جلد اول

مُسند امام احمد بن حنبل رحمۃ اللہ علیہ (مترجم)

حدیث نمبر: ۱ تا حدیث نمبر: ۱۸۳۷

مؤلف: حضرت امام احمد بن حنبل رحمۃ اللہ علیہ المتوفی ۲۴۱ھ

مُترجم: مولانا محمد ظفر اقبال

مکتبہ رحمانیہ

اقرأ سنٹر غزنی سٹریٹ اردو بازار لاہور
فون: 37355743-37224228-042

وَمَا آتَاكُمُ الرَّسُولُ فَخُذُوهُ وَمَا نَهَاكُمْ عَنْهُ فَانْتَهُوا

اور رسول (صلی اللہ علیہ وسلم) تمہیں جو کچھ دیں وہ لے لو، اور جس سے منع کریں اس سے باز آجاؤ

مسند امام احمد بن حنبل رحمۃ اللہ علیہ (مترجم)

جلد اول

مؤلف

حضرۃ امام احمد بن حنبل

(المتوفی ۲۴۱ھ)

مترجم

مولانا محمد ظفر اقبال

حدیث نمبر: ۱ تا حدیث نمبر: ۱۸۳۷

مکتبہ رحمانیہ

اقرأ سنٹر غزنی سٹریٹ اردو بازار لاہور

فون: 37355743-37224228-042

بسم اللہ الرحمن الرحیم

جملہ حقوق ملکیت بحق ناشر محفوظ ہیں

نام کتاب: .... مُسند امام احمد بن حنبل رحمۃ اللہ علیہ (جلد اول)

مُترجم: .... مولانا محمد ظفر اقبال

ناشر: .... مکتبہ رحمانیہ

مطبع: .... لعل سٹار پرنٹرز لاہور

استدعا

اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے انسانی طاقت اور بساط کے مطابق کتابت' طباعت' تصحیح اور جلد سازی میں پوری پوری احتیاط کی گئی ہے۔

بشری تقاضے سے اگر کوئی غلطی نظر آئے یا صفحات درست نہ ہوں تو ازراہ کرم مطلع فرما دیں۔ان شاء اللہ ازالہ کیا جائے گا۔نشاندہی کے لیے ہم بے حد شکر گزار ہوں گے۔ (ادارہ)

بسم الله الرحمن الرحيم

بسم اللہ الرحمن الرحیم

عرض ناشر

اسلام کتاب اللہ اور حدیث رسول اللہ ﷺ کے مجموعے کا نام ہے۔ قرآن اصل ہے تو حدیث نبوی ﷺ اس کی تفسیر۔ کتاب اللہ کی حفاظت کا ذمہ اللہ رب العزت نے خود اٹھایا جیسا کہ قرآن حکیم میں ارشاد عالی ہے ﴿انا نحن نزلنا الذکر و انا له لحافظون﴾ ''بے شک ہم نے ذکر یعنی قرآن کریم نازل کیا اور ہم ہی اس کی حفاظت فرمانے والے ہیں۔'' قرآن کریم کا یہ اعجاز ہے کہ اللہ تعالیٰ نے اس کی حفاظت کے لیے اشرف المخلوقات کے سینوں کو منتخب فرمایا۔ جس دین نے قیامت تک رہنا تھا، جس شریعت کے اوامر و نواہی روز قیامت تک نافذ العمل رہنے تھے، لازمی بات تھی کہ اس کے مصادر کی حفاظت بھی اسی اہتمام سے ہوتی۔ چنانچہ اللہ تعالیٰ نے ایک ایسا گروہ پیدا فرمایا کہ جس نے اپنی زندگیاں حدیث رسول ﷺ کی نشر و اشاعت کے لیے وقف کر دیں۔ حضرات محدثین نے حدیث رسول ﷺ کی حفاظت اور تنقیح کے لیے کوئی دقیقہ فرو گذاشت نہیں رکھا۔ اس عظیم الشان مشن کی تکمیل کے لیے اسماء الرجال کا اور جرح و تعدیل کے حیرت انگیز فنون معرض وجود میں آئے۔ کھرے اور کھوٹے کی جستجو میں اس قدسی صفات گروہ نے ایسے پیمانے ترتیب دیئے اور ایسی چھلنیاں تشکیل دیں کہ جن سے فرامین رسول ﷺ نکھر کر سامنے آ گئے۔

حضرات محدثین پر اللہ تعالیٰ کی ان گنت رحمتیں ہوں کہ انھوں نے حدیث رسول ﷺ کی جمع و تدوین میں انسانی بساط سے بڑھ کر کوشش و کاوش کی۔ اس کے نتیجے میں صحیح بخاری جیسی کتاب مرتب ہوئی کہ جس کے متعلق علماء اسلام کا یہ فیصلہ ہے کہ اصح الکتب بعد کتاب اللہ۔ صحیح مسلم اور کتب سنن ترتیب دی گئیں۔ کتب مسانید کا ایک مستقل سلسلہ مثلاً مسند امام احمد، مسند ابی عوانہ، مسند فردوس وغیرہ تشکیل پایا۔ محدثین کی اس ساری مساعی و جد و جہد کا مرکزی نقطہ فرامین نبوی ﷺ کی جمع و تدوین اور حفاظت تھی۔

علمائے اسلام نے قرآن و حدیث کی تفسیر و تشریح، مطالب و معانی کی وضاحت کے لیے قابل قدر خدمات انجام دی ہیں۔ وہ قدسی نفوس تو اپنی ذمہ داریاں کما حقہ ادا کر کے سرخرو ہو گئے۔ اب ہمارا یہ فرض ہے کہ ہم اپنے اپنے دائرے میں رہتے ہوئے قرآن کریم کے ساتھ ساتھ حدیث شریف کی نشر و اشاعت میں بھی بھرپور حصہ لیں۔

الحمد للہ تحدیث نعمت کے طور پر..... نہ کہ فخر و مباہی اور تعلی کے اظہار کے لیے..... ''مکتبہ رحمانیہ'' کی خدمات حدیث

کا مختصر سا تذکرہ کرنا مناسب سمجھتا ہوں۔ مکتبہ رحمانیہ اب تک احادیث کی متعدد کتب جو درس نظامی میں شامل ہیں آسان اور جدید انداز میں شائع کر چکا ہے جنہیں علماء وطلباء کے حلقہ میں بہت پذیرائی حاصل ہوئی اور انہوں نے ہماری اس کوشش کو بے حد سراہا اور خیر مقدم کیا جن میں صحیح بخاری، سنن ابوداؤد، سنن نسائی، جامع ترمذی، مشکوٰۃ شریف، شرح معانی الآثار، موطا امام محمد، مسند امام اعظم، بلوغ المرام ہیں۔

اس کے علاوہ مکتبہ رحمانیہ نے بہت سی کتب حدیث کو عربی سے اردو قالب میں ڈھال کر نہایت سہل اور آسان انداز میں شائع کیا ہے جو عربیت سے ناواقف و نابلد لوگوں کے لئے ایک بہترین تحفہ ہے وہ کتب مندرجہ ذیل ہیں۔

صحیح بخاری شریف مترجم، مسلم شریف مترجم، موطا امام مالک مترجم، مشکوٰۃ شریف مترجم، الطریق الاسلم شرح مسند امام اعظم، ترجمان السنۃ، شمائل ترمذی اور احادیث قدسیہ ہیں۔

مکتبہ رحمانیہ کی خدمات حدیث کے اس اجمالی تذکرے کے بعد میں اس کتاب کا ذکر کروں گا کہ جس کے لیے یہ ساری تمہید باندھی اور وہ ہے حضرت امام احمد بن حنبل رحمہ اللہ کی عدیم النظیر مسند یعنی ''مسند امام احمد بن حنبل''۔ یہ محض اللہ رب العزت کا کرم ہے کہ اس نے اپنے اس ناچیز بندے کو اس کتاب کی اشاعت کے لیے منتخب فرمایا ورنہ میں کیا اور میری بساط کیا۔ اس ضخیم کتاب کا اردو ترجمہ کرانے کا خیال تو پہلے بھی آتا تھا مگر کام کے آغاز کی ہمت نہیں ہوتی تھی کہ کس طرح یہ پہاڑ جیسا کام مکمل ہوگا۔ لیکن ہر کام کا ایک وقت مقرر ہوتا ہے۔ چنانچہ جب ان مشکلات اور مصائب کا تصور کیا جو حضرت امام احمد بن حنبل رحمہ اللہ و دیگر محدثین نے حدیث کی جمع و تدوین میں برداشت کیے اور عزیمت و استقامت کے کوہ گراں حضرت امام احمد بن حنبل نے صرف اور صرف کلمہ حق کی خاطر جابر سلاطین کے کوڑے اپنی کمر پر برداشت کیے تو اس بات سے ہمارے شوق کو مہمیز ہوئی۔ اللہ کا نام لے کر مسند امام احمد بن حنبل کے ترجمے کا منصوبہ شروع کر دیا۔ الحمدللہ حدیث رسول صلی اللہ علیہ وسلم کی برکت سے راستے کی ساری مشکلات دور ہوتی گئیں اور نہایت قلیل وقت میں یہ عظیم منصوبہ پایۂ تکمیل تک پہنچ رہا ہے۔ 28 ہزار سے زائد احادیث کا اردو ترجمہ مکمل ہونے پر میں اپنے رب کے حضور سربسجود ہوں اور امیدوار شفاعت مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم ہوں کہ اس مجموعہ حدیث کی اشاعت کے پیش نگاہ اولین مقصد مالی منفعت کے بجائے شفیع المذنبین صلی اللہ علیہ وسلم کی حدیث شریف کی اشاعت ہے۔ حضرت نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ بشارت فرمائی ہے۔

کہ اللہ تعالیٰ اس شخص کو ہنستا مسکراتا اور شگفتہ رکھے جو میرے فرمان کو سنے، یاد کرے اور بغیر کسی تغیر و تبدل کے اسے آگے پہنچائے۔

الحمدللہ!

ہم نے اپنے پیارے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے فرمان کو عام کرنے کے لیے اپنی استطاعت سے بڑھ کر کوشش کی ہے۔ دعا ہے کہ اللہ رب العزت ہماری یہ کوشش و کاوش قبول فرمائے۔ ہماری سعی مسعود ہو۔ حدیث شریف کی یہ خدمت ہمارے لیے ذریعہ نجات

ہو۔ اللہ تعالیٰ کی ان گنت رحمتیں ہوں حضرت امام احمد بن حنبل رحمہ اللہ پر۔ میں نہایت شکر گزار ہوں اس کتاب کے مترجم حضرت مولانا محمد ظفر اقبال ﷾ کا، جو اپنی بہترین صلاحیتوں کو بروئے کار لاتے ہوئے نہایت مختصر وقت میں ایک معیاری ترجمہ کرنے میں کامیاب ہوئے۔ اور اپنی تمام تر مصروفیات کو احادیث نبویہ کی خدمت کے شوق میں بالائے طاق رکھتے ہوئے اس عظیم کتاب کے ترجمہ کرنے کی ہماری درخواست کو قبول فرمایا، اللہ تعالیٰ انہیں ہماری طرف سے جزائے خیر عطا فرمائے۔

یہاں ہمارے کمپوزر رشید سبحانی کا تذکرہ بھی نہایت ضروری ہے جنہوں نے کمپوزنگ میں بہت محنت کی اور مختصر وقت میں یہ کام مکمل کیا۔ جناب احمد کمال خطاط، مولانا سرور عاصم، حافظ عباد (مکتبہ اسلامیہ) کا بھی شکر گزار ہوں۔ عزیزم عمر فاروق قدوسی جو میرے مرحوم دوست مولانا عبدالخالق قدوسی شہید کے صاحبزادے ہیں، ان کے لیے میں دعا گو ہوں کہ اللہ تعالیٰ انہیں دنیا و آخرت میں سرخرو فرمائے۔ ان کے مشورے بھی ہمارے اس پراجیکٹ کا حصہ بنے۔ میں ان تمام احباب کا شکریہ ادا کرتا ہوں اور ان کے لیے دعا گو ہوں جنہوں نے ”مسند امام احمد بن حنبل“ کے ترجمے کی اشاعت میں کسی بھی قسم کا تعاون فرمایا۔

ربنا اغفرلي ولوالدی وللمؤمنین یوم یقوم الحساب۔ وصلی اللہ تعالی علی نبینا محمد وعلی آلہ و صحبہ و بارك وسلم۔ آمین یا رب العالمین

خادم العلم والعلماء

مقبول الرحمٰن عفی اللہ عنہ

❁❁❁

فہرست

- عرضِ ناشر ۴
- کلماتِ تشکر ۹
- حدیثِ نفس ۱۱
- مقدمہ ۱۵
- مرویاتِ صحابہ کرام ۴۶

مُسند الخلفاء الراشدین

- حضرت صدیق اکبر رضی اللہ عنہ کی مرویات ۶۹
- حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ کی مرویات ۱۱۴
- حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ کی مرویات ۲۴۹
- حضرت علی مرتضیٰ رضی اللہ عنہ کی مرویات ۳۰۶

مسند العشرة المبشرة

- حضرت طلحہ بن عبیداللہ رضی اللہ عنہ کی مرویات ۵۶۴
- حضرت زبیر بن العوام رضی اللہ عنہ کی مرویات ۵۷۵
- حضرت سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ کی مرویات ۵۸۷
- حضرت سعید بن زید بن عمرو بن نفیل رضی اللہ عنہ کی مرویات ۶۴۸
- حضرت عبدالرحمٰن بن عوف رضی اللہ عنہ کی مرویات ۶۵۸
- حضرت ابوعبیدہ بن الجراح رضی اللہ عنہ کی مرویات ۶۷۲

مُسند توابع العشرة رضوان اللہ علیہم اجمعین

- حضرت عبدالرحمٰن بن ابی بکر رضی اللہ عنہما کی مرویات ۶۷۸
- حضرت زید بن خارجہ رضی اللہ عنہ کی حدیث ۶۸۵

- حضرت حارث بن خزمہ رضی اللہ عنہ کی حدیث ۶۸۶
- حضرت سعد رضی اللہ عنہ کی حدیث ۶۸۷

مُسندِ آلِ ابی طالب

- حضرت امام حسن رضی اللہ عنہ کی مرویات ۶۸۸
- حضرت امام حسین رضی اللہ عنہ کی مرویات ۶۹۳
- حضرت عقیل بن ابی طالب رضی اللہ عنہ کی مرویات ۶۹۵
- حضرت جعفر بن ابی طالب رضی اللہ عنہ کی حدیث ۶۹۶
- حضرت عبداللہ بن جعفر رضی اللہ عنہما کی مرویات ۷۰۳

مُسندِ آلِ عباس رضی اللہ عنہم

- حضرت عباس رضی اللہ عنہ کی مرویات ۷۱۱
- حضرت فضل بن عباس رضی اللہ عنہما کی مرویات ۷۲۳
- حضرت تمام بن عباس رضی اللہ عنہما کی حدیثیں ۷۳۵
- حضرت عبیداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما کی حدیث ۷۳۶

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

کلماتِ تشکر

ہر قسم کی حمد وثناء کا مستحق وہ معبودِ حقیقی ہے جس نے مجھ حقیر سمیت کائنات کے ذرے ذرے کو وجود بخشا

اور

صلوٰۃ وسلام اس ذات والا صفات کا تحفہ ہے جس کی امت میں مجھ گناہگار جیسے بھی امیدوارِ شفاعت ہیں۔

اما بعد!

یہ بات تو کسی شک وشبہ سے بالاتر ہے کہ ہمارا رب وہ عظیم اور طاقتور پروردگار ہے جو ایک مچھر سے نمرود جیسے باجبروت بادشاہ کو ختم کرا سکتا ہے، چھوٹے چھوٹے پرندوں سے ہاتھیوں کے لشکر اور انسانوں کی فوج کو تہس نہس کر سکتا ہے، وہ چھوٹے سے بڑے اور بڑے سے چھوٹے کام لینے پر قدرت رکھتا ہے، وہ کام کی عظمت کو کام کرنے والے کی عظمت سے وابستہ رکھنے کا پابند نہیں، وہ کام کی پستی کو کام کرنے والے کی پستی سے مقید کرنے پر مجبور نہیں ہے، وہ معمولی، نکمی اور ناکارہ چیزوں کو معجزہ بنا دینے پر قادر ہے، وہ کمزور اور بے بس انسان کو ابوحنیفہ، شافعی، مالک اور احمد بنا دینے سے عاجز نہیں ہے، وہ اب بھی خاک کے پتلے کو بخاری، مسلم، ابوداؤد، ترمذی، نسائی، طیالسی، دارمی اور ابن ماجہ بنا سکتا ہے، وہ اب بھی غزالی و رازی، ابن تیمیہ اور ابن جوزی، علی ہجویری اور فریدالدین گنج شکر جیسی شخصیات ''اللہ کی کروڑ ہا رحمتیں ان بزرگوں پر نازل ہوں'' دنیا میں بھیج سکتا ہے اور یہ بھی اسی کی قدرت کا ایک نہایت ادنیٰ اعجاز ہے کہ اس نے علم وعمل سے دور، زندگی کے گرم سرد چکھنے میں کسی تجربے سے ناواقف، صرف پچیس سال کے ایک ناتواں وجود کو اپنے آخری پیغمبر کی زندگی کے ایک ایک گوشے سے پردہ اٹھانے والی چشم کشا کتاب مسند احمد کا مختصر سے عرصے میں ترجمہ کرنے کی توفیق عطاء فرمائی، ظاہر ہے کہ جس پر اس ناتواں کا پور پور اور جزو جزو احساسِ شکر کی گہری چادر میں لپٹا ہوا ہوگا، زبان وادب کی باریکیوں سے ناواقف اس کی زبان، گہرائی وگیرائی اور تفکر وتدبر سے کوسوں دور اس کی عقل شکر پر مشتمل جملے گھڑنے کی کوششوں میں پوری طرح مصروف ہو گی، لیکن یہ ناتواں اس حقیقت کا بھی ادراک کر سکتا ہے کہ شکر کرنا تو بہت دور کی بات ہے، صرف انعاماتِ الٰہیہ ہی کو شمار کرنے کے لیے پوری زندگی بھی ناکافی ہے۔

نگنجد کرمہائے حق در قیاس　　چہ خدمت گذارد زبانِ سپاس

اس ناتواں نے اپنے کندھوں پر جتنے بڑے بوجھ کو لادا ہے، سوائے خدا کے اسے اس میں سرخرو کرنے والا کوئی نہیں ہے اور اس ناتواں کو اپنے رب پر یقین کامل ہے کہ وہ اسے اس عظیم کام میں اس کے نفس امارہ کے حوالے نہیں کرے گا، اور انگلی پکڑ

کر اس کی رہنمائی کرے گا، اس کے دماغ کو اپنے حبیب ﷺ کی زندگی اور ان کے ارشادات کا ایک ایک حرف سمجھنے کے لیے کشادہ فرما دے گا، اور اسے وہاں سے سمجھ بوجھ اور بات سمجھانے کا سلیقہ اور ترجمانی کرنے کا قرینہ عطاء فرمائے گا جہاں کبھی اس کا دماغ پہنچا ہو گا اور نہ ہی کسی انسان کے ذہن میں اس کا خیال ہی آیا ہو گا۔

محال ست چوں دوست دارد ترا   کہ در دستِ دشمن گذارد ترا

محمد ظفر اقبال

●●●

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

حدیثِ نفس

مسند احمد کا یہ ترجمہ جو اس وقت قارئین کے ہاتھوں میں ہے راقم الحروف کی زندگی کا ایک بہت بڑا سرمایہ ہے جو سراسر حدیث کی خدمت کے جذبے سے سرشار ہو کر ایک مختصر سے عرصے میں اردو کے قالب میں منتقل کر دیا گیا ہے، ترجمے میں محاوراتی زبان اور عام استعمال کی بولی اختیار کرنے کی کوشش کی گئی ہے تا کہ حدیث کا جو اصل مقصد ہے اور جو لفظی ترجمے سے فوت ہو جاتا ہے، وہ حاصل ہو جائے، زبان وادب کے ماہرین کے لیے تو شاید یہ کوئی مشکل کام نہ ہو لیکن عربی کے حروف ابجد سے بھی ناواقف آدمی کے لئے یقیناً اس کوچے کی بادیہ پیمائی ایک مشکل سفر ہے جس میں کامیابی محض اللہ کا احسان ہے۔

قبل ازیں مسند امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ کا اردو ترجمہ، مختصر تشریح اور مکمل تخریج کے ساتھ قارئین تک پہنچانے کی سعادت حاصل ہوئی تھی، اور اب مسند امام احمد بن حنبل رحمۃ اللہ علیہ کا ہدیہ پیش کرنے کی قلبی مسرت حاصل ہو رہی ہے، اس ترجمے میں جن چیزوں کا خیال رکھا گیا ہے وہ حسب ذیل ہیں۔

(۱) حدیث کا ترجمہ کرنے میں اس طرح کی آزاد ترجمانی کی گئی ہے کہ الفاظ حدیث کی رعایت بھی ہو جائے اور زبان کی روانی اور سلاست پر بھی کوئی فرق نہ پڑے۔

(۲) حدیث کا ترجمہ کرنے میں اگر کسی صحابی کے متعلق دوسرے صحابی کے یا کسی راوی کے الفاظ سخت معلوم ہوئے تو ان کا ایسا نرم ترجمہ کیا گیا جس سے ان الفاظ کی تلخی بھی کم ہو جائے، مفہوم بھی ادا ہو جائے اور عام قاری کے ذہن میں صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کے باہمی تعلقات کے حوالے سے منفی خیالات پیدا نہ ہونے پائیں، اسی طرح حیض ونفاس اور حمل وغیرہ الفاظ کا ترجمہ بعینہ انہی الفاظ میں کرنے کی بجائے بہت حد تک متبادل الفاظ لانے کی کوشش کی گئی ہے۔

(۳) حدیث کے ترجمے میں ایسے الفاظ کا انتخاب کرنے کی کوشش کی گئی ہے جن سے فقہی اختلافات بہت حد تک خود بخود کم ہو جائیں۔

(۴) حدیث کا ترجمہ کرنے میں نفس ترجمہ اور کہیں کہیں مضمونِ حدیث کی وضاحت پر اکتفاء کیا گیا ہے۔

(۵) عوام اور علماء کی نئی نسل کے لئے سہولت کی خاطر ہر حدیث پر اعراب کا اہتمام کیا گیا ہے تا کہ حدیث کا صحیح تلفظ کیا جا سکے۔

(۶) ہر حدیث کے ساتھ اس کی تخریج اور دیگر کتب حدیث سے اس کے حوالہ جات کا التزام کیا گیا ہے۔

(۷) محدثین نے اگر کسی حدیث کو ضعیف یا موضوع قرار دیا ہے تو اس کی بھی نشاندہی کی گئی ہے تا کہ کسی بھی حدیث کو بیان

کرنے سے پہلے اس کا حکم معلوم کر لیا جائے، صرف اس چیز کو بنیاد نہ بنایا جائے کہ یہ روایت مسند احمد میں آتی ہے۔

(۸) اس ترجمے کے آخری دو جلدوں کو صرف احادیث مبارکہ کے اشاریے کے لیے وقف کیا گیا ہے اور انہیں حروف تہجی کی ترتیب سے مرتب کیا گیا ہے تاکہ علماء اور طلباء کے لیے کسی بھی حدیث کو تلاش کرنا آسانی ممکن ہو سکے۔

(۹) کتاب کا آغاز ایک مفید اور محققانہ مقدمہ سے کیا گیا ہے جس میں امام احمد رحمہ اللہ کی اس کتاب، ان کے طریقہ کار اور ترتیب، اور ان کے حالات زندگی پر سیر حاصل بحث کی گئی ہے اور مسند کے حوالے سے بہت سی اہم چیزوں کو اس مقدمے کا حصہ بنایا گیا ہے۔

(۱۰) مقدمے کا اختتام ایک مفصل فہرست پر کیا گیا ہے جس میں مسند کے تمام راوی صحابۂ کرام رضی اللہ عنہم کے اسماء گرامی حروف تہجی کی ترتیب پر مرتب کیے گئے ہیں اور یہ واضح کیا گیا ہے کہ ان کی نقل کردہ روایات اس ترجمے کی کون سی جلد میں موجود ہیں اور یہ کہ ان کی مرویات کی تعداد کتنی ہے بعض صحابہ رضی اللہ عنہم کے نام اس فہرست میں دو دو مرتبہ آئے ہیں، اس کی بنیادی وجہ وہ تکرار ہے جو ان کی روایات کے حوالے سے مسند میں موجود ہے۔

(۱۱) مسند کا ترجمہ شروع کرنے سے قبل اس کا جو خاکہ بنایا گیا تھا اور جس کے مطابق اب یہ طباعت کے مراحل سے گذر کر آپ کے ہاتھوں میں پہنچ رہا ہے، آخری دو جلدوں کو چھوڑ کر بقیہ بارہ جلدوں کا خاکہ اس طرح سے ہے۔

جلد نمبر	از حدیث نمبر	تا حدیث نمبر	کل احادیث	تفصیل
۱	۱	۱۸۳۷	۱۸۳۷	مسند الخلفاء الراشدین، عشرہ مبشرہ، توابع العشرہ، آل ابی طالب وعباس
۲	۱۸۳۸	۴۴۴۷	۲۶۱۰	مرویات عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہ وعبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ
۳	۴۴۴۸	۷۱۱۸	۲۶۷۱	مرویات عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ وعبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ، وابو رمثہ رضی اللہ عنہ
۴	۷۱۱۹	۱۰۹۹۷	۳۸۷۹	مرویات ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ
۵	۱۰۹۹۸	۱۴۱۵۷	۳۱۶۰	مرویات ابی سعید الخدری رضی اللہ عنہ وانس بن مالک رضی اللہ عنہ
۶	۱۴۱۵۸	۱۶۹۳۴	۲۷۷۷	مرویات جابر رضی اللہ عنہ ومسند المکیین
۷	۱۶۹۳۵	۱۸۲۵۷	۱۳۲۳	مسند الشامیین
۸	۱۸۲۵۸	۲۰۰۰۰	۱۷۴۳	مسند الکوفیین
۹	۲۰۰۰۱	۲۱۳۹۸	۱۳۹۸	مسند البصریین
۱۰	۲۱۳۹۹	۲۴۵۱۰	۳۱۱۱	مسند الانصار
۱۱	۲۴۵۱۱	۲۶۹۴۴	۲۴۳۴	مسند عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا
۱۲	۲۶۹۴۵	۲۸۱۱۹	۱۲۵۵	مسند النساء

(۱۲) گذشتہ خاکہ کے مطابق راقم الحروف نے جب اس ترجمے کا آغاز کیا تو اندازہ یہ تھا کہ اس ترجمے کی تکمیل میں تقریباً ڈیڑھ سال صرف ہو جائے گا اور پھر اس کی کمپوزنگ، پروف ریڈنگ اور طباعت کے دیگر مراحل سے گذر کر قارئین کے ہاتھوں تک پہنچنے میں اسے کم از کم ایک سال مزید لگ جائے گا، اس نہج پر سوچنے کے بعد راقم الحروف نے یہ فیصلہ کیا کہ ترجمے کے ساتھ ساتھ کمپوزنگ کا کام بھی ہو جانا چاہیے تاکہ وقت کی بھی بچت ہو جائے اور اصل مسودہ ضائع ہونے سے بھی محفوظ ہو جائے چنانچہ اس فیصلے کے بعد مؤرخہ ۲۴ جون ۲۰۰۸ء کو اس ترجمے کا آغاز کر دیا گیا اور یہ طریقہ اختیار کر لیا گیا کہ ہر ہفتے جتنی احادیث کا ترجمہ مکمل ہو جائے، اسے کمپوزر کے حوالے کر دیا جائے۔

شروع میں قلم رواں ہوتے ہوتے کچھ وقت لگا، اور ترجمے کا آغاز یومیہ دس پندرہ حدیثوں سے ہوا جو آہستہ آہستہ بڑھتے بڑھتے ساٹھ ستر احادیث یومیہ تک پہنچا اور ایک وقت ایسا بھی آیا کہ ایک ایک دن میں ڈھائی تین سو احادیث کا ترجمہ کرنے کی توفیق بھی نصیب ہوئی۔

خود ساختہ خاکے کے مطابق راقم الحروف کو رمضان المبارک سے قبل تین جلدوں کا ترجمہ مکمل کرنا تھا کیونکہ ماہ رمضان میں تراویح کی مصروفیات پر کسی دوسری مصروفیت کو ترجیح دینا راقم کا معمول کبھی نہیں رہا اور اس کا ہمیشہ یہ خیال رہا ہے کہ ایک مہینہ قرآن کے لئے اور باقی مہینے اپنے کام کے لئے، اللہ کا فضل وکرم شامل حال رہا اور ماہ رمضان سے تین چار روز قبل ہی تین جلدوں کا ترجمہ مکمل ہو گیا اور ماہ رمضان میں راقم اس ترجمے بلکہ قرآن کریم کے علاوہ دوسری تمام مصروفیات سے لاتعلق رہا۔

ماہ رمضان گذرنے کے بعد چوتھی جلد کا آغاز ہوا تو ماہ رمضان کو قرآن کریم کے لیے وقف کر دینے کی عجیب برکات کا ظہور ہونے لگا اور پے در پے کام کے تسلسل اور روانی میں اضافہ ہوتا گیا، اس دوران کئی مرتبہ ایسا بھی ہوا کہ راقم پورا پورا ہفتہ بیمار رہا اور قلم ہاتھ میں پکڑنے کی ہمت سے بھی محروم رہا اور یوں محسوس ہوتا رہا جیسے ہر مہینے جسم کی زکوٰۃ وصول کی جا رہی ہو، تاہم بعد میں یہ سلسلہ ختم ہوا، اور الحمد للہ! ۲۸ مارچ ۲۰۰۹ء کو یہ ترجمہ مکمل ہو گیا۔

اس دوران راقم کی کوشش رہی کہ احادیث کا ترجمہ قبلہ رو ہو کر کیا جائے اور بہت حد تک اس کوشش میں اسے کامیابی بھی نصیب ہوئی، پچانوے فیصد کام کے دوران راقم کے کان قرآن کریم کی تلاوت وترجمے سے آشنا رہے اور آنکھیں احادیث مبارکہ کی زیارت سے، اور اسی کی برکت ہے کہ اتنے عظیم کام میں راقم کے ہاتھ کا لکھا ہوا ایک صفحہ بھی ضائع نہیں ہوا، کسی ایک صفحے پر پانی کی چھینٹ تک نہیں پڑی اور کسی حدیث کا ترجمہ دوبارہ نہیں لکھنا پڑا۔ الحمد للہ

(۱۳) یہ ایک واضح بات ہے کہ کتب حدیث وتفسیر کے تراجم عوامی ضرورت کو مدنظر رکھ کر اپنے اپنے مزاج و مذاق کے مطابق کیے جاتے ہیں، اہل علم کو ان تراجم کی کوئی خاص ضرورت اس لئے نہیں ہوتی کہ وہ اصل عربی ماخذ سے رجوع کر سکتے ہیں، اسی وجہ سے مسند احمد کے ترجمے میں صرف متنِ حدیث کے ترجمے پر اکتفاء کیا گیا ہے، سند کا ترجمہ ''خواہ وہ سند پہلے ہو یا حدیث کے آخر میں سند کی خوبی یا خامی یا اس کے تعدد وغیرہ کو بیان کیا گیا ہو'' نہیں کیا گیا، اس لئے کہ اس کا ترجمہ کرنے کی صورت میں

عوام کو کوئی فائدہ ہونے کی بجائے ذہنی انتشار کا اندیشہ تھا جیسا کہ بعض کتب حدیث کے تراجم میں ایسا کیا گیا ہے اور اس کا بہت شدت سے راقم الحروف کو احساس ہوا۔

نیز یہ بات بھی ذکر کرنے کے قابل ہے کہ مسند احمد میں چونکہ مکررات بہت زیادہ ہیں اور ایک ایک حدیث بعض اوقات پانچ پانچ چھ چھ بلکہ اس سے بھی زیادہ مرتبہ مکرر ہو جاتی ہے، اس لئے مترجم کا اس حدیث کو بار بار ترجمہ کرنا خاصا ہمت طلب کام ہے، کیونکہ اس میں راویانِ حدیث کی جانب سے معمولی تقدیم وتاخیر یا معمولی لفظی تبدیلی کے علاوہ کوئی خاص فرق نہیں ہوتا، اس لئے ایسی تمام احادیث کا ترجمہ صرف ایک مرتبہ کیا گیا اور اگلی جگہ پر اسی ترجمے کو کاپی کر کے اسے اس تبدیلی کے موافق کر دیا گیا ہے، اگر کہیں ایسا نہ ہو سکا ہو" جس کی مقدار انتہائی اقل قلیل ہے اور مترجم کی تمام تر احتیاط کے باوجود ایسا ہونا خارج از امکان نہیں" تو اسے تخریج میں دیئے گئے نمبر سے مطابقت کر کے اپنا اشکال دور کیا جا سکتا ہے۔

اس کے باوجود راقم الحروف مترجم یہ سمجھتا ہے کہ چونکہ معاملہ احادیث نبویہ کا ہے اور انتہائی حساس ہے، اس لئے اگر قارئین کو ترجمے میں کسی بھی قسم کی غلطی کا علم ہو تو راقم الحروف کو مطلع فرما دیا جائے تاکہ تعمیری آراء کا جائزہ لے کر اس غلطی کو دوبارہ نہ دہرایا جائے اور حدیث کی خدمت میں قارئین کرام کا حصہ بھی شامل ہو جائے۔

(۱۴) کتاب کی کمپوزنگ ہمارے محترم جناب رشید سبحانی صاحب نے کی ہے، اللہ انہیں دارین کی سعادتیں اور خوشیاں عطاء فرمائے، اتنا عظیم اور محنت طلب کام انہوں نے جس ذوق اور خوش دلی کے ساتھ کیا، سچی بات ہے کہ اسی کی برکت سے ہم یہ کتاب اتنی جلدی آپ کے ہاتھوں تک پہنچانے میں کامیاب ہو سکے ہیں، اس وقت میرے پاس الفاظ نہیں کہ میں ان کا شکریہ ادا کر سکوں، اللہ تعالیٰ انہیں اپنی شایانِ شان جزائے خیر عطاء فرمائیں۔

(۱۵) مسند احمد کا ترجمہ کرنے کے لئے مکتبہ رحمانیہ کے ذمہ داران نے راقم الحروف سے درخواست کی تھی جسے قبول کرتے ہوئے اللہ کا نام لے کر یہ ترجمہ شروع کیا گیا اور اب الحمدللہ یہ مکمل ہو کر آپ کے ہاتھوں میں پہنچ رہا ہے، اس ترجمے کی تکمیل پر جہاں میں خود کو اللہ تعالیٰ کا شکر ادا کرنے سے قاصر پاتا ہوں وہیں مکتبہ رحمانیہ کے ذمہ داران کی جانب سے اپنے انتخاب پر ان کا شکریہ ادا کرنے سے بھی خود کو عاجز محسوس کرتا ہوں، اللہ تعالیٰ ان حضرات کو اس انتخاب پر اور حدیث کی خدمات میں اضافے پر جزائے خیر عطاء فرمائے اور اس ترجمے کو میرے لیے اور میرے اہل خانہ، اساتذہ ومشائخ اور اہل مکتبہ کے لئے ذخیرۂ آخرت بنائے، اس کے حسن کو قبول فرمائے اور اس کے قبح پر مجھے خود مطلع فرمائے اور نبی علیہ السلام کے ساتھ کامل اور مکمل محبت وعقیدت اور غیر مشروط وابستگی عطاء فرمائے۔ (آمین)

محمد ظفر اقبال

۵ اپریل ۲۰۰۹ء بروز اتوار

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

مقدمہ

ہر زمانے میں علماء و محدثین، مفسرین و مفکرین، فقہاء اور مؤرخین نے اپنے اپنے ذوق کے مطابق تصنیف و تالیف کے میدان میں قدم رکھا اور قابل قدر کارہائے نمایاں سرانجام دیئے، بعد کے تمام علماء اپنی تحقیقات اور علمی ترقیوں میں اپنے پیشرو علماء کے کیے ہوئے کام سے اسی طرح مدد لینے پر مجبور ہوئے جیسے کوئی طالب علم ڈکشنری کا محتاج ہوتا ہے، اور یہ متقدمین کی ہی محنت ہے جسے متاخرین نے آگے بڑھایا، البتہ یہ بات یقینی ہے کہ ہر آدمی کی کوشش چونکہ یہی تھی کہ دین اسلام کو جتنا زیادہ سے زیادہ آسان، سہل اور صاف ستھرا کر کے پیش کیا جا سکتا ہے، اس میں اپنی کسی قسم کی کوتاہی نہیں برتنی چاہئے لہٰذا ہر مصنف نے اپنی زندگی کا بہترین زمانہ، اپنی بہترین صلاحیتیں اور اپنا بہترین وقت اپنی خدمات کے لئے وقف کیا، اور ہر مصنف نے اپنی نظر میں جس طریقے کو سب سے زیادہ سہل اور آسان پایا، اس نے اسی پہلو سے اس شعبے میں اپنی خدمات سرانجام دیں۔

چنانچہ اس پہلو سے غور کرنے کے بعد ہم پر امام مالک رحمۃ اللہ علیہ سے لے کر خطیب تبریزی رحمۃ اللہ علیہ تک محدثین میں، امام ابراہیم نخعی رحمۃ اللہ علیہ سے لے کر امام کاسانی رحمۃ اللہ علیہ تک فقہاء میں، امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ سے لے کر ملاجیون رحمۃ اللہ علیہ تک اصولیین میں، دوئلی سے لے کر فراء تک نحویین میں، ابوعثمان المازنی سے لے کر مفتی عنایت احمد کاکوروی تک صرفیین میں ہر ایک کا ذوقِ فکر اور سلامتِ طبیعت واضح ہوتی ہے، اور مؤطا مالک کا مطالعہ کرتے ہوئے ہمیں یوں محسوس ہوتا ہے کہ ہم امام مالک رحمۃ اللہ علیہ کی مجلس درس میں شریک ہیں، صحیح بخاری کی تلاوت کرتے ہوئے ہم پر امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ کے مذاق و مزاج کا عکس پڑتا ہے اور یوں چلتے چلتے جب ہم سنن ابن ماجہ کے قریب پہنچتے ہیں تو یوں محسوس ہوتا ہے کہ دنیا ہی بدل گئی ہے، اور ہم کسی اور ہی دنیا میں داخل ہو گئے ہیں، مزاج و مذاق کا یہی فرق آگے چل کر اپنے اثرات اپنے قارئین اور وابستگان پر نمایاں کرتا ہوا نظر آتا ہے۔

بہرحال! یہ ایک الگ موضوع ہے جس پر ایک طویل بحث کی جا سکتی ہے کہ ہمارے مصنفین خصوصیت کے ساتھ کتب حدیث کے اولین مصنفین کا مزاج کیا تھا اور اس کے کیا اسباب و علل تھے؟ لیکن ہم اس بحث کو سمیٹتے ہوئے فقط امام احمد بن حنبل رحمۃ اللہ علیہ کے اس مزاج و مذاق میں اپنے آپ کو منحصر کریں گے جس کی کچھ رعایت اور جھلک ہمیں امام احمد بن حنبل رحمۃ اللہ علیہ کی تصنیفات و تالیفات میں ''خواہ امام صاحب رحمۃ اللہ علیہ کی طرف ان کی نسبت یقینی ہو یا ہماری رائے میں امام صاحب رحمۃ اللہ علیہ کی طرف ان کی نسبت صحیح ہو'' نظر آتی ہے۔

(۱) ائمہ محدثین کے اعتبار سے تصنیف:

حدیث کے راویوں میں جو حضرات ائمہ فن کے درجے میں شمار ہوتے ہیں مثلاً امام زہری رحمہ اللہ، سفیان بن عیینہ رحمہ اللہ، امام شعبہ رحمہ اللہ، ثوری رحمہ اللہ اور اعمش رحمہ اللہ وغیرہ، ان کی روایات ''جو ان کے مختلف شاگردوں سے نقل ہو کر ہم تک پہنچی ہیں'' جمع کرنا، اس کے دو فائدے ہوتے ہیں۔

(الف) معتبر راویوں کی احادیث یکجا جمع ہو جاتی ہیں اور کوئی بھی آدمی ان کی روایات بآسانی تلاش کر سکتا ہے۔

(ب) معتبر راویوں کی روایات کی تفتیش کرنا آسان ہو جاتا ہے کیونکہ یہ تو کوئی ضروری نہیں کہ کسی معتبر راوی کا شاگرد اپنے استاذ جتنی صلاحیتوں اور قوت حافظہ کا مالک ہو اور وہ اپنے استاذ ہی کی مانند لوگوں کی نظروں میں معتبر ہو، پھر یہ بھی ایک حقیقت ہے کہ ایک ہی استاذ کے بعض شاگرد زیادہ مضبوط ہوتے ہیں اور اسی استاذ کے بعض دوسرے شاگرد درجہ بدرجہ کمزور ہوتے ہیں، اس لئے جب ایک استاذ کی تمام روایات کو جمع کر دیا جائے تو ایک محقق کے لئے اس میں سے صحیح اور غیر صحیح، یا اولی اور عدم اولی کے درمیان امتیاز کرنا بہت آسان ہو جاتا ہے، اس کا فائدہ فقہاء کو بھی ہوتا ہے اور وہ اس چیز کو سامنے رکھ کر احکام شرعیہ کے حوالے سے کوئی رائے بآسانی قائم کر لیتے ہیں۔

مثال کے طور پر امام زہری رحمہ اللہ کے دو شاگرد ہیں جن میں سے ایک سفیان بن عیینہ رحمہ اللہ ہیں اور دوسرے امام مالک رحمہ اللہ، اب ایک موضوع کی دو مختلف روایتیں امام زہری رحمہ اللہ کے حوالے سے ہمارے سامنے آتی ہیں جن میں سے ایک سفیان بن عیینہ رحمہ اللہ کی روایت ہے اور دوسری امام مالک رحمہ اللہ کے ذریعے نقل ہو کر ہم تک پہنچی ہے، ان روایتوں کا اختلاف ختم یا کم کرنے کے لئے ہم امام زہری رحمہ اللہ کے ان دو شاگردوں کا موازنہ کرنے پر مجبور ہیں تاکہ ان میں سے کسی ایک کو ترجیح دے سکیں، یہ موازنہ ہم سے بہت پہلے خود امام احمد بن حنبل رحمہ اللہ فرما چکے ہیں، چنانچہ امام احمد رحمہ اللہ کے صاحبزادے عبداللہ ''جو امام احمد رحمہ اللہ کے جانشین اور بہت بڑے محدث بھی تھے اور زیر نظر کتاب میں بھی ان کے کچھ اضافہ جات موجود ہیں'' اپنی کتاب ''العلل'' (۲۵۴۳ ب) میں تحریر فرماتے ہیں کہ میرے والد صاحب نے فرمایا ایک مرتبہ میں اور علی بن مدینی رحمہ اللہ ایک جگہ جمع تھے، ہم اس بات پر مذاکرہ کرنے لگے کہ امام زہری رحمہ اللہ سے حدیث نقل کرنے میں سب سے زیادہ مضبوط اور کم غلطیاں کرنے والا راوی کون ہے؟ علی بن مدینی رحمہ اللہ نے سفیان بن عیینہ رحمہ اللہ کی رائے قائم کی اور میں نے امام مالک رحمہ اللہ کو راجح قرار دیا۔

میں نے اپنے مؤقف کی تائید میں دلیل پیش کرتے ہوئے کہا کہ امام مالک رحمہ اللہ جب امام زہری رحمہ اللہ سے حدیث نقل کرتے ہیں تو اس میں ان سے بہت کم غلطیاں واقع ہوتی ہیں، جبکہ سفیان بن عیینہ رحمہ اللہ تقریباً بیس حدیثوں میں خطا کا شکار ہوئے ہیں، پھر میں نے ایک ایک کر کے وہ احادیث بیان کرنا شروع کر دیں، اور اٹھارہ حدیثیں ذکر کرنے کے بعد علی بن مدینی رحمہ اللہ سے کہا کہ اب تم وہ حدیثیں بیان کرو جن میں امام مالک رحمہ اللہ سے غلطی ہوئی ہے، تو وہ دو تین حدیثوں سے زیادہ بیان نہ کر سکے۔

(۲) صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کے اعتبار سے تصنیف:

یعنی ہر صحابی کی تمام روایات کو یکجا اکٹھا کر دیا جائے تاکہ کوئی بھی آدمی کسی بھی صحابی کا صرف نام معلوم ہونے پر متعلقہ روایات کو بآسانی تلاش کر سکے، مثلاً حضرت صدیق اکبر رضی اللہ عنہ کی تمام روایات یکجا کر دی جائیں اور حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ کی روایات الگ جمع کر دی جائیں، اس طرح کرنے سے ایک فائدہ یہ بھی ہوتا ہے کہ کسی صحابی کی روایات دوسرے صحابی کی روایات میں اس طرح داخل نہیں ہو جاتیں کہ انہیں جدا کرنا ہی کارِ مشکل بن جائے، اور عام طور پر اس طریقۂ تصنیف میں موقوف اور مرسل روایات نہیں آتیں، اور اگر کبھی کوئی مرسل یا موقوف روایت آ بھی جائے تو اس کی کچھ وجوہات اور اسباب ہو سکتے ہیں، پھر اس میں ہمارے پاس راوی کی تعیین کا یہ قرینہ بھی موجود ہوتا ہے کہ وہ روایت جس مخصوص صحابی رضی اللہ عنہ کی روایات میں مرسلاً یا موقوفاً ذکر کی گئی ہے، اس کا تعلق اسی صحابی رضی اللہ عنہ سے ہوگا۔

اس طریقۂ تصنیف میں فائدہ یہ ہے کہ انسان کسی بھی حدیث کو اس کی جگہ سے معلوم کر سکتا ہے، ایک ہی حدیث میں پائے جانے والے اختلافات اس کی نظروں کے سامنے آ جاتے ہیں، راوی صحابی کی اپنی رائے بھی معلوم ہو جاتی ہے، اور راوی صحابی کی تمام مرویات کا جائزہ لے کر یہ رائے قائم کرنا بھی آسان ہو جاتا ہے کہ کس صحابی سے کس مضمون کی روایات بکثرت منقول ہیں۔

(۳) ابوابِ فقہیہ کی ترتیب کے اعتبار سے تصنیف:

یعنی کتب فقہ میں مسائل بیان کرنے کی جو خاص ترتیب ہے، اس میں سے ایک ایک موضوع لے کر اس سے متعلق تمام احادیث یکجا کر دی جائیں تاکہ عمل کرنے والوں کے لئے سہولت ہو جائے مثلاً وضو سے متعلق جتنی احادیث ذخیرہ حدیث میں ملتی ہیں، انہیں کتاب الطہارۃ یا کتاب الوضو میں ذکر کر دیا جائے، اسی طرح نماز، روزہ، زکوٰۃ اور حج وغیرہ ہیں، امام احمد رحمہ اللہ نے اس طریقۂ تصنیف کو اختیار کرتے ہوئے کتاب الحج تحریر فرمائی ہے جس میں ایک ہزار حدیثوں کو جمع کیا گیا ہے، اسی طرح کتاب القضاء ہے، اور قرآن کریم کے کچھ حصے کی تفسیر ہے (مناقب امام احمد: ۲۵)

ابن ابی حاتم رحمہ اللہ اپنے والد سے نقل کرتے ہیں کہ امام احمد بن حنبل رحمہ اللہ سے میری سب سے پہلی ملاقات ۲۱۳ھ میں ہوئی تھی، اس وقت امام احمد بن حنبل رحمہ اللہ نماز کے لئے جاتے ہوئے اپنے ہمراہ کتاب الاشربہ، اور کتاب الایمان لے جا رہے تھے، امام احمد بن حنبل رحمہ اللہ نے نماز پڑھی اور جب کسی نے کوئی مسئلہ نہ پوچھا تو وہ اپنے گھر واپس چلے گئے، ایک موقع پر میں دوبارہ حاضر ہوا تو وہ یہی کتابیں پھر لے جا رہے تھے، میں سمجھ گیا کہ وہ ثواب کی نیت سے ایسا کرتے ہیں، کیونکہ کتاب الایمان تو دین کی جڑ بنیاد کا نام ہے اور کتاب الاشربہ میں لوگوں کو برائی سے روکنے کے احکامات موجود ہیں۔ (الجرح والتعدیل: ۱/۳۰۳)

اس سے معلوم ہوا کہ امام احمد رحمہ اللہ نے یہ دو کتابیں بھی الگ سے مخصوص موضوعات پر تحریر فرمائی تھیں۔

(۴) فوائد حدیث کی معرفت کے اعتبار سے تصنیف:

اس قسم کی تصنیفات میں سند حدیث یا متن حدیث کے بعض مقاصد کو ہدف بنایا جاتا ہے اور عام طور پر اس میں موضوع ضعیف اور منکر احادیث کو درج کیا جاتا ہے تاکہ ان کی غلطی واضح ہو جائے اور لوگ انہیں بیان کرنے سے اجتناب کریں، یہ الگ بات ہے کہ بعد کے کم ہمت اور نادان لوگ اپنی دکانداری چمکانے کے لیے انہی احادیث کو بیان کرنے لگے اور اپنے خطبات ومواعظ کو اسی سے مزین وآراستہ کرنے لگے اور لوگوں کو یہ کہہ کر گمراہ کرنے لگے کہ فلاں امام نے اس حدیث کو نقل کیا ہے، حالانکہ اسی امام نے اسے موضوعات میں جگہ دی ہوتی ہے یہ ہمارے متقدمین کی ایمانداری اور دیانت داری ہے کہ انہوں نے خاص اس موضوع پر کتابیں تصنیف فرمائیں، راقم کو بھی اس حوالے سے موضوعات کبیر'' جو ملا علی قاری رحمۃ اللہ علیہ کی تصنیف ہے'' کی تلخیص کرنے کی سعادت حاصل ہوئی ہے لیکن یہ متاخرین کی غلط روش ہے کہ وہ اس سے اجتناب برتنے کی بجائے اسی سے اپنی مجالس بزم کو گرمانے لگتے ہیں۔

امام احمد بن حنبل رحمۃ اللہ علیہ کی اس موضوع پر تصنیف کا نام ''نوادر'' ہے جس کی طرف مسند میں بھی امام احمد رحمۃ اللہ علیہ کے صاحبزادے نے متعدد مواقع پر اشارہ کیا ہے مثلاً حدیث نمبر (۱۷۰۸۳) کے متعلق لکھا ہے کہ میرے والد صاحب نے یہ حدیث ''نوادر'' میں مجھے املاء کرائی تھی، اسی طرح حدیث نمبر (۲۱۲۰۶) کے متعلق تحریر فرمایا ہے کہ یہ حدیث والد صاحب نے مسند میں ذکر نہیں کی تھی کیونکہ اس میں ایک راوی ''ناصح'' موجود ہے جو کہ ضعیف ہے، بلکہ انہوں نے یہ حدیث ''نوادر'' میں مجھے املاء کرائی تھی۔

یہ وہ مختلف طریقے ہیں جو تصنیف وتالیف میں امام احمد بن حنبل رحمۃ اللہ علیہ نے اختیار فرمائے ہیں اور ان میں سے ہر ایک میں انہوں نے کچھ یادگاریں چھوڑی ہیں جو ان کے لئے صدقۂ جاریہ اور ہمارے لیے زادِ راہ ہیں۔

مسند امام احمد رحمۃ اللہ علیہ کی تصنیف کا زمانہ:

اس زمانے میں جبکہ حصول علم کے لئے دور حاضر کی سہولیات میں سے کسی سہولت کا موجود ہونا تو دور کی بات، تصور تک محال تھا اور وہ تمام تر آسائشیں جو عصر حاضر کے طلباء کو حاصل ہیں، اور اس کے باوجود وہ اپنی پریشانیوں اور مشکلوں کا رونا روتے ہیں، خیال کی گرفت سے بھی باہر تھیں، اتنا بڑا تصنیفی کام کرنا اور اتنی عظیم خدمت کا بیڑا اٹھانا یقیناً کسی باہمت آدمی کا ہی کام ہو سکتا تھا، علم حدیث اور ذخیرۂ حدیث پر اس کی مضبوط گرفت کا ہونا، محدثین کا اس شخص پر اعتماد کامل ہونا، مضبوط قوت ارادی اور قوت حافظہ کا حامل ہونا اس عظیم کام کے یقینی لوازم اور شرائط میں سے ہے، اسی لیے امام احمد رحمۃ اللہ علیہ نے سب سے پہلے تو بغداد، کوفہ، واسط، بصرہ، عبادان، مدینہ منورہ، مکہ مکرمہ، جزیرہ، شام اور یمن سے ذخیرۂ حدیث کو سینکڑوں مشائخ سے سماع کر کے اور لکھ کر کے حاصل کیا، امام احمد رحمۃ اللہ علیہ کا اس ضمن میں سب سے آخری سفر ۲۱۲ھ کو ہوا، پھر جب امام صاحب رحمۃ اللہ علیہ کے پاس احادیث

مبارکہ کا ایک عظیم ذخیرہ جمع ہو گیا، ان کے بیرونی اسفار مکمل ہو گئے اور وہ خود مرجع خلائق بن گئے تو ان کے دل میں ایک ایسی کتاب مرتب کرنے کا خیال اور داعیہ پیدا ہوا جو لوگوں کے لئے رہنما ثابت ہو سکے، اور وہ اپنی تمام تر محنت کو اپنے سینے سے کاغذ کے سفینے پر منتقل کر سکیں، تا کہ بعد میں آنے والی نسلیں ان کی اس محنت سے کما حقہ مستفید ہو سکیں۔

چنانچہ ابو موسیٰ المدینی رحمہ اللہ کے مطابق امام احمد بن حنبل رحمہ اللہ نے مسند کی تصنیف کا آغاز یمن سے واپس آنے کے بعد ۲۰۰ھ کے قریب کیا ہے، جس وقت امام احمد رحمہ اللہ کی عمر مبارک ۳۶ سال تھی، اور امام احمد رحمہ اللہ اپنے استاذ عبدالرزاق سے علم حدیث حاصل کر کے آئے تھے۔ (خصائص المسند: ۲۵)

لیکن ہمیں اس رائے پر کچھ تحفظات ہیں جن کی موجودگی میں اس رائے پر آنکھیں بند کر کے اعتماد کرنا صحیح معلوم نہیں ہوتا، اس کے دلائل حسب ذیل ہیں۔

(۱) امام احمد رحمہ اللہ کے کسی ثقہ شاگرد سے اس سن میں امام احمد رحمہ اللہ کا آغاز تصنیف کرنا منقول نہیں ہے، اور ان کے کسی ثقہ شاگرد نے یہ بات ذکر نہیں کی کہ امام احمد رحمہ اللہ نے اپنی کتاب ''مسند'' کا آغاز مذکورہ سن میں کیا تھا۔

(۲) امام احمد رحمہ اللہ نے ۲۰۰ھ کے بعد بھی بغداد تشریف لانے والے بہت سے مشائخ سے سماع حدیث کیا ہے اور خود بھی شام تشریف لے گئے ہیں، اور ان تمام حضرات کی روایات مسند کا حصہ ہیں، جس سے معلوم ہوتا ہے کہ اس وقت تک امام احمد رحمہ اللہ کے پاس اپنی کتاب کے لئے مکمل مواد موجود نہیں تھا۔

(۳) امام احمد رحمہ اللہ کی حیاتِ مبارکہ کا ایک اہم ترین واقعہ ''مسئلہ خلق قرآن میں امام صاحب رحمہ اللہ کی آزمائش'' بھی ہے جس پر آئندہ صفحات میں قدرے بحث عنقریب آجائے گی، جو لوگ اس بات کے قائل تھے کہ قرآن کریم مخلوق ہے اور ہر مخلوق کی طرح وہ بھی حادث ہے، امام احمد رحمہ اللہ ان کی احادیث کو قبول نہیں فرماتے تھے، مسند پر غور کرنے سے ہمارے سامنے حدیث نمبر (۸۷۵۳) میں یہ الفاظ آتے ہیں کہ یہ حدیث ہم سے علی بن عبداللہ بن جعفر مدینی رحمہ اللہ نے بیان کی ہے لیکن یہ اس وقت کی بات ہے جب کہ مسئلہ خلق قرآن ابھی زیر بحث نہیں آیا تھا...... امام احمد رحمہ اللہ کے صاحبزادے عبداللہ کہتے ہیں کہ مسئلہ خلق قرآن میں علی بن عبداللہ کے ملوث ہونے کے بعد میرے والد صاحب نے ان سے کوئی حدیث نہیں لی، جبکہ یہ آزمائش خلیفہ مامون الرشید عباسی کے دور خلافت میں ۲۱۸ھ میں شروع ہوئی، اور دو سال کی سخت قید و بند کی صعوبتیں برداشت کرنے کے بعد ۲۲۰ھ میں امام صاحب رحمہ اللہ کو رہائی ملی، اور ۲۲۷ھ تک امام صاحب رحمہ اللہ سکون و عافیت کے ساتھ وقت گذارتے رہے، اس کے بعد ۲۲۸ھ میں جب خلیفہ واثق باللہ برسر اقتدار آیا تو اسی مسئلہ میں دوبارہ امام صاحب رحمہ اللہ پر ابتلاء و آزمائش کا دور آیا اور اس مرتبہ ۲۳۴ھ تک چھ سال کا طویل دورانیہ گذرا، اس تمام تر تفصیل سے معلوم ہوا کہ مذکورہ حدیث امام احمد رحمہ اللہ نے اپنی مسند میں ۲۲۰ھ کے بعد شامل کی ہے۔

(۴) ابن بطہ، نجاد کے حوالے سے ابو بکر مطوعی کا قول نقل کرتے ہیں کہ میں بارہ سال تک امام احمد رحمہ اللہ کی خدمت میں حاضر

ہوتا رہا ہوں، وہ اپنے بچوں کو مسند پڑھایا کرتے تھے، اس دوران میں نے ان سے ایک حدیث بھی نہیں لکھی کیونکہ میں ان کے اخلاق اور سیرت و کردار کو پرکھنے اور اس پر عمل کرنے کے لیے جایا کرتا تھا، معلوم ہوا کہ امام احمد رحمۃ اللہ علیہ نے اپنے بیٹے کو مسند پڑھائی تھی اور تاریخی شواہد سے معلوم ہوتا ہے کہ امام احمد رحمۃ اللہ علیہ کے صاحبزادے عبداللہ نے ان سے حدیث کا سماع ۲۲۸ھ کے قریب قریب کیا ہے۔

(۵) امام احمد رحمۃ اللہ علیہ کو خلیفہ واثق باللہ کے زمانے میں ان کے گھر میں نظر بند کر دیا گیا تھا، اور واثق کی وفات تک امام صاحب رحمۃ اللہ علیہ کو لوگوں کے ساتھ باجماعت نماز میں بھی شریک ہونے کی اجازت نہیں تھی، یہ وہی دور تھا جب مسئلہ خلق قرآن اپنے پورے عروج پر تھا، اس کے بعد امام صاحب رحمۃ اللہ علیہ کو حدیث بیان کرنے سے دربارِ خلافت نے منع کر دیا تھا، جس سے معلوم ہوتا ہے کہ امام صاحب رحمۃ اللہ علیہ نے اپنی یہ کتاب اسی زمانے میں تصنیف فرمائی ہے، اور اس کا قرینہ یہ بھی ہے کہ اگر امام صاحب رحمۃ اللہ علیہ نے یہ کتاب اپنی نظر بندی اور بیان حدیث کے حکم امتناعی سے پہلے تصنیف فرمائی ہوتی تو خلقت ان پر ٹوٹ پڑتی اور اس کثرت سے لوگ اس کتاب کو امام صاحب رحمۃ اللہ علیہ سے حاصل کرتے جس کی نظیر شاید ہی مل پاتی، اس لئے ہماری رائے کے مطابق امام احمد رحمۃ اللہ علیہ نے مسند کی تصنیف کا آغاز ۲۲۰ھ کے بعد کیا ہے اور ۲۳۰ھ سے قبل اس سے فراغت پائی ہے۔ واللہ اعلم

کیا مسند، امام احمد بن حنبل رحمۃ اللہ علیہ کی تصنیف ہے یا ان کے بیٹے کی؟

چونکہ مسند کی نسبت امام احمد رحمۃ اللہ علیہ کی طرف اتنی زیادہ مشہور و معروف ہے جتنی سورج کی طرف روشنی کی نسبت یقینی اور غیر مبہم ہے اس لئے ہوسکتا ہے کہ بعض قارئین کو اس عنوان پر تعجب ہو لیکن مسند احمد کا سرسری جائزہ لینے سے ہمارے سامنے کچھ چیزیں ایسی آتی ہیں جو اسے امام احمد رحمۃ اللہ علیہ کی تصنیف قرار دیتی ہیں اور کچھ شواہد و قرائن ایسے بھی ہیں جو اسے امام احمد رحمۃ اللہ علیہ کے صاحبزادے عبداللہ کی جانب منسوب کرتے ہیں، اور بعض اوقات یہ گمان ہونے لگتا ہے کہ شاید امام احمد رحمۃ اللہ علیہ نے ہی اپنے بیٹے کو اس کام کی طرف متوجہ کیا تھا جب ہی تو اس میں اتنے تصرفات نظر آتے ہیں، اس گمان کے دائرہ اثر میں امام ذہبی رحمۃ اللہ علیہ جیسا وسیع النظر عالم بھی آیا ہے اور انہوں نے اپنی شہرۂ آفاق کتاب سیر اعلام النبلاء: ۱۳/۵۵۲ میں یہ رائے قائم کر لی ہے کہ مسند کی تصنیف امام احمد رحمۃ اللہ علیہ نے فرمائی ہے اور نہ ہی ترتیب، نیز اس کی کانٹ چھانٹ بھی انہوں نے نہیں فرمائی، بلکہ بات دراصل یہ ہے کہ وہ اپنے بیٹے کے سامنے مختلف احادیث نقل کرتے تھے اور انہیں یہ حکم دے دیتے تھے کہ اسے فلاں مسند میں شامل کر لو اور اسے فلاں مسند میں، اس اعتبار سے امام ذہبی رحمۃ اللہ علیہ، مسند کو امام احمد رحمۃ اللہ علیہ کے صاحبزادے عبداللہ کی تصنیف قرار دیتے ہیں۔

مسند امام احمد کا سرسری مطالعہ کرنے والے آدمی کے لئے اس رائے میں بہت وزن ہے اور اسکی اہمیت میں علامہ ذہبی رحمۃ اللہ علیہ کا نام آجانے سے اور اضافہ ہو جاتا ہے لیکن ہماری ناقص رائے کے مطابق حقیقتِ حال اس کے برخلاف ہے، کیونکہ جب ہم مسند کا تحقیقی اور گہرا تجزیاتی مطالعہ کرتے ہیں تو اس رائے کو قبول کرنے میں ''جو پہلے ذکر کی گئی'' ہمارے سامنے متعدد

مشکلات رکاوٹ بن جاتی ہیں اس لئے ہم یہ سمجھتے ہیں کہ مسند درحقیقت امام احمد بن حنبل رحمۃ اللہ علیہ کی خود اپنی تصنیف و تالیف ہے، ان کے صاحبزادے عبداللہ نے اسے امام احمد رحمۃ اللہ علیہ کے سامنے قراءت کرنے کا شرف حاصل کیا ہے، دوران قراءت انہوں نے اپنے والد سے بعض احادیث کے حوالے سے کچھ فوائد اور معلوماتی باتیں بھی سنی ہیں، نیز یہ کہ انہوں نے اپنے والد کی کتابوں کا وہ اصل مسودہ بھی دیکھا ہے جس میں ان کے والد نے اپنے شیوخ کی تمام روایات جمع کر دی تھیں، ان میں سے کچھ احادیث کو انہوں نے اپنے والد کی شرائط کے مطابق پانے کے بعد مسند کا حصہ بھی بنایا ہے، اور کچھ احادیث کا اپنی جانب سے اضافہ بھی کیا ہے جس کا مقصد بعض اوقات کسی علت، یا اضافے یا کسی دوسری سند کی طرف اشارہ کرنا ہوتا ہے۔

اس اجمال کی تفصیل یوں کی جاسکتی ہے کہ جب امام احمد بن حنبل رحمۃ اللہ علیہ کو ان کے گھر میں چھ سال کے عرصے تک نظر بند رکھا گیا تو امام احمد رحمۃ اللہ علیہ نے اس دوران اپنی اصل کتاب کی طرف رجوع کیا، وہ تمام احادیث الگ کیں جو ان کی وضع کردہ شرائط پر پوری اترتی تھیں، انہیں مختلف اسانید پر مرتب کیا اور ان کے صاحبزادوں عبداللہ اور صالح اور چچازاد بھائی حنبل نے ان سے اس کا سماع شروع کیا تو اس میں دورانِ درس امام صاحب رحمۃ اللہ علیہ حدیث سے متعلق کچھ فوائد بھی بیان کرتے جاتے تھے جنہیں عبداللہ لکھ لیتے تھے، اب یہاں دو صورتیں ممکن ہیں۔

(۱) جس وقت امام صاحب رحمۃ اللہ علیہ احادیث بیان فرمارہے ہوتے تھے، ان کے صاحبزادے عبداللہ ساتھ ساتھ ان احادیث کو لکھتے جاتے تھے، اس طرح عبداللہ کے پاس مسند کا ایک اور تحریری نسخہ تیار ہو گیا، اسی وجہ سے بعض اوقات وہ اپنے والد صاحب کے اصل نسخے کی طرف مراجعت کرتے اور اس میں انہیں اختلاف محسوس ہوتا تو وہ کہہ دیتے تھے کہ ان کے والد کے اصل نسخے میں یہ بات اس طرح ہے۔

(۲) عبداللہ کو ان کے والد کا نسخہ اپنے سماع اور والد کی وفات کے بعد حاصل ہوا، انہوں نے اسی نسخے میں کچھ اضافے کر دیئے، اس اضافے میں وہ چیزیں بھی شامل تھیں جو انہوں نے اپنے والد سے سنی تھیں، اور وہ احادیث بھی جو انہوں نے اپنے والد سے نہیں سنی تھیں، البتہ اس کتاب میں پائی تھیں جو مسند کی تصنیف سے پہلے لکھی گئی تھی، بعد میں جب عبداللہ سے ان کے شاگرد ابوبکر قطیعی نے مسند کا سماع کیا تو انہوں نے اسے اسی طرح لکھ لیا اور ہوتے ہوتے یہ اسی حال میں ہم تک پہنچ گئی۔

رہی یہ بات کہ وہ کون سے اسباب اور دلائل ہیں جن کی بنیاد پر ہم اس کتاب کو امام احمد بن حنبل رحمۃ اللہ علیہ ہی کی تصنیف قرار دینے پر مصر ہیں اور ان کا تعلق محض عقیدت یا جذباتی لگاؤ نہیں ہے، سو اختصار کے ساتھ ہم انہیں ذیل میں بیان کیے دیتے ہیں۔

(۱) بعض اوقات امام احمد رحمۃ اللہ علیہ کی اس مسند میں ہمیں مصنف کی طرف سے اس بات کی تصریح بھی ملتی ہے کہ میں نے یہ حدیث اپنے شیوخ سے اتنی مرتبہ سنی ہے، جس کی بکثرت مثالیں مسند میں موجود ہیں، یہ کام وہی کر سکتا ہے جس نے ان شیوخ سے اس روایت کی سماعت کی ہو اور یہ امام احمد رحمۃ اللہ علیہ ہی ہو سکتے ہیں، مثال کے طور پر حدیث نمبر (۲۷۸) دیکھئے جو امام احمد رحمۃ اللہ علیہ نے چار مرتبہ سفیان بن عیینہ رحمۃ اللہ علیہ سے سنی ہے۔

(۲) ایک ہی حدیث میں کئی مشائخ کو جمع کرنا بھی مصنف کے علاوہ کسی اور کے لئے ممکن نہیں ہے مثلاً حدیث نمبر (۳۷۷) کو امام احمد رحمۃ اللہ علیہ نے اپنے دو شیوخ حجاج اور ابونعیم سے نقل کیا ہے اور دونوں کو ایک ہی سند میں جمع کر دیا ہے، پھر حدیث نقل کرنے کے بعد ابونعیم کا معمولی لفظی اختلاف بھی واضح کر دیا ہے، یہ کام اگر عبداللہ نے کرنا ہوتا تو ان کے لئے جائز نہ ہوتا، بلکہ ان کے لئے اصل طریقۂ کار کی پابندی کرنا ضروری ہوتا۔

(۳) مسند کی وہ احادیث جو اس میں مکرر آئی ہیں، ان میں سے بعض احادیث ایسی بھی ہیں جو مختلف صحابہ سے بعینہٖ مروی ہیں مثلاً ایک حدیث ایسی ہے جو حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ، ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ اور جابر رضی اللہ عنہ تینوں سے اکٹھے ہی مروی ہے، بعض اوقات تو امام احمد رحمۃ اللہ علیہ اسے تینوں صحابہ کی مسانید میں ذکر کر دیتے ہیں، کبھی دو جگہ ذکر کر دیتے ہیں اور تیسری جگہ ذکر کرنا بھول جاتے ہیں، یا ایک جگہ ذکر کر دیتے ہیں اور دو جگہ ذکر کرنا بھول جاتے ہیں، اب اگر اس کا مصنف امام احمد رحمۃ اللہ علیہ کی بجائے ان کے صاحبزادے کو مانا جائے تو یہ بھول چوک اور فروگذاشت کیسی؟ جبکہ ان کے سامنے تو سارا مسودہ موجود تھا اور یہ ایک مشاہداتی بات ہے کہ مرتب فوت شدہ چیزوں کو ذکر کرنے اور اسے خاص ترتیب کے ساتھ مرتب کرنے کا بہت اہتمام کرتا ہے اسی وجہ سے اس میں غلطیاں اور تکرار بھی کم ہوتا ہے، لیکن مسند میں ہمیں یہ سب چیزیں نظر آتی ہیں لہٰذا ہم اسے امام احمد رحمۃ اللہ علیہ کی تصنیف قرار دینے پر مجبور ہیں۔

(۴) پہلی سند پر قیاس کر کے اگلی حدیث کی سند کو حذف کر دینا، مسند میں اس کی مثالیں بھی بکثرت موجود ہیں کہ امام صاحب رحمۃ اللہ علیہ نے ایک سند سے ایک روایت نقل کی، پھر اسی پر کئی احادیث کے متن کو قیاس کر لیا، مثلاً احادیث نمبر (۹۱۵۱ تا ۹۱۵۵) کو دیکھئے کہ ان میں سے پہلی حدیث کو جس سند سے نقل کیا گیا ہے، دیگر احادیث میں صرف یہ حوالہ دے دیا گیا ہے کہ اسی سند سے یہ حدیث بھی مروی ہے، اور ان احادیث کو نقل کرنے کے بعد عبداللہ نے کہا ہے کہ ان احادیث کے متعلق میرے والد صاحب نے اسی طرح کہا ہے، یہ اس بات کی دلیل ہے کہ اس اختصار و حذف میں عبداللہ کا اپنا کوئی عمل دخل نہیں ہے اور یہ کہ اس طرح کا تصرف صرف مصنف ہی کر سکتا ہے۔

(۵) حدیث میں کسی لفظ کے چھوٹ جانے پر عبداللہ کا اس میں توقف کرنا، مسند میں ایسی مثالیں بھی موجود ہیں جن میں امام احمد رحمۃ اللہ علیہ نے کسی لفظ کی جگہ خالی چھوڑ دی ہے، عبداللہ نے بھی اسے خالی رکھا ہے اور اسے پر نہیں کیا، چنانچہ حدیث (۱۰۷۱۹) میں دیکھا جا سکتا ہے۔

(۶) حدیث کے الفاظ میں اپنے استاذ کے اس اختلاف کا ذکر کرنا جو جگہ بدلنے کی صورت میں نمایاں ہوا ہو، اسے ایک مثال سے یوں سمجھا جا سکتا ہے کہ امام احمد رحمۃ اللہ علیہ نے مسند میں (۲۰۱۷۶) اپنے استاذ روح سے نقل کی ہے، اور مکمل حدیث ذکر کرنے کے بعد فرمایا ہے کہ میرے استاذ روح نے جب یہی حدیث مجھ سے بغداد میں بیان کی تو ان کے الفاظ اس سے مختلف تھے، ظاہر ہے کہ یہ کام مصنف ہی کر سکتا ہے۔

(۷) خود امام احمد رحمۃ اللہ علیہ کے صاحبزادے عبداللہ کا اپنے سماع اور اپنے والد کی کتاب میں تفریق کرنا بھی ہماری رائے کی دلیل ہے، چنانچہ متعدد مقامات پر عبداللہ کہتے ہیں کہ میں نے یہ حدیث اپنے والد کے ہاتھ کی لکھائی میں ان کی کتاب میں پائی ہے۔

(۸) امام احمد رحمۃ اللہ علیہ کے صاحبزادے نے درمیان میں بے موقع بعض ایسی روایات کا بھی اضافہ کیا ہے جس سے اصل ترتیب ہی خراب ہو کر رہ گئی ہے، اگر اس کتاب کے مصنف خود عبداللہ ہوتے تو یہ عیب پیدا نہ ہوتا مثلاً حدیث نمبر (۱۱۴۱) کے بعد جو دو حدیثیں ہیں، ان کا ماقبل سے کوئی ربط ہے اور نہ مابعد سے۔

(۹) بعض احادیث ایسی بھی تھیں جنہیں امام احمد رحمۃ اللہ علیہ اپنی کتاب کا حصہ نہیں بنا سکے تھے، اگر امام احمد رحمۃ اللہ علیہ نے ہی اپنے بیٹے سے فرمایا ہوتا کہ فلاں حدیث فلاں مسند میں رکھ لو اور فلاں حدیث فلاں مسند میں شامل کر لو، تو عبداللہ انہیں کیوں نقل کرتے ہیں؟ ان کی تو ضرورت ہی نہیں تھی، اگر آپ یہ کہتے ہیں کہ عبداللہ نے امام احمد رحمۃ اللہ علیہ کی کسی تحریر سے یہ احادیث لے کر اس مسند میں شامل کر دیں تو ہم یہ سوال پوچھنے میں حق بجانب ہیں کہ اس طرح کی احادیث تو تعداد میں بہت زیادہ ہیں، ان میں سے اکثر کو چھوڑ دینے اور بعض کو ذکر کر دینے کی کیا وجہ ہے؟

(۱۰) بعض مواقع پر امام احمد رحمۃ اللہ علیہ نے اپنی اصل کتابوں میں اپنے شیوخ کے نام ذکر نہیں کیے، لیکن جب مسند میں وہی روایات ذکر کی ہیں تو اپنے ان شیوخ کے نام ذکر کر دیئے ہیں، عبداللہ کے لئے یہ ممکن ہی نہیں تھا کہ وہ ایسا کر سکیں، لہٰذا یہ بات ثابت ہو گئی کہ مسند درحقیقت امام احمد بن حنبل رحمۃ اللہ علیہ کی اپنی تصنیف ہے، جس میں بعد کے ایام میں ان کے صاحبزادے نے کچھ اضافہ جات کیے ہیں، یوں تو اس پہلو پر مزید دلائل بھی پیش کیے جا سکتے ہیں لیکن ہم سردست انہی دس دلائل پر اکتفاء کر کے یہ فیصلہ اپنے قارئین کے حوالے کرتے ہیں کہ آیا مسند کس کی تصنیف ہے؟ امام احمد رحمۃ اللہ علیہ کی یا ان کے صاحبزادے کی؟

محمد ظفر اقبال

❁❁❁

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

ترتیب مسند

عام طور پر اس دورِ جدید میں یہ مذاق اور خیال نئی نسل کے اندر جڑ پکڑتا جا رہا ہے کہ ہماری گذشتہ نسلیں اصولِ تحریر سے ناآشنا تھیں، کتابوں کو کس انداز میں مرتب اور مہذب کر کے پیش کیا جانا چاہئے اس کا طریقہ بہت کم لوگوں کے پاس تھا، کوئی مشہور یا مانوس اسلوب رائج نہ تھا، اور ایسے لوگوں کو اپنے اکابرین کی محنت سے زیادہ دورِ حاضر کے چند متجددین کی فہم وفراست پر اعتماد ہے، ان کی تحریرات میں انہیں چاشنی محسوس ہوتی ہے اور انہی کی تحقیقات ان لوگوں کے لئے حرفِ آخر ہوتی ہیں، ایسے افراد کے حوالے سے عربی کا ایک مقولہ بڑا واضح ہے۔

"وللناس فیما یعشقون مذاھب"

مسند احمد کا بھی ابتدائی مطالعہ کرنے والا یہی رائے زنی کرتا ہے کہ امام احمد رحمۃ اللہ علیہ کے سامنے اس کتاب کی تصنیف و تالیف کے دوران کوئی خاص ترتیب اور منہج نہیں تھا، انہوں نے ایک ایک صحابی کو لیا اور اس صحابی کی جو جو روایت انہیں معلوم تھی، وہ انہوں نے اس کتاب میں شامل کر دی، یوں تیس ہزار احادیث کا ایک بے ربط اور غیر مرتب مجموعہ معرضِ وجود میں آ گیا، لیکن جب کوئی شخص گہرائی اور گیرائی کے ساتھ مسند کا مطالعہ کرتا ہے تو اس کے سامنے معانی و مقاصد اور اسباب وعلل کا موجیں مارتا سمندر موجود ہوتا ہے جس میں نادر و نایاب جواہرات اور موتیوں کی اتنی کثرت ہوتی ہے کہ کوئی بھی اس سمندر میں غوطہ زنی کرنے کے بعد خالی ہاتھ واپس نہیں آتا، ہم اس کے مختلف پہلوؤں پر اختصار کے ساتھ کچھ کلام کرتے ہیں۔

مسند کی عمومی ترتیب:

مسند کی عمومی ترتیب کو سمجھنے سے پہلے گذشتہ صفحات میں تحریر کی گئی اس بات کو دوبارہ ذہنوں میں تازہ کر لینا ضروری ہے کہ مسند درحقیقت امام احمد رحمۃ اللہ علیہ کی تصنیف ہے لیکن اس میں کچھ اضافہ جات ان کے صاحبزادے عبداللہ نے ان کی وفات کے بعد از خود بھی کیے ہیں جس کی وجہ سے مسند کی ترتیب میں بعض مقامات پر ایسا خلل پیدا ہو گیا ہے جو خود امام احمد رحمۃ اللہ علیہ کی قائم کردہ ترتیب میں نہ تھا، چنانچہ وہ ترتیب اس طرح سے ہے۔

(۱) مسانید عشرہ مبشرہ

امام احمد رحمۃ اللہ علیہ نے اپنی کتاب کا آغاز ان دس صحابۂ کرام رضی اللہ عنہم کی روایات سے کیا ہے جن کی خوش نصیبی وسعادت مندی کی بشارت خود حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے دنیا ہی میں اپنی زبان سے دے دی تھی اور انہیں جنتی قرار دے دیا تھا، ان کے اسماء گرامی

یہ ہیں حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ، حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ، حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ، حضرت علی مرتضیٰ رضی اللہ عنہ، حضرت طلحہ بن عبیداللہ رضی اللہ عنہ، حضرت زبیر بن عوام رضی اللہ عنہ، حضرت سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ، حضرت سعید بن زید رضی اللہ عنہ، حضرت عبدالرحمٰن بن عوف رضی اللہ عنہ اور حضرت ابوعبیدہ بن جراح، یہی ترتیب امام طیالسی رحمۃ اللہ علیہ اور امام حمیدی رحمۃ اللہ علیہ نے اپنی اپنی مسند میں معمولی تقدیم و تاخیر کے ساتھ قائم کی ہے۔

(۲) مسانید توابع عشرہ:

عشرہ مبشرہ کے بعد امام احمد رحمۃ اللہ علیہ نے ان صحابہ کی روایات کو اپنی کتاب میں جگہ دی ہے جن کا مذکورہ دس صحابہ رضی اللہ عنہم کے ساتھ کسی نوعیت کا کوئی تعلق تھا چنانچہ حضرت صدیق اکبر رضی اللہ عنہ کی وجہ سے ان کے صاحبزادے عبدالرحمٰن بن ابی بکر رضی اللہ عنہ کی روایات کو لے کر آئے، پھر حضرت زید بن خارجہ رضی اللہ عنہ کی حدیث لے کر آئے، بظاہر جس کا یہاں کوئی جوڑ نہیں بنتا لیکن غور کرنے سے معلوم ہوتا ہے کہ اس روایت میں حضرت طلحہ رضی اللہ عنہ کے صاحبزادے موسیٰ کا ذکر ہے جنہوں نے زید بن خارجہ رضی اللہ عنہ سے سوال پوچھا ہے، اس اعتبار سے کہ اس میں حضرت طلحہ رضی اللہ عنہ کے صاحبزادے کا ذکر ہے، بعض لوگوں نے اسے حضرت طلحہ رضی اللہ عنہ کے توابع میں شمار کر لیا اور اس اعتبار سے کہ سوال حضرت زید بن خارجہ رضی اللہ عنہ سے کیا جا رہا ہے، بعض لوگوں نے اسے حضرت زید بن خارجہ رضی اللہ عنہ کی روایت میں ذکر کر دیا، اس اختلاف کو واضح کرنے کے لئے اسے یہیں ذکر کرنا مناسب معلوم ہوا۔

اس کے بعد امام احمد رحمۃ اللہ علیہ نے حضرت حارث بن خزمہ رضی اللہ عنہ کی حدیث کو ذکر کیا ہے جس میں حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے ساتھ ان کا ایک واقعہ مذکور ہے، تو حضرت عمر رضی اللہ عنہ کی مناسبت سے ان کی روایات یہاں ذکر کر دی گئیں، اور پھر حضرت صدیق اکبر رضی اللہ عنہ کی وجہ سے ان کے آزاد کردہ غلام حضرت سعد رضی اللہ عنہ کی احادیث کو لایا گیا۔

(۳) مسند اہل بیت:

حضرت علی کرم اللہ وجہہ کی مناسبت سے اہل بیت کا تذکرہ اس کے بعد ہونا چاہئے تھا لہٰذا امام احمد رحمۃ اللہ علیہ نے اہل بیت میں سب سے پہلے حضرت امام حسن رضی اللہ عنہ کی روایات کی تخریج کی ہے کیونکہ ان کی وفات پہلے ہوئی ہے، پھر امام حسین رضی اللہ عنہ کی روایات کو لائے ہیں کیونکہ ان کی شہادت اپنے برادرِ اکبر کے بعد ہوئی ہے، پھر حضرت علی رضی اللہ عنہ ہی کی مناسبت سے ان کے دوسرے بھائیوں اور بھتیجوں کی احادیث ذکر کی گئی ہیں، جن میں حضرت عقیل رضی اللہ عنہ، حضرت جعفر رضی اللہ عنہ اور حضرت عبداللہ بن جعفر رضی اللہ عنہ شامل ہیں۔

(۴) مسند بنی ہاشم:

چونکہ مذکورہ اکابرین نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے مبارک خانوادے سے تعلق رکھتے ہیں، اس لئے بنو ہاشم کے ان افراد کی احادیث کی

تخریج بھی ضروری تھی جنہیں نبی علیہ السلام کے ساتھ خاندانی قرابت داری کا شرف حاصل تھا، چنانچہ اس مناسبت سے امام احمد رحمۃ اللہ علیہ نے نبی علیہ السلام کے چچا حضرت عباس رضی اللہ عنہ اور ان کے صاحبزادگان کی روایات ذکر کی ہیں جن میں حضرت عباس رضی اللہ عنہ کے بعد فضل بن عباس رضی اللہ عنہ، تمام بن عباس رضی اللہ عنہ، عبیداللہ بن عباس رضی اللہ عنہ اور عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہ شامل ہیں۔

(۵) مسانید مکثرین:

فضل وتقویٰ اور خاندانی قرابت داری کے احترام کے بعد اب ضروری تھا کہ سب سے پہلے ان صحابہ رضی اللہ عنہم کی روایات کو لایا جائے جن سے ایک بڑی تعداد میں فرامین رسالت مروی ہوں، اور باب حدیث میں ان کی اہمیت ہر دور میں مسلم رہی ہو چنانچہ امام احمد رحمۃ اللہ علیہ نے حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہ کے بعد عبادلہ ثلاثہ کی احادیث کی تخریج فرمائی ہے اور ان میں سے جو زیادہ قدیم الاسلام ہیں، ان کی روایات کو مقدم کیا ہے چنانچہ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کی روایات کو سب سے پہلے لائے ہیں کیونکہ وہ سابقین اولین اور قدیم الاسلام صحابہ میں سے ہیں، پھر حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ کی روایات کو لائے ہیں جن کی قدامت نبی علیہ السلام کے وصال کے وقت بیس سال تھی، پھر حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ کی روایات کو لائے ہیں جن کی قدامت نبی علیہ السلام کے وصال کے وقت دس سال تھی، قدامت کے اس تفاوت سے اندازہ لگایا جا سکتا ہے کہ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ کو نبی علیہ السلام کی صحبت زیادہ میسر رہی ہے اور حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ کو اس سے کم۔

البتہ حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ کی روایات کے بعد حضرت ابو رمثہ تمیمی رضی اللہ عنہ کی روایات کا ذکر بے جوڑ اور بے ربط معلوم ہوتا ہے جس میں ایک دوسری غلطی یہ بھی ہوئی ہے کہ ان کی روایات دوبارہ مسند الشامیین میں ذکر کی گئی ہیں حالانکہ شامی صحابہ میں ان کا کوئی تذکرہ نہیں ملتا۔

اس جملہ معترضہ کے بعد دوبارہ ان صحابہ رضی اللہ عنہم کی روایات شروع ہوتی ہیں جن سے ذخیرۂ حدیث کی ایک قابل قدر مقدار ہم تک پہنچی ہے چنانچہ اس میں سب سے نمایاں نام حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کا ہے، اور ان کا نام مقدم کرنے کی وجہ یہ ہے کہ ان کی روایات کی تعداد بھی سب سے زیادہ ہے اور بعد میں ذکر کیے جانے والے صحابہ سے وفات میں بھی وہ مقدم ہیں، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کے بعد حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ، حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ اور حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ کی روایات ذکر کی گئی ہیں کیونکہ زمانۂ نبوت میں ان سب کی عمریں تقریباً برابر برابر تھیں۔

(۶) بقیہ مسانید:

مکثرین صحابہ رضی اللہ عنہم کی روایات نقل کرنے کے بعد امام احمد رحمۃ اللہ علیہ نے صحابۂ کرام رضی اللہ عنہم کو مختلف شہروں کے اعتبار سے تقسیم کیا ہے اور ان کی روایات کو اس شہر کی طرف منسوب مسند میں ذکر کیا ہے جہاں وہ بعد میں سکونت پذیر ہو گئے تھے یا وہاں فوت ہو گئے تھے، چنانچہ سب سے پہلا درجہ حرمین شریفین کا آتا ہے اس لئے امام احمد رحمۃ اللہ علیہ نے مکی اور مدنی صحابہ کی روایات پہلے

ذکر کی ہیں، اس کے بعد مسجد اقصیٰ کی مناسبت سے شام کا درجہ آتا ہے سو امام احمد رحمہ اللہ نے ان صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کی روایات ذکر کی ہیں جن کی زندگی کا آخری حصہ شام میں گذرا، پھر علمی اعتبار سے حضرت فاروق اعظم رضی اللہ عنہ کے نوآباد کردہ شہر کوفہ کا نام آتا ہے اس لئے کوفی صحابہ رضی اللہ عنہم کی روایات ان کے بعد لائے ہیں، پھر چونکہ بصرہ اس کا جڑواں شہر ہے اس لئے کوفی صحابہ رضی اللہ عنہم کے بعد بصری صحابہ رضی اللہ عنہم کی روایات کو لائے ہیں، پھر مرد صحابہ رضی اللہ عنہم میں سب سے آخری مسند انصاری صحابہ کی ہے تاکہ ''ختامہ مسک'' والی مہک پیدا ہو جائے، اور جب مردوں کی روایات مکمل ہو گئیں تو خواتین کی طرف متوجہ ہوئے جن میں سب سے بڑا اور قابل قدر حصہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کا ہے لہٰذا ان کا روایات کو الگ مسند کی شکل میں جمع فرما دیا اور دیگر ازواج مطہرات اور صحابیہ خواتین کی روایات کو آخری مسند کی شکل میں پیش فرما دیا۔

یہ ایک مجموعی اور عمومی ترتیب ہے جس کا ایک خاکہ آپ کے سامنے آ گیا، گو کہ درمیان درمیان میں کچھ چیزیں ایسی بھی آ گئی ہیں جن سے نفاست پسند لوگوں کے مزاج پر اچھا اثر نہیں پڑتا مثلاً شامی صحابہ میں کوفی صحابہ کی روایات یا خواتین کی مسند میں مرد صحابہ کی روایات کا آ جانا یا ایک مسند کے صحابہ کی روایات کا دوسری مسند کے صحابہ کی روایات میں شامل ہو جانا، لیکن ہم اس میں امام احمد رحمہ اللہ کو تو بالکل ہی بے قصور سمجھتے ہیں، اور ان کے صاحبزادے عبداللہ کے متعلق بھی ہم یہ حسن ظن رکھتے ہیں کہ وہ اپنے والد کے جانشین ہونے کی حیثیت سے اتنے بڑے محدث تھے کہ ان سے اس قسم کی چیزیں مخفی نہیں رہ سکتی تھیں، ہماری رائے یہ ہے کہ امام احمد رحمہ اللہ کے صاحبزادے عبداللہ کو اپنی وفات تک اس کی مکمل تہذیب و تنقیح کا موقع نہیں مل سکا، ان کے بعد جن لوگوں نے اس کتاب کو روایت کیا، ان کے پاس اس کے نسخے کاپیوں کی شکل میں تھے اور وہ ان سے خلط ملط ہو گئے، جسے بعد میں امام احمد رحمہ اللہ یا ان کے صاحبزادے کی ترتیب سمجھ لیا گیا اور اسی طرح نسلاً بعد نسل یہ عظیم کتاب ہم تک نقل ہوتی چلی آئی۔

ذیل میں ہم ایک نقشہ پیش کر رہے ہیں جس سے یہ واضح ہو گا کہ مسند میں جن صحابہ رضی اللہ عنہم کو کسی ایک علاقہ کی طرف منسوب کیا گیا ہے، دیگر مشاہیر اور محدثین نے انہی صحابہ کو دوسرے علاقوں کی طرف منسوب کیا ہے، تاہم اس خاکے میں آپ کو ایسے نام بھی نظر آئیں گے جن میں دیگر مشاہیر اور امام احمد رحمہ اللہ کے درمیان کوئی اختلاف نہیں ہے۔

نمبر شمار	نام صحابی	امام ابن حبانؒ کی رائے	ابن سعدؒ کی رائے	امام احمدؒ کی رائے	
۱	عمار بن یاسر رضی اللہ عنہ	کوفی	کوفی	کوفی	
۲	حضرت حذیفہ بن یمان رضی اللہ عنہ	کوفی	کوفی	انصاری	
۳	حضرت نعمان بن مقرن رضی اللہ عنہ	کوفی	کوفی	انصاری	
۴	حضرت مغیرہ بن شعبہ رضی اللہ عنہ	کوفی	کوفی	کوفی	

۵	حضرت ابو مسعود انصاری رضی اللہ عنہ	کوفی	کوفی	انصاری، شامی	
۶	حضرت براء بن عازب رضی اللہ عنہ	کوفی	کوفی	کوفی	
۷	حضرت خباب بن ارت رضی اللہ عنہ	کوفی	کوفی	بصری	
۸	حضرت سلمان فارسی رضی اللہ عنہ	کوفی	کوفی	انصاری	
۹	حضرت جریر بن عبداللہ البجلی رضی اللہ عنہ	کوفی	کوفی	کوفی	
۱۰	حضرت وائل بن حجر رضی اللہ عنہ	کوفی	کوفی	کوفی	
۱۱	حضرت خزیمہ بن ثابت رضی اللہ عنہ	کوفی	قبل از فتح مکہ مسلمان ہوئے	انصاری	
۱۲	حضرت عبدالرحمن بن سمرہ رضی اللہ عنہ	کوفی	بصری	بصری	
۱۳	حضرت عبداللہ بن یزید خطمی رضی اللہ عنہ	کوفی	کوفی	کوفی	
۱۴	حضرت یعلی بن مرہ رضی اللہ عنہ	کوفی	کوفی	شامی	
۱۵	حضرت معقل بن سنان اشجعی رضی اللہ عنہ	کوفی	کوفی	مکی، مدنی، کوفی	
۱۶	حضرت اشعث بن قیس کندی رضی اللہ عنہ	کوفی	کوفی	انصاری	
۱۷	حضرت معقل بن مقرن رضی اللہ عنہ	کوفی	کوفی	انصاری	
۱۸	حضرت ولید بن عقبہ رضی اللہ عنہ	کوفی	کوفی	مکی، مدنی	
۱۹	حضرت عبداللہ بن ربیعہ رضی اللہ عنہ	کوفی	کوفی	کوفی	
۲۰	حضرت عمرو بن حریث رضی اللہ عنہ	کوفی	کوفی	کوفی	
۲۱	حضرت حارثہ بن وہب رضی اللہ عنہ	کوفی	کوفی	کوفی	
۲۲	حضرت حذیفہ بن اسید غفاری رضی اللہ عنہ	کوفی	کوفی	مکی، مدنی	
۲۳	حضرت جبلہ بن حارثہ رضی اللہ عنہ	کوفی	کوفی	انصاری	
۲۴	حضرت عبید بن عازب رضی اللہ عنہ	کوفی	کوفی	انصاری	
۲۵	حضرت فروہ بن مسیک غطفانی رضی اللہ عنہ	کوفی	یمانی	انصاری	
۲۶	حضرت قیس بن ابی غرزہ رضی اللہ عنہ	کوفی	کوفی	مکی، مدنی	
۲۷	حضرت اسامہ بن شریک رضی اللہ عنہ	کوفی	کوفی	کوفی	

۲۸	حضرت قیس بن عائذ رضی اللہ عنہ	کوفی	کوفی	شامی، مکی، مدنی	
۲۹	حضرت ابوجحیفہ سوائی رضی اللہ عنہ	کوفی	کوفی	کوفی	
۳۰	حضرت زید بن ارقم رضی اللہ عنہ	کوفی	کوفی	کوفی	

مسند احمد رحمۃ اللہ علیہ میں روایات کے تکرار کی وجوہات:

مسند امام احمد رحمۃ اللہ علیہ کے حجم میں اضافے اور اس کی مرویات کی تعداد میں دوسری کتب حدیث سے زمین آسمان کا جو فرق نظر آتا ہے، اس کی اہم ترین اور بنیادی وجہ احادیث کا تکرار ہے، کہ ایک ہی صحابی کی حدیث اسی مسند میں یا اگلی کسی مسند میں بعینہٖ دوبارہ اور سہ بارہ آجاتی ہے، قبل ازیں راقم الحروف کا یہ خیال تھا کہ شاید ایک صحابی کی ایک ہی حدیث کو مختلف جگہوں پر لانے میں سند کی تبدیلی کا نظریہ کارفرما ہو کیونکہ محدثین کا اصول ہے کہ سند بدلنے سے حدیث بدل جاتی ہے خواہ اس کا متن ایک ہی ہو، یہی وجہ ہے کہ اگر ایک حدیث دس مختلف اسناد سے مروی ہو تو بظاہر وہ ایک حدیث ہوگی لیکن محدثین کے یہاں اسے دس حدیثیں شمار کیا جائے گا لیکن جلد ہی یہ خوش فہمی دور ہوگئی کیونکہ مسند احمد میں احادیث کا تکرار اس نوعیت کا نہیں ہے، بلکہ مسند میں تکرار کی نوعیت یہ ہے کہ ایک حدیث جس سند اور جس متن کے ساتھ یہاں مذکور ہوئی ہے، بعینہٖ اسی سند اور اسی متن کے ساتھ اگلی جگہ بھی مذکور ہے۔

مثال کے طور پر مکی صحابہ رضی اللہ عنہم کی روایات میں حضرت صفوان بن امیہ رضی اللہ عنہ کی احادیث (۱۵۳۷۴) سے لیکر (۱۵۳۸۴) تک جن اسانید، متون اور ترتیب کے ساتھ ذکر کی گئی ہیں، بعینہٖ اسی طرح (۲۸۱۸۶) سے (۲۸۱۹۶) تک دوبارہ نقل کی گئی ہیں جس کا کوئی فائدہ نہیں ہے، یہ تو محض ایک مثال ہے ورنہ اس نوع کی دسیوں مزید مثالیں پیش کی جاسکتی ہیں، جس سے اس الجھن میں مزید اضافہ ہو جاتا ہے کہ پھر اس لاحاصل تکرار کی کیا وجہ ہے جس نے اس کتاب کے حجم کو اتنا پھیلا دیا ہے؟

ہمارے نزدیک اس کا سب سے اہم سبب اور بنیادی وجہ یہ ہے کہ امام احمد رحمۃ اللہ علیہ نے بعض اوقات کسی صحابی کے متعلق یہ رائے قائم کر لی کہ مثلاً وہ کوفی ہیں اور ان کی روایات مسند کوفیین میں درج کر دیں، کچھ عرصہ گذرنے کے بعد انہی صحابی کا نام دوبارہ سامنے آیا تو امام احمد رحمۃ اللہ علیہ کی یہ رائے ہوئی کہ مثلاً یہ انصاری ہیں، چنانچہ انہوں نے ان کی روایات مسند انصار میں درج کر دیں، اور ان کے ذہن میں یہ بات مستحضر نہ ہو سکی کہ ان صحابی کی روایات تو میں مسند کوفیین میں لکھ چکا ہوں یا یہ خیال تو آیا لیکن ان روایات کو وہاں سے الگ کرنے کا موقع نہیں مل سکا، اور بعد میں یہ ترتیب اسی طرح چلتی رہی اور یوں اس میں تکرار پیدا ہو گیا، اور اتنی بڑی کتاب میں ایسا ہو جانا کچھ ناممکن بھی نہیں ہے، جیسا کہ اس کا کچھ تجربہ راقم الحروف کو مسند کے ترجمے کے دوران بھی ہوا۔

اور دوسری وجہ یہ ہے کہ امام احمد رحمۃ اللہ علیہ نے کئی احادیث کا سماع ایک سے زیادہ مرتبہ کیا ہے جس پر امام احمد رحمۃ اللہ علیہ کی اپنی

عبارات شاہد ہیں، پہلی مرتبہ کے سماع پر امام صاحب رحمہ اللہ نے اسے اپنی کتاب میں شامل کر لیا، کچھ عرصہ گذرنے کے بعد امام صاحب رحمہ اللہ کو اپنے انہی شیخ سے دوبارہ اس حدیث کی سماعت کا موقع ملا جس میں ان کے شیخ نے معمولی لفظی تبدیلی ظاہر کی، اور امام صاحب رحمہ اللہ نے دوبارہ اسے اپنی مسند کا حصہ بنا دیا اور ساتھ ساتھ اس بات کی تصریح فرمادی کہ اس معمولی لفظی تبدیلی کے ساتھ میں نے یہ حدیث اپنے مذکورہ شیخ سے دوبارہ بھی سنی ہے۔

ایک ہی مسند میں احادیث کی ترتیب:

ایک عرصے تک یہ سوال راقم کے ذہن میں کھٹکتا رہا کہ آیا امام صاحب رحمہ اللہ نے ایک مسند میں جو مختلف روایات کو جمع فرمایا ہے، اس میں کسی ترتیب کا بھی خیال رکھا ہے یا بس احادیث کو جمع کر دیا ہے، جو جو حدیث ان کے ذہن میں آتی گئی، اسے کسی خاص ترتیب کے بغیر وہ صفحۂ قرطاس پر نقل کرتے چلے گئے، اور یوں احادیث مبارکہ کا اتنا عظیم ذخیرہ وجود میں آ گیا، بظاہر یہ کوئی ایسا سوال نہیں ہے جس کے لئے جواب کی مشقت برداشت کی جائے لیکن جب اس سوال کو حل کرنے کے لیے اس نہج سے مسند کی احادیث کا سنداً اور متناً مطالعہ کیا گیا تو یوں محسوس ہوا جیسے دانتوں تلے پسینہ آ گیا ہے، ایک وقت تو ایسا بھی آیا جب ہم کسی منطقی نتیجے تک پہنچے بغیر اس بحث کو سمیٹنے پر مجبور ہو گئے کیونکہ بحث کا کوئی سرا ہی ہاتھ نہیں آ رہا تھا، ہم ایک اصول وضع کرتے تھے جسے چند ہی صفحات کے بعد آنے والی احادیث کی اسناد اور متون توڑ کر رکھ دیتے تھے، تاہم اس بحث کو نامکمل چھوڑ دینا بھی گوارا نہ تھا، اس لئے اپنی تحقیق اور رائے ذکر کرنے کے بعد ہم اس سوال کا جواب قارئین پر چھوڑتے ہیں۔

امام احمد بن حنبل رحمہ اللہ نے مختلف مشائخ سے جو احادیث حاصل کیں اور انہیں اپنی مسند کا حصہ بنایا، ان میں سب سے پہلا اصول تو یہ ہے کہ امام صاحب رحمہ اللہ نے ان کی روایات نقل کرنے میں زمانی ترتیب کا لحاظ فرمایا ہے خصوصیت کے ساتھ بڑی مسانید میں تو ہم اس کی مثالیں بھی پیش کر سکتے ہیں، مثلاً مسند ابن عباس رضی اللہ عنہ کا آغاز امام احمد رحمہ اللہ کے استاذ ہشیم کی روایات سے ہوتا ہے، پھر مسند ابن مسعود رضی اللہ عنہ، مسند ابن عمر رضی اللہ عنہ، مسند ابی هریرہ رضی اللہ عنہ، مسند انس رضی اللہ عنہ، مسند عائشہ رضی اللہ عنہا اور مسند ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ "جن کی روایات بڑی تعداد میں مسند کا حصہ ہیں" سب کا آغاز ہشیم کی روایات سے ہوتا ہے اور جب ہم غور کرتے ہیں تو معلوم ہوتا ہے کہ ہشیم، امام احمد رحمہ اللہ کے سب سے اولین شیخ ہیں جن سے امام احمد رحمہ اللہ نے ۱۷۹ھ تا ۱۸۱ھ سماع حدیث کیا ہے، پھر یہ سلسلہ آگے چلتے چلتے امام احمد رحمہ اللہ کے تمام شیوخ کو درجہ بدرجہ اپنے احاطے میں لے لیتا ہے اور وہ الاول فالاول کے تحت اپنے شیوخ کی روایات ذکر کرتے جاتے ہیں۔

دوسری صورت جو ہمیں مسند ہی کے مطالعے سے سمجھ میں آتی ہے یہ ہے کہ امام احمد رحمہ اللہ نے صحابی سے نقل کرنے والے افراد کے اعتبار سے احادیث کو مرتب کیا ہو، اس کی زیادہ واضح مثال حضرت ابی بن کعب رضی اللہ عنہ کی روایات ہیں جن میں بتایا گیا ہے کہ حضرت ابی بن کعب رضی اللہ عنہ سے ان روایات کو نقل کرنے والے کون لوگ ہیں، اس کے علاوہ جو مسانید ہیں، ان کی ترتیب

کے حوالے سے کوئی رائے قائم کرنا مشکل معلوم ہوتا ہے۔ واللہ اعلم۔

شرائط اور اصولِ موضوعہ

امام احمد بن حنبل ﷫ نے مسند میں جن مشائخ سے روایات نقل کی ہیں، وہ یوں ہی عقیدت کے جذبات میں اپنی کتاب کا حصہ نہیں بنائیں بلکہ قبولِ روایت کے لئے انہوں نے کچھ شرائط اور اصول وضع کیے تھے جیسا کہ تمام محدثین کا قاعدہ رہا ہے، جو لوگ ان شرائط پر پورا اترتے تھے امام صاحب ﷫ ان کی روایات کو قبول فرما لیتے تھے اور جو لوگ ان شرائط پر پورا نہیں اترتے تھے خواہ فی نفسہ ان کے کردار پر کوئی عیب نہ ہو اور امام احمد ﷫ ان کے معتقد ہی کیوں نہ ہوں ان کی روایات نہیں لیتے تھے، ان شرائط کو سمجھنے سے پہلے ایک مقدمہ سمجھئے۔

قدیم محدثین جب حدیث کے راویوں کا احوال قلمبند فرماتے تھے تو راویوں کو دو بڑے گروہوں میں تقسیم کر لیتے تھے جن میں سے ایک گروہ ''ثقات'' کا ہوتا تھا یعنی قابلِ اعتماد اور مضبوط راوی، اس گروہ میں وہ راوی بھی ضمناً اور تبعاً شامل کر لیے جاتے تھے جو متروک نہیں ہوتے تھے، جنہیں جھوٹا نہیں سمجھا جاتا تھا، یا پھر ان پر ایک گنا اعتماد کی وجہ سے ان کی حدیث بیان کر دی جاتی تھی، اور دوسرا گروہ ''مجروحین'' کے نام سے مشہور تھا، اس گروہ میں وہ تمام راوی شامل ہوتے تھے جن پر کسی قسم کی جرح کی گئی ہو، اور بہت زیادہ ضعیف کذاب، متروک، بکثرت غلطی کرنے والے اور حدیث چوری کرنے والے بھی اسی گروہ میں شامل تھے۔

البتہ ان دو گروہوں کے درمیان کچھ لوگ ایسے بھی ہوتے تھے جن پر کوئی واضح حکم محدثین نے نہیں لگایا ہوتا تھا، ایسے راویوں کو ترجیحاً مذکورہ دو گروہوں میں سے ہی کسی ایک میں شامل سمجھا جاتا تھا، اگر اسباب وقرائن اسے پہلے گروہ کے قریب کرتے تو وہ پہلے گروہ میں شمار ہوتا اور اگر مصنف کے نزدیک اسباب وقرائن کی روشنی میں اسے دوسرے گروہ میں شامل کرنا زیادہ بہتر ہوتا تو وہ ایسا ہی کرتا اور زمانۂ قدیم ہی سے محدثین نے اس دوسرے گروہ کی روایات کو کسی امام اور محقق کے لئے اپنی کتابوں میں حصہ دینے کو اچھا نہیں سمجھا اور اس پر ہمیشہ ناگواری کا اظہار کیا ہے کیونکہ اس میں چند در چند خرابیاں موجود ہیں۔ مثلاً

(۱) اس سے معلوم ہوتا ہے کہ مصنف کا مقصد صرف احادیث کو جمع کرنا ہے، وہ صحیح اور غلط یا پہلے اور دوسرے گروہ میں امتیاز نہیں کر سکتا، ظاہر ہے کہ صرف احادیث کو جمع کرنے کا کام تو اور بہت سارے لوگ کر سکتے ہیں بلکہ بہت اچھا اور عمدہ کر سکتے ہیں، لہٰذا مصنف کا مقام ومرتبہ مجروح ہو جاتا ہے۔

(۲) کتبِ حدیث کا مقصد دینی و معاشرتی مسائل کو حل کرنے کے لئے نبوی تعلیمات کی روشنی میں مہیا کرنا ہوتا ہے، اگر حدیث کا ماخذ ہی غیر معتمد اور نا قابلِ اعتماد ہو تو یہ مقصد فوت ہو جاتا ہے۔

(۳) کتاب کا مصنف اگر کوئی مشہور اور ثقہ امام ہو، اور وہ اپنی کتاب میں نا قابلِ اعتبار لوگوں کی روایات کو شامل کرے تو یہ

اس بات کی دلیل ہوتی ہے کہ مصنف کو ان لوگوں پر اعتماد ہے، نتیجہ یہ ہوتا ہے کہ وہ ناقابل اعتبار لوگ اس کتاب کی وجہ سے بعد والوں کی نگاہوں میں قابل اعتبار ٹھہرتے ہیں اور بعد والے یہ دلیل دیتے ہیں کہ اگر فلاں راوی ثقہ نہیں ہے تو پھر فلاں امام نے اس کی حدیث کیوں لی ہے؟ اگر وہ راوی ثقہ نہ تھا تو کیا امام صاحب کو پتہ نہ تھا؟ اگر امام صاحب کو پتہ نہیں تھا تو آپ کو کیسے پتہ چل گیا؟ یہ اور اس طرح کے سوالات اٹھنے لگتے ہیں۔

یہ اور اس طرح کی دوسری بہت سی خرابیاں محدثین کو اس دوسرے گروہ کی روایات اپنی کتاب کا حصہ بنانے سے روکتی ہیں، جہاں تک اس بات کا تعلق ہے کہ اس کے باوجود ہمیں مسند میں اس دوسرے طبقے کے راویوں کی روایات ملتی ہیں تو اس میں ایک بہت بڑا حصہ ان روایات کا ہے جنہیں امام احمد رحمۃ اللہ علیہ نے اپنی کتاب میں شامل نہیں کیا تھا، بعد میں ان کے صاحبزادے نے انہیں مسند کا حصہ بنا دیا اور پھر خود ہی اس بات کا اعتراف بھی کیا کہ فلاں حدیث والد صاحب نے اپنی کتاب میں فلاں راوی کی وجہ سے شامل نہیں کی تھی، اور انہوں نے اس پر ضرب کا نشان لگا دیا تھا، مثال کے طور پر حدیث نمبر (۱۸۸۱۱) کو دیکھئے۔

اس تمام تفصیل سے یہ بات واضح ہوگئی کہ امام صاحب رحمۃ اللہ علیہ کے نزدیک قبولِ روایت کے لئے سب سے پہلی شرط یہ ہے کہ وہ راوی ثقہ اور عادل ہو، یا کم از کم اس گروہ کے لوگوں میں شامل اور ان کے قریب قریب ہو۔

دوسری شرط یہ ہے کہ وہ راوی خلق قرآن کا قائل نہ ہو، اور آزمائش کے اس دور میں جو خلیفہ مامون الرشید کے دورِ خلافت میں پیش آیا، اس نے خلیفہ کی بات نہ مانی ہو بلکہ صحیح رائے پر قائم رہا ہو، مثال کے طور پر علی بن مدینی کے نام سے محدثین کے ادنیٰ خوشہ چینوں میں سے بھی کوئی ناواقف نہ ہوگا، ان کی جلالت قدر اور عظمت شان ہر زمانے میں مسلم رہی ہے لیکن امام احمد رحمۃ اللہ علیہ نے ان کی کسی ایسی روایت کو اپنی کتاب کا حصہ نہیں بنایا جو ان تک اس وقت پہنچی ہو جب علی بن مدینی نے خلیفۂ وقت کے سامنے سرِ تسلیم خم کر دیا ہو اور خلق قرآن کے قائل ہو گئے ہوں، اسی طرح یحییٰ بن معین جن کے بارے خود امام احمد رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا تھا کہ جس حدیث کو یحییٰ بن معین نہیں جانتے وہ حدیث ہی نہیں ہے لیکن جب یہی یحییٰ بن معین خلق قرآن کے قائل ہو گئے اور دربارِ خلافت کی ایذا رسانیوں کو برداشت نہ کر سکے تو امام صاحب رحمۃ اللہ علیہ نے ان سے بھی روایت ترک کر دی، صرف ایک حدیث مسند میں ہمیں یحییٰ بن معین سے ملتی ہے لیکن وہ بھی ان کے بیٹے عبداللہ نے اس میں شامل کر دی ہے، امام صاحب رحمۃ اللہ علیہ نے خود ان کی کوئی روایت مسند میں نہیں لی۔

تیسری شرط یہ ہے کہ وہ راوی کسی خطرناک بدعت میں مبتلا یا اس کا داعی نہ ہو، چنانچہ امام صاحب رحمۃ اللہ علیہ نے کسی ایسے شخص سے روایت نہیں لی جو صحابۂ کرام رضی اللہ عنہم میں سے کسی کی شان میں گستاخی کرنے والا ہو، اسی طرح فرقۂ قدریہ یا مرجئہ سے تعلق رکھنے والے آدمی کی روایات امام صاحب رحمۃ اللہ علیہ نے نہیں لیں، اسی طرح امام صاحب رحمۃ اللہ علیہ نے امام ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ کے شاگردوں سے روایات کو بھی اپنی کتاب کا حصہ نہیں بنایا حالانکہ امام صاحب رحمۃ اللہ علیہ نے ان سے علم حدیث حاصل کیا تھا اور باوجودیکہ وہ ان پر کوئی جرح بھی نہیں کرتے تھے، ہماری رائے میں جس کی بنیادی وجہ وہ غلط فہمی ہے جو امام ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ اور ان

کے اصحاب کے حوالے سے لوگوں کے ذہن میں جگہ پکڑ چکی تھی اور اب تک اس سے لوگ باہر نہیں آ سکے، یعنی قیاس سے کام لینا، بلکہ اس سے ایک قدم آگے بڑھ کر یہ خیال کہ امام ابوحنیفہ رحمہ اللہ اور ان کے ساتھی حدیث پر قیاس کو ترجیح دیتے ہیں، اس غلط فہمی کو دور کرنے کے لئے ہر زمانے کے حنفی علماء وفقہاء نے اپنے اپنے انداز میں تحقیقات پیش کی ہیں، ایک فہیم آدمی کے لئے جنہیں قبول نہ کرنے کی کوئی وجہ نہیں ہے۔

چوتھی شرط یہ ہے کہ وہ راوی جس سے امام صاحب رحمہ اللہ روایت کرنا چاہتے ہیں، فوت ہو چکا ہو، اسی وجہ سے امام صاحب رحمہ اللہ چند افراد کے علاوہ کسی ایسے آدمی سے روایت نہیں لیتے جو ابھی حیات ہو، بظاہر یہ شرط امام صاحب رحمہ اللہ کی اختراع معلوم ہوتی ہے لیکن بعض دیگر محدثین کے یہاں بھی ہمیں اس شرط کا حوالہ ملتا ہے مثلاً امام شعبی رحمہ اللہ وغیرہ۔

ضعیف راویوں سے نقل حدیث کے اسباب ووجوہات:

گذشتہ صفحات میں یہ بات جو ذکر کی گئی ہے کہ امام صاحب رحمہ اللہ کے نزدیک قبول روایت کی سب سے پہلی شرط یہ ہے کہ راوی ثقہ ہو اور عادل ہو، لیکن جب ہم مسند کے حوالے سے مجموعی تاثرات کا جائزہ لیتے ہیں تو علماء کا ایک بہت بڑا طبقہ ایسا بھی سامنے آتا ہے جو کسی حدیث کے صرف مسند میں آ جانے کو کافی نہیں سمجھتا اور خود ہم بھی جب مسند کی احادیث کی تخریج کرتے ہیں تو اس میں ضعیف راویوں کی روایات کا ایک بہت بڑا حصہ نظر آتا ہے جس سے ماقبل میں ذکر کی گئی شرط کوئی خاص معنی نہیں رکھتی اور یہ سوال بڑی شدت سے ابھر کر سامنے آتا ہے کہ آخر وہ کون سے اسباب ووجوہات تھیں جن کی بناء پر امام احمد بن حنبل رحمہ اللہ نے ضعیف راویوں کی مرویات کو اپنی مسند میں جگہ دی؟

ظاہر ہے کہ اس تضاد کا حوالہ صرف ضعفاء کی روایات میں ہی دیا جا سکتا ہے، ثقات کی روایات میں تو یہ شرط مکمل طور پر صادق آتی ہے گویا جزوی طور پر مسند میں امام صاحب کی اس شرط پر اعتراض کیا جا سکتا ہے لیکن ہماری نظر میں اس کے کچھ اسباب ہیں، جن میں سے چند ایک ہم یہاں ذکر کرتے ہیں۔

(۱) بعض اوقات امام صاحب رحمہ اللہ کسی ضعیف راوی کی روایت اس لئے نقل کرتے ہیں کہ ثقہ راویوں سے وہ روایت انہیں حاصل نہیں ہو پاتی جیسے ابراہیم بن نصر ترمذی کی حدیثوں میں ہوا ہے۔

(۲) بعض اوقات امام صاحب رحمہ اللہ کسی ضعیف راوی کی روایت اس کے متابع مل جانے کی وجہ سے نقل کرتے ہیں جیسے حجاج بن نصیر فساطیطی کی حدیث میں ہوا ہے۔

(۳) بعض اوقات امام صاحب رحمہ اللہ کسی ضعیف راوی کی روایت اسے حد درجہ ضعیف نہ سمجھنے کی بناء پر نقل کر دیتے ہیں جیسے حسین بن حسن کوفی کی حدیث میں ہوا ہے۔

(۴) بعض اوقات امام صاحب رحمہ اللہ کسی ضعیف راوی کی صرف ایک روایت نقل کرتے ہیں، وہ بھی اس وجہ سے کہ اس کا

متابع انہیں مل جاتا ہے لیکن بقیہ روایات میں چونکہ انہیں اس راوی کا کوئی متابع نہیں ملتا لہٰذا وہ اس کی بقیہ روایات ذکر نہیں کرتے مثلاً حکم بن مروان ضریر، عبدالحمید بن عبدالرحمٰن وغیرہ۔

(۵) ثقہ راویوں کی متابعت میں ضعیف راویوں کی روایت بھی بعض اوقات امام صاحب رحمۃ اللہ علیہ ذکر کر دیتے ہیں جیسے سیار بن حاتم کی روایات میں ہوا ہے۔

(۶) بعض اوقات دوسرے محدثین پر اعتماد کر کے امام صاحب رحمۃ اللہ علیہ ضعیف راویوں کی روایت کو ذکر کر دیتے ہیں جیسے اسماعیل بن محمد یامی اور یحییٰ بن یمان عجلی کی احادیث میں ہوا ہے کہ دیگر محدثین نے چونکہ ان کی احادیث لکھی ہیں لہٰذا امام صاحب رحمۃ اللہ علیہ نے بھی ان سے روایت لے لی۔

(۷) بعض اوقات امام صاحب رحمۃ اللہ علیہ کی رائے میں وہ راوی ضعیف یا کذاب نہیں ہوتا، بلکہ بیانِ روایت کی صلاحیت رکھتا ہے جیسے عامر بن صالح وغیرہ۔

(۸) بعض اوقات امام صاحب رحمۃ اللہ علیہ کی رائے میں وہ راوی سچا ہوتا ہے البتہ منکر احادیث نقل کرتا ہے مثلاً عبداللہ بن معاویہ زبیری۔

(۹) بعض اوقات امام صاحب رحمۃ اللہ علیہ ضعیف راوی کے ذریعے اختلافِ سند کی طرف اشارہ کر دیتے ہیں، جیسے عمر بن ہارون کی احادیث میں ہوا ہے۔

(۱۰) بعض اوقات امام صاحب کسی سند نازل صحیح کے ساتھ ایک راوی کی روایات ذکر کرتے ہیں اور اس کے بعد سند عالی ضعیف کے ساتھ ضعیف راوی کی روایت بھی ذکر کر دیتے ہیں تاکہ سند عالی کا تفوق اور برتری واضح ہو جائے جیسے کثیر بن مروان سلمی کی احادیث میں ہوا ہے۔

کہنے کو تو اور بھی بہت سے اسباب و وجوہات بیان کیے جا سکتے ہیں لیکن عقلمند کے لئے ان دس میں بھی امام احمد رحمۃ اللہ علیہ کے عذر کو سمجھنے کے لئے بہت کچھ موجود ہے اور ہم انہی اسباب پر اکتفاء کر کے اس سوال کا جواب بھی معلوم کرنا چاہیں گے جو مسند کے حوالے سے بعض لوگوں کے ذہنوں میں آ سکتا ہے کہ ان ضعفاء کی روایات کے برعکس جن لوگوں کے علم وفن کی گواہی خود امام احمد رحمۃ اللہ علیہ نے دی اور وہ ثقہ راوی جن کی ثقاہت کے خود امام احمد رحمۃ اللہ علیہ قائل تھے، کیا وجہ ہے کہ مسند میں ان حضرات کی روایات بہت کم نظر آتی ہیں مثلاً عبدالرزاق، محمد بن یوسف فریابی، بشر بن اسماعیل حربی وغیرہ؟

ہماری نظر میں اس کے متعدد اسباب اور وجوہات ہو سکتی ہیں جن میں سے چند ایک یہ ہیں۔

(۱) بغداد سے انتہائی دوری کی مسافت کا درمیان میں حائل ہونا۔

(۲) صرف گذرتے بڑھتے سماعِ حدیث کا موقع مل پانا۔

(۳) دورانِ سفر اس علاقے کے کسی شیخ سے ملاقات نہ ہو سکنا۔

(۴) شیخ کا اس علاقے سے دوسرے علاقے کی طرف منتقل ہو جانا۔

(۵) کسی دوسرے محدث سے حصول علم میں مشغول ہونا اور اسی دوران شیخ کا انتقال ہو جانا۔

(۶) شیخ کا کبار شیوخ میں سے نہ ہونا۔

(۷) شیخ کے پاس کسی خاص حدیث کا نہ ہونا۔

(۸) ماضی میں ان سے حدیث لے کر بعد میں ترک کر دینا۔

(۹) راوی کا صرف ایک شیخ سے حدیث نقل کرنے والا ہونا۔

(۱۰) اہل شہر کا اس راوی سے روایت کرنے میں بے رغبتی ظاہر کرنا۔

(۱۱) راوی کا حدیث بیان کرتے ہوئے بکثرت شک میں مبتلا ہونا۔

(۱۲) راوی میں تشیع کا غلبہ ہونا۔

(۱۳) راوی کا محدثین کی بجائے فقہاء میں شمار ہونا۔

(۱۴) راوی کا بے انتہاء مدلس ہونا۔

(۱۵) راوی کے پاس حدیث کا کوئی خاص سرمایہ نہ ہونا۔

کم و بیش یہی اسباب و وجوہات ان راویوں کی روایات نہ لینے میں کارفرما نظر آتے ہیں جنہیں دیگر ائمہ ثقہ اور قابل اعتماد قرار دیتے ہیں لیکن امام صاحب رحمہ اللہ نے ان سے روایات نہیں لیں۔

امید کی جاسکتی ہے کہ ان مختصر صفحات اور چند گذارشات میں مسند امام احمد رحمہ اللہ کا کسی نہ کسی درجے میں تعارف اور اس کا ایک خاص اسلوب قارئین معلوم کر چکے ہوں گے، اب ان گذارشات اور ابحاث کو سمیٹتے ہوئے صاحب کتاب حضرت امام احمد بن حنبل رحمہ اللہ اور ان کے صاحبزادے عبداللہ بن احمد رحمہ اللہ کے مختصر حالات زندگی تحریر کیے جاتے ہیں تاکہ صاحب کتاب کی شخصیت کو سمجھنا آسان ہو سکے۔

●●●

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

امام احمد بن حنبل رحمۃ اللہ علیہ کے حالات زندگی

یوں تو امام احمد بن حنبل رحمۃ اللہ علیہ کی سیرت و سوانح حیات پر مختلف علماء نے اپنی اپنی زبان میں، اپنے اپنے مزاج کے مطابق کتابیں تحریر فرمائی ہیں اور ان میں سے بعض کتابیں تو اس حوالے سے اتنی کافی اور وافی ہیں کہ پھر ان صفحات میں اسے ذکر کرنے کی ضرورت معلوم نہیں ہوتی لیکن چونکہ اس کے بغیر صرف یہ مقدمہ ہی نہیں، پوری کتاب ادھوری محسوس ہوتی ہے اس لئے ہم حیاتِ احمد کے چند گوشوں پر مختصر گفتگو کرنا ضروری سمجھتے ہیں۔

نسب نامہ:

امام احمد رحمۃ اللہ علیہ کا نسب نامہ ان کے صاحبزادے عبداللہ بن احمد رحمۃ اللہ علیہ نے یوں بیان فرمایا ہے احمد بن محمد بن حنبل بن ہلال بن اسد بن ادریس بن عبداللہ بن حیان بن عبداللہ بن انس بن عوف بن قاسط بن مازن بن شیبان بن ذہل بن ثعلبہ بن عکابہ بن صعب بن علی بن بکر بن وائل ذہلی شیبانی، مروزی بغدادی۔

ولادت اور ابتدائی نشو ونما:

امام احمد بن حنبل ماہ ربیع الثانی ۱۶۴ھ میں پیدا ہوئے، ان کے والد عین جوانی کے عالم میں صرف تیس سال کی عمر میں ہی فوت ہو گئے تھے لہٰذا امام صاحب رحمۃ اللہ علیہ کی پرورش اور نگہداشت ان کی والدہ کے نازک کندھوں پر اپنی پوری ذمہ داریوں کے ساتھ آن پڑی، خود امام احمد رحمۃ اللہ علیہ کا کہنا ہے کہ میں نے اپنے باپ دادا میں سے کسی کو نہیں دیکھا۔

طلب علم:

امام احمد بن حنبل رحمۃ اللہ علیہ ابتدائی مکتب کی تعلیم حاصل کرنے کے بعد ۱۷۹ھ میں علم حدیث کے حصول میں مشغول ہوئے جبکہ ان کی عمر محض پندرہ سال تھی اور ۱۸۳ھ میں کوفہ کا سفر کیا اور اپنے استاذ ہشیم کی وفات تک وہاں مقیم رہے، اس کے بعد دیگر شہروں اور ملکوں میں علم حدیث حاصل کرنے کے لئے آتے اور جاتے رہے۔

شیوخ و اساتذہ:

امام احمد بن حنبل رحمۃ اللہ علیہ نے جن ماہرین فن اور باکمال محدثین سے اکتساب فن کیا، وہ اپنے زمانے کے آفتاب و

ماہتاب تھے، ان میں سے چند ایک کے نام زیادہ نمایاں ہیں مثلاً اسحاق بن عیسیٰ، اسماعیل بن علیہ، سفیان بن عیینہ، ابوداؤد طیالسی، عبدالرحمٰن بن مہدی، عبدالرزاق بن ہمام، فضل بن دکین، قتیبہ بن سعید، وکیع بن جراح، یحییٰ بن آدم، یحییٰ بن سعید القطان وغیرہ۔

تلامذہ وشاگردانِ رشید:

امام احمد بن حنبل رحمہ اللہ سے علم حدیث حاصل کرنے والوں میں بھی اپنے زمانے کے بڑے بڑے محدثین کے نام آتے ہیں، جن میں سے چند ایک کے نام یہ ہیں مثلاً امام بخاری رحمہ اللہ، امام مسلم رحمہ اللہ، امام ابوداؤد رحمہ اللہ، ابراہیم بن اسحاق حربی، عبداللہ بن احمد، صالح بن احمد، بشر بن موسیٰ، بقی بن مخلد، رجاء بن مرجی، ابوزرعہ دمشقی، ابوحاتم رازی، محمد بن یوسف بیکندی وغیرہ۔

اور اس میں اہم بات یہ ہے کہ بعض ایسے حضرات کے اسماءِ گرامی بھی امام احمد رحمہ اللہ سے سماع حدیث کرنے والے شاگردوں کے زمرے میں آتے ہیں جو خود امام احمد رحمہ اللہ کے اساتذہ وشیوخ میں سے ہیں مثلاً وکیع بن جراح، یحییٰ بن آدم، امام شافعی رحمہ اللہ، قتیبہ بن سعید اور عبدالرحمٰن بن مہدی وغیرہ۔

حفظ وذکاوت:

عبداللہ بن احمد کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ مجھ سے میرے والد صاحب رحمہ اللہ نے فرمایا کہ وکیع کی کوئی بھی کتاب لے لو، پھر اگر تم ان کی کوئی حدیث بیان کرو تو میں تمہیں اس کی سند سنا دوں گا اور اگر تم مجھے اس کی سند سناؤ گے تو میں تمہیں اس کا متن سنا دوں گا۔ یہی عبداللہ بن احمد کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ مجھ سے امام ابوزرعہ رحمہ اللہ نے فرمایا کہ تمہارے والد کو دس لاکھ حدیثیں یاد ہیں، کسی نے امام ابوزرعہ سے پوچھا کہ آپ کو کیسے پتہ چلا؟ تو انہوں نے فرمایا کہ میں نے ان کا امتحان لیا ہے اور ان سے مذاکرہ کیا ہے، انہی ابوزرعہ رحمہ اللہ سے سعید بن عمرو نے پوچھا کہ آپ زیادہ بڑے حافظ حدیث ہیں یا امام احمد رحمہ اللہ؟ انہوں نے فرمایا امام احمد، سعید نے پوچھا کہ آپ کو کیسے معلوم ہوا؟ انہوں نے فرمایا کہ میں نے ان کی کتابوں میں کچھ کتابیں ایسی بھی پائی ہیں جن کے آغاز میں ان کے شیوخ کا نام درج نہیں ہے لیکن اس کے باوجود وہ ہر جزء کے بارے یہ بات اپنے حافظے میں محفوظ رکھتے ہیں کہ کون سا جزء کس شیخ سے سنا ہے جبکہ مجھ میں یہ صلاحیت نہیں ہے۔

مسئلہ خلق قرآن:

امام احمد بن حنبل رحمہ اللہ کے زہد وورع اور تقویٰ واخلاص پر آج تک کوئی قدغن نہیں لگائی جا سکی، وہ محدثین میں شعبہ رحمہ اللہ، یحییٰ القطان رحمہ اللہ اور ابن مدینی رحمہ اللہ کے پائے کے محدث تھے، فقہاء میں لیث رحمہ اللہ، مالک رحمہ اللہ، شافعی رحمہ اللہ اور ابویوسف رحمہ اللہ کے ہم رتبہ فقہاء میں شمار ہوتے تھے، اور زہد وورع میں فضیل رحمہ اللہ اور ابراہیم بن ادہم رحمہ اللہ جیسا مقام ومرتبہ

رکھتے تھے، وہ صحابۂ کرام رضی اللہ عنہم کے باہمی اختلافات پر مبنی سبائی روایات نقل کرنے والوں کا سخت الفاظ میں تذکرہ کرتے تھے، مسلمان مرد وعورت کے خون سے اپنے ہاتھ رنگین کرنے والوں سے روایت لینا جائز نہیں سمجھتے تھے، بہت سے مسائل اور احادیث میں اپنی رائے کے اظہار سے احتراز کرتے تھے، یہی وجہ ہے کہ ان کے مشائخ واساتذہ اور ان کے تلامذہ و شاگردان رشید یکساں طور پر ان کی عزت واحترام کرتے تھے، بلکہ بعض مؤرخین کے مطابق تو غیر مسلم تک ان کی تعظیم واحترام کرتے تھے، اس پس منظر میں مسئلہ خلق قرآن امام احمد بن حنبل رحمہ اللہ کی زندگی کا ایک اہم ترین واقعہ ہے جس کی کچھ تفصیل یہاں نقل کی جاتی ہے۔

حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ کی شہادت کے بعد فتنوں کا جو دروازہ کھلا، اس کا نتیجہ حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ کی المناک اور مظلومانہ شہادت کی صورت میں سامنے آیا اور حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ کی شہادت کے بعد سے امت جو باہم دست وگریبان ہوئی تو آج تک اس سلسلے کو روکا نہیں جاسکا، اس کی ابتداء جنگ جمل اور واقعۂ صفین سے ہوئی جس کے فوری بعد ''خوارج'' کا ایک گروہ پیدا ہوا جس نے اکابر صحابہ رضی اللہ عنہم کی تکفیر وتفسیق کی اور سبائی طاقتوں نے روافض کو جنم دیا۔

ادھر خلافت بنوامیہ کے خاتمہ کے بعد بنوعباس نے زمام خلافت سنبھالی تو امین الرشید تک حالات میں ایک ٹھہراؤ رہا، امین کے بعد جب مامون الرشید برسراقتدار آیا تو بہت سے وہ فرقے جو اس کے پیشرو خلفاء کے زمانے میں دب گئے تھے یا زیر زمین چلے گئے تھے، ایک دم باہر نکل آئے اور خلیفہ مامون الرشید ان کا سرپرست اعلیٰ بن گیا، ان میں فرقۂ معتزلہ اور جہمیہ کی رائے یہ تھی کہ قرآن کریم دوسری مخلوقات کی طرح ایک مخلوق ہے اور جس طرح دوسری مخلوقات حادث ہیں اسی طرح قرآن کریم بھی حادث ہے جبکہ امام احمد رحمہ اللہ اور دیگر اکابر محدثین کی رائے یہ تھی کہ قرآن کریم اللہ تعالیٰ کا کلام ہے، اور اللہ کا کلام اس کی صفت ہے اور اللہ کی صفات قدیم ہیں لہٰذا قرآن کریم کو مخلوق کہنا جائز نہیں ہے۔

اس کے بعد خلافت بنوعباس کے رہنماؤں، معتزلہ کے سخت گیر علماء اور محدثین اہل سنت والجماعت کے سرخیل امام احمد بن حنبل رحمہ اللہ کے درمیان ایک طویل جنگ شروع ہوگئی جس میں فتح بالآخر حق ہی کی ہوئی اور امام احمد بن حنبل رحمہ اللہ اس امتحان میں سرخرو ہوئے، اس امتحان کی تفصیل ذیل میں مفکر اسلام مولانا سید ابوالحسن علی ندوی صاحب رحمہ اللہ کے ایک مضمون سے کی جا رہی ہے جو ان کی مشہور عالم کتاب تاریخ دعوت وعزیمت کی پہلی جلد کا ایک اہم حصہ ہے۔

حضرت تحریر فرماتے ہیں کہ مامون نے خلق قرآن کے مسئلہ پر اپنی پوری توجہ مرکوز کر دی، ۲۱۸ھ میں اس نے والی بغداد اسحٰق بن ابراہیم کے نام ایک مفصل فرمان بھیجا جس میں عامۂ مسلمین اور بالخصوص محدثین کی سخت مذمت اور حقارت آمیز تنقید کی، ان کو خلق قرآن کے عقیدہ سے اختلاف کرنے کی وجہ سے توحید میں ناقص، مردود الشہادۃ، ساقط الاعتبار اور شرار امت قرار دیا، اور حاکم کو حکم دیا کہ جو لوگ اس مسئلہ کے قائل نہ ہوں، ان کو ان کے عہدوں سے معزول کر دیا جائے اور خلیفہ کو اس کی اطلاع کی جائے۔

یہ فرمان مامون کی وفات سے چار مہینے قبل کا ہے، اس کی نقلیں تمام اسلامی صوبوں کو بھیجی گئیں اور صوبہ داروں (گورنروں) کو ہدایت کی گئی کہ اپنے اپنے صوبوں کے قضاۃ کا اس مسئلہ میں امتحان لیں، اور جو اس عقیدہ سے متفق نہ ہو، اس کو اس کے عہدہ سے ہٹا دیا جائے۔

اس فرمان کے بعد مامون نے حاکم بغداد کو لکھا کہ سات بڑے محدثین کو جو اس عقیدہ کے مخالفین کے سرگروہ ہیں، اس کے پاس بھیج دیا جائے وہ سب آئے تو مامون نے ان سے خلق قرآن کے متعلق سوال کیا، ان سب نے اس سے اتفاق کیا اور ان کو بغداد واپس کر دیا گیا، جہاں انھوں نے علماء و محدثین کے ایک مجمع کے سامنے اپنے اس عقیدہ کا اقرار کیا، لیکن شورش ختم نہ ہوئی اور عام مسلمان اور تقریباً تمام محدثین اپنے خیال پر قائم رہے۔

انتقال سے پہلے مامون نے اسحٰق بن ابراہیم کو تیسرا فرمان بھیجا، جس میں ذرا تفصیل سے پہلے خط کے مضمون کو بیان کیا تھا، اور امتحان کے دائرہ کو وسیع کر کے اہلکارانِ سلطنت اور اہل علم کو بھی اس میں شامل کر لیا تھا، اور سب کے لیے اس عقیدہ کو ضروری قرار دیا تھا، اسحٰق نے فرمان شاہی کی تعمیل کی اور مشاہیر علماء کو جمع کر کے ان سے گفتگو کی اور ان کے جوابات اور مکالمہ کو بادشاہ کے پاس لکھ کر بھیج دیا، مامون اس محضر کو پڑھ کر سخت برافروختہ ہوا، ان علماء میں سے دو (بشر بن الولید اور ابراہیم ابن المہدی) کے قتل کا حکم دیا، اور لکھا کہ بقیہ میں سے جس کو اپنی رائے پر اصرار ہو، اس کو پابجولاں اس کے پاس بھیج دیا جائے، چنانچہ بقیہ تمیں علماء میں سے (جو پہلے قائل نہیں ہوئے تھے) چار اپنی رائے (عدم خلق قرآن) پر قائم رہے، یہ چار اشخاص امام احمد بن حنبل، سجادہ، قواریری اور محمد بن نوح تھے، دوسرے دن سجادہ اور تیسرے دن قواریری نے بھی اپنی رائے سے رجوع کیا، اور صرف امام اور محمد بن نوح باقی رہے جن کو مامون کے پاس طرطوس ہتھکڑیوں اور بیڑیوں میں روانہ کر دیا گیا، ان کے ہمراہ انیس دوسرے مقامات کے علماء تھے، جو خلق قرآن کے منکر اور اس کے غیر مخلوق ہونے کے قائل تھے، ابھی یہ لوگ رقہ ہی پہنچے تھے کہ مامون کے انتقال کی خبر ملی اور ان کو حاکم بغداد کے پاس واپس کر دیا گیا، راستہ میں محمد بن نوح کا انتقال ہو گیا، اور امام اور ان کے رفقاء بغداد پہنچے۔

مامون نے اپنے جانشین معتصم بن الرشید کو وصیت کی تھی کہ وہ قرآن کے بارے میں اس کے مسلک اور عقیدہ پر قائم رہے اور اسی کی پالیسی پر عمل کرے (وخذبسيرة اخيك في القران) اور قاضی ابن ابی دُؤاد کو بدستور اپنا مشیر اور وزیر بنائے رہے، چنانچہ معتصم نے ان دونوں وصیتوں پر پورا پورا عمل کیا۔

امام احمد ابتلاء و امتحان میں:

اب مسئلہ خلق قرآن کی مخالفت اور عقیدۂ صحیحہ کی حمایت اور حکومت وقت کے مقابلہ کی ذمہ داری تنہا امام احمد بن حنبلؒ کے اوپر تھی، جو گروہ محدثین کے امام اور سنت و شریعت کے اس وقت امین تھے۔

امام احمد کو رقہ سے بغداد لایا گیا، چار چار بیڑیاں ان کے پاؤں میں پڑی تھیں، تین دن تک ان سے اس مسئلہ پر

مناظرہ کیا گیا، لیکن وہ اپنے اس عقیدہ سے نہیں ہٹے، چوتھے دن والی بغداد کے پاس ان کو لایا گیا، اس نے کہا کہ احمد! تم کو اپنی زندگی ایسی دوبھر ہے، خلیفہ تم کو اپنی تلوار سے قتل نہیں کرے گا، لیکن اس نے قسم کھائی ہے کہ اگر تم نے اس کی بات قبول نہ کی تو مار پر مار پڑے گی، اور تم کو ایسی جگہ ڈال دیا جائے گا جہاں کبھی سورج نہیں آئے گا، اس کے بعد امام کو معتصم کے سامنے پیش کیا گیا اور ان کو اس انکار واصرار پر ۲۸ کوڑے لگائے گئے، ایک تازہ جلاد صرف دو کوڑے لگاتا تھا، پھر دوسرا جلاد بلایا جاتا تھا، امام احمدؒ ہر کوڑے پر فرماتے تھے:

"اعطوني شيئا من كتاب الله او سنة رسوله حتى اقول به"

"میرے سامنے اللہ کی کتاب یا اس کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کی سنت سے کچھ پیش کرو تو میں اس کو مان لوں۔

واقعہ کی تفصیلات امام احمدؒ کی زبان سے:

امام احمدؒ نے اس واقعہ کو خود تفصیل کے ساتھ بیان کیا ہے، وہ فرماتے ہیں:

"میں جب اس مقام پر پہنچا، جس کا نام باب البستان ہے تو میرے لیے سواری لائی گئی، اور مجھ کو سوار ہونے کا حکم دیا گیا، مجھے اس وقت کوئی سہارا دینے والا نہیں تھا، اور میرے پاؤں میں بوجھل بیڑیاں تھیں، سوار ہونے کی کوشش میں کئی مرتبہ اپنے منہ کے بل گرتے گرتے بچا، آخر کسی نہ کسی طرح سوار ہوا اور معتصم کے محل میں پہنچا، مجھے ایک کوٹھری میں داخل کر دیا گیا، اور دروازہ بند کر دیا گیا، آدھی رات کا وقت تھا اور وہاں کوئی چراغ نہیں تھا، میں نے نماز کے لئے مسح کرنا چاہا اور ہاتھ بڑھایا تو پانی کا ایک پیالہ اور طشت رکھا ہوا ملا میں نے وضو کیا اور نماز پڑھی، اگلے دن معتصم کا قاصد آیا اور مجھے خلیفہ کے دربار میں لے گیا، معتصم بیٹھا ہوا تھا قاضی القضاۃ ابن ابی دواد بھی موجود تھا، اور ان کے ہم خیالوں کی ایک بڑی جمعیت تھی، ابوعبدالرحمٰن الشافعی بھی موجود تھے، اسی وقت دو آدمیوں کی گردنیں بھی اڑائی جا چکی تھیں، میں نے ابوعبدالرحمٰن الشافعی سے کہا کہ تم کو امام شافعیؒ سے مسح کے بارے میں کچھ یاد ہے؟ ابن ابی دواد نے کہا کہ اس شخص کو دیکھو کہ اس کی گردن اڑائی جانے والی ہے اور یہ فقہ کی تحقیق کر رہا ہے، معتصم نے کہا کہ ان کو میرے پاس لاؤ، وہ برابر مجھے پاس بلاتا رہا، یہاں تک کہ میں اس سے بہت قریب ہو گیا، اس نے کہا بیٹھ جاؤ، میں بیڑیوں سے تھک گیا تھا اور بوجھل ہو رہا تھا، تھوڑی دیر کے بعد میں نے کہا کہ مجھے کچھ کہنے کی اجازت ہے، خلیفہ نے کہا کہو! میں نے کہا کہ میں پوچھنا چاہتا ہوں کہ اللہ کے رسول نے کس چیز کی طرف دعوت دی ہے؟ تھوڑی دیر کی خاموشی کے بعد اس نے کہا کہ "لا الہ الا اللہ" کی شہادت کی طرف، میں نے کہا تو میں اس کی شہادت دیتا ہوں، پھر میں نے کہا کہ آپ کے جد امجد ابن عباس رضی اللہ عنہ کی روایت ہے کہ جب قبیلہ عبدالقیس کا وفد آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا تو انھوں نے ایمان کے بارے میں آپ سے سوال کیا، فرمایا تمہیں معلوم ہے کہ ایمان کیا ہے؟ انھوں نے کہا کہ اللہ اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کو زیادہ معلوم ہے، فرمایا

اس بات کی گواہی کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں اور محمد (ﷺ) اللہ کے رسول ہیں، نماز کی پابندی، زکوٰۃ کی ادائیگی، اور مالِ غنیمت میں سے پانچویں حصہ کا نکالنا، اس پر معتصم نے کہا کہ اگر تم میرے پیش رو کے ہاتھ میں پہلے نہ آگئے ہوتے تو میں تم سے تعرض نہ کرتا، پھر عبدالرحمٰن بن اسحٰق کی طرف مخاطب ہو کہا کہ میں نے تم کو حکم نہیں دیا تھا کہ اس آزمائش کو ختم کرو، امام احمد کہتے ہیں کہ میں نے کہا اللہ اکبر اس میں تو مسلمانوں کے لیے کشائش ہے، خلیفہ نے علماء حاضرین سے کہا کہ ان سے مناظرہ کرو اور گفتگو کرو، پھر عبدالرحمٰن سے کہا کہ ان سے گفتگو کرو (یہاں امام احمد اس مناظرہ کی تفصیل بیان کرتے ہیں):

ایک آدمی بات کرتا، اور میں اس کا جواب دیتا، دوسرا بات کرتا اور میں اس کا جواب دیتا، معتصم کہتا، احمد! تم پر خدا رحم کرے، تم کیا کہتے ہو، میں کہتا امیر المومنین! مجھے کتاب اللہ یا سنت رسول ﷺ میں سے کچھ دکھایئے تو میں اس کا قائل ہو جاؤں، معتصم کہتا کہ اگر یہ میری بات قبول کر لیں تو میں اپنے ہاتھ سے ان کو آزاد کر دوں، اور اپنے فوج و لشکر کے ساتھ ان کے پاس جاؤں اور ان کے آستانہ پر حاضر ہوں، پھر کہتا احمد! میں تم پر بہت شفیق ہوں اور مجھے تمہارا ایسا ہی خیال ہے، جیسے اپنے بیٹے ہارون کا، تم کیا کہتے ہو، میں وہی جواب دیتا کہ مجھے کتاب اللہ یا سنت رسول ﷺ میں سے کچھ دکھاؤ تو میں قائل ہوں، جب بہت دیر ہوگئی تو وہ اکتا گیا اور کہا جاؤ، اور مجھے قید کر دیا اور میں اپنی پہلی جگہ پر واپس کر دیا گیا، اگلے دن پھر مجھے طلب کیا گیا، اور مناظرہ ہوتا رہا اور میں سب کا جواب دیتا رہا، یہاں تک کہ زوال کا وقت ہو گیا، جب اکتا گیا تو کہا کہ ان کو لے جاؤ، تیسری رات کو میں سمجھا کہ کل کچھ ہو کر رہے گا، میں نے ڈوری منگوائی اور اس سے اپنی بیڑیوں کو کس لیا اور جس ازار بند سے میں نے بیڑیاں باندھ رکھی تھیں، اس کو اپنے پائجامہ میں پھر ڈال لیا کہ کہیں کوئی سخت وقت آئے اور میں برہنہ ہو جاؤں، تیسرے روز مجھے پھر طلب کیا گیا، میں نے دیکھا کہ دربار بھرا ہوا ہے، میں مختلف ڈیوڑھیاں اور مقامات طے کرتا ہوا آگے بڑھا، کچھ لوگ تلواریں لیے کھڑے تھے، کچھ لوگ کوڑے لیے، اگلے دونوں دن کے بہت سے لوگ آج نہیں تھے، جب میں معتصم کے پاس پہنچا تو کہا بیٹھ جاؤ، پھر کہا ان سے مناظرہ کرو اور گفتگو کرو، لوگ مناظرہ کرنے لگے، میں ایک کا جواب دیتا، پھر دوسرے کا جواب دیتا، میری آواز سب پر غالب تھی، جب دیر ہوگئی تو مجھے الگ کر دیا اور ان کے ساتھ تخلیہ میں کچھ بات کہی، پھر ان کو ہٹا دیا، اور مجھے بلا لیا، پھر کہا احمد! تم پر خدا رحم کرے، میری بات مان لو، میں تم کو اپنے ہاتھ سے رہا کروں گا۔ (معتصم امام احمد کے معاملہ میں نرم پڑ گیا تھا، مگر احمد بن دواد برابر اس کو گرم کرتا رہا، اور غیرت دلاتا رہا کہ لوگ کہیں گے کہ معتصم اپنے بھائی مامون کے مسلک سے ہٹ گیا) میں نے پہلا سا جواب دیا، اس پر اس نے برہم ہو کر کہا کہ ان کو پکڑو اور کھینچو اور ان کے ہاتھ اکھیڑ دو، معتصم کرسی پر بیٹھ گیا اور جلادوں اور تازیانہ لگانے والوں کو بلایا، جلادوں سے کہا آگے بڑھو، ایک آدمی آگے بڑھتا اور مجھے دو کوڑے

لگاتا، معتصم کہتا زور سے کوڑے لگاؤ، پھر وہ ہٹ جاتا اور دوسرا آتا اور دو کوڑے لگاتا انیس کوڑوں کے بعد پھر معتصم میرے پاس آیا اور کہا کیوں احمد اپنی جان کے پیچھے پڑے ہو، بخدا مجھے تمہارا بہت خیال ہے، ایک شخص عجیف مجھے اپنی تلوار کے دستے سے چھیڑتا اور کہتا کہ تم ان سب پر غالب آنا چاہتے ہو۔ دوسرا کہتا کہ اللہ کے بندے! خلیفہ تمہارے سر پر کھڑا ہوا ہے، کوئی کہتا کہ امیر المؤمنین! آپ روزے سے ہیں، اور آپ دھوپ میں کھڑے ہوئے ہیں، معتصم پھر مجھ سے بات کرتا، اور میں اس کو وہی جواب دیتا، وہ پھر جلاد کو حکم دیتا کہ پوری قوت سے کوڑے لگاؤ، امام کہتے ہیں کہ پھر اس اثناء میں میرے حواس جاتے رہے جب میں ہوش میں آیا تو دیکھا کہ بیڑیاں کھول دی گئی ہیں، حاضرین میں سے ایک شخص نے کہا کہ ہم نے تم کو اوندھے منہ گرادیا، تم کو روندا، احمد کہتے ہیں کہ مجھ کو کچھ احساس نہیں ہوا۔'' (تاریخ الاسلام للذہبی، ترجمۃ الامام احمد ص ۴۱-۴۹ باختصار و تلخیص)

بے نظیر عزیمت و استقامت:

اس کے بعد امام احمد بن حنبلؒ کو گھر پہنچا دیا گیا، جب سے وہ گرفتار کیے گئے، رہائی کے وقت تک اٹھائیس مہینے ان کو حبس میں گزرے، ان کو ۳۳-۳۴ کوڑے لگائے گئے، ابراہیم ابن مصعب جو سپاہیوں میں سے تھے، کہتے ہیں کہ میں نے احمد سے زیادہ جری اور دلیر نہیں دیکھا، ان کی نگاہ میں ہم لوگوں کی حقیقت بالکل مکھی کی سی تھی...... محمد بن اسمٰعیل کہتے ہیں کہ میں نے سنا ہے کہ احمد کو ایسے کوڑے لگائے گئے کہ اگر ایک کوڑا ہاتھی پر پڑتا تو چیخ مار کر بھاگتا، ایک صاحب جو واقعہ کے وقت موجود تھے، بیان کرتے ہیں کہ امام روزے سے تھے، میں نے کہا بھی کہ آپ روزے سے ہیں، اور آپ کو اپنی جان بچانے کے لیے اس عقیدہ کا اقرار کر لینے کی گنجائش ہے، لیکن انھوں نے اس کی طرف التفات نہیں کیا، ایک مرتبہ پیاس کی بہت شدت ہوئی تو پانی طلب کیا آپ کے سامنے برف کے پانی کا پیالہ پیش کیا گیا، آپ نے اس کو ہاتھ میں لیا اور کچھ دیر اس کو دیکھا، پھر بغیر پانی پیے واپس کر دیا۔

صاحبزادہ کہتے ہیں کہ انتقال کے وقت میرے والد کے جسم پر ضرب کے نشان تھے، ابوالعباس کہتے ہیں کہ احمد جب رقہ میں محبوس تھے، تو لوگوں نے ان کو سمجھانا چاہا اور اپنے بچاؤ کرنے کی حدیثیں سنائیں تو انھوں نے فرمایا کہ خباب کی حدیث کا کیا جواب ہے، جس میں کہا گیا ہے کہ پہلے بعض بعض لوگ ایسے تھے، جن کے سر پر آرا رکھ کر چلا دیا جاتا تھا، پھر بھی وہ اپنے دین سے ہٹتے نہیں تھے۔

یہ سن کر لوگ ناامید ہو گئے اور سمجھ گئے کہ وہ اپنے مسلک سے نہیں ہٹیں گے اور سب کچھ برداشت کریں گے۔

امام احمدؒ کا کارنامہ اور اس کا صلہ:

امام احمدؒ کی بے نظیر ثابت قدمی اور استقامت سے یہ فتنہ ہمیشہ کے لیے ختم ہو گیا اور مسلمان ایک بڑے دینی خطرہ سے محفوظ ہو گئے، جن لوگوں نے اس دینی ابتلاء میں حکومتِ وقت کا ساتھ دیا تھا اور موقع پرستی اور مصلحت شناسی سے کام لیا تھا، وہ

لوگوں کی نگاہوں سے گر گئے اور ان کا دینی و علمی اعتبار جاتا رہا۔ اس کے بالمقابل امام احمدؒ کی شان دوبالا ہوگئی، ان کی محبت اہل سنت اور صحیح العقیدہ مسلمانوں کا شعار اور علامت بن گئی، ان کے ایک معاصر قتیبہ کا مقولہ ہے کہ:

"اذا رأيت الرجل يحب احمد بن حنبل فاعلم انه صاحب سنة"

''جب تم کسی کو دیکھو کہ اس کو احمد بن حنبل سے محبت ہے تو سمجھ لو کہ وہ سنت کا متبع ہے۔''

ایک دوسرے عالم احمد بن ابراہیم الدورقی کا قول ہے۔

من سمعتموه يذكر احمد بن حنبل بسوء فاتهموه على الاسلام۔

''جس کو تم احمد بن حنبل کا ذکر برائی سے کرتے سنو اس کے اسلام کو مشکوک نظر سے دیکھو۔''

امام احمدؒ حدیث میں امام وقت تھے، مسند کی ترتیب و تالیف ان کا بہت بڑا علمی کارنامہ ہے وہ مجتہد فی المذہب اور امام مستقل ہیں، وہ بڑے زاہد و عابد تھے، یہ سب فضیلتیں اپنی جگہ پر مسلم ہیں، لیکن ان کی عالمگیر مقبولیت و محبوبیت اور عظمت و امامت کا اصل راز ان کی عزیمت اور استقامت، اس فتنۂ عالم آشوب میں دین کی حفاظت اور اپنے وقت کی سب سے بڑی بادشاہی کا تنہا مقابلہ تھا، یہی ان کی قبولِ عام اور بقائے دوام کا اصل سبب ہے۔

آوازۂ خلیل ز تعمیر کعبہ نیست
مشہور شد ازاں کہ در آتش نگونشست

ان کے معاصرین نے جنھوں نے اس فتنہ کی عالم آشوبی دیکھی تھی، ان کے اس کارنامہ کی عظمت کا بڑی فراخ دلی سے اعتراف کیا ہے، اور اس کو دین کی بروقت حفاظت اور مقام صدیقیت سے تعبیر کیا ہے، ان کے ہمعصر اور ہم استاد مشہور محدث وقت علی بن المدینی (جو امام بخاریؒ کے مایۂ ناز استاد ہیں) کا ارشاد ہے۔

"ان الله اعز هذا الدين برجلين ليس لهما ثالث، ابوبكر الصديق يوم الردة واحمد بن حنبل يوم المحنة"۔

''اللہ تعالیٰ نے اس دین کے غلبہ و حفاظت کا کام دو شخصوں سے لیا ہے جن کا کوئی تیسرا ہمسر نظر نہیں آتا، ارتداد کے موقع پر ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ اور فتنۂ خلق قرآن کے سلسلہ میں احمد بن حنبلؒ۔''

اہل وعیال:

مسئلہ خلق قرآن پر اس تفصیلی بحث کے بعد ہم اپنے اصل موضوع کی طرف لوٹتے ہوئے حیات احمد کے بقیہ گوشوں پر مختصر کلام کرنے کے لئے ان کے اہل وعیال کا جائزہ لیتے ہیں تو معلوم ہوتا ہے کہ امام احمد رحمہ اللہ نے چالیس سال کی عمر میں نکاح فرمایا، ان کا نکاح عباسہ بنت فضل سے ہوا جن کے یہاں امام احمد کے صاحبزادے صالح پیدا ہوئے، لیکن کچھ ہی عرصے کے

بعد عباسہ کا انتقال ہو گیا اور امام صاحب رحمہ اللہ نے ریحانہ نامی خاتون سے نکاح کر لیا، جن کے یہاں امام صاحب رحمہ اللہ کے دوسرے صاحبزادے عبداللہ پیدا ہوئے، اور کچھ عرصے بعد ہی ریحانہ بھی اپنے خالق حقیقی سے جا ملیں، پھر امام صاحب رحمہ اللہ نے ''حسن'' نامی ایک باندی خرید لی جس سے ایک بچی زینب اور دو جڑواں بچے حسن اور حسین پیدا ہوئے لیکن زیادہ دیر زندہ نہ رہ سکے، البتہ ان کے بعد حسن اور محمد پیدا ہوئے جو چالیس سال کی عمر تک زندہ رہے، تاہم مؤرخین اس بات پر متفق ہیں کہ امام احمد رحمہ اللہ کی نسل بہت زیادہ چل نہیں سکی اور ان کی دیگر اولاد کے احوال معلوم نہ ہو سکے۔

وفات اور اس سے پہلے ظہور پذیر ہونے والے کچھ اہم واقعات:

امام احمد بن حنبل رحمہ اللہ کا معمول تھا کہ وہ ایک ہفتے میں ایک قرآن مکمل پڑھتے تھے، ختم قرآن کے موقع پر دعاء کا اہتمام کرتے اور لوگ اس میں شریک ہوتے، ایک مرتبہ اسی طرح ختم قرآن کے موقع پر دعاء کا اہتمام کیا ہوا تھا کہ دعاء سے فراغت کے بعد کہنے لگے میں اللہ سے کئی مرتبہ استخارہ کر چکا ہوں، اور اب اللہ سے عہد کرتا ہوں کہ آج کے بعد آخر دم تک کوئی حدیث بیان نہیں کروں گا، چنانچہ امام صاحب رحمہ اللہ نے ایسا ہی کیا جس کی بعض مؤرخین کے مطابق یہ وجہ بیان کی گئی ہے کہ خلیفۂ وقت نے انہیں اس حوالے سے منع کیا تھا اور بعض مؤرخین کے مطابق خلیفہ متوکل نے ان سے اپنے صاحبزادے کو تنہائی میں درسِ حدیث کی فرمائش کی تھی جس پر انہوں نے یہ قسم کھالی تھی۔

صالح بن احمد کہتے ہیں کہ ۲۴۱ھ کے ماہ ربیع الاول کی پہلی بدھ کی شب تھی کہ والد صاحب کو بخار شروع ہوا، ساری رات وہ بخار میں تپتے رہے اور سانس دھونکنی کی طرح چلتی رہی، انہیں مختلف امراض نے آ گھیرا تھا، لیکن اس کے باوجود ان کی عقل میں کسی قسم کی کمی کوتاہی واقع نہ ہوئی تھی، مروزی کے بقول امام احمد رحمہ اللہ نو دن تک بیمار رہے، اگر کبھی وہ لوگوں کو اپنی عیادت کے لئے آنے کی اجازت دیتے تو لوگ فوج در فوج ان کی عیادت کے لئے حاضر ہوتے تھے، حتیٰ کہ ایک وقت میں آنے والوں کی تعداد اتنی زیادہ ہو گئی کہ گلیاں اور مسجدیں اور سڑکیں بھر گئیں، حتیٰ کہ بعض تاجروں کو اپنی تجارت موقوف کرنا پڑی۔

اسی دوران خلیفہ کی جانب سے حاجب بن طاہر آیا اور کہنے لگا امیر المؤمنین آپ کو سلام کہتے ہیں اور وہ آپ کی زیارت کے لئے آنا چاہتے ہیں، امام صاحب رحمہ اللہ نے فرمایا میں اسے اچھا نہیں سمجھتا اور جس چیز کو میں اچھا نہیں سمجھتا، امیر المؤمنین نے مجھے اس سے معاف کر رکھا ہے، اپنی وفات سے ایک دو دن پہلے بڑی مشکل سے فرمایا میرے پاس بچوں کو بلاؤ، چنانچہ بچوں کو لایا گیا، وہ ان سے چمٹتے تھے اور امام احمد رحمہ اللہ انہیں سونگھتے تھے، ان کے سر پر ہاتھ پھیرتے اور انہیں دعائیں دیتے تھے، مروزی کہتے ہیں کہ میں نے ان کے نیچے ایک برتن رکھ دیا تھا، بعد میں دیکھا تو وہ خون سے بھرا ہوا تھا، میں نے طبیب سے اس کی وجہ پوچھی تو اس نے بتایا کہ غم نے ان کے پیٹ کے ٹکڑے کر دیئے ہیں۔

جمعرات کے دن ان کی بیماری میں اضافہ ہو گیا، شب جمعہ اسی طرح بے قراری میں گذری اور جمعہ کے دن بارہ ربیع الاول ۲۴۱ھ کو آپ کا وصال ہو گیا، غسل اور تکفین کے مراحل سے فراغت پانے کے بعد نماز جنازہ کا موقع سب سے اہم تھا جس میں اطراف واکناف سے لوگوں کی اتنی بڑی تعداد جمع ہو گئی تھی کہ اس سے پہلے کسی جنازے میں لوگوں کی اتنی بڑی تعداد نہیں دیکھی گئی، بعض مؤرخین کے مطابق ان کی نماز جنازہ میں آٹھ لاکھ مردوں اور ساٹھ ہزار خواتین کی شمولیت کا اندازہ لگایا گیا ہے، ایک عرصے تک لوگ ان کی قبر پر حاضر ہوتے رہے اور اپنی عقیدت کا اظہار کرتے رہے۔

امام احمد رحمۃ اللہ علیہ کے صاحبزادے عبداللہ بن احمد رحمۃ اللہ علیہ

ان کی ولادت ماہ جمادی الثانیہ ۲۱۳ھ میں ہوئی، جبکہ مقامِ پیدائش بغداد ہے، امام احمد رحمہ اللہ کے اہل وعیال کے تذکرے میں ان کی والدہ اور دیگر بہن بھائیوں کا تذکرہ آ گیا ہے، اور یہ بھی کہ عبداللہ ہی امام احمد رحمہ اللہ کے صحیح جانشین ثابت ہوئے اور انہوں نے ہی امام صاحب رحمہ اللہ کی مسند کو پایۂ تکمیل تک پہنچایا اور اس میں بہت کچھ اضافے کیے، محدثین نے ان کی توثیق کی ہے، تاہم ایک وقت میں آ کر انہوں نے حمص کے عہدۂ قضاء کو قبول کر لیا تھا، انہوں نے ۷۷ سال کی عمر پائی اور ۲۱ جمادی الثانیہ ۲۹۰ھ بروز اتوار وفات پائی، نماز جنازہ ان کے بھتیجے زہیر بن صالح نے پڑھائی اور مسلمانوں کی ایک عظیم جمعیت نے ان کی نماز جنازہ میں شرکت کی۔

❁❁❁

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

مرویاتِ صحابہ کرام رضی اللہ عنہم

مسند احمد کی روشنی میں، حروفِ تہجی کی ترتیب سے، ہر صحابی ؓ کی مرویات کا ایک جامع اور مستند تجزیہ

نوٹ: یاد رہے کہ اس فہرست میں ان صحابۂ کرام ؓ کی مرویات کا تجزیہ نہیں کیا گیا جن کا نام روایت میں مذکور نہ ہو۔

نمبر شمار	نام صحابی ؓ	جلد نمبر	تعداد مرویات
1	حضرت ابو ابی ابن امرأۃ عبادہ ؓ	10	1
2	حضرت ابو اروی ؓ	8	1
3	حضرت ابو اسید الساعدی ؓ	6	15
4	حضرت ابو امامہ الباہلی ؓ	10	190
5	حضرت ابو امامہ الحارثی ؓ	10	4
6	حضرت ابو امیہ الفزاری ؓ	8	2
7	حضرت ابو ایوب انصاری ؓ	10	102
8	حضرت ابو ابراہیم الانصاری ؓ عن ابیہ	7	6
9	حضرت ابو اسرائیل ؓ	7	1
10	حضرت ابو الاحوص ؓ عن ابیہ	7	5
11	حضرت ابو الجعد الضمری ؓ	6	1
12	حضرت ابو الحکم او الحکم بن سفیان ؓ	6	3
13	حضرت ابو الدرداء ؓ	12	134
14	حضرت ابو الدرداء ؓ	10	مشترکہ
15	حضرت ابو السنابل بن بعکک ؓ	8	2
16	حضرت ابو السوار عن خالہ ؓ	10	1
17	حضرت ابو العشراء الدارمی ؓ عن ابیہ	8	4
18	حضرت ابو المعلی ؓ	6	1
19	حضرت ابو الیسر انصاری کعب بن عمرو ؓ	6	6
20	حضرت ابو بردہ الظفری ؓ	12	1
21	حضرت ابو بردہ بن قیس ؓ	6	2
22	حضرت ابو بردہ بن قیس ؓ	7	مشترکہ
23	حضرت ابو بردہ بن نیار ؓ	6	15
24	حضرت ابو بردہ بن نیار ؓ	6	مشترکہ
25	حضرت ابو برزہ اسلمی ؓ	9	52
26	حضرت ابو بشیر انصاری ؓ	10	4
27	حضرت ابو بصرہ الغفاری ؓ	10	18
28	حضرت ابو بصرہ الغفاری ؓ	12	مشترکہ
29	حضرت ابو بکر صدیق ؓ	1	81
30	حضرت ابو بکرہ نفیع بن الحارث ؓ	9	155
31	حضرت ابو بن مالک ؓ	8	4
32	حضرت ابو تمیمہ الہجیمی ؓ	6	1

نمبر شمار	نام صحابی ؓ	جلد نمبر	تعداد مرویات
33	حضرت ابو ثعلبہ الاشجعی ؓ	12	1
34	حضرت ابو ثعلبہ الاشجعی ؓ	7	22
35	حضرت ابو ثور الفہمی ؓ	8	1
36	حضرت ابو جبیرہ بن الضحاک ؓ	8	6
37	حضرت ابو جبیرہ بن الضحاک ؓ	6	مشترکہ
38	حضرت ابو جبیرہ بن الضحاک ؓ	10	مشترکہ
39	حضرت ابو جحیفہ ؓ	8	30
40	حضرت ابو جہیم بن الحارث الانصاری ؓ	10	6
41	حضرت ابو جہیم بن حارث بن صمۃ ؓ	7	3
42	حضرت ابو حازم ؓ	6	5
43	حضرت ابو حازم ؓ	8	مشترکہ
44	حضرت ابو حبہ البدری ؓ	6	2
45	حضرت ابو حدرد الاسلمی ؓ	6	2
46	حضرت ابو حرہ الرقاشی ؓ عن عمہ	9	1
47	حضرت ابو حسن المازنی ؓ	6	3
48	حضرت ابو حمید الساعدی ؓ	10	12
49	حضرت ابو داؤد المازنی ؓ	10	2
50	حضرت ابو ذر الغفاری ؓ	10	295
51	حضرت ابو رافع ؓ	10	39
52	حضرت ابو رافع ؓ	12	مشترکہ
53	حضرت ابو رزین العقیلی لقیط بن عامر ؓ	6	25
54	حضرت ابو رفاعہ ؓ	9	3
55	حضرت ابو رفاعہ ؓ	10	مشترکہ
56	حضرت ابو رمثہ ؓ	3	25
57	حضرت ابو رمثہ ؓ	7	مشترکہ
58	حضرت ابو رہم الغفاری ؓ	8	3
59	حضرت ابو روح الکلاعی ؓ	6	3
60	حضرت ابو ریحانہ ؓ	7	9
61	حضرت ابو زہیر الثقفی ؓ	10	2
62	حضرت ابو زہیر الثقفی ؓ	12	مشترکہ
63	حضرت ابو زید انصاری ؓ	9	3
64	حضرت ابو زید عمرو بن اخطب ؓ	10	12
65	حضرت ابو سعید الخدری ؓ	5	965
66	حضرت ابو سعید الزرقی ؓ	6	1
67	حضرت ابو سعید بن ابی فضالہ ؓ	7	1
68	حضرت ابو سعید بن المعلی ؓ	6	2
69	حضرت ابو سعید بن المعلی ؓ	7	مشترکہ
70	حضرت ابو سعید بن زید ؓ	7	11
71	حضرت ابو سعید بن زید ؓ	8	مشترکہ
72	حضرت ابو سلمہ انصاری ؓ	10	5
73	حضرت ابو سلمہ بن عبد الاسد ؓ	6	2
74	حضرت ابو سلیط البدری ؓ	6	2
75	حضرت ابو سیلہ ؓ	6	14م
76	حضرت ابو سود ؓ	9	1

نمبر شمار	نام صحابی رضی اللہ عنہ	جلد نمبر	تعداد مرویات
77	حضرت ابو سیارہ المتعی رضی اللہ عنہ	7	1
78	حضرت ابو شریح الخزاعی رضی اللہ عنہ	6	16
79	حضرت ابو شریح الخزاعی رضی اللہ عنہ	12	2
80	حضرت ابو شہم رضی اللہ عنہ	10	2
81	حضرت ابو صرمہ رضی اللہ عنہ	6	3
82	حضرت ابو طریف رضی اللہ عنہ	6	1
83	حضرت ابو طلحہ بن سہل انصاری رضی اللہ عنہ	6	28
84	حضرت ابو عامر اشعری رضی اللہ عنہ	7	11
85	حضرت ابو عامر اشعری رضی اللہ عنہ	7	مشترکہ
86	حضرت ابو عامر اشعری رضی اللہ عنہ	7	مشترکہ
87	حضرت ابو عبدالرحمن الجہنی رضی اللہ عنہ	7	1
88	حضرت ابو عبدالرحمن الفہری رضی اللہ عنہ	10	2
89	حضرت ابو عبداللہ الصنابحی رضی اللہ عنہ	8	9
90	حضرت ابو عبداللہ رضی اللہ عنہ	7	2
91	حضرت ابو عبدالملک بن المنہال رضی اللہ عنہ	7	2
92	حضرت ابو عبس رضی اللہ عنہ	6	1
93	حضرت ابو عبید رضی اللہ عنہ	6	1
94	حضرت ابو عزہ رضی اللہ عنہ	6	1
95	حضرت ابو عقبہ رضی اللہ عنہ	10	1
96	حضرت ابو عقرب رضی اللہ عنہ	9	3
97	حضرت ابو عمرہ انصاری رضی اللہ عنہ	6	1
98	حضرت ابو عمرہ رضی اللہ عنہ عن ابیہ	7	1
99	حضرت ابو عمرو بن حفص رضی اللہ عنہ	6	1
100	حضرت ابو عمیر رضی اللہ عنہ	6	2
101	حضرت ابو عنبہ الخولانی رضی اللہ عنہ	7	4
102	حضرت ابو عیاش الزرقی رضی اللہ عنہ	6	4
103	حضرت ابو غادیہ رضی اللہ عنہ	9	1
104	حضرت ابو فاطمہ رضی اللہ عنہ	6	3
105	حضرت ابو قتادہ رضی اللہ عنہ	8	154
106	حضرت ابو قتادہ رضی اللہ عنہ	10	مشترکہ
107	حضرت ابو کاہل واسمہ قیس رضی اللہ عنہ	8	1
108	حضرت ابو کبشہ انماری رضی اللہ عنہ	7	9
109	حضرت ابو کلیب رضی اللہ عنہ	6	2
110	حضرت ابو لاس الخزاعی رضی اللہ عنہ	7	2
111	حضرت ابو لبابہ رضی اللہ عنہ	6	9
112	حضرت ابو لیلی ابی عبدالرحمن رضی اللہ عنہ	8	8
113	حضرت ابو مالک اشجعی رضی اللہ عنہ	7	1
114	حضرت ابو مالک اشعری رضی اللہ عنہ	10	26
115	حضرت ابو محذورہ رضی اللہ عنہ	12	9
116	حضرت ابو محذورہ رضی اللہ عنہ	6	مشترکہ
117	حضرت ابو مرثد الغنوی رضی اللہ عنہ	7	2
118	حضرت ابو مسعود عقبہ بن عمرو رضی اللہ عنہ	7	76
119	حضرت ابو مسعود عقبہ بن عمرو رضی اللہ عنہ	10	مشترکہ
120	حضرت ابو ملیح رضی اللہ عنہ عن ابیہ	9	4

نمبر شمار	نام صحابی ؓ	جلد نمبر	تعداد مرویات
121	حضرت ابوموسیٰ اشعری ؓ	8	287
122	حضرت ابوموسیٰ الغافقی ؓ	8	1
123	حضرت ابوموہیبہ ؓ	6	2
124	حضرت ابونجیح السلمی ؓ	8	2
125	حضرت ابونملہ انصاری ؓ	7	2
126	حضرت ابونوفل بن ابی عقرب ؓ عن ابیہ	8	1
127	حضرت ابوہاشم بن عتبہ ؓ	6	34
128	حضرت ابوہاشم بن عتبہ ؓ	10	مشترکہ
129	حضرت ابوہریرہ ؓ	4	3879
130	حضرت ابوہند الداری ؓ	10	1
131	حضرت ابوواقد لیثی ؓ	10	17
132	حضرت ابووہب الجشمی ؓ	8	2
133	حضرت ابی بن کعب ؓ	10	215
134	حضرت ابوخراش السلمی ؓ	7	1
135	حضرت ابویزید ؓ	6	1
136	حضرت احمر ؓ	9	2
137	حضرت احمر بن جزء ؓ	8	1
138	حضرت اخت ضحاک بن قیس ؓ	12	36م
139	حضرت اخت حذیفہ ؓ	12	5
140	حضرت اخت حذیفہ ؓ	12	مشترکہ
141	حضرت اخت عبداللہ بن رواحہ ؓ	12	1
142	حضرت اخت عکاشہ بنت محصن ؓ	12	9م

نمبر شمار	نام صحابی ؓ	جلد نمبر	تعداد مرویات
143	حضرت اخت مسعود بن العجماء ؓ	12	2
144	حضرت اخت مسعود بن العجماء ؓ	10	مشترکہ
145	حضرت ارقم بن ابی ارقم ؓ	6	3
146	حضرت ارقم بن ابی ارقم ؓ	10	مشترکہ
147	حضرت اسامہ الھذلی ؓ	9	20
148	حضرت اسامہ بن زید ؓ	10	94
149	حضرت اسامہ بن زید ؓ	8	4
150	حضرت اسد بن کرز ؓ	6	4
151	حضرت اسعد بن زرارہ ؓ	7	1
152	حضرت اسماء بن حارثہ ؓ	6	1
153	حضرت اسماء بنت ابی بکر صدیق ؓ	12	85
154	حضرت اسماء بنت عمیس ؓ	12	13
155	حضرت اسماء بنت عمیس ؓ	12	مشترکہ
156	حضرت اسماء بنت یزید ؓ	12	56
157	حضرت اسود بن خلف ؓ	6	2
158	حضرت اسود بن خلف ؓ	7	مشترکہ
159	حضرت اسود بن سریع ؓ	6	12
160	حضرت اسود بن ہلال ؓ عن رجل	6	1
161	حضرت اسید بن حضیر ؓ	7	9
162	حضرت اسید بن حضیر ؓ	8	مشترکہ
163	حضرت اشعث بن قیس الکندی ؓ	10	13
164	حضرت اغر المزنی ؓ	7	6

نمبر شمار	نام صحابی رضی اللہ عنہ	جلد نمبر	تعداد مرویات
165	حضرت اغر المزنی رضی اللہ عنہ	8	مشترکہ
166	حضرت اقرع بن حابس رضی اللہ عنہ	6	3
167	حضرت اقرع بن حابس رضی اللہ عنہ	12	مشترکہ
168	حضرت ام ایمن رضی اللہ عنہا	12	2
169	حضرت ام ایوب رضی اللہ عنہا	12	4
170	حضرت ام اسحاق رضی اللہ عنہا	12	1
171	حضرت ام الحصین رضی اللہ عنہا	12	13
172	حضرت ام الدرداء رضی اللہ عنہا	12	6
173	حضرت ام الطفیل رضی اللہ عنہا	12	2
174	حضرت ام العلاء رضی اللہ عنہا	12	3
175	حضرت ام الفضل رضی اللہ عنہا	12	20
176	حضرت ام المنذر بنت قیس رضی اللہ عنہا	12	3
177	حضرت ام بجید رضی اللہ عنہا	12	5
178	حضرت ام بلال رضی اللہ عنہا	12	2
179	حضرت ام بنت ملحان رضی اللہ عنہا	12	2
180	حضرت ام جمیل بنت المجلل رضی اللہ عنہا	12	1
181	حضرت ام جندب رضی اللہ عنہا	12	3
182	حضرت ام حبیبہ بنت ابی سفیان رضی اللہ عنہا	12	51
183	حضرت ام حبیبہ بنت جحش رضی اللہ عنہا	12	2
184	حضرت ام حرام بنت ملحان رضی اللہ عنہا	12	2
185	حضرت ام حکیم بنت الزبیر رضی اللہ عنہا	12	4
186	حضرت ام حمید رضی اللہ عنہا	12	1
187	حضرت ام خالد بنت خالد رضی اللہ عنہا	12	3
188	حضرت ام رومان رضی اللہ عنہا	12	2
189	حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا	\10	283
190	حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا	12	مشترکہ
191	حضرت ام سلمی رضی اللہ عنہا	12	2
192	حضرت ام سلیم رضی اللہ عنہا	12	14
193	حضرت ام سلیمان بن عمرو رضی اللہ عنہا	6	5
194	حضرت ام شریک رضی اللہ عنہا	12	4
195	حضرت ام صبیہ الجہنیہ رضی اللہ عنہا	12	2
196	حضرت ام طارق رضی اللہ عنہا	12	1
197	حضرت ام عامر رضی اللہ عنہا	12	1
198	حضرت ام عبدالرحمن رضی اللہ عنہا	12	3
199	حضرت ام عثمان ابنۃ سفیان رضی اللہ عنہا	6	1
200	حضرت ام عطیہ رضی اللہ عنہا	9	27
201	حضرت ام عطیہ رضی اللہ عنہا	12	مشترکہ
202	حضرت ام عمارہ رضی اللہ عنہا	12	5
203	حضرت ام عمارہ رضی اللہ عنہا	12	مشترکہ
204	حضرت ام فروہ رضی اللہ عنہا	12	4
205	حضرت ام فروہ رضی اللہ عنہا	12	مشترکہ
206	حضرت ام قیس بنت محصن رضی اللہ عنہا	12	9
207	حضرت ام کرز الخزاعیہ رضی اللہ عنہا	12	3
208	حضرت ام کرز الکعبیہ رضی اللہ عنہا	12	12

نمبر شمار	نام صحابی رضی اللہ عنہ	جلد نمبر	تعداد مرویات
209	حضرت ام کرز الکعبیہ رضی اللہ عنہا	12	مشترکہ
210	حضرت ام کلثوم بنت عقبہ رضی اللہ عنہا	12	9
211	حضرت ام مالک البہزیہ رضی اللہ عنہا	12	1
212	حضرت ام مبشر امرأة زید بن حارثہ رضی اللہ عنہا	12	6
213	حضرت ام مبشر امرأة زید بن حارثہ رضی اللہ عنہا	12	مشترکہ
214	حضرت ام مسلم الاشجعیہ رضی اللہ عنہا	12	1
215	حضرت ام معقل اسدیہ رضی اللہ عنہا	12	10
216	حضرت ام ہانی بنت ابی طالب رضی اللہ عنہا	12	41
217	حضرت ام ہانی بنت ابی طالب رضی اللہ عنہا	12	مشترکہ
218	حضرت ام ہشام بنت حارثہ رضی اللہ عنہا	12	4
219	حضرت ام ہشام بنت حارثہ رضی اللہ عنہا	12	مشترکہ
220	حضرت ام ورقہ بنت عبداللہ رضی اللہ عنہا	12	2
221	حضرت ام ولد شیبہ بن عثمان رضی اللہ عنہا	12	2
222	حضرت امیہ بن مخشی رضی اللہ عنہ	8	1
223	حضرت امیمہ بنت رقیقہ رضی اللہ عنہا	12	5
224	حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ	5	2195
225	حضرت انس بن مالک احد بنی کعب رضی اللہ عنہ	9	5
226	حضرت انس بن مالک احد بنی کعب رضی اللہ عنہ	8	مشترکہ
227	حضرت انیسہ بنت خبیب رضی اللہ عنہا	12	3
228	حضرت اہبان بن صیفی رضی اللہ عنہ	9	5
229	حضرت اہبان بن صیفی رضی اللہ عنہ	12	مشترکہ
230	حضرت اوس بن اوس رضی اللہ عنہ	7	30

نمبر شمار	نام صحابی رضی اللہ عنہ	جلد نمبر	تعداد مرویات
231	حضرت اوس بن اوس رضی اللہ عنہ	6	مشترکہ
232	حضرت اوس بن اوس رضی اللہ عنہ	6	مشترکہ
233	حضرت ایمن بن خریم رضی اللہ عنہ	7	2
234	حضرت ایمن بن خریم رضی اللہ عنہ	7	مشترکہ
235	حضرت ایاس بن عبد رضی اللہ عنہ	7	2
236	حضرت ایاس بن عبد رضی اللہ عنہ	6	مشترکہ
237	حضرت ابن ابی حدرد اسلمی رضی اللہ عنہ	6	1
238	حضرت ابن ابی خزامہ عن ابیہ رضی اللہ عنہ	6	4
239	حضرت ابن الادرع رضی اللہ عنہ	8	1
240	حضرت ابن الرسیم رضی اللہ عنہ عن ابیہ	6	2
241	حضرت ابن المنتفق رضی اللہ عنہ	12	3
242	حضرت ابن بجاد رضی اللہ عنہ عن جدتہ	6	1
243	حضرت ابن ثعلبہ خشنی رضی اللہ عنہ	7	مشترکہ
244	حضرت ابن صفوان الزہری رضی اللہ عنہ عن ابیہ	8	2
245	حضرت ابن عابس رضی اللہ عنہ	6	1
246	حضرت ابن عبس رضی اللہ عنہ	6	2
247	حضرت ابن عتبان رضی اللہ عنہ	8	مشترکہ
248	حضرت ابن مربع انصاری رضی اللہ عنہ	7	1
249	حضرت ابن مسعدہ رضی اللہ عنہ	7	1
250	حضرت ابنۃ ابی الحکم رضی اللہ عنہا	6	2
251	حضرت ابنۃ ابی الحکم رضی اللہ عنہا	10	مشترکہ
252	حضرت ابنۃ خباب رضی اللہ عنہا	12	2

نمبر شمار	نام صحابی رضی اللہ عنہ	جلد نمبر	تعداد مرویات
253	حضرت ابی قریظہ رضی اللہ عنہا	8	1
254	حضرت امرأة ابی حذیفہ رضی اللہ عنہا	12	مشترکہ
255	حضرت امرأة حمزہ رضی اللہ عنہا	12	مشترکہ
256	حضرت امرأة رافع بن خدیج رضی اللہ عنہا	12	1
257	حضرت امرأة زید بن حارثہ رضی اللہ عنہا	12	مشترکہ
258	حضرت امرأة زید بن حارثہ رضی اللہ عنہا	12	مشترکہ
259	حضرت امرأة عبداللہ رضی اللہ عنہا	6	مشترکہ
260	حضرت امرأة عبداللہ رضی اللہ عنہا	12	مشترکہ
261	حضرت امرأة کعب بن مالک رضی اللہ عنہا	10	2
262	حضرت امرأة یقال لها رجاء رضی اللہ عنہا	9	2
263	حضرت بدیل بن ورقاء الخزاعی رضی اللہ عنہ	10	1
264	حضرت براء بن عازب رضی اللہ عنہ	8	260
265	حضرت بریدہ اسلمی رضی اللہ عنہ	10	127
266	حضرت بسر بن ارطاۃ رضی اللہ عنہ	7	3
267	حضرت بسر بن جحاش رضی اللہ عنہ	7	4
268	حضرت بسر بن محجن رضی اللہ عنہ عن ابیہ	8	1
269	حضرت بسرہ بنت صفوان رضی اللہ عنہا	12	3
270	حضرت بشر رضی اللہ عنہ	6	1
271	حضرت بشر بن سحیم رضی اللہ عنہ	8	مشترکہ
272	حضرت بشر بن سحیم رضی اللہ عنہ	6	6
273	حضرت بشیر بن خصاصیہ رضی اللہ عنہ	9	10
274	حضرت بشیر بن عقربہ رضی اللہ عنہ	6	1

نمبر شمار	نام صحابی رضی اللہ عنہ	جلد نمبر	تعداد مرویات
275	حضرت بقیرہ رضی اللہ عنہا	12	2
276	حضرت بلال رضی اللہ عنہ	10	40
277	حضرت بلال بن الحارث المزنی رضی اللہ عنہ	6	3
278	حضرت بنت ثامر انصاریہ رضی اللہ عنہا	12	2
279	حضرت بنت کردمہ عن ابیہا رضی اللہ عنہا	6	1
280	حضرت بہز بن حکیم عن ابیہ عن جدہ رضی اللہ عنہ	9	32
281	حضرت بہز بن حکیم عن ابیہ عن جدہ رضی اللہ عنہ	9	مشترکہ
282	حضرت بہیسہ عن ابیہا رضی اللہ عنہا	6	3
283	حضرت بیاضی رضی اللہ عنہ	8	1
284	حضرت تلب بن ثعلبہ العنبری رضی اللہ عنہ	10	1
285	حضرت تمام بن عباس رضی اللہ عنہ	1	2
286	حضرت تمیم الداری رضی اللہ عنہ	7	20
287	حضرت الثقفی رضی اللہ عنہ	6	1
288	حضرت ثابت بن الضحاک رضی اللہ عنہ	6	8
289	حضرت ثابت بن یزید بن ودیعہ رضی اللہ عنہ	10	7
290	حضرت ثابت بن یزید بن ودیعہ رضی اللہ عنہ	7	مشترکہ
291	حضرت ثوبان رضی اللہ عنہ	10	103
292	حضرت جابر احمسی رضی اللہ عنہ	8	2
293	حضرت جابر بن سلیم الہجیمی رضی اللہ عنہ	9	5
294	حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ	9	283
295	حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ	6	1216
296	حضرت جابر بن عتیک رضی اللہ عنہ	10	8

نمبر شمار	نام صحابی ؓ	جلد نمبر	تعداد مرویات
297	حضرت جارود العبدی ؓ	9	9
298	حضرت جارود العبدی ؓ	10	مشترکہ
299	حضرت جاریہ بن قدامہ ؓ	6	4
300	حضرت جاریہ بن قدامہ ؓ	9	مشترکہ
301	حضرت جبار بن صخر ؓ	6	1
302	حضرت جبلہ بن حارثہ الکلبی ؓ	10	1
303	حضرت جبیر بن مطعم ؓ	6	58
304	حضرت جد ابو الاشد السلمی ؓ	6	2
305	حضرت جد ایوب بن موسیٰ ؓ	6	2
306	حضرت جد ایوب بن موسیٰ ؓ	6	مشترکہ
307	حضرت جد اسماعیل بن امیہ ؓ	6	3
308	حضرت جد خبیب ؓ	6	1
309	حضرت جد طلحہ الایامی ؓ	6	1
310	حضرت جد عکرمہ بن خالد ؓ	6	2
311	حضرت جدامہ بنت وہب ؓ	12	5
312	حضرت جدامہ بنت وہب ؓ	12	مشترکہ
313	حضرت جراح و ابو سنان ؓ	8	8
314	حضرت جرموز الہجیمی ؓ	9	1
315	حضرت جرہد اسلمی ؓ	6	8
316	حضرت جریر بن عبداللہ ؓ	8	112
317	حضرت جعدہ ؓ	6	4
318	حضرت جعدہ ؓ	8	مشترکہ

نمبر شمار	نام صحابی ؓ	جلد نمبر	تعداد مرویات
319	حضرت جعفر بن ابی طالب ؓ	1	2
320	حضرت جعفر بن ابی طالب ؓ	10	مشترکہ
321	حضرت جنادہ بن ابی امیہ ازدی ؓ	10	2
322	حضرت جنادہ بن ابی امیہ ازدی ؓ	6	مشترکہ
323	حضرت جندب البجلی ؓ	8	19
324	حضرت جندب بن مکیث ؓ	6	1
325	حضرت جویریہ بنت حارث ؓ	12	11
326	حضرت جویریہ بنت حارث ؓ	12	مشترکہ
327	حضرت حابس ؓ	7	1
328	حضرت حابس التمیمی ؓ	9	3
329	حضرت حابس بن سعد الطائی ؓ	7	1
330	حضرت حارث اشعری ؓ	7	2
331	حضرت حارث اشعری ؓ	7	مشترکہ
332	حضرت حارث تمیمی ؓ	7	2
333	حضرت حارث بن اقیش ؓ	7	3
334	حضرت حارث بن اقیش ؓ	10	مشترکہ
335	حضرت حارث بن جبلہ ؓ	10	3
336	حضرت حارث بن حسان ؓ	6	3
337	حضرت حارث بن خزمہ ؓ	1	1
338	حضرت حارث بن زیاد ؓ	6	2
339	حضرت حارث بن زیاد ؓ	7	مشترکہ
340	حضرت حارث بن ضرار الخزاعی ؓ	8	1

نمبر شمار	نام صحابی رضی اللہ عنہ	جلد نمبر	تعداد مرویات
341	حضرت حارث بن عبداللہ بن اوس رضی اللہ عنہ	6	3
342	حضرت حارث بن عمرو رضی اللہ عنہ	6	1
343	حضرت حارث بن مالک رضی اللہ عنہ	6	5
344	حضرت حارث بن مالک رضی اللہ عنہ	8	مشترکہ
345	حضرت حارثہ بن نعمان رضی اللہ عنہ	10	2
346	حضرت حارثہ بن وہب رضی اللہ عنہ	8	7
347	حضرت حبان بن بح الصدائی رضی اللہ عنہ	7	1
348	حضرت حبہ وسواء ابنی خالد رضی اللہ عنہما	6	2
349	حضرت حبیب بن مخنف عن ابیہ رضی اللہ عنہ	9	2
350	حضرت حبیب بن مسلمہ الفہری رضی اللہ عنہ	7	8
351	حضرت حبیبہ بنت ابی تجراہ رضی اللہ عنہا	12	2
352	حضرت حبیبہ بنت سہل رضی اللہ عنہا	12	1
353	حضرت حجاج اسلمی رضی اللہ عنہ	6	1
354	حضرت حجاج بن عمرو انصاری رضی اللہ عنہ	6	2
355	حضرت حذیفہ بن اسید الغفاری رضی اللہ عنہ	6	8
356	حضرت حذیفہ بن الیمان رضی اللہ عنہ	10	230
357	حضرت حذیم بن عمرو السعدی رضی اللہ عنہ	8	2
358	حضرت حرملہ العنبری رضی اللہ عنہ	8	1
359	حضرت حسان بن ثابت رضی اللہ عنہ	6	5
360	حضرت حسان بن ثابت رضی اللہ عنہ	10	مشترکہ
361	حضرت امام حسن رضی اللہ عنہ	1	12
362	حضرت امام حسین رضی اللہ عنہ	1	8

نمبر شمار	نام صحابی رضی اللہ عنہ	جلد نمبر	تعداد مرویات
363	حضرت حصین بن محصن رضی اللہ عنہ	8	1
364	حضرت حفصہ بنت عمر رضی اللہ عنہا	12	49
365	حضرت حکیم بن حزن الکلفی رضی اللہ عنہ	7	2
366	حضرت حکم بن سفیان رضی اللہ عنہ	7	14
367	حضرت حکم بن سفیان رضی اللہ عنہ	6	مشترکہ
368	حضرت حکم بن سفیان رضی اللہ عنہ	7	مشترکہ
369	حضرت حکم بن سفیان رضی اللہ عنہ	10	مشترکہ
370	حضرت حکم بن عمرو الغفاری رضی اللہ عنہ	7	15
371	حضرت حکم بن عمرو الغفاری رضی اللہ عنہ	9	مشترکہ
372	حضرت حکیم بن حزام رضی اللہ عنہ	6	28
373	حضرت حکیم بن حزام رضی اللہ عنہ	6	مشترکہ
374	حضرت حمزہ بن عمرو اسلمی رضی اللہ عنہ	6	6
375	حضرت حمل بن مالک رضی اللہ عنہ	6	1
376	حضرت حمنہ بنت جحش رضی اللہ عنہا	12	3
377	حضرت حنظلہ الکاتب رضی اللہ عنہ	8	11
378	حضرت حنظلہ الکاتب رضی اللہ عنہ	7	مشترکہ
379	حضرت حنظلہ الکاتب رضی اللہ عنہ	8	3
380	حضرت حنظلہ بن حذیم رضی اللہ عنہ	9	1
381	حضرت حواء جدۃ عمرو بن معاذ رضی اللہ عنہا	12	3
382	حضرت حوشب رضی اللہ عنہ	6	1
383	حضرت حیۃ التمیمی عن ابیہ رضی اللہ عنہ	6	2
384	حضرت خارجہ بن الصلت عن عمہ رضی اللہ عنہ	10	2

نمبر شمار	نام صحابی رضی اللہ عنہ	جلد نمبر	تعداد مرویات
385	حضرت خارجہ بن حذافہ العدوی رضی اللہ عنہ	10	3
386	حضرت خالد العدوانی رضی اللہ عنہ	8	1
387	حضرت خالد بن الولید رضی اللہ عنہ	7	14
388	حضرت خالد بن عدی الجہنی رضی اللہ عنہ	7	2
389	حضرت خالد بن عدی الجہنی رضی اللہ عنہ	10	مشترکہ
390	حضرت خالد بن عرفطہ رضی اللہ عنہ	10	3
391	حضرت خباب بن ارت رضی اللہ عنہ	9	35
392	حضرت خباب بن ارت رضی اللہ عنہ	12	مشترکہ
393	حضرت خرشہ بن حارث رضی اللہ عنہ	7	1
394	حضرت خرشہ بن حارث رضی اللہ عنہ	7	مشترکہ
395	حضرت خرشہ بن حر رضی اللہ عنہ	7	5
396	حضرت خریم بن فاتک رضی اللہ عنہ	6	13
397	حضرت خریم بن فاتک رضی اللہ عنہ	8	مشترکہ
398	حضرت خریم بن فاتک رضی اللہ عنہ	8	مشترکہ
399	حضرت خزیمہ بن ثابت رضی اللہ عنہ	10	37
400	حضرت خشخاش العنبری رضی اللہ عنہ	8	2
401	حضرت خشخاش العنبری رضی اللہ عنہ	9	مشترکہ
402	حضرت خفاف بن ایماء بن رحضہ رضی اللہ عنہ	6	3
403	حضرت خنساء بنت خذام رضی اللہ عنہا	12	6
404	حضرت خولہ بنت حکیم رضی اللہ عنہا	12	12
405	حضرت خولہ بنت حکیم رضی اللہ عنہا	12	مشترکہ
406	حضرت خولہ بنت قیس رضی اللہ عنہا	12	3
407	حضرت خولہ بنت قیس رضی اللہ عنہا	12	مشترکہ
408	حضرت خیثمہ بن عبدالرحمن عن ابیہ رضی اللہ عنہ	7	5
409	حضرت دحیہ کلبی رضی اللہ عنہ	8	3
410	حضرت درہ بنت ابی لہب رضی اللہ عنہا	12	2
411	حضرت دکین بن سعید الخثعمی رضی اللہ عنہ	7	5
412	حضرت الدیلمی الحمیری رضی اللہ عنہ	7	3
413	حضرت ذؤیب ابوقبیصہ بن ذؤیب رضی اللہ عنہ	7	2
414	حضرت ذی الاصابع رضی اللہ عنہ	6	1
415	حضرت ذی الجوشن رضی اللہ عنہ	6	5
416	حضرت ذی الجوشن رضی اللہ عنہ	6	مشترکہ
417	حضرت ذی الغرہ رضی اللہ عنہ	6	2
418	حضرت ذی الغرہ رضی اللہ عنہ	9	مشترکہ
419	حضرت ذی اللحیہ الکلابی رضی اللہ عنہ	6	2
420	حضرت ذی الیدین رضی اللہ عنہ	6	3
421	حضرت ذی مخبر حبشی رضی اللہ عنہ	7	4
422	حضرت ذی عمرو رضی اللہ عنہ	10	2
423	حضرت رائطہ امرأۃ عبداللہ رضی اللہ عنہا	6	2
424	حضرت رائطہ بنت سفیان و عائشہ بنت قدامہ رضی اللہ عنہما	12	2
425	حضرت راشد بن حبیش رضی اللہ عنہ	6	2
426	حضرت رافع بن خدیج رضی اللہ عنہ	6	63
427	حضرت رافع بن خدیج رضی اللہ عنہ	7	مشترکہ

نمبر شمار	نام صحابی رضی اللہ عنہ	جلد نمبر	تعداد مرویات
428	حضرت رافع بن رفاعہ رضی اللہ عنہ	8	1
429	حضرت رافع بن عمرو المزنی رضی اللہ عنہ	6	12
430	حضرت رافع بن عمرو المزنی رضی اللہ عنہ	9	مشترکہ
431	حضرت رافع بن مَکیث رضی اللہ عنہ	6	1
432	حضرت رباح بن ربیع رضی اللہ عنہ	6	4
433	حضرت رباح بن عبدالرحمٰن عن جدتہ رضی اللہ عنہ	6	2
434	حضرت ربیع بنت معوذ بن عفراء رضی اللہ عنہا	12	14
435	حضرت ربیعہ بن عامر رضی اللہ عنہ	7	2
436	حضرت ربیعہ بن عباد الدیلی رضی اللہ عنہ	6	10
437	حضرت ربیعہ بن عباد الدیلی رضی اللہ عنہ	8	مشترکہ
438	حضرت ربیعہ بن کعب اسلمی رضی اللہ عنہ	6	6
439	حضرت رعیہ السحیمی رضی اللہ عنہ	10	2
440	حضرت رفاعہ بن رافع الزرقی رضی اللہ عنہ	8	6
441	حضرت رفاعہ بن عرابہ الجہنی رضی اللہ عنہ	6	4
442	حضرت رکانہ بن عبد یزید رضی اللہ عنہ	10	2
443	حضرت رمیثہ رضی اللہ عنہا	12	2
444	حضرت رویفع بن ثابت انصاری رضی اللہ عنہ	7	12
445	حضرت زائدہ بن حوالہ رضی اللہ عنہ	9	1
446	حضرت زارع بن عامر عبدی رضی اللہ عنہ	10	1
447	حضرت زبیر بن العوام رضی اللہ عنہ	1	34
448	حضرت زہیر بن عثمان الثقفی رضی اللہ عنہ	9	2
449	حضرت زوج ابنۃ ابی لہب رضی اللہ عنہ	6	1

نمبر شمار	نام صحابی رضی اللہ عنہ	جلد نمبر	تعداد مرویات
450	حضرت زیاد بن حارث الصدائی رضی اللہ عنہ	7	2
451	حضرت زیاد بن لبید رضی اللہ عنہ	7	3
452	حضرت زیاد بن لبید رضی اللہ عنہ	7	مشترکہ
453	حضرت زیاد بن نعیم الحضرمی رضی اللہ عنہ	7	1
454	حضرت زید بن ارقم رضی اللہ عنہ	8	87
455	حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ	10	104
456	حضرت زید بن حارثہ رضی اللہ عنہ	7	1
457	حضرت زید بن خارجہ رضی اللہ عنہ	1	1
458	حضرت زید بن خالد الجہنی رضی اللہ عنہ	7	56
459	حضرت زینب امرأۃ عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہا	12	8
460	حضرت زینب بنت جحش رضی اللہ عنہا	12	4
461	حضرت سائب بن خباب رضی اللہ عنہ	6	1
462	حضرت سائب بن خلاد ابوسہلہ رضی اللہ عنہ	6	14
463	حضرت سائب بن عبداللہ رضی اللہ عنہ	6	6
464	حضرت سائب بن یزید رضی اللہ عنہ	6	15
465	حضرت سالم بن عبید رضی اللہ عنہ	10	1
466	حضرت سبرہ بن ابی فاکہ رضی اللہ عنہ	6	1
467	حضرت سبرہ بن معبد رضی اللہ عنہ	6	14
468	حضرت سبیعہ اسلمیہ رضی اللہ عنہا	12	4
469	حضرت سراقہ بن مالک بن جعشم رضی اللہ عنہ	7	11
470	حضرت سعد الدلیل رضی اللہ عنہ	6	1
471	حضرت سعد بن ابی ذباب رضی اللہ عنہ	6	1

نمبر شمار	نام صحابی رضی اللہ عنہ	جلد نمبر	تعداد مرویات
472	حضرت سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ	1	186
473	حضرت سعد بن الاطول رضی اللہ عنہ	7	3
474	حضرت سعد بن المنذر انصاری رضی اللہ عنہ	10	1
475	حضرت سعد بن عبادہ رضی اللہ عنہ	10	11
476	حضرت سعد بن عبادہ رضی اللہ عنہ	10	مشترکہ
477	حضرت سعد مولی ابی بکر رضی اللہ عنہ	1	2
478	حضرت سعید بن ابی فضالہ رضی اللہ عنہ	6	1
479	حضرت سعید بن حریث رضی اللہ عنہ	8	2
480	حضرت سعید بن حریث رضی اللہ عنہ	6	مشترکہ
481	حضرت سعید بن زید رضی اللہ عنہ	1	77
482	حضرت سعید بن سعد بن عبادہ رضی اللہ عنہ	10	3
483	حضرت سعید بن سعد بن عبادہ رضی اللہ عنہ	10	مشترکہ
484	حضرت سفیان الثقفی رضی اللہ عنہ	8	1
485	حضرت سفیان بن ابی زهیر رضی اللہ عنہ	10	6
486	حضرت سفیان بن عبداللہ رضی اللہ عنہ	6	4
487	حضرت سفیان بن وہب الخولانی رضی اللہ عنہ	7	1
488	حضرت سفینہ رضی اللہ عنہ	10	17
489	حضرت سلامہ بنت حر رضی اللہ عنہا	12	2
490	حضرت سلامہ بنت معقل رضی اللہ عنہا	12	1
491	حضرت سلمان فارسی رضی اللہ عنہ	10	38
492	حضرت سلمان بن عامر رضی اللہ عنہ	6	47
493	حضرت سلمان بن عامر رضی اللہ عنہ	7	مشترکہ

نمبر شمار	نام صحابی رضی اللہ عنہ	جلد نمبر	تعداد مرویات
494	حضرت سلمہ بن اکوع رضی اللہ عنہ	6	64
495	حضرت سلمہ بن محبق رضی اللہ عنہ	6	21
496	حضرت سلمہ بن محبق رضی اللہ عنہ	9	مشترکہ
497	حضرت سلمہ بن سلامہ بن وقش رضی اللہ عنہ	6	1
498	حضرت سلمہ بن صخر البیاضی رضی اللہ عنہ	10	1
499	حضرت سلمہ بن صخر الزرقی رضی اللہ عنہ	6	3
500	حضرت سلمہ بن قیس رضی اللہ عنہ	8	7
501	حضرت سلمہ بن قیس رضی اللہ عنہ	8	مشترکہ
502	حضرت سلمہ بن نعیم رضی اللہ عنہ	8	2
503	حضرت سلمہ بن نعیم رضی اللہ عنہ	10	مشترکہ
504	حضرت سلمہ بن نفیل السکونی رضی اللہ عنہ	7	2
505	حضرت سلمہ بن یزید الجعفی رضی اللہ عنہ	6	1
506	حضرت سلمہ بنت حمزہ رضی اللہ عنہا	12	1
507	حضرت سلمی رضی اللہ عنہا	12	2
508	حضرت سلمی بنت قیس رضی اللہ عنہا	12	2
509	حضرت سلمی بنت قیس رضی اللہ عنہا	12	مشترکہ
510	حضرت سلیم رضی اللہ عنہ	9	1
511	حضرت سلیمان بن صرد رضی اللہ عنہ	8	9
512	حضرت سلیمان بن صرد رضی اللہ عنہ	12	مشترکہ
513	حضرت سلیمان بن عمرو بن احوص رضی اللہ عنہ	6	6
514	حضرت سلیمان بن عمرو بن احوص رضی اللہ عنہ	10	مشترکہ
515	حضرت سلیمان بن عمرو بن احوص رضی اللہ عنہ	10	مشترکہ

نمبر شمار	نام صحابی رضی اللہ عنہ	جلد نمبر	تعداد مرویات
516	حضرت سمرہ بن جندب رضی اللہ عنہ	9	196
517	حضرت سمرہ بن فاتک اسدی رضی اللہ عنہ	7	1
518	حضرت سہل بن ابی حثمہ رضی اللہ عنہ	6	12
519	حضرت سہل بن ابی حثمہ رضی اللہ عنہ	6	مشترکہ
520	حضرت سہل بن الحنظلیہ رضی اللہ عنہ	7	10
521	حضرت سہل بن الحنظلیہ رضی اللہ عنہ	10	مشترکہ
522	حضرت سہل بن حنیف رضی اللہ عنہ	6	15
523	حضرت سہل بن سعد الساعدی رضی اللہ عنہ	6	100
524	حضرت سہل بن سعد الساعدی رضی اللہ عنہ	10	مشترکہ
525	حضرت سہل بن معاذ بن انس رضی اللہ عنہ	6	43
526	حضرت سہلہ بنت سہیل بن عمرو رضی اللہ عنہا	12	1
527	حضرت سہیل بن البیضاء رضی اللہ عنہ	6	4
528	حضرت سہیل بن البیضاء رضی اللہ عنہ	6	مشترکہ
529	حضرت سوادہ بن الربیع رضی اللہ عنہ	6	1
530	حضرت سودہ بنت معہ رضی اللہ عنہا	12	3
531	حضرت سوید انصاری رضی اللہ عنہ	6	1
532	حضرت سوید بن نعمان رضی اللہ عنہ	6	3
533	حضرت سوید بن نعمان رضی اللہ عنہ	6	مشترکہ
534	حضرت سوید بن حنظلہ رضی اللہ عنہ	6	2
535	حضرت سوید بن قیس رضی اللہ عنہ	8	2
536	حضرت سوید بن مقرن رضی اللہ عنہ	6	7
537	حضرت سوید بن مقرن رضی اللہ عنہ	10	مشترکہ

نمبر شمار	نام صحابی رضی اللہ عنہ	جلد نمبر	تعداد مرویات
538	حضرت سوید بن ھبیرہ رضی اللہ عنہ	6	1
539	حضرت شداد بن اوس رضی اللہ عنہ	7	31
540	حضرت شداد بن الهاد رضی اللہ عنہ	6	2
541	حضرت شداد بن الهاد رضی اللہ عنہ	12	مشترکہ
542	حضرت شرحبیل بن اوس رضی اللہ عنہ	7	1
543	حضرت شرحبیل بن حسنہ رضی اللہ عنہ	7	4
544	حضرت شرید بن سوید الثقفی رضی اللہ عنہ	7	26
545	حضرت شرید بن سوید الثقفی رضی اللہ عنہ	8	مشترکہ
546	حضرت شفاء بنت عبداللہ رضی اللہ عنہا	12	3
547	حضرت شقران رضی اللہ عنہ	6	1
548	حضرت شکل بن حمید رضی اللہ عنہ	6	2
549	حضرت شیبہ بن عثمان الحجبی رضی اللہ عنہ	6	2
550	حضرت صحار العبدی رضی اللہ عنہ	6	4
551	حضرت صحار العبدی رضی اللہ عنہ	9	مشترکہ
552	حضرت صخر الغامدی رضی اللہ عنہ	6	11
553	حضرت صخر الغامدی رضی اللہ عنہ	6	مشترکہ
554	حضرت صخر الغامدی رضی اللہ عنہ	6	مشترکہ
555	حضرت صخر الغامدی رضی اللہ عنہ	8	مشترکہ
556	حضرت صخر الغامدی رضی اللہ عنہ	8	مشترکہ
557	حضرت صخر بن عیلہ رضی اللہ عنہ	8	1
558	حضرت صعب بن جثامہ رضی اللہ عنہ	6	44
559	حضرت صعب بن جثامہ رضی اللہ عنہ	6	مشترکہ

نمبر شمار	نام صحابی رضی اللہ عنہ	جلد نمبر	تعداد مرویات
560	حضرت صعصعہ بن معاویہ رضی اللہ عنہ	9	3
561	حضرت صفوان بن امیہ رضی اللہ عنہ	12	22
562	حضرت صفوان بن امیہ رضی اللہ عنہ	6	مشترکہ
563	حضرت صفوان بن المعطل السلمی رضی اللہ عنہ	10	3
564	حضرت صفوان بن عسال رضی اللہ عنہ	8	22
565	حضرت صفیہ ام المومنین رضی اللہ عنہا	12	10
566	حضرت صماء بنت بسر رضی اللہ عنہا	12	3
567	حضرت الصنابحی رضی اللہ عنہ	8	9
568	حضرت صہیب رضی اللہ عنہ	10	9
569	حضرت صہیب بن سنان رضی اللہ عنہ	8	12
570	حضرت ضباعہ بنت زبیر رضی اللہ عنہا	12	5
571	حضرت ضباعہ بنت زبیر رضی اللہ عنہا	12	مشترکہ
572	حضرت ضحاک بن سفیان رضی اللہ عنہ	6	3
573	حضرت ضحاک بن قیس رضی اللہ عنہ	6	2
574	حضرت ضحاک بن قیس رضی اللہ عنہ	10	مشترکہ
575	حضرت ضرار بن ازور رضی اللہ عنہ	6	10
576	حضرت ضرار بن ازور رضی اللہ عنہ	8	مشترکہ
577	حضرت ضرار بن ازور رضی اللہ عنہ	8	مشترکہ
578	حضرت ضرار بن ازور رضی اللہ عنہ	8	مشترکہ
579	حضرت ضمرہ بن ثعلبہ رضی اللہ عنہ	8	1
580	حضرت ضمیرہ بن سعد السلمی رضی اللہ عنہ	9	2
581	حضرت طارق بن اشیم رضی اللہ عنہ	12	14
582	حضرت طارق بن اشیم رضی اللہ عنہ	6	مشترکہ
583	حضرت طارق بن سوید رضی اللہ عنہ	8	6

نمبر شمار	نام صحابی رضی اللہ عنہ	جلد نمبر	تعداد مرویات
584	حضرت طارق بن سوید رضی اللہ عنہ	10	مشترکہ
585	حضرت طارق بن شہاب رضی اللہ عنہ	8	9
586	حضرت طارق بن عبداللہ رضی اللہ عنہ	12	3
587	حضرت طخفہ الغفاری رضی اللہ عنہ	10	8
588	حضرت طفیل بن سخبرہ رضی اللہ عنہ	9	1
589	حضرت طلحہ بن عبیداللہ رضی اللہ عنہ	1	24
590	حضرت طلق بن علی رضی اللہ عنہ	10	31
591	حضرت طلق بن علی رضی اللہ عنہ	6	مشترکہ
592	حضرت ظہیر رضی اللہ عنہ	7	1
593	حضرت عائذ بن عمرو رضی اللہ عنہ	9	13
594	حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا	11	2434
595	حضرت عائشہ بنت قدامہ رضی اللہ عنہا	12	مشترکہ
596	حضرت عاصم بن عدی رضی اللہ عنہ	10	4
597	حضرت عاصم بن عمر رضی اللہ عنہ	6	1
598	حضرت عامر المزنی رضی اللہ عنہ	6	2
599	حضرت عامر بن ربیعہ رضی اللہ عنہ	6	33
600	حضرت عامر بن شہر رضی اللہ عنہ	6	3
601	حضرت عامر بن شہر رضی اللہ عنہ	8	مشترکہ
602	حضرت عامر بن مسعود رضی اللہ عنہ	8	1
603	حضرت عامر بن واثلہ رضی اللہ عنہ	10	15
604	حضرت عباد بن شرحبیل رضی اللہ عنہ	7	1
605	حضرت عبادہ بن الصامت رضی اللہ عنہ	7	141
606	حضرت عبادہ بن الصامت رضی اللہ عنہ	10	مشترکہ
606	حضرت عبادہ بن الولید عن ابیہ رضی اللہ عنہ	6	2

نمبر شمار	نام صحابی ؓ	جلد نمبر	تعداد مرویات
607	حضرت عبادہ بن قرط ؓ	6	4
608	حضرت عبادہ بن قرط ؓ	9	مشترکہ
609	حضرت عباس بن عبدالمطلب ؓ	1	28
610	حضرت عباس بن مرداس السلمی ؓ	6	1
611	حضرت عبدالحمید بن صیفی عن ابیہ عن جدہ ؓ	6	1
612	حضرت عبدالرحمن بن ابزی الخزاعی ؓ	6	20
613	حضرت عبدالرحمن بن ابی بکر صدیق ؓ	1	12
614	حضرت عبدالرحمن بن ابی عمیرہ ازدی ؓ	7	3
615	حضرت عبدالرحمن بن ابی قراد ؓ	6	4
616	حضرت عبدالرحمن بن ابی قراد ؓ	7	مشترکہ
617	حضرت عبدالرحمن بن ابی قراد ؓ	7	مشترکہ
618	حضرت عبدالرحمن بن ازہر ؓ	6	7
619	حضرت عبدالرحمن بن ازہر ؓ	8	مشترکہ
620	حضرت عبدالرحمن بن حسنہ ؓ	7	4
621	حضرت عبدالرحمن بن خباب ؓ	6	6
622	حضرت عبدالرحمن بن حبیش ؓ	6	2
623	حضرت عبدالرحمن بن سمرہ ؓ	9	16
624	حضرت عبدالرحمن بن شبل ؓ	6	16
625	حضرت عبدالرحمن بن شبل ؓ	6	مشترکہ
626	حضرت عبدالرحمن بن صفوان ؓ	6	4
627	حضرت عبدالرحمن بن عثمان ؓ	6	4
628	حضرت عبدالرحمن بن عثمان ؓ	6	مشترکہ
629	حضرت عبدالرحمن بن غنم اشعری ؓ	7	9
630	حضرت عبدالرحمن بن قتادہ السلمی ؓ	7	1

نمبر شمار	نام صحابی ؓ	جلد نمبر	تعداد مرویات
631	حضرت عبدالرحمن بن معاذ التیمی ؓ	6	2
632	حضرت عبدالرحمن بن یزید عن ابیہ ؓ	6	1
633	حضرت عبدالرحمن بن یعمر الدیلی ؓ	8	4
634	حضرت عبدالرحمن بن یعمر الدیلی ؓ	8	مشترکہ
635	حضرت عبداللہ بن ہشام	10	مشترکہ
636	حضرت عبداللہ الزرقی ؓ	6	1
637	حضرت عبداللہ المزنی ؓ	6	1
638	حضرت عبداللہ یشکری عن رجل ؓ	6	3
639	حضرت عبداللہ بن ابی اوفی ؓ	8	77
640	حضرت عبداللہ بن ابی اوفی ؓ	8	مشترکہ
641	حضرت عبداللہ بن ابی احمد عاء ؓ	6	2
642	حضرت عبداللہ بن ابی حبیبہ ؓ	7	4
643	حضرت عبداللہ بن ابی حبیبہ ؓ	8	مشترکہ
644	حضرت عبداللہ بن ابی حدرد ؓ	10	2
645	حضرت عبداللہ بن ابی ربیعہ ؓ	6	1
646	حضرت عبداللہ بن ارقم ؓ	6	2
647	حضرت عبداللہ بن ارقم ؓ	6	مشترکہ
648	حضرت عبداللہ بن اقرم ؓ	6	3
649	حضرت عبداللہ بن انیس ؓ	8	6
650	حضرت عبداللہ بن انیس ؓ	6	مشترکہ
651	حضرت عبداللہ بن حارث بن جزء ؓ	7	16
652	حضرت عبداللہ بن زبیر ؓ	6	37
653	حضرت عبداللہ بن سائب ؓ	6	10
654	حضرت عبداللہ بن السعدی ؓ	10	1

نمبر شمار	نام صحابی رضی اللہ عنہ	جلد نمبر	تعداد مرویات
655	حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہ	2	1810
656	حضرت عبداللہ بن بسر المازنی رضی اللہ عنہ	7	28
657	حضرت عبداللہ بن ثابت رضی اللہ عنہ	6	2
658	حضرت عبداللہ بن ثابت رضی اللہ عنہ	8	مشترکہ
659	حضرت عبداللہ بن ثعلبہ بن صعیر رضی اللہ عنہ	10	14
660	حضرت عبداللہ بن جحش رضی اللہ عنہ	7	4
661	حضرت عبداللہ بن جحش رضی اللہ عنہ	8	مشترکہ
662	حضرت عبداللہ بن جعفر رضی اللہ عنہ	1	22
663	حضرت عبداللہ بن حبشی رضی اللہ عنہ	6	1
664	حضرت عبداللہ بن حذافہ رضی اللہ عنہ	6	1
665	حضرت عبداللہ بن حنظلہ رضی اللہ عنہ	10	4
666	حضرت عبداللہ بن حوالہ رضی اللہ عنہ	7	10
667	حضرت عبداللہ بن حوالہ رضی اللہ عنہ	7	مشترکہ
668	حضرت عبداللہ بن حوالہ رضی اللہ عنہ	9	مشترکہ
669	حضرت عبداللہ بن خبیب رضی اللہ عنہ	10	1
670	حضرت عبداللہ بن ربیعہ السلمی رضی اللہ عنہ	8	1
671	حضرت عبداللہ بن رواحہ رضی اللہ عنہ	6	2
672	حضرت عبداللہ بن زمعہ رضی اللہ عنہ	6	5
673	حضرت عبداللہ بن زمعہ رضی اللہ عنہ	8	مشترکہ
674	حضرت عبداللہ بن زید بن عاصم رضی اللہ عنہ	6	44
675	حضرت عبداللہ بن زید بن عبدربہ رضی اللہ عنہ	6	5
676	حضرت عبداللہ بن سرجس رضی اللہ عنہ	9	12
677	حضرت عبداللہ بن سعد رضی اللہ عنہ	8	5
678	حضرت عبداللہ بن سعد رضی اللہ عنہ	10	مشترکہ

نمبر شمار	نام صحابی رضی اللہ عنہ	جلد نمبر	تعداد مرویات
679	حضرت عبداللہ بن سلام رضی اللہ عنہ	10	15
680	حضرت عبداللہ بن عامر رضی اللہ عنہ	6	1
681	حضرت عبداللہ بن عبداللہ بن ابی امیہ رضی اللہ عنہ	6	2
682	حضرت عبداللہ بن عتیک رضی اللہ عنہ	6	1
683	حضرت عبداللہ بن عدی رضی اللہ عنہ	8	4
684	حضرت عبداللہ بن علیم رضی اللہ عنہ	8	7
685	حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ	3	2029
686	حضرت عبداللہ بن عمرو بن ام حرام رضی اللہ عنہ	7	2
687	حضرت عبداللہ بن عمرو بن العاص رضی اللہ عنہ	3	627
688	حضرت عبداللہ بن قرط رضی اللہ عنہ	8	2
689	حضرت عبداللہ بن مالک اوسی رضی اللہ عنہ	8	2
690	حضرت عبداللہ بن مالک ابن بحینہ رضی اللہ عنہ	10	16
691	حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ	2	900
692	حضرت عبداللہ بن ہشام رضی اللہ عنہ	7	2
693	حضرت عبداللہ بن یزید انصاری رضی اللہ عنہ	9	3
694	حضرت عبدالمطلب بن ربیعہ رضی اللہ عنہ	7	6
695	حضرت عبداللہ بن کعب بن مالک رضی اللہ عنہ	10	3
696	حضرت عبداللہ بن مغفل المزنی رضی اللہ عنہ	9	65
697	حضرت عبداللہ بن مغفل المزنی رضی اللہ عنہ	6	مشترکہ
698	حضرت عبداللہ بن مغفل المزنی رضی اللہ عنہ	10	مشترکہ
699	حضرت عبیداللہ بن اسلم رضی اللہ عنہ	8	1
700	حضرت عبیداللہ بن عباس رضی اللہ عنہ	1	1
701	حضرت عبیداللہ بن عدی رضی اللہ عنہ	10	2
702	حضرت عبید بن خالد السلمی رضی اللہ عنہ	6	10

نمبر شمار	نام صحابی ؓ	جلد نمبر	تعداد مرویات
703	حضرت عبید بن خالد السلمی ؓ	6	مشترکہ
704	حضرت عبید بن خالد السلمی ؓ	7	مشترکہ
705	حضرت عبید مولی النبی ﷺ	10	4
706	حضرت عبیدہ بن عمرو ؓ	6	4
707	حضرت عبیدہ بن عمرو ؓ	6	مشترکہ
708	حضرت عتبان بن مالک ؓ	6	11
709	حضرت عتبان بن مالک ؓ	10	مشترکہ
710	حضرت عتبان بن مالک ؓ	8	مشترکہ
711	حضرت عتبہ بن عبد ؓ	7	22
712	حضرت عتبہ بن غزوان ؓ	9	4
713	حضرت عتبہ بن غزوان ؓ	7	مشترکہ
714	حضرت عثمان بن ابی العاص ؓ	7	41
715	حضرت عثمان بن ابی العاص ؓ	6	مشترکہ
716	حضرت عثمان بن حنیف ؓ	7	4
717	حضرت عثمان بن طلحہ ؓ	6	4
718	حضرت عثمان بن عفان ذی النورین ؓ	1	163
719	حضرت عداء بن خالد بن ہوذہ ؓ	9	2
720	حضرت عدی بن حاتم ؓ	8	59
721	حضرت عدی بن حاتم ؓ	8	مشترکہ
722	حضرت عدی بن عمیرہ الکندی ؓ	7	12
723	حضرت عرباض بن ساریہ ؓ	7	26
724	حضرت عرفجہ بن اسعد ؓ	8	13
725	حضرت عرفجہ بن اسعد ؓ	8	مشترکہ
726	حضرت عرفجہ بن اسعد ؓ	9	مشترکہ

نمبر شمار	نام صحابی ؓ	جلد نمبر	تعداد مرویات
727	حضرت عرفجہ بن شریح	8	4
728	حضرت عروہ الفقیمی ؓ	9	1
729	حضرت عروہ بن ابی الجعد البارقی ؓ	8	17
730	حضرت عروہ بن مضرس الطائی ؓ	8	7
731	حضرت عروہ بن مضرس الطائی ؓ	6	مشترکہ
732	حضرت عصام المزنی ؓ	6	1
733	حضرت عطیہ السعدی ؓ	7	3
734	حضرت عطیہ القرظی ؓ	8	5
735	حضرت عطیہ القرظی ؓ	8	مشترکہ
736	حضرت عطیہ القرظی ؓ	10	مشترکہ
737	حضرت عقبہ بن حارث ؓ	6	12
738	حضرت عقبہ بن حارث ؓ	8	مشترکہ
739	حضرت عقبہ بن عامر الجہنی ؓ	7	185
740	حضرت عقبہ بن عامر الجہنی ؓ	7	مشترکہ
741	حضرت عقبہ بن عمرو انصاری ؓ	.10	مشترکہ
742	حضرت عقبہ بن مالک ؓ	7	4
743	حضرت عقبہ بن مالک ؓ	10	مشترکہ
744	حضرت عقیل بن ابی طالب ؓ	6	4
745	حضرت عقیل بن ابی طالب ؓ	1	مشترکہ
746	حضرت عکرمہ بن خالد ؓ	7	2
747	حضرت عکرمہ بن خالد ؓ	7	مشترکہ
748	حضرت علاء بن الحضرمی ؓ	8	5
749	حضرت علاء بن الحضرمی ؓ	9	مشترکہ
750	حضرت علباء ؓ	6	1

نمبر شمار	نام صحابی رضی اللہ عنہ	جلد نمبر	تعداد مرویات
751	حضرت علقمہ بن رمثہ البلوی رضی اللہ عنہ	10	1
752	حضرت علی بن ابی طالب رضی اللہ عنہ (المرتضی)	1	819
753	حضرت علی بن شیبان رضی اللہ عنہ	6	5
754	حضرت علی بن شیبان رضی اللہ عنہ	10	مشترکہ
755	حضرت علی بن طلق الیمامی رضی اللہ عنہ	10	4
756	حضرت علیم عن عبس رضی اللہ عنہ	6	1
757	حضرت عمار بن یاسر رضی اللہ عنہ	8	38
758	حضرت عمار بن یاسر رضی اللہ عنہ	8	مشترکہ
759	حضرت عمارہ بن حزم انصاری رضی اللہ عنہ	10	2
760	حضرت عمارہ بن رویبہ رضی اللہ عنہ	7	9
761	حضرت عمارہ بن رویبہ رضی اللہ عنہ	8	مشترکہ
762	حضرت عمر الجمعی رضی اللہ عنہ	7	1
763	حضرت عمر بن ابی سلمہ رضی اللہ عنہ	6	14
764	حضرت عمر بن الخطاب رضی اللہ عنہ	1	309
765	حضرت عمر بن ثابت انصاری رضی اللہ عنہ	10	1
766	حضرت عمران بن حصین رضی اللہ عنہ	9	202
767	حضرت عمرو انصاری رضی اللہ عنہ	7	1
768	حضرت عمرو بن اخطب رضی اللہ عنہ	10	
769	حضرت عمرو بن ام مکتوم رضی اللہ عنہ	6	2
770	حضرت عمرو بن امیہ الضمری رضی اللہ عنہ	7	26
771	حضرت عمرو بن امیہ الضمری رضی اللہ عنہ	7	مشترکہ
772	حضرت عمرو بن امیہ الضمری رضی اللہ عنہ	10	مشترکہ
773	حضرت عمرو بن احوص رضی اللہ عنہ	6	1
774	حضرت عمرو بن الجموح رضی اللہ عنہ	6	1
775	حضرت عمرو بن حارث رضی اللہ عنہ	8	2
776	حضرت عمرو بن الحمق رضی اللہ عنہ	10	6
777	حضرت عمرو بن الحمق رضی اللہ عنہ	10	مشترکہ
778	حضرت عمرو بن العاص رضی اللہ عنہ	7	50
779	حضرت عمرو بن العاص رضی اللہ عنہ	7	مشترکہ
780	حضرت عمرو بن الفغواء رضی اللہ عنہ	10	1
781	حضرت عمرو بن تغلب رضی اللہ عنہ	9	8
782	حضرت عمرو بن تغلب رضی اللہ عنہ	10	مشترکہ
783	حضرت عمرو بن حریث رضی اللہ عنہ	8	6
784	حضرت عمرو بن حزم انصاری رضی اللہ عنہ	10	5
785	حضرت عمرو بن خارجہ رضی اللہ عنہ	7	20
786	حضرت عمرو بن خارجہ رضی اللہ عنہ	7	مشترکہ
787	حضرت عمرو بن سلمہ رضی اللہ عنہ	6	7
788	حضرت عمرو بن سلمہ رضی اللہ عنہ	9	مشترکہ
789	حضرت عمرو بن سلمہ رضی اللہ عنہ	9	مشترکہ
790	حضرت عمرو بن شاس اسلمی رضی اللہ عنہ	6	1
791	حضرت عمرو بن عبسہ رضی اللہ عنہ	7	43
792	حضرت عمرو بن عبسہ رضی اللہ عنہ	8	مشترکہ
793	حضرت عمرو بن عبیداللہ رضی اللہ عنہ	8	1
794	حضرت عمرو بن عوف رضی اللہ عنہ	7	2
795	حضرت عمرو بن مرہ الجہنی رضی اللہ عنہ	7	5
796	حضرت عمرو بن یثربی رضی اللہ عنہ	6	3
797	حضرت عمیر اسدی رضی اللہ عنہ	10	مشترکہ
798	حضرت عمیر بن سلمہ الضمری رضی اللہ عنہ	6	1

نمبر شمار	نام صحابی رضی اللہ عنہ	جلد نمبر	تعداد مرویات
799	حضرت عمیر مولی آبی اللحم	10	9
800	حضرت عمیر مولی آبی اللحم	10	مشترک
801	حضرت عوف بن مالک اشجعی رضی اللہ عنہ	10	41
802	حضرت عویم بن ساعدہ رضی اللہ عنہ	6	1
803	حضرت عویمر بن اشقر رضی اللہ عنہ	6	2
804	حضرت عویمر بن اشقر رضی اللہ عنہ	8	مشترک
805	حضرت عیاش بن ابی ربیعہ رضی اللہ عنہ	6	3
806	حضرت عیاش بن ابی ربیعہ رضی اللہ عنہ	8	مشترک
807	حضرت عیاض بن حمار رضی اللہ عنہ	8	10
808	حضرت عیاض بن حمار رضی اللہ عنہ	7	مشترک
809	حضرت عیسیٰ بن یزداد بن فساءہ رضی اللہ عنہ	8	2
810	حضرت غضیف بن حارث رضی اللہ عنہ	7	4
811	حضرت غطیف بن حارث رضی اللہ عنہ	10	1
812	حضرت فاطمہ بنت ابی حبیش رضی اللہ عنہا	12	3
813	حضرت فاطمہ بنت ابی حبیش رضی اللہ عنہا	12	مشترک
814	حضرت فاطمۃ الزہراء بنت رسول اللہ ﷺ	12	10
815	حضرت فاطمہ بنت قیس رضی اللہ عنہا	12	36
816	حضرت فاطمہ بنت قیس رضی اللہ عنہا	12	مشترک
817	حضرت فاطمہ بنت ابی عبیدہ رضی اللہ عنہا	12	2
818	حضرت فاکہ بن سعد رضی اللہ عنہ	6	1
819	حضرت فرات بن حیان العجلی رضی اللہ عنہ	8	1
820	حضرت فراسی رضی اللہ عنہ	8	1
821	حضرت فروہ بن مسیک رضی اللہ عنہ	6	6
822	حضرت فروہ بن مسیک رضی اللہ عنہ	12	مشترک
823	حضرت فریعہ بنت مالک رضی اللہ عنہا	12	3
824	حضرت فریعہ بنت مالک رضی اللہ عنہا	12	مشترک
825	حضرت فضال اللیثی رضی اللہ عنہ	8	1
826	حضرت فضالہ بن عبید انصاری رضی اللہ عنہ	10	39
827	حضرت فضل بن عباس رضی اللہ عنہ	1	44
828	حضرت فیروز دیلمی رضی اللہ عنہ	7	7
829	حضرت قارب رضی اللہ عنہ	10	1
830	حضرت قبیصہ بن مخارق رضی اللہ عنہ	6	11
831	حضرت قبیصہ بن مخارق رضی اللہ عنہ	9	مشترک
832	حضرت قتادہ بن نعمان رضی اللہ عنہ	6	9
833	حضرت قتادہ بن نعمان رضی اللہ عنہ	12	مشترک
834	حضرت قتادہ بن ملحان رضی اللہ عنہ	9	6
835	حضرت قتیلہ بنت صیفی رضی اللہ عنہا	12	1
836	قثم بن تمام رضی اللہ عنہ	6	1
837	حضرت قدامہ بن عبداللہ بن عمار رضی اللہ عنہ	6	8
838	حضرت قرہ المزنی رضی اللہ عنہ	6	20
839	حضرت قرہ المزنی رضی اللہ عنہ	9	مشترک
840	حضرت قرہ بن دعموص النمیری رضی اللہ عنہ	9	1
841	حضرت قطبہ بن قتادہ رضی اللہ عنہ	6	2
842	حضرت قطبہ بن مالک رضی اللہ عنہ	8	1
843	حضرت قطبہ بن مطرف الغفاری رضی اللہ عنہ	6	2
844	حضرت قیس الجذامی رضی اللہ عنہ	7	1
845	حضرت قیس بن ابی غرزہ رضی اللہ عنہ	6	8
846	حضرت قیس بن ابی غرزہ رضی اللہ عنہ	8	مشترک

نمبر شمار	نام صحابی رضی اللہ عنہ	جلد نمبر	تعداد مرویات
847	حضرت قیس بن سعد بن عبادہ رضی اللہ عنہ	6	14
848	حضرت قیس بن سعد بن عبادہ رضی اللہ عنہ	10	مشترکہ
849	حضرت قیس بن عائذ رضی اللہ عنہ	7	3
850	حضرت قیس بن عائذ رضی اللہ عنہ	7	مشترکہ
851	حضرت قیس بن عاصم رضی اللہ عنہ	9	5
852	حضرت قیس بن عمرو رضی اللہ عنہ	10	2
853	حضرت قیس بن مخرمہ رضی اللہ عنہ	7	1
854	حضرت کبشہ رضی اللہ عنہا	12	2
855	حضرت کردم بن سفیان رضی اللہ عنہ	6	1
856	حضرت کرز بن علقمہ الخزاعی رضی اللہ عنہ	6	4
857	حضرت کعب بن زید رضی اللہ عنہ	6	1
858	حضرت کعب بن عاصم اشعری رضی اللہ عنہ	10	3
859	حضرت کعب بن عجرہ رضی اللہ عنہ	8	34
860	حضرت کعب بن عمرو رضی اللہ عنہ	6	
861	حضرت کعب بن عیاض رضی اللہ عنہ	7	2
862	حضرت کعب بن مالک رضی اللہ عنہ	12	14
863	حضرت کعب بن مالک انصاری رضی اللہ عنہ	6	37
864	حضرت کعب بن مالک انصاری رضی اللہ عنہ	10	مشترکہ
865	حضرت کعب بن مرہ البہزی رضی اللہ عنہ	8	3
866	حضرت کعب بن مرہ السلمی رضی اللہ عنہ	7	14
867	حضرت کلدہ بن حنبل رضی اللہ عنہ	6	1
868	حضرت کیسان رضی اللہ عنہ	6	3
869	حضرت کیسان رضی اللہ عنہ	8	مشترکہ
870	حضرت لجلاج رضی اللہ عنہ	6	1
871	حضرت لقیط بن صبرہ رضی اللہ عنہ	6	6
872	حضرت لقیط بن صبرہ رضی اللہ عنہ	7	مشترکہ
873	حضرت لیلیٰ بنت قانف رضی اللہ عنہا	12	1
874	حضرت ماعز رضی اللہ عنہ	8	2
875	حضرت مالک بن حارث رضی اللہ عنہ	8	4
876	حضرت مالک بن حارث رضی اللہ عنہ	9	مشترکہ
877	حضرت مالک بن حویرث رضی اللہ عنہ	6	18
878	حضرت مالک بن حویرث رضی اللہ عنہ	9	مشترکہ
879	حضرت مالک بن ربیعہ رضی اللہ عنہ	7	1
880	حضرت مالک بن صعصعہ رضی اللہ عنہ	7	4
881	حضرت مالک بن عبداللہ الخثعمی رضی اللہ عنہ	10	4
882	حضرت مالک بن عتاہیہ رضی اللہ عنہ	7	2
883	حضرت مالک بن عمرو القشیری رضی اللہ عنہ	8	1
884	حضرت مالک بن عمیرہ رضی اللہ عنہ	10	1
885	حضرت مالک بن نضلہ رضی اللہ عنہ	6	6
886	حضرت مالک بن ہبیرہ رضی اللہ عنہ	6	1
887	حضرت مجاشع بن مسعود رضی اللہ عنہ	6	6
888	حضرت مجاشع بن مسعود رضی اللہ عنہ	9	مشترکہ
889	حضرت مجمع بن جاریہ رضی اللہ عنہ	6	8
890	حضرت مجمع بن جاریہ رضی اللہ عنہ	7	مشترکہ
891	حضرت مجمع بن جاریہ رضی اللہ عنہ	8	مشترکہ
892	حضرت مجمع بن یزید رضی اللہ عنہ	6	3
893	حضرت محجن الدیلی رضی اللہ عنہ	6	3
894	حضرت محجن بن ادرع رضی اللہ عنہ	8	8

نمبر شمار	نام صحابی رضی اللہ عنہ	جلد نمبر	تعداد مرویات
895	حضرت محجن بن ادرع رضی اللہ عنہ	9	مشترکہ
896	حضرت محرش الکعبی رضی اللہ عنہ	6	4
897	حضرت محرش الکعبی رضی اللہ عنہ	6	مشترکہ
898	حضرت محمد بن حاطب رضی اللہ عنہ	8	10
899	حضرت محمد بن حاطب رضی اللہ عنہ	6	مشترکہ
900	حضرت محمد بن صفوان رضی اللہ عنہ	6	2
901	حضرت محمد بن صیفی رضی اللہ عنہ	8	1
902	حضرت محمد بن طلحہ رضی اللہ عنہ	7	1
903	حضرت محمد بن عبداللہ بن جحش رضی اللہ عنہ	10	3
904	حضرت محمد بن عبداللہ بن سلام رضی اللہ عنہ	10	2
905	حضرت محمد بن مسلمہ رضی اللہ عنہ	6	11
906	حضرت محمد بن مسلمہ رضی اللہ عنہ	7	مشترکہ
907	حضرت محمود بن لبید رضی اللہ عنہ	10	19
908	حضرت محمود بن ربیع رضی اللہ عنہ	10	4
909	حضرت محیصہ بن مسعود رضی اللہ عنہ	10	11
910	حضرت مخارق رضی اللہ عنہ	10	2
911	حضرت مخنف بن سلیم رضی اللہ عنہ	7	1
912	حضرت مرہ البہزی رضی اللہ عنہ	9	3
913	حضرت مرہ البہزی رضی اللہ عنہ	9	مشترکہ
914	حضرت مرثد بن ظبیان رضی اللہ عنہ	9	1
915	حضرت مرداس اسلمی رضی اللہ عنہ	7	3
916	حضرت مزیدہ بن حوالہ رضی اللہ عنہ	9	مشترکہ
917	حضرت مستورد بن شداد رضی اللہ عنہ	7	16
918	حضرت مسلمہ بن مخلد رضی اللہ عنہ	7	2

نمبر شمار	نام صحابی رضی اللہ عنہ	جلد نمبر	تعداد مرویات
919	حضرت مسور بن مخرمہ ومروان رضی اللہ عنہ	8	25
920	حضرت مسور بن یزید رضی اللہ عنہ	6	1
921	حضرت مسیب بن حزن رضی اللہ عنہ	10	4
922	حضرت مطر بن عکامس رضی اللہ عنہ	10	2
923	حضرت مطرف بن عبداللہ عن ابیہ رضی اللہ عنہ	6	25
924	حضرت مطلب رضی اللہ عنہ	7	7
925	حضرت مطلب بن ابی وداعہ رضی اللہ عنہ	6	4
926	حضرت مطلب بن ابی وداعہ رضی اللہ عنہ	7	مشترکہ
927	حضرت مطلب بن وداعہ رضی اللہ عنہ	12	6
928	حضرت مطیع بن اسود رضی اللہ عنہ	6	8
929	حضرت مطیع بن اسود رضی اللہ عنہ	7	مشترکہ
930	حضرت معاذ بن انس رضی اللہ عنہ	7	1
931	حضرت معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ	10	153
932	حضرت معاذ بن عبداللہ بن خبیب رضی اللہ عنہ	6	1
933	حضرت معاذ بن عفراء رضی اللہ عنہ	7	2
934	حضرت معاویہ اللیثی رضی اللہ عنہ	6	1
935	حضرت معاویہ بن ابی سفیان رضی اللہ عنہ	7	111
936	حضرت معاویہ بن حکم رضی اللہ عنہ	6	15
937	حضرت معاویہ بن حکم رضی اللہ عنہ	10	مشترکہ
938	حضرت معاویہ بن جاہمہ رضی اللہ عنہ	6	a
939	حضرت معاویہ بن خدیج رضی اللہ عنہ	12	5
940	حضرت معاویہ بن حیدہ رضی اللہ عنہ	9	60
941	حضرت معاویہ بن حیدہ رضی اللہ عنہ	9	مشترکہ
942	حضرت معاویہ بن حیدہ رضی اللہ عنہ	9	مشترکہ

نمبر شمار	نام صحابی ؓ	جلد نمبر	تعداد مرویات
943	حضرت معاویہ بن قرہ ؓ	6	10
944	حضرت معاویہ بن قرہ ؓ	6	مشترکہ
945	حضرت معبد بن ہوذہ ؓ	6	2
946	حضرت معبد بن ہوذہ ؓ	6	مشترکہ
947	حضرت معقل بن ابی معقل ؓ	7	4
948	حضرت معقل بن سنان ؓ	6	3
949	حضرت معقل بن سنان ؓ	6	مشترکہ
950	حضرت معقل بن یسار ؓ	9	27
951	حضرت معمر بن عبداللہ ؓ	6	9
952	حضرت معمر بن عبداللہ ؓ	12	مشترکہ
953	حضرت معن بن یزید السلمی ؓ	6	6
954	حضرت معن بن یزید السلمی ؓ	8	مشترکہ
955	حضرت معیقیب ؓ	6	7
956	حضرت معیقیب ؓ	10	مشترکہ
957	حضرت مغیرہ بن شعبہ ؓ	8	119
958	حضرت مقداد بن اسود ؓ	6	27
959	حضرت مقداد بن اسود ؓ	10	مشترکہ
960	حضرت مقداد بن اسود ؓ	10	مشترکہ
961	حضرت مقدام بن معدیکرب ؓ	7	35
962	حضرت مہاجر بن قنفذ ؓ	8	6
963	حضرت مہاجر بن قنفذ ؓ	9	مشترکہ
964	حضرت مہران ؓ	6	2
965	حضرت میسرہ الفجر ؓ	9	1
966	حضرت میمون بن سنباذ ؓ	10	1

نمبر شمار	نام صحابی ؓ	جلد نمبر	تعداد مرویات
967	حضرت میمونہ بنت حارث ام المؤمنین ؓ	12	64
968	حضرت میمونہ بنت سعد ؓ	12	4
969	حضرت میمونہ بنت کردم ؓ	12	3
970	حضرت ناجیہ الخزاعی ؓ	8	2
971	حضرت نافع بن عبدالحارث ؓ	6	4
972	حضرت نافع بن عتبہ بن ابی وقاص ؓ	8	2
973	حضرت نبیشہ الھذلی ؓ	9	14
974	حضرت نبیط بن شریط ؓ	8	4
975	حضرت نصر بن دھر ؓ	6	2
976	حضرت نضلہ بن عمرو الغفاری ؓ	8	1
977	حضرت نعمان بن بشیر ؓ	8	112
978	حضرت نعمان بن بشیر ؓ	8	مشترکہ
979	حضرت نعمان بن مقرن ؓ	10	3
980	حضرت نعیم بن النحام ؓ	7	2
981	حضرت نعیم بن مسعود ؓ	6	1
982	حضرت نعیم بن ہمار الغطفانی ؓ	10	8
983	حضرت نقادہ اسدی ؓ	9	1
984	حضرت نمیر الخزاعی ؓ	6	2
985	حضرت نواس بن سمعان الکلابی ؓ	7	9
986	حضرت نوفل الاشجعی ؓ	10	6
987	حضرت نوفل الاشجعی ؓ	10	مشترکہ
988	حضرت نوفل بن معاویہ ؓ	10	4
989	حضرت نوفل بن معاویہ ؓ	10	مشترکہ
990	حضرت ہیب بن مغفل ؓ	7	6

نمبر شمار	نام صحابی رضی اللہ عنہ	جلد نمبر	تعداد مرویات
991	حضرت حبیب بن مغفل رضی اللہ عنہ	6	مشترکہ
992	حضرت ہرماس بن زیاد رضی اللہ عنہ	6	4
993	حضرت ہرماس بن زیاد رضی اللہ عنہ	9	مشترکہ
994	حضرت ہزال رضی اللہ عنہ	10	6
995	حضرت ہشام بن حکیم بن حزام رضی اللہ عنہ	6	8
996	حضرت ہشام بن حکیم بن حزام رضی اللہ عنہ	6	مشترکہ
997	حضرت ہشام بن عامر انصاری رضی اللہ عنہ	6	17
998	حضرت ہلب الطائی رضی اللہ عنہ	10	21
999	حضرت ہند بن اسماء اسلمی رضی اللہ عنہ	6	2
1000	حضرت وائل بن حجر رضی اللہ عنہ	8	45
1001	حضرت وائل بن حجر رضی اللہ عنہ	12	مشترکہ
1002	حضرت وابصہ بن معبد رضی اللہ عنہ	7	9
1003	حضرت واثلہ بن اسقع رضی اللہ عنہ	7	28
1004	حضرت واثلہ بن اسقع رضی اللہ عنہ	6	مشترکہ
1005	حضرت والد بہیہ رضی اللہ عنہ	12	1
1006	حضرت وحشی الحبشی رضی اللہ عنہ	6	3
1007	حضرت ولید بن ولید رضی اللہ عنہ	10	2
1008	حضرت ولید بن عقبہ بن ابی معیط رضی اللہ عنہ	6	1
1009	حضرت وہب بن حذیفہ رضی اللہ عنہ	6	2
1010	حضرت وہب بن خنبش رضی اللہ عنہ	7	4
1011	حضرت وہب بن خنبش رضی اللہ عنہ	7	مشترکہ
1012	حضرت یزید ابوالسائب بن یزید رضی اللہ عنہ	7	4
1013	حضرت یزید بن اخنس رضی اللہ عنہ	7	1
1014	حضرت یزید بن اسود العامری رضی اللہ عنہ	7	6
1015	حضرت یزید بن ثابت رضی اللہ عنہ	8	2
1016	حضرت یسیرہ رضی اللہ عنہا	12	1
1017	حضرت یعلی بن امیہ رضی اللہ عنہ	7	22
1018	حضرت یعلی بن مرہ الثقفی رضی اللہ عنہ	7	27
1019	حضرت یوسف بن عبداللہ بن سلام رضی اللہ عنہ	6	9
1020	حضرت یوسف بن عبداللہ بن سلام رضی اللہ عنہ	10	مشترکہ
1021	حضرت یونس بن شداد رضی اللہ عنہ	6	1

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

مسند الخلفاء الراشدين

مُسْنَدُ اَبِیْ بَكْرِ الصِّدِّیْقِ رضی اللہ عنہ

حضرت صدیق اکبر رضی اللہ عنہ کی مرویات

(۱) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ نُمَيْرٍ قَالَ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ يَعْنِي ابْنَ أَبِي خَالِدٍ عَنْ قَيْسٍ قَالَ قَامَ أَبُو بَكْرٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَحَمِدَ اللَّهَ وَأَثْنَى عَلَيْهِ ثُمَّ قَالَ يَا أَيُّهَا النَّاسُ إِنَّكُمْ تَقْرَءُونَ هَذِهِ الْآيَةَ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا عَلَيْكُمْ أَنْفُسَكُمْ لَا يَضُرُّكُمْ مَنْ ضَلَّ إِذَا اهْتَدَيْتُمْ وَإِنَّا سَمِعْنَا رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِنَّ النَّاسَ إِذَا رَأَوْا الْمُنْكَرَ فَلَمْ يُغَيِّرُوهُ أَوْشَكَ أَنْ يَعُمَّهُمْ اللَّهُ بِعِقَابِهِ [اخرجه الحميدي: ۳، وأبوداود: ۴۳۳۸، والترمذي ۲۱۶۸]

(۱) قیس کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ حضرت صدیق اکبر رضی اللہ عنہ خطبہ ارشاد فرمانے کے لئے کھڑے ہوئے تو اللہ تعالیٰ کی حمد و ثناء کرنے کے بعد فرمایا اے لوگو! تم اس آیت کی تلاوت کرتے ہو

"يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا عَلَيْكُمْ أَنْفُسَكُمْ لَا يَضُرُّكُمْ مَنْ ضَلَّ إِذَا اهْتَدَيْتُمْ"

''اے ایمان والو! تم اپنی فکر کرو، اگر تم راہ راست پر ہو تو کوئی گمراہ شخص تمہیں نقصان نہیں پہنچا سکتا۔''

و ہم نے نبی علیہ السلام کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ جب لوگ گناہ کا کام ہوتے ہوئے دیکھیں اور اسے بدلنے کی کوشش نہ کریں تو عنقریب ان سب کو اللہ کا عذاب گھیر لے گا۔

(۲) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ قَالَ حَدَّثَنَا مِسْعَرٌ وَسُفْيَانُ عَنْ عُثْمَانَ بْنِ الْمُغِيرَةِ الثَّقَفِيِّ عَنْ عَلِيِّ بْنِ رَبِيعَةَ الْوَالِبِيِّ عَنْ أَسْمَاءَ بْنِ الْحَكَمِ الْفَزَارِيِّ عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ كُنْتُ إِذَا سَمِعْتُ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَدِيثًا نَفَعَنِي اللَّهُ بِمَا شَاءَ مِنْهُ وَإِذَا حَدَّثَنِي عَنْهُ غَيْرِي اسْتَحْلَفْتُهُ فَإِذَا حَلَفَ لِي صَدَّقْتُهُ وَإِنَّ أَبَا بَكْرٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ حَدَّثَنِي وَصَدَقَ أَبُو بَكْرٍ أَنَّهُ سَمِعَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَا مِنْ رَجُلٍ يُذْنِبُ ذَنْبًا فَيَتَوَضَّأُ فَيُحْسِنُ الْوُضُوءَ قَالَ مِسْعَرٌ وَيُصَلِّي وَقَالَ سُفْيَانُ ثُمَّ يُصَلِّي رَكْعَتَيْنِ فَيَسْتَغْفِرُ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ إِلَّا غَفَرَ لَهُ.

[اخرجه الطيالسي: ۱ و ۲، أبوداود: ۱۵۲۱، والترمذي ۴۰۶]

(۲) حضرت علی کرم اللہ وجہہ فرماتے ہیں کہ میں جب بھی نبی علیہ السلام سے کوئی حدیث سنتا تھا تو اللہ تعالیٰ جیسے چاہتا تھا مجھے اس

سے فائدہ پہنچاتا تھا، اور جب کوئی دوسرا شخص مجھ سے نبی علیہ السلام کی کوئی حدیث بیان کرتا تو میں اس سے اس پر قسم لیتا، جب وہ قسم کھالیتا کہ یہ حدیث اس نے نبی علیہ السلام ہی سے سنی ہے تب کہیں جا کر میں اس کی بات کو سچا تسلیم کرتا تھا۔

مجھ سے حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ نے یہ حدیث بیان کی ہے اور وہ یہ حدیث بیان کرنے میں سچے ہیں کہ انہوں نے جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ جو آدمی کوئی گناہ کر بیٹھے، پھر وضو کرے اور خوب اچھی طرح کرے، اس کے بعد دو رکعت نماز پڑھے اور اللہ سے اپنے اس گناہ کی معافی مانگے تو اللہ تعالیٰ اس کے گناہ کو یقیناً معاف فرما دے گا۔

(۳) حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ مُحَمَّدٍ أَبُو سَعِيدٍ يَعْنِي الْعَنْقَزِيَّ قَالَ حَدَّثَنَا إِسْرَائِيلُ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنِ الْبَرَاءِ بْنِ عَازِبٍ قَالَ اشْتَرَى أَبُو بَكْرٍ مِنْ عَازِبٍ سَرْجًا بِثَلَاثَةَ عَشَرَ دِرْهَمًا قَالَ فَقَالَ أَبُو بَكْرٍ لِعَازِبٍ مُرْ الْبَرَاءَ فَلْيَحْمِلْهُ إِلَى مَنْزِلِي فَقَالَ لَا حَتَّى تُحَدِّثَنَا كَيْفَ صَنَعْتَ حِينَ خَرَجَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَنْتَ مَعَهُ قَالَ فَقَالَ أَبُو بَكْرٍ خَرَجْنَا فَأَدْلَجْنَا فَأَحْثَثْنَا يَوْمَنَا وَلَيْلَتَنَا حَتَّى أَظْهَرْنَا وَقَامَ قَائِمُ الظَّهِيرَةِ فَضَرَبْتُ بِبَصَرِي هَلْ أَرَى ظِلًّا نَأْوِي إِلَيْهِ فَإِذَا أَنَا بِصَخْرَةٍ فَأَهْوَيْتُ إِلَيْهَا فَإِذَا بَقِيَّةُ ظِلِّهَا فَسَوَّيْتُهُ لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَفَرَشْتُ لَهُ فَرْوَةً وَقُلْتُ اضْطَجِعْ يَا رَسُولَ اللَّهِ فَاضْطَجَعَ ثُمَّ خَرَجْتُ أَنْظُرُ هَلْ أَرَى أَحَدًا مِنَ الطَّلَبِ فَإِذَا أَنَا بِرَاعِي غَنَمٍ فَقُلْتُ لِمَنْ أَنْتَ يَا غُلَامُ فَقَالَ لِرَجُلٍ مِنْ قُرَيْشٍ فَسَمَّاهُ فَعَرَفْتُهُ فَقُلْتُ هَلْ فِي غَنَمِكَ مِنْ لَبَنٍ قَالَ نَعَمْ قَالَ قُلْتُ هَلْ أَنْتَ حَالِبٌ لِي قَالَ نَعَمْ قَالَ فَأَمَرْتُهُ فَاعْتَقَلَ شَاةً مِنْهَا ثُمَّ أَمَرْتُهُ فَنَفَضَ ضَرْعَهَا مِنَ الْغُبَارِ ثُمَّ أَمَرْتُهُ فَنَفَضَ كَفَّيْهِ مِنَ الْغُبَارِ وَمَعِي إِدَاوَةٌ عَلَى فَمِهَا خِرْقَةٌ فَحَلَبَ لِي كُثْبَةً مِنَ اللَّبَنِ فَصَبَبْتُ يَعْنِي الْمَاءَ عَلَى الْقَدَحِ حَتَّى بَرَدَ أَسْفَلُهُ ثُمَّ أَتَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَوَافَيْتُهُ وَقَدِ اسْتَيْقَظَ فَقُلْتُ اشْرَبْ يَا رَسُولَ اللَّهِ فَشَرِبَ حَتَّى رَضِيتُ ثُمَّ قُلْتُ هَلْ أَنَى الرَّحِيلُ قَالَ فَارْتَحَلْنَا وَالْقَوْمُ يَطْلُبُونَا فَلَمْ يُدْرِكْنَا أَحَدٌ مِنْهُمْ إِلَّا سُرَاقَةُ بْنُ مَالِكِ بْنِ جُعْشُمٍ عَلَى فَرَسٍ لَهُ فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ هَذَا الطَّلَبُ قَدْ لَحِقَنَا فَقَالَ لَا تَحْزَنْ إِنَّ اللَّهَ مَعَنَا حَتَّى إِذَا دَنَا مِنَّا فَكَانَ بَيْنَنَا وَبَيْنَهُ قَدْرُ رُمْحٍ أَوْ رُمْحَيْنِ أَوْ ثَلَاثَةٍ قَالَ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ هَذَا الطَّلَبُ قَدْ لَحِقَنَا وَبَكَيْتُ قَالَ لِمَ تَبْكِي قَالَ قُلْتُ أَمَا وَاللَّهِ مَا عَلَى نَفْسِي أَبْكِي وَلَكِنْ أَبْكِي عَلَيْكَ قَالَ فَدَعَا عَلَيْهِ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ اللَّهُمَّ اكْفِنَاهُ بِمَا شِئْتَ فَسَاخَتْ قَوَائِمُ فَرَسِهِ إِلَى بَطْنِهَا فِي أَرْضٍ صَلْدٍ وَوَثَبَ عَنْهَا وَقَالَ يَا مُحَمَّدُ قَدْ عَلِمْتُ أَنَّ هَذَا عَمَلُكَ فَادْعُ اللَّهَ أَنْ يُنْجِيَنِي مِمَّا أَنَا فِيهِ فَوَاللَّهِ لَأُعَمِّيَنَّ عَلَى مَنْ وَرَائِي مِنَ الطَّلَبِ وَهَذِهِ كِنَانَتِي فَخُذْ مِنْهَا سَهْمًا فَإِنَّكَ سَتَمُرُّ بِإِبِلِي وَغَنَمِي فِي مَوْضِعِ كَذَا وَكَذَا فَخُذْ مِنْهَا حَاجَتَكَ قَالَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا حَاجَةَ لِي فِيهَا قَالَ وَدَعَا لَهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأُطْلِقَ فَرَجَعَ إِلَى أَصْحَابِهِ وَمَضَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَنَا مَعَهُ حَتَّى قَدِمْنَا الْمَدِينَةَ فَتَلَقَّاهُ النَّاسُ فَخَرَجُوا فِي الطَّرِيقِ وَعَلَى الْأَجَاجِيرِ

فَاشْتَدَّ الْخَدَمُ وَالصِّبْيَانُ فِي الطَّرِيقِ يَقُولُونَ اللَّهُ أَكْبَرُ جَاءَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جَاءَ مُحَمَّدٌ قَالَ وَتَنَازَعَ الْقَوْمُ أَيُّهُمْ يَنْزِلُ عَلَيْهِ قَالَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْزِلُ اللَّيْلَةَ عَلَى بَنِي النَّجَّارِ أَخْوَالِ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ لِأُكْرِمَهُمْ بِذَلِكَ فَلَمَّا أَصْبَحَ غَدَا حَيْثُ أُمِرَ قَالَ الْبَرَاءُ بْنُ عَازِبٍ أَوَّلُ مَنْ كَانَ قَدِمَ عَلَيْنَا مِنَ الْمُهَاجِرِينَ مُصْعَبُ بْنُ عُمَيْرٍ أَخُو بَنِي عَبْدِ الدَّارِ ثُمَّ قَدِمَ عَلَيْنَا ابْنُ أُمِّ مَكْتُومٍ الْأَعْمَى أَخُو بَنِي فِهْرٍ ثُمَّ قَدِمَ عَلَيْنَا عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ فِي عِشْرِينَ رَاكِبًا فَقُلْنَا مَا فَعَلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ هُوَ عَلَى أَثَرِي ثُمَّ قَدِمَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَبُو بَكْرٍ مَعَهُ قَالَ الْبَرَاءُ وَلَمْ يَقْدَمْ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتَّى حَفِظْتُ سُوَرًا مِنَ الْمُفَصَّلِ قَالَ إِسْرَائِيلُ وَكَانَ الْبَرَاءُ مِنَ الْأَنْصَارِ مِنْ بَنِي حَارِثَةَ [صححه البخاري (٣٦١٥)، ومسلم (٢٠٠٩)، وابن حبان (٦٢٨١)]

(۳) حضرت براء بن عازب رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ سیدنا صدیق اکبر رضی اللہ عنہ نے میرے والد حضرت عازب رضی اللہ عنہ سے ۱۳ درہم کے عوض ایک زین خریدی اور میرے والد سے فرمایا کہ اپنے بیٹے براء سے کہہ دیجئے کہ وہ اسے اٹھا کر میرے گھر تک پہنچا دے، انہوں نے کہا کہ پہلے آپ وہ واقعہ سنایئے جب نبی علیہ السلام نے مکہ مکرمہ سے ہجرت کی اور آپ بھی ان کے ہمراہ تھے۔

حضرت صدیق اکبر رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ شب ہجرت ہم لوگ رات کی تاریکی میں نکلے اور سارا دن اور ساری رات تیزی سے سفر کرتے رہے، یہاں تک کہ ظہر کا وقت ہو گیا، میں نے نظر دوڑا کر دیکھا کہ کہیں کوئی سایہ نظر آتا ہے یا نہیں؟ مجھے اچانک ایک چٹان نظر آئی، میں اسی کی طرف لپکا تو وہاں کچھ سایہ موجود تھا، میں نے وہ جگہ برابر کی اور نبی علیہ السلام کے بیٹھنے کے لیے اپنی پوستین بچھا دی، اور نبی علیہ السلام سے آکر عرض کیا یا رسول اللہ! کچھ دیر آرام فرما لیجئے، چنانچہ نبی علیہ السلام لیٹ گئے۔

ادھر میں یہ جائزہ لینے کے لیے نکلا کہ کہیں کوئی جاسوس تو نہیں دکھائی دے رہا؟ اچانک مجھے بکریوں کا ایک چرواہا مل گیا، میں نے اس سے پوچھا بیٹا! تم کس کے ہو؟ اس نے قریش کے ایک آدمی کا نام لیا جسے میں جانتا تھا، میں نے اس سے کہا کہ کیا تمہاری بکریوں میں دودھ ہے؟ اس نے اثبات میں جواب دیا، میں نے اس سے دودھ دوہ کر دینے کی فرمائش کی تو اس نے اس کا بھی مثبت جواب دیا، اور میرے کہنے پر اس نے ایک بکری کو قابو میں کر لیا۔

پھر میں نے اس سے بکری کے تھن پر سے غبار صاف کرنے کو کہا جو اسنے کر دیا، پھر میں نے اس سے اپنے ہاتھ جھاڑنے کو کہا تاکہ وہ گرد و غبار دور ہو جائے چنانچہ اس نے اپنے ہاتھ بھی جھاڑ لیے، اس وقت میرے پاس ایک برتن تھا، جس کے منہ پر چھوٹا سا کپڑا لپٹا ہوا تھا، اس برتن میں اس نے تھوڑا سا دودھ دوہا اور میں نے اس پر پانی چھڑک دیا تاکہ برتن نیچے سے ٹھنڈا ہو جائے۔

اس کے بعد میں نبی علیہ السلام کی خدمت میں حاضر ہوا، جب میں وہاں پہنچا تو نبی علیہ السلام بیدار ہو چکے تھے، میں نے نبی علیہ السلام سے وہ دودھ نوش فرمانے کی درخواست کی، جسے جب نبی علیہ السلام نے قبول کر لیا اور اتنا دودھ پیا کہ میں مطمئن اور خوش ہو گیا، اس کے بعد نبی علیہ السلام سے پوچھا کہ کیا اب روانگی کا وقت آ گیا ہے اور اب ہمیں چلنا چاہئے؟

نبی علیہ السلام کے ایماء پر ہم وہاں سے روانہ ہو گئے، پوری قوم ہماری تلاش میں تھی، لیکن سراقہ بن مالک بن جعشم کے علاوہ ''جو اپنے گھوڑے پر سوار تھا'' ہمیں کوئی نہ پا سکا، سراقہ کو دیکھ کر میں نے نبی علیہ السلام سے عرض کیا یا رسول اللہ! یہ جاسوس ہم تک پہنچ گیا ہے، اب کیا ہوگا؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا آپ غمگین اور دل برداشتہ نہ ہوں، اللہ ہمارے ساتھ ہے، ادھر وہ ہمارے اور قریب آ گیا اور ہمارے اور اس کے درمیان ایک یا دو تین نیزوں کے بقدر فاصلہ رہ گیا، میں نے پھر عرض کیا کہ یا رسول اللہ! یہ تو ہمارے قریب پہنچ گیا ہے اور یہ کہہ کر میں رو پڑا۔

نبی علیہ السلام نے مجھ سے رونے کی وجہ پوچھی تو میں نے عرض کیا بخدا! میں اپنے لیے نہیں رو رہا، میں تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے لیے رو رہا ہوں کہ اگر آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو پکڑ لیا گیا تو یہ نجانے کیا سلوک کریں گے؟ اس پر نبی علیہ السلام نے سراقہ کے لئے بددعاء فرمائی کہ اے اللہ! تو جس طرح چاہے، اس سے ہماری کفایت اور حفاظت فرما۔

اسی وقت اس کے گھوڑے کے پاؤں پیٹ تک زمین میں دھنس گئے ''حالانکہ وہ زمین انتہائی سپاٹ اور سخت تھی'' اور سراقہ اس سے نیچے گر پڑا اور کہنے لگا کہ اے محمد صلی اللہ علیہ وسلم! میں جانتا ہوں کہ یہ آپ کا کوئی عمل ہے، آپ اللہ سے دعا کر دیجئے کہ وہ مجھے اس مصیبت سے نجات دے دے، میں خدا کی قسم کھا کر کہتا ہوں کہ آپ کی تلاش میں اپنے پیچھے آنے والے تمام لوگوں پر آپ کو مخفی رکھوں گا اور کسی کو آپ کی خبر نہ ہونے دوں گا، نیز یہ میرا ترکش ہے، اس میں سے ایک تیر بطور نشانی کے آپ لے لیجئے، فلاں فلاں مقام پر آپ کا گذر میرے اونٹوں اور بکریوں پر ہوگا، آپ کو ان میں سے جس چیز کی جتنی ضرورت ہو، آپ لے لیجئے گا۔

نبی علیہ السلام نے فرمایا مجھے اس کی کوئی ضرورت نہیں، پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اللہ سے دعاء کی اور اسے رہائی مل گئی، اس کے بعد وہ اپنے ساتھیوں کے پاس واپس لوٹ گیا اور ہم دونوں اپنی راہ پر ہو لئے یہاں تک کہ ہم لوگ مدینہ منورہ پہنچ گئے، لوگ نبی علیہ السلام سے ملاقات کے لئے اپنے گھروں سے نکل پڑے، کچھ اپنے گھروں کی چھتوں پر کھڑے ہو کر نبی علیہ السلام کا دیدار کرنے لگے، اور راستے ہی میں بچے اور غلام مل کر زور زور سے نعرۂ تکبیر بلند کرتے ہوئے کہنے لگے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم تشریف لے آئے، محمد صلی اللہ علیہ وسلم تشریف لے آئے۔

نبی علیہ السلام کی تشریف آوری پر لوگوں میں یہ جھگڑا ہونے لگا کہ نبی علیہ السلام کس قبیلے کے مہمان بنیں گے؟ نبی علیہ السلام نے اس جھگڑے کا فیصلہ کرتے ہوئے فرمایا آج رات تو میں خواجہ عبدالمطلب کے اخوال بنونجار کا مہمان بنوں گا تا کہ ان کے لئے باعث عزو شرف ہو جائے، چنانچہ ایسا ہی ہوا اور جب صبح ہوئی تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم وہاں تشریف لے گئے جہاں کا آپ کو حکم ملا۔

حضرت براء بن عازب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ مہاجرین میں سے ہمارے یہاں سب سے پہلے حضرت مصعب بن عمیر رضی اللہ عنہ ''جن کا تعلق بنو عبدالدار سے تھا'' تشریف لائے تھے، پھر بنو فہر سے تعلق رکھنے والے ایک نابینا صحابی حضرت ابن ام مکتوم رضی اللہ عنہ تشریف لائے اور اس کے بعد حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ بیس سواروں کے ساتھ ہمارے یہاں رونق افروز ہوئے۔

جب حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ آئے تو ہم نے ان سے پوچھا کہ نبی علیہ السلام کا کیا ارادہ ہے؟ انہوں نے بتایا کہ وہ بھی میرے پیچھے پیچھے آرہے ہیں، چنانچہ کچھ ہی عرصے کے بعد نبی علیہ السلام بھی مدینہ منورہ میں جلوہ افروز ہو گئے اور حضرت صدیق اکبر رضی اللہ عنہ بھی ساتھ آئے۔

حضرت براء رضی اللہ عنہ یہ بھی فرماتے ہیں کہ نبی علیہ السلام کی تشریف آوری سے قبل ہی میں مفصلات کی متعدد سورتیں پڑھ اور یاد کر چکا تھا، راوی حدیث اسرائیل کہتے ہیں کہ حضرت براء بن عازب رضی اللہ عنہ کا تعلق انصار کے قبیلہ بنو حارثہ سے تھا۔

(٤) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ قَالَ قَالَ إِسْرَائِيلُ قَالَ أَبُو إِسْحَاقَ عَنْ زَيْدِ بْنِ يُثَيْعٍ عَنْ أَبِي بَكْرٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَعَثَهُ بِبَرَاءَةٌ لِأَهْلِ مَكَّةَ لَا يَحُجُّ بَعْدَ الْعَامِ مُشْرِكٌ وَلَا يَطُوفُ بِالْبَيْتِ عُرْيَانٌ وَلَا يَدْخُلُ الْجَنَّةَ إِلَّا نَفْسٌ مُسْلِمَةٌ مَنْ كَانَ بَيْنَهُ وَبَيْنَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُدَّةٌ فَأَجَلُهُ إِلَى مُدَّتِهِ وَاللَّهُ بَرِيءٌ مِنَ الْمُشْرِكِينَ وَرَسُولُهُ قَالَ فَسَارَ بِهَا ثَلَاثًا ثُمَّ قَالَ لِعَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُ الْحَقْهُ فَرُدَّ عَلَيَّ أَبَا بَكْرٍ وَبَلِّغْهَا أَنْتَ قَالَ فَفَعَلَ قَالَ فَلَمَّا قَدِمَ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَبُو بَكْرٍ بَكَى قَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ حَدَثَ فِيَّ شَيْءٌ قَالَ مَا حَدَثَ فِيكَ إِلَّا خَيْرٌ وَلَكِنْ أُمِرْتُ أَنْ لَا يُبَلِّغَهُ إِلَّا أَنَا أَوْ رَجُلٌ مِنِّي [إسناده ضعيف. وقال أحمد: هذا حديث منكر. وقال ابن تيمية في المنهاج ٥/٦٣: قوله: ((لا يؤدي عني إلا علي)) من الكذب].

(۴) حضرت صدیق اکبر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے انہیں امیر حج بنا کر بھیجتے وقت اہل مکہ سے اس براءت کا اعلان کرنے کی ذمہ داری بھی سونپی تھی کہ اس سال کے بعد کوئی مشرک حج نہیں کر سکے گا، کوئی آدمی برہنہ ہو کر طواف نہیں کر سکے گا۔ جنت میں صرف وہی شخص داخل ہو سکے گا جو مسلمان ہو، جس شخص کا پیغمبر اسلام صلی اللہ علیہ وسلم سے کسی خاص مدت کے لئے کوئی معاہدہ پہلے سے ہوا ہو، وہ اپنی مدت کے اختتام تک برقرار رہے گا، اور یہ کہ اللہ اور اس کا پیغمبر مشرکین سے بری ہیں۔

جب حضرت صدیق اکبر رضی اللہ عنہ اس پیغام کو لے کر روانہ ہو گئے اور تین دن کی مسافت طے کر چکے، تو نبی علیہ السلام نے حضرت علی رضی اللہ عنہ سے فرمایا کہ حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ کے پیچھے جاؤ اور انہیں میرے پاس واپس بلا کر لاؤ، اور امارت حج نہیں لیکن صرف یہ پیغام تم نے اہل مکہ تک پہنچانا ہے، حضرت علی رضی اللہ عنہ روانہ ہو گئے، جب حضرت صدیق اکبر رضی اللہ عنہ واپس آئے تو ان کی آنکھوں سے آنسو جاری ہو گئے اور وہ کہنے لگے کہ یا رسول اللہ! کیا میرے بارے کوئی نئی بات پیش آگئی ہے؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا آپ کے بارے تو صرف خیر ہی پیش آسکتی ہے، اصل میں بات یہ ہے کہ اس پیغام کو اہل عرب کے رواج کے مطابق اہل مکہ تک یا خود میں پہنچا سکتا تھا یا میرے خاندان کا کوئی فرد، اس لئے میں نے صرف یہ ذمہ داری حضرت علی رضی اللہ عنہ کے سپرد کر دی۔

(٥) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ يَزِيدَ بْنِ خُمَيْرٍ عَنْ سُلَيْمِ بْنِ عَامِرٍ عَنْ أَوْسَطَ قَالَ خَطَبَنَا أَبُو بَكْرٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَقَالَ قَامَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَقَامِي هَذَا عَامَ الْأَوَّلِ وَبَكَى أَبُو بَكْرٍ فَقَالَ أَبُو بَكْرٍ سَلُوا اللَّهَ الْمُعَافَاةَ أَوْ قَالَ الْعَافِيَةَ فَلَمْ يُؤْتَ أَحَدٌ قَطُّ بَعْدَ الْيَقِينِ أَفْضَلَ مِنَ الْعَافِيَةِ أَوْ الْمُعَافَاةِ

عَلَيْكُمْ بِالصِّدْقِ فَإِنَّهُ مَعَ الْبِرِّ وَهُمَا فِي الْجَنَّةِ وَإِيَّاكُمْ وَالْكَذِبَ فَإِنَّهُ مَعَ الْفُجُورِ وَهُمَا فِي النَّارِ وَلَا تَحَاسَدُوا وَلَا تَبَاغَضُوا وَلَا تَقَاطَعُوا وَلَا تَدَابَرُوا وَكُونُوا إِخْوَانًا كَمَا أَمَرَكُمُ اللَّهُ تَعَالَى [صححه ابن حبان ۹۵۲، والحاكم ۱/۵۲۹، قال الألباني: صحيح (ابن ماجة: ۳۸۴۹)] [انظر: ۱۷، ۳۴، ۴۴]

(۵) اوسط کہتے ہیں کہ حضرت صدیق اکبر رضی اللہ عنہ ایک مرتبہ خطبہ دینے کے لئے کھڑے ہوئے تو فرمایا کہ اس جگہ گذشتہ سال نبی علیہ السلام خطبہ دینے کے لیے کھڑے ہوئے تھے، یہ کہہ کر آپ رو پڑے، پھر فرمایا اللہ سے درگذر کی درخواست کیا کرو، کیونکہ ایمان کے بعد عافیت سے بڑھ کر نعمت کسی کو نہیں دی گئی، سچائی کو اختیار کرو، کیونکہ سچائی کا تعلق نیکی کے ساتھ ہے اور یہ دونوں چیزیں جنت میں ہوں گی، جھوٹ بولنے سے اپنے آپ کو بچاؤ، کیونکہ جھوٹ کا تعلق گناہ سے ہے اور یہ دونوں چیزیں جہنم میں ہوں گی، ایک دوسرے سے حسد نہ کرو، بغض نہ کرو، قطع تعلقی مت کرو، ایک دوسرے سے منہ مت پھیرو، اور اے اللہ کے بندو! آپس میں بھائی بھائی بن کر رہو۔

(۶) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ وَأَبُو عَامِرٍ قَالَا حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ يَعْنِي ابْنَ مُحَمَّدٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ يَعْنِي ابْنَ مُحَمَّدِ بْنِ عَقِيلٍ عَنْ مُعَاذِ بْنِ رِفَاعَةَ بْنِ رَافِعٍ الْأَنْصَارِيِّ عَنْ أَبِيهِ رِفَاعَةَ بْنِ رَافِعٍ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا بَكْرٍ الصِّدِّيقَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ يَقُولُ عَلَى مِنْبَرِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ فَبَكَى أَبُو بَكْرٍ حِينَ ذَكَرَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثُمَّ سُرِّيَ عَنْهُ ثُمَّ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ فِي هَذَا الْقَيْظِ عَامَ الْأَوَّلِ سَلُوا اللَّهَ الْعَفْوَ وَالْعَافِيَةَ وَالْيَقِينَ فِي الْآخِرَةِ وَالْأُولَى [قال الترمذي: حديث حسن غريب. قال الألباني: حسن صحيح (الترمذي: ۳۵۵۸) قال شعيب: إسناده حسن] [راجع: ۵]

(۶) حضرت رفاعہ بن رافع کہتے ہیں کہ میں نے حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ کو منبر رسول پر یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے کہ میں نے جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے، نبی علیہ السلام کا ذکر کر کے حضرت صدیق اکبر رضی اللہ عنہ پر گریہ طاری ہو گیا اور وہ رو پڑے، پھر جب حالت سنبھلی تو فرمایا کہ میں نے گذشتہ سال اسی جگہ پر نبی علیہ السلام کو یہ فرماتے ہوئے سنا تھا کہ اللہ سے اس کے عفو اور عافیت کا سوال کیا کرو، اور دنیا و آخرت میں یقین کی دعاء مانگا کرو۔

(۷) حَدَّثَنَا أَبُو كَامِلٍ قَالَ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ يَعْنِي ابْنَ سَلَمَةَ عَنِ ابْنِ أَبِي عَتِيقٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي بَكْرٍ الصِّدِّيقِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ السِّوَاكُ مَطْهَرَةٌ لِلْفَمِ مَرْضَاةٌ لِلرَّبِّ [قال شعيب: صحيح لغيره] [انظر: ۶۲]

(۷) حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا مسواک منہ کی پاکیزگی اور پروردگار کی خوشنودی کا سبب ہے۔

(۸) حَدَّثَنَا هَاشِمُ بْنُ الْقَاسِمِ قَالَ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ قَالَ حَدَّثَنِي يَزِيدُ بْنُ أَبِي حَبِيبٍ عَنْ أَبِي الْخَيْرِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ

عَمْرٍو عَنْ أَبِي بَكْرٍ الصِّدِّيقِ أَنَّهُ قَالَ لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلِّمْنِي دُعَاءً أَدْعُو بِهِ فِي صَلَاتِي قَالَ قُلْ اللَّهُمَّ إِنِّي ظَلَمْتُ نَفْسِي ظُلْمًا كَثِيرًا وَلَا يَغْفِرُ الذُّنُوبَ إِلَّا أَنْتَ فَاغْفِرْ لِي مَغْفِرَةً مِنْ عِنْدِكَ وَارْحَمْنِي إِنَّكَ أَنْتَ الْغَفُورُ الرَّحِيمُ [انظر: ۲۸] و قَالَ يُونُسُ كَبِيرًا حَدَّثَنَاه حَسَنٌ الْأَشْيَبُ عَنْ ابْنِ لَهِيعَةَ قَالَ قَالَ كَبِيرًا [صححه البخاری (۸۳۴)، و مسلم (۲۷۰۵)، وابن خزیمة (۸۴۵)، وابن حبان (۱۹۷۶)]

(۸) ایک مرتبہ حضرت صدیق اکبر رضی اللہ عنہ نے نبی علیہ السلام کی خدمت میں عرض کیا یا رسول اللہ! مجھے کوئی ایسی دعاء سکھا دیجئے جو میں نماز میں مانگ لیا کروں؟ نبی علیہ السلام نے انہیں یہ دعاء تلقین فرمائی کہ اے اللہ! میں نے اپنی جان پر بڑا ظلم کیا، تیرے علاوہ کوئی بھی گناہوں کو معاف نہیں کر سکتا، اس لئے خاص اپنے فضل سے میرے گناہوں کو معاف فرما اور مجھ پر رحم فرما، بے شک تو بڑا بخشنے والا، مہربان ہے۔

(۹) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ قَالَ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا أَنَّ فَاطِمَةَ وَالْعَبَّاسَ أَتَيَا أَبَا بَكْرٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ يَلْتَمِسَانِ مِيرَاثَهُمَا مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُمَا حِينَئِذٍ يَطْلُبَانِ أَرْضَهُ مِنْ فَدَكَ وَسَهْمَهُ مِنْ خَيْبَرَ فَقَالَ لَهُمْ أَبُو بَكْرٍ إِنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لَا نُورَثُ مَا تَرَكْنَا صَدَقَةٌ إِنَّمَا يَأْكُلُ آلُ مُحَمَّدٍ فِي هَذَا الْمَالِ وَإِنِّي وَاللَّهِ لَا أَدَعُ أَمْرًا رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَصْنَعُهُ فِيهِ إِلَّا صَنَعْتُهُ [صححه البخاری (۴۰۳۵)، ومسلم (۱۷۵۹)، وابن حبان (۴۸۲۳)] [انظر: ۲۵، ۵۵، ۵۸]

(۹) حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام کے وصالِ مبارک کے بعد ایک دن حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا اور حضرت عباس رضی اللہ عنہ نبی علیہ السلام کی میراث کا مطالبہ لے کر حضرت صدیق اکبر رضی اللہ عنہ کے یہاں تشریف لائے، اس وقت ان دونوں کا مطالبہ ارضِ فدک اور خیبر کا حصہ تھا، ان دونوں بزرگوں کی گفتگو سننے کے بعد حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ میں نے جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ ہمارے مال میں وراثت جاری نہیں ہوتی، بلکہ ہم جو کچھ چھوڑ کر جاتے ہیں، وہ سب صدقہ ہوتا ہے، البتہ آلِ محمد صلی اللہ علیہ وسلم اس مال میں سے کھا سکتی ہے، اور میں قسم کھا کر کہتا ہوں کہ میں نے نبی علیہ السلام کو جیسا کرتے ہوئے دیکھا ہے، میں اس طریقے کو کسی صورت نہیں چھوڑوں گا۔

(۱۰) حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْمُقْرِءُ قَالَ حَدَّثَنَا حَيْوَةُ بْنُ شُرَيْحٍ قَالَ سَمِعْتُ عَبْدَ الْمَلِكِ بْنَ الْحَارِثِ يَقُولُ إِنَّ أَبَا هُرَيْرَةَ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا بَكْرٍ الصِّدِّيقَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ عَلَى هَذَا الْمِنْبَرِ يَقُولُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي هَذَا الْيَوْمِ مِنْ عَامِ الْأَوَّلِ ثُمَّ اسْتَعْبَرَ أَبُو بَكْرٍ وَبَكَى ثُمَّ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لَمْ تُؤْتَوْا شَيْئًا بَعْدَ كَلِمَةِ الْإِخْلَاصِ مِثْلَ الْعَافِيَةِ فَاسْأَلُوا اللَّهَ الْعَافِيَةَ [صححه ابن حبان (۹۵۰) قال شعیب: صحیح لغیره] [راجع: ۵]

(١٠) حضرت ابوہریرہ ؓ کہتے ہیں کہ میں نے اس منبر رسول ﷺ پر حضرت صدیق اکبر ؓ کو یہ کہتے ہوئے سنا ہے کہ آج ہی کے دن گذشتہ سال میں نے نبی ؑ کو یہ فرماتے ہوئے سنا تھا، اور یہ کہہ کر آپ رو پڑے اور آپ کی آنکھوں سے آنسو جاری ہو گئے، تھوڑی دیر کے بعد فرمایا کہ میں نے نبی ؑ کو ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے کہ کلمۂ توحید و اخلاص کے بعد تمہیں عافیت جیسی دوسری نعمت کوئی نہیں دی گئی، اس لئے اللہ سے عافیت کا سوال کیا کرو۔

(١١) حَدَّثَنَا عَفَّانُ قَالَ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ قَالَ أَخْبَرَنَا ثَابِتٌ عَنْ أَنَسٍ أَنَّ أَبَا بَكْرٍ حَدَّثَهُ قَالَ قُلْتُ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ فِي الْغَارِ وَقَالَ مَرَّةً وَنَحْنُ فِي الْغَارِ لَوْ أَنَّ أَحَدَهُمْ نَظَرَ إِلَى قَدَمَيْهِ لَأَبْصَرَنَا تَحْتَ قَدَمَيْهِ قَالَ فَقَالَ يَا أَبَا بَكْرٍ مَا ظَنُّكَ بِاثْنَيْنِ اللَّهُ ثَالِثُهُمَا [صححه البخاري(٣٦٥٣)، ومسلم(٢٣٨١)، وابن حبان(٦٢٧٨)]

(١١) حضرت انس ؓ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ سیدنا صدیق اکبر ؓ نے شب ہجرت کی یاد تازہ کرتے ہوئے فرمایا کہ جس وقت ہم لوگ غارِ ثور میں تھے، میں نے نبی ؑ سے عرض کیا کہ اگر ان میں سے کسی نے اپنے پاؤں کی طرف دیکھ لیا تو نیچے سے ہم نظر آ جائیں گے، اس پر نبی ؑ نے فرمایا ابوبکر! ان دو کے بارے تمہارا کیا خیال ہے جن کے ساتھ تیسرا ''اللہ'' ہو۔

(١٢) حَدَّثَنَا رَوْحٌ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عَرُوبَةَ عَنْ أَبِي التَّيَّاحِ عَنِ الْمُغِيرَةِ بْنِ سُبَيْعٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ حُرَيْثٍ عَنْ أَبِي بَكْرٍ الصِّدِّيقِ قَالَ حَدَّثَنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّ الدَّجَّالَ يَخْرُجُ مِنْ أَرْضٍ بِالْمَشْرِقِ يُقَالُ لَهَا خُرَاسَانُ يَتْبَعُهُ أَقْوَامٌ كَأَنَّ وُجُوهَهُمْ الْمَجَانُّ الْمُطْرَقَةُ [قال الترمذي، حسن غريب. قال الألباني: صحيح (الترمذي: ٢٢٣٧، ابن ماجة: ٤٠٧٢)] [انظر: ٣٣]

(١٢) حضرت صدیق اکبر ؓ سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا دجال کا خروج مشرق کے ایک علاقے سے ہوگا جس کا نام ''خراسان'' ہوگا، اور اس کی پیروی ایسے لوگ کریں گے جن کے چہرے چپٹی کمان کی طرح محسوس ہوں گے۔

(١٣) حَدَّثَنَا أَبُو سَعِيدٍ مَوْلَى بَنِي هَاشِمٍ قَالَ حَدَّثَنَا صَدَقَةُ بْنُ مُوسَى صَاحِبُ الدَّقِيقِ عَنْ فَرْقَدٍ عَنْ مُرَّةَ بْنِ شَرَاحِيلَ عَنْ أَبِي بَكْرٍ الصِّدِّيقِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَدْخُلُ الْجَنَّةَ بَخِيلٌ وَلَا خَبٌّ وَلَا خَائِنٌ وَلَا سَيِّءُ الْمَلَكَةِ وَأَوَّلُ مَنْ يَقْرَعُ بَابَ الْجَنَّةِ الْمَمْلُوكُونَ إِذَا أَحْسَنُوا فِيمَا بَيْنَهُمْ وَبَيْنَ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ وَفِيمَا بَيْنَهُمْ وَبَيْنَ مَوَالِيهِمْ [قال الترمذي: غريب. قال الألباني: ضعيف (الترمذي: ١٩٤٦ و ١٩٦٣)] [انظر: ٣١، ٣٢]

(١٣) حضرت ابوبکر صدیق ؓ سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا کوئی بخیل، کوئی دھوکہ باز، کوئی خیانت کرنے والا اور کوئی بداخلاق شخص جنت میں داخل نہیں ہوگا، اور جنت کا دروازہ سب سے پہلے کھٹکھٹانے والے لوگ ''غلام'' ہوں گے، لیکن اس سے مراد وہ غلام ہیں جو اللہ اور اپنے آقاؤں کے معاملے میں اچھے ثابت ہوں یعنی حقوق اللہ کی بھی

فکر کرتے ہوں اور اپنے آقا کی خدمت میں بھی کسی قسم کی کمی نہ کرتے ہوں اور ان کے حقوق بھی مکمل طور پر ادا کرتے ہوں۔

(۱۴) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ أَبِي شَيْبَةَ قَالَ عَبْد اللَّهِ وَسَمِعْتُهُ مِنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي شَيْبَةَ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ فُضَيْلٍ عَنِ الْوَلِيدِ بْنِ جُمَيْعٍ عَنْ أَبِي الطُّفَيْلِ قَالَ لَمَّا قُبِضَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَرْسَلَتْ فَاطِمَةُ إِلَى أَبِي بَكْرٍ أَنْتَ وَرِثْتَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَمْ أَهْلُهُ قَالَ فَقَالَ لَا بَلْ أَهْلُهُ قَالَتْ فَأَيْنَ سَهْمُ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فَقَالَ أَبُو بَكْرٍ إِنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ إِذَا أَطْعَمَ نَبِيًّا طُعْمَةً ثُمَّ قَبَضَهُ جَعَلَهُ لِلَّذِي يَقُومُ مِنْ بَعْدِهِ فَرَأَيْتُ أَنْ أَرُدَّهُ عَلَى الْمُسْلِمِينَ فَقَالَتْ فَأَنْتَ وَمَا سَمِعْتَ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَعْلَمُ [قال ابن كثير: ففي لفظ هذا الحديث غرابة ونكارة. قال الألباني: حسن (أبو داود: ۲۹۷۳)] [راجع: ۹]

(۱۴) ابوالطفیل کہتے ہیں کہ جب نبی علیہ السلام کا وصال مبارک ہو گیا تو حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا نے حضرت صدیق اکبر رضی اللہ عنہ کے پاس ایک قاصد کے ذریعے یہ پیغام بھجوایا کہ نبی علیہ السلام کے وارث آپ ہیں یا نبی علیہ السلام کے اہل خانہ؟ انہوں نے جواباً فرمایا کہ نبی علیہ السلام کے اہل خانہ ہی ان کے وارث ہیں، حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا تو پھر نبی علیہ السلام کا حصہ کہاں ہے؟ حضرت صدیق اکبر رضی اللہ عنہ نے جواب دیا کہ میں نے خود جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ جب اللہ تعالیٰ اپنے نبی کو کوئی چیز کھلاتا ہے، پھر انہیں اپنے پاس بلا لیتا ہے تو اس کا نظم و نسق اس شخص کے ہاتھ میں ہوتا ہے جو خلیفہ وقت ہو، اس لیے میں یہ مناسب سمجھتا ہوں کہ اس مال کو مسلمانوں میں تقسیم کر دوں، یہ تمام تفصیل سن کر حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا کہ نبی علیہ السلام سے آپ نے جو سنا ہے، آپ اسے زیادہ جانتے ہیں، چنانچہ اس کے بعد انہوں نے اس کا مطالبہ کرنا چھوڑ دیا۔

(۱۵) حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ إِسْحَاقَ الطَّالَقَانِيُّ قَالَ حَدَّثَنِي النَّضْرُ بْنُ شُمَيْلٍ الْمَازِنِيُّ قَالَ حَدَّثَنِي أَبُو نَعَامَةَ قَالَ حَدَّثَنِي أَبُو هُنَيْدَةَ الْبَرَاءُ بْنُ نَوْفَلٍ عَنْ وَالَانَ الْعَدَوِيِّ عَنْ حُذَيْفَةَ عَنْ أَبِي بَكْرٍ الصِّدِّيقِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ أَصْبَحَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَاتَ يَوْمٍ فَصَلَّى الْغَدَاةَ ثُمَّ جَلَسَ حَتَّى إِذَا كَانَ مِنَ الضُّحَى ضَحِكَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثُمَّ جَلَسَ مَكَانَهُ حَتَّى صَلَّى الْأُولَى وَالْعَصْرَ وَالْمَغْرِبَ كُلُّ ذَلِكَ لَا يَتَكَلَّمُ حَتَّى صَلَّى الْعِشَاءَ الْآخِرَةَ ثُمَّ قَامَ إِلَى أَهْلِهِ فَقَالَ النَّاسُ لِأَبِي بَكْرٍ أَلَا تَسْأَلُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا شَأْنُهُ صَنَعَ الْيَوْمَ شَيْئًا لَمْ يَصْنَعْهُ قَطُّ قَالَ فَسَأَلَهُ فَقَالَ نَعَمْ عُرِضَ عَلَيَّ مَا هُوَ كَائِنٌ مِنْ أَمْرِ الدُّنْيَا وَأَمْرِ الْآخِرَةِ فَجُمِعَ الْأَوَّلُونَ وَالْآخِرُونَ بِصَعِيدٍ وَاحِدٍ فَفَظِعَ النَّاسُ بِذَلِكَ حَتَّى انْطَلَقُوا إِلَى آدَمَ عَلَيْهِ السَّلَام وَالْعَرَقُ يَكَادُ يُلْجِمُهُمْ فَقَالُوا يَا آدَمُ أَنْتَ أَبُو الْبَشَرِ وَأَنْتَ اصْطَفَاكَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ اشْفَعْ لَنَا إِلَى رَبِّكَ قَالَ لَقَدْ لَقِيتُ مِثْلَ الَّذِي لَقِيتُمْ انْطَلِقُوا إِلَى أَبِيكُمْ بَعْدَ أَبِيكُمْ إِلَى نُوحٍ إِنَّ اللَّهَ اصْطَفَى آدَمَ وَنُوحًا وَآلَ إِبْرَاهِيمَ وَآلَ عِمْرَانَ عَلَى الْعَالَمِينَ قَالَ فَيَنْطَلِقُونَ إِلَى نُوحٍ عَلَيْهِ السَّلَام فَيَقُولُونَ اشْفَعْ لَنَا إِلَى رَبِّكَ

فَأَنْتَ اصْطَفَاكَ اللَّهُ وَاسْتَجَابَ لَكَ فِي دُعَائِكَ وَلَمْ يَدَعْ عَلَى الْأَرْضِ مِنَ الْكَافِرِينَ دَيَّارًا فَيَقُولُ لَيْسَ ذَاكُمْ عِنْدِي انْطَلِقُوا إِلَى إِبْرَاهِيمَ عَلَيْهِ السَّلَام فَإِنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ اتَّخَذَهُ خَلِيلًا فَيَنْطَلِقُونَ إِلَى إِبْرَاهِيمَ فَيَقُولُ لَيْسَ ذَاكُمْ عِنْدِي وَلَكِنْ انْطَلِقُوا إِلَى مُوسَى عَلَيْهِ السَّلَام فَإِنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ كَلَّمَهُ تَكْلِيمًا فَيَقُولُ مُوسَى عَلَيْهِ السَّلَام لَيْسَ ذَاكُمْ عِنْدِي وَلَكِنْ انْطَلِقُوا إِلَى عِيسَى ابْنِ مَرْيَمَ فَإِنَّهُ يُبْرِئُ الْأَكْمَهَ وَالْأَبْرَصَ وَيُحْيِي الْمَوْتَى فَيَقُولُ عِيسَى لَيْسَ ذَاكُمْ عِنْدِي وَلَكِنْ انْطَلِقُوا إِلَى سَيِّدِ وَلَدِ آدَمَ فَإِنَّهُ أَوَّلُ مَنْ تَنْشَقُّ عَنْهُ الْأَرْضُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ انْطَلِقُوا إِلَى مُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَيَشْفَعَ لَكُمْ إِلَى رَبِّكُمْ عَزَّ وَجَلَّ قَالَ فَيَنْطَلِقُ فَيَأْتِي جِبْرِيلُ عَلَيْهِ السَّلَام رَبَّهُ فَيَقُولُ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ ائْذَنْ لَهُ وَبَشِّرْهُ بِالْجَنَّةِ قَالَ فَيَنْطَلِقُ بِهِ جِبْرِيلُ فَيَخِرُّ سَاجِدًا قَدْرَ جُمُعَةٍ وَيَقُولُ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ ارْفَعْ رَأْسَكَ يَا مُحَمَّدُ وَقُلْ يُسْمَعْ وَاشْفَعْ تُشَفَّعْ قَالَ فَيَرْفَعُ رَأْسَهُ فَإِذَا نَظَرَ إِلَى رَبِّهِ عَزَّ وَجَلَّ خَرَّ سَاجِدًا قَدْرَ جُمُعَةٍ أُخْرَى فَيَقُولُ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ ارْفَعْ رَأْسَكَ وَقُلْ يُسْمَعْ وَاشْفَعْ تُشَفَّعْ قَالَ فَيَذْهَبُ لِيَقَعَ سَاجِدًا فَيَأْخُذُ جِبْرِيلُ عَلَيْهِ السَّلَام بِضَبْعَيْهِ فَيَفْتَحُ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ عَلَيْهِ مِنَ الدُّعَاءِ شَيْئًا لَمْ يَفْتَحْهُ عَلَى بَشَرٍ قَطُّ فَيَقُولُ أَيْ رَبِّ خَلَقْتَنِي سَيِّدَ وَلَدِ آدَمَ وَلَا فَخْرَ وَأَوَّلَ مَنْ تَنْشَقُّ عَنْهُ الْأَرْضُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ وَلَا فَخْرَ حَتَّى إِنَّهُ لَيَرِدُ عَلَيَّ الْحَوْضَ أَكْثَرُ مِمَّا بَيْنَ صَنْعَاءَ وَأَيْلَةَ ثُمَّ يُقَالُ ادْعُوا الصِّدِّيقِينَ فَيَشْفَعُونَ ثُمَّ يُقَالُ ادْعُوا الْأَنْبِيَاءَ قَالَ فَيَجِيءُ النَّبِيُّ وَمَعَهُ الْعِصَابَةُ وَالنَّبِيُّ وَمَعَهُ الْخَمْسَةُ وَالسِّتَّةُ وَالنَّبِيُّ وَلَيْسَ مَعَهُ أَحَدٌ ثُمَّ يُقَالُ ادْعُوا الشُّهَدَاءَ فَيَشْفَعُونَ لِمَنْ أَرَادُوا وَقَالَ فَإِذَا فَعَلَتْ الشُّهَدَاءُ ذَلِكَ قَالَ يَقُولُ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ أَنَا أَرْحَمُ الرَّاحِمِينَ أَدْخِلُوا جَنَّتِي مَنْ كَانَ لَا يُشْرِكُ بِي شَيْئًا قَالَ فَيَدْخُلُونَ الْجَنَّةَ قَالَ ثُمَّ يَقُولُ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ انْظُرُوا فِي النَّارِ هَلْ تَلْقَوْنَ مِنْ أَحَدٍ عَمِلَ خَيْرًا قَطُّ قَالَ فَيَجِدُونَ فِي النَّارِ رَجُلًا فَيَقُولُ لَهُ هَلْ عَمِلْتَ خَيْرًا قَطُّ فَيَقُولُ لَا غَيْرَ أَنِّي كُنْتُ أُسَامِحُ النَّاسَ فِي الْبَيْعِ وَالشِّرَاءِ فَيَقُولُ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ أَسْمِحُوا لِعَبْدِي كَإِسْمَاحِهِ إِلَى عَبِيدِي ثُمَّ يُخْرِجُونَ مِنَ النَّارِ رَجُلًا فَيَقُولُ لَهُ هَلْ عَمِلْتَ خَيْرًا قَطُّ فَيَقُولُ لَا غَيْرَ أَنِّي قَدْ أَمَرْتُ وَلَدِي إِذَا مِتُّ فَأَحْرِقُونِي بِالنَّارِ ثُمَّ اطْحَنُونِي حَتَّى إِذَا كُنْتُ مِثْلَ الْكُحْلِ فَاذْهَبُوا بِي إِلَى الْبَحْرِ فَاذْرُونِي فِي الرِّيحِ فَوَاللَّهِ لَا يَقْدِرُ عَلَيَّ رَبُّ الْعَالَمِينَ أَبَدًا فَقَالَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ لِمَ فَعَلْتَ ذَلِكَ قَالَ مِنْ مَخَافَتِكَ قَالَ فَيَقُولُ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ انْظُرْ إِلَى مُلْكِ أَعْظَمِ مَلِكٍ فَإِنَّ لَكَ مِثْلَهُ وَعَشَرَةَ أَمْثَالِهِ قَالَ فَيَقُولُ لِمَ تَسْخَرُ بِي وَأَنْتَ الْمَلِكُ قَالَ وَذَاكَ الَّذِي ضَحِكْتُ مِنْهُ مِنَ الضُّحَى. [صححه ابن حبان (٦٤٧٦) نقل عن إسحاق قوله: هذا من أشرف الحديث.]

(۱۵) حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک دن جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے صبح فجر کی نماز پڑھائی، اور نماز پڑھا کر چاشت کے وقت تک اپنے مصلی پر ہی بیٹھے رہے، چاشت کے وقت نبی علیہ السلام کے چہرۂ مبارک پر ضحک کے آثار نمودار ہوئے۔

لیکن آپ ﷺ اپنی جگہ ہی تشریف فرما رہے، تا آنکہ ظہر، عصر اور مغرب بھی پڑھ لی، اس دوران آپ ﷺ نے کسی سے کوئی بات نہیں کی، حتیٰ کہ عشاء کی نماز بھی پڑھ لی، اس کے بعد آپ ﷺ اپنے گھر تشریف لے گئے۔

لوگوں نے حضرت صدیق اکبر رضی اللہ عنہ سے کہا کہ آپ نبی علیہ السلام سے آج کے احوال سے متعلق کیوں نہیں دریافت کرتے؟ آج تو نبی علیہ السلام نے ایسا کام کیا ہے کہ اس سے پہلے کبھی نہیں کیا؟ چنانچہ حضرت صدیق اکبر رضی اللہ عنہ گئے اور نبی علیہ السلام سے اس دن کے متعلق دریافت کیا، نبی علیہ السلام نے فرمایا ہاں! میں بتاتا ہوں۔

دراصل آج میرے سامنے دنیا و آخرت کے وہ تمام امور پیش کیے گئے جو آئندہ رونما ہونے والے ہیں، چنانچہ مجھے دکھایا گیا کہ تمام اولین و آخرین ایک ٹیلے پر جمع ہیں، لوگ پسینے سے تنگ آکر بہت گھبرائے ہوئے ہیں، اسی حال میں وہ حضرت آدم علیہ السلام کے پاس جاتے ہیں، اور پسینہ گویا ان کے منہ میں لگام کی طرح ہے، وہ لوگ حضرت آدم علیہ السلام سے کہتے ہیں کہ اے آدم! آپ ابوالبشر ہیں، اللہ نے آپ کو اپنا برگزیدہ بنایا ہے، اپنے رب سے ہماری سفارش کر دیجئے۔

حضرت آدم علیہ السلام نے انہیں جواب دیا کہ میرا بھی وہی حال ہے جو تمہارا ہے، اپنے باپ آدم کے بعد دوسرے باپ ''ابوالبشر ثانی'' حضرت نوح علیہ السلام کے پاس چلے جاؤ، کیونکہ اللہ نے انہیں بھی اپنا برگزیدہ بندہ قرار دیا ہے، چنانچہ وہ سب لوگ حضرت نوح علیہ السلام کے پاس جاتے ہیں اور ان سے کہتے ہیں کہ آپ اپنے پروردگار سے ہماری سفارش کر دیجئے، اللہ نے آپ کو بھی اپنا برگزیدہ بندہ قرار دیا ہے، آپ کی دعاؤں کو قبول کیا ہے، اور زمین پر کسی کافر کا گھر باقی نہیں چھوڑا، وہ جواب دیتے ہیں کہ تمہارا گوہر مقصود میرے پاس نہیں ہے، تم حضرت ابراہیم علیہ السلام کے پاس چلے جاؤ کیونکہ اللہ نے انہیں اپنا خلیل قرار دیا ہے۔

چنانچہ وہ سب لوگ حضرت ابراہیم علیہ السلام کے پاس جاتے ہیں، لیکن وہ بھی یہی کہتے ہیں کہ تمہارا گوہر مقصود میرے پاس نہیں ہے، البتہ تم حضرت موسیٰ علیہ السلام کے پاس چلے جاؤ، کیونکہ اللہ نے ان سے براہ راست کلام فرمایا ہے، حضرت موسیٰ علیہ السلام بھی معذرت کر رہے ہیں اور فرماتے ہیں کہ حضرت عیسیٰ علیہ السلام کے پاس چلے جاؤ، وہ پیدائشی اندھے اور برص کے مریض کو ٹھیک کر دیتے تھے اور اللہ کے حکم سے مردوں کو زندہ کر دیتے تھے، لیکن حضرت عیسیٰ علیہ السلام بھی معذرت کر رہے ہیں اور فرما رہے ہیں کہ تم اس ہستی کے پاس جاؤ جو تمام اولادِ آدم کی سردار ہے، وہی وہ پہلے شخص ہیں جن کی قبر قیامت کے دن سب سے پہلے کھولی گئی، تم محمد ﷺ کے پاس جاؤ، وہ تمہاری سفارش کریں گے۔

چنانچہ نبی علیہ السلام بارگاہِ خداوندی میں جاتے ہیں، ادھر سے حضرت جبریل بارگاہ الٰہی میں حاضر ہوتے ہیں، اللہ کی طرف سے حکم ہوتا ہے کہ میرے پیغمبر کو آنے کی اجازت دو اور انہیں جنت کی خوشخبری بھی دو، چنانچہ حضرت جبریل علیہ السلام یہ پیغام نبی علیہ السلام کو پہنچاتے ہیں جسے سن کر نبی علیہ السلام سجدہ میں گر پڑتے ہیں اور متواتر ایک ہفتہ تک سربسجود رہتے ہیں، ایک ہفتہ گذرنے کے بعد اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں کہ اے محمد ﷺ! اپنا سر تو اٹھایئے، آپ جو کہیں گے ہم اسے سننے کے لئے تیار ہیں، آپ جس کی سفارش کریں گے، اس کی سفارش قبول کر لی جائے گی۔

یہ سن کر نبی علیہ السلام سر اٹھاتے ہیں اور جوں ہی اپنے رب کے رخِ تاباں پر نظر پڑتی ہے، اسی وقت دوبارہ سجدہ ریز ہو جاتے ہیں، اور مزید ایک ہفتہ تک سربسجود رہتے ہیں، پھر اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں کہ اپنا سر تو اٹھائیے، آپ جو کہیں گے اس کی شنوائی ہوگی اور جس کی سفارش کریں گے قبول ہوگی، نبی علیہ السلام سجدہ ریز ہی رہنا چاہیں گے لیکن حضرت جبریل علیہ السلام آ کر بازو سے پکڑ کر اٹھاتے ہیں اور اللہ تعالیٰ نبی علیہ السلام کے قلبِ منور پر ایسی دعاؤں کا دروازہ کھولتا ہے جو اس سے پہلے کسی بشر پر کبھی نہیں کھولا تھا۔

چنانچہ اس کے بعد نبی علیہ السلام فرماتے ہیں پروردگار! تو نے مجھے اولادِ آدم کا سردار بنا کر پیدا کیا اور میں اس پر کوئی فخر نہیں کرتا، قیامت کے دن سب سے پہلے زمین میرے لیے کھولی گئی، میں اس پر بھی فخر نہیں کرتا، یہاں تک کہ حوضِ کوثر پر میرے پاس آنے والے اتنے زیادہ ہیں جو صنعاء اور ایلہ کے درمیانی فاصلے سے بھی زیادہ جگہ کو پُر کیے ہوئے ہیں۔

اس کے بعد کہا جائے گا کہ صدیقین کو بلاؤ، وہ آ کر سفارش کریں گے، پھر کہا جائے گا کہ دیگر انبیاء کرام علیہم السلام کو بلاؤ، چنانچہ بعض انبیاء علیہم السلام تو ایسے آئیں گے جن کے ساتھ اہلِ ایمان کی ایک بڑی جماعت ہوگی، بعض کے ساتھ پانچ چھ آدمی ہوں گے، بعض کے ساتھ کوئی بھی نہ ہوگا، پھر شہداء کو بلانے کا حکم ہوگا چنانچہ وہ اپنی مرضی سے جس کی چاہیں گے سفارش کریں گے۔

جب شہداء بھی سفارش کر چکیں گے تو اللہ تعالیٰ فرمائیں گے کہ میں ارحم الراحمین ہوں، جنت میں وہ تمام لوگ داخل ہو جائیں جو میرے ساتھ کسی کو شریک نہیں ٹھہراتے تھے، چنانچہ ایسے تمام لوگ جنت میں داخل ہو جائیں گے، اس کے بعد اللہ تعالیٰ فرمائیں گے کہ دیکھو! جہنم میں کوئی ایسا آدمی تو نہیں ہے جس نے کبھی کوئی نیکی کا کام کیا ہو؟ تلاش کرنے پر انہیں ایک آدمی ملے گا، اسی کو بارگاہِ الٰہی میں پیش کر دیا جائے گا۔

اللہ تعالیٰ اس سے پوچھیں گے کیا کبھی تو نے کوئی نیکی کا کام بھی کیا ہے؟ وہ جواب میں کہے گا نہیں! البتہ اتنی بات ضرور ہے کہ میں بیع وشراء اور تجارت کے درمیان غریبوں سے نرمی کر لیا کرتا تھا، اللہ تعالیٰ فرمائیں گے کہ جس طرح یہ میرے بندوں سے نرمی کرتا تھا، تم بھی اس سے نرمی کرو، چنانچہ اسے بخش دیا جائے گا۔

اس کے بعد فرشتے جہنم سے ایک اور آدمی کو نکال کر لائیں گے، اللہ تعالیٰ اس سے بھی یہی پوچھیں گے کہ تو نے کبھی کوئی نیکی کا کام بھی کیا ہے؟ وہ کہے گا کہ نہیں! البتہ اتنی بات ضرور ہے کہ میں نے اپنی اولاد کو یہ وصیت کی تھی کہ جب میں مر جاؤں تو مجھے آگ میں جلا کر میری راکھ کا سرمہ بنانا اور سمندر کے پاس جا کر اس راکھ کو ہوا بکھیر دینا، اس طرح رب العالمین کبھی مجھ پر قادر نہ ہو سکے گا، اللہ تعالیٰ پوچھیں گے کہ تو نے یہ کام کیوں کیا؟ وہ جواب دے گا تیرے خوف کی وجہ سے، اللہ تعالیٰ اس سے فرمائیں گے کہ سب سے بڑے بادشاہ کا ملک دیکھو، تمہیں وہ اور اس جیسے دس ملکوں کی حکومت ہم نے عطاء کر دی، وہ کہے گا کہ پروردگار! تو بادشاہوں کا بادشاہ ہو کر مجھ سے کیوں مذاق کرتا ہے؟ اس بات پر مجھے چاشت کے وقت ہنسی آئی تھی اور میں ہنس پڑا تھا۔

(۱۶) حَدَّثَنَا هَاشِمُ بْنُ الْقَاسِمِ قَالَ حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ يَعْنِي ابْنَ مُعَاوِيَةَ قَالَ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ أَبِي خَالِدٍ قَالَ حَدَّثَنَا قَيْسٌ قَالَ قَامَ أَبُو بَكْرٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَحَمِدَ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ وَأَثْنَى عَلَيْهِ فَقَالَ يَا أَيُّهَا النَّاسُ إِنَّكُمْ تَقْرَءُونَ هَذِهِ الْآيَةَ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا عَلَيْكُمْ أَنْفُسَكُمْ لَا يَضُرُّكُمْ مَنْ ضَلَّ إِذَا اهْتَدَيْتُمْ إِلَى آخِرِ الْآيَةِ وَإِنَّكُمْ تَضَعُونَهَا عَلَى غَيْرِ مَوْضِعِهَا وَإِنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِنَّ النَّاسَ إِذَا رَأَوْا الْمُنْكَرَ وَلَا يُغَيِّرُوهُ أَوْشَكَ اللَّهُ أَنْ يَعُمَّهُمْ بِعِقَابِهِ قَالَ وَسَمِعْتُ أَبَا بَكْرٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ يَقُولُ يَا أَيُّهَا النَّاسُ إِيَّاكُمْ وَالْكَذِبَ فَإِنَّ الْكَذِبَ مُجَانِبٌ لِلْإِيمَانِ [قال شعيب: إسناده صحيح] [راجع: ۱]

(۱۶) قیس کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ حضرت صدیق اکبر رضی اللہ عنہ خطبہ ارشاد فرمانے کے لئے کھڑے ہوئے تو اللہ تعالیٰ کی حمد وثناء کرنے کے بعد فرمایا اے لوگو! تم اس آیت کی تلاوت کرتے ہو

"يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا عَلَيْكُمْ أَنْفُسَكُمْ لَا يَضُرُّكُمْ مَنْ ضَلَّ إِذَا اهْتَدَيْتُمْ"

"اے ایمان والو! تم اپنی فکر کرو، اگر تم راہ راست پر ہو تو کوئی گمراہ شخص تمہیں نقصان نہیں پہنچا سکتا۔"

لیکن تم اسے اس کے صحیح مطلب پر محمول نہیں کرتے۔ میں نے نبی علیہ السلام کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ جب لوگ گناہ کا کام ہوتے ہوئے دیکھیں اور اسے بدلنے کی کوشش نہ کریں تو عنقریب ان سب کو اللہ کا عذاب گھیر لے گا نیز میں نے حضرت صدیق اکبر رضی اللہ عنہ کو یہ فرماتے ہوئے بھی سنا کہ جھوٹ سے اپنے آپ کو بچاؤ، کیونکہ جھوٹ ایمان سے الگ ہے۔

(۱۷) حَدَّثَنَا هَاشِمٌ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ أَخْبَرَنِي يَزِيدُ بْنُ خُمَيْرٍ قَالَ سَمِعْتُ سُلَيْمَ بْنَ عَامِرٍ رَجُلًا مِنْ حِمْيَرَ يُحَدِّثُ عَنْ أَوْسَطَ بْنِ إِسْمَاعِيلَ بْنِ أَوْسَطَ الْبَجَلِيِّ يُحَدِّثُ عَنْ أَبِي بَكْرٍ أَنَّهُ سَمِعَهُ حِينَ تُوُفِّيَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ قَامَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَامَ الْأَوَّلِ مَقَامِي هَذَا ثُمَّ بَكَى ثُمَّ قَالَ عَلَيْكُمْ بِالصِّدْقِ فَإِنَّهُ مَعَ الْبِرِّ وَهُمَا فِي الْجَنَّةِ وَإِيَّاكُمْ وَالْكَذِبَ فَإِنَّهُ مَعَ الْفُجُورِ وَهُمَا فِي النَّارِ وَسَلُوا اللَّهَ الْمُعَافَاةَ فَإِنَّهُ لَمْ يُؤْتَ رَجُلٌ بَعْدَ الْيَقِينِ شَيْئًا خَيْرًا مِنَ الْمُعَافَاةِ ثُمَّ قَالَ لَا تَقَاطَعُوا وَلَا تَدَابَرُوا وَلَا تَبَاغَضُوا وَلَا تَحَاسَدُوا وَكُونُوا عِبَادَ اللَّهِ إِخْوَانًا [قال شعيب: إسناده صحيح] [راجع: ۵]۔

(۱۷) اوسط کہتے ہیں کہ انہوں نے نبی علیہ السلام کے وصال مبارک کے بعد حضرت صدیق اکبر رضی اللہ عنہ کو یہ فرماتے ہوئے سنا کہ اس جگہ گذشتہ سال نبی علیہ السلام کھڑے ہوئے تھے، یہ کہہ کر آپ رو پڑے، پھر فرمایا سچائی کو اختیار کرو، کیونکہ سچائی کا تعلق نیکی کے ساتھ ہے اور یہ دونوں چیزیں جنت میں ہوں گی، جھوٹ بولنے سے اپنے آپ کو بچاؤ، کیونکہ جھوٹ کا تعلق گناہ سے ہے اور یہ دونوں چیزیں جہنم میں ہوں گی، اور اللہ سے عافیت کی دعاء مانگا کرو کیونکہ ایمان کے بعد عافیت سے بڑھ کر نعمت کسی کو نہیں دی گئی پھر فرمایا کہ ایک دوسرے سے حسد نہ کرو، بغض نہ کرو، قطع تعلقی مت کرو، ایک دوسرے سے منہ مت پھیرو، اور اے اللہ کے بندو! آپس میں بھائی بھائی بن کر رہو۔

(۱۸) حَدَّثَنَا عَفَّانُ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنْ دَاوُدَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ الْأَوْدِيِّ عَنْ حُمَيْدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ قَالَ تُوُفِّيَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَبُو بَكْرٍ فِي طَائِفَةٍ مِنْ الْمَدِينَةِ قَالَ فَجَاءَ فَكَشَفَ عَنْ وَجْهِهِ فَقَبَّلَهُ وَقَالَ فِدَاكَ أَبِي وَأُمِّي مَا أَطْيَبَكَ حَيًّا وَمَيِّتًا مَاتَ مُحَمَّدٌ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَرَبِّ الْكَعْبَةِ فَذَكَرَ الْحَدِيثَ قَالَ فَانْطَلَقَ أَبُو بَكْرٍ وَعُمَرُ يَتَقَاوَدَانِ حَتَّى أَتَوْهُمْ فَتَكَلَّمَ أَبُو بَكْرٍ وَلَمْ يَتْرُكْ شَيْئًا أُنْزِلَ فِي الْأَنْصَارِ وَلَا ذَكَرَهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ شَأْنِهِمْ إِلَّا وَذَكَرَهُ وَقَالَ وَلَقَدْ عَلِمْتُمْ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَوْ سَلَكَ النَّاسُ وَادِيًا وَسَلَكَتْ الْأَنْصَارُ وَادِيًا سَلَكْتُ وَادِيَ الْأَنْصَارِ وَلَقَدْ عَلِمْتَ يَا سَعْدُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ وَأَنْتَ قَاعِدٌ قُرَيْشٌ وُلَاةُ هَذَا الْأَمْرِ فَبَرُّ النَّاسِ تَبَعٌ لِبَرِّهِمْ وَفَاجِرُهُمْ تَبَعٌ لِفَاجِرِهِمْ قَالَ فَقَالَ لَهُ سَعْدٌ صَدَقْتَ نَحْنُ الْوُزَرَاءُ وَأَنْتُمْ الْأُمَرَاءُ [قال شعيب: صحيح لغيره]

(۱۸) حمید بن عبدالرحمن کہتے ہیں کہ جس وقت حضور نبی مکرم، سرور دو عالم ﷺ کا وصال ہوا، حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ مدینہ منورہ کے قریبی علاقے میں تھے، وہ نبی علیہ السلام کے انتقال کی خبر سنتے ہی تشریف لائے، نبی علیہ السلام کے روئے انور سے چادر ہٹایا، اسے بوسہ دیا، اور فرمایا میرے ماں باپ آپ پر قربان ہوں، آپ زندگی میں اور اس دنیوی زندگی کے بعد بھی کتنے پاکیزہ ہیں، رب کعبہ کی قسم! محمد ﷺ ہمیں داغ مفارقت دے گئے۔

اس کے بعد حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ اور حضرت فاروق اعظم رضی اللہ عنہ تیزی سے ساتھ سقیفہ بنی ساعدہ کی طرف روانہ ہوئے جہاں تمام انصار مسئلہ خلافت طے کرنے کے لیے جمع تھے، یہ دونوں حضرات وہاں پہنچے، اور حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ نے گفتگو شروع کی، اس دوران انہوں نے قرآن کریم کی وہ تمام آیات اور نبی علیہ السلام کی وہ تمام احادیث جو انصار کی فضیلت سے تعلق رکھتی تھیں، سب بیان کر دیں اور فرمایا کہ آپ لوگ جانتے ہیں کہ اگر لوگ ایک راستے پر چلتے اور انصار دوسرے پر، تو نبی علیہ السلام انصار کا راستہ اختیار کرتے۔

پھر حضرت سعد بن عبادہ رضی اللہ عنہ کو مخاطب کر کے فرمایا کہ سعد! آپ بھی جانتے ہیں کہ ایک مجلس میں ''جس میں آپ بھی موجود تھے'' نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا تھا کہ خلافت کے حقدار قریش ہوں گے، لوگوں میں سے جو نیک ہوں گے وہ قریش کے نیک افراد کے تابع ہوں گے اور جو بدکار ہوں گے وہ بدکاروں کے تابع ہوں گے۔

حضرت سعد بن عبادہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا آپ سچ کہتے ہیں، اب ہم وزیر ہوں گے اور آپ امیر یعنی خلیفہ۔

(۱۹) حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَيَّاشٍ قَالَ حَدَّثَنَا الْعَطَّافُ بْنُ خَالِدٍ قَالَ حَدَّثَنِي رَجُلٌ مِنْ أَهْلِ الْبَصْرَةِ عَنْ طَلْحَةَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي بَكْرٍ الصِّدِّيقِ قَالَ سَمِعْتُ أَبِي يَذْكُرُ أَنَّ أَبَاهُ سَمِعَ أَبَا بَكْرٍ وَهُوَ يَقُولُ قُلْتُ لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا رَسُولَ اللَّهِ الْعَمَلُ عَلَى مَا فُرِغَ مِنْهُ أَوْ عَلَى أَمْرٍ مُؤْتَنَفٍ قَالَ بَلْ عَلَى أَمْرٍ قَدْ فُرِغَ مِنْهُ قَالَ قُلْتُ فَفِيمَ الْعَمَلُ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ كُلٌّ مُيَسَّرٌ لِمَا خُلِقَ لَهُ [قال شعيب: حسن لغيره]

(۱۹) ایک مرتبہ حضرت صدیق اکبر رضی اللہ عنہ نے نبی علیہ السلام سے دریافت کیا کہ یا رسول اللہ! ہم جو عمل کرتے ہیں، کیا وہ پہلے سے لکھا جا چکا ہے یا ہمارا عمل پہلے ہوتا ہے؟ فرمایا نہیں! بلکہ وہ پہلے سے لکھا جا چکا ہے، حضرت صدیق اکبر رضی اللہ عنہ نے عرض کیا یا رسول اللہ! پھر عمل کا کیا فائدہ؟ فرمایا جو شخص جس مقصد کے لئے پیدا کیا گیا ہے اسے اس کے اسباب مہیا کر دیئے جاتے ہیں اور وہ عمل اس کے لئے آسان کر دیا جاتا ہے۔

فائدہ: اس حدیث کا تعلق مسئلہ تقدیر سے ہے، اس کی مکمل وضاحت کے لئے ہماری کتاب ''الطریق الاسلم الی شرح مسند الامام الاعظم'' کا مطالعہ کیجئے۔

(۲۰) حَدَّثَنَا أَبُو الْيَمَانِ قَالَ أَخْبَرَنَا شُعَيْبٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ قَالَ أَخْبَرَنِي رَجُلٌ مِنَ الْأَنْصَارِ مِنْ أَهْلِ الْفِقْهِ أَنَّهُ سَمِعَ عُثْمَانَ بْنَ عَفَّانَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ يُحَدِّثُ أَنَّ رِجَالًا مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حِينَ تُوُفِّيَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَزِنُوا عَلَيْهِ حَتَّى كَادَ بَعْضُهُمْ يُوَسْوِسُ قَالَ عُثْمَانُ وَكُنْتُ مِنْهُمْ فَبَيْنَا أَنَا جَالِسٌ فِي ظِلِّ أُطُمٍ مِنَ الْآطَامِ مَرَّ عَلَيَّ عُمَرُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَسَلَّمَ عَلَيَّ فَلَمْ أَشْعُرْ أَنَّهُ مَرَّ وَلَا سَلَّمَ فَانْطَلَقَ عُمَرُ حَتَّى دَخَلَ عَلَى أَبِي بَكْرٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَقَالَ لَهُ مَا يُعْجِبُكَ أَنِّي مَرَرْتُ عَلَى عُثْمَانَ فَسَلَّمْتُ عَلَيْهِ فَلَمْ يَرُدَّ عَلَيَّ السَّلَامَ وَأَقْبَلَ هُوَ وَأَبُو بَكْرٍ فِي وِلَايَةِ أَبِي بَكْرٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ حَتَّى سَلَّمَا عَلَيَّ جَمِيعًا ثُمَّ قَالَ أَبُو بَكْرٍ جَاءَنِي أَخُوكَ عُمَرُ فَذَكَرَ أَنَّهُ مَرَّ عَلَيْكَ فَسَلَّمَ فَلَمْ تَرُدَّ عَلَيْهِ السَّلَامَ فَمَا الَّذِي حَمَلَكَ عَلَى ذَلِكَ قَالَ قُلْتُ مَا فَعَلْتُ فَقَالَ عُمَرُ بَلَى وَاللَّهِ لَقَدْ فَعَلْتَ وَلَكِنَّهَا عُبِّيَّتُكُمْ يَا بَنِي أُمَيَّةَ قَالَ قُلْتُ وَاللَّهِ مَا شَعَرْتُ أَنَّكَ مَرَرْتَ وَلَا سَلَّمْتَ قَالَ أَبُو بَكْرٍ صَدَقَ عُثْمَانُ وَقَدْ شَغَلَكَ عَنْ ذَلِكَ أَمْرٌ فَقُلْتُ أَجَلْ قَالَ مَا هُوَ فَقَالَ عُثْمَانُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ تَوَفَّى اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ نَبِيَّهُ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَبْلَ أَنْ نَسْأَلَهُ عَنْ نَجَاةِ هَذَا الْأَمْرِ قَالَ أَبُو بَكْرٍ قَدْ سَأَلْتُهُ عَنْ ذَلِكَ قَالَ فَقُمْتُ إِلَيْهِ فَقُلْتُ لَهُ بِأَبِي أَنْتَ وَأُمِّي أَنْتَ أَحَقُّ بِهَا قَالَ أَبُو بَكْرٍ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ مَا نَجَاةُ هَذَا الْأَمْرِ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ قَبِلَ مِنِّي الْكَلِمَةَ الَّتِي عَرَضْتُ عَلَى عَمِّي فَرَدَّهَا عَلَيَّ فَهِيَ لَهُ نَجَاةٌ [قال شعيب: المرفوع منه صحيح بشواهده]

(۲۰) حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ نے ایک مرتبہ یہ حدیث بیان فرمائی کہ نبی علیہ السلام کے وصال کے بعد بہت سے صحابہ کرام رضی اللہ عنہم غمگین رہنے لگے، بلکہ بعض حضرات کو طرح طرح کے وساوس نے گھیرنا شروع کر دیا تھا، میری بھی کچھ ایسی ہی کیفیت تھی، اسی تناظر میں ایک دن میں کسی ٹیلے کے سائے میں بیٹھا ہوا تھا کہ وہاں سے حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ کا گذر ہوا، انہوں نے مجھے سلام کیا، لیکن مجھے پتہ ہی نہ چل سکا کہ وہ یہاں سے گذر کر گئے ہیں یا انہوں نے مجھے سلام کیا ہے۔

حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ یہاں سے ہو کر سیدھے حضرت صدیق اکبر رضی اللہ عنہ کے پاس پہنچے، اور ان سے کہا کہ آپ کو ایک حیرانگی کی بات بتاؤں؟ میں ابھی حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کے پاس سے گذرا تھا، میں نے انہیں سلام کیا لیکن انہوں نے میرے سلام

کا جواب ہی نہیں دیا؟ یہ خلافت صدیقی کا واقعہ ہے، اس مناسبت سے تھوڑی دیر بعد سامنے سے حضرت صدیق اکبر رضی اللہ عنہ اور حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ آتے ہوئے دکھائی دیئے، ان دونوں نے آتے ہی مجھے سلام کیا۔

اس کے بعد حضرت صدیق اکبر رضی اللہ عنہ فرمانے لگے کہ میرے پاس ابھی تمہارے بھائی عمر آئے تھے، وہ کہہ رہے تھے کہ ان کا آپ کے پاس سے گذر ہوا، انہوں نے آپ کو سلام کیا لیکن آپ نے اس کا کوئی جواب ہی نہیں دیا، آپ نے ایسا کیوں کیا؟ میں نے کہا کہ میں نے تو ایسا کچھ نہیں کیا، حضرت عمر رضی اللہ عنہ کہنے لگے کیوں نہیں! میں قسم کھا کر کہتا ہوں کہ آپ نے ایسا کیا ہے، اصل بات یہ ہے کہ اے بنو امیہ! آپ لوگ اپنے آپ کو دوسروں سے بڑا سمجھتے ہیں، میں نے کہا کہ خدا کی قسم! مجھے آپ کے گذرنے کا احساس ہوا اور نہ ہی مجھے آپ کے سلام کرنے کی خبر ہو سکی۔

حضرت صدیق اکبر رضی اللہ عنہ نے فرمایا عثمان ٹھیک کہہ رہے ہیں، اچھا یہ بتایئے کہ آپ کس سوچ میں ڈوبے ہوئے تھے؟ میں نے عرض کیا جی ہاں! حضرت صدیق اکبر رضی اللہ عنہ نے پوچھا کہ آپ کن خیالات میں مستغرق تھے؟ میں نے عرض کیا کہ اللہ تعالیٰ نے اپنے پیغمبر کو اپنے پاس بلا لیا اور میں آپ صلی اللہ علیہ وسلم سے یہ بھی نہ پوچھ سکا کہ اس حادثۂ جانکاہ سے صحیح سالم نجات پانے کا کیا راستہ ہوگا؟

حضرت صدیق اکبر رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ اس کے متعلق میں نبی علیہ السلام سے معلوم کر چکا ہوں، یہ سن کر میں کھڑا ہو گیا اور میں نے کہا کہ میرے ماں باپ آپ پر قربان ہوں، آپ ہی اس سوال کے زیادہ حقدار تھے، اس لئے اب مجھے بھی اس کا جواب بتا دیجئے، حضرت صدیق اکبر رضی اللہ عنہ نے فرمایا میں نے نبی علیہ السلام سے عرض کیا تھا یا رسول اللہ! اس حادثۂ جانکاہ سے نجات کا راستہ کیا ہوگا؟ تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص میری طرف سے وہ کلمۂ توحید قبول کر لے "جو میں نے اپنے چچا خواجہ ابو طالب پر پیش کیا تھا اور انہوں نے وہ کلمہ کہنے سے انکار کر دیا تھا" وہ کلمہ ہی ہر شخص کے لئے نجات کا راستہ اور سبب ہے۔

(۲۱) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ عَبْدِ رَبِّهِ قَالَ حَدَّثَنَا بَقِيَّةُ بْنُ الْوَلِيدِ قَالَ حَدَّثَنِي شَيْخٌ مِنْ قُرَيْشٍ عَنْ رَجَاءِ بْنِ حَيْوَةَ عَنْ جُنَادَةَ بْنِ أَبِي أُمَيَّةَ عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي سُفْيَانَ قَالَ قَالَ أَبُو بَكْرٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ حِينَ بَعَثَنِي إِلَى الشَّامِ يَا يَزِيدُ إِنَّ لَكَ قَرَابَةً عَسَيْتَ أَنْ تُؤْثِرَهُمْ بِالْإِمَارَةِ وَذَلِكَ أَكْبَرُ مَا أَخَافُ عَلَيْكَ فَإِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ وَلِيَ مِنْ أَمْرِ الْمُسْلِمِينَ شَيْئًا فَأَمَّرَ عَلَيْهِمْ أَحَدًا مُحَابَاةً فَعَلَيْهِ لَعْنَةُ اللَّهِ لَا يَقْبَلُ اللَّهُ مِنْهُ صَرْفًا وَلَا عَدْلًا حَتَّى يُدْخِلَهُ جَهَنَّمَ وَمَنْ أَعْطَى أَحَدًا حِمَى اللَّهِ فَقَدْ انْتَهَكَ فِي حِمَى اللَّهِ شَيْئًا بِغَيْرِ حَقِّهِ فَعَلَيْهِ لَعْنَةُ اللَّهِ أَوْ قَالَ تَبَرَّأَتْ مِنْهُ ذِمَّةُ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ [اسناده ضعيف. صححه الحاكم (٤/ ٩٣)]

(۲۱) حضرت یزید بن ابی سفیان رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ مجھے سیدنا صدیق اکبر رضی اللہ عنہ نے جب شام کی طرف روانہ فرمایا تو نصیحت کرتے ہوئے فرمایا یزید! تمہاری کچھ رشتہ داریاں ہیں، ہو سکتا ہے کہ تم امیر لشکر ہونے کی وجہ سے اپنے رشتہ داروں کو ترجیح دو، مجھے تمہارے متعلق سب سے زیادہ اسی چیز کا اندیشہ ہے، کیونکہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے کہ جو شخص مسلمانوں

کے کسی اجتماعی معاملے کا ذمہ دار بنے، اور وہ دوسروں سے مخصوص کر کے کسی منصب پر کسی شخص کو مقرر کر دے، اس پر اللہ کی لعنت ہے، اللہ اس کا کوئی فرض اور کوئی نفلی عبادت قبول نہیں کرے گا، یہاں تک کہ اسے جہنم میں داخل کر دے۔

اور جو شخص کسی کو اللہ کے نام پر حفاظت دینے کا وعدہ کر لے اور اس کے بعد ناحق اللہ کے نام پر دی جانے والی اس حفاظت کے وعدے کو توڑ دیتا ہے، اس پر اللہ کی لعنت ہے یا یہ فرمایا کہ اللہ اس سے بری ہے۔

(۲۲) حَدَّثَنَا هَاشِمُ بْنُ الْقَاسِمِ قَالَ حَدَّثَنَا الْمَسْعُودِيُّ قَالَ حَدَّثَنِي بُكَيْرُ بْنُ الْأَخْنَسِ عَنْ رَجُلٍ عَنْ أَبِي بَكْرٍ الصِّدِّيقِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أُعْطِيتُ سَبْعِينَ أَلْفًا يَدْخُلُونَ الْجَنَّةَ بِغَيْرِ حِسَابٍ وُجُوهُهُمْ كَالْقَمَرِ لَيْلَةَ الْبَدْرِ وَقُلُوبُهُمْ عَلَى قَلْبِ رَجُلٍ وَاحِدٍ فَاسْتَزَدْتُ رَبِّي عَزَّ وَجَلَّ فَزَادَنِي مَعَ كُلِّ وَاحِدٍ سَبْعِينَ أَلْفًا قَالَ أَبُو بَكْرٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَرَأَيْتُ أَنَّ ذَلِكَ آتٍ عَلَى أَهْلِ الْقُرَى وَمُصِيبٌ مِنْ حَافَاتِ الْبَوَادِي [اسناده ضعيف]

(۲۲) حضرت صدیق اکبر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا مجھے اپنی امت میں ستر ہزار آدمی ایسے بھی عطاء کیے گئے ہیں جو بلا حساب کتاب جنت میں داخل ہوں گے، ان کے چہرے چودھویں رات کے چاند کی طرح چمکتے ہوں گے اور ان کے دل ہر طرح کی بیماری سے پاک ہونے میں ایک شخص کے دل کی طرح ہوں گے۔

میں نے اپنے رب سے اس تعداد میں اضافے کی درخواست کی تو اس نے میری درخواست کو قبول کرتے ہوئے ان میں سے ہر ایک کے ساتھ مزید ستر ہزار کا اضافہ کر دیا (گویا اب ستر ہزار میں سے ہر ایک کو ستر ہزار سے ضرب دے کر جو تعداد حاصل ہوگی، وہ سب جنت میں مذکورہ طریقے کے مطابق داخل ہوں گے) حضرت صدیق اکبر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میری رائے کے مطابق یہ وہ لوگ ہوں گے جو بستیوں میں رہتے ہیں یا کسی دیہات کے کناروں پر آباد ہوتے ہیں۔

(۲۳) حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ بْنُ عَطَاءٍ عَنْ زِيَادٍ الْجَصَّاصِ عَنْ عَلِيِّ بْنِ زَيْدٍ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا بَكْرٍ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ يَعْمَلْ سُوءًا يُجْزَ بِهِ فِي الدُّنْيَا [قال الترمذي: غريب وفي اسناده مقال. قال الألباني: ضعيف الاسناد (الترمذي: ۳۰۳۹). قال شعيب: صحيح بطرقه وشواهده]

(۲۳) حضرت صدیق اکبر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جو شخص برے اعمال کرے گا، اسے دنیا میں ہی اس کا بدلہ دیا جائے گا۔

(۲۴) حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ حَدَّثَنَا أَبِي عَنْ صَالِحٍ قَالَ قَالَ ابْنُ شِهَابٍ أَخْبَرَنِي رَجُلٌ مِنَ الْأَنْصَارِ غَيْرُ مُتَّهَمٍ أَنَّهُ سَمِعَ عُثْمَانَ بْنَ عَفَّانَ يُحَدِّثُ أَنَّ رِجَالًا مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حِينَ تُوُفِّيَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَزِنُوا عَلَيْهِ حَتَّى كَادَ بَعْضُهُمْ أَنْ يُوَسْوِسَ قَالَ عُثْمَانُ فَكُنْتُ مِنْهُمْ فَذَكَرَ مَعْنَى حَدِيثِ أَبِي الْيَمَانِ عَنْ شُعَيْبٍ [قال شعيب: صحيح بشواهده] [راجع: ۲۰]

(۲۴) حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ نے ایک مرتبہ یہ حدیث بیان فرمائی کہ نبی علیہ السلام کے وصال کے بعد بہت سے صحابہ کرام رضی اللہ عنہم غمگین ہو گئے، بلکہ بعض حضرات کو طرح طرح کے وساوس نے گھیرنا شروع کر دیا تھا، میری بھی کچھ ایسی ہی کیفیت تھی، اس کے بعد راوی نے پوری حدیث ذکر کی جس کا ترجمہ حدیث نمبر ۲۱ میں گذر چکا ہے۔

(۲۵) حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ قَالَ حَدَّثَنَا أَبِي عَنْ صَالِحٍ قَالَ ابْنُ شِهَابٍ أَخْبَرَنِي عُرْوَةُ بْنُ الزُّبَيْرِ أَنَّ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا زَوْجَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَخْبَرَتْهُ أَنَّ فَاطِمَةَ بِنْتَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَأَلَتْ أَبَا بَكْرٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ بَعْدَ وَفَاةِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يَقْسِمَ لَهَا مِيرَاثَهَا مِمَّا تَرَكَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِمَّا أَفَاءَ اللَّهُ عَلَيْهِ فَقَالَ لَهَا أَبُو بَكْرٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا نُورَثُ مَا تَرَكْنَا صَدَقَةٌ فَغَضِبَتْ فَاطِمَةُ عَلَيْهَا السَّلَام فَهَجَرَتْ أَبَا بَكْرٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَلَمْ تَزَلْ مُهَاجِرَتَهُ حَتَّى تُوُفِّيَتْ قَالَ وَعَاشَتْ بَعْدَ وَفَاةِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سِتَّةَ أَشْهُرٍ قَالَ وَكَانَتْ فَاطِمَةُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا تَسْأَلُ أَبَا بَكْرٍ نَصِيبَهَا مِمَّا تَرَكَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ خَيْبَرَ وَفَدَكَ وَصَدَقَتِهِ بِالْمَدِينَةِ فَأَبَى أَبُو بَكْرٍ عَلَيْهَا ذَلِكَ وَقَالَ لَسْتُ تَارِكًا شَيْئًا كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَعْمَلُ بِهِ إِلَّا عَمِلْتُ بِهِ وَإِنِّي أَخْشَى إِنْ تَرَكْتُ شَيْئًا مِنْ أَمْرِهِ أَنْ أَزِيغَ فَأَمَّا صَدَقَتُهُ بِالْمَدِينَةِ فَدَفَعَهَا عُمَرُ إِلَى عَلِيٍّ وَعَبَّاسٍ فَغَلَبَهُ عَلَيْهَا عَلِيٌّ وَأَمَّا خَيْبَرُ وَفَدَكُ فَأَمْسَكَهُمَا عُمَرُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ وَقَالَ هُمَا صَدَقَةُ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَتَا لِحُقُوقِهِ الَّتِي تَعْرُوهُ وَنَوَائِبِهِ وَأَمْرُهُمَا إِلَى مَنْ وَلِيَ الْأَمْرَ قَالَ فَهُمَا عَلَى ذَلِكَ الْيَوْمَ [صححه البخاري (۳۰۹۲)، ومسلم (۱۷۵۹)] [راجع: ۹]

(۲۵) حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام کے وصال مبارک کے بعد حضرت فاطمۃ الزہراء رضی اللہ عنہا نے حضرت صدیق اکبر رضی اللہ عنہ سے درخواست کی کہ مال غنیمت میں سے نبی علیہ السلام کا جو ترکہ بنتا ہے، اس کی میراث تقسیم کر دیں، حضرت صدیق اکبر رضی اللہ عنہ نے ان سے فرمایا کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے کہ ہمارے مال میں وراثت جاری نہیں ہوتی، ہم جو کچھ چھوڑ جاتے ہیں وہ سب صدقہ ہوتا ہے۔

حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا کو اپنے ذہن میں اس پر کچھ بوجھ محسوس ہوا، چنانچہ انہوں نے اس معاملے میں حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ سے بات کرنا ہی چھوڑ دی اور یہ سلسلہ حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا کی وفات تک رہا، یاد رہے کہ حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا نبی علیہ السلام کے بعد صرف چھ ماہ ہی زندہ رہیں۔

اصل میں حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا ارض خیبر و فدک میں سے نبی علیہ السلام کے ترکہ کا مطالبہ کر رہی تھیں، نیز صدقات مدینہ میں سے بھی اپنا حصہ وصول کرنا چاہتی تھیں، حضرت صدیق اکبر رضی اللہ عنہ نے اس مطالبے کو پورا کرنے سے معذرت کرتے ہوئے فرمایا کہ نبی علیہ السلام جس طرح جو کام کرتے تھے، میں اسے چھوڑ نہیں سکتا بلکہ اسی طرح عمل کروں گا جیسے نبی علیہ السلام فرماتے تھے، اس لئے کہ

مجھے اندیشہ ہے کہ اگر میں نے نبی علیہ السلام کے کسی عمل اور طریقے کو چھوڑا تو میں بہک جاؤں گا۔

بعد میں حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ نے صدقاتِ مدینہ کا انتظام حضرت علی رضی اللہ عنہ اور حضرت عباس رضی اللہ عنہ کے حوالے کر دیا تھا، جس میں حضرت علی رضی اللہ عنہ حضرت عباس رضی اللہ عنہ پر غالب آ گئے، جبکہ خیبر اور فدک کی زمینیں حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ نے خلافت کے زیرِ انتظام ہی رکھیں اور فرمایا کہ یہ نبی علیہ السلام کا صدقہ ہیں، اور اس کا مصرف پیش آمدہ حقوق اور مشکل حالات ہیں اور ان کی ذمہ داری وہی سنبھالے گا جو خلیفہ ہو، یہی وجہ ہے کہ آج تک ان دونوں کی یہی صورت حال ہے۔

(۲۶) حَدَّثَنَا حَسَنُ بْنُ مُوسَى وَعَفَّانُ قَالَا حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ عَلِيِّ بْنِ زَيْدٍ عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا أَنَّهَا تَمَثَّلَتْ بِهَذَا الْبَيْتِ وَأَبُو بَكْرٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ يَقْضِي:

وَأَبْيَضَ يُسْتَسْقَى الْغَمَامُ بِوَجْهِهِ رَبِيعُ الْيَتَامَى عِصْمَةٌ لِلْأَرَامِلِ

فَقَالَ أَبُو بَكْرٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ ذَاكَ وَاللَّهِ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ [اسناده ضعیف]

(۲۶) حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ جب حضرت صدیق اکبر رضی اللہ عنہ اس دنیوی فانی زندگی کے آخری لمحات گذار رہے تھے تو میں نے ایک شعر پڑھا جس کا ترجمہ یہ ہے کہ وہ ایسے خوبصورت چہرے والا ہے کہ جس کے روئے انور کی برکت سے طلبِ باران کی جاتی ہے، یتیموں کا سہارا اور بیواؤں کا محافظ ہے، حضرت صدیق اکبر رضی اللہ عنہ نے فرمایا بخدا! یہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ہی کی شان ہے۔

(۲۷) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ قَالَ أَخْبَرَنِي ابْنُ جُرَيْجٍ قَالَ أَخْبَرَنِي أَبِي أَنَّ أَصْحَابَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمْ يَدْرُوا أَيْنَ يَقْبُرُونَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتَّى قَالَ أَبُو بَكْرٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لَنْ يُقْبَرَ نَبِيٌّ إِلَّا حَيْثُ يَمُوتُ فَأَخَّرُوا فِرَاشَهُ وَحَفَرُوا لَهُ تَحْتَ فِرَاشِهِ [قال شعيب: قوي بطرقه]

(۲۷) ابن جریج کہتے ہیں کہ مجھے میرے والد نے یہ حدیث سنائی کہ جب نبی علیہ السلام کا وصال ہو گیا تو لوگوں کے علم میں یہ بات نہ تھی کہ نبی علیہ السلام کی قبر مبارک کہاں بنائی جائے؟ حتیٰ کہ حضرت صدیق اکبر رضی اللہ عنہ نے اس مسئلے کو حل کرتے ہوئے فرمایا کہ میں نے جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ ہر نبی کی قبر وہیں بنائی جاتی ہے جہاں ان کا انتقال ہوتا ہے، چنانچہ صحابہ کرام رضی اللہ عنہم نے نبی علیہ السلام کا بستر مبارک اٹھا کر اس کے نیچے قبر مبارک کھودی اور وہیں تدفین عمل میں آئی۔

(۲۸) حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ قَالَ حَدَّثَنَا لَيْثٌ قَالَ حَدَّثَنِي يَزِيدُ بْنُ أَبِي حَبِيبٍ عَنْ أَبِي الْخَيْرِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرِو بْنِ الْعَاصِ عَنْ أَبِي بَكْرٍ الصِّدِّيقِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّهُ قَالَ لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلِّمْنِي دُعَاءً أَدْعُو بِهِ فِي صَلَاتِي قَالَ قُلْ اللَّهُمَّ إِنِّي ظَلَمْتُ نَفْسِي ظُلْمًا كَثِيرًا وَلَا يَغْفِرُ الذُّنُوبَ إِلَّا أَنْتَ فَاغْفِرْ لِي مَغْفِرَةً مِنْ عِنْدِكَ وَارْحَمْنِي إِنَّكَ أَنْتَ الْغَفُورُ الرَّحِيمُ [صححه البخاري (۸۳٤)، ومسلم (۲۷۰۵)] [راجع: ۸]

(۲۸) ایک مرتبہ حضرت صدیق اکبر رضی اللہ عنہ نے نبی علیہ السلام کی خدمت میں عرض کیا یا رسول اللہ! مجھے کوئی ایسی دعاء سکھا دیجئے جو میں نماز میں مانگ لیا کروں؟ نبی علیہ السلام نے انہیں یہ دعاء تلقین فرمائی کہ اے اللہ! میں نے اپنی جان پر بڑا ظلم کیا، تیرے علاوہ کوئی بھی گناہوں کو معاف نہیں کر سکتا، اس لئے خاص اپنے فضل سے میرے گناہوں کو معاف فرما اور مجھ پر رحم فرما، بے شک تو بڑا بخشنے والا، مہربان ہے۔

(۲۹) حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ أُسَامَةَ قَالَ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ عَنْ قَيْسٍ قَالَ قَامَ أَبُو بَكْرٍ فَحَمِدَ اللَّهَ وَأَثْنَى عَلَيْهِ ثُمَّ قَالَ يَا أَيُّهَا النَّاسُ إِنَّكُمْ تَقْرَئُونَ هَذِهِ الْآيَةَ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا عَلَيْكُمْ أَنْفُسَكُمْ حَتَّى أَتَى عَلَى آخِرِ الْآيَةِ أَلَا وَإِنَّ النَّاسَ إِذَا رَأَوْا الظَّالِمَ لَمْ يَأْخُذُوا عَلَى يَدَيْهِ أَوْشَكَ اللَّهُ أَنْ يَعُمَّهُمْ بِعِقَابِهِ أَلَا وَإِنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِنَّ النَّاسَ وَقَالَ مَرَّةً أُخْرَى وَإِنَّا سَمِعْنَا رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ [قال شعيب: اسناده صحيح] [راجع: ۱]

(۲۹) قیس کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ حضرت صدیق اکبر رضی اللہ عنہ خطبہ ارشاد فرمانے کے لئے کھڑے ہوئے تو اللہ تعالیٰ کی حمد و ثناء کرنے کے بعد فرمایا اے لوگو! تم اس آیت کی تلاوت کرتے ہو

"يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا عَلَيْكُمْ أَنْفُسَكُمْ لَا يَضُرُّكُمْ مَنْ ضَلَّ إِذَا اهْتَدَيْتُمْ"

''اے ایمان والو! تم اپنی فکر کرو، اگر تم راہ راست پر ہو تو کوئی گمراہ شخص تمہیں نقصان نہیں پہنچا سکتا۔''

یاد رکھو! جب لوگ گناہ کا کام ہوتے ہوئے دیکھیں اور اسے بدلنے کی کوشش نہ کریں تو عنقریب ان سب کو اللہ کا عذاب گھیر لے گا۔ یاد رکھو! کہ میں نے نبی علیہ السلام کو اسی طرح فرماتے ہوئے سنا ہے۔

(۳۰) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ قَالَ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ أَبِي خَالِدٍ عَنْ قَيْسِ بْنِ أَبِي حَازِمٍ عَنْ أَبِي بَكْرٍ الصِّدِّيقِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ أَيُّهَا النَّاسُ إِنَّكُمْ تَقْرَئُونَ هَذِهِ الْآيَةَ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا عَلَيْكُمْ أَنْفُسَكُمْ لَا يَضُرُّكُمْ مَنْ ضَلَّ إِذَا اهْتَدَيْتُمْ وَإِنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِنَّ النَّاسَ إِذَا رَأَوْا الظَّالِمَ فَلَمْ يَأْخُذُوا عَلَى يَدَيْهِ أَوْشَكَ أَنْ يَعُمَّهُمْ اللَّهُ بِعِقَابِهِ [قال شعيب: اسناده صحيح] [راجع: ۱]

(۳۰) قیس کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ حضرت صدیق اکبر رضی اللہ عنہ خطبہ ارشاد فرمانے کے لئے کھڑے ہوئے تو اللہ تعالیٰ کی حمد و ثناء کرنے کے بعد فرمایا اے لوگو! تم اس آیت کی تلاوت کرتے ہو

"يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا عَلَيْكُمْ أَنْفُسَكُمْ لَا يَضُرُّكُمْ مَنْ ضَلَّ إِذَا اهْتَدَيْتُمْ"

''اے ایمان والو! تم اپنی فکر کرو، اگر تم راہ راست پر ہو تو کوئی گمراہ شخص تمہیں نقصان نہیں پہنچا سکتا۔''

میں نے نبی علیہ السلام کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ جب لوگ گناہ کا کام ہوتے ہوئے دیکھیں اور اسے بدلنے کی کوشش نہ کریں تو عنقریب ان سب کو اللہ کا عذاب گھیر لے گا۔

(۳۱) حَدَّثَنَا يَزِيدُ قَالَ أَخْبَرَنَا هَمَّامٌ عَنْ فَرْقَدٍ السَّبَخِيِّ وَعَفَّانُ قَالَا حَدَّثَنَا مُرَّةُ الطَّيِّبُ عَنْ أَبِي بَكْرٍ الصِّدِّيقِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يَدْخُلُ الْجَنَّةَ سَيِّئُ الْمَلَكَةِ [اسناده ضعيف] [راجع: ۱۳]

(۳۱) حضرت صدیق اکبر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کوئی بداخلاق شخص جنت میں نہ جائے گا۔

(۳۲) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ أَخْبَرَنَا صَدَقَةُ بْنُ مُوسَى عَنْ فَرْقَدٍ السَّبَخِيِّ عَنْ مُرَّةَ الطَّيِّبِ عَنْ أَبِي بَكْرٍ الصِّدِّيقِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يَدْخُلُ الْجَنَّةَ خَبٌّ وَلَا بَخِيلٌ وَلَا مَنَّانٌ وَلَا سَيِّئُ الْمَلَكَةِ وَأَوَّلُ مَنْ يَدْخُلُ الْجَنَّةَ الْمَمْلُوكُ إِذَا أَطَاعَ اللَّهَ وَأَطَاعَ سَيِّدَهُ [اسناده ضعيف] [راجع: ۱۳]

(۳۲) حضرت صدیق اکبر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کوئی دھوکہ باز، کوئی بخیل، کوئی احسان جتانے والا اور کوئی بداخلاق جنت میں داخل نہ ہوگا، اور جنت کا دروازہ سب سے پہلے جو شخص بجائے گا وہ غلام ہوگا، بشرطیکہ وہ اللہ کی اطاعت بھی کرتا ہو اور اپنے آقا کی بھی اطاعت کرتا ہو۔

(۳۳) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ أَخْبَرَنَا صَدَقَةُ بْنُ مُوسَى عَنْ فَرْقَدٍ السَّبَخِيِّ عَنْ مُرَّةَ الطَّيِّبِ عَنْ أَبِي بَكْرٍ الصِّدِّيقِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يَدْخُلُ الْجَنَّةَ خَبٌّ وَلَا بَخِيلٌ وَلَا مَنَّانٌ وَلَا سَيِّئُ الْمَلَكَةِ وَأَوَّلُ مَنْ يَدْخُلُ الْجَنَّةَ الْمَمْلُوكُ إِذَا أَطَاعَ اللَّهَ وَأَطَاعَ سَيِّدَهُ [قال شعيب: اسناده صحيح] [راجع: ۱۲]

(۳۳) عمرو بن حریث کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ حضرت صدیق اکبر رضی اللہ عنہ کچھ بیمار ہو گئے، جب صحت یاب ہوئے تو لوگوں سے ملنے کے لیے باہر تشریف لائے، لوگوں سے معذرت کی اور فرمایا ہم تو صرف خیر ہی چاہتے ہیں، پھر فرمایا کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ہم سے یہ حدیث ارشاد فرمائی ہے کہ دجال ایک مشرقی علاقے سے خروج کرے گا جس کا نام ''خراسان'' ہوگا، اور اس کی پیروی ایسے لوگ کریں گے جن کے چہرے چپٹی کمانوں کی طرح ہوں گے۔

(۳٤) حَدَّثَنَا رَوْحٌ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ يَزِيدَ بْنِ خُمَيْرٍ قَالَ سَمِعْتُ سُلَيْمَ بْنَ عَامِرٍ رَجُلًا مِنْ أَهْلِ حِمْصَ وَكَانَ قَدْ أَدْرَكَ أَصْحَابَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَالَ مَرَّةً قَالَ سَمِعْتُ أَوْسَطَ الْبَجَلِيَّ عَنْ أَبِي بَكْرٍ الصِّدِّيقِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ سَمِعْتُهُ يَخْطُبُ النَّاسَ وَقَالَ مَرَّةً حِينَ اسْتُخْلِفَ فَقَالَ إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَامَ عَامَ الْأَوَّلِ مَقَامِي هَذَا وَبَكَى أَبُو بَكْرٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَقَالَ أَسْأَلُ اللَّهَ الْعَفْوَ وَالْعَافِيَةَ فَإِنَّ النَّاسَ لَمْ يُعْطَوْا بَعْدَ الْيَقِينِ شَيْئًا خَيْرًا مِنَ الْعَافِيَةِ وَعَلَيْكُمْ بِالصِّدْقِ فَإِنَّهُ فِي الْجَنَّةِ وَإِيَّاكُمْ وَالْكَذِبَ فَإِنَّهُ مَعَ الْفُجُورِ وَهُمَا فِي النَّارِ وَلَا تَقَاطَعُوا وَلَا تَبَاغَضُوا وَلَا تَحَاسَدُوا وَلَا تَدَابَرُوا وَكُونُوا إِخْوَانًا كَمَا أَمَرَكُمُ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ [قال شعيب: اسناده صحيح] [راجع: ٥]

(۳٤) اوسط کہتے ہیں کہ خلافت کے بعد حضرت صدیق اکبر رضی اللہ عنہ ایک مرتبہ خطبہ دینے کے لئے کھڑے ہوئے تو میں نے انہیں

یہ فرماتے ہوئے سنا کہ اس جگہ گذشتہ سال نبی علیہ السلام خطبہ دینے کے لیے کھڑے ہوئے تھے، یہ کہہ کر آپ رو پڑے، پھر فرمایا میں اللہ سے درگذر اور عافیت کی درخواست کرتا ہوں، کیونکہ ایمان کے بعد عافیت سے بڑھ کر نعمت کسی کو نہیں دی گئی، سچائی کو اختیار کرو، کیونکہ سچائی جنت میں ہوگی، جھوٹ بولنے سے اپنے آپ کو بچاؤ، کیونکہ جھوٹ کا تعلق گناہ سے ہے اور یہ دونوں چیزیں جہنم میں ہوں گی، ایک دوسرے سے حسد نہ کرو، بغض نہ کرو، قطع تعلقی مت کرو، ایک دوسرے سے منہ مت پھیرو، اور اے اللہ کے بندو! آپس میں بھائی بھائی بن کر رہو۔

(۳۵) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ آدَمَ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ يَعْنِي ابْنَ عَيَّاشٍ عَنْ عَاصِمٍ عَنْ زِرٍّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ أَنَّ أَبَا بَكْرٍ وَعُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا بَشَّرَاهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ سَرَّهُ أَنْ يَقْرَأَ الْقُرْآنَ غَضًّا كَمَا أُنْزِلَ فَلْيَقْرَأْهُ عَلَى قِرَائَةِ ابْنِ أُمِّ عَبْدٍ [صححه ابن حبان (۷۰۶۶) قال شعيب: اسناده حسن] [انظر: ۴۲۵۵]

(۳۵) حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ حضرات شیخین رضی اللہ عنہما نے انہیں یہ خوشخبری دی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جو شخص یہ چاہتا ہے کہ قرآن کریم جس طرح نازل ہوا ہے، اسی طرح اس کی تلاوت پر مضبوطی سے جما رہے، اسے چاہیے کہ قرآن کریم کی تلاوت ابن ام عبد یعنی حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کی قراءت پر کرے۔

(۳۶) قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ آدَمَ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ وَيَزِيدُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ عَلْقَمَةَ عَنْ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِثْلَهُ قَالَ غَضًّا أَوْ رَطْبًا [قال شعيب: اسناده صحيح] [ياتي في مسند عمر: ۱۷۵]

(۳۶) حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ سے بھی اسی طرح کی روایت منقول ہے، البتہ اس میں غضا یا رطبا دونوں الفاظ آئے ہیں۔

(۳۷) حَدَّثَنَا أَبُو سَعِيدٍ مَوْلَى بَنِي هَاشِمٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ مُحَمَّدٍ وَسَعِيدُ بْنُ سَلَمَةَ بْنِ أَبِي الْحُسَامِ عَنْ عَمْرِو بْنِ أَبِي عَمْرٍو عَنْ أَبِي الْحُوَيْرِثِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ جُبَيْرِ بْنِ مُطْعِمٍ أَنَّ عُثْمَانَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ تَمَنَّيْتُ أَنْ أَكُونَ سَأَلْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَاذَا يُنْجِينَا مِمَّا يُلْقِي الشَّيْطَانُ فِي أَنْفُسِنَا فَقَالَ أَبُو بَكْرٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَدْ سَأَلْتُهُ عَنْ ذَلِكَ فَقَالَ يُنْجِيكُمْ مِنْ ذَلِكَ أَنْ تَقُولُوا مَا أَمَرْتُ عَمِّي أَنْ يَقُولَهُ [قال شعيب: صحيح لغيره] [راجع: ۲۰]

(۳۷) حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ مجھے اس چیز کی بڑی تمنا تھی کہ کاش! میں نبی علیہ السلام کے وصال سے پہلے یہ دریافت کر لیتا کہ شیطان ہمارے دلوں میں جو وساوس اور خیالات ڈالتا ہے، ان سے ہمیں کیا چیز بچا سکتی ہے؟ یہ سن کر حضرت صدیق اکبر رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ میں یہ سوال نبی علیہ السلام سے پوچھ چکا ہوں، جس کا جواب نبی علیہ السلام نے یوں دیا تھا کہ تم وہی کلمہ توحید کہتے رہو جو میں نے اپنے چچا کے سامنے پیش کیا تھا لیکن انہوں نے وہ کلمہ کہنے سے انکار کر دیا تھا، اس کلمہ کی کثرت ہی تمہیں ان وساوس سے نجات دلا دے گی۔

(۳۸) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ عَنْ يُونُسَ عَنِ الْحَسَنِ أَنَّ أَبَا بَكْرٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ خَطَبَ النَّاسَ فَقَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا أَيُّهَا النَّاسُ إِنَّ النَّاسَ لَمْ يُعْطَوْا فِي الدُّنْيَا خَيْرًا مِنْ الْيَقِينِ وَالْمُعَافَاةِ فَسَلُوهُمَا اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ [قال شعيب: صحيح لغيره]. [راجع: ٥].

(۳۸) خواجہ حسن بصری رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ حضرت صدیق اکبر رضی اللہ عنہ نے ایک مرتبہ لوگوں سے خطاب کرتے ہوئے فرمایا کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا لوگو! انسان کو دنیا میں ایمان اور عافیت سے بڑھ کر کوئی نعمت نہیں دی گئی، اس لئے اللہ سے ان دونوں چیزوں کی دعاء کرتے رہا کرو۔

(۳۹) حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا أَبِي عَنِ ابْنِ إِسْحَاقَ قَالَ وَحَدَّثَنِي حُسَيْنُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ عِكْرِمَةَ مَوْلَى ابْنِ عَبَّاسٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ لَمَّا أَرَادُوا أَنْ يَحْفِرُوا لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَكَانَ أَبُو عُبَيْدَةَ بْنُ الْجَرَّاحِ يَضْرَحُ كَحَفْرِ أَهْلِ مَكَّةَ وَكَانَ أَبُو طَلْحَةَ زَيْدُ بْنُ سَهْلٍ يَحْفِرُ لِأَهْلِ الْمَدِينَةِ فَكَانَ يَلْحَدُ فَدَعَا الْعَبَّاسُ رَجُلَيْنِ فَقَالَ لِأَحَدِهِمَا اذْهَبْ إِلَى أَبِي عُبَيْدَةَ وَلِلْآخَرِ اذْهَبْ إِلَى أَبِي طَلْحَةَ اللَّهُمَّ خِرْ لِرَسُولِكَ قَالَ فَوَجَدَ صَاحِبُ أَبِي طَلْحَةَ أَبَا طَلْحَةَ فَجَاءَ بِهِ فَلَحَدَ لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ [قال شعيب: صحيح بشواهده]. [يأتي برقم: ٢٣٥٧].

(۳۹) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ صحابہ کرام رضی اللہ عنہم نے نبی علیہ السلام کے وصال کے بعد جب قبر مبارک کی کھدوائی کا ارادہ کیا اور معلوم ہوا کہ حضرت ابوعبیدہ بن الجراح رضی اللہ عنہ صندوقی قبر بناتے ہیں جیسے اہل مکہ، اور حضرت ابوطلحہ رضی اللہ عنہ ''جن کا اصل نام زید بن سہل تھا'' اہل مدینہ کے لئے بغلی قبر بناتے ہیں، تو حضرت عباس رضی اللہ عنہ نے دو آدمیوں کو بلایا، ایک کو حضرت ابوعبیدہ رضی اللہ عنہ کے پاس بھیجا اور دوسرے کو ابوطلحہ رضی اللہ عنہ کے پاس، اور دعاء کی کہ اے اللہ! اپنے پیغمبر کے لئے جو بہتر ہو اسی کو پسند فرمالے، چنانچہ حضرت ابوطلحہ رضی اللہ عنہ کے پاس جانے والے آدمی کو حضرت ابوطلحہ رضی اللہ عنہ مل گئے اور وہ انہی کو لے کر آ گیا، اس طرح نبی علیہ السلام کے لیے بغلی قبر تیار کی گئی۔

(٤٠) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الزُّبَيْرِ حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ سَعِيدٍ عَنِ ابْنِ أَبِي مُلَيْكَةَ أَخْبَرَنِي عُقْبَةُ بْنُ الْحَارِثِ قَالَ خَرَجْتُ مَعَ أَبِي بَكْرٍ الصِّدِّيقِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ مِنْ صَلَاةِ الْعَصْرِ بَعْدَ وَفَاةِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِلَيَالٍ وَعَلِيٌّ عَلَيْهِ السَّلَام يَمْشِي إِلَى جَنْبِهِ فَمَرَّ بِحَسَنِ بْنِ عَلِيٍّ يَلْعَبُ مَعَ غِلْمَانٍ فَاحْتَمَلَهُ عَلَى رَقَبَتِهِ وَهُوَ يَقُولُ وَا بِأَبِي شَبَهُ النَّبِيِّ لَيْسَ شَبِيهًا بِعَلِيٍّ قَالَ وَعَلِيٌّ يَضْحَكُ [صححه البخاري (٣٥٤٢)، والحاكم (١٦٨/٣)].

(۴۰) حضرت عقبہ بن حارث رحمہ اللہ کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ میں نبی علیہ السلام کے وصال مبارک کے چند دن بعد عصر کی نماز پڑھ کر سیدنا صدیق اکبر رضی اللہ عنہ کے ساتھ مسجد نبوی سے نکلا، حضرت علی رضی اللہ عنہ بھی سیدنا صدیق اکبر رضی اللہ عنہ کی ایک جانب تھے، حضرت

صدیق اکبر رضی اللہ عنہ کا گذر حضرت امام حسن رضی اللہ عنہ کے پاس سے ہوا جو اپنے ہم جولیوں کے ساتھ کھیل رہے تھے، حضرت صدیق اکبر رضی اللہ عنہ نے انہیں اٹھا کر اپنے کندھے پر بٹھا لیا اور فرمانے لگے میرے باپ قربان ہوں، یہ تو پورا پورا نبی علیہ السلام کے مشابہ ہے، علی کے مشابہ تھوڑی ہے، اور حضرت علی رضی اللہ عنہ یہ سن کر مسکرا رہے تھے۔

(۴۱) حَدَّثَنَا أَسْوَدُ بْنُ عَامِرٍ حَدَّثَنَا إِسْرَائِيلُ عَنْ جَابِرٍ عَنْ عَامِرٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبْزَى عَنْ أَبِي بَكْرٍ قَالَ كُنْتُ عِنْدَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جَالِسًا فَجَاءَ مَاعِزُ بْنُ مَالِكٍ فَاعْتَرَفَ عِنْدَهُ مَرَّةً فَرَدَّهُ ثُمَّ جَائَهُ فَاعْتَرَفَ عِنْدَهُ الثَّانِيَةَ فَرَدَّهُ ثُمَّ جَائَهُ فَاعْتَرَفَ الثَّالِثَةَ فَرَدَّهُ فَقُلْتُ لَهُ إِنَّكَ إِنْ اعْتَرَفْتَ الرَّابِعَةَ رَجَمَكَ قَالَ فَاعْتَرَفَ الرَّابِعَةَ فَحَبَسَهُ ثُمَّ سَأَلَ عَنْهُ فَقَالُوا مَا نَعْلَمُ إِلَّا خَيْرًا قَالَ فَأَمَرَ بِرَجْمِهِ [قال شعيب: صحيح لغيره]

(۴۱) حضرت صدیق اکبر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک مرتبہ میں نبی علیہ السلام کی مجلس میں بیٹھا ہوا تھا، اتنی دیر میں ماعز بن مالک آ گئے اور ایک مرتبہ بدکاری کا اعتراف نبی علیہ السلام کے سامنے کیا، نبی علیہ السلام نے انہیں واپس بھیج دیا، دوسری مرتبہ بھی ایسا ہی ہوا، تیسری مرتبہ جب نبی علیہ السلام نے انہیں واپس بھیجا تو میں نے ان سے کہا اگر تم نے چوتھی مرتبہ بھی اعتراف کر لیا تو نبی علیہ السلام تمہیں رجم کی سزا دیں گے، تاہم انہوں نے چوتھی مرتبہ آ کر بھی اعتراف جرم کر لیا، نبی علیہ السلام نے انہیں روک لیا اور لوگوں سے ان کے متعلق دریافت کیا، لوگوں نے بتایا کہ ہمیں تو ان کے بارے خیر ہی کا علم ہے، بہرحال! ضابطے کے مطابق نبی علیہ السلام نے انہیں رجم کرنے کا حکم دے دیا۔

(۴۲) حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَيَّاشٍ حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ قَالَ أَخْبَرَنِي يَزِيدُ بْنُ سَعِيدِ بْنِ ذِي عَصْوَانَ الْعَنْسِيُّ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عُمَيْرٍ اللَّخْمِيِّ عَنْ رَافِعٍ الطَّائِيِّ رَفِيقِ أَبِي بَكْرٍ فِي غَزْوَةِ السُّلَاسِلِ قَالَ وَسَأَلْتُهُ عَمَّا قِيلَ مِنْ بَيْعَتِهِمْ فَقَالَ وَهُوَ يُحَدِّثُهُ عَمَّا تَكَلَّمَتْ بِهِ الْأَنْصَارُ وَمَا كَلَّمَهُمْ بِهِ وَمَا كَلَّمَ بِهِ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ الْأَنْصَارَ وَمَا ذَكَّرَهُمْ بِهِ مِنْ إِمَامَتِي إِيَّاهُمْ بِأَمْرِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي مَرَضِهِ فَبَايَعُونِي لِذَلِكَ وَقَبِلْتُهَا مِنْهُمْ وَتَخَوَّفْتُ أَنْ تَكُونَ فِتْنَةٌ تَكُونُ بَعْدَهَا رِدَّةٌ [قال شعيب: إسناده جيد]

(۴۲) حضرت رافع طائی ''جو غزوہ ذات السلاسل میں حضرت صدیق اکبر رضی اللہ عنہ کے رفیق تھے'' کہتے ہیں کہ میں نے حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ سے انصار کی بیعت کے بارے کہی جانے والی باتوں کے متعلق سوال کیا تو انہوں نے وہ سب باتیں بیان فرمائیں جو انصار نے کہی تھیں، یا جو خود انہوں نے فرمائی تھیں، یا جو حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ نے انصار سے کی تھیں اور انہیں یہ بھی یاد دلایا کہ نبی علیہ السلام کے حکم سے آپ کے مرض الوفات میں وہ لوگ میری امامت میں نماز ادا کرتے رہے ہیں، اس پر تمام انصار نے میری بیعت کر لی، اور میں نے اسے ان کی طرف سے قبول کر لیا، بعد میں مجھے اندیشہ ہوا کہ کہیں یہ کسی امتحان کا سبب نہ بن جائے، چنانچہ اس کے بعد فتنۂ ارتداد پیش آ کر رہا۔

(۴۳) حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَيَّاشٍ حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ حَدَّثَنِي وَحْشِيُّ بْنُ حَرْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ وَحْشِيِّ بْنِ

حَرْبٍ أَنَّ أَبَا بَكْرٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ عَقَدَ لِخَالِدِ بْنِ الْوَلِيدِ عَلَى قِتَالِ أَهْلِ الرِّدَّةِ وَقَالَ إِنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ نِعْمَ عَبْدُ اللَّهِ وَأَخُو الْعَشِيرَةِ خَالِدُ بْنُ الْوَلِيدِ وَسَيْفٌ مِنْ سُيُوفِ اللَّهِ سَلَّهُ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ عَلَى الْكُفَّارِ وَالْمُنَافِقِينَ [صححه الحاكم (۳/ ۲۹۸)، قال الهيثمي (۹/ ۳۴۷): رجاله ثقات قال شعيب: صحيح بشواهده]

(۴۳) حضرت وحشی بن حرب رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ نے مرتدین سے قتال کے لیے حضرت خالد بن ولید رضی اللہ عنہ کے اعزاز میں خصوصی طور پر جھنڈا تیار کروایا اور فرمایا کہ میں نے جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ اللہ کا بہترین بندہ اور اپنے قبیلے کا بہترین فرد خالد بن ولید ہے جو اللہ کی تلواروں میں سے ایک تلوار ہے، جو اللہ نے کفار و منافقین کے خلاف میان سے نکال کر سونت لی ہے۔

(۴۴) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ يَعْنِي ابْنَ صَالِحٍ عَنْ سُلَيْمِ بْنِ عَامِرٍ الْكَلَاعِيِّ عَنْ أَوْسَطَ بْنِ عَمْرٍو قَالَ قَدِمْتُ الْمَدِينَةَ بَعْدَ وَفَاةِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِسَنَةٍ فَأَلْفَيْتُ أَبَا بَكْرٍ يَخْطُبُ النَّاسَ فَقَالَ قَامَ فِينَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَامَ الْأَوَّلِ فَخَنَقَتْهُ الْعَبْرَةُ ثَلَاثَ مِرَارٍ ثُمَّ قَالَ يَا أَيُّهَا النَّاسُ سَلُوا اللَّهَ الْمُعَافَاةَ فَإِنَّهُ لَمْ يُؤْتَ أَحَدٌ مِثْلَ يَقِينٍ بَعْدَ مُعَافَاةٍ وَلَا أَشَدَّ مِنْ رِيبَةٍ بَعْدَ كُفْرٍ وَعَلَيْكُمْ بِالصِّدْقِ فَإِنَّهُ يَهْدِي إِلَى الْبِرِّ وَهُمَا فِي الْجَنَّةِ وَإِيَّاكُمْ وَالْكَذِبَ فَإِنَّهُ يَهْدِي إِلَى الْفُجُورِ وَهُمَا فِي النَّارِ [صححه ابن حبان (۹۵۲)، قال شعيب: اسناده حسن] [راجع: ۵]

(۴۴) اوسط کہتے ہیں کہ نبی علیہ السلام کے وصال کے ایک سال بعد میں مدینہ منورہ حاضر ہوا، تو میں نے حضرت صدیق اکبر رضی اللہ عنہ کو لوگوں کے سامنے خطبہ دیتے ہوئے پایا، انہوں نے فرمایا کہ اس جگہ گذشتہ سال نبی علیہ السلام ہمارے درمیان خطبہ دینے کے لیے کھڑے ہوئے تھے، یہ کہہ کر آپ رو پڑے، تین مرتبہ اسی طرح ہوا، پھر فرمایا لوگو! اللہ سے درگذر کی درخواست کیا کرو، کیونکہ ایمان کے بعد عافیت سے بڑھ کر نعمت کسی کو نہیں دی گئی۔ اسی طرح کفر کے بعد شک سے بدترین چیز کسی کو نہیں دی گئی۔ سچائی کو اختیار کرو، کیونکہ سچائی کا تعلق نیکی کے ساتھ ہے اور یہ دونوں چیزیں جنت میں ہوں گی۔ جھوٹ بولنے سے اپنے آپ کو بچاؤ، کیونکہ جھوٹ کا تعلق گناہ سے ہے اور یہ دونوں چیزیں جہنم میں ہوں گی۔

(۴۵) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُيَسَّرٍ أَبُو سَعْدٍ الصَّاغَانِيُّ الْمَكْفُوفُ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ إِنَّ أَبَا بَكْرٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ لَمَّا حَضَرَتْهُ الْوَفَاةُ قَالَ أَيُّ يَوْمٍ هَذَا قَالُوا يَوْمُ الِاثْنَيْنِ قَالَ فَإِنْ مِتُّ مِنْ لَيْلَتِي فَلَا تَنْتَظِرُوا بِي الْغَدَ فَإِنَّ أَحَبَّ الْأَيَّامِ وَاللَّيَالِي إِلَيَّ أَقْرَبُهَا مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ [اسناده ضعيف]

(۴۵) حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ جب حضرت صدیق اکبر رضی اللہ عنہ کی اس دنیوی زندگی کے آخری لمحات قریب

آئے، تو انہوں نے پوچھا کہ آج کون سا دن ہے؟ لوگوں نے بتایا کہ پیر کا دن ہے، فرمایا اگر میں آج ہی رات دنیا سے رخصت ہو جاؤں تو کل کا انتظار نہ کرنا بلکہ رات ہی کو دفن کر دینا کیونکہ مجھے وہ دن اور رات زیادہ محبوب ہے جو نبی علیہ السلام کے زیادہ قریب ہو۔

(٤٦) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ سُفْيَانَ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ مُرَّةَ عَنْ أَبِي عُبَيْدَةَ قَالَ قَامَ أَبُو بَكْرٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ بَعْدَ وَفَاةِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِعَامٍ فَقَالَ قَامَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَقَامِي عَامَ الْأَوَّلِ فَقَالَ سَلُوا اللَّهَ الْعَافِيَةَ فَإِنَّهُ لَمْ يُعْطَ عَبْدٌ شَيْئًا أَفْضَلَ مِنَ الْعَافِيَةِ وَعَلَيْكُمْ بِالصِّدْقِ وَالْبِرِّ فَإِنَّهُمَا فِي الْجَنَّةِ وَإِيَّاكُمْ وَالْكَذِبَ وَالْفُجُورَ فَإِنَّهُمَا فِي النَّارِ [قال شعيب: صحيح لغيره] [انظر: ٦٦] [راجع: ٥]

(۴۶) حضرت ابوعبیدہ کہتے ہیں کہ نبی علیہ السلام کے وصال کے پورے ایک سال بعد حضرت صدیق اکبر رضی اللہ عنہ ایک مرتبہ خطبہ دینے کے لئے کھڑے ہوئے تو فرمایا کہ گذشتہ سال نبی علیہ السلام بھی اسی جگہ پر کھڑے ہوئے تھے اور فرمایا تھا کہ اللہ سے عافیت کا سوال کیا کرو، کیونکہ کسی انسان کو عافیت سے بڑھ کر کوئی نعمت نہیں دی گئی، سچائی اور نیکی اختیار کرو کیونکہ یہ دونوں جنت میں ہوں گی، اور جھوٹ اور گناہ سے بچو کیونکہ یہ دونوں جہنم میں ہوں گے۔

(٤٧) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عُثْمَانَ بْنِ الْمُغِيرَةِ قَالَ سَمِعْتُ عَلِيَّ بْنَ رَبِيعَةَ مِنْ بَنِي أَسَدٍ يُحَدِّثُ عَنْ أَسْمَاءَ أَوْ ابْنِ أَسْمَاءَ مِنْ بَنِي فَزَارَةَ قَالَ قَالَ عَلِيٌّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ كُنْتُ إِذَا سَمِعْتُ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ شَيْئًا نَفَعَنِي اللَّهُ بِمَا شَاءَ أَنْ يَنْفَعَنِي مِنْهُ وَحَدَّثَنِي أَبُو بَكْرٍ وَصَدَقَ أَبُو بَكْرٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا مِنْ مُسْلِمٍ يُذْنِبُ ذَنْبًا ثُمَّ يَتَوَضَّأُ فَيُصَلِّي رَكْعَتَيْنِ ثُمَّ يَسْتَغْفِرُ اللَّهَ تَعَالَى لِذَلِكَ الذَّنْبِ إِلَّا غَفَرَ لَهُ وَقَرَأَ هَاتَيْنِ الْآيَتَيْنِ وَمَنْ يَعْمَلْ سُوءًا أَوْ يَظْلِمْ نَفْسَهُ ثُمَّ يَسْتَغْفِرِ اللَّهَ يَجِدِ اللَّهَ غَفُورًا رَحِيمًا وَالَّذِينَ إِذَا فَعَلُوا فَاحِشَةً أَوْ ظَلَمُوا أَنْفُسَهُمْ الْآيَةَ [قال شعيب: اسناده صحيح] [راجع: ٢]

(۴۷) حضرت علی کرم اللہ وجہہ فرماتے ہیں کہ میں جب بھی نبی علیہ السلام سے کوئی حدیث سنتا تھا تو اللہ تعالیٰ جیسے چاہتا تھا مجھے اس سے فائدہ پہنچاتا تھا۔

مجھ سے حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ نے یہ حدیث بیان کی ہے اور وہ یہ حدیث بیان کرنے میں سچے ہیں کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جو مسلمان کوئی گناہ کر بیٹھے، پھر وضو کرے اس کے بعد دو رکعت نماز پڑھے اور اللہ سے اپنے اس گناہ کی معافی مانگے تو اللہ تعالیٰ اس کے گناہ کو یقیناً معاف فرما دے گا، اس کے بعد نبی علیہ السلام نے یہ دو آیتیں پڑھیں "جو شخص کوئی گناہ کرے یا اپنے نفس پر ظلم کر بیٹھے، پھر اللہ سے معافی مانگے تو وہ اللہ کو بڑا بخشنے والا مہربان پائے گا" اور "وہ لوگ کہ جب وہ کوئی گناہ کر بیٹھیں یا اپنے اوپر ظلم کریں۔۔"

(٤٨) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ سَمِعْتُ عُثْمَانَ مِنْ آلِ أَبِي عُقَيْلٍ الثَّقَفِيِّ إِلَّا أَنَّهُ قَالَ قَالَ شُعْبَةُ وَقَرَأَ

إِحْدَى هَاتَيْنِ الْآيَتَيْنِ مَنْ يَعْمَلْ سُوءًا يُجْزَ بِهِ وَالَّذِينَ إِذَا فَعَلُوا فَاحِشَةً [قال شعيب: اسناده صحيح [راجع: ۲]

(۴۸) ایک دوسری سند سے بھی یہ روایت اسی طرح مروی ہے، البتہ اس میں امام شعبہ رحمہ اللہ کا یہ قول منقول ہے کہ نبی علیہ السلام نے ان دو میں سے کسی ایک آیت کی تلاوت فرمائی

"مَنْ يَعْمَلْ سُوءًا يُجْزَ بِهِ" یا "وَالَّذِينَ إِذَا فَعَلُوا فَاحِشَةً"

(۴۹) حَدَّثَنَا بَهْزُ بْنُ أَسَدٍ حَدَّثَنَا سُلَيْمُ بْنُ حَيَّانَ قَالَ سَمِعْتُ قَتَادَةَ يُحَدِّثُ عَنْ حُمَيْدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ أَنَّ عُمَرَ قَالَ إِنَّ أَبَا بَكْرٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ خَطَبَنَا فَقَالَ إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَامَ فِينَا عَامَ أَوَّلَ فَقَالَ أَلَا إِنَّهُ لَمْ يُقْسَمْ بَيْنَ النَّاسِ شَيْءٌ أَفْضَلُ مِنْ الْمُعَافَاةِ بَعْدَ الْيَقِينِ أَلَا إِنَّ الصِّدْقَ وَالْبِرَّ فِي الْجَنَّةِ أَلَا إِنَّ الْكَذِبَ وَالْفُجُورَ فِي النَّارِ [قال شعيب: صحيح لغيره]

(۴۹) حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک مرتبہ حضرت صدیق اکبر رضی اللہ عنہ ہمارے سامنے خطبہ ارشاد فرمانے کے لئے کھڑے ہوئے، اور فرمایا کہ گذشتہ سال ہمارے درمیان اسی طرح نبی علیہ السلام کھڑے ہوئے تھے اور فرمایا تھا کہ لوگوں کے درمیان ایمان ویقین کے بعد عافیت سے بڑھ کر کوئی نعمت تقسیم نہیں کی گئی، یادرکھو! سچائی اور نیکی جنت میں ہے اور جھوٹ اور گناہ جہنم میں۔

(۵۰) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا إِسْحَاقَ يَقُولُ سَمِعْتُ الْبَرَاءَ قَالَ لَمَّا أَقْبَلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ مَكَّةَ إِلَى الْمَدِينَةِ عَطِشَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَمَرُّوا بِرَاعِي غَنَمٍ قَالَ أَبُو بَكْرٍ الصِّدِّيقُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَأَخَذْتُ قَدَحًا فَحَلَبْتُ فِيهِ لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كُثْبَةً مِنْ لَبَنٍ فَأَتَيْتُهُ بِهِ فَشَرِبَ حَتَّى رَضِيتُ [قال شعيب: اسناده صحيح [راجع: ۳]

(۵۰) حضرت براء بن عازب رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جب حضور نبی مکرم، سرور دو عالم صلی اللہ علیہ وسلم مکہ مکرمہ سے مدینہ منورہ کی طرف ہجرت کر کے آ رہے تھے تو راستے میں آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو پیاس لگی، اتفاقاً وہاں سے بکریوں کے ایک چرواہے کا گذر ہوا، حضرت صدیق اکبر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے ایک پیالہ لے کر اس میں نبی علیہ السلام کے لیے تھوڑا سا دودھ دوہا اور اسے لے کر نبی علیہ السلام کی خدمت میں حاضر ہوا، نبی علیہ السلام نے اسے نوش فرمایا یہاں تک کہ میں خوش ہو گیا۔

(۵۱) حَدَّثَنَا بَهْزٌ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ حَدَّثَنَا يَعْلَى بْنُ عَطَاءٍ قَالَ سَمِعْتُ عَمْرَو بْنَ عَاصِمٍ يَقُولُ سَمِعْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ قَالَ أَبُو بَكْرٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ يَا رَسُولَ اللَّهِ عَلِّمْنِي شَيْئًا أَقُولُهُ إِذَا أَصْبَحْتُ وَإِذَا أَمْسَيْتُ وَإِذَا أَخَذْتُ مَضْجَعِي قَالَ قُلْ اللَّهُمَّ فَاطِرَ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ عَالِمَ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ أَوْ قَالَ اللَّهُمَّ عَالِمَ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ فَاطِرَ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ رَبَّ كُلِّ شَيْءٍ وَمَلِيكَهُ أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ أَعُوذُ بِكَ مِنْ شَرِّ نَفْسِي وَشَرِّ الشَّيْطَانِ وَشِرْكِهِ [قال شعيب: اسناده صحيح [انظر: ۶۳، ۵۲، وسياتي في مسند ابي هريرة: ۷۹۴۸]

(۵۱) ایک مرتبہ حضرت صدیق اکبر رضی اللہ عنہ نے بارگاہ رسالت مآب صلی اللہ علیہ وسلم میں عرض کیا یا رسول اللہ! مجھے کوئی ایسی دعا سکھا دیجئے جو میں صبح وشام اور بستر پر لیٹتے وقت پڑھ لیا کروں، نبی علیہ السلام نے یہ دعا سکھائی جس کا ترجمہ یہ ہے کہ اے اللہ! اے آسمان وزمین کو پیدا کرنے والے، ظاہر اور پوشیدہ سب کچھ جاننے والے، ہر چیز کے پالنہار اور مالک! میں اس بات کی گواہی دیتا ہوں کہ تیرے علاوہ کوئی معبود نہیں ہو سکتا، میں اپنی ذات کے شر، شیطان کے شر اور اس کے شرک سے تیری پناہ میں آتا ہوں۔

(۵۲) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ يَعْلَى بْنِ عَطَاءٍ قَالَ سَمِعْتُ عَمْرَو بْنَ عَاصِمِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ فَذَكَرَ مَعْنَاهُ.

[صححه ابن حبان (۵۰۳) قال شعيب: اسناده صحيح [راجع: ۵۱]

(۵۲) یہی حدیث ایک دوسری سند سے بھی روایت کی گئی ہے جو عبارت میں مذکور ہے۔

(۵۳) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ إِسْمَاعِيلَ قَالَ سَمِعْتُ قَيْسَ بْنَ أَبِي حَازِمٍ يُحَدِّثُ عَنْ أَبِي بَكْرٍ الصِّدِّيقِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّهُ خَطَبَ فَقَالَ يَا أَيُّهَا النَّاسُ إِنَّكُمْ تَقْرَئُونَ هَذِهِ الْآيَةَ وَتَضَعُونَهَا عَلَى غَيْرِ مَا وَضَعَهَا اللَّهُ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا عَلَيْكُمْ أَنْفُسَكُمْ لَا يَضُرُّكُمْ مَنْ ضَلَّ إِذَا اهْتَدَيْتُمْ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِنَّ النَّاسَ إِذَا رَأَوْا الْمُنْكَرَ بَيْنَهُمْ فَلَمْ يُنْكِرُوهُ يُوشِكُ أَنْ يَعُمَّهُمْ اللَّهُ بِعِقَابِهِ [راجع: ۱]

(۵۳) قیس کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ حضرت صدیق اکبر رضی اللہ عنہ خطبہ ارشاد فرمانے کے لئے کھڑے ہوئے تو فرمایا اے لوگو! تم اس آیت کی تلاوت کرتے ہو

"يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا عَلَيْكُمْ أَنْفُسَكُمْ لَا يَضُرُّكُمْ مَنْ ضَلَّ إِذَا اهْتَدَيْتُمْ"

"اے ایمان والو! تم اپنی فکر کرو، اگر تم راہ راست پر ہو تو کوئی گمراہ شخص تمہیں نقصان نہیں پہنچا سکتا۔"

اور تم اسے اس کے صحیح محمل پر محمول نہیں کرتے، میں نے نبی علیہ السلام کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ جب لوگ گناہ کا کام ہوتے ہوئے دیکھیں اور اسے بدلنے کی کوشش نہ کریں تو عنقریب ان سب کو اللہ کا عذاب گھیر لے گا۔

(۵۴) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ تَوْبَةَ الْعَنْبَرِيِّ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا سَوَّارٍ الْقَاضِيَ يَقُولُ عَنْ أَبِي بَرْزَةَ الْأَسْلَمِيِّ قَالَ أَغْلَظَ رَجُلٌ لِأَبِي بَكْرٍ الصِّدِّيقِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ فَقَالَ أَبُو بَرْزَةَ أَلَا أَضْرِبُ عُنُقَهُ قَالَ فَانْتَهَرَهُ وَقَالَ مَا هِيَ لِأَحَدٍ بَعْدَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ [قال الألباني: صحيح (أبو داود: ۴۳۶۳)]

(۵۴) حضرت ابو برزہ اسلمی رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک آدمی نے حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ کی شان میں گستاخی کی اور انتہائی سخت کلمات کہے، میں نے عرض کیا کہ میں اس کی گردن نہ اڑا دوں؟ حضرت صدیق اکبر رضی اللہ عنہ نے مجھے پیار سے جھڑک کر فرمایا کہ نبی علیہ السلام کے بعد یہ بات کسی کے لیے نہیں ہے (شان رسالت میں گستاخی کی سزا تو یہی ہے البتہ ہم اپنے لیے اس کی اجازت نہیں دیں گے)

(۵۵) حَدَّثَنَا حَجَّاجُ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا لَيْثٌ حَدَّثَنِي عُقَيْلٌ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ

اللّٰهُ عَنْهَا زَوْجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهَا أَخْبَرَتْهُ أَنَّ فَاطِمَةَ بِنْتَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَرْسَلَتْ إِلَى أَبِي بَكْرٍ الصِّدِّيقِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ تَسْأَلُهُ مِيرَاثَهَا مِنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِمَّا أَفَاءَ اللّٰهُ عَلَيْهِ بِالْمَدِينَةِ وَفَدَكَ وَمَا بَقِيَ مِنْ خُمُسِ خَيْبَرَ فَقَالَ أَبُو بَكْرٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ إِنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا نُورَثُ مَا تَرَكْنَا صَدَقَةٌ إِنَّمَا يَأْكُلُ آلُ مُحَمَّدٍ فِي هَذَا الْمَالِ وَإِنِّي وَاللّٰهِ لَا أُغَيِّرُ شَيْئًا مِنْ صَدَقَةِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ حَالِهَا الَّتِي كَانَتْ عَلَيْهَا فِي عَهْدِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلَأَعْمَلَنَّ فِيهَا بِمَا عَمِلَ بِهِ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَبَى أَبُو بَكْرٍ أَنْ يَدْفَعَ إِلَى فَاطِمَةَ مِنْهَا شَيْئًا فَوَجَدَتْ فَاطِمَةُ عَلَى أَبِي بَكْرٍ فِي ذَلِكَ فَقَالَ أَبُو بَكْرٍ وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ لَقَرَابَةُ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَحَبُّ إِلَيَّ أَنْ أَصِلَ مِنْ قَرَابَتِي وَأَمَّا الَّذِي شَجَرَ بَيْنِي وَبَيْنَكُمْ مِنْ هَذِهِ الْأَمْوَالِ فَإِنِّي لَمْ آلُ فِيهَا عَنِ الْحَقِّ وَلَمْ أَتْرُكْ أَمْرًا رَأَيْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَصْنَعُهُ فِيهَا إِلَّا صَنَعْتُهُ [صححه البخاري (٤٢٤٠)، ومسلم (١٧٥٩)]

(۵۵) حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک دن حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا نے نبی علیہ السلام کی مدینہ، فدک اور خیبر کے خمس کی میراث کا مطالبہ لے کر حضرت صدیق اکبر رضی اللہ عنہ کے یہاں ایک خادم بھیجا، حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے کہ ہمارے مال میں وراثت جاری نہیں ہوتی، بلکہ ہم جو کچھ چھوڑ کر جاتے ہیں، وہ سب صدقہ ہوتا ہے، البتہ آل محمد صلی اللہ علیہ وسلم اس مال میں سے کھا سکتی ہے، اور میں قسم کھا کر کہتا ہوں کہ میں نے نبی علیہ السلام کو جیسا کرتے ہوئے دیکھا ہے، میں اس طریقے کو کسی صورت نہیں چھوڑوں گا، اور میں اس میں اسی طرح کام کروں گا جیسے نبی علیہ السلام نے کیا تھا، گویا حضرت صدیق اکبر رضی اللہ عنہ نے اس میں سے کچھ بھی حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا کو دینے سے انکار کر دیا جس سے حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا کی طبیعت میں (انسانی فطرت کی بناء پر) ایک بوجھ آیا، حضرت صدیق اکبر رضی اللہ عنہ نے فرمایا اس ذات کی قسم جس کے دست قدرت میں میری جان ہے، اپنے رشتہ داروں سے صلہ رحمی کرنے سے میرے نزدیک نبی علیہ السلام کے رشتہ دار زیادہ محبوب ہیں، لیکن اس مال کے حوالے سے میرے اور آپ کے درمیان جو اختلاف رائے ہے، اس میں حق سے پیچھے نہیں ہٹوں گا، اور میں نے نبی علیہ السلام کو جس طرح کوئی کام کرتے ہوئے سنا ہے، میں اسی طرح اس کام کو کرنا ترک نہیں کروں گا۔

(٥٦) حَدَّثَنَا أَبُو كَامِلٍ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ أَبِي زُرْعَةَ عَنْ عَلِيِّ بْنِ رَبِيعَةَ عَنْ أَسْمَاءَ بْنِ الْحَكَمِ الْفَزَارِيِّ قَالَ سَمِعْتُ عَلِيًّا كَرَّمَ اللّٰهُ وَجْهَهُ قَالَ كُنْتُ إِذَا سَمِعْتُ مِنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَدِيثًا نَفَعَنِي اللّٰهُ بِهِ بِمَا شَاءَ أَنْ يَنْفَعَنِي مِنْهُ وَإِذَا حَدَّثَنِي غَيْرُهُ اسْتَحْلَفْتُهُ فَإِذَا حَلَفَ لِي صَدَّقْتُهُ وَحَدَّثَنِي أَبُو بَكْرٍ وَصَدَقَ أَبُو بَكْرٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا مِنْ عَبْدٍ مُؤْمِنٍ يُذْنِبُ ذَنْبًا فَيَتَوَضَّأُ فَيُحْسِنُ الطُّهُورَ ثُمَّ يُصَلِّي رَكْعَتَيْنِ فَيَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ تَعَالَى إِلَّا غَفَرَ اللّٰهُ لَهُ ثُمَّ تَلَا وَالَّذِينَ إِذَا فَعَلُوا فَاحِشَةً أَوْ

ظَلَمُوا أَنْفُسَهُمْ[قال شعيب: اسناده صحيح][راجع: ۲]

(۵۶) حضرت علی کرم اللہ وجہہ فرماتے ہیں کہ میں جب بھی نبی علیہ السلام سے کوئی حدیث سنتا تھا تو اللہ تعالیٰ جیسے چاہتا تھا' مجھے اس سے فائدہ پہنچاتا تھا، اور جب کوئی دوسرا شخص مجھ سے نبی علیہ السلام کی کوئی حدیث بیان کرتا تو میں اس سے اس پر قسم لیتا، جب وہ قسم کھا لیتا کہ یہ حدیث اس نے نبی علیہ السلام ہی سے سنی ہے تب کہیں جا کر میں اس کی بات کو سچا تسلیم کرتا تھا۔

مجھ سے حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ نے یہ حدیث بیان کی ہے اور وہ یہ حدیث بیان کرنے میں سچے ہیں کہ انہوں نے جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ جو آدمی کوئی گناہ کر بیٹھے، پھر وضو کرے اور خوب اچھی طرح کرے، اس کے بعد دو رکعت نماز پڑھے اور اللہ سے اپنے اس گناہ کی معافی مانگے تو اللہ تعالیٰ اس کے گناہ کو یقیناً معاف فرما دے گا، پھر نبی علیہ السلام نے یہ آیت تلاوت فرمائی "اور وہ لوگ کہ جب وہ کوئی گناہ کر بیٹھیں یا اپنی جان پر ظلم کریں......"

(۵۷) حَدَّثَنَا أَبُو كَامِلٍ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعْدٍ حَدَّثَنَا ابْنُ شِهَابٍ عَنْ عُبَيْدِ بْنِ السَّبَّاقِ عَنْ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ قَالَ أَرْسَلَ إِلَيَّ أَبُو بَكْرٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ مَقْتَلَ أَهْلِ الْيَمَامَةِ فَقَالَ أَبُو بَكْرٍ يَا زَيْدُ بْنَ ثَابِتٍ أَنْتَ غُلَامٌ شَابٌّ عَاقِلٌ لَا نَتَّهِمُكَ قَدْ كُنْتَ تَكْتُبُ الْوَحْيَ لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَتَتَبَّعِ الْقُرْآنَ فَاجْمَعْهُ[صححه البخاري (۴۹۸۶) وابن حبان (۴۵۰۷)][انظر: ۷۶]

(۵۷) حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت صدیق اکبر رضی اللہ عنہ نے مجھے جنگِ یمامہ میں شہید ہونے والے حفاظ کی خبر بھجوائی اور مجھ سے فرمایا کہ زید! تم ایک سمجھدار نوجوان ہو، ہم تمہیں کسی غلط کام کے ساتھ متہم بھی نہیں کرتے، تم نبی علیہ السلام کے کاتبِ وحی بھی رہ چکے ہو، اس لئے قرآن کریم کو مختلف جگہوں سے تلاش کر کے یکجا اکٹھا کرو۔

(۵۸) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا أَنَّ فَاطِمَةَ وَالْعَبَّاسَ أَتَيَا أَبَا بَكْرٍ يَلْتَمِسَانِ مِيرَاثَهُمَا مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُمَا حِينَئِذٍ يَطْلُبَانِ أَرْضَهُ مِنْ فَدَكَ وَسَهْمَهُ مِنْ خَيْبَرَ فَقَالَ لَهُمَا أَبُو بَكْرٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ إِنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لَا نُورَثُ مَا تَرَكْنَا صَدَقَةٌ وَإِنَّمَا يَأْكُلُ آلُ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي هَذَا الْمَالِ وَإِنِّي وَاللَّهِ لَا أَدَعُ أَمْرًا رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَصْنَعُهُ فِيهِ إِلَّا صَنَعْتُهُ[راجع: ۹]

(۵۸) حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام کے وصالِ مبارک کے بعد ایک دن حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا اور حضرت عباس رضی اللہ عنہ نبی علیہ السلام کی میراث کا مطالبہ لے کر حضرت صدیق اکبر رضی اللہ عنہ کے یہاں تشریف لائے، اس وقت ان دونوں کا مطالبہ ارضِ فدک اور خیبر کا حصہ تھا، ان دونوں بزرگوں کی گفتگو سننے کے بعد حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ میں نے جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ ہمارے مال میں وراثت جاری نہیں ہوتی، بلکہ ہم جو کچھ چھوڑ کر جاتے ہیں، وہ سب صدقہ ہوتا ہے، البتہ آلِ محمد صلی اللہ علیہ وسلم اس مال میں سے کھا سکتی ہے، اور میں قسم کھا کر کہتا ہوں کہ میں نے نبی علیہ السلام کو جیسا کرتے

ہوئے دیکھا ہے، میں اس طریقے کو کسی صورت نہیں چھوڑوں گا۔

(۵۹) حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ دَاوُدَ حَدَّثَنَا نَافِعٌ يَعْنِي ابْنَ عُمَرَ عَنْ ابْنِ أَبِي مُلَيْكَةَ قَالَ قِيلَ لِأَبِي بَكْرٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ يَا خَلِيفَةَ اللَّهِ فَقَالَ أَنَا خَلِيفَةُ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَنَا رَاضٍ بِهِ وَأَنَا رَاضٍ بِهِ وَأَنَا رَاضٍ [قال شعيب: اسناده ضعيف][انظر: ٦٤]

(۵۹) ابن ابی ملیکہ رحمۃ اللہ علیہ کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ حضرت صدیق اکبر رضی اللہ عنہ کو "یا خلیفۃ اللہ" کہہ کر پکارا گیا تو آپ نے فرمایا کہ میں خلیفۃ اللہ نہیں ہوں بلکہ خلیفۂ رسول اللہ ہوں اور میں اسی درجے پر راضی ہوں۔

(۶۰) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو عَنْ أَبِي سَلَمَةَ أَنَّ فَاطِمَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ لِأَبِي بَكْرٍ مَنْ يَرِثُكَ إِذَا مِتَّ قَالَ وَلَدِي وَأَهْلِي قَالَتْ فَمَا لَنَا لَا نَرِثُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِنَّ النَّبِيَّ لَا يُورَثُ وَلَكِنِّي أَعُولُ مَنْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَعُولُ وَأُنْفِقُ عَلَى مَنْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُنْفِقُ [قال شعيب: صحيح لغيره][انظر: ٧٩]

(۶۰) حضرت ابوسلمہ رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے کہ حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا نے حضرت صدیق اکبر رضی اللہ عنہ سے پوچھا کہ جب آپ اس دنیا سے کوچ فرمائیں گے تو آپ کا وارث کون ہوگا؟ فرمایا میرے بیوی بچے، حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا نے پوچھا کہ پھر ہم کیوں نبی علیہ السلام کے وارث نہیں ہیں؟ فرمایا میں نے نبی علیہ السلام کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ نبی کے مال میں وراثت جاری نہیں ہوتی، البتہ نبی علیہ السلام جن کی عیال داری اور نگہبانی فرماتے تھے میں ان کی عیال داری اور کفالت کرتا رہوں گا، اور جس پر نبی علیہ السلام خرچ فرماتے تھے میں اس پر خرچ کرتا رہوں گا۔

(۶۱) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ عُبَيْدٍ عَنْ حُمَيْدِ بْنِ هِلَالٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُطَرِّفِ بْنِ الشِّخِّيرِ أَنَّهُ حَدَّثَهُمْ عَنْ أَبِي بَرْزَةَ الْأَسْلَمِيِّ أَنَّهُ قَالَ كُنَّا عِنْدَ أَبِي بَكْرٍ الصِّدِّيقِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فِي عَمَلِهِ فَغَضِبَ عَلَى رَجُلٍ مِنْ الْمُسْلِمِينَ فَاشْتَدَّ غَضَبُهُ عَلَيْهِ جِدًّا فَلَمَّا رَأَيْتُ ذَلِكَ قُلْتُ يَا خَلِيفَةَ رَسُولِ اللَّهِ أَضْرِبُ عُنُقَهُ فَلَمَّا ذَكَرْتُ الْقَتْلَ صَرَفَ عَنْ ذَلِكَ الْحَدِيثِ أَجْمَعَ إِلَى غَيْرِ ذَلِكَ مِنْ النَّحْوِ فَلَمَّا تَفَرَّقْنَا أَرْسَلَ إِلَيَّ بَعْدَ ذَلِكَ أَبُو بَكْرٍ الصِّدِّيقُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَقَالَ يَا أَبَا بَرْزَةَ مَا قُلْتَ قَالَ وَنَسِيتُ الَّذِي قُلْتُ قُلْتُ ذَكِّرْنِيهِ قَالَ أَمَا تَذْكُرُ مَا قُلْتَ قَالَ قُلْتُ لَا وَاللَّهِ قَالَ أَرَأَيْتَ حِينَ رَأَيْتَنِي غَضِبْتُ عَلَى الرَّجُلِ فَقُلْتَ أَضْرِبُ عُنُقَهُ يَا خَلِيفَةَ رَسُولِ اللَّهِ أَمَا تَذْكُرُ ذَاكَ أَوَكُنْتَ فَاعِلًا ذَاكَ قَالَ قُلْتُ نَعَمْ وَاللَّهِ وَالْآنَ إِنْ أَمَرْتَنِي فَعَلْتُ قَالَ وَيْحَكَ أَوْ وَيْلَكَ إِنَّ تِلْكَ وَاللَّهِ مَا هِيَ لِأَحَدٍ بَعْدَ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ [راجع: ٥٤]

(۶۱) حضرت ابوبرزہ اسلمی رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ہم ایک مرتبہ حضرت صدیق اکبر رضی اللہ عنہ کے ساتھ کسی کام میں مشغول تھے،

حضرت صدیق اکبر رضی اللہ عنہ کو اسی دوران ایک مسلمان پر کسی وجہ سے غصہ آ گیا اور وہ غصہ بہت زیادہ بڑھ گیا، جب میں نے یہ صورت حال دیکھی تو عرض کیا یا خلیفۃ رسول اللہ! کیا میں اس کی گردن نہ اڑا دوں؟ جب میں نے قتل کا نام لیا تو انہوں نے گفتگو کا عنوان اور موضوع ہی بدل دیا۔

جب ہم لوگ وہاں سے فراغت کے بعد منتشر ہو گئے تو حضرت صدیق اکبر رضی اللہ عنہ نے ایک قاصد کے ذریعے مجھے بلا بھیجا، اور فرمایا ابو برزہ! تم کیا کہہ رہے تھے؟ میں اس وقت تک بھول چکا تھا کہ میں نے کیا کہا ہے، میں نے عرض کیا کہ میں تو بھول گیا ہوں، آپ ہی یاد کرا دیجئے، فرمایا کہ تمہیں اپنی کہی ہوئی بات یاد نہیں ہے؟ میں نے عرض کیا بخدا! مجھے یاد نہیں ہے۔

فرمایا یاد کرو جب تم نے مجھے ایک شخص پر غصہ ہوتے ہوئے دیکھا تھا تو تم نے کہا تھا یا خلیفۃ رسول اللہ! کیا میں اس کی گردن نہ اڑا دوں؟ یاد آیا؟ کیا تم واقعی ایسا کر گذرتے؟ میں نے قسم کھا کر عرض کیا جی ہاں! اگر آپ اب بھی مجھے یہ حکم دیں تو میں اسے پورا کر گذروں، فرمایا افسوس! خدا کی قسم! حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے بعد یہ کسی کے لئے نہیں ہے۔

(۶۲) حَدَّثَنَا عَفَّانُ قَالَ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عَتِيقٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ إِنَّ أَبَا بَكْرٍ الصِّدِّيقَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ السِّوَاكُ مَطْهَرَةٌ لِلْفَمِ مَرْضَاةٌ لِلرَّبِّ [راجع: ۷]

(۶۲) حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا مسواک منہ کی پاکیزگی اور پروردگار کی خوشنودی کا سبب ہے۔

(۶۳) حَدَّثَنَا عَفَّانُ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ يَعْلَى بْنِ عَطَاءٍ قَالَ سَمِعْتُ عَمْرَو بْنَ عَاصِمِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ قَالَ أَبُو بَكْرٍ يَا رَسُولَ اللَّهِ قُلْ لِي شَيْئًا أَقُولُهُ إِذَا أَصْبَحْتُ وَإِذَا أَمْسَيْتُ قَالَ قُلْ اللَّهُمَّ عَالِمَ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ فَاطِرَ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ رَبَّ كُلِّ شَيْءٍ وَمَلِيكَهُ أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ أَعُوذُ بِكَ مِنْ شَرِّ نَفْسِي وَمِنْ شَرِّ الشَّيْطَانِ وَشِرْكِهِ وَأَمَرَهُ أَنْ يَقُولَهُ إِذَا أَصْبَحَ وَإِذَا أَمْسَى وَإِذَا أَخَذَ مَضْجَعَهُ [راجع: ۵۱]

(۶۳) ایک مرتبہ حضرت صدیق اکبر رضی اللہ عنہ نے بارگاہ رسالت مآب صلی اللہ علیہ وسلم میں عرض کیا یا رسول اللہ! مجھے کوئی ایسی دعاء سکھا دیجئے جو میں صبح وشام پڑھ لیا کروں، نبی علیہ السلام نے فرمایا یوں کہہ لیا کرو جس کا ترجمہ یہ ہے کہ اے اللہ! اے آسمان وزمین کو پیدا کرنے والے، ظاہر اور پوشیدہ سب کچھ جاننے والے، ہر چیز کے پالنہار اور مالک! میں اس بات کی گواہی دیتا ہوں کہ تیرے علاوہ کوئی معبود نہیں ہو سکتا، میں اپنی ذات کے شر، شیطان کے شر اور اس کے شرک سے تیری پناہ میں آتا ہوں اور انہیں حکم دیا کہ صبح وشام اور بستر پر لیٹتے وقت یہ دعاء پڑھ لیا کریں۔

(۶۴) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَزِيدَ حَدَّثَنَا نَافِعُ بْنُ عُمَرَ الْجُمَحِيُّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي مُلَيْكَةَ قَالَ قِيلَ لِأَبِي بَكْرٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ يَا خَلِيفَةَ اللَّهِ فَقَالَ بَلْ خَلِيفَةُ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَنَا أَرْضَى بِهِ [راجع: ۵۹]

(۶۴) ابن ابی ملیکہ رحمۃ اللہ علیہ کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ حضرت صدیق اکبر رضی اللہ عنہ کو ''یا خلیفۃ اللہ'' کہہ کر پکارا گیا تو آپ نے فرمایا

کہ میں خلیفۃ اللہ نہیں ہوں بلکہ خلیفۂ رسول اللہ ہوں اور میں اسی درجے پر راضی ہوں۔

(٦٥) حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ دَاوُدَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْمُؤَمَّلِ عَنِ ابْنِ أَبِي مُلَيْكَةَ قَالَ كَانَ رُبَّمَا سَقَطَ الْخِطَامُ مِنْ يَدِ أَبِي بَكْرٍ الصِّدِّيقِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ فَيَضْرِبُ بِذِرَاعِ نَاقَتِهِ فَيُنِيخُهَا فَيَأْخُذُهُ قَالَ فَقَالُوا لَهُ أَفَلَا أَمَرْتَنَا نُنَاوِلُكَهُ فَقَالَ إِنَّ حَبِيبِي رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَمَرَنِي أَنْ لَا أَسْأَلَ النَّاسَ شَيْئًا [قال شعيب: حسن لغيره]

(٦٥) حضرت ابن ابی ملیکہ رحمہ اللہ سے مروی ہے کہ حضرت صدیق اکبر رضی اللہ عنہ کے ہاتھ سے اگر اونٹنی کی لگام چھوٹ کر گر جاتی، تو آپ اپنی اونٹنی کے اگلے پاؤں پر ہاتھ مارتے، وہ بیٹھ جاتی تو خود اس کی لگام اٹھاتے، ہم عرض کرتے کہ آپ ہمیں کیوں نہیں حکم دیتے کہ ہم آپ کو پکڑا دیں؟ فرماتے میرے محبوب صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے اس بات کا حکم دیا ہے کہ لوگوں سے کسی چیز کا سوال نہ کروں۔

(٦٦) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ عَنْ أَبِي عُبَيْدَةَ عَنْ أَبِي بَكْرٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَامَ أَبُو بَكْرٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ بَعْدَ وَفَاةِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِعَامٍ فَقَالَ قَامَ فِينَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَامَ الْأَوَّلِ فَقَالَ إِنَّ ابْنَ آدَمَ لَمْ يُعْطَ شَيْئًا أَفْضَلَ مِنَ الْعَافِيَةِ فَاسْأَلُوا اللَّهَ الْعَافِيَةَ وَعَلَيْكُمْ بِالصِّدْقِ وَالْبِرِّ فَإِنَّهُمَا فِي الْجَنَّةِ وَإِيَّاكُمْ وَالْكَذِبَ وَالْفُجُورَ فَإِنَّهُمَا فِي النَّارِ [راجع: ٥]

(٦٦) حضرت ابوعبیدہ کہتے ہیں کہ نبی علیہ السلام کے وصال کے پورے ایک سال بعد حضرت صدیق اکبر رضی اللہ عنہ ایک مرتبہ خطبہ دینے کے لئے کھڑے ہوئے تو فرمایا کہ گذشتہ سال نبی علیہ السلام بھی اسی جگہ پر کھڑے ہوئے تھے اور فرمایا تھا کہ اللہ سے عافیت کا سوال کیا کرو، کیونکہ کسی انسان کو عافیت سے بڑھ کر کوئی نعمت نہیں دی گئی، سچائی اور نیکی اختیار کرو کیونکہ یہ دونوں جنت میں ہوں گی، اور جھوٹ اور گناہ سے بچو کیونکہ یہ دونوں جہنم میں ہوں گے۔

(٦٧) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَزِيدَ قَالَ أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ بْنُ حُسَيْنٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُتْبَةَ بْنِ مَسْعُودٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أُمِرْتُ أَنْ أُقَاتِلَ النَّاسَ حَتَّى يَقُولُوا لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ فَإِذَا قَالُوهَا عَصَمُوا مِنِّي دِمَاءَهُمْ وَأَمْوَالَهُمْ إِلَّا بِحَقِّهَا وَحِسَابُهُمْ عَلَى اللَّهِ تَعَالَى قَالَ فَلَمَّا كَانَتْ الرِّدَّةُ قَالَ عُمَرُ لِأَبِي بَكْرٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ تُقَاتِلُهُمْ وَقَدْ سَمِعْتَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ كَذَا وَكَذَا قَالَ فَقَالَ أَبُو بَكْرٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ وَاللَّهِ لَا أُفَرِّقُ بَيْنَ الصَّلَاةِ وَالزَّكَاةِ وَلَأُقَاتِلَنَّ مَنْ فَرَّقَ بَيْنَهُمَا قَالَ فَقَاتَلْنَا مَعَهُ فَرَأَيْنَا ذَلِكَ رَشَدًا [صححه البخاري (٦٩٢٤)، ومسلم (٢٠)] [انظر: ١١٧، ٢٣٩، ٣٣٥]

(٦٧) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا مجھے اس وقت تک لوگوں سے قتال کا حکم دیا گیا ہے جب تک وہ "لا الہ الا اللہ" نہ کہہ لیں، لیکن جب وہ یہ کلمہ کہہ لیں تو انہوں نے اپنی جان اور مال کو مجھ سے محفوظ کر لیا، ہاں! اگر کوئی حق ان کی طرف متوجہ ہو تو میں کچھ نہیں کہہ سکتا، باقی ان کا حساب کتاب اللہ کے ذمے ہے۔

جب فتنہ ارتداد پیش آیا تو حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ نے حضرت صدیق اکبر رضی اللہ عنہ سے عرض کیا کہ آپ ان لوگوں سے کس

طرح قتال کر سکتے ہیں جب کہ آپ نے بھی نبی علیہ السلام کی یہ حدیث سن رکھی ہے؟ فرمایا بخدا! میں نماز اور زکوٰۃ کے درمیان تفریق نہیں کروں گا اور جوان دونوں کے درمیان تفریق کرے گا، میں اس سے ضرور قتال کروں گا، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ ہم بھی ان کے ساتھ اس قتال میں شریک ہو گئے تب ہمیں جا کر احساس ہوا کہ اسی میں رشد و ہدایت تھی۔

(۶۸) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ نُمَيْرٍ قَالَ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ أَبِي زُهَيْرٍ قَالَ أُخْبِرْتُ أَنَّ أَبَا بَكْرٍ قَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ كَيْفَ الصَّلَاحُ بَعْدَ هَذِهِ الْآيَةِ لَيْسَ بِأَمَانِيِّكُمْ وَلَا أَمَانِيِّ أَهْلِ الْكِتَابِ مَنْ يَعْمَلْ سُوءًا يُجْزَ بِهِ فَكُلَّ سُوءٍ عَمِلْنَا جُزِينَا بِهِ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ غَفَرَ اللَّهُ لَكَ يَا أَبَا بَكْرٍ أَلَسْتَ تَمْرَضُ أَلَسْتَ تَنْصَبُ أَلَسْتَ تَحْزَنُ أَلَسْتَ تُصِيبُكَ اللَّأْوَاءُ قَالَ بَلَى قَالَ فَهُوَ مَا تُجْزَوْنَ بِهِ [صحيح ابن حبان (۲۸۹۹)، والحاكم (۷٤/۳) قال شعيب: صحيح بطرقه و شواهده] [انظر: ۶۹، ۷۰، ۷۱]

(۶۸) حضرت صدیق اکبر رضی اللہ عنہ نے ایک مرتبہ نبی علیہ السلام سے عرض کیا یا رسول اللہ! اس آیت کے بعد کیا بہتری باقی رہ جاتی ہے کہ تمہاری خواہشات اور اہل کتاب کی خواہشات کا کوئی اعتبار نہیں، جو برا عمل کرے گا، اس کا بدلہ پائے گا، تو کیا ہمیں ہر برے عمل کی سزا دی جائے گی؟ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا ابوبکر! اللہ آپ کی بخشش فرمائے، کیا آپ بیمار نہیں ہوتے؟ کیا آپ پریشان نہیں ہوتے؟ کیا آپ غمگین نہیں ہوتے؟ کیا آپ رنج و تکلیف کا شکار نہیں ہوتے؟ عرض کیا کیوں نہیں! فرمایا یہی تو بدلہ ہے۔

(۶۹) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي خَالِدٍ عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ أَبِي زُهَيْرٍ أَظُنُّهُ قَالَ أَبُو بَكْرٍ يَا رَسُولَ اللَّهِ كَيْفَ الصَّلَاحُ بَعْدَ هَذِهِ الْآيَةِ قَالَ يَرْحَمُكَ اللَّهُ يَا أَبَا بَكْرٍ أَلَسْتَ تَمْرَضُ أَلَسْتَ تَحْزَنُ أَلَسْتَ تُصِيبُكَ اللَّأْوَاءُ قَالَ بَلَى قَالَ فَإِنَّ ذَاكَ بِذَاكَ حَدَّثَنَا يَعْلَى بْنُ عُبَيْدٍ [قال شعيب: صحيح وإسناده ضعيف] [راجع: ۶۹]

(۶۹) حضرت صدیق اکبر رضی اللہ عنہ نے ایک مرتبہ نبی علیہ السلام سے عرض کیا یا رسول اللہ! اس آیت کے بعد کیا بہتری باقی رہ جاتی ہے (کہ تمہاری خواہشات اور اہل کتاب کی خواہشات کا کوئی اعتبار نہیں، جو برا عمل کرے گا، اس کا بدلہ پائے گا، تو کیا ہمیں ہر برے عمل کی سزا دی جائے گی؟) نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا ابوبکر! اللہ آپ پر رحم فرمائے، کیا آپ بیمار نہیں ہوتے؟ کیا آپ پریشان نہیں ہوتے؟ کیا آپ غمگین نہیں ہوتے؟ کیا آپ رنج و تکلیف کا شکار نہیں ہوتے؟ عرض کیا کیوں نہیں! فرمایا یہی تو بدلہ ہے۔

(۷۰) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ عَنْ أَبِي بَكْرٍ الثَّقَفِيِّ قَالَ قَالَ أَبُو بَكْرٍ يَا رَسُولَ اللَّهِ كَيْفَ الصَّلَاحُ بَعْدَ هَذِهِ الْآيَةِ مَنْ يَعْمَلْ سُوءًا يُجْزَ بِهِ فَذَكَرَ الْحَدِيثَ [قال شعيب: صحيح وإسناده ضعيف] [راجع: ۶۸]

(۷۰) حضرت صدیق اکبر رضی اللہ عنہ نے ایک مرتبہ نبی علیہ السلام سے عرض کیا یا رسول اللہ! اس آیت کے بعد کیا بہتری باقی رہ جاتی ہے پھر انہوں نے مکمل حدیث ذکر کی۔

(۷۱) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي خَالِدٍ عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ أَبِي زُهَيْرٍ الثَّقَفِيِّ قَالَ لَمَّا نَزَلَتْ لَيْسَ بِأَمَانِيِّكُمْ وَلَا

أَمَانِيِّ أَهْلِ الْكِتَابِ مَنْ يَعْمَلْ سُوءًا يُجْزَ بِهِ قَالَ فَقَالَ أَبُو بَكْرٍ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّا لَنُجَازَى بِكُلِّ سُوءٍ نَعْمَلُهُ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَرْحَمُكَ اللَّهُ يَا أَبَا بَكْرٍ أَلَسْتَ تَنْصَبُ أَلَسْتَ تَحْزَنُ أَلَسْتَ تُصِيبُكَ اللَّأْوَاءُ فَهَذَا مَا تُجْزَوْنَ بِهِ [قال شعيب: صحيح وإسناده ضعيف] [راجع: ٦٨]

(۷۱) ابوبکر بن ابی زہیر کہتے ہیں کہ جب یہ آیت نازل ہوئی کہ تمہاری خواہشات اور اہل کتاب کی خواہشات کا کوئی اعتبار نہیں، جو برا عمل کرے گا، اس کا بدلہ پائے گا، تو حضرت صدیق اکبر رضی اللہ عنہ نے عرض کیا یا رسول اللہ! کیا ہمیں ہر برے عمل کی سزا دی جائے گی؟ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا ابوبکر! اللہ آپ پر رحم فرمائے، کیا آپ بیمار نہیں ہوتے؟ کیا آپ پریشان نہیں ہوتے؟ کیا آپ غمگین نہیں ہوتے؟ کیا آپ رنج و تکلیف کا شکار نہیں ہوتے؟ یہی تو بدلہ ہے۔

(۷۲) حَدَّثَنَا أَبُو كَامِلٍ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ قَالَ أَخَذْتُ هَذَا الْكِتَابَ مِنْ ثُمَامَةَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَنَسٍ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّ أَبَا بَكْرٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ كَتَبَ لَهُمْ إِنَّ هَذِهِ فَرَائِضُ الصَّدَقَةِ الَّتِي فَرَضَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى الْمُسْلِمِينَ الَّتِي أَمَرَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ بِهَا رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَمَنْ سُئِلَهَا مِنَ الْمُسْلِمِينَ عَلَى وَجْهِهَا فَلْيُعْطِهَا وَمَنْ سُئِلَ فَوْقَ ذَلِكَ فَلَا يُعْطِهِ فِيمَا دُونَ خَمْسٍ وَعِشْرِينَ مِنَ الْإِبِلِ فَفِي كُلِّ خَمْسِ ذَوْدٍ شَاةٌ فَإِذَا بَلَغَتْ خَمْسًا وَعِشْرِينَ فَفِيهَا ابْنَةُ مَخَاضٍ إِلَى خَمْسٍ وَثَلَاثِينَ فَإِنْ لَمْ تَكُنِ ابْنَةُ مَخَاضٍ فَابْنُ لَبُونٍ ذَكَرٌ فَإِذَا بَلَغَتْ سِتَّةً وَثَلَاثِينَ فَفِيهَا ابْنَةُ لَبُونٍ إِلَى خَمْسٍ وَأَرْبَعِينَ فَإِذَا بَلَغَتْ سِتَّةً وَأَرْبَعِينَ فَفِيهَا حِقَّةٌ طَرُوقَةُ الْفَحْلِ إِلَى سِتِّينَ فَإِذَا بَلَغَتْ إِحْدَى وَسِتِّينَ فَفِيهَا جَذَعَةٌ إِلَى خَمْسٍ وَسَبْعِينَ فَإِذَا بَلَغَتْ سِتَّةً وَسَبْعِينَ فَفِيهَا بِنْتَا لَبُونٍ إِلَى تِسْعِينَ فَإِذَا بَلَغَتْ إِحْدَى وَتِسْعِينَ فَفِيهَا حِقَّتَانِ طَرُوقَتَا الْفَحْلِ إِلَى عِشْرِينَ وَمِائَةٍ فَإِنْ زَادَتْ عَلَى عِشْرِينَ وَمِائَةٍ فَفِي كُلِّ أَرْبَعِينَ ابْنَةُ لَبُونٍ وَفِي كُلِّ خَمْسِينَ حِقَّةٌ فَإِذَا تَبَايَنَ أَسْنَانُ الْإِبِلِ فِي فَرَائِضِ الصَّدَقَاتِ فَمَنْ بَلَغَتْ عِنْدَهُ صَدَقَةُ الْجَذَعَةِ وَلَيْسَتْ عِنْدَهُ جَذَعَةٌ وَعِنْدَهُ حِقَّةٌ فَإِنَّهَا تُقْبَلُ مِنْهُ وَيَجْعَلُ مَعَهَا شَاتَيْنِ إِنِ اسْتَيْسَرَتَا لَهُ أَوْ عِشْرِينَ دِرْهَمًا وَمَنْ بَلَغَتْ عِنْدَهُ صَدَقَةُ الْحِقَّةِ وَلَيْسَتْ عِنْدَهُ إِلَّا جَذَعَةٌ فَإِنَّهَا تُقْبَلُ مِنْهُ وَيُعْطِيهِ الْمُصَدِّقُ عِشْرِينَ دِرْهَمًا أَوْ شَاتَيْنِ وَمَنْ بَلَغَتْ عِنْدَهُ صَدَقَةُ الْحِقَّةِ وَلَيْسَتْ عِنْدَهُ وَعِنْدَهُ بِنْتُ لَبُونٍ فَإِنَّهَا تُقْبَلُ مِنْهُ وَيَجْعَلُ مَعَهَا شَاتَيْنِ إِنِ اسْتَيْسَرَتَا لَهُ أَوْ عِشْرِينَ دِرْهَمًا وَمَنْ بَلَغَتْ عِنْدَهُ صَدَقَةُ ابْنَةِ لَبُونٍ وَلَيْسَتْ عِنْدَهُ إِلَّا حِقَّةٌ فَإِنَّهَا تُقْبَلُ مِنْهُ وَيُعْطِيهِ الْمُصَدِّقُ عِشْرِينَ دِرْهَمًا أَوْ شَاتَيْنِ وَمَنْ بَلَغَتْ عِنْدَهُ صَدَقَةُ ابْنَةِ لَبُونٍ وَلَيْسَتْ عِنْدَهُ ابْنَةُ لَبُونٍ وَعِنْدَهُ ابْنَةُ مَخَاضٍ فَإِنَّهَا تُقْبَلُ مِنْهُ وَيَجْعَلُ مَعَهَا شَاتَيْنِ إِنِ اسْتَيْسَرَتَا لَهُ أَوْ عِشْرِينَ دِرْهَمًا وَمَنْ بَلَغَتْ صَدَقَتُهُ بِنْتَ مَخَاضٍ وَلَيْسَ عِنْدَهُ إِلَّا ابْنُ لَبُونٍ ذَكَرٌ فَإِنَّهُ يُقْبَلُ مِنْهُ وَلَيْسَ مَعَهُ شَيْءٌ وَمَنْ لَمْ يَكُنْ عِنْدَهُ إِلَّا أَرْبَعٌ مِنَ الْإِبِلِ فَلَيْسَ فِيهَا شَيْءٌ إِلَّا أَنْ يَشَاءَ رَبُّهَا وَفِي صَدَقَةِ الْغَنَمِ فِي سَائِمَتِهَا إِذَا كَانَتْ أَرْبَعِينَ فَفِيهَا شَاةٌ إِلَى عِشْرِينَ وَمِائَةٍ

فَإِنْ زَادَتْ فَفِيهَا شَاتَانِ إِلَى مِائَتَيْنِ فَإِذَا زَادَتْ وَاحِدَةٌ فَفِيهَا ثَلَاثُ شِيَاهٍ إِلَى ثَلَاثِ مِائَةٍ فَإِذَا زَادَتْ فَفِي كُلِّ مِائَةٍ شَاةٌ وَلَا تُؤْخَذُ فِي الصَّدَقَةِ هَرِمَةٌ وَلَا ذَاتُ عَوَارٍ وَلَا تَيْسٌ إِلَّا أَنْ يَشَاءَ الْمُصَدِّقُ وَلَا يُجْمَعُ بَيْنَ مُتَفَرِّقٍ وَلَا يُفَرَّقُ بَيْنَ مُجْتَمِعٍ خَشْيَةَ الصَّدَقَةِ وَمَا كَانَ مِنْ خَلِيطَيْنِ فَإِنَّهُمَا يَتَرَاجَعَانِ بَيْنَهُمَا بِالسَّوِيَّةِ وَإِذَا كَانَتْ سَائِمَةُ الرَّجُلِ نَاقِصَةً مِنْ أَرْبَعِينَ شَاةً وَاحِدَةً فَلَيْسَ فِيهَا شَيْءٌ إِلَّا أَنْ يَشَاءَ رَبُّهَا وَفِي الرِّقَةِ رُبْعُ الْعُشْرِ فَإِذَا لَمْ يَكُنْ الْمَالُ إِلَّا تِسْعِينَ وَمِائَةَ دِرْهَمٍ فَلَيْسَ فِيهَا شَيْءٌ إِلَّا أَنْ يَشَاءَ رَبُّهَا[صحيح البخاری (١٤٨٨)، وابن خزيمة (٢٢٦١ و ٢٢٧٣ و ٢٢٨١ و ٢٢٩٦) وابن حبان (٣٢٦٦)] [انظر: ١٤٤٨، ١٤٥٠، ١٤٥١، ١٤٥٣، ١٤٥٥، ٢٣٨٧، ٣١٠٦، ٢٩٥٥]

(۷۲) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ سیدنا صدیق اکبر رضی اللہ عنہ نے ان کی طرف ایک خط لکھا جس میں یہ تحریر فرمایا کہ یہ زکوٰۃ کے مقررہ اصول ہیں جو خود نبی علیہ السلام نے مسلمانوں کے لئے مقرر فرمائے ہیں، یہ وہی اصول ہیں جن کا حکم اللہ نے اپنے پیغمبر کو دیا تھا، ان اصولوں کے مطابق جب مسلمانوں سے زکوٰۃ وصول کی جائے تو انہیں زکوٰۃ ادا کر دینی چاہئے اور جس سے اس سے زیادہ کا مطالبہ کیا جائے وہ زیادہ نہ دے۔

تفصیل اس اجمال کی یہ ہے کہ پچیس سے کم اونٹوں میں ہر پانچ اونٹ پر ایک بکری واجب ہوگی، جب اونٹوں کی تعداد پچیس ہو جائے تو ایک بنت مخاض (جو اونٹنی دوسرے سال میں لگ گئی ہو) واجب ہوگی اور یہی تعداد ۳۵ اونٹوں تک رہے گی، اگر کسی کے پاس بنت مخاض نہ ہو تو وہ ایک ابن لبون مذکر (جو تیسرے سال میں لگ گیا ہو) دے دے، جب اونٹوں کی تعداد ۳۶ ہو جائے تو اس میں ۴۵ تک ایک بنت لبون واجب ہوگی، جب اونٹوں کی تعداد ۴۶ ہو جائے تو اس میں ایک حقہ (چوتھے سال میں لگ جانے والی اونٹنی) کا وجوب ہوگا جس کے پاس رات کو نر جانور آ سکے۔

یہ حکم ساٹھ تک رہے گا، جب یہ تعداد ۶۱ ہو جائے تو ۷۵ تک اس میں ایک جذعہ (جو پانچویں سال میں لگ جائے) واجب ہوگا، جب یہ تعداد ۷۶ ہو جائے تو ۹۰ تک اس میں دو بنت لبون واجب ہوں گی، جب یہ تعداد ۹۱ ہو جائے تو ۱۲۰ تک اس میں دو ایسے حقے ہوں گے جن کے پاس نر جانور آ سکے، جب یہ تعداد ۱۲۰ سے تجاوز کر جائے تو ہر چالیس میں ایک بنت لبون اور ہر پچاس میں ایک حقہ واجب ہوگا۔

اور اگر زکوٰۃ کے اونٹوں کی عمریں مختلف ہوں تو جس شخص پر زکوٰۃ میں ''جذعہ'' واجب ہو لیکن اس کے پاس جذعہ نہ ہو، حقہ ہو تو اس سے وہی قبول کر لیا جائے گا اور اگر اس کے پاس صرف جذعہ ہو تو اس سے وہ لے کر زکوٰۃ وصول کرنے والا اسے بیس درہم یا دو بکریاں دے دے، اور اگر اسی مذکورہ شخص کے پاس بنت لبون ہو تو اس سے وہ لے کر دو بکریاں ''بشرطیکہ آسانی سے ممکن ہو'' یا بیس درہم بھی وصول کیے جائیں۔

اگر کسی شخص پر بنت لبون واجب ہو مگر اس کے پاس حقہ ہو تو اس سے وہ لے کر اسے زکوٰۃ وصول کرنے والا بیس درہم یا

دو بکریاں دے دے، اور اگر اسی مذکورہ شخص کے پاس بنت مخاض ہو تو اس سے وہی لے کر وہ بکریاں بشرطِ آسانی یا بیس درہم بھی وصول کیے جائیں، اور اگر کسی شخص پر بنت مخاض واجب ہو اور اس کے پاس صرف ابن لبون مذکر ہو تو اسی کو قبول کر لیا جائے گا اور اس کے ساتھ کوئی چیز نہیں لی جائے گی، اور اگر کسی شخص کے پاس صرف چار اونٹ ہوں تو اس پر بھی زکوٰۃ واجب نہیں ہے ہاں! البتہ اگر مالک کچھ دینا چاہے تو اس کی مرضی پر موقوف ہے۔

سائمہ (خود چر کر اپنا پیٹ بھرنے والی) بکریوں میں زکوٰۃ کی تفصیل اس طرح ہے کہ جب بکریوں کی تعداد چالیس ہو جائے تو ۱۲۰ تک اس میں صرف ایک بکری واجب ہوگی، ۱۲۰ سے زائد ہونے پر ۲۰۰ تک دو بکریاں واجب ہوں گی، ۲۰۰ سے زائد ہونے پر ۳۰۰ تک تین بکریاں واجب ہوں گی، اس کے بعد ہر سو میں ایک بکری دینا واجب ہوگی۔

یاد رہے کہ زکوٰۃ میں انتہائی بوڑھا اور عیب دار جانور نہ لیا جائے، اسی طرح خوب عمدہ جانور بھی نہ لیا جائے ہاں! اگر زکوٰۃ دینے والا اپنی مرضی سے دینا چاہے تو اور بات ہے، نیز زکوٰۃ سے بچنے کے لئے متفرق جانوروں کو جمع اور اکٹھے جانوروں کو متفرق نہ کیا جائے اور یہ کہ اگر دو قسم کے جانور ہوں (مثلاً بکریاں بھی اور اونٹ بھی) تو ان دونوں کے درمیان برابری سے زکوٰۃ تقسیم ہو جائے گی، نیز یہ کہ اگر کسی شخص کی سائمہ بکریوں کی تعداد ۴۰ سے کم ہو تو اس پر کچھ واجب نہیں ہے الا یہ کہ اس کا مالک خود دینا چاہے، نیز چاندی کے ڈھلے ہوئے سکوں میں ربع عشر واجب ہوگا، سو اگر کسی شخص کے پاس صرف ایک سو نوے درہم ہوں تو اس پر کچھ واجب نہیں ہے الا یہ کہ اس کا مالک خود زکوٰۃ دینا چاہے......

(۷۳) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ قَالَ أَهْلُ مَكَّةَ يَقُولُونَ أَخَذَ ابْنُ جُرَيْجٍ الصَّلَاةَ مِنْ عَطَاءٍ وَأَخَذَهَا عَطَاءٌ مِنْ ابْنِ الزُّبَيْرِ وَأَخَذَهَا ابْنُ الزُّبَيْرِ مِنْ أَبِي بَكْرٍ وَأَخَذَهَا أَبُو بَكْرٍ مِنَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا رَأَيْتُ أَحَدًا أَحْسَنَ صَلَاةً مِنْ ابْنِ جُرَيْجٍ

(۷۳) عبدالرزاق کہتے ہیں کہ اہل مکہ کہا کرتے تھے ابن جریج نے نماز حضرت عطاء بن ابی رباح سے سیکھی ہے، عطاء نے حضرت عبداللہ بن زبیر رضی اللہ عنہ سے، حضرت عبداللہ بن زبیر رضی اللہ عنہ نے اپنے نانا حضرت صدیق اکبر رضی اللہ عنہ سے اور حضرت صدیق اکبر رضی اللہ عنہ نے جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سیکھی ہے، عبدالرزاق کہتے ہیں کہ میں نے ابن جریج سے بڑھ کر بہتر نماز پڑھتے ہوئے کسی کو نہیں دیکھا۔

(۷۴) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ قَالَ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَالِمٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ عَنْ عُمَرَ قَالَ تَأَيَّمَتْ حَفْصَةُ بِنْتُ عُمَرَ مِنْ خُنَيْسٍ أَوْ حُذَيْفَةَ بْنِ حُذَافَةَ شَكَّ عَبْدُ الرَّزَّاقِ وَكَانَ مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِمَّنْ شَهِدَ بَدْرًا فَتُوُفِّيَ بِالْمَدِينَةِ قَالَ فَلَقِيتُ عُثْمَانَ بْنَ عَفَّانَ فَعَرَضْتُ عَلَيْهِ حَفْصَةَ فَقُلْتُ إِنْ شِئْتَ أَنْكَحْتُكَ حَفْصَةَ قَالَ سَأَنْظُرُ فِي ذَلِكَ فَلَبِثْتُ لَيَالِيَ فَلَقِيَنِي فَقَالَ مَا أُرِيدُ أَنْ أَتَزَوَّجَ يَوْمِي هَذَا قَالَ عُمَرُ فَلَقِيتُ أَبَا بَكْرٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَقُلْتُ إِنْ شِئْتَ أَنْكَحْتُكَ حَفْصَةَ ابْنَةَ عُمَرَ فَلَمْ يَرْجِعْ إِلَيَّ شَيْئًا فَكُنْتُ

أَوْجَدَ عَلَيْهِ مِنِّي عَلَى عُثْمَانَ فَلَبِثْتُ لَيَالِيَ فَخَطَبَهَا إِلَيَّ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَنْكَحْتُهَا إِيَّاهُ فَلَقِيَنِي أَبُو بَكْرٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَقَالَ لَعَلَّكَ وَجَدْتَ عَلَيَّ حِينَ عَرَضْتَ عَلَيَّ حَفْصَةَ فَلَمْ أَرْجِعْ إِلَيْكَ شَيْئًا قَالَ قُلْتُ نَعَمْ قَالَ فَإِنَّهُ لَمْ يَمْنَعْنِي أَنْ أَرْجِعَ إِلَيْكَ شَيْئًا حِينَ عَرَضْتَهَا عَلَيَّ إِلَّا أَنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَذْكُرُهَا وَلَمْ أَكُنْ لِأُفْشِيَ سِرَّ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلَوْ تَرَكَهَا لَنَكَحْتُهَا

[صححه البخاري (۵۱۲۹)، وابن حبان (۴۰۳۹)] [انظر: ۴۰۰۵، ۵۱۲۲، ۵۱۴۵]

(۷۴) حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میری بیٹی حفصہ کے شوہر حضرت خنیس بن حذافہ رضی اللہ عنہ یا حذیفہ فوت ہو گئے اور وہ بیوہ ہو گئی، یہ بدری صحابی تھے اور مدینہ منورہ میں فوت ہو گئے تھے، میں حضرت عثمان رضی اللہ عنہ سے ملا اور ان کے سامنے اپنی بیٹی سے نکاح کی پیشکش رکھی، انہوں نے مجھ سے سوچنے کی مہلت مانگی اور چند روز بعد کہہ دیا کہ آج کل میرا شادی کا کوئی ارادہ نہیں ہے، اس کے بعد میں حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ سے ملا اور ان سے بھی یہی کہا کہ اگر آپ چاہیں تو میں اپنی بیٹی حفصہ کا نکاح آپ سے کردوں، لیکن انہوں نے مجھے کوئی جواب نہ دیا، مجھے ان پر حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کی نسبت زیادہ غصہ آیا۔

چند دن گذرنے کے بعد نبی علیہ السلام نے حفصہ کے ساتھ اپنے لیے پیغام نکاح بھیج دیا، چنانچہ میں نے حضرت حفصہ رضی اللہ عنہا کا نکاح نبی علیہ السلام سے کردیا، اتفاقاً ایک مرتبہ حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ سے ملاقات ہوئی تو وہ فرمانے لگے کہ شاید آپ کو اس بات پر غصہ آیا ہوگا کہ آپ نے مجھے حفصہ سے نکاح کی پیشکش کی اور میں نے اس کا کوئی جواب نہ دیا؟ میں نے کہا ہاں! ایسا ہی ہے، انہوں نے فرمایا کہ دراصل بات یہ ہے کہ جب آپ نے مجھے یہ پیشکش کی تھی تو مجھے اسے قبول کر لینے میں کوئی حرج نہیں تھا، البتہ میں نے نبی علیہ السلام کو حفصہ کا ذکر کرتے ہوئے سنا تھا، میں نبی علیہ السلام کا راز فاش نہیں کرنا چاہتا تھا، اگر نبی علیہ السلام انہیں چھوڑ دیتے تو میں ضرور ان سے نکاح کر لیتا۔

(۷۵) حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ سُلَيْمَانَ قَالَ سَمِعْتُ الْمُغِيرَةَ بْنَ مُسْلِمٍ أَبَا سَلَمَةَ عَنْ فَرْقَدٍ السَّبَخِيِّ عَنْ مُرَّةَ الطَّيِّبِ عَنْ أَبِي بَكْرٍ الصِّدِّيقِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَدْخُلُ الْجَنَّةَ سَيِّئُ الْمَلَكَةِ فَقَالَ رَجُلٌ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَلَيْسَ أَخْبَرْتَنَا أَنَّ هَذِهِ الْأُمَّةَ أَكْثَرُ الْأُمَمِ مَمْلُوكِينَ وَأَيْتَامًا قَالَ بَلَى فَأَكْرِمُوهُمْ كَرَامَةَ أَوْلَادِكُمْ وَأَطْعِمُوهُمْ مِمَّا تَأْكُلُونَ قَالُوا فَمَا يَنْفَعُنَا فِي الدُّنْيَا يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ فَرَسٌ صَالِحٌ تَرْتَبِطُهُ تُقَاتِلُ عَلَيْهِ فِي سَبِيلِ اللَّهِ وَمَمْلُوكٌ يَكْفِيكَ فَإِذَا صَلَّى فَهُوَ أَخُوكَ [قال الألباني: ضعيف (ابن ماجه: ۳۶۹۱)]

(۷۵) حضرت صدیق اکبر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کوئی بداخلاق شخص جنت میں نہ جائے گا، اس پر ایک شخص نے یہ سوال کیا کہ یا رسول اللہ! کیا آپ ہی نے ہمیں نہیں بتایا کہ سب سے زیادہ غلام اور یتیم اس امت میں ہی ہوں گے؟ (یعنی ان کے ساتھ بداخلاقی کا ہو جانا ممکن ہی نہیں بلکہ واقع بھی ہے) فرمایا کیوں نہیں! البتہ تم ان کی عزت

اسی طرح کرو جیسے اپنی اولاد کی عزت کرتے ہو، اور جو خود کھاتے ہو اس میں سے انہیں بھی کھلایا کرو، لوگوں نے پوچھا یا رسول اللہ! اس کا دنیا میں ہمیں کیا فائدہ ہوگا؟ فرمایا وہ نیک گھوڑا جسے تم تیار کرتے ہو، اس پر تم راہ خدا میں جہاد کر سکتے ہو اور تمہارا غلام تمہاری کفایت کر سکتا ہے، یاد رکھو! اگر وہ نماز پڑھتا ہے تو وہ تمہارا بھائی ہے، یہ بات آپ ﷺ نے دو مرتبہ دہرائی۔

(۷۶) حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ عُمَرَ قَالَ أَخْبَرَنَا يُونُسُ عَنِ الزُّهْرِيِّ قَالَ أَخْبَرَنِي ابْنُ السَّبَّاقِ قَالَ أَخْبَرَنِي زَيْدُ بْنُ ثَابِتٍ أَنَّ أَبَا بَكْرٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَرْسَلَ إِلَيْهِ مَقْتَلَ أَهْلِ الْيَمَامَةِ فَإِذَا عُمَرُ عِنْدَهُ فَقَالَ أَبُو بَكْرٍ إِنَّ عُمَرَ أَتَانِي فَقَالَ إِنَّ الْقَتْلَ قَدْ اسْتَحَرَّ بِأَهْلِ الْيَمَامَةِ مِنْ قُرَّاءِ الْقُرْآنِ مِنَ الْمُسْلِمِينَ وَأَنَا أَخْشَى أَنْ يَسْتَحِرَّ الْقَتْلُ بِالْقُرَّاءِ فِي الْمَوَاطِنِ فَيَذْهَبَ قُرْآنٌ كَثِيرٌ لَا يُوعَى وَإِنِّي أَرَى أَنْ تَأْمُرَ بِجَمْعِ الْقُرْآنِ فَقُلْتُ لِعُمَرَ وَكَيْفَ أَفْعَلُ شَيْئًا لَمْ يَفْعَلْهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ هُوَ وَاللَّهِ خَيْرٌ فَلَمْ يَزَلْ يُرَاجِعُنِي فِي ذَلِكَ حَتَّى شَرَحَ اللَّهُ بِذَلِكَ صَدْرِي وَرَأَيْتُ فِيهِ الَّذِي رَأَى عُمَرُ قَالَ زَيْدٌ وَعُمَرُ عِنْدَهُ جَالِسٌ لَا يَتَكَلَّمُ فَقَالَ أَبُو بَكْرٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ إِنَّكَ شَابٌّ عَاقِلٌ لَا نَتَّهِمُكَ وَقَدْ كُنْتَ تَكْتُبُ الْوَحْيَ لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاجْمَعْهُ قَالَ زَيْدٌ فَوَاللَّهِ لَوْ كَلَّفُونِي نَقْلَ جَبَلٍ مِنَ الْجِبَالِ مَا كَانَ بِأَثْقَلَ عَلَيَّ مِمَّا أَمَرَنِي بِهِ مِنْ جَمْعِ الْقُرْآنِ فَقُلْتُ كَيْفَ تَفْعَلُونَ شَيْئًا لَمْ يَفْعَلْهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ [راجع: ۵۷]

(۷۶) حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ حضرت صدیق اکبر رضی اللہ عنہ نے میرے پاس جنگ یمامہ کے شہداء کی خبر دے کر قاصد کو بھیجا، میں جب ان کی خدمت میں حاضر ہوا تو وہاں حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ بھی موجود تھے، حضرت صدیق اکبر رضی اللہ عنہ نے گفتگو کا آغاز کرتے ہوئے فرمایا کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ میرے پاس آئے اور کہنے لگے کہ جنگ یمامہ میں بڑی سخت معرکہ آرائی ہوئی ہے اور مسلمانوں میں سے جو قراء تھے وہ بڑی تعداد میں شہید ہو گئے ہیں، مجھے اندیشہ ہے کہ اگر اسی طرح مختلف جگہوں میں قراء کرام یونہی شہید ہوتے رہے تو قرآن کریم کہیں ضائع نہ ہو جائے کہ اس کا کوئی حافظ ہی نہ رہے، اس لئے میری رائے یہ ہوئی کہ میں آپ کو جمع قرآن کا مشورہ دوں، میں نے عمر سے کہا کہ جو کام نبی علیہ السلام نے نہیں کیا، میں وہ کام کیسے کر سکتا ہوں؟ لیکن انہوں نے مجھ سے کہا کہ بخدا! یہ کام سراسر خیر ہی خیر ہے اور یہ مجھ سے مسلسل اس پر اصرار کرتے رہے یہاں تک کہ اس مسئلے پر اللہ تعالیٰ نے مجھے بھی شرح صدر عطاء فرما دیا اور اس سلسلے میں میری بھی وہی رائے ہوگئی جو عمر کی تھی۔

حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ وہاں موجود تھے لیکن حضرت صدیق اکبر رضی اللہ عنہ کے ادب سے بولتے نہ تھے، حضرت صدیق اکبر رضی اللہ عنہ ہی نے فرمایا کہ آپ ایک سمجھدار نوجوان ہیں اور نبی علیہ السلام کے کاتب وحی بھی رہ چکے ہیں اس لئے جمع قرآن کا یہ کام آپ سرانجام دیں۔ حضرت زید رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں بخدا! اگر یہ لوگ مجھے کسی پہاڑ کو اس کی جگہ سے منتقل کرنے کا حکم دے دیتے تو وہ مجھ پر جمع قرآن کے اس حکم سے زیادہ بھاری نہ ہوتا، چنانچہ میں نے بھی ان سے یہی کہا کہ جو کام نبی علیہ السلام نے نہیں کیا، آپ وہ کام کیوں کر رہے ہیں؟ (لیکن جب میرا بھی شرح صدر ہوگیا تو میں نے یہ کام شروع

کیااورا سے پایۂ تکمیل تک پہنچایا)

(۷۷) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ حَمَّادٍ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ رَجَاءٍ عَنْ عُمَيْرٍ مَوْلَى الْعَبَّاسِ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ لَمَّا قُبِضَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاسْتُخْلِفَ أَبُو بَكْرٍ خَاصَمَ الْعَبَّاسُ عَلِيًّا فِي أَشْيَاءَ تَرَكَهَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ أَبُو بَكْرٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ شَيْءٌ تَرَكَهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَمْ يُحَرِّكْهُ فَلَا أُحَرِّكُهُ فَلَمَّا اسْتُخْلِفَ عُمَرُ اخْتَصَمَا إِلَيْهِ فَقَالَ شَيْءٌ لَمْ يُحَرِّكْهُ أَبُو بَكْرٍ فَلَسْتُ أُحَرِّكُهُ قَالَ فَلَمَّا اسْتُخْلِفَ عُثْمَانُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ اخْتَصَمَا إِلَيْهِ قَالَ فَأَسْكَتَ عُثْمَانُ وَنَكَسَ رَأْسَهُ قَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ فَخَشِيتُ أَنْ يَأْخُذَهُ فَضَرَبْتُ بِيَدِي بَيْنَ كَتِفَيْ الْعَبَّاسِ فَقُلْتُ يَا أَبَتِ أَقْسَمْتُ عَلَيْكَ إِلَّا سَلَّمْتَهُ لِعَلِيٍّ قَالَ فَسَلَّمَهُ لَهُ [قال شعيب: صحيح وإسناده صحيح]

(۷۷) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جب نبی علیہ السلام کی روح مبارک پرواز کر گئی اور حضرت صدیق اکبر رضی اللہ عنہ خلیفہ منتخب ہو گئے، تو حضرت عباس رضی اللہ عنہ اور حضرت علی رضی اللہ عنہ کے درمیان نبی علیہ السلام کے ترکہ میں اختلاف رائے پیدا ہو گیا، حضرت صدیق اکبر رضی اللہ عنہ نے اس کا فیصلہ کرتے ہوئے فرمایا کہ نبی علیہ السلام جو چیز چھوڑ کر گئے ہیں اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اسے نہیں ہلایا' میں بھی اسے نہیں ہلاؤں گا۔

جب حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ خلیفہ منتخب ہوئے تو وہ دونوں حضرات ان کے پاس اپنا معاملہ لے کر آئے لیکن انہوں نے یہی فرمایا کہ جس چیز کو حضرت صدیق اکبر رضی اللہ عنہ نے نہیں ہلایا' میں بھی اسے نہیں ہلاؤں گا، جب خلافت حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ کے سپرد ہوئی تو وہ دونوں حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کے پاس بھی آئے۔ حضرت عثمان رضی اللہ عنہ نے ان کا موقف سن کر خاموشی اختیار کی اور سر جھکا لیا، حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ مجھے اندیشہ ہوا کہ کہیں حضرت عثمان رضی اللہ عنہ اسے حکومت کی تحویل میں نہ لے لیں چنانچہ میں نے اپنے والد حضرت عباس رضی اللہ عنہ کے دونوں کندھوں کے درمیان ہاتھ رکھا اور ان سے کہا ابا جان! میں آپ کو قسم دے کر کہتا ہوں کہ اسے علی کے حوالے کر دیجئے چنانچہ انہوں نے اسے حضرت علی رضی اللہ عنہ کے حوالے کر دیا۔

(۷۸) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ حَمَّادٍ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنْ عَاصِمِ بْنِ كُلَيْبٍ قَالَ حَدَّثَنِي شَيْخٌ مِنْ قُرَيْشٍ مِنْ بَنِي تَيْمٍ قَالَ حَدَّثَنِي فُلَانٌ وَفُلَانٌ وَقَالَ فَعَدَّ سِتَّةً أَوْ سَبْعَةً كُلُّهُمْ مِنْ قُرَيْشٍ فِيهِمْ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الزُّبَيْرِ قَالَ بَيْنَا نَحْنُ جُلُوسٌ عِنْدَ عُمَرَ إِذْ دَخَلَ عَلِيٌّ وَالْعَبَّاسُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَدْ ارْتَفَعَتْ أَصْوَاتُهُمَا فَقَالَ عُمَرُ مَهْ يَا عَبَّاسُ قَدْ عَلِمْتُ مَا تَقُولُ تَقُولُ ابْنُ أَخِي وَلِي شَطْرُ الْمَالِ وَقَدْ عَلِمْتُ مَا تَقُولُ يَا عَلِيُّ تَقُولُ ابْنَتُهُ تَحْتِي وَلَهَا شَطْرُ الْمَالِ وَهَذَا مَا كَانَ فِي يَدَيْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَدْ رَأَيْنَا كَيْفَ كَانَ يَصْنَعُ فِيهِ فَوَلِيَهُ أَبُو بَكْرٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ مِنْ بَعْدِهِ فَعَمِلَ فِيهِ بِعَمَلِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثُمَّ وَلِيتُهُ مِنْ بَعْدِ أَبِي بَكْرٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَأَحْلِفُ بِاللَّهِ لَأَجْهَدَنَّ أَنْ أَعْمَلَ فِيهِ بِعَمَلِ رَسُولِ اللَّهِ وَعَمَلِ أَبِي بَكْرٍ ثُمَّ قَالَ حَدَّثَنِي

أَبُو بَكْرٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ وَحَلَفَ بِأَنَّهُ لَصَادِقٌ أَنَّهُ سَمِعَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِنَّ النَّبِيَّ لَا يُورَثُ وَإِنَّمَا مِيرَاثُهُ فِي فُقَرَاءِ الْمُسْلِمِينَ وَالْمَسَاكِينِ و حَدَّثَنِي أَبُو بَكْرٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ وَحَلَفَ بِاللَّهِ إِنَّهُ صَادِقٌ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ النَّبِيَّ لَا يَمُوتُ حَتَّى يَؤُمَّهُ بَعْضُ أُمَّتِهِ وَهَذَا مَا كَانَ فِي يَدَيْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَدْ رَأَيْنَا كَيْفَ كَانَ يَصْنَعُ فِيهِ فَإِنْ شِئْتُمَا أَعْطَيْتُكُمَا لِتَعْمَلَا فِيهِ بِعَمَلِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَعَمَلِ أَبِي بَكْرٍ حَتَّى أَدْفَعَهُ إِلَيْكُمَا قَالَ فَخَلَوَا ثُمَّ جَاءَا فَقَالَ الْعَبَّاسُ ادْفَعْهُ إِلَى عَلِيٍّ فَإِنِّي قَدْ طِبْتُ نَفْسًا بِهِ لَهُ [قال شعيب: صحيح لغيره دون قوله: ((إن النبي ...... أمته))]

(۷۸) حضرت عبداللہ بن زبیر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ ہم سیدنا فاروق اعظم رضی اللہ عنہ کے پاس بیٹھے ہوئے تھے کہ اچانک حضرت علی رضی اللہ عنہ اور حضرت عباس رضی اللہ عنہ آ گئے، ان دونوں کی آوازیں بلند ہو رہی تھیں، حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا عباس! رک جائیے، مجھے معلوم ہے کہ آپ کیا کہنا چاہتے ہیں؟ آپ یہ کہتے ہیں کہ محمد صلی اللہ علیہ وسلم آپ کے بھتیجے تھے اس لئے آپ کو نصف مال ملنا چاہیے، اور اے علی! مجھے یہ بھی معلوم ہے کہ آپ کیا کہنا چاہتے ہیں؟ آپ کی رائے یہ ہے کہ ان کی صاحبزادی آپ کے نکاح میں تھیں اور ان کا آدھا حصہ بنتا تھا۔

اور نبی علیہ السلام کے ہاتھوں میں جو کچھ تھا، وہ میرے پاس موجود ہے، ہم نے دیکھا ہے کہ نبی علیہ السلام کا اس میں کیا طریقہ کار تھا؟ نبی علیہ السلام کے بعد حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ خلیفہ مقرر ہوئے، انہوں نے وہی کیا جو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کیا کرتے تھے، حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ کے بعد مجھے خلیفہ بنایا گیا، میں اللہ کی قسم کھا کر کہتا ہوں کہ جس طرح نبی علیہ السلام اور حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ نے کیا، میں اسی طرح کرنے کی پوری کوشش کرتا رہوں گا۔

پھر فرمایا کہ مجھے حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ نے یہ حدیث سنائی اور اپنے سچے ہونے پر اللہ کی قسم بھی کھائی کہ انہوں نے نبی علیہ السلام کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ انبیاء کرام علیہم السلام کے مال میں وراثت جاری نہیں ہوتی، ان کا ترکہ فقراءِ مسلمین اور مساکین میں تقسیم ہوتا ہے، اور مجھ سے حضرت صدیق اکبر رضی اللہ عنہ نے یہ حدیث بھی بیان کی اور اپنے سچا ہونے پر اللہ کی قسم بھی کھائی کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا کوئی نبی اس وقت تک دنیا سے رخصت نہیں ہوتا جب تک وہ اپنے کسی امتی کی اقتداء نہیں کر لیتا۔

بہر حال! نبی علیہ السلام کے پاس جو کچھ تھا، وہ یہ موجود ہے، اور ہم نے نبی علیہ السلام کے طریقہ کار کو بھی دیکھا ہے، اب اگر آپ دونوں چاہتے ہیں کہ میں یہ اوقاف آپ کے حوالے کر دوں اور آپ اس میں اسی طریقے سے کام کریں گے جیسے نبی علیہ السلام اور حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ کرتے رہے تو میں اسے آپ کے حوالے کر دیتا ہوں۔

یہ سن کر وہ دونوں کچھ دیر کے لئے خلوت میں چلے گئے، تھوڑی دیر کے بعد جب وہ واپس آئے تو حضرت عباس رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ آپ یہ اوقاف علی کے حوالے کر دیں، میں اپنے دل کی خوشی سے اس بات کی اجازت دیتا ہوں۔

(۷۹) حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ بْنُ عَطَاءٍ قَالَ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ فَاطِمَةَ رَضِيَ

اللَّهُ عَنْهَا جَاءَتْ أَبَا بَكْرٍ وَعُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا تَطْلُبُ مِيرَاثَهَا مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَا إِنَّا سَمِعْنَا رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِنِّي لَا أُورَثُ [قال الترمذی: حسن غريب من هذا الوجه قال الألباني: (الترمذي: ۱٦٠٨)، وقال الألباني: صحيح قال شعيب: إسناده حسن] [راجع: ٦٠]

(۷۹) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا ایک مرتبہ حضرت صدیق اکبر رضی اللہ عنہ اور حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ کے پاس آئیں، اور ان سے نبی علیہ السلام کی میراث کا مطالبہ کیا، دونوں حضرات نے فرمایا کہ ہم نے نبی علیہ السلام کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ میرے مال میں وراثت جاری نہیں ہوگی۔

(۸۰) حَدَّثَنَا هَاشِمُ بْنُ الْقَاسِمِ قَالَ حَدَّثَنَا عِيسَى يَعْنِي ابْنَ الْمُسَيَّبِ عَنْ قَيْسِ بْنِ أَبِي حَازِمٍ قَالَ إِنِّي لَجَالِسٌ عِنْدَ أَبِي بَكْرٍ الصِّدِّيقِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ خَلِيفَةِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَعْدَ وَفَاةِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِشَهْرٍ فَذَكَرَ قِصَّةً فَنُودِيَ فِي النَّاسِ أَنَّ الصَّلَاةَ جَامِعَةٌ وَهِيَ أَوَّلُ صَلَاةٍ فِي الْمُسْلِمِينَ نُودِيَ بِهَا إِنَّ الصَّلَاةَ جَامِعَةٌ فَاجْتَمَعَ النَّاسُ فَصَعِدَ الْمِنْبَرَ شَيْئًا صُنِعَ لَهُ كَانَ يَخْطُبُ عَلَيْهِ وَهِيَ أَوَّلُ خُطْبَةٍ خَطَبَهَا فِي الْإِسْلَامِ قَالَ فَحَمِدَ اللَّهَ وَأَثْنَى عَلَيْهِ ثُمَّ قَالَ يَا أَيُّهَا النَّاسُ وَلَوَدِدْتُ أَنَّ هَذَا كَفَانِيهِ غَيْرِي وَلَئِنْ أَخَذْتُمُونِي بِسُنَّةِ نَبِيِّكُمْ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا أُطِيقُهَا إِنْ كَانَ لَمَعْصُومًا مِنَ الشَّيْطَانِ وَإِنْ كَانَ لَيَنْزِلُ عَلَيْهِ الْوَحْيُ مِنَ السَّمَاءِ [إسناده ضعيف]

(۸۰) قیس بن ابی حازم رحمۃ اللہ علیہ کہتے ہیں کہ میں نبی علیہ السلام کے وصال مبارک کے ایک مہینے بعد حضرت صدیق اکبر رضی اللہ عنہ کی خدمت میں بیٹھا ہوا تھا، لوگوں میں منادی کر دی گئی کہ نماز تیار ہے، اور یہ نبی علیہ السلام کے وصال کے بعد وہ پہلی نماز تھی جس کے لئے مسلمانوں میں ''الصلوۃ جامعۃ'' کہہ کر منادی کی گئی تھی، چنانچہ لوگ جمع ہو گئے، حضرت صدیق اکبر رضی اللہ عنہ منبر پر رونق افروز ہوئے، یہ آپ کا پہلا خطبہ تھا جو آپ نے اہل اسلام کے سامنے ارشاد فرمایا، اس خطبے میں آپ رضی اللہ عنہ نے پہلے اللہ کی حمد و ثناء کی، پھر فرمایا لوگو! میری خواہش تھی کہ میرے علاوہ کوئی دوسرا شخص اس کام کو سنبھال لیتا، اگر آپ مجھے نبی علیہ السلام کی سنت پر پرکھ کر دیکھنا چاہیں گے تو میرے اندر اس پر پورا اترنے کی طاقت نہیں ہے۔ نبی علیہ السلام تو شیطان کے حملوں سے محفوظ تھے اور ان پر تو آسمان سے وحی کا نزول ہوتا تھا (اس لئے میں ان کے برابر کہاں ہو سکتا ہوں؟)

(۸۱) حَدَّثَنَا هَاشِمُ بْنُ الْقَاسِمِ حَدَّثَنَا شَيْبَانُ عَنْ لَيْثٍ عَنْ مُجَاهِدٍ قَالَ قَالَ أَبُو بَكْرٍ الصِّدِّيقُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَمَرَنِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ أَقُولَ إِذَا أَصْبَحْتُ وَإِذَا أَمْسَيْتُ وَإِذَا أَخَذْتُ مَضْجَعِي مِنَ اللَّيْلِ اللَّهُمَّ فَاطِرَ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ عَالِمَ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ أَنْتَ رَبُّ كُلِّ شَيْءٍ وَمَلِيكُهُ أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ وَحْدَكَ لَا شَرِيكَ لَكَ وَأَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُكَ وَرَسُولُكَ أَعُوذُ بِكَ مِنْ شَرِّ نَفْسِي وَشَرِّ الشَّيْطَانِ وَشِرْكِهِ وَأَنْ أَقْتَرِفَ عَلَى نَفْسِي سُوءًا أَوْ أَجُرَّهُ إِلَى مُسْلِمٍ [قال شعيب: حسن لغيره].

آخِرُ مُسْنَدِ أَبِي بَكْرٍ الصِّدِّيقِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ

(۸۱) حضرت صدیق اکبر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے صبح وشام اور بستر پر لیٹتے وقت یہ دعاء پڑھنے کا حکم دیا ہے جس کا ترجمہ یہ ہے کہ اے اللہ! اے آسمان وزمین کو پیدا کرنے والے، ظاہر اور پوشیدہ سب کچھ جاننے والے، ہر چیز کے پالنہار اور مالک! میں اس بات کی گواہی دیتا ہوں کہ تیرے علاوہ کوئی معبود نہیں ہو سکتا، تو اکیلا ہے، تیرا کوئی شریک نہیں، میں اپنی ذات کے شر، شیطان کے شر اور اس کے شرک سے، خود اپنی جان پر کسی گناہ کا بوجھ لادنے سے یا کسی مسلمان کو اس میں کھینچ کر مبتلا کرنے سے تیری پناہ میں آتا ہوں۔

أَوَّلُ مُسْنَدِ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ

حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ کی مرویات

(۸۲) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ حَارِثَةَ قَالَ جَاءَ نَاسٌ مِنْ أَهْلِ الشَّامِ إِلَى عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَقَالُوا إِنَّا قَدْ أَصَبْنَا أَمْوَالًا وَخَيْلًا وَرَقِيقًا نُحِبُّ أَنْ يَكُونَ لَنَا فِيهَا زَكَاةٌ وَطَهُورٌ قَالَ مَا فَعَلَهُ صَاحِبَايَ قَبْلِي فَأَفْعَلَهُ وَاسْتَشَارَ أَصْحَابَ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَفِيهِمْ عَلِيٌّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَقَالَ عَلِيٌّ هُوَ حَسَنٌ إِنْ لَمْ يَكُنْ جِزْيَةً رَاتِبَةً يُؤْخَذُونَ بِهَا مِنْ بَعْدِكَ [صححه ابن خزيمة (۲۲۹۰)، والحاكم (۱/ ٤۰۰) قال شعيب: إسناده صحيح] [انظر: ۲۱۸]

(۸۲) حارثہ کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ شام کے کچھ لوگ حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ کی خدمت میں حاضر ہوئے، اور کہنے لگے کہ ہمیں کچھ مال و دولت، گھوڑے اور غلام ملے ہیں، ہماری خواہش ہے کہ ہمارے لیے اس میں پاکیزگی اور تزکیۂ نفس کا سامان پیدا ہو جائے، حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ مجھ سے پہلے میرے دو پیشرو جس طرح کرتے تھے میں بھی اسی طرح کروں گا، پھر انہوں نے صحابۂ کرام رضی اللہ عنہم سے مشورہ کیا، ان میں حضرت علی رضی اللہ عنہ بھی موجود تھے، وہ فرمانے لگے کہ یہ مال حلال ہے، لیکن شرط یہ ہے کہ اسے ٹیکس نہ بنالیں کہ بعد میں بھی لوگوں سے وصول کرتے رہیں۔

(۸۳) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنِ الْحَكَمِ عَنْ أَبِي وَائِلٍ أَنَّ الصُّبَيَّ بْنَ مَعْبَدٍ كَانَ نَصْرَانِيًّا تَغْلِبِيًّا أَعْرَابِيًّا فَأَسْلَمَ فَسَأَلَ أَيُّ الْعَمَلِ أَفْضَلُ فَقِيلَ لَهُ الْجِهَادُ فِي سَبِيلِ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ فَأَرَادَ أَنْ يُجَاهِدَ فَقِيلَ لَهُ حَجَجْتَ فَقَالَ لَا فَقِيلَ حُجَّ وَاعْتَمِرْ ثُمَّ جَاهِدْ فَانْطَلَقَ حَتَّى إِذَا كَانَ بِالْحَوَابِطِ أَهَلَّ بِهِمَا جَمِيعًا فَرَآهُ زَيْدُ بْنُ صُوحَانَ وَسَلْمَانُ بْنُ رَبِيعَةَ فَقَالَا لَهُوَ أَضَلُّ مِنْ جَمَلِهِ أَوْ مَا هُوَ بِأَهْدَى مِنْ نَاقَتِهِ فَانْطَلَقَ إِلَى عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَأَخْبَرَهُ بِقَوْلِهِمَا فَقَالَ هُدِيتَ لِسُنَّةِ نَبِيِّكَ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: الْحَكَمُ فَقُلْتُ لِأَبِي وَائِلٍ حَدَّثَكَ الصُّبَيُّ فَقَالَ نَعَمْ [صححه ابن خزيمة: (۳۰٦۹) قال الألباني: صحيح (أبوداود: ۱۷۹۸)، و ۱۷۹۹، ابن ماجة: ۲۹۷۰، النسائي: ٥/ ۱٤٦ و ۱٤۷)] [انظر: ۱٦۹، ۲۲۷، ۲٥٤، ۲٥٦، ۳۷۹] [انظر: ۲۱۸]

(۸۳) حضرت ابووائل کہتے ہیں کہ صبی بن معبد ایک دیہاتی قبیلہ بنو تغلب کے عیسائی تھے جنہوں نے اسلام قبول کر لیا، انہوں

نے لوگوں سے پوچھا کہ سب سے افضل عمل کون سا ہے؟ لوگوں نے بتایا راہِ خدا میں جہاد کرنا، چنانچہ انہوں نے جہاد کا ارادہ کر لیا، اسی اثناء میں کسی نے ان سے پوچھا کہ آپ نے حج کیا ہے؟ انہوں نے کہا نہیں! اس نے کہا آپ پہلے حج اور عمرہ کر لیں، پھر جہاد میں شرکت کریں۔

چنانچہ وہ حج کی نیت سے روانہ ہو گئے اور میقات پر پہنچ کر حج اور عمرہ دونوں کا احرام باندھ لیا، زید بن صوحان اور سلمان بن ربیعہ کو معلوم ہوا تو انہوں نے کہا کہ یہ شخص اپنے اونٹ سے بھی زیادہ گمراہ ہے، صبی جب حضرت عمر رضی اللہ عنہ کی خدمت میں حاضر ہوئے تو زید اور سلمان نے جو کہا تھا، اس کے متعلق ان کی خدمت میں عرض کیا، حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ آپ کو اپنے پیغمبر کی سنت پر رہنمائی نصیب ہو گئی۔

راوی حدیث حکم کہتے ہیں کہ میں نے ابو وائل سے پوچھا کہ یہ روایت آپ کو خود صبی نے سنائی ہے؟ انہوں نے اثبات میں جواب دیا۔

(٨٤) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ قَالَ سَمِعْتُ عَمْرَو بْنَ مَيْمُونٍ قَالَ صَلَّى بِنَا عُمَرُ بِجَمْعٍ الصُّبْحَ ثُمَّ وَقَفَ وَقَالَ إِنَّ الْمُشْرِكِينَ كَانُوا لَا يُفِيضُونَ حَتَّى تَطْلُعَ الشَّمْسُ وَإِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَالَفَهُمْ ثُمَّ أَفَاضَ قَبْلَ أَنْ تَطْلُعَ الشَّمْسُ [صححه البخاري (١٦٨٤)] [انظر: ٢٠٠، ٢٧٥، ٢٩٥، ٣٥٨، ٣٨٥]

(۸۴) عمرو بن میمون کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ حضرت فاروق اعظم رضی اللہ عنہ نے ہمیں مزدلفہ میں فجر کی نماز پڑھائی، پھر وقوف کیا اور فرمایا کہ مشرکین طلوع آفتاب سے پہلے واپس نہیں جاتے تھے، نبی علیہ السلام نے ان کا طریقہ اختیار نہیں کیا، اس کے بعد حضرت فاروق اعظم رضی اللہ عنہ مزدلفہ سے منیٰ کی طرف طلوع آفتاب سے قبل ہی روانہ ہو گئے۔

(٨٥) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَاحِدِ بْنُ زِيَادٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَاصِمُ بْنُ كُلَيْبٍ قَالَ قَالَ أَبِي فَحَدَّثَنَا بِهِ ابْنُ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ وَمَا أَعْجَبَكَ مِنْ ذَلِكَ كَانَ عُمَرُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ إِذَا دَعَا الْأَشْيَاخَ مِنْ أَصْحَابِ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَعَانِي مَعَهُمْ فَقَالَ لَا تَتَكَلَّمْ حَتَّى يَتَكَلَّمُوا قَالَ فَدَعَانَا ذَاتَ يَوْمٍ أَوْ ذَاتَ لَيْلَةٍ فَقَالَ إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فِي لَيْلَةِ الْقَدْرِ مَا قَدْ عَلِمْتُمْ فَالْتَمِسُوهَا فِي الْعَشْرِ الْأَوَاخِرِ وِتْرًا فَفِي أَيِّ الْوِتْرِ تَرَوْنَهَا [صححه ابن خزيمة (٢١٧٢)، قال شعيب: إسناده قوي] [راجع: ٢٩٨]

(۸۵) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ سیدنا فاروق اعظم رضی اللہ عنہ جب بڑے صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کو بلاتے تو مجھے بھی ان کے ساتھ بلا لیتے اور مجھ سے فرماتے کہ جب تک یہ حضرات بات نہ کر لیں، تم کوئی بات نہ کرنا۔ اسی طرح ایک دن حضرت فاروق اعظم رضی اللہ عنہ نے ہمیں بلایا اور فرمایا کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے لیلۃ القدر کے متعلق جو کچھ ارشاد فرمایا ہے، وہ آپ کے علم میں بھی ہے کہ شب قدر کو رمضان کے آخری عشرے کی طاق راتوں میں تلاش کیا کرو، یہ بتائیے کہ آپ کو آخری عشرے کی کس طاق رات میں شب قدر معلوم ہوتی ہے؟ (ظاہر ہے کہ ہر صحابی کا جواب مختلف تھا، حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ کو میری رائے اچھی

معلوم ہوئی)

(٨٦) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ سَمِعْتُ عَاصِمَ بْنَ عَمْرٍو الْبَجَلِيَّ يُحَدِّثُ عَنْ رَجُلٍ مِنْ الْقَوْمِ الَّذِينَ سَأَلُوا عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ فَقَالُوا لَهُ إِنَّمَا أَتَيْنَاكَ نَسْأَلُكَ عَنْ ثَلَاثٍ عَنْ صَلَاةِ الرَّجُلِ فِي بَيْتِهِ تَطَوُّعًا وَعَنْ الْغُسْلِ مِنْ الْجَنَابَةِ وَعَنْ الرَّجُلِ مَا يَصْلُحُ لَهُ مِنْ امْرَأَتِهِ إِذَا كَانَتْ حَائِضًا فَقَالَ أَسُحَّارٌ أَنْتُمْ لَقَدْ سَأَلْتُمُونِي عَنْ شَيْءٍ مَا سَأَلَنِي عَنْهُ أَحَدٌ مُنْذُ سَأَلْتُ عَنْهُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ صَلَاةُ الرَّجُلِ فِي بَيْتِهِ تَطَوُّعًا نُورٌ فَمَنْ شَاءَ نَوَّرَ بَيْتَهُ وَقَالَ فِي الْغُسْلِ مِنْ الْجَنَابَةِ يَغْسِلُ فَرْجَهُ ثُمَّ يَتَوَضَّأُ ثُمَّ يُفِيضُ عَلَى رَأْسِهِ ثَلَاثًا وَقَالَ فِي الْحَائِضِ لَهُ مَا فَوْقَ الْإِزَارِ [قال البوصيري: هذا إسناده ضعيف من الطريقين، قال الألباني: ضعيف (ابن ماجة: ١٣٧٥)]

(٨٦) ایک مرتبہ کچھ لوگ حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ کی خدمت میں حاضر ہوئے اور عرض کرنے لگے کہ ہم آپ سے تین سوال پوچھنے کے لیے حاضر ہوئے ہیں۔

(۱) گھر میں نفلی نماز پڑھنے کا کیا حکم ہے؟

(۲) غسل جنابت کا کیا طریقہ ہے؟

(۳) اگر عورت ''ایام'' میں ہو تو مرد کے لئے کہاں تک اجازت ہے؟

حضرت فاروق اعظم رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ آپ لوگ بڑے عقلمند محسوس ہوتے ہیں، میں نے ان چیزوں سے متعلق جب سے نبی علیہ السلام سے دریافت کیا تھا، اس وقت سے لے کر آج تک مجھ سے کسی نے یہ سوال نہیں پوچھا جو آپ لوگوں نے پوچھا ہے، اور فرمایا کہ انسان گھر میں جو نفلی نماز پڑھتا ہے تو وہ نور ہے اس لئے جو چاہے اپنے گھر کو منور کر لے، غسل جنابت کا طریقہ بیان کرتے ہوئے فرمایا پہلے اپنی شرمگاہ کو دھوئے، پھر وضو کرے اور پھر اپنے سر پر تین مرتبہ پانی ڈال کر حسب عادت غسل کرے اور ایام والی عورت کے متعلق فرمایا کہ ازار سے اوپر کا جتنا حصہ ہے، مرد اس سے فائدہ اٹھا سکتا ہے۔

(٨٧) حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا ابْنُ لَهِيعَةَ عَنْ أَبِي النَّضْرِ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّهُ قَالَ رَأَيْتُ سَعْدَ بْنَ أَبِي وَقَّاصٍ يَمْسَحُ عَلَى خُفَّيْهِ بِالْعِرَاقِ حِينَ يَتَوَضَّأُ فَأَنْكَرْتُ ذَلِكَ عَلَيْهِ قَالَ فَلَمَّا اجْتَمَعْنَا عِنْدَ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ لِي سَلْ أَبَاكَ عَمَّا أَنْكَرْتَ عَلَيَّ مِنْ مَسْحِ الْخُفَّيْنِ قَالَ فَذَكَرْتُ ذَلِكَ لَهُ فَقَالَ إِذَا حَدَّثَكَ سَعْدٌ بِشَيْءٍ فَلَا تَرُدَّ عَلَيْهِ فَإِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَمْسَحُ عَلَى الْخُفَّيْنِ [صححه ابن خزيمة (١٨٤) قال شعيب: إسناده حسن] [انظر: ٢٣٧]

(٨٧) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے عراق میں حضرت سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ کو موزوں پر مسح کرتے ہوئے دیکھا جب کہ وہ وضو کر رہے تھے تو مجھے اس پر بڑا تعجب اور اچنبھا ہوا، بعد میں جب ہم حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ کی ایک مجلس میں

اکٹھے ہوئے تو حضرت سعد رضی اللہ عنہ نے مجھ سے فرمایا کہ آپ کو مسح علی الخفین کے بارے مجھ پر جو تعجب ہو رہا تھا، اس کے متعلق اپنے والد صاحب سے پوچھ لیجئے، میں نے ان کے سامنے سارا واقعہ ذکر کر دیا تو انہوں نے فرمایا کہ جب حضرت سعد رضی اللہ عنہ آپ کے سامنے کوئی حدیث بیان کریں تو آپ اس کی تردید مت کیا کریں، کیونکہ خود نبی علیہ السلام بھی موزوں پر مسح فرماتے تھے۔

(۸۸) حَدَّثَنَا هَارُونُ بْنُ مَعْرُوفٍ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ الْحَارِثِ عَنْ أَبِي النَّضْرِ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ عَنْ سَعْدِ بْنِ أَبِي وَقَّاصٍ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ مَسَحَ عَلَى الْخُفَّيْنِ وَأَنَّ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عُمَرَ سَأَلَ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ عَنْ ذَلِكَ فَقَالَ نَعَمْ إِذَا حَدَّثَكَ سَعْدٌ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ شَيْئًا فَلَا تَسْأَلْ عَنْهُ غَيْرَهُ [صححه البخاري (۲۰۲) وابن خزيمة (۱۸۲)]

(۸۸) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ حضرت سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ نبی علیہ السلام نے موزوں پر مسح فرمایا ہے، بعد میں حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ نے اپنے والد حضرت عمر رضی اللہ عنہ سے اس کے متعلق پوچھا تو انہوں نے فرمایا یہ بات صحیح ہے، جب حضرت سعد رضی اللہ عنہ آپ کے سامنے کوئی حدیث بیان کریں تو آپ اس کے متعلق کسی دوسرے سے نہ پوچھا کریں۔

(۸۹) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا هَمَّامُ بْنُ يَحْيَى قَالَ حَدَّثَنَا قَتَادَةُ عَنْ سَالِمِ بْنِ أَبِي الْجَعْدِ الْغَطَفَانِيِّ عَنْ مَعْدَانَ بْنِ أَبِي طَلْحَةَ الْيَعْمَرِيِّ أَنَّ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَامَ عَلَى الْمِنْبَرِ يَوْمَ الْجُمُعَةِ فَحَمِدَ اللَّهَ وَأَثْنَى عَلَيْهِ ثُمَّ ذَكَرَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَذَكَرَ أَبَا بَكْرٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ ثُمَّ قَالَ رَأَيْتُ رُؤْيَا لَا أُرَاهَا إِلَّا لِحُضُورِ أَجَلِي رَأَيْتُ كَأَنَّ دِيكًا نَقَرَنِي نَقْرَتَيْنِ قَالَ وَذَكَرَ لِي أَنَّهُ دِيكٌ أَحْمَرُ فَقَصَصْتُهَا عَلَى أَسْمَاءَ بِنْتِ عُمَيْسٍ امْرَأَةِ أَبِي بَكْرٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا فَقَالَتْ يَقْتُلُكَ رَجُلٌ مِنْ الْعَجَمِ قَالَ وَإِنَّ النَّاسَ يَأْمُرُونَنِي أَنْ أَسْتَخْلِفَ وَإِنَّ اللَّهَ لَمْ يَكُنْ لِيُضَيِّعَ دِينَهُ وَخِلَافَتَهُ الَّتِي بَعَثَ بِهَا نَبِيَّهُ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَإِنْ يَعْجَلْ بِي أَمْرٌ فَإِنَّ الشُّورَى فِي هَؤُلَاءِ السِّتَّةِ الَّذِينَ مَاتَ نَبِيُّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ عَنْهُمْ رَاضٍ فَمَنْ بَايَعْتُمْ مِنْهُمْ فَاسْمَعُوا لَهُ وَأَطِيعُوا وَإِنِّي أَعْلَمُ أَنَّ أُنَاسًا سَيَطْعَنُونَ فِي هَذَا الْأَمْرِ أَنَا قَاتَلْتُهُمْ بِيَدِي هَذِهِ عَلَى الْإِسْلَامِ أُولَئِكَ أَعْدَاءُ اللَّهِ الْكُفَّارُ الضُّلَّالُ وَايْمُ اللَّهِ مَا أَتْرُكُ فِيمَا عَهِدَ إِلَيَّ رَبِّي فَاسْتَخْلَفَنِي شَيْئًا أَهَمَّ إِلَيَّ مِنْ الْكَلَالَةِ وَايْمُ اللَّهِ مَا أَغْلَظَ لِي نَبِيُّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي شَيْءٍ مُنْذُ صَحِبْتُهُ أَشَدَّ مَا أَغْلَظَ لِي فِي شَأْنِ الْكَلَالَةِ حَتَّى طَعَنَ بِإِصْبَعِهِ فِي صَدْرِي وَقَالَ تَكْفِيكَ آيَةُ الصَّيْفِ الَّتِي نَزَلَتْ فِي آخِرِ سُورَةِ النِّسَاءِ وَإِنِّي إِنْ أَعِشْ فَسَأَقْضِي فِيهَا بِقَضَاءٍ يَعْلَمُهُ مَنْ يَقْرَأُ وَمَنْ لَا يَقْرَأُ وَإِنِّي أُشْهِدُ اللَّهَ عَلَى أُمَرَاءِ الْأَمْصَارِ إِنِّي إِنَّمَا بَعَثْتُهُمْ لِيُعَلِّمُوا النَّاسَ دِينَهُمْ وَيُبَيِّنُوا لَهُمْ سُنَّةَ نَبِيِّهِمْ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَيَرْفَعُوا إِلَيَّ مَا عُمِّيَ عَلَيْهِمْ ثُمَّ إِنَّكُمْ أَيُّهَا النَّاسُ تَأْكُلُونَ مِنْ شَجَرَتَيْنِ لَا أُرَاهُمَا إِلَّا خَبِيثَتَيْنِ هَذَا الثُّومُ وَالْبَصَلُ وَايْمُ اللَّهِ لَقَدْ كُنْتُ أَرَى نَبِيَّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَجِدُ رِيحَهُمَا مِنْ الرَّجُلِ فَيَأْمُرُ بِهِ فَيُؤْخَذُ بِيَدِهِ فَيُخْرَجُ بِهِ مِنْ الْمَسْجِدِ حَتَّى

يُؤْتَى بِهِ الْبَقِيعَ فَمَنْ أَكَلَهُمَا لَا بُدَّ فَلْيُمِتْهُمَا طَبْخًا قَالَ فَخَطَبَ النَّاسَ يَوْمَ الْجُمُعَةِ وَأُصِيبَ يَوْمَ الْأَرْبِعَاءِ

[صححه مسلم (٥٦٧)، وابن خزيمة (١٦٦٦ و ٦٢٦)] [انظر: ١٧٩، ١٨٦، ٣٤١]

(۸۹) ایک مرتبہ حضرت فاروق اعظم رضی اللہ عنہ جمعہ کے دن منبر پر خطبہ کے لئے تشریف لائے، اللہ کی حمد وثناء بیان کی، نبی علیہ السلام کا تذکرہ کیا، حضرت صدیق اکبر رضی اللہ عنہ کی یاد تازہ کی، پھر فرمانے لگے کہ میں نے ایک خواب دیکھا ہے اور مجھے ایسا محسوس ہوتا ہے کہ میری دنیا سے رخصتی کا وقت قریب آ گیا ہے، میں نے خواب میں دیکھا ہے کہ ایک مرغے نے مجھے دو مرتبہ ٹھونگ ماری ہے، مجھے یاد پڑتا ہے کہ وہ مرغ سرخ رنگ کا تھا، میں نے یہ خواب حضرت صدیق اکبر رضی اللہ عنہ کی زوجہ محترمہ حضرت اسماء بنت عمیس رضی اللہ عنہا سے ذکر کیا تو انہوں نے اس کی تعبیر یہ بتائی کہ آپ کو ایک عجمی شخص شہید کر دے گا۔

پھر فرمایا کہ لوگ مجھ سے یہ کہہ رہے ہیں کہ میں اپنا خلیفہ مقرر کر دوں، اتنی بات تو طے ہے کہ اللہ اپنے دین کو ضائع کرے گا اور نہ ہی اس خلافت کو جس کے ساتھ اللہ نے اپنے پیغمبر کو مبعوث فرمایا تھا، اب اگر میرا فیصلہ جلد ہو گیا تو میں مجلس شوریٰ ان چھ افراد کی مقرر کر رہا ہوں جن سے نبی علیہ السلام بوقت رحلت راضی ہو کر تشریف لے گئے تھے، جب تم ان میں سے کسی ایک کی بیعت کر لو تو ان کی بات سنو اور ان کی اطاعت کرو۔

میں جانتا ہوں کہ کچھ لوگ مسئلہ خلافت میں رخنہ ڈالنے کی کوشش کریں گے، بخدا! میں اپنے ان ہاتھوں سے اسلام کی مدافعت میں ان لوگوں سے قتال کر چکا ہوں، یہ لوگ دشمنانِ خدا، کافر اور گمراہ ہیں، اللہ کی قسم! میں نے اپنے پیچھے کلالہ سے زیادہ اہم مسئلہ کوئی نہیں چھوڑا جس کا مجھ سے میرے رب نے وعدہ کیا ہو، اور اللہ کی قسم! نبی علیہ السلام کی صحبت اختیار کرنے کے بعد مجھے یاد نہیں پڑتا کہ کسی مسئلہ میں آپ مجھ سے ناراض ہوئے ہوں، سوائے کلالہ کے مسئلہ کے کہ اس میں آپ صلی اللہ علیہ وسلم انتہائی سخت ناراض ہوئے تھے، یہاں تک کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنی انگلی میرے سینے پر رکھ کر فرمایا کہ تمہارے لیے اس مسئلے میں سورۂ نساء کی وہ آخری آیت ''جو گرمی میں نازل ہوئی تھی'' کافی ہے۔

اگر میں زندہ رہا تو اس مسئلے کا ایسا حل نکال کر جاؤں گا کہ اس آیت کو پڑھنے والے اور نہ پڑھنے والے سب ہی کے علم میں وہ حل آ جائے، اور میں اللہ کو گواہ بنا کر کہتا ہوں کہ میں نے مختلف شہروں میں جو امراء اور گورنر بھیجے ہیں وہ صرف اس لئے کہ لوگوں کو دین سکھائیں، نبی علیہ السلام کی سنتیں لوگوں کے سامنے بیان کریں، اور میرے سامنے ان کے وہ مسائل پیش کریں جن کا ان کے پاس کوئی حل نہ ہو۔

لوگو! تم دو ایسے درختوں میں سے کھاتے ہو جنہیں میں گندہ سمجھتا ہوں ایک لہسن اور دوسرا پیاز (کچا کھانے سے منہ میں بدبو پیدا ہو جاتی ہے) بخدا! میں نے دیکھا ہے کہ اگر نبی علیہ السلام کو کسی شخص کے منہ سے اس کی بدبو آتی تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم حکم دیتے اور اسے ہاتھ سے پکڑ کر مسجد سے باہر نکال دیا جاتا تھا اور یہی نہیں بلکہ اس کو جنت البقیع تک پہنچا کر لوگ واپس آتے تھے، اگر کوئی شخص انہیں کھانا ہی چاہتا ہے تو پکا کر ان کی بو مار دے۔

راوی کہتے ہیں کہ جمعہ کو حضرت فاروق اعظم رضی اللہ عنہ نے یہ خطبہ ارشاد فرمایا اور بدھ کو آپ پر قاتلانہ حملہ ہو گیا۔

(۹۰) حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ حَدَّثَنَا أَبِي عَنِ ابْنِ إِسْحَاقَ قَالَ حَدَّثَنِي نَافِعٌ مَوْلَى عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ قَالَ خَرَجْتُ أَنَا وَالزُّبَيْرُ وَالْمِقْدَادُ بْنُ الْأَسْوَدِ إِلَى أَمْوَالِنَا بِخَيْبَرَ نَتَعَاهَدُهَا فَلَمَّا قَدِمْنَاهَا تَفَرَّقْنَا فِي أَمْوَالِنَا قَالَ فَعُدِيَ عَلَيَّ تَحْتَ اللَّيْلِ وَأَنَا نَائِمٌ عَلَى فِرَاشِي فَفُدِعَتْ يَدَايَ مِنْ مِرْفَقِي فَلَمَّا أَصْبَحْتُ اسْتُصْرِخَ عَلَيَّ صَاحِبَايَ فَأَتَيَانِي فَسَأَلَانِي عَمَّنْ صَنَعَ هَذَا بِكَ قُلْتُ لَا أَدْرِي قَالَ فَأَصْلَحَا مِنْ يَدَيَّ ثُمَّ قَدِمُوا بِي عَلَى عُمَرَ فَقَالَ هَذَا عَمَلُ يَهُودَ ثُمَّ قَامَ فِي النَّاسِ خَطِيبًا فَقَالَ أَيُّهَا النَّاسُ إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ عَامَلَ يَهُودَ خَيْبَرَ عَلَى أَنَّا نُخْرِجُهُمْ إِذَا شِئْنَا وَقَدْ عَدَوْا عَلَى عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَفَدَعُوا يَدَيْهِ كَمَا بَلَغَكُمْ مَعَ عَدْوَتِهِمْ عَلَى الْأَنْصَارِ قَبْلَهُ لَا نَشُكُّ أَنَّهُمْ أَصْحَابُهُمْ لَيْسَ لَنَا هُنَاكَ عَدُوٌّ غَيْرُهُمْ فَمَنْ كَانَ لَهُ مَالٌ بِخَيْبَرَ فَلْيَلْحَقْ بِهِ فَإِنِّي مُخْرِجٌ يَهُودَ فَأَخْرَجَهُمْ [صححه البخاری (۲۷۳۰)]

(۹۰) حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ میں، حضرت زبیر رضی اللہ عنہ اور حضرت مقداد بن اسود رضی اللہ عنہ کے ساتھ خیبر میں اپنے اپنے مال کی دیکھ بھال کے سلسلے میں گیا ہوا تھا، جب ہم لوگ وہاں پہنچے تو ہر ایک اپنی اپنی زمین کی طرف چلا گیا، میں رات کے وقت اپنے بستر پر سو رہا تھا کہ مجھ پر کسی نے حملہ کر دیا، میرے دونوں ہاتھ اپنی کہنیوں سے ہل گئے، جب صبح ہوئی تو میرے دونوں ساتھیوں کو اس حادثے کی خبر دی گئی، وہ آئے اور مجھ سے پوچھنے لگے کہ یہ کس نے کیا ہے؟ میں نے کہا کہ مجھے کچھ خبر نہیں ہے۔

انہوں نے میرے ہاتھ کی ہڈی کو صحیح جگہ پر بٹھایا اور مجھے لے کر حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ کے پاس آ گئے، انہوں نے فرمایا یہ یہودیوں کی ہی کارستانی ہے، اس کے بعد وہ لوگوں کے سامنے خطاب کے لئے کھڑے ہوئے اور فرمایا لوگو! نبی علیہ السلام نے خیبر کے یہودیوں کے ساتھ معاملہ اس شرط پر کیا تھا کہ ہم جب انہیں چاہیں گے، نکال سکیں گے، اب انہوں نے عبداللہ بن عمر پر حملہ کیا ہے اور جیسا کہ آپ کو معلوم ہو چکا ہے کہ انہوں نے اس کے ہاتھوں کے جوڑ ہلا دیئے ہیں، جب کہ اس سے قبل وہ ایک انصاری کے ساتھ بھی ایسا ہی معاملہ کر چکے ہیں، ہمیں اس بات میں کوئی شک نہیں کہ یہ ان ہی کے ساتھی ہیں، ہمارا ان کے علاوہ یہاں کوئی اور دشمن نہیں ہے، اس لئے خیبر میں جس شخص کا بھی کوئی مال موجود ہو، وہ وہاں چلا جائے کیونکہ اب میں یہودیوں کو وہاں سے نکالنے والا ہوں، چنانچہ ایسا ہی ہوا اور حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ نے انہیں خیبر سے بے دخل کر کے نکال دیا۔

(۹۱) حَدَّثَنَا حَسَنُ بْنُ مُوسَى وَحُسَيْنُ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَا حَدَّثَنَا شَيْبَانُ عَنْ يَحْيَى عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ بَيْنَا هُوَ يَخْطُبُ يَوْمَ الْجُمُعَةِ إِذْ جَاءَ رَجُلٌ فَقَالَ عُمَرُ لِمَ تَحْتَبِسُونَ عَنِ الصَّلَاةِ فَقَالَ الرَّجُلُ مَا هُوَ إِلَّا أَنْ سَمِعْتُ النِّدَاءَ فَتَوَضَّأْتُ فَقَالَ أَيْضًا أَوَلَمْ تَسْمَعُوا أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِذَا رَاحَ أَحَدُكُمْ إِلَى الْجُمُعَةِ فَلْيَغْتَسِلْ [صححه البخاری (۸۸۲)، ومسلم (۸۴۵)،

وابن خزيمة (۱۷٤۸)] [انظر: ۳۱۹، ۳۲۰]

(۹۱) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ حضرت فاروق اعظم رضی اللہ عنہ جمعہ کے دن خطبہ ارشاد فرما رہے تھے، دورانِ خطبہ ایک صاحب آئے، حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے ان سے پوچھا کہ نماز کے لئے آنے میں اتنی تاخیر؟ انہوں نے جواباً کہا کہ میں نے تو جیسے ہی اذان سنی، وضو کرتے ہی آ گیا ہوں، حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ نے فرمایا اچھا، کیا تم نے نبی علیہ السلام کو یہ فرماتے ہوئے نہیں سنا ہے کہ جب تم میں سے کوئی شخص جمعہ کے لئے جائے تو اسے غسل کر لینا چاہیے۔

(۹۲) حَدَّثَنَا حَسَنُ بْنُ مُوسَى قَالَ حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ قَالَ حَدَّثَنَا عَاصِمٌ الْأَحْوَلُ عَنْ أَبِي عُثْمَانَ قَالَ جَائَنَا كِتَابُ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ وَنَحْنُ بِأَذْرَبِيجَانَ يَا عُتْبَةَ بْنَ فَرْقَدٍ وَإِيَّاكُمْ وَالتَّنَعُّمَ وَزِيَّ أَهْلِ الشِّرْكِ وَلَبُوسَ الْحَرِيرِ فَإِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَانَا عَنْ لَبُوسِ الْحَرِيرِ وَقَالَ إِلَّا هَكَذَا وَرَفَعَ لَنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِصْبَعَيْهِ [صححه البخاري (۵۸۲۹)، ومسلم (۲۰۶۹)] [انظر: ۲٤۲، ۲٤۳، ۳۰۱، ۳۵۶، ۳۵۷]

(۹۲) ابوعثمان کہتے ہیں کہ ہم آذربائیجان میں تھے کہ حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ کا ایک خط آ گیا، جس میں لکھا تھا اے عتبہ بن فرقد! عیش پرستی، ریشمی لباس، اور مشرکین کے طریقوں کو اختیار کرنے سے اپنے آپ کو بچاتے رہنا اس لئے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمیں ریشمی لباس پہننے سے منع فرمایا ہے سوائے اتنی مقدار کے اور نبی علیہ السلام نے انگلی بلند کر کے دکھائی۔

(۹۳) حَدَّثَنَا حَسَنٌ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ لَهِيعَةَ حَدَّثَنَا أَبُو الْأَسْوَدِ أَنَّهُ سَمِعَ مُحَمَّدَ بْنَ عَبْدِ الرَّحْمَنِ ابْنِ لَبِيبَةَ يُحَدِّثُ عَنْ أَبِي سِنَانٍ الدُّؤَلِيِّ أَنَّهُ دَخَلَ عَلَى عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ وَعِنْدَهُ نَفَرٌ مِنَ الْمُهَاجِرِينَ الْأَوَّلِينَ فَأَرْسَلَ عُمَرُ إِلَى سَفَطٍ أُتِيَ بِهِ مِنْ قَلْعَةٍ مِنَ الْعِرَاقِ فَكَانَ فِيهِ خَاتَمٌ فَأَخَذَهُ بَعْضُ بَنِيهِ فَأَدْخَلَهُ فِي فِيهِ فَانْتَزَعَهُ عُمَرُ مِنْهُ ثُمَّ بَكَى عُمَرُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَقَالَ لَهُ مَنْ عِنْدَهُ لِمَ تَبْكِي وَقَدْ فَتَحَ اللَّهُ لَكَ وَأَظْهَرَكَ عَلَى عَدُوِّكَ وَأَقَرَّ عَيْنَكَ فَقَالَ عُمَرُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ إِنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لَا تُفْتَحُ الدُّنْيَا عَلَى أَحَدٍ إِلَّا أَلْقَى اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ بَيْنَهُمُ الْعَدَاوَةَ وَالْبَغْضَاءَ إِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ وَأَنَا أُشْفِقُ مِنْ ذَلِكَ [قال شعيب: إسناده ضعيف]

(۹۳) ایک مرتبہ ابوسنان دؤلی رحمۃ اللہ علیہ حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ کی خدمت میں حاضر ہوئے، اس وقت مہاجرین اولین کی ایک جماعت ان کی خدمت میں موجود اور حاضر تھی، حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ نے ایک بکس منگوایا جو ان کے پاس عراق سے لایا گیا تھا، جب اسے کھولا گیا تو اس میں سے ایک انگوٹھی نکلی، حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے کسی بیٹے پوتے نے وہ لے کر اپنے منہ میں ڈال لی، حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے اس سے وہ واپس لے لی اور رونے لگے۔

حاضرین نے پوچھا کہ آپ کیوں روتے ہیں؟ جب کہ اللہ تعالیٰ نے آپ کو اتنی فتوحات عطاء فرمائیں، دشمن پر آپ کو غلبہ عطاء فرمایا اور آپ کی آنکھوں کو ٹھنڈا کیا؟ فرمایا میں نے جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے جس شخص پر اللہ

دنیا کا دروازہ کھول دیتا ہے، وہاں آپس میں قیامت تک کے لئے دشمنیاں اور نفرتیں ڈال دیتا ہے، مجھے اسی کا خطرہ ہے۔

(۹۴) حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ حَدَّثَنَا أَبِي عَنِ ابْنِ إِسْحَاقَ حَدَّثَنِي نَافِعٌ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ سَأَلْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَيْفَ يَصْنَعُ أَحَدُنَا إِذَا هُوَ أَجْنَبَ ثُمَّ أَرَادَ أَنْ يَنَامَ قَبْلَ أَنْ يَغْتَسِلَ قَالَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِيَتَوَضَّأْ وُضُوءَهُ لِلصَّلَاةِ ثُمَّ لِيَنَمْ [قال الترمذي: حديث عمر أحسن شيء في هذا الباب وأصح. صححه ابن خزيمة: (۲۱۱ و ۲۱۲) قال الألباني: صحيح (الترمذي: ۱۲۰) قال شعيب: إسناده حسن] [انظر: ۱۰۵، ۱۶۵، ۲۳۰، ۲۳۵، ۲۳۶، ۲۶۳، ۳۰۶]

(۹۴) حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ میں نے جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے پوچھا اگر ہم میں سے کوئی شخص ناپاک ہو جائے اور وہ غسل کرنے سے پہلے سونا چاہے تو کیا کرے؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا نماز والا وضو کر کے سو جائے۔

(۹۵) حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ حَدَّثَنَا أَبِي عَنِ ابْنِ إِسْحَاقَ حَدَّثَنِي الزُّهْرِيُّ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُتْبَةَ بْنِ مَسْعُودٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ سَمِعْتُ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ يَقُولُ لَمَّا تُوُفِّيَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أُبَيٍّ دُعِيَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِلصَّلَاةِ عَلَيْهِ فَقَامَ إِلَيْهِ فَلَمَّا وَقَفَ عَلَيْهِ يُرِيدُ الصَّلَاةَ تَحَوَّلْتُ حَتَّى قُمْتُ فِي صَدْرِهِ فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَعَلَى عَدُوِّ اللَّهِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أُبَيٍّ الْقَائِلِ يَوْمَ كَذَا كَذَا وَكَذَا يُعَدِّدُ أَيَّامَهُ قَالَ وَرَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَتَبَسَّمُ حَتَّى إِذَا أَكْثَرْتُ عَلَيْهِ قَالَ أَخِّرْ عَنِّي يَا عُمَرُ إِنِّي خُيِّرْتُ فَاخْتَرْتُ وَقَدْ قِيلَ اسْتَغْفِرْ لَهُمْ أَوْ لَا تَسْتَغْفِرْ لَهُمْ إِنْ تَسْتَغْفِرْ لَهُمْ سَبْعِينَ مَرَّةً فَلَنْ يَغْفِرَ اللَّهُ لَهُمْ لَوْ أَعْلَمُ أَنِّي إِنْ زِدْتُ عَلَى السَّبْعِينَ غُفِرَ لَهُ لَزِدْتُ قَالَ ثُمَّ صَلَّى عَلَيْهِ وَمَشَى مَعَهُ فَقَامَ عَلَى قَبْرِهِ حَتَّى فُرِغَ مِنْهُ قَالَ فَعَجَبٌ لِي وَجَرَاءَتِي عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاللَّهُ وَرَسُولُهُ أَعْلَمُ قَالَ فَوَاللَّهِ مَا كَانَ إِلَّا يَسِيرًا حَتَّى نَزَلَتْ هَاتَانِ الْآيَتَانِ وَلَا تُصَلِّ عَلَى أَحَدٍ مِنْهُمْ مَاتَ أَبَدًا وَلَا تَقُمْ عَلَى قَبْرِهِ إِنَّهُمْ كَفَرُوا بِاللَّهِ وَرَسُولِهِ وَمَاتُوا وَهُمْ فَاسِقُونَ فَمَا صَلَّى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَعْدَهُ عَلَى مُنَافِقٍ وَلَا قَامَ عَلَى قَبْرِهِ حَتَّى قَبَضَهُ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ [صححه البخاري (۱۳۶۶) وابن حبان (۳۱۷۶)]

(۹۵) حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جب رئیس المنافقین عبداللہ بن ابی کا انتقال ہو گیا تو نبی علیہ السلام کو اس کی نماز جنازہ پڑھانے کے لیے بلایا گیا، نبی علیہ السلام اٹھ کھڑے ہوئے، جب نبی علیہ السلام جنازے کے پاس جا کر نماز پڑھانے کے لیے کھڑے ہوئے تو میں اپنی جگہ سے گھوم کر نبی علیہ السلام کے سامنے آ کر کھڑا ہو گیا اور عرض کیا یا رسول اللہ! آپ اس دشمن خدا عبداللہ بن ابی کی نماز جنازہ پڑھائیں گے جس نے فلاں دن یہ کہا تھا اور فلاں دن یہ، حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے اس کی بکواسات گنوانا شروع کر دیں۔

نبی علیہ السلام مسکراتے رہے لیکن جب میں برابر اصرار کرتا ہی رہا تو نبی علیہ السلام نے مجھ سے فرمایا عمر! پیچھے ہٹ جاؤ، مجھے اس بارے اختیار دیا گیا ہے، اور میں نے ایک شق کو ترجیح دے لی ہے، مجھ سے کہا گیا ہے کہ آپ ان کے لئے استغفار کریں یا نہ

کریں، دونوں صورتیں برابر ہیں، اگر آپ ستر مرتبہ بھی ان کے لئے بخشش کی درخواست کریں گے تب بھی اللہ ان کی بخشش نہیں فرمائے گا، اگر مجھے معلوم ہوتا کہ ستر مرتبہ سے زیادہ استغفار کرنے پر اس کی مغفرت ہو جائے گی تو میں ستر سے زائد مرتبہ اس کے لئے استغفار کرتا۔

اس کے بعد نبی علیہ السلام نے اس کی نماز جنازہ پڑھائی، جنازے کے ساتھ گئے اور اس کی قبر پر کھڑے رہے تا آنکہ وہاں سے فراغت ہوگئی، مجھے خود پر اور اپنی جرأت پر تعجب ہو رہا تھا، حالانکہ اللہ اور اس کے رسول ﷺ ہی زیادہ بہتر جانتے تھے، بخدا! ابھی تھوڑی دیر ہی گذری تھی کہ مندرجہ ذیل دو آیتیں نازل ہوگئیں۔

''ان منافقین میں سے اگر کوئی مر جائے تو آپ کبھی اس کی نماز جنازہ نہ پڑھائیں، اس کی قبر پہ کھڑے نہ ہوں، بیشک یہ لوگ تو اللہ اور رسول کے نافرمان ہیں، اور فسق کی حالت میں مرے ہیں۔''

اس آیت کے نزول کے بعد نبی علیہ السلام نے کسی منافق کی نماز جنازہ نہیں پڑھائی اور اسی طرح منافقین کی قبروں پر بھی کبھی کھڑے نہیں ہوئے۔

(٩٦) حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ حَدَّثَنَا أَبِي عَنِ ابْنِ إِسْحَاقَ كَمَا حَدَّثَنِي عَنْهُ نَافِعٌ مَوْلَاهُ قَالَ كَانَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ يَقُولُ إِذَا لَمْ يَكُنْ لِلرَّجُلِ إِلَّا ثَوْبٌ وَاحِدٌ فَلْيَأْتَزِرْ بِهِ ثُمَّ لِيُصَلِّ فَإِنِّي سَمِعْتُ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ يَقُولُ ذَلِكَ وَيَقُولُ لَا تَلْتَحِفُوا بِالثَّوْبِ إِذَا كَانَ وَحْدَهُ كَمَا تَفْعَلُ الْيَهُودُ قَالَ نَافِعٌ وَلَوْ قُلْتُ لَكُمْ إِنَّهُ أَسْنَدَ ذَلِكَ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَرَجَوْتُ أَنْ لَا أَكُونَ كَذَبْتُ [قال شعيب: إسناده حسن] [وسيأتي في مسند ابن عمر: ٦٣٥٦]

(۹۶) نافع کہتے ہیں کہ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ فرماتے تھے اگر کسی آدمی کے پاس صرف ایک ہی کپڑا ہو، وہ اسی کو تہبند کے طور پر باندھ لے اور نماز پڑھ لے، کیونکہ میں نے حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ کو اسی طرح فرماتے ہوئے سنا ہے، اور وہ یہ بھی فرماتے تھے کہ اگر ایک ہی کپڑا ہو تو اسے لحاف کی طرح مت لپیٹے جیسے یہودی کرتے ہیں، نافع کہتے ہیں کہ اگر میں یہ کہوں کہ انہوں نے اس کی نسبت نبی علیہ السلام کی طرف کی ہے تو امید ہے کہ میں جھوٹا نہیں ہوں گا۔

(٩٧) حَدَّثَنَا مُؤَمَّلٌ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ قَالَ حَدَّثَنَا زِيَادُ بْنُ مِخْرَاقٍ عَنْ شَهْرٍ عَنْ عُقْبَةَ بْنِ عَامِرٍ قَالَ حَدَّثَنِي عُمَرُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّهُ سَمِعَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَنْ مَاتَ يُؤْمِنُ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ قِيلَ لَهُ ادْخُلْ الْجَنَّةَ مِنْ أَيِّ أَبْوَابِ الْجَنَّةِ الثَّمَانِيَةِ شِئْتَ [قال شعيب: حسن لغيره]

(۹۷) حضرت فاروق اعظم رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا جو شخص اس حال میں فوت ہو کہ وہ اللہ اور یوم آخرت پر ایمان رکھتا ہو، اس سے کہا جائے گا کہ جنت کے آٹھ میں سے جس دروازے سے چاہے، جنت میں داخل ہو جاؤ۔

(٩٨) حَدَّثَنَا أَسْوَدُ بْنُ عَامِرٍ قَالَ أَخْبَرَنَا جَعْفَرٌ يَعْنِي الْأَحْمَرَ عَنْ مُطَرِّفٍ عَنِ الْحَكَمِ عَنْ مُجَاهِدٍ قَالَ حَذَفَ

رَجُلٌ ابْنًا لَهُ بِسَيْفٍ فَقَتَلَهُ فَرُفِعَ إِلَى عُمَرَ فَقَالَ لَوْلَا أَنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لَا يُقَادُ الْوَالِدُ مِنْ وَلَدِهِ لَقَتَلْتُكَ قَبْلَ أَنْ تَبْرَحَ [قال شعيب: حسن لغيره]

(۹۸) مجاہد کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ ایک شخص نے تلوار کے وار کر کے اپنے بیٹے کو مار ڈالا، اسے پکڑ کر حضرت عمر رضی اللہ عنہ کی خدمت میں پیش کیا گیا، انہوں نے فرمایا کہ میں نے اگر جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے نہ سنا ہوتا کہ والد سے اولاد کا قصاص نہیں لیا جائے گا تو میں تجھے بھی قتل کر دیتا اور تو یہاں سے اٹھنے بھی نہ پاتا۔

(۹۹) حَدَّثَنَا أَسْوَدُ بْنُ عَامِرٍ قَالَ حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ عَنْ سُلَيْمَانَ الْأَعْمَشِ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ عَنْ عَابِسِ بْنِ رَبِيعَةَ قَالَ رَأَيْتُ عُمَرَ نَظَرَ إِلَى الْحَجَرِ فَقَالَ أَمَا وَاللَّهِ لَوْلَا أَنِّي رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُقَبِّلُكَ مَا قَبَّلْتُكَ ثُمَّ قَبَّلَهُ [صححه البخاري (١٥٩٧)، ومسلم (١٢٧٠)، وابن حبان (٣٨٢٢ و ٢٧٤ و ٣٨٢)] [انظر: ١٧٦، ٣٢٥]

(۹۹) عابس بن ربیعہ کہتے ہیں کہ میں نے ایک مرتبہ حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ کو دیکھا کہ انہوں نے اپنی نظریں حجر اسود پر جما رکھی ہیں اور اس سے مخاطب ہو کر فرما رہے ہیں بخدا! اگر میں نے نبی علیہ السلام کو تیرا بوسہ لیتے ہوئے نہ دیکھا ہوتا تو میں تجھے کبھی بوسہ نہ دیتا، یہ کہہ کر آپ نے اسے بوسہ دیا۔

(۱۰۰) حَدَّثَنَا أَبُو الْيَمَانِ قَالَ أَخْبَرَنَا شُعَيْبٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ قَالَ أَخْبَرَنَا السَّائِبُ بْنُ يَزِيدَ ابْنُ أُخْتِ نَمِرٍ أَنَّ حُوَيْطِبَ بْنَ عَبْدِ الْعُزَّى أَخْبَرَهُ أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ السَّعْدِيِّ أَخْبَرَهُ أَنَّهُ قَدِمَ عَلَى عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فِي خِلَافَتِهِ فَقَالَ لَهُ عُمَرُ أَلَمْ أُحَدَّثْ أَنَّكَ تَلِي مِنْ أَعْمَالِ النَّاسِ أَعْمَالًا فَإِذَا أُعْطِيتَ الْعُمَالَةَ كَرِهْتَهَا قَالَ فَقُلْتُ بَلَى فَقَالَ عُمَرُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَمَا تُرِيدُ إِلَى ذَلِكَ قَالَ قُلْتُ إِنَّ لِي أَفْرَاسًا وَأَعْبُدًا وَأَنَا بِخَيْرٍ وَأُرِيدُ أَنْ تَكُونَ عُمَالَتِي صَدَقَةً عَلَى الْمُسْلِمِينَ فَقَالَ عُمَرُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَلَا تَفْعَلْ فَإِنِّي قَدْ كُنْتُ أَرَدْتُ الَّذِي أَرَدْتَ فَكَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُعْطِينِي الْعَطَاءَ فَأَقُولُ أَعْطِهِ أَفْقَرَ إِلَيْهِ مِنِّي حَتَّى أَعْطَانِي مَرَّةً مَالًا فَقُلْتُ أَعْطِهِ أَفْقَرَ إِلَيْهِ مِنِّي قَالَ فَقَالَ لَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خُذْهُ فَتَمَوَّلْهُ وَتَصَدَّقْ بِهِ فَمَا جَاءَكَ مِنْ هَذَا الْمَالِ وَأَنْتَ غَيْرُ مُشْرِفٍ وَلَا سَائِلٍ فَخُذْهُ وَمَا لَا فَلَا تُتْبِعْهُ نَفْسَكَ [صححه البخاري (٧١٦٣)، ومسلم (١٠٤٥) وابن خزيمة (٢٣٦٤ و ٢٣٦٥ و ٢٣٦٦)] [انظر: ٢٧٩، ٢٨٠]

(۱۰۰) ایک مرتبہ عبداللہ بن سعدی رحمہ اللہ خلافت فاروقی کے زمانے میں حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ کی خدمت میں حاضر ہوئے، حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے انہیں دیکھ کر فرمایا کیا تم وہی ہو جس کے متعلق مجھے یہ بتایا گیا ہے کہ تمہیں عوام الناس کی کوئی ذمہ داری سونپی گئی ہے لیکن جب تمہیں اس کی تنخواہ دی جاتی ہے تو تم اسے لینے سے ناگواری کا اظہار کرتے ہو؟ عبداللہ کہتے ہیں میں نے عرض کیا جی ہاں! ایسا ہی ہے۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے پوچھا کہ اس سے تمہارا کیا مقصد ہے؟ میں نے عرض کیا میرے پاس اللہ کے فضل

سے گھوڑے اور غلام سب ہی کچھ ہے اور میں مالی اعتبار سے بھی صحیح ہوں، اس لئے میری خواہش ہوتی ہے کہ میری تنخواہ مسلمانوں کے ہی کاموں میں استعمال ہو جائے۔

حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ نے فرمایا ایسا مت کرو، کیونکہ ایک مرتبہ میں نے بھی یہی چاہا تھا، نبی علیہ السلام مجھے کچھ دینا چاہتے تو میں عرض کر دیتا کہ یا رسول اللہ! مجھ سے زیادہ جو محتاج لوگ ہیں، یہ انہیں دے دیجئے، اسی طرح ایک مرتبہ نبی علیہ السلام نے مجھے کچھ مال و دولت عطاء فرمایا، میں نے حسبِ سابق یہی عرض کیا کہ مجھ سے زیادہ کسی ضرورت مند کو دے دیجئے، نبی علیہ السلام نے فرمایا اسے لے لو، اپنے مال میں اضافہ کرو، اس کے بعد صدقہ کر دو، اور یاد رکھو! اگر تمہاری خواہش اور سوال کے بغیر کہیں سے مال آئے تو اسے لے لیا کرو، ورنہ اس کے پیچھے نہ پڑا کرو۔

(۱۰۱) حَدَّثَنَا سَكَنُ بْنُ نَافِعٍ الْبَاهِلِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا صَالِحٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ قَالَ حَدَّثَنِي رَبِيعَةُ بْنُ دَرَّاجٍ أَنَّ عَلِيَّ بْنَ أَبِي طَالِبٍ سَبَّحَ بَعْدَ الْعَصْرِ رَكْعَتَيْنِ فِي طَرِيقِ مَكَّةَ فَرَآهُ عُمَرُ عَنْهُ فَتَغَيَّظَ عَلَيْهِ ثُمَّ قَالَ أَمَا وَاللَّهِ لَقَدْ عَلِمْتَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْهَا. [إسناده ضعيف] [انظر: ۱۰۶]

(۱۰۱) ربیعہ بن دراج کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ حضرت علی مرتضیٰ رضی اللہ عنہ نے دورانِ سفر مکہ مکرمہ کے راستے میں عصر کے بعد دو رکعت نماز بطور نفل کے پڑھ لی، حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے انہیں دیکھا تو سخت ناراض ہوئے اور فرمایا کہ آپ کو معلوم بھی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس سے منع فرمایا ہے۔

(۱۰۲) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَزِيدَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ قَالَ حَدَّثَنَا الْعَلَاءُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ يَعْقُوبَ عَنْ رَجُلٍ مِنْ قُرَيْشٍ مِنْ بَنِي سَهْمٍ عَنْ رَجُلٍ مِنْهُمْ يُقَالُ لَهُ مَاجِدَةُ قَالَ عَارَمْتُ غُلَامًا بِمَكَّةَ فَعَضَّ أُذُنِي فَقَطَعَ مِنْهَا أَوْ عَضِضْتُ أُذُنَهُ فَقَطَعْتُ مِنْهَا فَلَمَّا قَدِمَ عَلَيْنَا أَبُو بَكْرٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ حَاجًّا رُفِعْنَا إِلَيْهِ فَقَالَ انْطَلِقُوا بِهِمَا إِلَى عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَإِنْ كَانَ الْجَارِحُ بَلَغَ أَنْ يُقْتَصَّ مِنْهُ فَلْيَقْتَصَّ قَالَ فَلَمَّا انْتُهِيَ بِنَا إِلَى عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ نَظَرَ إِلَيْنَا فَقَالَ نَعَمْ قَدْ بَلَغَ هَذَا أَنْ يُقْتَصَّ مِنْهُ ادْعُوا لِي حَجَّامًا فَلَمَّا ذَكَرَ الْحَجَّامَ قَالَ أَمَا إِنِّي قَدْ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ قَدْ أَعْطَيْتُ خَالَتِي غُلَامًا وَأَنَا أَرْجُو أَنْ يُبَارِكَ اللَّهُ لَهَا فِيهِ وَقَدْ نَهَيْتُهَا أَنْ تَجْعَلَهُ حَجَّامًا أَوْ قَصَّابًا أَوْ صَائِغًا [قال الألباني: ضعيف (أبو داود: ۳۴۳۰ و ۳۴۳۱ و ۳۴۳۲) وأرسله أبو حاتم] [انظر: ۱۰۳]

(۱۰۲) ماجدہ نامی ایک شخص بیان کرتا ہے کہ میں نے ایک مرتبہ مکہ مکرمہ میں ایک لڑکے کی ہڈی سے گوشت چھیل ڈالا، اس نے میرا کان اپنے دانتوں سے چبا کر کاٹ ڈالا، جب سیدنا صدیق اکبر رضی اللہ عنہ حج کے ارادے سے ہمارے یہاں تشریف لائے تو یہ معاملہ ان کی خدمت میں پیش کیا گیا، انہوں نے فرمایا کہ ان دونوں کو حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ کے پاس لے جاؤ، اگر زخم لگانے والا قصاص کے درجے تک پہنچا ہو تو اس سے قصاص لینا چاہیے۔

جب ہمیں حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ کے پاس لے جایا گیا اور انہوں نے ہمارے احوال سنے تو فرمایا ہاں! یہ قصاص کے درجے تک پہنچتا ہے، اور فرمایا کہ میرے پاس حجام کو بلا کر لاؤ، جب حجام کا ذکر آیا تو وہ فرمانے لگے کہ میں نے جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ میں نے اپنی خالہ کو ایک غلام دیا ہے اور مجھے امید ہے کہ اللہ تعالیٰ اسے ان کے لیے باعث برکت بنائے گا اور میں نے انہیں اس بات سے منع کیا ہے کہ اسے حجام یا قصائی یا رنگ ریز بنائیں۔

(۱۰۳) حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ حَدَّثَنَا أَبِي عَنِ ابْنِ إِسْحَاقَ قَالَ وَحَدَّثَنِي الْعَلَاءُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ رَجُلٍ مِنْ بَنِي سَهْمٍ عَنِ ابْنِ مَاجِدَةَ السَّهْمِيِّ أَنَّهُ قَالَ حَجَّ عَلَيْنَا أَبُو بَكْرٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فِي خِلَافَتِهِ فَذَكَرَ الْحَدِيثَ [قال شعيب إسناده ضعيف] [انظر: ۱۰۲]

(۱۰۳) گذشتہ روایت اس دوسری سند سے بھی منقول ہے جو عبارت میں ذکر ہوئی۔

(۱۰۴) حَدَّثَنَا عَبِيدَةُ بْنُ حُمَيْدٍ عَنْ دَاوُدَ بْنِ أَبِي هِنْدٍ عَنْ أَبِي نَضْرَةَ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ قَالَ خَطَبَ عُمَرُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ النَّاسَ فَقَالَ إِنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ رَخَّصَ لِنَبِيِّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا شَاءَ وَإِنَّ نَبِيَّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدْ مَضَى لِسَبِيلِهِ فَأَتِمُّوا الْحَجَّ وَالْعُمْرَةَ كَمَا أَمَرَكُمُ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ وَحَصِّنُوا فُرُوجَ هَذِهِ النِّسَاءِ [قال شعيب: إسناده صحيح] [انظر: ۳٦۹]

(۱۰۴) حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ نے لوگوں کے سامنے خطبہ دیتے ہوئے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ نے اپنے پیغمبر کو جو رخصت دینی تھی سو دے دی، اور وہ اس دار فانی سے کوچ کر گئے، اس لئے آپ لوگ حج اور عمرہ مکمل کیا کرو جیسا کہ اللہ تعالیٰ نے آپ کو اس کا حکم بھی دیا ہے، اور ان عورتوں کی شرمگاہوں کی حفاظت کرو۔

(۱۰۵) حَدَّثَنَا عَبِيدَةُ بْنُ حُمَيْدٍ حَدَّثَنِي عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ عَنْ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ سُئِلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَيَرْقُدُ الرَّجُلُ إِذَا أَجْنَبَ قَالَ نَعَمْ إِذَا تَوَضَّأَ [راجع: ۹۴]

(۱۰۵) حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام سے پوچھا گیا اگر کوئی آدمی اختیاری طور پر ناپاک ہو جائے تو کیا اسی حال میں سو سکتا ہے؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا ہاں! وضو کر لے اور سو جائے۔

(۱۰٦) حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ يَحْيَى قَالَ أَخْبَرَنَا ابْنُ الْمُبَارَكِ قَالَ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ رَبِيعَةَ بْنِ دَرَّاجٍ أَنَّ عَلِيًّا رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ صَلَّى بَعْدَ الْعَصْرِ رَكْعَتَيْنِ فَتَغَيَّظَ عَلَيْهِ عُمَرُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ وَقَالَ أَمَا عَلِمْتَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَنْهَانَا عَنْهَا [راجع: ۱۰۱]

(۱۰٦) ربیعہ بن دراج کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ حضرت علی مرتضیٰ رضی اللہ عنہ نے دوران سفر مکہ مکرمہ کے راستے میں عصر کے بعد دو رکعت نماز بطور نفل کے پڑھ لی، حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے انہیں دیکھا تو سخت ناراض ہوئے اور فرمایا کہ آپ کو معلوم بھی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس سے منع فرمایا ہے۔

(۱۰۷) حَدَّثَنَا أَبُو الْمُغِيرَةِ حَدَّثَنَا صَفْوَانُ حَدَّثَنَا شُرَيْحُ بْنُ عُبَيْدٍ قَالَ قَالَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ خَرَجْتُ أَتَعَرَّضُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَبْلَ أَنْ أُسْلِمَ فَوَجَدْتُهُ قَدْ سَبَقَنِي إِلَى الْمَسْجِدِ فَقُمْتُ خَلْفَهُ فَاسْتَفْتَحَ سُورَةَ الْحَاقَّةِ فَجَعَلْتُ أَعْجَبُ مِنْ تَأْلِيفِ الْقُرْآنِ قَالَ فَقُلْتُ هَذَا وَاللَّهِ شَاعِرٌ كَمَا قَالَتْ قُرَيْشٌ قَالَ فَقَرَأَ إِنَّهُ لَقَوْلُ رَسُولٍ كَرِيمٍ وَمَا هُوَ بِقَوْلِ شَاعِرٍ قَلِيلًا مَا تُؤْمِنُونَ قَالَ قُلْتُ كَاهِنٌ قَالَ وَلَا بِقَوْلِ كَاهِنٍ قَلِيلًا مَا تَذَكَّرُونَ تَنْزِيلٌ مِنْ رَبِّ الْعَالَمِينَ وَلَوْ تَقَوَّلَ عَلَيْنَا بَعْضَ الْأَقَاوِيلِ لَأَخَذْنَا مِنْهُ بِالْيَمِينِ ثُمَّ لَقَطَعْنَا مِنْهُ الْوَتِينَ فَمَا مِنْكُمْ مِنْ أَحَدٍ عَنْهُ حَاجِزِينَ إِلَى آخِرِ السُّورَةِ قَالَ فَوَقَعَ الْإِسْلَامُ فِي قَلْبِي كُلَّ مَوْقِعٍ [إسناده ضعيف]

(۱۰۷) حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ میں قبول اسلام سے پہلے نبی علیہ السلام کے ساتھ چھیڑ چھاڑ کے ارادے سے نکلا لیکن پتہ چلا کہ وہ مجھ سے پہلے ہی مسجد میں جا چکے ہیں، میں جا کر ان کے پیچھے کھڑا ہو گیا، نبی علیہ السلام نے سورۂ حاقہ کی تلاوت شروع کر دی، مجھے نظم قرآن اور اس کے اسلوب سے تعجب ہونے لگا، میں نے اپنے دل میں سوچا واللہ! یہ شخص شاعر ہے جیسا کہ قریش کہتے ہیں، اتنی دیر میں نبی علیہ السلام اس آیت پر پہنچ گئے کہ ''وہ تو ایک معزز قاصد کا قول ہے، کسی شاعر کی بات تھوڑی ہے لیکن تم ایمان بہت کم لاتے ہو''

یہ سن کر میں نے اپنے دل میں سوچا یہ تو کاہن ہے، ادھر نبی علیہ السلام نے یہ آیت تلاوت فرمائی ''اور نہ ہی یہ کسی کاہن کا کلام ہے، تم بہت کم نصیحت حاصل کرتے ہو، یہ تو رب العالمین کی طرف سے نازل کیا گیا ہے، اگر یہ پیغمبر ہماری طرف کسی بات کی جھوٹی نسبت کرے تو ہم اسے اپنے دائیں ہاتھ سے پکڑ لیں اور اس کی گردن توڑ ڈالیں، اور تم میں سے کوئی ان کی طرف سے رکاوٹ نہ بن سکے'' یہ آیات سن کر اسلام نے میرے دل میں اپنے پنجے مضبوطی سے گاڑنا شروع کر دیئے۔

(۱۰۸) حَدَّثَنَا أَبُو الْمُغِيرَةِ وَعِصَامُ بْنُ خَالِدٍ قَالَا حَدَّثَنَا صَفْوَانُ عَنْ شُرَيْحِ بْنِ عُبَيْدٍ وَرَاشِدِ بْنِ سَعْدٍ وَغَيْرِهِمَا قَالُوا لَمَّا بَلَغَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ سَرْغَ حُدِّثَ أَنَّ بِالشَّامِ وَبَاءً شَدِيدًا قَالَ بَلَغَنِي أَنَّ شِدَّةَ الْوَبَاءِ فِي الشَّامِ فَقُلْتُ إِنْ أَدْرَكَنِي أَجَلِي وَأَبُو عُبَيْدَةَ بْنُ الْجَرَّاحِ حَيٌّ اسْتَخْلَفْتُهُ فَإِنْ سَأَلَنِي اللَّهُ لِمَ اسْتَخْلَفْتَهُ عَلَى أُمَّةِ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قُلْتُ إِنِّي سَمِعْتُ رَسُولَكَ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِنَّ لِكُلِّ نَبِيٍّ أَمِينًا وَأَمِينِي أَبُو عُبَيْدَةَ بْنُ الْجَرَّاحِ فَأَنْكَرَ الْقَوْمُ ذَلِكَ وَقَالُوا مَا بَالُ عُلْيَا قُرَيْشٍ يَعْنُونَ بَنِي فِهْرٍ ثُمَّ قَالَ فَإِنْ أَدْرَكَنِي أَجَلِي وَقَدْ تُوُفِّيَ أَبُو عُبَيْدَةَ اسْتَخْلَفْتُ مُعَاذَ بْنَ جَبَلٍ فَإِنْ سَأَلَنِي رَبِّي عَزَّ وَجَلَّ لِمَ اسْتَخْلَفْتَهُ قُلْتُ سَمِعْتُ رَسُولَكَ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِنَّهُ يُحْشَرُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ بَيْنَ يَدَيْ الْعُلَمَاءِ نَبْذَةً [قال شعيب: حسن لغيره]

(۱۰۸) شریح بن عبید اور راشد بن سعید وغیرہ کہتے ہیں کہ سفر شام میں جب حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ ''سرغ'' نامی مقام پر پہنچے تو

آپ کو خبر ملی کہ شام میں طاعون کی بڑی سخت وباء پھیلی ہوئی ہے، یہ خبر سن کر انہوں نے فرمایا کہ مجھے شام میں طاعون کی وباء پھیلنے کی خبر ملی ہے، میری رائے یہ ہے کہ اگر میرا آخری وقت آ پہنچا اور ابوعبیدہ بن الجراح رضی اللہ عنہ زندہ ہوئے تو میں انہیں اپنا خلیفہ نامزد کر دوں گا اور اگر اللہ نے مجھ سے اس کے متعلق باز پرس کی کہ تو نے امت مسلمہ پر انہیں اپنا خلیفہ کیوں مقرر کیا؟ تو میں کہہ دوں گا کہ میں نے آپ ہی کے پیغمبر کو یہ فرماتے ہوئے سنا تھا ہر نبی کا ایک امین ہوتا ہے اور میرا امین ابوعبیدہ بن الجراح ہے۔

لوگوں کو یہ بات اچھی نہ لگی اور وہ کہنے لگے کہ اس صورت میں قریش کے بڑے لوگوں یعنی بنی فہر کا کیا بنے گا؟ پھر حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ نے ارشاد فرمایا اگر میری موت سے پہلے ابوعبیدہ فوت ہو گئے تو میں معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ کو اپنا خلیفہ مقرر کر دوں گا اور اگر اللہ نے مجھ سے پوچھا کہ تو نے اسے کیوں خلیفہ مقرر کیا؟ تو میں کہہ دوں گا کہ میں نے آپ کے پیغمبر کو یہ فرماتے ہوئے سنا تھا کہ وہ قیامت کے دن علماء کے درمیان ایک جماعت کی صورت میں اٹھائے جائیں گے۔

(١٠٩) حَدَّثَنَا أَبُو الْمُغِيرَةِ حَدَّثَنَا ابْنُ عَيَّاشٍ قَالَ حَدَّثَنِي الْأَوْزَاعِيُّ وَغَيْرُهُ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيِّبِ عَنْ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ وُلِدَ لِأَخِي أُمِّ سَلَمَةَ زَوْجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ غُلَامٌ فَسَمَّوْهُ الْوَلِيدَ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَمَّيْتُمُوهُ بِأَسْمَاءِ فَرَاعِنَتِكُمْ لَيَكُونَنَّ فِي هَذِهِ الْأُمَّةِ رَجُلٌ يُقَالُ لَهُ الْوَلِيدُ لَهُوَ شَرٌّ عَلَى هَذِهِ الْأُمَّةِ مِنْ فِرْعَوْنَ لِقَوْمِهِ [إسناده ضعيف]

(١٠٩) حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ام المومنین حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا کے بھائی کے یہاں لڑکا پیدا ہوا، انہوں نے بچے کا نام ولید رکھا، نبی علیہ السلام نے فرمایا تم نے اس بچے کا نام اپنے فرعونوں کے نام پر رکھا ہے (کیونکہ ولید بن مغیرہ مشرکین مکہ کا سردار اور مسلمانوں کو اذیتیں پہنچانے میں بہت سرگرم تھا) میری امت میں ایک آدمی ہوگا جس کا نام ولید ہوگا جو اس امت کے حق میں فرعون سے بھی زیادہ بدتر ہوگا۔

(١١٠) حَدَّثَنَا بَهْزٌ حَدَّثَنَا أَبَانُ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَبِي الْعَالِيَةِ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ شَهِدَ عِنْدِي رِجَالٌ مَرْضِيُّونَ مِنْهُمْ عُمَرُ وَأَرْضَاهُمْ عِنْدِي عُمَرُ أَنَّ نَبِيَّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَقُولُ لَا صَلَاةَ بَعْدَ صَلَاةِ الْعَصْرِ حَتَّى تَغْرُبَ الشَّمْسُ وَلَا صَلَاةَ بَعْدَ صَلَاةِ الصُّبْحِ حَتَّى تَطْلُعَ الشَّمْسُ [صححه البخاري (٥٨١)، ومسلم (٨٢٦)] [انظر: ١٣٠، ٢٧٠، ٢٧١، ٣٥٥، ٣٦٤]

(١١٠) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ مجھے ایسے لوگوں نے اس بات کی شہادت دی ہے "جن کی بات قابل اعتماد ہوتی ہے، ان میں حضرت عمر رضی اللہ عنہ بھی شامل ہیں جو میری نظروں میں ان سب سے زیادہ قابل اعتماد ہیں" کہ نبی علیہ السلام فرماتے تھے عصر کی نماز کے بعد غروب آفتاب تک کوئی نفلی نماز نہ پڑھی جائے اور فجر کی نماز کے بعد طلوع آفتاب تک کوئی نماز نہ پڑھی جائے۔

(١١١) حَدَّثَنَا أَبُو الْمُغِيرَةِ حَدَّثَنَا صَفْوَانُ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ جُبَيْرِ بْنِ نُفَيْرٍ عَنِ الْحَارِثِ بْنِ مُعَاوِيَةَ الْكِنْدِيِّ أَنَّهُ رَكِبَ إِلَى عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ يَسْأَلُهُ عَنْ ثَلَاثِ خِلَالٍ قَالَ فَقَدِمَ الْمَدِينَةَ فَسَأَلَهُ عُمَرُ رَضِيَ

اللَّهُ عَنْهُ مَا أَقْدَمَكَ قَالَ لِأَسْأَلَكَ عَنْ ثَلَاثٍ خِلَالٍ قَالَ وَمَا هُنَّ قَالَ رُبَّمَا كُنْتُ أَنَا وَالْمَرْأَةُ فِي بِنَاءٍ ضَيِّقٍ فَتَحْضُرُ الصَّلَاةُ فَإِنْ صَلَّيْتُ أَنَا وَهِيَ كَانَتْ بِحِذَائِي وَإِنْ صَلَّتْ خَلْفِي خَرَجَتْ مِنْ الْبِنَاءِ فَقَالَ عُمَرُ تَسْتُرُ بَيْنَكَ وَبَيْنَهَا بِثَوْبٍ ثُمَّ تُصَلِّي بِحِذَائِكَ إِنْ شِئْتَ وَعَنْ الرَّكْعَتَيْنِ بَعْدَ الْعَصْرِ فَقَالَ نَهَانِي عَنْهُمَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ وَعَنْ الْقَصَصِ فَإِنَّهُمْ أَرَادُونِي عَلَى الْقَصَصِ فَقَالَ مَا شِئْتَ كَأَنَّهُ كَرِهَ أَنْ يَمْنَعَهُ قَالَ إِنَّمَا أَرَدْتُ أَنْ أَنْتَهِيَ إِلَى قَوْلِكَ قَالَ أَخْشَى عَلَيْكَ أَنْ تَقُصَّ فَتَرْتَفِعَ عَلَيْهِمْ فِي نَفْسِكَ ثُمَّ تَقُصَّ فَتَرْتَفِعَ حَتَّى يُخَيَّلَ إِلَيْكَ أَنَّكَ فَوْقَهُمْ بِمَنْزِلَةِ الثُّرَيَّا فَيَضَعَكَ اللَّهُ تَحْتَ أَقْدَامِهِمْ يَوْمَ الْقِيَامَةِ بِقَدْرِ ذَلِكَ [قال شعيب: إسناده حسن]

(۱۱۱) حارث بن معاویہ کندی رحمۃ اللہ علیہ کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ میں تین سوال پوچھنے کے لئے سواری پر سفر کر کے حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ کی طرف روانہ ہوا، جب میں مدینہ منورہ پہنچا تو حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ نے آنے کی وجہ پوچھی، میں نے عرض کیا کہ تین باتوں کے متعلق پوچھنے کے لئے حاضر ہوا ہوں، فرمایا وہ تین باتیں کیا ہیں؟

میں نے عرض کیا کہ بعض اوقات میں اور میری بیوی ایک تنگ کمرے میں ہوتے ہیں، نماز کا وقت آ جاتا ہے، اگر ہم دونوں وہاں نماز پڑھتے ہوں تو وہ میرے بالکل ساتھ ہوتی ہے اور اگر وہ میرے پیچھے کھڑی ہوتی ہے تو کمرے سے باہر چلی جاتی ہے اب کیا کیا جائے؟ حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ اپنے اور اپنی بیوی کے درمیان ایک کپڑا لٹکا لیا کرو، پھر اگر تم چاہو تو وہ تمہارے ساتھ کھڑے ہو کر نماز پڑھ سکتی ہے۔

پھر میں نے عصر کے بعد دو نفل پڑھنے کے حوالے سے پوچھا تو فرمایا کہ نبی علیہ السلام نے اس سے منع فرمایا ہے، پھر میں نے ان سے وعظ گوئی کے حوالے سے پوچھا کہ لوگ مجھ سے وعظ کہنے کا مطالبہ کرتے ہیں؟ فرمایا کہ آپ کی مرضی ہے، حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے جواب سے معلوم ہوتا تھا کہ وہ براہ راست منع کرنے کو اچھا نہیں سمجھ رہے، میں نے عرض کیا کہ میں آپ کی بات کو حرف آخر سمجھوں گا، فرمایا مجھے یہ اندیشہ ہے کہ اگر تم نے قصہ گوئی یا وعظ شروع کر دیا تو تم اپنے آپ کو ان کے مقابلے میں اونچا سمجھنے لگو گے، حتیٰ کہ ایک وقت ایسا آئے گا کہ تم وعظ کہتے وقت اپنے آپ کو ثریا پر پہنچا ہوا سمجھنے لگو گے، جس کے نتیجے میں قیامت کے دن اللہ تمہیں اسی قدر ان کے قدموں کے نیچے ڈال دے گا۔

(۱۱۲) حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ شُعَيْبِ بْنِ أَبِي حَمْزَةَ قَالَ حَدَّثَنِي أَبِي عَنِ الزُّهْرِيِّ قَالَ أَخْبَرَنِي سَالِمُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عُمَرَ أَخْبَرَهُ أَنَّ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ يَنْهَاكُمْ أَنْ تَحْلِفُوا بِآبَائِكُمْ قَالَ عُمَرُ فَوَاللَّهِ مَا حَلَفْتُ بِهَا مُنْذُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْهَا وَلَا تَكَلَّمْتُ بِهَا ذَاكِرًا وَلَا آثِرًا [صححه البخاري (٦٦٤٧)، ومسلم (١٦٤٦)] [انظر: ٢٤١]

(۱۱۲) حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ اللہ تعالیٰ تمہیں اپنے آباؤ اجداد کے نام کی قسمیں کھانے سے روکتا ہے، حضرت عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جب سے میں نے نبی علیہ السلام کی زبانی اس کی ممانعت کا حکم سنا ہے، میں نے اس طرح کی کوئی قسم نہیں اٹھائی، اور نہ ہی اس حوالے سے کوئی بات بر سبیل تذکرہ یا کسی سے نقل کر کے کہی ہے۔

(۱۱۳) حَدَّثَنَا أَبُو الْيَمَانِ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ رَاشِدِ بْنِ سَعْدٍ عَنْ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ وَ حُذَيْفَةَ بْنِ الْيَمَانِ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمْ يَأْخُذْ مِنَ الْخَيْلِ وَالرَّقِيقِ صَدَقَةً [قال شعيب: صحيح لغيره]

(۱۱۳) حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ اور حضرت حذیفہ بن الیمان رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے گھوڑے اور غلام پر زکوٰۃ وصول نہیں فرمائی۔

(۱۱۴) حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ إِسْحَاقَ أَنْبَأَنَا عَبْدُ اللَّهِ يَعْنِي ابْنَ الْمُبَارَكِ أَنْبَأَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سُوقَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ دِينَارٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ خَطَبَ النَّاسَ بِالْجَابِيَةِ فَقَالَ قَامَ فِينَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِثْلَ مَقَامِي فِيكُمْ فَقَالَ اسْتَوْصُوا بِأَصْحَابِي خَيْرًا ثُمَّ الَّذِينَ يَلُونَهُمْ ثُمَّ الَّذِينَ يَلُونَهُمْ ثُمَّ يَفْشُو الْكَذِبُ حَتَّى إِنَّ الرَّجُلَ لَيَبْتَدِءُ بِالشَّهَادَةِ قَبْلَ أَنْ يُسْأَلَهَا فَمَنْ أَرَادَ مِنْكُمْ بَحْبَحَةَ الْجَنَّةِ فَلْيَلْزَمْ الْجَمَاعَةَ فَإِنَّ الشَّيْطَانَ مَعَ الْوَاحِدِ وَهُوَ مِنَ الِاثْنَيْنِ أَبْعَدُ لَا يَخْلُوَنَّ أَحَدُكُمْ بِامْرَأَةٍ فَإِنَّ الشَّيْطَانَ ثَالِثُهُمَا وَمَنْ سَرَّتْهُ حَسَنَتُهُ وَسَاءَتْهُ سَيِّئَتُهُ فَهُوَ مُؤْمِنٌ [قال الألباني: صحيح (الترمذي: ۲۱٦٥)]

(۱۱۴) حضرت فاروق اعظم رضی اللہ عنہ نے ایک مرتبہ دوران سفر ''جابیہ'' میں خطاب کرتے ہوئے فرمایا کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام اسی طرح خطبہ ارشاد فرمانے کے لئے کھڑے ہوئے جیسے میں کھڑا ہوا ہوں، اور فرمایا کہ میں تمہیں اپنے صحابہ کے ساتھ بھلائی کی وصیت کرتا ہوں، یہی حکم ان کے بعد والوں اور ان کے بعد والوں کا بھی ہے، اس کے بعد جھوٹ اتنا عام ہو جائے گا کہ گواہی کی درخواست سے قبل ہی آدمی گواہی دینے کے لئے تیار ہو جائے گا، سو تم میں سے جو شخص جنت کا ٹھکانہ چاہتا ہے اسے چاہیے کہ وہ ''جماعت'' کو لازم پکڑے، کیونکہ اکیلے آدمی کے ساتھ شیطان ہوتا ہے اور دو سے دور ہوتا ہے، یاد رکھو! تم میں سے کوئی شخص کسی عورت کے ساتھ خلوت میں نہ بیٹھے کیونکہ ان دو کے ساتھ تیسرا شیطان ہوتا ہے، اور جس شخص کو اپنی نیکی سے خوشی اور برائی سے غم ہو، وہ مومن ہے۔

(۱۱۵) حَدَّثَنَا أَبُو الْيَمَانِ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ عَنْ حَكِيمِ بْنِ عُمَيْرٍ وَضَمْرَةَ بْنِ حَبِيبٍ قَالَا قَالَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ مَنْ سَرَّهُ أَنْ يَنْظُرَ إِلَى هَدْيِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلْيَنْظُرْ إِلَى هَدْيِ عَمْرِو بْنِ الْأَسْوَدِ [اسناده ضعيف].

(۱۱۵) حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ فرماتے تھے کہ جو شخص نبی علیہ السلام کی سیرت کو دیکھنا چاہتا ہے، اسے چاہیے کہ عمرو بن اسود کی سیرت

کو دیکھ لے۔

(۱۱۶) حَدَّثَنَا أَبُو سَعِيدٍ مَوْلَى بَنِي هَاشِمٍ قَالَ حَدَّثَنَا زَائِدَةُ حَدَّثَنَا سِمَاكٌ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ عُمَرُ كُنَّا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي رَكْبٍ فَقَالَ رَجُلٌ لَا وَأَبِي فَقَالَ رَجُلٌ لَا تَحْلِفُوا بِآبَائِكُمْ فَالْتَفَتُّ فَإِذَا هُوَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ[قال شعيب: صحيح لغيره]. [انظر: ۲۱۴، ۲۴۰، ۲۹۱].

(۱۱۶) حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ ہم نبی علیہ السلام کے ساتھ کسی سفر میں تھے، ایک آدمی نے قسم کھاتے ہوئے کہا "لَا وَأَبِي" تو دوسرے آدمی نے اس سے کہا کہ اپنے آباؤ اجداد کے نام کی قسمیں مت کھایا کرو، میں نے دیکھا تو وہ نبی علیہ السلام تھے۔

(۱۱۷) حَدَّثَنَا عِصَامُ بْنُ خَالِدٍ وَأَبُو الْيَمَانِ قَالَا أَخْبَرَنَا شُعَيْبُ بْنُ أَبِي حَمْزَةَ عَنِ الزُّهْرِيِّ قَالَ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُتْبَةَ بْنِ مَسْعُودٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّ أَبَا هُرَيْرَةَ قَالَ لَمَّا تُوُفِّيَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَكَانَ أَبُو بَكْرٍ بَعْدَهُ وَكَفَرَ مَنْ كَفَرَ مِنَ الْعَرَبِ قَالَ عُمَرُ يَا أَبَا بَكْرٍ كَيْفَ تُقَاتِلُ النَّاسَ وَقَدْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أُمِرْتُ أَنْ أُقَاتِلَ النَّاسَ حَتَّى يَقُولُوا لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ فَمَنْ قَالَ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ فَقَدْ عَصَمَ مِنِّي مَالَهُ وَنَفْسَهُ إِلَّا بِحَقِّهِ وَحِسَابُهُ عَلَى اللَّهِ تَعَالَى قَالَ أَبُو بَكْرٍ وَاللَّهِ لَأُقَاتِلَنَّ قَالَ أَبُو الْيَمَانِ لَأَقْتُلَنَّ مَنْ فَرَّقَ بَيْنَ الصَّلَاةِ وَالزَّكَاةِ فَإِنَّ الزَّكَاةَ حَقُّ الْمَالِ وَاللَّهِ لَوْ مَنَعُونِي عَنَاقًا كَانُوا يُؤَدُّونَهَا إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَقَاتَلْتُهُمْ عَلَى مَنْعِهَا قَالَ عُمَرُ فَوَاللَّهِ مَا هُوَ إِلَّا أَنْ رَأَيْتُ أَنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ قَدْ شَرَحَ صَدْرَ أَبِي بَكْرٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ لِلْقِتَالِ فَعَرَفْتُ أَنَّهُ الْحَقُّ[صححه البخاري (۱۳۹۹)، ومسلم(۲۰)، وابن حبان (۲۱۶)]. [انظر: ۲۳۹، ۳۳۵].

(۱۱۷) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جب نبی علیہ السلام دنیا سے پردہ فرما گئے، اور ان کے بعد حضرت صدیق اکبر رضی اللہ عنہ خلیفہ منتخب ہو گئے، اور اہل عرب میں سے جو کافر ہو سکتے تھے، سو ہو گئے تو حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ نے سیدنا صدیق اکبر رضی اللہ عنہ سے عرض کیا کہ آپ ان لوگوں سے کیسے قتال کر سکتے ہیں جبکہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا ہے مجھے لوگوں سے اس وقت تک قتال کا حکم دیا گیا ہے جب تک وہ لا الہ الا اللہ نہ کہہ لیں، جو شخص "لا الہ الا اللہ" کہہ لے، اس نے اپنی جان اور مال کو مجھ سے محفوظ کر لیا، ہاں! اگر اسلام کا کوئی حق ہو تو الگ بات ہے، اور اس کا حساب کتاب اللہ کے ذمے ہوگا؟

حضرت صدیق اکبر رضی اللہ عنہ نے یہ سن کر فرمایا اللہ کی قسم! میں ان لوگوں سے ضرور قتال کروں گا جو نماز اور زکوۃ کے درمیان فرق کرتے ہیں، کیونکہ زکوۃ مال کا حق ہے، بخدا! اگر انہوں نے ایک بکری کا بچہ "جو یہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو دیتے تھے" بھی روکا تو میں ان سے قتال کروں گا، حضرت عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں سمجھ گیا، اللہ تعالیٰ نے حضرت صدیق اکبر رضی اللہ عنہ کو اس معاملے میں شرح صدر کی دولت عطاء فرما دی ہے اور میں سمجھ گیا کہ ان کی رائے ہی برحق ہے۔

(۱۱۸) حَدَّثَنَا أَبُو الْمُغِيرَةِ حَدَّثَنَا الْأَوْزَاعِيُّ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ شُعَيْبٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرِو بْنِ الْعَاصِ عَنْ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا صَلَاةَ بَعْدَ صَلَاةِ الصُّبْحِ إِلَى طُلُوعِ الشَّمْسِ وَلَا بَعْدَ الْعَصْرِ حَتَّى تَغِيبَ الشَّمْسُ [قال شعيب: حسن لشواهده].

(۱۱۸) حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام فرماتے تھے فجر کی نماز کے بعد طلوع آفتاب تک کوئی نماز نہ پڑھی جائے اور عصر کی نماز کے بعد غروب آفتاب تک کوئی نفلی نماز نہ پڑھی جائے۔

(۱۱۹) حَدَّثَنَا الْحَكَمُ بْنُ نَافِعٍ حَدَّثَنَا ابْنُ عَيَّاشٍ عَنْ أَبِي سَبَأٍ عُتْبَةَ بْنِ تَمِيمٍ عَنْ الْوَلِيدِ بْنِ عَامِرٍ الْيَزَنِيِّ عَنْ عُرْوَةَ بْنِ مُغِيثٍ الْأَنْصَارِيِّ عَنْ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَضَى النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّ صَاحِبَ الدَّابَّةِ أَحَقُّ بِصَدْرِهَا [قال شعيب: حسن لشواهده].

(۱۱۹) حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ فیصلہ فرمادیا ہے کہ سواری کی اگلی سیٹ پر بیٹھنے کا حق دار سواری کا مالک ہے۔

(۱۲۰) حَدَّثَنَا أَبُو الْيَمَانِ الْحَكَمُ بْنُ نَافِعٍ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ رَاشِدِ بْنِ سَعْدٍ عَنْ حَمْزَةَ بْنِ عَبْدِ كُلَالٍ قَالَ سَارَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ إِلَى الشَّامِ بَعْدَ مَسِيرِهِ الْأَوَّلِ كَانَ إِلَيْهَا حَتَّى إِذَا شَارَفَهَا بَلَغَهُ وَمَنْ مَعَهُ أَنَّ الطَّاعُونَ فَاشٍ فِيهَا فَقَالَ لَهُ أَصْحَابُهُ ارْجِعْ وَلَا تَقَحَّمْ عَلَيْهِ فَلَوْ نَزَلْتَهَا وَهُوَ بِهَا لَمْ نَرَ لَكَ الشُّخُوصَ عَنْهَا فَانْصَرَفَ رَاجِعًا إِلَى الْمَدِينَةِ فَعَرَّسَ مِنْ لَيْلَتِهِ تِلْكَ وَأَنَا أَقْرَبُ الْقَوْمِ مِنْهُ فَلَمَّا انْبَعَثَ انْبَعَثْتُ مَعَهُ فِي أَثَرِهِ فَسَمِعْتُهُ يَقُولُ رَدُّونِي عَنْ الشَّامِ بَعْدَ أَنْ شَارَفْتُ عَلَيْهِ لِأَنَّ الطَّاعُونَ فِيهِ أَلَا وَمَا مُنْصَرَفِي عَنْهُ مُؤَخِّرٌ فِي أَجَلِي وَمَا كَانَ قُدُومِيهِ مُعَجِّلِي عَنْ أَجَلِي أَلَا وَلَوْ قَدْ قَدِمْتُ الْمَدِينَةَ فَفَرَغْتُ مِنْ حَاجَاتٍ لَا بُدَّ لِي مِنْهَا لَقَدْ سِرْتُ حَتَّى أَدْخُلَ الشَّامَ ثُمَّ أَنْزِلَ حِمْصَ فَإِنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لَيَبْعَثَنَّ اللَّهُ مِنْهَا يَوْمَ الْقِيَامَةِ سَبْعِينَ أَلْفًا لَا حِسَابَ عَلَيْهِمْ وَلَا عَذَابَ عَلَيْهِمْ مَبْعَثُهُمْ فِيمَا بَيْنَ الزَّيْتُونِ وَحَائِطِهَا فِي الْبَرْثِ الْأَحْمَرِ مِنْهَا [اسناده ضعيف.صححه الحاكم (۸۸/۳) وقال الذهبي: منكر. وقال ابن الجوزي في العلل المتناهية ۱ /۳۰۷: هذا حديث لا يصح].

(۱۲۰) حمزہ بن عبد کلال کہتے ہیں کہ پہلے سفرِ شام کے بعد ایک مرتبہ پھر حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ شام کی طرف روانہ ہوئے، جب اس کے قریب پہنچے تو آپ کو اور آپ کے ساتھیوں کو یہ خبر ملی کہ شام میں طاعون کی وباء پھوٹ پڑی ہے، ساتھیوں نے حضرت فاروق اعظم رضی اللہ عنہ سے کہا کہ یہیں سے واپس لوٹ چلیے، آگے مت بڑھیے، اگر آپ وہاں چلے گئے اور واقعی یہ وباء وہاں پھیلی ہوئی ہو تو ہمیں آپ کو وہاں سے منتقل کرنے کی کوئی صورت نظر نہیں آئے گی۔

چنانچہ مشورہ کے مطابق حضرت فاروق اعظم رضی اللہ عنہ مدینہ منورہ واپس آ گئے، اس رات جب آپ نے آخری پہر میں

پڑاؤ ڈالا تو میں آپ کے سب سے زیادہ قریب تھا، جب وہ اٹھے تو میں بھی ان کے پیچھے پیچھے اٹھ گیا، میں نے انہیں یہ کہتے ہوئے سنا کہ میں شام کے قریب پہنچ گیا تھا لیکن یہ لوگ مجھے وہاں سے اس بناء پر واپس لے آئے کہ وہاں طاعون کی وبا پھیلی ہوئی ہے، حالانکہ وہاں سے واپس آ جانے کی بناء پر میری موت کے وقت میں تو تاخیر نہیں ہو سکتی، اور یہ بھی نہیں ہو سکتا کہ میری موت کا پیغام جلدآ جائے، اس لئے اب میرا ارادہ یہ ہے کہ اگر میں مدینہ منورہ پہنچ کر ان تمام ضروری کاموں سے فارغ ہو گیا جن میں میری موجودگی ضروری ہے تو میں شام کی طرف دوبارہ ضرور روانہ ہوں گا، اور شہر ''حمص'' میں پڑاؤ کروں گا، کیونکہ میں نے جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے اللہ تعالیٰ قیامت کے دن اس سے ستر ہزار ایسے بندوں کو اٹھائے گا جن کا حساب ہو گا اور نہ ہی عذاب اور ان کے اٹھائے جانے کی جگہ زیتون کے درخت اور سرخ و نرم زمین میں اس کے باغ کے درمیان ہوگی۔

(۱۲۱) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يَزِيدَ أَخْبَرَنَا حَيْوَةُ أَخْبَرَنَا أَبُو عَقِيلٍ عَنِ ابْنِ عَمِّهِ عَنْ عُقْبَةَ بْنِ عَامِرٍ أَنَّهُ خَرَجَ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي غَزْوَةِ تَبُوكَ فَجَلَسَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمًا يُحَدِّثُ أَصْحَابَهُ فَقَالَ مَنْ قَامَ إِذَا اسْتَقَلَّتْ الشَّمْسُ فَتَوَضَّأَ فَأَحْسَنَ الْوُضُوءَ ثُمَّ قَامَ فَصَلَّى رَكْعَتَيْنِ غُفِرَ لَهُ خَطَايَاهُ فَكَانَ كَمَا وَلَدَتْهُ أُمُّهُ قَالَ عُقْبَةُ بْنُ عَامِرٍ فَقُلْتُ الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي رَزَقَنِي أَنْ أَسْمَعَ هَذَا مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ لِي عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ وَكَانَ تُجَاهِي جَالِسًا أَتَعْجَبُ مِنْ هَذَا فَقَدْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَعْجَبَ مِنْ هَذَا قَبْلَ أَنْ تَأْتِيَ فَقُلْتُ وَمَا ذَاكَ بِأَبِي أَنْتَ وَأُمِّي فَقَالَ عُمَرُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ تَوَضَّأَ فَأَحْسَنَ الْوُضُوءَ ثُمَّ رَفَعَ نَظَرَهُ إِلَى السَّمَاءِ فَقَالَ أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ فُتِحَتْ لَهُ ثَمَانِيَةُ أَبْوَابِ الْجَنَّةِ يَدْخُلُ مِنْ أَيِّهَا شَاءَ [قال الألباني: ضعيف (أبو داود: ۱۷۰). قال شعيب: صحيح لغيره].

(۱۲۱) حضرت عقبہ بن عامر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ وہ غزوہ تبوک میں نبی علیہ السلام کے ساتھ روانہ ہوئے، ایک دن نبی علیہ السلام اپنے صحابہ رضی اللہ عنہم کے ساتھ حدیث بیان کرنے کے لیے بیٹھے اور فرمایا جو شخص استقلال شمس کے وقت کھڑا ہو کر خوب اچھی طرح وضو کرے اور دو رکعت نماز پڑھ لے، اس کے سارے گناہ اس طرح معاف کر دیئے جائیں گے گویا کہ اس کی ماں نے اسے آج ہی جنم دیا ہو، حضرت عقبہ بن عامر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ اس اللہ کا شکر ہے جس نے مجھے نبی علیہ السلام کی زبان مبارک سے یہ ارشاد سننے کی توفیق عطا فرمائی۔

حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ اس مجلس میں حضرت عقبہ بن عامر رضی اللہ عنہ کے سامنے بیٹھے ہوئے تھے، وہ فرمانے لگے کہ کیا آپ کو اس پر تعجب ہو رہا ہے؟ آپ کے آنے سے پہلے نبی علیہ السلام نے اس سے بھی زیادہ عجیب بات فرمائی تھی، میں نے عرض کیا میرے ماں باپ آپ پر فداء ہوں، وہ کیا بات تھی؟ فرمایا کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا تھا جو شخص خوب اچھی طرح وضو کرے، پھر آسمان

کی طرف نظر اٹھا کر دیکھے اور یہ کہے

"أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ"

اس کے لیے جنت کے آٹھوں دروازے کھول دیئے جائیں گے کہ جس دروازے سے چاہے جنت میں داخل ہو جائے۔

(۱۲۲) حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ دَاوُدَ يَعْنِي أَبَا دَاوُدَ الطَّيَالِسِيَّ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنْ دَاوُدَ الْأَوْدِيِّ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْمُسْلِيِّ عَنِ الْأَشْعَثِ بْنِ قَيْسٍ قَالَ ضِفْتُ عُمَرَ فَتَنَاوَلَ امْرَأَتَهُ فَضَرَبَهَا وَقَالَ يَا أَشْعَثُ احْفَظْ عَنِّي ثَلَاثًا حَفِظْتُهُنَّ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَسْأَلُ الرَّجُلَ فِيمَ ضَرَبَ امْرَأَتَهُ وَلَا تَنَمْ إِلَّا عَلَى وِتْرٍ وَنَسِيتُ الثَّالِثَةَ [قال الألباني: ضعيف (أبو داود: ٢١٤٧، ابن ماجة: ١٩٨٦)].

(۱۲۲) اشعث بن قیس کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ میں نے حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ کی دعوت کی، ان کی زوجہ محترمہ نے انہیں دعوت میں جانے سے روکا، انہیں یہ بات ناگوار گذری اور انہوں نے اپنی بیوی کو مارا، پھر مجھ سے فرمانے لگے اشعث! تین باتیں یاد رکھو جو میں نے نبی علیہ السلام سے سن کر یاد کی ہیں۔

(۱) کسی شخص سے یہ سوال مت کرو کہ اس نے اپنی بیوی کو کیوں مارا ہے؟

(۲) وتر پڑھے بغیر مت سویا کرو۔

(۳) تیسری بات میں بھول گیا۔

(۱۲۳) حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا يَزِيدُ يَعْنِي الرِّشْكَ عَنْ مُعَاذَةَ عَنْ أُمِّ عَمْرٍو ابْنَةِ عَبْدِ اللَّهِ أَنَّهَا سَمِعَتْ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ الزُّبَيْرِ يَقُولُ سَمِعْتُ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ يَقُولُ فِي خُطْبَتِهِ إِنَّهُ سَمِعَ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَنْ يَلْبَسِ الْحَرِيرَ فِي الدُّنْيَا فَلَا يُكْسَاهُ فِي الْآخِرَةِ [صححه البخاري (٥٨٣٤)، ومسلم (٢٠٦٩)]. [راجع: ٢٥١، ٢٦٩].

(۱۲۳) حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ نے ایک مرتبہ خطبہ دیتے ہوئے ارشاد فرمایا کہ میں نے جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے جو شخص دنیا میں ریشم پہنے گا، وہ آخرت میں اسے نہیں پہنایا جائے گا۔

(۱۲۴) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا ابْنُ لَهِيعَةَ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ قَالَ أَخْبَرَنِي عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لَيَسِيرَنَّ الرَّاكِبُ فِي جَنَبَاتِ الْمَدِينَةِ ثُمَّ لَيَقُولُ لَقَدْ كَانَ فِي هَذَا حَاضِرٌ مِنَ الْمُؤْمِنِينَ كَثِيرٌ قَالَ أَبِي أَحْمَدُ بْنُ حَنْبَلٍ وَلَمْ يَجُزْ بِهِ حَسَنٌ الْأَشْيَبُ جَابِرًا [قال شعيب: حسن لغيره]. [وسيأتي في مسند جابر: ١٤٧٣٤].

(۱۲۴) حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے ایک وقت ایسا ضرور آئے گا جب ایک سوار مدینہ منورہ کے اطراف و جوانب میں چکر لگا تا ہوگا اور کہتا ہوگا کہ کبھی یہاں بہت سے مؤمن آباد

ہوا کرتے تھے۔

(۱۲۵) حَدَّثَنَا هَارُونُ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ حَدَّثَنِي عَمْرُو بْنُ الْحَارِثِ أَنَّ عُمَرَ بْنَ السَّائِبِ حَدَّثَهُ أَنَّ الْقَاسِمَ بْنَ أَبِي الْقَاسِمِ السَّبَئِيَّ حَدَّثَهُ عَنْ قَاصِّ الْأَجْنَادِ بِالْقُسْطَنْطِينِيَّةِ أَنَّهُ سَمِعَهُ يُحَدِّثُ أَنَّ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ يَا أَيُّهَا النَّاسُ إِنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَنْ كَانَ يُؤْمِنُ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ فَلَا يَقْعُدَنَّ عَلَى مَائِدَةٍ يُدَارُ عَلَيْهَا بِالْخَمْرِ وَمَنْ كَانَ يُؤْمِنُ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ فَلَا يَدْخُلْ الْحَمَّامَ إِلَّا بِإِزَارٍ وَمَنْ كَانَتْ تُؤْمِنُ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ فَلَا تَدْخُلْ الْحَمَّامَ [قال شعيب: حسن لغيره].

(۱۲۵) حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ نے ایک مرتبہ خطاب کرتے ہوئے ارشاد فرمایا اے لوگو! میں نے نبی علیہ السلام کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ جو شخص اللہ پر اور یوم آخرت پر ایمان رکھتا ہو وہ کسی ایسے دستر خوان پر مت بیٹھے جہاں شراب پیش کی جاتی ہو، جو شخص اللہ پر اور یوم آخرت پر ایمان رکھتا ہو وہ بغیر تہبند کے حمام میں داخل نہ ہو اور جو عورت اللہ پر اور یوم آخرت پر ایمان رکھتی ہو وہ حمام میں مت جائے۔

(۱۲۶) حَدَّثَنَا أَبُو سَلَمَةَ الْخُزَاعِيُّ أَنْبَأَنَا لَيْثٌ وَيُونُسُ حَدَّثَنَا لَيْثٌ عَنْ يَزِيدَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أُسَامَةَ بْنِ الْهَادِ عَنِ الْوَلِيدِ بْنِ أَبِي الْوَلِيدِ عَنْ عُثْمَانَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ يَعْنِي ابْنَ سُرَاقَةَ عَنْ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَنْ أَظَلَّ رَأْسَ غَازٍ أَظَلَّهُ اللَّهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ وَمَنْ جَهَّزَ غَازِيًا حَتَّى يَسْتَقِلَّ كَانَ لَهُ مِثْلُ أَجْرِهِ حَتَّى يَمُوتَ قَالَ قَالَ يُونُسُ أَوْ يَرْجِعَ وَمَنْ بَنَى لِلَّهِ مَسْجِدًا يُذْكَرُ فِيهِ اسْمُ اللَّهِ تَعَالَى بَنَى اللَّهُ لَهُ بِهِ بَيْتًا فِي الْجَنَّةِ [صححه ابن حبان(۱۶۰۸)، والحاكم(۲/۸۹) وأرسله البوصيري. قال الألباني: صحيح(ابن ماجه: ۷۳۵ و ۲۷۵۸)].

(۱۲۶) حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے جو شخص کسی مجاہد کے سر پر سایہ کرے، اللہ قیامت کے دن اس پر سایہ کرے گا، جو شخص مجاہد کے لیے سامانِ جہاد مہیا کرے یہاں تک کہ وہ اپنے پاؤں پر کھڑا ہو جائے، اس کے لیے اس مجاہد کے برابر اجر لکھا جاتا رہے گا جب تک وہ فوت نہ ہو جائے، اور جو شخص اللہ کی رضا کے لیے مسجد تعمیر کرے جس میں اللہ کا ذکر کیا جائے، اللہ جنت میں اس کا گھر تعمیر کر دے گا۔

(۱۲۷) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنْ سُلَيْمَانَ الْأَعْمَشِ عَنْ شَقِيقٍ عَنْ سَلْمَانَ بْنِ رَبِيعَةَ قَالَ سَمِعْتُ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ يَقُولُ قَسَمَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قِسْمَةً فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ لَغَيْرُ هَؤُلَاءِ أَحَقُّ مِنْهُمْ أَهْلُ الصُّفَّةِ قَالَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّكُمْ تُخَيِّرُونِي بَيْنَ أَنْ تَسْأَلُونِي بِالْفُحْشِ وَبَيْنَ أَنْ تُبَخِّلُونِي وَلَسْتُ بِبَاخِلٍ. [صححه مسلم (۱۰۵۶)]. [انظر: ۲۳۴].

(۱۲۷) حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کچھ چیزیں تقسیم فرمائیں، میں نے عرض کیا

یا رسول اللہ! ان کے زیادہ حقدار تو ان لوگوں کو چھوڑ کر اہل صفہ تھے، نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا تم مجھ سے غیر مناسب طریقے سے سوال کرنے یا مجھے بخیل قرار دینے میں خود مختار ہو، حالانکہ میں بخیل نہیں ہوں۔

فائدہ: مطلب یہ ہے کہ اگر میں نے اہل صفہ کو کچھ نہیں دیا تو اپنے پاس کچھ بچا کر نہیں رکھا اور اگر دوسروں کو دیا ہے تو ان کی ضروریات کو سامنے رکھ کر دیا۔

(۱۲۸) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا خَالِدٌ عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي زِيَادٍ عَنْ عَاصِمِ بْنِ عُبَيْدِ اللَّهِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ عَنْ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَعْدَ الْحَدَثِ تَوَضَّأَ وَمَسَحَ عَلَى الْخُفَّيْنِ [قال شعيب: صحيح لغيره]. [انظر: ٢١٦، ٣٤٣].

(۱۲۸) حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے نبی علیہ السلام کو دیکھا ہے کہ آپ نے حدث لاحق ہونے کے بعد وضو کیا اور موزوں پر مسح فرمالیا۔

(۱۲۹) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ عَلِيِّ بْنِ زَيْدٍ عَنْ أَبِي رَافِعٍ أَنَّ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ كَانَ مُسْتَنِدًا إِلَى ابْنِ عَبَّاسٍ وَعِنْدَهُ ابْنُ عُمَرَ وَسَعِيدُ بْنُ زَيْدٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا فَقَالَ اعْلَمُوا أَنِّي لَمْ أَقُلْ فِي الْكَلَالَةِ شَيْئًا وَلَمْ أَسْتَخْلِفْ مِنْ بَعْدِي أَحَدًا وَأَنَّهُ مَنْ أَدْرَكَ وَفَاتِي مِنْ سَبْيِ الْعَرَبِ فَهُوَ حُرٌّ مِنْ مَالِ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ فَقَالَ سَعِيدُ بْنُ زَيْدٍ أَمَا إِنَّكَ لَوْ أَشَرْتَ بِرَجُلٍ مِنْ الْمُسْلِمِينَ لَأْتَمَنَكَ النَّاسُ وَقَدْ فَعَلَ ذَلِكَ أَبُو بَكْرٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ وَائْتَمَنَهُ النَّاسُ فَقَالَ عُمَرُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَدْ رَأَيْتُ مِنْ أَصْحَابِي حِرْصًا سَيِّئًا وَإِنِّي جَاعِلٌ هَذَا الْأَمْرَ إِلَى هَؤُلَاءِ النَّفَرِ السِّتَّةِ الَّذِينَ مَاتَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ عَنْهُمْ رَاضٍ ثُمَّ قَالَ عُمَرُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ لَوْ أَدْرَكَنِي أَحَدُ رَجُلَيْنِ ثُمَّ جَعَلْتُ هَذَا الْأَمْرَ إِلَيْهِ لَوَثِقْتُ بِهِ سَالِمٌ مَوْلَى أَبِي حُذَيْفَةَ وَأَبُو عُبَيْدَةَ بْنُ الْجَرَّاحِ [اسناده ضعيف].

(۱۲۹) حضرت ابو رافع کہتے ہیں کہ زندگی کے آخری ایام میں ایک مرتبہ حضرت فاروق اعظم رضی اللہ عنہ، حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ کے ساتھ ٹیک لگا کر بیٹھے ہوئے تھے، اس وقت حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ اور سعید بن زید رضی اللہ عنہ بھی موجود تھے، آپ نے فرمایا کہ یہ بات آپ کے علم میں ہونی چاہیے کہ میں نے کلالہ کے حوالے سے کوئی قول اختیار نہیں کیا، اور نہ ہی اپنے بعد کسی کو بطور خلیفہ کے نامزد کیا ہے اور یہ کہ میری وفات کے بعد عرب کے جتنے قیدی ہیں، سب راہِ خدا میں آزاد ہوں گے۔

حضرت سعید بن زید رضی اللہ عنہ کہنے لگے کہ اگر آپ کسی مسلمان کے متعلق خلیفہ ہونے کا مشورہ ہی دے دیں تو لوگ آپ پر اعتماد کریں گے جیسا کہ اس سے قبل حضرت صدیق اکبر رضی اللہ عنہ نے کیا تھا اور لوگوں نے ان پر بھی اعتماد کیا تھا، حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے یہ سن کر فرمایا دراصل مجھے اپنے ساتھیوں میں ایک بری لالچ دکھائی دے رہی ہے، اس لئے میں ایسا تو نہیں کرتا، البتہ ان چھ آدمیوں پر اس بوجھ کو ڈال دیتا ہوں جن سے نبی علیہ السلام بوقت وفات دنیا سے راضی ہو کر گئے تھے، ان میں سے جسے چاہو، خلیفہ

منتخب کرادو۔

پھر حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ اگر دو میں سے کوئی ایک آدمی بھی موجود ہوتا اور میں خلافت اس کے حوالے کر دیتا تو مجھے اطمینان رہتا، ایک سالم جو کہ ابوحذیفہ کے غلام تھے اور دوسرے حضرت ابوعبیدہ بن الجراح رضی اللہ عنہما۔

(۱۳۰) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ حَدَّثَنَا قَتَادَةُ حَدَّثَنِي أَبُو الْعَالِيَةِ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ شَهِدَ عِنْدِي رِجَالٌ مَرْضِيُّونَ فِيهِمْ عُمَرُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ وَأَرْضَاهُمْ عِنْدِي عُمَرُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا صَلَاةَ بَعْدَ الصُّبْحِ حَتَّى تَطْلُعَ الشَّمْسُ وَلَا صَلَاةَ بَعْدَ الْعَصْرِ حَتَّى تَغْرُبَ الشَّمْسُ [راجع: ۱۱۰].

(۱۳۰) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ مجھے ایسے لوگوں نے اس بات کی شہادت دی ہے ''جن کی بات قابل اعتماد ہوتی ہے، ان میں حضرت عمر رضی اللہ عنہ بھی شامل ہیں جو میری نظروں میں ان سب سے زیادہ قابل اعتماد ہیں'' کہ نبی علیہ السلام فرماتے تھے فجر کی نماز کے بعد طلوع آفتاب تک کوئی نماز نہ پڑھی جائے اور عصر کی نماز کے بعد غروب آفتاب تک کوئی نفلی نماز نہ پڑھی جائے۔

(۱۳۱) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا وُهَيْبٌ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عُثْمَانَ بْنِ خُثَيْمٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَكَبَّ عَلَى الرُّكْنِ فَقَالَ إِنِّي لَأَعْلَمُ أَنَّكَ حَجَرٌ وَلَوْ لَمْ أَرَ حَبِيبِي صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَبَّلَكَ وَاسْتَلَمَكَ مَا اسْتَلَمْتُكَ وَلَا قَبَّلْتُكَ وَ لَقَدْ كَانَ لَكُمْ فِي رَسُولِ اللَّهِ أُسْوَةٌ حَسَنَةٌ [قال الألباني: اسناده قوي].

(۱۳۱) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ حجر اسود کو بوسہ دینے کے لیے اس پر جھکے تو فرمایا کہ میں جانتا ہوں تو ایک پتھر ہے، اگر میں نے اپنے حبیب صلی اللہ علیہ وسلم کو تیری تقبیل یا استلام کرتے ہوئے نہ دیکھا ہوتا تو میں تجھے کبھی بوسہ نہ دیتا اور کبھی تیرا استلام نہ کرتا، ارشاد باری تعالیٰ ہے کہ تمہارے لیے پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم کی زندگی کے ایک ایک لمحے میں بہترین رہنمائی موجود ہے۔

(۱۳۲) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ أَنْبَأَنَا عَمَّارُ بْنُ أَبِي عَمَّارٍ أَنَّ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَأَى فِي يَدِ رَجُلٍ خَاتَمًا مِنْ ذَهَبٍ فَقَالَ أَلْقِ ذَا فَأَلْقَاهُ فَتَخَتَّمَ بِخَاتَمٍ مِنْ حَدِيدٍ فَقَالَ ذَا شَرٌّ مِنْهُ فَتَخَتَّمَ بِخَاتَمٍ مِنْ فِضَّةٍ فَسَكَتَ عَنْهُ [قال الألباني: حسن لغيره].

(۱۳۲) حضرت فاروق اعظم رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک آدمی کے ہاتھ میں سونے کی انگوٹھی دیکھی، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اسے اتار دو، چنانچہ اس نے اتار دی، اور اس کی جگہ لوہے کی انگوٹھی پہن لی، نبی علیہ السلام نے فرمایا یہ تو اس سے بھی بری ہے، پھر اس نے چاندی کی انگوٹھی پہن لی اور نبی علیہ السلام نے اس پر سکوت فرمالیا۔

(۱۳۳) حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ بْنُ عَمْرٍو حَدَّثَنَا زَائِدَةُ حَدَّثَنَا عَاصِمٌ وَحُسَيْنُ بْنُ عَلِيٍّ عَنْ زَائِدَةَ عَنْ عَاصِمٍ عَنْ زِرٍّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ لَمَّا قُبِضَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَتِ الْأَنْصَارُ مِنَّا أَمِيرٌ وَمِنْكُمْ أَمِيرٌ فَأَتَاهُمْ عُمَرُ

رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَقَالَ يَا مَعْشَرَ الْأَنْصَارِ أَلَسْتُمْ تَعْلَمُونَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدْ أَمَرَ أَبَا بَكْرٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنْ يَؤُمَّ النَّاسَ فَأَيُّكُمْ تَطِيبُ نَفْسُهُ أَنْ يَتَقَدَّمَ أَبَا بَكْرٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَقَالَتِ الْأَنْصَارُ نَعُوذُ بِاللَّهِ أَنْ نَتَقَدَّمَ أَبَا بَكْرٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ[صححه الحاكم(۶۷/۳). قال الألباني: حسن الاسناد (النسائی:۲/۷۴)]. [انظر: ۳۷۶۵،۳۸۴۲].

(۱۳۳) حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جب نبی علیہ السلام کا وصال مبارک ہو گیا تو انصار کہنے لگے کہ ایک امیر ہم میں سے ہو گا اور ایک امیر تم میں سے ہو گا، حضرت عمر رضی اللہ عنہ ان کے پاس آئے، اور فرمایا گروہ انصار! کیا آپ کے علم میں یہ بات نہیں کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنی حیات طیبہ میں حضرت صدیق اکبر رضی اللہ عنہ کو لوگوں کی امامت کا حکم خود دیا تھا؟ آپ میں سے کون شخص اپنے دل کی بشاشت کے ساتھ ابوبکر سے آگے بڑھ سکتا ہے؟ اس پر انصار کہنے لگے اللہ کی پناہ! کہ ہم حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ سے آگے بڑھیں۔

(۱۳۴) حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ دَاوُدَ حَدَّثَنَا ابْنُ لَهِيعَةَ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ أَنَّ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَخْبَرَهُ أَنَّهُ رَأَى رَجُلًا تَوَضَّأَ لِلصَّلَاةِ فَتَرَكَ مَوْضِعَ ظُفُرٍ عَلَى ظَهْرِ قَدَمِهِ فَأَبْصَرَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ ارْجِعْ فَأَحْسِنْ وُضُوءَكَ فَرَجَعَ فَتَوَضَّأَ ثُمَّ صَلَّى[صححه مسلم (۲۴۳)].

(۱۳۴) حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ ان کی نظر ایک ایسے شخص پر پڑی جو نماز کے لئے وضو کر رہا تھا، اس نے وضو کرتے ہوئے پاؤں کی پشت پر ایک ناخن کے بقدر جگہ چھوڑ دی یعنی وہ اسے دھو نہ سکا یا وہاں تک پانی نہیں پہنچا، نبی علیہ السلام نے بھی اسے دیکھ لیا اور فرمایا کہ جا کر اچھی طرح وضو کرو، چنانچہ اس نے جا کر دوبارہ وضو کیا اور نماز پڑھی۔

(۱۳۵) حَدَّثَنَا أَبُو سَعِيدٍ مَوْلَى بَنِي هَاشِمٍ حَدَّثَنَا الْهَيْثَمُ بْنُ رَافِعٍ الطَّاطَرِيُّ بَصْرِيٌّ حَدَّثَنِي أَبُو يَحْيَى رَجُلٌ مِنْ أَهْلِ مَكَّةَ عَنْ فَرُّوخَ مَوْلَى عُثْمَانَ أَنَّ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ وَهُوَ يَوْمَئِذٍ أَمِيرُ الْمُؤْمِنِينَ خَرَجَ إِلَى الْمَسْجِدِ فَرَأَى طَعَامًا مَنْثُورًا فَقَالَ مَا هَذَا الطَّعَامُ فَقَالُوا طَعَامٌ جُلِبَ إِلَيْنَا قَالَ بَارَكَ اللَّهُ فِيهِ وَفِيمَنْ جَلَبَهُ قِيلَ يَا أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ فَإِنَّهُ قَدْ احْتُكِرَ قَالَ وَمَنْ احْتَكَرَهُ قَالُوا فَرُّوخُ مَوْلَى عُثْمَانَ وَفُلَانٌ مَوْلَى عُمَرَ فَأَرْسَلَ إِلَيْهِمَا فَدَعَاهُمَا فَقَالَ مَا حَمَلَكُمَا عَلَى احْتِكَارِ طَعَامِ الْمُسْلِمِينَ قَالَا يَا أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ نَشْتَرِي بِأَمْوَالِنَا وَنَبِيعُ فَقَالَ عُمَرُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَنْ احْتَكَرَ عَلَى الْمُسْلِمِينَ طَعَامَهُمْ ضَرَبَهُ اللَّهُ بِالْإِفْلَاسِ أَوْ بِجُذَامٍ فَقَالَ فَرُّوخُ عِنْدَ ذَلِكَ يَا أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ أُعَاهِدُ اللَّهَ وَأُعَاهِدُكَ أَنْ لَا أَعُودَ فِي طَعَامٍ أَبَدًا وَأَمَّا مَوْلَى عُمَرَ فَقَالَ إِنَّمَا نَشْتَرِي بِأَمْوَالِنَا وَنَبِيعُ قَالَ أَبُو يَحْيَى فَلَقَدْ رَأَيْتُ مَوْلَى عُمَرَ مَجْذُومًا[واورده ابن الجوزی فی العلل المتناهية، وقال الذهبی: والخبر منكر. وصححه البوصيری قال الألبانی: ضعيف(ابن ماجة:۲۱۵۵)].

(۱۳۵) فروخ کہتے ہیں کہ ایک دن حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ اپنے دور خلافت میں مسجد جانے کے لیے گھر سے نکلے، راستے میں

انہیں جگہ جگہ غلہ نظر آیا، انہوں نے پوچھا یہ غلہ کیسا ہے؟ لوگوں نے بتایا کہ یہ درآمد کیا گیا ہے، فرمایا اللہ اس میں برکت دے اور اس شخص کو بھی جس نے اسے درآمد کیا ہے، لوگوں نے کہا اے امیر المؤمنین! یہ تو ذخیرہ اندوزی کا مال ہے، پوچھا کس نے اسے ذخیرہ کر کے رکھا ہوا تھا؟ لوگوں نے بتایا کہ حضرت عثمان کے غلام فروخ اور آپ کے فلاں غلام نے۔

حضرت فاروق اعظم رضی اللہ عنہ نے ان دونوں کو بلا بھیجا اور فرمایا کہ تم نے مسلمانوں کی غذائی ضروریات کی ذخیرہ اندوزی کیوں کی؟ انہوں نے عرض کیا کہ امیر المؤمنین! ہم اپنے پیسوں سے خریدتے اور بیچتے ہیں (اس لئے ہمیں اپنی مملوکہ چیز پر اختیار ہے، جب مرضی بیچیں) فرمایا میں نے جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ جو شخص مسلمانوں کی غذائی ضروریات کی ذخیرہ اندوزی کرتا ہے، اللہ تعالیٰ اسے تنگدستی اور کوڑھ کے مرض میں مبتلا کر دیتا ہے۔

فروخ نے تو یہ سن کر اسی وقت کہا امیر المؤمنین! میں اللہ سے اور آپ سے وعدہ کرتا ہوں کہ آئندہ ایسا نہیں کروں گا، لیکن حضرت عمر رضی اللہ عنہ کا غلام اپنی اسی بات پر اڑا رہا کہ ہم اپنے پیسوں سے خریدتے اور بیچتے ہیں (اس لئے ہمیں اختیار ہونا چاہیے) ابو یحییٰ کہتے ہیں کہ بعد میں جب میں نے اسے دیکھا تو وہ کوڑھ کے مرض میں مبتلا ہو چکا تھا۔

(۱۳۶) حَدَّثَنَا أَبُو الْيَمَانِ أَنْبَأَنَا شُعَيْبٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ حَدَّثَنَا سَالِمُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عُمَرَ قَالَ سَمِعْتُ عُمَرَ يَقُولُ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُعْطِينِي الْعَطَاءَ فَأَقُولُ أَعْطِهِ أَفْقَرَ إِلَيْهِ مِنِّي حَتَّى أَعْطَانِي مَرَّةً مَالًا فَقُلْتُ أَعْطِهِ أَفْقَرَ إِلَيْهِ مِنِّي فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خُذْهُ فَتَمَوَّلْهُ وَتَصَدَّقْ بِهِ فَمَا جَاءَكَ مِنْ هَذَا الْمَالِ وَأَنْتَ غَيْرُ مُشْرِفٍ وَلَا سَائِلٍ فَخُذْهُ وَمَا لَا فَلَا تُتْبِعْهُ نَفْسَكَ [صححه البخاري(٧١٦٤)، ومسلم(١٠٤٥)]. [انظر: ١٣٧].

(۱۳۶) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ میں نے حضرت عمر رضی اللہ عنہ کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ نبی علیہ السلام مجھے کچھ دینا چاہتے تو میں عرض کر دیتا کہ یا رسول اللہ! مجھ سے زیادہ جو محتاج لوگ ہیں، یہ انہیں دے دیجئے، اسی طرح ایک مرتبہ نبی علیہ السلام نے مجھے کچھ مال و دولت عطاء فرمایا، میں نے حسب سابق یہی عرض کیا کہ مجھ سے زیادہ کسی ضرورت مند کو دے دیجئے، نبی علیہ السلام نے فرمایا اسے لے لو، اپنے مال میں اضافہ کرو، اس کے بعد صدقہ کر دو، اور یاد رکھو! اگر تمہاری خواہش اور سوال کے بغیر کہیں سے مال آئے تو اسے لے لیا کرو، ورنہ اس کے پیچھے نہ پڑا کرو۔

(۱۳۷) حَدَّثَنَا هَارُونُ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي يُونُسُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ سَالِمٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ سَمِعْتُ عُمَرَ يَقُولُ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُعْطِينِي الْعَطَاءَ فَذَكَرَ مَعْنَاهُ [صححه البخاري (١٤٧٣)، ومسلم (١٠٤٥)]. [راجع: ١٣٦].

(۱۳۷) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۱۳۸) حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ حَدَّثَنَا لَيْثٌ حَدَّثَنِي بُكَيْرٌ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ سَعِيدٍ الْأَنْصَارِيِّ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ

عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ هَشَشْتُ يَوْمًا فَقَبَّلْتُ وَأَنَا صَائِمٌ فَأَتَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقُلْتُ صَنَعْتُ الْيَوْمَ أَمْرًا عَظِيمًا فَقَبَّلْتُ وَأَنَا صَائِمٌ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَرَأَيْتَ لَوْ تَمَضْمَضْتَ بِمَاءٍ وَأَنْتَ صَائِمٌ قُلْتُ لَا بَأْسَ بِذَلِكَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَفِيمَ [صححه ابن خزيمة(۱۹۹۹)، وابن حبان(۳۵۴٤)، والحاكم (۱/٤۳۱)، قال الألباني: صحيح (أبو داود: ۲۳۸۵) وقال النسائي: هذا الوجه]. [انظر: ۳۷۲].

(۱۳۸) حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک دن میں بہت خوش تھا، خوشی سے سرشار ہو کر میں نے روزہ کی حالت میں ہی اپنی بیوی کا بوسہ لے لیا، اس کے بعد احساس ہوا تو نبی علیہ السلام کی خدمت میں حاضر ہو کر عرض کیا کہ یا رسول اللہ! آج مجھ سے ایک بہت بڑا گناہ سرزد ہو گیا ہے، میں نے روزے کی حالت میں اپنی بیوی کو بوسہ دے دیا؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا یہ بتاؤ! اگر آپ روزے کی حالت میں کلی کر لو تو کیا ہوگا؟ میں نے عرض کیا اس میں تو کوئی حرج نہیں ہے، فرمایا پھر اس میں کہاں سے ہوگا؟

(۱۳۹) حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا دَاوُدُ يَعْنِي ابْنَ أَبِي الْفُرَاتِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ بُرَيْدَةَ عَنْ أَبِي الْأَسْوَدِ أَنَّهُ قَالَ أَتَيْتُ الْمَدِينَةَ فَوَافَيْتُهَا وَقَدْ وَقَعَ فِيهَا مَرَضٌ فَهُمْ يَمُوتُونَ مَوْتًا ذَرِيعًا فَجَلَسْتُ إِلَى عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَمَرَّتْ بِهِ جَنَازَةٌ فَأُثْنِيَ عَلَى صَاحِبِهَا خَيْرًا فَقَالَ عُمَرُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ وَجَبَتْ ثُمَّ مُرَّ بِأُخْرَى فَأُثْنِيَ عَلَى صَاحِبِهَا خَيْرًا فَقَالَ عُمَرُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ وَجَبَتْ ثُمَّ مُرَّ بِالثَّالِثَةِ فَأُثْنِيَ عَلَيْهَا شَرًّا فَقَالَ عُمَرُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ وَجَبَتْ فَقَالَ أَبُو الْأَسْوَدِ مَا وَجَبَتْ يَا أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ قَالَ قُلْتُ كَمَا قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَيُّمَا مُسْلِمٍ شَهِدَ لَهُ أَرْبَعَةٌ بِخَيْرٍ أَدْخَلَهُ اللَّهُ الْجَنَّةَ قَالَ فَقُلْنَا وَثَلَاثَةٌ قَالَ فَقَالَ وَثَلَاثَةٌ قَالَ قُلْنَا وَاثْنَانِ قَالَ وَاثْنَانِ قَالَ ثُمَّ لَمْ نَسْأَلْهُ عَنِ الْوَاحِدِ [صححه البخاري(۲٦٤۳)]. [انظر: ۲۰٤، ۳۱۸، ۳۸۹].

(۱۳۹) ابوالاسود رحمہ اللہ کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ میں مدینہ منورہ کی طرف روانہ ہوا، وہاں پہنچا تو پتہ چلا کہ وہاں کوئی بیماری پھیلی ہوئی ہے جس سے لوگ بکثرت مر رہے ہیں، میں حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ کی مجلس میں بیٹھا ہوا تھا کہ وہاں سے ایک جنازہ کا گذر ہوا، لوگوں نے اس مردے کی تعریف کی، حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا واجب ہو گئی، پھر دوسرا جنازہ گذرا، لوگوں نے اس کی بھی تعریف کی، حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے پھر فرمایا واجب ہو گئی، تیسرا جنازہ گذرا تو لوگوں نے اس کی برائی بیان کی، حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے پھر فرمایا واجب ہو گئی، میں نے بالآخر پوچھ ہی لیا کہ امیر المؤمنین! کیا چیز واجب ہو گئی؟

فرمایا میں نے تو وہی کہا ہے جو نبی علیہ السلام نے فرمایا تھا کہ جس مسلمان کے لیے چار آدمی خیر کی گواہی دے دیں اس کے لیے جنت واجب ہو گئی، ہم نے عرض کیا اگر تین آدمی ہوں؟ تو نبی علیہ السلام نے فرمایا تب بھی یہی حکم ہے، ہم نے دو کے متعلق پوچھا، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا دو ہوں تب بھی یہی حکم ہے، پھر ہم نے خود ہی ایک کے متعلق سوال نہیں کیا۔

(۱٤۰) حَدَّثَنَا أَبُو سَعِيدٍ حَدَّثَنَا ابْنُ لَهِيعَةَ حَدَّثَنَا بُكَيْرٌ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ عُمَرَ قَالَ غَزَوْنَا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ

صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي رَمَضَانَ وَالْفَتْحَ فِي رَمَضَانَ فَأَفْطَرْنَا فِيهِمَا [قال الألباني: ضعيف الاسناد (الترمذي: ٧١٤). قال شعيب: حديث قوي]. [راجع: ١٤٢].

(١٤٠) حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ہم ایک مرتبہ نبی علیہ السلام کے ساتھ رمضان میں بھی جہاد کے لئے نکلے تھے، اور فتح مکہ کا واقعہ تو خیر رمضان ہی میں پیش آیا تھا، ان دونوں موقعوں پر ہم نے دورانِ سفر روزے نہیں رکھے تھے۔ (بلکہ بعد میں قضاء کی تھی)

(١٤١) حَدَّثَنَا أَبُو سَعِيدٍ مَوْلَى بَنِي هَاشِمٍ حَدَّثَنَا الْمُثَنَّى بْنُ عَوْفٍ الْعَنَزِيُّ بَصْرِيٌّ قَالَ أَنْبَأَنَا الْغَضْبَانُ بْنُ حَنْظَلَةَ أَنَّ أَبَاهُ حَنْظَلَةَ بْنَ نُعَيْمٍ وَفَدَ إِلَى عُمَرَ فَكَانَ عُمَرُ إِذَا مَرَّ بِهِ إِنْسَانٌ مِنْ الْوَفْدِ سَأَلَهُ مِمَّنْ هُوَ حَتَّى مَرَّ بِهِ أَبِي فَسَأَلَهُ مِمَّنْ أَنْتَ فَقَالَ مِنْ عَنَزَةَ فَقَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ حَيٌّ مِنْ هَاهُنَا مَبْغِيٌّ عَلَيْهِمْ مَنْصُورُونَ [اسناده ضعيف].

(١٤١) غضبان بن حنظلہ کہتے ہیں کہ ان کے والد حنظلہ ایک مرتبہ حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ کی خدمت میں ایک وفد لے کر حاضر ہوئے، حضرت عمر رضی اللہ عنہ اس وفد کے جس آدمی کے پاس سے بھی گذرتے اس کے متعلق یہ ضرور پوچھتے کہ اس کا تعلق کہاں سے ہے؟ چنانچہ جب میرے والد کے پاس پہنچے تو ان سے بھی یہی پوچھا کہ آپ کا تعلق کہاں سے ہے؟ انہوں نے بتایا قبیلۂ عنزہ سے، تو فرمایا کہ میں نے جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ اس قبیلے کے لوگ مظفر و منصور ہوتے ہیں۔

(١٤٢) حَدَّثَنَا حَسَنُ بْنُ مُوسَى حَدَّثَنَا ابْنُ لَهِيعَةَ قَالَ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ أَبِي حَبِيبٍ عَنْ مَعْمَرٍ أَنَّهُ سَأَلَ سَعِيدَ بْنَ الْمُسَيَّبِ عَنْ الصِّيَامِ فِي السَّفَرِ فَحَدَّثَهُ عَنْ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّهُ قَالَ غَزَوْنَا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ غَزْوَتَيْنِ فِي شَهْرِ رَمَضَانَ يَوْمَ بَدْرٍ وَيَوْمَ الْفَتْحِ فَأَفْطَرْنَا فِيهِمَا [راجع: ١٤٠].

(١٤٢) معمر "جو کہ ایک مشہور محدث ہیں" نے ایک مرتبہ حضرت سعید بن مسیب رحمۃ اللہ علیہ سے دورانِ سفر روزہ رکھنے کا حکم دریافت کیا تو انہوں نے حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ کے حوالے سے یہ حدیث انہیں سنائی کہ ہم نے ماہ رمضان میں دو مرتبہ نبی علیہ السلام کے ساتھ جہاد میں شرکت کی ہے، ایک غزوۂ بدر کے موقع پر اور ایک فتح مکہ کے موقع پر اور دونوں مرتبہ ہم نے روزے نہیں رکھے۔

(١٤٣) حَدَّثَنَا أَبُو سَعِيدٍ حَدَّثَنَا دَيْلَمُ بْنُ غَزْوَانَ عَبْدِيٌّ حَدَّثَنَا مَيْمُونٌ الْكُرْدِيُّ حَدَّثَنِي أَبُو عُثْمَانَ النَّهْدِيُّ عَنْ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ أَخْوَفَ مَا أَخَافُ عَلَى أُمَّتِي كُلُّ مُنَافِقٍ عَلِيمِ اللِّسَانِ [قال شعيب: اسناده قوي]. [انظر: ٣١٠].

(١٤٣) حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا مجھے اپنی امت کے متعلق سب سے زیادہ خطرہ اس منافق سے ہے جو زبان دان ہو۔

(١٤٤) حَدَّثَنَا أَبُو سَعِيدٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا صَالِحُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ زَائِدَةَ عَنْ سَالِمِ بْنِ عَبْدِاللَّهِ أَنَّهُ كَانَ

مَعَ مَسْلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الْمَلِكِ فِي أَرْضِ الرُّومِ فَوُجِدَ فِي مَتَاعِ رَجُلٍ غُلُولٌ فَسَأَلَ سَالِمَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ فَقَالَ حَدَّثَنِي عَبْدُ اللَّهِ عَنْ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ وَجَدْتُمْ فِي مَتَاعِهِ غُلُولًا فَأَحْرِقُوهُ قَالَ وَأَحْسَبُهُ قَالَ وَاضْرِبُوهُ قَالَ فَأَخْرَجَ مَتَاعَهُ فِي السُّوقِ قَالَ فَوَجَدَ فِيهِ مُصْحَفًا فَسَأَلَ سَالِمًا فَقَالَ بِعْهُ وَتَصَدَّقْ بِثَمَنِهِ [قال الترمذي: هذا الحديث غريب لا نعرفه الا من هذا الوجه. وقال البخاري: عامة اصحابنا يحتجون بهذا في الغلول وهو باطل ليس بشيء. قال الألباني: ضعيف (ابو داؤد: ۲۷۱۳، الترمذي: ۱٤٦۱)].

(۱۴۴) حضرت سالم رحمۃ اللہ علیہ کہتے ہیں کہ وہ مسلمہ بن عبدالملک کے ساتھ ارضِ روم میں تھے کہ ایک آدمی کے سامان سے چوری کا مال غنیمت نکل آیا، لوگوں نے حضرت سالم رحمۃ اللہ علیہ سے اس مسئلے کے متعلق سوال کیا تو انہوں نے اپنے والد حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ کے واسطے سے حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ کی یہ حدیث نقل کی کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے جس شخص کے سامان میں سے تمہیں چوری کا مال غنیمت مل جائے، اس سامان کو آگ لگا دو، اور شاید یہ بھی فرمایا کہ اس شخص کی پٹائی کرو۔

چنانچہ لوگوں نے اس کا سامان نکال کر بازار میں لا کر رکھا، اس میں سے ایک قرآن شریف بھی نکلا، لوگوں نے سالم سے اس کے متعلق پوچھا تو انہوں نے فرمایا کہ اسے بیچ کر اس کی قیمت صدقہ کر دو۔

(۱۴۵) حَدَّثَنَا أَبُو سَعِيدٍ وَحُسَيْنُ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَا حَدَّثَنَا إِسْرَائِيلُ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ عَمْرِو بْنِ مَيْمُونٍ عَنْ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَتَعَوَّذُ مِنْ خَمْسٍ مِنْ الْبُخْلِ وَالْجُبْنِ وَفِتْنَةِ الصَّدْرِ وَعَذَابِ الْقَبْرِ وَسُوءِ الْعُمُرِ [صححه ابن حبان (۱۰۲٤)، والحاكم (۱/ ۵۳۰) قال الألباني: ضعيف (ابو داؤد: ۱۵۳۹، ابن ماجة: ۳۸٤٤، النسائي: ۸/ ۲۵۵ و ۲٦٦ و ۲٦۷ و ۲۷۲). قال شعيب: اسناده صحيح]. [انظر: ۳۸۸].

(۱۴۵) حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پانچ چیزوں سے اللہ کی پناہ مانگا کرتے تھے، بخل سے، بزدلی سے، دل کے فتنہ سے، عذاب قبر سے اور بری عمر سے۔

(۱۴٦) حَدَّثَنَا أَبُو سَعِيدٍ حَدَّثَنَا ابْنُ لَهِيعَةَ قَالَ سَمِعْتُ عَطَاءَ بْنَ دِينَارٍ عَنْ أَبِي يَزِيدَ الْخَوْلَانِيِّ أَنَّهُ سَمِعَ فَضَالَةَ بْنَ عُبَيْدٍ يَقُولُ سَمِعْتُ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّهُ سَمِعَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ الشُّهَدَاءُ ثَلَاثَةٌ رَجُلٌ مُؤْمِنٌ جَيِّدُ الْإِيمَانِ لَقِيَ الْعَدُوَّ فَصَدَقَ اللَّهَ حَتَّى قُتِلَ فَذَلِكَ الَّذِي يَرْفَعُ إِلَيْهِ النَّاسُ أَعْنَاقَهُمْ يَوْمَ الْقِيَامَةِ وَرَفَعَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَأْسَهُ حَتَّى وَقَعَتْ قَلَنْسُوَتُهُ أَوْ قَلَنْسُوَةُ عُمَرَ وَرَجُلٌ مُؤْمِنٌ جَيِّدُ الْإِيمَانِ لَقِيَ الْعَدُوَّ فَكَأَنَّمَا يُضْرَبُ جِلْدُهُ بِشَوْكِ الطَّلْحِ أَتَاهُ سَهْمٌ غَرْبٌ فَقَتَلَهُ هُوَ فِي الدَّرَجَةِ الثَّانِيَةِ وَرَجُلٌ مُؤْمِنٌ جَيِّدُ الْإِيمَانِ خَلَطَ عَمَلًا صَالِحًا وَآخَرَ سَيِّئًا لَقِيَ الْعَدُوَّ فَصَدَقَ اللَّهَ حَتَّى قُتِلَ فَذَلِكَ فِي الدَّرَجَةِ الثَّالِثَةِ [قال الترمذي: حسن غريب. قال الألباني: ضعيف (الترمذي: ۱٦٤٤)]. [انظر: ۱۵۰].

(۱۴٦) حضرت فاروق اعظم رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ انہوں نے نبی علیہ السلام کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے شہداء تین طرح کے ہوتے ہیں۔

① وہ مسلمان آدمی جس کا ایمان مضبوط ہو، دشمن سے اس کا آمنا سامنا ہوا اور اس نے اللہ کی بات کو سچا کر دکھایا یہاں تک کہ شہید ہو گیا، یہ تو وہ آدمی ہے جس کی طرف قیامت کے دن لوگ گردنیں اٹھا اٹھا کر دیکھیں گے اور خود نبی علیہ السلام نے اپنا سر بلند کر کے دکھایا یہاں تک کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی ٹوپی گر گئی۔

② وہ مسلمان آدمی جس کا ایمان مضبوط ہو، دشمن سے آمنا سامنا ہوا، اور ایسا محسوس ہوا کہ اس کے جسم پر کسی نے کانٹے چبھا دیئے ہوں، اچانک کہیں سے ایک تیر آیا اور وہ شہید ہو گیا، یہ دوسرے درجے میں ہوگا۔

③ وہ مسلمان آدمی جس کا ایمان تو مضبوط ہو لیکن اس نے کچھ اچھے اور کچھ برے دونوں طرح کے عمل کیے ہوں، دشمن سے جب اس کا آمنا سامنا ہوا تو اس نے اللہ کی بات کو سچا کر دکھایا، یہاں تک کہ شہید ہو گیا، یہ تیسرے درجے میں ہوگا۔

(۱۴۷) حَدَّثَنَا أَبُو سَعِيدٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ لَهِيعَةَ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ عَنْ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يُقَادُ وَالِدٌ مِنْ وَلَدٍ[انظر: ۱۴۸، ۳۴۶].

(۱۴۷) حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا باپ سے اس کی اولاد کا قصاص نہیں لیا جائے گا۔

(۱۴۷م) وَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَرِثُ الْمَالَ مَنْ يَرِثُ الْوَلَاءَ[قال الألباني: صحيح(ابن ماجة: ۲۶۶۲، الترمذي: ۱۴۰۰). قال شعيب: حديث حسن]. [راجع: ۱۴۷].

(۱۴۷) اور جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا مال کا وارث وہی ہوگا جو ولاء کا وارث ہوگا۔

(۱۴۸) حَدَّثَنَا حَسَنٌ حَدَّثَنَا ابْنُ لَهِيعَةَ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لَا يُقَادُ لِوَلَدٍ مِنْ وَالِدِهِ[قال شعيب: حديث حسن]. [راجع: ۱۴۷].

(۱۴۸) حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے کہ باپ سے اس کی اولاد کا قصاص نہیں لیا جائے گا۔

(۱۴۹) حَدَّثَنَا حَسَنٌ حَدَّثَنَا ابْنُ لَهِيعَةَ حَدَّثَنَا الضَّحَّاكُ بْنُ شُرَحْبِيلَ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّهُ قَالَ رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَوَضَّأَ مَرَّةً مَرَّةً[ضعف البوصيري اسناده. وقال الترمذي: حديث عمر هذا ليس بشيء. قال الألباني: حسن (ابن ماجة: ۴۱۲). قال شعيب: صحيح لغيره]. [انظر: ۱۵۱].

(۱۴۹) حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے اعضاء وضو کو ایک ایک مرتبہ بھی دھویا تھا۔

(۱۵۰) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ إِسْحَاقَ أَنْبَأَنَا ابْنُ لَهِيعَةَ عَنْ عَطَاءِ بْنِ دِينَارٍ عَنْ أَبِي يَزِيدَ الْخَوْلَانِيِّ قَالَ سَمِعْتُ فَضَالَةَ بْنَ عُبَيْدٍ يَقُولُ سَمِعْتُ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ يَقُولُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ الشُّهَدَاءُ أَرْبَعَةٌ رَجُلٌ مُؤْمِنٌ جَيِّدُ الْإِيمَانِ لَقِيَ الْعَدُوَّ فَصَدَقَ اللَّهَ فَقُتِلَ فَذَلِكَ الَّذِي يَنْظُرُ النَّاسُ إِلَيْهِ هَكَذَا وَرَفَعَ رَأْسَهُ حَتَّى سَقَطَتْ قَلَنْسُوَةُ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَوْ قَلَنْسُوَةُ عُمَرَ وَالثَّانِي رَجُلٌ مُؤْمِنٌ لَقِيَ الْعَدُوَّ فَكَأَنَّمَا يُضْرَبُ ظَهْرُهُ بِشَوْكِ الطَّلْحِ جَاءَهُ سَهْمٌ غَرْبٌ فَقَتَلَهُ فَذَاكَ فِي الدَّرَجَةِ الثَّانِيَةِ وَالثَّالِثُ رَجُلٌ مُؤْمِنٌ خَلَطَ عَمَلًا صَالِحًا وَآخَرَ سَيِّئًا لَقِيَ الْعَدُوَّ فَصَدَقَ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ حَتَّى قُتِلَ قَالَ فَذَاكَ فِي الدَّرَجَةِ الثَّالِثَةِ وَالرَّابِعُ رَجُلٌ مُؤْمِنٌ أَسْرَفَ عَلَى نَفْسِهِ إِسْرَافًا كَثِيرًا لَقِيَ الْعَدُوَّ فَصَدَقَ اللَّهَ حَتَّى قُتِلَ فَذَاكَ فِي الدَّرَجَةِ الرَّابِعَةِ[راجع: ١٤٦].

(۱۵۰) حضرت فاروق اعظم رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے نبی علیہ السلام کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے شہداء چار طرح کے ہوتے ہیں۔

① وہ مسلمان آدمی جس کا ایمان مضبوط ہو، دشمن سے اس کا آمنا سامنا ہوا اور اس نے اللہ کی بات کو سچا کر دکھایا یہاں تک کہ شہید ہو گیا، یہ تو وہ آدمی ہے جس کی طرف قیامت کے دن لوگ گردنیں اٹھا اٹھا کر دیکھیں گے اور خود نبی علیہ السلام نے اپنا سر بلند کر کے دکھایا یہاں تک کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی ٹوپی گر گئی۔

② وہ مسلمان آدمی جس کا دشمن سے آمنا سامنا ہوا، اور ایسا محسوس ہوا کہ اس کے جسم پر کسی نے کانٹے چبھا دیئے ہوں، اچانک کہیں سے ایک تیر آیا اور وہ شہید ہو گیا، یہ دوسرے درجے میں ہوگا۔

③ وہ مسلمان آدمی جس نے کچھ اچھے اور کچھ برے دونوں طرح کے عمل کیے ہوں، دشمن سے جب اس کا آمنا سامنا ہوا تو اس نے اللہ کی بات کو سچا کر دکھایا، یہاں تک کہ شہید ہو گیا، یہ تیسرے درجے میں ہوگا۔

④ وہ مسلمان آدمی جس نے اپنی جان پر بے حد ظلم کیا، اس کا دشمن سے آمنا سامنا ہوا، تو اس نے اللہ کی بات کو سچا کر دکھایا اور شہید ہو گیا، یہ چوتھے درجے میں ہوگا۔

(۱۵۱) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ غَيْلَانَ حَدَّثَنَا رِشْدِينُ بْنُ سَعْدٍ حَدَّثَنِي أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْغَافِقِيُّ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ تَوَضَّأَ عَامَ تَبُوكَ وَاحِدَةً وَاحِدَةً[راجع: ١٤٩].

(۱۵۱) حضرت فاروق اعظم رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے غزوۂ تبوک کے سال اپنے اعضاء وضو کو ایک ایک مرتبہ دھویا تھا۔

(۱۵۲) حَدَّثَنَا حَسَنٌ حَدَّثَنَا ابْنُ لَهِيعَةَ حَدَّثَنَا أَبُو الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ أَنَّ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَخْبَرَهُ أَنَّهُ سَمِعَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ سَيَخْرُجُ أَهْلُ مَكَّةَ ثُمَّ لَا يَعْبُرُ بِهَا أَوْ لَا يَعْرِفُهَا إِلَّا قَلِيلٌ ثُمَّ تَمْتَلِئُ وَتُبْنَى ثُمَّ يَخْرُجُونَ مِنْهَا فَلَا يَعُودُونَ فِيهَا أَبَدًا[اسناده ضعيف].

(۱۵۲) حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا عنقریب اہل مکہ اپنے شہر سے نکلیں گے لیکن دوبارہ اسے بہت کم آباد کر سکیں گے، پھر شہر مکہ بھر جائے گا اور وہاں بڑی عمارتیں بن جائیں گی، اس وقت جب اہل مکہ وہاں سے نکل گئے تو دوبارہ واپس کبھی نہیں آسکیں گے۔

(۱۵۳) حَدَّثَنَا الْحَسَنُ حَدَّثَنَا ابْنُ لَهِيعَةَ حَدَّثَنَا أَبُو الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ أَنَّ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَخْبَرَهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَأَى رَجُلًا تَوَضَّأَ لِصَلَاةِ الظُّهْرِ فَتَرَكَ مَوْضِعَ ظُفُرٍ عَلَى ظَهْرِ قَدَمِهِ فَأَبْصَرَهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ ارْجِعْ فَأَحْسِنْ وُضُوئَكَ فَرَجَعَ فَتَوَضَّأَ ثُمَّ صَلَّى [راجع: ۱۳٤].

(۱۵۳) حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام کی نظر ایک ایسے شخص پر پڑی جو نماز ظہر کے لئے وضو کر رہا تھا، اس نے وضو کرتے ہوئے پاؤں کی پشت پر ایک ناخن کے بقدر جگہ چھوڑ دی یعنی وہ اسے دھو نہ سکا یا وہاں تک پانی نہیں پہنچا، نبی علیہ السلام نے اسے دیکھ کر فرمایا کہ جا کر اچھی طرح وضو کرو، چنانچہ اس نے جا کر دوبارہ وضو کیا اور نماز پڑھی۔

(۱۵٤) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ قَالَ زَعَمَ الزُّهْرِيُّ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُتْبَةَ بْنِ مَسْعُودٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنْ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا تُطْرُونِي كَمَا أَطْرَتْ النَّصَارَى عِيسَى ابْنَ مَرْيَمَ عَلَيْهِ السَّلَام فَإِنَّمَا أَنَا عَبْدُ اللَّهِ وَرَسُولُهُ قال شعيب: حديث صحيح [انظر: ۱٦٤، ۳۳۱].

(۱۵۴) حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا عیسائیوں نے جس طرح حضرت عیسیٰ علیہ السلام کو حد سے زیادہ آگے بڑھایا مجھے اس طرح مت بڑھاؤ، میں تو اللہ کا بندہ اور اس کا پیغمبر ہوں۔

(۱۵۵) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ أَنْبَأَنَا أَبُو بِشْرٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ نَزَلَتْ هَذِهِ الْآيَةُ وَرَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُتَوَارٍ بِمَكَّةَ وَلَا تَجْهَرْ بِصَلَاتِكَ وَلَا تُخَافِتْ بِهَا قَالَ كَانَ إِذَا صَلَّى بِأَصْحَابِهِ رَفَعَ صَوْتَهُ بِالْقُرْآنِ قَالَ فَلَمَّا سَمِعَ ذَلِكَ الْمُشْرِكُونَ سَبُّوا الْقُرْآنَ وَمَنْ أَنْزَلَهُ وَمَنْ جَاءَ بِهِ فَقَالَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ لِنَبِيِّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلَا تَجْهَرْ بِصَلَاتِكَ أَيْ بِقِرَاءَتِكَ فَيَسْمَعَ الْمُشْرِكُونَ فَيَسُبُّوا الْقُرْآنَ وَلَا تُخَافِتْ بِهَا عَنْ أَصْحَابِكَ فَلَا تُسْمِعُهُمْ الْقُرْآنَ حَتَّى يَأْخُذُوهُ عَنْكَ وَابْتَغِ بَيْنَ ذَلِكَ سَبِيلًا [صححه البخاري (٤٧٢٢)، ومسلم (٤٤٦)، وابن حبان (٦٥٦٤)، وابن خزيمة: (١٥٨٧)]. [سياتي في مسند ابن عباس: ١٨٥٣].

(۱۵۵) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ آیت قرآنی

﴿ وَلَا تَجْهَرْ بِصَلَاتِكَ وَلَا تُخَافِتْ بِهَا ﴾

جس وقت نازل ہوئی ہے، اس وقت آپ ﷺ مکہ مکرمہ میں روپوش تھے، وہ یہ بھی فرماتے ہیں کہ نبی علیہ السلام جب اپنے ساتھیوں کو نماز پڑھاتے تھے تو قرآن کریم کی تلاوت بلند آواز سے کرتے تھے، جب مشرکین کے کانوں تک وہ آواز پہنچتی تو وہ خود قرآن کو، قرآن نازل کرنے والے کو اور قرآن لانے والے کو برا بھلا کہنا شروع کر دیتے، اس موقع پر یہ آیت نازل ہوئی کہ آپ

اتنی بلند آواز سے قراءت نہ کیا کریں کہ مشرکین کے کانوں تک وہ آواز پہنچے اور وہ قرآن ہی کو برا بھلا کہنا شروع کر دیں، اور اتنی پست آواز سے بھی تلاوت نہ کریں کہ آپ کے ساتھی اسے سن ہی نہ سکیں، بلکہ درمیانہ راستہ اختیار کریں۔

(۱۵۶) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ أَنْبَأَنَا عَلِيُّ بْنُ زَيْدٍ عَنْ يُوسُفَ بْنِ مِهْرَانَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ خَطَبَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ وَقَالَ هُشَيْمٌ مَرَّةً خَطَبَنَا فَحَمِدَ اللَّهَ تَعَالَى وَأَثْنَى عَلَيْهِ فَذَكَرَ الرَّجْمَ فَقَالَ لَا تُخْدَعُنَّ عَنْهُ فَإِنَّهُ حَدٌّ مِنْ حُدُودِ اللَّهِ تَعَالَى أَلَا إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدْ رَجَمَ وَرَجَمْنَا بَعْدَهُ وَلَوْلَا أَنْ يَقُولَ قَائِلُونَ زَادَ عُمَرُ فِي كِتَابِ اللَّهِ مَا لَيْسَ مِنْهُ لَكَتَبْتُهُ فِي نَاحِيَةٍ مِنَ الْمُصْحَفِ شَهِدَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ وَقَالَ هُشَيْمٌ مَرَّةً وَعَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عَوْفٍ وَفُلَانٌ وَفُلَانٌ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدْ رَجَمَ وَرَجَمْنَا مِنْ بَعْدِهِ أَلَا وَإِنَّهُ سَيَكُونُ مِنْ بَعْدِكُمْ قَوْمٌ يُكَذِّبُونَ بِالرَّجْمِ وَبِالدَّجَّالِ وَبِالشَّفَاعَةِ وَبِعَذَابِ الْقَبْرِ وَبِقَوْمٍ يُخْرَجُونَ مِنَ النَّارِ بَعْدَمَا امْتَحَشُوا [اسناده ضعيف]. [انظر: ۱۹۷، ۳۳۲، ۳۹۱].

(۱۵۶) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ حضرت فاروق اعظم رضی اللہ عنہ خطبہ ارشاد فرمانے کے لئے کھڑے ہوئے، حمد و ثناء کے بعد آپ رضی اللہ عنہ نے رجم کا تذکرہ شروع کیا اور فرمایا کہ رجم کے حوالے سے کسی دھوکے کا شکار مت رہنا، یہ اللہ کی مقرر کردہ سزاؤں میں سے ایک ہے، یاد رکھو! نبی علیہ السلام نے بھی رجم کی سزا جاری فرمائی ہے اور ہم بھی نبی علیہ السلام کے بعد یہ سزا جاری کرتے رہے ہیں، اگر کہنے والے یہ نہ کہتے کہ عمر نے قرآن میں اضافہ کر دیا اور ایسی چیز اس میں شامل کر دی جو کتاب اللہ میں سے نہیں ہے تو میں اس آیت کو قرآن کریم کے حاشیے پر لکھ دیتا۔

یاد رکھو! عمر بن خطاب اس بات کا گواہ ہے کہ نبی علیہ السلام نے رجم کی سزا جاری فرمائی ہے اور نبی علیہ السلام کے بعد ہم نے بھی یہ سزا جاری کی ہے، یاد رکھو! تمہارے بعد کچھ لوگ آئیں گے جو رجم کی تکذیب کرتے ہوں گے، دجال، شفاعت اور عذاب قبر سے انکار کرتے ہوں گے اور اس قوم کے ہونے کو جھٹلائیں گے جنہیں جہنم میں جل کر کوئلہ ہو جانے کے بعد نکال لیا جائے گا۔

(۱۵۷) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ أَنْبَأَنَا حُمَيْدٌ عَنْ أَنَسٍ قَالَ قَالَ عُمَرُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ وَافَقْتُ رَبِّي فِي ثَلَاثٍ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ لَوْ اتَّخَذْنَا مِنْ مَقَامِ إِبْرَاهِيمَ مُصَلًّى فَنَزَلَتْ وَاتَّخِذُوا مِنْ مَقَامِ إِبْرَاهِيمَ مُصَلًّى وَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّ نِسَائَكَ يَدْخُلُ عَلَيْهِنَّ الْبَرُّ وَالْفَاجِرُ فَلَوْ أَمَرْتَهُنَّ أَنْ يَحْتَجِبْنَ فَنَزَلَتْ آيَةُ الْحِجَابِ وَاجْتَمَعَ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نِسَاؤُهُ فِي الْغَيْرَةِ فَقُلْتُ لَهُنَّ عَسَى رَبُّهُ إِنْ طَلَّقَكُنَّ أَنْ يُبْدِلَهُ أَزْوَاجًا خَيْرًا مِنْكُنَّ قَالَ فَنَزَلَتْ كَذَلِكَ [صححه البخاري (۴۰۲)، وابن حبان (۶۸۹۶)]. [انظر: ۱۶۰، ۲۵۰].

(۱۵۷) حضرت فاروق اعظم رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے تین باتوں میں اپنے رب کی موافقت کی ہے۔

① ایک مرتبہ میں نے بارگاہ رسالت میں عرض کیا یا رسول اللہ! کاش! ہم مقام ابراہیم کو مصلیٰ بنا لیتے، اس پر یہ آیت نازل ہو گئی کہ مقام ابراہیم کو مصلیٰ بنا لو۔

② ایک مرتبہ میں نے بارگاہِ رسالت میں عرض کیا یا رسول اللہ! آپ کی ازواج مطہرات کے پاس نیک اور بد ہر طرح کے لوگ آتے ہیں، اگر آپ انہیں پردے کا حکم دے دیں تو بہتر ہے؟ اس پر آیت حجاب نازل ہوگئی۔

③ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام کی تمام ازواج مطہرات نے کسی بات پر ایکا کر لیا، میں نے ان سے کہا کہ اگر نبی علیہ السلام نے تمہیں طلاق دے دی تو ہو سکتا ہے ان کا رب انہیں تم سے بہتر بیویاں عطاء کر دے، ان ہی الفاظ کے ساتھ قرآن کریم کی آیت نازل ہوگئی۔

(۱۵۸) حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى بْنُ عَبْدِ الْأَعْلَى عَنْ مَعْمَرٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ عَنِ الْمِسْوَرِ بْنِ مَخْرَمَةَ أَنَّ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ سَمِعْتُ هِشَامَ بْنَ حَكِيمِ بْنِ حِزَامٍ يَقْرَأُ سُورَةَ الْفُرْقَانِ فَقَرَأَ فِيهَا حُرُوفًا لَمْ يَكُنْ نَبِيُّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَقْرَأَنِيهَا قَالَ فَأَرَدْتُ أَنْ أُسَاوِرَهُ وَهُوَ فِي الصَّلَاةِ فَلَمَّا فَرَغَ قُلْتُ مَنْ أَقْرَأَكَ هَذِهِ الْقِرَاءَةَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قُلْتُ كَذَبْتَ وَاللَّهِ مَا هَكَذَا أَقْرَأَكَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَخَذْتُ بِيَدِهِ أَقُودُهُ فَانْطَلَقْتُ بِهِ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّكَ أَقْرَأْتَنِي سُورَةَ الْفُرْقَانِ وَإِنِّي سَمِعْتُ هَذَا يَقْرَأُ فِيهَا حُرُوفًا لَمْ تَكُنْ أَقْرَأْتَنِيهَا فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اقْرَأْ يَا هِشَامُ فَقَرَأَ كَمَا كَانَ قَرَأَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هَكَذَا أُنْزِلَتْ ثُمَّ قَالَ اقْرَأْ يَا عُمَرُ فَقَرَأْتُ فَقَالَ هَكَذَا أُنْزِلَتْ ثُمَّ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ الْقُرْآنَ نَزَلَ عَلَى سَبْعَةِ أَحْرُفٍ [قال الألباني: صحيح (النسائي: ۲/ ۱۵۰)]. [انظر المسور وعبد الرحمن بن عبد: ۲۷۷، ۲۷۸، ۲۹۶، ۲۹۷، ۲۳۷۵].

(۱۵۸) حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک مرتبہ میں نے حضرت ہشام بن حکیم بن حزام رضی اللہ عنہ کو سورۂ فرقان کی تلاوت کرتے ہوئے سنا، انہوں نے اس میں ایسے حروف کی تلاوت کی جو نبی علیہ السلام نے مجھے نہیں پڑھائے تھے، میں اس وقت نماز پڑھ رہا تھا، میرا دل چاہا کہ میں ان سے نماز ہی میں پوچھ لوں، بہر حال! فراغت کے بعد میں نے ان سے پوچھا کہ تمہیں سورۂ فرقان اس طرح کس نے پڑھائی ہے؟ انہوں نے کہا کہ نبی علیہ السلام نے، میں نے کہا آپ جھوٹ بولتے ہیں، بخدا! نبی علیہ السلام نے آپ کو اس طرح یہ سورت نہیں پڑھائی ہوگی۔

یہ کہہ کر میں نے ان کا ہاتھ پکڑا اور انہیں کھینچتا ہوا نبی علیہ السلام کی خدمت میں لے کر حاضر ہو گیا، اور عرض کیا یا رسول اللہ! آپ نے مجھے سورۂ فرقان خود پڑھائی ہے، میں نے اسے سورۂ فرقان کو ایسے حروف میں پڑھتے ہوئے سنا ہے جو آپ نے مجھے نہیں پڑھائے؟ نبی علیہ السلام نے ہشام سے اس کی تلاوت کرنے کے لیے فرمایا، انہوں نے اسی طرح پڑھا جیسے وہ پہلے پڑھ رہے تھے، نبی علیہ السلام نے فرمایا یہ سورت اسی طرح نازل ہوئی ہے، پھر مجھ سے کہا کہ عمر! تم بھی پڑھ کر سناؤ، چنانچہ میں نے بھی پڑھ کر سنا دیا، نبی علیہ السلام نے فرمایا کہ یہ سورت اس طرح بھی نازل ہوئی ہے، اس کے بعد ارشاد فرمایا بے شک اس قرآن کا نزول سات قراءتوں

پر ہوا ہے۔

(۱۵۹) حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ الْهَيْثَمِ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ عَنِ النُّعْمَانِ بْنِ بَشِيرٍ عَنْ عُمَرَ قَالَ لَقَدْ رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَلْتَوِي مَا يَجِدُ مَا يَمْلَأُ بِهِ بَطْنَهُ مِنَ الدَّقَلِ [صححه مسلم (۲۹۷۸). قال شعيب: اسناده حسن]. [انظر: ۳۵۴].

(۱۵۹) حضرت فاروق اعظم رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے اپنی آنکھوں سے جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو بھوک کی وجہ سے کروٹیں بدلتے ہوئے دیکھا ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو ردی کھجور بھی نہ ملتی تھی جس سے آپ صلی اللہ علیہ وسلم اپنا پیٹ بھر لیتے۔

(۱۶۰) حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عَدِيٍّ عَنْ حُمَيْدٍ عَنْ أَنَسٍ قَالَ قَالَ عُمَرُ وَافَقْتُ رَبِّي عَزَّ وَجَلَّ فِي ثَلَاثٍ أَوْ وَافَقَنِي رَبِّي فِي ثَلَاثٍ قَالَ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ لَوْ اتَّخَذْتَ الْمَقَامَ مُصَلًّى قَالَ فَأَنْزَلَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ وَاتَّخِذُوا مِنْ مَقَامِ إِبْرَاهِيمَ مُصَلًّى وَقُلْتُ لَوْ حَجَبْتَ عَنْ أُمَّهَاتِ الْمُؤْمِنِينَ فَإِنَّهُ يَدْخُلُ عَلَيْكَ الْبَرُّ وَالْفَاجِرُ فَأُنْزِلَتْ آيَةُ الْحِجَابِ قَالَ وَبَلَغَنِي عَنْ أُمَّهَاتِ الْمُؤْمِنِينَ شَيْءٌ فَاسْتَقْرَيْتُهُنَّ أَقُولُ لَهُنَّ لَتَكُفُّنَّ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَوْ لَيُبْدِلَنَّهُ اللَّهُ بِكُنَّ أَزْوَاجًا خَيْرًا مِنْكُنَّ مُسْلِمَاتٍ حَتَّى أَتَيْتُ عَلَى إِحْدَى أُمَّهَاتِ الْمُؤْمِنِينَ فَقَالَتْ يَا عُمَرُ أَمَا فِي رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا يَعِظُ نِسَائَهُ حَتَّى تَعِظَهُنَّ فَكَفَفْتُ فَأَنْزَلَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ عَسَى رَبُّهُ إِنْ طَلَّقَكُنَّ أَنْ يُبْدِلَهُ أَزْوَاجًا خَيْرًا مِنْكُنَّ مُسْلِمَاتٍ مُؤْمِنَاتٍ قَانِتَاتٍ الْآيَةَ [راجع: ۱۵۷].

(۱۶۰) حضرت فاروق اعظم رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے تین باتوں میں اپنے رب کی موافقت کی ہے۔

① ایک مرتبہ میں نے بارگاہ رسالت میں عرض کیا یا رسول اللہ! کاش! آپ مقام ابراہیم کو مصلیٰ بنا لیتے، اس پر یہ آیت نازل ہوگئی کہ مقام ابراہیم کو مصلیٰ بنالو۔

② ایک مرتبہ میں نے بارگاہ رسالت میں عرض کیا یا رسول اللہ! آپ کی ازواج مطہرات کے پاس نیک اور بد ہر طرح کے لوگ آتے ہیں، اگر آپ انہیں پردے کا حکم دے دیں تو بہتر ہے؟ اس پر آیت حجاب نازل ہوگئی۔

③ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام کی تمام ازواج مطہرات نے کسی بات پر ایکا کر لیا، میں نے ان سے کہا کہ تم باز آ جاؤ، ورنہ ہوسکتا ہے ان کا رب انہیں تم سے بہتر بیویاں عطاء کر دے، میں اسی سلسلے میں امہات المؤمنین میں سے کسی کے پاس گیا تو انہوں نے مجھ سے کہا کہ اے عمر! کیا نبی علیہ السلام اپنی بیویوں کو نصیحت نہیں کر سکتے کہ تم انہیں نصیحت کرنے نکلے ہو؟ اس پر میں رک گیا، لیکن ان ہی الفاظ کے ساتھ قرآن کریم کی آیت نازل ہوگئی۔

(۱۶۱) حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ حَدَّثَنَا الْأَوْزَاعِيُّ أَنَّ يَحْيَى بْنَ أَبِي كَثِيرٍ حَدَّثَهُ عَنْ عِكْرِمَةَ مَوْلَى ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ سَمِعْتُ ابْنَ عَبَّاسٍ يَقُولُ سَمِعْتُ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ يَقُولُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ بِالْعَقِيقِ يَقُولُ أَتَانِي اللَّيْلَةَ آتٍ مِنْ رَبِّي فَقَالَ صَلِّ فِي هَذَا الْوَادِي الْمُبَارَكِ وَقُلْ عُمْرَةٌ فِي

حَجَّةٍ قَالَ الْوَلِيدُ يَعْنِي ذَا الْحُلَيْفَةِ [صححه البخاري (١٥٣٤)، وابن خزيمة (٢٦١٧)].

(۱۶۱) حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے وادیٔ عقیق میں نبی علیہ السلام کو یہ فرماتے ہوئے سنا کہ آج رات ایک آنے والا میرے رب کے پاس سے آیا اور کہنے لگا کہ اس مبارک وادی میں نماز پڑھیے اور حج کے ساتھ عمرہ کی بھی نیت کر کے احرام باندھ لیں، مراد ذوالحلیفہ کی جگہ ہے۔

(١٦٢) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ الزُّهْرِيِّ سَمِعَ مَالِكَ بْنَ أَوْسِ بْنِ الْحَدَثَانِ سَمِعَ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَالَ سُفْيَانُ مَرَّةً سَمِعَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ الذَّهَبُ بِالْوَرِقِ رِبًا إِلَّا هَاءَ وَهَاءَ وَالْبُرُّ بِالْبُرِّ رِبًا إِلَّا هَاءَ وَهَاءَ وَالشَّعِيرُ بِالشَّعِيرِ رِبًا إِلَّا هَاءَ وَهَاءَ وَالتَّمْرُ بِالتَّمْرِ رِبًا إِلَّا هَاءَ وَهَاءَ [صححه البخاري (٢١٣٤)، ومسلم (١٥٨٦)]. [انظر: ٢٣٨، ٣١٤].

(۱۶۲) حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا سونا چاندی کے بدلے بیچنا اور خریدنا سود ہے الا یہ کہ نقد ہو، گندم کی گندم کے بدلے خرید و فروخت سود ہے الا یہ کہ نقد ہو، جو کی خرید و فروخت جو کے بدلے سود ہے الا یہ کہ نقد ہو، اور کھجور کی خرید و فروخت کھجور کے بدلے سود ہے الا یہ کہ نقد ہو۔

(١٦٣) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ الزُّهْرِيِّ سَمِعَ أَبَا عُبَيْدٍ قَالَ شَهِدْتُ الْعِيدَ مَعَ عُمَرَ فَبَدَأَ بِالصَّلَاةِ قَبْلَ الْخُطْبَةِ وَقَالَ إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْ صِيَامِ هَذَيْنِ الْيَوْمَيْنِ أَمَّا يَوْمُ الْفِطْرِ فَفِطْرُكُمْ مِنْ صَوْمِكُمْ وَأَمَّا يَوْمُ الْأَضْحَى فَكُلُوا مِنْ لَحْمِ نُسُكِكُمْ [صححه البخاري (١٩٩٠)، ومسلم (١١٣٧)، وابن خزيمة (٢٩٥٩)، وابن حبان (٣٦٠٠)]. [انظر: ٢٢٤، ٢٢٥، ٢٨٢].

(۱۶۳) ابو عبید کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ میں عید کے موقع پر حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ کی خدمت میں حاضر ہوا، انہوں نے خطبہ سے پہلے نماز پڑھائی، پھر فرمایا کہ نبی علیہ السلام نے ان دو دنوں کے روزے سے منع فرمایا ہے، عید الفطر کے دن تو اس لیے کہ اس دن تمہارے روزے ختم ہوتے ہیں اور عید الاضحیٰ کے دن اس لئے کہ تم اپنی قربانی کے جانور کا گوشت کھا سکو۔

(١٦٤) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُتْبَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنْ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تُطْرُونِي كَمَا أَطْرَتْ النَّصَارَى عِيسَى ابْنَ مَرْيَمَ عَلَيْهِ السَّلَام فَإِنَّمَا أَنَا عَبْدٌ فَقُولُوا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ [قال شعيب: إسناده صحيح]. [راجع: ١٥٤].

(۱۶۴) حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا عیسائیوں نے جس طرح حضرت عیسیٰ علیہ السلام کو حد سے زیادہ آگے بڑھایا مجھے اس طرح مت بڑھاؤ، میں تو اللہ کا بندہ ہوں لہٰذا تم مجھے اس کا بندہ اور پیغمبر ہی کہا کرو۔

(١٦٥) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ دِينَارٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ عَنْ عُمَرَ أَنَّهُ سَأَلَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَيَنَامُ أَحَدُنَا وَهُوَ جُنُبٌ قَالَ يَتَوَضَّأُ وَيَنَامُ إِنْ شَاءَ وَقَالَ سُفْيَانُ مَرَّةً لِيَتَوَضَّأْ وَلْيَنَمْ [راجع: ٩٤].

(۱۶۵) ایک مرتبہ حضرت فاروق اعظم رضی اللہ عنہ نے نبی علیہ السلام سے پوچھا کہ اگر کوئی آدمی اختیاری طور پر ناپاک ہو جائے تو کیا اسی حال میں سو سکتا ہے؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا چاہے تو وضو کر کے سو جائے (اور چاہے تو یونہی سو جائے)

(۱۶۶) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ عُمَرَ حَمَلَ عَلَى فَرَسٍ فِي سَبِيلِ اللَّهِ فَرَآهَا أَوْ بَعْضَ نِتَاجِهَا يُبَاعُ فَأَرَادَ شِرَائَهُ فَسَأَلَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْهُ فَقَالَ اتْرُكْهَا تُوَافِكَ أَوْ تَلْقَهَا جَمِيعًا وَقَالَ مَرَّتَيْنِ فَنَهَاهُ وَقَالَ لَا تَشْتَرِهِ وَلَا تَعُدْ فِي صَدَقَتِكَ [صححه البخاري (۲۶۳۶) و مسلم (۱۶۲۰)] [انظر: ۲۵۸، ۲۸۱، ۳۸۲]

(۱۶۶) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ نے فی سبیل اللہ کسی شخص کو سواری کے لئے گھوڑا دے دیا، بعد میں دیکھا کہ وہ گھوڑا خود یا اس کا کوئی بچہ بازار میں بک رہا ہے، انہوں نے سوچا کہ اسے خرید لیتا ہوں، چنانچہ انہوں نے نبی علیہ السلام سے مشورہ کیا، نبی علیہ السلام نے انہیں اس سے منع کر دیا اور فرمایا کہ اسے مت خریدو اور اپنے صدقے سے رجوع مت کرو۔

(۱۶۷) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَاصِمِ بْنِ عُبَيْدِ اللَّهِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَامِرِ بْنِ رَبِيعَةَ يُحَدِّثُ عَنْ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ يَبْلُغُ بِهِ النَّبِيَّ وَقَالَ سُفْيَانُ مَرَّةً عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ تَابِعُوا بَيْنَ الْحَجِّ وَالْعُمْرَةِ فَإِنَّ مُتَابَعَةً بَيْنَهُمَا يَنْفِيَانِ الْفَقْرَ وَالذُّنُوبَ كَمَا يَنْفِي الْكِيرُ خَبَثَ الْحَدِيدِ [قال الألباني: صحيح (ابن ماجة: ۲۸۸۷). قال شعيب: صحيح لغيره، وهذا إسناده ضعيف].

(۱۶۷) حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا حج و عمرہ تسلسل کے ساتھ کیا کرو، کیونکہ ان کے تسلسل سے فقر و فاقہ اور گناہ ایسے دور ہو جاتے ہیں جیسے بھٹی میں لوہے کا میل کچیل دور ہو جاتا ہے۔

(۱۶۸) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ يَحْيَى عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ التَّيْمِيِّ عَنْ عَلْقَمَةَ بْنِ وَقَّاصٍ قَالَ سَمِعْتُ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ يَقُولُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِنَّمَا الْأَعْمَالُ بِالنِّيَّةِ وَلِكُلِّ امْرِءٍ مَا نَوَى فَمَنْ كَانَتْ هِجْرَتُهُ إِلَى اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ فَهِجْرَتُهُ إِلَى مَا هَاجَرَ إِلَيْهِ وَمَنْ كَانَتْ هِجْرَتُهُ لِدُنْيَا يُصِيبُهَا أَوْ امْرَأَةٍ يَنْكِحُهَا فَهِجْرَتُهُ إِلَى مَا هَاجَرَ إِلَيْهِ [صححه البخاري (۵۴)، ومسلم (۱۹۰۷)، وابن خزيمة (۱۴۲ و ۱۴۳ و ۴۵۵)، وابن حبان (۳۸۸)] [انظر: ۳۰۰]

(۱۶۸) حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے کہ اعمال کا دار و مدار تو نیت پر ہے اور ہر انسان کو وہی ملے گا جس کی اس نے نیت کی ہو، سو جس شخص کی ہجرت اللہ کی طرف ہو، تو وہ اس کی طرف ہی ہوگی جس کی طرف اس نے ہجرت کی، اور جس کی ہجرت حصول دنیا کے لئے ہو یا کسی عورت سے نکاح کی خاطر ہو تو اس کی ہجرت اس چیز کی طرف ہوگی جس کی طرف اس نے کی۔

(۱۶۹) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَبْدَةَ بْنِ أَبِي لُبَابَةَ عَنْ أَبِي وَائِلٍ قَالَ قَالَ الصُّبَيُّ بْنُ مَعْبَدٍ كُنْتُ رَجُلًا نَصْرَانِيًّا فَأَسْلَمْتُ فَأَهْلَلْتُ بِالْحَجِّ وَالْعُمْرَةِ فَسَمِعَنِي زَيْدُ بْنُ صُوحَانَ وَسَلْمَانُ بْنُ رَبِيعَةَ وَأَنَا أُهِلُّ بِهِمَا فَقَالَا لَهَذَا أَضَلُّ مِنْ بَعِيرِ أَهْلِهِ فَكَأَنَّمَا حُمِلَ عَلَيَّ بِكَلِمَتِهِمَا جَبَلٌ فَقَدِمْتُ عَلَى عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَأَخْبَرْتُهُ فَأَقْبَلَ عَلَيْهِمَا فَلَامَهُمَا وَأَقْبَلَ عَلَيَّ فَقَالَ هُدِيتَ لِسُنَّةِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هُدِيتَ لِسُنَّةِ نَبِيِّكَ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ [راجع: ۸۳]

قَالَ عَبْدَةُ قَالَ أَبُو وَائِلٍ كَثِيرًا مَا ذَهَبْتُ أَنَا وَمَسْرُوقٌ إِلَى الصُّبَيِّ نَسْأَلُهُ عَنْهُ

(۱۶۹) حضرت ابو وائل رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے کہ صبی بن معبد کہتے ہیں کہ میں ایک عیسائی تھا، پھر میں نے اسلام قبول کر لیا، میں نے میقات پر پہنچ کر حج اور عمرہ دونوں کا احرام باندھ لیا، زید بن صوحان اور سلمان بن ربیعہ کو معلوم ہوا تو انہوں نے کہا کہ یہ شخص اپنے اونٹ سے بھی زیادہ گمراہ ہے، ان دونوں کی یہ بات مجھ پر پہاڑ سے بھی زیادہ بوجھ ثابت ہوئی، چنانچہ میں جب حضرت عمر رضی اللہ عنہ کی خدمت میں حاضر ہوا تو زید اور سلمان نے جو کہا تھا، اس کے متعلق ان کی خدمت میں عرض کیا، حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ نے ان دونوں کی طرف متوجہ ہو کر انہیں ملامت کی اور میری طرف متوجہ ہو کر فرمایا کہ آپ کو اپنے پیغمبر کی سنت پر رہنمائی نصیب ہو گئی۔

(۱۷۰) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَمْرٍو عَنْ طَاوُسٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ ذُكِرَ لِعُمَرَ أَنَّ سَمُرَةَ وَقَالَ مَرَّةً بَلَغَ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّ سَمُرَةَ بَاعَ خَمْرًا قَالَ قَاتَلَ اللَّهُ سَمُرَةَ إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَعَنَ اللَّهُ الْيَهُودَ حُرِّمَتْ عَلَيْهِمْ الشُّحُومُ فَجَمَلُوهَا فَبَاعُوهَا [صححه البخاري (۲۲۲۳)، ومسلم (۱۵۸۲)، وابن حبان (۶۲۵۳)]

(۱۷۰) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ کے سامنے یہ بات ذکر کی گئی کہ سمرہ نے شراب فروخت کی ہے، انہوں نے فرمایا اللہ اسے ہلاک کرے، نبی علیہ السلام نے تو فرمایا ہے کہ اللہ تعالیٰ یہودیوں پر لعنت فرمائے کہ ان پر چربی کو حرام قرار دیا گیا لیکن انہوں نے اسے پگھلا کر اس کا تیل بنا لیا اور اسے فروخت کرنا شروع کر دیا۔

(۱۷۱) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَمْرٍو وَمَعْمَرٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ مَالِكِ بْنِ أَوْسِ بْنِ الْحَدَثَانِ عَنْ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ كَانَتْ أَمْوَالُ بَنِي النَّضِيرِ مِمَّا أَفَاءَ اللَّهُ عَلَى رَسُولِهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِمَّا لَمْ يُوجِفْ الْمُسْلِمُونَ عَلَيْهِ بِخَيْلٍ وَلَا رِكَابٍ فَكَانَتْ لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَالِصَةً وَكَانَ يُنْفِقُ عَلَى أَهْلِهِ مِنْهَا نَفَقَةَ سَنَةٍ وَقَالَ مَرَّةً قُوتَ سَنَةٍ وَمَا بَقِيَ جَعَلَهُ فِي الْكُرَاعِ وَالسِّلَاحِ عُدَّةً فِي سَبِيلِ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ

[صححه البخاري (۲۹۰۴)، ومسلم (۱۷۵۷)] [انظر: ۳۳۷]

(۱۷۱) حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ بنو نضیر سے حاصل ہونے والے اموال کا تعلق مال فئی سے تھا جو اللہ نے اپنے پیغمبر کو عطاء فرمائے، اور مسلمانوں کو اس پر گھوڑے یا کوئی اور سواری دوڑانے کی ضرورت نہیں پیش آئی، اس لئے یہ مال خاص

نبی علیہ السلام کا تھا، نبی علیہ السلام اس میں سے اپنی ازواج مطہرات کو سال بھر کا نفقہ ایک ہی مرتبہ دے دیا کرتے تھے اور جو باقی بچتا اس سے گھوڑے اور دیگر اسلحہ ''جو جہاد میں کام آسکے'' فراہم کر لیتے تھے۔

(۱۷۲) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَمْرٍو عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ مَالِكِ بْنِ أَوْسٍ قَالَ سَمِعْتُ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ يَقُولُ لِعَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَوْفٍ وَطَلْحَةَ وَالزُّبَيْرِ وَسَعْدٍ نَشَدْتُكُمْ بِاللَّهِ الَّذِي تَقُومُ السَّمَاءُ وَالْأَرْضُ بِهِ أَعَلِمْتُمْ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّا لَا نُورَثُ مَا تَرَكْنَا صَدَقَةٌ قَالُوا اللَّهُمَّ نَعَمْ [صححه البخاري (۳۰۹٤)، و مسلم (۱۷۵۷)] [انظر: ۳۳۳، ۳۳٦، ۳٤۹، ٤۲۵، ۱۳۹۱، ۱٤۰٦، ۱۵۵۰، ۱٦۵۸، ۱۷۸۱، ۱۷۸۲]

(۱۷۲) ایک مرتبہ حضرت فاروق اعظم رضی اللہ عنہ نے حضرت عبدالرحمن بن عوف رضی اللہ عنہ، حضرت طلحہ رضی اللہ عنہ، حضرت زبیر رضی اللہ عنہ اور حضرت سعد رضی اللہ عنہ سے فرمایا میں تمہیں اس اللہ کی قسم اور واسطہ دیتا ہوں جس کے حکم سے زمین و آسمان قائم ہیں، کیا آپ کے علم میں یہ بات ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے ہمارے مال میں وراثت جاری نہیں ہوتی، ہم جو کچھ چھوڑ جاتے ہیں وہ سب صدقہ ہوتا ہے؟ انہوں نے اثبات میں جواب دیا۔

(۱۷۳) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ ابْنِ أَبِي يَزِيدَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْوَلَدُ لِلْفِرَاشِ [قال شعيب: صحيح لغيره]

(۱۷۳) حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا بچہ بستر والے کا ہوتا ہے۔

(۱۷٤) حَدَّثَنَا ابْنُ إِدْرِيسَ أَنْبَأَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ عَنِ ابْنِ أَبِي عَمَّارٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ بَابَيْهِ عَنْ يَعْلَى بْنِ أُمَيَّةَ قَالَ سَأَلْتُ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ قُلْتُ لَيْسَ عَلَيْكُمْ جُنَاحٌ أَنْ تَقْصُرُوا مِنَ الصَّلَاةِ إِنْ خِفْتُمْ أَنْ يَفْتِنَكُمُ الَّذِينَ كَفَرُوا وَقَدْ أَمَّنَ اللَّهُ النَّاسَ فَقَالَ لِي عُمَرُ عَجِبْتُ مِمَّا عَجِبْتَ مِنْهُ فَسَأَلْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ ذَلِكَ فَقَالَ صَدَقَةٌ تَصَدَّقَ اللَّهُ بِهَا عَلَيْكُمْ فَاقْبَلُوا صَدَقَتَهُ [صححه مسلم (٦۸٦)، وابن خزيمة (۹٤۵)، وابن حبان (۲۷۳۹)] [انظر: ۲٤٤، ۲٤۵]

(۱۷٤) یعلی بن امیہ کہتے ہیں کہ میں نے حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ سے پوچھا کہ قرآن کریم میں قصر کا جو حکم ''خوف'' کی حالت میں آیا ہے، اب تو ہر طرف امن وامان ہو گیا ہے تو کیا یہ حکم ختم ہو گیا؟ (اگر ایسا ہے تو پھر قرآن میں اب تک یہ آیت کیوں موجود ہے؟) تو حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ مجھے بھی اسی طرح تعجب ہوا تھا جس طرح تمہیں ہوا ہے اور میں نے بھی نبی علیہ السلام سے اس کے متعلق دریافت کیا تھا، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تھا یہ اللہ کی طرف سے صدقہ ہے جو اس نے اپنے بندوں پر کیا ہے، لہٰذا اس کے صدقے اور مہربانی کو قبول کرو۔

(۱۷۵) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ عَلْقَمَةَ قَالَ جَاءَ رَجُلٌ إِلَى عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ وَهُوَ بِعَرَفَةَ قَالَ أَبُو مُعَاوِيَةَ وَحَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ خَيْثَمَةَ عَنْ قَيْسِ بْنِ مَرْوَانَ أَنَّهُ أَتَى عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَقَالَ

جِئْتُ يَا أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ مِنْ الْكُوفَةِ وَتَرَكْتُ بِهَا رَجُلًا يُمْلِي الْمَصَاحِفَ عَنْ ظَهْرِ قَلْبِهِ فَغَضِبَ وَانْتَفَخَ حَتَّى كَادَ يَمْلَأُ مَا بَيْنَ شُعْبَتَيْ الرَّحْلِ فَقَالَ وَمَنْ هُوَ وَيْحَكَ قَالَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مَسْعُودٍ فَمَا زَالَ يُطْفَأُ وَيُسَرَّى عَنْهُ الْغَضَبُ حَتَّى عَادَ إِلَى حَالِهِ الَّتِي كَانَ عَلَيْهَا ثُمَّ قَالَ وَيْحَكَ وَاللَّهِ مَا أَعْلَمُهُ بَقِيَ مِنْ النَّاسِ أَحَدٌ هُوَ أَحَقُّ بِذَلِكَ مِنْهُ وَسَأُحَدِّثُكَ عَنْ ذَلِكَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَزَالُ يَسْمُرُ عِنْدَ أَبِي بَكْرٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ اللَّيْلَةَ كَذَاكَ فِي الْأَمْرِ مِنْ أَمْرِ الْمُسْلِمِينَ وَإِنَّهُ سَمَرَ عِنْدَهُ ذَاتَ لَيْلَةٍ وَأَنَا مَعَهُ فَخَرَجَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَخَرَجْنَا مَعَهُ فَإِذَا رَجُلٌ قَائِمٌ يُصَلِّي فِي الْمَسْجِدِ فَقَامَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَسْتَمِعُ قِرَاءَتَهُ فَلَمَّا كِدْنَا أَنْ نَعْرِفَهُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ سَرَّهُ أَنْ يَقْرَأَ الْقُرْآنَ رَطْبًا كَمَا أُنْزِلَ فَلْيَقْرَأْهُ عَلَى قِرَاءَةِ ابْنِ أُمِّ عَبْدٍ قَالَ ثُمَّ جَلَسَ الرَّجُلُ يَدْعُو فَجَعَلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لَهُ سَلْ تُعْطَهْ سَلْ تُعْطَهْ قَالَ عُمَرُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قُلْتُ وَاللَّهِ لَأَغْدُوَنَّ إِلَيْهِ فَلَأُبَشِّرَنَّهُ قَالَ فَغَدَوْتُ إِلَيْهِ لِأُبَشِّرَهُ فَوَجَدْتُ أَبَا بَكْرٍ قَدْ سَبَقَنِي إِلَيْهِ فَبَشَّرَهُ وَلَا وَاللَّهِ مَا سَبَقْتُهُ إِلَى خَيْرٍ قَطُّ إِلَّا وَسَبَقَنِي إِلَيْهِ [صححه ابن خزيمة (۱۱۵۶ و ۱۳٤۱)، وابن حبان (۷۰۳٤) قال الألباني: صحيح (الترمذي: ۱۶۹)] [راجع: ۳۶] [انظر: ۱۷۸، ۲۲۸، ۲۶۵، ۲۶۷]

(۱۷۵) قیس بن مروان کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ میں حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ کی خدمت میں حاضر ہوا اور عرض کیا کہ امیر المؤمنین! میں کوفہ سے آپ کے پاس آ رہا ہوں، وہاں میں ایک ایسے آدمی کو چھوڑ کر آیا ہوں جو اپنی یاد سے قرآن کریم املاء کروا رہا ہے، یہ سن کر حضرت عمر رضی اللہ عنہ غضب ناک ہو گئے اور ان کی رگیں اس طرح پھول گئیں کہ کجاوے کے دونوں کنارے ان سے بھر گئے، اور مجھ سے پوچھا افسوس! وہ کون ہے؟ میں نے حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کا نام لیا۔

میں نے دیکھا کہ ان کا نام سنتے ہی حضرت عمر رضی اللہ عنہ کا غصہ ٹھنڈا ہونے لگا اور ان کی وہ کیفیت ختم ہونا شروع ہو گئی یہاں تک کہ وہ نارمل ہو گئے اور مجھ سے فرمایا کم بخت! میں اللہ کی قسم کھا کر کہتا ہوں کہ میرے علم کے مطابق لوگوں میں ان سے زیادہ اس کا کوئی حق دار نہیں ہے، اور میں تمہیں اس کے متعلق ایک حدیث سناتا ہوں۔

نبی علیہ السلام کا یہ معمول مبارک تھا کہ رات کے وقت حضرت صدیق اکبر رضی اللہ عنہ کے ساتھ مسلمانوں کے معاملات میں مشورہ کرنے کے لیے تشریف لے جاتے تھے، ایک مرتبہ اسی طرح رات کے وقت آپ صلی اللہ علیہ وسلم ان کے ساتھ گفتگو میں مصروف تھے، میں بھی وہاں موجود تھا، فراغت کے بعد جب نبی علیہ السلام وہاں سے نکلے تو ہم بھی آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ نکل آئے، دیکھا کہ ایک آدمی مسجد میں کھڑا نماز پڑھ رہا ہے، نبی علیہ السلام اس کی قراءت سننے کے لیے کھڑے ہو گئے۔

ابھی ہم اس آدمی کی آواز پہچاننے کی کوشش کر ہی رہے تھے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا کہ جو شخص قرآن کریم کو اسی طرح تر و تازہ پڑھنا چاہے جیسے وہ نازل ہوا ہے، تو اسے چاہئے کہ وہ ابن ام عبد کی قراءت پر اسے پڑھے، پھر وہ آدمی بیٹھ کر دعا۔

کرنے لگا، نبی علیہ السلام اس سے فرمانے لگے مانگو، تمہیں عطاء کیا جائے گا۔

حضرت عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے اپنے دل میں سوچا کہ صبح ہوتے ہی میں انہیں یہ خوشخبری ضرور سناؤں گا، چنانچہ جب میں صبح انہیں یہ خوشخبری سنانے کے لیے پہنچا تو وہاں حضرت صدیق اکبر رضی اللہ عنہ کو بھی پایا، وہ مجھ پر اس معاملے میں بھی سبقت لے جا چکے تھے اور انہیں وہ خوشخبری سنا چکے تھے، بخدا! میں نے جس معاملے میں بھی ان سے مسابقت کی کوشش کی، وہ ہر اس معاملے میں مجھ سے سبقت لے گئے۔

(۱۷۶) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ قَالَ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ عَابِسِ بْنِ رَبِيعَةَ قَالَ رَأَيْتُ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ يُقَبِّلُ الْحَجَرَ وَيَقُولُ إِنِّي لَأُقَبِّلُكَ وَأَعْلَمُ أَنَّكَ حَجَرٌ وَلَوْلَا أَنِّي رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُقَبِّلُكَ لَمْ أُقَبِّلْكَ [راجع: ۹۹]

(۱۷۶) عابس بن ربیعہ کہتے ہیں کہ میں نے ایک مرتبہ حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ کو دیکھا کہ وہ حجر اسود کو بوسہ دے رہے ہیں اور اس سے مخاطب ہو کر فرما رہے ہیں میں جانتا ہوں کہ تو ایک پتھر ہے لیکن میں تجھے پھر بھی بوسہ دے رہا ہوں اگر میں نے نبی علیہ السلام کو تیرا بوسہ لیتے ہوئے نہ دیکھا ہوتا تو میں تجھے کبھی بوسہ نہ دیتا۔

(۱۷۷) حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عُمَيْرٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ قَالَ خَطَبَ عُمَرُ النَّاسَ بِالْجَابِيَةِ فَقَالَ إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَامَ فِي مِثْلِ مَقَامِي هَذَا فَقَالَ أَحْسِنُوا إِلَى أَصْحَابِي ثُمَّ الَّذِينَ يَلُونَهُمْ ثُمَّ الَّذِينَ يَلُونَهُمْ ثُمَّ يَجِيءُ قَوْمٌ يَحْلِفُ أَحَدُهُمْ عَلَى الْيَمِينِ قَبْلَ أَنْ يُسْتَحْلَفَ عَلَيْهَا وَيَشْهَدُ عَلَى الشَّهَادَةِ قَبْلَ أَنْ يُسْتَشْهَدَ فَمَنْ أَحَبَّ مِنْكُمْ أَنْ يَنَالَ بُحْبُوحَةَ الْجَنَّةِ فَلْيَلْزَمْ الْجَمَاعَةَ فَإِنَّ الشَّيْطَانَ مَعَ الْوَاحِدِ وَهُوَ مِنْ الِاثْنَيْنِ أَبْعَدُ وَلَا يَخْلُوَنَّ رَجُلٌ بِامْرَأَةٍ فَإِنَّ ثَالِثَهُمَا الشَّيْطَانُ وَمَنْ كَانَ مِنْكُمْ تَسُرُّهُ حَسَنَتُهُ وَتَسُوءُهُ سَيِّئَتُهُ فَهُوَ مُؤْمِنٌ [صححه ابن حبان (۵۵۸۶) قال الألباني: صحيح (ابن ماجة: ۲۳۶۳)]

(۱۷۷) حضرت فاروق اعظم رضی اللہ عنہ نے ایک مرتبہ دوران سفر "جابیہ" میں خطاب کرتے ہوئے فرمایا کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام اسی طرح خطبہ ارشاد فرمانے کے لئے کھڑے ہوئے جیسے میں کھڑا ہوں، اور فرمایا کہ میں تمہیں اپنے صحابہ کے ساتھ بھلائی کی وصیت کرتا ہوں، یہی حکم ان کے بعد والوں اور ان کے بعد والوں کا بھی ہے، اس کے بعد ایک قوم ایسی آئے گی جو قسم کی درخواست سے پہلے ہی قسم کھانے کے لئے تیار ہوگی اور گواہی کی درخواست سے قبل ہی آدمی گواہی دینے کے لئے تیار ہو جائے گا، سو تم میں سے جو شخص جنت کا ٹھکانہ چاہتا ہے اسے چاہیے کہ وہ "جماعت" کو لازم پکڑے، کیونکہ اکیلے آدمی کے ساتھ شیطان ہوتا ہے اور دو سے دور ہوتا ہے، یاد رکھو! تم میں سے کوئی شخص کسی عورت کے ساتھ خلوت میں نہ بیٹھے کیونکہ ان دو کے ساتھ تیسرا شیطان ہوتا ہے، اور جس شخص کو اپنی نیکی سے خوشی اور برائی سے غم ہو، وہ مؤمن ہے۔

(۱۷۸) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ عَلْقَمَةَ عَنْ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ

صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَسْمُرُ عِنْدَ أَبِي بَكْرٍ اللَّيْلَةَ كَذَلِكَ فِي الْأَمْرِ مِنْ أَمْرِ الْمُسْلِمِينَ وَأَنَا مَعَهُ [راجع: ۱۷۵]

(۱۷۸) حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ معمول مبارک تھا کہ روزانہ رات کو حضرت صدیق اکبر رضی اللہ عنہ کے پاس مسلمانوں کے معاملات میں مشورے کے لئے تشریف لے جاتے تھے، ایک مرتبہ میں بھی اس موقع پر موجود تھا۔

(۱۷۹) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي عَرُوبَةَ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ سَالِمِ بْنِ أَبِي الْجَعْدِ عَنْ مَعْدَانَ بْنِ أَبِي طَلْحَةَ قَالَ قَالَ عُمَرُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ مَا سَأَلْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ شَيْءٍ أَكْثَرَ مِمَّا سَأَلْتُهُ عَنْ الْكَلَالَةِ حَتَّى طَعَنَ بِإِصْبَعِهِ فِي صَدْرِي وَقَالَ تَكْفِيكَ آيَةُ الصَّيْفِ الَّتِي فِي آخِرِ سُورَةِ النِّسَاءِ [راجع: ۸۹]

(۱۷۹) حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے ''کلالہ'' سے متعلق نبی علیہ السلام سے جتنی مرتبہ سوال کیا، اس سے زیادہ کسی چیز کے متعلق سوال نہیں کیا، یہاں تک کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام نے میرے سینے پر اپنی انگلی رکھ کر فرمایا کہ تمہارے لیے سورۂ نساء کی آخری آیت جو موسم گرما میں نازل ہوئی تھی، وہ کافی ہے۔

(۱۸۰) حَدَّثَنَا يَحْيَى حَدَّثَنَا شُعْبَةُ حَدَّثَنَا قَتَادَةُ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنِ ابْنِ عُمَرَ عَنْ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْمَيِّتُ يُعَذَّبُ فِي قَبْرِهِ بِالنِّيَاحَةِ عَلَيْهِ [صححه البخاری (۱۲۹۲)، ومسلم (۹۲۷)] [انظر: ۲۴۷، ۲۴۸، ۲۶۴، ۳۵۴، ۳۶۶]

(۱۸۰) حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا میت کو اس کی قبر میں اس پر ہونے والے نوحے کی وجہ سے عذاب ہوتا ہے۔

(۱۸۱) حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ مَوْلَى أَسْمَاءَ قَالَ أَرْسَلَتْنِي أَسْمَاءُ إِلَى ابْنِ عُمَرَ أَنَّهُ بَلَغَهَا أَنَّكَ تُحَرِّمُ أَشْيَاءَ ثَلَاثَةً الْعَلَمَ فِي الثَّوْبِ وَمِيثَرَةَ الْأُرْجُوَانِ وَصَوْمَ رَجَبٍ كُلِّهِ فَقَالَ أَمَّا مَا ذَكَرْتَ مِنْ صَوْمِ رَجَبٍ فَكَيْفَ بِمَنْ يَصُومُ الْأَبَدَ وَأَمَّا مَا ذَكَرْتَ مِنْ الْعَلَمِ فِي الثَّوْبِ فَإِنِّي سَمِعْتُ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ يَقُولُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَنْ لَبِسَ الْحَرِيرَ فِي الدُّنْيَا لَمْ يَلْبَسْهُ فِي الْآخِرَةِ [صححه مسلم (۲۰۶۹)]

(۱۸۱) عبداللہ ''جو حضرت اسماء رضی اللہ عنہا کے غلام تھے'' کہتے ہیں کہ مجھے ایک مرتبہ حضرت اسماء رضی اللہ عنہا نے حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ کے پاس بھیجا اور فرمایا کہ مجھے پتہ چلا ہے کہ آپ تین چیزوں کو حرام قرار دیتے ہیں۔

① کپڑوں میں ریشمی نقش ونگار کو۔

② سرخ رنگ کے کپڑوں کو۔

③ مکمل ماہ رجب کے روزوں کو۔

انہوں نے جواباً کہلوا بھیجا کہ آپ نے رجب کے روزوں کو حرام قرار دینے کی جو بات ذکر کی ہے، جو شخص خود سارا سال روزے رکھتا ہو، وہ یہ بات کیسے کہہ سکتا ہے؟ (یعنی میں نے یہ بات نہیں کہی) اور جہاں تک کپڑوں میں نقش ونگار کی بات ہے تو میں نے حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ سے سنا ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جو شخص دنیا میں ریشم پہنتا ہے، وہ آخرت میں اسے نہیں پہن سکے گا۔

(۱۸۲) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ وَأَنَا سَأَلْتُهُ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ الْمُغِيرَةِ حَدَّثَنَا ثَابِتٌ عَنْ أَنَسٍ قَالَ كُنَّا مَعَ عُمَرَ بَيْنَ مَكَّةَ وَالْمَدِينَةِ فَتَرَاءَيْنَا الْهِلَالَ وَكُنْتُ حَدِيدَ الْبَصَرِ فَرَأَيْتُهُ فَجَعَلْتُ أَقُولُ لِعُمَرَ أَمَا تَرَاهُ قَالَ سَأَرَاهُ وَأَنَا مُسْتَلْقٍ عَلَى فِرَاشِي ثُمَّ أَخَذَ يُحَدِّثُنَا عَنْ أَهْلِ بَدْرٍ قَالَ إِنْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَيُرِينَا مَصَارِعَهُمْ بِالْأَمْسِ يَقُولُ هَذَا مَصْرَعُ فُلَانٍ غَدًا إِنْ شَاءَ اللَّهُ تَعَالَى وَهَذَا مَصْرَعُ فُلَانٍ غَدًا إِنْ شَاءَ اللَّهُ تَعَالَى قَالَ فَجَعَلُوا يُصْرَعُونَ عَلَيْهَا قَالَ قُلْتُ وَالَّذِي بَعَثَكَ بِالْحَقِّ مَا أَخْطَئُوا تِيكَ كَانُوا يُصْرَعُونَ عَلَيْهَا ثُمَّ أَمَرَ بِهِمْ فَطُرِحُوا فِي بِئْرٍ فَانْطَلَقَ إِلَيْهِمْ فَقَالَ يَا فُلَانُ يَا فُلَانُ هَلْ وَجَدْتُمْ مَا وَعَدَكُمْ اللَّهُ حَقًّا فَإِنِّي وَجَدْتُ مَا وَعَدَنِي اللَّهُ حَقًّا قَالَ عُمَرُ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَتُكَلِّمُ قَوْمًا قَدْ جَيَّفُوا قَالَ مَا أَنْتُمْ بِأَسْمَعَ لِمَا أَقُولُ مِنْهُمْ وَلَكِنْ لَا يَسْتَطِيعُونَ أَنْ يُجِيبُوا [صححه مسلم (۲۸۷۳)]

(۱۸۲) حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک مرتبہ ہم حضرت فاروق اعظم رضی اللہ عنہ کے ساتھ مکہ مکرمہ اور مدینہ منورہ کے درمیان تھے کہ ہمیں پہلی کا چاند دکھائی دیا، میری بصارت تیز تھی اس لئے میں نے حضرت عمر رضی اللہ عنہ سے عرض کیا کہ آپ دیکھ رہے ہیں؟ فرمایا ابھی دیکھتا ہوں، میں اس وقت فرش پر چت لیٹا ہوا تھا، پھر حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ اہل بدر کے حوالے سے حدیث بیان کرنے لگے کہ نبی علیہ السلام نے ہمیں ایک دن پہلے ہی وہ تمام جگہیں دکھادیں جہاں کفار کی لاشیں گرنی تھیں، نبی علیہ السلام دکھاتے جاتے تھے اور فرماتے جاتے تھے کہ یہاں فلاں کی لاش گرے گی، اور انشاء اللہ کل یہاں فلاں شخص قتل ہوگا، چنانچہ ایسا ہی ہوا اور وہ انہی جگہوں پر گرنے لگے جہاں نبی علیہ السلام نے فرمایا تھا۔

میں نے نبی علیہ السلام کی خدمت میں عرض کیا اس ذات کی قسم! جس نے آپ کو حق کے ساتھ بھیجا ہے یہ تو اس جگہ سے "جس کی نشاندہی آپ نے فرمائی تھی" ذرا بھی ادھر ادھر نہیں ہوئے، اس کے بعد نبی علیہ السلام کے حکم پر ان کی لاشیں گھسیٹ کر ایک کنوئیں میں پھینک دی گئیں، پھر نبی علیہ السلام اس کنوئیں کے پاس جا کر کھڑے ہوئے اور ایک ایک کا نام لے کر فرمایا کہ کیا تم نے اپنے پروردگار کے وعدے کو سچا پایا یا نہیں؟ میں نے تو اپنے پروردگار کے وعدے کو سچا پایا، میں نے عرض کیا یا رسول اللہ! آپ ان لوگوں سے گفتگو فرما رہے ہیں جو مردار ہو چکے، فرمایا میں نے ان سے جو کچھ کہہ رہا ہوں تم ان سے زیادہ نہیں سن رہے البتہ فرق صرف اتنا ہے کہ یہ جواب نہیں دے سکتے (اور تم جواب دے سکتے ہو)

(۱۸۳) حَدَّثَنَا يَحْيَى حَدَّثَنَا حُسَيْنٌ الْمُعَلِّمُ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ قَالَ فَلَمَّا رَجَعَ عَمْرٌو جَاءَ

بَنُو مَعْمَرِ بْنِ حَبِيبٍ يُخَاصِمُونَهُ فِي وَلَاءِ أُخْتِهِمْ إِلَى عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَقَالَ أَقْضِي بَيْنَكُمْ بِمَا سَمِعْتُ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَا أَحْرَزَ الْوَلَدُ أَوْ الْوَالِدُ فَهُوَ لِعَصَبَتِهِ مَنْ كَانَ فَقَضَى لَنَا بِهِ [قال ابن عبدالبر: حسن صحيح غريب قال الألباني: حسن (أبو داود: ۲۹۱۷، ابن ماجة: ۲۷۳۲)]

(۱۸۳) حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ بنو معمر بن حبیب اپنی بہن کی ولاء کا جھگڑا لے کر حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ کی خدمت میں حاضر ہوئے، انہوں نے فرمایا کہ میں تمہارے درمیان اسی طرح فیصلہ کروں گا جیسے میں نے نبی علیہ السلام کو فرماتے ہوئے سنا ہے کہ اولاد یا والد نے جو کچھ بھی جمع کیا ہے وہ سب اس کے عصبہ کا ہوگا خواہ وہ کوئی بھی ہو، چنانچہ انہوں اسی کے مطابق فیصلہ فرمایا۔

(۱۸٤) قَالَ قَرَأْتُ عَلَى يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ عَنْ عُثْمَانَ بْنِ غِيَاثٍ حَدَّثَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ بُرَيْدَةَ عَنْ يَحْيَى بْنِ يَعْمَرَ وَحُمَيْدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْحِمْيَرِيِّ قَالَا لَقِينَا عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عُمَرَ فَذَكَرْنَا الْقَدَرَ وَمَا يَقُولُونَ فِيهِ فَقَالَ إِذَا رَجَعْتُمْ إِلَيْهِمْ فَقُولُوا إِنَّ ابْنَ عُمَرَ مِنْكُمْ بَرِيءٌ وَأَنْتُمْ مِنْهُ بُرَآءُ ثَلَاثَ مِرَارٍ ثُمَّ قَالَ أَخْبَرَنِي عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّهُمْ بَيْنَا هُمْ جُلُوسٌ أَوْ قُعُودٌ عِنْدَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جَاءَهُ رَجُلٌ يَمْشِي حَسَنُ الْوَجْهِ حَسَنُ الشَّعْرِ عَلَيْهِ ثِيَابُ بَيَاضٍ فَنَظَرَ الْقَوْمُ بَعْضُهُمْ إِلَى بَعْضٍ مَا نَعْرِفُ هَذَا وَمَا هَذَا بِصَاحِبِ سَفَرٍ ثُمَّ قَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ آتِيكَ قَالَ نَعَمْ فَجَاءَ فَوَضَعَ رُكْبَتَيْهِ عِنْدَ رُكْبَتَيْهِ وَيَدَيْهِ عَلَى فَخِذَيْهِ فَقَالَ مَا الْإِسْلَامُ قَالَ شَهَادَةُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَأَنَّ مُحَمَّدًا رَسُولُ اللَّهِ وَتُقِيمُ الصَّلَاةَ وَتُؤْتِي الزَّكَاةَ وَتَصُومُ رَمَضَانَ وَتَحُجُّ الْبَيْتَ قَالَ فَمَا الْإِيمَانُ قَالَ أَنْ تُؤْمِنَ بِاللَّهِ وَمَلَائِكَتِهِ وَالْجَنَّةِ وَالنَّارِ وَالْبَعْثِ بَعْدَ الْمَوْتِ وَالْقَدَرِ كُلِّهِ قَالَ فَمَا الْإِحْسَانُ قَالَ أَنْ تَعْمَلَ لِلَّهِ كَأَنَّكَ تَرَاهُ فَإِنْ لَمْ تَكُنْ تَرَاهُ فَإِنَّهُ يَرَاكَ قَالَ فَمَتَى السَّاعَةُ قَالَ مَا الْمَسْئُولُ عَنْهَا بِأَعْلَمَ مِنْ السَّائِلِ قَالَ فَمَا أَشْرَاطُهَا قَالَ إِذَا الْعُرَاةُ الْحُفَاةُ الْعَالَةُ رِعَاءُ الشَّاءِ تَطَاوَلُوا فِي الْبُنْيَانِ وَوَلَدَتْ الْإِمَاءُ رَبَّاتِهِنَّ قَالَ ثُمَّ قَالَ عَلَيَّ الرَّجُلَ فَطَلَبُوهُ فَلَمْ يَرَوْا شَيْئًا فَمَكَثَ يَوْمَيْنِ أَوْ ثَلَاثَةً ثُمَّ قَالَ يَا ابْنَ الْخَطَّابِ أَتَدْرِي مَنْ السَّائِلُ عَنْ كَذَا وَكَذَا قَالَ اللَّهُ وَرَسُولُهُ أَعْلَمُ قَالَ ذَاكَ جِبْرِيلُ جَاءَكُمْ يُعَلِّمُكُمْ دِينَكُمْ قَالَ وَسَأَلَهُ رَجُلٌ مِنْ جُهَيْنَةَ أَوْ مُزَيْنَةَ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ فِيمَا نَعْمَلُ أَفِي شَيْءٍ قَدْ خَلَا أَوْ مَضَى أَوْ فِي شَيْءٍ يُسْتَأْنَفُ الْآنَ قَالَ فِي شَيْءٍ قَدْ خَلَا أَوْ مَضَى فَقَالَ رَجُلٌ أَوْ بَعْضُ الْقَوْمِ يَا رَسُولَ اللَّهِ فِيمَا نَعْمَلُ قَالَ أَهْلُ الْجَنَّةِ يُيَسَّرُونَ لِعَمَلِ أَهْلِ الْجَنَّةِ وَأَهْلُ النَّارِ يُيَسَّرُونَ لِعَمَلِ أَهْلِ النَّارِ قَالَ يَحْيَى قَالَ هُوَ هَكَذَا يَعْنِي كَمَا قَرَأْتَ عَلَيَّ [انظر: ۱۹۱، ۳۷۶، ۳۶۸، وعن ابن عمر: ۳۷٤، ۳۷۵، ۵۸۵٦، ۵۸۵۷]

(۱۸٤) یحییٰ بن یعمر اور حمید بن عبدالرحمان حمیری کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ ہماری ملاقات حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے ہوئی، ہم نے ان کے سامنے مسئلہ تقدیر کو چھیڑا اور لوگوں کے اعتراضات کا بھی ذکر کیا، ہماری بات سن کر انہوں نے فرمایا کہ جب تم ان

لوگوں کے پاس لوٹ کر جاؤ تو ان سے کہہ دینا کہ ابن عمر رضی اللہ عنہما تم سے بری ہے، اور تم اس سے بری ہو، یہ بات تین مرتبہ کہہ کر انہوں نے یہ روایت سنائی کہ حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں، ایک دن ہم نبی علیہ السلام کی خدمت میں بیٹھے ہوئے تھے کہ اچانک ایک آدمی چلتا ہوا آیا، خوبصورت رنگ، خوبصورت بال اور سفید کپڑوں میں ملبوس اس آدمی کو دیکھ کر لوگوں نے ایک دوسرے کو دیکھا اور اشاروں میں کہنے لگے کہ ہم تو اسے نہیں پہچانتے اور یہ مسافر بھی نہیں لگتا۔

اس آدمی نے عرض کیا یا رسول اللہ! کیا میں قریب آ سکتا ہوں؟ نبی علیہ السلام نے اسے اجازت دے دی، چنانچہ وہ نبی علیہ السلام کے گھٹنوں سے اپنے گھٹنے ملا کر اور نبی علیہ السلام کی رانوں پر ہاتھ رکھ کر بیٹھ گیا اور کہنے لگا کہ ''اسلام کیا ہے؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا اس بات کی گواہی دینا کہ اللہ کے علاوہ کوئی معبود ہو ہی نہیں سکتا اور یہ کہ محمد صلی اللہ علیہ وسلم اللہ کے پیغمبر ہیں، نیز یہ کہ آپ نماز قائم کریں، زکوٰۃ ادا کریں، رمضان کے روزے رکھیں اور حج بیت اللہ کریں۔

اس نے اگلا سوال یہ پوچھا کہ ''ایمان'' کیا ہے؟ فرمایا تم اللہ پر، اس کے فرشتوں، جنت وجہنم، قیامت کے بعد دوبارہ جی اٹھنے اور تقدیر پر یقین رکھو، اس نے پھر پوچھا کہ ''احسان'' کیا ہے؟ فرمایا تم اللہ کی رضا حاصل کرنے کے لئے کوئی عمل اس طرح کرو گویا کہ تم اسے دیکھ رہے ہو، اگر تم یہ تصور نہیں کر سکتے تو کم از کم یہی تصور کر لو کہ وہ تمہیں دیکھ ہی رہا ہے۔

اس نے پھر پوچھا کہ قیامت کب آئے گی؟ فرمایا جس سے سوال پوچھا جا رہا ہے وہ پوچھنے والے سے زیادہ نہیں جانتا یعنی ہم دونوں ہی اس معاملے میں بے خبر ہیں، اس نے کہا کہ پھر اس کی کچھ علامات ہی بتا دیجئے؟ فرمایا جب تم یہ دیکھو کہ جن کے جسم پر چیتھڑا اور پاؤں میں لیترا نہیں ہوتا تھا، غریب اور چرواہے تھے، آج وہ بڑی بڑی بلڈنگیں اور عمارتیں بنا کر ایک دوسرے پر فخر کرنے لگیں، لونڈیاں اپنی مالکن کو جنم دینے لگیں تو قیامت قریب آ گئی۔

جب وہ آدمی چلا گیا تو نبی علیہ السلام نے فرمایا ذرا اس آدمی کو بلا کر لانا، صحابہ کرام رضی اللہ عنہم جب اس کی تلاش میں نکلے تو انہیں کچھ نظر نہ آیا، دو تین دن کے بعد نبی علیہ السلام نے حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ سے فرمایا اے ابن خطاب! کیا تمہیں علم ہے کہ وہ سائل کون تھا؟ انہوں نے عرض کیا اللہ اور اس کا رسول ہی بہتر جانتے ہیں، فرمایا وہ جبریل تھے جو تمہیں تمہارے دین کی اہم اہم باتیں سکھانے آئے تھے۔

راوی کہتے ہیں کہ نبی علیہ السلام سے قبیلۂ جُہینہ یا مزینہ کے ایک آدمی نے بھی یہ سوال پوچھا تھا کہ یا رسول اللہ! ہم جو عمل کرتے ہیں کیا ان کا فیصلہ پہلے سے ہو چکا ہے یا ہمارا عمل پہلے ہوتا ہے؟ فرمایا ان کا فیصلہ پہلے ہو چکا ہے، اس نے عرض کیا یا رسول اللہ! پھر عمل کا کیا فائدہ؟ فرمایا اہل جنت کے لئے اہل جنت کے اعمال آسان کر دیئے جاتے ہیں اور اہل جہنم کے لیے اہل جہنم کے اعمال آسان کر دیئے جاتے ہیں۔

(۱۸۵) حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ شُعْبَةَ حَدَّثَنِي سَلَمَةُ بْنُ كُهَيْلٍ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا الْحَكَمِ قَالَ سَأَلْتُ ابْنَ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ عَنْ نَبِيذِ الْجَرِّ وَالدُّبَّاءِ فَقَالَ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ نَبِيذِ الْجَرِّ وَالدُّبَّاءِ وَقَالَ مَنْ

سَرَّهُ أَنْ يُحَرِّمَ مَا حَرَّمَ اللَّهُ تَعَالَى وَرَسُولُهُ فَلْيُحَرِّمُ النَّبِيذَ قَالَ وَسَأَلْتُ ابْنَ الزُّبَيْرِ فَقَالَ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ الدُّبَّاءِ وَالْجَرِّ قَالَ وَسَأَلْتُ ابْنَ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَحَدَّثَ عَنْ عُمَرَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْ الدُّبَّاءِ وَالْمُزَفَّتِ قَالَ وَحَدَّثَنِي أَخِي عَنْ أَبِي سَعِيدٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْ الْجَرِّ وَالدُّبَّاءِ وَالْمُزَفَّتِ وَالْبُسْرِ وَالتَّمْرِ [قال شعيب: إسناده صحيح] [انظر: ۲۶۰، ۳۶۰]

(۱۸۵) ابوالحکم کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ میں نے حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ سے مٹکے کی نبیذ کے متعلق سوال کیا تو فرمایا کہ نبی علیہ السلام نے مٹکے کی نبیذ اور کدو کی تونبی سے منع فرمایا ہے، اس لئے جو شخص اللہ اور اس کے رسول کی حرام کردہ چیزوں کو حرام سمجھنا چاہتا ہے اسے چاہئے کہ نبیذ کو حرام سمجھے۔

ابوالحکم کہتے ہیں کہ پھر میں نے یہی سوال حضرت عبداللہ بن زبیر رضی اللہ عنہ سے کیا تو انہوں نے بھی یہی فرمایا کہ نبی علیہ السلام نے مٹکے اور کدو کی تونبی کی نبیذ سے منع فرمایا ہے، پھر میں نے یہی سوال حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے کیا تو انہوں نے حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے حوالے سے یہ حدیث سنائی کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کدو کی تونبی اور سبز مٹکے سے منع فرمایا ہے، اور حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ کے حوالے سے یہ حدیث سنائی کہ نبی علیہ السلام نے مٹکے، کدو کی تونبی، اور لکڑی کو کھوکھلا کر کے بطور برتن استعمال کرنے سے منع فرمایا ہے اور کچی اور پکی کھجور کی شراب سے بھی منع فرمایا ہے۔

(۱۸۶) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ أَنَا سَأَلْتُهُ حَدَّثَنَا هِشَامٌ حَدَّثَنَا قَتَادَةُ عَنْ سَالِمِ بْنِ أَبِي الْجَعْدِ عَنْ مَعْدَانَ بْنِ أَبِي طَلْحَةَ أَنَّ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ خَطَبَ يَوْمَ جُمُعَةٍ فَذَكَرَ نَبِيَّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَذَكَرَ أَبَا بَكْرٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ وَقَالَ إِنِّي قَدْ رَأَيْتُ كَأَنَّ دِيكًا قَدْ نَقَرَنِي نَقْرَتَيْنِ وَلَا أُرَاهُ إِلَّا لِحُضُورِ أَجَلِي وَإِنَّ أَقْوَامًا يَأْمُرُونِي أَنْ أَسْتَخْلِفَ وَإِنَّ اللَّهَ لَمْ يَكُنْ لِيُضِيعَ دِينَهُ وَلَا خِلَافَتَهُ وَالَّذِي بَعَثَ بِهِ نَبِيَّهُ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَإِنْ عَجِلَ بِي أَمْرٌ فَالْخِلَافَةُ شُورَى بَيْنَ هَؤُلَاءِ السِّتَّةِ الَّذِينَ تُوُفِّيَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ عَنْهُمْ رَاضٍ وَإِنِّي قَدْ عَلِمْتُ أَنَّ قَوْمًا سَيَطْعُنُونَ فِي هَذَا الْأَمْرِ أَنَا ضَرَبْتُهُمْ بِيَدِي هَذِهِ عَلَى الْإِسْلَامِ فَإِنْ فَعَلُوا فَأُولَئِكَ أَعْدَاءُ اللَّهِ الْكَفَرَةُ الضُّلَّالُ وَإِنِّي لَا أَدَعُ بَعْدِي شَيْئًا أَهَمَّ إِلَيَّ مِنْ الْكَلَالَةِ وَمَا أَغْلَظَ لِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي شَيْءٍ مُنْذُ صَاحَبْتُهُ مَا أَغْلَظَ لِي فِي الْكَلَالَةِ وَمَا رَاجَعْتُهُ فِي شَيْءٍ مَا رَاجَعْتُهُ فِي الْكَلَالَةِ حَتَّى طَعَنَ بِإِصْبَعِهِ فِي صَدْرِي وَقَالَ يَا عُمَرُ أَلَا تَكْفِيكَ آيَةُ الصَّيْفِ الَّتِي فِي آخِرِ سُورَةِ النِّسَاءِ فَإِنْ أَعِشْ أَقْضِي فِيهَا قَضِيَّةً يَقْضِي بِهَا مَنْ يَقْرَأُ الْقُرْآنَ وَمَنْ لَا يَقْرَأُ الْقُرْآنَ ثُمَّ قَالَ اللَّهُمَّ إِنِّي أُشْهِدُكَ عَلَى أُمَرَاءِ الْأَمْصَارِ فَإِنَّمَا بَعَثْتُهُمْ لِيُعَلِّمُوا النَّاسَ دِينَهُمْ وَسُنَّةَ نَبِيِّهِمْ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَيَقْسِمُوا فِيهِمْ فَيْئَهُمْ وَيَعْدِلُوا عَلَيْهِمْ وَيَرْفَعُوا إِلَيَّ مَا أَشْكَلَ عَلَيْهِمْ مِنْ أَمْرِهِمْ أَيُّهَا النَّاسُ إِنَّكُمْ تَأْكُلُونَ مِنْ شَجَرَتَيْنِ لَا أُرَاهُمَا إِلَّا خَبِيثَتَيْنِ لَقَدْ رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا وَجَدَ رِيحَهُمَا مِنْ الرَّجُلِ فِي الْمَسْجِدِ أَمَرَ بِهِ

فَأَخِذَ بِيَدِهِ فَأُخْرِجَ إِلَى الْبَقِيعِ وَمَنْ أَكَلَهُمَا فَلْيُمِتْهُمَا طَبْخًا [راجع: ۸۹]

(۱۸۶) ایک مرتبہ حضرت فاروق اعظم رضی اللہ عنہ جمعہ کے دن منبر پر خطبہ کے لئے تشریف لائے، نبی علیہ السلام کا تذکرہ کیا، حضرت صدیق اکبر رضی اللہ عنہ کی یاد تازہ کی، پھر فرمانے لگے کہ میں نے ایک خواب دیکھا ہے اور مجھے ایسا محسوس ہوتا ہے کہ میری دنیا سے رخصتی کا وقت قریب آ گیا ہے، میں نے خواب میں دیکھا ہے کہ ایک مرغے نے مجھے دو مرتبہ ٹھونگ ماری ہے۔

کچھ لوگ مجھ سے یہ کہہ رہے ہیں کہ میں اپنا خلیفہ مقرر کر دوں، اتنی بات تو طے ہے کہ اللہ اپنے دین کو ضائع کرے گا اور نہ ہی اس خلافت کو جس کے ساتھ اللہ نے اپنے پیغمبر کو مبعوث فرمایا تھا، اب اگر میرا فیصلہ جلد ہو گیا تو میں مجلس شوریٰ ان چھ افراد کی مقرر کر رہا ہوں جن سے نبی علیہ السلام بوقت رحلت راضی ہو کر تشریف لے گئے تھے۔

میں جانتا ہوں کہ کچھ لوگ مسئلہ خلافت میں رخنہ ڈالنے کی کوشش کریں گے، بخدا! میں اپنے ان ہاتھوں سے اسلام کی مدافعت میں ان لوگوں سے قتال کر چکا ہوں، اگر یہ لوگ ایسا کریں تو یہ لوگ دشمنانِ خدا، کافر اور گمراہ ہیں، میں نے اپنے پیچھے کلالہ سے زیادہ اہم مسئلہ کوئی نہیں چھوڑا، نبی علیہ السلام کی صحبت اختیار کرنے کے بعد مجھے یاد نہیں پڑتا کہ کسی مسئلہ میں آپ مجھ سے ناراض ہوئے ہوں، سوائے کلالہ کے مسئلہ کے کہ اس میں آپ صلی اللہ علیہ وسلم انتہائی سخت ناراض ہوئے تھے، اور میں نے نبی علیہ السلام سے کسی چیز میں اتنا تکرار نہیں کیا جتنا کلالہ کے مسئلے میں کیا تھا، یہاں تک کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنی انگلی میرے سینے پر رکھ کر فرمایا کیا تمہارے لیے اس مسئلے میں سورۂ نساء کی وہ آخری آیت ''جو گرمی میں نازل ہوئی تھی'' کافی نہیں ہے؟

اگر میں زندہ رہا تو اس مسئلے کا ایسا حل نکال کر جاؤں گا کہ اس آیت کو پڑھنے والے اور نہ پڑھنے والے سب ہی کے علم میں وہ حل آ جائے، پھر فرمایا میں اللہ کو گواہ بنا کر کہتا ہوں کہ میں نے مختلف شہروں میں جو امراء اور گورنر بھیجے ہیں وہ صرف اس لئے کہ لوگوں کو دین سکھائیں، نبی علیہ السلام کی سنتیں لوگوں کے سامنے بیان کریں، ان میں مالِ غنیمت تقسیم کریں، ان میں انصاف کریں اور میرے سامنے ان کے وہ مسائل پیش کریں جن کا ان کے پاس کوئی حل نہ ہو۔

لوگو! تم دو درختوں میں سے کھاتے ہو جنہیں میں گندہ سمجھتا ہوں (ایک لہسن اور دوسرا پیاز، جنہیں کچا کھانے سے منہ میں بدبو پیدا ہو جاتی ہے) میں نے دیکھا ہے کہ اگر نبی علیہ السلام کو کسی شخص کے منہ سے اس کی بدبو آتی تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم حکم دیتے اور اسے ہاتھ سے پکڑ کر مسجد سے باہر نکال دیا جاتا تھا اور یہی نہیں بلکہ اس کو جنت البقیع تک پہنچا کر لوگ واپس آتے تھے، اگر کوئی شخص انہیں کھانا ہی چاہتا ہے تو پکا کر ان کی بو مار دے۔

(۱۸۷) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ نُمَيْرٍ عَنْ مُجَالِدٍ عَنْ عَامِرٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ سَمِعْتُ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ يَقُولُ لِطَلْحَةَ بْنِ عُبَيْدِ اللَّهِ مَا لِي أَرَاكَ قَدْ شَعِثْتَ وَاغْبَرَرْتَ مُنْذُ تُوُفِّيَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَعَلَّكَ سَاءَكَ يَا طَلْحَةُ إِمَارَةُ ابْنِ عَمِّكَ قَالَ مَعَاذَ اللَّهِ إِنِّي لَأَجْدَرُكُمْ أَنْ لَا أَفْعَلَ ذَلِكَ إِنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِنِّي لَأَعْلَمُ كَلِمَةً لَا يَقُولُهَا أَحَدٌ عِنْدَ حَضْرَةِ الْمَوْتِ إِلَّا وَجَدَ رُوحَهُ

لَهَا رَوْحًا حِينَ تَخْرُجُ مِنْ جَسَدِهِ وَكَانَتْ لَهُ نُورًا يَوْمَ الْقِيَامَةِ فَلَمْ أَسْأَلْ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْهَا وَلَمْ يُخْبِرْنِي بِهَا فَذَلِكَ الَّذِي دَخَلَنِي قَالَ عُمَرُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَأَنَا أَعْلَمُهَا قَالَ فَلِلَّهِ الْحَمْدُ فَمَا هِيَ قَالَ هِيَ الْكَلِمَةُ الَّتِي قَالَهَا لِعَمِّهِ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ قَالَ طَلْحَةُ صَدَقْتَ [قال شعيب: صحيح لغيره] [انظر: ۲۵۲]

(۱۸۷) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ میں نے حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ کو حضرت طلحہ رضی اللہ عنہ سے یہ فرماتے ہوئے سنا کہ کیا بات ہے، نبی علیہ السلام کے وصال مبارک کے بعد سے آپ پراگندہ حال اور غبار آلود رہنے لگے ہیں؟ کیا آپ کو اپنے چچا زاد بھائی کی یعنی میری خلافت اچھی نہیں لگی؟ انہوں نے فرمایا اللہ کی پناہ! مجھے تو کسی صورت ایسا نہیں کرنا چاہیے، اصل بات یہ ہے کہ میں نے نبی علیہ السلام کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ میں ایک ایسا کلمہ جانتا ہوں کہ اگر کوئی شخص نزع کی حالت میں وہ کلمہ کہہ لے تو اس کے لئے روح نکلنے میں سہولت پیدا ہو جائے اور قیامت کے دن وہ اس کے لیے باعث نور ہو، مجھے افسوس ہے کہ میں نبی علیہ السلام سے اس کلمے کے بارے پوچھ نہیں سکا، اور خود نبی علیہ السلام نے بھی نہیں بتایا، میں اس وجہ سے پریشان ہوں۔

حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ میں وہ کلمہ جانتا ہوں، حضرت ابوطلحہ رضی اللہ عنہ نے الحمد للہ کہہ کر پوچھا کہ وہ کیا کلمہ ہے؟ فرمایا وہی کلمہ جو نبی علیہ السلام نے اپنے چچا کے سامنے پیش کیا تھا یعنی ''لا الہ الا اللہ'' حضرت طلحہ رضی اللہ عنہ فرمانے لگے کہ آپ نے سچ فرمایا۔

(۱۸۸) حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ عَوْنٍ أَنْبَأَنَا أَبُو عُمَيْسٍ عَنْ قَيْسِ بْنِ مُسْلِمٍ عَنْ طَارِقِ بْنِ شِهَابٍ قَالَ جَاءَ رَجُلٌ مِنْ الْيَهُودِ إِلَى عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَقَالَ يَا أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ إِنَّكُمْ تَقْرَئُونَ آيَةً فِي كِتَابِكُمْ لَوْ عَلَيْنَا مَعْشَرَ الْيَهُودِ نَزَلَتْ لَاتَّخَذْنَا ذَلِكَ الْيَوْمَ عِيدًا قَالَ وَأَيُّ آيَةٍ هِيَ قَالَ قَوْلُهُ عَزَّ وَجَلَّ الْيَوْمَ أَكْمَلْتُ لَكُمْ دِينَكُمْ وَأَتْمَمْتُ عَلَيْكُمْ نِعْمَتِي قَالَ فَقَالَ عُمَرُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ وَاللَّهِ إِنِّي لَأَعْلَمُ الْيَوْمَ الَّذِي نَزَلَتْ فِيهِ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَالسَّاعَةَ الَّتِي نَزَلَتْ فِيهَا عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَشِيَّةَ عَرَفَةَ فِي يَوْمِ الْجُمُعَةِ [صححه البخاري (٤٥) ومسلم (٣٠١٧) وابن حبان (١٨٥)] [انظر: ٢٧٢]

(۱۸۸) طارق بن شہاب کہتے ہیں کہ ایک یہودی حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ کی خدمت میں حاضر ہوا، اور کہنے لگا امیر المؤمنین! آپ لوگ اپنی کتاب میں ایک ایسی آیت پڑھتے ہیں جو اگر ہم یہودیوں پر نازل ہوئی ہوتی تو ہم اس دن کو عید بنا لیتے جس دن وہ نازل ہوئی، حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ نے پوچھا وہ کون سی آیت ہے؟ اس نے آیت تکمیل دین کا حوالہ دیا، اس پر حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ بخدا! مجھے علم ہے کہ یہ آیت کس دن اور کس وقت نازل ہوئی تھی، یہ آیت نبی علیہ السلام پر جمعہ کے دن عرفہ کی شام نازل ہوئی تھی۔

(۱۸۹) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْحَارِثِ بْنِ عَيَّاشِ بْنِ أَبِي رَبِيعَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمْ عَنْ حَكِيمِ بْنِ حَكِيمِ بْنِ عَبَّادِ بْنِ حُنَيْفٍ عَنْ أَبِي أُمَامَةَ بْنِ سَهْلِ بْنِ حُنَيْفٍ أَنَّ رَجُلًا رَمَى رَجُلًا بِسَهْمٍ فَقَتَلَهُ وَلَيْسَ لَهُ وَارِثٌ إِلَّا خَالٌ فَكَتَبَ فِي ذَلِكَ أَبُو عُبَيْدَةَ بْنُ الْجَرَّاحِ إِلَى عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَكَتَبَ أَنَّ النَّبِيَّ

صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اللَّهُ وَرَسُولُهُ مَوْلَى مَنْ لَا مَوْلَى لَهُ وَالْخَالُ وَارِثُ مَنْ لَا وَارِثَ لَهُ [صححه ابن حبان (۶۰۳۷) وقال الترمذي: حسن صحيح. قال الألباني: صحيح (ابن ماجة: ۲۷۳۷، الترمذي: ۲۱۰۳) قال شعيب: إسناده حسن] [انظر: ۳۲۳]

(۱۸۹) حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک آدمی نے دوسرے کو تیر مارا جس سے وہ جاں بحق ہو گیا، اس کا صرف ایک ہی وارث تھا اور وہ تھا اس کا ماموں، حضرت ابوعبیدہ بن الجراح رضی اللہ عنہ نے اس سلسلے میں حضرت فاروق اعظم رضی اللہ عنہ کی خدمت میں خط لکھا، انہوں نے جواباً لکھ بھیجا کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا ہے جس کا کوئی مولیٰ نہ ہو، اللہ اور رسول اس کے مولیٰ ہیں، اور جس کا کوئی وارث نہ ہو، ماموں ہی اس کا وارث ہوگا۔

(۱۹۰) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ أَبِي يَعْفُورٍ الْعَبْدِيِّ قَالَ سَمِعْتُ شَيْخًا بِمَكَّةَ فِي إِمَارَةِ الْحَجَّاجِ يُحَدِّثُ عَنْ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَهُ يَا عُمَرُ إِنَّكَ رَجُلٌ قَوِيٌّ لَا تُزَاحِمُ عَلَى الْحَجَرِ فَتُؤْذِيَ الضَّعِيفَ إِنْ وَجَدْتَ خَلْوَةً فَاسْتَلِمْهُ وَإِلَّا فَاسْتَقْبِلْهُ فَهَلِّلْ وَكَبِّرْ [قال شعيب: حسن رجاله ثقات]

(۱۹۰) حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ان سے فرمایا عمر! تم طاقتور آدمی ہو، حجر اسود کو بوسہ دینے میں مزاحمت نہ کرنا، کہیں کمزور آدمی کو تکلیف نہ پہنچے، اگر خالی جگہ مل جائے تو استلام کر لینا، ورنہ محض استقبال کر کے تہلیل و تکبیر پر ہی اکتفاء کر لینا۔

(۱۹۱) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا كَهْمَسٌ عَنِ ابْنِ بُرَيْدَةَ عَنْ يَحْيَى بْنِ يَعْمَرَ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ جِبْرِيلَ عَلَيْهِ السَّلَام قَالَ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا الْإِيمَانُ قَالَ أَنْ تُؤْمِنَ بِاللَّهِ وَمَلَائِكَتِهِ وَكُتُبِهِ وَرُسُلِهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ وَبِالْقَدَرِ خَيْرِهِ وَشَرِّهِ فَقَالَ لَهُ جِبْرِيلُ عَلَيْهِ السَّلَام صَدَقْتَ قَالَ فَتَعَجَّبْنَا مِنْهُ يَسْأَلُهُ وَيُصَدِّقُهُ قَالَ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَاكَ جِبْرِيلُ أَتَاكُمْ يُعَلِّمُكُمْ مَعَالِمَ دِينِكُمْ [صححه مسلم (۸) قال شعيب: إسناده صحيح] [راجع: ۱۸۴]

(۱۹۱) حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ حضرت جبریل علیہ السلام نے ایک مرتبہ نبی علیہ السلام سے پوچھا کہ "ایمان" کیا ہے؟ فرمایا ایمان یہ ہے کہ تم اللہ پر، اس کے فرشتوں، کتابوں، پیغمبروں، یوم آخرت اور اچھی بری تقدیر پر یقین رکھو، حضرت جبریل علیہ السلام نے فرمایا آپ نے سچ کہا، ہمیں تعجب ہوا کہ سوال بھی کر رہے ہیں اور تصدیق بھی کر رہے ہیں، بعد میں نبی علیہ السلام نے بتایا کہ یہ جبریل تھے جو تمہیں تمہارے دین کی اہم باتیں سکھانے آئے تھے۔

(۱۹۲) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عُرْوَةَ عَنْ عَاصِمِ بْنِ عُمَرَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا أَقْبَلَ اللَّيْلُ وَقَالَ مَرَّةً جَاءَ اللَّيْلُ مِنْ هَهُنَا وَذَهَبَ النَّهَارُ مِنْ هَهُنَا فَقَدْ أَفْطَرَ الصَّائِمُ يَعْنِي

الْمَشْرِقَ وَالْمَغْرِبَ [صححه البخاري (١٩٥٤)، ومسلم (١١٠٠) وابن خزيمة (٢٠٥٨)، وابن حبان (٣٥١٣)] [راجع: ٢٣١، ٣٣٨، ٣٨٣]

(۱۹۲) حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جب رات یہاں سے آ جائے اور دن وہاں سے چلا جائے تو روزہ دار کو روزہ افطار کر لینا چاہیے، مشرق اور مغرب مراد ہے۔

(١٩٣) حَدَّثَنَا يَزِيدُ أَنْبَأَنَا إِسْرَائِيلُ بْنُ يُونُسَ عَنْ عَبْدِ الْأَعْلَى الثَّعْلَبِيِّ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي لَيْلَى قَالَ كُنْتُ مَعَ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَأَتَاهُ رَجُلٌ فَقَالَ إِنِّي رَأَيْتُ الْهِلَالَ هِلَالَ شَوَّالٍ فَقَالَ عُمَرُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ يَا أَيُّهَا النَّاسُ أَفْطِرُوا ثُمَّ قَامَ إِلَى عُسٍّ فِيهِ مَاءٌ فَتَوَضَّأَ وَمَسَحَ عَلَى خُفَّيْهِ فَقَالَ الرَّجُلُ وَاللَّهِ يَا أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ مَا أَتَيْتُكَ إِلَّا لِأَسْأَلَكَ عَنْ هَذَا أَفَرَأَيْتَ غَيْرَكَ فَعَلَهُ فَقَالَ نَعَمْ خَيْرًا مِنِّي وَخَيْرَ الْأُمَّةِ رَأَيْتُ أَبَا الْقَاسِمِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَعَلَ مِثْلَ الَّذِي فَعَلْتُ وَعَلَيْهِ جُبَّةٌ شَامِيَّةٌ ضَيِّقَةُ الْكُمَّيْنِ فَأَدْخَلَ يَدَهُ مِنْ تَحْتِ الْجُبَّةِ ثُمَّ صَلَّى عُمَرُ الْمَغْرِبَ [إسناده ضعيف] [انظر: ٣٠٧]

(۱۹۳) عبدالرحمن بن ابی لیلی کہتے ہیں کہ میں ایک مرتبہ حضرت فاروق اعظم رضی اللہ عنہ کے ساتھ تھا، ایک آدمی آیا اور کہنے لگا کہ میں نے شوال کا چاند دیکھ لیا ہے، حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ نے فرمایا لوگو! روزہ افطار کر لو، پھر خود کھڑے ہو کر ایک برتن سے ''جس میں پانی تھا'' وضو کیا اور اپنے موزوں پر مسح کیا، وہ آدمی کہنے لگا بخدا! امیر المؤمنین! میں آپ کے پاس یہی پوچھنے کے لئے آیا تھا کہ آپ نے کسی اور کو بھی موزوں پر مسح کرتے ہوئے دیکھا ہے؟ فرمایا ہاں! اس ذات کو جو مجھ سے بہتر تھی، میں نے نبی علیہ السلام کو اس طرح کرتے ہوئے دیکھا ہے، اس وقت نبی علیہ السلام نے ایک شامی جبہ پہن رکھا تھا جس کی آستینیں تنگ تھیں اور نبی علیہ السلام نے اپنے ہاتھ جبے کے نیچے سے داخل کیے تھے، یہ کہہ کر حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ مغرب کی نماز پڑھانے کے لئے چلے گئے۔

(١٩٤) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا سَعِيدٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ سُلَيْمَانَ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَنَّ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ إِنَّ نَبِيَّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمْ يُحَرِّمْ الضَّبَّ وَلَكِنْ قَذِرَهُ و قَالَ غَيْرُ مُحَمَّدٍ عَنْ سُلَيْمَانَ الْيَشْكُرِيِّ [صححه مسلم (١٩٥٠)] [انظر: ١٤٧٤٠]

(۱۹۴) حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے اگرچہ گوہ کو حرام تو قرار نہیں دیا البتہ اسے ناپسند ضرور کیا ہے۔

(١٩٥) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَاصِمِ بْنِ عُبَيْدِ اللَّهِ عَنْ سَالِمٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ عَنْ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ اسْتَأْذَنَهُ فِي الْعُمْرَةِ فَأَذِنَ لَهُ فَقَالَ يَا أُخَيَّ لَا تَنْسَنَا مِنْ دُعَائِكَ وَقَالَ بَعْدُ فِي الْمَدِينَةِ يَا أُخَيَّ أَشْرِكْنَا فِي دُعَائِكَ فَقَالَ عُمَرُ مَا أُحِبُّ أَنَّ لِي بِهَا مَا طَلَعَتْ عَلَيْهِ الشَّمْسُ لِقَوْلِهِ يَا أُخَيَّ [قال الترمذي: حسن صحيح. قال الألباني: ضعيف (أبوداود: ١٤٩٨، ابن ماجة: ٢٨٩٤، الترمذي: ٣٥٦٢)]

(۱۹۵) حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ نے ایک مرتبہ نبی علیہ السلام سے عمرہ پر جانے کے لیے اجازت مانگی، نبی علیہ السلام نے انہیں اجازت دیتے ہوئے فرمایا بھائی! ہمیں اپنی دعاؤں میں بھول نہ جانا، یا یہ فرمایا کہ بھائی! ہمیں بھی اپنی دعاؤں میں یاد رکھنا، حضرت عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ اگر اس ایک لفظ "یا اخی" کے بدلے مجھے وہ سب کچھ دے دیا جائے جن پر سورج طلوع ہوتا ہے یعنی پوری دنیا تو میں اس ایک لفظ کے بدلے پوری دنیا کو پسند نہیں کروں گا۔

(۱۹۶) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ وَحَجَّاجٌ قَالَ سَمِعْتُ شُعْبَةَ عَنْ عَاصِمِ بْنِ عُبَيْدِ اللَّهِ عَنْ سَالِمٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ عَنْ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا أَنَّهُ قَالَ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَرَأَيْتَ مَا نَعْمَلُ فِيهِ أَقَدْ فُرِغَ مِنْهُ أَوْ فِي شَيْءٍ مُبْتَدَإٍ أَوْ أَمْرٍ مُبْتَدَعٍ قَالَ فِيمَا قَدْ فُرِغَ مِنْهُ فَقَالَ عُمَرُ أَلَا نَتَّكِلُ فَقَالَ اعْمَلْ يَا ابْنَ الْخَطَّابِ فَكُلٌّ مُيَسَّرٌ أَمَّا مَنْ كَانَ مِنْ أَهْلِ السَّعَادَةِ فَيَعْمَلُ لِلسَّعَادَةِ وَأَمَّا أَهْلُ الشَّقَاءِ فَيَعْمَلُ لِلشَّقَاءِ [قال شعيب: حسن لغيره]

(۱۹۶) ایک مرتبہ حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ نے نبی علیہ السلام سے دریافت کیا کہ ہم جو عمل کرتے ہیں، کیا وہ پہلے سے لکھا جا چکا ہے یا ہمارا عمل پہلے ہوتا ہے؟ فرمایا نہیں! بلکہ وہ پہلے سے لکھا جا چکا ہے، حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ نے عرض کیا کہ کیا ہم اسی پر بھروسہ نہ کر لیں؟ فرمایا ابن خطاب! عمل کرتے رہو کیونکہ جو شخص جس مقصد کے لئے پیدا کیا گیا ہے، اسے اس کے اسباب مہیا کر دیئے جاتے ہیں اور وہ عمل اس کے لئے آسان کر دیا جاتا ہے، پھر جو سعادت مند ہوتا ہے وہ نیکی کے کام کرتا ہے اور جو اشقیاء میں سے ہوتا ہے وہ بدبختی کے کام کرتا ہے۔

(۱۹۷) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ حَدَّثَنَا الزُّهْرِيُّ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عُتْبَةَ بْنِ مَسْعُودٍ أَخْبَرَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَبَّاسٍ حَدَّثَنِي عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عَوْفٍ أَنَّ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ خَطَبَ النَّاسَ فَسَمِعَهُ يَقُولُ أَلَا وَإِنَّ أُنَاسًا يَقُولُونَ مَا بَالُ الرَّجْمِ فِي كِتَابِ اللَّهِ الْجَلْدُ وَقَدْ رَجَمَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَرَجَمْنَا بَعْدَهُ وَلَوْلَا أَنْ يَقُولَ قَائِلُونَ أَوْ يَتَكَلَّمَ مُتَكَلِّمُونَ أَنَّ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ زَادَ فِي كِتَابِ اللَّهِ مَا لَيْسَ مِنْهُ لَأَثْبَتُّهَا كَمَا نَزَلَتْ [قال شعيب: إسناده صحيح] [راجع: ١٥٦]

(۱۹۷) حضرت عبدالرحمٰن بن عوف رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ نے خطبہ دیتے ہوئے ارشاد فرمایا کہ یاد رکھو! بعض لوگ کہتے ہیں کہ رجم کا کیا مطلب؟ قرآن کریم میں تو صرف کوڑے مارنے کا ذکر آتا ہے، حالانکہ رجم کی سزا خود نبی علیہ السلام نے بھی دی ہے اور ہم نے بھی دی ہے، اگر کہنے والے یہ نہ کہتے کہ عمر نے قرآن میں اضافہ کر دیا تو میں اسے قرآن میں لکھ دیتا۔

(۱۹۸) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ سَمِعْتُ يَزِيدَ بْنَ خُمَيْرٍ يُحَدِّثُ عَنْ حَبِيبِ بْنِ عُبَيْدٍ عَنْ جُبَيْرِ بْنِ نُفَيْرٍ عَنِ ابْنِ السِّمْطِ أَنَّهُ أَتَى أَرْضًا يُقَالُ لَهَا دُومِينُ مِنْ حِمْصَ عَلَى رَأْسِ ثَمَانِيَةَ عَشَرَ مِيلًا فَصَلَّى

رَكْعَتَيْنِ فَقُلْتُ لَهُ أَتُصَلِّي رَكْعَتَيْنِ فَقَالَ رَأَيْتُ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ بِذِي الْحُلَيْفَةِ يُصَلِّي رَكْعَتَيْنِ فَسَأَلْتُهُ فَقَالَ إِنَّمَا أَفْعَلُ كَمَا رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَوْ قَالَ فَعَلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

[صححه مسلم (۶۹۲)] [انظر: ۲۰۷]

(۱۹۸) ابن سمط کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ سرزمین ''دومین'' جو حمص سے اٹھارہ میل کے فاصلے پر ہے، پر میرا آنا ہوا، وہاں حضرت جبیر بن نفیر نے دو رکعتیں پڑھیں، میں نے ان سے پوچھا کہ یہ دو رکعتیں کیسی ہیں؟ انہوں نے کہا کہ میں نے بھی ایک مرتبہ حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ کو ذوالحلیفہ میں دو رکعتیں پڑھتے ہوئے دیکھ کر یہی سوال کیا تھا، انہوں نے مجھے جواب دیا تھا کہ میں نے نبی علیہ السلام کو اسی طرح کرتے ہوئے دیکھا ہے۔

(۱۹۹) قَالَ أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ حَنْبَلٍ قَرَأْتُ عَلَى عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ مَهْدِيٍّ رحمہ اللہ مَالِكٌ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ سَالِمِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ دَخَلَ رَجُلٌ مِنْ أَصْحَابِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمَسْجِدَ يَوْمَ الْجُمُعَةِ وَعُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ يَخْطُبُ النَّاسَ فَقَالَ عُمَرُ أَيَّةُ سَاعَةٍ هَذِهِ فَقَالَ يَا أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ انْقَلَبْتُ مِنَ السُّوقِ فَسَمِعْتُ النِّدَاءَ فَمَا زِدْتُ عَلَى أَنْ تَوَضَّأْتُ فَقَالَ عُمَرُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ وَالْوُضُوءَ أَيْضًا وَقَدْ عَلِمْتَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَأْمُرُ بِالْغُسْلِ

[صححه البخاري (۸۷۸)، ومسلم (۸۴۵)] [انظر: ۳۱۲، ۲۰۲]

(۱۹۹) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ حضرت فاروق اعظم رضی اللہ عنہ جمعہ کے دن خطبہ ارشاد فرما رہے تھے، دوران خطبہ ایک صاحب آئے، حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے ان سے پوچھا کہ یہ کون سا وقت ہے آنے کا؟ انہوں نے جواباً کہا کہ امیر المؤمنین! میں بازار سے واپس آیا تھا، میں نے تو جیسے ہی اذان سنی، وضو کرتے ہی آ گیا ہوں، حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ نے فرمایا اوپر سے وضو بھی؟ جبکہ آپ جانتے ہیں کہ نبی علیہ السلام جمعہ کے لئے غسل کرنے کا حکم دیتے تھے۔

(۲۰۰) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ عَمْرِو بْنِ مَيْمُونٍ عَنْ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ كَانَ الْمُشْرِكُونَ لَا يُفِيضُونَ مِنْ جَمْعٍ حَتَّى تُشْرِقَ الشَّمْسُ عَلَى ثَبِيرٍ فَخَالَفَهُمْ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَفَاضَ قَبْلَ أَنْ تَطْلُعَ الشَّمْسُ [راجع: ۸۴]

(۲۰۰) حضرت فاروق اعظم رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ مشرکین مزدلفہ سے طلوع آفتاب سے پہلے واپس نہیں جاتے تھے، نبی علیہ السلام نے ان کا طریقہ اختیار نہیں کیا، اور مزدلفہ سے منیٰ کی طرف طلوع آفتاب سے قبل ہی روانہ ہو گئے۔

(۲۰۱) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَنْبَأَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ حَدَّثَنِي أَبُو الزُّبَيْرِ أَنَّهُ سَمِعَ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ يَقُولُ أَخْبَرَنِي عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّهُ سَمِعَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لَأُخْرِجَنَّ الْيَهُودَ وَالنَّصَارَى مِنْ جَزِيرَةِ الْعَرَبِ حَتَّى لَا أَدَعَ إِلَّا مُسْلِمًا [صححه مسلم (۱۷۶۷)] [راجع: ۲۱۵، ۲۱۹]

(۲۰۱) حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا میں جزیرۂ عرب سے یہود و نصاریٰ کو نکال کر رہوں گا، یہاں تک کہ جزیرہ عرب میں مسلمانوں کے علاوہ کوئی نہ رہے گا۔

(۲۰۲) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَالِمٍ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ بَيْنَا هُوَ قَائِمٌ يَخْطُبُ يَوْمَ الْجُمُعَةِ فَدَخَلَ رَجُلٌ مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَنَادَاهُ عُمَرُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَيَّةُ سَاعَةٍ هَذِهِ فَقَالَ إِنِّي شُغِلْتُ الْيَوْمَ فَلَمْ أَنْقَلِبْ إِلَى أَهْلِي حَتَّى سَمِعْتُ النِّدَاءَ فَلَمْ أَزِدْ عَلَى أَنْ تَوَضَّأْتُ فَقَالَ عُمَرُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ الْوُضُوءَ أَيْضًا وَقَدْ عَلِمْتُمْ وَفِي مَوْضِعٍ آخَرَ وَقَدْ عَلِمْتَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَأْمُرُ بِالْغُسْلِ [راجع: ۱۹۹]

(۲۰۲) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ حضرت فاروق اعظم رضی اللہ عنہ جمعہ کے دن خطبہ ارشاد فرما رہے تھے، دورانِ خطبہ ایک صاحب آئے، حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے ان سے پوچھا کہ یہ کون سا وقت ہے آنے کا؟ انہوں نے جواباً کہا کہ آج میں بہت مصروف تھا، ابھی ابھی میں بازار سے واپس آیا تھا، میں نے تو جیسے ہی اذان سنی، وضو کرتے ہی آ گیا ہوں، حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ نے فرمایا اوپر سے وضو بھی؟ جبکہ آپ جانتے ہیں کہ نبی علیہ السلام جمعہ کے لئے غسل کرنے کا حکم دیتے تھے۔

(۲۰۳) حَدَّثَنَا هَاشِمُ بْنُ الْقَاسِمِ حَدَّثَنَا عِكْرِمَةُ يَعْنِي ابْنَ عَمَّارٍ حَدَّثَنِي سِمَاكٌ الْحَنَفِيُّ أَبُو زُمَيْلٍ قَالَ حَدَّثَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَبَّاسٍ حَدَّثَنِي عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ لَمَّا كَانَ يَوْمُ خَيْبَرَ أَقْبَلَ نَفَرٌ مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالُوا فُلَانٌ شَهِيدٌ فُلَانٌ شَهِيدٌ حَتَّى مَرُّوا عَلَى رَجُلٍ فَقَالُوا فُلَانٌ شَهِيدٌ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَلَّا إِنِّي رَأَيْتُهُ فِي النَّارِ فِي بُرْدَةٍ غَلَّهَا أَوْ عَبَاءَةٍ ثُمَّ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا ابْنَ الْخَطَّابِ اذْهَبْ فَنَادِ فِي النَّاسِ أَنَّهُ لَا يَدْخُلُ الْجَنَّةَ إِلَّا الْمُؤْمِنُونَ قَالَ فَخَرَجْتُ فَنَادَيْتُ أَلَا إِنَّهُ لَا يَدْخُلُ الْجَنَّةَ إِلَّا الْمُؤْمِنُونَ [صححه مسلم (۱۱۴)، وابن حبان (۴۸۴۹)] [راجع: ۳۲۸]

(۲۰۳) حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ غزوۂ خیبر کے دن نبی علیہ السلام کے کچھ صحابہ سامنے سے آتے ہوئے دکھائی دیئے جو یہ کہہ رہے تھے کہ فلاں بھی شہید ہے، فلاں بھی شہید ہے، یہاں تک کہ ان کا گذر ایک آدمی پر ہوا، اس کے بارے بھی انہوں نے یہی کہا کہ یہ بھی شہید ہے، نبی علیہ السلام نے فرمایا ہرگز نہیں! میں نے اسے جہنم میں دیکھا ہے کیونکہ اس نے مال غنیمت میں سے ایک چادر چوری کی تھی، اس کے بعد نبی علیہ السلام نے فرمایا اے ابن خطاب! جا کر لوگوں میں منادی کر دو کہ جنت میں صرف مومنین ہی داخل ہوں گے، چنانچہ میں نکل کر یہ منادی کرنے لگا کہ جنت میں صرف مؤمنین ہی داخل ہوں گے۔

(۲۰۴) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يَزِيدَ حَدَّثَنَا دَاوُدُ يَعْنِي ابْنَ أَبِي الْفُرَاتِ حَدَّثَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ بُرَيْدَةَ عَنْ أَبِي الْأَسْوَدِ الدِّيلِيِّ قَالَ أَتَيْتُ الْمَدِينَةَ وَقَدْ وَقَعَ بِهَا مَرَضٌ فَهُمْ يَمُوتُونَ مَوْتًا ذَرِيعًا فَجَلَسْتُ إِلَى عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَمَرَّتْ بِهِ جَنَازَةٌ فَأُثْنِيَ عَلَى صَاحِبِهَا خَيْرٌ فَقَالَ عُمَرُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ وَجَبَتْ ثُمَّ مُرَّ بِأُخْرَى

فَأُثْنِيَ عَلَى صَاحِبِهَا خَيْرٌ فَقَالَ وَجَبَتْ ثُمَّ مُرَّ بِالثَّالِثَةِ فَأُثْنِيَ عَلَى صَاحِبِهَا شَرٌّ فَقَالَ عُمَرُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ وَجَبَتْ فَقُلْتُ وَمَا وَجَبَتْ يَا أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ قَالَ قُلْتُ كَمَا قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَيُّمَا مُسْلِمٍ شَهِدَ لَهُ أَرْبَعَةٌ بِخَيْرٍ أَدْخَلَهُ اللَّهُ الْجَنَّةَ قَالَ قُلْنَا أَوْ ثَلَاثَةٌ قَالَ أَوْ ثَلَاثَةٌ فَقُلْنَا أَوْ اثْنَانِ قَالَ أَوْ اثْنَانِ ثُمَّ لَمْ نَسْأَلْهُ عَنْ الْوَاحِدِ [راجع: ۱۳۹]

(۲۰۴) ابوالاسود رحمۃ اللہ علیہ کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ میں مدینہ منورہ کی طرف روانہ ہوا، وہاں پہنچا تو پتہ چلا کہ وہاں کوئی بیماری پھیلی ہوئی ہے جس سے لوگ بکثرت مر رہے ہیں، میں حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ کی مجلس میں بیٹھا ہوا تھا کہ وہاں سے ایک جنازہ کا گذر ہوا، لوگوں نے اس مردے کی تعریف کی، حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا واجب ہوگئی، پھر دوسرا جنازہ گذرا، لوگوں نے اس کی بھی تعریف کی، حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے پھر فرمایا واجب ہوگئی، تیسرا جنازہ گذرا تو لوگوں نے اس کی برائی بیان کی، حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے پھر فرمایا واجب ہوگئی، میں نے بالآخر پوچھ ہی لیا کہ امیر المؤمنین! کیا چیز واجب ہوگئی؟

انہوں نے فرمایا میں نے تو وہی کہا ہے جو نبی علیہ السلام نے فرمایا تھا کہ جس مسلمان کے لیے چار آدمی خیر کی گواہی دے دیں اس کے لیے جنت واجب ہوگئی، ہم نے عرض کیا اگر تین آدمی ہوں؟ تو نبی علیہ السلام نے فرمایا تب بھی یہی حکم ہے، ہم نے دو کے متعلق پوچھا، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا دو ہوں تب بھی یہی حکم ہے، پھر ہم نے خود ہی ایک کے متعلق سوال نہیں کیا۔

(۲۰۵) حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ حَدَّثَنَا حَيْوَةُ أَخْبَرَنِي بَكْرُ بْنُ عَمْرٍو أَنَّهُ سَمِعَ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ هُبَيْرَةَ يَقُولُ إِنَّهُ سَمِعَ أَبَا تَمِيمٍ الْجَيْشَانِيَّ يَقُولُ سَمِعَ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ يَقُولُ إِنَّهُ سَمِعَ نَبِيَّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لَوْ أَنَّكُمْ تَتَوَكَّلُونَ عَلَى اللَّهِ حَقَّ تَوَكُّلِهِ لَرَزَقَكُمْ كَمَا يَرْزُقُ الطَّيْرَ تَغْدُو خِمَاصًا وَتَرُوحُ بِطَانًا [صححه ابن حبان (۷۳۰)، والحاكم (٤/۳۱۸)، وقال الترمذي حسن صحيح قال الألباني: صحيح (ابن ماجة: ٤١٦٤، الترمذي: ٢٣٤٤)] [انظر: ۳۷۰، ۳۷۳]

(۲۰۵) حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا اگر تم اللہ پر اس طرح ہی توکل کر لیتے جیسے اس پر توکل کرنے کا حق ہے تو تمہیں اسی طرح رزق عطاء کیا جاتا جیسے پرندوں کو دیا جاتا ہے جو صبح کو خالی پیٹ نکلتے ہیں اور شام کو پیٹ بھر کر واپس آتے ہیں۔

(۲۰٦) حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ حَدَّثَنِي سَعِيدُ بْنُ أَبِي أَيُّوبَ حَدَّثَنِي عَطَاءُ بْنُ دِينَارٍ عَنْ حَكِيمِ بْنِ شَرِيكٍ الْهُذَلِيِّ عَنْ يَحْيَى بْنِ مَيْمُونٍ الْحَضْرَمِيِّ عَنْ رَبِيعَةَ الْجُرَشِيِّ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا تُجَالِسُوا أَهْلَ الْقَدَرِ وَلَا تُفَاتِحُوهُمْ [صححه ابن حبان (۷۹)، والحاكم (۱/۸۵) قال الألباني: ضعيف (أبي داود: ٤٧١٠ و ٤٧٢٠)]

وَقَالَ أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ مَرَّةً سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

(۲۰۶) حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا منکرین تقدیر کے ساتھ مت بیٹھا کرو، اور گفتگو شروع کرنے میں ان سے پہل نہ کیا کرو۔

(۲۰۷) حَدَّثَنَا هَاشِمُ بْنُ الْقَاسِمِ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ يَزِيدَ بْنِ خُمَيْرٍ الْهَمْدَانِيِّ أَبِي عُمَرَ قَالَ سَمِعْتُ حَبِيبَ بْنَ عُبَيْدٍ يُحَدِّثُ عَنْ جُبَيْرِ بْنِ نُفَيْرٍ عَنِ ابْنِ السِّمْطِ أَنَّهُ خَرَجَ مَعَ عُمَرَ إِلَى ذِي الْحُلَيْفَةِ فَصَلَّى رَكْعَتَيْنِ فَسَأَلْتُهُ عَنْ ذَلِكَ فَقَالَ إِنَّمَا أَصْنَعُ كَمَا رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ [راجع: ۱۹۸]

(۲۰۷) ابن سمط کہتے ہیں کہ وہ ایک مرتبہ حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ کے ساتھ ذوالحلیفہ کی طرف روانہ ہوئے، حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے وہاں دو رکعتیں پڑھیں، میں نے ان سے اس کے متعلق سوال کیا، انہوں نے جواب دیا کہ میں نے نبی علیہ السلام کو اسی طرح کرتے ہوئے دیکھا ہے۔

(۲۰۸) حَدَّثَنَا أَبُو نُوحٍ قُرَادٌ أَنْبَأَنَا عِكْرِمَةُ بْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنَا سِمَاكٌ الْحَنَفِيُّ أَبُو زُمَيْلٍ حَدَّثَنِي ابْنُ عَبَّاسٍ حَدَّثَنِي عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ لَمَّا كَانَ يَوْمُ بَدْرٍ قَالَ نَظَرَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى أَصْحَابِهِ وَهُمْ ثَلَاثُ مِائَةٍ وَنَيِّفٌ وَنَظَرَ إِلَى الْمُشْرِكِينَ فَإِذَا هُمْ أَلْفٌ وَزِيَادَةٌ فَاسْتَقْبَلَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْقِبْلَةَ ثُمَّ مَدَّ يَدَيْهِ وَعَلَيْهِ رِدَاؤُهُ وَإِزَارُهُ ثُمَّ قَالَ اللَّهُمَّ أَيْنَ مَا وَعَدْتَنِي اللَّهُمَّ أَنْجِزْ مَا وَعَدْتَنِي اللَّهُمَّ إِنَّكَ إِنْ تُهْلِكْ هَذِهِ الْعِصَابَةَ مِنْ أَهْلِ الْإِسْلَامِ فَلَا تُعْبَدْ فِي الْأَرْضِ أَبَدًا قَالَ فَمَا زَالَ يَسْتَغِيثُ رَبَّهُ عَزَّ وَجَلَّ وَيَدْعُوهُ حَتَّى سَقَطَ رِدَاؤُهُ فَأَتَاهُ أَبُو بَكْرٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَأَخَذَ رِدَاءَهُ فَرَدَّاهُ ثُمَّ الْتَزَمَهُ مِنْ وَرَائِهِ ثُمَّ قَالَ يَا نَبِيَّ اللَّهِ كَفَاكَ مُنَاشَدَتُكَ رَبَّكَ فَإِنَّهُ سَيُنْجِزُ لَكَ مَا وَعَدَكَ وَأَنْزَلَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ إِذْ تَسْتَغِيثُونَ رَبَّكُمْ فَاسْتَجَابَ لَكُمْ أَنِّي مُمِدُّكُمْ بِأَلْفٍ مِنَ الْمَلَائِكَةِ مُرْدِفِينَ فَلَمَّا كَانَ يَوْمَئِذٍ وَالْتَقَوْا فَهَزَمَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ الْمُشْرِكِينَ فَقُتِلَ مِنْهُمْ سَبْعُونَ رَجُلًا وَأُسِرَ مِنْهُمْ سَبْعُونَ رَجُلًا فَاسْتَشَارَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَبَا بَكْرٍ وَعَلِيًّا وَعُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمْ فَقَالَ أَبُو بَكْرٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ يَا نَبِيَّ اللَّهِ هَؤُلَاءِ بَنُو الْعَمِّ وَالْعَشِيرَةُ وَالْإِخْوَانُ فَإِنِّي أَرَى أَنْ تَأْخُذَ مِنْهُمُ الْفِدْيَةَ فَيَكُونُ مَا أَخَذْنَا مِنْهُمْ قُوَّةً لَنَا عَلَى الْكُفَّارِ وَعَسَى اللَّهُ أَنْ يَهْدِيَهُمْ فَيَكُونُونَ لَنَا عَضُدًا فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا تَرَى يَا ابْنَ الْخَطَّابِ قَالَ قُلْتُ وَاللَّهِ مَا أَرَى مَا رَأَى أَبُو بَكْرٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ وَلَكِنِّي أَرَى أَنْ تُمَكِّنَنِي مِنْ فُلَانٍ قَرِيبًا لِعُمَرَ فَأَضْرِبَ عُنُقَهُ وَتُمَكِّنَ عَلِيًّا رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ مِنْ عَقِيلٍ فَيَضْرِبَ عُنُقَهُ وَتُمَكِّنَ حَمْزَةَ مِنْ فُلَانٍ أَخِيهِ فَيَضْرِبَ عُنُقَهُ حَتَّى يَعْلَمَ اللَّهُ أَنَّهُ لَيْسَتْ فِي قُلُوبِنَا هَوَادَةٌ لِلْمُشْرِكِينَ هَؤُلَاءِ صَنَادِيدُهُمْ وَأَئِمَّتُهُمْ وَقَادَتُهُمْ فَهَوِيَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا قَالَ أَبُو بَكْرٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ وَلَمْ يَهْوَ مَا قُلْتُ فَأَخَذَ مِنْهُمُ الْفِدَاءَ فَلَمَّا أَنْ كَانَ مِنَ الْغَدِ قَالَ عُمَرُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ غَدَوْتُ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَإِذَا هُوَ قَاعِدٌ وَأَبُو بَكْرٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ وَإِذَا هُمَا يَبْكِيَانِ فَقُلْتُ يَا

رَسُوْلَ اللَّهِ أَخْبِرْنِي مَاذَا يُبْكِيكَ أَنْتَ وَصَاحِبَكَ فَإِنْ وَجَدْتُ بُكَاءً بَكَيْتُ وَإِنْ لَمْ أَجِدْ بُكَاءً تَبَاكَيْتُ لِبُكَائِكُمَا قَالَ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الَّذِي عَرَضَ عَلَيَّ أَصْحَابُكَ مِنْ الْفِدَاءِ لَقَدْ عُرِضَ عَلَيَّ عَذَابُكُمْ أَدْنَى مِنْ هَذِهِ الشَّجَرَةِ لِشَجَرَةٍ قَرِيبَةٍ وَأَنْزَلَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ مَا كَانَ لِنَبِيٍّ أَنْ يَكُونَ لَهُ أَسْرَى حَتَّى يُثْخِنَ فِي الْأَرْضِ إِلَى قَوْلِهِ لَوْلَا كِتَابٌ مِنْ اللَّهِ سَبَقَ لَمَسَّكُمْ فِيمَا أَخَذْتُمْ مِنْ الْفِدَاءِ ثُمَّ أُحِلَّ لَهُمْ الْغَنَائِمُ فَلَمَّا كَانَ يَوْمُ أُحُدٍ مِنْ الْعَامِ الْمُقْبِلِ عُوقِبُوا بِمَا صَنَعُوا يَوْمَ بَدْرٍ مِنْ أَخْذِهِمْ الْفِدَاءَ فَقُتِلَ مِنْهُمْ سَبْعُونَ وَفَرَّ أَصْحَابُ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَكُسِرَتْ رَبَاعِيَتُهُ وَهُشِمَتْ الْبَيْضَةُ عَلَى رَأْسِهِ وَسَالَ الدَّمُ عَلَى وَجْهِهِ وَأَنْزَلَ اللَّهُ تَعَالَى أَوَلَمَّا أَصَابَتْكُمْ مُصِيبَةٌ قَدْ أَصَبْتُمْ مِثْلَيْهَا الْآيَةَ بِأَخْذِكُمْ الْفِدَاءَ [صححه مسلم (١٧٦٣)، وابن حبان (٤٧٩٣)] [انظر: ٢٢١]

(٢٠٨) حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ غزوۂ بدر کے دن نبی علیہ السلام نے اپنے صحابہ کا جائزہ لیا تو وہ تین سو سے کچھ اوپر تھے، اور مشرکین کا جائزہ لیا تو وہ ایک ہزار سے زیادہ معلوم ہوئے، یہ دیکھ کر نبی علیہ السلام نے قبلہ رخ ہو کر دعاء کے لئے اپنے ہاتھ پھیلا دیئے، نبی علیہ السلام نے اس وقت چادر اوڑھ رکھی تھی، دعاء کرتے ہوئے نبی علیہ السلام نے فرمایا الٰہی! تیرا وعدہ کہاں گیا؟ الٰہی اپنا وعدہ پورا فرما، الٰہی! اگر آج یہ مٹھی بھر مسلمان ختم ہو گئے تو زمین میں پھر کبھی بھی آپ کی عبادت نہیں کی جائے گی۔

اس طرح آپ صلی اللہ علیہ وسلم مستقل اپنے رب سے فریاد کرتے رہے، یہاں تک کہ آپ کی رداء مبارک گر گئی، یہ دیکھ کر حضرت صدیق اکبر رضی اللہ عنہ آگے بڑھے، نبی علیہ السلام کی چادر کو اٹھا کر نبی علیہ السلام پر ڈال دیا اور پیچھے سے نبی علیہ السلام کو چمٹ گئے اور کہنے لگے اے اللہ کے نبی! آپ نے اپنے رب سے بہت دعاء کر لی، وہ اپنا وعدہ ضرور پورا کرے گا، چنانچہ اللہ تعالیٰ نے یہ آیت نازل فرمادی کہ اس وقت کو یاد کرو جب تم اپنے رب سے فریاد کر رہے تھے اور اس نے تمہاری فریاد کو قبول کر لیا تھا کہ میں تمہاری مدد ایک ہزار فرشتوں سے کروں گا جو لگاتار آئیں گے۔

جب غزوۂ بدر کا معرکہ بپا ہوا اور دونوں لشکر ایک دوسرے سے ملے تو اللہ کے فضل سے مشرکین کو ہزیمت کا سامنا کرنا پڑا، چنانچہ ان میں سے ستر قتل ہو گئے اور ستر ہی گرفتار کر کے قید کر لیے گئے، ان قیدیوں کے متعلق نبی علیہ السلام نے حضرت صدیق اکبر رضی اللہ عنہ، حضرت علی رضی اللہ عنہ اور حضرت عمر رضی اللہ عنہ سے مشورہ کیا، حضرت صدیق اکبر رضی اللہ عنہ نے مشورہ دیا اے اللہ کے نبی! یہ لوگ ہمارے ہی بھائی بند اور رشتہ دار ہیں، میری رائے تو یہ ہے کہ آپ ان سے فدیہ لے لیں، وہ مال کافروں کے خلاف ہماری طاقت میں اضافہ کرے گا اور عین ممکن ہے کہ اللہ انہیں بھی ہدایت دے دے تو یہ بھی ہمارے دست و بازو بن جائیں گے۔

نبی علیہ السلام نے پوچھا ابن خطاب! تمہاری کیا رائے ہے؟ میں نے عرض کیا کہ میری رائے وہ نہیں ہے جو حضرت صدیق اکبر رضی اللہ عنہ کی ہے، میری رائے یہ ہے کہ آپ فلاں آدمی کو "جو حضرت عمر رضی اللہ عنہ کا قریبی رشتہ دار تھا" میرے حوالے کر دیں اور میں اپنے ہاتھ سے اس کی گردن اڑا دوں، آپ عقیل کو حضرت علی رضی اللہ عنہ کے حوالے کر دیں اور وہ ان کی گردن اڑا دیں، حمزہ کو

فلاں پر غلبہ عطاء فرمائیں اور وہ اپنے ہاتھ سے اسے قتل کریں، تا کہ اللہ جان لے کہ ہمارے دلوں میں مشرکین کے لیے کوئی نرمی کا پہلو نہیں ہے، یہ لوگ مشرکین کے سردار، ان کے قائد اور ان کے سرغنہ ہیں، جب یہ قتل ہو جائیں گے تو کفر و شرک اپنی موت آپ مرجائے گا۔

نبی علیہ السلام نے حضرت صدیق اکبر رضی اللہ عنہ کی رائے کو ترجیح دی اور میری رائے کو چھوڑ دیا، اور ان سے فدیہ لے لیا، اگلے دن میں نبی علیہ السلام کی خدمت میں حاضر ہوا تو دیکھا کہ نبی علیہ السلام اور حضرت ابو بکر رضی اللہ عنہ بیٹھے ہوئے رو رہے ہیں، میں نے عرض کیا یا رسول اللہ! خیر تو ہے آپ اور آپ کے دوست (حضرت صدیق اکبر رضی اللہ عنہ) رو رہے ہیں؟ مجھے بھی بتایئے تا کہ اگر میری آنکھوں میں بھی آنسو آ جائیں تو آپ کا ساتھ دوں، ورنہ کم از کم رونے کی کوشش ہی کرلوں۔

نبی علیہ السلام نے فرمایا کہ تمہارے ساتھیوں نے مجھے فدیہ کا جو مشورہ دیا تھا اس کی وجہ سے تم سب پر آنے والا عذاب مجھے اتنا قریب دکھائی دیا جتنا یہ درخت نظر آ رہا ہے، اور اللہ نے یہ آیت نازل کی ہے کہ پیغمبر اسلام کے لیے یہ مناسب نہیں ہے کہ اگر ان کے پاس قیدی آئیں ... آخر آیت تک، بعد میں ان کے لئے مال غنیمت کو حلال قرار دے دیا گیا۔

آئندہ سال جب غزوۂ احد ہوا تو غزوۂ بدر میں فدیہ لینے کے عوض مسلمانوں کے ستر آدمی شہید ہو گئے، اور صحابہ کرام رضی اللہ عنہم نبی علیہ السلام کو چھوڑ کر منتشر ہو گئے، نبی علیہ السلام کے دندان مبارک شہید ہو گئے، خود کی کڑی نبی علیہ السلام کے سر مبارک میں گھس گئی، نبی علیہ السلام کا روئے انور خون سے بھر گیا اور یہ آیت قرآنی نازل ہوئی کہ جب تم پر وہ مصیبت نازل ہوئی جو اس سے قبل تم مشرکین کو خود بھی پہنچا چکے تھے تو تم کہنے لگے کہ یہ کیسے ہو گیا؟ آپ فرما دیجئے کہ یہ تمہاری طرف سے ہی ہے، بے شک اللہ ہر چیز پر قادر ہے، مطلب یہ ہے کہ یہ شکست فدیہ لینے کی وجہ سے ہوئی۔

(۲۰۹) حَدَّثَنَا أَبُو نُوحٍ حَدَّثَنَا مَالِكُ بْنُ أَنَسٍ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ كُنَّا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي سَفَرٍ قَالَ فَسَأَلْتُهُ عَنْ شَيْءٍ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ فَلَمْ يَرُدَّ عَلَيَّ قَالَ فَقُلْتُ لِنَفْسِي ثَكِلَتْكَ أُمُّكَ يَا ابْنَ الْخَطَّابِ نَزَرْتَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ فَلَمْ يَرُدَّ عَلَيْكَ قَالَ فَرَكِبْتُ رَاحِلَتِي فَتَقَدَّمْتُ مَخَافَةَ أَنْ يَكُونَ نَزَلَ فِيَّ شَيْءٌ قَالَ فَإِذَا أَنَا بِمُنَادٍ يُنَادِي يَا عُمَرُ أَيْنَ عُمَرُ قَالَ فَرَجَعْتُ وَأَنَا أَظُنُّ أَنَّهُ نَزَلَ فِيَّ شَيْءٌ قَالَ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَزَلَتْ عَلَيَّ الْبَارِحَةَ سُورَةٌ هِيَ أَحَبُّ إِلَيَّ مِنْ الدُّنْيَا وَمَا فِيهَا إِنَّا فَتَحْنَا لَكَ فَتْحًا مُبِينًا لِيَغْفِرَ لَكَ اللَّهُ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِكَ وَمَا تَأَخَّرَ

[صححه البخاري (٤١٧٧)، وابن حبان (٦٤٠٩)]

(۲۰۹) حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ہم ایک سفر میں نبی علیہ السلام کے ہمراہ تھے، میں نے نبی علیہ السلام سے کسی چیز کے متعلق تین مرتبہ سوال کیا، لیکن نبی علیہ السلام نے ایک مرتبہ بھی جواب نہ دیا، میں نے اپنے دل میں کہا ابن خطاب! تیری ماں تجھے روئے، تو نے نبی علیہ السلام سے تین مرتبہ ایک چیز کے متعلق دریافت کیا لیکن انہوں نے تجھے کوئی جواب نہ دیا، یہ سوچ کر میں اپنی سواری پر سوار

ہو کر وہاں سے نکل آیا کہ کہیں میرے بارے قرآن کی کوئی آیت نازل نہ ہو جائے۔

تھوڑی دیر کے بعد ایک منادی میرا نام لے کر پکارتا ہوا آیا کہ عمر کہاں ہے؟ میں یہ سوچتا ہوا واپس لوٹ آیا کہ شاید میرے بارے قرآن کی کوئی آیت نازل ہوئی ہے، وہاں پہنچا تو نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا آج رات مجھ پر ایک ایسی سورت نازل ہوئی ہے جو میرے نزدیک دنیا و مافیہا سے زیادہ پسندیدہ ہے، پھر نبی علیہ السلام نے سورۃ الفتح کی پہلی آیت تلاوت فرمائی۔

(۲۱۰) حَدَّثَنَا أَبُو النَّضْرِ حَدَّثَنَا الْمَسْعُودِيُّ عَنْ حَكِيمِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنْ مُوسَى بْنِ طَلْحَةَ عَنِ ابْنِ الْحَوْتَكِيَّةِ قَالَ أُتِيَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ بِطَعَامٍ فَدَعَا إِلَيْهِ رَجُلًا فَقَالَ إِنِّي صَائِمٌ ثُمَّ قَالَ وَأَيُّ الصِّيَامِ تَصُومُ لَوْلَا كَرَاهِيَةُ أَنْ أَزِيدَ أَوْ أَنْقُصَ لَحَدَّثْتُكُمْ بِحَدِيثِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حِينَ جَاءَهُ الْأَعْرَابِيُّ بِالْأَرْنَبِ وَلَكِنْ أَرْسِلُوا إِلَى عَمَّارٍ فَلَمَّا جَاءَ عَمَّارٌ قَالَ أَشَاهِدٌ أَنْتَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ جَاءَهُ الْأَعْرَابِيُّ بِالْأَرْنَبِ قَالَ نَعَمْ فَقَالَ إِنِّي رَأَيْتُ بِهَا دَمًا فَقَالَ كُلُوهَا قَالَ إِنِّي صَائِمٌ قَالَ وَأَيُّ الصِّيَامِ تَصُومُ قَالَ أَوَّلَ الشَّهْرِ وَآخِرَهُ قَالَ إِنْ كُنْتَ صَائِمًا فَصُمْ الثَّلَاثَ عَشْرَةَ وَالْأَرْبَعَ عَشْرَةَ وَالْخَمْسَ عَشْرَةَ [قال شعيب: حسن بشواهده وهذا إسناد ضعيف]

(۲۱۰) ایک مرتبہ حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ کی خدمت میں کھانا پیش کیا گیا، انہوں نے ایک آدمی کو شرکت کی دعوت دی، اس نے کہا کہ میں روزے سے ہوں، فرمایا تم کون سے روزے رکھ رہے ہو؟ اگر کمی بیشی کا اندیشہ نہ ہوتا تو میں تمہارے سامنے نبی علیہ السلام کی وہ حدیث بیان کرتا جب ایک دیہاتی نبی علیہ السلام کی خدمت میں ایک خرگوش لے کر حاضر ہوا، تم ایسا کرو کہ حضرت عمار رضی اللہ عنہ کو بلا کر لاؤ۔

جب حضرت عمار رضی اللہ عنہ تشریف لائے تو حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے ان سے پوچھا کہ کیا آپ اس دن نبی علیہ السلام کی خدمت میں حاضر تھے جب ایک دیہاتی ایک خرگوش لے کر آیا تھا؟ فرمایا جی ہاں! میں نے اس پر خون لگا ہوا دیکھا تھا، نبی علیہ السلام نے فرمایا اسے کھاؤ، وہ کہنے لگا کہ میرا روزہ ہے، نبی علیہ السلام نے فرمایا کیسا روزہ؟ اس نے کہا کہ میں ہر ماہ کی ابتداء اور اختتام پر روزہ رکھتا ہوں، فرمایا اگر تم روزہ رکھنا ہی چاہتے ہو تو نفلی روزے کے لئے مہینے کی تیرہ، چودہ اور پندرہ تاریخ کا انتخاب کیا کرو۔

(۲۱۱) حَدَّثَنَا أَبُو النَّضْرِ حَدَّثَنَا أَبُو عَقِيلٍ حَدَّثَنَا مُجَالِدُ بْنُ سَعِيدٍ أَخْبَرَنَا عَامِرٌ عَنْ مَسْرُوقِ بْنِ الْأَجْدَعِ قَالَ لَقِيتُ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَقَالَ لِي مَنْ أَنْتَ قُلْتُ مَسْرُوقُ بْنُ الْأَجْدَعِ فَقَالَ عُمَرُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ الْأَجْدَعُ شَيْطَانٌ وَلَكِنَّكَ مَسْرُوقُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ قَالَ عَامِرٌ فَرَأَيْتُهُ فِي الدِّيوَانِ مَكْتُوبًا مَسْرُوقُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ فَقُلْتُ مَا هَذَا فَقَالَ هَكَذَا سَمَّانِي عُمَرُ [قال الألباني: ضعيف (أبو داود: ۴۹۵۷، ابن ماجة: ۳۷۳۱)]

(۲۱۱) مسروق بن اجدع کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ میری ملاقات حضرت فاروق اعظم رضی اللہ عنہ سے ہوئی تو انہوں نے پوچھا کہ تم

کون ہو؟ میں نے عرض کیا کہ میں مسروق بن اجدع ہوں، فرمایا میں نے نبی علیہ السلام کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ اجدع شیطان کا نام ہے، اس لئے تمہارا نام مسروق بن عبدالرحمٰن ہے، عامر کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ میں نے ان کے رجسٹر میں ان کا نام مسروق بن عبدالرحمٰن لکھا ہوا دیکھا تو ان سے پوچھا یہ کیا ہے؟ اس پر انہوں نے بتایا ہے کہ حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ نے میرا یہ نام رکھا تھا۔

(۲۱۲) حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ عِيسَى حَدَّثَنَا ابْنُ لَهِيعَةَ عَنْ جَعْفَرِ بْنِ رَبِيعَةَ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ مُحَرَّرِ بْنِ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنِ الْعَزْلِ عَنِ الْحُرَّةِ إِلَّا بِإِذْنِهَا [قال الألباني: ضعيف (ابن ماجة: ۱۹۲۸)]

(۲۱۲) حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمیں آزاد عورت سے اس کی اجازت کے بغیر عزل کرنے سے منع فرمایا ہے۔

(۲۱۳) حَدَّثَنَا أَبُو عَامِرٍ عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ عَمْرٍو قَالَ حَدَّثَنَا هِشَامٌ يَعْنِي ابْنَ سَعْدٍ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ سَمِعْتُ عُمَرَ يَقُولُ لَئِنْ عِشْتُ إِلَى هَذَا الْعَامِ الْمُقْبِلِ لَا يُفْتَحُ لِلنَّاسِ قَرْيَةٌ إِلَّا قَسَمْتُهَا بَيْنَهُمْ كَمَا قَسَمَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَيْبَرَ [صححه البخاري (۴۲۳۵)] [انظر: ۲۸۴]

(۲۱۳) اسلم "جو کہ حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ کے آزاد کردہ غلام تھے" کہتے ہیں کہ میں نے حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ کو یہ فرماتے ہوئے سنا کہ اگر میں آئندہ سال تک زندہ رہا تو جو بستی اور شہر بھی مفتوح ہوگا، میں اسے فاتحین کے درمیان تقسیم کر دیا کروں گا جیسا کہ نبی علیہ السلام نے خیبر کو تقسیم فرما دیا تھا۔

(۲۱۴) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الزُّبَيْرِيُّ حَدَّثَنَا إِسْرَائِيلُ عَنْ سِمَاكٍ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنْ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ كُنْتُ مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي غَزَاةٍ فَحَلَفْتُ لَا وَأَبِي فَهَتَفَ بِي رَجُلٌ مِنْ خَلْفِي فَقَالَ لَا تَحْلِفُوا بِآبَائِكُمْ فَإِذَا هُوَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ [راجع: ۱۱۶]

(۲۱۴) حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ میں نبی علیہ السلام کے ساتھ کسی غزوے میں تھا، ایک موقع پر میں نے قسم کھاتے ہوئے کہا "لَا وَأَبِي" تو پیچھے سے ایک آدمی نے مجھ سے کہا کہ اپنے آباؤ اجداد کے نام کی قسمیں مت کھایا کرو، میں نے دیکھا تو وہ نبی علیہ السلام تھے۔

(۲۱۵) حَدَّثَنَا أَبُو أَحْمَدَ الزُّبَيْرِيُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ عَنْ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ لَئِنْ عِشْتُ إِنْ شَاءَ اللَّهُ لَأُخْرِجَنَّ الْيَهُودَ وَالنَّصَارَى مِنْ جَزِيرَةِ الْعَرَبِ [راجع: ۲۰۱]

(۲۱۵) حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ نے ارشاد فرمایا اگر میں زندہ رہا تو انشاء اللہ جزیرۂ عرب سے یہود و نصاریٰ کو نکال کر رہوں گا۔

(۲۱۶) حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ دَاوُدَ أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا شَرِيكٌ عَنْ عَاصِمِ بْنِ عُبَيْدِ اللَّهِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عُمَرَ قَالَ رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَمْسَحُ عَلَى الْخُفَّيْنِ [راجع: ۱۲۸]

(۲۱۶) حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے نبی علیہ السلام کو دیکھا ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے موزوں پر مسح فرمایا۔

(۲۱۷) حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ دَاوُدَ أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا سَلَّامٌ يَعْنِي أَبَا الْأَحْوَصِ عَنْ سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ عَنْ سَيَّارِ بْنِ الْمَعْرُورِ قَالَ سَمِعْتُ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ يَخْطُبُ وَهُوَ يَقُولُ إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَنَى هَذَا الْمَسْجِدَ وَنَحْنُ مَعَهُ الْمُهَاجِرُونَ وَالْأَنْصَارُ فَإِذَا اشْتَدَّ الزِّحَامُ فَلْيَسْجُدْ الرَّجُلُ مِنْكُمْ عَلَى ظَهْرِ أَخِيهِ وَرَأَى قَوْمًا يُصَلُّونَ فِي الطَّرِيقِ فَقَالَ صَلُّوا فِي الْمَسْجِدِ [قال شعيب: حديث صحيح]

(۲۱۷) سیار بن معرور کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ میں نے حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ کو دوران خطبہ یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا کہ اس مسجد کی تعمیر نبی علیہ السلام نے مہاجرین وانصار کے ساتھ مل کر فرمائی ہے، اگر رش زیادہ ہو جائے تو (مسجد کی کمی کو مورد الزام ٹھہرانے کی بجائے) اپنے بھائی کی پشت پر سجدہ کر لیا کرو، اسی طرح ایک مرتبہ حضرت فاروق اعظم رضی اللہ عنہ نے کچھ لوگوں کو راستے میں نماز پڑھتے ہوئے دیکھا تو فرمایا کہ مسجد میں نماز پڑھا کرو۔

(۲۱۸) قَالَ قَرَأْتُ عَلَى يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ عَنْ زُهَيْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو إِسْحَاقَ عَنْ حَارِثَةَ بْنِ مُضَرِّبٍ أَنَّهُ حَجَّ مَعَ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَأَتَاهُ أَشْرَافُ أَهْلِ الشَّامِ فَقَالُوا يَا أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ إِنَّا أَصَبْنَا مِنْ أَمْوَالِنَا رَقِيقًا وَدَوَابَّ فَخُذْ مِنْ أَمْوَالِنَا صَدَقَةً تُطَهِّرُنَا بِهَا وَتَكُونُ لَنَا زَكَاةً فَقَالَ هَذَا شَيْءٌ لَمْ يَفْعَلْهُ اللَّذَانِ كَانَا مِنْ قَبْلِي وَلَكِنْ انْتَظِرُوا حَتَّى أَسْأَلَ الْمُسْلِمِينَ [راجع: ۸۲]

(۲۱۸) حارثہ بن مضرب کہتے ہیں کہ انہیں حضرت فاروق اعظم رضی اللہ عنہ کے ساتھ حج کا شرف حاصل ہوا، شام کے کچھ معززین ان کی خدمت میں حاضر ہوئے اور کہنے لگے امیر المؤمنین! ہمیں کچھ غلام اور جانور ملے ہیں، آپ ہمارے مال سے زکوٰۃ وصول کر لیجئے تاکہ ہمارا مال پاک ہو جائے، اور وہ ہمارے لیے پاکیزگی کا سبب بن جائے، فرمایا یہ کام تو مجھ سے پہلے میرے دو پیشرو حضرات نے نہیں کیا، میں کیسے کر سکتا ہوں، البتہ ٹھہرو! میں مسلمانوں سے مشورہ کر لیتا ہوں۔

(۲۱۹) حَدَّثَنَا رَوْحٌ وَمُؤَمَّلٌ قَالَا حَدَّثَنَا سُفْيَانُ الثَّوْرِيُّ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَنَّ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَئِنْ عِشْتُ لَأُخْرِجَنَّ الْيَهُودَ وَالنَّصَارَى مِنْ جَزِيرَةِ الْعَرَبِ حَتَّى لَا أَتْرُكَ فِيهَا إِلَّا مُسْلِمًا [راجع: ۲۰۱]

(۲۱۹) حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا اگر میں زندہ رہا تو جزیرۂ عرب سے یہود و نصاریٰ کو نکال کر رہوں گا، یہاں تک کہ جزیرہ عرب میں مسلمان کے علاوہ کوئی نہ رہے گا۔

(۲۲۰) حَدَّثَنَا عَتَّابُ بْنُ زِيَادٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ يَعْنِي ابْنَ الْمُبَارَكِ أَخْبَرَنَا يُونُسُ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنِ السَّائِبِ بْنِ يَزِيدَ وَعُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُتْبَةَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَبْدٍ عَنْ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ عَبْد اللَّهِ وَقَدْ بَلَغَ بِهِ أَبِي إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ فَاتَهُ شَيْءٌ مِنْ وِرْدِهِ أَوْ قَالَ مِنْ جُزْئِهِ مِنْ اللَّيْلِ

فَقَرَأَهُ مَا بَيْنَ صَلَاةِ الْفَجْرِ إِلَى الظُّهْرِ فَكَأَنَّمَا قَرَأَهُ مِنْ لَيْلَتِهِ [صححه مسلم (۷۴۷)، وابن حبان (۲۶۴۳)]. [انظر: ۳۷۷]

(۲۲۰) حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جس شخص سے اس کا رات والی دعاؤں کا معمول کسی وجہ سے چھوٹ جائے اور وہ اسے اگلے دن فجر اور ظہر کے درمیان کسی بھی وقت پڑھ لے تو گویا اس نے اپنا معمول رات ہی کو پورا کیا۔

(۲۲۱) حَدَّثَنَا أَبُو نُوحٍ قُرَادٌ حَدَّثَنَا عِكْرِمَةُ بْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنَا سِمَاكٌ الْحَنَفِيُّ أَبُو زُمَيْلٍ حَدَّثَنِي ابْنُ عَبَّاسٍ حَدَّثَنِي عُمَرُ قَالَ لَمَّا كَانَ يَوْمُ بَدْرٍ قَالَ نَظَرَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى أَصْحَابِهِ وَهُمْ ثَلَاثُ مِائَةٍ وَنَيِّفٌ وَنَظَرَ إِلَى الْمُشْرِكِينَ فَإِذَا هُمْ أَلْفٌ وَزِيَادَةٌ فَاسْتَقْبَلَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْقِبْلَةَ ثُمَّ مَدَّ يَدَهُ وَعَلَيْهِ رِدَاؤُهُ وَإِزَارُهُ ثُمَّ قَالَ اللَّهُمَّ أَيْنَ مَا وَعَدْتَنِي اللَّهُمَّ أَنْجِزْ مَا وَعَدْتَنِي اللَّهُمَّ إِنْ تُهْلِكْ هَذِهِ الْعِصَابَةَ مِنْ أَهْلِ الْإِسْلَامِ فَلَا تُعْبَدْ فِي الْأَرْضِ أَبَدًا قَالَ فَمَا زَالَ يَسْتَغِيثُ رَبَّهُ وَيَدْعُوهُ حَتَّى سَقَطَ رِدَاؤُهُ فَأَتَاهُ أَبُو بَكْرٍ فَأَخَذَ رِدَاءَهُ فَرَدَّاهُ ثُمَّ الْتَزَمَهُ مِنْ وَرَائِهِ ثُمَّ قَالَ يَا نَبِيَّ اللَّهِ كَفَاكَ مُنَاشَدَتُكَ رَبَّكَ فَإِنَّهُ سَيُنْجِزُ لَكَ مَا وَعَدَكَ وَأَنْزَلَ اللَّهُ تَعَالَى إِذْ تَسْتَغِيثُونَ رَبَّكُمْ فَاسْتَجَابَ لَكُمْ أَنِّي مُمِدُّكُمْ بِأَلْفٍ مِنْ الْمَلَائِكَةِ مُرْدِفِينَ فَلَمَّا كَانَ يَوْمَئِذٍ وَالْتَقَوْا فَهَزَمَ اللَّهُ الْمُشْرِكِينَ فَقُتِلَ مِنْهُمْ سَبْعُونَ رَجُلًا وَأُسِرَ مِنْهُمْ سَبْعُونَ رَجُلًا فَاسْتَشَارَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَبَا بَكْرٍ وَعَلِيًّا وَعُمَرَ فَقَالَ أَبُو بَكْرٍ يَا نَبِيَّ اللَّهِ هَؤُلَاءِ بَنُو الْعَمِّ وَالْعَشِيرَةُ وَالْإِخْوَانُ فَأَنَا أَرَى أَنْ تَأْخُذَ مِنْهُمْ الْفِدَاءَ فَيَكُونُ مَا أَخَذْنَا مِنْهُمْ قُوَّةً لَنَا عَلَى الْكُفَّارِ وَعَسَى اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ أَنْ يَهْدِيَهُمْ فَيَكُونُونَ لَنَا عَضُدًا فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا تَرَى يَا ابْنَ الْخَطَّابِ فَقَالَ قُلْتُ وَاللَّهِ مَا أَرَى مَا رَأَى أَبُو بَكْرٍ وَلَكِنِّي أَرَى أَنْ تُمَكِّنَنِي مِنْ فُلَانٍ قَرِيبٍ لِعُمَرَ فَأَضْرِبَ عُنُقَهُ وَتُمَكِّنَ عَلِيًّا مِنْ عَقِيلٍ فَيَضْرِبَ عُنُقَهُ وَتُمَكِّنَ حَمْزَةَ مِنْ فُلَانٍ أَخِيهِ فَيَضْرِبَ عُنُقَهُ حَتَّى يَعْلَمَ اللَّهُ أَنَّهُ لَيْسَ فِي قُلُوبِنَا هَوَادَةٌ لِلْمُشْرِكِينَ هَؤُلَاءِ صَنَادِيدُهُمْ وَأَئِمَّتُهُمْ وَقَادَتُهُمْ فَهَوِيَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا قَالَ أَبُو بَكْرٍ وَلَمْ يَهْوَ مَا قُلْتُ فَأَخَذَ مِنْهُمْ الْفِدَاءَ فَلَمَّا كَانَ مِنْ الْغَدِ قَالَ عُمَرُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ غَدَوْتُ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَإِذَا هُوَ قَاعِدٌ وَأَبُو بَكْرٍ وَإِذَا هُمَا يَبْكِيَانِ فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَخْبِرْنِي مَاذَا يُبْكِيكَ أَنْتَ وَصَاحِبَكَ فَإِنْ وَجَدْتُ بُكَاءً بَكَيْتُ وَإِنْ لَمْ أَجِدْ بُكَاءً تَبَاكَيْتُ لِبُكَائِكُمَا قَالَ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الَّذِي عَرَضَ عَلَيَّ أَصْحَابُكَ مِنْ الْفِدَاءِ وَلَقَدْ عُرِضَ عَلَيَّ عَذَابُكُمْ أَدْنَى مِنْ هَذِهِ الشَّجَرَةِ لِشَجَرَةٍ قَرِيبَةٍ وَأَنْزَلَ اللَّهُ تَعَالَى مَا كَانَ لِنَبِيٍّ أَنْ يَكُونَ لَهُ أَسْرَى حَتَّى يُثْخِنَ فِي الْأَرْضِ إِلَى قَوْلِهِ لَمَسَّكُمْ فِيمَا أَخَذْتُمْ مِنْ الْفِدَاءِ ثُمَّ أُحِلَّ لَهُمْ الْغَنَائِمُ فَلَمَّا كَانَ يَوْمُ أُحُدٍ مِنْ الْعَامِ الْمُقْبِلِ عُوقِبُوا بِمَا صَنَعُوا يَوْمَ بَدْرٍ مِنْ أَخْذِهِمْ الْفِدَاءَ فَقُتِلَ مِنْهُمْ

سَبْعُونَ وَفَرَّ أَصْحَابُ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَكُسِرَتْ رَبَاعِيَتُهُ وَهُشِمَتْ الْبَيْضَةُ عَلَى رَأْسِهِ وَسَالَ الدَّمُ عَلَى وَجْهِهِ فَأَنْزَلَ اللَّهُ أَوَلَمَّا أَصَابَتْكُمْ مُصِيبَةٌ قَدْ أَصَبْتُمْ مِثْلَيْهَا إِلَى قَوْلِهِ إِنَّ اللَّهَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ بِأَخْذِكُمْ الْفِدَاءَ [راجع: ۲۰۸]

(۲۲۱) حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ غزوۂ بدر کے دن نبی علیہ السلام نے اپنے صحابہ کا جائزہ لیا تو وہ تین سو سے کچھ اوپر تھے، اور مشرکین کا جائزہ لیا تو وہ ایک ہزار سے بھی زیادہ معلوم ہوئے، یہ دیکھ کر نبی علیہ السلام نے قبلہ رخ ہو کر دعاء کے لئے اپنے ہاتھ پھیلا دیئے، نبی علیہ السلام نے اس وقت چادر اوڑھ رکھی تھی، دعاء کرتے ہوئے نبی علیہ السلام نے فرمایا الٰہی! تیرا وعدہ کہاں گیا؟ الٰہی اپنا وعدہ پورا فرما، الٰہی! اگر آج یہ مٹھی بھر مسلمان ختم ہو گئے تو زمین میں پھر کبھی بھی آپ کی عبادت نہیں کی جائے گی۔

آپ صلی اللہ علیہ وسلم مستقل اسی طرح اپنے رب سے فریاد کرتے رہے، یہاں تک کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی ردا مبارک گر گئی، یہ دیکھ کر حضرت صدیق اکبر رضی اللہ عنہ آگے بڑھے، نبی علیہ السلام کی چادر کو اٹھا کر نبی علیہ السلام پر ڈال دیا اور پیچھے سے نبی علیہ السلام کو چمٹ گئے اور کہنے لگے اے اللہ کے نبی! آپ نے اپنے رب سے بہت دعاء کر لی، وہ اپنا وعدہ ضرور پورا کرے گا، چنانچہ اللہ تعالیٰ نے یہ آیت نازل فرما دی کہ اس وقت کو یاد کرو جب تم اپنے رب سے فریاد کر رہے تھے اور اس نے تمہاری فریاد کو قبول کر لیا تھا کہ میں تمہاری مدد ایک ہزار فرشتوں سے کروں گا جو لگاتار آئیں گے۔

جب غزوۂ بدر کا معرکہ بپا ہوا اور دونوں لشکر ایک دوسرے سے ملے تو اللہ کے فضل سے مشرکین کو ہزیمت کا سامنا کرنا پڑا، چنانچہ ان میں سے ستر قتل ہو گئے اور ستر ہی گرفتار کر کے قید کر لیے گئے، ان قیدیوں کے متعلق نبی علیہ السلام نے حضرت صدیق اکبر رضی اللہ عنہ، حضرت علی رضی اللہ عنہ اور حضرت عمر رضی اللہ عنہ سے مشورہ کیا، حضرت صدیق اکبر رضی اللہ عنہ نے مشورہ دیا اے اللہ کے نبی! یہ لوگ ہمارے ہی بھائی بند اور رشتہ دار ہیں، میری رائے تو یہ ہے کہ آپ ان سے فدیہ لے لیں، وہ کافروں کے خلاف ہماری طاقت میں اضافہ کرے گا اور عین ممکن ہے کہ اللہ انہیں بھی ہدایت دے دے تو یہ بھی ہمارے دست و بازو بن جائیں گے۔

نبی علیہ السلام نے پوچھا ابن خطاب! تمہاری کیا رائے ہے؟ میں نے عرض کیا کہ بخدا! میری رائے وہ نہیں ہے جو حضرت صدیق اکبر رضی اللہ عنہ کی ہے، میری رائے یہ ہے کہ آپ فلاں آدمی کو 'جو حضرت عمر رضی اللہ عنہ کا قریبی رشتہ دار تھا' میرے حوالے کر دیں اور میں اپنے ہاتھ سے اس کی گردن اڑا دوں، آپ عقیل کو حضرت علی رضی اللہ عنہ کے حوالے کر دیں اور وہ ان کی گردن اڑا دیں، حمزہ کو فلاں پر غلبہ عطاء فرمائیں اور وہ اپنے ہاتھ سے اسے قتل کریں، تاکہ اللہ جان لے کہ ہمارے دلوں میں مشرکین کے لیے کوئی نرمی کا پہلو نہیں ہے، یہ لوگ مشرکین کے سردار، ان کے قائد اور ان کے سرغنہ ہیں، جب یہ قتل ہو جائیں گے تو کفر و شرک اپنی موت آپ مر جائے گا۔

نبی علیہ السلام نے حضرت صدیق اکبر رضی اللہ عنہ کی رائے کو ترجیح دی اور میری رائے کو چھوڑ دیا، اور ان سے فدیہ لے لیا، اگلے دن میں نبی علیہ السلام کی خدمت میں حاضر ہوا تو دیکھا کہ نبی علیہ السلام اور حضرت ابو بکر رضی اللہ عنہ بیٹھے ہوئے رو رہے ہیں، میں نے عرض کیا یا

رسول اللہ! خیر تو ہے آپ اور آپ کے دوست (حضرت صدیق اکبر رضی اللہ عنہ) رو رہے ہیں؟ مجھے بھی بتائیے تاکہ اگر میری آنکھوں میں بھی آنسو آجائیں تو آپ کا ساتھ دوں، ورنہ کم از کم رونے کی کوشش ہی کرلوں۔

نبی علیہ السلام نے فرمایا کہ تمہارے ساتھیوں نے مجھے فدیہ کا جو مشورہ دیا تھا اس کی وجہ سے تم سب پر آنے والا عذاب مجھے اتنا قریب دکھائی دیا جتنا یہ درخت نظر آرہا ہے، اور اللہ نے یہ آیت نازل کی ہے کہ پیغمبر اسلام کے لیے یہ مناسب نہیں ہے کہ اگر ان کے پاس قیدی آئیں..... آخر آیت تک، بعد میں ان کے لئے مال غنیمت کو حلال قرار دے دیا گیا۔

آئندہ سال جب غزوۂ احد ہوا تو غزوۂ بدر میں فدیہ لینے کے عوض مسلمانوں کے ستر آدمی شہید ہو گئے، اور صحابہ کرام رضی اللہ عنہم نبی علیہ السلام کو چھوڑ کر منتشر ہو گئے، نبی علیہ السلام کے دندان مبارک شہید ہو گئے، خود کی کڑی نبی علیہ السلام کے سر مبارک میں گھس گئی، نبی علیہ السلام کا روئے انور خون سے بھر گیا اور یہ آیت قرآنی نازل ہوئی کہ جب تم پر وہ مصیبت نازل ہوئی جو اس سے قبل تم مشرکین کو خود بھی پہنچا چکے تھے تو تم کہنے لگے کہ یہ کیسے ہو گیا؟ آپ فرما دیجئے کہ یہ تمہاری طرف سے ہی ہے، بے شک اللہ ہر چیز پر قادر ہے، مطلب یہ ہے کہ یہ شکست فدیہ لینے کی وجہ سے ہوئی۔

(۲۲۲) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَنْبَأَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي ثَوْرٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ لَمْ أَزَلْ حَرِيصًا عَلَى أَنْ أَسْأَلَ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ عَنِ الْمَرْأَتَيْنِ مِنْ أَزْوَاجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّتَيْنِ قَالَ اللَّهُ تَعَالَى إِنْ تَتُوبَا إِلَى اللَّهِ فَقَدْ صَغَتْ قُلُوبُكُمَا حَتَّى حَجَّ عُمَرُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ وَحَجَجْتُ مَعَهُ فَلَمَّا كُنَّا بِبَعْضِ الطَّرِيقِ عَدَلَ عُمَرُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ وَعَدَلْتُ مَعَهُ بِالْإِدَاوَةِ فَتَبَرَّزَ ثُمَّ أَتَانِي فَسَكَبْتُ عَلَى يَدَيْهِ فَتَوَضَّأَ فَقُلْتُ يَا أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ مَنِ الْمَرْأَتَانِ مِنْ أَزْوَاجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّتَانِ قَالَ اللَّهُ تَعَالَى إِنْ تَتُوبَا إِلَى اللَّهِ فَقَدْ صَغَتْ قُلُوبُكُمَا فَقَالَ عُمَرُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ وَاعَجَبًا لَكَ يَا ابْنَ عَبَّاسٍ قَالَ الزُّهْرِيُّ كَرِهَ وَاللَّهِ مَا سَأَلَهُ عَنْهُ وَلَمْ يَكْتُمْهُ عَنْهُ قَالَ هِيَ حَفْصَةُ وَعَائِشَةُ قَالَ ثُمَّ أَخَذَ يَسُوقُ الْحَدِيثَ قَالَ كُنَّا مَعْشَرَ قُرَيْشٍ قَوْمًا نَغْلِبُ النِّسَاءَ فَلَمَّا قَدِمْنَا الْمَدِينَةَ وَجَدْنَا قَوْمًا تَغْلِبُهُمْ نِسَاؤُهُمْ فَطَفِقَ نِسَاؤُنَا يَتَعَلَّمْنَ مِنْ نِسَائِهِمْ قَالَ وَكَانَ مَنْزِلِي فِي بَنِي أُمَيَّةَ بْنِ زَيْدٍ بِالْعَوَالِي قَالَ فَتَغَضَّبْتُ يَوْمًا عَلَى امْرَأَتِي فَإِذَا هِيَ تُرَاجِعُنِي فَأَنْكَرْتُ أَنْ تُرَاجِعَنِي فَقَالَتْ مَا تُنْكِرُ أَنْ أُرَاجِعَكَ فَوَاللَّهِ إِنَّ أَزْوَاجَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَيُرَاجِعْنَهُ وَتَهْجُرُهُ إِحْدَاهُنَّ الْيَوْمَ إِلَى اللَّيْلِ قَالَ فَانْطَلَقْتُ فَدَخَلْتُ عَلَى حَفْصَةَ فَقُلْتُ أَتُرَاجِعِينَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَتْ نَعَمْ قُلْتُ وَتَهْجُرُهُ إِحْدَاكُنَّ الْيَوْمَ إِلَى اللَّيْلِ قَالَتْ نَعَمْ قُلْتُ قَدْ خَابَ مَنْ فَعَلَ ذَلِكَ مِنْكُنَّ وَخَسِرَ أَفَتَأْمَنُ إِحْدَاكُنَّ أَنْ يَغْضَبَ اللَّهُ عَلَيْهَا لِغَضَبِ رَسُولِهِ فَإِذَا هِيَ قَدْ هَلَكَتْ لَا تُرَاجِعِي رَسُولَ اللَّهِ وَلَا تَسْأَلِيهِ شَيْئًا وَسَلِينِي مَا بَدَا لَكِ وَلَا يَغُرَّنَّكِ إِنْ كَانَتْ جَارَتُكِ هِيَ أَوْسَمَ وَأَحَبَّ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ مِنْكِ يُرِيدُ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَ وَكَانَ لِي جَارٌ مِنَ الْأَنْصَارِ وَكُنَّا

تَنَاوَبُ النُّزُولَ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَيَنْزِلُ يَوْمًا وَأَنْزِلُ يَوْمًا فَيَأْتِينِي بِخَبَرِ الْوَحْيِ وَغَيْرِهِ وَآتِيهِ بِمِثْلِ ذَلِكَ قَالَ وَكُنَّا نَتَحَدَّثُ أَنَّ غَسَّانَ تُنْعِلُ الْخَيْلَ لِتَغْزُونَا فَنَزَلَ صَاحِبِي يَوْمًا ثُمَّ أَتَانِي عِشَاءً فَضَرَبَ بَابِي ثُمَّ نَادَانِي فَخَرَجْتُ إِلَيْهِ فَقَالَ حَدَثَ أَمْرٌ عَظِيمٌ قُلْتُ وَمَاذَا أَجَاءَتْ غَسَّانُ قَالَ لَا بَلْ أَعْظَمُ مِنْ ذَلِكَ وَأَطْوَلُ طَلَّقَ الرَّسُولُ نِسَاءَهُ فَقُلْتُ قَدْ خَابَتْ حَفْصَةُ وَخَسِرَتْ قَدْ كُنْتُ أَظُنُّ هَذَا كَائِنًا حَتَّى إِذَا صَلَّيْتُ الصُّبْحَ شَدَدْتُ عَلَيَّ ثِيَابِي ثُمَّ نَزَلْتُ فَدَخَلْتُ عَلَى حَفْصَةَ وَهِيَ تَبْكِي فَقُلْتُ أَطَلَّقَكُنَّ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَتْ لَا أَدْرِي هُوَ هَذَا مُعْتَزِلٌ فِي هَذِهِ الْمَشْرُبَةِ فَأَتَيْتُ غُلَامًا لَهُ أَسْوَدَ فَقُلْتُ اسْتَأْذِنْ لِعُمَرَ فَدَخَلَ الْغُلَامُ ثُمَّ خَرَجَ إِلَيَّ فَقَالَ قَدْ ذَكَرْتُكَ لَهُ فَصَمَتَ فَانْطَلَقْتُ حَتَّى أَتَيْتُ الْمِنْبَرَ فَإِذَا عِنْدَهُ رَهْطٌ جُلُوسٌ يَبْكِي بَعْضُهُمْ فَجَلَسْتُ قَلِيلًا ثُمَّ غَلَبَنِي مَا أَجِدُ فَأَتَيْتُ الْغُلَامَ فَقُلْتُ اسْتَأْذِنْ لِعُمَرَ فَدَخَلَ الْغُلَامُ ثُمَّ خَرَجَ عَلَيَّ فَقَالَ قَدْ ذَكَرْتُكَ لَهُ فَصَمَتَ فَخَرَجْتُ فَجَلَسْتُ إِلَى الْمِنْبَرِ ثُمَّ غَلَبَنِي مَا أَجِدُ فَأَتَيْتُ الْغُلَامَ فَقُلْتُ اسْتَأْذِنْ لِعُمَرَ فَدَخَلَ ثُمَّ خَرَجَ إِلَيَّ فَقَالَ قَدْ ذَكَرْتُكَ لَهُ فَصَمَتَ فَوَلَّيْتُ مُدْبِرًا فَإِذَا الْغُلَامُ يَدْعُونِي فَقَالَ ادْخُلْ فَقَدْ أَذِنَ لَكَ فَدَخَلْتُ فَسَلَّمْتُ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَإِذَا هُوَ مُتَّكِئٌ عَلَى رَمْلِ حَصِيرٍ ح و حَدَّثَنَاه يَعْقُوبُ فِي حَدِيثِ صَالِحٍ قَالَ رُمَالِ حَصِيرٍ قَدْ أَثَّرَ فِي جَنْبِهِ فَقُلْتُ أَطَلَّقْتَ يَا رَسُولَ اللَّهِ نِسَاءَكَ فَرَفَعَ رَأْسَهُ إِلَيَّ وَقَالَ لَا فَقُلْتُ اللَّهُ أَكْبَرُ لَوْ رَأَيْتَنَا يَا رَسُولَ اللَّهِ وَكُنَّا مَعْشَرَ قُرَيْشٍ قَوْمًا نَغْلِبُ النِّسَاءَ فَلَمَّا قَدِمْنَا الْمَدِينَةَ وَجَدْنَا قَوْمًا تَغْلِبُهُمْ نِسَاؤُهُمْ فَطَفِقَ نِسَاؤُنَا يَتَعَلَّمْنَ مِنْ نِسَائِهِمْ فَتَغَضَّبْتُ عَلَى امْرَأَتِي يَوْمًا فَإِذَا هِيَ تُرَاجِعُنِي فَأَنْكَرْتُ أَنْ تُرَاجِعَنِي فَقَالَتْ مَا تُنْكِرُ أَنْ أُرَاجِعَكَ فَوَاللَّهِ إِنَّ أَزْوَاجَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَيُرَاجِعْنَهُ وَتَهْجُرُهُ إِحْدَاهُنَّ الْيَوْمَ إِلَى اللَّيْلِ فَقُلْتُ قَدْ خَابَ مَنْ فَعَلَ ذَلِكَ مِنْهُنَّ وَخَسِرَ أَفَتَأْمَنُ إِحْدَاهُنَّ أَنْ يَغْضَبَ اللَّهُ عَلَيْهَا لِغَضَبِ رَسُولِهِ فَإِذَا هِيَ قَدْ هَلَكَتْ فَتَبَسَّمَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ فَدَخَلْتُ عَلَى حَفْصَةَ فَقُلْتُ لَا يَغُرَّكِ إِنْ كَانَتْ جَارَتُكِ هِيَ أَوْسَمَ وَأَحَبَّ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْكِ فَتَبَسَّمَ أُخْرَى فَقُلْتُ أَسْتَأْنِسُ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ نَعَمْ فَجَلَسْتُ فَرَفَعْتُ رَأْسِي فِي الْبَيْتِ فَوَاللَّهِ مَا رَأَيْتُ فِيهِ شَيْئًا يَرُدُّ الْبَصَرَ إِلَّا أَهَبَةً ثَلَاثَةً فَقُلْتُ ادْعُ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَنْ يُوَسِّعَ عَلَى أُمَّتِكَ فَقَدْ وُسِّعَ عَلَى فَارِسَ وَالرُّومِ وَهُمْ لَا يَعْبُدُونَ اللَّهَ فَاسْتَوَى جَالِسًا ثُمَّ قَالَ أَفِي شَكٍّ أَنْتَ يَا ابْنَ الْخَطَّابِ أُولَئِكَ قَوْمٌ عُجِّلَتْ لَهُمْ طَيِّبَاتُهُمْ فِي الْحَيَاةِ الدُّنْيَا فَقُلْتُ اسْتَغْفِرْ لِي يَا رَسُولَ اللَّهِ وَكَانَ أَقْسَمَ أَنْ لَا يَدْخُلَ عَلَيْهِنَّ شَهْرًا مِنْ شِدَّةِ مَوْجِدَتِهِ عَلَيْهِنَّ حَتَّى عَاتَبَهُ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ [صححه البخاري (٨٩)، ومسلم (١٤٧٩)، وابن خزيمة (١٩٢١ و ٢١٧٨)، وابن حبان (٤٢٦٨)]

[انظر: ٣٣٩]

(۲۲۲) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ مجھے اس بات کی بڑی آرزو تھی کہ حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ سے نبی علیہ السلام کی ان دو ازواج مطہرات کے بارے سوال کروں جن کے متعلق اللہ تعالیٰ نے یہ فرمایا تھا کہ "اگر تم دونوں توبہ کرلو تو اچھا ہے کیونکہ تمہارے دل ٹیڑھے ہو چکے ہیں" لیکن ہمت نہیں ہوتی تھی، حتیٰ کہ ایک مرتبہ حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ حج کے لئے تشریف لے گئے، میں بھی ان کے ساتھ تھا، راستے میں حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ لوگوں سے ہٹ کر چلنے لگے، میں بھی پانی کا برتن لے کر ان کے پیچھے چلا گیا، انہوں نے اپنی طبعی ضرورت پوری کی اور جب واپس آئے تو میں نے ان کے ہاتھوں پر پانی ڈالا اور حضرت فاروق اعظم رضی اللہ عنہ وضو کرنے لگے۔

اس دوران مجھے موقع مناسب معلوم ہوا، اس لئے میں نے پوچھ ہی لیا کہ امیر المؤمنین! نبی علیہ السلام کی ازواج مطہرات میں سے وہ دو عورتیں کون تھیں جن کے بارے اللہ نے یہ فرمایا ہے کہ اگر تم توبہ کرلو تو اچھا ہے، حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا ابن عباس! حیرانگی کی بات ہے کہ تمہیں یہ بات معلوم نہیں، وہ دونوں عائشہ اور حفصہ تھیں، اس کے بعد حضرت فاروق اعظم رضی اللہ عنہ نے حدیث سنانا شروع کی اور فرمایا کہ ہم قریش کے لوگ اپنی عورتوں پر غالب رہا کرتے تھے، لیکن جب ہم مدینہ منورہ میں آئے تو یہاں کی عورتیں، مردوں پر غالب نظر آئیں، ان کی دیکھا دیکھی ہماری عورتوں نے بھی ان سے یہ طور طریقے سیکھنا شروع کر دیئے۔

میرا گھر اس وقت عوالی میں بنو امیہ بن زید کے پاس تھا، ایک دن میں نے اپنی بیوی پر غصہ کا اظہار کسی وجہ سے کیا تو وہ الٹا مجھے جواب دینے لگی، مجھے بڑا تعجب ہوا، وہ کہنے لگی کہ میرے جواب دینے پر تو آپ کو تعجب ہو رہا ہے بخدا! نبی علیہ السلام کی ازواج مطہرات بھی انہیں جواب دیتی ہیں بلکہ بعض اوقات تو ان میں سے کوئی سارا دن تک نبی علیہ السلام سے بات ہی نہیں کرتی۔

یہ سنتے ہی میں اپنی بیٹی حفصہ کے پاس پہنچا اور ان سے کہا کہ کیا تم نبی علیہ السلام کے ساتھ تکرار کرتی ہو؟ انہوں نے اقرار کیا، پھر میں نے پوچھا کہ کیا تم میں سے کوئی سارا دن تک نبی علیہ السلام سے بات ہی نہیں کرتی؟ انہوں نے پھر اقرار کیا، میں نے کہا کہ تم میں سے جو یہ کرتا ہے وہ بڑے نقصان اور خسارے میں ہے، کیا تم لوگ اس بات پر مطمئن ہو کہ اپنے پیغمبر کو ناراض دیکھ کر تم میں سے کسی پر اللہ کا غضب نازل ہو اور وہ ہلاک ہو جائے؟ خبردار! تم آئندہ نبی علیہ السلام سے کسی بات پر تکرار کرنا اور نہ ان سے کسی چیز کا مطالبہ کرنا، جس چیز کی ضرورت ہو مجھے بتا دینا، اور اپنی سہیلی یعنی حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کو نبی علیہ السلام کی زیادہ چہیتی اور لاڈلی سمجھ کر کہیں تم دھوکہ میں نہ رہنا۔

میرا ایک انصاری پڑوسی تھا، ہم دونوں نے باری مقرر کر رکھی تھی، ایک دن وہ نبی علیہ السلام کی خدمت میں حاضر ہوتا اور ایک دن میں، وہ اپنے دن کی خبریں اور وحی مجھے سنا دیتا اور میں اپنی باری کی خبریں اور وحی اسے سنا دیتا، اس زمانے میں ہم لوگ آپس میں یہ گفتگو بھی کرتے رہتے تھے کہ بنو غسان کے لوگ ہم سے مقابلے کے لئے اپنے گھوڑوں کے نعل ٹھونک رہے ہیں۔

اس تناظر میں میرا پڑوسی ایک دن عشاء کے وقت میرے گھر آیا اور زور زور سے دروازہ بجایا، پھر مجھے آوازیں دینے لگا، میں جب باہر نکل کر آیا تو وہ کہنے لگا کہ آج تو ایک بڑا اہم واقعہ پیش آیا ہے، میں نے پوچھا کہ کیا بنو غسان نے حملہ کر دیا؟

اس نے کہا نہیں! اس سے بھی زیادہ اہم واقعہ پیش آیا ہے، نبی علیہ السلام نے اپنی ازواج مطہرات کو طلاق دے دی ہے، میں نے یہ سنتے ہی کہا کہ حفصہ خسارے میں رہ گئی، مجھے پتہ تھا کہ یہ ہو کر رہے گا۔

خیر! فجر کی نماز پڑھ کر میں نے اپنے کپڑے پہنے اور سیدھا حفصہ کے پاس پہنچا، وہ رو رہی تھیں، میں نے ان سے پوچھا کیا نبی علیہ السلام نے تمہیں طلاق دے دی ہے؟ انہوں نے کہا مجھے کچھ خبر نہیں، وہ اس بالا خانے میں اکیلے رہ رہے ہیں، میں وہاں پہنچا تو نبی علیہ السلام کا ایک سیاہ فام غلام ملا، میں نے کہا کہ میرے لیے اندر داخل ہونے کی اجازت لے کر آؤ، وہ گیا اور تھوڑی دیر بعد آ کر کہنے لگا کہ میں نے نبی علیہ السلام سے آپ کا ذکر کر دیا تھا لیکن نبی علیہ السلام خاموش رہے۔

میں وہاں سے آ کر منبر کے قریب پہنچا تو وہاں بھی بہت سے لوگوں کو بیٹھے ہوئے روتا ہوا پایا، میں بھی تھوڑی دیر کے لیے وہاں بیٹھ گیا، لیکن پھر بے چینی مجھ پر غالب آ گئی اور میں نے دوبارہ اس غلام سے جا کر کہا کہ میرے لیے اجازت لے کر آؤ، وہ گیا اور تھوڑی دیر بعد ہی آ کر کہنے لگا کہ میں نے نبی علیہ السلام سے آپ کا ذکر کیا لیکن نبی علیہ السلام خاموش رہے، تین مرتبہ اسی طرح ہونے کے بعد جب میں واپس جانے لگا تو غلام نے مجھے آواز دی کہ آیئے، آپ کو اجازت مل گئی ہے۔

میں نے اندر داخل ہو کر نبی علیہ السلام کو سلام کیا، دیکھا کہ نبی علیہ السلام ایک چٹائی سے ٹیک لگائے بیٹھے ہیں جس کے نشانات آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے پہلوئے مبارک پر نظر آ رہے ہیں، میں نے عرض کیا یا رسول اللہ! کیا آپ نے اپنی ازواج مطہرات کو طلاق دے دی؟ نبی علیہ السلام نے سر اٹھا کر میری طرف دیکھا اور فرمایا نہیں! میں نے اللہ اکبر کا نعرہ بلند کیا، اور عرض کیا یا رسول اللہ! ذرا دیکھئے تو سہی، ہم قریشی لوگ اپنی عورتوں پر غالب رہتے تھے، جب مدینہ منورہ پہنچے تو یہاں ایسے لوگوں سے پالا پڑا جن پر ان کی عورتیں غالب رہتی ہیں، ہماری عورتوں نے بھی ان کی دیکھا دیکھی ان کے طور طریقے سیکھنا شروع کر دیئے، چنانچہ ایک دن میں اپنی بیوی سے کسی بات پر ناراض ہوا تو وہ الٹا مجھے جواب دینے لگی، مجھے تعجب ہوا تو وہ کہنے لگی کہ آپ کو میرے جواب دینے پر تعجب ہو رہا ہے، بخدا! نبی علیہ السلام کی بیویاں بھی انہیں جواب دیتی ہیں اور سارا سارا دن تک ان سے بات نہیں کرتیں۔

میں نے کہا کہ جو ایسا کرتی ہے وہ نقصان اور خسارے میں ہے، کیا وہ اس بات سے مطمئن رہتی ہیں کہ اگر اپنے پیغمبر کی ناراضگی پر اللہ کا غضب ان پر نازل ہوا تو وہ ہلاک نہیں ہوں گی؟ یہ سن کر نبی علیہ السلام مسکرائے، میں نے مزید عرض کیا یا رسول اللہ! اس کے بعد میں حفصہ کے پاس آیا اور اس سے کہا کہ تو اس بات سے دھوکہ میں نہ رہ کہ تیری سہیلی نبی علیہ السلام کی زیادہ چہیتی اور لاڈلی ہے، یہ سن کر نبی علیہ السلام دوبارہ مسکرائے۔

پھر میں نے عرض کیا یا رسول اللہ! کیا میں بے تکلف ہو سکتا ہوں؟ نبی علیہ السلام نے اجازت دے دی، چنانچہ میں نے سر اٹھا کر نبی علیہ السلام کے کاشانۂ اقدس کا جائزہ لینا شروع کر دیا، اللہ کی قسم! مجھے وہاں کوئی ایسی چیز نظر نہیں آئی جس کی طرف بار بار نظریں اٹھیں، سوائے تین کچی کھالوں کے، میں نے یہ دیکھ کر عرض کیا یا رسول اللہ! اللہ سے دعاء کیجئے کہ آپ کی امت پر وسعت اور کشادگی فرمائے، فارس اور روم' جو اللہ کی عبادت نہیں کرتے' ان پر تو بڑی فراخی کی گئی ہے، نبی علیہ السلام یہ سن کر سیدھے

ہو کر بیٹھ گئے اور فرمایا ابن خطاب! کیا تم اب تک شک میں مبتلا ہو؟ ان لوگوں کو دنیا میں یہ ساری چیزیں دے دی گئی ہیں، میں نے عرض کیا کہ یا رسول اللہ! میرے لیے بخشش کی دعاء فرما دیجئے، نبی علیہ السلام نے اصل میں یہ قسم کھائی تھی کہ ایک مہینے تک اپنی ازواج مطہرات کے پاس نہیں جائیں گے کیونکہ نبی علیہ السلام کو ان پر سخت غصہ اور غم تھا، تاآنکہ اللہ تعالیٰ نے نبی علیہ السلام پر اس سلسلے میں وحی نازل فرما دی۔

(۲۲۳) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنِي يُونُسُ بْنُ سُلَيْمٍ قَالَ أَمْلَى عَلَيَّ يُونُسُ بْنُ يَزِيدَ الْأَيْلِيُّ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَبْدٍ الْقَارِيِّ سَمِعْتُ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ يَقُولُ كَانَ إِذَا نَزَلَ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْوَحْيُ يُسْمَعُ عِنْدَ وَجْهِهِ دَوِيٌّ كَدَوِيِّ النَّحْلِ فَمَكَثْنَا سَاعَةً فَاسْتَقْبَلَ الْقِبْلَةَ وَرَفَعَ يَدَيْهِ فَقَالَ اللَّهُمَّ زِدْنَا وَلَا تَنْقُصْنَا وَأَكْرِمْنَا وَلَا تُهِنَّا وَأَعْطِنَا وَلَا تَحْرِمْنَا وَآثِرْنَا وَلَا تُؤْثِرْ عَلَيْنَا وَارْضَ عَنَّا وَأَرْضِنَا ثُمَّ قَالَ لَقَدْ أُنْزِلَتْ عَلَيَّ عَشْرُ آيَاتٍ مَنْ أَقَامَهُنَّ دَخَلَ الْجَنَّةَ ثُمَّ قَرَأَ عَلَيْنَا قَدْ أَفْلَحَ الْمُؤْمِنُونَ حَتَّى خَتَمَ الْعَشْرَ آيَاتٍ [صححه الحاكم (۲/۳۹۲) وقال النسائي: هذا حديث منكر قال الألباني: ضعيف (الترمذي: ۳۱۷۳)]

(۲۲۳) حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام پر جب نزول وحی ہوتا تو آپ کے روئے انور کے قریب سے شہد کی مکھیوں کی بھنبھناہٹ کی سی آواز سنائی دیتی تھی، ایک مرتبہ ایسا ہوا تو ہم کچھ دیر کے لئے رک گئے، نبی علیہ السلام نے قبلہ رخ ہو کر اپنے ہاتھ پھیلائے اور یہ دعاء فرمائی کہ اے اللہ! ہمیں زیادہ عطاء فرما، کمی نہ فرما، ہمیں معزز فرما، ذلیل نہ فرما، ہمیں عطاء فرما، محروم نہ فرما، ہمیں ترجیح دے، دوسروں کو ہم پر ترجیح نہ دے، ہم سے راضی ہو جا اور ہمیں راضی کر دے، اس کے بعد فرمایا کہ مجھ پر ابھی ابھی دس ایسی آیتیں نازل ہوئی ہیں کہ اگر ان کی پابندی کوئی شخص کر لے، وہ جنت میں داخل ہوگا، پھر نبی علیہ السلام نے سورۃ المومنون کی ابتدائی دس آیات کی تلاوت فرمائی۔

(۲۲۴) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَنْبَأَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ أَبِي عُبَيْدٍ مَوْلَى عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَوْفٍ أَنَّهُ شَهِدَ الْعِيدَ مَعَ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَصَلَّى قَبْلَ أَنْ يَخْطُبَ بِلَا أَذَانٍ وَلَا إِقَامَةٍ ثُمَّ خَطَبَ فَقَالَ يَا أَيُّهَا النَّاسُ إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْ صِيَامِ هَذَيْنِ الْيَوْمَيْنِ أَمَّا أَحَدُهُمَا فَيَوْمُ فِطْرِكُمْ مِنْ صِيَامِكُمْ وَعِيدُكُمْ وَأَمَّا الْآخَرُ فَيَوْمٌ تَأْكُلُونَ فِيهِ مِنْ نُسُكِكُمْ [راجع: ۱۶۳]

(۲۲۴) ابو عبید کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ میں عید کے موقع پر حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ کی خدمت میں حاضر ہوا، انہوں نے خطبہ سے پہلے بغیر اذان اور اقامت کے نماز پڑھائی، پھر خطبہ دیتے ہوئے فرمایا لوگو! نبی علیہ السلام نے ان دونوں کے روزے سے منع فرمایا ہے، عید الفطر کے دن تو اس لیے کہ اس دن تمہارے روزے ختم ہوتے ہیں اور عید الاضحیٰ کے دن اس لئے کہ تم اپنی قربانی کے جانور کا گوشت کھا سکو۔

(۲۲۵) حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ حَدَّثَنَا أَبِي عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا الزُّهْرِيُّ عَنْ سَعْدِ بْنِ أَبِي عُبَيْدٍ مَوْلَى عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَزْهَرَ قَالَ شَهِدْتُ الْعِيدَ مَعَ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَذَكَرَ الْحَدِيثَ [قال شعيب: إسناده حسن] [راجع: ۱۶۳]

(۲۲۵) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی نقل کی گئی ہے۔

(۲۲۶) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَبَّلَ الْحَجَرَ ثُمَّ قَالَ قَدْ عَلِمْتُ أَنَّكَ حَجَرٌ وَلَوْلَا أَنِّي رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَبَّلَكَ مَا قَبَّلْتُكَ [صححه مسلم (۱۲۷۰)، وابن خزيمة (۲۷۱۱)، وابن حبان (۳۸۲۱) قال شعيب: صحيح لغيره]

(۲۲۶) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے ایک مرتبہ حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ نے حجر اسود کو بوسہ دیا اور اس سے مخاطب ہو کر فرمایا میں جانتا ہوں کہ تو ایک پتھر ہے اگر میں نے نبی علیہ السلام کو تیرا بوسہ لیتے ہوئے نہ دیکھا ہوتا تو میں تجھے کبھی بوسہ نہ دیتا۔

(۲۲۷) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ أَخْبَرَنِي سَيَّارٌ عَنْ أَبِي وَائِلٍ أَنَّ رَجُلًا كَانَ نَصْرَانِيًّا يُقَالُ لَهُ الصُّبَيُّ بْنُ مَعْبَدٍ أَسْلَمَ فَأَرَادَ الْجِهَادَ فَقِيلَ لَهُ ابْدَأْ بِالْحَجِّ فَأَتَى الْأَشْعَرِيَّ فَأَمَرَهُ أَنْ يُهِلَّ بِالْحَجِّ وَالْعُمْرَةِ جَمِيعًا فَفَعَلَ فَبَيْنَمَا هُوَ يُلَبِّي إِذْ مَرَّ يَزِيدُ بْنُ صُوحَانَ وَسَلْمَانُ بْنُ رَبِيعَةَ فَقَالَ أَحَدُهُمَا لِصَاحِبِهِ لَهَذَا أَضَلُّ مِنْ بَعِيرِ أَهْلِهِ فَسَمِعَهَا الصُّبَيُّ فَكَبُرَ ذَلِكَ عَلَيْهِ فَلَمَّا قَدِمَ أَتَى عُمَرَ فَذَكَرَ ذَلِكَ لَهُ فَقَالَ لَهُ عُمَرُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ هُدِيتَ لِسُنَّةِ نَبِيِّكَ قَالَ وَسَمِعْتُهُ مَرَّةً أُخْرَى يَقُولُ وُفِّقْتَ لِسُنَّةِ نَبِيِّكَ [راجع: ۸۳]

(۲۲۷) حضرت ابو وائل کہتے ہیں کہ صبی بن معبد ایک عیسائی آدمی تھے جنہوں نے اسلام قبول کر لیا، انہوں نے جہاد کا ارادہ کر لیا، اسی اثناء میں کسی نے کہا آپ پہلے حج کر لیں، پھر جہاد میں شرکت کریں۔

چنانچہ وہ اشعری کے پاس آئے، انہوں نے صبی کو حج اور عمرہ دونوں کا اکٹھا احرام باندھ لینے کا حکم دیا، انہوں نے ایسا ہی کیا، وہ یہ تلبیہ پڑھتے ہوئے، زید بن صوحان اور سلمان بن ربیعہ کے پاس سے گذرے تو ان میں سے ایک نے دوسرے سے کہا کہ یہ شخص اپنے اونٹ سے بھی زیادہ گمراہ ہے، صبی نے یہ بات سن لی اور ان پر بہت بوجھ بنی، جب وہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ کی خدمت میں حاضر ہوئے تو زید اور سلمان نے جو کہا تھا، اس کے متعلق ان کی خدمت میں عرض کیا، حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ نے ان سے فرمایا کہ آپ کو اپنے پیغمبر کی سنت پر رہنمائی نصیب ہو گئی۔

(۲۲۸) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ عَلْقَمَةَ عَنْ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَسْمُرُ عِنْدَ أَبِي بَكْرٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ اللَّيْلَةَ كَذَاكَ فِي الْأَمْرِ مِنْ أَمْرِ الْمُسْلِمِينَ وَأَنَا مَعَهُ [راجع: ۱۷۵]

(۲۲۸) حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ معمول مبارک تھا کہ روزانہ رات کو حضرت صدیق اکبر رضی اللہ عنہ

کے پاس مسلمانوں کے معاملات میں مشورے کے لئے تشریف لے جاتے تھے، ایک مرتبہ میں بھی اس موقع پر موجود تھا۔

(٢٢٩) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ حَدَّثَنَا عَاصِمٌ الْأَحْوَلُ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ سَرْجِسَ قَالَ رَأَيْتُ الْأُصَيْلِعَ يَعْنِي عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ يُقَبِّلُ الْحَجَرَ وَيَقُولُ إِنِّي لَأُقَبِّلُكَ وَأَعْلَمُ أَنَّكَ حَجَرٌ لَا تَنْفَعُ وَلَا تَضُرُّ وَلَوْلَا أَنِّي رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُقَبِّلُكَ لَمْ أُقَبِّلْكَ [صححه مسلم (١٢٧٠)]. [انظر: ٣٦١]

(٢٢٩) عبداللہ بن سرجس کہتے ہیں کہ میں نے ایک مرتبہ حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ کو دیکھا کہ وہ حجر اسود کو بوسہ دے رہے ہیں اور اس سے مخاطب ہو کر فرما رہے ہیں، میں جانتا ہوں کہ تو ایک پتھر ہے، کسی کو نفع پہنچا سکتا ہے اور نہ نقصان، لیکن میں تجھے پھر بھی بوسہ دے رہا ہوں، اگر میں نے نبی علیہ السلام کو تیرا بوسہ لیتے ہوئے نہ دیکھا ہوتا تو میں تجھے کبھی بوسہ نہ دیتا۔

(٢٣٠) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ عَنْ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَيَرْقُدُ أَحَدُنَا وَهُوَ جُنُبٌ قَالَ نَعَمْ إِذَا تَوَضَّأَ [راجع: ٩٤]

(٢٣٠) حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے نبی علیہ السلام سے پوچھا اگر کوئی آدمی اختیاری طور پر ناپاک ہو جائے تو کیا اسی حال میں سو سکتا ہے؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا ہاں! وضو کر لے اور سو جائے۔

(٢٣١) حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ أَخْبَرَنَا هِشَامٌ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَاصِمٍ عَنْ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا أَقْبَلَ اللَّيْلُ وَأَدْبَرَ النَّهَارُ وَغَابَتْ الشَّمْسُ فَقَدْ أَفْطَرْتَ [راجع: ١٩٢]

(٢٣١) حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا جب رات آ جائے اور دن چلا جائے اور سورج غروب ہو جائے تو تمہیں روزہ افطار کر لینا چاہیے، (مشرق اور مغرب مراد ہے۔)

(٢٣٢) حَدَّثَنَا أَبُو كَامِلٍ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعْدٍ حَدَّثَنَا ابْنُ شِهَابٍ ح و حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَنْبَأَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ الْمَعْنَى عَنْ أَبِي الطُّفَيْلِ عَامِرِ بْنِ وَاثِلَةَ أَنَّ نَافِعَ بْنَ عَبْدِ الْحَارِثِ لَقِيَ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ بِعُسْفَانَ وَكَانَ عُمَرُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ اسْتَعْمَلَهُ عَلَى مَكَّةَ فَقَالَ لَهُ عُمَرُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ مَنْ اسْتَخْلَفْتَ عَلَى أَهْلِ الْوَادِي قَالَ اسْتَخْلَفْتُ عَلَيْهِمْ ابْنَ أَبْزَى قَالَ وَمَا ابْنُ أَبْزَى فَقَالَ رَجُلٌ مِنْ مَوَالِينَا فَقَالَ عُمَرُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ اسْتَخْلَفْتَ عَلَيْهِمْ مَوْلًى فَقَالَ إِنَّهُ قَارِئٌ لِكِتَابِ اللَّهِ عَالِمٌ بِالْفَرَائِضِ قَاضٍ فَقَالَ عُمَرُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَمَا إِنَّ نَبِيَّكُمْ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدْ قَالَ إِنَّ اللَّهَ يَرْفَعُ بِهَذَا الْكِتَابِ أَقْوَامًا وَيَضَعُ بِهِ آخَرِينَ [قال شعيب: إسناداه صحيحان]

(٢٣٢) حضرت عامر بن واثلہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ "عسفان" نامی جگہ میں نافع بن عبدالحارث کی حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ سے ملاقات ہوئی، حضرت فاروق اعظم رضی اللہ عنہ نے انہیں مکہ مکرمہ کا گورنر بنا رکھا تھا، حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے ان سے پوچھا کہ تم نے اپنے پیچھے اپنا نائب کسے بنایا؟ انہوں نے کہا عبدالرحمن بن ابزیٰ کو، حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے پوچھا ابن ابزیٰ کون ہے؟

عرض کیا ہمارے موالی میں سے ہے، حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ تم ایک غلام کو اپنا نائب بنا آئے؟ عرض کیا کہ وہ قرآن کریم کا قاری ہے، علم فرائض و وراثت کو جانتا ہے اور فیصلہ کرنے کی صلاحیت رکھتا ہے، حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ تمہارے پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم اس کے متعلق فرما گئے ہیں کہ بیشک اللہ اس کتاب کے ذریعے بہت سے لوگوں کو عزتیں عطاء فرمائے گا اور بہت سے لوگوں کو نیچے کر دے گا۔

(۲۳۳) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ فُضَيْلٍ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ سُمَيْعٍ عَنْ مُسْلِمٍ الْبَطِينِ عَنْ أَبِي الْبَخْتَرِيِّ قَالَ قَالَ عُمَرُ لِأَبِي عُبَيْدَةَ بْنِ الْجَرَّاحِ ابْسُطْ يَدَكَ حَتَّى أُبَايِعَكَ فَإِنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ أَنْتَ أَمِينُ هَذِهِ الْأُمَّةِ فَقَالَ أَبُو عُبَيْدَةَ مَا كُنْتُ لِأَتَقَدَّمَ بَيْنَ يَدَيْ رَجُلٍ أَمَرَهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يَؤُمَّنَا فَأَمَّنَا حَتَّى مَاتَ [إسناده ضعيف]

(۲۳۳) ابوالبختری کہتے ہیں کہ حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ نے ایک مرتبہ حضرت ابوعبیدہ بن الجراح رضی اللہ عنہ سے فرمایا اپنا ہاتھ پھیلائیے تاکہ میں آپ کے ہاتھ پر بیعت کروں، کیونکہ میں نے نبی علیہ السلام کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ آپ اس امت کے امین ہیں، انہوں نے فرمایا میں اس شخص سے آگے نہیں بڑھ سکتا جسے نبی علیہ السلام نے ہماری امامت کا حکم دیا ہو اور وہ نبی علیہ السلام کے وصال تک ہماری امامت کرتے رہے ہوں۔

(۲۳۴) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَنْبَأَنَا سُفْيَانُ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ شَقِيقِ بْنِ سَلَمَةَ عَنْ سَلْمَانَ بْنِ رَبِيعَةَ عَنْ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَسَمَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قِسْمَةً فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ لَغَيْرُ هَؤُلَاءِ أَحَقُّ مِنْهُمْ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّهُمْ خَيَّرُونِي بَيْنَ أَنْ يَسْأَلُونِي بِالْفُحْشِ أَوْ يُبَخِّلُونِي فَلَسْتُ بِبَاخِلٍ [راجع: ۱۲۷]

(۲۳۴) حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کچھ چیزیں تقسیم فرمائیں، میں نے عرض کیا یا رسول اللہ! اس کے زیادہ حقدار تو ان لوگوں کو چھوڑ کر دوسرے لوگ تھے، نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا انہوں نے مجھ سے غیر مناسب طریقے سے سوال کرنے یا مجھے بخیل قرار دینے میں مجھے اختیار دے دیا ہے، حالانکہ میں بخیل نہیں ہوں۔

فائدہ: مطلب یہ ہے کہ اگر میں نے اہل صفہ کو کچھ نہیں دیا تو اپنے پاس کچھ بچا کر نہیں رکھا اور اگر دوسروں کو دیا ہے تو ان کی ضروریات کو سامنے رکھ کر دیا۔

(۲۳۵) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَنْبَأَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ سَأَلَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هَلْ يَنَامُ أَحَدُنَا وَهُوَ جُنُبٌ قَالَ نَعَمْ وَيَتَوَضَّأُ وُضُوءَهُ لِلصَّلَاةِ [راجع: ۹۴، وسيأتي في مسند ابن عمر: ۴۹۲۹]

(۲۳۵) حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ انہوں نے نبی علیہ السلام سے پوچھا اگر کوئی آدمی اختیاری طور پر ناپاک ہو جائے تو

کیا اسی حال میں سو سکتا ہے؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا ہاں! نماز والا وضو کر لے اور سو جائے۔

(۲۳۶) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَنْبَأَنَا مَعْمَرٌ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ سَأَلَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِثْلَهُ [راجع: ٩٤]

(۲۳۶) گذشتہ روایت ایک دوسری سند سے بھی مذکور ہے جو عبارت میں گذر چکی۔

(۲۳۷) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَنْبَأَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ عَنْ نَافِعٍ قَالَ رَأَى ابْنُ عُمَرَ سَعْدَ بْنَ مَالِكٍ يَمْسَحُ عَلَى خُفَّيْهِ فَقَالَ ابْنُ عُمَرَ وَإِنَّكُمْ لَتَفْعَلُونَ هَذَا فَقَالَ سَعْدٌ نَعَمْ فَاجْتَمَعَا عِنْدَ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَقَالَ سَعْدٌ يَا أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ أَفْتِ ابْنَ أَخِي فِي الْمَسْحِ عَلَى الْخُفَّيْنِ فَقَالَ عُمَرُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ كُنَّا وَنَحْنُ مَعَ نَبِيِّنَا صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَمْسَحُ عَلَى خِفَافِنَا فَقَالَ ابْنُ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ وَإِنْ جَاءَ مِنْ الْغَائِطِ وَالْبَوْلِ فَقَالَ عُمَرُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ نَعَمْ وَإِنْ جَاءَ مِنْ الْغَائِطِ وَالْبَوْلِ قَالَ نَافِعٌ فَكَانَ ابْنُ عُمَرَ بَعْدَ ذَلِكَ يَمْسَحُ عَلَيْهِمَا مَا لَمْ يَخْلَعْهُمَا وَمَا يُوَقِّتُ لِذَلِكَ وَقْتًا فَحَدَّثْتُ بِهِ مَعْمَرًا فَقَالَ حَدَّثَنِيهِ أَيُّوبُ عَنْ نَافِعٍ مِثْلَهُ [قال الألباني: صحيح (ابن ماجة: ٥٤٦)، وابن خزيمة: ١٨٤)] [راجع: ٨٧]

(۲۳۷) ایک مرتبہ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ نے حضرت سعد بن مالک رضی اللہ عنہ کو موزوں پر مسح کرتے ہوئے دیکھا تو پوچھا کہ آپ یہ بھی کرتے ہیں؟ انہوں نے کہا ہاں! پھر وہ دونوں حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے پاس اکٹھے ہوئے تو حضرت سعد رضی اللہ عنہ نے کہا امیر المومنین! ذرا ہمارے بھتیجے کو موزوں پر مسح کا مسئلہ بتا دیجئے، حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ ہم ماضی میں نبی علیہ السلام کے ساتھ اور اب بھی موزوں پر مسح کرتے ہیں، حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ نے پوچھا کہ اگرچہ کوئی شخص پاخانہ یا پیشاب ہی کر کے آیا ہو؟ فرمایا ہاں! اگرچہ وہ پاخانہ یا پیشاب ہی کر کے آیا ہو، نافع کہتے ہیں کہ اس کے بعد حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ بھی موزوں پر مسح کرنے لگے اور اس وقت تک مسح کرتے رہے جب تک موزے اتار نہ لیتے اور اس کے لیے کسی وقت کی تعیین نہیں فرماتے تھے۔

(۲۳۸) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَنْبَأَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ أَخْبَرَنِي مَالِكُ بْنُ أَوْسِ بْنِ الْحَدَثَانِ قَالَ صَرَفْتُ عِنْدَ طَلْحَةَ بْنِ عُبَيْدِ اللَّهِ وَرِقًا بِذَهَبٍ فَقَالَ أَنْظِرْنِي حَتَّى يَأْتِيَنَا خَازِنُنَا مِنْ الْغَابَةِ قَالَ فَسَمِعَهَا عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَقَالَ لَا وَاللَّهِ لَا تُفَارِقُهُ حَتَّى تَسْتَوْفِيَ مِنْهُ صَرْفَهُ فَإِنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ الذَّهَبُ بِالْوَرِقِ رِبًا إِلَّا هَاءَ وَهَاءَ [راجع: ١٦٢]

(۲۳۸) حضرت مالک بن اوس بن الحدثان کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ میں نے حضرت طلحہ رضی اللہ عنہ سے سونے کے بدلے چاندی کا معاملہ طے کیا، حضرت طلحہ رضی اللہ عنہ کہنے لگے کہ ذرا رکیے، ہمارا خازن "غابہ" سے آتا ہی ہوگا، یہ سن کر حضرت فاروق اعظم رضی اللہ عنہ نے فرمایا نہیں! تم اس وقت تک ان سے جدا نہ ہونا جب تک کہ ان سے اپنی چیز وصول نہ کر لو، کیونکہ میں نے نبی علیہ السلام کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ سونے کی چاندی کے بدلے خرید و فروخت سود ہے الا یہ کہ معاملہ نقد ہے۔

(۲۳۹) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُتْبَةَ قَالَ لَمَّا ارْتَدَّ أَهْلُ الرِّدَّةِ فِي زَمَانِ أَبِي بَكْرٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ عُمَرُ كَيْفَ تُقَاتِلُ النَّاسَ يَا أَبَا بَكْرٍ وَقَدْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أُمِرْتُ أَنْ أُقَاتِلَ النَّاسَ حَتَّى يَقُولُوا لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ فَإِذَا قَالُوا لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ عَصَمُوا مِنِّي دِمَائَهُمْ وَأَمْوَالَهُمْ إِلَّا بِحَقِّهَا وَحِسَابُهُمْ عَلَى اللَّهِ فَقَالَ أَبُو بَكْرٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ وَاللَّهِ لَأُقَاتِلَنَّ مَنْ فَرَّقَ بَيْنَ الصَّلَاةِ وَالزَّكَاةِ فَإِنَّ الزَّكَاةَ حَقُّ الْمَالِ وَاللَّهِ لَوْ مَنَعُونِي عَنَاقًا كَانُوا يُؤَدُّونَهَا إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَقَاتَلْتُهُمْ عَلَيْهَا قَالَ عُمَرُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَوَاللَّهِ مَا هُوَ إِلَّا أَنْ رَأَيْتُ أَنَّ اللَّهَ قَدْ شَرَحَ صَدْرَ أَبِي بَكْرٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ لِلْقِتَالِ فَعَرَفْتُ أَنَّهُ الْحَقُّ [راجع: ۱۱۷]

(۲۳۹) عبیداللہ بن عبداللہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جب حضرت صدیق اکبر رضی اللہ عنہ کے زمانے میں اہل عرب میں سے جو مرتد ہو سکتے تھے، سو ہو گئے تو حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ نے سیدنا صدیق اکبر رضی اللہ عنہ سے عرض کیا کہ آپ ان لوگوں سے کیسے قتال کر سکتے ہیں جبکہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا ہے مجھے لوگوں سے اس وقت تک قتال کا حکم دیا گیا ہے جب تک وہ لا الہ الا اللہ نہ کہہ لیں، جو شخص ''لا الہ الا اللہ'' کہہ لے، اس نے اپنی جان اور مال کو مجھ سے محفوظ کر لیا، ہاں! اگر اسلام کا کوئی حق ہو تو الگ بات ہے، اور اس کا حساب کتاب اللہ کے ذمے ہوگا؟

حضرت صدیق اکبر رضی اللہ عنہ نے یہ سن کر فرمایا اللہ کی قسم! میں اس شخص سے ضرور قتال کروں گا جو نماز اور زکوۃ کے درمیان فرق کرتے ہیں، کیونکہ زکوۃ مال کا حق ہے، بخدا! اگر انہوں نے ایک بکری کا بچہ'' جو یہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو دیتے تھے'' بھی روکا تو میں ان سے قتال کروں گا، حضرت عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں سمجھ گیا، اللہ تعالیٰ نے حضرت صدیق اکبر رضی اللہ عنہ کو اس معاملے میں شرح صدر کی دولت عطاء فرما دی ہے اور میں سمجھ گیا کہ ان کی رائے ہی برحق ہے۔

(۲۴۰) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَنْبَأَنَا إِسْرَائِيلُ عَنْ سِمَاكٍ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ عُمَرُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ كُنْتُ فِي رَكْبٍ أَسِيرُ فِي غَزَاةٍ مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَحَلَفْتُ فَقُلْتُ لَا وَأَبِي فَنَهَرَنِي رَجُلٌ مِنْ خَلْفِي وَقَالَ لَا تَحْلِفُوا بِآبَائِكُمْ فَالْتَفَتُّ فَإِذَا أَنَا بِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ [راجع: ۱۱۲]

(۲۴۰) حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ میں نبی علیہ السلام کے ساتھ کسی غزوے میں تھا، ایک موقع پر میں نے قسم کھاتے ہوئے کہا ''لَا وَأَبِي'' تو پیچھے سے ایک آدمی نے مجھ سے کہا کہ اپنے آباؤ اجداد کے نام کی قسمیں مت کھایا کرو، میں نے دیکھا تو وہ نبی علیہ السلام تھے۔

(۲۴۱) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَالِمٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ سَمِعَنِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَنَا أَحْلِفُ بِأَبِي فَقَالَ إِنَّ اللَّهَ يَنْهَاكُمْ أَنْ تَحْلِفُوا بِآبَائِكُمْ قَالَ عُمَرُ فَوَاللَّهِ مَا حَلَفْتُ بِهَا بَعْدُ ذَاكِرًا وَلَا آثِرًا [راجع: ۱۱۲]

(۲۴۱) حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام نے مجھے اپنے باپ کی قسم کھاتے ہوئے سنا تو فرمایا اللہ تعالیٰ نے تمہیں اپنے آباؤ اجداد کے نام کی قسمیں کھانے سے منع فرمایا ہے چنانچہ اس کے بعد میں نے جان بوجھ کر یا نقل کے طور پر بھی ایسی قسم نہیں کھائی۔

(۲٤۲) حَدَّثَنَا خَلَفُ بْنُ الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا خَالِدٌ عَنْ خَالِدٍ عَنْ أَبِي عُثْمَانَ عَنْ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَخَّصَ فِي الْحَرِيرِ فِي إِصْبَعَيْنِ [راجع: ۹۲]

(۲۴۲) حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے مردوں کے لئے دو انگلیوں کے برابر ریشم کی اجازت دی ہے۔

(۲٤۳) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا التَّيْمِيُّ عَنْ أَبِي عُثْمَانَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ كُنَّا مَعَ عُتْبَةَ بْنِ فَرْقَدٍ فَكَتَبَ إِلَيْهِ عُمَرُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ بِأَشْيَاءَ يُحَدِّثُهُ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَكَانَ فِيمَا كَتَبَ إِلَيْهِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يَلْبَسُ الْحَرِيرَ فِي الدُّنْيَا إِلَّا مَنْ لَيْسَ لَهُ فِي الْآخِرَةِ مِنْهُ شَيْءٌ إِلَّا هَكَذَا وَقَالَ بِإِصْبَعَيْهِ السَّبَّابَةِ وَالْوُسْطَى قَالَ أَبُو عُثْمَانَ فَرَأَيْتُ أَنَّهَا أَزْرَارُ الطَّيَالِسَةِ حِينَ رَأَيْنَا الطَّيَالِسَةَ

(۲۴۳) ابو عثمان کہتے ہیں کہ ہم حضرت عتبہ بن فرقد رضی اللہ عنہ کے ساتھ تھے کہ حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ کا ایک خط آ گیا، جس میں لکھا تھا، جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جو شخص دنیا میں ریشمی لباس پہنتا ہے سوائے اتنی مقدار کے اور نبی علیہ السلام نے انگلی بلند کر کے دکھائی، اس کا آخرت میں ریشم کے حوالے سے کوئی حصہ نہیں۔

(۲٤٤) حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ حَدَّثَنِي عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي عَمَّارٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ بَابَيْهِ عَنْ يَعْلَى بْنِ أُمَيَّةَ قَالَ قُلْتُ لِعُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ إِقْصَارُ النَّاسِ الصَّلَاةَ الْيَوْمَ وَإِنَّمَا قَالَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ إِنْ خِفْتُمْ أَنْ يَفْتِنَكُمُ الَّذِينَ كَفَرُوا فَقَدْ ذَهَبَ ذَاكَ الْيَوْمَ فَقَالَ عَجِبْتُ مِمَّا عَجِبْتَ مِنْهُ فَذَكَرْتُ ذَلِكَ لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ صَدَقَةٌ تَصَدَّقَ اللَّهُ بِهَا عَلَيْكُمْ فَاقْبَلُوا صَدَقَتَهُ [راجع: ۱۷٤]

(۲۴۴) یعلی بن امیہ کہتے ہیں کہ میں نے حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ سے پوچھا کہ قرآن کریم میں قصر کا جو حکم "خوف" کی حالت میں آیا ہے، اب تو ہر طرف امن و امان ہو گیا ہے تو کیا یہ حکم ختم ہو گیا؟ (اگر ایسا ہے تو پھر قرآن میں اب تک یہ آیت کیوں موجود ہے؟) تو حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ مجھے بھی اسی طرح تعجب ہوا تھا جس طرح تمہیں ہوا ہے اور میں نے بھی نبی علیہ السلام سے اس کے متعلق دریافت کیا تھا، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تھا یہ اللہ کی طرف سے صدقہ ہے جو اس نے اپنے بندوں پر کیا ہے، لہٰذا اس کے صدقے اور مہربانی کو قبول کرو۔

(۲٤۵) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَنْبَأَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ سَمِعْتُ عَبْدَ الرَّحْمَنِ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي عَمَّارٍ يُحَدِّثُ فَذَكَرَهُ [راجع: ۱۷٤]

(۲۴۵) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مذکور ہے۔

(۲۴۶) حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنِ ابْنِ أَبِي عَرُوبَةَ حَدَّثَنَا قَتَادَةُ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ قَالَ قَالَ عُمَرُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ إِنَّ آخِرَ مَا نَزَلَ مِنَ الْقُرْآنِ آيَةُ الرِّبَا وَإِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قُبِضَ وَلَمْ يُفَسِّرْهَا فَدَعُوا الرِّبَا وَالرِّيبَةَ [قال البوصيري: هذا إسناده صحيح رجاله ثقات قال الألباني: صحيح (ابن ماجة: ٢٢٧٦) قال شعيب: حسن] [انظر: ٣٥٠]

(۲۴۶) حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ قرآن کریم میں سب سے آخری آیت سود سے متعلق نازل ہوئی ہے، اس لئے نبی علیہ السلام کو اپنے وصال مبارک سے قبل اس کی مکمل وضاحت کا موقع نہیں مل سکا، اس لئے سود کو بھی چھوڑ دو اور جس چیز میں ذرا بھی شک ہو اسے بھی چھوڑ دو۔

(۲۴۷) حَدَّثَنَا يَحْيَى حَدَّثَنَا شُعْبَةُ حَدَّثَنَا قَتَادَةُ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنِ ابْنِ عُمَرَ عَنْ عُمَرَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْمَيِّتُ يُعَذَّبُ فِي قَبْرِهِ بِالنِّيَاحَةِ عَلَيْهِ [راجع: ١٨٠]

(۲۴۷) حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا میت کو اس کی قبر میں اس پر ہونے والے نوحے کی وجہ سے عذاب ہوتا ہے۔

(۲۴۸) حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنِي نَافِعٌ عَنِ ابْنِ عُمَرَ عَنْ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يُعَذَّبُ الْمَيِّتُ بِبُكَاءِ أَهْلِهِ عَلَيْهِ [راجع: ١٨٠]

(۲۴۸) حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا میت کو اس کی قبر میں اس پر اس کے اہل خانہ کے رونے کی وجہ سے عذاب ہوتا ہے۔

(۲۴۹) حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ يَحْيَى قَالَ سَمِعْتُ سَعِيدَ بْنَ الْمُسَيَّبِ أَنَّ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ إِيَّاكُمْ أَنْ تَهْلِكُوا عَنْ آيَةِ الرَّجْمِ لَا نَجِدُ حَدَّيْنِ فِي كِتَابِ اللَّهِ فَقَدْ رَأَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدْ رَجَمَ وَقَدْ رَجَمْنَا [قال الترمذي: حسن صحيح قال الألباني: صحيح (الترمذي: ١٤٣١)] [انظر: ٣٠٢]

(۲۴۹) حضرت سعید بن مسیب رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ میں نے سیدنا فاروق اعظم رضی اللہ عنہ کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ آیت رجم کے حوالے سے اپنے آپ کو ہلاکت میں پڑنے سے بچانا، کہیں کوئی شخص یہ نہ کہنے لگے کہ کتاب اللہ میں تو ہمیں دو سزاؤں کا تذکرہ نہیں ملتا، میں نے نبی علیہ السلام کو بھی رجم کی سزا جاری کرتے ہوئے دیکھا ہے اور خود ہم نے بھی یہ سزا جاری کی ہے۔

(۲۵۰) حَدَّثَنَا يَحْيَى حَدَّثَنَا حُمَيْدٌ عَنْ أَنَسٍ قَالَ قَالَ عُمَرُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ وَافَقْتُ رَبِّي فِي ثَلَاثٍ وَوَافَقَنِي رَبِّي فِي ثَلَاثٍ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ لَوْ اتَّخَذْتَ مِنْ مَقَامِ إِبْرَاهِيمَ مُصَلًّى فَأَنْزَلَ اللَّهُ وَاتَّخِذُوا مِنْ مَقَامِ إِبْرَاهِيمَ مُصَلًّى قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّهُ يَدْخُلُ عَلَيْكَ الْبَرُّ وَالْفَاجِرُ فَلَوْ أَمَرْتَ أُمَّهَاتِ الْمُؤْمِنِينَ بِالْحِجَابِ فَأَنْزَلَ اللَّهُ آيَةَ

الْحِجَابِ وَبَلَغَنِي مُعَاتَبَةُ النَّبِيِّ عَلَيْهِ السَّلَام بَعْضَ نِسَائِهِ قَالَ فَاسْتَقْرَيْتُ أُمَّهَاتِ الْمُؤْمِنِينَ فَدَخَلْتُ عَلَيْهِنَّ فَجَعَلْتُ أَسْتَقْرِيهِنَّ وَاحِدَةً وَاحِدَةً وَاللَّهِ لَئِنْ انْتَهَيْتُنَّ وَإِلَّا لَيُبَدِّلَنَّ اللَّهُ رَسُولَهُ خَيْرًا مِنْكُنَّ قَالَ فَأَتَيْتُ عَلَى بَعْضِ نِسَائِهِ قَالَتْ يَا عُمَرُ أَمَا فِي رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا يَعِظُ نِسَائَهُ حَتَّى تَكُونَ أَنْتَ تَعِظُهُنَّ فَأَنْزَلَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ عَسَى رَبُّهُ إِنْ طَلَّقَكُنَّ أَنْ يُبْدِلَهُ أَزْوَاجًا خَيْرًا مِنْكُنَّ [راجع: ۱۵۷]

(۲۵۰) حضرت فاروق اعظم رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے تین باتوں میں اپنے رب کی موافقت کی ہے۔

① ایک مرتبہ میں نے بارگاہ رسالت میں عرض کیا یا رسول اللہ! کاش! ہم مقام ابراہیم کو مصلیٰ بنا لیتے، اس پر یہ آیت نازل ہوگئی کہ مقام ابراہیم کو مصلیٰ بنالو۔

② ایک مرتبہ میں نے بارگاہ رسالت میں عرض کیا یا رسول اللہ! آپ کے پاس نیک اور بد ہر طرح کے لوگ آتے ہیں، اگر آپ امہات المؤمنین کو پردے کا حکم دے دیں تو بہتر ہے؟ اس پر اللہ نے آیت حجاب نازل فرما دی۔

③ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام کی بعض ازواج مطہرات سے ناراضگی کا مجھے پتہ چلا، میں ان میں سے ہر ایک کے پاس فرداً فرداً گیا اور ان سے کہا کہ تم لوگ باز آ جاؤ، ورنہ ہو سکتا ہے ان کا رب انہیں تم سے بہتر بیویاں عطاء کر دے، حتیٰ کہ میں نبی علیہ السلام کی ایک زوجہ محترمہ کے پاس گیا تو وہ کہنے لگیں عمر! کیا نبی علیہ السلام نصیحت کرنے کے لئے کافی نہیں ہیں جو تم ان کی بیویوں کو نصیحت کرنے آ گئے ہو؟ اس پر اللہ تعالیٰ نے ان ہی الفاظ کے ساتھ قرآن کریم کی آیت نازل فرما دی۔

(۲۵۱) حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ شُعْبَةَ حَدَّثَنِي أَبُو ذِبْيَانَ سَمِعْتُ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ الزُّبَيْرِ يَقُولُ لَا تُلْبِسُوا نِسَائَكُمْ الْحَرِيرَ فَإِنِّي سَمِعْتُ عُمَرَ يُحَدِّثُ يَقُولُ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ مَنْ لَبِسَ الْحَرِيرَ فِي الدُّنْيَا لَمْ يَلْبَسْهُ فِي الْآخِرَةِ وَ قَالَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الزُّبَيْرِ مِنْ عِنْدِهِ وَمَنْ لَمْ يَلْبَسْهُ فِي الْآخِرَةِ لَمْ يَدْخُلْ الْجَنَّةَ قَالَ اللَّهُ تَعَالَى وَلِبَاسُهُمْ فِيهَا حَرِيرٌ [راجع: ۱۲۳]

(۲۵۱) حضرت عبداللہ بن زبیر رضی اللہ عنہ فرماتے تھے کہ اپنی عورتوں کو بھی ریشمی کپڑے مت پہنایا کرو کیونکہ میں نے حضرت عمر رضی اللہ عنہ کو یہ حدیث بیان کرتے ہوئے سنا ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا جو شخص دنیا میں ریشم پہنتا ہے، وہ آخرت میں اسے نہیں پہن سکے گا، اس کے بعد حضرت عبداللہ بن زبیر رضی اللہ عنہ نے اپنے اجتہاد سے فرمایا کہ جو آخرت میں بھی ریشم نہ پہن سکے وہ جنت میں ہی داخل نہ ہوگا، کیونکہ قرآن میں آتا ہے کہ اہل جنت کا لباس ریشم کا ہوگا۔

فائدہ: یہ حضرت عبداللہ بن زبیر رضی اللہ عنہ کا اپنا اجتہاد تھا، جمہور علماء کی رائے یہ ہے کہ ریشمی کپڑے کی ممانعت مرد کے لیے ہے، عورت کے لیے نہیں۔

(۲۵۲) حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ إِسْمَاعِيلَ حَدَّثَنَا عَامِرٌ وَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدٍ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ أَبِي خَالِدٍ عَنْ رَجُلٍ عَنِ الشَّعْبِيِّ قَالَ مَرَّ عُمَرُ بِطَلْحَةَ فَذَكَرَ مَعْنَاهُ قَالَ مَرَّ عُمَرُ بِطَلْحَةَ فَرَآهُ مُهْتَمًّا قَالَ لَعَلَّكَ سَائَتْكَ إِمَارَةُ ابْنِ

عَمَّكَ قَالَ يَعْنِي أَبَا بَكْرٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَقَالَ لَا وَلَكِنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِنِّي لَأَعْلَمُ كَلِمَةً لَا يَقُولُهَا الرَّجُلُ عِنْدَ مَوْتِهِ إِلَّا كَانَتْ نُورًا فِي صَحِيفَتِهِ أَوْ وَجَدَ لَهَا رَوْحًا عِنْدَ الْمَوْتِ قَالَ عُمَرُ أَنَا أُخْبِرُكَ بِهَا هِيَ الْكَلِمَةُ الَّتِي أَرَادَ بِهَا عَمَّهُ شَهَادَةُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ قَالَ فَكَأَنَّمَا كُشِفَ عَنِّي غِطَاءٌ قَالَ صَدَقْتَ لَوْ عَلِمَ كَلِمَةً هِيَ أَفْضَلُ مِنْهَا لَأَمَرَهُ بِهَا [راجع: ۱۸۷]

(۲۵۲) امام شعبی رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ حضرت طلحہ رضی اللہ عنہ کے پاس سے گذرے تو انہیں پریشان حال دیکھا، وہ کہنے لگے کہ شاید آپ کو اپنے چچا زاد بھائی کی یعنی میری خلافت اچھی نہیں لگی؟ انہوں نے فرمایا اللہ کی پناہ! مجھے تو کسی صورت ایسا نہیں کرنا چاہیے، اصل بات یہ ہے کہ میں نے نبی علیہ السلام کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ میں ایک ایسا کلمہ جانتا ہوں کہ اگر کوئی شخص نزع کی حالت میں وہ کلمہ کہہ لے تو اس کے لئے روح نکلنے میں سہولت پیدا ہو جائے اور قیامت کے دن وہ اس کے لیے باعث نور ہو، (مجھے افسوس ہے کہ میں نبی علیہ السلام سے اس کلمے کے بارے پوچھ نہیں سکا، اور خود نبی علیہ السلام نے بھی نہیں بتایا، میں اس وجہ سے پریشان ہوں)۔

حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ میں وہ کلمہ جانتا ہوں، (حضرت ابوطلحہ رضی اللہ عنہ نے الحمد للہ کہہ کر پوچھا کہ وہ کیا کلمہ ہے؟) فرمایا وہی کلمہ جو نبی علیہ السلام نے اپنے چچا کے سامنے پیش کیا تھا یعنی ''لا الہ الا اللہ'' حضرت طلحہ رضی اللہ عنہ فرمانے لگے کہ آپ نے سچ فرمایا، آپ نے میرے اوپر سے پردہ ہٹا دیا، اگر نبی علیہ السلام اس سے افضل بھی کوئی کلمہ جانتے ہوتے تو اپنے چچا کو اسی کا حکم دیتے۔

(۲۵۳) حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ حَدَّثَنِي سُلَيْمَانُ بْنُ عَتِيقٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ بَابَيْهِ عَنْ يَعْلَى بْنِ أُمَيَّةَ قَالَ طُفْتُ مَعَ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَلَمَّا كُنْتُ عِنْدَ الرُّكْنِ الَّذِي يَلِي الْبَابَ مِمَّا يَلِي الْحَجَرَ أَخَذْتُ بِيَدِهِ لِيَسْتَلِمَ فَقَالَ أَمَا طُفْتَ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قُلْتُ بَلَى قَالَ فَهَلْ رَأَيْتَهُ يَسْتَلِمُهُ قُلْتُ لَا قَالَ فَانْفُذْ عَنْكَ فَإِنَّ لَكَ فِي رَسُولِ اللَّهِ أُسْوَةً حَسَنَةً [انظر: ۳۱۳، وسیأتی فی مسند عثمان بن عفان: ۵۱۲]

(۲۵۳) حضرت یعلی بن امیہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ میں نے حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ کے ساتھ طواف کیا، جب میں رکن یمانی پر پہنچا تو میں نے حضرت عمر رضی اللہ عنہ کا ہاتھ پکڑ لیا تاکہ وہ استلام کر لیں، حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا کیا آپ نے نبی علیہ السلام کے ساتھ کبھی طواف نہیں کیا؟ میں نے عرض کیا کیوں نہیں! فرمایا تو کیا آپ نے نبی علیہ السلام کو اس کا استلام کرتے ہوئے دیکھا ہے؟ میں نے کہا نہیں! فرمایا پھر اسے چھوڑ دو، کیونکہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی ذات میں تمہارے لیے اسوۂ حسنہ موجود ہے۔

(۲۵۴) حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنِ الْأَعْمَشِ حَدَّثَنَا شَقِيقٌ حَدَّثَنِي الصُّبَيُّ بْنُ مَعْبَدٍ وَكَانَ رَجُلًا مِنْ بَنِي تَغْلِبَ قَالَ كُنْتُ نَصْرَانِيًّا فَأَسْلَمْتُ فَاجْتَهَدْتُ فَلَمْ آلُ فَأَهْلَلْتُ بِحَجَّةٍ وَعُمْرَةٍ فَمَرَرْتُ بِالْعُذَيْبِ عَلَى سَلْمَانَ بْنِ رَبِيعَةَ وَزَيْدِ بْنِ صُوحَانَ فَقَالَ أَحَدُهُمَا أَبِهِمَا جَمِيعًا فَقَالَ لَهُ صَاحِبُهُ دَعْهُ فَلَهُوَ أَضَلُّ مِنْ بَعِيرِهِ قَالَ فَكَأَنَّمَا بَعِيرِي عَلَى عُنُقِي فَأَتَيْتُ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَذَكَرْتُ ذَلِكَ لَهُ فَقَالَ لِي عُمَرُ إِنَّهُمَا لَمْ يَقُولَا شَيْئًا هُدِيتَ لِسُنَّةِ

نَبِيِّكَ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ [راجع: ۸۳]

(۲۵۴) حضرت ابو وائل کہتے ہیں کہ صبی بن معبد قبیلہ بنو تغلب کے آدمی تھے وہ کہتے ہیں کہ میں نے اسلام قبول کر لیا، اور محنت کرنے میں کوئی کمی نہ کی۔

پھر میں نے میقات پر پہنچ کر حج اور عمرہ دونوں کا احرام باندھ لیا، زید بن صوحان اور سلمان بن ربیعہ کے پاس سے مقام عذیب میں میرا گذر ہوا تو ان میں سے ایک نے دوسرے سے کہا کہ یہ شخص اپنے اونٹ سے بھی زیادہ گمراہ ہے، صبی کہتے ہیں کہ اس جملے سے مجھے یوں محسوس ہوا کہ میرا اونٹ میری گردن پر ہے، میں جب حضرت عمر رضی اللہ عنہ کی خدمت میں حاضر ہوا تو زید اور سلمان نے جو کہا تھا، اس کے متعلق ان کی خدمت میں عرض کیا، حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ ان کی بات کا کوئی اعتبار نہیں، آپ کو اپنے پیغمبر کی سنت پر رہنمائی نصیب ہوگئی۔

(۲۵۵) حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ حَدَّثَنِي نَافِعٌ عَنِ ابْنِ عُمَرَ عَنْ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّهُ قَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنِّي نَذَرْتُ فِي الْجَاهِلِيَّةِ أَنْ أَعْتَكِفَ فِي الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ لَيْلَةً فَقَالَ لَهُ فَأَوْفِ بِنَذْرِكَ [صححه البخاري (۲۰٤۲) و مسلم (۱٦٥٦)] [انظر: ٤۷۰٥]

(۲۵۵) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ نے بارگاہ رسالت میں ذکر کیا یا رسول اللہ! میں نے زمانہ جاہلیت میں یہ منت مانی تھی کہ مسجد حرام میں ایک رات کا اعتکاف کروں گا، اب کیا کروں؟ فرمایا اپنی منت پوری کرو۔

(۲۵٦) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَنْبَأَنَا سُفْيَانُ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ أَبِي وَائِلٍ عَنْ صُبَيِّ بْنِ مَعْبَدٍ التَّغْلِبِيِّ قَالَ كُنْتُ حَدِيثَ عَهْدٍ بِنَصْرَانِيَّةٍ فَأَرَدْتُ الْجِهَادَ أَوْ الْحَجَّ فَأَتَيْتُ رَجُلًا مِنْ قَوْمِي يُقَالُ لَهُ هُدَيْمٌ فَسَأَلْتُهُ فَأَمَرَنِي بِالْحَجِّ فَقَرَنْتُ بَيْنَ الْحَجِّ وَالْعُمْرَةِ فَذَكَرَهُ [راجع: ۸۳]

(۲۵٦) صبی بن معبد کہتے ہیں کہ میں نے نیا نیا عیسائیت کو خیر باد کہا تھا، میں نے ارادہ کیا کہ جہاد یا حج پر روانہ ہو جاؤں، چنانچہ میں نے اپنے ایک ہم قوم سے جس کا نام "ہدیم" تھا، مشورہ کیا تو اس نے مجھے حج کرنے کو کہا، میں نے حج اور عمرہ دونوں کی نیت کر لی، اس کے بعد انہوں نے پوری حدیث ذکر کی۔

(۲۵۷) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ وَعَبْدُ الرَّحْمَنِ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ زُبَيْدٍ الْإِيَامِيِّ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي لَيْلَى عَنْ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ صَلَاةُ السَّفَرِ رَكْعَتَانِ وَصَلَاةُ الْأَضْحَى رَكْعَتَانِ وَصَلَاةُ الْفِطْرِ رَكْعَتَانِ وَصَلَاةُ الْجُمُعَةِ رَكْعَتَانِ تَمَامٌ غَيْرُ قَصْرٍ عَلَى لِسَانِ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ سُفْيَانُ وَقَالَ زُبَيْدٌ مَرَّةً أُرَاهُ عَنْ عُمَرَ قَالَ عَبْدُ الرَّحْمَنِ عَلَى غَيْرِ وَجْهِ الشَّكِّ و قَالَ يَزِيدُ يَعْنِي ابْنَ هَارُونَ ابْنُ أَبِي لَيْلَى قَالَ سَمِعْتُ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ [صححه ابن خزيمة (۱٤۲٥)، وابن حبان (۲۷۸۳)، قال الألباني: صحيح (ابن ماجة: ۱۰٦٤، ابن ماجة: ۱۰٦۳، النسائي: ۳/۱۱۱ و ۱۱۸ و ۱۸۳)]

(۲۵۷) حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ سفر کی نماز میں دو رکعتیں ہیں، عیدین میں سے ہر ایک کی دو دو رکعتیں ہیں، اور جمعہ کی بھی دو رکعتیں ہیں، اور یہ ساری نمازیں مکمل ہیں، ان میں سے قصر کوئی بھی نہیں ہے جیسا کہ لسانِ نبوت سے ادا ہو چکا۔

(۲۵۸) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّهُ وَجَدَ فَرَسًا كَانَ حَمَلَ عَلَيْهَا فِي سَبِيلِ اللَّهِ تُبَاعُ فِي السُّوقِ فَأَرَادَ أَنْ يَشْتَرِيَهَا فَسَأَلَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَنَهَاهُ وَقَالَ لَا تَعُودَنَّ فِي صَدَقَتِكَ [راجع: ۱۶۶]

(۲۵۸) اسلم رحمہ اللہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ نے فی سبیل اللہ کسی شخص کو سواری کے لئے گھوڑا دے دیا، بعد میں دیکھا کہ وہی گھوڑا بازار میں بک رہا ہے، انہوں نے سوچا کہ اسے خرید لیتا ہوں، چنانچہ انہوں نے نبی علیہ السلام سے مشورہ کیا، نبی علیہ السلام نے انہیں اس سے منع کر دیا اور فرمایا کہ اسے مت خریدو اور اپنے صدقے سے رجوع مت کرو۔

(۲۵۹) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنِ ابْنِ أَبِي خَالِدٍ عَنْ قَيْسٍ قَالَ رَأَيْتُ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ وَبِيَدِهِ عَسِيبُ نَخْلٍ وَهُوَ يُجْلِسُ النَّاسَ يَقُولُ اسْمَعُوا لِقَوْلِ خَلِيفَةِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَجَاءَ مَوْلًى لِأَبِي بَكْرٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ يُقَالُ لَهُ شَدِيدٌ بِصَحِيفَةٍ فَقَرَأَهَا عَلَى النَّاسِ فَقَالَ يَقُولُ أَبُو بَكْرٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ اسْمَعُوا وَأَطِيعُوا لِمَا فِي هَذِهِ الصَّحِيفَةِ فَوَاللَّهِ مَا أَلَوْتُكُمْ قَالَ قَيْسٌ فَرَأَيْتُ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ بَعْدَ ذَلِكَ عَلَى الْمِنْبَرِ

(۲۵۹) قیس کہتے ہیں کہ میں نے عمر فاروق رضی اللہ عنہ کو ایک مرتبہ اس حال میں دیکھا کہ ان کے ہاتھ میں کھجور کی ایک شاخ تھی اور وہ لوگوں کو بٹھا رہے تھے، اور کہہ رہے تھے کہ خلیفۂ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی بات توجہ سے سنو، اتنی دیر میں حضرت صدیق اکبر رضی اللہ عنہ کا آزاد کردہ غلام ''جس کا نام شدید تھا'' ایک کاغذ لے کر آ گیا، اور اس نے لوگوں کو وہ پڑھ کر سنایا کہ حضرت صدیق اکبر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں اس کاغذ میں جس شخص کا نام درج ہے (وہ میرے بعد خلیفہ ہوگا اس لئے) تم اس کی بات سننا اور اس کی اطاعت کرنا، بخدا! میں نے اس سلسلے میں مکمل احتیاط اور کوشش کر لی ہے، قیس کہتے ہیں کہ حضرت صدیق اکبر رضی اللہ عنہ کے انتقال کے بعد میں نے حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ کو منبر پر جلوہ افروز دیکھا (جس کا مطلب یہ تھا کہ حضرت صدیق اکبر رضی اللہ عنہ نے اس کاغذ میں ان ہی کا نام لکھوایا تھا۔)

(۲۶۰) حَدَّثَنَا مُؤَمَّلٌ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ سَلَمَةَ عَنْ عِمْرَانَ السُّلَمِيِّ قَالَ سَأَلْتُ ابْنَ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا عَنِ النَّبِيذِ فَقَالَ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ نَبِيذِ الْجَرِّ وَالدُّبَّاءِ فَلَقِيتُ ابْنَ عُمَرَ فَسَأَلْتُهُ فَأَخْبَرَنِي فِيمَا أَظُنُّ عَنْ عُمَرَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْ نَبِيذِ الْجَرِّ وَالدُّبَّاءِ شَكَّ سُفْيَانُ قَالَ فَلَقِيتُ ابْنَ الزُّبَيْرِ فَسَأَلْتُهُ فَقَالَ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ نَبِيذِ الْجَرِّ وَالدُّبَّاءِ [راجع: ۱۸۵]

(۲۶۰) عمران السلمی رحمہ اللہ کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ میں نے حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مٹکے کی نبیذ کے متعلق سوال کیا تو انہوں نے فرمایا کہ نبی علیہ السلام نے مٹکے کی نبیذ اور کدو کی تو نبی سے منع فرمایا ہے۔

پھر میں نے یہی سوال حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے کیا تو انہوں نے حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے حوالے سے یہ حدیث سنائی کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کدو کی تونبی اور سبز مٹکے سے منع فرمایا ہے۔

پھر میں نے یہی سوال حضرت عبداللہ بن زبیر رضی اللہ عنہ سے کیا تو انہوں نے بھی یہی فرمایا کہ نبی علیہ السلام نے مٹکے اور کدو کی تونبی کی نبیذ سے منع فرمایا ہے۔

(۲۶۱) حَدَّثَنَا أَسْوَدُ بْنُ عَامِرٍ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ أَبِي سِنَانٍ عَنْ عُبَيْدِ بْنِ آدَمَ وَأَبِي مَرْيَمَ وَأَبِي شُعَيْبٍ أَنَّ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ كَانَ بِالْجَابِيَةِ فَذَكَرَ فَتْحَ بَيْتِ الْمَقْدِسِ قَالَ فَقَالَ أَبُو سَلَمَةَ فَحَدَّثَنِي أَبُو سِنَانٍ عَنْ عُبَيْدِ بْنِ آدَمَ قَالَ سَمِعْتُ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ يَقُولُ لِكَعْبٍ أَيْنَ تُرَى أَنْ أُصَلِّيَ فَقَالَ إِنْ أَخَذْتَ عَنِّي صَلَّيْتَ خَلْفَ الصَّخْرَةِ فَكَانَتْ الْقُدْسُ كُلُّهَا بَيْنَ يَدَيْكَ فَقَالَ عُمَرُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ ضَاهَيْتَ الْيَهُودِيَّةَ لَا وَلَكِنْ أُصَلِّي حَيْثُ صَلَّى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَتَقَدَّمَ إِلَى الْقِبْلَةِ فَصَلَّى ثُمَّ جَاءَ فَبَسَطَ رِدَائَهُ فَكَنَسَ الْكُنَاسَةَ فِي رِدَائِهِ وَكَنَسَ النَّاسُ [إسناده ضعيف]

(۲۶۱) فتح بیت المقدس کے واقعے میں مختلف رواۃ ذکر کرتے ہیں کہ حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ نے کعب احبار سے پوچھا کہ آپ کی رائے میں مجھے کہاں نماز پڑھنی چاہئے؟ انہوں نے کہا کہ اگر آپ میری رائے پر عمل کرنا چاہتے ہیں تو صخرہ کے پیچھے نماز پڑھیں، اس طرح پورا بیت المقدس آپ کے سامنے ہوگا، فرمایا تم نے بھی یہودیوں جیسی بات کہی، ایسا نہیں ہو سکتا، میں اس مقام پر نماز پڑھوں گا جہاں نبی علیہ السلام نے شب معراج نماز پڑھی تھی، چنانچہ انہوں نے قبلہ کی طرف بڑھ کر نماز پڑھی، پھر نماز کے بعد اپنی چادر بچھائی اور اپنی چادر میں وہاں کا سارا کوڑا کرکٹ اکٹھا کیا، لوگوں نے بھی ان کی پیروی کی۔

(۲۶۲) حَدَّثَنَا أَبُو نُعَيْمٍ حَدَّثَنَا مَالِكٌ يَعْنِي ابْنَ مِغْوَلٍ قَالَ سَمِعْتُ الْفُضَيْلَ بْنَ عَمْرٍو عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ عُمَرَ قَالَ سَأَلْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الْكَلَالَةِ فَقَالَ تَكْفِيكَ آيَةُ الصَّيْفِ فَقَالَ لَأَنْ أَكُونَ سَأَلْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْهَا أَحَبُّ إِلَيَّ مِنْ أَنْ يَكُونَ لِي حُمْرُ النَّعَمِ [قال شعيب: صحيح لغيره]۔

(۲۶۲) حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے نبی علیہ السلام سے ''کلالہ'' کے متعلق سوال کیا تو نبی علیہ السلام نے فرمایا تمہارے لیے موسم گرما میں نازل ہونے والی آیت کلالہ کافی ہے، مجھے اس مسئلے کے متعلق نبی علیہ السلام سے دریافت کرنا سرخ اونٹوں کے ملنے سے زیادہ پسندیدہ تھا۔

(۲۶۳) حَدَّثَنَا أَبُو أَحْمَدَ مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ دِينَارٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ عَنْ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّهُ أَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ إِنَّهُ تُصِيبُنِي الْجَنَابَةُ فَأَمَرَهُ أَنْ يَغْسِلَ ذَكَرَهُ وَيَتَوَضَّأَ وُضُوئَهُ لِلصَّلَاةِ [راجع: ۹٤]

(۲۶۳) حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ انہوں نے جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے پوچھا اگر میں ناپاک ہو

جاؤں تو کیا کروں؟ نبی علیہ السلام نے انہیں حکم دیا کہ شرمگاہ کو دھو کر نماز والا وضو کر کے سو جاؤ۔

(۲٦٤) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ قَزَعَةَ قَالَ قُلْتُ لِابْنِ عُمَرَ يُعَذِّبُ اللَّهُ هَذَا الْمَيِّتَ بِبُكَاءِ هَذَا الْحَيِّ فَقَالَ حَدَّثَنِي عُمَرُ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا كَذَبْتُ عَلَى عُمَرَ وَلَا كَذَبَ عُمَرُ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ [راجع: ۱۸۰]

(۲٦٤) قزعہ کہتے ہیں کہ میں نے حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ سے پوچھا کہ اللہ تعالیٰ میت کو اہل محلہ کے رونے دھونے کی وجہ سے عذاب میں مبتلا کریں گے؟ فرمایا کہ یہ بات مجھ سے حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے نبی علیہ السلام کے حوالے سے بیان کی ہے، میں نے حضرت عمر رضی اللہ عنہ کی طرف اس کی جھوٹی نسبت کی ہے اور نہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے نبی علیہ السلام کی طرف۔

(۲٦٥) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَاحِدِ بْنُ زِيَادٍ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عُبَيْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ عَنْ عَلْقَمَةَ عَنْ الْقَرْثَعِ عَنِ قَيْسٍ أَوْ ابْنِ قَيْسٍ رَجُلٍ مِنْ جُعْفِيٍّ عَنْ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ قَالَ مَرَّ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَنَا مَعَهُ وَأَبُو بَكْرٍ عَلَى عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ وَهُوَ يَقْرَأُ فَقَامَ فَسَمِعَ قِرَاءَتَهُ ثُمَّ رَكَعَ عَبْدُ اللَّهِ وَسَجَدَ قَالَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَلْ تُعْطَهْ سَلْ تُعْطَهْ قَالَ ثُمَّ مَضَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَالَ مَنْ سَرَّهُ أَنْ يَقْرَأَ الْقُرْآنَ غَضًّا كَمَا أُنْزِلَ فَلْيَقْرَأْهُ مِنِ ابْنِ أُمِّ عَبْدٍ قَالَ فَأَدْلَجْتُ إِلَى عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ لِأُبَشِّرَهُ بِمَا قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فَلَمَّا ضَرَبْتُ الْبَابَ أَوْ قَالَ لَمَّا سَمِعَ صَوْتِي قَالَ مَا جَاءَ بِكَ هَذِهِ السَّاعَةَ قُلْتُ جِئْتُ لِأُبَشِّرَكَ بِمَا قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ قَدْ سَبَقَكَ أَبُو بَكْرٍ قُلْتُ إِنْ يَفْعَلْ فَإِنَّهُ سَبَّاقٌ بِالْخَيْرَاتِ مَا اسْتَبَقْنَا خَيْرًا قَطُّ إِلَّا سَبَقَنَا إِلَيْهَا أَبُو بَكْرٍ [راجع: ۱۷۵]

(۲٦٥) حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ سے مروی ہے ایک مرتبہ نبی علیہ السلام اور حضرت صدیق اکبر رضی اللہ عنہ کا گذر حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کے پاس سے ہوا، میں بھی نبی علیہ السلام کے ہمراہ تھا، ابن مسعود رضی اللہ عنہ اس وقت قرآن پڑھ رہے تھے، نبی علیہ السلام ان کی قراءت سننے کے لیے کھڑے ہو گئے۔

پھر عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ نے رکوع سجدہ کیا تو نبی علیہ السلام نے فرمایا مانگو تمہیں دیا جائے گا، پھر واپس جاتے ہوئے ارشاد فرمایا کہ جو شخص قرآن کریم کو اسی طرح تروتازہ پڑھنا چاہے جیسے وہ نازل ہوا ہے، اسے چاہئے کہ وہ ابن ام عبد کی قراءت پر اسے پڑھے۔

حضرت عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے اپنے دل میں سوچا کہ رات ہی کو میں انہیں یہ خوشخبری ضرور سناؤں گا، چنانچہ جب میں نے ان کا دروازہ بجایا تو انہوں نے فرمایا کہ رات کے اس وقت میں خیر تو ہے؟ میں نے کہا کہ میں آپ کو نبی علیہ السلام کی طرف سے خوشخبری سنانے کے لئے آیا ہوں، انہوں نے فرمایا کہ ابوبکر رضی اللہ عنہ آپ پر سبقت لے گئے ہیں، میں نے کہا اگر انہوں نے ایسا کیا ہے تو وہ نیکیوں میں بہت زیادہ آگے بڑھنے والے ہیں، میں نے جس معاملے میں بھی ان سے مسابقت کی کوشش

کی، وہ ہر اس معاملے میں مجھ سے سبقت لے گئے۔

(۲۶۶) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ سَعِيدٍ الْجُرَيْرِيِّ عَنْ أَبِي نَضْرَةَ عَنْ أُسَيْرِ بْنِ جَابِرٍ قَالَ لَمَّا أَقْبَلَ أَهْلُ الْيَمَنِ جَعَلَ عُمَرُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ يَسْتَقْرِي الرِّفَاقَ فَيَقُولُ هَلْ فِيكُمْ أَحَدٌ مِنْ قَرَنٍ حَتَّى أَتَى عَلَى قَرَنٍ فَقَالَ مَنْ أَنْتُمْ قَالُوا قَرَنٌ فَوَقَعَ زِمَامُ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَوْ زِمَامُ أُوَيْسٍ فَنَاوَلَهُ أَحَدُهُمَا الْآخَرَ فَعَرَفَهُ فَقَالَ عُمَرُ مَا اسْمُكَ قَالَ أَنَا أُوَيْسٌ فَقَالَ هَلْ لَكَ وَالِدَةٌ قَالَ نَعَمْ قَالَ فَهَلْ كَانَ بِكَ مِنْ الْبَيَاضِ شَيْءٌ قَالَ نَعَمْ فَدَعَوْتُ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ فَأَذْهَبَهُ عَنِّي إِلَّا مَوْضِعَ الدِّرْهَمِ مِنْ سُرَّتِي لِأَذْكُرَ بِهِ رَبِّي قَالَ لَهُ عُمَرُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ اسْتَغْفِرْ لِي قَالَ أَنْتَ أَحَقُّ أَنْ تَسْتَغْفِرَ لِي أَنْتَ صَاحِبُ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ عُمَرُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ إِنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِنَّ خَيْرَ التَّابِعِينَ رَجُلٌ يُقَالُ لَهُ أُوَيْسٌ وَلَهُ وَالِدَةٌ وَكَانَ بِهِ بَيَاضٌ فَدَعَا اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ فَأَذْهَبَهُ عَنْهُ إِلَّا مَوْضِعَ الدِّرْهَمِ فِي سُرَّتِهِ فَاسْتَغْفَرَ لَهُ ثُمَّ دَخَلَ فِي غِمَارِ النَّاسِ فَلَمْ يُدْرَ أَيْنَ وَقَعَ قَالَ فَقَدِمَ الْكُوفَةَ قَالَ وَكُنَّا نَجْتَمِعُ فِي حَلْقَةٍ فَنَذْكُرُ اللَّهَ وَكَانَ يَجْلِسُ مَعَنَا فَكَانَ إِذَا ذَكَرَ هُوَ وَقَعَ حَدِيثُهُ مِنْ قُلُوبِنَا مَوْقِعًا لَا يَقَعُ حَدِيثُ غَيْرِهِ فَذَكَرَ الْحَدِيثَ [صححه مسلم (۲۵۴۲)]

(۲۶۶) اسیر بن جابر کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ اہل یمن کا وفد آیا، حضرت عمر رضی اللہ عنہ اپنی اونٹنی کی رسی تلاش کرتے جاتے تھے اور پوچھتے جاتے تھے کہ کیا تم میں سے کوئی ''قرن'' سے بھی آیا ہے، یہاں تک کہ وہ پوچھتے پوچھتے ''قرن'' کے لوگوں کے پاس آ پہنچے اور ان سے پوچھا کہ تم لوگ کون ہو؟ انہوں نے بتایا کہ ہمارا تعلق ''قرن'' سے ہے، اتنے میں حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ کی یا حضرت اویس قرنی رحمۃ اللہ علیہ کے ہاتھ سے جانوروں کی لگام چھوٹ کر گر پڑی، ان میں سے ایک نے دوسرے کو اٹھا کر وہ لگام دی تو ایک دوسرے کو پہچان لیا۔

حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ نے ان سے پوچھا کہ آپ کا اسم گرامی کیا ہے؟ عرض کیا اویس! فرمایا کیا آپ کی کوئی والدہ بھی تھیں؟ عرض کیا جی ہاں! فرمایا کیا آپ کے جسم پر چیچک کا بھی کوئی نشان ہے؟ عرض کیا جی ہاں! لیکن میں نے اللہ سے دعاء کی تو اللہ نے اسے ختم کر دیا، اب وہ نشان میری ناف کے پاس صرف ایک درہم کے برابر رہ گیا ہے تاکہ اسے دیکھ کر مجھے اپنے رب کی یاد آتی رہے۔

حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ آپ اللہ سے میرے لیے بخشش کی دعاء کیجئے، انہوں نے عرض کیا کہ آپ صحابی رسول ہیں، آپ میرے حق میں بخشش کی دعاء کیجئے، اس پر حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ میں نے جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ خیر التابعین ''اویس'' نامی ایک آدمی ہوگا، جس کی والدہ بھی ہوگی، اور اس کے جسم پر چیچک کے نشانات ہوں گے، پھر جب وہ اللہ سے دعاء کرے گا تو ناف کے پاس ایک درہم کے برابر جگہ کو چھوڑ کر اللہ تعالیٰ اس بیماری کو اس سے دور فرما دیں گے، حضرت اویس قرنی رحمۃ اللہ علیہ نے سیدنا فاروق اعظم رضی اللہ عنہ کے لئے بخشش کی دعاء کی اور لوگوں کے ہجوم میں گھس کر

غائب ہو گئے، کسی کو پتہ نہ چل سکا کہ وہ کہاں چلے گئے؟

بعد میں وہ کوفہ آ گئے تھے، راوی کہتے ہیں کہ ہم ان کے ساتھ ایک حلقہ بنا کر ذکر کیا کرتے تھے، یہ بھی ہمارے ساتھ بیٹھتے تھے، جب یہ ذکر کرتے تھے تو ان کی بات ہمارے دلوں پر اتنا اثر کرتی تھی کہ کسی دوسرے کی بات اتنا اثر نہیں کرتی تھی۔

(۲۶۷) حَدَّثَنَا عَبْدُاللہ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بن عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ أَبِي الشَّوَارِبِ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَاحِدِ بْنُ زِيَادٍ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عُبَيْدِ اللَّهِ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنِ الْقَرْثَعِ عَنْ قَيْسٍ أَوْ ابْنِ قَيْسٍ رَجُلٍ مِنْ جُعْفِيٍّ عَنْ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَذَكَرَ نَحْوَ حَدِيثِ عَفَّانَ [راجع: ۱۷۵]

(۲۶۷) گذشتہ حدیث ایک دوسری سند سے بھی روایت کی گئی ہے جو عبارت میں موجود ہے۔

(۲۶۸) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ حَدَّثَنَا ثَابِتٌ عَنْ أَنَسٍ أَنَّ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ لَمَّا عَوَّلَتْ عَلَيْهِ حَفْصَةُ فَقَالَ يَا حَفْصَةُ أَمَا سَمِعْتِ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ الْمُعَوَّلُ عَلَيْهِ يُعَذَّبُ قَالَ وَعَوَّلَ صُهَيْبٌ فَقَالَ عُمَرُ يَا صُهَيْبُ أَمَا عَلِمْتَ أَنَّ الْمُعَوَّلَ عَلَيْهِ يُعَذَّبُ [صححه مسلم (۱۲۷) وابن حبان (۳۱۳۲)]

(۲۶۸) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جب فاروق اعظم رضی اللہ عنہ کا آخری وقت قریب آیا تو حضرت حفصہ رضی اللہ عنہا رونے اور چیخنے لگیں، حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا حفصہ! کیا تم نے نبی علیہ السلام کو یہ فرماتے ہوئے نہیں سنا کہ جس پر چیخ کر رویا جاتا ہے، اسے عذاب ہوتا ہے؟ اس کے بعد حضرت صہیب رضی اللہ عنہ پر بھی ایسی ہی کیفیت طاری ہوئی تو ان سے بھی یہی فرمایا۔

(۲۶۹) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَاحِدِ حَدَّثَنَا يَزِيدُ الرِّشْكُ عَنْ مُعَاذَةَ عَنْ أُمِّ عَمْرٍو ابْنَةِ عَبْدِ اللَّهِ أَنَّهَا سَمِعَتْ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ الزُّبَيْرِ يُحَدِّثُ أَنَّهُ سَمِعَ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ يَخْطُبُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ لَبِسَ الْحَرِيرَ فِي الدُّنْيَا فَلَا يُكْسَاهُ فِي الْآخِرَةِ [راجع: ۱۲۳]

(۲۶۹) حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ نے ایک مرتبہ خطبہ دیتے ہوئے ارشاد فرمایا کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص دنیا میں ریشم پہنے گا، آخرت میں اسے نہیں پہنایا جائے گا۔

(۲۷۰) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ حَدَّثَنَا قَتَادَةُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَالِيَةِ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ حَدَّثَنِي رِجَالٌ مَرْضِيُّونَ فِيهِمْ عُمَرُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ وَقَالَ عَفَّانُ مَرَّةً شَهِدَ عِنْدِي رِجَالٌ مَرْضِيُّونَ وَأَرْضَاهُمْ عِنْدِي عُمَرُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا صَلَاةَ بَعْدَ صَلَاتَيْنِ بَعْدَ الصُّبْحِ حَتَّى تَطْلُعَ الشَّمْسُ وَبَعْدَ الْعَصْرِ حَتَّى تَغْرُبَ الشَّمْسُ [راجع: ۱۱۰]

(۲۷۰) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ مجھے ایسے لوگوں نے اس بات کی شہادت دی ہے ''جن کی بات قابل اعتماد ہوتی ہے، ان میں حضرت عمر رضی اللہ عنہ بھی شامل ہیں جو میری نظروں میں ان سب سے زیادہ قابل اعتماد ہیں'' کہ نبی علیہ السلام فرماتے تھے دو نمازوں کے بعد کوئی نماز نہیں ہے، فجر کی نماز کے بعد طلوع آفتاب تک کوئی نماز نہ پڑھی جائے اور عصر کی نماز کے بعد

غروب آفتاب تک کوئی نفلی نماز نہ پڑھی جائے۔

(۲۷۱) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا أَبَانُ حَدَّثَنَا قَتَادَةُ عَنْ أَبِي الْعَالِيَةِ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ بِمِثْلِ هَذَا شَهِدَ عِنْدِي رِجَالٌ مَرْضِيُّونَ [راجع: ۱۱۰]

(۲۷۱) یہی روایت حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ سے ایک دوسری سند سے بھی نقل کی گئی ہے۔

(۲۷۲) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ قَيْسِ بْنِ مُسْلِمٍ عَنْ طَارِقِ بْنِ شِهَابٍ أَنَّ الْيَهُودَ قَالُوا لِعُمَرَ إِنَّكُمْ تَقْرَءُونَ آيَةً لَوْ أُنْزِلَتْ فِينَا لَاتَّخَذْنَا ذَلِكَ الْيَوْمَ عِيدًا فَقَالَ إِنِّي لَأَعْلَمُ حَيْثُ أُنْزِلَتْ وَأَيَّ يَوْمٍ أُنْزِلَتْ وَأَيْنَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حِينَ أُنْزِلَتْ أُنْزِلَتْ يَوْمَ عَرَفَةَ وَرَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاقِفٌ بِعَرَفَةَ قَالَ سُفْيَانُ وَأَشُكُّ يَوْمَ جُمُعَةٍ أَوْ لَا يَعْنِي الْيَوْمَ أَكْمَلْتُ لَكُمْ دِينَكُمْ وَأَتْمَمْتُ عَلَيْكُمْ نِعْمَتِي وَرَضِيتُ لَكُمُ الْإِسْلَامَ دِينًا [راجع: ۱۸۸]

(۲۷۲) طارق بن شہاب کہتے ہیں کہ ایک یہودی حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ کی خدمت میں حاضر ہوا، اور کہنے لگا امیر المؤمنین! آپ لوگ اپنی کتاب میں ایک ایسی آیت پڑھتے ہیں جو اگر ہم یہودیوں پر نازل ہوئی ہوتی تو ہم اس دن کو عید بنا لیتے جس دن وہ نازل ہوئی، (حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ نے پوچھا وہ کون سی آیت ہے؟ اس نے آیت تکمیل دین کا حوالہ دیا) اس پر حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ بخدا! مجھے علم ہے کہ یہ آیت کس دن اور کس وقت نازل ہوئی تھی، یہ آیت نبی علیہ السلام پر جمعہ کے دن عرفہ کی شام نازل ہوئی تھی۔

(۲۷۳) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ قَيْسِ بْنِ مُسْلِمٍ عَنْ طَارِقِ بْنِ شِهَابٍ عَنْ أَبِي مُوسَى قَالَ قَدِمْتُ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ بِالْبَطْحَاءِ فَقَالَ بِمَ أَهْلَلْتَ قُلْتُ بِإِهْلَالٍ كَإِهْلَالِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ هَلْ سُقْتَ مِنْ هَدْيٍ قُلْتُ لَا قَالَ طُفْ بِالْبَيْتِ وَبِالصَّفَا وَالْمَرْوَةِ ثُمَّ حِلَّ فَطُفْتُ بِالْبَيْتِ وَبِالصَّفَا وَالْمَرْوَةِ ثُمَّ أَتَيْتُ امْرَأَةً مِنْ قَوْمِي فَمَشَّطَتْنِي وَغَسَلَتْ رَأْسِي فَكُنْتُ أُفْتِي النَّاسَ بِذَلِكَ بِإِمَارَةِ أَبِي بَكْرٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ وَإِمَارَةِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَإِنِّي لَقَائِمٌ فِي الْمَوْسِمِ إِذْ جَاءَنِي رَجُلٌ فَقَالَ إِنَّكَ لَا تَدْرِي مَا أَحْدَثَ أَمِيرُ الْمُؤْمِنِينَ فِي شَأْنِ النُّسُكِ فَقُلْتُ أَيُّهَا النَّاسُ مَنْ كُنَّا أَفْتَيْنَاهُ فُتْيَا فَهَذَا أَمِيرُ الْمُؤْمِنِينَ قَادِمٌ عَلَيْكُمْ فَبِهِ فَأْتَمُّوا فَلَمَّا قَدِمَ قُلْتُ مَا هَذَا الَّذِي قَدْ أَحْدَثْتَ فِي شَأْنِ النُّسُكِ قَالَ إِنْ نَأْخُذْ بِكِتَابِ اللَّهِ تَعَالَى فَإِنَّ اللَّهَ تَعَالَى قَالَ وَأَتِمُّوا الْحَجَّ وَالْعُمْرَةَ لِلَّهِ وَإِنْ نَأْخُذْ بِسُنَّةِ نَبِيِّنَا فَإِنَّهُ لَمْ يَحِلَّ حَتَّى نَحَرَ الْهَدْيَ [صححه البخاری (۱۵۵۹)، ومسلم (۱۲۲۱)]

(۲۷۳) حضرت ابوموسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں جب یمن سے نبی علیہ السلام کی خدمت میں حاضر ہوا تو اس وقت آپ صلی اللہ علیہ وسلم 'بطحاء' میں تھے، نبی علیہ السلام نے مجھے احرام کی حالت میں دیکھ کر پوچھا کہ کس نیت سے احرام باندھا؟ میں نے عرض کیا

یہ نیت کر کے کہ جس نیت سے نبی علیہ السلام نے احرام باندھا ہو، میرا بھی وہی احرام ہے، پھر پوچھا کہ قربانی کا جانور ساتھ لائے ہو؟ میں نے عرض کیا کہ نہیں! فرمایا کہ پھر خانہ کعبہ کا طواف کر کے صفا مروہ کے درمیان سعی کرو اور حلال ہو جاؤ۔

چنانچہ میں نے بیت اللہ کا طواف کیا، صفا مروہ کے درمیان سعی کی، پھر اپنی قوم کی ایک عورت کے پاس آیا، اس نے میرے سر کے بالوں میں کنگھی کی اور میرا سر پانی سے دھویا، بعد میں لوگوں کو بھی حضرات شیخین رضی اللہ عنہما کے دور خلافت میں یہی مسئلہ بتاتا رہا، ایک دن ایام حج میں میں کسی جگہ کھڑا ہوا تھا کہ ایک آدمی میرے پاس آیا اور کہنے لگا کہ آپ نہیں جانتے، امیر المؤمنین نے حج کے معاملات میں کیا نئے احکام جاری کیے ہیں؟

اس پر میں نے کہا لوگو! ہم نے جسے بھی کوئی فتویٰ دیا ہو، وہ سن لے، یہ امیر المؤمنین موجود ہیں، ان ہی کی اقتداء کرو، جب حضرت عمر رضی اللہ عنہ تشریف لائے تو میں نے ان سے پوچھا کہ مناسک حج میں آپ نے یہ کیا نیا حکم جاری کیا ہے؟ انہوں نے فرمایا کہ اگر ہم قرآن کریم کو لیتے ہیں تو وہ ہمیں اتمام حج وعمرہ کا حکم دیتا ہے اور اگر ہم نبی علیہ السلام کی سنت کو لیتے ہیں تو نبی علیہ السلام قربانی کا جانور ذبح کرنے سے پہلے حلال نہیں ہوئے۔

فائدہ: دراصل حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے ایک ہی سفر میں حج اور عمرہ دونوں کو جمع کرنے کی ممانعت کی تھی، یہاں اسی کا ذکر ہے۔

(۲۷۴) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ عَبْدِ الْأَعْلَى عَنْ سُوَيْدِ بْنِ غَفَلَةَ قَالَ رَأَيْتُ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ يُقَبِّلُ الْحَجَرَ وَيَقُولُ إِنِّي لَأَعْلَمُ أَنَّكَ حَجَرٌ لَا تَضُرُّ وَلَا تَنْفَعُ وَلَكِنِّي رَأَيْتُ أَبَا الْقَاسِمِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِكَ حَفِيًّا [صححه مسلم (۱۲۷۱)] [انظر: ۳۸۲]

(۲۷۴) سوید بن غفلہ رحمہ اللہ کہتے ہیں کہ میں نے ایک مرتبہ حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ کو دیکھا کہ وہ حجر اسود کو بوسہ دے رہے ہیں اور اس سے مخاطب ہو کر فرما رہے ہیں میں جانتا ہوں کہ تو محض ایک پتھر ہے جو کسی کو نفع نقصان نہیں پہنچا سکتا لیکن میں نے ابوالقاسم صلی اللہ علیہ وسلم کو تجھ پر مہربان دیکھا ہے۔

(۲۷۵) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ عَنْ سُفْيَانَ وَعَبْدُ الرَّزَّاقِ أَنْبَأَنَا سُفْيَانُ عَنِ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ عَمْرِو بْنِ مَيْمُونٍ قَالَ قَالَ عُمَرُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ عَبْدُ الرَّزَّاقِ سَمِعْتُ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ إِنَّ الْمُشْرِكِينَ كَانُوا لَا يُفِيضُونَ مِنْ جَمْعٍ حَتَّى تُشْرِقَ الشَّمْسُ عَلَى ثَبِيرٍ قَالَ عَبْدُ الرَّزَّاقِ وَكَانُوا يَقُولُونَ أَشْرِقْ ثَبِيرُ كَيْمَا نُغِيرُ يَعْنِي فَخَالَفَهُمْ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَدَفَعَ قَبْلَ أَنْ تَطْلُعَ الشَّمْسُ [راجع: ۸٤]

(۲۷۵) عمرو بن میمون کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ حضرت فاروق اعظم رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ مشرکین طلوع آفتاب سے پہلے مزدلفہ سے واپس نہیں جاتے تھے، نبی علیہ السلام نے ان کا طریقہ اختیار نہیں کیا، اور مزدلفہ سے منیٰ کی طرف طلوع آفتاب سے قبل ہی روانہ ہو گئے۔

(۲۷۶) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ عُمَرُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ إِنَّ اللَّهَ تَعَالَى بَعَثَ مُحَمَّدًا صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَنْزَلَ عَلَيْهِ الْكِتَابَ فَكَانَ فِيمَا أَنْزَلَ عَلَيْهِ

آيَةُ الرَّجْمِ فَقَرَأْنَا بِهَا وَعَقَلْنَاهَا وَوَعَيْنَاهَا فَأَخْشَى أَنْ يَطُولَ بِالنَّاسِ عَهْدٌ فَيَقُولُوا إِنَّا لَا نَجِدُ آيَةَ الرَّجْمِ فَتُتْرَكَ فَرِيضَةٌ أَنْزَلَهَا اللَّهُ تَعَالَى وَإِنَّ الرَّجْمَ فِي كِتَابِ اللَّهِ تَعَالَى حَقٌّ عَلَى مَنْ زَنَى إِذَا أَحْصَنَ مِنَ الرِّجَالِ وَالنِّسَاءِ إِذَا قَامَتْ الْبَيِّنَةُ أَوْ كَانَ الْحَبَلُ أَوْ الِاعْتِرَافُ [قال شعيب: إسناده صحيح] [انظر: ۳۹۱]

(۲۷۶) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ نے ایک مرتبہ فرمایا اللہ تعالیٰ نے نبی علیہ السلام کو مبعوث فرمایا، ان پر کتاب نازل فرمائی، اس میں رجم کی آیت بھی تھی جسے ہم نے پڑھا، اور یاد کیا تھا، مجھے اندیشہ ہے کہ کچھ عرصہ گذرنے کے بعد لوگ یہ نہ کہنے لگیں کہ ہمیں تو رجم سے متعلق کوئی آیت نہیں ملتی اور یوں ایک فریضہ ''جو اللہ نے نازل کیا ہے'' چھوٹ جائے، یاد رکھو! کتاب اللہ سے رجم کا ثبوت برحق ہے اس شخص کے لئے جو شادی شدہ ہو'' خواہ مرد ہو یا عورت'' جبکہ گواہ موجود ہوں، یا عورت حاملہ ہوگئی ہو، یا وہ اعتراف جرم کر لے۔

(۲۷۷) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ عَنْ مَالِكٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَبْدٍ عَنْ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ سَمِعْتُ هِشَامَ بْنَ حَكِيمٍ يَقْرَأُ سُورَةَ الْفُرْقَانِ فِي الصَّلَاةِ عَلَى غَيْرِ مَا أَقْرَؤُهَا وَكَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَقْرَأَنِيهَا فَأَخَذْتُ بِثَوْبِهِ فَذَهَبْتُ بِهِ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنِّي سَمِعْتُهُ يَقْرَأُ سُورَةَ الْفُرْقَانِ عَلَى غَيْرِ مَا أَقْرَأْتَنِيهَا فَقَالَ اقْرَأْ فَقَرَأَ الْقِرَاءَةَ الَّتِي سَمِعْتُهَا مِنْهُ فَقَالَ هَكَذَا أُنْزِلَتْ ثُمَّ قَالَ لِي اقْرَأْ فَقَرَأْتُ فَقَالَ هَكَذَا أُنْزِلَتْ إِنَّ هَذَا الْقُرْآنَ أُنْزِلَ عَلَى سَبْعَةِ أَحْرُفٍ فَاقْرَءُوا مَا تَيَسَّرَ [صححه البخاري (۲٤۱۹)، ومسلم (۸۱۸) وابن حبان (۷٤۱)] [راجع: ۱۵۸]

(۲۷۷) حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک مرتبہ میں نے ہشام بن حکیم کو نماز میں سورۂ فرقان کی تلاوت کرتے ہوئے سنا، انہوں نے اس میں ایسے حروف کی تلاوت کی جو نبی علیہ السلام نے مجھے نہیں پڑھائے تھے۔

میں نے ان کا ہاتھ پکڑا اور انہیں کھینچتا ہوا نبی علیہ السلام کی خدمت میں لے کر حاضر ہو گیا، اور عرض کیا یا رسول اللہ! آپ نے مجھے سورۂ فرقان خود پڑھائی ہے، میں نے انے سورۂ فرقان کو ایسے حروف میں پڑھتے ہوئے سنا ہے جو آپ نے مجھے نہیں پڑھائے؟ نبی علیہ السلام نے ہشام سے اس کی تلاوت کرنے کے لیے فرمایا، انہوں نے اسی طرح پڑھا جیسے میں نے انہیں سنا تھا، نبی علیہ السلام نے فرمایا یہ سورت اسی طرح نازل ہوئی ہے، پھر مجھ سے کہا کہ عمر! تم بھی پڑھ کر سناؤ، چنانچہ میں نے بھی پڑھ کر سنا دیا، نبی علیہ السلام نے فرمایا کہ یہ سورت اس طرح بھی نازل ہوئی ہے، اس کے بعد ارشاد فرمایا بے شک اس قرآن کا نزول سات قراءتوں پر ہوا ہے، لہٰذا تمہارے لیے جو آسان ہو اس کے مطابق تلاوت کر لیا کرو۔

(۲۷۸) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَنْبَأَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ عَنِ الْمِسْوَرِ بْنِ مَخْرَمَةَ وَعَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَبْدٍ الْقَارِيِّ أَنَّهُمَا سَمِعَا عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ يَقُولُ مَرَرْتُ بِهِشَامِ بْنِ حَكِيمِ بْنِ حِزَامٍ يَقْرَأُ سُورَةَ الْفُرْقَانِ فَذَكَرَ مَعْنَاهُ [راجع: ۱۵۸]

(۲۷۸) یہی روایت حضرت عمر رضی اللہ عنہ سے اس دوسری سند سے بھی نقل کی گئی ہے۔

(۲۷۹) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْمُبَارَكِ عَنْ مَعْمَرٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنِ السَّائِبِ بْنِ يَزِيدَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ السَّعْدِيِّ قَالَ قَالَ لِي عُمَرُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَلَمْ أُحَدَّثْ أَنَّكَ تَلِي مِنْ أَعْمَالِ النَّاسِ أَعْمَالًا فَإِذَا أُعْطِيتَ الْعُمَالَةَ لَمْ تَقْبَلْهَا قَالَ نَعَمْ قَالَ فَمَا تُرِيدُ إِلَى ذَاكَ قَالَ أَنَا غَنِيٌّ لِي أَعْبُدٌ وَلِي أَفْرَاسٌ أُرِيدُ أَنْ يَكُونَ عَمَلِي صَدَقَةً عَلَى الْمُسْلِمِينَ قَالَ لَا تَفْعَلْ فَإِنِّي كُنْتُ أَفْعَلُ مِثْلَ الَّذِي تَفْعَلُ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُعْطِينِي الْعَطَاءَ فَأَقُولُ أَعْطِهِ مَنْ هُوَ أَفْقَرُ إِلَيْهِ مِنِّي فَقَالَ خُذْهُ فَإِمَّا أَنْ تَمَوَّلَهُ وَإِمَّا أَنْ تَصَدَّقَ بِهِ وَمَا آتَاكَ اللَّهُ مِنْ هَذَا الْمَالِ وَأَنْتَ غَيْرُ مُشْرِفٍ لَهُ وَلَا سَائِلِهِ فَخُذْهُ وَمَا لَا فَلَا تُتْبِعْهُ نَفْسَكَ [راجع: ۱۰۰]

(۲۷۹) ایک مرتبہ عبداللہ بن سعدی رحمۃ اللہ علیہ خلافت فاروقی کے زمانے میں حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ کی خدمت میں حاضر ہوئے، حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے انہیں دیکھ کر فرمایا کیا تم وہی ہو جس کے متعلق مجھے یہ بتایا گیا ہے کہ تمہیں عوام الناس کی کوئی ذمہ داری سونپی گئی ہے لیکن جب تمہیں اس کی تنخواہ دی جاتی ہے تو تم اسے لینے سے ناگواری کا اظہار کرتے ہو؟ عبداللہ کہتے ہیں میں نے عرض کیا جی ہاں! ایسا ہی ہے۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے پوچھا کہ اس سے تمہارا کیا مقصد ہے؟ میں نے عرض کیا میرے پاس اللہ کے فضل سے گھوڑے اور غلام سب ہی کچھ ہے اور میں مالی اعتبار سے بھی صحیح ہوں، اس لئے میری خواہش ہوتی ہے کہ میری تنخواہ مسلمانوں کے ہی کاموں میں استعمال ہو جائے۔

حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ نے فرمایا ایسا مت کرو، کیونکہ ایک مرتبہ میں نے بھی یہی چاہا تھا، نبی علیہ السلام مجھے کچھ دینا چاہتے تو میں عرض کر دیتا کہ یا رسول اللہ! مجھ سے زیادہ جو محتاج لوگ ہیں، یہ انہیں دے دیجئے، اسی طرح ایک مرتبہ نبی علیہ السلام نے مجھے کچھ مال و دولت عطاء فرمایا، میں نے حسب سابق یہی عرض کیا کہ مجھ سے زیادہ کسی ضرورت مند کو دے دیجئے، نبی علیہ السلام نے فرمایا اسے لے لو، اپنے مال میں اضافہ کرو، اس کے بعد صدقہ کر دو، اور یاد رکھو! اگر تمہاری خواہش اور سوال کے بغیر کہیں سے مال آئے تو اسے لے لیا کرو، ورنہ اس کے پیچھے نہ پڑا کرو۔

(۲۸۰) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنِ السَّائِبِ بْنِ يَزِيدَ قَالَ لَقِيَ عُمَرُ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ السَّعْدِيِّ فَذَكَرَ مَعْنَاهُ إِلَّا أَنَّهُ قَالَ تَصَدَّقْ بِهِ وَقَالَ لَا تُتْبِعْهُ نَفْسَكَ [قال شعيب: إسناده صحيح] [راجع: ۱۰۰]

(۲۸۰) یہی حدیث ایک دوسری سند سے بھی مروی ہے جو عبارت میں گذری ہے۔

(۲۸۱) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ عَنْ مَالِكٍ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ حَمَلْتُ عَلَى فَرَسٍ فِي سَبِيلِ اللَّهِ فَأَضَاعَهُ صَاحِبُهُ فَأَرَدْتُ أَنْ أَبْتَاعَهُ وَظَنَنْتُ أَنَّهُ بَائِعُهُ بِرُخْصٍ فَقُلْتُ حَتَّى أَسْأَلَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ لَا تَبْتَعْهُ وَإِنْ أَعْطَاكَهُ بِدِرْهَمٍ فَإِنَّ الَّذِي يَعُودُ فِي صَدَقَتِهِ كَالْكَلْبِ يَعُودُ فِي قَيْئِهِ [راجع: ۱٦٦]

(۲۸۱) حضرت عمر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ میں نے فی سبیل اللہ کسی شخص کو سواری کے لئے گھوڑا دے دیا، اس نے اسے ضائع کر دیا، میں نے سوچا کہ اسے خرید لیتا ہوں، کیونکہ میرا خیال تھا کہ وہ اسے سستا فروخت کر دے گا، لیکن میں نے نبی علیہ السلام سے مشورہ کیا، تو نبی علیہ السلام نے فرمایا کہ اسے مت خریدو اگرچہ وہ تمہیں پیسوں کے بدلے دے کیونکہ صدقہ دے کر رجوع کرنے والے کی مثال ایسے ہی ہے جیسے کتا قئی کر کے اسے دوبارہ چاٹ لے۔

(۲۸۲) قَرَأْتُ عَلَى عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ مَالِكٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ أَبِي عُبَيْدٍ مَوْلَى ابْنِ أَزْهَرَ أَنَّهُ قَالَ شَهِدْتُ الْعِيدَ مَعَ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَجَاءَ فَصَلَّى ثُمَّ انْصَرَفَ فَخَطَبَ النَّاسَ فَقَالَ إِنَّ هَذَيْنِ يَوْمَانِ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ صِيَامِهِمَا يَوْمُ فِطْرِكُمْ مِنْ صِيَامِكُمْ وَالْآخَرُ يَوْمٌ تَأْكُلُونَ فِيهِ مِنْ نُسُكِكُمْ [راجع: ۱۶۳]

(۲۸۲) ابو عبید کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ میں عید کے موقع پر حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ کی خدمت میں حاضر ہوا، انہوں نے آ کر پہلے نماز پڑھائی، پھر لوگوں کی طرف منہ پھیر کر خطبہ دیتے ہوئے فرمایا کہ نبی علیہ السلام نے ان دنوں کے روزے سے منع فرمایا ہے، عیدالفطر کے دن تو اس لیے کہ اس دن تمہارے روزے ختم ہوتے ہیں اور عیدالاضحیٰ کے دن اس لئے کہ تم اپنی قربانی کے جانور کا گوشت کھا سکو۔

(۲۸۳) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ سَالِمِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ كَانَ عُمَرُ رَجُلًا غَيُورًا فَكَانَ إِذَا خَرَجَ إِلَى الصَّلَاةِ اتَّبَعَتْهُ عَاتِكَةُ ابْنَةُ زَيْدٍ فَكَانَ يَكْرَهُ خُرُوجَهَا وَيَكْرَهُ مَنْعَهَا وَكَانَ يُحَدِّثُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا اسْتَأْذَنَتْكُمْ نِسَاؤُكُمْ إِلَى الصَّلَاةِ فَلَا تَمْنَعُوهُنَّ [قال شعيب: صحيح]

(۲۸۳) حضرت سالم رحمۃ اللہ علیہ کہتے ہیں کہ سیدنا فاروق اعظم رضی اللہ عنہ بڑے غیور طبع آدمی تھے، جب وہ نماز کے لئے نکلتے تو ان کے پیچھے پیچھے عاتکہ بنت زید بھی چلی جاتیں، انہیں ان کا نکلنا بھی پسند نہ تھا اور روکنا بھی پسند نہ تھا، اور وہ نبی علیہ السلام کے حوالے سے یہ حدیث بیان کرتے تھے کہ جب تمہاری عورتیں تم سے نماز کے لئے مسجد جانے کی اجازت مانگیں تو انہیں مت روکو۔

(۲۸۴) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ عَنْ مَالِكٍ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عُمَرَ قَالَ لَوْلَا آخِرُ الْمُسْلِمِينَ مَا فُتِحَتْ قَرْيَةٌ إِلَّا قَسَمْتُهَا كَمَا قَسَمَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَيْبَرَ [راجع: ۲۱۳]

(۲۸۴) حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ فرماتے تھے کہ اگر بعد میں آنے والے مسلمانوں کا خیال نہ ہوتا تو جو بستی اور شہر بھی مفتوح ہوتا، میں اسے فاتحین کے درمیان تقسیم کر دیتا جیسا کہ نبی علیہ السلام نے خیبر کو تقسیم فرما دیا تھا۔

(۲۸۵) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ حَدَّثَنَا سَلَمَةُ بْنُ عَلْقَمَةَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ قَالَ نُبِّئْتُ عَنْ أَبِي الْعَجْفَاءِ السُّلَمِيِّ قَالَ سَمِعْتُ عُمَرَ يَقُولُ أَلَا لَا تُغْلُوا صُدُقَ النِّسَاءِ أَلَا لَا تُغْلُوا صُدُقَ النِّسَاءِ فَإِنَّهَا لَوْ كَانَتْ مَكْرُمَةً فِي الدُّنْيَا أَوْ تَقْوَى عِنْدَ اللَّهِ كَانَ أَوْلَاكُمْ بِهَا النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا أَصْدَقَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

امْرَأَةٌ مِنْ نِسَائِهِ وَلَا أُصْدِقَتْ امْرَأَةٌ مِنْ بَنَاتِهِ أَكْثَرَ مِنْ ثِنْتَيْ عَشْرَةَ أُوقِيَّةً وَإِنَّ الرَّجُلَ لَيُبْتَلَى بِصَدُقَةِ امْرَأَتِهِ وَقَالَ مَرَّةً وَإِنَّ الرَّجُلَ لَيُغْلِي بِصَدُقَةِ امْرَأَتِهِ حَتَّى تَكُونَ لَهَا عَدَاوَةٌ فِي نَفْسِهِ وَحَتَّى يَقُولَ كُلِّفْتُ إِلَيْكِ عَلَقَ الْقِرْبَةِ قَالَ وَكُنْتُ غُلَامًا عَرَبِيًّا مُوَلَّدًا لَمْ أَدْرِ مَا عَلَقُ الْقِرْبَةِ قَالَ وَأُخْرَى تَقُولُونَهَا لِمَنْ قُتِلَ فِي مَغَازِيكُمْ وَمَاتَ قُتِلَ فُلَانٌ شَهِيدًا وَمَاتَ فُلَانٌ شَهِيدًا وَلَعَلَّهُ أَنْ يَكُونَ قَدْ أَوْقَرَ عَجُزَ دَابَّتِهِ أَوْ دَفَّ رَاحِلَتِهِ ذَهَبًا أَوْ وَرِقًا يَلْتَمِسُ التِّجَارَةَ لَا تَقُولُوا ذَاكُمْ وَلَكِنْ قُولُوا كَمَا قَالَ النَّبِيُّ أَوْ كَمَا قَالَ مُحَمَّدٌ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ قُتِلَ أَوْ مَاتَ فِي سَبِيلِ اللَّهِ فَهُوَ فِي الْجَنَّةِ [صححه ابن حبان (٤٦٢٠)، والحاكم (٢/١٧٥-١٧٦) قال الألباني: صحيح (أبو داود: ٢١٠٦، ابن ماجه: ١٨٨٧، الترمذي: ١١١٤، النسائي: ٦/١١٧)]. [انظر: ٢٨٧]

(۲۸۵) ابوالعجفاء سلمی کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ میں نے حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ کو تکرار کے ساتھ یہ بات دہراتے ہوئے سنا کہ لوگو! اپنی بیویوں کے مہر زیادہ مت باندھا کرو، کیونکہ اگر یہ چیز دنیا میں باعث عزت ہوتی یا اللہ کے نزدیک تقویٰ میں شمار ہوتی تو اس کے سب سے زیادہ حق دار نبی علیہ السلام تھے، جبکہ نبی علیہ السلام کی کسی بیوی یا بیٹی کا مہر بارہ اوقیہ سے زیادہ نہیں تھا، اور انسان اپنی بیوی کے حق مہر سے ہی آزمائش میں مبتلا ہوتا ہے، جو بعد میں اس کے لئے خود اپنی ذات سے دشمنی ثابت ہوتی ہے اور انسان یہاں تک کہہ جاتا ہے کہ میں تو تمہارے پاس مشکیزہ کا منہ باندھنے والی رسی تک لانے پر مجبور ہو گیا ہوں۔

ابوالعجفاء ''جو کہ راوی ہیں'' کہتے ہیں کہ میں چونکہ عرب کے ان غلاموں میں سے تھا جنہیں ''مولدین'' کہا جاتا ہے اس لئے مجھے اس وقت تک ''علق القربۃ'' (جس کا ترجمہ مشکیزہ کا منہ باندھنے والی رسی کیا گیا ہے) کا معنی معلوم نہیں تھا۔

پھر حضرت فاروق اعظم رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ دوسری بات یہ ہے کہ جو شخص دوران جہاد مقتول ہو جائے یا طبعی طور پر فوت ہو جائے تو آپ لوگ یہ کہتے ہیں کہ فلاں آدمی شہید ہو گیا، فلاں آدمی شہید ہو کر دنیا سے رخصت ہوا، حالانکہ یہ بھی تو ہو سکتا ہے کہ اس نے اپنی سواری کے پچھلے حصے میں یا کجاوے کے نیچے سونا چاندی چھپا رکھا ہو جس سے وہ تجارت کا ارادہ رکھتا ہو، اس لئے تم کسی کے متعلق یقین کے ساتھ یہ مت کہو کہ وہ شہید ہے، البتہ یہ کہہ سکتے ہو کہ جو شخص راہ خدا میں مقتول یا فوت ہو جائے (وہ شہید ہے) اور جنت میں داخل ہوگا جیسا کہ نبی علیہ السلام فرماتے تھے۔

(۲۸۶) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ أَنْبَأَنَا الْجُرَيْرِيُّ سَعِيدٌ عَنْ أَبِي نَضْرَةَ عَنْ أَبِي فِرَاسٍ قَالَ خَطَبَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَقَالَ يَا أَيُّهَا النَّاسُ أَلَا إِنَّا إِنَّمَا كُنَّا نَعْرِفُكُمْ إِذْ بَيْنَ ظَهْرَيْنَا النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَإِذْ يَنْزِلُ الْوَحْيُ وَإِذْ يُنَبِّئُنَا اللَّهُ مِنْ أَخْبَارِكُمْ أَلَا وَإِنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدْ انْطَلَقَ وَقَدْ انْقَطَعَ الْوَحْيُ وَإِنَّمَا نَعْرِفُكُمْ بِمَا نَقُولُ لَكُمْ مَنْ أَظْهَرَ مِنْكُمْ خَيْرًا ظَنَنَّا بِهِ خَيْرًا وَأَحْبَبْنَاهُ عَلَيْهِ وَمَنْ أَظْهَرَ مِنْكُمْ لَنَا شَرًّا ظَنَنَّا بِهِ شَرًّا وَأَبْغَضْنَاهُ عَلَيْهِ سَرَائِرُكُمْ بَيْنَكُمْ وَبَيْنَ رَبِّكُمْ أَلَا إِنَّهُ قَدْ أَتَى عَلَيَّ حِينٌ وَأَنَا أَحْسِبُ أَنَّ مَنْ قَرَأَ الْقُرْآنَ يُرِيدُ اللَّهَ وَمَا عِنْدَهُ فَقَدْ خُيِّلَ إِلَيَّ بِآخِرَةٍ أَلَا إِنَّ رِجَالًا قَدْ قَرَءُوهُ يُرِيدُونَ بِهِ مَا عِنْدَ النَّاسِ فَأَرِيدُوا اللَّهَ

بِقِرَائَتِكُمْ وَأَرِيدُوهُ بِأَعْمَالِكُمْ أَلَا إِنِّي وَاللَّهِ مَا أُرْسِلُ عُمَّالِي إِلَيْكُمْ لِيَضْرِبُوا أَبْشَارَكُمْ وَلَا لِيَأْخُذُوا أَمْوَالَكُمْ وَلَكِنْ أُرْسِلُهُمْ إِلَيْكُمْ لِيُعَلِّمُوكُمْ دِينَكُمْ وَسُنَّتَكُمْ فَمَنْ فُعِلَ بِهِ شَيْءٌ سِوَى ذَلِكَ فَلْيَرْفَعْهُ إِلَيَّ فَوَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ إِذَنْ لَأُقِصَّنَّهُ مِنْهُ فَوَثَبَ عَمْرُو بْنُ الْعَاصِ فَقَالَ يَا أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ أَوَرَأَيْتَ إِنْ كَانَ رَجُلٌ مِنَ الْمُسْلِمِينَ عَلَى رَعِيَّةٍ فَأَدَّبَ بَعْضَ رَعِيَّتِهِ أَئِنَّكَ لَمُقْتَصُّهُ مِنْهُ قَالَ إِي وَالَّذِي نَفْسُ عُمَرَ بِيَدِهِ إِذَنْ لَأُقِصَّنَّهُ مِنْهُ وَقَدْ رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُقِصُّ مِنْ نَفْسِهِ أَلَا لَا تَضْرِبُوا الْمُسْلِمِينَ فَتُذِلُّوهُمْ وَلَا تُجَمِّرُوهُمْ فَتَفْتِنُوهُمْ وَلَا تَمْنَعُوهُمْ حُقُوقَهُمْ فَتُكَفِّرُوهُمْ وَلَا تُنْزِلُوهُمُ الْغِيَاضَ فَتُضَيِّعُوهُمْ [صححه الحاكم (٤/٤٣٩)].

قال الألباني: ضعيف مختصراً (أبو داود: ٤٥٣٧، النسائي: ٨/٣٤)]

(۲۸۶) ابوفراس کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ حضرت فاروق اعظم رضی اللہ عنہ نے خطبہ دیتے ہوئے ارشاد فرمایا لوگو! جب تک نبی علیہ السلام ہم میں موجود رہے، وحی نازل ہوتی رہی، اور اللہ ہمیں تمہارے حالات سے مطلع کرتا رہا اس وقت تک تو ہم تمہیں پہچانتے تھے، اب چونکہ نبی علیہ السلام تشریف لے گئے ہیں اور وحی کا سلسلہ منقطع ہو چکا ہے اس لئے اب ہم تمہیں ان چیزوں سے پہچانیں گے جو ہم تمہیں کہیں گے۔

تم میں سے جو شخص ''خیر'' ظاہر کرے گا ہم اس کے متعلق اچھا گمان رکھیں گے اور اس سے محبت کریں گے اور جو ''شر'' ظاہر کرے گا ہم اس کے متعلق اچھا گمان نہیں رکھیں گے اور اس بناء پر اس سے نفرت کریں گے، تمہارے پوشیدہ راز تمہارے رب اور تمہارے درمیان ہوں گے۔

یاد رکھو! مجھ پر ایک وقت ایسا بھی آیا ہے کہ جس میں میں سمجھتا ہوں جو شخص قرآن کریم کو اللہ اور اس کی نعمتوں کو حاصل کرنے کے لیے پڑھتا ہے وہ میرے سامنے آخرت کا تخیل پیش کرتا ہے، یاد رکھو! بعض لوگ ایسے بھی ہیں کہ جو قرآن کریم کی تلاوت سے لوگوں کے مال و دولت کا حصول چاہتے ہیں، تم اپنی قراءت سے اللہ کو حاصل کرو، اپنے اعمال کے ذریعے اللہ کو حاصل کرو، اور یاد رکھو! میں نے تمہارے پاس اپنے مقرر کردہ گورنروں کو اس لئے نہیں بھیجا کہ وہ تمہاری چمڑی ادھیڑ دیں، اور تمہارے مال و دولت پر قبضہ کر لیں، میں نے تو انہیں تمہارے پاس اس لئے بھیجا ہے کہ وہ تمہیں تمہارا دین اور نبی علیہ السلام کی سنتیں سکھائیں۔

جس شخص کے ساتھ اس کے علاوہ کوئی اور معاملہ ہوا ہو، اسے چاہئے کہ وہ اسے میرے سامنے پیش کرے، قسم ہے اس ذات کی جس کے قبضۂ قدرت میں میری جان ہے، میں اسے بدلہ ضرور لے کر دوں گا، یہ سن کر حضرت عمرو بن العاص رضی اللہ عنہ کود کر سامنے آئے اور کہنے لگے امیر المؤمنین! اگر کسی آدمی کو رعایا پر ذمہ دار بنایا جائے اور وہ رعایا کو ادب سکھانے کے لئے کوئی سزا دے دے تو کیا آپ اس سے بھی قصاص لیں گے؟ فرمایا ہاں! اس ذات کی قسم جس کے قبضۂ قدرت میں عمر کی جان ہے میں اس سے بھی قصاص لوں گا، میں نے خود نبی علیہ السلام کو اپنی طرف سے قصاص دیتے ہوئے دیکھا ہے۔

یاد رکھو! مسلمانوں کو مار پیٹ کر ذلیل مت کرو، انہیں انگاروں پر مت رکھو کہ انہیں آزمائش میں مبتلا کر دو، ان سے ان

کے حقوق مت روکو کہ انہیں کفر اختیار کرنے پر مجبور کر دو، اور انہیں غصہ مت دلاؤ کہ انہیں ضائع کر دو۔

(۲۸۷) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ مَرَّةً أُخْرَى أَخْبَرَنَا سَلَمَةُ بْنُ عَلْقَمَةَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ قَالَ نُبِّئْتُ عَنْ أَبِي الْعَجْفَاءِ قَالَ سَمِعْتُ عُمَرَ يَقُولُ أَلَا لَا تُغْلُوا صُدُقَ النِّسَاءِ فَذَكَرَ الْحَدِيثَ قَالَ إِسْمَاعِيلُ وَذَكَرَ أَيُّوبُ وَهِشَامٌ وَابْنُ عَوْنٍ عَنْ مُحَمَّدٍ عَنْ أَبِي الْعَجْفَاءِ عَنْ عُمَرَ نَحْوًا مِنْ حَدِيثِ سَلَمَةَ إِلَّا أَنَّهُمْ قَالُوا لَمْ يَقُلْ مُحَمَّدٌ نُبِّئْتُ عَنْ أَبِي الْعَجْفَاءِ [راجع: ۲۸۵]

(۲۸۷) مہر زیادہ مقرر نہ کرنے والی روایت جو "عنقریب گذری" ایک دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۲۸۸) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ حَدَّثَنَا أَيُّوبُ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي مُلَيْكَةَ قَالَ كُنْتُ عِنْدَ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ وَنَحْنُ نَنْتَظِرُ جَنَازَةَ أُمِّ أَبَانَ ابْنَةِ عُثْمَانَ بْنِ عَفَّانَ وَعِنْدَهُ عَمْرُو بْنُ عُثْمَانَ فَجَاءَ ابْنُ عَبَّاسٍ يَقُودُهُ قَائِدُهُ قَالَ فَأُرَاهُ أَخْبَرَهُ بِمَكَانِ ابْنِ عُمَرَ فَجَاءَ حَتَّى جَلَسَ إِلَى جَنْبِي وَكُنْتُ بَيْنَهُمَا فَإِذَا صَوْتٌ مِنْ الدَّارِ فَقَالَ ابْنُ عُمَرَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِنَّ الْمَيِّتَ يُعَذَّبُ بِبُكَاءِ أَهْلِهِ عَلَيْهِ فَأَرْسَلَهَا عَبْدُ اللَّهِ مُرْسَلَةً قَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ كُنَّا مَعَ أَمِيرِ الْمُؤْمِنِينَ عُمَرَ حَتَّى إِذَا كُنَّا بِالْبَيْدَاءِ إِذَا هُوَ بِرَجُلٍ نَازِلٍ فِي ظِلِّ شَجَرَةٍ فَقَالَ لِي انْطَلِقْ فَاعْلَمْ مَنْ ذَاكَ فَانْطَلَقْتُ فَإِذَا هُوَ صُهَيْبٌ فَرَجَعْتُ إِلَيْهِ فَقُلْتُ إِنَّكَ أَمَرْتَنِي أَنْ أَعْلَمَ لَكَ مَنْ ذَاكَ وَإِنَّهُ صُهَيْبٌ فَقَالَ مُرُوهُ فَلْيَلْحَقْ بِنَا فَقُلْتُ إِنَّ مَعَهُ أَهْلَهُ قَالَ وَإِنْ كَانَ مَعَهُ أَهْلُهُ وَرُبَّمَا قَالَ أَيُّوبُ مَرَّةً فَلْيَلْحَقْ بِنَا فَلَمَّا بَلَغْنَا الْمَدِينَةَ لَمْ يَلْبَثْ أَمِيرُ الْمُؤْمِنِينَ أَنْ أُصِيبَ فَجَاءَ صُهَيْبٌ فَقَالَ وَا أَخَاهُ وَا صَاحِبَاهُ فَقَالَ عُمَرُ أَلَمْ تَعْلَمْ أَوَلَمْ تَسْمَعْ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ الْمَيِّتَ لَيُعَذَّبُ بِبَعْضِ بُكَاءِ أَهْلِهِ عَلَيْهِ فَأَمَّا عَبْدُ اللَّهِ فَأَرْسَلَهَا مُرْسَلَةً وَأَمَّا عُمَرُ فَقَالَ بِبَعْضِ بُكَاءٍ فَأَتَيْتُ عَائِشَةَ فَذَكَرْتُ لَهَا قَوْلَ عُمَرَ فَقَالَتْ لَا وَاللَّهِ مَا قَالَهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّ الْمَيِّتَ يُعَذَّبُ بِبُكَاءِ أَحَدٍ وَلَكِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ الْكَافِرَ لَيَزِيدُهُ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ بِبُكَاءِ أَهْلِهِ عَذَابًا وَإِنَّ اللَّهَ لَهُوَ أَضْحَكَ وَأَبْكَى وَلَا تَزِرُ وَازِرَةٌ وِزْرَ أُخْرَى قَالَ أَيُّوبُ وَقَالَ ابْنُ أَبِي مُلَيْكَةَ حَدَّثَنِي الْقَاسِمُ قَالَ لَمَّا بَلَغَ عَائِشَةَ قَوْلُ عُمَرَ وَابْنِ عُمَرَ قَالَتْ إِنَّكُمْ لَتُحَدِّثُونِي عَنْ غَيْرِ كَاذِبَيْنِ وَلَا مُكَذَّبَيْنِ وَلَكِنَّ السَّمْعَ يُخْطِئُ [صححه البخاري (۱۲۸۷)، ومسلم (۹۲۸) وابن حبان (۳۱۳۶)] [انظر: ۲۹۰]

(۲۸۸) حضرت عبداللہ بن ابی ملیکہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ ایک دن ہم حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ کی صاحبزادی ام ابان کے جنازے کے انتظار میں حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما کے پاس بیٹھے ہوئے تھے، وہاں عمرو بن عثمان بھی تھے، اتنی دیر میں حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہ کو ان کا رہنما لے آیا، شاید اسی نے انہیں حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما کی نشست کا بتایا، چنانچہ وہ میرے پہلو میں آ کر بیٹھ گئے اور میں ان دونوں کے درمیان ہو گیا، اچانک گھر سے رونے کی آوازیں آنے لگیں، حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرمانے لگے کہ میں

نے جناب رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا ہے کہ میت کو اس کے اہل خانہ کے رونے دھونے کی وجہ سے عذاب ہوتا ہے، اور اہل خانہ کو یہ حدیث کہلوا بھیجی۔

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرمانے لگے کہ ایک مرتبہ ہم امیر المومنین حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ کے ساتھ مقام بیداء میں پہنچے تو ان کی نظر ایک آدمی پر پڑی جو کسی درخت کے سائے میں کھڑا تھا، انہوں نے مجھ سے فرمایا جا کر خبر لاؤ کہ یہ آدمی کون ہے؟ میں گیا تو وہ حضرت صہیب رضی اللہ عنہ تھے، میں نے واپس آ کر عرض کیا کہ آپ نے مجھے فلاں آدمی کے بارے معلوم کرنے کا حکم دیا تھا، وہ صہیب رضی اللہ عنہ ہیں، فرمایا انہیں ہمارے پاس آنے کے لیے کہو، میں نے عرض کیا ان کے ساتھ ان کے اہل خانہ بھی ہیں، فرمایا اگرچہ اہل خانہ ہوں تب بھی انہیں بلا کر لاؤ۔

خیر! مدینہ منورہ پہنچنے کے چند دن بعد ہی امیر المومنین پر قاتلانہ حملہ ہوا، حضرت صہیب رضی اللہ عنہ کو پتہ چلا تو وہ آئے اور حضرت عمر رضی اللہ عنہ کو دیکھتے ہی کہنے لگے ہائے! میرے بھائی، ہائے! میرے دوست، اس پر حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ آپ کو معلوم نہیں کہ جناب رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ میت کو اس کے رشتہ داروں کے رونے دھونے کی وجہ سے عذاب ہوتا ہے۔

عبداللہ بن ابی ملیکہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ میں حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا کی خدمت میں حاضر ہوا تو ان سے حضرت عمر رضی اللہ عنہ کا یہ قول بھی ذکر کیا، انہوں نے فرمایا بخدا! نبی علیہ السلام نے یہ بات نہیں فرمائی تھی کہ میت کو کسی کے رونے دھونے سے عذاب ہوتا ہے، نبی علیہ السلام نے تو یہ فرمایا تھا کہ اللہ تعالیٰ کافر کے اہل خانہ کے رونے دھونے کی وجہ سے اس کے عذاب میں اضافہ کر دیتا ہے، اصل ہنسانے اور رلانے والا تو اللہ ہے، اور یہ بھی اصول ہے کہ کوئی شخص کسی دوسرے کا بوجھ نہیں اٹھائے گا۔

ابن ابی ملیکہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ مجھے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کے بھانجے حضرت قاسم رحمۃ اللہ علیہ نے بتایا کہ جب حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کو حضرت عمر رضی اللہ عنہ اور ان کے صاحبزادے کا یہ قول معلوم ہوا تو فرمایا کہ تم لوگ جن سے حدیث روایت کر رہے ہو، نہ تو وہ جھوٹے تھے اور نہ ان کی تکذیب کی جا سکتی ہے، البتہ بعض اوقات انسان سے سننے میں غلطی ہو جاتی ہے۔

(۲۸۹) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَنْبَأَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَبِي مُلَيْكَةَ فَذَكَرَ مَعْنَى حَدِيثِ أَيُّوبَ إِلَّا أَنَّهُ قَالَ فَقَالَ ابْنُ عُمَرَ لِعَمْرِو بْنِ عُثْمَانَ وَهُوَ مُوَاجِهُهُ أَلَا تَنْهَى عَنِ الْبُكَاءِ فَإِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ الْمَيِّتَ لَيُعَذَّبُ بِبُكَاءِ أَهْلِهِ عَلَيْهِ [انظر: ۲۹۰]

(۲۸۹) ایک دوسری سند سے بھی یہ روایت مروی ہے البتہ اس میں یہ بھی ہے کہ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما نے عمرو بن عثمان سے ''جو ان کے سامنے ہی تھے'' فرمایا کہ آپ ان رونے والیوں کو رونے سے روکتے کیوں نہیں؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ میت پر اس کے اہل خانہ کے رونے کی وجہ سے عذاب ہوتا ہے۔

(۲۹۰) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَنْبَأَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَبِي مُلَيْكَةَ قَالَ تُوُفِّيَتْ ابْنَةٌ لِعُثْمَانَ بْنِ عَفَّانَ بِمَكَّةَ فَحَضَرَهَا ابْنُ عُمَرَ وَابْنُ عَبَّاسٍ وَإِنِّي لَجَالِسٌ بَيْنَهُمَا فَقَالَ ابْنُ عُمَرَ لِعَمْرِو بْنِ عُثْمَانَ وَهُوَ مُوَاجِهُهُ

أَلَا تَنْهَى عَنْ الْبُكَاءِ فَإِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ الْمَيِّتَ لَيُعَذَّبُ بِبُكَاءِ أَهْلِهِ عَلَيْهِ فَذَكَرَ نَحْوَ حَدِيثِ إِسْمَاعِيلَ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ ابْنِ أَبِي مُلَيْكَةَ [مكرر ما قبله]

(۲۹۰) عبداللہ بن ابی ملیکہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ مکہ مکرمہ میں حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ کی ایک بیٹی فوت ہوگئی، اس کے جنازے میں حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ اور ابن عباس رضی اللہ عنہ دونوں شریک ہوئے، جبکہ میں ان دونوں کے درمیان بیٹھا ہوا تھا، حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ نے اپنے سامنے بیٹھے ہوئے عمرو بن عثمان سے کہا کہ تم ان لوگوں کو رونے سے کیوں نہیں روکتے؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ میت پر اہل خانہ کے رونے کی وجہ سے عذاب ہوتا ہے، پھر انہوں نے مکمل حدیث ذکر کی۔

(۲۹۱) حَدَّثَنَا حُسَيْنُ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا إِسْرَائِيلُ عَنْ سِمَاكٍ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ عُمَرُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ كُنْتُ فِي رَكْبٍ أَسِيرُ فِي غَزَاةٍ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَحَلَفْتُ فَقُلْتُ لَا وَأَبِي فَهَتَفَ بِي رَجُلٌ مِنْ خَلْفِي لَا تَحْلِفُوا بِآبَائِكُمْ فَالْتَفَتُّ فَإِذَا هُوَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ [قال شعيب: إسناده صحيح] [راجع: ۱۱٦]

(۲۹۱) حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ میں نبی علیہ السلام کے ساتھ کسی غزوے میں تھا، ایک موقع پر میں نے قسم کھاتے ہوئے کہا "لا وابی" تو پیچھے سے ایک آدمی نے مجھ سے کہا کہ اپنے آباؤ اجداد کے نام کی قسمیں مت کھایا کرو، میں نے دیکھا تو وہ نبی علیہ السلام تھے۔

(۲۹۲) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُيَسَّرٍ أَبُو سَعْدٍ الصَّاغَانِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرِو بْنِ عَطَاءٍ عَنْ مَالِكِ بْنِ أَوْسِ بْنِ الْحَدَثَانِ قَالَ كَانَ عُمَرُ يَحْلِفُ عَلَى أَيْمَانٍ ثَلَاثٍ يَقُولُ وَاللَّهِ مَا أَحَدٌ أَحَقَّ بِهَذَا الْمَالِ مِنْ أَحَدٍ وَمَا أَنَا بِأَحَقَّ بِهِ مِنْ أَحَدٍ وَاللَّهِ مَا مِنْ الْمُسْلِمِينَ أَحَدٌ إِلَّا وَلَهُ فِي هَذَا الْمَالِ نَصِيبٌ إِلَّا عَبْدًا مَمْلُوكًا وَلَكِنَّا عَلَى مَنَازِلِنَا مِنْ كِتَابِ اللَّهِ تَعَالَى وَقَسْمِنَا مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَالرَّجُلُ وَبَلَاؤُهُ فِي الْإِسْلَامِ وَالرَّجُلُ وَقَدَمُهُ فِي الْإِسْلَامِ وَالرَّجُلُ وَغَنَاؤُهُ فِي الْإِسْلَامِ وَالرَّجُلُ وَحَاجَتُهُ وَوَاللَّهِ لَئِنْ بَقِيتُ لَهُمْ لَيَأْتِيَنَّ الرَّاعِيَ بِجَبَلِ صَنْعَاءَ حَظُّهُ مِنْ هَذَا الْمَالِ وَهُوَ يَرْعَى مَكَانَهُ [قال الألباني: حسن موقوف (أبو داود: ۲۹۵۰) قال شعيب: إسناده ضعيف]

(۲۹۲) مالک بن اوس کہتے ہیں کہ حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ تین باتوں پر قسم کھایا کرتے تھے، وہ فرماتے تھے کہ اللہ کی قسم! اس مال کا ایک کی نسبت دوسرا کوئی شخص زیادہ حقدار نہیں (بلکہ سب برابر مستحق ہیں) اور میں بھی کسی دوسرے کی نسبت زیادہ مستحق نہیں ہوں، اللہ کی قسم! ہر مسلمان کا اس مال میں حق ہے سوائے اس غلام کے جو اپنے آقا کا اب تک مملوک ہے، البتہ ہم کتاب اللہ کے مطابق درجہ بندی کریں گے اور نبی علیہ السلام سے اس کا طریقہ تقسیم حاصل کریں گے۔

چنانچہ ایک آدمی وہ ہے جس نے اسلام کی خاطر بڑی آزمائشیں برداشت کیں، ایک آدمی وہ ہے جو قدیم الاسلام ہو،

ایک آدمی وہ ہے جو اسلام میں غنی رہا اور ایک آدمی وہ ہے جو ضرورت مند رہا، اللہ کی قسم! اگر میں زندہ رہا تو ایسا ہو کر رہے گا کہ جبل صنعاء سے ایک چرواہا آئے گا اور اس مال سے اپنا حصہ وصول کرے گا اور اپنی جگہ جانور بھی چراتا رہے گا۔

(۲۹۳) حَدَّثَنَا عَبْدُ الْقُدُّوسِ بْنُ الْحَجَّاجِ حَدَّثَنَا صَفْوَانُ حَدَّثَنِي أَبُو الْمُخَارِقِ زُهَيْرُ بْنُ سَالِمٍ أَنَّ عُمَيْرَ بْنَ سَعْدٍ الْأَنْصَارِيَّ كَانَ وَلَّاهُ عُمَرُ حِمْصَ فَذَكَرَ الْحَدِيثَ قَالَ عُمَرُ يَعْنِي لِكَعْبٍ إِنِّي أَسْأَلُكَ عَنْ أَمْرٍ فَلَا تَكْتُمْنِي قَالَ وَاللَّهِ لَا أَكْتُمُكَ شَيْئًا أَعْلَمُهُ قَالَ مَا أَخْوَفُ شَيْءٍ تَخَوَّفُهُ عَلَى أُمَّةِ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أَئِمَّةً مُضِلِّينَ قَالَ عُمَرُ صَدَقْتَ قَدْ أَسَرَّ ذَلِكَ إِلَيَّ وَأَعْلَمَنِيهِ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ [إسناده ضعيف]

(۲۹۳) حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ نے عمیر بن سعید کو "حمص" کا گورنر مقرر فرما رکھا تھا، ایک مرتبہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے ان سے فرمایا میں تم سے ایک سوال پوچھتا ہوں، مجھ سے کچھ نہ چھپانا، انہوں نے عرض کیا کہ مجھے جس چیز کا علم ہوگا، اسے نہیں چھپاؤں گا، فرمایا امت مسلمہ کے حوالے سے تمہیں سب سے زیادہ خطرناک بات کیا معلوم ہوتی ہے؟ عرض کیا گمراہ کن ائمہ، حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا آپ نے سچ کہا، مجھے یہ بات نبی علیہ السلام نے بتائی تھی۔

(۲۹۴) حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ حَدَّثَنَا أَبِي عَنْ صَالِحٍ قَالَ ابْنُ شِهَابٍ فَقَالَ سَالِمٌ فَسَمِعْتُ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عُمَرَ يَقُولُ قَالَ عُمَرُ أَرْسِلُوا إِلَيَّ طَبِيبًا يَنْظُرُ إِلَى جُرْحِي هَذَا قَالَ فَأَرْسَلُوا إِلَى طَبِيبٍ مِنْ الْعَرَبِ فَسَقَى عُمَرَ نَبِيذًا فَشُبِّهَ النَّبِيذُ بِالدَّمِ حِينَ خَرَجَ مِنْ الطَّعْنَةِ الَّتِي تَحْتَ السُّرَّةِ قَالَ فَدَعَوْتُ طَبِيبًا آخَرَ مِنْ الْأَنْصَارِ مِنْ بَنِي مُعَاوِيَةَ فَسَقَاهُ لَبَنًا فَخَرَجَ اللَّبَنُ مِنْ الطَّعْنَةِ صَلْدًا أَبْيَضَ فَقَالَ لَهُ الطَّبِيبُ يَا أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ اعْهَدْ فَقَالَ عُمَرُ صَدَقَنِي أَخُو بَنِي مُعَاوِيَةَ وَلَوْ قُلْتَ غَيْرَ ذَلِكَ كَذَّبْتُكَ قَالَ فَبَكَى عَلَيْهِ الْقَوْمُ حِينَ سَمِعُوا ذَلِكَ فَقَالَ لَا تَبْكُوا عَلَيْنَا مَنْ كَانَ بَاكِيًا فَلْيَخْرُجْ أَلَمْ تَسْمَعُوا مَا قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يُعَذَّبُ الْمَيِّتُ بِبُكَاءِ أَهْلِهِ عَلَيْهِ فَمِنْ أَجْلِ ذَلِكَ كَانَ عَبْدُ اللَّهِ لَا يُقِرُّ أَنْ يُبْكَى عِنْدَهُ عَلَى هَالِكٍ مِنْ وَلَدِهِ وَلَا غَيْرِهِمْ [راجع: ۱۸۰]

(۲۹۴) حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ نے قاتلانہ حملہ میں زخمی ہونے کے بعد فرمایا میرے پاس طبیب کو بلا کر لاؤ، جو میرے زخموں کی دیکھ بھال کرے، چنانچہ عرب کا ایک نامی گرامی طبیب بلایا گیا، اس نے حضرت عمر رضی اللہ عنہ کو نبیذ پلائی، لیکن وہ ناف کے نیچے لگے ہوئے زخم سے نکل آئی اور اس کا رنگ خون کی طرح سرخ ہو چکا تھا۔

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما کہتے ہیں کہ میں نے اس کے بعد انصار کے بنو معاویہ میں سے ایک طبیب کو بلایا، اس نے آ کر انہیں دودھ پلایا، وہ بھی ان کے زخم سے چکنا سفید نکل آیا، طبیب نے یہ دیکھ کر کہا کہ امیر المؤمنین! اب وصیت کر دیجئے، (یعنی اب بچنا مشکل ہے) حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ انہوں نے سچ کہا، اگر تم کوئی دوسری بات کہتے تو میں تمہاری بات نہ مانتا۔

یہ سن کر لوگ رونے لگے، حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا مجھ پر مت روؤ، جو رونا چاہتا ہے وہ باہر چلا جائے کیا تم لوگوں نے نبی علیہ السلام کا یہ فرمان نہیں سنا کہ میت کو اس کے اہل خانہ کے رونے سے عذاب ہوتا ہے، اسی وجہ سے حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما اپنے

بیٹوں یا کسی اور کے انتقال پر رونے والوں کو اپنے پاس نہیں بٹھاتے تھے۔

(۲۹۵) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَنْبَأَنَا الثَّوْرِيُّ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ عَمْرِو بْنِ مَيْمُونٍ قَالَ سَمِعْتُ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ يَقُولُ كَانَ أَهْلُ الْجَاهِلِيَّةِ لَا يُفِيضُونَ مِنْ جَمْعٍ حَتَّى يَرَوُا الشَّمْسَ عَلَى ثَبِيرٍ وَكَانُوا يَقُولُونَ أَشْرِقْ ثَبِيرُ كَيْمَا نُغِيرُ فَأَفَاضَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَبْلَ طُلُوعِ الشَّمْسِ [راجع: ۸٤، البخاری]

(۲۹۵) عمرو بن میمون کہتے ہیں کہ میں نے حضرت فاروق اعظم رضی اللہ عنہ کو یہ فرماتے ہوئے سنا کہ مشرکین طلوع آفتاب سے پہلے واپس نہیں جاتے تھے، اور کہتے تھے کہ کوہ ثبیر روشن ہوتا کہ ہم حملہ کریں، جبکہ نبی علیہ السلام مزدلفہ سے منیٰ کی طرف طلوع آفتاب سے قبل ہی روانہ ہو گئے۔

(۲۹۶) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَنْبَأَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ عَنِ الْمِسْوَرِ بْنِ مَخْرَمَةَ وَعَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَبْدٍ الْقَارِيِّ أَنَّهُمَا سَمِعَا عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ يَقُولُ مَرَرْتُ بِهِشَامِ بْنِ حَكِيمِ بْنِ حِزَامٍ يَقْرَأُ سُورَةَ الْفُرْقَانِ فِي حَيَاةِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاسْتَمَعْتُ قِرَاءَتَهُ فَإِذَا هُوَ يَقْرَأُ عَلَى حُرُوفٍ كَثِيرَةٍ لَمْ يُقْرِئْنِيهَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَكِدْتُ أَنْ أُسَاوِرَهُ فِي الصَّلَاةِ فَنَظَرْتُ حَتَّى سَلَّمَ فَلَمَّا سَلَّمَ لَبَّبْتُهُ بِرِدَائِهِ فَقُلْتُ مَنْ أَقْرَأَكَ هَذِهِ السُّورَةَ الَّتِي تَقْرَؤُهَا قَالَ أَقْرَأَنِيهَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ قُلْتُ لَهُ كَذَبْتَ فَوَاللَّهِ إِنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَهُوَ أَقْرَأَنِي هَذِهِ السُّورَةَ الَّتِي تَقْرَؤُهَا قَالَ فَانْطَلَقْتُ أَقُودُهُ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنِّي سَمِعْتُ هَذَا يَقْرَأُ سُورَةَ الْفُرْقَانِ عَلَى حُرُوفٍ لَمْ تُقْرِئْنِيهَا وَأَنْتَ أَقْرَأْتَنِي سُورَةَ الْفُرْقَانِ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَرْسِلْهُ يَا عُمَرُ اقْرَأْ يَا هِشَامُ فَقَرَأَ عَلَيْهِ الْقِرَاءَةَ الَّتِي سَمِعْتُهُ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هَكَذَا أُنْزِلَتْ ثُمَّ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اقْرَأْ يَا عُمَرُ فَقَرَأْتُ الْقِرَاءَةَ الَّتِي أَقْرَأَنِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ هَكَذَا أُنْزِلَتْ ثُمَّ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ الْقُرْآنَ أُنْزِلَ عَلَى سَبْعَةِ أَحْرُفٍ فَاقْرَءُوا مِنْهُ مَا تَيَسَّرَ [راجع: ۱۵۸]

(۲۹۶) حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک مرتبہ میں نے دور نبوت میں ہشام بن حکیم بن حزام کے پاس سے گذرتے ہوئے انہیں سورۂ فرقان کی تلاوت کرتے ہوئے سنا، انہوں نے اس میں ایسے حروف کی تلاوت کی جو نبی علیہ السلام نے مجھے نہیں پڑھائے تھے، میرا دل چاہا کہ میں ان سے نماز ہی میں پوچھ لوں، بہر حال فراغت کے بعد میں نے انہیں چادر سے گھسیٹ کر پوچھا کہ تمہیں سورۂ فرقان اس طرح کس نے پڑھائی ہے؟ انہوں نے کہا کہ نبی علیہ السلام نے، میں نے کہا آپ جھوٹ بولتے ہیں، بخدا! نبی علیہ السلام نے مجھے بھی یہ سورت پڑھائی ہے۔

یہ کہہ کر میں نے ان کا ہاتھ پکڑا اور انہیں کھینچتا ہوا نبی علیہ السلام کی خدمت میں لے کر حاضر ہو گیا، اور عرض کیا یا رسول اللہ! آپ نے مجھے سورۂ فرقان خود پڑھائی ہے، میں نے اسے سورۂ فرقان کو ایسے حروف میں پڑھتے ہوئے سنا ہے جو آپ نے مجھے

نہیں پڑھائے؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا عمر! اسے چھوڑ دو، پھر ہشام سے اس کی تلاوت کرنے کے لیے فرمایا، انہوں نے اسی طرح پڑھا جیسے وہ پہلے پڑھ رہے تھے، نبی علیہ السلام نے فرمایا یہ سورت اسی طرح نازل ہوئی ہے، پھر مجھ سے کہا کہ عمر! تم بھی پڑھ کر سناؤ، چنانچہ میں نے بھی پڑھ کر سنا دیا، نبی علیہ السلام نے فرمایا کہ یہ سورت اس طرح بھی نازل ہوئی ہے، اس کے بعد ارشاد فرمایا بے شک اس قرآن کا نزول سات قراءتوں پر ہوا ہے، لہٰذا تمہارے لیے اس میں سے جو آسان ہو، اس کے مطابق تلاوت کر لیا کرو۔

(۲۹۷) حَدَّثَنَا الْحَكَمُ بْنُ نَافِعٍ أَنْبَأَنَا شُعَيْبٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ حَدَّثَنِي عُرْوَةُ عَنْ حَدِيثِ الْمِسْوَرِ بْنِ مَخْرَمَةَ وَعَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَبْدٍ الْقَارِيِّ أَنَّهُمَا سَمِعَا عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ يَقُولُ سَمِعْتُ هِشَامَ بْنَ حَكِيمِ بْنِ حِزَامٍ يَقْرَأُ سُورَةَ الْفُرْقَانِ فِي حَيَاةِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاسْتَمَعْتُ لِقِرَائَتِهِ فَإِذَا هُوَ يَقْرَأُ عَلَى حُرُوفٍ كَثِيرَةٍ لَمْ يُقْرِئْنِيهَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَكِدْتُ أُسَاوِرُهُ فِي الصَّلَاةِ فَنَظَرْتُ حَتَّى سَلَّمَ فَلَمَّا سَلَّمَ فَذَكَرَ مَعْنَاهُ [راجع: ۱۵۸]

(۲۹۷) حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک مرتبہ میں نے دور نبوت میں ہشام بن حکیم بن حزام کے پاس سے گذرتے ہوئے انہیں سورۂ فرقان کی تلاوت کرتے ہوئے سنا، انہوں نے اس میں ایسے حروف کی تلاوت کی جو نبی علیہ السلام نے مجھے نہیں پڑھائے تھے، میرا دل چاہا کہ میں ان سے نماز ہی میں پوچھ لوں، پھر انہوں نے مکمل حدیث ذکر کی۔

(۲۹۸) حَدَّثَنَا حُسَيْنُ بْنُ عَلِيٍّ عَنْ زَائِدَةَ عَنْ عَاصِمٍ عَنْ أَبِيهِ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ عُمَرُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ كَانَ مِنْكُمْ مُلْتَمِسًا لَيْلَةَ الْقَدْرِ فَلْيَلْتَمِسْهَا فِي الْعَشْرِ الْأَوَاخِرِ وِتْرًا [راجع: ۸۵]

(۲۹۸) حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ شب قدر کو رمضان کے آخری عشرے کی طاق راتوں میں تلاش کیا کرو۔

(۲۹۹) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بِشْرٍ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ عُمَرَ قِيلَ لَهُ أَلَا تَسْتَخْلِفُ فَقَالَ إِنْ أَتْرُكْ فَقَدْ تَرَكَ مَنْ هُوَ خَيْرٌ مِنِّي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَإِنْ أَسْتَخْلِفْ فَقَدْ اسْتَخْلَفَ مَنْ هُوَ خَيْرٌ مِنِّي أَبُو بَكْرٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ [صححه البخاري (۷۲۱۸)، ومسلم (۱۸۲۳) وابن حبان (۴۴۷۸)]

(۲۹۹) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ سے کہا گیا کہ آپ اپنا خلیفہ کسی کو مقرر کر دیجئے؟ فرمایا اگر میں خلیفہ مقرر نہ کروں تو مجھ سے بہتر ذات نے بھی مقرر نہیں کیا تھا یعنی نبی علیہ السلام نے اور اگر مقرر کر دوں تو مجھ سے بہتر ذات نے بھی مقرر کیا تھا یعنی حضرت صدیق اکبر رضی اللہ عنہ نے۔

(۳۰۰) حَدَّثَنَا يَزِيدُ أَنْبَأَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ أَنَّ مُحَمَّدَ بْنَ إِبْرَاهِيمَ أَخْبَرَهُ أَنَّهُ سَمِعَ عَلْقَمَةَ بْنَ وَقَّاصٍ اللَّيْثِيَّ يَقُولُ إِنَّهُ سَمِعَ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ وَهُوَ يَخْطُبُ النَّاسَ وَهُوَ يَقُولُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ

وَسَلَّمَ يَقُولُ إِنَّمَا الْعَمَلُ بِالنِّيَّةِ وَإِنَّمَا لِامْرِءٍ مَا نَوَى فَمَنْ كَانَتْ هِجْرَتُهُ إِلَى اللَّهِ وَإِلَى رَسُولِهِ فَهِجْرَتُهُ إِلَى اللَّهِ وَإِلَى رَسُولِهِ وَمَنْ كَانَتْ هِجْرَتُهُ لِدُنْيَا يُصِيبُهَا أَوْ امْرَأَةٍ يَتَزَوَّجُهَا فَهِجْرَتُهُ إِلَى مَا هَاجَرَ إِلَيْهِ [راجع: ۱٦٨]

(۳۰۰) حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے کہ اعمال کا دار ومدار تو نیت پر ہے اور ہر انسان کو وہی ملے گا جس کی اس نے نیت کی ہو، سو جس شخص کی ہجرت اللہ اور اس کے رسول کی طرف ہو، تو اس کی ہجرت اللہ اور اس کے رسول ہی کی طرف ہوگی، اور جس کی ہجرت حصول دنیا کے لئے ہو یا کسی عورت سے نکاح کی خاطر ہو تو اس کی ہجرت اس چیز کی طرف ہوگی جس کی طرف اس نے کی۔

(۳۰۱) حَدَّثَنَا يَزِيدُ حَدَّثَنَا عَاصِمٌ عَنْ أَبِي عُثْمَانَ النَّهْدِيِّ عَنْ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّهُ قَالَ اتَّزِرُوا وَارْتَدُوا وَانْتَعِلُوا وَأَلْقُوا الْخِفَافَ وَالسَّرَاوِيلَاتِ وَأَلْقُوا الرُّكُبَ وَانْزُوا نَزْوًا وَعَلَيْكُمْ بِالْمَعَدِّيَّةِ وَارْمُوا الْأَغْرَاضَ وَذَرُوا التَّنَعُّمَ وَزِيَّ الْعَجَمِ وَإِيَّاكُمْ وَالْحَرِيرَ فَإِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدْ نَهَى عَنْهُ وَقَالَ لَا تَلْبَسُوا مِنْ الْحَرِيرِ إِلَّا مَا كَانَ هَكَذَا وَأَشَارَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِإِصْبَعَيْهِ [راجع: ۹۲]

(۳۰۱) حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ فرمایا کرتے تھے کہ تہبند بھی باندھا کرو اور جسم کے اوپر والے حصے پر چادر بھی ڈالا کرو، جوتے پہنا کرو، موزے اور شلوار چھوڑ دو، سواری کو گھٹنوں کے بل بٹھا کر اس پر سوار ہونے کی بجائے کود کر سوار ہوا کرو تا کہ تمہاری بہادری اور ہمت میں اضافہ ہو، قبیلۂ معد کی سواریوں کو اپنے اوپر لازم کرلو، ہدف پر نشانہ لگانا سیکھو، ناز ونعمت، عیش پرستی اور عجم کے طور طریقے چھوڑ دو، اور ریشم سے اپنے آپ کو بچاؤ، کیونکہ نبی علیہ السلام نے اس سے منع فرمایا ہے اور فرمایا ہے کہ ریشم مت پہنو، سوائے اتنی مقدار کے اور نبی علیہ السلام نے اپنی دو انگلیوں سے اشارہ فرمایا۔

(۳۰۲) حَدَّثَنَا يَزِيدُ أَنْبَأَنَا يَحْيَى عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ أَنَّ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ إِيَّاكُمْ أَنْ تَهْلِكُوا عَنْ آيَةِ الرَّجْمِ وَأَنْ يَقُولَ قَائِلٌ لَا نَجِدُ حَدَّيْنِ فِي كِتَابِ اللَّهِ تَعَالَى فَقَدْ رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَجَمَ وَرَجَمْنَا بَعْدَهُ [راجع: ۲٤۹]

(۳۰۲) سیدنا فاروق اعظم رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ آیت رجم کے حوالے سے اپنے آپ کو ہلاکت میں پڑنے سے بچانا، کہیں کوئی شخص یہ نہ کہنے لگے کہ کتاب اللہ میں تو ہمیں دو سزاؤں کا تذکرہ نہیں ملتا، میں نے نبی علیہ السلام کو بھی رجم کی سزا جاری کرتے ہوئے دیکھا ہے اور خود ہم نے بھی یہ سزا جاری کی ہے۔

(۳۰۳) حَدَّثَنَا يَزِيدُ أَنْبَأَنَا الْعَوَّامُ حَدَّثَنِي شَيْخٌ كَانَ مُرَابِطًا بِالسَّاحِلِ قَالَ لَقِيتُ أَبَا صَالِحٍ مَوْلَى عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَقَالَ حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ لَيْسَ مِنْ لَيْلَةٍ إِلَّا وَالْبَحْرُ يُشْرِفُ فِيهَا ثَلَاثَ مَرَّاتٍ عَلَى الْأَرْضِ يَسْتَأْذِنُ اللَّهَ فِي أَنْ يَنْفَضِخَ عَلَيْهِمْ فَيَكُفُّهُ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ [إسناده ضعيف]

(۳۰۳) حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کوئی رات ایسی نہیں گذرتی جس میں سمندر تین مرتبہ زمین پر جھانک کر نہ دیکھتا ہو، وہ ہر مرتبہ اللہ سے یہی اجازت مانگتا ہے کہ زمین والوں کو ڈبو دے، لیکن اللہ اسے ایسا کرنے سے روک دیتا ہے۔

(۳۰٤) حَدَّثَنَا يَزِيدُ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ عَنْ أَنَسِ بْنِ سِيرِينَ قَالَ قُلْتُ لِابْنِ عُمَرَ حَدِّثْنِي عَنْ طَلَاقِكَ امْرَأَتَكَ قَالَ طَلَّقْتُهَا وَهِيَ حَائِضٌ قَالَ فَذَكَرْتُ ذَلِكَ لِعُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَذَكَرَهُ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُرْهُ فَلْيُرَاجِعْهَا فَإِذَا طَهُرَتْ فَلْيُطَلِّقْهَا فِي طُهْرِهَا قَالَ قُلْتُ لَهُ هَلْ اعْتَدَدْتَ بِالَّتِي طَلَّقْتَهَا وَهِيَ حَائِضٌ قَالَ فَمَا لِي لَا أَعْتَدُّ بِهَا وَإِنْ كُنْتُ قَدْ عَجَزْتُ وَاسْتَحْمَقْتُ [قال شعيب: إسناده صحيح] [سيأتي في مسند ابن عمر: ٥٢٦٨]

(۳۰۴) انس بن سیرین کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ میں نے حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ سے عرض کیا کہ اپنی زوجہ کو طلاق دینے کا واقعہ تو سنائیے، انہوں نے فرمایا کہ میں نے اپنی بیوی کو ''ایام'' کی حالت میں طلاق دے دی، اور یہ بات حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ کو بھی بتادی، انہوں نے نبی علیہ السلام سے اس کا تذکرہ کیا تو انہوں نے فرمایا اسے کہو کہ اپنی بیوی سے رجوع کر لے، جب وہ ''پاک'' ہو جائے تو ان ایام طہارت میں اسے طلاق دے دے، میں نے پوچھا کہ کیا آپ نے وہ طلاق شمار کی تھی جو ''ایام'' کی حالت میں دی تھی؟ انہوں نے کہا کہ اسے شمار نہ کرنے کی کیا وجہ تھی؟ اگر میں ایسا کرتا تو لوگ مجھے بیوقوف سمجھتے۔

(۳۰٥) حَدَّثَنَا يَزِيدُ أَنْبَأَنَا أَصْبَغُ عَنْ أَبِي الْعَلَاءِ الشَّامِيِّ قَالَ لَبِسَ أَبُو أُمَامَةَ ثَوْبًا جَدِيدًا فَلَمَّا بَلَغَ تَرْقُوَتَهُ قَالَ الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي كَسَانِي مَا أُوَارِي بِهِ عَوْرَتِي وَأَتَجَمَّلُ بِهِ فِي حَيَاتِي ثُمَّ قَالَ سَمِعْتُ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ اسْتَجَدَّ ثَوْبًا فَلَبِسَهُ فَقَالَ حِينَ يَبْلُغُ تَرْقُوَتَهُ الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي كَسَانِي مَا أُوَارِي بِهِ عَوْرَتِي وَأَتَجَمَّلُ بِهِ فِي حَيَاتِي ثُمَّ عَمَدَ إِلَى الثَّوْبِ الَّذِي أَخْلَقَ أَوْ قَالَ أَلْقَى فَتَصَدَّقَ بِهِ كَانَ فِي ذِمَّةِ اللَّهِ تَعَالَى وَفِي جِوَارِ اللَّهِ وَفِي كَنَفِ اللَّهِ حَيًّا وَمَيِّتًا حَيًّا وَمَيِّتًا حَيًّا وَمَيِّتًا [إسناده ضعيف]

(۳۰۵) ابوالعلاء شامی کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ نے نیا لباس زیب تن کیا، جب وہ ان کی ہنسلی کی ہڈی تک پہنچا تو انہوں نے یہ دعا پڑھی کہ اس اللہ کا شکر جس نے مجھے لباس پہنایا جس کے ذریعے میں اپنا ستر چھپاتا ہوں، اور اپنی زندگی میں اس سے زینت حاصل کرتا ہوں، پھر فرمایا کہ میں نے حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جو شخص نیا کپڑا پہنے اور جب وہ اس کی ہنسلی کی ہڈی تک پہنچے تو یہ دعاء پڑھے (جس کا ترجمہ ابھی گذرا) اور پرانا کپڑا صدقہ کر دے، وہ زندگی میں بھی اور زندگی کے بعد بھی اللہ کی حفاظت میں، اللہ کے پڑوس میں اور اللہ کی نگہبانی میں رہے گا۔

(۳۰۶) حَدَّثَنَا يَزِيدُ أَنْبَأَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ عَنْ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ سَأَلْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَحَدُنَا إِذَا أَرَادَ أَنْ يَنَامَ وَهُوَ جُنُبٌ كَيْفَ يَصْنَعُ قَبْلَ أَنْ يَغْتَسِلَ قَالَ يَتَوَضَّأُ وُضُوءَهُ لِلصَّلَاةِ ثُمَّ يَنَامُ [راجع: ۹۴]

(۳۰۶) حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ میں نے جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے پوچھا اگر ہم میں سے کوئی شخص ناپاک ہو جائے اور وہ غسل کرنے سے پہلے سونا چاہے تو کیا کرے؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا نماز والا وضو کر کے سو جائے۔

(۳۰۷) حَدَّثَنَا يَزِيدُ أَنْبَأَنَا وَرْقَاءُ وَأَبُو النَّضْرِ قَالَ حَدَّثَنَا وَرْقَاءُ عَنْ عَبْدِ الْأَعْلَى الثَّعْلَبِيِّ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي لَيْلَى قَالَ كُنْتُ مَعَ الْبَرَاءِ بْنِ عَازِبٍ وَعُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فِي الْبَقِيعِ يَنْظُرُ إِلَى الْهِلَالِ فَأَقْبَلَ رَاكِبٌ فَتَلَقَّاهُ عُمَرُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَقَالَ مِنْ أَيْنَ جِئْتَ فَقَالَ مِنْ الْغَرْبِ قَالَ أَهْلَلْتَ قَالَ نَعَمْ قَالَ عُمَرُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ اللَّهُ أَكْبَرُ إِنَّمَا يَكْفِي الْمُسْلِمِينَ الرَّجُلُ ثُمَّ قَامَ عُمَرُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَتَوَضَّأَ فَمَسَحَ عَلَى خُفَّيْهِ ثُمَّ صَلَّى الْمَغْرِبَ ثُمَّ قَالَ هَكَذَا رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَنَعَ قَالَ أَبُو النَّضْرِ وَعَلَيْهِ جُبَّةٌ ضَيِّقَةُ الْكُمَّيْنِ فَأَخْرَجَ يَدَهُ مِنْ تَحْتِهَا وَمَسَحَ [راجع: ۱۹۳]

(۳۰۷) عبدالرحمن بن ابی لیلی کہتے ہیں کہ میں ایک مرتبہ حضرت براء بن عازب رضی اللہ عنہ کے ساتھ تھا، اس وقت حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ جنت البقیع میں چاند دیکھ رہے تھے کہ ایک سوار آدمی آیا حضرت عمر رضی اللہ عنہ کا اس سے آمنا سامنا ہو گیا، انہوں نے اس سے پوچھا کہ تم کس طرف سے آ رہے ہو؟ اس نے بتایا مغرب کی جانب سے، انہوں نے پوچھا کیا تم نے چاند دیکھا ہے؟ اس نے کہا جی ہاں! میں نے شوال کا چاند دیکھ لیا ہے، حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ نے اللہ اکبر کہہ کر فرمایا مسلمانوں کے لئے ایک آدمی کی گواہی بھی کافی ہے، پھر خود کھڑے ہو کر ایک برتن سے ''جس میں پانی تھا'' وضو کیا اور اپنے موزوں پر مسح کیا، اور مغرب کی نماز پڑھائی، اور فرمایا میں نے نبی علیہ السلام کو اسی طرح کرتے ہوئے دیکھا ہے، اس وقت نبی علیہ السلام نے ایک شامی جبہ پہن رکھا تھا جس کی آستینیں تنگ تھیں اور نبی علیہ السلام نے اپنے ہاتھ جبے کے نیچے سے نکال کر مسح کیا تھا۔

(۳۰۸) حَدَّثَنَا يَزِيدُ أَخْبَرَنَا جَرِيرٌ أَنْبَأَنَا الزُّبَيْرُ بْنُ الْخِرِّيتِ عَنْ أَبِي لَبِيدٍ قَالَ خَرَجَ رَجُلٌ مِنْ طَاحِيَةَ مُهَاجِرًا يُقَالُ لَهُ بَيْرَحُ بْنُ أَسَدٍ فَقَدِمَ الْمَدِينَةَ بَعْدَ وَفَاةِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِأَيَّامٍ فَرَآهُ عُمَرُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَعَلِمَ أَنَّهُ غَرِيبٌ فَقَالَ لَهُ مَنْ أَنْتَ قَالَ مِنْ أَهْلِ عُمَانَ قَالَ نَعَمْ قَالَ فَأَخَذَ بِيَدِهِ فَأَدْخَلَهُ عَلَى أَبِي بَكْرٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَقَالَ هَذَا مِنْ أَهْلِ الْأَرْضِ الَّتِي سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِنِّي لَأَعْلَمُ أَرْضًا يُقَالُ لَهَا عُمَانُ يَنْضَحُ بِنَاحِيَتِهَا الْبَحْرُ بِهَا حَيٌّ مِنَ الْعَرَبِ لَوْ أَتَاهُمْ رَسُولِي مَا رَمَوْهُ بِسَهْمٍ وَلَا حَجَرٍ

[إسناده ضعيف]

(۳۰۸) ابولبید کہتے ہیں کہ ایک آدمی ''جس کا نام'' بیرح بن اسد'' تھا'' طاحیہ نامی جگہ سے ہجرت کے ارادے سے روانہ ہوا۔

جب وہ مدینہ منورہ پہنچا تو نبی علیہ السلام کی وفات ہوئے کئی دن گذر چکے تھے، حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے انہیں دیکھا تو وہ انہیں اجنبی محسوس ہوا، حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے اس سے پوچھا آپ کون ہو؟ اس نے کہا کہ میرا تعلق ''عمان'' سے ہے، حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے ''اچھا'' کہا اور اس کا ہاتھ پکڑ کر اسے سیدنا صدیق اکبر رضی اللہ عنہ کی خدمت میں لے گئے، اور عرض کیا کہ ان کا تعلق اس سرزمین سے ہے جس کے متعلق میں نے نبی علیہ السلام کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ میں ایک ایسے شہر کو جانتا ہوں جس کا نام ''عمان'' ہے، اس کے ایک کنارے سمندر بہتا ہے، وہاں عرب کا ایک قبیلہ بھی آباد ہے، اگر میرا قاصد ان کے پاس گیا ہے تو انہوں نے اسے کوئی تیر یا پتھر نہیں مارا۔

(۳۰۹) حَدَّثَنَا يَزِيدُ أَنْبَأَنَا عَاصِمُ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ أَبِيهِ عَنِ ابْنِ عُمَرَ عَنْ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ لَا أَعْلَمُهُ إِلَّا رَفَعَهُ قَالَ يَقُولُ اللَّهُ تَبَارَكَ وَتَعَالَى مَنْ تَوَاضَعَ لِي هَكَذَا وَجَعَلَ يَزِيدُ بَاطِنَ كَفِّهِ إِلَى الْأَرْضِ وَأَدْنَاهَا إِلَى الْأَرْضِ رَفَعْتُهُ هَكَذَا وَجَعَلَ بَاطِنَ كَفِّهِ إِلَى السَّمَاءِ وَرَفَعَهَا نَحْوَ السَّمَاءِ [قال شعيب: إسناده صحيح]

(۳۰۹) حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ سے یہ حدیث قدسی مروی ہے کہ اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں جو شخص میرے لیے اتنا سا جھکتا ہے' راوی نے زمین کے قریب اپنے ہاتھ کو لے جا کر کہا' تو میں اسے اتنا بلند کر دیتا ہوں، راوی نے آسمان کی طرف اپنا ہاتھ اٹھا کر دکھایا۔

فائدہ: یعنی تواضع اختیار کرنے والے کو اللہ کی طرف سے رفعتیں اور عظمتیں عطاء ہوتی ہیں۔

(۳۱۰) حَدَّثَنَا يَزِيدُ أَنْبَأَنَا دَيْلَمُ بْنُ غَزْوَانَ الْعَبْدِيُّ حَدَّثَنَا مَيْمُونٌ الْكُرْدِيُّ عَنْ أَبِي عُثْمَانَ النَّهْدِيِّ قَالَ إِنِّي لَجَالِسٌ تَحْتَ مِنْبَرِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ وَهُوَ يَخْطُبُ النَّاسَ فَقَالَ فِي خُطْبَتِهِ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِنَّ أَخْوَفَ مَا أَخَافُ عَلَى هَذِهِ الْأُمَّةِ كُلُّ مُنَافِقٍ عَلِيمِ اللِّسَانِ [راجع: ۱۴۳]

(۳۱۰) ابو عثمان نہدی رحمۃ اللہ علیہ کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ میں حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ کے منبر کے نیچے بیٹھا ہوا تھا اور وہ لوگوں کے سامنے خطبہ دے رہے تھے، انہوں نے اپنے خطبے میں فرمایا کہ میں نے جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے کہ مجھے اپنی امت کے متعلق سب سے زیادہ خطرہ اس منافق سے ہے جو زبان دان ہو۔

(۳۱۱) حَدَّثَنَا رَوْحٌ حَدَّثَنَا مَالِكٌ ح وَحَدَّثَنَا إِسْحَاقُ أَخْبَرَنِي مَالِكٌ قَالَ أَبُو عَبْد الرَّحْمَنِ عَبْد اللَّهِ بْن أَحْمَد وَحَدَّثَنَا مُصْعَبٌ الزُّبَيْرِيُّ حَدَّثَنِي مَالِكٌ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَبِي أُنَيْسَةَ أَنَّ عَبْدَ الْحَمِيدِ بْنَ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ زَيْدِ بْنِ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَخْبَرَهُ عَنْ مُسْلِمِ بْنِ يَسَارٍ الْجُهَنِيِّ أَنَّ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ سُئِلَ عَنْ هَذِهِ الْآيَةِ وَإِذْ أَخَذَ رَبُّكَ مِنْ بَنِي آدَمَ مِنْ ظُهُورِهِمْ ذُرِّيَّاتِهِمْ الْآيَةَ فَقَالَ عُمَرُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سُئِلَ عَنْهَا فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ اللَّهَ خَلَقَ آدَمَ ثُمَّ مَسَحَ ظَهْرَهُ بِيَمِينِهِ وَاسْتَخْرَجَ مِنْهُ ذُرِّيَّةً فَقَالَ خَلَقْتُ هَؤُلَاءِ لِلْجَنَّةِ وَبِعَمَلِ أَهْلِ الْجَنَّةِ يَعْمَلُونَ ثُمَّ مَسَحَ ظَهْرَهُ فَاسْتَخْرَجَ مِنْهُ ذُرِّيَّةً فَقَالَ خَلَقْتُ هَؤُلَاءِ لِلنَّارِ وَبِعَمَلِ أَهْلِ النَّارِ يَعْمَلُونَ فَقَالَ رَجُلٌ يَا رَسُولَ اللَّهِ فَفِيمَ

الْعَمَلُ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ إِذَا خَلَقَ الْعَبْدَ لِلْجَنَّةِ اسْتَعْمَلَهُ بِعَمَلِ أَهْلِ الْجَنَّةِ حَتَّى يَمُوتَ عَلَى عَمَلٍ مِنْ أَعْمَالِ أَهْلِ الْجَنَّةِ فَيُدْخِلَهُ بِهِ الْجَنَّةَ وَإِذَا خَلَقَ الْعَبْدَ لِلنَّارِ اسْتَعْمَلَهُ بِعَمَلِ أَهْلِ النَّارِ حَتَّى يَمُوتَ عَلَى عَمَلٍ مِنْ أَعْمَالِ أَهْلِ النَّارِ فَيُدْخِلَهُ بِهِ النَّارَ [قال الترمذی: حسن وأشار إلى تدليس فيه عند المعض وكذا معن أبو حاتم وابن كثير وقال ابن عبدالبر: هذا الحديث منقطع بهذا الإسناد قال الألباني: ضعيف (أبو داود: ۴۷۰۳، الترمذی: ۳۰۷۵) قال شعيب: صحيح لغيره]

(۳۱۱) مسلم بن یسار الجہنی کہتے ہیں کہ کسی نے حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ سے اس آیت کا مطلب پوچھا

"وَإِذْ أَخَذَ رَبُّكَ مِنْ بَنِي آدَمَ مِنْ ظُهُورِهِمْ ذُرِّيَّاتِهِمْ"

تو حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ میں نے نبی علیہ السلام سے بھی اس نوعیت کا سوال کسی کو پوچھتے ہوئے سنا تھا، اس موقع پر نبی علیہ السلام نے اس کا جواب یہ ارشاد فرمایا تھا کہ اللہ تعالیٰ نے حضرت آدم علیہ السلام کی جب تخلیق فرمائی تو کچھ عرصے بعد ان کی پشت پر اپنا دایاں ہاتھ پھیرا اور ان کی اولاد کو نکالا اور فرمایا کہ میں نے ان لوگوں کو جنت کے لئے اور اہل جنت کے اعمال کرنے کے لیے پیدا کیا ہے۔

اس کے بعد دوبارہ ہاتھ پھیر کر ان کی کچھ اور اولاد کو نکالا اور فرمایا میں نے ان لوگوں کو جہنم کے لئے اور اہل جہنم کے اعمال کرنے کے لئے پیدا کیا ہے، ایک آدمی نے یہ سن کر عرض کیا یا رسول اللہ! پھر عمل کا کیا فائدہ؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا کہ اللہ نے جب کسی بندے کو جنت کے لئے پیدا کیا ہے تو اسے اہل جنت کے کاموں میں لگائے رکھے گا یہاں تک کہ وہ جنتیوں والے اعمال کرتے ہوئے دنیا سے رخصت ہو جائے اور اس کی برکت سے جنت میں داخل ہو جائے، اور اگر کسی بندے کو جہنم کے لئے پیدا کیا ہے تو وہ اسے اہل جہنم کے کاموں میں لگائے رکھے گا، یہاں تک کہ جہنمیوں کے اعمال کرتا ہوا وہ دنیا سے رخصت ہو جائے گا اور ان کی نحوست سے جہنم میں داخل ہو جائے گا۔

(۳۱۲) حَدَّثَنَا رَوْحٌ حَدَّثَنَا مَالِكُ بْنُ أَنَسٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ سَالِمِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا عَنْ أَبِيهِ أَنَّ رَجُلًا مِنْ أَصْحَابِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَخَلَ الْمَسْجِدَ يَوْمَ الْجُمُعَةِ وَعُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَائِمٌ يَخْطُبُ فَقَالَ عُمَرُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَيَّةُ سَاعَةٍ هَذِهِ فَقَالَ يَا أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ انْقَلَبْتُ مِنَ السُّوقِ فَسَمِعْتُ النِّدَاءَ فَمَا زِدْتُ عَلَى أَنْ تَوَضَّأْتُ فَأَقْبَلْتُ فَقَالَ عُمَرُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ الْوُضُوءُ أَيْضًا وَقَدْ عَلِمْتَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَأْمُرُنَا بِالْغُسْلِ [انظر: ۱۹۹]

(۳۱۲) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ حضرت فاروق اعظم رضی اللہ عنہ جمعہ کے دن خطبہ ارشاد فرما رہے تھے، دوران خطبہ ایک صاحب آئے، حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے ان سے پوچھا کہ یہ کون سا وقت ہے آنے کا؟ انہوں نے جواباً کہا کہ امیر المؤمنین! میں بازار سے واپس آیا تھا، میں نے تو جیسے ہی اذان سنی، وضو کرتے ہی آ گیا ہوں، حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ نے فرمایا

اوپر سے وضو بھی؟ جبکہ آپ جانتے ہیں کہ نبی علیہ السلام جمعہ کے لئے غسل کرنے کا حکم دیتے تھے۔

(۳۱۳) حَدَّثَنَا رَوْحٌ حَدَّثَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي سُلَيْمَانُ بْنُ عَتِيقٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ بَابَيْهِ عَنْ بَعْضِ بَنِي يَعْلَى عَنْ يَعْلَى بْنِ أُمَيَّةَ قَالَ طُفْتُ مَعَ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَاسْتَلَمَ الرُّكْنَ قَالَ يَعْلَى فَكُنْتُ مِمَّا يَلِي الْبَيْتَ فَلَمَّا بَلَغْتُ الرُّكْنَ الْغَرْبِيَّ الَّذِي يَلِي الْأَسْوَدَ جَرَرْتُ بِيَدِهِ لِيَسْتَلِمَ فَقَالَ مَا شَأْنُكَ فَقُلْتُ أَلَا تَسْتَلِمُ قَالَ أَلَمْ تَطُفْ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقُلْتُ بَلَى فَقَالَ أَفَرَأَيْتَهُ يَسْتَلِمُ هَذَيْنِ الرُّكْنَيْنِ الْغَرْبِيَّيْنِ قَالَ فَقُلْتُ لَا قَالَ أَفَلَيْسَ لَكَ فِيهِ أُسْوَةٌ حَسَنَةٌ قَالَ قُلْتُ بَلَى قَالَ فَانْفُذْ عَنْكَ [راجع: ۲۵۳]

(۳۱۳) حضرت یعلی بن امیہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ میں نے حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ کے ساتھ طواف کیا، انہوں نے حجر اسود کا استلام کیا، جب میں رکن یمانی پر پہنچا تو میں نے حضرت عمر رضی اللہ عنہ کا ہاتھ پکڑ لیا تا کہ وہ استلام کر لیں، حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا تمہیں کیا ہوا؟ میں نے کہا کیا آپ استلام نہیں کریں گے؟ انہوں نے فرمایا کیا آپ نے نبی علیہ السلام کے ساتھ کبھی طواف نہیں کیا؟ میں نے عرض کیا کیوں نہیں! فرمایا تو کیا آپ نے نبی علیہ السلام کو اس کا استلام کرتے ہوئے دیکھا ہے؟ میں نے کہا نہیں! انہوں نے فرمایا کیا جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی ذات میں تمہارے لیے اسوۂ حسنہ موجود نہیں ہے؟ میں نے عرض کیا کیوں نہیں، انہوں نے فرمایا پھر اسے چھوڑ دو۔

(۳۱٤) حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ عُمَرَ وَأَبُو عَامِرٍ قَالَا حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ مَالِكِ بْنِ أَوْسِ بْنِ الْحَدَثَانِ قَالَ جِئْتُ بِدَنَانِيرَ لِي فَأَرَدْتُ أَنْ أَصْرِفَهَا فَلَقِيَنِي طَلْحَةُ بْنُ عُبَيْدِ اللَّهِ فَاصْطَرَفَهَا وَأَخَذَهَا فَقَالَ حَتَّى يَجِيءَ سَلْمٌ خَازِنِي قَالَ أَبُو عَامِرٍ مِنَ الْغَابَةِ وَقَالَ فِيهَا كُلِّهَا هَاءَ وَهَاءَ قَالَ فَسَأَلْتُ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ عَنْ ذَلِكَ فَقَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ الذَّهَبُ بِالْوَرِقِ رِبًا إِلَّا هَاءَ وَهَاتَ وَالْبُرُّ بِالْبُرِّ رِبًا إِلَّا هَاءَ وَهَاتَ وَالشَّعِيرُ بِالشَّعِيرِ رِبًا إِلَّا هَاءَ وَهَاتَ وَالتَّمْرُ بِالتَّمْرِ رِبًا إِلَّا هَاءَ وَهَاتَ [راجع: ۱٦۲]

(۳۱۴) حضرت مالک بن اوس بن الحدثان کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ میں سونے کے بدلے چاندی حاصل کرنے کے لئے اپنے کچھ دینار لے کر آیا، راستے میں حضرت طلحہ رضی اللہ عنہ سے ملاقات ہوگئی، انہوں نے مجھ سے سونے کے بدلے چاندی کا معاملہ طے کر لیا اور میرے دینار پکڑ لیے اور کہنے لگے کہ ذرا رکیے، ہمارا خازن ''غابہ'' سے آتا ہی ہوگا۔ میں نے حضرت فاروق اعظم رضی اللہ عنہ سے اس کا حکم پوچھا تو انہوں نے فرمایا میں نے نبی علیہ السلام کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ سونے کی چاندی کے بدلے خرید و فروخت سود ہے الا یہ کہ معاملہ نقد ہے، اسی طرح گندم کے بدلے گندم کی بیع سود ہے الا یہ کہ معاملہ نقد ہو، اسی طرح جَو کے بدلے جو کی بیع سود ہے الا یہ کہ معاملہ نقد ہو، اسی طرح کھجور کے بدلے کھجور کی بیع سود ہے الا یہ کہ معاملہ نقد ہو۔

(۳۱۵) حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ عُمَرَ أَخْبَرَنَا يُونُسُ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ أَنَّ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ الْمَيِّتَ يُعَذَّبُ بِبُكَاءِ أَهْلِهِ عَلَيْهِ [انظر: ۳۳٤]

(۳۱۵) حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا میت پر اس کے اہل خانہ کے رونے دھونے کی وجہ سے عذاب ہوتا ہے۔

(۳۱۶) حَدَّثَنَا بَكْرُ بْنُ عِيسَى حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنِ الْمُغِيرَةِ عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنْ عَدِيِّ بْنِ حَاتِمٍ قَالَ أَتَيْتُ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فِي أُنَاسٍ مِنْ قَوْمِي فَجَعَلَ يَفْرِضُ لِلرَّجُلِ مِنْ طَيِّئٍ فِي الْفَيْنِ وَيُعْرِضُ عَنِّي قَالَ فَاسْتَقْبَلْتُهُ فَأَعْرَضَ عَنِّي ثُمَّ أَتَيْتُهُ مِنْ حِيَالِ وَجْهِهِ فَأَعْرَضَ عَنِّي قَالَ فَقُلْتُ يَا أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ أَتَعْرِفُنِي قَالَ فَضَحِكَ حَتَّى اسْتَلْقَى لِقَفَاهُ ثُمَّ قَالَ نَعَمْ وَاللَّهِ إِنِّي لَأَعْرِفُكَ آمَنْتَ إِذْ كَفَرُوا وَأَقْبَلْتَ إِذْ أَدْبَرُوا وَوَفَيْتَ إِذْ غَدَرُوا وَإِنَّ أَوَّلَ صَدَقَةٍ بَيَّضَتْ وَجْهَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَوُجُوهَ أَصْحَابِهِ صَدَقَةُ طَيِّئٍ جِئْتَ بِهَا إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثُمَّ أَخَذَ يَعْتَذِرُ ثُمَّ قَالَ إِنَّمَا فَرَضْتُ لِقَوْمٍ أَجْحَفَتْ بِهِمْ الْفَاقَةُ وَهُمْ سَادَةُ عَشَائِرِهِمْ لِمَا يَنُوبُهُمْ مِنَ الْحُقُوقِ [صححه البخاري (٤٣٩٤)، ومسلم (٢٥٢٣)]

(۳۱۶) حضرت عدی بن حاتم رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ میں اپنی قوم کے کچھ لوگوں کے ساتھ حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ کے پاس آیا، انہوں نے بنوطئی کے ایک آدمی کو دو ہزار دیے لیکن مجھ سے اعراض کیا، میں ان کے سامنے آیا تب بھی انہوں نے اعراض کیا' میں ان کے چہرے کے رخ کی جانب سے آیا لیکن انہوں نے پھر بھی اعراض کیا، یہ دیکھ کر میں نے کہا امیر المؤمنین! آپ مجھے پہچانتے ہیں؟ حضرت عمر رضی اللہ عنہ ہنسنے لگے، پھر چت لیٹ گئے اور فرمایا ہاں! اللہ کی قسم! میں آپ کو جانتا ہوں، جب یہ کافر تھے آپ نے اس وقت اسلام قبول کیا تھا، جب انہوں نے پیٹھ پھیر رکھی تھی آپ متوجہ ہو گئے تھے، جب انہوں نے عہد شکنی کی تھی تب آپ نے وعدہ وفا کیا تھا، اور سب سے پہلا وہ مال صدقہ'' جسے دیکھ کر نبی علیہ السلام اور صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کے چہرے کھل اٹھے تھے' بنوطئی کی طرف سے آنے والا وہ مال تھا جو آپ ہی لے کر آئے تھے۔

اس کے بعد حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ ان سے معذرت کرتے ہوئے فرمانے لگے میں نے ان لوگوں کو مال دیا ہے جنہیں فقر وفاقہ اور تنگدستی نے کمزور کر رکھا ہے، اور یہ لوگ اپنے اپنے قبیلے کے سردار ہیں، کیونکہ ان پر حقوق کی نیابت کی ذمہ داری ہے۔

(۳۱۷) حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ عَمْرٍو حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ سَمِعْتُ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ يَقُولُ فِيمَا الرَّمَلَانُ الْآنَ وَالْكَشْفُ عَنِ الْمَنَاكِبِ وَقَدْ أَطَّأَ اللَّهُ الْإِسْلَامَ وَنَفَى الْكُفْرَ وَأَهْلَهُ وَمَعَ ذَلِكَ لَا نَدَعُ شَيْئًا كُنَّا نَفْعَلُهُ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ [صححه البخاري (١٦٠٥) والحاكم (٤٥٤/١) وابن خزيمة (٢٧٠٨) قال شعيب: صحيح لغيره وهذا إسناده حسن]

(۳۱۷) حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ نے ایک مرتبہ فرمایا کہ اب طواف کے دوران'' جبکہ اللہ نے اسلام کو شان وشوکت عطاء فرما دی، اور کفر و اہل کفر کو ذلیل کر کے نکال دیا'' رمل اور کندھے خالی کرنے کی کوئی ضرورت نہیں رہی، لیکن اس کے باوجود ہم اسے ترک نہیں کریں گے کیونکہ ہم اسے نبی علیہ السلام کے زمانے سے کرتے چلے آ رہے ہیں۔

(۳۱۸) حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ وَعَفَّانُ قَالَا حَدَّثَنَا دَاوُدُ بْنُ أَبِي الْفُرَاتِ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ بُرَيْدَةَ قَالَ عَفَّانُ عَنِ ابْنِ بُرَيْدَةَ عَنْ أَبِي الْأَسْوَدِ الدِّيلِيِّ قَالَ أَتَيْتُ الْمَدِينَةَ وَقَدْ وَقَعَ بِهَا مَرَضٌ قَالَ عَبْدُ الصَّمَدِ فَهُمْ يَمُوتُونَ مَوْتًا ذَرِيعًا فَجَلَسْتُ إِلَى عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَمَرَّتْ بِهِ جَنَازَةٌ فَأُثْنِيَ عَلَى صَاحِبِهَا خَيْرٌ فَقَالَ عُمَرُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ وَجَبَتْ ثُمَّ مُرَّ بِأُخْرَى فَأُثْنِيَ عَلَى صَاحِبِهَا خَيْرٌ فَقَالَ وَجَبَتْ ثُمَّ مُرَّ بِأُخْرَى فَأُثْنِيَ عَلَيْهَا شَرٌّ فَقَالَ عُمَرُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ وَجَبَتْ فَقَالَ أَبُو الْأَسْوَدِ فَقُلْتُ لَهُ يَا أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ مَا وَجَبَتْ فَقَالَ قُلْتُ كَمَا قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَيُّمَا مُسْلِمٍ شَهِدَ لَهُ أَرْبَعَةٌ بِخَيْرٍ إِلَّا أَدْخَلَهُ اللَّهُ الْجَنَّةَ قَالَ قُلْنَا وَثَلَاثَةٌ قَالَ وَثَلَاثَةٌ قُلْنَا وَاثْنَانِ قَالَ وَاثْنَانِ قَالَ وَلَمْ نَسْأَلْهُ عَنِ الْوَاحِدِ [راجع: ۱۳۹]

(۳۱۸) ابوالاسود رحمۃ اللہ علیہ کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ میں مدینہ منورہ کی طرف روانہ ہوا، وہاں پہنچا تو پتہ چلا کہ وہاں کوئی بیماری پھیلی ہوئی ہے جس سے لوگ بکثرت مر رہے ہیں، میں حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ کی مجلس میں بیٹھا ہوا تھا کہ وہاں سے ایک جنازہ کا گذر ہوا، لوگوں نے اس مردے کی تعریف کی، حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا واجب ہوگئی، پھر دوسرا جنازہ گذرا، لوگوں نے اس کی بھی تعریف کی، حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے پھر فرمایا واجب ہوگئی، تیسرا جنازہ گذرا تو لوگوں نے اس کی برائی بیان کی، حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے پھر فرمایا واجب ہوگئی، میں نے بالآخر پوچھ ہی لیا کہ امیر المؤمنین! کیا چیز واجب ہوگئی؟

فرمایا میں نے تو وہی کہا ہے جو نبی علیہ السلام نے فرمایا تھا کہ جس مسلمان کے لیے چار آدمی خیر کی گواہی دے دیں اس کے لیے جنت واجب ہوگئی، ہم نے عرض کیا اگر تین آدمی ہوں؟ تو نبی علیہ السلام نے فرمایا تب بھی یہی حکم ہے، ہم نے دو کے متعلق پوچھا، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا دو ہوں تب بھی یہی حکم ہے، پھر ہم نے خود ہی ایک کے متعلق سوال نہیں کیا۔

(۳۱۹) حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ حَدَّثَنَا حَرْبٌ يَعْنِي ابْنَ شَدَّادٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى حَدَّثَنَا أَبُو سَلَمَةَ حَدَّثَنَا أَبُو هُرَيْرَةَ قَالَ بَيْنَمَا عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ يَخْطُبُ إِذْ جَاءَ رَجُلٌ فَجَلَسَ فَقَالَ عُمَرُ لِمَ تَحْتَبِسُونَ عَنِ الْجُمُعَةِ فَقَالَ الرَّجُلُ يَا أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ مَا هُوَ إِلَّا أَنْ سَمِعْتُ النِّدَاءَ فَتَوَضَّأْتُ ثُمَّ أَقْبَلْتُ فَقَالَ عُمَرُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ وَأَيْضًا أَلَمْ تَسْمَعُوا رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِذَا رَاحَ أَحَدُكُمْ إِلَى الْجُمُعَةِ فَلْيَغْتَسِلْ [راجع: ۹۱]

(۳۱۹) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ حضرت فاروق اعظم رضی اللہ عنہ جمعہ کے دن خطبہ ارشاد فرما رہے تھے، دورانِ خطبہ ایک صاحب آ کر بیٹھ گئے، حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے ان سے پوچھا کہ نماز سے کیوں رکے رہے؟ انہوں نے جواباً کہا کہ میں نے تو جیسے ہی اذان سنی، وضو کرتے ہی آ گیا ہوں، حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ نے فرمایا اچھا، کیا تم نے نبی علیہ السلام کو یہ فرماتے ہوئے نہیں سنا ہے کہ جب تم میں سے کوئی شخص جمعہ کے لئے جائے تو اسے غسل کر لینا چاہیے۔

(۳۲۰) حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ حَدَّثَنِي أَبِي حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ الْمُعَلِّمُ حَدَّثَنَا يَحْيَى أَخْبَرَنِي أَبُو سَلَمَةَ أَنَّ أَبَا هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَخْبَرَهُ أَنَّ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ بَيْنَا هُوَ يَخْطُبُ فَذَكَرَهُ [راجع: ۹۱]

(۳۲۰) گذشتہ روایت اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۳۲۱) حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ حَدَّثَنَا حَرْبٌ حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حِطَّانَ فِيمَا يَحْسِبُ حَرْبٌ أَنَّهُ سَأَلَ ابْنَ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ عَنْ لَبُوسِ الْحَرِيرِ فَقَالَ سَلْ عَنْهُ عَائِشَةَ فَسَأَلَ عَائِشَةَ فَقَالَتْ سَلْ ابْنَ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَسَأَلَ ابْنَ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَقَالَ حَدَّثَنِي أَبُو حَفْصٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ لَبِسَ الْحَرِيرَ فِي الدُّنْيَا فَلَا خَلَاقَ لَهُ فِي الْآخِرَةِ [صححه البخاري (۵۸۳۵)، وانظر: ۱۸۱]

(۳۲۱) عمران بن حطان نے حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ سے ریشمی لباس کی بابت سوال کیا، انہوں نے کہا کہ اس کا جواب حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے پوچھو، عمران نے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے پوچھا تو انہوں نے فرمایا کہ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے پوچھو، انہوں نے حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے پوچھا تو حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما نے اپنے والد محترم کے حوالے سے نبی علیہ السلام کا یہ ارشاد نقل کیا کہ جو شخص دنیا میں ریشم پہنتا ہے اس کا آخرت میں کوئی حصہ نہیں ہے۔

(۳۲۲) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ حَمَّادٍ وَعَفَّانُ قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنْ دَاوُدَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ الْأَوْدِيِّ عَنْ حُمَيْدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْحِمْيَرِيِّ حَدَّثَنَا ابْنُ عَبَّاسٍ بِالْبَصْرَةِ قَالَ أَنَا أَوَّلُ مَنْ أَتَى عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ حِينَ طُعِنَ فَقَالَ احْفَظْ عَنِّي ثَلَاثًا فَإِنِّي أَخَافُ أَنْ لَا يُدْرِكَنِي النَّاسُ أَمَّا أَنَا فَلَمْ أَقْضِ فِي الْكَلَالَةِ قَضَاءً وَلَمْ أَسْتَخْلِفْ عَلَى النَّاسِ خَلِيفَةً وَكُلُّ مَمْلُوكٍ لَهُ عَتِيقٌ فَقَالَ لَهُ النَّاسُ اسْتَخْلِفْ فَقَالَ أَيَّ ذَلِكَ أَفْعَلُ فَقَدْ فَعَلَهُ مَنْ هُوَ خَيْرٌ مِنِّي إِنْ أَدَعْ إِلَى النَّاسِ أَمْرَهُمْ فَقَدْ تَرَكَهُ نَبِيُّ اللَّهِ عَلَيْهِ الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ وَإِنْ أَسْتَخْلِفْ فَقَدْ اسْتَخْلَفَ مَنْ هُوَ خَيْرٌ مِنِّي أَبُو بَكْرٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَقُلْتُ لَهُ أَبْشِرْ بِالْجَنَّةِ صَاحَبْتَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَطَلْتَ صُحْبَتَهُ وَوُلِّيتَ أَمْرَ الْمُؤْمِنِينَ فَقَوِيتَ وَأَدَّيْتَ الْأَمَانَةَ فَقَالَ أَمَّا تَبْشِيرُكَ إِيَّايَ بِالْجَنَّةِ فَوَاللَّهِ لَوْ أَنَّ لِي قَالَ عَفَّانُ فَلَا وَاللَّهِ الَّذِي لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ لَوْ أَنَّ لِي الدُّنْيَا بِمَا فِيهَا لَافْتَدَيْتُ بِهِ مِنْ هَوْلِ مَا أَمَامِي قَبْلَ أَنْ أَعْلَمَ الْخَبَرَ وَأَمَّا قَوْلُكَ فِي أَمْرِ الْمُؤْمِنِينَ فَوَاللَّهِ لَوَدِدْتُ أَنَّ ذَلِكَ كَفَافًا لَا لِي وَلَا عَلَيَّ وَأَمَّا مَا ذَكَرْتَ مِنْ صُحْبَةِ نَبِيِّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَلِكَ [قال شعيب: إسناده صحيح، اخرجه الطيالسي: ۲۶]

(۳۲۲) حُمید بن عبد الرحمٰن کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ بصرہ میں ہمیں حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما نے یہ حدیث سنائی کہ جب حضرت عمر رضی اللہ عنہ قاتلانہ حملے میں زخمی ہوئے تو سب سے پہلے ان کے پاس پہنچنے والا میں ہی تھا' انہوں نے فرمایا کہ میری تین باتیں یاد رکھو' کیونکہ مجھے خطرہ ہے کہ لوگ جب تک آئیں گے اس وقت تک میں نہیں بچوں گا اور لوگ مجھے نہ پاسکیں گے، ''کلالہ'' کے بارے میں کوئی فیصلہ نہیں کرتا، لوگوں پر اپنا نائب اور خلیفہ کسی کو نامزد نہیں کرتا، اور میرا ہر غلام آزاد ہے۔

لوگوں نے ان سے عرض کیا کہ امیر المؤمنین! کسی کو اپنا خلیفہ نامزد کر دیجئے، انہوں نے فرمایا کہ میں جس پہلو کو بھی اختیار کروں، اسے مجھ سے بہتر ذات نے اختیار کیا ہے، چنانچہ اگر میں لوگوں کا معاملہ ان ہی کے حوالے کر دوں تو نبی علیہ السلام نے

بھی ایسا ہی کیا تھا، اور اگر کسی کو اپنا خلیفہ مقرر کر دوں تو مجھ سے بہتر ذات نے بھی اپنا خلیفہ مقرر کیا تھا یعنی حضرت صدیق اکبر رضی اللہ عنہ نے۔

میں نے عرض کیا کہ آپ کو جنت کی بشارت ہو، آپ کو نبی علیہ السلام کی ہم نشینی کا شرف حاصل ہوا، اور طویل موقع ملا، اس کے بعد آپ کو امیر المؤمنین بنایا گیا تو آپ نے اپنے مضبوط ہونے کا ثبوت پیش کیا اور امانت کو ادا کیا، حضرت عمر رضی اللہ عنہ فرمانے لگے کہ تم نے مجھے جنت کی جو بشارت دی ہے، اللہ کی قسم! اگر میرے پاس دنیا و مافیہا کی نعمتیں اور خزانے ہوتے تو اصل صورت حال واضح ہونے سے پہلے اپنے سامنے پیش آنے والے ہولناک واقعات و مناظر کے فدیئے میں دے دیتا، اور مسلمانوں پر خلافت کا جو تم نے ذکر کیا ہے تو بخدا! میری تمنا ہے کہ برابر سرابر چھوٹ جاؤں، نہ میرا کوئی فائدہ ہو اور نہ مجھ پر کوئی وبال ہو، البتہ نبی علیہ السلام کی ہم نشینی کا جو تم نے ذکر کیا ہے، وہ صحیح ہے۔

(۳۲۳) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ آدَمَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَيَّاشٍ عَنْ حَكِيمِ بْنِ حَكِيمٍ عَنْ أَبِي أُمَامَةَ بْنِ سَهْلٍ قَالَ كَتَبَ عُمَرُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ إِلَى أَبِي عُبَيْدَةَ بْنِ الْجَرَّاحِ أَنْ عَلِّمُوا غِلْمَانَكُمْ الْعَوْمَ وَمُقَاتِلَتَكُمْ الرَّمْيَ فَكَانُوا يَخْتَلِفُونَ إِلَى الْأَغْرَاضِ فَجَاءَ سَهْمٌ غَرْبٌ إِلَى غُلَامٍ فَقَتَلَهُ فَلَمْ يُوجَدْ لَهُ أَصْلٌ وَكَانَ فِي حَجْرِ خَالٍ لَهُ فَكَتَبَ فِيهِ أَبُو عُبَيْدَةَ إِلَى عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ إِلَى مَنْ أَدْفَعُ عَقْلَهُ فَكَتَبَ إِلَيْهِ عُمَرُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَقُولُ اللَّهُ وَرَسُولُهُ مَوْلَى مَنْ لَا مَوْلَى لَهُ وَالْخَالُ وَارِثُ مَنْ لَا وَارِثَ لَهُ [راجع: ۱۸۹]

(۳۲۳) حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ نے حضرت ابوعبیدہ بن جراح رضی اللہ عنہ کے نام ایک خط میں لکھا کہ اپنے لڑکوں کو تیرنا اور اپنے جنگجوؤں کو تیراندازی کرنا سکھاؤ، چنانچہ لوگ مختلف چیزوں کو نشانہ بنا کر تیراندازی سیکھنے لگے، اسی تناظر میں ایک بچے کو نامعلوم تیر لگا، جس سے وہ جاں بحق ہو گیا، اس کا صرف ایک ہی وارث تھا اور وہ تھا اس کا ماموں، حضرت ابوعبیدہ بن الجراح رضی اللہ عنہ نے اس سلسلے میں حضرت فاروق اعظم رضی اللہ عنہ کی خدمت میں خط لکھا، انہوں نے جواباً لکھ بھیجا کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا جس کا کوئی مولیٰ نہ ہو، اللہ اور رسول اس کے مولیٰ ہیں، اور جس کا کوئی وارث نہ ہو، ماموں ہی اس کا وارث ہوگا۔

(۳۲۴) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ زَيْدٍ أَخْبَرَنَا ابْنُ لَهِيعَةَ عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ عَنْ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ يَرِثُ الْوَلَاءَ مَنْ وَرِثَ الْمَالَ مِنْ وَالِدٍ أَوْ وَلَدٍ [راجع: ۱۴۷ م]

(۳۲۴) حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے کہ مال کی وراثت اسی کو ملے گی جسے ولاء ملے گی خواہ وہ باپ ہو یا بیٹا۔

(۳۲۵) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدٍ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ عَابِسِ بْنِ رَبِيعَةَ قَالَ رَأَيْتُ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَتَى الْحَجَرَ فَقَالَ أَمَا وَاللَّهِ إِنِّي لَأَعْلَمُ أَنَّكَ حَجَرٌ لَا تَضُرُّ وَلَا تَنْفَعُ وَلَوْلَا أَنِّي رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَبَّلَكَ مَا قَبَّلْتُكَ ثُمَّ دَنَا فَقَبَّلَهُ [راجع: ۹۹]

(۳۲۵) عابس بن ربیعہ کہتے ہیں کہ میں نے ایک مرتبہ حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ کو دیکھا کہ وہ حجر اسود کے قریب آئے اور اس سے مخاطب ہو کر فرمایا بخدا! میں جانتا ہوں کہ تو محض ایک پتھر ہے جو کسی کو نفع نقصان نہیں دے سکتا، اگر میں نے نبی علیہ السلام کو تیرا بوسہ لیتے ہوئے نہ دیکھا ہوتا تو میں تجھے کبھی بوسہ نہ دیتا، یہ کہہ کر آپ نے اسے قریب ہو کر بوسہ دیا۔

(۳۲۶) حَدَّثَنَا أَبُو سَعِيدٍ حَدَّثَنَا دُجَيْنٌ أَبُو الْغُصْنِ بَصْرِيٌّ قَالَ قَدِمْتُ الْمَدِينَةَ فَلَقِيتُ أَسْلَمَ مَوْلَى عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَقُلْتُ حَدِّثْنِي عَنْ عُمَرَ فَقَالَ لَا أَسْتَطِيعُ أَخَافُ أَنْ أَزِيدَ أَوْ أَنْقُصَ كُنَّا إِذَا قُلْنَا لِعُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ حَدِّثْنَا عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أَخَافُ أَنْ أَزِيدَ حَرْفًا أَوْ أَنْقُصَ إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ كَذَبَ عَلَيَّ فَهُوَ فِي النَّارِ [قال شعيب: صحيح لغيره]

(۳۲۶) دجین ''جن کی کنیت ابوالغصن تھی'' کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ میں مدینہ منورہ آیا، وہاں حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ کے آزاد کردہ غلام اسلم سے ملاقات ہوئی، میں نے ان سے حضرت عمر رضی اللہ عنہ کی کوئی حدیث سنانے کی فرمائش کی، انہوں نے معذرت کی اور فرمایا کہ مجھے کمی بیشی کا اندیشہ ہے، ہم بھی جب حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ سے کہتے تھے کہ نبی علیہ السلام کے حوالے سے کوئی حدیث سنایئے تو وہ یہی جواب دیتے تھے کہ مجھے اندیشہ ہے کہ کہیں کچھ کمی بیشی نہ ہو جائے، اور نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا جو شخص میری طرف کسی جھوٹی بات کو منسوب کرتا ہے وہ جہنم میں ہوگا۔

(۳۲۷) حَدَّثَنَا أَبُو سَعِيدٍ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ مَوْلَى آلِ الزُّبَيْرِ عَنْ سَالِمٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ قَالَ فِي سُوقٍ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ بِيَدِهِ الْخَيْرُ يُحْيِي وَيُمِيتُ وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ كَتَبَ اللَّهُ لَهُ بِهَا أَلْفَ أَلْفِ حَسَنَةٍ وَمَحَا عَنْهُ بِهَا أَلْفَ أَلْفِ سَيِّئَةٍ وَبَنَى لَهُ بَيْتًا فِي الْجَنَّةِ [قال الترمذي: غريب. وقال أبو حاتم: هذا حديث منكر جدا و أنكره ابن المديني وقال الترمذي: سالت محمدا عن هذا الحديث فقال: هذا حديث منكر قال الألباني: حسن (ابن ماجة: ۲۲۳۵، الترمذي: (۳۴۲۸ و ۳۴۲۹) قال شعيب: إسناده ضعيف جداً]

(۳۲۷) حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جو شخص بازار میں یہ کلمات کہہ لے ''جن کا ترجمہ یہ ہے کہ اللہ کے علاوہ کوئی معبود نہیں، وہ اکیلا ہے، اس کا کوئی شریک نہیں، بادشاہی بھی اسی کی ہے اور تمام تعریفات بھی اسی کی ہیں، ہر طرح کی خیر اسی کے دست قدرت میں ہے، وہی زندگی اور موت دیتا ہے، اور وہ ہر چیز پر قادر ہے'' تو اللہ تعالیٰ اس کے لئے دس لاکھ نیکیاں لکھ دے گا، دس لاکھ گناہ مٹا دے گا اور جنت میں اس کے لئے محل بنائے گا۔

(۲۲۸) حَدَّثَنَا أَبُو سَعِيدٍ حَدَّثَنَا عِكْرِمَةُ بْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنَا أَبُو زُمَيْلٍ حَدَّثَنِي ابْنُ عَبَّاسٍ حَدَّثَنِي عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ لَمَّا كَانَ يَوْمُ خَيْبَرَ أَقْبَلَ نَفَرٌ مِنْ أَصْحَابِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُونَ فُلَانٌ شَهِيدٌ وَفُلَانٌ شَهِيدٌ حَتَّى مَرُّوا بِرَجُلٍ فَقَالُوا فُلَانٌ شَهِيدٌ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَلَّا إِنِّي رَأَيْتُهُ يُجَرُّ إِلَى النَّارِ فِي عَبَاءَةٍ غَلَّهَا اخْرُجْ يَا عُمَرُ فَنَادِ فِي النَّاسِ إِنَّهُ لَا يَدْخُلُ الْجَنَّةَ إِلَّا الْمُؤْمِنُونَ فَخَرَجْتُ فَنَادَيْتُ إِنَّهُ لَا يَدْخُلُ الْجَنَّةَ إِلَّا الْمُؤْمِنُونَ [راجع: ۲۰۳]

(۲۲۸) حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ غزوۂ خیبر کے دن نبی علیہ السلام کے کچھ صحابہ سامنے سے آتے ہوئے دکھائی دیئے جو یہ کہہ رہے تھے کہ فلاں بھی شہید ہے، فلاں بھی شہید ہے، یہاں تک کہ ان کا گذر ایک آدمی پر ہوا، اس کے بارے بھی انہوں نے یہی کہا کہ یہ بھی شہید ہے، نبی علیہ السلام نے فرمایا ہرگز نہیں! میں نے اسے جہنم میں دیکھا ہے کیونکہ اس نے مال غنیمت میں سے ایک چادر چوری کی تھی، اس کے بعد نبی علیہ السلام نے فرمایا اے ابن خطاب! جا کر لوگوں میں منادی کر دو کہ جنت میں صرف مومنین ہی داخل ہوں گے، چنانچہ میں نکل کر یہ منادی کرنے لگا کہ جنت میں صرف مومنین ہی داخل ہوں گے۔

(۲۲۹) حَدَّثَنَا أَبُو سَعِيدٍ حَدَّثَنَا إِسْرَائِيلُ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ مَسْرُوقٍ عَنْ سَعْدِ بْنِ عُبَيْدَةَ عَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ عَنْ عُمَرَ أَنَّهُ قَالَ لَا وَأَبِي فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَهْ إِنَّهُ مَنْ حَلَفَ بِشَيْءٍ دُونَ اللَّهِ فَقَدْ أَشْرَكَ [قال شعيب: إسناده صحيح]

(۲۲۹) ایک مرتبہ حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ نے کسی موقع پر اپنے باپ کی قسم کھائی، نبی علیہ السلام نے انہیں روکتے ہوئے فرمایا کہ جو شخص اللہ کے علاوہ کسی اور چیز کی قسم کھاتا ہے، وہ شرک کرتا ہے۔

(۲۳۰) حَدَّثَنَا حَمَّادٌ الْخَيَّاطُ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ عَنْ نَافِعٍ أَنَّ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ زَادَ فِي الْمَسْجِدِ مِنَ الْأُسْطُوَانَةِ إِلَى الْمَقْصُورَةِ وَزَادَ عُثْمَانُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ وَقَالَ عُمَرُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ لَوْلَا أَنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ نَبْغِي نَزِيدُ فِي مَسْجِدِنَا مَا زِدْتُ فِيهِ [إسناده ضعيف]

(۲۳۰) نافع کہتے ہیں کہ حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ نے مسجد نبوی میں اسطوانہ یعنی ستون سے لے کر مقصورہ شریف تک کا اضافہ کروایا، بعد میں حضرت عثمان رضی اللہ عنہ نے بھی اپنی توسیع میں اس کی عمارت بڑھائی، اور حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ اگر میں نے نبی علیہ السلام کو یہ فرماتے ہوئے نہ سنا ہوتا کہ ہم اپنی اس مسجد کی عمارت میں مزید اضافہ کرنا چاہتے ہیں تو میں بھی اس میں اضافہ نہ کرتا۔

(۲۳۱) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُتْبَةَ بْنِ مَسْعُودٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنْ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّهُ قَالَ إِنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ بَعَثَ مُحَمَّدًا صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالْحَقِّ وَأَنْزَلَ مَعَهُ الْكِتَابَ فَكَانَ مِمَّا أُنْزِلَ عَلَيْهِ آيَةُ الرَّجْمِ فَرَجَمَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَرَجَمْنَا بَعْدَهُ ثُمَّ قَالَ قَدْ كُنَّا نَقْرَأُ وَلَا تَرْغَبُوا عَنْ آبَائِكُمْ فَإِنَّهُ كُفْرٌ بِكُمْ أَوْ إِنَّ كُفْرًا بِكُمْ أَنْ تَرْغَبُوا عَنْ آبَائِكُمْ ثُمَّ إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ

صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا تُطْرُونِي كَمَا أُطْرِيَ ابْنُ مَرْيَمَ وَإِنَّمَا أَنَا عَبْدٌ فَقُولُوا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ وَرُبَّمَا قَالَ مَعْمَرٌ كَمَا أَطْرَتْ النَّصَارَى ابْنَ مَرْيَمَ [قال شعيب: إسناده صحيح] [راجع: ١٥٤، ١٥٦]

(۳۳۱) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ نے ایک مرتبہ فرمایا اللہ تعالیٰ نے نبی علیہ السلام کو حق کے ساتھ مبعوث فرمایا، ان پر کتاب نازل فرمائی، اس میں رجم کی آیت بھی تھی جس کے مطابق نبی علیہ السلام نے بھی رجم کیا تھا اور ہم نے بھی رجم کیا تھا، پھر فرمایا کہ ہم لوگ یہ حکم بھی پڑھتے تھے کہ اپنے آباؤ اجداد سے بے رغبتی ظاہر نہ کرو کیونکہ یہ تمہاری جانب سے کفر ہے، پھر نبی علیہ السلام نے فرمایا مجھے اس طرح حد سے آگے مت بڑھاؤ جیسے حضرت عیسیٰ علیہ السلام کو بڑھا چڑھا کر پیش کیا گیا، میں تو ایک بندہ ہوں، اس لئے یوں کہا کرو کہ وہ اللہ کے بندے اور اس کے رسول ہیں۔

(۳۳۲) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَالِمٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّهُ قَالَ لِعُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ إِنِّي سَمِعْتُ النَّاسَ يَقُولُونَ مَقَالَةً فَآلَيْتُ أَنْ أَقُولَهَا لَكُمْ زَعَمُوا أَنَّكَ غَيْرُ مُسْتَخْلِفٍ فَوَضَعَ رَأْسَهُ سَاعَةً ثُمَّ رَفَعَهُ فَقَالَ إِنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ يَحْفَظُ دِينَهُ وَإِنِّي إِنْ لَا أَسْتَخْلِفْ فَإِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمْ يَسْتَخْلِفْ وَإِنْ أَسْتَخْلِفْ فَإِنَّ أَبَا بَكْرٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَدْ اسْتَخْلَفَ قَالَ فَوَاللَّهِ مَا هُوَ إِلَّا أَنْ ذَكَرَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَبَا بَكْرٍ فَعَلِمْتُ أَنَّهُ لَمْ يَكُنْ يَعْدِلُ بِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَحَدًا وَأَنَّهُ غَيْرُ مُسْتَخْلِفٍ [صححه مسلم (١٨٢٣)]

(۳۳۲) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ انہوں نے حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ سے عرض کیا میں نے لوگوں کو ایک بات کہتے ہوئے سنا ہے، میں اسے آپ تک پہنچانے میں کوتاہی نہیں کروں گا، لوگوں کا خیال یہ ہے کہ آپ کسی کو اپنا خلیفہ نامزد نہیں کر رہے؟ انہوں نے ایک لمحے کے لئے اپنا سر جھکا کر اٹھایا اور فرمایا کہ اللہ اپنے دین کی حفاظت خود کرے گا، میں کسی کو اپنا خلیفہ نامزد نہیں کروں گا کیونکہ نبی علیہ السلام نے بھی کسی کو اپنا خلیفہ مقرر نہیں فرمایا تھا، اور اگر میں کسی کو خلیفہ مقرر کر دیتا ہوں تو حضرت صدیق اکبر رضی اللہ عنہ نے بھی ایسا ہی کیا تھا۔

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما قسم کھا کر کہتے ہیں کہ جب میں نے انہیں نبی علیہ السلام اور حضرت صدیق اکبر رضی اللہ عنہ کا ذکر کرتے ہوئے سنا تو میں سمجھ گیا کہ وہ نبی علیہ السلام کے برابر کسی کو نہیں کریں گے اور یہ کہ وہ کسی کو اپنا خلیفہ نامزد نہیں کریں گے۔

(۳۳۳) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ مَالِكِ بْنِ أَوْسِ بْنِ الْحَدَثَانِ قَالَ أَرْسَلَ إِلَيَّ عُمَرُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَذَكَرَ الْحَدِيثَ فَقُلْتُ لَكُمَا إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا نُورَثُ مَا تَرَكْنَا صَدَقَةٌ.

[راجع: ١٧٢]

(۳۳۳) مالک بن اوس کہتے ہیں کہ حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ نے ایک مرتبہ مجھے بلوایا، پھر انہوں نے مکمل حدیث ذکر کی، جس میں حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے یہ بھی فرمایا کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہمارے مال میں وراثت جاری نہیں ہوتی، ہم جو

کچھ چھوڑ کر جاتے ہیں، وہ سب صدقہ ہوتا ہے۔

(۳۲٤) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنِ ابْنِ الْمُسَيَّبِ قَالَ لَمَّا مَاتَ أَبُو بَكْرٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ بُكِيَ عَلَيْهِ فَقَالَ عُمَرُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ الْمَيِّتَ يُعَذَّبُ بِبُكَاءِ الْحَيِّ [راجع: ۳۱۵]

(۳۲۴) سعید بن مسیب رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے کہ جب حضرت صدیق اکبر رضی اللہ عنہ کا انتقال ہوا تو لوگ رونے لگے، اس پر حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد گرامی ہے میت پر اس کے اہل محلہ کے رونے کی وجہ سے عذاب ہوتا ہے۔

(۳۲۵) حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ خَالِدٍ حَدَّثَنَا رَبَاحٌ عَنْ مَعْمَرٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُتْبَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ لَمَّا تُوُفِّيَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَكَفَرَ مَنْ كَفَرَ قَالَ قَالَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ يَا أَبَا بَكْرٍ كَيْفَ تُقَاتِلُ النَّاسَ وَقَدْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أُمِرْتُ أَنْ أُقَاتِلَ النَّاسَ حَتَّى يَقُولُوا لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ فَمَنْ قَالَ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ فَقَدْ عَصَمَ مِنِّي مَالَهُ وَنَفْسَهُ وَحِسَابُهُ عَلَى اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ قَالَ أَبُو بَكْرٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ لَأُقَاتِلَنَّ مَنْ فَرَّقَ بَيْنَ الصَّلَاةِ وَالزَّكَاةِ إِنَّ الزَّكَاةَ حَقُّ الْمَالِ وَاللَّهِ لَوْ مَنَعُونِي عَنَاقًا كَانُوا يُؤَدُّونَهَا إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَقَاتَلْتُهُمْ عَلَى مَنْعِهَا فَقَالَ عُمَرُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ وَاللَّهِ مَا هُوَ إِلَّا أَنْ رَأَيْتُ أَنَّ اللَّهَ قَدْ شَرَحَ صَدْرَ أَبِي بَكْرٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ بِالْقِتَالِ فَعَرَفْتُ أَنَّهُ الْحَقُّ [راجع: ۱۱۷][راجع: ٦٧]

(۳۲۵) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جب نبی علیہ السلام دنیا سے پردہ فرما گئے، اور ان کے بعد حضرت صدیق اکبر رضی اللہ عنہ خلیفہ منتخب ہو گئے، اور اہل عرب میں سے جو کافر ہو سکتے تھے، سو ہو گئے تو حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ نے سیدنا صدیق اکبر رضی اللہ عنہ سے عرض کیا کہ آپ ان لوگوں سے کیسے قتال کر سکتے ہیں جبکہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا ہے مجھے لوگوں سے اس وقت تک قتال کا حکم دیا گیا ہے جب تک وہ لا الہ الا اللہ نہ کہہ لیں، جو شخص "لا الہ الا اللہ" کہہ لے، اس نے اپنی جان اور مال کو مجھ سے محفوظ کر لیا، ہاں! اگر اسلام کا کوئی حق ہو تو الگ بات ہے، اور اس کا حساب کتاب اللہ کے ذمے ہوگا؟

حضرت صدیق اکبر رضی اللہ عنہ نے یہ سن کر فرمایا اللہ کی قسم! میں ان لوگوں سے ضرور قتال کروں گا جو نماز اور زکوۃ کے درمیان فرق کرتے ہیں، کیونکہ زکوۃ مال کا حق ہے، بخدا! اگر انہوں نے ایک بکری کا بچہ " جو یہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو دیتے تھے " بھی روکا تو میں ان سے قتال کروں گا، حضرت عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں سمجھ گیا، اللہ تعالیٰ نے حضرت صدیق اکبر رضی اللہ عنہ کو اس معاملے میں شرح صدر کی دولت عطاء فرما دی ہے اور میں سمجھ گیا کہ ان کی رائے ہی برحق ہے۔

(۳۲٦) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَمْرٍو عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ مَالِكِ بْنِ أَوْسٍ عَنْ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّا لَا نُورَثُ مَا تَرَكْنَا صَدَقَةٌ [راجع: ۱۷۲]

(۳۳۶) حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہمارے مال میں وراثت جاری نہیں ہوتی، ہم جو کچھ چھوڑ کر جاتے ہیں، وہ سب صدقہ ہوتا ہے۔

(۳۳۷) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَمْرٍو عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ مَالِكِ بْنِ أَوْسٍ قَالَ أَرْسَلَ إِلَيَّ عُمَرُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَذَكَرَ الْحَدِيثَ وَقَالَ إِنَّ أَمْوَالَ بَنِي النَّضِيرِ كَانَتْ مِمَّا أَفَاءَ اللَّهُ عَلَى رَسُولِهِ مِمَّا لَمْ يُوجِفْ عَلَيْهِ الْمُسْلِمُونَ بِخَيْلٍ وَلَا رِكَابٍ فَكَانَ يُنْفِقُ عَلَى أَهْلِهِ مِنْهَا نَفَقَةَ سَنَةٍ وَمَا بَقِيَ جَعَلَهُ فِي الْكُرَاعِ وَالسِّلَاحِ عُدَّةً فِي سَبِيلِ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ [راجع: ۱۷۱]

(۳۳۷) حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ بنونضیر سے حاصل ہونے والے اموال کا تعلق مالِ فئی سے تھا جو اللہ نے اپنے پیغمبر کو عطاء فرمائے، اور مسلمانوں کو اس پر گھوڑے یا کوئی اور سواری دوڑانے کی ضرورت نہیں پیش آئی، اس لئے یہ مال خاص نبی علیہ السلام کا تھا، نبی علیہ السلام اس میں سے اپنی ازواج مطہرات کو سال بھر کا نفقہ ایک ہی مرتبہ دے دیا کرتے تھے اور جو باقی بچتا اس سے گھوڑے اور دیگر اسلحہ 'جو جہاد میں کام آسکے' فراہم کر لیتے تھے۔

(۳۳۸) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ هِشَامٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَاصِمِ بْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا أَقْبَلَ اللَّيْلُ وَأَدْبَرَ النَّهَارُ وَغَرَبَتِ الشَّمْسُ فَقَدْ أَفْطَرَ الصَّائِمُ [راجع: ۱۹۲]

(۳۳۸) حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جب رات یہاں سے آجائے اور دن وہاں سے چلا جائے اور سورج غروب ہو جائے تو روزہ دار کو روزہ افطار کر لینا چاہیے، مشرق اور مغرب مراد ہے۔

(۳۳۹) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ يَحْيَى يَعْنِي ابْنَ سَعِيدٍ عَنْ عُبَيْدِ بْنِ حُنَيْنٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ أَرَدْتُ أَنْ أَسْأَلَ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَمَا رَأَيْتُ مَوْضِعًا فَمَكَثْتُ سَنَتَيْنِ فَلَمَّا كُنَّا بِمَرِّ الظَّهْرَانِ وَذَهَبَ لِيَقْضِيَ حَاجَتَهُ فَجَاءَ وَقَدْ قَضَى حَاجَتَهُ فَذَهَبْتُ أَصُبُّ عَلَيْهِ مِنَ الْمَاءِ قُلْتُ يَا أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ مَنِ الْمَرْأَتَانِ اللَّتَانِ تَظَاهَرَتَا عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ عَائِشَةُ وَحَفْصَةُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا [راجع: ۲۲۲]

(۳۳۹) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ مجھے اس بات کی بڑی آرزو تھی کہ حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ سے (نبی علیہ السلام کی ان دو ازواج مطہرات کے بارے) سوال کروں (جن کے متعلق اللہ تعالیٰ نے یہ فرمایا تھا کہ اگر تم دونوں توبہ کر لو تو اچھا ہے کیونکہ تمہارے دل ٹیڑھے ہو چکے ہیں) لیکن ہمت نہیں ہوتی تھی اور دو سال گذر گئے، حتیٰ کہ ایک مرتبہ حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ حج کے لئے تشریف لے گئے، میں بھی ان کے ساتھ تھا، راستے میں حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ لوگوں سے ہٹ کر چلنے لگے، میں بھی پانی کا برتن لے کر ان کے پیچھے چلا گیا، انہوں نے اپنی طبعی ضرورت پوری کی اور جب واپس آئے تو میں نے ان کے ہاتھوں پر پانی ڈالا اور عرض کیا اے امیر المؤمنین! وہ دو عورتیں کون ہیں جو نبی علیہ السلام پر غالب آنا چاہتی تھیں؟ انہوں نے فرمایا کہ عائشہ اور حفصہ رضی اللہ عنہما۔

(۲۴۰) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ أَيُّوبَ عَنِ ابْنِ سِيرِينَ سَمِعَهُ مِنْ أَبِي الْعَجْفَاءِ سَمِعْتُ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ يَقُولُ لَا تُغْلُوا صُدُقَ النِّسَاءِ فَإِنَّهَا لَوْ كَانَتْ مَكْرُمَةً فِي الدُّنْيَا أَوْ تَقْوَى فِي الْآخِرَةِ لَكَانَ أَوْلَاكُمْ بِهَا النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا أَنْكَحَ شَيْئًا مِنْ بَنَاتِهِ وَلَا نِسَائِهِ فَوْقَ اثْنَتَيْ عَشْرَةَ أُوقِيَّةً وَأُخْرَى تَقُولُونَهَا فِي مَغَازِيكُمْ قُتِلَ فُلَانٌ شَهِيدًا مَاتَ فُلَانٌ شَهِيدًا وَلَعَلَّهُ أَنْ يَكُونَ قَدْ أَوْقَرَ عَجُزَ دَابَّتِهِ أَوْ دَفَّ رَاحِلَتِهِ ذَهَبًا وَفِضَّةً يَبْتَغِي التِّجَارَةَ فَلَا تَقُولُوا ذَاكُمْ وَلَكِنْ قُولُوا كَمَا قَالَ مُحَمَّدٌ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ قُتِلَ فِي سَبِيلِ اللَّهِ فَهُوَ فِي الْجَنَّةِ [راجع: ۲۸۵]

(۲۴۰) ابوالعجفاء سلمی کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ میں نے حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ کو یہ فرماتے ہوئے سنا کہ لوگو! اپنی بیویوں کے مہر زیادہ مت باندھا کرو، کیونکہ اگر یہ چیزیں دنیا میں باعث عزت ہوتی یا اللہ کے نزدیک تقویٰ میں شمار ہوتی تو اس کے سب سے زیادہ حقدار نبی علیہ السلام تھے، جبکہ نبی علیہ السلام کی کسی بیوی یا بیٹی کا مہر بارہ اوقیہ سے زیادہ نہیں تھا۔

پھر حضرت فاروق اعظم رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ دوسری بات یہ ہے کہ جو شخص دوران جہاد مقتول ہو جائے یا طبعی طور پر فوت ہو جائے تو آپ لوگ یہ کہتے ہیں کہ فلاں آدمی شہید ہو گیا، فلاں آدمی شہید ہو کر دنیا سے رخصت ہوا، حالانکہ یہ بھی تو ہو سکتا ہے کہ اس نے اپنی سواری کے پچھلے حصے میں یا کجاوے کے نیچے سونا چاندی چھپا رکھا ہو جس سے وہ تجارت کا ارادہ رکھتا ہو، اس لئے تم کسی کے متعلق یقین کے ساتھ یہ مت کہو کہ وہ شہید ہے، البتہ یہ کہہ سکتے ہو کہ جو شخص راہِ خدا میں مقتول یا فوت ہو جائے (وہ شہید ہے) اور جنت میں داخل ہوگا جیسا کہ نبی علیہ السلام فرماتے تھے۔

(۲۴۱) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ أَبِي عَرُوبَةَ أَمْلَهُ عَلَيَّ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ سَالِمِ بْنِ أَبِي الْجَعْدِ الْغَطَفَانِيِّ عَنْ مَعْدَانَ بْنِ أَبِي طَلْحَةَ الْيَعْمَرِيِّ أَنَّ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَامَ خَطِيبًا فَحَمِدَ اللَّهَ وَأَثْنَى عَلَيْهِ وَذَكَرَ نَبِيَّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَبَا بَكْرٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ ثُمَّ قَالَ إِنِّي رَأَيْتُ رُؤْيَا كَأَنَّ دِيكًا نَقَرَنِي نَقْرَتَيْنِ وَلَا أُرَى ذَلِكَ إِلَّا لِحُضُورِ أَجَلِي وَإِنَّ نَاسًا يَأْمُرُونَنِي أَنْ أَسْتَخْلِفَ وَإِنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ لَمْ يَكُنْ لِيُضِيعَ خِلَافَتَهُ وَدِينَهُ وَلَا الَّذِي بَعَثَ بِهِ نَبِيَّهُ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَإِنْ عَجِلَ بِي أَمْرٌ فَالْخِلَافَةُ شُورَى فِي هَؤُلَاءِ الرَّهْطِ السِّتَّةِ الَّذِينَ تُوُفِّيَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ عَنْهُمْ رَاضٍ فَأَيُّهُمْ بَايَعْتُمْ لَهُ فَاسْمَعُوا لَهُ وَأَطِيعُوا وَقَدْ عَرَفْتُ أَنَّ رِجَالًا سَيَطْعَنُونَ فِي هَذَا الْأَمْرِ وَإِنِّي قَاتَلْتُهُمْ بِيَدِي هَذِهِ عَلَى الْإِسْلَامِ فَإِنْ فَعَلُوا فَأُولَئِكَ أَعْدَاءُ اللَّهِ الْكَفَرَةُ الضُّلَّالُ وَإِنِّي وَاللَّهِ مَا أَدَعُ بَعْدِي شَيْئًا هُوَ أَهَمُّ إِلَيَّ مِنْ أَمْرِ الْكَلَالَةِ وَلَقَدْ سَأَلْتُ نَبِيَّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْهَا فَمَا أَغْلَظَ لِي فِي شَيْءٍ قَطُّ مَا أَغْلَظَ لِي فِيهَا حَتَّى طَعَنَ بِيَدِهِ أَوْ بِإِصْبَعِهِ فِي صَدْرِي أَوْ جَنْبِي وَقَالَ يَا عُمَرُ تَكْفِيكَ الْآيَةُ الَّتِي نَزَلَتْ فِي الصَّيْفِ الَّتِي فِي آخِرِ سُورَةِ النِّسَاءِ وَإِنِّي إِنْ أَعِشْ أَقْضِ فِيهَا قَضِيَّةً لَا يَخْتَلِفُ فِيهَا أَحَدٌ يَقْرَأُ الْقُرْآنَ أَوْ لَا يَقْرَأُ الْقُرْآنَ ثُمَّ قَالَ اللَّهُمَّ

إِنِّي أُشْهِدُكَ عَلَى أُمَرَاءِ الْأَمْصَارِ فَإِنِّي بَعَثْتُهُمْ يُعَلِّمُونَ النَّاسَ دِينَهُمْ وَسُنَّةَ نَبِيِّهِمْ وَيَقْسِمُونَ فِيهِمْ فَيْئَهُمْ وَيَعْدِلُونَ عَلَيْهِمْ وَمَا أَشْكَلَ عَلَيْهِمْ يَرْفَعُونَهُ إِلَيَّ ثُمَّ قَالَ يَا أَيُّهَا النَّاسُ إِنَّكُمْ تَأْكُلُونَ مِنْ شَجَرَتَيْنِ لَا أُرَاهُمَا إِلَّا خَبِيثَتَيْنِ هَذَا الثُّومُ وَالْبَصَلُ لَقَدْ كُنْتُ أَرَى الرَّجُلَ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُوجَدُ رِيحُهُ مِنْهُ فَيُؤْخَذُ بِيَدِهِ حَتَّى يُخْرَجَ بِهِ إِلَى الْبَقِيعِ فَمَنْ كَانَ آكِلَهُمَا لَا بُدَّ فَلْيُمِتْهُمَا طَبْخًا قَالَ فَخَطَبَ بِهَا عُمَرُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ يَوْمَ الْجُمُعَةِ وَأُصِيبَ يَوْمَ الْأَرْبِعَاءِ لِأَرْبَعِ لَيَالٍ بَقِينَ مِنْ ذِي الْحِجَّةِ [راجع: ۸۹]

(۳۴۱) ایک مرتبہ حضرت فاروق اعظم رضی اللہ عنہ جمعہ کے دن منبر پر خطبہ کے لئے تشریف لائے، اللہ کی حمد و ثناء بیان کی، نبی علیہ السلام کا تذکرہ کیا، حضرت صدیق اکبر رضی اللہ عنہ کی یاد تازہ کی، پھر فرمانے لگے کہ میں نے ایک خواب دیکھا ہے اور مجھے ایسا محسوس ہوتا ہے کہ میری دنیا سے رخصتی کا وقت قریب آ گیا ہے، میں نے خواب میں دیکھا ہے کہ ایک مرغے نے مجھے دو مرتبہ ٹھونگ ماری ہے۔

پھر فرمایا کہ لوگ مجھ سے یہ کہہ رہے ہیں کہ میں اپنا خلیفہ مقرر کر دوں، اتنی بات تو طے ہے کہ اللہ اپنے دین کو ضائع کرے گا اور نہ ہی اس خلافت کو جس کے ساتھ اللہ نے اپنے پیغمبر کو مبعوث فرمایا تھا، اب اگر میرا فیصلہ جلد ہو گیا تو میں مجلس شوریٰ ان چھ افراد کی مقرر کر رہا ہوں جن سے نبی علیہ السلام بوقت رحلت راضی ہو کر تشریف لے گئے تھے، جب تم ان میں سے کسی ایک کی بیعت کر لو تو ان کی بات سنو اور ان کی اطاعت کرو۔

میں جانتا ہوں کہ کچھ لوگ مسئلہ خلافت میں رخنہ ڈالنے کی کوشش کریں گے، بخدا! میں اپنے ان ہاتھوں سے اسلام کی مدافعت میں ان لوگوں سے قتال کر چکا ہوں، یہ لوگ دشمنان خدا، کافر اور گمراہ ہیں، اللہ کی قسم! میں نے اپنے پیچھے کلالہ سے زیادہ اہم مسئلہ کوئی نہیں چھوڑا جس کا مجھ سے میرے رب نے وعدہ کیا ہو، اور اللہ کی قسم! نبی علیہ السلام کی صحبت اختیار کرنے کے بعد مجھے یاد نہیں پڑتا کہ کسی مسئلہ میں آپ مجھ سے ناراض ہوئے ہوں، سوائے کلالہ کے مسئلہ کے کہ اس میں آپ صلی اللہ علیہ وسلم انتہائی سخت ناراض ہوئے تھے، یہاں تک کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنی انگلی میرے سینے پر رکھ کر فرمایا کہ تمہارے لیے اس مسئلے میں سورۂ نساء کی وہ آخری آیت ''جو گرمی میں نازل ہوئی تھی'' کافی ہے۔

اگر میں زندہ رہا تو اس مسئلے کا ایسا حل نکال کر جاؤں گا کہ اس آیت کو پڑھنے والے اور نہ پڑھنے والے سب ہی کے علم میں وہ حل آ جائے۔ اور میں اللہ کو گواہ بنا کر کہتا ہوں کہ میں نے مختلف شہروں میں جو امراء اور گورنر بھیجے ہیں وہ صرف اس لئے کہ لوگوں کو دین سکھائیں، نبی علیہ السلام کی سنتیں لوگوں کے سامنے بیان کریں۔ ان کے درمیان مال غنیمت تقسیم کریں اور ان میں عدل و انصاف سے کام لیں اور میرے سامنے ان کے وہ مسائل پیش کریں جن کا ان کے پاس کوئی حل نہ ہو۔

پھر فرمایا لوگو! تم دو ایسے درختوں میں سے کھاتے ہو جنہیں میں گندہ سمجھتا ہوں ایک لہسن اور دوسرا پیاز (کچا کھانے سے منہ میں بدبو پیدا ہو جاتی ہے) بخدا! میں نے دیکھا ہے کہ اگر نبی علیہ السلام کو کسی شخص کے منہ سے اس کی بدبو آتی تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم حکم دیتے اور اسے ہاتھ سے پکڑ کر مسجد سے باہر نکال دیا جاتا تھا اور یہی نہیں بلکہ اس کو جنت البقیع تک پہنچا کر لوگ واپس آتے تھے،

اگر کوئی شخص انہیں کھانا ہی چاہتا ہے تو پکا کر ان کی بو مار دے۔

راوی کہتے ہیں کہ جمعہ کو حضرت فاروق اعظم رضی اللہ عنہ نے یہ خطبہ ارشاد فرمایا اور ۲۶ ذی الحجہ بروز بدھ کو آپ پر قاتلانہ حملہ ہو گیا۔

(٣٤٢) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ قَالَ وَأَخْبَرَنِي هُشَيْمٌ عَنِ الْحَجَّاجِ بْنِ أَرْطَاةَ عَنِ الْحَكَمِ بْنِ عُتَيْبَةَ عَنْ عُمَارَةَ عَنْ أَبِي بُرْدَةَ عَنْ أَبِي مُوسَى أَنَّ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ هِيَ سُنَّةُ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَعْنِي الْمُتْعَةَ وَلَكِنِّي أَخْشَى أَنْ يُعَرِّسُوا بِهِنَّ تَحْتَ الْأَرَاكِ ثُمَّ يَرُوحُوا بِهِنَّ حُجَّاجًا [انظر: ٣٥١]

(٣٤٢) حضرت ابو موسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ نے فرمایا اگرچہ حج تمتع نبی علیہ السلام کی سنت ہے لیکن مجھے اندیشہ ہے کہ لوگ اپنی اپنی بیویوں کے ساتھ پیلو کے درخت کے نیچے "رات گذاریں" اور صبح کو اٹھ کر حج کی نیت کر لیں۔

فائدہ: دراصل حج تمتع میں آدمی عمرہ کر کے احرام کھول لیتا ہے اور اس کے لئے اپنی بیوی کے قریب جانا حلال ہو جاتا ہے، کہیں ایسا نہ ہو کہ آٹھ ذی الحجہ کو جب حج کا احرام باندھنا ہو، اسی کی رات وہ اپنی بیوی کے پاس رہا ہو اور صبح اس کے سر سے پانی کے ٹپکتے ہوئے قطرات لوگوں کو کچھ اشارات دے رہے ہوں، اس وجہ سے حضرت عمر رضی اللہ عنہ اسے اچھا نہیں سمجھتے تھے، ورنہ اس کے نفس جواز میں کوئی اختلاف نہیں۔

(٣٤٣) حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَاصِمٍ أَنْبَأَنَا يَزِيدُ بْنُ أَبِي زِيَادٍ عَنْ عَاصِمِ بْنِ عُبَيْدِ اللَّهِ عَنْ أَبِيهِ أَوْ جَدِّهِ الشَّكُّ مِنْ يَزِيدَ عَنْ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَوَضَّأَ بَعْدَ الْحَدَثِ وَمَسَحَ عَلَى خُفَّيْهِ وَصَلَّى [راجع: ١٢٨]

(٣٤٣) حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو حدث کے بعد وضو کرتے ہوئے دیکھا جس میں نبی علیہ السلام نے موزوں پر مسح کیا اور نماز پڑھی۔

(٣٤٤) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ سِمَاكٍ قَالَ سَمِعْتُ عِيَاضًا الْأَشْعَرِيَّ قَالَ شَهِدْتُ الْيَرْمُوكَ وَعَلَيْنَا خَمْسَةُ أُمَرَاءَ أَبُو عُبَيْدَةَ بْنُ الْجَرَّاحِ وَيَزِيدُ بْنُ أَبِي سُفْيَانَ وَابْنُ حَسَنَةَ وَخَالِدُ بْنُ الْوَلِيدِ وَعِيَاضٌ وَلَيْسَ عِيَاضٌ هَذَا بِالَّذِي حَدَّثَ سِمَاكًا قَالَ وَقَالَ عُمَرُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ إِذَا كَانَ قِتَالٌ فَعَلَيْكُمْ أَبُو عُبَيْدَةَ قَالَ فَكَتَبْنَا إِلَيْهِ إِنَّهُ قَدْ جَاشَ إِلَيْنَا الْمَوْتُ وَاسْتَمْدَدْنَاهُ فَكَتَبَ إِلَيْنَا إِنَّهُ قَدْ جَاءَنِي كِتَابُكُمْ تَسْتَمِدُّونِي وَإِنِّي أَدُلُّكُمْ عَلَى مَنْ هُوَ أَعَزُّ نَصْرًا وَأَحْضَرُ جُنْدًا اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ فَاسْتَنْصِرُوهُ فَإِنَّ مُحَمَّدًا صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدْ نُصِرَ يَوْمَ بَدْرٍ فِي أَقَلَّ مِنْ عِدَّتِكُمْ فَإِذَا أَتَاكُمْ كِتَابِي هَذَا فَقَاتِلُوهُمْ وَلَا تُرَاجِعُونِي قَالَ فَقَاتَلْنَاهُمْ فَهَزَمْنَاهُمْ وَقَتَلْنَاهُمْ أَرْبَعَ فَرَاسِخَ قَالَ وَأَصَبْنَا أَمْوَالًا فَتَشَاوَرُوا فَأَشَارَ عَلَيْنَا عِيَاضٌ أَنْ نُعْطِيَ عَنْ كُلِّ رَأْسٍ عَشْرَةً قَالَ وَقَالَ أَبُو عُبَيْدَةَ مَنْ يُرَاهِنِّي فَقَالَ شَابٌّ أَنَا إِنْ لَمْ تَغْضَبْ قَالَ فَسَبَقَهُ فَرَأَيْتُ عَقِيصَتَيْ أَبِي

عُبَيْدَةَ تَنْقُزَانِ وَهُوَ خَلْفَهُ عَلَى فَرَسٍ عَرَبِيٍّ [قال شعيب: إسناده حسن]

(۳۴۴) حضرت عیاض اشعری رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ میں غزوۂ یرموک میں موجود تھا، ہم پر پانچ امراء مقرر تھے (۱) حضرت ابوعبیدہ بن الجراح رضی اللہ عنہ (۲) حضرت یزید بن ابی سفیان رضی اللہ عنہ (۳) حضرت ابن حسنہ رضی اللہ عنہ (۴) حضرت خالد بن ولید رضی اللہ عنہ (۵) حضرت عیاض بن غنم رضی اللہ عنہ، یاد رہے کہ اس سے مراد خود راوی حدیث نہیں ہیں۔

حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ نے فرما رکھا تھا کہ جب جنگ شروع ہو تو تمہارے سردار حضرت ابوعبیدہ بن الجراح رضی اللہ عنہ ہوں گے، راوی کہتے ہیں کہ ہم نے حضرت فاروق اعظم رضی اللہ عنہ کی طرف ایک مراسلہ میں لکھ کر بھیجا کہ موت ہماری طرف اچھل اچھل کر آ رہی ہے، ہمارے لیے کمک روانہ کیجئے، انہوں نے جواب میں لکھ بھیجا کہ میرے پاس تمہارا خط پہنچا جس میں تم نے مجھ سے امداد کی درخواست کی ہے، میں تمہیں ایسی ہستی کا پتہ بتاتا ہوں جس کی نصرت سب سے زیادہ مضبوط اور جس کے لشکر سب سے زیادہ حاضر باش ہوتے ہیں، وہ ہستی اللہ تبارک وتعالیٰ ہیں، ان ہی سے مدد مانگو، کیونکہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی نصرت غزوۂ بدر کے موقع پر بھی کی گئی تھی جبکہ وہ تعداد میں تم سے بہت تھوڑے تھے، اس لئے جب تمہارے پاس میرا یہ خط پہنچے تو ان سے قتال شروع کر دو اور مجھ سے بار بار امداد کے لئے مت کہو۔

راوی کہتے ہیں کہ پھر ہم نے قتال شروع کیا تو مشرکین کو شرمناک ہزیمت سے دوچار کیا اور چار فرسخ تک انہیں قتل کرتے چلے گئے، اور ہمیں مال غنیمت بھی حاصل ہوا، اس کے بعد مجاہدین نے باہم مشورہ کیا، حضرت عیاض رضی اللہ عنہ نے مشورہ دیا کہ ہر مجاہد کو فی کس دس درہم دیئے جائیں، حضرت ابوعبیدہ رضی اللہ عنہ نے پوچھا میرے ساتھ اس کی دیکھ بھال کون کرے گا؟ ایک نوجوان بولا اگر آپ ناراض نہ ہوں تو میں کروں گا، یہ کہہ کر وہ آگے بڑھ گیا، میں نے حضرت ابوعبیدہ رضی اللہ عنہ کے بالوں کی چوٹیوں کو دیکھا کہ وہ ہوا میں لہرا رہی تھیں اور وہ نوجوان ان کے پیچھے ایک عربی گھوڑے پر بیٹھا ہوا تھا۔

(۳۴۵) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ أَنْبَأَنَا عُيَيْنَةُ عَنْ عَلِيِّ بْنِ زَيْدٍ قَالَ قَدِمْتُ الْمَدِينَةَ فَدَخَلْتُ عَلَى سَالِمِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ وَعَلَيَّ جُبَّةُ خَزٍّ فَقَالَ لِي سَالِمٌ مَا تَصْنَعُ بِهَذِهِ الثِّيَابِ سَمِعْتُ أَبِي يُحَدِّثُ عَنْ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّمَا يَلْبَسُ الْحَرِيرَ مَنْ لَا خَلَاقَ لَهُ

(۳۴۵) علی بن زید کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ میں مدینہ منورہ آیا، حضرت سالم رحمۃ اللہ علیہ کی خدمت میں حاضر ہوا، اس وقت میں نے ایک نفیس ریشمی جبہ زیب تن کر رکھا تھا، حضرت سالم رحمۃ اللہ علیہ نے مجھ سے فرمایا کہ تم ان کپڑوں کا کیا کرو گے؟ میں نے اپنے والد کو حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ کے حوالے سے یہ حدیث بیان کرتے ہوئے سنا ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ریشم وہ شخص پہنتا ہے جس کا آخرت میں کوئی حصہ نہ ہو۔

(۳۴۶) حَدَّثَنَا أَبُو الْمُنْذِرِ إِسْمَاعِيلُ بْنُ عُمَرَ أُرَاهُ عَنْ حَجَّاجٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ قَالَ قَتَلَ رَجُلٌ ابْنَهُ عَمْدًا فَرُفِعَ إِلَى عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَجَعَلَ عَلَيْهِ مِائَةً مِنَ الْإِبِلِ ثَلَاثِينَ حِقَّةً وَثَلَاثِينَ

جَذَعَةً وَأَرْبَعِينَ ثَنِيَّةً وَقَالَ لَا يَرِثُ الْقَاتِلُ وَلَوْلَا أَنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لَا يُقْتَلُ وَالِدٌ بِوَلَدِهِ لَقَتَلْتُكَ [راجع: ١٤٧]

(۳۴۶) حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ ایک آدمی نے اپنے بیٹے کو جان بوجھ کر اور سوچ سمجھ کر مار ڈالا، حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ کی خدمت میں یہ معاملہ پیش ہوا تو انہوں نے اس پر سو اونٹ دیت واجب قرار دی، تیس حقے، تیس جذعے اور چالیس ثنیے یعنی جو دوسرے سال میں لگے ہوں، اور فرمایا قاتل وارث نہیں ہوتا، اور اگر میں نے نبی علیہ السلام کو یہ فرماتے ہوئے نہ سنا ہوتا کہ باپ کو بیٹے کے بدلے میں قتل نہیں کیا جائے گا تو میں تجھے قتل کر دیتا۔

فائدہ: حقہ اور جذعہ کی تعریف پیچھے گذر چکی ہے۔

(۳۴۷) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ وَيَزِيدُ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ قَالَ قَالَ عُمَرُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ لَوْلَا أَنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لَيْسَ لِقَاتِلٍ شَيْءٌ لَوَرَّثْتُكَ قَالَ وَدَعَا خَالَ الْمَقْتُولِ فَأَعْطَاهُ الْإِبِلَ [قال شعيب: حسن لغيره]

(۳۴۷) ایک دوسری سند سے اسی روایت میں یہ اضافہ بھی ہے کہ پھر حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ نے مقتول کے بھائی کو بلایا اور دیت کے وہ اونٹ اس کے حوالے کر دیے۔

(۳۴۸) حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ حَدَّثَنَا أَبِي عَنِ ابْنِ إِسْحَاقَ حَدَّثَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَبِي نَجِيحٍ وَعَمْرُو بْنُ شُعَيْبٍ كِلَاهُمَا عَنْ مُجَاهِدِ بْنِ جَبْرٍ فَذَكَرَ الْحَدِيثَ وَقَالَ أَخَذَ عُمَرُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ مِنَ الْإِبِلِ ثَلَاثِينَ حِقَّةً وَثَلَاثِينَ جَذَعَةً وَأَرْبَعِينَ ثَنِيَّةً إِلَى بَازِلِ عَامِهَا كُلُّهَا خَلِفَةٌ قَالَ ثُمَّ دَعَا أَخَا الْمَقْتُولِ فَأَعْطَاهَا إِيَّاهُ دُونَ أَبِيهِ وَقَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لَيْسَ لِقَاتِلٍ شَيْءٌ

(۳۴۸) مجاہد سے گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے اور وہ کہتے ہیں کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے اس پر سو اونٹ دیت واجب قرار دی، تیس حقے، تیس جذعے اور چالیس ثنیے یعنی جو دوسرے سال میں لگے ہوں، اور سب کے سب حاملہ ہوں، پھر حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ نے مقتول کے بھائی کو بلایا اور دیت کے وہ اونٹ اس کے حوالے کر دیے اور فرمایا کہ میں نے نبی علیہ السلام کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ قاتل کو کچھ نہیں ملے گا۔

(۳۴۹) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ حَدَّثَنَا أَيُّوبُ عَنْ عِكْرِمَةَ بْنِ خَالِدٍ عَنْ مَالِكِ بْنِ أَوْسِ بْنِ الْحَدَثَانِ قَالَ جَاءَ الْعَبَّاسُ وَعَلِيٌّ عَلَيْهِمَا السَّلَام إِلَى عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ يَخْتَصِمَانِ فَقَالَ الْعَبَّاسُ اقْضِ بَيْنِي وَبَيْنَ هَذَا الْكَذَا كَذَا فَقَالَ النَّاسُ افْصِلْ بَيْنَهُمَا افْصِلْ بَيْنَهُمَا قَالَ لَا أَفْصِلُ بَيْنَهُمَا قَدْ عَلِمَا أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا نُورَثُ مَا تَرَكْنَا صَدَقَةٌ (١/ ٥٠) [راجع: ١٧٢]

(۳۴۹) مالک بن اوس کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ حضرت علی رضی اللہ عنہ اور حضرت عباس رضی اللہ عنہ اپنا جھگڑا لے کر حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے پاس

فیصلہ کرانے آئے، حضرت عباس رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ میرے اور ان کے درمیان فلاں فلاں چیز کا فیصلہ کر دیجئے، لوگوں نے بھی کہا کہ ان کے درمیان فیصلہ کر دیجئے، حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ میں ان دونوں کے درمیان کوئی فیصلہ نہیں کروں گا کیونکہ یہ دونوں جانتے ہیں کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے ہمارے مال میں وراثت جاری نہیں ہوتی، ہم جو چھوڑ جاتے ہیں وہ سب صدقہ ہوتا ہے۔

(۳۵۰) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ عَنِ ابْنِ أَبِي عَرُوبَةَ عَنْ قَتَادَةَ عَنِ ابْنِ الْمُسَيَّبِ أَنَّ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ إِنَّ مِنْ آخِرِ مَا أُنْزِلَ آيَةُ الرِّبَا وَإِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تُوُفِّيَ وَلَمْ يُفَسِّرْهَا فَدَعُوا الرِّبَا وَالرِّيبَةَ [راجع: ۲۴۶]

(۳۵۰) حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ قرآن کریم میں سب سے آخری آیت سود سے متعلق نازل ہوئی ہے، اس لئے نبی علیہ السلام کو اپنے وصال مبارک سے قبل اس کی مکمل وضاحت کا موقع نہیں مل سکا، اس لئے سود کو بھی چھوڑ دو اور جس چیز میں ذرا بھی شک ہو اسے بھی چھوڑ دو۔

(۳۵۱) حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنِ الْحَكَمِ عَنْ عُمَارَةَ بْنِ عُمَيْرٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ أَبِي مُوسَى عَنْ أَبِي مُوسَى أَنَّهُ كَانَ يُفْتِي بِالْمُتْعَةِ فَقَالَ لَهُ رَجُلٌ رُوَيْدَكَ بِبَعْضِ فُتْيَاكَ فَإِنَّكَ لَا تَدْرِي مَا أَحْدَثَ أَمِيرُ الْمُؤْمِنِينَ فِي النُّسُكِ بَعْدَكَ حَتَّى لَقِيَهُ بَعْدُ فَسَأَلَهُ فَقَالَ عُمَرُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَدْ عَلِمْتُ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدْ فَعَلَهُ وَأَصْحَابُهُ وَلَكِنِّي كَرِهْتُ أَنْ يَظَلُّوا بِهِنَّ مُعَرِّسِينَ فِي الْأَرَاكِ وَيَرُوحُوا لِلْحَجِّ تَقْطُرُ رُؤُوسُهُمْ [صححه مسلم (۱۲۲۲)]

(۳۵۱) حضرت ابوموسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ حج تمتع کے جواز کا فتویٰ دیتے تھے، ایک دن ایک شخص آ کر ان سے کہنے لگا کہ آپ اپنے کچھ فتوے روک کر رکھیں، آپ کو معلوم نہیں ہے کہ آپ کے پیچھے امیر المؤمنین نے مناسک حج کے حوالے سے کیا نئے احکام جاری کیے ہیں؟ جب ان دونوں حضرات کی ملاقات ہوئی تو حضرت ابوموسیٰ رضی اللہ عنہ نے ان سے اس کی بابت دریافت کیا، حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ مجھے معلوم ہے کہ حج تمتع نبی علیہ السلام اور ان کے صحابہ نے بھی کیا ہے لیکن مجھے یہ چیز اچھی معلوم نہیں ہوتی کہ لوگ پیلو کے درخت کے نیچے اپنی بیویوں کے پاس ''رات گذاریں'' اور صبح کو حج کے لئے اس حال میں روانہ ہوں کہ ان کے سروں سے پانی کے قطرات ٹپک رہے ہوں۔

(۳۵۲) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ وَحَجَّاجٌ قَالَا حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ سَعْدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ قَالَ سَمِعْتُ عُبَيْدَ اللَّهِ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُتْبَةَ يُحَدِّثُ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَوْفٍ قَالَ حَجَّ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَأَرَادَ أَنْ يَخْطُبَ النَّاسَ خُطْبَةً فَقَالَ عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عَوْفٍ إِنَّهُ قَدِ اجْتَمَعَ عِنْدَكَ رَعَاعُ النَّاسِ فَأَخِّرْ ذَلِكَ حَتَّى تَأْتِيَ الْمَدِينَةَ فَلَمَّا قَدِمَ الْمَدِينَةَ دَنَوْتُ مِنْهُ قَرِيبًا مِنَ الْمِنْبَرِ فَسَمِعْتُهُ يَقُولُ وَإِنَّ نَاسًا يَقُولُونَ مَا بَالُ الرَّجْمِ وَإِنَّمَا فِي كِتَابِ اللَّهِ الْجَلْدُ وَقَدْ رَجَمَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَرَجَمْنَا بَعْدَهُ وَلَوْلَا أَنْ

يَقُولُوا أَثْبَتَ فِي كِتَابِ اللَّهِ مَا لَيْسَ فِيهِ لَأَثْبَتُّهَا كَمَا أُنْزِلَتْ [قال شعيب: إسناده صحيح] [انظر: ۳۹۱]

(۳۵۲) حضرت عبدالرحمن بن عوف رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک مرتبہ حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ حج کے لئے تشریف لے گئے، وہاں انہوں نے مخصوص حالات کے تناظر میں کوئی خطبہ دینا چاہا لیکن حضرت عبدالرحمن بن عوف رضی اللہ عنہ نے ان سے کہا کہ اس وقت تو لوگوں کا کمزور طبقہ بہت بڑی مقدار میں موجود ہے، آپ اپنے اس خطبے کو مدینہ منورہ واپسی تک مؤخر کر دیں (کیونکہ وہاں کے لوگ سمجھدار ہیں، وہ آپ کی بات سمجھ لیں گے، یہ لوگ بات کو صحیح طرح سمجھ نہ سکیں گے اور شورش بپا کر دیں گے۔)

چنانچہ جب حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ مدینہ منورہ واپس آ گئے تو ایک دن میں منبر کے قریب گیا، میں نے انہیں یہ کہتے ہوئے سنا کہ بعض لوگ کہتے ہیں رجم کی کیا حیثیت ہے؟ کتاب اللہ میں تو صرف کوڑوں کی سزا ذکر کی گئی ہے؟ حالانکہ نبی علیہ السلام نے بھی رجم کی سزا جاری فرمائی ہے اور ان کے بعد ہم نے بھی، اور اگر لوگ یہ نہ کہتے کہ عمر نے کتاب اللہ میں اس چیز کا اضافہ کر دیا جو اس میں نہیں ہے تو میں اس حکم والی آیت کو قرآن کریم (کے حاشیے) پر لکھ دیتا۔

(۲۵۳) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ وَحَجَّاجٌ قَالَا حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ قَالَ سَمِعْتُ النُّعْمَانَ يَعْنِي ابْنَ بَشِيرٍ يَخْطُبُ قَالَ ذَكَرَ عُمَرُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ مَا أَصَابَ النَّاسَ مِنْ الدُّنْيَا فَقَالَ لَقَدْ رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَظَلُّ الْيَوْمَ يَلْتَوِي مَا يَجِدُ دَقَلًا يَمْلَأُ بِهِ بَطْنَهُ [راجع: ۱۰۹]

(۳۵۳) حضرت فاروق اعظم رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے اپنی آنکھوں سے جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو بھوک کی وجہ سے کروٹیں بدلتے ہوئے دیکھا ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو ردی کھجور بھی نہ ملتی تھی جس سے آپ صلی اللہ علیہ وسلم اپنا پیٹ بھر لیتے۔

(۲۵٤) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ وَحَجَّاجٌ قَالَ حَدَّثَنِي شُعْبَةُ قَالَ سَمِعْتُ قَتَادَةَ يُحَدِّثُ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنِ ابْنِ عُمَرَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْمَيِّتُ يُعَذَّبُ فِي قَبْرِهِ بِمَا نِيحَ عَلَيْهِ وَقَالَ حَجَّاجٌ بِالنِّيَاحَةِ عَلَيْهِ [راجع: ۱۸۰]

(۳۵۴) حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا میت کو اس کی قبر میں اس پر ہونے والے نوحے کی وجہ سے عذاب ہوتا ہے۔

(۲۵٥) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ قَتَادَةَ قَالَ سَمِعْتُ رُفَيْعًا أَبَا الْعَالِيَةِ يُحَدِّثُ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ حَدَّثَنِي رِجَالٌ قَالَ شُعْبَةُ أَحْسِبُهُ قَالَ مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ وَأَعْجَبُهُمْ إِلَيَّ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْ الصَّلَاةِ فِي سَاعَتَيْنِ بَعْدَ الْعَصْرِ حَتَّى تَغْرُبَ الشَّمْسُ وَبَعْدَ الصُّبْحِ حَتَّى تَطْلُعَ [راجع: ۱۱۰]

(۳۵۵) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ مجھے ایسے لوگوں نے اس بات کی شہادت دی ہے "جن کی بات قابل اعتماد ہوتی ہے، ان میں حضرت عمر رضی اللہ عنہ بھی شامل ہیں جو میری نظروں میں ان سب سے زیادہ قابل اعتماد ہیں" کہ نبی علیہ السلام نے دو

وقت نماز پڑھنے سے منع فرمایا ہے، ایک تو یہ کہ عصر کی نماز کے بعد غروب آفتاب تک کوئی نفلی نماز نہ پڑھی جائے اور دوسرے یہ کہ فجر کی نماز کے بعد طلوع آفتاب تک کوئی نماز نہ پڑھی جائے۔

(۳۵۶) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ وَحَجَّاجٌ قَالَ حَدَّثَنِي شُعْبَةُ عَنْ قَتَادَةَ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا عُثْمَانَ النَّهْدِيَّ قَالَ جَاءَنَا كِتَابُ عُمَرَ وَنَحْنُ بِأَذْرَبِيجَانَ مَعَ عُتْبَةَ بْنِ فَرْقَدٍ أَوْ بِالشَّامِ أَمَّا بَعْدُ فَإِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْ الْحَرِيرِ إِلَّا هَكَذَا أُصْبُعَيْنِ قَالَ أَبُو عُثْمَانَ فَمَا عَتَّمْنَا إِلَّا أَنَّهُ الْأَعْلَامُ [راجع: ۹۲]

(۳۵۶) ابوعثمان کہتے ہیں کہ ہم حضرت عتبہ بن فرقد رضی اللہ عنہ کے ساتھ شام یا آذربائیجان میں تھے کہ حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ کا ایک خط آ گیا، جس میں لکھا تھا جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ریشمی لباس پہننے سے منع فرمایا ہے سوائے اتنی مقدار یعنی دو انگلیوں کے۔

(۳۵۷) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ وَحَجَّاجٌ وَأَبُو دَاوُدَ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ قَتَادَةَ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا عُثْمَانَ النَّهْدِيَّ قَالَ جَاءَنَا كِتَابُ عُمَرَ [مکرر ما قبله]

(۳۵۷) گذشتہ حدیث ایک دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۳۵۸) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ وَأَبُو دَاوُدَ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ عَمْرِو بْنِ مَيْمُونٍ قَالَ صَلَّى عُمَرُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ الصُّبْحَ وَهُوَ بِجَمْعٍ قَالَ أَبُو دَاوُدَ كُنَّا مَعَ عُمَرَ بِجَمْعٍ فَقَالَ إِنَّ الْمُشْرِكِينَ كَانُوا لَا يُفِيضُونَ حَتَّى تَطْلُعَ الشَّمْسُ وَيَقُولُونَ أَشْرِقْ ثَبِيرُ وَإِنَّ نَبِيَّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَالَفَهُمْ فَأَفَاضَ قَبْلَ طُلُوعِ الشَّمْسِ [راجع: ۸٤، البخاري]

(۳۵۸) عمرو بن میمون کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ حضرت فاروق اعظم رضی اللہ عنہ نے ہمیں مزدلفہ میں فجر کی نماز پڑھائی، اور فرمایا کہ مشرکین طلوع آفتاب سے پہلے واپس نہیں جاتے تھے، اور کہتے تھے کہ کوہ ثبیر روشن ہو، نبی علیہ السلام نے ان کا طریقہ اختیار نہیں کیا، اور مزدلفہ سے منیٰ کی طرف طلوع آفتاب سے قبل ہی روانہ ہو گئے۔

(۳۵۹) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ دِينَارٍ قَالَ سَمِعْتُ ابْنَ عُمَرَ يَقُولُ سَأَلَ عُمَرُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ تُصِيبُنِي الْجَنَابَةُ مِنْ اللَّيْلِ فَمَا أَصْنَعُ قَالَ اغْسِلْ ذَكَرَكَ ثُمَّ تَوَضَّأْ ثُمَّ ارْقُدْ [صححه البخاري (۲۸۷) ومسلم (۳۰٦) وابن حبان (۱۲۱۵)] [انظر: ٥٠٥٦، ٥١٩٠، ٥٣١٤، ٥٤٤٢، ٥٤٩٧، ٥٩٦٧]

(۳۵۹) حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ میں نے جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے پوچھا اگر میں رات کو ناپاک ہو جاؤں تو کیا کروں؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا اپنی شرمگاہ کو دھو کر نماز والا وضو کر کے سو جاؤ۔

(۳۶۰) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ سَلَمَةَ بْنِ كُهَيْلٍ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا الْحَكَمِ قَالَ سَأَلْتُ ابْنَ عُمَرَ عَنِ الْجَرِّ فَحَدَّثَنَا عَنْ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْ الْجَرِّ وَعَنْ الدُّبَّاءِ وَعَنْ

الْمُزَفَّتِ [راجع: ١٨٥]

(۳۶۰) ابوالحکم کہتے ہیں کہ میں نے حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مٹکے کی نبیذ کے متعلق سوال کیا تو انہوں نے حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے حوالے سے یہ حدیث سنائی کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے مٹکے، کدو کی تو نبی، سبز رنگ کی روغنی ہنڈیا یا برتن سے منع فرمایا ہے۔

(٣٦١) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَاصِمٍ الْأَحْوَلِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ سَرْجِسَ قَالَ رَأَيْتُ الْأَصْلَعَ يَعْنِي عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ يُقَبِّلُ الْحَجَرَ وَيَقُولُ أَمَا إِنِّي أَعْلَمُ أَنَّكَ حَجَرٌ وَلَكِنْ رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُقَبِّلُكَ [راجع: ٢٢٩]

(۳۶۱) عبداللہ بن سرجس کہتے ہیں کہ میں نے ایک مرتبہ حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ کو دیکھا کہ وہ حجر اسود کو بوسہ دے رہے ہیں اور اس سے مخاطب ہو کر فرما رہے ہیں، میں جانتا ہوں کہ تو ایک پتھر ہے، لیکن میں نے نبی علیہ السلام کو تجھے بوسہ دیتے ہوئے دیکھا ہے۔

(٣٦٢) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا جَمْرَةَ الضُّبَعِيَّ يُحَدِّثُ عَنْ جُوَيْرِيَةَ بْنِ قُدَامَةَ قَالَ حَجَجْتُ فَأَتَيْتُ الْمَدِينَةَ الْعَامَ الَّذِي أُصِيبَ فِيهِ عُمَرُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ فَخَطَبَ فَقَالَ إِنِّي رَأَيْتُ كَأَنَّ دِيكًا أَحْمَرَ نَقَرَنِي نَقْرَةً أَوْ نَقْرَتَيْنِ شُعْبَةُ الشَّاكُّ فَكَانَ مِنْ أَمْرِهِ أَنَّهُ طُعِنَ فَأَذِنَ لِلنَّاسِ عَلَيْهِ فَكَانَ أَوَّلَ مَنْ دَخَلَ عَلَيْهِ أَصْحَابُ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثُمَّ أَهْلُ الْمَدِينَةِ ثُمَّ أَهْلُ الشَّامِ ثُمَّ أُذِنَ لِأَهْلِ الْعِرَاقِ فَدَخَلْتُ فِيمَنْ دَخَلَ قَالَ فَكَانَ كُلَّمَا دَخَلَ عَلَيْهِ قَوْمٌ أَثْنَوْا عَلَيْهِ وَبَكَوْا قَالَ فَلَمَّا دَخَلْنَا عَلَيْهِ قَالَ وَقَدْ عَصَبَ بَطْنَهُ بِعِمَامَةٍ سَوْدَاءَ وَالدَّمُ يَسِيلُ قَالَ فَقُلْنَا أَوْصِنَا قَالَ وَمَا سَأَلَهُ الْوَصِيَّةَ أَحَدٌ غَيْرُنَا فَقَالَ عَلَيْكُمْ بِكِتَابِ اللَّهِ فَإِنَّكُمْ لَنْ تَضِلُّوا مَا اتَّبَعْتُمُوهُ فَقُلْنَا أَوْصِنَا فَقَالَ أُوصِيكُمْ بِالْمُهَاجِرِينَ فَإِنَّ النَّاسَ سَيَكْثُرُونَ وَيَقِلُّونَ وَأُوصِيكُمْ بِالْأَنْصَارِ فَإِنَّهُمْ شِعْبُ الْإِسْلَامِ الَّذِي لَجِئَ إِلَيْهِ وَأُوصِيكُمْ بِالْأَعْرَابِ فَإِنَّهُمْ أَصْلُكُمْ وَمَادَّتُكُمْ وَأُوصِيكُمْ بِأَهْلِ ذِمَّتِكُمْ فَإِنَّهُمْ عَهْدُ نَبِيِّكُمْ وَرِزْقُ عِيَالِكُمْ قُومُوا عَنِّي قَالَ فَمَا زَادَنَا عَلَى هَؤُلَاءِ الْكَلِمَاتِ قَالَ مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَ شُعْبَةُ ثُمَّ سَأَلْتُهُ بَعْدَ ذَلِكَ فَقَالَ فِي الْأَعْرَابِ وَأُوصِيكُمْ بِالْأَعْرَابِ فَإِنَّهُمْ إِخْوَانُكُمْ وَعَدُوُّ عَدُوِّكُمْ [صححه البخاري (٣١٦٢)، والطيالسي: ٦٦]

(۳۶۲) جویریہ بن قدامہ کہتے ہیں کہ جس سال حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ شہید ہوئے، مجھے اس سال حج کی سعادت نصیب ہوئی، میں مدینہ منورہ بھی حاضر ہوا، وہاں حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے خطبہ دیتے ہوئے فرمایا کہ میں نے خواب میں دیکھا ہے کہ ایک سرخ رنگ کا مرغا مجھے ایک یا دو مرتبہ ٹھونگ مارتا ہے، اور ایسا ہی ہوا تھا کہ قاتلانہ حملے میں ان پر نیزے کے زخم آئے تھے۔

بہر حال! لوگوں کو ان کے پاس آنے کی اجازت دی گئی تو سب سے پہلے ان کے پاس صحابہ کرام رضی اللہ عنہم تشریف لائے، پھر عام اہل مدینہ، پھر اہل شام اور پھر اہل عراق، اہل عراق کے ساتھ داخل ہونے والوں میں میں بھی شامل تھا، جب بھی لوگوں کی کوئی جماعت ان کے پاس جاتی تو ان کی تعریف کرتی اور ان کی آنکھوں سے آنسو جاری ہو جاتے۔

جب ہم ان کے کمرے میں داخل ہوئے تو دیکھا کہ ان کے پیٹ کو سفید عمامے سے باندھ دیا گیا ہے لیکن اس میں سے خون کا سیلِ رواں جاری ہے، ہم نے ان سے وصیت کی درخواست کی جو کہ اس سے قبل ہمارے علاوہ کسی اور نے نہ کی تھی۔ حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ نے فرمایا کتاب اللہ کو لازم پکڑو، کیونکہ جب تک تم اس کی اتباع کرتے رہو گے، ہرگز گمراہ نہ ہو گے، ہم نے مزید وصیت کی درخواست کی تو فرمایا میں تمہیں مہاجرین کے ساتھ حسن سلوک کی وصیت کرتا ہوں کیونکہ لوگ تو کم اور زیادہ ہوتے ہی رہتے ہیں، انصار کے ساتھ بھی حسن سلوک کی وصیت کرتا ہوں کیونکہ وہ اسلام کا قلعہ ہیں جہاں اہل اسلام نے آکر پناہ لی تھی، نیز دیہاتیوں سے کیونکہ وہ تمہاری اصل اور تمہارا مادہ ہیں، نیز ذمیوں سے بھی حسن سلوک کی وصیت کرتا ہوں، کیونکہ وہ تمہارے نبی کی ذمہ داری میں ہیں (ان سے معاہدہ کر رکھا ہے) اور تمہارے اہل وعیال کا رزق ہیں۔ اب جاؤ، اس سے زائد بات انہوں نے کوئی ارشاد نہیں فرمائی، البتہ راوی نے ایک دوسرے موقع پر دیہاتیوں سے متعلق جملے میں اس بات کا بھی اضافہ کیا کہ وہ تمہارے بھائی اور تمہارے دشمن کے دشمن ہیں۔

(۳۶۳) حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ أَنْبَأَنَا شُعْبَةُ سَمِعْتُ أَبَا جَمْرَةَ الضُّبَعِيَّ يُحَدِّثُ عَنْ جُوَيْرِيَةَ بْنِ قُدَامَةَ قَالَ حَجَجْتُ فَأَتَيْتُ الْمَدِينَةَ الْعَامَ الَّذِي أُصِيبَ فِيهِ عُمَرُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ فَخَطَبَ فَقَالَ إِنِّي رَأَيْتُ كَأَنَّ دِيكًا أَحْمَرَ نَقَرَنِي نَقْرَةً أَوْ نَقْرَتَيْنِ شُعْبَةُ الشَّاكُّ قَالَ فَمَا لَبِثَ إِلَّا جُمُعَةً حَتَّى طُعِنَ فَذَكَرَ مِثْلَهُ إِلَّا أَنَّهُ قَالَ وَأُوصِيكُمْ بِأَهْلِ ذِمَّتِكُمْ فَإِنَّهُمْ ذِمَّةُ نَبِيِّكُمْ قَالَ شُعْبَةُ ثُمَّ سَأَلْتُهُ بَعْدَ ذَلِكَ فَقَالَ فِي الْأَعْرَابِ وَأُوصِيكُمْ بِالْأَعْرَابِ فَإِنَّهُمْ إِخْوَانُكُمْ وَعَدُوُّ عَدُوِّكُمْ [مكرر ماقبله]

(۳۶۳) جویریہ بن قدامہ کہتے ہیں کہ جس سال حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ شہید ہوئے، مجھے اس سال حج کی سعادت نصیب ہوئی، میں مدینہ منورہ بھی حاضر ہوا، وہاں حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے خطبہ دیتے ہوئے فرمایا کہ میں نے خواب میں دیکھا ہے کہ ایک سرخ رنگ کا مرغا مجھے ایک یا دو مرتبہ ٹھونگ مارتا ہے، چنانچہ ابھی ایک جمعہ ہی گذرا تھا کہ ان پر حملہ ہو گیا، پھر راوی نے مکمل حدیث ذکر کی اور یہ کہ میں تمہیں ذمیوں سے بھی حسن سلوک کی وصیت کرتا ہوں، کیونکہ وہ تمہارے نبی کی ذمہ داری میں ہیں (ان سے معاہدہ کر رکھا ہے) اور دیہاتیوں کے حوالے سے فرمایا کہ میں تمہیں دیہاتیوں کے ساتھ حسن سلوک کی وصیت کرتا ہوں کیونکہ وہ تمہارے بھائی اور تمہارے دشمنوں کے دشمن ہیں۔

(۳۶۴) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا سَعِيدٌ وَعَبْدُ الْوَهَّابِ عَنْ سَعِيدٍ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَبِي الْعَالِيَةِ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّهُ قَالَ شَهِدَ عِنْدِي رِجَالٌ مَرْضِيُّونَ فِيهِمْ عُمَرُ وَأَرْضَاهُمْ عِنْدِي عُمَرُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْ صَلَاةٍ بَعْدَ صَلَاةِ الصُّبْحِ حَتَّى تَطْلُعَ الشَّمْسُ وَبَعْدَ الْعَصْرِ حَتَّى تَغْرُبَ [راجع: ۱۱۰]

(۳۶۴) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ مجھے ایسے لوگوں نے اس بات کی شہادت دی ہے ''جن کی بات قابل اعتماد ہوتی ہے، ان میں حضرت عمر رضی اللہ عنہ بھی شامل ہیں جو میری نظروں میں ان سب سے زیادہ قابل اعتماد ہیں'' کہ نبی علیہ السلام نے منع

فرمایا ہے کہ فجر کی نماز کے بعد طلوع آفتاب تک کوئی نماز نہ پڑھی جائے اور عصر کی نماز کے بعد غروب آفتاب تک کوئی نفلی نماز نہ پڑھی جائے۔

(۳۶۵) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا سَعِيدٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنْ سُوَيْدِ بْنِ غَفَلَةَ أَنَّ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ خَطَبَ النَّاسَ بِالْجَابِيَةِ فَقَالَ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ لُبْسِ الْحَرِيرِ إِلَّا مَوْضِعَ أُصْبُعَيْنِ أَوْ ثَلَاثَةٍ أَوْ أَرْبَعَةٍ وَأَشَارَ بِكَفِّهِ [صححه مسلم (۲۰۶۹)، وابن حبان (۵۴۴۱)]

(۳۶۵) سوید بن غفلہ کہتے ہیں کہ حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ نے ''جابیہ'' میں خطبہ دیتے ہوئے فرمایا کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ریشم پہننے سے (مردکو) منع فرمایا ہے، سوائے دو تین یا چار انگلیوں کی مقدار کے اور یہ کہہ کر حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے اپنی ہتھیلی سے اشارہ کیا۔

(۳۶۶) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا سَعِيدٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنِ ابْنِ عُمَرَ عَنْ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْمَيِّتُ يُعَذَّبُ فِي قَبْرِهِ بِمَا نِيحَ عَلَيْهِ [راجع: ۱۸۰]

(۳۶۶) حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا میت کو اس کی قبر میں اس پر ہونے والے نوحے کی وجہ سے عذاب ہوتا ہے۔

(۳۶۷) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا كَهْمَسٌ عَنِ ابْنِ بُرَيْدَةَ وَيَزِيدُ بْنُ هَارُونَ حَدَّثَنَا كَهْمَسٌ عَنِ ابْنِ بُرَيْدَةَ عَنْ يَحْيَى بْنِ يَعْمَرَ سَمِعَ ابْنَ عُمَرَ قَالَ حَدَّثَنِي عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ بَيْنَمَا نَحْنُ ذَاتَ يَوْمٍ عِنْدَ نَبِيِّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذْ طَلَعَ عَلَيْنَا رَجُلٌ شَدِيدُ بَيَاضِ الثِّيَابِ شَدِيدُ سَوَادِ الشَّعَرِ لَا يُرَى قَالَ يَزِيدُ لَا نَرَى عَلَيْهِ أَثَرَ السَّفَرِ وَلَا يَعْرِفُهُ مِنَّا أَحَدٌ حَتَّى جَلَسَ إِلَى نَبِيِّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَسْنَدَ رُكْبَتَيْهِ إِلَى رُكْبَتَيْهِ وَوَضَعَ كَفَّيْهِ عَلَى فَخِذَيْهِ ثُمَّ قَالَ يَا مُحَمَّدُ أَخْبِرْنِي عَنِ الْإِسْلَامِ مَا الْإِسْلَامُ فَقَالَ الْإِسْلَامُ أَنْ تَشْهَدَ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَأَنَّ مُحَمَّدًا رَسُولُ اللَّهِ وَتُقِيمَ الصَّلَاةَ وَتُؤْتِيَ الزَّكَاةَ وَتَصُومَ رَمَضَانَ وَتَحُجَّ الْبَيْتَ إِنِ اسْتَطَعْتَ إِلَيْهِ سَبِيلًا قَالَ صَدَقْتَ قَالَ فَعَجِبْنَا لَهُ يَسْأَلُهُ وَيُصَدِّقُهُ قَالَ ثُمَّ قَالَ أَخْبِرْنِي عَنِ الْإِيمَانِ قَالَ الْإِيمَانُ أَنْ تُؤْمِنَ بِاللَّهِ وَمَلَائِكَتِهِ وَكُتُبِهِ وَرُسُلِهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ وَالْقَدَرِ كُلِّهِ خَيْرِهِ وَشَرِّهِ قَالَ صَدَقْتَ قَالَ فَأَخْبِرْنِي عَنِ الْإِحْسَانِ مَا الْإِحْسَانُ قَالَ يَزِيدُ أَنْ تَعْبُدَ اللَّهَ كَأَنَّكَ تَرَاهُ فَإِنْ لَمْ تَكُنْ تَرَاهُ فَإِنَّهُ يَرَاكَ قَالَ فَأَخْبِرْنِي عَنِ السَّاعَةِ قَالَ مَا الْمَسْئُولُ عَنْهَا بِأَعْلَمَ بِهَا مِنَ السَّائِلِ قَالَ فَأَخْبِرْنِي عَنْ أَمَارَاتِهَا قَالَ أَنْ تَلِدَ الْأَمَةُ رَبَّتَهَا وَأَنْ تَرَى الْحُفَاةَ الْعُرَاةَ رِعَاءَ الشَّاءِ يَتَطَاوَلُونَ فِي الْبِنَاءِ قَالَ ثُمَّ انْطَلَقَ قَالَ فَلَبِثَ مَلِيًّا قَالَ يَزِيدُ ثَلَاثًا فَقَالَ لِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا عُمَرُ أَتَدْرِي مَنِ السَّائِلُ قَالَ قُلْتُ اللَّهُ وَرَسُولُهُ أَعْلَمُ قَالَ فَإِنَّهُ جِبْرِيلُ أَتَاكُمْ يُعَلِّمُكُمْ دِينَكُمْ [صححه مسلم(۸)، وابن حبان(۱۷۳) وابن خزيمة (۲۵۰۴)] [راجع: ۱۸۴]

(۳۶۷) حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں، ایک دن ہم نبی علیہ السلام کی خدمت میں بیٹھے ہوئے تھے کہ اچانک ایک آدمی چلتا ہوا آیا، وہ مضبوط، سفید کپڑوں میں ملبوس اور انتہائی سیاہ بالوں والا تھا اس پر سفر کے آثار نظر آ رہے تھے اور نہ ہی ہم میں سے کوئی اسے پہچانتا تھا۔

وہ آدمی نبی علیہ السلام کے قریب آ کر بیٹھ گیا اور اس نے نبی علیہ السلام کے گھٹنوں سے اپنے گھٹنے ملا کر نبی علیہ السلام کی رانوں پر ہاتھ رکھ لیے اور کہنے لگا کہ اے محمد! صلی اللہ علیہ وسلم مجھے اسلام کے بارے بتائیے کہ ''اسلام'' کیا ہے؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا اس بات کی گواہی دینا کہ اللہ کے علاوہ کوئی معبود ہو ہی نہیں سکتا اور یہ کہ محمد صلی اللہ علیہ وسلم اللہ کے پیغمبر ہیں، نیز یہ کہ آپ نماز قائم کریں، زکوٰۃ ادا کریں، رمضان کے روزے رکھیں اور استطاعت ہونے کی صورت میں حج بیت اللہ کریں، اس نے نبی علیہ السلام کی تصدیق کی تو ہمیں اس کے سوال اور تصدیق پر تعجب ہوا۔

اس نے اگلا سوال یہ پوچھا کہ ''ایمان'' کیا ہے؟ فرمایا تم اللہ پر، اس کے فرشتوں، کتابوں، رسولوں، یوم آخرت اور ہر اچھی بری تقدیر پر یقین رکھو، اس نے کہا آپ نے سچ فرمایا، پھر پوچھا کہ ''احسان'' کیا ہے؟ فرمایا تم اللہ کی رضا حاصل کرنے کے لئے اس کی عبادت اس طرح کرو گویا کہ تم اسے دیکھ رہے ہو، اگر تم یہ تصور نہیں کر سکتے تو پھر بھی تصور کر لو کہ وہ تو تمہیں دیکھ ہی رہا ہے (اس لئے یہ تصور ہی کر لیا کرو کہ اللہ ہمیں دیکھ رہا ہے)۔

اس نے پھر پوچھا کہ قیامت کب آئے گی؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا جس سے سوال پوچھا جا رہا ہے وہ پوچھنے والے سے زیادہ نہیں جانتا یعنی ہم دونوں ہی اس معاملے میں بے خبر ہیں، اس نے کہا کہ پھر اس کی کچھ علامات ہی بتا دیجئے؟ فرمایا جب تم یہ دیکھو کہ جن کے جسم پر چیتھڑا اور پاؤں میں لیترا نہیں ہوتا تھا، غریب اور چرواہے تھے، آج وہ بڑی بڑی بلڈنگیں اور عمارتیں بنا کر ایک دوسرے پر فخر کرنے لگیں، لونڈیاں اپنی مالکن کو جنم دینے لگیں تو قیامت قریب آ گئی۔

پھر وہ آدمی چلا گیا تو کچھ دیر بعد نبی علیہ السلام نے مجھ سے فرمایا اے عمر! کیا تمہیں علم ہے کہ وہ سائل کون تھا؟ انہوں نے عرض کیا اللہ اور اس کا رسول ہی بہتر جانتے ہیں، فرمایا وہ جبریل تھے جو تمہیں تمہارے دین کی اہم اہم باتیں سکھانے آئے تھے۔

(۳۶۸) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يَزِيدَ حَدَّثَنَا كَهْمَسٌ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ بُرَيْدَةَ عَنْ يَحْيَى بْنِ يَعْمَرَ سَمِعَ ابْنَ عُمَرَ قَالَ حَدَّثَنَا عُمَرُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ كُنَّا جُلُوسًا عِنْدَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَكَرَ الْحَدِيثَ إِلَّا أَنَّهُ قَالَ وَلَا يُرَى عَلَيْهِ أَثَرُ السَّفَرِ وَقَالَ قَالَ عُمَرُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَلَبِثْتُ ثَلَاثًا فَقَالَ لِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا عُمَرُ [قال شعيب: إسناده صحيح] [راجع: ۱۸٤]

(۳۶۸) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی روایت کی گئی ہے۔

(۳۶۹) حَدَّثَنَا بَهْزٌ قَالَ وَحَدَّثَنَا عَفَّانُ قَالَا حَدَّثَنَا هَمَّامٌ حَدَّثَنَا قَتَادَةُ عَنْ أَبِي نَضْرَةَ قَالَ قُلْتُ لِجَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ إِنَّ ابْنَ الزُّبَيْرِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ يَنْهَى عَنْ الْمُتْعَةِ وَإِنَّ ابْنَ عَبَّاسٍ يَأْمُرُ بِهَا قَالَ فَقَالَ لِي عَلَى يَدَيَّ جَرَى

الْحَدِيثُ تَمَتَّعْنَا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ عَفَّانُ وَمَعَ أَبِي بَكْرٍ فَلَمَّا وَلِيَ عُمَرُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ خَطَبَ النَّاسَ فَقَالَ إِنَّ الْقُرْآنَ هُوَ الْقُرْآنُ وَإِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هُوَ الرَّسُولُ وَإِنَّهُمَا كَانَتَا مُتْعَتَانِ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِحْدَاهُمَا مُتْعَةُ الْحَجِّ وَالْأُخْرَى مُتْعَةُ النِّسَاءِ [قال شعيب: إسناده صحيح] [راجع: ۱۰۴ وسيأتي في مسند جابر: ۱٤۲۳۱]

(۳۶۹) ابونضرہ کہتے ہیں کہ میں نے حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے پوچھا کہ حضرت عبداللہ بن زبیر رضی اللہ عنہما حج تمتع سے منع کرتے ہیں جبکہ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما اس کی اجازت دیتے ہیں اس کی کیا وجہ ہے؟ انہوں نے مجھ سے حدیث بیان کرتے ہوئے فرمایا کہ ہم نے نبی علیہ السلام اور ایک روایت کے مطابق حضرت صدیق اکبر رضی اللہ عنہ کی موجودگی میں بھی حج تمتع کیا ہے، لیکن جب حضرت عمر رضی اللہ عنہ کو خلافت ملی تو انہوں نے خطبہ دیتے ہوئے لوگوں سے فرمایا کہ قرآن، قرآن ہے اور پیغمبر، پیغمبر ہے، حالانکہ نبی علیہ السلام کے دور باسعادت میں دو طرح کا متعہ ہوتا تھا، ایک متعہ الحج جسے حج تمتع کہتے ہیں اور ایک متعہ النساء جو عورتوں کو طلاق دے کر رخصت کرتے وقت کپڑوں کی صورت میں دینا مستحب ہے۔

(۳۷۰) حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ أَنْبَأَنَا ابْنُ لَهِيعَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ هُبَيْرَةَ عَنْ أَبِي تَمِيمٍ أَنَّهُ سَمِعَ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ يَقُولُ سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لَوْ أَنَّكُمْ تَوَكَّلْتُمْ عَلَى اللَّهِ حَقَّ تَوَكُّلِهِ لَرَزَقَكُمْ كَمَا يَرْزُقُ الطَّيْرَ تَغْدُو خِمَاصًا وَتَرُوحُ بِطَانًا [راجع: ۲۰۵]

(۳۷۰) حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے کہ اگر تم اللہ پر اس طرح ہی توکل کر لیتے جیسے اس پر توکل کرنے کا حق ہے تو تمہیں اسی طرح رزق عطاء کیا جاتا جیسے پرندوں کو دیا جاتا ہے جو صبح کو خالی پیٹ نکلتے ہیں اور شام کو پیٹ بھر کر واپس آتے ہیں۔

(۳۷۱) حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ حَدَّثَنَا لَيْثٌ حَدَّثَنِي بُكَيْرُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ بُسْرِ بْنِ سَعِيدٍ عَنْ ابْنِ السَّاعِدِيِّ الْمَالِكِيِّ أَنَّهُ قَالَ اسْتَعْمَلَنِي عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ عَلَى الصَّدَقَةِ فَلَمَّا فَرَغْتُ مِنْهَا وَأَدَّيْتُهَا إِلَيْهِ أَمَرَ لِي بِعُمَالَةٍ فَقُلْتُ لَهُ إِنَّمَا عَمِلْتُ لِلَّهِ وَأَجْرِي عَلَى اللَّهِ قَالَ خُذْ مَا أُعْطِيتَ فَإِنِّي قَدْ عَمِلْتُ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَعَمَّلَنِي فَقُلْتُ مِثْلَ قَوْلِكَ فَقَالَ لِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا أُعْطِيتَ شَيْئًا مِنْ غَيْرِ أَنْ تَسْأَلَ فَكُلْ وَتَصَدَّقْ [راجع: ۱۰۰]

(۳۷۱) عبداللہ بن ساعدی رحمۃ اللہ علیہ کہتے ہیں کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے مجھے کسی جگہ زکوٰۃ وصول کرنے کے لئے بھیجا، جب میں فارغ ہو کر حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ کی خدمت میں حاضر ہوا اور وہ مال ان کے حوالے کر دیا تو انہوں نے مجھے تنخواہ دینے کا حکم دیا میں نے عرض کیا کہ میں نے یہ کام اللہ کی رضا کے لئے کیا ہے اور وہی مجھے اس کا اجر دے گا۔

حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ نے فرمایا تمہیں جو دیا جائے وہ لے لیا کرو، کیونکہ نبی علیہ السلام کے دور میں ایک مرتبہ میں نے بھی یہی

خدمت سرانجام دی تھی، نبی علیہ السلام نے مجھے کچھ مال و دولت عطاء فرمایا، میں نے تمہاری والی بات کہہ دی، نبی علیہ السلام نے مجھ سے فرمایا اگر تمہاری خواہش اور سوال کے بغیر کہیں سے مال آئے تو اسے کھا لیا کرو، ورنہ اسے صدقہ کر دیا کرو۔

(۳۷۲) حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ حَدَّثَنَا لَيْثٌ حَدَّثَنِي بُكَيْرٌ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ سَعِيدٍ الْأَنْصَارِيِّ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّهُ قَالَ هَشَشْتُ يَوْمًا فَقَبَّلْتُ وَأَنَا صَائِمٌ فَأَتَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقُلْتُ صَنَعْتُ الْيَوْمَ أَمْرًا عَظِيمًا قَبَّلْتُ وَأَنَا صَائِمٌ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَرَأَيْتَ لَوْ تَمَضْمَضْتَ بِمَاءٍ وَأَنْتَ صَائِمٌ فَقُلْتُ لَا بَأْسَ بِذَلِكَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَفِيمَ [راجع: ۱۳۸]

(۳۷۲) حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک دن میں بہت خوش تھا، خوشی سے سرشار ہو کر میں نے روزہ کی حالت میں ہی اپنی بیوی کا بوسہ لے لیا، اس کے بعد احساس ہوا تو نبی علیہ السلام کی خدمت میں حاضر ہو کر عرض کیا کہ یا رسول اللہ! آج مجھ سے ایک بہت بڑا گناہ سرزد ہو گیا ہے، میں نے روزے کی حالت میں اپنی بیوی کو بوسہ دے دیا؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا یہ بتاؤ! اگر آپ روزے کی حالت میں کلی کر لو تو کیا ہوگا؟ میں نے عرض کیا اس میں تو کوئی حرج نہیں ہے، فرمایا پھر اس میں کہاں سے ہوگا؟

(۳۷۳) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ إِسْحَاقَ أَنْبَأَنَا ابْنُ لَهِيعَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ هُبَيْرَةَ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا تَمِيمٍ الْجَيْشَانِيَّ يَقُولُ سَمِعْتُ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ يَقُولُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لَوْ أَنَّكُمْ كُنْتُمْ تَوَكَّلُونَ عَلَى اللَّهِ حَقَّ تَوَكُّلِهِ لَرَزَقَكُمْ كَمَا يَرْزُقُ الطَّيْرَ أَلَا تَرَوْنَ أَنَّهَا تَغْدُو خِمَاصًا وَتَرُوحُ بِطَانًا [راجع: ۲۰۵]

(۳۷۳) حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے کہ اگر تم اللہ پر اس طرح ہی توکل کر لیتے جیسے اس پر توکل کرنے کا حق ہے تو تمہیں اسی طرح رزق عطاء کیا جاتا جیسے پرندوں کو دیا جاتا ہے جو صبح کو خالی پیٹ نکلتے ہیں اور شام کو پیٹ بھر کر واپس آتے ہیں۔

(۳۷٤) حَدَّثَنَا أَبُو نُعَيْمٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَلْقَمَةَ بْنِ مَرْثَدٍ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ بُرَيْدَةَ عَنِ ابْنِ يَعْمَرَ قَالَ قُلْتُ لِابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ إِنَّا نُسَافِرُ فِي الْآفَاقِ فَنَلْقَى قَوْمًا يَقُولُونَ لَا قَدَرَ فَقَالَ ابْنُ عُمَرَ إِذَا لَقِيتُمُوهُمْ فَأَخْبِرُوهُمْ أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عُمَرَ مِنْهُمْ بَرِيءٌ وَأَنَّهُمْ مِنْهُ بُرَآءُ ثَلَاثًا ثُمَّ أَنْشَأَ يُحَدِّثُ بَيْنَمَا نَحْنُ عِنْدَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَجَاءَ رَجُلٌ فَذَكَرَ مِنْ هَيْئَتِهِ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ادْنُهْ فَدَنَا فَقَالَ ادْنُهْ فَدَنَا فَقَالَ ادْنُهْ فَدَنَا حَتَّى كَادَ رُكْبَتَاهُ تَمَسَّانِ رُكْبَتَيْهِ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَخْبِرْنِي مَا الْإِيمَانُ أَوْ عَنِ الْإِيمَانِ قَالَ تُؤْمِنُ بِاللَّهِ وَمَلَائِكَتِهِ وَكُتُبِهِ وَرُسُلِهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ وَتُؤْمِنُ بِالْقَدَرِ قَالَ سُفْيَانُ أُرَاهُ قَالَ خَيْرِهِ وَشَرِّهِ قَالَ فَمَا الْإِسْلَامُ قَالَ إِقَامُ الصَّلَاةِ وَإِيتَاءُ الزَّكَاةِ وَحَجُّ الْبَيْتِ وَصِيَامُ شَهْرِ رَمَضَانَ وَغُسْلٌ مِنَ الْجَنَابَةِ كُلُّ ذَلِكَ قَالَ صَدَقْتَ صَدَقْتَ قَالَ الْقَوْمُ مَا رَأَيْنَا رَجُلًا أَشَدَّ تَوْقِيرًا لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ

هَذَا كَأَنَّهُ يُعَلِّمُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثُمَّ قَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَخْبِرْنِي عَنْ الْإِحْسَانِ قَالَ أَنْ تَعْبُدَ اللَّهَ أَوْ تَعْبُدَهُ كَأَنَّكَ تَرَاهُ فَإِنْ لَا تَرَاهُ فَإِنَّهُ يَرَاكَ كُلُّ ذَلِكَ نَقُولُ مَا رَأَيْنَا رَجُلًا أَشَدَّ تَوْقِيرًا لِرَسُولِ اللَّهِ مِنْ هَذَا فَيَقُولُ صَدَقْتَ صَدَقْتَ قَالَ أَخْبِرْنِي عَنْ السَّاعَةِ قَالَ مَا الْمَسْئُولُ عَنْهَا بِأَعْلَمَ بِهَا مِنْ السَّائِلِ قَالَ فَقَالَ صَدَقْتَ قَالَ ذَلِكَ مِرَارًا مَا رَأَيْنَا رَجُلًا أَشَدَّ تَوْقِيرًا لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ هَذَا ثُمَّ وَلَّى قَالَ سُفْيَانُ فَبَلَغَنِي أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْتَمِسُوهُ فَلَمْ يَجِدُوهُ قَالَ هَذَا جِبْرِيلُ جَاءَكُمْ يُعَلِّمُكُمْ دِينَكُمْ مَا أَتَانِي فِي صُورَةٍ إِلَّا عَرَفْتُهُ غَيْرَ هَذِهِ الصُّورَةِ [قال الألباني: صحيح (ابو داود: ٤٦٩٧)]

[راجع: ١٨٤] [انظر: ٣٧٥، وسيأتي في مسند ابن عمر: ٥٨٥٦، ٥٨٥٧]

(۳۷۴) یحییٰ بن یعمر کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ میں نے حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے ذکر کیا کہ ہم لوگ دنیا میں مختلف جگہوں کے سفر پر آتے جاتے رہتے ہیں، ہماری ملاقات بعض ان لوگوں سے بھی ہوتی ہے جو تقدیر کے منکر ہوتے ہیں، انہوں نے فرمایا کہ جب تم ان لوگوں کے پاس لوٹ کر جاؤ تو ان سے کہہ دینا کہ ابن عمر رضی اللہ عنہما تم سے بری ہے، اور تم اس سے بری ہو، یہ بات تین مرتبہ کہہ کر انہوں نے یہ روایت سنائی کہ ایک دن ہم نبی علیہ السلام کی خدمت میں بیٹھے ہوئے تھے کہ اچانک ایک آدمی آیا، پھر انہوں نے اس کا حلیہ بیان کیا۔

نبی علیہ السلام نے دو مرتبہ اسے قریب ہونے کے لئے کہا چنانچہ وہ اتنا قریب ہوا کہ اس کے گھٹنے نبی علیہ السلام کے گھٹنوں سے چھونے لگے، اس نے کہا یا رسول اللہ! یہ بتایئے کہ ''ایمان'' کیا ہے؟ فرمایا تم اللہ پر، اس کے فرشتوں، جنت و جہنم، قیامت کے بعد دوبارہ جی اٹھنے اور تقدیر پر یقین رکھو، اس نے پوچھا کہ ''اسلام کیا ہے؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا یہ کہ آپ نماز قائم کریں، زکوٰۃ ادا کریں، رمضان کے روزے رکھیں اور حج بیت اللہ کریں اور غسل جنابت کریں۔

اس نے پھر پوچھا کہ ''احسان'' کیا ہے؟ فرمایا تم اللہ کی رضا حاصل کرنے کے لئے اس کی عبادت اس طرح کرو گویا کہ تم اسے دیکھ رہے ہو، اگر تم یہ تصور نہ کر سکو تو وہ تو تمہیں دیکھ ہی رہا ہے (اس لئے یہ تصور ہی کر لیا کرو کہ اللہ ہمیں دیکھ رہا ہے) اس کے ہر سوال پر ہم یہی کہتے تھے کہ اس سے زیادہ نبی علیہ السلام کی عزت و توقیر کرنے والا ہم نے کوئی نہیں دیکھا اور وہ بار بار کہتا جا رہا تھا کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے سچ فرمایا۔

اس نے پھر پوچھا کہ قیامت کب آئے گی؟ فرمایا جس سے سوال پوچھا جا رہا ہے وہ پوچھنے والے سے زیادہ نہیں جانتا یعنی ہم دونوں ہی اس معاملے میں بے خبر ہیں۔

جب وہ آدمی چلا گیا تو نبی علیہ السلام نے فرمایا ذرا اس آدمی کو بلا کر لانا، صحابہ کرام رضی اللہ عنہم جب اس کی تلاش میں نکلے تو انہیں وہ نہ ملا، نبی علیہ السلام نے فرمایا وہ جبریل تھے جو تمہیں تمہارے دین کی اہم اہم باتیں سکھانے آئے تھے، اس سے پہلے وہ جس صورت میں بھی آتے تھے میں انہیں پہچان لیتا تھا لیکن اس مرتبہ نہیں پہچان سکا۔

(۲۷۵) حَدَّثَنَا أَبُو أَحْمَدَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَلْقَمَةَ بْنِ مَرْثَدٍ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ بُرَيْدَةَ عَنِ ابْنِ يَعْمَرَ قَالَ سَأَلْتُ ابْنَ عُمَرَ أَوْ سَأَلَهُ رَجُلٌ إِنَّا نَسِيرُ فِي هَذِهِ الْأَرْضِ فَنَلْقَى قَوْمًا يَقُولُونَ لَا قَدَرَ فَقَالَ ابْنُ عُمَرَ إِذَا لَقِيتَ أُولَئِكَ فَأَخْبِرْهُمْ أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عُمَرَ مِنْهُمْ بَرِيءٌ وَهُمْ مِنْهُ بُرَآءُ قَالَهَا ثَلَاثَ مَرَّاتٍ ثُمَّ أَنْشَأَ يُحَدِّثُنَا قَالَ بَيْنَا نَحْنُ عِنْدَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَجَاءَ رَجُلٌ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَدْنُو فَقَالَ ادْنُهْ فَدَنَا رَتْوَةً ثُمَّ قَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَدْنُو فَقَالَ ادْنُهْ فَدَنَا رَتْوَةً ثُمَّ قَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَدْنُو فَقَالَ ادْنُهْ فَدَنَا رَتْوَةً حَتَّى كَادَتْ أَنْ تَمَسَّ رُكْبَتَاهُ رُكْبَةَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ مَا الْإِيمَانُ فَذَكَرَ مَعْنَاهُ [راجع: ٩٤]

(۲۷۵) یحییٰ بن یعمر کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ میں نے حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے ذکر کیا کہ ہم لوگ دنیا میں مختلف جگہوں کے سفر پر آتے جاتے رہتے ہیں، ہماری ملاقات بعض ان لوگوں سے بھی ہوتی ہے جو تقدیر کے منکر ہوتے ہیں، انہوں نے فرمایا کہ جب تم ان لوگوں کے پاس لوٹ کر جاؤ تو ان سے کہہ دینا کہ ابن عمر رضی اللہ عنہما تم سے بری ہے، اور تم اس سے بری ہو، یہ بات تین مرتبہ کہہ کر انہوں نے یہ روایت سنائی کہ ایک دن ہم نبی علیہ السلام کی خدمت میں بیٹھے ہوئے تھے کہ اچانک ایک آدمی آیا، پھر انہوں نے اس کا حلیہ بیان کیا۔

نبی علیہ السلام نے دو مرتبہ اسے قریب ہونے کے لئے کہا چنانچہ وہ اتنا قریب ہوا کہ اس کے گھٹنے نبی علیہ السلام کے گھٹنوں سے چھونے لگے، اس نے کہا یا رسول اللہ! یہ بتائیے کہ ''ایمان'' کیا ہے؟...... پھر راوی نے مکمل حدیث ذکر کی۔

(۲۷۶) حَدَّثَنَا حَسَنُ بْنُ مُوسَى الْأَشْيَبُ حَدَّثَنَا ابْنُ لَهِيعَةَ حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ أَبِي الْوَلِيدِ عَنْ عُثْمَانَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ سُرَاقَةَ الْعَدَوِيِّ عَنْ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ أَظَلَّ رَأْسَ غَازٍ أَظَلَّهُ اللَّهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ وَمَنْ جَهَّزَ غَازِيًا حَتَّى يَسْتَقِلَّ بِجَهَازِهِ كَانَ لَهُ مِثْلُ أَجْرِهِ وَمَنْ بَنَى مَسْجِدًا يُذْكَرُ فِيهِ اسْمُ اللَّهِ بَنَى اللَّهُ لَهُ بَيْتًا فِي الْجَنَّةِ [راجع: ١٢٦]

(۲۷۶) حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے جو شخص کسی مجاہد کے سر پر سایہ کرے، اللہ قیامت کے دن اس پر سایہ کرے گا، جو شخص مجاہد کے لیے سامانِ جہاد مہیا کرے یہاں تک کہ وہ اپنے پاؤں پر کھڑا ہو جائے، اس کے لیے اس مجاہد کے برابر اجر لکھا جاتا رہے گا، اور جو شخص اللہ کی رضا کے لیے مسجد تعمیر کرے جس میں اللہ کا ذکر کیا جائے، اللہ جنت میں اس کا گھر تعمیر کر دے گا۔

(۲۷۷) حَدَّثَنَا عَتَّابٌ يَعْنِي ابْنَ زِيَادٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ يَعْنِي ابْنَ الْمُبَارَكِ أَنْبَأَنَا يُونُسُ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنِ السَّائِبِ بْنِ يَزِيدَ وَعُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُتْبَةَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَبْدٍ عَنْ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ عَبْدُ اللَّهِ وَقَدْ بَلَغَ بِهِ أَبِي إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ فَاتَهُ شَيْءٌ مِنْ وِرْدِهِ أَوْ قَالَ مِنْ جُزْئِهِ مِنَ اللَّيْلِ فَقَرَأَهُ مَا بَيْنَ صَلَاةِ الْفَجْرِ إِلَى الظُّهْرِ فَكَأَنَّمَا قَرَأَهُ مِنْ لَيْلَتِهِ [راجع: ٢٢٠]

(۳۷۷) حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جس شخص سے اس کا رات والی دعاؤں کا معمول کسی وجہ سے چھوٹ جائے اور وہ اسے اگلے دن فجر اور ظہر کے درمیان کسی بھی وقت پڑھ لے تو گویا اس نے اپنا معمول رات ہی کو پورا کیا۔

(۳۷۸) حَدَّثَنَا خَلَفُ بْنُ الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا إِسْرَائِيلُ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ أَبِي مَيْسَرَةَ عَنْ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ لَمَّا نَزَلَ تَحْرِيمُ الْخَمْرِ قَالَ اللَّهُمَّ بَيِّنْ لَنَا فِي الْخَمْرِ بَيَانًا شَافِيًا فَنَزَلَتْ هَذِهِ الْآيَةُ الَّتِي فِي سُورَةِ الْبَقَرَةِ يَسْأَلُونَكَ عَنِ الْخَمْرِ وَالْمَيْسِرِ قُلْ فِيهِمَا إِثْمٌ كَبِيرٌ قَالَ فَدُعِيَ عُمَرُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَقُرِئَتْ عَلَيْهِ فَقَالَ اللَّهُمَّ بَيِّنْ لَنَا فِي الْخَمْرِ بَيَانًا شَافِيًا فَنَزَلَتْ الْآيَةُ الَّتِي فِي سُورَةِ النِّسَاءِ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تَقْرَبُوا الصَّلَاةَ وَأَنْتُمْ سُكَارَى فَكَانَ مُنَادِي رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا أَقَامَ الصَّلَاةَ نَادَى أَنْ لَا يَقْرَبَنَّ الصَّلَاةَ سَكْرَانُ فَدُعِيَ عُمَرُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَقُرِئَتْ عَلَيْهِ فَقَالَ اللَّهُمَّ بَيِّنْ لَنَا فِي الْخَمْرِ بَيَانًا شَافِيًا فَنَزَلَتْ الْآيَةُ الَّتِي فِي الْمَائِدَةِ فَدُعِيَ عُمَرُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَقُرِئَتْ عَلَيْهِ فَلَمَّا بَلَغَ فَهَلْ أَنْتُمْ مُنْتَهُونَ قَالَ فَقَالَ عُمَرُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ انْتَهَيْنَا انْتَهَيْنَا [صححه الحاكم (۱۴۳/۴) وذكر الترمذي أن إرساله أصح قال الألباني: صحيح (أبو داود: ۳۶۷۰، الترمذي: ۳۰۴۹، النسائي: ۲۸۶/۸)]

(۳۷۸) حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جب حرمت شراب کا حکم نازل ہونا شروع ہوا تو انہوں نے دعاء کی کہ اے اللہ! شراب کے بارے کوئی شافی بیان نازل فرمائیے، چنانچہ سورۂ بقرہ کی یہ آیت نازل ہوئی

"يَسْأَلُونَكَ عَنِ الْخَمْرِ وَالْمَيْسِرِ قُلْ فِيهِمَا إِثْمٌ كَبِيرٌ"

"اے نبی صلی اللہ علیہ وسلم! یہ آپ سے شراب اور جوئے کے بارے پوچھتے ہیں، آپ فرما دیجئے کہ ان کا گناہ بہت بڑا ہے۔"

اور حضرت عمر رضی اللہ عنہ کو بلا کر یہ آیت سنائی گئی، انہوں نے پھر وہی دعاء کی کہ اے اللہ! شراب کے بارے کوئی شافی بیان نازل فرمائیے، اس پر سورۂ نساء کی یہ آیت نازل ہوئی

"يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تَقْرَبُوا الصَّلَاةَ وَأَنْتُمْ سُكَارَى"

"اے ایمان والو! جب تم نشے کی حالت میں ہو تو نماز کے قریب نہ جاؤ۔"

اس آیت کے نزول کے بعد نبی علیہ السلام کا مؤذن جب اقامت کہتا تو یہ نداء بھی لگاتا کہ نشے میں مدہوش کوئی شخص نماز کے قریب نہ آئے اور حضرت عمر رضی اللہ عنہ کو بلا کر یہ آیت بھی سنائی گئی، لیکن انہوں نے پھر وہی دعاء کی کہ اے اللہ! شراب کے بارے کوئی شافی بیان نازل فرمائیے، اس پر سورۂ مائدہ کی آیت نازل ہوئی، اور حضرت عمر رضی اللہ عنہ کو بلا کر اس کی تلاوت بھی سنائی گئی، جب نبی علیہ السلام "فهل انتم منتهون" پر پہنچے تو حضرت عمر رضی اللہ عنہ کہنے لگے کہ ہم باز آ گئے، ہم باز آ گئے۔

(۳۷۹) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنِ الْحَكَمِ عَنْ أَبِي وَائِلٍ عَنْ صُبَيِّ بْنِ مَعْبَدٍ أَنَّهُ كَانَ نَصْرَانِيًّا تَغْلِبِيًّا فَأَسْلَمَ

فَسَأَلَ أَيُّ الْعَمَلِ أَفْضَلُ فَقِيلَ لَهُ الْجِهَادُ فِي سَبِيلِ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ فَأَرَادَ أَنْ يُجَاهِدَ فَقِيلَ لَهُ أَحَجَجْتَ قَالَ لَا فَقِيلَ لَهُ حُجَّ وَاعْتَمِرْ ثُمَّ جَاهِدْ فَأَهَلَّ بِهِمَا جَمِيعًا فَوَافَقَ زَيْدَ بْنَ صُوحَانَ وَسَلْمَانَ بْنَ رَبِيعَةَ فَقَالَا هُوَ أَضَلُّ مِنْ نَاقَتِهِ أَوْ مَا هُوَ بِأَهْدَى مِنْ جَمَلِهِ فَانْطَلَقَ إِلَى عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَأَخْبَرَهُ بِقَوْلِهِمَا فَقَالَ هُدِيتَ لِسُنَّةِ نَبِيِّكَ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَوْ لِسُنَّةِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ [راجع: ۸۳]

(۳۷۹) حضرت ابووائل کہتے ہیں کہ صُبی بن معبد ایک دیہاتی قبیلہ بنوتغلب کے عیسائی تھے جنہوں نے اسلام قبول کرلیا، انہوں نے لوگوں سے پوچھا کہ سب سے افضل عمل کون سا ہے؟ لوگوں نے بتایا راہِ خدا میں جہاد کرنا، چنانچہ انہوں نے جہاد کا ارادہ کر لیا، اسی اثناء میں کسی نے ان سے پوچھا کہ آپ نے حج کیا ہے؟ انہوں نے کہا نہیں! اس نے کہا آپ پہلے حج اور عمرہ کرلیں، پھر جہاد میں شرکت کریں۔

چنانچہ وہ حج کی نیت سے روانہ ہو گئے اور میقات پر پہنچ کر حج اور عمرہ دونوں کا احرام باندھ لیا، زید بن صوحان اور سلمان بن ربیعہ کو معلوم ہوا تو انہوں نے کہا کہ یہ شخص اپنے اونٹ سے بھی زیادہ گمراہ ہے، صُبی جب حضرت عمر رضی اللہ عنہ کی خدمت میں حاضر ہوئے تو زید اور سلمان نے جو کہا تھا، اس کے متعلق ان کی خدمت میں عرض کیا، حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ آپ کو اپنے پیغمبر کی سنت پر رہنمائی نصیب ہو گئی۔

(۳۸۰) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ هِشَامٍ قَالَ أَخْبَرَنِي أَبِي أَنَّ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ لِلْحَجَرِ إِنَّمَا أَنْتَ حَجَرٌ وَلَوْلَا أَنِّي رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُقَبِّلُكَ مَا قَبَّلْتُكَ ثُمَّ قَبَّلَهُ [قال شعيب: صحيح رجاله ثقات] [انظر: ۳۸۱]

(۳۸۰) ایک مرتبہ حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ نے حجر اسود سے مخاطب ہو کر فرمایا کہ تو محض ایک پتھر ہے اگر میں نے نبی علیہ السلام کو تیرا بوسہ لیتے ہوئے نہ دیکھا ہوتا تو میں تجھے کبھی بوسہ نہ دیتا، یہ کہہ کر آپ نے اسے بوسہ دیا۔

(۳۸۱) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ هِشَامٍ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَتَى الْحَجَرَ فَقَالَ إِنِّي لَأَعْلَمُ أَنَّكَ حَجَرٌ لَا تَضُرُّ وَلَا تَنْفَعُ وَلَوْلَا أَنِّي رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُقَبِّلُكَ مَا قَبَّلْتُكَ قَالَ ثُمَّ قَبَّلَهُ [مكرر ماقبله]

(۳۸۱) عروہ رحمۃ اللہ علیہ کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ کے پاس آئے اور اس سے فرمایا میں جانتا ہوں کہ تو ایک پتھر ہے، کسی کو نفع پہنچا سکتا ہے اور نہ نقصان، اگر میں نے نبی علیہ السلام کو تیرا بوسہ لیتے ہوئے نہ دیکھا ہوتا تو میں تجھے کبھی بوسہ نہ دیتا یہ کہہ کر انہوں نے اسے بوسہ دیا۔

(۳۸۲) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ عَبْدِ الْأَعْلَى عَنْ سُوَيْدِ بْنِ غَفَلَةَ أَنَّ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَبَّلَهُ وَالْتَزَمَهُ ثُمَّ قَالَ رَأَيْتُ أَبَا الْقَاسِمِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِكَ حَفِيًّا يَعْنِي الْحَجَرَ [راجع: ۲۷۴]

(۳۸۲) سوید بن غفلہ رحمۃ اللہ علیہ کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ نے حجر اسود سے چمٹ کر اسے بوسہ دیا، اور اس سے

مخاطب ہو کر فرمایا میں نے ابوالقاسم ﷺ کو تجھ پر مہربان دیکھا ہے۔

(۳۸۲) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَاصِمِ بْنِ عُمَرَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا جَاءَ اللَّيْلُ مِنْ هَهُنَا وَذَهَبَ النَّهَارُ مِنْ هَهُنَا فَقَدْ أَفْطَرَ الصَّائِمُ [راجع: ۱۹۲]

(۳۸۳) حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا جب رات یہاں سے آجائے اور دن وہاں سے چلا جائے تو روزہ دار کو روزہ افطار کر لینا چاہیے، مشرق اور مغرب مراد ہے۔

(۳۸۴) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَثَلُ الَّذِي يَعُودُ فِي صَدَقَتِهِ كَمَثَلِ الَّذِي يَعُودُ فِي قَيْئِهِ [راجع: ۱٦٦]

(۳۸۴) حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا صدقہ دے کر دوبارہ اس کی طرف رجوع کرنے والا اس شخص کی طرح ہوتا ہے جو اپنے منہ سے قئی کر کے اس کو چاٹ لے۔

(۳۸۵) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ عَمْرِو بْنِ مَيْمُونٍ عَنْ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ كَانَ أَهْلُ الْجَاهِلِيَّةِ لَا يُفِيضُونَ مِنْ جَمْعٍ حَتَّى يَقُولُوا أَشْرِقْ ثَبِيرُ كَيْمَا نُغِيرُ فَلَمَّا جَاءَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَالَفَهُمْ فَكَانَ يَدْفَعُ مِنْ جَمْعٍ مِقْدَارَ صَلَاةِ الْمُسْفِرِينَ بِصَلَاةِ الْغَدَاةِ قَبْلَ طُلُوعِ الشَّمْسِ [راجع: ۸٤]

(۳۸۵) حضرت فاروق اعظم رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ مشرکین طلوع آفتاب سے پہلے واپس نہیں جاتے تھے، اور کہتے تھے کہ کوہ ثبیر روشن ہو تا کہ ہم حملہ کریں، نبی علیہ السلام نے ان کا طریقہ اختیار نہیں کیا، اور وہ مزدلفہ سے منیٰ کی طرف طلوع آفتاب سے قبل ہی روانہ ہو گئے جبکہ نماز فجر اسفار کر کے پڑھنے والوں کی مقدار کے تناسب سے پڑھی جا سکتی تھی۔

(۳۸٦) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا رَبَاحُ بْنُ أَبِي مَعْرُوفٍ عَنِ ابْنِ أَبِي مُلَيْكَةَ سَمِعَ ابْنَ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ يَقُولُ قَالَ لِي عُمَرُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِنَّ الْمَيِّتَ لَيُعَذَّبُ بِبُكَاءِ أَهْلِهِ عَلَيْهِ [راجع: ۲۸۸]

(۳۸٦) حضرت عمر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے نبی علیہ السلام کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ میت کو اس پر اس کے اہل خانہ کے رونے کی وجہ سے عذاب ہوتا ہے۔

(۳۸۷) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ حَسَنِ بْنِ صَالِحٍ عَنْ عَاصِمِ بْنِ عُبَيْدِ اللَّهِ عَنْ سَالِمٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ عُمَرُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَا رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَمْسَحُ عَلَى خُفَّيْهِ فِي السَّفَرِ [قال شعيب: صحيح لغيره]

(۳۸۷) حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے خود اپنی آنکھوں سے دوران سفر جناب رسول اللہ ﷺ کو موزوں پر مسح کرتے ہوئے دیکھا ہے۔

(۲۸۸) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ إِسْرَائِيلَ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ عَمْرِو بْنِ مَيْمُونٍ عَنْ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَتَعَوَّذُ مِنَ الْبُخْلِ وَالْجُبْنِ وَعَذَابِ الْقَبْرِ وَأَرْذَلِ الْعُمُرِ وَفِتْنَةِ الصَّدْرِ قَالَ وَكِيعٌ فِتْنَةُ الصَّدْرِ أَنْ يَمُوتَ الرَّجُلُ وَذَكَرَ وَكِيعٌ الْفِتْنَةَ لَمْ يَتُبْ مِنْهَا [راجع: ۱٤٥]

(۲۸۸) حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم (پانچ چیزوں سے) اللہ کی پناہ مانگا کرتے تھے، بخل سے، بزدلی سے، دل کے فتنہ سے، عذاب قبر سے اور بری عمر سے۔

(۲۸۹) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ الْوَلِيدِ الشَّنِّيُّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ بُرَيْدَةَ قَالَ جَلَسَ عُمَرُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ مَجْلِسًا كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَجْلِسُهُ تَمُرُّ عَلَيْهِ الْجَنَائِزُ قَالَ فَمَرُّوا بِجَنَازَةٍ فَأَثْنَوْا خَيْرًا فَقَالَ وَجَبَتْ ثُمَّ مَرُّوا بِجَنَازَةٍ فَأَثْنَوْا خَيْرًا فَقَالَ وَجَبَتْ ثُمَّ مَرُّوا بِجَنَازَةٍ فَقَالُوا خَيْرًا فَقَالَ وَجَبَتْ ثُمَّ مَرُّوا بِجَنَازَةٍ فَقَالُوا هَذَا كَانَ أَكْذَبَ النَّاسِ فَقَالَ إِنَّ أَكْذَبَ النَّاسِ أَكْذَبُهُمْ عَلَى اللَّهِ ثُمَّ الَّذِينَ يَلُونَهُمْ مَنْ كَذَبَ عَلَى رُوحِهِ فِي جَسَدِهِ قَالَ قَالُوا أَرَأَيْتَ إِذَا شَهِدَ أَرْبَعَةٌ قَالَ وَجَبَتْ قَالُوا أَوْ ثَلَاثَةٌ قَالَ وَثَلَاثَةٌ وَجَبَتْ قَالُوا وَاثْنَيْنِ قَالَ وَجَبَتْ وَلَأَنْ أَكُونَ قُلْتُ وَاحِدًا أَحَبُّ إِلَيَّ مِنْ حُمْرِ النَّعَمِ قَالَ فَقِيلَ لِعُمَرَ هَذَا شَيْءٌ تَقُولُهُ بِرَأْيِكَ أَمْ شَيْءٌ سَمِعْتَهُ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا بَلْ سَمِعْتُهُ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ [راجع: ۱۳۹]

(۲۸۹) عبداللہ بن بریدہ رحمۃ اللہ علیہ کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ اس جگہ بیٹھے ہوئے تھے جہاں نبی علیہ السلام بھی بیٹھتے تھے اور وہاں سے جنازے گذرتے تھے، وہاں سے ایک جنازہ کا گذر ہوا، لوگوں نے اس مردے کی تعریف کی، حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا واجب ہوگئی، پھر دوسرا جنازہ گذرا، لوگوں نے اس کی بھی تعریف کی، حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے پھر فرمایا واجب ہوگئی، تیسرے جنازے پر بھی ایسا ہی ہوا، جب چوتھا جنازہ گذرا تو لوگوں نے کہا کہ یہ سب سے بڑا جھوٹا تھا، حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا لوگوں میں سب سے بڑا جھوٹا وہ ہوتا ہے جو اللہ پر سب سے زیادہ جھوٹ باندھتا ہے، اس کے بعد وہ لوگ ہوتے ہیں جو اپنے جسم میں موجود روح پر جھوٹ باندھتے ہیں، لوگوں نے کہا یہ بتایئے کہ اگر کسی مسلمان کے لیے چار آدمی خیر کی گواہی دے دیں تو اس کا کیا حکم ہے؟ انہوں نے فرمایا اس کے لیے جنت واجب ہوگئی، لوگوں نے نے عرض کیا اگر تین آدمی ہوں؟ تو فرمایا تب بھی یہی حکم ہے، ہم نے دو کے متعلق پوچھا، فرمایا دو ہوں تب بھی یہی حکم ہے، اگر میں ایک کے متعلق پوچھ لیتا تو یہ میرے نزدیک سرخ اونٹوں سے بھی زیادہ پسندیدہ تھا، کسی شخص نے حضرت عمر رضی اللہ عنہ سے پوچھا کہ یہ بات آپ اپنی رائے سے کہہ رہے ہیں یا آپ نے نبی علیہ السلام سے سنی ہے؟ انہوں نے فرمایا نہیں، بلکہ میں نے نبی علیہ السلام سے سنی ہے۔

(۲۹۰) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَبَايَةَ بْنِ رِفَاعَةَ قَالَ بَلَغَ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّ سَعْدًا لَمَّا بَنَى الْقَصْرَ قَالَ انْقَطَعَ الصُّوَيْتُ فَبَعَثَ إِلَيْهِ مُحَمَّدَ بْنَ مَسْلَمَةَ فَلَمَّا قَدِمَ أَخْرَجَ زَنْدَهُ وَأَوْرَى نَارَهُ وَابْتَاعَ

حَطَبًا بِدِرْهَمٍ وَقِيلَ لِسَعْدٍ إِنَّ رَجُلًا فَعَلَ كَذَا وَكَذَا فَقَالَ ذَاكَ مُحَمَّدُ بْنُ مَسْلَمَةَ فَخَرَجَ إِلَيْهِ فَحَلَفَ بِاللَّهِ مَا قَالَهُ فَقَالَ نُؤَدِّي عَنْكَ الَّذِي تَقُولُهُ وَنَفْعَلُ مَا أُمِرْنَا بِهِ فَأَحْرَقَ الْبَابَ ثُمَّ أَقْبَلَ يَعْرِضُ عَلَيْهِ أَنْ يُزَوِّدَهُ فَأَبَى فَخَرَجَ فَقَدِمَ عَلَى عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَهَجَّرَ إِلَيْهِ فَسَارَ ذَهَابَهُ وَرُجُوعَهُ تِسْعَ عَشْرَةَ فَقَالَ لَوْلَا حُسْنُ الظَّنِّ بِكَ لَرَأَيْنَا أَنَّكَ لَمْ تُؤَدِّ عَنَّا قَالَ بَلَى أَرْسَلَ يَقْرَأُ السَّلَامَ وَيَعْتَذِرُ وَيَحْلِفُ بِاللَّهِ مَا قَالَهُ قَالَ فَهَلْ زَوَّدَكَ شَيْئًا قَالَ لَا قَالَ فَمَا مَنَعَكَ أَنْ تُزَوِّدَنِي أَنْتَ قَالَ إِنِّي كَرِهْتُ أَنْ آمُرَ لَكَ فَيَكُونَ لَكَ الْبَارِدُ وَيَكُونَ لِي الْحَارُّ وَحَوْلِي أَهْلُ الْمَدِينَةِ قَدْ قَتَلَهُمُ الْجُوعُ وَقَدْ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لَا يَشْبَعُ الرَّجُلُ دُونَ جَارِهِ آخِرُ مُسْنَدِ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ [قال شعيب: رجاله ثقات]

(۳۹۰) عبایہ بن رفاعہ کہتے ہیں کہ جب حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ کو یہ خبر معلوم ہوئی کہ حضرت سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ نے اپنے لیے ایک محل تعمیر کروایا ہے جہاں فریادیوں کی آوازیں پہنچنا بند ہوگئی ہیں، تو انہوں نے فوراً حضرت محمد بن مسلمہ رضی اللہ عنہ کو روانہ فرمایا، انہوں نے وہاں پہنچ کر چقماق نکال کر اس سے آگ سلگائی، ایک درہم کی لکڑیاں خریدیں اور انہیں آگ لگادی۔

کسی نے جا کر حضرت سعد رضی اللہ عنہ سے کہا کہ ایک آدمی ایسا ایسا کر رہا ہے، انہوں نے فرمایا کہ وہ محمد بن مسلمہ ہیں، یہ کہہ کر وہ ان کے پاس آئے اور ان سے قسم کھا کر کہا کہ انہوں نے کوئی بات نہیں کہی ہے محمد بن مسلمہ کہنے لگے کہ ہمیں تو جو حکم ملا ہے، ہم وہی کریں گے، اگر آپ نے کوئی پیغام دینا ہو تو وہ بھی پہنچا دیں گے، یہ کہہ کر انہوں نے اس محل کے دروازے کو آگ لگا دی۔

پھر حضرت سعد رضی اللہ عنہ نے انہیں زادِ راہ کی پیشکش کی لیکن انہوں نے اسے بھی قبول نہ کیا اور واپس روانہ ہو گئے، حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے پاس جس وقت وہ پہنچے وہ دوپہر کا وقت تھا اور اس آنے جانے میں ان کے کل 19 دن صرف ہوئے تھے، حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے انہیں دیکھ کر فرمایا اگر آپ کے ساتھ حسنِ ظن نہ ہوتا تو ہم یہ سمجھتے کہ شاید آپ نے ہمارا پیغام ان تک نہیں پہنچایا۔

انہوں نے عرض کیا کیوں نہیں! اس کے جواب میں انہوں نے آپ کو سلام کہلوایا ہے، اور معذرت کی ہے اور اللہ کی قسم کھا کر کہا ہے کہ انہوں نے کسی قسم کی کوئی بات نہیں کی ہے، حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے پوچھا کہ کیا انہوں نے آپ کو زادِ راہ دیا؟ عرض کیا میں نے خود ہی نہیں لیا، فرمایا پھر اپنے ساتھ کیوں نہیں لے گئے؟ عرض کیا کہ مجھے یہ چیز اچھی نہ لگی کہ میں انہیں آپ کا کوئی حکم دوں، وہ آپ کے لئے تو ٹھنڈے رہیں اور میرے لیے گرم ہو جائیں، پھر میرے اردگرد اہل مدینہ آباد ہیں جنہیں بھوک نے مار رکھا ہے اور میں نے نبی علیہ السلام کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ کوئی شخص اپنے پڑوسی کو چھوڑ کر خود سیراب نہ ہوتا پھرے۔

حَدِيثُ السَّقِيفَةِ

حدیثِ سقیفہ

(۳۹۱) حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ عِيسَى الطَّبَّاعُ حَدَّثَنَا مَالِكُ بْنُ أَنَسٍ حَدَّثَنِي ابْنُ شِهَابٍ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُتْبَةَ بْنِ مَسْعُودٍ أَنَّ ابْنَ عَبَّاسٍ أَخْبَرَهُ أَنَّ عَبْدَ الرَّحْمَنِ بْنَ عَوْفٍ رَجَعَ إِلَى رَحْلِهِ قَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ وَكُنْتُ أُقْرِءُ عَبْدَ الرَّحْمَنِ بْنَ عَوْفٍ فَوَجَدَنِي وَأَنَا أَنْتَظِرُهُ وَذَلِكَ بِمِنًى فِي آخِرِ حَجَّةٍ حَجَّهَا عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عَوْفٍ إِنَّ رَجُلًا أَتَى عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَقَالَ إِنَّ فُلَانًا يَقُولُ لَوْ قَدْ مَاتَ عُمَرُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ بَايَعْتُ فُلَانًا فَقَالَ عُمَرُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ إِنِّي قَائِمٌ الْعَشِيَّةَ فِي النَّاسِ فَمُحَذِّرُهُمْ هَؤُلَاءِ الرَّهْطَ الَّذِينَ يُرِيدُونَ أَنْ يَغْصِبُوهُمْ أَمْرَهُمْ قَالَ عَبْدُ الرَّحْمَنِ فَقُلْتُ يَا أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ لَا تَفْعَلْ فَإِنَّ الْمَوْسِمَ يَجْمَعُ رَعَاعَ النَّاسِ وَغَوْغَاءَهُمْ وَإِنَّهُمْ الَّذِينَ يَغْلِبُونَ عَلَى مَجْلِسِكَ إِذَا قُمْتَ فِي النَّاسِ فَأَخْشَى أَنْ تَقُولَ مَقَالَةً يَطِيرُ بِهَا أُولَئِكَ فَلَا يَعُوهَا وَلَا يَضَعُوهَا عَلَى مَوَاضِعِهَا وَلَكِنْ حَتَّى تَقْدَمَ الْمَدِينَةَ فَإِنَّهَا دَارُ الْهِجْرَةِ وَالسُّنَّةِ وَتَخْلُصَ بِعُلَمَاءِ النَّاسِ وَأَشْرَافِهِمْ فَتَقُولَ مَا قُلْتَ مُتَمَكِّنًا فَيَعُونَ مَقَالَتَكَ وَيَضَعُونَهَا مَوَاضِعَهَا فَقَالَ عُمَرُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ لَئِنْ قَدِمْتُ الْمَدِينَةَ سَالِمًا صَالِحًا لَأُكَلِّمَنَّ بِهَا النَّاسَ فِي أَوَّلِ مَقَامٍ أَقُومُهُ فَلَمَّا قَدِمْنَا الْمَدِينَةَ فِي عَقِبِ ذِي الْحِجَّةِ وَكَانَ يَوْمُ الْجُمُعَةِ عَجَّلْتُ الرَّوَاحَ صَكَّةَ الْأَعْمَى فَقُلْتُ لِمَالِكٍ وَمَا صَكَّةُ الْأَعْمَى قَالَ إِنَّهُ لَا يُبَالِي أَيَّ سَاعَةٍ خَرَجَ لَا يَعْرِفُ الْحَرَّ وَالْبَرْدَ وَنَحْوَ هَذَا فَوَجَدْتُ سَعِيدَ بْنَ زَيْدٍ عِنْدَ رُكْنِ الْمِنْبَرِ الْأَيْمَنِ قَدْ سَبَقَنِي فَجَلَسْتُ حِذَاءَهُ تَحُكُّ رُكْبَتِي رُكْبَتَهُ فَلَمْ أَنْشَبْ أَنْ طَلَعَ عُمَرُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَلَمَّا رَأَيْتُهُ قُلْتُ لَيَقُولَنَّ الْعَشِيَّةَ عَلَى هَذَا الْمِنْبَرِ مَقَالَةً مَا قَالَهَا عَلَيْهِ أَحَدٌ قَبْلَهُ قَالَ فَأَنْكَرَ سَعِيدُ بْنُ زَيْدٍ ذَلِكَ فَقَالَ مَا عَسَيْتَ أَنْ يَقُولَ مَا لَمْ يَقُلْ أَحَدٌ فَجَلَسَ عُمَرُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ عَلَى الْمِنْبَرِ فَلَمَّا سَكَتَ الْمُؤَذِّنُ قَامَ فَأَثْنَى عَلَى اللَّهِ بِمَا هُوَ أَهْلُهُ ثُمَّ قَالَ أَمَّا بَعْدُ أَيُّهَا النَّاسُ فَإِنِّي قَائِلٌ مَقَالَةً قَدْ قُدِّرَ لِي أَنْ أَقُولَهَا لَا أَدْرِي لَعَلَّهَا بَيْنَ يَدَيْ أَجَلِي فَمَنْ وَعَاهَا وَعَقَلَهَا فَلْيُحَدِّثْ بِهَا حَيْثُ انْتَهَتْ بِهِ رَاحِلَتُهُ وَمَنْ لَمْ يَعِهَا فَلَا أُحِلُّ لَهُ أَنْ يَكْذِبَ عَلَيَّ إِنَّ اللَّهَ تَبَارَكَ وَتَعَالَى بَعَثَ مُحَمَّدًا صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالْحَقِّ وَأَنْزَلَ عَلَيْهِ الْكِتَابَ وَكَانَ مِمَّا أَنْزَلَ عَلَيْهِ آيَةُ الرَّجْمِ فَقَرَأْنَاهَا وَوَعَيْنَاهَا وَرَجَمَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَرَجَمْنَا بَعْدَهُ فَأَخْشَى إِنْ طَالَ بِالنَّاسِ زَمَانٌ أَنْ يَقُولَ قَائِلٌ لَا نَجِدُ آيَةَ الرَّجْمِ فِي كِتَابِ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ فَيَضِلُّوا بِتَرْكِ فَرِيضَةٍ قَدْ أَنْزَلَهَا اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ فَالرَّجْمُ فِي كِتَابِ اللَّهِ حَقٌّ عَلَى مَنْ زَنَى إِذَا

أُحْصِنَ مِنَ الرِّجَالِ وَالنِّسَاءِ إِذَا قَامَتْ الْبَيِّنَةُ أَوْ الْحَبَلُ أَوْ الِاعْتِرَافُ أَلَا وَإِنَّا قَدْ كُنَّا نَقْرَأُ لَا تَرْغَبُوا عَنْ آبَائِكُمْ فَإِنَّ كُفْرًا بِكُمْ أَنْ تَرْغَبُوا عَنْ آبَائِكُمْ أَلَا وَإِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا تُطْرُونِي كَمَا أُطْرِيَ عِيسَى ابْنُ مَرْيَمَ عَلَيْهِ السَّلَام فَإِنَّمَا أَنَا عَبْدُ اللَّهِ فَقُولُوا عَبْدُ اللَّهِ وَرَسُولُهُ وَقَدْ بَلَغَنِي أَنَّ قَائِلًا مِنْكُمْ يَقُولُ لَوْ قَدْ مَاتَ عُمَرُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ بَايَعْتُ فُلَانًا فَلَا يَغْتَرَّنَّ امْرُؤٌ أَنْ يَقُولَ إِنَّ بَيْعَةَ أَبِي بَكْرٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ كَانَتْ فَلْتَةً أَلَا وَإِنَّهَا كَانَتْ كَذَلِكَ أَلَا وَإِنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ وَقَى شَرَّهَا وَلَيْسَ فِيكُمْ الْيَوْمَ مَنْ تُقْطَعُ إِلَيْهِ الْأَعْنَاقُ مِثْلُ أَبِي بَكْرٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَلَا وَإِنَّهُ كَانَ مِنْ خَبَرِنَا حِينَ تُوُفِّيَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّ عَلِيًّا وَالزُّبَيْرَ وَمَنْ كَانَ مَعَهُمَا تَخَلَّفُوا فِي بَيْتِ فَاطِمَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا بِنْتِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَتَخَلَّفَتْ عَنَّا الْأَنْصَارُ بِأَجْمَعِهَا فِي سَقِيفَةِ بَنِي سَاعِدَةَ وَاجْتَمَعَ الْمُهَاجِرُونَ إِلَى أَبِي بَكْرٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَقُلْتُ لَهُ يَا أَبَا بَكْرٍ انْطَلِقْ بِنَا إِلَى إِخْوَانِنَا مِنْ الْأَنْصَارِ فَانْطَلَقْنَا نَؤُمُّهُمْ حَتَّى لَقِيَنَا رَجُلَانِ صَالِحَانِ فَذَكَرَا لَنَا الَّذِي صَنَعَ الْقَوْمُ فَقَالَا أَيْنَ تُرِيدُونَ يَا مَعْشَرَ الْمُهَاجِرِينَ فَقُلْتُ نُرِيدُ إِخْوَانَنَا هَؤُلَاءِ مِنْ الْأَنْصَارِ فَقَالَا لَا عَلَيْكُمْ أَنْ لَا تَقْرَبُوهُمْ وَاقْضُوا أَمْرَكُمْ يَا مَعْشَرَ الْمُهَاجِرِينَ فَقُلْتُ وَاللَّهِ لَنَأْتِيَنَّهُمْ فَانْطَلَقْنَا حَتَّى جِئْنَاهُمْ فِي سَقِيفَةِ بَنِي سَاعِدَةَ فَإِذَا هُمْ مُجْتَمِعُونَ وَإِذَا بَيْنَ ظَهْرَانَيْهِمْ رَجُلٌ مُزَمَّلٌ فَقُلْتُ مَنْ هَذَا فَقَالُوا سَعْدُ بْنُ عُبَادَةَ فَقُلْتُ مَا لَهُ قَالُوا وَجِعٌ فَلَمَّا جَلَسْنَا قَامَ خَطِيبُهُمْ فَأَثْنَى عَلَى اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ بِمَا هُوَ أَهْلُهُ وَقَالَ أَمَّا بَعْدُ فَنَحْنُ أَنْصَارُ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ وَكَتِيبَةُ الْإِسْلَامِ وَأَنْتُمْ يَا مَعْشَرَ الْمُهَاجِرِينَ رَهْطٌ مِنَّا وَقَدْ دَفَّتْ دَافَّةٌ مِنْكُمْ يُرِيدُونَ أَنْ يَخْزِلُونَا مِنْ أَصْلِنَا وَيَحْضُنُونَا مِنْ الْأَمْرِ فَلَمَّا سَكَتَ أَرَدْتُ أَنْ أَتَكَلَّمَ وَكُنْتُ قَدْ زَوَّرْتُ مَقَالَةً أَعْجَبَتْنِي أَرَدْتُ أَنْ أَقُولَهَا بَيْنَ يَدَيْ أَبِي بَكْرٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ وَقَدْ كُنْتُ أُدَارِي مِنْهُ بَعْضَ الْحَدِّ وَهُوَ كَانَ أَحْلَمَ مِنِّي وَأَوْقَرَ فَقَالَ أَبُو بَكْرٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ عَلَى رِسْلِكَ فَكَرِهْتُ أَنْ أُغْضِبَهُ وَكَانَ أَعْلَمَ مِنِّي وَأَوْقَرَ وَاللَّهِ مَا تَرَكَ مِنْ كَلِمَةٍ أَعْجَبَتْنِي فِي تَزْوِيرِي إِلَّا قَالَهَا فِي بَدِيهَتِهِ وَأَفْضَلَ حَتَّى سَكَتَ فَقَالَ أَمَّا بَعْدُ فَمَا ذَكَرْتُمْ مِنْ خَيْرٍ فَأَنْتُمْ أَهْلُهُ وَلَمْ تَعْرِفْ الْعَرَبُ هَذَا الْأَمْرَ إِلَّا لِهَذَا الْحَيِّ مِنْ قُرَيْشٍ هُمْ أَوْسَطُ الْعَرَبِ نَسَبًا وَدَارًا وَقَدْ رَضِيتُ لَكُمْ أَحَدَ هَذَيْنِ الرَّجُلَيْنِ أَيَّهُمَا شِئْتُمْ وَأَخَذَ بِيَدِي وَبِيَدِ أَبِي عُبَيْدَةَ بْنِ الْجَرَّاحِ فَلَمْ أَكْرَهْ مِمَّا قَالَ غَيْرَهَا وَكَانَ وَاللَّهِ أَنْ أُقَدَّمَ فَتُضْرَبَ عُنُقِي لَا يُقَرِّبُنِي ذَلِكَ إِلَى إِثْمٍ أَحَبَّ إِلَيَّ مِنْ أَنْ أَتَأَمَّرَ عَلَى قَوْمٍ فِيهِمْ أَبُو بَكْرٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ إِلَّا أَنْ تُغَيِّرَ نَفْسِي عِنْدَ الْمَوْتِ فَقَالَ قَائِلٌ مِنْ الْأَنْصَارِ أَنَا جُذَيْلُهَا الْمُحَكَّكُ وَعُذَيْقُهَا الْمُرَجَّبُ مِنَّا أَمِيرٌ وَمِنْكُمْ أَمِيرٌ يَا مَعْشَرَ قُرَيْشٍ فَقُلْتُ لِمَالِكٍ مَا مَعْنَى أَنَا جُذَيْلُهَا الْمُحَكَّكُ وَعُذَيْقُهَا الْمُرَجَّبُ قَالَ كَأَنَّهُ يَقُولُ أَنَا دَاهِيَتُهَا قَالَ وَكَثُرَ اللَّغَطُ وَارْتَفَعَتْ الْأَصْوَاتُ حَتَّى خَشِيتُ الِاخْتِلَافَ فَقُلْتُ ابْسُطْ يَدَكَ يَا أَبَا بَكْرٍ فَبَسَطَ يَدَهُ فَبَايَعْتُهُ وَبَايَعَهُ الْمُهَاجِرُونَ ثُمَّ بَايَعَهُ

الْأَنْصَارُ وَنَزَوْنَا عَلَى سَعْدِ بْنِ عُبَادَةَ فَقَالَ قَائِلٌ مِنْهُمْ قَتَلْتُمْ سَعْدًا فَقُلْتُ قَتَلَ اللَّهُ سَعْدًا وَقَالَ عُمَرُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَمَا وَاللَّهِ مَا وَجَدْنَا فِيمَا حَضَرْنَا أَمْرًا هُوَ أَقْوَى مِنْ مُبَايَعَةِ أَبِي بَكْرٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ خَشِينَا إِنْ فَارَقْنَا الْقَوْمَ وَلَمْ تَكُنْ بَيْعَةٌ أَنْ يُحْدِثُوا بَعْدَنَا بَيْعَةً فَإِمَّا أَنْ نُتَابِعَهُمْ عَلَى مَا لَا نَرْضَى وَإِمَّا أَنْ نُخَالِفَهُمْ فَيَكُونَ فِيهِ فَسَادٌ فَمَنْ بَايَعَ أَمِيرًا عَنْ غَيْرِ مَشُورَةِ الْمُسْلِمِينَ فَلَا بَيْعَةَ لَهُ وَلَا بَيْعَةَ لِلَّذِي بَايَعَهُ تَغِرَّةً أَنْ يُقْتَلَا قَالَ مَالِكٌ وَأَخْبَرَنِي ابْنُ شِهَابٍ عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ أَنَّ الرَّجُلَيْنِ اللَّذَيْنِ لَقِيَاهُمَا عُوَيْمِرُ بْنُ سَاعِدَةَ وَمَعْنُ بْنُ عَدِيٍّ قَالَ ابْنُ شِهَابٍ وَأَخْبَرَنِي سَعِيدُ بْنُ الْمُسَيَّبِ أَنَّ الَّذِي قَالَ أَنَا جُذَيْلُهَا الْمُحَكَّكُ وَعُذَيْقُهَا الْمُرَجَّبُ الْحُبَابُ بْنُ الْمُنْذِرِ [صححه البخاری (٢٤٦٢) ومسلم (١٦٩١) وابن حبان (٤١٤)] [راجع: ١٥٤، ١٥٦، ٢٤٩]

(٣٩١) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ نے اپنی زندگی میں جو آخری حج کیا ہے، یہ اس زمانے کی بات ہے کہ حضرت عبدالرحمٰن بن عوف رضی اللہ عنہ اپنی سواری کے پاس واپس آئے، میں انہیں پڑھایا کرتا تھا، انہوں نے مجھے اپنا انتظار کرتے ہوئے پایا، اس وقت ہم لوگ منیٰ میں تھے، حضرت عبدالرحمٰن بن عوف رضی اللہ عنہ آتے ہی کہنے لگے کہ حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ کے پاس ایک آدمی آیا اور کہنے لگا کہ فلاں شخص یہ کہتا ہے کہ اگر حضرت عمر رضی اللہ عنہ فوت ہو گئے تو میں فلاں شخص سے بیعت کرلوں گا۔ اس پر حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ آج رات کو میں کھڑا ہو کر لوگوں کو اس گروہ سے بچنے اور احتیاط کرنے کی تاکید کروں گا جو خلافت کو غصب کرنا چاہتے ہیں، لیکن میں نے ان سے عرض کیا امیر المؤمنین! آپ ایسا نہ کیجئے، کیونکہ حج میں ہر طرح کے لوگ شامل ہوتے ہیں، شرپسند بھی ہوتے ہیں اور گھٹیا سوچ رکھنے والے بھی، جب آپ لوگوں کے سامنے کھڑے ہو کر کچھ کہنا چاہیں گے تو یہ آپ پر غالب آ جائیں گے، مجھے اندیشہ ہے کہ آپ اگر کوئی بات کہیں گے تو یہ لوگ اسے اڑا لے جائیں گے، صحیح طرح اسے یاد نہ رکھ سکیں گے اور صحیح محمل پر اسے محمول نہ کر سکیں گے۔

البتہ جب آپ مدینہ منورہ تشریف لے جائیں، جو کہ دارالہجرۃ اور دارالسنۃ ہے، اور خالصۃً علماء اور معززین کا گہوارہ ہے، تب آپ جو کہنا چاہتے ہیں کہہ دیں اور خوب اعتماد سے کہیں، وہ لوگ آپ کی بات کو سمجھیں گے بھی اور اسے صحیح محمل پر بھی محمول کریں گے، حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے یہ سن کر فرمایا اگر میں مدینہ منورہ صحیح سالم پہنچ گیا تو سب سے پہلے لوگوں کے سامنے یہی بات رکھوں گا۔

ذی الحجہ کے آخر میں جب ہم مدینہ منورہ پہنچے تو جمعہ کے دن میں اندھوں سے ٹکراتا ہوا صبح ہی مسجد میں پہنچ گیا، راوی نے ''اندھوں سے ٹکرانے'' کا مطلب پوچھا تو انہوں نے بتایا کہ حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ کسی خاص وقت کی پرواہ نہیں کرتے تھے، اور نہ ہی گرمی سردی وغیرہ کو خاطر میں لاتے تھے (جب دل چاہتا آ کر منبر پر رونق افروز ہو جاتے) بہرحال! میں نے منبر کی دائیں جانب حضرت سعید بن زید رضی اللہ عنہ کو بیٹھے ہوئے پایا جو مجھ سے سبقت لے گئے تھے، میں بھی ان کے برابر جا کر بیٹھ گیا، اور میرے گھٹنے ان کے گھٹنے سے رگڑ کھا رہے تھے۔

ابھی تھوڑی دیر ہی گذری تھی کہ حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ تشریف لاتے ہوئے نظر آئے، میں نے انہیں دیکھتے ہی کہا کہ آج یہ اس منبر سے ایسی بات کہیں گے جو اس سے پہلے انہوں نے کبھی نہ کہی ہوگی، حضرت سعید بن زید رضی اللہ عنہ نے اس پر تعجب کا اظہار کیا اور کہنے لگے کہ مجھے تو نہیں لگتا کہ یہ کوئی ایسی بات کہیں جو اب سے پہلے نہ کہی ہو، اسی اثناء میں حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ آ کر منبر پر تشریف فرما ہو گئے۔

جب مؤذن اذان دے کر خاموش ہوا تو سب سے پہلے کھڑے ہو کر انہوں نے اللہ کی حمد وثناء کی، پھر ''اما بعد'' کہہ کر فرمایا لوگو! میں آج ایک بات کہنا چاہتا ہوں جسے کہنا میرے لیے ضروری ہو گیا ہے، کچھ خبر نہیں کہ شاید یہ میری موت کا پیش خیمہ ہو، اس لئے جو شخص اسے یاد رکھ سکے اور اچھی طرح سمجھ سکے، اسے چاہئے کہ یہ بات وہاں تک لوگوں کو پہنچا دے جہاں تک اس کی سواری جا سکتی ہو اور جو شخص اسے یاد نہ رکھ سکے، اس کے لئے مجھ پر جھوٹ بولنا جائز نہیں ہے۔

اللہ تعالیٰ نے اپنے پیغمبر کو حق کے ساتھ بھیجا، ان پر اپنی کتاب نازل فرمائی اور ان پر نازل ہونے والے احکام میں رجم کی آیت بھی شامل تھی، جسے ہم نے پڑھا، اور یاد کیا، نیز نبی علیہ السلام نے بھی رجم کی سزا جاری فرمائی اور ان کے بعد ہم نے بھی یہ سزا جاری کی، مجھے خطرہ ہے کہ کچھ عرصہ گذرنے کے بعد کوئی یہ نہ کہنے لگے کہ ہمیں تو کتاب اللہ میں رجم کی آیت نہیں ملتی، اور وہ اللہ کے نازل کردہ ایک فریضے کو ترک کر کے گمراہ ہو جائیں۔

یاد رکھو! اگر کوئی مرد یا عورت شادی شدہ ہو کر بدکاری کا ارتکاب کرے اور اس پر گواہ بھی موجود ہوں، یا عورت حاملہ ہو، یا وہ اعتراف جرم کر لے تو کتاب اللہ میں اس کے لئے رجم کا ہونا ایک حقیقت ہے، یاد رکھو! ہم یہ بھی پڑھتے تھے کہ اپنے آباؤ اجداد سے اعراض کر کے کسی دوسرے کی طرف نسبت نہ کرو کیونکہ ایسا کرنا کفر ہے۔

یاد رکھو! جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جس طرح حضرت عیسیٰ علیہ السلام کو حد سے زیادہ بڑھا چڑھا کر پیش کیا گیا، مجھے اس طرح مت بڑھانا، میں تو محض اللہ کا بندہ ہوں، اس لئے تم بھی مجھے اللہ کا بندہ اور اس کا پیغمبر ہی کہو۔

مجھے یہ بات معلوم ہوئی ہے کہ آپ لوگوں میں سے بعض لوگ یہ کہہ رہے ہیں کہ جب عمر مر جائے گا تو ہم فلاں شخص کی بیعت کر لیں گے، کوئی شخص اس بات سے دھوکہ میں نہ رہے کہ حضرت صدیق اکبر رضی اللہ عنہ کی بیعت اچانک اور جلدی میں ہوئی تھی، ہاں! ایسا ہی ہوا تھا، لیکن اللہ نے اس کے شر سے ہماری حفاظت فرمائی، لیکن اب تم میں حضرت صدیق اکبر رضی اللہ عنہ جیسا کوئی شخص موجود نہیں ہے، جس کی طرف گردنیں اٹھ سکیں۔

ہمارا یہ واقعہ بھی سن لو کہ جب نبی علیہ السلام کا وصال مبارک ہو گیا تو حضرت علی رضی اللہ عنہ اور زبیر رضی اللہ عنہ، حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا کے گھر میں رہے، جبکہ انصار سب سے کٹ کر مکمل طور پر سقیفہ بنی ساعدہ میں جمع ہو گئے، اور مہاجرین حضرت صدیق اکبر رضی اللہ عنہ کے پاس آ کر اکٹھے ہونے لگے، میں نے حضرت صدیق اکبر رضی اللہ عنہ سے عرض کیا کہ ہمارے ساتھ انصاری بھائیوں کی طرف چلیے۔

چنانچہ ہم ان کے پیچھے روانہ ہوئے، راستے میں ہمیں دو نیک آدمی ملے، انہوں نے ہمیں بتایا کہ لوگوں نے کیا کیا ہے؟

اور ہم سے پوچھا کہ آپ کہاں جا رہے ہیں؟ میں نے کہا کہ ہم اپنے انصاری بھائیوں کے پاس جا رہے ہیں، انہوں نے کہا کہ آپ ان کے پاس نہ جائیں تو بہتر ہے، آپ اپنا معاملہ خود طے کر لیجئے، میں نے کہا کہ نہیں! ہم ضرور ان کے پاس جائیں گے۔

چنانچہ ہم سقیفۂ بنی ساعدہ میں ان کے پاس پہنچ گئے، وہاں تمام انصار اکٹھے تھے، اور ان کے درمیان میں ایک آدمی چادر اوڑھے ہوئے بیٹھا ہوا تھا، میں نے اس کے متعلق پوچھا تو لوگوں نے بتایا کہ یہ حضرت سعد بن عبادہ رضی اللہ عنہ ہیں، میں نے پوچھا کہ انہیں کیا ہوا؟ لوگوں نے بتایا کہ بیمار ہیں۔

بہر حال! جب ہم بیٹھ گئے تو ان کا ایک مقرر کھڑا ہوا اور اللہ کی حمد و ثناء کرنے کے بعد کہنے لگا کہ ہم اللہ کے انصار و مددگار ہیں، اور اسلام کا لشکر ہیں، اور اے گروہ مہاجرین! تم ہمارا ایک گروہ ہو، لیکن اب تم ہی میں سے کچھ ہماری جڑیں کاٹنے لگے ہیں، وہ ہماری اصل سے جدا کرنے پر تلے ہوئے ہیں اور ہمیں کاروبار خلافت سے الگ رکھنا چاہتے ہیں۔

جب وہ اپنی بات کہہ کر خاموش ہوا تو میں نے بات کرنا چاہی کیونکہ میں اپنے دل میں ایک بڑی عمدہ تقریر سوچ کر آیا تھا، میرا ارادہ یہ تھا کہ حضرت صدیق اکبر رضی اللہ عنہ کے کچھ کہنے سے پہلے میں اپنی بات کہہ لوں، میں نے اس میں بعض سخت باتیں بھی شامل کر رکھی تھیں لیکن حضرت صدیق اکبر رضی اللہ عنہ مجھ سے زیادہ حلیم اور باوقار تھے، انہوں نے مجھے روک دیا، میں نے انہیں ناراض کرنا مناسب نہ سمجھا، کیونکہ وہ مجھ سے بڑے عالم اور زیادہ پروقار تھے۔

بخدا! میں نے اپنے ذہن میں جو تقریر سوچ رکھی تھی، حضرت صدیق اکبر رضی اللہ عنہ نے اس کا ایک کلمہ بھی نہ چھوڑا اور فی البدیہہ وہ سب کچھ بلکہ اس سے بہتر کہہ دیا جو میں کہنا چاہتا تھا، یہاں تک کہ انہوں نے اپنی تقریر ختم کر لی، اس تقریر کے دوران انہوں نے فرمایا کہ آپ لوگوں نے اپنی جو نیکیاں ذکر کی ہیں، آپ ان کے اہل اور حقدار ہیں، لیکن خلافت کو پورا عرب قریش کے اسی قبیلے کا حق سمجھتا ہے کیونکہ پورے عرب میں حسب نسب اور جگہ کے اعتبار سے یہ لوگ ''مرکز'' شمار ہوتے ہیں، میں آپ کے لئے ان دو میں سے کسی ایک کو منتخب کرنے کی تجویز پیش کرتا ہوں، آپ جس مرضی کو منتخب کر لیں، یہ کہہ کر انہوں نے میرا اور حضرت ابوعبیدہ بن الجراح رضی اللہ عنہ کا ہاتھ پکڑ لیا۔

مجھے حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ کی پوری تقریر میں یہ بات اچھی نہ لگی، بخدا! میں یہ سمجھتا تھا کہ اگر مجھے آگے بڑھایا جائے تو میری گردن اڑا دی جائے، مجھے یہ بہت بڑا گناہ محسوس ہوتا تھا کہ میں ایک ایسی قوم کا حکمران بنوں جس میں حضرت صدیق اکبر رضی اللہ عنہ جیسا شخص موجود ہو، البتہ اب موت کے وقت آ کر میرا مزاج بدل گیا ہے (یہ کسر نفسی کے طور پر فرمایا گیا ہے)

انصار کے ایک آدمی نے کہا کہ مجھے ان معاملات کا خوب تجربہ ہے اور میں اس کے بہت سے پھلوں کا بوجھ لادے رہا ہوں، اے گروہ قریش! ایک امیر ہم میں سے ہوگا اور ایک امیر تم میں سے ہوگا، اس پر شور و شغب بڑھ گیا، آوازیں بلند ہونے لگیں اور مجھے خطرہ پیدا ہو گیا کہ کہیں جھگڑا نہ ہو جائے، یہ سوچ کر میں نے فوراً کہا ابوبکر! اپنا ہاتھ بڑھائیے، انہوں نے اپنا ہاتھ بڑھایا تو میں نے ان کی بیعت کر لی، یہ دیکھ کر مہاجرین نے بھی بیعت کر لی اور انصار نے بھی بیعت کر لی، اور ہم وہاں سے کود کر

آ گئے، اور حضرت سعد بن عبادہ رضی اللہ عنہ وہیں رہ گئے۔

کسی نے کہا کہ تم نے سعد بن عبادہ رضی اللہ عنہ کو مار ڈالا، میں نے کہا اللہ نے ایسا کیا ہوگا (ہم کیا کر سکتے ہیں؟) اس کے بعد حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ نے فرمایا بخدا! آج ہمیں حضرت صدیق اکبر رضی اللہ عنہ کی بیعت کے واقعے سے زیادہ مضبوط حالات کا سامنا نہیں ہے، ہمیں اندیشہ ہے کہ اگر لوگ جدا ہو گئے اور اس وقت کوئی خلیفہ نہ ہوا تو وہ کسی سے بیعت کر لیں گے، اب یا تو ہم کچھ ناپسندیدہ فیصلوں پر انہیں اپنے اتباع پر قائم کریں، یا پھر ہم ان کی مخالفت میں احکام جاری کریں، ظاہر ہے کہ اس صورت میں فساد ہوگا۔

اس لئے یاد رکھو! جو شخص مسلمانوں کے مشورے کے بغیر کسی شخص کی بیعت کرے گا اس کی بیعت کا کوئی اعتبار نہیں، اور نہ ہی وہ اس شخص کے ہاتھ پر صحیح ہوگی جس سے بیعت لی گئی ہے، اس اندیشے سے کہ کہیں وہ دونوں قتل نہ ہو جائیں۔

(۳۹۲) حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ عِيسَى أَخْبَرَنِي مَالِكٌ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ أَنَّهُ سَمِعَ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَلَا أُخْبِرُكُمْ بِخَيْرِ دُورِ الْأَنْصَارِ بَنِي النَّجَّارِ ثُمَّ بَنِي عَبْدِ الْأَشْهَلِ ثُمَّ بَلْحَارِثِ بْنِ الْخَزْرَجِ ثُمَّ بَنِي سَاعِدَةَ وَقَالَ فِي كُلِّ دُورِ الْأَنْصَارِ خَيْرٌ [صحيحه البخاري و صحيحه مسلم وسيأتي برقم (١٣١٢٥) سيأتي في مسند أنس: ١٣١٢٥]

(۳۹۲) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک مرتبہ فرمایا کیا میں تمہیں انصار کے بہترین گھروں کا پتہ نہ بتاؤں؟ بنو نجار، پھر بنو عبدالاشہل، پھر حارث بن خزرج، پھر بنو ساعدہ اور فرمایا کہ انصار کے ہر گھر میں خیر ہی خیر ہے۔

(۳۹۳) حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ عِيسَى حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمُتَبَايِعَانِ بِالْخِيَارِ مَا لَمْ يَتَفَرَّقَا أَوْ يَكُونُ الْبَيْعُ خِيَارًا [صحيحه البخاري (٢١١١) ومسلم (١٥١٣) وابن حبان (٤٩٦٦)] [سيأتي في مسند ابن عمر: ٤٤٨٤، ٥١٥٨، ٥٤١٨، ٦٠٠٦]

(۳۹۳) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا بائع اور مشتری جب تک جدا نہ ہو جائیں، انہیں اختیار ہے یا یہ فرمایا کہ وہ بیع ہی خیار پر قائم ہوگی۔

(۳۹۴) حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ عِيسَى أَنْبَأَنَا مَالِكٌ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْ بَيْعِ حَبَلِ الْحَبَلَةِ [صحيحه البخاري (٢١٤٣)، ومسلم (١٥١٤) وابن حبان (٤٩٤٦)] [سيأتي في مسند ابن عمر: ٤٤٩١، ٤٦٤٠، ٥٣٠٧، ٥٤٦٦، ٥٥١٠]

(۳۹۴) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے حاملہ جانور کے حمل سے پیدا ہونے والے بچے کی ''جو ابھی ماں کے پیٹ میں ہی ہے'' پیٹ میں ہی بیع کرنے سے منع فرمایا ہے۔

(۳۹۵) حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ عِيسَى أَنْبَأَنَا مَالِكٌ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ كُنَّا نَتَبَايَعُ الطَّعَامَ عَلَى

عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَيَبْعَثُ عَلَيْنَا مَنْ يَأْمُرُنَا بِنَقْلِهِ مِنَ الْمَكَانِ الَّذِي ابْتَعْنَاهُ فِيهِ إِلَى مَكَانٍ سِوَاهُ قَبْلَ أَنْ نَبِيعَهُ [صحيحه البخاري (۲۱۲۳)، ومسلم (۱۵۲۷)] [سيأتي في مسند ابن عمر: ۴۶۳۹، ۴۷۱۶، ۵۹۲۴، ۶۱۹۱، ۶۲۷۵]

(۳۹۵) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام کے دورِ باسعادت میں ہم لوگ خرید وفروخت کرتے تھے، بعض اوقات نبی علیہ السلام ہمارے پاس یہ پیغام بھیجتے تھے کہ کسی چیز کو بیچنے سے پہلے ہم ایک چیز کو ایک جگہ سے دوسری جگہ منتقل کر سکتے ہیں۔

(۳۹۶) حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ عِيسَى أَخْبَرَنَا مَالِكٌ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنِ ابْتَاعَ طَعَامًا فَلَا يَبِعْهُ حَتَّى يَسْتَوْفِيَهُ [صحيحه البخاري (۲۱۲۶) ومسلم (۱۵۲۶) وابن حبان (۴۹۸۶)] [سيأتي في مسند ابن عمر: ۴۷۳۶، ۵۳۰۹]

(۳۹۶) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جو شخص غلہ خریدے، اسے اس وقت تک آگے نہ بیچے جب تک اس پر قبضہ نہ کرلے۔

(۳۹۷) حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ عِيسَى أَنْبَأَنَا مَالِكٌ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ أَعْتَقَ شِرْكًا لَهُ فِي عَبْدٍ فَكَانَ لَهُ مَا يَبْلُغُ ثَمَنَ الْعَبْدِ فَإِنَّهُ يُقَوَّمُ قِيمَةَ عَدْلٍ فَيُعْطِي شُرَكَاؤَهُ حِصَصَهُمْ وَعَتَقَ عَلَيْهِ الْعَبْدُ وَإِلَّا فَقَدْ أَعْتَقَ مَا أَعْتَقَ [صحيحه البخاري (۲۵۲۲)، ومسلم (۱۵۰۱) ابن حبان (۴۳۱۶)] [سيأتي في مسند ابن عمر: ۴۴۵۱، و ۴۶۳۵، ۵۱۵۰، ۵۴۷۴، ۵۸۲۱، ۵۹۲۰، ۶۰۳۸، ۶۲۷۹، ۶۴۵۳]

(۳۹۷) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جو شخص کسی غلام کو اپنے حصے کے بقدر آزاد کر دیتا ہے تو وہ غلام کی قیمت کے اعتبار سے ہوگا چنانچہ اب اس غلام کی قیمت لگائی جائے گی، باقی شرکاء کو ان کے حصے کی قیمت دے دی جائے گی اور غلام آزاد ہو جائے گا، ورنہ جتنا اس نے آزاد کیا ہے اتنا ہی رہے گا۔

(۳۹۸) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ سَعِيدٍ قَالَ قُلْتُ لِابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ رَجُلٌ لَاعَنَ امْرَأَتَهُ فَقَالَ فَرَّقَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَيْنَهُمَا وَذَكَرَ الْحَدِيثَ [صحيحه البخاري (۵۳۱۲) ومسلم (۱۴۹۳)] [سيأتي في مسند ابن عمر: ۴۷۷، ۴۹۴۵]

(۳۹۸) سعید بن مسیب رحمۃ اللہ علیہ کہتے ہیں کہ میں نے حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے لعان کرنے والے کے متعلق مسئلہ پوچھا، انہوں نے فرمایا کہ نبی علیہ السلام نے ایسے میاں بیوی کے درمیان تفریق کرادی تھی۔

(۳۹۸م) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي لَيْلَى عَنْ عَطَاءٍ عَنْ يَعْلَى ابْنِ أُمَيَّةَ عَنْ عُمَرَ أَنَّهُ قَالَ إِنِّي لَأَعْلَمُ أَنَّكَ حَجَرٌ لَا تَضُرُّ وَلَا تَنْفَعُ وَلَوْ لَا أَنِّي رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَبَّلَكَ [سقط من الميمنية].

(۳۹۸م) ایک مرتبہ حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ نے حجر اسود سے مخاطب ہو کر فرمایا میں جانتا ہوں کہ تو پتھر ہے جو کسی کو نفع نقصان نہیں پہنچا سکتا، اگر میں نے نبی علیہ السلام کو تیرا بوسہ لیتے ہوئے نہ دیکھا ہوتا تو میں تجھے کبھی بوسہ نہ دیتا۔

مُسْنَدُ عُثْمَانَ بْنِ عَفَّانَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ

حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ کی مرویات

(۳۹۹) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا عَوْفٌ حَدَّثَنَا يَزِيدُ يَعْنِي الْفَارِسِيَّ قَالَ أَبِي أَحْمَدُ بْنُ حَنْبَلٍ و حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا عَوْفٌ عَنْ يَزِيدَ قَالَ قَالَ لَنَا ابْنُ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قُلْتُ لِعُثْمَانَ بْنِ عَفَّانَ مَا حَمَلَكُمْ عَلَى أَنْ عَمَدْتُمْ إِلَى الْأَنْفَالِ وَهِيَ مِنْ الْمَثَانِي وَإِلَى بَرَاءَةٌ وَهِيَ مِنْ الْمِئِينَ فَقَرَنْتُمْ بَيْنَهُمَا وَلَمْ تَكْتُبُوا قَالَ ابْنُ جَعْفَرٍ بَيْنَهُمَا سَطْرًا بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ وَوَضَعْتُمُوهَا فِي السَّبْعِ الطِّوَالِ مَا حَمَلَكُمْ عَلَى ذَلِكَ قَالَ عُثْمَانُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ مِمَّا يَأْتِي عَلَيْهِ الزَّمَانُ يَنْزِلُ عَلَيْهِ مِنْ السُّوَرِ ذَوَاتِ الْعَدَدِ وَكَانَ إِذَا أُنْزِلَ عَلَيْهِ الشَّيْءُ يَدْعُو بَعْضَ مَنْ يَكْتُبُ عِنْدَهُ يَقُولُ ضَعُوا هَذَا فِي السُّورَةِ الَّتِي يُذْكَرُ فِيهَا كَذَا وَكَذَا وَيُنْزَلُ عَلَيْهِ الْآيَاتُ فَيَقُولُ ضَعُوا هَذِهِ الْآيَاتِ فِي السُّورَةِ الَّتِي يُذْكَرُ فِيهَا كَذَا وَكَذَا وَيُنْزَلُ عَلَيْهِ الْآيَةُ فَيَقُولُ ضَعُوا هَذِهِ الْآيَةَ فِي السُّورَةِ الَّتِي يُذْكَرُ فِيهَا كَذَا وَكَذَا وَكَانَتْ الْأَنْفَالُ مِنْ أَوَائِلِ مَا أُنْزِلَ بِالْمَدِينَةِ وَبَرَاءَةٌ مِنْ آخِرِ الْقُرْآنِ فَكَانَتْ قِصَّتُهَا شَبِيهًا بِقِصَّتِهَا فَقُبِضَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلَمْ يُبَيِّنْ لَنَا أَنَّهَا مِنْهَا وَظَنَنْتُ أَنَّهَا مِنْهَا فَمِنْ ثَمَّ قَرَنْتُ بَيْنَهُمَا وَلَمْ أَكْتُبْ بَيْنَهُمَا سَطْرًا بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ قَالَ ابْنُ جَعْفَرٍ وَوَضَعْتُهَا فِي السَّبْعِ الطِّوَالِ [صححه ابن حبان (٤٣)، والحاكم (٢٢١/٢ و ٣٣٠) وقال الترمذي: حسن صحيح قال الألباني: ضعيف (أبوداود: ٧٨٦ و ٧٨٧، الترمذي: ٣٠٨٦) قال شعيب: إسناده ضعيف و متنه منكر] [انظر: ٤٩٩]

(۳۹۹) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ ایک مرتبہ میں نے حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ سے عرض کیا کہ آپ لوگوں نے سورۂ انفال کو ''جو مثانی میں سے ہے'' سورۂ براءۃ کے ساتھ ''جو کہ مئین میں سے ہے'' ملانے پر کس چیز کی وجہ سے اپنے آپ کو مجبور پایا، اور آپ نے ان کے درمیان ایک سطر کی ''بسم اللہ'' تک نہیں لکھی اور ان دونوں کو ''سبع طوال'' میں شمار کر لیا، آپ نے ایسا کیوں کیا؟

حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ نبی علیہ السلام پر جب وحی کا نزول ہو رہا تھا تو بعض اوقات کئی کئی سورتیں اکٹھی نازل ہو

جاتی تھیں، اور نبی علیہ السلام کی عادت تھی کہ جب کوئی وحی نازل ہوتی تو آپ ﷺ اپنے کسی کاتبِ وحی کو بلا کر اسے لکھواتے اور فرماتے کہ اسے فلاں سورت میں فلاں جگہ رکھو، بعض اوقات کئی آیتیں نازل ہوتیں، اس موقع پر آپ ﷺ بتا دیتے کہ ان آیات کو فلاں سورت میں رکھو، اور بعض اوقات ایک ہی آیت نازل ہوتی لیکن اس کی جگہ بھی آپ ﷺ بتا دیا کرتے تھے۔

سورۂ انفال مدینہ منورہ کے ابتدائی دور میں نازل ہوئی تھی، جبکہ سورۂ براءۃ نزول کے اعتبار سے قرآن کریم کا آخری حصہ ہے، اور دونوں کے واقعات و احکام ایک دوسرے سے حد درجہ مشابہت رکھتے تھے، ادھر نبی علیہ السلام دنیا سے رخصت ہو گئے اور ہم پر یہ واضح نہ فرما سکے کہ یہ اس کا حصہ ہے یا نہیں؟ میرا گمان یہ ہوا کہ سورۂ براءۃ، سورۂ انفال ہی کا جزو ہے اس لئے میں نے ان دونوں کو ملا دیا، اور ان دونوں کے درمیان ''بسم اللہ'' والی سطر بھی نہیں لکھی اور اسے ''سبع طوال'' میں شمار کر لیا۔

(٤٠٠) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ أَخْبَرَنِي أَبِي أَنَّ حُمْرَانَ أَخْبَرَهُ قَالَ تَوَضَّأَ عُثْمَانُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ عَلَى الْبَلَاطِ ثُمَّ قَالَ لَأُحَدِّثَنَّكُمْ حَدِيثًا سَمِعْتُهُ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَوْلَا آيَةٌ فِي كِتَابِ اللَّهِ مَا حَدَّثْتُكُمُوهُ سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَنْ تَوَضَّأَ فَأَحْسَنَ الْوُضُوءَ ثُمَّ دَخَلَ فَصَلَّى غُفِرَ لَهُ مَا بَيْنَهُ وَبَيْنَ الصَّلَاةِ الْأُخْرَى حَتَّى يُصَلِّيَهَا [صححه البخاري (١٦٠) ومسلم (٢٢٧) وابن حبان (١٠٤١) وابن خزيمة (٢)]

(۴۰۰) حمران کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ نے پتھر کی چوکی پر بیٹھ کر وضو فرمایا، اس کے بعد فرمایا کہ میں تم سے نبی علیہ السلام کی زبانی سنی ہوئی ایک حدیث بیان کرتا ہوں، اگر کتاب اللہ میں ایک آیت (جو کتمانِ علم کی مذمت پر مشتمل ہے) نہ ہوتی تو میں تم سے یہ حدیث کبھی بیان نہ کرتا، کہ جناب رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا جو شخص وضو کرے اور خوب اچھی طرح کرے، پھر مسجد میں داخل ہو کر نماز پڑھے، تو اگلی نماز پڑھنے تک اس کے سارے گناہ معاف ہو جائیں گے۔

(٤٠١) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ مَالِكٍ حَدَّثَنِي نَافِعٌ عَنْ نُبَيْهِ بْنِ وَهْبٍ عَنْ أَبَانَ بْنِ عُثْمَانَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ عَنْ أَبِيهِ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْمُحْرِمُ لَا يَنْكِحُ وَلَا يُنْكِحُ وَلَا يَخْطُبُ [صححه مسلم (١٤٠٩) وابن خزيمة (٢٦٤٩) وابن حبان (٤١٢٤)] [انظر: ٤٦٢، ٤٦٦، ٤٩٢، ٤٩٦، ٥٣٤، ٥٣٥]

(۴۰۱) حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا محرم خود نکاح کرے اور نہ کسی کا نکاح کرائے، بلکہ پیغام نکاح بھی نہ بھیجے۔

(٤٠٢) حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنِ ابْنِ حَرْمَلَةَ قَالَ سَمِعْتُ سَعِيدًا يَعْنِي ابْنَ الْمُسَيَّبِ قَالَ خَرَجَ عُثْمَانُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ حَاجًّا حَتَّى إِذَا كَانَ بِبَعْضِ الطَّرِيقِ قِيلَ لِعَلِيٍّ رِضْوَانُ اللَّهِ عَلَيْهِمَا إِنَّهُ قَدْ نَهَى عَنِ التَّمَتُّعِ بِالْعُمْرَةِ إِلَى الْحَجِّ فَقَالَ عَلِيٌّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ لِأَصْحَابِهِ إِذَا ارْتَحَلَ فَارْتَحِلُوا فَأَهَلَّ عَلِيٌّ وَأَصْحَابُهُ بِعُمْرَةٍ فَلَمْ يُكَلِّمْهُ عُثْمَانُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فِي ذَلِكَ فَقَالَ لَهُ عَلِيٌّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَلَمْ أُخْبَرْ أَنَّكَ نَهَيْتَ عَنِ التَّمَتُّعِ بِالْعُمْرَةِ قَالَ فَقَالَ بَلَى

قَالَ فَلَمْ تَسْمَعْ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَمَتَّعَ قَالَ بَلَى [قال الألباني: صحيح (النسائي: ٥/١٥٢) قال شعيب: حسن لغيره] [انظر: ٤٢٤: وسيأتي في مسند علي برقم: ١١٤٦]

(۴۰۲) سعید بن مسیب رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ ایک مرتبہ حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ حج کے ارادے سے نکلے، جب راستے کا کچھ حصہ طے کر چکے تو کسی نے حضرت علی رضی اللہ عنہ سے جا کر کہا کہ حضرت عثمان رضی اللہ عنہ نے حج تمتع سے منع کیا ہے، یہ سن کر حضرت علی رضی اللہ عنہ نے اپنے ساتھیوں سے فرمایا جب وہ روانہ ہوں تو تم بھی کوچ کرو، چنانچہ حضرت علی رضی اللہ عنہ اور ان کے ساتھیوں نے عمرہ کا احرام باندھا، حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ کو پتہ چلا تو انہوں نے حضرت علی رضی اللہ عنہ سے اس سلسلے میں کوئی بات نہ کی، بلکہ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے خود ہی ان سے پوچھا کہ مجھے پتہ چلا ہے کہ آپ حج تمتع سے روکتے ہیں؟ انہوں نے فرمایا ہاں! حضرت علی رضی اللہ عنہ نے پوچھا کہ کیا آپ نے نبی علیہ السلام کے حج تمتع کرنے کے بارے میں نہیں سنا؟ انہوں نے فرمایا کیوں نہیں۔

(٤٠٣) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ إِسْرَائِيلَ عَنْ عَامِرِ بْنِ شَقِيقٍ عَنْ أَبِي وَائِلٍ عَنْ عُثْمَانَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَوَضَّأَ ثَلَاثًا ثَلَاثًا [صححه ابن خزيمة: (١٥١ و ١٥٢ و ١٦٧) والحاكم (١٤٩/١) قال الألباني: حسن صحيح (أبو داود: ١١٠، ابن ماجة ٤٣٠) قال شعيب: صحيح لغيره]

(۴۰۳) حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام نے اپنے اعضاء وضو کو تین تین مرتبہ دھویا۔

(٤٠٤) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ أَبِي النَّضْرِ عَنْ أَبُو أَنَسٍ أَنَّ عُثْمَانَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ تَوَضَّأَ بِالْمَقَاعِدِ ثَلَاثًا ثَلَاثًا وَعِنْدَهُ رِجَالٌ مِنْ أَصْحَابِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أَلَيْسَ هَكَذَا رَأَيْتُمْ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَتَوَضَّأُ قَالُوا نَعَمْ [صححه مسلم (٢٣٠)] [انظر (أبو أنس أو بشر من سعيد): ٤٨٧، ٤٨٨]

(۴۰۴) ابوانس رحمۃ اللہ علیہ کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ نے اپنے اعضاء وضو کو تین تین مرتبہ دھویا، اس وقت ان کے پاس چند صحابہ کرام رضی اللہ عنہم بھی موجود تھے، حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ نے ان سے پوچھا کہ کیا آپ لوگوں نے نبی علیہ السلام کو اسی طرح وضو کرتے ہوئے نہیں دیکھا؟ انہوں نے کہا جی ہاں! اسی طرح دیکھا ہے۔

(٤٠٥) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ وَعَبْدُ الرَّحْمَنِ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ عَلْقَمَةَ بْنِ مَرْثَدٍ عَنْ أَبِي عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ عُثْمَانَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَفْضَلُكُمْ مَنْ تَعَلَّمَ الْقُرْآنَ وَعَلَّمَهُ [صححه البخاري (٥٠٢٨)] [انظر: ٤١٢، ٤١٣، ٥٠٠]

(۴۰۵) حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا تم میں سب سے افضل اور بہتر وہ ہے جو قرآن سیکھے اور سکھائے۔

(٤٠٦) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ جَامِعِ بْنِ شَدَّادٍ قَالَ سَمِعْتُ حُمْرَانَ بْنَ أَبَانَ يُحَدِّثُ عَنْ عُثْمَانَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ أَتَمَّ الْوُضُوءَ كَمَا أَمَرَهُ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ

فَالصَّلَوَاتُ الْمَكْتُوبَاتُ كَفَّارَاتٌ لِمَا بَيْنَهُنَّ [صححه مسلم(۲۳۱)، وابن حبان (۱۰۴۳)] [انظر: ۴۷۳، ۵۰۳]

(۴۰۶) حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جو شخص حکم الٰہی کے مطابق اچھی طرح مکمل وضو کرے تو فرض نمازیں درمیانی اوقات کے گناہوں کا کفارہ بن جائیں گی۔

(۴۰۷) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ أَبِي خَالِدٍ قَالَ قَالَ قَيْسٌ فَحَدَّثَنِي أَبُو سَهْلَةَ أَنَّ عُثْمَانَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ يَوْمَ الدَّارِ حِينَ حُصِرَ إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَهِدَ إِلَيَّ عَهْدًا فَأَنَا صَابِرٌ عَلَيْهِ قَالَ قَيْسٌ فَكَانُوا يَرَوْنَهُ ذَلِكَ الْيَوْمَ [صححه ابن حبان (۶۹۱۸)، والحاكم (۹۹/۳) وقال الترمذي: حسن صحيح غريب لا نعرفه إلا من حديث إسماعيل بن أبي خالد قال الألباني: صحيح (ابن ماجة: ۱۱۳ الترمذي: ۳۷۱۱) قال شعيب: إسناده حسن] [مكرر: ۵۰۱]

(۴۰۷) ابو سہلہ کہتے ہیں کہ جس دن حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ کا محاصرہ ہوا اور وہ "یوم الدار" کے نام سے مشہور ہوا، انہوں نے فرمایا کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھ سے ایک عہد لیا تھا، میں اس پر ثابت قدم اور قائم ہوں۔

(۴۰۸) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ وَعَبْدُ الرَّزَّاقِ قَالَا حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عُثْمَانَ بْنِ حَكِيمٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي عَمْرَةَ عَنْ عُثْمَانَ بْنِ عَفَّانَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ عَبْدُ الرَّزَّاقِ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ صَلَّى صَلَاةَ الْعِشَاءِ وَالصُّبْحِ فِي جَمَاعَةٍ فَهُوَ كَقِيَامِ لَيْلَةٍ وَقَالَ عَبْدُ الرَّحْمَنِ مَنْ صَلَّى الْعِشَاءَ فِي جَمَاعَةٍ فَهُوَ كَقِيَامِ نِصْفِ لَيْلَةٍ وَمَنْ صَلَّى الصُّبْحَ فِي جَمَاعَةٍ فَهُوَ كَقِيَامِ لَيْلَةٍ [صححه مسلم (۶۵۶)، و ابن خزيمة: (۱۴۷۳) وابن حبان(۲۰۵۸)] [انظر: ۴۹۱]

(۴۰۸) حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جو شخص نماز عشاء اور نماز فجر جماعت کے ساتھ پڑھ لے تو یہ ایسے ہے جیسے ساری رات قیام کرنا، اور ایک روایت میں اس طرح ہے کہ جو شخص عشاء کی نماز جماعت کے ساتھ پڑھ لے تو یہ ایسے ہے جیسے نصف رات قیام کرنا، اور جو شخص فجر کی نماز بھی جماعت کے ساتھ پڑھ لے تو یہ ساری رات قیام کرنے کی طرح ہے۔

(۴۰۹) حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ عَمْرٍو حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْمُبَارَكِ عَنْ يَحْيَى يَعْنِي ابْنَ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ عَنْ عُثْمَانَ بْنِ عَفَّانَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ صَلَّى الْعِشَاءَ فِي جَمَاعَةٍ فَهُوَ كَمَنْ قَامَ نِصْفَ اللَّيْلِ وَمَنْ صَلَّى الصُّبْحَ فِي جَمَاعَةٍ فَهُوَ كَمَنْ قَامَ اللَّيْلَ كُلَّهُ [قال شعيب: صحيح]

(۴۰۹) حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جو شخص نماز عشاء اور نماز فجر جماعت کے ساتھ پڑھ لے تو یہ ایسے ہے جیسے ساری رات قیام کرنا، اور ایک روایت میں اس طرح ہے کہ جو شخص عشاء کی نماز جماعت کے ساتھ پڑھ لے تو یہ ایسے ہے جیسے نصف رات قیام کرنا، اور جو شخص فجر کی نماز بھی جماعت کے ساتھ پڑھ لے تو یہ ساری رات

قیام کرنے کی طرح ہے۔

(۴۱۰) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا يُونُسُ يَعْنِي ابْنَ عُبَيْدٍ حَدَّثَنِي عَطَاءُ بْنُ فَرُّوخَ مَوْلَى الْقُرَشِيِّينَ أَنَّ عُثْمَانَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ اشْتَرَى مِنْ رَجُلٍ أَرْضًا فَأَبْطَأَ عَلَيْهِ فَلَقِيَهُ فَقَالَ لَهُ مَا مَنَعَكَ مِنْ قَبْضِ مَالِكَ قَالَ إِنَّكَ غَبَنْتَنِي فَمَا أَلْقَى مِنَ النَّاسِ أَحَدًا إِلَّا وَهُوَ يَلُومُنِي قَالَ أَوَ ذَلِكَ يَمْنَعُكَ قَالَ نَعَمْ قَالَ فَاخْتَرْ بَيْنَ أَرْضِكَ وَمَالِكَ ثُمَّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَدْخَلَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ الْجَنَّةَ رَجُلًا كَانَ سَهْلًا مُشْتَرِيًا وَبَائِعًا وَقَاضِيًا وَمُقْتَضِيًا [قال البوصيري: هذا إسناد رجاله ثقات إلا أنه منقطع. قال الألباني: حسن (ابن ماجة: ۲۲۰۲، النسائي: ۷/۳۱۸) قال شعيب: حسن لغيره] [انظر: ۴۱۴ (عمرو بن دينار عن رجل)، ۴۸۵، ۵۰۸]

(۴۱۰) عطاء بن فروخ کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ نے ایک شخص سے کوئی زمین خریدی، لیکن جب اس کی طرف سے تاخیر ہوئی تو انہوں نے اس سے ملاقات کی اور اس سے فرمایا کہ تم اپنی رقم پر قبضہ کیوں نہیں کرتے؟ اس نے کہا کہ آپ نے مجھے دھوکہ دیا، میں جس آدمی سے بھی ملتا ہوں وہ مجھے ملامت کرتا ہے، انہوں نے فرمایا کہ کیا تم صرف اس وجہ سے رکے ہوئے ہو؟ اس نے اثبات میں جواب دیا، فرمایا پھر اپنی زمین اور پیسوں میں سے کسی ایک کو ترجیح دے لو (اگر تم اپنی زمین واپس لینا چاہتے ہو تو وہ لے لو اور اگر پیسے لینا چاہتے ہو تو وہ لے لو) کیونکہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے اللہ تعالیٰ اس شخص کو جنت میں ضرور داخل کرے گا جو نرم خو ہو خواہ خریدار ہو یا دکاندار، ادا کرنے والا ہو یا تقاضا کرنے والا۔

(۴۱۱) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ عُبَيْدٍ عَنْ أَبِي مَعْشَرٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ عَلْقَمَةَ قَالَ كُنْتُ مَعَ ابْنِ مَسْعُودٍ وَهُوَ عِنْدَ عُثْمَانَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَقَالَ لَهُ عُثْمَانُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ مَا بَقِيَ لِلنِّسَاءِ مِنْكَ قَالَ فَلَمَّا ذُكِرَتْ النِّسَاءُ قَالَ ابْنُ مَسْعُودٍ ادْنُ يَا عَلْقَمَةُ قَالَ وَأَنَا رَجُلٌ شَابٌّ فَقَالَ لَهُ عُثْمَانُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ خَرَجَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى فِتْيَةٍ مِنَ الْمُهَاجِرِينَ فَقَالَ مَنْ كَانَ مِنْكُمْ ذَا طَوْلٍ فَلْيَتَزَوَّجْ فَإِنَّهُ أَغَضُّ لِلطَّرْفِ وَأَحْصَنُ لِلْفَرْجِ وَمَنْ لَا فَإِنَّ الصَّوْمَ لَهُ وِجَاءٌ [قال الألباني: صحيح الإسناد (النسائي: ۴/۱۷۱ و ۶/۵۶) قال شعيب: صحيح]

(۴۱۱) علقمہ رحمۃ اللہ علیہ کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ میں حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کے ساتھ تھا جو حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کے پاس بیٹھے ہوئے تھے، حضرت عثمان رضی اللہ عنہ نے ان سے پوچھا کہ عورتوں کے لئے آپ کے پاس کیا باقی بچا؟ عورتوں کا تذکرہ ہوا تو حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ نے مجھے قریب ہونے کے لئے کہا کہ میں اس وقت نوجوان تھا، پھر خود حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ ہی فرمانے لگے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام مہاجرین کے نوجوانوں کی ایک جماعت کے پاس تشریف لائے اور فرمایا کہ تم میں سے جس کے پاس استطاعت ہو اسے شادی کر لینی چاہیے کیونکہ اس سے نگاہیں جھک جاتی ہیں اور شرمگاہ کی بھی حفاظت ہو جاتی ہے، اور جو ایسا نہ کر سکے، وہ روزے رکھے کیونکہ یہ شہوت کو توڑ دیتے ہیں۔

(۴۱۲) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ وَبَهْزٌ وَحَجَّاجٌ قَالُوا حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ سَمِعْتُ عَلْقَمَةَ بْنَ مَرْثَدٍ يُحَدِّثُ عَنْ سَعْدِ بْنِ عُبَيْدَةَ عَنْ أَبِي عَبْدِ الرَّحْمَنِ السُّلَمِيِّ عَنْ عُثْمَانَ بْنِ عَفَّانَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ إِنَّ خَيْرَكُمْ مَنْ عَلَّمَ الْقُرْآنَ أَوْ تَعَلَّمَهُ قَالَ مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ وَحَجَّاجٌ فَقَالَ أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ فَذَاكَ الَّذِي أَقْعَدَنِي هَذَا الْمَقْعَدَ قَالَ حَجَّاجٌ قَالَ شُعْبَةُ وَلَمْ يَسْمَعْ أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ مِنْ عُثْمَانَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ وَلَا مِنْ عَبْدِ اللَّهِ وَلَكِنْ قَدْ سَمِعَ مِنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ أَبِي وَقَالَ بَهْزٌ عَنْ شُعْبَةَ قَالَ عَلْقَمَةُ بْنُ مَرْثَدٍ أَخْبَرَنِي وَقَالَ خَيْرُكُمْ مَنْ تَعَلَّمَ الْقُرْآنَ وَعَلَّمَهُ [راجع: ۴۰۵]

(۴۱۲) حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا تم میں سب سے بہترین وہ ہے جو قرآن سیکھے اور سکھائے، راوی حدیث ابوعبدالرحمٰن سلمی کہتے ہیں کہ اسی حدیث نے مجھے یہاں (قرآن پڑھانے کے لئے) بٹھا رکھا ہے۔

(۴۱۳) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ أَخْبَرَنِي عَلْقَمَةُ بْنُ مَرْثَدٍ وَقَالَ فِيهِ مَنْ تَعَلَّمَ الْقُرْآنَ أَوْ عَلَّمَهُ [راجع: ۴۰۵]

(۴۱۳) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی روایت کی گئی ہے۔

(۴۱۴) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ وَحَجَّاجٌ قَالَا حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ قَالَ سَمِعْتُ رَجُلًا يُحَدِّثُ عَنْ عُثْمَانَ بْنِ عَفَّانَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ كَانَ رَجُلٌ سَمْحًا بَائِعًا وَمُبْتَاعًا وَقَاضِيًا وَمُقْتَضِيًا فَدَخَلَ الْجَنَّةَ [قال شعيب: حسن لغيره] [راجع: ۴۱۰]

(۴۱۴) حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا جو آدمی بائع اور مشتری ہونے میں یا ادا کرنے والا اور تقاضا کرنے والا ہونے کی صورت میں نرم خو ہو، وہ جنت میں داخل ہوگا۔

(۴۱۵) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا سَعِيدٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ مُسْلِمِ بْنِ يَسَارٍ عَنْ حُمْرَانَ بْنِ أَبَانَ عَنْ عُثْمَانَ بْنِ عَفَّانَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّهُ دَعَا بِمَاءٍ فَتَوَضَّأَ وَمَضْمَضَ وَاسْتَنْشَقَ ثُمَّ غَسَلَ وَجْهَهُ ثَلَاثًا وَذِرَاعَيْهِ ثَلَاثًا ثَلَاثًا وَمَسَحَ بِرَأْسِهِ وَظَهْرِ قَدَمَيْهِ ثُمَّ ضَحِكَ فَقَالَ لِأَصْحَابِهِ أَلَا تَسْأَلُونِي عَمَّا أَضْحَكَنِي فَقَالُوا مِمَّ ضَحِكْتَ يَا أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ قَالَ رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَعَا بِمَاءٍ قَرِيبًا مِنْ هَذِهِ الْبُقْعَةِ فَتَوَضَّأَ كَمَا تَوَضَّأْتُ ثُمَّ ضَحِكَ فَقَالَ أَلَا تَسْأَلُونِي مَا أَضْحَكَنِي فَقَالُوا مَا أَضْحَكَكَ يَا رَسُولَ اللَّهِ فَقَالَ إِنَّ الْعَبْدَ إِذَا دَعَا بِوَضُوءٍ فَغَسَلَ وَجْهَهُ حَطَّ اللَّهُ عَنْهُ كُلَّ خَطِيئَةٍ أَصَابَهَا بِوَجْهِهِ فَإِذَا غَسَلَ ذِرَاعَيْهِ كَانَ كَذَلِكَ وَإِنْ مَسَحَ بِرَأْسِهِ كَانَ كَذَلِكَ وَإِذَا طَهَّرَ قَدَمَيْهِ كَانَ كَذَلِكَ [قال شعيب: صحيح لغيره] [انظر: ۴۳۰، ۴۷۶، ۵۵۳]

(۴۱۵) حمران کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ نے وضو کے لئے پانی منگوایا، چنانچہ کلی کی، ناک میں پانی ڈالا اور تین مرتبہ چہرہ دھویا، اور دونوں بازوؤں کو تین تین مرتبہ دھویا، سر کا مسح کیا اور دونوں پاؤں کے اوپر والے حصے پر بھی مسح فرمایا اور ہنس پڑے، پھر اپنے ساتھیوں سے پوچھا کہ تم مجھ سے ہنسنے کی وجہ کیوں نہیں پوچھتے؟ لوگوں نے کہا امیر المؤمنین! آپ ہی

بتایئے کہ آپ کیوں ہنسے؟ فرمایا کہ میں نے نبی علیہ السلام کو دیکھا کہ آپ نے بھی اسی طرح پانی منگوایا اور اس جگہ کے قریب بیٹھ کر اسی طرح وضو کیا جیسے میں نے کیا، پھر نبی علیہ السلام بھی ہنس پڑے اور اپنے ساتھیوں سے پوچھا کہ تم مجھ سے ہنسنے کی وجہ کیوں نہیں پوچھتے؟ صحابہ کرام رضی اللہ عنہم نے پوچھا یا رسول اللہ! آپ کو کس چیز نے ہنسایا؟ فرمایا انسان جب وضو کا پانی منگوائے، اور چہرہ دھوئے تو اللہ اس کے وہ تمام گناہ معاف فرما دیتا ہے جو چہرے سے ہوتے ہیں، جب بازو دھوتا ہے تب بھی ایسا ہی ہوتا ہے، جب سر کا مسح کرتا ہے تب بھی ایسا ہی ہوتا ہے اور جب پاؤں کو پاک کرتا ہے تب بھی ایسا ہی ہوتا ہے۔

(۴۱۶) حَدَّثَنَا بَهْزٌ أَخْبَرَنَا مَهْدِيُّ بْنُ مَيْمُونٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي يَعْقُوبَ عَنِ الْحَسَنِ بْنِ سَعْدٍ مَوْلَى حَسَنِ بْنِ عَلِيٍّ عَنْ رَبَاحٍ قَالَ زَوَّجَنِي أَهْلِي أَمَةً لَهُمْ رُومِيَّةً فَوَقَعْتُ عَلَيْهَا فَوَلَدَتْ لِي غُلَامًا أَسْوَدَ مِثْلِي فَسَمَّيْتُهُ عَبْدَ اللَّهِ ثُمَّ وَقَعْتُ عَلَيْهَا فَوَلَدَتْ لِي غُلَامًا أَسْوَدَ مِثْلِي فَسَمَّيْتُهُ عُبَيْدَ اللَّهِ ثُمَّ طَبِنَ لَهَا غُلَامٌ لِأَهْلِي رُومِيٌّ يُقَالُ لَهُ يُوحَنَّسُ فَرَاطَنَهَا بِلِسَانِهِ قَالَ فَوَلَدَتْ غُلَامًا كَأَنَّهُ وَزَغَةٌ مِنَ الْوَزَغَاتِ فَقُلْتُ لَهَا مَا هَذَا قَالَتْ هُوَ لِيُوحَنَّسَ قَالَ فَرُفِعْنَا إِلَى أَمِيرِ الْمُؤْمِنِينَ عُثْمَانَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ مَهْدِيٌّ أَحْسَبُهُ قَالَ سَأَلَهُمَا فَاعْتَرَفَا فَقَالَ أَتَرْضَيَانِ أَنْ أَقْضِيَ بَيْنَكُمَا بِقَضَاءِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فَإِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَضَى أَنَّ الْوَلَدَ لِلْفِرَاشِ وَلِلْعَاهِرِ الْحَجَرَ قَالَ مَهْدِيٌّ وَأَحْسَبُهُ قَالَ جَلَدَهَا وَجَلَدَهُ وَكَانَا مَمْلُوكَيْنِ [قال الألباني: ضعيف (أبو داود ۲۲۷۵)] [انظر: ۴۱۷، ۴۶۷، ۵۰۲]

(۴۱۶) رباح کہتے ہیں کہ میرے آقا نے اپنی ایک رومی باندی سے میری شادی کر دی، میں اس کے پاس گیا تو اس سے مجھ جیسا ہی ایک کالا کلوٹا لڑکا پیدا ہو گیا، میں نے اس کا نام عبداللہ رکھ دیا، دوبارہ ایسا موقع آیا تو پھر ایک کالا کلوٹا لڑکا پیدا ہو گیا، میں نے اس کا نام عبیداللہ رکھ دیا۔

اتفاق کی بات ہے کہ میری بیوی پر میرے آقا کا ایک رومی غلام عاشق ہو گیا جس کا نام ''یوحنس'' تھا، اس نے اسے اپنی زبان میں رام کر لیا، چنانچہ اس مرتبہ جو بچہ پیدا ہوا وہ رومیوں کے رنگ کے مشابہ تھا، میں نے اپنی بیوی سے پوچھا کہ یہ کیا ہے؟ اس نے کہا کہ یہ ''یوحنس'' کا بچہ ہے، ہم نے یہ معاملہ حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ کی خدمت میں پیش کیا، انہوں نے فرمایا کہ کیا تم اس بات پر راضی ہو کہ تمہارے درمیان وہی فیصلہ کروں جو نبی علیہ السلام نے فرمایا تھا؟ نبی علیہ السلام کا فیصلہ یہ ہے کہ بچہ بستر والے کا ہو گا اور زانی کے لئے پتھر ہیں۔

(۴۱۷) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ، حَدَّثَنَا شَيْبَانُ أَبُو مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا مَهْدِيُّ بْنُ مَيْمُونٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي يَعْقُوبَ عَنِ الْحَسَنِ بْنِ سَعْدٍ عَنْ رَبَاحٍ فَذَكَرَ الْحَدِيثَ قَالَ فَرَفَعْتُهُمَا إِلَى أَمِيرِ الْمُؤْمِنِينَ عُثْمَانَ بْنِ عَفَّانَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَقَالَ إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَضَى أَنَّ الْوَلَدَ لِلْفِرَاشِ فَذَكَرَ مِثْلَهُ [راجع: ۴۱۶]

(۴۱۷) گذشتہ حدیث ایک دوسری سند سے بھی مروی ہے جو عبارت میں گذری۔

(٤١٨) حَدَّثَنَا أَبُو كَامِلٍ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ يَعْنِي ابْنَ سَعْدٍ حَدَّثَنَا ابْنُ شِهَابٍ عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَزِيدَ عَنْ حُمْرَانَ قَالَ دَعَا عُثْمَانُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ بِمَاءٍ وَهُوَ عَلَى الْمَقَاعِدِ فَسَكَبَ عَلَى يَمِينِهِ فَغَسَلَهَا ثُمَّ أَدْخَلَ يَمِينَهُ فِي الْإِنَاءِ فَغَسَلَ كَفَّيْهِ ثَلَاثًا ثُمَّ غَسَلَ وَجْهَهُ ثَلَاثَ مِرَارٍ وَمَضْمَضَ وَاسْتَنْثَرَ وَغَسَلَ ذِرَاعَيْهِ إِلَى الْمِرْفَقَيْنِ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ ثُمَّ مَسَحَ بِرَأْسِهِ ثُمَّ غَسَلَ رِجْلَيْهِ إِلَى الْكَعْبَيْنِ ثَلَاثَ مِرَارٍ ثُمَّ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَنْ تَوَضَّأَ نَحْوَ وُضُوئِي هَذَا ثُمَّ صَلَّى رَكْعَتَيْنِ لَا يُحَدِّثُ نَفْسَهُ فِيهِمَا غُفِرَ لَهُ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِهِ

[صححه البخاري (١٥٩) ومسلم (٢٢٦) وابن حبان (١٠٥٨) وابن خزيمة: (٣ و ١٥٨)] [انظر: ٤١٩، ٤٢١، ٤٢٨، ٤٥٩، ٤٧٢، ٤٧٨، ٤٨٣، ٤٨٦، (عكرمة بن خالد عن رجل)، ٤٨٩، ٥١٦، ٥٢٧]

(۴۱۸) حمران کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ بیٹھے ہوئے تھے، انہوں نے پانی منگوایا، سب سے پہلے اسے دائیں ہاتھ پر ڈالا، پھر برتن میں ہاتھ ڈال کر دونوں ہاتھوں کو تین مرتبہ دھویا، پھر تین مرتبہ چہرہ دھویا، کلی بھی کی اور ناک میں پانی بھی ڈالا، تین مرتبہ کہنیوں سمیت بازوؤں کو بھی دھویا، پھر سر کا مسح کر کے تین مرتبہ ٹخنوں سمیت پاؤں دھو لیے اور فرمایا کہ میں نے جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ جو شخص میری طرح ایسا ہی وضو کرے اور دو رکعت نماز اس طرح پڑھے کہ اپنے دل میں خیالات اور وساوس نہ لائے تو اللہ تعالیٰ اس کے گذشتہ تمام گناہ معاف فرما دے گا۔

(٤١٩) حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ نَصْرٍ التِّرْمِذِيُّ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعْدٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَزِيدَ عَنْ حُمْرَانَ مَوْلَى عُثْمَانَ أَنَّهُ رَأَى عُثْمَانَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ دَعَا بِإِنَاءٍ فَذَكَرَ نَحْوَهُ [مكرر ما قبله]

(۴۱۹) گذشتہ حدیث ایک دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(٤٢٠) حَدَّثَنَا أَبُو قَطَنٍ حَدَّثَنَا يُونُسُ يَعْنِي ابْنَ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ قَالَ أَشْرَفَ عُثْمَانُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ مِنَ الْقَصْرِ وَهُوَ مَحْصُورٌ فَقَالَ أَنْشُدُ بِاللَّهِ مَنْ شَهِدَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ حِرَاءٍ إِذْ اهْتَزَّ الْجَبَلُ فَرَكَلَهُ بِقَدَمِهِ ثُمَّ قَالَ اسْكُنْ حِرَاءُ لَيْسَ عَلَيْكَ إِلَّا نَبِيٌّ أَوْ صِدِّيقٌ أَوْ شَهِيدٌ وَأَنَا مَعَهُ فَانْتَشَدَ لَهُ رِجَالٌ قَالَ أَنْشُدُ بِاللَّهِ مَنْ شَهِدَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ بَيْعَةِ الرِّضْوَانِ إِذْ بَعَثَنِي إِلَى الْمُشْرِكِينَ إِلَى أَهْلِ مَكَّةَ قَالَ هَذِهِ يَدِي وَهَذِهِ يَدُ عُثْمَانَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَبَايَعَ لِي فَانْتَشَدَ لَهُ رِجَالٌ قَالَ أَنْشُدُ بِاللَّهِ مَنْ شَهِدَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ يُوَسِّعُ لَنَا بِهَذَا الْبَيْتِ فِي الْمَسْجِدِ بِبَيْتٍ فِي الْجَنَّةِ فَابْتَعْتُهُ مِنْ مَالِي فَوَسَّعْتُ بِهِ الْمَسْجِدَ فَانْتَشَدَ لَهُ رِجَالٌ قَالَ وَأَنْشُدُ بِاللَّهِ مَنْ شَهِدَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ جَيْشِ الْعُسْرَةِ قَالَ مَنْ يُنْفِقُ الْيَوْمَ نَفَقَةً مُتَقَبَّلَةً فَجَهَّزْتُ نِصْفَ الْجَيْشِ مِنْ مَالِي قَالَ فَانْتَشَدَ لَهُ رِجَالٌ وَأَنْشُدُ بِاللَّهِ مَنْ شَهِدَ رُومَةَ يُبَاعُ مَاؤُهَا ابْنَ السَّبِيلِ فَابْتَعْتُهَا مِنْ مَالِي فَأَبَحْتُهَا لِابْنِ السَّبِيلِ قَالَ فَانْتَشَدَ لَهُ رِجَالٌ [قال الألباني: صحيح (النسائي: ٦/٢٣٦)] [انظر: ٥١١، ٥٥٥]

مسانيد مختلفة

(۴۲۰) ابوسلمہ بن عبدالرحمٰن کہتے ہیں کہ جن دنوں حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ محصور تھے، ایک مرتبہ انہوں نے اپنے گھر کے بالا خانے سے جھانک کر فرمایا کہ میں نبی علیہ السلام کی خدمت میں حاضر رہنے والوں کو اللہ کا واسطہ دے کر "یوم حراء" کے حوالے سے پوچھتا ہوں کہ جب جبل حراء ہلنے لگا، اور نبی علیہ السلام نے اس پر اپنا پاؤں مار کر فرمایا اے جبل حراء! ٹھہر جا، کہ تجھ پر سوائے ایک نبی، ایک صدیق اور ایک شہید کے کوئی نہیں ہے، اس موقع پر میں موجود تھا؟ اس پر کئی لوگوں نے ان کی تائید کی۔

پھر انہوں نے فرمایا کہ میں نبی علیہ السلام کی خدمت میں حاضر رہنے والوں کو اللہ کا واسطہ دے کر "بیعت رضوان" کے حوالے سے پوچھتا ہوں کہ جب نبی علیہ السلام نے مجھے مشرکین مکہ کی طرف بھیجا تھا اور اپنے ہاتھ کو میرا ہاتھ قرار دے کر میری طرف سے میرے خون کا انتقام لینے پر بیعت کی تھی؟ اس پر کئی لوگوں نے پھر ان کی تائید کی۔

پھر حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ میں نبی علیہ السلام کی خدمت میں حاضر رہنے والوں کو اللہ کا واسطہ دے کر پوچھتا ہوں کہ جب نبی علیہ السلام نے یہ فرمایا تھا جنت میں مکان کے عوض ہماری اس مسجد کو کون وسیع کرے گا؟ تو میں نے اپنے مال سے جگہ خرید کر اس مسجد کو وسیع نہیں کیا تھا؟ اس پر بھی لوگوں نے ان کی تائید کی۔

پھر انہوں نے فرمایا کہ میں نبی علیہ السلام کے صحابہ رضی اللہ عنہم کو اللہ کا واسطہ دے کر "جیش عسرۃ" (جو غزوۂ تبوک کا دوسرا نام ہے) کے حوالے سے پوچھتا ہوں جب کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا تھا آج کون خرچ کرے گا؟ اس کا دیا ہوا مقبول ہوگا، کیا میں نے اپنے مال سے نصف لشکر کو سامان مہیا نہیں کیا تھا؟ اس پر بھی لوگوں نے ان کی تائید کی۔

پھر انہوں نے فرمایا کہ میں نبی علیہ السلام کے صحابہ رضی اللہ عنہم کو اللہ کا واسطہ دے کر "بیر رومہ" کے حوالے سے پوچھتا ہوں جس کا پانی مسافر تک کو بیچا جاتا تھا، میں نے اپنے مال سے اسے خرید کر مسافروں کے لئے بھی وقف کر دیا، کیا ایسا ہے یا نہیں؟ لوگوں نے اس پر بھی ان کی تائید کی۔

(۴۲۱) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَنْبَأَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَزِيدَ اللَّيْثِيِّ عَنْ حُمْرَانَ بْنِ أَبَانَ قَالَ رَأَيْتُ عُثْمَانَ بْنَ عَفَّانَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ تَوَضَّأَ فَأَفْرَغَ عَلَى يَدَيْهِ ثَلَاثًا فَغَسَلَهُمَا ثُمَّ مَضْمَضَ وَاسْتَنْثَرَ ثُمَّ غَسَلَ وَجْهَهُ ثَلَاثًا ثُمَّ غَسَلَ يَدَهُ الْيُمْنَى إِلَى الْمِرْفَقِ ثَلَاثًا ثُمَّ الْيُسْرَى مِثْلَ ذَلِكَ ثُمَّ مَسَحَ بِرَأْسِهِ ثُمَّ غَسَلَ قَدَمَهُ الْيُمْنَى ثَلَاثًا ثُمَّ الْيُسْرَى مِثْلَ ذَلِكَ قَالَ رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَوَضَّأَ نَحْوًا مِنْ وُضُوئِي هَذَا ثُمَّ قَالَ مَنْ تَوَضَّأَ وُضُوئِي هَذَا ثُمَّ صَلَّى رَكْعَتَيْنِ لَا يُحَدِّثُ فِيهِمَا نَفْسَهُ غُفِرَ لَهُ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِهِ [راجع: ٤١٨]

(۴۲۱) حمران کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ میں نے حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ کو وضو کرتے ہوئے دیکھا، انہوں نے سب سے پہلے اپنے دونوں ہاتھوں پر تین مرتبہ پانی ڈالا، پھر دونوں ہاتھوں کو تین مرتبہ دھویا، پھر تین مرتبہ چہرہ دھویا، کلی بھی کی اور ناک میں پانی بھی ڈالا، تین مرتبہ کہنیوں سمیت بازوؤں کو بھی دھویا، پھر سر کا مسح کر کے تین تین مرتبہ ٹخنوں سمیت دونوں پاؤں دھو لیے اور فرمایا کہ

میں نے جناب رسول اللہ ﷺ کو اسی طرح وضو کرتے ہوئے دیکھا ہے جس کے بعد نبی علیہ السلام نے فرمایا تھا جو شخص میری طرح ایسا ہی وضو کرے اور دو رکعت نماز اس طرح پڑھے کہ اپنے دل میں خیالات اور وساوس نہ لائے تو اللہ تعالیٰ اس کے گذشتہ تمام گناہ معاف فرما دے گا۔

(۴۲۲) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ نَافِعٍ عَنْ نُبَيْهِ بْنِ وَهْبٍ قَالَ أَرْسَلَ عُمَرُ بْنُ عُبَيْدِ اللَّهِ إِلَى أَبَانَ بْنِ عُثْمَانَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَيَكْحُلُ عَيْنَيْهِ وَهُوَ مُحْرِمٌ أَوْ بِأَيِّ شَيْءٍ يُكَحِّلُهُمَا وَهُوَ مُحْرِمٌ فَأَرْسَلَ إِلَيْهِ أَنْ يُضَمِّدَهُمَا بِالصَّبِرِ فَإِنِّي سَمِعْتُ عُثْمَانَ بْنَ عَفَّانَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ يُحَدِّثُ ذَلِكَ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ [صححه مسلم (۱۲۰٤)، وابن خزيمة: (۲٦٥٤)] [انظر: ٤٦٥، ٤٩٤، ٤٩٧]

(۴۲۲) نبیہ بن وہب کہتے ہیں کہ عمر بن عبیداللہ نے ایک مرتبہ حضرت ابان بن عثمان رضی اللہ عنہ سے یہ مسئلہ دریافت کروایا کہ کیا محرم آنکھوں میں سرمہ لگا سکتا ہے؟ انہوں نے جواب میں کہلا بھیجا کہ صبر کا سرمہ لگا سکتا ہے (صبر کرے جب تک احرام نہ کھل جائے، سرمہ نہ لگائے) کیونکہ میں نے حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ کو نبی علیہ السلام کے حوالے سے ایسی حدیث بیان کرتے ہوئے سنا ہے۔

(۴۲۳) حَدَّثَنَا عَبْد اللَّهِ قَالَ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ عُمَرَ حَدَّثَنَا عِمْرَانُ بْنُ حُدَيْرٍ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عُبَيْدٍ عَنْ حُمْرَانَ بْنِ أَبَانَ عَنْ عُثْمَانَ بْنِ عَفَّانَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ عَلِمَ أَنَّ الصَّلَاةَ حَقٌّ وَاجِبٌ دَخَلَ الْجَنَّةَ [إسناده ضعيف]

(۴۲۳) حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا جو شخص اس بات کا یقین رکھتا ہو کہ نماز برحق اور واجب ہے، وہ جنت میں داخل ہوگا۔

(۴۲۴) حَدَّثَنَا عَبْد اللَّهِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي بَكْرٍ الْمُقَدَّمِيُّ حَدَّثَنِي أَبُو مَعْشَرٍ يَعْنِي الْبَرَّاءَ وَاسْمُهُ يُوسُفُ بْنُ يَزِيدَ حَدَّثَنَا ابْنُ حَرْمَلَةَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ قَالَ حَجَّ عُثْمَانُ حَتَّى إِذَا كَانَ فِي بَعْضِ الطَّرِيقِ أُخْبِرَ عَلِيٌّ أَنَّ عُثْمَانَ نَهَى أَصْحَابَهُ عَنْ التَّمَتُّعِ بِالْعُمْرَةِ وَالْحَجِّ فَقَالَ عَلِيٌّ لِأَصْحَابِهِ إِذَا رَاحَ فَرُوحُوا فَأَهَلَّ عَلِيٌّ وَأَصْحَابُهُ بِعُمْرَةٍ فَلَمْ يُكَلِّمْهُمْ عُثْمَانُ فَقَالَ عَلِيٌّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَلَمْ أُخْبَرْ أَنَّكَ نَهَيْتَ عَنْ التَّمَتُّعِ أَلَمْ يَتَمَتَّعْ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فَمَا أَدْرِي مَا أَجَابَهُ عُثْمَانُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ [راجع: ٤٠٢]

(۴۲۴) سعید بن مسیب رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ ایک مرتبہ حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ حج کے ارادے سے نکلے، جب راستے کا کچھ حصہ طے کر چکے تو کسی نے حضرت علی رضی اللہ عنہ سے جا کر کہا کہ حضرت عثمان رضی اللہ عنہ نے حج تمتع سے منع کیا ہے، یہ سن کر حضرت علی رضی اللہ عنہ نے اپنے ساتھیوں سے فرمایا جب وہ روانہ ہوں تو تم بھی کوچ کرو، چنانچہ حضرت علی رضی اللہ عنہ اور ان کے ساتھیوں نے عمرہ کا احرام باندھا، حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ کو پتہ چلا تو انہوں نے حضرت علی رضی اللہ عنہ سے اس سلسلے میں کوئی بات نہ کی، بلکہ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے خود ہی ان سے پوچھا کہ مجھے پتہ چلا ہے کہ آپ حج تمتع سے روکتے ہیں؟ کیا نبی علیہ السلام نے حج تمتع نہیں کیا تھا؟ راوی کہتے ہیں مجھے

معلوم نہیں کہ حضرت عثمان رضی اللہ عنہ نے انہیں کیا جواب دیا۔

(۴۲۵) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ مَالِكِ بْنِ أَوْسِ بْنِ الْحَدَثَانِ قَالَ أَرْسَلَ إِلَيَّ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَبَيْنَا أَنَا كَذَلِكَ إِذْ جَائَهُ مَوْلَاهُ يَرْفَأُ فَقَالَ هَذَا عُثْمَانُ وَعَبْدُ الرَّحْمَنِ وَسَعْدٌ وَالزُّبَيْرُ بْنُ الْعَوَّامِ قَالَ وَلَا أَدْرِي أَذَكَرَ طَلْحَةَ أَمْ لَا يَسْتَأْذِنُونَ عَلَيْكَ قَالَ ائْذَنْ لَهُمْ ثُمَّ مَكَثَ سَاعَةً ثُمَّ جَاءَ فَقَالَ هَذَا الْعَبَّاسُ وَعَلِيٌّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا يَسْتَأْذِنَانِ عَلَيْكَ قَالَ ائْذَنْ لَهُمَا فَلَمَّا دَخَلَ الْعَبَّاسُ قَالَ يَا أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ اقْضِ بَيْنِي وَبَيْنَ هَذَا وَهُمَا حِينَئِذٍ يَخْتَصِمَانِ فِيمَا أَفَاءَ اللَّهُ عَلَى رَسُولِهِ مِنْ أَمْوَالِ بَنِي النَّضِيرِ فَقَالَ الْقَوْمُ اقْضِ بَيْنَهُمَا يَا أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ وَأَرِحْ كُلَّ وَاحِدٍ مِنْ صَاحِبِهِ فَقَدْ طَالَتْ خُصُومَتُهُمَا فَقَالَ عُمَرُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنْشُدُكُمُ اللَّهَ الَّذِي بِإِذْنِهِ تَقُومُ السَّمَوَاتُ وَالْأَرْضُ أَتَعْلَمُونَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا نُورَثُ مَا تَرَكْنَا صَدَقَةٌ قَالُوا قَدْ قَالَ ذَلِكَ وَقَالَ لَهُمَا مِثْلَ ذَلِكَ فَقَالَا نَعَمْ قَالَ فَإِنِّي سَأُخْبِرُكُمْ عَنْ هَذَا الْفَيْءِ إِنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ خَصَّ نَبِيَّهُ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْهُ بِشَيْءٍ لَمْ يُعْطِهِ غَيْرَهُ فَقَالَ وَمَا أَفَاءَ اللَّهُ عَلَى رَسُولِهِ مِنْهُمْ فَمَا أَوْجَفْتُمْ عَلَيْهِ مِنْ خَيْلٍ وَلَا رِكَابٍ وَكَانَتْ لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَاصَّةً وَاللَّهِ مَا احْتَازَهَا دُونَكُمْ وَلَا اسْتَأْثَرَ بِهَا عَلَيْكُمْ لَقَدْ قَسَمَهَا بَيْنَكُمْ وَبَثَّهَا فِيكُمْ حَتَّى بَقِيَ مِنْهَا هَذَا الْمَالُ فَكَانَ يُنْفِقُ عَلَى أَهْلِهِ مِنْهُ سَنَةً ثُمَّ يَجْعَلُ مَا بَقِيَ مِنْهُ مَجْعَلَ مَالِ اللَّهِ فَلَمَّا قُبِضَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أَبُو بَكْرٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَا وَلِيُّ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَعْدَهُ أَعْمَلُ فِيهَا بِمَا كَانَ يَعْمَلُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِيهَا [راجع: ۱۷۲]

(۴۲۵) مالک بن اوس بن حدثان کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ نے مجھے پیغام بھیج کر بلوایا، ابھی ہم بیٹھے ہوئے تھے کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ کا غلام ''جس کا نام ''یرفا'' تھا اندر آیا اور کہنے لگا کہ حضرت عثمان رضی اللہ عنہ، عبدالرحمن رضی اللہ عنہ، سعد رضی اللہ عنہ اور حضرت زبیر بن عوام رضی اللہ عنہ اندر آنے کی اجازت چاہتے ہیں؟ فرمایا بلالو، تھوڑی دیر بعد وہ غلام پھر آیا اور کہنے لگا کہ حضرت عباس رضی اللہ عنہ اور حضرت علی رضی اللہ عنہ اندر آنے کی اجازت چاہتے ہیں؟ فرمایا انہیں بھی بلالو۔

حضرت عباس رضی اللہ عنہ نے اندر داخل ہوتے ہی فرمایا امیر المؤمنین! میرے اور ان کے درمیان فیصلہ کر دیجئے، اس وقت ان کا جھگڑا بنو نضیر سے حاصل ہونے والے مال فئی کے بارے تھا، لوگوں نے بھی کہا کہ امیر المؤمنین! ان کے درمیان فیصلہ کر دیجئے اور ہر ایک کو دوسرے سے نجات عطاء فرمایئے کیونکہ اب ان کا جھگڑا بڑھتا ہی جا رہا ہے۔

حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا میں تمہیں اس اللہ کی قسم دیتا ہوں جس کے حکم سے زمین و آسمان قائم ہیں، کیا آپ لوگ جانتے ہیں کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا ہے ہمارے مال میں وراثت جاری نہیں ہوتی، ہم جو کچھ چھوڑ جاتے ہیں وہ سب صدقہ ہوتا ہے؟ لوگوں نے اثبات میں جواب دیا، پھر انہوں نے حضرت عباس رضی اللہ عنہ و علی رضی اللہ عنہ سے بھی یہی سوال پوچھا اور انہوں نے بھی تائید کی،

اس کے بعد انہوں نے فرمایا کہ میں تمہیں اس کی حقیقت سے آگاہ کرتا ہوں۔

اللہ نے یہ مالِ فئی خصوصیت کے ساتھ صرف نبی علیہ السلام کو دیا تھا، کسی کو اس میں سے کچھ نہیں دیا تھا اور فرمایا تھا

''وما افاء اللہ علی رسولہ منھم فما او جفتم علیہ من خیل و لا رکاب''

اس لئے یہ مال نبی علیہ السلام کے لئے خاص تھا، لیکن بخدا! انہوں نے تمہیں چھوڑ کر اسے اپنے لیے محفوظ نہیں کیا اور نہ ہی اس مال کو تم پر ترجیح دی، انہوں نے یہ مال بھی تمہارے درمیان تقسیم کر دیا یہاں تک کہ یہ تھوڑا سا بچ گیا جس میں سے وہ اپنے اہل خانہ کو سال بھر کا نفقہ دیا کرتے تھے، اور اس میں سے بھی اگر کچھ بچ جاتا تو اسے راہ خدا میں تقسیم کر دیتے، جب نبی علیہ السلام کا وصال ہو گیا تو حضرت صدیق اکبر رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ نبی علیہ السلام کے بعد ان کے مال کا ذمہ دار اور سرپرست میں ہوں، اور میں اس میں وہی طریقہ اختیار کروں گا جس پر نبی علیہ السلام چلتے رہے۔

(۴۲۶) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ أَبُو مَعْمَرٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سُلَيْمٍ الطَّائِفِيُّ عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ أُمَيَّةَ عَنْ مُوسَى بْنِ عِمْرَانَ بْنِ مَنَّاحٍ عَنْ أَبَانَ بْنِ عُثْمَانَ عَنْ عُثْمَانَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّهُ رَأَى جَنَازَةً فَقَامَ إِلَيْهَا وَقَالَ رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَأَى جَنَازَةً فَقَامَ لَهَا [قال شعيب: حسن لغيره] [انظر: ۴۵۷، ۴۹۵، ۵۲۹]

(۴۲۶) ابان بن عثمان رحمۃ اللہ علیہ کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ کی نظر ایک جنازے پر پڑی تو کھڑے ہو گئے اور فرمایا کہ میں نے بھی اس موقع پر نبی علیہ السلام کو کھڑے ہوتے ہوئے دیکھا ہے۔

(۴۲۷) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي بَكْرٍ حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ الْحَارِثِ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي ذِئْبٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ قَارِظٍ عَنْ أَبِي عُبَيْدٍ قَالَ شَهِدْتُ عَلِيًّا وَعُثْمَانَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا فِي يَوْمِ الْفِطْرِ وَالنَّحْرِ يُصَلِّيَانِ ثُمَّ يَنْصَرِفَانِ فَيُذَكِّرَانِ النَّاسَ فَسَمِعْتُهُمَا يَقُولَانِ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ صَوْمِ هَذَيْنِ الْيَوْمَيْنِ [قال شعيب: إسناده صحيح] [انظر: ۴۳۵، ۵۱۰]

(۴۲۷) ابو عبید رحمۃ اللہ علیہ کہتے ہیں کہ عید الفطر اور عید الاضحیٰ دونوں موقعوں پر مجھے حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ اور حضرت علی رضی اللہ عنہ کے ساتھ شریک ہونے کا موقع ملا ہے، یہ دونوں حضرات پہلے نماز پڑھاتے تھے، پھر نماز سے فارغ ہو کر لوگوں کو نصیحت کرتے تھے، میں نے ان دونوں حضرات کو یہ کہتے ہوئے سنا ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ان دونوں دنوں کے روزے رکھنے سے منع فرمایا ہے۔

(۴۲۸) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ أَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ حَدَّثَنِي ابْنُ شِهَابٍ عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَزِيدَ الْجُنْدَعِيِّ أَنَّهُ سَمِعَ حُمْرَانَ مَوْلَى عُثْمَانَ بْنِ عَفَّانَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ رَأَيْتُ أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ عُثْمَانَ يَتَوَضَّأُ فَأَهْرَاقَ عَلَى يَدَيْهِ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ ثُمَّ اسْتَنْثَرَ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ وَمَضْمَضَ ثَلَاثًا وَذَكَرَ الْحَدِيثَ مِثْلَ مَعْنَى حَدِيثِ مَعْمَرٍ [راجع: ۴۱۸]

(۴۲۸) حمران ''جو حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کے آزاد کردہ غلام ہیں'' سے مروی ہے کہ میں نے حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کو وضو کرتے ہوئے دیکھا کہ انہوں نے اپنے ہاتھوں پر تین مرتبہ پانی بہایا، تین مرتبہ ناک میں پانی ڈالا، تین مرتبہ کلی کی، اور مکمل حدیث ذکر

کی جو پیچھے بھی گذر چکی ہے۔

(٤٢٩) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ أَنْبَأَنَا الْجُرَيْرِيُّ عَنْ عُرْوَةَ بْنِ قَبِيصَةَ عَنْ رَجُلٍ مِنْ الْأَنْصَارِ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ عُثْمَانَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ أَلَا أُرِيكُمْ كَيْفَ كَانَ وُضُوءُ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالُوا بَلَى فَدَعَا بِمَاءٍ فَتَمَضْمَضَ ثَلَاثًا وَاسْتَنْثَرَ ثَلَاثًا وَغَسَلَ وَجْهَهُ وَذِرَاعَيْهِ ثَلَاثًا وَمَسَحَ بِرَأْسِهِ وَغَسَلَ قَدَمَيْهِ ثَلَاثًا ثُمَّ قَالَ وَاعْلَمُوا أَنَّ الْأُذُنَيْنِ مِنْ الرَّأْسِ ثُمَّ قَالَ قَدْ تَحَرَّيْتُ لَكُمْ وُضُوءَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ [قال شعيب: حسن لغيره] [انظر: ٥٥٤]

(۴۲۹) حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ نے ایک مرتبہ اپنے پاس موجود حضرات سے فرمایا کہ کیا میں آپ کو نبی علیہ السلام کی طرح وضو کر کے نہ دکھاؤں؟ لوگوں نے کہا کیوں نہیں! چنانچہ انہوں نے پانی منگوایا، تین مرتبہ کلی کی، تین مرتبہ ناک میں پانی ڈالا، تین مرتبہ چہرے کو دھویا، تین تین مرتبہ دونوں بازوؤں کو دھویا، سر کا مسح کیا اور پاؤں دھوئے، پھر فرمایا کہ جان لو کہ کان، سر کا حصہ ہیں، پھر فرمایا میں نے خوب احتیاط سے تمہارے سامنے نبی علیہ السلام کی طرح وضو پیش کیا ہے۔

(٤٣٠) حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ يُوسُفَ حَدَّثَنَا عَوْفٌ الْأَعْرَابِيُّ عَنْ مَعْبَدٍ الْجُهَنِيِّ عَنْ حُمْرَانَ بْنِ أَبَانَ قَالَ كُنَّا عِنْدَ عُثْمَانَ بْنِ عَفَّانَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَدَعَا بِمَاءٍ فَتَوَضَّأَ فَلَمَّا فَرَغَ مِنْ وُضُوئِهِ تَبَسَّمَ فَقَالَ هَلْ تَدْرُونَ مِمَّا ضَحِكْتُ قَالَ فَقَالَ تَوَضَّأَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَمَا تَوَضَّأْتُ ثُمَّ تَبَسَّمَ ثُمَّ قَالَ هَلْ تَدْرُونَ مِمَّ ضَحِكْتُ قَالَ قُلْنَا اللَّهُ وَرَسُولُهُ أَعْلَمُ قَالَ إِنَّ الْعَبْدَ إِذَا تَوَضَّأَ فَأَتَمَّ وُضُوءَهُ ثُمَّ دَخَلَ فِي صَلَاتِهِ فَأَتَمَّ صَلَاتَهُ خَرَجَ مِنْ صَلَاتِهِ كَمَا خَرَجَ مِنْ بَطْنِ أُمِّهِ مِنْ الذُّنُوبِ [قال شعيب: حسن لغيره] [راجع: ٤١٥]

(۴۳۰) حمران کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ ہم حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کے پاس تھے، انہوں نے پانی منگوا کر وضو کیا اور فراغت کے بعد مسکرانے لگے، اور فرمایا کہ کیا تم جانتے ہو، میں کیوں ہنس رہا ہوں؟ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام نے بھی اسی طرح وضو کیا تھا جیسے میں نے کیا اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم بھی مسکرائے تھے، اور دریافت فرمایا تھا کہ کیا تم جانتے ہو، میں کیوں ہنس رہا ہوں؟ ہم نے عرض کیا اللہ اور اس کا رسول ہی بہتر جانتے ہیں، فرمایا جب بندہ وضو کرتا ہے اور کامل وضو کر کے نماز شروع کرتا ہے اور کامل نماز پڑھتا ہے تو نماز سے فارغ ہونے کے بعد وہ ایسے ہو جاتا ہے جیسے ماں کے پیٹ سے جنم لے کر آیا ہو۔

(٤٣١) حَدَّثَنَا رَوْحٌ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ قَتَادَةَ قَالَ سَمِعْتُ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ شَقِيقٍ يَقُولُ كَانَ عُثْمَانُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ يَنْهَى عَنْ الْمُتْعَةِ وَعَلِيٌّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ يُفْتِي بِهَا فَقَالَ لَهُ عُثْمَانُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَوْلًا فَقَالَ لَهُ عَلِيٌّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ لَقَدْ عَلِمْتَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَعَلَ ذَلِكَ قَالَ عُثْمَانُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَجَلْ وَلَكِنَّا كُنَّا خَائِفِينَ قَالَ شُعْبَةُ فَقُلْتُ لِقَتَادَةَ مَا كَانَ خَوْفُهُمْ قَالَ لَا أَدْرِي [صححه مسلم (١٢٢٣)] [انظر: ٤٣٢، ٧٥٦]

(۴۳۱) عبداللہ بن شقیق رحمۃ اللہ علیہ کہتے ہیں کہ حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ لوگوں کو حج تمتع سے روکتے تھے، اور حضرت علی رضی اللہ عنہ اس کے

جواز کا فتویٰ دیتے تھے، ایک مرتبہ حضرت عثمان رضی اللہ عنہ نے ان سے کچھ کہا ہوگا تو حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ آپ جانتے بھی ہیں کہ نبی علیہ السلام نے اس طرح کیا ہے پھر بھی اس سے روکتے ہیں؟ حضرت عثمان رضی اللہ عنہ نے فرمایا بات تو ٹھیک ہے، لیکن ہمیں اندیشہ ہے (کہ لوگ رات کو بیویوں کے قریب جائیں اور صبح کو غسل جنابت کے پانی سے گیلے ہوں اور حج کا احرام باندھ لیں)

(۴۳۲) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ قَتَادَةَ قَالَ قَالَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ شَقِيقٍ كَانَ عُثْمَانُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ يَنْهَى عَنِ الْمُتْعَةِ وَعَلِيٌّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ يَأْمُرُ بِهَا فَقَالَ عُثْمَانُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ لِعَلِيٍّ قَوْلًا ثُمَّ قَالَ عَلِيٌّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ لَقَدْ عَلِمْتَ أَنَّا قَدْ تَمَتَّعْنَا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أَجَلْ وَلَكِنَّا كُنَّا خَائِفِينَ [راجع: ۴۳۱]

(۴۳۲) عبداللہ بن شقیق رحمہ اللہ کہتے ہیں کہ حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ لوگوں کو حج تمتع سے روکتے تھے، اور حضرت علی رضی اللہ عنہ اس کے جواز کا فتویٰ دیتے تھے، ایک مرتبہ حضرت عثمان رضی اللہ عنہ نے ان سے کچھ کہا ہوگا تو حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ آپ جانتے بھی ہیں کہ نبی علیہ السلام نے اس طرح کیا ہے پھر بھی اس سے روکتے ہیں؟ حضرت عثمان رضی اللہ عنہ نے فرمایا بات تو ٹھیک ہے، لیکن ہمیں اندیشہ ہے (کہ لوگ رات کو بیویوں کے قریب جائیں اور صبح کو غسل جنابت کے پانی سے گیلے ہوں اور حج کا احرام باندھ لیں)

(۴۳۳) حَدَّثَنَا رَوْحٌ حَدَّثَنَا كَهْمَسٌ عَنْ مُصْعَبِ بْنِ ثَابِتٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الزُّبَيْرِ قَالَ قَالَ عُثْمَانُ بْنُ عَفَّانَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ وَهُوَ يَخْطُبُ عَلَى مِنْبَرِهِ إِنِّي مُحَدِّثُكُمْ حَدِيثًا سَمِعْتُهُ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا كَانَ يَمْنَعُنِي أَنْ أُحَدِّثَكُمْ إِلَّا الضَّنُّ عَلَيْكُمْ وَإِنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ حَرَسُ لَيْلَةٍ فِي سَبِيلِ اللَّهِ تَعَالَى أَفْضَلُ مِنْ أَلْفِ لَيْلَةٍ يُقَامُ لَيْلُهَا وَيُصَامُ نَهَارُهَا [صححه الحاكم (۲/ ۸۱) وقال البوصيري: هذا إسناده ضعيف قال الألباني: صحيح (ابن ماجة: ۲۷۶۶) قال شعيب: حسن، وهذا إسناده ضعيف] [انظر: ۴۶۳]

(۴۳۳) ایک مرتبہ حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ نے منبر پر خطبہ دیتے ہوئے فرمایا میں تم سے ایک حدیث بیان کرتا ہوں جو میں نے نبی علیہ السلام سے سنی ہے، ایسا نہیں ہے کہ بخل کی وجہ سے میں اسے تمہارے سامنے بیان نہ کروں گا، میں نے جناب رسول اللہ ﷺ کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ اللہ کے راستے میں ایک رات کی پہرہ داری کرنا ایک ہزار راتوں کے قیام لیل اور صیام نہار سے بڑھ کر افضل ہے۔

(۴۳۴) حَدَّثَنَا عَبْدُ الْكَبِيرِ بْنُ عَبْدِ الْمَجِيدِ أَبُو بَكْرٍ الْحَنَفِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْحَمِيدِ يَعْنِي ابْنَ جَعْفَرٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ مَحْمُودِ بْنِ لَبِيدٍ عَنْ عُثْمَانَ بْنِ عَفَّانَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَنْ بَنَى مَسْجِدًا لِلَّهِ عَزَّ وَجَلَّ بَنَى اللَّهُ لَهُ مِثْلَهُ فِي الْجَنَّةِ [صححه البخاري (۴۵۰)، ومسلم (۵۳۳) وابن خزيمة (۱۲۹۲) وابن حبان (۱۶۰۹)] [انظر: ۵۰۶]

(۴۳۴) حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے جناب رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا ہے کہ جو شخص اللہ کی رضا کے لئے مسجد کی تعمیر میں حصہ لیتا ہے، اللہ اس کے لئے اسی طرح کا ایک گھر جنت میں تعمیر کر دیتا ہے۔

(٤٣٥) حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ عُمَرَ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي ذِئْبٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ خَالِدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ قَارِظٍ عَنْ أَبِي عُبَيْدٍ مَوْلَى عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَزْهَرَ قَالَ رَأَيْتُ عَلِيًّا رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ وَعُثْمَانَ يُصَلِّيَانِ يَوْمَ الْفِطْرِ وَالْأَضْحَى ثُمَّ يَنْصَرِفَانِ يُذَكِّرَانِ النَّاسَ قَالَ وَسَمِعْتُهُمَا يَقُولَانِ إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْ صِيَامِ هَذَيْنِ الْيَوْمَيْنِ قَالَ وَسَمِعْتُ عَلِيًّا رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ يَقُولُ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يَبْقَى مِنْ نُسُكِكُمْ عِنْدَكُمْ شَيْءٌ بَعْدَ ثَلَاثٍ [راجع: ٤٢٧] [انظر: ٥١٠، ٥٨٧، ٨٠٦]

(۴۳۵) ابوعبید رحمۃ اللہ علیہ کہتے ہیں کہ عیدالفطر اور عیدالاضحیٰ دونوں موقعوں پر مجھے حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ اور حضرت علی رضی اللہ عنہ کے ساتھ شریک ہونے کا موقع ملا ہے، یہ دونوں حضرات پہلے نماز پڑھاتے تھے، پھر نماز سے فارغ ہو کر لوگوں کو نصیحت کرتے تھے، میں نے ان دونوں حضرات کو یہ کہتے ہوئے سنا ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ان دونوں دنوں کے روزے رکھنے سے منع فرمایا ہے اور میں نے حضرت علی رضی اللہ عنہ کو یہ بھی فرماتے ہوئے سنا کہ نبی علیہ السلام نے قربانی کا گوشت تین دن کے بعد کھانے سے منع فرمایا ہے۔

(٤٣٦) حَدَّثَنَا صَفْوَانُ بْنُ عِيسَى عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي مَرْيَمَ قَالَ دَخَلْتُ عَلَى ابْنِ دَارَةَ مَوْلَى عُثْمَانَ قَالَ فَسَمِعَنِي أُمَضْمِضُ قَالَ فَقَالَ يَا مُحَمَّدُ قَالَ قُلْتُ لَبَّيْكَ قَالَ أَلَا أُخْبِرُكَ عَنْ وُضُوءِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ رَأَيْتُ عُثْمَانَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ وَهُوَ بِالْمَقَاعِدِ دَعَا بِوَضُوءٍ فَمَضْمَضَ ثَلَاثًا وَاسْتَنْشَقَ ثَلَاثًا وَغَسَلَ وَجْهَهُ ثَلَاثًا وَذِرَاعَيْهِ ثَلَاثًا وَمَسَحَ بِرَأْسِهِ ثَلَاثًا وَغَسَلَ قَدَمَيْهِ ثُمَّ قَالَ مَنْ أَحَبَّ أَنْ يَنْظُرَ إِلَى وُضُوءِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَهَذَا وُضُوءُ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ [قال شعيب: إسناده حسن]

(۴۳۶) محمد بن عبداللہ کہتے ہیں کہ میں حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کے آزاد کردہ غلام "ابن دارہ" کے پاس آیا، ان کے کانوں میں میرے کلی کرنے کی آواز گئی تو میرا نام لے کر مجھے پکارا، میں نے "لبیک" کہا، انہوں نے کہا کہ کیا میں آپ کو نبی علیہ السلام کی طرح وضو کا طریقہ نہ بتاؤں؟ میں نے حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کو بیچ پر بیٹھ کر وضو کرتے ہوئے دیکھا ہے جس میں انہوں نے تین مرتبہ کلی کی، تین مرتبہ ناک میں پانی ڈالا، تین مرتبہ چہرہ اور تین تین مرتبہ دونوں بازو دھوئے، سر کا مسح تین مرتبہ (اور اکثر روایات کے مطابق ایک مرتبہ) کیا اور پاؤں دھو لیے، پھر فرمایا کہ جو شخص نبی علیہ السلام کا طریقہ وضو دیکھنا چاہتا ہے، وہ جان لے کہ نبی علیہ السلام اسی طرح وضو فرماتے تھے۔

(٤٣٧) حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ حَرْبٍ وَعَفَّانُ الْمَعْنَى قَالَا حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ أَبِي أُمَامَةَ بْنِ سَهْلٍ قَالَ كُنَّا مَعَ عُثْمَانَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ وَهُوَ مَحْصُورٌ فِي الدَّارِ فَدَخَلَ مَدْخَلًا كَانَ إِذَا دَخَلَهُ يَسْمَعُ كَلَامَهُ مَنْ عَلَى الْبَلَاطِ قَالَ فَدَخَلَ ذَلِكَ الْمَدْخَلَ وَخَرَجَ إِلَيْنَا فَقَالَ إِنَّهُمْ يَتَوَعَّدُونِي بِالْقَتْلِ آنِفًا قَالَ قُلْنَا يَكْفِيكَهُمْ اللَّهُ يَا أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ قَالَ وَبِمَ يَقْتُلُونَنِي إِنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لَا يَحِلُّ دَمُ امْرِئٍ مُسْلِمٍ إِلَّا بِإِحْدَى ثَلَاثٍ رَجُلٌ كَفَرَ بَعْدَ إِسْلَامِهِ أَوْ زَنَى بَعْدَ إِحْصَانِهِ أَوْ قَتَلَ نَفْسًا فَيُقْتَلُ بِهَا

فَوَاللَّهِ مَا أَحْبَبْتُ أَنَّ لِي بِدِينِي بَدَلًا مُنْذُ هَدَانِي اللَّهُ وَلَا زَنَيْتُ فِي جَاهِلِيَّةٍ وَلَا فِي إِسْلَامٍ قَطُّ وَلَا قَتَلْتُ نَفْسًا فَبِمَ يَقْتُلُونَنِي [صححه الحاكم (٤/ ٣٥٠) وقال الترمذي: حسن. قال الألباني: صحيح (أبو داود: ٤٥٠٢، ابن ماجه ٢٥٣٣، الترمذي: ٢١٥٨، النسائي: ٧/ ٩١)] [انظر: ٤٣٨، ٤٦٨، ٥٠٩]

(۴۳۷) حضرت ابوامامہ بن سہل رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جن دنوں حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ اپنے گھر میں محصور تھے، ہم ان کے ساتھ ہی تھے، تھوڑی دیر کے لئے وہ کسی کمرے میں داخل ہوتے تو چوکی پر بیٹھنے والوں کو بھی ان کی بات سنائی دیتی تھی، اسی طرح ایک مرتبہ وہ اس کمرے میں داخل ہوئے، تھوڑی دیر بعد باہر تشریف لا کر فرمانے لگے کہ ان لوگوں نے مجھے ابھی ابھی قتل کی دھمکی دی ہے، ہم نے عرض کیا کہ امیر المؤمنین! اللہ ان کی طرف سے آپ کی کفایت و حفاظت فرمائے گا۔

حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ فرمانے لگے بھلا کس جرم میں یہ لوگ مجھے قتل کریں گے؟ جب کہ میں نے نبی علیہ السلام کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ تین میں سے کسی ایک صورت کے علاوہ کسی مسلمان کا خون بہانا حلال نہیں ہے، یا تو وہ آدمی جو اسلام قبول کرنے کے بعد مرتد ہو جائے، یا شادی شدہ ہونے کے باوجود بدکاری کرے، یا قاتل ہو اور مقتول کے عوض اسے قتل کر دیا جائے، اللہ کی قسم! مجھے تو اللہ نے جب سے ہدایت دی ہے، میں نے اس دین کے بدلے کسی دوسرے دین کو پسند نہیں کیا، میں نے اسلام تو بڑی دور کی بات ہے، زمانہ جاہلیت میں بھی بدکاری نہیں کی اور نہ ہی میں نے کسی کو قتل کیا ہے، پھر یہ لوگ مجھے کیوں قتل کرنا چاہتے ہیں؟

(٤٣٨) حَدَّثَنَا عَبْد اللَّهِ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ الْقَوَارِيرِيُّ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا أَبُو أُمَامَةَ بْنُ سَهْلِ بْنِ حُنَيْفٍ قَالَ إِنِّي لَمَعَ عُثْمَانَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فِي الدَّارِ وَهُوَ مَحْصُورٌ وَقَالَ كُنَّا نَدْخُلُ مَدْخَلًا فَذَكَرَ الْحَدِيثَ مِثْلَهُ وَقَالَ قَدْ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ فَذَكَرَ الْحَدِيثَ مِثْلَهُ أَوْ نَحْوَهُ [قال شعيب: إسناده صحيح] [راجع: ٤٣٧]

(۴۳۸) گذشتہ حدیث ایک دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(٤٣٩) حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ حَدَّثَنَا الْقَاسِمُ يَعْنِي ابْنَ الْفَضْلِ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ مُرَّةَ عَنْ سَالِمِ بْنِ أَبِي الْجَعْدِ قَالَ دَعَا عُثْمَانُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ نَاسًا مِنْ أَصْحَابِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِيهِمْ عَمَّارُ بْنُ يَاسِرٍ فَقَالَ إِنِّي سَائِلُكُمْ وَإِنِّي أُحِبُّ أَنْ تَصْدُقُونِي نَشَدْتُكُمُ اللَّهَ أَتَعْلَمُونَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُؤْثِرُ قُرَيْشًا عَلَى سَائِرِ النَّاسِ وَيُؤْثِرُ بَنِي هَاشِمٍ عَلَى سَائِرِ قُرَيْشٍ فَسَكَتَ الْقَوْمُ فَقَالَ عُثْمَانُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ لَوْ أَنَّ بِيَدِي مَفَاتِيحَ الْجَنَّةِ لَأَعْطَيْتُهَا بَنِي أُمَيَّةَ حَتَّى يَدْخُلُوا مِنْ عِنْدِ آخِرِهِمْ فَبَعَثَ إِلَى طَلْحَةَ وَالزُّبَيْرِ فَقَالَ عُثْمَانُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَلَا أُحَدِّثُكُمَا عَنْهُ يَعْنِي عَمَّارًا أَقْبَلْتُ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ آخِذًا بِيَدِي نَتَمَشَّى فِي الْبَطْحَاءِ حَتَّى أَتَى عَلَى أَبِيهِ وَأُمِّهِ وَعَلَيْهِ يُعَذَّبُونَ فَقَالَ أَبُو عَمَّارٍ يَا رَسُولَ اللَّهِ الدَّهْرَ

هَكَذَا فَقَالَ لَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اصْبِرْ ثُمَّ قَالَ اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِآلِ يَاسِرٍ وَقَدْ فَعَلْتُ [إسناده ضعيف]

(۴۳۹) سالم بن ابی الجعد رحمہ اللہ کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ نے چند صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کو بلایا جن میں حضرت عمار بن یاسر رضی اللہ عنہ بھی تھے، اور فرمایا کہ میں آپ لوگوں سے کچھ سوال کرنا چاہتا ہوں اور آپ سے چند باتوں کی تصدیق کروانا چاہتا ہوں، میں آپ کو اللہ کی قسم دے کر پوچھتا ہوں کیا آپ لوگ نہیں جانتے کہ نبی علیہ السلام دوسرے لوگوں کی نسبت قریش کو ترجیح دیتے تھے اور بنو ہاشم کو تمام قریش پر؟ لوگ خاموش رہے۔

حضرت عثمان رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ اگر میرے ہاتھ میں جنت کی چابیاں ہوں تو میں وہ بنو امیہ کو دے دوں تاکہ وہ سب کے سب جنت میں داخل ہو جائیں (قرابت داروں سے تعلق ہونا ایک فطری چیز ہے، یہ دراصل اس سوال کا جواب تھا جو لوگ حضرت عثمان پر اقرباء پروری کے سلسلے میں کرتے تھے)۔

اس کے بعد انہوں نے حضرت طلحہ رضی اللہ عنہ اور حضرت زبیر رضی اللہ عنہ کو مخاطب کر کے فرمایا کہ میں آپ کو ان کی یعنی حضرت عمار رضی اللہ عنہ کی کچھ باتیں بتاؤں؟ میں نبی علیہ السلام کا ہاتھ اپنے ہاتھ میں پکڑے ہوئے چلتا چلتا وادئ بطحاء میں پہنچا، یہاں تک کہ نبی علیہ السلام ان کے والدین کے پاس جا پہنچے، وہاں انہیں مختلف سزائیں دی جا رہی تھیں، عمار کے والد نے نبی علیہ السلام کو دیکھ کر عرض کیا یا رسول اللہ! کیا ہم ہمیشہ اسی طرح رہیں گے؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا تھا صبر کرو، پھر دعا فرمائی اے اللہ! آل یاسر کی مغفرت فرما، میں بھی اب صبر کر رہا ہوں۔

(۴۴۰) حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ حَدَّثَنَا حُرَيْثُ بْنُ السَّائِبِ قَالَ سَمِعْتُ الْحَسَنَ يَقُولُ حَدَّثَنِي حُمْرَانُ عَنْ عُثْمَانَ بْنِ عَفَّانَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ كُلُّ شَيْءٍ سِوَى ظِلِّ بَيْتٍ وَجِلْفِ الْخُبْزِ وَثَوْبٍ يُوَارِي عَوْرَتَهُ وَالْمَاءِ فَمَا فَضَلَ عَنْ هَذَا فَلَيْسَ لِابْنِ آدَمَ فِيهِنَّ حَقٌّ [صححه الحاكم (۳۱۲/۴) وقال الترمذي: حسن صحيح قال الألباني: ضعيف (الترمذي: ۲۳۴۱)]

(۴۴۰) حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا گھر کے سائے، خشک روٹی کے ٹکڑے، شرمگاہ کو چھپانے کی بقدر کپڑے اور پانی کے علاوہ جتنی بھی چیزیں ہیں ان میں سے کسی ایک میں بھی انسان کا استحقاق نہیں ہے۔

(۴۴۱) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ بَكْرٍ حَدَّثَنَا حُمَيْدٌ الطَّوِيلُ عَنْ شَيْخٍ مِنْ ثَقِيفٍ ذَكَرَهُ حُمَيْدٌ بِصَلَاحٍ ذَكَرَ أَنَّ عَمَّهُ أَخْبَرَهُ أَنَّهُ رَأَى عُثْمَانَ بْنَ عَفَّانَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ جَلَسَ عَلَى الْبَابِ الثَّانِي مِنْ مَسْجِدِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَدَعَا بِكَتِفٍ فَتَعَرَّقَهَا ثُمَّ قَامَ فَصَلَّى وَلَمْ يَتَوَضَّأْ ثُمَّ قَالَ جَلَسْتُ مَجْلِسَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَكَلْتُ مَا أَكَلَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَصَنَعْتُ مَا صَنَعَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ [قال شعيب: حسن لغيره]

(۴۴۱) ایک مرتبہ ایک شخص نے حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ کو مسجد نبوی کے باب ثانی کے پاس بیٹھا ہوا دیکھا، انہوں نے شانے کا

گوشت منگوایا اور اس کی ہڈی سے گوشت اتار کر کھانے لگے، پھر یوں ہی کھڑے ہو کر تازہ وضو کیے بغیر نماز پڑھ لی اور فرمایا میں نبی علیہ السلام کی طرح بیٹھا، نبی علیہ السلام نے جو کھایا، وہی کھایا اور جو نبی علیہ السلام نے کیا، وہی میں نے بھی کیا۔

(٤٤٢) حَدَّثَنَا أَبُو سَعِيدٍ مَوْلَى بَنِي هَاشِمٍ حَدَّثَنَا ابْنُ لَهِيعَةَ حَدَّثَنَا زُهْرَةُ بْنُ مَعْبَدٍ عَنْ أَبِي صَالِحٍ مَوْلَى عُثْمَانَ أَنَّهُ حَدَّثَهُ قَالَ سَمِعْتُ عُثْمَانَ بِمِنًى يَقُولُ يَا أَيُّهَا النَّاسُ إِنِّي أُحَدِّثُكُمْ حَدِيثًا سَمِعْتُهُ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ رِبَاطُ يَوْمٍ فِي سَبِيلِ اللَّهِ أَفْضَلُ مِنْ أَلْفِ يَوْمٍ فِيمَا سِوَاهُ فَلْيُرَابِطْ امْرُؤٌ كَيْفَ شَاءَ هَلْ بَلَّغْتُ قَالُوا نَعَمْ قَالَ اللَّهُمَّ اشْهَدْ [قال الترمذي: حسن صحيح غريب قال الألباني: حسن (الترمذي: ١٦٦٧، النسائي: ٦/٣٩ و ٤٠)] [انظر: ٤٧٠، ٤٧٧، ٥٥٨]

(۴۴۲) ایک مرتبہ ایام حج میں حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ نے منیٰ کے میدان میں فرمایا لوگو! میں تم سے ایک حدیث بیان کرتا ہوں جو میں نے نبی علیہ السلام سے سنی ہے کہ اللہ کی راہ میں ایک دن کی چوکیداری عام حالات میں ایک ہزار دن سے افضل ہے، اس لئے اب جو شخص جس طرح چاہے، اس میں حصہ لے، یہ کہہ کر آپ نے فرمایا کیا میں نے پیغام پہنچا دیا؟ لوگوں نے کہا جی ہاں! فرمایا اے اللہ! تو گواہ رہ۔

(٤٤٣) حَدَّثَنَا أَبُو سَعِيدٍ يَعْنِي مَوْلَى بَنِي هَاشِمٍ حَدَّثَنَا عِكْرِمَةُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْبَاهِلِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي ذُبَابٍ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ عُثْمَانَ بْنَ عَفَّانَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ صَلَّى بِمِنًى أَرْبَعَ رَكَعَاتٍ فَأَنْكَرَهُ النَّاسُ عَلَيْهِ فَقَالَ يَا أَيُّهَا النَّاسُ إِنِّي تَأَهَّلْتُ بِمَكَّةَ مُنْذُ قَدِمْتُ وَإِنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَنْ تَأَهَّلَ فِي بَلَدٍ فَلْيُصَلِّ صَلَاةَ الْمُقِيمِ [إسناده ضعيف] [انظر: ٥٥٩]

(۴۴۳) ایک مرتبہ ایام حج میں حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ نے منیٰ میں قصر کی بجائے پوری چار رکعتیں پڑھا دیں، لوگوں کو اس پر تعجب ہوا، حضرت عثمان رضی اللہ عنہ نے فرمایا لوگو! میں مکہ مکرمہ میں آ کر مقیم ہو گیا تھا اور میں نے نبی علیہ السلام کو فرماتے ہوئے سنا ہے کہ جو شخص کسی شہر میں مقیم ہو جائے، وہ مقیم والی نماز پڑھے گا۔

(٤٤٤) حَدَّثَنَا أَبُو سَعِيدٍ مَوْلَى بَنِي هَاشِمٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ لَهِيعَةَ حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ وَرْدَانَ قَالَ سَمِعْتُ سَعِيدَ بْنَ الْمُسَيَّبِ يَقُولُ سَمِعْتُ عُثْمَانَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ يَخْطُبُ عَلَى الْمِنْبَرِ وَهُوَ يَقُولُ كُنْتُ أَبْتَاعُ التَّمْرَ مِنْ بَطْنٍ مِنْ الْيَهُودِ يُقَالُ لَهُمْ بَنُو قَيْنُقَاعَ فَأَبِيعُهُ بِرِبْحٍ فَبَلَغَ ذَلِكَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَا عُثْمَانُ إِذَا اشْتَرَيْتَ فَاكْتَلْ وَإِذَا بِعْتَ فَكِلْ [قال البوصيري: هذا إسناد ضعيف قال الألباني: صحيح (ابن ماجة: ٢٢٣٠) قال شعيب: حسن] [انظر: ٤٤٥، ٥٦٠]

(۴۴۴) سعید بن مسیب رحمۃ اللہ علیہ کہتے ہیں کہ میں نے حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ کو منبر پر خطبہ دیتے ہوئے سنا کہ وہ کہہ رہے تھے میں یہودیوں کے ایک خاندان اور قبیلہ سے "جنہیں بنوقینقاع کہا جاتا تھا" کھجوریں خریدتا تھا اور اپنا منافع رکھ کر آگے بیچ دیتا تھا،

نبی علیہ السلام کو معلوم ہوا تو فرمایا عثمان! جب خریدا کرو تو اسے تول کر لیا کرو، اور جب بیچا کرو تو تول کر بیچا کرو۔

(۴۴۵) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا ابْنُ لَهِيعَةَ حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ وَرْدَانَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ عُثْمَانَ بْنِ عَفَّانَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَذَكَرَ مِثْلَهُ [مكرر ماقبله]

(۴۴۵) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۴۴۶) حَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ أَبِي قُرَّةَ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي الزِّنَادِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبَانَ بْنِ عُثْمَانَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ قَالَ بِسْمِ اللَّهِ الَّذِي لَا يَضُرُّ مَعَ اسْمِهِ شَيْءٌ فِي الْأَرْضِ وَلَا فِي السَّمَاءِ وَهُوَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ لَمْ يَضُرَّهُ شَيْءٌ [صححه الحاكم (۱/۵۴۱) وقال الترمذي: حسن صحيح غريب. قال الألباني: صحيح أو حسن صحيح (أبوداود: ۵۰۸۹، ابن ماجه: ۳۸۶۹، الترمذي: ۳۳۸۸) قال شعيب: إسناده حسن] [انظر: ۴۷۴، ۵۲۸]

(۴۴۶) حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جو شخص یہ دعا پڑھ لیا کرے اسے کوئی چیز نقصان نہ پہنچا سکے گی۔

"بِسْمِ اللَّهِ الَّذِي لَا يَضُرُّ مَعَ اسْمِهِ شَيْءٌ فِي الْأَرْضِ وَلَا فِي السَّمَاءِ وَهُوَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ"

(۴۴۷) حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ الْخَفَّافُ حَدَّثَنَا سَعِيدٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ مُسْلِمِ بْنِ يَسَارٍ عَنْ حُمْرَانَ بْنِ أَبَانَ أَنَّ عُثْمَانَ بْنَ عَفَّانَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِنِّي لَأَعْلَمُ كَلِمَةً لَا يَقُولُهَا عَبْدٌ حَقًّا مِنْ قَلْبِهِ إِلَّا حُرِّمَ عَلَى النَّارِ فَقَالَ لَهُ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَا أُحَدِّثُكَ مَا هِيَ هِيَ كَلِمَةُ الْإِخْلَاصِ الَّتِي أَعَزَّ اللَّهُ تَبَارَكَ وَتَعَالَى بِهَا مُحَمَّدًا صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَصْحَابَهُ وَهِيَ كَلِمَةُ التَّقْوَى الَّتِي أَلَاصَ عَلَيْهَا نَبِيُّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَمَّهُ أَبَا طَالِبٍ عِنْدَ الْمَوْتِ شَهَادَةُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ [إسناده قوى]

(۴۴۷) حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو ایک مرتبہ یہ فرماتے ہوئے سنا کہ میں ایک ایسا کلمہ جانتا ہوں کہ جو بندہ بھی اسے دل سے حق سمجھ کر کہے گا، اس پر جہنم کی آگ حرام ہو جائے گی، حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ نے ان سے فرمایا کہ میں آپ کو بتاؤں، وہ کلمہ کون سا ہے؟ وہ کلمہ اخلاص ہے جو اللہ نے اپنے پیغمبر اور ان کے صحابہ رضی اللہ عنہم پر لازم کیا تھا، یہ وہی کلمہ تقویٰ ہے جو نبی علیہ السلام نے اپنے چچا خواجہ ابو طالب کے سامنے ان کی موت کے وقت بار بار پیش کیا تھا، یعنی اللہ کی وحدانیت کی گواہی۔

(۴۴۸) حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ حَدَّثَنِي أَبِي حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ يَعْنِي الْمُعَلِّمَ عَنْ يَحْيَى يَعْنِي ابْنَ أَبِي كَثِيرٍ أَخْبَرَنِي أَبُو سَلَمَةَ أَنَّ عَطَاءَ بْنَ يَسَارٍ أَخْبَرَهُ أَنَّ زَيْدَ بْنَ خَالِدٍ الْجُهَنِيَّ أَخْبَرَهُ أَنَّهُ سَأَلَ عُثْمَانَ بْنَ عَفَّانَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قُلْتُ أَرَأَيْتَ إِذَا جَامَعَ امْرَأَتَهُ وَلَمْ يُمْنِ فَقَالَ عُثْمَانُ يَتَوَضَّأُ كَمَا يَتَوَضَّأُ لِلصَّلَاةِ وَيَغْسِلُ ذَكَرَهُ وَقَالَ عُثْمَانُ

رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ سَمِعْتُهُ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَسَأَلْتُ عَنْ ذَلِكَ عَلِيَّ بْنَ أَبِي طَالِبٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ وَالزُّبَيْرَ بْنَ الْعَوَّامِ وَطَلْحَةَ بْنَ عُبَيْدِ اللَّهِ وَأُبَيَّ بْنَ كَعْبٍ فَأَمَرُوهُ بِذَلِكَ [صححه البخاري (۲۹۲)، ومسلم (۳۴۷) وابن خزيمة (۲۲۴)] [انظر: ۴۵۸]

(۴۴۸) حضرت زید بن خالد جہنی رضی اللہ عنہ نے حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ سے ایک مرتبہ یہ سوال پوچھا کہ اگر کوئی آدمی اپنی بیوی سے مباشرت کرے لیکن انزال نہ ہو تو کیا حکم ہے؟ انہوں نے فرمایا کہ جس طرح نماز کے لئے وضو کرتا ہے، ایسا ہی وضو کر لے، اور اپنی شرمگاہ کو دھو لے، اور فرمایا کہ میں نے نبی علیہ السلام کو یہی فرماتے ہوئے سنا ہے، راوی کہتے ہیں کہ پھر میں نے یہی سوال حضرت علی رضی اللہ عنہ، حضرت زبیر رضی اللہ عنہ، حضرت طلحہ رضی اللہ عنہ اور حضرت ابی بن کعب رضی اللہ عنہ سے پوچھا تو انہوں نے بھی یہی جواب دیا۔

(۴۴۹) حَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ أَبِي قُرَّةَ قَالَ سَمِعْتُ مَالِكَ بْنَ أَنَسٍ يَقُولُ نَرْفَعُ دَرَجَاتٍ مَنْ نَشَاءُ قَالَ بِالْعِلْمِ قُلْتُ مَنْ حَدَّثَكَ قَالَ زَعَمَ ذَاكَ زَيْدُ بْنُ أَسْلَمَ

(۴۴۹) حضرت امام مالک رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ آیت قرآنی ﴿نَرْفَعُ دَرَجَاتٍ مَنْ نَشَاءُ﴾ کا مطلب یہ ہے کہ علم کے ذریعے ہم جس کے درجات بلند کرنا چاہتے ہیں کر دیتے ہیں، میں نے پوچھا کہ یہ مطلب آپ سے کس نے بیان کیا؟ فرمایا زید بن اسلم نے۔

(۴۵۰) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الزُّبَيْرِ حَدَّثَنَا مَسَرَّةُ بْنُ مَعْبَدٍ عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي كَبْشَةَ عَنْ عُثْمَانَ بْنِ عَفَّانَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ جَاءَ رَجُلٌ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنِّي صَلَّيْتُ فَلَمْ أَدْرِ أَشَفَعْتُ أَمْ أَوْتَرْتُ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِيَّايَ وَأَنْ يَتَلَعَّبَ بِكُمُ الشَّيْطَانُ فِي صَلَاتِكُمْ مَنْ صَلَّى مِنْكُمْ فَلَمْ يَدْرِ أَشَفَعَ أَوْ أَوْتَرَ فَلْيَسْجُدْ سَجْدَتَيْنِ فَإِنَّهُمَا تَمَامُ صَلَاتِهِ [قال شعيب: حسن]

(۴۵۰) حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک شخص نبی علیہ السلام کی خدمت میں حاضر ہوا اور کہنے لگا یا رسول اللہ (صلی اللہ علیہ وسلم)! میں نماز پڑھ رہا تھا، مجھے پتہ نہیں چل سکا کہ میں نے جفت عدد میں رکعتیں پڑھیں یا طاق عدد میں؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا اپنے آپ کو اس بات سے بچاؤ کہ دوران نماز شیطان تم سے کھیلنے لگے، اگر تم میں سے کوئی شخص نماز پڑھ رہا ہو اور اسے جفت اور طاق کا پتہ نہ چل سکے تو اسے سہو کے دو سجدے کر لینے چاہئیں، کہ ان دونوں سے نماز مکمل ہو جاتی ہے۔

(۴۵۱) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ مَعِينٍ وَزِيَادُ بْنُ أَيُّوبَ قَالَا حَدَّثَنَا سَوَّارٌ أَبُو عُمَارَةَ الرَّمْلِيُّ عَنْ مَيْسَرَةَ بْنِ مَعْبَدٍ قَالَ صَلَّى بِنَا يَزِيدُ بْنُ أَبِي كَبْشَةَ الْعَصْرَ فَانْصَرَفَ إِلَيْنَا بَعْدَ صَلَاتِهِ فَقَالَ إِنِّي صَلَّيْتُ مَعَ مَرْوَانَ بْنِ الْحَكَمِ فَسَجَدَ مِثْلَ هَاتَيْنِ السَّجْدَتَيْنِ ثُمَّ انْصَرَفَ إِلَيْنَا فَأَعْلَمَنَا أَنَّهُ صَلَّى مَعَ عُثْمَانَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ وَحَدَّثَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَكَرَ مِثْلَهُ نَحْوَهُ [قال شعيب: إسناده حسن]

(۴۵۱) میسرہ بن معبد کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ ہمیں یزید بن ابی کبشہ نے عصر کی نماز پڑھائی، نماز کے بعد وہ ہماری طرف رخ کر

کے بیٹھ گئے اور کہنے لگے کہ میں نے مروان بن حکم کے ساتھ نماز پڑھی تو انہوں نے بھی اسی طرح دو سجدے کیے، اور ہماری طرف رخ کر کے بتایا کہ انہوں نے حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کے ساتھ نماز پڑھی تھی اور انہوں نے نبی علیہ السلام کے حوالے سے یہ حدیث بیان فرمائی تھی۔

(٤٥٢) حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ سُلَيْمَانَ قَالَ سَمِعْتُ مُغِيرَةَ بْنَ مُسْلِمٍ أَبَا سَلَمَةَ يَذْكُرُ عَنْ مَطَرٍ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ عُثْمَانَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَشْرَفَ عَلَى أَصْحَابِهِ وَهُوَ مَحْصُورٌ فَقَالَ عَلَامَ تَقْتُلُونِي فَإِنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لَا يَحِلُّ دَمُ امْرِئٍ مُسْلِمٍ إِلَّا بِإِحْدَى ثَلَاثٍ رَجُلٌ زَنَى بَعْدَ إِحْصَانِهِ فَعَلَيْهِ الرَّجْمُ أَوْ قَتَلَ عَمْدًا فَعَلَيْهِ الْقَوَدُ أَوْ ارْتَدَّ بَعْدَ إِسْلَامِهِ فَعَلَيْهِ الْقَتْلُ فَوَاللَّهِ مَا زَنَيْتُ فِي جَاهِلِيَّةٍ وَلَا إِسْلَامٍ وَلَا قَتَلْتُ أَحَدًا فَأُقِيدَ نَفْسِي مِنْهُ وَلَا ارْتَدَدْتُ مُنْذُ أَسْلَمْتُ إِنِّي أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَأَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ

[قال الألباني: صحيح (النسائي ٧/١٠٣)] [راجع: ٤٣٧]

(۴۵۲) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جن دنوں حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ اپنے گھر میں محصور تھے، انہوں نے لوگوں کو جھانک کر دیکھا اور فرمانے لگے بھلا کس جرم میں تم لوگ مجھے قتل کرو گے؟ جب کہ میں نے نبی علیہ السلام کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے تین میں سے کسی ایک صورت کے علاوہ کسی مسلمان کا خون بہانا حلال نہیں ہے، یا تو وہ آدمی جو اسلام قبول کرنے کے بعد مرتد ہو جائے، یا شادی شدہ ہونے کے باوجود بدکاری کرے، یا قاتل ہو اور مقتول کے عوض اسے قتل کر دیا جائے، اللہ کی قسم! مجھے تو اللہ نے جب سے ہدایت دی ہے، میں کبھی مرتد نہیں ہوا، میں نے اسلام تو بڑی دور کی بات ہے، زمانہ جاہلیت میں بھی بدکاری نہیں کی اور نہ ہی میں نے کسی کو قتل کیا ہے۔ جس کا مجھ سے قصاص لیا جائے۔

(٤٥٣) حَدَّثَنَا حَسَنُ بْنُ مُوسَى حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ لَهِيعَةَ حَدَّثَنَا أَبُو قَبِيلٍ قَالَ سَمِعْتُ مَالِكَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ الْيَزَادِيَّ يُحَدِّثُ عَنْ أَبِي ذَرٍّ أَنَّهُ جَاءَ يَسْتَأْذِنُ عَلَى عُثْمَانَ بْنِ عَفَّانَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَأَذِنَ لَهُ وَبِيَدِهِ عَصَاهُ فَقَالَ عُثْمَانُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ يَا كَعْبُ إِنَّ عَبْدَ الرَّحْمَنِ تُوُفِّيَ وَتَرَكَ مَالًا فَمَا تَرَى فِيهِ فَقَالَ إِنْ كَانَ يَصِلُ فِيهِ حَقَّ اللَّهِ فَلَا بَأْسَ عَلَيْهِ فَرَفَعَ أَبُو ذَرٍّ عَصَاهُ فَضَرَبَ كَعْبًا وَقَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَا أُحِبُّ لَوْ أَنَّ لِي هَذَا الْجَبَلَ ذَهَبًا أُنْفِقُهُ وَيُتَقَبَّلُ مِنِّي أَذَرُ خَلْفِي مِنْهُ سِتَّ أَوَاقٍ أَنْشُدُكَ اللَّهَ يَا عُثْمَانُ أَسَمِعْتَهُ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ قَالَ نَعَمْ [إسناده ضعيف]

(۴۵۳) مالک بن عبداللہ رحمہ اللہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ حضرت ابوذر غفاری رضی اللہ عنہ، حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کے پاس اجازت لے کر آئے، انہوں نے اجازت دے دی، حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ کے ہاتھ میں لاٹھی تھی، حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ نے حضرت کعب رضی اللہ عنہ سے پوچھا کہ اے کعب! عبدالرحمن فوت ہو گئے ہیں اور اپنے ترکہ میں مال چھوڑ گئے ہیں، اس مسئلے میں تمہاری کیا رائے ہے؟ انہوں نے کہا کہ اگر وہ اس کے ذریعے حقوق اللہ ادا کرتے تھے تو کوئی حرج نہیں، حضرت ابوذر غفاری رضی اللہ عنہ نے اپنی

لاٹھی اٹھا کر انہیں مارنا شروع کر دیا اور فرمایا کہ میں نے نبی علیہ السلام کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ اگر میرے پاس اس پہاڑ کے برابر بھی سونا ہو تو مجھے یہ پسند نہیں کہ میں اپنے پیچھے اس میں سے چھ اوقیہ بھی چھوڑوں، میں اسے خرچ کر دوں گا تا کہ وہ قبول ہو جائے، اے عثمان! میں آپ کو اللہ کی قسم دے کر کہتا ہوں، کیا آپ نے بھی یہ ارشاد سنا ہے؟ انہوں نے فرمایا جی ہاں!

(٤٥٤) حَدَّثَنَا عَبْد اللَّهِ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ مَعِينٍ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ يُوسُفَ حَدَّثَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ بَحِيرٍ الْقَاصُّ عَنْ هَانِئٍ مَوْلَى عُثْمَانَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ كَانَ عُثْمَانُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ إِذَا وَقَفَ عَلَى قَبْرٍ بَكَى حَتَّى يَبُلَّ لِحْيَتَهُ فَقِيلَ لَهُ تَذْكُرُ الْجَنَّةَ وَالنَّارَ فَلَا تَبْكِي وَتَبْكِي مِنْ هَذَا فَقَالَ إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْقَبْرُ أَوَّلُ مَنَازِلِ الْآخِرَةِ فَإِنْ يَنْجُ مِنْهُ فَمَا بَعْدَهُ أَيْسَرُ مِنْهُ وَإِنْ لَمْ يَنْجُ مِنْهُ فَمَا بَعْدَهُ أَشَدُّ مِنْهُ قَالَ وَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاللَّهِ مَا رَأَيْتُ مَنْظَرًا قَطُّ إِلَّا وَالْقَبْرُ أَفْظَعُ مِنْهُ [قال شعيب: إسناده صحيح]

(۴۵۴) ہانی ''جو حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کے آزاد کردہ غلام ہیں'' کہتے ہیں کہ جب حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ کسی قبر پر رکتے تو اتنا روتے کہ داڑھی تر ہو جاتی، کسی نے ان سے پوچھا کہ جب آپ جنت اور جہنم کا تذکرہ کرتے ہیں، تب تو نہیں روتے اور اس سے رو پڑتے ہیں؟ فرمایا کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد ہے قبر آخرت کی پہلی منزل ہے، اگر وہاں نجات مل گئی تو بعد کے سارے مراحل آسان ہو جائیں گے اور اگر وہاں نجات نہ ملی تو بعد کے سارے مراحل دشوار ہو جائیں گے اور نبی علیہ السلام نے یہ بھی فرمایا ہے کہ میں نے جتنے بھی مناظر دیکھے ہیں، قبر کا منظر ان سب سے ہولناک ہے۔

(٤٥٥) حَدَّثَنَا زَكَرِيَّا بْنُ عَدِيٍّ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ مَرْوَانَ وَمَا إِخَالُهُ يُتَّهَمُ عَلَيْنَا قَالَ أَصَابَ عُثْمَانَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ رُعَافٌ سَنَةَ الرُّعَافِ حَتَّى تَخَلَّفَ عَنْ الْحَجِّ وَأَوْصَى فَدَخَلَ عَلَيْهِ رَجُلٌ مِنْ قُرَيْشٍ فَقَالَ اسْتَخْلِفْ قَالَ وَقَالُوهُ قَالَ نَعَمْ قَالَ مَنْ هُوَ قَالَ فَسَكَتَ قَالَ ثُمَّ دَخَلَ عَلَيْهِ رَجُلٌ آخَرُ فَقَالَ لَهُ مِثْلَ مَا قَالَ لَهُ الْأَوَّلُ وَرَدَّ عَلَيْهِ نَحْوَ ذَلِكَ قَالَ فَقَالَ عُثْمَانُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالُوا الزُّبَيْرَ قَالَ نَعَمْ قَالَ أَمَا وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ إِنْ كَانَ لَخَيْرَهُمْ مَا عَلِمْتُ وَأَحَبَّهُمْ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ [صححه البخاري (٣٧١٧)] [انظر: ٤٥٦]

(۴۵۵) مروان سے روایت ہے کہ ''عام الرعاف'' میں حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ کی ناک سے ایک مرتبہ بہت خون نکلا (جسے نکسیر پھوٹنا کہتے ہیں) یہاں تک کہ وہ حج کے لئے بھی نہ جا سکے اور زندگی کی امید ختم کر کے وصیت بھی کر دی، اس دوران ایک قریشی آدمی ان کے پاس آیا اور کہنے لگا کہ کسی کو اپنا خلیفہ مقرر کر دیجئے، انہوں نے پوچھا کیا لوگوں کی بھی یہی رائے ہے؟ اس نے کہا جی ہاں! انہوں نے پوچھا کہ کن لوگوں کی یہ رائے ہے؟ اس پر وہ خاموش ہو گیا۔

اس کے بعد ایک اور آدمی آیا، اس نے بھی پہلے آدمی کی باتیں دہرائیں، اور حضرت عثمان رضی اللہ عنہ نے اسے بھی وہی جواب دیئے، حضرت عثمان رضی اللہ عنہ نے اس سے پوچھا کہ لوگوں کی رائے کسے خلیفہ بنانے کی ہے؟ اس نے کہا حضرت زبیر رضی اللہ عنہ

کو، فرمایا ہاں! اس ذات کی قسم جس کے قبضۂ قدرت میں میری جان ہے، میرے علم کے مطابق وہ سب سے بہتر اور نبی علیہ السلام کی نظروں میں سب سے زیادہ محبوب تھے۔

(٤٥٦) حَدَّثَنَا عَبْد اللَّهِ، حَدَّثَنَاه سُوَيْدٌ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ بِإِسْنَادِهِ مِثْلَهُ [قال شعيب: صحيح] [راجع: ٤٥٥]

(۴۵۶) گذشتہ روایت اس دوسری سند سے بھی مروی ہے جو عبارت میں گذری۔

(٤٥٧) حَدَّثَنَا زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي زَكَرِيَّا حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سُلَيْمٍ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ أُمَيَّةَ عَنْ مُوسَى بْنِ عِمْرَانَ بْنِ مَنَّاحٍ قَالَ رَأَى أَبَانُ بْنُ عُثْمَانَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ جَنَازَةً فَقَامَ لَهَا وَقَالَ رَأَى عُثْمَانُ بْنُ عَفَّانَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ جَنَازَةً فَقَامَ لَهَا ثُمَّ حَدَّثَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَأَى جَنَازَةً فَقَامَ لَهَا [راجع: ٤٢٦]

(۴۵۷) ابان بن عثمان رحمۃ اللہ علیہ نے ایک جنازے کو دیکھا تو کھڑے ہو گئے اور فرمایا کہ ایک مرتبہ حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ کی نظر ایک جنازے پر پڑی تو وہ بھی کھڑے ہو گئے تھے اور انہوں نے فرمایا کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام نے بھی جنازے کو دیکھا تو کھڑے ہو گئے تھے۔

(٤٥٧م) حَدَّثَنَا عَبْدُاللَّهِ وَحَدَّثَنِي سُوَيْدُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سُلَيْمٍ نَحْوَهُ [راجع: ٤٢٦] [سقط من الميمنية].

(۴۵۷م) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(٤٥٨) حَدَّثَنَا حَسَنُ بْنُ مُوسَى حَدَّثَنَا شَيْبَانُ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ أَنَّ عَطَاءَ بْنَ يَسَارٍ أَخْبَرَهُ عَنْ زَيْدِ بْنِ خَالِدٍ الْجُهَنِيِّ أَخْبَرَهُ أَنَّهُ سَأَلَ عُثْمَانَ بْنَ عَفَّانَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قُلْتُ أَرَأَيْتَ إِذَا جَامَعَ الرَّجُلُ امْرَأَتَهُ وَلَمْ يُمْنِ فَقَالَ عُثْمَانُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ يَتَوَضَّأُ كَمَا يَتَوَضَّأُ لِلصَّلَاةِ وَيَغْسِلُ ذَكَرَهُ قَالَ وَقَالَ عُثْمَانُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ سَمِعْتُهُ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَسَأَلْتُ عَنْ ذَلِكَ عَلِيَّ بْنَ أَبِي طَالِبٍ وَالزُّبَيْرَ وَطَلْحَةَ وَأُبَيَّ بْنَ كَعْبٍ فَأَمَرُوهُ بِذَلِكَ [راجع: ٤٤٨]

(۴۵۸) حضرت زید بن خالد جہنی رضی اللہ عنہ نے حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ سے ایک مرتبہ یہ سوال پوچھا کہ اگر کوئی آدمی اپنی بیوی سے مباشرت کرے لیکن انزال نہ ہو تو کیا حکم ہے؟ انہوں نے فرمایا کہ جس طرح نماز کے لئے وضو کرتا ہے، ایسا ہی وضو کر لے، اور اپنی شرمگاہ کو دھو لے، اور فرمایا کہ میں نے نبی علیہ السلام کو یہی فرماتے ہوئے سنا ہے، راوی کہتے ہیں کہ پھر میں نے یہی سوال حضرت علی رضی اللہ عنہ، حضرت زبیر رضی اللہ عنہ، حضرت طلحہ رضی اللہ عنہ اور حضرت ابی بن کعب رضی اللہ عنہ سے پوچھا تو انہوں نے بھی یہی جواب دیا۔

(٤٥٩) حَدَّثَنَا حَسَنُ بْنُ مُوسَى حَدَّثَنَا شَيْبَانُ عَنْ يَحْيَى عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ بْنِ الْحَارِثِ التَّيْمِيِّ قَالَ أَخْبَرَنِي مُعَاذُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ أَنَّ حُمْرَانَ بْنَ أَبَانَ أَخْبَرَهُ قَالَ أَتَيْتُ عُثْمَانَ بْنَ عَفَّانَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ وَهُوَ جَالِسٌ فِي الْمَقَاعِدِ فَتَوَضَّأَ فَأَحْسَنَ الْوُضُوءَ ثُمَّ قَالَ رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ فِي هَذَا الْمَجْلِسِ تَوَضَّأَ فَأَحْسَنَ الْوُضُوءَ ثُمَّ قَالَ مَنْ تَوَضَّأَ مِثْلَ وُضُوئِي هَذَا ثُمَّ أَتَى الْمَسْجِدَ فَرَكَعَ فِيهِ رَكْعَتَيْنِ غُفِرَ لَهُ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِهِ وَقَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلَا تَغْتَرُّوا [صححه البخاري (٦٤٣٣) و مسلم

(۲۲٦)] [راجع: ٤١٨]

(۴۵۹) حمران کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ میں حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ کے پاس آیا، وہ بیٹھے ہوئے تھے، انہوں نے خوب اچھی طرح وضو کیا اور فرمایا کہ میں نے نبی علیہ السلام کو اسی جگہ بہترین انداز میں وضو کرتے ہوئے دیکھا ہے اور جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جو شخص میری طرح ایسا ہی وضو کرے اور مسجد میں آ کر دو رکعت نماز پڑھے تو اللہ تعالیٰ اس کے گذشتہ تمام گناہ معاف فرما دے گا، نبی علیہ السلام نے یہ بھی فرمایا کہ دھوکے کا شکار نہ ہو جانا۔

(٤٦٠) حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ حَفْصِ بْنِ عُمَرَ التَّيْمِيُّ قَالَ سَمِعْتُ أَبِي يَقُولُ سَمِعْتُ عَمِّي عُبَيْدَ اللَّهِ بْنَ عُمَرَ بْنِ مُوسَى يَقُولُ كُنْتُ عِنْدَ سُلَيْمَانَ بْنِ عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَدَخَلَ شَيْخٌ مِنْ قُرَيْشٍ فَقَالَ سُلَيْمَانُ انْظُرْ إِلَى الشَّيْخِ فَأَقْعِدْهُ مَقْعَدًا صَالِحًا فَإِنَّ لِقُرَيْشٍ حَقًّا فَقُلْتُ أَيُّهَا الْأَمِيرُ أَلَا أُحَدِّثُكَ حَدِيثًا بَلَغَنِي عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ بَلَى قَالَ قُلْتُ لَهُ بَلَغَنِي أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ أَهَانَ قُرَيْشًا أَهَانَهُ اللَّهُ قَالَ سُبْحَانَ اللَّهِ مَا أَحْسَنَ هَذَا مَنْ حَدَّثَكَ هَذَا قَالَ قُلْتُ حَدَّثَنِيهِ رَبِيعَةُ بْنُ أَبِي عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ عَمْرِو بْنِ عُثْمَانَ بْنِ عَفَّانَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ لِي أَبِي يَا بُنَيَّ إِنْ وَلِيتَ مِنْ أَمْرِ النَّاسِ شَيْئًا فَأَكْرِمْ قُرَيْشًا فَإِنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَنْ أَهَانَ قُرَيْشًا أَهَانَهُ اللَّهُ [صححه ابن حبان (٦٢٦٩) والحاكم (٧٤/٤) قال شعيب: حسن لغيره]

(۴٦۰) عبیداللہ بن عمیر کہتے ہیں میں سلیمان بن علی کے پاس بیٹھا ہوا تھا، اتنی دیر میں قریش کے ایک بزرگ تشریف لائے، سلیمان نے کہا دیکھو! شیخ کو اچھی جگہ بٹھاؤ کیونکہ قریش کا حق ہے، میں نے کہا گورنر صاحب! کیا میں آپ کو ایک حدیث سناؤں جو مجھے نبی علیہ السلام کے حوالے سے پہنچی ہے؟ اس نے کہا کیوں نہیں؟ میں نے کہا کہ مجھے یہ حدیث پہنچی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا جو قریش کی توہین کرتا ہے، گویا وہ اللہ کی توہین کرتا ہے، اس نے کہا سبحان اللہ! کیا خوب، یہ روایت تم سے کس نے بیان کی ہے؟ میں نے کہا ربیعہ بن ابی عبدالرحمن نے سعید بن مسیب رحمۃ اللہ علیہ کے حوالے سے، انہوں نے عمرو بن عثمان کے حوالے سے کہ میرے والد نے مجھ سے فرمایا بیٹا! اگر تمہیں کسی جگہ کی امارت ملے تو قریش کی عزت کرنا کیونکہ میں نے نبی علیہ السلام کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ جو قریش کی اہانت کرتا ہے، گویا وہ اللہ کی اہانت کرتا ہے۔

(٤٦١) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ أَبَانَ الْوَرَّاقُ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ عَنْ جَعْفَرِ بْنِ أَبِي الْمُغِيرَةِ عَنِ ابْنِ أَبْزَى عَنْ عُثْمَانَ بْنِ عَفَّانَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ لَهُ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الزُّبَيْرِ حِينَ حُصِرَ إِنَّ عِنْدِي نَجَائِبَ قَدْ أَعْدَدْتُهَا لَكَ فَهَلْ لَكَ أَنْ تَحَوَّلَ إِلَى مَكَّةَ فَيَأْتِيَكَ مَنْ أَرَادَ أَنْ يَأْتِيَكَ قَالَ لَا إِنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ يُلْحَدُ بِمَكَّةَ كَبْشٌ مِنْ قُرَيْشٍ اسْمُهُ عَبْدُ اللَّهِ عَلَيْهِ مِثْلُ نِصْفِ أَوْزَارِ النَّاسِ [إسناده ضعيف] [انظر: ٤٨١، ٤٨٢]

(۴٦۱) ابن ابزی کہتے ہیں کہ جب حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ کا محاصرہ شروع ہوا تو حضرت عبداللہ بن زبیر رضی اللہ عنہ نے ان سے عرض

کیا کہ میرے پاس بہترین قسم کے اونٹ ہیں جنہیں میں نے آپ کے لئے تیار کر دیا ہے، آپ ان پر سوار ہو کر مکہ مکرمہ تشریف لے چلیں، جو آپ کے پاس آنا چاہے گا، وہیں آ جائے گا؟ لیکن انہوں نے انکار کرتے ہوئے کہا کہ میں نے نبی علیہ السلام کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ مکہ مکرمہ میں قریش کا ایک مینڈھا الحاد پھیلائے گا جس کا نام عبداللہ ہوگا، اس پر لوگوں کے گناہوں کا آدھا بوجھ ہوگا۔ (میں وہ "مینڈھا" نہیں بننا چاہتا)۔

(٤٦٢) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ بَكْرٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَا حَدَّثَنَا سَعِيدٌ عَنْ مَطَرٍ وَيَعْلَى بْنِ حَكِيمٍ عَنْ نَافِعٍ عَنْ نُبَيْهِ بْنِ وَهْبٍ عَنْ أَبَانَ بْنِ عُثْمَانَ بْنِ عَفَّانَ عَنْ عُثْمَانَ بْنِ عَفَّانَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يَنْكِحُ الْمُحْرِمُ وَلَا يُنْكِحُ وَلَا يَخْطُبُ [راجع: ٤٠١]

(۴۶۲) حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا محرم خود نکاح کرے اور نہ کسی کا نکاح کرائے، بلکہ پیغام نکاح بھی نہ بھیجے۔

(٤٦٣) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا كَهْمَسٌ حَدَّثَنَا مُصْعَبُ بْنُ ثَابِتٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الزُّبَيْرِ قَالَ قَالَ عُثْمَانُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ وَهُوَ يَخْطُبُ عَلَى مِنْبَرِهِ إِنِّي مُحَدِّثُكُمْ حَدِيثًا سَمِعْتُهُ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمْ يَكُنْ يَمْنَعُنِي أَنْ أُحَدِّثَكُمْ بِهِ إِلَّا الضَّنُّ بِكُمْ إِنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ حَرَسُ لَيْلَةٍ فِي سَبِيلِ اللَّهِ أَفْضَلُ مِنْ أَلْفِ لَيْلَةٍ يُقَامُ لَيْلُهَا وَيُصَامُ نَهَارُهَا [راجع: ٤٣٣]

(۴۶۳) ایک مرتبہ حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ نے منبر پر خطبہ دیتے ہوئے فرمایا میں تم سے ایک حدیث بیان کرتا ہوں جو میں نے نبی علیہ السلام سے سنی ہے، ایسا نہیں ہے کہ بخل کی وجہ سے میں اسے تمہارے سامنے بیان نہ کروں گا، میں نے جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ اللہ کے راستے میں ایک رات کی پہرہ داری کرنا ایک ہزار راتوں کے قیام لیل اور صیام نہار سے بڑھ کر افضل ہے۔

(٤٦٤) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ سَمِعْتُ خَالِدًا عَنْ أَبِي بِشْرٍ الْعَنْبَرِيِّ عَنْ حُمْرَانَ بْنِ أَبَانَ عَنْ عُثْمَانَ بْنِ عَفَّانَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ مَاتَ وَهُوَ يَعْلَمُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ دَخَلَ الْجَنَّةَ [صححه مسلم (٢٦) وابن حبان (٢٠١)] [انظر: ٤٩٨]

(۴۶۴) حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا جو شخص اس حال میں مرا کہ اسے اس بات کا یقین تھا کہ اللہ کے علاوہ کوئی معبود نہیں، وہ جنت میں داخل ہوگا۔

(٤٦٥) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَارِثِ حَدَّثَنَا أَيُّوبُ بْنُ مُوسَى حَدَّثَنِي نُبَيْهُ بْنُ وَهْبٍ أَنَّ عُمَرَ بْنَ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ مَعْمَرٍ رَمِدَتْ عَيْنُهُ وَهُوَ مُحْرِمٌ فَأَرَادَ أَنْ يَكْحُلَهَا فَنَهَاهُ أَبَانُ بْنُ عُثْمَانَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ وَأَمَرَهُ أَنْ يُضَمِّدَهَا بِالصَّبِرِ وَزَعَمَ أَنَّ عُثْمَانَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ حَدَّثَ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ فَعَلَ ذَلِكَ [راجع: ٤٢٢]

(۴۶۵) عمر بن عبیداللہ کو حالت احرام میں آشوب چشم کا عارضہ لاحق ہوگیا، انہوں نے آنکھوں میں سرمہ لگانا چاہا تو حضرت ابان بن عثمان رضی اللہ عنہ نے انہیں منع کر دیا اور کہا کہ صبر کا سرمہ لگا سکتا ہے (صبر کرے جب تک احرام نہ کھل جائے، سرمہ نہ لگائے) کیونکہ میں نے حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ کو نبی علیہ السلام کے حوالے سے ایسی حدیث بیان کرتے ہوئے سنا ہے۔

(٤٦٦) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَارِثِ حَدَّثَنَا أَيُّوبُ بْنُ مُوسَى عَنْ نُبَيْهِ بْنِ وَهْبٍ أَنَّ عُمَرَ بْنَ عُبَيْدِ اللَّهِ أَرَادَ أَنْ يُزَوِّجَ ابْنَهُ وَهُوَ مُحْرِمٌ فَنَهَاهُ أَبَانُ وَزَعَمَ أَنَّ عُثْمَانَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ حَدَّثَ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْمُحْرِمُ لَا يَنْكِحُ وَلَا يُنْكِحُ [راجع: ٤٠١]

(۴۶۶) نبیہ بن وہب کہتے ہیں کہ عمر بن عبیداللہ نے حالت احرام میں اپنے بیٹے کا نکاح کرنا چاہا تو حضرت ابان رحمہ اللہ نے اسے روک دیا اور بتایا کہ حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ نبی علیہ السلام کے حوالے سے یہ حدیث بیان فرماتے تھے کہ محرم نکاح کرے اور نہ کسی کا نکاح کرائے۔

(٤٦٧) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا جَرِيرُ بْنُ حَازِمٍ قَالَ سَمِعْتُ مُحَمَّدَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي يَعْقُوبَ يُحَدِّثُ عَنْ رَبَاحٍ قَالَ زَوَّجَنِي أَهْلِي أَمَةً لَهُمْ رُومِيَّةً وَلَدَتْ لِي غُلَامًا أَسْوَدَ فَعَلِقَهَا عَبْدٌ رُومِيٌّ يُقَالُ لَهُ يُوحَنَّسُ فَجَعَلَ يُرَاطِنُهَا بِالرُّومِيَّةِ فَحَمَلَتْ وَقَدْ كَانَتْ وَلَدَتْ لِي غُلَامًا أَسْوَدَ مِثْلِي فَجَاءَتْ بِغُلَامٍ كَأَنَّهُ وَزَغَةٌ مِنْ الْوَزَغَاتِ فَقُلْتُ لَهَا مَا هَذَا فَقَالَتْ هُوَ مِنْ يُوحَنَّسَ فَسَأَلْتُ يُوحَنَّسَ فَاعْتَرَفَ فَأَتَيْتُ عُثْمَانَ بْنَ عَفَّانَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَذَكَرْتُ ذَلِكَ لَهُ فَأَرْسَلَ إِلَيْهِمَا فَسَأَلَهُمَا ثُمَّ قَالَ سَأَقْضِي بَيْنَكُمَا بِقَضَاءِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْوَلَدُ لِلْفِرَاشِ وَلِلْعَاهِرِ الْحَجَرُ فَأَلْحَقَهُ بِي قَالَ فَجَلَدَهُمَا فَوَلَدَتْ لِي بَعْدُ غُلَامًا أَسْوَدَ [إسناده ضعيف] [راجع: ٤١٦]

(۴۶۷) رباح کہتے ہیں کہ میرے آقا نے اپنی ایک رومی باندی سے میری شادی کر دی، میں اس کے پاس گیا تو اس سے مجھ جیسا ہی ایک کالا کلوٹا لڑکا پیدا ہوگیا، میں نے اس کا نام عبداللہ رکھ دیا، دوبارہ ایسا موقع آیا تو پھر ایک کالا کلوٹا لڑکا پیدا ہوگیا، میں نے اس کا نام عبیداللہ رکھ دیا۔

اتفاق کی بات ہے کہ اس پر میرے آقا کا ایک رومی غلام عاشق ہوگیا جس کا نام ''یوحنس'' تھا، اس نے اسے اپنی زبان میں رام کرلیا، چنانچہ اس مرتبہ جو بچہ پیدا ہوا وہ رومیوں کے رنگ کے مشابہ تھا، میں نے اپنی بیوی سے پوچھا کہ یہ کیا ہے؟ اس نے کہا کہ یہ ''یوحنس'' کا بچہ ہے، ہم نے یہ معاملہ حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ کی خدمت میں پیش کیا، انہوں نے فرمایا کہ کیا تم اس بات پر راضی ہو کہ تمہارے درمیان وہی فیصلہ کروں جو نبی علیہ السلام نے فرمایا تھا؟ نبی علیہ السلام کا فیصلہ یہ ہے کہ بچہ بستر والے کا ہوگا اور زانی کے لئے پتھر ہیں، پھر حضرت عثمان رضی اللہ عنہ نے اس کا نسب نامہ مجھ سے ثابت کر دیا اور ان دونوں کو کوڑے مارے اور اس کے بعد بھی اس کے یہاں میرا ایک بیٹا پیدا ہوا جو کالا تھا۔

(۴۶۸) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ أَبِي أُمَامَةَ بْنِ سَهْلٍ قَالَ كُنْتُ مَعَ عُثْمَانَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فِي الدَّارِ وَهُوَ مَحْصُورٌ قَالَ وَكُنَّا نَدْخُلُ مَدْخَلًا إِذَا دَخَلْنَاهُ سَمِعْنَا كَلَامَ مَنْ عَلَى الْبَلَاطِ قَالَ فَدَخَلَ عُثْمَانُ يَوْمًا لِحَاجَةٍ فَخَرَجَ إِلَيْنَا مُنْتَقِعًا لَوْنُهُ فَقَالَ إِنَّهُمْ لَيَتَوَعَّدُونِي بِالْقَتْلِ آنِفًا قَالَ قُلْنَا يَكْفِيكَهُمُ اللَّهُ يَا أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ قَالَ فَقَالَ وَبِمَ يَقْتُلُونِي فَإِنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِنَّهُ لَا يَحِلُّ دَمُ امْرِءٍ مُسْلِمٍ إِلَّا فِي إِحْدَى ثَلَاثٍ رَجُلٌ كَفَرَ بَعْدَ إِسْلَامِهِ أَوْ زَنَى بَعْدَ إِحْصَانِهِ أَوْ قَتَلَ نَفْسًا بِغَيْرِ نَفْسٍ فَوَاللَّهِ مَا زَنَيْتُ فِي جَاهِلِيَّةٍ وَلَا إِسْلَامٍ وَلَا تَمَنَّيْتُ بَدَلًا بِدِينِي مُذْ هَدَانِي اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ وَلَا قَتَلْتُ نَفْسًا فَبِمَ يَقْتُلُونِي [راجع: ۴۳۷]

(۴۶۸) حضرت ابوامامہ بن سہل رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جن دنوں حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ اپنے گھر میں محصور تھے، میں ان کے ساتھ ہی تھا، تھوڑی دیر کے لئے ہم کسی کمرے میں داخل ہوتے تو چوکی پر بیٹھنے والوں کی بات بھی سنائی دیتی تھی، اسی طرح ایک مرتبہ وہ اس کمرے میں داخل ہوئے، تھوڑی دیر بعد باہر تشریف لائے تو ان کا رنگ اڑا ہوا تھا اور وہ فرمانے لگے کہ ان لوگوں نے مجھے ابھی ابھی قتل کی دھمکی دی ہے، ہم نے عرض کیا کہ امیر المؤمنین! اللہ ان کی طرف سے آپ کی کفایت وحفاظت فرمائے گا۔

حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ فرمانے لگے بھلا کس جرم میں یہ لوگ مجھے قتل کریں گے؟ جب کہ میں نے نبی علیہ السلام کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ تین میں سے کسی ایک صورت کے علاوہ کسی مسلمان کا خون بہانا حلال نہیں ہے، یا تو وہ آدمی جو اسلام قبول کرنے کے بعد مرتد ہو جائے، یا شادی شدہ ہونے کے باوجود بدکاری کرے، یا قاتل ہو اور مقتول کے عوض اسے قتل کر دیا جائے، اللہ کی قسم! مجھے تو اللہ نے جب سے ہدایت دی ہے، میں نے اس دین کے بدلے کسی دوسرے دین کو پسند نہیں کیا، میں نے اسلام تو بڑی دور کی بات ہے، زمانہ جاہلیت میں بھی بدکاری نہیں کی اور نہ ہی میں نے کسی کو قتل کیا ہے، پھر یہ لوگ مجھے کیوں قتل کرنا چاہتے ہیں؟

(۴۶۹) حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ عِيسَى حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ أَبِي الزِّنَادِ ح وَسُرَيْجٌ وَحُسَيْنٌ قَالَا حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي الزِّنَادِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَامِرِ بْنِ سَعْدٍ قَالَ حُسَيْنٌ ابْنُ أَبِي وَقَّاصٍ قَالَ سَمِعْتُ عُثْمَانَ بْنَ عَفَّانَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ يَقُولُ مَا يَمْنَعُنِي أَنْ أُحَدِّثَ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ لَا أَكُونَ أَوْعَى أَصْحَابِهِ عَنْهُ وَلَكِنِّي أَشْهَدُ لَسَمِعْتُهُ يَقُولُ مَنْ قَالَ عَلَيَّ مَا لَمْ أَقُلْ فَلْيَتَبَوَّأْ مَقْعَدَهُ مِنَ النَّارِ وَقَالَ حُسَيْنٌ أَوْعَى صَحَابَتِهِ عَنْهُ [قال شعيب: إسناده حسن]

(۴۶۹) حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ فرماتے تھے کہ میں تم سے اگر نبی علیہ السلام کی احادیث بکثرت بیان نہیں کرتا تو اس کی وجہ یہ نہیں کہ میں اسے یاد نہیں رکھ سکا، بلکہ میں نے نبی علیہ السلام کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ جو شخص میری طرف ایسی بات کو منسوب کرے جو میں نے نہیں کہی، اسے اپنا ٹھکانہ جہنم میں بنا لینا چاہیے۔

(٤٧٠) حَدَّثَنَا هَاشِمٌ حَدَّثَنَا لَيْثٌ حَدَّثَنِي زُهْرَةُ بْنُ مَعْبَدٍ الْقُرَشِيُّ عَنْ أَبِي صَالِحٍ مَوْلَى عُثْمَانَ بْنِ عَفَّانَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ سَمِعْتُ عُثْمَانَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ يَقُولُ عَلَى الْمِنْبَرِ أَيُّهَا النَّاسُ إِنِّي كَتَمْتُكُمْ حَدِيثًا سَمِعْتُهُ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَرَاهِيَةَ تَفَرُّقِكُمْ عَنِّي ثُمَّ بَدَا لِي أَنْ أُحَدِّثَكُمُوهُ لِيَخْتَارَ امْرُؤٌ لِنَفْسِهِ مَا بَدَا لَهُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ رِبَاطُ يَوْمٍ فِي سَبِيلِ اللَّهِ تَعَالَى خَيْرٌ مِنْ أَلْفِ يَوْمٍ فِيمَا سِوَاهُ مِنْ الْمَنَازِلِ [راجع: ٤٤٢]

(۴۷۰) ابو صالح ''جو حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کے آزاد کردہ غلام ہیں'' کہتے ہیں کہ میں نے حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ کو منبر پر دوران خطبہ یہ کہتے ہوئے سنا کہ لوگو! میں نے اب تک نبی علیہ السلام سے سنی ہوئی ایک حدیث تم سے بیان نہیں کی تا کہ تم لوگ مجھ سے جدا نہ ہو جاؤ، لیکن اب میں مناسب سمجھتا ہوں کہ تم سے بیان کر دوں تا کہ ہر آدمی جو مناسب سمجھے، اسے اختیار کر لے، میں نے نبی علیہ السلام کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ راہ خدا میں ایک دن کی پہرہ داری، دوسری جگہوں پر ہزار دن کی پہرہ داری سے بھی افضل ہے۔

(٤٧١) حَدَّثَنَا هَاشِمٌ حَدَّثَنَا أَبُو جَعْفَرٍ الرَّازِيُّ عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ عَنْ صَالِحِ بْنِ كَيْسَانَ عَنْ رَجُلٍ عَنْ عُثْمَانَ بْنِ عَفَّانَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا مِنْ مُسْلِمٍ يَخْرُجُ مِنْ بَيْتِهِ يُرِيدُ سَفَرًا أَوْ غَيْرَهُ فَقَالَ حِينَ يَخْرُجُ بِسْمِ اللَّهِ آمَنْتُ بِاللَّهِ اعْتَصَمْتُ بِاللَّهِ تَوَكَّلْتُ عَلَى اللَّهِ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ إِلَّا رُزِقَ خَيْرَ ذَلِكَ الْمَخْرَجِ وَصُرِفَ عَنْهُ شَرُّ ذَلِكَ الْمَخْرَجِ [إسناده ضعيف]

(۴۷۱) حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جو مسلمان اپنے گھر سے نکلتے وقت'' خواہ سفر کے ارادے سے نکلے یا ویسے ہی'' یہ دعاء پڑھ لے

''بِسْمِ اللَّهِ، آمَنْتُ بِاللَّهِ، اعْتَصَمْتُ بِاللَّهِ، تَوَكَّلْتُ عَلَى اللَّهِ، لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ''

تو اسے اس کی خیر عطاء فرمائی جائے گی اور اس نکلنے کے شر سے اس کی حفاظت کی جائے گی۔

(٤٧٢) حَدَّثَنَا عَبْد اللَّهِ حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي بَكْرٍ الْمُقَدَّمِيُّ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنِ الْحَجَّاجِ عَنْ عَطَاءٍ عَنْ عُثْمَانَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَوَضَّأَ فَغَسَلَ وَجْهَهُ ثَلَاثًا وَيَدَيْهِ ثَلَاثًا وَمَسَحَ بِرَأْسِهِ وَغَسَلَ رِجْلَيْهِ غَسْلًا [قال الألباني: صحيح (ابن ماجة: ٤٣٥) قال شعيب: حسن لغيره] [انظر: ٤١٨]

(۴۷۲) حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے نبی علیہ السلام کو وضو کرتے ہوئے دیکھا، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے تین مرتبہ چہرہ دھویا، تین مرتبہ ہاتھ دھوئے، سر کا مسح کیا اور پاؤں کو اچھی طرح دھویا۔

(٤٧٣) حَدَّثَنَا هَاشِمٌ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ أَخْبَرَنِي أَبُو صَخْرَةَ جَامِعُ بْنُ شَدَّادٍ قَالَ سَمِعْتُ حُمْرَانَ بْنَ أَبَانَ يُحَدِّثُ أَبَا بُرْدَةَ فِي مَسْجِدِ الْبَصْرَةِ وَأَنَا قَائِمٌ مَعَهُ أَنَّهُ سَمِعَ عُثْمَانَ بْنَ عَفَّانَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ يُحَدِّثُ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ مَنْ أَتَمَّ الْوُضُوءَ كَمَا أَمَرَهُ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ فَالصَّلَوَاتُ الْخَمْسُ كَفَّارَاتٌ لِمَا بَيْنَهُنَّ [راجع: ٤٠٦]

(۴۷۳) حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جو شخص حکم الٰہی کے مطابق اچھی طرح مکمل وضو کرے تو فرض نمازیں درمیانی اوقات کے گناہوں کا کفارہ بن جائیں گی۔

(٤٧٤) حَدَّثَنَا سُرَيْجٌ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي الزِّنَادِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبَانَ بْنِ عُثْمَانَ قَالَ سَمِعْتُ عُثْمَانَ بْنَ عَفَّانَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ وَهُوَ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ قَالَ فِي أَوَّلِ يَوْمِهِ أَوْ فِي أَوَّلِ لَيْلَتِهِ بِسْمِ اللَّهِ الَّذِي لَا يَضُرُّ مَعَ اسْمِهِ شَيْءٌ فِي الْأَرْضِ وَلَا فِي السَّمَاءِ وَهُوَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ لَمْ يَضُرَّهُ شَيْءٌ فِي ذَلِكَ الْيَوْمِ أَوْ فِي تِلْكَ اللَّيْلَةِ [راجع: ٤٤٦]

(۴۷۴) حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جو شخص دن یا رات کے آغاز میں یہ دعا تین مرتبہ پڑھ لیا کرے اسے اس دن یا رات میں کوئی چیز نقصان نہ پہنچا سکے گی۔

"بِسْمِ اللَّهِ الَّذِي لَا يَضُرُّ مَعَ اسْمِهِ شَيْءٌ فِي الْأَرْضِ وَلَا فِي السَّمَاءِ وَهُوَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ۔"

(٤٧٥) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ أَنْبَأَنَا أَبُو سِنَانٍ عَنْ يَزِيدَ بْنِ مَوْهَبٍ أَنَّ عُثْمَانَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ لِابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ اقْضِ بَيْنَ النَّاسِ فَقَالَ لَا أَقْضِي بَيْنَ اثْنَيْنِ وَلَا أَؤُمُّ رَجُلَيْنِ أَمَا سَمِعْتَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَنْ عَاذَ بِاللَّهِ فَقَدْ عَاذَ بِمَعَاذٍ قَالَ عُثْمَانُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ بَلَى قَالَ فَإِنِّي أَعُوذُ بِاللَّهِ أَنْ تَسْتَعْمِلَنِي فَأَعْفَاهُ وَقَالَ لَا تُخْبِرْ بِهَذَا أَحَدًا [قال شعيب: حسن لغيره]

(۴۷۵) یزید بن موہب کہتے ہیں کہ حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ نے حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ کو قاضی بننے کی پیشکش کی، انہوں نے فرمایا کہ میں دو آدمیوں کے درمیان فیصلہ کروں گا اور نہ ہی امامت کروں گا، کیا آپ نے نبی علیہ السلام کو یہ فرماتے ہوئے نہیں سنا جو اللہ کی پناہ میں آ جائے وہ مکمل طور پر محفوظ ہو جاتا ہے؟ فرمایا کیوں نہیں! اس پر حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا پھر میں اللہ کی پناہ میں آتا ہوں کہ آپ مجھے کوئی عہدہ دیں، چنانچہ حضرت عثمان رضی اللہ عنہ نے انہیں چھوڑ دیا اور فرمایا کہ کسی کو اس کے بارے مت بتائیے۔

(٤٧٦) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَاحِدِ بْنُ زِيَادٍ عَنْ عُثْمَانَ بْنِ حَكِيمٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُنْكَدِرِ عَنْ حُمْرَانَ عَنْ عُثْمَانَ بْنِ عَفَّانَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ تَوَضَّأَ فَأَحْسَنَ الْوُضُوءَ خَرَجَتْ خَطَايَاهُ مِنْ جَسَدِهِ حَتَّى تَخْرُجَ مِنْ تَحْتِ أَظْفَارِهِ [صححه مسلم (٢٤٥)] [راجع: ٤١٥]

(۴۷۶) حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جو شخص وضو کرے اور اچھی طرح کرے تو اس کے جسم سے اس کے گناہ نکل جاتے ہیں حتیٰ کہ اس کے ناخن کے نیچے سے بھی گناہ نکل جاتے ہیں۔

(٤٧٧) حَدَّثَنَا عَبْد اللَّهِ حَدَّثَنَاه سُوَيْدُ بْنُ سَعِيدٍ سَنَةَ سِتٍّ وَعِشْرِينَ حَدَّثَنَا رِشْدِينُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ زُهْرَةَ بْنِ مَعْبَدٍ عَنْ أَبِي صَالِحٍ مَوْلَى عُثْمَانَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّ عُثْمَانَ قَالَ أَيُّهَا النَّاسُ هَجِّرُوا فَإِنِّي مُهَجِّرٌ فَهَجَّرَ النَّاسُ ثُمَّ قَالَ أَيُّهَا النَّاسُ إِنِّي مُحَدِّثُكُمْ بِحَدِيثٍ مَا تَكَلَّمْتُ بِهِ مُنْذُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى

يَوْمِي هَذَا قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ رِبَاطَ يَوْمٍ فِي سَبِيلِ اللَّهِ أَفْضَلُ مِنْ أَلْفِ يَوْمٍ مِمَّا سِوَاهُ فَلْيُرَابِطْ امْرُؤٌ حَيْثُ شَاءَ هَلْ بَلَّغْتُكُمْ قَالُوا نَعَمْ قَالَ اللَّهُمَّ اشْهَدْ [راجع: ٤٤٢]

(۴۷۷) ابوصالح "جو حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کے آزاد کردہ غلام ہیں" کہتے ہیں کہ حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ نے فرمایا لوگو! روانہ ہو جاؤ کیونکہ میں بھی روانہ ہونے لگا ہوں، لوگ روانہ ہونے لگے تو فرمایا کہ میں نے اب تک نبی علیہ السلام سے سنی ہوئی ایک حدیث تم سے بیان نہیں کی، نبی علیہ السلام نے فرمایا کہ راہ خدا میں ایک دن کی پہرہ داری، دوسری جگہوں پر ہزار دن کی پہرہ داری سے بھی افضل ہے، اس لئے جو شخص چاہے وہ پہرہ داری کرے، کیا میں نے تم تک پیغام پہنچا دیا؟ لوگوں نے کہا جی ہاں! فرمایا اے اللہ! تو گواہ رہ۔

(٤٧٨) حَدَّثَنَا أَبُو الْمُغِيرَةِ حَدَّثَنَا الْأَوْزَاعِيُّ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ التَّيْمِيِّ حَدَّثَنِي شَقِيقُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ حُمْرَانَ قَالَ كَانَ عُثْمَانُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَاعِدًا فِي الْمَقَاعِدِ فَدَعَا بِوَضُوءٍ فَتَوَضَّأَ ثُمَّ قَالَ رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَوَضَّأَ فِي مَقْعَدِي هَذَا ثُمَّ قَالَ مَنْ تَوَضَّأَ مِثْلَ وُضُوئِي هَذَا ثُمَّ قَامَ فَرَكَعَ رَكْعَتَيْنِ غُفِرَ لَهُ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِهِ وَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَغْتَرُّوا [راجع: ٤١٨]

(۴۷۸) حمران کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ بنچ پر بیٹھے ہوئے تھے، انہوں نے پانی منگوا کر خوب اچھی طرح وضو کیا اور فرمایا کہ میں نے نبی علیہ السلام کو اسی جگہ بہترین انداز میں وضو کرتے ہوئے دیکھا ہے اور جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جو شخص میری طرح ایسا ہی وضو کرے اور مسجد میں آ کر دو رکعت نماز پڑھے تو اللہ تعالیٰ اس کے گذشتہ تمام گناہ معاف فرما دے گا، نبی علیہ السلام نے یہ بھی فرمایا کہ دھوکے کا شکار نہ ہو جانا۔

(٤٧٩) حَدَّثَنَا أَبُو الْمُغِيرَةِ حَدَّثَنَا أَرْطَاةُ يَعْنِي ابْنَ الْمُنْذِرِ أَخْبَرَنِي أَبُو عَوْنٍ الْأَنْصَارِيُّ أَنَّ عُثْمَانَ بْنَ عَفَّانَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ لِابْنِ مَسْعُودٍ هَلْ أَنْتَ مُنْتَهٍ عَمَّا بَلَغَنِي عَنْكَ فَاعْتَذَرَ بَعْضَ الْعُذْرِ فَقَالَ عُثْمَانُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ وَيْحَكَ إِنِّي قَدْ سَمِعْتُ وَحَفِظْتُ وَلَيْسَ كَمَا سَمِعْتَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ سَيُقْتَلُ أَمِيرٌ وَيَنْتَزِي مُنْتَزٍ وَإِنِّي أَنَا الْمَقْتُولُ وَلَيْسَ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ إِنَّمَا قَتَلَ عُمَرَ وَاحِدٌ وَإِنَّهُ يُجْتَمَعُ عَلَيَّ [إسناده ضعيف]

(۴۷۹) ابوعون انصاری کہتے ہیں کہ حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ سے ایک مرتبہ حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ نے درخواست کی کہ آپ کے حوالے سے مجھے جو باتیں معلوم ہوئی ہیں، آپ ان سے رک جائیے؟ حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ نے ان کے سامنے کچھ عذر پیش کیے، حضرت عثمان رضی اللہ عنہ نے فرمایا افسوس! میں نے اس بات کو سنا بھی ہے اور محفوظ بھی کیا ہے "خواہ آپ نے نہ سنا ہو" کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا تھا ایک حکمران قتل کیا جائے گا اور شر پھیلانے والے اس میں جلد بازی کریں گے، یاد رکھو! وہ مقتول ہونے والا امیر میں ہی ہوں، اس سے مراد حضرت عمر رضی اللہ عنہ نہیں ہیں، کیونکہ انہیں تو صرف ایک آدمی نے شہید کیا تھا، جب کہ مجھ پر یہ سب مل کر حملہ کرنے والے ہیں۔

(٤٨٠) حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ شُعَيْبٍ حَدَّثَنِي أَبِي عَنِ الزُّهْرِيِّ حَدَّثَنِي عُرْوَةُ بْنُ الزُّبَيْرِ أَنَّ عُبَيْدَ اللَّهِ بْنَ عَدِيِّ بْنِ الْخِيَارِ

أَخْبَرَهُ أَنَّ عُثْمَانَ بْنَ عَفَّانَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ لَهُ ابْنَ أَخِي أَدْرَكْتَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فَقُلْتُ لَهُ لَا وَلَكِنْ خَلَصَ إِلَيَّ مِنْ عِلْمِهِ وَالْيَقِينِ مَا يَخْلُصُ إِلَى الْعَذْرَاءِ فِي سِتْرِهَا قَالَ فَتَشَهَّدَ ثُمَّ قَالَ أَمَّا بَعْدُ فَإِنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ بَعَثَ مُحَمَّدًا صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالْحَقِّ فَكُنْتُ مِمَّنْ اسْتَجَابَ لِلَّهِ وَلِرَسُولِهِ وَآمَنَ بِمَا بُعِثَ بِهِ مُحَمَّدٌ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثُمَّ هَاجَرْتُ الْهِجْرَتَيْنِ كَمَا قُلْتُ وَنِلْتُ صِهْرَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَبَايَعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَوَاللَّهِ مَا عَصَيْتُهُ وَلَا غَشَشْتُهُ حَتَّى تَوَفَّاهُ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ [صححه البخاري (٣٦٩٦)] [انظر: ٥٦١]

(۴۸۰) عبیداللہ بن عدی بن الخیار کہتے ہیں کہ حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ نے ان سے فرمایا بھتیجے! کیا تم نے نبی علیہ السلام کو پایا ہے؟ میں نے عرض کیا نہیں! البتہ ان کے حوالے سے خالص معلومات اور ایسا یقین ضرور میرے پاس ہیں جو کنواری دوشیزہ کو اپنے پردے میں ہوتا ہے، اس پر حضرت عثمان رضی اللہ عنہ نے حمد وثناء اور اقرار شہادتین کے بعد فرمایا اللہ تعالیٰ نے محمد صلی اللہ علیہ وسلم کو حق کے ساتھ مبعوث فرمایا، اللہ و رسول کی دعوت پر لبیک کہنے والوں میں میں بھی تھا، نیز نبی علیہ السلام کی شریعت پر ایمان لانے والوں میں میں بھی تھا، پھر میں نے حبشہ کی طرف دونوں مرتبہ ہجرت کی، مجھے نبی علیہ السلام کی دامادی کا شرف بھی حاصل ہوا اور میں نے نبی علیہ السلام کے دست حق پرست پر بیعت بھی کی ہے، اللہ کی قسم! میں نے کبھی ان کی نافرمانی کی اور نہ ہی دھوکہ دیا، یہاں تک کہ اللہ نے انہیں اپنے پاس بلا لیا۔

(٤٨١) حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَيَّاشٍ حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ قَالَ وَأَخْبَرَنِي الْأَوْزَاعِيُّ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ مَرْوَانَ أَنَّهُ حَدَّثَهُ عَنِ الْمُغِيرَةِ بْنِ شُعْبَةَ أَنَّهُ دَخَلَ عَلَى عُثْمَانَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ وَهُوَ مَحْصُورٌ فَقَالَ إِنَّكَ إِمَامُ الْعَامَّةِ وَقَدْ نَزَلَ بِكَ مَا تَرَى وَإِنِّي أَعْرِضُ عَلَيْكَ خِصَالًا ثَلَاثًا اخْتَرْ إِحْدَاهُنَّ إِمَّا أَنْ تَخْرُجَ فَتُقَاتِلَهُمْ فَإِنَّ مَعَكَ عَدَدًا وَقُوَّةً وَأَنْتَ عَلَى الْحَقِّ وَهُمْ عَلَى الْبَاطِلِ وَإِمَّا أَنْ نَخْرِقَ لَكَ بَابًا سِوَى الْبَابِ الَّذِي هُمْ عَلَيْهِ فَتَقْعُدَ عَلَى رَوَاحِلِكَ فَتَلْحَقَ بِمَكَّةَ فَإِنَّهُمْ لَنْ يَسْتَحِلُّوكَ وَأَنْتَ بِهَا وَإِمَّا أَنْ تَلْحَقَ بِالشَّامِ فَإِنَّهُمْ أَهْلُ الشَّامِ وَفِيهِمْ مُعَاوِيَةُ فَقَالَ عُثْمَانُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَمَّا أَنْ أَخْرُجَ فَأُقَاتِلَ فَلَنْ أَكُونَ أَوَّلَ مَنْ خَلَفَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي أُمَّتِهِ بِسَفْكِ الدِّمَاءِ وَأَمَّا أَنْ أَخْرُجَ إِلَى مَكَّةَ فَإِنَّهُمْ لَنْ يَسْتَحِلُّونِي بِهَا فَإِنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ يُلْحِدُ رَجُلٌ مِنْ قُرَيْشٍ بِمَكَّةَ يَكُونُ عَلَيْهِ نِصْفُ عَذَابِ الْعَالَمِ فَلَنْ أَكُونَ أَنَا إِيَّاهُ وَأَمَّا أَنْ أَلْحَقَ بِالشَّامِ فَإِنَّهُمْ أَهْلُ الشَّامِ وَفِيهِمْ مُعَاوِيَةُ فَلَنْ أُفَارِقَ دَارَ هِجْرَتِي وَمُجَاوَرَةَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ [راجع: ٤٦١]

(۴۸۱) حضرت مغیرہ بن شعبہ رضی اللہ عنہ ایک مرتبہ حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ کے یہاں آئے، ان دنوں باغیوں نے ان کا محاصرہ کر رکھا تھا، اور آ کر عرض کیا کہ آپ مسلمانوں کے عمومی حکمران ہیں، آپ پر جو پریشانیاں آ رہی ہیں، وہ بھی نگاہوں کے سامنے ہیں،

میں آپ کے سامنے تین درخواستیں رکھتا ہوں، آپ کسی ایک کو اختیار کر لیجئے یا تو آپ باہر نکل کر ان باغیوں سے قتال کریں، آپ کے پاس افراد بھی ہیں، طاقت بھی ہے اور آپ برحق بھی ہیں، اور یہ لوگ باطل پر ہیں، یا جس دروازے پر یہ لوگ کھڑے ہیں، آپ اسے چھوڑ کر اپنے گھر کی دیوار توڑ کر کوئی دوسرا دروازہ نکلوائیں، سواری پر بیٹھیں اور مکہ مکرمہ چلے جائیں، جب آپ وہاں ہوں گے تو یہ آپ کا کچھ نہ بگاڑ سکیں گے، یا پھر آپ شام چلے جائیے کیونکہ وہاں اہل شام کے علاوہ حضرت امیر معاویہ رضی اللہ عنہ بھی موجود ہیں۔

حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ نے فرمایا جہاں تک اس بات کا تعلق ہے کہ میں باہر نکل کر ان باغیوں سے قتال کروں تو میں نبی علیہ السلام کے پیچھے سب سے پہلا وہ آدمی ہرگز نہیں بنوں گا جو امت میں خونریزی کرے، رہی یہ بات کہ میں مکہ مکرمہ چلا جاؤں تو یہ میرا کچھ نہ بگاڑ سکیں گے تو میں نے نبی علیہ السلام کو فرماتے ہوئے سنا ہے کہ قریش کا ایک آدمی مکہ مکرمہ میں الحاد پھیلائے گا، اس پر اہل دنیا کو ہونے والے عذاب کا نصف عذاب دیا جائے گا، میں وہ آدمی نہیں بننا چاہتا، اور جہاں تک شام جانے والی بات ہے کہ وہاں اہل شام کے علاوہ امیر معاویہ رضی اللہ عنہ بھی ہیں تو میں دارالہجرۃ اور نبی علیہ السلام کے پڑوس کو کسی صورت نہیں چھوڑ سکتا۔

(۴۸۲) حَدَّثَنَاه عَلِيُّ بْنُ إِسْحَاقَ عَنِ ابْنِ الْمُبَارَكِ فَذَكَرَ الْحَدِيثَ وقال يُلْحِدُ [راجع: ٤٦١]

(۴۸۲) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۴۸۳) حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ وَيُونُسُ قَالَا حَدَّثَنَا لَيْثٌ قَالَ حَجَّاجٌ حَدَّثَنِي يَزِيدُ بْنُ أَبِي حَبِيبٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي سَلَمَةَ وَنَافِعِ بْنِ جُبَيْرِ بْنِ مُطْعِمٍ عَنْ مُعَاذِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ التَّيْمِيِّ عَنْ حُمْرَانَ مَوْلَى عُثْمَانَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ عَنْ عُثْمَانَ أَنَّهُ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَنْ تَوَضَّأَ فَأَسْبَغَ الْوُضُوءَ ثُمَّ مَشَى إِلَى صَلَاةٍ مَكْتُوبَةٍ فَصَلَّاهَا غُفِرَ لَهُ ذَنْبُهُ [راجع: ٤١٨]

(۴۸۳) حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ جو شخص خوب اچھی طرح وضو کرے اور فرض نماز کے لئے روانہ ہو اور اسے ادا کرے تو اللہ تعالیٰ اس کے گذشتہ تمام گناہ معاف فرما دے گا۔

(۴۸۴) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنْ عَاصِمٍ عَنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ مُوسَى بْنِ طَلْحَةَ عَنْ حُمْرَانَ قال كَانَ عُثْمَانُ يَغْتَسِلُ كُلَّ يَوْمٍ مَرَّةً مِنْ مُنْذُ أَسْلَمَ فَوَضَعْتُ وَضُوءًا لَهُ ذَاتَ يَوْمٍ لِلصَّلَاةِ فَلَمَّا تَوَضَّأَ قال إِنِّي أَرَدْتُ أَنْ أُحَدِّثَكُمْ بِحَدِيثٍ سَمِعْتُهُ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّم ثُمَّ قَالَ بَدَا لِي أَنْ لَا أُحَدِّثَكُمُوهُ فَقَالَ الْحَكَمُ بْنُ أَبِي الْعَاصِ يَا أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ حَدِّثْنَا إِنْ كَانَ خَيْرًا فَنَأْخُذُ بِهِ أَوْ شَرًّا فَنَتَّقِيهِ قال فَقَالَ فَإِنِّي مُحَدِّثُكُمْ بِهِ تَوَضَّأَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّم هَذَا الْوُضُوءَ ثُمَّ قال مَنْ تَوَضَّأَ هَذَا الْوُضُوءَ فَأَحْسَنَ الْوُضُوءَ ثُمَّ قَامَ إِلَى الصَّلَاةِ فَأَتَمَّ رُكُوعَهَا وَسُجُودَهَا كَفَّرَتْ عَنْهُ مَا بَيْنَهَا وَبَيْنَ الصَّلَاةِ الْأُخْرَى مَا لَمْ يُصِبْ مَقْتَلَةً يَعْنِي كَبِيرَةً [قال شعيب: صحيح لغيره].

(۴۸۴) حمران کہتے ہیں کہ حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ نے جب سے اسلام قبول کیا تھا، ان کا معمول تھا کہ وہ روزانہ نہایا کرتے تھے، ایک دن نماز کے لئے میں نے وضو کا پانی رکھا، جب وہ وضو کر چکے تو فرمانے لگے کہ میں تم سے ایک حدیث بیان کرنا چاہتا تھا، پھر میں نے سوچا کہ نہ بیان کروں، یہ سن کر حکم بن ابی العاص نے کہا کہ امیر المؤمنین! بیان کر دیں، اگر خیر کی بات ہوگی تو ہم بھی اس پر عمل کر لیں گے اور اگر شر کی نشاندہی ہوگی تو ہم بھی اس سے بچ جائیں گے، فرمایا میں تم سے یہ حدیث بیان کرنے لگا تھا کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام نے اسی طرح وضو کیا اور فرمایا جو شخص اس طرح وضو کرے اور خوب اچھی طرح کرے، پھر نماز کے لئے کھڑا ہو، اور رکوع وسجود کو اچھی طرح مکمل کرے تو یہ وضو اگلی نماز تک اس کے گناہوں کا کفارہ ہو جائے گا، بشرطیکہ کسی گناہِ کبیرہ کا ارتکاب نہ کرے۔

(٤٨٥) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ يُونُسَ عَنْ عَطَاءِ بْنِ فَرُّوخَ عَنْ عُثْمَانَ بْنِ عَفَّانَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ أَدْخَلَ اللَّهُ الْجَنَّةَ رَجُلًا كَانَ سَهْلًا قَاضِيًا وَمُقْتَضِيًا وَبَائِعًا وَمُشْتَرِيًا [راجع: ٤١٠].

(۴۸۵) حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے اللہ تعالیٰ اس شخص کو جنت میں ضرور داخل کرے گا جو نرم خو ہو خواہ خریدار ہو یا دکاندار، ادا کرنے والا ہو یا تقاضا کرنے والا۔

(٤٨٦) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ الْمُهَاجِرِ عَنْ عِكْرِمَةَ بْنِ خَالِدٍ حَدَّثَنِي رَجُلٌ مِنْ أَهْلِ الْمَدِينَةِ أَنَّ الْمُؤَذِّنَ أَذَّنَ لِصَلَاةِ الْعَصْرِ قَالَ فَدَعَا عُثْمَانُ بِطَهُورٍ فَتَطَهَّرَ قَالَ ثُمَّ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَنْ تَطَهَّرَ كَمَا أُمِرَ وَصَلَّى كَمَا أُمِرَ كُفِّرَتْ عَنْهُ ذُنُوبُهُ فَاسْتَشْهَدَ عَلَى ذَلِكَ أَرْبَعَةً مِنْ أَصْحَابِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فَشَهِدُوا لَهُ بِذَلِكَ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ [قال شعيب: حسن لغيره]. [راجع: ٤١٨].

(۴۸۶) ایک مرتبہ جب مؤذن نے عصر کی اذان دی تو حضرت عثمان رضی اللہ عنہ نے وضو کے لئے پانی منگوایا، وضو کیا اور فرمایا کہ میں نے نبی علیہ السلام کو فرماتے ہوئے سنا ہے کہ جو شخص حکم الٰہی کے مطابق وضو کرے، وہ اس کے سارے گناہوں کا کفارہ بن جاتا ہے، اس کے بعد انہوں نے چار صحابہ رضی اللہ عنہم سے اس پر گواہی لی اور چاروں نے اس بات کی گواہی دی کہ واقعی نبی علیہ السلام نے یہی فرمایا تھا۔

(٤٨٧) حَدَّثَنَا ابْنُ الْأَشْجَعِيِّ حَدَّثَنَا أَبِي عَنْ سُفْيَانَ عَنْ سَالِمٍ أَبِي النَّضْرِ عَنْ بُسْرِ بْنِ سَعِيدٍ قَالَ أَتَى عُثْمَانُ الْمَقَاعِدَ فَدَعَا بِوَضُوءٍ فَتَمَضْمَضَ وَاسْتَنْشَقَ ثُمَّ غَسَلَ وَجْهَهُ ثَلَاثًا وَيَدَيْهِ ثَلَاثًا ثَلَاثًا ثُمَّ مَسَحَ بِرَأْسِهِ وَرِجْلَيْهِ ثَلَاثًا ثَلَاثًا ثُمَّ قَالَ رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هَكَذَا يَتَوَضَّأُ يَا هَؤُلَاءِ أَكَذَاكَ قَالُوا نَعَمْ لِنَفَرٍ مِنْ أَصْحَابِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عِنْدَهُ [قال شعيب: اسناده حسن]. [راجع: ٤٠٤].

(۴۸۷) بسر بن سعید کہتے ہیں کہ حضرت عثمان رضی اللہ عنہ بنچوں کے پاس آ کر بیٹھ گئے، وضو کا پانی منگوایا، کلی کی، ناک میں پانی ڈالا،

پھر تین مرتبہ چہرہ دھویا، اور تین تین مرتبہ ہاتھ دھوئے، پھر سر اور پاؤں کا تین تین مرتبہ مسح کیا (جو کہ دوسری روایات کے خلاف ہے) پھر فرمایا کہ میں نے نبی علیہ السلام کو اسی طرح وضو کرتے ہوئے دیکھا ہے، اور چند صحابہ کرام رضی اللہ عنہم جو وہاں موجود تھے، ان سے فرمایا کیا ایسا ہی ہے؟ انہوں نے ان کی تصدیق کی۔

(٤٨٨) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ حَدَّثَنِي سَالِمٌ أَبُو النَّضْرِ عَنْ بُسْرِ بْنِ سَعِيدٍ عَنْ عُثْمَانَ بْنِ عَفَّانَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّهُ دَعَا بِمَاءٍ فَتَوَضَّأَ عِنْدَ الْمَقَاعِدِ فَتَوَضَّأَ ثَلَاثًا ثَلَاثًا ثُمَّ قَالَ لِأَصْحَابِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هَلْ رَأَيْتُمْ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَعَلَ هَذَا قَالُوا نَعَمْ [راجع: ٤٠٤] قَالَ أَبِي هَذَا الْعَدَنِيُّ كَانَ بِمَكَّةَ مُسْتَمْلِيَ ابْنِ عُيَيْنَةَ [قال شعيب: إسناده حسن]

(۴۸۸) بسر بن سعید کہتے ہیں کہ حضرت عثمان رضی اللہ عنہ بنچوں کے پاس آ کر بیٹھ گئے، وضو کا پانی منگوایا، اور تمام اعضاء کو تین تین مرتبہ دھویا، اور چند صحابہ کرام رضی اللہ عنہم جو وہاں موجود تھے، ان سے فرمایا کیا ایسا ہی ہے؟ انہوں نے ان کی تصدیق کی۔

(٤٨٩) حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ حَدَّثَنَا أَبِي عَنِ ابْنِ إِسْحَاقَ حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ الْحَارِثِ التَّيْمِيُّ عَنْ مُعَاذِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ التَّيْمِيِّ عَنْ حُمْرَانَ بْنِ أَبَانَ مَوْلَى عُثْمَانَ بْنِ عَفَّانَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ رَأَيْتُ عُثْمَانَ بْنَ عَفَّانَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ دَعَا بِوَضُوءٍ وَهُوَ عَلَى بَابِ الْمَسْجِدِ فَغَسَلَ يَدَيْهِ ثُمَّ مَضْمَضَ وَاسْتَنْشَقَ وَاسْتَنْثَرَ ثُمَّ غَسَلَ وَجْهَهُ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ ثُمَّ غَسَلَ يَدَيْهِ إِلَى الْمِرْفَقَيْنِ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ ثُمَّ مَسَحَ بِرَأْسِهِ وَأَمَرَّ بِيَدَيْهِ عَلَى ظَاهِرِ أُذُنَيْهِ ثُمَّ مَرَّ بِهِمَا عَلَى لِحْيَتِهِ ثُمَّ غَسَلَ رِجْلَيْهِ إِلَى الْكَعْبَيْنِ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ ثُمَّ قَامَ فَرَكَعَ رَكْعَتَيْنِ ثُمَّ قَالَ تَوَضَّأْتُ لَكُمْ كَمَا رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَوَضَّأَ ثُمَّ رَكَعْتُ رَكْعَتَيْنِ كَمَا رَأَيْتُهُ رَكَعَ قَالَ ثُمَّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حِينَ فَرَغَ مِنْ رَكْعَتَيْهِ مَنْ تَوَضَّأَ كَمَا تَوَضَّأْتُ ثُمَّ رَكَعَ رَكْعَتَيْنِ لَا يُحَدِّثُ فِيهِمَا نَفْسَهُ غُفِرَ لَهُ مَا كَانَ بَيْنَهُمَا وَبَيْنَ صَلَاتِهِ بِالْأَمْسِ [قال شعيب: إسناده حسن] [راجع: ٤١٨]

(۴۸۹) حمران کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ مسجد کے دروازے پر بیٹھے ہوئے تھے، میں نے دیکھا کہ انہوں نے پانی منگوایا، سب سے پہلے اپنے ہاتھوں کو دھویا، پھر تین مرتبہ چہرہ دھویا، کلی بھی کی اور ناک میں پانی بھی ڈالا، تین مرتبہ کہنیوں سمیت بازوؤں کو بھی دھویا، پھر سر کا مسح کر کے دونوں ہاتھ کانوں کی ظاہری سطح پر گذارے، پھر ڈاڑھی پر پھیرے اور تین تین مرتبہ ٹخنوں سمیت پاؤں دھو لیے پھر کھڑے ہو کر دو رکعتیں پڑھیں اور فرمایا میں نے جس طرح نبی علیہ السلام کو وضو کرتے ہوئے دیکھا تھا، اسی طرح تمہیں بھی وضو کر کے دکھا دیا اور جس طرح انہوں نے دو رکعتیں پڑھی تھیں، میں نے بھی پڑھ کر دکھا دیں، اور ان دو رکعتوں سے فارغ ہو کر جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جو شخص میری طرح ایسا ہی وضو کرے اور دو رکعت نماز اس طرح پڑھے کہ اپنے دل میں خیالات اور وساوس نہ لائے تو اللہ تعالیٰ اس کے گذشتہ نماز سے اب تک ہونے والے تمام گناہ معاف فرما دے گا۔

(۴۹۰) حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ بْنُ عَمْرٍو حَدَّثَنَا زَائِدَةُ عَنْ عَاصِمٍ عَنْ شَقِيقٍ قَالَ لَقِيَ عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عَوْفٍ الْوَلِيدَ بْنَ عُقْبَةَ فَقَالَ لَهُ الْوَلِيدُ مَا لِي أَرَاكَ قَدْ جَفَوْتَ أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ عُثْمَانَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَقَالَ لَهُ عَبْدُ الرَّحْمَنِ أَبْلِغْهُ أَنِّي لَمْ أَفِرَّ يَوْمَ عَيْنَيْنِ قَالَ عَاصِمٌ يَقُولُ يَوْمَ أُحُدٍ وَلَمْ أَتَخَلَّفْ يَوْمَ بَدْرٍ وَلَمْ أَتْرُكْ سُنَّةَ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ فَانْطَلَقَ فَخَبَّرَ ذَلِكَ عُثْمَانَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ فَقَالَ أَمَّا قَوْلُهُ إِنِّي لَمْ أَفِرَّ يَوْمَ عَيْنَيْنِ فَكَيْفَ يُعَيِّرُنِي بِذَنْبٍ وَقَدْ عَفَا اللَّهُ عَنْهُ فَقَالَ إِنَّ الَّذِينَ تَوَلَّوْا مِنْكُمْ يَوْمَ الْتَقَى الْجَمْعَانِ إِنَّمَا اسْتَزَلَّهُمُ الشَّيْطَانُ بِبَعْضِ مَا كَسَبُوا وَلَقَدْ عَفَا اللَّهُ عَنْهُمْ وَأَمَّا قَوْلُهُ إِنِّي تَخَلَّفْتُ يَوْمَ بَدْرٍ فَإِنِّي كُنْتُ أُمَرِّضُ رُقَيَّةَ بِنْتَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حِينَ مَاتَتْ وَقَدْ ضَرَبَ لِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِسَهْمِي وَمَنْ ضَرَبَ لَهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِسَهْمِهِ فَقَدْ شَهِدَ وَأَمَّا قَوْلُهُ إِنِّي لَمْ أَتْرُكْ سُنَّةَ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَإِنِّي لَا أُطِيقُهَا وَلَا هُوَ فَأْتِهِ فَحَدِّثْهُ بِذَلِكَ [قال شعيب: إسناده حسن] [انظر: ٥٥٦]

(۴۹۰) شقیق رحمۃ اللہ علیہ کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ ولید بن عقبہ سے حضرت عبدالرحمن بن عوف رضی اللہ عنہ کی ملاقات ہوئی، ولید نے کہا کیا بات ہے، آپ امیر المومنین حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کے ساتھ انصاف نہیں کر رہے؟ انہوں نے کہا کہ میری طرف سے انہیں یہ پیغام پہنچا دو کہ میں غزوۂ احد کے دن فرار نہیں ہوا تھا، میں غزوۂ بدر سے پیچھے نہیں رہا تھا اور نہ ہی میں نے حضرت عمر رضی اللہ عنہ کی سنت کو چھوڑا ہے، ولید نے جا کر یہ ساری بات حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ کو بتادی۔

انہوں نے فرمایا کہ حضرت عبدالرحمن رضی اللہ عنہ نے یہ جو کہا کہ میں غزوۂ احد سے فرار نہیں ہوا تھا، وہ مجھے ایسی لغزش سے عار کیسے دلا سکتے ہیں جسے اللہ نے خود معاف کر دیا چنانچہ ارشاد باری تعالیٰ ہے کہ تم میں سے جو لوگ دو لشکروں کے ملنے کے دن پیٹھ کر چلے گئے تھے، انہیں شیطان نے پھسلا دیا تھا، بعض ان چیزوں کی وجہ سے جو انہوں نے کیں، اور غزوۂ بدر سے پیچھے رہ جانے کا جو طعنہ انہوں نے مجھے دیا ہے تو اصل بات یہ ہے کہ میں نبی علیہ السلام کی صاحبزادی اور اپنی زوجہ حضرت رقیہ رضی اللہ عنہا کی تیمارداری میں مصروف تھا، یہاں تک کہ وہ اسی دوران فوت ہو گئیں، جبکہ نبی علیہ السلام نے شرکاءِ بدر کے ساتھ مال غنیمت میں میرا حصہ بھی شامل فرمایا، اور یہ سمجھا گیا کہ نبی علیہ السلام نے جس کا حصہ مقرر فرمایا وہ غزوۂ بدر میں شریک تھا، رہی ان کی یہ بات کہ میں نے حضرت عمر رضی اللہ عنہ کی سنت نہیں چھوڑی تو سچی بات یہ ہے کہ اس کی طاقت مجھ میں ہے اور نہ خود ان میں ہے، تم جا کر ان سے یہ باتیں بیان کر دینا۔

(۴۹۱) حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ يُوسُفَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ أَبِي سَهْلٍ يَعْنِي عُثْمَانَ بْنَ حَكِيمٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ أَبِي عَمْرَةَ عَنْ عُثْمَانَ بْنِ عَفَّانَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ صَلَّى الْعِشَاءَ فِي جَمَاعَةٍ كَانَ كَقِيَامِ نِصْفِ لَيْلَةٍ وَمَنْ صَلَّى الْعِشَاءَ وَالْفَجْرَ فِي جَمَاعَةٍ كَانَ كَقِيَامِ لَيْلَةٍ [راجع: ٤٠٨م]

(۴۹۱) حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جو شخص عشاء کی نماز جماعت کے ساتھ

پڑھ لے تو یہ ایسے ہے جیسے نصف رات قیام کرنا، اور جو شخص فجر کی نماز بھی جماعت کے ساتھ پڑھ لے تو یہ ساری رات قیام کرنے کی طرح ہے۔

(۴۹۲) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ حَدَّثَنَا أَيُّوبُ عَنْ نَافِعٍ عَنْ نُبَيْهِ بْنِ وَهْبٍ قَالَ أَرَادَ ابْنُ مَعْمَرٍ أَنْ يُنْكِحَ ابْنَهُ ابْنَةَ شَيْبَةَ بْنِ جُبَيْرٍ فَبَعَثَنِي إِلَى أَبَانَ بْنِ عُثْمَانَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ وَهُوَ أَمِيرُ الْمَوْسِمِ فَأَتَيْتُهُ فَقُلْتُ لَهُ إِنَّ أَخَاكَ أَرَادَ أَنْ يُنْكِحَ ابْنَهُ فَأَرَادَ أَنْ يُشْهِدَكَ ذَاكَ فَقَالَ أَلَا أُرَاهُ عِرَاقِيًّا جَافِيًا إِنَّ الْمُحْرِمَ لَا يَنْكِحُ وَلَا يُنْكِحُ ثُمَّ حَدَّثَ عَنْ عُثْمَانَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ بِمِثْلِهِ يَرْفَعُهُ [راجع: ۴۰۱]

(۴۹۲) نبیہ بن وہب کہتے ہیں کہ ابن معمر نے شیبہ بن جبیر کی بیٹی سے اپنے بیٹے کے نکاح کا دوران حج پروگرام بنایا اور مجھے ابان بن عثمان رحمہ اللہ کے پاس ''جو کہ ''امیر حج'' تھے'' بھیجا، میں نے ان کے پاس جا کر کہا کہ آپ کے بھائی اپنے بیٹے کا نکاح کرنا چاہتے ہیں اور ان کی خواہش ہے کہ آپ بھی اس میں شرکت کریں، انہوں نے کہا کہ میں تو اسے عراقی دیہاتی نہیں سمجھتا تھا، یاد رکھو! محرم نکاح کر سکتا ہے اور نہ کسی کا نکاح کرا سکتا ہے، پھر انہوں نے حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کے حوالے سے اس مضمون کی حدیث سنائی۔

(۴۹۳) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ هِشَامٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ حُمْرَانَ مَوْلَى عُثْمَانَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّ عُثْمَانَ تَوَضَّأَ بِالْمَقَاعِدِ فَغَسَلَ ثَلَاثًا ثَلَاثًا وَقَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَنْ تَوَضَّأَ وُضُوئِي هَذَا ثُمَّ قَامَ إِلَى الصَّلَاةِ سَقَطَتْ خَطَايَاهُ يَعْنِي مِنْ وَجْهِهِ وَيَدَيْهِ وَرِجْلَيْهِ وَرَأْسِهِ [راجع: ۴۰۰]

(۴۹۳) حمران کہتے ہیں کہ حضرت عثمان رضی اللہ عنہ نے بنچ پر بیٹھ کر وضو کرتے ہوئے اعضاء وضو کو تین تین مرتبہ دھویا اور فرمایا کہ میں نے نبی علیہ السلام کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے جو شخص میری طرح ایسا وضو کرے، پھر نماز پڑھے تو اس کے گناہ اس کے چہرے، ہاتھوں، پاؤں اور سر سے جھڑ جاتے ہیں۔

(۴۹۴) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ أَيُّوبَ بْنِ مُوسَى عَنْ نُبَيْهِ بْنِ وَهْبٍ قَالَ اشْتَكَى عُمَرُ بْنُ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ مَعْمَرٍ عَيْنَيْهِ فَأَرْسَلَ إِلَى أَبَانَ بْنِ عُثْمَانَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ سُفْيَانُ وَهُوَ أَمِيرٌ مَا يَصْنَعُ بِهِمَا قَالَ قَالَ ضَمِّدْهُمَا بِالصَّبِرِ فَإِنِّي سَمِعْتُ عُثْمَانَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ يُحَدِّثُ ذَلِكَ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ [راجع: ۴۶۵]

(۴۹۴) نبیہ بن وہب کہتے ہیں کہ عمر بن عبیداللہ کی آنکھیں دکھنے لگیں تو حضرت ابان بن عثمان رضی اللہ عنہ سے یہ مسئلہ دریافت کروایا کہ وہ کیا کریں؟ انہوں نے جواب میں کہلا بھیجا کہ صبر کا سرمہ لگا سکتا ہے (صبر کرے جب تک احرام نہ کھل جائے، سرمہ نہ لگائے) کیونکہ میں نے حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ کو نبی علیہ السلام کے حوالے سے ایسی حدیث بیان کرتے ہوئے سنا ہے۔

(۴۹۵) حَدَّثَنَا عَبْد اللَّهِ حَدَّثَنِي الْحَكَمُ بْنُ مُوسَى أَبُو صَالِحٍ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ مَسْلَمَةَ عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ أُمَيَّةَ عَنْ مُوسَى بْنِ عِمْرَانَ بْنِ مَنَّاحٍ عَنْ أَبَانَ بْنِ عُثْمَانَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّهُ رَأَى جَنَازَةً مُقْبِلَةً فَلَمَّا رَآهَا قَامَ وَقَالَ

رَأَيْتُ عُثْمَانَ يَفْعَلُ ذَلِكَ وَأَخْبَرَنِي أَنَّهُ رَأَى النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَفْعَلُهُ [راجع: ٤٢٦]

(۴۹۵) ابان بن عثمان نے ایک جنازے کو دیکھا تو کھڑے ہو گئے اور فرمایا کہ ایک مرتبہ حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ کی نظر ایک جنازے پر پڑی تو وہ بھی کھڑے ہو گئے تھے اور انہوں نے فرمایا کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام نے بھی جنازے کو دیکھا تو کھڑے ہو گئے تھے۔

(٤٩٦) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ أَيُّوبَ بْنِ مُوسَى عَنْ نُبَيْهِ بْنِ وَهْبٍ عَنْ أَبَانَ بْنِ عُثْمَانَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ عَنْ عُثْمَانَ يَبْلُغُ بِهِ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يَنْكِحُ الْمُحْرِمُ وَلَا يَخْطُبُ [راجع: ٤٠١]

(۴۹۶) حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا محرم خود نکاح کرے اور نہ کسی سے پیغام نکاح بھیجے۔

(٤٩٧) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ أَيُّوبَ بْنِ مُوسَى بْنِ عَمْرِو بْنِ سَعِيدٍ عَنْ نُبَيْهِ بْنِ وَهْبٍ رَجُلٍ مِنْ الْحَجَبَةِ عَنْ أَبَانَ بْنِ عُثْمَانَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّهُ حَدَّثَ عَنْ عُثْمَانَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَخَّصَ أَوْ قَالَ فِي الْمُحْرِمِ إِذَا اشْتَكَى عَيْنَهُ أَنْ يُضَمِّدَهَا بِالصَّبِرِ [راجع: ٤٢٢]

(۴۹۷) حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے محرم کے متعلق فرمایا ہے کہ اگر اس کی آنکھیں دکھنے لگیں تو صبر کا سرمہ لگا لے۔

(٤٩٨) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ عَنْ خَالِدٍ الْحَذَّاءِ عَنِ الْوَلِيدِ أَبِي بِشْرٍ عَنْ حُمْرَانَ عَنْ عُثْمَانَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ مَاتَ وَهُوَ يَعْلَمُ أَنَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ دَخَلَ الْجَنَّةَ [راجع: ٤٦٤]

(۴۹۸) حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا جو شخص اس حال میں مرا کہ اسے اس بات کا یقین تھا کہ اللہ کے علاوہ کوئی معبود نہیں، وہ جنت میں داخل ہوگا۔

(٤٩٩) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا عَوْفُ بْنُ أَبِي جَمِيلَةَ حَدَّثَنِي يَزِيدُ الْفَارِسِيُّ حَدَّثَنَا ابْنُ عَبَّاسٍ قَالَ قُلْتُ لِعُثْمَانَ مَا حَمَلَكُمْ عَلَى أَنْ عَمَدْتُمْ إِلَى سُورَةِ الْأَنْفَالِ وَهِيَ مِنْ الْمَثَانِي وَإِلَى سُورَةِ بَرَاءَةٌ وَهِيَ مِنْ الْمِئِينَ فَقَرَنْتُمْ بَيْنَهُمَا وَلَمْ تَكْتُبُوا بَيْنَهُمَا سَطْرَ بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ فَوَضَعْتُمُوهَا فِي السَّبْعِ الطِّوَالِ فَمَا حَمَلَكُمْ عَلَى ذَلِكَ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِمَّا يَأْتِي عَلَيْهِ الزَّمَانُ وَهُوَ يُنْزَلُ عَلَيْهِ مِنْ السُّوَرِ ذَوَاتِ الْعَدَدِ فَكَانَ إِذَا أُنْزِلَ عَلَيْهِ الشَّيْءُ دَعَا بَعْضَ مَنْ يَكْتُبُ لَهُ فَيَقُولُ ضَعُوا هَذِهِ فِي السُّورَةِ الَّتِي يُذْكَرُ فِيهَا كَذَا وَكَذَا وَإِذَا أُنْزِلَتْ عَلَيْهِ الْآيَاتُ قَالَ ضَعُوا هَذِهِ الْآيَاتِ فِي السُّورَةِ الَّتِي يُذْكَرُ فِيهَا كَذَا وَكَذَا وَإِذَا أُنْزِلَتْ عَلَيْهِ الْآيَةُ قَالَ ضَعُوا هَذِهِ الْآيَةَ فِي السُّورَةِ الَّتِي يُذْكَرُ فِيهَا كَذَا وَكَذَا وَكَانَتْ سُورَةُ الْأَنْفَالِ مِنْ أَوَائِلِ مَا نَزَلَ بِالْمَدِينَةِ وَكَانَتْ سُورَةُ بَرَاءَةٌ مِنْ أَوَاخِرِ مَا أُنْزِلَ مِنْ الْقُرْآنِ قَالَ فَكَانَتْ قِصَّتُهَا شَبِيهًا بِقِصَّتِهَا فَظَنَنَّا أَنَّهَا مِنْهَا وَقُبِضَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلَمْ يُبَيِّنْ لَنَا أَنَّهَا مِنْهَا فَمِنْ

أَجْلِ ذَلِكَ قَرَنْتُ بَيْنَهُمَا وَلَمْ أَكْتُبْ بَيْنَهُمَا سَطْرَ بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ وَوَضَعْتُهَا فِي السَّبْعِ الطِّوَالِ [راجع: ٣٩٩]

(۴۹۹) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک مرتبہ میں نے حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ سے عرض کیا کہ آپ لوگوں نے سورۂ انفال کو''جو مثانی میں سے ہے'' سورۂ براءۃ کے ساتھ''جو کہ مئین میں سے ہے'' ملانے پر کس چیز کی وجہ سے اپنے آپ کو مجبور پایا، اور آپ نے ان کے درمیان ایک سطر کی''بسم اللہ'' تک نہیں لکھی اور ان دونوں کو''سبع طوال'' میں شمار کرلیا، آپ نے ایسا کیوں کیا؟

حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ نبی علیہ السلام پر جب وحی کا نزول ہو رہا تھا تو بعض اوقات کئی کئی سورتیں اکٹھی نازل ہو جاتی تھیں، اور نبی علیہ السلام کی عادت تھی کہ جب کوئی وحی نازل ہوتی تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم اپنے کسی کاتب وحی کو بلا کر اسے لکھواتے اور فرماتے کہ اسے فلاں سورت میں فلاں جگہ رکھو، بعض اوقات کئی آیتیں نازل ہوتیں، اس موقع پر آپ صلی اللہ علیہ وسلم بتا دیتے کہ ان آیات کو فلاں سورت میں رکھو، اور بعض اوقات ایک ہی آیت نازل ہوتی لیکن اس کی جگہ بھی آپ صلی اللہ علیہ وسلم بتا دیا کرتے تھے۔

سورۂ انفال مدینہ منورہ کے ابتدائی دور میں نازل ہوئی تھی، جبکہ سورۂ براءۃ نزول کے اعتبار سے قرآن کریم کا آخری حصہ ہے، اور دونوں کے واقعات واحکام ایک دوسرے سے حد درجہ مشابہت رکھتے تھے، ادھر نبی علیہ السلام دنیا سے رخصت ہو گئے اور ہم پر یہ واضح نہ فرما سکے کہ یہ اس کا حصہ ہے یا نہیں؟ میرا گمان یہ ہوا کہ سورۂ براءۃ، سورۂ انفال ہی کا جزو ہے اس لئے میں نے ان دونوں کو ملا دیا، اور ان دونوں کے درمیان''بسم اللہ'' والی سطر بھی نہیں لکھی اور اسے''سبع طوال'' میں شمار کرلیا۔

(٥٠٠) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ سُفْيَانَ وَشُعْبَةَ عَنْ عَلْقَمَةَ بْنِ مَرْثَدٍ عَنْ سَعْدِ بْنِ عُبَيْدَةَ عَنْ أَبِي عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ عُثْمَانَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ سُفْيَانُ أَفْضَلُكُمْ وَقَالَ شُعْبَةُ خَيْرُكُمْ مَنْ تَعَلَّمَ الْقُرْآنَ وَعَلَّمَهُ [راجع: ٤١٢]

(۵۰۰) حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا تم میں سب سے بہترین وہ ہے جو قرآن سیکھے اور سکھائے۔

(٥٠١) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ أَبِي خَالِدٍ قَالَ قَالَ قَيْسٌ فَحَدَّثَنِي أَبُو سَهْلَةَ أَنَّ عُثْمَانَ قَالَ يَوْمَ الدَّارِ حِينَ حُصِرَ إِنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَهِدَ إِلَيَّ عَهْدًا فَأَنَا صَابِرٌ عَلَيْهِ قَالَ قَيْسٌ فَكَانُوا يَرَوْنَهُ ذَلِكَ الْيَوْمَ [راجع: ٤٠٧]

(۵۰۱) ابوسہلہ کہتے ہیں کہ جس دن حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ کا محاصرہ ہوا اور وہ''یوم الدار'' کے نام سے مشہور ہوا، انہوں نے فرمایا کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھ سے ایک عہد لیا تھا، میں اس پر ثابت قدم اور قائم ہوں۔

(٥٠٢) حَدَّثَنَا يَزِيدُ أَنْبَأَنَا مَهْدِيُّ بْنُ مَيْمُونٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي يَعْقُوبَ عَنِ الْحَسَنِ بْنِ سَعْدٍ قَالَ

حَدَّثَنِي رَبَاحٌ قَالَ زَوَّجَنِي مَوْلَايَ جَارِيَةً رُومِيَّةً فَوَقَعْتُ عَلَيْهَا فَوَلَدَتْ لِي غُلَامًا أَسْوَدَ مِثْلِي فَسَمَّيْتُهُ عَبْدَ اللَّهِ ثُمَّ وَقَعْتُ عَلَيْهَا فَوَلَدَتْ لِي غُلَامًا أَسْوَدَ مِثْلِي فَسَمَّيْتُهُ عُبَيْدَ اللَّهِ ثُمَّ طَبِنَ لِي غُلَامٌ رُومِيٌّ قَالَ حَبِيبَةُ قَالَ لِأَهْلِي رُومِيٌّ يُقَالُ لَهُ يُوحَنَّسُ فَرَاطَنَهَا بِلِسَانِهِ يَعْنِي بِالرُّومِيَّةِ فَوَقَعَ عَلَيْهَا فَوَلَدَتْ لَهُ غُلَامًا أَحْمَرَ كَأَنَّهُ وَزَغَةٌ مِنَ الْوَزَغَاتِ فَقُلْتُ لَهَا مَا هَذَا فَقَالَتْ هَذَا مِنْ يُوحَنَّسَ قَالَ فَارْتَفَعْنَا إِلَى عُثْمَانَ بْنِ عَفَّانَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ وَأَقَرَّا جَمِيعًا فَقَالَ عُثْمَانُ إِنْ شِئْتُمْ قَضَيْتُ بَيْنَكُمْ بِقَضِيَّةِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَضَى أَنَّ الْوَلَدَ لِلْفِرَاشِ قَالَ حَبِيبَةُ قَالَ وَجَلَدَهُمَا [راجع: ٤١٦]

(۵۰۲) رباح کہتے ہیں کہ میرے آقا نے اپنی ایک رومی باندی سے میری شادی کر دی، میں اس کے پاس گیا تو اس سے مجھ جیسا ہی ایک کالا کلوٹا لڑکا پیدا ہو گیا، میں نے اس کا نام عبداللہ رکھ دیا، دوبارہ ایسا موقع آیا تو پھر ایک کالا کلوٹا لڑکا پیدا ہو گیا، میں نے اس کا نام عبیداللہ رکھ دیا۔

اتفاق کی بات ہے کہ اس پر میرے آقا کا ایک رومی غلام عاشق ہو گیا جس کا نام ''یوحنس'' تھا، اس نے اسے اپنی زبان میں رام کر لیا، چنانچہ اس مرتبہ جو بچہ پیدا ہوا وہ رومیوں کے رنگ کے مشابہ تھا، میں نے اپنی بیوی سے پوچھا کہ یہ کیا ہے؟ اس نے کہا کہ یہ ''یوحنس'' کا بچہ ہے، ہم نے یہ معاملہ حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ کی خدمت میں پیش کیا، انہوں نے فرمایا کہ کیا تم اس بات پر راضی ہو کہ تمہارے درمیان وہی فیصلہ کروں جو نبی علیہ السلام نے فرمایا تھا؟ نبی علیہ السلام کا فیصلہ یہ ہے کہ بچہ بستر والے کا ہوگا اور غالباً انہوں نے ان دونوں کو کوڑے بھی مارے۔

(۵۰۳) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ جَامِعِ بْنِ شَدَّادٍ قَالَ سَمِعْتُ حُمْرَانَ بْنَ أَبَانَ يُحَدِّثُ أَبَا بُرْدَةَ فِي الْمَسْجِدِ أَنَّهُ سَمِعَ عُثْمَانَ بْنَ عَفَّانَ يُحَدِّثُ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ مَنْ أَتَمَّ الْوُضُوءَ كَمَا أَمَرَهُ اللَّهُ فَالصَّلَوَاتُ الْمَكْتُوبَاتُ كَفَّارَاتٌ لِمَا بَيْنَهُنَّ [راجع: ٤٠٦]

(۵۰۳) حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جو شخص حکم الٰہی کے مطابق اچھی طرح مکمل وضو کرے تو فرض نمازیں درمیانی اوقات کے گناہوں کا کفارہ بن جائیں گی۔

(۵۰٤) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ قَالَ سَمِعْتُ عَبَّادَ بْنَ زَاهِرٍ أَبَا رُوَاعٍ قَالَ سَمِعْتُ عُثْمَانَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ يَخْطُبُ فَقَالَ إِنَّا وَاللَّهِ قَدْ صَحِبْنَا رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي السَّفَرِ وَالْحَضَرِ وَكَانَ يَعُودُ مَرْضَانَا وَيَتْبَعُ جَنَائِزَنَا وَيَغْزُو مَعَنَا وَيُوَاسِينَا بِالْقَلِيلِ وَالْكَثِيرِ وَإِنَّ نَاسًا يُعْلِمُونِي بِهِ عَسَى أَنْ لَا يَكُونَ أَحَدُهُمْ رَآهُ قَطُّ [اخرجه البزار: ٤٠١]

(۵۰۴) عباد بن زاہر کہتے ہیں کہ میں نے حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ کو ایک مرتبہ دوران خطبہ یہ کہتے ہوئے سنا بخدا! ہم لوگ سفر اور حضر میں نبی علیہ السلام کی ہم نشینی کا لطف اٹھاتے رہے ہیں، نبی علیہ السلام ہمارے بیماروں کی عیادت کرتے، ہمارے جنازہ میں شرکت

کرتے، ہمارے ساتھ جہاد میں شریک ہوتے، تھوڑے اور زیادہ کے ساتھ ہماری غم خواری فرماتے، اور اب بعض ایسے لوگ مجھے سکھانے کے لئے آتے ہیں جنہوں نے شاید نبی علیہ السلام کو کبھی دیکھا بھی نہ ہوگا۔

(٥٠٥) حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ حَدَّثَنِي شُعَيْبٌ أَبُو شَيْبَةَ قَالَ سَمِعْتُ عَطَاءً الْخُرَاسَانِيَّ يَقُولُ سَمِعْتُ سَعِيدَ بْنَ الْمُسَيَّبِ يَقُولُ رَأَيْتُ عُثْمَانَ قَاعِدًا فِي الْمَقَاعِدِ فَدَعَا بِطَعَامٍ مِمَّا مَسَّتْهُ النَّارُ فَأَكَلَهُ ثُمَّ قَامَ إِلَى الصَّلَاةِ فَصَلَّى ثُمَّ قَالَ عُثْمَانُ قَعَدْتُ مَقْعَدَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَكَلْتُ طَعَامَ رَسُولِ اللَّهِ وَصَلَّيْتُ صَلَاةَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ [قال شعيب: حسن لغيره، اخرجه عبدالرزاق: ٦٤٣]

(٥٠٥) سعید بن مسیب رحمۃ اللہ علیہ کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ میں نے حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ کو بنچوں پر بیٹھا ہوا دیکھا، انہوں نے آگ پر پکا ہوا کھانا منگوایا اور کھانے لگے، پھر یوں ہی کھڑے ہو کر تازہ وضو کیے بغیر نماز پڑھ لی اور فرمایا میں نبی علیہ السلام کی طرح بیٹھا، نبی علیہ السلام نے جو کھایا، وہی کھایا اور اور جس طرح نبی علیہ السلام نے نماز پڑھی، میں نے بھی اسی طرح نماز پڑھی۔

(٥٠٦) حَدَّثَنَا الضَّحَّاكُ بْنُ مَخْلَدٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْحَمِيدِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ مَحْمُودِ بْنِ لَبِيدٍ أَنَّ عُثْمَانَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَرَادَ أَنْ يَبْنِيَ مَسْجِدَ الْمَدِينَةِ فَكَرِهَ النَّاسُ ذَاكَ وَأَحَبُّوا أَنْ يَدَعُوهُ عَلَى هَيْئَتِهِ فَقَالَ عُثْمَانُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَنْ بَنَى مَسْجِدًا لِلَّهِ بَنَى اللَّهُ لَهُ بَيْتًا فِي الْجَنَّةِ مِثْلَهُ [راجع: ٤٣٤]

(٥٠٦) محمود بن لبید کہتے ہیں کہ حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ نے جب مسجد نبوی کی توسیع کا ارادہ کیا تو لوگوں نے اس پر خوشی کا اظہار کرنے کی بجائے اسے پرانی ہیئت پر برقرار رکھنے کو زیادہ پسند کیا، لیکن حضرت عثمان رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ میں نے نبی علیہ السلام کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ جو شخص اللہ کی رضا کے لئے مسجد کی تعمیر میں حصہ لیتا ہے، اللہ اسی طرح کا ایک گھر اس کے لئے جنت میں تعمیر کر دیتا ہے۔

(٥٠٧) حَدَّثَنَا عَبْدُ الْكَبِيرِ بْنُ عَبْدِ الْمَجِيدِ أَبُو بَكْرٍ الْحَنَفِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْحَمِيدِ بْنُ جَعْفَرٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ مَحْمُودِ بْنِ لَبِيدٍ عَنْ عُثْمَانَ بْنِ عَفَّانَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ تَعَمَّدَ عَلَيَّ كَذِبًا فَلْيَتَبَوَّأْ بَيْتًا فِي النَّارِ

(٥٠٧) حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جو شخص جان بوجھ کر کسی جھوٹی بات کی نسبت میری طرف کرتا ہے، وہ جہنم میں اپنا گھر تیار کر لے۔

(٥٠٨) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ حَدَّثَنَا يُونُسُ حَدَّثَنَا عَطَاءُ بْنُ فَرُّوخَ مَوْلَى الْقُرَشِيِّينَ عَنْ عُثْمَانَ بْنِ عَفَّانَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَدْخَلَ اللَّهُ رَجُلًا الْجَنَّةَ كَانَ سَهْلًا مُشْتَرِيًا وَبَائِعًا وَقَاضِيًا وَمُقْتَضِيًا [راجع: ٤١٠]

(۵۰۸) حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا اللہ تعالیٰ اس شخص کو جنت میں ضرور داخل کرے گا جو نرم خو ہو خواہ خریدار ہو یا دکاندار، ادا کرنے والا ہو یا تقاضا کرنے والا۔

(۵۰۹) حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ عَنْ أَبِي أُمَامَةَ بْنِ سَهْلِ بْنِ حُنَيْفٍ قَالَ كُنَّا مَعَ عُثْمَانَ وَهُوَ مَحْصُورٌ فِي الدَّارِ قَالَ وَلِمَ تَقْتُلُونَنِي سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لَا يَحِلُّ دَمُ امْرِءٍ مُسْلِمٍ إِلَّا بِإِحْدَى ثَلَاثٍ رَجُلٌ كَفَرَ بَعْدَ إِسْلَامِهِ أَوْ زَنَى بَعْدَ إِحْصَانِهِ أَوْ قَتَلَ نَفْسًا فَيُقْتَلُ بِهَا [راجع: ٤٣٧]

(۵۰۹) حضرت ابوامامہ بن سہل رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جن دنوں حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ اپنے گھر میں محصور تھے، ہم ان کے ساتھ ہی تھے، حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ فرمانے لگے بھلا کس جرم میں یہ لوگ مجھے قتل کریں گے؟ جب کہ میں نے نبی علیہ السلام کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے تین میں سے کسی ایک صورت کے علاوہ کسی مسلمان کا خون بہانا حلال نہیں ہے، یا تو وہ آدمی جو اسلام قبول کرنے کے بعد مرتد ہو جائے، یا شادی شدہ ہونے کے باوجود بدکاری کرے، یا قاتل ہو اور مقتول کے عوض اسے قتل کر دیا جائے۔

(۵۱۰) حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ عُمَرَ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي ذِئْبٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ خَالِدٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ قَارِظٍ عَنْ أَبِي عُبَيْدٍ مَوْلَى عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَزْهَرَ قَالَ رَأَيْتُ عَلِيًّا وَعُثْمَانَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا يُصَلِّيَانِ يَوْمَ الْفِطْرِ وَالْأَضْحَى ثُمَّ يَنْصَرِفَانِ يُذَكِّرَانِ النَّاسَ قَالَ وَسَمِعْتُهُمَا يَقُولَانِ إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْ صِيَامِ هَذَيْنِ الْيَوْمَيْنِ قَالَ وَسَمِعْتُ عَلِيًّا يَقُولُ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يَبْقَى مِنْ نُسُكِكُمْ عِنْدَكُمْ شَيْءٌ بَعْدَ ثَلَاثٍ [راجع: ٤٢٧، ٤٣٥]

(۵۱۰) ابوعبید رحمۃ اللہ علیہ کہتے ہیں کہ عید الفطر اور عید الاضحیٰ دونوں موقعوں پر مجھے حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ اور حضرت علی رضی اللہ عنہ کے ساتھ شریک ہونے کا موقع ملا ہے، یہ دونوں حضرات پہلے نماز پڑھاتے تھے، پھر نماز سے فارغ ہو کر لوگوں کو نصیحت کرتے تھے، میں نے ان دونوں حضرات کو یہ کہتے ہوئے سنا ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ان دونوں دنوں کے روزے رکھنے سے منع فرمایا ہے اور میں نے حضرت علی رضی اللہ عنہ کو یہ بھی فرماتے ہوئے سنا کہ نبی علیہ السلام نے قربانی کا گوشت تین دن کے بعد کھانے سے منع فرمایا ہے۔

(۵۱۱) حَدَّثَنَا بَهْزٌ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ حَدَّثَنَا حُصَيْنٌ عَنْ عَمْرِو بْنِ جَاوَانَ قَالَ قَالَ الْأَحْنَفُ انْطَلَقْنَا حُجَّاجًا فَمَرَرْنَا بِالْمَدِينَةِ فَبَيْنَمَا نَحْنُ فِي مَنْزِلِنَا إِذْ جَائَنَا آتٍ فَقَالَ النَّاسُ مِنْ فَزِعٍ فِي الْمَسْجِدِ فَانْطَلَقْتُ أَنَا وَصَاحِبِي فَإِذَا النَّاسُ مُجْتَمِعُونَ عَلَى نَفَرٍ فِي الْمَسْجِدِ قَالَ فَتَخَلَّلْتُهُمْ حَتَّى قُمْتُ عَلَيْهِمْ فَإِذَا عَلِيُّ بْنُ أَبِي طَالِبٍ وَالزُّبَيْرُ وَطَلْحَةُ وَسَعْدُ بْنُ أَبِي وَقَّاصٍ قَالَ فَلَمْ يَكُنْ ذَلِكَ بِأَسْرَعَ مِنْ أَنْ جَاءَ عُثْمَانُ يَمْشِي فَقَالَ أَهَاهُنَا عَلِيٌّ قَالُوا نَعَمْ قَالَ أَهَاهُنَا الزُّبَيْرُ قَالُوا نَعَمْ قَالَ أَهَاهُنَا طَلْحَةُ قَالُوا نَعَمْ قَالَ أَهَاهُنَا سَعْدٌ قَالُوا نَعَمْ قَالَ أَنْشُدُكُمْ بِاللَّهِ الَّذِي لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ أَتَعْلَمُونَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ يَبْتَاعُ مِرْبَدَ بَنِي فُلَانٍ غَفَرَ اللَّهُ لَهُ

فَابْتَعْتُهُ فَأَتَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقُلْتُ إِنِّي قَدْ ابْتَعْتُهُ فَقَالَ اجْعَلْهُ فِي مَسْجِدِنَا وَأَجْرُهُ لَكَ قَالُوا نَعَمْ قَالَ أَنْشُدُكُمْ بِاللَّهِ الَّذِي لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ أَتَعْلَمُونَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ يَبْتَاعُ بِئْرَ رُومَةَ فَابْتَعْتُهَا بِكَذَا وَكَذَا فَأَتَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقُلْتُ إِنِّي قَدْ ابْتَعْتُهَا يَعْنِي بِئْرَ رُومَةَ فَقَالَ اجْعَلْهَا سِقَايَةً لِلْمُسْلِمِينَ وَأَجْرُهَا لَكَ قَالُوا نَعَمْ قَالَ أَنْشُدُكُمْ بِاللَّهِ الَّذِي لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ أَتَعْلَمُونَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَظَرَ فِي وُجُوهِ الْقَوْمِ يَوْمَ جَيْشِ الْعُسْرَةِ فَقَالَ مَنْ يُجَهِّزْ هَؤُلَاءِ غَفَرَ اللَّهُ لَهُ فَجَهَّزْتُهُمْ حَتَّى مَا يَفْقِدُونَ خِطَامًا وَلَا عِقَالًا قَالُوا اللَّهُمَّ نَعَمْ قَالَ اللَّهُمَّ اشْهَدْ اللَّهُمَّ اشْهَدْ اللَّهُمَّ اشْهَدْ ثُمَّ انْصَرَفَ [صححه ابن حبان (٦٩٢٠) وابن خزيمة: (٢٤٨٧) قال الألباني: ضعيف (النسائي: ٤٦/٦ و ٢٣٣ و ٢٣٤) قال شعيب: صحيح لغيره] [راجع: ٤٢٠]

(۵۱۱) احنف بن قیس کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ ہم حج کے ارادے سے روانہ ہوئے، مدینہ منورہ سے گذر ہوا، ابھی ہم اپنے پڑاؤ ہی میں تھے کہ ایک شخص آیا اور کہنے لگا کہ مسجد نبوی میں لوگ بڑے گھبرائے ہوئے نظر آ رہے ہیں، میں اپنے ساتھی کے ساتھ وہاں پہنچا تو دیکھا کہ لوگوں نے مل کر مسجد میں موجود چند لوگوں پر ہجوم کیا ہوا ہے، میں ان کے درمیان سے گذرتا ہوا وہاں جا کر کھڑا ہوا تو دیکھا کہ وہاں حضرت علی رضی اللہ عنہ، حضرت زبیر رضی اللہ عنہ، حضرت طلحہ رضی اللہ عنہ اور حضرت سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ کھڑے ہیں، زیادہ دیر نہ گذری تھی کہ حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ بھی دھیرے دھیرے چلتے ہوئے آ گئے۔

انہوں نے آ کر پوچھا کہ یہاں علی رضی اللہ عنہ ہیں؟ لوگوں نے کہا جی ہاں! پھر باری باری مذکورہ حضرات صحابہ رضی اللہ عنہم کا نام لے کر ان کی موجودگی کے بارے پوچھا اور لوگوں نے اثبات میں جواب دیا، اس کے بعد انہوں نے فرمایا میں تمہیں اس اللہ کا واسطہ دے کر کہتا ہوں جس کے علاوہ کوئی معبود نہیں، کیا تم جانتے ہو کہ نبی علیہ السلام نے ایک مرتبہ فرمایا تھا جو شخص فلاں قبیلے کے اونٹوں کا باڑہ خرید کر دے گا، اللہ اس کے گناہوں کو معاف فرما دے گا، میں نے اسے خرید لیا اور نبی علیہ السلام کی خدمت میں حاضر ہو کر وہ خرید لینے کے بارے بتایا، آپ علیہ السلام نے فرمایا کہ اسے ہماری مسجد میں شامل کر دو، تمہیں اس کا اجر ملے گا؟ لوگوں نے ان کی تصدیق کی۔

پھر انہوں نے فرمایا میں تمہیں اس اللہ کی قسم دے کر پوچھتا ہوں جس کے علاوہ کوئی معبود نہیں، کیا تم جانتے ہو کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا تھا بیر رومہ کون خریدے گا، میں نے اسے اچھی خاصی رقم میں خریدا، نبی علیہ السلام کی خدمت میں آ کر بتایا کہ میں نے اسے خرید لیا ہے، آپ علیہ السلام نے فرمایا کہ اسے مسلمانوں کے پینے کے لئے وقف کر دو، تمہیں اس کا اجر ملے گا؟ لوگوں نے اس پر بھی ان کی تصدیق کی۔

پھر حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ میں تمہیں اس اللہ کا واسطہ دے کر پوچھتا ہوں جس کے علاوہ کوئی معبود نہیں، کیا تم جانتے ہو کہ نبی علیہ السلام نے جیش العسرۃ (غزوۂ تبوک) کے موقع پر لوگوں کے چہرے دیکھتے ہوئے فرمایا تھا کہ جو شخص ان کے لئے

سامان جہاد کا انتظام کرے گا، اللہ اسے بخش دے گا، میں نے ان کے لئے اتنا سامان مہیا کیا کہ ایک لگام اور ایک رسی بھی کم نہ ہوئی؟ لوگوں نے اس پر بھی ان کی تصدیق کی اور حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ نے تین مرتبہ فرمایا اے اللہ! تو گواہ رہ، یہ کہہ کر وہ واپس چلے گئے۔

(۵۱۲) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ أَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي سُلَيْمَانُ بْنُ عَتِيقٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ بَابَيْهِ عَنْ بَعْضِ بَنِي يَعْلَى بْنِ أُمَيَّةَ قَالَ قَالَ يَعْلَى طُفْتُ مَعَ عُثْمَانَ فَاسْتَلَمْنَا الرُّكْنَ قَالَ يَعْلَى فَكُنْتُ مِمَّا يَلِي الْبَيْتَ فَلَمَّا بَلَغْنَا الرُّكْنَ الْغَرْبِيَّ الَّذِي يَلِي الْأَسْوَدَ جَرَرْتُ بِيَدِهِ لِيَسْتَلِمَ فَقَالَ مَا شَأْنُكَ فَقُلْتُ أَلَا تَسْتَلِمُ قَالَ فَقَالَ أَلَمْ تَطُفْ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقُلْتُ بَلَى قَالَ أَرَأَيْتَهُ يَسْتَلِمُ هَذَيْنِ الرُّكْنَيْنِ الْغَرْبِيَّيْنِ قُلْتُ لَا قَالَ أَفَلَيْسَ لَكَ فِيهِ أُسْوَةٌ حَسَنَةٌ قُلْتُ بَلَى قَالَ فَانْفُذْ عَنْكَ [قال شعيب: صحيح لغيره] [راجع: ۲۵۳]

(۵۱۲) حضرت یعلی بن امیہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ میں نے حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ کے ساتھ طواف کیا، انہوں نے حجر اسود کا استلام کیا، جب میں رکن یمانی پر پہنچا تو میں نے حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ کا ہاتھ پکڑ لیا تاکہ وہ استلام کر لیں، حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ نے فرمایا تمہیں کیا ہوا؟ میں نے کہا کیا آپ استلام نہیں کریں گے؟ انہوں نے فرمایا کیا آپ نے نبی علیہ السلام کے ساتھ کبھی طواف نہیں کیا؟ میں نے عرض کیا کیوں نہیں! فرمایا تو کیا آپ نے نبی علیہ السلام کو اس کا استلام کرتے ہوئے دیکھا ہے؟ میں نے کہا نہیں! انہوں نے فرمایا کیا جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی ذات میں تمہارے لیے اسوۂ حسنہ موجود نہیں ہے؟ میں نے عرض کیا کیوں نہیں، انہوں نے فرمایا پھر اسے چھوڑ دو۔

(۵۱۳) حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْمُقْرِئُ حَدَّثَنَا حَيْوَةُ أَنْبَأَنَا أَبُو عَقِيلٍ أَنَّهُ سَمِعَ الْحَارِثَ مَوْلَى عُثْمَانَ يَقُولُ جَلَسَ عُثْمَانُ يَوْمًا وَجَلَسْنَا مَعَهُ فَجَاءَهُ الْمُؤَذِّنُ فَدَعَا بِمَاءٍ فِي إِنَاءٍ أَظُنُّهُ سَيَكُونُ فِيهِ مُدٌّ فَتَوَضَّأَ ثُمَّ قَالَ رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَتَوَضَّأُ وُضُوئِي هَذَا ثُمَّ قَالَ وَمَنْ تَوَضَّأَ وُضُوئِي ثُمَّ قَامَ فَصَلَّى صَلَاةَ الظُّهْرِ غُفِرَ لَهُ مَا كَانَ بَيْنَهَا وَبَيْنَ الصُّبْحِ ثُمَّ صَلَّى الْعَصْرَ غُفِرَ لَهُ مَا بَيْنَهَا وَبَيْنَ صَلَاةِ الظُّهْرِ ثُمَّ صَلَّى الْمَغْرِبَ غُفِرَ لَهُ مَا بَيْنَهَا وَبَيْنَ صَلَاةِ الْعَصْرِ ثُمَّ صَلَّى الْعِشَاءَ غُفِرَ لَهُ مَا بَيْنَهَا وَبَيْنَ صَلَاةِ الْمَغْرِبِ ثُمَّ لَعَلَّهُ أَنْ يَبِيتَ يَتَمَرَّغُ لَيْلَتَهُ ثُمَّ إِنْ قَامَ فَتَوَضَّأَ وَصَلَّى الصُّبْحَ غُفِرَ لَهُ مَا بَيْنَهَا وَبَيْنَ صَلَاةِ الْعِشَاءِ وَهُنَّ الْحَسَنَاتُ يُذْهِبْنَ السَّيِّئَاتِ قَالُوا هَذِهِ الْحَسَنَاتُ فَمَا الْبَاقِيَاتُ يَا عُثْمَانُ قَالَ هُنَّ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَسُبْحَانَ اللَّهِ وَالْحَمْدُ لِلَّهِ وَاللَّهُ أَكْبَرُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ [قال شعيب: إسناده حسن]

(۵۱۳) حارث ''جو حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کے آزاد کردہ غلام ہیں'' کہتے ہیں کہ ایک دن حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ تشریف فرما تھے، ہم بھی بیٹھے ہوئے تھے، اتنی دیر میں مؤذن آ گیا، انہوں نے ایک برتن میں پانی منگوایا، میرا خیال ہے کہ اس میں ایک مد کے برابر پانی ہوگا، انہوں نے وضو کیا اور فرمایا کہ میں نے نبی علیہ السلام کو اسی طرح وضو کرتے ہوئے دیکھا ہے، اور نبی علیہ السلام نے یہ بھی فرمایا کہ

جو شخص میری طرح ایسا ہی وضو کرے اور کھڑا ہو کر ظہر کی نماز پڑھے تو فجر اور ظہر کے درمیان کے گناہ معاف ہو جائیں گے، پھر عصر کی نماز پڑھنے پر ظہر اور عصر کے درمیان کے گناہ معاف ہو جائیں گے، پھر مغرب کی نماز پڑھنے پر عصر اور مغرب کے درمیان، اور عشاء کی نماز پڑھنے پر مغرب اور عشاء کے درمیان کے گناہ معاف ہو جائیں گے۔

پھر ہو سکتا ہے کہ وہ ساری رات کروٹیں بدلتا رہے اور کھڑا ہو کر وضو کر کے فجر کی نماز پڑھ لے تو فجر اور عشاء کے درمیان کے گناہ معاف ہو جائیں گے اور یہ وہی نیکیاں ہیں جو گناہوں کو ختم کر دیتی ہیں، لوگوں نے پوچھا کہ حضرت! یہ تو ''حسنات'' ہیں، ''باقیات'' (جن کا تذکرہ قرآن میں بھی آتا ہے وہ) کیا چیز ہیں؟ فرمایا، وہ یہ کلمات ہیں

"لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَسُبْحَانَ اللَّهِ وَالْحَمْدُ لِلَّهِ وَاللَّهُ أَكْبَرُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ"

(۵۱۴) حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ حَدَّثَنَا لَيْثٌ حَدَّثَنِي عُقَيْلٌ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدِ بْنِ الْعَاصِ أَنَّ سَعِيدَ بْنَ الْعَاصِ أَخْبَرَهُ أَنَّ عَائِشَةَ زَوْجَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَعُثْمَانَ حَدَّثَاهُ أَنَّ أَبَا بَكْرٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ اسْتَأْذَنَ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ مُضْطَجِعٌ عَلَى فِرَاشِهِ لَابِسٌ مِرْطَ عَائِشَةَ فَأَذِنَ لِأَبِي بَكْرٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ وَهُوَ كَذَلِكَ فَقَضَى إِلَيْهِ حَاجَتَهُ ثُمَّ انْصَرَفَ ثُمَّ اسْتَأْذَنَ عُمَرُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَأَذِنَ لَهُ وَهُوَ عَلَى تِلْكَ الْحَالِ فَقَضَى إِلَيْهِ حَاجَتَهُ ثُمَّ انْصَرَفَ قَالَ عُثْمَانُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ ثُمَّ اسْتَأْذَنْتُ عَلَيْهِ فَجَلَسَ وَقَالَ لِعَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا اجْمَعِي عَلَيْكِ ثِيَابَكِ فَقَضَى إِلَيَّ حَاجَتِي ثُمَّ انْصَرَفْتُ قَالَتْ عَائِشَةُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا يَا رَسُولَ اللَّهِ مَا لِي لَمْ أَرَكَ فَزِعْتَ لِأَبِي بَكْرٍ وَعُمَرَ كَمَا فَزِعْتَ لِعُثْمَانَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ عُثْمَانَ رَجُلٌ حَيِيٌّ وَإِنِّي خَشِيتُ إِنْ أَذِنْتُ لَهُ عَلَى تِلْكَ الْحَالِ أَنْ لَا يَبْلُغَ إِلَيَّ فِي حَاجَتِهِ وَ قَالَ اللَّيْثُ وَقَالَ جَمَاعَةُ النَّاسِ إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لِعَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا أَلَا أَسْتَحْيِي مِمَّنْ يَسْتَحْيِي مِنْهُ الْمَلَائِكَةُ [صححه مسلم (۲۴۰۲)] [انظر: ۵۱۵]

(۵۱۴) حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا اور حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ دونوں سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ حضرت صدیق اکبر رضی اللہ عنہ نے نبی علیہ السلام کی خدمت میں حاضر ہونے کے لئے اجازت چاہی، اس وقت نبی علیہ السلام بستر پر لیٹے ہوئے تھے اور حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کی چادر اوڑھ رکھی تھی، نبی علیہ السلام نے انہیں اجازت دے دی اور خود اسی طرح لیٹے رہے، حضرت صدیق اکبر رضی اللہ عنہ اپنا کام پورا کر کے چلے گئے۔

تھوڑی دیر بعد حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ نے آ کر اجازت طلب کی، نبی علیہ السلام نے انہیں بھی اجازت دے دی لیکن خود اسی کیفیت پر رہے، وہ بھی اپنا کام پورا کر کے چلے گئے، حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ تھوڑی دیر بعد میں نے آ کر اجازت چاہی تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم اٹھ کر بیٹھ گئے اور حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے فرمایا کہ اپنے کپڑے سمیٹ لو، تھوڑی دیر میں میں بھی اپنا کام کر کے چلا گیا۔

حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا نے پوچھا یا رسول اللہ! حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کے آنے پر آپ نے جو اہتمام کیا' وہ حضرت

ابوبکر رضی اللہ عنہ اور حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے آنے پر نہیں کیا، اس کی کیا وجہ ہے؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا کہ عثمان میں شرم و حیاء کا مادہ بہت زیادہ ہے، مجھے اندیشہ تھا کہ اگر میں نے انہیں اندر یوں ہی بلا لیا اور میں اپنی حالت پر ہی رہا تو وہ جس مقصد کے لئے آئے ہیں، اسے پورا نہ کر سکیں گے، اور بعض روایات کے مطابق یہ فرمایا کہ میں اس شخص سے حیاء کیوں نہ کروں جس سے فرشتے بھی حیاء کرتے ہیں؟

(٥١٥) حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ حَدَّثَنَا أَبِي عَنْ صَالِحٍ قَالَ ابْنُ شِهَابٍ أَخْبَرَنِي يَحْيَى بْنُ سَعِيدِ بْنِ الْعَاصِ أَنَّ سَعِيدَ بْنَ الْعَاصِ أَخْبَرَهُ أَنَّ عُثْمَانَ وَعَائِشَةَ حَدَّثَاهُ أَنَّ أَبَا بَكْرٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ اسْتَأْذَنَ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ مُضْطَجِعٌ عَلَى فِرَاشِهِ لَابِسٌ مِرْطَ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا فَذَكَرَ مَعْنَى حَدِيثِ عُقَيْلٍ [قال شعيب: إسناده صحيح] [راجع: ٥١٤]

(۵۱۵) گذشتہ حدیث ایک دوسری سند سے بھی مروی ہے جو عبارت میں مذکور ہے۔

(٥١٦) حَدَّثَنَا يُونُسُ حَدَّثَنَا لَيْثٌ عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي حَبِيبٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ يَعْنِي ابْنَ أَبِي سَلَمَةَ وَنَافِعِ بْنِ جُبَيْرِ بْنِ مُطْعِمٍ عَنْ مُعَاذِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ التَّيْمِيِّ عَنْ حُمْرَانَ مَوْلَى عُثْمَانَ عَنْ عُثْمَانَ بْنِ عَفَّانَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَنْ تَوَضَّأَ فَأَسْبَغَ الْوُضُوءَ ثُمَّ مَشَى إِلَى صَلَاةٍ مَكْتُوبَةٍ فَصَلَّاهَا غُفِرَ لَهُ ذَنْبُهُ [راجع: ٤١٨]

(۵۱۶) حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ جو شخص خوب اچھی طرح وضو کرے اور فرض نماز کے لئے روانہ ہو اور اسے ادا کرے تو اللہ تعالیٰ اس کے گذشتہ تمام گناہ معاف فرما دے گا۔

(٥١٧) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الزُّبَيْرِ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ يَعْنِي ابْنَ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ مَوْهَبٍ أَخْبَرَنِي عَمِّي عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنُ مَوْهَبٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ رَاحَ عُثْمَانُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ إِلَى مَكَّةَ حَاجًّا وَدَخَلَتْ عَلَى مُحَمَّدِ بْنِ جَعْفَرِ بْنِ أَبِي طَالِبٍ امْرَأَتُهُ فَبَاتَ مَعَهَا حَتَّى أَصْبَحَ ثُمَّ غَدَا عَلَيْهِ رَدْعُ الطِّيبِ وَمِلْحَفَةٌ مُعَصْفَرَةٌ مُفْدَمَةٌ فَأَدْرَكَ النَّاسَ بِمَلَلٍ قَبْلَ أَنْ يَرُوحُوا فَلَمَّا رَآهُ عُثْمَانُ انْتَهَرَ وَأَفَّفَ وَقَالَ أَتَلْبَسُ الْمُعَصْفَرَ وَقَدْ نَهَى عَنْهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ لَهُ عَلِيُّ بْنُ أَبِي طَالِبٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمْ يَنْهَهُ وَلَا إِيَّاكَ إِنَّمَا نَهَانِي [إسناده ضعيف]

(۵۱۷) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ حج کے لئے مکہ مکرمہ تشریف لے گئے، ان کی زوجہ محترمہ اپنے قریبی رشتہ دار محمد بن جعفر کے پاس چلی گئیں، محمد نے رات انہی کے ساتھ گذاری، صبح ہوئی تو محمد کے جسم سے خوشبو کی مہک پھوٹ رہی تھی، اور عصفر سے رنگا ہوا لحاف ان کے اوپر تھا، کوچ کرنے سے پہلے ہی لوگوں کے ذہن میں طرح طرح کے خیالات پیدا ہونے لگے، حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ نے انہیں اس حال میں دیکھا تو انہیں ڈانٹا اور سخت سست کہا اور فرمایا کہ نبی علیہ السلام کے منع کرنے کے باوجود بھی تم نے عصفر سے رنگا ہوا کپڑا پہن رکھا ہے؟ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے بھی سن لیا اور فرمایا کہ نبی علیہ السلام نے

اسے منع کیا تھا اور نہ ہی آپ کو، انہوں نے تو مجھے منع کیا تھا۔

فائدہ: محمد بن جعفر چھوٹے بچے تھے، اور حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کی زوجہ کے قریبی رشتہ دار تھے، اور عام طور پر بچے رات کے وقت اپنے رشتہ داروں کے یہاں سو ہی جاتے ہیں۔

(۵۱۸) حَدَّثَنَا عَبْد اللَّهِ حَدَّثَنِي أَبِي وَأَبُو خَيْثَمَةَ قَالَا حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ قَالَ أَبِي فِي حَدِيثِهِ قَالَ أَخْبَرَنَا ابْنُ أَخِي ابْنِ شِهَابٍ وَقَالَ أَبُو خَيْثَمَةَ حَدَّثَنِي عَنْ عَمِّهِ قَالَ أَخْبَرَنِي صَالِحُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي فَرْوَةَ أَنَّ عَامِرَ بْنَ سَعْدِ بْنِ أَبِي وَقَّاصٍ أَخْبَرَهُ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَانَ بْنَ عُثْمَانَ يَقُولُ قَالَ عُثْمَانُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ أَرَأَيْتَ لَوْ كَانَ بِفِنَاءِ أَحَدِكُمْ نَهَرٌ يَجْرِي يَغْتَسِلُ مِنْهُ كُلَّ يَوْمٍ خَمْسَ مَرَّاتٍ مَا كَانَ يَبْقَى مِنْ دَرَنِهِ قَالُوا لَا شَيْءَ قَالَ إِنَّ الصَّلَوَاتِ تُذْهِبُ الذُّنُوبَ كَمَا يُذْهِبُ الْمَاءُ الدَّرَنَ [قال شعيب: إسناده صحيح]

(۵۱۸) حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ یہ بتاؤ! اگر تمہارے گھر کے صحن میں ایک نہر بہہ رہی ہو اور تم روزانہ اس میں سے پانچ مرتبہ غسل کرتے ہو تو کیا تمہارے جسم پر کوئی میل کچیل باقی رہے گی؟ لوگوں نے کہا بالکل نہیں! فرمایا پانچوں نمازیں گناہوں کو اسی طرح ختم کر دیتی ہیں جیسے پانی میل کچیل کو ختم کر دیتا ہے۔

(۵۱۹) قَالَ أَبُو عَبْد الرَّحْمَنِ وَجَدْتُ فِي كِتَابِ أَبِي حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بِشْرٍ حَدَّثَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْأَسْوَدِ عَنْ حُصَيْنِ بْنِ عُمَرَ عَنْ مُخَارِقِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ جَابِرٍ الْأَحْمَسِيِّ عَنْ طَارِقِ بْنِ شِهَابٍ عَنْ عُثْمَانَ بْنِ عَفَّانَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ غَشَّ الْعَرَبَ لَمْ يَدْخُلْ فِي شَفَاعَتِي وَلَمْ تَنَلْهُ مَوَدَّتِي [قال شعيب: إسناده ضعيف جداً]

(۵۱۹) حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جو شخص اہل عرب کو دھوکہ دے، وہ میری شفاعت میں داخل نہیں ہوگا اور اسے میری محبت نصیب نہ ہوگی۔

(۵۲۰) حَدَّثَنَا عَبْد اللَّهِ حَدَّثَنِي عَبَّاسُ بْنُ مُحَمَّدٍ وَأَبُو يَحْيَى الْبَزَّازُ قَالَا حَدَّثَنَا حَجَّاجُ بْنُ نُصَيْرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنِ الْعَوَّامِ بْنِ مُرَاجِمٍ مِنْ بَنِي قَيْسِ بْنِ ثَعْلَبَةَ عَنْ أَبِي عُثْمَانَ النَّهْدِيِّ عَنْ عُثْمَانَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ الْجَمَّاءَ لَتُقَصُّ مِنْ الْقَرْنَاءِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ [قال شعيب: حسن لغيره]

(۵۲۰) حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا قیامت کے دن سینگ والی بکری سے بے سینگ والی بکری کا بھی قصاص لیا جائے گا۔

(۵۲۱) حَدَّثَنَا عَبْد اللَّهِ حَدَّثَنَا شَيْبَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا مُبَارَكُ بْنُ فَضَالَةَ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ قَالَ شَهِدْتُ عُثْمَانَ يَأْمُرُ فِي خُطْبَتِهِ بِقَتْلِ الْكِلَابِ وَذَبْحِ الْحَمَامِ [إسناده ضعيف]

(۵۲۱) خواجہ حسن بصری رحمۃ اللہ علیہ کہتے ہیں کہ میں ایک مرتبہ حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ کی خدمت میں حاضر ہوا، وہ اپنے خطبے میں کتوں

کو قتل کرنے اور کبوتروں کو ذبح کرنے کا حکم دے رہے تھے۔

(۵۲۲) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ حَدَّثَنِي عُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنْ مُغِيرَةَ عَنْ أُمِّ مُوسَى قَالَتْ كَانَ عُثْمَانُ مِنْ أَجْمَلِ النَّاسِ [قال شعيب: إسناده حسن]

(۵۲۲) ام موسیٰ کہتی ہیں کہ حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ لوگوں میں سب سے زیادہ حسین وجمیل تھے۔

(۵۲۳) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ حَدَّثَنَا سُوَيْدُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعْدٍ حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ أَبِيهِ قَالَ كُنْتُ أُصَلِّي فَمَرَّ رَجُلٌ بَيْنَ يَدَيَّ فَمَنَعْتُهُ فَأَبَى فَسَأَلْتُ عُثْمَانَ بْنَ عَفَّانَ فَقَالَ لَا يَضُرُّكَ يَا ابْنَ أَخِي [قال شعيب: صحيح]

(۵۲۳) ابراہیم بن سعد اپنے دادا سے نقل کرتے ہیں کہ میں ایک دن نماز پڑھ رہا تھا، ایک آدمی میرے سامنے سے گذرنے لگا، میں نے اسے روکنا چاہا لیکن وہ نہ مانا، میں نے حضرت عثمان رضی اللہ عنہ سے اس کے متعلق پوچھا تو انہوں نے فرمایا بھتیجے! اس میں تمہارا کوئی نقصان نہیں ہے۔

(۵۲۴) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ حَدَّثَنَا سُوَيْدٌ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعْدٍ حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ أَبِيهِ قَالَ قَالَ عُثْمَانُ إِنْ وَجَدْتُمْ فِي كِتَابِ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ أَنْ تَضَعُوا رِجْلِي فِي الْقَيْدِ فَضَعُوهَا [قال شعيب: صحيح]

(۵۲۴) ایک مرتبہ حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ اگر تمہیں کتاب اللہ میں یہ حکم مل جاتا ہے کہ میرے پاؤں میں بیڑیاں ڈال دو، تو تم یہ بھی کر گذرو۔

(۵۲۵) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدَةَ الْبَصْرِيُّ حَدَّثَنَا الْمُغِيرَةُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْحَارِثِ الْمَخْزُومِيُّ حَدَّثَنِي أَبِي عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ الْحَارِثِ عَنْ زَيْدِ بْنِ عَلِيِّ بْنِ حُسَيْنٍ عَنْ أَبِيهِ عَلِيِّ بْنِ حُسَيْنٍ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي رَافِعٍ مَوْلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَفَ بِعَرَفَةَ وَهُوَ مُرْدِفٌ أُسَامَةَ بْنَ زَيْدٍ فَقَالَ هَذَا الْمَوْقِفُ وَكُلُّ عَرَفَةَ مَوْقِفٌ ثُمَّ دَفَعَ يَسِيرُ الْعَنَقَ وَجَعَلَ النَّاسُ يَضْرِبُونَ يَمِينًا وَشِمَالًا وَهُوَ يَلْتَفِتُ وَيَقُولُ السَّكِينَةَ أَيُّهَا النَّاسُ السَّكِينَةَ أَيُّهَا النَّاسُ حَتَّى جَاءَ الْمُزْدَلِفَةَ وَجَمَعَ بَيْنَ الصَّلَاتَيْنِ ثُمَّ وَقَفَ بِالْمُزْدَلِفَةِ فَوَقَفَ عَلَى قُزَحَ وَأَرْدَفَ الْفَضْلَ بْنَ الْعَبَّاسِ وَقَالَ هَذَا الْمَوْقِفُ وَكُلُّ مُزْدَلِفَةَ مَوْقِفٌ ثُمَّ دَفَعَ وَجَعَلَ يَسِيرُ الْعَنَقَ وَالنَّاسُ يَضْرِبُونَ يَمِينًا وَشِمَالًا وَهُوَ يَلْتَفِتُ وَيَقُولُ السَّكِينَةَ أَيُّهَا النَّاسُ السَّكِينَةَ وَذَكَرَ الْحَدِيثَ بِطُولِهِ [سياتي في مسند علي بن ابي طالب: ٥٦٢].

(۵۲۵) حضرت علی رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے میدان عرفات میں وقوف کیا، اس وقت آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت اسامہ بن زید رضی اللہ عنہ کو اپنی سواری پر اپنے پیچھے بٹھا رکھا تھا، اور فرمایا یہ وقوف کی جگہ ہے اور پورا میدان عرفہ ہی وقوف کی جگہ ہے، پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے عرفہ سے کوچ کیا اور سواری کی رفتار تیز کر دی، لوگ دائیں بائیں بھاگنے لگے، نبی علیہ السلام نے ان کی طرف متوجہ ہو کر فرمایا لوگو! مطمئن رہو، یہاں تک کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم مزدلفہ آ پہنچے، مغرب اور عشاء کی نمازیں اکٹھی پڑھیں، پھر

مزدلفہ میں وقوف فرمایا۔

مزدلفہ کا وقوف آپ علیہ السلام نے جبل قزح پر فرمایا، اس وقت آپ ﷺ نے اپنی سواری پر اپنے پیچھے حضرت فضل بن عباس رضی اللہ عنہ کو بٹھا رکھا تھا، اور فرمایا یہ وقوف کی جگہ ہے، اور پورا مزدلفہ ہی وقوف کی جگہ ہے، پھر آپ علیہ السلام نے مزدلفہ سے کوچ کیا، اور سواری کی رفتار تیز کر دی، لوگ پھر دائیں بائیں بھاگنے لگے اور نبی علیہ السلام نے بھی دوبارہ لوگوں کو سکون کی تلقین فرمائی اور راوی نے مکمل حدیث ذکر کی۔

(۵۲٦) حَدَّثَنَا عَبْد اللَّهِ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ أَبِي الْيَعْفُورِ الْعَبْدِيُّ عَنْ أَبِيهِ عَنْ مُسْلِمٍ أَبِي سَعِيدٍ مَوْلَى عُثْمَانَ بْنِ عَفَّانَ أَنَّ عُثْمَانَ بْنَ عَفَّانَ أَعْتَقَ عِشْرِينَ مَمْلُوكًا وَدَعَا بِسَرَاوِيلَ فَشَدَّهَا عَلَيْهِ وَلَمْ يَلْبَسْهَا فِي جَاهِلِيَّةٍ وَلَا إِسْلَامٍ وَقَالَ إِنِّي رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْبَارِحَةَ فِي الْمَنَامِ وَرَأَيْتُ أَبَا بَكْرٍ وَعُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا وَإِنَّهُمْ قَالُوا لِي اصْبِرْ فَإِنَّكَ تُفْطِرُ عِنْدَنَا الْقَابِلَةَ ثُمَّ دَعَا بِمُصْحَفٍ فَنَشَرَهُ بَيْنَ يَدَيْهِ فَقُتِلَ وَهُوَ بَيْنَ يَدَيْهِ [اسناده ضعيف].

(۵۲٦) مسلم کہتے ہیں کہ حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ نے اپنی زندگی کے آخری دن اکٹھے بیس غلام آزاد کیے، شلوار منگوا کر مضبوطی سے باندھ لی، حالانکہ اس سے پہلے زمانۂ جاہلیت یا زمانۂ اسلام میں انہوں نے اسے کبھی نہ پہنا تھا، اور فرمایا کہ میں نے آج رات خواب میں نبی علیہ السلام اور حضرات شیخین کو دیکھا ہے، یہ حضرات مجھ سے کہہ رہے تھے کہ صبر کرو، کل کا روزہ تم ہمارے ساتھ افطار کرو گے، پھر انہوں نے قرآن شریف کا نسخہ منگوایا اور اسے کھول کر پڑھنے کے لئے بیٹھ گئے اور اسی حال میں انہیں شہید کر دیا گیا جب کہ قرآن کریم کا وہ نسخہ ان کے سامنے موجود تھا۔

(۵۲۷) حَدَّثَنَا عَبْد اللَّهِ حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي بَكْرٍ الْمُقَدَّمِيُّ وَأَبُو الرَّبِيعِ الزَّهْرَانِيُّ قَالَا حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنِ الْحَجَّاجِ عَنْ عَطَاءٍ عَنْ عُثْمَانَ قَالَ رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَوَضَّأَ فَغَسَلَ وَجْهَهُ ثَلَاثًا وَيَدَيْهِ ثَلَاثًا وَغَسَلَ ذِرَاعَيْهِ ثَلَاثًا ثَلَاثًا وَمَسَحَ بِرَأْسِهِ وَغَسَلَ رِجْلَيْهِ غَسْلًا [راجع: ٤١٨].

(۵۲۷) حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے نبی علیہ السلام کو وضو کرتے ہوئے دیکھا، آپ ﷺ نے تین مرتبہ چہرہ دھویا، تین مرتبہ ہاتھ دھوئے، تین مرتبہ بازو دھوئے، سر کا مسح کیا اور پاؤں کو اچھی طرح دھویا۔

(۵۲۸) حَدَّثَنَا عَبْد اللَّهِ حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ الْمُسَيَّبِيُّ حَدَّثَنَا أَنَسُ بْنُ عِيَاضٍ عَنْ أَبِي مَوْدُودٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ كَعْبٍ عَنْ أَبَانَ بْنِ عُثْمَانَ عَنْ عُثْمَانَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ قَالَ بِسْمِ اللَّهِ الَّذِي لَا يَضُرُّ مَعَ اسْمِهِ شَيْءٌ فِي الْأَرْضِ وَلَا فِي السَّمَاءِ وَهُوَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ لَمْ تَفْجَأْهُ فَاجِئَةُ بَلَاءٍ حَتَّى اللَّيْلِ وَمَنْ قَالَهَا حِينَ يُمْسِي لَمْ تَفْجَأْهُ فَاجِئَةُ بَلَاءٍ حَتَّى يُصْبِحَ إِنْ شَاءَ اللَّهُ [راجع: ٤٤٦].

(۵۲۸) حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا جو شخص تین مرتبہ صبح کے وقت یہ دعا پڑھ لیا

کرے اسے رات تک کوئی چیز نقصان نہ پہنچا سکے گی اور جو رات کو پڑھ لے تو صبح تک اسے کوئی چیز نقصان نہ پہنچا سکے گی، انشاء اللہ۔
"بِسْمِ اللّٰهِ الَّذِي لَا يَضُرُّ مَعَ اسْمِهِ شَيْءٌ فِي الْأَرْضِ وَلَا فِي السَّمَاءِ وَهُوَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ۔"

(۵۲۸م) حَدَّثَنَا [راجع: ٤٤٦].

(۵۲۸م) ہمارے پاس دستیاب نسخے میں یہاں صرف لفظ "حدثنا" لکھا ہوا ہے۔

(۵۲۹) حَدَّثَنَا عَبْد اللَّهِ حَدَّثَنَا الْحَكَمُ بْنُ مُوسَى حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ مَسْلَمَةَ عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ أُمَيَّةَ عَنْ مُوسَى بْنِ عِمْرَانَ بْنِ مَنَّاحٍ عَنْ أَبَانَ بْنِ عُثْمَانَ أَنَّهُ رَأَى جَنَازَةً مُقْبِلَةً فَلَمَّا رَآهَا قَامَ فَقَالَ رَأَيْتُ عُثْمَانَ يَفْعَلُ ذَلِكَ وَخَبَّرَنِي أَنَّهُ رَأَى النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَفْعَلُهُ [راجع: ٤٢٦].

(۵۲۹) ابان بن عثمان رحمۃ اللہ علیہ نے ایک جنازے کو دیکھا تو کھڑے ہو گئے اور فرمایا کہ ایک مرتبہ حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ کی نظر ایک جنازے پر پڑی تو وہ بھی کھڑے ہو گئے تھے اور انہوں نے فرمایا کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام نے بھی جنازے کو دیکھا تو کھڑے ہو گئے تھے۔

(۵۳۰) حَدَّثَنَا عَبْد اللَّهِ حَدَّثَنَا أَبُو إِبْرَاهِيمَ التَّرْجُمَانِيُّ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ عَيَّاشٍ عَنِ ابْنِ أَبِي فَرْوَةَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ يُوسُفَ عَنْ عَمْرِو بْنِ عُثْمَانَ بْنِ عَفَّانَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الصُّبْحَةُ تَمْنَعُ الرِّزْقَ [انظر: ٥٣٣].

(۵۳۰) حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا صبح کے وقت سوتے رہنے سے انسان رزق سے محروم ہو جاتا ہے۔

(۵۳۱) حَدَّثَنَا عَبْد اللَّهِ حَدَّثَنِي سُرَيْجُ بْنُ يُونُسَ حَدَّثَنَا مَحْبُوبُ بْنُ مُحْرِزٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ فَرُّوخَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ شَهِدْتُ عُثْمَانَ بْنَ عَفَّانَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ دُفِنَ فِي ثِيَابِهِ بِدِمَائِهِ وَلَمْ يُغَسَّلْ [اسناده ضعيف].

(۵۳۱) فروخ کہتے ہیں کہ میں حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ کی شہادت کے وقت موجود تھا، انہیں ان کے خون آلود کپڑوں ہی میں سپرد خاک کر دیا گیا اور انہیں غسل بھی نہیں دیا گیا (کیونکہ وہ شہید تھے)

(۵۳۲) حَدَّثَنَا عَبْد اللَّهِ حَدَّثَنِي أَبُو يَحْيَى الْبَزَّازُ مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحِيمِ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ بِشْرِ بْنِ سَلْمٍ الْكُوفِيُّ حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ الْفَضْلِ الْأَنْصَارِيُّ عَنْ هِشَامِ بْنِ زِيَادٍ الْقُرَشِيِّ عَنْ أَبِيهِ عَنْ مِحْجَنٍ مَوْلَى عُثْمَانَ عَنْ عُثْمَانَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ أَظَلَّ اللَّهُ عَبْدًا فِي ظِلِّهِ يَوْمَ لَا ظِلَّ إِلَّا ظِلُّهُ أَنْظَرَ مُعْسِرًا أَوْ تَرَكَ لِغَارِمٍ [قال شعيب: اسناده ضعيف جداً].

(۵۳۲) حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے نبی علیہ السلام کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے جس دن اللہ کے سائے کے علاوہ کہیں سایہ نہ ہوگا، اللہ اس شخص کو اپنے سائے میں جگہ عطا فرمائے گا جو کسی تنگدست کو مہلت دے یا مقروض کو چھوڑ دے۔

(۵۳۳) حَدَّثَنَا عَبْد اللَّهِ حَدَّثَنِي يَحْيَى بْنُ عُثْمَانَ يَعْنِي الْحَرْبِيَّ أَبُو زَكَرِيَّا حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ عَيَّاشٍ عَنْ رَجُلٍ

قَدْ سَمَّاهُ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ يُوسُفَ عَنْ عَمْرِو بْنِ عُثْمَانَ بْنِ عَفَّانَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الصُّبْحَةُ تَمْنَعُ الرِّزْقَ [راجع: ٥٣٠].

(۵۳۳) حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا صبح کے وقت سوتے رہنے سے انسان رزق سے محروم ہو جاتا ہے۔

(٥٣٤) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ مَالِكٍ حَدَّثَنِي نَافِعٌ عَنْ نُبَيْهِ بْنِ وَهْبٍ عَنْ أَبَانَ بْنِ عُثْمَانَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْمُحْرِمُ لَا يَنْكِحُ وَلَا يُنْكِحُ وَلَا يَخْطُبُ [راجع: ٤٠١].

(۵۳۴) حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا محرم خود نکاح کرے اور نہ کسی کا نکاح کرائے، بلکہ پیغام نکاح بھی نہ بھیجے۔

(٥٣٥) حَدَّثَنَا عَبْدُاللَّهِ حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي بَكْرٍ الْمُقَدَّمِيُّ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ نَافِعٍ حَدَّثَنِي نُبَيْهُ بْنُ وَهْبٍ قَالَ بَعَثَنِي عُمَرُ بْنُ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ مَعْمَرٍ وَكَانَ يَخْطُبُ بِنْتَ شَيْبَةَ بْنِ عُثْمَانَ عَلَى ابْنِهِ فَأَرْسَلَ إِلَى أَبَانَ بْنِ عُثْمَانَ وَهُوَ عَلَى الْمَوْسِمِ فَقَالَ أَلَا أُرَاهُ أَعْرَابِيًّا إِنَّ الْمُحْرِمَ لَا يَنْكِحُ وَلَا يُنْكِحُ أَخْبَرَنِي بِذَلِكَ عُثْمَانُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ و حَدَّثَنِي نُبَيْهٌ عَنْ أَبِيهِ بِنَحْوِهِ [قال شعيب: اسناده صحيح].

(۵۳۵) نبیہ بن وہب کہتے ہیں کہ ابن معمر نے شیبہ بن جبیر کی بیٹی سے اپنے بیٹے کے نکاح کا دوران حج پروگرام بنایا اور مجھے ابان بن عثمان رحمۃ اللہ علیہ کے پاس ''جو کہ ''امیر حج'' تھے'' بھیجا، میں نے ان کے پاس جا کر کہا کہ آپ کے بھائی اپنے بیٹے کا نکاح کرنا چاہتے ہیں اور ان کی خواہش ہے کہ آپ بھی اس میں شرکت کریں، انہوں نے کہا کہ میں تو اسے دیہاتی نہیں سمجھتا تھا، یاد رکھو! محرم نکاح کر سکتا ہے اور نہ کسی کا نکاح کرا سکتا ہے، پھر انہوں نے حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کے حوالے سے اس مضمون کی حدیث سنائی۔

(٥٣٦) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي بَكْرٍ حَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا دَاوُدُ بْنُ أَبِي هِنْدٍ عَنْ زِيَادِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ أُمِّ هِلَالٍ ابْنَةِ وَكِيعٍ عَنْ نَائِلَةَ بِنْتِ الْفَرَافِصَةِ امْرَأَةِ عُثْمَانَ بْنِ عَفَّانَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَتْ نَعَسَ أَمِيرُ الْمُؤْمِنِينَ عُثْمَانُ فَأَغْفَى فَاسْتَيْقَظَ فَقَالَ لَيَقْتُلُنَّنِي الْقَوْمُ قُلْتُ كَلَّا إِنْ شَاءَ اللَّهُ لَمْ يَبْلُغْ ذَاكَ إِنَّ رَعِيَّتَكَ اسْتَعْتَبُوكَ قَالَ إِنِّي رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي مَنَامِي وَأَبُو بَكْرٍ وَعُمَرُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا فَقَالُوا تُفْطِرُ عِنْدَنَا اللَّيْلَةَ [اسناده ضعيف]

(۵۳۶) حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ کی اہلیہ محترمہ حضرت نائلہ بنت فرافصہ رضی اللہ عنہا کہتی ہیں کہ ایک مرتبہ حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کو اونگھ آئی اور وہ ہلکے سے سو گئے، ذرا دیر بعد ہوشیار ہوئے تو فرمایا کہ یہ لوگ مجھے قتل کر کے رہیں گے، میں نے انہیں تسلی دیتے ہوئے کہا کہ انشاء اللہ ایسا ہرگز نہیں ہوگا، بات ابھی اس حد تک نہیں پہنچی، آپ کی رعایا آپ سے محض معمولی سی ناراض ہے، فرمایا نہیں! میں نے نبی علیہ السلام اور حضرات شیخین کو ابھی خواب میں دیکھا ہے، وہ مجھے بتا رہے تھے کہ آج رات تم روزہ ہمارے پاس آ کر افطار کرو گے۔

ومن أخبار عثمان بن عفان رضی اللہ عنہ

حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ کے حالات سے متعلق احادیث

(۵۳۷) حَدَّثَنَا عَبْد اللَّهِ حَدَّثَنِي زِيَادُ بْنُ أَيُّوبَ حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ قَالَ زَعَمَ أَبُو الْمِقْدَامِ عَنِ الْحَسَنِ بْنِ أَبِي الْحَسَنِ قَالَ دَخَلْتُ الْمَسْجِدَ فَإِذَا أَنَا بِعُثْمَانَ بْنِ عَفَّانَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ مُتَّكِئٌ عَلَى رِدَائِهِ فَأَتَاهُ سَقَّاءَانِ يَخْتَصِمَانِ إِلَيْهِ فَقَضَى بَيْنَهُمَا ثُمَّ أَتَيْتُهُ فَنَظَرْتُ إِلَيْهِ فَإِذَا رَجُلٌ حَسَنُ الْوَجْهِ بِوَجْنَتِهِ نَكَتَاتُ جُدَرِيٍّ وَإِذَا شَعْرُهُ قَدْ كَسَا ذِرَاعَيْهِ [اسناده ضعيف]

(۵۳۷) حسن بن ابی الحسن کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ میں مسجد نبوی میں داخل ہوا، میری نظر اچانک حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ پر پڑی، وہ اپنی چادر کا تکیہ بنا کر اس سے ٹیک لگائے ہوئے تھے، دو آدمی ان کے پاس جھگڑتے ہوئے آئے، انہوں نے ان دونوں کے درمیان فیصلہ کر دیا، پھر میں ان کی خدمت میں حاضر ہوا اور انہیں غور سے دیکھا تو وہ ایک حسین وجمیل آدمی تھے، ان کے رخسار پر چیچک کے کچھ نشانات تھے، اور بالوں نے ان کے بازوؤں کو ڈھانپ رکھا تھا۔

(۵۳۸) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَتْنِي أُمُّ غُرَابٍ عَنْ بُنَانَةَ قَالَتْ مَا خَضَبَ عُثْمَانُ قَطُّ [اسناده ضعيف]

(۵۳۸) بُنانہ کہتی ہیں کہ حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ نے کبھی خضاب نہیں لگایا۔

(۵۳۹) حَدَّثَنَا عَبْد اللَّهِ حَدَّثَنِي عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ الْقَوَارِيرِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو الْقَاسِمِ بْنُ أَبِي الزِّنَادِ حَدَّثَنِي وَاقِدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ التَّيْمِيُّ عَنْ مَنْ رَأَى عُثْمَانَ بْنَ عَفَّانَ ضَبَّبَ أَسْنَانَهُ بِذَهَبٍ

(۵۳۹) دیکھنے والے کہتے ہیں کہ حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ نے اپنے دانتوں پر سونے کی تار چڑھا رکھی تھی۔

(۵۴۰) حَدَّثَنَا هُشَيْمُ بْنُ بَشِيرٍ إِمْلَاءً قَالَ أَنْبَأَنَا مُحَمَّدُ بْنُ قَيْسٍ الْأَسَدِيُّ عَنْ مُوسَى بْنِ طَلْحَةَ قَالَ سَمِعْتُ عُثْمَانَ بْنَ عَفَّانَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ وَهُوَ عَلَى الْمِنْبَرِ وَالْمُؤَذِّنُ يُقِيمُ الصَّلَاةَ وَهُوَ يَسْتَخْبِرُ النَّاسَ يَسْأَلُهُمْ عَنْ أَخْبَارِهِمْ وَأَسْعَارِهِمْ [قال شعيب: صحيح].

(۵۴۰) موسیٰ بن طلحہ کہتے ہیں کہ میں نے دیکھا حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ منبر پر تشریف فرما ہیں، مؤذن اقامت کہہ رہا ہے اور وہ لوگوں سے ان کے حالات معلوم کر رہے ہیں، اور اشیاء کی قیمتوں کے نرخ دریافت فرما رہے ہیں۔

(۵۴۱) حَدَّثَنَا عَبْد اللَّهِ حَدَّثَنِي سُوَيْدُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعْدٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنِ السَّائِبِ بْنِ يَزِيدَ أَنَّ عُثْمَانَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ سَجَدَ فِي ص

(۵۴۱) سائب بن یزید کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ نے سورۂ ص کی تلاوت کی اور آیت سجدہ پر پہنچ کر سجدہ بھی کیا۔

(۵۴۲) حَدَّثَنَا عَبْد اللَّهِ حَدَّثَنِي سُرَيْجُ بْنُ يُونُسَ حَدَّثَنَا مَحْبُوبُ بْنُ مُحْرِزٍ بَيَّاعُ الْقَوَارِيرِ كُوفِيٌّ ثِقَةٌ كَذَا قَالَ سُرَيْجٌ عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ يَعْنِي ابْنَ فَرُّوخَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ صَلَّيْتُ خَلْفَ عُثْمَانَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ الْعِيدَ فَكَبَّرَ سَبْعًا وَخَمْسًا [اسناده ضعيف].

(۵۴۲) فروخ کہتے ہیں کہ میں نے حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ کے پیچھے عید کی نماز پڑھی ہے، اس میں وہ سات اور پانچ تکبیریں کہتے تھے۔

(۵۴۳) حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ حَدَّثَنَا سَالِمٌ أَبُو جُمَيْعٍ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ وَذَكَرَ عُثْمَانَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ وَشِدَّةَ حَيَائِهِ فَقَالَ إِنْ كَانَ لَيَكُونُ فِي الْبَيْتِ وَالْبَابُ عَلَيْهِ مُغْلَقٌ فَمَا يَضَعُ عَنْهُ الثَّوْبَ لِيُفِيضَ عَلَيْهِ الْمَاءَ يَمْنَعُهُ الْحَيَاءُ أَنْ يُقِيمَ صُلْبَهُ [قال شعيب: رجاله ثقات].

(۵۴۳) خواجہ حسن بصری رحمۃ اللہ علیہ نے ایک مرتبہ حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ اور ان کی شدت حیاء کا ذکر کرتے ہوئے فرمایا اگر وہ گھر کے اندر بھی ہوتے تو جب تک دروازہ کو اچھی طرح بند نہ کر لیتے، اپنے جسم پر پانی بہانے کے لئے کپڑے نہ اتارتے تھے، اور شرم و حیاء ہی انہیں کمر سیدھی کرنے سے مانع ہوتی۔

(۵۴۴) حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ خَالِدٍ الصَّنْعَانِيُّ حَدَّثَنِي أُمَيَّةُ بْنُ شِبْلٍ وَغَيْرُهُ قَالُوا وَلِيَ عُثْمَانُ ثِنْتَيْ عَشْرَةَ وَكَانَتْ الْفِتْنَةُ خَمْسَ سِنِينَ [اسناده منقطع].

(۵۴۴) امیہ بن شبل وغیرہ کہتے ہیں کہ حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ بارہ سال تک تخت خلافت پر متمکن رہے، جن میں سے آخری پانچ سال آزمائش و امتحان کے گذرے۔

(۵۴۵) حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ عِيسَى بْنِ الطَّبَّاعِ عَنْ أَبِي مَعْشَرٍ قَالَ وَقُتِلَ عُثْمَانُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ يَوْمَ الْجُمُعَةِ لِثَمَانِ عَشْرَةَ مَضَتْ مِنْ ذِي الْحِجَّةِ سَنَةَ خَمْسٍ وَثَلَاثِينَ وَكَانَتْ خِلَافَتُهُ ثِنْتَيْ عَشْرَةَ سَنَةً إِلَّا اثْنَيْ عَشَرَ يَوْمًا

(۵۴۵) ابو معشر کہتے ہیں کہ حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ کی شہادت اٹھارہ ذی الحجہ بروز جمعہ ۳۵ھ میں ہوئی، آپ کی کل مدت خلافت بارہ دن کم بارہ سال تھی۔

(۵۴۶) حَدَّثَنَا عَبْد اللَّهِ حَدَّثَنِي عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ مُعَاذٍ حَدَّثَنَا مُعْتَمِرُ بْنُ سُلَيْمَانَ قَالَ قَالَ أَبِي حَدَّثَنَا أَبُو عُثْمَانَ أَنَّ عُثْمَانَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قُتِلَ فِي أَوْسَطِ أَيَّامِ التَّشْرِيقِ [قال شعيب: اسناده صحيح].

(۵۴۶) ابو عثمان کہتے ہیں کہ حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ کی شہادت ایام تشریق کے درمیان ہوئی ہے۔ (ایام تشریق کو گذرے ہوئے بہت زیادہ نہ ہوئے تھے)

(۵۴۷) حَدَّثَنَا حَسَنُ بْنُ مُوسَى حَدَّثَنَا أَبُو هِلَالٍ حَدَّثَنَا قَتَادَةُ أَنَّ عُثْمَانَ قُتِلَ وَهُوَ ابْنُ تِسْعِينَ سَنَةً أَوْ ثَمَانٍ وَثَمَانِينَ [قال شعيب: اسناده منقطع].

(۵۴۷) قتادہ کہتے ہیں کہ شہادت کے وقت حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ کی عمر ۹۰ یا ۸۸ سال تھی۔

(۵٤۸) حَدَّثَنَا عَبْد اللَّهِ حَدَّثَنِي جَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ فُضَيْلٍ حَدَّثَنَا أَبُو نُعَيْمٍ حَدَّثَنَا أَبُو خَلْدَةَ عَنْ أَبِي الْعَالِيَةِ قَالَ كُنَّا بِبَابِ عُثْمَانَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فِي عَشْرِ الْأَضْحَى [انظر: ۵۵۱].

(۵۴۸) ابوالعالیہ کہتے ہیں کہ عشرۂ ذی الحجہ میں حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ کے گھر کے دروازے پر ہم پہرہ داری کر رہے تھے۔

(۵٤۹) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنْ قَتَادَةَ قَالَ صَلَّى الزُّبَيْرُ عَلَى عُثْمَانَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ وَدَفَنَهُ وَكَانَ أَوْصَى إِلَيْهِ [قال شعيب: رجاله ثقات].

(۵۴۹) قتادہ کہتے ہیں کہ حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ کی نماز جنازہ حضرت عبداللہ بن زبیر رضی اللہ عنہ نے پڑھائی اور انہیں سپرد خاک کر دیا، حضرت عثمان رضی اللہ عنہ نے انہی کو یہ وصیت کی تھی۔

(۵۵۰) حَدَّثَنَا زَكَرِيَّا بْنُ عَدِيٍّ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَقِيلٍ قَالَ قُتِلَ عُثْمَانُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ سَنَةَ خَمْسٍ وَثَلَاثِينَ فَكَانَتْ الْفِتْنَةُ خَمْسَ سِنِينَ مِنْهَا أَرْبَعَةُ أَشْهُرٍ لِلْحَسَنِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ

(۵۵۰) عبداللہ بن محمد بن عقیل کہتے ہیں کہ ۳۵ھ میں حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ شہید ہوئے، اور پانچ سال آزمائش کے گذرے، جن میں سے چار ماہ حضرت امام حسن رضی اللہ عنہ بھی خلیفہ رہے۔

(۵۵۱) حَدَّثَنَا أَبُو نُعَيْمٍ حَدَّثَنَا أَبُو خَلْدَةَ عَنْ أَبِي الْعَالِيَةِ قَالَ كُنَّا بِبَابِ عُثْمَانَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فِي عَشْرِ الْأَضْحَى [راجع: ۵٤۸].

(۵۵۱) ابوالعالیہ کہتے ہیں کہ عشرۂ ذی الحجہ میں حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ کے گھر کے دروازے پر ہم پہرہ داری کر رہے تھے۔

(۵۵۲) حَدَّثَنَا عَبْد اللَّهِ حَدَّثَنِي عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ الْقَوَارِيرِيُّ حَدَّثَنِي الْقَاسِمُ بْنُ الْحَكَمِ بْنِ أَوْسٍ الْأَنْصَارِيُّ حَدَّثَنِي أَبُو عُبَادَةَ الزُّرَقِيُّ الْأَنْصَارِيُّ مِنْ أَهْلِ الْمَدِينَةِ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ شَهِدْتُ عُثْمَانَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ يَوْمَ حُوصِرَ فِي مَوْضِعِ الْجَنَائِزِ وَلَوْ أُلْقِيَ حَجَرٌ لَمْ يَقَعْ إِلَّا عَلَى رَأْسِ رَجُلٍ فَرَأَيْتُ عُثْمَانَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَشْرَفَ مِنْ الْخَوْخَةِ الَّتِي تَلِي مَقَامَ جِبْرِيلَ عَلَيْهِ السَّلَام فَقَالَ أَيُّهَا النَّاسُ أَفِيكُمْ طَلْحَةُ فَسَكَتُوا ثُمَّ قَالَ أَيُّهَا النَّاسُ أَفِيكُمْ طَلْحَةُ فَسَكَتُوا ثُمَّ قَالَ يَا أَيُّهَا النَّاسُ أَفِيكُمْ طَلْحَةُ فَقَامَ طَلْحَةُ بْنُ عُبَيْدِ اللَّهِ فَقَالَ لَهُ عُثْمَانُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَلَا أَرَاكَ هَاهُنَا مَا كُنْتُ أَرَى أَنَّكَ تَكُونُ فِي جَمَاعَةٍ تَسْمَعُ نِدَائِي آخِرَ ثَلَاثِ مَرَّاتٍ ثُمَّ لَا تُجِيبُنِي أَنْشُدُكَ اللَّهَ يَا طَلْحَةُ تَذْكُرُ يَوْمَ كُنْتُ أَنَا وَأَنْتَ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي مَوْضِعِ كَذَا وَكَذَا لَيْسَ مَعَهُ أَحَدٌ مِنْ أَصْحَابِهِ غَيْرِي وَغَيْرُكَ قَالَ نَعَمْ فَقَالَ لَكَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا طَلْحَةُ إِنَّهُ لَيْسَ مِنْ نَبِيٍّ إِلَّا وَمَعَهُ مِنْ أَصْحَابِهِ رَفِيقٌ مِنْ أُمَّتِهِ مَعَهُ فِي الْجَنَّةِ وَإِنَّ عُثْمَانَ بْنَ عَفَّانَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ هَذَا يَعْنِينِي رَفِيقِي مَعِي فِي الْجَنَّةِ قَالَ طَلْحَةُ اللَّهُمَّ نَعَمْ ثُمَّ انْصَرَفَ [اسناده ضعيف، اخرجه البزار: ۳۷٤].

(۵۵۲) اسلم کہتے ہیں کہ جس دن ''موضع الجنائز'' میں حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ کا محاصرہ کیا گیا، میں اس وقت وہاں موجود تھا، باغی اتنی بڑی تعداد میں تھے کہ اگر کوئی پتھر پھینکا جاتا تو یقیناً وہ کسی نہ کسی آدمی کے سر پر ہی پڑتا، میں نے دیکھا کہ حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ نے اس بالا خانے سے ''جو مقام جبریل کے قریب تھا'' جھانک کر نیچے دیکھا اور فرمایا کیا تم میں اے لوگو! طلحہ موجود ہیں؟ لوگ خاموش رہے، تین مرتبہ ایسا ہی ہوا، بالآخر حضرت طلحہ رضی اللہ عنہ آگے بڑھ کر سامنے آ گئے۔

حضرت عثمان رضی اللہ عنہ نے انہیں دیکھ کر فرمایا میرا خیال نہ تھا کہ آپ یہاں موجود ہوں گے، میں یہ سمجھتا تھا کہ ایسا نہیں ہو سکتا کہ آپ کسی گروہ میں موجود ہوں اور تین مرتبہ میری آواز سنیں، پھر اس کا جواب نہ دیں، طلحہ! میں آپ کو اللہ کی قسم دے کر پوچھتا ہوں کہ آپ کو فلاں دن یاد ہے جب آپ اور میں نبی علیہ السلام کے ساتھ فلاں جگہ تھے، وہاں میرے اور آپ کے علاوہ کوئی صحابی نبی علیہ السلام کے ساتھ نہ تھے؟ انہوں نے کہا ہاں! مجھے یاد ہے، حضرت عثمان رضی اللہ عنہ نے فرمایا اس وقت نبی علیہ السلام نے آپ سے فرمایا تھا کہ طلحہ! ہر نبی کے ساتھ جنت میں اس کی امت میں سے کوئی نہ کوئی رفیق ضرور ہوگا اور یہ عثمان بن عفان جنت میں میرے رفیق ہوں گے؟ حضرت طلحہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا ہاں! ایسا ہی ہے، پھر حضرت عثمان رضی اللہ عنہ واپس چلے گئے۔

(۵۵۳) حَدَّثَنَا عَبْد اللَّهِ حَدَّثَنِي الْعَبَّاسُ بْنُ الْوَلِيدِ النَّرْسِيُّ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ حَدَّثَنَا سَعِيدٌ حَدَّثَنَا قَتَادَةُ عَنْ مُسْلِمِ بْنِ يَسَارٍ عَنْ حُمْرَانَ بْنِ أَبَانَ أَنَّهُ شَهِدَ عُثْمَانَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ تَوَضَّأَ يَوْمًا فَمَضْمَضَ وَاسْتَنْشَقَ وَغَسَلَ وَجْهَهُ ثَلَاثًا وَحَدَّثَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَحْوَ حَدِيثِ ابْنِ جَعْفَرٍ عَنْ سَعِيدٍ [راجع: ۴۱۵]

(۵۵۳) حمران کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ نے ان کی موجودگی میں وضو کے لئے پانی منگوایا، چنانچہ کلی کی، ناک میں پانی ڈالا اور تین مرتبہ چہرہ دھویا، پھر راوی نے مکمل حدیث ذکر کی۔

(۵۵۴) حَدَّثَنَا عَبْد اللَّهِ حَدَّثَنِي وَهْبُ بْنُ بَقِيَّةَ الْوَاسِطِيُّ أَنْبَأَنَا خَالِدٌ يَعْنِي ابْنَ عَبْدِ اللَّهِ عَنِ الْجُرَيْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ بْنِ قَبِيصَةَ عَنْ رَجُلٍ مِنْ الْأَنْصَارِ عَنْ أَبِيهِ قَالَ كُنْتُ قَائِمًا عِنْدَ عُثْمَانَ بْنِ عَفَّانَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَقَالَ أَلَا أُنَبِّئُكُمْ كَيْفَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَتَوَضَّأُ قُلْنَا بَلَى فَدَعَا بِمَاءٍ فَغَسَلَ وَجْهَهُ ثَلَاثًا وَمَضْمَضَ وَاسْتَنْشَقَ ثَلَاثًا ثُمَّ غَسَلَ يَدَيْهِ إِلَى مِرْفَقَيْهِ ثَلَاثًا ثُمَّ مَسَحَ بِرَأْسِهِ وَأُذُنَيْهِ وَغَسَلَ رِجْلَيْهِ ثَلَاثًا ثُمَّ قَالَ هَكَذَا كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَتَوَضَّأُ [راجع: ۴۲۹].

(۵۵۴) حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ نے ایک مرتبہ اپنے پاس موجود حضرات سے فرمایا کہ کیا میں آپ کو نبی علیہ السلام کی طرح وضو کر کے نہ دکھاؤں؟ لوگوں نے کہا کیوں نہیں! چنانچہ انہوں نے پانی منگوایا، تین مرتبہ کلی کی، تین مرتبہ ناک میں پانی ڈالا، تین مرتبہ چہرے کو دھویا، تین تین مرتبہ دونوں بازوؤں کو کہنیوں سمیت دھویا، سر اور کانوں کا مسح کیا اور تین مرتبہ پاؤں دھوئے، پھر فرمایا نبی علیہ السلام اسی طرح وضو فرماتے تھے۔

(۵۵۵) حَدَّثَنَا عَبْد اللَّهِ حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي بَكْرِ بْنِ عَلِيٍّ الْمُقَدَّمِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْأَنْصَارِيُّ حَدَّثَنَا

هِلَالُ بْنُ حَقٍّ عَنِ الْجُرَيْرِيِّ عَنْ ثُمَامَةَ بْنِ حَزْنٍ الْقُشَيْرِيِّ قَالَ شَهِدْتُ الدَّارَ يَوْمَ أُصِيبَ عُثْمَانُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَاطَّلَعَ عَلَيْهِمْ اطِّلَاعَةً فَقَالَ ادْعُوا لِي صَاحِبَيْكُمْ اللَّذَيْنِ أَلَّبَاكُمْ عَلَيَّ فَدُعِيَا لَهُ فَقَالَ نَشَدْتُكُمَا اللَّهَ أَتَعْلَمَانِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمَّا قَدِمَ الْمَدِينَةَ ضَاقَ الْمَسْجِدُ بِأَهْلِهِ فَقَالَ مَنْ يَشْتَرِي هَذِهِ الْبُقْعَةَ مِنْ خَالِصِ مَالِهِ فَيَكُونَ فِيهَا كَالْمُسْلِمِينَ وَلَهُ خَيْرٌ مِنْهَا فِي الْجَنَّةِ فَاشْتَرَيْتُهَا مِنْ خَالِصِ مَالِي فَجَعَلْتُهَا بَيْنَ الْمُسْلِمِينَ وَأَنْتُمْ تَمْنَعُونِي أَنْ أُصَلِّيَ فِيهِ رَكْعَتَيْنِ ثُمَّ قَالَ أَنْشُدُكُمْ اللَّهَ أَتَعْلَمُونَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمَّا قَدِمَ الْمَدِينَةَ لَمْ يَكُنْ فِيهَا بِئْرٌ يُسْتَعْذَبُ مِنْهُ إِلَّا رُومَةَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ يَشْتَرِيهَا مِنْ خَالِصِ مَالِهِ فَيَكُونَ دَلْوُهُ فِيهَا كَدُلِيِّ الْمُسْلِمِينَ وَلَهُ خَيْرٌ مِنْهَا فِي الْجَنَّةِ فَاشْتَرَيْتُهَا مِنْ خَالِصِ مَالِي فَأَنْتُمْ تَمْنَعُونِي أَنْ أَشْرَبَ مِنْهَا ثُمَّ قَالَ هَلْ تَعْلَمُونَ أَنِّي صَاحِبُ جَيْشِ الْعُسْرَةِ قَالُوا اللَّهُمَّ نَعَمْ [صححه ابن خزيمة: (۲٤۹۲). قال الألباني: حسن (النسائي: ٦/۲۳۵، الترمذي: ۳۷۰۳)]. [راجع: ٤۲۰].

(۵۵۵) ثمامہ بن حزن قشیری کہتے ہیں کہ جس دن حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ شہید ہوئے، میں وہاں موجود تھا، حضرت عثمان رضی اللہ عنہ نے ایک مرتبہ اپنے گھر سے جھانک کر دیکھا اور فرمایا اپنے ان دو ساتھیوں کو بلا کر لاؤ جو تمہیں مجھ پر چڑھا لائے ہیں، انہیں بلایا گیا، حضرت عثمان رضی اللہ عنہ نے ان سے فرمایا میں تمہیں اللہ کا واسطہ دے کر پوچھتا ہوں، کیا تم جانتے ہو کہ جب نبی علیہ السلام مدینہ منورہ تشریف لائے اور مسجد نبوی تنگ ہوگئی، تو نبی علیہ السلام نے فرمایا زمین کا یہ ٹکڑا اپنے مال سے خرید کر مسلمانوں کے لئے اسے وقف کون کرے گا؟ اس کا عوض اسے جنت میں بہترین شکل میں عطاء کیا جائے گا، چنانچہ میں نے خالص اپنے مال سے اسے خریدا اور مسلمانوں کے لئے اسے وقف کر دیا، اب تم مجھے اسی میں دو رکعتیں پڑھنے سے روکتے ہو؟

پھر فرمایا کہ میں تمہیں اللہ کا واسطہ دے کر پوچھتا ہوں کہ کیا تم جانتے ہو کہ نبی علیہ السلام جب مدینہ منورہ تشریف لائے تو اس وقت سوائے بیر رومہ کے میٹھے پانی کا کوئی اور کنواں نہ تھا، نبی علیہ السلام نے فرمایا کون ہے جو اسے خالص اپنے مال سے خریدے اور اپنا حصہ بھی مسلمانوں کے برابر رکھے؟ اور آخرت میں جنت کے اندر بہترین بدلہ حاصل کرے؟ چنانچہ میں نے اسے خالص اپنے مال سے خرید کر وقف کر دیا، اب تم مجھے اسی کا پانی پینے سے روکتے ہو؟ پھر فرمایا کہ کیا تم جانتے ہو کہ میں ہی غزوۂ تبوک میں سامان جہاد مہیا کرنے والا ہوں، لوگوں نے ان کی تصدیق کی۔

(۵۵٦) حَدَّثَنَا عَبْد اللَّهِ حَدَّثَنِي أَبِي وَأَبُو خَيْثَمَةَ قَالَا حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ بْنُ عَمْرٍو حَدَّثَنَا زَائِدَةُ عَنْ عَاصِمٍ عَنْ شَقِيقٍ قَالَ لَقِيَ عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عَوْفٍ الْوَلِيدَ بْنَ عُقْبَةَ فَقَالَ لَهُ الْوَلِيدُ مَا لِي أَرَاكَ قَدْ جَفَوْتَ أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ عُثْمَانَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ عَبْدُ الرَّحْمَنِ أَبْلِغْهُ فَذَكَرَ الْحَدِيثَ وَأَمَّا قَوْلُهُ إِنِّي تَخَلَّفْتُ يَوْمَ بَدْرٍ فَإِنِّي كُنْتُ أُمَرِّضُ رُقَيَّةَ بِنْتَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتَّى مَاتَتْ وَقَدْ ضَرَبَ لِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِسَهْمٍ

وَمَنْ ضَرَبَ لَهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِسَهْمٍ فَقَدْ شَهِدَ فَذَكَرَ الْحَدِيثَ بِطُولِهِ إِلَى آخِرِهِ [راجع: ٤٩٠].

(۵۵۶) شقیق رحمۃ اللہ علیہ کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ ولید بن عقبہ سے حضرت عبدالرحمٰن بن عوف رضی اللہ عنہ کی ملاقات ہوئی، ولید نے کہا کیا بات ہے، آپ امیر المؤمنین حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کے ساتھ انصاف نہیں کر رہے! انہوں نے کہا کہ میری طرف سے انہیں یہ پیغام پہنچا دو پھر راوی نے مکمل حدیث ذکر کی......

اور غزوہ بدر سے پیچھے رہ جانے کا جو طعنہ انہوں نے مجھے دیا ہے تو اصل بات یہ ہے کہ میں نبی علیہ السلام کی صاحبزادی اور اپنی زوجہ حضرت رقیہ رضی اللہ عنہا کی تیمارداری میں مصروف تھا، یہاں تک کہ وہ اسی دوران فوت ہوگئیں، جبکہ نبی علیہ السلام نے شرکاء بدر کے ساتھ مال غنیمت میں میرا حصہ بھی شامل فرمایا، اور یہ سمجھا گیا کہ نبی علیہ السلام نے جس کا حصہ مقرر فرمایا وہ غزوہ بدر میں شریک تھا۔

(۵۵۷) حَدَّثَنَا عَبْد اللَّهِ حَدَّثَنِي سُفْيَانُ بْنُ وَكِيعٍ حَدَّثَنِي قَبِيصَةُ عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ عَيَّاشٍ عَنْ عَاصِمٍ عَنْ أَبِي وَائِلٍ قَالَ قُلْتُ لِعَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَوْفٍ كَيْفَ بَايَعْتُمْ عُثْمَانَ وَتَرَكْتُمْ عَلِيًّا رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ مَا ذَنْبِي قَدْ بَدَأْتُ بِعَلِيٍّ فَقُلْتُ أُبَايِعُكَ عَلَى كِتَابِ اللَّهِ وَسُنَّةِ رَسُولِهِ وَسِيرَةِ أَبِي بَكْرٍ وَعُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ فَقَالَ فِيمَا اسْتَطَعْتُ قَالَ ثُمَّ عَرَضْتُهَا عَلَى عُثْمَانَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَقَبِلَهَا [اسناده ضعيف].

(۵۵۷) ابو وائل کہتے ہیں کہ میں نے ایک مرتبہ حضرت عبدالرحمٰن بن عوف رضی اللہ عنہ سے پوچھا کہ آپ لوگوں نے حضرت علی رضی اللہ عنہ کو چھوڑ کر حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کی بیعت کس طرح کر لی؟ انہوں نے فرمایا اس میں میرا کیا جرم ہے، میں نے تو پہلے حضرت علی رضی اللہ عنہ سے کہا تھا کہ میں آپ سے بیعت کرتا ہوں کتاب اللہ، سنت پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم اور سیرۃ حضرات شیخین رضی اللہ عنہما پر، انہوں نے مجھ سے کہا کہ حسب استطاعت ایسا کرنے کی کوشش کروں گا، لیکن جب میں نے حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کو اس کی پیشکش کی تو انہوں نے اسے قبول کرلیا۔

(۵۵۸) حَدَّثَنَا هَاشِمُ بْنُ الْقَاسِمِ حَدَّثَنَا لَيْثٌ حَدَّثَنَا زُهْرَةُ بْنُ مَعْبَدٍ الْقُرَشِيُّ عَنْ أَبِي صَالِحٍ مَوْلَى عُثْمَانَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ سَمِعْتُ عُثْمَانَ يَقُولُ عَلَى الْمِنْبَرِ أَيُّهَا النَّاسُ إِنِّي كَتَمْتُكُمْ حَدِيثًا سَمِعْتُهُ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَرَاهِيَةَ تَفَرُّقِكُمْ عَنِّي ثُمَّ بَدَا لِي أَنْ أُحَدِّثَكُمُوهُ لِيَخْتَارَ امْرُؤٌ لِنَفْسِهِ مَا بَدَا لَهُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ رِبَاطُ يَوْمٍ فِي سَبِيلِ اللَّهِ خَيْرٌ مِنْ أَلْفِ يَوْمٍ فِيمَا سِوَاهُ مِنَ الْمَنَازِلِ [راجع: ٤٤٢]

(۵۵۸) ابو صالح "جو حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کے آزاد کردہ غلام ہیں" کہتے ہیں کہ میں نے حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ کو منبر پر دوران خطبہ یہ کہتے ہوئے سنا کہ لوگو! میں نے اب تک نبی علیہ السلام سے سنی ہوئی ایک حدیث تم سے بیان نہیں کی تاکہ تم لوگ مجھ سے جدا نہ ہو جاؤ، لیکن اب میں مناسب سمجھتا ہوں کہ تم سے بیان کردوں تاکہ ہر آدمی جو مناسب سمجھے، اسے اختیار کرلے، میں نے نبی علیہ السلام کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ راہ خدا میں ایک دن کی پہرہ داری، دوسری جگہوں پر ہزار دن کی پہرہ داری سے بھی افضل ہے۔

(۵۵۹) حَدَّثَنَا أَبُو سَعِيدٍ مَوْلَى بَنِي هَاشِمٍ حَدَّثَنَا عِكْرِمَةُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ بَاهِلِيٌّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ

أَبِي ذُبَابٍ وَذَكَرَهُ [راجع: ٤٤٣].

(۵۵۹) حدیث نمبر (۴۴۳) اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(٥٦٠) حَدَّثَنَا أَبُو سَعِيدٍ حَدَّثَنَا ابْنُ لَهِيعَةَ أَخْبَرَنَا مُوسَى بْنُ وَرْدَانَ قَالَ سَمِعْتُ سَعِيدَ بْنَ الْمُسَيَّبِ يَقُولُ سَمِعْتُ عُثْمَانَ يَخْطُبُ عَلَى الْمِنْبَرِ وَهُوَ يَقُولُ كُنْتُ أَبْتَاعُ التَّمْرَ مِنْ بَطْنٍ مِنْ الْيَهُودِ يُقَالُ لَهُمْ بَنُو قَيْنُقَاعٍ فَأَبِيعُهُ بِرِبْحِ الْآصُعِ فَبَلَغَ ذَلِكَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَا عُثْمَانُ إِذَا اشْتَرَيْتَ فَاكْتَلْ وَإِذَا بِعْتَ فَكِلْ [راجع: ٤٤٤].

(۵۶۰) سعید بن مسیب رحمۃ اللہ علیہ کہتے ہیں کہ میں نے حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ کو منبر پر خطبہ دیتے ہوئے سنا کہ وہ کہہ رہے تھے میں یہودیوں کے ایک خاندان اور قبیلہ سے ''جنہیں بنو قینقاع کہا جاتا تھا'' کھجوریں خریدتا تھا اور اپنا منافع رکھ کر آگے بیچ دیتا تھا، نبی علیہ السلام کو معلوم ہوا تو فرمایا عثمان! جب خریدا کرو تو اسے تول کر لیا کرو، اور جب بیچا کرو تو تول کر بیچا کرو۔

(٥٦١) حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ شُعَيْبِ بْنِ أَبِي حَمْزَةَ حَدَّثَنِي أَبِي عَنِ الزُّهْرِيِّ حَدَّثَنِي عُرْوَةُ بْنُ الزُّبَيْرِ أَنَّ عُبَيْدَ اللَّهِ بْنَ عَدِيِّ بْنِ الْخِيَارِ أَخْبَرَهُ أَنَّ عُثْمَانَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ لَهُ إِنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَهُ إِنَّ اللَّهَ قَدْ بَعَثَ مُحَمَّدًا عَلَيْهِ الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ بِالْحَقِّ فَكُنْتُ مِمَّنْ اسْتَجَابَ لِلَّهِ وَلِرَسُولِهِ وَآمَنَ بِمَا بَعَثَ بِهِ مُحَمَّدًا عَلَيْهِ الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ ثُمَّ هَاجَرْتُ الْهِجْرَتَيْنِ وَنِلْتُ صِهْرَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَبَايَعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَوَاللَّهِ مَا عَصَيْتُهُ وَلَا غَشَشْتُهُ حَتَّى تَوَفَّاهُ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ. [راجع: ٤٨٠].

(۵۶۱) عبیداللہ بن عدی بن الخیار کہتے ہیں کہ حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ نے ان سے فرمایا اللہ تعالیٰ نے محمد صلی اللہ علیہ وسلم کو حق کے ساتھ مبعوث فرمایا، اللہ و رسول کی دعوت پر لبیک کہنے والوں میں میں بھی شامل تھا، نیز نبی علیہ السلام کی شریعت پر ایمان لانے والوں میں میں بھی تھا، پھر میں نے حبشہ کی طرف دونوں مرتبہ ہجرت کی، مجھے نبی علیہ السلام کی دامادی کا شرف بھی حاصل ہوا اور میں نے نبی علیہ السلام کے دست حق پرست پر بیعت بھی کی ہے، اللہ کی قسم! میں نے کبھی ان کی نافرمانی کی اور نہ ہی دھوکہ دیا، یہاں تک کہ اللہ نے انہیں اپنے پاس بلا لیا۔

وَمِنْ مُسْنَدِ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ رضی اللہ عنہ

حضرت علی رضی اللہ عنہ کی مرویات

(٥٦٢) حَدَّثَنَا أَبُو أَحْمَدَ مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الزُّبَيْرِ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْحَارِثِ بْنِ عَيَّاشِ بْنِ أَبِي رَبِيعَةَ عَنْ زَيْدِ بْنِ عَلِيٍّ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي رَافِعٍ عَنْ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ وَقَفَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِعَرَفَةَ فَقَالَ هَذَا الْمَوْقِفُ وَعَرَفَةُ كُلُّهَا مَوْقِفٌ وَأَفَاضَ حِينَ غَابَتْ الشَّمْسُ ثُمَّ أَرْدَفَ أُسَامَةَ فَجَعَلَ يُعْنِقُ عَلَى بَعِيرِهِ وَالنَّاسُ يَضْرِبُونَ يَمِينًا وَشِمَالًا يَلْتَفِتُ إِلَيْهِمْ وَيَقُولُ السَّكِينَةَ أَيُّهَا النَّاسُ ثُمَّ أَتَى جَمْعًا فَصَلَّى بِهِمْ الصَّلَاتَيْنِ الْمَغْرِبَ وَالْعِشَاءَ ثُمَّ بَاتَ حَتَّى أَصْبَحَ ثُمَّ أَتَى قُزَحَ فَوَقَفَ عَلَى قُزَحَ فَقَالَ هَذَا الْمَوْقِفُ وَجَمْعٌ كُلُّهَا مَوْقِفٌ ثُمَّ سَارَ حَتَّى أَتَى مُحَسِّرًا فَوَقَفَ عَلَيْهِ فَقَرَعَ نَاقَتَهُ فَخَبَّتْ حَتَّى جَازَ الْوَادِيَ ثُمَّ حَبَسَهَا ثُمَّ أَرْدَفَ الْفَضْلَ وَسَارَ حَتَّى أَتَى الْجَمْرَةَ فَرَمَاهَا ثُمَّ أَتَى الْمَنْحَرَ فَقَالَ هَذَا الْمَنْحَرُ وَمِنًى كُلُّهَا مَنْحَرٌ قَالَ وَاسْتَفْتَتْهُ جَارِيَةٌ شَابَّةٌ مِنْ خَثْعَمَ فَقَالَتْ إِنَّ أَبِي شَيْخٌ كَبِيرٌ قَدْ أَفْنَدَ وَقَدْ أَدْرَكَتْهُ فَرِيضَةُ اللَّهِ فِي الْحَجِّ فَهَلْ يُجْزِءُ عَنْهُ أَنْ أُؤَدِّيَ عَنْهُ قَالَ نَعَمْ فَأَدِّي عَنْ أَبِيكِ قَالَ وَقَدْ لَوَى عُنُقَ الْفَضْلِ فَقَالَ لَهُ الْعَبَّاسُ يَا رَسُولَ اللَّهِ لِمَ لَوَيْتَ عُنُقَ ابْنِ عَمِّكَ قَالَ رَأَيْتُ شَابًّا وَشَابَّةً فَلَمْ آمَنْ الشَّيْطَانَ عَلَيْهِمَا قَالَ ثُمَّ جَاءَهُ رَجُلٌ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ حَلَقْتُ قَبْلَ أَنْ أَنْحَرَ قَالَ انْحَرْ وَلَا حَرَجَ ثُمَّ أَتَاهُ آخَرُ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنِّي أَفَضْتُ قَبْلَ أَنْ أَحْلِقَ قَالَ احْلِقْ أَوْ قَصِّرْ وَلَا حَرَجَ ثُمَّ أَتَى الْبَيْتَ فَطَافَ بِهِ ثُمَّ أَتَى زَمْزَمَ فَقَالَ يَا بَنِي عَبْدِ الْمُطَّلِبِ سِقَايَتَكُمْ وَلَوْلَا أَنْ يَغْلِبَكُمْ النَّاسُ عَلَيْهَا لَنَزَعْتُ بِهَا [صححه ابن خزيمة: (٢٨٧٣ و ٢٨٨٩) وقال الترمذي: حسن صحيح. قال الألباني: حسن او حسن صحيح مختصراً (ابو داؤد: ١٩٢٢ و ١٩٣٥، ابن ماجة: ٣٠١٠، الترمذي: ٨٨٥)]. [راجع: ٥٢٥] [انظر: ٥٦٤، ٦١٣، ٧٦٨، ١٣٤٨].

(٥٦٢) حضرت علی رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے حجۃ الوداع کے موقع پر میدانِ عرفات میں وقوف کیا اور فرمایا کہ یہ وقوف کی جگہ ہے اور پورا عرفہ ہی وقوف کی جگہ ہے، پھر غروب شمس کے بعد آپ علیہ السلام روانہ ہوئے، اپنے پیچھے حضرت اسامہ کو بٹھالیا اور اپنی سواری کی رفتار تیز کر دی، لوگ دائیں بائیں بھاگنے لگے، نبی علیہ السلام ان کی طرف متوجہ ہو کر فرمانے لگے لوگو! سکون اور اطمینان اختیار کرو۔

پھر آپ مزدلفہ پہنچے تو مغرب اور عشاء کی نمازیں اکٹھی پڑھیں، اور رات بھر وہیں رہے، صبح ہوئی تو آپ علیہ السلام جبل قزح پر تشریف لائے، وہاں وقوف کیا اور فرمایا کہ یہ وقوف کی جگہ ہے اور پورا مزدلفہ ہی وقوف کی جگہ ہے، پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم چلتے ہوئے وادی محسر پہنچے، وہاں ایک لمحے کے لئے رکے پھر اپنی اونٹنی کو سرپٹ دوڑا دیا تا آنکہ اس وادی سے نکل گئے (کیونکہ یہ عذاب کی جگہ تھی)

پھر سواری روک کر اپنے پیچھے حضرت فضل رضی اللہ عنہ کو بٹھا لیا، اور چلتے چلتے منیٰ پہنچ کر جمرۂ عقبہ آئے اور اسے کنکریاں ماریں، پھر قربان گاہ تشریف لائے اور فرمایا کہ یہ قربان گاہ ہے اور منیٰ پورا ہی قربان گاہ ہے، اتنی دیر میں بنوخثعم کی ایک نوجوان عورت کوئی مسئلہ پوچھنے کے لئے نبی علیہ السلام کے پاس آئی، اور کہنے لگی کہ میرے والد بہت بوڑھے ہیں، وہ تقریباً ختم ہو چکے ہیں لیکن ان پر حج بھی فرض ہے، کیا میں ان کی طرف سے حج کر سکتی ہوں؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا ہاں! تم اپنے والد کی طرف سے حج کر سکتی ہو، یہ کہتے ہوئے نبی علیہ السلام نے حضرت فضل رضی اللہ عنہ کی گردن موڑ دی (کیونکہ وہ اس عورت کو دیکھنے لگے تھے)

حضرت عباس رضی اللہ عنہ نے یہ دیکھ کر پوچھا یا رسول اللہ! آپ نے اس کی گردن کس حکمت کی بناء پر موڑی؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا میں نے دیکھا کہ دونوں نوجوان ہیں، مجھے ان کے بارے شیطان سے امن نہ ہوا اس لئے دونوں کا رخ پھیر دیا، بہر حال! تھوڑی دیر بعد ایک اور آدمی آیا اور کہنے لگا کہ یا رسول اللہ! میں نے قربانی کرنے سے پہلے بال کٹوا لیے، اب کیا کروں؟ فرمایا اب قربانی کر لو، کوئی حرج نہیں، ایک اور شخص نے آ کر عرض کیا یا رسول اللہ! میں نے حلق سے پہلے طواف زیارت کر لیا، فرمایا کوئی بات نہیں، اب حلق یا قصر کر لو۔

اس کے بعد نبی علیہ السلام طواف زیارت کے لئے حرم شریف پہنچے، طواف کیا، زمزم پیا اور فرمایا بنو عبدالمطلب! حاجیوں کو پانی پلانے کی ذمہ داری پوری کرتے رہو، اگر لوگ تم پر غالب نہ آ جاتے تو میں بھی اس میں سے ڈول کھینچ کھینچ کر نکالتا۔

(۵۶۲) حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ بْنُ عَبْدِ الْوَارِثِ حَدَّثَنَا هِشَامٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَبِي حَرْبِ بْنِ أَبِي الْأَسْوَدِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَوْلُ الْغُلَامِ يُنْضَحُ عَلَيْهِ وَبَوْلُ الْجَارِيَةِ يُغْسَلُ قَالَ قَتَادَةُ هَذَا مَا لَمْ يَطْعَمَا فَإِذَا طَعِمَا غُسِلَ بَوْلُهُمَا [صححه ابن خزيمة: (۲۸٤). قال الألباني: صحيح (ابو داؤد: ۳۷۸، ابن ماجه: ۲۲٥، الترمذي: ٦١٠)]. [انظر: ۷٥۷، ۱۱۳۸، ۱۱۳۹].

(۵۶۳) حضرت علی رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا بچے کے پیشاب پر پانی کے چھینٹے مارنا بھی کافی ہے اور بچی کا پیشاب جس چیز پر لگ جائے اسے دھویا جائے گا، قتادہ کہتے ہیں کہ یہ حکم اس وقت تک ہے جب انہوں نے کھانا پینا شروع نہ کیا ہو اور جب وہ کھانا پینا شروع کر دیں تو دونوں کا پیشاب جس چیز کو لگ جائے اسے دھونا ہی پڑے گا۔

(۵۶٤) حَدَّثَنَا عَبْد اللَّهِ بْن أَحْمَد قَالَ حَدَّثَنِي أَحْمَدُ بْنُ عَبْدَةَ الْبَصْرِيُّ حَدَّثَنَا الْمُغِيرَةُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْحَارِثِ الْمَخْزُومِيُّ حَدَّثَنِي أَبِي عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ الْحَارِثِ عَنْ زَيْدِ بْنِ عَلِيِّ بْنِ حُسَيْنِ بْنِ عَلِيٍّ عَنْ أَبِيهِ

عَلِيِّ بْنِ حُسَيْنٍ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي رَافِعٍ مَوْلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَفَ بِعَرَفَةَ وَهُوَ مُرْدِفٌ أُسَامَةَ بْنَ زَيْدٍ فَقَالَ هَذَا الْمَوْقِفُ وَكُلُّ عَرَفَةَ مَوْقِفٌ ثُمَّ دَفَعَ يَسِيرُ الْعَنَقَ وَجَعَلَ النَّاسُ يَضْرِبُونَ يَمِينًا وَشِمَالًا وَهُوَ يَلْتَفِتُ وَيَقُولُ السَّكِينَةَ أَيُّهَا النَّاسُ السَّكِينَةَ أَيُّهَا النَّاسُ حَتَّى جَاءَ الْمُزْدَلِفَةَ وَجَمَعَ بَيْنَ الصَّلَاتَيْنِ ثُمَّ وَقَفَ بِالْمُزْدَلِفَةِ فَوَقَفَ عَلَى قُزَحَ وَأَرْدَفَ الْفَضْلَ بْنَ عَبَّاسٍ وَقَالَ هَذَا الْمَوْقِفُ وَكُلُّ الْمُزْدَلِفَةِ مَوْقِفٌ ثُمَّ دَفَعَ وَجَعَلَ يَسِيرُ الْعَنَقَ وَالنَّاسُ يَضْرِبُونَ يَمِينًا وَشِمَالًا وَهُوَ يَلْتَفِتُ وَيَقُولُ السَّكِينَةَ السَّكِينَةَ أَيُّهَا النَّاسُ حَتَّى جَاءَ مُحَسِّرًا فَقَرَعَ رَاحِلَتَهُ فَخَبَّتْ حَتَّى خَرَجَ ثُمَّ عَادَ لِسَيْرِهِ الْأَوَّلِ حَتَّى رَمَى الْجَمْرَةَ ثُمَّ جَاءَ الْمَنْحَرَ فَقَالَ هَذَا الْمَنْحَرُ وَكُلُّ مِنًى مَنْحَرٌ ثُمَّ جَاءَتْهُ امْرَأَةٌ شَابَّةٌ مِنْ خَثْعَمَ فَقَالَتْ إِنَّ أَبِي شَيْخٌ كَبِيرٌ وَقَدْ أَفْنَدَ وَأَدْرَكَتْهُ فَرِيضَةُ اللَّهِ فِي الْحَجِّ وَلَا يَسْتَطِيعُ أَدَاءَهَا فَيُجْزِئُ عَنْهُ أَنْ أُؤَدِّيَهَا عَنْهُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَعَمْ وَجَعَلَ يَصْرِفُ وَجْهَ الْفَضْلِ بْنِ الْعَبَّاسِ عَنْهَا ثُمَّ أَتَاهُ رَجُلٌ فَقَالَ إِنِّي رَمَيْتُ الْجَمْرَةَ وَأَفَضْتُ وَلَبِسْتُ وَلَمْ أَحْلِقْ قَالَ فَلَا حَرَجَ فَاحْلِقْ ثُمَّ أَتَاهُ رَجُلٌ آخَرُ فَقَالَ إِنِّي رَمَيْتُ وَحَلَقْتُ وَلَبِسْتُ وَلَمْ أَنْحَرْ فَقَالَ لَا حَرَجَ فَانْحَرْ ثُمَّ أَفَاضَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَدَعَا بِسَجْلٍ مِنْ مَاءِ زَمْزَمَ فَشَرِبَ مِنْهُ وَتَوَضَّأَ ثُمَّ قَالَ انْزِعُوا يَا بَنِي عَبْدِ الْمُطَّلِبِ فَلَوْلَا أَنْ تُغْلَبُوا عَلَيْهَا لَنَزَعْتُ قَالَ الْعَبَّاسُ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنِّي رَأَيْتُكَ تَصْرِفُ وَجْهَ ابْنِ أَخِيكَ قَالَ إِنِّي رَأَيْتُ غُلَامًا شَابًّا وَجَارِيَةً شَابَّةً فَخَشِيتُ عَلَيْهِمَا الشَّيْطَانَ [راجع: ٥٦٢].

(٥٦٤) حضرت علی رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے حجۃ الوداع کے موقع پر میدانِ عرفات میں وقوف کیا اور فرمایا کہ یہ وقوف کی جگہ ہے اور پورا عرفہ ہی وقوف کی جگہ ہے، پھر غروب شمس کے بعد آپ علیہ السلام روانہ ہوئے، اپنے پیچھے حضرت اسامہ کو بٹھا لیا اور اپنی سواری کی رفتار تیز کر دی، لوگ دائیں بائیں بھاگنے لگے، نبی علیہ السلام ان کی طرف متوجہ ہو کر فرمانے لگے لوگو! سکون اور اطمینان اختیار کرو۔

پھر آپ مزدلفہ پہنچے تو مغرب اور عشاء کی نمازیں اکٹھی پڑھیں، اور رات بھر وہیں رہے، صبح ہوئی تو آپ علیہ السلام جبل قزح پر تشریف لائے، وہاں وقوف کیا اور فرمایا کہ یہ وقوف کی جگہ ہے اور پورا مزدلفہ ہی وقوف کی جگہ ہے، پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم چلتے ہوئے وادی محسر پہنچے، وہاں ایک لمحے کے لئے رکے پھر اپنی اونٹنی کو سرپٹ دوڑا دیا تا آنکہ اس وادی سے نکل گئے (کیونکہ یہ عذاب کی جگہ تھی)

پھر سواری روک کر اپنے پیچھے حضرت فضل رضی اللہ عنہ کو بٹھا لیا، اور چلتے چلتے منیٰ پہنچ کر جمرۂ عقبہ آئے اور اسے کنکریاں ماریں، پھر قربان گاہ تشریف لائے اور فرمایا کہ یہ قربان گاہ ہے اور منیٰ پورا ہی قربان گاہ ہے، اتنی دیر میں بنوخثعم کی ایک نوجوان عورت کوئی مسئلہ پوچھنے کے لئے نبی علیہ السلام کے پاس آئی، اور کہنے لگی کہ میرے والد بہت بوڑھے ہیں، وہ تقریباً ختم ہو چکے ہیں

لیکن ان پر حج بھی فرض ہے، کیا میں ان کی طرف سے حج کر سکتی ہوں؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا ہاں! تم اپنے والد کی طرف سے حج کر سکتی ہو، یہ کہتے ہوئے نبی علیہ السلام نے حضرت فضل رضی اللہ عنہ کی گردن موڑ دی (کیونکہ وہ اس عورت کو دیکھنے لگے تھے)

تھوڑی دیر بعد ایک آدمی آیا اور کہنے لگا کہ میں نے جمرۂ عقبہ کی رمی کر لی، طواف زیارت کر لیا، کپڑے پہن لیے لیکن حلق نہیں کروا سکا، اب کیا کروں؟ فرمایا اب حلق کر لو، کوئی حرج نہیں، ایک اور شخص نے آ کر عرض کیا یا رسول اللہ! میں نے قربانی سے پہلے جمرۂ عقبہ کی رمی کر لی، حلق کروا لیا، کپڑے پہن لیے؟ فرمایا کوئی بات نہیں، اب قربانی کر لو۔

اس کے بعد نبی علیہ السلام طواف زیارت کے لئے حرم شریف پہنچے، طواف کیا، زمزم پیا اور فرمایا بنو عبدالمطلب! حاجیوں کو پانی پلانے کی ذمہ داری پوری کرتے رہو، اگر لوگ تم پر غالب نہ آ جاتے تو میں بھی اس میں سے ڈول کھینچ کھینچ کر نکالتا۔

حضرت عباس رضی اللہ عنہ نے پوچھا یا رسول اللہ! آپ نے اپنے بھتیجے کی گردن کس حکمت کی بناء پر موڑی؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا میں نے دیکھا کہ دونوں نوجوان ہیں، مجھے ان کے بارے شیطان سے امن نہ ہوا اس لئے دونوں کا رخ پھیر دیا۔

(٥٦٥) حَدَّثَنَا أَبُو سَعِيدٍ مَوْلَى بَنِي هَاشِمٍ حَدَّثَنَا إِسْرَائِيلُ حَدَّثَنَا أَبُو إِسْحَاقَ عَنِ الْحَارِثِ عَنْ عَلِيٍّ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا عَوَّذَ مَرِيضًا قَالَ أَذْهِبْ الْبَاسَ رَبَّ النَّاسِ اشْفِ أَنْتَ الشَّافِي لَا شِفَاءَ إِلَّا شِفَاؤُكَ شِفَاءً لَا يُغَادِرُ سَقَمًا. [قال الألباني: صحيح (الترمذي: ٣٥٦٠)].

(۵۶۵) حضرت علی رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام جب کسی مریض کی عیادت کے لئے تشریف لے جاتے تو یہ دعاء کرتے کہ اے لوگوں کے رب! اس پریشانی اور تکلیف کو دور فرما، اسے شفاء عطاء فرما کیونکہ تو ہی شفاء دینے والا ہے، تیرے علاوہ کہیں سے شفاء نہیں مل سکتی، ایسی شفاء جو بیماری کا نام ونشان بھی نہ چھوڑے۔

(٥٦٦) حَدَّثَنَا أَبُو سَعِيدٍ حَدَّثَنَا إِسْرَائِيلُ حَدَّثَنَا أَبُو إِسْحَاقَ عَنِ الْحَارِثِ عَنْ عَلِيٍّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَوْ كُنْتُ مُؤَمِّرًا أَحَدًا دُونَ مَشُورَةِ الْمُؤْمِنِينَ لَأَمَّرْتُ ابْنَ أُمِّ عَبْدٍ [قال الألباني: ضعيف (ابن ماجه: ١٣٧، ٣٨٠٨ و ٣٨٠٩)]. [انظر: ٧٣٩، ٨٥٢].

(۵۶۶) حضرت علی رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا اگر میں مسلمانوں کے مشورہ کے بغیر کسی کو امیر بناتا تو ابن ام عبد یعنی حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ کو بناتا۔

(٥٦٧) حَدَّثَنَا أَبُو سَعِيدٍ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ سَلَمَةَ بْنِ أَبِي الْحُسَامِ مَدَنِيٌّ مَوْلًى لِآلِ عُمَرَ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ عَمْرِو بْنِ سُلَيْمٍ عَنْ أُمِّهِ قَالَتْ بَيْنَمَا نَحْنُ بِمِنًى إِذَا عَلِيُّ بْنُ أَبِي طَالِبٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ يَقُولُ إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ هَذِهِ أَيَّامُ أَكْلٍ وَشُرْبٍ فَلَا يَصُومُهَا أَحَدٌ وَاتَّبَعَ النَّاسَ عَلَى جَمَلِهِ يَصْرُخُ بِذَلِكَ [انظر: ٧٠٨، ٨٢١، ٨٢٤، ٩٩٢].

(۵۶۷) عمرو بن سلیم کی والدہ کہتی ہیں کہ ہم میدان منیٰ میں تھے کہ حضرت علی رضی اللہ عنہ کو یہ فرماتے ہوئے سنا کہ جناب رسول

اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے، یہ دن کھانے پینے کے ہیں اس لئے ان دنوں میں کوئی شخص روزہ نہ رکھے، اور اپنی سواری پر ''جو کہ اونٹ تھا'' بیٹھ کر لوگوں میں یہ اعلان کرتے رہے۔

(۵٦٨) حَدَّثَنَا أَبُو سَعِيدٍ حَدَّثَنَا إِسْرَائِيلُ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى عَنْ أَبِي عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ وَرَفَعَهُ قَالَ مَنْ كَذَبَ فِي حُلْمِهِ كُلِّفَ عَقْدَ شَعِيرَةٍ يَوْمَ الْقِيَامَةِ [قال الألباني: صحيح (الترمذي: ٢٢٨١ و ٢٢٨٢)]. [انظر: ٦٩٤، ٦٩٩، ٧٨٩، ١٠٧٠، ١٠٨٨، ١٠٨٩].

(۵۶۸) حضرت علی رضی اللہ عنہ سے مرفوعاً مروی ہے کہ جو شخص جھوٹا خواب بیان کرتا ہے، اسے قیامت کے دن جَو کے دانے میں گرہ لگانے کا مکلف بنایا جائے گا (حکم دیا جائے گا)

(۵٦٩) حَدَّثَنَا أَبُو سَعِيدٍ وَحُسَيْنُ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَا حَدَّثَنَا إِسْرَائِيلُ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنِ الْحَارِثِ عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي رَكْعَتَيِ الْفَجْرِ عِنْدَ الْإِقَامَةِ [قال الألباني: ضعيف (ابن ماجة: ١١٤٧)]. [انظر: ٦٥٩، ٧٦٤، ٨٨٤، ٩٢٩].

(۵۶۹) حضرت علی رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام فجر کی دو سنتیں اقامت کے قریب پڑھتے تھے۔

(۵٧٠) حَدَّثَنَا أَبُو سَعِيدٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَاحِدِ بْنُ زِيَادٍ الثَّقَفِيُّ حَدَّثَنَا عُمَارَةُ بْنُ الْقَعْقَاعِ عَنِ الْحَارِثِ بْنِ يَزِيدَ الْعُكْلِيِّ عَنْ أَبِي زُرْعَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ نُجَيٍّ قَالَ قَالَ عَلِيٌّ كَانَتْ لِي سَاعَةٌ مِنَ السَّحَرِ أَدْخُلُ فِيهَا عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَإِنْ كَانَ قَائِمًا يُصَلِّي سَبَّحَ بِي فَكَانَ ذَاكَ إِذْنَهُ لِي وَإِنْ لَمْ يَكُنْ يُصَلِّي أَذِنَ لِي [صححه ابن خزيمة: (٩٠٤)، وابن خزيمة: (٩٠٢)، (قال الألباني: ضعيف الإسناد (النسائي: ٣/١٢، ابن ماجة: ٣٧٠٨)]. [انظر: ٦٠٨، ٦٤٧، ٨٤٥، ١٢٩٠].

(۵۷۰) حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ سحری کے وقت ایک مخصوص گھڑی ہوتی تھی جس میں میں نبی علیہ السلام کی خدمت میں حاضر ہوتا تھا، اگر نبی علیہ السلام اس وقت کھڑے ہو کر نماز پڑھ رہے ہوتے تو ''سبحان اللہ'' کہہ دیتے، یہ اس بات کی علامت ہوتی کہ مجھے اندر آنے کی اجازت ہے، اور اگر آپ ﷺ اس وقت نماز نہ پڑھ رہے ہوتے تو یوں ہی اجازت دے دیتے (اور سبحان اللہ کہنے کی ضرورت نہ رہتی)۔

(۵٧١) حَدَّثَنَا عَبْد اللَّهِ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ عُبَيْدِ بْنِ أَبِي كَرِيمَةَ الْحَرَّانِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ أَبِي عَبْدِ الرَّحِيمِ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَبِي أُنَيْسَةَ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عَلِيِّ بْنِ حُسَيْنٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ سَمِعْتُ عَلِيًّا يَقُولُ أَتَانِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَنَا نَائِمٌ وَفَاطِمَةُ وَذَلِكَ مِنَ السَّحَرِ حَتَّى قَامَ عَلَى الْبَابِ فَقَالَ أَلَا تُصَلُّونَ فَقُلْتُ مُجِيبًا لَهُ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّمَا نُفُوسُنَا بِيَدِ اللَّهِ فَإِذَا شَاءَ أَنْ يَبْعَثَنَا قَالَ فَرَجَعَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلَمْ يَرْجِعْ إِلَيَّ الْكَلَامَ فَسَمِعْتُهُ حِينَ وَلَّى يَقُولُ وَضَرَبَ بِيَدِهِ عَلَى فَخِذِهِ وَكَانَ الْإِنْسَانُ

أَكْثَرَ شَيْءٍ جَدَلًا [صححه البخاري(٧٣٤٧)، ومسلم (٧٧٥)،وابن خزيمة:(١١٣٩ و١١٤٠)]. [انظر: ٥٧٥، ٧٠٥، ٩٠٠، ٩٠١].

(۵۷۱) حضرت علی ؓ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی ؑ ہمارے یہاں تشریف لائے، میں اور فاطمہ ؓ دونوں سو رہے تھے، صبح کا وقت تھا، نبی ؑ دروازے پر کھڑے ہو کر کہنے لگے کہ تم لوگ نماز کیوں نہیں پڑھتے؟ میں نے جواب دیتے ہوئے عرض کیا یا رسول اللہ! ہماری روحیں اللہ کے قبضے میں ہیں، جب وہ ہمیں اٹھانا چاہتا ہے اٹھا دیتا ہے، نبی ؑ نے یہ سن کر مجھے کوئی جواب نہ دیا اور واپس چلے گئے، میں نے کان لگا کر سنا تو نبی ؑ اپنی ران پر اپنا ہاتھ مارتے ہوئے کہہ رہے تھے کہ انسان بہت زیادہ جھگڑالو واقع ہوا ہے۔

(٥٧٢) حَدَّثَنَا أَبُو سَعِيدٍ حَدَّثَنَا إِسْرَائِيلُ حَدَّثَنَا أَبُو إِسْحَاقَ عَنِ الْحَارِثِ عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَهْلُهُ يَغْتَسِلُونَ مِنْ إِنَاءٍ وَاحِدٍ [قال الألباني: ضعيف (ابن ماجة: ٣٧٥) لزيادة فيه ليست هنا. قال شعيب: حسن لغيره].

(۵۷۲) حضرت علی ؓ سے مروی ہے کہ نبی ؑ اور ان کی زوجہ محترمہ ایک ہی برتن سے غسل کر لیا کرتے تھے۔

(٥٧٣) حَدَّثَنَا أَبُو سَعِيدٍ حَدَّثَنَا إِسْرَائِيلُ حَدَّثَنَا سِمَاكٌ عَنْ حَنَشٍ عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ بَعَثَنِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى الْيَمَنِ فَانْتَهَيْنَا إِلَى قَوْمٍ قَدْ بَنَوْا زُبْيَةً لِلْأَسَدِ فَبَيْنَا هُمْ كَذَلِكَ يَتَدَافَعُونَ إِذْ سَقَطَ رَجُلٌ فَتَعَلَّقَ بِآخَرَ ثُمَّ تَعَلَّقَ رَجُلٌ بِآخَرَ حَتَّى صَارُوا فِيهَا أَرْبَعَةً فَجَرَحَهُمْ الْأَسَدُ فَانْتَدَبَ لَهُ رَجُلٌ بِحَرْبَةٍ فَقَتَلَهُ وَمَاتُوا مِنْ جِرَاحَتِهِمْ كُلُّهُمْ فَقَامُوا أَوْلِيَاءُ الْأَوَّلِ إِلَى أَوْلِيَاءِ الْآخِرِ فَأَخْرَجُوا السِّلَاحَ لِيَقْتَتِلُوا فَأَتَاهُمْ عَلِيٌّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ عَلَى تَفِيئَةِ ذَلِكَ فَقَالَ تُرِيدُونَ أَنْ تَقَاتَلُوا وَرَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَيٌّ إِنِّي أَقْضِي بَيْنَكُمْ قَضَاءً إِنْ رَضِيتُمْ فَهُوَ الْقَضَاءُ وَإِلَّا حَجَزَ بَعْضُكُمْ عَنْ بَعْضٍ حَتَّى تَأْتُوا النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَيَكُونَ هُوَ الَّذِي يَقْضِي بَيْنَكُمْ فَمَنْ عَدَا بَعْدَ ذَلِكَ فَلَا حَقَّ لَهُ اجْمَعُوا مِنْ قَبَائِلِ الَّذِينَ حَفَرُوا الْبِئْرَ رُبُعَ الدِّيَةِ وَثُلُثَ الدِّيَةِ وَنِصْفَ الدِّيَةِ وَالدِّيَةَ كَامِلَةً فَلِلْأَوَّلِ الرُّبُعُ لِأَنَّهُ هَلَكَ مَنْ فَوْقَهُ وَلِلثَّانِي ثُلُثُ الدِّيَةِ وَلِلثَّالِثِ نِصْفُ الدِّيَةِ فَأَبَوْا أَنْ يَرْضَوْا فَأَتَوْا النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ عِنْدَ مَقَامِ إِبْرَاهِيمَ فَقَصُّوا عَلَيْهِ الْقِصَّةَ فَقَالَ أَنَا أَقْضِي بَيْنَكُمْ وَاحْتَبَى فَقَالَ رَجُلٌ مِنْ الْقَوْمِ إِنَّ عَلِيًّا قَضَى فِينَا فَقَصُّوا عَلَيْهِ الْقِصَّةَ فَأَجَازَهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ [اسناده ضعيف]. [انظر: ٥٤٧، ١٠٦٣، ١٣١٠].

(۵۷۳) حضرت علی ؓ فرماتے ہیں کہ نبی ؑ نے مجھے یمن بھیجا، میں ایک ایسی قوم کے پاس پہنچا جنہوں نے شیر کو شکار کرنے کے لئے ایک گڑھا کھود کر اسے ڈھانپ رکھا تھا (شیر آیا اور اس میں گر پڑا)، ابھی وہ یہ کام کر رہے تھے کہ اچانک ایک آدمی اس گڑھے میں گر پڑا، اس کے پیچھے دوسرا، تیسرا حتی کہ چار آدمی گر پڑے، اس گڑھے میں موجود شیر نے ان سب کو زخمی کر

دیا، یہ دیکھ کر ایک آدمی نے جلدی سے نیزہ پکڑا اور شیر کو دے مارا، شیر ہلاک ہوگیا اور وہ چاروں آدمی بھی اپنے اپنے زخموں کی تاب نہ لاتے ہوئے دنیا سے چل بسے۔

مقتولین کے اولیاء اسلحہ نکال کر جنگ کے لئے ایک دوسرے کے آمنے سامنے آ گئے، اتنی دیر میں حضرت علی رضی اللہ عنہ آ پہنچے اور کہنے لگے کہ ابھی تو نبی علیہ السلام حیات ہیں، تم ان کی حیات میں باہمی قتل و قتال کرو گے؟ میں تمہارے درمیان فیصلہ کرتا ہوں، اگر تم اس پر راضی ہو گئے تو سمجھو کہ فیصلہ ہو گیا، اور اگر تم سمجھتے ہو کہ اس سے تمہاری تشفی نہیں ہوئی تو تم نبی علیہ السلام کے پاس جا کر اس کا فیصلہ کروا لینا، وہ تمہارے درمیان اس کا فیصلہ کر دیں گے، اس کے بعد جو حد سے تجاوز کرے گا وہ حق پر نہیں ہوگا۔

فیصلہ یہ ہے کہ جن قبیلوں کے لوگوں نے اس گڑھے کی کھدائی میں حصہ لیا ہے ان سے چوتھائی دیت، تہائی دیت، نصف دیت اور کامل دیت لے کر جمع کرو، اور جو شخص پہلے گر کر گڑھے میں شیر کے ہاتھوں زخمی ہوا، اس کے ورثاء کو چوتھائی دیت دے دو، دوسرے کو ایک تہائی اور تیسرے کو نصف دیت دے دو، ان لوگوں نے یہ فیصلہ تسلیم کرنے سے انکار کر دیا (کیونکہ ان کی سمجھ میں ہی نہیں آیا)

چنانچہ وہ نبی علیہ السلام کی خدمت میں حاضر ہوئے، اس وقت نبی علیہ السلام مقامِ ابراہیم کے پاس تھے، انہوں نے نبی علیہ السلام کو سارا قصہ سنایا، نبی علیہ السلام نے فرمایا میں تمہارے درمیان فیصلہ کرتا ہوں، یہ کہہ کر آپ صلی اللہ علیہ وسلم گوٹ مار کر بیٹھ گئے، اتنی دیر میں ایک آدمی کہنے لگا یا رسول اللہ! حضرت علی رضی اللہ عنہ نے ہمارے درمیان یہ فیصلہ فرمایا تھا، نبی علیہ السلام نے اسی کو نافذ کر دیا۔

(۵۷۴) حَدَّثَنَا بَهْزٌ، حَدَّثَنَا حَمَّادٌ أَنْبَأَنَا سِمَاكٌ عَنْ حَنَشٍ أَنَّ عَلِيًّا رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ وَلِلرَّابِعِ الدِّيَةُ كَامِلَةً [راجع: ۵۷۳].

(۵۷۴) اس دوسری روایت کے مطابق چوتھے آدمی کے لئے حضرت علی رضی اللہ عنہ نے پوری دیت کا فیصلہ کیا تھا۔

(۵۷۵) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ قَالَ كَتَبَ إِلَيَّ قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ كَتَبْتُ إِلَيْكَ بِخَطِّي وَخَتَمْتُ الْكِتَابَ بِخَاتَمِي يَذْكُرُ أَنَّ اللَّيْثَ بْنَ سَعْدٍ حَدَّثَهُمْ عَنْ عُقَيْلٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عَلِيِّ بْنِ الْحُسَيْنِ أَنَّ الْحُسَيْنَ بْنَ عَلِيٍّ حَدَّثَهُ عَنْ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ طَرَقَهُ وَفَاطِمَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا فَقَالَ أَلَا تُصَلُّونَ فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّمَا أَنْفُسُنَا بِيَدِ اللَّهِ فَإِذَا شَاءَ أَنْ يَبْعَثَنَا بَعَثَنَا وَانْصَرَفَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حِينَ قُلْتُ لَهُ ذَلِكَ ثُمَّ سَمِعْتُهُ وَهُوَ مُدْبِرٌ يَضْرِبُ فَخِذَهُ وَيَقُولُ وَكَانَ الْإِنْسَانُ أَكْثَرَ شَيْءٍ جَدَلًا [راجع: ۵۷۱].

(۵۷۵) حضرت علی رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام رات کے وقت ہمارے یہاں تشریف لائے، اور کہنے لگے کہ تم لوگ نماز کیوں نہیں پڑھتے؟ میں نے جواب دیتے ہوئے عرض کیا یا رسول اللہ! ہماری روحیں اللہ کے قبضے میں ہیں، جب وہ ہمیں اٹھانا چاہتا ہے اٹھا دیتا ہے، نبی علیہ السلام نے یہ سن کر مجھے کوئی جواب نہ دیا اور واپس چلے گئے، میں نے کان لگا کر سنا تو نبی علیہ السلام اپنی ران پر اپنا ہاتھ مارتے ہوئے کہہ رہے تھے کہ انسان بہت زیادہ جھگڑالو واقع ہوا ہے۔

(۵۷۶) حَدَّثَنَا عَبْد اللَّهِ حَدَّثَنِي نَصْرُ بْنُ عَلِيٍّ الْأَزْدِيُّ أَخْبَرَنِي عَلِيُّ بْنُ جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَلِيِّ بْنِ الْحُسَيْنِ بْنِ عَلِيٍّ حَدَّثَنِي أَخِي مُوسَى بْنُ جَعْفَرٍ عَنْ أَبِيهِ جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَلِيِّ بْنِ حُسَيْنٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَخَذَ بِيَدِ حَسَنٍ وَحُسَيْنٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا فَقَالَ مَنْ أَحَبَّنِي وَأَحَبَّ هَذَيْنِ وَأَبَاهُمَا وَأُمَّهُمَا كَانَ مَعِي فِي دَرَجَتِي يَوْمَ الْقِيَامَةِ [قال الألباني: ضعيف (الترمذي: ۳۷۳۳)].

(۵۷۶) حضرت امام حسین رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک مرتبہ حضرات حسنین رضی اللہ عنہما کا ہاتھ پکڑا اور فرمایا جو شخص مجھ سے محبت کرے، ان دونوں سے محبت کرے اور ان کے ماں باپ سے محبت کرے، وہ قیامت کے دن میرے ساتھ میرے درجے میں ہوگا۔

(۵۷۷) حَدَّثَنَا حَسَنُ بْنُ مُوسَى حَدَّثَنَا ابْنُ لَهِيعَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ هُبَيْرَةَ السَّبَئِيُّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ زُرَيْرٍ الْغَافِقِيِّ عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تُنْكَحُ الْمَرْأَةُ عَلَى عَمَّتِهَا وَلَا عَلَى خَالَتِهَا [قال شعيب: حديث صحيح].

(۵۷۷) حضرت علی رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا پھوپھی اور خالہ کی موجودگی میں اس کی بھتیجی یا بھانجی سے نکاح نہ کیا جائے۔

(۵۷۸) حَدَّثَنَا حَسَنٌ وَأَبُو سَعِيدٍ مَوْلَى بَنِي هَاشِمٍ قَالَا حَدَّثَنَا ابْنُ لَهِيعَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ هُبَيْرَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ زُرَيْرٍ أَنَّهُ قَالَ دَخَلْتُ عَلَى عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ حَسَنٌ يَوْمَ الْأَضْحَى فَقَرَّبَ إِلَيْنَا خَزِيرَةً فَقُلْتُ أَصْلَحَكَ اللَّهُ لَوْ قَرَّبْتَ إِلَيْنَا مِنْ هَذَا الْبَطِّ يَعْنِي الْوَزَّ فَإِنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ قَدْ أَكْثَرَ الْخَيْرَ فَقَالَ يَا ابْنَ زُرَيْرٍ إِنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لَا يَحِلُّ لِلْخَلِيفَةِ مِنْ مَالِ اللَّهِ إِلَّا قَصْعَتَانِ قَصْعَةٌ يَأْكُلُهَا هُوَ وَأَهْلُهُ وَقَصْعَةٌ يَضَعُهَا بَيْنَ يَدَيْ النَّاسِ [اسناده ضعيف].

(۵۷۸) عبداللہ بن زریر کہتے ہیں کہ میں ایک مرتبہ حضرت علی رضی اللہ عنہ کی خدمت میں حاضر ہوا، انہوں نے ہمارے سامنے خزیرہ (سالن مع گوشت وروٹی کے) پیش کیا، میں نے بے تکلفی سے عرض کیا کہ اللہ آپ کا بھلا کرے، اگر آپ یہ بطخ ہمارے سامنے پیش کرتے تو کیا ہو جاتا، اب تو اللہ نے مال غنیمت کی بھی فراوانی فرما رکھی ہے؟ فرمایا ابن زریر! میں نے نبی علیہ السلام کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ خلیفہ کے لئے اللہ کے مال میں سے صرف دو پیالے ہی حلال ہیں، ایک وہ پیالہ جس میں سے وہ خود اور اس کے اہل خانہ کھا سکیں اور دوسرا پیالہ وہ جسے وہ لوگوں کے سامنے پیش کر دے۔

(۵۷۹) حَدَّثَنَا مُعْتَمِرُ بْنُ سُلَيْمَانَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ مُغِيرَةَ عَنْ أُمِّ مُوسَى عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ مَا رَمِدْتُ مُنْذُ تَفَلَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي عَيْنِي [قال شعيب: اسناده حسن].

(۵۷۹) حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جب سے نبی علیہ السلام نے اپنا لعاب دہن میری آنکھوں میں لگایا ہے، مجھے کبھی آشوب چشم

کی بیماری نہیں ہوئی۔

(۵۸۰) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ فُضَيْلٍ حَدَّثَنَا مُطَرِّفٌ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ عَاصِمٍ عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُوتِرُ فِي أَوَّلِ اللَّيْلِ وَفِي وَسَطِهِ وَفِي آخِرِهِ ثُمَّ ثَبَتَ لَهُ الْوَتْرُ فِي آخِرِهِ.
[صححه ابن خزيمة: (۱۰۸۰) قال الألباني: حسن صحيح (ابن ماجة:۱۱۸۶)]. [انظر: ۶۵۳، ۸۲۵، ۱۱۵۲، ۱۲۱۵، ۱۶۱۸].

(۵۸۰) حضرت علی رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم رات کے ابتدائی، درمیانے اور آخری ہر حصے میں وتر پڑھ لیا کرتے تھے، تاہم آخر میں آپ صلی اللہ علیہ وسلم رات کے آخری حصے میں اس کی پابندی فرمانے لگے تھے۔

(۵۸۱) حَدَّثَنَا عَبْد اللَّهِ حَدَّثَنِي أَبُو إِبْرَاهِيمَ التَّرْجُمَانِيُّ حَدَّثَنَا الْفَرَجُ بْنُ فَضَالَةَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرِو بْنِ عُثْمَانَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ عَنْ أُمِّهِ فَاطِمَةَ بِنْتِ حُسَيْنٍ عَنْ حُسَيْنٍ عَنْ أَبِيهِ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا تُدِيمُوا النَّظَرَ إِلَى الْمُجَذَّمِينَ وَإِذَا كَلَّمْتُمُوهُمْ فَلْيَكُنْ بَيْنَكُمْ وَبَيْنَهُمْ قِيدُ رُمْحٍ [اسناده ضعيف].

(۵۸۱) حضرت علی رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جن لوگوں کو کوڑھ کی بیماری ہو، انہیں مت دیکھتے رہا کرو، اور جب ان سے بات کیا کرو تو اپنے اور ان کے درمیان ایک نیزے کے برابر فاصلہ رکھا کرو۔

(۵۸۲) حَدَّثَنَا عَبْد اللَّهِ حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي بَكْرٍ الْمُقَدَّمِيُّ حَدَّثَنَا هَارُونُ بْنُ مُسْلِمٍ حَدَّثَنَا الْقَاسِمُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَلِيٍّ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَلِيٍّ قَالَ قَالَ لِي النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا عَلِيُّ أَسْبِغِ الْوُضُوءَ وَإِنْ شَقَّ عَلَيْكَ وَلَا تَأْكُلِ الصَّدَقَةَ وَلَا تُنْزِ الْحَمِيرَ عَلَى الْخَيْلِ وَلَا تُجَالِسْ أَصْحَابَ النُّجُومِ [قال شعيب: حسن لغيره]. [انظر:۱۹۷۷].

(۵۸۲) حضرت علی رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھ سے فرمایا علی! وضو اچھی طرح کیا کرو اگرچہ تمہیں شاق ہی کیوں نہ گذرے (مثلاً سردی کے موسم میں)، صدقہ مت کھایا کرو، گدھوں کو گھوڑوں پر مت کدواؤ، اور نجومیوں کے ساتھ اٹھنا بیٹھنا مت رکھو۔

(۵۸۳) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ فُضَيْلٍ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ مَيْسَرَةَ عَنِ النَّزَّالِ بْنِ سَبْرَةَ قَالَ أُتِيَ عَلِيٌّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ بِكُوزٍ مِنْ مَاءٍ وَهُوَ فِي الرَّحْبَةِ فَأَخَذَ كَفًّا مِنْ مَاءٍ فَمَضْمَضَ وَاسْتَنْشَقَ وَمَسَحَ وَجْهَهُ وَذِرَاعَيْهِ وَرَأْسَهُ ثُمَّ شَرِبَ وَهُوَ قَائِمٌ ثُمَّ قَالَ هَذَا وُضُوءُ مَنْ لَمْ يُحْدِثْ هَكَذَا رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَعَلَ [صححه البخاري (۵۶۱۶)، وابن خزيمة: (۱۶ و ۲۰۲)] [انظر: ۱۰۰۵، ۱۱۷۳، ۱۱۷۴، ۱۲۲۳، ۱۳۱۶، ۱۳۶۶، ۱۳۷۲]

(۵۸۳) نزال بن سبرہ کہتے ہیں کہ حضرت علی رضی اللہ عنہ کے پاس ایک کوزے میں پانی لایا گیا، وہ مسجد کے صحن میں تھے، انہوں نے

چلو بھر کر پانی لیا اور اس سے کلی کی، ناک میں پانی ڈالا، چہرہ کا مسح کیا، بازوؤں اور سر پر پانی کا گیلا ہاتھ پھیرا، پھر کھڑے کھڑے وہ پانی پی لیا اور فرمایا کہ جو آدمی بے وضو نہ ہو بلکہ پہلے سے اس کا وضو موجود ہو، یہ اس شخص کا وضو ہے اور میں نے نبی علیہ السلام کو اسی طرح کرتے ہوئے دیکھا ہے۔

(۵۸٤) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ فُضَيْلٍ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ حَبِيبٍ عَنْ ثَعْلَبَةَ عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ كَذَبَ عَلَيَّ مُتَعَمِّدًا فَلْيَتَبَوَّأْ مَقْعَدَهُ مِنَ النَّارِ [قال شعيب: صحيح لغيره]

(۵۸۴) حضرت علی رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جو شخص جان بوجھ کر میری طرف کسی جھوٹی بات کی نسبت کرے، اسے جہنم میں اپنا ٹھکانہ تیار کر لینا چاہئے۔

(۵۸۵) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ فُضَيْلٍ حَدَّثَنَا الْمُغِيرَةُ عَنْ أُمِّ مُوسَى عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ كَانَ آخِرُ كَلَامِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الصَّلَاةَ الصَّلَاةَ اتَّقُوا اللَّهَ فِيمَا مَلَكَتْ أَيْمَانُكُمْ [قال الألباني: صحيح (أبو داود: ٥١٥٦، ابن ماجة: ٢٦٩٨)]

(۵۸۵) حضرت علی رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام کا اس دنیا سے رخصت ہوتے وقت آخری کلام یہ تھا کہ نماز کی پابندی کرنا اور اپنے غلاموں باندیوں کے بارے اللہ سے ڈرتے رہنا۔

(۵۸٦) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ فُضَيْلٍ عَنْ عَاصِمِ بْنِ كُلَيْبٍ عَنْ أَبِي بُرْدَةَ بْنِ أَبِي مُوسَى عَنْ أَبِي مُوسَى عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ نَهَانِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ أَجْعَلَ خَاتَمِي فِي هَذِهِ السَّبَّاحَةِ أَوْ الَّتِي تَلِيهَا [قال شعيب: إسناده صحيح] [انظر: ٨٦٣، ١٠١٩، ١١٢٤، ١١٦٨، ١٢٩١، ١٣٢١]

(۵۸٦) حضرت علی رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے مجھے شہادت والی یا اس کے ساتھ والی انگلی میں انگوٹھی پہننے سے منع فرمایا ہے۔

(۵۸۷) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ أَنْبَأَنَا الزُّهْرِيُّ عَنْ أَبِي عُبَيْدٍ مَوْلَى عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَوْفٍ قَالَ ثُمَّ شَهِدْتُ عَلِيَّ بْنَ أَبِي طَالِبٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ بَعْدَ ذَلِكَ يَوْمَ عِيدٍ بَدَأَ بِالصَّلَاةِ قَبْلَ الْخُطْبَةِ وَصَلَّى بِلَا أَذَانٍ وَلَا إِقَامَةٍ ثُمَّ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى أَنْ يُمْسِكَ أَحَدٌ مِنْ نُسُكِهِ شَيْئًا فَوْقَ ثَلَاثَةِ أَيَّامٍ [راجع: ٤٣٥]

(۵۸۷) ابوعبید کہتے ہیں کہ...... ایک مرتبہ عید کے دن میں حضرت علی رضی اللہ عنہ کی خدمت میں حاضر ہوا، انہوں نے خطبہ سے پہلے نماز پڑھائی، اس میں اذان یا اقامت کچھ بھی نہ کہی، اور فرمایا کہ میں نے نبی علیہ السلام کو تین دن سے زیادہ قربانی کا گوشت اپنے پاس رکھنے سے منع فرماتے ہوئے سنا ہے۔

(۵۸۸) حَدَّثَنَا عَبْد اللَّهِ حَدَّثَنِي سُرَيْجُ بْنُ يُونُسَ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ هَاشِمٍ يَعْنِي ابْنَ الْبَرِيدِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي رَافِعٍ عَنْ عُمَرَ بْنِ عَلِيِّ بْنِ حُسَيْنٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

خَيَّرَ نِسَائَهُ الدُّنْيَا وَالْآخِرَةَ وَلَمْ يُخَيِّرْهُنَّ الطَّلَاقَ [إسناده ضعيف] [انظر: ٥٨٩]

(۵۸۸) حضرت علی رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے اپنی ازواج مطہرات کو دنیا اور آخرت میں سے کسی ایک کے انتخاب کا اختیار دیا تھا لیکن اسے طلاق شمار نہیں کیا تھا اور نہ ہی انہیں طلاق کا اختیار دیا تھا۔

(٥٨٩) حَدَّثَنَا عَبْد اللَّهِ قَالَ و حَدَّثَنَاه يَحْيَى بْنُ أَيُّوبَ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ هَاشِمِ بْنِ الْبَرِيدِ فَذَكَرَ مِثْلَهُ وَقَالَ خَيَّرَ نِسَائَهُ بَيْنَ الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ وَلَمْ يُخَيِّرْهُنَّ الطَّلَاقَ [مكرر ماقبله]

(۵۸۹) گذشتہ روایت ایک اور سند سے بھی روایت کی گئی ہے۔

(٥٩٠) حَدَّثَنَا أَبُو يُوسُفَ الْمُؤَدِّبُ يَعْقُوبُ جَارُنَا حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ الْمُطَّلِبِ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْحَارِثِ عَنْ زَيْدِ بْنِ عَلِيِّ بْنِ الْحُسَيْنِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ قُتِلَ دُونَ مَالِهِ فَهُوَ شَهِيدٌ [قال شعيب: صحيح]

(۵۹۰) حضرت علی رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جو شخص اپنے مال کی حفاظت کرتا ہوا مارا جائے، وہ شہید ہے۔

(٥٩١) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي عَدِيٍّ عَنْ سَعِيدٍ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَبِي حَسَّانَ عَنْ عَبِيدَةَ عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يَوْمَ الْأَحْزَابِ مَلَأَ اللَّهُ بُيُوتَهُمْ وَقُبُورَهُمْ نَارًا كَمَا شَغَلُونَا عَنْ الصَّلَاةِ حَتَّى آبَتْ الشَّمْسُ [صححه البخاري (٤٥٣٣)، ومسلم (٦٢٧) وابن خزيمة (١٣٣٥)] [انظر: ٩٩١، ٩٩٤، ١١٣٤، ١١٥٠، ١١٥١، ١٢٢١، ١٣٠٨، ١٣١٤، ١٣٢٧]

(۵۹۱) حضرت علی رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ غزوۂ خندق کے دن نبی علیہ السلام نے فرمایا اللہ ان (مشرکین) کے گھروں اور قبروں کو آگ سے بھر دے کہ انہوں نے ہمیں نماز عصر نہیں پڑھنے دی یہاں تک کہ سورج غروب ہو گیا۔

(٥٩٢) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنِ الْحَسَنِ وَعَبْدِ اللَّهِ ابْنَيْ مُحَمَّدِ بْنِ عَلِيٍّ عَنْ أَبِيهِمَا وَكَانَ حَسَنٌ أَرْضَاهُمَا فِي أَنْفُسِنَا أَنَّ عَلِيًّا قَالَ لِابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْ نِكَاحِ الْمُتْعَةِ وَعَنْ لُحُومِ الْحُمُرِ الْأَهْلِيَّةِ زَمَنَ خَيْبَرَ [صححه البخاري (٥١١٥) ومسلم (١٤٠٧)] [انظر: ٨١٢، ١٢٠٤]

(۵۹۲) حضرت علی رضی اللہ عنہ نے حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ سے فرمایا کہ نبی علیہ السلام نے غزوۂ خیبر کے زمانے میں ہی نکاح متعہ اور پالتو گدھوں کے گوشت کی ممانعت فرما دی تھی۔

(٥٩٣) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَبْدِ الْكَرِيمِ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنِ ابْنِ أَبِي لَيْلَى عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ أَمَرَنِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ أُقَسِّمَ بُدْنَهُ أَقُومُ عَلَيْهَا وَأَنْ أُقَسِّمَ جُلُودَهَا وَجِلَالَهَا وَأَمَرَنِي أَنْ لَا أُعْطِيَ الْجَازِرَ مِنْهَا شَيْئًا وَقَالَ نَحْنُ نُعْطِيهِ مِنْ عِنْدِنَا [صححه البخاري (١٧١٧)، ومسلم (١٣١٧)، وابن خزيمة

(۲۹۱۹ و ۲۹۲۰ و ۲۹۲۲ و ۲۹۲۳)] [انظر: ۸۹٤، ۸۹۷، ۱۰۰۲، ۱۰۰۳، ۱۱۰۰، ۱۱۰۱، ۱۲۰۹، ۱۳۲۵، ۱۳۲٦، ۱۳۷٤]

(۵۹۳) حضرت علی رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے مجھے حکم دیا کہ قربانی کے موقع پر آپ کے ساتھ موجود رہوں، اور یہ کہ ان اونٹوں کی کھالیں اور جھولیں بھی تقسیم کر دوں اور گوشت بھی تقسیم کر دوں، اور یہ بھی حکم دیا کہ قصاب کو ان میں سے کوئی چیز مزدوری کے طور پر نہ دوں، اور فرمایا کہ اسے ہم اپنے پاس سے مزدوری دیتے تھے۔

(۵۹٤) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ زَيْدِ بْنِ أُثَيْعٍ رَجُلٍ مِنْ هَمْدَانَ سَأَلْنَا عَلِيًّا رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ بِأَيِّ شَيْءٍ بُعِثْتَ يَعْنِي يَوْمَ بَعَثَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَعَ أَبِي بَكْرٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فِي الْحَجَّةِ قَالَ بُعِثْتُ بِأَرْبَعٍ لَا يَدْخُلُ الْجَنَّةَ إِلَّا نَفْسٌ مُؤْمِنَةٌ وَلَا يَطُوفُ بِالْبَيْتِ عُرْيَانٌ وَمَنْ كَانَ بَيْنَهُ وَبَيْنَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَهْدٌ فَعَهْدُهُ إِلَى مُدَّتِهِ وَلَا يَحُجُّ الْمُشْرِكُونَ وَالْمُسْلِمُونَ بَعْدَ عَامِهِمْ هَذَا [قال الترمذي: حسن صحيح قال الألباني: صحيح (الترمذي: ۸۷۱ و ۸۷۲ و ۳۰۹۲)]

(۵۹٤) مختلف راوی بیان کرتے ہیں کہ ایک مرتبہ ہم نے حضرت علی رضی اللہ عنہ سے پوچھا کہ نبی علیہ السلام نے جب حضرت صدیق اکبر رضی اللہ عنہ کو امیر الحجاج بنا کر بھیجا تھا تو آپ کو کیا پیغام دے کر بھیجا گیا تھا؟ فرمایا کہ مجھے چار پیغامات دے کر بھیجا گیا تھا، ایک تو یہ کہ جنت میں مسلمانوں کے علاوہ کوئی شخص داخل نہ ہو سکے گا، دوسرا یہ کہ آئندہ بیت اللہ کا طواف برہنہ ہو کر کوئی نہ کر سکے گا، تیسرا یہ کہ جس شخص کا نبی علیہ السلام سے کوئی معاہدہ ہو، وہ مدت ختم ہونے تک برقرار رہے گا، اور اس سال کے بعد مسلمانوں کے ساتھ مشرک حج نہ کر سکیں گے۔

(۵۹۵) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنِ الْحَارِثِ عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَضَى مُحَمَّدٌ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّ الدَّيْنَ قَبْلَ الْوَصِيَّةِ وَأَنْتُمْ تَقْرَءُونَ الْوَصِيَّةَ قَبْلَ الدَّيْنِ وَأَنَّ أَعْيَانَ بَنِي الْأُمِّ يَتَوَارَثُونَ دُونَ بَنِي الْعَلَّاتِ [إسناده ضعيف قال الألباني: حسن (الترمذي: ۲۰۹٤ و ۲۰۹۵ و ۲۱۲۲)، ابن ماجة: ۲۷۱۵ (۲۷۳۹)] [انظر: ۱۰۹۱، ۱۲۲۲]

(۵۹۵) حضرت علی رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے یہ فیصلہ فرمایا ہے کہ میت کے قرض کی ادائیگی اجراء ونفاذ وصیت سے پہلے ہو گی، جبکہ قرآن میں وصیت کا ذکر قرض سے پہلے ہے اور یہ کہ اخیافی بھائی تو وارث ہوں گے لیکن علاتی بھائی وارث نہ ہوں گے۔

فائدہ: ماں شریک بھائی کو اخیافی اور باپ شریک کو علاتی کہتے ہیں۔

(۵۹٦) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَطَاءِ بْنِ السَّائِبِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا أُعْطِيكُمْ وَأَدَعُ أَهْلَ الصُّفَّةِ تَلَوَّى بُطُونُهُمْ مِنَ الْجُوعِ وَقَالَ مَرَّةً لَا أُخْدِمُكُمَا وَأَدَعُ أَهْلَ الصُّفَّةِ تَطْوَى [قال الألباني: إسناده قوي] [انظر: ۸۳۸]

(۵۹۶) حضرت علی رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا یہ نہیں ہو سکتا کہ میں تمہیں دیتا رہوں اور اہل صفہ کو چھوڑ دوں جن کے پیٹ بھوک کی وجہ سے اندر کو دھنس چکے ہیں۔

(۵۹۷) حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَبِي زِيَادٍ الْقَطْوَانِيُّ حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ الْحُبَابِ أَخْبَرَنِي حَرْبٌ أَبُو سُفْيَانَ الْمِنْقَرِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ أَبُو جَعْفَرٍ حَدَّثَنِي عَمِّي عَنْ أَبِيهِ أَنَّهُ رَأَى رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَسْعَى بَيْنَ الصَّفَا وَالْمَرْوَةِ فِي الْمَسْعَى كَاشِفًا عَنْ ثَوْبِهِ قَدْ بَلَغَ إِلَى رُكْبَتَيْهِ [قال شعيب: إسناده حسن]

(۵۹۷) حضرت علی رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو انہوں نے ''مسعیٰ'' میں صفا و مروہ کے درمیان اس حال میں سعی کرتے ہوئے دیکھا کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی اوپر کی چادر جسم سے ہٹ کر گھٹنوں تک پہنچ گئی تھی۔

(۵۹۸) حَدَّثَنَا عَبْد اللَّهِ حَدَّثَنِي أَبُو كُرَيْبٍ مُحَمَّدُ بْنُ الْعَلَاءِ حَدَّثَنَا ابْنُ الْمُبَارَكِ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَيُّوبَ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ زَحْرٍ عَنْ عَلِيِّ بْنِ يَزِيدَ عَنِ الْقَاسِمِ عَنْ أَبِي أُمَامَةَ قَالَ قَالَ عَلِيٌّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ كُنْتُ آتِي النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَسْتَأْذِنُ فَإِنْ كَانَ فِي صَلَاةٍ سَبَّحَ وَإِنْ كَانَ فِي غَيْرِ صَلَاةٍ أَذِنَ لِي [انظر: ۶۰۷، ۹۰۸، ۱۲۰۸، ۸۹۹]

(۵۹۸) حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نبی علیہ السلام کی خدمت میں حاضر ہوتا تھا، اگر نبی علیہ السلام اس وقت کھڑے ہو کر نماز پڑھ رہے ہوتے تو ''سبحان اللہ'' کہہ دیتے، اور اگر آپ صلی اللہ علیہ وسلم اس وقت نماز نہ پڑھ رہے ہوتے تو یوں ہی اجازت دے دیتے (اور سبحان اللہ کہنے کی ضرورت نہ رہتی)۔

(۵۹۹) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ مُطَرِّفٍ عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنْ أَبِي جُحَيْفَةَ قَالَ سَأَلْنَا عَلِيًّا رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ هَلْ عِنْدَكُمْ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ شَيْءٌ بَعْدَ الْقُرْآنِ قَالَ لَا وَالَّذِي فَلَقَ الْحَبَّةَ وَبَرَأَ النَّسَمَةَ إِلَّا فَهْمٌ يُؤْتِيهِ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ رَجُلًا فِي الْقُرْآنِ أَوْ مَا فِي الصَّحِيفَةِ قُلْتُ وَمَا فِي الصَّحِيفَةِ قَالَ الْعَقْلُ وَفِكَاكُ الْأَسِيرِ وَلَا يُقْتَلُ مُسْلِمٌ بِكَافِرٍ [صححه البخاري (۶۹۰۳)]

(۵۹۹) حضرت ابو جحیفہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ ہم نے حضرت علی رضی اللہ عنہ سے سوال کیا کہ نبی علیہ السلام کی بارگاہ سے قرآن کے علاوہ بھی آپ کو کچھ ملا ہے؟ فرمایا نہیں! اس ذات کی قسم جس نے دانے کو پھاڑا اور جانداروں کو تندرستی بخشی، سوائے اس سمجھ اور فہم و فراست کے جو اللہ تعالیٰ کسی شخص کو فہم قرآن کے حوالے سے عطاء فرمادے، یا وہ چیز جو اس صحیفہ میں ہے، اور کچھ نہیں ملا، میں نے پوچھا کہ اس صحیفے میں کیا ہے؟ فرمایا دیت کے احکام، قیدیوں کو چھوڑنے کے مسائل اور یہ کہ کسی مسلمان کو کسی کافر کے بدلے قتل نہ کیا جائے۔

(۶۰۰) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَمْرٍو قَالَ أَخْبَرَنِي حَسَنُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَلِيٍّ أَخْبَرَنِي عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ أَبِي رَافِعٍ وَقَالَ مَرَّةً إِنَّ عُبَيْدَ اللَّهِ بْنَ أَبِي رَافِعٍ أَخْبَرَهُ أَنَّهُ سَمِعَ عَلِيًّا رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ يَقُولُ بَعَثَنِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَا وَالزُّبَيْرَ وَالْمِقْدَادَ فَقَالَ انْطَلِقُوا حَتَّى تَأْتُوا رَوْضَةَ خَاخٍ فَإِنَّ بِهَا ظَعِينَةً مَعَهَا كِتَابٌ فَخُذُوهُ مِنْهَا

فَانْطَلَقْنَا تَعَادَى بِنَا خَيْلُنَا حَتَّى أَتَيْنَا الرَّوْضَةَ فَإِذَا نَحْنُ بِالظَّعِينَةِ فَقُلْنَا أَخْرِجِي الْكِتَابَ قَالَتْ مَا مَعِي مِنْ كِتَابٍ قُلْنَا لَتُخْرِجِنَّ الْكِتَابَ أَوْ لَتُلْقِيَنَّ الثِّيَابَ قَالَ فَأَخْرَجَتْ الْكِتَابَ مِنْ عِقَاصِهَا فَأَخَذْنَا الْكِتَابَ فَأَتَيْنَا بِهِ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَإِذَا فِيهِ مِنْ حَاطِبِ بْنِ أَبِي بَلْتَعَةَ إِلَى نَاسٍ مِنْ الْمُشْرِكِينَ بِمَكَّةَ يُخْبِرُهُمْ بِبَعْضِ أَمْرِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا حَاطِبُ مَا هَذَا قَالَ لَا تَعْجَلْ عَلَيَّ إِنِّي كُنْتُ امْرَأً مُلْصَقًا فِي قُرَيْشٍ وَلَمْ أَكُنْ مِنْ أَنْفُسِهَا وَكَانَ مَنْ كَانَ مَعَكَ مِنْ الْمُهَاجِرِينَ لَهُمْ قَرَابَاتٌ يَحْمُونَ أَهْلِيهِمْ بِمَكَّةَ فَأَحْبَبْتُ إِذْ فَاتَنِي ذَلِكَ مِنْ النَّسَبِ فِيهِمْ أَنْ أَتَّخِذَ فِيهِمْ يَدًا يَحْمُونَ بِهَا قَرَابَتِي وَمَا فَعَلْتُ ذَلِكَ كُفْرًا وَلَا ارْتِدَادًا عَنْ دِينِي وَلَا رِضًا بِالْكُفْرِ بَعْدَ الْإِسْلَامِ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّهُ قَدْ صَدَقَكُمْ فَقَالَ عُمَرُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ دَعْنِي أَضْرِبْ عُنُقَ هَذَا الْمُنَافِقِ فَقَالَ إِنَّهُ قَدْ شَهِدَ بَدْرًا وَمَا يُدْرِيكَ لَعَلَّ اللَّهَ قَدْ اطَّلَعَ عَلَى أَهْلِ بَدْرٍ فَقَالَ اعْمَلُوا مَا شِئْتُمْ فَقَدْ غَفَرْتُ لَكُمْ [صححه البخاري (۳۰۰۷) و مسلم (۲٤۹٤)]

(۶۰۰) حضرت علی رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام نے مجھے، حضرت زبیر رضی اللہ عنہ اور حضرت مقداد رضی اللہ عنہ کو ایک جگہ بھیجتے ہوئے فرمایا کہ تم لوگ روانہ ہو جاؤ، جب تم ''روضۂ خاخ'' میں پہنچو گے تو وہاں تمہیں ایک عورت ملے گی جس کے پاس ایک خط ہو گا، تم اس سے وہ خط لے کر واپس آ جانا، چنانچہ ہم لوگ روانہ ہو گئے، ہمارے گھوڑے ہمارے ہاتھوں سے نکلے جاتے تھے، یہاں تک کہ ہم ''روضہ خاخ'' جا پہنچے، وہاں ہمیں واقعۃً ایک عورت ملی، ہم نے اس سے کہا کہ تیرے پاس جو خط ہے وہ نکال دے، اس نے کہا کہ میرے پاس تو کوئی خط نہیں ہے، ہم نے اس سے کہا کہ یا تو تو خود ہی خط نکال دے ورنہ ہم تجھے برہنہ کر دیں گے۔

مجبور ہو کر اس نے اپنے بالوں کی چوٹی میں سے ایک خط نکال کر ہمارے حوالے کر دیا، ہم وہ خط لے کر نبی علیہ السلام کی خدمت میں حاضر ہوئے، اس خط کو جب کھول کر دیکھا گیا تو پتہ چلا کہ وہ حضرت حاطب بن ابی بلتعہ رضی اللہ عنہ کی طرف سے کچھ مشرکین مکہ کے نام تھا جس میں نبی علیہ السلام کے ایک فیصلے کی خبر دی گئی تھی۔

نبی علیہ السلام نے ان سے پوچھا کہ حاطب! یہ کیا ہے؟ انہوں نے عرض کیا یا رسول اللہ! میرے معاملے میں جلدی نہ کیجئے گا، میں قریش سے تعلق نہیں رکھتا، البتہ ان میں شامل ہو گیا ہوں، آپ کے ساتھ جتنے بھی مہاجرین ہیں، ان کے مکہ مکرمہ میں رشتہ دار موجود ہیں جن سے وہ اپنے اہل خانہ کی حفاظت کروا لیتے ہیں، میں نے سوچا کہ میرا وہاں کوئی نسبی رشتہ دار تو موجود نہیں ہے، اس لئے ان پر ایک احسان کر دوں تا کہ وہ اس کے عوض میرے رشتہ داروں کی حفاظت کریں، میں نے یہ کام کافر ہو کر یا مرتد ہو کر یا اسلام کے بعد کفر کو پسند کرتے ہوئے نہیں کیا ہے۔

نبی علیہ السلام نے فرمایا انہوں نے تم سے سچ بیان کیا، حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے شدت جذبات سے مغلوب ہو کر فرمایا مجھے اجازت دیجئے کہ اس منافق کی گردن اڑا دوں؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا یہ غزوۂ بدر میں شریک ہو چکے ہیں، اور تمہیں کیا خبر کہ اللہ نے آسمان

سے اہل بدر کو جھانک کر دیکھا اور فرمایا تم جو کچھ کرتے رہو، میں تمہیں معاف کر چکا۔

(۶۰۱) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ حَدَّثَنِي حَجَّاجُ بْنُ يُوسُفَ الشَّاعِرُ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ حَمَّادٍ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنْ عَطَاءِ بْنِ السَّائِبِ عَنْ مُوسَى بْنِ سَالِمٍ أَبِي جَهْضَمٍ أَنَّ أَبَا جَعْفَرٍ حَدَّثَهُ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ عَلِيًّا رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ حَدَّثَهُمْ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَانِي عَنْ ثَلَاثَةٍ قَالَ فَمَا أَدْرِي لَهُ خَاصَّةً أَمْ لِلنَّاسِ عَامَّةً نَهَانِي عَنْ الْقَسِّيِّ وَالْمِيثَرَةِ وَأَنْ أَقْرَأَ وَأَنَا رَاكِعٌ [قال شعيب: حسن لغيره]

(۶۰۱) حضرت علی رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ مجھے نبی علیہ السلام نے تین چیزوں سے منع فرمایا ہے، اب مجھے معلوم نہیں کہ ان کی ممانعت خصوصیت کے ساتھ میرے لیے ہے یا سب کے لئے عام ہے، نبی علیہ السلام نے مجھے ریشم اور سرخ زین پوش سے منع فرمایا ہے اور رکوع میں قرآن پڑھنے سے منع فرمایا ہے۔

(۶۰۲) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ حَدَّثَنِي وَهْبُ بْنُ بَقِيَّةَ الْوَاسِطِيُّ حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ يُونُسَ يَعْنِي الْيَمَامِيَّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ الْيَمَامِيِّ عَنِ الْحَسَنِ بْنِ زَيْدِ بْنِ حَسَنٍ حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ كُنْتُ عِنْدَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَقْبَلَ أَبُو بَكْرٍ وَعُمَرُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا فَقَالَ يَا عَلِيُّ هَذَانِ سَيِّدَا كُهُولِ أَهْلِ الْجَنَّةِ وَشَبَابِهَا بَعْدَ النَّبِيِّينَ وَالْمُرْسَلِينَ [قال شعيب: صحيح]

(۶۰۲) حضرت علی رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نبی علیہ السلام کی خدمت میں موجود تھا کہ سامنے سے حضرات شیخین رضی اللہ عنہما آتے ہوئے دکھائی دیئے، نبی علیہ السلام نے فرمایا علی! یہ دونوں حضرات انبیاء و مرسلین کے علاوہ جنت کے تمام بوڑھوں اور جوانوں کے سردار ہیں۔

(۶۰۳) أَنْبَأَنَا سُفْيَانُ عَنِ ابْنِ أَبِي نَجِيحٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ رَجُلٍ سَمِعَ عَلِيًّا رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ يَقُولُ أَرَدْتُ أَنْ أَخْطُبَ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ابْنَتَهُ فَقُلْتُ مَا لِي مِنْ شَيْءٍ فَكَيْفَ ثُمَّ ذَكَرْتُ صِلَتَهُ وَعَائِدَتَهُ فَخَطَبْتُهَا إِلَيْهِ فَقَالَ هَلْ لَكَ مِنْ شَيْءٍ قُلْتُ لَا قَالَ فَأَيْنَ دِرْعُكَ الْحُطَمِيَّةُ الَّتِي أَعْطَيْتُكَ يَوْمَ كَذَا وَكَذَا قَالَ هِيَ عِنْدِي قَالَ فَأَعْطِهَا قَالَ فَأَعْطَيْتُهَا إِيَّاهُ [قال شعيب: حسن لغيره]

(۶۰۳) حضرت علی رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جب میں نے نبی علیہ السلام کی صاحبزادی کے لئے پیغام نکاح بھیجنے کا ارادہ کیا تو دل میں سوچا کہ میرے پاس تو کچھ ہے نہیں، پھر یہ کیسے ہوگا؟ پھر مجھے نبی علیہ السلام کی مہربانی اور شفقت یاد آئی چنانچہ میں نے پیغام نکاح بھیج دیا، نبی علیہ السلام نے فرمایا کہ تمہارے پاس کچھ ہے بھی؟ میں نے عرض کیا نہیں! فرمایا تمہاری وہ حطمیہ زرہ کیا ہوئی جو میں نے تمہیں فلاں دن دی تھی؟ عرض کیا کہ وہ تو میرے پاس ہے، فرمایا پھر وہی دے دو، چنانچہ میں نے وہ لا کر انہی کو دے دی۔

(۶۰۴) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي يَزِيدَ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنِ ابْنِ أَبِي لَيْلَى عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّ فَاطِمَةَ أَتَتِ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَسْتَخْدِمُهُ فَقَالَ أَلَا أَدُلُّكِ عَلَى مَا هُوَ خَيْرٌ لَكِ مِنْ ذَلِكَ تُسَبِّحِينَ ثَلَاثًا

وَثَلَاثِينَ وَتُكَبِّرِينَ ثَلَاثًا وَثَلَاثِينَ وَتَحْمَدِينَ ثَلَاثًا وَثَلَاثِينَ أَحَدُهَا أَرْبَعًا وَثَلَاثِينَ [صححه البخاري (٥٣٦٢)، ومسلم (٧٢٧)] [انظر: ٧٤٠، ١١٤١، ١١٤٤، ١٢٢٩]

(۶۰۴) حضرت علی رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا، نبی علیہ السلام کی خدمت میں خادم کی درخواست لے کر آئیں، نبی علیہ السلام نے فرمایا کیا تمہیں اس سے بہتر چیز نہ بتاؤں؟ ۳۳ مرتبہ سبحان اللہ، ۳۳ مرتبہ اللہ اکبر اور ۳۳ مرتبہ الحمد للہ کہہ لیا کرو، ان میں سے کوئی ایک ۳۴ مرتبہ کہہ لیا کرو۔

(٦٠٥) حَدَّثَنَا عَبْد اللَّهِ حَدَّثَنِي عَبْدُ الْأَعْلَى بْنُ حَمَّادٍ النَّرْسِيُّ حَدَّثَنَا دَاوُدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ مَسْلَمَةُ الرَّازِيُّ عَنْ أَبِي عَمْرٍو الْبَجَلِيِّ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ سُفْيَانَ الثَّقَفِيِّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ عَنْ أَبِي جَعْفَرٍ مُحَمَّدِ بْنِ عَلِيٍّ عَنْ مُحَمَّدِ ابْنِ الْحَنَفِيَّةِ عَنْ أَبِيهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ اللَّهَ يُحِبُّ الْعَبْدَ الْمُؤْمِنَ الْمُفَتَّنَ التَّوَّابَ [إسناده ضعيف جداً شبه موضوع] [انظر: ٨١٠]

(۶۰۵) حضرت علی رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا اللہ تعالیٰ اس بندۂ مؤمن کو پسند کرتا ہے جو آزمائش میں مبتلا ہونے کے بعد توبہ کر لے۔

(٦٠٦) حَدَّثَنَا عَبْد اللَّهِ حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنِ الْمُنْذِرِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَلِيٍّ عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ كُنْتُ رَجُلًا مَذَّاءً فَكُنْتُ أَسْتَحِي أَنْ أَسْأَلَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِمَكَانِ ابْنَتِهِ فَأَمَرْتُ الْمِقْدَادَ فَسَأَلَهُ فَقَالَ يَغْسِلُ ذَكَرَهُ وَيَتَوَضَّأُ [قال شعيب: إسناده صحيح] [انظر: ٦١٨، ٨١١، ١٠١٠، ١١٨٢]

(۶۰۶) حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ مجھے بکثرت مذی آتی تھی، چونکہ نبی علیہ السلام کی صاحبزادی میرے نکاح میں تھیں اس لئے مجھے خود یہ مسئلہ پوچھتے ہوئے شرم آتی تھی، میں نے حضرت مقداد رضی اللہ عنہ سے کہا کہ وہ نبی علیہ السلام سے یہ مسئلہ پوچھیں، چنانچہ انہوں نے یہ مسئلہ پوچھا تو نبی علیہ السلام نے فرمایا کہ ایسا شخص اپنی شرمگاہ کو دھو کر وضو کر لیا کرے۔

(٦٠٧) حَدَّثَنَا عَبْد اللَّهِ حَدَّثَنِي عُقْبَةُ بْنُ مُكْرَمٍ الْكُوفِيُّ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ بُكَيْرٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي سَعِيدٍ الْمَقْبُرِيِّ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ وَعَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي رَافِعٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَا قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَوْلَا أَنْ أَشُقَّ عَلَى أُمَّتِي لَأَمَرْتُهُمْ بِالسِّوَاكِ عِنْدَ كُلِّ صَلَاةٍ [انظر: ٩٦٨. وسيأتي حديث أبي هريرة في مسنده: ٧٤٠٦]

(۶۰۷) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ اور حضرت علی رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا اگر مجھے اپنی امت پر مشقت کا خوف نہ ہوتا تو میں انہیں ہر نماز کے وقت مسواک کرنے کا حکم دے دیتا۔

(٦٠٨) حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ عَيَّاشٍ حَدَّثَنَا مُغِيرَةُ بْنُ مِقْسَمٍ حَدَّثَنَا الْحَارِثُ الْعُكْلِيُّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ نُجَيٍّ قَالَ قَالَ

عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ كَانَ لِي مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَدْخَلَانِ بِاللَّيْلِ وَالنَّهَارِ وَكُنْتُ إِذَا دَخَلْتُ عَلَيْهِ وَهُوَ يُصَلِّي تَنَحْنَحَ فَأَتَيْتُهُ ذَاتَ لَيْلَةٍ فَقَالَ أَتَدْرِي مَا أَحْدَثَ الْمَلَكُ اللَّيْلَةَ كُنْتُ أُصَلِّي فَسَمِعْتُ خَشْفَةً فِي الدَّارِ فَخَرَجْتُ فَإِذَا جِبْرِيلُ عَلَيْهِ السَّلَام فَقَالَ مَا زِلْتُ هَذِهِ اللَّيْلَةَ أَنْتَظِرُكَ إِنَّ فِي بَيْتِكَ كَلْبًا فَلَمْ أَسْتَطِعْ الدُّخُولَ وَإِنَّا لَا نَدْخُلُ بَيْتًا فِيهِ كَلْبٌ وَلَا جُنُبٌ وَلَا تِمْثَالٌ [راجع: ٥٧٠][انظر: ١٢٩٠]

(۶۰۸) حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں روزانہ صبح شام دو مرتبہ نبی علیہ السلام کی خدمت میں حاضر ہوتا تھا، اگر میں نبی علیہ السلام کے گھر میں داخل ہونا چاہتا اور وہ نماز پڑھ رہے ہوتے تو کھانس دیا کرتے تھے، ایک مرتبہ میں رات کے وقت حاضر ہوا تو نبی علیہ السلام نے فرمایا کہ تمہیں پتہ ہے آج رات فرشتے نے کیا کیا؟ میں نماز پڑھ رہا تھا، کہ مجھے کسی کی آہٹ گھر میں محسوس ہوئی، میں گھبرا کر باہر نکلا تو سامنے حضرت جبریل علیہ السلام کھڑے تھے، وہ کہنے لگے کہ میری ساری رات آپ کے انتظار میں گذر گئی، آپ کے کمرے میں کہیں سے کتا آ گیا ہے اس لئے میں اندر نہیں آ سکتا، کیونکہ ہم لوگ اس گھر میں داخل نہیں ہوتے جہاں کوئی کتا، کوئی جنبی یا کوئی تصویر اور مورتی ہو۔

(٦٠٩) حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ عَيَّاشٍ حَدَّثَنَا أَبُو إِسْحَاقَ عَنْ شُرَيْحِ بْنِ النُّعْمَانِ الْهَمْدَانِيِّ عَنْ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يُضَحَّى بِالْمُقَابَلَةِ أَوْ بِمُدَابَرَةٍ أَوْ شَرْقَاءَ أَوْ خَرْقَاءَ أَوْ جَدْعَاءَ [قال الألباني: ضعيف (أبوداود: ٢٨٠٤، ابن ماجة: ٣١٤٢، الترمذي: ١٤٩٨، النسائي: ٢١٦/٧ و ٢١٧) قال شعيب: حسن وهذا إسناد ضعيف] [انظر: ٨٥١، ١٠٦١، ١٢٧٥]

(۶۰۹) حضرت علی رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ایسے جانور کی قربانی سے منع فرمایا ہے جس کا کان آگے یا پیچھے سے کٹا ہوا ہو، یا اس میں سوراخ ہو یا وہ پھٹ گیا ہو، یا جسم کے دیگر اعضاء کٹے ہوئے ہوں۔

(٦١٠) حَدَّثَنَا جَرِيرُ بْنُ عَبْدِ الْحَمِيدِ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ هِلَالٍ عَنْ وَهْبِ بْنِ الْأَجْدَعِ عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يُصَلَّى بَعْدَ الْعَصْرِ إِلَّا أَنْ تَكُونَ الشَّمْسُ بَيْضَاءَ مُرْتَفِعَةً [صححه ابن خزيمة (١٢٨٤ و ١٢٨٥) قال الألباني: صحيح (أبوداود: ١٢٧٤، النسائي ١/ ٢٨٠)] [انظر: ١٠٧٣، ١١٩٤]

(۶۱۰) حضرت علی رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا عصر کی نماز کے بعد کوئی نماز نہ پڑھی جائے، ہاں! اگر سورج صاف ستھرا دکھائی دے رہا ہو تو جائز ہے۔

(٦١١) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنِ ابْنِ عَجْلَانَ حَدَّثَنِي إِبْرَاهِيمُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ حُنَيْنٍ عَنْ أَبِيهِ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ نَهَانِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ أَقْرَأَ وَأَنَا رَاكِعٌ وَعَنْ خَاتَمِ الذَّهَبِ وَعَنْ الْقَسِّيِّ وَالْمُعَصْفَرِ [صححه مسلم (٤٨٠)]

(۶۱۱) حضرت علی رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے مجھے رکوع کی حالت میں قرآن کریم کی تلاوت، سونے کی انگوٹھی، ریشمی

کپڑے اور عصفر سے رنگے ہوئے کپڑے پہننے سے منع فرمایا ہے۔

(٦١٢) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنِ الْحَكَمِ بْنِ عُتَيْبَةَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي لَيْلَى قَالَ جَاءَ أَبُو مُوسَى إِلَى الْحَسَنِ بْنِ عَلِيٍّ يَعُودُهُ فَقَالَ لَهُ عَلِيٌّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَعَائِدًا جِئْتَ أَمْ شَامِتًا قَالَ لَا بَلْ عَائِدًا قَالَ فَقَالَ لَهُ عَلِيٌّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ إِنْ كُنْتَ جِئْتَ عَائِدًا فَإِنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِذَا عَادَ الرَّجُلُ أَخَاهُ الْمُسْلِمَ مَشَى فِي خِرَافَةِ الْجَنَّةِ حَتَّى يَجْلِسَ فَإِذَا جَلَسَ غَمَرَتْهُ الرَّحْمَةُ فَإِنْ كَانَ غُدْوَةً صَلَّى عَلَيْهِ سَبْعُونَ أَلْفَ مَلَكٍ حَتَّى يُمْسِيَ وَإِنْ كَانَ مَسَاءً صَلَّى عَلَيْهِ سَبْعُونَ أَلْفَ مَلَكٍ حَتَّى يُصْبِحَ [قال الألباني: صحيح (أبو داود: ٣٠٩٩، ابن ماجة: ١٤٤٣) قال شعيب: صحيح موقوفا] [انظر: ٧٠٢]

(٦١٢) عبدالرحمن بن ابی لیلیٰ کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ حضرت ابوموسیٰ رضی اللہ عنہ، حضرت امام حسن رضی اللہ عنہ کی عیادت کے لئے آئے، حضرت علی رضی اللہ عنہ نے ان سے فرمایا عیادت کی نیت سے آئے ہو یا اس کے بیمار ہونے پر خوشی کا اظہار کرنے کے لئے آئے ہو؟ انہوں نے کہا کہ میں تو عیادت کی نیت سے آیا ہوں، حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا اگر واقعی عیادت کی نیت سے آئے ہو تو میں نے نبی علیہ السلام کو فرماتے ہوئے سنا ہے کہ جب کوئی شخص اپنے کسی مسلمان بھائی کی عیادت کرتا ہے تو وہ جنت کے باغات میں چلتا ہے یہاں تک کہ بیٹھ جائے، اس کے بیٹھنے پر اللہ کی رحمت اسے ڈھانپ لیتی ہے، پھر اگر صبح کو جائے تو شام تک اور شام کو جائے تو صبح تک ستر ہزار فرشتے اس کے لئے دعاء مغفرت کرتے رہتے ہیں۔

(٦١٣) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ حَدَّثَنَا سُوَيْدُ بْنُ سَعِيدٍ فِي سَنَةِ سِتٍّ وَعِشْرِينَ وَمِائَتَيْنِ حَدَّثَنَا مُسْلِمُ بْنُ خَالِدٍ الزَّنْجِيُّ قَالَ أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ قُلْتُ لِسُوَيْدٍ وَلِمَ سُمِّيَ الزَّنْجِيَّ قَالَ كَانَ شَدِيدَ السَّوَادِ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْحَارِثِ عَنْ زَيْدِ بْنِ عَلِيِّ بْنِ الْحُسَيْنِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ رَافِعٍ عَنْ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَفَ بِعَرَفَةَ وَهُوَ مُرْدِفٌ أُسَامَةَ بْنَ زَيْدٍ فَقَالَ هَذَا مَوْقِفٌ وَكُلُّ عَرَفَةَ مَوْقِفٌ ثُمَّ دَفَعَ فَجَعَلَ يَسِيرُ الْعَنَقَ وَالنَّاسُ يَضْرِبُونَ يَمِينًا وَشِمَالًا وَهُوَ يَلْتَفِتُ وَيَقُولُ السَّكِينَةَ أَيُّهَا النَّاسُ السَّكِينَةَ أَيُّهَا النَّاسُ حَتَّى جَاءَ الْمُزْدَلِفَةَ فَجَمَعَ بَيْنَ الصَّلَاتَيْنِ ثُمَّ وَقَفَ بِالْمُزْدَلِفَةِ فَأَرْدَفَ الْفَضْلَ بْنَ عَبَّاسٍ ثُمَّ وَقَفَ عَلَى قُزَحَ فَقَالَ هَذَا الْمَوْقِفُ وَكُلُّ الْمُزْدَلِفَةِ مَوْقِفٌ ثُمَّ دَفَعَ فَجَعَلَ يَسِيرُ الْعَنَقَ وَالنَّاسُ يَضْرِبُونَ يَمِينًا وَشِمَالًا وَهُوَ يَلْتَفِتُ وَيَقُولُ السَّكِينَةَ أَيُّهَا النَّاسُ السَّكِينَةَ أَيُّهَا النَّاسُ فَلَمَّا وَقَفَ عَلَى مُحَسِّرٍ قَرَعَ رَاحِلَتَهُ فَخَبَّتْ بِهِ حَتَّى خَرَجَتْ مِنْ الْوَادِي ثُمَّ سَارَ مَسِيرَتَهُ حَتَّى أَتَى الْجَمْرَةَ ثُمَّ دَخَلَ الْمَنْحَرَ فَقَالَ هَذَا الْمَنْحَرُ وَكُلُّ مِنًى مَنْحَرٌ فَذَكَرَ مِثْلَ حَدِيثِ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدَةَ عَنِ الْمُغِيرَةِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ مِثْلَهُ أَوْ نَحْوَهُ [راجع: ٥٦٢]

(٦١٣) حضرت علی رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے حجۃ الوداع کے موقع پر میدان عرفات میں وقوف کیا اور

فرمایا کہ یہ وقوف کی جگہ ہے اور پورا عرفہ ہی وقوف کی جگہ ہے، پھر غروب شمس کے بعد آپ علیہ السلام روانہ ہوئے، اپنے پیچھے حضرت اسامہ کو بٹھا لیا اور اپنی سواری کی رفتار تیز کر دی، لوگ دائیں بائیں بھاگنے لگے، نبی علیہ السلام ان کی طرف متوجہ ہو کر فرمانے لگے لوگو! سکون اور اطمینان اختیار کرو۔

پھر آپ مزدلفہ پہنچے تو مغرب اور عشاء کی نمازیں اکٹھی پڑھیں، اور رات بھر وہیں رہے، صبح ہوئی تو آپ علیہ السلام جبل قزح پر تشریف لائے، وہاں وقوف کیا اور فرمایا کہ یہ وقوف کی جگہ ہے اور پورا مزدلفہ ہی وقوف کی جگہ ہے، پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم چلتے ہوئے وادی محسر پہنچے، وہاں ایک لمحے کے لئے رکے پھر اپنی اونٹنی کو سرپٹ دوڑا دیا تا آنکہ اس وادی سے نکل گئے (کیونکہ یہ عذاب کی جگہ تھی)

پھر سواری روک کر اپنے پیچھے حضرت فضل رضی اللہ عنہ کو بٹھا لیا، اور چلتے چلتے منیٰ پہنچ کر جمرۂ عقبہ آئے اور اسے کنکریاں ماریں، پھر قربان گاہ تشریف لائے اور فرمایا کہ یہ قربان گاہ ہے اور منیٰ پورا ہی قربان گاہ ہے، پھر راوی نے مکمل حدیث ذکر کی۔

(٦١٤) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ حَدَّثَنِي إِسْمَاعِيلُ أَبُو مَعْمَرٍ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ عَيَّاشٍ عَنْ زَيْدِ بْنِ جَبِيرَةَ عَنْ دَاوُدَ بْنِ الْحُصَيْنِ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي رَافِعٍ عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يُبْغِضُ الْعَرَبَ إِلَّا مُنَافِقٌ [إسناده ضعيف]

(٦١٤) حضرت علی رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا عرب سے نفرت کرنے والا کوئی منافق ہی ہو سکتا ہے۔

(٦١٥) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ إِبْرَاهِيمَ التَّيْمِيِّ عَنْ أَبِيهِ قَالَ خَطَبَنَا عَلِيٌّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَقَالَ مَنْ زَعَمَ أَنَّ عِنْدَنَا شَيْئًا نَقْرَؤُهُ إِلَّا كِتَابَ اللَّهِ وَهَذِهِ الصَّحِيفَةَ صَحِيفَةٌ فِيهَا أَسْنَانُ الْإِبِلِ وَأَشْيَاءُ مِنَ الْجِرَاحَاتِ فَقَدْ كَذَبَ قَالَ وَفِيهَا قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمَدِينَةُ حَرَمٌ مَا بَيْنَ عَيْرٍ إِلَى ثَوْرٍ فَمَنْ أَحْدَثَ فِيهَا حَدَثًا أَوْ آوَى مُحْدِثًا فَعَلَيْهِ لَعْنَةُ اللَّهِ وَالْمَلَائِكَةِ وَالنَّاسِ أَجْمَعِينَ لَا يَقْبَلُ اللَّهُ مِنْهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ عَدْلًا وَلَا صَرْفًا وَمَنْ ادَّعَى إِلَى غَيْرِ أَبِيهِ أَوْ تَوَلَّى غَيْرَ مَوَالِيهِ فَعَلَيْهِ لَعْنَةُ اللَّهِ وَالْمَلَائِكَةِ وَالنَّاسِ أَجْمَعِينَ لَا يَقْبَلُ اللَّهُ مِنْهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ صَرْفًا وَلَا عَدْلًا وَذِمَّةُ الْمُسْلِمِينَ وَاحِدَةٌ يَسْعَى بِهَا أَدْنَاهُمْ [صححه البخاري (٣١٧٢)، ومسلم (١٣٧٠) وابن حبان (٣٧١٦)] [انظر: ١٠٣٧]

(٦١٥) ابراہیم تیمی اپنے والد سے نقل کرتے ہیں کہ ایک مرتبہ سیدنا علی مرتضی رضی اللہ عنہ نے خطبہ دیتے ہوئے ارشاد فرمایا جو شخص یہ سمجھتا ہے کہ ہمارے پاس کتاب اللہ اور اس صحیفے "جس میں اونٹوں کی عمریں اور زخموں کی کچھ تفصیلات ہیں" کے علاوہ بھی کچھ اور ہے جو ہم پڑھتے ہیں تو وہ جھوٹا ہے، اس صحیفے میں یہ بھی لکھا ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا عیر سے ثور تک مدینہ منورہ حرم ہے، جو شخص اس میں کوئی بدعت ایجاد کرے یا کسی بدعتی کو ٹھکانہ دے، اس پر اللہ کی، فرشتوں کی اور تمام لوگوں کی

لعنت ہے، قیامت کے دن اللہ اس سے کوئی فرض یا نفلی عبادت قبول نہ کرے گا۔

اور جو شخص اپنے باپ کے علاوہ کسی اور کی طرف اپنی نسبت کرے (کسی دوسرے شخص کو اپنا باپ کہنا شروع کر دے) یا کوئی غلام اپنے آقا کے علاوہ کسی اور کو اپنا آقا کہنا شروع کر دے، اس پر بھی اللہ کی، فرشتوں کی اور تمام لوگوں کی لعنت ہے، قیامت کے دن اللہ اس کا بھی کوئی فرض یا نفل قبول نہیں کرے گا اور تمام مسلمانوں کی ذمہ داری ایک جیسی ہے، ایک عام آدمی بھی اگر کسی کو امان دے دے تو اس کا لحاظ کیا جائے گا۔

(۶۱۶) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ خَيْثَمَةَ عَنْ سُوَيْدِ بْنِ غَفَلَةَ قَالَ قَالَ عَلِيٌّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ إِذَا حَدَّثْتُكُمْ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَدِيثًا فَلَأَنْ أَخِرَّ مِنَ السَّمَاءِ أَحَبُّ إِلَيَّ مِنْ أَنْ أَكْذِبَ عَلَيْهِ وَإِذَا حَدَّثْتُكُمْ عَنْ غَيْرِهِ فَإِنَّمَا أَنَا رَجُلٌ مُحَارِبٌ وَالْحَرْبُ خَدْعَةٌ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ يَخْرُجُ فِي آخِرِ الزَّمَانِ أَقْوَامٌ أَحْدَاثُ الْأَسْنَانِ سُفَهَاءُ الْأَحْلَامِ يَقُولُونَ مِنْ قَوْلِ خَيْرِ الْبَرِيَّةِ لَا يُجَاوِزُ إِيمَانُهُمْ حَنَاجِرَهُمْ فَأَيْنَمَا لَقِيتُمُوهُمْ فَاقْتُلُوهُمْ فَإِنَّ قَتْلَهُمْ أَجْرٌ لِمَنْ قَتَلَهُمْ يَوْمَ الْقِيَامَةِ [صححه بخاری (۶۹۳۰) و مسلم (۱۰۶۶)] [انظر: ۹۱۲، ۱۰۸۶]

(۶۱۶) سوید بن غفلہ کہتے ہیں کہ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے ایک مرتبہ فرمایا جب میں تم سے نبی علیہ السلام کے حوالے سے کوئی حدیث بیان کروں تو میرے نزدیک آسمان سے گر جانا ان کی طرف جھوٹی نسبت کرنے سے زیادہ پسندیدہ ہے، اور جب کسی اور کے حوالے سے کوئی بات کروں تو میں جنگجو آدمی ہوں اور جنگ تو نام ہی تدبیر اور چال کا ہے۔

میں نے نبی علیہ السلام کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ قیامت کے قریب ایسی اقوام نکلیں گی جن کی عمر تھوڑی ہوگی اور عقل کے اعتبار سے وہ بیوقوف ہوں گے، نبی علیہ السلام کی باتیں کریں گے، لیکن ایمان ان کے گلے سے آگے نہیں جائے گا، تم انہیں جہاں بھی پاؤ قتل کر دو، کیونکہ ان کا قتل کرنا قیامت کے دن باعث ثواب ہوگا۔

(۶۱۷) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ مُسْلِمٍ عَنْ شُتَيْرِ بْنِ شَكَلٍ عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ الْأَحْزَابِ شَغَلُونَا عَنْ صَلَاةِ الْوُسْطَى صَلَاةِ الْعَصْرِ مَلَأَ اللَّهُ قُبُورَهُمْ وَبُيُوتَهُمْ نَارًا ثُمَّ صَلَّاهَا بَيْنَ الْعِشَائَيْنِ بَيْنَ الْمَغْرِبِ وَالْعِشَاءِ [صححه مسلم (۶۲۷) وابن خزيمة: (۱۱۳۷)] [انظر: ۹۱۱، ۱۰۳۶، ۱۲۴۶، ۱۲۹۹]

(۶۱۷) حضرت علی رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ غزوۂ خندق کے دن نبی علیہ السلام نے فرمایا اللہ ان کے گھروں اور قبروں کو آگ سے بھر دے کہ انہوں نے ہمیں نماز عصر نہیں پڑھنے دی یہاں تک کہ سورج غروب ہو گیا، پھر نبی علیہ السلام نے عصر کی نماز مغرب اور عشاء کے درمیان ادا فرمائی۔

(۶۱۸) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنِ الْمُنْذِرِ أَبِي يَعْلَى عَنْ مُحَمَّدِ ابْنِ الْحَنَفِيَّةِ عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ

قَالَ كَانَ رَجُلًا مَذَّاءً فَاسْتَحْيَى أَنْ يَسْأَلَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الْمَذْيِ قَالَ فَقَالَ لِلْمِقْدَادِ سَلْ لِي رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الْمَذْيِ قَالَ فَسَأَلَهُ قَالَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِيهِ الْوُضُوءُ [صححه البخاري (۱۳۲)، ومسلم (۳۰۳) وابن خزيمة (۱۹)] [راجع: ۶۰۶]

(۶۱۸) حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ مجھے بکثرت مذی آتی تھی، مجھے خود یہ مسئلہ پوچھتے ہوئے شرم آتی تھی، میں نے حضرت مقداد رضی اللہ عنہ سے کہا کہ وہ نبی علیہ السلام سے یہ مسئلہ پوچھیں، چنانچہ انہوں نے یہ مسئلہ پوچھا تو نبی علیہ السلام نے فرمایا کہ ایسا شخص وضو کر لیا کرے۔

(۶۱۹) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنِ الْحَارِثِ عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يَقْرَأَ الرَّجُلُ وَهُوَ رَاكِعٌ أَوْ سَاجِدٌ [قال شعيب: حسن لغيره] [انظر: ۱۲۴۴]

(۶۱۹) حضرت علی رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے رکوع یا سجدہ کی حالت میں قرآن کریم کی تلاوت سے منع فرمایا ہے۔

(۶۲۰) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ سَعْدِ بْنِ عُبَيْدَةَ عَنْ أَبِي عَبْدِ الرَّحْمَنِ السُّلَمِيِّ عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ مَا لَكَ تَنَوَّقُ فِي قُرَيْشٍ وَتَدَعُنَا قَالَ وَعِنْدَكُمْ شَيْءٌ قَالَ قُلْتُ نَعَمْ ابْنَةُ حَمْزَةَ قَالَ إِنَّهَا لَا تَحِلُّ لِي هِيَ ابْنَةُ أَخِي مِنَ الرَّضَاعَةِ [صححه مسلم (۱۴۴۶)] [انظر: ۹۱۴، ۱۰۳۸، ۱۰۹۹، ۱۳۵۸]

(۶۲۰) حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے ایک مرتبہ بارگاہ رسالت مآب صلی اللہ علیہ وسلم میں عرض کیا یا رسول اللہ! آپ ہمیں چھوڑ کر قریش کے دوسرے خاندانوں کو کیوں پسند کرتے ہیں؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا کہ تمہارے پاس بھی کچھ ہے؟ میں نے عرض کیا جی ہاں! حضرت حمزہ رضی اللہ عنہ کی صاحبزادی! فرمایا کہ وہ تو میرے لیے حلال نہیں ہے کیونکہ وہ میری رضاعی بھتیجی ہے (دراصل نبی علیہ السلام اور حضرت امیر حمزہ رضی اللہ عنہ آپس میں رضاعی بھائی بھی تھے اور چچا بھتیجے بھی)

(۶۲۱) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ سَعْدِ بْنِ عُبَيْدَةَ عَنْ أَبِي عَبْدِ الرَّحْمَنِ السُّلَمِيِّ عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَاتَ يَوْمٍ جَالِسًا وَفِي يَدِهِ عُودٌ يَنْكُتُ بِهِ قَالَ فَرَفَعَ رَأْسَهُ فَقَالَ مَا مِنْكُمْ مِنْ نَفْسٍ إِلَّا وَقَدْ عُلِمَ مَنْزِلُهَا مِنَ الْجَنَّةِ وَالنَّارِ قَالَ فَقَالُوا يَا رَسُولَ اللَّهِ فَلِمَ نَعْمَلُ قَالَ اعْمَلُوا فَكُلٌّ مُيَسَّرٌ لِمَا خُلِقَ لَهُ أَمَّا مَنْ أَعْطَى وَاتَّقَى وَصَدَّقَ بِالْحُسْنَى فَسَنُيَسِّرُهُ لِلْيُسْرَى وَأَمَّا مَنْ بَخِلَ وَاسْتَغْنَى وَكَذَّبَ بِالْحُسْنَى فَسَنُيَسِّرُهُ لِلْعُسْرَى [صححه البخاري (۴۹۴۶)، ومسلم (۲۶۴۷)] [انظر: ۱۰۶۷، ۱۰۶۸، ۱۱۱۰، ۱۱۸۱، ۱۳۴۹]

(۶۲۱) حضرت علی رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک دن نبی علیہ السلام تشریف فرما تھے، آپ کے دست مبارک میں ایک لکڑی تھی جس سے آپ علیہ السلام زمین کو کرید رہے تھے، تھوڑی دیر بعد سر اٹھا کر فرمایا تم میں سے ہر شخص کا ٹھکانہ "خواہ جنت ہو یا جہنم" اللہ کے علم میں موجود اور متعین ہے، صحابہ کرام رضی اللہ عنہم نے پوچھا یا رسول اللہ! پھر ہم عمل کیوں کریں؟ فرمایا عمل کرتے رہو کیونکہ ہر ایک کے لئے وہی اعمال آسان کیے جائیں گے جن کے لئے اسے پیدا کیا گیا ہوگا، پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے قرآن کی یہ آیت تلاوت فرمائی کہ جس

شخص نے دیا، تقویٰ اختیار کیا اور اچھی بات کی تصدیق کی تو ہم اس کے لئے آسانی کے اسباب پیدا کر دیں گے اور جو شخص بخل اختیار کرے، اپنے آپ کو مستغنی ظاہر کرے اور اچھی بات کی تکذیب کرے تو ہم اس کے لئے تنگی کے اسباب پیدا کر دیں گے۔

(٦٢٢) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ سَعْدِ بْنِ عُبَيْدَةَ عَنْ أَبِي عَبْدِ الرَّحْمَنِ السُّلَمِيِّ عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ بَعَثَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَرِيَّةً وَاسْتَعْمَلَ عَلَيْهِمْ رَجُلًا مِنَ الْأَنْصَارِ قَالَ فَلَمَّا خَرَجُوا قَالَ وَجَدَ عَلَيْهِمْ فِي شَيْءٍ فَقَالَ قَالَ لَهُمْ أَلَيْسَ قَدْ أَمَرَكُمْ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ تُطِيعُونِي قَالَ قَالُوا بَلَى قَالَ فَقَالَ اجْمَعُوا حَطَبًا ثُمَّ دَعَا بِنَارٍ فَأَضْرَمَهَا فِيهِ ثُمَّ قَالَ عَزَمْتُ عَلَيْكُمْ لَتَدْخُلُنَّهَا قَالَ فَهَمَّ الْقَوْمُ أَنْ يَدْخُلُوهَا قَالَ فَقَالَ لَهُمْ شَابٌّ مِنْهُمْ إِنَّمَا فَرَرْتُمْ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنَ النَّارِ فَلَا تَعْجَلُوا حَتَّى تَلْقَوْا النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَإِنْ أَمَرَكُمْ أَنْ تَدْخُلُوهَا فَادْخُلُوا قَالَ فَرَجَعُوا إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَخْبَرُوهُ فَقَالَ لَهُمْ لَوْ دَخَلْتُمُوهَا مَا خَرَجْتُمْ مِنْهَا أَبَدًا إِنَّمَا الطَّاعَةُ فِي الْمَعْرُوفِ

[صححه البخاري (٤٣٤٠) و مسلم (١٨٤٠)] [انظر: ٧٢٤، ١٠١٨، ١٠٦٥، ١٠٩٥]

(۶۲۲) حضرت علی رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام نے ایک لشکر روانہ فرمایا، اور ایک انصاری کو ان کا امیر مقرر کر دیا، جب وہ لوگ روانہ ہوئے تو راستے میں اس انصاری کو کسی بات پر غصہ آ گیا، اور اس نے ان سے کہا کہ کیا تمہیں نبی علیہ السلام نے میری اطاعت کا حکم نہیں دیا تھا؟ لوگوں نے کہا کیوں نہیں! اس نے کہا کہ پھر لکڑیاں اکٹھی کرو، اس کے بعد اس نے آگ منگوا کر لکڑیوں میں آگ لگا دی اور کہا کہ میں تمہیں قسم دیتا ہوں کہ اس آگ میں داخل ہو جاؤ۔

لوگ ابھی اس میں چھلانگ لگانے کی سوچ ہی رہے تھے کہ ایک نوجوان کہنے لگا کہ آگ ہی سے تو بھاگ کر تم نبی علیہ السلام کے دامن سے وابستہ ہوئے ہو، اس میں جلد بازی مت کرو پہلے نبی علیہ السلام سے مل کر پوچھ لو، اگر وہ تمہیں اس میں چھلانگ لگانے کا حکم دیں تو ضرور ایسا ہی کرو۔

چنانچہ لوگ رک گئے اور واپس آ کر نبی علیہ السلام کو سارا واقعہ بتایا، نبی علیہ السلام نے فرمایا کہ اگر تم اس میں ایک مرتبہ داخل ہو جاتے تو پھر کبھی اس میں سے نکل نہ سکتے، یاد رکھو! اطاعت کا تعلق تو صرف نیکی کے کاموں سے ہے۔

(٦٢٣) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ حَدَّثَنِي وَاقِدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ سَعْدِ بْنِ مُعَاذٍ قَالَ شَهِدْتُ جَنَازَةً فِي بَنِي سَلِمَةَ فَقُمْتُ فَقَالَ لِي نَافِعُ بْنُ جُبَيْرٍ اجْلِسْ فَإِنِّي سَأُخْبِرُكَ فِي هَذَا بِثَبْتٍ حَدَّثَنِي مَسْعُودُ بْنُ الْحَكَمِ الزُّرَقِيُّ أَنَّهُ سَمِعَ عَلِيَّ بْنَ أَبِي طَالِبٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ بِرَحَبَةِ الْكُوفَةِ وَهُوَ يَقُولُ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَمَرَنَا بِالْقِيَامِ فِي الْجِنَازَةِ ثُمَّ جَلَسَ بَعْدَ ذَلِكَ وَأَمَرَنَا بِالْجُلُوسِ [صححه مسلم (٩٦٢)، وابن حبان (٣٠٥٤)] [انظر: ٦٣١، ١٠٩٤، ١١٦٧]

(۶۲۳) واقد بن عمرو کہتے ہیں کہ میں بنو سلمہ کے کسی جنازے میں شریک تھا، میں جنازے کو دیکھ کر کھڑا ہو گیا، تو نافع بن جبیر مجھ

سے کہنے لگے کہ بیٹھ جاؤ، میں تمہیں اس سلسلے میں ایک مضبوط بات بتاتا ہوں، مجھے مسعود بن حکم نے بتایا ہے کہ انہوں نے جامع کوفہ کے صحن میں حضرت علی رضی اللہ عنہ کو یہ فرماتے ہوئے سنا کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پہلے ہمیں جنازہ دیکھ کر کھڑے ہونے کا حکم دیتے تھے، پھر بعد میں آپ صلی اللہ علیہ وسلم خود بھی بیٹھے رہنے لگے اور ہمیں بھی بیٹھے رہنے کا حکم دیا۔

(٦٢٤) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي عَرُوبَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ الدَّانَاجِ عَنْ حُضَيْنٍ أَبِي سَاسَانَ الرَّقَاشِيِّ أَنَّهُ قَدِمَ نَاسٌ مِنْ أَهْلِ الْكُوفَةِ عَلَى عُثْمَانَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَأَخْبَرُوهُ بِمَا كَانَ مِنْ أَمْرِ الْوَلِيدِ أَيْ بِشُرْبِهِ الْخَمْرَ فَكَلَّمَهُ عَلِيٌّ فِي ذَلِكَ فَقَالَ دُونَكَ ابْنَ عَمِّكَ فَأَقِمْ عَلَيْهِ الْحَدَّ فَقَالَ يَا حَسَنُ قُمْ فَاجْلِدْهُ قَالَ مَا أَنْتَ مِنْ هَذَا فِي شَيْءٍ وَلِّ هَذَا غَيْرَكَ قَالَ بَلْ ضَعُفْتَ وَوَهَنْتَ وَعَجَزْتَ قُمْ يَا عَبْدَ اللَّهِ بْنَ جَعْفَرٍ فَجَعَلَ عَبْدُ اللَّهِ يَضْرِبُهُ وَيَعُدُّ عَلِيٌّ حَتَّى بَلَغَ أَرْبَعِينَ ثُمَّ قَالَ أَمْسِكْ أَوْ قَالَ كُفَّ جَلَدَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَرْبَعِينَ وَأَبُو بَكْرٍ أَرْبَعِينَ وَكَمَّلَهَا عُمَرُ ثَمَانِينَ وَكُلٌّ سُنَّةٌ [صححه مسلم (١٧٠٧)] [انظر: ١١٨٤، ١٢٣٠]

(٦٢٤) ابوساسان رقاشی کہتے ہیں کہ کوفہ سے کچھ لوگ حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ کی خدمت میں حاضر ہوئے اور انہوں نے حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کو ولید کی شراب نوشی کے حوالے سے کچھ خبریں بتائیں، حضرت علی رضی اللہ عنہ نے بھی ان سے اس حوالے سے گفتگو کی تو حضرت عثمان رضی اللہ عنہ نے ان سے فرمایا کہ آپ کا چچازاد بھائی آپ کے حوالے ہے، آپ اس پر سزا جاری فرمائیے، انہوں نے حضرت امام حسن رضی اللہ عنہ سے فرمایا کہ حسن! کھڑے ہو کر اسے کوڑے مارو، اس نے کہا کہ آپ یہ کام نہیں کر سکتے، کسی اور کو اس کا حکم دیجئے، فرمایا اصل میں تم کمزور اور عاجز ہو گئے ہو، اس لئے عبداللہ بن جعفر! تم کھڑے ہو کر اس پر سزا جاری کرو۔

چنانچہ حضرت عبداللہ بن جعفر رضی اللہ عنہ کوڑے مارتے جاتے تھے اور حضرت علی رضی اللہ عنہ گنتے جاتے تھے، جب چالیس کوڑے ہوئے تو حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا بس کرو، نبی علیہ السلام نے شرابی کو چالیس کوڑے مارے تھے، حضرت صدیق اکبر رضی اللہ عنہ نے بھی چالیس کوڑے مارے تھے، لیکن حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے اسی مارے تھے اور دونوں ہی سنت ہیں۔

(٦٢٥) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ طَلْحَةَ بْنِ يَزِيدَ بْنِ رُكَانَةَ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ الْخَوْلَانِيِّ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ دَخَلَ عَلَيَّ عَلِيٌّ بَيْتِي فَدَعَا بِوَضُوءٍ فَجِئْنَهُ بِقَعْبٍ يَأْخُذُ الْمُدَّ أَوْ قَرِيبَهُ حَتَّى وُضِعَ بَيْنَ يَدَيْهِ وَقَدْ بَالَ فَقَالَ يَا ابْنَ عَبَّاسٍ أَلَا أَتَوَضَّأُ لَكَ وُضُوءَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قُلْتُ بَلَى فِدَاكَ أَبِي وَأُمِّي قَالَ فَوُضِعَ لَهُ إِنَاءٌ فَغَسَلَ يَدَيْهِ ثُمَّ مَضْمَضَ وَاسْتَنْشَقَ وَاسْتَنْثَرَ ثُمَّ أَخَذَ بِيَدَيْهِ فَصَكَّ بِهِمَا وَجْهَهُ وَأَلْقَمَ إِبْهَامَهُ مَا أَقْبَلَ مِنْ أُذُنَيْهِ قَالَ ثُمَّ عَادَ فِي مِثْلِ ذَلِكَ ثَلَاثًا ثُمَّ أَخَذَ كَفًّا مِنْ مَاءٍ بِيَدِهِ الْيُمْنَى فَأَفْرَغَهَا عَلَى نَاصِيَتِهِ ثُمَّ أَرْسَلَهَا تَسِيلُ عَلَى وَجْهِهِ ثُمَّ غَسَلَ يَدَهُ الْيُمْنَى إِلَى الْمِرْفَقِ ثَلَاثًا ثُمَّ يَدَهُ الْأُخْرَى مِثْلَ ذَلِكَ ثُمَّ مَسَحَ بِرَأْسِهِ وَأُذُنَيْهِ مِنْ ظُهُورِهِمَا ثُمَّ أَخَذَ بِكَفَّيْهِ مِنَ الْمَاءِ فَصَكَّ بِهِمَا عَلَى قَدَمَيْهِ وَفِيهِمَا النَّعْلُ ثُمَّ قَلَبَهَا بِهَا ثُمَّ عَلَى الرِّجْلِ الْأُخْرَى مِثْلَ ذَلِكَ قَالَ فَقُلْتُ وَفِي النَّعْلَيْنِ قَالَ وَفِي

النَّعْلَيْنِ قُلْتُ وَفِي النَّعْلَيْنِ قَالَ وَفِي النَّعْلَيْنِ قُلْتُ وَفِي النَّعْلَيْنِ قَالَ وَفِي النَّعْلَيْنِ [صححه ابن خزيمة (١٥٣)، وابن حبان (١٠٨٠) قال الألباني: حسن (أبو داود: ١١٧)]

(۶۲۵) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک مرتبہ حضرت علی رضی اللہ عنہ میرے گھر تشریف لائے، انہوں نے وضو کے لئے پانی منگوایا، ہم ان کے پاس ایک پیالہ لائے جس میں ایک مدیا اس کے قریب پانی آتا تھا، اور وہ لا کر ان کے سامنے رکھ دیا، اس وقت وہ پیشاب سے فارغ ہو چکے تھے، انہوں نے مجھ سے فرمایا اے ابن عباس! کیا میں تمہیں نبی علیہ السلام جیسا وضو کر کے نہ دکھاؤں؟ میں نے کہا کیوں نہیں، میرے ماں باپ آپ پر قربان ہوں۔

چنانچہ ان کے وضو کے لئے برتن رکھا گیا، پہلے انہوں نے دونوں ہاتھ دھوئے، کلی کی، ناک میں پانی ڈال کر اسے صاف کیا، پھر دونوں ہاتھوں میں پانی لے کر چہرے پر مارا، اپنے انگوٹھے کا پانی کان کے سامنے والے حصے پر ڈالا، تین مرتبہ اسی طرح کیا، پھر دائیں ہاتھ سے ایک چلو بھر کر پانی لیا، اور اسے پیشانی پر ڈال لیا، تا کہ وہ چہرے پر بہہ جائے، پھر دائیں ہاتھ کو کہنی سمیت تین مرتبہ دھویا، بائیں ہاتھ کو بھی اسی طرح دھویا، سر اور کانوں کا مسح کیا، پھر دونوں ہاتھوں میں پانی لے کر اپنے قدموں پر ڈالا، جبکہ انہوں نے جوتی پہن رکھی تھی، پھر جوتی کو ہلایا اور دوسرے پاؤں کے ساتھ بھی اسی طرح کیا۔

میں نے عرض کیا کہ جوتی پہنے ہوئے بھی وضو ہو سکتا ہے؟ انہوں نے کہا ہاں! ہو سکتا ہے۔ یہ سوال جواب تین مرتبہ ہوئے۔

(٦٢٦) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ حَدَّثَنَا أَيُّوبُ عَنْ مُحَمَّدٍ عَنْ عَبِيدَةَ عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ ذُكِرَ الْخَوَارِجُ فَقَالَ فِيهِمْ مُخْدَجُ الْيَدِ أَوْ مُودَنُ الْيَدِ أَوْ مُثَدَّنُ الْيَدِ لَوْلَا أَنْ تَبْطَرُوا لَحَدَّثْتُكُمْ بِمَا وَعَدَ اللَّهُ الَّذِينَ يَقْتُلُونَهُمْ عَلَى لِسَانِ مُحَمَّدٍ قُلْتُ أَنْتَ سَمِعْتَهُ مِنْ مُحَمَّدٍ قَالَ إِي وَرَبِّ الْكَعْبَةِ إِي وَرَبِّ الْكَعْبَةِ إِي وَرَبِّ الْكَعْبَةِ [صححه مسلم (١٠٦٦)] [انظر: ٧٣٥، ٩٠٤، ٩٨٢، ٩٨٣، ٩٨٨، ١٢٢٤، ١٢٣٢]

(۶۲۶) حضرت علی رضی اللہ عنہ کے سامنے ایک مرتبہ خوارج کا ذکر ہوا تو فرمایا کہ ان میں ایک آدمی ناقص الخلقت بھی ہوگا، اگر تم حد سے آگے نہ بڑھ جاؤ تو میں تم سے وہ وعدہ بیان کرتا جو اللہ نے نبی علیہ السلام کی زبانی ان کے قتل کرنے والوں سے فرما رکھا ہے، راوی کہتے ہیں کہ میں نے ان سے پوچھا کیا آپ نے واقعی نبی علیہ السلام سے اس سلسلے میں کوئی فرمان سنا ہے؟ تو انہوں نے تین مرتبہ فرمایا ہاں! رب کعبہ کی قسم۔

(٦٢٧) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ سَلِمَةَ عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُقْرِئُنَا الْقُرْآنَ مَا لَمْ يَكُنْ جُنُبًا [قال شعيب: إسناده حسن] [انظر: ٦٣٩، ٨٤٠، ١٠١١، ١١٢٣]

(۶۲۷) حضرت علی رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ہمیں قرآن کریم پڑھایا کرتے تھے، بشرطیکہ اختیاری طور پر غسل کے ضرورت مند نہ ہوتے۔

(۶۲۸) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ سُفْيَانَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُمَرَ بْنِ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِذَا بَعَثْتَنِي أَكُونُ كَالسِّكَّةِ الْمُحْمَاةِ أَمْ الشَّاهِدُ يَرَى مَا لَا يَرَى الْغَائِبُ قَالَ الشَّاهِدُ يَرَى مَا لَا يَرَى الْغَائِبُ [قال شعيب: حسن لغيره]

(۶۲۸) حضرت علی رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ میں نے بارگاہ رسالت میں عرض کیا جب آپ مجھے کہیں بھیجتے ہیں تو میں ڈھلا ہوا سکہ بن کر جایا کروں یا وہاں کے حالات دیکھ کر فیصلہ کیا کروں کیونکہ موقع پر موجود شخص وہ دیکھتا ہے جو غائب نہیں دیکھتا؟ فرمایا بلکہ یہ بات سامنے رکھو کہ موقع پر موجود شخص وہ دیکھتا ہے جو غائب نہیں دیکھتا (اور حالات دیکھ کر فیصلہ کیا کرو)

(۶۲۹) حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ شُعْبَةَ حَدَّثَنَا مَنْصُورٌ قَالَ سَمِعْتُ رِبْعِيًّا قَالَ سَمِعْتُ عَلِيًّا رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَكْذِبُوا عَلَيَّ فَإِنَّهُ مَنْ يَكْذِبْ عَلَيَّ يَلِجْ النَّارَ [صححه البخاری (۱۰۶)، ومسلم فی مقدمة صحيحه (۱)] [انظر: ۶۳۰، ۱۰۰۰، ۱۰۰۱، ۱۲۹۲]

(۶۲۹) حضرت علی رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا میری طرف جھوٹی بات کی نسبت نہ کرو، کیونکہ جو شخص میری طرف کسی بات کی جھوٹی نسبت کرے گا وہ جہنم میں داخل ہوگا۔

(۶۳۰) حَدَّثَنَاه حُسَيْنٌ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ رِبْعِيِّ بْنِ حِرَاشٍ قَالَ سَمِعْتُ عَلِيًّا يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَكْذِبُوا عَلَيَّ فَإِنَّهُ مَنْ يَكْذِبْ عَلَيَّ يَلِجْ النَّارَ [راجع: ۶۲۹]

(۶۳۰) حضرت علی رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا میری طرف جھوٹی بات کی نسبت نہ کرو، کیونکہ جو شخص میری طرف کسی بات کی جھوٹی نسبت کرے گا وہ جہنم میں داخل ہوگا۔

(۶۳۱) حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ شُعْبَةَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُنْكَدِرِ عَنْ مَسْعُودِ بْنِ الْحَكَمِ عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَدْ رَأَيْنَا رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَامَ فَقُمْنَا وَقَعَدَ فَقَعَدْنَا [راجع: ۶۲۳]

(۶۳۱) حضرت علی رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ پہلے ہم نے نبی علیہ السلام کو جنازے کے احترام میں کھڑے ہوتے ہوئے دیکھا تو ہم بھی کھڑے ہونے لگے، بعد میں بیٹھے ہوئے دیکھا تو ہم بھی بیٹھنے لگے۔

(۶۳۲) حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ شُعْبَةَ حَدَّثَنِي عَلِيُّ بْنُ مُدْرِكٍ عَنْ أَبِي زُرْعَةَ عَنِ ابْنِ نُجَيٍّ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَدْخُلُ الْمَلَائِكَةُ بَيْتًا فِيهِ جُنُبٌ وَلَا صُورَةٌ وَلَا كَلْبٌ [قال الألبانی: ضعيف (أبوداود: ۲۲۷ و ۴۱۵۲، ابن ماجة ۳۶۵۰، النسائی: ۱/۱۴۱ و ۷/۱۸۵) قال شعيب: حسن لغيره] [انظر: ۶۴۷، ۸۱۵، ۱۱۷۲]

(۶۳۲) حضرت علی رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا اس گھر میں رحمت کے فرشتے داخل نہیں ہوتے جس میں کوئی جنبی ہو، یا تصویر یا کتا ہو۔

(٦٣٣) حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ هِشَامٍ حَدَّثَنَا قَتَادَةُ عَنْ جُرَيِّ بْنِ كُلَيْبٍ عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يُضَحَّى بِعَضْبَاءِ الْقَرْنِ وَالْأُذُنِ [صححه ابن خزيمة: (٢٩١٣)، قال الألباني: ضعيف (أبوداود: ٢٨٠٥، ابن ماجة: ٣١٤٥، الترمذي: ١٥٠٤) قال شعيب: إسناده حسن] [انظر: ٧٩١، ١٠٤٨، ١٠٦٦، ١١٥٧، ١١٥٨، ١٢٩٣، ١٢٩٤]

(۶۳۳) حضرت علی رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے سینگ یا کان کٹے ہوئے جانور کی قربانی سے منع فرمایا ہے۔

(٦٣٤) حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ سُفْيَانَ حَدَّثَنِي سُلَيْمَانُ عَنْ إِبْرَاهِيمَ التَّيْمِيِّ عَنِ الْحَارِثِ بْنِ سُوَيْدٍ عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الدُّبَّاءِ وَالْمُزَفَّتِ قَالَ أَبُو عَبْد الرَّحْمَنِ سَمِعْتُ أَبِي يَقُولُ لَيْسَ بِالْكُوفَةِ عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ حَدِيثٌ أَصَحُّ مِنْ هَذَا [صححه البخاري (٥٥٩٤)، ومسلم (١٩٩٤)] [انظر: ١١٨٠]

(۶۳۴) حضرت علی رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے دباء اور مزفت سے منع فرمایا ہے۔ (جن کی وضاحت پیچھے گذر چکی)

(٦٣٥) حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ مُجَالِدٍ حَدَّثَنِي عَامِرٌ عَنِ الْحَارِثِ عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ لَعَنَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَشَرَةً آكِلَ الرِّبَا وَمُوكِلَهُ وَكَاتِبَهُ وَشَاهِدَيْهِ وَالْحَالَّ وَالْمُحَلَّلَ لَهُ وَمَانِعَ الصَّدَقَةِ وَالْوَاشِمَةَ وَالْمُسْتَوْشِمَةَ [قال الألباني: صحيح مختصراً (أبوداود: ٢٠٧٦ و ٢٠٧٧، ابن ماجة: ١٩٥٣، الترمذي: ١١١٩، النسائي: ١٤٧/٨) قال شعيب: حسن لغيره] [انظر: ٦٦٠، ٦٧١، ٧٢١، ٨٤٤، ٩٨٠، ١٢٨٩، ١٣٦٤]

(۶۳۵) حضرت علی رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے دس قسم کے لوگوں پر لعنت فرمائی ہے، سود خور، سود کھلانے والا، سودی معاملات لکھنے والا، سودی معاملات کے گواہ، حلالہ کرنے والا، حلالہ کروانے والا، زکوٰۃ روکنے والا، جسم گودنے والی اور جسم گودوانے والی عورتوں پر۔

(٦٣٦) حَدَّثَنِي يَحْيَى عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ عَنْ أَبِي الْبَخْتَرِيِّ عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ بَعَثَنِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى الْيَمَنِ وَأَنَا حَدِيثُ السِّنِّ قَالَ قُلْتُ تَبْعَثُنِي إِلَى قَوْمٍ يَكُونُ بَيْنَهُمْ أَحْدَاثٌ وَلَا عِلْمَ لِي بِالْقَضَاءِ قَالَ إِنَّ اللَّهَ سَيَهْدِي لِسَانَكَ وَيُثَبِّتُ قَلْبَكَ قَالَ فَمَا شَكَكْتُ فِي قَضَاءٍ بَيْنَ اثْنَيْنِ بَعْدُ [قال شعيب: صحيح] [انظر: ١١٤٥]

(۶۳۶) حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی علیہ السلام نے جب مجھے یمن کی طرف بھیجا تو میں اس وقت نوخیز تھا، میں نے نبی علیہ السلام سے عرض کیا کہ آپ مجھے ایک ایسی قوم کی طرف بھیج رہے ہیں جہاں لوگوں میں آپس میں اختلافات اور جھگڑے بھی ہوں گے اور مجھے فیصلہ کرنے کا قطعاً کوئی علم نہیں ہے؟ فرمایا اللہ تمہاری زبان کو صحیح راستے پر چلائے گا اور تمہارے دل کو مضبوط رکھے گا، حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ اس کے بعد کبھی بھی دو آدمیوں کے درمیان فیصلہ کرنے میں مجھے کوئی شک نہیں ہوا۔

(٦٣٧) حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ شُعْبَةَ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ مُرَّةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ سَلِمَةَ عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ مَرَّ بِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَنَا وَجِعٌ وَأَنَا أَقُولُ اللَّهُمَّ إِنْ كَانَ أَجَلِي قَدْ حَضَرَ فَأَرِحْنِي وَإِنْ كَانَ آجِلًا فَارْفَعْنِي وَإِنْ كَانَ بَلَاءً فَصَبِّرْنِي قَالَ مَا قُلْتَ فَأَعَدْتُ عَلَيْهِ فَضَرَبَنِي بِرِجْلِهِ فَقَالَ مَا قُلْتَ قَالَ فَأَعَدْتُ عَلَيْهِ فَقَالَ اللَّهُمَّ عَافِهِ أَوْ اشْفِهِ قَالَ فَمَا اشْتَكَيْتُ ذَلِكَ الْوَجَعَ بَعْدُ [قال الترمذي: هذا حديث حسن صحيح قال الألباني: ضعيف (الترمذي: ٣٥٦٤)] [انظر: ٦٣٨، ٨٤١، ١٠٥٧]

(۶۳۷) حضرت علی رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام کا میرے پاس سے گذر ہوا، میں اس وقت بیمار تھا اور یہ دعاء کر رہا تھا کہ اے اللہ! اگر میری موت کا وقت قریب آ گیا ہے تو مجھے اس بیماری سے راحت عطاء فرما اور مجھے اپنے پاس بلا لے، اگر اس میں دیر ہو تو مجھے اٹھا لے اور اگر یہ کوئی آزمائش ہو تو مجھے صبر عطاء فرما، نبی علیہ السلام نے فرمایا تم کیا کہہ رہے ہو؟ میں نے اپنی بات پھر دہرا دی، نبی علیہ السلام نے مجھے پاؤں سے ٹھوکر ماری یعنی غصہ کا اظہار کیا اور فرمایا کیا کہہ رہے ہو؟ میں نے پھر اپنی بات دہرا دی، نبی علیہ السلام نے دعا فرمائی اے اللہ! اسے عافیت اور شفاء عطاء فرما، حضرت علی رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ اس کے بعد مجھے وہ تکلیف کبھی نہیں ہوئی۔

(٦٣٨) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ قَالَ سَمِعْتُ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ سَلِمَةَ عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ كُنْتُ شَاكِيًا فَمَرَّ بِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَكَرَ مَعْنَاهُ إِلَّا أَنَّهُ قَالَ اللَّهُمَّ عَافِهِ اللَّهُمَّ اشْفِهِ فَمَا اشْتَكَيْتُ ذَلِكَ الْوَجَعَ بَعْدُ [قال شعيب: إسناده حسن] [راجع: ٦٣٧]

(۶۳۸) گذشتہ روایت ایک دوسری سند سے بھی مذکور ہے جو عبارت میں گذری۔

(٦٣٩) حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ شُعْبَةَ حَدَّثَنِي عَمْرُو بْنُ مُرَّةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ سَلِمَةَ قَالَ أَتَيْتُ عَلَى عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَا وَرَجُلَانِ فَقَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقْضِي حَاجَتَهُ ثُمَّ يَخْرُجُ فَيَقْرَأُ الْقُرْآنَ وَيَأْكُلُ مَعَنَا اللَّحْمَ وَلَا يَحْجِزُهُ وَرُبَّمَا قَالَ يَحْجُبُهُ مِنَ الْقُرْآنِ شَيْءٌ لَيْسَ الْجَنَابَةَ [صححه ابن خزيمة: (٢٠٨) قال الألباني: ضعيف (أبو داود: ٢٢٩، ابن ماجة: ٥٩٤، الترمذي: ١٤٦ النسائي: ١/١٤٤) قال شعيب: إسناده حسن] [راجع: ٦٣٧]

(۶۳۹) عبداللہ بن سلمہ کہتے ہیں کہ میں ایک آدمی کے ساتھ حضرت علی رضی اللہ عنہ کی خدمت میں حاضر ہوا، وہ فرمانے لگے کہ نبی علیہ السلام قضاءِ حاجت کے بعد وضو کیے بغیر باہر تشریف لا کر قرآن کریم کی تلاوت شروع کر دیتے، آپ علیہ السلام ہمارے ساتھ گوشت بھی تناول فرما لیا کرتے تھے اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو جنابت کے علاوہ کوئی چیز قرآن سے نہیں روکتی تھی۔

(٦٤٠) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا هِشَامٌ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ جَعْفَرٍ عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ خَيْرُ نِسَائِهَا مَرْيَمُ بِنْتُ عِمْرَانَ وَخَيْرُ نِسَائِهَا خَدِيجَةُ [صححه البخاري (٣٤٣٢)، ومسلم (٢٤٣٠)] [انظر: ٩٣٨، ١١٠٩، ١٢١٢]

(۶۴۰) حضرت علی رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے نبی علیہ السلام کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے بہترین عورت حضرت مریم بنت عمران ہیں اور بہترین عورت حضرت خدیجہ رضی اللہ عنہا ہیں۔

(۶۴۱) حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ عَنْ أَبِي عَبْدِ الرَّحِيمِ الْكِنْدِيِّ عَنْ زَاذَانَ أَبِي عُمَرَ قَالَ سَمِعْتُ عَلِيًّا فِي الرَّحْبَةِ وَهُوَ يَنْشُدُ النَّاسَ مَنْ شَهِدَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ غَدِيرِ خُمٍّ وَهُوَ يَقُولُ مَا قَالَ فَقَامَ ثَلَاثَةَ عَشَرَ رَجُلًا فَشَهِدُوا أَنَّهُمْ سَمِعُوا رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ يَقُولُ مَنْ كُنْتُ مَوْلَاهُ فَعَلِيٌّ مَوْلَاهُ [قال شعيب: صحيح لغيره]

(۶۴۱) زاذان کہتے ہیں کہ میں نے صحن مسجد میں حضرت علی رضی اللہ عنہ کو لوگوں کو اللہ کی قسم دے کر یہ پوچھتے ہوئے سنا کہ غدیر خم کے موقع پر نبی علیہ السلام کی خدمت میں کون حاضر تھا اور کس نے نبی علیہ السلام کا فرمان سنا تھا؟ اس پر تیرہ آدمی کھڑے ہو گئے اور ان سب نے گواہی دی کہ انہوں نے نبی علیہ السلام کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ جس کا میں مولیٰ ہوں، علی بھی اس کے مولیٰ ہیں۔

(۶۴۲) حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ عَدِيِّ بْنِ ثَابِتٍ عَنْ زِرِّ بْنِ حُبَيْشٍ قَالَ قَالَ عَلِيٌّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ وَاللَّهِ إِنَّهُ مِمَّا عَهِدَ إِلَيَّ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ لَا يُبْغِضُنِي إِلَّا مُنَافِقٌ وَلَا يُحِبُّنِي إِلَّا مُؤْمِنٌ [صححه مسلم (۷۸)، وابن حبان (۶۹۲۴)] [انظر: ۷۳۱، ۱۰۶۲]

(۶۴۲) حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ اللہ کی قسم! نبی علیہ السلام نے مجھ سے یہ بات ذکر فرمائی تھی کہ مجھ سے بغض کوئی منافق ہی کر سکتا ہے اور مجھ سے محبت کوئی مؤمن ہی کر سکتا ہے۔

(۶۴۳) حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ أَنْبَأَنَا زَائِدَةُ حَدَّثَنَا عَطَاءُ بْنُ السَّائِبِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ جَهَّزَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاطِمَةَ فِي خَمِيلٍ وَقِرْبَةٍ وَوِسَادَةِ أَدَمٍ حَشْوُهَا لِيفُ الْإِذْخِرِ [قال شعيب: إسناده قوي] [انظر: ۷۱۵، ۸۱۹، ۸۳۸، ۸۵۳]

(۶۴۳) حضرت علی رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا کے جہیز میں روئیں دار کپڑے، ایک مشکیزہ اور ایک چمڑے کا تکیہ دیا تھا جس میں ''اذخر'' نامی گھاس بھری ہوئی تھی۔

(۶۴۴) حَدَّثَنَا أَسْبَاطُ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا نُعَيْمُ بْنُ حَكِيمٍ الْمَدَائِنِيُّ عَنْ أَبِي مَرْيَمَ عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ انْطَلَقْتُ أَنَا وَالنَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتَّى أَتَيْنَا الْكَعْبَةَ فَقَالَ لِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اجْلِسْ وَصَعِدَ عَلَى مَنْكِبَيَّ فَذَهَبْتُ لِأَنْهَضَ بِهِ فَرَأَى مِنِّي ضَعْفًا فَنَزَلَ وَجَلَسَ لِي نَبِيُّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَالَ اصْعَدْ عَلَى مَنْكِبَيَّ قَالَ فَصَعِدْتُ عَلَى مَنْكِبَيْهِ قَالَ فَنَهَضَ بِي قَالَ فَإِنَّهُ يُخَيَّلُ إِلَيَّ أَنِّي لَوْ شِئْتُ لَنِلْتُ أُفُقَ السَّمَاءِ حَتَّى صَعِدْتُ عَلَى الْبَيْتِ وَعَلَيْهِ تِمْثَالُ صُفْرٍ أَوْ نُحَاسٍ فَجَعَلْتُ أُزَاوِلُهُ عَنْ يَمِينِهِ وَعَنْ شِمَالِهِ وَبَيْنَ يَدَيْهِ وَمِنْ خَلْفِهِ حَتَّى إِذَا اسْتَمْكَنْتُ مِنْهُ قَالَ لِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اقْذِفْ بِهِ

فَقَذَفْتُ بِهِ فَتَكَسَّرَ كَمَا تَتَكَسَّرُ الْقَوَارِيرُ ثُمَّ نَزَلْتُ فَانْطَلَقْتُ أَنَا وَرَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَسْتَبِقُ حَتَّى تَوَارَيْنَا بِالْبُيُوتِ خَشْيَةَ أَنْ يَلْقَانَا أَحَدٌ مِنَ النَّاسِ [اسناده ضعيف] [انظر: ۱۳۰۲]

(۶۴۴) حضرت علی ﷜ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ میں نبی ﷺ کے ساتھ روانہ ہوا، ہم خانہ کعبہ پہنچے تو نبی ﷺ نے مجھ سے بیٹھنے کے لئے فرمایا اور خود میرے کندھوں پر چڑھ گئے، میں نے کھڑا ہونا چاہا لیکن نہ ہو سکا، نبی ﷺ نے جب مجھ میں کمزوری کے آثار دیکھے تو نیچے اتر آئے، خود بیٹھ گئے اور مجھ سے فرمایا میرے کندھوں پر چڑھ جاؤ، چنانچہ میں نبی ﷺ کے کندھوں پر سوار ہو گیا اور نبی ﷺ مجھے لے کر کھڑے ہو گئے۔

اس وقت مجھے ایسا محسوس ہو رہا تھا کہ اگر میں چاہوں تو افق کو چھولوں، بہر حال! میں بیت اللہ پر چڑھ گیا، وہاں پیتل یا تانبے کی ایک مورتی نظر آئی، میں اسے دائیں بائیں اور آگے پیچھے سے دھکیلنے لگا، جب میں اس پر قادر ہو گیا تو نبی ﷺ نے مجھ سے فرمایا اسے نیچے پھینک دو، چنانچہ میں نے اسے نیچے پٹخ دیا اور وہ شیشے کی طرح چکنا چور ہو گئی، پھر میں نیچے اتر آیا۔

پھر میں اور نبی ﷺ ایک دوسرے سے آگے بڑھنے کی کوشش کرتے ہوئے، تیزی سے روانہ ہو گئے یہاں تک کہ گھروں میں جا کر چھپ گئے، ہمیں یہ اندیشہ تھا کہ کہیں کوئی آدمی نہ مل جائے۔

(۶۴۵) حَدَّثَنَا فَضْلُ بْنُ دُكَيْنٍ حَدَّثَنَا يَاسِينُ الْعِجْلِيُّ عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ مُحَمَّدِ ابْنِ الْحَنَفِيَّةِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمَهْدِيُّ مِنَّا أَهْلَ الْبَيْتِ يُصْلِحُهُ اللَّهُ فِي لَيْلَةٍ [اسناده ضعيف قال الألباني حسن (ابن ماجة: ٤٠٨٥)]

(۶۴۵) حضرت علی ﷜ سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا مہدی کا تعلق ہم اہل بیت سے ہوگا، اللہ اسے ایک ہی رات میں سنوار دے گا۔

(٦٤٦) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدٍ حَدَّثَنَا هَاشِمُ بْنُ الْبَرِيدِ عَنْ حُسَيْنِ بْنِ مَيْمُونٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَاضِي الرَّيِّ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي لَيْلَى قَالَ سَمِعْتُ أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ عَلِيًّا رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ يَقُولُ اجْتَمَعْتُ أَنَا وَفَاطِمَةُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا وَالْعَبَّاسُ وَزَيْدُ بْنُ حَارِثَةَ عِنْدَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ الْعَبَّاسُ يَا رَسُولَ اللَّهِ كَبِرَ سِنِّي وَرَقَّ عَظْمِي وَكَثُرَتْ مُؤْنَتِي فَإِنْ رَأَيْتَ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَنْ تَأْمُرَ لِي بِكَذَا وَكَذَا وَسْقًا مِنْ طَعَامٍ فَافْعَلْ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَفْعَلُ فَقَالَتْ فَاطِمَةُ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنْ رَأَيْتَ أَنْ تَأْمُرَ لِي كَمَا أَمَرْتَ لِعَمِّكَ فَافْعَلْ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَفْعَلُ ذَلِكَ ثُمَّ قَالَ زَيْدُ بْنُ حَارِثَةَ يَا رَسُولَ اللَّهِ كُنْتَ أَعْطَيْتَنِي أَرْضًا كَانَتْ مَعِيشَتِي مِنْهَا ثُمَّ قَبَضْتَهَا فَإِنْ رَأَيْتَ أَنْ تَرُدَّهَا عَلَيَّ فَقُلْ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَفْعَلُ فَقَالَتْ فَاطِمَةُ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنْ رَأَيْتَ أَنْ تَأْمُرَ لِي كَمَا أَمَرْتَ لِعَمِّكَ فَافْعَلْ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ نَفْعَلُ ذَلِكَ قَالَ فَقُلْتُ أَنَا يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنْ رَأَيْتَ أَنْ تُوَلِّيَنِي هَذَا الْحَقَّ الَّذِي جَعَلَهُ

اللَّهُ لَنَا فِي كِتَابِهِ مِنْ هَذَا الْخُمُسِ فَأَقْسِمْهُ فِي حَيَاتِكَ كَيْ لَا يُنَازِعَنِيهِ أَحَدٌ بَعْدَكَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَفْعَلُ ذَاكَ فَوَلَّانِيهِ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَسَمْتُهُ فِي حَيَاتِهِ ثُمَّ وَلَّانِيهِ أَبُو بَكْرٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَقَسَمْتُهُ فِي حَيَاتِهِ ثُمَّ وَلَّانِيهِ عُمَرُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَقَسَمْتُ فِي حَيَاتِهِ حَتَّى كَانَتْ آخِرُ سَنَةٍ مِنْ سِنِي عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَإِنَّهُ أَتَاهُ مَالٌ كَثِيرٌ [قال الألباني: ضعيف الإسناد (أبو داود: ۲۹۸۳ و ۲۹۸۴]

(۶۴۶) حضرت علی رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام کی خدمت میں میں، فاطمہ رضی اللہ عنہا، حضرت عباس رضی اللہ عنہ اور حضرت زید بن حارثہ رضی اللہ عنہ بھی موجود تھے، حضرت عباس رضی اللہ عنہ کہنے لگے یا رسول اللہ! میں اب بوڑھا ہو گیا ہوں، میری ہڈیاں کمزور ہو گئی ہیں اور میری ذمہ داریاں بڑھ گئی ہیں، اگر آپ مجھے اتنے من غلہ اور گندم دے دیں تو میرا کام بن جائے گا، نبی علیہ السلام نے فرمایا کہ اچھا، دے دیں گے۔

حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا نے عرض کیا یا رسول اللہ! اگر مناسب سمجھیں تو آپ نے اپنے چچا کے لئے جو حکم دیا ہے، وہ ہمارے لیے بھی دے دیں، نبی علیہ السلام نے فرمایا اچھا، دے دیں گے، پھر حضرت زید بن حارثہ رضی اللہ عنہ کہنے لگے یا رسول اللہ! آپ نے مجھے زمین کا ایک ٹکڑا عطاء فرمایا تھا جس سے میری گذر اوقات ہو جاتی تھی، لیکن پھر آپ نے وہ زمین واپس لے لی، اگر آپ مناسب خیال فرمائیں تو وہ مجھے واپس کر دیں، فرمایا اچھا، کر دیں گے۔

اس کے بعد میں نے عرض کیا یا رسول اللہ! اللہ نے قرآن کریم میں ہمارے لیے خمس کا جو حق مقرر فرمایا ہے، اگر آپ مناسب خیال فرمائیں تو مجھے اس کا نگران بنا دیجئے تاکہ میں آپ کی حیات طیبہ میں اسے تقسیم کیا کروں اور آپ کے بعد کوئی شخص اس میں مجھ سے جھگڑا نہ کر سکے؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا اچھا، بنا دیں گے۔

چنانچہ نبی علیہ السلام نے مجھے اس کا نگران بنا دیا اور میں نبی علیہ السلام کی حیات میں اسے تقسیم کرتا رہا، حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ نے بھی اپنے زمانے میں مجھے اس کی نگرانی پر برقرار رکھا اور میں ان کی حیات میں بھی اسے تقسیم کرتا رہا، اور حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے بھی مجھے اس پر برقرار رکھا اور میں اسے تقسیم کرتا رہا لیکن جب حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ کا آخری سال تھا تو اس کی نگرانی مجھ سے لے لی گئی، اس وقت ان کے پاس بہت مال آیا تھا۔ (اور وہ مختلف طریقہ اختیار کرنا چاہتے تھے)

(۶۴۷) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدٍ حَدَّثَنَا شُرَحْبِيلُ بْنُ مُدْرِكٍ الْجُعْفِيُّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ نُجَيٍّ الْحَضْرَمِيِّ عَنْ أَبِيهِ قَالَ قَالَ لِي عَلِيٌّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ كَانَتْ لِي مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْزِلَةٌ لَمْ تَكُنْ لِأَحَدٍ مِنْ الْخَلَائِقِ إِنِّي كُنْتُ آتِيهِ كُلَّ سَحَرٍ فَأُسَلِّمُ عَلَيْهِ حَتَّى يَتَنَحْنَحَ وَإِنِّي جِئْتُ ذَاتَ لَيْلَةٍ فَسَلَّمْتُ عَلَيْهِ فَقُلْتُ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا نَبِيَّ اللَّهِ فَقَالَ عَلَى رِسْلِكَ يَا أَبَا حَسَنٍ حَتَّى أَخْرُجَ إِلَيْكَ فَلَمَّا خَرَجَ إِلَيَّ قُلْتُ يَا نَبِيَّ اللَّهِ أَغْضَبَكَ أَحَدٌ قَالَ لَا قُلْتُ فَمَا لَكَ لَا تُكَلِّمُنِي فِيمَا مَضَى حَتَّى كَلَّمْتَنِي اللَّيْلَةَ قَالَ سَمِعْتُ فِي الْحُجْرَةِ حَرَكَةً فَقُلْتُ مَنْ هَذَا فَقَالَ أَنَا جِبْرِيلُ قُلْتُ ادْخُلْ قَالَ لَا اخْرُجْ إِلَيَّ فَلَمَّا خَرَجْتُ قَالَ إِنَّ فِي بَيْتِكَ شَيْئًا لَا

يَدْخُلُهُ مَلَكٌ مَا دَامَ فِيهِ قُلْتُ مَا أَعْلَمُهُ يَا جِبْرِيلُ قَالَ اذْهَبْ فَانْظُرْ فَفَتَحْتُ الْبَيْتَ فَلَمْ أَجِدْ فِيهِ شَيْئًا غَيْرَ جَرْوِ كَلْبٍ كَانَ يَلْعَبُ بِهِ الْحَسَنُ قُلْتُ مَا وَجَدْتُ إِلَّا جَرْوًا قَالَ إِنَّهَا ثَلَاثٌ لَنْ يَلِجَ مَلَكٌ مَا دَامَ فِيهَا أَبَدًا وَاحِدٌ مِنْهَا كَلْبٌ أَوْ جَنَابَةٌ أَوْ صُورَةُ رُوحٍ [قال شعيب: إسناده ضعيف] [راجع: ٥٧٠، ٦٣٢]

(٦٤٧) حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی علیہ السلام کی خدمت میں حاضری کا مجھے ایک ایسے وقت میں شرف حاصل ہوتا تھا جو مخلوق میں میرے علاوہ کسی کو حاصل نہ ہو سکا، میں روزانہ سحری کے وقت نبی علیہ السلام کی خدمت میں حاضر ہوتا تھا اور سلام کرتا تھا، نبی علیہ السلام کھانس کر مجھے اندر آنے کی اجازت عطاء فرما دیتے۔

ایک مرتبہ میں رات کے وقت نبی علیہ السلام کے پاس پہنچا اور حسب عادت سلام کرتے ہوئے کہا ''السلام علیک یا نبی اللہ'' آپ علیہ السلام نے فرمایا ابوالحسن! رکو، میں خود ہی باہر آ رہا ہوں، جب نبی علیہ السلام باہر تشریف لائے تو میں نے عرض کیا اے اللہ کے نبی! کیا کسی نے آپ کو غصہ دلایا ہے؟ فرمایا نہیں، میں نے پوچھا تو پھر کل گذشتہ رات آپ نے مجھ سے کوئی بات کیوں نہیں کی؟ فرمایا مجھے اپنے حجرے میں کسی چیز کی آہٹ محسوس ہوئی، میں نے پوچھا کون ہے؟ آواز آئی کہ میں جبریل ہوں، میں نے انہیں اندر آنے کے لئے کہا تو وہ کہنے لگے نہیں، آپ ہی باہر تشریف لے آیئے۔

جب میں باہر آیا تو وہ کہنے لگے کہ آپ کے گھر میں ایک ایسی چیز ہے کہ وہ جب تک گھر میں رہے گی، کوئی فرشتہ بھی گھر میں داخل نہ ہوگا، میں نے کہا کہ جبریل! مجھے تو ایسی کسی چیز کا علم نہیں ہے، وہ کہنے لگے کہ جا کر اچھی طرح دیکھئے، میں نے گھر کھول کر دیکھا تو وہاں کتے کے ایک چھوٹے سے بچے کے علاوہ مجھے کوئی اور چیز نہیں ملی جس سے حسن کھیل رہے تھے، چنانچہ میں نے آ کر ان سے یہی کہا کہ مجھے تو کتے کے ایک چھوٹے سے پلے کے علاوہ کچھ نہیں ملا، اس پر انہوں نے کہا کہ تین چیزیں ایسی ہیں جو کسی گھر میں جب تک رہیں گی، اس وقت تک رحمت کا کوئی فرشتہ وہاں داخل نہ ہوگا، کتا، جنبی آدمی یا کسی جاندار کی تصویر۔

(٦٤٨) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدٍ حَدَّثَنَا شُرَحْبِيلُ بْنُ مُدْرِكٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ نُجَيٍّ عَنْ أَبِيهِ أَنَّهُ سَارَ مَعَ عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ وَكَانَ صَاحِبَ مِطْهَرَتِهِ فَلَمَّا حَاذَى نِينَوَى وَهُوَ مُنْطَلِقٌ إِلَى صِفِّينَ فَنَادَى عَلِيٌّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ اصْبِرْ أَبَا عَبْدِ اللَّهِ اصْبِرْ أَبَا عَبْدِ اللَّهِ بِشَطِّ الْفُرَاتِ قُلْتُ وَمَاذَا قَالَ قَالَ دَخَلْتُ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَاتَ يَوْمٍ وَعَيْنَاهُ تَفِيضَانِ قُلْتُ يَا نَبِيَّ اللَّهِ أَغْضَبَكَ أَحَدٌ مَا شَأْنُ عَيْنَيْكَ تَفِيضَانِ قَالَ بَلْ قَامَ مِنْ عِنْدِي جِبْرِيلُ قَبْلُ فَحَدَّثَنِي أَنَّ الْحُسَيْنَ يُقْتَلُ بِشَطِّ الْفُرَاتِ قَالَ فَقَالَ هَلْ لَكَ إِلَى أَنْ أُشِمَّكَ مِنْ تُرْبَتِهِ قَالَ قُلْتُ نَعَمْ فَمَدَّ يَدَهُ فَقَبَضَ قَبْضَةً مِنْ تُرَابٍ فَأَعْطَانِيهَا فَلَمْ أَمْلِكْ عَيْنَيَّ أَنْ فَاضَتَا [إسناده ضعيف]

(٦٤٨) عبداللہ بن نجی کے والد ایک مرتبہ حضرت علی رضی اللہ عنہ کے ساتھ جا رہے تھے، ان کے ذمے حضرت علی رضی اللہ عنہ کے وضو کی خدمت تھی، جب وہ صفین کی طرف جاتے ہوئے نینوی کے قریب پہنچے تو حضرت علی رضی اللہ عنہ نے پکار کر فرمایا ابوعبداللہ! فرات کے کنارے پر رک جاؤ، میں نے پوچھا کہ خیریت ہے؟ فرمایا میں ایک دن نبی علیہ السلام کی خدمت میں حاضر ہوا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی

آنکھوں سے آنسوؤں کی بارش ہو رہی تھی، میں نے عرض کیا اے اللہ کے نبی! کیا کسی نے آپ کو غصہ دلایا ہے، خیر تو ہے کہ آپ کی آنکھوں سے آنسو بہہ رہے ہیں؟ فرمایا ایسی کوئی بات نہیں ہے، بلکہ اصل بات یہ ہے کہ ابھی تھوڑی دیر پہلے میرے پاس سے جبریل اٹھ کر گئے ہیں، وہ کہہ رہے تھے کہ حسین کو فرات کے کنارے شہید کر دیا جائے گا، پھر انہوں نے مجھ سے کہا کہ اگر آپ چاہیں تو میں آپ کو اس مٹی کی خوشبو سونگھا سکتا ہوں؟ میں نے انہیں اثبات میں جواب دیا، تو انہوں نے اپنا ہاتھ بڑھا کر ایک مٹھی بھر کر مٹی اٹھائی اور مجھے دے دی، بس اس وقت سے اپنے آنسوؤں پر مجھے قابو نہیں ہے۔

(٦٤٩) حَدَّثَنَا مَرْوَانُ بْنُ مُعَاوِيَةَ الْفَزَارِيُّ أَنْبَأَنَا الْأَزْهَرُ بْنُ رَاشِدٍ الْكَاهِلِيُّ عَنْ الْخَضِرِ بْنِ الْقَوَّاسِ عَنْ أَبِي سُخَيْلَةَ قَالَ قَالَ عَلِيٌّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَلَا أُخْبِرُكُمْ بِأَفْضَلِ آيَةٍ فِي كِتَابِ اللَّهِ تَعَالَى حَدَّثَنَا بِهَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا أَصَابَكُمْ مِنْ مُصِيبَةٍ فَبِمَا كَسَبَتْ أَيْدِيكُمْ وَيَعْفُو عَنْ كَثِيرٍ وَسَأُفَسِّرُهَا لَكَ يَا عَلِيُّ مَا أَصَابَكُمْ مِنْ مَرَضٍ أَوْ عُقُوبَةٍ أَوْ بَلَاءٍ فِي الدُّنْيَا فَبِمَا كَسَبَتْ أَيْدِيكُمْ وَاللَّهُ تَعَالَى أَكْرَمُ مِنْ أَنْ يُثَنِّيَ عَلَيْهِمْ الْعُقُوبَةَ فِي الْآخِرَةِ وَمَا عَفَا اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُ فِي الدُّنْيَا فَاللَّهُ تَعَالَى أَحْلَمُ مِنْ أَنْ يَعُودَ بَعْدَ عَفْوِهِ [إسناده ضعيف]

(٦٤٩) ایک مرتبہ حضرت علی ﷺ نے فرمایا کہ کیا میں تمہیں قرآن کریم کی وہ سب سے افضل آیت ''جو ہمیں نبی علیہ السلام نے بتائی تھی'' نہ بتاؤں، وہ آیت یہ ہے

﴿ مَا أَصَابَكُمْ مِنْ مُصِيبَةٍ فَبِمَا كَسَبَتْ أَيْدِيكُمْ وَيَعْفُو عَنْ كَثِيرٍ ﴾

اور نبی علیہ السلام نے فرمایا تھا کہ علی! میں تمہارے سامنے اس کی تفسیر بیان کرتا ہوں، اس آیت کا مطلب یہ ہے کہ تمہیں دنیا میں جو بیماری، تکلیف یا آزمائش پیش آتی ہے تو وہ تمہاری اپنی حرکتوں اور کرتوتوں کی وجہ سے ہوتی ہے اور اللہ تعالیٰ اس سے بہت کریم ہے کہ آخرت میں دوبارہ اس کی سزا دے، اور اللہ نے دنیا میں جس چیز سے درگذر فرمایا ہو، اس کے حلم سے یہ بعید ہے کہ وہ اپنے عفو سے رجوع کر لے۔

(٦٥٠) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ وَإِسْرَائِيلُ وَأَبِي عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ عَاصِمِ بْنِ ضَمْرَةَ قَالَ سَأَلْنَا عَلِيًّا رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ عَنْ تَطَوُّعِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالنَّهَارِ فَقَالَ إِنَّكُمْ لَا تُطِيقُونَهُ قَالَ قُلْنَا أَخْبِرْنَا بِهِ نَأْخُذْ مِنْهُ مَا أَطَقْنَا قَالَ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا صَلَّى الْفَجْرَ أَمْهَلَ حَتَّى إِذَا كَانَتْ الشَّمْسُ مِنْ هَا هُنَا يَعْنِي مِنْ قِبَلِ الْمَشْرِقِ مِقْدَارُهَا مِنْ صَلَاةِ الْعَصْرِ مِنْ هَاهُنَا مِنْ قِبَلِ الْمَغْرِبِ قَامَ فَصَلَّى رَكْعَتَيْنِ ثُمَّ يُمْهِلُ حَتَّى إِذَا كَانَتْ الشَّمْسُ مِنْ هَاهُنَا يَعْنِي مِنْ قِبَلِ الْمَشْرِقِ مِقْدَارُهَا مِنْ صَلَاةِ الظُّهْرِ مِنْ هَاهُنَا يَعْنِي مِنْ قِبَلِ الْمَغْرِبِ قَامَ فَصَلَّى أَرْبَعًا وَأَرْبَعًا قَبْلَ الظُّهْرِ إِذَا زَالَتْ الشَّمْسُ وَرَكْعَتَيْنِ بَعْدَهَا وَأَرْبَعًا قَبْلَ الْعَصْرِ يَفْصِلُ بَيْنَ كُلِّ رَكْعَتَيْنِ بِالتَّسْلِيمِ عَلَى الْمَلَائِكَةِ الْمُقَرَّبِينَ وَالنَّبِيِّينَ وَمَنْ تَبِعَهُمْ مِنْ الْمُؤْمِنِينَ وَالْمُسْلِمِينَ قَالَ قَالَ عَلِيٌّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ تِلْكَ سِتَّ عَشْرَةَ رَكْعَةً تَطَوُّعُ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالنَّهَارِ وَقَلَّ مَنْ يُدَاوِمُ

عَلَيْهَا حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ أَبِيهِ قَالَ قَالَ حَبِيبُ بْنُ أَبِي ثَابِتٍ لِأَبِي إِسْحَاقَ حِينَ حَدَّثَهُ يَا أَبَا إِسْحَاقَ يَسْوَى حَدِيثُكَ هَذَا مِلْءَ مَسْجِدِكَ ذَهَبًا [صححه ابن خزيمة: (١٢١١ و ١٢٣٢) قال الألباني: حسن (ابن ماجة: ١١٦١، الترمذی: ٤٢٤ و ٤٢٩ و ٥٩٨ و ٥٩٩ النسائي: ٢/١١٩) قال شعيب: إسناده قوى] [انظر: ٦٨٢، ٨٨٥، ١٢٠٢، ١٢٠٣، ١٢٠٨، ١٢٤٢، ١٢٥٢، ١٢٥٨، ١٢٦١، ١٢٧٥]

(٦٥٠) عاصم بن ضمرہ کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ ہم نے حضرت علی رضی اللہ عنہ سے پوچھا کہ نبی علیہ السلام دن کے وقت کس طرح نوافل پڑھتے تھے؟ فرمایا تم اس طرح پڑھنے کی طاقت نہیں رکھتے، ہم نے عرض کیا آپ ہمیں بتا دیجئے، ہم اپنی طاقت اور استطاعت کے بقدر اس پر عمل کرنے کی کوشش کریں گے، فرمایا کہ نبی علیہ السلام فجر کی نماز پڑھ کر تھوڑی دیر انتظار فرماتے، جب سورج مشرق سے اس مقدار میں نکل آتا جتنا عصر کی نماز کے بعد مغرب کی طرف ہوتا ہے، تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم کھڑے ہو کر دو رکعت نماز پڑھتے۔

پھر تھوڑی دیر انتظار فرماتے اور جب سورج مشرق سے اتنی مقدار میں نکل آتا جتنا ظہر کی نماز کے بعد مغرب کی طرف ہوتا ہے، تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم کھڑے ہو کر چار رکعت نماز پڑھتے، پھر سورج ڈھلنے کے بعد چار رکعتیں ظہر سے پہلے، دو رکعتیں ظہر کے بعد اور چار رکعتیں عصر سے پہلے پڑھتے تھے اور ہر دو رکعتوں میں ملائکہ مقربین، انبیاء کرام علیہم السلام اور ان کی پیروی کرنے والے مسلمانوں اور مؤمنین کے لئے سلام کے کلمات کہتے (تشہد پڑھتے) اس اعتبار سے پورے دن میں نبی علیہ السلام کے نوافل کی یہ سولہ رکعتیں ہوئیں، لیکن ان پر دوام کرنے والے بہت کم ہیں، یہ حدیث بیان کر کے حبیب بن ابی ثابت نے کہا کہ اے ابو اسحاق! آپ کی یہ حدیث اس مسجد کے سونے سے بھرپور ہونے کے اعتبار سے برابر ہے۔

(٦٥١) حَدَّثَنَا أَسْوَدُ بْنُ عَامِرٍ وَحُسَيْنٌ قَالَا حَدَّثَنَا إِسْرَائِيلُ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنِ الْحَارِثِ عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ مِنْ كُلِّ اللَّيْلِ قَدْ أَوْتَرَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ أَوَّلِهِ وَأَوْسَطِهِ وَآخِرِهِ فَثَبَتَ الْوَتْرُ آخِرَ اللَّيْلِ [إسناده ضعيف]

(٦٥١) حضرت علی رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم رات کے ابتدائی، درمیانے اور آخری ہر حصے میں وتر پڑھ لیا کرتے تھے، تاہم آخر میں آپ صلی اللہ علیہ وسلم رات کے آخری حصے میں اس کی پابندی فرمانے لگے تھے۔

(٦٥٢) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ عَاصِمِ بْنِ ضَمْرَةَ عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ الْوَتْرُ لَيْسَ بِحَتْمٍ مِثْلَ الصَّلَاةِ وَلَكِنَّهُ سُنَّةٌ سَنَّهَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ [صححه ابن خزيمة: (١٠٦٧) قال الألباني: صحيح (أبوداود: ١٤١٦، ابن ماجة: ١١٦٩، الترمذی: ٤٥٣ و ٤٥٤، النسائي ٣/٢٢٨) قال شعيب: إسناده قوى] [انظر: ٧٦١، ٧٨٦، ٨٤٢، ٨٧٧، ٩٢٧، ٩٦٩، ١٢١٤، ١٢٢٠، ١٢٢٥، ١٢٢٨، ١٢٣٢، ١٢٦٢]

(٦٥٢) حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ وتر فرض نماز کی طرح قرآن کریم سے حتمی ثبوت نہیں رکھتے لیکن ان کا وجوب نبی علیہ السلام کی سنت سے ثابت ہے۔

(٦٥٣) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ عَاصِمِ بْنِ ضَمْرَةَ عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ أَوْتَرَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ أَوَّلِ اللَّيْلِ وَآخِرِهِ وَأَوْسَطِهِ فَانْتَهَى وِتْرُهُ إِلَى السَّحَرِ [قال شعيب: إسناده قوي] [راجع: ٥٨٠]

(۶۵۳) حضرت علی رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم رات کے ابتدائی، درمیانے اور آخری ہر حصے میں وتر پڑھ لیا کرتے تھے، تاہم آخر میں آپ صلی اللہ علیہ وسلم رات کے آخری حصے میں اس کی پابندی فرمانے لگے تھے۔

(٦٥٤) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا إِسْرَائِيلُ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ حَارِثَةَ بْنِ مُضَرِّبٍ عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ لَقَدْ رَأَيْتُنَا يَوْمَ بَدْرٍ وَنَحْنُ نَلُوذُ بِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ أَقْرَبُنَا إِلَى الْعَدُوِّ وَكَانَ مِنْ أَشَدِّ النَّاسِ يَوْمَئِذٍ بَأْسًا [قال شعيب: إسناده صحيح] [انظر: ١٠٤٢، ١٣٤٧]

(۶۵۴) حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ غزوۂ بدر کے دن ہم لوگ نبی علیہ السلام کی پناہ میں آجاتے تھے، نبی علیہ السلام ہماری نسبت دشمن سے زیادہ قریب تھے، اور اس دن نبی علیہ السلام نے سب سے زیادہ سخت جنگ کی تھی۔

(٦٥٥) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ مُسْلِمٍ الْحَنَفِيُّ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ جَاءَ أَعْرَابِيٌّ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّا نَكُونُ بِالْبَادِيَةِ فَتَخْرُجُ مِنْ أَحَدِنَا الرُّوَيْحَةُ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ لَا يَسْتَحْيِي مِنَ الْحَقِّ إِذَا فَعَلَ أَحَدُكُمْ فَلْيَتَوَضَّأْ وَلَا تَأْتُوا النِّسَاءَ فِي أَعْجَازِهِنَّ وَقَالَ مَرَّةً فِي أَدْبَارِهِنَّ [إسناده ضعيف. قال الألباني: حسن (الترمذي: ١١٦٦) سيأتي في مسند علي بن طلق: ٢٤٢٥٠]

(۶۵۵) حضرت علی رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ ایک دیہاتی نے نبی علیہ السلام کی خدمت میں حاضر ہو کر یہ سوال پوچھا کہ یا رسول اللہ! ہم لوگ دیہات میں رہتے ہیں، یہ بتائیے کہ اگر ہم میں سے کسی کی ہوا خارج ہو جائے تو وہ کیا کرے؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ حق بات سے نہیں شرماتے (اس لئے میں بھی تم سے بلاتکلف کہتا ہوں کہ ایسی صورت میں) اسے وضو کر لینا چاہئے، اور یاد رکھو! عورت کے ساتھ اس کی دبر میں مباشرت نہ کرنا۔

(٦٥٦) حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ عِيسَى الطَّبَّاعُ حَدَّثَنِي يَحْيَى بْنُ سُلَيْمٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُثْمَانَ بْنِ خُثَيْمٍ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عِيَاضِ بْنِ عَمْرٍو الْقَارِيِّ قَالَ جَاءَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ شَدَّادٍ فَدَخَلَ عَلَى عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا وَنَحْنُ عِنْدَهَا جُلُوسٌ مَرْجِعَهُ مِنَ الْعِرَاقِ لَيَالِيَ قُتِلَ عَلِيٌّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَقَالَتْ لَهُ يَا عَبْدَ اللَّهِ بْنَ شَدَّادٍ هَلْ أَنْتَ صَادِقِي عَمَّا أَسْأَلُكَ عَنْهُ تُحَدِّثُنِي عَنْ هَؤُلَاءِ الْقَوْمِ الَّذِينَ قَتَلَهُمْ عَلِيٌّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ وَمَا لِي لَا أَصْدُقُكِ قَالَتْ فَحَدِّثْنِي عَنْ قِصَّتِهِمْ قَالَ فَإِنَّ عَلِيًّا رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ لَمَّا كَاتَبَ مُعَاوِيَةَ وَحَكَمَ الْحَكَمَانِ خَرَجَ عَلَيْهِ ثَمَانِيَةُ آلَافٍ مِنْ قُرَّاءِ النَّاسِ فَنَزَلُوا بِأَرْضٍ يُقَالُ لَهَا حَرُورَاءُ مِنْ جَانِبِ الْكُوفَةِ وَإِنَّهُمْ عَتَبُوا عَلَيْهِ فَقَالُوا انْسَلَخْتَ

مِنْ قَمِيصٍ أَلْبَسَكَهُ اللَّهُ تَعَالَى وَاسْمٍ سَمَّاكَ اللَّهُ تَعَالَى بِهِ ثُمَّ انْطَلَقْتَ فَحَكَّمْتَ فِي دِينِ اللَّهِ فَلَا حُكْمَ إِلَّا لِلَّهِ تَعَالَى فَلَمَّا أَنْ بَلَغَ عَلِيًّا رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ مَا عَتَبُوا عَلَيْهِ وَفَارَقُوهُ عَلَيْهِ فَأَمَرَ مُؤَذِّنًا فَأَذَّنَ أَنْ لَا يَدْخُلَ عَلَى أَمِيرِ الْمُؤْمِنِينَ إِلَّا رَجُلٌ قَدْ حَمَلَ الْقُرْآنَ فَلَمَّا أَنْ امْتَلَأَتْ الدَّارُ مِنْ قُرَّاءِ النَّاسِ دَعَا بِمُصْحَفٍ إِمَامٍ عَظِيمٍ فَوَضَعَهُ بَيْنَ يَدَيْهِ فَجَعَلَ يَصُكُّهُ بِيَدِهِ وَيَقُولُ أَيُّهَا الْمُصْحَفُ حَدِّثْ النَّاسَ فَنَادَاهُ النَّاسُ فَقَالُوا يَا أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ مَا تَسْأَلُ عَنْهُ إِنَّمَا هُوَ مِدَادٌ فِي وَرَقٍ وَنَحْنُ نَتَكَلَّمُ بِمَا رُوِينَا مِنْهُ فَمَاذَا تُرِيدُ قَالَ أَصْحَابُكُمْ هَؤُلَاءِ الَّذِينَ خَرَجُوا بَيْنِي وَبَيْنَهُمْ كِتَابُ اللَّهِ يَقُولُ اللَّهُ تَعَالَى فِي كِتَابِهِ فِي امْرَأَةٍ وَرَجُلٍ وَإِنْ خِفْتُمْ شِقَاقَ بَيْنِهِمَا فَابْعَثُوا حَكَمًا مِنْ أَهْلِهِ وَحَكَمًا مِنْ أَهْلِهَا إِنْ يُرِيدَا إِصْلَاحًا يُوَفِّقْ اللَّهُ بَيْنَهُمَا فَأُمَّةُ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَعْظَمُ دَمًا وَحُرْمَةً مِنْ امْرَأَةٍ وَرَجُلٍ وَنَقَمُوا عَلَيَّ أَنْ كَاتَبْتُ مُعَاوِيَةَ كَتَبَ عَلِيُّ بْنُ أَبِي طَالِبٍ وَقَدْ جَاءَنَا سُهَيْلُ بْنُ عَمْرٍو وَنَحْنُ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالْحُدَيْبِيَةِ حِينَ صَالَحَ قَوْمَهُ قُرَيْشًا فَكَتَبَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ فَقَالَ سُهَيْلٌ لَا تَكْتُبْ بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ فَقَالَ كَيْفَ نَكْتُبُ فَقَالَ اكْتُبْ بِاسْمِكَ اللَّهُمَّ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاكْتُبْ مُحَمَّدٌ رَسُولُ اللَّهِ فَقَالَ لَوْ أَعْلَمُ أَنَّكَ رَسُولُ اللَّهِ لَمْ أُخَالِفْكَ فَكَتَبَ هَذَا مَا صَالَحَ مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ قُرَيْشًا يَقُولُ اللَّهُ تَعَالَى فِي كِتَابِهِ لَقَدْ كَانَ لَكُمْ فِي رَسُولِ اللَّهِ أُسْوَةٌ حَسَنَةٌ لِمَنْ كَانَ يَرْجُو اللَّهَ وَالْيَوْمَ الْآخِرَ فَبَعَثَ إِلَيْهِمْ عَلِيٌّ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَخَرَجْتُ مَعَهُ حَتَّى إِذَا تَوَسَّطْنَا عَسْكَرَهُمْ قَامَ ابْنُ الْكَوَّاءِ يَخْطُبُ النَّاسَ فَقَالَ يَا حَمَلَةَ الْقُرْآنِ إِنَّ هَذَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَمَنْ لَمْ يَكُنْ يَعْرِفُهُ فَأَنَا أُعَرِّفُهُ مِنْ كِتَابِ اللَّهِ مَا يَعْرِفُهُ بِهِ هَذَا مِمَّنْ نَزَلَ فِيهِ وَفِي قَوْمِهِ قَوْمٌ خَصِمُونَ فَرُدُّوهُ إِلَى صَاحِبِهِ وَلَا تُوَاضِعُوهُ كِتَابَ اللَّهِ فَقَامَ خُطَبَاؤُهُمْ فَقَالُوا وَاللَّهِ لَنُوَاضِعَنَّهُ كِتَابَ اللَّهِ فَإِنْ جَاءَ بِحَقٍّ نَعْرِفُهُ لَنَتَّبِعَنَّهُ وَإِنْ جَاءَ بِبَاطِلٍ لَنُبَكِّتَنَّهُ بِبَاطِلِهِ فَوَاضَعُوا عَبْدَ اللَّهِ الْكِتَابَ ثَلَاثَةَ أَيَّامٍ فَرَجَعَ مِنْهُمْ أَرْبَعَةُ آلَافٍ كُلُّهُمْ تَائِبٌ فِيهِمْ ابْنُ الْكَوَّاءِ حَتَّى أَدْخَلَهُمْ عَلَى عَلِيٍّ الْكُوفَةَ فَبَعَثَ عَلِيٌّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ إِلَى بَقِيَّتِهِمْ فَقَالَ قَدْ كَانَ مِنْ أَمْرِنَا وَأَمْرِ النَّاسِ مَا قَدْ رَأَيْتُمْ فَقِفُوا حَيْثُ شِئْتُمْ حَتَّى تَجْتَمِعَ أُمَّةُ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَيْنَنَا وَبَيْنَكُمْ أَنْ لَا تَسْفِكُوا دَمًا حَرَامًا أَوْ تَقْطَعُوا سَبِيلًا أَوْ تَظْلِمُوا ذِمَّةً فَإِنَّكُمْ إِنْ فَعَلْتُمْ فَقَدْ نَبَذْنَا إِلَيْكُمْ الْحَرْبَ عَلَى سَوَاءٍ إِنَّ اللَّهَ لَا يُحِبُّ الْخَائِنِينَ فَقَالَتْ لَهُ عَائِشَةُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا يَا ابْنَ شَدَّادٍ فَقَدْ قَتَلَهُمْ فَقَالَ وَاللَّهِ مَا بَعَثَ إِلَيْهِمْ حَتَّى قَطَعُوا السَّبِيلَ وَسَفَكُوا الدَّمَ وَاسْتَحَلُّوا أَهْلَ الذِّمَّةِ فَقَالَتْ آللَّهِ قَالَ آللَّهِ الَّذِي لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ لَقَدْ كَانَ قَالَتْ فَمَا شَيْءٌ بَلَغَنِي عَنْ أَهْلِ الذِّمَّةِ يَتَحَدَّثُونَهُ يَقُولُونَ ذُو الثُّدَيِّ وَذُو الثُّدَيِّ قَالَ قَدْ رَأَيْتُهُ وَقُمْتُ مَعَ عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ عَلَيْهِ فِي الْقَتْلَى فَدَعَا النَّاسَ فَقَالَ أَتَعْرِفُونَ هَذَا فَمَا أَكْثَرَ مَنْ جَاءَ يَقُولُ قَدْ

وَرَأَيْتُهُ فِي مَسْجِدِ بَنِي فُلَانٍ يُصَلِّي وَرَأَيْتُهُ فِي مَسْجِدِ بَنِي فُلَانٍ يُصَلِّي وَلَمْ يَأْتُوا فِيهِ بِثَبَتٍ يُعْرَفُ إِلَّا ذَلِكَ قَالَتْ فَمَا قَوْلُ عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ حِينَ قَامَ عَلَيْهِ كَمَا يَزْعُمُ أَهْلُ الْعِرَاقِ قَالَ سَمِعْتُهُ يَقُولُ صَدَقَ اللَّهُ وَرَسُولُهُ قَالَتْ هَلْ سَمِعْتَ مِنْهُ أَنَّهُ قَالَ غَيْرَ ذَلِكَ قَالَ اللَّهُمَّ لَا قَالَتْ أَجَلْ صَدَقَ اللَّهُ وَرَسُولُهُ يَرْحَمُ اللَّهُ عَلِيًّا رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ إِنَّهُ كَانَ مِنْ كَلَامِهِ لَا يَرَى شَيْئًا يُعْجِبُهُ إِلَّا قَالَ صَدَقَ اللَّهُ وَرَسُولُهُ فَيَذْهَبُ أَهْلُ الْعِرَاقِ يَكْذِبُونَ عَلَيْهِ وَيَزِيدُونَ عَلَيْهِ فِي الْحَدِيثِ [قال شعيب: إسناده حسن]

(۶۵۶) عبیداللہ بن عیاض کہتے ہیں کہ حضرت علی رضی اللہ عنہ کی شہادت کے چند روز بعد حضرت عبداللہ بن شداد رضی اللہ عنہ عراق سے واپس آ کر حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا کی خدمت میں حاضر ہوئے، اس وقت ہم لوگ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کے پاس ہی بیٹھے ہوئے تھے، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے ان سے فرمایا عبداللہ! میں تم سے جو پوچھوں گی، اس کا صحیح جواب دو گے؟ کیا تم مجھے ان لوگوں کے بارے بتا سکتے ہو جنہوں نے حضرت علی رضی اللہ عنہ کو شہید کیا ہے؟ انہوں نے کہا کہ میں آپ سے سچ کیوں نہیں بولوں گا، فرمایا کہ پھر مجھے ان کا قصہ سناؤ۔

حضرت عبداللہ بن شداد رضی اللہ عنہ کہنے لگے کہ جب حضرت علی رضی اللہ عنہ نے حضرت امیر معاویہ رضی اللہ عنہ سے خط و کتابت شروع کی، اور دونوں ثالثوں نے اپنا اپنا فیصلہ سنا دیا، تو آٹھ ہزار لوگ ''جنہیں قراء کہا جاتا تھا'' نکل کر کوفہ کے ایک طرف ''حروراء'' نامی علاقے میں چلے گئے، وہ لوگ حضرت علی رضی اللہ عنہ سے ناراض ہو گئے تھے اور ان کا کہنا یہ تھا کہ اللہ نے آپ کو جو قمیص پہنائی تھی، آپ نے اسے اتار دیا اور اللہ نے آپ کو جو نام عطاء کیا تھا، آپ نے اسے اپنے آپ سے دور کر دیا، پھر آپ نے جا کر دین کے معاملے میں ثالث کو قبول کر لیا، حالانکہ حکم تو صرف اللہ کا ہی چلتا ہے۔

حضرت علی رضی اللہ عنہ کو جب یہ بات معلوم ہوئی کہ یہ لوگ ان سے ناراض ہو کر جدا ہو گئے ہیں تو انہوں نے منادی کو یہ نداء لگانے کا حکم دیا کہ امیر المؤمنین کے پاس صرف وہی شخص آئے جس نے قرآن کریم اٹھا رکھا ہو، جب ان کا گھر قرآن پڑھنے والوں سے بھر گیا تو انہوں نے قرآن کریم کا ایک بڑا نسخہ منگوا کر اپنے سامنے رکھا، اور اسے اپنے ہاتھ سے ہلاتے ہوئے کہنے لگے اے قرآن! لوگوں کو بتا، یہ دیکھ کر لوگ کہنے لگے امیر المؤمنین! آپ اس نسخے سے کیا پوچھ رہے ہیں؟ یہ تو کاغذ میں روشنائی ہے، ہاں! اس کے حوالے سے ہم تک جو احکام پہنچے ہیں وہ ہم ایک دوسرے سے بیان کرتے ہیں، آپ کا اس سے مقصد کیا ہے؟

فرمایا تمہارے یہ ساتھی جو ہم سے جدا ہو کر چلے گئے ہیں، میرے اور ان کے درمیان قرآن کریم ہی فیصلہ کرے گا، اللہ تعالیٰ خود قرآن کریم میں میاں بیوی کے حوالے سے فرماتے ہیں کہ اگر تمہیں ان دونوں کے درمیان ناچاقی کا اندیشہ ہو تو ایک ثالث مرد کی طرف سے اور ایک ثالث عورت کے اہل خانہ کی طرف سے بھیجو، اگر ان کی نیت محض اصلاح ہوئی تو اللہ ان دونوں کے درمیان موافقت پیدا فرما دے گا، میرا خیال ہے کہ ایک آدمی اور ایک عورت کی نسبت پوری امت کا خون اور حرمت زیادہ اہم ہے (اس لئے اگر میں نے اس معاملہ میں ثالثی کو قبول کیا تو کون سا گناہ کیا؟)

اور انہیں اس بات پر جو غصہ ہے کہ میں نے حضرت امیر معاویہ رضی اللہ عنہ کے ساتھ خط و کتابت کی ہے (تو حضرت امیر معاویہ رضی اللہ عنہ تو پھر مسلمان اور صحابی ہیں) جب ہم نبی علیہ السلام کے ساتھ حدیبیہ میں تھے، اور سہیل بن عمرو ہمارے پاس آیا تھا اور نبی علیہ السلام نے اپنی قوم قریش سے صلح کی تھی تو اس وقت نبی علیہ السلام نے مجھ سے ہی لکھوایا تھا: ''بسم اللہ الرحمن الرحیم'' اس پر سہیل نے کہا کہ آپ اس طرح مت لکھوایئے؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا کہ پھر کس طرح لکھوائیں؟ اس نے کہا کہ آپ "باسمك اللهم" لکھیں۔

اس کے بعد نبی علیہ السلام نے اپنا نام ''محمد رسول اللہ'' لکھوایا تو اس نے کہا کہ اگر میں آپ کو اللہ کا پیغمبر مانتا تو کبھی آپ کی مخالفت نہ کرتا، چنانچہ نبی علیہ السلام نے یہ الفاظ لکھوائے

"هَذَا مَا صَالَحَ مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ قُرَيْشًا"

اور اللہ فرماتے ہیں کہ پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم کی ذات میں تمہارے لیے بہترین نمونہ موجود ہے (میں نے تو اس نمونے کی پیروی کی ہے)

اس کے بعد حضرت علی رضی اللہ عنہ نے ابن عباس رضی اللہ عنہ کو ان کے پاس سمجھانے کے لئے بھیجا، راوی کہتے ہیں کہ میں بھی ان کے ساتھ گیا تھا، جب ہم ان کے وسط لشکر میں پہنچے تو ''ابن الکواء'' نامی ایک شخص لوگوں کے سامنے تقریر کرنے کے لئے کھڑا ہوا اور کہنے لگا کہ اے حاملین قرآن! یہ عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہ آئے ہیں، جو شخص انہیں نہ جانتا ہو، میں اس کے سامنے ان کا تعارف قرآن کریم سے پیش کر دیتا ہوں، یہ وہی ہیں کہ ان کے اور ان کی قوم کے بارے میں قرآن کریم میں ''قوم خصمون'' یعنی جھگڑالو قوم کا لفظ وارد ہوا ہے، اس لئے انہیں ان کے ساتھی یعنی حضرت علی رضی اللہ عنہ کے پاس واپس بھیج دو اور کتاب اللہ کو ان کے سامنے مت بچھاؤ۔

یہ سن کر ان کے خطباء کھڑے ہوئے اور کہنے لگے کہ بخدا! ہم تو ان کے سامنے کتاب اللہ کو پیش کریں گے، اگر یہ حق بات لے کر آئے ہیں تو ہم ان کی پیروی کریں گے اور اگر یہ باطل لے کر آئے ہیں تو ہم اس باطل کو خاموش کرا دیں گے، چنانچہ تین دن تک وہ لوگ کتاب اللہ کو سامنے رکھ کر حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ سے مناظرہ کرتے رہے، جس کے نتیجے میں ان میں سے چار ہزار لوگ اپنے عقائد سے رجوع کر کے توبہ تائب ہو کر واپس آ گئے، جن میں خود ''ابن الکواء'' بھی شامل تھا، اور یہ سب کے سب حضرت علی رضی اللہ عنہ کی خدمت میں کوفہ حاضر ہو گئے۔

اس کے بعد حضرت علی رضی اللہ عنہ نے بقیہ افراد کی طرف قاصد کے ذریعے یہ پیغام بھجوا دیا کہ ہمارا اور ان لوگوں کا جو معاملہ ہوا وہ تم نے دیکھ لیا، اب تم جہاں چاہو ٹھہرو، تا آنکہ امت مسلمہ متفق ہو جائے، ہمارے اور تمہارے درمیان یہ معاہدہ ہے کہ تم ناحق کسی کا خون نہ بہاؤ، ڈاکے نہ ڈالو اور ذمیوں پر ظلم و ستم نہ ڈھاؤ، اگر تم نے ایسا کیا تو ہم تم پر جنگ مسلط کر دیں گے کیونکہ اللہ خیانت کرنے والوں کو پسند نہیں کرتے۔

یہ ساری روئیداد سن کر حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا ابن شداد! کیا انہوں نے پھر قتال کیا ان لوگوں سے؟ انہوں نے جواب

دیا کہ اللہ کی قسم! حضرت علی رضی اللہ عنہ نے اس وقت تک ان کے پاس اپنا کوئی لشکر نہیں بھیجا جب تک انہوں نے مذکورہ معاہدے کو ختم نہ کر دیا، انہوں نے ڈاکے ڈالے، لوگوں کا خون ناحق بہایا، اور ذمیوں پر دست درازی کو حلال سمجھا، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا کیا بخدا! ایسا ہی ہوا ہے؟ انہوں نے کہا جی ہاں! اس خدا کی قسم! جس کے علاوہ کوئی معبود نہیں، ایسا ہی ہوا ہے۔

پھر حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے پوچھا کہ اس بات کی کیا حقیقت ہے جو مجھ تک اہل عراق کے ذریعے پہنچی ہے کہ "ذوالثدی" نامی کوئی شخص تھا؟ حضرت عبداللہ بن شداد رضی اللہ عنہ نے کہا کہ میں نے خود اس شخص کو دیکھا ہے اور مقتولین میں اس کی لاش پر حضرت علی رضی اللہ عنہ کے ساتھ کھڑا بھی ہوا ہوں، اس موقع پر حضرت علی رضی اللہ عنہ نے لوگوں کو بلا کر پوچھا تھا کیا تم اس شخص کو جانتے ہو؟ اکثر لوگوں نے یہی کہا کہ میں نے اسے فلاں محلے کی مسجد میں نماز پڑھتے ہوئے دیکھا ہے، میں نے اسے فلاں محلے کی مسجد میں نماز پڑھتے ہوئے دیکھا ہے، کوئی مضبوط بات جس سے اس کی پہچان ہو سکتی، وہ لوگ نہ بتا سکے۔

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے پوچھا کہ جب حضرت علی رضی اللہ عنہ اس کی لاش کے پاس کھڑے تھے تو انہوں نے کیا وہی بات کہی تھی جو اہل عراق بیان کرتے ہیں؟ انہوں نے کہا کہ میں نے حضرت علی رضی اللہ عنہ کو یہ فرماتے ہوئے سنا تھا کہ اللہ اور اس کے رسول نے سچ فرمایا، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا کہ آپ نے اس کے علاوہ بھی ان کے منہ سے کوئی بات سنی؟ انہوں نے کہا بخدا! نہیں، فرمایا اچھا، ٹھیک ہے، اللہ علی پر رحم فرمائے، یہ ان کا تکیہ کلام ہے، یہی وجہ ہے کہ انہیں جب بھی کوئی چیز اچھی یا تعجب خیز معلوم ہوتی ہے تو وہ یہی کہتے ہیں کہ اللہ اور اس کے رسول نے سچ کہا، اور اہل عراق ان کی طرف جھوٹی باتیں منسوب کرنا شروع کر دیتے ہیں، اور اپنی طرف سے بڑھا چڑھا کر بات کو پیش کرتے ہیں۔

(٦٥٧) حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ حَدَّثَنَا أَبُو إِسْحَاقَ عَنْ شُعْبَةَ عَنِ الْحَكَمِ عَنِ أَبِي مُحَمَّدٍ الْهُذَلِيِّ عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي جَنَازَةٍ فَقَالَ أَيُّكُمْ يَنْطَلِقُ إِلَى الْمَدِينَةِ فَلَا يَدَعُ بِهَا وَثَنًا إِلَّا كَسَرَهُ وَلَا قَبْرًا إِلَّا سَوَّاهُ وَلَا صُورَةً إِلَّا لَطَّخَهَا فَقَالَ رَجُلٌ أَنَا يَا رَسُولَ اللَّهِ فَانْطَلَقَ فَهَابَ أَهْلَ الْمَدِينَةِ فَرَجَعَ فَقَالَ عَلِيٌّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَا أَنْطَلِقُ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ فَانْطَلِقْ فَانْطَلَقَ ثُمَّ رَجَعَ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ لَمْ أَدَعْ بِهَا وَثَنًا إِلَّا كَسَرْتُهُ وَلَا قَبْرًا إِلَّا سَوَّيْتُهُ وَلَا صُورَةً إِلَّا لَطَّخْتُهَا ثُمَّ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ عَادَ لِصَنْعَةِ شَيْءٍ مِنْ هَذَا فَقَدْ كَفَرَ بِمَا أُنْزِلَ عَلَى مُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثُمَّ قَالَ لَا تَكُونَنَّ فَتَّانًا وَلَا مُخْتَالًا وَلَا تَاجِرًا إِلَّا تَاجِرَ الْخَيْرِ فَإِنَّ أُولَئِكَ هُمُ الْمَسْبُوقُونَ بِالْعَمَلِ [إسناده ضعيف] [انظر: ٦٥٨، ٨٨١، ١١٧٠، ١١٧٥، ١١٧٦، ١١٧٧]

(٦٥٧) حضرت علی رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ایک جنازے میں شریک تھے، اس موقع پر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ تم میں سے کون شخص مدینہ منورہ جائے گا کہ وہاں جا کر کوئی بت ایسا نہ چھوڑے جسے اس نے توڑ نہ دیا ہو، کوئی قبر ایسی نہ چھوڑے جسے برابر نہ کر دیا، اور کوئی تصویر ایسی نہ دیکھے جس پر گارا اور کیچڑ نہ مل دے؟ ایک شخص نے عرض کیا یا رسول اللہ! میں یہ

کام کروں گا، چنانچہ وہ آدمی روانہ ہو گیا، لیکن جب مدینہ منورہ پہنچا تو وہ اہل مدینہ سے مرعوب ہو کر واپس لوٹ آیا۔
یہ دیکھ کر حضرت علی رضی اللہ عنہ نے عرض کیا یا رسول اللہ! میں جاتا ہوں، نبی علیہ السلام نے انہیں اجازت دے دی، چنانچہ جب وہ واپس آئے تو عرض کیا یا رسول اللہ! میں نے جہاں بھی کسی نوعیت کا بت پایا اسے توڑ دیا، جو قبر بھی نظر آئی اسے برابر کر دیا، اور جو تصویر بھی دکھائی دی اس پر کیچڑ ڈال دیا، اس کے بعد نبی علیہ السلام نے فرمایا اب جو شخص ان کاموں میں سے کوئی کام دوبارہ کرے گا گویا وہ محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر نازل کردہ وحی کا انکار کرتا ہے، نیز یہ بھی فرمایا کہ تم لوگوں کو فتنہ میں ڈالنے والے یا شیخی خورے مت بننا، صرف خیر ہی کے تاجر بننا، کیونکہ یہ وہی لوگ ہیں جن پر صرف عمل کے ذریعے ہی سبقت لے جانا ممکن ہے۔

(۶۵۸) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنِ الْحَكَمِ عَنْ رَجُلٍ مِنْ أَهْلِ الْبَصْرَةِ قَالَ وَيُكَنُّونَهُ أَهْلُ الْبَصْرَةِ أَبَا مُوَرِّعٍ قَالَ وَأَهْلُ الْكُوفَةِ يُكَنُّونَهُ بِأَبِي مُحَمَّدٍ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي جَنَازَةٍ فَذَكَرَ الْحَدِيثَ وَلَمْ يَقُلْ عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ وَقَالَ وَلَا صُورَةً إِلَّا طَلَخْتَهَا فَقَالَ مَا أَتَيْتُكَ يَا رَسُولَ اللَّهِ حَتَّى لَمْ أَدَعْ صُورَةً إِلَّا طَلَخْتُهَا وَقَالَ لَا تَكُنْ فَتَّانًا وَلَا مُخْتَالًا [راجع: ۶۵۷]

(۶۵۸) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۶۵۹) حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ أَبِي الْعَبَّاسِ حَدَّثَنَا شَرِيكٌ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنِ الْحَارِثِ عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ كَانَ يُوتِرُ عِنْدَ الْأَذَانِ وَيُصَلِّي الرَّكْعَتَيْنِ عِنْدَ الْإِقَامَةِ [راجع: ۵۶۹]

(۶۵۹) حضرت علی رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اذانِ فجر کے قریب وتر ادا فرماتے تھے اور اقامت کے قریب فجر کی سنتیں پڑھتے تھے۔

(۶۶۰) حَدَّثَنَا خَلَفُ بْنُ الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا أَبُو جَعْفَرٍ يَعْنِي الرَّازِيَّ عَنْ حُصَيْنِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنِ الْحَارِثِ عَنْ رَجُلٍ مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا شَكَّ إِلَّا أَنَّهُ عَلِيٌّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ لَعَنَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ آكِلَ الرِّبَا وَمُوكِلَهُ وَشَاهِدَيْهِ وَكَاتِبَهُ وَالْوَاشِمَةَ وَالْمُسْتَوْشِمَةَ وَالْمُحَلِّلَ وَالْمُحَلَّلَ لَهُ وَمَانِعَ الصَّدَقَةِ وَكَانَ يَنْهَى عَنِ النَّوْحِ [راجع: ۶۳۵]

(۶۶۰) حضرت علی رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے سود خور، سود کھلانے والا، سودی معاملات لکھنے والا، سودی معاملات کے گواہ، حلالہ کرنے والا، حلالہ کروانے والا، زکوٰۃ روکنے والا، جسم گودنے والی اور جسم گودوانے والی پر لعنت فرمائی ہے اور نبی علیہ السلام نوحہ کرنے سے منع فرماتے تھے۔

(۶۶۱) حَدَّثَنَا خَلَفٌ حَدَّثَنَا قَيْسٌ عَنِ الْأَشْعَثِ بْنِ سَوَّارٍ عَنْ عَدِيِّ بْنِ ثَابِتٍ عَنْ أَبِي ظَبْيَانَ عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا عَلِيُّ إِنْ أَنْتَ وُلِّيتَ الْأَمْرَ بَعْدِي فَأَخْرِجْ أَهْلَ نَجْرَانَ مِنْ جَزِيرَةِ الْعَرَبِ [قال شعيب: إسناده ضعيف جداً]

(٦٦١) حضرت علی رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا علی! اگر میرے بعد کسی بھی وقت زمامِ حکومت تمہارے ہاتھ میں آئے تو اہل نجران کو جزیرۂ عرب سے نکال دینا۔

(٦٦٢) حَدَّثَنَا خَلَفٌ حَدَّثَنَا أَبُو جَعْفَرٍ يَعْنِي الرَّازِيَّ وَخَالِدٌ يَعْنِي الطَّحَّانَ عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي زِيَادٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ ابْنِ أَبِي لَيْلَى عَنْ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ كُنْتُ رَجُلًا مَذَّاءً فَسَأَلْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ أَمَّا الْمَنِيُّ فَفِيهِ الْغُسْلُ وَأَمَّا الْمَذْيُ فَفِيهِ الْوُضُوءُ [قال الترمذي: حسن صحيح. قال الألباني: صحيح (ابن ماجة: ٥٠٤، الترمذي: ١١٤)] [انظر: ٨٦٩، ٨٩٠، ٨٩١، ٨٩٣، ٩٧٧]

(٦٦٢) حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ مجھے خروجِ مذی کثرت کے ساتھ ہونے کا مرض لاحق تھا، میں نے نبی علیہ السلام سے اس کا حکم پوچھا تو فرمایا منی میں تو غسل واجب ہے اور مذی میں صرف وضو واجب ہے۔

(٦٦٣) حَدَّثَنَا خَلَفٌ حَدَّثَنَا خَالِدٌ عَنْ مُطَرِّفٍ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنِ الْحَارِثِ عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى أَنْ يَرْفَعَ الرَّجُلُ صَوْتَهُ بِالْقِرَاءَةِ قَبْلَ الْعِشَاءِ وَبَعْدَهَا يُغَلِّطُ أَصْحَابَهُ وَهُمْ يُصَلُّونَ [قال شعيب: حسن لغيره] [انظر: ٧٥٢، ٨١٧]

(٦٦٣) حضرت علی رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے اس بات سے منع فرمایا ہے کہ کوئی شخص عشاء سے پہلے یا بعد میں تلاوت کرتے ہوئے اپنی آواز کو بلند کرے، کیونکہ اس طرح اس کے دوسرے ساتھیوں کو نماز پڑھتے ہوئے مغالطہ ہو سکتا ہے۔

(٦٦٤) حَدَّثَنَا خَلَفٌ حَدَّثَنَا خَالِدٌ عَنْ عَاصِمِ بْنِ كُلَيْبٍ عَنْ أَبِي بُرْدَةَ بْنِ أَبِي مُوسَى أَنَّ عَلِيًّا رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَلْ اللَّهَ تَعَالَى الْهُدَى وَالسَّدَادَ وَاذْكُرْ بِالْهُدَى هِدَايَتَكَ الطَّرِيقَ وَاذْكُرْ بِالسَّدَادِ تَسْدِيدَكَ السَّهْمَ [قال شعيب: حسن لغيره] [انظر: ١١٢٤]

(٦٦٤) حضرت علی رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا اللہ سے ہدایت اور درستگی کی درخواست کیا کرو اور ہدایت سے راستے کی ہدایت ذہن میں رکھا کرو، اور درستگی کا معنی مراد لیتے وقت تیر کی درستگی اور سیدھا پن یاد رکھا کرو۔

(٦٦٥) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الصَّبَّاحِ قَالَ عَبْد اللَّهِ وَسَمِعْتُهُ أَنَا مِنْ مُحَمَّدِ بْنِ الصَّبَّاحِ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ زَكَرِيَّا عَنْ كَثِيرٍ النَّوَّاءِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُلَيْلٍ قَالَ سَمِعْتُ عَلِيًّا رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ يَقُولُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لَيْسَ مِنْ نَبِيٍّ كَانَ قَبْلِي إِلَّا قَدْ أُعْطِيَ سَبْعَةَ نُقَبَاءَ وُزَرَاءَ نُجَبَاءَ وَإِنِّي أُعْطِيتُ أَرْبَعَةَ عَشَرَ وَزِيرًا نَقِيبًا نَجِيبًا سَبْعَةً مِنْ قُرَيْشٍ وَسَبْعَةً مِنْ الْمُهَاجِرِينَ [إسناده ضعيف] [انظر: ١٢٦٣، ١٢٠٦، ١٢٧٤]

(٦٦٥) حضرت علی رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے نبی علیہ السلام کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے کہ مجھ سے پہلے جتنے بھی انبیاء کرام علیہم السلام تشریف لائے ہیں، ان میں سے ہر ایک کو سات نقباء، وزراء، نجباء دیئے گئے جب کہ مجھے خصوصیت کے ساتھ چودہ وزراء، نقباء، نجباء دیئے گئے ہیں جن میں سے سات کا تعلق صرف قریش سے ہے اور باقی سات کا تعلق دیگر مہاجرین سے ہے۔

(٦٦٦) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ آدَمَ حَدَّثَنَا إِسْرَائِيلُ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ حَارِثَةَ بْنِ مُضَرِّبٍ عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ بَعَثَنِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى الْيَمَنِ فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّكَ تَبْعَثُنِي إِلَى قَوْمٍ هُمْ أَسَنُّ مِنِّي لِأَقْضِيَ بَيْنَهُمْ قَالَ اذْهَبْ فَإِنَّ اللَّهَ تَعَالَى سَيُثَبِّتُ لِسَانَكَ وَيَهْدِي قَلْبَكَ [قال شعيب: إسناده صحيح] [انظر: ١٣٤٢]

(٦٦٦) حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی علیہ السلام نے جب مجھے یمن کی طرف بھیجا تو میں اس وقت نوخیز تھا، میں نے نبی علیہ السلام سے عرض کیا کہ آپ مجھے ایک ایسی قوم کی طرف بھیج رہے ہیں جہاں لوگوں میں آپس میں اختلافات اور جھگڑے بھی ہوں گے اور مجھے فیصلہ کرنے کا قطعاً کوئی علم نہیں ہے؟ فرمایا اللہ تمہاری زبان کو صحیح راستے پر چلائے گا اور تمہارے دل کو مضبوط رکھے گا، حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ اس کے بعد کبھی بھی دو آدمیوں کے درمیان فیصلہ کرنے میں مجھے کوئی شک نہیں ہوا۔

(٦٦٧) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الزُّبَيْرِ حَدَّثَنَا أَبَانُ يَعْنِي ابْنَ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنِي عَمْرُو بْنُ غُزَيٍّ حَدَّثَنِي عَمِّي عِلْبَاءُ عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ مَرَّتْ إِبِلُ الصَّدَقَةِ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فَأَهْوَى بِيَدِهِ إِلَى وَبَرَةٍ مِنْ جَنْبِ بَعِيرٍ فَقَالَ مَا أَنَا بِأَحَقَّ بِهَذِهِ الْوَبَرَةِ مِنْ رَجُلٍ مِنْ الْمُسْلِمِينَ [قال شعيب: حسن بشواهده]

(٦٦٧) حضرت علی رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ صدقے کے کچھ اونٹ نبی علیہ السلام کے سامنے سے گذر رہے تھے، نبی علیہ السلام نے ایک اونٹ کے پہلو سے اپنے دست مبارک سے اس کی اون پکڑی اور فرمایا کہ میں ایک عام مسلمان کی نسبت اس اون کا بھی کوئی زائد استحقاق نہیں رکھتا۔

(٦٦٨) حَدَّثَنَا حَسَنُ بْنُ مُوسَى حَدَّثَنَا ابْنُ لَهِيعَةَ حَدَّثَنَا الْحَارِثُ بْنُ يَزِيدَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ زُرَيْرٍ الْغَافِقِيِّ عَنْ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ بَيْنَمَا نَحْنُ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نُصَلِّي إِذْ انْصَرَفَ وَنَحْنُ قِيَامٌ ثُمَّ أَقْبَلَ وَرَأْسُهُ يَقْطُرُ فَصَلَّى لَنَا الصَّلَاةَ ثُمَّ قَالَ إِنِّي ذَكَرْتُ أَنِّي كُنْتُ جُنُبًا حِينَ قُمْتُ إِلَى الصَّلَاةِ لَمْ أَغْتَسِلْ فَمَنْ وَجَدَ مِنْكُمْ فِي بَطْنِهِ رِزًّا أَوْ كَانَ عَلَى مِثْلِ مَا كُنْتُ عَلَيْهِ فَلْيَنْصَرِفْ حَتَّى يَفْرُغَ مِنْ حَاجَتِهِ أَوْ غُسْلِهِ ثُمَّ يَعُودُ إِلَى صَلَاتِهِ [إسناده ضعيف] [انظر: ٦٦٩، ٧٧٧]

(٦٦٨) حضرت علی رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ ہم نبی علیہ السلام کے ساتھ نماز پڑھ رہے تھے، اچانک نبی علیہ السلام نماز چھوڑ کر گھر چلے گئے اور ہم کھڑے کے کھڑے ہی رہ گئے، تھوڑی دیر بعد آپ صلی اللہ علیہ وسلم واپس تشریف لائے تو آپ کے سر سے پانی کے قطرات ٹپک رہے تھے، پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے از سر نو ہمیں نماز پڑھائی، اور بعد فراغت فرمایا کہ جب میں نماز کے لئے کھڑا ہو گیا تب مجھے یاد آیا کہ میں تو اختیاری طور پر ناپاک ہو گیا تھا اور ابھی تک میں نے غسل نہیں کیا، اس لئے اگر تم میں سے کسی شخص کو اپنے پیٹ میں گڑبڑ محسوس ہو رہی ہو یا میری جیسی کیفیت کا وہ شکار ہو جائے تو اسے چاہئے کہ واپس لوٹ جائے اور اپنی ضرورت پوری کر کے یا غسل کر کے پھر نماز کی طرف متوجہ ہو۔

(٦٦٩) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا ابْنُ لَهِيعَةَ عَنِ الْحَارِثِ بْنِ يَزِيدَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ زُرَيْرٍ عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ

اللّٰهُ عَنْهُ فَذَكَرَ مِثْلَهُ [راجع: ٦٦٨]

(٦٦٩) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(٦٧٠) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا الرَّبِيعُ يَعْنِي ابْنَ أَبِي صَالِحٍ الْأَسْلَمِيَّ حَدَّثَنِي زِيَادُ بْنُ أَبِي زِيَادٍ سَمِعْتُ عَلِيَّ بْنَ أَبِي طَالِبٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ يَنْشُدُ النَّاسَ فَقَالَ أَنْشُدُ اللَّهَ رَجُلًا مُسْلِمًا سَمِعَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ يَوْمَ غَدِيرِ خُمٍّ مَا قَالَ فَقَامَ اثْنَا عَشَرَ بَدْرِيًّا فَشَهِدُوا [قال شعيب: صحيح لغيره]

(٦٧٠) زاذان کہتے ہیں کہ میں نے صحن مسجد میں حضرت علی رضی اللہ عنہ کو لوگوں کو اللہ کی قسم دے کر یہ پوچھتے ہوئے سنا کہ غدیر خم کے موقع پر نبی علیہ السلام کی خدمت میں کون حاضر تھا اور کس نے نبی علیہ السلام کا فرمان سنا تھا؟ اس پر بارہ بدری صحابہ رضی اللہ عنہم کھڑے ہو گئے اور ان سب نے گواہی دی۔

(٦٧١) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا إِسْرَائِيلُ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنِ الْحَارِثِ عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ لَعَنَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَاحِبَ الرِّبَا وَآكِلَهُ وَكَاتِبَهُ وَشَاهِدَيْهِ وَالْمُحَلِّلَ وَالْمُحَلَّلَ لَهُ [راجع: ٦٣٥]

(٦٧١) حضرت علی رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے سود خور، سود کھلانے والے، سودی معاملات لکھنے والے، سودی معاملات کے گواہ، حلالہ کرنے والے، حلالہ کروانے والے پر لعنت فرمائی ہے۔

(٦٧٢) حَدَّثَنَا أَبُو سَعِيدٍ مَوْلَى بَنِي هَاشِمٍ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُسْلِمٍ الْعَبْدِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو كَثِيرٍ مَوْلَى الْأَنْصَارِ قَالَ كُنْتُ مَعَ سَيِّدِي عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ حَيْثُ قُتِلَ أَهْلُ النَّهْرَوَانِ فَكَأَنَّ النَّاسَ وَجَدُوا فِي أَنْفُسِهِمْ مِنْ قَتْلِهِمْ فَقَالَ عَلِيٌّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ يَا أَيُّهَا النَّاسُ إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدْ حَدَّثَنَا بِأَقْوَامٍ يَمْرُقُونَ مِنَ الدِّينِ كَمَا يَمْرُقُ السَّهْمُ مِنَ الرَّمِيَّةِ ثُمَّ لَا يَرْجِعُونَ فِيهِ أَبَدًا حَتَّى يَرْجِعَ السَّهْمُ عَلَى فُوقِهِ وَإِنَّ آيَةَ ذَلِكَ أَنَّ فِيهِمْ رَجُلًا أَسْوَدَ مُخْدَجَ الْيَدِ إِحْدَى يَدَيْهِ كَثَدْيِ الْمَرْأَةِ لَهَا حَلَمَةٌ كَحَلَمَةِ ثَدْيِ الْمَرْأَةِ حَوْلَهُ سَبْعُ هُلْبَاتٍ فَالْتَمِسُوهُ فَإِنِّي أُرَاهُ فِيهِمْ فَالْتَمَسُوهُ فَوَجَدُوهُ إِلَى شَفِيرِ النَّهْرِ تَحْتَ الْقَتْلَى فَأَخْرَجُوهُ فَكَبَّرَ عَلِيٌّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَقَالَ اللَّهُ أَكْبَرُ صَدَقَ اللَّهُ وَرَسُولُهُ وَإِنَّهُ لَمُتَقَلِّدٌ قَوْسًا لَهُ عَرَبِيَّةً فَأَخَذَهَا بِيَدِهِ فَجَعَلَ يَطْعَنُ بِهَا فِي مُخْدَجَتِهِ وَيَقُولُ صَدَقَ اللَّهُ وَرَسُولُهُ وَكَبَّرَ النَّاسُ حِينَ رَأَوْهُ وَاسْتَبْشَرُوا وَذَهَبَ عَنْهُمْ مَا كَانُوا يَجِدُونَ [قال شعيب: حسن لغيره]

(٦٧٢) ابو کثیر کہتے ہیں کہ جس وقت میرے آقا حضرت علی رضی اللہ عنہ نے اہل نہروان سے قتال شروع کیا، اس وقت میں ان کے ساتھ تھا، ایسا محسوس ہوتا تھا جیسے لوگ ان سے جنگ کر کے خوش نہیں ہیں، یہ دیکھ کر حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا لوگو! نبی علیہ السلام نے ہمارے سامنے ایسی قوم کا تذکرہ کیا تھا جو دین سے اس طرح نکل جائے گی جیسے تیر، شکار سے نکل جاتا ہے، اور وہ لوگ دین کی طرف کبھی واپس نہ آسکیں گے یہاں تک کہ تیر کمان کی طرف واپس آجائے۔

ان لوگوں کی نشانی یہ ہوگی کہ ان میں سیاہ رنگ کا ایک ایسا شخص ہوگا جس کا ہاتھ نا تمام ہوگا، اور اس کا ایک ہاتھ عورت کی چھاتی کی طرح ہوگا، اور عورت کی چھاتی میں موجود گھنڈی کی طرح اس کی بھی گھنڈی ہوگی، جس کے گرد سات بالوں کا ایک گچھا ہوگا تم اسے ان مقتولین میں تلاش کرو، میرا خیال ہے کہ وہ ان ہی میں ہوگا۔

جب لوگوں نے اسے تلاش کیا تو وہ نہر کے کنارے مقتولین کے نیچے انہیں مل گیا، انہوں نے اسے نکالا، تو حضرت علی رضی اللہ عنہ نے اللہ اکبر کا نعرہ بلند کیا، اور فرمایا کہ اللہ اور اس کے رسول نے سچ فرمایا، اس وقت حضرت علی رضی اللہ عنہ نے اپنی عربی کمان لٹکا رکھی تھی، انہوں نے اسے ہاتھ میں پکڑا اور اس کے نا تمام ہاتھ میں اس کی نوک چبھونے لگے اور فرمانے لگے کہ اللہ اور اس کے رسول نے سچ فرمایا، لوگوں نے بھی جب اسے دیکھا تو وہ بہت خوش ہوئے، اور ان کا غصہ یکدم کافور ہو گیا۔

(۶۷۳) حَدَّثَنَا أَبُو سَعِيدٍ حَدَّثَنَا إِسْرَائِيلُ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنِ الْحَارِثِ عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِلْمُسْلِمِ عَلَى الْمُسْلِمِ مِنَ الْمَعْرُوفِ سِتٌّ يُسَلِّمُ عَلَيْهِ إِذَا لَقِيَهُ وَيُشَمِّتُهُ إِذَا عَطَسَ وَيَعُودُهُ إِذَا مَرِضَ وَيُجِيبُهُ إِذَا دَعَاهُ وَيَشْهَدُهُ إِذَا تُوُفِّيَ وَيُحِبُّ لَهُ مَا يُحِبُّ لِنَفْسِهِ وَيَنْصَحُ لَهُ بِالْغَيْبِ

[قال الترمذي: هذا حديث حسن. قال الألباني: ضعيف (ابن ماجة: ١٤٣٣، الترمذي: ٢٧٣٦) قال شعيب: حسن] [انظر: ٦٧٤]

(۶۷۳) حضرت علی رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ایک مسلمان کے دوسرے مسلمان پر چھ حق ہیں، جب ملاقات ہو تو سلام کرے، جب چھینکے تو جواب دے، جب بیمار ہو تو عیادت کرے، جب دعوت دے تو قبول کرے، جب فوت ہو جائے تو جنازے میں شرکت کرے، اپنے لیے جو پسند کرتا ہے اس کے لئے بھی وہی پسند کرے اور اس کی غیر موجودگی میں اس کا خیر خواہ رہے۔

(۶۷۴) حَدَّثَنَا حُسَيْنٌ حَدَّثَنَا إِسْرَائِيلُ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنِ الْحَارِثِ فَذَكَرَ نَحْوَهُ بِإِسْنَادِهِ وَمَعْنَاهُ [راجع: ٦٧٣]

(۶۷۴) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۶۷۵) حَدَّثَنَا أَبُو سَعِيدٍ حَدَّثَنَا إِسْرَائِيلُ حَدَّثَنَا أَبُو إِسْحَاقَ عَنِ الْحَارِثِ عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَقُومُ السَّاعَةُ حَتَّى يُلْتَمَسَ رَجُلٌ مِنْ أَصْحَابِي كَمَا تُلْتَمَسُ أَوْ تُبْتَغَى الضَّالَّةُ فَلَا يُوجَدُ [إسناده ضعيف] [انظر: ٧٢٠]

(۶۷۵) حضرت علی رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا قیامت اس وقت تک قائم نہیں ہوگی (جب تک میرے صحابہ مکمل طور پر دنیا سے رخصت نہ ہو جائیں) یہاں تک کہ میرے کسی ایک صحابی رضی اللہ عنہ کو اس طرح تلاش کیا جائے گا جیسے کسی گمشدہ چیز کو تلاش کیا جاتا ہے لیکن کوئی ایک صحابی رضی اللہ عنہ بھی نہ مل سکے گا۔

(۶۷۶) حَدَّثَنَا أَبُو سَعِيدٍ حَدَّثَنَا إِسْرَائِيلُ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ حَارِثَةَ بْنِ مُضَرِّبٍ عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ

رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ بَدْرٍ مَنْ اسْتَطَعْتُمْ أَنْ تَأْسِرُوهُ مِنْ بَنِي عَبْدِ الْمُطَّلِبِ فَإِنَّهُمْ خَرَجُوا كُرْهًا [قال شعيب: إسناده صحيح]

(۶۷۶) حضرت علی رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے غزوۂ بدر کے دن ارشاد فرمایا اگر ممکن ہو تو بنو عبدالمطلب کو صرف قید کرنے پر اکتفاء کرنا کیونکہ وہ بڑی مجبوری میں زبردستی نکلے ہیں۔

(۶۷۷) حَدَّثَنَا أَبُو سَعِيدٍ حَدَّثَنَا إِسْرَائِيلُ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى عَنْ أَبِي عَبْدِ الرَّحْمَنِ السُّلَمِيِّ عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ وَتَجْعَلُونَ رِزْقَكُمْ أَنَّكُمْ تُكَذِّبُونَ قَالَ شُكْرُكُمْ مُطِرْنَا بِنَوْءِ كَذَا وَكَذَا بِنَجْمِ كَذَا وَكَذَا [قال الترمذي: هذا حديث حسن غريب صحيح. قال الألباني: ضعيف الإسناد (الترمذي: ۳۲۹۵) قال شعيب: حسن] [انظر: ۸۴۹، ۸۵۰، ۱۰۸۷]

(۶۷۷) حضرت علی رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا قرآن کریم میں یہ جو فرمایا گیا ہے کہ تم نے اپنا حصہ یہ بنا رکھا کہ تم تکذیب کرتے رہو، اس کا مطلب یہ ہے کہ تم یہ کہتے ہو فلاں فلاں ستارے کے طلوع وغروب سے بارش ہوئی ہے۔

(۶۷۸) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الزُّبَيْرِ وَأَسْوَدُ بْنُ عَامِرٍ قَالَا حَدَّثَنَا إِسْرَائِيلُ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنِ الْحَارِثِ عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُوتِرُ بِتِسْعِ سُوَرٍ مِنْ الْمُفَصَّلِ قَالَ أَسْوَدُ يَقْرَأُ فِي الرَّكْعَةِ الْأُولَى أَلْهَاكُمُ التَّكَاثُرُ وَإِنَّا أَنْزَلْنَاهُ فِي لَيْلَةِ الْقَدْرِ وَإِذَا زُلْزِلَتْ الْأَرْضُ وَفِي الرَّكْعَةِ الثَّانِيَةِ وَالْعَصْرِ وَإِذَا جَاءَ نَصْرُ اللَّهِ وَالْفَتْحُ وَإِنَّا أَعْطَيْنَاكَ الْكَوْثَرَ وَفِي الرَّكْعَةِ الثَّالِثَةِ قُلْ يَا أَيُّهَا الْكَافِرُونَ وَتَبَّتْ يَدَا أَبِي لَهَبٍ وَقُلْ هُوَ اللَّهُ أَحَدٌ [قال الألباني: ضعيف جداً (الترمذي: ۴۶۰) قال شعيب: إسناده ضعيف] [انظر: ۶۸۵]

(۶۷۸) حضرت علی رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم وتر کی نماز میں مفصلات کی نو مختلف سورتوں کی تلاوت فرماتے تھے، اسود کے بقول پہلی رکعت میں سورۂ تکاثر، سورۂ قدر اور سورۂ زلزال کی تلاوت فرماتے، دوسری رکعت میں سورۂ عصر، سورۂ نصر اور سورۂ کوثر، جبکہ تیسری رکعت میں سورۂ کافرون، سورۂ لہب اور سورۂ اخلاص کی تلاوت فرماتے تھے۔

(۶۷۹) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ سَمِعْتُ عَبْدَ الْأَعْلَى يُحَدِّثُ عَنْ أَبِي جَمِيلَةَ عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّ أَمَةً لَهُمْ زَنَتْ فَحَمَلَتْ فَأَتَى عَلِيٌّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَخْبَرَهُ فَقَالَ لَهُ دَعْهَا حَتَّى تَلِدَ أَوْ تَضَعَ ثُمَّ اجْلِدْهَا [قال الألباني: صحيح (أبو داود: ۴۴۷۳) قال شعيب: حسن لغيره] [انظر: ۷۳۶، ۱۱۳۷، ۱۱۴۲، ۱۲۳۱]

(۶۷۹) حضرت علی رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ان کی کسی باندی سے بدکاری کا گناہ سرزد ہو گیا اور اس کی اس حرکت پر اس کے ''امید سے ہو جانے پر'' مہر تصدیق بھی لگ گئی، حضرت علی رضی اللہ عنہ نے نبی علیہ السلام کو اس کی اطلاع دی، نبی علیہ السلام نے فرمایا کہ بچہ پیدا ہونے تک اسے چھوڑے رکھو، بعد میں اسے کوڑے مار دینا۔

(٦٨٠) حَدَّثَنَا هَاشِمٌ وَحَسَنٌ قَالَا حَدَّثَنَا شَيْبَانُ عَنْ عَاصِمٍ عَنْ زِرِّ بْنِ حُبَيْشٍ قَالَ اسْتَأْذَنَ ابْنُ جُرْمُوزٍ عَلَى عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَقَالَ مَنْ هَذَا قَالُوا ابْنُ جُرْمُوزٍ يَسْتَأْذِنُ قَالَ ائْذَنُوا لَهُ لِيَدْخُلْ قَاتِلُ الزُّبَيْرِ النَّارَ إِنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِنَّ لِكُلِّ نَبِيٍّ حَوَارِيًّا وَإِنَّ حَوَارِيَّ الزُّبَيْرُ [قال الترمذي: هذا حديث حسن صحيح. قال الألباني: حسن صحيح (الترمذي: ٣٧٤٤) قال شعيب: إسناده حسن] [انظر: ٦٨١، ٧٩٩، ٨١٣]

(٦٨٠) زر بن حبیش کہتے ہیں کہ ابن جرموز نے حضرت علی رضی اللہ عنہ کی خدمت میں حاضر ہونے کی اجازت مانگی، حضرت علی رضی اللہ عنہ نے پوچھا کون ہے؟ لوگوں نے بتایا کہ ابن جرموز اندر آنا چاہتا ہے؟ فرمایا اسے اندر آنے دو، زبیر کا قاتل جہنم میں ہی داخل ہو گا، میں نے نبی علیہ السلام کو فرماتے ہوئے سنا ہے کہ ہر نبی کا ایک خاص حواری ہوتا ہے اور میرا حواری زبیر ہے۔

(٦٨١) حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ بْنُ عَمْرٍو حَدَّثَنَا زَائِدَةُ عَنْ عَاصِمٍ عَنْ زِرِّ بْنِ حُبَيْشٍ قَالَ اسْتَأْذَنَ ابْنُ جُرْمُوزٍ عَلَى عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ وَأَنَا عِنْدَهُ فَقَالَ عَلِيٌّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ بَشِّرْ قَاتِلَ ابْنِ صَفِيَّةَ بِالنَّارِ ثُمَّ قَالَ عَلِيٌّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِنَّ لِكُلِّ نَبِيٍّ حَوَارِيًّا وَحَوَارِيَّ الزُّبَيْرُ سَمِعْت سُفْيَانَ يَقُولُ الْحَوَارِيُّ النَّاصِرُ [قال شعيب: إسناده حسن] [راجع: ٦٨٠]

(٦٨١) زر بن حبیش کہتے ہیں کہ ابن جرموز نے حضرت علی رضی اللہ عنہ کی خدمت میں حاضر ہونے کی اجازت مانگی، حضرت علی رضی اللہ عنہ نے پوچھا کون ہے؟ لوگوں نے بتایا کہ ابن جرموز اندر آنا چاہتا ہے؟ فرمایا زبیر کے قاتل کو جہنم کی خوشخبری سنا دو، پھر فرمایا کہ میں نے نبی علیہ السلام کو فرماتے ہوئے سنا ہے کہ ہر نبی کا ایک خاص حواری ہوتا ہے اور میرا حواری زبیر ہے۔

(٦٨٢) حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ دَاوُدَ أَنْبَأَنَا شُعْبَةُ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ سَمِعَ عَاصِمَ بْنَ ضَمْرَةَ عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُصَلِّي مِنَ الضُّحَى [قال شعيب: إسناده قوي] [انظر: ٦٥٠]

(٦٨٢) حضرت علی رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام چاشت کی نماز پڑھتے تھے۔

(٦٨٣) حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ يَعْنِي ابْنَ سَلَمَةَ عَنْ يُونُسَ بْنِ خَبَّابٍ عَنْ جَرِيرِ بْنِ حَيَّانَ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ عَلِيًّا رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ أَبْعَثُكَ فِيمَا بَعَثَنِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَمَرَنِي أَنْ أُسَوِّيَ كُلَّ قَبْرٍ وَأَطْمِسَ كُلَّ صَنَمٍ [إسناده ضعيف جداً. صححه مسلم (٩٦٩)] [انظر: ٨٨٩]

(٦٨٣) حضرت علی رضی اللہ عنہ کے حوالے سے مروی ہے کہ انہوں نے اپنے رفیق ''حیان'' کو مخاطب کر کے فرمایا میں تمہیں اس کام کے لئے بھیج رہا ہوں جس کام کے لئے نبی علیہ السلام نے مجھے بھیجا تھا، انہوں نے مجھے ہر قبر کو برابر کرنے اور ہر بت کو مٹا ڈالنے کا حکم دیا تھا۔

(٦٨٤) حَدَّثَنَا يُونُسُ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَقِيلٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ عَنْ أَبِيهِ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ضَخْمَ الرَّأْسِ عَظِيمَ الْعَيْنَيْنِ هَدِبَ الْأَشْفَارِ مُشْرَبَ الْعَيْنِ

بِحُمْرَةٍ كَثُّ اللِّحْيَةِ أَزْهَرَ اللَّوْنِ إِذَا مَشَى تَكَفَّأَ كَأَنَّمَا يَمْشِي فِي صُعُدٍ وَإِذَا الْتَفَتَ الْتَفَتَ جَمِيعًا شَثْنَ الْكَفَّيْنِ وَالْقَدَمَيْنِ [قال شعيب: إسناده حسن] [انظر: ٧٩٦]

(۶۸۴) حضرت علی رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا سر مبارک بڑا، آنکھیں موٹی موٹی، پلکیں لمبی لمبی، آنکھوں میں سرخی کے ڈورے، گھنی ڈاڑھی، کھلتا ہوا رنگ اور چلنے کی کیفیت ایسی تھی کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم قدم جما کر چھوٹے چھوٹے تیز رفتار قدموں سے چلتے تھے، ایسا محسوس ہوتا تھا جیسے آپ علیہ السلام کسی گھاٹی پر چل رہے ہوں، اور جب نبی علیہ السلام کسی کی طرف متوجہ ہوتے تو مکمل طور پر متوجہ ہوتے، اور آپ علیہ السلام کی دونوں ہتھیلیاں اور دونوں پاؤں مبارک بھرے ہوئے تھے۔

(۶۸۵) حَدَّثَنِي أَسْوَدُ بْنُ عَامِرٍ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنِ الْحَارِثِ عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُوتِرُ بِثَلَاثٍ [راجع: ٦٧٨]

(۶۸۵) حضرت علی رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام تین رکعت وتر پڑھتے تھے۔

(۶۸۶) حَدَّثَنَا أَسْوَدُ حَدَّثَنَا إِسْرَائِيلُ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنِ الْحَارِثِ عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَرَأَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَعْدَ مَا أَحْدَثَ قَبْلَ أَنْ يَمَسَّ مَاءً وَرُبَّمَا قَالَ إِسْرَائِيلُ عَنْ رَجُلٍ عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ [إسناده ضعيف]

(۶۸۶) حضرت علی رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام نے بے وضو ہونے کے بعد اور پانی چھونے سے پہلے قرآن کریم کی تلاوت کی۔

(۶۸۷) حَدَّثَنَا أَسْوَدُ حَدَّثَنَا شَرِيكٌ عَنْ مُوسَى الصَّغِيرِ الطَّحَّانِ عَنْ مُجَاهِدٍ قَالَ قَالَ عَلِيٌّ خَرَجْتُ فَأَتَيْتُ حَائِطًا قَالَ فَقَالَ دَلْوٌ بِتَمْرَةٍ قَالَ فَدَلَّيْتُ حَتَّى مَلَأْتُ كَفِّي ثُمَّ أَتَيْتُ الْمَاءَ فَاسْتَعْذَبْتُ يَعْنِي شَرِبْتُ ثُمَّ أَتَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَطْعَمْتُهُ بَعْضَهُ وَأَكَلْتُ أَنَا بَعْضَهُ [إسناده ضعيف] [انظر: ١١٣٥]

(۶۸۷) حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک مرتبہ بھوک کی شدت سے تنگ آ کر میں اپنے گھر سے نکلا (میں ایک عورت کے پاس گذرا جس نے کچھ گارا اکٹھا کر رکھا تھا، میں سمجھ گیا کہ یہ اسے پانی سے تر بتر کرنا چاہتی ہے، میں نے اس کے پاس آ کر اس سے یہ معاہدہ کیا کہ) ایک ڈول کھینچنے کے بدلے تم مجھے ایک کھجور دو گی، چنانچہ میں نے (سولہ) ڈول کھینچے (یہاں تک کہ میرے ہاتھ تھک گئے) پھر میں نے پانی کے پاس آ کر پانی پیا، (اس کے بعد اس عورت کے پاس آ کر اپنے دونوں ہاتھوں کو پھیلا دیا اور اس نے گن کر سولہ کھجوریں میرے ہاتھ پر رکھ دیں) میں وہ کھجوریں لے کر نبی علیہ السلام کے پاس آیا (اور انہیں یہ سارا واقعہ بتایا) اور کچھ کھجوریں میں نے نبی علیہ السلام کو کھلا دیں اور کچھ خود کھا لیں۔

(۶۸۸) حَدَّثَنَا هَاشِمُ بْنُ الْقَاسِمِ حَدَّثَنَا إِسْرَائِيلُ عَنْ جَابِرٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَلِيٍّ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ جَاءَ رَجُلٌ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ إِنِّي نَذَرْتُ أَنْ أَنْحَرَ نَاقَتِي وَكَيْتَ وَكَيْتَ قَالَ أَمَّا

نَاقَتَكَ فَانْحَرْهَا وَأَمَّا كَيْتَ وَكَيْتَ فَمِنْ الشَّيْطَانِ [إسناده ضعيف]

(۶۸۸) حضرت علی رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک آدمی نے نبی علیہ السلام کے پاس آ کر عرض کیا میں نے منت مانی ہے کہ میں اپنی اونٹنی کو ذبح کر دوں اور فلاں فلاں کام کروں؟ فرمایا اپنی اونٹنی کو تو ذبح کر دو، اور فلاں فلاں کام شیطان کی طرف سے ہے لہٰذا اسے چھوڑ دو۔

(۶۸۹) حَدَّثَنَا أَبُو نُوحٍ يَعْنِي قُرَادًا أَنْبَأَنَا شُعْبَةُ عَنْ أَبِي التَّيَّاحِ سَمِعْتُ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ أَبِي الْهُذَيْلِ يُحَدِّثُ عَنْ رَجُلٍ مِنْ بَنِي أَسَدٍ قَالَ خَرَجَ عَلَيْنَا عَلِيُّ بْنُ أَبِي طَالِبٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَسَأَلُوهُ عَنْ الْوَتْرِ قَالَ فَقَالَ أَمَرَنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ نُوتِرَ هَذِهِ السَّاعَةَ ثَوِّبْ يَا ابْنَ النَّبَّاحِ أَوْ أَذِّنْ أَوْ أَقِمْ [إسناده ضعيف] [انظر: ۸۶۰، ۸۶۱، ۸۶۲]

(۶۸۹) بنو اسد کے ایک صاحب کہتے ہیں کہ حضرت علی رضی اللہ عنہ ہمارے یہاں تشریف لائے، لوگوں نے ان سے وتر کے متعلق سوالات پوچھے، انہوں نے فرمایا کہ نبی علیہ السلام نے ہمیں حکم دیا ہے کہ اس وقت وتر ادا کر لیا کریں، ابن نباح! اٹھ کر اذان دو۔

(۶۹۰) حَدَّثَنَا حُسَيْنُ بْنُ عَلِيٍّ عَنْ زَائِدَةَ عَنْ سِمَاكٍ عَنْ حَنَشٍ عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ لِي النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا تَقَدَّمَ إِلَيْكَ خَصْمَانِ فَلَا تَسْمَعْ كَلَامَ الْأَوَّلِ حَتَّى تَسْمَعَ كَلَامَ الْآخَرِ فَسَوْفَ تَرَى كَيْفَ تَقْضِي قَالَ فَقَالَ عَلِيٌّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَمَا زِلْتُ بَعْدَ ذَلِكَ قَاضِيًا [قال الألباني: حسن (أبو داود: ۳۵۸۲، الترمذي: ۱۳۳۱) قال شعيب: حسن لغيره] [انظر: ۷۴۵، ۱۲۱۱، ۱۲۸۰، ۱۲۸۱، ۱۲۸۲، ۱۲۸۳، ۱۲۸۵]

(۶۹۰) حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی علیہ السلام نے مجھ سے ارشاد فرمایا جب تمہارے پاس دو فریق آئیں تو صرف کسی ایک کی بات نہ سننا بلکہ دونوں کی بات سننا، تم دیکھو گے کہ تم کس طرح فیصلہ کرتے ہو، حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ اس کے بعد میں مسلسل عہدۂ قضاء پر فائز رہا۔

(۶۹۱) حَدَّثَنَا أَبُو النَّضْرِ هَاشِمُ بْنُ الْقَاسِمِ حَدَّثَنَا أَبُو سَلَّامٍ عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ مُسْلِمٍ الْحَنَفِيُّ عَنْ عِمْرَانَ بْنِ ظَبْيَانَ عَنْ حُكَيْمِ بْنِ سَعْدٍ أَبِي تِحْيَى عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا أَرَادَ سَفَرًا قَالَ بِكَ اللَّهُمَّ أَصُولُ وَبِكَ أَجُولُ وَبِكَ أَسِيرُ [إسناده ضعيف، اخرجه البزار: ۸۰۴] [انظر: ۱۲۹۶]

(۶۹۱) حضرت علی رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام جب کسی سفر پر روانہ ہونے کا ارادہ فرماتے تو یہ دعاء پڑھتے جس کا ترجمہ یہ ہے کہ اے اللہ! میں آپ ہی کے نام کی برکت سے حملہ کرتا ہوں، آپ ہی کے نام کی برکت سے حرکت کرتا ہوں اور آپ ہی کے نام کی برکت سے چلتا ہوں۔

(۶۹۲) حَدَّثَنَا أَبُو النَّضْرِ هَاشِمٌ وَأَبُو دَاوُدَ قَالَا حَدَّثَنَا وَرْقَاءُ عَنْ عَبْدِ الْأَعْلَى الثَّعْلَبِيِّ عَنْ أَبِي جَمِيلَةَ عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ احْتَجَمَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَمَرَنِي أَنْ أُعْطِيَ الْحَجَّامَ أَجْرَهُ [قال شعيب:

حسن لغیرہ] [انظر: ۱۱۲۹، ۱۱۳۰، ۱۱۳۶]

(۶۹۲) حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام نے اپنے جسم مبارک کی رگ سے زائد خون نکلوایا اور مجھے حکم دیا کہ یہ کام کرنے والے کو "جسے حجام کہا جاتا تھا" اس کی مزدوری دے دوں۔

(۶۹۳) حَدَّثَنَا بَكْرُ بْنُ عِيسَى الرَّاسِبِيُّ حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ الْفَضْلِ عَنْ نُعَيْمِ بْنِ يَزِيدَ عَنْ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ أَمَرَنِي النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ آتِيَهُ بِطَبَقٍ يَكْتُبُ فِيهِ مَا لَا تَضِلُّ أُمَّتُهُ مِنْ بَعْدِهِ قَالَ فَخَشِيتُ أَنْ تَفُوتَنِي نَفْسُهُ قَالَ قُلْتُ إِنِّي أَحْفَظُ وَأَعِي قَالَ أُوصِي بِالصَّلَاةِ وَالزَّكَاةِ وَمَا مَلَكَتْ أَيْمَانُكُمْ [إسناده ضعيف]

(۶۹۳) حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی علیہ السلام نے مجھے ایک "طبق" لانے کا حکم دیا تاکہ آپ اس میں ایسی ہدایات لکھ دیں جن کی موجودگی میں نبی علیہ السلام کے بعد امت گمراہ نہ ہو سکے، مجھے اندیشہ ہوا کہ کہیں ایسا نہ ہو کہ میں کاغذ لینے کے لئے جاؤں اور پیچھے سے نبی علیہ السلام کی روح مبارک پرواز کر جائے، اس لئے میں نے عرض کیا یا رسول اللہ! آپ مجھے زبانی بتا دیجئے، میں اسے یاد رکھوں گا، فرمایا میں نماز اور زکوٰۃ کی وصیت کرتا ہوں، نیز غلاموں کے ساتھ حسن سلوک کی تاکید کرتا ہوں۔

فائدہ: "طبق" کے مختلف معانی ہیں، اس کا اطلاق ریڑھ کی ہڈی پر بھی ہوتا ہے اور طشتری پر بھی، ہم نے اس کا ترجمہ کرنے کی بجائے لفظ "طبق" ہی لکھ دیا ہے تاکہ موقع کی مناسبت سے اس کا کوئی بھی ترجمہ کر لیا جائے اور آگے "کاغذ" کا لفظ ایک عام مفہوم میں استعمال کر لیا ہے۔

(۶۹٤) حَدَّثَنَا حُجَيْنٌ حَدَّثَنَا إِسْرَائِيلُ عَنْ عَبْدِ الْأَعْلَى عَنْ أَبِي عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ كَذَبَ عَلَيَّ فِي حُلْمِهِ كُلِّفَ عَقْدَ شَعِيرَةٍ يَوْمَ الْقِيَامَةِ [راجع: ٥٦٨]

(۶۹۴) حضرت علی رضی اللہ عنہ سے مرفوعاً مروی ہے کہ جو شخص جھوٹا خواب بیان کرتا ہے، اسے قیامت کے دن جَو کے دانے میں گرہ لگانے کا مکلف بنایا جائے گا (حکم دیا جائے گا)

(۶۹٥) حَدَّثَنَا عَبْد اللَّهِ حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي بَكْرٍ الْمُقَدَّمِيُّ حَدَّثَنَا فُضَيْلُ بْنُ سُلَيْمَانَ يَعْنِي النُّمَيْرِيَّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي يَحْيَى عَنْ إِيَاسِ بْنِ عَمْرٍو الْأَسْلَمِيِّ عَنْ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّهُ سَيَكُونُ بَعْدِي اخْتِلَافٌ أَوْ أَمْرٌ فَإِنْ اسْتَطَعْتَ أَنْ تَكُونَ السِّلْمَ فَافْعَلْ [إسناده ضعيف]

(۶۹۵) حضرت علی رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا عنقریب امت میں اختلافات ہوں گے، اگر تمہارے لئے سلامتی ممکن ہو تو اسی کو اختیار کرنا۔

(٦٩٦) حَدَّثَنَا عَبْد اللَّهِ حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ الْوَرَكَانِيُّ وَإِسْمَاعِيلُ بْنُ مُوسَى السُّدِّيُّ وَحَدَّثَنَا زَكَرِيَّا بْنُ يَحْيَى زَحْمَوَيْهِ قَالُوا أَنْبَأَنَا شَرِيكٌ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ ذِي حُدَّانَ عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ إِنَّ

اللّٰہَ عَزَّ وَجَلَّ سَمَّى الْحَرْبَ عَلَى لِسَانِ نَبِيِّهِ خَدْعَةً قَالَ زَحْمَوَيْهِ فِي حَدِيثِهِ عَلَى لِسَانِ نَبِيِّكُمْ [قال شعيب: حسن لغيره] [انظر: ٦٩٧، ١٠٣٤]

(۶۹۶) حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ اللہ نے تمہارے نبی علیہ السلام کی زبانی جنگ کو" چال" قرار دیا ہے۔

(٦٩٧) حَدَّثَنَا عَبْد اللَّهِ حَدَّثَنِي أَبِي وَعُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ الْقَوَارِيرِيُّ قَالَا حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ ذِي حُدَّانَ حَدَّثَنِي مَنْ سَمِعَ عَلِيًّا يَقُولُ الْحَرْبُ خَدْعَةٌ عَلَى لِسَانِ نَبِيِّكُمْ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ [قال شعيب: حسن لغيره] [راجع: ٦٩٦]

(۶۹۷) حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ اللہ نے تمہارے نبی علیہ السلام کی زبانی جنگ کو" چال" قرار دیا ہے۔

(٦٩٨) حَدَّثَنَا عَبْدُاللَّهِ، حَدَّثَنِي إِسْحَاقُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ، حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ عَبَّادٍ، حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ مَيْسَرَةَ، سَمِعَ زَيْدَ بْنَ وَهْبٍ عَنْ عَلِيٍّ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أُهْدِيَتْ لَهُ حُلَّةٌ سِيَرَاءُ، فَأَرْسَلَ بِهَا إِلَيَّ، فَرُحْتُ بِهَا، فَعَرَفْتُ فِي وَجْهِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْغَضَبَ، قَالَ فَقَسَمْتُهَا بَيْنَ نِسَائِي.

[صححه البخاري (٢٦١٤)، ومسلم (٢٠٧١)] [انظر: ٧٥٥، ١٣١٥]

(۶۹۸) حضرت علی رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام کی خدمت میں کہیں سے ہدیہ کے طور پر ایک ریشمی جوڑا آیا، نبی علیہ السلام نے وہ میرے پاس بھیج دیا، میں نے اسے زیب تن کر لیا، لیکن جب نبی علیہ السلام کے روئے انور پر ناراضگی کے اثرات دیکھے تو میں نے اسے اپنی عورتوں میں تقسیم کر دیا۔

(٦٩٩) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْوَلِيدِ وَأَبُو أَحْمَدَ الزُّبَيْرِيُّ قَالَا حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَبْدِ الْأَعْلَى عَنْ أَبِي عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ سُفْيَانُ لَا أَعْلَمُهُ إِلَّا قَدْ رَفَعَهُ قَالَ مَنْ كَذَبَ فِي حُلْمِهِ كُلِّفَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ عَقْدَ شَعِيرَةٍ قَالَ أَبُو أَحْمَدَ قَالَ أُرَاهُ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ [راجع: ٥٦٨]

(۶۹۹) حضرت علی رضی اللہ عنہ سے مرفوعاً مروی ہے کہ جو شخص جھوٹا خواب بیان کرتا ہے، اسے قیامت کے دن جَو کے دانے میں گرہ لگانے کا مکلف بنایا جائے گا (حکم دیا جائے گا)

(٧٠٠) حَدَّثَنَا حُجَيْنُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا إِسْرَائِيلُ عَنْ عَبْدِ الْأَعْلَى عَنْ أَبِي عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُوَاصِلُ إِلَى السَّحَرِ [قال شعيب: حسن لغيره]

(۷۰۰) حضرت علی رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سحری تک وصال فرمایا کرتے تھے (یعنی افطاری کے بعد بھی سحری تک کچھ نہ کھاتے پیتے تھے)

(٧٠١) حَدَّثَنَا رَوْحٌ حَدَّثَنَا أُسَامَةُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ كَعْبٍ الْقُرَظِيِّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ شَدَّادِ بْنِ الْهَادِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ جَعْفَرٍ عَنْ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ عَلَّمَنِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا نَزَلَ

بِی کَرْبٌ اَنْ اَقُولَ لَا اِلَهَ اِلَّا اللَّهُ الْحَلِيمُ الْكَرِيمُ سُبْحَانَ اللَّهِ وَتَبَارَكَ اللَّهُ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيمِ وَالْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ [قال شعيب: حديث صحيح] [انظر: ٧٢٦]

(۷۰۱) حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ کسی تکلیف یا مصیبت آنے پر نبی علیہ السلام نے مجھے یہ دعاء سکھائی ہے جس کا ترجمہ یہ ہے کہ اللہ کے علاوہ کوئی معبود نہیں، وہ بڑا بردبار اور مہربان ہے، اللہ ہر عیب اور نقص سے پاک ہے، اللہ کی ذات بڑی بابرکت ہے، وہ عرش عظیم کا رب ہے، اور تمام تعریفیں اس اللہ کے لئے ہیں جو تمام جہانوں کو پالنے والا ہے۔

(۷۰۲) حَدَّثَنَا عَبِيدَةُ بْنُ حُمَيْدٍ حَدَّثَنِي ثُوَيْرُ بْنُ اَبِي فَاخِتَةَ عَنْ اَبِيهِ قَالَ عَادَ اَبُو مُوسَى الْاَشْعَرِيُّ الْحَسَنَ بْنَ عَلِيٍّ قَالَ فَدَخَلَ عَلِيٌّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَقَالَ اَعَائِدًا جِئْتَ يَا اَبَا مُوسَى اَمْ زَائِرًا فَقَالَ يَا اَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ لَا بَلْ عَائِدًا فَقَالَ عَلِيٌّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَاِنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَا عَادَ مُسْلِمٌ مُسْلِمًا اِلَّا صَلَّى عَلَيْهِ سَبْعُونَ اَلْفَ مَلَكٍ مِنْ حِينَ يُصْبِحُ اِلَى اَنْ يُمْسِيَ وَجَعَلَ اللَّهُ تَعَالَى لَهُ خَرِيفًا فِي الْجَنَّةِ قَالَ فَقُلْنَا يَا اَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ وَمَا الْخَرِيفُ قَالَ السَّاقِيَةُ الَّتِي تَسْقِي النَّخْلَ [قال الترمذي: هذا حديث حسن غريب. قال الألباني: صحيح (الترمذي: ٩٦٩) قال شعيب: حديث حسن والصحيح وقفه] [راجع: ٦١٢]

(۷۰۲) ایک مرتبہ حضرت ابوموسیٰ رضی اللہ عنہ، حضرت امام حسن رضی اللہ عنہ کی عیادت کے لئے آئے، حضرت علی رضی اللہ عنہ نے ان سے فرمایا عیادت کی نیت سے آئے ہو یا ملاقات کے لئے آئے ہو؟ انہوں نے کہا کہ امیرالمؤمنین! میں تو عیادت کی نیت سے آیا ہوں، حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا میں نے نبی علیہ السلام کو فرماتے ہوئے سنا ہے کہ جب کوئی شخص اپنے کسی مسلمان بھائی کی عیادت کرتا ہے تو صبح سے شام تک ستر ہزار فرشتے اس کے لئے دعاءِ مغفرت کرتے رہتے ہیں، اور اللہ تعالیٰ جنت میں اس کے لئے ایک ''خریف'' بنا دیتا ہے، ہم نے عرض کیا اے امیرالمؤمنین! خریف سے کیا مراد ہے؟ انہوں نے فرمایا وہ نہر جس سے باغات سیراب ہوں۔

(۷۰۳) حَدَّثَنَا عَبْد اللَّهِ حَدَّثَنِي عَلِيُّ بْنُ حَكِيمٍ الْاَوْدِيُّ اَنْبَاَنَا شَرِيكٌ عَنْ عُثْمَانَ بْنِ اَبِي زُرْعَةَ عَنْ زَيْدِ بْنِ وَهْبٍ قَالَ قَدِمَ عَلِيٌّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ عَلَى قَوْمٍ مِنْ اَهْلِ الْبَصْرَةِ مِنْ الْخَوَارِجِ فِيهِمْ رَجُلٌ يُقَالُ لَهُ الْجَعْدُ بْنُ بَعْجَةَ فَقَالَ لَهُ اتَّقِ اللَّهَ يَا عَلِيُّ فَاِنَّكَ مَيِّتٌ فَقَالَ عَلِيٌّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ بَلْ مَقْتُولٌ ضَرْبَةٌ عَلَى هَذَا تَخْضِبُ هَذِهِ يَعْنِي لِحْيَتَهُ مِنْ رَاْسِهِ عَهْدٌ مَعْهُودٌ وَقَضَاءٌ مَقْضِيٌّ وَقَدْ خَابَ مَنْ افْتَرَى وَعَاتَبَهُ فِي لِبَاسِهِ فَقَالَ مَا لَكُمْ وَلِلِّبَاسِ هُوَ اَبْعَدُ مِنْ الْكِبْرِ وَاَجْدَرُ اَنْ يَقْتَدِيَ بِيَ الْمُسْلِمُ [قال شعيب: إسناده ضعيف]

(۷۰۳) زید بن وہب کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ حضرت علی رضی اللہ عنہ کے پاس بصرہ کے خوارج کی ایک جماعت آئی، ان میں ''جعد بن بعجہ'' نامی ایک آدمی بھی تھا، وہ کہنے لگا کہ علی! اللہ سے ڈرو، تم نے بھی ایک دن مرنا ہے، فرمایا نہیں! بلکہ شہید ہونا ہے، وہ ایک ضرب ہوگی جو سر پر لگے گی اور اس داڑھی کو رنگین کر جائے گی، یہ ایک طے شدہ معاملہ اور فیصلہ شدہ چیز ہے اور وہ شخص

نقصان میں رہے گا جو جھوٹی باتیں گھڑے گا، پھر اس نے حضرت علی رضی اللہ عنہ کے لباس میں کچھ کیڑے نکالے تو فرمایا کہ تمہیں میرے لباس سے کیا غرض، یہ تکبر سے دور اور اس قابل ہے کہ اس معاملے میں مسلمان میری پیروی کریں۔

(۷۰۴) حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ حَدَّثَنَا أَبِي عَنِ ابْنِ إِسْحَاقَ قَالَ وَذَكَرَ مُحَمَّدُ بْنُ كَعْبٍ الْقُرَظِيُّ عَنِ الْحَارِثِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ الْأَعْوَرِ قَالَ قُلْتُ لَآتِيَنَّ أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ فَلَأَسْأَلَنَّهُ عَمَّا سَمِعْتُ الْعَشِيَّةَ قَالَ فَجِئْتُهُ بَعْدَ الْعِشَاءِ فَدَخَلْتُ عَلَيْهِ فَذَكَرَ الْحَدِيثَ قَالَ ثُمَّ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ أَتَانِي جِبْرِيلُ عَلَيْهِ السَّلَام فَقَالَ يَا مُحَمَّدُ إِنَّ أُمَّتَكَ مُخْتَلِفَةٌ بَعْدَكَ قَالَ فَقُلْتُ لَهُ فَأَيْنَ الْمَخْرَجُ يَا جِبْرِيلُ قَالَ فَقَالَ كِتَابُ اللَّهِ تَعَالَى بِهِ يَقْصِمُ اللَّهُ كُلَّ جَبَّارٍ مَنْ اعْتَصَمَ بِهِ نَجَا وَمَنْ تَرَكَهُ هَلَكَ مَرَّتَيْنِ قَوْلٌ فَصْلٌ وَلَيْسَ بِالْهَزْلِ لَا تَخْتَلِقُهُ الْأَلْسُنُ وَلَا تَفْنَى أَعَاجِيبُهُ فِيهِ نَبَأُ مَا كَانَ قَبْلَكُمْ وَفَصْلُ مَا بَيْنَكُمْ وَخَبَرُ مَا هُوَ كَائِنٌ بَعْدَكُمْ [قال الترمذي: هذا حديث غريب...... و إسناده مجهول. قال الألباني: ضعيف الإسناد (الترمذي: ۲۹۰۶)]

(۷۰۴) حارث بن عبداللہ اعور کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ میں نے اپنے دل میں سوچا کہ آج رات ضرور امیر المؤمنین حضرت علی رضی اللہ عنہ کی خدمت میں حاضری دوں گا، اور ان سے اس چیز کے متعلق ضرور سوال کروں گا جو میں نے ان سے کل سنی ہے، چنانچہ میں عشاء کے بعد ان کے یہاں پہنچا، پھر انہوں نے مکمل حدیث ذکر کی اور حضرت علی رضی اللہ عنہ کے حوالے سے نقل کیا کہ میں نے جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ میرے پاس جبریل آئے اور کہنے لگے کہ اے محمد صلی اللہ علیہ وسلم! آپ کی امت آپ کے بعد اختلافات میں پڑ جائے گی، میں نے پوچھا کہ جبریل! اس سے بچاؤ کا راستہ کیا ہے؟ انہوں نے کہا قرآن کریم، اسی کے ذریعے اللہ ہر ظالم کو تہس نہس کرے گا، جو اس سے مضبوطی کے ساتھ چمٹ جائے گا وہ نجات پا جائے گا، اور جو اسے چھوڑ دے گا وہ ہلاک ہو جائے گا، یہ بات انہوں نے دو مرتبہ کہی۔

پھر فرمایا کہ یہ قرآن ایک فیصلہ کن کلام ہے، یہ کوئی ہنسی مذاق کی چیز نہیں ہے، زبانوں پر یہ پرانا نہیں ہوتا، اس کے عجائب کبھی ختم نہ ہوں گے، اس میں پہلوں کی خبریں ہیں، درمیان کے فیصلے ہیں اور بعد میں پیش آنے والے حالات ہیں۔

(۷۰۵) حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ حَدَّثَنَا أَبِي عَنِ ابْنِ إِسْحَاقَ حَدَّثَنِي حَكِيمُ بْنُ حَكِيمِ بْنِ عَبَّادِ بْنِ حُنَيْفٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ مُسْلِمِ بْنِ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ شِهَابٍ عَنْ عَلِيِّ بْنِ حُسَيْنٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ دَخَلَ عَلَيَّ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَعَلَى فَاطِمَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا مِنَ اللَّيْلِ فَأَيْقَظَنَا لِلصَّلَاةِ قَالَ ثُمَّ رَجَعَ إِلَى بَيْتِهِ فَصَلَّى هَوِيًّا مِنَ اللَّيْلِ قَالَ فَلَمْ يَسْمَعْ لَنَا حِسًّا قَالَ فَرَجَعَ إِلَيْنَا فَأَيْقَظَنَا وَقَالَ قُومَا فَصَلِّيَا قَالَ فَجَلَسْتُ وَأَنَا أَعْرُكُ عَيْنِي وَأَقُولُ إِنَّا وَاللَّهِ مَا نُصَلِّي إِلَّا مَا كُتِبَ لَنَا إِنَّمَا أَنْفُسُنَا بِيَدِ اللَّهِ فَإِذَا شَاءَ أَنْ يَبْعَثَنَا بَعَثَنَا قَالَ فَوَلَّى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ يَقُولُ وَيَضْرِبُ بِيَدِهِ عَلَى فَخِذِهِ مَا نُصَلِّي إِلَّا مَا كُتِبَ لَنَا مَا نُصَلِّي إِلَّا مَا كُتِبَ لَنَا وَكَانَ الْإِنْسَانُ أَكْثَرَ شَيْءٍ جَدَلًا [راجع: ۵۷۱]

(۷۰۵) حضرت علی رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام رات کے وقت ہمارے یہاں تشریف لائے، اور ہمیں نماز کے لئے جگا کر خود اپنے کمرے میں جا کر نماز پڑھنے لگے، کافی دیر گذرنے کے بعد جب ہماری کوئی آہٹ نہ سنائی دی تو دوبارہ آ کر ہمیں جگایا اور فرمایا کھڑے ہو کر نماز پڑھو، میں اپنی آنکھیں ملتا ہوا اٹھ بیٹھا اور عرض کیا ہم صرف وہی نماز پڑھ سکتے ہیں جو ہمارے لیے لکھ دی گئی ہے اور ہماری روحیں اللہ کے قبضے میں ہیں، جب وہ ہمیں اٹھانا چاہتا ہے اٹھا دیتا ہے، نبی علیہ السلام نے یہ سن کر مجھے کوئی جواب نہ دیا اور واپس چلے گئے، میں نے کان لگا کر سنا تو نبی علیہ السلام اپنی ران پر اپنا ہاتھ مارتے ہوئے کہہ رہے تھے کہ ہم صرف وہی نماز پڑھ سکتے ہیں جو ہمارے لیے لکھ دی گئی ہے اور انسان بہت زیادہ جھگڑالو واقع ہوا ہے۔

(۷۰۶) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ جَمِيلٍ أَبُو يُوسُفَ أَخْبَرَنَا يَحْيَى بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ حُمَيْدِ بْنِ أَبِي غَنِيَّةَ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ أَبِي سُلَيْمَانَ عَنْ سَلَمَةَ بْنِ كُهَيْلٍ عَنْ زَيْدِ بْنِ وَهْبٍ قَالَ لَمَّا خَرَجَتْ الْخَوَارِجُ بِالنَّهْرَوَانِ قَامَ عَلِيٌّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فِي أَصْحَابِهِ فَقَالَ إِنَّ هَؤُلَاءِ الْقَوْمَ قَدْ سَفَكُوا الدَّمَ الْحَرَامَ وَأَغَارُوا فِي سَرْحِ النَّاسِ وَهُمْ أَقْرَبُ الْعَدُوِّ إِلَيْكُمْ وَإِنْ تَسِيرُوا إِلَى عَدُوِّكُمْ أَنَا أَخَافُ أَنْ يَخْلُفَكُمْ هَؤُلَاءِ فِي أَعْقَابِكُمْ إِنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ تَخْرُجُ خَارِجَةٌ مِنْ أُمَّتِي لَيْسَ صَلَاتُكُمْ إِلَى صَلَاتِهِمْ بِشَيْءٍ وَلَا صِيَامُكُمْ إِلَى صِيَامِهِمْ بِشَيْءٍ وَلَا قِرَاءَتُكُمْ إِلَى قِرَاءَتِهِمْ بِشَيْءٍ يَقْرَئُونَ الْقُرْآنَ يَحْسِبُونَ أَنَّهُ لَهُمْ وَهُوَ عَلَيْهِمْ لَا يُجَاوِزُ حَنَاجِرَهُمْ يَمْرُقُونَ مِنْ الْإِسْلَامِ كَمَا يَمْرُقُ السَّهْمُ مِنْ الرَّمِيَّةِ وَآيَةُ ذَلِكَ أَنَّ فِيهِمْ رَجُلًا لَهُ عَضُدٌ وَلَيْسَ لَهَا ذِرَاعٌ عَلَيْهَا مِثْلُ حَلَمَةِ الثَّدْيِ عَلَيْهَا شَعَرَاتٌ بِيضٌ لَوْ يَعْلَمُ الْجَيْشُ الَّذِينَ يُصِيبُونَهُمْ مَا لَهُمْ عَلَى لِسَانِ نَبِيِّهِمْ لَاتَّكَلُوا عَلَى الْعَمَلِ فَسِيرُوا عَلَى اسْمِ اللَّهِ فَذَكَرَ الْحَدِيثَ بِطُولِهِ [صححه مسلم ۱۰۶۶]

(۷۰۶) زید بن وہب کہتے ہیں کہ جب نہروان میں خوارج نے خروج کیا تو حضرت علی رضی اللہ عنہ اپنے ساتھیوں کے درمیان کھڑے ہوئے اور فرمانے لگے کہ ان لوگوں نے ناحق خون بہایا ہے، لوگوں کے جانوروں کو لوٹا ہے اور یہ تمہارے سب سے قریب ترین دشمن ہیں، اس لئے میری رائے یہ ہے کہ تم اپنے دشمنوں کی طرف کوچ کرو، مجھے اندیشہ ہے کہ کہیں یہ لوگ عقب سے تم پر نہ آ پڑیں، اور میں نے نبی علیہ السلام کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ میری امت میں ایک ایسا گروہ ظاہر ہوگا جس کی نمازوں کے سامنے تمہاری نمازوں کی کوئی حیثیت نہ ہوگی، جن کے روزوں کے سامنے تمہارے روزوں کی کوئی وقعت نہ ہوگی، جن کی تلاوت کے سامنے تمہاری تلاوت کچھ نہ ہوگی، وہ قرآن کریم کی تلاوت کرتے ہوئے یہ سمجھتے ہوں گے کہ اس پر انہیں ثواب ملے گا حالانکہ وہ ان کے لئے باعث عقاب ہوگا، کیونکہ وہ قرآن ان کے گلوں سے نیچے نہیں اترے گا، وہ اسلام سے اس طرح نکل جائیں گے جیسے تیر شکار سے آر پار ہو جاتا ہے، اور ان کی علامت یہ ہوگی کہ ان میں ایک ایسا آدمی بھی ہوگا جس کا بازو تو ہو گا لیکن کہنی نہ ہوگی، اس کے ہاتھ پر عورت کی چھاتی کی گھنڈی جیسا نشان ہوگا جس کے ارد گرد سفید رنگ کے کچھ بالوں کا گچھا ہوگا، اگر کسی ایسے لشکر کو جو ان پر حملہ آور ہو، اس ثواب کا پتہ چل جائے جو ان کے پیغمبر کی زبانی ان سے کیا گیا ہے تو وہ صرف اسی

پر بھروسہ کر کے بیٹھ جائیں، اس لئے اللہ کا نام لے کر روانہ ہو جاؤ، اس کے بعد راوی نے مکمل حدیث ذکر کی۔

(۷۰۷) حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ حَدَّثَنَا أَبِي عَنِ ابْنِ إِسْحَاقَ حَدَّثَنِي يَحْيَى بْنُ عَبَّادِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الزُّبَيْرِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الزُّبَيْرِ قَالَ وَاللَّهِ إِنَّا لَمَعَ عُثْمَانَ بْنِ عَفَّانَ بِالْجُحْفَةِ وَمَعَهُ رَهْطٌ مِنْ أَهْلِ الشَّامِ فِيهِمْ حَبِيبُ بْنُ مَسْلَمَةَ الْفِهْرِيُّ إِذْ قَالَ عُثْمَانُ وَذُكِرَ لَهُ التَّمَتُّعُ بِالْعُمْرَةِ إِلَى الْحَجِّ إِنَّ أَتَمَّ لِلْحَجِّ وَالْعُمْرَةِ أَنْ لَا يَكُونَا فِي أَشْهُرِ الْحَجِّ فَلَوْ أَخَّرْتُمْ هَذِهِ الْعُمْرَةَ حَتَّى تَزُورُوا هَذَا الْبَيْتَ زَوْرَتَيْنِ كَانَ أَفْضَلَ فَإِنَّ اللَّهَ تَعَالَى قَدْ وَسَّعَ فِي الْخَيْرِ وَعَلِيُّ بْنُ أَبِي طَالِبٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فِي بَطْنِ الْوَادِي يَعْلِفُ بَعِيرًا لَهُ قَالَ فَبَلَغَهُ الَّذِي قَالَ عُثْمَانُ فَأَقْبَلَ حَتَّى وَقَفَ عَلَى عُثْمَانَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَقَالَ أَعَمَدْتَ إِلَى سُنَّةٍ سَنَّهَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَرُخْصَةٍ رَخَّصَ اللَّهُ تَعَالَى بِهَا لِلْعِبَادِ فِي كِتَابِهِ تُضَيِّقُ عَلَيْهِمْ فِيهَا وَتَنْهَى عَنْهَا وَقَدْ كَانَتْ لِذِي الْحَاجَةِ وَلِنَائِي الدَّارِ ثُمَّ أَهَلَّ بِحَجَّةٍ وَعُمْرَةٍ مَعًا فَأَقْبَلَ عُثْمَانُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ عَلَى النَّاسِ فَقَالَ وَهَلْ نَهَيْتُ عَنْهَا إِنِّي لَمْ أَنْهَ عَنْهَا إِنَّمَا كَانَ رَأْيًا أَشَرْتُ بِهِ فَمَنْ شَاءَ أَخَذَ بِهِ وَمَنْ شَاءَ تَرَكَهُ [قال شعيب: إسناده حسن]

(۷۰۷) حضرت عبداللہ بن زبیر رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ بخدا! ہم اس وقت حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ کے ساتھ مقام جحفہ میں تھے جب کہ ان کے پاس اہل شام کا ایک وفد آیا تھا، ان میں حبیب بن مسلمہ فہری بھی تھے، حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ کے سامنے حج تمتع کا ذکر چھڑا تو انہوں نے فرمایا حج اور عمرہ کا اتمام یہ ہے کہ ان دونوں کو اشہر حج میں اکٹھا نہ کیا جائے، اگر تم اپنے عمرہ کو مؤخر کر دو اور بیت اللہ کی دو مرتبہ زیارت کرو تو یہ زیادہ افضل ہے، کیونکہ اللہ تعالیٰ نے نیکی کے کاموں میں وسعت اور کشادگی رکھی ہے۔

اس وقت حضرت علی رضی اللہ عنہ بطن وادی میں اپنے اونٹ کو چارہ کھلا رہے تھے، انہیں حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ کی یہ بات معلوم ہوئی تو وہ حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کی خدمت میں حاضر ہوئے اور کہنے لگے کہ کیا آپ نبی علیہ السلام کی ایک سنت کو اور اللہ کی اس رخصت کو جو اس نے قرآن میں اپنے بندوں کو دی ہے، لوگوں کو اس سے روک کر انہیں تنگی میں مبتلا کریں گے؟ حالانکہ ضرورت مند آدمی کے لئے اور اس شخص کے لئے جس کا گھر دور ہو، یہ حکم یعنی حج تمتع کا اب بھی باقی ہے۔

یہ کہہ کر حضرت علی رضی اللہ عنہ نے حج اور عمرہ دونوں کا احرام باندھ لیا (تاکہ لوگوں پر اس کا جواز واضح ہو جائے) اس پر حضرت عثمان رضی اللہ عنہ نے لوگوں کے سامنے آ کر ان سے پوچھا کہ کیا میں نے حج تمتع سے منع کیا ہے؟ میں نے تو اس سے منع نہیں کیا، یہ تو ایک رائے تھی جس کا میں نے مشورہ دیا تھا، جو چاہے قبول کرے اور جو چاہے چھوڑ دے۔

(۷۰۸) حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ حَدَّثَنَا أَبِي عَنِ ابْنِ إِسْحَاقَ حَدَّثَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ مَسْعُودِ بْنِ الْحَكَمِ الْأَنْصَارِيِّ ثُمَّ الزُّرَقِيِّ عَنْ أُمِّهِ أَنَّهَا حَدَّثَتْهُ قَالَتْ لَكَأَنِّي أَنْظُرُ إِلَى عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ وَهُوَ عَلَى بَغْلَةِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْبَيْضَاءِ حِينَ وَقَفَ عَلَى شِعْبِ الْأَنْصَارِ فِي حَجَّةِ الْوَدَاعِ وَهُوَ يَقُولُ أَيُّهَا النَّاسُ إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِنَّهَا لَيْسَتْ بِأَيَّامِ صِيَامٍ إِنَّمَا هِيَ أَيَّامُ أَكْلٍ وَشُرْبٍ

وَذِكْرٍ [صححه ابن خزيمة: (٢١٤٧)، قال شعيب: إسناده حسن] [راجع: ٥٦٧]

(۷۰۸) مسعود بن حکم انصاری کی والدہ کہتی ہیں کہ مجھے ایسا محسوس ہوتا ہے کہ گویا میں اب بھی حضرت علی رضی اللہ عنہ کو اپنی نگاہوں کے سامنے دیکھ رہی ہوں، کہ وہ نبی علیہ السلام کے سفید خچر پر سوار ہیں، حجۃ الوداع کے موقع پر وہ انصار کے ایک گروہ کے پاس رک رہے ہیں اور کہہ رہے ہیں کہ اے لوگو! نبی علیہ السلام فرماتے تھے کہ یہ روزے کے ایام نہیں ہیں، یہ تو کھانے پینے اور ذکر کے دن ہیں۔

(٧٠٩) حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ وَسَعْدٌ قَالَا حَدَّثَنَا أَبِي عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ شَدَّادٍ قَالَ سَعْدٌ ابْنِ الْهَادِ سَمِعْتُ عَلِيًّا رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ يَقُولُ مَا سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَجْمَعُ أَبَاهُ وَأُمَّهُ لِأَحَدٍ غَيْرَ سَعْدِ بْنِ أَبِي وَقَّاصٍ فَإِنِّي سَمِعْتُهُ يَقُولُ يَوْمَ أُحُدٍ ارْمِ يَا سَعْدُ فِدَاكَ أَبِي وَأُمِّي [صححه البخاری (٤٠٥٩)، ومسلم (٢٤١١)] [انظر: ١٧-١، ١١٤٧، ١٣٥٧]

(۷۰۹) حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے نبی علیہ السلام کو کبھی کسی کے لئے ''سوائے حضرت سعد رضی اللہ عنہ کے'' اپنے والدین کو جمع کرتے ہوئے نہیں سنا، غزوۂ احد کے دن آپ حضرت سعد رضی اللہ عنہ سے فرما رہے تھے کہ سعد! تیر پھینکو، تم پر میرے ماں باپ قربان ہوں۔

(٧١٠) حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ حَدَّثَنَا أَبِي عَنِ ابْنِ إِسْحَاقَ حَدَّثَنِي إِبْرَاهِيمُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ حُنَيْنٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ سَمِعْتُ عَلِيَّ بْنَ أَبِي طَالِبٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ يَقُولُ نَهَانِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا أَقُولُ نَهَاكُمْ عَنْ تَخَتُّمِ الذَّهَبِ وَعَنْ لُبْسِ الْقَسِّيِّ وَالْمُعَصْفَرِ وَقِرَاءَةِ الْقُرْآنِ وَأَنَا رَاكِعٌ وَكَسَانِي حُلَّةً مِنْ سِيَرَاءَ فَخَرَجْتُ فِيهَا فَقَالَ يَا عَلِيُّ إِنِّي لَمْ أَكْسُكَهَا لِتَلْبَسَهَا قَالَ فَرَجَعْتُ بِهَا إِلَى فَاطِمَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا فَأَعْطَيْتُهَا نَاحِيَتَهَا فَأَخَذَتْ بِهَا لِتَطْوِيَهَا مَعِي فَشَقَقْتُهَا بِثِنْتَيْنِ قَالَ فَقَالَتْ تَرِبَتْ يَدَاكَ يَا ابْنَ أَبِي طَالِبٍ مَاذَا صَنَعْتَ قَالَ فَقُلْتُ لَهَا نَهَانِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ لُبْسِهَا فَالْبَسِي وَاكْسِي نِسَائَكِ [صححه مسلم (٤٨٠) قال شعيب: إسناده حسن] [انظر: ٩٢٤، ١٠٤٣، ١٠٤٤، ١٠٩٨]

(۷۱۰) حضرت علی رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے مجھے ''میں یہ نہیں کہتا کہ تمہیں'' سونے کی انگوٹھی، ریشم یا عصفر سے رنگا ہوا کپڑا پہننے اور رکوع کی حالت میں قرآن کریم کی تلاوت سے منع کیا ہے، اور ایک مرتبہ نبی علیہ السلام نے مجھے ایک ریشمی جوڑا عنایت فرمایا، میں اسے پہن کر نکلا تو فرمایا علی! میں نے تمہیں یہ اس لئے نہیں دیا کہ تم خود اسے پہن لو، چنانچہ میں اسے لے کر حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا کے پاس واپس آ گیا اور اس کا ایک کنارہ ان کے ہاتھ میں پکڑا یا تا کہ وہ میرے ساتھ زور لگا کر اسے کھینچیں، چنانچہ میں نے اس کے دو ٹکڑے کر دیئے، یہ دیکھ کر حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا کہنے لگیں کہ آپ کو کیا ہو گیا ہے، یہ آپ نے کیا کیا؟ میں نے کہا کہ نبی علیہ السلام نے مجھے یہ لباس پہننے سے منع فرمایا ہے اس لئے اب تم اپنے لئے اس کا لباس بنا لو اور گھر کی جو عورتیں ہیں انہیں بھی دے دو۔

(٧١١) حَدَّثَنَا سُرَيْجُ بْنُ النُّعْمَانِ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ عَاصِمِ بْنِ ضَمْرَةَ عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ

قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدْ عَفَوْتُ لَكُمْ عَنِ الْخَيْلِ وَالرَّقِيقِ فَهَاتُوا صَدَقَةَ الرِّقَةِ مِنْ كُلِّ أَرْبَعِينَ دِرْهَمًا دِرْهَمًا وَلَيْسَ فِي تِسْعِينَ وَمِائَةٍ شَيْءٌ فَإِذَا بَلَغَتْ مِائَتَيْنِ فَفِيهَا خَمْسَةُ دَرَاهِمَ [قال الألباني: صحيح (الترمذي: ٦٢٠، أبو داود: ١٥٧٤، النسائي: ٣٧/٥)] [انظر: ١٩٣، ١٢٣٣، ١٢٦٧، ١٢٦٩]

(۷۱۱) حضرت علی رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا میں نے تم سے گھوڑے اور غلام کی زکوٰۃ چھوڑ دی ہے اس لئے چاندی کی زکوٰۃ بہر حال تمہیں ادا کرنا ہوگی، جس کا نصاب یہ ہے کہ ہر چالیس پر ایک درہم واجب ہوگا، ایک سو نوے درہم تک کچھ واجب نہ ہوگا، لیکن جب ان کی تعداد دو سو تک پہنچ جائے تو اس پر پانچ درہم واجب ہوں گے۔

(۷۱۲) حَدَّثَنَا أَبُو أَحْمَدَ الزُّبَيْرِيُّ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ صَالِحٍ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ سَلِمَةَ عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ لِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَلَا أُعَلِّمُكَ كَلِمَاتٍ إِذَا قُلْتَهُنَّ غُفِرَ لَكَ مَعَ أَنَّهُ مَغْفُورٌ لَكَ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ الْحَلِيمُ الْكَرِيمُ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ الْعَلِيُّ الْعَظِيمُ سُبْحَانَ اللَّهِ رَبِّ السَّمَوَاتِ السَّبْعِ وَرَبِّ الْعَرْشِ الْعَظِيمِ الْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ [قال شعيب: حديث حسن، اخرجه ابن ابي شيبة: ٢٦٩/١٠]

(۷۱۲) حضرت علی رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام نے مجھ سے فرمایا کہ کیا میں تمہیں ایسے کلمات نہ سکھا دوں کہ جب تم انہیں زبان سے ادا کر لو تو تمہارے گناہ معاف کر دیئے جائیں حالانکہ تمہارے گناہ معاف ہو چکے، یہ کلمات کہہ لیا کرو جن کا ترجمہ یہ ہے کہ اللہ کے علاوہ کوئی معبود نہیں ہے، وہ حلیم و کریم ہے، اللہ کے علاوہ کوئی معبود نہیں وہ بزرگ و برتر ہے، اللہ ہر عیب اور نقص سے پاک ہے، وہ ساتوں آسمانوں اور عرش عظیم کا رب ہے، تمام تعریفیں اس اللہ کے لئے ہیں جو تمام جہانوں کو پالنے والا ہے۔

(۷۱۳) حَدَّثَنَا أَبُو أَحْمَدَ حَدَّثَنَا شَرِيكٌ عَنْ عِمْرَانَ بْنِ ظَبْيَانَ عَنْ أَبِي تِحْيَى قَالَ لَمَّا ضَرَبَ ابْنُ مُلْجِمٍ عَلِيًّا رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ الضَّرْبَةَ قَالَ عَلِيٌّ افْعَلُوا بِهِ كَمَا أَرَادَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يَفْعَلَ بِرَجُلٍ أَرَادَ قَتْلَهُ فَقَالَ اقْتُلُوهُ ثُمَّ حَرِّقُوهُ [إسناده ضعيف]

(۷۱۳) ابو تحیی کہتے ہیں کہ جب ابن ملجم نامی ایک بدنصیب اور شقی نے حضرت علی رضی اللہ عنہ پر قاتلانہ حملہ کیا تو حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ اس کے ساتھ وہی سلوک کرو جو نبی علیہ السلام نے اس شخص کے ساتھ کیا تھا جس نے انہیں شہید کرنے کا ارادہ کیا تھا، پھر فرمایا کہ اسے قتل کر کے اس کی لاش نذر آتش کر دو۔

(۷۱۴) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَابِقٍ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ طَهْمَانَ عَنْ مَنْصُورٍ عَنِ الْمِنْهَالِ بْنِ عَمْرٍو عَنْ نُعَيْمِ بْنِ دِجَاجَةَ أَنَّهُ قَالَ دَخَلَ أَبُو مَسْعُودٍ عُقْبَةُ بْنُ عَمْرٍو الْأَنْصَارِيُّ عَلَى عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَقَالَ لَهُ عَلِيٌّ أَنْتَ الَّذِي تَقُولُ لَا يَأْتِي عَلَى النَّاسِ مِائَةُ سَنَةٍ وَعَلَى الْأَرْضِ عَيْنٌ تَطْرِفُ إِنَّمَا قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَأْتِي عَلَى النَّاسِ مِائَةُ سَنَةٍ وَعَلَى الْأَرْضِ عَيْنٌ تَطْرِفُ مِمَّنْ هُوَ حَيٌّ الْيَوْمَ وَاللَّهِ إِنَّ رَجَاءَ هَذِهِ الْأُمَّةِ بَعْدَ مِائَةِ عَامٍ [قال شعيب: إسناده قوي] [انظر: ۷۱۸، ۱۱۸۷]

(۷۱۴) نعیم بن دجاجہ کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ حضرت ابو مسعود انصاری رضی اللہ عنہ، حضرت علی رضی اللہ عنہ کے پاس آئے، حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا کیا آپ ہی نے یہ بات فرمائی ہے کہ لوگوں پر سو سال نہیں گذریں گے کہ زمین پر کوئی آنکھ ایسی باقی نہ بچے گی جس کی پلکیں جھپکتی ہوں یعنی سب لوگ مر جائیں گے؟ نبی علیہ السلام نے جو بات فرمائی تھی، وہ یہ ہے کہ آج جو لوگ زندہ ہیں سو سال گذرنے پر ان میں سے کسی کی آنکھ ایسی نہ رہے گی جس کی پلکیں جھپکتی ہوں، یعنی قیامت مراد نہیں ہے، بخدا! اس امت کو سو سال کے بعد تو سہولیات ملیں گی۔

(۷۱۵) حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ بْنُ عَمْرٍو وَأَبُو سَعِيدٍ قَالَا حَدَّثَنَا زَائِدَةُ عَنْ عَطَاءِ بْنِ السَّائِبِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ جَهَّزَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاطِمَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا فِي خَمِيلٍ وَقِرْبَةٍ وَوِسَادَةِ أَدَمٍ حَشْوُهَا إِذْخِرٌ قَالَ أَبُو سَعِيدٍ لِيفٌ [قال شعيب: إسناده قوي] [راجع: ۶۴۳]

(۷۱۵) حضرت علی رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا کے جہیز میں روئیں دار کپڑے، ایک مشکیزہ اور ایک چمڑے کا تکیہ دیا تھا جس میں ''اذخر'' نامی گھاس بھری ہوئی تھی۔

(۷۱۶) حَدَّثَنَا حُسَيْنُ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ سَلَمَةَ وَالْمُجَالِدُ عَنِ الشَّعْبِيِّ أَنَّهُمَا سَمِعَاهُ يُحَدِّثُ أَنَّ عَلِيًّا رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ حِينَ رَجَمَ الْمَرْأَةَ مِنْ أَهْلِ الْكُوفَةِ ضَرَبَهَا يَوْمَ الْخَمِيسِ وَرَجَمَهَا يَوْمَ الْجُمُعَةِ وَقَالَ أَجْلِدُهَا بِكِتَابِ اللَّهِ وَأَرْجُمُهَا بِسُنَّةِ نَبِيِّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ [صححه البخاري (۶۸۱۲)] [انظر: ۸۳۹، ۹۴۱، ۹۴۲، ۹۷۸، ۱۱۸۵، ۱۱۹۰، ۱۲۱۰، ۱۳۱۷]

(۷۱۶) ایک مرتبہ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے کوفہ کی ایک عورت پر رجم کی سزا جاری فرمائی، جمعرات کے دن اسے کوڑے مارے اور جمعہ کے دن اسے سنگسار کر دیا اور فرمایا میں نے کوڑے قرآن کریم کی وجہ سے مارے اور سنگسار سنت کی وجہ سے کیا۔

(۷۱۷) حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ دَاوُدَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ يَعْنِي ابْنَ أَبِي الزِّنَادِ عَنْ مُوسَى بْنِ عُقْبَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْفَضْلِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ فُلَانِ بْنِ رَبِيعَةَ بْنِ الْحَارِثِ بْنِ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ الْهَاشِمِيِّ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي رَافِعٍ عَنْ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ كَانَ إِذَا قَامَ إِلَى الصَّلَاةِ الْمَكْتُوبَةِ كَبَّرَ وَرَفَعَ يَدَيْهِ حَذْوَ مَنْكِبَيْهِ وَيَصْنَعُ مِثْلَ ذَلِكَ إِذَا قَضَى قِرَاءَتَهُ وَأَرَادَ أَنْ يَرْكَعَ وَيَصْنَعُهُ إِذَا رَفَعَ رَأْسَهُ مِنَ الرُّكُوعِ وَلَا يَرْفَعُ يَدَيْهِ فِي شَيْءٍ مِنْ صَلَاتِهِ وَهُوَ قَاعِدٌ وَإِذَا قَامَ مِنَ السَّجْدَتَيْنِ رَفَعَ يَدَيْهِ كَذَلِكَ وَكَبَّرَ [قال شعيب: إسناده حسن] [انظر: ۷۲۹، ۸۰۳، ۸۰۴، ۸۰۵، ۹۶۰]

(۷۱۷) حضرت علی رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فرض نماز کی تکبیر ہونے کے بعد اللہ اکبر کہتے، کندھوں کے برابر ہاتھ اٹھاتے، قراءت مکمل ہونے کے بعد جب آپ صلی اللہ علیہ وسلم رکوع میں جانے لگتے تب بھی اسی طرح کرتے، رکوع سے سر اٹھا کر بھی اسی طرح کرتے، بیٹھے ہونے کی صورت میں کسی رکن کے دوران آپ علیہ السلام رفع یدین نہ فرماتے تھے، البتہ جب دونوں سجدے کر کے کھڑے ہوتے تو رفع یدین کر کے تکبیر کہتے۔

(۷۱۸) حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ حَفْصٍ أَنْبَأَنَا وَرْقَاءُ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ الْمِنْهَالِ عَنْ نُعَيْمِ بْنِ دِجَاجَةَ قَالَ دَخَلَ أَبُو مَسْعُودٍ عَلَى عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَقَالَ أَنْتَ الْقَائِلُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَأْتِي عَلَى النَّاسِ مِائَةُ عَامٍ وَعَلَى الْأَرْضِ نَفْسٌ مَنْفُوسَةٌ إِنَّمَا قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَأْتِي عَلَى النَّاسِ مِائَةُ عَامٍ وَعَلَى الْأَرْضِ نَفْسٌ مَنْفُوسَةٌ مِمَّنْ هُوَ حَيٌّ الْيَوْمَ وَإِنَّ رَجَاءَ هَذِهِ الْأُمَّةِ بَعْدَ الْمِائَةِ [راجع: ۷۱۴]

(۷۱۸) نعیم بن دجاجہ کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ ابومسعود انصاری رضی اللہ عنہ، حضرت علی رضی اللہ عنہ کے پاس آئے، حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا کیا آپ ہی نے نبی علیہ السلام کے حوالے سے یہ بات فرمائی ہے کہ لوگوں پر سو سال نہیں گذریں گے کہ زمین پر کوئی آنکھ ایسی باقی نہ بچے گی جس کی پلکیں جھپکتی ہوں یعنی سب لوگ مر جائیں گے؟ نبی علیہ السلام نے جو بات فرمائی تھی، وہ یہ ہے کہ آج جو لوگ زندہ ہیں سو سال گذرنے پر ان میں سے کسی کی آنکھ ایسی نہ رہے گی جس کی پلکیں جھپکتی ہوں، یعنی قیامت مراد نہیں ہے، بخدا! اس امت کو سو سال کے بعد تو سہولیات ملیں گی۔

(۷۱۹) حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ إِسْحَاقَ أَنْبَأَنَا عَبْدُ اللَّهِ حَدَّثَنَا الْحَجَّاجُ بْنُ أَرْطَاةَ عَنْ عَطَاءٍ الْخُرَاسَانِيِّ أَنَّهُ حَدَّثَهُ عَنْ مَوْلَى امْرَأَتِهِ عَنْ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ إِذَا كَانَ يَوْمُ الْجُمُعَةِ خَرَجَ الشَّيَاطِينُ يُرَبِّثُونَ النَّاسَ إِلَى أَسْوَاقِهِمْ وَمَعَهُمْ الرَّايَاتُ وَتَقْعُدُ الْمَلَائِكَةُ عَلَى أَبْوَابِ الْمَسَاجِدِ يَكْتُبُونَ النَّاسَ عَلَى قَدْرِ مَنَازِلِهِمْ السَّابِقَ وَالْمُصَلِّيَ وَالَّذِي يَلِيهِ حَتَّى يَخْرُجَ الْإِمَامُ فَمَنْ دَنَا مِنْ الْإِمَامِ فَأَنْصَتَ أَوْ اسْتَمَعَ وَلَمْ يَلْغُ كَانَ لَهُ كِفْلَانِ مِنْ الْأَجْرِ وَمَنْ نَأَى عَنْهُ فَاسْتَمَعَ وَأَنْصَتَ وَلَمْ يَلْغُ كَانَ لَهُ كِفْلٌ مِنْ الْأَجْرِ وَمَنْ دَنَا مِنْ الْإِمَامِ فَلَغَا وَلَمْ يُنْصِتْ وَلَمْ يَسْتَمِعْ كَانَ عَلَيْهِ كِفْلَانِ مِنْ الْوِزْرِ وَمَنْ نَأَى عَنْهُ فَلَغَا وَلَمْ يُنْصِتْ وَلَمْ يَسْتَمِعْ كَانَ عَلَيْهِ كِفْلٌ مِنْ الْوِزْرِ وَمَنْ قَالَ صَهٍ فَقَدْ تَكَلَّمَ وَمَنْ تَكَلَّمَ فَلَا جُمُعَةَ لَهُ ثُمَّ قَالَ هَكَذَا سَمِعْتُ نَبِيَّكُمْ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

[قال الألباني: ضعيف (أبو داود: ۱۰۵۱)]

(۷۱۹) حضرت علی رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جب جمعہ کا دن ہوتا ہے تو شیاطین اپنے اپنے ٹھکانوں سے نکل پڑتے ہیں اور لوگوں کو بازاروں میں روکنے کی کوششیں کرتے ہیں، ان کے ساتھ کچھ جھنڈے بھی ہوتے ہیں، دوسری طرف فرشتے مسجدوں کے دروازوں پر بیٹھ جاتے ہیں اور لوگوں کے لئے ان کے مراتب کے مطابق ثواب لکھتے ہیں، پہلے کا، دوسرے کا، اس کے بعد آنے والا کا، یہاں تک کہ امام نکل آئے، سو جو شخص امام کے قریب ہو، خاموشی سے بیٹھ کر توجہ سے اس کی بات سنے، کوئی لغو

حرکت نہ کرے تو اس کے لئے دہرا اجر ہے، اور جو شخص امام سے دور ہو لیکن پھر بھی خاموش بیٹھ کر توجہ سے سننے میں مشغول رہے اور کوئی لغو حرکت نہ کرے تو اس کے لئے اکہرا اجر ہے، اور جو شخص امام کے قریب بیٹھ کر بیکار کاموں میں لگا رہے، خاموشی سے بیٹھے اور نہ ہی توجہ سے اس کی بات سنے تو اسے دہرا گناہ ہوگا، اور جو شخص دور بیٹھ کر بیکار کاموں میں لگا رہے، خاموشی سے بیٹھے اور نہ ہی توجہ سے اس کی بات سنے تو اسے اکہرا گناہ ہوگا اور جو شخص کسی کو خاموش کرانے کے لئے ''س'' کی آواز نکالے تو اس نے بھی بات کی، اور جس شخص نے بات کی اسے جمعہ کا کوئی ثواب نہیں ملے گا، پھر فرمایا کہ میں نے تمہارے نبی ﷺ سے اسی طرح سنا ہے۔

(۷۲۰) حَدَّثَنَا خَلَفُ بْنُ الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا إِسْرَائِيلُ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنِ الْحَارِثِ عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَقُومُ السَّاعَةُ حَتَّى يُلْتَمَسَ الرَّجُلُ مِنْ أَصْحَابِي كَمَا تُلْتَمَسُ الضَّالَّةُ فَلَا يُوجَدُ [راجع: ٦٧٥]

(۷۲۰) حضرت علی ؓ سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا قیامت اس وقت تک قائم نہیں ہوگی (جب تک میرے صحابہ مکمل طور پر دنیا سے رخصت نہ ہو جائیں) یہاں تک کہ میرے کسی ایک صحابی ؓ کو اس طرح تلاش کیا جائے گا جیسے کسی گمشدہ چیز کو تلاش کیا جاتا ہے لیکن کوئی ایک صحابی ؓ بھی نہ مل سکے گا۔

(۷۲۱) حَدَّثَنَا خَلَفُ بْنُ الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا إِسْرَائِيلُ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنِ الْحَارِثِ عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ لَعَنَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَاحِبَ الرِّبَا وَآكِلَهُ وَشَاهِدَيْهِ وَالْمُحَلِّلَ وَالْمُحَلَّلَ لَهُ [راجع: ٦٣٥]

(۷۲۱) حضرت علی ؓ سے مروی ہے کہ نبی ؑ نے سود خور، سود کھلانے والے، سودی معاملات کے گواہ، حلالہ کرنے والے، حلالہ کروانے والے پر لعنت فرمائی ہے۔

(۷۲۲) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ أَنْبَأَنَا أَبُو إِسْحَاقَ قَالَ سَمِعْتُ هُبَيْرَةَ يَقُولُ سَمِعْتُ عَلِيًّا رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ يَقُولُ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَوْ نَهَانِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ خَاتَمِ الذَّهَبِ وَالْقَسِّيِّ وَالْمِيثَرَةِ [قال الترمذي: حسن صحيح. قال الألباني: صحيح المتن (أبو داود: ٤٠٥١، ابن ماجة: ٣٦٥٤، الترمذي: ٢٨٠٨، النسائي: ٨/١٦٥) قال شعيب: إسناده حسن] [انظر: ٨١٦، ١٠٤٩، ١١٠٢، ١١١٣، ١١٥٩]

(۷۲۲) حضرت علی ؓ سے مروی ہے کہ نبی ؑ نے سونے کی انگوٹھی، ریشم اور سرخ زین پوش سے منع فرمایا ہے۔

(۷۲۳) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا وُهَيْبٌ حَدَّثَنَا أَيُّوبُ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنْ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يُودَى الْمُكَاتَبُ بِقَدْرِ مَا أَدَّى [قال شعيب: صحيح] [انظر: ٨١٨]

(۷۲۳) حضرت علی ؓ سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا عبد مکاتب یعنی وہ غلام جس سے ایک مقررہ مقدار ادا کرنے پر آقا نے آزادی کا معاہدہ کر لیا ہو، نے جتنی مقدار ادا کر دی ہو، اتنی مقدار میں وہ دیت کا مستحق بھی ہو جائے گا۔

(۷۲٤) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ زُبَيْدٍ الْإِيَامِيِّ عَنْ سَعْدِ بْنِ عُبَيْدَةَ عَنْ أَبِي عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَعَثَ جَيْشًا وَأَمَّرَ عَلَيْهِمْ رَجُلًا فَأَوْقَدَ نَارًا فَقَالَ ادْخُلُوهَا فَأَرَادَ نَاسٌ أَنْ يَدْخُلُوهَا وَقَالَ آخَرُونَ إِنَّمَا فَرَرْنَا مِنْهَا فَذُكِرَ ذَلِكَ لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ لِلَّذِينَ أَرَادُوا أَنْ يَدْخُلُوهَا لَوْ دَخَلْتُمُوهَا لَمْ تَزَالُوا فِيهَا إِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ وَقَالَ لِلْآخَرِينَ قَوْلًا حَسَنًا وَقَالَ لَا طَاعَةَ فِي مَعْصِيَةِ اللَّهِ إِنَّمَا الطَّاعَةُ فِي الْمَعْرُوفِ [راجع: ٦٢٢]

(۷۲۴) حضرت علی رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام نے ایک لشکر روانہ فرمایا، اور ایک انصاری کو ان کا امیر مقرر کر دیا، اس نے آگ جلائی اور کہا کہ اس آگ میں داخل ہو جاؤ، لوگ ابھی اس میں چھلانگ لگانے کی سوچ ہی رہے تھے کہ ایک نوجوان کہنے لگا کہ آگ ہی سے تو بھاگ کر ہم نبی علیہ السلام کے دامن سے وابستہ ہوئے ہیں، چنانچہ نبی علیہ السلام کو سارا واقعہ بتایا گیا، نبی علیہ السلام نے اس میں داخل ہونے کا ارادہ کرنے والوں فرمایا کہ اگر تم اس میں ایک مرتبہ داخل ہو جاتے تو پھر کبھی اس میں سے نکل نہ سکتے، اور دوسروں کی تعریف کرتے ہوئے فرمایا اللہ کی نافرمانی میں کسی کی اطاعت جائز نہیں ہے، اطاعت کا تعلق تو صرف نیکی کے کاموں سے ہے۔

(۷۲۵) حَدَّثَنَا وَهْبُ بْنُ جَرِيرٍ حَدَّثَنَا أَبِي سَمِعْتُ الْأَعْمَشَ يُحَدِّثُ عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ عَنْ أَبِي الْبَخْتَرِيِّ عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ لِلنَّاسِ مَا تَرَوْنَ فِي فَضْلٍ فَضَلَ عِنْدَنَا مِنْ هَذَا الْمَالِ فَقَالَ النَّاسُ يَا أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ قَدْ شَغَلْنَاكَ عَنْ أَهْلِكَ وَضَيْعَتِكَ وَتِجَارَتِكَ فَهُوَ لَكَ فَقَالَ لِي مَا تَقُولُ أَنْتَ فَقُلْتُ قَدْ أَشَارُوا عَلَيْكَ فَقَالَ لِي قُلْ فَقُلْتُ لِمَ تَجْعَلُ يَقِينَكَ ظَنًّا فَقَالَ لَتَخْرُجَنَّ مِمَّا قُلْتَ فَقُلْتُ أَجَلْ وَاللَّهِ لَأَخْرُجَنَّ مِنْهُ أَتَذْكُرُ حِينَ بَعَثَكَ نَبِيُّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَاعِيًا فَأَتَيْتَ الْعَبَّاسَ بْنَ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَمَنَعَكَ صَدَقَتَهُ فَكَانَ بَيْنَكُمَا شَيْءٌ فَقُلْتَ لِي انْطَلِقْ مَعِي إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَوَجَدْنَاهُ خَاثِرًا فَرَجَعْنَا ثُمَّ غَدَوْنَا عَلَيْهِ فَوَجَدْنَاهُ طَيِّبَ النَّفْسِ فَأَخْبَرْتَهُ بِالَّذِي صَنَعَ فَقَالَ لَكَ أَمَا عَلِمْتَ أَنَّ عَمَّ الرَّجُلِ صِنْوُ أَبِيهِ وَذَكَرْنَا لَهُ الَّذِي رَأَيْنَاهُ مِنْ خُثُورِهِ فِي الْيَوْمِ الْأَوَّلِ وَالَّذِي رَأَيْنَاهُ مِنْ طِيبِ نَفْسِهِ فِي الْيَوْمِ الثَّانِي فَقَالَ إِنَّكُمَا أَتَيْتُمَانِي فِي الْيَوْمِ الْأَوَّلِ وَقَدْ بَقِيَ عِنْدِي مِنْ الصَّدَقَةِ دِينَارَانِ فَكَانَ الَّذِي رَأَيْتُمَا مِنْ خُثُورِي لَهُ وَأَتَيْتُمَانِي الْيَوْمَ وَقَدْ وَجَّهْتُهُمَا فَذَاكَ الَّذِي رَأَيْتُمَا مِنْ طِيبِ نَفْسِي فَقَالَ عُمَرُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ صَدَقْتَ وَاللَّهِ لَأَشْكُرَنَّ لَكَ الْأُولَى وَالْآخِرَةَ [إسناده ضعيف. قال الترمذي: حسن صحيح. قال الألباني: صحيح (الترمذي: ٣٧٦٠)]

(۷۲۵) حضرت علی رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ نے لوگوں سے فرمایا کہ ہمارے پاس یہ جو کچھ زائد مال بچ گیا ہے اس کے بارے تمہاری کیا رائے ہے؟ لوگوں نے کہا کہ امیر المؤمنین! آپ ہماری وجہ سے اپنے اہل خانہ، اپنے

کاروبار اور تجارت سے رہ گئے ہیں، اس لئے یہ آپ رکھ لیں، انہوں نے مجھ سے پوچھا کہ آپ کی کیا رائے ہے؟ میں نے کہا کہ لوگوں نے آپ کو مشورہ دے تو دیا ہے، انہوں نے فرمایا کہ آپ بھی تو کوئی رائے دیجئے، میں نے عرض کیا کہ آپ اپنے یقین کو گمان میں کیوں تبدیل کر رہے ہیں؟ فرمایا آپ اپنی بات کی وضاحت خود ہی کر دیں۔

میں نے کہا بہت بہتر، میں اس کی ضرور وضاحت کروں گا، آپ کو یاد ہوگا کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام نے آپ کو صدقات و زکوٰۃ کی وصولی کے لئے بھیجا تھا، آپ حضرت عباس رضی اللہ عنہ کے پاس آئے، انہوں نے زکوٰۃ دینے سے انکار کر دیا، آپ دونوں کے درمیان کچھ اونچ نیچ ہوگئی، آپ نے مجھ سے کہا کہ میرے ساتھ نبی علیہ السلام کے پاس چلو، ہم وہاں پہنچے تو ہم نے نبی علیہ السلام میں وہ نشاط نہ دیکھا جو ہوتا تھا، چنانچہ ہم واپس آگئے، اگلے دن جب ہم دوبارہ حاضر ہوئے تو اس وقت ہم نے نبی علیہ السلام کو ہشاش بشاش پایا، پھر آپ نے انہیں حضرت عباس رضی اللہ عنہ کے حوالے سے بتایا، انہوں نے آپ سے فرمایا کہ کیا آپ کے علم میں یہ بات نہیں ہے کہ انسان کا چچا اس کے باپ کے مرتبہ میں ہوتا ہے؟

پھر ہم نے نبی علیہ السلام سے پہلے دن کی کیفیت اور دوسرے دن کی کیفیت کے حوالے سے پوچھا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تھا کہ جب آپ دونوں پہلے دن میرے پاس آئے تھے تو میرے پاس زکوٰۃ کے دو دینار بچ گئے تھے، یہی وجہ تھی کہ آپ نے مجھے بوجھل طبیعت میں دیکھا، اور جب آج آپ دونوں میرے پاس آئے تو میں وہ کسی کو دے چکا تھا، اسی وجہ سے آپ نے مجھے ہشاش بشاش پایا، حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے حضرت علی رضی اللہ عنہ سے یہ سن کر فرمایا آپ نے صحیح فرمایا، بخدا! میں دنیا و آخرت میں آپ کا شکر گذار رہوں گا۔

(۷۲۶) حَدَّثَنَا يُونُسُ حَدَّثَنَا لَيْثٌ عَنِ ابْنِ عَجْلَانَ عَنْ مُحَمَّدِ ابْنِ كَعْبٍ الْقُرَظِيِّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ شَدَّادِ بْنِ الْهَادِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ جَعْفَرٍ عَنْ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ قَالَ لَقَّنَنِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هَؤُلَاءِ الْكَلِمَاتِ وَأَمَرَنِي إِنْ نَزَلَ بِي كَرْبٌ أَوْ شِدَّةٌ أَنْ أَقُولَهُنَّ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ الْكَرِيمُ الْحَلِيمُ سُبْحَانَهُ وَتَبَارَكَ اللَّهُ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيمِ وَالْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ [راجع: ۷۰۱].

(۷۲۶) حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ کسی تکلیف یا مصیبت آنے پر نبی علیہ السلام نے مجھے یہ دعاء سکھائی ہے جس کا ترجمہ یہ ہے کہ اللہ کے علاوہ کوئی معبود نہیں، وہ بڑا بردبار اور مہربان ہے، اللہ ہر عیب اور نقص سے پاک ہے، اللہ کی ذات بڑی بابرکت ہے، وہ عرش عظیم کا رب ہے، اور تمام تعریفیں اس اللہ کے لئے ہیں جو تمام جہانوں کو پالنے والا ہے۔

(۷۲۷) حَدَّثَنَا حَسَنُ بْنُ مُوسَى حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ عَطَاءِ بْنِ السَّائِبِ عَنْ زَاذَانَ عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَنْ تَرَكَ مَوْضِعَ شَعَرَةٍ مِنْ جَنَابَةٍ لَمْ يُصِبْهَا مَاءٌ فَعَلَ اللَّهُ تَعَالَى بِهِ كَذَا وَكَذَا مِنَ النَّارِ قَالَ عَلِيٌّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَمِنْ ثَمَّ عَادَيْتُ شَعْرِي [قال الألباني: ضعيف (ابو داود: ۲٤۹، ابن ماجة: ۵۹۹) قال شعيب: إسناده مرفوعاً ضعيف] [انظر: ۷۹٤، ۱۱۲۱]

(۷۲۷) حضرت علی رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے نبی علیہ السلام کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ جو شخص جنابت کی حالت میں غسل کرتے ہوئے ایک بال کے برابر بھی جگہ خالی چھوڑ دے جہاں پانی نہ پہنچا ہو، اللہ تعالیٰ اس کے ساتھ جہنم میں ایسا ایسا معاملہ کریں گے، بس اسی وقت سے میں نے اپنے بالوں کے ساتھ دشمنی پال لی۔

(۷۲۸) حَدَّثَنَا حَسَنُ بْنُ مُوسَى حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَقِيلٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَلِيٍّ ابْنِ الْحَنَفِيَّةِ عَنْ أَبِيهِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ كُفِّنَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي سَبْعَةِ أَثْوَابٍ [قال شعيب: إسناده ضعيف] [انظر: ۸۰۱]

(۷۲۸) حضرت علی رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام کو سات کپڑوں میں کفن دیا گیا تھا۔

(۷۲۹) حَدَّثَنَا أَبُو سَعِيدٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْمَاجِشُونُ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْفَضْلِ وَالْمَاجِشُونُ عَنْ الْأَعْرَجِ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ رَافِعٍ عَنْ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ إِذَا كَبَّرَ اسْتَفْتَحَ ثُمَّ قَالَ وَجَّهْتُ وَجْهِيَ لِلَّذِي فَطَرَ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضَ حَنِيفًا مُسْلِمًا وَمَا أَنَا مِنْ الْمُشْرِكِينَ إِنَّ صَلَاتِي وَنُسُكِي وَمَحْيَايَ وَمَمَاتِي لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ لَا شَرِيكَ لَهُ وَبِذَلِكَ أُمِرْتُ وَأَنَا مِنْ الْمُسْلِمِينَ قَالَ أَبُو النَّضْرِ وَأَنَا أَوَّلُ الْمُسْلِمِينَ اللَّهُمَّ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ أَنْتَ رَبِّي وَأَنَا عَبْدُكَ ظَلَمْتُ نَفْسِي وَاعْتَرَفْتُ بِذَنْبِي فَاغْفِرْ لِي ذُنُوبِي جَمِيعًا لَا يَغْفِرُ الذُّنُوبَ إِلَّا أَنْتَ وَاهْدِنِي لِأَحْسَنِ الْأَخْلَاقِ لَا يَهْدِي لِأَحْسَنِهَا إِلَّا أَنْتَ وَاصْرِفْ عَنِّي سَيِّئَهَا لَا يَصْرِفُ عَنِّي سَيِّئَهَا إِلَّا أَنْتَ تَبَارَكْتَ وَتَعَالَيْتَ أَسْتَغْفِرُكَ وَأَتُوبُ إِلَيْكَ وَكَانَ إِذَا رَكَعَ قَالَ اللَّهُمَّ لَكَ رَكَعْتُ وَبِكَ آمَنْتُ وَلَكَ أَسْلَمْتُ خَشَعَ لَكَ سَمْعِي وَبَصَرِي وَمُخِّي وَعِظَامِي وَعَصَبِي وَإِذَا رَفَعَ رَأْسَهُ مِنْ الرَّكْعَةِ قَالَ سَمِعَ اللَّهُ لِمَنْ حَمِدَهُ رَبَّنَا وَلَكَ الْحَمْدُ مِلْءَ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا وَمِلْءَ مَا شِئْتَ مِنْ شَيْءٍ بَعْدُ وَإِذَا سَجَدَ قَالَ اللَّهُمَّ لَكَ سَجَدْتُ وَبِكَ آمَنْتُ وَلَكَ أَسْلَمْتُ سَجَدَ وَجْهِي لِلَّذِي خَلَقَهُ فَصَوَّرَهُ فَأَحْسَنَ صُوَرَهُ فَشَقَّ سَمْعَهُ وَبَصَرَهُ فَتَبَارَكَ اللَّهُ أَحْسَنُ الْخَالِقِينَ فَإِذَا سَلَّمَ مِنْ الصَّلَاةِ قَالَ اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِي مَا قَدَّمْتُ وَمَا أَخَّرْتُ وَمَا أَسْرَرْتُ وَمَا أَعْلَنْتُ وَمَا أَسْرَفْتُ وَمَا أَنْتَ أَعْلَمُ بِهِ مِنِّي أَنْتَ الْمُقَدِّمُ وَأَنْتَ الْمُؤَخِّرُ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ [صححه مسلم (۷۷۱)، وابن خزيمة(۴۶۲ و ۴۶۳ و ۴۶۴ و ۵۷۴ و ۶۰۷ و ۶۱۲ و ۶۷۳ و ۷۲۳ و ۷۴۳) قال شعيب:إسناده صحيح][راجع:۷۱۷]

(۷۲۹) حضرت علی رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام جب تکبیر تحریمہ کہہ چکتے تو ثناء پڑھنے کے بعد فرماتے کہ میں نے اپنے چہرے کا رخ اس ذات کی طرف سب سے یکسو ہو کر اور مسلمان ہو کر پھیر لیا جس نے آسمان و زمین کو تخلیق کیا اور میں مشرکوں میں سے نہیں ہوں، میری نماز، میری قربانی، میری زندگی اور موت اس اللہ کے لئے وقف ہے جو تمام جہانوں کو پالنے والا ہے، اس کا کوئی شریک نہیں، مجھے اسی کا حکم دیا گیا ہے اور میں مسلمانوں میں سے ہوں، الٰہی! آپ ہی حقیقی بادشاہ ہیں، آپ کے علاوہ کوئی

معبود نہیں، آپ ہی میرے رب اور میں آپ کا عبد ہوں، میں نے اپنی جان پر ظلم کیا، اور مجھے اپنے گناہوں کا اعتراف ہے اس لئے آپ میرے تمام گناہوں کو معاف فرما دیں، کیونکہ آپ کے علاوہ کوئی گناہوں کو معاف کر ہی نہیں سکتا، اور بہتر اخلاق کی طرف میری رہنمائی فرمایئے، کیونکہ بہترین اخلاق کی طرف بھی آپ ہی رہنمائی کر سکتے ہیں اور مجھے برے اخلاق سے بچایئے کیونکہ ان سے بھی آپ ہی بچا سکتے ہیں، آپ کی ذات بڑی بابرکت اور برتر ہے، میں آپ سے اپنے گناہوں کی معافی مانگتا اور توبہ کرتا ہوں۔

جب رکوع میں جاتے تو یوں کہتے کہ الٰہی! میں نے آپ کے لئے رکوع کیا، آپ پر ایمان لایا، آپ کا تابع فرمان ہوا، میرے کان اور آنکھیں، دماغ، ہڈیاں اور پٹھے سب آپ کے سامنے جھکے ہوئے ہیں۔

جب رکوع سے سر اٹھاتے تو سمع اللہ لمن حمدہ اور ربنا ولک الحمد کہنے کے بعد فرماتے کہ تمام تعریفیں آپ ہی کے لئے ہیں جو زمین و آسمان اور ان کے درمیان کی جگہ کو پر کر دیں اور اس کے علاوہ جس چیز کو آپ چاہیں، بھر دیں۔

جب آپ ﷺ سجدہ میں جاتے تو یوں فرماتے کہ الٰہی! میں نے آپ کے لئے سجدہ کیا، آپ پر ایمان لایا، آپ کا تابع فرمان ہوا، میرا چہرہ اس ذات کے سامنے سجدہ ریز ہے جس نے اسے پیدا کیا اور اس کی بہترین تصویر کشی کی، اس کے کان (سننے) اور آنکھ دیکھنے کے قابل بنائے، اللہ کی ذات بڑی بابرکت ہے جو بہترین خالق ہے۔

اور جب نماز کا سلام پھیرتے تو یوں فرماتے کہ اے اللہ! میرے اگلے پچھلے، پوشیدہ اور ظاہر تمام گناہوں کو معاف فرما دے اور جو میں نے حد سے تجاوز کیا وہ بھی معاف فرما دے، اور جن چیزوں کو آپ مجھ سے زیادہ جانتے ہیں، وہ بھی معاف فرما دے، آپ ہی اول و آخر ہیں اور آپ کے علاوہ کوئی معبود نہیں ہے۔

(۷۳۰) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا فِطْرٌ عَنِ الْمُنْذِرِ عَنِ ابْنِ الْحَنَفِيَّةِ قَالَ قَالَ عَلِيٌّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَرَأَيْتَ إِنْ وُلِدَ لِي بَعْدَكَ وَلَدٌ أُسَمِّيهِ بِاسْمِكَ وَأُكَنِّيهِ بِكُنْيَتِكَ قَالَ نَعَمْ فَكَانَتْ رُخْصَةً مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِعَلِيٍّ [قال الألباني: صحيح (أبو داود: ٤٩٦٧)]

(۷۳۰) حضرت علی رضی اللہ عنہ نے ایک مرتبہ بارگاہ رسالت میں عرض کیا یا رسول اللہ! یہ بتایئے کہ اگر آپ کے بعد میرے یہاں کوئی لڑکا پیدا ہو تو کیا میں اس کا نام آپ کے نام پر اور اس کی کنیت آپ کی کنیت پر رکھ سکتا ہوں؟ فرمایا ہاں! یہ نبی علیہ السلام کی طرف سے حضرت علی رضی اللہ عنہ کے لئے رخصت تھی۔

(۷۳۱) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ عَدِيِّ بْنِ ثَابِتٍ عَنْ زِرِّ بْنِ حُبَيْشٍ عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ عَهِدَ إِلَيَّ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ لَا يُحِبُّكَ إِلَّا مُؤْمِنٌ وَلَا يُبْغِضُكَ إِلَّا مُنَافِقٌ [راجع: ٦٤٢]

(۷۳۱) حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی علیہ السلام نے مجھ سے یہ بات ذکر فرمائی تھی کہ تم سے بغض کوئی منافق ہی کر سکتا ہے اور تم سے محبت کوئی مؤمن ہی کر سکتا ہے۔

(۷۳۲) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ سَلَمَةَ عَنْ حُجَيَّةَ عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ أَمَرَنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ نَسْتَشْرِفَ الْعَيْنَ وَالْأُذُنَ [صححه ابن خزيمة: (۲۹۱۴ و ۲۹۱۵) وقال الترمذي: هذا حديث حسن صحيح. قال الألباني: حسن (ابن ماجة: ۳۱۴۳، الترمذي: ۱۵۰۳، النسائي: ۷/۲۱۷)] [انظر: ۷۳۴، ۷۲۶، ۱۰۲۱، ۱۰۲۲، ۱۳۰۹، ۱۳۱۲]

(۷۳۲) حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی علیہ السلام نے ہمیں حکم فرمایا ہے کہ قربانی کے جانوروں کی آنکھ اور کان اچھی طرح دیکھ لیں کہ کہیں ان میں کوئی عیب تو نہیں ہے۔

(۷۳۳) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ مُسْلِمٍ الْبَطِينِ عَنْ عَلِيِّ بْنِ الْحُسَيْنِ عَنْ مَرْوَانَ بْنِ الْحَكَمِ قَالَ كُنَّا نَسِيرُ مَعَ عُثْمَانَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَإِذَا رَجُلٌ يُلَبِّي بِهِمَا جَمِيعًا فَقَالَ عُثْمَانُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ مَنْ هَذَا فَقَالُوا عَلِيٌّ فَقَالَ أَلَمْ تَعْلَمْ أَنِّي قَدْ نَهَيْتُ عَنْ هَذَا قَالَ بَلَى وَلَكِنْ لَمْ أَكُنْ لِأَدَعَ قَوْلَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِقَوْلِكَ [صححه البخاري (۱۵۶۳)] [انظر: ۱۱۳۹]

(۷۳۳) مروان بن حکم سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ ہم حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ کے ساتھ چلے جا رہے تھے کہ ایک شخص حج اور عمرہ دونوں کا تلبیہ کہتے ہوئے نظر آیا، حضرت عثمان رضی اللہ عنہ نے پوچھا یہ کون ہے؟ لوگوں نے بتایا کہ حضرت علی رضی اللہ عنہ ہیں، حضرت عثمان رضی اللہ عنہ نے ان سے فرمایا کہ کیا آپ کے علم میں نہیں ہے کہ میں نے اس کی ممانعت کا حکم جاری کر دیا ہے؟ فرمایا کیوں نہیں، لیکن آپ کی بات کے آگے میں نبی علیہ السلام کی بات کو نہیں چھوڑ سکتا۔

(۷۳۴) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ سَلَمَةَ بْنِ كُهَيْلٍ عَنْ حُجَيَّةَ قَالَ سَأَلَ رَجُلٌ عَلِيًّا رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ عَنْ الْبَقَرَةِ فَقَالَ عَنْ سَبْعَةٍ فَقَالَ مَكْسُورَةُ الْقَرْنِ فَقَالَ لَا يَضُرُّكَ قَالَ الْعَرْجَاءُ قَالَ إِذَا بَلَغَتْ الْمَنْسَكَ فَاذْبَحْ أَمَرَنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ نَسْتَشْرِفَ الْعَيْنَ وَالْأُذُنَ [راجع: ۷۳۲]

(۷۳۴) ایک آدمی نے حضرت علی رضی اللہ عنہ سے گائے کی قربانی کے حوالے سے سوال کیا، انہوں نے فرمایا کہ ایک گائے سات آدمیوں کی طرف سے کفایت کر جاتی ہے، اس نے پوچھا کہ اگر اس کا سینگ ٹوٹا ہوا ہو تو؟ فرمایا کوئی حرج نہیں، اس نے کہا کہ اگر وہ لنگڑی ہو؟ فرمایا اگر قربان گاہ تک خود چل کر جا سکے تو اسے ذبح کر لو، نبی علیہ السلام نے ہمیں حکم دیا ہے کہ جانور کے آنکھ اور کان اچھی طرح دیکھ لیں۔

(۷۳۵) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا جَرِيرُ بْنُ حَازِمٍ وَأَبُو عَمْرِو بْنُ الْعَلَاءِ عَنْ ابْنِ سِيرِينَ سَمِعَاهُ عَنْ عَبِيدَةَ عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَخْرُجُ قَوْمٌ فِيهِمْ رَجُلٌ مُودَنُ الْيَدِ أَوْ مَثْدُونُ الْيَدِ أَوْ مُخْدَجُ الْيَدِ وَلَوْلَا أَنْ تَبْطَرُوا لَأَنْبَأْتُكُمْ بِمَا وَعَدَ اللَّهُ الَّذِينَ يَقْتُلُونَهُمْ عَلَى لِسَانِ نَبِيِّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ عَبِيدَةُ قُلْتُ لِعَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ آنْتَ سَمِعْتَهُ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِي

وَرَبِّ الْكَعْبَةِ إِي وَرَبِّ الْكَعْبَةِ إِي وَرَبِّ الْكَعْبَةِ [راجع: ٦٢٦]

(۷۳۵) حضرت علی رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ ایک قوم نکلے گی، ان میں ایک آدمی ناقص الخلقت بھی ہوگا، اگر تم حد سے آگے نہ بڑھ جاؤ تو میں تم میں سے وہ وعدہ بیان کرتا جو اللہ نے نبی علیہ السلام کی زبانی ان کے قتل کرنے والوں سے فرما رکھا ہے، راوی کہتے ہیں کہ میں نے ان سے پوچھا کیا آپ نے واقعی نبی علیہ السلام سے اس سلسلے میں کوئی فرمان سنا ہے تو انہوں نے تین مرتبہ فرمایا ہاں! رب کعبہ کی قسم۔

(۷۳۶) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَبْدِ الْأَعْلَى الثَّعْلَبِيِّ عَنْ أَبِي جَمِيلَةَ الطُّهَوِيِّ عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّ خَادِمًا لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَحْدَثَتْ فَأَمَرَنِي النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ أُقِيمَ عَلَيْهَا الْحَدَّ فَأَتَيْتُهَا فَوَجَدْتُهَا لَمْ تَجِفَّ مِنْ دَمِهَا فَأَتَيْتُهُ فَأَخْبَرْتُهُ فَقَالَ إِذَا جَفَّتْ مِنْ دَمِهَا فَأَقِمْ عَلَيْهَا الْحَدَّ أَقِيمُوا الْحُدُودَ عَلَى مَا مَلَكَتْ أَيْمَانُكُمْ [راجع: ٦٧٩]

(۷۳۶) حضرت علی رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام کی کسی باندی سے بدکاری کا گناہ سرزد ہوگیا، نبی علیہ السلام نے مجھے اس پر حد جاری کرنے کا حکم دیا، میں اس کے پاس پہنچا تو ابھی اس کا خون بند نہیں ہوا تھا، میں نے نبی علیہ السلام کو اس کی اطلاع دی، تو نبی علیہ السلام نے فرمایا جب اس کا خون رک جائے تو اس پر حد جاری کر دینا اور یاد رکھو! اپنے مملوکوں پر بھی حدود جاری کیا کرو۔

(۷۳۷) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ عَبْدِ خَيْرٍ عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ كُنْتُ أَرَى أَنَّ بَاطِنَ الْقَدَمَيْنِ أَحَقُّ بِالْمَسْحِ مِنْ ظَاهِرِهِمَا حَتَّى رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَمْسَحُ ظَاهِرَهُمَا [قال الألباني: صحيح (أبوداود: ١٦٢ و ١٦٣ و ١٦٤)] [انظر: ٩١٧، ٩١٨، ١٠١٣، ١٠١٤، ١٠١٥، ١٢٦٤]

(۷۳۷) حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میری رائے یہ تھی کہ مسح علی الخفین کے لئے موزوں کا وہ حصہ زیادہ موزوں ہے جو زمین کے ساتھ لگتا ہے بہ نسبت اس حصے کے جو پاؤں کے اوپر رہتا ہے، حتیٰ کہ میں نے نبی علیہ السلام کو اوپر کے حصے پر مسح کرتے ہوئے دیکھ لیا۔

(۷۳۸) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عُثْمَانَ الثَّقَفِيِّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ عَنْ سَالِمِ بْنِ أَبِي الْجَعْدِ عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ نَهَانَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ نُنْزِيَ حِمَارًا عَلَى فَرَسٍ [قال شعيب: صحيح] [انظر: ٧٦٦، ١١٠٨]

(۷۳۸) حضرت علی رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ہمیں گھوڑوں پر گدھوں کو کدوانے سے (جفتی کروانے سے) منع فرمایا ہے۔

(۷۳۹) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنِ الْحَارِثِ عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَوْ اسْتَخْلَفْتُ أَحَدًا عَنْ غَيْرِ مَشُورَةٍ لَاسْتَخْلَفْتُ ابْنَ أُمِّ عَبْدٍ [راجع: ٥٦٦]

(۷۳۹) حضرت علی رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا اگر میں مسلمانوں کے مشورہ کے بغیر کسی کو

امیر بناتا تو ابن ام عبد یعنی حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ کو بناتا۔

(۷۴۰) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ الْحَكَمِ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي لَيْلَى حَدَّثَنَا عَلِيٌّ أَنَّ فَاطِمَةَ شَكَتْ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَثَرَ الْعَجِينِ فِي يَدَيْهَا فَأَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَبْيٌ فَأَتَتْهُ تَسْأَلُهُ خَادِمًا فَلَمْ تَجِدْهُ فَرَجَعَتْ قَالَ فَأَتَانَا وَقَدْ أَخَذْنَا مَضَاجِعَنَا قَالَ فَذَهَبْتُ لِأَقُومَ فَقَالَ مَكَانَكُمَا فَجَاءَ حَتَّى جَلَسَ حَتَّى وَجَدْتُ بَرْدَ قَدَمَيْهِ فَقَالَ أَلَا أَدُلُّكُمَا عَلَى مَا هُوَ خَيْرٌ لَكُمَا مِنْ خَادِمٍ إِذَا أَخَذْتُمَا مَضْجَعَكُمَا سَبَّحْتُمَا اللَّهَ ثَلَاثًا وَثَلَاثِينَ وَحَمِدْتُمَاهُ ثَلَاثًا وَثَلَاثِينَ وَكَبَّرْتُمَاهُ أَرْبَعًا وَثَلَاثِينَ [صححه البخاري (۳۱۱۳) ومسلم (۲۷۲۷) وابن حبان (۵۵۲٤)] [راجع: ٦٠٤]

(۷۴۰) حضرت علی رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا نے نبی علیہ السلام سے شکایت کی کہ آٹا پیس پیس کر ہاتھوں میں نشان پڑ گئے ہیں، اس دوران نبی علیہ السلام کے پاس کہیں سے کچھ قیدی آئے، حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا کو پتہ چلا تو وہ نبی علیہ السلام کی خدمت میں ایک خادم کی درخواست لے کر حاضر ہوئیں لیکن نبی علیہ السلام نہ ملے، چنانچہ وہ واپس آ گئیں۔

رات کو جب ہم اپنے بستروں پر لیٹ چکے تھے تو نبی علیہ السلام تشریف لائے، میں نے کھڑا ہونا چاہا لیکن آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اپنی جگہ رہو، یہ کہہ کر نبی علیہ السلام ہمارے پاس بیٹھ گئے، حتیٰ کہ میں نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے قدموں کی ٹھنڈک محسوس کی، اور فرمایا کیا میں تمہیں ایسی چیز نہ بتاؤں جو تمہارے لئے خادم سے بہتر ہو؟ جب تم اپنے بستر پر لیٹا کرو تو ۳۳ مرتبہ سبحان اللہ، ۳۳ مرتبہ الحمدللہ اور ۳۴ مرتبہ اللہ اکبر کہہ لیا کرو۔

(۷۴۱) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ حَبِيبٍ عَنْ أَبِي وَائِلٍ عَنْ أَبِي الْهَيَّاجِ الْأَسَدِيِّ قَالَ قَالَ لِي عَلِيٌّ أَبْعَثُكَ عَلَى مَا بَعَثَنِي عَلَيْهِ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ لَا تَدَعَ تِمْثَالًا إِلَّا طَمَسْتَهُ وَلَا قَبْرًا مُشْرِفًا إِلَّا سَوَّيْتَهُ [انظر: ١٠٦٤]

(۷۴۱) حضرت علی رضی اللہ عنہ کے حوالے سے مروی ہے کہ انہوں نے اپنے رفیق ''ابوالہیاج اسدی'' کو مخاطب کر کے فرمایا میں تمہیں اس کام کے لئے بھیج رہا ہوں جس کام کے لئے نبی علیہ السلام نے مجھے بھیجا تھا، انہوں نے مجھے ہر قبر کو برابر کرنے اور ہر بت کو مٹا ڈالنے کا حکم دیا تھا۔

(۷۴۲) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا إِسْرَائِيلُ عَنْ ثُوَيْرِ بْنِ أَبِي فَاخِتَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُحِبُّ هَذِهِ السُّورَةَ سَبِّحْ اسْمَ رَبِّكَ الْأَعْلَى [إسناده ضعيف]

(۷۴۲) حضرت علی رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو سورۃ الاعلیٰ بہت محبوب تھی۔

(۷۴۳) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنِ الْحَارِثِ عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ جَاءَ ثَلَاثَةُ نَفَرٍ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ أَحَدُهُمْ يَا رَسُولَ اللَّهِ كَانَتْ لِي مِائَةُ دِينَارٍ فَتَصَدَّقْتُ مِنْهَا بِعَشَرَةِ دَنَانِيرَ

وَقَالَ الْآخَرُ يَا رَسُولَ اللَّهِ كَانَ لِي عَشَرَةُ دَنَانِيرَ فَتَصَدَّقْتُ مِنْهَا بِدِينَارٍ وَقَالَ الْآخَرُ كَانَ لِي دِينَارٌ فَتَصَدَّقْتُ بِعُشْرِهِ قَالَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كُلُّكُمْ فِي الْأَجْرِ سَوَاءٌ كُلُّكُمْ تَصَدَّقَ بِعُشْرِ مَالِهِ [إسناده ضعيف] [انظر: ٩٢٥]

(۷۴۳) حضرت علی رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ تین آدمی نبی علیہ السلام کی خدمت میں حاضر ہوئے، ان میں سے ایک نے عرض کیا یا رسول اللہ! میرے پاس سو دینار تھے جن میں سے میں نے دس دینار صدقہ کر دیے، دوسرے نے کہا یا رسول اللہ! میرے پاس دس دینار تھے، میں نے ان میں سے ایک دینار صدقہ کر دیا، اور تیسرے نے عرض کیا کہ میرے پاس ایک دینار تھا، میں نے اس کا دسواں حصہ صدقہ کر دیا، نبی علیہ السلام نے فرمایا تم سب کو برابر برابر اجر ملے گا اس لئے کہ تم سب نے اپنے مال کا دسواں حصہ صدقہ کیا ہے۔

(۷۴۴) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا الْمَسْعُودِيُّ وَمِسْعَرٌ عَنْ عُثْمَانَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ هُرْمُزَ عَنْ نَافِعِ بْنِ جُبَيْرِ بْنِ مُطْعِمٍ عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ شَثْنَ الْكَفَّيْنِ وَالْقَدَمَيْنِ ضَخْمَ الْكَرَادِيسِ [قال الترمذي: هذا حديث حسن صحيح قال الألباني: صحيح (الترمذي: ٣٦٣٧) قال شعيب: حسن] [انظر: ٧٤٦، ٩٤٤، ٩٤٦، ٩٤٧، ١٠٥٣]

(۷۴۴) حضرت علی رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی ہتھیلیاں اور پاؤں بھرے ہوئے اور ہڈیوں کے جوڑ مضبوط تھے۔

(۷۴۵) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ شَرِيكٍ عَنْ سِمَاكٍ عَنْ حَنَشٍ عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا جَلَسَ إِلَيْكَ الْخَصْمَانِ فَلَا تَكَلَّمْ حَتَّى تَسْمَعَ مِنَ الْآخَرِ كَمَا سَمِعْتَ مِنَ الْأَوَّلِ [راجع: ٦٩٠]

(۷۴۵) حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی علیہ السلام نے مجھ سے ارشاد فرمایا جب تمہارے پاس دو فریق آئیں تو صرف کسی ایک کی بات سن کر فیصلہ نہ کرنا بلکہ دونوں کی بات سننا۔

(۷۴۶) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ أَنْبَأَنَا الْمَسْعُودِيُّ عَنْ عُثْمَانَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ هُرْمُزَ عَنْ نَافِعِ بْنِ جُبَيْرِ بْنِ مُطْعِمٍ عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَيْسَ بِالطَّوِيلِ وَلَا بِالْقَصِيرِ ضَخْمُ الرَّأْسِ وَاللِّحْيَةِ شَثْنُ الْكَفَّيْنِ وَالْقَدَمَيْنِ مُشْرَبٌ وَجْهُهُ حُمْرَةً طَوِيلُ الْمَسْرُبَةِ ضَخْمُ الْكَرَادِيسِ إِذَا مَشَى تَكَفَّأَ تَكَفُّؤًا كَأَنَّمَا يَنْحَطُّ مِنْ صَبَبٍ لَمْ أَرَ قَبْلَهُ وَلَا بَعْدَهُ مِثْلَهُ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ [راجع: ٧٤٤]

(۷۴۶) حضرت علی رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام بہت زیادہ لمبے تھے اور نہ بہت زیادہ چھوٹے، سر مبارک بڑا اور داڑھی گھنی تھی، ہتھیلیاں اور پاؤں بھرے ہوئے تھے، چہرۂ مبارک میں سرخی کی آمیزش تھی، سینے سے لے کر ناف تک بالوں کی ایک لمبی سے دھاری تھی، ہڈیوں کے جوڑ بہت مضبوط تھے، چلتے وقت چھوٹے چھوٹے قدم اٹھاتے تھے، ایسا محسوس ہوتا تھا گویا کہ کسی

گھاٹی سے اتر رہے ہیں، میں نے ان سے پہلے یا ان کے بعد ان جیسا کوئی نہ دیکھا ﷺ۔

(٧٤٧) حَدَّثَنَا يَزِيدُ أَنْبَأَنَا إِسْرَائِيلُ عَنْ ثُوَيْرِ بْنِ أَبِي فَاخِتَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ أَهْدَى كِسْرَى لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَبِلَ مِنْهُ وَأَهْدَى لَهُ قَيْصَرُ فَقَبِلَ مِنْهُ وَأَهْدَتْ لَهُ الْمُلُوكُ فَقَبِلَ مِنْهُمْ [قال الترمذي: هذا حديث حسن غريب. قال الألباني: ضعيف جداً (الترمذي: ١٥٧٦) قال شعيب: والحديث إسناده ضعيف] [انظر: ١٢٣٥]

(٧٤٧) حضرت علی رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ کسریٰ نے نبی علیہ السلام کی خدمت میں ہدیہ بھیجا، آپ ﷺ نے قبول فرمالیا، اسی طرح قیصر نے ہدیہ بھیجا تو وہ بھی قبول فرمالیا اور دیگر بادشاہوں نے بھیجا تو وہ بھی قبول فرمالیا۔

(٧٤٨) حَدَّثَنَا يَزِيدُ عَنِ الْحَجَّاجِ عَنِ الْحَكَمِ عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ مُخَيْمِرَةَ عَنْ شُرَيْحِ بْنِ هَانِئٍ قَالَ سَأَلْتُ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا عَنِ الْمَسْحِ عَلَى الْخُفَّيْنِ فَقَالَتْ سَلْ عَلِيًّا فَإِنَّهُ أَعْلَمُ بِهَذَا مِنِّي كَانَ يُسَافِرُ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فَسَأَلْتُ عَلِيًّا رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَقَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِلْمُسَافِرِ ثَلَاثَةُ أَيَّامٍ وَلَيَالِيهِنَّ وَلِلْمُقِيمِ يَوْمٌ وَلَيْلَةٌ [صححه مسلم (٢٧٦) وابن خزيمة (١٩٤ و ١٩٥)] [انظر: ٧٨٠، ٧٨١، ٩٠٦، ٩٠٧، ٩٤٩، ٩٦٦، ١١١٩، ١١٢٦، ١٢٤٥، ١٢٧٧]

(٧٤٨) شریح بن ہانی کہتے ہیں کہ میں نے موزوں پر مسح کے حوالے سے حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے ایک سوال پوچھا تو انہوں نے فرمایا کہ یہ سوال تم حضرت علی رضی اللہ عنہ سے پوچھو انہیں اس مسئلے کا زیادہ علم ہوگا کیونکہ وہ نبی علیہ السلام کے ساتھ سفر میں بھی رہتے تھے، چنانچہ میں نے حضرت علی رضی اللہ عنہ سے پوچھا تو انہوں نے فرمایا کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا مسافر کے لئے تین دن اور تین رات موزوں پر مسح کرنے کی اجازت ہے اور مقیم کے لئے ایک دن اور ایک رات۔

(٧٤٩) حَدَّثَنَا يَزِيدُ عَنِ الْحَجَّاجِ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ عَلِيِّ بْنِ رَبِيعَةَ عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِثْلِهِ [قال شعيب: صحيح]

(٧٤٩) گذشتہ روایت اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(٧٥٠) حَدَّثَنَا يَزِيدُ أَنْبَأَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي حَبِيبٍ عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ أَبِي الصَّعْبَةِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ زُرَيْرٍ الْغَافِقِيِّ قَالَ سَمِعْتُ عَلِيًّا رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ يَقُولُ أَخَذَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَهَبًا بِيَمِينِهِ وَحَرِيرًا بِشِمَالِهِ ثُمَّ رَفَعَ بِهِمَا يَدَيْهِ فَقَالَ هَذَانِ حَرَامٌ عَلَى ذُكُورِ أُمَّتِي [قال شعيب: صحيح] [انظر: ٩٣٥]

(٧٥٠) حضرت علی رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام نے اپنے دائیں ہاتھ میں سونا اور بائیں ہاتھ میں ریشم پکڑا اور دونوں ہاتھوں کو بلند کر کے فرمایا کہ یہ دونوں چیزیں میری امت کے مردوں پر حرام ہیں۔

(٧٥١) حَدَّثَنَا يَزِيدُ أَنْبَأَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ هِشَامِ بْنِ عَمْرٍو عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْحَارِثِ بْنِ هِشَامٍ عَنْ عَلِيٍّ

رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَقُولُ فِي آخِرِ وِتْرِهِ اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِرِضَاكَ مِنْ سَخَطِكَ وَأَعُوذُ بِمُعَافَاتِكَ مِنْ عُقُوبَتِكَ وَأَعُوذُ بِكَ مِنْكَ لَا أُحْصِي ثَنَاءً عَلَيْكَ أَنْتَ كَمَا أَثْنَيْتَ عَلَى نَفْسِكَ [قال الترمذي: هذا حديث حسن غريب. قال الألباني: صحيح (أبو داود: ١٤٢٧، ابن ماجة: ١١٧٩، الترمذي: ٣٥٦٦، النسائي: ٣/٢٤٨) قال شعيب: إسناده قوي] [انظر: ٩٥٧، ١٢٩٥]

(۷۵۱) حضرت علی رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم وتر کے آخر میں یوں فرماتے تھے کہ اے اللہ! میں تیری رضا کے ذریعے تیری ناراضگی سے پناہ مانگتا ہوں، تیری درگذر کے ذریعے تیری سزا سے اور تیری ذات کے ذریعے تجھ سے پناہ مانگتا ہوں، میں تیری تعریف کا احاطہ نہیں کر سکتا، تو اسی طرح ہے جس طرح تو نے اپنی تعریف خود کی ہے۔

(٧٥٢) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ مُطَرِّفٍ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنِ الْحَارِثِ عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى أَنْ يَجْهَرَ الْقَوْمُ بَعْضُهُمْ عَلَى بَعْضٍ بَيْنَ الْمَغْرِبِ وَالْعِشَاءِ بِالْقُرْآنِ [راجع: ٦٣٣]

(۷۵۲) حضرت علی رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے اس بات سے منع فرمایا ہے کہ کوئی شخص مغرب اور عشاء کے درمیان تلاوت کرتے ہوئے اپنی آواز کو بلند کرے۔

(٧٥٣) حَدَّثَنَا يَزِيدُ أَنْبَأَنَا شَرِيكُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ عَلِيِّ بْنِ رَبِيعَةَ قَالَ رَأَيْتُ عَلِيًّا رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أُتِيَ بِدَابَّةٍ لِيَرْكَبَهَا فَلَمَّا وَضَعَ رِجْلَهُ فِي الرِّكَابِ قَالَ بِسْمِ اللَّهِ فَلَمَّا اسْتَوَى عَلَيْهَا قَالَ الْحَمْدُ لِلَّهِ سُبْحَانَ الَّذِي سَخَّرَ لَنَا هَذَا وَمَا كُنَّا لَهُ مُقْرِنِينَ وَإِنَّا إِلَى رَبِّنَا لَمُنْقَلِبُونَ ثُمَّ حَمِدَ اللَّهَ ثَلَاثًا وَكَبَّرَ ثَلَاثًا ثُمَّ قَالَ سُبْحَانَكَ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ قَدْ ظَلَمْتُ نَفْسِي فَاغْفِرْ لِي ثُمَّ ضَحِكَ فَقُلْتُ مِمَّ ضَحِكْتَ يَا أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ قَالَ رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَعَلَ مِثْلَ مَا فَعَلْتُ ثُمَّ ضَحِكَ فَقُلْتُ مِمَّ ضَحِكْتَ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ يَعْجَبُ الرَّبُّ مِنْ عَبْدِهِ إِذَا قَالَ رَبِّ اغْفِرْ لِي وَيَقُولُ عَلِمَ عَبْدِي أَنَّهُ لَا يَغْفِرُ الذُّنُوبَ غَيْرِي [صححه ابن حبان (٢٦٩٧) والحاكم (٢/٩٨-٩٩)، قال الترمذي: حسن صحيح. قال الألباني: صحيح (أبو داود: ٢٦٠٢، الترمذي: ٣٤٤٦) قال شعيب: حسن لغيره] [انظر: ٩٣٠، ١٠٥٦]

(۷۵۳) علی بن ربیعہ کہتے ہیں کہ میں نے ایک مرتبہ حضرت علی رضی اللہ عنہ کو دیکھا کہ ان کے پاس سواری کے لئے ایک جانور لایا گیا، جب انہوں نے اپنا پاؤں اس کی رکاب میں رکھا تو ''بسم اللہ'' کہا، جب اس پر بیٹھ گئے تو یہ دعاء پڑھی کہ تمام تعریفیں اللہ کے لئے ہیں، پاک ہے وہ ذات جس نے اس جانور کو ہمارا تابع فرمان بنا دیا، ہم تو اسے اپنے تابع نہیں کر سکتے تھے اور بے شک ہم اپنے رب کی طرف لوٹ کر جانے والے ہیں۔ پھر تین مرتبہ ''الحمدللہ'' اور تین مرتبہ ''اللہ اکبر'' کہہ کر فرمایا اے اللہ! آپ پاک ہیں، آپ کے علاوہ کوئی معبود نہیں، میں نے اپنی جان پر ظلم کیا پس مجھے معاف فرما دیجئے، پھر مسکرا دیئے۔

میں نے پوچھا کہ امیر المؤمنین! اس موقع پر مسکرانے کی کیا وجہ ہے؟ فرمایا کہ میں نے نبی علیہ السلام کو بھی اسی طرح کرتے ہوئے دیکھا تھا جیسے میں نے کیا اور نبی علیہ السلام بھی مسکرائے تھے اور میں نے بھی ان سے اس کی وجہ پوچھی تھی تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تھا کہ جب بندہ یہ کہتا ہے کہ پروردگار! مجھے معاف فرما دے تو پروردگار کو خوشی ہوتی ہے اور وہ کہتا ہے کہ میرا بندہ جانتا ہے کہ میرے علاوہ اس کے گناہ کوئی معاف نہیں کر سکتا۔

(۷۵۴) حَدَّثَنَا يَزِيدُ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ يَعْلَى بْنِ عَطَاءٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ يَسَارٍ أَنَّ عَمْرَو بْنَ حُرَيْثٍ عَادَ الْحَسَنَ بْنَ عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَقَالَ لَهُ عَلِيٌّ أَتَعُودُ الْحَسَنَ وَفِي نَفْسِكَ مَا فِيهَا فَقَالَ لَهُ عَمْرٌو إِنَّكَ لَسْتَ بِرَبِّي فَتَصْرِفَ قَلْبِي حَيْثُ شِئْتَ قَالَ عَلِيٌّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَمَا إِنَّ ذَلِكَ لَا يَمْنَعُنَا أَنْ نُؤَدِّيَ إِلَيْكَ النَّصِيحَةَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَا مِنْ مُسْلِمٍ عَادَ أَخَاهُ إِلَّا ابْتَعَثَ اللَّهُ لَهُ سَبْعِينَ أَلْفَ مَلَكٍ يُصَلُّونَ عَلَيْهِ مِنْ أَيِّ سَاعَاتِ النَّهَارِ كَانَ حَتَّى يُمْسِيَ وَمِنْ أَيِّ سَاعَاتِ اللَّيْلِ كَانَ حَتَّى يُصْبِحَ قَالَ لَهُ عَمْرٌو وَكَيْفَ تَقُولُ فِي الْمَشْيِ مَعَ الْجِنَازَةِ بَيْنَ يَدَيْهَا أَوْ خَلْفَهَا فَقَالَ عَلِيٌّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ إِنَّ فَضْلَ الْمَشْيِ مِنْ خَلْفِهَا عَلَى بَيْنِ يَدَيْهَا كَفَضْلِ صَلَاةِ الْمَكْتُوبَةِ فِي جَمَاعَةٍ عَلَى الْوَحْدَةِ قَالَ عَمْرٌو فَإِنِّي رَأَيْتُ أَبَا بَكْرٍ وَعُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا يَمْشِيَانِ أَمَامَ الْجِنَازَةِ قَالَ عَلِيٌّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ إِنَّهُمَا إِنَّمَا كَرِهَا أَنْ يُحْرِجَا النَّاسَ [انظر: ۹۵۵]

(۷۵۴) عبداللہ بن یسار کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ عمرو بن حریث حضرت امام حسن رضی اللہ عنہ کی عیادت کے لئے آئے، حضرت علی رضی اللہ عنہ نے ان سے فرمایا کہ یوں تو آپ حسن کی بیمار پرسی کے لئے آئے ہیں اور اپنے دل میں جو کچھ چھپا رکھا ہے اس کا کیا ہوگا؟ عمرو نے کہا کہ آپ میرے رب نہیں ہیں کہ جس طرح چاہیں میرے دل میں تصرف کرنا شروع کر دیں، حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا لیکن اس کے باوجود ہم تم سے نصیحت کی بات کہنے سے نہیں رکیں گے، میں نے نبی علیہ السلام کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ جو مسلمان اپنے کسی بھائی کی عیادت کے لئے جاتا ہے، اللہ اس کے لئے ستر ہزار فرشتے مقرر فرما دیتا ہے جو شام تک دن کے ہر لمحے میں اس کے لئے دعاءِ مغفرت کرتے رہتے ہیں اور اگر شام کو گیا ہو تو صبح تک رات کی ہر گھڑی اس کے لئے دعاء کرتے رہتے ہیں۔

عمرو بن حریث نے پوچھا کہ جنازے کے ساتھ چلنے کے بارے میں آپ کی کیا رائے ہے، جنازے کے آگے چلنا چاہئے یا پیچھے؟ فرمایا کہ آگے چلنے پر پیچھے چلنا اسی طرح افضل ہے جیسے فرض نماز باجماعت پڑھنے کی فضیلت تنہا پڑھنے پر ہے، عمرو نے کہا کہ میں نے تو خود حضرت صدیق اکبر رضی اللہ عنہ اور حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ کو جنازے کے آگے چلتے ہوئے دیکھا ہے؟ فرمایا وہ دونوں لوگوں کو اپنی وجہ سے تنگی میں مبتلا نہیں کرنا چاہتے تھے۔

(۷۵۵) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ مَيْسَرَةَ عَنْ زَيْدِ بْنِ وَهْبٍ عَنْ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ كَسَانِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حُلَّةً سِيَرَاءَ فَخَرَجْتُ فِيهَا فَرَأَيْتُ الْغَضَبَ فِي وَجْهِهِ قَالَ فَشَقَقْتُهَا بَيْنَ نِسَائِي [راجع: ۶۹۸].

(۷۵۵) حضرت علی رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام کی خدمت میں کہیں سے ہدیہ کے طور پر ایک ریشمی جوڑا آیا، نبی علیہ السلام نے وہ میرے پاس بھیج دیا، میں اسے پہن کر باہر نکلا، لیکن جب نبی علیہ السلام کے روئے انور پر ناراضگی کے اثرات دیکھے تو میں نے اسے اپنی عورتوں میں تقسیم کر دیا۔

(۷۵۶) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ قَتَادَةَ قَالَ قَالَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ شَقِيقٍ كَانَ عُثْمَانُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ يَنْهَى عَنْ الْمُتْعَةِ وَعَلِيٌّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ يَأْمُرُ بِهَا فَقَالَ عُثْمَانُ لِعَلِيٍّ إِنَّكَ كَذَا وَكَذَا ثُمَّ قَالَ عَلِيٌّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ لَقَدْ عَلِمْتَ أَنَّا قَدْ تَمَتَّعْنَا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ أَجَلْ وَلَكِنَّا كُنَّا خَائِفِينَ [راجع: ۴۳۱]۔

(۷۵۶) عبداللہ بن شقیق رحمہ اللہ کہتے ہیں کہ حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ لوگوں کو حج تمتع سے روکتے تھے، اور حضرت علی رضی اللہ عنہ اس کے جواز کا فتویٰ دیتے تھے، ایک مرتبہ حضرت عثمان رضی اللہ عنہ نے ان سے کچھ کہا ہوگا تو حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ آپ جانتے بھی ہیں کہ ہم نے نبی علیہ السلام کے ساتھ حج تمتع کیا ہے پھر بھی اس سے روکتے ہیں؟ حضرت عثمان رضی اللہ عنہ نے فرمایا بات تو ٹھیک ہے، لیکن ہمیں اندیشہ ہے (کہ لوگ رات کو بیویوں کے قریب جائیں اور صبح کو غسل جنابت کے پانی سے گیلے ہوں اور حج کا احرام باندھ لیں)

(۷۵۷) حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ هِشَامٍ حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَبِي حَرْبِ بْنِ أَبِي الْأَسْوَدِ عَنْ أَبِي الْأَسْوَدِ الدِّيلِيِّ عَنْ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فِي الرَّضِيعِ يُنْضَحُ بَوْلُ الْغُلَامِ وَيُغْسَلُ بَوْلُ الْجَارِيَةِ قَالَ قَتَادَةُ وَهَذَا مَا لَمْ يَطْعَمَا الطَّعَامَ فَإِذَا طَعِمَا غُسِلَا جَمِيعًا [راجع: ۵۶۳]۔

(۷۵۷) حضرت علی رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے شیر خوار بچے کے متعلق ارشاد فرمایا بچے کے پیشاب پر پانی کے چھینٹے مارنا بھی کافی ہے اور بچی کا پیشاب جس چیز پر لگ جائے اسے دھویا جائے گا، قتادہ کہتے ہیں کہ یہ حکم اس وقت تک ہے جب انہوں نے کھانا پینا شروع نہ کیا ہو اور جب وہ کھانا پینا شروع کر دیں تو دونوں کا پیشاب جس چیز کو لگ جائے اسے دھونا ہی پڑے گا۔

(۷۵۸) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ رِبْعِيِّ بْنِ حِرَاشٍ عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ لَا يُؤْمِنُ عَبْدٌ حَتَّى يُؤْمِنَ بِأَرْبَعٍ حَتَّى يَشْهَدَ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَأَنِّي رَسُولُ اللَّهِ بَعَثَنِي بِالْحَقِّ وَحَتَّى يُؤْمِنَ بِالْبَعْثِ بَعْدَ الْمَوْتِ وَحَتَّى يُؤْمِنَ بِالْقَدَرِ [قال الألباني: صحيح (ابن ماجة: ۸۱، الترمذي: ۲۱۴۵). قال شعيب: رجاله ثقات]. [انظر: ۱۱۱۲]۔

(۷۵۸) حضرت علی رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کوئی شخص اس وقت تک کامل مؤمن نہیں ہو سکتا جب تک چار چیزوں پر ایمان نہ لے آئے، اس بات کی گواہی دے کہ اللہ کے علاوہ کوئی معبود نہیں اور یہ کہ میں اللہ کا پیغمبر ہوں، اس نے مجھے برحق نبی بنا کر بھیجا ہے، مرنے کے بعد دوبارہ اٹھائے جانے پر ایمان لائے اور تقدیر پر ایمان رکھے۔

(۷۵۹) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ قَالَ سَمِعْتُ نَاجِيَةَ بْنَ كَعْبٍ يُحَدِّثُ عَنْ عَلِيٍّ

رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّهُ أَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ إِنَّ أَبَا طَالِبٍ مَاتَ فَقَالَ لَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اذْهَبْ فَوَارِهِ فَقَالَ إِنَّهُ مَاتَ مُشْرِكًا فَقَالَ اذْهَبْ فَوَارِهِ قَالَ فَلَمَّا وَارَيْتُهُ رَجَعْتُ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ لِي اغْتَسِلْ [اسناده ضعيف. وقد ضعفه البيهقي وتبعه النووي. وقال ابن المديني: في اسناده بعض الشيء. قال الألباني: صحيح (أبوداود: ٣٢١٤، النسائي: ١/١١٠ و٤/٧٩)]. [انظر: ١٠٩٣].

(۷۵۹) ایک مرتبہ حضرت علی رضی اللہ عنہ نبی علیہ السلام کی خدمت میں حاضر ہوئے اور انہیں خواجہ ابو طالب کی وفات کی خبر دی، نبی علیہ السلام نے فرمایا جا کر انہیں کسی گڑھے میں چھپا دو، حضرت علی رضی اللہ عنہ نے عرض کیا کہ وہ تو شرک کی حالت میں مرے ہیں (میں کیسے ان کو قبر میں اتاروں؟) نبی علیہ السلام نے پھر یہی فرمایا کہ جا کر انہیں کسی گڑھے میں چھپا دو، جب میں انہیں کسی گڑھے میں اتار کر نبی علیہ السلام کے پاس واپس آیا تو مجھ سے فرمایا کہ جا کر غسل کرو۔

(۷۶۰) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا سَعِيدٌ يَعْنِي ابْنَ أَبِي عَرُوبَةَ عَنِ الْحَكَمِ بْنِ عُتَيْبَةَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي لَيْلَى عَنْ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ أَمَرَنِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ أَبِيعَ غُلَامَيْنِ أَخَوَيْنِ فَبِعْتُهُمَا وَفَرَّقْتُ بَيْنَهُمَا فَذَكَرْتُ ذَلِكَ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ أَدْرِكْهُمَا فَأَرْجِعْهُمَا وَلَا تَبِعْهُمَا إِلَّا جَمِيعًا [قال شعيب: حسن لغيره]. [انظر: ١٠٤٥].

(۷۶۰) حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی علیہ السلام نے ایک مرتبہ مجھے دو غلاموں کو بیچنے کا حکم دیا، وہ دونوں آپس میں بھائی تھے، میں نے ان دونوں کو دو الگ الگ آدمیوں کے ہاتھ فروخت کر دیا، اور آ کر نبی علیہ السلام کو اس کی اطلاع دی، نبی علیہ السلام نے فرمایا واپس جا کر ان دونوں کو واپس لو اور اکٹھا ایک ہی آدمی کے ہاتھ ان دونوں کو فروخت کرو (تا کہ دونوں کو ایک دوسرے سے کچھ تو قرب اور انس رہے)

(۷۶۱) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ عَاصِمِ بْنِ ضَمْرَةَ عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ لَيْسَ الْوَتْرُ بِحَتْمٍ كَهَيْئَةِ الصَّلَاةِ وَلَكِنْ سُنَّةٌ سَنَّهَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ [راجع: ٦٥٢].

(۷۶۱) حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ وتر فرض نماز کی طرح قرآن کریم سے حتمی ثبوت نہیں رکھتے لیکن ان کا وجوب نبی علیہ السلام کی سنت سے ثابت ہے۔

(۷۶۲) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ وَشُعْبَةُ وَإِسْرَائِيلُ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ هُبَيْرَةَ عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُوقِظُ أَهْلَهُ فِي الْعَشْرِ الْأَوَاخِرِ مِنْ رَمَضَانَ [قال الترمذي: هذا حديث حسن صحيح. قال الألباني: صحيح (الترمذي: ٧٩٥). قال شعيب: اسناده حسن]. [انظر: ١٠٥٨، ١١٠٣، ١١٠٤، ١١٠٥، ١١١٤، ١١١٥، ١١٥٣].

(۷۶۲) حضرت علی رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم رمضان کے آخری عشرے میں اپنے اہل خانہ کو بھی رات

جاگنے کے لئے اٹھایا کرتے تھے۔

(۷٦۳) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ يَعْنِي ابْنَ مُحَمَّدِ بْنِ عَقِيلٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَلِيٍّ أَنَّهُ سَمِعَ عَلِيَّ بْنَ أَبِي طَالِبٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أُعْطِيتُ مَا لَمْ يُعْطَ أَحَدٌ مِنْ الْأَنْبِيَاءِ فَقُلْنَا يَا رَسُولَ اللَّهِ مَا هُوَ قَالَ نُصِرْتُ بِالرُّعْبِ وَأُعْطِيتُ مَفَاتِيحَ الْأَرْضِ وَسُمِّيتُ أَحْمَدَ وَجُعِلَ التُّرَابُ لِي طَهُورًا وَجُعِلَتْ أُمَّتِي خَيْرَ الْأُمَمِ [قال شعيب: اسناده حسن]. [انظر: ۱۳٦۲].

(۷٦۳) حضرت علی رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا مجھے کچھ چیزیں ایسی دی گئی ہیں جو مجھ سے پہلے کسی نبی کو نہیں دی گئیں، میں نے عرض کیا یا رسول اللہ! وہ کیا چیزیں ہیں؟ فرمایا میری مدد رعب کے ذریعے کی گئی ہے، مجھے زمین کے خزانے دیئے گئے ہیں، میرا نام "احمد" رکھا گیا ہے، مٹی کو میرے لیے پانی کی طرح پاک کرنے والا قرار دیا گیا ہے اور میری امت کو بہترین امت کا خطاب دیا گیا ہے۔

(۷٦٤) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَنْبَأَنَا إِسْرَائِيلُ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنِ الْحَارِثِ عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُوتِرُ عِنْدَ الْأَذَانِ وَيُصَلِّي رَكْعَتَيْ الْفَجْرِ عِنْدَ الْإِقَامَةِ [راجع: ٥٦٩].

(۷٦۴) حضرت علی رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اذانِ فجر کے قریب وتر ادا فرماتے تھے اور اقامت کے قریب فجر کی سنتیں پڑھتے تھے۔

(۷٦٥) حَدَّثَنَا أَبُو النَّضْرِ حَدَّثَنَا الْأَشْجَعِيُّ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ جَابِرٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ نُجَيٍّ عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ ذَكَرْنَا الدَّجَّالَ عِنْدَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ نَائِمٌ فَاسْتَيْقَظَ مُحْمَرًّا لَوْنُهُ فَقَالَ غَيْرُ ذَلِكَ أَخْوَفُ لِي عَلَيْكُمْ ذَكَرَ كَلِمَةً

(۷٦۵) حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام سوئے ہوئے تھے اور ہم قریب ہی بیٹھے "دجال" کا تذکرہ کر رہے تھے، اچانک آپ صلی اللہ علیہ وسلم بیدار ہو گئے، آپ کے روئے انور کا رنگ سرخ ہو رہا تھا، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ مجھے تم پر دجال سے زیادہ ایک دوسری چیز کا خطرہ ہے۔

(۷٦٦) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ آدَمَ حَدَّثَنَا شَرِيكٌ عَنْ عُثْمَانَ بْنِ أَبِي زُرْعَةَ عَنْ سَالِمِ بْنِ أَبِي الْجَعْدِ عَنْ عَلِيِّ بْنِ عَلْقَمَةَ عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ أُهْدِيَ لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَغْلٌ أَوْ بَغْلَةٌ فَقُلْتُ مَا هَذَا قَالَ بَغْلٌ أَوْ بَغْلَةٌ قُلْتُ وَمِنْ أَيِّ شَيْءٍ هُوَ قَالَ يُحْمَلُ الْحِمَارُ عَلَى الْفَرَسِ فَيَخْرُجُ بَيْنَهُمَا هَذَا قُلْتُ أَفَلَا نَحْمِلُ فُلَانًا عَلَى فُلَانَةَ قَالَ لَا إِنَّمَا يَفْعَلُ ذَلِكَ الَّذِينَ لَا يَعْلَمُونَ [اسناده ضعيف]. [راجع: ۷۳۸].

(۷٦٦) حضرت علی رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام کی خدمت میں بطور ہدیہ کے ایک خچر پیش کیا گیا، میں نے پوچھا یہ کیا ہے؟ فرمایا کہ خچر ہے مذکر یا مؤنث، میں نے پوچھا کہ یہ کس نسل سے ہوتا ہے؟ فرمایا گھوڑے پر گدھے کو سوار کر دیا جاتا ہے

جس کا ''نتیجہ'' اس ''خچر'' کی صورت میں نکلتا ہے، میں نے عرض کیا کہ پھر میں بھی فلاں گدھے کو فلاں گھوڑی پر نہ چڑھا دوں؟ فرمایا نہیں، یہ وہ لوگ کرتے ہیں جو جاہل ہوں۔

(۷۶۷) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ آدَمَ حَدَّثَنَا ابْنُ مُبَارَكٍ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَيُّوبَ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ زَحْرٍ عَنْ عَلِيِّ بْنِ يَزِيدَ عَنِ الْقَاسِمِ عَنْ أَبِي أُمَامَةَ عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ كُنْتُ إِذَا اسْتَأْذَنْتُ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنْ كَانَ فِي صَلَاةٍ سَبَّحَ وَإِنْ كَانَ غَيْرَ ذَلِكَ أَذِنَ [اسناده ضعيف]. [راجع: ۵۹۸].

(۷۶۷) حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نبی علیہ السلام کی خدمت میں حاضر ہوتا تھا، اگر نبی علیہ السلام اس وقت کھڑے ہو کر نماز پڑھ رہے ہوتے تو ''سبحان اللہ'' کہہ دیتے، اور اگر آپ صلی اللہ علیہ وسلم اس وقت نماز نہ پڑھ رہے ہوتے تو یوں ہی اجازت دے دیتے (اور سبحان اللہ کہنے کی ضرورت نہ رہتی)۔

(۷۶۸) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ آدَمَ عَنْ سُفْيَانَ بْنِ سَعِيدٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْحَارِثِ عَنْ زَيْدِ بْنِ عَلِيٍّ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي رَافِعٍ عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَتَى الْمَنْحَرَ بِمِنًى فَقَالَ هَذَا الْمَنْحَرُ وَمِنًى كُلُّهَا مَنْحَرٌ [راجع: ۵۶۲].

(۷۶۸) حضرت علی رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام منیٰ میں قربان گاہ پر تشریف لائے اور فرمایا یہ قربان گاہ ہے اور پورا منیٰ ہی قربان گاہ ہے۔

(۷۶۹) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ آدَمَ حَدَّثَنَا إِسْرَائِيلُ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ هَانِئِ بْنِ هَانِئٍ عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ لَمَّا وُلِدَ الْحَسَنُ سَمَّيْتُهُ حَرْبًا فَجَاءَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ أَرُونِي ابْنِي مَا سَمَّيْتُمُوهُ قَالَ قُلْتُ حَرْبًا قَالَ بَلْ هُوَ حَسَنٌ فَلَمَّا وُلِدَ الْحُسَيْنُ سَمَّيْتُهُ حَرْبًا فَجَاءَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ أَرُونِي ابْنِي مَا سَمَّيْتُمُوهُ قَالَ قُلْتُ حَرْبًا قَالَ بَلْ هُوَ حُسَيْنٌ فَلَمَّا وُلِدَ الثَّالِثُ سَمَّيْتُهُ حَرْبًا فَجَاءَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ أَرُونِي ابْنِي مَا سَمَّيْتُمُوهُ قُلْتُ حَرْبًا قَالَ بَلْ هُوَ مُحَسِّنٌ ثُمَّ قَالَ سَمَّيْتُهُمْ بِأَسْمَاءِ وَلَدِ هَارُونَ شَبَّرٌ وَشَبِيرٌ وَمُشَبِّرٌ [قال شعيب: اسناده حسن]. [انظر: ۹۵۳].

(۷۶۹) حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جب حسن کی پیدائش ہوئی تو میں نے اس کا نام ''حرب'' رکھا، نبی علیہ السلام کو بچے کی پیدائش کی خبر معلوم ہوئی تو تشریف لائے اور فرمایا کہ مجھے میرا بیٹا تو دکھاؤ، تم نے اس کا کیا نام رکھا ہے؟ میں نے عرض کیا حرب، فرمایا نہیں، اس کا نام ''حسن'' ہے، پھر جب حسین پیدا ہوئے تو میں نے ان کا نام ''حرب'' رکھ دیا، اس موقع پر بھی نبی علیہ السلام تشریف لائے اور فرمایا کہ مجھے میرا بیٹا تو دکھاؤ، تم نے اس کا کیا نام رکھا ہے؟ میں نے پھر عرض کیا حرب، فرمایا نہیں اس کا نام ''حسین'' ہے، تیسرے بیٹے کی پیدائش پر بھی اسی طرح ہوا، اور نبی علیہ السلام نے اس کا نام بدل کر ''محسن'' رکھ دیا، پھر فرمایا کہ میں نے ان بچوں کے نام حضرت ہارون علیہ السلام کے بچوں کے نام پر رکھے ہیں جن کے نام شبر، شبیر اور مشبر تھے۔

(۷۷۰) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ آدَمَ حَدَّثَنَا إِسْرَائِيلُ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ هَانِءِ بْنِ هَانِءٍ وَهُبَيْرَةَ بْنِ يَرِيمَ عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ لَمَّا خَرَجْنَا مِنْ مَكَّةَ اتَّبَعَتْنَا ابْنَةُ حَمْزَةَ تُنَادِي يَا عَمِّ وَيَا عَمِّ قَالَ فَتَنَاوَلْتُهَا بِيَدِهَا فَدَفَعْتُهَا إِلَى فَاطِمَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا فَقُلْتُ دُونَكِ ابْنَةَ عَمِّكِ قَالَ فَلَمَّا قَدِمْنَا الْمَدِينَةَ اخْتَصَمْنَا فِيهَا أَنَا وَجَعْفَرٌ وَزَيْدُ بْنُ حَارِثَةَ فَقَالَ جَعْفَرٌ ابْنَةُ عَمِّي وَخَالَتُهَا عِنْدِي يَعْنِي أَسْمَاءَ بِنْتَ عُمَيْسٍ وَقَالَ زَيْدٌ ابْنَةُ أَخِي وَقُلْتُ أَنَا أَخَذْتُهَا وَهِيَ ابْنَةُ عَمِّي فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَمَّا أَنْتَ يَا جَعْفَرُ فَأَشْبَهْتَ خَلْقِي وَخُلُقِي وَأَمَّا أَنْتَ يَا عَلِيُّ فَمِنِّي وَأَنَا مِنْكَ وَأَمَّا أَنْتَ يَا زَيْدُ فَأَخُونَا وَمَوْلَانَا وَالْجَارِيَةُ عِنْدَ خَالَتِهَا فَإِنَّ الْخَالَةَ وَالِدَةٌ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَلَا تَزَوَّجُهَا قَالَ إِنَّهَا ابْنَةُ أَخِي مِنْ الرَّضَاعَةِ[قال الألباني: صحيح(ابو داود: ۲۲۸۰). قال شعيب: اسناده حسن]. [انظر: ۸۵۷، ۹۳۱].

(۷۷۰) حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جب ہم مکہ مکرمہ سے نکلنے لگے تو حضرت حمزہ رضی اللہ عنہ کی صاحبزادی چچا جان! چچا جان! پکارتی ہوئی ہمارے پیچھے لگ گئی، میں نے اس کا ہاتھ پکڑ لیا اور اسے حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا کے حوالے کر دیا، اور ان سے کہا کہ اپنی چچا زاد بہن کو سنبھالو، جب ہم مدینہ منورہ پہنچے تو اس بچی کی پرورش کے سلسلے میں میرا، حضرت جعفر رضی اللہ عنہ اور حضرت زید بن حارثہ رضی اللہ عنہ کا جھگڑا ہو گیا۔

حضرت جعفر رضی اللہ عنہ کا موقف یہ تھا کہ یہ میرے چچا کی بیٹی ہے اور اس کی خالہ یعنی حضرت اسماء بنت عمیس رضی اللہ عنہا میرے نکاح میں ہیں، لہٰذا اس کی پرورش میرا حق ہے، حضرت زید رضی اللہ عنہ کہنے لگے کہ یہ میری بھتیجی ہے اور میں نے یہ موقف اختیار کیا کہ اسے میں لے کر آیا ہوں اور یہ میرے چچا کی بیٹی ہے، نبی علیہ السلام نے اس کا فیصلہ کرتے ہوئے فرمایا جعفر! آپ تو صورت اور سیرت میں میرے مشابہہ ہیں، علی! آپ مجھ سے ہیں اور میں آپ سے ہوں اور زید! آپ ہمارے بھائی اور ہمارے مولیٰ (آزاد کردہ غلام) ہیں، بچی اپنی خالہ کے پاس رہے گی کیونکہ خالہ بھی ماں کے مرتبہ میں ہوتی ہے، میں نے عرض کیا یا رسول اللہ! آپ اس سے نکاح کیوں نہیں کر لیتے؟ فرمایا اس لئے کہ یہ میری رضاعی بھتیجی ہے۔

(۷۷۱) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ آدَمَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ أَبِي الْخَلِيلِ عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ سَمِعْتُ رَجُلًا يَسْتَغْفِرُ لِأَبَوَيْهِ وَهُمَا مُشْرِكَانِ فَقُلْتُ أَيَسْتَغْفِرُ الرَّجُلُ لِأَبَوَيْهِ وَهُمَا مُشْرِكَانِ فَقَالَ أَوَلَمْ يَسْتَغْفِرْ إِبْرَاهِيمُ لِأَبِيهِ فَذَكَرْتُ ذَلِكَ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَنَزَلَتْ مَا كَانَ لِلنَّبِيِّ وَالَّذِينَ آمَنُوا أَنْ يَسْتَغْفِرُوا لِلْمُشْرِكِينَ إِلَى قَوْلِهِ تَبَرَّأَ مِنْهُ قَالَ لَمَّا مَاتَ فَلَا أَدْرِي قَالَهُ سُفْيَانُ أَوْ قَالَهُ إِسْرَائِيلُ أَوْ هُوَ فِي الْحَدِيثِ لَمَّا مَاتَ[قال الترمذي: هذا حديث حسن. قال الألباني: حسن(الترمذي: ۳۱۰۱، النسائي: ٤/۹۱). قال شعيب: اسناده حسن]. [انظر: ۱۰۸۵].

(۷۷۱) حضرت علی رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے ایک آدمی کو اپنے مشرک والدین کے لئے دعاءِ مغفرت کرتے ہوئے سنا تو

میں نے کہا کہ کیا کوئی شخص اپنے مشرک والدین کے لئے بھی دعاء مغفرت کر سکتا ہے؟ اس نے کہا کہ کیا حضرت ابراہیم علیہ السلام اپنے والد کے لئے دعاء مغفرت نہیں کرتے تھے؟ میں نے یہ بات نبی علیہ السلام سے ذکر کی تو اس پر یہ آیت نازل ہوئی کہ پیغمبر اور اہل ایمان کے لئے مناسب نہیں ہے کہ وہ مشرکین کے لئے دعاء مغفرت کریں۔

(۷۷۲) حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِالرَّحْمٰنِ، حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ أَيُّوبَ، حَدَّثَنِي عَمِّي إِيَاسُ بْنُ عَامِرٍ، سَمِعْتُ عَلِيَّ بْنَ أَبِي طَالِبٍ يَقُولُ: كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُسَبِّحُ مِنَ اللَّيْلِ، وَ عَائِشَةُ مُعْتَرِضَةٌ بَيْنَهُ وَ بَيْنَ الْقِبْلَةِ. [اخرجه ابن خزيمة (۸۲۱). قال شعيب إسناده حسن].

(۷۷۲) حضرت علی رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام بعض اوقات رات کو نماز پڑھ رہے ہوتے تھے اور حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا ان کے اور قبلہ کے درمیان لیٹی ہوتی تھیں۔

(۷۷۳) حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ وَأَبُو نُعَيْمٍ قَالَا حَدَّثَنَا فِطْرٌ عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ أَبِي بَزَّةَ عَنْ أَبِي الطُّفَيْلِ قَالَ حَجَّاجٌ سَمِعْتُ عَلِيًّا رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَوْ لَمْ يَبْقَ مِنَ الدَّهْرِ إِلَّا يَوْمٌ لَبَعَثَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ رَجُلًا مِنَّا يَمْلَؤُهَا عَدْلًا كَمَا مُلِئَتْ جَوْرًا قَالَ أَبُو نُعَيْمٍ رَجُلًا مِنَّا قَالَ وَسَمِعْتُهُ مَرَّةً يَذْكُرُهُ عَنْ حَبِيبٍ عَنْ أَبِي الطُّفَيْلِ عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ [قال الألباني: صحيح (ابو داود: ۴۲۸۳). قال شعيب: رجاله ثقات].

(۷۷۳) حضرت علی رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا اگر دنیا ختم ہونے میں صرف ایک دن ہی بچ جائے تب بھی اللہ تعالیٰ ہم میں سے ایک ایسے آدمی کو ضرور بھیجے گا جو زمین کو اسی طرح عدل و انصاف سے بھر دے گا جیسے پہلے وہ ظلم و جور سے بھری ہوگی (مراد حضرت امام مہدی رضی اللہ عنہ ہیں جن پر اس ناکارہ کی مستقل کتاب ''اسلام میں امام مہدی رضی اللہ عنہ کا تصور'' کے نام سے بازار میں دستیاب ہے)

(۷۷۴) حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ حَدَّثَنِي إِسْرَائِيلُ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ هَانِئٍ عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ الْحَسَنُ أَشْبَهُ النَّاسِ بِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا بَيْنَ الصَّدْرِ إِلَى الرَّأْسِ وَالْحُسَيْنُ أَشْبَهُ النَّاسِ بِالنَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا كَانَ أَسْفَلَ مِنْ ذَلِكَ [قال الترمذي: حسن صحيح غريب. قال الألباني: ضعيف (الترمذي: ۳۷۷۹). قال شعيب: رجاله ثقات]. [انظر: ۸۵۴].

(۷۷۴) حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت حسن رضی اللہ عنہ سینے سے لے کر سر تک نبی علیہ السلام کے مشابہہ ہیں اور حضرت حسین رضی اللہ عنہ نچلے حصے میں نبی علیہ السلام سے مشابہت رکھتے ہیں۔

(۷۷۵) حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ قَالَ يُونُسُ بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ أَخْبَرَنِي عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ أَبِي جُحَيْفَةَ عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ أَذْنَبَ فِي الدُّنْيَا ذَنْبًا فَعُوقِبَ بِهِ فَاللَّهُ أَعْدَلُ مِنْ أَنْ يُثَنِّيَ

عُقُوبَتَهُ عَلَى عَبْدِهِ وَمَنْ أَذْنَبَ ذَنْبًا فِي الدُّنْيَا فَسَتَرَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَعَفَا عَنْهُ فَاللَّهُ أَكْرَمُ مِنْ أَنْ يَعُودَ فِي شَيْءٍ قَدْ عَفَا عَنْهُ [قال الترمذي: وهذا حديث حسن غريب صحيح. قال الألباني: ضعيف (الترمذي: ٢٦٢٦، ابن ماجة: ٢٦٠٤). قال شعيب: اسناده حسن]. [انظر: ١٣٦٥].

(۷۷۵) حضرت علی رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جو شخص دنیا میں کسی گناہ کا ارتکاب کر بیٹھے اور اسے اس کی سزا بھی مل جائے تو اللہ تعالیٰ اس سے بہت عادل ہے کہ اپنے بندے کو دوبارہ سزا دے، اور جو شخص دنیا میں کوئی گناہ کر بیٹھے اور اللہ اس کی پردہ پوشی کرتے ہوئے اسے معاف فرما دے تو اللہ تعالیٰ اس سے بہت کریم ہے کہ جس چیز کو وہ معاف کر چکا ہو اس کا معاملہ دوبارہ کھولے۔

(۷۷٦) حَدَّثَنَا أَبُو سَعِيدٍ مَوْلَى بَنِي هَاشِمٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَلَمَةَ يَعْنِي ابْنَ كُهَيْلٍ قَالَ سَمِعْتُ أَبِي يُحَدِّثُ عَنْ حَبَّةَ الْعُرَنِيِّ قَالَ رَأَيْتُ عَلِيًّا رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ ضَحِكَ عَلَى الْمِنْبَرِ لَمْ أَرَهُ ضَحِكَ ضَحِكًا أَكْثَرَ مِنْهُ حَتَّى بَدَتْ نَوَاجِذُهُ ثُمَّ قَالَ ذَكَرْتُ قَوْلَ أَبِي طَالِبٍ ظَهَرَ عَلَيْنَا أَبُو طَالِبٍ وَأَنَا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَنَحْنُ نُصَلِّي بِبَطْنِ نَخْلَةَ فَقَالَ مَاذَا تَصْنَعَانِ يَا ابْنَ أَخِي فَدَعَاهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى الْإِسْلَامِ فَقَالَ مَا بِالَّذِي تَصْنَعَانِ بَأْسٌ أَوْ بِالَّذِي تَقُولَانِ بَأْسٌ وَلَكِنْ وَاللَّهِ لَا تَعْلُوَنِي اسْتِي أَبَدًا وَضَحِكَ تَعَجُّبًا لِقَوْلِ أَبِيهِ ثُمَّ قَالَ اللَّهُمَّ لَا أَعْتَرِفُ أَنَّ عَبْدًا لَكَ مِنْ هَذِهِ الْأُمَّةِ عَبَدَكَ قَبْلِي غَيْرَ نَبِيِّكَ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ لَقَدْ صَلَّيْتُ قَبْلَ أَنْ يُصَلِّيَ النَّاسُ سَبْعًا [قال شعيب: اسناده ضعيف جداً]. [انظر: ١١٩١، ١١٩٢].

(۷۷٦) حبہ عُرنی کہتے ہیں کہ میں نے ایک دفعہ حضرت علی رضی اللہ عنہ کو منبر پر اس طرح ہنستے ہوئے دیکھا کہ اس سے قبل انہیں اتنا زیادہ ہنستے ہوئے کبھی نہیں دیکھا تھا، یہاں تک کہ ان کے آخری دانت بھی نظر آنے لگے، پھر فرمانے لگے کہ مجھے اپنے والد خواجہ ابو طالب کی ایک بات یاد آ گئی، ایک مرتبہ میں نبی علیہ السلام کے ساتھ بطنِ نخلہ میں نماز پڑھ رہا تھا کہ خواجہ ابو طالب آ گئے اور کہنے لگے کہ بھتیجے! یہ تم دونوں کیا کر رہے ہو؟ نبی علیہ السلام نے ان کے سامنے اسلام کی دعوت پیش کی، وہ کہنے لگے کہ تم دونوں جو کر رہے ہو اس میں کوئی حرج تو نہیں ہے لیکن بخدا! مجھ سے اپنے کولہے اوپر نہ کیے جا سکیں گے، حضرت علی رضی اللہ عنہ کو اپنے والد کی اس بات پر تعجب سے ہنسی آ گئی اور فرمانے لگے کہ اے اللہ! میں اس بات پر فخر نہیں کرتا کہ آپ کے نبی کے علاوہ اس امت میں آپ کے کسی بندے نے مجھ سے پہلے آپ کی عبادت کی ہو، یہ بات تین مرتبہ دہرا کر وہ فرمانے لگے کہ میں نے لوگوں کے نماز پڑھنے سے سات سال پہلے نماز پڑھی ہے۔

(۷۷۷) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ قَالَ وَجَدْتُ هَذَا الْحَدِيثَ فِي كِتَابِ أَبِي وَأَكْثَرُ عِلْمِي إِنْ شَاءَ اللَّهُ أَنِّي سَمِعْتُهُ مِنْهُ حَدَّثَنَا أَبُو سَعِيدٍ مَوْلَى بَنِي هَاشِمٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ لَهِيعَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ هُبَيْرَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ زُرَيْرٍ الْغَافِقِيِّ عَنْ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ قَالَ صَلَّى بِنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمًا فَانْصَرَفَ ثُمَّ جَاءَ

وَرَأْسُهُ يَقْطُرُ مَاءً فَصَلَّى بِنَا ثُمَّ قَالَ إِنِّي صَلَّيْتُ بِكُمْ آنِفًا وَأَنَا جُنُبٌ فَمَنْ أَصَابَهُ مِثْلُ الَّذِي أَصَابَنِي أَوْ وَجَدَ رِزًّا فِي بَطْنِهِ فَلْيَصْنَعْ مِثْلَ مَا صَنَعْتُ [اسناده ضعيف]. [انظر: ٦٦٨].

(۷۷۷) حضرت علی رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ ہم نبی علیہ السلام کے ساتھ نماز پڑھ رہے تھے، اچانک نبی علیہ السلام نماز چھوڑ کر گھر چلے گئے اور ہم کھڑے کے کھڑے ہی رہ گئے، تھوڑی دیر بعد آپ صلی اللہ علیہ وسلم واپس تشریف لائے تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے سر سے پانی کے قطرات ٹپک رہے تھے، پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے از سر نو ہمیں نماز پڑھائی، اور بعد فراغت فرمایا کہ جب میں نماز کے لئے کھڑا ہو گیا تب مجھے یاد آیا کہ میں تو اختیاری طور پر ناپاک ہو گیا تھا، اس لئے اگر تم میں سے کسی شخص کو اپنے پیٹ میں گڑبڑ محسوس ہو رہی ہو یا میری جیسی کیفیت کا وہ شکار ہو جائے تو اسے چاہئے کہ میری ہی طرح کرے۔

(۷۷۸) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ ابْنِ أَبِي لَيْلَى عَنِ الْمِنْهَالِ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي لَيْلَى قَالَ كَانَ أَبِي يَسْمُرُ مَعَ عَلِيٍّ وَكَانَ عَلِيٌّ يَلْبَسُ ثِيَابَ الصَّيْفِ فِي الشِّتَاءِ وَثِيَابَ الشِّتَاءِ فِي الصَّيْفِ فَقِيلَ لَهُ لَوْ سَأَلْتَهُ فَسَأَلَهُ فَقَالَ إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَعَثَ إِلَيَّ وَأَنَا أَرْمَدُ الْعَيْنِ يَوْمَ خَيْبَرَ فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنِّي أَرْمَدُ الْعَيْنِ قَالَ فَتَفَلَ فِي عَيْنِي وَقَالَ اللَّهُمَّ أَذْهِبْ عَنْهُ الْحَرَّ وَالْبَرْدَ فَمَا وَجَدْتُ حَرًّا وَلَا بَرْدًا مُنْذُ يَوْمِئِذٍ وَقَالَ لَأُعْطِيَنَّ الرَّايَةَ رَجُلًا يُحِبُّ اللَّهَ وَرَسُولَهُ وَيُحِبُّهُ اللَّهُ وَرَسُولُهُ لَيْسَ بِفَرَّارٍ فَتَشَرَّفَ لَهَا أَصْحَابُ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَعْطَانِيهَا [اسناده ضعيف. قال الألباني: حسن (ابن ماجة: ١١٧)]. [انظر: ١١١٧].

(۷۷۸) عبدالرحمن بن ابی لیلیٰ کہتے ہیں کہ میرے والد صاحب حضرت علی رضی اللہ عنہ کے ساتھ رات کے وقت مختلف امور پر بات چیت کیا کرتے تھے، حضرت علی رضی اللہ عنہ کی عجیب عادت تھی کہ وہ سردی کے موسم میں گرمی کے کپڑے اور گرمی کے موسم میں سردی کے کپڑے پہن لیا کرتے تھے، کسی نے میرے والد صاحب سے کہا کہ اگر آپ اس چیز کے متعلق حضرت علی رضی اللہ عنہ سے پوچھیں تو شاید وہ جواب دے دیں؟ چنانچہ والد صاحب کے سوال کرنے پر حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ ایک مرتبہ غزوۂ خیبر کے دن نبی علیہ السلام نے میرے پاس ایک قاصد بھیجا، مجھے آشوبِ چشم کی بیماری لاحق تھی، اس لئے میں نے عرض کیا یا رسول اللہ! مجھے تو آشوبِ چشم ہوا ہے، نبی علیہ السلام نے یہ سن کر میری آنکھوں میں اپنا لعاب دہن ڈال دیا اور یہ دعاء کی کہ اے اللہ! اس کی گرمی سردی دور فرما، اس دن سے آج تک مجھے کبھی گرمی اور سردی کا احساس ہی نہیں ہوا۔

اس موقع پر نبی علیہ السلام نے یہ بھی فرمایا تھا کہ میں یہ جھنڈا اس شخص کو دوں گا جو اللہ اور اس کے رسول سے محبت کرتا ہو گا اور خود اللہ اور اس کے رسول کی نگاہوں میں محبوب ہو گا، وہ بھاگنے والا نہ ہو گا، صحابہ کرام رضی اللہ عنہم اس مقصد کے لئے اپنے آپ کو نمایاں کرنے لگے لیکن نبی علیہ السلام نے وہ جھنڈا مجھے عنایت فرما دیا۔

(۷۷۹) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ أَبُو إِسْحَاقَ عَنْ هَانِئِ بْنِ هَانِئٍ عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ كُنْتُ جَالِسًا عِنْدَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَجَاءَ عَمَّارٌ فَاسْتَأْذَنَ فَقَالَ ائْذَنُوا لَهُ مَرْحَبًا بِالطَّيِّبِ الْمُطَيَّبِ [قال

الترمذی:حسن صحیح.قال الألبانی:صحیح(ابن ماجة: ١٤٦، الترمذی: ٣٧٩٨). قال شعیب: رجاله ثقات]. [انظر: ٩٩٩، ١٠٢٣، ١٠٧٩، ١١٦٠].

(۷۷۹) حضرت علی رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ میں نبی علیہ السلام کی خدمت میں حاضر تھا، اتنی دیر میں حضرت عمار رضی اللہ عنہ آ کر اجازت طلب کرنے لگے، نبی علیہ السلام نے فرمایا کہ انہیں اجازت دے دو، خوش آمدید اس شخص کو جو پاکیزہ ہے اور پاکیزگی کا حامل ہے۔

(۷۸۰) حَدَّثَنَا أَبُو سَعِيدٍ مَوْلَى بَنِي هَاشِمٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنِ الْحَكَمِ وَغَيْرِهِ عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ مُخَيْمِرَةَ عَنْ شُرَيْحِ بْنِ هَانِئٍ قَالَ سَأَلْتُ عَائِشَةَ عَنِ الْمَسْحِ عَلَى الْخُفَّيْنِ فَقَالَتْ سَلْ عَلِيًّا رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَسَأَلْتُهُ فَقَالَ ثَلَاثَةُ أَيَّامٍ وَلَيَالِيهِنَّ يَعْنِي لِلْمُسَافِرِ وَيَوْمٌ وَلَيْلَةٌ لِلْمُقِيمِ [راجع: ٧٤٨].

(۷۸۰) شریح بن ہانی رحمہ اللہ کہتے ہیں کہ میں نے موزوں پر مسح کے حوالے سے حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے ایک سوال پوچھا تو انہوں نے فرمایا کہ یہ سوال تم حضرت علی رضی اللہ عنہ سے پوچھو، چنانچہ میں نے حضرت علی رضی اللہ عنہ سے پوچھا تو انہوں نے فرمایا کہ مسافر کے لئے تین دن اور تین رات موزوں پر مسح کرنے کی اجازت ہے اور مقیم کے لئے ایک دن اور ایک رات۔

(۷۸۱) حَدَّثَنَا ابْنُ الْأَشْجَعِيِّ حَدَّثَنَا أَبِي عَنْ سُفْيَانَ عَنْ عَبْدَةَ بْنِ أَبِي لُبَابَةَ عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ مُخَيْمِرَةَ عَنْ شُرَيْحِ بْنِ هَانِئٍ قَالَ أَمَرَنِي عَلِيٌّ أَنْ أَمْسَحَ عَلَى الْخُفَّيْنِ [راجع: ٧٤٨].

(۷۸۱) شریح بن ہانی رحمہ اللہ کہتے ہیں کہ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے مجھے موزوں پر مسح کرنے کا حکم دیا ہے۔

(۷۸۲) حَدَّثَنَا هَاشِمُ بْنُ الْقَاسِمِ حَدَّثَنَا شَرِيكٌ عَنْ مُخَارِقٍ عَنْ طَارِقِ بْنِ شِهَابٍ قَالَ شَهِدْتُ عَلِيًّا رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ وَهُوَ يَقُولُ عَلَى الْمِنْبَرِ وَاللَّهِ مَا عِنْدَنَا كِتَابٌ نَقْرَؤُهُ عَلَيْكُمْ إِلَّا كِتَابَ اللَّهِ تَعَالَى وَهَذِهِ الصَّحِيفَةَ مُعَلَّقَةً بِسَيْفِهِ أَخَذْتُهَا مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِيهَا فَرَائِضُ الصَّدَقَةِ مُعَلَّقَةٌ بِسَيْفٍ لَهُ حِلْيَتُهُ حَدِيدٌ أَوْ قَالَ بَكَرَاتُهُ حَدِيدٌ أَيْ حِلَقُهُ [قال شعیب: صحیح لغیره]. [انظر: ٧٩٨، ٨٧٤، ٩٦٢].

(۷۸۲) طارق بن شہاب رحمہ اللہ کہتے ہیں کہ میں نے حضرت علی رضی اللہ عنہ کو منبر پر یہ کہتے ہوئے سنا ہے کہ بخدا! ہمارے پاس قرآن کریم کے علاوہ کوئی ایسی کتاب نہیں ہے جسے ہم پڑھتے ہوں، یا پھر یہ صحیفہ ہے جو تلوار سے لٹکا ہوا ہے، میں نے اسے نبی علیہ السلام سے حاصل کیا تھا، اس میں زکوٰۃ کے حصص کی تفصیل درج ہے، مذکورہ صحیفہ حضرت علی رضی اللہ عنہ کی اس تلوار سے لٹکا رہتا تھا جس کے حلقے لوہے کے تھے۔

(۷۸۳) حَدَّثَنَا هَاشِمٌ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ يَعْنِي ابْنَ الْمُغِيرَةِ عَنْ عَلِيِّ بْنِ زَيْدٍ قَالَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْحَارِثِ بْنِ نَوْفَلٍ الْهَاشِمِيُّ قَالَ كَانَ أَبِي الْحَارِثُ عَلَى أَمْرٍ مِنْ أُمُورِ مَكَّةَ فِي زَمَنِ عُثْمَانَ فَأَقْبَلَ عُثْمَانُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ إِلَى مَكَّةَ فَقَالَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْحَارِثِ فَاسْتَقْبَلْتُ عُثْمَانَ بِالنُّزُلِ بِقُدَيْدٍ فَاصْطَادَ أَهْلُ الْمَاءِ حَجَلًا فَطَبَخْنَاهُ بِمَاءٍ وَمِلْحٍ فَجَعَلْنَاهُ عُرَاقًا لِلثَّرِيدِ فَقَدَّمْنَاهُ إِلَى عُثْمَانَ وَأَصْحَابِهِ فَأَمْسَكُوا فَقَالَ عُثْمَانُ صَيْدٌ لَمْ أَصْطَدْهُ وَلَمْ

آمُرْ بِصَيْدِهِ اصْطَادَهُ قَوْمٌ حِلٌّ فَأَطْعَمُونَاهُ فَمَا بَأْسٌ فَقَالَ عُثْمَانُ مَنْ يَقُولُ فِي هَذَا فَقَالُوا عَلِيٌّ فَبَعَثَ إِلَى عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَجَاءَ قَالَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْحَارِثِ فَكَأَنِّي أَنْظُرُ إِلَى عَلِيٍّ حِينَ جَاءَ وَهُوَ يَحُتُّ الْخَبَطَ عَنْ كَفَّيْهِ فَقَالَ لَهُ عُثْمَانُ صَيْدٌ لَمْ نَصْطَدْهُ وَلَمْ نَأْمُرْ بِصَيْدِهِ اصْطَادَهُ قَوْمٌ حِلٌّ فَأَطْعَمُونَاهُ فَمَا بَأْسٌ قَالَ فَغَضِبَ عَلِيٌّ وَقَالَ أَنْشُدُ اللَّهَ رَجُلًا شَهِدَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حِينَ أُتِيَ بِقَائِمَةِ حِمَارٍ وَحْشٍ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّا قَوْمٌ حُرُمٌ فَأَطْعِمُوهُ أَهْلَ الْحِلِّ قَالَ فَشَهِدَ اثْنَا عَشَرَ رَجُلًا مِنْ أَصْحَابِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثُمَّ قَالَ عَلِيٌّ أُشْهِدُ اللَّهَ رَجُلًا شَهِدَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حِينَ أُتِيَ بِبَيْضِ النَّعَامِ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّا قَوْمٌ حُرُمٌ أَطْعِمُوهُ أَهْلَ الْحِلِّ قَالَ فَشَهِدَ دُونَهُمْ مِنْ الْعِدَّةِ مِنْ الِاثْنَيْ عَشَرَ قَالَ فَثَنَى عُثْمَانُ وَرِكَهُ عَنْ الطَّعَامِ فَدَخَلَ رَحْلَهُ وَأَكَلَ ذَلِكَ الطَّعَامَ أَهْلُ الْمَاءِ [قال الألباني: صحيح بلفظ آخر (ابو داود: ۱۸۴۹). قال شعيب: حسن لغيره]. [انظر: ۷۸۴، ۸۱۴].

(۷۸۳) عبداللہ بن الحارث کہتے ہیں کہ حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ کے دور خلافت میں میرے والد حارث مکہ مکرمہ میں کسی عہدے پر فائز تھے، ایک مرتبہ حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ مکہ مکرمہ تشریف لائے تو بقول عبداللہ بن حارث کے میں نے ''قدید'' نامی جگہ کے پڑاؤ میں ان کا استقبال کیا، اہل ماء نے ایک گھوڑا شکار کیا، ہم نے اسے پانی اور نمک ملا کر پکایا، اور اس کا گوشت ہڈیوں سے الگ کر کے اس کا ''ثرید'' تیار کیا، اس کے بعد ہم نے وہ کھانا حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ اور ان کے ساتھیوں کے سامنے پیش کیا، لیکن ان کے ساتھیوں نے اس کی طرف ہاتھ نہیں بڑھایا، حضرت عثمان رضی اللہ عنہ فرمانے لگے کہ نہ تو میں نے اس شکار کو پکڑ کر شکار کیا، اور نہ ہی اسے شکار کرنے کا حکم دیا، ایک غیر محرم جماعت نے اسے شکار کیا اور وہ اسے ہمارے سامنے پیش کر رہے ہیں تو اس میں کیا حرج ہے؟ اسے کون ناجائز کہتا ہے؟ لوگوں نے حضرت علی رضی اللہ عنہ کا نام لگا دیا۔

حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ نے انہیں بلا بھیجا، عبداللہ بن حارث کہتے ہیں کہ وہ منظر میری نگاہوں میں اب بھی محفوظ ہے کہ حضرت علی رضی اللہ عنہ اپنے ہاتھوں سے گرد و غبار جھاڑتے ہوئے آ رہے تھے، حضرت عثمان رضی اللہ عنہ نے ان سے بھی یہی فرمایا کہ نہ تو ہم نے اسے شکار کیا ہے اور نہ ہی شکار کرنے کا حکم دیا ہے، ایک غیر محرم جماعت نے اسے شکار کر کے ہمارے سامنے کھانے کے لئے پیش کر دیا تو اس میں کیا حرج ہے؟ یہ سن کر حضرت علی رضی اللہ عنہ نے کچھ تردد کا اظہار کرتے ہوئے فرمایا کہ میں ہر اس شخص کو قسم دے کر کہتا ہوں جو اس موقع پر نبی علیہ السلام کی خدمت میں موجود تھا جبکہ نبی علیہ السلام کے پاس ایک جنگلی گدھے کے پائے لائے گئے، تو نبی علیہ السلام نے فرمایا کہ ہم محرم لوگ ہیں، یہ اہل حل کو کھلا دو، کیا ایسا ہے یا نہیں؟ اس پر نبی علیہ السلام کے بارہ صحابہ رضی اللہ عنہم کھڑے ہو گئے جنہوں نے حضرت علی رضی اللہ عنہ کی تصدیق کی۔

پھر حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ جس وقت نبی علیہ السلام کے پاس شتر مرغ کے انڈے لائے گئے، اس موقع پر موجود صحابۂ کرام رضی اللہ عنہم کو میں قسم دے کر پوچھتا ہوں کہ کیا نبی علیہ السلام نے یہ نہیں فرمایا تھا کہ ہم محرم لوگ ہیں، یہ غیر محرم لوگوں کو کھلا دو؟ اس پر

بارہ دیگر صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کھڑے ہوگئے، یہ دیکھ کر حضرت عثمان رضی اللہ عنہ دسترخوان سے اٹھ کر اپنے خیمے میں چلے گئے اور وہ کھانا اہل ماء نے ہی کھالیا۔

(۷۸۴) حَدَّثَنَا هُدْبَةُ بْنُ خَالِدٍ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ زَيْدٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْحَارِثِ أَنَّ أَبَاهُ وَلِيَ طَعَامَ عُثْمَانَ قَالَ فَكَأَنِّي أَنْظُرُ إِلَى الْحَجَلِ حَوَالَيِ الْجِفَانِ فَجَاءَ رَجُلٌ فَقَالَ إِنَّ عَلِيًّا رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ يَكْرَهُ هَذَا فَبَعَثَ إِلَى عَلِيٍّ وَهُوَ مُلَطِّخٌ يَدَيْهِ بِالْخَبَطِ فَقَالَ إِنَّكَ لَكَثِيرُ الْخِلَافِ عَلَيْنَا فَقَالَ عَلِيٌّ أُذَكِّرُ اللَّهَ مَنْ شَهِدَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أُتِيَ بِعَجُزِ حِمَارِ وَحْشٍ وَهُوَ مُحْرِمٌ فَقَالَ إِنَّا مُحْرِمُونَ فَأَطْعِمُوهُ أَهْلَ الْحِلِّ فَقَامَ رِجَالٌ فَشَهِدُوا ثُمَّ قَالَ أُذَكِّرُ اللَّهَ رَجُلًا شَهِدَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أُتِيَ بِخَمْسِ بِيضَاتٍ بَيْضِ نَعَامٍ فَقَالَ إِنَّا مُحْرِمُونَ فَأَطْعِمُوهُ أَهْلَ الْحِلِّ فَقَامَ رِجَالٌ فَشَهِدُوا فَقَامَ عُثْمَانُ فَدَخَلَ فُسْطَاطَهُ وَتَرَكُوا الطَّعَامَ عَلَى أَهْلِ الْمَاءِ [راجع: ۷۸۳].

(۷۸۳) عبداللہ بن الحارث کہتے ہیں کہ ان کے والد حارث حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کے کھانے کے ذمے دار تھے، عبداللہ بن حارث کہتے ہیں کہ وہ منظر میری نگاہوں میں اب بھی محفوظ ہے کہ ہانڈیوں کے گرد گھوڑے کا گوشت پڑا ہوا ہے، ایک آدمی آیا اور کہنے لگا کہ حضرت علی رضی اللہ عنہ اسے اچھا نہیں سمجھتے، حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ نے انہیں بلا بھیجا، حضرت علی رضی اللہ عنہ اپنے ہاتھوں سے گرد و غبار جھاڑتے ہوئے آئے، حضرت عثمان رضی اللہ عنہ نے ان سے فرمایا کہ آپ ہم سے بہت زیادہ اختلاف کرتے ہیں، یہ سن کر حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ میں ہر اس شخص کو قسم دے کر کہتا ہوں جو اس موقع پر نبی علیہ السلام کی خدمت میں موجود تھا جبکہ نبی علیہ السلام کے پاس ایک جنگلی گدھے کے سرین لائے گئے، تو نبی علیہ السلام نے فرمایا کہ ہم محرم لوگ ہیں، یہ اہل حل کو کھلا دو، کیا ایسا ہے یا نہیں؟ اس پر نبی علیہ السلام کے کچھ صحابہ رضی اللہ عنہم کھڑے ہوگئے جنہوں نے حضرت علی رضی اللہ عنہ کی تصدیق کی۔

پھر حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ جس وقت نبی علیہ السلام کے پاس شتر مرغ کے پانچ انڈے لائے گئے، اس موقع پر موجود صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کو میں قسم دے کر پوچھتا ہوں کہ کیا نبی علیہ السلام نے یہ نہیں فرمایا تھا کہ ہم محرم لوگ ہیں، یہ غیر محرم لوگوں کو کھلا دو؟ اس پر کچھ صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کھڑے ہوگئے، یہ دیکھ کر حضرت عثمان رضی اللہ عنہ دسترخوان سے اٹھ کر اپنے خیمے میں چلے گئے اور وہ کھانا اہل ماء نے ہی کھالیا۔

(۷۸۵) حَدَّثَنَا هَاشِمٌ حَدَّثَنَا لَيْثٌ يَعْنِي ابْنَ سَعْدٍ عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي حَبِيبٍ عَنْ أَبِي الْخَيْرِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ زُرَيْرٍ الْغَافِقِيِّ عَنْ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ أَنَّهُ قَالَ أُهْدِيَتْ لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَغْلَةٌ فَقُلْنَا يَا رَسُولَ اللَّهِ لَوْ أَنَّا أَنْزَيْنَا الْحُمُرَ عَلَى خَيْلِنَا فَجَاءَتْنَا بِمِثْلِ هَذِهِ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّمَا يَفْعَلُ ذَلِكَ الَّذِينَ لَا يَعْلَمُونَ [قال الألباني: صحيح (أبو داود: ٢٥٦٥)] [انظر: ١٣٥٩].

(۷۸۵) حضرت علی رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام کی خدمت میں بطور ہدیہ کے ایک خچر پیش کیا گیا، ہم نے عرض کیا

یارسول اللہ! اگر ہم بھی فلاں گدھے کو فلاں گھوڑی پر چڑھا دیں اور ایسا جانور پیدا ہو جائے تو کیسا ہے؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا یہ وہ لوگ کرتے ہیں جو جاہل ہوں۔

(۷۸٦) حَدَّثَنَا هَاشِمٌ حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ حَدَّثَنَا أَبُو إِسْحَاقَ عَنْ عَاصِمِ بْنِ ضَمْرَةَ عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ إِنَّ الْوِتْرَ لَيْسَ بِحَتْمٍ وَلَكِنَّهُ سُنَّةٌ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَإِنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ وِتْرٌ يُحِبُّ الْوِتْرَ [راجع: ٦٥٢]

(۷۸٦) حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ وتر فرض نماز کی طرح قرآن کریم سے حتمی ثبوت نہیں رکھتے لیکن ان کا وجوب نبی علیہ السلام کی سنت سے ثابت ہے اور اللہ تعالیٰ طاق ہے اور طاق عدد کو پسند فرماتا ہے۔

(۷۸۷) حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ حَدَّثَنَا أَبِي عَنْ ابْنِ إِسْحَاقَ حَدَّثَنِي أَبِي إِسْحَاقُ بْنُ يَسَارٍ عَنْ مِقْسَمٍ أَبِي الْقَاسِمِ مَوْلَى عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْحَارِثِ بْنِ نَوْفَلٍ عَنْ مَوْلَاهُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْحَارِثِ قَالَ اعْتَمَرْتُ مَعَ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فِي زَمَانِ عُمَرَ أَوْ زَمَانِ عُثْمَانَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَنَزَلَ عَلَى أُخْتِهِ أُمِّ هَانِئٍ بِنْتِ أَبِي طَالِبٍ فَلَمَّا فَرَغَ مِنْ عُمْرَتِهِ رَجَعَ فَسُكِبَ لَهُ غُسْلٌ فَاغْتَسَلَ فَلَمَّا فَرَغَ مِنْ غُسْلِهِ دَخَلَ عَلَيْهِ نَفَرٌ مِنْ أَهْلِ الْعِرَاقِ فَقَالُوا يَا أَبَا حَسَنٍ جِئْنَاكَ نَسْأَلُكَ عَنْ أَمْرٍ نُحِبُّ أَنْ تُخْبِرَنَا عَنْهُ قَالَ أَظُنُّ الْمُغِيرَةَ بْنَ شُعْبَةَ يُحَدِّثُكُمْ أَنَّهُ كَانَ أَحْدَثَ النَّاسِ عَهْدًا بِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالُوا أَجَلْ عَنْ ذَلِكَ جِئْنَا نَسْأَلُكَ قَالَ أَحْدَثُ النَّاسِ عَهْدًا بِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قُثَمُ بْنُ الْعَبَّاسِ [قال شعيب: إسناده حسن]

(۷۸۷) عبداللہ بن حارث کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ خلافت فاروقی یا خلافت عثمانی میں مجھے حضرت علی رضی اللہ عنہ کے ساتھ عمرہ کرنے کی سعادت حاصل ہوئی، اس دوران وہ اپنی ہمشیرہ حضرت ام ہانی رضی اللہ عنہا کے یہاں اترے، جب عمرہ سے فارغ ہو گئے تو ان کے یہاں واپس آئے، ان کے غسل کے لئے پانی رکھ دیا گیا، انہوں نے غسل کیا، ابھی غسل کر کے فارغ ہوئے تھے کہ اہل عراق کا ایک وفد آ گیا، وہ لوگ کہنے لگے کہ اے ابوالحسن! ہم آپ کے پاس ایک سوال لے کر آئے ہیں، ہماری خواہش ہے کہ آپ ہمیں اس کے متعلق کچھ بتائیں؟ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ میرا خیال ہے کہ حضرت مغیرہ بن شعبہ رضی اللہ عنہ نے آپ لوگوں سے یہ حدیث بیان کی ہے کہ وہ نبی علیہ السلام کے سب سے قریب العہد ہیں، انہوں نے کہا کہ بالکل ٹھیک، ہم اسی کے متعلق آپ سے پوچھنے آئے ہیں، فرمایا نبی علیہ السلام کے سب سے زیادہ قریب العہد قثم بن عباس ہیں۔

(۷۸۸) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ سُلَيْمَانَ حَدَّثَنَا عُتَيْبَةُ عَنْ بُرَيْدِ بْنِ أَصْرَمَ قَالَ سَمِعْتُ عَلِيًّا رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ يَقُولُ مَاتَ رَجُلٌ مِنْ أَهْلِ الصُّفَّةِ وَتَرَكَ دِينَارَيْنِ أَوْ دِرْهَمَيْنِ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَيَّتَانِ صَلُّوا عَلَى صَاحِبِكُمْ [قال شعيب: حسن لغيره] [انظر: ١١٥٥، ١١٥٦، ١١٦٥]

(۷۸۸) حضرت علی رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ اہل صفہ میں سے ایک صاحب کا انتقال ہو گیا، انہوں نے ترکہ میں دو دینار یا دو

درہم چھوڑے، نبی علیہ السلام نے فرمایا یہ جہنم کے دو انگارے ہیں جن سے داغا جائے گا تم اپنے ساتھی کی نماز جنازہ خود پڑھ لو۔

(۷۸۹) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى الثَّعْلَبِيُّ عَنْ أَبِي عَبْدِ الرَّحْمَنِ السُّلَمِيِّ عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ مَنْ كَذَبَ فِي الرُّؤْيَا مُتَعَمِّدًا كُلِّفَ عَقْدَ شَعِيرَةٍ يَوْمَ الْقِيَامَةِ [راجع: ٥٦٨]

(۷۸۹) حضرت علی رضی اللہ عنہ سے مرفوعاً مروی ہے کہ جو شخص جان بوجھ کر جھوٹا خواب بیان کرتا ہے، اسے قیامت کے دن جَو کے دانے میں گرہ لگانے کا مکلف بنایا جائے گا (حکم دیا جائے گا)

(۷۹۰) حَدَّثَنَا عَبْد اللَّهِ حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ سُلَيْمَانَ لُوَيْنٌ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَابِرٍ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عُمَيْرٍ عَنْ عُمَارَةَ بْنِ رُوَيْبَةَ عَنْ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ سَمِعَتْ أُذُنَايَ وَوَعَاهُ قَلْبِي عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ النَّاسُ تَبَعٌ لِقُرَيْشٍ صَالِحُهُمْ تَبَعٌ لِصَالِحِهِمْ وَشِرَارُهُمْ تَبَعٌ لِشِرَارِهِمْ [قال شعيب: صحيح لغيره]

(۷۹۰) حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ یہ بات نبی علیہ السلام کی زبانِ مبارک سے میرے کانوں نے سنی اور میرے دل دماغ نے اسے محفوظ کیا کہ تمام لوگ قریش کے تابع ہیں، نیک لوگ نیکوں کے تابع اور برے لوگ بروں کے تابع ہیں۔

(۷۹۱) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ حَدَّثَنَا قَتَادَةُ حَدَّثَنَا رَجُلٌ مِنْ بَنِي سَدُوسٍ يُقَالُ لَهُ جُرَيُّ بْنُ كُلَيْبٍ عَنْ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْ عَضْبَاءِ الْأُذُنِ وَالْقَرْنِ قَالَ فَسَأَلْتُ سَعِيدَ بْنَ الْمُسَيَّبِ فَقَالَ النِّصْفُ فَمَا فَوْقَ ذَلِكَ [راجع: ٦٣٣]

(۷۹۱) حضرت علی رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے سینگ یا کان کٹے ہوئے جانور کی قربانی سے منع فرمایا ہے، راوی کہتے ہیں کہ میں نے سعید بن مسیب رحمۃ اللہ علیہ سے اس کا مطلب پوچھا تو انہوں نے فرمایا وہ جانور جس کا نصف یا اس سے زیادہ کان کٹا ہوا ہو۔

(۷۹۲) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ مُعَاذٍ حَدَّثَنَا قَيْسُ بْنُ الرَّبِيعِ عَنْ أَبِي الْمِقْدَامِ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْأَزْرَقِ عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ دَخَلَ عَلَيَّ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَنَا نَائِمٌ عَلَى الْمَنَامَةِ فَاسْتَسْقَى الْحَسَنُ أَوْ الْحُسَيْنُ قَالَ فَقَامَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى شَاةٍ لَنَا بِكْرٍ فَحَلَبَهَا فَدَرَّتْ فَجَاءَهُ الْحَسَنُ فَنَحَّاهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَتْ فَاطِمَةُ يَا رَسُولَ اللَّهِ كَأَنَّهُ أَحَبُّهُمَا إِلَيْكَ قَالَ لَا وَلَكِنَّهُ اسْتَسْقَى قَبْلَهُ ثُمَّ قَالَ إِنِّي وَإِيَّاكِ وَهَذَيْنِ وَهَذَا الرَّاقِدَ فِي مَكَانٍ وَاحِدٍ يَوْمَ الْقِيَامَةِ [إسناده ضعيف جداً]

(۷۹۲) حضرت علی رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام میرے غریب خانے پر تشریف لائے، میں سو رہا تھا، اتنی دیر میں حسن یا حسین کو پیاس لگی، نبی علیہ السلام ہماری ایک بکری کی طرف بڑھے جو بہت کم دودھ دیتی تھی، نبی علیہ السلام نے اس کا دودھ دوہا تو وہ بہت زیادہ نکلا، حضرت حسن رضی اللہ عنہ ان کے پاس چلے گئے، نبی علیہ السلام نے انہیں ایک طرف بٹھا لیا، حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا کہنے لگیں کہ یا

رسول اللہ! شاید آپ کو اس سے زیادہ محبت ہے؟ فرمایا یہ بات نہیں ہے، اصل میں اس نے پہلے مانگا تھا، پھر فرمایا کہ قیامت کے دن میں، تم، یہ دونوں اور یہ سونے والا ایک ہی جگہ میں ہوں گے۔

(۷۹۳) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ سُلَيْمَانَ لُوَيْنٌ حَدَّثَنَا حُدَيْجٌ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ أَبِي حُذَيْفَةَ عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَرَجْتُ حِينَ بَزَغَ الْقَمَرُ كَأَنَّهُ فِلْقُ جَفْنَةٍ فَقَالَ اللَّيْلَةَ لَيْلَةُ الْقَدْرِ [إسناده ضعيف]

(۷۹۳) حضرت علی رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا میں اس وقت گھر سے نکلا جب چاند طلوع ہو چکا تھا، ایسا محسوس ہو رہا تھا کہ وہ کسی بڑے پیالے کا شگاف ہو، اور فرمایا آج کی رات شب قدر ہے۔

(۷۹٤) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ أَخْبَرَنَا عَطَاءُ بْنُ السَّائِبِ عَنْ زَاذَانَ أَنَّ عَلِيَّ بْنَ أَبِي طَالِبٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَنْ تَرَكَ مَوْضِعَ شَعَرَةٍ مِنْ جَسَدِهِ مِنْ جَنَابَةٍ لَمْ يُصِبْهَا الْمَاءُ فُعِلَ بِهِ كَذَا وَكَذَا مِنْ النَّارِ قَالَ عَلِيٌّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَمِنْ ثَمَّ عَادَيْتُ رَأْسِي فَمِنْ ثَمَّ عَادَيْتُ رَأْسِي. [راجع: ۷۲۷]

(۷۹۴) حضرت علی رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے نبی علیہ السلام کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ جو شخص جنابت کی حالت میں غسل کرتے ہوئے ایک بال کے برابر بھی جگہ خالی چھوڑ دے جہاں پانی نہ پہنچا ہو، اللہ تعالیٰ اس کے ساتھ جہنم میں ایسا ایسا معاملہ کریں گے، بس اسی وقت سے میں نے اپنے بالوں کے ساتھ دشمنی پال لی۔

(۷۹٥) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنْ عَطَاءِ بْنِ السَّائِبِ عَنْ زَاذَانَ أَنَّ عَلِيَّ بْنَ أَبِي طَالِبٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ شَرِبَ قَائِمًا فَنَظَرَ إِلَيْهِ النَّاسُ كَأَنَّهُمْ أَنْكَرُوهُ فَقَالَ مَا تَنْظُرُونَ إِنْ أَشْرَبْ قَائِمًا فَقَدْ رَأَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَشْرَبُ قَائِمًا وَإِنْ أَشْرَبْ قَاعِدًا فَقَدْ رَأَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَشْرَبُ قَاعِدًا [انظر: (زاذان وميسرة عن عطاء): ۹۱٦، ۱۱۲٥، ۱۱۲۹، ۱۱٤۰]

(۷۹۵) زاذان کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے کھڑے ہو کر پانی پیا، لوگ ان کی طرف تعجب سے دیکھنے لگے، انہوں نے فرمایا کہ مجھے کیوں گھور گھور کر دیکھ رہے ہو؟ اگر میں نے کھڑے ہو کر پانی پیا ہے تو نبی علیہ السلام کو دیکھ کر کیا ہے، اور اگر بیٹھ کر پیا ہے تو انہیں اس طرح بھی کرتے ہوئے دیکھا ہے۔

(۷۹٦) حَدَّثَنَا عَفَّانُ وَحَسَنُ بْنُ مُوسَى قَالَا حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ يَعْنِي ابْنَ مُحَمَّدِ بْنِ عَقِيلٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ عَنْ أَبِيهِ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ضَخْمَ الرَّأْسِ عَظِيمَ الْعَيْنَيْنِ هَدِبَ الْأَشْفَارِ قَالَ حَسَنٌ الشُّفَارِ مُشْرَبَ الْعَيْنَيْنِ بِحُمْرَةٍ كَثَّ اللِّحْيَةِ أَزْهَرَ اللَّوْنِ شَثْنَ الْكَفَّيْنِ وَالْقَدَمَيْنِ إِذَا مَشَى كَأَنَّمَا يَمْشِي فِي صُعُدٍ قَالَ حَسَنٌ تَكَفَّأَ وَإِذَا الْتَفَتَ الْتَفَتَ جَمِيعًا [راجع: ٦٨٤]

(۷۹۶) حضرت علی رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا سر مبارک بڑا، آنکھیں موٹی موٹی، پلکیں لمبی لمبی، آنکھوں میں سرخی کے ڈورے، گھنی ڈاڑھی، کھلتا ہوا رنگ اور ہاتھ پاؤں بھرے ہوئے تھے اور چلنے کی کیفیت ایسی تھی کہ ایسا محسوس ہوتا تھا جیسے آپ علیہ السلام کسی گھاٹی پر چل رہے ہوں، اور جب نبی علیہ السلام کسی کی طرف متوجہ ہوتے تو مکمل طور پر متوجہ ہوتے۔

(۷۹۷) حَدَّثَنَا عَبْد اللَّهِ حَدَّثَنَا أَبُو عُبَيْدَةَ بْنُ فُضَيْلِ بْنِ عِيَاضٍ وَقَالَ لِي هُوَ اسْمِي وَكُنْيَتِي حَدَّثَنَا مَالِكُ بْنُ سُعَيْرٍ يَعْنِي ابْنَ الْخِمْسِ حَدَّثَنَا فُرَاتُ بْنُ أَحْنَفَ حَدَّثَنَا أَبِي عَنْ رِبْعِيِّ بْنِ حِرَاشٍ أَنَّ عَلِيَّ بْنَ أَبِي طَالِبٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَامَ خَطِيبًا فِي الرَّحَبَةِ فَحَمِدَ اللَّهَ وَأَثْنَى عَلَيْهِ ثُمَّ قَالَ مَا شَاءَ اللَّهُ أَنْ يَقُولَ ثُمَّ دَعَا بِكُوزٍ مِنْ مَاءٍ فَتَمَضْمَضَ مِنْهُ وَتَمَسَّحَ وَشَرِبَ فَضْلَ كُوزِهِ وَهُوَ قَائِمٌ ثُمَّ قَالَ بَلَغَنِي أَنَّ الرَّجُلَ مِنْكُمْ يَكْرَهُ أَنْ يَشْرَبَ وَهُوَ قَائِمٌ وَهَذَا وُضُوءُ مَنْ لَمْ يُحْدِثْ وَرَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَعَلَ هَكَذَا [قال شعيب: صحيح لغيره]

(۷۹۷) ربعی بن حراش کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ حضرت علی رضی اللہ عنہ صحن کوفہ میں تقریر کرنے کے لئے کھڑے ہوئے، اللہ کی حمد وثناء بیان کی اور جو اللہ نے چاہا سو انہوں نے کہا، اس کے بعد پانی کا ایک برتن منگوایا، اس میں سے کلی کی، کچھ پانی مسح کے طور پر اپنے جسم کے اعضاء وضو پر پھیر لیا، اور باقی ماندہ پانی کھڑے ہو کر پی لیا، اور فرمایا کہ مجھے معلوم ہوا ہے کہ تم میں سے بعض لوگ کھڑے ہو کر پانی پینے کو مکروہ سمجھتے ہیں، یہ اس شخص کا وضو ہے جو بے وضو نہ ہو اور میں نے نبی علیہ السلام کو اس طرح کرتے ہوئے دیکھا ہے۔

(۷۹۸) حَدَّثَنَا عَبْد اللَّهِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ الْوَرْكَانِيُّ حَدَّثَنَا شَرِيكٌ عَنْ مُخَارِقٍ عَنْ طَارِقٍ قَالَ خَطَبَنَا عَلِيٌّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَقَالَ مَا عِنْدَنَا شَيْءٌ مِنْ الْوَحْيِ أَوْ قَالَ كِتَابٌ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَّا مَا فِي كِتَابِ اللَّهِ وَهَذِهِ الصَّحِيفَةَ الْمَقْرُونَةَ بِسَيْفِي وَعَلَيْهِ سَيْفٌ حِلْيَتُهُ حَدِيدٌ وَفِيهَا فَرَائِضُ الصَّدَقَاتِ [راجع: ۷۸۲]

(۷۹۸) طارق بن شہاب کہتے ہیں کہ میں نے حضرت علی رضی اللہ عنہ کو منبر پر یہ کہتے ہوئے سنا ہے کہ بخدا! ہمارے پاس قرآن کریم کے علاوہ کوئی ایسی کتاب یا وحی نہیں ہے جسے ہم پڑھتے ہوں، یا پھر یہ صحیفہ ہے جو میری تلوار سے لٹکا ہوا ہے، اس میں زکوٰۃ کے حصص کی تفصیل درج ہے، مذکورہ صحیفہ حضرت علی رضی اللہ عنہ کی اس تلوار سے لٹکا رہتا تھا جس کے حلقے لوہے کے تھے۔

(۷۹۹) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ أَنْبَأَنَا عَاصِمُ بْنُ بَهْدَلَةَ عَنْ زِرِّ بْنِ حُبَيْشٍ أَنَّ عَلِيًّا قِيلَ لَهُ إِنَّ قَاتِلَ الزُّبَيْرِ عَلَى الْبَابِ فَقَالَ لِيَدْخُلْ قَاتِلُ ابْنِ صَفِيَّةَ النَّارَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِنَّ لِكُلِّ نَبِيٍّ حَوَارِيًّا وَإِنَّ الزُّبَيْرَ حَوَارِيَّ [راجع: ۶۸۰]

(۷۹۹) زر بن حبیش کہتے ہیں کہ (ابن جرموز نے حضرت علی رضی اللہ عنہ کی خدمت میں حاضر ہونے کی اجازت مانگی، حضرت علی رضی اللہ عنہ نے پوچھا کون ہے؟) لوگوں نے بتایا کہ ابن جرموز اندر آنا چاہتا ہے؟ فرمایا اسے اندر آنے دو، زبیر کا قاتل جہنم میں ہی داخل

ہوگا، میں نے نبی علیہ السلام کو فرماتے ہوئے سنا ہے کہ ہر نبی کا ایک خاص حواری ہوتا ہے اور میرا حواری زبیر ہے۔

(۸۰۰) حَدَّثَنَا عَفَّانُ وَإِسْحَقُ بْنُ عِيسَى قَالَا حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنِ الْحَجَّاجِ عَنِ الْحَكَمِ عَنْ مَيْمُونِ بْنِ أَبِي شَبِيبٍ عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ وَهَبَ لِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ غُلَامَيْنِ أَخَوَيْنِ فَبِعْتُ أَحَدَهُمَا فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا فَعَلَ الْغُلَامَانِ فَقُلْتُ بِعْتُ أَحَدَهُمَا فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رُدَّهُ [قال الترمذي: حسن غريب. قال الألباني: ضعيف (ابن ماجة: ۲۲۴۹، الترمذي: ۱۲۸۴) قال شعيب: حسن لغيره]

(۸۰۰) حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی علیہ السلام نے ایک مرتبہ مجھے دو غلام ہبہ کر دیئے، وہ دونوں آپس میں بھائی تھے، میں نے ان میں سے ایک کو فروخت کر دیا، ایک دن نبی علیہ السلام نے مجھ سے پوچھا کہ وہ غلام کیا ہوئے؟ میں نے عرض کیا کہ میں نے ان میں سے ایک کو فروخت کر دیا ہے، نبی علیہ السلام نے فرمایا اسے واپس لے لو۔

(۸۰۱) حَدَّثَنَا عَفَّانُ وَحَسَنُ بْنُ مُوسَى قَالَا حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَقِيلٍ قَالَ عَفَّانُ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَقِيلٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَلِيٍّ ابْنِ الْحَنَفِيَّةِ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كُفِّنَ فِي سَبْعَةِ أَثْوَابٍ [راجع: ۷۲۸]

(۸۰۱) حضرت علی رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام کو سات کپڑوں میں کفن دیا گیا تھا۔

(۸۰۲) حَدَّثَنَا هَاشِمُ بْنُ الْقَاسِمِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدٌ يَعْنِي ابْنَ رَاشِدٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَقِيلٍ عَنْ فَضَالَةَ بْنِ أَبِي فَضَالَةَ الْأَنْصَارِيِّ وَكَانَ أَبُو فَضَالَةَ مِنْ أَهْلِ بَدْرٍ قَالَ خَرَجْتُ مَعَ أَبِي عَائِدًا لِعَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ مِنْ مَرَضٍ أَصَابَهُ ثَقُلَ مِنْهُ قَالَ فَقَالَ لَهُ أَبِي مَا يُقِيمُكَ فِي مَنْزِلِكَ هَذَا لَوْ أَصَابَكَ أَجَلُكَ لَمْ يَلِكَ إِلَّا أَعْرَابُ جُهَيْنَةَ تُحْمَلُ إِلَى الْمَدِينَةِ فَإِنْ أَصَابَكَ أَجَلُكَ وَلِيَكَ أَصْحَابُكَ وَصَلَّوْا عَلَيْكَ فَقَالَ عَلِيٌّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَهِدَ إِلَيَّ أَنْ لَا أَمُوتَ حَتَّى أُؤَمَّرَ ثُمَّ تُخْضَبَ هَذِهِ يَعْنِي لِحْيَتَهُ مِنْ دَمِ هَذِهِ يَعْنِي هَامَتَهُ فَقُتِلَ وَقُتِلَ أَبُو فَضَالَةَ مَعَ عَلِيٍّ يَوْمَ صِفِّينَ [اخرجه البزار: ۹۲۷]

(۸۰۲) فضالہ ''جن کے والد حضرت ابو فضالہ انصاری رضی اللہ عنہ بدری صحابہ کرام میں سے تھے'' کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ میں اپنے والد کے ساتھ حضرت علی رضی اللہ عنہ کی بیمار پرسی کے لئے گیا، وہ کچھ بیمار ہو گئے تھے اور اس سے ان کی طبیعت بوجھل ہو رہی تھی، میرے والد صاحب نے ان سے کہا کہ بیماری نے آپ کا کیا حال کر رکھا ہے؟ اگر آپ کا آخری وقت آ پہنچا تو آپ کے پاس جہینہ کے دیہاتیوں کے علاوہ کوئی نہیں آئے گا جو آپ کو مدینہ منورہ لے جائیں گے، اس لئے اگر آپ کا آخری وقت قریب آ جائے تو آپ کے ساتھیوں کو آپ کا خیال کرنا چاہئے اور آپ کی نماز جنازہ پڑھنی چاہئے، حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ نبی علیہ السلام نے مجھے یہ بات بتا رکھی ہے کہ میں اس وقت تک نہیں مروں گا جب تک کہ میں خلیفہ نہ بن جاؤں، اس کے بعد یہ داڑھی اس سر

کے خون سے رنگین ہو جائے گی چنانچہ ایسا ہی ہوا اور حضرت علی رضی اللہ عنہ اپنے دور خلافت میں شہید ہوئے، جبکہ حضرت ابوفضالہ رضی اللہ عنہ حضرت علی رضی اللہ عنہ کے ساتھ جہاد میں شریک ہو کر جنگ صفین کے موقع پر شہید ہو گئے۔

(۸۰۳) حَدَّثَنَا هَاشِمُ بْنُ الْقَاسِمِ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ يَعْنِي ابْنَ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ عَمِّهِ الْمَاجِشُونِ بْنِ أَبِي سَلَمَةَ عَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي رَافِعٍ عَنْ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ إِذَا اسْتَفْتَحَ الصَّلَاةَ يُكَبِّرُ ثُمَّ يَقُولُ وَجَّهْتُ وَجْهِي لِلَّذِي فَطَرَ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضَ حَنِيفًا وَمَا أَنَا مِنَ الْمُشْرِكِينَ إِنَّ صَلَاتِي وَنُسُكِي وَمَحْيَايَ وَمَمَاتِي لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ لَا شَرِيكَ لَهُ وَبِذَلِكَ أُمِرْتُ وَأَنَا أَوَّلُ الْمُسْلِمِينَ اللَّهُمَّ أَنْتَ الْمَلِكُ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ أَنْتَ رَبِّي وَأَنَا عَبْدُكَ ظَلَمْتُ نَفْسِي وَاعْتَرَفْتُ بِذَنْبِي فَاغْفِرْ لِي ذُنُوبِي جَمِيعًا لَا يَغْفِرُ الذُّنُوبَ إِلَّا أَنْتَ اللَّهُمَّ اهْدِنِي لِأَحْسَنِ الْأَخْلَاقِ لَا يَهْدِي لِأَحْسَنِهَا إِلَّا أَنْتَ اصْرِفْ عَنِّي سَيِّئَهَا لَا يَصْرِفُ عَنِّي سَيِّئَهَا إِلَّا أَنْتَ لَبَّيْكَ وَسَعْدَيْكَ وَالْخَيْرُ كُلُّهُ فِي يَدَيْكَ وَالشَّرُّ لَيْسَ إِلَيْكَ أَنَا بِكَ وَإِلَيْكَ تَبَارَكْتَ وَتَعَالَيْتَ أَسْتَغْفِرُكَ وَأَتُوبُ إِلَيْكَ وَإِذَا رَكَعَ قَالَ اللَّهُمَّ لَكَ رَكَعْتُ وَبِكَ آمَنْتُ وَلَكَ أَسْلَمْتُ خَشَعَ لَكَ سَمْعِي وَبَصَرِي وَمُخِّي وَعِظَامِي وَعَصَبِي وَإِذَا رَفَعَ رَأْسَهُ قَالَ سَمِعَ اللَّهُ لِمَنْ حَمِدَهُ رَبَّنَا وَلَكَ الْحَمْدُ مِلْءَ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا وَمِلْءَ مَا شِئْتَ مِنْ شَيْءٍ بَعْدُ وَإِذَا سَجَدَ قَالَ اللَّهُمَّ لَكَ سَجَدْتُ وَبِكَ آمَنْتُ وَلَكَ أَسْلَمْتُ سَجَدَ وَجْهِي لِلَّذِي خَلَقَهُ وَصَوَّرَهُ فَأَحْسَنَ صُورَهُ فَشَقَّ سَمْعَهُ وَبَصَرَهُ فَتَبَارَكَ اللَّهُ أَحْسَنُ الْخَالِقِينَ وَإِذَا فَرَغَ مِنَ الصَّلَاةِ وَسَلَّمَ قَالَ اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِي مَا قَدَّمْتُ وَمَا أَخَّرْتُ وَمَا أَسْرَرْتُ وَمَا أَعْلَنْتُ وَمَا أَسْرَفْتُ وَمَا أَنْتَ أَعْلَمُ بِهِ مِنِّي أَنْتَ الْمُقَدِّمُ وَأَنْتَ الْمُؤَخِّرُ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ قَالَ عَبْد اللَّهِ قَالَ بَلَغَنَا عَنْ إِسْحَاقَ بْنِ رَاهَوَيْهِ عَنِ النَّضْرِ بْنِ شُمَيْلٍ أَنَّهُ قَالَ فِي هَذَا الْحَدِيثِ وَالشَّرُّ لَيْسَ إِلَيْكَ قَالَ لَا يُتَقَرَّبُ بِالشَّرِّ إِلَيْكَ [راجع: ۷۱۷]

(۸۰۳) حضرت علی رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام جب تکبیر تحریمہ کہہ چکتے تو ثناء پڑھنے کے بعد فرماتے کہ میں نے اپنے چہرے کا رخ اس ذات کی طرف سب سے یکسو ہو کر اور مسلمان ہو کر پھیر لیا جس نے آسمان و زمین کو تخلیق کیا اور میں مشرکوں میں سے نہیں ہوں، میری نماز، میری قربانی، میری زندگی اور موت اس اللہ کے لئے وقف ہے جو تمام جہانوں کو پالنے والا ہے، اس کا کوئی شریک نہیں، مجھے اسی کا حکم دیا گیا ہے اور میں مسلمانوں میں سے ہوں، الٰہی! آپ ہی حقیقی بادشاہ ہیں، آپ کے علاوہ کوئی معبود نہیں، آپ ہی میرے رب اور میں آپ کا عبد ہوں، میں نے اپنی جان پر ظلم کیا، اور مجھے اپنے گناہوں کا اعتراف ہے اس لئے آپ میرے تمام گناہوں کو معاف فرما دیں، کیونکہ آپ کے علاوہ کوئی گناہوں کو معاف کر ہی نہیں سکتا، اور بہتر اخلاق کی طرف میری رہنمائی فرمائیے، کیونکہ بہترین اخلاق کی طرف بھی آپ ہی رہنمائی کر سکتے ہیں اور مجھے برے اخلاق سے بچائیے کیونکہ ان سے آپ ہی بچا سکتے ہیں، میں آپ کی بارگاہ میں حاضر اور آپ کا خادم ہوں، ہر قسم کی خیر آپ کے ہاتھ میں ہے، اور

شر آپ کے قریب نہیں کر سکتا، میں آپ کا ہوں اور آپ ہی کی طرف لوٹ کر آؤں گا، آپ کی ذات بڑی بابرکت اور برتر ہے، میں آپ سے اپنے گناہوں کی معافی مانگتا اور توبہ کرتا ہوں۔

جب رکوع میں جاتے تو یوں کہتے کہ الٰہی! میں نے آپ کے لئے رکوع کیا، آپ پر ایمان لایا، آپ کا تابع فرمان ہوا، میرے کان اور آنکھیں، دماغ، ہڈیاں اور پٹھے سب آپ کے سامنے جھکے ہوئے ہیں۔

جب رکوع سے سر اٹھاتے تو سمع اللہ لمن حمدہ اور ربنا ولک الحمد کہنے کے بعد فرماتے کہ تمام تعریفیں آپ ہی کے لئے ہیں جو زمین و آسمان اور ان کے درمیان کی جگہ کو پر کر دیں اور اس کے علاوہ جس چیز کو آپ چاہیں، بھر دیں۔

جب آپ ﷺ سجدہ میں جاتے تو یوں فرماتے کہ الٰہی! میں نے آپ کے لئے سجدہ کیا، آپ پر ایمان لایا، آپ کا تابع فرمان ہوا، میرا چہرہ اس ذات کے سامنے سجدہ ریز ہے جس نے اسے پیدا کیا اور اس کی بہترین تصویر کشی کی، اس کے کان اور آنکھ دیکھنے کے قابل بنائے، اللہ کی ذات بڑی بابرکت ہے جو بہترین خالق ہے۔

اور جب نماز کا سلام پھیرتے تو یوں فرماتے کہ اے اللہ! میرے اگلے پچھلے، پوشیدہ اور ظاہر تمام گناہوں کو معاف فرما دے اور جو میں نے حد سے تجاوز کیا وہ بھی معاف فرما دے، اور جن چیزوں کو آپ مجھ سے زیادہ جانتے ہیں، وہ بھی معاف فرما دے، آپ ہی اول و آخر ہیں اور آپ کے علاوہ کوئی معبود نہیں۔

(۸۰٤) حَدَّثَنَا حُجَيْنٌ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ عَنْ عَمِّهِ الْمَاجِشُونِ بْنِ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي رَافِعٍ عَنْ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ كَانَ إِذَا افْتَتَحَ الصَّلَاةَ كَبَّرَ ثُمَّ قَالَ وَجَّهْتُ وَجْهِي فَذَكَرَ مِثْلَهُ إِلَّا أَنَّهُ قَالَ وَاصْرِفْ عَنِّي سَيِّئَهَا [راجع: ۷۱۷]

(۸۰۴) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مذکور ہے۔

(۸۰٥) حَدَّثَنَا حُجَيْنٌ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْفَضْلِ الْهَاشِمِيِّ عَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي رَافِعٍ عَنْ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِثْلَهُ [راجع: ۷۱۷]

(۸۰۵) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۸۰٦) حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا ابْنُ أَخِي ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عَمِّهِ أَخْبَرَنِي أَبُو عُبَيْدٍ مَوْلَى عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَزْهَرَ أَنَّهُ سَمِعَ عَلِيَّ بْنَ أَبِي طَالِبٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَحِلُّ لِامْرِئٍ مُسْلِمٍ أَنْ يُصْبِحَ فِي بَيْتِهِ بَعْدَ ثَلَاثٍ مِنْ لَحْمِ نُسُكِهِ شَيْءٌ [راجع: ٤٣٥]

(۸۰۶) حضرت علی رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا کسی مسلمان کے لئے جائز نہیں ہے کہ تین دن کے بعد اس کے گھر میں اس کی قربانی کا گوشت تھوڑا سا بھی موجود ہو۔

فائدہ: یہ حکم بعد میں منسوخ ہو گیا تھا۔

(۸۰۷) حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ أَبِي الْعَبَّاسِ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ يَزِيدَ الْأَصَمُّ قَالَ سَمِعْتُ السُّدِّيَّ إِسْمَاعِيلَ يَذْكُرُهُ عَنْ أَبِي عَبْدِ الرَّحْمَنِ السُّلَمِيِّ عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ لَمَّا تُوُفِّيَ أَبُو طَالِبٍ أَتَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقُلْتُ إِنَّ عَمَّكَ الشَّيْخَ قَدْ مَاتَ قَالَ اذْهَبْ فَوَارِهِ ثُمَّ لَا تُحْدِثْ شَيْئًا حَتَّى تَأْتِيَنِي قَالَ فَوَارَيْتُهُ ثُمَّ أَتَيْتُهُ قَالَ اذْهَبْ فَاغْتَسِلْ ثُمَّ لَا تُحْدِثْ شَيْئًا حَتَّى تَأْتِيَنِي قَالَ فَاغْتَسَلْتُ ثُمَّ أَتَيْتُهُ قَالَ فَدَعَا لِي بِدَعَوَاتٍ مَا يَسُرُّنِي أَنَّ لِي بِهَا حُمْرَ النَّعَمِ وَسُودَهَا قَالَ وَكَانَ عَلِيٌّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ إِذَا غَسَّلَ الْمَيِّتَ اغْتَسَلَ [إسناده ضعيف] [انظر: ١٠٧٤]

(۸۰۷) ایک مرتبہ حضرت علی رضی اللہ عنہ نبی علیہ السلام کی خدمت میں حاضر ہوئے اور انہیں خواجہ ابوطالب کی وفات کی خبر دی، نبی علیہ السلام نے فرمایا جا کر انہیں کسی گڑھے میں چھپا دو، اور میرے پاس آنے سے پہلے کوئی دوسرا کام نہ کرنا، چنانچہ جب میں انہیں کسی گڑھے میں اتار کر نبی علیہ السلام کے پاس واپس آیا تو مجھ سے فرمایا کہ جا کر غسل کرو، اور میرے پاس آنے سے پہلے کوئی دوسرا کام نہ کرنا، چنانچہ میں غسل کر کے بارگاہِ رسالت میں حاضر ہوا تو نبی علیہ السلام نے مجھے اتنی دعائیں دیں کہ مجھے ان کے بدلے سرخ یا سیاہ اونٹ ملنے پر اتنی خوشی نہ ہوتی، راوی کہتے ہیں کہ اس کے بعد حضرت علی رضی اللہ عنہ نے جب بھی کسی میت کو غسل دیا تو خود بھی غسل کر لیا۔

(۸۰۸) حَدَّثَنَا عَبْد اللَّهِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ الْوَرْكَانِيُّ فِي سَنَةِ سَبْعٍ وَعِشْرِينَ وَمِائَتَيْنِ حَدَّثَنَا أَبُو عَقِيلٍ يَحْيَى بْنُ الْمُتَوَكِّلِ ح و حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سُلَيْمَانَ لُوَيْنٌ فِي سَنَةِ أَرْبَعِينَ وَمِائَتَيْنِ حَدَّثَنَا أَبُو عَقِيلٍ يَحْيَى بْنُ الْمُتَوَكِّلِ عَنْ كَثِيرٍ النَّوَّاءِ عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ حَسَنِ بْنِ حَسَنِ بْنِ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ قَالَ قَالَ عَلِيُّ بْنُ أَبِي طَالِبٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَظْهَرُ فِي آخِرِ الزَّمَانِ قَوْمٌ يُسَمَّوْنَ الرَّافِضَةَ يَرْفُضُونَ الْإِسْلَامَ [إسناده ضعيف جداً]

(۸۰۸) حضرت علی رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا آخر زمانے میں ایک قوم ظاہر ہوگی جس کا نام ''روافض'' ہوگا، یہ لوگ اسلام کو چھوڑ دیں گے، (ان کے عقائد و اعمال اسلامی نہ ہوں گے گو کہ وہ اسلام کا نام استعمال کرتے ہوں گے)

(۸۰۹) حَدَّثَنَا عَبْد اللَّهِ حَدَّثَنِي أَبُو كُرَيْبٍ مُحَمَّدُ بْنُ الْعَلَاءِ حَدَّثَنَا ابْنُ الْمُبَارَكِ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَيُّوبَ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ زَحْرٍ عَنْ عَلِيِّ بْنِ يَزِيدَ عَنِ الْقَاسِمِ عَنْ أَبِي أُمَامَةَ قَالَ قَالَ عَلِيٌّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ كُنْتُ آتِي النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَسْتَأْذِنُ فَإِنْ كَانَ فِي صَلَاةٍ سَبَّحَ وَإِنْ كَانَ فِي غَيْرِ صَلَاةٍ أَذِنَ لِي [راجع: ٥٩٨]

(۸۰۹) حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نبی علیہ السلام کی خدمت میں حاضر ہوتا تھا، اگر نبی علیہ السلام اس وقت کھڑے ہو کر نماز پڑھ رہے ہوتے تو ''سبحان اللہ'' کہہ دیتے، اور اگر آپ صلی اللہ علیہ وسلم اس وقت نماز نہ پڑھ رہے ہوتے تو یوں ہی اجازت دے دیتے (اور سبحان اللہ کہنے کی ضرورت نہ رہتی)۔

(۸۱۰) حَدَّثَنَا عَبْد اللَّهِ حَدَّثَنِي عَبْدُ الْأَعْلَى بْنُ حَمَّادٍ حَدَّثَنَا دَاوُدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْعَطَّارُ حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ مُسْلِمَةُ الرَّازِيُّ عَنْ أَبِي عَمْرٍو الْبَجَلِيِّ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ سُفْيَانَ الثَّقَفِيِّ عَنْ أَبِي جَعْفَرٍ مُحَمَّدِ بْنِ عَلِيٍّ عَنْ مُحَمَّدِ ابْنِ الْحَنَفِيَّةِ عَنْ أَبِيهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ اللَّهَ تَعَالَى يُحِبُّ الْعَبْدَ الْمُفَتَّنَ التَّوَّابَ [راجع: ٦٠٥].

(۸۱۰) حضرت علی رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا اللہ تعالیٰ اس بندۂ مؤمن کو پسند کرتا ہے جو آزمائش میں مبتلا ہونے کے بعد توبہ کر لے۔

(۸۱۱) حَدَّثَنَا عَبْد اللَّهِ حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ الْوَرَكَانِيُّ أَنْبَأَنَا أَبُو شِهَابٍ الْحَنَّاطُ عَبْدُ رَبِّهِ بْنُ نَافِعٍ عَنِ الْحَجَّاجِ بْنِ أَرْطَاةَ عَنْ أَبِي يَعْلَى عَنْ مُحَمَّدِ ابْنِ الْحَنَفِيَّةِ عَنْ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ لَمَّا أَعْيَانِي أَمْرُ الْمَذْيِ أَمَرْتُ الْمِقْدَادَ أَنْ يَسْأَلَ عَنْهُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ فِيهِ الْوُضُوءُ اسْتَحْيَاءً مِنْ أَجْلِ فَاطِمَةَ [راجع: ٦١٨]

(۸۱۱) حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ مجھے بکثرت مذی آتی تھی، چونکہ نبی علیہ السلام کی صاحبزادی میرے نکاح میں تھیں اس لئے مجھے خود یہ مسئلہ پوچھتے ہوئے شرم آتی تھی، جب میں اس سے عاجز آ گیا تو میں نے حضرت مقداد رضی اللہ عنہ سے کہا کہ وہ نبی علیہ السلام سے یہ مسئلہ پوچھیں، چنانچہ انہوں نے یہ مسئلہ پوچھا تو نبی علیہ السلام نے فرمایا کہ ایسا شخص وضو کر لیا کرے۔

(۸۱۲) حَدَّثَنَا عَبْد اللَّهِ حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي بَكْرٍ الْمُقَدَّمِيُّ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَلِيٍّ عَنْ عَلِيٍّ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى يَوْمَ خَيْبَرَ عَنِ الْمُتْعَةِ وَعَنْ لُحُومِ الْحُمُرِ [انظر: ٥٩٢]

(۸۱۲) حضرت علی رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے غزوۂ خیبر کے زمانے میں ہی نکاحِ متعہ اور پالتو گدھوں کے گوشت کی ممانعت فرما دی تھی۔

(۸۱۳) حَدَّثَنَا يُونُسُ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ يَعْنِي ابْنَ سَلَمَةَ عَنْ عَاصِمٍ عَنْ زِرٍّ أَنَّ عَلِيًّا رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قِيلَ لَهُ إِنَّ قَاتِلَ الزُّبَيْرِ عَلَى الْبَابِ فَقَالَ عَلِيٌّ لِيَدْخُلَنَّ قَاتِلُ ابْنِ صَفِيَّةَ النَّارَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لِكُلِّ نَبِيٍّ حَوَارِيٌّ وَإِنَّ حَوَارِيَّ الزُّبَيْرُ بْنُ الْعَوَّامِ [راجع: ٦٨٠]

(۸۱۳) زر بن حبیش کہتے ہیں کہ (ابن جرموز نے حضرت علی رضی اللہ عنہ کی خدمت میں حاضر ہونے کی اجازت مانگی، حضرت علی رضی اللہ عنہ نے پوچھا کون ہے؟) لوگوں نے بتایا کہ ابن جرموز اندر آنا چاہتا ہے؟ فرمایا اسے اندر آنے دو، زبیر کا قاتل جہنم میں ہی داخل ہوگا، میں نے نبی علیہ السلام کو فرماتے ہوئے سنا ہے کہ ہر نبی کا ایک خاص حواری ہوتا ہے اور میرا حواری زبیر ہے۔

(۸۱٤) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ زَيْدٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْحَارِثِ بْنِ نَوْفَلٍ أَنَّ عُثْمَانَ بْنَ

عَفَّانَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ نَزَلَ قُدَيْدًا فَأُتِيَ بِالْحَجَلِ فِي الْجِفَانِ شَائِلَةً بِأَرْجُلِهَا فَأَرْسَلَ إِلَى عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ وَهُوَ يَضْفِزُ بَعِيرًا لَهُ فَجَاءَ وَالْخَبَطُ يَتَحَاتُّ مِنْ يَدَيْهِ فَأَمْسَكَ عَلِيٌّ وَأَمْسَكَ النَّاسُ فَقَالَ عَلِيٌّ مَنْ هَا هُنَا مِنْ أَشْجَعَ هَلْ تَعْلَمُونَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جَاءَهُ أَعْرَابِيٌّ بِبَيْضَاتِ نَعَامٍ وَتَتْمِيرِ وَحْشٍ فَقَالَ أَطْعِمْهُنَّ أَهْلَكَ فَإِنَّا حُرُمٌ قَالُوا بَلَى فَتَوَرَّكَ عُثْمَانُ عَنْ سَرِيرِهِ وَنَزَلَ فَقَالَ خَبَّثْتَ عَلَيْنَا [راجع: ٧٨٣]

(۸۱۴) عبداللہ بن الحارث کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ مکہ مکرمہ تشریف لائے تو ''قدید'' نامی جگہ میں پڑاؤ کیا، ان کی خدمت میں بڑی ہانڈیوں کے اندر گھوڑے کا گوشت لایا گیا۔

حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ نے حضرت علی رضی اللہ عنہ کو بلایا، حضرت علی رضی اللہ عنہ اپنے ہاتھوں سے گرد و غبار جھاڑتے ہوئے آئے لیکن انہوں نے وہ کھانا نہیں کھایا، لوگوں نے بھی اپنے ہاتھ روک لئے، پھر حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا قبیلہ اشجع کا کوئی آدمی یہاں موجود ہے؟ کیا تم جانتے ہو کہ نبی علیہ السلام کی خدمت میں ایک دیہاتی آدمی نے شتر مرغ کے کچھ انڈے اور ایک وحشی جانور کا خشک کیا ہوا گوشت پیش کیا تو نبی علیہ السلام نے فرمایا کہ یہ اپنے گھر والوں کو کھلا دو کیونکہ ہم محرم ہیں؟ لوگوں نے کہا کیوں نہیں۔

یہ دیکھ کر حضرت عثمان رضی اللہ عنہ دستر خوان سے اٹھ کر اپنے خیمے میں چلے گئے اور کہنے لگے کہ اب اس میں ہمارے لیے بھی ناپسندیدگی پیدا ہو گئی ہے۔

(٨١٥) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ أَخْبَرَنِي عَلِيُّ بْنُ مُدْرِكٍ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا زُرْعَةَ بْنَ عَمْرِو بْنِ جَرِيرٍ يُحَدِّثُ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ نُجَيٍّ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ لَا تَدْخُلُ الْمَلَائِكَةُ بَيْتًا فِيهِ كَلْبٌ وَلَا صُورَةٌ [راجع: ٦٣٢]

(۸۱۵) حضرت علی رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا اس گھر میں رحمت کے فرشتے داخل نہیں ہوتے جس میں کوئی تصویر یا کتا ہو۔

(٨١٦) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ أَخْبَرَنَا أَبُو إِسْحَاقَ سَمِعْتُ هُبَيْرَةَ قَالَ سَمِعْتُ عَلِيًّا رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ يَقُولُ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَوْ نَهَانِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ خَاتَمِ الذَّهَبِ وَالْقَسِّيِّ وَالْمِيثَرَةِ [راجع: ٧٢٢]

(۸۱۶) حضرت علی رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے سونے کی انگوٹھی، ریشم اور سرخ زین پوش سے منع فرمایا ہے۔

(٨١٧) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا خَالِدٌ يَعْنِي الطَّحَّانَ حَدَّثَنَا مُطَرِّفٌ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنِ الْحَارِثِ عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يَرْفَعَ الرَّجُلُ صَوْتَهُ بِالْقُرْآنِ قَبْلَ الْعَتَمَةِ وَبَعْدَهَا يُغَلِّطُ أَصْحَابَهُ فِي الصَّلَاةِ [راجع: ٦٦٣]

(۸۱۷) حضرت علی رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے اس بات سے منع فرمایا ہے کہ کوئی شخص عشاء سے پہلے یا بعد میں تلاوت

کرتے ہوئے اپنی آواز کو بلند کرے، کیونکہ اس طرح اس کے دوسرے ساتھیوں کو نماز پڑھتے ہوئے مغالطہ ہو سکتا ہے۔

(۸۱۸) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا وُهَيْبٌ حَدَّثَنَا أَيُّوبُ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنْ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يُؤَدِّي الْمُكَاتَبُ بِقَدْرِ مَا أَدَّى [راجع: ۷۲۳]

(۸۱۸) حضرت علی رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا عبد مکاتب یعنی وہ غلام جس سے ایک مقررہ مقدار ادا کرنے پر آقا نے آزادی کا معاہدہ کر لیا ہو، نے جتنی مقدار ادا کر دی ہو، اتنی مقدار میں وہ دیت کا مستحق بھی ہو جائے گا۔

(۸۱۹) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ حَدَّثَنَا عَطَاءُ بْنُ السَّائِبِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمَّا زَوَّجَهُ فَاطِمَةَ بَعَثَ مَعَهَا بِخَمِيلَةٍ وَوِسَادَةٍ مِنْ أَدَمٍ حَشْوُهَا لِيفٌ وَرَحَيَيْنِ وَسِقَاءٍ وَجَرَّتَيْنِ [راجع: ٦٤٣]

(۸۱۹) حضرت علی رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا کے جہیز میں روئیں دار کپڑے، ایک مشکیزہ اور ایک چمڑے کا تکیہ دیا تھا جس میں ''اذخر'' نامی گھاس بھری ہوئی تھی، نیز دو چکیاں اور دو مٹکے بھی دیئے تھے۔

(۸۲۰) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ أَنْبَأَنَا الْحَجَّاجُ عَنِ الْحَسَنِ بْنِ سَعْدٍ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ يُحَنِّسَ وَصَفِيَّةَ كَانَا مِنْ سَبْيِ الْخُمُسِ فَزَنَتْ صَفِيَّةُ بِرَجُلٍ مِنَ الْخُمُسِ فَوَلَدَتْ غُلَامًا فَادَّعَاهُ الزَّانِي وَيُحَنِّسُ فَاخْتَصَمَا إِلَى عُثْمَانَ فَرَفَعَهُمَا إِلَى عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ فَقَالَ عَلِيٌّ أَقْضِي فِيهِمَا بِقَضَاءِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْوَلَدُ لِلْفِرَاشِ وَلِلْعَاهِرِ الْحَجَرُ وَجَلَدَهُمَا خَمْسِينَ خَمْسِينَ [إسناده ضعيف]

(۸۲۰) سعد رحمۃ اللہ علیہ کہتے ہیں کہ یحنس اور صفیہ دونوں خمس کے قیدیوں میں سے تھے، صفیہ نے خمس کے ایک دوسرے آدمی سے بدکاری کی، اور ایک بچے کو جنم دیا، اس زانی اور یحنس دونوں نے اس بچے کا دعویٰ کر دیا، اور اپنا مقدمہ حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ کی خدمت میں لے کر حاضر ہوئے، انہوں نے ان دونوں کو حضرت علی رضی اللہ عنہ کے پاس بھیج دیا، حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ میں تمہارے درمیان وہی فیصلہ کروں گا جو نبی علیہ السلام نے کیا تھا اور وہ یہ کہ بچہ بستر والے کا ہو گا اور بدکار کے لئے پتھر ہیں، پھر انہوں نے دونوں کو پچاس پچاس کوڑے مارے۔

(۸۲۱) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ غَيْلَانَ حَدَّثَنَا الْمُفَضَّلُ بْنُ فَضَالَةَ حَدَّثَنِي يَزِيدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ عَمْرِو بْنِ سُلَيْمٍ الزُّرَقِيِّ عَنْ أُمِّهِ قَالَتْ كُنَّا بِمِنًى فَإِذَا صَائِحٌ يَصِيحُ أَلَا إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لَا تَصُومُنَّ فَإِنَّهَا أَيَّامُ أَكْلٍ وَشُرْبٍ قَالَتْ فَرَفَعْتُ أَطْنَابَ الْفُسْطَاطِ فَإِذَا الصَّائِحُ عَلِيُّ بْنُ أَبِي طَالِبٍ [راجع: ٥٦٧]

(۸۲۱) عمرو بن سلیم کی والدہ کہتی ہیں کہ ہم میدانِ منیٰ میں تھے کہ ایک آدمی کو یہ منادی کرتے ہوئے سنا کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے، یہ دن کھانے پینے کے ہیں اس لئے ان دنوں میں کوئی شخص روزہ نہ رکھے، میں نے اپنے خیمے کا

پردہ ہٹا کر دیکھا تو وہ منادی کرنے والے حضرت علی رضی اللہ عنہ تھے۔

(۸۲۲) حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ مَنْصُورٍ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ زَكَرِيَّا عَنْ حَجَّاجِ بْنِ دِينَارٍ عَنِ الْحَكَمِ عَنْ حُجَيَّةَ بْنِ عَدِيٍّ عَنْ عَلِيٍّ أَنَّ الْعَبَّاسَ بْنَ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ سَأَلَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي تَعْجِيلِ صَدَقَتِهِ قَبْلَ أَنْ تَحِلَّ فَرَخَّصَ لَهُ فِي ذَلِكَ [قال الألباني: حسن (أبوداود: ١٦٢٤، ابن ماجة: ١٧٩٥، الترمذي: ٦٧٨)]

(۸۲۲) حضرت علی رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ حضرت عباس رضی اللہ عنہ نے نبی علیہ السلام سے یہ مسئلہ پوچھا کہ اگر کوئی شخص سال گذرنے سے پہلے ہی زکوۃ دینا چاہے تو کیا حکم ہے؟ نبی علیہ السلام نے انہیں پہلے ادا کرنے کی اجازت عطاء فرما دی۔

(۸۲۳) حَدَّثَنَا عَبْد اللَّهِ حَدَّثَنِي أَحْمَدُ بْنُ عِيسَى حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي مَخْرَمَةُ بْنُ بُكَيْرٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ يَسَارٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ عَلِيُّ بْنُ أَبِي طَالِبٍ أَرْسَلْتُ الْمِقْدَادَ بْنَ الْأَسْوَدِ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَسَأَلَهُ عَنِ الْمَذْيِ يَخْرُجُ مِنَ الْإِنْسَانِ كَيْفَ يَفْعَلُ بِهِ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَوَضَّأْ وَانْضَحْ فَرْجَكَ [صححه مسلم (٣٠٣)، وابن خزيمة (٢٢)] [انظر: ٨٧٠]

(۸۲۳) حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم نے حضرت مقداد بن اسود رضی اللہ عنہ کو نبی علیہ السلام کی خدمت میں یہ پوچھنے کے لئے بھیجا کہ اگر انسان کے جسم سے مذی کا خروج ہو تو وہ کیا کرے؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا وضو کرے اور اپنی شرمگاہ پر پانی کے چھینٹے ڈال لے۔

(۸۲٤) حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا لَيْثُ بْنُ سَعْدٍ عَنِ ابْنِ الْهَادِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ عَمْرِو بْنِ سُلَيْمٍ الزُّرَقِيِّ عَنْ أُمِّهِ أَنَّهَا قَالَتْ بَيْنَمَا نَحْنُ بِمِنًى إِذَا عَلِيُّ بْنُ أَبِي طَالِبٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ عَلَى جَمَلٍ وَهُوَ يَقُولُ إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِنَّ هَذِهِ أَيَّامُ طُعْمٍ وَشُرْبٍ فَلَا يَصُومَنَّ أَحَدٌ فَاتَّبَعَ النَّاسُ [راجع: ٥٦٧]

(۸۲۴) عمرو بن سلیم کی والدہ کہتی ہیں کہ ہم میدانِ منیٰ میں تھے کہ حضرت علی رضی اللہ عنہ کو اپنے اونٹ پر بیٹھ کر یہ فرماتے ہوئے سنا کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے، یہ دن کھانے پینے کے ہیں اس لئے ان دنوں میں کوئی شخص روزہ نہ رکھے، چنانچہ لوگوں نے ان کی اتباع کی۔

(۸۲٥) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ أَبُو إِسْحَاقَ أَنْبَأَنِي غَيْرَ مَرَّةٍ قَالَ سَمِعْتُ عَاصِمَ بْنَ ضَمْرَةَ عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّهُ قَالَ مِنْ كُلِّ اللَّيْلِ قَدْ أَوْتَرَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ أَوَّلِهِ وَأَوْسَطِهِ وَآخِرِهِ وَانْتَهَى وِتْرُهُ إِلَى آخِرِ اللَّيْلِ [راجع: ٥٨٠]

(۸۲۵) حضرت علی رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم رات کے ابتدائی، درمیانے اور آخری ہر حصے میں وتر پڑھ لیا کرتے تھے، تاہم آخر میں آپ صلی اللہ علیہ وسلم رات کے آخری حصے میں اس کی پابندی فرمانے لگے تھے۔

(۸۲٦) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ سَلَمَةُ بْنُ كُهَيْلٍ أَنْبَأَنِي قَالَ سَمِعْتُ حُجَيَّةَ بْنَ عَدِيٍّ رَجُلًا مِنْ كِنْدَةَ قَالَ سَمِعْتُ رَجُلًا سَأَلَ عَلِيًّا رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ إِنِّي اشْتَرَيْتُ هَذِهِ الْبَقَرَةَ لِلْأَضْحَى قَالَ عَنْ سَبْعَةٍ قَالَ الْقَرْنُ

قَالَ لَا يَضُرُّكَ قَالَ الْعَرَجُ قَالَ إِذَا بَلَغَتْ الْمَنْسَكَ فَانْحَرْ ثُمَّ قَالَ أَمَرَنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ نَسْتَشْرِفَ الْعَيْنَ وَالْأُذُنَ [راجع: ۷۳۲]

(۸۲۶) حضرت علی رضی اللہ عنہ سے ایک آدمی نے کہا کہ میں نے یہ گائے قربانی کے لئے خریدی ہے، انہوں نے فرمایا کہ یہ سات آدمیوں کی طرف سے ہو سکتی ہے، اس نے کہا کہ اس کے سینگ نہیں ہیں؟ انہوں نے فرمایا کوئی حرج نہیں، اس نے کہا کہ اس کے پاؤں میں لنگڑا پن ہے؟ انہوں نے فرمایا اگر یہ قربان گاہ تک چل کر جا سکتی ہے تو کوئی حرج نہیں، پھر فرمایا کہ نبی علیہ السلام نے ہمیں حکم فرمایا ہے کہ قربانی کے جانوروں کی آنکھ اور کان اچھی طرح دیکھ لیں کہ کہیں ان میں کوئی عیب تو نہیں ہے۔

(۸۲۷) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ حَدَّثَنَا حُصَيْنٌ حَدَّثَنِي سَعْدُ بْنُ عُبَيْدَةَ قَالَ تَنَازَعَ أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ السُّلَمِيُّ وَحِبَّانُ بْنُ عَطِيَّةَ فَقَالَ أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ لِحِبَّانَ قَدْ عَلِمْتُ مَا الَّذِي جَرَّأَ صَاحِبَكَ يَعْنِي عَلِيًّا رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ فَمَا هُوَ لَا أَبَا لَكَ قَالَ قَوْلٌ سَمِعْتُهُ مِنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ يَقُولُهُ قَالَ بَعَثَنِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَالزُّبَيْرَ وَأَبَا مَرْثَدٍ وَكُلُّنَا فَارِسٌ قَالَ انْطَلِقُوا حَتَّى تَبْلُغُوا رَوْضَةَ خَاخٍ فَإِنَّ فِيهَا امْرَأَةً مَعَهَا صَحِيفَةٌ مِنْ حَاطِبِ بْنِ أَبِي بَلْتَعَةَ إِلَى الْمُشْرِكِينَ فَأْتُونِي بِهَا فَانْطَلَقْنَا عَلَى أَفْرَاسِنَا حَتَّى أَدْرَكْنَاهَا حَيْثُ قَالَ لَنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَسِيرُ عَلَى بَعِيرٍ لَهَا قَالَ وَكَانَ كَتَبَ إِلَى أَهْلِ مَكَّةَ بِمَسِيرِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقُلْنَا لَهَا أَيْنَ الْكِتَابُ الَّذِي مَعَكِ قَالَتْ مَا مَعِي كِتَابٌ فَأَنَخْنَا بِهَا بَعِيرَهَا فَابْتَغَيْنَا فِي رَحْلِهَا فَلَمْ نَجِدْ فِيهِ شَيْئًا فَقَالَ صَاحِبَايَ مَا نَرَى مَعَهَا كِتَابًا فَقُلْتُ لَقَدْ عَلِمْتُمَا مَا كَذَبَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثُمَّ حَلَفْتُ وَالَّذِي أَحْلِفُ بِهِ لَئِنْ لَمْ تُخْرِجِي الْكِتَابَ لَأُجَرِّدَنَّكِ فَأَهْوَتْ إِلَى حُجْزَتِهَا وَهِيَ مُحْتَجِزَةٌ بِكِسَاءٍ فَأَخْرَجَتْ الصَّحِيفَةَ فَأَتَوْا بِهَا رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالُوا يَا رَسُولَ اللَّهِ قَدْ خَانَ اللَّهَ وَرَسُولَهُ وَالْمُؤْمِنِينَ دَعْنِي أَضْرِبْ عُنُقَهُ قَالَ يَا حَاطِبُ مَا حَمَلَكَ عَلَى مَا صَنَعْتَ قَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ وَاللَّهِ مَا بِي أَنْ لَا أَكُونَ مُؤْمِنًا بِاللَّهِ وَرَسُولِهِ وَلَكِنِّي أَرَدْتُ أَنْ تَكُونَ لِي عِنْدَ الْقَوْمِ يَدٌ يَدْفَعُ اللَّهُ بِهَا عَنْ أَهْلِي وَمَالِي وَلَمْ يَكُنْ أَحَدٌ مِنْ أَصْحَابِكَ إِلَّا لَهُ هُنَاكَ مِنْ قَوْمِهِ مَنْ يَدْفَعُ اللَّهُ تَعَالَى بِهِ عَنْ أَهْلِهِ وَمَالِهِ قَالَ صَدَقْتَ فَلَا تَقُولُوا لَهُ إِلَّا خَيْرًا فَقَالَ عُمَرُ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّهُ قَدْ خَانَ اللَّهَ وَرَسُولَهُ وَالْمُؤْمِنِينَ دَعْنِي أَضْرِبْ عُنُقَهُ قَالَ أَوَلَيْسَ مِنْ أَهْلِ بَدْرٍ وَمَا يُدْرِيكَ لَعَلَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ اطَّلَعَ عَلَيْهِمْ فَقَالَ اعْمَلُوا مَا شِئْتُمْ فَقَدْ وَجَبَتْ لَكُمْ الْجَنَّةُ فَاغْرَوْرَقَتْ عَيْنَا عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ وَقَالَ اللَّهُ تَعَالَى وَرَسُولُهُ أَعْلَمُ [صححه البخاري (۳۰۸۱)، ومسلم (۲۴۹۴)] [انظر: ۱۰۸۳، ۱۰۹۰]

(۸۲۷) حضرت علی رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام نے مجھے حضرت زبیر رضی اللہ عنہ اور حضرت ابو مرثد رضی اللہ عنہ "کہ ہم میں سے ہر ایک شہسوار تھا" کو ایک جگہ بھیجتے ہوئے فرمایا کہ تم لوگ روانہ ہو جاؤ، جب تم "روضۂ خاخ" میں پہنچو گے تو وہاں تمہیں

ایک عورت ملے گی جس کے پاس ایک خط ہوگا، جو حاطب بن ابی بلتعہ کی طرف سے مشرکین کے نام ہوگا، تم اس سے وہ خط لے کر واپس آ جانا، چنانچہ ہم لوگ روانہ ہو گئے، ہمارے گھوڑے ہمارے ہاتھوں سے نکلے جاتے تھے، یہاں تک کہ ہم ''روضہ خاخ'' جا پہنچے، وہاں ہمیں واقعۃً ایک عورت ملی، جو اپنے اونٹ پر چلی جا رہی تھی، اس خط میں اہل مکہ کو نبی علیہ السلام کی روانگی کی اطلاع دی گئی تھی، ہم نے اس سے کہا کہ تیرے پاس جو خط ہے وہ نکال دے، اس نے کہا کہ میرے پاس تو کوئی خط نہیں ہے، ہم نے اس کا اونٹ بٹھایا، اس کے کجاوے کی تلاشی لی لیکن کچھ نہ ملا، میرے دونوں ساتھیوں نے کہا کہ اس کے پاس تو ہمارے خیال میں کوئی خط نہیں ہے، میں نے کہا آپ جانتے ہیں کہ نبی علیہ السلام نے کبھی جھوٹ نہیں بولا، پھر میں نے قسم کھا کر کہا کہ یا تو تو خود ہی خط نکال دے ورنہ ہم تجھے برہنہ کر دیں گے۔

مجبور ہو کر اس نے اپنے بالوں کی چوٹی میں سے ایک خط نکال کر ہمارے حوالے کر دیا، ہم وہ خط لے کر نبی علیہ السلام کی خدمت میں حاضر ہوئے، لوگ کہنے لگے یا رسول اللہ! اس نے اللہ اور اس کے رسول اور مسلمانوں سے خیانت کی ہے، مجھے اس کی گردن مارنے کی اجازت دیجئے۔

نبی علیہ السلام نے ان سے پوچھا کہ حاطب! یہ کیا ہے؟ انہوں نے عرض کیا یا رسول اللہ! اللہ کی قسم میں اللہ اور اس کے رسول پر ایمان رکھتا ہوں، بات یہ ہے کہ میں قریش سے تعلق نہیں رکھتا، البتہ ان میں شامل ہو گیا ہوں، آپ کے ساتھ جتنے بھی مہاجرین ہیں، ان کے مکہ مکرمہ میں رشتہ دار موجود ہیں جن سے وہ اپنے اہل خانہ کی حفاظت کروا لیتے ہیں، میں نے سوچا کہ میرا وہاں کوئی نسبی رشتہ دار تو موجود نہیں ہے، اس لئے ان پر ایک احسان کر دوں تا کہ وہ اس کے عوض میرے رشتہ داروں کی حفاظت کریں۔

نبی علیہ السلام نے فرمایا تم نے سچ بیان کیا، ان کے متعلق اچھی بات ہی کہنا حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے شدت جذبات سے مغلوب ہو کر فرمایا یا رسول اللہ! اس نے اللہ اور اس کے رسول اور مسلمانوں سے خیانت کی ہے، مجھے اجازت دیجئے کہ اس کی گردن اڑا دوں؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا یہ غزوۂ بدر میں شریک ہو چکے ہیں، اور تمہیں کیا خبر کہ اللہ نے آسمان سے اہل بدر کو جھانک کر دیکھا اور فرمایا تم جو کچھ کرتے رہو، میں تمہارے لیے جنت کو واجب کر چکا، اس پر حضرت عمر رضی اللہ عنہ کی آنکھیں آنسوؤں سے بھر گئیں اور وہ فرمانے لگے کہ اللہ اور اس کے رسول ہی زیادہ جانتے ہیں۔

(۸۲۸) حَدَّثَنَا هَارُونُ بْنُ مَعْرُوفٍ قَالَ عَبْد اللَّهِ وَسَمِعْتُهُ أَنَا مِنْ هَارُونَ أَنْبَأَنَا ابْنُ وَهْبٍ حَدَّثَنِي سَعِيدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْجُهَنِيُّ أَنَّ مُحَمَّدَ بْنَ عُمَرَ بْنِ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ حَدَّثَهُ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ ثَلَاثَةٌ يَا عَلِيُّ لَا تُؤَخِّرْهُنَّ الصَّلَاةُ إِذَا آنَتْ وَالْجَنَازَةُ إِذَا حَضَرَتْ وَالْأَيِّمُ إِذَا وَجَدَتْ كُفُؤًا.

[صححه الحاكم (۲/۱۶۲-۱۶۳) وضعف إسناده ابن حجر. وقال الترمذي: غريب حسن في (۱۷۱) وقال في موضع (۱۰۷۵) قال: هذا حديث غريب وما أرى إسناده بمتصل. قال الألباني: موضوع ضعيف (ابن ماجة: ۱٤۸٦، الترمذي: ۱۷۱ و ۱۰۷۵) قال شعيب: إسناده ضعيف]

(۸۲۸) حضرت علی رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا علی! تین چیزیں ایسی ہیں کہ ان میں کسی قسم کی تاخیر نہ کرو۔

① نماز جب اس کا وقت آ جائے۔

② جنازہ جب وہ حاضر ہو جائے۔

③ عورت جب اس کے جوڑ کا رشتہ مل جائے۔

(۸۲۹) حَدَّثَنَا عَبْد اللَّهِ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ الْمُبَارَكِيُّ سُلَيْمَانُ بْنُ مُحَمَّدٍ جَارُ خَلَفٍ الْبَزَّارِ حَدَّثَنَا أَبُو شِهَابٍ عَنِ ابْنِ أَبِي لَيْلَى عَنْ عَبْدِ الْكَرِيمِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْحَارِثِ بْنِ نَوْفَلٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ نَهَانِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ خَاتَمِ الذَّهَبِ وَعَنْ لُبْسِ الْحُمْرَةِ وَعَنِ الْقِرَائَةِ فِي الرُّكُوعِ وَالسُّجُودِ [راجع: ٦١١]

(۸۲۹) حضرت علی رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے مجھے سونے کی انگوٹھی، ریشمی کپڑے پہننے، رکوع کی حالت میں قرآن کریم کی تلاوت سے منع فرمایا ہے۔

(۸۳۰) حَدَّثَنَا عَبْد اللَّهِ حَدَّثَنِي عُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عِمْرَانُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ أَبِي لَيْلَى عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَبْدِ الْكَرِيمِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْحَارِثِ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنْ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ أُتِيَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِلَحْمِ صَيْدٍ وَهُوَ مُحْرِمٌ فَلَمْ يَأْكُلْهُ [قال البوصيري: هذا إسناد ضعيف. قال الألباني: صحيح (ابن ماجة: ٣٠٩١) قال شعيب: حسن لغيره]

(۸۳۰) حضرت علی رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام کی خدمت میں ''جبکہ آپ علیہ السلام حالتِ احرام میں تھے'' شکار کا گوشت لایا گیا، لیکن آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اسے نہیں کھایا۔

(۸۳۱) حَدَّثَنَا عَبْد اللَّهِ حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدِ بْنِ مُحَمَّدٍ الْمُحَارِبِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْأَجْلَحِ عَنِ ابْنِ أَبِي لَيْلَى عَنْ عَبْدِ الْكَرِيمِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْحَارِثِ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ نَهَانِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ لِبَاسِ الْقَسِّيِّ وَالْمَيَاثِرِ وَالْمُعَصْفَرِ وَعَنْ قِرَائَةِ الْقُرْآنِ وَالرَّجُلُ رَاكِعٌ أَوْ سَاجِدٌ [راجع: ٦١١]

(۸۳۱) حضرت علی رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے مجھے ریشمی کپڑے سرخ زین پوش اور عصفر سے رنگے ہوئے کپڑے پہننے اور رکوع یا سجدے کی حالت میں قرآن کریم کی تلاوت کرنے سے منع فرمایا ہے۔

(۸۳۲) حَدَّثَنَا عَبْد اللَّهِ حَدَّثَنِي أَبُو مُحَمَّدٍ سَعِيدُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْجَرْمِيُّ قَدِمَ عَلَيْنَا مِنَ الْكُوفَةِ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ الْأُمَوِيُّ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ عَاصِمٍ عَنْ زِرِّ بْنِ حُبَيْشٍ ح قَالَ عَبْد اللَّهِ و حَدَّثَنِي سَعِيدُ بْنُ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ

حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ عَاصِمٍ عَنْ زِرِّ بْنِ حُبَيْشٍ قَالَ قَالَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مَسْعُودٍ تَمَارَيْنَا فِي سُورَةٍ مِنْ الْقُرْآنِ فَقُلْنَا خَمْسٌ وَثَلَاثُونَ آيَةً سِتٌّ وَثَلَاثُونَ آيَةً قَالَ فَانْطَلَقْنَا إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَوَجَدْنَا عَلِيًّا رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ يُنَاجِيهِ فَقُلْنَا إِنَّا اخْتَلَفْنَا فِي الْقِرَاءَةِ فَاحْمَرَّ وَجْهُ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ عَلِيٌّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَأْمُرُكُمْ أَنْ تَقْرَءُوا كَمَا عُلِّمْتُمْ [قال شعيب: إسناده حسن، اخرجه البزار: ٤٤٩، و ابو يعلى: ٥٣٦]

(۸۳۲) حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک مرتبہ ہمیں قرآن کریم کی کسی سورت میں شک ہو گیا، بعض اس کی آیات کی تعداد ۳۵ بتاتے تھے اور بعض ۳۶۔ جب یہ بحث بڑھی تو اس کا فیصلہ کروانے کے لئے ہم نبی علیہ السلام کی خدمت میں حاضر ہوئے، وہاں پہنچے تو حضرت علی رضی اللہ عنہ کو نبی علیہ السلام سے سرگوشی کرتا ہوا پایا، ہم نے اپنے آنے کے مقصد کو واضح کرتے ہوئے بتایا کہ ہمارا ایک سورت کی قراءت کے درمیان اختلاف ہو گیا ہے، یہ سن کر نبی علیہ السلام کے روئے انور کا رنگ سرخ ہو گیا، حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ نبی علیہ السلام فرما رہے ہیں کہ جس طرح تمہیں سکھایا گیا ہے، قرآن کریم کی تلاوت اسی طرح کیا کرو۔

(۸۳۳) حَدَّثَنَا عَبْد اللَّهِ حَدَّثَنَا صَالِحُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ التِّرْمِذِيُّ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنْ عَاصِمٍ ح وَحَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ الْقَوَارِيرِيُّ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ قَالَ الْقَوَارِيرِيُّ فِي حَدِيثِهِ حَدَّثَنَا عَاصِمُ بْنُ أَبِي النَّجُودِ عَنْ زِرٍّ يَعْنِي ابْنَ حُبَيْشٍ عَنْ أَبِي جُحَيْفَةَ قَالَ سَمِعْتُ عَلِيًّا رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ يَقُولُ أَلَا أُخْبِرُكُمْ بِخَيْرِ هَذِهِ الْأُمَّةِ بَعْدَ نَبِيِّهَا أَبُو بَكْرٍ ثُمَّ قَالَ أَلَا أُخْبِرُكُمْ بِخَيْرِ هَذِهِ الْأُمَّةِ بَعْدَ أَبِي بَكْرٍ عُمَرُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ [قال شعيب: إسناده حسن] [انظر: ٨٣٤، ٨٣٦، ٨٣٧، ٨٧١، ٨٧٨، ٨٧٩، ٨٨٠، ٩٠٨، ٩٠٩، ٩٢٦، ٩٣٢، ٩٣٣، ١٠٣٠، ١٠٣١، ١٠٣٢، ١٠٤٠، ١٠٥٢، ١٠٥٤، ١٠٦٠]

(۸۳۳) ابو جحیفہ "جنہیں حضرت علی رضی اللہ عنہ "وہب الخیر" کہا کرتے تھے" سے مروی ہے کہ میں نے ایک مرتبہ حضرت علی رضی اللہ عنہ کو (دوران خطبہ یہ) کہتے ہوئے سنا کہ کیا میں تمہیں یہ نہ بتاؤں کہ اس امت میں نبی علیہ السلام کے بعد سب سے بہترین شخص کون ہے؟ (ابو جحیفہ کہتے ہیں کہ میں نے کہا کیوں نہیں، اور میں یہ سمجھتا تھا کہ خود ان سے افضل کوئی نہیں ہے) وہ حضرت صدیق اکبر رضی اللہ عنہ ہیں، اور میں تمہیں بتاؤں کہ حضرت صدیق اکبر رضی اللہ عنہ کے بعد اس امت میں سب سے بہترین شخص کون ہے؟ وہ حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ ہیں۔

(۸۳٤) حَدَّثَنَا عَبْد اللَّهِ حَدَّثَنِي أَبُو صَالِحٍ هَدِيَّةُ بْنُ عَبْدِ الْوَهَّابِ بِمَكَّةَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدٍ الطَّنَافِسِيُّ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَيُّوبَ الْبَجَلِيُّ عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنْ وَهْبٍ السُّوَائِيِّ قَالَ خَطَبَنَا عَلِيٌّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَقَالَ مَنْ خَيْرُ هَذِهِ الْأُمَّةِ بَعْدَ نَبِيِّهَا فَقُلْتُ أَنْتَ يَا أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ قَالَ لَا خَيْرُ هَذِهِ الْأُمَّةِ بَعْدَ نَبِيِّهَا أَبُو بَكْرٍ ثُمَّ عُمَرُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ وَمَا نُبْعِدُ أَنَّ السَّكِينَةَ تَنْطِقُ عَلَى لِسَانِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ [راجع: ٨٣٣]

(۸۳۴) وہب سوائی رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے دوران خطبہ یہ فرمایا اس امت میں نبی علیہ السلام کے بعد سب سے بہترین شخص کون ہے؟ میں نے کہا امیر المؤمنین! آپ ہی ہیں، انہوں نے فرمایا نہیں، نبی علیہ السلام کے بعد اس امت میں سب سے بہترین شخص حضرت صدیق اکبر رضی اللہ عنہ ہیں، اور حضرت صدیق اکبر رضی اللہ عنہ کے بعد سب سے بہترین شخص حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ ہیں اور اس میں کوئی تعجب نہیں ہے کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ کی زبان پر سکینہ بولتا تھا۔

(۸۳۵) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ أَنْبَأَنَا مَنْصُورُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ يَعْنِي الْغُدَانِيَّ الْأَشَلَّ عَنِ الشَّعْبِيِّ حَدَّثَنِي أَبُو جُحَيْفَةَ الَّذِي كَانَ عَلِيٌّ يُسَمِّيهِ وَهْبَ الْخَيْرِ قَالَ قَالَ لِي عَلِيٌّ يَا أَبَا جُحَيْفَةَ أَلَا أُخْبِرُكَ بِأَفْضَلِ هَذِهِ الْأُمَّةِ بَعْدَ نَبِيِّهَا قَالَ قُلْتُ بَلَى قَالَ وَلَمْ أَكُنْ أَرَى أَنَّ أَحَدًا أَفْضَلُ مِنْهُ قَالَ أَفْضَلُ هَذِهِ الْأُمَّةِ بَعْدَ نَبِيِّهَا أَبُو بَكْرٍ وَبَعْدَ أَبِي بَكْرٍ عُمَرُ وَبَعْدَهُمَا آخَرُ ثَالِثٌ وَلَمْ يُسَمِّهِ [راجع: ۸۳۳].

(۸۳۵) ابو جحیفہ ''جنہیں حضرت علی رضی اللہ عنہ ''وہب الخیر'' کہا کرتے تھے'' سے مروی ہے کہ میں نے ایک مرتبہ حضرت علی رضی اللہ عنہ کو دوران خطبہ یہ کہتے ہوئے سنا کہ کیا میں تمہیں یہ نہ بتاؤں کہ اس امت میں نبی علیہ السلام کے بعد سب سے بہترین شخص کون ہے؟ ابو جحیفہ کہتے ہیں کہ میں نے کہا کیوں نہیں، اور میں یہ سمجھتا تھا کہ خود ان سے افضل کوئی نہیں ہے، وہ حضرت صدیق اکبر رضی اللہ عنہ ہیں، اور حضرت صدیق اکبر رضی اللہ عنہ کے بعد اس امت میں سب سے بہترین شخص حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ ہیں اور ان کے بعد ایک تیسرا آدمی ہے لیکن حضرت علی رضی اللہ عنہ نے اس کا نام نہیں لیا۔

(۸۳۶) حَدَّثَنَا عَبْد اللَّهِ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا شَرِيكٌ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ أَبِي جُحَيْفَةَ قَالَ قَالَ عَلِيٌّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ خَيْرُ هَذِهِ الْأُمَّةِ بَعْدَ نَبِيِّهَا أَبُو بَكْرٍ وَبَعْدَ أَبِي بَكْرٍ عُمَرُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ وَلَوْ شِئْتُ أَخْبَرْتُكُمْ بِالثَّالِثِ لَفَعَلْتُ [راجع: ۸۳۳]

(۸۳۶) ابو جحیفہ سے مروی ہے کہ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا اس امت میں نبی علیہ السلام کے بعد سب سے بہترین شخص حضرت صدیق اکبر رضی اللہ عنہ ہیں، اور حضرت صدیق اکبر رضی اللہ عنہ کے بعد حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ ہیں اور اگر میں چاہوں تو تیسرے آدمی کا نام بھی بتا سکتا ہوں۔

(۸۳۷) حَدَّثَنَا عَبْد اللَّهِ حَدَّثَنَا مَنْصُورُ بْنُ أَبِي مُزَاحِمٍ حَدَّثَنَا خَالِدٌ الزَّيَّاتُ حَدَّثَنِي عَوْنُ بْنُ أَبِي جُحَيْفَةَ قَالَ كَانَ أَبِي مِنْ شُرَطِ عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ وَكَانَ تَحْتَ الْمِنْبَرِ فَحَدَّثَنِي أَبِي أَنَّهُ صَعِدَ الْمِنْبَرَ يَعْنِي عَلِيًّا رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَحَمِدَ اللَّهَ تَعَالَى وَأَثْنَى عَلَيْهِ وَصَلَّى عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَالَ خَيْرُ هَذِهِ الْأُمَّةِ بَعْدَ نَبِيِّهَا أَبُو بَكْرٍ وَالثَّانِي عُمَرُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ وَقَالَ يَجْعَلُ اللَّهُ تَعَالَى الْخَيْرَ حَيْثُ أَحَبَّ [راجع: ۸۳۳]

(۸۳۷) عون بن ابی جحیفہ رحمۃ اللہ علیہ کہتے ہیں کہ میرے والد حضرت علی رضی اللہ عنہ کے حفاظتی گارڈز میں سے تھے، وہ کہتے ہیں کہ ایک دن حضرت علی رضی اللہ عنہ منبر پر رونق افروز ہوئے اور اللہ تعالیٰ کی حمد وثناء اور نبی علیہ السلام پر درود وسلام پڑھنے کے بعد فرمایا نبی علیہ السلام کے بعد

اس امت میں سب سے بہترین شخص حضرت صدیق اکبر رضی اللہ عنہ ہیں، دوسرے نمبر پر حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ ہیں، اور اللہ جہاں چاہتا ہے خیر رکھ دیتا ہے۔

(۸۳۸) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ أَنْبَأَنَا عَطَاءُ بْنُ السَّائِبِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمَّا زَوَّجَهُ فَاطِمَةَ بَعَثَ مَعَهُ بِخَمِيلَةٍ وَوِسَادَةٍ مِنْ أَدَمٍ حَشْوُهَا لِيفٌ وَرَحَيَيْنِ وَسِقَاءٍ وَجَرَّتَيْنِ فَقَالَ عَلِيٌّ لِفَاطِمَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا ذَاتَ يَوْمٍ وَاللَّهِ لَقَدْ سَنَوْتُ حَتَّى لَقَدْ اشْتَكَيْتُ صَدْرِي قَالَ وَقَدْ جَاءَ اللَّهُ أَبَاكِ بِسَبْيٍ فَاذْهَبِي فَاسْتَخْدِمِيهِ فَقَالَتْ وَأَنَا وَاللَّهِ قَدْ طَحَنْتُ حَتَّى مَجَلَتْ يَدَايَ فَأَتَتْ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ مَا جَاءَ بِكِ أَيْ بُنَيَّةُ قَالَتْ جِئْتُ لِأُسَلِّمَ عَلَيْكَ وَاسْتَحْيَا أَنْ تَسْأَلَهُ وَرَجَعَتْ فَقَالَ مَا فَعَلْتِ قَالَتْ اسْتَحْيَيْتُ أَنْ أَسْأَلَهُ فَأَتَيْنَاهُ جَمِيعًا فَقَالَ عَلِيٌّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ يَا رَسُولَ اللَّهِ وَاللَّهِ لَقَدْ سَنَوْتُ حَتَّى اشْتَكَيْتُ صَدْرِي وَقَالَتْ فَاطِمَةُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَدْ طَحَنْتُ حَتَّى مَجَلَتْ يَدَايَ وَقَدْ جَاءَكَ اللَّهُ بِسَبْيٍ وَسَعَةٍ فَأَخْدِمْنَا فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاللَّهِ لَا أُعْطِيكُمَا وَأَدَعُ أَهْلَ الصُّفَّةِ تَطْوَى بُطُونُهُمْ لَا أَجِدُ مَا أُنْفِقُ عَلَيْهِمْ وَلَكِنِّي أَبِيعُهُمْ وَأُنْفِقُ عَلَيْهِمْ أَثْمَانَهُمْ فَرَجَعَا فَأَتَاهُمَا النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَدْ دَخَلَا فِي قَطِيفَتِهِمَا إِذَا غَطَّتْ رُءُوسُهُمَا تَكَشَّفَتْ أَقْدَامُهُمَا وَإِذَا غَطَّيَا أَقْدَامَهُمَا تَكَشَّفَتْ رُءُوسُهُمَا فَثَارَا فَقَالَ مَكَانَكُمَا ثُمَّ قَالَ أَلَا أُخْبِرُكُمَا بِخَيْرٍ مِمَّا سَأَلْتُمَانِي قَالَا بَلَى فَقَالَ كَلِمَاتٌ عَلَّمَنِيهِنَّ جِبْرِيلُ عَلَيْهِ السَّلَام فَقَالَ تُسَبِّحَانِ فِي دُبُرِ كُلِّ صَلَاةٍ عَشْرًا وَتَحْمَدَانِ عَشْرًا وَتُكَبِّرَانِ عَشْرًا وَإِذَا أَوَيْتُمَا إِلَى فِرَاشِكُمَا فَسَبِّحَا ثَلَاثًا وَثَلَاثِينَ وَاحْمَدَا ثَلَاثًا وَثَلَاثِينَ وَكَبِّرَا أَرْبَعًا وَثَلَاثِينَ قَالَ فَوَاللَّهِ مَا تَرَكْتُهُنَّ مُنْذُ عَلَّمَنِيهِنَّ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فَقَالَ لَهُ ابْنُ الْكَوَّاءِ وَلَا لَيْلَةَ صِفِّينَ فَقَالَ قَاتَلَكُمْ اللَّهُ يَا أَهْلَ الْعِرَاقِ نَعَمْ وَلَا لَيْلَةَ صِفِّينَ [راجع: ٥٩٦، ٦٤٣]

(۸۳۸) حضرت علی رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے جب اپنی صاحبزادی حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا کا نکاح ان سے کیا تو ان کے ساتھ جہیز کے طور پر روئیں دار کپڑے، چمڑے کا تکیہ جس میں گھاس بھری ہوئی تھی، دو چکیاں، مشکیزہ اور دو مٹکے بھی روانہ کیے، ایک دن حضرت علی رضی اللہ عنہ نے حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا سے کہا کہ اللہ کی قسم! کنوئیں سے پانی کھینچ کھینچ کر میرے تو سینے میں درد شروع ہو گیا ہے، آپ کے والد صاحب کے پاس کچھ قیدی آئے ہوئے ہیں، ان سے جا کر کسی خادم کی درخواست کیجئے، حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا کہنے لگیں بخدا! چکی چلا چلا کر میرے ہاتھوں میں بھی گٹے پڑ گئے ہیں۔

چنانچہ وہ نبی علیہ السلام کی خدمت میں حاضر ہوئیں، نبی علیہ السلام نے آنے کی وجہ دریافت فرمائی، انہوں نے عرض کیا کہ سلام کرنے کے لئے حاضر ہوئی تھی، انہیں نبی علیہ السلام کے سامنے اپنی درخواست پیش کرتے ہوئے شرم آئی اور وہ واپس لوٹ آئیں، حضرت علی رضی اللہ عنہ نے پوچھا کیا ہوا؟ فرمایا مجھے تو ان سے کچھ مانگتے ہوئے شرم آئی اس لئے واپس لوٹ آئی۔

اس کے بعد ہم دونوں اکٹھے ہو کر نبی علیہ السلام کی خدمت میں حاضر ہوئے، حضرت علی رضی اللہ عنہ کہنے لگے یا رسول اللہ! کنوئیں سے پانی کھینچ کھینچ کر میرے سینے میں درد شروع ہو گیا ہے، حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا کہنے لگیں کہ چکی چلا چلا کر میرے بھی ہاتھوں میں گٹے پڑ گئے ہیں، آپ کے پاس کچھ قیدی آئے ہوئے ہیں ان میں سے کوئی ایک بطور خادم کے ہمیں بھی عنایت فرما دیں۔

یہ سن کر نبی علیہ السلام نے فرمایا بخدا! میں اہل صفہ کو چھوڑ کر ''جن کے پیٹ چپکے پڑے ہوئے ہیں اور ان پر خرچ کرنے کے لئے میرے پاس کچھ نہیں ہے'' تمہیں کوئی خادم نہیں دے سکتا، بلکہ میں انہیں بیچ کر ان کی قیمت اہل صفہ پر خرچ کروں گا، اس پر وہ دونوں واپس چلے آئے، رات کے وقت نبی علیہ السلام ان کے گھر تشریف لے گئے، انہوں نے جو چادر اوڑھ رکھی تھی وہ اتنی چھوٹی تھی کہ اگر سر ڈھکتے تھے تو پاؤں کھل جاتے تھے اور اگر پاؤں ڈھکتے تھے تو سر کھل جاتا تھا، نبی علیہ السلام کو دیکھ کر دونوں اٹھنے لگے، نبی علیہ السلام نے منع کر دیا اور فرمایا کہ ہر نماز کے بعد دس دس مرتبہ سبحان اللہ، الحمد للہ اور اللہ اکبر کہہ لیا کرو، اور جب بستر پر آیا کرو تو ۳۳ مرتبہ سبحان اللہ، ۳۳ مرتبہ الحمد للہ اور ۳۴ مرتبہ اللہ اکبر کہہ لیا کرو۔ (تمہاری ساری تھکاوٹ اور بیماری دور ہو جایا کرے گی)

حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ اللہ کی قسم! جب سے نبی علیہ السلام نے مجھے ان کلمات کی تعلیم دی ہے میں نے انہیں کبھی ترک نہیں کیا، ابن کواء کہنے لگا کہ جنگ صفین کے موقع پر بھی نہیں؟ فرمایا اہل عراق! اللہ تم سے سمجھے، ہاں! صفین کے موقع پر بھی نہیں۔

(۸۳۹) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ سَلَمَةَ بْنِ كُهَيْلٍ عَنِ الشَّعْبِيِّ أَنَّ عَلِيًّا رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ جَلَدَ شَرَاحَةَ يَوْمَ الْخَمِيسِ وَرَجَمَهَا يَوْمَ الْجُمُعَةِ وَقَالَ أَجْلِدُهَا بِكِتَابِ اللَّهِ وَأَرْجُمُهَا بِسُنَّةِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ [راجع: ۷۱۶]

(۸۳۹) ایک مرتبہ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے شراحہ کو جمعرات کے دن کوڑے مارے اور جمعہ کے دن اسے سنگسار کر دیا اور فرمایا میں نے کوڑے قرآن کریم کی وجہ سے مارے اور سنگسار سنت کی وجہ سے کیا۔

(۸۴۰) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ سَلِمَةَ قَالَ دَخَلْتُ عَلَى عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ أَنَا وَرَجُلَانِ رَجُلٌ مِنْ قَوْمِي وَرَجُلٌ مِنْ بَنِي أَسَدٍ أَحْسِبُ فَبَعَثَهُمَا وَجْهًا وَقَالَ أَمَا إِنَّكُمَا عِلْجَانِ فَعَالِجَا عَنْ دِينِكُمَا ثُمَّ دَخَلَ الْمَخْرَجَ فَقَضَى حَاجَتَهُ ثُمَّ خَرَجَ فَأَخَذَ حَفْنَةً مِنْ مَاءٍ فَتَمَسَّحَ بِهَا ثُمَّ جَعَلَ يَقْرَأُ الْقُرْآنَ قَالَ فَكَأَنَّهُ رَآنَا أَنْكَرْنَا ذَلِكَ ثُمَّ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقْضِي حَاجَتَهُ ثُمَّ يَخْرُجُ فَيَقْرَأُ الْقُرْآنَ وَيَأْكُلُ مَعَنَا اللَّحْمَ وَلَمْ يَكُنْ يَحْجُبُهُ عَنِ الْقُرْآنِ شَيْءٌ لَيْسَ الْجَنَابَةَ [راجع: ۶۲۷]

(۸۴۰) عبداللہ بن سلمہ کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ میں اور دو دیگر آدمی جن میں سے ایک میری قوم کا آدمی تھا اور دوسرا بنو اسد میں سے تھا، حضرت علی رضی اللہ عنہ نے ان دونوں کو اپنے سامنے بھیجا، اور فرمایا کہ تم دونوں ابھی ناسمجھ ہو اس لئے دین کو سمجھنے کے لئے مشق کرو، پھر وہ بیت الخلاء تشریف لے گئے اور قضاء حاجت کر کے باہر نکلے تو ایک مٹھی بھر پانی لے کر اسے اپنے چہرے پر پھیر لیا، اور قرآن پڑھنا شروع کر دیا، جب انہوں نے دیکھا کہ ہمیں اس پر تعجب ہو رہا ہے تو فرمایا کہ نبی علیہ السلام بھی قضاء حاجت کر کے

باہر نکلنے کے بعد قرآن کریم پڑھنا شروع کر دیتے تھے، اور ہمارے ساتھ گوشت بھی کھا لیا کرتے تھے، آپ کو جنابت کے علاوہ کوئی چیز قرآن کریم کی تلاوت سے نہیں روک سکتی تھی۔

(۸۴۱) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ سَلِمَةَ عَنْ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ كُنْتُ شَاكِيًا فَمَرَّ بِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَنَا أَقُولُ اللَّهُمَّ إِنْ كَانَ أَجَلِي قَدْ حَضَرَ فَأَرِحْنِي وَإِنْ كَانَ مُتَأَخِّرًا فَارْفَعْنِي وَإِنْ كَانَ بَلَاءً فَصَبِّرْنِي فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَيْفَ قُلْتَ فَأَعَادَ عَلَيْهِ مَا قَالَ قَالَ فَضَرَبَهُ بِرِجْلِهِ وَقَالَ اللَّهُمَّ عَافِهِ أَوْ اللَّهُمَّ اشْفِهِ شَكَّ شُعْبَةُ قَالَ فَمَا اشْتَكَيْتُ وَجَعِي ذَاكَ بَعْدُ [راجع: ٦٣٧]

(۸۴۱) حضرت علی ڈٹائٹؤ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام کا میرے پاس سے گذر ہوا، میں اس وقت بیمار تھا اور یہ دعاء کر رہا تھا کہ اے اللہ! اگر میری موت کا وقت قریب آ گیا ہے تو مجھے اس بیماری سے راحت عطاء فرما اور مجھے اپنے پاس بلا لے، اگر اس میں دیر ہو تو مجھے اٹھا لے اور اگر یہ کوئی آزمائش ہو تو مجھے صبر عطاء فرما، نبی علیہ السلام نے فرمایا تم کیا کہہ رہے ہو؟ میں نے اپنی بات پھر دہرا دی، نبی علیہ السلام نے مجھے پاؤں سے ٹھوکر ماری یعنی غصہ کا اظہار کیا اور دعاء فرمائی اے اللہ! اسے عافیت اور شفاء عطاء فرما، حضرت علی ڈٹائٹؤ کہتے ہیں کہ اس کے بعد مجھے وہ تکلیف کبھی نہیں ہوئی۔

(۸۴۲) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ سَمِعْتُ عَاصِمَ بْنَ ضَمْرَةَ يُحَدِّثُ عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ لَيْسَ الْوَتْرُ بِحَتْمٍ كَالصَّلَاةِ وَلَكِنْ سُنَّةٌ فَلَا تَدَعُوهُ قَالَ شُعْبَةُ وَوَجَدْتُهُ مَكْتُوبًا عِنْدِي وَقَدْ أَوْتَرَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ [راجع: ٦٥٢]

(۸۴۲) حضرت علی ڈٹائٹؤ فرماتے ہیں کہ وتر فرض نماز کی طرح قرآن کریم سے حتمی ثبوت نہیں رکھتے لیکن ان کا وجوب نبی علیہ السلام کی سنت سے ثابت ہے اس لئے تم اسے ترک نہ کیا کرو۔

(۸۴۳) حَدَّثَنَا أَسْوَدُ بْنُ عَامِرٍ أَنْبَأَنَا شَرِيكٌ عَنْ أَبِي الْحَسْنَاءِ عَنِ الْحَكَمِ عَنْ حَنَشٍ عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ أَمَرَنِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ أُضَحِّيَ عَنْهُ فَأَنَا أُضَحِّي عَنْهُ أَبَدًا [صححه الحاكم (٤/٢٢٩-٢٣٠) وقال الترمذي: هذا حديث غريب لا نعرفه إلا من حديث شريك. قال الألباني: ضعيف الإسناد (أبو داود: ٢٧٩٠، الترمذي: ١٤٩٥)] [انظر: ١٢٧٩، ١٢٨٦]

(۸۴۳) حضرت علی ڈٹائٹؤ فرماتے ہیں کہ نبی علیہ السلام نے ایک مرتبہ مجھے اپنی طرف سے قربانی کرنے کا حکم دیا، چنانچہ میں آخر دم تک ان کی طرف سے قربانی کرتا رہوں گا۔

(۸۴۴) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَنْبَأَنَا سُفْيَانُ عَنْ جَابِرٍ عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنِ الْحَارِثِ عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ لَعَنَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ آكِلَ الرِّبَا وَمُوكِلَهُ وَشَاهِدَيْهِ وَكَاتِبَهُ وَالْوَاشِمَةَ وَالْمُسْتَوْشِمَةَ لِلْحُسْنِ

وَمَانِعَ الصَّدَقَةِ وَالْمُحِلَّ وَالْمُحَلَّلَ لَهُ وَكَانَ يَنْهَى عَنِ النَّوْحِ [راجع: ٦٣٥]

(۸۴۴) حضرت علی ڈٹائٹو سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے دس قسم کے لوگوں پر لعنت فرمائی ہے، سود خور، سود کھلانے والا، سودی معاملات لکھنے والا، سودی معاملات کے گواہ، حلالہ کرنے والا، حلالہ کروانے والا، زکوٰۃ روکنے والا، جسم گودنے والی اور جسم گودوانے والی پر لعنت فرمائی ہے اور نبی علیہ السلام نوحہ کرنے سے منع فرماتے تھے۔

(٨٤٥) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ عَنْ جَابِرٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ نُجَيٍّ عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ كُنْتُ آتِي رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كُلَّ غَدَاةٍ فَإِذَا تَنَحْنَحَ دَخَلْتُ وَإِذَا سَكَتَ لَمْ أَدْخُلْ قَالَ فَخَرَجَ إِلَيَّ فَقَالَ حَدَثَ الْبَارِحَةَ أَمْرٌ سَمِعْتُ خَشْخَشَةً فِي الدَّارِ فَإِذَا أَنَا بِجِبْرِيلَ عَلَيْهِ السَّلَام فَقُلْتُ مَا مَنَعَكَ مِنْ دُخُولِ الْبَيْتِ فَقَالَ فِي الْبَيْتِ كَلْبٌ قَالَ فَدَخَلْتُ فَإِذَا جَرْوٌ لِلْحَسَنِ تَحْتَ كُرْسِيٍّ لَنَا قَالَ فَقَالَ إِنَّ الْمَلَائِكَةَ لَا يَدْخُلُونَ الْبَيْتَ إِذَا كَانَ فِيهِ ثَلَاثٌ كَلْبٌ أَوْ صُورَةٌ أَوْ جُنُبٌ [إسناده ضعيف] [راجع: ٥٧٠]

(۸۴۵) حضرت علی ڈٹائٹو فرماتے ہیں کہ میں روزانہ نبی علیہ السلام کی خدمت میں حاضر ہوتا تھا، اگر میں نبی علیہ السلام کے گھر میں داخل ہونا چاہتا اور وہ نماز پڑھ رہے ہوتے تو کھانس دیا کرتے تھے اور جب وہ خاموش رہتے تو میں گھر میں داخل نہ ہوتا، ایک مرتبہ میں رات کے وقت حاضر ہوا تو نبی علیہ السلام نے باہر نکل کر فرمایا کہ آج رات عجیب واقعہ ہوا ہے، مجھے کسی کی آہٹ گھر میں محسوس ہوئی، میں گھبرا کر باہر نکلا تو سامنے حضرت جبریل علیہ السلام کھڑے تھے، میں نے ان سے پوچھا کہ آپ گھر کے اندر کیوں نہیں آرہے؟ وہ کہنے لگے کہ آپ کے کمرے میں کہیں سے کتا آگیا ہے اس لئے میں اندر نہیں آسکتا، اور واقعی حسن کا کرسی کے نیچے کتے کا ایک پلہ موجود تھا، اور فرمایا کہ فرشتے اس گھر میں داخل نہیں ہوتے جہاں کوئی کتا، کوئی جنبی یا کوئی تصویر ہو۔

(٨٤٦) حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ دَاوُدَ حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ عَنْ مَنْصُورِ بْنِ الْمُعْتَمِرِ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنِ الْحَارِثِ الْأَعْوَرِ عَنْ عَلِيٍّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَوْ كُنْتُ مُؤَمِّرًا أَحَدًا مِنْ أُمَّتِي مِنْ غَيْرِ مَشُورَةٍ لَأَمَّرْتُ عَلَيْهِمْ ابْنَ أُمِّ عَبْدٍ [راجع: ٥٦٦]

(۸۴۶) حضرت علی ڈٹائٹو سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا اگر میں مسلمانوں کے مشورہ کے بغیر کسی کو امیر بناتا تو ابن ام عبد یعنی حضرت ابن مسعود ڈٹائٹو کو بناتا۔

(٨٤٧) حَدَّثَنَا أَبُو أَحْمَدَ حَدَّثَنَا رِزَامُ بْنُ سَعِيدٍ التَّيْمِيُّ عَنْ جَوَّابٍ التَّيْمِيِّ عَنْ يَزِيدَ بْنِ شَرِيكٍ يَعْنِي التَّيْمِيَّ عَنْ عَلِيٍّ قَالَ كُنْتُ رَجُلًا مَذَّاءً فَسَأَلْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ إِذَا حَذَفْتَ فَاغْتَسِلْ مِنَ الْجَنَابَةِ وَإِذَا لَمْ تَكُنْ حَاذِفًا فَلَا تَغْتَسِلْ [قال شعيب: حسن لغيره]

(۸۴۷) حضرت علی ڈٹائٹو فرماتے ہیں کہ مجھے کثرت سے خروج مذی کا عارضہ لاحق رہتا تھا، میں نے نبی علیہ السلام سے اس کی بابت دریافت کیا تو آپ ﷺ نے فرمایا اگر خروج منی ہو جائے تو غسل کیا کرو جس طرح جنابت کی صورت میں کیا جاتا ہے اور اگر ایسا

نہ ہو تو غسل کرنے کی ضرورت نہیں۔

(۸۴۸) حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ الْقَاسِمِ بْنِ الْوَلِيدِ الْهَمْدَانِيُّ حَدَّثَنَا إِسْرَائِيلُ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ يَعْنِي ابْنَ عَبْدِ الْأَعْلَى عَنْ طَارِقِ بْنِ زِيَادٍ قَالَ خَرَجْنَا مَعَ عَلِيٍّ إِلَى الْخَوَارِجِ فَقَتَلَهُمْ ثُمَّ قَالَ انْظُرُوا فَإِنَّ نَبِيَّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّهُ سَيَخْرُجُ قَوْمٌ يَتَكَلَّمُونَ بِالْحَقِّ لَا يُجَاوِزُ حَلْقَهُمْ يَخْرُجُونَ مِنْ الْحَقِّ كَمَا يَخْرُجُ السَّهْمُ مِنْ الرَّمِيَّةِ سِيمَاهُمْ أَنَّ مِنْهُمْ رَجُلًا أَسْوَدَ مُخْدَجَ الْيَدِ فِي يَدِهِ شَعَرَاتٌ سُودٌ إِنْ كَانَ هُوَ فَقَدْ قَتَلْتُمْ شَرَّ النَّاسِ وَإِنْ لَمْ يَكُنْ هُوَ فَقَدْ قَتَلْتُمْ خَيْرَ النَّاسِ فَبَكَيْنَا ثُمَّ قَالَ اطْلُبُوا فَطَلَبْنَا فَوَجَدْنَا الْمُخْدَجَ فَخَرَرْنَا سُجُودًا وَخَرَّ عَلِيٌّ مَعَنَا سَاجِدًا غَيْرَ أَنَّهُ قَالَ يَتَكَلَّمُونَ بِكَلِمَةِ الْحَقِّ [قال شعيب: حسن لغيره] [انظر: ۱۲۵۵]

(۸۴۸) طارق بن زیاد کہتے ہیں کہ ہم حضرت علی رضی اللہ عنہ کے ساتھ خوارج سے جنگ کے لئے نکلے، حضرت علی رضی اللہ عنہ نے ان سے قتال کیا، اور فرمایا دیکھو! نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا ہے عنقریب ایک ایسی قوم کا خروج ہوگا جو بات تو صحیح کرے گی لیکن وہ ان کے حلق سے آگے نہیں بڑھے گی، وہ لوگ حق سے اس طرح نکل جائیں گے جیسے تیر شکار سے نکل جاتا ہے، ان کی علامت یہ ہوگی کہ ان میں ایک شخص کا ہاتھ ناتمام ہوگا، اس کے ہاتھ (ہتھیلی) میں کالے بال ہوں گے، اب اگر ایسا ہی ہے تو تم نے ایک بدترین آدمی کے وجود سے دنیا کو پاک کر دیا اور اگر ایسا نہ ہوا تو تم نے ایک بہترین آدمی کو قتل کر دیا، یہ سن کر ہم رونے لگے، حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا اسے تلاش کرو، چنانچہ ہم نے اسے تلاش کیا تو ہمیں ناقص ہاتھ والا ایک آدمی مل گیا، جسے دیکھ کر ہم سجدے میں گر پڑے، حضرت علی رضی اللہ عنہ بھی ہمارے ساتھ ہی سربسجود ہو گئے، البتہ انہوں نے یہ بھی فرمایا کہ ان کی بات صحیح تھی۔

(۸۴۹) حَدَّثَنَا حُسَيْنُ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا إِسْرَائِيلُ عَنْ عَبْدِ الْأَعْلَى عَنْ أَبِي عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ عَلِيٍّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَتَجْعَلُونَ رِزْقَكُمْ يَقُولُ شُكْرَكُمْ أَنَّكُمْ تُكَذِّبُونَ تَقُولُونَ مُطِرْنَا بِنَوْءِ كَذَا وَكَذَا بِنَجْمِ كَذَا وَكَذَا [راجع: ۶۷۷]

(۸۴۹) حضرت علی رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا قرآن کریم میں یہ جو فرمایا گیا ہے کہ تم نے اپنا حصہ یہ بنا رکھا کہ تم تکذیب کرتے رہو، اس کا مطلب یہ ہے کہ تم یہ کہتے ہو فلاں فلاں ستارے کے طلوع وغروب سے بارش ہوئی ہے۔

(۸۵۰) حَدَّثَنَا مُؤَمَّلٌ حَدَّثَنَا إِسْرَائِيلُ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى عَنْ أَبِي عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ رَفَعَهُ وَتَجْعَلُونَ رِزْقَكُمْ قَالَ مُؤَمَّلٌ قُلْتُ لِسُفْيَانَ إِنَّ إِسْرَائِيلَ رَفَعَهُ قَالَ صِبْيَانٌ صِبْيَانٌ [انظر: ۶۷۷]

(۸۵۰) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۸۵۱) حَدَّثَنَا حَسَنُ بْنُ مُوسَى حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ حَدَّثَنَا أَبُو إِسْحَاقَ عَنْ شُرَيْحِ بْنِ النُّعْمَانِ قَالَ أَبُو إِسْحَاقَ وَكَانَ رَجُلَ صِدْقٍ عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ أَمَرَنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ نَسْتَشْرِفَ الْعَيْنَ وَالْأُذُنَ وَأَنْ لَا نُضَحِّيَ بِعَوْرَاءَ وَلَا مُقَابَلَةٍ وَلَا مُدَابَرَةٍ وَلَا شَرْقَاءَ وَلَا خَرْقَاءَ قَالَ زُهَيْرٌ قُلْتُ لِأَبِي إِسْحَاقَ

أَذْكَرَ عَضْبَاءَ قَالَ لَا قُلْتُ مَا الْمُقَابَلَةُ قَالَ يُقْطَعُ طَرَفُ الْأُذُنِ قُلْتُ مَا الْمُدَابَرَةُ قَالَ يُقْطَعُ مُؤَخَّرُ الْأُذُنِ قُلْتُ مَا الشَّرْقَاءُ قَالَ تُشَقُّ الْأُذُنُ قُلْتُ مَا الْخَرْقَاءُ قَالَ تَخْرِقُ أُذُنَهَا السِّمَةُ [راجع: ٦٠٩]

(۸۵۱) حضرت علی رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمیں حکم دیا تھا کہ قربانی کے جانور کے کان اور آنکھ اچھی طرح دیکھ لیں، کانے جانور کی قربانی نہ کریں، مقابلہ، مدابرہ، شرقاء یا خرقاء کی قربانی نہ کریں، راوی کہتے ہیں کہ میں نے ابو اسحاق سے پوچھا حضرت علی رضی اللہ عنہ نے ''عضباء'' کا ذکر بھی کیا تھا یا نہیں؟ انہوں نے کہا نہیں!

پھر میں نے پوچھا کہ ''مقابلہ'' سے کیا مراد ہے؟ فرمایا وہ جانور جس کے کان کا ایک کنارہ کٹا ہوا ہو، میں نے پوچھا کہ ''مدابرہ'' سے کیا مراد ہے؟ فرمایا وہ جانور جس کا کان پیچھے سے کٹا ہوا ہو، میں نے ''شرقاء'' کا معنی پوچھا تو فرمایا جس کا کان چرا ہوا ہو، میں نے ''خرقاء'' کا معنی پوچھا تو انہوں نے بتایا وہ جانور جس کا کان پھٹ گیا ہو۔

(۸۵۲) حَدَّثَنَا حَسَنُ بْنُ مُوسَى حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ حَدَّثَنَا مَنْصُورُ بْنُ الْمُعْتَمِرِ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ الْحَارِثِ عَنْ عَلِيٍّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَوْ كُنْتُ مُؤَمِّرًا أَحَدًا مِنْ أُمَّتِي عَنْ غَيْرِ مَشُورَةٍ مِنْهُمْ لَأَمَّرْتُ عَلَيْهِمْ ابْنَ أُمِّ عَبْدٍ [راجع: ٥٦٦]

(۸۵۲) حضرت علی رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا اگر میں مسلمانوں کے مشورہ کے بغیر کسی کو امیر بناتا تو ابن ام عبد یعنی حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ کو بناتا۔

(۸۵۳) حَدَّثَنَا أَبُو سَعِيدٍ مَوْلَى بَنِي هَاشِمٍ وَمُعَاوِيَةُ بْنُ عَمْرٍو قَالَا حَدَّثَنَا زَائِدَةُ حَدَّثَنَا عَطَاءُ بْنُ السَّائِبِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ جَهَّزَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاطِمَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا فِي خَمِيلٍ وَقِرْبَةٍ وَوِسَادَةٍ مِنْ أَدَمٍ حَشْوُهَا لِيفٌ قَالَ مُعَاوِيَةُ إِذْخِرٌ قَالَ أَبِي وَالْخَمِيلَةُ الْقَطِيفَةُ الْمُخَمَّلَةُ [راجع: ٦٤٣]

(۸۵۳) حضرت علی رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا کے جہیز میں روئیں دار کپڑے، ایک مشکیزہ اور ایک چمڑے کا تکیہ دیا تھا جس میں ''اذخر'' نامی گھاس بھری ہوئی تھی۔

(۸۵۴) حَدَّثَنَا أَسْوَدُ بْنُ عَامِرٍ أَنْبَأَنَا إِسْرَائِيلُ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ هَانِئِ بْنِ هَانِئٍ قَالَ قَالَ عَلِيٌّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ الْحَسَنُ أَشْبَهُ بِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا بَيْنَ الصَّدْرِ إِلَى الرَّأْسِ وَالْحُسَيْنُ أَشْبَهُ مَا أَسْفَلَ مِنْ ذَلِكَ [راجع: ٧٧٤]

(۸۵۴) حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت حسن رضی اللہ عنہ سینے سے لے کر سر تک نبی علیہ السلام کے مشابہ ہیں اور حضرت حسین رضی اللہ عنہ نچلے حصے میں نبی علیہ السلام سے مشابہت رکھتے ہیں۔

(۸۵۵) حَدَّثَنَا عَبْد اللَّهِ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ الْأَحْمَرُ عَنْ مَنْصُورِ بْنِ حَيَّانَ عَنْ أَبِي الطُّفَيْلِ قَالَ قُلْنَا لِعَلِيٍّ أَخْبِرْنَا بِشَيْءٍ أَسَرَّهُ إِلَيْكَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ مَا أَسَرَّ إِلَيَّ شَيْئًا

كَتَمَهُ النَّاسَ وَلَكِنْ سَمِعْتُهُ يَقُولُ لَعَنَ اللَّهُ مَنْ ذَبَحَ لِغَيْرِ اللَّهِ وَلَعَنَ اللَّهُ مَنْ آوَى مُحْدِثًا وَلَعَنَ اللَّهُ مَنْ لَعَنَ وَالِدَيْهِ وَلَعَنَ اللَّهُ مَنْ غَيَّرَ تُخُومَ الْأَرْضِ يَعْنِي الْمَنَارَ [صححه مسلم (۱۹۷۸)] [انظر: ۸۵۸، ۹۵٤، ۱۳۰۷]

(۸۵۵) ابوالطفیل کہتے ہیں کہ ہم نے حضرت علی رضی اللہ عنہ سے پوچھا کہ ہمیں کوئی ایسی بات بتائیے جو نبی علیہ السلام نے خصوصیت کے ساتھ آپ سے بیان کی ہو؟ فرمایا نبی علیہ السلام نے مجھ سے ایسی کوئی خصوصی بات نہیں کی جو دوسرے لوگوں سے چھپائی ہو، البتہ میں نے نبی علیہ السلام کو یہ فرماتے ہوئے ضرور سنا ہے کہ اس شخص پر اللہ کی لعنت ہو جو غیر اللہ کے نام پر کسی جانور کو ذبح کرے، اس شخص پر اللہ کی لعنت ہو جو کسی بدعتی کو ٹھکانہ دے، اس شخص پر اللہ کی لعنت ہو جو اپنے والدین پر لعنت کرے، اور اس شخص پر اللہ کی لعنت ہو جو زمین کے بیج بدل دے۔

(۸۵٦) حَدَّثَنَا أَسْوَدُ بْنُ عَامِرٍ حَدَّثَنَا إِسْرَائِيلُ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ هَانِئِ بْنِ هَانِئٍ عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ كُنْتُ رَجُلًا مَذَّاءً فَإِذَا أَمْذَيْتُ اغْتَسَلْتُ فَأَمَرْتُ الْمِقْدَادَ فَسَأَلَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَضَحِكَ وَقَالَ فِيهِ الْوُضُوءُ [قال شعيب: صحيح لغيره]

(۸۵٦) حضرت علی رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ میرے جسم سے مذی کا اخراج بکثرت ہوتا تھا، جب ایسا ہوتا تو میں غسل کر لیتا، پھر میں نے حضرت مقداد رضی اللہ عنہ سے کہا تو انہوں نے نبی علیہ السلام سے اس کا حل پوچھا، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ہنس کر فرمایا اس میں صرف وضو ہے۔

(۸۵۷) حَدَّثَنَا أَسْوَدُ يَعْنِي ابْنَ عَامِرٍ أَنْبَأَنَا إِسْرَائِيلُ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ هَانِئِ بْنِ هَانِئٍ عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ أَتَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَجَعْفَرٌ وَزَيْدٌ قَالَ فَقَالَ لِزَيْدٍ أَنْتَ مَوْلَايَ فَحَجَلَ قَالَ وَقَالَ لِجَعْفَرٍ أَنْتَ أَشْبَهْتَ خَلْقِي وَخُلُقِي قَالَ فَحَجَلَ وَرَاءَ زَيْدٍ قَالَ وَقَالَ لِي أَنْتَ مِنِّي وَأَنَا مِنْكَ قَالَ فَحَجَلْتُ وَرَاءَ جَعْفَرٍ [راجع: ۷۷۰]

(۸۵۷) حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں حضرت جعفر رضی اللہ عنہ اور حضرت زید بن حارثہ رضی اللہ عنہ، نبی علیہ السلام کے پاس آئے، نبی علیہ السلام نے اس کا فیصلہ کرتے ہوئے فرمایا جعفر! آپ تو صورت اور سیرت میں میرے مشابہہ ہیں، علی! آپ مجھ سے ہیں اور میں آپ سے ہوں اور زید! آپ ہمارے مولیٰ (آزاد کردہ غلام) ہیں، اس ترتیب میں نبی علیہ السلام نے حضرت زید رضی اللہ عنہ کے بعد حضرت جعفر رضی اللہ عنہ کا تذکرہ کیا اور میرا ذکر حضرت جعفر رضی اللہ عنہ کے بعد فرمایا۔

(۸۵۸) حَدَّثَنَا عَبْد اللَّهِ حَدَّثَنِي أَبُو الشَّعْثَاءِ عَلِيُّ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ سُلَيْمَانَ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ حَيَّانَ عَنْ مَنْصُورِ بْنِ حَيَّانَ قَالَ سَمِعْتُ عَامِرَ بْنَ وَاثِلَةَ قَالَ قِيلَ لِعَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَخْبِرْنَا بِشَيْءٍ أَسَرَّ إِلَيْكَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ مَا أَسَرَّ إِلَيَّ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ شَيْئًا كَتَمَهُ النَّاسَ وَلَكِنَّهُ سَمِعْتُهُ يَقُولُ لَعَنَ اللَّهُ مَنْ سَبَّ وَالِدَيْهِ وَلَعَنَ اللَّهُ مَنْ غَيَّرَ تُخُومَ الْأَرْضِ وَلَعَنَ اللَّهُ مَنْ آوَى مُحْدِثًا [راجع: ۷۵۵]

(۸۵۸) ابوالطفیل عامر بن واثلہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ کسی نے حضرت علی رضی اللہ عنہ سے پوچھا کہ ہمیں کوئی ایسی بات بتایئے جو نبی علیہ السلام نے خصوصیت کے ساتھ آپ سے کی ہو؟ فرمایا نبی علیہ السلام نے مجھ سے ایسی کوئی خصوصی بات نہیں کی جو دوسرے لوگوں سے چھپائی ہو، البتہ میں نے نبی علیہ السلام کو یہ فرماتے ہوئے ضرور سنا ہے کہ اس شخص پر اللہ لعنت ہو جو کسی بدعتی کو ٹھکانہ دے، اس شخص پر اللہ کی لعنت ہو جو اپنے والدین پر لعنت کرے، اور اس شخص پر اللہ کی لعنت ہو جو زمین کے بیج بدل دے۔

(۸۵۹) حَدَّثَنَا أَسْوَدُ بْنُ عَامِرٍ حَدَّثَنِي عَبْدُ الْحَمِيدِ بْنُ أَبِي جَعْفَرٍ يَعْنِي الْفَرَّاءَ عَنْ إِسْرَائِيلَ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ زَيْدِ بْنِ يُثَيْعٍ عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قِيلَ يَا رَسُولَ اللَّهِ مَنْ يُؤَمَّرُ بَعْدَكَ قَالَ إِنْ تُؤَمِّرُوا أَبَا بَكْرٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ تَجِدُوهُ أَمِينًا زَاهِدًا فِي الدُّنْيَا رَاغِبًا فِي الْآخِرَةِ وَإِنْ تُؤَمِّرُوا عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ تَجِدُوهُ قَوِيًّا أَمِينًا لَا يَخَافُ فِي اللَّهِ لَوْمَةَ لَائِمٍ وَإِنْ تُؤَمِّرُوا عَلِيًّا رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ وَلَا أُرَاكُمْ فَاعِلِينَ تَجِدُوهُ هَادِيًا مَهْدِيًّا يَأْخُذُ بِكُمْ الطَّرِيقَ الْمُسْتَقِيمَ [إسناده ضعيف]

(۸۵۹) حضرت علی رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام سے کسی نے پوچھا یا رسول اللہ! آپ کے بعد ہم کسے اپنا امیر مقرر کریں؟ فرمایا اگر ابوبکر کو امیر بناؤ گے تو انہیں "امین" پاؤ گے، دنیا سے بے رغبت اور آخرت کا مشتاق پاؤ گے، اگر عمر کو امیر بناؤ گے تو انہیں طاقتور اور امین پاؤ گے، وہ اللہ کے معاملے میں کسی ملامت کرنے والے کی ملامت کی پرواہ نہیں کرتے، اور اگر تم علی کو امیر بناؤ گے "لیکن میرا خیال ہے کہ تم ایسا نہیں کرو گے" تو انہیں ہدایت کرنے والا اور ہدایت یافتہ پاؤ گے، جو تمہیں صراط مستقیم پر لے کر چلیں گے۔

(۸۶۰) حَدَّثَنَا هَاشِمُ بْنُ الْقَاسِمِ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ أَبِي التَّيَّاحِ قَالَ سَمِعْتُ رَجُلًا مِنْ عَنَزَةَ يُحَدِّثُ عَنْ رَجُلٍ مِنْ بَنِي أَسَدٍ قَالَ خَرَجَ عَلَيْنَا عَلِيٌّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَقَالَ إِنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَمَرَ بِالْوِتْرِ ثَبَتَ وِتْرُهُ هَذِهِ السَّاعَةَ يَا ابْنَ النَّبَّاحِ أَذِّنْ أَوْ ثَوِّبْ [راجع: ۶۸۹]

(۸۶۰) بنو اسد کے ایک صاحب کہتے ہیں کہ حضرت علی رضی اللہ عنہ ہمارے یہاں تشریف لائے، (لوگوں نے ان سے وتر کے متعلق سوالات پوچھے)، انہوں نے فرمایا کہ نبی علیہ السلام نے ہمیں حکم دیا ہے کہ اس وقت وتر ادا کرلیا کریں، ابن نباح! اٹھ کر اذان دو۔

(۸۶۱) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ أَبِي التَّيَّاحِ حَدَّثَنِي رَجُلٌ مِنْ عَنَزَةَ عَنْ رَجُلٍ مِنْ بَنِي أَسَدٍ قَالَ خَرَجَ عَلِيٌّ حِينَ ثَوَّبَ الْمُثَوِّبُ لِصَلَاةِ الصُّبْحِ فَقَالَ إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَمَرَنَا بِوِتْرٍ فَثَبَتَ لَهُ هَذِهِ السَّاعَةَ ثُمَّ قَالَ أَقِمْ يَا ابْنَ النَّوَّاحَةِ [إسناده ضعيف]

(۸۶۱) بنو اسد کے ایک صاحب کہتے ہیں کہ حضرت علی رضی اللہ عنہ باہر تشریف لائے، اس وقت مؤذن نماز فجر کے لئے لوگوں کو مطلع کر رہا تھا، انہوں نے فرمایا کہ نبی علیہ السلام نے ہمیں حکم دیا ہے کہ اس وقت وتر ادا کرلیا کریں، ابن نواحہ! اٹھ کر اقامت کہو۔

(۸۶۲) حَدَّثَنَا أَسْوَدُ بْنُ عَامِرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ أَبِي التَّيَّاحِ سَمِعْتُ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ أَبِي الْهُذَيْلِ الْعَنَزِيَّ يُحَدِّثُ عَنْ

رَجُلٍ مِنْ بَنِي أَسَدٍ قَالَ خَرَجَ عَلَيْنَا عَلِيٌّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَذَكَرَ نَحْوَ حَدِيثِ سُوَيْدِ بْنِ سَعِيدٍ كُنْتُ عِنْدَ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ وَهُوَ مُسَجًّى فِي ثَوْبِهِ [إسناده ضعيف] [انظر: ۸٦٧]

(۸٦۲) گذشتہ حدیث ایک اور سند سے بھی مروی ہے جو عبارت میں گذری۔

(۸٦۳) حَدَّثَنَا هَاشِمٌ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَاصِمِ بْنِ كُلَيْبٍ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا بُرْدَةَ يُحَدِّثُ عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى أَنْ يُتَخَتَّمَ فِي ذِهِ أَوْ ذِهِ الْوُسْطَى وَالسَّبَّابَةِ وَ قَالَ جَابِرٌ يَعْنِي الْجُعْفِيَّ هِيَ الْوُسْطَى لَا شَكَّ فِيهَا [قال شعيب: إسناده قوي] [راجع: ٥٨٦]

(۸٦۳) حضرت علی رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے درمیان یا شہادت والی انگلی میں انگوٹھی پہننے سے منع فرمایا ہے۔

(۸٦٤) حَدَّثَنَا أَسْوَدُ بْنُ عَامِرٍ حَدَّثَنَا إِسْرَائِيلُ عَنْ جَابِرٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ نُجَيٍّ عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يُضَحَّى بِعَضْبَاءِ الْقَرْنِ وَالْأُذُنِ [إسناده ضعيف]

(۸٦٤) حضرت علی رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے سینگ یا کان کٹے ہوئے جانور کی قربانی سے منع فرمایا ہے۔

(۸٦٥) حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ بَحْرٍ حَدَّثَنَا عِيسَى بْنُ يُونُسَ حَدَّثَنَا زَكَرِيَّا عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ هَانِئِ بْنِ هَانِئٍ عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ كَانَ أَبُو بَكْرٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ يُخَافِتُ بِصَوْتِهِ إِذَا قَرَأَ وَكَانَ عُمَرُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ يَجْهَرُ بِقِرَائَتِهِ وَكَانَ عَمَّارٌ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ إِذَا قَرَأَ يَأْخُذُ مِنْ هَذِهِ السُّورَةِ وَهَذِهِ فَذُكِرَ ذَاكَ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ لِأَبِي بَكْرٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ لِمَ تُخَافِتُ قَالَ إِنِّي لَأُسْمِعُ مَنْ أُنَاجِي وَقَالَ لِعُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ لِمَ تَجْهَرُ بِقِرَائَتِكَ قَالَ أُفْزِعُ الشَّيْطَانَ وَأُوقِظُ الْوَسْنَانَ وَقَالَ لِعَمَّارٍ وَلِمَ تَأْخُذُ مِنْ هَذِهِ السُّورَةِ وَهَذِهِ قَالَ أَتَسْمَعُنِي أَخْلِطُ بِهِ مَا لَيْسَ مِنْهُ قَالَ لَا قَالَ فَكُلُّهُ طَيِّبٌ [إسناده ضعيف]

(۸٦۵) حضرت علی رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ سیدنا صدیق اکبر رضی اللہ عنہ جب قرآن کریم کی تلاوت کرتے تو آواز کو پست رکھتے، جبکہ حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ بلند آواز سے قرآن کریم پڑھتے تھے، اور حضرت عمار رضی اللہ عنہ کبھی کسی سورت سے تلاوت فرماتے اور کبھی کسی سورت سے، نبی علیہ السلام کے سامنے جب اس کا تذکرہ ہوا، تو نبی علیہ السلام نے حضرت صدیق اکبر رضی اللہ عنہ سے پوچھا کہ آپ اپنی آواز کو پست کیوں رکھتے ہیں؟ عرض کیا کہ میں جس سے مناجات کرتا ہوں اسی کو سناتا ہوں، حضرت عمر رضی اللہ عنہ سے بلند آواز کے ساتھ تلاوت کرنے کی وجہ دریافت فرمائی تو انہوں نے عرض کیا کہ میں شیطان کو بھگاتا ہوں اور سونے والوں کو جگاتا ہوں، حضرت عمار رضی اللہ عنہ سے پوچھا کہ آپ کبھی کسی سورت سے اور کبھی دوسری سورت سے تلاوت کیوں کرتے ہیں؟ عرض کیا کہ کیا آپ نے مجھے کسی سورت میں دوسری سورت کو خلط ملط کرتے ہوئے سنا ہے؟ فرمایا نہیں، سب ہی اپنی جگہ ٹھیک ہیں۔

(۸٦٦) حَدَّثَنَا عَبْد اللَّهِ حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ الْوَرْكَانِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو مَعْشَرٍ نَجِيحٌ الْمَدَنِيُّ مَوْلَى بَنِي هَاشِمٍ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ وُضِعَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ بَيْنَ الْمِنْبَرِ وَالْقَبْرِ فَجَاءَ عَلِيٌّ

رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ حَتَّى قَامَ بَيْنَ يَدَيْ الصُّفُوفِ فَقَالَ هُوَ هَذَا ثَلَاثَ مَرَّاتٍ ثُمَّ قَالَ رَحْمَةُ اللَّهِ عَلَيْكَ مَا مِنْ خَلْقِ اللَّهِ تَعَالَى أَحَبُّ إِلَيَّ مِنْ أَنْ أَلْقَاهُ بِصَحِيفَتِهِ بَعْدَ صَحِيفَةِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ هَذَا الْمُسَجَّى عَلَيْهِ ثَوْبُهُ [قال شعيب: حسن لغيره]

(۸۶۶) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ کا جنازہ منبر اور روضہ مبارکہ کے درمیان لا کر رکھ دیا گیا، اس اثناء میں حضرت علی رضی اللہ عنہ تشریف لے آئے اور صفوں کے سامنے کھڑے ہو کر کہنے لگے یہ وہی ہیں (یہ جملہ انہوں نے تین مرتبہ کہا) پھر فرمایا اللہ کی رحمتوں کا نزول ہو آپ پر، نبی علیہ السلام کے نامۂ اعمال کے بعد اس کپڑا اوڑھے ہوئے شخص کے علاوہ اللہ کی پوری مخلوق میں کوئی ایسا شخص نہیں ہے جس کے نامۂ اعمال کے ساتھ اللہ سے ملاقات کرنا مجھے محبوب ہو۔

(۸۶۷) حَدَّثَنَا عَبْد اللَّهِ حَدَّثَنَا سُوَيْدُ بْنُ سَعِيدٍ الْهَرَوِيُّ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ أَبِي يَعْفُورٍ عَنْ عَوْنِ بْنِ أَبِي جُحَيْفَةَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ كُنْتُ عِنْدَ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ وَهُوَ مُسَجًّى بِثَوْبِهِ قَدْ قَضَى نَحْبَهُ فَجَاءَ عَلِيٌّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَكَشَفَ الثَّوْبَ عَنْ وَجْهِهِ ثُمَّ قَالَ رَحْمَةُ اللَّهِ عَلَيْكَ أَبَا حَفْصٍ فَوَاللَّهِ مَا بَقِيَ بَعْدَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَحَدٌ أَحَبُّ إِلَيَّ مِنْ أَنْ أَلْقَى اللَّهَ تَعَالَى بِصَحِيفَتِهِ مِنْكَ.

(۸۶۷) ابو جحیفہ رحمہ اللہ کہتے ہیں کہ میں حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے جنازے کے قریب ہی تھا، ان کا چہرہ کپڑے سے ڈھانپ دیا گیا تھا، اسی اثناء میں حضرت علی رضی اللہ عنہ تشریف لے آئے اور ان کے چہرے سے کپڑا ہٹا کر فرمایا اے ابو حفص! اللہ کی رحمتوں کا نزول ہو آپ پر، نبی علیہ السلام کے نامۂ اعمال کے بعد آپ کے علاوہ اللہ کی پوری مخلوق میں کوئی ایسا شخص نہیں ہے جس کے نامۂ اعمال کے ساتھ اللہ سے ملاقات کرنا مجھے محبوب ہو۔

(۸۶۸) حَدَّثَنَا عَبِيدَةُ بْنُ حُمَيْدٍ التَّيْمِيُّ أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ حَدَّثَنِي رُكَيْنٌ عَنْ حُصَيْنِ بْنِ قَبِيصَةَ عَنْ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ كُنْتُ رَجُلًا مَذَّاءً فَجَعَلْتُ أَغْتَسِلُ فِي الشِّتَاءِ حَتَّى تَشَقَّقَ ظَهْرِي قَالَ فَذَكَرْتُ ذَلِكَ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَوْ ذُكِرَ لَهُ قَالَ فَقَالَ لَا تَفْعَلْ إِذَا رَأَيْتَ الْمَذْيَ فَاغْسِلْ ذَكَرَكَ وَتَوَضَّأْ وُضُوءَكَ لِلصَّلَاةِ فَإِذَا فَضَخْتَ الْمَاءَ فَاغْتَسِلْ [صححه ابن خزيمة: (۲۰) قال الألباني: صحيح دون قوله: ((فإذا فضخت......)) (أبو داود: ۲۰۶، النسائي: ۱/۱۱۱) قال شعيب: إسناده صحيح] [انظر: ۱۰۲۹، ۱۰۲۹، ۱۲۳۸].

(۸۶۸) حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میرے جسم سے خروج مذی بکثرت ہوتا تھا، میں سردی میں بھی اس کی وجہ سے اتنا غسل کرتا تھا کہ میری کمر چھل گئی تھی، میں نے نبی علیہ السلام سے اس کا ذکر کیا تو فرمایا ایسا نہ کرو، جب مذی دیکھو تو اپنی شرمگاہ کو دھو لیا کرو اور نماز جیسا وضو کر لیا کرو، اور اگر منی خارج ہو تو غسل کر لیا کرو۔

(۸۶۹) حَدَّثَنَا عَبِيدَةُ بْنُ حُمَيْدٍ حَدَّثَنِي يَزِيدُ بْنُ أَبِي زِيَادٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي لَيْلَى عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ كُنْتُ رَجُلًا مَذَّاءً فَسَأَلْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَوْ سُئِلَ عَنْ ذَلِكَ فَقَالَ فِي الْمَذْيِ الْوُضُوءُ وَفِي

الْمَنِيِّ الْغُسْلُ [راجع: ٦٦٢].

(۸۶۹) حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ مجھے خروج مذی کثرت کے ساتھ ہونے کا مرض لاحق تھا، میں نے نبی علیہ السلام سے اس کا حکم پوچھا تو فرمایا مذی میں صرف وضو واجب ہے اور خروج منی کی صورت میں غسل واجب ہوتا ہے۔

(٨٧٠) حَدَّثَنَا عَبِيدَةُ حَدَّثَنِي سُلَيْمَانُ الْأَعْمَشُ عَنْ حَبِيبِ بْنِ أَبِي ثَابِتٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ عَلِيٌّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ كُنْتُ رَجُلًا مَذَّاءً فَأَمَرْتُ رَجُلًا فَسَأَلَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْهُ فَقَالَ فِيهِ الْوُضُوءُ [صححه ابن خزيمة (٢٣). قال الألباني: صحيح (النسائي: ١/ ٢١٤)]. [راجع: ٨٢٣].

(۸۷۰) حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ مجھے خروج مذی کثرت کے ساتھ ہونے کا مرض لاحق تھا، میں نے ایک آدمی سے کہا، اس نے نبی علیہ السلام سے اس کا حکم پوچھا تو فرمایا مذی میں صرف وضو واجب ہے۔

(٨٧١) حَدَّثَنَا عَبْد اللَّهِ حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ سُلَيْمَانَ لُوَيْنٌ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ عَاصِمٍ عَنْ زِرٍّ عَنْ أَبِي جُحَيْفَةَ قَالَ خَطَبَنَا عَلِيٌّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَقَالَ أَلَا أُخْبِرُكُمْ بِخَيْرِ هَذِهِ الْأُمَّةِ بَعْدَ نَبِيِّهَا أَبُو بَكْرٍ الصِّدِّيقُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ ثُمَّ قَالَ أَلَا أُخْبِرُكُمْ بِخَيْرِ هَذِهِ الْأُمَّةِ بَعْدَ نَبِيِّهَا وَبَعْدَ أَبِي بَكْرٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَقَالَ عُمَرُ [راجع: ٨٣٣].

(۸۷۱) ابو جحیفہ فرمایا سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے (دوران خطبہ یہ) فرمایا کہ کیا میں تمہیں یہ نہ بتاؤں کہ اس امت میں نبی علیہ السلام کے بعد سب سے بہترین شخص کون ہے؟ وہ حضرت صدیق اکبر رضی اللہ عنہ ہیں، اور میں تمہیں بتاؤں کہ حضرت صدیق اکبر رضی اللہ عنہ کے بعد اس امت میں سب سے بہترین شخص کون ہے؟ وہ حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ ہیں۔

(٨٧٢) حَدَّثَنَا عَائِذُ بْنُ حَبِيبٍ حَدَّثَنِي عَامِرُ بْنُ السِّمْطِ عَنْ أَبِي الْغَرِيفِ قَالَ أُتِيَ عَلِيٌّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ بِوَضُوءٍ فَمَضْمَضَ وَاسْتَنْشَقَ ثَلَاثًا وَغَسَلَ وَجْهَهُ ثَلَاثًا وَغَسَلَ يَدَيْهِ وَذِرَاعَيْهِ ثَلَاثًا ثَلَاثًا ثُمَّ مَسَحَ بِرَأْسِهِ ثُمَّ غَسَلَ رِجْلَيْهِ ثُمَّ قَالَ هَكَذَا رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَوَضَّأَ ثُمَّ قَرَأَ شَيْئًا مِنَ الْقُرْآنِ ثُمَّ قَالَ هَذَا لِمَنْ لَيْسَ بِجُنُبٍ فَأَمَّا الْجُنُبُ فَلَا وَلَا آيَةَ [قال شعيب: اسناده حسن، اخرجه ابو يعلى: ٣٦٥].

(۸۷۲) ابوالغریف کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ حضرت علی رضی اللہ عنہ کے پاس وضو کا پانی لایا گیا، انہوں نے تین مرتبہ کلی کی اور ناک میں پانی ڈالا، تین مرتبہ چہرہ دھویا، ہاتھوں اور کہنیوں کو تین تین مرتبہ دھویا، سر کا مسح کیا اور پاؤں دھو کر فرمایا میں نے نبی علیہ السلام کو بھی اسی طرح وضو کرتے ہوئے دیکھا ہے، پھر قرآن کریم کے کچھ حصے کی تلاوت کی اور فرمایا یہ اس شخص کے لئے ہے جو جنبی نہ ہو، جنبی کے لئے یہ حکم نہیں ہے اور نہ ہی وہ کسی ایک آیت کی تلاوت کر سکتا ہے۔

(٨٧٣) حَدَّثَنَا مَرْوَانُ بْنُ مُعَاوِيَةَ الْفَزَارِيُّ حَدَّثَنَا رَبِيعَةُ بْنُ عُتْبَةَ الْكِنَانِيُّ عَنِ الْمِنْهَالِ بْنِ عَمْرٍو عَنْ زِرِّ بْنِ حُبَيْشٍ قَالَ مَسَحَ عَلِيٌّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ رَأْسَهُ فِي الْوُضُوءِ حَتَّى أَرَادَ أَنْ يَقْطُرَ وَقَالَ هَكَذَا رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَتَوَضَّأُ [وقد اعله ابوزرعة. قال الألباني: صحيح (ابو داود: ١١٤)].

(۸۷۳) زر بن حبیش کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے دورانِ وضو سر کا مسح کیا اور اتنا پانی ڈالا کہ قریب تھا کہ اس کے قطرے ٹپکنا شروع ہو جاتے، اور فرمایا کہ میں نے نبی علیہ السلام کو اسی طرح وضو کرتے ہوئے دیکھا ہے۔

(۸۷٤) حَدَّثَنَا عَبْد اللَّهِ حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ أَبَانَ بْنِ عِمْرَانَ الْوَاسِطِيُّ حَدَّثَنَا شَرِيكٌ عَنْ مُخَارِقٍ عَنْ طَارِقٍ يَعْنِي ابْنَ شِهَابٍ قَالَ سَمِعْتُ عَلِيًّا رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ يَقُولُ مَا عِنْدَنَا كِتَابٌ نَقْرَؤُهُ عَلَيْكُمْ إِلَّا مَا فِي الْقُرْآنِ وَمَا فِي هَذِهِ الصَّحِيفَةِ صَحِيفَةٌ كَانَتْ فِي قِرَابِ سَيْفٍ كَانَ عَلَيْهِ حِلْيَتُهُ حَدِيدٌ أَخَذْتُهَا مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِيهَا فَرَائِضُ الصَّدَقَةِ [راجع: ۷۸۲].

(۸۷٤) طارق بن شہاب کہتے ہیں کہ میں نے حضرت علی رضی اللہ عنہ کو منبر پر یہ کہتے ہوئے سنا ہے کہ بخدا! ہمارے پاس قرآن کریم کے علاوہ کوئی ایسی کتاب نہیں ہے جسے ہم پڑھتے ہوں، یا پھر یہ صحیفہ ہے جو تلوار سے لٹکا ہوا ہے، میں نے اسے نبی علیہ السلام سے حاصل کیا تھا، اس میں زکوٰۃ کے حصص کی تفصیل درج ہے، مذکورہ صحیفہ حضرت علی رضی اللہ عنہ کی اس تلوار سے لٹکا رہتا تھا جس کے حلقے لوہے کے تھے۔

(۸۷۵) حَدَّثَنَا عَبْد اللَّهِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سُلَيْمَانَ الْأَسَدِيُّ لُوَيْنٌ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي زَائِدَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ إِسْحَاقَ عَنْ زِيَادِ بْنِ زَيْدٍ السُّوَائِيِّ عَنْ أَبِي جُحَيْفَةَ عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ إِنَّ مِنْ السُّنَّةِ فِي الصَّلَاةِ وَضْعُ الْأَكُفِّ عَلَى الْأَكُفِّ تَحْتَ السُّرَّةِ [قال الألباني: ضعيف (ابو داود: ۷۵٦)].

(۸۷۵) حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نماز میں سنت یہی ہے کہ ہتھیلیوں کو ہتھیلیوں پر اور ناف کے نیچے رکھا جائے۔

(۸۷٦) حَدَّثَنَا مَرْوَانُ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ سَلْعٍ الْهَمْدَانِيُّ عَنْ عَبْدِ خَيْرٍ قَالَ عَلَّمَنَا عَلِيٌّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ وُضُوءَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَصَبَّ الْغُلَامُ عَلَى يَدَيْهِ حَتَّى أَنْقَاهُمَا ثُمَّ أَدْخَلَ يَدَهُ فِي الرَّكْوَةِ فَمَضْمَضَ وَاسْتَنْشَقَ وَغَسَلَ وَجْهَهُ ثَلَاثًا ثَلَاثًا وَذِرَاعَيْهِ إِلَى الْمِرْفَقَيْنِ ثَلَاثًا ثَلَاثًا ثُمَّ أَدْخَلَ يَدَهُ فِي الرَّكْوَةِ فَغَمَرَ أَسْفَلَهَا بِيَدِهِ ثُمَّ أَخْرَجَهَا فَمَسَحَ بِهَا الْأُخْرَى ثُمَّ مَسَحَ بِكَفَّيْهِ رَأْسَهُ مَرَّةً ثُمَّ غَسَلَ رِجْلَيْهِ إِلَى الْكَعْبَيْنِ ثَلَاثًا ثَلَاثًا ثُمَّ اغْتَرَفَ هُنَيَّةً مِنْ مَاءٍ بِكَفِّهِ فَشَرِبَهُ ثُمَّ قَالَ هَكَذَا كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَتَوَضَّأُ [قال الألباني: صحيح (ابو داود: ۱۱۱ و ۱۱۲ و ۱۱۳، ابن ماجة: ٤٠٤، الترمذي: ٤٩، النسائي: ۱/٦۷ و ٦۸) قال شعيب: صحيح لغيره]. [انظر: ۹۱۰، ۹۱۹، ۹۲۸، ۹۹۸، ۱۰۰۸، ۱۰۱٦، ۱۰۲۷، ۱۰٤۷، ۱۱۳۳، ۱۱۷۸، ۱۱۹۸، ۱۱۹۹، ۱۳۲٤].

(۸۷٦) عبد خیر کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے ہمیں نبی علیہ السلام کا طریقۂ وضو سکھایا، چنانچہ سب سے پہلے ایک لڑکے نے ان کے ہاتھوں پر پانی ڈالا، انہوں نے اپنے ہاتھوں کو صاف کیا، پھر انہیں برتن میں ڈالا، کلی کی، ناک میں پانی ڈالا، تین مرتبہ چہرہ دھویا، دونوں بازوؤں کو کہنیوں سمیت تین تین مرتبہ دھویا، پھر دوبارہ اپنے ہاتھوں کو برتن میں ڈالا، اور اپنے ہاتھ کو

اس کے نیچے ڈبو دیا، پھر اسے باہر نکال کر دوسرے ہاتھ پر مل لیا اور دونوں ہتھیلیوں سے سر کا ایک مرتبہ مسح کیا، اور ٹخنوں سمیت دونوں پاؤں تین تین مرتبہ دھوئے، پھر ہتھیلی سے چلو بنا کر تھوڑا سا پانی لیا اور اسے پی گئے اور فرمایا کہ نبی علیہ السلام اسی طرح وضو کیا کرتے تھے۔

(۸۷۷) حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ بَحْرٍ حَدَّثَنَا عِيسَى بْنُ يُونُسَ حَدَّثَنَا زَكَرِيَّا عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ عَاصِمِ بْنِ ضَمْرَةَ عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا أَهْلَ الْقُرْآنِ أَوْتِرُوا فَإِنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ وِتْرٌ يُحِبُّ الْوَتْرَ [راجع: ٦٥٢].

(۸۷۷) حضرت علی رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا اے اہل قرآن! وتر پڑھا کرو کیونکہ اللہ تعالیٰ طاق ہے اور طاق عدد کو پسند کرتا ہے۔

(۸۷۸) حَدَّثَنَا عَبْد اللَّهِ حَدَّثَنَا وَهْبُ بْنُ بَقِيَّةَ الْوَاسِطِيُّ أَنْبَأَنَا خَالِدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ بَيَانٍ عَنْ عَامِرٍ عَنْ أَبِي جُحَيْفَةَ قَالَ قَالَ عَلِيُّ بْنُ أَبِي طَالِبٍ أَلَا أُخْبِرُكُمْ بِخَيْرِ هَذِهِ الْأُمَّةِ بَعْدَ نَبِيِّهَا أَبُو بَكْرٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ ثُمَّ عُمَرُ ثُمَّ رَجُلٌ آخَرُ [راجع: ٨٣٣].

(۸۷۸) ابوجحیفہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا کیا میں تمہیں یہ نہ بتاؤں کہ اس امت میں نبی علیہ السلام کے بعد سب سے بہترین شخص کون ہے؟ وہ حضرت صدیق اکبر رضی اللہ عنہ ہیں، پھر حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ ہیں، پھر ایک اور آدمی ہے۔

(۸۷۹) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ آدَمَ حَدَّثَنَا مَالِكُ بْنُ مِغْوَلٍ عَنْ حَبِيبِ بْنِ أَبِي ثَابِتٍ عَنْ عَبْدِ خَيْرٍ عَنْ عَلِيٍّ وَ عَنْ الشَّعْبِيِّ عَنْ أَبِي جُحَيْفَةَ عَنْ عَلِيٍّ وَ عَنْ عَوْنِ بْنِ أَبِي جُحَيْفَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَلِيٍّ أَنَّهُ قَالَ خَيْرُ هَذِهِ الْأُمَّةِ بَعْدَ نَبِيِّهَا أَبُو بَكْرٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ وَخَيْرُهَا بَعْدَ أَبِي بَكْرٍ عُمَرُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ وَلَوْ شِئْتُ سَمَّيْتُ الثَّالِثَ [راجع: ٨٣٣].

(۸۷۹) ابوجحیفہ سے مروی ہے کہ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا اس امت میں نبی علیہ السلام کے بعد سب سے بہترین شخص حضرت صدیق اکبر رضی اللہ عنہ ہیں، اور حضرت صدیق اکبر رضی اللہ عنہ کے بعد حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ ہیں اور اگر میں چاہوں تو تیسرے آدمی کا نام بھی بتا سکتا ہوں۔

(۸۸۰) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ ابْنِ أَبِي خَالِدٍ ح و حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ عَنْ الشَّعْبِيِّ عَنْ أَبِي جُحَيْفَةَ سَمِعْتُ عَلِيًّا رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ يَقُولُ خَيْرُ هَذِهِ الْأُمَّةِ بَعْدَ نَبِيِّهَا أَبُو بَكْرٍ وَعُمَرُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا وَلَوْ شِئْتُ لَحَدَّثْتُكُمْ بِالثَّالِثِ [راجع: ٨٣٣].

(۸۸۰) ابوجحیفہ سے مروی ہے کہ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا اس امت میں نبی علیہ السلام کے بعد سب سے بہترین شخص حضرت صدیق اکبر رضی اللہ عنہ ہیں، اور حضرت صدیق اکبر رضی اللہ عنہ کے بعد حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ ہیں اور اگر میں چاہوں تو تیسرے آدمی کا نام بھی بتا

سکتا ہوں۔

(۸۸۱) حَدَّثَنَا أَسْوَدُ بْنُ عَامِرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ الْحَكَمُ أَخْبَرَنِي عَنْ أَبِي مُحَمَّدٍ عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ بَعَثَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى الْمَدِينَةِ فَأَمَرَهُ أَنْ يُسَوِّيَ الْقُبُورَ [راجع: ٦٥٧].

(۸۸۱) حضرت علی رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے انہیں مدینہ منورہ بھیجا اور انہیں یہ حکم دیا کہ تمام قبروں کو برابر کر دیں۔

(۸۸۲) حَدَّثَنَا أَسْوَدُ بْنُ عَامِرٍ حَدَّثَنَا شَرِيكٌ عَنْ سِمَاكٍ عَنْ حَنَشٍ عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ بَعَثَنِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى الْيَمَنِ قَالَ فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ تَبْعَثُنِي إِلَى قَوْمٍ أَسَنَّ مِنِّي وَأَنَا حَدِيثٌ لَا أُبْصِرُ الْقَضَاءَ قَالَ فَوَضَعَ يَدَهُ عَلَى صَدْرِي وَقَالَ اللَّهُمَّ ثَبِّتْ لِسَانَهُ وَاهْدِ قَلْبَهُ يَا عَلِيُّ إِذَا جَلَسَ إِلَيْكَ الْخَصْمَانِ فَلَا تَقْضِ بَيْنَهُمَا حَتَّى تَسْمَعَ مِنْ الْآخَرِ كَمَا سَمِعْتَ مِنْ الْأَوَّلِ فَإِنَّكَ إِذَا فَعَلْتَ ذَلِكَ تَبَيَّنَ لَكَ الْقَضَاءُ قَالَ فَمَا اخْتَلَفَ عَلَيَّ قَضَاءٌ بَعْدُ أَوْ مَا أَشْكَلَ عَلَيَّ قَضَاءٌ بَعْدُ [راجع: ٦٩٠].

(۸۸۲) حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی علیہ السلام نے مجھے یمن کی طرف بھیجنے کا ارادہ کیا تو میں نے عرض کیا یا رسول اللہ! آپ مجھے ایسی قوم کی طرف بھیج رہے ہیں جو مجھ سے بڑی عمر کی ہے اور میں نوعمر ہوں، صحیح طرح فیصلہ نہیں کر سکتا، نبی علیہ السلام نے اپنا دست مبارک میرے سینے پر رکھا اور دعاء کی کہ اے اللہ! اس کی زبان کو ثابت قدم رکھ اور اس کے دل کو ہدایت بخش، اے علی! جب تمہارے پاس دو فریق آئیں تو صرف کسی ایک کی بات سن کر فیصلہ نہ کرنا بلکہ دونوں کی بات سننا، اس طرح تمہارے لیے فیصلہ کرنا آسان ہو جائے گا، حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ اس کے بعد مجھے کبھی کسی فیصلے میں اشکال پیش نہیں آیا۔

(۸۸۳) حَدَّثَنَا أَسْوَدُ بْنُ عَامِرٍ حَدَّثَنَا شَرِيكٌ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنِ الْمِنْهَالِ عَنْ عَبَّادِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ الْأَسَدِيِّ عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ لَمَّا نَزَلَتْ هَذِهِ الْآيَةُ وَأَنْذِرْ عَشِيرَتَكَ الْأَقْرَبِينَ قَالَ جَمَعَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ أَهْلِ بَيْتِهِ فَاجْتَمَعَ ثَلَاثُونَ فَأَكَلُوا وَشَرِبُوا قَالَ فَقَالَ لَهُمْ مَنْ يَضْمَنُ عَنِّي دَيْنِي وَمَوَاعِيدِي وَيَكُونُ مَعِي فِي الْجَنَّةِ وَيَكُونُ خَلِيفَتِي فِي أَهْلِي فَقَالَ رَجُلٌ لَمْ يُسَمِّهِ شَرِيكٌ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَنْتَ كُنْتَ بَحْرًا مَنْ يَقُومُ بِهَذَا قَالَ ثُمَّ قَالَ الْآخَرُ قَالَ فَعَرَضَ ذَلِكَ عَلَى أَهْلِ بَيْتِهِ فَقَالَ عَلِيٌّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَا [اسناده ضعيف].

(۸۸۳) حضرت علی رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جب آیت ذیل کا نزول ہوا

"وَأَنْذِرْ عَشِيرَتَكَ الْأَقْرَبِينَ"

تو نبی علیہ السلام نے اپنے خاندان والوں کو جمع کیا، تیس آدمی اکٹھے ہوئے اور سب نے کھایا پیا، نبی علیہ السلام نے ان سے فرمایا میرے قرضوں اور وعدوں کی تکمیل کی ضمانت کون دیتا ہے کہ وہ جنت میں میرے ساتھ ہوگا، اور میرے اہل خانہ میں میرا نائب ہوگا؟ کسی شخص نے بعد میں نبی علیہ السلام سے عرض کیا یا رسول اللہ! آپ تو سمندر تھے، آپ کی جگہ کون کھڑا ہو سکتا تھا؟ بہر حال! نبی علیہ السلام

نے دوسرے سے بھی یہی کہا، بالآخر اپنے اہل بیت کے سامنے یہ دعوت پیش کی، تو حضرت علی رضی اللہ عنہ نے عرض کیا یا رسول اللہ! یہ کام میں کروں گا۔

(۸۸٤) حَدَّثَنَا أَسْوَدُ حَدَّثَنَا شَرِيكٌ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنِ الْحَارِثِ عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُوتِرُ عِنْدَ الْأَذَانِ وَيُصَلِّي الرَّكْعَتَيْنِ عِنْدَ الْإِقَامَةِ [راجع: ٥٦٩].

(۸۸۴) حضرت علی رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اذانِ فجر کے قریب وتر ادا فرماتے تھے اور اقامت کے قریب فجر کی سنتیں پڑھتے تھے۔

(۸۸۵) حَدَّثَنَا أَسْوَدُ حَدَّثَنَا شَرِيكٌ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ عَاصِمٍ عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي بِالنَّهَارِ سِتَّ عَشْرَةَ رَكْعَةً [راجع: ٦٥٠].

(۸۸۵) حضرت علی رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ پورے دن میں نبی علیہ السلام کے نوافل کی سولہ رکعتیں ہوتی تھیں۔

(۸۸٦) حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الرَّازِيُّ حَدَّثَنَا سَلَمَةُ بْنُ الْفَضْلِ حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي حَبِيبٍ عَنْ مَرْثَدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ الْيَزَنِيِّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ زُرَيْرٍ الْغَافِقِيِّ عَنْ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَرْكَبُ حِمَارًا اسْمُهُ عُفَيْرٌ [قال شعيب: حسن لغيره].

(۸۸٦) حضرت علی رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام جس گدھے پر سواری فرماتے تھے اس کا نام ''عفیر'' تھا۔

(۸۸۷) حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ بَحْرٍ حَدَّثَنَا بَقِيَّةُ بْنُ الْوَلِيدِ الْحِمْصِيُّ حَدَّثَنِي الْوَضِينُ بْنُ عَطَاءٍ عَنْ مَحْفُوظِ بْنِ عَلْقَمَةَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَائِذٍ الْأَزْدِيِّ عَنْ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ السَّهَ وِكَاءُ الْعَيْنِ فَمَنْ نَامَ فَلْيَتَوَضَّأْ [اسناده ضعيف. قال الألباني: حسن (ابو داود: ٢٠٣، ابن ماجه: ٤٧٧)].

(۸۸۷) حضرت علی رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا آنکھ شرمگاہ کا بندھن ہے (یعنی انسان جب تک جاگ رہا ہوتا ہے اسے اپنا وضو ٹوٹنے کی خبر ہو جاتی ہے اور سوتے ہوئے کچھ پتہ نہیں چلتا) اس لئے جو شخص سو جائے اسے چاہئے کہ بیدار ہونے کے بعد وضو کر لیا کرے۔

(۸۸۸) حَدَّثَنَا حُسَيْنُ بْنُ الْحَسَنِ الْأَشْقَرُ حَدَّثَنِي ابْنُ قَابُوسَ بْنِ أَبِي ظَبْيَانَ الْجَنْبِيُّ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ لَمَّا قَتَلْتُ مَرْحَبًا جِئْتُ بِرَأْسِهِ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

(۸۸۸) حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ غزوۂ خیبر کے موقع پر جب میں نے ''مرحب'' کو قتل کر لیا تو اس کا سر نبی علیہ السلام کی خدمت میں لا کر پیش کر دیا۔

(۸۸۹) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ حَدَّثَنَا شَيْبَانُ أَبُو مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ أَنْبَأَنَا يُونُسُ بْنُ خَبَّابٍ عَنْ جَرِيرِ بْنِ حَيَّانَ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ عَلِيًّا رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ لِأَبِيهِ لَأَبْعَثَنَّكَ فِيمَا بَعَثَنِي فِيهِ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

أَنْ أُسَوِّيَ كُلَّ قَبْرٍ وَأَنْ أَطْمِسَ كُلَّ صَنَمٍ[راجع: ٦٨٣].

(۸۸۹) حضرت علی رضی اللہ عنہ کے حوالے سے مروی ہے کہ انہوں نے اپنے رفیق ''حیان'' کو مخاطب کر کے فرمایا میں تمہیں اس کام کے لئے بھیج رہا ہوں' جس کام کے لئے نبی علیہ السلام نے مجھے بھیجا تھا، انہوں نے مجھے ہر قبر کو برابر کرنے اور ہر بت کو مٹا ڈالنے کا حکم دیا تھا۔

(٨٩٠) حَدَّثَنَا عَبْد اللَّهِ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ فُضَيْلٍ عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي زِيَادٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي لَيْلَى قَالَ سَمِعْتُ عَلِيًّا رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ يَقُولُ كُنْتُ رَجُلًا مَذَّاءً فَسَأَلْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ فِيهِ الْوُضُوءُ[راجع:٦٦٢].

(۸۹۰) حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ مجھے خروج مذی کثرت کے ساتھ ہونے کا مرض لاحق تھا، میں نے نبی علیہ السلام سے اس کا حکم پوچھا تو فرمایا مذی میں صرف وضو واجب ہے۔

(٨٩١) حَدَّثَنَا عَبْد اللَّهِ حَدَّثَنِي وَهْبُ بْنُ بَقِيَّةَ الْوَاسِطِيُّ أَنْبَأَنَا خَالِدٌ عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي زِيَادٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي لَيْلَى عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ كُنْتُ رَجُلًا مَذَّاءً فَسَأَلْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ فِيهِ الْوُضُوءُ وَفِي الْمَنِيِّ الْغُسْلُ[راجع:٦٦٢].

(۸۹۱) حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ مجھے خروج مذی کثرت کے ساتھ ہونے کا مرض لاحق تھا، میں نے نبی علیہ السلام سے اس کا حکم پوچھا تو فرمایا منی میں تو غسل واجب ہے اور مذی میں صرف وضو واجب ہے۔

(٨٩٢) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ الْأُمَوِيُّ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي لَيْلَى عَنْ ابْنِ الْأَصْبَهَانِيِّ عَنْ جَدَّةٍ لَهُ وَكَانَتْ سُرِّيَّةً لِعَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَتْ قَالَ عَلِيٌّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ كُنْتُ رَجُلًا نَئُومًا وَكُنْتُ إِذَا صَلَّيْتُ الْمَغْرِبَ وَعَلَيَّ ثِيَابِي نِمْتُ ثُمَّ قَالَ يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ فَأَنَامُ قَبْلَ الْعِشَاءِ فَسَأَلْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ ذَلِكَ فَرَخَّصَ لِي[اسناده ضعيف].

(۸۹۲) حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ مجھے بہت نیند آتی تھی، حتیٰ کہ جب میں مغرب کی نماز پڑھ لیتا اور کپڑے مجھ پر ہوتے تو میں وہیں سو جاتا تھا، نبی علیہ السلام سے میں نے یہ مسئلہ پوچھا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے عشاء سے پہلے سونے کی اجازت دے دی (اس شرط کے ساتھ کہ نماز عشاء کے لئے آپ بیدار ہو جاتے تھے)

(٨٩٣) حَدَّثَنَا عَبْد اللَّهِ حَدَّثَنَا شَيْبَانُ أَبُو مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ مُسْلِمٍ يَعْنِي أَبَا زَيْدٍ الْقَسْمَلِيَّ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ أَبِي زِيَادٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي لَيْلَى عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ كُنْتُ رَجُلًا مَذَّاءً فَسَأَلْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ ذَلِكَ فَقَالَ فِي الْمَذْيِ الْوُضُوءُ وَفِي الْمَنِيِّ الْغُسْلُ[راجع:٦٦٢].

(۸۹۳) حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ مجھے خروج مذی کثرت کے ساتھ ہونے کا مرض لاحق تھا، میں نے نبی علیہ السلام سے اس کا

حکم پوچھا تو فرمایا منی میں تو غسل واجب ہے اور مذی میں صرف وضو واجب ہے۔

(۸۹۴) حَدَّثَنَا عَبْد اللَّهِ حَدَّثَنِي أَبُو بَكْرٍ الْبَاهِلِيُّ مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ الْعَبَّاسِ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ يَعْنِي الثَّقَفِيَّ حَدَّثَنَا أَيُّوبُ عَنْ عَبْدِ الْكَرِيمِ وَابْنِ أَبِي نَجِيحٍ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي لَيْلَى عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَعَثَ مَعَهُ بِهَدْيِهِ فَأَمَرَهُ أَنْ يَتَصَدَّقَ بِلُحُومِهَا وَجُلُودِهَا وَأَجِلَّتِهَا[راجع: ۵۹۳].

(۸۹۴) حضرت علی رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ان کے ساتھ ہدی کا جانور بھیجا اور حکم دیا کہ ان اونٹوں کی کھالیں اور جھولیں بھی تقسیم کر دیں اور گوشت بھی تقسیم کر دیں۔

(۸۹۵) حَدَّثَنَا شُجَاعُ بْنُ الْوَلِيدِ قَالَ ذَكَرَ خَلَفُ بْنُ حَوْشَبٍ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ عَبْدِ خَيْرٍ عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ سَبَقَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَصَلَّى أَبُو بَكْرٍ وَثَلَّثَ عُمَرُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ ثُمَّ خَبَطَتْنَا أَوْ أَصَابَتْنَا فِتْنَةٌ يَعْفُو اللَّهُ عَمَّنْ يَشَاءُ[قال شعيب: صحيح لغيره].

(۸۹۵) حضرت علی رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سب سے پہلے تشریف لے گئے، دوسرے نمبر پر حضرت صدیق اکبر رضی اللہ عنہ چلے گئے اور تیسرے نمبر پر حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ چلے گئے، اس کے بعد ہمیں امتحانات نے گھیر لیا، اللہ جسے چاہے گا اسے معاف فرما دے گا۔

(۸۹۶) حَدَّثَنَا أَبُو الْمُغِيرَةِ حَدَّثَنَا صَفْوَانُ حَدَّثَنِي شُرَيْحٌ يَعْنِي ابْنَ عُبَيْدٍ قَالَ ذُكِرَ أَهْلُ الشَّامِ عِنْدَ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ وَهُوَ بِالْعِرَاقِ فَقَالُوا الْعَنْهُمْ يَا أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ قَالَ لَا إِنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ الْأَبْدَالُ يَكُونُونَ بِالشَّامِ وَهُمْ أَرْبَعُونَ رَجُلًا كُلَّمَا مَاتَ رَجُلٌ أَبْدَلَ اللَّهُ مَكَانَهُ رَجُلًا يُسْقَى بِهِمْ الْغَيْثُ وَيُنْتَصَرُ بِهِمْ عَلَى الْأَعْدَاءِ وَيُصْرَفُ عَنْ أَهْلِ الشَّامِ بِهِمْ الْعَذَابُ[اسناده ضعيف].

(۸۹۶) ابن عبید کہتے ہیں کہ حضرت علی رضی اللہ عنہ جس وقت عراق میں تھے، ان کے سامنے اہل شام کا تذکرہ ہوا، لوگوں نے کہا امیر المؤمنین! ان کے لئے لعنت کی بددعاء کیجئے، فرمایا نہیں، میں نے نبی علیہ السلام کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ ابدال شام میں ہوتے ہیں، یہ کل چالیس آدمی ہوتے ہیں، جب بھی ان میں سے کسی ایک کا انتقال ہوتا ہے، اللہ تعالیٰ اس کی جگہ بدل کر کسی دوسرے کو مقرر فرما دیتے ہیں (اور اسی وجہ سے انہیں "ابدال" کہا جاتا ہے) ان کی دعاء کی برکت سے بارش برستی ہے، ان ہی کی برکت سے دشمنوں پر فتح نصیب ہوتی ہے اور اہل شام سے ان ہی کی برکت سے عذاب کو ٹال دیا جاتا ہے۔

(۸۹۷) حَدَّثَنَا عَبْد اللَّهِ حَدَّثَنِي سُوَيْدُ بْنُ سَعِيدٍ الْهَرَوِيُّ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ زَكَرِيَّا بْنِ أَبِي زَائِدَةَ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ عَنْ الْحَسَنِ بْنِ مُسْلِمٍ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي لَيْلَى عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ بَعَثَنِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الْبُدْنِ قَالَ لَا تُعْطِ الْجَازِرَ مِنْهَا شَيْئًا[راجع: ۵۹۳].

(۸۹۷) حضرت علی رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے مجھے قربانی کے جانوروں کے ساتھ بھیجا اور حکم دیا کہ قصاب کو ان میں سے کوئی چیز مزدوری کے طور پر نہ دوں۔

(۸۹۸) حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ إِسْحَاقَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ يَعْنِي ابْنَ الْمُبَارَكِ أَخْبَرَنَا عُمَرُ بْنُ سَعِيدِ بْنِ أَبِي حُسَيْنٍ عَنِ ابْنِ أَبِي مُلَيْكَةَ أَنَّهُ سَمِعَ ابْنَ عَبَّاسٍ يَقُولُ وُضِعَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ عَلَى سَرِيرِهِ فَتَكَنَّفَهُ النَّاسُ يَدْعُونَ وَيُصَلُّونَ قَبْلَ أَنْ يُرْفَعَ وَأَنَا فِيهِمْ فَلَمْ يَرُعْنِي إِلَّا رَجُلٌ قَدْ أَخَذَ بِمَنْكِبِي مِنْ وَرَائِي فَالْتَفَتُّ فَإِذَا هُوَ عَلِيُّ بْنُ أَبِي طَالِبٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَتَرَحَّمَ عَلَى عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَقَالَ مَا خَلَّفْتَ أَحَدًا أَحَبَّ إِلَيَّ أَنْ أَلْقَى اللَّهَ تَعَالَى بِمِثْلِ عَمَلِهِ مِنْكَ وَايْمُ اللَّهِ إِنْ كُنْتُ لَأَظُنُّ لَيَجْعَلَنَّكَ اللَّهُ مَعَ صَاحِبَيْكَ وَذَلِكَ أَنِّي كُنْتُ أُكْثِرُ أَنْ أَسْمَعَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ فَذَهَبْتُ أَنَا وَأَبُو بَكْرٍ وَعُمَرُ وَدَخَلْتُ أَنَا وَأَبُو بَكْرٍ وَعُمَرُ وَخَرَجْتُ أَنَا وَأَبُو بَكْرٍ وَعُمَرُ وَإِنْ كُنْتُ لَأَظُنُّ لَيَجْعَلَنَّكَ اللَّهُ مَعَهُمَا [صححه البخاري (۳۶۸۵)].

(۸۹۸) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ جب حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ کے جسد خاکی کو چارپائی پر لا کر رکھا گیا تو لوگوں نے چاروں طرف سے انہیں گھیر لیا، ان کے لئے دعائیں کرنے لگے اور جنازہ اٹھائے جانے سے قبل ہی ان کی نماز جنازہ پڑھنے لگے، میں بھی ان لوگوں میں شامل تھا، اچانک ایک آدمی نے پیچھے سے آ کر میرے کندھے پکڑ کر مجھے اپنی طرف متوجہ کیا، میں نے دیکھا تو وہ حضرت علی رضی اللہ عنہ تھے، انہوں نے حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ کے لئے دعاء رحمت کی اور انہیں مخاطب ہو کر فرمایا کہ آپ نے اپنے پیچھے کوئی ایسا شخص نہیں چھوڑا جس کے نامۂ اعمال کے ساتھ مجھے اللہ سے ملنا زیادہ پسند ہو، بخدا! مجھے یقین تھا کہ اللہ تعالیٰ آپ کو آپ کے دونوں ساتھیوں کے ساتھ ہی رکھے گا، کیونکہ میں کثرت سے نبی علیہ السلام کو یہ فرماتے ہوئے سنتا تھا کہ میں، ابوبکر اور عمر گئے، میں، ابوبکر اور عمر داخل ہوئے ہیں، میں، ابوبکر اور عمر نکلے، اس لئے مجھے یقین تھا کہ اللہ تعالیٰ آپ کو ان دونوں کے ساتھ ہی رکھے گا۔

(۸۹۹) حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ إِسْحَاقَ أَنْبَأَنَا عَبْدُ اللَّهِ أَنْبَأَنَا يَحْيَى بْنُ أَيُّوبَ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ زَحْرٍ عَنْ عَلِيِّ بْنِ يَزِيدَ عَنِ الْقَاسِمِ عَنْ أَبِي أُمَامَةَ أَنَّ عَلِيَّ بْنَ أَبِي طَالِبٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَخْبَرَهُ أَنَّهُ كَانَ يَأْتِي النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فَكُنْتُ إِذَا وَجَدْتُهُ يُصَلِّي سَبَّحَ فَدَخَلْتُ وَإِذَا لَمْ يَكُنْ يُصَلِّي أَذِنَ [راجع: ۵۹۸].

(۸۹۹) حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نبی علیہ السلام کی خدمت میں حاضر ہوتا تھا، اگر نبی علیہ السلام اس وقت کھڑے ہو کر نماز پڑھ رہے ہوتے تو ''سبحان اللہ'' کہہ دیتے، اور اگر آپ صلی اللہ علیہ وسلم اس وقت نماز نہ پڑھ رہے ہوتے تو یوں ہی اجازت دے دیتے (اور سبحان اللہ کہنے کی ضرورت نہ رہتی)۔

(۹۰۰) حَدَّثَنَا أَبُو الْيَمَانِ أَنْبَأَنَا شُعَيْبٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ أَخْبَرَنِي عَلِيُّ بْنُ حُسَيْنٍ أَنَّ حُسَيْنَ بْنَ عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَخْبَرَهُ أَنَّ عَلِيَّ بْنَ أَبِي طَالِبٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَخْبَرَهُ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ طَرَقَهُ وَفَاطِمَةَ رَضِيَ اللَّهُ

عَنْهَا ابْنَةَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَيْلَةً فَقَالَ أَلَا تُصَلِّيَانِ فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّمَا أَنْفُسُنَا بِيَدِ اللَّهِ فَإِذَا شَاءَ أَنْ يَبْعَثَنَا بَعَثَنَا فَانْصَرَفَ حِينَ قُلْتُ ذَلِكَ وَلَمْ يَرْجِعْ إِلَيَّ شَيْئًا ثُمَّ سَمِعْتُهُ وَهُوَ مُوَلٍّ يَضْرِبُ فَخِذَهُ يَقُولُ وَكَانَ الْإِنْسَانُ أَكْثَرَ شَيْءٍ جَدَلًا [راجع: ۵۷۱].

(۹۰۰) حضرت علی رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام رات کے وقت ہمارے یہاں تشریف لائے، اور کہنے لگے کہ تم لوگ نماز کیوں نہیں پڑھتے؟ میں نے جواب دیتے ہوئے عرض کیا یا رسول اللہ! ہماری روحیں اللہ کے قبضے میں ہیں، جب وہ ہمیں اٹھانا چاہتا ہے اٹھا دیتا ہے، نبی علیہ السلام نے یہ سن کر مجھے کوئی جواب نہ دیا اور واپس چلے گئے، میں نے کان لگا کر سنا تو نبی علیہ السلام اپنی ران پر اپنا ہاتھ مارتے ہوئے کہہ رہے تھے کہ انسان بہت زیادہ جھگڑالو واقع ہوا ہے۔

(۹۰۱) حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ حَدَّثَنَا أَبِي عَنْ صَالِحٍ قَالَ ابْنُ شِهَابٍ أَخْبَرَنِي عَلِيُّ بْنُ حُسَيْنٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّ أَبَاهُ حُسَيْنَ بْنَ عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَخْبَرَهُ أَنَّ عَلِيَّ بْنَ أَبِي طَالِبٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَخْبَرَهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ طَرَقَهُ هُوَ وَفَاطِمَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا فَذَكَرَ مِثْلَهُ [راجع: ۵۷۱].

(۹۰۱) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۹۰۲) حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ بَحْرٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ عُمَرَ بْنِ كَيْسَانَ قَالَ أَبِي سَمِعْتُهُ يُحَدِّثُ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ وَهْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي خَلِيفَةَ عَنْ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ اللَّهَ رَفِيقٌ يُحِبُّ الرِّفْقَ وَيُعْطِي عَلَى الرِّفْقِ مَا لَا يُعْطِي عَلَى الْعُنْفِ [قال شعيب: حسن في الشواهد].

(۹۰۲) حضرت علی رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا اللہ نرم ہے، نرمی کو پسند کرتا ہے اور نرمی پر وہ کچھ عطاء فرما دیتا ہے جو سختی پر نہیں دیتا۔

(۹۰۳) حَدَّثَنَا عَبْد اللَّهِ حَدَّثَنِي عُثْمَانُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا ابْنُ فُضَيْلٍ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنِ الْحَكَمِ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي لَيْلَى عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ حَدَّثَ عَنِّي حَدِيثًا يُرَى أَنَّهُ كَذِبٌ فَهُوَ أَحَدُ الْكَاذِبِينَ [قال الألباني: صحيح (ابن ماجة: ۳۸ و ۴۰)].

(۹۰۳) حضرت علی رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جو شخص میری طرف نسبت کر کے کوئی ایسی حدیث بیان کرے جسے وہ جھوٹ سمجھتا ہے تو وہ دو میں سے ایک جھوٹا ہے۔

(۹۰۴) حَدَّثَنَا عَبْد اللَّهِ حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي بَكْرٍ الْمُقَدَّمِيُّ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ أَيُّوبَ وَهِشَامٍ عَنْ مُحَمَّدٍ عَنْ عَبِيدَةَ أَنَّ عَلِيًّا رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ ذَكَرَ أَهْلَ النَّهْرَوَانِ فَقَالَ فِيهِمْ رَجُلٌ مُودَنُ الْيَدِ أَوْ مَثْدُونُ الْيَدِ أَوْ مُخْدَجُ الْيَدِ لَوْلَا أَنْ تَبْطَرُوا لَنَبَّأْتُكُمْ مَا وَعَدَ اللَّهُ الَّذِينَ يَقْتُلُونَهُمْ عَلَى لِسَانِ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقُلْتُ لِعَلِيٍّ أَنْتَ سَمِعْتَهُ مِنْهُ قَالَ إِي وَرَبِّ الْكَعْبَةِ [راجع: ۶۲۶].

(۹۰۴) حضرت علی رضی اللہ عنہ کے سامنے ایک مرتبہ خوارج کا ذکر ہوا تو فرمایا کہ ان میں ایک آدمی ناقص الخلقت بھی ہوگا، اگر تم حد سے آگے نہ بڑھ جاؤ تو میں تم میں سے وہ وعدہ بیان کرتا جو اللہ نے نبی علیہ السلام کی زبانی ان کے قتل کرنے والوں سے فرما رکھا ہے، راوی کہتے ہیں کہ میں نے ان سے پوچھا کیا آپ نے واقعی نبی علیہ السلام سے اس سلسلے میں کوئی فرمان سنا ہے تو انہوں نے فرمایا ہاں! رب کعبہ کی قسم۔

(۹۰۵) حَدَّثَنَا مَنْصُورُ بْنُ وَرْدَانَ الْأَسَدِيُّ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْأَعْلَى عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي الْبَخْتَرِيِّ عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ لَمَّا نَزَلَتْ هَذِهِ الْآيَةُ وَلِلَّهِ عَلَى النَّاسِ حِجُّ الْبَيْتِ مَنْ اسْتَطَاعَ إِلَيْهِ سَبِيلًا قَالُوا يَا رَسُولَ اللَّهِ أَفِي كُلِّ عَامٍ فَسَكَتَ فَقَالُوا أَفِي كُلِّ عَامٍ فَسَكَتَ قَالَ ثُمَّ قَالُوا أَفِي كُلِّ عَامٍ فَقَالَ لَا وَلَوْ قُلْتُ نَعَمْ لَوَجَبَتْ فَأَنْزَلَ اللَّهُ تَعَالَى يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تَسْأَلُوا عَنْ أَشْيَاءَ إِنْ تُبْدَ لَكُمْ تَسُؤْكُمْ إِلَى آخِرِ الْآيَةِ [قال الترمذي: حسن غريب من هذا الوجه. قال الألباني: ضعيف (ابن ماجة: ٢٨٨٤، الترمذي: ٨١٤ و ٣٠٥٥)]

(۹۰۵) حضرت علی رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جب آیت ذیل کا نزول ہوا

"وَلِلَّهِ عَلَى النَّاسِ حِجُّ الْبَيْتِ مَنْ اسْتَطَاعَ إِلَيْهِ سَبِيلًا"

تو لوگوں نے پوچھا یا رسول اللہ! کیا ہر سال حج کرنا فرض ہے؟ نبی علیہ السلام خاموش رہے، تین مرتبہ سوال اور خاموشی کے بعد نبی علیہ السلام نے فرمایا نہیں، اور اگر میں "ہاں" کہہ دیتا تو ہر سال حج کرنا فرض ہو جاتا اور اسی مناسبت سے یہ آیت نازل ہوئی کہ اے اہل ایمان! ایسی چیزوں کے بارے سوال مت کیا کرو جو اگر تم پر ظاہر کر دی جائیں تو وہ تمہیں ناگوار گذریں۔

(۹۰۶) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنِ الْحَكَمِ عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ مُخَيْمِرَةَ عَنْ شُرَيْحِ بْنِ هَانِئٍ قَالَ سَأَلْتُ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا عَنِ الْمَسْحِ فَقَالَتْ ائْتِ عَلِيًّا رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَهُوَ أَعْلَمُ بِذَلِكَ مِنِّي قَالَ فَأَتَيْتُ عَلِيًّا رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَسَأَلْتُهُ عَنِ الْمَسْحِ عَلَى الْخُفَّيْنِ قَالَ فَقَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَأْمُرُنَا أَنْ نَمْسَحَ عَلَى الْخُفَّيْنِ يَوْمًا وَلَيْلَةً وَلِلْمُسَافِرِ ثَلَاثًا [راجع: ٧٤٨]

(۹۰۶) شریح بن ہانی کہتے ہیں کہ میں نے موزوں پر مسح کے حوالے سے حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے ایک سوال پوچھا تو انہوں نے فرمایا کہ یہ سوال تم حضرت علی رضی اللہ عنہ سے پوچھو انہیں اس مسئلے کا زیادہ علم ہوگا، چنانچہ میں نے حضرت علی رضی اللہ عنہ سے پوچھا تو انہوں نے فرمایا کہ نبی علیہ السلام ہمیں ایک دن رات موزوں پر مسح کرنے کا حکم دیتے تھے جو مسافر کے لئے تین دن اور تین رات ہے۔

(۹۰۷) حَدَّثَنَا يَزِيدُ أَنْبَأَنَا حَجَّاجٌ رَفَعَهُ [راجع: ٧٤٨]

(۹۰۷) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۹۰۸) حَدَّثَنَا عَبْد اللَّهِ حَدَّثَنِي نَصْرُ بْنُ عَلِيٍّ الْأَزْدِيُّ حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ الْمُفَضَّلِ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ حَبِيبِ بْنِ أَبِي ثَابِتٍ

عَنْ عَبْدِ خَيْرٍ سَمِعْتُ عَلِيًّا رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ يَقُولُ أَلَا أُخْبِرُكُمْ بِخَيْرِ هَذِهِ الْأُمَّةِ بَعْدَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَبُو بَكْرٍ وَعُمَرُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا [انظر: ۸۳۳]

(۹۰۸) عبد خیر کہتے ہیں کہ میں نے حضرت علی رضی اللہ عنہ کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کیا میں تمہیں نبی علیہ السلام کے بعد اس امت میں سب سے بہترین شخص کا نام بتاؤں؟ حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ اور حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ۔

(۹۰۹) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَوْنٍ حَدَّثَنَا مُبَارَكُ بْنُ سَعِيدٍ أَخُو سُفْيَانَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ حَبِيبِ بْنِ أَبِي ثَابِتٍ عَنْ عَبْدِ خَيْرٍ الْهَمْدَانِيِّ قَالَ سَمِعْتُ عَلِيًّا رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ يَقُولُ عَلَى الْمِنْبَرِ أَلَا أُخْبِرُكُمْ بِخَيْرِ هَذِهِ الْأُمَّةِ بَعْدَ نَبِيِّهَا قَالَ فَذَكَرَ أَبَا بَكْرٍ ثُمَّ قَالَ أَلَا أُخْبِرُكُمْ بِالثَّانِي قَالَ فَذَكَرَ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ ثُمَّ قَالَ لَوْ شِئْتُ لَأَنْبَأْتُكُمْ بِالثَّالِثِ قَالَ وَسَكَتَ فَرَأَيْنَا أَنَّهُ يَعْنِي نَفْسَهُ فَقُلْتُ أَنْتَ سَمِعْتَهُ يَقُولُ هَذَا قَالَ نَعَمْ وَرَبِّ الْكَعْبَةِ وَإِلَّا صُمَّتَا

[قال شعیب: إسناده قوی] [راجع: ۸۳۳]

(۹۰۹) عبد خیر ہمدانی رحمہ اللہ سے مروی ہے کہ میں نے ایک مرتبہ حضرت علی رضی اللہ عنہ کو (دوران خطبہ یہ) کہتے ہوئے سنا کہ کیا میں تمہیں یہ نہ بتاؤں کہ اس امت میں نبی علیہ السلام کے بعد سب سے بہترین شخص کون ہے؟ وہ حضرت صدیق اکبر رضی اللہ عنہ ہیں، اور میں تمہیں بتاؤں کہ حضرت صدیق اکبر رضی اللہ عنہ کے بعد اس امت میں سب سے بہترین شخص کون ہے؟ وہ حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ ہیں۔ پھر فرمایا اگر میں چاہوں تو تمہیں تیسرے آدمی کا نام بھی بتا سکتا ہوں، تاہم وہ خاموش رہے، ہم یہی سمجھتے ہیں کہ وہ خود حضرت علی رضی اللہ عنہ ہی تھے، میں نے راوی سے پوچھا کیا واقعی آپ نے حضرت علی رضی اللہ عنہ کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے؟ انہوں نے کہا رب کعبہ کی قسم ہاں! (اگر میں جھوٹ بولوں) تو یہ کان بہرے ہو جائیں۔

(۹۱۰) حَدَّثَنَا عَبْد اللَّهِ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ حَدَّثَنَا مُسْهِرُ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ سَلْعٍ حَدَّثَنَا أَبِي عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ سَلْعٍ عَنْ عَبْدِ خَيْرٍ عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّهُ غَسَلَ كَفَّيْهِ ثَلَاثًا وَمَضْمَضَ وَاسْتَنْشَقَ ثَلَاثًا وَغَسَلَ وَجْهَهُ ثَلَاثًا وَقَالَ هَذَا وُضُوءُ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ [راجع: ۸۷۶]

(۹۱۰) عبد خیر کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے (ہمیں نبی علیہ السلام کا طریقۂ وضو سکھایا) چنانچہ سب سے پہلے انہوں نے تین مرتبہ اپنی ہتھیلیوں کو دھویا، تین مرتبہ کلی کی، ناک میں پانی ڈالا، تین مرتبہ چہرہ دھویا، اور فرمایا کہ نبی علیہ السلام اسی طرح وضو کیا کرتے تھے۔

(۹۱۱) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ مُسْلِمِ بْنِ صُبَيْحٍ عَنْ شُتَيْرِ بْنِ شَكَلٍ عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ الْأَحْزَابِ شَغَلُونَا عَنْ الصَّلَاةِ الْوُسْطَى صَلَاةِ الْعَصْرِ مَلَأَ اللَّهُ قُبُورَهُمْ وَبُيُوتَهُمْ نَارًا قَالَ ثُمَّ صَلَّاهَا بَيْنَ الْعِشَاءَيْنِ بَيْنَ الْمَغْرِبِ وَالْعِشَاءِ و قَالَ أَبُو مُعَاوِيَةَ مَرَّةً يَعْنِي بَيْنَ الْمَغْرِبِ وَالْعِشَاءِ [راجع: ۶۱۷]

(۹۱۱) حضرت علی رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ غزوۂ خندق کے دن نبی علیہ السلام نے فرمایا اللہ ان کے گھروں اور قبروں کو آگ سے بھر دے کہ انہوں نے ہمیں نمازِ عصر نہیں پڑھنے دی یہاں تک کہ سورج غروب ہو گیا، پھر نبی علیہ السلام نے عصر کی نماز مغرب اور عشاء کے درمیان ادا فرمائی۔

(۹۱۲) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ خَيْثَمَةَ عَنْ سُوَيْدِ بْنِ غَفَلَةَ قَالَ قَالَ عَلِيٌّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ إِذَا حَدَّثْتُكُمْ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَدِيثًا فَلَأَنْ أَخِرَّ مِنَ السَّمَاءِ أَحَبُّ إِلَيَّ مِنْ أَنْ أَكْذِبَ عَلَيْهِ وَإِذَا حَدَّثْتُكُمْ عَنْ غَيْرِهِ فَإِنَّمَا أَنَا رَجُلٌ مُحَارِبٌ وَالْحَرْبُ خَدْعَةٌ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ يَخْرُجُ فِي آخِرِ الزَّمَانِ قَوْمٌ أَحْدَاثُ الْأَسْنَانِ سُفَهَاءُ الْأَحْلَامِ يَقُولُونَ مِنْ قَوْلِ خَيْرِ الْبَرِيَّةِ لَا يُجَاوِزُ إِيمَانُهُمْ حَنَاجِرَهُمْ فَأَيْنَمَا لَقِيتُمُوهُمْ فَاقْتُلُوهُمْ فَإِنَّ قَتْلَهُمْ أَجْرٌ لِمَنْ قَتَلَهُمْ يَوْمَ الْقِيَامَةِ [راجع: ۶۱۶]

(۹۱۲) سوید بن غفلہ کہتے ہیں کہ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے ایک مرتبہ فرمایا جب میں تم سے نبی علیہ السلام کے حوالے سے کوئی حدیث بیان کروں تو میرے نزدیک آسمان سے گر جانا ان کی طرف جھوٹی نسبت کرنے سے زیادہ پسندیدہ ہے، اور جب کسی اور کے حوالے سے کوئی بات کروں تو میں جنگجو آدمی ہوں اور جنگ تو نام ہی تدبیر اور چال کا ہے۔

میں نے نبی علیہ السلام کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ قیامت کے قریب ایسی اقوام نکلیں گی جن کی عمر تھوڑی ہوگی اور عقل کے اعتبار سے وہ بیوقوف ہوں گے، نبی علیہ السلام کی باتیں کریں گے، لیکن ایمان ان کے گلے سے آگے نہیں جائے گا، تم انہیں جہاں بھی پاؤ قتل کر دو، کیونکہ ان کا قتل کرنا قیامت کے دن باعث ثواب ہوگا۔

(۹۱۳) حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ عَاصِمِ بْنِ ضَمْرَةَ عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ قَدْ عَفَوْتُ لَكُمْ عَنِ الْخَيْلِ وَالرَّقِيقِ وَلَيْسَ فِيمَا دُونَ مِائَتَيْنِ زَكَاةٌ [راجع: ۷۱۱]

(۹۱۳) حضرت علی رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا میں نے تم سے گھوڑے اور غلام کی زکوۃ چھوڑ دی ہے (اس لئے چاندی کی زکوۃ بہر حال تمہیں ادا کرنا ہوگی)، اور دو سو درہم سے کم میں زکوۃ نہیں ہے۔

(۹۱۴) حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ سَعْدِ بْنِ عُبَيْدَةَ عَنْ أَبِي عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ مَا لِي أَرَاكَ تَنَوَّقُ فِي قُرَيْشٍ وَتَدَعُنَا قَالَ عِنْدَكَ شَيْءٌ قُلْتُ بِنْتُ حَمْزَةَ قَالَ هِيَ بِنْتُ أَخِي مِنَ الرَّضَاعَةِ [راجع: ۶۲۰]

(۹۱۴) حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے ایک مرتبہ بارگاہِ رسالت مآب صلی اللہ علیہ وسلم میں عرض کیا یا رسول اللہ! آپ ہمیں چھوڑ کر قریش کے دوسرے خاندانوں کو کیوں پسند کرتے ہیں؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا کہ تمہارے پاس بھی کچھ ہے؟ میں نے عرض کیا جی ہاں! حضرت حمزہ رضی اللہ عنہ کی صاحبزادی! فرمایا کہ وہ تو میری رضاعی بھتیجی ہے (دراصل نبی علیہ السلام اور حضرت امیر حمزہ رضی اللہ عنہ آپس میں رضاعی بھائی بھی تھے اور چچا بھتیجے بھی)

(۹۱۵) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ ابْنِ إِسْحَاقَ عَنْ أَبَانَ بْنِ صَالِحٍ عَنْ عِكْرِمَةَ قَالَ أَفَضْتُ مَعَ الْحُسَيْنِ بْنِ عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ مِنَ الْمُزْدَلِفَةِ فَلَمْ أَزَلْ أَسْمَعُهُ يُلَبِّي حَتَّى رَمَى جَمْرَةَ الْعَقَبَةِ فَسَأَلْتُهُ فَقَالَ أَفَضْتُ مَعَ أَبِي مِنَ الْمُزْدَلِفَةِ فَلَمْ أَزَلْ أَسْمَعُهُ يُلَبِّي حَتَّى رَمَى جَمْرَةَ الْعَقَبَةِ فَسَأَلْتُهُ فَقَالَ أَفَضْتُ مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنَ الْمُزْدَلِفَةِ فَلَمْ أَزَلْ أَسْمَعُهُ يُلَبِّي حَتَّى رَمَى جَمْرَةَ الْعَقَبَةِ [قال شعيب: إسناده حسن، اخرجه ابو يعلى: ۳۲۱] [انظر: ۱۳۳٤]

(۹۱۵) عکرمہ کہتے ہیں کہ میں حضرت امام حسین رضی اللہ عنہ کے ساتھ مزدلفہ سے واپس ہوا تو میں نے انہیں مسلسل تلبیہ پڑھتے ہوئے سنا تا آنکہ انہوں نے جمرۂ عقبہ کی رمی کر لی، میں نے ان سے اس حوالے سے پوچھا تو انہوں نے فرمایا کہ میں اپنے والد صاحب کے ساتھ مزدلفہ سے واپس ہوا تھا تو میں نے انہیں بھی جمرۂ عقبہ کی رمی تک مسلسل تلبیہ پڑھتے ہوئے سنا، میں نے ان سے اس حوالے سے پوچھا تو انہوں نے فرمایا کہ میں نبی علیہ السلام کے ساتھ مزدلفہ سے واپس ہوا تو میں نے نبی علیہ السلام کو جمرۂ عقبہ کی رمی تک مسلسل تلبیہ پڑھتے ہوئے سنا۔

(۹۱٦) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ فُضَيْلٍ عَنْ عَطَاءِ بْنِ السَّائِبِ عَنْ مَيْسَرَةَ قَالَ رَأَيْتُ عَلِيًّا رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ يَشْرَبُ قَائِمًا قَالَ فَقُلْتُ لَهُ تَشْرَبُ قَائِمًا فَقَالَ إِنْ أَشْرَبْ قَائِمًا فَقَدْ رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَشْرَبُ قَائِمًا وَإِنْ أَشْرَبْ قَاعِدًا فَقَدْ رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَشْرَبُ قَاعِدًا [راجع: ۷۹۵]

(۹۱٦) میسرہ رحمۃ اللہ علیہ کہتے ہیں کہ میں نے دیکھا کہ ایک مرتبہ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے کھڑے ہو کر پانی پیا، میں نے ان سے کہا کہ آپ کھڑے ہو کر پانی پی رہے ہیں؟ انہوں نے فرمایا اگر میں نے کھڑے ہو کر پانی پیا ہے تو نبی علیہ السلام کو دیکھ کر کیا ہے، اور اگر بیٹھ کر پیا ہے تو انہیں اس طرح بھی کرتے ہوئے دیکھا ہے۔

(۹۱۷) حَدَّثَنَا عَبْد اللَّهِ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ عَبْدِ خَيْرٍ عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ كُنْتُ أَرَى أَنَّ بَاطِنَ الْقَدَمَيْنِ أَحَقُّ بِالْمَسْحِ مِنْ ظَاهِرِهِمَا حَتَّى رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَمْسَحُ ظَاهِرَهُمَا [راجع: ۷۳۷]

(۹۱۷) حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میری رائے یہ تھی کہ مسح علی الخفین کے لئے موزوں کا وہ حصہ زیادہ موزوں ہے جو زمین کے ساتھ لگتا ہے بہ نسبت اس حصے کے جو پاؤں کے اوپر رہتا ہے، حتیٰ کہ میں نے نبی علیہ السلام کو جب اوپر کے حصے پر مسح کرتے ہوئے دیکھ لیا تو میں نے اپنی رائے کو ترک کر دیا۔

(۹۱۸) حَدَّثَنَا عَبْد اللَّهِ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ أَبِي السَّوْدَاءِ عَنِ ابْنِ عَبْدِ خَيْرٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ رَأَيْتُ عَلِيًّا رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ تَوَضَّأَ فَغَسَلَ ظَهْرَ قَدَمَيْهِ وَقَالَ لَوْلَا أَنِّي رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَغْسِلُ ظُهُورَ قَدَمَيْهِ لَظَنَنْتُ أَنَّ بُطُونَهُمَا أَحَقُّ بِالْغَسْلِ [راجع: ۷۳۷]

(۹۱۸) عبدخیر کہتے ہیں کہ میں نے ایک مرتبہ حضرت علی رضی اللہ عنہ کو وضو کرتے ہوئے دیکھا، انہوں نے پاؤں کے اوپر والے حصے کو دھویا اور فرمایا اگر میں نے نبی علیہ السلام کو پاؤں کا اوپر والا حصہ دھوتے ہوئے نہ دیکھا ہوتا تو میری رائے یہ تھی کہ پاؤں کا نچلا حصہ دھوئے جانے کا زیادہ حق دار ہے (کیونکہ وہ زمین کے ساتھ زیادہ لگتا ہے)

(۹۱۹) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عُقْبَةَ أَبُو كِبْرَانَ عَنْ عَبْدِ خَيْرٍ عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ هَذَا وُضُوءُ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَوَضَّأَ ثَلَاثًا ثَلَاثًا [راجع: ۸۷۶]

(۹۱۹) عبدخیر کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے (ہمیں نبی علیہ السلام کا طریقہ وضو سکھایا اور) فرمایا کہ نبی علیہ السلام اسی طرح وضو کیا کرتے تھے، اس وضو میں انہوں نے ہر عضو کو تین تین مرتبہ دھویا تھا۔

(۹۲۰) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ فُضَيْلٍ حَدَّثَنَا مُغِيرَةُ عَنْ أُمِّ مُوسَى قَالَتْ سَمِعْتُ عَلِيًّا رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ يَقُولُ أَمَرَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ابْنَ مَسْعُودٍ فَصَعِدَ عَلَى شَجَرَةٍ أَمَرَهُ أَنْ يَأْتِيَهُ مِنْهَا بِشَيْءٍ فَنَظَرَ أَصْحَابُهُ إِلَى سَاقِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ حِينَ صَعِدَ الشَّجَرَةَ فَضَحِكُوا مِنْ حُمُوشَةِ سَاقَيْهِ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا تَضْحَكُونَ لَرِجْلُ عَبْدِ اللَّهِ أَثْقَلُ فِي الْمِيزَانِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ مِنْ أُحُدٍ [قال شعيب: صحيح لغيره، اخرجه ابن ابي شيبة: ۱۲/۱۱٤، والبخاري في الأدب المفرد: ۲۳۷، و ابو يعلى: ۵۳۹]

(۹۲۰) حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام نے حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ کو حکم دیا تو وہ درخت پر چڑھ گئے، نبی علیہ السلام نے انہیں کچھ لانے کا حکم دیا تھا، صحابہ کرام رضی اللہ عنہم نے حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کو جب درخت پر چڑھتے ہوئے دیکھا تو ان کی پنڈلی پر بھی نظر پڑی، وہ ان کی پتلی پتلی پنڈلیاں دیکھ کر ہنس پڑے، نبی علیہ السلام نے فرمایا کیوں ہنس رہے ہو؟ یقیناً عبداللہ کا ایک پاؤں قیامت کے دن میزان عمل میں احد پہاڑ سے بھی زیادہ وزنی ہوگا۔

(۹۲۱) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَنْبَأَنَا سُفْيَانُ عَنِ الْأَسْوَدِ بْنِ قَيْسٍ عَنْ رَجُلٍ عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّهُ قَالَ يَوْمَ الْجَمَلِ إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمْ يَعْهَدْ إِلَيْنَا عَهْدًا نَأْخُذُ بِهِ فِي الْإِمَارَةِ وَلَكِنَّهُ شَيْءٌ رَأَيْنَاهُ مِنْ قِبَلِ أَنْفُسِنَا ثُمَّ اسْتُخْلِفَ أَبُو بَكْرٍ رَحْمَةُ اللَّهِ عَلَى أَبِي بَكْرٍ فَأَقَامَ وَاسْتَقَامَ ثُمَّ اسْتُخْلِفَ عُمَرُ رَحْمَةُ اللَّهِ عَلَى عُمَرَ فَأَقَامَ وَاسْتَقَامَ حَتَّى ضَرَبَ الدِّينُ بِجِرَانِهِ [إسناده ضعيف]

(۹۲۱) حضرت علی رضی اللہ عنہ نے جنگ جمل کے دن فرمایا کہ امارت کے سلسلے میں نبی علیہ السلام نے ہمیں کوئی وصیت نہیں فرمائی تھی جس پر ہم عمل کرتے، بلکہ یہ تو ایک چیز تھی جو ہم نے خود سے منتخب کر لی تھی، پہلے حضرت صدیق اکبر رضی اللہ عنہ خلیفہ ہوئے، ان پر اللہ کی رحمتیں نازل ہوں، وہ قائم رہے اور قائم کر گئے، پھر حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ خلیفہ ہوئے، ان پر بھی اللہ کی رحمتیں نازل ہوں، وہ قائم رہے اور قائم کر گئے یہاں تک کہ دین نے اپنی گردن زمین پر ڈال دی (یعنی جم گیا اور مضبوط ہو گیا)

(۹۲۲) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ حَدَّثَنِي وَهْبُ بْنُ بَقِيَّةَ الْوَاسِطِيُّ أَنْبَأَنَا خَالِدٌ عَنْ عَطَاءٍ يَعْنِي ابْنَ السَّائِبِ عَنْ عَبْدِ خَيْرٍ عَنْ

عَلِیٌّ رَضِیَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ أَلَا أُخْبِرُكُمْ بِخَيْرِ هَذِهِ الْأُمَّةِ بَعْدَ نَبِيِّهَا أَبُو بَكْرٍ وَخَيْرُهَا بَعْدَ أَبِي بَكْرٍ عُمَرُ ثُمَّ يَجْعَلُ اللَّهُ الْخَيْرَ حَيْثُ أَحَبَّ [راجع: ۸۳۳]

(۹۲۲) ایک مرتبہ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا کیا میں تمہیں یہ نہ بتاؤں کہ اس امت میں نبی علیہ السلام کے بعد سب سے بہترین شخص کون ہے؟ وہ حضرت صدیق اکبر رضی اللہ عنہ ہیں، اور حضرت صدیق اکبر رضی اللہ عنہ کے بعد اس امت میں سب سے بہترین شخص حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ ہیں، اس کے بعد اللہ جہاں چاہتا ہے اپنی محبت پیدا فرما دیتا ہے۔

(۹۲۳) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ عَنْ مَنْصُورٍ عَنِ الْحَكَمِ عَمَّنْ سَمِعَ عَلِيًّا رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ وَابْنَ مَسْعُودٍ يَقُولَانِ قَضَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالْجِوَارِ

(۹۲۳) حضرت علی رضی اللہ عنہ اور حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی علیہ السلام نے حق جوار پر فیصلہ فرمایا ہے۔

(۹۲٤) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ حُنَيْنٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ نَهَانِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ التَّخَتُّمِ بِالذَّهَبِ وَعَنْ لِبَاسِ الْقَسِّيِّ وَعَنِ الْقِرَاءَةِ فِي الرُّكُوعِ وَالسُّجُودِ وَعَنْ لِبَاسِ الْمُعَصْفَرِ [راجع: ۷۱۰]

(۹۲۴) حضرت علی رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے مجھے سونے کی انگوٹھی، ریشمی لباس یا عصفر سے رنگا ہوا کپڑا پہننے اور رکوع یا سجدہ کی حالت میں قرآن کریم کی تلاوت سے منع کیا ہے۔

(۹۲۵) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنِ الْحَارِثِ عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ جَاءَ ثَلَاثَةُ نَفَرٍ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ أَحَدُهُمْ كَانَتْ لِي مِائَةُ أُوقِيَّةٍ فَأَنْفَقْتُ مِنْهَا عَشْرَةَ أَوَاقٍ وَقَالَ الْآخَرُ كَانَتْ لِي مِائَةُ دِينَارٍ فَتَصَدَّقْتُ مِنْهَا بِعَشَرَةِ دَنَانِيرَ وَقَالَ الْآخَرُ كَانَتْ لِي عَشَرَةُ دَنَانِيرَ فَتَصَدَّقْتُ مِنْهَا بِدِينَارٍ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْتُمْ فِي الْأَجْرِ سَوَاءٌ كُلُّ إِنْسَانٍ مِنْكُمْ تَصَدَّقَ بِعُشْرِ مَالِهِ [راجع: ۷۳٤]

(۹۲۵) حضرت علی رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ تین آدمی بارگاہِ رسالت میں حاضر ہوئے، ان میں سے ایک نے کہا کہ میرے پاس سو اوقیے تھے جن میں سے دس اوقیے میں نے راہ خدا میں خرچ کر دیئے، دوسرے نے کہا میرے پاس سو دینار تھے جن میں سے دس دینار میں نے راہ خدا میں خرچ کر دیئے، تیسرے نے کہا میرے پاس دس دینار تھے جن میں سے ایک دینار میں نے راہ خدا میں خرچ کر دیا، نبی علیہ السلام نے فرمایا تم سب اجر و ثواب میں برابر ہو، کیونکہ تم میں سے ہر ایک نے اپنے مال کا دسواں حصہ خرچ کیا ہے۔

(۹۲٦) حَدَّثَنَا عَبْد اللَّهِ حَدَّثَنِي وَهْبُ بْنُ بَقِيَّةَ الْوَاسِطِيُّ أَخْبَرَنَا خَالِدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ حُصَيْنٍ عَنِ الْمُسَيَّبِ بْنِ عَبْدِ خَيْرٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ قَامَ عَلِيٌّ فَقَالَ خَيْرُ هَذِهِ الْأُمَّةِ بَعْدَ نَبِيِّهَا أَبُو بَكْرٍ وَعُمَرُ وَإِنَّا قَدْ أَحْدَثْنَا بَعْدَهُمْ أَحْدَاثًا

يَقْضِي اللَّهُ تَعَالَى فِيهَا مَا شَاءَ [راجع: ۸۳۳]

(۹۲۶) ایک مرتبہ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے کھڑے ہو کر فرمایا اس امت میں نبی علیہ السلام کے بعد سب سے بہترین شخص حضرت صدیق اکبر رضی اللہ عنہ اور حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ ہیں، ان کے بعد ہم نے ایسی چیزیں ایجاد کر لی ہیں جن میں اللہ جو چاہے گا فیصلہ فرما دے گا۔

(۹۲۷) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ وَالثَّوْرِيُّ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ عَاصِمِ بْنِ ضَمْرَةَ عَنْ عَلِيٍّ قَالَ لَيْسَ الْوَتْرُ بِحَتْمٍ كَهَيْئَةِ الْمَكْتُوبَةِ وَلَكِنَّهُ سُنَّةٌ سَنَّهَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ [راجع: ۶۵۲]

(۹۲۷) حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ وتر فرض نماز کی طرح قرآن کریم سے حتمی ثبوت نہیں رکھتے لیکن ان کا وجوب نبی علیہ السلام کی سنت سے ثابت ہے۔

(۹۲۸) حَدَّثَنَا عَبْد اللَّهِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمَّارٍ حَدَّثَنَا الْقَاسِمُ الْجَرْمِيُّ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ خَالِدِ بْنِ عَلْقَمَةَ عَنْ عَبْدِ خَيْرٍ عَنْ عَلِيٍّ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَوَضَّأَ ثَلَاثًا ثَلَاثًا [راجع: ۸۷۶]

(۹۲۸) حضرت علی رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام نے وضو کرتے ہوئے اعضاء وضو کو تین تین مرتبہ دھویا تھا۔

(۹۲۹) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَنْبَأَنَا إِسْرَائِيلُ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنِ الْحَارِثِ عَنْ عَلِيٍّ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُوتِرُ عِنْدَ الْأَذَانِ [راجع: ۵۶۹]

(۹۲۹) حضرت علی رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام وتر کی نماز اذان فجر کے قریب پڑھتے تھے۔

(۹۳۰) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ عَلِيِّ بْنِ رَبِيعَةَ قَالَهُ مَرَّةً قَالَ عَبْدُ الرَّزَّاقِ وَأَكْثَرُ ذَاكَ يَقُولُ أَخْبَرَنِي مَنْ شَهِدَ عَلِيًّا حِينَ رَكِبَ فَلَمَّا وَضَعَ رِجْلَهُ فِي الرِّكَابِ قَالَ بِسْمِ اللَّهِ فَلَمَّا اسْتَوَى قَالَ الْحَمْدُ لِلَّهِ ثُمَّ قَالَ سُبْحَانَ الَّذِي سَخَّرَ لَنَا هَذَا وَمَا كُنَّا لَهُ مُقْرِنِينَ وَإِنَّا إِلَى رَبِّنَا لَمُنْقَلِبُونَ ثُمَّ حَمِدَ ثَلَاثًا وَكَبَّرَ ثَلَاثًا ثُمَّ قَالَ اللَّهُمَّ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ ظَلَمْتُ نَفْسِي فَاغْفِرْ لِي إِنَّهُ لَا يَغْفِرُ الذُّنُوبَ إِلَّا أَنْتَ ثُمَّ ضَحِكَ قَالَ فَقِيلَ مَا يُضْحِكُكَ يَا أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ قَالَ رَأَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَعَلَ مِثْلَ مَا فَعَلْتُ وَقَالَ مِثْلَ مَا قُلْتُ ثُمَّ ضَحِكَ فَقُلْنَا مَا يُضْحِكُكَ يَا نَبِيَّ اللَّهِ قَالَ الْعَبْدُ أَوْ قَالَ عَجِبْتُ لِلْعَبْدِ إِذَا قَالَ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ ظَلَمْتُ نَفْسِي فَاغْفِرْ لِي إِنَّهُ لَا يَغْفِرُ الذُّنُوبَ إِلَّا أَنْتَ يَعْلَمُ أَنَّهُ لَا يَغْفِرُ الذُّنُوبَ إِلَّا هُوَ [راجع: ۷۵۳]

(۹۳۰) علی بن ربیعہ کہتے ہیں کہ میں نے ایک مرتبہ حضرت علی رضی اللہ عنہ کو دیکھا کہ ان کے پاس سواری کے لئے ایک جانور لایا گیا، جب انہوں نے اپنا پاؤں اس کی رکاب میں رکھا تو ''بسم اللہ'' کہا، جب اس پر بیٹھ گئے تو یہ دعاء پڑھی کہ تمام تعریفیں اللہ کے لئے ہیں، پاک ہے وہ ذات جس نے اس جانور کو ہمارا تابع فرمان بنا دیا، ہم تو اسے اپنے تابع نہیں کر سکتے تھے اور بے شک ہم اپنے رب کی طرف لوٹ کر جانے والے ہیں، پھر تین مرتبہ ''الحمد للہ'' اور تین مرتبہ ''اللہ اکبر'' کہہ کر فرمایا اے اللہ! آپ کے علاوہ کوئی معبود نہیں، میں نے اپنی جان پر ظلم کیا پس مجھے معاف فرما دیجئے، کیونکہ آپ کے علاوہ کوئی بھی گناہوں کو معاف

نہیں کر سکتا، پھر مسکرا دیئے۔

میں نے پوچھا کہ امیر المؤمنین! اس موقع پر مسکرانے کی کیا وجہ ہے؟ فرمایا کہ میں نے نبی علیہ السلام کو بھی اسی طرح کرتے ہوئے دیکھا تھا جیسے میں نے کیا اور نبی علیہ السلام بھی مسکرائے تھے اور میں نے ان سے اس کی وجہ پوچھی تھی تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تھا کہ جب بندہ یہ کہتا ہے کہ پروردگار! مجھے معاف فرما دے تو مجھے خوشی ہوتی ہے کہ وہ جانتا ہے اللہ کے علاوہ اس کے گناہ کوئی معاف نہیں کر سکتا۔

(۹۳۱) حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ حَدَّثَنَا إِسْرَائِيلُ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ هَانِئِ بْنِ هَانِئٍ وَهُبَيْرَةَ بْنِ يَرِيمَ عَنْ عَلِيٍّ أَنَّ ابْنَةَ حَمْزَةَ تَبِعَتْهُمْ تُنَادِي يَا عَمُّ يَا عَمُّ فَتَنَاوَلَهَا عَلِيٌّ فَأَخَذَ بِيَدِهَا وَقَالَ لِفَاطِمَةَ دُونَكِ ابْنَةَ عَمِّكِ فَحَوَّلَتْهَا فَاخْتَصَمَ فِيهَا عَلِيٌّ وَزَيْدٌ وَجَعْفَرٌ فَقَالَ عَلِيٌّ أَنَا أَخَذْتُهَا وَهِيَ ابْنَةُ عَمِّي وَقَالَ جَعْفَرٌ ابْنَةُ عَمِّي وَخَالَتُهَا تَحْتِي وَقَالَ زَيْدٌ ابْنَةُ أَخِي فَقَضَى بِهَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِخَالَتِهَا وَقَالَ الْخَالَةُ بِمَنْزِلَةِ الْأُمِّ ثُمَّ قَالَ لِعَلِيٍّ أَنْتَ مِنِّي وَأَنَا مِنْكَ وَقَالَ لِجَعْفَرٍ أَشْبَهْتَ خَلْقِي وَخُلُقِي وَقَالَ لِزَيْدٍ أَنْتَ أَخُونَا وَمَوْلَانَا فَقَالَ لَهُ عَلِيٌّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَلَا تَزَوَّجُ ابْنَةَ حَمْزَةَ فَقَالَ إِنَّهَا ابْنَةُ أَخِي مِنَ الرَّضَاعَةِ [راجع: ۷۷۰]

(۹۳۱) حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جب ہم مکہ مکرمہ سے نکلنے لگے تو حضرت حمزہ رضی اللہ عنہ کی صاحبزادی چچا جان! چچا جان! پکارتی ہوئی ہمارے پیچھے لگ گئی، میں نے اس کا ہاتھ پکڑ لیا اور اسے حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا کے حوالے کر دیا، اور ان سے کہا کہ اپنی چچا زاد بہن کو سنبھالو، (جب ہم مدینہ منورہ پہنچے تو) اس بچی کی پرورش کے سلسلے میں میرا، حضرت جعفر رضی اللہ عنہ اور حضرت زید بن حارثہ رضی اللہ عنہ کا جھگڑا ہو گیا۔

حضرت علی رضی اللہ عنہ کا یہ کہنا تھا کہ اسے میں لے کر آیا ہوں اور یہ میرے چچا کی بیٹی ہے، حضرت جعفر رضی اللہ عنہ کا موقف یہ تھا کہ یہ میرے چچا کی بیٹی ہے اور اس کی خالہ یعنی حضرت اسماء بنت عمیس رضی اللہ عنہا میرے نکاح میں ہیں، لہٰذا اس کی پرورش میرا حق ہے، حضرت زید رضی اللہ عنہ کہنے لگے کہ یہ میری بھتیجی ہے، نبی علیہ السلام نے اس کا فیصلہ کرتے ہوئے فرمایا جعفر! آپ تو صورت اور سیرت میں میرے مشابہ ہیں، علی! آپ مجھ سے ہیں اور میں آپ سے ہوں اور زید! آپ ہمارے بھائی اور ہمارے مولیٰ (آزاد کردہ غلام) ہیں، بچی اپنی خالہ کے پاس رہے گی کیونکہ خالہ بھی ماں کے مرتبہ میں ہوتی ہے، میں نے عرض کیا یا رسول اللہ! آپ اس سے نکاح کیوں نہیں کر لیتے؟ فرمایا اس لئے کہ یہ میری رضاعی بھتیجی ہے۔

(۹۳۲) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ عَبْدِ خَيْرٍ عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّهُ قَالَ خَيْرُ هَذِهِ الْأُمَّةِ بَعْدَ نَبِيِّهَا أَبُو بَكْرٍ وَعُمَرُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا [راجع: ۸۳۳]

(۹۳۲) حضرت علی رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ اس امت میں نبی علیہ السلام کے بعد سب سے بہترین شخص حضرت صدیق اکبر رضی اللہ عنہ اور حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ ہیں۔

(۹۳۳) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ سُفْيَانَ وَشُعْبَةَ عَنْ حَبِيبِ بْنِ أَبِي ثَابِتٍ عَنْ عَبْدِ خَيْرٍ عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّهُ قَالَ أَلَا أُنَبِّئُكُمْ بِخَيْرِ هَذِهِ الْأُمَّةِ بَعْدَ نَبِيِّهَا أَبُو بَكْرٍ ثُمَّ عُمَرُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا [راجع: ۸۳۳]

(۹۳۳) ایک مرتبہ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا کیا میں تمہیں یہ نہ بتاؤں کہ اس امت میں نبی علیہ السلام کے بعد سب سے بہترین شخص کون ہے؟ حضرت صدیق اکبر رضی اللہ عنہ اور حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ۔

(۹۳٤) حَدَّثَنَا عَبْد اللَّهِ حَدَّثَنِي سُوَيْدُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا الصُّبَيُّ بْنُ الْأَشْعَثِ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ عَبْدِ خَيْرٍ عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَلَا أُنَبِّئُكُمْ بِخَيْرِ هَذِهِ الْأُمَّةِ بَعْدَ نَبِيِّهَا أَبُو بَكْرٍ وَالثَّانِي عُمَرُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا وَلَوْ شِئْتُ سَمَّيْتُ الثَّالِثَ قَالَ أَبُو إِسْحَاقَ فَتَهَجَّاهَا عَبْدُ خَيْرٍ لِكَيْ لَا تَمْتَرُونَ فِيمَا قَالَ عَلِيٌّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ [راجع:۸۳۳]

(۹۳۴) ایک مرتبہ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا کیا میں تمہیں یہ نہ بتاؤں کہ اس امت میں نبی علیہ السلام کے بعد سب سے بہترین شخص کون ہے؟ حضرت صدیق اکبر رضی اللہ عنہ اور حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ ہیں اور اگر میں چاہوں تو تیسرے کا نام بھی بتا سکتا ہوں۔

(۹۲۵) حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ حَدَّثَنَا لَيْثٌ حَدَّثَنِي يَزِيدُ بْنُ أَبِي حَبِيبٍ عَنْ أَبِي الصَّعْبَةِ عَنْ رَجُلٍ مِنْ هَمْدَانَ يُقَالُ لَهُ أَبُو أَفْلَحَ عَنْ ابْنِ زُرَيْرٍ أَنَّهُ سَمِعَ عَلِيَّ بْنَ أَبِي طَالِبٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ يَقُولُ إِنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَخَذَ حَرِيرًا فَجَعَلَهُ فِي يَمِينِهِ وَأَخَذَ ذَهَبًا فَجَعَلَهُ فِي شِمَالِهِ ثُمَّ قَالَ إِنَّ هَذَيْنِ حَرَامٌ عَلَى ذُكُورِ أُمَّتِي [راجع: ۷۵۰]

(۹۳۵) حضرت علی رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام نے اپنے دائیں ہاتھ میں سونا اور بائیں ہاتھ میں ریشم پکڑا اور فرمایا کہ یہ دونوں چیزیں میری امت کے مردوں پر حرام ہیں۔

(۹۲٦) حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ حَدَّثَنَا لَيْثٌ حَدَّثَنَا سَعِيدٌ يَعْنِي الْمَقْبُرِيَّ عَنْ عَمْرِو بْنِ سُلَيْمٍ الزُّرَقِيِّ عَنْ عَاصِمِ بْنِ عَمْرٍو عَنْ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّهُ قَالَ خَرَجْنَا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتَّى إِذَا كُنَّا بِالْحَرَّةِ بِالسُّقْيَا الَّتِي كَانَتْ لِسَعْدِ بْنِ أَبِي وَقَّاصٍ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ائْتُونِي بِوَضُوءٍ فَلَمَّا تَوَضَّأَ قَامَ فَاسْتَقْبَلَ الْقِبْلَةَ ثُمَّ كَبَّرَ ثُمَّ قَالَ اللَّهُمَّ إِنَّ إِبْرَاهِيمَ كَانَ عَبْدَكَ وَخَلِيلَكَ دَعَا لِأَهْلِ مَكَّةَ بِالْبَرَكَةِ وَأَنَا مُحَمَّدٌ عَبْدُكَ وَرَسُولُكَ أَدْعُوكَ لِأَهْلِ الْمَدِينَةِ أَنْ تُبَارِكَ لَهُمْ فِي مُدِّهِمْ وَصَاعِهِمْ مِثْلَيْ مَا بَارَكْتَ لِأَهْلِ مَكَّةَ مَعَ الْبَرَكَةِ بَرَكَتَيْنِ [صححه ابن خزيمة: (۲۰۹) وابن حبان (۳۷٤٦). وقال الترمذي، حسن صحيح قال الألباني: صحيح (الترمذي: ۳۹۱٤)]

(۹۳۶) حضرت علی رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ ہم نبی علیہ السلام کے ساتھ سفر پر روانہ ہوئے، جب ہم "حرہ" میں اس سیراب کی ہوئی زمین پر پہنچے جو حضرت سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ کی ملکیت میں تھی تو نبی علیہ السلام نے فرمایا میرے لیے وضو کا پانی لاؤ، جب نبی علیہ السلام وضو کر چکے تو قبلہ رخ ہو کر کھڑے ہو گئے اور اللہ اکبر کہہ کر فرمایا اے اللہ! ابراہیم جو آپ کے بندے اور آپ کے خلیل تھے، انہوں نے اہل مکہ کے لئے برکت کی دعاء کی تھی اور میں محمد آپ کا بندہ اور آپ کا رسول ہوں، میں آپ سے اہل مدینہ

کے حق میں دعاء مانگتا ہوں کہ اہل مدینہ کے مد اور صاع میں اہل مکہ کی نسبت دوگنی برکت عطاء فرما۔

(٩٢٧) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ أَنْبَأَنَا أَبُو عَامِرٍ الْمُزَنِيُّ حَدَّثَنَا شَيْخٌ مِنْ بَنِي تَمِيمٍ قَالَ خَطَبَنَا عَلِيٌّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَوْ قَالَ قَالَ عَلِيٌّ يَأْتِي عَلَى النَّاسِ زَمَانٌ عَضُوضٌ يَعَضُّ الْمُوسِرُ عَلَى مَا فِي يَدَيْهِ قَالَ وَلَمْ يُؤْمَرْ بِذَلِكَ قَالَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ وَلَا تَنْسَوُا الْفَضْلَ بَيْنَكُمْ وَيَنْهَدُ الْأَشْرَارُ وَيُسْتَذَلُّ الْأَخْيَارُ وَيُبَايِعُ الْمُضْطَرُّونَ قَالَ وَقَدْ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ بَيْعِ الْمُضْطَرِّينَ وَعَنْ بَيْعِ الْغَرَرِ وَعَنْ بَيْعِ الثَّمَرَةِ قَبْلَ أَنْ تُدْرِكَ [إسناده ضعيف]

(۹۳۷) حضرت علی رضی اللہ عنہ نے ایک مرتبہ خطبہ دیتے ہوئے ارشاد فرمایا لوگوں پر ایک کاٹ کھانے والا زمانہ آنے والا ہے، حتیٰ کہ جسے مالی کشادگی دی گئی ہے وہ ابھی اپنے ہاتھوں کو کاٹ کھائے گا، حالانکہ اسے یہ حکم نہیں دیا گیا، اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں کہ اپنے درمیان حاجت مندوں کو بھول نہ جانا۔

اس زمانے میں شریروں کا مرتبہ بلند ہو جائے گا، نیک اور بہترین لوگوں کو ذلیل کیا جائے گا اور مجبوروں کو اپنی پونجی فروخت کرنے پر مجبور کیا جائے گا، حالانکہ نبی علیہ السلام نے اس سے منع فرمایا ہے، نیز اس بیع سے بھی منع فرمایا ہے جس میں کسی نوعیت کا بھی دھوکہ ہو اور پکنے سے قبل یا قبضہ سے قبل پھلوں کی بیع سے بھی منع فرمایا ہے۔

(٩٢٨) حَدَّثَنَا عَبْد اللَّهِ حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ح و حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ وَوَكِيعٌ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ جَعْفَرٍ عَنْ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَيْرُ نِسَائِهَا خَدِيجَةُ وَخَيْرُ نِسَائِهَا مَرْيَمُ [راجع: ٦٤٠]

(۹۳۸) حضرت علی رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے نبی علیہ السلام کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے بہترین عورت حضرت حضرت خدیجہ رضی اللہ عنہا ہیں اور بہترین عورت حضرت مریم بنت عمران علیہا السلام ہیں۔

(٩٢٩) حَدَّثَنَا عَبْد اللَّهِ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ الْمُبَارَكِيُّ سُلَيْمَانُ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا أَبُو شِهَابٍ عَنِ ابْنِ أَبِي لَيْلَى عَنْ عَبْدِ الْكَرِيمِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْحَارِثِ بْنِ نَوْفَلٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ نَهَانِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ خَاتَمِ الذَّهَبِ وَعَنْ لُبْسِ الْحُمْرَاءِ وَعَنِ الْقِرَائَةِ فِي الرُّكُوعِ وَالسُّجُودِ [راجع: ٦١١]

(۹۳۹) حضرت علی رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے مجھے سونے کی انگوٹھی، ریشمی کپڑے پہننے، رکوع کی حالت میں قرآن کریم کی تلاوت سے منع فرمایا ہے۔

(٩٤٠) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ أَنْبَأَنَا يُونُسُ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ رُفِعَ الْقَلَمُ عَنْ ثَلَاثَةٍ عَنِ الصَّغِيرِ حَتَّى يَبْلُغَ وَعَنِ النَّائِمِ حَتَّى يَسْتَيْقِظَ وَعَنِ الْمُصَابِ حَتَّى يُكْشَفَ عَنْهُ [قال الألباني صحيح (الترمذي: ١٤٢٣) قال شعيب: صحيح لغيره] [انظر: ٩٥٦، ١١٨٣]

(۹۴۰) حضرت علی رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا تین طرح کے لوگ مرفوع القلم ہیں۔
① بچہ، جب تک بالغ نہ ہو جائے۔
② سویا ہوا شخص، جب تک بیدار نہ ہو جائے۔
③ مصیبت زدہ شخص، جب تک اس کی پریشانی دور نہ ہو جائے۔

(۹۴۱) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ سَالِمٍ عَنِ الشَّعْبِيِّ قَالَ أُتِيَ عَلِيٌّ بِزَانٍ مُحْصَنٍ فَجَلَدَهُ يَوْمَ الْخَمِيسِ مِائَةَ جَلْدَةٍ ثُمَّ رَجَمَهُ يَوْمَ الْجُمُعَةِ فَقِيلَ لَهُ جَمَعْتَ عَلَيْهِ حَدَّيْنِ فَقَالَ جَلَدْتُهُ بِكِتَابِ اللَّهِ وَرَجَمْتُهُ بِسُنَّةِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ [راجع: ۷۱۶]

(۹۴۱) ایک مرتبہ حضرت علی رضی اللہ عنہ کے پاس ایک شادی شدہ بدکار کو لایا گیا، انہوں نے جمعرات کے دن اسے سو کوڑے مارے اور جمعہ کے دن اسے سنگسار کر دیا کسی نے ان سے پوچھا کہ آپ نے اس پر دو سزائیں جمع کیوں کیں؟ انہوں نے فرمایا میں نے کوڑے قرآن کریم کی وجہ سے مارے اور سنگسار سنت کی وجہ سے کیا۔

(۹۴۲) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ وَأَبُو إِبْرَاهِيمَ الْمُعَقِّبُ عَنْ هُشَيْمٍ أَنْبَأَنَا حُصَيْنٌ عَنِ الشَّعْبِيِّ قَالَ أُتِيَ عَلِيٌّ بِمَوْلَاةٍ لِسَعِيدِ بْنِ قَيْسٍ مُحْصَنَةٍ قَدْ فَجَرَتْ قَالَ فَضَرَبَهَا مِائَةً ثُمَّ رَجَمَهَا ثُمَّ قَالَ جَلَدْتُهَا بِكِتَابِ اللَّهِ وَرَجَمْتُهَا بِسُنَّةِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ [راجع: ۷۱۶]

(۹۴۲) ایک مرتبہ حضرت علی رضی اللہ عنہ کے پاس سعید بن قیس کی ایک شادی شدہ باندی کو لایا گیا جس نے بدکاری کی تھی، انہوں نے اسے سو کوڑے مارے اور پھر اسے سنگسار کر دیا اور فرمایا میں نے کوڑے قرآن کریم کی وجہ سے مارے اور سنگسار سنت کی وجہ سے کیا۔

(۹۴۳) حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ يُوسُفَ عَنْ شَرِيكٍ عَنِ السُّدِّيِّ عَنْ عَبْدِ خَيْرٍ قَالَ رَأَيْتُ عَلِيًّا رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ دَعَا بِمَاءٍ لِيَتَوَضَّأَ فَتَمَسَّحَ بِهِ تَمَسُّحًا وَمَسَحَ عَلَى ظَهْرِ قَدَمَيْهِ ثُمَّ قَالَ هَذَا وُضُوءُ مَنْ لَمْ يُحْدِثْ ثُمَّ قَالَ لَوْلَا أَنِّي رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَسَحَ عَلَى ظَهْرِ قَدَمَيْهِ رَأَيْتُ أَنَّ بُطُونَهُمَا أَحَقُّ ثُمَّ شَرِبَ فَضْلَ وَضُوئِهِ وَهُوَ قَائِمٌ ثُمَّ قَالَ أَيْنَ الَّذِينَ يَزْعُمُونَ أَنَّهُ لَا يَنْبَغِي لِأَحَدٍ أَنْ يَشْرَبَ قَائِمًا [صححه ابن خزيمة (۲۰۰) قال شعيب: حسن] [انظر: ۹۷۰]

(۹۴۳) عبد خیر کہتے ہیں کہ ایک دفعہ میں نے دیکھا کہ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے وضو کرنے کے لئے پانی منگوایا، پانی سے ہاتھ تر کیے اور اپنے پاؤں کے اوپر والے حصے پر انہیں پھیر لیا اور فرمایا کہ یہ اس شخص کا وضو ہے جو بے وضو نہ ہو، پھر فرمایا کہ اگر میں نے نبی علیہ السلام کو مسح علی الخفین میں پاؤں کے اوپر والے حصے پر مسح کرتے ہوئے نہ دیکھا ہوتا تو میں یہی رائے دیتا کہ پاؤں کا نچلا حصہ مسح کا زیادہ مستحق ہے، پھر آپ نے وضو کا بچا ہوا پانی کھڑے ہو کر پی لیا اور فرمایا کہ کہاں ہیں وہ لوگ جو یہ سمجھتے ہیں کہ کسی صورت میں بھی کھڑے ہو کر پانی پینا جائز نہیں ہے؟

(۹۴۴) حَدَّثَنَا عَبْد اللَّهِ حَدَّثَنِي عَلِيُّ بْنُ حَكِيمٍ وَأَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَإِسْمَاعِيلُ ابْنُ بِنْتِ السُّدِّيِّ قَالَ أَنْبَأَنَا شَرِيكٌ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عُمَيْرٍ عَنْ نَافِعِ بْنِ جُبَيْرِ بْنِ مُطْعِمٍ عَنْ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّهُ وَصَفَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ كَانَ عَظِيمَ الْهَامَةِ أَبْيَضَ مُشْرَبًا بِحُمْرَةٍ عَظِيمَ اللِّحْيَةِ ضَخْمَ الْكَرَادِيسِ شَثْنَ الْكَفَّيْنِ وَالْقَدَمَيْنِ طَوِيلَ الْمَسْرُبَةِ كَثِيرَ شَعَرِ الرَّأْسِ رَاجِلَهُ يَتَكَفَّأُ فِي مِشْيَتِهِ كَأَنَّمَا يَنْحَدِرُ فِي صَبَبٍ لَا طَوِيلٌ وَلَا قَصِيرٌ لَمْ أَرَ مِثْلَهُ لَا قَبْلَهُ وَلَا بَعْدَهُ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَالَ عَلِيُّ بْنُ حَكِيمٍ فِي حَدِيثِهِ وَوَصَفَ لَنَا عَلِيُّ بْنُ أَبِي طَالِبٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ كَانَ ضَخْمَ الْهَامَةِ حَسَنَ الشَّعَرِ رَجِلَهُ [راجع: ۷۴۴]

(۹۴۴) حضرت علی رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام کا سر مبارک بڑا رنگ سرخی مائل سفید اور داڑھی گھنی تھی، ہڈیوں کے جوڑ بہت مضبوط تھے، ہتھیلیاں اور پاؤں بھرے ہوئے تھے، سینے سے لے کر ناف تک بالوں کی ایک لمبی سی دھاری تھی، سر کے بال گھنے اور ہلکے گھنگھریالے تھے، چلتے وقت چھوٹے چھوٹے قدم اٹھاتے تھے، ایسا محسوس ہوتا تھا گویا کہ کسی گھاٹی سے اتر رہے ہیں، بہت زیادہ لمبے تھے اور نہ بہت زیادہ چھوٹے قد کے، میں نے ان سے پہلے یا ان کے بعد ان جیسا کوئی نہ دیکھا صلی اللہ علیہ وسلم۔

(۹۴۵) حَدَّثَنَا عَبْد اللَّهِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمَّارٍ حَدَّثَنَا الْقَاسِمُ الْجَرْمِيُّ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ خَالِدِ بْنِ عَلْقَمَةَ عَنْ عَبْدِ خَيْرٍ عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَوَضَّأَ ثَلَاثًا ثَلَاثًا [راجع: ۸۷۶]

(۹۴۵) حضرت علی رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ وضو کرتے ہوئے نبی علیہ السلام نے اپنے اعضاء وضو کو تین تین مرتبہ دھویا۔

(۹۴۶) حَدَّثَنَا عَبْد اللَّهِ حَدَّثَنِي سُرَيْجُ بْنُ يُونُسَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ الْأُمَوِيُّ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ عَنْ صَالِحِ بْنِ سُعَيْدٍ أَوْ سَعِيدٍ عَنْ نَافِعِ بْنِ جُبَيْرِ بْنِ مُطْعِمٍ عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا قَصِيرٌ وَلَا طَوِيلٌ عَظِيمَ الرَّأْسِ رَجِلَهُ عَظِيمَ اللِّحْيَةِ مُشْرَبًا حُمْرَةً طَوِيلَ الْمَسْرُبَةِ عَظِيمَ الْكَرَادِيسِ شَثْنَ الْكَفَّيْنِ وَالْقَدَمَيْنِ إِذَا مَشَى تَكَفَّأَ كَأَنَّمَا يَهْبِطُ فِي صَبَبٍ لَمْ أَرَ قَبْلَهُ وَلَا بَعْدَهُ مِثْلَهُ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ [راجع: ۷۴۴]

(۹۴۶) حضرت علی رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام بہت زیادہ لمبے تھے اور نہ بہت زیادہ چھوٹے، سر مبارک بڑا، بال ہلکے گھنگھریالے اور داڑھی گھنی تھی، ہتھیلیاں اور پاؤں بھرے ہوئے تھے، چہرۂ مبارک میں سرخی کی آمیزش تھی، سینے سے لے کر ناف تک بالوں کی ایک لمبی سی دھاری تھی، ہڈیوں کے جوڑ بہت مضبوط تھے، چلتے وقت چھوٹے چھوٹے قدم اٹھاتے تھے، ایسا محسوس ہوتا تھا گویا کہ کسی گھاٹی سے اتر رہے ہیں، میں نے ان سے پہلے یا ان کے بعد ان جیسا کوئی نہ دیکھا صلی اللہ علیہ وسلم۔

(۹۴۷) حَدَّثَنَا عَبْد اللَّهِ حَدَّثَنِي أَبُو الشَّعْثَاءِ عَلِيُّ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ سُلَيْمَانَ حَدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ الْأَحْمَرُ سُلَيْمَانُ بْنُ حَيَّانَ عَنْ حَجَّاجٍ عَنْ عُثْمَانَ عَنْ أَبِي عَبْدِ اللَّهِ الْمَكِّيِّ عَنْ نَافِعِ بْنِ جُبَيْرِ بْنِ مُطْعِمٍ قَالَ سُئِلَ عَلِيٌّ رَضِيَ اللَّهُ

عَنْهُ عَنْ صِفَةِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ لَا قَصِيرٌ وَلَا طَوِيلٌ مُشْرَبًا لَوْنُهُ حُمْرَةً حَسَنَ الشَّعَرِ رَجِلَهُ ضَخْمَ الْكَرَادِيسِ شَثْنَ الْكَفَّيْنِ ضَخْمَ الْهَامَةِ طَوِيلَ الْمَسْرُبَةِ إِذَا مَشَى تَكَفَّأَ كَأَنَّمَا يَنْحَدِرُ مِنْ صَبَبٍ لَمْ أَرَ مِثْلَهُ قَبْلَهُ وَلَا بَعْدَهُ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ [راجع: ٧٤٤]

(۹۴۷) حضرت علی رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام بہت زیادہ لمبے تھے اور نہ بہت زیادہ چھوٹے، سر مبارک بڑا اور داڑھی گھنی تھی، ہتھیلیاں اور پاؤں بھرے ہوئے تھے، چہرۂ مبارک میں سرخی کی آمیزش تھی، سینے سے لے کر ناف تک بالوں کی ایک لمبی سے دھاری تھی، ہڈیوں کے جوڑ بہت مضبوط تھے، چلتے وقت چھوٹے چھوٹے قدم اٹھاتے تھے، ایسا محسوس ہوتا تھا گویا کہ کسی گھاٹی سے اتر رہے ہیں، میں نے ان سے پہلے یا ان کے بعد ان جیسا کوئی نہ دیکھا صلی اللہ علیہ وسلم۔

(۹۴۸) حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ حَدَّثَنَا إِسْرَائِيلُ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ حَارِثَةَ بْنِ مُضَرِّبٍ عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ لَمَّا قَدِمْنَا الْمَدِينَةَ أَصَبْنَا مِنْ ثِمَارِهَا فَاجْتَوَيْنَاهَا وَأَصَابَنَا بِهَا وَعْكٌ وَكَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَتَخَبَّرُ عَنْ بَدْرٍ فَلَمَّا بَلَغَنَا أَنَّ الْمُشْرِكِينَ قَدْ أَقْبَلُوا سَارَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى بَدْرٍ وَبَدْرٌ بِئْرٌ فَسَبَقَنَا الْمُشْرِكُونَ إِلَيْهَا فَوَجَدْنَا فِيهَا رَجُلَيْنِ مِنْهُمْ رَجُلًا مِنْ قُرَيْشٍ وَمَوْلًى لِعُقْبَةَ بْنِ أَبِي مُعَيْطٍ فَأَمَّا الْقُرَشِيُّ فَانْفَلَتَ وَأَمَّا مَوْلَى عُقْبَةَ فَأَخَذْنَاهُ فَجَعَلْنَا نَقُولُ لَهُ كَمْ الْقَوْمُ فَيَقُولُ هُمْ وَاللَّهِ كَثِيرٌ عَدَدُهُمْ شَدِيدٌ بَأْسُهُمْ فَجَعَلَ الْمُسْلِمُونَ إِذْ قَالَ ذَلِكَ ضَرَبُوهُ حَتَّى انْتَهَوْا بِهِ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ لَهُ كَمْ الْقَوْمُ قَالَ هُمْ وَاللَّهِ كَثِيرٌ عَدَدُهُمْ شَدِيدٌ بَأْسُهُمْ فَجَهَدَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يُخْبِرَهُ كَمْ هُمْ فَأَبَى ثُمَّ إِنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَأَلَهُ كَمْ يَنْحَرُونَ مِنْ الْجُزُرِ فَقَالَ عَشْرًا كُلَّ يَوْمٍ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْقَوْمُ أَلْفٌ كُلُّ جَزُورٍ لِمِائَةٍ وَتَبِعَهَا ثُمَّ إِنَّهُ أَصَابَنَا مِنْ اللَّيْلِ طَشٌّ مِنْ مَطَرٍ فَانْطَلَقْنَا تَحْتَ الشَّجَرِ وَالْحَجَفِ نَسْتَظِلُّ تَحْتَهَا مِنْ الْمَطَرِ وَبَاتَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَدْعُو رَبَّهُ عَزَّ وَجَلَّ وَيَقُولُ اللَّهُمَّ إِنَّكَ إِنْ تُهْلِكْ هَذِهِ الْفِئَةَ لَا تُعْبَدْ قَالَ فَلَمَّا أَنْ طَلَعَ الْفَجْرُ نَادَى الصَّلَاةَ عِبَادَ اللَّهِ فَجَاءَ النَّاسُ مِنْ تَحْتِ الشَّجَرِ وَالْحَجَفِ فَصَلَّى بِنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَحَرَّضَ عَلَى الْقِتَالِ ثُمَّ قَالَ إِنَّ جَمْعَ قُرَيْشٍ تَحْتَ هَذِهِ الضِّلَعِ الْحَمْرَاءِ مِنْ الْجَبَلِ فَلَمَّا دَنَا الْقَوْمُ مِنَّا وَصَافَفْنَاهُمْ إِذَا رَجُلٌ مِنْهُمْ عَلَى جَمَلٍ لَهُ أَحْمَرَ يَسِيرُ فِي الْقَوْمِ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا عَلِيُّ نَادِ لِي حَمْزَةَ وَكَانَ أَقْرَبَهُمْ مِنْ الْمُشْرِكِينَ مَنْ صَاحِبُ الْجَمَلِ الْأَحْمَرِ وَمَاذَا يَقُولُ لَهُمْ ثُمَّ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنْ يَكُنْ فِي الْقَوْمِ أَحَدٌ يَأْمُرُ بِخَيْرٍ فَعَسَى أَنْ يَكُونَ صَاحِبَ الْجَمَلِ الْأَحْمَرِ فَجَاءَ حَمْزَةُ فَقَالَ هُوَ عُتْبَةُ بْنُ رَبِيعَةَ وَهُوَ يَنْهَى عَنْ الْقِتَالِ وَيَقُولُ لَهُمْ يَا قَوْمُ إِنِّي أَرَى قَوْمًا مُسْتَمِيتِينَ لَا تَصِلُونَ إِلَيْهِمْ وَفِيكُمْ خَيْرٌ يَا قَوْمُ اعْصِبُوهَا الْيَوْمَ بِرَأْسِي وَقُولُوا جَبُنَ عُتْبَةُ بْنُ رَبِيعَةَ وَقَدْ عَلِمْتُمْ أَنِّي لَسْتُ بِأَجْبَنِكُمْ فَسَمِعَ ذَلِكَ أَبُو جَهْلٍ

فَقَالَ أَنْتَ تَقُولُ هَذَا وَاللَّهِ لَوْ غَيْرُكَ يَقُولُ هَذَا لَأَعْضَضْتُهُ قَدْ مَلَأَتْ رِئَتُكَ جَوْفَكَ رُعْبًا فَقَالَ عُتْبَةُ إِيَّايَ تُعَيِّرُ يَا مُصَفِّرَ اسْتِهِ سَتَعْلَمُ الْيَوْمَ أَيُّنَا الْجَبَانُ قَالَ فَبَرَزَ عُتْبَةُ وَأَخُوهُ شَيْبَةُ وَابْنُهُ الْوَلِيدُ حَمِيَّةً فَقَالُوا مَنْ يُبَارِزُ فَخَرَجَ فِتْيَةٌ مِنْ الْأَنْصَارِ سِتَّةٌ فَقَالَ عُتْبَةُ لَا نُرِيدُ هَؤُلَاءِ وَلَكِنْ يُبَارِزُنَا مِنْ بَنِي عَمِّنَا مِنْ بَنِي عَبْدِ الْمُطَّلِبِ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قُمْ يَا عَلِيُّ وَقُمْ يَا حَمْزَةُ وَقُمْ يَا عُبَيْدَةُ بْنَ الْحَارِثِ بْنِ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ فَقَتَلَ اللَّهُ تَعَالَى عُتْبَةَ وَشَيْبَةَ ابْنَيْ رَبِيعَةَ وَالْوَلِيدَ بْنَ عُتْبَةَ وَجُرِحَ عُبَيْدَةُ فَقَتَلْنَا مِنْهُمْ سَبْعِينَ وَأَسَرْنَا سَبْعِينَ فَجَاءَ رَجُلٌ مِنْ الْأَنْصَارِ قَصِيرٌ بِالْعَبَّاسِ بْنِ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ أَسِيرًا فَقَالَ الْعَبَّاسُ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّ هَذَا وَاللَّهِ مَا أَسَرَنِي لَقَدْ أَسَرَنِي رَجُلٌ أَجْلَحُ مِنْ أَحْسَنِ النَّاسِ وَجْهًا عَلَى فَرَسٍ أَبْلَقَ مَا أُرَاهُ فِي الْقَوْمِ فَقَالَ الْأَنْصَارِيُّ أَنَا أَسَرْتُهُ يَا رَسُولَ اللَّهِ فَقَالَ اسْكُتْ فَقَدْ أَيَّدَكَ اللَّهُ تَعَالَى بِمَلَكٍ كَرِيمٍ فَقَالَ عَلِيٌّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَأَسَرْنَا وَأَسَرْنَا مِنْ بَنِي عَبْدِ الْمُطَّلِبِ الْعَبَّاسَ وَعَقِيلًا وَنَوْفَلَ بْنَ الْحَارِثِ [قال الألباني: صحيح مختصراً (أبو داود: ٢٦٦٥)]

(۹۴۸) حضرت علی ڈاٹٹؤ سے مروی ہے کہ جب ہم لوگ مدینہ منورہ ہجرت کر کے آئے اور ہم نے یہاں کے پھل کھائے تو ہمیں پیٹ کی بیماری لاحق ہوگئی جس سے بڑھتے بڑھتے ہم شدید قسم کے بخار میں مبتلا ہو گئے، نبی علیہ ''بدر'' کے حالات معلوم کرتے رہتے تھے، جب ہمیں معلوم ہوا کہ مشرکین مقام بدر کی طرف بڑھ رہے ہیں تو نبی علیہ بھی بدر کی طرف روانہ ہو گئے، جو کہ ایک کنوئیں کا نام تھا، ہم مشرکین سے پہلے وہاں پہنچ گئے، وہاں ہمیں دو آدمی ملے، ایک قریش کا اور دوسرا عقبہ بن ابی معیط کا غلام، قریشی تو ہمیں دیکھتے ہی بھاگ گیا اور عقبہ کے غلام کو ہم نے پکڑ لیا۔

ہم نے اس سے پوچھا کہ ان کے لشکر کی تعداد کتنی ہے؟ اس نے کہا بخدا! ان کی تعداد بہت زیادہ اور ان کا سامانِ حرب بہت مضبوط ہے، جب اس نے یہ کہا تو مسلمانوں نے اسے مارنا شروع کر دیا اور مارتے مارتے اسے نبی علیہ کے پاس لے آئے، نبی علیہ نے بھی اس سے مشرکین مکہ کی تعداد پوچھی، اس نے نبی علیہ کو بھی وہی جواب دیا جو پہلے دیا تھا، نبی علیہ نے اس سے ان کی صحیح تعداد معلوم کرنے کی پوری کوشش کی لیکن اس نے بتانے سے انکار کر دیا، بالآخر نبی علیہ نے اس سے پوچھا کہ وہ لوگ روزانہ کتنے اونٹ ذبح کرتے ہیں؟ اس نے جواب دیا روزانہ دس اونٹ ذبح کرتے ہیں، نبی علیہ نے اسی وقت فرمایا ان کی تعداد ایک ہزار ہے، کیونکہ ایک اونٹ کم از کم سو آدمیوں کو کفایت کر جاتا ہے۔

رات ہوئی تو ہلکی ہلکی بارش ہونے لگی، ہم بارش سے بچنے کے لئے درختوں اور ڈھالوں کے نیچے چلے گئے، اور نبی علیہ اسی حال میں ساری رات اپنے پروردگار سے یہ دعاء کرتے رہے کہ اے اللہ! اگر یہ گروہ ختم ہو گیا تو آپ کی عبادت نہیں ہو سکے گی، بہر حال! طلوعِ فجر کے وقت نبی علیہ نے نداء کروائی کہ اللہ کے بندو! نماز تیار ہے، لوگوں نے درختوں اور سائبانوں کو چھوڑا اور نبی علیہ کے پاس جمع ہو گئے، نبی علیہ نے نماز پڑھائی اور اس کے بعد جہاد کی ترغیب دینے لگے، پھر فرمایا کہ قریش کا لشکر اس پہاڑ کی سرخ ڈھلوان میں ہے۔

جب لشکر قریش ہمارے قریب آ گیا اور ہم نے بھی صف بندی کر لی، تو اچانک ان میں سے ایک آدمی سرخ اونٹ پر سوار ہو کر نکلا اور اپنے لشکر میں چکر لگانے لگا، نبی علیہ السلام نے حضرت علی رضی اللہ عنہ سے فرمایا علی! حمزہ سے پکار کر کہو "جو کہ مشرکین کے سب سے زیادہ قریب تھے" یہ سرخ اونٹ والا کون ہے اور کیا کہہ رہا ہے؟

پھر نبی علیہ السلام نے فرمایا اگر لشکر قریش میں کوئی آدمی بھلائی کا حکم دے سکتا ہے تو وہ یہ سرخ اونٹ پر سوار ہی ہو سکتا ہے، اتنی دیر میں حضرت حمزہ رضی اللہ عنہ آ گئے اور فرمانے لگے کہ یہ عتبہ بن ربیعہ ہے جو کہ لوگوں کو جنگ سے روک رہا ہے اور کہہ رہا ہے کہ اے میری قوم! میں ایسے لوگوں کو دیکھ رہا ہوں جو ڈھیلے پڑ چکے ہیں، اگر تم میں ذرا سی بھی صلاحیت ہو تو یہ تم تک کبھی نہیں پہنچ سکیں گے، اے میری قوم! آج کے دن میرے سر پر پٹی باندھ دو، اور کہہ دو کہ عتبہ بن ربیعہ بزدل ہو گیا حالانکہ تم جانتے ہو کہ میں بزدل نہیں ہوں۔

ابو جہل نے جب یہ بات سنی تو کہنے لگا کہ یہ بات تم کہہ رہے ہو؟ بخدا! اگر یہ بات تمہارے علاوہ کسی اور نے کہی ہوتی تو میں اس سے کہتا کہ جا کر اپنے باپ کی شرمگاہ چوس (گالی دیتا) تمہارے پھیپھڑوں نے تمہارے پیٹ میں رعب بھر دیا ہے، عتبہ کہنے لگا کہ او پیلے سرین والے! تو مجھے عار دلاتا ہے، آج تجھے پتہ چل جائے گا کہ ہم میں سے بزدل کون ہے؟

اس کے بعد جوش میں آ کر عتبہ، اس کا بھائی شیبہ اور اس کا بیٹا ولید میدانِ جنگ میں نکل کر مبارز طلبی کرنے لگے، ان کے مقابلے میں چھ انصاری نوجوان نکلے، عتبہ کہنے لگا کہ ہم ان سے نہیں لڑنا چاہتے، ہمارے مقابلے میں ہمارے بنو عم نکلیں جن کا تعلق بنو عبدالمطلب سے ہو، یہ سن کر نبی علیہ السلام نے حضرت علی رضی اللہ عنہ، حضرت حمزہ رضی اللہ عنہ اور حضرت عبیدہ بن حارث بن مطلب کو اٹھنے اور مقابلہ کرنے کا حکم دیا، اس مقابلے میں عتبہ، شیبہ اور ولید تینوں مارے گئے اور مسلمانوں میں حضرت عبیدہ رضی اللہ عنہ زخمی ہوئے۔

اس طرح ہم نے ان کے ستر آدمی مارے اور ستر ہی کو قیدی بنا لیا، اسی اثناء میں ایک چھوٹے قد کا انصاری نوجوان عباس بن عبدالمطلب کو "جو بعد میں صحابی بنے" قیدی بنا کر لے آیا، عباس کہنے لگے یا رسول اللہ! بخدا! اس نے مجھے قیدی نہیں بنایا، مجھے تو اس شخص نے قید کیا ہے جس کے سر کے دونوں جانب بال نہ تھے، وہ بڑا خوبصورت چہرہ رکھتا تھا اور ایک چتکبرے گھوڑے پر سوار تھا، جو مجھے اب آپ لوگوں میں نظر نہیں آ رہا، اس پر انصاری نے کہا یا رسول اللہ! انہیں میں نے ہی گرفتار کیا ہے، نبی علیہ السلام نے انہیں خاموشی کی تلقین کرتے ہوئے فرمایا کہ ایک معزز فرشتے کے ذریعے اللہ نے تمہاری مدد کی ہے، حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ بنو عبدالمطلب میں سے ہم نے عباس، عقیل اور نوفل بن حارث کو گرفتار کیا تھا۔

(۹۴۹) حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ حَدَّثَنَا شَرِيكٌ عَنِ الْمِقْدَامِ بْنِ شُرَيْحٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ سَأَلْتُ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا فَقُلْتُ أَخْبِرِينِي بِرَجُلٍ مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَسْأَلُهُ عَنِ الْمَسْحِ عَلَى الْخُفَّيْنِ فَقَالَتْ ائْتِ عَلِيًّا رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَسَلْهُ فَإِنَّهُ كَانَ يَلْزَمُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فَأَتَيْتُ عَلِيًّا رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَسَأَلْتُهُ فَقَالَ أَمَرَنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالْمَسْحِ عَلَى خِفَافِنَا إِذَا سَافَرْنَا [راجع: ۷۴۸]

(۹۴۹) شریح بن ہانی کہتے ہیں کہ میں نے موزوں پر مسح کے حوالے سے حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے کسی مرد صحابی کے متعلق پوچھا تو انہوں نے فرمایا کہ یہ سوال تم حضرت علی رضی اللہ عنہ سے پوچھو کیونکہ وہ نبی علیہ السلام کے ساتھ سفر میں بھی رہتے تھے، چنانچہ میں نے حضرت علی رضی اللہ عنہ سے پوچھا تو انہوں نے فرمایا کہ نبی علیہ السلام نے ہمیں حکم دیا ہے کہ جب سفر پر جائیں تو اپنے موزوں پر مسح کر لیا کریں۔

(۹۵۰) حَدَّثَنَا عَبْد اللَّهِ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ حَكِيمٍ الْأَوْدِيُّ أَنْبَأَنَا شَرِيكٌ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ وَهْبٍ وَعَنْ زَيْدِ بْنِ يُثَيْعٍ قَالَا نَشَدَ عَلِيٌّ النَّاسَ فِي الرَّحَبَةِ مَنْ سَمِعَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ يَوْمَ غَدِيرِ خُمٍّ إِلَّا قَامَ قَالَ فَقَامَ مِنْ قِبَلِ سَعِيدٍ سِتَّةٌ وَمِنْ قِبَلِ زَيْدٍ سِتَّةٌ فَشَهِدُوا أَنَّهُمْ سَمِعُوا رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لِعَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ يَوْمَ غَدِيرِ خُمٍّ أَلَيْسَ اللَّهُ أَوْلَى بِالْمُؤْمِنِينَ قَالُوا بَلَى قَالَ اللَّهُمَّ مَنْ كُنْتُ مَوْلَاهُ فَعَلِيٌّ مَوْلَاهُ اللَّهُمَّ وَالِ مَنْ وَالَاهُ وَعَادِ مَنْ عَادَاهُ [قال شعیب: صحیح لغیرہ]

(۹۵۰) سعید بن وہب اور زید بن یثیع کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے صحن کوفہ میں لوگوں کو قسم دے کر فرمایا کہ جس شخص نے غدیر خم کے موقع پر نبی علیہ السلام کا میرے حوالے سے کوئی ارشاد سنا ہو تو وہ کھڑا ہو جائے، اس پر سعید کی رائے کے مطابق بھی چھ آدمی کھڑے ہو گئے اور زید کی رائے کے مطابق بھی چھ آدمی کھڑے ہو گئے، اور ان سب نے اس بات کی گواہی دی کہ انہوں نے نبی علیہ السلام کو غدیر خم کے موقع پر حضرت علی رضی اللہ عنہ کے متعلق یہ فرماتے ہوئے سنا تھا کہ کیا اللہ کو مومنین پر کوئی حق نہیں ہے؟ سب نے عرض کیا کیوں نہیں! فرمایا اے اللہ! جس کا میں مولیٰ ہوں، علی بھی اس کا مولیٰ ہیں، اے اللہ! جو علی سے دوستی کرے تو اس سے دوستی فرما اور جو اس سے دشمنی کرے تو اس سے دشمنی فرما۔

(۹۵۱) حَدَّثَنَا عَبْد اللَّهِ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ حَكِيمٍ أَنْبَأَنَا شَرِيكٌ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ عَمْرٍو ذِي مُرٍّ بِمِثْلِ حَدِيثِ أَبِي إِسْحَاقَ يَعْنِي عَنْ سَعِيدٍ وَزَيْدٍ وَزَادَ فِيهِ وَانْصُرْ مَنْ نَصَرَهُ وَاخْذُلْ مَنْ خَذَلَهُ [إسناده ضعيف] [انظر: ۹۵۲]

(۹۵۱) گذشتہ روایت ایک دوسری سند سے بھی مروی ہے جس کے آخر میں یہ اضافہ بھی ہے کہ جو علی کی مدد کرے تو اس کی مدد فرما اور جو انہیں تنہا چھوڑ دے تو اسے تنہا فرما۔

(۹۵۲) حَدَّثَنَا عَبْد اللَّهِ حَدَّثَنَا عَلِيٌّ أَنْبَأَنَا شَرِيكٌ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ حَبِيبِ بْنِ أَبِي ثَابِتٍ عَنْ أَبِي الطُّفَيْلِ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَرْقَمَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِثْلَهُ [صححه الحاكم (۱۰۹/۳) قال الترمذي: حسن غريب. قال الألباني: صحيح مختصراً (الترمذي: ۳۷۱۳) قال شعيب: صحيح لغيره] [راجع: ۹۵۱]

(۹۵۲) گذشتہ روایت اس دوسری سند سے حضرت زید بن ارقم رضی اللہ عنہ سے بھی مروی ہے۔

(۹۵۳) حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ حَدَّثَنَا إِسْرَائِيلُ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ هَانِئِ بْنِ هَانِئٍ عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ لَمَّا وُلِدَ الْحَسَنُ جَاءَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ أَرُونِي ابْنِي مَا سَمَّيْتُمُوهُ قُلْتُ سَمَّيْتُهُ حَرْبًا قَالَ بَلْ هُوَ حَسَنٌ فَلَمَّا وُلِدَ الْحُسَيْنُ قَالَ أَرُونِي ابْنِي مَا سَمَّيْتُمُوهُ قُلْتُ سَمَّيْتُهُ حَرْبًا قَالَ بَلْ هُوَ حُسَيْنٌ فَلَمَّا وَلَدْتُ

الثَّالِثُ جَاءَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ أَرُونِي ابْنِي مَا سَمَّيْتُمُوهُ قُلْتُ حَرْبًا قَالَ بَلْ هُوَ مُحَسِّنٌ ثُمَّ قَالَ سَمَّيْتُهُمْ بِأَسْمَاءِ وَلَدِ هَارُونَ شَبَّرُ وَشَبِيرُ وَمُشَبِّرٌ [راجع: ۷۶۹]

(۹۵۳) حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جب حسن کی پیدائش ہوئی تو نبی علیہ السلام تشریف لائے اور فرمایا کہ مجھے میرا بیٹا تو دکھاؤ، تم نے اس کا کیا نام رکھا ہے؟ میں نے عرض کیا حرب، فرمایا نہیں، اس کا نام ''حسن'' ہے، پھر جب حسین پیدا ہوئے تو نبی علیہ السلام تشریف لائے اور فرمایا کہ مجھے میرا بیٹا تو دکھاؤ، تم نے اس کا کیا نام رکھا ہے؟ میں نے پھر عرض کیا حرب، فرمایا نہیں اس کا نام ''حسین'' ہے، تیسرے بیٹے کی پیدائش پر بھی اسی طرح ہوا، اور نبی علیہ السلام نے اس کا نام بدل کر ''محسن'' رکھ دیا، پھر فرمایا کہ میں نے ان بچوں کے نام حضرت ہارون علیہ السلام کے بچوں کے نام پر رکھے ہیں جن کے نام شبر، شبیر اور مشبر تھے۔

(۹۵۴) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ سَمِعْتُ الْقَاسِمَ بْنَ أَبِي بَزَّةَ يُحَدِّثُ عَنْ أَبِي الطُّفَيْلِ قَالَ سُئِلَ عَلِيٌّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ هَلْ خَصَّكُمْ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِشَيْءٍ فَقَالَ مَا خَصَّنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِشَيْءٍ لَمْ يَعُمَّ بِهِ النَّاسَ كَافَّةً إِلَّا مَا كَانَ فِي قِرَابِ سَيْفِي هَذَا قَالَ فَأَخْرَجَ صَحِيفَةً مَكْتُوبٌ فِيهَا لَعَنَ اللَّهُ مَنْ ذَبَحَ لِغَيْرِ اللَّهِ وَلَعَنَ اللَّهُ مَنْ سَرَقَ مَنَارَ الْأَرْضِ وَلَعَنَ اللَّهُ مَنْ لَعَنَ وَالِدَهُ وَلَعَنَ اللَّهُ مَنْ آوَى مُحْدِثًا [راجع: ۸۵۵]

(۹۵۴) ابوالطفیل کہتے ہیں کہ کسی نے حضرت علی رضی اللہ عنہ سے پوچھا کہ ہمیں کوئی ایسی بات بتائیے جو نبی علیہ السلام نے خصوصیت کے ساتھ آپ سے کی ہو؟ فرمایا نبی علیہ السلام نے مجھ سے ایسی کوئی خصوصی بات نہیں کی جو دوسرے لوگوں سے چھپائی ہو، البتہ میری اس تلوار کے نیام میں ایک چیز ہے، یہ کہہ کر انہوں نے اس میں سے ایک صحیفہ نکالا جس میں لکھا تھا اس شخص پر اللہ کی لعنت ہو جو غیر اللہ کے نام پر کسی جانور کو ذبح کرے، اس شخص پر اللہ لعنت ہو جو کسی بدعتی کو ٹھکانہ دے، اس شخص پر اللہ کی لعنت ہو جو اپنے والدین پر لعنت کرے، اور اس شخص پر اللہ کی لعنت ہو جو زمین کے بیج چوری کرے۔

(۹۵۵) حَدَّثَنَا بَهْزٌ وَعَفَّانُ قَالَا حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ يَعْلَى بْنِ عَطَاءٍ قَالَ عَفَّانُ قَالَ أَنْبَأَنَا يَعْلَى بْنُ عَطَاءٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ يَسَارٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ حُرَيْثٍ أَنَّهُ عَادَ حَسَنًا وَعِنْدَهُ عَلِيٌّ فَقَالَ عَلِيٌّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَتَعُودُ حَسَنًا وَفِي النَّفْسِ مَا فِيهَا قَالَ نَعَمْ إِنَّكَ لَسْتَ بِرَبِّ قَلْبِي فَتَصْرِفَهُ حَيْثُ شِئْتَ فَقَالَ أَمَا إِنَّ ذَلِكَ لَا يَمْنَعُنِي أَنْ أُؤَدِّيَ إِلَيْكَ النَّصِيحَةَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَا مِنْ مُسْلِمٍ يَعُودُ مُسْلِمًا إِلَّا ابْتَعَثَ اللَّهُ سَبْعِينَ أَلْفَ مَلَكٍ يُصَلُّونَ عَلَيْهِ أَيَّ سَاعَةٍ مِنَ النَّهَارِ كَانَتْ حَتَّى يُمْسِيَ وَأَيَّ سَاعَةٍ مِنَ اللَّيْلِ كَانَتْ حَتَّى يُصْبِحَ [راجع: ۷۵٤]

(۹۵۵) عبداللہ بن یسار کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ عمرو بن حریث حضرت امام حسن رضی اللہ عنہ کی عیادت کے لئے آئے، حضرت علی رضی اللہ عنہ نے ان سے فرمایا کہ یوں تو آپ حسن کی بیمار پرسی کے لئے آئے ہیں اور اپنے دل میں جو کچھ چھپا رکھا ہے اس کا کیا ہوگا؟ عمرو

نے کہا کہ آپ میرے رب نہیں ہیں کہ جس طرح چاہیں میرے دل میں تصرف کرنا شروع کر دیں، حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا لیکن اس کے باوجود ہم تم سے نصیحت کی بات کہنے سے نہیں رکیں گے، میں نے نبی علیہ السلام کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ جو مسلمان اپنے کسی بھائی کی عیادت کے لئے جاتا ہے، اللہ اس کے لئے ستر ہزار فرشتے مقرر فرما دیتا ہے جو شام تک ان کے ہر لمحے میں اس کے لئے دعاءِ مغفرت کرتے رہتے ہیں اور اگر شام کو گیا ہو تو صبح تک رات کی ہر گھڑی اس کے لئے دعاء کرتے رہتے ہیں۔

(۹۵۶) حَدَّثَنَا بَهْزٌ وَحَدَّثَنَا عَفَّانُ قَالَا حَدَّثَنَا هَمَّامٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنِ الْحَسَنِ الْبَصْرِيِّ عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ رُفِعَ الْقَلَمُ عَنْ ثَلَاثَةٍ عَنِ النَّائِمِ حَتَّى يَسْتَيْقِظَ وَعَنِ الْمَعْتُوهِ أَوْ قَالَ الْمَجْنُونِ حَتَّى يَعْقِلَ وَعَنِ الصَّغِيرِ حَتَّى يَشِبَّ [راجع: ۹۴۰]

(۹۵۶) حضرت علی رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا تین طرح کے لوگ مرفوع القلم ہیں۔

① سویا ہوا شخص جب تک بیدار نہ ہو جائے۔

② مجنون، جب تک اس کی عقل لوٹ نہ آئے۔

③ بچہ، جب تک بالغ نہ ہو جائے۔

(۹۵۷) حَدَّثَنَا بَهْزٌ وَأَبُو كَامِلٍ قَالَا حَدَّثَنَا حَمَّادٌ قَالَ بَهْزٌ قَالَ أَنْبَأَنَا هِشَامُ بْنُ عَمْرٍو الْفَزَارِيُّ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْحَارِثِ بْنِ هِشَامٍ الْمَخْزُومِيِّ عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَقُولُ فِي آخِرِ وِتْرِهِ اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِرِضَاكَ مِنْ سَخَطِكَ وَأَعُوذُ بِمُعَافَاتِكَ مِنْ عُقُوبَتِكَ وَأَعُوذُ بِكَ مِنْكَ وَلَا أُحْصِي ثَنَاءً عَلَيْكَ أَنْتَ كَمَا أَثْنَيْتَ عَلَى نَفْسِكَ [راجع: ۷۵۱]

(۹۵۷) حضرت علی رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم وتر کے آخر میں یوں فرماتے تھے کہ اے اللہ! میں تیری رضا کے ذریعے تیری ناراضگی سے پناہ مانگتا ہوں، تیری درگذر کے ذریعے تیری سزا سے اور تیری ذات کے ذریعے تجھ سے پناہ مانگتا ہوں، میں تیری تعریف کا احاطہ نہیں کر سکتا، تو اسی طرح ہے جس طرح تو نے اپنی تعریف خود کی ہے۔

(۹۵۸) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرِو بْنِ الْعَبَّاسِ الْبَاهِلِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ أَخْبَرَنِي أَبُو بِشْرٍ سَمِعْتُ مُجَاهِدًا يُحَدِّثُ عَنِ ابْنِ أَبِي لَيْلَى سَمِعْتُ عَلِيًّا رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ يَقُولُ أُتِيَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِحُلَّةِ حَرِيرٍ فَبَعَثَ بِهَا إِلَيَّ فَلَبِسْتُهَا فَرَأَيْتُ الْكَرَاهِيَةَ فِي وَجْهِهِ فَأَمَرَنِي فَأَطَرْتُهَا خُمُرًا بَيْنَ النِّسَاءِ [قال شعيب: صحيح لغيره]

(۹۵۸) حضرت علی رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام کی خدمت میں کہیں سے ہدیہ کے طور پر ایک ریشمی جوڑا آیا، نبی علیہ السلام نے وہ میرے پاس بھیج دیا، میں نے اسے زیب تن کر لیا، لیکن جب نبی علیہ السلام کے روئے انور پر ناراضگی کے اثرات دیکھے تو میں نے اسے اپنی عورتوں میں دوپٹے کے طور پر تقسیم کر دیا۔

(۹۵۹) حَدَّثَنَا بَهْزٌ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ أَنْبَأَنَا قَتَادَةُ عَنْ أَبِي حَسَّانَ أَنَّ عَلِيًّا رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ كَانَ يَأْمُرُ بِالْأَمْرِ فَيُؤْتَى فَيُقَالُ قَدْ فَعَلْنَا كَذَا وَكَذَا فَيَقُولُ صَدَقَ اللَّهُ وَرَسُولُهُ قَالَ فَقَالَ لَهُ الْأَشْتَرُ إِنَّ هَذَا الَّذِي تَقُولُ قَدْ تَفَشَّغَ فِي النَّاسِ أَفَشَيْءٌ عَهِدَهُ إِلَيْكَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ عَلِيٌّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ مَا عَهِدَ إِلَيَّ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ شَيْئًا خَاصَّةً دُونَ النَّاسِ إِلَّا شَيْءٌ سَمِعْتُهُ مِنْهُ فَهُوَ فِي صَحِيفَةٍ فِي قِرَابِ سَيْفِي قَالَ فَلَمْ يَزَالُوا بِهِ حَتَّى أَخْرَجَ الصَّحِيفَةَ قَالَ فَإِذَا فِيهَا مَنْ أَحْدَثَ حَدَثًا أَوْ آوَى مُحْدِثًا فَعَلَيْهِ لَعْنَةُ اللَّهِ وَالْمَلَائِكَةِ وَالنَّاسِ أَجْمَعِينَ لَا يُقْبَلُ مِنْهُ صَرْفٌ وَلَا عَدْلٌ قَالَ وَإِذَا فِيهَا إِنَّ إِبْرَاهِيمَ حَرَّمَ مَكَّةَ وَإِنِّي أُحَرِّمُ الْمَدِينَةَ حَرَامٌ مَا بَيْنَ حَرَّتَيْهَا وَحِمَاهَا كُلُّهُ لَا يُخْتَلَى خَلَاهَا وَلَا يُنَفَّرُ صَيْدُهَا وَلَا تُلْتَقَطُ لُقَطَتُهَا إِلَّا لِمَنْ أَشَارَ بِهَا وَلَا تُقْطَعُ مِنْهَا شَجَرَةٌ إِلَّا أَنْ يَعْلِفَ رَجُلٌ بَعِيرَهُ وَلَا يُحْمَلُ فِيهَا السِّلَاحُ لِقِتَالٍ قَالَ وَإِذَا فِيهَا الْمُؤْمِنُونَ تَتَكَافَأُ دِمَاؤُهُمْ وَيَسْعَى بِذِمَّتِهِمْ أَدْنَاهُمْ وَهُمْ يَدٌ عَلَى مَنْ سِوَاهُمْ أَلَا لَا يُقْتَلُ مُؤْمِنٌ بِكَافِرٍ وَلَا ذُو عَهْدٍ فِي عَهْدِهِ [قال الألباني: صحيح مختصراً (النسائي: ۸/ ۲۰ و ۲٤، أبوداود: ۲۰۳۵) قال شعيب: صحيح لغيره] [انظر: ۹۹۱]

(۹۵۹) ابوحسان کہتے ہیں کہ حضرت علی کرم اللہ وجہہ جب بھی کوئی حکم دیتے اور لوگ آ کر کہتے کہ ہم نے اس اس طرح کر لیا تو وہ کہتے کہ اللہ اور اس کے رسول نے سچ فرمایا، ایک دن ''اشتر'' نامی ایک شخص نے حضرت علی رضی اللہ عنہ سے پوچھا کہ آپ جو یہ جملہ کہتے ہیں، لوگوں میں بہت پھیل چکا ہے، کیا یہ کوئی ایسی چیز ہے جس کی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے آپ کو وصیت کی ہے؟ فرمایا نبی علیہ السلام نے لوگوں کو چھوڑ کر خصوصیت کے ساتھ مجھے کوئی وصیت نہیں فرمائی، البتہ میں نے نبی علیہ السلام سے جو کچھ سنا ہے وہ ایک صحیفہ میں لکھ کر اپنی تلوار کے میان میں رکھ لیا ہے۔

لوگوں نے حضرت علی رضی اللہ عنہ سے وہ صحیفہ دکھانے پر اصرار کیا، انہوں نے وہ نکالا تو اس میں لکھا تھا کہ جو شخص کوئی بدعت ایجاد کرے یا کسی بدعتی کو ٹھکانہ دے اس پر اللہ کی، فرشتوں کی اور تمام لوگوں کی لعنت ہے، اس کا کوئی فرض یا نفل قبول نہ ہوگا، نیز اس میں یہ بھی لکھا تھا کہ حضرت ابراہیم علیہ السلام نے مکہ مکرمہ کو حرم قرار دیا تھا اور میں مدینہ منورہ کو حرم قرار دیتا ہوں، اس کے دونوں کونوں کے درمیان کی جگہ قابل احترام ہے، اس کی گھاس نہ کاٹی جائے، اس کے شکار کو نہ بھگایا جائے اور یہاں کی گری پڑی چیز کو نہ اٹھایا جائے، البتہ وہ شخص اٹھا سکتا ہے جو مالک کو اس کا پتہ بتا دے، یہاں کا کوئی درخت نہ کاٹا جائے البتہ اگر کوئی آدمی اپنے جانور کو چارہ کھلائے تو بات جدا ہے، اور یہاں لڑائی کے لئے اسلحہ نہ اٹھایا جائے۔

نیز اس میں یہ بھی لکھا تھا کہ مسلمانوں کی جانیں آپس میں برابر ہیں، ان میں سے اگر کوئی ادنیٰ بھی کسی کو امان دے دے تو اس کی امان کا لحاظ کیا جائے، اور مسلمان اپنے علاوہ لوگوں پر ید واحد کی طرح ہیں، خبردار! کسی کافر کے بدلے میں کسی مسلمان کو قتل نہ کیا جائے اور نہ ہی کسی ذمی کو اس وقت تک قتل کیا جائے جب تک کہ وہ معاہدے کی مدت میں ہو اور اس کی شرائط

پر برقرار ہو۔

(۹۶۰) حَدَّثَنَا رَوْحٌ حَدَّثَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي مُوسَى بْنُ عُقْبَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْفَضْلِ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي رَافِعٍ عَنْ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ إِذَا رَكَعَ قَالَ اللَّهُمَّ لَكَ رَكَعْتُ وَبِكَ آمَنْتُ وَلَكَ أَسْلَمْتُ أَنْتَ رَبِّي خَشَعَ سَمْعِي وَبَصَرِي وَمُخِّي وَعَظْمِي وَعَصَبِي وَمَا اسْتَقَلَّتْ بِهِ قَدَمِي لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ [راجع: ۷۱۷]

(۹۶۰) حضرت علی رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام جب رکوع میں جاتے تو یہ دعاء پڑھتے کہ الٰہی! میں نے تیرے لئے رکوع کیا، تجھ پر ایمان لایا، تیرا تابع فرمان ہوا، تو ہی میرا رب ہے، میرے کان، آنکھیں، دماغ، ہڈیاں اور پٹھے تیرے سامنے جھکے ہوئے ہیں اور میرے قدم بھی اللہ رب العالمین کی خاطر جمے ہوئے ہیں۔

(۹۶۱) حَدَّثَنَا عَبْد اللَّهِ حَدَّثَنِي عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ الْقَوَارِيرِيُّ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ أَرْقَمَ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ أَبِي زِيَادٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي لَيْلَى قَالَ شَهِدْتُ عَلِيًّا رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فِي الرَّحَبَةِ يَنْشُدُ النَّاسَ أَنْشُدُ اللَّهَ مَنْ سَمِعَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ يَوْمَ غَدِيرِ خُمٍّ مَنْ كُنْتُ مَوْلَاهُ فَعَلِيٌّ مَوْلَاهُ لَمَّا قَامَ فَشَهِدَ قَالَ عَبْدُ الرَّحْمَنِ فَقَامَ اثْنَا عَشَرَ بَدْرِيًّا كَأَنِّي أَنْظُرُ إِلَى أَحَدِهِمْ فَقَالُوا نَشْهَدُ أَنَّا سَمِعْنَا رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ يَوْمَ غَدِيرِ خُمٍّ أَلَسْتُ أَوْلَى بِالْمُؤْمِنِينَ مِنْ أَنْفُسِهِمْ وَأَزْوَاجِي أُمَّهَاتُهُمْ فَقُلْنَا بَلَى يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ فَمَنْ كُنْتُ مَوْلَاهُ فَعَلِيٌّ مَوْلَاهُ اللَّهُمَّ وَالِ مَنْ وَالَاهُ وَعَادِ مَنْ عَادَاهُ [قال شعيب: حسن لغيره، اخرجه البزار: ۶۳۲، و ابويعلى: ۵۶۷] [انظر: ۹۶۴]

(۹۶۱) عبدالرحمن بن ابی لیلیٰ کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے صحن کوفہ میں لوگوں کو قسم دے کر فرمایا جس نے غدیر خم کے موقع پر نبی علیہ السلام کا یہ ارشاد سنا ہو تو وہ کھڑا ہو جائے، کہ میں جس کا مولیٰ ہوں، علی بھی اس کے مولیٰ ہیں، اس پر بارہ بدری صحابہ رضی اللہ عنہم کھڑے ہو گئے، اور ان سب نے اس بات کی گواہی دی کہ ہم سب نے نبی علیہ السلام کو غدیر خم کے موقع پر حضرت علی رضی اللہ عنہ کے متعلق یہ فرماتے ہوئے سنا تھا کہ کیا اللہ کو مؤمنین پر کوئی حق نہیں ہے؟ سب نے عرض کیا کیوں نہیں! فرمایا جس کا میں مولیٰ ہوں، علی بھی اس کا مولیٰ ہیں، اے اللہ! جو علی سے دوستی کرے تو اس سے دوستی فرما اور جو اس سے دشمنی کرے تو اس سے دشمنی فرما۔

(۹۶۲) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ آدَمَ حَدَّثَنَا شَرِيكٌ عَنْ مُخَارِقٍ عَنْ طَارِقِ بْنِ شِهَابٍ قَالَ رَأَيْتُ عَلِيًّا رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ عَلَى الْمِنْبَرِ يَخْطُبُ وَعَلَيْهِ سَيْفٌ حِلْيَتُهُ حَدِيدٌ فَسَمِعْتُهُ يَقُولُ وَاللَّهِ مَا عِنْدَنَا كِتَابٌ نَقْرَؤُهُ عَلَيْكُمْ إِلَّا كِتَابَ اللَّهِ تَعَالَى وَهَذِهِ الصَّحِيفَةَ أَعْطَانِيهَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِيهَا فَرَائِضُ الصَّدَقَةِ قَالَ لِصَحِيفَةٍ مُعَلَّقَةٍ فِي سَيْفِهِ [راجع: ۷۸۲]

(۹۶۲) طارق بن شہاب کہتے ہیں کہ میں نے حضرت علی رضی اللہ عنہ کو منبر پر یہ کہتے ہوئے سنا ہے کہ بخدا! ہمارے پاس قرآن کریم

کے علاوہ کوئی ایسی کتاب نہیں ہے جسے ہم پڑھتے ہوں، یا پھر یہ صحیفہ ہے جو تلوار سے لٹکا ہوا ہے، جو نبی علیہ السلام نے مجھے دیا تھا، اس میں زکوۃ کے حصص کی تفصیل درج ہے، مذکورہ صحیفہ حضرت علی رضی اللہ عنہ کی اس تلوار سے لٹکا رہتا تھا جس کے حلقے لوہے کے تھے۔

(۹۶۳) حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَاصِمٍ أَنْبَأَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ سُمَيْعٍ عَنْ مَالِكِ بْنِ عُمَيْرٍ قَالَ كُنْتُ قَاعِدًا عِنْدَ عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ فَجَاءَ صَعْصَعَةُ بْنُ صُوحَانَ فَسَلَّمَ ثُمَّ قَامَ فَقَالَ يَا أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ انْهَنَا عَمَّا نَهَاكَ عَنْهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ نَهَانَا عَنِ الدُّبَّاءِ وَالْحَنْتَمِ وَالْمُزَفَّتِ وَالنَّقِيرِ وَنَهَانَا عَنِ الْقَسِّيِّ وَالْمِيثَرَةِ الْحَمْرَاءِ وَعَنِ الْحَرِيرِ وَالْحِلَقِ الذَّهَبِ ثُمَّ قَالَ كَسَانِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حُلَّةً مِنْ حَرِيرٍ فَخَرَجْتُ فِيهَا لِيَرَى النَّاسُ عَلَيَّ كِسْوَةَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فَرَآنِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَمَرَنِي بِنَزْعِهِمَا فَأَرْسَلَ بِإِحْدَاهُمَا إِلَى فَاطِمَةَ وَشَقَّ الْأُخْرَى بَيْنَ نِسَائِهِ [قال الألباني: صحيح مختصراً (أبو داود: ٣٦٩٧، النسائي ٨/١٦٦ و ٢٠٢) قال شعيب: صحيح لغيره] [انظر: ١١٦٢، ١١٦٣]

(۹۶۳) مالک بن عمیر کہتے ہیں کہ میں حضرت علی رضی اللہ عنہ کی خدمت میں حاضر تھا، اچانک صعصعہ بن صوحان آ گئے، اور سلام کر کے کہنے لگے امیر المؤمنین! نبی علیہ السلام نے جن چیزوں سے آپ لوگوں کو روکا تھا، ہمیں بھی ان سے روکیے، انہوں نے فرمایا نبی علیہ السلام نے ہمیں کدو کی تونبی، سبز مٹکے، لک کے برتن، لکڑی کو کھود کر بنائے گئے برتن کو استعمال کرنے سے منع فرمایا (کیونکہ ان میں شراب کشید کی جاتی تھی) نیز ریشم، سرخ زین پوش، خالص ریشم اور سونے کے حلقوں سے منع فرمایا۔

پھر فرمایا کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام نے مجھے ایک ریشمی جوڑا عنایت فرمایا، میں وہ پہن کر باہر نکلا تا کہ لوگ دیکھ لیں کہ نبی علیہ السلام نے مجھے جو جوڑا دیا تھا وہ میں نے پہن لیا ہے، نبی علیہ السلام نے جب مجھے دیکھا تو اسے اتارنے کا حکم دیا اور اس کا ایک حصہ حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا کو بھجوا دیا اور دوسرا حصہ پھاڑ کر اپنی عورتوں میں تقسیم کر دیا۔

(۹۶۴) حَدَّثَنَا عَبْد اللَّهِ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُمَرَ الْوَكِيعِيُّ حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ الْحُبَابِ حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ عُقْبَةَ بْنِ نِزَارٍ الْعَنْسِيُّ حَدَّثَنِي سِمَاكُ بْنُ عُبَيْدِ بْنِ الْوَلِيدِ الْعَبْسِيُّ قَالَ دَخَلْتُ عَلَى عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي لَيْلَى فَحَدَّثَنِي أَنَّهُ شَهِدَ عَلِيًّا رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فِي الرَّحَبَةِ قَالَ أَنْشُدُ اللَّهَ رَجُلًا سَمِعَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَشَهِدَهُ يَوْمَ غَدِيرِ خُمٍّ إِلَّا قَامَ وَلَا يَقُومُ إِلَّا مَنْ قَدْ رَآهُ فَقَامَ اثْنَا عَشَرَ رَجُلًا فَقَالُوا قَدْ رَأَيْنَاهُ وَسَمِعْنَاهُ حَيْثُ أَخَذَ بِيَدِهِ يَقُولُ اللَّهُمَّ وَالِ مَنْ وَالَاهُ وَعَادِ مَنْ عَادَاهُ وَانْصُرْ مَنْ نَصَرَهُ وَاخْذُلْ مَنْ خَذَلَهُ فَقَامَ إِلَّا ثَلَاثَةٌ لَمْ يَقُومُوا فَدَعَا عَلَيْهِمْ فَأَصَابَتْهُمْ دَعْوَتُهُ [راجع: ٩٦١]

(۹۶۴) عبدالرحمن بن ابی لیلیٰ کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے صحن کوفہ میں لوگوں کو قسم دے کر فرمایا جس نے غدیر خم کے موقع پر نبی علیہ السلام کا میرے حوالے سے کوئی ارشاد سنا ہو تو وہ کھڑا ہو جائے، اور وہی کھڑا ہو جس نے نبی علیہ السلام کو دیکھا ہو، اس پر بارہ آدمی کھڑے ہو گئے اور کہنے لگے کہ ہم نے خود دیکھا کہ نبی علیہ السلام نے حضرت علی رضی اللہ عنہ کا ہاتھ پکڑا اور ہم نے انہیں یہ فرماتے

ہوئے سنا، اے اللہ! جو علی سے دوستی کرے تو اس سے دوستی فرما اور جو اس سے دشمنی کرے تو اس سے دشمنی فرما، جو علی کی مدد کرے تو اس کی مدد فرما اور جو اسے تنہا چھوڑے تو اسے تنہا فرما، اس موقع پر تین آدمی ایسے بھی تھے جو کھڑے نہیں ہوئے، حضرت علی رضی اللہ عنہ نے انہیں بددعا دی اور وہ اس کا شکار ہو گئے۔

(۹۶۵) حدثنا عبد اللہ حدثنی محمد بن المنھال اخو حجاج بن منھال حدثنا عبد الواحد بن زیاد عن عبد الرحمن بن اسحاق حدثنی ابو سعید عن عبد الرحمن بن ابی لیلی قال کان علی بن ابی طالب رضی اللہ عنہ اذا سمع المؤذن یؤذن قال کما یقول فاذا قال اشھد ان لا الہ الا اللہ واشھد ان محمدا رسول اللہ قال علی رضی اللہ عنہ اشھد ان لا الہ الا اللہ واشھد ان محمدا رسول اللہ وان الذین جحدوا محمدا ھم الکاذبون [اسنادہ ضعیف]

(۹۶۵) عبدالرحمن بن ابی لیلی کہتے ہیں کہ جب حضرت علی رضی اللہ عنہ مؤذن کو اذان دیتے ہوئے سنتے تو وہی کلمات دہراتے جو مؤذن کہتا، اور اشھد ان محمدا رسول اللہ کے جواب میں اشھد ان محمدا رسول اللہ کہنے کے بعد یہ بھی فرماتے کہ جو لوگ محمد صلی اللہ علیہ وسلم کا انکار کرتے ہیں وہ جھوٹے ہیں۔

(۹۶۶) حدثنا یحیی بن سعید عن شعبۃ قال حدثنی الحکم عن القاسم بن مخیمرۃ عن شریح بن ھانئ قال سالت عائشۃ رضی اللہ عنھا عن المسح علی الخفین فقالت سل علی بن ابی طالب رضی اللہ عنہ فانہ کان یسافر مع رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فسالتہ فقال للمسافر ثلاثۃ ایام ولیالیھن وللمقیم یوم ولیلۃ قال یحیی وکان یرفعہ یعنی شعبۃ ثم ترکہ [انظر: ۷۴۸]

(۹۶۶) شریح بن ہانی کہتے ہیں کہ میں نے موزوں پر مسح کے حوالے سے حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے ایک سوال پوچھا تو انہوں نے فرمایا کہ یہ سوال تم حضرت علی رضی اللہ عنہ سے پوچھو انہیں اس مسئلے کا زیادہ علم ہوگا کیونکہ وہ نی علیہ السلام کے ساتھ سفر میں بھی رہتے تھے، چنانچہ میں نے حضرت علی رضی اللہ عنہ سے پوچھا تو انہوں نے فرمایا کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا مسافر کے لئے تین دن اور تین رات موزوں پر مسح کرنے کی اجازت ہے اور مقیم کے لئے ایک دن اور ایک رات۔

(۹۶۷) حدثنا یعقوب حدثنا ابی عن محمد بن اسحاق حدثنی سعید بن ابی سعید المقبری عن عطاء مولی ام صبیۃ عن ابی ھریرۃ قال سمعت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یقول لولا ان اشق علی امتی لامرتھم بالسواک عند کل صلاۃ ولاخرت عشاء الآخرۃ الی ثلث اللیل الاول فانہ اذا مضی ثلث اللیل الاول ھبط اللہ تعالی الی السماء الدنیا فلم یزل ھناک حتی یطلع الفجر فیقول قائل الا سائل یعطی الا داع یجاب الا سقیم یستشفی فیشفی الا مذنب یستغفر فیغفر لہ [انظر: ۱۰۶۲۶]

(۹۶۷) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے اگر مجھے اپنی امت پر

مشقت کا اندیشہ نہ ہوتا تو میں انہیں ہر نماز کے وقت مسواک کرنے کا حکم دیتا، اور عشاء کی نماز تہائی رات تک مؤخر کرتا کیونکہ رات کی جب پہلی تہائی گذر جاتی ہے تو اللہ تعالیٰ (اپنی شان کے مطابق) آسمانِ دنیا پر نزول فرماتے ہیں اور طلوع فجر تک وہیں رہتے ہیں اور ایک منادی نداء لگا تا رہتا ہے کہ ہے کوئی مانگنے والا، کہ اسے دیا جائے؟ ہے کوئی دعا کرنے والا، کہ اس کی دعاء قبول کی جائے؟ ہے کوئی بیمار جو شفاء حاصل کرنا چاہتا ہو، کہ اسے شفاء مل جائے؟ ہے کوئی گناہگار جو اپنے گناہوں کی معافی مانگے کہ اسے بخش دیا جائے؟

(٩٦٨) حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ حَدَّثَنَا أَبِي عَنِ ابْنِ إِسْحَاقَ حَدَّثَنِي عَمِّي عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ يَسَارٍ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي رَافِعٍ مَوْلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِثْلَ حَدِيثِ أَبِي هُرَيْرَةَ [راجع: ٦٠٧]

(٩٦٨) گذشتہ حدیث حضرت علی رضی اللہ عنہ سے بھی مروی ہے، اس کے الفاظ یہی ہیں لیکن سند مختلف ہے۔

(٩٦٩) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ حَدَّثَنَا الْحَجَّاجُ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ عَاصِمِ بْنِ ضَمْرَةَ عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ سُئِلَ عَنِ الْوَتْرِ أَوَاجِبٌ هُوَ قَالَ أَمَّا كَالْفَرِيضَةِ فَلَا وَلَكِنَّهَا سُنَّةٌ صَنَعَهَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَصْحَابُهُ حَتَّى مَضَوْا عَلَى ذَلِكَ [راجع: ٦٥٢]

(٩٦٩) حضرت علی رضی اللہ عنہ سے کسی شخص نے وتر کے متعلق پوچھا کہ آیا یہ فرض ہیں؟ انہوں نے فرمایا کہ وتر فرض نماز کی طرح قرآن کریم سے حتمی ثبوت نہیں رکھتے لیکن ان کا وجوب نبی علیہ السلام اور ان کے صحابہ رضی اللہ عنہم کی سنت سے ثابت ہے، اور انہوں نے اسے ہمیشہ ادا کیا ہے۔

(٩٧٠) حَدَّثَنَا ابْنُ الْأَشْجَعِيِّ حَدَّثَنَا أَبِي عَنْ سُفْيَانَ عَنِ السُّدِّيِّ عَنْ عَبْدِ خَيْرٍ عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّهُ دَعَا بِكُوزٍ مِنْ مَاءٍ ثُمَّ قَالَ أَيْنَ هَؤُلَاءِ الَّذِينَ يَزْعُمُونَ أَنَّهُمْ يَكْرَهُونَ الشُّرْبَ قَائِمًا قَالَ فَأَخَذَهُ فَشَرِبَ وَهُوَ قَائِمٌ ثُمَّ تَوَضَّأَ وُضُوءًا خَفِيفًا وَمَسَحَ عَلَى نَعْلَيْهِ ثُمَّ قَالَ هَكَذَا وُضُوءُ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِلطَّاهِرِ مَا لَمْ يُحْدِثْ [راجع: ٩٤٣]

(٩٧٠) عبد خیر کہتے ہیں کہ ایک دفعہ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے وضو کرنے کے لئے پانی منگوایا، اور فرمایا کہ کہاں ہیں وہ لوگ جو یہ سمجھتے ہیں کہ کسی صورت میں بھی کھڑے ہو کر پانی پینا جائز نہیں ہے؟ پھر انہوں نے وہ برتن لے کر کھڑے کھڑے اس کا پانی پی لیا، پھر ہلکا سا وضو کیا، جوتوں پر مسح کیا اور فرمایا اس طاہر آدمی کا جو بے وضو نہ ہو، یہی وضو ہے جو نبی علیہ السلام اسی طرح کرتے تھے۔

(٩٧١) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ حَدَّثَنَا أَبُو إِسْحَاقَ عَنْ أَبِي حَيَّةَ بْنِ قَيْسٍ عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّهُ تَوَضَّأَ ثَلَاثًا ثَلَاثًا وَشَرِبَ فَضْلَ وَضُوئِهِ ثُمَّ قَالَ هَكَذَا رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَعَلَ [قال

الألباني: صحيح (أبو داود: ١١٦، ابن ماجة: ٤٣٦، الترمذي: ٤٤ و ٤٨) قال شعيب: إسناده حسن] [انظر: ١٠٢٥،

[١٠٤٦، ١٠٥٠، ١٢٠٥، ١٢٧٣، ١٣٥٠، ١٣٥١، ١٣٥٢، ١٣٥٤، ١٣٦٠، ١٣٨٠]

(۹۷۱) ایک مرتبہ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے وضو کرتے ہوئے اعضاءِ وضو کو تین تین مرتبہ دھویا اور وضو سے بچا ہوا پانی پی لیا، پھر فرمایا کہ میں نے نبی علیہ السلام کو اسی طرح کرتے ہوئے دیکھا ہے۔

(۹۷۲) حَدَّثَنَا عَبْد اللَّهِ حَدَّثَنِي أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ عَنِ ابْنِ أَبِي لَيْلَى عَنْ عِيسَى عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي لَيْلَى عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا عَطَسَ أَحَدُكُمْ فَلْيَقُلْ الْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ وَلْيَقُلْ مَنْ حَوْلَهُ يَرْحَمُكَ اللَّهُ وَلْيَقُلْ هُوَ يَهْدِيكُمُ اللَّهُ وَيُصْلِحُ بَالَكُمْ [قال الألباني: صحيح (ابن ماجة: ٣٧١٥، الترمذي ٢٧٤١) قال شعيب: حسن لغيره] [انظر: ٩٧٣، ٩٩٥]

(۹۷۲) حضرت علی رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جب تم میں سے کسی شخص کو چھینک آئے تو اسے چاہئے کہ اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ کہے، اس کے آس پاس جو لوگ ہوں وہ یَرْحَمُکَ اللّٰہُ کہیں اور چھینکنے والا انہیں یہ جواب دے یَهْدِيكُمُ اللَّهُ وَيُصْلِحُ بَالَكُمْ

(۹۷۳) حَدَّثَنَا عَبْد اللَّهِ حَدَّثَنَا دَاوُدُ بْنُ عَمْرٍو الضَّبِّيُّ حَدَّثَنَا مَنْصُورُ بْنُ أَبِي الْأَسْوَدِ عَنِ ابْنِ أَبِي لَيْلَى عَنِ الْحَكَمِ أَوْ عِيسَى شَكَّ مَنْصُورٌ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي لَيْلَى عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا عَطَسَ أَحَدُكُمْ فَلْيَقُلْ الْحَمْدُ لِلَّهِ عَلَى كُلِّ حَالٍ وَلْيَقُلْ لَهُ مَنْ عِنْدَهُ يَرْحَمُكَ اللَّهُ وَيَرُدُّ عَلَيْهِمْ يَهْدِيكُمُ اللَّهُ وَيُصْلِحُ بَالَكُمْ [راجع: ٩٧٢]

(۹۷۳) حضرت علی رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جب تم میں سے کسی شخص کو چھینک آئے تو اسے چاہئے کہ اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ عَلٰی کُلِّ حَالٍ کہے، اس کے آس پاس جو لوگ ہوں وہ یَرْحَمُکَ اللّٰہُ کہیں اور چھینکنے والا انہیں یہ جواب دے یَهْدِيكُمُ اللَّهُ وَيُصْلِحُ بَالَكُمْ

(۹۷۴) حَدَّثَنَا غَسَّانُ بْنُ الرَّبِيعِ حَدَّثَنَا أَبُو إِسْرَائِيلَ عَنِ السُّدِّيِّ عَنْ عَبْدِ خَيْرٍ قَالَ خَرَجَ عَلَيْنَا عَلِيُّ بْنُ أَبِي طَالِبٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ وَنَحْنُ فِي الْمَسْجِدِ فَقَالَ أَيْنَ السَّائِلُ عَنِ الْوِتْرِ فَمَنْ كَانَ مِنَّا فِي رَكْعَةٍ شَفَعَ إِلَيْهَا أُخْرَى حَتَّى اجْتَمَعْنَا إِلَيْهِ فَقَالَ إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُوتِرُ فِي أَوَّلِ اللَّيْلِ ثُمَّ أَوْتَرَ فِي وَسَطِهِ ثُمَّ أَثْبَتَ الْوِتْرَ فِي هَذِهِ السَّاعَةِ قَالَ وَذَلِكَ عِنْدَ طُلُوعِ الْفَجْرِ [قال شعيب: حسن لغيره، اخرجه البزار: ٧٩٠]

(۹۷۴) عبد خیر کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ ہم مسجد میں بیٹھے ہوئے تھے کہ حضرت علی رضی اللہ عنہ تشریف لے آئے، اور فرمایا کہ وتر کے متعلق سوال کرنے والا کہاں ہے؟ ہم میں سے جس شخص نے ایک رکعت پڑھ لی تھی، اس نے جلدی سے دوسری رکعت ملائی اور ہم سب حضرت علی رضی اللہ عنہ کے پاس اکٹھے ہو گئے، انہوں نے فرمایا کہ نبی علیہ السلام ابتداءً رات کے پہلے حصے میں وتر پڑھتے تھے، پھر درمیان والے حصے میں پڑھنے لگے، پھر اس وقت مستقل پڑھنے لگے، اس وقت طلوع فجر ہونے والی تھی۔

(۹۷۵) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يَزِيدَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنِ الْحَكَمِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ نَافِعٍ قَالَ عَادَ أَبُو مُوسَى الْأَشْعَرِيُّ الْحَسَنَ بْنَ عَلِيٍّ فَقَالَ لَهُ عَلِيٌّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَعَائِدًا جِئْتَ أَمْ زَائِرًا فَقَالَ أَبُو مُوسَى بَلْ جِئْتُ عَائِدًا فَقَالَ عَلِيٌّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَنْ عَادَ مَرِيضًا بَكَرًا شَيَّعَهُ سَبْعُونَ أَلْفَ مَلَكٍ كُلُّهُمْ يَسْتَغْفِرُ لَهُ حَتَّى يُمْسِيَ وَكَانَ لَهُ خَرِيفٌ فِي الْجَنَّةِ وَإِنْ عَادَهُ مَسَاءً شَيَّعَهُ سَبْعُونَ أَلْفَ مَلَكٍ كُلُّهُمْ يَسْتَغْفِرُ لَهُ حَتَّى يُصْبِحَ وَكَانَ لَهُ خَرِيفٌ فِي الْجَنَّةِ [انظر: ۹۷۶]

(۹۷۵) عبداللہ بن نافع رحمہ اللہ کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ حضرت ابوموسیٰ رضی اللہ عنہ، حضرت امام حسن رضی اللہ عنہ کی عیادت کے لئے آئے، حضرت علی رضی اللہ عنہ نے ان سے فرمایا عیادت کی نیت سے آئے ہو یا ملاقات کے لئے آئے ہو؟ انہوں نے کہا کہ میں تو عیادت کی نیت سے آیا ہوں، حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا میں نے نبی علیہ السلام کو فرماتے ہوئے سنا ہے کہ جب کوئی شخص صبح کے وقت اپنے کسی مسلمان بھائی کی عیادت کرتا ہے تو ستر ہزار فرشتے اس کی مشایعت کرتے ہیں اور ان میں سے ہر ایک اس کے لئے شام تک بخشش کی دعائیں کرتا ہے اور جنت میں اس کا ایک باغ مقرر ہو جاتا ہے، اور اگر شام کو عیادت کرے تب بھی ستر ہزار فرشتے اس کی مشایعت کرتے ہیں اور ان میں سے ہر ایک اس کے لیے صبح تک بخشش کی دعائیں کرتا ہے اور جنت میں اس کا ایک باغ مقرر ہو جاتا ہے۔

(۹۷۶) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنِ الْحَكَمِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ نَافِعٍ قَالَ عَادَ أَبُو مُوسَى الْأَشْعَرِيُّ الْحَسَنَ بْنَ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَقَالَ لَهُ عَلِيٌّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَعَائِدًا جِئْتَ أَمْ زَائِرًا قَالَ لَا بَلْ جِئْتُ عَائِدًا قَالَ عَلِيٌّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَمَا إِنَّهُ مَا مِنْ مُسْلِمٍ يَعُودُ مَرِيضًا إِلَّا خَرَجَ مَعَهُ سَبْعُونَ أَلْفَ مَلَكٍ كُلُّهُمْ يَسْتَغْفِرُ لَهُ إِنْ كَانَ مُصْبِحًا حَتَّى يُمْسِيَ وَكَانَ لَهُ خَرِيفٌ فِي الْجَنَّةِ وَإِنْ كَانَ مُمْسِيًا خَرَجَ مَعَهُ سَبْعُونَ أَلْفَ مَلَكٍ كُلُّهُمْ يَسْتَغْفِرُ لَهُ حَتَّى يُصْبِحَ وَكَانَ لَهُ خَرِيفٌ فِي الْجَنَّةِ [قال الألباني: صحيح موقوف و مرفوع (أبوداود: ۳۰۹۸ و ۳۱۰۰) قال شعيب: حسن إلا أن الصحيح وقفه] [راجع: ۹۷۵]

(۹۷۶) عبداللہ بن نافع رحمہ اللہ کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ حضرت ابوموسیٰ رضی اللہ عنہ، حضرت امام حسن رضی اللہ عنہ کی عیادت کے لئے آئے، حضرت علی رضی اللہ عنہ نے ان سے فرمایا عیادت کی نیت سے آئے ہو یا ملاقات کے لئے آئے ہو؟ انہوں نے کہا کہ میں تو عیادت کی نیت سے آیا ہوں، حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا میں نے نبی علیہ السلام کو فرماتے ہوئے سنا ہے کہ جب کوئی شخص صبح کے وقت اپنے کسی مسلمان بھائی کی عیادت کرتا ہے تو ستر ہزار فرشتے اس کی مشایعت کرتے ہیں اور ان میں سے ہر ایک اس کے لئے شام تک بخشش کی دعائیں کرتا ہے اور جنت میں اس کا ایک باغ مقرر ہو جاتا ہے، اور اگر شام کو عیادت کرے تب بھی ستر ہزار فرشتے اس کی مشایعت کرتے ہیں اور ان میں سے ہر ایک اس کے لیے صبح تک بخشش کی دعائیں کرتا ہے اور جنت میں اس کا ایک باغ مقرر ہو جاتا ہے۔

(۹۷۷) حَدَّثَنَا شَيْبَانُ أَبُو مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ مُسْلِمٍ يَعْنِي أَبَا زَيْدٍ الْقَسْمَلِيَّ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ أَبِي زِيَادٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي لَيْلَى عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ كُنْتُ رَجُلًا مَذَّاءً فَسَأَلْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ ذَلِكَ فَقَالَ فِي الْمَذْيِ الْوُضُوءُ وَفِي الْمَنِيِّ الْغُسْلُ [راجع: ٦٦٢]

(۹۷۷) حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ مجھے خروج مذی کثرت کے ساتھ ہونے کا مرض لاحق تھا، میں نے نبی علیہ السلام سے اس کا حکم پوچھا تو فرمایا منی میں تو غسل واجب ہے اور مذی میں صرف وضو واجب ہے۔

(۹۷۸) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ مُجَالِدٍ حَدَّثَنَا عَامِرٌ قَالَ كَانَ لِشَرَاحَةَ زَوْجٌ غَائِبٌ بِالشَّامِ وَإِنَّهَا حَمَلَتْ فَجَاءَ بِهَا مَوْلَاهَا إِلَى عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَقَالَ إِنَّ هَذِهِ زَنَتْ فَاعْتَرَفَتْ فَجَلَدَهَا يَوْمَ الْخَمِيسِ مِائَةً وَرَجَمَهَا يَوْمَ الْجُمُعَةِ وَحَفَرَ لَهَا إِلَى السُّرَّةِ وَأَنَا شَاهِدٌ ثُمَّ قَالَ إِنَّ الرَّجْمَ سُنَّةٌ سَنَّهَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلَوْ كَانَ شَهِدَ عَلَى هَذِهِ أَحَدٌ لَكَانَ أَوَّلَ مَنْ يَرْمِي الشَّاهِدُ يَشْهَدُ ثُمَّ يُتْبِعُ شَهَادَتَهُ حَجَرَهُ وَلَكِنَّهَا أَقَرَّتْ فَأَنَا أَوَّلُ مَنْ رَمَاهَا فَرَمَاهَا بِحَجَرٍ ثُمَّ رَمَى النَّاسُ وَأَنَا فِيهِمْ قَالَ فَكُنْتُ وَاللَّهِ فِيمَنْ قَتَلَهَا [راجع: ٧١٦]

(۹۷۸) عامر کہتے ہیں کہ "شراحہ" نامی ایک عورت کا شوہر اس کے پاس موجود نہ تھا، وہ شام گیا ہوا تھا، یہ عورت امید سے ہو گئی، اس کا آقا اسے حضرت علی رضی اللہ عنہ کی خدمت میں لے کر حاضر ہوا اور کہنے لگا کہ اس عورت نے بدکاری کی ہے، اس عورت نے بھی اعتراف کر لیا، حضرت علی رضی اللہ عنہ نے اسے پہلے پچاس کوڑے لگائے، پھر جمعہ کے دن اس پر حد رجم جاری فرمائی، اور اس کے لئے ناف تک ایک گڑھا کھدوایا، میں بھی اس وقت موجود تھا۔

پھر حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ رجم نبی علیہ السلام کی سنت ہے، اگر اس کا یہ جرم کسی گواہ کی شہادت سے ثابت ہوتا تو اسے پتھر مارنے کا آغاز وہی کرتا کیونکہ گواہ پہلے گواہی دیتا ہے اور اس کے بعد پتھر مارتا ہے لیکن چونکہ اس کا یہ جرم اس کے اقرار سے ثابت ہوا ہے اس لئے اب میں اسے سب سے پہلے پتھر ماروں گا، چنانچہ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے اس کا آغاز کیا، بعد میں لوگوں نے اسے پتھر مارنا شروع کیے، ان میں میں بھی شامل تھا اور بخدا! اس عورت کو اللہ کے پاس بھیجنے والوں میں میں بھی تھا۔

(۹۷۹) حَدَّثَنَا أَسْوَدُ بْنُ عَامِرٍ أَنْبَأَنَا إِسْرَائِيلُ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عُبَيْدِ اللَّهِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَمِّهِ قَالَ قَالَ عَلِيٌّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ وَسُئِلَ يَرْكَبُ الرَّجُلُ هَدْيَهُ فَقَالَ لَا بَأْسَ بِهِ قَدْ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَمُرُّ بِالرِّجَالِ يَمْشُونَ فَيَأْمُرُهُمْ يَرْكَبُونَ هَدْيَهُ وَهَدْيَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ وَلَا تَتَّبِعُونَ شَيْئًا أَفْضَلَ مِنْ سُنَّةِ نَبِيِّكُمْ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ [قال شعيب: حسن لغيره]

(۹۷۹) ایک مرتبہ حضرت علی رضی اللہ عنہ سے کسی نے پوچھا کہ کیا آدمی حج کے موقع پر قربانی کا جو جانور لے کر جا رہا ہو" جسے ہدی کہتے ہیں" اس پر سوار ہو سکتا ہے؟ فرمایا کوئی حرج نہیں، نبی علیہ السلام کا جب پیدل چلنے والوں کے پاس سے گذر ہوتا تو نبی علیہ السلام انہیں ہدی

کے جانور پر سوار ہونے کا حکم دیتے اور تم اپنی نبی ﷺ کی سنت سے زیادہ افضل کسی چیز کی پیروی نہ کر سکو گے۔

(۹۸۰) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ إِسْمَاعِيلَ حَدَّثَنَا عَامِرٌ عَنِ الْحَارِثِ عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ لَعَنَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ آكِلَ الرِّبَا وَمُطْعِمَهُ وَشَاهِدَيْهِ وَكَاتِبَهُ وَمَانِعَ الصَّدَقَةِ وَالْوَاشِمَةَ وَالْمُسْتَوْشِمَةَ وَالْحَالَّ وَالْمُحَلَّلَ لَهُ قَالَ وَكَانَ يَنْهَى عَنِ النَّوْحِ [راجع: ٦٣٥]

(۹۸۰) حضرت علی ڈاٹٹؤ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے دس قسم کے لوگوں پر لعنت فرمائی ہے، سود خور، سود کھلانے والا، سودی معاملات لکھنے والا، سودی معاملات کے گواہ، حلالہ کرنے والا، حلالہ کروانے والا، زکوۃ روکنے والا، جسم گودنے والی اور جسم گودوانے والی پر لعنت فرمائی ہے اور نبی علیہ السلام نوحہ کرنے سے منع فرماتے تھے۔

(۹۸۱) حَدَّثَنَا يَزِيدُ أَنْبَأَنَا هِشَامٌ عَنْ مُحَمَّدٍ عَنْ عَبِيدَةَ عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ نُهِيَ عَنْ مَيَاثِرِ الْأُرْجُوَانِ وَلُبْسِ الْقَسِّيِّ وَخَاتَمِ الذَّهَبِ قَالَ مُحَمَّدٌ فَذَكَرْتُ ذَلِكَ لِأَخِي يَحْيَى بْنِ سِيرِينَ فَقَالَ أَوَلَمْ تَسْمَعْ هَذَا نَعَمْ وَكِفَافِ الدِّيبَاجِ [قال الألباني: صحيح (النسائي: ٨/١٦٩) قال شعيب: إسناده صحيح]

(۹۸۱) حضرت علی ڈاٹٹؤ فرماتے ہیں کہ سرخ رنگ کے پھول دار کپڑوں، ریشمی کپڑوں اور سونے کی انگوٹھی سے منع کیا گیا ہے۔

(۹۸۲) حَدَّثَنَا عَبْد اللَّهِ حَدَّثَنِي عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ الْقَوَارِيرِيُّ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ أَنْبَأَنَا أَيُّوبُ عَنْ مُحَمَّدٍ عَنْ عَبِيدَةَ قَالَ ذَكَرَ عَلِيٌّ أَهْلَ النَّهْرَوَانِ فَقَالَ فِيهِمْ رَجُلٌ مُودَنُ الْيَدِ أَوْ مَثْدُونُ الْيَدِ أَوْ مُخْدَجُ الْيَدِ لَوْلَا أَنْ تَبْطَرُوا لَنَبَّأْتُكُمْ بِمَا وَعَدَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ الَّذِينَ يَقْتُلُونَهُمْ عَلَى لِسَانِ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ قُلْتُ آأَنْتَ سَمِعْتَ مِنْهُ قَالَ إِي وَرَبِّ الْكَعْبَةِ [راجع: ٦٢٦]

(۹۸۲) حضرت علی ڈاٹٹؤ کے سامنے ایک مرتبہ خوارج کا ذکر ہوا تو فرمایا کہ ان میں ایک آدمی ناقص الخلقت بھی ہوگا، اگر تم حد سے آگے نہ بڑھ جاتے تو میں تم میں سے وہ وعدہ بیان کرتا جو اللہ نے نبی علیہ السلام کی زبانی ان کے قتل کرنے والوں سے فرما رکھا ہے، راوی کہتے ہیں کہ میں نے ان سے پوچھا کیا آپ نے واقعی نبی علیہ السلام سے اس سلسلے میں کوئی فرمان سنا ہے تو انہوں نے فرمایا ہاں! رب کعبہ کی قسم۔

(۹۸۳) حَدَّثَنَا عَبْد اللَّهِ حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي بَكْرٍ الْمُقَدَّمِيُّ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ يَحْيَى الْأَبَحُّ حَدَّثَنَا ابْنُ عَوْنٍ عَنْ مُحَمَّدٍ عَنْ عَبِيدَةَ قَالَ لَمَّا قَتَلَ عَلِيٌّ أَهْلَ النَّهْرَوَانِ قَالَ الْتَمِسُوهُ فَوَجَدُوهُ فِي حُفْرَةٍ تَحْتَ الْقَتْلَى فَاسْتَخْرَجُوهُ وَأَقْبَلَ عَلِيٌّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ عَلَى أَصْحَابِهِ فَقَالَ لَوْلَا أَنْ تَبْطَرُوا لَأَخْبَرْتُكُمْ مَا وَعَدَ اللَّهُ مَنْ يَقْتُلُ هَؤُلَاءِ عَلَى لِسَانِ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قُلْتُ أَنْتَ سَمِعْتَهُ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِي وَرَبِّ الْكَعْبَةِ [راجع: ٦٢٦]

(۹۸۳) حضرت علی ڈاٹٹؤ نے جب اہل نہروان سے قتال کیا تو ایک مخصوص آدمی کے متعلق حکم دیا کہ اسے تلاش کرو، لوگوں کو وہ

مقتولین میں ایک گڑھے میں مل گیا، انہوں نے اسے باہر نکالا تو حضرت علی رضی اللہ عنہ نے اپنے ساتھیوں کی متوجہ ہو کر فرمایا اگر تم حد سے آگے نہ بڑھ جاتے تو میں تم میں سے وہ وعدہ بیان کرتا جو اللہ نے نبی علیہ السلام کی زبانی ان کے قتل کرنے والوں سے فرما رکھا ہے، راوی کہتے ہیں کہ میں نے ان سے پوچھا کیا آپ نے واقعی نبی علیہ السلام سے اس سلسلے میں کوئی فرمان سنا ہے تو انہوں نے فرمایا ہاں! رب کعبہ کی قسم۔

(۹۸٤) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنِ الْحَارِثِ عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَفَوْتُ لَكُمْ عَنْ صَدَقَةِ الْخَيْلِ وَالرَّقِيقِ وَفِي الرِّقَةِ رُبُعُ عُشْرِهَا [قال الألباني: حسن و صحيح (ابن ماجة: ۱۷۹۰ و ۱۸۱۳) قال شعيب: صحيح لغيره] [انظر: ۱۰۹۷، ۱۲٤۳]

(۹۸۴) حضرت علی رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا میں نے تم سے گھوڑے اور غلام کی زکوٰۃ چھوڑ دی ہے اس لئے چاندی کی زکوٰۃ بہر حال تمہیں ادا کرنا ہوگی، جس کا نصاب یہ ہے کہ ہر چالیس پر ایک درہم واجب ہوگا۔

(۹۸٥) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ عَنْ أَبِي الْبَخْتَرِيِّ عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ إِذَا حُدِّثْتُمْ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَدِيثًا فَظُنُّوا بِهِ الَّذِي هُوَ أَهْدَى وَالَّذِي هُوَ أَهْيَا وَالَّذِي هُوَ أَتْقَى [انظر: ۹۸٦، ۹۸۷، ۱۰۳۹، ۱۰۸۰، ۱۰۸۱، ۱۰۸۲، ۱۰۹۲]

(۹۸۵) حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جب تمہارے سامنے نبی علیہ السلام کی کوئی حدیث بیان کی جائے تو اس کے بارے وہ گمان کرو جو راہ راست پر ہو، جو اس کے مناسب ہو اور جو تقویٰ پر مبنی ہو۔

(۹۸٦) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ مِسْعَرٍ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ مُرَّةَ عَنْ أَبِي الْبَخْتَرِيِّ عَنْ أَبِي عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ إِذَا حُدِّثْتُمْ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَدِيثًا فَظُنُّوا بِهِ الَّذِي أَهْيَاهُ وَأَهْدَاهُ وَأَتْقَاهُ [قال الألباني: صحيح (ابن ماجة: ۲۰)] [راجع: ۹۸٥]

(۹۸۶) حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جب تمہارے سامنے نبی علیہ السلام کی کوئی حدیث بیان کی جائے تو اس کے بارے وہ گمان کرو جو راہ راست پر ہو، جو اس کے مناسب ہو اور جو تقویٰ پر مبنی ہو۔

(۹۸۷) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ عَنْ أَبِي الْبَخْتَرِيِّ عَنْ أَبِي عَبْدِ الرَّحْمَنِ السُّلَمِيِّ عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ إِذَا حُدِّثْتُمْ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَدِيثًا فَظُنُّوا بِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَهْيَاهُ وَأَتْقَاهُ وَأَهْدَاهُ وَخَرَجَ عَلِيٌّ عَلَيْنَا حِينَ ثَوَّبَ الْمُثَوِّبُ فَقَالَ أَيْنَ السَّائِلُ عَنِ الْوِتْرِ هَذَا حِينُ وِتْرٍ حَسَنٍ [راجع: ۹۸٥]

(۹۸۷) حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جب تمہارے سامنے نبی علیہ السلام کی کوئی حدیث بیان کی جائے تو اس کے بارے وہ گمان کرو جو راہ راست پر ہو، جو اس کے مناسب ہو اور جو تقویٰ پر مبنی ہو۔

(۹۸۸) حَدَّثَنَا عَبْد اللَّهِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي بَكْرِ بْنِ عَلِيٍّ الْمُقَدَّمِيُّ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ يَعْنِي ابْنَ زَيْدٍ عَنْ أَيُّوبَ وَهِشَامٍ عَنْ مُحَمَّدٍ عَنْ عَبِيدَةَ أَنَّ عَلِيًّا رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ ذَكَرَ أَهْلَ النَّهْرَوَانِ فَقَالَ فِيهِمْ رَجُلٌ مُودَنُ الْيَدِ أَوْ مَثْدُونُ الْيَدِ أَوْ مُخْدَجُ الْيَدِ لَوْلَا أَنْ تَبْطَرُوا لَنَبَّأْتُكُمْ مَا وَعَدَ اللَّهُ الَّذِينَ يَقْتُلُونَهُمْ عَلَى لِسَانِ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقُلْتُ لِعَلِيٍّ أَأَنْتَ سَمِعْتَهُ قَالَ إِي وَرَبِّ الْكَعْبَةِ [راجع: ٦٢٦]

(۹۸۸) حضرت علی رضی اللہ عنہ کے سامنے ایک مرتبہ خوارج کا ذکر ہوا تو فرمایا کہ ان میں ایک آدمی ناقص الخلقت بھی ہوگا، اگر تم حد سے آگے نہ بڑھ جاؤ تو میں تم میں سے وہ وعدہ بیان کرتا جو اللہ نے نبی علیہ السلام کی زبانی ان کے قتل کرنے والوں سے فرما رکھا ہے، راوی کہتے ہیں کہ میں نے ان سے پوچھا کیا آپ نے واقعی نبی علیہ السلام سے اس سلسلے میں کوئی فرمان سنا ہے تو انہوں نے فرمایا ہاں! رب کعبہ کی قسم۔

(۹۸۹) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ شُعْبَةَ حَدَّثَنِي مَالِكُ بْنُ عُرْفُطَةَ سَمِعْتُ عَبْدَ خَيْرٍ قَالَ كُنْتُ عِنْدَ عَلِيٍّ فَأُتِيَ بِكُرْسِيٍّ وَتَوْرٍ قَالَ فَغَسَلَ كَفَّيْهِ ثَلَاثًا وَوَجْهَهُ ثَلَاثًا وَذِرَاعَيْهِ ثَلَاثًا وَمَسَحَ بِرَأْسِهِ وَصَفَ يَحْيَى فَبَدَأَ بِمُقَدَّمِ رَأْسِهِ إِلَى مُؤَخَّرِهِ وَقَالَ وَلَا أَدْرِي أَرَدَّ يَدَهُ أَمْ لَا وَغَسَلَ رِجْلَيْهِ ثُمَّ قَالَ مَنْ أَحَبَّ أَنْ يَنْظُرَ إِلَى وُضُوءِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَهَذَا وُضُوءُ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أَبُو بَكْرٍ الْقَطِيعِيُّ قَالَ لَنَا أَبُو عَبْد الرَّحْمَنِ هَذَا أَخْطَأَ فِيهِ شُعْبَةُ إِنَّمَا هُوَ عَنْ خَالِدِ بْنِ عَلْقَمَةَ عَنْ عَبْدِ خَيْرٍ [راجع: ٨٧٦]

(۹۸۹) عبد خیر کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ میں حضرت علی رضی اللہ عنہ کے پاس تھا، ان کی خدمت میں ایک کرسی اور ایک برتن پیش کیا گیا، انہوں نے اپنی ہتھیلیوں کو تین مرتبہ دھویا تین مرتبہ چہرہ دھویا، دونوں بازوؤں کو کہنیوں سمیت تین تین مرتبہ دھویا، اور دونوں ہتھیلیوں سے سر کا ایک مرتبہ مسح کیا، اور ٹخنوں سمیت دونوں پاؤں دھوئے، پھر فرمایا کہ جو شخص نبی علیہ السلام کا وضو دیکھنا چاہتا تو یہ ہے نبی علیہ السلام کا وضو۔

(۹۹۰) حَدَّثَنَا عَبْد اللَّهِ حَدَّثَنِي أَبُو إِسْحَاقَ التِّرْمِذِيُّ حَدَّثَنَا الْأَشْجَعِيُّ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ عَاصِمٍ عَنْ زِرِّ بْنِ حُبَيْشٍ عَنْ عَبِيدَةَ السَّلْمَانِيِّ عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ كُنَّا نُرَاهَا الْفَجْرَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هِيَ صَلَاةُ الْعَصْرِ يَعْنِي صَلَاةَ الْوُسْطَى [قال شعيب: صحيح] [راجع: ٥٩١]

(۹۹۰) حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم نماز فجر کو "صلاۃ وسطی" سمجھتے تھے لیکن نبی علیہ السلام نے فرمایا کہ اس سے مراد نماز عصر ہے۔

(۹۹۱) حَدَّثَنَا عَبْد اللَّهِ حَدَّثَنِي عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ الْقَوَارِيرِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْوَاحِدِ بْنِ أَبِي حَزْمٍ حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ عَامِرٍ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَبِي حَسَّانَ عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْمُؤْمِنُونَ تَكَافَأُ دِمَاؤُهُمْ وَهُمْ يَدٌ عَلَى مَنْ سِوَاهُمْ يَسْعَى بِذِمَّتِهِمْ أَدْنَاهُمْ أَلَا لَا يُقْتَلُ مُؤْمِنٌ بِكَافِرٍ وَلَا ذُو عَهْدٍ فِي عَهْدِهِ [راجع: ٩٥٩]

(۹۹۱) حضرت علی رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا مسلمانوں کی جانیں آپس میں برابر ہیں، ان میں سے اگر کوئی ادنیٰ بھی کسی کو امان دے دے تو اس کی امان کا لحاظ کیا جائے، اور مسلمان اپنے علاوہ لوگوں پر ید واحد کی طرح ہیں، خبردار! کسی کافر کے بدلے میں کسی مسلمان کو قتل نہ کیا جائے اور نہ ہی کسی ذمی کو قتل کیا جائے گا جب تک کہ وہ معاہدے کی مدت میں ہو اور اس کی شرائط پر برقرار ہو۔

(۹۹۲) حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ عَنْ يُوسُفَ بْنِ مَسْعُودٍ عَنْ جَدَّتِهِ أَنَّ رَجُلًا مَرَّ بِهِمْ عَلَى بَعِيرٍ يُوضِعُهُ بِمِنًى فِي أَيَّامِ التَّشْرِيقِ إِنَّهَا أَيَّامُ أَكْلٍ وَشُرْبٍ فَسَأَلْتُ عَنْهُ فَقَالُوا عَلِيُّ بْنُ أَبِي طَالِبٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ [راجع: ۵۶۷]

(۹۹۲) یوسف بن مسعود کی دادی کہتی ہیں کہ ایک آدمی اپنے اونٹ پر ان کے پاس سے گذرا جو منیٰ کے میدان میں ایام تشریق میں اپنا اونٹ دوڑا رہا ہے اور کہتا جا رہا ہے یہ تو کھانے پینے اور ذکر کے دن ہیں، میں نے لوگوں سے اس کے متعلق پوچھا تو انہوں نے بتایا کہ یہ حضرت علی بن ابی طالب رضی اللہ عنہ ہیں۔

(۹۹۳) حَدَّثَنَا يَحْيَى حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ أَبِي عَرُوبَةَ عَنْ قَتَادَةَ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ قَيْسِ بْنِ عُبَادٍ قَالَ انْطَلَقْتُ أَنَا وَالْأَشْتَرُ إِلَى عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَقُلْنَا هَلْ عَهِدَ إِلَيْكَ نَبِيُّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ شَيْئًا لَمْ يَعْهَدْهُ إِلَى النَّاسِ عَامَّةً قَالَ لَا إِلَّا مَا فِي كِتَابِي هَذَا قَالَ وَكِتَابٌ فِي قِرَابِ سَيْفِهِ فَإِذَا فِيهِ الْمُؤْمِنُونَ تَكَافَأُ دِمَاؤُهُمْ وَهُمْ يَدٌ عَلَى مَنْ سِوَاهُمْ وَيَسْعَى بِذِمَّتِهِمْ أَدْنَاهُمْ أَلَا لَا يُقْتَلُ مُؤْمِنٌ بِكَافِرٍ وَلَا ذُو عَهْدٍ فِي عَهْدِهِ مَنْ أَحْدَثَ حَدَثًا أَوْ آوَى مُحْدِثًا فَعَلَيْهِ لَعْنَةُ اللَّهِ وَالْمَلَائِكَةِ وَالنَّاسِ أَجْمَعِينَ [قال الألباني: صحيح (أبوداود: ۴۵۳۰، النسائي: ۸/۱۹)]

(۹۹۳) قیس بن عباد کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ میں اور اشتر حضرت علی رضی اللہ عنہ کی خدمت میں حاضر ہوئے اور ان سے پوچھا کیا کوئی ایسی چیز ہے جس کی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے آپ کو وصیت کی ہو اور عام لوگوں کو اس میں شامل نہ کیا ہو؟ فرمایا نبی علیہ السلام نے لوگوں کو چھوڑ کر خصوصیت کے ساتھ مجھے کوئی وصیت نہیں فرمائی، البتہ میں نے نبی علیہ السلام سے جو کچھ سنا ہے وہ ایک صحیفہ میں لکھ کر اپنی تلوار کے میان میں رکھ لیا ہے۔

انہوں نے وہ نکالا تو اس میں لکھا تھا کہ مسلمانوں کی جانیں آپس میں برابر ہیں، ان میں سے اگر کوئی ادنیٰ بھی کسی کو امان دے دے تو اس کی امان کا لحاظ کیا جائے، اور مسلمان اپنے علاوہ لوگوں پر ید واحد کی طرح ہیں، خبردار! کسی کافر کے بدلے میں کسی مسلمان کو قتل نہ کیا جائے اور نہ ہی کسی ذمی کو قتل کیا جائے گا جب تک کہ وہ معاہدے کی مدت میں ہو اور اس کی شرائط پر برقرار ہو، نیز یہ کہ جو شخص کوئی بدعت ایجاد کرے یا کسی بدعتی کو ٹھکانہ دے تو اس پر اللہ کی، فرشتوں کی اور تمام لوگوں کی لعنت ہے۔

(۹۹۴) حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ هِشَامٍ عَنْ مُحَمَّدٍ عَنْ عَبِيدَةَ عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يَوْمَ الْخَنْدَقِ شَغَلُونَا عَنِ الصَّلَاةِ الْوُسْطَى حَتَّى غَرَبَتِ الشَّمْسُ أَوْ كَادَتِ الشَّمْسُ أَنْ تَغْرُبَ مَلَأَ اللَّهُ

أَجْوَافَهُمْ أَوْ قُبُورَهُمْ نَارًا [راجع: ۵۹۱]

(۹۹۴) حضرت علی رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ غزوۂ خندق کے دن نبی علیہ السلام نے فرمایا اللہ ان (مشرکین) کے گھروں اور قبروں کو آگ سے بھر دے کہ انہوں نے ہمیں نماز عصر نہیں پڑھنے دی یہاں تک کہ سورج غروب ہو گیا۔

(۹۹۵) حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنِ ابْنِ أَبِي لَيْلَى حَدَّثَنِي أَخِي عَنْ أَبِي عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا عَطَسَ أَحَدُكُمْ فَلْيَقُلْ الْحَمْدُ لِلَّهِ عَلَى كُلِّ حَالٍ وَلْيَقُلْ لَهُ يَرْحَمُكُمْ اللَّهُ وَلْيَقُلْ هُوَ يَهْدِيكُمْ اللَّهُ وَيُصْلِحُ بَالَكُمْ فَقُلْتُ لَهُ عَنْ أَبِي أَيُّوبَ قَالَ عَلِيٌّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ [راجع: ۹۷۲]

(۹۹۵) حضرت علی رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جب تم میں سے کسی شخص کو چھینک آئے تو اسے چاہئے کہ الْحَمْدُ لِلَّهِ عَلَى كُلِّ حَالٍ کہے، اس کے آس پاس جو لوگ ہوں وہ يَرْحَمُكُمْ اللَّهُ کہیں اور چھینکنے والا انہیں یہ جواب دے يَهْدِيكُمُ اللَّهُ وَيُصْلِحُ بَالَكُمْ

(۹۹۶) حَدَّثَنَا عَبْد اللَّهِ حَدَّثَنِي أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ الْقَطَّانُ حَدَّثَنَا أَزْهَرُ بْنُ سَعْدٍ عَنِ ابْنِ عَوْنٍ عَنْ مُحَمَّدٍ عَنْ عَبِيدَةَ عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ اشْتَكَتْ إِلَيَّ فَاطِمَةُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا مَجْلَ يَدَيْهَا مِنَ الطَّحْنِ فَأَتَيْنَا النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ فَاطِمَةُ تَشْتَكِي إِلَيْكَ مَجْلَ يَدَيْهَا مِنَ الطَّحْنِ وَتَسْأَلُكَ خَادِمًا فَقَالَ أَلَا أَدُلُّكُمَا عَلَى مَا هُوَ خَيْرٌ لَكُمَا مِنْ خَادِمٍ فَأَمَرَنَا عِنْدَ مَنَامِنَا بِثَلَاثٍ وَثَلَاثِينَ وَثَلَاثٍ وَثَلَاثِينَ وَأَرْبَعٍ وَثَلَاثِينَ مِنْ تَسْبِيحٍ وَتَحْمِيدٍ وَتَكْبِيرٍ [قال الترمذي: حسن غريب من حديث ابن عون قال الألباني: صحيح (الترمذي: ۳۴۰۸ و ۳۴۰۹) قال شعيب: إسناده قوي]

(۹۹۶) حضرت علی رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا نے مجھ سے شکایت کی کہ چکی چلا چلا کر ہاتھوں میں گٹے پڑ گئے ہیں، چنانچہ ہم نبی علیہ السلام کی خدمت میں حاضر ہوئے، میں نے عرض کیا یا رسول اللہ! فاطمہ آپ کے پاس چکی چلانے کی وجہ سے ہاتھوں میں پڑ جانے والے گٹوں کی شکایت لے کر آئی ہیں، اور آپ سے ایک خادم کی درخواست کر رہی ہیں، نبی علیہ السلام نے فرمایا کیا میں تمہیں ایسی چیز نہ بتاؤں جو تم دونوں کے لئے خادم سے بہتر ہو؟ پھر نبی علیہ السلام نے ہمیں سوتے وقت ۳۳ مرتبہ سبحان اللہ، ۳۳ مرتبہ الحمد للہ اور ۳۴ مرتبہ اللہ اکبر پڑھنے کا حکم دیا۔

(۹۹۷) حَدَّثَنَا عَبْد اللَّهِ قَالَ وَجَدْتُ فِي كِتَابِ أَبِي قَالَ أُخْبِرْتُ عَنْ سِنَانِ بْنِ هَارُونَ حَدَّثَنَا بَيَانٌ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي لَيْلَى عَنْ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا رَكَعَ لَوْ وُضِعَ قَدَحٌ مِنْ مَاءٍ عَلَى ظَهْرِهِ لَمْ يُهَرَاقْ [إسناده ضعيف]

(۹۹۷) حضرت علی رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اس طرح رکوع فرماتے تھے کہ اگر پانی سے بھرا ہوا کوئی پیالہ بھی نبی علیہ السلام کی پشت پر رکھ دیا جاتا تو وہ نہ گرتا۔

(۹۹۸) حَدَّثَنَا عَبْد اللَّهِ حَدَّثَنِي أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا شَرِيكٌ عَنْ خَالِدِ بْنِ عَلْقَمَةَ عَنْ عَبْدِ خَيْرٍ عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ تَوَضَّأَ عَلِيٌّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَتَمَضْمَضَ ثَلَاثًا وَاسْتَنْشَقَ ثَلَاثًا مِنْ كَفٍّ وَاحِدٍ وَغَسَلَ وَجْهَهُ ثَلَاثًا ثُمَّ أَدْخَلَ يَدَهُ فِي الرَّكْوَةِ فَمَسَحَ رَأْسَهُ وَغَسَلَ رِجْلَيْهِ ثُمَّ قَالَ هَذَا وُضُوءُ نَبِيِّكُمْ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ [راجع: ۸۷۶]

(۹۹۸) عبدخیر کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے وضو کیا تو اس میں ایک ہی کف سے تین مرتبہ کلی کی، اور تین مرتبہ ناک میں پانی ڈالا، تین مرتبہ چہرہ دھویا، پھر اس برتن میں ہاتھ ڈال کر سر کا مسح کیا اور پاؤں دھو لیے، پھر فرمایا کہ تمہارے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا وضو یہی ہے۔

(۹۹۹) حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ شُعْبَةَ حَدَّثَنِي أَبُو إِسْحَاقَ عَنْ هَانِئِ بْنِ هَانِئٍ عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّ عَمَّارًا اسْتَأْذَنَ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ الطَّيِّبُ الْمُطَيَّبُ [راجع: ۷۷۹]

(۹۹۹) حضرت علی رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ حضرت عمار رضی اللہ عنہ آ کر اجازت طلب کرنے لگے، نبی علیہ السلام نے فرمایا کہ یہ پاکیزہ ہے اور پاکیزگی کا حامل ہے۔

(۱۰۰۰) حَدَّثَنَا يَحْيَى يَعْنِي ابْنَ سَعِيدٍ عَنْ شُعْبَةَ ح وَحَدَّثَنَا حَجَّاجٌ أَنْبَأَنَا شُعْبَةُ عَنْ مَنْصُورٍ قَالَ يَحْيَى قَالَ حَدَّثَنِي مَنْصُورٌ عَنْ رِبْعِيٍّ قَالَ سَمِعْتُ عَلِيًّا رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَكْذِبُوا عَلَيَّ فَإِنَّهُ مَنْ يَكْذِبْ عَلَيَّ يَلِجِ النَّارَ قَالَ حَجَّاجٌ قُلْتُ لِشُعْبَةَ هَلْ أَدْرَكَ عَلِيًّا قَالَ نَعَمْ حَدَّثَنِي عَنْ عَلِيٍّ وَلَمْ يَقُلْ سَمِعَ [راجع: ۶۲۹]

(۱۰۰۰) حضرت علی رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا میری طرف جھوٹی بات کی نسبت نہ کرو، کیونکہ جو شخص میری طرف کسی بات کی جھوٹی نسبت کرے گا' وہ جہنم میں داخل ہوگا۔

(۱۰۰۱) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ رِبْعِيِّ بْنِ حِرَاشٍ أَنَّهُ سَمِعَ عَلِيًّا رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ يَخْطُبُ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَكَرَ مِثْلَهُ [راجع: ۶۲۹]

(۱۰۰۱) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۱۰۰۲) حَدَّثَنَا يَحْيَى حَدَّثَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي حَسَنُ بْنُ مُسْلِمٍ وَعَبْدُ الْكَرِيمِ أَنَّ مُجَاهِدًا أَخْبَرَهُمَا أَنَّ عَبْدَ الرَّحْمَنِ بْنَ أَبِي لَيْلَى أَخْبَرَهُ أَنَّ عَلِيًّا رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَخْبَرَهُ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَمَرَهُ أَنْ يَقُومَ عَلَى بُدْنِهِ وَأَمَرَهُ أَنْ يَقْسِمَ بُدْنَهُ كُلَّهَا لُحُومَهَا وَجُلُودَهَا وَجِلَالَهَا وَلَا يُعْطِيَ فِي جِزَارَتِهَا مِنْهَا شَيْئًا [راجع: ۵۹۳]

(۱۰۰۲) حضرت علی رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے مجھے حکم دیا کہ قربانی کے موقع پر آپ کے ساتھ موجود رہوں، اور یہ کہ ان اونٹوں کی کھالیں اور جھولیں بھی تقسیم کر دوں اور گوشت بھی تقسیم کر دوں، اور یہ بھی حکم دیا کہ قصاب کو ان میں سے کوئی چیز

مزدوری کے طور پر نہ دوں۔

(۱۰۰۳) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَنْبَأَنَا مَعْمَرٌ عَنْ عَبْدِ الْكَرِيمِ فَذَكَرَ الْحَدِيثَ وَقَالَ نَحْنُ نُعْطِيهِ مِنْ عِنْدِنَا الْأَجْرَ [راجع: ۵۹۳]

(۱۰۰۳) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۱۰۰۴) حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنِ ابْنِ عَجْلَانَ حَدَّثَنِي إِبْرَاهِيمُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ حُنَيْنٍ عَنْ أَبِيهِ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ نَهَانِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ خَاتَمِ الذَّهَبِ وَأَنْ أَقْرَأَ وَأَنَا رَاكِعٌ وَعَنْ الْقَسِّيِّ وَالْمُعَصْفَرِ [راجع: ۶۱۱]

(۱۰۰۴) حضرت علی رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے مجھے رکوع کی حالت میں قرآن کریم کی تلاوت، سونے کی انگوٹھی، ریشمی کپڑے اور عصفر سے رنگے ہوئے کپڑے پہننے سے منع فرمایا ہے۔

(۱۰۰۵) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنِي شُعْبَةُ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ مَيْسَرَةَ عَنِ النَّزَّالِ بْنِ سَبْرَةَ أَنَّ عَلِيًّا رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ لَمَّا صَلَّى الظُّهْرَ دَعَا بِكُوزٍ مِنْ مَاءٍ فِي الرَّحَبَةِ فَشَرِبَ وَهُوَ قَائِمٌ ثُمَّ قَالَ إِنَّ رِجَالًا يَكْرَهُونَ هَذَا وَإِنِّي رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَعَلَ كَالَّذِي رَأَيْتُمُونِي فَعَلْتُ ثُمَّ تَمَسَّحَ بِفَضْلِهِ وَقَالَ هَذَا وُضُوءُ مَنْ لَمْ يُحْدِثْ [راجع: ۵۸۳]

(۱۰۰۵) نزال بن سبرہ کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ نماز ظہر کے بعد حضرت علی رضی اللہ عنہ کے پاس ایک کوزے میں پانی لایا گیا، وہ مسجد کے صحن میں تھے، انہوں نے کھڑے کھڑے وہ پانی پی لیا اور فرمایا کہ کچھ لوگ اسے ناپسند سمجھتے ہیں حالانکہ میں نے نبی علیہ السلام کو اسی طرح کرتے ہوئے دیکھا ہے جیسے تم نے مجھے کرتے ہوئے دیکھا ہے، پھر انہوں نے باقی پانی سے مسح کر لیا اور فرمایا جو آدمی بے وضو نہ ہو بلکہ پہلے سے اس کا وضو موجود ہو، یہ اس شخص کا وضو ہے۔

(۱۰۰۶) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَقِيلٍ عَنْ مُحَمَّدِ ابْنِ الْحَنَفِيَّةِ عَنْ أَبِيهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِفْتَاحُ الصَّلَاةِ الطُّهُورُ وَتَحْرِيمُهَا التَّكْبِيرُ وَتَحْلِيلُهَا التَّسْلِيمُ [قال الألباني: صحيح (أبو داود: ۶۱ و ۶۱۸، ابن ماجة: ۲۷۵، الترمذي: ۳) قال شعيب: صحيح لغيره] [انظر: ۱۰۷۲]

(۱۰۰۶) حضرت علی رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا نماز کی کنجی طہارت ہے، نماز میں حلال چیزوں کو حرام کرنے والی چیز تکبیر تحریمہ ہے اور انہیں حلال کرنے والی چیز سلام پھیرنا ہے۔

(۱۰۰۷) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عُقْبَةَ أَبُو كِبْرَانَ الْمُرَادِيُّ سَمِعْتُ عَبْدَ خَيْرٍ يَقُولُ قَالَ عَلِيٌّ أَلَا أُرِيكُمْ وُضُوءَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثُمَّ تَوَضَّأَ ثَلَاثًا ثَلَاثًا [راجع: ۸۷۶]

(۱۰۰۷) عبد خیر کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا کیا میں تمہیں نبی علیہ السلام کی طرح وضو کر کے نہ دکھاؤں؟ پھر انہوں نے اپنے اعضاء وضو کو تین تین مرتبہ دھویا۔

(۱۰۰۸) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ حَدَّثَنَا مُسْهِرُ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ سَلْعٍ حَدَّثَنَا أَبِي عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ سَلْعٍ قَالَ كَانَ عَبْدُ خَيْرٍ يَؤُمُّنَا فِي الْفَجْرِ فَقَالَ صَلَّيْنَا يَوْمًا الْفَجْرَ خَلْفَ عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَلَمَّا سَلَّمَ قَامَ وَقُمْنَا مَعَهُ فَجَاءَ يَمْشِي حَتَّى انْتَهَى إِلَى الرَّحَبَةِ فَجَلَسَ وَأَسْنَدَ ظَهْرَهُ إِلَى الْحَائِطِ ثُمَّ رَفَعَ رَأْسَهُ فَقَالَ يَا قَنْبَرُ ائْتِنِي بِالرَّكْوَةِ وَالطَّسْتِ ثُمَّ قَالَ لَهُ صُبَّ فَصَبَّ عَلَيْهِ فَغَسَلَ كَفَّهُ ثَلَاثًا وَأَدْخَلَ كَفَّهُ الْيُمْنَى فَمَضْمَضَ وَاسْتَنْشَقَ ثَلَاثًا ثُمَّ أَدْخَلَ كَفَّيْهِ فَغَسَلَ وَجْهَهُ ثَلَاثًا ثُمَّ أَدْخَلَ كَفَّهُ الْيُمْنَى فَغَسَلَ ذِرَاعَهُ الْأَيْمَنَ ثَلَاثًا ثُمَّ غَسَلَ ذِرَاعَهُ الْأَيْسَرَ ثَلَاثًا فَقَالَ هَذَا وُضُوءُ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ [راجع: ۸۷۶]

(۱۰۰۸) ابوعبدالملک کہتے ہیں کہ نماز فجر میں عبد خیر ہماری امامت کرتے تھے، ایک دن ہمیں نماز فجر حضرت علی رضی اللہ عنہ کے پیچھے پڑھنے کا موقع ملا، سلام پھیر کر جب وہ کھڑے ہوئے تو ہم بھی کھڑے ہو گئے، یہاں تک کہ وہ چلتے ہوئے صحن مسجد میں آ گئے اور بیٹھ کر دیوار سے ٹیک لگالی، پھر سر اٹھا کر اپنے غلام سے کہا قنبر! ڈول اور طشت لاؤ، پھر فرمایا کہ پانی ڈالو، اس نے پانی ڈالنا شروع کیا، چنانچہ پہلے انہوں نے اپنی ہتھیلی کو تین مرتبہ دھویا، پھر دایاں ہاتھ برتن میں ڈالا اور پانی نکال کر کلی کی اور تین ہی مرتبہ ناک میں پانی ڈالا، پھر دونوں ہاتھ ڈال کر پانی نکالا، ۳ مرتبہ چہرہ دھویا، پھر دایاں ہاتھ ڈال کر پانی نکالا اور تین مرتبہ دائیں ہاتھ کو دھویا پھر بائیں ہاتھ کو تین مرتبہ دھویا اور فرمایا کہ یہ ہے نبی علیہ السلام کا وضو۔

(۱۰۰۹) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ قَالَ عَلِيٌّ كُنْتُ رَجُلًا مَذَّاءً وَكُنْتُ أَسْتَحِي أَنْ أَسْأَلَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِمَكَانِ ابْنَتِهِ فَأَمَرْتُ الْمِقْدَادَ فَسَأَلَهُ فَقَالَ يَغْسِلُ ذَكَرَهُ وَأُنْثَيَيْهِ وَيَتَوَضَّأُ [قال الألباني: صحيح (أبو داود: ۲۰۹، النسائي: ۱/۹۶)] [انظر: ۱۰۳۵]

(۱۰۰۹) حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ مجھے بکثرت مذی آتی تھی، چونکہ نبی علیہ السلام کی صاحبزادی میرے نکاح میں تھیں اس لئے مجھے خود یہ مسئلہ پوچھتے ہوئے شرم آتی تھی، میں نے حضرت مقداد رضی اللہ عنہ سے کہا کہ وہ نبی علیہ السلام سے یہ مسئلہ پوچھیں، چنانچہ انہوں نے یہ مسئلہ پوچھا تو نبی علیہ السلام نے فرمایا کہ ایسا شخص اپنی شرمگاہ کو دھو کر وضو کر لیا کرے۔

(۱۰۱۰) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ مُنْذِرٍ أَبِي يَعْلَى عَنْ ابْنِ الْحَنَفِيَّةِ أَنَّ عَلِيًّا رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَمَرَ الْمِقْدَادَ فَسَأَلَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ الْمَذْيِ فَقَالَ يَتَوَضَّأُ [راجع: ۶۰۶]

(۱۰۱۰) حضرت علی رضی اللہ عنہ نے حضرت مقداد رضی اللہ عنہ سے کہا کہ وہ نبی علیہ السلام سے مذی کا حکم پوچھیں، تو نبی علیہ السلام نے فرمایا کہ ایسا شخص وضو کر لیا کرے۔

(۱۰۱۱) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ سَلِمَةَ عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقْضِي الْحَاجَةَ فَيَأْكُلُ مَعَنَا اللَّحْمَ وَيَقْرَأُ الْقُرْآنَ وَلَمْ يَكُنْ يَحْجِزُهُ أَوْ يَحْجُبُهُ إِلَّا الْجَنَابَةُ [راجع: ۶۲۷]

(۱۰۱۱) حضرت علی رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام قضاءِ حاجت کے بعد وضو کیے بغیر باہر تشریف لا کر قرآن کریم کی تلاوت شروع کر دیتے، آپ علیہ السلام ہمارے ساتھ گوشت بھی تناول فرمالیا کرتے تھے اور آپ کو جنابت کے علاوہ کوئی چیز قرآن سے نہیں روکتی تھی۔

(۱۰۱۲) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ وَعَبْدُ الرَّحْمَنِ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ عَاصِمِ بْنِ ضَمْرَةَ عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي عَلَى كُلِّ أَثَرِ صَلَاةٍ مَكْتُوبَةٍ رَكْعَتَيْنِ إِلَّا الْفَجْرَ وَالْعَصْرَ وَقَالَ عَبْدُ الرَّحْمَنِ فِي دُبُرِ كُلِّ صَلَاةٍ [صححه ابن خزيمة: (۱۱۹٦) قال الألباني: ضعيف (أبو داود: ۱۲۷٥) قال شعيب: إسناده قوي] [انظر: ۱۲۱۷، ۱۲۲٦، ۱۲۲۷].

(۱۰۱۲) حضرت علی رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام فجر اور عصر کے علاوہ ہر فرض نماز کے بعد دو رکعت نماز پڑھتے تھے۔

(۱۰۱۳) حَدَّثَنَا عَبْد اللَّهِ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ وَأَبُو خَيْثَمَةَ قَالَا حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ عَبْدِ خَيْرٍ عَنْ عَلِيٍّ قَالَ كُنْتُ أَرَى أَنَّ بَاطِنَ الْقَدَمَيْنِ أَحَقُّ بِالْمَسْحِ مِنْ ظَاهِرِهِمَا حَتَّى رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَمْسَحُ ظَاهِرَهُمَا [راجع: ۷۳۷].

(۱۰۱۳) حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میری رائے یہ تھی کہ مسح علی الخفین کے لئے موزوں کا وہ حصہ زیادہ موزوں ہے جو زمین کے ساتھ لگتا ہے بہ نسبت اس حصے کے جو پاؤں کے اوپر رہتا ہے، حتیٰ کہ میں نے نبی علیہ السلام کو جب اوپر کے حصے پر مسح کرتے ہوئے دیکھ لیا تو میں نے اپنی رائے کو ترک کر دیا۔

(۱۰۱٤) حَدَّثَنَا عَبْد اللَّهِ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ أَبِي السَّوْدَاءِ عَنْ ابْنِ عَبْدِ خَيْرٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ رَأَيْتُ عَلِيًّا رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ تَوَضَّأَ فَغَسَلَ ظُهُورَ قَدَمَيْهِ وَقَالَ لَوْلَا أَنِّي رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَغْسِلُ ظُهُورَ قَدَمَيْهِ لَظَنَنْتُ أَنَّ بُطُونَهُمَا أَحَقُّ بِالْغَسْلِ [راجع: ۷۳۷].

(۱۰۱٤) عبد خیر کہتے ہیں کہ میں نے ایک مرتبہ حضرت علی رضی اللہ عنہ کو وضو کرتے ہوئے دیکھا، انہوں نے پاؤں کے اوپر والے حصے کو دھویا اور فرمایا اگر میں نے نبی علیہ السلام کو پاؤں کا اوپر والا حصہ دھوتے ہوئے نہ دیکھا ہوتا تو میری رائے یہ تھی کہ پاؤں کا نچلا حصہ دھوئے جانے کا زیادہ حق دار ہے (کیونکہ وہ زمین کے ساتھ زیادہ لگتا ہے)

(۱۰۱٥) حَدَّثَنَا عَبْد اللَّهِ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ مَرَّةً أُخْرَى قَالَ رَأَيْتُ عَلِيًّا رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ تَوَضَّأَ فَمَسَحَ ظُهُورَهُمَا [راجع: ۷۳۷].

(۱۰۱۵) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے جس میں ہے کہ میں نے حضرت علی رضی اللہ عنہ کو وضو کرتے ہوئے دیکھا، انہوں نے پاؤں کے اوپر والے حصے پر مسح کیا۔

(۱۰۱٦) حَدَّثَنَا عَبْد اللَّهِ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عُقْبَةَ أَبُو كِبْرَانَ عَنْ عَبْدِ خَيْرٍ

عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ يَعْنِي هَذَا وُضُوءُ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثُمَّ تَوَضَّأَ ثَلَاثًا [راجع: ۸۷۶]

(۱۰۱۶) حضرت علی ڈٹاٹنڈ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ وضو کرتے ہوئے نبی علیہ السلام نے اپنے اعضاء وضو کو تین تین مرتبہ دھویا۔

(۱۰۱۷) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ سَعْدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ شَدَّادٍ عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ مَا سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُفَدِّي أَحَدًا بِأَبَوَيْهِ إِلَّا سَعْدَ بْنَ مَالِكٍ فَإِنِّي سَمِعْتُهُ يَقُولُ لَهُ يَوْمَ أُحُدٍ ارْمِ سَعْدُ فِدَاكَ أَبِي وَأُمِّي [راجع: ۷۰۹]

(۱۰۱۷) حضرت علی ڈٹاٹنڈ فرماتے ہیں کہ میں نے نبی علیہ السلام کو کبھی کسی کے لئے ''سوائے حضرت سعد ڈٹاٹنڈ کے'' اپنے والدین کو جمع کرتے ہوئے نہیں سنا، غزوۂ احد کے دن آپ صلی اللہ علیہ وسلم حضرت سعد ڈٹاٹنڈ سے فرما رہے تھے کہ سعد! تیر پھینکو، تم پر میرے ماں باپ قربان ہوں۔

(۱۰۱۸) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ سَعْدِ بْنِ عُبَيْدَةَ عَنْ أَبِي عَبْدِ الرَّحْمَنِ السُّلَمِيِّ عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ بَعَثَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَرِيَّةً وَأَمَّرَ عَلَيْهِمْ رَجُلًا مِنَ الْأَنْصَارِ وَأَمَرَهُمْ أَنْ يَسْمَعُوا لَهُ وَيُطِيعُوا قَالَ فَأَغْضَبُوهُ فِي شَيْءٍ فَقَالَ اجْمَعُوا لِي حَطَبًا فَجَمَعُوا حَطَبًا ثُمَّ قَالَ أَوْقِدُوا نَارًا فَأَوْقَدُوا لَهُ نَارًا فَقَالَ أَلَمْ يَأْمُرْكُمْ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ تَسْمَعُوا لِي وَتُطِيعُوا قَالُوا بَلَى. قَالَ فَادْخُلُوهَا قَالَ فَنَظَرَ بَعْضُهُمْ إِلَى بَعْضٍ فَقَالُوا إِنَّمَا فَرَرْنَا إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ أَجْلِ النَّارِ فَكَانُوا كَذَلِكَ إِذْ سَكَنَ غَضَبُهُ وَطَفِئَتْ النَّارُ قَالَ فَلَمَّا قَدِمُوا عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَكَرُوا ذَلِكَ لَهُ فَقَالَ لَوْ دَخَلُوهَا مَا خَرَجُوا مِنْهَا إِنَّمَا الطَّاعَةُ فِي الْمَعْرُوفِ [راجع: ۶۲۲]

(۱۰۱۸) حضرت علی ڈٹاٹنڈ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام نے ایک لشکر روانہ فرمایا، اور ایک انصاری کو ان کا امیر مقرر کر دیا، اور لوگوں کو اس کی بات سننے اور اطاعت کرنے کا حکم دیا، جب وہ لوگ روانہ ہوئے تو راستے میں اس انصاری کو کسی بات پر غصہ آ گیا، اس نے کہا کہ لکڑیاں اکٹھی کرو، اس کے بعد اس نے آگ منگوا کر لکڑیوں میں آگ لگا دی اور کہا کیا نبی علیہ السلام نے تمہیں میری بات سننے اور اطاعت کرنے کا حکم نہیں دیا تھا؟ لوگوں نے کہا کیوں نہیں، اس نے کہا پھر اس آگ میں داخل ہو جاؤ۔

لوگ ایک دوسرے کی طرف دیکھنے اور کہنے لگے کہ آگ ہی سے تو بھاگ کر ہم نبی علیہ السلام کے دامن سے وابستہ ہوئے ہیں، تھوڑی دیر بعد اس کا غصہ بھی ٹھنڈا ہو گیا اور آگ بجھ گئی، جب وہ لوگ واپس آئے تو نبی علیہ السلام کو سارا واقعہ بتایا، نبی علیہ السلام نے فرمایا کہ اگر تم اس میں ایک مرتبہ داخل ہو جاتے تو پھر کبھی اس میں سے نکل نہ سکتے، یاد رکھو! اطاعت کا تعلق تو صرف نیکی کے کاموں سے ہے۔

(۱۰۱۹) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ عَنْ سُفْيَانَ وَعَبْدُ الرَّزَّاقِ أَنْبَأَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَاصِمٍ يَعْنِي ابْنَ كُلَيْبٍ عَنْ أَبِي بُرْدَةَ عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ نَهَانِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ أَجْعَلَ الْخَاتَمَ فِي هَذِهِ أَوْ فِي هَذِهِ قَالَ

عَبْدُ الرَّزَّاقِ لِأُصْبُعَيْهِ السَّبَّابَةِ وَالْوُسْطَى [راجع: ٥٨٦]

(۱۰۱۹) حضرت علی رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے درمیان یا شہادت والی انگلی میں انگوٹھی پہننے سے منع فرمایا ہے۔

(١٠٢٠) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ أَبِي هَاشِمٍ الْقَاسِمِ بْنِ كَثِيرٍ عَنْ قَيْسٍ الْخَارِفِيِّ قَالَ سَمِعْتُ عَلِيًّا رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ يَقُولُ سَبَقَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَصَلَّى أَبُو بَكْرٍ وَثَلَّثَ عُمَرُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ ثُمَّ خَبَطَتْنَا أَوْ أَصَابَتْنَا فِتْنَةٌ فَمَا شَاءَ اللَّهُ جَلَّ جَلَالُهُ قَالَ أَبُو عَبْد الرَّحْمَنِ قَالَ أَبِي قَوْلُهُ ثُمَّ خَبَطَتْنَا فِتْنَةٌ أَرَادَ أَنْ يَتَوَاضَعَ بِذَلِكَ [قال شعيب: إسناده حسن] [انظر: ١١٠٧، ١٢٥٩]

(۱۰۲۰) حضرت علی رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سب سے پہلے تشریف لے گئے، دوسرے نمبر پر حضرت صدیق اکبر رضی اللہ عنہ چلے گئے اور تیسرے نمبر پر حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ چلے گئے، اس کے بعد ہمیں امتحانات نے گھیر لیا، اللہ جسے چاہے گا اسے معاف فرماوے گا۔

(١٠٢١) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ عَنْ سُفْيَانَ وَشُعْبَةَ وَحَمَّادِ بْنِ سَلَمَةَ عَنْ سَلَمَةَ بْنِ كُهَيْلٍ عَنْ حُجَيَّةَ بْنِ عَدِيٍّ أَنَّ رَجُلًا سَأَلَ عَلِيًّا رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ عَنْ الْبَقَرَةِ فَقَالَ عَنْ سَبْعَةٍ قَالَ الْقَرْنُ قَالَ لَا يَضُرُّكَ قَالَ فَالْعَرْجَاءُ قَالَ إِذَا بَلَغَتْ الْمَنْسَكَ قَالَ وَأَمَرَنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ نَسْتَشْرِفَ الْعَيْنَ وَالْأُذُنَ [راجع: ٧٣٢]

(۱۰۲۱) ایک آدمی نے حضرت علی رضی اللہ عنہ سے گائے کی قربانی کے حوالے سے سوال کیا، انہوں نے فرمایا کہ ایک گائے سات آدمیوں کی طرف سے کفایت کر جاتی ہے، اس نے پوچھا کہ اگر اس کا سینگ ٹوٹا ہوا ہو تو؟ فرمایا کوئی حرج نہیں، اس نے کہا کہ اگر وہ لنگڑی ہو؟ فرمایا اگر قربان گاہ تک خود چل کر جا سکے تو اسے ذبح کر لو، نبی علیہ السلام نے ہمیں حکم دیا ہے کہ جانور کے آنکھ اور کان اچھی طرح دیکھ لیں۔

(١٠٢٢) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ سَلَمَةَ بْنِ كُهَيْلٍ قَالَ سَمِعْتُ حُجَيَّةَ بْنَ عَدِيٍّ قَالَ سَمِعْتُ عَلِيَّ بْنَ أَبِي طَالِبٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ وَسَأَلَهُ رَجُلٌ فَذَكَرَ الْحَدِيثَ [راجع: ٧٣٢]

(۱۰۲۲) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(١٠٢٣) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ حَارِثَةَ بْنِ مُضَرِّبٍ عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ مَا كَانَ فِينَا فَارِسٌ يَوْمَ بَدْرٍ غَيْرُ الْمِقْدَادِ وَلَقَدْ رَأَيْتُنَا وَمَا فِينَا إِلَّا نَائِمٌ إِلَّا رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَحْتَ شَجَرَةٍ يُصَلِّي وَيَبْكِي حَتَّى أَصْبَحَ [صححه ابن خزيمة: (٨٩٩) قال شعيب: إسناده صحيح] [انظر: ١١٦١]

(۱۰۲۳) حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ غزوۂ بدر کے موقع پر حضرت مقداد رضی اللہ عنہ کے علاوہ ہم میں گھڑ سوار کوئی نہ تھا، اور ہمارے درمیان ہر شخص سو جاتا تھا، سوائے نبی علیہ السلام کے جو ایک درخت کے نیچے نماز پڑھتے جاتے تھے اور روتے جاتے تھے

یہاں تک کہ صبح ہوگئی۔

(۱۰۲۴) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ أَبِي حَصِينٍ عَنْ عُمَيْرِ بْنِ سَعِيدٍ عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ مَا مِنْ رَجُلٍ أَقَمْتُ عَلَيْهِ حَدًّا فَمَاتَ فَأَجِدُ فِي نَفْسِي إِلَّا الْخَمْرَ فَإِنَّهُ لَوْ مَاتَ لَوَدَيْتُهُ لِأَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمْ يَسُنَّهُ [صححه البخاري (٦٧٧٨)، ومسلم (١٧٠٧)] [انظر: ١٠٨٤]

(۱۰۲۴) حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جس شخص پر بھی میں نے کوئی شرعی سزا نافذ کی ہو، اس کے متعلق مجھے اپنے دل میں کوئی کھٹک محسوس نہیں ہوتی، سوائے شراب کے، کہ اگر اس کی سزا اسی کوڑے جاری کرنے کے بعد کوئی شخص مر جائے تو میں اس کی دیت ادا کرتا ہوں، کیونکہ نبی علیہ السلام نے اس کی کوئی حد مقرر نہیں فرمائی (کہ چالیس کوڑے مارے جائیں یا اسی)

(۱۰۲۵) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ أَبِي حَيَّةَ عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَتَوَضَّأُ ثَلَاثًا [راجع: ٩٧١]

(۱۰۲۵) حضرت علی رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ایک مرتبہ وضو کرتے ہوئے اعضاء وضو کو تین تین مرتبہ دھویا۔

(۱۰۲۶) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ عَنْ زَائِدَةَ بْنِ قُدَامَةَ عَنْ أَبِي حَصِينٍ الْأَسَدِيِّ وَابْنُ أَبِي بُكَيْرٍ حَدَّثَنَا زَائِدَةُ أَنْبَأَنَا أَبُو حَصِينٍ الْأَسَدِيُّ عَنْ أَبِي عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ كُنْتُ رَجُلًا مَذَّاءً وَكَانَتْ تَحْتِي ابْنَةُ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَمَرْتُ رَجُلًا فَسَأَلَهُ فَقَالَ تَوَضَّأْ وَاغْسِلْهُ [صححه البخاري (٢٦٩) وابن خزيمة: (١٨)] [انظر: ١٠٧١]

(۱۰۲۶) حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ مجھے بکثرت مذی آتی تھی، چونکہ نبی علیہ السلام کی صاحبزادی میرے نکاح میں تھیں اس لئے مجھے خود یہ مسئلہ پوچھتے ہوئے شرم آتی تھی، میں نے ایک آدمی سے کہا کہ وہ نبی علیہ السلام سے یہ مسئلہ پوچھیں، چنانچہ انہوں نے یہ مسئلہ پوچھا تو نبی علیہ السلام نے فرمایا کہ ایسا شخص اپنی شرمگاہ کو دھو کر وضو کر لیا کرے۔

(۱۰۲۷) حَدَّثَنَا عَبْد اللَّهِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ الْوَرْكَانِيُّ أَنْبَأَنَا شَرِيكٌ عَنْ خَالِدِ بْنِ عَلْقَمَةَ عَنْ عَبْدِ خَيْرٍ قَالَ صَلَّيْنَا الْغَدَاةَ فَأَتَيْنَاهُ فَجَلَسْنَا إِلَيْهِ فَدَعَا بِوَضُوءٍ فَأُتِيَ بِرَكْوَةٍ فِيهَا مَاءٌ وَطَسْتٍ قَالَ فَأَفْرَغَ الرَّكْوَةَ عَلَى يَدِهِ الْيُمْنَى فَغَسَلَ يَدَيْهِ ثَلَاثًا وَتَمَضْمَضَ ثَلَاثًا وَاسْتَنْثَرَ ثَلَاثًا بِكَفٍّ كَفٍّ ثُمَّ غَسَلَ وَجْهَهُ ثَلَاثًا وَذِرَاعَيْهِ ثَلَاثًا ثَلَاثًا ثُمَّ وَضَعَ يَدَهُ فِي الرَّكْوَةِ فَمَسَحَ بِهَا رَأْسَهُ بِكَفَّيْهِ جَمِيعًا مَرَّةً وَاحِدَةً ثُمَّ غَسَلَ رِجْلَيْهِ ثِقَابًا ثَلَاثًا ثُمَّ قَالَ هَذَا وُضُوءُ نَبِيِّكُمْ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاعْلَمُوهُ [راجع: ٨٧٦]

(۱۰۲۷) عبد خیر رحمۃ اللہ علیہ کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ ہم فجر کی نماز پڑھ کر حضرت علی رضی اللہ عنہ کے پاس جا کر بیٹھ گئے، انہوں نے وضو کا پانی منگوایا چنانچہ ایک ڈول میں پانی اور ایک طشت لایا گیا، پھر انہوں نے دائیں ہاتھ پر ڈول سے پانی بہایا اور اپنی ہتھیلی کو تین مرتبہ دھویا، پھر دایاں ہاتھ برتن میں ڈالا اور پانی نکال کر کلی کی اور تین ہی مرتبہ ناک میں پانی ڈالا، پھر ۳ مرتبہ چہرہ دھویا، تین تین

مرتبہ دونوں بازوؤں کو دھویا، پھر دایاں ہاتھ ڈال کر پانی نکالا اور دونوں ہتھیلیوں سے ایک ہی مرتبہ سر کا مسح کر لیا، پھر تین تین مرتبہ دونوں پاؤں دھوئے اور فرمایا کہ یہ ہے نبی علیہ السلام کا وضو، اسے خوب سمجھ لو۔

(۱۰۲۸) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ حَدَّثَنَا زَائِدَةُ عَنِ الرُّكَيْنِ بْنِ الرَّبِيعِ عَنْ حُصَيْنِ بْنِ قَبِيصَةَ عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ كُنْتُ رَجُلًا مَذَّاءً فَسَأَلْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ إِذَا رَأَيْتَ الْمَذْيَ فَتَوَضَّأْ وَاغْسِلْ ذَكَرَكَ وَإِذَا رَأَيْتَ فَضْخَ الْمَاءِ فَاغْتَسِلْ فَذَكَرْتُهُ لِسُفْيَانَ فَقَالَ قَدْ سَمِعْتُهُ مِنْ رُكَيْنٍ [راجع: ۸۶۸]

(۱۰۲۸) حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میرے جسم سے خروج مذی بکثرت ہوتا تھا، میں نے نبی علیہ السلام سے اس کا ذکر کیا تو فرمایا جب مذی دیکھو تو اپنی شرمگاہ کو دھو لیا کرو اور نماز جیسا وضو کر لیا کرو، اور اگر منی خارج ہو تو غسل کر لیا کرو۔

(۱۰۲۹) حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ وَابْنُ أَبِي بُكَيْرٍ قَالَا حَدَّثَنَا زَائِدَةُ حَدَّثَنَا الرُّكَيْنُ بْنُ الرَّبِيعِ بْنِ عَمِيلَةَ الْفَزَارِيُّ فَذَكَرَ مِثْلَهُ وَقَالَا فَضْخَ الْمَاءِ وَحَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي بُكَيْرٍ حَدَّثَنَا زَائِدَةُ وَقَالَ فَضْخَ أَيْضًا [راجع: ۸۶۸]

(۱۰۲۹) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۱۰۳۰) حَدَّثَنَا عَبْد اللَّهِ حَدَّثَنِي وَهْبُ بْنُ بَقِيَّةَ أَنْبَأَنَا خَالِدٌ عَنْ عَطَاءٍ يَعْنِي ابْنَ السَّائِبِ عَنْ عَبْدِ خَيْرٍ عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ أَلَا أُخْبِرُكُمْ بِخَيْرِ هَذِهِ الْأُمَّةِ بَعْدَ نَبِيِّهَا صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَبُو بَكْرٍ ثُمَّ خَيْرُهَا بَعْدَ أَبِي بَكْرٍ عُمَرُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ ثُمَّ يَجْعَلُ اللَّهُ الْخَيْرَ حَيْثُ أَحَبَّ [راجع: ۸۳۳]

(۱۰۳۰) ایک مرتبہ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا کیا میں تمہیں یہ نہ بتاؤں کہ اس امت میں نبی علیہ السلام کے بعد سب سے بہترین شخص کون ہے؟ وہ حضرت صدیق اکبر رضی اللہ عنہ ہیں، اور حضرت صدیق اکبر رضی اللہ عنہ کے بعد اس امت میں سب سے بہترین شخص حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ ہیں، اس کے بعد اللہ جہاں چاہتا ہے اپنی محبت پیدا فرما دیتا ہے۔

(۱۰۳۱) حَدَّثَنَا عَبْد اللَّهِ حَدَّثَنِي أَبُو بَحْرٍ عَبْدُ الْوَاحِدِ الْبَصْرِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنْ خَالِدِ بْنِ عَلْقَمَةَ عَنْ عَبْدِ خَيْرٍ قَالَ قَالَ عَلِيٌّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ لَمَّا فَرَغَ مِنْ أَهْلِ الْبَصْرَةِ إِنَّ خَيْرَ هَذِهِ الْأُمَّةِ بَعْدَ نَبِيِّهَا صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَبُو بَكْرٍ وَبَعْدَ أَبِي بَكْرٍ عُمَرُ وَأَحْدَثْنَا أَحْدَاثًا يَصْنَعُ اللَّهُ فِيهَا مَا شَاءَ [راجع: ۸۳۳]

(۱۰۳۱) حضرت علی رضی اللہ عنہ جب اہل بصرہ سے فارغ ہوئے تو فرمایا کہ اس امت میں نبی علیہ السلام کے بعد سب سے بہترین شخص حضرت صدیق اکبر رضی اللہ عنہ تھے ان کے بعد حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ تھے، اس کے بعد ہم نے ایسی چیزیں ایجاد کر لی ہیں جن میں اللہ جو چاہے گا سو کرے گا۔

(۱۰۳۲) حَدَّثَنَا عَبْد اللَّهِ حَدَّثَنِي وَهْبُ بْنُ بَقِيَّةَ الْوَاسِطِيُّ أَنْبَأَنَا خَالِدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ حُصَيْنٍ عَنِ الْمُسَيَّبِ بْنِ عَبْدِ خَيْرٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ قَامَ عَلِيٌّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَقَالَ خَيْرُ هَذِهِ الْأُمَّةِ بَعْدَ نَبِيِّهَا صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَبُو بَكْرٍ وَعُمَرُ وَإِنَّا قَدْ أَحْدَثْنَا بَعْدُ أَحْدَاثًا يَقْضِي اللَّهُ فِيهَا مَا شَاءَ [راجع: ۸۳۳]

(۱۰۳۲) حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ اس امت میں نبی علیہ السلام کے بعد سب سے بہترین شخص حضرت صدیق اکبر رضی اللہ عنہ تھے ان کے بعد حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ تھے، اس کے بعد ہم نے ایسی چیزیں ایجاد کر لی ہیں جن میں اللہ جو چاہے گا سو کرے گا۔

(۱۰۳۳) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ هَانِئِ بْنِ هَانِئٍ عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ جَاءَ عَمَّارٌ يَسْتَأْذِنُ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ ائْذَنُوا لَهُ مَرْحَبًا بِالطَّيِّبِ الْمُطَيَّبِ [راجع: ۷۷۹]

(۱۰۳۳) حضرت علی رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ (ایک مرتبہ میں نبی علیہ السلام کی خدمت میں حاضر تھا) اتنی دیر میں حضرت عمار رضی اللہ عنہ آ کر اجازت طلب کرنے لگے، نبی علیہ السلام نے فرمایا کہ انہیں اجازت دے دو، خوش آمدید اس شخص کو جو پاکیزہ ہے اور پاکیزگی کا حامل ہے۔

(۱۰۳۴) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ ذِي حُدَّانَ حَدَّثَنِي مَنْ سَمِعَ عَلِيًّا رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ يَقُولُ سَمَّى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْحَرْبَ خَدْعَةً [راجع: ۶۹۶]

(۱۰۳۴) حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی علیہ السلام نے جنگ کو ''چال'' قرار دیا ہے۔

(۱۰۳۵) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ هِشَامٍ أَخْبَرَنِي أَبِي أَنَّ عَلِيًّا رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ لِلْمِقْدَادِ سَلْ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الرَّجُلِ يَدْنُو مِنَ الْمَرْأَةِ فَيُمْذِي فَإِنِّي أَسْتَحْيِي مِنْهُ لِأَنَّ ابْنَتَهُ عِنْدِي فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَغْسِلُ ذَكَرَهُ وَأُنْثَيَيْهِ وَيَتَوَضَّأُ [راجع: انظر: ۱۰۰۹]

(۱۰۳۵) حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت مقداد رضی اللہ عنہ سے کہا کہ وہ نبی علیہ السلام سے یہ مسئلہ پوچھیں، کہ اگر کوئی آدمی اپنی بیوی کے قریب جائے اور اس سے مذی خارج ہو تو کیا حکم ہے؟ مجھے خود یہ مسئلہ پوچھتے ہوئے شرم آتی ہے کیونکہ ان کی صاحبزادی میرے نکاح میں ہیں، چنانچہ انہوں نے یہ مسئلہ پوچھا تو نبی علیہ السلام نے فرمایا کہ ایسا شخص اپنی شرمگاہ کو دھو کر وضو کر لیا کرے۔

(۱۰۳۶) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ عَنْ سُفْيَانَ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي الضُّحَى عَنْ شُتَيْرِ بْنِ شَكَلٍ عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ شَغَلُونَا يَوْمَ الْأَحْزَابِ عَنْ صَلَاةِ الْعَصْرِ حَتَّى سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ شَغَلُونَا عَنْ صَلَاةِ الْوُسْطَى صَلَاةِ الْعَصْرِ مَلَأَ اللَّهُ قُبُورَهُمْ وَبُيُوتَهُمْ أَوْ أَجْوَافَهُمْ نَارًا [راجع: ۷۱۶]

(۱۰۳۶) حضرت علی رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ غزوۂ خندق کے دن مشرکین نے ہمیں نماز عصر پڑھنے کا موقع نہیں دیا حتیٰ کہ میں نے نبی علیہ السلام کو یہ فرماتے ہوئے سنا اللہ ان کے گھروں اور قبروں کو آگ سے بھر دے کہ انہوں نے ہمیں نماز عصر نہیں پڑھنے دی یہاں تک کہ سورج غروب ہو گیا۔

(۱۰۳۷) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ عَنْ سُفْيَانَ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ إِبْرَاهِيمَ التَّيْمِيِّ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ مَا عِنْدَنَا شَيْءٌ إِلَّا كِتَابَ اللَّهِ تَعَالَى وَهَذِهِ الصَّحِيفَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمَدِينَةُ حَرَامٌ مَا بَيْنَ عَائِرٍ إِلَى ثَوْرٍ مَنْ أَحْدَثَ فِيهَا حَدَثًا أَوْ آوَى مُحْدِثًا فَعَلَيْهِ لَعْنَةُ اللَّهِ وَالْمَلَائِكَةِ وَالنَّاسِ أَجْمَعِينَ لَا يُقْبَلُ مِنْهُ عَدْلٌ وَلَا صَرْفٌ وَقَالَ ذِمَّةُ الْمُسْلِمِينَ وَاحِدَةٌ فَمَنْ أَخْفَرَ مُسْلِمًا فَعَلَيْهِ لَعْنَةُ اللَّهِ وَالْمَلَائِكَةِ وَالنَّاسِ

أَجْمَعِينَ لَا يُقْبَلُ مِنْهُ صَرْفٌ وَلَا عَدْلٌ وَمَنْ تَوَلَّى قَوْمًا بِغَيْرِ إِذْنِ مَوَالِيهِ فَعَلَيْهِ لَعْنَةُ اللَّهِ وَالْمَلَائِكَةِ وَالنَّاسِ أَجْمَعِينَ لَا يُقْبَلُ مِنْهُ صَرْفًا وَلَا عَدْلًا [راجع: ٦١٥]

(۱۰۳۷) ایک مرتبہ سیدنا علی مرتضیٰ رضی اللہ عنہ نے ارشاد فرمایا ہمارے پاس کتاب اللہ اور اس صحیفے کے علاوہ کچھ نہیں ہے، اس صحیفے میں یہ بھی لکھا ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا عیر سے ثور تک مدینہ منورہ حرم ہے، جو شخص اس میں کوئی بدعت ایجاد کرے یا کسی بدعتی کو ٹھکانہ دے، اس پر اللہ کی، فرشتوں کی اور تمام لوگوں کی لعنت ہے، قیامت کے دن اللہ اس سے کوئی فرض یا نفلی عبادت قبول نہ کرے گا، اور تمام مسلمانوں کی ذمہ داری ایک جیسی ہے، جو شخص کسی مسلمان کی پناہ کو توڑے اس پر اللہ کی، فرشتوں اور تمام لوگوں کی لعنت ہے اور اس کا کوئی فرض یا نفل قبول نہیں ہوگا۔

اور غلام اپنے آقا کے علاوہ کسی اور کو اپنا آقا کہنا شروع کر دے، اس پر بھی اللہ کی، فرشتوں کی اور تمام لوگوں کی لعنت ہے، قیامت کے دن اس کا بھی کوئی فرض یا نفل قبول نہیں کیا جائے گا۔

(۱۰۳۸) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ عَنْ سُفْيَانَ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ سَعْدِ بْنِ عُبَيْدَةَ عَنْ أَبِي عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ مَا لِي أَرَاكَ تَنَوَّقُ فِي قُرَيْشٍ وَتَدَعُنَا أَنْ تَزَوَّجَ إِلَيْنَا قَالَ وَعِنْدَكَ شَيْءٌ قَالَ قُلْتُ ابْنَةُ حَمْزَةَ قَالَ إِنَّهَا ابْنَةُ أَخِي مِنَ الرَّضَاعَةِ [راجع: ٦٢٠]

(۱۰۳۸) حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے ایک مرتبہ بارگاہِ رسالت مآب صلی اللہ علیہ وسلم میں عرض کیا یا رسول اللہ! آپ ہمیں چھوڑ کر قریش کے دوسرے خاندانوں کو کیوں پسند کرتے ہیں؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا کہ تمہارے پاس بھی کچھ ہے؟ میں نے عرض کیا جی ہاں! حضرت حمزہ رضی اللہ عنہ کی صاحبزادی! فرمایا کہ وہ تو میری رضاعی بھتیجی ہے (دراصل نبی علیہ السلام اور حضرت امیر حمزہ رضی اللہ عنہ آپس میں رضاعی بھائی بھی تھے اور چچا بھتیجے بھی)

(۱۰۳۹) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ عَنْ أَبِي الْبَخْتَرِيِّ عَنْ أَبِي عَبْدِ الرَّحْمَنِ السُّلَمِيِّ قَالَ قَالَ عَلِيٌّ إِذَا حَدَّثْتُكُمْ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَدِيثًا فَظُنُّوا بِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَهْيَاهُ وَأَهْدَاهُ وَأَتْقَاهُ [راجع: ٩٨٥]

(۱۰۳۹) حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جب تمہارے سامنے نبی علیہ السلام کی کوئی حدیث بیان کی جائے تو اس کے بارے وہ گمان کرو جو راہ راست پر ہو، جو اس کے مناسب ہو اور جو تقویٰ پر مبنی ہو۔

(۱۰۴۰) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ سُفْيَانَ وَشُعْبَةَ عَنْ حَبِيبِ بْنِ أَبِي ثَابِتٍ عَنْ عَبْدِ خَيْرٍ عَنْ عَلِيٍّ أَنَّهُ قَالَ أَلَا أُنَبِّئُكُمْ بِخَيْرِ هَذِهِ الْأُمَّةِ بَعْدَ نَبِيِّهَا صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَبُو بَكْرٍ ثُمَّ عُمَرُ [راجع: ٨٣٣]

(۱۰۴۰) ایک مرتبہ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا کیا میں تمہیں یہ نہ بتاؤں کہ اس امت میں نبی علیہ السلام کے بعد سب سے بہترین شخص کون ہے؟ حضرت صدیق اکبر رضی اللہ عنہ اور حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ۔

(۱۰۴۱) حَدَّثَنَا عَبْد اللَّهِ حَدَّثَنِي عُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا مُطَّلِبُ بْنُ زِيَادٍ عَنِ السُّدِّيِّ عَنْ عَبْدِ خَيْرٍ عَنْ عَلِيٍّ فِي قَوْلِهِ إِنَّمَا أَنْتَ مُنْذِرٌ وَلِكُلِّ قَوْمٍ هَادٍ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمُنْذِرُ وَالْهَادِ رَجُلٌ مِنْ بَنِي هَاشِمٍ [إسناده ضعيف و في متنه نكارة]

(۱۰۴۱) حضرت علی رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ قرآن کریم میں یہ جو فرمایا گیا ہے'' کہ آپ تو صرف ڈرانے والے ہیں اور ہر قوم میں ایک ہادی آیا ہے'' نبی علیہ السلام نے اس آیت کے متعلق فرمایا ڈرانے والا اور رہنمائی کرنے والا بنو ہاشم کا ایک آدمی ہے۔

(۱۰۴۲) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ عَنْ إِسْرَائِيلَ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ حَارِثَةَ بْنِ مُضَرِّبٍ عَنْ عَلِيٍّ قَالَ لَمَّا حَضَرَ الْبَأْسُ يَوْمَ بَدْرٍ اتَّقَيْنَا بِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَكَانَ مِنْ أَشَدِّ النَّاسِ مَا كَانَ أَوْ لَمْ يَكُنْ أَحَدٌ أَقْرَبَ إِلَى الْمُشْرِكِينَ مِنْهُ [راجع: ٦٥٤]

(۱۰۴۲) حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ غزوۂ بدر کے دن جب جنگ شروع ہوئی تو ہم لوگ نبی علیہ السلام کی پناہ میں آجاتے تھے، نبی علیہ السلام ہماری نسبت دشمن سے زیادہ قریب تھے، اور اس دن نبی علیہ السلام نے سب سے زیادہ سخت جنگ کی تھی۔

(۱۰۴۳) قَالَ قَرَأْتُ عَلَى عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ مَالِكٍ عَنْ نَافِعٍ وَحَدَّثَنَا إِسْحَاقُ يَعْنِي ابْنَ عِيسَى أَخْبَرَنِي مَالِكٌ عَنْ نَافِعٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ حُنَيْنٍ قَالَ إِسْحَاقُ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْ لُبْسِ الْقَسِّيِّ وَالْمُعَصْفَرِ وَعَنْ تَخَتُّمِ الذَّهَبِ وَعَنْ قِرَاءَةِ الْقُرْآنِ فِي الرُّكُوعِ [راجع: ٧١٠]

(۱۰۴۳) حضرت علی رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے سونے کی انگوٹھی، ریشمی لباس یا عصفر سے رنگا ہوا کپڑا پہننے اور رکوع کی حالت میں قرآن کریم کی تلاوت سے منع کیا ہے۔

(۱۰۴۴) حَدَّثَنَا عَبْد اللَّهِ حَدَّثَنِي أَبِي وَأَبُو خَيْثَمَةَ قَالَا حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ أَنْبَأَنَا أَيُّوبُ عَنْ نَافِعٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ فُلَانِ بْنِ حُنَيْنٍ عَنْ جَدِّهِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ حُنَيْنٍ قَالَ قَالَ عَلِيٌّ نَهَانِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ لُبْسِ الْمُعَصْفَرِ وَعَنْ الْقَسِّيِّ وَعَنْ خَاتَمِ الذَّهَبِ وَعَنْ الْقِرَاءَةِ فِي الرُّكُوعِ قَالَ أَيُّوبُ أَوْ قَالَ أَنْ أَقْرَأَ وَأَنَا رَاكِعٌ قَالَ أَبُو خَيْثَمَةَ فِي حَدِيثِهِ حُدِّثْتُ أَنَّ إِسْمَاعِيلَ رَجَعَ عَنْ جَدِّهِ حُنَيْنٍ [راجع: ٧١٠]

(۱۰۴۴) حضرت علی رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے مجھے سونے کی انگوٹھی، ریشمی لباس یا عصفر سے رنگا ہوا کپڑا پہننے اور رکوع کی حالت میں قرآن کریم کی تلاوت سے منع کیا ہے۔

(۱۰۴۵) حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ عَنْ سَعِيدٍ عَنْ رَجُلٍ عَنْ الْحَكَمِ بْنِ عُتَيْبَةَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي لَيْلَى عَنْ عَلِيٍّ أَنَّهُ قَالَ أَمَرَنِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ أَبِيعَ غُلَامَيْنِ أَخَوَيْنِ فَبِعْتُهُمَا فَفَرَّقْتُ بَيْنَهُمَا فَذَكَرْتُ ذَلِكَ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ أَدْرِكْهُمَا فَارْتَجِعْهُمَا وَلَا تَبِعْهُمَا إِلَّا جَمِيعًا وَلَا تُفَرِّقْ بَيْنَهُمَا [راجع: ٧٦٠]

(۱۰۴۵) حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی علیہ السلام نے ایک مرتبہ مجھے دو غلاموں کو بیچنے کا حکم دیا، وہ دونوں آپس میں بھائی تھے،

میں نے ان دونوں کو دو الگ الگ آدمیوں کے ہاتھ فروخت کر دیا، اور آ کر نبی علیہ السلام کو اس کی اطلاع دی، نبی علیہ السلام نے فرمایا واپس جا کر ان دونوں کو واپس لو اور اکٹھا ایک ہی آدمی کے ہاتھ ان دونوں کو فروخت کرو (تاکہ دونوں کو ایک دوسرے سے کچھ تو قرب اور انس رہے)

(۱۰۴۶) حَدَّثَنَا عَبْد اللَّهِ حَدَّثَنَا خَلَفُ بْنُ هِشَامٍ الْبَزَّارُ حَدَّثَنَا أَبُو الْأَحْوَصِ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ أَبِي حَيَّةَ قَالَ رَأَيْتُ عَلِيًّا رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ يَتَوَضَّأُ فَغَسَلَ كَفَّيْهِ حَتَّى أَنْقَاهُمَا ثُمَّ مَضْمَضَ ثَلَاثًا ثُمَّ اسْتَنْشَقَ ثَلَاثًا وَغَسَلَ وَجْهَهُ ثَلَاثًا وَذِرَاعَيْهِ ثَلَاثًا وَمَسَحَ بِرَأْسِهِ وَغَسَلَ قَدَمَيْهِ إِلَى الْكَعْبَيْنِ وَأَخَذَ فَضْلَ طَهُورِهِ فَشَرِبَ وَهُوَ قَائِمٌ ثُمَّ قَالَ أَحْبَبْتُ أَنْ أُرِيَكُمْ كَيْفَ كَانَ طُهُورُ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ [راجع: ۹۷۱]

(۱۰۴۶) ابوحیہ کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ میں نے حضرت علی رضی اللہ عنہ کو وضو کرتے ہوئے دیکھا، پہلے انہوں نے اپنے دونوں ہاتھوں کو دھو کر صاف کیا، پھر تین مرتبہ کلی کی، تین مرتبہ ناک میں پانی ڈالا، تین مرتبہ چہرہ دھویا، تین مرتبہ کہنیوں سمیت ہاتھ دھوئے، سر کا مسح کیا اور ٹخنوں سمیت دونوں پاؤں دھوئے، اور وضو کا بچا ہوا پانی لے کر کھڑے کھڑے پی گئے اور فرمایا کہ میں تمہیں نبی علیہ السلام کا طریقہ وضو دکھانا چاہتا تھا۔

(۱۰۴۷) حَدَّثَنَا عَبْد اللَّهِ حَدَّثَنَا خَلَفُ بْنُ هِشَامٍ الْبَزَّارُ حَدَّثَنَا أَبُو الْأَحْوَصِ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ قَالَ وَذَكَرَ عَبْدُ خَيْرٍ عَنْ عَلِيٍّ مِثْلَ حَدِيثِ أَبِي حَيَّةَ إِلَّا أَنَّ عَبْدَ خَيْرٍ قَالَ كَانَ إِذَا فَرَغَ مِنْ طُهُورِهِ أَخَذَ بِكَفَّيْهِ مِنْ فَضْلِ طَهُورِهِ فَشَرِبَ [راجع: ۸۷۶]

(۱۰۴۷) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے البتہ اس کے آخر میں وضو کا پانی دونوں ہاتھوں سے لینے کا ذکر ہے۔

(۱۰۴۸) حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ قَالَ سُئِلَ سَعِيدٌ عَنْ الْأَعْضَبِ هَلْ يُضَحَّى بِهِ فَأَخْبَرَنَا عَنْ قَتَادَةَ عَنْ جُرَيِّ بْنِ كُلَيْبٍ رَجُلٍ مِنْ قَوْمِهِ أَنَّهُ سَمِعَ عَلِيًّا رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ يَقُولُ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يُضَحَّى بِأَعْضَبِ الْقَرْنِ وَالْأُذُنِ قَالَ قَتَادَةُ فَذَكَرْتُ ذَلِكَ لِسَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ فَقَالَ الْعَضَبُ النِّصْفُ فَأَكْثَرُ مِنْ ذَلِكَ [راجع: ۶۳۳]

(۱۰۴۸) حضرت علی رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے سینگ یا کان کٹے ہوئے جانور کی قربانی سے منع فرمایا ہے۔

(۱۰۴۹) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ إِسْرَائِيلَ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ هُبَيْرَةَ عَنْ عَلِيٍّ قَالَ نَهَانِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ التَّخَتُّمِ بِالذَّهَبِ وَعَنْ لُبْسِ الْقَسِّيِّ وَالْمَيَاثِرِ [راجع: ۷۲۲]

(۱۰۴۹) حضرت علی رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے مجھے سونے کی انگوٹھی، ریشمی لباس پہننے اور سرخ زین پوش سے منع فرمایا ہے۔

(۱۰۵۰) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ إِسْرَائِيلَ وَعَبْدُ الرَّزَّاقِ أَنْبَأَنَا إِسْرَائِيلُ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ أَبِي حَيَّةَ الْوَادِعِيِّ قَالَ عَبْدُ الرَّزَّاقِ عَنْ أَبِي حَيَّةَ قَالَ رَأَيْتُ عَلِيًّا بَالَ فِي الرَّحَبَةِ وَدَعَا بِمَاءٍ فَتَوَضَّأَ فَغَسَلَ كَفَّيْهِ ثَلَاثًا وَمَضْمَضَ

وَاسْتَنْشَقَ ثَلَاثًا وَغَسَلَ وَجْهَهُ ثَلَاثًا وَغَسَلَ ذِرَاعَيْهِ ثَلَاثًا ثَلَاثًا وَمَسَحَ بِرَأْسِهِ وَغَسَلَ قَدَمَيْهِ ثَلَاثًا ثَلَاثًا ثُمَّ قَامَ فَشَرِبَ مِنْ فَضْلِ وَضُوئِهِ ثُمَّ قَالَ إِنِّي رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَعَلَ كَالَّذِي رَأَيْتُمُونِي فَعَلْتُ فَأَرَدْتُ أَنْ أُرِيَكُمُوهُ [راجع: ۹۷۱]

(۱۰۵۰) ابوحیہ کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ میں نے حضرت علی رضی اللہ عنہ کو صحن میں پیشاب کرتے ہوئے دیکھا، پھر انہوں نے پانی منگوایا اور پہلے انہوں نے اپنے دونوں ہاتھوں کو دھو کر صاف کیا، پھر تین مرتبہ کلی کی، تین مرتبہ ناک میں پانی ڈالا، تین مرتبہ چہرہ دھویا، تین مرتبہ کہنیوں سمیت دونوں ہاتھ دھوئے، سر کا مسح کیا اور ٹخنوں سمیت دونوں پاؤں دھوئے، اور وضو کا بچا ہوا پانی لے کر کھڑے کھڑے پی گئے اور فرمایا کہ میں نے نبی علیہ السلام کو اسی طرح کرتے ہوئے دیکھا ہے جیسے تم نے مجھے کرتے ہوئے دیکھا ہے اور میں تمہیں نبی علیہ السلام کا طریقہ وضو دکھانا چاہتا تھا۔

(۱۰۵۱) حَدَّثَنَا عَبْد اللَّهِ حَدَّثَنِي أَبُو صَالِحٍ الْحَكَمُ بْنُ مُوسَى حَدَّثَنَا شِهَابُ بْنُ خِرَاشٍ حَدَّثَنِي الْحَجَّاجُ بْنُ دِينَارٍ عَنْ أَبِي مَعْشَرٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ النَّخَعِيِّ قَالَ ضَرَبَ عَلْقَمَةُ بْنُ قَيْسٍ هَذَا الْمِنْبَرَ وَقَالَ خَطَبَنَا عَلِيٌّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ عَلَى هَذَا الْمِنْبَرِ فَحَمِدَ اللَّهَ وَأَثْنَى عَلَيْهِ وَذَكَرَ مَا شَاءَ اللَّهُ أَنْ يَذْكُرَ وَقَالَ إِنَّ خَيْرَ النَّاسِ كَانَ بَعْدَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَبُو بَكْرٍ ثُمَّ عُمَرُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا ثُمَّ أَحْدَثْنَا بَعْدَهُمَا أَحْدَاثًا يَقْضِي اللَّهُ فِيهَا [قال شعيب: إسناده قوي]

(۱۰۵۱) حضرت علی رضی اللہ عنہ نے ایک دن برسر منبر خطبہ دیتے ہوئے اللہ کی حمد و ثناء بیان کی، اور جو اللہ کو منظور ہوا، وہ کہا، پھر فرمایا کہ اس امت میں نبی علیہ السلام کے بعد سب سے بہترین شخص حضرت صدیق اکبر رضی اللہ عنہ تھے ان کے بعد حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ تھے، اس کے بعد ہم نے ایسی چیزیں ایجاد کر لی ہیں جن میں اللہ جو چاہے گا سو کرے گا۔

(۱۰۵۲) حَدَّثَنَا عَبْد اللَّهِ حَدَّثَنَا أَبُو صَالِحٍ الْحَكَمُ بْنُ مُوسَى حَدَّثَنَا شِهَابُ بْنُ خِرَاشٍ أَخْبَرَنِي يُونُسُ بْنُ خَبَّابٍ عَنِ الْمُسَيَّبِ بْنِ عَبْدِ خَيْرٍ عَنْ عَبْدِ خَيْرٍ قَالَ سَمِعْتُ عَلِيًّا رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ يَقُولُ إِنَّ خَيْرَ هَذِهِ الْأُمَّةِ بَعْدَ نَبِيِّهَا أَبُو بَكْرٍ ثُمَّ عُمَرُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا [راجع: ۸۳۳]

(۱۰۵۲) حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ اس امت میں نبی علیہ السلام کے بعد سب سے بہترین شخص حضرت صدیق اکبر رضی اللہ عنہ تھے ان کے بعد حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ تھے۔

(۱۰۵۳) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا مُجَمِّعُ بْنُ يَحْيَى عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عِمْرَانَ الْأَنْصَارِيِّ عَنْ عَلِيٍّ وَالْمَسْعُودِيُّ عَنْ عُثْمَانَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ هُرْمُزَ عَنْ نَافِعِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَيْسَ بِالْقَصِيرِ وَلَا بِالطَّوِيلِ ضَخْمَ الرَّأْسِ وَاللِّحْيَةِ شَثْنَ الْكَفَّيْنِ وَالْقَدَمَيْنِ ضَخْمَ الْكَرَادِيسِ مُشْرَبًا وَجْهُهُ حُمْرَةً طَوِيلَ الْمَسْرُبَةِ إِذَا مَشَى تَكَفَّأَ تَكَفُّؤًا كَأَنَّمَا يَتَقَلَّعُ مِنْ صَخْرٍ لَمْ أَرَ قَبْلَهُ وَلَا بَعْدَهُ مِثْلَهُ صَلَّى

اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ و قَالَ أَبُو النَّضْرِ الْمَسْرُبَةُ وَقَالَ كَأَنَّمَا يَنْحَطُّ مِنْ صَبَبٍ و قَالَ أَبُو قَطَنٍ الْمَسْرُبَةُ و قَالَ يَزِيدُ الْمَسْرُبَةُ [راجع: ٧٤٤]

(۱۰۵۳) حضرت علی رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام بہت زیادہ لمبے تھے اور نہ بہت زیادہ چھوٹے، سر مبارک بڑا اور داڑھی گھنی تھی، ہتھیلیاں اور پاؤں بھرے ہوئے تھے، چہرۂ مبارک میں سرخی کی آمیزش تھی، سینے سے لے کر ناف تک بالوں کی ایک لمبی سے دھاری تھی، ہڈیوں کے جوڑ بہت مضبوط تھے، چلتے وقت چھوٹے چھوٹے قدم اٹھاتے تھے، ایسا محسوس ہوتا تھا گویا کہ کسی گھاٹی سے اتر رہے ہیں، میں نے ان سے پہلے یا ان کے بعد ان جیسا کوئی نہ دیکھا صلی اللہ علیہ وسلم۔

(١٠٥٤) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ حَدَّثَنَا أَبُو صَالِحٍ الْحَكَمُ بْنُ مُوسَى حَدَّثَنَا شِهَابُ بْنُ خِرَاشٍ حَدَّثَنَا الْحَجَّاجُ بْنُ دِينَارٍ عَنْ حُصَيْنِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِي جُحَيْفَةَ قَالَ كُنْتُ أَرَى أَنَّ عَلِيًّا رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَفْضَلُ النَّاسِ بَعْدَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَكَرَ الْحَدِيثَ قُلْتُ لَا وَاللَّهِ يَا أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ إِنِّي لَمْ أَكُنْ أَرَى أَنَّ أَحَدًا مِنْ الْمُسْلِمِينَ بَعْدَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَفْضَلُ مِنْكَ قَالَ أَفَلَا أُحَدِّثُكَ بِأَفْضَلِ النَّاسِ كَانَ بَعْدَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ قُلْتُ بَلَى فَقَالَ أَبُو بَكْرٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَقَالَ أَفَلَا أُخْبِرُكَ بِخَيْرِ النَّاسِ كَانَ بَعْدَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَبِي بَكْرٍ قُلْتُ بَلَى قَالَ عُمَرُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ [راجع: ٨٣٣]

(۱۰۵۴) ابوجحیفہ سے مروی ہے کہ میں نبی علیہ السلام کے بعد حضرت علی رضی اللہ عنہ کو تمام لوگوں میں سب سے افضل سمجھتا تھا،..... میں نے کہا نہیں بخدا اے امیر المؤمنین! میں نہیں سمجھتا کہ نبی علیہ السلام کے بعد مسلمانوں میں آپ سے افضل بھی کوئی ہوگا، انہوں نے فرمایا کیا میں تمہیں یہ نہ بتاؤں کہ اس امت میں نبی علیہ السلام کے بعد سب سے افضل شخص کون ہے؟ میں نے عرض کیا کیوں نہیں؟ انہوں نے فرمایا وہ حضرت صدیق اکبر رضی اللہ عنہ ہیں، اور میں تمہیں بتاؤں کہ حضرت صدیق اکبر رضی اللہ عنہ کے بعد اس امت میں سب سے بہترین شخص کون ہے؟ میں نے کہا کیوں نہیں، انہوں نے فرمایا وہ حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ ہیں۔

(١٠٥٥) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ حَدَّثَنِي سُرَيْجُ بْنُ يُونُسَ حَدَّثَنَا مَرْوَانُ الْفَزَارِيُّ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ سَلْعٍ عَنْ عَبْدِ خَيْرٍ قَالَ سَمِعْتُهُ يَقُولُ قَامَ عَلِيٌّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ عَلَى الْمِنْبَرِ فَذَكَرَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ قُبِضَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاسْتُخْلِفَ أَبُو بَكْرٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَعَمِلَ بِعَمَلِهِ وَسَارَ بِسِيرَتِهِ حَتَّى قَبَضَهُ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ عَلَى ذَلِكَ ثُمَّ اسْتُخْلِفَ عُمَرُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ عَلَى ذَلِكَ فَعَمِلَ بِعَمَلِهِمَا وَسَارَ بِسِيرَتِهِمَا حَتَّى قَبَضَهُ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ عَلَى ذَلِكَ [قال شعيب: إسناده حسن] [راجع: ١٠٥٩]

(۱۰۵۵) ایک مرتبہ حضرت علی رضی اللہ عنہ منبر پر کھڑے ہوئے، انہوں نے نبی علیہ السلام کا تذکرہ کرتے ہوئے فرمایا کہ نبی علیہ السلام کا انتقال ہوا تو حضرت صدیق اکبر رضی اللہ عنہ کو خلیفہ مقرر کر دیا گیا، وہ نبی علیہ السلام کے طریقے اور ان کی سیرت پر چلتے ہوئے کام کرتے رہے، یہاں تک کہ اللہ تعالیٰ نے انہیں بھی اپنے پاس بلا لیا، پھر حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ خلیفہ مقرر ہوئے اور وہ ان دونوں حضرات کے

طریقے اور سیرت پر چلتے ہوئے کام کرتے رہے، یہاں تک کہ اللہ تعالیٰ نے انہیں بھی اپنے پاس بلا لیا۔

(۱۰۵۶) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ إِسْرَائِيلَ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ عَلِيِّ بْنِ رَبِيعَةَ قَالَ كُنْتُ رِدْفَ عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَلَمَّا وَضَعَ رِجْلَهُ فِي الرِّكَابِ قَالَ بِسْمِ اللَّهِ فَلَمَّا اسْتَوَى قَالَ الْحَمْدُ لِلَّهِ سُبْحَانَ الَّذِي سَخَّرَ لَنَا هَذَا وَمَا كُنَّا لَهُ مُقْرِنِينَ وَإِنَّا إِلَى رَبِّنَا لَمُنْقَلِبُونَ وَقَالَ أَبُو سَعِيدٍ مَوْلَى بَنِي هَاشِمٍ ثُمَّ حَمِدَ اللَّهَ ثَلَاثًا وَاللَّهُ أَكْبَرُ ثَلَاثًا ثُمَّ قَالَ سُبْحَانَ اللَّهِ ثَلَاثًا ثُمَّ قَالَ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ ثُمَّ رَجَعَ إِلَى حَدِيثِ وَكِيعٍ سُبْحَانَكَ إِنِّي ظَلَمْتُ نَفْسِي فَاغْفِرْ لِي إِنَّهُ لَا يَغْفِرُ الذُّنُوبَ إِلَّا أَنْتَ ثُمَّ ضَحِكَ قُلْتُ مَا يُضْحِكُكَ قَالَ كُنْتُ رِدْفًا لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَفَعَلَ كَالَّذِي رَأَيْتَنِي فَعَلْتُ ثُمَّ ضَحِكَ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ مَا يُضْحِكُكَ قَالَ قَالَ اللَّهُ تَبَارَكَ وَتَعَالَى عَجَبٌ لِعَبْدِي يَعْلَمُ أَنَّهُ لَا يَغْفِرُ الذُّنُوبَ غَيْرِي [راجع: ۷۵۳]

(۱۰۵۶) علی بن ربیعہ کہتے ہیں کہ میں ایک مرتبہ حضرت علی رضی اللہ عنہ کا ردیف تھا، جب انہوں نے اپنا پاؤں رکاب میں رکھا تو ''بسم اللہ'' کہا، جب اس پر بیٹھ گئے تو یہ دعاء پڑھی کہ تمام تعریفیں اللہ کے لئے ہیں، پاک ہے وہ ذات جس نے اس جانور کو ہمارا تابع فرمان بنا دیا، ہم تو اسے اپنے تابع نہیں کر سکتے تھے اور بے شک ہم اپنے رب کی طرف لوٹ کر جانے والے ہیں۔ پھر تین مرتبہ ''الحمد للہ'' اور تین مرتبہ ''اللہ اکبر'' کہہ کر فرمایا اے اللہ! آپ پاک ہیں، آپ کے علاوہ کوئی معبود نہیں، میں نے اپنی جان پر ظلم کیا پس مجھے معاف فرما دیجئے، پھر مسکرا دیئے۔

میں نے پوچھا کہ امیر المؤمنین! اس موقع پر مسکرانے کی کیا وجہ ہے؟ فرمایا کہ میں نے نبی علیہ السلام کو بھی اسی طرح کرتے ہوئے دیکھا تھا جیسے میں نے کیا اور نبی علیہ السلام بھی مسکرائے تھے اور میں نے بھی ان سے اس کی وجہ پوچھی تھی تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تھا کہ جب بندہ یہ کہتا ہے کہ پروردگار! مجھے معاف فرما دے تو پروردگار کو خوشی ہوتی ہے اور وہ کہتا ہے کہ میرا بندہ جانتا ہے میرے علاوہ اس کے گناہ کوئی معاف نہیں کر سکتا۔

(۱۰۵۷) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ سَلِمَةَ عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ اشْتَكَيْتُ فَأَتَانِي النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَنَا أَقُولُ اللَّهُمَّ إِنْ كَانَ أَجَلِي قَدْ حَضَرَ فَأَرِحْنِي وَإِنْ كَانَ مُتَأَخِّرًا فَاشْفِنِي أَوْ عَافِنِي وَإِنْ كَانَ بَلَاءً فَصَبِّرْنِي فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَيْفَ قُلْتَ قَالَ فَأَعَدْتُ عَلَيْهِ قَالَ فَمَسَحَ بِيَدِهِ ثُمَّ قَالَ اللَّهُمَّ اشْفِهِ أَوْ عَافِهِ قَالَ فَمَا اشْتَكَيْتُ وَجَعِي ذَاكَ بَعْدُ [راجع: ۶۳۷]

(۱۰۵۷) حضرت علی رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام کا میرے پاس سے گذر ہوا، میں اس وقت بیمار تھا اور یہ دعاء کر رہا تھا کہ اے اللہ! اگر میری موت کا وقت قریب آ گیا ہے تو مجھے اس بیماری سے راحت عطاء فرما اور مجھے اپنے پاس بلا لے، اگر اس میں دیر ہو تو شفاء عطا فرما دے اور اگر یہ کوئی آزمائش ہو تو مجھے صبر عطاء فرما، نبی علیہ السلام نے فرمایا تم کیا کہہ رہے ہو؟ میں نے اپنی بات دہرا دی، نبی علیہ السلام نے مجھ پر ہاتھ پھیر کر دعا فرمائی اے اللہ! اسے عافیت اور شفاء عطاء فرما، حضرت علی رضی اللہ عنہ کہتے ہیں

کہ اس کے بعد مجھے وہ تکلیف کبھی نہیں ہوئی۔

(۱۰۵۸) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ هُبَيْرَةَ عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُوقِظُ أَهْلَهُ فِي الْعَشْرِ [راجع: ۷۶۲]

(۱۰۵۸) حضرت علی رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم رمضان کے آخری عشرے میں اپنے اہل خانہ کو بھی رات جاگنے کے لئے اٹھایا کرتے تھے۔

(۱۰۵۹) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ سَلْعٍ عَنْ عَبْدِ خَيْرٍ قَالَ سَمِعْتُ عَلِيًّا رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ يَقُولُ قَبَضَ اللَّهُ نَبِيَّهُ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى خَيْرِ مَا قُبِضَ عَلَيْهِ نَبِيٌّ مِنَ الْأَنْبِيَاءِ عَلَيْهِمُ السَّلَام ثُمَّ اسْتُخْلِفَ أَبُو بَكْرٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَعَمِلَ بِعَمَلِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَسُنَّةِ نَبِيِّهِ وَعُمَرُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ كَذَلِكَ [قال شعيب: إسناده حسن] [راجع: ۱۰۵۵]

(۱۰۵۹) ایک مرتبہ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے نبی علیہ السلام کا تذکرہ کرتے ہوئے فرمایا کہ تمام انبیاء میں سب سے زیادہ بہترین طریقے سے نبی علیہ السلام کا انتقال ہوا ہے، ان کے بعد حضرت صدیق اکبر رضی اللہ عنہ کو خلیفہ مقرر کر دیا گیا، وہ نبی علیہ السلام کے طریقے اور ان کی سیرت پر چلتے ہوئے کام کرتے رہے، پھر حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ خلیفہ مقرر ہوئے اور وہ ان دونوں حضرات کے طریقے اور سیرت پر چلتے ہوئے کام کرتے رہے۔

(۱۰۶۰) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ حَدَّثَنَا زَكَرِيَّا بْنُ يَحْيَى رَحْمَوَيْهِ حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ مُجَاشِعٍ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ عَبْدِ خَيْرٍ قَالَ سَمِعْتُ عَلِيًّا رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ يَقُولُ عَلَى الْمِنْبَرِ خَيْرُ هَذِهِ الْأُمَّةِ بَعْدَ نَبِيِّهَا أَبُو بَكْرٍ وَعُمَرُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمْ وَلَوْ شِئْتُ أَنْ أُسَمِّيَ الثَّالِثَ لَسَمَّيْتُهُ فَقَالَ رَجُلٌ لِأَبِي إِسْحَاقَ إِنَّهُمْ يَقُولُونَ إِنَّكَ تَقُولُ أَفْضَلُ فِي الشَّرِّ فَقَالَ أَحَرُورِيٌّ [راجع: ۸۳۳]

(۱۰۶۰) عبد خیر کہتے ہیں کہ میں نے ایک مرتبہ حضرت علی رضی اللہ عنہ کو (دوران خطبہ یہ) کہتے ہوئے سنا کہ اس امت میں نبی علیہ السلام کے بعد سب سے بہترین شخص حضرت صدیق اکبر رضی اللہ عنہ اور حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ ہیں اور اگر میں چاہوں تو تیسرے آدمی کا نام بھی بتا سکتا ہوں۔

(۱۰۶۱) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ إِسْرَائِيلَ وَعَلِيِّ بْنِ صَالِحٍ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ شُرَيْحِ بْنِ النُّعْمَانِ عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ أَمَرَنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ نَسْتَشْرِفَ الْعَيْنَ وَالْأُذُنَ وَلَا نُضَحِّيَ بِشَرْقَاءَ وَلَا خَرْقَاءَ وَلَا مُقَابَلَةٍ وَلَا مُدَابَرَةٍ [راجع: ۶۰۹]

(۱۰۶۱) حضرت علی رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمیں حکم دیا ہے کہ قربانی کے جانور کی آنکھ اور کان اچھی طرح دیکھ لیں اور ایسے جانور کی قربانی سے منع فرمایا ہے جس کا کان آگے یا پیچھے سے کٹا ہوا ہو، یا اس میں سوراخ ہو یا وہ پھٹ

گیا ہو، یا جسم کے دیگر اعضاء کٹے ہوئے ہوں۔

(۱۰۶۲) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ عَدِيِّ بْنِ ثَابِتٍ عَنْ زِرِّ بْنِ حُبَيْشٍ عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ عَهِدَ إِلَيَّ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ لَا يُحِبُّكَ إِلَّا مُؤْمِنٌ وَلَا يُبْغِضُكَ إِلَّا مُنَافِقٌ [راجع: ٦٤٢]

(۱۰۶۲) حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی علیہ السلام نے مجھ سے یہ بات ذکر فرمائی تھی کہ تم سے بغض کوئی منافق ہی کر سکتا ہے اور تم سے محبت کوئی مؤمن ہی کر سکتا ہے۔

(۱۰۶۳) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ عَنْ حَنَشٍ الْكِنَانِيِّ أَنَّ قَوْمًا بِالْيَمَنِ حَفَرُوا زُبْيَةً لِلْأَسَدِ فَوَقَعَ فِيهَا فَتَكَابَّ النَّاسُ عَلَيْهِ فَوَقَعَ فِيهَا رَجُلٌ فَتَعَلَّقَ بِآخَرَ ثُمَّ تَعَلَّقَ الْآخَرُ بِآخَرَ حَتَّى كَانُوا فِيهَا أَرْبَعَةً فَتَنَازَعَ فِي ذَلِكَ حَتَّى أَخَذَ السِّلَاحَ بَعْضُهُمْ لِبَعْضٍ فَقَالَ لَهُمْ عَلِيٌّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَتَقْتُلُونَ مِائَتَيْنِ فِي أَرْبَعَةٍ وَلَكِنْ سَأَقْضِي بَيْنَكُمْ بِقَضَاءٍ إِنْ رَضِيتُمُوهُ لِلْأَوَّلِ رُبُعُ الدِّيَةِ وَلِلثَّانِي ثُلُثُ الدِّيَةِ وَلِلثَّالِثِ نِصْفُ الدِّيَةِ وَلِلرَّابِعِ الدِّيَةُ فَلَمْ يَرْضَوْا بِقَضَائِهِ فَأَتَوْا النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ سَأَقْضِي بَيْنَكُمْ بِقَضَاءٍ قَالَ فَأُخْبِرَ بِقَضَاءِ عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَأَجَازَهُ [انظر: ٥٧٣]

(۱۰۶۳) حنش کنانی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ یمن میں ایک قوم نے شیر کو شکار کرنے کے لئے ایک گڑھا کھود کر اسے ڈھانپ رکھا تھا، شیر اس میں گر پڑا اچانک ایک آدمی بھی اس گڑھے میں گر پڑا، اس کے پیچھے دوسرا، تیسرا حتیٰ کہ چار آدمی گر پڑے، (اس گڑھے میں موجود شیر نے ان سب کو زخمی کر دیا، یہ دیکھ کر ایک آدمی نے جلدی سے نیزہ پکڑا اور شیر کو دے مارا چنانچہ شیر ہلاک ہو گیا اور وہ چاروں آدمی بھی اپنے اپنے زخموں کی تاب نہ لاتے ہوئے دنیا سے چل بسے۔)

مقتولین کے اولیاء اسلحہ نکال کر جنگ کے لئے ایک دوسرے کے آمنے سامنے آگئے، اتنی دیر میں حضرت علی رضی اللہ عنہ آپہنچے اور کہنے لگے کہ کیا تم چار آدمیوں کے بدلے دو سو آدمیوں کو قتل کرنا چاہتے ہو؟ میں تمہارے درمیان فیصلہ کرتا ہوں، اگر تم اس پر راضی ہو گئے تو سمجھو کہ فیصلہ ہو گیا، فیصلہ یہ ہے کہ جو شخص پہلے گر کر گڑھے میں شیر کے ہاتھوں زخمی ہوا، اس کے ورثاء کو چوتھائی دیت دے دو، اور چوتھے کو مکمل دیت دے دو، دوسرے کو ایک تہائی اور تیسرے کو نصف دیت دے دو، ان لوگوں نے یہ فیصلہ تسلیم کرنے سے انکار کر دیا (کیونکہ ان کی سمجھ میں ہی نہیں آیا)

چنانچہ وہ نبی علیہ السلام کی خدمت میں حاضر ہوئے، نبی علیہ السلام نے فرمایا میں تمہارے درمیان فیصلہ کرتا ہوں، اتنی دیر میں ایک آدمی کہنے لگا یا رسول اللہ! حضرت علی رضی اللہ عنہ نے ہمارے درمیان یہ فیصلہ فرمایا تھا، نبی علیہ السلام نے اسی کو نافذ کر دیا۔

(۱۰۶۴) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ وَعَبْدُ الرَّحْمَنِ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ حَبِيبٍ عَنْ أَبِي وَائِلٍ عَنْ أَبِي الْهَيَّاجِ قَالَ قَالَ لِي عَلِيٌّ وَقَالَ عَبْدُ الرَّحْمَنِ إِنَّ عَلِيًّا رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ لِأَبِي الْهَيَّاجِ أَبْعَثُكَ عَلَى مَا بَعَثَنِي عَلَيْهِ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ لَا تَدَعَ قَبْرًا مُشْرِفًا إِلَّا سَوَّيْتَهُ وَلَا تِمْثَالًا إِلَّا طَمَسْتَهُ [راجع: ٧٤١]

(۱۰۶۴) حضرت علی رضی اللہ عنہ کے حوالے سے مروی ہے کہ انہوں نے اپنے رفیق "ابوالہیاج" کو مخاطب کر کے فرمایا میں تمہیں اس کام کے لئے بھیج رہا ہوں' جس کام کے لئے نبی علیہ السلام نے مجھے بھیجا تھا، انہوں نے مجھے ہر قبر کو برابر کرنے اور ہر بت کو مٹا ڈالنے کا حکم دیا تھا۔

(۱۰۶۵) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ زُبَيْدٍ عَنْ سَعْدِ بْنِ عُبَيْدَةَ عَنْ أَبِي عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا طَاعَةَ لِبَشَرٍ فِي مَعْصِيَةِ اللَّهِ [راجع: ۶۲۲]

(۱۰۶۵) حضرت علی رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا اللہ کی نافرمانی میں کسی انسان کی اطاعت جائز نہیں ہے۔

(۱۰۶۶) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ قَتَادَةَ قَالَ سَمِعْتُ جُرَيَّ بْنَ كُلَيْبٍ يُحَدِّثُ عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ عَضَبِ الْأُذُنِ وَالْقَرْنِ قَالَ فَسَأَلْتُ سَعِيدَ بْنَ الْمُسَيَّبِ مَا الْعَضَبُ فَقَالَ النِّصْفُ فَمَا فَوْقَ ذَلِكَ [راجع: ۶۳۳]

(۱۰۶۶) حضرت علی رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے سینگ یا کان کٹے ہوئے جانور کی قربانی سے منع فرمایا ہے۔

(۱۰۶۷) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ حَدَّثَنَا زَائِدَةُ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ سَعْدِ بْنِ عُبَيْدَةَ عَنْ أَبِي عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ كُنَّا مَعَ جَنَازَةٍ فِي بَقِيعِ الْغَرْقَدِ فَأَتَانَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَجَلَسَ وَجَلَسْنَا حَوْلَهُ وَمَعَهُ مِخْصَرَةٌ يَنْكُتُ بِهَا ثُمَّ رَفَعَ بَصَرَهُ فَقَالَ مَا مِنْكُمْ مِنْ نَفْسٍ مَنْفُوسَةٍ إِلَّا وَقَدْ كُتِبَ مَقْعَدُهَا مِنَ الْجَنَّةِ وَالنَّارِ إِلَّا قَدْ كُتِبَتْ شَقِيَّةً أَوْ سَعِيدَةً فَقَالَ الْقَوْمُ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَفَلَا نَمْكُثُ عَلَى كِتَابِنَا وَنَدَعُ الْعَمَلَ فَمَنْ كَانَ مِنْ أَهْلِ السَّعَادَةِ فَسَيَصِيرُ إِلَى السَّعَادَةِ وَمَنْ كَانَ مِنْ أَهْلِ الشِّقْوَةِ فَسَيَصِيرُ إِلَى الشِّقْوَةِ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَلْ اعْمَلُوا فَكُلٌّ مُيَسَّرٌ أَمَّا مَنْ كَانَ مِنْ أَهْلِ الشِّقْوَةِ فَإِنَّهُ يُيَسَّرُ لِعَمَلِ الشِّقْوَةِ وَأَمَّا مَنْ كَانَ مِنْ أَهْلِ السَّعَادَةِ فَإِنَّهُ يُيَسَّرُ لِعَمَلِ السَّعَادَةِ ثُمَّ قَرَأَ فَأَمَّا مَنْ أَعْطَى وَاتَّقَى إِلَى قَوْلِهِ فَسَنُيَسِّرُهُ لِلْعُسْرَى [راجع: ۶۲۱]

(۱۰۶۷) حضرت علی رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک دن ہم لوگ کسی جنازے کے ساتھ بقیع میں تھے کہ نبی علیہ السلام تشریف لے آئے اور بیٹھ گئے، ہم بھی ان کے گرد بیٹھ گئے، آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے دست مبارک میں ایک لکڑی تھی جس سے آپ علیہ السلام زمین کو کرید رہے تھے تھوڑی دیر بعد سر اٹھا کر فرمایا تم میں سے ہر شخص کا ٹھکانہ "خواہ جنت ہو یا جہنم" اللہ کے علم میں موجود اور متعین ہے، اور یہ لکھا جا چکا ہے کہ وہ شقی ہے یا سعید؟ صحابہ کرام رضی اللہ عنہم نے پوچھا یا رسول اللہ! پھر ہم اپنی کتاب پر بھروسہ کر کے عمل کو چھوڑ نہ دیں؟ کیونکہ جو اہل سعادت میں سے ہوگا وہ سعادت حاصل کر لے گا اور جو اہل شقاوت میں سے ہوگا وہ شقاوت پالے گا، نبی علیہ السلام نے فرمایا عمل کرتے رہو کیونکہ ہر ایک کے لئے وہی اعمال آسان کیے جائیں گے جن کے لئے اسے پیدا کیا گیا ہوگا، پھر

آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے قرآن کی یہ آیت تلاوت فرمائی کہ جس شخص نے دیا، تقویٰ اختیار کیا اور اچھی بات کی تصدیق کی...... اسباب پیدا کردیں گے۔

(۱۰۶۸) حَدَّثَنَا زِيَادُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْبَكَّائِيُّ حَدَّثَنَا مَنْصُورٌ عَنْ سَعْدِ بْنِ عُبَيْدَةَ عَنْ أَبِي عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ كُنَّا مَعَ جَنَازَةٍ فِي بَقِيعِ الْغَرْقَدِ فَذَكَرَ مَعْنَاهُ [راجع: ٦٢١]

(۱۰۶۸) گذشتہ حدیث ایک دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۱۰۶۹) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ الْهَمْدَانِيُّ حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ بْنُ هِشَامٍ عَنْ سُفْيَانَ الثَّوْرِيِّ عَنْ جَابِرٍ عَنْ سَعْدِ بْنِ عُبَيْدَةَ عَنْ أَبِي عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَصُومُ يَوْمَ عَاشُورَاءَ وَيَأْمُرُ بِهِ [قال شعيب: حسن لغيره، اخرجه البزار: ٦٠٠]

(۱۰۶۹) حضرت علی رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم خود بھی یوم عاشوراء کا روزہ رکھتے تھے اور دوسروں کو بھی اس کا ترغیبی حکم دیتے تھے۔

(۱۰۷۰) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ قَالَ وَ حَدَّثَنَاه خَلَفُ بْنُ هِشَامٍ الْبَزَّارُ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنْ عَبْدِ الْأَعْلَى عَنْ أَبِي عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ كَذَبَ عَلَى عَيْنَيْهِ كُلِّفَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ عَقْدًا بَيْنَ طَرَفَيْ شَعِيرَةٍ [راجع: ٥٦٨]

(۱۰۷۰) حضرت علی رضی اللہ عنہ سے مرفوعاً مروی ہے کہ جو شخص جھوٹا خواب بیان کرتا ہے، اسے قیامت کے دن جَو کے دانے میں گرہ لگانے کا مکلف بنایا جائے گا (حکم دیا جائے گا)

(۱۰۷۱) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ حَدَّثَنِي أَبُو بَحْرٍ عَبْدُ الْوَاحِدِ بْنُ غِيَاثٍ الْبَصْرِيُّ وَحَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ وَسُفْيَانُ بْنُ وَكِيعٍ وَحَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ أَيُّوبَ قَالُوا حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ عَيَّاشٍ عَنْ أَبِي حَصِينٍ عَنْ أَبِي عَبْدِ الرَّحْمَنِ السُّلَمِيِّ عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّهُ قَالَ كُنْتُ رَجُلًا مَذَّاءً فَاسْتَحْيَيْتُ أَنْ أَسْأَلَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِأَنَّ ابْنَتَهُ كَانَتْ عِنْدِي فَأَمَرْتُ رَجُلًا فَسَأَلَهُ فَقَالَ مِنْهُ الْوُضُوءُ [راجع: ١٠٢٦]

(۱۰۷۱) حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ مجھے بکثرت مذی آتی تھی، چونکہ نبی علیہ السلام کی صاحبزادی میرے نکاح میں تھیں اس لئے مجھے خود یہ مسئلہ پوچھتے ہوئے شرم آتی تھی، میں نے حضرت مقداد رضی اللہ عنہ سے کہا کہ وہ نبی علیہ السلام سے یہ مسئلہ پوچھیں، چنانچہ انہوں نے یہ مسئلہ پوچھا تو نبی علیہ السلام نے فرمایا کہ ایسا شخص وضو کر لیا کرے۔

(۱۰۷۲) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَقِيلٍ عَنْ مُحَمَّدِ ابْنِ الْحَنَفِيَّةِ عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِفْتَاحُ الصَّلَاةِ الْوُضُوءُ وَتَحْرِيمُهَا التَّكْبِيرُ وَتَحْلِيلُهَا التَّسْلِيمُ [راجع: ١٠٠٦]

(۱۰۷۲) حضرت علی رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا نماز کی کنجی طہارت ہے، نماز میں حلال چیزوں کو حرام کرنے والی چیز تکبیر تحریمہ ہے اور انہیں حلال کرنے والی چیز سلام پھیرنا ہے۔

(۱۰۷۳) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ عَنْ سُفْيَانَ وَشُعْبَةَ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ هِلَالٍ عَنْ وَهْبِ بْنِ الْأَجْدَعِ عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ لَا تُصَلُّوا بَعْدَ الْعَصْرِ إِلَّا أَنْ تُصَلُّوا وَالشَّمْسُ مُرْتَفِعَةٌ [راجع: ٦١٠]

(۱۰۷۳) حضرت علی رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا عصر کی نماز کے بعد کوئی نماز نہ پڑھو ہاں! اگر سورج صاف ستھرا دکھائی دے رہا ہو تو جائز ہے۔

(۱۰۷۴) حَدَّثَنَا عَبْد اللَّهِ حَدَّثَنَا زَكَرِيَّا بْنُ يَحْيَى رَحْمَوَيْهِ وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكَّارٍ وَحَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ أَبُو مَعْمَرٍ وَسُرَيْجُ بْنُ يُونُسَ قَالُوا حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ يَزِيدَ الْأَصَمُّ قَالَ أَبُو مَعْمَرٍ مَوْلَى قُرَيْشٍ قَالَ أَخْبَرَنِي السُّدِّيُّ وَقَالَ رَحْمَوَيْهِ فِي حَدِيثِهِ قَالَ سَمِعْتُ السُّدِّيَّ عَنْ أَبِي عَبْدِ الرَّحْمَنِ السُّلَمِيِّ عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ لَمَّا تُوُفِّيَ أَبُو طَالِبٍ أَتَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقُلْتُ إِنَّ عَمَّكَ الشَّيْخَ قَدْ مَاتَ قَالَ اذْهَبْ فَوَارِهِ وَلَا تُحْدِثْ مِنْ أَمْرِهِ شَيْئًا حَتَّى تَأْتِيَنِي فَوَارَيْتُهُ ثُمَّ أَتَيْتُهُ فَقَالَ اذْهَبْ فَاغْتَسِلْ وَلَا تُحْدِثْ شَيْئًا حَتَّى تَأْتِيَنِي فَاغْتَسَلْتُ ثُمَّ أَتَيْتُهُ فَدَعَا لِي بِدَعَوَاتٍ مَا يَسُرُّنِي بِهِنَّ حُمْرُ النَّعَمِ وَسُودُهَا وَ قَالَ ابْنُ بَكَّارٍ فِي حَدِيثِهِ قَالَ السُّدِّيُّ وَكَانَ عَلِيٌّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ إِذَا غَسَّلَ مَيِّتًا اغْتَسَلَ [راجع: ٨٠٧]

(۱۰۷۴) حضرت علی رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جب خواجہ ابو طالب کی وفات ہو گئی تو میں نبی علیہ السلام کی خدمت میں حاضر ہوا اور عرض کیا کہ آپ کا بوڑھا چچا مر گیا ہے، نبی علیہ السلام نے فرمایا جا کر انہیں کسی گڑھے میں چھپا دو، اور میرے پاس آنے سے پہلے کوئی دوسرا کام نہ کرنا، چنانچہ جب میں انہیں کسی گڑھے میں اتار کر نبی علیہ السلام کے پاس واپس آیا تو مجھ سے فرمایا کہ جا کر غسل کرو، اور میرے پاس آنے سے پہلے کوئی دوسرا کام نہ کرنا، چنانچہ میں غسل کر کے بارگاہِ رسالت میں حاضر ہوا تو نبی علیہ السلام نے مجھے اتنی دعائیں دیں کہ مجھے ان کے بدلے سرخ یا سیاہ اونٹ ملنے پر اتنی خوشی نہ ہوتی، راوی کہتے ہیں کہ اس کے بعد حضرت علی رضی اللہ عنہ نے جب بھی کسی میت کو غسل دیا تو خود بھی غسل کر لیا۔

(۱۰۷۵) حَدَّثَنَا عَبْد اللَّهِ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى بْنُ حَمَّادٍ النَّرْسِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنْ عَبْدِ الْأَعْلَى عَنْ أَبِي عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ كَذَبَ عَلَيَّ مُتَعَمِّدًا فَلْيَتَبَوَّأْ مَقْعَدَهُ مِنَ النَّارِ [قال شعيب: صحيح لغيره]

(۱۰۷۵) حضرت علی رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جو شخص جان بوجھ کر میری طرف کسی جھوٹی بات کی نسبت کرے، اسے جہنم میں اپنا ٹھکانہ تیار کر لینا چاہئے۔

(۱۰۷۶) قَالَ حَدَّثَنَاه إِسْحَاقُ بْنُ يُوسُفَ أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ عَاصِمٍ عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ عَنْ

النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ لَا تُصَلُّوا بَعْدَ الْعَصْرِ إِلَّا أَنْ تُصَلُّوا وَالشَّمْسُ مُرْتَفِعَةٌ قَالَ سُفْيَانُ فَمَا أَدْرِي بِمَكَّةَ يَعْنِي أَوْ بِغَيْرِهَا [صححه ابن خزيمة: (١٢٨٧) قال شعيب: إسناده صحيح]

(۱۰۷۶) حضرت علی رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا عصر کی نماز کے بعد کوئی نماز نہ پڑھو ہاں! اگر سورج صاف ستھرا دکھائی دے رہا ہو تو جائز ہے۔

(١٠٧٧) حَدَّثَنَاه وَكِيعٌ حَدَّثَنَاهُ مِسْعَرٌ عَنْ أَبِي عَوْنٍ عَنْ أَبِي صَالِحٍ الْحَنَفِيِّ عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّ أُكَيْدِرَ دُومَةَ أَهْدَى لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حُلَّةً أَوْ ثَوْبَ حَرِيرٍ قَالَ فَأَعْطَانِيهِ وَقَالَ شَقِّقْهُ خُمُرًا بَيْنَ النِّسْوَةِ [صححه مسلم (٢٠٧١)] [انظر: ١١٧١]

(۱۰۷۷) حضرت علی رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ دومۃ الجندل "جو شام اور مدینہ کے درمیان ایک علاقہ ہے" کے بادشاہ "اکیدر" نے نبی علیہ السلام کی خدمت میں ایک ریشمی جوڑا بطور ہدیہ کے بھیجا، نبی علیہ السلام نے وہ مجھے عطاء کر کے فرمایا کہ اس کے دوپٹے بنا کر عورتوں میں تقسیم کر دو۔

(١٠٧٨) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ سَالِمِ بْنِ أَبِي الْجَعْدِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ سَبُعٍ قَالَ سَمِعْتُ عَلِيًّا رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ يَقُولُ لَتُخْضَبَنَّ هَذِهِ مِنْ هَذَا فَمَا يَنْتَظِرُ بِي الْأَشْقَى قَالُوا يَا أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ فَأَخْبِرْنَا بِهِ نُبِيرُ عِتْرَتَهُ قَالَ إِذًا تَاللَّهِ تَقْتُلُونَ بِي غَيْرَ قَاتِلِي قَالُوا فَاسْتَخْلِفْ عَلَيْنَا قَالَ لَا وَلَكِنْ أَتْرُكُكُمْ إِلَى مَا تَرَكَكُمْ إِلَيْهِ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالُوا فَمَا تَقُولُ لِرَبِّكَ إِذَا أَتَيْتَهُ وَقَالَ وَكِيعٌ مَرَّةً إِذَا لَقِيتَهُ قَالَ أَقُولُ اللَّهُمَّ تَرَكْتَنِي فِيهِمْ مَا بَدَا لَكَ ثُمَّ قَبَضْتَنِي إِلَيْكَ وَأَنْتَ فِيهِمْ فَإِنْ شِئْتَ أَصْلَحْتَهُمْ وَإِنْ شِئْتَ أَفْسَدْتَهُمْ [قال شعيب: حسن لغيره] [انظر: ١٣٤]

(۱۰۷۸) عبداللہ بن سبع کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ میں نے حضرت علی رضی اللہ عنہ کو یہ فرماتے ہوئے سنا کہ یہ داڑھی اس سر کے خون سے رنگین ہو کر رہے گی، وہ شقی "جو مجھے قتل کرے گا" نجانے کس چیز کا انتظار کر رہا ہے؟ لوگوں نے کہا کہ امیر المؤمنین! ہمیں اس کا نام پتہ بتائیے، ہم اس کی نسل تک مٹا دیں گے، فرمایا بخدا اس طرح تو تم میرے قاتل کے علاوہ کسی اور کو قتل کر دو گے، لوگوں نے عرض کیا کہ پھر ہم پر اپنا نائب ہی مقرر کر دیجئے، فرمایا نہیں، میں تمہیں اسی کیفیت پر چھوڑ کر جاؤں گا جس پر نبی علیہ السلام نے چھوڑا تھا۔

لوگوں نے عرض کیا کہ پھر آپ جب اپنے رب سے ملیں گے تو اسے کیا جواب دیں گے (کہ آپ نے کسے خلیفہ مقرر کیا؟) فرمایا میں عرض کروں گا کہ اے اللہ! جب تک آپ کی مشیت ہوئی، آپ نے مجھے ان میں چھوڑے رکھا، پھر آپ نے مجھے اپنے پاس بلا لیا تب بھی آپ ان میں موجود تھے، اب اگر آپ چاہیں تو ان میں اصلاح رکھیں اور اگر آپ چاہیں تو ان میں پھوٹ ڈال دیں۔

(۱۰۷۹) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ هَانِئِ بْنِ هَانِئٍ عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ كُنَّا جُلُوسًا عِنْدَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَجَاءَهُ عَمَّارٌ فَاسْتَأْذَنَ فَقَالَ ائْذَنُوا لَهُ مَرْحَبًا بِالطَّيِّبِ الْمُطَيَّبِ [راجع: ۷۷۹]

(۱۰۷۹) حضرت علی رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ میں نبی علیہ السلام کی خدمت میں حاضر تھا، اتنی دیر میں حضرت عمار رضی اللہ عنہ آ کر اجازت طلب کرنے لگے، نبی علیہ السلام نے فرمایا کہ انہیں اجازت دے دو، خوش آمدید اس شخص کو جو پاکیزہ ہے اور پاکیزگی کا حامل ہے۔

(۱۰۸۰) حَدَّثَنَا عَبْد اللَّهِ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ نُمَيْرٍ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ عَنْ أَبِي الْبَخْتَرِيِّ عَنْ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ إِذَا حُدِّثْتُمْ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَدِيثًا فَظُنُّوا بِهِ الَّذِي هُوَ أَهْيَا وَالَّذِي هُوَ أَهْدَى وَالَّذِي هُوَ أَتْقَى [راجع: ۹۸۵]

(۱۰۸۰) حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جب تمہارے سامنے نبی علیہ السلام کی کوئی حدیث بیان کی جائے تو اس کے بارے وہ گمان کرو جو راہ راست پر ہو، جو اس کے مناسب ہو اور جو تقویٰ پر مبنی ہو۔

(۱۰۸۱) حَدَّثَنَا عَبْد اللَّهِ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ عَنْ أَبِي الْبَخْتَرِيِّ عَنْ أَبِي عَبْدِ الرَّحْمَنِ السُّلَمِيِّ عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ مِثْلَهُ [راجع: ۹۸۵]

(۱۰۸۱) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۱۰۸۲) حَدَّثَنَا عَبْد اللَّهِ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ أَيُّوبَ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ عَيَّاشٍ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ سَعْدِ بْنِ عُبَيْدَةَ عَنْ أَبِي عَبْدِ الرَّحْمَنِ السُّلَمِيِّ عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّهُ قَالَ إِذَا حُدِّثْتُمْ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِحَدِيثٍ فَظُنُّوا بِهِ الَّذِي هُوَ أَهْدَى وَالَّذِي هُوَ أَتْقَى وَالَّذِي هُوَ أَهْيَا [راجع: ۹۸۵]

(۱۰۸۲) حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جب تمہارے سامنے نبی علیہ السلام کی کوئی حدیث بیان کی جائے تو اس کے بارے وہ گمان کرو جو راہ راست پر ہو، جو اس کے مناسب ہو اور جو تقویٰ پر مبنی ہو۔

(۱۰۸۳) حَدَّثَنَا عَبْد اللَّهِ حَدَّثَنِي أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَمُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ نُمَيْرٍ قَالَا حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ فُضَيْلٍ عَنْ حُصَيْنِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ سَعْدِ بْنِ عُبَيْدَةَ عَنْ أَبِي عَبْدِ الرَّحْمَنِ السُّلَمِيِّ قَالَ سَمِعْتُ عَلِيًّا رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ يَقُولُ بَعَثَنِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَبَا مَرْثَدٍ وَالزُّبَيْرَ بْنَ الْعَوَّامِ وَكُلُّنَا فَارِسٌ فَقَالَ انْطَلِقُوا حَتَّى تَأْتُوا رَوْضَةَ خَاخٍ كَذَا قَالَ ابْنُ أَبِي شَيْبَةَ خَاخٍ وَقَالَ ابْنُ نُمَيْرٍ فِي حَدِيثِهِ رَوْضَةَ كَذَا وَكَذَا وَحَدَّثَنَاهُ عَفَّانُ حَدَّثَنَا خَالِدٌ عَنْ حُصَيْنٍ مِثْلَهُ قَالَ رَوْضَةَ خَاخٍ [راجع: ۸۲۷]

(۱۰۸۳) حضرت حاطب بن ابی بلتعہ رضی اللہ عنہ کے خط سے متعلق یہ روایت مختلف رواۃ سے مروی ہے جو اس جگہ کا نام کبھی روضہ خاخ بتاتے ہیں، بعض صرف خاخ بتاتے ہیں اور بعض ''روضہ کذا وکذا'' کہتے ہیں۔

(۱۰۸۴) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا مِسْعَرٌ وَسُفْيَانُ عَنْ أَبِي حَصِينٍ عَنْ عُمَيْرِ بْنِ سَعِيدٍ قَالَ قَالَ عَلِيٌّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ مَا

كُنْتُ لِأُقِيمَ عَلَى رَجُلٍ حَدًّا فَيَمُوتَ فَأَجِدُ فِي نَفْسِي مِنْهُ إِلَّا صَاحِبَ الْخَمْرِ فَلَوْ مَاتَ وَدَيْتُهُ وَزَادَ سُفْيَانُ وَذَلِكَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمْ يَسُنَّهُ [راجع: ۱۰۲۴]

(۱۰۸۴) حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جس شخص پر بھی میں نے کوئی شرعی سزا نافذ کی ہو، اس کے متعلق مجھے اپنے دل میں کوئی کھٹک محسوس نہیں ہوتی، سوائے شرابی کے، کہ اگر اس کی سزا اسی کوڑے جاری کرنے کے بعد کوئی شخص مر جائے تو میں اس کی دیت ادا کرتا ہوں، کیونکہ نبی علیہ السلام نے اس کی کوئی حد مقرر نہیں فرمائی (کہ چالیس کوڑے مارے جائیں یا اسی)

(۱۰۸۵) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ سُفْيَانَ ح وَحَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ أَبِي الْخَلِيلِ عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ سَمِعْتُ رَجُلًا يَسْتَغْفِرُ لِأَبَوَيْهِ وَهُمَا مُشْرِكَانِ فَقُلْتُ تَسْتَغْفِرُ لِأَبَوَيْكَ وَهُمَا مُشْرِكَانِ فَقَالَ أَلَيْسَ قَدْ اسْتَغْفَرَ إِبْرَاهِيمُ لِأَبِيهِ وَهُوَ مُشْرِكٌ قَالَ فَذَكَرْتُ ذَلِكَ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَنَزَلَتْ مَا كَانَ لِلنَّبِيِّ وَالَّذِينَ آمَنُوا أَنْ يَسْتَغْفِرُوا لِلْمُشْرِكِينَ إِلَى آخِرِ الْآيَتَيْنِ قَالَ عَبْدُ الرَّحْمَنِ فَأَنْزَلَ اللَّهُ وَمَا كَانَ اسْتِغْفَارُ إِبْرَاهِيمَ لِأَبِيهِ إِلَّا عَنْ مَوْعِدَةٍ وَعَدَهَا إِيَّاهُ [راجع: ۷۷۱]

(۱۰۸۵) حضرت علی رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے ایک آدمی کو اپنے مشرک والدین کے لئے دعاء مغفرت کرتے ہوئے سنا تو میں نے کہا کہ کیا تم اپنے مشرک والدین کے لئے دعاء مغفرت کر رہے ہو؟ اس نے کہا کہ کیا حضرت ابراہیم علیہ السلام اپنے مشرک باپ کے لئے دعاء مغفرت نہیں کرتے تھے؟ میں نے یہ بات نبی علیہ السلام سے ذکر کی تو اس پر یہ آیت نازل ہوئی کہ پیغمبر اور اہل ایمان کے لئے مناسب نہیں ہے کہ وہ مشرکین کے لئے دعاء مغفرت کریں۔

(۱۰۸۶) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ وَعَبْدُ الرَّحْمَنِ عَنْ سُفْيَانَ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ خَيْثَمَةَ عَنْ سُوَيْدِ بْنِ غَفَلَةَ قَالَ قَالَ عَلِيٌّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ إِذَا حَدَّثْتُكُمْ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَدِيثًا فَلَأَنْ أَخِرَّ مِنَ السَّمَاءِ أَحَبُّ إِلَيَّ مِنْ أَنْ أَكْذِبَ عَلَيْهِ وَإِذَا حَدَّثْتُكُمْ فِيمَا بَيْنِي وَبَيْنَكُمْ فَإِنَّ الْحَرْبَ خَدْعَةٌ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ يَخْرُجُ قَوْمٌ فِي آخِرِ الزَّمَانِ أَحْدَاثُ الْأَسْنَانِ سُفَهَاءُ وَقَالَ عَبْدُ الرَّحْمَنِ أَسْفَاهُ الْأَحْلَامِ يَقُولُونَ مِنْ قَوْلِ خَيْرِ الْبَرِيَّةِ يَقْرَئُونَ الْقُرْآنَ لَا يُجَاوِزُ حَنَاجِرَهُمْ قَالَ عَبْدُ الرَّحْمَنِ لَا يُجَاوِزُ إِيمَانُهُمْ حَنَاجِرَهُمْ يَمْرُقُونَ مِنَ الدِّينِ كَمَا يَمْرُقُ السَّهْمُ مِنَ الرَّمِيَّةِ فَإِذَا لَقِيتُمُوهُمْ فَاقْتُلُوهُمْ فَإِنَّ فِي قَتْلِهِمْ أَجْرًا لِمَنْ قَتَلَهُمْ عِنْدَ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ يَوْمَ الْقِيَامَةِ قَالَ عَبْدُ الرَّحْمَنِ فَإِذَا لَقِيتَهُمْ فَاقْتُلْهُمْ فَإِنَّ قَتْلَهُمْ أَجْرٌ لِمَنْ قَتَلَهُمْ يَوْمَ الْقِيَامَةِ [راجع: ۶۱۶]

(۱۰۸۶) سوید بن غفلہ کہتے ہیں کہ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے ایک مرتبہ فرمایا جب میں تم سے نبی علیہ السلام کے حوالے سے کوئی حدیث بیان کروں تو میرے نزدیک آسمان سے گر جانا ان کی طرف جھوٹی نسبت کرنے سے زیادہ پسندیدہ ہے، اور جب کسی اور کے حوالے سے کوئی بات کروں تو میں جنگجو آدمی ہوں اور جنگ تو نام ہی تدبیر اور چال کا ہے۔

میں نے نبی علیہ السلام کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ قیامت کے قریب ایسی اقوام نکلیں گی جن کی عمر تھوڑی ہوگی اور عقل کے اعتبار سے وہ بیوقوف ہوں گے، نبی علیہ السلام کی باتیں کریں گے، لیکن ایمان ان کے گلے سے آگے نہیں جائے گا، تم انہیں جہاں بھی پاؤ قتل کر دو، کیونکہ ان کا قتل کرنا قیامت کے دن باعث ثواب ہوگا۔

(۱۰۸۷) حَدَّثَنَا عَبْد اللَّهِ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي بُكَيْرٍ عَنْ إِسْرَائِيلَ عَنْ عَبْدِ الْأَعْلَى عَنْ أَبِي عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ وَتَجْعَلُونَ رِزْقَكُمْ قَالَ شُكْرَكُمْ أَنَّكُمْ تُكَذِّبُونَ قَالَ تَقُولُونَ مُطِرْنَا بِنَوْءِ كَذَا وَكَذَا [راجع: ۶۷۷]

(۱۰۸۷) حضرت علی رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا قرآن کریم میں یہ جو فرمایا گیا ہے کہ تم نے اپنا حصہ یہ بنا رکھا کہ تم تکذیب کرتے رہو، اس کا مطلب یہ ہے کہ تم یہ کہتے ہو فلاں فلاں ستارے کے طلوع وغروب سے بارش ہوئی ہے۔

(۱۰۸۸) حَدَّثَنَا عَبْدُاللَّهِ حَدَّثَنِي إِسْحَاقُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ حَدَّثَنَا قَبِيصَةُ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَبْدِالْأَعْلَى عَنْ أَبِي عَبْدِالرَّحْمَنِ عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ أُرَاهُ رَفَعَهُ قَالَ مَنْ كَذَبَ فِي حُلْمِهِ كُلِّفَ عَقْدَ شَعِيرَةٍ يَوْمَ الْقِيَامَةِ [راجع: ۵۶۸]

(۱۰۸۸) حضرت علی رضی اللہ عنہ سے مرفوعاً مروی ہے کہ جو شخص جھوٹا خواب بیان کرتا ہے، اسے قیامت کے دن جو کے دانے میں گرہ لگانے کا مکلف بنایا جائے گا (حکم دیا جائے گا)

(۱۰۸۹) حَدَّثَنَا عَبْد اللَّهِ حَدَّثَنِي إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْحَسَنِ الْمُقْرِءُ الْبَاهِلِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنْ عَبْدِ الْأَعْلَى عَنْ أَبِي عَبْدِ الرَّحْمَنِ السُّلَمِيِّ عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ كَذَبَ فِي الرُّؤْيَا مُتَعَمِّدًا فَلْيَتَبَوَّأْ مَقْعَدَهُ مِنَ النَّارِ [راجع: ۵۶۸]

(۱۰۸۹) حضرت علی رضی اللہ عنہ سے مرفوعاً مروی ہے کہ جو شخص جان بوجھ کر جھوٹا خواب بیان کرتا ہے، اسے جہنم میں اپنا ٹھکانہ بنا لینا چاہیے۔

(۱۰۹۰) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ حَدَّثَنَا حُصَيْنٌ حَدَّثَنِي سَعْدُ بْنُ عُبَيْدَةَ عَنْ أَبِي عَبْدِ الرَّحْمَنِ السُّلَمِيِّ عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ بَعَثَنِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَالزُّبَيْرَ وَأَبَا مَرْثَدٍ وَكُلُّنَا فَارِسٌ فَقَالَ انْطَلِقُوا حَتَّى تَبْلُغُوا رَوْضَةَ خَاخٍ كَذَا قَالَ أَبُو عَوَانَةَ فَإِنَّ فِيهَا امْرَأَةً مَعَهَا صَحِيفَةٌ مِنْ حَاطِبِ بْنِ أَبِي بَلْتَعَةَ إِلَى الْمُشْرِكِينَ وَذَكَرَ الْحَدِيثَ بِطُولِهِ [راجع: ۸۲۷]

(۱۰۹۰) حضرت حاطب بن ابی بلتعہ رضی اللہ عنہ کے خط والی روایت اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۱۰۹۱) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنِ الْحَارِثِ عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَضَى النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالدَّيْنِ قَبْلَ الْوَصِيَّةِ وَأَنْتُمْ تَقْرَءُونَ مِنْ بَعْدِ وَصِيَّةٍ يُوصَى بِهَا أَوْ دَيْنٍ وَإِنَّ أَعْيَانَ بَنِي الْأُمِّ يَتَوَارَثُونَ دُونَ بَنِي الْعَلَّاتِ [راجع: ۵۹۵]

(۱۰۹۱) حضرت علی رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے یہ فیصلہ فرمایا ہے کہ میت کے قرض کی ادائیگی اجراء ونفاذ وصیت سے پہلے ہو

گی، جبکہ قرآن میں وصیت کا ذکر قرض سے پہلے ہے اور یہ کہ اخیافی بھائی تو وارث ہوں گے لیکن علاتی بھائی وارث نہ ہوں گے۔

فائدہ: ماں شریک بھائی کو اخیافی اور باپ شریک کو علاتی کہتے ہیں۔

(۱۰۹۲) حَدَّثَنَا عَبْد اللَّهِ حَدَّثَنِي أَبُو خَيْثَمَةَ زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ عَنْ أَبِي الْبَخْتَرِيِّ عَنْ أَبِي عَبْدِ الرَّحْمَنِ السُّلَمِيِّ قَالَ قَالَ عَلِيٌّ إِذَا حُدِّثْتُمْ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَدِيثًا فَظُنُّوا بِهِ الَّذِي هُوَ أَهْيَا وَالَّذِي هُوَ أَهْدَى وَالَّذِي هُوَ أَتْقَى [راجع: ۹۸۵]

(۱۰۹۲) حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جب تمہارے سامنے نبی علیہ السلام کی کوئی حدیث بیان کی جائے تو اس کے بارے وہ گمان کرو جو راہ راست پر ہو، جو اس کے مناسب ہو اور جو تقویٰ پر مبنی ہو۔

(۱۰۹۳) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ نَاجِيَةَ بْنِ كَعْبٍ عَنْ عَلِيٍّ قَالَ لَمَّا مَاتَ أَبُو طَالِبٍ أَتَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقُلْتُ إِنَّ عَمَّكَ الشَّيْخَ الضَّالَّ قَدْ مَاتَ فَقَالَ انْطَلِقْ فَوَارِهِ وَلَا تُحْدِثْ شَيْئًا حَتَّى تَأْتِيَنِي قَالَ فَانْطَلَقْتُ فَوَارَيْتُهُ فَأَمَرَنِي فَاغْتَسَلْتُ ثُمَّ دَعَا لِي بِدَعَوَاتٍ مَا أُحِبُّ أَنَّ لِي بِهِنَّ مَا عَرُضَ مِنْ شَيْءٍ [راجع: ۷۵۹]

(۱۰۹۳) حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جب خواجہ ابو طالب کا انتقال ہو گیا تو میں نے نبی علیہ السلام کی خدمت میں حاضر ہو کر عرض کیا کہ آپ کا بوڑھا اور گمراہ چچا مر گیا ہے، نبی علیہ السلام نے فرمایا جا کر اسے کسی گڑھے میں چھپا دو، اور میرے پاس آنے سے پہلے کسی سے کوئی بات نہ کرنا، چنانچہ میں گیا اور اسے ایک گڑھے میں چھپا دیا، نبی علیہ السلام نے اس کے بعد مجھے غسل کرنے کا حکم دیا اور مجھے اتنی دعائیں دیں کہ ان کے مقابلے میں کسی وسیع وعریض چیز کی میری نگاہوں میں کوئی حیثیت نہیں۔

(۱۰۹۴) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ عَنْ مَسْعُودِ بْنِ الْحَكَمِ عَنْ عَلِيٍّ قَالَ قَامَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِلْجَنَازَةِ فَقُمْنَا ثُمَّ جَلَسَ فَجَلَسْنَا [راجع: ۶۲۳]

(۱۰۹۴) حضرت علی رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پہلے جنازہ دیکھ کر کھڑے ہو جاتے تھے تو ہم بھی کھڑے ہو جاتے تھے، پھر بعد میں آپ صلی اللہ علیہ وسلم بیٹھے رہنے لگے تو ہم بھی بیٹھنے لگے۔

(۱۰۹۵) حَدَّثَنَا عَبْد اللَّهِ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ الْقَوَارِيرِيُّ حَدَّثَنَا ابْنُ مَهْدِيٍّ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ زُبَيْدٍ عَنْ سَعْدِ بْنِ عُبَيْدَةَ عَنْ أَبِي عَبْدِ الرَّحْمَنِ السُّلَمِيِّ عَنْ عَلِيٍّ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا طَاعَةَ لِمَخْلُوقٍ فِي مَعْصِيَةِ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ [راجع: ۶۲۲]

(۱۰۹۵) حضرت علی رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا اللہ کی نافرمانی میں کسی انسان کی اطاعت جائز نہیں ہے۔

(۱۰۹۶) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَلِيِّ بْنِ زَيْدٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ قَالَ قَالَ عَلِيٌّ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَلَا

أَدُلُّكَ عَلَى أَجْمَلِ فَتَاةٍ فِي قُرَيْشٍ قَالَ وَمَنْ هِيَ قُلْتُ ابْنَةُ حَمْزَةَ قَالَ أَمَا عَلِمْتَ أَنَّهَا ابْنَةُ أَخِي مِنْ الرَّضَاعَةِ إِنَّ اللَّهَ حَرَّمَ مِنْ الرَّضَاعَةِ مَا حَرَّمَ مِنْ النَّسَبِ [راجع: ۹۸۴]

(۱۰۹۶) حضرت علی رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ میں نے نبی علیہ السلام سے عرض کیا یا رسول اللہ! کیا آپ کو قریش کی ایک خوبصورت ترین دوشیزہ کے بارے نہ بتاؤں؟ نبی علیہ السلام نے پوچھا وہ کون ہے؟ میں نے عرض کیا حضرت حمزہ رضی اللہ عنہ کی صاحبزادی، فرمایا کیا تمہیں معلوم نہیں کہ وہ میری رضاعی بھتیجی ہے اور اللہ تعالیٰ نے رضاعت کی وجہ سے بھی وہ تمام رشتے حرام قرار دیئے ہیں جو نسب کی وجہ سے حرام قرار دیئے ہیں۔

(۱۰۹۷) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنِ الْحَارِثِ عَنْ عَلِيٍّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدْ عَفَوْتُ لَكُمْ عَنْ صَدَقَةِ الْخَيْلِ وَالرَّقِيقِ وَلَكِنْ هَاتُوا رُبُعَ الْعُشُورِ مِنْ كُلِّ أَرْبَعِينَ دِرْهَمًا دِرْهَمًا [راجع: ۹۸۴]

(۱۰۹۷) حضرت علی رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا میں نے تم سے گھوڑے اور غلام کی زکوٰۃ چھوڑ دی ہے اس لئے چاندی کی زکوٰۃ بہر حال تمہیں ادا کرنا ہوگی، جس کا نصاب یہ ہے کہ ہر چالیس پر ایک درہم واجب ہوگا۔

(۱۰۹۸) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ وَعُثْمَانُ بْنُ عُمَرَ قَالَا حَدَّثَنَا أُسَامَةُ بْنُ زَيْدٍ قَالَ وَكِيعٌ قَالَ سَمِعْتُ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ حُنَيْنٍ وَقَالَ عُثْمَانُ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ حُنَيْنٍ سَمِعْتُ عَلِيًّا رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ يَقُولُ نَهَانِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلَا أَقُولُ نَهَاكُمْ عَنْ الْمُعَصْفَرِ وَالتَّخَتُّمِ بِالذَّهَبِ [راجع: ۷۱۰]

(۱۰۹۸) حضرت علی رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے مجھے "میں یہ نہیں کہتا کہ تمہیں" سونے کی انگوٹھی اور عصفر سے رنگا ہوا کپڑا پہننے سے منع کیا ہے۔

(۱۰۹۹) حَدَّثَنَا عَبْد اللَّهِ حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ سَعْدِ بْنِ عُبَيْدَةَ عَنْ أَبِي عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ عَلِيٍّ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ مَا لِي أَرَاكَ تَنَوَّقُ فِي قُرَيْشٍ وَتَدَعُنَا قَالَ عِنْدَكَ شَيْءٌ قُلْتُ ابْنَةُ حَمْزَةَ قَالَ هِيَ ابْنَةُ أَخِي مِنْ الرَّضَاعَةِ [راجع: ۶۲۰]

(۱۰۹۹) حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے ایک مرتبہ بارگاہِ رسالت مآب صلی اللہ علیہ وسلم میں عرض کیا یا رسول اللہ! آپ ہمیں چھوڑ کر قریش کے دوسرے خاندانوں کو کیوں پسند کرتے ہیں؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا کہ تمہارے پاس بھی کچھ ہے؟ میں نے عرض کیا جی ہاں! حضرت حمزہ رضی اللہ عنہ کی صاحبزادی! فرمایا کہ وہ تو میری رضاعی بھتیجی ہے (دراصل نبی علیہ السلام اور حضرت امیر حمزہ رضی اللہ عنہ آپس میں رضاعی بھائی بھی تھے اور چچا بھتیجے بھی)

(۱۱۰۰) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا سَيْفُ بْنُ سُلَيْمَانَ الْمَكِّيُّ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنِ ابْنِ أَبِي لَيْلَى عَنْ عَلِيٍّ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمَّا نَحَرَ الْبُدْنَ أَمَرَنِي أَنْ أَتَصَدَّقَ بِلُحُومِهَا وَجُلُودِهَا وَجِلَالِهَا [راجع: ۵۹۳]

(۱۱۰۰) حضرت علی رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے جب اونٹ ذبح کیے تو مجھے حکم دیا کہ ان اونٹوں کی کھالیں اور جھولیں بھی تقسیم کردوں اور گوشت بھی تقسیم کردوں۔

(۱۱۰۱) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ قَالَ زَادَ سُفْيَانُ وَعَبْدُ الرَّحْمَنِ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ عَبْدِ الْكَرِيمِ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنِ ابْنِ أَبِي لَيْلَى عَنْ عَلِيٍّ قَالَ أَمَرَنِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ لَا أُعْطِيَ الْجَازِرَ مِنْهَا عَلَى جِزَارَتِهَا شَيْئًا [راجع: ۵۹۳]

(۱۱۰۱) حضرت علی رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے مجھے حکم دیا قصاب کو ان میں سے کوئی چیز مزدوری کے طور پر نہ دوں۔

(۱۱۰۲) حَدَّثَنَا عَبْد اللَّهِ حَدَّثَنِي أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا أَبُو الْأَحْوَصِ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ هُبَيْرَةَ عَنْ عَلِيٍّ قَالَ نَهَانِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ خَاتَمِ الذَّهَبِ وَعَنْ الْمِيثَرَةِ وَعَنْ الْقَسِّيِّ وَعَنْ الْجِعَةِ [راجع: ۷۲۲]

(۱۱۰۲) حضرت علی رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے سونے کی انگوٹھی، ریشم اور سرخ زین پوش اور جو کی نبیذ سے منع فرمایا ہے۔

(۱۱۰۳) حَدَّثَنَا عَبْد اللَّهِ حَدَّثَنِي أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ عَيَّاشٍ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ هُبَيْرَةَ عَنْ عَلِيٍّ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا دَخَلَ الْعَشْرُ أَيْقَظَ أَهْلَهُ وَرَفَعَ الْمِئْزَرَ قِيلَ لِأَبِي بَكْرٍ مَا رَفَعَ الْمِئْزَرَ قَالَ اعْتَزَلَ النِّسَاءَ [راجع: ۷۶۲]

(۱۱۰۳) حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جب رمضان کا آخری عشرہ شروع ہوتا تو نبی علیہ السلام اپنے اہل خانہ کو بھی جگاتے اور تہبند کس لیتے، کسی نے راوی سے پوچھا کہ تہبند کس لینے سے کیا مراد ہے؟ تو انہوں نے بتایا کہ ازواج مطہرات سے جدا رہتے۔

(۱۱۰۴) حَدَّثَنَا عَبْد اللَّهِ حَدَّثَنِي أَبُو خَيْثَمَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ عَنْ سُفْيَانَ وَشُعْبَةَ وَإِسْرَائِيلَ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ هُبَيْرَةَ عَنْ عَلِيٍّ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُوقِظُ أَهْلَهُ فِي الْعَشْرِ الْأَوَاخِرِ مِنْ رَمَضَانَ [راجع: ۷۶۲]

(۱۱۰۴) حضرت علی رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم رمضان کے آخری عشرے میں اپنے اہل خانہ کو بھی رات جاگنے کے لئے اٹھایا کرتے تھے۔

(۱۱۰۵) حَدَّثَنَا عَبْد اللَّهِ حَدَّثَنِي يُوسُفُ الصَّفَّارُ مَوْلَى بَنِي أُمَيَّةَ وَسُفْيَانُ بْنُ وَكِيعٍ قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ عَيَّاشٍ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ هُبَيْرَةَ بْنِ يَرِيمَ عَنْ عَلِيٍّ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا دَخَلَ الْعَشْرُ الْأَوَاخِرُ شَدَّ الْمِئْزَرَ وَأَيْقَظَ نِسَائَهُ قَالَ ابْنُ وَكِيعٍ رَفَعَ الْمِئْزَرَ [راجع: ۷۶۲]

(۱۱۰۵) حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جب رمضان کا آخری عشرہ شروع ہوتا تو نبی علیہ السلام اپنے اہل خانہ کو بھی جگاتے اور تہبند کس لیتے تھے۔

(۱۱۰۶) حَدَّثَنَا عَبْد اللَّهِ حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ بَكَّارٍ مَوْلَى بَنِي هَاشِمٍ حَدَّثَنَا أَبُو وَكِيعٍ الْجَرَّاحُ بْنُ مَلِيحٍ عَنْ أَبِي

إِسْحَاقَ الْهَمْدَانِيِّ عَنْ هُبَيْرَةَ بْنِ يَرِيمَ عَنْ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ قَالَ أَمَرَنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ نَسْتَشْرِفَ الْعَيْنَ وَالْأُذُنَ فَصَاعِدًا [قال شعيب: إسناده حسن]

(۱۱۰۶) حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی علیہ السلام نے ہمیں حکم فرمایا کہ قربانی کے جانوروں کی آنکھ اور کان اچھی طرح دیکھ لیں کہ کہیں ان میں کوئی عیب تو نہیں ہے۔

(۱۱۰۷) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ أَبِي هَاشِمِ بْنِ كَثِيرٍ عَنْ قَيْسٍ الْخَارِفِيِّ عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ سَبَقَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَصَلَّى أَبُو بَكْرٍ وَثَلَّثَ عُمَرُ ثُمَّ خَبَطَتْنَا فِتْنَةٌ فَهُوَ مَاشَاءَ اللَّهُ [راجع: ۱۰۲۰]

(۱۱۰۷) حضرت علی رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سب سے پہلے تشریف لے گئے، دوسرے نمبر پر حضرت صدیق اکبر رضی اللہ عنہ چلے گئے اور تیسرے نمبر پر حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ چلے گئے، اس کے بعد ہمیں امتحانات نے گھیر لیا، اب اللہ جو چاہے گا وہ ہوگا۔

(۱۱۰۸) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عُثْمَانَ الثَّقَفِيِّ عَنْ سَالِمِ بْنِ أَبِي الْجَعْدِ عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ نَهَانَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ نُنْزِيَ حِمَارًا عَلَى فَرَسٍ [راجع: ۷۳۸]

(۱۱۰۸) حضرت علی رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ہمیں گھوڑوں پر گدھوں کو کدوانے سے (جفتی کروانے سے) منع فرمایا ہے۔

(۱۱۰۹) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ جَعْفَرٍ عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَيْرُ نِسَائِهَا خَدِيجَةُ وَخَيْرُ نِسَائِهَا مَرْيَمُ بِنْتُ عِمْرَانَ [راجع: ٦٤٠]

(۱۱۰۹) حضرت علی رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا بہترین عورت حضرت حضرت خدیجہ رضی اللہ عنہا ہیں اور بہترین عورت حضرت مریم بنت عمران علیہا السلام ہیں۔

(۱۱۱۰) وَكِيعٌ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ سَعْدِ بْنِ عُبَيْدَةَ عَنْ أَبِي عَبْدِ الرَّحْمَنِ السُّلَمِيِّ عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ كُنَّا جُلُوسًا مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي جَنَازَةٍ أُرَاهُ قَالَ بِبَقِيعِ الْغَرْقَدِ قَالَ فَنَكَتَ فِي الْأَرْضِ ثُمَّ رَفَعَ رَأْسَهُ فَقَالَ مَا مِنْكُمْ مِنْ أَحَدٍ إِلَّا وَقَدْ كُتِبَ مَقْعَدُهُ مِنَ الْجَنَّةِ وَمَقْعَدُهُ مِنَ النَّارِ قَالَ قُلْنَا يَا رَسُولَ اللَّهِ أَفَلَا نَتَّكِلُ قَالَ لَا اعْمَلُوا فَكُلٌّ مُيَسَّرٌ ثُمَّ قَرَأَ فَأَمَّا مَنْ أَعْطَى وَاتَّقَى إِلَى قَوْلِهِ فَسَنُيَسِّرُهُ لِلْعُسْرَى [راجع: ٦٢١]

(۱۱۱۰) حضرت علی رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک دن ہم لوگ نبی علیہ السلام کے ہمراہ ایک جنازے کے انتظار میں بیٹھے تھے (آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے دست مبارک میں ایک لکڑی تھی) جس سے آپ علیہ السلام زمین کو کرید رہے تھے، تھوڑی دیر بعد سر اٹھا کر فرمایا تم میں سے ہر شخص کا ٹھکانہ ''خواہ جنت ہو یا جہنم'' اللہ کے علم میں موجود اور متعین ہے، صحابہ کرام رضی اللہ عنہم نے پوچھا یا رسول اللہ! کیا ہم اسی پر بھروسہ نہ کرلیں؟ فرمایا عمل کرتے رہو کیونکہ ہر ایک کے لئے وہی اعمال آسان کیے جائیں گے جن کے لئے اسے پیدا کیا گیا ہوگا، پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے قرآن کی یہ آیت تلاوت فرمائی کہ جس شخص نے دیا، تقویٰ اختیار کیا اور اچھی بات کی تصدیق کی تو......

(۱۱۱۱) حَدَّثَنَا عَبْد اللَّهِ حَدَّثَنِي سُوَيْدُ بْنُ سَعِيدٍ أَخْبَرَنِي عَبْدُ الْحَمِيدِ بْنُ الْحَسَنِ الْهِلَالِيُّ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ هُبَيْرَةَ بْنِ يَرِيمَ عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اطْلُبُوا لَيْلَةَ الْقَدْرِ فِي الْعَشْرِ الْأَوَاخِرِ مِنْ رَمَضَانَ فَإِنْ غُلِبْتُمْ فَلَا تُغْلَبُوا عَلَى السَّبْعِ الْبَوَاقِي [قال شعيب: صحيح لغيره]

(۱۱۱۱) حضرت علی رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا شب قدر کو رمضان کے آخری عشرے میں تلاش کیا کرو، اگر پورے عشرے میں نہ کر سکو تو آخری سات راتوں میں اس کی تلاش سے مغلوب نہ ہو جانا (آخری سات راتوں میں اسے ضرور تلاش کرنا)

(۱۱۱۲) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ رِبْعِيِّ بْنِ حِرَاشٍ عَنْ رَجُلٍ عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَنْ يُؤْمِنَ عَبْدٌ حَتَّى يُؤْمِنَ بِأَرْبَعٍ يُؤْمِنُ بِاللَّهِ وَأَنَّ اللَّهَ بَعَثَنِي بِالْحَقِّ وَيُؤْمِنُ بِالْبَعْثِ بَعْدَ الْمَوْتِ وَيُؤْمِنُ بِالْقَدَرِ خَيْرِهِ وَشَرِّهِ [انظر: ۷۵۸]

(۱۱۱۲) حضرت علی رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کوئی شخص اس وقت تک کامل مؤمن نہیں ہو سکتا جب تک چار چیزوں پر ایمان نہ لے آئے، اللہ ایمان لائے، اور یہ کہ اس نے مجھے برحق نبی بنا کر بھیجا ہے، مرنے کے بعد دوبارہ اٹھائے جانے پر ایمان لائے اور اچھی بری تقدیر پر ایمان رکھے۔

(۱۱۱۳) حَدَّثَنَا عَبْد اللَّهِ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ عَبَّادٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ أَخْبَرَنِي أَبُو إِسْحَاقَ عَنْ هُبَيْرَةَ عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ خَاتَمِ الذَّهَبِ وَعَنْ لُبْسِ الْقَسِّيِّ وَعَنْ الْمِيثَرَةِ [راجع: ۷۲۲]

(۱۱۱۳) حضرت علی رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے سونے کی انگوٹھی، ریشم اور سرخ زین پوش سے منع فرمایا ہے۔

(۱۱۱٤) حَدَّثَنَا عَبْد اللَّهِ حَدَّثَنِي أَبُو مُوسَى مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ عَيَّاشٍ حَدَّثَنِي أَبُو إِسْحَاقَ عَنْ هُبَيْرَةَ بْنِ يَرِيمَ عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُوقِظُ أَهْلَهُ فِي الْعَشْرِ الْأَوَاخِرِ وَيَرْفَعُ الْمِئْزَرَ [راجع: ۷٦۲]

(۱۱۱۴) حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جب رمضان کا آخری عشرہ شروع ہوتا تو نبی علیہ السلام اپنے اہل خانہ کو بھی جگاتے اور تہبند کس لیتے تھے۔

(۱۱۱٥) حَدَّثَنَا عَبْد اللَّهِ حَدَّثَنِي سُرَيْجُ بْنُ يُونُسَ حَدَّثَنَا سَلْمُ بْنُ قُتَيْبَةَ عَنْ شُعْبَةَ وَإِسْرَائِيلَ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ هُبَيْرَةَ بْنِ يَرِيمَ عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُوقِظُ أَهْلَهُ فِي الْعَشْرِ [راجع: ۷٦۲]

(۱۱۱۵) حضرت علی رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم رمضان کے آخری عشرے میں اپنے اہل خانہ کو بھی رات

جاگنے کے لئے اٹھایا کرتے تھے۔

(۱۱۱۶) حَدَّثَنَا عَبْد اللَّهِ حَدَّثَنِي عَلِيُّ بْنُ حَكِيمٍ الْأَوْدِيُّ حَدَّثَنَا شَرِيكٌ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ هُبَيْرَةَ بْنِ يَرِيمَ قَالَ كُنَّا مَعَ عَلِيٍّ فَدَعَا ابْنًا لَهُ يُقَالُ لَهُ عُثْمَانُ لَهُ ذُؤَابَةٌ [إسناده ضعيف]

(۱۱۱۶) ھبیرہ بن یریم کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ ہم حضرت علی رضی اللہ عنہ کے ساتھ تھے، انہوں نے اپنے ایک بیٹے کو بلایا جس کا نام ''عثمان'' تھا، اس کے بالوں کی مینڈھیاں بنی ہوئی تھیں۔

(۱۱۱۷) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنِ ابْنِ أَبِي لَيْلَى عَنِ الْمِنْهَالِ بْنِ عَمْرٍو عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي لَيْلَى قَالَ كَانَ أَبِي يَسْمُرُ مَعَ عَلِيٍّ فَكَانَ عَلِيٌّ يَلْبَسُ ثِيَابَ الصَّيْفِ فِي الشِّتَاءِ وَثِيَابَ الشِّتَاءِ فِي الصَّيْفِ فَقِيلَ لَهُ لَوْ سَأَلْتَهُ فَسَأَلَهُ فَقَالَ إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَعَثَ إِلَيَّ وَأَنَا أَرْمَدُ يَوْمَ خَيْبَرَ فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنِّي رَمِدٌ فَتَفَلَ فِي عَيْنِي وَقَالَ اللَّهُمَّ أَذْهِبْ عَنْهُ الْحَرَّ وَالْبَرْدَ فَمَا وَجَدْتُ حَرًّا وَلَا بَرْدًا بَعْدُ قَالَ وَقَالَ لَأَبْعَثَنَّ رَجُلًا يُحِبُّهُ اللَّهُ وَرَسُولُهُ وَيُحِبُّ اللَّهَ وَرَسُولَهُ لَيْسَ بِفَرَّارٍ قَالَ فَتَشَرَّفَ لَهَا النَّاسُ قَالَ فَبَعَثَ عَلِيًّا رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ [راجع: ۷۷۸]

(۱۱۱۷) عبدالرحمن بن ابی لیلی کہتے ہیں کہ میرے والد صاحب حضرت علی رضی اللہ عنہ کے ساتھ رات کے وقت مختلف امور پر بات چیت کیا کرتے تھے، حضرت علی رضی اللہ عنہ کی عجیب عادت تھی کہ وہ سردی کے موسم میں گرمی کے کپڑے اور گرمی کے موسم میں سردی کے کپڑے پہن لیا کرتے تھے، کسی نے میرے والد صاحب سے کہا کہ اگر آپ اس چیز کے متعلق سوال پوچھیں تو شاید وہ جواب دے دیں؟ چنانچہ والد صاحب کے سوال کرنے پر حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ ایک مرتبہ غزوۂ خیبر کے دن نبی علیہ السلام نے میرے پاس ایک قاصد بھیجا، مجھے آشوب چشم کی بیماری لاحق تھی، اس لئے میں نے عرض کیا یا رسول اللہ! مجھے تو آشوب چشم ہوا ہے، نبی علیہ السلام نے یہ سن کر میری آنکھوں میں اپنا لعاب دہن ڈال دیا اور یہ دعاء کی کہ اے اللہ! اس کی گرمی سردی دور فرما، اس دن سے آج تک مجھے کبھی گرمی اور سردی کا احساس ہی نہیں ہوا۔

اس موقع پر نبی علیہ السلام نے یہ بھی فرمایا تھا کہ میں یہ جھنڈا اس شخص کو دوں گا جو اللہ اور اس کے رسول سے محبت کرتا ہوگا اور خود اللہ اور اس کے رسول کی نگاہوں میں محبوب ہوگا، وہ بھاگنے والا نہ ہوگا، صحابۂ کرام رضی اللہ عنہم اس مقصد کے لئے اپنے آپ کو نمایاں کرنے لگے لیکن نبی علیہ السلام نے وہ جھنڈا مجھے عنایت فرما دیا۔

(۱۱۱۸) حَدَّثَنَا عَبْد اللَّهِ حَدَّثَنِي أَبُو السَّرِيِّ هَنَّادُ بْنُ السَّرِيِّ حَدَّثَنَا شَرِيكٌ وَحَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ حَكِيمٍ الْأَوْدِيُّ أَنْبَأَنَا شَرِيكٌ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ هُبَيْرَةَ عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ عَلِيُّ بْنُ حَكِيمٍ فِي حَدِيثِهِ أَمَا تَغَارُونَ أَنْ يَخْرُجَ نِسَاؤُكُمْ وَقَالَ هَنَّادٌ فِي حَدِيثِهِ أَلَا تَسْتَحْيُونَ أَوْ تَغَارُونَ فَإِنَّهُ بَلَغَنِي أَنَّ نِسَائَكُمْ يَخْرُجْنَ فِي الْأَسْوَاقِ يُزَاحِمْنَ الْعُلُوجَ [إسناده ضعيف]

(۱۱۱۸) ایک مرتبہ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے لوگوں سے مخاطب ہو کر فرمایا تمہیں شرم یا غیرت نہیں آتی کہ تمہاری عورتیں گھروں سے

باہر نکلیں، مجھے پتہ چلا ہے کہ تمہاری عورتیں بازاروں میں نکل کر طاقتور لوگوں کے رش میں گھس جاتی ہیں، (ان کا جسم مردوں سے ٹکراتا ہے اور انہیں کچھ خبر نہیں ہوتی کہ ان کے جسم کا کون سا ''حصہ'' مرد کے جسم کے کون سے ''حصے'' سے ٹکراتا ہے؟)

(۱۱۱۹) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنِ الْحَكَمِ قَالَ سَمِعْتُ الْقَاسِمَ بْنَ مُخَيْمِرَةَ يُحَدِّثُ عَنْ شُرَيْحِ بْنِ هَانِيءٍ أَنَّهُ سَأَلَ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا عَنِ الْمَسْحِ عَلَى الْخُفَّيْنِ فَقَالَتْ سَلْ عَنْ ذَلِكَ عَلِيًّا رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَإِنَّهُ كَانَ يَغْزُو مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَسَأَلَهُ فَقَالَ لِلْمُسَافِرِ ثَلَاثَةُ أَيَّامٍ وَلَيَالِيهِنَّ وَلِلْمُقِيمِ يَوْمٌ وَلَيْلَةٌ قِيلَ لِمُحَمَّدٍ كَانَ يَرْفَعُهُ فَقَالَ إِنَّهُ كَانَ يَرَى أَنَّهُ مَرْفُوعٌ وَلَكِنَّهُ كَانَ يَهَابُهُ [انظر: ۷۴۸]

(۱۱۱۹) شریح بن ہانی رحمۃ اللہ علیہ کہتے ہیں کہ میں نے موزوں پر مسح کے حوالے سے حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے ایک سوال پوچھا تو انہوں نے فرمایا کہ یہ سوال تم حضرت علی رضی اللہ عنہ سے پوچھو انہیں اس مسئلے کا زیادہ علم ہوگا کیونکہ وہ نبی علیہ السلام کے ساتھ سفر میں بھی رہتے تھے، چنانچہ میں نے حضرت علی رضی اللہ عنہ سے پوچھا تو انہوں نے فرمایا کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا مسافر کے لئے تین دن اور تین رات موزوں پر مسح کرنے کی اجازت ہے اور مقیم کے لئے ایک دن اور ایک رات۔

(۱۱۲۰) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي عَدِيٍّ عَنِ ابْنِ عَوْنٍ عَنِ الشَّعْبِيِّ قَالَ لَعَنَ مُحَمَّدٌ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ آكِلَ الرِّبَا وَمُوكِلَهُ وَكَاتِبَهُ وَشَاهِدَهُ وَالْوَاشِمَةَ وَالْمُتَوَشِّمَةَ قَالَ ابْنُ عَوْنٍ قُلْتُ إِلَّا مِنْ دَاءٍ قَالَ نَعَمْ وَالْحَالَّ وَالْمُحَلَّلَ لَهُ وَمَانِعَ الصَّدَقَةِ وَقَالَ وَكَانَ يَنْهَى عَنِ النَّوْحِ وَلَمْ يَقُلْ لَعَنَ فَقُلْتُ مَنْ حَدَّثَكَ قَالَ الْحَارِثُ الْأَعْوَرُ الْهَمْدَانِيُّ [إسناده ضعيف]

(۱۱۲۰) امام شعبی رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے دس قسم کے لوگوں پر لعنت فرمائی ہے، سود خور، سود کھلانے والا، سودی معاملات لکھنے والا، سودی معاملات کے گواہ، حلالہ کرنے والا، حلالہ کروانے والا، زکوٰۃ روکنے والا، جسم گودنے والی اور جسم گودوانے والی پر لعنت فرمائی ہے اور نبی علیہ السلام نوحہ کرنے سے منع فرماتے تھے۔

(۱۱۲۱) حَدَّثَنَا عَبْد اللَّهِ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْحَجَّاجِ النَّاجِيُّ وَمُحَمَّدُ بْنُ أَبَانَ بْنِ عِمْرَانَ الْوَاسِطِيُّ قَالَا ثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ وَهَذَا لَفْظُ مُحَمَّدِ بْنِ أَبَانَ عَنْ عَطَاءِ بْنِ السَّائِبِ عَنْ زَاذَانَ عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَنْ تَرَكَ مَوْضِعَ شَعْرَةٍ مِنْ جَنَابَةٍ لَمْ يُصِبْهَا الْمَاءُ فُعِلَ بِهِ كَذَا وَكَذَا مِنَ النَّارِ قَالَ عَلِيٌّ فَمِنْ ثَمَّ عَادَيْتُ شَعْرِي كَمَا تَرَوْنَ [راجع: ۷۲۷]

(۱۱۲۱) حضرت علی رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے نبی علیہ السلام کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ جو شخص جنابت کی حالت میں غسل کرتے ہوئے ایک بال کے برابر بھی جگہ خالی چھوڑ دے جہاں پانی نہ پہنچا ہو، اللہ تعالیٰ اس کے ساتھ جہنم میں ایسا ایسا معاملہ کریں گے، بس اسی وقت سے میں نے اپنے بالوں کے ساتھ دشمنی پال لی۔

(۱۱۲۲) حَدَّثَنَا أَسْوَدُ بْنُ عَامِرٍ حَدَّثَنَا شَرِيكٌ عَنِ ابْنِ عُمَيْرٍ قَالَ شَرِيكٌ قُلْتُ لَهُ عَمَّنْ يَا أَبَا عُمَيْرٍ عَمَّنْ حَدَّثَهُ قَالَ

عَنْ نَافِعِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ضَخْمَ الْهَامَةِ مُشْرَبًا حُمْرَةً شَثْنَ الْكَفَّيْنِ وَالْقَدَمَيْنِ ضَخْمَ اللِّحْيَةِ طَوِيلَ الْمَسْرُبَةِ ضَخْمَ الْكَرَادِيسِ يَمْشِي فِي صَبَبٍ يَتَكَفَّأُ فِي الْمِشْيَةِ لَا قَصِيرٌ وَلَا طَوِيلٌ لَمْ أَرَ قَبْلَهُ مِثْلَهُ وَلَا بَعْدَهُ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ [راجع: ٧٤٤]

(۱۱۲۲) حضرت علی رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام کا سر مبارک بڑا رنگ سرخی مائل سفید اور داڑھی گھنی تھی، ہڈیوں کے جوڑ بہت مضبوط تھے، ہتھیلیاں اور پاؤں بھرے ہوئے تھے، سینے سے لے کر ناف تک بالوں کی ایک لمبی سے دھاری تھی، سر کے بال گھنے اور ہلکے گھنگھریالے تھے، چلتے وقت چھوٹے چھوٹے قدم اٹھاتے تھے، ایسا محسوس ہوتا تھا گویا کہ کسی گھاٹی سے اتر رہے ہیں، بہت زیادہ لمبے تھے اور نہ بہت زیادہ چھوٹے قد کے، میں نے ان سے پہلے یا ان کے بعد ان جیسا کوئی نہ دیکھا صلی اللہ علیہ وسلم۔

(١١٢٣) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي لَيْلَى عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ سَلِمَةَ عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُقْرِئُنَا الْقُرْآنَ مَا لَمْ يَكُنْ جُنُبًا [راجع: ٦٢٧]

(۱۱۲۳) حضرت علی رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام ہمیں مستقل قرآن پڑھاتے رہتے تھے الا یہ کہ جنبی ہو جاتے۔

(١١٢٤) حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَاصِمٍ أَخْبَرَنَا عَاصِمُ بْنُ كُلَيْبٍ الْجَرْمِيُّ عَنْ أَبِي بُرْدَةَ بْنِ أَبِي مُوسَى قَالَ كُنْتُ جَالِسًا مَعَ أَبِي فَجَاءَ عَلِيٌّ فَقَامَ عَلَيْنَا فَسَلَّمَ ثُمَّ أَمَرَ أَبَا مُوسَى بِأُمُورٍ مِنْ أُمُورِ النَّاسِ قَالَ ثُمَّ قَالَ عَلِيٌّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ لِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَلْ اللَّهَ الْهُدَى وَأَنْتَ تَعْنِي بِذَلِكَ هِدَايَةَ الطَّرِيقِ وَاسْأَلْ اللَّهَ السَّدَادَ وَأَنْتَ تَعْنِي بِذَلِكَ تَسْدِيدَكَ السَّهْمَ وَنَهَانِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ أَجْعَلَ خَاتَمِي فِي هَذِهِ أَوْ هَذِهِ السَّبَّابَةِ وَالْوُسْطَى قَالَ فَكَانَ قَائِمًا فَمَا أَدْرِي فِي أَيَّتِهِمَا قَالَ وَنَهَانِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ الْمِيثَرَةِ وَعَنْ الْقَسِّيَّةِ قُلْنَا لَهُ يَا أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ وَأَيُّ شَيْءٍ الْمِيثَرَةُ قَالَ شَيْءٌ يَصْنَعُهُ النِّسَاءُ لِبُعُولَتِهِنَّ عَلَى رِحَالِهِنَّ قَالَ قُلْنَا وَمَا الْقَسِّيَّةُ قَالَ ثِيَابٌ تَأْتِينَا مِنْ قِبَلِ الشَّامِ مُضَلَّعَةٌ فِيهَا أَمْثَالُ الْأُتْرُجِّ قَالَ قَالَ أَبُو بُرْدَةَ فَلَمَّا رَأَيْتُ السَّبَنِيَّ عَرَفْتُ أَنَّهَا هِيَ [صححه مسلم (٢٠٧٨)] [راجع: ٥٨٦] [راجع: ٦٦٤]

(۱۱۲۴) حضرت ابو بردہ کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ میں اپنے والد کے ساتھ بیٹھا ہوا تھا کہ حضرت علی رضی اللہ عنہ تشریف لے آئے، انہوں نے آ کر ہمیں سلام کیا اور میرے والد صاحب کو لوگوں کا کوئی معاملہ سپرد فرمایا اور فرمانے لگے کہ مجھ سے جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا تھا اللہ سے ہدایت کی دعاء مانگا کرو اور ہدایت سے ہدایت الطریق مراد لے لیا کرو اور اللہ سے درستگی اور سداد کی دعاء کیا کرو اور آپ اس سے تیر کی درستگی مراد لے لیا کرو۔

نیز نبی علیہ السلام نے مجھے شہادت یا درمیان والی انگلی میں انگوٹھی پہننے سے منع فرمایا ہے، راوی کہتے ہیں کہ حضرت علی رضی اللہ عنہ کھڑے ہوئے تھے اس لئے انگلیوں کا اشارہ میں صحیح طور پر سمجھ نہ سکا، پھر انہوں نے فرمایا نبی علیہ السلام نے مجھے سرخ دھاری دار اور ریشمی کپڑوں سے منع فرمایا ہے، ہم نے پوچھا امیر المؤمنین! ''میثرہ'' (یہ لفظ حدیث میں استعمال ہوا ہے) سے کیا مراد ہے؟ یہ

کیا چیز ہوتی ہے؟ فرمایا عورتیں اپنے شوہروں کی سواری کے کجاوے پر رکھنے کے لئے ایک چیز بناتی تھیں (جسے زین پوش کہا جاتا ہے) اس سے وہ مراد ہے، پھر ہم نے پوچھا کہ "قسیہ" سے کیا مراد ہے؟ انہوں نے فرمایا شام کے وہ کپڑے جن میں "اترج" جیسے نقش ونگار بنے ہوتے تھے، ابو بردہ کہتے ہیں کہ جب میں نے کتان سے بنے ہوئے کپڑے دیکھے تو میں سمجھ گیا کہ یہ وہی ہیں۔

(۱۱۲۵) حَدَّثَنَا عَبْد اللَّهِ حَدَّثَنِي وَهْبُ بْنُ بَقِيَّةَ الْوَاسِطِيُّ حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ عَطَاءِ بْنِ السَّائِبِ عَنْ مَيْسَرَةَ وَزَاذَانَ قَالَا شَرِبَ عَلِيٌّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَائِمًا ثُمَّ قَالَ إِنْ أَشْرَبْ قَائِمًا فَقَدْ رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَشْرَبُ قَائِمًا وَإِنْ أَشْرَبْ جَالِسًا فَقَدْ رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَشْرَبُ جَالِسًا [قال شعيب: حسن لغيره] [راجع: ۷۹۵]

(۱۱۲۵) میسرہ رحمۃ اللہ علیہ اور زاذان کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے کھڑے ہو کر پانی پیا، اور فرمایا اگر میں نے کھڑے ہو کر پانی پیا ہے تو نبی علیہ السلام کو دیکھ کر کیا ہے، اور اگر بیٹھ کر پیا ہے تو انہیں اس طرح بھی کرتے ہوئے دیکھا ہے۔

(۱۱۲۶) حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ يُوسُفَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ وَعَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَمْرِو بْنِ قَيْسٍ عَنِ الْحَكَمِ عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ مُخَيْمِرَةَ عَنْ شُرَيْحِ بْنِ هَانِئٍ عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ جَعَلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِلْمُسَافِرِ ثَلَاثَةَ أَيَّامٍ وَلَيَالِيَهُنَّ وَلِلْمُقِيمِ يَوْمًا وَلَيْلَةً [راجع: ۷۴۸]

(۱۱۲۶) حضرت علی رضی اللہ عنہ سے مروی ہے نبی علیہ السلام نے مسافر کے لئے تین دن اور تین رات اور مقیم کے لئے ایک دن اور ایک رات مسح کی اجازت دی ہے۔

(۱۱۲۷) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ وَمُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَا حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَوْنِ بْنِ أَبِي جُحَيْفَةَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ قَالَ عَلِيٌّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ إِذَا حَدَّثْتُكُمْ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَدِيثًا فَلَأَنْ أَقَعَ مِنَ السَّمَاءِ إِلَى الْأَرْضِ أَحَبُّ إِلَيَّ مِنْ أَنْ أَقُولَ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا لَمْ يَقُلْ وَلَكِنَّ الْحَرْبَ خَدْعَةٌ

(۱۱۲۷) ابو جحیفہ رحمۃ اللہ علیہ کہتے ہیں کہ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے ایک مرتبہ فرمایا جب میں تم سے نبی علیہ السلام کے حوالے سے کوئی حدیث بیان کروں تو میرے نزدیک آسمان سے گر جانا ان کی طرف جھوٹی نسبت کرنے سے زیادہ پسندیدہ ہے، اور جنگ تو نام ہی تدبیر اور چال کا ہے۔

(۱۱۲۸) حَدَّثَنَا عَبْد اللَّهِ حَدَّثَنِي إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْحَجَّاجِ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ عَطَاءِ بْنِ السَّائِبِ عَنْ زَاذَانَ أَنَّ عَلِيَّ بْنَ أَبِي طَالِبٍ شَرِبَ قَائِمًا فَنَظَرَ النَّاسُ فَأَنْكَرُوا ذَلِكَ عَلَيْهِ فَقَالَ عَلِيٌّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ مَا تَنْظُرُونَ إِنْ أَشْرَبْ قَائِمًا فَقَدْ رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَشْرَبُ قَائِمًا وَإِنْ أَشْرَبْ قَاعِدًا فَقَدْ رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَشْرَبُ قَاعِدًا [راجع: ۷۹۵]

(۱۱۲۸) زاذان کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے کھڑے ہو کر پانی پیا، لوگ ان کی طرف تعجب سے دیکھنے لگے، انہوں نے فرمایا کہ مجھے کیوں گھور گھور کر دیکھ رہے ہو؟ اگر میں نے کھڑے ہو کر پانی پیا ہے تو نبی علیہ السلام کو دیکھ کر کیا ہے، اور اگر بیٹھ کر پیا ہے تو انہیں اس طرح بھی کرتے ہوئے دیکھا ہے۔

(۱۱۲۹) حَدَّثَنَا عَبْد اللَّهِ حَدَّثَنِي أَبُو حَفْصٍ عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ أَخْبَرَنِي وَرْقَاءُ عَنْ عَبْدِ الْأَعْلَى عَنْ أَبِي جَمِيلَةَ عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ احْتَجَمَ وَأَعْطَى الْحَجَّامَ أَجْرَهُ [راجع: ٦٩٢]

(۱۱۲۹) حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام نے اپنے جسم مبارک کی رگ سے زائد خون نکلوایا اور یہ کام کرنے والے کو' جسے حجام کہا جاتا تھا' اس کی مزدوری دے دی۔

(۱۱۳۰) حَدَّثَنَا عَبْد اللَّهِ حَدَّثَنِي أَبُو خَيْثَمَةَ حَدَّثَنَا هَاشِمُ بْنُ الْقَاسِمِ قَالَ أَبُو عَبْد الرَّحْمَنِ و حَدَّثَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَبِي زِيَادٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَا حَدَّثَنَا وَرْقَاءُ عَنْ عَبْدِ الْأَعْلَى عَنْ أَبِي جَمِيلَةَ عَنْ عَلِيٍّ قَالَ احْتَجَمَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَمَرَنِي فَأَعْطَيْتُ الْحَجَّامَ أَجْرَهُ [راجع: ٦٩٢]

(۱۱۳۰) حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام نے اپنے جسم مبارک کی رگ سے زائد خون نکلوایا اور مجھے حکم دیا کہ یہ کام کرنے والے کو' جسے حجام کہا جاتا تھا' اس کی مزدوری دے دوں۔

(۱۱۳۱) حَدَّثَنَا عَبْد اللَّهِ حَدَّثَنِي عُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ فُضَيْلٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عُثْمَانَ عَنْ زَاذَانَ عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ سَأَلَتْ خَدِيجَةُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ وَلَدَيْنِ مَاتَا لَهَا فِي الْجَاهِلِيَّةِ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هُمَا فِي النَّارِ قَالَ فَلَمَّا رَأَى الْكَرَاهِيَةَ فِي وَجْهِهَا قَالَ لَوْ رَأَيْتِ مَكَانَهُمَا لَأَبْغَضْتِهِمَا قَالَتْ يَا رَسُولَ اللَّهِ فَوَلَدِي مِنْكَ قَالَ فِي الْجَنَّةِ قَالَ ثُمَّ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ الْمُؤْمِنِينَ وَأَوْلَادَهُمْ فِي الْجَنَّةِ وَإِنَّ الْمُشْرِكِينَ وَأَوْلَادَهُمْ فِي النَّارِ ثُمَّ قَرَأَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَالَّذِينَ آمَنُوا وَاتَّبَعَتْهُمْ ذُرِّيَّتُهُمْ بِإِيمَانٍ أَلْحَقْنَا بِهِمْ ذُرِّيَّاتِهِمْ [إسناده ضعيف]

(۱۱۳۱) حضرت علی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ایک مرتبہ حضرت خدیجہ رضی اللہ عنہا نے نبی علیہ السلام سے اپنے ان دو بچوں کے متعلق پوچھا جو زمانہ جاہلیت میں فوت ہو گئے تھے، نبی علیہ السلام نے فرمایا کہ وہ دونوں جہنم میں ہیں، پھر جب نبی علیہ السلام نے حضرت خدیجہ رضی اللہ عنہا کے چہرے پر اس کے ناخوشگوار اثرات دیکھے تو فرمایا کہ اگر تم ان دونوں کا ٹھکانہ دیکھ لیتیں تو تمہیں بھی ان سے نفرت ہو جاتی۔

انہوں نے عرض کیا یا رسول اللہ! پھر میرے ان بچوں کا کیا ہوگا جو آپ سے ہوئے ہیں؟ فرمایا وہ جنت میں ہیں، پھر فرمایا کہ مؤمنین اور ان کی اولاد جنت میں ہوگی اور مشرکین اور ان کی اولاد جہنم میں ہوگی، اس کے بعد نبی علیہ السلام نے یہ آیت تلاوت فرمائی کہ وہ لوگ جو ایمان لائے اور اس ایمان لانے میں ان کی اولاد نے بھی ان کی پیروی کی، ہم انہیں ان کی اولاد

سے ملا دیں گے۔

(۱۱۳۲) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ عَنْ شُعْبَةَ عَنِ الْحَكَمِ عَنْ يَحْيَى بْنِ الْجَزَّارِ عَنْ عَلِيٍّ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ قَاعِدًا يَوْمَ الْخَنْدَقِ عَلَى فُرْضَةٍ مِنْ فُرَضِ الْخَنْدَقِ فَقَالَ شَغَلُونَا عَنْ الصَّلَاةِ الْوُسْطَى حَتَّى غَابَتْ الشَّمْسُ مَلَأَ اللَّهُ بُطُونَهُمْ وَبُيُوتَهُمْ نَارًا [صححه مسلم (٦٢٧)]. [انظر: ١٣٠٦]

(۱۱۳۲) حضرت علی رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ غزوۂ خندق کے دن نبی علیہ السلام خندق کے کسی کنارے پر بیٹھے ہوئے تھے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اللہ ان کے گھروں اور قبروں کو آگ سے بھر دے کہ انہوں نے ہمیں نماز عصر نہیں پڑھنے دی یہاں تک کہ سورج غروب ہو گیا۔

(۱۱۳۳) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ حَدَّثَنَا زَائِدَةُ بْنُ قُدَامَةَ عَنْ خَالِدِ بْنِ عَلْقَمَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ خَيْرٍ قَالَ جَلَسَ عَلِيٌّ بَعْدَمَا صَلَّى الْفَجْرَ فِي الرَّحَبَةِ ثُمَّ قَالَ لِغُلَامِهِ ائْتِنِي بِطَهُورٍ فَأَتَاهُ الْغُلَامُ بِإِنَاءٍ فِيهِ مَاءٌ وَطَسْتٍ قَالَ عَبْدُ خَيْرٍ وَنَحْنُ جُلُوسٌ نَنْظُرُ إِلَيْهِ فَأَخَذَ بِيَمِينِهِ الْإِنَاءَ فَأَكْفَأَهُ عَلَى يَدِهِ الْيُسْرَى ثُمَّ غَسَلَ كَفَّيْهِ ثُمَّ أَخَذَ بِيَدِهِ الْيُمْنَى الْإِنَاءَ فَأَفْرَغَ عَلَى يَدِهِ الْيُسْرَى ثُمَّ غَسَلَ كَفَّيْهِ فَعَلَهُ ثَلَاثَ مِرَارٍ قَالَ عَبْدُ خَيْرٍ كُلُّ ذَلِكَ لَا يُدْخِلُ يَدَهُ فِي الْإِنَاءِ حَتَّى يَغْسِلَهَا ثَلَاثَ مَرَّاتٍ ثُمَّ أَدْخَلَ يَدَهُ الْيُمْنَى فِي الْإِنَاءِ فَمَضْمَضَ وَاسْتَنْشَقَ وَنَثَرَ بِيَدِهِ الْيُسْرَى فَعَلَ ذَلِكَ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ ثُمَّ أَدْخَلَ يَدَهُ الْيُمْنَى فِي الْإِنَاءِ فَغَسَلَ وَجْهَهُ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ ثُمَّ غَسَلَ يَدَهُ الْيُمْنَى ثَلَاثَ مَرَّاتٍ إِلَى الْمِرْفَقِ ثُمَّ غَسَلَ يَدَهُ الْيُسْرَى ثَلَاثَ مَرَّاتٍ إِلَى الْمِرْفَقِ ثُمَّ أَدْخَلَ يَدَهُ الْيُمْنَى فِي الْإِنَاءِ حَتَّى غَمَرَهَا الْمَاءُ ثُمَّ رَفَعَهَا بِمَا حَمَلَتْ مِنْ الْمَاءِ ثُمَّ مَسَحَهَا بِيَدِهِ الْيُسْرَى ثُمَّ مَسَحَ رَأْسَهُ بِيَدَيْهِ كِلْتَيْهِمَا مَرَّةً ثُمَّ صَبَّ بِيَدِهِ الْيُمْنَى ثَلَاثَ مَرَّاتٍ عَلَى قَدَمِهِ الْيُمْنَى ثُمَّ غَسَلَهَا بِيَدِهِ الْيُسْرَى ثُمَّ صَبَّ بِيَدِهِ الْيُمْنَى عَلَى قَدَمِهِ الْيُسْرَى ثُمَّ غَسَلَهَا بِيَدِهِ الْيُسْرَى ثَلَاثَ مَرَّاتٍ ثُمَّ أَدْخَلَ يَدَهُ الْيُمْنَى فَغَرَفَ بِكَفِّهِ فَشَرِبَ ثُمَّ قَالَ هَذَا طُهُورُ نَبِيِّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَمَنْ أَحَبَّ أَنْ يَنْظُرَ إِلَى طُهُورِ نَبِيِّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَهَذَا طُهُورُهُ [راجع: ٨٧٦]

(۱۱۳۳) عبد خیر رحمۃ اللہ علیہ کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ حضرت علی رضی اللہ عنہ فجر کی نماز پڑھ کر "رحبہ" کے پاس بیٹھ گئے، پھر اپنے غلام سے وضو کا پانی لانے کے لئے فرمایا، وہ ایک برتن لایا جس میں پانی تھا اور ایک طشت، انہوں نے دائیں ہاتھ سے برتن پکڑا، اور بائیں ہاتھ پر پانی انڈیلنے لگے، پھر دونوں ہتھیلیوں کو دھویا (پھر دائیں ہاتھ سے اسی طرح کیا) تین مرتبہ اس طرح کرنے کے بعد داہنا ہاتھ برتن میں داخل کر کے کلی کی، ناک میں پانی ڈالا اور بائیں ہاتھ سے ناک صاف کی، تین مرتبہ اس طرح کرنے کے بعد داہنا ہاتھ برتن میں داخل کر کے تین مرتبہ چہرہ دھویا، پھر تین مرتبہ داہنا ہاتھ کہنی سمیت دھویا، پھر بایاں ہاتھ تین مرتبہ کہنی سمیت دھویا، پھر داہنا ہاتھ برتن میں اچھی طرح ڈبو کر باہر نکالا اور اس پر جو پانی لگ گیا تھا بائیں ہاتھ پر مل کر دونوں ہاتھوں سے ایک مرتبہ سر کا

مسح کیا، پھر دائیں ہاتھ سے دائیں پاؤں پر تین مرتبہ پانی بہایا اور بائیں ہاتھ سے اسے مل کر دھویا، پھر بائیں ہاتھ سے بائیں پاؤں پر تین مرتبہ پانی بہایا اور بائیں ہاتھ سے اسے مل کر دھویا تین مرتبہ اسی طرح کیا، پھر داہنا ہاتھ برتن میں ڈال کر چلو بھر پانی نکالا اور اسے پی کر فرمایا یہ ہے نبی علیہ السلام کا وضو، جو شخص نبی علیہ السلام کا طریقۂ وضو دیکھنا چاہتا ہے تو وہ یہی ہے۔

(۱۱۳۴) حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ عَنْ سَعِيدٍ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَبِي حَسَّانَ الْأَعْرَجِ عَنْ عَبِيدَةَ السَّلْمَانِيِّ عَنْ عَلِيٍّ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يَوْمَ الْأَحْزَابِ اللَّهُمَّ امْلَأْ بُيُوتَهُمْ وَقُبُورَهُمْ نَارًا كَمَا شَغَلُونَا عَنْ صَلَاةِ الْوُسْطَى حَتَّى آبَتْ الشَّمْسُ [راجع: ۵۹۱]

(۱۱۳۴) حضرت علی رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ غزوۂ خندق کے دن نبی علیہ السلام نے فرمایا اللہ! ان کے گھروں اور قبروں کو آگ سے بھر دے کہ انہوں نے ہمیں نماز عصر نہیں پڑھنے دی یہاں تک کہ سورج غروب ہو گیا۔

(۱۱۳۵) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ أَنْبَأَنَا أَيُّوبُ عَنْ مُجَاهِدٍ قَالَ قَالَ عَلِيٌّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ جُعْتُ مَرَّةً بِالْمَدِينَةِ جُوعًا شَدِيدًا فَخَرَجْتُ أَطْلُبُ الْعَمَلَ فِي عَوَالِي الْمَدِينَةِ فَإِذَا أَنَا بِامْرَأَةٍ قَدْ جَمَعَتْ مَدَرًا فَظَنَنْتُهَا تُرِيدُ بَلَّهُ فَأَتَيْتُهَا فَقَاطَعْتُهَا كُلَّ ذَنُوبٍ عَلَى تَمْرَةٍ فَمَدَدْتُ سِتَّةَ عَشَرَ ذَنُوبًا حَتَّى مَجَلَتْ يَدَايَ ثُمَّ أَتَيْتُ الْمَاءَ فَأَصَبْتُ مِنْهُ ثُمَّ أَتَيْتُهَا فَقُلْتُ بِكَفَّيَّ هَكَذَا بَيْنَ يَدَيْهَا وَبَسَطَ إِسْمَاعِيلُ يَدَيْهِ وَجَمَعَهُمَا فَعَدَّتْ لِي سِتَّةَ عَشَرَ تَمْرَةً فَأَتَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَخْبَرْتُهُ فَأَكَلَ مَعِي مِنْهَا [راجع: ۶۸۷]

(۱۱۳۵) حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک مرتبہ بھوک کی شدت سے تنگ آ کر میں اپنے گھر سے نکلا میں ایک عورت کے پاس گذرا جس نے کچھ گارا اکٹھا کر رکھا تھا، میں سمجھ گیا کہ یہ اسے پانی سے تر بتر کرنا چاہتی ہے، میں نے اس کے پاس آ کر اس سے یہ معاہدہ کیا کہ ایک ڈول کھینچنے کے بدلے تم مجھے ایک کھجور دو گی، چنانچہ میں نے سولہ ڈول کھینچے یہاں تک کہ میرے ہاتھ تھک گئے پھر میں نے پانی کے پاس آ کر پانی پیا، اس کے بعد اس عورت کے پاس آ کر اپنے دونوں ہاتھوں کو پھیلا دیا اور اس نے گن کر سولہ کھجوریں میرے ہاتھ پر رکھ دیں میں وہ کھجوریں لے کر نبی علیہ السلام کے پاس آیا اور انہیں یہ سارا واقعہ بتایا اور کچھ کھجوریں میں نے نبی علیہ السلام کو کھلا دیں اور کچھ خود کھا لیں۔

(۱۱۳۶) حَدَّثَنَا عَبْد اللَّهِ حَدَّثَنِي أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ و حَدَّثَنَا عَبْد اللَّهِ قَالَ و حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ وَكِيعٍ حَدَّثَنَا أَبِي عَنْ أَبِي جَنَابٍ عَنْ أَبِي جَمِيلَةَ الطُّهَوِيِّ قَالَ سَمِعْتُ عَلِيًّا رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ يَقُولُ احْتَجَمَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثُمَّ قَالَ لِلْحَجَّامِ حِينَ فَرَغَ كَمْ خَرَاجُكَ قَالَ صَاعَانِ فَوَضَعَ عَنْهُ صَاعًا وَأَمَرَنِي فَأَعْطَيْتُهُ صَاعًا [راجع: ۶۹۲]

(۱۱۳۶) حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام نے سینگی لگوائی، فراغت کے بعد سینگی لگانے والے سے اس کی مزدوری پوچھی، اس نے دو صاع بتائے، نبی علیہ السلام نے اس سے ایک صاع کم کر دیا، اور مجھے ایک صاع اس کے حوالے کرنے کا حکم دیا۔

(۱۱۳۷) حَدَّثَنَا عَبْد اللَّهِ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ سُفْيَانَ ح و حَدَّثَنَا عَبْد اللَّهِ قَالَ و حَدَّثَنِي أَبُو خَيْثَمَةَ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَبْدِ الْأَعْلَى الثَّعْلَبِيِّ عَنْ أَبِي جَمِيلَةَ عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّ خَادِمًا لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَجَرَتْ فَأَمَرَنِي أَنْ أُقِيمَ عَلَيْهَا الْحَدَّ فَوَجَدْتُهَا لَمْ تَجِفَّ مِنْ دَمِهَا فَأَتَيْتُهُ فَذَكَرْتُ لَهُ فَقَالَ إِذَا جَفَّتْ مِنْ دَمِهَا فَأَقِمْ عَلَيْهَا الْحَدَّ أَقِيمُوا الْحُدُودَ عَلَى مَا مَلَكَتْ أَيْمَانُكُمْ وَهَذَا لَفْظُ حَدِيثِ إِسْحَاقَ بْنِ إِسْمَاعِيلَ [راجع: ٦٧٩]

(۱۱۳۷) حضرت علی ڈٹائٹؤ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام کی ایک خادمہ سے بدکاری کا گناہ سرزد ہو گیا، نبی علیہ السلام نے مجھے اس پر حد جاری کرنے کا حکم دیا، میں نے دیکھا کہ اس کا تو خون ہی بند نہیں ہو رہا، میں نے آ کر نبی علیہ السلام سے یہ بات ذکر کی، تو نبی علیہ السلام نے فرمایا جب اس کا خون بند ہو جائے تب اس پر حد جاری کر دینا، یاد رکھو! اپنے غلاموں اور باندیوں پر بھی حد جاری کیا کرو۔

(۱۱۳۸) حَدَّثَنَا عَبْد اللَّهِ حَدَّثَنِي أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَالْعَبَّاسُ بْنُ الْوَلِيدِ قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو الْأَحْوَصِ عَنْ عَبْدِ الْأَعْلَى عَنْ أَبِي جَمِيلَةَ عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ أُخْبِرَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِأَمَةٍ لَهُ فَجَرَتْ فَذَكَرَ الْحَدِيثَ [راجع: ٦٧٩]

(۱۱۳۸) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۱۱۳۹) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنِ الْحَكَمِ عَنْ عَلِيِّ بْنِ الْحُسَيْنِ عَنْ مَرْوَانَ بْنِ الْحَكَمِ أَنَّهُ قَالَ شَهِدْتُ عَلِيًّا وَعُثْمَانَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا بَيْنَ مَكَّةَ وَالْمَدِينَةِ وَعُثْمَانُ يَنْهَى عَنْ الْمُتْعَةِ وَأَنْ يُجْمَعَ بَيْنَهُمَا فَلَمَّا رَأَى ذَلِكَ عَلِيٌّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَهَلَّ بِهِمَا فَقَالَ لَبَّيْكَ بِعُمْرَةٍ وَحَجٍّ مَعًا فَقَالَ عُثْمَانُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ تَرَانِي أَنْهَى النَّاسَ عَنْهُ وَأَنْتَ تَفْعَلُهُ قَالَ لَمْ أَكُنْ أَدَعُ سُنَّةَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِقَوْلِ أَحَدٍ مِنَ النَّاسِ [راجع: ٧٣٣]

(۱۱۳۹) مروان بن حکم سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ میں مکہ اور مدینہ کے درمیان حضرت عثمان غنی ڈٹائٹؤ اور حضرت علی ڈٹائٹؤ کے ساتھ موجود تھا، حضرت عثمان غنی ڈٹائٹؤ حج تمتع یعنی حج اور عمرہ کو ایک ہی سفر میں جمع کرنے سے منع فرماتے تھے، یہ دیکھ کر حضرت علی ڈٹائٹؤ نے دونوں کا احرام باندھ لیا، حضرت عثمان ڈٹائٹؤ نے ان سے فرمایا کہ کیا آپ کے علم میں نہیں ہے کہ میں نے اس کی ممانعت کا حکم جاری کر دیا ہے اور آپ پھر بھی اس طرح کر رہے ہیں؟ فرمایا لیکن کسی کی بات کے آگے میں نبی علیہ السلام کی بات کو نہیں چھوڑ سکتا۔

(۱۱۴۰) حَدَّثَنَا عَبْد اللَّهِ حَدَّثَنِي أَبِي وَإِسْحَاقُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ قَالَا حَدَّثَنَا ابْنُ فُضَيْلٍ عَنْ عَطَاءِ بْنِ السَّائِبِ و حَدَّثَنَا عَبْد اللَّهِ قَالَ و حَدَّثَنِي سُفْيَانُ بْنُ وَكِيعٍ حَدَّثَنَا عِمْرَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ جَمِيعًا عَنْ عَطَاءِ بْنِ السَّائِبِ عَنْ مَيْسَرَةَ رَأَيْتُ عَلِيًّا رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ شَرِبَ قَائِمًا فَقُلْتُ تَشْرَبُ وَأَنْتَ قَائِمٌ قَالَ إِنْ أَشْرَبْ قَائِمًا فَقَدْ رَأَيْتُ رَسُولَ

اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَشْرَبُ قَائِمًا وَإِنْ أَشْرَبْ قَاعِدًا فَقَدْ رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَشْرَبُ قَاعِدًا[راجع: ۷۹۵]

(۱۱۴۰) میسرہ رحمۃ اللہ علیہ کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ میں نے دیکھا کہ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے کھڑے ہو کر پانی پیا، میں نے ان سے کہا کہ آپ کھڑے ہو کر پانی پی رہے ہیں؟ انہوں نے فرمایا اگر میں نے کھڑے ہو کر پانی پیا ہے تو نبی علیہ السلام کو دیکھ کر کیا ہے، اور اگر بیٹھ کر پیا ہے تو انہیں اس طرح بھی کرتے ہوئے دیکھا ہے۔

(۱۱۴۱) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنِ الْحَكَمِ قَالَ سَمِعْتُ ابْنَ أَبِي لَيْلَى حَدَّثَنَا عَلِيٌّ أَنَّ فَاطِمَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا اشْتَكَتْ مَا تَلْقَى مِنْ أَثَرِ الرَّحَى فِي يَدِهَا وَأَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَبْيٌ فَانْطَلَقَتْ فَلَمْ تَجِدْهُ وَلَقِيَتْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا فَأَخْبَرَتْهَا فَلَمَّا جَاءَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَخْبَرَتْهُ عَائِشَةُ بِمَجِيءِ فَاطِمَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا إِلَيْهَا فَجَاءَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَدْ أَخَذْنَا مَضَاجِعَنَا فَذَهَبْنَا لِنَقُومَ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى مَكَانِكُمَا فَقَعَدَ بَيْنَنَا حَتَّى وَجَدْتُ بَرْدَ قَدَمَيْهِ عَلَى صَدْرِي فَقَالَ أَلَا أُعَلِّمُكُمَا خَيْرًا مِمَّا سَأَلْتُمَا إِذَا أَخَذْتُمَا مَضَاجِعَكُمَا أَنْ تُكَبِّرَا اللَّهَ أَرْبَعًا وَثَلَاثِينَ وَتُسَبِّحَاهُ ثَلَاثًا وَثَلَاثِينَ وَتَحْمَدَاهُ ثَلَاثًا وَثَلَاثِينَ فَهُوَ خَيْرٌ لَكُمَا مِنْ خَادِمٍ[راجع: ۶۰۴]

(۱۱۴۱) حضرت علی رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا نے یہ شکایت کی کہ آٹا پیس پیس کر ہاتھوں میں نشان پڑ گئے ہیں، اس دوران نبی علیہ السلام کے پاس کہیں سے کچھ قیدی آئے، حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا کو پتہ چلا تو وہ نبی علیہ السلام کی خدمت میں ایک خادم کی درخواست لے کر حاضر ہوئیں لیکن نبی علیہ السلام نہ ملے، تو وہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کو بتا کر واپس آ گئیں۔

جب نبی علیہ السلام واپس آئے تو حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے انہیں حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا کے آنے کی اطلاع دی، چنانچہ رات کو جب ہم اپنے بستروں پر لیٹ چکے تھے تو نبی علیہ السلام تشریف لائے، ہم نے کھڑا ہونا چاہا لیکن آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اپنی جگہ رہو، یہ کہہ کر نبی علیہ السلام ہمارے پاس بیٹھ گئے، حتیٰ کہ میں نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے قدموں کی ٹھنڈک محسوس کی، اور فرمایا کیا میں تمہیں ایسی چیز نہ بتاؤں جو تمہارے لئے خادم سے بہتر ہو؟ جب تم اپنے بستر پر لیٹا کرو تو ۳۳ مرتبہ سبحان اللہ، ۳۳ مرتبہ الحمد للہ اور ۳۴ مرتبہ اللہ اکبر کہہ لیا کرو۔

(۱۱۴۲) حَدَّثَنَا عَبْد اللَّهِ حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ بَكَّارٍ مَوْلَى بَنِي هَاشِمٍ وَأَبُو الرَّبِيعِ الزَّهْرَانِيُّ قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو وَكِيعٍ الْجَرَّاحُ بْنُ مَلِيحٍ عَنْ عَبْدِ الْأَعْلَى التَّغْلِبِيِّ عَنْ أَبِي جَمِيلَةَ عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ وَقَالَ أَبُو الرَّبِيعِ فِي حَدِيثِهِ عَنْ مَيْسَرَةَ أَبِي جَمِيلَةَ عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّهُ قَالَ أَرْسَلَنِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى أَمَةٍ لَهُ سَوْدَاءَ زَنَتْ لِأَجْلِدَهَا الْحَدَّ قَالَ فَوَجَدْتُهَا فِي دِمَائِهَا فَأَتَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَخْبَرْتُهُ بِذَلِكَ فَقَالَ لِي إِذَا تَعَالَتْ مِنْ نِفَاسِهَا فَاجْلِدْهَا خَمْسِينَ وَقَالَ أَبُو الرَّبِيعِ فِي حَدِيثِهِ قَالَ فَأَخْبَرْتُ النَّبِيَّ

صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ إِذَا جَفَّتْ مِنْ دِمَائِهَا فَحُدَّهَا ثُمَّ قَالَ أَقِيمُوا الْحُدُودَ [راجع: ٦٧٩]

(۱۱۴۲) حضرت علی رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام کی ایک سیاہ فام خادمہ سے بدکاری کا گناہ سرزد ہو گیا، نبی علیہ السلام نے مجھے اس پر حد جاری کرنے کا حکم دیا، میں نے دیکھا کہ اس کا تو خون ہی بند نہیں ہو رہا، میں نے آ کر نبی علیہ السلام سے یہ بات ذکر کی، تو نبی علیہ السلام نے فرمایا جب اس کا خون بند ہو جائے تب اس پر حد جاری کر دینا، یاد رکھو! اپنے غلاموں اور باندیوں پر بھی حد جاری کیا کرو۔

(١١٤٣) حَدَّثَنَا عَبْد اللَّهِ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عُمَرَ بْنِ عَلِيٍّ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ أَنَّ عَلِيًّا رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ كَانَ يَسِيرُ حَتَّى إِذَا غَرَبَتْ الشَّمْسُ وَأَظْلَمَ نَزَلَ فَصَلَّى الْمَغْرِبَ ثُمَّ صَلَّى الْعِشَاءَ عَلَى أَثَرِهَا ثُمَّ يَقُولُ هَكَذَا رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَصْنَعُ [قال الألباني: صحيح (ابو داود: ١٢٣٤). قال شعيب: اسناده جيد]

(۱۱۴۳) حضرت علی رضی اللہ عنہ (جب سفر پر روانہ ہوتے تو) چلتے رہتے تھے یہاں تک کہ جب سورج غروب ہو جاتا اور اندھیرا چھا جاتا تو وہ اتر کر مغرب کی نماز اس کے آخر وقت میں ادا کرتے اور اس کے فوراً بعد ہی عشاء کی نماز اس کے اول وقت میں ادا کر لیتے اور فرماتے کہ میں نے نبی علیہ السلام کو بھی اسی طرح کرتے ہوئے دیکھا ہے۔

(١١٤٤) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ أَخْبَرَنَا الْحَكَمُ قَالَ سَمِعْتُ ابْنَ أَبِي لَيْلَى أَنَّ عَلِيًّا رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ حَدَّثَهُمْ أَنَّ فَاطِمَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا شَكَتْ إِلَى أَبِيهَا مَا تَلْقَى مِنْ يَدَيْهَا مِنْ الرَّحَى فَذَكَرَ مَعْنَى حَدِيثِ مُحَمَّدِ بْنِ جَعْفَرٍ عَنْ شُعْبَةَ [راجع: ٦٠٤].

(۱۱۴۴) حدیث نمبر (۱۱۴۱) اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(١١٤٥) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا الْبَخْتَرِيِّ الطَّائِيَّ قَالَ أَخْبَرَنِي مَنْ سَمِعَ عَلِيًّا رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ يَقُولُ لَمَّا بَعَثَنِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى الْيَمَنِ فَقُلْتُ تَبْعَثُنِي وَأَنَا رَجُلٌ حَدِيثُ السِّنِّ وَلَيْسَ لِي عِلْمٌ بِكَثِيرٍ مِنْ الْقَضَاءِ قَالَ فَضَرَبَ صَدْرِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَالَ اذْهَبْ فَإِنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ سَيُثَبِّتُ لِسَانَكَ وَيَهْدِي قَلْبَكَ قَالَ فَمَا أَعْيَانِي قَضَاءٌ بَيْنَ اثْنَيْنِ [قال شعيب: صحيح لغيره، اخرجه الطيالسي: ٩٨]. [راجع: ٦٣٦].

(۱۱۴۵) حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی علیہ السلام نے جب مجھے یمن کی طرف بھیجا تو میں اس وقت نوخیز تھا، میں نے نبی علیہ السلام سے عرض کیا کہ میں نوعمر ہوں اور مجھے فیصلہ کرنے کا قطعاً کوئی علم نہیں ہے؟ نبی علیہ السلام نے میرے سینے پر اپنا ہاتھ مار کر فرمایا اللہ تمہاری زبان کو صحیح راستے پر چلائے گا اور تمہارے دل کو مضبوط رکھے گا، حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ اس کے بعد کبھی بھی دو آدمیوں کے درمیان فیصلہ کرنے میں مجھے کوئی شک نہیں ہوا۔

(١١٤٦) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ قَالَ اجْتَمَعَ عَلِيٌّ وَعُثْمَانُ

رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا بِعُسْفَانَ فَكَانَ عُثْمَانُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ يَنْهَى عَنْ الْمُتْعَةِ وَالْعُمْرَةِ فَقَالَ عَلِيٌّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ مَا تُرِيدُ إِلَى أَمْرٍ فَعَلَهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَنْهَى عَنْهَا فَقَالَ عُثْمَانُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ دَعْنَا مِنْكَ[صححه البخاري (١٥٦٩)، ومسلم (١٢٢٣)]. [راجع: ٤٠٢].

(۱۱۴۶) حضرت سعید بن مسیب رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ ایک مرتبہ حضرت علی رضی اللہ عنہ اور حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ مقام عسفان میں اکٹھے ہو گئے، حضرت عثمان رضی اللہ عنہ حج تمتع سے روکتے تھے، حضرت علی رضی اللہ عنہ نے ان سے پوچھا کہ نبی علیہ السلام نے جس کام کو کیا ہو، اس سے روکنے میں آپ کا کیا مقصد ہے؟ حضرت عثمان رضی اللہ عنہ نے فرمایا یہ مسئلہ رہنے ہی دیجئے۔ (کیونکہ میں نے اس کا حکم نہیں دیا، صرف مشورہ کے طور پر یہ بات کہی ہے)

(١١٤٧) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ وَحَجَّاجٌ أَخْبَرَنَا شُعْبَةُ عَنْ سَعْدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ قَالَ سَمِعْتُ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ شَدَّادٍ يَقُولُ قَالَ عَلِيٌّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ مَا رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جَمَعَ أَبَوَيْهِ لِأَحَدٍ غَيْرِ سَعْدِ بْنِ مَالِكٍ فَإِنَّ يَوْمَ أُحُدٍ جَعَلَ يَقُولُ ارْمِ فِدَاكَ أَبِي وَأُمِّي[قال شعيب: اسناده صحيح]. [راجع: ٧٠٩].

(۱۱۴۷) حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے نبی علیہ السلام کو کبھی کسی کے لئے ''سوائے حضرت سعد رضی اللہ عنہ کے'' اپنے والدین کو جمع کرتے ہوئے نہیں سنا، غزوۂ احد کے دن آپ حضرت سعد رضی اللہ عنہ سے فرما رہے تھے کہ سعد! تیر پھینکو، تم پر میرے ماں باپ قربان ہوں۔

(١١٤٨) حَدَّثَنَا عَبْد اللَّهِ حَدَّثَنِي أَبِي وَعُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ الْقَوَارِيرِيُّ وَمُحَمَّدُ بْنُ أَبِي بَكْرٍ الْمُقَدَّمِيُّ وَمُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ بُنْدَارٌ قَالُوا حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ هِشَامٍ قَالَ حَدَّثَنِي أَبِي و حَدَّثَنَا عَبْد اللَّهِ قَالَ و حَدَّثَنِي أَبُو خَيْثَمَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ وَمُعَاذٌ عَنْ هِشَامٍ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَبِي حَرْبِ بْنِ أَبِي الْأَسْوَدِ عَنْ أَبِي الْأَسْوَدِ وَقَالَ أَبُو خَيْثَمَةَ فِي حَدِيثِهِ ابْنُ أَبِي الْأَسْوَدِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ بَوْلُ الْغُلَامِ الرَّضِيعِ يُنْضَحُ وَبَوْلُ الْجَارِيَةِ يُغْسَلُ قَالَ قَتَادَةُ وَهَذَا مَا لَمْ يَطْعَمَا الطَّعَامَ فَإِذَا طَعِمَا الطَّعَامَ غُسِلَا جَمِيعًا قَالَ عَبْد اللَّهِ وَلَمْ يَذْكُرْ أَبُو خَيْثَمَةَ فِي حَدِيثِهِ قَوْلَ قَتَادَةَ[راجع: ٥٦٣].

(۱۱۴۸) حضرت علی رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا بچے کے پیشاب پر پانی کے چھینٹے مارنا بھی کافی ہے اور بچی کا پیشاب جس چیز پر لگ جائے اسے دھویا جائے گا، قتادہ کہتے ہیں کہ یہ حکم اس وقت تک ہے جب انہوں نے کھانا پینا شروع نہ کیا ہو اور جب وہ کھانا پینا شروع کر دیں تو دونوں کا پیشاب جس چیز کو لگ جائے اسے دھونا ہی پڑے گا۔

(١١٤٩) حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ بْنُ عَبْدِ الْوَارِثِ حَدَّثَنَا هِشَامٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَبِي حَرْبِ بْنِ أَبِي الْأَسْوَدِ الدِّيلِيِّ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فِي الرَّضِيعِ يُنْضَحُ بَوْلُ الْغُلَامِ وَيُغْسَلُ بَوْلُ الْجَارِيَةِ قَالَ قَتَادَةُ وَهَذَا مَا لَمْ يَطْعَمَا الطَّعَامَ فَإِذَا طَعِمَا غُسِلَا جَمِيعًا[راجع: ٥٦٣].

(۱۱۴۹) حضرت علی رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے شیر خوار بچے کے متعلق ارشاد فرمایا بچے کے پیشاب پر پانی

کے چھینٹے مارنا بھی کافی ہے اور بچی کا پیشاب جس چیز پر لگ جائے اسے دھویا جائے گا، قتادہ کہتے ہیں کہ یہ حکم اس وقت تک ہے جب انہوں نے کھانا پینا شروع نہ کیا ہو اور جب وہ کھانا پینا شروع کر دیں تو دونوں کا پیشاب جس چیز کو لگ جائے اسے دھونا ہی پڑے گا۔

(۱۱۵۰) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ سَمِعْتُ قَتَادَةَ عَنْ أَبِي حَسَّانَ الْأَعْرَجِ عَنْ عَبِيدَةَ عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ الْأَحْزَابِ شَغَلُونَا عَنْ صَلَاةِ الْوُسْطَى حَتَّى آبَتْ الشَّمْسُ مَلَأَ اللَّهُ قُبُورَهُمْ نَارًا أَوْ بُيُوتَهُمْ أَوْ بُطُونَهُمْ شَكَّ شُعْبَةُ فِي الْبُيُوتِ وَالْبُطُونِ [راجع: ۵۹۱].

(۱۱۵۰) حضرت علی رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ غزوۂ خندق کے دن نبی علیہ السلام نے فرمایا اللہ ان (مشرکین) کے گھروں اور قبروں کو آگ سے بھر دے کہ انہوں نے ہمیں نماز عصر نہیں پڑھنے دی یہاں تک کہ سورج غروب ہو گیا۔

(۱۱۵۱) حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ حَدَّثَنِي شُعْبَةُ قَالَ سَمِعْتُ قَتَادَةَ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا حَسَّانَ يُحَدِّثُ عَنْ عَبِيدَةَ عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ الْأَحْزَابِ شَغَلُونَا عَنْ الصَّلَاةِ الْوُسْطَى حَتَّى آبَتْ الشَّمْسُ مَلَأَ اللَّهُ قُبُورَهُمْ وَبُيُوتَهُمْ أَوْ بُطُونَهُمْ نَارًا شَكَّ فِي الْبُيُوتِ وَالْبُطُونِ فَأَمَّا الْقُبُورُ فَلَيْسَ فِيهِ شَكٌّ [راجع: ۵۹۱].

(۱۱۵۱) حضرت علی رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ غزوۂ خندق کے دن نبی علیہ السلام نے فرمایا اللہ ان (مشرکین) کے گھروں اور قبروں کو آگ سے بھر دے کہ انہوں نے ہمیں نماز عصر نہیں پڑھنے دی یہاں تک کہ سورج غروب ہو گیا۔

(۱۱۵۲) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ عَاصِمِ بْنِ ضَمْرَةَ عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ مِنْ كُلِّ اللَّيْلِ أَوْتَرَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ أَوَّلِهِ وَأَوْسَطِهِ وَآخِرِهِ وَانْتَهَى وِتْرُهُ إِلَى آخِرِهِ [راجع: ۵۸۰].

(۱۱۵۲) حضرت علی رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم رات کے ابتدائی، درمیانے اور آخری ہر حصے میں وتر پڑھ لیا کرتے تھے، تاہم آخر میں آپ صلی اللہ علیہ وسلم رات کے آخری حصے میں اس کی پابندی فرمانے لگے تھے۔

(۱۱۵۳) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ هُبَيْرَةَ عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُوقِظُ أَهْلَهُ فِي الْعَشْرِ الْأَوَاخِرِ مِنْ رَمَضَانَ [راجع: ۷۶۲].

(۱۱۵۳) حضرت علی رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم رمضان کے آخری عشرے میں اپنے اہل خانہ کو بھی رات جاگنے کے لئے اٹھایا کرتے تھے۔

(۱۱۵٤) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ هُبَيْرَةَ عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أُهْدِيَتْ لَهُ حُلَّةٌ مِنْ حَرِيرٍ فَكَسَانِيهَا قَالَ عَلِيٌّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَخَرَجْتُ فِيهَا فَقَالَ النَّبِيُّ

صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَسْتُ أَرْضَى لَكَ مَا أَكْرَهُ لِنَفْسِي قَالَ فَأَمَرَنِي فَشَقَقْتُهَا بَيْنَ نِسَائِي خُمُرًا بَيْنَ فَاطِمَةَ وَعَمَّتِهِ[قال الألباني: صحيح (ابن ماجة: ۳۵۹۶). قال شعيب: اسناده حسن].

(۱۱۵۴) حضرت علی ؓ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی ؑ کی خدمت میں کہیں سے ہدیہ کے طور پر ایک ریشمی جوڑا آیا، نبی ؑ نے وہ میرے پاس بھیج دیا، میں اسے پہن کر باہر نکلا تو نبی ؑ نے فرمایا جو چیز میں اپنے لیے ناپسند سمجھتا ہوں تمہارے لیے بھی اسے پسند نہیں کر سکتا، چنانچہ نبی ؑ کے حکم پر میں نے اسے اپنی عورتوں یعنی فاطمہ اور اس کی پھوپھی میں تقسیم کر دیا۔

(۱۱۵۵) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدِ بْنِ حِسَابٍ حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ سُلَيْمَانَ حَدَّثَنَا عُتَيْبَةُ وَهُوَ الضَّرِيرُ عَنْ بُرَيْدِ بْنِ أَصْرَمَ قَالَ سَمِعْتُ عَلِيًّا رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ يَقُولُ مَاتَ رَجُلٌ مِنْ أَهْلِ الصُّفَّةِ فَقِيلَ يَا رَسُولَ اللَّهِ تَرَكَ دِينَارًا وَدِرْهَمًا فَقَالَ كَيَّتَانِ صَلُّوا عَلَى صَاحِبِكُمْ [راجع: ۷۸۸].

(۱۱۵۵) حضرت علی ؓ سے مروی ہے کہ اہل صفہ میں سے ایک صاحب کا انتقال ہو گیا، کسی شخص نے بارگاہِ رسالت میں عرض کیا یا رسول اللہ! انہوں نے ترکہ میں ایک دینار اور ایک درہم چھوڑے ہیں، نبی ؑ نے فرمایا یہ جہنم کے دو انگارے ہیں جن سے داغا جائے گا، تم اپنے ساتھی کی نماز جنازہ خود پڑھ لو۔

(۱۱۵۶) حَدَّثَنَا عَبْدُاللَّهِ قَالَ و حَدَّثَنِي أَبُو خَيْثَمَةَ حَدَّثَنَا حَبَّانُ بْنُ هِلَالٍ حَدَّثَنَا جَعْفَرٌ فَذَكَرَ مِثْلَهُ نَحْوَهُ[راجع:۷۸۸]

(۱۱۵۶) گزشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۱۱۵۷) حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ حَدَّثَنِي شُعْبَةُ عَنْ قَتَادَةَ قَالَ سَمِعْتُ جُرَيَّ بْنَ كُلَيْبٍ يَقُولُ سَمِعْتُ عَلِيًّا رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ يَقُولُ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ عَضَبِ الْقَرْنِ وَالْأُذُنِ قَالَ قَتَادَةُ فَسَأَلْتُ سَعِيدَ بْنَ الْمُسَيَّبِ قَالَ قُلْتُ مَا عَضَبُ الْأُذُنِ فَقَالَ إِذَا كَانَ النِّصْفَ أَوْ أَكْثَرَ مِنْ ذَلِكَ[راجع: ۶۳۳].

(۱۱۵۷) حضرت علی ؓ سے مروی ہے کہ نبی ؑ نے نصف یا اس سے زیادہ سینگ یا کان کٹے ہوئے جانور کی قربانی سے منع فرمایا ہے۔

(۱۱۵۸) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا سَعِيدٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ جُرَيِّ بْنِ كُلَيْبٍ أَنَّهُ سَمِعَ عَلِيًّا رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ يَقُولُ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يُضَحَّى بِأَعْضَبِ الْقَرْنِ وَالْأُذُنِ قَالَ قَتَادَةُ فَذَكَرْتُ ذَلِكَ لِسَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ فَقَالَ نَعَمْ الْعَضَبُ النِّصْفُ أَوْ أَكْثَرُ مِنْ ذَلِكَ[راجع: ۶۳۳].

(۱۱۵۸) حضرت علی ؓ سے مروی ہے کہ نبی ؑ نے نصف یا اس سے زیادہ سینگ یا کان کٹے ہوئے جانور کی قربانی سے منع فرمایا ہے۔

(۱۱۵۹) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ هُبَيْرَةَ عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى أَوْ نَهَانِي عَنْ الْمِيثَرَةِ وَالْقَسِّيِّ وَخَاتَمِ الذَّهَبِ(۱۳۸/۱). [راجع: ۷۲۲].

(۱۱۵۹) حضرت علی رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے سونے کی انگوٹھی، ریشم اور سرخ زین پوش سے منع فرمایا ہے۔

(۱۱۶۰) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ هَانِءِ بْنِ هَانِءٍ عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّ عَمَّارًا اسْتَأْذَنَ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ الطَّيِّبُ الْمُطَيَّبُ ائْذَنْ لَهُ [راجع: ۷۷۹].

(۱۱۶۰) حضرت علی رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ میں نبی علیہ السلام کی خدمت میں حاضر تھا، اتنی دیر میں حضرت عمار رضی اللہ عنہ آ کر اجازت طلب کرنے لگے، نبی علیہ السلام نے فرمایا کہ انہیں اجازت دے دو، خوش آمدید اس شخص کو جو پاکیزہ ہے اور پاکیزگی کا حامل ہے۔

(۱۱۶۱) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ قَالَ سَمِعْتُ حَارِثَةَ بْنَ مُضَرِّبٍ يُحَدِّثُ عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ لَقَدْ رَأَيْتُنَا لَيْلَةَ بَدْرٍ وَمَا مِنَّا إِنْسَانٌ إِلَّا نَائِمٌ إِلَّا رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَإِنَّهُ كَانَ يُصَلِّي إِلَى شَجَرَةٍ وَيَدْعُو حَتَّى أَصْبَحَ وَمَا كَانَ مِنَّا فَارِسٌ يَوْمَ بَدْرٍ غَيْرَ الْمِقْدَادِ بْنِ الْأَسْوَدِ [راجع: ۱۰۲۳].

(۱۱۶۱) حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ غزوۂ بدر کے موقع پر ہم نے دیکھا ہے کہ ہمارے درمیان ہر شخص سو جاتا تھا، سوائے نبی علیہ السلام کے جو ایک درخت کے نیچے نماز پڑھتے جاتے تھے اور روتے جاتے تھے یہاں تک کہ صبح ہو گئی، اور غزوۂ بدر کے دن حضرت مقداد بن اسود رضی اللہ عنہ کے علاوہ ہم میں کوئی گھر سوار نہ تھا۔

(۱۱۶۲) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ سُمَيْعٍ حَدَّثَنِي مَالِكُ بْنُ عُمَيْرٍ قَالَ جَاءَ زَيْدُ بْنُ صُوحَانَ إِلَى عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَقَالَ حَدِّثْنِي مَا نَهَاكَ عَنْهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ نَهَانِي عَنِ الْحَنْتَمِ وَالدُّبَّاءِ وَالنَّقِيرِ وَالْجِعَةِ وَعَنْ خَاتَمِ الذَّهَبِ أَوْ قَالَ حَلْقَةِ الذَّهَبِ وَعَنِ الْحَرِيرِ وَالْقَسِّيِّ وَالْمِيثَرَةِ الْحَمْرَاءِ قَالَ وَأُهْدِيَتْ لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حُلَّةُ حَرِيرٍ فَكَسَانِيهَا فَخَرَجْتُ فِيهَا فَأَخَذَهَا فَأَعْطَاهَا فَاطِمَةَ أَوْ عَمَّتَهُ إِسْمَاعِيلُ يَقُولُ ذَلِكَ [راجع: ۹۶۳].

(۱۱۶۲) مالک بن عمیر کہتے ہیں کہ ایک دن حضرت علی رضی اللہ عنہ کی خدمت میں زید بن صوحان آ گئے، اور سلام کر کے کہنے لگے امیر المؤمنین! نبی علیہ السلام نے جن چیزوں سے آپ لوگوں کو روکا تھا، ہمیں بھی ان سے روکیے، فرمایا نبی علیہ السلام نے ہمیں کدو کی تو نبی، سبز مٹکے، لک کے برتن، لکڑی کو کھود کر بنائے گئے برتن کو استعمال کرنے اور جو کی نبیذ سے منع فرمایا (کیونکہ ان میں شراب کشید کی جاتی تھی) نیز ریشم، سرخ زین پوش، خالص ریشم اور سونے کے حلقوں سے منع فرمایا۔

پھر فرمایا کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام نے مجھے ایک ریشمی جوڑا عنایت فرمایا، میں وہ پہن کر باہر نکلا، نبی علیہ السلام نے یہ دیکھ کر وہ حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا یا ان کی پھوپھی کو بھجوا دیا۔

(۱۱۶۳) حَدَّثَنَا يُونُسُ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَاحِدِ فَذَكَرَهُ بِإِسْنَادِهِ وَمَعْنَاهُ إِلَّا أَنَّهُ قَالَ جَاءَ صَعْصَعَةُ بْنُ صُوحَانَ إِلَى عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ [راجع: ۹۶۳].

(۱۱۶۳) گذشتہ حدیث ایک اور سند سے بھی مروی ہے۔

(۱۱۶۴) حَدَّثَنَا عَبْد اللَّهِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكَّارٍ حَدَّثَنَا حِبَّانُ بْنُ عَلِيٍّ عَنْ ضِرَارِ بْنِ مُرَّةَ عَنْ حُصَيْنٍ الْمُزَنِيِّ قَالَ قَالَ عَلِيُّ بْنُ أَبِي طَالِبٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ عَلَى الْمِنْبَرِ أَيُّهَا النَّاسُ إِنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لَا يَقْطَعُ الصَّلَاةَ إِلَّا الْحَدَثُ لَا أَسْتَحْيِيكُمْ مِمَّا لَا يَسْتَحْيِي مِنْهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ وَالْحَدَثُ أَنْ يَفْسُوَ أَوْ يَضْرِطَ

(۱۱۶۴) ایک مرتبہ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے منبر پر لوگوں سے مخاطب ہو کر فرمایا لوگو! میں نے نبی علیہ السلام کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ نماز "حدث" کے علاوہ کسی اور چیز سے نہیں ٹوٹتی اور میں تم سے اس چیز کو بیان کرنے میں شرم نہیں کروں گا جس سے نبی علیہ السلام نے شرم محسوس نہیں فرمائی، حدث کا مطلب یہ ہے کہ آدمی کی ہوا نکل جائے۔

(۱۱۶۵) حَدَّثَنَا عَبْد اللَّهِ حَدَّثَنِي قَطَنُ بْنُ نُسَيْرٍ أَبُو عَبَّادٍ الذَّارِعُ حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ سُلَيْمَانَ حَدَّثَنَا عُتَيْبَةُ الضَّرِيرُ حَدَّثَنَا بُرَيْدُ بْنُ أَصْرَمَ قَالَ سَمِعْتُ عَلِيًّا رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ يَقُولُ مَاتَ رَجُلٌ مِنْ أَهْلِ الصُّفَّةِ وَتَرَكَ دِينَارًا وَدِرْهَمًا فَقِيلَ يَا رَسُولَ اللَّهِ تَرَكَ دِينَارًا وَدِرْهَمًا فَقَالَ كَيَّتَانِ صَلُّوا عَلَى صَاحِبِكُمْ [راجع: ۷۸۸].

(۱۱۶۵) حضرت علی رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ اہل صفہ میں سے ایک صاحب کا انتقال ہو گیا، کسی شخص نے بارگاہِ رسالت میں عرض کیا یا رسول اللہ! انہوں نے ترکہ میں ایک دینار اور ایک درہم چھوڑے ہے، نبی علیہ السلام نے فرمایا یہ جہنم کے دو انگارے ہیں جن سے داغا جائے گا، تم اپنے ساتھی کی نماز جنازہ خود پڑھ لو۔

(۱۱۶۶) حَدَّثَنَا عَبْد اللَّهِ حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي بَكْرٍ الْمُقَدَّمِيُّ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ سَلَمَةَ يَعْنِي ابْنَ أَبِي الْحُسَامِ حَدَّثَنَا مُسْلِمُ بْنُ أَبِي مَرْيَمَ عَنْ رَجُلٍ مِنْ الْأَنْصَارِ عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ عَادَ مَرِيضًا مَشَى فِي خِرَافِ الْجَنَّةِ فَإِذَا جَلَسَ عِنْدَهُ اسْتَنْقَعَ فِي الرَّحْمَةِ فَإِذَا خَرَجَ مِنْ عِنْدِهِ وُكِّلَ بِهِ سَبْعُونَ أَلْفَ مَلَكٍ يَسْتَغْفِرُونَ لَهُ ذَلِكَ الْيَوْمَ

(۱۱۶۶) حضرت علی رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جو شخص کسی مریض کی عیادت کے لئے جاتا ہے گویا وہ جنت کے باغات میں چلتا ہے، جب وہ بیمار کے پاس بیٹھتا ہے تو اللہ کی رحمت کے سمندر میں غوطے کھاتا ہے، اور جب وہاں سے واپس روانہ ہوتا ہے تو اس کے لئے ستر ہزار فرشتے مقرر کر دیئے جاتے ہیں جو اس دن اس کے لئے بخشش کی دعاء مانگتے رہتے ہیں۔

(۱۱۶۷) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ وَحَجَّاجٌ أَنْبَأَنَا شُعْبَةُ قَالَ سَمِعْتُ مُحَمَّدَ بْنَ الْمُنْكَدِرِ قَالَ سَمِعْتُ مَسْعُودَ بْنَ الْحَكَمِ قَالَ سَمِعْتُ عَلِيًّا رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ حَجَّاجٌ قَالَ حَدَّثَنَا عَلِيٌّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَامَ فِي جَنَازَةٍ فَقُمْنَا وَرَأَيْتُهُ قَعَدَ فَقَعَدْنَا [راجع: ۶۲۳].

(۱۱۶۷) حضرت علی رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پہلے جنازہ دیکھ کر کھڑے ہو جاتے تھے تو ہم بھی کھڑے ہو

جاتے تھے، پھر بعد میں آپ ﷺ خود بھی بیٹھے رہنے لگے تو ہم بھی بیٹھنے لگے۔

(۱۱۶۸) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَاصِمِ بْنِ كُلَيْبٍ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا بُرْدَةَ قَالَ سَمِعْتُ عَلِيَّ بْنَ أَبِي طَالِبٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قُلْ اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ الْهُدَى وَالسَّدَادَ وَاذْكُرْ بِالْهُدَى هِدَايَتَكَ الطَّرِيقَ وَاذْكُرْ بِالسَّدَادِ تَسْدِيدَكَ السَّهْمَ قَالَ وَنَهَى أَوْ نَهَانِي عَنْ الْقَسِّيِّ وَالْمِيثَرَةِ وَعَنْ الْخَاتَمِ فِي السَّبَّابَةِ أَوْ الْوُسْطَى [راجع: ٥٨٦].

(۱۱۶۸) حضرت علی رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ ﷺ نے فرمایا یہ دعاء پڑھا کرو اے اللہ! میں تجھ سے ''ہدایت'' اور ''سداد'' کا سوال کرتا ہوں، اور ہدایت کا لفظ بولتے وقت راستے کی رہنمائی کو ذہن میں رکھا کرو، اور سداد کا لفظ بولتے وقت تیر کی درستگی کو ذہن میں رکھا کرو، نیز حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ نبی علیہ السلام نے ریشم، سرخ زین پوش اور سبابہ یا وسطی میں انگوٹھی پہننے سے منع فرمایا ہے۔

(۱۱۶۹) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ أَبِي عَوْنٍ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا صَالِحٍ قَالَ قَالَ عَلِيٌّ ذَكَرْتُ ابْنَةَ حَمْزَةَ لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ إِنَّهَا ابْنَةُ أَخِي مِنْ الرَّضَاعَةِ [قال شعيب: اسناده صحيح].

(۱۱۶۹) حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے نبی علیہ السلام کے سامنے حضرت حمزہ رضی اللہ عنہ کی صاحبزادی کا تذکرہ کیا تو نبی علیہ السلام نے فرمایا وہ میری رضاعی بھتیجی ہے۔

(۱۱۷۰) حَدَّثَنَا عَبْد اللَّهِ حَدَّثَنِي أَبُو دَاوُدَ الْمُبَارَكِيُّ سُلَيْمَانُ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا أَبُو شِهَابٍ عَنْ شُعْبَةَ عَنِ الْحَكَمِ عَنْ أَبِي الْمُوَرِّعِ عَنْ عَلِيٍّ قَالَ كُنَّا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي جَنَازَةٍ فَقَالَ مَنْ يَأْتِي الْمَدِينَةَ فَلَا يَدَعُ قَبْرًا إِلَّا سَوَّاهُ وَلَا صُورَةً إِلَّا طَلَخَهَا وَلَا وَثَنًا إِلَّا كَسَرَهُ قَالَ فَقَامَ رَجُلٌ فَقَالَ أَنَا ثُمَّ هَابَ أَهْلَ الْمَدِينَةِ فَجَلَسَ قَالَ عَلِيٌّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَانْطَلَقْتُ ثُمَّ جِئْتُ فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ لَمْ أَدَعْ بِالْمَدِينَةِ قَبْرًا إِلَّا سَوَّيْتُهُ وَلَا صُورَةً إِلَّا طَلَخْتُهَا وَلَا وَثَنًا إِلَّا كَسَرْتُهُ قَالَ فَقَالَ مَنْ عَادَ فَصَنَعَ شَيْئًا مِنْ ذَلِكَ فَقَدْ كَفَرَ بِمَا أَنْزَلَ اللَّهُ عَلَى مُحَمَّدٍ يَا عَلِيُّ لَا تَكُونَنَّ فَتَّانًا أَوْ قَالَ مُخْتَالًا وَلَا تَاجِرًا إِلَّا تَاجِرَ الْخَيْرِ فَإِنَّ أُولَئِكَ هُمْ الْمُسَوَّفُونَ فِي الْعَمَلِ [راجع: ٦٥٧].

(۱۱۷۰) حضرت علی رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ ﷺ کے ساتھ ہم لوگ ایک جنازے میں شریک تھے، اس موقع پر آپ ﷺ نے فرمایا کہ تم میں سے کون شخص مدینہ منورہ جائے گا کہ وہاں جا کر کوئی بت ایسا نہ چھوڑے جسے اس نے توڑ نہ دیا ہو، کوئی قبر ایسی نہ چھوڑے جسے برابر نہ کردے، اور کوئی تصویر ایسی نہ دیکھے جس پر گارا اور کیچڑ نہ مل دے؟ ایک شخص نے کھڑے ہو کر عرض کیا یا رسول اللہ! میں یہ کام کروں گا، چنانچہ وہ آدمی روانہ ہو گیا، لیکن جب مدینہ منورہ پہنچا تو وہ اہل مدینہ سے مرعوب ہو کر واپس لوٹ آیا۔

یہ دیکھ کر حضرت علی رضی اللہ عنہ نے عرض کیا یا رسول اللہ! میں جاتا ہوں، نبی علیہ السلام نے انہیں اجازت دے دی، چنانچہ جب وہ واپس آئے تو عرض کیا یا رسول اللہ! میں نے جہاں بھی کسی نوعیت کا بت پایا اسے توڑ دیا، جو قبر بھی نظر آئی اسے برابر کر دیا، اور جو تصویر بھی دکھائی دی اس پر کیچڑ ڈال دیا، اس کے بعد نبی علیہ السلام نے فرمایا اب جو شخص ان کاموں میں سے کوئی کام دوبارہ کرے گا گویا وہ محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر نازل کردہ وحی کا انکار کرتا ہے، نیز یہ بھی فرمایا کہ اے علی! تم لوگوں کو فتنہ میں ڈالنے والے یا شیخی خورے مت بننا، صرف خیر ہی کے تاجر بننا، کیونکہ یہ وہی لوگ ہیں جن پر صرف عمل کے ذریعے ہی سبقت لے جانا ممکن ہے۔

(۱۱۷۱) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ أَبِي عَوْنٍ عَنْ أَبِي صَالِحٍ قَالَ سَمِعْتُ عَلِيًّا رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ أُهْدِيَتْ لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حُلَّةٌ سِيَرَاءُ فَبَعَثَ بِهَا إِلَيَّ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَخَرَجْتُ فِيهَا فَغَضِبَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتَّى رَأَيْتُ الْغَضَبَ فِي وَجْهِهِ فَقَالَ إِنِّي لَمْ أُعْطِكَهَا لِتَلْبَسَهَا قَالَ فَأَمَرَنِي فَأَطَرْتُهَا بَيْنَ نِسَائِي [راجع: ۱۰۷۷].

(۱۱۷۱) حضرت علی رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام کی خدمت میں کہیں سے ہدیہ کے طور پر ایک ریشمی جوڑا آیا، نبی علیہ السلام نے وہ میرے پاس بھیج دیا، میں اسے پہن کر باہر نکلا تو نبی علیہ السلام غصہ میں آ گئے حتیٰ کہ میں نے نبی علیہ السلام کے روئے انور پر ناراضگی کے اثرات دیکھے پھر نبی علیہ السلام نے فرمایا میں نے تمہیں یہ پہننے کے لئے نہیں دیا تھا، پھر مجھے حکم دیا تو میں نے اسے اپنی عورتوں میں تقسیم کر دیا۔

(۱۱۷۲) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَلِيِّ بْنِ مُدْرِكٍ عَنْ أَبِي زُرْعَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ نُجَيٍّ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْمَلَائِكَةُ لَا تَدْخُلُ بَيْتًا فِيهِ صُورَةٌ وَلَا جُنُبٌ وَلَا كَلْبٌ [راجع: ۶۳۲].

(۱۱۷۲) حضرت علی رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا اس گھر میں رحمت کے فرشتے داخل نہیں ہوتے جس میں کوئی جنبی ہو، یا تصویر یا کتا ہو۔

(۱۱۷۳) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ مَيْسَرَةَ عَنِ النَّزَّالِ بْنِ سَبْرَةَ أَنَّهُ شَهِدَ عَلِيًّا رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ صَلَّى الظُّهْرَ ثُمَّ جَلَسَ فِي الرَّحَبَةِ فِي حَوَائِجِ النَّاسِ فَلَمَّا حَضَرَتْ الْعَصْرُ أُتِيَ بِتَوْرٍ فَأَخَذَ حَفْنَةَ مَاءٍ فَمَسَحَ يَدَيْهِ وَذِرَاعَيْهِ وَوَجْهَهُ وَرَأْسَهُ وَرِجْلَيْهِ ثُمَّ شَرِبَ فَضْلَهُ وَهُوَ قَائِمٌ ثُمَّ قَالَ إِنَّ نَاسًا يَكْرَهُونَ أَنْ يَشْرَبُوا وَهُمْ قِيَامٌ وَإِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَنَعَ كَمَا صَنَعْتُ وَهَذَا وُضُوءُ مَنْ لَمْ يُحْدِثْ

[راجع: ۵۸۳].

(۱۱۷۳) نزال بن سبرہ کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ ان کے سامنے حضرت علی رضی اللہ عنہ نے ظہر کی نماز پڑھی، پھر مسجد کے صحن میں بیٹھ گئے تاکہ لوگوں کے مسائل حل کریں، جب نماز عصر کا وقت آیا تو انہوں نے چلو بھر کر پانی لیا اور اپنے ہاتھوں، بازوؤں، چہرے ...

اور پاؤں پر پانی کا گیلا ہاتھ پھیرا، پھر کھڑے کھڑے وہ پانی پی لیا اور فرمایا کہ کچھ لوگ کھڑے ہو کر پانی پینے کو ناپسند سمجھتے ہیں حالانکہ نبی علیہ السلام نے بھی اسی طرح کیا ہے جیسے میں نے کیا ہے اور جو آدمی بے وضو نہ ہو بلکہ پہلے سے اس کا وضو موجود ہو، یہ اس شخص کا وضو ہے۔

(۱۱۷۴) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ أَنْبَأَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ مَيْسَرَةَ قَالَ سَمِعْتُ النَّزَّالَ بْنَ سَبْرَةَ قَالَ سَمِعْتُ عَلِيًّا رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَذَكَرَ مَعْنَاهُ إِلَّا أَنَّهُ قَالَ أُتِيَ بِكُوزٍ [مکرر ماقبلہ].

(۱۱۷۴) گذشتہ حدیث ایک دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۱۱۷۵) حَدَّثَنَا أَسْوَدُ بْنُ عَامِرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ الْحَكَمُ أَخْبَرَنِي عَنْ أَبِي مُحَمَّدٍ عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ بَعَثَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى الْمَدِينَةِ فَأَمَرَهُ أَنْ يُسَوِّيَ الْقُبُورَ [راجع: ٦٥٧].

(۱۱۷۵) حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی علیہ السلام نے ایک مرتبہ انہیں مدینہ منورہ بھیجا اور تمام قبریں برابر کرنے کا حکم دیا۔

(۱۱۷۶) حَدَّثَنَا عَبْد اللَّهِ حَدَّثَنِي شَيْبَانُ أَبُو مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ يَعْنِي ابْنَ سَلَمَةَ أَنْبَأَنَا حَجَّاجُ بْنُ أَرْطَاةَ عَنِ الْحَكَمِ بْنِ عُتَيْبَةَ عَنْ أَبِي مُحَمَّدٍ الْهُذَلِيِّ عَنْ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَعَثَ رَجُلًا مِنَ الْأَنْصَارِ أَنْ يُسَوِّيَ كُلَّ قَبْرٍ وَأَنْ يُلَطِّخَ كُلَّ صَنَمٍ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنِّي أَكْرَهُ أَنْ أَدْخُلَ بُيُوتَ قَوْمِي قَالَ فَأَرْسَلَنِي فَلَمَّا جِئْتُ قَالَ يَا عَلِيُّ لَا تَكُونَنَّ فَتَّانًا وَلَا مُخْتَالًا وَلَا تَاجِرًا إِلَّا تَاجِرَ خَيْرٍ فَإِنَّ أُولَئِكَ مُسَوَّفُونَ أَوْ مَسْبُوقُونَ فِي الْعَمَلِ [راجع: ٦٥٧].

(۱۱۷۶) حضرت علی رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک انصاری آدمی کو بھیجا اور اسے حکم دیا کہ ہر قبر برابر کر دو اور ہر بت پر گارا مل دو، اس نے کہا یا رسول اللہ! میں اپنی قوم کے گھروں میں داخل نہیں ہونا چاہتا، پھر نبی علیہ السلام نے مجھے بھیجا، جب میں واپس آیا تو فرمایا کہ تم لوگوں کو فتنہ میں ڈالنے والے یا شیخی خورے مت بننا، صرف خیر ہی کے تاجر بننا، کیونکہ یہ وہی لوگ ہیں جن پر صرف عمل کے ذریعے ہی سبقت لے جانا ممکن ہے۔

(۱۱۷۷) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنِ الْحَكَمِ عَنْ رَجُلٍ مِنْ أَهْلِ الْبَصْرَةِ قَالَ وَأَهْلُ الْبَصْرَةِ يُكَنُّونَهُ أَبَا مُوَرِّعٍ قَالَ وَكَانَ أَهْلُ الْكُوفَةِ يُكَنُّونَهُ بِأَبِي مُحَمَّدٍ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي جَنَازَةٍ فَذَكَرَ نَحْوَ حَدِيثِ أَبِي دَاوُدَ عَنْ أَبِي شِهَابٍ [راجع: ٦٥٧].

(۱۱۷۷) گذشتہ حدیث ایک دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۱۱۷۸) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَ حَجَّاجٌ قَالَ حَدَّثَنِي شُعْبَةُ قَالَ سَمِعْتُ مَالِكَ بْنَ عُرْفُطَةَ قَالَ سَمِعْتُ عَبْدَ خَيْرٍ قَالَ رَأَيْتُ عَلِيًّا رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أُتِيَ بِكُرْسِيٍّ فَقَعَدَ عَلَيْهِ ثُمَّ أُتِيَ بِكُوزٍ قَالَ حَجَّاجٌ بِتَوْرٍ مِنْ مَاءٍ قَالَ فَغَسَلَ يَدَيْهِ ثَلَاثًا وَمَضْمَضَ ثَلَاثًا مَعَ الِاسْتِنْشَاقِ بِمَاءٍ وَاحِدٍ وَغَسَلَ وَجْهَهُ ثَلَاثًا وَغَسَلَ ذِرَاعَيْهِ ثَلَاثًا قَالَ

حَجَّاجٌ ثَلَاثًا ثَلَاثًا بِيَدٍ وَاحِدَةٍ وَوَضَعَ يَدَيْهِ فِي التَّوْرِ ثُمَّ مَسَحَ رَأْسَهُ قَالَ حَجَّاجٌ فَأَشَارَ بِيَدَيْهِ مِنْ مُقَدَّمِ رَأْسِهِ إِلَى مُؤَخَّرِ رَأْسِهِ قَالَ وَلَا أَدْرِي أَرَدَّهَا إِلَى مُقَدَّمِ رَأْسِهِ أَمْ لَا وَغَسَلَ رِجْلَيْهِ ثَلَاثًا قَالَ حَجَّاجٌ ثَلَاثًا ثَلَاثًا ثُمَّ قَالَ مَنْ أَرَادَ أَنْ يَنْظُرَ إِلَى طُهُورِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَهَذَا طُهُورُ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ [راجع: ۸۷٦].

(۱۱۷۸) عبد خیر کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ حضرت علی رضی اللہ عنہ کے پاس کرسی لائی گئی، میں نے انہیں اس پر بیٹھے ہوئے دیکھا، پھر ایک برتن لایا گیا، انہوں نے اپنے ہاتھوں کو تین مرتبہ دھویا، پھر ایک ہی پانی سے تین مرتبہ کلی کی، ناک میں پانی ڈالا، تین مرتبہ چہرہ دھویا، دونوں بازوؤں کو کہنیوں سمیت تین تین مرتبہ دھویا، پھر دوبارہ اپنے ہاتھوں کو برتن میں ڈالا، اور دونوں ہتھیلیوں سے سر کا ایک مرتبہ آگے سے پیچھے کی طرف مسح کیا، اور ٹخنوں سمیت دونوں پاؤں تین تین مرتبہ دھوئے، پھر فرمایا کہ نبی علیہ السلام اسی طرح وضو کیا کرتے تھے، جو شخص نبی علیہ السلام کا طریقۂ وضو دیکھنا چاہے تو وہ یہی ہے۔

(۱۱۷۹) حَدَّثَنَا عَبْد اللَّهِ حَدَّثَنِي عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ الْقَوَارِيرِيُّ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ حَدَّثَنَا جَمِيلُ بْنُ مُرَّةَ عَنْ أَبِي الْوَضِيءِ قَالَ شَهِدْتُ عَلِيًّا رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ حَيْثُ قَتَلَ أَهْلَ النَّهْرَوَانِ قَالَ الْتَمِسُوا إِلَيَّ الْمُخْدَجَ فَطَلَبُوهُ فِي الْقَتْلَى فَقَالُوا لَيْسَ نَجِدُهُ فَقَالَ ارْجِعُوا فَالْتَمِسُوا فَوَاللَّهِ مَا كَذَبْتُ وَلَا كُذِبْتُ فَرَجَعُوا فَطَلَبُوهُ فَرَدَّدَ ذَلِكَ مِرَارًا كُلُّ ذَلِكَ يَحْلِفُ بِاللَّهِ مَا كَذَبْتُ وَلَا كُذِبْتُ فَانْطَلَقُوا فَوَجَدُوهُ تَحْتَ الْقَتْلَى فِي طِينٍ فَاسْتَخْرَجُوهُ فَجِيءَ بِهِ فَقَالَ أَبُو الْوَضِيءِ فَكَأَنِّي أَنْظُرُ إِلَيْهِ حَبَشِيٌّ عَلَيْهِ ثُدَيٌّ قَدْ طَبَقَ إِحْدَى يَدَيْهِ مِثْلُ ثَدْيِ الْمَرْأَةِ عَلَيْهَا شَعَرَاتٌ مِثْلُ شَعَرَاتٍ تَكُونُ عَلَى ذَنَبِ الْيَرْبُوعِ [قال الألباني: صحيح الاسناد (ابو داود: ٤٧٦٩)]. [انظر: ١١٨٨، ١١٨٩، ١١٩٦].

(۱۱۷۹) ابوالوضی کہتے ہیں کہ جب حضرت علی رضی اللہ عنہ اہل نہروان کے ساتھ جنگ میں مشغول تھے تو میں وہاں موجود تھا، حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا مقتولین میں ایک ایسا آدمی تلاش کرو جس کا ہاتھ ناقص اور نامکمل ہو، لوگوں نے اسے لاشوں میں تلاش کیا لیکن وہ نہیں ملا اور لوگ کہنے لگے کہ ہمیں نہیں مل رہا، حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا دوبارہ جا کر تلاش کرو، بخدا! میں تم سے جھوٹ بول رہا ہوں اور نہ مجھ سے جھوٹ بولا گیا۔

کئی مرتبہ اسی طرح ہوا اور حضرت علی رضی اللہ عنہ ہر مرتبہ لوگوں کو تلاش کرنے کے لیے دوبارہ بھیجتے رہے اور ہر مرتبہ قسم کھا کر یہ فرماتے رہے کہ نہ میں تم سے جھوٹ بول رہا ہوں اور نہ مجھ سے جھوٹ بولا گیا، آخری مرتبہ جب لوگوں نے اسے تلاش کیا تو وہ انہیں مقتولین کی لاشوں کے نیچے مٹی میں پڑا ہوا مل گیا، انہوں نے اسے نکالا اور لا کر حضرت علی رضی اللہ عنہ کی خدمت میں پیش کر دیا۔

ابوالوضی کہتے ہیں کہ مجھے ایسا محسوس ہوتا ہے گویا میں اب بھی اسے اپنی نگاہوں کے سامنے دیکھ رہا ہوں، وہ ایک حبشی تھا جس کے ہاتھ پر عورت کی چھاتی جیسا نشان بنا ہوا تھا اور اس چھاتی پر اسی طرح کے بال تھے جیسے کسی جنگلی چوہے کی دم پر ہوتے ہیں۔

(۱۱۸۰) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ سُلَيْمَانَ عَنْ إِبْرَاهِيمَ التَّيْمِيِّ عَنِ الْحَارِثِ بْنِ سُوَيْدٍ عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْ الدُّبَّاءِ وَالْمُزَفَّتِ [راجع: ٦٣٤].

(۱۱۸۰) حضرت علی رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے کدو کی تو نبی اور لک سے بنے ہوئے برتن کو استعمال کرنے سے منع فرمایا ہے۔

(۱۱۸۱) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ سُلَيْمَانَ عَنْ سَعْدِ بْنِ عُبَيْدَةَ عَنْ أَبِي عَبْدِ الرَّحْمَنِ السُّلَمِيِّ عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ كَانَ فِي جَنَازَةٍ فَأَخَذَ عُودًا يَنْكُتُ فِي الْأَرْضِ فَقَالَ مَا مِنْكُمْ مِنْ أَحَدٍ إِلَّا قَدْ كُتِبَ مَقْعَدُهُ مِنَ النَّارِ أَوْ مِنَ الْجَنَّةِ قَالُوا يَا رَسُولَ اللَّهِ أَفَلَا نَتَّكِلُ قَالَ اعْمَلُوا فَكُلٌّ مُيَسَّرٌ فَأَمَّا مَنْ أَعْطَى وَاتَّقَى وَصَدَّقَ بِالْحُسْنَى فَسَنُيَسِّرُهُ لِلْيُسْرَى وَأَمَّا مَنْ بَخِلَ وَاسْتَغْنَى وَكَذَّبَ بِالْحُسْنَى فَسَنُيَسِّرُهُ لِلْعُسْرَى قَالَ شُعْبَةُ وَحَدَّثَنِي بِهِ مَنْصُورُ بْنُ الْمُعْتَمِرِ فَلَمْ أُنْكِرْ مِنْ حَدِيثِ سُلَيْمَانَ شَيْئًا [راجع: ٦٢١].

(۱۱۸۱) حضرت علی رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک دن نبی علیہ السلام ایک جنازے کے انتظار میں بیٹھے تھے (آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے دست مبارک میں ایک لکڑی تھی) جس سے آپ علیہ السلام زمین کو کرید رہے تھے، تھوڑی دیر بعد سر اٹھا کر فرمایا تم میں سے ہر شخص کا ٹھکانہ ''خواہ جنت ہو یا جہنم'' اللہ کے علم میں موجود اور متعین ہے، صحابہ کرام رضی اللہ عنہم نے پوچھا یا رسول اللہ! کیا ہم اسی پر بھروسہ نہ کرلیں؟ فرمایا عمل کرتے رہو کیونکہ ہر ایک کے لئے وہی اعمال آسان کیے جائیں گے جن کے لئے اسے پیدا کیا گیا ہوگا، پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے قرآن کی یہ آیت تلاوت فرمائی کہ جس شخص نے دیا، تقویٰ اختیار کیا اور اچھی بات کی تصدیق کی تو......

(۱۱۸۲) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ سَمِعْتُ سُلَيْمَانَ يُحَدِّثُ عَنِ الْمُنْذِرِ الثَّوْرِيِّ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَلِيٍّ عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ اسْتَحْيَيْتُ أَنْ أَسْأَلَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الْمَذْيِ مِنْ أَجْلِ فَاطِمَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا فَأَمَرْتُ الْمِقْدَادَ بْنَ الْأَسْوَدِ فَسَأَلَ عَنْ ذَلِكَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ فِيهِ الْوُضُوءُ [راجع: ٦٠٦].

(۱۱۸۲) حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ مجھے بکثرت مذی آتی تھی، چونکہ نبی علیہ السلام کی صاحبزادی میرے نکاح میں تھیں اس لئے مجھے خود یہ مسئلہ پوچھتے ہوئے شرم آتی تھی، میں نے حضرت مقداد رضی اللہ عنہ سے کہا کہ وہ نبی علیہ السلام سے یہ مسئلہ پوچھیں، چنانچہ انہوں نے یہ مسئلہ پوچھا تو نبی علیہ السلام نے فرمایا کہ ایسا شخص وضو کرلیا کرے۔

(۱۱۸۳) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا سَعِيدٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنِ الْحَسَنِ أَنَّ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ أَرَادَ أَنْ يَرْجُمَ مَجْنُونَةً فَقَالَ لَهُ عَلِيٌّ مَا لَكَ ذَلِكَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ رُفِعَ الْقَلَمُ عَنْ ثَلَاثَةٍ عَنِ النَّائِمِ حَتَّى يَسْتَيْقِظَ وَعَنِ الطِّفْلِ حَتَّى يَحْتَلِمَ وَعَنِ الْمَجْنُونِ حَتَّى يَبْرَأَ أَوْ يَعْقِلَ فَأَدْرَأَ عَنْهَا عُمَرُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ [راجع: ٩٤٠].

(۱۱۸۳) حسن رحمہ اللہ کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ نے ایک دیوانی عورت کو رجم کرنے کا ارادہ کیا تو حضرت علی رضی اللہ عنہ نے ان سے فرمایا کہ میں نے جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے کہ تین طرح کے لوگ مرفوع القلم ہیں۔

① سویا ہوا شخص جب تک بیدار نہ ہو جائے۔

② بچہ، جب تک بالغ نہ ہو جائے، چنانچہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے اس کی سزا معطل کر دی۔

③ مجنون، جب تک اس کی عقل لوٹ نہ آئے۔

(۱۱۸٤) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا سَعِيدٌ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ الدَّانَاجِ عَنْ حُضَيْنٍ قَالَ شُهِدَ عَلَى الْوَلِيدِ بْنِ عُقْبَةَ عِنْدَ عُثْمَانَ أَنَّهُ شَرِبَ الْخَمْرَ فَكَلَّمَ عَلِيٌّ عُثْمَانَ فِيهِ فَقَالَ دُونَكَ ابْنُ عَمِّكَ فَاجْلِدْهُ فَقَالَ قُمْ يَا حَسَنُ فَقَالَ مَا لَكَ وَلِهَذَا وَلِّ هَذَا غَيْرَكَ فَقَالَ بَلْ عَجَزْتَ وَوَهَنْتَ وَضَعُفْتَ قُمْ يَا عَبْدَ اللَّهِ بْنَ جَعْفَرٍ فَجَلَدَهُ وَعَدَّ عَلِيٌّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَلَمَّا كَمَّلَ أَرْبَعِينَ قَالَ حَسْبُكَ أَوْ أَمْسِكْ جَلَدَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَرْبَعِينَ وَأَبُو بَكْرٍ أَرْبَعِينَ وَكَمَّلَهَا عُمَرُ ثَمَانِينَ وَكُلٌّ سُنَّةٌ [راجع: ٦٢٤].

(۱۱۸٤) حضین کہتے ہیں کہ کوفہ سے کچھ لوگ حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ کی خدمت میں حاضر ہوئے اور انہوں نے حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کو ولید کی شراب نوشی کے حوالے سے کچھ خبریں بتائیں، حضرت علی رضی اللہ عنہ نے بھی ان سے اس حوالے سے گفتگو کی تو حضرت عثمان رضی اللہ عنہ نے ان سے فرمایا کہ آپ کا چچا زاد بھائی آپ کے حوالے ہے، آپ اس پر سزا جاری فرمائیے، انہوں نے حضرت امام حسن رضی اللہ عنہ سے فرمایا کہ حسن! کھڑے ہو کر اسے کوڑے مارو، اس نے کہا کہ آپ یہ کام نہیں کر سکتے، کسی اور کو اس کا حکم دیجئے، فرمایا اصل میں تم کمزور اور عاجز ہو گئے ہو، اس لئے عبداللہ بن جعفر! تم کھڑے ہو کر اس پر سزا جاری کرو۔

چنانچہ حضرت عبداللہ بن جعفر رضی اللہ عنہ کوڑے مارتے جاتے تھے اور حضرت علی رضی اللہ عنہ گنتے جاتے تھے، جب چالیس کوڑے ہوئے تو حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا بس کرو، نبی علیہ السلام نے شرابی کو چالیس کوڑے مارے تھے، حضرت صدیق اکبر رضی اللہ عنہ نے بھی چالیس کوڑے مارے تھے، لیکن حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے اسی مارے تھے اور دونوں ہی سنت ہیں۔

(۱۱۸٥) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا سَعِيدٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ الشَّعْبِيِّ أَنَّ شَرَاحَةَ الْهَمْدَانِيَّةَ أَتَتْ عَلِيًّا رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَقَالَتْ إِنِّي زَنَيْتُ فَقَالَ لَعَلَّكِ غَيْرَى لَعَلَّكِ رَأَيْتِ فِي مَنَامِكِ لَعَلَّكِ اسْتُكْرِهْتِ فَكُلٌّ تَقُولُ لَا فَجَلَدَهَا يَوْمَ الْخَمِيسِ وَرَجَمَهَا يَوْمَ الْجُمُعَةِ وَقَالَ جَلَدْتُهَا بِكِتَابِ اللَّهِ وَرَجَمْتُهَا بِسُنَّةِ نَبِيِّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ [راجع: ٧١٦].

(۱۱۸۵) امام شعبی رحمہ اللہ کہتے ہیں کہ شراحہ ہمدانیہ حضرت علی رضی اللہ عنہ کے پاس آئی اور کہنے لگی کہ مجھ سے بدکاری کا ارتکاب ہو گیا ہے اس لئے مجھے سزا دیجئے، حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا ہو سکتا ہے تو نے خواب میں اس طرح کرتے ہوئے دیکھا ہو، شاید تجھے زبردستی اس کام پر مجبور کیا گیا ہو؟ لیکن وہ ہر بات کے جواب میں ''نہیں'' کہتی رہی، چنانچہ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے جمعرات کے دن

اسے کوڑے مارے، اور جمعہ کے دن اس پر حد رجم جاری فرمائی اور فرمایا کہ میں نے کتاب اللہ کی روشنی میں اسے کوڑے مارے ہیں اور سنت رسول اللہ ﷺ کی روشنی میں اسے رجم کیا ہے۔

(۱۱۸۶) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ أَنْبَأَنَا الزُّهْرِيُّ عَنْ أَبِي عُبَيْدٍ مَوْلَى عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَوْفٍ قَالَ شَهِدْتُ عَلِيًّا رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَنْهَى أَنْ يُمْسِكَ أَحَدٌ مِنْ نُسُكِهِ شَيْئًا فَوْقَ ثَلَاثَةِ أَيَّامٍ [راجع: ۴۳۵].

(۱۱۸۶) حضرت علی رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے نبی علیہ السلام کو تین دن سے زیادہ قربانی کا گوشت اپنے پاس رکھنے سے منع فرماتے ہوئے سنا ہے۔

(۱۱۸۷) حَدَّثَنَا عَبْد اللَّهِ حَدَّثَنِي أَبُو خَيْثَمَةَ زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ وَسُفْيَانُ بْنُ وَكِيعِ بْنِ الْجَرَّاحِ قَالَا حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنْ مَنْصُورٍ عَنِ الْمِنْهَالِ بْنِ عَمْرٍو عَنْ نُعَيْمِ بْنِ دِجَاجَةَ الْأَسَدِيِّ قَالَ كُنْتُ عِنْدَ عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَدَخَلَ عَلَيْهِ أَبُو مَسْعُودٍ فَقَالَ لَهُ يَا فَرُّوخُ أَنْتَ الْقَائِلُ لَا يَأْتِي عَلَى النَّاسِ مِائَةُ سَنَةٍ وَعَلَى الْأَرْضِ عَيْنٌ تَطْرِفُ أَخْطَأْتَ اسْتَكَ الْحُفْرَةَ إِنَّمَا قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَأْتِي عَلَى النَّاسِ مِائَةُ سَنَةٍ وَعَلَى الْأَرْضِ عَيْنٌ تَطْرِفُ مِمَّنْ هُوَ الْيَوْمَ حَيٌّ وَإِنَّمَا رَخَاءُ هَذِهِ وَفَرَجُهَا بَعْدَ الْمِائَةِ [راجع: ۷۱۴].

(۱۱۸۷) نعیم بن دجاجہ کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ ابو مسعود انصاری رضی اللہ عنہ، حضرت علی رضی اللہ عنہ کے پاس آئے، حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا کیا آپ ہی نے یہ بات فرمائی ہے کہ لوگوں پر سو سال نہیں گذریں گے کہ زمین پر کوئی آنکھ ایسی باقی نہ بچے گی جس کی پلکیں جھپکتی ہوں یعنی سب لوگ مر جائیں گے؟ آپ سے اس میں خطا ہوئی، نبی علیہ السلام نے جو بات فرمائی تھی، وہ یہ ہے کہ آج جو لوگ زندہ ہیں سو سال گذرنے پر ان میں سے کسی کی آنکھ ایسی نہ رہے گی جس کی پلکیں جھپکتی ہوں، یعنی قیامت مراد نہیں ہے، بخدا! اس امت کو سو سال کے بعد تو سہولیات ملیں گی۔

(۱۱۸۸) حَدَّثَنَا عَبْد اللَّهِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي بَكْرٍ الْمُقَدَّمِيُّ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ حَدَّثَنَا جَمِيلُ بْنُ مُرَّةَ عَنْ أَبِي الْوَضِيءِ قَالَ شَهِدْتُ عَلِيًّا رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ حِينَ قَتَلَ أَهْلَ النَّهْرَوَانِ قَالَ الْتَمِسُوا الْمُخْدَجَ فِي الْقَتْلَى قَالُوا لَمْ نَجِدْهُ قَالَ اطْلُبُوهُ فَوَاللَّهِ مَا كَذَبْتُ وَلَا كُذِبْتُ حَتَّى اسْتَخْرَجُوهُ مِنْ تَحْتِ الْقَتْلَى قَالَ أَبُو الْوَضِيءِ فَكَأَنِّي أَنْظُرُ إِلَيْهِ حَبَشِيٌّ إِحْدَى يَدَيْهِ مِثْلُ ثَدْيِ الْمَرْأَةِ عَلَيْهَا شَعَرَاتٌ مِثْلُ ذَنَبِ الْيَرْبُوعِ [راجع: ۱۱۷۹].

(۱۱۸۸) ابو الوضیٔ کہتے ہیں کہ جب حضرت علی رضی اللہ عنہ اہل نہروان کے ساتھ جنگ میں مشغول تھے تو میں وہاں موجود تھا، حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا مقتولین میں ایک ایسا آدمی تلاش کرو جس کا ہاتھ ناقص اور نامکمل ہو، لوگوں نے اسے لاشوں میں تلاش کیا لیکن وہ نہیں ملا اور لوگ کہنے لگے کہ ہمیں نہیں مل رہا، حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا دوبارہ جا کر تلاش کرو، بخدا! میں تم سے جھوٹ بول رہا ہوں اور نہ مجھ سے جھوٹ بولا گیا۔

آخری مرتبہ جب لوگوں نے اسے تلاش کیا تو وہ انہیں مقتولین کی لاشوں کے نیچے مٹی میں پڑا ہوا مل گیا، انہوں نے اسے نکالا اور لا کر حضرت علی رضی اللہ عنہ کی خدمت میں پیش کر دیا۔

ابوالوضیء کہتے ہیں کہ مجھے ایسا محسوس ہوتا ہے گویا میں اب بھی اسے اپنی نگاہوں کے سامنے دیکھ رہا ہوں، وہ ایک حبشی تھا جس کے ہاتھ پر عورت کی چھاتی جیسا نشان بنا ہوا تھا اور اس چھاتی پر اسی طرح کے بال تھے جیسے کسی جنگلی چوہے کی دم پر ہوتے ہیں۔

(۱۱۸۹) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ حَدَّثَنِي حَجَّاجُ بْنُ يُوسُفَ الشَّاعِرُ حَدَّثَنِي عَبْدُ الصَّمَدِ بْنُ عَبْدِ الْوَارِثِ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ أَبِي صَالِحٍ أَنَّ أَبَا الْوَضِيءِ عَبَّادًا حَدَّثَهُ أَنَّهُ قَالَ كُنَّا عَامِدِينَ إِلَى الْكُوفَةِ مَعَ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَلَمَّا بَلَغْنَا مَسِيرَةَ لَيْلَتَيْنِ أَوْ ثَلَاثٍ مِنْ حَرُورَاءَ شَذَّ مِنَّا نَاسٌ كَثِيرٌ فَذَكَرْنَا ذَلِكَ لِعَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَقَالَ لَا يَهُولَنَّكُمْ أَمْرُهُمْ فَإِنَّهُمْ سَيَرْجِعُونَ فَذَكَرَ الْحَدِيثَ بِطُولِهِ قَالَ فَحَمِدَ اللَّهَ عَلِيُّ بْنُ أَبِي طَالِبٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ وَقَالَ إِنَّ خَلِيلِي أَخْبَرَنِي أَنَّ قَائِدَ هَؤُلَاءِ رَجُلٌ مُخْدَجُ الْيَدِ عَلَى حَلَمَةِ ثَدْيِهِ شَعَرَاتٌ كَأَنَّهُنَّ ذَنَبُ الْيَرْبُوعِ فَالْتَمَسُوهُ فَلَمْ يَجِدُوهُ فَأَتَيْنَاهُ فَقُلْنَا إِنَّا لَمْ نَجِدْهُ فَقَالَ فَالْتَمِسُوهُ فَوَاللَّهِ مَا كَذَبْتُ وَلَا كُذِبْتُ ثَلَاثًا فَقُلْنَا لَمْ نَجِدْهُ فَجَاءَ عَلِيٌّ بِنَفْسِهِ فَجَعَلَ يَقُولُ اقْلِبُوا ذَا اقْلِبُوا ذَا حَتَّى جَاءَ رَجُلٌ مِنْ الْكُوفَةِ فَقَالَ هُوَ ذَا قَالَ عَلِيٌّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ اللَّهُ أَكْبَرُ لَا يَأْتِيكُمْ أَحَدٌ يُخْبِرُكُمْ مَنْ أَبُوهُ فَجَعَلَ النَّاسُ يَقُولُونَ هَذَا مَلِكٌ هَذَا مَلِكٌ يَقُولُ عَلِيٌّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ ابْنُ مَنْ هُوَ [راجع: ۱۱۷۹].

(۱۱۸۹) ابوالوضیء کہتے ہیں کہ ہم کوفہ کے ارادے سے حضرت علی رضی اللہ عنہ کے ساتھ روانہ ہوئے، جب ہم ''حروراء'' نامی جگہ سے دو یا تین راتوں کے فاصلے کے برابر رہ گئے تو ہم سے بہت سارے لوگ جدا ہو کر چلے گئے، حضرت علی رضی اللہ عنہ سے ہم نے اس کا تذکرہ کیا تو انہوں نے فرمایا کہ تم گھبراؤ مت، عنقریب یہ لوگ واپس لوٹ آئیں گے، اس کے بعد راوی نے مکمل حدیث ذکر کی اور آخر میں کہا کہ پھر حضرت علی رضی اللہ عنہ نے اللہ کا شکر ادا کیا اور فرمایا کہ میرے خلیل صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے بتایا تھا کہ ان لوگوں کا قائد ایک ایسا آدمی ہوگا جس کا ہاتھ نامکمل ہوگا اور اس کے ہاتھ پر عورت کی چھاتی جیسی گھنڈی بھی ہوگی جس پر اس طرح کے بال ہوں گے جیسے جنگلی چوہے کی دم ہوتی ہے، تم مقتولین میں اس کی لاش تلاش کرو۔

لوگوں نے اس کی تلاش شروع کی لیکن نہ مل سکی، ہم نے آ کر عرض کر دیا کہ ہمیں تو اس کی لاش نہیں مل رہی، تین مرتبہ اسی طرح ہوا، پھر حضرت علی رضی اللہ عنہ خود بنفس نفیس اسے تلاش کرنے کے لئے کھڑے ہوئے اور فرمانے لگے اسے پلٹو، اسے پلٹو، اتنی دیر میں کوفہ کا ایک آدمی آیا اور کہنے لگا کہ یہ رہا، حضرت علی رضی اللہ عنہ نے اسے دیکھ کر ''اللہ اکبر'' کا نعرہ لگایا اور فرمایا تم میں سے کسی کو یہ معلوم نہیں ہے کہ اس کا باپ کون ہے؟ لوگ کہنے لگے کہ اس کا نام مالک ہے، اس کا نام مالک ہے، حضرت علی رضی اللہ عنہ نے پوچھا یہ کس کا بیٹا ہے؟ (تو اس کا کوئی جواب نہ مل سکا)

(۱۱۹۰) حَدَّثَنَا بَهْزٌ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ أَنْبَأَنَا سَلَمَةُ بْنُ كُهَيْلٍ عَنِ الشَّعْبِيِّ أَنَّ عَلِيًّا رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ لِشَرَاحَةَ

لَعَلَّكِ اسْتُكْرِهْتِ لَعَلَّ زَوْجَكِ أَتَاكِ لَعَلَّكِ لَعَلَّكِ قَالَتْ لَا قَالَ فَلَمَّا وَضَعَتْ مَا فِي بَطْنِهَا جَلَدَهَا ثُمَّ رَجَمَهَا فَقِيلَ لَهُ جَلَدْتَهَا ثُمَّ رَجَمْتَهَا قَالَ جَلَدْتُهَا بِكِتَابِ اللَّهِ وَرَجَمْتُهَا بِسُنَّةِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ[راجع: ٧١٦].

(۱۱۹۰) امام شعبی رحمہ اللہ کہتے ہیں کہ (شراحہ ہمدانیہ حضرت علی رضی اللہ عنہ کے پاس آئی اور کہنے لگی کہ مجھ سے بدکاری کا ارتکاب ہو گیا ہے اس لئے سزا دیجئے) حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا ہوسکتا ہے تجھے زبردستی اس کام پر مجبور کیا گیا ہو؟ شاید وہ تمہارا شوہر ہی ہو، لیکن وہ ہر بات کے جواب میں "نہیں" کہتی رہی، چنانچہ وضع حمل کے بعد حضرت علی رضی اللہ عنہ نے اسے کوڑے مارے، اور اس پر حد رجم جاری فرمائی کسی شخص نے ان سے پوچھا کہ آپ نے اسے کوڑے بھی مارے اور رجم بھی کیا؟ انہوں نے فرمایا کہ میں نے کتاب اللہ کی روشنی میں اسے کوڑے مارے ہیں اور سنت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی روشنی میں اسے رجم کیا ہے۔

(١١٩١) حَدَّثَنَا يَزِيدُ أَنْبَأَنَا شُعْبَةُ عَنْ سَلَمَةَ بْنِ كُهَيْلٍ عَنْ حَبَّةَ الْعُرَنِيِّ قَالَ سَمِعْتُ عَلِيًّا رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ يَقُولُ أَنَا أَوَّلُ رَجُلٍ صَلَّى مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ[راجع: ٧٧٦].

(۱۱۹۱) حضرت علی رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام کے ساتھ سب سے پہلا نماز پڑھنے والا آدمی میں ہی ہوں۔

(١١٩٢) حَدَّثَنَا يَزِيدُ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ وحجاج عَنْ شُعْبَةُ عَنْ سَلَمَةَ بْنِ كُهَيْلٍ قال سمعت حَبَّةَ الْعُرَنِيِّ قال سَمِعْتُ عَلِيًّا يَقُولُ أَنَا أَوَّلُ من صَلَّى مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّم [اسناده ضعيف]. [سقط من الميمنية].

(۱۱۹۲) حضرت علی رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام کے ساتھ سب سے پہلا نماز پڑھنے والا آدمی میں ہی ہوں۔

(١١٩٣) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَنْبَأَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ أَبِي عُبَيْدٍ مَوْلَى عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَوْفٍ قَالَ ثُمَّ شَهِدْتُهُ مَعَ عَلِيٍّ فَصَلَّى قَبْلَ أَنْ يَخْطُبَ بِلَا أَذَانٍ وَلَا إِقَامَةٍ ثُمَّ خَطَبَ فَقَالَ يَا أَيُّهَا النَّاسُ إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدْ نَهَى أَنْ تَأْكُلُوا نُسُكَكُمْ بَعْدَ ثَلَاثِ لَيَالٍ فَلَا تَأْكُلُوهَا بَعْدُ[راجع: ٤٣٥].

(۱۱۹۳) ابو عبید کہتے ہیں کہ عید الفطر اور عید الاضحیٰ دونوں موقعوں پر مجھے حضرت علی رضی اللہ عنہ کے ساتھ شریک ہونے کا موقع ملا ہے، انہوں نے خطبہ سے پہلے بغیر اذان اور اقامت کے نماز پڑھائی، پھر خطبہ دیتے ہوئے فرمایا لوگو! نبی علیہ السلام نے قربانی کا گوشت تین دن کے بعد کھانے سے منع فرمایا ہے لہذا تین دن کے بعد اسے مت کھایا کرو۔

(١١٩٤) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ هِلَالِ بْنِ يَسَافٍ عَنْ وَهْبِ بْنِ الْأَجْدَعِ عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ لَا تُصَلُّوا بَعْدَ الْعَصْرِ إِلَّا أَنْ تُصَلُّوا وَالشَّمْسُ مُرْتَفِعَةٌ[راجع: ٦١٠].

(۱۱۹۴) حضرت علی رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا عصر کی نماز کے بعد کوئی نماز نہ پڑھو ہاں! اگر سورج صاف ستھرا دکھائی دے رہا ہو تو جائز ہے۔

(۱۱۹۵) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ حَدَّثَنَا إِسْرَائِيلُ عَنْ عَبْدِ الْأَعْلَى عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَلِيٍّ عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُوَاصِلُ مِنَ السَّحَرِ إِلَى السَّحَرِ

(۱۱۹۵) حضرت علی رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سحری سے سحری تک روزہ ملاتے تھے (غروب آفتاب کے وقت افطار نہ فرماتے تھے)

(۱۱۹۶) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَنْبَأَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سُوقَةَ عَنْ مُنْذِرٍ الثَّوْرِيِّ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَلِيٍّ قَالَ جَاءَ إِلَى عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ نَاسٌ مِنَ النَّاسِ فَشَكَوْا سُعَاةَ عُثْمَانَ قَالَ فَقَالَ لِي أَبِي اذْهَبْ بِهَذَا الْكِتَابِ إِلَى عُثْمَانَ فَقُلْ لَهُ إِنَّ النَّاسَ قَدْ شَكَوْا سُعَاتَكَ وَهَذَا أَمْرُ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الصَّدَقَةِ فَمُرْهُمْ فَلْيَأْخُذُوا بِهِ قَالَ فَأَتَيْتُ عُثْمَانَ فَذَكَرْتُ ذَلِكَ لَهُ قَالَ فَلَوْ كَانَ ذَاكِرًا عُثْمَانَ بِشَيْءٍ لَذَكَرَهُ يَوْمَئِذٍ يَعْنِي بِسُوءٍ [صححه البخاري (۳۱۱۱)].

(۱۱۹۶) محمد بن علی کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ کچھ لوگ حضرت علی رضی اللہ عنہ کی خدمت میں حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کے مقرر کردہ کچھ گورنروں کی شکایت لے کر آئے، مجھ سے والد صاحب نے کہا کہ یہ خط حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کے پاس لے جاؤ اور ان سے کہو کہ لوگ آپ کے گورنروں کی شکایت لے کر آئے ہیں، زکوٰۃ کی وصولی میں نبی علیہ السلام کے احکام اس خط میں درج ہیں، آپ اپنے گورنروں کو حکم جاری کر دیجئے کہ لوگوں سے اسی کے مطابق زکوٰۃ وصول کریں، چنانچہ میں حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ کی خدمت میں حاضر ہوا اور ان کے سامنے ساری بات دہرا دی، راوی کہتے ہیں کہ اگر کوئی آدمی حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ کا غیر مناسب انداز میں تذکرہ کرنا چاہتا تو اس دن کے حوالے سے کرتا۔

(۱۱۹۷) حَدَّثَنَا عَبْد اللَّهِ حَدَّثَنِي حَجَّاجُ بْنُ الشَّاعِرِ حَدَّثَنِي عَبْدُ الصَّمَدِ بْنُ عَبْدِ الْوَارِثِ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ صَالِحٍ أَنَّ أَبَا الْوَضِيءِ عَبَّادًا حَدَّثَهُ أَنَّهُ قَالَ كُنَّا عَامِدِينَ إِلَى الْكُوفَةِ مَعَ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَذَكَرَ حَدِيثَ الْمُخْدَجِ قَالَ عَلِيٌّ فَوَاللَّهِ مَا كَذَبْتُ وَلَا كُذِبْتُ ثَلَاثًا فَقَالَ عَلِيٌّ أَمَا إِنَّ خَلِيلِي أَخْبَرَنِي ثَلَاثَةَ إِخْوَةٍ مِنَ الْجِنِّ هَذَا أَكْبَرُهُمْ وَالثَّانِي لَهُ جَمْعٌ كَثِيرٌ وَالثَّالِثُ فِيهِ ضَعْفٌ [راجع: ۱۱۸۹].

(۱۱۹۷) ابو الوضی کہتے ہیں کہ ہم کوفہ کے ارادے سے حضرت علی رضی اللہ عنہ کے ساتھ روانہ ہوئے، پھر انہوں نے حدیث نمبر (۱۱۸۹) ذکر کی اور اس کے آخر میں یہ بھی کہا کہ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا یاد رکھو! میرے خلیل صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے بتا رکھا ہے کہ جنات میں تین بھائی ہیں، یہ ان میں سب سے بڑا ہے، دوسرے کے پاس بھی جم غفیر ہے اور تیسرا کمزور ہے۔

(۱۱۹۸) حَدَّثَنَا عَبْد اللَّهِ حَدَّثَنَا زَكَرِيَّا بْنُ يَحْيَى زَحْمَوَيْهِ حَدَّثَنَا شَرِيكٌ عَنْ خَالِدِ بْنِ عَلْقَمَةَ عَنْ عَبْدِ خَيْرٍ قَالَ صَلَّيْنَا الْغَدَاةَ فَجَلَسْنَا إِلَى عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَدَعَا بِوَضُوءٍ فَغَسَلَ يَدَيْهِ ثَلَاثًا وَمَضْمَضَ مَرَّتَيْنِ مِنْ كَفٍّ وَاحِدٍ ثُمَّ غَسَلَ وَجْهَهُ ثَلَاثًا ثُمَّ غَسَلَ ذِرَاعَيْهِ ثُمَّ غَسَلَ قَدَمَيْهِ ثَلَاثًا ثُمَّ قَالَ هَذَا وُضُوءُ

نَبِيِّكُمْ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاعْلَمُوا [راجع: ۸۷٦].

(۱۱۹۸) عبد خیر کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ حضرت علی رضی اللہ عنہ کے ساتھ فجر کی نماز پڑھ کر ہم ان کے پاس ہی بیٹھ گئے انہوں نے وضو کا پانی منگوایا تین مرتبہ اپنے ہاتھوں کو دھویا، پھر ایک ہی کف سے دو مرتبہ کلی کی، تین مرتبہ چہرہ دھویا، دونوں بازوؤں کو کہنیوں سمیت تین تین مرتبہ دھویا، اور ٹخنوں سمیت دونوں پاؤں تین تین مرتبہ دھوئے، اور فرمایا کہ نبی علیہ السلام اسی طرح وضو کیا کرتے تھے، اسے خوب سمجھ لو۔

(۱۱۹۹) حَدَّثَنَا عَبْد اللَّهِ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنْ خَالِدِ بْنِ عَلْقَمَةَ عَنْ عَبْدِ خَيْرٍ قَالَ أَتَيْنَا عَلِيًّا رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ وَقَدْ صَلَّى فَدَعَا بِكُوزٍ ثُمَّ تَمَضْمَضَ ثَلَاثًا وَاسْتَنْشَقَ ثَلَاثًا تَمَضْمَضَ مِنْ الْكَفِّ الَّذِي يَأْخُذُ وَغَسَلَ وَجْهَهُ ثَلَاثًا وَيَدَهُ الْيُمْنَى ثَلَاثًا وَيَدَهُ الشِّمَالَ ثَلَاثًا ثُمَّ قَالَ مَنْ سَرَّهُ أَنْ يَعْلَمَ وُضُوءَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَهُوَ هَذَا [راجع: ۸۷٦].

(۱۱۹۹) عبد خیر کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ ہم حضرت علی رضی اللہ عنہ کے پاس آئے، وہ فجر کی نماز پڑھ چکے تھے، انہوں نے وضو کا پانی منگوایا تین مرتبہ اپنے ہاتھوں کو دھویا، پھر ایک ہی کف سے تین مرتبہ کلی کی، تین مرتبہ چہرہ دھویا، دونوں بازوؤں کو کہنیوں سمیت تین تین مرتبہ دھویا، اور فرمایا کہ جو شخص نبی علیہ السلام کا طریقۂ وضو معلوم کرنا چاہتا ہے تو وہ یہی ہے۔

(۱۲۰۰) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ عَنْ لَيْثٍ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنْ أَبِي مَعْمَرٍ قَالَ كُنَّا مَعَ عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَمَرَّ بِهِ جَنَازَةٌ فَقَامَ لَهَا نَاسٌ فَقَالَ عَلِيٌّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ مَنْ أَفْتَاكُمْ هَذَا فَقَالُوا أَبُو مُوسَى قَالَ إِنَّمَا فَعَلَ ذَلِكَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَرَّةً فَكَانَ يَتَشَبَّهُ بِأَهْلِ الْكِتَابِ فَلَمَّا نُهِيَ انْتَهَى [قال الألباني: صحيح (النسائي: ٤/٤٦)، الطيالسي: ١٦٢، عبدالرزاق: ٦٣١١، الحميدي: ٥٠].

(۱۲۰۰) ابو معمر کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ ہم حضرت علی رضی اللہ عنہ کے ساتھ موجود تھے، وہاں سے ایک جنازہ گذرا، لوگ اسے دیکھ کر کھڑے ہو گئے، حضرت علی رضی اللہ عنہ نے پوچھا کہ تمہیں یہ مسئلہ کس نے بتایا ہے؟ لوگوں نے حضرت ابوموسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ کا نام لیا، حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ نبی علیہ السلام نے اس طرح صرف ایک مرتبہ کیا تھا اور وہ بھی اس لئے کہ نبی علیہ السلام اہل کتاب کی مشابہت اختیار فرماتے تھے، لیکن جب اس کی ممانعت کر دی گئی تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم رک گئے۔

(۱۲۰۱) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَنْبَأَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ حَدَّثَنِي ابْنُ شِهَابٍ عَنْ عَلِيِّ بْنِ حُسَيْنِ بْنِ عَلِيٍّ عَنْ أَبِيهِ حُسَيْنِ بْنِ عَلِيٍّ عَنْ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ عَلِيٌّ أَصَبْتُ شَارِفًا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الْمَغْنَمِ يَوْمَ بَدْرٍ وَأَعْطَانِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ شَارِفًا أُخْرَى فَأَنَخْتُهُمَا يَوْمًا عِنْدَ بَابِ رَجُلٍ مِنْ الْأَنْصَارِ وَأَنَا أُرِيدُ أَنْ أَحْمِلَ عَلَيْهِمَا إِذْخِرًا لِأَبِيعَهُ وَمَعِي صَائِغٌ مِنْ بَنِي قَيْنُقَاعَ لِأَسْتَعِينَ بِهِ عَلَى وَلِيمَةِ فَاطِمَةَ وَحَمْزَةُ بْنُ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ يَشْرَبُ فِي ذَلِكَ الْبَيْتِ فَثَارَ إِلَيْهِمَا حَمْزَةُ بِالسَّيْفِ فَجَبَّ

أَسْنِمَتَهُمَا وَبَقَرَ خَوَاصِرَهُمَا ثُمَّ أَخَذَ مِنْ أَكْبَادِهِمَا قُلْتُ لِابْنِ شِهَابٍ وَمِنْ السَّنَامِ قَالَ جَبَّ أَسْنِمَتَهُمَا فَذَهَبَ بِهَا قَالَ فَنَظَرْتُ إِلَى مَنْظَرٍ أَفْظَعَنِي فَأَتَيْتُ نَبِيَّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَعِنْدَهُ زَيْدُ بْنُ حَارِثَةَ فَأَخْبَرْتُهُ الْخَبَرَ فَخَرَجَ وَمَعَهُ زَيْدٌ فَانْطَلَقَ مَعَهُ فَدَخَلَ عَلَى حَمْزَةَ فَتَغَيَّظَ عَلَيْهِ فَرَفَعَ حَمْزَةُ بَصَرَهُ فَقَالَ هَلْ أَنْتُمْ إِلَّا عَبِيدٌ لِأَبِي فَرَجَعَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُقَهْقِرُ حَتَّى خَرَجَ عَنْهُمْ وَذَلِكَ قَبْلَ تَحْرِيمِ الْخَمْرِ [صححه البخاري (٢٣٧٥)، ومسلم (١٩٧٩)، وابن حبان (٣٥٣٦)].

(۱۲۰۱) حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ غزوۂ بدر کے مال غنیمت سے مجھے ایک عمر رسیدہ اونٹنی حاصل ہوئی تھی اور ایک ایسی ہی اونٹنی مجھے نبی علیہ السلام نے دی تھی، ایک دن میں نے ان دونوں کو ایک انصاری کے گھر کے دروازے پر بٹھایا، میرا ارادہ تھا کہ ان پر اذخر نامی گھاس کو لاد کر بازار لے جاؤں گا اور اسے بیچ دوں گا، میرے ساتھ بنو قینقاع کا ایک سنار بھی تھا، جس سے میں حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا کے ولیمے میں کام لینا چاہتا تھا۔

ادھر اس انصاری کے گھر میں حضرت حمزہ رضی اللہ عنہ شراب پی رہے تھے (کیونکہ اس وقت تک شراب کی حرمت کا حکم نازل نہیں ہوا تھا)، اونٹنیوں کو دیکھ کر وہ اپنی تلوار لے کر ان پر پل پڑے، ان کے کوہان کاٹ ڈالے اور ان کی کوکھیں پھاڑ ڈالیں اور جگر نکال لیے اور انہیں اندر لے گئے، میں نے جب یہ منظر دیکھا تو میں بہت پریشان ہوا، میں نبی علیہ السلام کی خدمت میں حاضر ہوا، اس وقت نبی علیہ السلام کے پاس حضرت زید بن حارثہ رضی اللہ عنہ بھی موجود تھے، میں نے نبی علیہ السلام کو ساری بات بتائی، نبی علیہ السلام میرے ساتھ نکلے، حضرت زید بن حارثہ رضی اللہ عنہ بھی ساتھ تھے، نبی علیہ السلام حضرت حمزہ رضی اللہ عنہ کے پاس پہنچے اور ان سے خوب ناراضگی کا اظہار کیا، حضرت حمزہ رضی اللہ عنہ نے آنکھیں اٹھا کر دیکھا اور فرمایا کہ تم سب میرے باپ کے غلام ہی تو ہو، یہ دیکھ کر نبی علیہ السلام الٹے پاؤں واپس چلے آئے اور یہ واقعہ حرمت شراب کا حکم نازل ہونے سے پہلے کا ہے۔

(۱۲۰۲) حَدَّثَنَا عَبْد اللَّهِ حَدَّثَنِي أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا أَبُو الْأَحْوَصِ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ عَاصِمِ بْنِ ضَمْرَةَ قَالَ قَالَ نَاسٌ مِنْ أَصْحَابِ عَلِيٍّ لِعَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَلَا تُحَدِّثُنَا بِصَلَاةِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالنَّهَارِ وَالتَّطَوُّعِ فَقَالَ عَلِيٌّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ إِنَّكُمْ وَاللَّهِ لَا تُطِيقُونَهَا فَقَالُوا لَهُ أَخْبِرْنَا بِهَا نَأْخُذْ مِنْهَا مَا أَطَقْنَا فَذَكَرَ الْحَدِيثَ بِطُولِهِ [راجع: ٦٥٠].

(۱۲۰۲) حدیث نمبر ۶۵۰ یہاں اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۱۲۰۳) حَدَّثَنَا عَبْد اللَّهِ حَدَّثَنَا أَبُو كَامِلٍ الْجَحْدَرِيُّ فُضَيْلُ بْنُ الْحُسَيْنِ إِمْلَاءً عَلَيَّ مِنْ كِتَابِهِ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ عَاصِمِ بْنِ ضَمْرَةَ عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّهُ سُئِلَ عَنْ صَلَاةِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالنَّهَارِ فَقَالَ كَانَ يُصَلِّي سِتَّ عَشْرَةَ رَكْعَةً قَالَ يُصَلِّي إِذَا كَانَتْ الشَّمْسُ مِنْ هَاهُنَا كَهَيْئَتِهَا مِنْ هَاهُنَا كَصَلَاةِ الْعَصْرِ رَكْعَتَيْنِ وَكَانَ يُصَلِّي إِذَا كَانَتْ الشَّمْسُ مِنْ هَاهُنَا كَهَيْئَتِهَا مِنْ هَاهُنَا كَصَلَاةِ

الظُّهْرِ أَرْبَعَ رَكَعَاتٍ وَكَانَ يُصَلِّي قَبْلَ الظُّهْرِ أَرْبَعَ رَكَعَاتٍ وَبَعْدَ الظُّهْرِ رَكْعَتَيْنِ وَقَبْلَ الْعَصْرِ أَرْبَعَ رَكَعَاتٍ[راجع: ٦٥٠].

(۱۲۰۳) عاصم بن ضمرہ کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ کسی شخص نے حضرت علی رضی اللہ عنہ سے پوچھا کہ نبی علیہ السلام دن کے وقت کس طرح نوافل پڑھتے تھے؟ انہوں نے فرمایا کہ نبی علیہ السلام کل سولہ رکعتیں پڑھتے تھے، فجر کی نماز پڑھ کر تھوڑی دیر انتظار فرماتے، جب سورج مشرق سے اس مقدار میں نکل آتا جتنا عصر کی نماز کے بعد مغرب کی طرف ہوتا ہے، تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم کھڑے ہو کر دو رکعت نماز پڑھتے، پھر تھوڑی دیر انتظار فرماتے اور جب سورج مشرق سے اتنی مقدار میں نکل آتا جتنا ظہر کی نماز کے بعد مغرب کی طرف ہوتا ہے، تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم کھڑے ہو کر چار رکعت نماز پڑھتے۔

(١٢٠٤) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَنْبَأَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنِ الْحَسَنِ وَعَبْدِ اللَّهِ ابْنَيْ مُحَمَّدِ بْنِ عَلِيٍّ عَنْ أَبِيهِمَا مُحَمَّدِ بْنِ عَلِيٍّ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَاهُ عَلِيَّ بْنَ أَبِي طَالِبٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ لِابْنِ عَبَّاسٍ وَبَلَغَهُ أَنَّهُ رَخَّصَ فِي مُتْعَةِ النِّسَاءِ فَقَالَ لَهُ عَلِيُّ بْنُ أَبِي طَالِبٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدْ نَهَى عَنْهَا يَوْمَ خَيْبَرَ وَعَنْ لُحُومِ الْحُمُرِ الْأَهْلِيَّةِ[راجع: ٥٩٢].

(۱۲۰۴) حضرت علی رضی اللہ عنہ نے حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے فرمایا کہ نبی علیہ السلام نے غزوۂ خیبر کے زمانے میں ہی نکاح متعہ اور پالتو گدھوں کے گوشت کی ممانعت فرما دی تھی، حضرت علی رضی اللہ عنہ کو پتہ چلا تھا کہ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما عورتوں سے متعہ کرنے کی اجازت دیتے ہیں۔

(١٢٠٥) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ أَبِي حَيَّةَ بْنِ قَيْسٍ عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّهُ تَوَضَّأَ ثَلَاثًا ثَلَاثًا ثُمَّ مَسَحَ رَأْسَهُ ثُمَّ شَرِبَ فَضْلَ وَضُوئِهِ ثُمَّ قَالَ مَنْ سَرَّهُ أَنْ يَنْظُرَ إِلَى وُضُوءِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلْيَنْظُرْ إِلَى هَذَا[راجع: ٩٧١].

(۱۲۰۵) ایک مرتبہ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے وضو کرتے ہوئے اعضاءِ وضو کو تین تین مرتبہ دھویا اور وضو سے بچا ہوا پانی پی لیا، پھر فرمایا کہ جو شخص نبی علیہ السلام کا طریقۂ وضو دیکھنا چاہے وہ اسے دیکھ لے۔

(١٢٠٦) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَنْبَأَنَا سُفْيَانُ عَنْ شَيْخٍ لَهُمْ يُقَالُ لَهُ سَالِمٌ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُلَيْلٍ قَالَ سَمِعْتُ عَلِيًّا رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ يَقُولُ أُعْطِيَ كُلُّ نَبِيٍّ سَبْعَةَ نُجَبَاءَ مِنْ أُمَّتِهِ وَأُعْطِيَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَرْبَعَةَ عَشَرَ نَجِيبًا مِنْ أُمَّتِهِ مِنْهُمْ أَبُو بَكْرٍ وَعُمَرُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا[انظر: ٦٦٥].

(۱۲۰۶) عبداللہ بن ملیل رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے کہ میں نے حضرت علی رضی اللہ عنہ کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے کہ جتنے بھی انبیاء کرام علیہم السلام تشریف لائے ہیں، ان میں سے ہر ایک کو سات نقباء، وزراء، نجباء دیئے گئے جب کہ نبی علیہ السلام کو خصوصیت کے ساتھ چودہ وزراء، نقباء، نجباء دیئے گئے جن میں حضرات شیخین بھی ہیں۔

(۱۲۰۷) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَنْبَأَنَا مَعْمَرٌ عَنْ عَلِيِّ بْنِ زَيْدٍ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ قَيْسِ بْنِ عُبَادٍ قَالَ كُنَّا مَعَ عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَكَانَ إِذَا شَهِدَ مَشْهَدًا أَوْ أَشْرَفَ عَلَى أَكَمَةٍ أَوْ هَبَطَ وَادِيًا قَالَ سُبْحَانَ اللَّهِ صَدَقَ اللَّهُ وَرَسُولُهُ فَقُلْتُ لِرَجُلٍ مِنْ بَنِي يَشْكُرَ انْطَلِقْ بِنَا إِلَى أَمِيرِ الْمُؤْمِنِينَ حَتَّى نَسْأَلَهُ عَنْ قَوْلِهِ صَدَقَ اللَّهُ وَرَسُولُهُ قَالَ فَانْطَلَقْنَا إِلَيْهِ فَقُلْنَا يَا أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ رَأَيْنَاكَ إِذَا شَهِدْتَ مَشْهَدًا أَوْ هَبَطْتَ وَادِيًا أَوْ أَشْرَفْتَ عَلَى أَكَمَةٍ قُلْتَ صَدَقَ اللَّهُ وَرَسُولُهُ فَهَلْ عَهِدَ رَسُولُ اللَّهِ إِلَيْكَ شَيْئًا فِي ذَلِكَ قَالَ فَأَعْرَضَ عَنَّا وَأَلْحَحْنَا عَلَيْهِ فَلَمَّا رَأَى ذَلِكَ قَالَ وَاللَّهِ مَا عَهِدَ إِلَيَّ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَهْدًا إِلَّا شَيْئًا عَهِدَهُ إِلَى النَّاسِ وَلَكِنَّ النَّاسَ وَقَعُوا عَلَى عُثْمَانَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَقَتَلُوهُ فَكَانَ غَيْرِي فِيهِ أَسْوَأَ حَالًا وَفِعْلًا مِنِّي ثُمَّ إِنِّي رَأَيْتُ أَنِّي أَحَقُّهُمْ بِهَذَا الْأَمْرِ فَوَثَبْتُ عَلَيْهِ فَاللَّهُ أَعْلَمُ أَصَبْنَا أَمْ أَخْطَأْنَا [قال الألباني: صحيح الاسناد (ابوداود: ٤٦٦٦). قال شعيب: اسناده ضعيف]. [انظر: ١٢٧١].

(۱۲۰۷) قیس بن عباد کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ ہم حضرت علی رضی اللہ عنہ کے ساتھ تھے، وہ جب بھی لوگوں کے کسی مجمع کو دیکھتے، یا کسی ٹیلے پر چڑھتے، یا کسی وادی میں اترتے تو فرماتے ''سبحان اللہ، صدق اللہ ورسولہ'' میں نے بنو یشکر کے ایک آدمی سے کہا کہ آؤ، ذرا امیر المؤمنین سے یہ بات پوچھتے ہیں کہ ''صدق اللہ ورسولہ'' سے ان کی کیا مراد ہوتی ہے؟ چنانچہ ہم دونوں ان کی خدمت میں حاضر ہوئے، اور عرض کیا امیر المؤمنین! ہم دیکھتے ہیں کہ جب آپ کسی مجمع کو دیکھیں، کسی وادی میں اتریں یا کسی ٹیلے پر چڑھیں تو آپ صَدَقَ اللَّهُ وَرَسُولُهُ کہتے ہیں، کیا نبی علیہ السلام نے اس حوالے سے آپ کو کچھ بتا رکھا ہے؟

حضرت علی رضی اللہ عنہ نے ہمارا سوال سن کر اعراض فرمایا، لیکن ہم نے بہت اصرار کیا جب انہوں نے ہمارا اصرار دیکھا تو فرمایا کہ اگر نبی علیہ السلام نے مجھے کوئی بات بتائی ہے تو وہ لوگوں کو بھی بتائی ہے، لیکن لوگ حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ کے پیچھے پڑ گئے یہاں تک کہ انہیں شہید کر کے ہی دم لیا، اب میرے علاوہ دوسرے لوگوں کا حال بھی کچھ بہتر نہ تھا اور کام بھی، پھر میں نے یہ بھی محسوس کیا کہ مجھے خلافت کا حق بھی پہنچتا ہے اس لئے میں اس سواری پر سوار ہو گیا، اب اللہ جانتا ہے کہ ہم نے صحیح کیا یا غلط؟

(۱۲۰۸) حَدَّثَنَا عَبْد اللَّهِ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ وَأَبُو خَيْثَمَةَ قَالَا حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ - قَالَ عَبْد اللَّهِ و حَدَّثَنِي أَبِي حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ وَإِسْرَائِيلُ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ عَاصِمِ بْنِ ضَمْرَةَ قَالَ سَأَلْنَا عَلِيًّا رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ عَنْ تَطَوُّعِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالنَّهَارِ قَالَ قَالَ عَلِيٌّ تِلْكَ سِتَّ عَشْرَةَ رَكْعَةً تَطَوُّعُ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالنَّهَارِ وَقَلَّ مَنْ يُدَاوِمُ عَلَيْهَا [راجع: ٦٥٠].

(۱۲۰۸) عاصم بن ضمرہ کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ ہم نے حضرت علی رضی اللہ عنہ سے پوچھا کہ نبی علیہ السلام دن کے وقت کس طرح نوافل پڑھتے تھے؟ فرمایا پورے دن میں نبی علیہ السلام کے نوافل کی سولہ رکعتیں ہوتی تھیں لیکن ان پر دوام کرنے والے بہت کم ہیں۔

(۱۲۰۸م) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ قَالَ وَقَالَ أَبِي قَالَ حَبِيبُ بْنُ أَبِي ثَابِتٍ يَا أَبَا إِسْحَاقَ مَا أُحِبُّ أَنَّ لِي بِحَدِيثِكَ هَذَا مِلْءَ

مَسْجِدِكَ هَذَا ذَهَبًا

(۱۲۰۸م) حبیب بن ابی ثابت نے گذشتہ حدیث بیان کر کے فرمایا اے ابو اسحاق! مجھے یہ بات پسند نہیں ہے کہ آپ کی اس حدیث کے عوض مجھے یہ مسجد سونے سے بھر کر دے دی جائے۔

(۱۲۰۹) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ ابْنِ أَبِي نَجِيحٍ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنِ ابْنِ أَبِي لَيْلَى عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ أَمَرَنِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ أَقُومَ عَلَى بُدْنِهِ وَأَنْ أَتَصَدَّقَ بِجُلُودِهَا وَجِلَالِهَا [راجع: ۵۹۳].

(۱۲۰۹) حضرت علی رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے مجھے حکم دیا کہ قربانی کے موقع پر آپ کے ساتھ موجود رہوں، اور یہ کہ ان اونٹوں کی کھالیں اور جھولیں بھی تقسیم کر دوں۔

(۱۲۱۰) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ زَكَرِيَّا بْنِ أَبِي زَائِدَةَ أَخْبَرَنَا مُجَالِدٌ عَنْ عَامِرٍ قَالَ حَمَلَتْ شُرَاحَةُ وَكَانَ زَوْجُهَا غَائِبًا فَانْطَلَقَ بِهَا مَوْلَاهَا إِلَى عَلِيٍّ فَقَالَ لَهَا عَلِيٌّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ لَعَلَّ زَوْجَكِ جَائَكِ أَوْ لَعَلَّ أَحَدًا اسْتَكْرَهَكِ عَلَى نَفْسِكِ قَالَتْ لَا وَأَقَرَّتْ بِالزِّنَا فَجَلَدَهَا عَلِيٌّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ يَوْمَ الْخَمِيسِ أَنَا شَاهِدُهُ وَرَجَمَهَا يَوْمَ الْجُمُعَةِ وَأَنَا شَاهِدُهُ فَأَمَرَ بِهَا فَحُفِرَ لَهَا إِلَى السُّرَّةِ ثُمَّ قَالَ إِنَّ الرَّجْمَ سُنَّةٌ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَدْ كَانَتْ نَزَلَتْ آيَةُ الرَّجْمِ فَهَلَكَ مَنْ كَانَ يَقْرَؤُهَا وَآيًا مِنْ الْقُرْآنِ بِالْيَمَامَةِ [راجع: ۷۱۶].

(۱۲۱۰) امام شعبی رحمہ اللہ کہتے ہیں کہ شراحہ ہمدانیہ بچے کی امید سے ہوگئی حالانکہ اس کا شوہر موجود نہیں تھا، چنانچہ اس کا آقا اسے حضرت علی رضی اللہ عنہ کے پاس لے کر آیا، حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا ہو سکتا ہے وہ تمہارا شوہر ہی ہو، شاید تجھے زبردستی اس کام پر مجبور کیا گیا ہو؟ لیکن وہ ہر بات کے جواب میں "نہیں" کہتی رہی، چنانچہ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے جمعرات کے دن اسے کوڑے مارے، اور جمعہ کے دن اس پر حد رجم جاری فرمائی اور میں دونوں موقعوں پر موجود تھا، حضرت علی رضی اللہ عنہ نے ناف تک اس کے لئے گڑھا کھودنے کا حکم دیا اور فرمایا کہ رجم سنت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ہے اور آیت رجم کا نزول بھی ہوا تھا، بعد میں یمامہ کے وہ لوگ جو آیت رجم اور قرآن کی دیگر آیات پڑھتے تھے، وہ ہلاک ہو گئے۔

(۱۲۱۱) حَدَّثَنَا حُسَيْنُ بْنُ عَلِيٍّ عَنْ زَائِدَةَ عَنْ سِمَاكٍ عَنْ حَنَشٍ عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا تَقَاضَى إِلَيْكَ رَجُلَانِ فَلَا تَقْضِ لِلْأَوَّلِ حَتَّى تَسْمَعَ مَا يَقُولُ الْآخَرُ تَرَى كَيْفَ تَقْضِي قَالَ فَمَا زِلْتُ بَعْدُ قَاضِيًا [راجع: ۶۹۰].

(۱۲۱۱) حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی علیہ السلام نے مجھ سے ارشاد فرمایا جب تمہارے پاس دو فریق آئیں تو صرف کسی ایک کی بات سن کر فیصلہ نہ کرنا بلکہ دونوں کی بات سننا، تم دیکھو گے کہ تم کس طرح فیصلہ کرتے ہو، حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ اس کے بعد میں مسلسل عہدۂ قضاء پر فائز رہا۔

(۱۲۱۲) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بِشْرٍ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ جَعْفَرٍ حَدَّثَهُ أَنَّهُ سَمِعَ عَلِيًّا رَضِيَ

اللَّهُ عَنْهُ يَقُولُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ خَيْرُ نِسَائِهَا مَرْيَمُ بِنْتُ عِمْرَانَ وَخَيْرُ نِسَائِهَا خَدِيجَةُ [راجع: ٦٤٠].

(۱۲۱۲) حضرت علی رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے نبی علیہ السلام کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے بہترین عورت حضرت مریم بنت عمران علیہا السلام ہیں اور بہترین عورت حضرت حضرت خدیجہ رضی اللہ عنہا ہیں۔

(۱۲۱۳) حَدَّثَنَا عَبْد اللَّهِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبَّادٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُعَاذٍ يَعْنِي الصَّنْعَانِيَّ عَنْ مَعْمَرٍ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ عَاصِمِ بْنِ ضَمْرَةَ عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ سَرَّهُ أَنْ يُمَدَّ لَهُ فِي عُمْرِهِ وَيُوَسَّعَ لَهُ فِي رِزْقِهِ وَيُدْفَعَ عَنْهُ مِيتَةُ السُّوءِ فَلْيَتَّقِ اللَّهَ وَلْيَصِلْ رَحِمَهُ [قال شعيب: اسناده قوي، اخرجه البزار: ٦٩٣].

(۱۲۱۳) حضرت علی رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جو شخص اس بات کو پسند کرتا ہو کہ اس کی عمر لمبی ہو، اس کے رزق میں کشادگی ہو اور اسے بری موت سے محفوظ رکھا جائے، اسے چاہئے کہ اللہ سے ڈرے اور صلہ رحمی کرے۔

(۱۲۱۴) حَدَّثَنَا عَبْد اللَّهِ حَدَّثَنِي أَبُو خَيْثَمَةَ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ عَاصِمِ بْنِ ضَمْرَةَ عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ وِتْرٌ يُحِبُّ الْوِتْرَ فَأَوْتِرُوا يَا أَهْلَ الْقُرْآنِ [راجع: ٦٥٢].

(۱۲۱۴) حضرت علی رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا اے اہل قرآن! وتر پڑھا کرو کیونکہ اللہ تعالیٰ طاق ہے اور طاق عدد کو پسند کرتا ہے۔

(۱۲۱۵) حَدَّثَنَا عَبْد اللَّهِ حَدَّثَنِي عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ الْقَوَارِيرِيُّ حَدَّثَنِي يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ حَدَّثَنِي شُعْبَةُ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ عَاصِمِ بْنِ ضَمْرَةَ عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ مِنْ كُلِّ اللَّيْلِ قَدْ أَوْتَرَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ أَوَّلِهِ وَأَوْسَطِهِ وَآخِرِهِ وَانْتَهَى وِتْرُهُ إِلَى آخِرِ اللَّيْلِ [راجع: ٥٨٠].

(۱۲۱۵) حضرت علی رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم رات کے ابتدائی، درمیانے اور آخری ہر حصے میں وتر پڑھ لیا کرتے تھے، تاہم آخر میں آپ صلی اللہ علیہ وسلم رات کے آخری حصے میں اس کی پابندی فرمانے لگے تھے۔

(۱۲۱۶) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ آدَمَ حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ الْحُرِّ حَدَّثَنَا الْحَكَمُ بْنُ عُتَيْبَةَ عَنْ رَجُلٍ يُدْعَى حَنَشًا عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ كَسَفَتْ الشَّمْسُ فَصَلَّى عَلِيٌّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ لِلنَّاسِ فَقَرَأَ يس أَوْ نَحْوَهَا ثُمَّ رَكَعَ نَحْوًا مِنْ قَدْرِ السُّورَةِ ثُمَّ رَفَعَ رَأْسَهُ فَقَالَ سَمِعَ اللَّهُ لِمَنْ حَمِدَهُ ثُمَّ قَامَ قَدْرَ السُّورَةِ يَدْعُو وَيُكَبِّرُ ثُمَّ رَكَعَ قَدْرَ قِرَاءَتِهِ أَيْضًا ثُمَّ قَالَ سَمِعَ اللَّهُ لِمَنْ حَمِدَهُ ثُمَّ قَامَ أَيْضًا قَدْرَ السُّورَةِ ثُمَّ رَكَعَ قَدْرَ ذَلِكَ أَيْضًا حَتَّى صَلَّى أَرْبَعَ رَكَعَاتٍ ثُمَّ قَالَ سَمِعَ اللَّهُ لِمَنْ حَمِدَهُ ثُمَّ سَجَدَ ثُمَّ قَامَ فِي الرَّكْعَةِ الثَّانِيَةِ فَفَعَلَ كَفِعْلِهِ فِي

الرَّكْعَةِ الْأُولَى ثُمَّ جَلَسَ يَدْعُو وَيَرْغَبُ حَتَّى انْكَشَفَتْ الشَّمْسُ ثُمَّ حَدَّثَهُمْ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَذَلِكَ فَعَلَ [اسناده ضعيف. صححه ابن خزيمة: (۱۳۸۸ و ۱۳۹٤)].

(۱۲۱۶) حنش کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ سورج گرہن ہوا تو حضرت علی رضی اللہ عنہ نماز کسوف پڑھانے کے لئے کھڑے ہوئے، انہوں نے سورۂ یٰس یا اس جیسی کوئی سورت تلاوت فرمائی، پھر سورت کے بقدر رکوع کیا، پھر سر اٹھا کر ''سمع اللہ لمن حمدہ'' کہا اور سورت کی تلاوت کے بقدر کھڑے رہے اور دعا کرتے رہے، پھر تکبیر کہہ کر دوبارہ اتنا ہی طویل رکوع کیا جو سورت کی تلاوت کے بقدر تھا، پھر ''سمع اللہ لمن حمدہ'' کہہ کر مزید اتنی ہی دیر کھڑے رہے، اس طرح انہوں نے چار رکوع کیے، پھر سجدہ کیا اور دوسری رکعت کے لئے کھڑے ہوئے اور پہلی رکعت کی طرح یہ دوسری رکعت بھی پڑھی، پھر بیٹھ کر دعاء کرتے رہے یہاں تک کہ سورج گرہن ختم ہو گیا پھر فرمایا کہ نبی علیہ السلام نے بھی ایک مرتبہ اسی طرح کیا تھا۔

(۱۲۱۷) حَدَّثَنَا عَبْد اللَّهِ حَدَّثَنِي أَبُو خَيْثَمَةَ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ وَمُحَمَّدُ بْنُ فُضَيْلٍ عَنْ مُطَرِّفٍ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ عَاصِمِ بْنِ ضَمْرَةَ عَنْ عَلِيٍّ قَالَ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يُصَلِّي صَلَاةً إِلَّا صَلَّى بَعْدَهَا رَكْعَتَيْنِ [قال شعيب: اسناده قوى]. [راجع: ۱۰۱۲].

(۱۲۱۷) حضرت علی رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام (فجر اور عصر کے علاوہ) ہر فرض نماز کے بعد دو رکعت نماز پڑھتے تھے۔

(۱۲۱۸) حَدَّثَنَا عَبْد اللَّهِ حَدَّثَنِي أَبُو خَيْثَمَةَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ فُضَيْلٍ عَنْ مُطَرِّفٍ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ عَاصِمِ بْنِ ضَمْرَةَ عَنْ عَلِيٍّ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُوتِرُ فِي أَوَّلِ اللَّيْلِ وَفِي أَوْسَطِهِ وَفِي آخِرِهِ ثُمَّ ثَبَتَ لَهُ الْوَتْرُ فِي آخِرِهِ [راجع: ۵۸۰].

(۱۲۱۸) حضرت علی رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم رات کے ابتدائی، درمیانے اور آخری ہر حصے میں وتر پڑھ لیا کرتے تھے، تاہم آخر میں آپ صلی اللہ علیہ وسلم رات کے آخری حصے میں اس کی پابندی فرمانے لگے تھے۔

(۱۲۱۹) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ آدَمَ حَدَّثَنَا إِسْرَائِيلُ عَنْ عَطَاءِ بْنِ السَّائِبِ عَنْ أَبِي عَبْدِ الرَّحْمَنِ قَالَ سَمِعْتُ عَلِيًّا رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ الْعَبْدَ إِذَا جَلَسَ فِي مُصَلَّاهُ بَعْدَ الصَّلَاةِ صَلَّتْ عَلَيْهِ الْمَلَائِكَةُ وَصَلَاتُهُمْ عَلَيْهِ اللَّهُمَّ اغْفِرْ لَهُ اللَّهُمَّ ارْحَمْهُ وَإِنْ جَلَسَ يَنْتَظِرُ الصَّلَاةَ صَلَّتْ عَلَيْهِ الْمَلَائِكَةُ وَصَلَاتُهُمْ عَلَيْهِ اللَّهُمَّ اغْفِرْ لَهُ اللَّهُمَّ ارْحَمْهُ [انظر: ۱۲۵۱، اخرجه البزار: ۵۹۶].

(۱۲۱۹) حضرت علی رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جب کوئی شخص نماز کے بعد اپنی جائے نماز پر بیٹھا رہتا ہے تو فرشتے اس پر ''صلوۃ'' پڑھتے رہتے ہیں اور فرشتوں کی ''صلوۃ'' یہ دعاء ہے کہ اے اللہ! اسے معاف فرما دے، اے اللہ! اس پر رحم فرما دے، اسی طرح اگر وہ بیٹھ کر اگلی نماز کا انتظار کرتا رہے تو فرشتے اس پر بھی ''صلوۃ'' پڑھتے ہیں اور ان کی صلوۃ بھی دعاء ہے کہ اے اللہ! اسے معاف فرما دے، اے اللہ! اس پر رحم فرما دے۔

(۱۲۲۰) حَدَّثَنَا عَبْد اللَّهِ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ حَكِيمٍ الْأَوْدِيُّ أَنْبَأَنَا شَرِيكٌ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ عَاصِمِ بْنِ ضَمْرَةَ عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ الْوَتْرُ لَيْسَ بِحَتْمٍ وَلَكِنَّهُ سُنَّةٌ سَنَّهَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ [راجع: ۶۵۲].

(۱۲۲۰) حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ وتر فرض نماز کی طرح قرآن کریم سے حتمی ثبوت نہیں رکھتے لیکن ان کا وجوب نبی علیہ السلام کی سنت سے ثابت ہے۔

(۱۲۲۱) حَدَّثَنَا يَزِيدُ أَنْبَأَنَا هِشَامٌ عَنْ مُحَمَّدٍ عَنْ عَبِيدَةَ عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ الْخَنْدَقِ مَا لَهُمْ مَلَأَ اللَّهُ بُيُوتَهُمْ وَقُبُورَهُمْ نَارًا كَمَا حَبَسُونَا عَنْ صَلَاةِ الْوُسْطَى حَتَّى غَابَتْ الشَّمْسُ [راجع: ۵۹۱].

(۱۲۲۱) حضرت علی رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ غزوۂ خندق کے دن نبی علیہ السلام نے فرمایا اللہ ان (مشرکین) کے گھروں اور قبروں کو آگ سے بھر دے کہ انہوں نے ہمیں نماز عصر نہیں پڑھنے دی یہاں تک کہ سورج غروب ہو گیا۔

(۱۲۲۲) حَدَّثَنَا يَزِيدُ أَنْبَأَنَا زَكَرِيَّا عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنِ الْحَارِثِ عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ إِنَّكُمْ تَقْرَءُونَ مِنْ بَعْدِ وَصِيَّةٍ يُوصَى بِهَا أَوْ دَيْنٍ وَإِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَضَى بِالدَّيْنِ قَبْلَ الْوَصِيَّةِ وَإِنَّ أَعْيَانَ بَنِي الْأُمِّ يَتَوَارَثُونَ دُونَ بَنِي الْعَلَّاتِ يَرِثُ الرَّجُلُ أَخَاهُ لِأَبِيهِ وَأُمِّهِ دُونَ أَخِيهِ لِأَبِيهِ [راجع: ۵۹۵].

(۱۲۲۲) حضرت علی رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے یہ فیصلہ فرمایا کہ میت کے قرض کی ادائیگی اجراء ونفاذ وصیت سے پہلے ہو گی، جبکہ قرآن میں وصیت کا ذکر قرض سے پہلے ہے اور یہ کہ اخیافی بھائی تو وارث ہوں گے لیکن علاتی بھائی وارث نہ ہوں گے، انسان کا حقیقی بھائی تو اس کا وارث ہو گا لیکن صرف باپ شریک بھائی وارث نہ ہو گا۔

فائدہ: ماں شریک بھائی کو اخیافی اور باپ شریک کو علاتی کہتے ہیں۔

(۱۲۲۳) حَدَّثَنَا يَزِيدُ أَنْبَأَنَا مِسْعَرٌ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ مَيْسَرَةَ عَنِ النَّزَّالِ بْنِ سَبْرَةَ قَالَ أُتِيَ عَلِيٌّ بِإِنَاءٍ مِنْ مَاءٍ فَشَرِبَ وَهُوَ قَائِمٌ ثُمَّ قَالَ إِنَّهُ بَلَغَنِي أَنَّ أَقْوَامًا يَكْرَهُونَ أَنْ يَشْرَبَ أَحَدُهُمْ وَهُوَ قَائِمٌ وَقَدْ رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَعَلَ مِثْلَ مَا فَعَلْتُ ثُمَّ أَخَذَ مِنْهُ فَتَمَسَّحَ ثُمَّ قَالَ هَذَا وُضُوءُ مَنْ لَمْ يُحْدِثْ [راجع: ۵۸۳].

(۱۲۲۳) نزال بن سبرہ کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ نماز ظہر کے بعد حضرت علی رضی اللہ عنہ کے پاس ایک کوزے میں پانی لایا گیا، وہ مسجد کے صحن میں تھے، انہوں نے کھڑے کھڑے وہ پانی پی لیا اور فرمایا کہ کچھ لوگ اسے ناپسند سمجھتے ہیں حالانکہ میں نے نبی علیہ السلام کو اسی طرح کرتے ہوئے دیکھا ہے جیسے تم نے مجھے کرتے ہوئے دیکھا ہے، پھر انہوں نے باقی پانی سے مسح کر لیا اور فرمایا جو آدمی بے وضو نہ ہو بلکہ پہلے سے اس کا وضو موجود ہو، یہ اس شخص کا وضو ہے۔

(۱۲۲۴) حَدَّثَنَا يَزِيدُ أَنْبَأَنَا هِشَامٌ عَنْ مُحَمَّدٍ عَنْ عَبِيدَةَ قَالَ قَالَ عَلِيٌّ لِأَهْلِ النَّهْرَوَانِ مِنْهُمْ رَجُلٌ مُثْدَنُ الْيَدِ أَوْ مُودَنُ الْيَدِ أَوْ مُخْدَجُ الْيَدِ لَوْلَا أَنْ تَبْطَرُوا لَأَنْبَأْتُكُمْ مَا قَضَى اللَّهُ عَلَى لِسَانِ نَبِيِّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِمَنْ

قَتَلَهُمْ قَالَ عَبِيدَةُ فَقُلْتُ لِعَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنْتَ سَمِعْتَهُ قَالَ نَعَمْ وَرَبِّ الْكَعْبَةِ يَحْلِفُ عَلَيْهَا ثَلَاثًا

[راجع: ٦٢٦].

(۱۲۲۴) حضرت علی رضی اللہ عنہ کے سامنے ایک مرتبہ خوارج کا ذکر ہوا تو فرمایا کہ ان میں ایک آدمی ناقص الخلقت بھی ہوگا، اگر تم حد سے آگے نہ بڑھ جاتے تو میں تم میں سے وہ وعدہ بیان کرتا جو اللہ نے نبی علیہ السلام کی زبانی ان کے قتل کرنے والوں سے فرما رکھا ہے، راوی کہتے ہیں کہ میں نے ان سے پوچھا کیا آپ نے واقعی نبی علیہ السلام سے اس سلسلے میں کوئی فرمان سنا ہے تو انہوں نے تین مرتبہ فرمایا ہاں! رب کعبہ کی قسم۔

(۱۲۲۵) حَدَّثَنَا عَبْد اللَّهِ حَدَّثَنِي إِسْحَاقُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ عَاصِمِ بْنِ ضَمْرَةَ عَنْ عَلِيٍّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ اللَّهَ وِتْرٌ يُحِبُّ الْوَتْرَ فَأَوْتِرُوا يَا أَهْلَ الْقُرْآنِ [راجع: ٦٥٢].

(۱۲۲۵) حضرت علی رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا اے اہل قرآن! وتر پڑھا کرو کیونکہ اللہ تعالیٰ طاق ہے اور طاق عدد کو پسند کرتا ہے۔

(۱۲۲۶) حَدَّثَنَا عَبْد اللَّهِ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ عَاصِمِ بْنِ ضَمْرَةَ السَّلُولِيِّ عَنْ عَلِيٍّ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي عَلَى أَثَرِ كُلِّ صَلَاةٍ مَكْتُوبَةٍ رَكْعَتَيْنِ إِلَّا الْفَجْرَ وَالْعَصْرَ [راجع: ١٠١٢].

(۱۲۲۶) حضرت علی رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام فجر اور عصر کے علاوہ ہر فرض نماز کے بعد دو رکعت نماز پڑھتے تھے۔

(۱۲۲۷) حَدَّثَنَا عَبْد اللَّهِ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ وَمُحَمَّدُ بْنُ فُضَيْلِ بْنِ غَزْوَانَ عَنْ مُطَرِّفٍ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ عَاصِمِ بْنِ ضَمْرَةَ عَنْ عَلِيٍّ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يُصَلِّي صَلَاةً يُصَلَّى بَعْدَهَا إِلَّا صَلَّى بَعْدَهَا رَكْعَتَيْنِ [راجع: ١٠١٢].

(۱۲۲۷) حضرت علی رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام (فجر اور عصر کے علاوہ) ہر فرض نماز کے بعد دو رکعت نماز پڑھتے تھے۔

(۱۲۲۸) حَدَّثَنَا عَبْد اللَّهِ حَدَّثَنِي عُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ عَاصِمِ بْنِ ضَمْرَةَ عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ اللَّهَ وِتْرٌ يُحِبُّ الْوَتْرَ فَأَوْتِرُوا يَا أَهْلَ الْقُرْآنِ [راجع: ٦٥٢].

(۱۲۲۸) حضرت علی رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا اے اہل قرآن! وتر پڑھا کرو کیونکہ اللہ تعالیٰ طاق ہے اور طاق عدد کو پسند کرتا ہے۔

(۱۲۲۹) حَدَّثَنَا يَزِيدُ أَنْبَأَنَا الْعَوَّامُ عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي لَيْلَى عَنْ عَلِيٍّ قَالَ أَتَانَا النَّبِيُّ صَلَّى

اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَاتَ لَيْلَةٍ حَتَّى وَضَعَ قَدَمَهُ بَيْنِي وَبَيْنَ فَاطِمَةَ فَعَلَّمَنَا مَا نَقُولُ إِذَا أَخَذْنَا مَضَاجِعَنَا ثَلَاثًا وَثَلَاثِينَ تَسْبِيحَةً وَثَلَاثًا وَثَلَاثِينَ تَحْمِيدَةً وَأَرْبَعًا وَثَلَاثِينَ تَكْبِيرَةً قَالَ عَلِيٌّ فَمَا تَرَكْتُهَا بَعْدُ فَقَالَ لَهُ رَجُلٌ وَلَا لَيْلَةَ صِفِّينَ قَالَ وَلَا لَيْلَةَ صِفِّينَ [راجع: ٦٠٤].

(۱۲۲۹) حضرت علی رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ رات کو جب ہم اپنے بستروں پر لیٹ چکے تھے تو نبی علیہ السلام تشریف لائے، اور میرے اور فاطمہ کے درمیان قدم مبارک رکھ کر ہمیں بستر پر لیٹنے کے بعد یہ کلمات پڑھنے کے لئے سکھائے ۳۳ مرتبہ سبحان اللہ، ۳۳ مرتبہ الحمدللہ اور ۳۴ مرتبہ اللہ اکبر، حضرت علی رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ پھر میں نے ان کلمات کو کبھی ترک نہیں کیا، کسی نے پوچھا صفین کی رات میں بھی نہیں؟ فرمایا ہاں!۔

(۱۲۳۰) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ أَنْبَأَنَا سَعِيدُ بْنُ أَبِي عَرُوبَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ الدَّانَاجِ عَنْ حُضَيْنِ بْنِ الْمُنْذِرِ بْنِ الْحَارِثِ بْنِ وَعْلَةَ أَنَّ الْوَلِيدَ بْنَ عُقْبَةَ صَلَّى بِالنَّاسِ الصُّبْحَ أَرْبَعًا ثُمَّ الْتَفَتَ إِلَيْهِمْ فَقَالَ أَزِيدُكُمْ فَرُفِعَ ذَلِكَ إِلَى عُثْمَانَ فَأَمَرَ بِهِ أَنْ يُجْلَدَ فَقَالَ عَلِيٌّ لِلْحَسَنِ بْنِ عَلِيٍّ قُمْ يَا حَسَنُ فَاجْلِدْهُ قَالَ وَفِيمَ أَنْتَ وَذَاكَ فَقَالَ عَلِيٌّ بَلْ عَجَزْتَ وَوَهَنْتَ قُمْ يَا عَبْدَ اللَّهِ بْنَ جَعْفَرٍ فَاجْلِدْهُ فَقَامَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ فَجَلَدَهُ وَعَلِيٌّ يَعُدُّ فَلَمَّا بَلَغَ أَرْبَعِينَ قَالَ لَهُ أَمْسِكْ ثُمَّ قَالَ ضَرَبَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الْخَمْرِ أَرْبَعِينَ وَضَرَبَ أَبُو بَكْرٍ أَرْبَعِينَ وَعُمَرُ صَدْرًا مِنْ خِلَافَتِهِ ثُمَّ أَتَمَّهَا عُمَرُ ثَمَانِينَ وَكُلٌّ سُنَّةٌ [راجع: ٦٢٤].

(۱۲۳۰) حضین رحمۃ اللہ علیہ کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ ولید بن عقبہ نے لوگوں کو فجر کی نماز میں دو کی بجائے چار رکعتیں پڑھا دیں، پھر لوگوں کی طرف متوجہ ہو کر کہا کہ شاید میں نے نماز کی رکعتوں میں اضافہ کر دیا ہے؟ یہ معاملہ حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ کے سامنے پیش ہوا تو انہوں نے ولید پر شراب نوشی کی سزا جاری کرنے کا حکم دے دیا، حضرت علی رضی اللہ عنہ نے حضرت امام حسن رضی اللہ عنہ سے فرمایا کہ حسن! کھڑے ہو کر اسے کوڑے مارو، اس نے کہا کہ آپ یہ کام نہیں کر سکتے، کسی اور کو اس کا حکم دیجئے، فرمایا اصل میں تم کمزور اور عاجز ہو گئے ہو، اس لئے عبداللہ بن جعفر! تم کھڑے ہو کر اس پر سزا جاری کرو۔

چنانچہ حضرت عبداللہ بن جعفر رضی اللہ عنہ کوڑے مارتے جاتے تھے اور حضرت علی رضی اللہ عنہ گنتے جاتے تھے، جب چالیس کوڑے ہوئے تو حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا بس کرو، نبی علیہ السلام نے شرابی کو چالیس کوڑے مارے تھے، حضرت صدیق اکبر رضی اللہ عنہ نے بھی چالیس کوڑے مارے تھے، لیکن حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے اسی مارے مارے تھے اور دونوں ہی سنت ہیں۔

(۱۲۳۱) حَدَّثَنَا يَزِيدُ أَنْبَأَنَا سُفْيَانُ بْنُ سَعِيدٍ عَنْ عَبْدِ الْأَعْلَى الثَّعْلَبِيِّ عَنْ أَبِي جَمِيلَةَ عَنْ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّ جَارِيَةً لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نُفِسَتْ مِنْ الزِّنَا فَأَرْسَلَنِي النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِأُقِيمَ عَلَيْهَا الْحَدَّ فَوَجَدْتُهَا فِي الدَّمِ لَمْ يَجِفَّ عَنْهَا فَرَجَعْتُ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَخْبَرْتُهُ فَقَالَ لِي إِذَا جَفَّ الدَّمُ عَنْهَا فَاجْلِدْهَا الْحَدَّ ثُمَّ قَالَ أَقِيمُوا الْحُدُودَ عَلَى مَا مَلَكَتْ أَيْمَانُكُمْ [راجع: ٦٧٩].

(۱۲۳۱) حضرت علی رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام کی ایک خادمہ سے بدکاری کا گناہ سرزد ہو گیا، نبی علیہ السلام نے مجھے اس پر حد جاری کرنے کا حکم دیا، میں نے دیکھا کہ اس کا تو خون ہی بند نہیں ہو رہا، میں نے آ کر نبی علیہ السلام سے یہ بات ذکر کی، تو نبی علیہ السلام نے فرمایا جب اس کا خون بند ہو جائے تب اس پر حد جاری کر دینا، یاد رکھو! اپنے غلاموں اور باندیوں پر بھی حد جاری کیا کرو۔

(۱۲۳۲) حَدَّثَنَا عَبْد اللَّهِ حَدَّثَنِي عَمْرُو بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ بُكَيْرٍ النَّاقِدُ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ دَاوُدَ الْخُرَيْبِيُّ عَنْ عَلِيِّ بْنِ صَالِحٍ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ عَاصِمِ بْنِ ضَمْرَةَ عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ إِنَّ الْوَتْرَ لَيْسَ بِحَتْمٍ وَلَكِنَّهُ سُنَّةٌ سَنَّهَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَوْتِرُوا يَا أَهْلَ الْقُرْآنِ [راجع: ٦٥٢].

(۱۲۳۲) حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ وتر فرض نماز کی طرح قرآن کریم سے حتمی ثبوت نہیں رکھتے لیکن ان کا وجوب نبی علیہ السلام کی سنت سے ثابت ہے، اس لئے اہل قرآن! وتر پڑھا کرو۔

(۱۲۳۳) حَدَّثَنَا عَبْد اللَّهِ حَدَّثَنِي الْعَبَّاسُ بْنُ الْوَلِيدِ النَّرْسِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ حَدَّثَنَا أَبُو إِسْحَاقَ عَنْ عَاصِمِ بْنِ ضَمْرَةَ عَنْ عَلِيٍّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَفَوْتُ لَكُمْ عَنْ الْخَيْلِ وَالرَّقِيقِ فَأَدُّوا صَدَقَةَ الرِّقَةِ مِنْ كُلِّ أَرْبَعِينَ دِرْهَمًا دِرْهَمًا وَلَيْسَ فِي تِسْعِينَ وَمِائَةٍ شَيْءٌ فَإِذَا بَلَغَتْ مِائَتَيْنِ فَفِيهَا خَمْسَةُ دَرَاهِمَ [راجع: ٧١١].

(۱۲۳۳) حضرت علی رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا میں نے تم سے گھوڑے اور غلام کی زکوٰۃ چھوڑ دی ہے اس لئے چاندی کی زکوٰۃ بہر حال تمہیں ادا کرنا ہوگی، جس کا نصاب یہ ہے کہ ہر چالیس پر ایک درہم واجب ہوگا، ایک سو نوے درہم تک کچھ واجب نہ ہوگا، لیکن جب ان کی تعداد دو سو تک پہنچ جائے تو اس پر پانچ درہم واجب ہوں گے۔

(۱۲۳٤) حَدَّثَنَا عَبْد اللَّهِ حَدَّثَنِي الْعَبَّاسُ بْنُ الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ عَاصِمِ بْنِ ضَمْرَةَ قَالَ سُئِلَ عَلِيٌّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ عَنْ صَلَاةِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ كَانَ يُصَلِّي مِنْ اللَّيْلِ سِتَّ عَشْرَةَ رَكْعَةً [انظر: ١٢٤١].

(۱۲۳۴) عاصم بن ضمرہ کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ کسی شخص نے حضرت علی رضی اللہ عنہ سے پوچھا کہ نبی علیہ السلام کس طرح نوافل پڑھتے تھے؟ انہوں نے فرمایا کہ پوری رات میں نبی علیہ السلام کے نوافل کی سولہ رکعتیں ہوتی تھیں۔

(۱۲۳٥) حَدَّثَنَا يَزِيدُ أَنْبَأَنَا إِسْرَائِيلُ بْنُ يُونُسَ عَنْ ثُوَيْرِ بْنِ أَبِي فَاخِتَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ أَهْدَى كِسْرَى لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَبِلَ مِنْهُ وَأَهْدَى قَيْصَرُ لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَبِلَ مِنْهُ وَأَهْدَتْ الْمُلُوكُ فَقَبِلَ مِنْهُمْ [راجع: ٧٤٧].

(۱۲۳۵) حضرت علی رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ کسریٰ نے نبی علیہ السلام کی خدمت میں ہدیہ بھیجا، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے قبول فرمالیا، اسی طرح قیصر نے ہدیہ بھیجا تو وہ بھی قبول فرمالیا اور دیگر بادشاہوں نے بھیجا تو وہ بھی قبول فرمالیا۔

(۱۲۳۶) حَدَّثَنَا يَزِيدُ أَنْبَأَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ عَلِيِّ بْنِ زَيْدٍ عَنْ رَبِيعَةَ بْنِ النَّابِغَةِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَلِيٍّ قَالَ إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْ زِيَارَةِ الْقُبُورِ وَعَنْ الْأَوْعِيَةِ وَأَنْ تُحْبَسَ لُحُومُ الْأَضَاحِيِّ بَعْدَ ثَلَاثٍ ثُمَّ قَالَ إِنِّي كُنْتُ نَهَيْتُكُمْ عَنْ زِيَارَةِ الْقُبُورِ فَزُورُوهَا فَإِنَّهَا تُذَكِّرُكُمْ الْآخِرَةَ وَنَهَيْتُكُمْ عَنْ الْأَوْعِيَةِ فَاشْرَبُوا فِيهَا وَاجْتَنِبُوا كُلَّ مَا أَسْكَرَ وَنَهَيْتُكُمْ عَنْ لُحُومِ الْأَضَاحِيِّ أَنْ تَحْبِسُوهَا بَعْدَ ثَلَاثٍ فَاحْبِسُوا مَا بَدَا لَكُمْ [قال شعيب: صحيح لغيره، اخرجه ابن ابي شيبة:۸/۱۱۱، و ابويعلى:۲۷۸]. [انظر: ۱۲۳۷].

(۱۲۳۶) حضرت علی رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ابتداء قبرستان جانے سے، مخصوص برتنوں کے استعمال سے اور تین دن سے زیادہ قربانی کا گوشت اپنے پاس رکھنے سے منع فرما دیا تھا، اس کے بعد فرمایا کہ میں نے پہلے تمہیں قبرستان جانے سے روکا تھا، اب اجازت دیتا ہوں اس لئے قبرستان جایا کرو کیونکہ اس سے آخرت کی یاد آتی ہے، میں نے تمہیں مخصوص برتن استعمال کرنے سے بھی روکا تھا، اب انہیں پینے کے لئے استعمال کرلیا کرو لیکن نشہ آور چیزوں سے بچتے رہو، اور میں نے تمہیں تین دن سے زیادہ قربانی کا گوشت رکھنے سے بھی منع کیا تھا اب تمہیں اجازت ہے کہ جب تک چاہو رکھو۔

(۱۲۳۷) حَدَّثَنَاه عَفَّانُ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ زَيْدٍ عَنْ رَبِيعَةَ بْنِ النَّابِغَةِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَلِيٍّ قَالَ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ زِيَارَةِ الْقُبُورِ فَذَكَرَ مَعْنَاهُ إِلَّا أَنَّهُ قَالَ وَإِيَّاكُمْ وَكُلَّ مُسْكِرٍ [مكرر ماقبله].

(۱۲۳۷) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۱۲۳۸) حَدَّثَنَا يَزِيدُ أَنْبَأَنَا شَرِيكٌ عَنِ الرُّكَيْنِ بْنِ الرَّبِيعِ عَنْ حُصَيْنِ بْنِ قَبِيصَةَ عَنْ عَلِيٍّ قَالَ كُنْتُ رَجُلًا مَذَّاءً فَاسْتَحْيَيْتُ أَنْ أَسْأَلَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ أَجْلِ ابْنَتِهِ فَأَمَرْتُ الْمِقْدَادَ فَسَأَلَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ الرَّجُلِ يَجِدُ الْمَذْيَ فَقَالَ ذَلِكَ مَاءُ الْفَحْلِ وَلِكُلِّ فَحْلٍ مَاءٌ فَلْيَغْسِلْ ذَكَرَهُ وَأُنْثَيَيْهِ وَلْيَتَوَضَّأْ وُضُوءَهُ لِلصَّلَاةِ [راجع: ۷۶۷].

(۱۲۳۸) حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میرے جسم سے خروج مذی بکثرت ہوتا تھا، مجھے خود سے یہ مسئلہ نبی علیہ السلام سے پوچھتے ہوئے شرم آتی تھی کہ ان کی صاحبزادی میرے نکاح میں تھیں، چنانچہ میں نے مقداد سے کہا، انہوں نے نبی علیہ السلام سے یہ مسئلہ پوچھا تو انہوں نے فرمایا کہ یہ تو مرد کا پانی ہے اور ہر طاقتور مرد کا پانی ہوتا ہے اس لئے جب مذی دیکھو تو اپنی شرمگاہ کو دھولیا کرو اور نماز جیسا وضو کرلیا کرو۔

(۱۲۳۹) حَدَّثَنَا يَزِيدُ أَنْبَأَنَا أَشْعَثُ بْنُ سَوَّارٍ عَنْ ابْنِ أَشْوَعَ عَنْ حَنَشِ بْنِ الْمُعْتَمِرِ أَنَّ عَلِيًّا رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ بَعَثَ صَاحِبَ شُرْطَتِهِ فَقَالَ أَبْعَثُكَ لِمَا بَعَثَنِي لَهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَدَعْ قَبْرًا إِلَّا سَوَّيْتَهُ وَلَا تِمْثَالًا إِلَّا وَضَعْتَهُ [قال شعيب: صحيح لغيره، اخرجه ابويعلى: ۵۰۷، و ابن ابي شيبة:۳/۳۴۱]. [انظر: ۱۲۸۴].

(۱۲۳۹) حضرت علی رضی اللہ عنہ کے حوالے سے مروی ہے کہ انہوں نے اپنے رفیق ''حیان'' کو مخاطب کر کے فرمایا میں تمہیں اس کام

لئے بھیج رہا ہوں جس کام کے لئے نبی علیہ السلام نے مجھے بھیجا تھا، کوئی قبر برابر کیے بغیر نہ چھوڑنا، اور کوئی تصویر مٹائے بغیر نہ چھوڑنا۔

(۱۲۴۰) حَدَّثَنَا عَبْد اللَّهِ حَدَّثَنِي عُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سَالِمٍ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ عَاصِمِ بْنِ ضَمْرَةَ عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِيمَا سَقَتْ السَّمَاءُ فَفِيهِ الْعُشْرُ وَمَا سُقِيَ بِالْغَرْبِ وَالدَّالِيَةِ فَفِيهِ نِصْفُ الْعُشْرِ قَالَ أَبُو عَبْد الرَّحْمَنِ فَحَدَّثْتُ أَبِي بِحَدِيثِ عُثْمَانَ عَنْ جَرِيرٍ فَأَنْكَرَهُ وَكَانَ أَبِي لَا يُحَدِّثُنَا عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سَالِمٍ لِضَعْفِهِ عِنْدَهُ وَإِنْكَارِهِ لِحَدِيثِهِ [قال شعيب: صحيح، واسناد هذا مرفوعا ضعيف].

(۱۲۴۰) حضرت علی رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جو زمین بارش کے پانی سے سیراب ہوتی ہو اس میں عشر واجب ہے اور جو زمین ڈول یا رہٹ سے سیراب ہوتی ہو، اس میں نصف عشر واجب ہے۔

(۱۲۴۱) حَدَّثَنَا عَبْد اللَّهِ حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنُ عُمَرَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحِيمِ يَعْنِي الرَّازِيَّ عَنِ الْعَلَاءِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ عَاصِمِ بْنِ ضَمْرَةَ عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي مِنْ اللَّيْلِ سِتَّ عَشْرَةَ رَكْعَةً سِوَى الْمَكْتُوبَةِ [راجع: ۱۲۳٤].

(۱۲۴۱) حضرت علی رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام فرائض کے علاوہ رات کو سولہ رکعتیں پڑھتے تھے۔

(۱۲۴۲) حَدَّثَنَا عَبْد اللَّهِ حَدَّثَنِي أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّحِيمِ الرَّازِيُّ عَنْ زَكَرِيَّا بْنِ أَبِي زَائِدَةَ وَالْعَلَاءِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ عَاصِمِ بْنِ ضَمْرَةَ قَالَ أَتَيْنَا عَلِيَّ بْنَ أَبِي طَالِبٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَقُلْنَا يَا أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ أَلَا تُحَدِّثُنَا عَنْ صَلَاةِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَطَوُّعَهُ فَقَالَ وَأَيُّكُمْ يُطِيقُهُ قَالُوا نَأْخُذُ مِنْهُ مَا أَطَقْنَا قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي مِنْ النَّهَارِ سِتَّ عَشْرَةَ رَكْعَةً سِوَى الْمَكْتُوبَةِ [راجع: ٦٥٠].

(۱۲۴۲) عاصم بن ضمرہ کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ ہم نے حضرت علی رضی اللہ عنہ سے پوچھا کہ نبی علیہ السلام دن کے وقت کس طرح نوافل پڑھتے تھے؟ فرمایا تم اس طرح پڑھنے کی طاقت نہیں رکھتے، ہم نے عرض کیا آپ بتا دیجئے، ہم اپنی طاقت اور استطاعت کے بقدر اس پر عمل کرنے کی کوشش کریں گے، فرمایا کہ نبی علیہ السلام فرائض کے علاوہ دن کو سولہ رکعتیں پڑھتے تھے۔

(۱۲۴۳) حَدَّثَنَا يَزِيدُ أَنْبَأَنَا سُفْيَانُ وَشَرِيكٌ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنِ الْحَارِثِ عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ عَفَوْتُ لَكُمْ عَنْ صَدَقَةِ الْخَيْلِ وَالرَّقِيقِ فَأَدُّوا رُبُعَ الْعُشُورِ [راجع: ۹۸٤].

(۱۲۴۳) حضرت علی رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا میں نے تم سے گھوڑے اور غلام کی زکوٰۃ چھوڑ دی ہے اس لئے چاندی کی زکوٰۃ بہر حال تمہیں ادا کرنا ہوگی، جس کا نصاب یہ ہے کہ ہر چالیس پر ایک درہم واجب ہوگا۔

(۱۲۴۴) حَدَّثَنَا يَزِيدُ أَنْبَأَنَا إِسْرَائِيلُ بْنُ يُونُسَ حَدَّثَنَا أَبُو إِسْحَاقَ عَنِ الْحَارِثِ عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ

لِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا عَلِيُّ إِنِّي أُحِبُّ لَكَ مَا أُحِبُّ لِنَفْسِي وَأَكْرَهُ لَكَ مَا أَكْرَهُ لِنَفْسِي لَا تَقْرَأْ وَأَنْتَ رَاكِعٌ وَلَا وَأَنْتَ سَاجِدٌ وَلَا تُصَلِّ وَأَنْتَ عَاقِصٌ شَعْرَكَ فَإِنَّهُ كِفْلُ الشَّيْطَانِ وَلَا تُقْعِ بَيْنَ السَّجْدَتَيْنِ وَلَا تَعْبَثْ بِالْحَصَى وَلَا تَفْتَرِشْ ذِرَاعَيْكَ وَلَا تَفْتَحْ عَلَى الْإِمَامِ وَلَا تَتَخَتَّمْ بِالذَّهَبِ وَلَا تَلْبَسْ الْقَسِّيَّ وَلَا تَرْكَبْ عَلَى الْمَيَاثِرِ [راجع: ٦١٩].

(۱۲۴۴) حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام نے مجھ سے ارشاد فرمایا علی! میں تمہارے لیے وہی پسند کرتا ہوں جو اپنے لیے پسند کرتا ہوں اور تمہارے لیے وہی چیز ناپسند کرتا ہوں جو اپنے لیے ناپسند کرتا ہوں، رکوع یا سجدے کی حالت میں قرآن کریم کی تلاوت نہ کیا کرو، بالوں کی مینڈھیاں بنا کر نماز نہ پڑھو، کیونکہ یہ شیطان کا طریقہ ہے، دو سجدوں کے درمیان اپنی سرین پر مت بیٹھو، کنکریوں کے ساتھ دوران نماز مت کھیلو، سجدے میں اپنے بازو زمین پر مت بچھاؤ، امام کو لقمہ مت دو، سونے کی انگوٹھی مت پہنو، ریشمی لباس مت پہنو، اور سرخ زین پوش پر مت سوار ہوا کرو۔

(١٢٤٥) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَمْرِو بْنِ قَيْسٍ عَنِ الْحَكَمِ عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ مُخَيْمِرَةَ عَنْ شُرَيْحِ بْنِ هَانِئٍ قَالَ أَتَيْتُ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا أَسْأَلُهَا عَنْ الْخُفَّيْنِ فَقَالَتْ عَلَيْكَ بِابْنِ أَبِي طَالِبٍ فَاسْأَلْهُ فَإِنَّهُ كَانَ يُسَافِرُ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَتَيْتُهُ فَسَأَلْتُهُ فَقَالَ جَعَلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثَلَاثَةَ أَيَّامٍ وَلَيَالِيَهُنَّ لِلْمُسَافِرِ وَيَوْمًا وَلَيْلَةً لِلْمُقِيمِ [راجع: ٧٤٨].

(۱۲۴۵) شریح بن ہانی کہتے ہیں کہ میں نے موزوں پر مسح کے حوالے سے حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے ایک سوال پوچھا تو انہوں نے فرمایا کہ یہ سوال تم حضرت علی رضی اللہ عنہ سے پوچھو انہیں اس مسئلے کا زیادہ علم ہوگا کیونکہ وہ نبی علیہ السلام کے ساتھ سفر میں بھی رہتے تھے، چنانچہ میں نے حضرت علی رضی اللہ عنہ سے پوچھا تو انہوں نے فرمایا کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا مسافر کے لئے تین دن اور تین رات موزوں پر مسح کرنے کی اجازت ہے اور مقیم کے لئے ایک دن اور ایک رات۔

(١٢٤٦) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي الضُّحَى عَنْ شُتَيْرِ بْنِ شَكَلٍ الْعَبْسِيِّ قَالَ سَمِعْتُ عَلِيًّا رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ يَقُولُ لَمَّا كَانَ يَوْمُ الْأَحْزَابِ صَلَّيْنَا الْعَصْرَ بَيْنَ الْمَغْرِبِ وَالْعِشَاءِ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ شَغَلُونَا عَنْ الصَّلَاةِ الْوُسْطَى صَلَاةِ الْعَصْرِ مَلَأَ اللَّهُ قُبُورَهُمْ وَأَجْوَافَهُمْ نَارًا [راجع: ٦١٧].

(۱۲۴۶) حضرت علی رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ غزوۂ خندق کے دن ہم نے عصر کی نماز مغرب اور عشاء کے درمیان پڑھی، جس پر نبی علیہ السلام نے فرمایا اللہ ان کے گھروں اور قبروں کو آگ سے بھر دے کہ انہوں نے ہمیں نماز عصر نہیں پڑھنے دی یہاں تک کہ سورج غروب ہوگیا۔

(١٢٤٧) حَدَّثَنَا عَبْد اللَّهِ حَدَّثَنَا شَيْبَانُ أَبُو مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَارِثِ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ ذَكْوَانَ عَنْ عَمْرِو بْنِ خَالِدٍ عَنْ حَبِيبِ بْنِ أَبِي ثَابِتٍ عَنْ عَاصِمِ بْنِ ضَمْرَةَ عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ آتَانِي جِبْرِيلُ عَلَيْهِ السَّلَام فَلَمْ يَدْخُلْ عَلَيَّ فَقَالَ لَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا مَنَعَكَ أَنْ تَدْخُلَ قَالَ إِنَّا لَا نَدْخُلُ بَيْتًا فِيهِ صُورَةٌ وَلَا بَوْلٌ [انظر: ١٢٤٨، ١٢٧٠].

(۱۲۴۷) حضرت علی رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا جبریل میرے پاس آئے لیکن گھر میں داخل نہیں ہوئے، نبی علیہ السلام نے ان سے فرمایا کہ اندر کیوں نہیں آئے؟ انہوں نے عرض کیا کہ ہم اس گھر میں داخل نہیں ہوتے جہاں کوئی تصویر ہو یا پیشاب ہو۔

(١٢٤٨) حَدَّثَنَا عَبْد اللَّهِ قَالَ وَ حَدَّثَنَاه شَيْبَانُ مَرَّةً أُخْرَى حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَارِثِ عَنْ حُسَيْنِ بْنِ ذَكْوَانَ عَنْ عَمْرِو بْنِ خَالِدٍ عَنْ حَبَّةَ بْنِ أَبِي حَبَّةَ عَنْ عَاصِمِ بْنِ ضَمْرَةَ عَنْ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ آتَانِي جِبْرِيلُ عَلَيْهِ السَّلَام يُسَلِّمُ عَلَيَّ فَذَكَرَ الْحَدِيثَ مِثْلَهُ نَحْوَهُ قَالَ أَبُو عَبْد الرَّحْمَنِ وَكَانَ أَبِي لَا يُحَدِّثُ عَنْ عَمْرِو بْنِ خَالِدٍ يَعْنِي كَانَ حَدِيثُهُ لَا يَسْوَى عِنْدَهُ شَيْئًا [راجع: ١٢٤٧].

(۱۲۴۸) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(١٢٤٩) حَدَّثَنَا عَبْد اللَّهِ حَدَّثَنِي عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ الْقَوَارِيرِيُّ حَدَّثَنِي يَزِيدُ أَبُو خَالِدٍ الْبَيْسَرِيُّ الْقُرَشِيُّ حَدَّثَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي حَبِيبُ بْنُ أَبِي ثَابِتٍ عَنْ عَاصِمِ بْنِ ضَمْرَةَ عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ لِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تُبْرِزْ فَخِذَكَ وَلَا تَنْظُرْ إِلَى فَخِذِ حَيٍّ وَلَا مَيِّتٍ [قال الألباني: ضعيف جدا (ابو داود: ٣١٤٠ و ٤٠١٥، ابن ماجة: ١٤٦٠). قال ابو داود: فيه نكارة. قال شعيب: صحيح لغيره].

(۱۲۴۹) حضرت علی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھ سے ارشاد فرمایا علی! اپنی ران کسی کے سامنے ظاہر نہ کرو، اور کسی زندہ یا مردہ شخص کی ران پر نگاہ مت ڈالو۔

(١٢٥٠) حَدَّثَنَا أَسْوَدُ بْنُ عَامِرٍ وَحُسَيْنٌ وَأَبُو أَحْمَدَ الزُّبَيْرِيُّ قَالُوا حَدَّثَنَا إِسْرَائِيلُ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ هُبَيْرَةَ بْنِ يَرِيمَ عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قُلْتُ لِفَاطِمَةَ لَوْ أَتَيْتِ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَسَأَلْتِيهِ خَادِمًا فَقَدْ أَجْهَدَكِ الطَّحْنُ وَالْعَمَلُ قَالَ حُسَيْنٌ إِنَّهُ قَدْ جَهَدَكِ الطَّحْنُ وَالْعَمَلُ وَكَذَلِكَ قَالَ أَبُو أَحْمَدَ قَالَتْ فَانْطَلِقْ مَعِي قَالَ فَانْطَلَقْتُ مَعَهَا فَسَأَلْنَاهُ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَلَا أَدُلُّكُمَا عَلَى مَا هُوَ خَيْرٌ لَكُمَا مِنْ ذَلِكَ إِذَا أَوَيْتُمَا إِلَى فِرَاشِكُمَا فَسَبِّحَا اللَّهَ ثَلَاثًا وَثَلَاثِينَ وَاحْمَدَاهُ ثَلَاثًا وَثَلَاثِينَ وَكَبِّرَاهُ أَرْبَعًا وَثَلَاثِينَ فَتِلْكَ مِائَةٌ عَلَى اللِّسَانِ وَأَلْفٌ فِي الْمِيزَانِ فَقَالَ عَلِيٌّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ مَا تَرَكْتُهَا بَعْدَمَا سَمِعْتُهَا مِنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ رَجُلٌ وَلَا لَيْلَةَ صِفِّينَ قَالَ وَلَا لَيْلَةَ صِفِّينَ [قال شعيب: صحيح وهذا اسناد حسن].

(۱۲۵۰) حضرت علی رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ میں نے حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا سے کہا کہ آٹا پیس پیس کر تمہارے ہاتھوں میں نشان پڑ گئے ہیں، اگر تم نبی علیہ السلام کے پاس جا کر ان سے ایک خادم کی درخواست کرتیں (تو شاید کچھ بہتر ہو جاتا) انہوں نے کہا

کہ آپ بھی میرے ساتھ چلیں، چنانچہ میں ان کے ساتھ چلا گیا اور ہم نے نبی علیہ السلام کے سامنے درخواست پیش کر دی۔

کیا میں تمہیں ایسی چیز نہ بتاؤں جو تمہارے لئے خادم سے بہتر ہو؟ جب تم اپنے بستر پر لیٹا کرو تو ۳۳ مرتبہ سبحان اللہ، ۳۳ مرتبہ الحمد للہ اور ۳۴ مرتبہ اللہ اکبر کہہ لیا کرو، کہنے کو تو یہ سو ہوں گے لیکن میزانِ عمل میں ایک ہزار کے برابر ہوں گے، چنانچہ اس دن کے بعد سے میں نے انہیں کبھی ترک نہیں کیا، ایک سائل نے پوچھا کہ جنگ صفین کی رات بھی نہیں؟ فرمایا ہاں! جنگ صفین کی رات بھی نہیں۔

(۱۲۵۱) حَدَّثَنَا حُسَيْنُ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا إِسْرَائِيلُ عَنْ عَطَاءِ بْنِ السَّائِبِ قَالَ دَخَلْتُ عَلَى أَبِي عَبْدِ الرَّحْمَنِ السُّلَمِيِّ وَقَدْ صَلَّى الْفَجْرَ وَهُوَ جَالِسٌ فِي الْمَجْلِسِ فَقُلْتُ لَوْ قُمْتَ إِلَى فِرَاشِكَ كَانَ أَوْطَأَ لَكَ فَقَالَ سَمِعْتُ عَلِيًّا رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ يَقُولُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَنْ صَلَّى الْفَجْرَ ثُمَّ جَلَسَ فِي مُصَلَّاهُ صَلَّتْ عَلَيْهِ الْمَلَائِكَةُ وَصَلَاتُهُمْ عَلَيْهِ اللَّهُمَّ اغْفِرْ لَهُ اللَّهُمَّ ارْحَمْهُ وَمَنْ يَنْتَظِرُ الصَّلَاةَ صَلَّتْ عَلَيْهِ الْمَلَائِكَةُ وَصَلَاتُهُمْ عَلَيْهِ اللَّهُمَّ اغْفِرْ لَهُ اللَّهُمَّ ارْحَمْهُ [راجع: ۱۲۱۹]۔

(۱۲۵۱) حضرت علی رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جب کوئی شخص نماز کے بعد اپنی جائے نماز پر بیٹھا رہتا ہے تو فرشتے اس پر ''صلوۃ'' پڑھتے رہتے ہیں اور فرشتوں کی ''صلوۃ'' یہ دعاء ہے کہ اے اللہ! اسے معاف فرما دے، اے اللہ! اس پر رحم فرما دے، اسی طرح اگر وہ بیٹھ کر اگلی نماز کا انتظار کرتا رہے تو فرشتے اس پر بھی ''صلوۃ'' پڑھتے ہیں اور ان کی صلوۃ یہی دعاء ہے کہ اے اللہ! اسے معاف فرما دے، اے اللہ! اس پر رحم فرما دے۔

(۱۲۵۲) حَدَّثَنَا عَبْد اللَّهِ حَدَّثَنِي أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ حَدَّثَنَا الْمُحَارِبِيُّ عَنْ فُضَيْلِ بْنِ مَرْزُوقٍ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ عَاصِمِ بْنِ ضَمْرَةَ عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ صَلَّى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الضُّحَى حِينَ كَانَتْ الشَّمْسُ مِنْ الْمَشْرِقِ مِنْ مَكَانِهَا مِنْ الْمَغْرِبِ صَلَاةَ الْعَصْرِ [راجع: ۶۵۰]۔

(۱۲۵۲) حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی علیہ السلام چاشت کی نماز اس وقت پڑھتے تھے جب سورج مشرق سے اتنا نکل آتا جتنا عصر کے وقت مغرب سے قریب ہوتا۔

(۱۲۵۳) حَدَّثَنَا عَبْد اللَّهِ حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى بْنِ أَبِي سَمِينَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ حَدَّثَنِي أَبِي حَدَّثَنَا حَسَنُ بْنُ ذَكْوَانَ عَنْ حَبِيبِ بْنِ أَبِي ثَابِتٍ عَنْ عَاصِمِ بْنِ ضَمْرَةَ عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ سَأَلَ مَسْأَلَةً عَنْ ظَهْرِ غِنًى اسْتَكْثَرَ بِهَا مِنْ رَضْفِ جَهَنَّمَ قَالُوا مَا ظَهْرُ غِنًى قَالَ عَشَاءُ لَيْلَةٍ [اسناده ضعيف جداً]۔

(۱۲۵۳) حضرت علی رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جو شخص ''ظہر غنیٰ'' کی موجودگی میں کسی سے سوال کرتا ہے تو وہ اپنے پیٹ میں جہنم کے انگاروں کی تعداد بڑھاتا ہے، لوگوں نے پوچھا کہ ''ظہر غنیٰ'' سے کیا مراد ہے؟ تو فرمایا

رات کا کھانا۔

(۱۲۵٤) حَدَّثَنَا عَبْد اللَّهِ حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى عَنْ عَبْدِ الصَّمَدِ حَدَّثَنِي أَبِي حَدَّثَنَا حَسَنُ بْنُ ذَكْوَانَ عَنْ حَبِيبِ بْنِ أَبِي ثَابِتٍ عَنْ عَاصِمِ بْنِ ضَمْرَةَ عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْ كُلِّ ذِي نَابٍ مِنْ السَّبُعِ وَكُلِّ ذِي مِخْلَبٍ مِنْ الطَّيْرِ وَعَنْ ثَمَنِ الْمَيْتَةِ وَعَنْ لَحْمِ الْحُمُرِ الْأَهْلِيَّةِ وَعَنْ مَهْرِ الْبَغِيِّ وَعَنْ عَسْبِ الْفَحْلِ وَعَنْ الْمَيَاثِرِ الْأُرْجُوَانِ [اسناده ضعيف جداً].

(۱۲۵۴) حضرت علی رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ہر اس درندے کو کھانے سے منع فرمایا ہے جو کچلی والے دانتوں سے شکار کرتا ہو اور ہر وہ پرندہ جو اپنے پنجوں سے شکار کرتا ہو، نیز مردار کی قیمت کھانے سے، پالتو گدھوں کے گوشت سے، فاحشہ عورت کی کمائی سے، سانڈ کو جفتی پر دے کر اس سے حاصل ہونے والی کمائی سے اور سرخ زین پوشوں سے منع فرمایا ہے۔

(۱۲۵۵) حَدَّثَنَا أَبُو نُعَيْمٍ حَدَّثَنَا إِسْرَائِيلُ عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ عَبْدِ الْأَعْلَى عَنْ طَارِقِ بْنِ زِيَادٍ قَالَ سَارَ عَلِيٌّ إِلَى النَّهْرَوَانِ فَقَتَلَ الْخَوَارِجَ فَقَالَ اطْلُبُوا فَإِنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ سَيَجِيءُ قَوْمٌ يَتَكَلَّمُونَ بِكَلِمَةِ الْحَقِّ لَا يُجَاوِزُ حُلُوقَهُمْ يَمْرُقُونَ مِنْ الْإِسْلَامِ كَمَا يَمْرُقُ السَّهْمُ مِنْ الرَّمِيَّةِ سِيمَاهُمْ أَوْ فِيهِمْ رَجُلٌ أَسْوَدُ مُخْدَجُ الْيَدِ فِي يَدِهِ شَعَرَاتٌ سُودٌ إِنْ كَانَ فِيهِمْ فَقَدْ قَتَلْتُمْ شَرَّ النَّاسِ وَإِنْ لَمْ يَكُنْ فِيهِمْ فَقَدْ قَتَلْتُمْ خَيْرَ النَّاسِ قَالَ ثُمَّ إِنَّا وَجَدْنَا الْمُخْدَجَ قَالَ فَخَرَرْنَا سُجُودًا وَخَرَّ عَلِيٌّ سَاجِدًا مَعَنَا [راجع: ٨٤٨].

(۱۲۵۵) طارق بن زیاد کہتے ہیں کہ ہم حضرت علی رضی اللہ عنہ کے ساتھ خوارج سے جنگ کے لئے نکلے، حضرت علی رضی اللہ عنہ نے ان سے نال کیا، اور فرمایا دیکھو! نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا ہے عنقریب ایک ایسی قوم کا خروج ہوگا جو بات تو صحیح کرے گی لیکن وہ ان کے ق سے آگے نہیں بڑھے گی، وہ لوگ حق سے اس طرح نکل جائیں گے جیسے تیر شکار سے نکل جاتا ہے، ان کی علامت یہ ہوگی ان میں ایک شخص کا ہاتھ ناتمام ہوگا، اس کے ہاتھ (ہتھیلی) میں کالے بال ہوں گے، اب اگر ایسا ہی ہے تو تم نے ایک ین آدمی کے وجود سے دنیا کو پاک کر دیا اور اگر ایسا نہ ہوا تو تم نے ایک بہترین آدمی کو قتل کر دیا، یہ سن کر ہم رونے لگے، ت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا اسے تلاش کرو، چنانچہ ہم نے اسے تلاش کیا تو ہمیں ناقص ہاتھ والا ایک آدمی مل گیا، جسے دیکھ کر ہم ہ میں گر پڑے، حضرت علی رضی اللہ عنہ بھی ہمارے ساتھ ہی سربسجود ہو گئے۔

حَدَّثَنَا أَبُو نُعَيْمٍ حَدَّثَنَا شَرِيكٌ عَنِ الْأَسْوَدِ بْنِ قَيْسٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ سُفْيَانَ قَالَ خَطَبَ رَجُلٌ يَوْمَ الْبَصْرَةِ نَ ظَهَرَ عَلِيٌّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَقَالَ عَلِيٌّ هَذَا الْخَطِيبُ الشَّحْشَحُ سَبَقَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَّى أَبُو بَكْرٍ وَثَلَّثَ عُمَرُ ثُمَّ خَبَطَتْنَا فِتْنَةٌ بَعْدَهُمْ يَصْنَعُ اللَّهُ فِيهَا مَا شَاءَ [حسن لغيره وهذا اسناد ضعيف].

نضرت علی رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سب سے پہلے تشریف لے گئے، دوسرے نمبر پر حضرت رضی اللہ عنہ چلے گئے اور تیسرے نمبر پر حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ چلے گئے، اس کے بعد ہمیں امتحانات نے گھیر لیا، اب اللہ جو

چاہے گا سو کرے گا۔

(۱۲۵۷) حَدَّثَنَا أَبُو نُعَيْمٍ حَدَّثَنَا مِسْعَرٌ عَنْ أَبِي عَوْنٍ عَنْ أَبِي صَالِحٍ الْحَنَفِيِّ عَنْ عَلِيٍّ قَالَ قِيلَ لِعَلِيٍّ وَلِأَبِي بَكْرٍ يَوْمَ بَدْرٍ مَعَ أَحَدِكُمَا جِبْرِيلُ وَمَعَ الْآخَرِ مِيكَائِيلُ وَإِسْرَافِيلُ مَلَكٌ عَظِيمٌ يَشْهَدُ الْقِتَالَ أَوْ قَالَ يَشْهَدُ الصَّفَّ [قال شعيب: اسناده صحيح].

(۱۲۵۷) حضرت علی رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ مجھے اور حضرت صدیق اکبر رضی اللہ عنہ کو غزوۂ بدر کے موقع پر بتایا گیا کہ آپ میں سے ایک کے ساتھ حضرت جبریل علیہ السلام اور دوسرے کے ساتھ میکائیل علیہ السلام ہیں اور اسرافیل علیہ السلام بھی ''جو ایک عظیم فرشتہ ہیں'' میدان کارزار میں موجود ہیں۔

(۱۲۵۸) حَدَّثَنَا أَبُو نُعَيْمٍ حَدَّثَنَا مِسْعَرٌ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ عَاصِمٍ عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَّى أَرْبَعًا قَبْلَ الظُّهْرِ [راجع: ٦٥٠].

(۱۲۵۸) حضرت علی رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ظہر سے پہلے چار رکعتیں پڑھی ہیں۔

(۱۲۵۹) حَدَّثَنَا أَبُو نُعَيْمٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ الْقَاسِمِ بْنِ كَثِيرٍ أَبِي هَاشِمٍ بَيَّاعِ السَّابِرِيِّ عَنْ قَيْسٍ الْخَارِفِيِّ قَالَ سَمِعْتُ عَلِيًّا يَقُولُ عَلَى هَذَا الْمِنْبَرِ سَبَقَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَصَلَّى أَبُو بَكْرٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ وَثَلَّثَ عُمَرُ ثُمَّ خَبَطَتْنَا فِتْنَةٌ أَوْ أَصَابَتْنَا فِتْنَةٌ فَكَانَ مَا شَاءَ اللَّهُ [راجع: ١٠٢٠].

(۱۲۵۹) حضرت علی رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سب سے پہلے تشریف لے گئے، دوسرے نمبر پر حضرت صدیق اکبر رضی اللہ عنہ چلے گئے اور تیسرے نمبر پر حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ چلے گئے، اس کے بعد ہمیں امتحانات نے گھیر لیا، اب اللہ جو چاہے گا سو کرے گا۔

(۱۲۶۰) حَدَّثَنَا عَبْد اللَّهِ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ عَبْدُوَيْهِ أَبُو مُحَمَّدٍ مَوْلَى بَنِي هَاشِمٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَاصِمِ بْنِ ضَمْرَةَ عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ مِنْ كُلِّ اللَّيْلِ قَدْ أَوْتَرَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَوَّلِهِ وَأَوْسَطِهِ وَآخِرِهِ وَانْتَهَى وِتْرُهُ إِلَى آخِرِ اللَّيْلِ [راجع: ٥٧٠].

(۱۲۶۰) حضرت علی رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم رات کے ابتدائی، درمیانے اور آخری ہر حصے میں وتر کرتے تھے، تاہم آخر میں آپ صلی اللہ علیہ وسلم رات کے آخری حصے میں اس کی پابندی فرمانے لگے تھے۔

(۱۲۶۱) حَدَّثَنَا عَبْد اللَّهِ حَدَّثَنِي عُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ خُثَيْمٍ أَبُو مَعْمَرٍ الْهِلَالِيُّ حَدَّثَنَا فُضَيْلُ بْنُ مَرْزُوقٍ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ عَاصِمِ بْنِ ضَمْرَةَ عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي مِنْ التَّطَوُّعِ ثَمَانِيَ رَكَعَاتٍ وَبِالنَّهَارِ ثِنْتَيْ عَشْرَةَ رَكْعَةً [راجع: ٦٥٠].

(۱۲۶۱) حضرت علی رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم آٹھ رکعت نفل پڑھتے تھے اور دن میں بارہ رکعتیں پڑ

(۱۲۶۲) حَدَّثَنَا عَبْد اللَّهِ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ صَنْدَلٍ وَسُوَيْدُ بْنُ سَعِيدٍ جَمِيعًا فِي سَنَةِ سِتٍّ وَعِشْرِينَ وَمِائَتَيْنِ قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ عَيَّاشٍ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ عَاصِمِ بْنِ ضَمْرَةَ السَّلُولِيِّ قَالَ قَالَ عَلِيٌّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَلَا إِنَّ الْوِتْرَ لَيْسَ بِحَتْمٍ كَصَلَاتِكُمْ الْمَكْتُوبَةِ وَلَكِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَوْتَرَ ثُمَّ قَالَ أَوْتِرُوا يَا أَهْلَ الْقُرْآنِ أَوْتِرُوا فَإِنَّ اللَّهَ وِتْرٌ يُحِبُّ الْوِتْرَ وَهَذَا لَفْظُ حَدِيثِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ صَنْدَلٍ وَمَعْنَاهُمَا وَاحِدٌ [راجع: ٦٥٢].

(۱۲۶۲) حضرت علی ﷜ سے روایت ہے کہ وتر فرض نماز کی طرح یقینی نہیں ہیں (قرآن سے اس کا ثبوت نہیں) البتہ نبی ﷺ نے چونکہ وتر پڑھے ہیں اس لیے اے اہل قرآن! تم بھی وتر پڑھا کرو، کیونکہ اللہ بھی وتر ہے اور طاق عدد ہی کو پسند کرتا ہے۔

(۱۲۶۳) حَدَّثَنَا أَبُو نُعَيْمٍ حَدَّثَنَا فِطْرٌ عَنْ كَثِيرِ بْنِ نَافِعٍ النَّوَّاءِ قَالَ سَمِعْتُ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ مُلَيْلٍ قَالَ سَمِعْتُ عَلِيًّا رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّهُ لَمْ يَكُنْ قَبْلِي نَبِيٌّ إِلَّا قَدْ أُعْطِيَ سَبْعَةَ رُفَقَاءَ نُجَبَاءَ وُزَرَاءَ وَإِنِّي أُعْطِيتُ أَرْبَعَةَ عَشَرَ حَمْزَةُ وَجَعْفَرٌ وَعَلِيٌّ وَحَسَنٌ وَحُسَيْنٌ وَأَبُو بَكْرٍ وَعُمَرُ وَالْمِقْدَادُ وَعَبْدُ اللَّهِ بْنُ مَسْعُودٍ وَأَبُو ذَرٍّ وَحُذَيْفَةُ وَسَلْمَانُ وَعَمَّارٌ وَبِلَالٌ [راجع: ٦٦٥].

(۱۲۶۳) حضرت علی ﷜ سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا مجھ سے پہلے ہر نبی کو سات رفقاء، نجباء اور وزراء دیئے گئے ہیں جبکہ مجھے چودہ دیئے گئے ہیں۔ حضرت حمزہ ﷜، جعفر ﷜، علی ﷜، حسن ﷜، حسین ﷜، صدیق اکبر ﷜، عمر فاروق ﷜، مقداد ﷜، عبداللہ بن مسعود ﷜، ابوذر غفاری ﷜، حذیفہ ﷜، سلمان ﷜، عمار ﷜ اور حضرت بلال ﷜۔

(۱۲۶٤) حَدَّثَنَا أَبُو نُعَيْمٍ حَدَّثَنَا يُونُسُ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ عَبْدِ خَيْرٍ قَالَ رَأَيْتُ عَلِيًّا رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ تَوَضَّأَ وَمَسَحَ عَلَى النَّعْلَيْنِ ثُمَّ قَالَ لَوْلَا أَنِّي رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَعَلَ كَمَا رَأَيْتُمُونِي فَعَلْتُ لَرَأَيْتُ أَنَّ بَاطِنَ الْقَدَمَيْنِ هُوَ أَحَقُّ بِالْمَسْحِ مِنْ ظَاهِرِهِمَا [راجع: ٧٣٧].

(۱۲۶۴) عبد خیر کہتے ہیں کہ میں نے ایک مرتبہ حضرت علی ﷜ کو وضو کرتے ہوئے دیکھا، انہوں نے نعلین پر مسح کیا، اور فرمایا اگر میں نے نبی ﷺ کو پاؤں کا اوپر والا حصہ دھوتے ہوئے نہ دیکھا ہوتا تو میری رائے یہ تھی کہ پاؤں کا نچلا حصہ دھوئے جانے کا زیادہ حق دار ہے (کیونکہ وہ زمین کے ساتھ زیادہ لگتا ہے)

(۱۲٦٥) حَدَّثَنَا عَبْد اللَّهِ حَدَّثَنِي عُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا شَرِيكٌ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ عَاصِمِ بْنِ ضَمْرَةَ عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ لَيْسَ فِي مَالٍ زَكَاةٌ حَتَّى يَحُولَ عَلَيْهِ الْحَوْلُ [قال شعيب: صحيح].

(۱۲۶۵) حضرت علی ﷜ فرماتے ہیں کہ انسان کے مال پر اس وقت تک زکوٰۃ واجب نہیں ہوتی جب تک اس پر پورا سال نہ گذر جائے۔

(۱۲٦٦) حَدَّثَنَا عَبْد اللَّهِ حَدَّثَنِي عُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا شَرِيكٌ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ عَاصِمِ بْنِ ضَمْرَةَ قَالَ قُلْتُ لِلْحَسَنِ بْنِ عَلِيٍّ إِنَّ الشِّيعَةَ يَزْعُمُونَ أَنَّ عَلِيًّا رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ يَرْجِعُ قَالَ كَذَبَ أُولَئِكَ الْكَذَّابُونَ لَوْ

عَلِمْنَا ذَاكَ مَا تَزَوَّجَ نِسَاؤُهُ وَلَا قَسَمْنَا مِيرَاثَهُ [قال شعيب: حسن لغيره].

(۱۲۶۶) عاصم بن ضمرہ کہتے ہیں کہ میں نے حضرت امام حسن رضی اللہ عنہ سے عرض کیا کہ شیعوں کا یہ خیال ہے کہ حضرت علی کرم اللہ وجہہ دوبارہ واپس آئیں گے؟ فرمایا یہ کذاب لوگ جھوٹ بولتے ہیں، اگر ہمیں اس بات کا یقین ہوتا تو ان کی بیویاں دوسرے شوہروں سے نکاح نہ کرتیں اور ہم ان کی میراث تقسیم نہ کرتے۔

(۱۲۶۷) حَدَّثَنَا عَبْد اللَّهِ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ أَيُّوبَ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ عَيَّاشٍ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ عَاصِمِ بْنِ ضَمْرَةَ عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنِّي قَدْ عَفَوْتُ لَكُمْ عَنْ الْخَيْلِ وَالرَّقِيقِ وَلَا صَدَقَةَ فِيهِمَا [راجع: ۷۱۱].

(۱۲۶۷) حضرت علی رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا میں نے تم سے گھوڑے اور غلام کی زکوٰۃ چھوڑ دی ہے اس لئے ان میں زکوٰۃ نہیں ہے۔

(۱۲۶۸) حَدَّثَنَا عَبْد اللَّهِ حَدَّثَنِي عَمْرُو بْنُ مُحَمَّدٍ النَّاقِدُ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ عُثْمَانَ الرَّقِّيُّ حَدَّثَنَا حَفْصٌ أَبُو عُمَرَ عَنْ كَثِيرِ بْنِ زَاذَانَ عَنْ عَاصِمِ بْنِ ضَمْرَةَ عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ قَرَأَ الْقُرْآنَ فَاسْتَظْهَرَهُ شُفِّعَ فِي عَشَرَةٍ مِنْ أَهْلِ بَيْتِهِ قَدْ وَجَبَتْ لَهُمْ النَّارُ [قال الترمذي: غريب وليس له اسناد صحيح. قال الألباني: ضعيف الاسناد (ابن ماجة: ۲۱۶، الترمذي: ۲۹۰۵)]. [انظر: ۱۲۷۸].

(۱۲۶۸) حضرت علی رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جس شخص نے قرآن پڑھا اور وہ اس پر غالب آ گیا تو قیامت کے دن اس کے اہل خانہ میں سے دس ایسے افراد کے حق میں اس کی سفارش قبول کی جائے گی جن کے لئے جہنم واجب ہو چکی ہوگی۔

(۱۲۶۹) حَدَّثَنَا عَبْد اللَّهِ حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ إِشْكَابٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي عُبَيْدَةَ حَدَّثَنِي أَبِي عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ عَاصِمِ بْنِ ضَمْرَةَ عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَفَوْتُ عَنْ الْخَيْلِ وَالرَّقِيقِ فِي الصَّدَقَةِ [راجع: ۷۱۱].

(۱۲۶۹) حضرت علی رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا میں نے تم سے گھوڑے اور غلام کی زکوٰۃ چھوڑ دی ہے۔

(۱۲۷۰) حَدَّثَنَا عَبْد اللَّهِ حَدَّثَنَا أَبُو سَلْمٍ خَلِيلُ بْنُ سَلْمٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَارِثِ عَنِ الْحَسَنِ بْنِ ذَكْوَانَ عَنْ عَمْرِو بْنِ خَالِدٍ عَنْ حَبِيبِ بْنِ أَبِي ثَابِتٍ عَنْ عَاصِمِ بْنِ ضَمْرَةَ عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّ جِبْرِيلَ أَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ إِنَّا لَا نَدْخُلُ بَيْتًا فِيهِ صُورَةٌ أَوْ كَلْبٌ وَكَانَ الْكَلْبُ لِلْحَسَنِ فِي الْبَيْتِ [راجع: ۱۲۴۷].

(۱۲۷۰) حضرت علی رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ حضرت جبریل علیہ السلام نبی علیہ السلام کی خدمت میں حاضر ہوئے اور کہنے لگے کہ ہم اس گھر

میں داخل نہیں ہوتے جہاں کوئی تصویر یا کتا ہو، اس وقت گھر میں حضرت حسن رضی اللہ عنہ کا ایک چھوٹا سا کتا تھا۔

(۱۲۷۱) حَدَّثَنَا عَبْد اللَّهِ حَدَّثَنِي إِسْمَاعِيلُ أَبُو مَعْمَرٍ حَدَّثَنَا ابْنُ عُلَيَّةَ عَنْ يُونُسَ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ قَيْسِ بْنِ عُبَادٍ قَالَ قُلْتُ لِعَلِيٍّ أَرَأَيْتَ مَسِيرَكَ هَذَا عَهْدٌ عَهِدَهُ إِلَيْكَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَمْ رَأْيٌ رَأَيْتَهُ قَالَ مَا تُرِيدُ إِلَى هَذَا قُلْتُ دِينَنَا دِينَنَا قَالَ مَا عَهِدَ إِلَيَّ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِيهِ شَيْئًا وَلَكِنْ رَأْيٌ رَأَيْتُهُ [راجع: ۱۲۰۷].

(۱۲۷۱) قیس بن عباد کہتے ہیں کہ میں نے حضرت علی رضی اللہ عنہ سے ایک سفر کے دوران پوچھا کہ یہ تو بتائیے، کیا نبی علیہ السلام نے آپ کو اس سفر کی وصیت کی تھی یا یہ آپ کی رائے پر مبنی ہے؟ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے پوچھا کہ اس سوال سے تمہارا مقصد کیا ہے؟ میں نے عرض کیا کہ صرف دین، فرمایا نبی علیہ السلام نے مجھے اس کی کوئی وصیت نہیں کی تھی، یہ تو ایک رائے ہے۔

(۱۲۷۲) حَدَّثَنَا أَبُو أَحْمَدَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ أَبِي الْخَلِيلِ عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ كَانَ لِلْمُغِيرَةِ بْنِ شُعْبَةَ رُمْحٌ فَكُنَّا إِذَا خَرَجْنَا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي غَزَاةٍ خَرَجَ بِهِ مَعَهُ فَيَرْكُزُهُ فَيَمُرُّ النَّاسُ عَلَيْهِ فَيَحْمِلُونَهُ فَقُلْتُ لَئِنْ أَتَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَأُخْبِرَنَّهُ فَقَالَ إِنَّكَ إِنْ فَعَلْتَ لَمْ تَرْفَعْ ضَالَّةً [قال البوصيري: هذا اسناد فيه مقال. قال الألباني: ضعيف الاسناد (ابن ماجه: ۲۸۰۹ و ابن ابي شيبة: ۱۲/۳۵۰، و ابو يعلى: ۳۱۱). قال شعيب: اسناده حسن].

(۱۲۷۲) حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت مغیرہ بن شعبہ رضی اللہ عنہ کے پاس ایک نیزہ تھا، ہم جب بھی نبی علیہ السلام کے ساتھ کسی غزوے کے لئے نکلتے تو وہ اس نیزے کو بھی اپنے ساتھ لے کر جاتے تھے، وہ اسے گاڑ دیتے، لوگ وہاں سے گذرتے تو انہیں اٹھا کر پکڑا دیتے، میں نے یہ دیکھ کر اپنے دل میں سوچا کہ نبی علیہ السلام کے پاس پہنچ کر آپ کو یہ ساری صورت حال ضرور بتاؤں گا، (چنانچہ جب میں نے ذکر کیا تو) نبی علیہ السلام نے فرمایا اگر تم ایسا کرنے لگے تو کوئی گمشدہ چیز اس کے مالک تک پہنچانے کے لیے نہیں اٹھائی جائے گی۔

(۱۲۷۳) حَدَّثَنَا أَبُو أَحْمَدَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ أَبِي حَيَّةَ بْنِ قَيْسٍ قَالَ تَوَضَّأَ عَلِيٌّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ ثَلَاثًا ثَلَاثًا ثُمَّ شَرِبَ فَضْلَ وَضُوئِهِ ثُمَّ قَالَ هَكَذَا رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَتَوَضَّأُ [راجع: ۹۷۱].

(۱۲۷۳) ایک مرتبہ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے وضو کرتے ہوئے اعضاء وضو کو تین تین مرتبہ دھویا اور وضو سے بچا ہوا پانی پی لیا، پھر فرمایا کہ میں نے نبی علیہ السلام کو اسی طرح کرتے ہوئے دیکھا ہے۔

(۱۲۷۴) حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ بْنُ هِشَامٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ سَالِمِ بْنِ أَبِي حَفْصَةَ قَالَ بَلَغَنِي عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُلَيْلٍ فَغَدَوْتُ إِلَيْهِ فَوَجَدْتُهُمْ فِي جَنَازَةٍ فَحَدَّثَنِي رَجُلٌ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُلَيْلٍ قَالَ سَمِعْتُ عَلِيًّا رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ يَقُولُ أُعْطِيَ كُلُّ نَبِيٍّ سَبْعَةَ نُجَبَاءَ وَأُعْطِيَ نَبِيُّكُمْ أَرْبَعَةَ عَشَرَ نَجِيبًا مِنْهُمْ أَبُو بَكْرٍ وَعُمَرُ وَعَبْدُ اللَّهِ بْنُ

مَسْعُودٍ وَعَمَّارُ بْنُ يَاسِرٍ[راجع: ٦٦٥].

(۱۲۷۴) حضرت علی رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا مجھ سے پہلے ہر نبی کو سات رفقاء، نجباء، وزراء دیئے گئے ہیں جبکہ مجھے چودہ دیئے گئے ہیں۔ جن میں صدیق اکبر رضی اللہ عنہ، عمر فاروق رضی اللہ عنہ، عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ، اور عمار رضی اللہ عنہ بھی شامل ہیں۔

(۱۲۷۵) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي بُكَيْرٍ حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ أَنْبَأَنَا أَبُو إِسْحَاقَ عَنْ شُرَيْحِ بْنِ النُّعْمَانِ قَالَ وَكَانَ رَجُلَ صِدْقٍ عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ أَمَرَنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ نَسْتَشْرِفَ الْعَيْنَ وَالْأُذُنَ وَأَنْ لَا نُضَحِّيَ بِعَوْرَاءَ وَلَا مُقَابَلَةٍ وَلَا مُدَابَرَةٍ وَلَا شَرْقَاءَ وَلَا خَرْقَاءَ قَالَ زُهَيْرٌ فَقُلْتُ لِأَبِي إِسْحَاقَ أَذَكَرَ عَضْبَاءَ قَالَ لَا قُلْتُ مَا الْمُقَابَلَةُ قَالَ هِيَ الَّتِي يُقْطَعُ طَرَفُ أُذُنِهَا قُلْتُ فَالْمُدَابَرَةُ قَالَ الَّتِي يُقْطَعُ مُؤَخَّرُ الْأُذُنِ قُلْتُ مَا الشَّرْقَاءُ قَالَ الَّتِي يُشَقُّ أُذُنُهَا قُلْتُ فَمَا الْخَرْقَاءُ قَالَ الَّتِي تَخْرِقُ أُذُنَهَا السِّمَةُ[راجع: ٦٠٩].

(۱۲۷۵) حضرت علی رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمیں حکم دیا تھا کہ قربانی کے جانور کے کان اور آنکھ اچھی طرح دیکھ لیں، کانے جانور کی قربانی نہ کریں، مقابلہ، مدابرہ، شرقاء یا خرقاء کی قربانی نہ کریں، راوی کہتے ہیں کہ میں نے ابو اسحاق سے پوچھا حضرت علی رضی اللہ عنہ نے ''عضباء'' کا ذکر بھی کیا تھا یا نہیں؟ انہوں نے کہا نہیں!

پھر میں نے پوچھا کہ ''مقابلہ'' سے کیا مراد ہے؟ فرمایا وہ جانور جس کے کان کا ایک کنارہ کٹا ہوا ہو، میں نے پوچھا کہ ''مدابرہ'' سے کیا مراد ہے؟ فرمایا وہ جانور جس کا کان پیچھے سے کٹا ہوا ہو، میں نے ''شرقاء'' کا معنی پوچھا تو فرمایا جس کا کان چِرا ہوا ہو، میں نے ''خرقاء'' کا معنی پوچھا تو انہوں نے بتایا وہ جانور جس کا کان پھٹ گیا ہو۔

(۱۲۷۶) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ بْنُ حُسَيْنٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ أَبِي عُبَيْدٍ مَوْلَى عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَوْفٍ قَالَ سَمِعْتُ عَلِيًّا رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ يَقُولُ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ تَحْبِسُوا لُحُومَ الْأَضَاحِيِّ بَعْدَ ثَلَاثٍ[راجع: ٤٣٥].

(۱۲۷۶) حضرت علی رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے تین دن سے زیادہ قربانی کا گوشت اپنے پاس رکھنے سے منع فرمایا تھا۔

(۱۲۷۷) حَدَّثَنَا يَزِيدُ أَنْبَأَنَا الْحَجَّاجُ بْنُ أَرْطَاةَ عَنِ الْحَكَمِ عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ مُخَيْمِرَةَ عَنْ شُرَيْحِ بْنِ هَانِئٍ قَالَ سَأَلْتُ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا عَنِ الْمَسْحِ عَلَى الْخُفَّيْنِ فَقَالَتْ سَلْ عَلِيًّا فَهُوَ أَعْلَمُ بِهَذَا مِنِّي هُوَ كَانَ يُسَافِرُ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَسَأَلْتُ عَلِيًّا رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَقَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِلْمُقِيمِ يَوْمٌ وَلَيْلَةٌ وَلِلْمُسَافِرِ ثَلَاثَةُ أَيَّامٍ وَلَيَالِيهِنَّ[راجع: ٧٤٨].

(۱۲۷۷) شریح بن ہانی رحمہ اللہ کہتے ہیں کہ میں نے موزوں پر مسح کے حوالے سے حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے ایک سوال پوچھا تو انہوں نے فرمایا کہ یہ سوال تم حضرت علی رضی اللہ عنہ سے پوچھو انہیں اس مسئلے کا زیادہ علم ہوگا کیونکہ وہ نبی علیہ السلام کے ساتھ سفر میں بھی

رہتے تھے، چنانچہ میں نے حضرت علی رضی اللہ عنہ سے پوچھا تو انہوں نے فرمایا کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا مسافر کے لئے تین دن اور تین رات موزوں پر مسح کرنے کی اجازت ہے اور مقیم کے لئے ایک دن اور ایک رات۔

(۱۲۷۸) حَدَّثَنَا عَبْد اللَّهِ حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ بَكَّارٍ حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ سُلَيْمَانَ يَعْنِي أَبَا عُمَرَ الْقَارِءَ عَنْ كَثِيرِ بْنِ زَاذَانَ عَنْ عَاصِمِ بْنِ ضَمْرَةَ عَنْ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ تَعَلَّمَ الْقُرْآنَ فَاسْتَظْهَرَهُ وَحَفِظَهُ أَدْخَلَهُ اللَّهُ الْجَنَّةَ وَشَفَّعَهُ فِي عَشَرَةٍ مِنْ أَهْلِ بَيْتِهِ كُلُّهُمْ قَدْ وَجَبَتْ لَهُمْ النَّارُ [راجع: ۱۲٦۸].

(۱۲۷۸) حضرت علی رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جس شخص نے قرآن پڑھا اور وہ اس پر غالب آ گیا تو قیامت کے دن اس کے اہل خانہ میں سے دس ایسے افراد کے حق میں اس کی سفارش قبول کی جائے گی جن کے لئے جہنم واجب ہو چکی ہوگی۔

(۱۲۷۹) حَدَّثَنَا عَبْد اللَّهِ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَمُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدٍ الْمُحَارِبِيُّ قَالَا حَدَّثَنَا شَرِيكٌ عَنْ أَبِي الْحَسْنَاءِ عَنِ الْحَكَمِ عَنْ حَنَشٍ عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ أَمَرَنِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ أُضَحِّيَ عَنْهُ بِكَبْشَيْنِ فَأَنَا أُحِبُّ أَنْ أَفْعَلَهُ وَقَالَ مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدٍ الْمُحَارِبِيُّ فِي حَدِيثِهِ ضَحَّى عَنْهُ بِكَبْشَيْنِ وَاحِدٌ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَالْآخَرُ عَنْهُ فَقِيلَ لَهُ فَقَالَ إِنَّهُ أَمَرَنِي فَلَا أَدَعُهُ أَبَدًا [راجع: ۸٤۳].

(۱۲۷۹) حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی علیہ السلام نے ایک مرتبہ مجھے اپنی طرف سے دو مینڈھوں کی قربانی کرنے کا حکم دیا، چنانچہ میں آخر دم تک ان کی طرف سے قربانی کرتا رہوں گا۔

(۱۲۸۰) حَدَّثَنَا عَبْد اللَّهِ حَدَّثَنِي مُحْرِزُ بْنُ عَوْنِ بْنِ أَبِي عَوْنٍ حَدَّثَنَا شَرِيكٌ عَنْ سِمَاكٍ عَنْ حَنَشٍ عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ بَعَثَنِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَاضِيًا فَقَالَ إِذَا جَاءَكَ الْخَصْمَانِ فَلَا تَقْضِ عَلَى أَحَدِهِمَا حَتَّى تَسْمَعَ مِنَ الْآخَرِ فَإِنَّهُ يَبِينُ لَكَ الْقَضَاءُ [راجع: ٦٩٠].

(۱۲۸۰) حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی علیہ السلام نے مجھے قاضی بنا کر بھیجا اور ارشاد فرمایا جب تمہارے پاس دو فریق آئیں تو صرف کسی ایک کی بات سن کر فیصلہ نہ کرنا بلکہ دونوں کی بات سننا، تم دیکھو گے کہ تم کس طرح فیصلہ کرتے ہو۔

(۱۲۸۱) حَدَّثَنَا عَبْد اللَّهِ حَدَّثَنِي أَبُو الرَّبِيعِ الزَّهْرَانِيُّ وَحَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ حَكِيمٍ الْأَوْدِيُّ وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ الْوَرْكَانِيُّ وَحَدَّثَنَا زَكَرِيَّا بْنُ يَحْيَى زَحْمَوَيْهِ وَحَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَامِرِ بْنِ زُرَارَةَ الْحَضْرَمِيُّ وَحَدَّثَنَا دَاوُدُ بْنُ عَمْرٍو الضَّبِّيُّ قَالُوا حَدَّثَنَا شَرِيكٌ عَنْ سِمَاكٍ عَنْ حَنَشٍ عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ بَعَثَنِي النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى الْيَمَنِ قَاضِيًا فَقُلْتُ تَبْعَثُنِي إِلَى قَوْمٍ وَأَنَا حَدَثُ السِّنِّ وَلَا عِلْمَ لِي بِالْقَضَاءِ فَوَضَعَ يَدَهُ عَلَى صَدْرِي فَقَالَ ثَبَّتَكَ اللَّهُ وَسَدَّدَكَ إِذَا جَاءَكَ الْخَصْمَانِ فَلَا تَقْضِ لِلْأَوَّلِ حَتَّى تَسْمَعَ مِنَ الْآخَرِ فَإِنَّهُ

أَجْدَرُ أَنْ يَبِينَ لَكَ الْقَضَاءُ قَالَ فَمَا زِلْتُ قَاضِيًا وَهَذَا لَفْظُ حَدِيثِ دَاوُدَ بْنِ عَمْرٍو الضَّبِّيِّ وَبَعْضُهُمْ أَتَمُّ كَلَامًا مِنْ بَعْضٍ [راجع: ٦٩٠].

(۱۲۸۱) حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی علیہ السلام نے جب مجھے یمن کی طرف بھیجا تو میں اس وقت نوخیز تھا، میں نے نبی علیہ السلام سے عرض کیا کہ میں نوعمر ہوں اور مجھے فیصلہ کرنے کا قطعاً کوئی علم نہیں ہے؟ نبی علیہ السلام نے میرے سینے پر اپنا ہاتھ مار کر فرمایا اللہ تمہاری زبان کو صحیح راستے پر چلائے گا اور تمہارے دل کو مضبوط رکھے گا، جب تمہارے پاس دو فریق آئیں تو دوسرے فریق کی بات سنے بغیر پہلے کے حق میں فیصلہ نہ کرنا، اس طرح تمہارے لیے فیصلہ کرنا آسان ہو جائے گا، وہ کہتے ہیں کہ اس کے بعد میں مسلسل قاضی بنتا رہا۔

(١٢٨٢) حَدَّثَنَا عَبْد اللَّهِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سُلَيْمَانَ لُوَيْنٌ وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَابِرٍ عَنْ سِمَاكٍ عَنْ حَنَشٍ عَنْ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ بَعَثَنِي النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَاضِيًا إِلَى الْيَمَنِ فَذَكَرَ الْحَدِيثَ قَالَ إِنَّ اللَّهَ مُثَبِّتٌ قَلْبَكَ وَهَادٍ فُؤَادَكَ فَذَكَرَ الْحَدِيثَ [راجع: ٦٩٠].

(۱۲۸۲) گزشتہ حدیث ایک دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(١٢٨٣) قَالَ لُوَيْنٌ وَحَدَّثَنَا شَرِيكٌ عَنْ سِمَاكٍ عَنْ حَنَشٍ عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِثْلِ مَعْنَاهُ [راجع: ٦٩٠].

(۱۲۸۳) گزشتہ حدیث ایک دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(١٢٨٤) حَدَّثَنَا عَبْد اللَّهِ حَدَّثَنِي عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ الْقَوَارِيرِيُّ حَدَّثَنَا السَّكَنُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا الْأَشْعَثُ بْنُ سَوَّارٍ عَنِ ابْنِ أَشْوَعَ عَنْ حَنَشٍ الْكِنَانِيِّ عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّهُ بَعَثَ عَامِلَ شُرْطَتِهِ فَقَالَ لَهُ أَتَدْرِي عَلَى مَا أَبْعَثُكَ عَلَى مَا بَعَثَنِي عَلَيْهِ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ أَنْحِتَ كُلَّ بَغِيٍّ صُورَةً وَأَنْ أُسَوِّيَ كُلَّ قَبْرٍ [راجع: ١٢٣٩].

(۱۲۸۴) حضرت علی رضی اللہ عنہ کے حوالے سے مروی ہے کہ انہوں نے اپنے رفیق "حیان" کو مخاطب کر کے فرمایا کیا تم جانتے ہو میں تمہیں اس کام کے لئے بھیج رہا ہوں' جس کام کے لئے نبی علیہ السلام نے مجھے بھیجا تھا؟ انہوں نے مجھے ہر قبر کو برابر کرنے اور ہر بت کو مٹا ڈالنے کا حکم دیا تھا۔

(١٢٨٥) حَدَّثَنَا عَبْد اللَّهِ حَدَّثَنِي أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ قَالَ حَدَّثَنَا حُسَيْنُ بْنُ عَلِيٍّ عَنْ زَائِدَةَ عَنْ سِمَاكٍ عَنْ حَنَشٍ عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ لِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا تَقَاضَى إِلَيْكَ رَجُلَانِ فَلَا تَقْضِ لِلْأَوَّلِ حَتَّى تَسْمَعَ مَا يَقُولُ الْآخَرُ فَإِنَّكَ سَوْفَ تَرَى كَيْفَ تَقْضِي [راجع: ٦٩٠].

(۱۲۸۵) حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی علیہ السلام نے مجھ سے ارشاد فرمایا جب تمہارے پاس دو فریق آئیں تو صرف کسی ایک

کی بات سن کر فیصلہ نہ کرنا بلکہ دونوں کی بات سننا، تم دیکھو گے کہ تم کس طرح فیصلہ کرتے ہو۔

(١٢٨٦) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ حَدَّثَنِي عُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا شَرِيكٌ عَنْ أَبِي الْحَسْنَاءِ عَنِ الْحَكَمِ عَنْ حَنَشٍ قَالَ رَأَيْتُ عَلِيًّا رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ يُضَحِّي بِكَبْشَيْنِ فَقُلْتُ لَهُ مَا هَذَا فَقَالَ أَوْصَانِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ أُضَحِّيَ عَنْهُ [راجع: ٨٤٣].

(۱۲۸۶) حنش کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ میں نے حضرت علی رضی اللہ عنہ کو دو مینڈھے ذبح کرتے ہوئے دیکھا، میں نے اس کی وجہ پوچھی تو انہوں نے فرمایا کہ نبی علیہ السلام نے ایک مرتبہ مجھے اپنی طرف سے قربانی کرنے کا حکم دیا، (چنانچہ میں آخر دم تک ان کی طرف سے قربانی کرتا رہوں گا۔)

(١٢٨٧) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ حَدَّثَنِي أَبُو بَكْرٍ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ حَمَّادٍ عَنْ أَسْبَاطِ بْنِ نَصْرٍ عَنْ سِمَاكٍ عَنْ حَنَشٍ عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حِينَ بَعَثَهُ بِبَرَاءَةٌ فَقَالَ يَا نَبِيَّ اللَّهِ إِنِّي لَسْتُ بِاللَّسِنِ وَلَا بِالْخَطِيبِ قَالَ مَا بُدٌّ أَنْ أَذْهَبَ بِهَا أَنَا أَوْ تَذْهَبَ بِهَا أَنْتَ قَالَ فَإِنْ كَانَ وَلَا بُدَّ فَسَأَذْهَبُ أَنَا قَالَ فَانْطَلِقْ فَإِنَّ اللَّهَ يُثَبِّتُ لِسَانَكَ وَيَهْدِي قَلْبَكَ قَالَ ثُمَّ وَضَعَ يَدَهُ عَلَى فِيهِ.

(۱۲۸۷) حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جب نبی علیہ السلام نے انہیں مشرکین سے اعلانِ براءت کے لئے حضرت صدیق اکبر رضی اللہ عنہ کے پیچھے بھیجا تو انہوں نے عرض کیا یا رسول اللہ! میں تو کوئی فصیح و بلیغ آدمی نہیں ہوں اور نہ ہی کوئی خطیب ہوں؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا اس کے علاوہ کوئی چارۂ کار نہیں ہے کہ یا تم چلے جاؤ یا میں چلا جاؤں، حضرت علی رضی اللہ عنہ نے عرض کیا کہ اگر یہی ضروری ہے تو پھر میں ہی چلا جاتا ہوں، فرمایا تم جاؤ، اللہ تعالیٰ تمہاری زبان کو جما دے گا اور تمہارے دل کو صحیح راہ پر رکھے گا، پھر نبی علیہ السلام نے اپنا ہاتھ ان کے منہ پر رکھا۔

(١٢٨٨) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ جَابِرٍ أَنَّ عَاصِمَ بْنَ بَهْدَلَةَ قَالَ سَمِعْتُ زِرًّا يُحَدِّثُ عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ يَوْمَ أُحُدٍ شَغَلُونَا عَنْ صَلَاةِ الْوُسْطَى حَتَّى آبَتِ الشَّمْسُ مَلَأَ اللَّهُ قُبُورَهُمْ وَبُيُوتَهُمْ وَبُطُونَهُمْ نَارًا [صححه ابن خزيمة: (١٣٣٦). قال الألباني: حسن صحيح (ابن ماجة: ٦٨٤). قال شعيب: صحيح لغيره].

(۱۲۸۸) حضرت علی رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ غزوۂ احد کے دن نبی علیہ السلام نے فرمایا اللہ ان کے گھروں اور قبروں کو آگ سے بھر دے کہ انہوں نے ہمیں نماز عصر نہیں پڑھنے دی یہاں تک کہ سورج غروب ہو گیا۔

(١٢٨٩) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ جَابِرٍ قَالَ سَمِعْتُ الشَّعْبِيَّ يُحَدِّثُ عَنِ الْحَارِثِ عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّهُ قَالَ لَعَنَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ آكِلَ الرِّبَا وَمُوكِلَهُ وَشَاهِدَيْهِ وَكَاتِبَهُ وَالْوَاشِمَةَ وَالْمُتَوَشِّمَةَ وَالْمُحِلَّ وَالْمُحَلَّلَ لَهُ وَمَانِعَ الصَّدَقَةِ وَنَهَى عَنِ النَّوْحِ [راجع: ٦٣٥].

(۱۲۸۹) حضرت علی رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے دس قسم کے لوگوں پر لعنت فرمائی ہے، سودخور، سود کھلانے والا، سودی معاملات لکھنے والا، سودی معاملات کے گواہ، حلالہ کرنے والا، حلالہ کروانے والا، زکوٰۃ روکنے والا، جسم گودنے والی اور جسم گودوانے والی پر لعنت فرمائی ہے اور نبی علیہ السلام نوحہ کرنے سے منع فرماتے تھے۔

(۱۲۹۰) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ جَابِرٍ قَالَ سَمِعْتُ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ نُجَيٍّ يُحَدِّثُ عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ كَانَتْ لِي سَاعَةٌ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ اللَّيْلِ يَنْفَعُنِي اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ بِمَا شَاءَ أَنْ يَنْفَعَنِي بِهَا قَالَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَدْخُلُ الْمَلَائِكَةُ بَيْتًا فِيهِ صُورَةٌ وَلَا كَلْبٌ وَلَا جُنُبٌ قَالَ فَنَظَرْتُ فَإِذَا جِرْوٌ لِلْحَسَنِ بْنِ عَلِيٍّ تَحْتَ السَّرِيرِ فَأَخْرَجْتُهُ [انظر: ۶۰۸]۔

(۱۲۹۰) حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں رات کو ایک مخصوص وقت میں نبی علیہ السلام کی خدمت میں حاضر ہوتا تھا، جس سے اللہ مجھے خوب فائدہ پہنچاتا تھا، ایک مرتبہ نبی علیہ السلام نے فرمایا کہ اس گھر میں فرشتے داخل نہیں ہوتے جہاں کوئی کتا، کوئی جنبی یا کوئی تصویر اور مورتی ہو، میں نے دیکھا تو چارپائی کے نیچے کتے کا ایک پلہ نظر آیا جو حسن کا تھا، میں نے اسے باہر نکال دیا۔

(۱۲۹۱) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ جَابِرٍ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا بُرْدَةَ يُحَدِّثُ عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ نَهَانِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ أَضَعَ الْخَاتَمَ فِي الْوُسْطَى [انظر: ۵۸۶]۔

(۱۲۹۱) حضرت علی رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے مجھے درمیان والی انگلی میں انگوٹھی پہننے سے منع فرمایا ہے۔

(۱۲۹۲) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ رِبْعِيِّ بْنِ حِرَاشٍ أَنَّهُ سَمِعَ عَلِيًّا رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ يَخْطُبُ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَكْذِبُوا عَلَيَّ فَإِنَّهُ مَنْ يَكْذِبْ عَلَيَّ يَلِجْ النَّارَ [راجع: ۶۲۹]۔

(۱۲۹۲) حضرت علی رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا میری طرف جھوٹی بات کی نسبت نہ کرو، کیونکہ جو شخص میری طرف کسی بات کی جھوٹی نسبت کرے گا وہ جہنم میں داخل ہوگا۔

(۱۲۹۳) حَدَّثَنَا عَبْد اللَّهِ حَدَّثَنِي عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ الْقَوَارِيرِيُّ حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ الْحَارِثِ حَدَّثَنَا سَعِيدٌ عَنْ قَتَادَةَ أَنَّهُ سَمِعَ جُرَيَّ بْنَ كُلَيْبٍ يُحَدِّثُ أَنَّهُ سَمِعَ عَلِيًّا رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ يَقُولُ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ عَضْبَاءِ الْقَرْنِ وَالْأُذُنِ [راجع: ۶۳۳]۔

(۱۲۹۳) حضرت علی رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے سینگ یا کان کٹے ہوئے جانور کی قربانی سے منع فرمایا ہے۔

(۱۲۹۴) حَدَّثَنَا عَبْد اللَّهِ حَدَّثَنِي أَبُو خَيْثَمَةَ حَدَّثَنَا عَبْدَةُ بْنُ سُلَيْمَانَ عَنْ سَعِيدٍ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ جُرَيِّ بْنِ كُلَيْبٍ النَّهْدِيِّ عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يُضَحَّى بِأَعْضَبِ الْقَرْنِ وَالْأُذُنِ [راجع: ۶۳۳]۔

(۱۲۹۴) حضرت علی رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے سینگ یا کان کٹے ہوئے جانور کی قربانی سے منع فرمایا ہے۔

(۱۲۹۵) حَدَّثَنَا عَبْد اللَّهِ حَدَّثَنِي إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْحَجَّاجِ النَّاجِيُّ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ هِشَامِ بْنِ عَمْرٍو الْفَزَارِيِّ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْحَارِثِ بْنِ هِشَامٍ عَنْ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَقُولُ فِي آخِرِ وِتْرِهِ اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِرِضَاكَ مِنْ سَخَطِكَ وَبِمُعَافَاتِكَ مِنْ عُقُوبَتِكَ وَأَعُوذُ بِكَ مِنْكَ لَا أُحْصِي ثَنَاءً عَلَيْكَ أَنْتَ كَمَا أَثْنَيْتَ عَلَى نَفْسِكَ [راجع: ۷۵۱]

(۱۲۹۵) حضرت علی رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم وتر کے آخر میں یوں فرماتے تھے کہ اے اللہ! میں تیری رضا کے ذریعے تیری ناراضگی سے پناہ مانگتا ہوں، تیری درگذر کے ذریعے تیری سزا سے اور تیری ذات کے ذریعے تجھ سے پناہ مانگتا ہوں، میں تیری تعریف کا احاطہ نہیں کر سکتا، تو اسی طرح ہے جس طرح تو نے اپنی تعریف خود کی ہے۔

(۱۲۹۶) حَدَّثَنَا عَبْد اللَّهِ حَدَّثَنِي نَصْرُ بْنُ عَلِيٍّ الْأَزْدِيُّ أَخْبَرَنِي أَبِي عَنْ أَبِي سَلَّامٍ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ مُسْلِمِ بْنِ سَلَّامٍ عَنْ عِمْرَانَ بْنِ ظَبْيَانَ عَنْ حُكَيْمِ بْنِ سَعْدٍ عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ إِذَا أَرَادَ سَفَرًا قَالَ اللَّهُمَّ بِكَ أَصُولُ وَبِكَ أَحُولُ وَبِكَ أَسِيرُ [راجع: ۶۹۱]

(۱۲۹۶) حضرت علی رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام جب کسی سفر پر روانہ ہونے کا ارادہ فرماتے تو یہ دعاء پڑھتے جس کا ترجمہ یہ ہے کہ اے اللہ! میں آپ ہی کے نام کی برکت سے حملہ کرتا ہوں، آپ ہی کے نام کی برکت سے حرکت کرتا ہوں اور آپ ہی کے نام کی برکت سے چلتا ہوں۔

(۱۲۹۷) حَدَّثَنَا عَبْد اللَّهِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سُلَيْمَانَ لُوَيْنٌ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَابِرٍ عَنْ سِمَاكٍ عَنْ حَنَشٍ عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ لَمَّا نَزَلَتْ عَشْرُ آيَاتٍ مِنْ بَرَاءَةٌ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَعَا النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَبَا بَكْرٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَبَعَثَهُ بِهَا لِيَقْرَأَهَا عَلَى أَهْلِ مَكَّةَ ثُمَّ دَعَانِي النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ لِي أَدْرِكْ أَبَا بَكْرٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَحَيْثُمَا لَحِقْتَهُ فَخُذْ الْكِتَابَ مِنْهُ فَاذْهَبْ بِهِ إِلَى أَهْلِ مَكَّةَ فَاقْرَأْهُ عَلَيْهِمْ فَلَحِقْتُهُ بِالْجُحْفَةِ فَأَخَذْتُ الْكِتَابَ مِنْهُ وَرَجَعَ أَبُو بَكْرٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ نَزَلَ فِيَّ شَيْءٌ قَالَ لَا وَلَكِنَّ جِبْرِيلَ جَائَنِي فَقَالَ لَنْ يُؤَدِّيَ عَنْكَ إِلَّا أَنْتَ أَوْ رَجُلٌ مِنْكَ [إسناده ضعيف]

(۱۲۹۷) حضرت علی رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جب سورۂ براءۃ کی ابتدائی دس آیات نازل ہوئیں تو نبی علیہ السلام نے حضرت صدیق اکبر رضی اللہ عنہ کو بلایا اور انہیں اہل مکہ کی طرف بھیجا تاکہ وہ انہیں یہ پڑھ کر سنا دیں، ان کے جانے کے بعد نبی علیہ السلام نے مجھے بلایا اور فرمایا حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ کے پیچھے جاؤ، وہ تمہیں جہاں بھی ملیں، ان سے وہ خط لے کر تم اہل مکہ کے پاس جاؤ اور انہیں وہ خط پڑھ کر سناؤ، چنانچہ میں نے مقام جحفہ میں انہیں جا لیا، اور ان سے وہ خط وصول کر لیا۔

حضرت صدیق اکبر رضی اللہ عنہ جب نبی علیہ السلام کے پاس واپس پہنچے تو عرض کیا یا رسول اللہ! کیا میرے بارے کوئی حکم نازل ہوا

ہے؟ فرمایا نہیں، اصل بات یہ ہے کہ میرے پاس جبریل آئے تھے اور انہوں نے یہ کہا تھا کہ یہ پیغام آپ خود پہنچائیں یا آپ کے خاندان کا کوئی فرد، (اس لئے مجبوراً مجھے حضرت علی رضی اللہ عنہ کو اس خدمت پر مامور کرنا پڑا۔)

(۱۲۹۸) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ سُلَيْمَانَ عَنْ إِبْرَاهِيمَ التَّيْمِيِّ عَنِ الْحَارِثِ بْنِ سُوَيْدٍ قَالَ قِيلَ لِعَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ إِنَّ رَسُولَكُمْ كَانَ يَخُصُّكُمْ بِشَيْءٍ دُونَ النَّاسِ عَامَّةً قَالَ مَا خَصَّنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِشَيْءٍ لَمْ يَخُصَّ بِهِ النَّاسَ إِلَّا بِشَيْءٍ فِي قِرَابِ سَيْفِي هَذَا فَأَخْرَجَ صَحِيفَةً فِيهَا شَيْءٌ مِنْ أَسْنَانِ الْإِبِلِ وَفِيهَا أَنَّ الْمَدِينَةَ حَرَمٌ مِنْ بَيْنِ ثَوْرٍ إِلَى عَائِرٍ مَنْ أَحْدَثَ فِيهَا حَدَثًا أَوْ آوَى مُحْدِثًا فَإِنَّ عَلَيْهِ لَعْنَةَ اللَّهِ وَالْمَلَائِكَةِ وَالنَّاسِ أَجْمَعِينَ لَا يُقْبَلُ مِنْهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ صَرْفٌ وَلَا عَدْلٌ وَذِمَّةُ الْمُسْلِمِينَ وَاحِدَةٌ فَمَنْ أَخْفَرَ مُسْلِمًا فَعَلَيْهِ لَعْنَةُ اللَّهِ وَالْمَلَائِكَةِ وَالنَّاسِ أَجْمَعِينَ لَا يُقْبَلُ مِنْهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ صَرْفٌ وَلَا عَدْلٌ وَمَنْ تَوَلَّى مَوْلًى بِغَيْرِ إِذْنِهِمْ فَعَلَيْهِ لَعْنَةُ اللَّهِ وَالْمَلَائِكَةِ وَالنَّاسِ أَجْمَعِينَ لَا يُقْبَلُ مِنْهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ صَرْفٌ وَلَا عَدْلٌ [قال شعيب: إسناده صحيح]

(۱۲۹۸) حارث بن سوید رحمۃ اللہ علیہ کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ کسی شخص نے حضرت علی رضی اللہ عنہ سے پوچھا کہ کیا نبی علیہ السلام نے عام لوگوں کو چھوڑ کر خصوصیت کے ساتھ آپ سے کوئی بات بیان فرمائی ہے؟ انہوں نے فرمایا کہ نبی علیہ السلام نے دوسرے لوگوں کو چھوڑ کر خصوصیت سے ہمیں کوئی بات نہیں بتائی، البتہ میری تلوار کے اس نیام میں جو کچھ ہے وہی ہے، پھر انہوں نے اس میں سے ایک صحیفہ نکالا جس میں اونٹوں کی عمریں درج تھیں اور لکھا تھا کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا عیر سے ثور تک مدینہ منورہ حرم ہے، جو شخص اس میں کوئی بدعت ایجاد کرے یا کسی بدعتی کو ٹھکانہ دے، اس پر اللہ کی، فرشتوں کی اور تمام لوگوں کی لعنت ہے، قیامت کے دن اللہ اس سے کوئی فرض یا نفلی عبادت قبول نہ کرے گا۔

اور جو غلام اپنے آقا کے علاوہ کسی اور کو اپنا آقا کہنا شروع کر دے، اس پر بھی اللہ کی، فرشتوں کی اور تمام لوگوں کی لعنت ہے، قیامت کے دن اللہ اس کا بھی کوئی فرض یا نفل قبول نہیں کرے گا اور تمام مسلمانوں کی ذمہ داری ایک جیسی ہے، ایک عام آدمی بھی اگر کسی کو امان دے دے تو اس کا لحاظ کیا جائے گا، جو شخص کسی مسلمان کی ذمہ داری کو پامال کرتا ہے، اس پر اللہ کی، فرشتوں اور تمام لوگوں کی لعنت ہے اور قیامت کے دن اس کا بھی کوئی فرض یا نفل قبول نہیں ہوگا۔

(۱۲۹۹) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ سُلَيْمَانَ عَنْ أَبِي الضُّحَى عَنْ شُتَيْرِ بْنِ شَكَلٍ عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ يَوْمَ الْأَحْزَابِ حَبَسُونَا عَنْ صَلَاةِ الْوُسْطَى صَلَاةِ الْعَصْرِ حَتَّى غَرَبَتِ الشَّمْسُ مَلَأَ اللَّهُ قُبُورَهُمْ وَبُيُوتَهُمْ أَوْ قُبُورَهُمْ وَبُطُونَهُمْ نَارًا قَالَ شُعْبَةُ مَلَأَ اللَّهُ قُبُورَهُمْ وَبُيُوتَهُمْ أَوْ قُبُورَهُمْ وَبُطُونَهُمْ نَارًا لَا أَدْرِي أَفِي الْحَدِيثِ هُوَ أَمْ لَيْسَ فِي الْحَدِيثِ أَشُكُّ فِيهِ [راجع: ٦١٧]

(۱۲۹۹) حضرت علی رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ غزوۂ خندق کے دن نبی علیہ السلام نے فرمایا اللہ ان کے گھروں اور قبروں کو آگ سے بھر

دے کہ انہوں نے ہمیں نمازِ عصر نہیں پڑھنے دی یہاں تک کہ سورج غروب ہو گیا۔

(۱۳۰۰) حَدَّثَنَا عَبْد اللَّهِ حَدَّثَنَا نَصْرُ بْنُ عَلِيٍّ حَدَّثَنَا نُوحُ بْنُ قَيْسٍ حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ قَيْسٍ عَنْ يُوسُفَ بْنِ مَازِنٍ أَنَّ رَجُلًا سَأَلَ عَلِيًّا رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَقَالَ يَا أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ انْعَتْ لَنَا رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صِفْهُ لَنَا فَقَالَ كَانَ لَيْسَ بِالذَّاهِبِ طُولًا وَفَوْقَ الرَّبْعَةِ إِذَا جَاءَ مَعَ الْقَوْمِ غَمَرَهُمْ أَبْيَضَ شَدِيدَ الْوَضَحِ ضَخْمَ الْهَامَةِ أَغَرَّ أَبْلَجَ هَدِبَ الْأَشْفَارِ شَثْنَ الْكَفَّيْنِ وَالْقَدَمَيْنِ إِذَا مَشَى يَتَقَلَّعُ كَأَنَّمَا يَنْحَدِرُ فِي صَبَبٍ كَأَنَّ الْعَرَقَ فِي وَجْهِهِ اللُّؤْلُؤُ لَمْ أَرَ قَبْلَهُ وَلَا بَعْدَهُ مِثْلَهُ بِأَبِي وَأُمِّي صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ [انظر: ۱۳۰۱]

(۱۳۰۰) یوسف بن مازن کہتے ہیں کہ ایک آدمی نے حضرت علی رضی اللہ عنہ سے درخواست کی کہ امیر المؤمنین! ہمارے سامنے نبی علیہ السلام کا حلیہ مبارک بیان کیجئے، فرمایا نبی علیہ السلام بہت زیادہ لمبے قد کے نہ تھے، درمیانے قد سے تھوڑے اونچے تھے، لیکن جب لوگوں کے ساتھ آ رہے ہوتے تو سب سے اونچے محسوس ہوتے، سفید کھلتا ہوا رنگ تھا، سر مبارک بڑا تھا، روشن کشادہ پیشانی تھی، پلکوں کے بال لمبے تھے، ہتھیلیاں اور پاؤں مبارک بھرے ہوئے تھے، جب چلتے تو پاؤں اٹھا کر چلتے، ایسا محسوس ہوتا تھا جیسے کسی گھاٹی میں اتر رہے ہوں، پسینے کے قطرات روئے انور پر موتیوں کی مانند محسوس ہوتے تھے، میں نے ان جیسا نہ ان سے پہلے دیکھا اور نہ ان کے بعد، میرے ماں باپ ان پر قربان ہوں صلی اللہ علیہ وسلم۔

(۱۳۰۱) حَدَّثَنَا عَبْد اللَّهِ حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي بَكْرٍ الْمُقَدَّمِيُّ حَدَّثَنَا نُوحُ بْنُ قَيْسٍ حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ قَيْسٍ عَنْ يُوسُفَ بْنِ مَازِنٍ عَنْ رَجُلٍ عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّهُ قِيلَ لَهُ انْعَتْ لَنَا النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ كَانَ لَيْسَ بِالذَّاهِبِ طُولًا فَذَكَرَ مِثْلَهُ سَوَاءً [راجع: ۱۳۰۰]

(۱۳۰۱) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۱۳۰۲) حَدَّثَنَا عَبْد اللَّهِ حَدَّثَنِي نَصْرُ بْنُ عَلِيٍّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ دَاوُدَ عَنْ نُعَيْمِ بْنِ حَكِيمٍ عَنْ أَبِي مَرْيَمَ عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ كَانَ عَلَى الْكَعْبَةِ أَصْنَامٌ فَذَهَبْتُ لِأَحْمِلَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَيْهَا فَلَمْ أَسْتَطِعْ فَحَمَلَنِي فَجَعَلْتُ أَقْطَعُهَا وَلَوْ شِئْتُ لَنِلْتُ السَّمَاءَ [راجع: ۶۴۴]

(۱۳۰۲) حضرت علی رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ خانہ کعبہ پر بہت سے بت پڑے تھے، نبی علیہ السلام نے مجھ سے بیٹھنے کے لئے فرمایا اور خود میرے کندھوں پر چڑھ گئے، میں نے کھڑا ہونا چاہا لیکن نہ ہو سکا، نبی علیہ السلام مجھے لے کر کھڑے ہو گئے اور میں بتوں کو توڑنے لگا اس وقت مجھے ایسا محسوس ہو رہا تھا کہ اگر میں چاہوں تو افق کو چھو لوں۔

(۱۳۰۳) حَدَّثَنَا عَبْد اللَّهِ حَدَّثَنِي أَبُو خَيْثَمَةَ حَدَّثَنَا شَبَابَةُ بْنُ سَوَّارٍ حَدَّثَنِي نُعَيْمُ بْنُ حَكِيمٍ حَدَّثَنِي أَبُو مَرْيَمَ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ أَبِي طَالِبٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ قَوْمًا يَمْرُقُونَ مِنَ الْإِسْلَامِ كَمَا يَمْرُقُ السَّهْمُ مِنَ الرَّمِيَّةِ يَقْرَءُونَ الْقُرْآنَ لَا يُجَاوِزُ تَرَاقِيَهُمْ طُوبَى لِمَنْ قَتَلَهُمْ وَقَتَلُوهُ عَلَامَتُهُمْ رَجُلٌ

مُخْدَجُ الْيَدِ [قال شعيب: حسن لغيره. وهذا إسناده ضعيف، اخرجه الطيالسي: ١٦٥، و ابو يعلى: ٣٥٨]

(۱۳۰۳) حضرت علی رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ایک قوم ایسی آئے گی جو اسلام سے ایسے نکل جائے گی جیسے تیر شکار سے نکل جاتا ہے، یہ لوگ قرآن تو پڑھتے ہوں گے لیکن وہ ان کے حلق سے نیچے نہیں اتر سکے گا، اس شخص کے لئے خوشخبری ہے جو انہیں قتل کرے یا ان کے ہاتھوں جام شہادت نوش کر لے، ان کی علامت وہ آدمی ہے جس کا ہاتھ نامکمل ہوگا۔

(۱۳۰٤) حَدَّثَنَا عَبْد اللَّهِ حَدَّثَنِي نَصْرُ بْنُ عَلِيٍّ وَعُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ قَالَا حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ دَاوُدَ عَنْ نُعَيْمِ بْنِ حَكِيمٍ عَنْ أَبِي مَرْيَمَ عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّ امْرَأَةَ الْوَلِيدِ بْنِ عُقْبَةَ أَتَتْ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَتْ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّ الْوَلِيدَ يَضْرِبُهَا وَقَالَ نَصْرُ بْنُ عَلِيٍّ فِي حَدِيثِهِ تَشْكُوهُ قَالَ قُولِي لَهُ قَدْ أَجَارَنِي قَالَ عَلِيٌّ فَلَمْ تَلْبَثْ إِلَّا يَسِيرًا حَتَّى رَجَعَتْ فَقَالَتْ مَا زَادَنِي إِلَّا ضَرْبًا فَأَخَذَ هُدْبَةً مِنْ ثَوْبِهِ فَدَفَعَهَا إِلَيْهَا وَقَالَ قُولِي لَهُ إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدْ أَجَارَنِي فَلَمْ تَلْبَثْ إِلَّا يَسِيرًا حَتَّى رَجَعَتْ فَقَالَتْ مَا زَادَنِي إِلَّا ضَرْبًا فَرَفَعَ يَدَيْهِ وَقَالَ اللَّهُمَّ عَلَيْكَ الْوَلِيدَ أَثِمَ بِي مَرَّتَيْنِ وَهَذَا لَفْظُ حَدِيثِ الْقَوَارِيرِيِّ وَمَعْنَاهُمَا وَاحِدٌ

[إسناده ضعيف، اخرجه البزار: ٧٦٧، و ابو يعلى: ٢٩٤] [انظر: ١٣٠٥]

(۱۳۰۴) حضرت علی رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ ولید بن عقبہ کی بیوی نبی علیہ السلام کی خدمت میں حاضر ہوئی اور عرض کیا یا رسول اللہ! ولید مجھے مارتا ہے، نبی علیہ السلام نے اس سے فرمایا اس سے جا کر کہنا کہ نبی علیہ السلام نے مجھے پناہ دی ہے، کچھ ہی عرصے بعد وہ دوبارہ آ گئی اور کہنے لگی کہ اب تو اس نے مجھے اور زیادہ مارنا پیٹنا شروع کر دیا ہے، نبی علیہ السلام نے کپڑے کا ایک کونہ پکڑ کر اسے دیا اور فرمایا اسے جا کر کہنا کہ مجھے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے پناہ دی ہے لیکن تھوڑے ہی عرصے بعد وہ پھر واپس آ گئی، اور کہنے لگی کہ یا رسول اللہ! اس نے مجھے اور زیادہ مارنا شروع کر دیا ہے، اس پر نبی علیہ السلام نے اپنے دونوں ہاتھ اٹھائے اور فرمایا الٰہی! ولید سے مجھے لے، اس نے دو مرتبہ میری نافرمانی کی ہے۔

(۱۳۰٥) حَدَّثَنَا عَبْد اللَّهِ حَدَّثَنِي أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَأَبُو خَيْثَمَةَ قَالَا حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ مُوسَى أَنْبَأَنَا نُعَيْمُ بْنُ حَكِيمٍ عَنْ أَبِي مَرْيَمَ عَنْ عَلِيٍّ أَنَّ امْرَأَةَ الْوَلِيدِ بْنِ عُقْبَةَ جَاءَتْ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَشْكِي الْوَلِيدَ أَنَّهُ يَضْرِبُهَا فَذَكَرَ الْحَدِيثَ [راجع: ١٣٠٤]

(۱۳۰۵) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۱۳۰٦) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنِ الْحَكَمِ عَنْ يَحْيَى بْنِ الْجَزَّارِ عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ كَانَ يَوْمَ الْأَحْزَابِ عَلَى فُرْضَةٍ مِنْ فُرَضِ الْخَنْدَقِ فَقَالَ شَغَلُونَا عَنْ صَلَاةِ الْوُسْطَى حَتَّى غَرَبَتْ الشَّمْسُ مَلَأَ اللَّهُ قُبُورَهُمْ وَبُيُوتَهُمْ أَوْ بُطُونَهُمْ وَبُيُوتَهُمْ نَارًا [راجع: ١١٣٢]

(۱۳۰۶) حضرت علی رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ غزوۂ خندق کے دن نبی علیہ السلام خندق کے کسی کنارے پر بیٹھے ہوئے تھے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم

نے فرمایا اللہ ان کے گھروں اور قبروں کو آگ سے بھر دے کہ انہوں نے ہمیں نماز عصر نہیں پڑھنے دی یہاں تک کہ سورج غروب ہو گیا۔

(۱۳۰۷) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ سَمِعْتُ الْقَاسِمَ بْنَ أَبِي بَزَّةَ يُحَدِّثُ عَنْ أَبِي الطُّفَيْلِ قَالَ سُئِلَ عَلِيٌّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ هَلْ خَصَّكُمْ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِشَيْءٍ فَقَالَ مَا خَصَّنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِشَيْءٍ لَمْ يَعُمَّ بِهِ النَّاسَ كَافَّةً إِلَّا مَا كَانَ فِي قِرَابِ سَيْفِي هَذَا قَالَ فَأَخْرَجَ صَحِيفَةً فِيهَا مَكْتُوبٌ لَعَنَ اللَّهُ مَنْ ذَبَحَ لِغَيْرِ اللَّهِ لَعَنَ اللَّهُ مَنْ سَرَقَ مَنَارَ الْأَرْضِ وَلَعَنَ اللَّهُ مَنْ لَعَنَ وَالِدَهُ وَلَعَنَ اللَّهُ مَنْ آوَى مُحْدِثًا [راجع: ۸۵۵]

(۱۳۰۷) ابوالطفیل کہتے ہیں کہ کسی شخص نے حضرت علی رضی اللہ عنہ سے پوچھا کہ ہمیں کوئی ایسی بات بتایئے جو نبی علیہ السلام نے خصوصیت کے ساتھ آپ سے کی ہو؟ فرمایا نبی علیہ السلام نے مجھ سے ایسی کوئی خصوصی بات نہیں کی جو دوسرے لوگوں سے چھپائی ہو، البتہ میری تلوار کے نیام میں جو کچھ ہے وہ ہے، یہ کہہ کر انہوں نے ایک صحیفہ نکالا جس میں لکھا تھا کہ اس شخص پر اللہ کی لعنت ہو جو غیر اللہ کے نام پر کسی جانور کو ذبح کرے، اس شخص پر اللہ لعنت ہو جو کسی بدعت کو ٹھکانہ دے، اس شخص پر اللہ کی لعنت ہو جو اپنے والدین پر لعنت کرے، اور اس شخص پر اللہ کی لعنت ہو جو زمین کے بیج بدل دے۔

(۱۳۰۸) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا سَعِيدٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَبِي حَسَّانَ الْأَعْرَجِ عَنْ عَبِيدَةَ عَنْ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يَوْمَ الْأَحْزَابِ اللَّهُمَّ امْلَأْ بُيُوتَهُمْ وَقُبُورَهُمْ نَارًا كَمَا شَغَلُونَا عَنْ صَلَاةِ الْوُسْطَى حَتَّى آبَتْ الشَّمْسُ [راجع: ۵۹۱]

(۱۳۰۸) حضرت علی رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ غزوۂ خندق کے دن نبی علیہ السلام نے فرمایا اے اللہ! ان (مشرکین) کے گھروں اور قبروں کو آگ سے بھر دے کہ انہوں نے ہمیں نماز عصر نہیں پڑھنے دی یہاں تک کہ سورج غروب ہو گیا۔

(۱۳۰۹) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ سَلَمَةَ بْنِ كُهَيْلٍ قَالَ سَمِعْتُ حُجَيَّةَ بْنَ عَدِيٍّ قَالَ سَمِعْتُ عَلِيَّ بْنَ أَبِي طَالِبٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ وَسَأَلَهُ رَجُلٌ عَنْ الْبَقَرَةِ فَقَالَ عَنْ سَبْعَةٍ وَسَأَلَهُ عَنْ الْأَعْرَجِ فَقَالَ إِذَا بَلَغَتْ الْمَنْسَكَ وَسُئِلَ عَنْ الْقَرْنِ فَقَالَ لَا يَضُرُّهُ وَقَالَ عَلِيٌّ أَمَرَنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ نَسْتَشْرِفَ الْعَيْنَ وَالْأُذُنَ [راجع: ۷۳۲]

(۱۳۰۹) ایک آدمی نے حضرت علی رضی اللہ عنہ سے گائے کی قربانی کے حوالے سے سوال کیا، انہوں نے فرمایا کہ ایک گائے سات آدمیوں کی طرف سے کفایت کر جاتی ہے، اس نے پوچھا کہ اگر اس کا سینگ ٹوٹا ہوا ہو تو؟ فرمایا کوئی حرج نہیں، اس نے کہا کہ اگر وہ لنگڑی ہو؟ فرمایا اگر قربان گاہ تک خود چل کر جا سکے تو اسے ذبح کر لو، نبی علیہ السلام نے ہمیں حکم دیا ہے کہ جانور کے آنکھ اور کان اچھی طرح دیکھ لیں۔

(۱۳۱۰) حَدَّثَنَا بَهْزٌ وَعَفَّانُ الْمَعْنَى قَالَا حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ أَخْبَرَنَا سِمَاكٌ عَنْ حَنَشِ بْنِ الْمُعْتَمِرِ أَنَّ عَلِيًّا رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ كَانَ بِالْيَمَنِ فَاحْتَفَرُوا زُبْيَةً لِلْأَسَدِ فَجَاءَ حَتَّى وَقَعَ فِيهَا رَجُلٌ وَتَعَلَّقَ بِآخَرَ وَتَعَلَّقَ الْآخَرُ بِآخَرَ وَتَعَلَّقَ الْآخَرُ بِآخَرَ حَتَّى صَارُوا أَرْبَعَةً فَجَرَحَهُمْ الْأَسَدُ فِيهَا فَمِنْهُمْ مَنْ مَاتَ فِيهَا وَمِنْهُمْ مَنْ أُخْرِجَ فَمَاتَ قَالَ فَتَنَازَعُوا فِي ذَلِكَ حَتَّى أَخَذُوا السِّلَاحَ قَالَ فَأَتَاهُمْ عَلِيٌّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَقَالَ وَيْلَكُمْ تَقْتُلُونَ مِائَتَيْ إِنْسَانٍ فِي شَأْنِ أَرْبَعَةِ أَنَاسِيَّ تَعَالَوْا أَقْضِ بَيْنَكُمْ بِقَضَاءٍ فَإِنْ رَضِيتُمْ بِهِ وَإِلَّا فَارْتَفِعُوا إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فَقَضَى لِلْأَوَّلِ رُبُعَ دِيَةٍ وَلِلثَّانِي ثُلُثَ دِيَةٍ وَلِلثَّالِثِ نِصْفَ دِيَةٍ وَلِلرَّابِعِ الدِّيَةَ كَامِلَةً قَالَ فَرَضِيَ بَعْضُهُمْ وَكَرِهَ بَعْضُهُمْ وَجَعَلَ الدِّيَةَ عَلَى قَبَائِلِ الَّذِينَ ازْدَحَمُوا قَالَ فَارْتَفَعُوا إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ بَهْزٌ قَالَ حَمَّادٌ أَحْسَبُهُ قَالَ كَانَ مُتَّكِئًا فَاحْتَبَى قَالَ سَأَقْضِي بَيْنَكُمْ بِقَضَاءٍ قَالَ فَأُخْبِرَ أَنَّ عَلِيًّا رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَضَى بِكَذَا وَكَذَا قَالَ فَأَمْضَى قَضَاءَهُ قَالَ عَفَّانُ سَأَقْضِي بَيْنَكُمْ [راجع: ۵۷۳]

(۱۳۱۰) حنش کنانی رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ یمن میں ایک قوم نے شیر کو شکار کرنے کے لئے ایک گڑھا کھود کر اسے ڈھانپ رکھا تھا، شیر اس میں گر پڑا اچانک ایک آدمی بھی اس گڑھے میں گر پڑا، اس کے پیچھے دوسرا، تیسرا حتی کہ چار آدمی گر پڑے، (اس گڑھے میں موجود شیر نے ان سب کو زخمی کر دیا، یہ دیکھ کر ایک آدمی نے جلدی سے نیزہ پکڑا اور شیر کو دے مارا چنانچہ شیر ہلاک ہو گیا اور وہ چاروں آدمی بھی اپنے اپنے زخموں کی تاب نہ لاتے ہوئے دنیا سے چل بسے۔)

مقتولین کے اولیاء اسلحہ نکال کر جنگ کے لئے ایک دوسرے کے آمنے سامنے آ گئے، اتنی دیر میں حضرت علی رضی اللہ عنہ آ پہنچے اور کہنے لگے کہ کیا تم چار آدمیوں کے بدلے دو سو آدمیوں کو قتل کرنا چاہتے ہو؟ میں تمہارے درمیان فیصلہ کرتا ہوں، اگر تم اس پر راضی ہو گئے تو سمجھو کہ فیصلہ ہو گیا، فیصلہ یہ ہے کہ جو شخص پہلے گر کر گڑھے میں شیر کے ہاتھوں زخمی ہوا، اس کے ورثاء کو چوتھائی دیت دے دو، اور چوتھے کو مکمل دیت دے دو، دوسرے کو ایک تہائی اور تیسرے کو نصف دیت دے دو، ان لوگوں نے یہ فیصلہ تسلیم کرنے سے انکار کر دیا (کیونکہ ان کی سمجھ میں ہی نہیں آیا)

چنانچہ وہ نبی علیہ السلام کی خدمت میں حاضر ہوئے، نبی علیہ السلام نے فرمایا میں تمہارے درمیان فیصلہ کرتا ہوں، اتنی دیر میں ایک آدمی کہنے لگا یا رسول اللہ! حضرت علی رضی اللہ عنہ نے ہمارے درمیان یہ فیصلہ فرمایا تھا، نبی علیہ السلام نے اسی کو نافذ کر دیا۔

(۱۳۱۱) حَدَّثَنَا عَبْد اللَّهِ حَدَّثَنِي حَجَّاجُ بْنُ الشَّاعِرِ حَدَّثَنَا شَبَابَةُ حَدَّثَنِي نُعَيْمُ بْنُ حَكِيمٍ حَدَّثَنِي أَبُو مَرْيَمَ وَرَجُلٌ مِنْ جُلَسَاءِ عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ عَنْ عَلِيٍّ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يَوْمَ غَدِيرِ خُمٍّ مَنْ كُنْتُ مَوْلَاهُ فَعَلِيٌّ مَوْلَاهُ قَالَ فَزَادَ النَّاسُ بَعْدُ وَالِ مَنْ وَالَاهُ وَعَادِ مَنْ عَادَاهُ

(۱۳۱۱) حضرت علی رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے غدیر خم کے موقع پر یہ فرمایا تھا کہ جس کا میں مولیٰ ہوں، علی بھی اس کے مولیٰ ہیں، بعد میں لوگوں نے اس پر یہ اضافہ کر لیا کہ اے اللہ! جس کا یہ دوست ہو تو اس کا دوست بن جا، اور جس کا یہ دشمن ہو تو اس کا

دشمن بن جا۔

(۱۳۱۲) حَدَّثَنَا بَهْزُ بْنُ أَسَدٍ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ أَنْبَأَنَا سَلَمَةُ بْنُ كُهَيْلٍ عَنْ حُجَيَّةَ بْنِ عَدِيٍّ أَنَّ عَلِيًّا رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ سُئِلَ عَنِ الْبَقَرَةِ فَقَالَ عَنْ سَبْعَةٍ وَسُئِلَ عَنِ الْمَكْسُورَةِ الْقَرْنِ فَقَالَ لَا بَأْسَ وَسُئِلَ عَنِ الْعَرَجِ فَقَالَ مَا بَلَغَتِ الْمَنْسَكَ ثُمَّ قَالَ أَمَرَنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ نَسْتَشْرِفَ الْعَيْنَيْنِ وَالْأُذُنَيْنِ [راجع: ۷۳۲]

(۱۳۱۲) ایک آدمی نے حضرت علی رضی اللہ عنہ سے گائے کی قربانی کے حوالے سے سوال کیا، انہوں نے فرمایا کہ ایک گائے سات آدمیوں کی طرف سے کفایت کر جاتی ہے، اس نے پوچھا کہ اگر اس کا سینگ ٹوٹا ہوا ہو تو؟ فرمایا کوئی حرج نہیں، اس نے کہا کہ اگر وہ لنگڑی ہو؟ فرمایا اگر قربان گاہ تک خود چل کر جا سکے تو اسے ذبح کر لو، نبی علیہ السلام نے ہمیں حکم دیا ہے کہ جانور کے آنکھ اور کان اچھی طرح دیکھ لیں۔

(۱۳۱۳) حَدَّثَنَا عَبْد اللَّهِ حَدَّثَنِي الْعَبَّاسُ بْنُ الْوَلِيدِ النَّرْسِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَاحِدِ بْنُ زِيَادٍ حَدَّثَنَا سَعِيدٌ الْجُرَيْرِيُّ عَنْ أَبِي الْوَرْدِ عَنِ ابْنِ أَعْبُدَ قَالَ قَالَ لِي عَلِيُّ بْنُ أَبِي طَالِبٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ يَا ابْنَ أَعْبُدَ هَلْ تَدْرِي مَا حَقُّ الطَّعَامِ قَالَ قُلْتُ وَمَا حَقُّهُ يَا ابْنَ أَبِي طَالِبٍ قَالَ تَقُولُ بِسْمِ اللَّهِ اللَّهُمَّ بَارِكْ لَنَا فِيمَا رَزَقْتَنَا قَالَ وَتَدْرِي مَا شُكْرُهُ إِذَا فَرَغْتَ قَالَ قُلْتُ وَمَا شُكْرُهُ قَالَ تَقُولُ الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي أَطْعَمَنَا وَسَقَانَا ثُمَّ قَالَ أَلَا أُخْبِرُكَ عَنِّي وَعَنْ فَاطِمَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا كَانَتْ ابْنَةَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَكَانَتْ مِنْ أَكْرَمِ أَهْلِهِ عَلَيْهِ وَكَانَتْ زَوْجَتِي فَجَرَتْ بِالرَّحَى حَتَّى أَثَّرَ الرَّحَى بِيَدِهَا وَأَسْقَتْ بِالْقِرْبَةِ حَتَّى أَثَّرَتِ الْقِرْبَةُ بِنَحْرِهَا وَقَمَّتِ الْبَيْتَ حَتَّى اغْبَرَّتْ ثِيَابُهَا وَأَوْقَدَتْ تَحْتَ الْقِدْرِ حَتَّى دَنِسَتْ ثِيَابُهَا فَأَصَابَهَا مِنْ ذَلِكَ ضَرَرٌ فَقَدِمَ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِسَبْيٍ أَوْ خَدَمٍ قَالَ فَقُلْتُ لَهَا انْطَلِقِي إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاسْأَلِيهِ خَادِمًا يَقِيكِ حَرَّ مَا أَنْتِ فِيهِ فَانْطَلَقَتْ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَوَجَدَتْ عِنْدَهُ خَدَمًا أَوْ خُدَّامًا فَرَجَعَتْ وَلَمْ تَسْأَلْهُ فَذَكَرَ الْحَدِيثَ فَقَالَ أَلَا أَدُلُّكِ عَلَى مَا هُوَ خَيْرٌ لَكِ مِنْ خَادِمٍ إِذَا أَوَيْتِ إِلَى فِرَاشِكِ سَبِّحِي ثَلَاثًا وَثَلَاثِينَ وَاحْمَدِي ثَلَاثًا وَثَلَاثِينَ وَكَبِّرِي أَرْبَعًا وَثَلَاثِينَ قَالَ فَأَخْرَجَتْ رَأْسَهَا فَقَالَتْ رَضِيتُ عَنِ اللَّهِ وَرَسُولِهِ مَرَّتَيْنِ فَذَكَرَ مِثْلَ حَدِيثِ ابْنِ عُلَيَّةَ عَنِ الْجُرَيْرِيِّ أَوْ نَحْوَهُ [قال الألباني: ضعيف (أبو داود: ۲۹۸۸)]

(۱۳۱۳) ابن اعبد کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے مجھ سے فرمایا ابن اعبد! تمہیں معلوم ہے کہ کھانے کا کیا حق ہے؟ میں نے عرض کیا آپ ہی بتائیے کہ اس کا حق کیا ہے؟ فرمایا کھانے کا حق یہ ہے کہ اس کے آغاز میں یوں کہو بِسْمِ اللَّهِ اللَّهُمَّ بَارِكْ لَنَا فِيمَا رَزَقْتَنَا کہ اللہ کے نام سے شروع کر رہا ہوں، اے اللہ! تو نے ہمیں جو عطاء فرما رکھا ہے اس میں برکت پیدا فرما۔

پھر مجھ سے فرمایا کہ کھانے سے فراغت کے بعد اس کا شکر کیا ہے، تمہیں معلوم ہے؟ میں نے عرض کیا کہ آپ ہی بتائیے

کہ اس کا شکر کیا ہے؟ فرمایا تم یوں کہو اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِی اَطْعَمَنَا وَسَقَانَا اس اللہ کا شکر جس نے ہمیں کھلایا اور پلایا، پھر فرمایا کہ کیا میں تمہیں اپنی اور حضرت فاطمہ ؓ کی ایک بات نہ بتاؤں؟

حضرت فاطمہ ؓ نبی علیہ السلام کی صاحبزادی بھی تھیں، نبی علیہ السلام کی نگاہوں میں تمام بچوں سے زیادہ قابل عزت بھی تھیں، اور میری رفیقہ حیات بھی تھیں، انہوں نے اتنی چکی چلائی کہ ان کے ہاتھوں میں اس کے نشان پڑ گئے اور اتنے مشکیزے ڈھوئے کہ ان کی گردن پر اس کے نشان پڑ گئے، گھر کو اتنا سنوارا کہ اپنے کپڑے غبار آلود ہو گئے، ہانڈی کے نیچے اتنی آگ جلائی کہ کپڑے بیکار ہو گئے جس سے انہیں جسمانی طور پر شدید اذیت ہوئی۔

اتفاقاً انہی دنوں نبی علیہ السلام کے پاس کچھ قیدی یا خادم آئے ہوئے تھے، میں نے ان سے کہا کہ جا کر نبی علیہ السلام سے ایک خادم کی درخواست کر دو تاکہ اس گرمی سے تو بچ جاؤ، چنانچہ وہ نبی علیہ السلام کی خدمت میں حاضر ہوئیں، انہوں نے دیکھا کہ نبی علیہ السلام کے پاس ایک یا کئی خادم موجود ہیں، لیکن وہ اپنی درخواست پیش نہ کر سکیں اور واپس آ گئیں۔

اس کے بعد راوی نے پوری حدیث ذکر کی اور آخر میں نبی علیہ السلام کا یہ فرمان ذکر کیا کہ کیا میں تمہیں خادم سے بہتر چیز نہ بتاؤں؟ جب تم اپنے بستر پر لیٹو تو ۳۳ مرتبہ سبحان اللہ، ۳۳ مرتبہ الحمد للہ اور ۳۴ مرتبہ اللہ اکبر پڑھ لیا کرو، اس پر انہوں نے چادر سے اپنا سر نکال کر کہا کہ میں اللہ اور اس کے رسول سے راضی ہوں، پھر راوی نے مکمل حدیث ذکر کی۔

(۱۳۱۴) حَدَّثَنَا بَهْزٌ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَبِي حَسَّانَ عَنْ عَبِيدَةَ قَالَ كُنَّا نَرَى أَنَّ صَلَاةَ الْوُسْطَى صَلَاةُ الصُّبْحِ قَالَ فَحَدَّثَنَا عَلِيٌّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّهُمْ يَوْمَ الْأَحْزَابِ اقْتَتَلُوا وَحَبَسُونَا عَنْ صَلَاةِ الْعَصْرِ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُمَّ امْلَأْ قُبُورَهُمْ نَارًا أَوْ امْلَأْ بُطُونَهُمْ نَارًا كَمَا حَبَسُونَا عَنْ صَلَاةِ الْوُسْطَى قَالَ فَعَرَفْنَا يَوْمَئِذٍ أَنَّ صَلَاةَ الْوُسْطَى صَلَاةُ الْعَصْرِ [راجع: ۵۹۱].

(۱۳۱۴) عبیدہ رحمہ اللہ کہتے ہیں کہ ہم صلوٰۃ وسطیٰ فجر کی نماز کو سمجھتے تھے، پھر ایک دن حضرت علی ؓ نے یہ حدیث بیان کی کہ انہوں نے غزوہ احزاب کے موقع پر جنگ شروع کی تو مشرکین نے ہمیں نماز عصر پڑھنے سے روک دیا، اس موقع پر نبی علیہ السلام نے فرمایا اے اللہ ان کے پیٹوں اور قبروں کو آگ سے بھر دے کہ انہوں نے ہمیں نماز عصر نہیں پڑھنے دی یہاں تک کہ سورج غروب ہو گیا، اس دن ہمیں پتہ چلا کہ صلوٰۃ وسطیٰ سے مراد نماز عصر ہے۔

(۱۳۱۵) حَدَّثَنَا بَهْزٌ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ أَخْبَرَنِي عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ مَيْسَرَةَ عَنْ زَيْدِ بْنِ وَهْبٍ عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَعَثَ إِلَيْهِ حُلَّةً سِيَرَاءَ فَلَبِسَهَا وَخَرَجَ عَلَى الْقَوْمِ فَعَرَفَ الْغَضَبَ فِي وَجْهِهِ فَأَمَرَهُ أَنْ يُشَقِّقَهَا بَيْنَ نِسَائِهِ [راجع: ۶۹۸].

(۱۳۱۵) حضرت علی ؓ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام نے ایک ریشمی جوڑا میرے پاس بھیج دیا، میں نے اسے زیب تن کر لیا، لیکن جب نبی علیہ السلام کے روئے انور پر ناراضگی کے اثرات دیکھے تو میں نے نبی علیہ السلام کے حکم پر اسے اپنی عورتوں میں تقسیم کر دیا۔

(۱۳۱۶) حَدَّثَنَا بَهْزٌ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ مَيْسَرَةَ قَالَ سَمِعْتُ النَّزَّالَ بْنَ سَبْرَةَ قَالَ رَأَيْتُ عَلِيًّا رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ صَلَّى الظُّهْرَ ثُمَّ قَعَدَ لِحَوَائِجِ النَّاسِ فَلَمَّا حَضَرَتْ الْعَصْرُ أُتِيَ بِتَوْرٍ مِنْ مَاءٍ فَأَخَذَ مِنْهُ كَفًّا فَمَسَحَ وَجْهَهُ وَذِرَاعَيْهِ وَرَأْسَهُ وَرِجْلَيْهِ ثُمَّ أَخَذَ فَضْلَهُ فَشَرِبَ قَائِمًا وَقَالَ إِنَّ نَاسًا يَكْرَهُونَ هَذَا وَقَدْ رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَفْعَلُهُ وَهَذَا وُضُوءُ مَنْ لَمْ يُحْدِثْ [راجع: ۵۸۳].

(۱۳۱۶) نزال بن سبرہ کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ ان کے سامنے حضرت علی رضی اللہ عنہ نے ظہر کی نماز پڑھی، پھر مسجد کے صحن میں بیٹھ گئے تا کہ لوگوں کے مسائل حل کریں، جب نماز عصر کا وقت آیا تو ان کے پاس پانی کا ایک برتن لایا گیا، انہوں نے چلو بھر کر پانی لیا اور اپنے ہاتھوں، بازوؤں، چہرے، سر اور پاؤں پر پانی کا گیلا ہاتھ پھیرا، پھر کھڑے کھڑے وہ پانی پی لیا اور فرمایا کہ کچھ لوگ کھڑے ہو کر پانی پینے کو ناپسند سمجھتے ہیں حالانکہ نبی علیہ السلام نے بھی اسی طرح کیا ہے جیسے میں نے کیا ہے اور جو آدمی بے وضو نہ ہو بلکہ پہلے سے اس کا وضو موجود ہو، یہ اس شخص کا وضو ہے۔

(۱۳۱۷) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ سَلَمَةَ بْنِ كُهَيْلٍ عَنِ الشَّعْبِيِّ أَنَّ عَلِيًّا رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ لِشَرَاحَةَ لَعَلَّكِ اسْتُكْرِهْتِ لَعَلَّ زَوْجَكِ أَتَاكِ لَعَلَّكِ قَالَتْ لَا فَلَمَّا وَضَعَتْ جَلَدَهَا ثُمَّ رَجَمَهَا فَقِيلَ لَهُ لِمَ جَلَدْتَهَا ثُمَّ رَجَمْتَهَا قَالَ جَلَدْتُهَا بِكِتَابِ اللَّهِ وَرَجَمْتُهَا بِسُنَّةِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ [راجع: ۷۱۶].

(۱۳۱۷) امام شعبی رحمۃ اللہ علیہ کہتے ہیں کہ شراحہ ہمدانیہ سے حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا ہو سکتا ہے تجھے زبردستی اس کام پر مجبور کیا گیا ہو شاید وہ تمہارا شوہر ہی ہو؟ لیکن وہ ہر بات کے جواب میں ''نہیں'' کہتی رہی، چنانچہ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے وضع حمل کے بعد اسے کوڑے مارے، اور پھر اس پر حد رجم جاری فرمائی کسی نے پوچھا کہ آپ نے اسے دونوں سزائیں کیوں دیں؟ تو انہوں نے فرمایا کہ میں نے کتاب اللہ کی روشنی میں اسے کوڑے مارے ہیں اور سنت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی روشنی میں اسے رجم کیا ہے۔

(۱۳۱۸) حَدَّثَنَا عَبْد اللَّهِ حَدَّثَنَا أَبُو كَامِلٍ فُضَيْلُ بْنُ الْحُسَيْنِ وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدِ بْنِ حِسَابٍ قَالَا حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَاحِدِ بْنُ زِيَادٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ إِسْحَاقَ عَنِ النُّعْمَانِ بْنِ سَعْدٍ عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خِيَارُكُمْ مَنْ تَعَلَّمَ الْقُرْآنَ وَعَلَّمَهُ [قال الألباني: صحيح بما قبله (الترمذي: ۲۹۰۹). قال شعيب: حسن لغيره وهذا اسناده ضعيف].

(۱۳۱۸) حضرت علی رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا تم میں سب سے بہترین وہ ہے جو قرآن سیکھے اور سکھائے۔

(۱۳۱۹) حَدَّثَنَا عَبْد اللَّهِ حَدَّثَنِي أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ إِسْحَاقَ الْقُرَشِيِّ عَنْ سَيَّارٍ أَبِي الْحَكَمِ عَنْ أَبِي وَائِلٍ قَالَ أَتَى عَلِيًّا رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ رَجُلٌ فَقَالَ يَا أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ إِنِّي عَجَزْتُ عَنْ مُكَاتَبَتِي فَأَعِنِّي فَقَالَ عَلِيٌّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَلَا أُعَلِّمُكَ كَلِمَاتٍ عَلَّمَنِيهِنَّ رَسُولُ

اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَوْ كَانَ عَلَيْكَ مِثْلُ جَبَلِ صِيرٍ دَنَانِيرَ لَأَدَّاهُ اللَّهُ عَنْكَ قُلْتُ بَلَى قَالَ قُلْ اللَّهُمَّ اكْفِنِي بِحَلَالِكَ عَنْ حَرَامِكَ وَأَغْنِنِي بِفَضْلِكَ عَمَّنْ سِوَاكَ[قال الترمذی: حسن غریب. قال الألبانی: حسن (الترمذی:٣٥٦٣)، قال شعیب: اسنادہ ضعیف].

(۱۳۱۹) ابووائل کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ ایک شخص حضرت علی رضی اللہ عنہ کی خدمت میں حاضر ہوا اور کہنے لگا کہ امیر المومنین! میں بدل کتابت ادا کرنے سے عاجز آ گیا ہوں، آپ میری مدد فرمایئے، انہوں نے فرمایا کیا میں تمہیں وہ کلمات نہ سکھا دوں جو نبی علیہ السلام نے مجھے سکھائے تھے؟ اگر تم پر ''جبل صیر'' کے برابر بھی دینار قرض ہوگا تو اللہ اسے ادا کروا دے گا، اس نے کہا کیوں نہیں، فرمایا یہ دعاء پڑھتے رہا کرو۔

''اللَّهُمَّ اكْفِنِي بِحَلَالِكَ عَنْ حَرَامِكَ وَأَغْنِنِي بِفَضْلِكَ عَمَّنْ سِوَاكَ''

''اے اللہ! آپ اپنے حلال کے ذریعے حرام سے میری کفایت فرمایئے اور اپنی مہربانی سے مجھے اپنے علاوہ ہر ایک سے بے نیاز فرما دیجئے۔''

(۱۳۲۰) حَدَّثَنَا عَبْد اللَّهِ حَدَّثَنَا أَبُو كَامِلٍ الْجَحْدَرِيُّ وَمُحَمَّدُ بْنُ أَبِي بَكْرٍ الْمُقَدَّمِيُّ وَرَوْحُ بْنُ عَبْدِ الْمُؤْمِنِ الْمُقْرِئُ وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدِ بْنِ حِسَابٍ وَعُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ الْقَوَارِيرِيُّ قَالُوا حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَاحِدِ بْنُ زِيَادٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ إِسْحَاقَ عَنِ النُّعْمَانِ بْنِ سَعْدٍ عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُمَّ بَارِكْ لِأُمَّتِي فِي بُكُورِهَا[قال شعیب: حسن لغیرہ وهذا اسناد ضعیف]. [انظر: ١٣٢٣، ١٣٢٩، ١٣٣١، ١٣٣٩].

(۱۳۲۰) حضرت علی رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے دعاء کرتے ہوئے فرمایا اے اللہ! میری امت کے صبح کے اوقات میں برکت عطاء فرما۔

(۱۳۲۱) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنْ عَاصِمِ بْنِ كُلَيْبٍ حَدَّثَنِي أَبُو بُرْدَةَ بْنُ أَبِي مُوسَى قَالَ كُنْتُ جَالِسًا مَعَ أَبِي مُوسَى فَأَتَانَا عَلِيٌّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَقَامَ عَلَى أَبِي مُوسَى فَأَمَرَهُ بِأَمْرٍ مِنْ أَمْرِ النَّاسِ قَالَ قَالَ عَلِيٌّ قَالَ لِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قُلْ اللَّهُمَّ اهْدِنِي وَسَدِّدْنِي وَاذْكُرْ بِالْهُدَى هِدَايَتَكَ الطَّرِيقَ وَاذْكُرْ بِالسَّدَادِ تَسْدِيدَ السَّهْمِ وَنَهَانِي أَنْ أَجْعَلَ خَاتَمِي فِي هَذِهِ وَأَهْوَى أَبُو بُرْدَةَ إِلَى السَّبَّابَةِ أَوْ الْوُسْطَى قَالَ عَاصِمٌ أَنَا الَّذِي اشْتَبَهَ عَلَيَّ أَيَّتَهُمَا عَنَى وَنَهَانِي عَنْ الْمِيثَرَةِ وَالْقَسِّيَّةِ قَالَ أَبُو بُرْدَةَ فَقُلْتُ لِأَمِيرِ الْمُؤْمِنِينَ مَا الْمِيثَرَةُ وَمَا الْقَسِّيَّةُ قَالَ أَمَّا الْمِيثَرَةُ شَيْءٌ كَانَتْ تَصْنَعُهُ النِّسَاءُ لِبُعُولَتِهِنَّ يَجْعَلُونَهُ عَلَى رِحَالِهِمْ وَأَمَّا الْقَسِّيُّ فَثِيَابٌ كَانَتْ تَأْتِينَا مِنْ الشَّامِ أَوْ الْيَمَنِ شَكَّ عَاصِمٌ فِيهَا حَرِيرٌ فِيهَا أَمْثَالُ الْأُتْرُجِّ قَالَ أَبُو بُرْدَةَ فَلَمَّا رَأَيْتُ السَّبَنِيَّ عَرَفْتُ أَنَّهَا هِيَ[راجع: ٥٨٦].

(۱۳۲۱) حضرت ابو بردہ کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ میں اپنے والد کے ساتھ بیٹھا ہوا تھا کہ حضرت علی رضی اللہ عنہ تشریف لے آئے، انہوں نے آ کر ہمیں سلام کیا اور میرے والد صاحب کو لوگوں کا کوئی معاملہ سپرد فرمایا اور فرمانے لگے کہ مجھ سے جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا تھا اللہ سے ہدایت کی دعاء مانگا کرو اور ہدایت سے ہدایت الطریق مراد لیا کرو اور اللہ سے درستگی اور سداد کی دعاء کیا کرو اور اس سے تیر کی درستگی مراد لیا کرو۔

نیز نبی علیہ السلام نے مجھے شہادت یا درمیان والی انگلی میں انگوٹھی پہننے سے منع فرمایا ہے، راوی کہتے ہیں کہ حضرت علی رضی اللہ عنہ کھڑے ہوئے تھے اس لئے انگلیوں کا اشارہ میں صحیح طور پر سمجھ نہ سکا، پھر انہوں نے فرمایا نبی علیہ السلام نے مجھے سرخ دھاری دار اور ریشمی کپڑوں سے منع فرمایا ہے، ہم نے پوچھا امیر المومنین! ''میثرہ'' (یہ لفظ حدیث میں استعمال ہوا ہے) سے کیا مراد ہے؟ یہ کیا چیز ہوتی ہے؟ فرمایا عورتیں اپنے شوہروں کی سواری کے کجاوے پر رکھنے کے لئے ایک چیز بناتی تھیں (جسے زین پوش کہا جاتا ہے) اس سے وہ مراد ہے، پھر ہم نے پوچھا کہ ''قسیہ'' سے کیا مراد ہے؟ انہوں نے فرمایا شام کے وہ کپڑے جن میں ''اترج'' جیسے نقش ونگار بنے ہوتے تھے، ابو بردہ کہتے ہیں کہ جب میں نے کتان کے بنے ہوئے کپڑے دیکھے تو میں سمجھ گیا کہ یہ وہی ہیں۔

(۱۳۲۲) حَدَّثَنَا عَبْد اللَّهِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمِنْهَالِ أَخُو حَجَّاجٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَاحِدِ بْنُ زِيَادٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ إِسْحَاقَ عَنِ النُّعْمَانِ بْنِ سَعْدٍ قَالَ قَالَ رَجُلٌ لِعَلِيٍّ يَا أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ أَيُّ شَهْرٍ تَأْمُرُنِي أَنْ أَصُومَ بَعْدَ رَمَضَانَ فَقَالَ مَا سَمِعْتُ أَحَدًا سَأَلَ عَنْ هَذَا بَعْدَ رَجُلٍ سَأَلَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَيُّ شَهْرٍ تَأْمُرُنِي أَنْ أَصُومَ بَعْدَ رَمَضَانَ فَقَالَ إِنْ كُنْتَ صَائِمًا شَهْرًا بَعْدَ رَمَضَانَ فَصُمْ الْمُحَرَّمَ فَإِنَّهُ شَهْرُ اللَّهِ وَفِيهِ يَوْمٌ تَابَ عَلَى قَوْمٍ وَيَتُوبُ فِيهِ عَلَى قَوْمٍ[اسناده ضعيف. قال الألباني: ضعيف (الترمذي: ٧٤١)، والدارمي: ١٧٦٣، والبزار: ٦٦٩، و ابويعلى: ٢٦٧]. [انظر: ١٣٣٥].

(۱۳۲۲) نعمان بن سعد کہتے ہیں کہ ایک آدمی نے حضرت علی رضی اللہ عنہ سے پوچھا امیر المومنین! رمضان کے بعد آپ مجھے کس مہینے کے روزے رکھنے کی تاکید کرتے ہیں؟ فرمایا کہ میں نے صرف ایک آدمی کو نبی علیہ السلام سے ایسا سوال کرتے ہوئے سنا تھا، اس کے بعد یہ واحد آدمی ہے جس سے میں یہ سوال سن رہا ہوں، اس کے جواب میں نبی علیہ السلام نے فرمایا تھا کہ اگر تم رمضان کے بعد کسی مہینے کے روزے رکھنا چاہتے ہو تو ماہ محرم کے روزے رکھو، کیونکہ یہ اللہ کا مہینہ ہے، اس میں ایک دن ایسا ہے جس میں اللہ نے ایک قوم کی توبہ قبول کی تھی اور ایک قوم کی توبہ قبول کرے گا۔

(۱۳۲۳) حَدَّثَنَا عَبْد اللَّهِ حَدَّثَنَا رَوْحُ بْنُ عَبْدِ الْمُؤْمِنِ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَاحِدِ بْنُ زِيَادٍ و حَدَّثَنِي عَمْرٌو النَّاقِدُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ فُضَيْلٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ إِسْحَاقَ عَنِ النُّعْمَانِ بْنِ سَعْدٍ عَنْ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُمَّ بَارِكْ لِأُمَّتِي فِي بُكُورِهَا[راجع: ١٣٢٠].

(۱۳۲۳) حضرت علی رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے دعاء کرتے ہوئے فرمایا اے اللہ! میری امت کے صبح کے اوقات میں برکت عطاء فرما۔

(۱۳۲۴) حَدَّثَنَا عَفَّانُ أُرَاهُ عَنْ أَبِي عَوَانَةَ عَنْ خَالِدِ بْنِ عَلْقَمَةَ عَنْ عَبْدِ خَيْرٍ قَالَ أَتَيْتُ عَلِيًّا رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ وَقَدْ صَلَّى فَدَعَا بِطَهُورٍ فَقُلْنَا مَا يَصْنَعُ بِالطَّهُورِ وَقَدْ صَلَّى مَا يُرِيدُ إِلَّا أَنْ يُعَلِّمَنَا فَأُتِيَ بِطَسْتٍ وَإِنَاءٍ فَرَفَعَ الْإِنَاءَ فَصَبَّ عَلَى يَدِهِ فَغَسَلَهَا ثَلَاثًا ثُمَّ غَمَسَ يَدَهُ فِي الْإِنَاءِ فَمَضْمَضَ وَاسْتَنْثَرَ ثَلَاثًا ثُمَّ تَمَضْمَضَ وَتَنَثَّرَ مِنْ الْكَفِّ الَّذِي أَخَذَ مِنْهُ ثُمَّ غَسَلَ وَجْهَهُ ثَلَاثًا وَغَسَلَ يَدَهُ الْيُمْنَى ثَلَاثًا وَيَدَهُ الشِّمَالَ ثَلَاثًا ثُمَّ جَعَلَ يَدَهُ فِي الْمَاءِ فَمَسَحَ بِرَأْسِهِ مَرَّةً وَاحِدَةً ثُمَّ غَسَلَ رِجْلَهُ الْيُمْنَى ثَلَاثًا وَرِجْلَهُ الشِّمَالَ ثَلَاثًا ثُمَّ قَالَ مَنْ سَرَّهُ أَنْ يَعْلَمَ طُهُورَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَهُوَ هَذَا [راجع: ۸۷٦].

(۱۳۲۴) عبد خیر کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ میں حضرت علی رضی اللہ عنہ کی خدمت میں حاضر ہوا تو وہ نماز پڑھ چکے تھے، انہوں نے پانی منگوایا، ہم سوچنے لگے کہ نماز پڑھنے کے بعد اب یہ پانی کا کیا کریں گے، ان کا مقصد صرف ہمیں تعلیم دینا تھا، چنانچہ ان کے پاس ایک طشت اور برتن لایا گیا، انہوں نے وہ برتن اٹھایا اور اپنے ہاتھوں پر پانی ڈالا، اور تین مرتبہ انہیں دھویا، پھر اسے برتن میں ڈالا، تین مرتبہ کلی کی، ناک میں پانی ڈالا، تین مرتبہ ناک صاف کی اور تین مرتبہ چہرہ دھویا، دونوں بازوؤں کو کہنیوں سمیت تین تین مرتبہ دھویا، پھر دوبارہ اپنے ہاتھوں کو برتن میں ڈالا، اور دونوں ہتھیلیوں سے سر کا ایک مرتبہ مسح کیا، اور ٹخنوں سمیت دونوں پاؤں تین تین مرتبہ دھوئے، پھر فرمایا کہ جو شخص نبی علیہ السلام کا طریقہ وضو معلوم کرنا چاہتا ہے تو نبی علیہ السلام اسی طرح وضو کیا کرتے تھے۔

(۱۳۲۵) حَدَّثَنَا مُعَاذٌ أَنْبَأَنَا زُهَيْرُ بْنُ مُعَاوِيَةَ أَبُو خَيْثَمَةَ عَنْ عَبْدِ الْكَرِيمِ الْجَزَرِيِّ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي لَيْلَى عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ أَمَرَنِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ أَقُومَ عَلَى بُدْنِهِ وَأَنْ أَتَصَدَّقَ بِلُحُومِهَا وَجُلُودِهَا وَأَجِلَّتِهَا وَأَنْ لَا أُعْطِيَ الْجَازِرَ مِنْهَا قَالَ نَحْنُ نُعْطِيهِ مِنْ عِنْدِنَا [راجع: ۵۹۳].

(۱۳۲۵) حضرت علی رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے مجھے حکم دیا کہ قربانی کے موقع پر آپ کے ساتھ موجود رہوں، اور یہ کہ ان اونٹوں کی کھالیں اور جھولیں بھی تقسیم کر دوں اور گوشت بھی تقسیم کر دوں، اور یہ بھی حکم دیا کہ قصاب کو ان میں سے کوئی چیز مزدوری کے طور پر نہ دوں، اور فرمایا کہ اسے ہم اپنے پاس سے مزدوری دیتے تھے۔

(۱۳۲٦) حَدَّثَنَا مُعَاذٌ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ الثَّوْرِيُّ عَنْ عَبْدِ الْكَرِيمِ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي لَيْلَى عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ أَمَرَنِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِثْلَ هَذَا إِلَّا أَنَّهُ لَمْ يَقُلْ نَحْنُ نُعْطِيهِ مِنْ عِنْدِنَا [راجع: ۵۹۳].

(۱۳۲٦) گذشتہ حدیث ایک دوسری سند سے بھی مروی ہے لیکن اس کے آخر میں یہ نہیں ہے کہ اس کی مزدوری ہم اپنے پاس

سے روک دیتے تھے۔

(۱۳۲۷) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ أَنْبَأَنَا قَتَادَةُ عَنْ أَبِي حَسَّانَ عَنْ عَبِيدَةَ السَّلْمَانِيِّ عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يَوْمَ الْأَحْزَابِ مَلَأَ اللَّهُ بُيُوتَهُمْ وَقُبُورَهُمْ نَارًا كَمَا حَبَسُونَا عَنْ الصَّلَاةِ الْوُسْطَى حَتَّى غَابَتْ الشَّمْسُ أَوْ قَالَ حَتَّى آبَتْ الشَّمْسُ إِحْدَى الْكَلِمَتَيْنِ [راجع: ۵۹۱].

(۱۳۲۷) حضرت علی رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ غزوۂ خندق کے دن نبی علیہ السلام نے فرمایا اللہ ان (مشرکین) کے گھروں اور قبروں کو آگ سے بھر دے کہ انہوں نے ہمیں نماز عصر نہیں پڑھنے دی یہاں تک کہ سورج غروب ہو گیا۔

(۱۳۲۸) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنْ عَطَاءِ بْنِ السَّائِبِ عَنْ أَبِي ظَبْيَانَ الْجَنْبِيِّ أَنَّ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أُتِيَ بِامْرَأَةٍ قَدْ زَنَتْ فَأَمَرَ بِرَجْمِهَا فَذَهَبُوا بِهَا لِيَرْجُمُوهَا فَلَقِيَهُمْ عَلِيٌّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَقَالَ مَا هَذِهِ قَالُوا زَنَتْ فَأَمَرَ عُمَرُ بِرَجْمِهَا فَانْتَزَعَهَا عَلِيٌّ مِنْ أَيْدِيهِمْ وَرَدَّهُمْ فَرَجَعُوا إِلَى عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَقَالَ مَا رَدَّكُمْ قَالُوا رَدَّنَا عَلِيٌّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ مَا فَعَلَ هَذَا عَلِيٌّ إِلَّا لِشَيْءٍ قَدْ عَلِمَهُ فَأَرْسَلَ إِلَى عَلِيٍّ فَجَاءَ وَهُوَ شِبْهُ الْمُغْضَبِ فَقَالَ مَا لَكَ رَدَدْتَ هَؤُلَاءِ قَالَ أَمَا سَمِعْتَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ رُفِعَ الْقَلَمُ عَنْ ثَلَاثَةٍ عَنْ النَّائِمِ حَتَّى يَسْتَيْقِظَ وَعَنْ الصَّغِيرِ حَتَّى يَكْبَرَ وَعَنْ الْمُبْتَلَى حَتَّى يَعْقِلَ قَالَ بَلَى قَالَ عَلِيٌّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَإِنَّ هَذِهِ مُبْتَلَاةُ بَنِي فُلَانٍ فَلَعَلَّهُ أَتَاهَا وَهُوَ بِهَا فَقَالَ عُمَرُ لَا أَدْرِي قَالَ وَأَنَا لَا أَدْرِي فَلَمْ يَرْجُمْهَا [قال الألباني: صحيح دون: ((فلعله .....)) (ابو داود: ۴۴۰۲). قال شعيب: صحيح لغيره]. [انظر: ۱۳۶۱].

(۱۳۲۸) ایک مرتبہ حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ کی خدمت میں ایک عورت لائی گئی جس نے بدکاری کی تھی، جرم ثابت ہو جانے پر حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے اسے رجم کرنے کا حکم دے دیا، لوگ اسے رجم کرنے کے لئے لے کر جا رہے تھے کہ راستے میں حضرت علی رضی اللہ عنہ مل گئے، انہوں نے اس کے متعلق دریافت کیا تو لوگوں نے بتایا کہ اس نے بدکاری کی ہے اور حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے اسے رجم کرنے کا حکم دیا ہے، حضرت علی رضی اللہ عنہ نے اس عورت کو ان کے ہاتھوں سے چھڑا لیا اور ان لوگوں کو واپس بھیج دیا، وہ لوگ حضرت عمر رضی اللہ عنہ کی خدمت میں حاضر ہوئے، انہوں نے پوچھا کہ تم لوگ واپس کیوں آ گئے؟ انہوں نے کہا کہ ہمیں حضرت علی رضی اللہ عنہ نے واپس بھیجا ہے، فرمایا علی رضی اللہ عنہ نے یہ کام یوں ہی نہیں کیا ہوگا، انہیں ضرور اس کے متعلق کچھ علم ہوگا چنانچہ انہوں نے حضرت علی رضی اللہ عنہ کو بلا بھیجا۔

حضرت علی رضی اللہ عنہ تشریف لائے تو کچھ ناراض سے محسوس ہو رہے تھے، حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے ان سے لوگوں کو واپس بھیجنے کی وجہ دریافت فرمائی تو انہوں نے کہا کہ کیا آپ نے نبی علیہ السلام کو یہ فرماتے ہوئے نہیں سنا کہ تین طرح کے لوگ مرفوع القلم ہوتے ہیں، سویا ہوا شخص جب تک بیدار نہ ہو جائے، بچہ، جب تک بالغ نہ ہو جائے اور دیوانہ، جب تک اس کی عقل واپس نہ آ جائے؟ فرمایا کیوں نہیں، حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ یہ عورت فلاں قبیلے کی دیوانی عورت ہے، ہو سکتا ہے کہ جس شخص نے اس سے

بدکاری کی ہے، اس وقت یہ اپنے ہوش میں نہ ہو اور دیوانی ہو، حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ بھئی! مجھے تو نہیں پتہ، انہوں نے کہا کہ پھر مجھے بھی نہیں پتہ، تاہم حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے پھر اس پر حد رجم جاری نہیں فرمائی۔

(۱۳۲۹) حَدَّثَنَا عَبْد اللَّهِ حَدَّثَنِي أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ و حَدَّثَنِي رَوْحُ بْنُ عَبْدِ الْمُؤْمِنِ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَاحِدِ بْنُ زِيَادٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ إِسْحَاقَ عَنِ النُّعْمَانِ بْنِ سَعْدٍ عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُمَّ بَارِكْ لِأُمَّتِي فِي بُكُورِهَا [راجع: ۱۳۲۰].

(۱۳۲۹) حضرت علی رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ ﷺ نے دعاء کرتے ہوئے فرمایا اے اللہ! میری امت کے صبح کے اوقات میں برکت عطاء فرما۔

(۱۳۳۰) حَدَّثَنَا عَبْد اللَّهِ حَدَّثَنِي عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ الْقَوَارِيرِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَاحِدِ بْنُ زِيَادٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ إِسْحَاقَ عَنِ النُّعْمَانِ بْنِ سَعْدٍ عَنْ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ رَفَعَهُ أَنَّهُ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى أَنْ يَقْرَأَ الْقُرْآنَ وَهُوَ رَاكِعٌ وَقَالَ إِذَا رَكَعْتُمْ فَعَظِّمُوا اللَّهَ وَإِذَا سَجَدْتُمْ فَادْعُوا فَقَمِنٌ أَنْ يُسْتَجَابَ لَكُمْ [قال شعيب: حسن لغيره وهذا اسناد ضعيف]. [انظر: ۱۳۳۷].

(۱۳۳۰) حضرت علی رضی اللہ عنہ سے مرفوعاً مروی ہے کہ جناب رسول اللہ ﷺ نے رکوع کی حالت میں قرآن کریم کی تلاوت سے منع کیا ہے اور فرمایا ہے کہ جب تم رکوع میں جاؤ تو اللہ کی عظمت بیان کیا کرو اور جب سجدہ میں جاؤ تو اس سے دعاء کیا کرو، امید ہے کہ تمہاری دعاء قبول ہوگی۔

(۱۳۳۱) حَدَّثَنَا عَبْد اللَّهِ حَدَّثَنِي أَبُو مَعْمَرٍ حَدَّثَنِي عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ وَأَبُو مُعَاوِيَةَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ إِسْحَاقَ عَنِ النُّعْمَانِ بْنِ سَعْدٍ عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُمَّ بَارِكْ لِأُمَّتِي فِي بُكُورِهَا [راجع: ۱۳۲۰].

(۱۳۳۱) حضرت علی رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ ﷺ نے دعاء کرتے ہوئے فرمایا اے اللہ! میری امت کے صبح کے اوقات میں برکت عطاء فرما۔

(۱۳۳۲) حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عَدِيٍّ عَنِ ابْنِ عَوْنٍ عَنْ مُحَمَّدٍ قَالَ قَالَ عَبِيدَةُ لَا أُحَدِّثُكَ إِلَّا مَا سَمِعْتُ مِنْهُ قَالَ مُحَمَّدٌ فَحَلَفَ لَنَا عَبِيدَةُ ثَلَاثَ مِرَارٍ وَحَلَفَ لَهُ عَلِيٌّ لَوْلَا أَنْ تَبْطَرُوا لَنَبَّأْتُكُمْ مَا وَعَدَ اللَّهُ الَّذِينَ يَقْتُلُونَهُمْ عَنْ لِسَانِ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ قُلْتُ أَنْتَ سَمِعْتَهُ مِنْهُ قَالَ إِي وَرَبِّ الْكَعْبَةِ إِي وَرَبِّ الْكَعْبَةِ إِي وَرَبِّ الْكَعْبَةِ فِيهِمْ رَجُلٌ مُخْدَجُ الْيَدِ أَوْ مَثْدُونُ الْيَدِ أَحْسَبُهُ قَالَ أَوْ مُودَنُ الْيَدِ [راجع: ۶۲۶].

(۱۳۳۲) حضرت علی رضی اللہ عنہ کے سامنے ایک مرتبہ خوارج کا ذکر ہوا تو فرمایا کہ ان میں ایک آدمی ناقص الخلقت بھی ہوگا، اگر تم حد سے آگے نہ بڑھ جاتے تو میں تم سے وہ وعدہ بیان کرتا جو اللہ نے نبی علیہ السلام کی زبانی ان کے قتل کرنے والوں سے فرما رکھا ہے،

راوی کہتے ہیں کہ میں نے ان سے پوچھا کیا آپ نے واقعی نبی علیہ السلام سے اس سلسلے میں کوئی فرمان سنا ہے؟ تو انہوں نے تین مرتبہ فرمایا ہاں! رب کعبہ کی قسم۔

(۱۳۳۳) حَدَّثَنَا عَبْد اللَّهِ حَدَّثَنِي سُوَيْدُ بْنُ سَعِيدٍ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا النُّعْمَانُ بْنُ سَعْدٍ قَالَ كُنَّا جُلُوسًا عِنْدَ عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَقَرَأَ هَذِهِ الْآيَةَ يَوْمَ نَحْشُرُ الْمُتَّقِينَ إِلَى الرَّحْمَنِ وَفْدًا قَالَ لَا وَاللَّهِ مَا عَلَى أَرْجُلِهِمْ يُحْشَرُونَ وَلَا يُحْشَرُ الْوَفْدُ عَلَى أَرْجُلِهِمْ وَلَكِنْ عَلَى نُوقٍ لَمْ تَرَ الْخَلَائِقُ مِثْلَهَا عَلَيْهَا رَحَائِلُ مِنْ ذَهَبٍ فَيَرْكَبُونَ عَلَيْهَا حَتَّى يَضْرِبُوا أَبْوَابَ الْجَنَّةِ

(۱۳۳۳) نعمان بن سعد کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ ہم حضرت علی رضی اللہ عنہ کے پاس بیٹھے ہوئے تھے، انہوں نے اس آیت کی تلاوت کی کہ قیامت کا دن وہ ہوگا جس میں ہم متقیوں کو رحمان کی بارگاہ میں ایک وفد کی صورت میں جمع کریں گے، اور فرمایا کہ بخدا! انہیں پاؤں کے بل چلا کر جمع نہیں کیا جائے گا، بلکہ انہیں ایسی اونٹنیوں پر سوار کیا جائے گا جن کی مثل اس سے قبل مخلوق نے نہ دیکھی ہوگی، ان پر سونے کے کجاوے ہوں گے اور وہ اس پر سوار ہوں گے یہاں تک کہ جنت کے دروازے کھٹکھٹائیں گے۔

(۱۳۳٤) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي عَدِيٍّ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ حَدَّثَنِي أَبَانُ بْنُ صَالِحٍ عَنْ عِكْرِمَةَ قَالَ وَقَفْتُ مَعَ الْحُسَيْنِ فَلَمْ أَزَلْ أَسْمَعُهُ يَقُولُ لَبَّيْكَ حَتَّى رَمَى الْجَمْرَةَ فَقُلْتُ يَا أَبَا عَبْدِ اللَّهِ مَا هَذَا الْإِهْلَالُ قَالَ سَمِعْتُ عَلِيَّ بْنَ أَبِي طَالِبٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ يُهِلُّ حَتَّى انْتَهَى إِلَى الْجَمْرَةِ وَحَدَّثَنِي أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَهَلَّ حَتَّى انْتَهَى إِلَيْهَا [راجع: ۹۱۵].

(۱۳۳۴) عکرمہ رحمہ اللہ کہتے ہیں کہ میں حضرت امام حسین رضی اللہ عنہ کے ساتھ مزدلفہ سے واپس ہوا تو میں نے انہیں مسلسل تلبیہ پڑھتے ہوئے سنا تا آنکہ انہوں نے جمرۂ عقبہ کی رمی کر لی، میں نے ان سے اس حوالے سے پوچھا تو انہوں نے فرمایا کہ میں اپنے والد صاحب کے ساتھ مزدلفہ سے واپس ہوا تھا تو میں نے انہیں بھی جمرۂ عقبہ کی رمی تک مسلسل تلبیہ پڑھتے ہوئے سنا تھا، اور انہوں نے مجھے بتایا تھا کہ میں نبی علیہ السلام کے ساتھ مزدلفہ سے واپس ہوا تو میں نے نبی علیہ السلام کو جمرۂ عقبہ کی رمی تک مسلسل تلبیہ پڑھتے ہوئے سنا۔

(۱۳۳۵) حَدَّثَنَا عَبْد اللَّهِ حَدَّثَنِي زُهَيْرٌ أَبُو خَيْثَمَةَ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ إِسْحَاقَ عَنِ النُّعْمَانِ بْنِ سَعْدٍ عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ أَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَجُلٌ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَخْبِرْنِي بِشَهْرٍ أَصُومُهُ بَعْدَ رَمَضَانَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنْ كُنْتَ صَائِمًا شَهْرًا بَعْدَ رَمَضَانَ فَصُمْ الْمُحَرَّمَ فَإِنَّهُ شَهْرُ اللَّهِ وَفِيهِ يَوْمٌ تَابَ فِيهِ عَلَى قَوْمٍ وَيُتَابُ فِيهِ عَلَى آخَرِينَ [راجع: ۱۳۲۲].

(۱۳۳۵) حضرت علی رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک آدمی بارگاہِ رسالت میں حاضر ہوا اور عرض کیا یا رسول اللہ! رمضان کے علاوہ مجھے کوئی ایسا مہینہ بتائیے جس کے میں روزے رکھ سکوں؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا کہ اگر تم رمضان کے بعد کسی مہینے کے روزے رکھنا

چاہتے ہو تو ماہِ محرم کے روزے رکھو، کیونکہ یہ اللہ کا مہینہ ہے، اس میں ایک دن ایسا ہے جس میں اللہ نے ایک قوم کی توبہ قبول کی تھی اور ایک قوم کی توبہ قبول کرے گا۔

(۱۳۳۶) حَدَّثَنَا أَسْوَدُ بْنُ عَامِرٍ أَخْبَرَنَا شَرِيكٌ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ رِبْعِيٍّ عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ جَاءَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أُنَاسٌ مِنْ قُرَيْشٍ فَقَالُوا يَا مُحَمَّدُ إِنَّا جِيرَانُكَ وَحُلَفَاؤُكَ وَإِنَّ نَاسًا مِنْ عَبِيدِنَا قَدْ أَتَوْكَ لَيْسَ بِهِمْ رَغْبَةٌ فِي الدِّينِ وَلَا رَغْبَةٌ فِي الْفِقْهِ إِنَّمَا فَرُّوا مِنْ ضِيَاعِنَا وَأَمْوَالِنَا فَارْدُدْهُمْ إِلَيْنَا فَقَالَ لِأَبِي بَكْرٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ مَا تَقُولُ قَالَ صَدَقُوا إِنَّهُمْ جِيرَانُكَ قَالَ فَتَغَيَّرَ وَجْهُ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثُمَّ قَالَ لِعُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ مَا تَقُولُ قَالَ صَدَقُوا إِنَّهُمْ لَجِيرَانُكَ وَحُلَفَاؤُكَ فَتَغَيَّرَ وَجْهُ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ [اسناده ضعيف. قال الألباني: ضعيف الاسناد بنحوه (ابو داود: ٢٧٠٠، الترمذي: ٣٧١٥)].

(۱۳۳۶) حضرت علی رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ قریش کے کچھ لوگ نبی علیہ السلام کی خدمت میں حاضر ہوئے اور کہنے لگے کہ ہم آپ کے پڑوسی اور آپ کے حلیف ہیں، ہمارے کچھ غلام آپ کے پاس آگئے ہیں، انہیں دین سے رغبت ہے اور نہ ہی اس کی سمجھ بوجھ سے کوئی دلچسپی ہے، اصل میں وہ ہماری جائیداد اور مال و دولت اپنے قبضہ میں کر کے فرار ہو گئے ہیں، اس لئے آپ انہیں ہمارے حوالے کر دیں، نبی علیہ السلام نے حضرت صدیق اکبر رضی اللہ عنہ سے پوچھا کہ آپ کی کیا رائے ہے؟ انہوں نے عرض کیا کہ ان کی یہ بات تو صحیح ہے کہ یہ آپ کے پڑوسی ہیں، اس پر نبی علیہ السلام کے رخِ انور کا رنگ بدل گیا، پھر حضرت عمر رضی اللہ عنہ سے ان کی رائے پوچھی تو انہوں نے بھی یہی کہا کہ یہ آپ کے پڑوسی اور حلیف تو واقعۃً ہیں، اس پر نبی علیہ السلام کے چہرے کا رنگ تبدیل ہو گیا۔ (کیونکہ فی الجملہ اس سے مشرکین کی بات کی تائید ہوتی تھی)

(۱۳۳۷) حَدَّثَنَا عَبْد اللَّهِ حَدَّثَنِي سُوَيْدُ بْنُ سَعِيدٍ سَنَةَ سِتٍّ وَعِشْرِينَ وَمِائَتَيْنِ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ إِسْحَاقَ عَنِ النُّعْمَانِ بْنِ سَعْدٍ عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ سَأَلَهُ رَجُلٌ أَقْرَأُ فِي الرُّكُوعِ وَالسُّجُودِ فَقَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنِّي نُهِيتُ أَنْ أَقْرَأَ فِي الرُّكُوعِ وَالسُّجُودِ فَإِذَا رَكَعْتُمْ فَعَظِّمُوا اللَّهَ وَإِذَا سَجَدْتُمْ فَاجْتَهِدُوا فِي الْمَسْأَلَةِ فَقَمِنٌ أَنْ يُسْتَجَابَ لَكُمْ [راجع: ١٣٣٠].

(۱۳۳۷) نعمان بن سعد کہتے ہیں کہ ایک شخص نے حضرت علی رضی اللہ عنہ سے پوچھا کہ کیا میں رکوع اور سجدہ میں قراءت کر سکتا ہوں؟ انہوں نے کہا کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے مجھے رکوع اور سجدے کی حالت میں تلاوت قرآن سے منع کیا گیا ہے، جب تم رکوع کرو تو اللہ کی عظمت بیان کرو، اور جب سجدہ کرو تو خوب توجہ سے دعاء مانگو، امید ہے کہ تمہاری دعاء قبول ہوگی۔

(۱۳۳۸) حَدَّثَنَا عَبْد اللَّهِ حَدَّثَنِي عَبَّادُ بْنُ يَعْقُوبَ الْأَسَدِيُّ أَبُو مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ فُضَيْلٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ إِسْحَاقَ عَنِ النُّعْمَانِ بْنِ سَعْدٍ عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ فِي الْجَنَّةِ لَغُرَفًا يُرَى بُطُونُهَا مِنْ ظُهُورِهَا وَظُهُورُهَا مِنْ بُطُونِهَا فَقَالَ أَعْرَابِيٌّ يَا رَسُولَ اللَّهِ لِمَنْ هِيَ قَالَ لِمَنْ

أَطَابَ الْكَلَامَ وَأَطْعَمَ الطَّعَامَ وَصَلَّى لِلَّهِ بِاللَّيْلِ وَالنَّاسُ نِيَامٌ [صححه ابن خزيمة: (۲۱۳۶). قال الترمذی: غريب. قال الألبانی: حسن (الترمذی: ۱۹۸٤ و ۲۵۲۷). قال شعيب: حسن لغيره وهذا اسناد ضعيف].

(۱۳۳۸) حضرت علی رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جنت میں ایسے بالا خانے بھی ہیں جن کا اندرونی حصہ باہر سے ہی نظر آتا ہے اور بیرونی حصہ اندر سے نظر آتا ہے، ایک دیہاتی نے پوچھا یا رسول اللہ! یہ کس کے لئے ہیں؟ فرمایا اس شخص کے لئے جو اچھی بات کرے، ضرورت مندوں کو کھانا کھلائے اور جب لوگ رات کو سو رہے ہوں تو صرف رضاء الٰہی کے لئے نماز تہجد ادا کرے۔

(۱۳۳۹) حَدَّثَنَا عَبْد اللَّهِ حَدَّثَنِي رَوْحُ بْنُ عَبْدِ الْمُؤْمِنِ الْمُقْرِءُ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَاحِدِ بْنُ زِيَادٍ و حَدَّثَنِي عَبَّادُ بْنُ يَعْقُوبَ الْأَسَدِيُّ حَدَّثَنَا ابْنُ فُضَيْلٍ جَمِيعًا عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ إِسْحَاقَ عَنِ النُّعْمَانِ بْنِ سَعْدٍ عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُمَّ بَارِكْ لِأُمَّتِي فِي بُكُورِهَا [راجع: ۱۳۲۰].

(۱۳۳۹) حضرت علی رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے دعاء کرتے ہوئے فرمایا اے اللہ! میری امت کے صبح کے اوقات میں برکت عطاء فرما۔

(۱۳۴۰) حَدَّثَنَا أَسْوَدُ بْنُ عَامِرٍ أَنْبَأَنَا أَبُو بَكْرٍ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ سَلَمَةَ بْنِ كُهَيْلٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ سَبُعٍ قَالَ خَطَبَنَا عَلِيٌّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَقَالَ وَالَّذِي فَلَقَ الْحَبَّةَ وَبَرَأَ النَّسَمَةَ لَتُخْضَبَنَّ هَذِهِ مِنْ هَذِهِ قَالَ قَالَ النَّاسُ فَأَعْلِمْنَا مَنْ هُوَ وَاللَّهِ لَنُبِيرَنَّ عِتْرَتَهُ قَالَ أَنْشُدُكُمْ بِاللَّهِ أَنْ يُقْتَلَ غَيْرُ قَاتِلِي قَالُوا إِنْ كُنْتَ قَدْ عَلِمْتَ ذَلِكَ اسْتَخْلِفْ إِذًا قَالَ لَا وَلَكِنْ أَكِلُكُمْ إِلَى مَا وَكَلَكُمْ إِلَيْهِ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ [راجع: ۱۰۷۸].

(۱۳۴۰) عبداللہ بن سبع کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے خطبہ دیتے ہوئے فرمایا اس ذات کی قسم جو دانے کو پھاڑتی اور جاندار کو پیدا کرتی ہے یہ داڑھی اس سر کے خون سے رنگین ہو کر رہے گی، لوگوں نے کہا کہ امیر المؤمنین! ہمیں اس کا نام پتہ بتائیے، ہم اس کی نسل تک مٹا دیں گے، فرمایا میں تمہیں اللہ کا واسطہ دیتا ہوں کہیں میرے قاتل کے علاوہ کسی اور کو قتل نہ کر دینا، لوگوں نے عرض کیا کہ جب آپ کو یہ بات معلوم ہے تو پھر ہم پر اپنا نائب ہی مقرر کر دیجئے، فرمایا نہیں، میں تمہیں اسی کیفیت پر چھوڑ کر جاؤں گا جس پر نبی علیہ السلام نے چھوڑا تھا۔

(۱۳۴۱) حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ دَاوُدَ أَنْبَأَنَا زَائِدَةُ عَنِ السُّدِّيِّ عَنْ سَعْدِ بْنِ عُبَيْدَةَ عَنْ أَبِي عَبْدِ الرَّحْمَنِ السُّلَمِيِّ قَالَ خَطَبَنَا عَلِيٌّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ يَا أَيُّهَا النَّاسُ أَقِيمُوا عَلَى أَرِقَّائِكُمْ الْحُدُودَ مَنْ أُحْصِنَ مِنْهُمْ وَمَنْ لَمْ يُحْصَنْ فَإِنَّ أَمَةً لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ زَنَتْ فَأَمَرَنِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ أُقِيمَ عَلَيْهَا الْحَدَّ فَأَتَيْتُهَا فَإِذَا هِيَ حَدِيثُ عَهْدٍ بِنِفَاسٍ فَخَشِيتُ إِنْ أَنَا جَلَدْتُهَا أَنْ تَمُوتَ فَأَتَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَكَرْتُ ذَلِكَ لَهُ فَقَالَ أَحْسَنْتَ [صححه مسلم (۱۷۰۵) والطيالسی: ۱۱۲، وابويعلی: ۳۲۶].

(۱۳۴۱) ابو عبدالرحمن سلمی کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے خطبہ دیتے ہوئے فرمایا لوگو! اپنے غلاموں باندیوں پر بھی حدود جاری کیا کرو، خواہ وہ شادی شدہ ہوں یا غیر شادی شدہ، کیونکہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام کی ایک باندی سے بدکاری کا ارتکاب ہو گیا تھا، نبی علیہ السلام نے مجھے اس پر سزا جاری کرنے کا حکم دیا، جب میں اس پر حد جاری کرنے لگا تو پتہ چلا کہ ابھی اس کا نفاس کا زمانہ تازہ ہے، مجھے اندیشہ ہوا کہ کہیں کوڑے لگنے سے یہ مر ہی نہ جائے، چنانچہ میں نبی علیہ السلام کی خدمت میں حاضر ہوا اور سارا معاملہ ذکر کر دیا، نبی علیہ السلام نے فرمایا تم نے اچھا کیا۔

(۱۳۴۲) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ آدَمَ حَدَّثَنَا إِسْرَائِيلُ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ حَارِثَةَ بْنِ مُضَرِّبٍ عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ بَعَثَنِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى الْيَمَنِ فَقُلْتُ إِنَّكَ تَبْعَثُنِي إِلَى قَوْمٍ وَهُمْ أَسَنُّ مِنِّي لِأَقْضِيَ بَيْنَهُمْ فَقَالَ اذْهَبْ فَإِنَّ اللَّهَ سَيَهْدِي قَلْبَكَ وَيُثَبِّتُ لِسَانَكَ [راجع: ٦٦٦].

(۱۳۴۲) حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی علیہ السلام نے جب مجھے یمن کی طرف بھیجا تو میں نے نبی علیہ السلام سے عرض کیا کہ آپ مجھے ایک ایسی قوم کی طرف فیصلہ کرنے کے لئے بھیج رہے ہیں جو مجھ سے بڑی عمر کے ہیں فرمایا اللہ تمہاری زبان کو صحیح راستے پر چلائے گا اور تمہارے دل کو مضبوط رکھے گا۔

(۱۳۴۳) حَدَّثَنَا عَبْد اللَّهِ حَدَّثَنِي أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ إِسْحَاقَ عَنِ النُّعْمَانِ بْنِ سَعْدٍ عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ فِي الْجَنَّةِ سُوقًا مَا فِيهَا بَيْعٌ وَلَا شِرَاءٌ إِلَّا الصُّوَرُ مِنَ النِّسَاءِ وَالرِّجَالِ فَإِذَا اشْتَهَى الرَّجُلُ صُورَةً دَخَلَ فِيهَا وَإِنَّ فِيهَا لَمَجْمَعًا لِلْحُورِ الْعِينِ يَرْفَعْنَ أَصْوَاتًا لَمْ يَرَ الْخَلَائِقُ مِثْلَهَا يَقُلْنَ نَحْنُ الْخَالِدَاتُ فَلَا نَبِيدُ وَنَحْنُ الرَّاضِيَاتُ فَلَا نَسْخَطُ وَنَحْنُ النَّاعِمَاتُ فَلَا نَبْؤُسُ فَطُوبَى لِمَنْ كَانَ لَنَا وَكُنَّا لَهُ [قال الترمذي: غريب. قال الألباني: ضعيف (الترمذي: ٢٥٥٠ و ٢٥٦٤) و ابن ابي شيبة: ١٣/١٠٠]. [انظر: ١٣٤٤].

(۱۳۴۳) حضرت علی رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جنت میں ایک بازار ہوگا لیکن اس میں خرید و فروخت نہ ہوگی، اس میں صرف مردوں اور عورتیں کی صورتیں ہوں گی، جس آدمی کو جو صورت پسند ہوگی وہ اس میں داخل ہو جائے گا، نیز جنت میں حور عین کا ایک مجمع لگتا ہے جہاں وہ ”کہ ان جیسا حسین خلائق عالم نے نہ دیکھا ہوگا“ اپنی آوازیں بلند کرتے ہوئے کہتی ہیں کہ ہم ہمیشہ رہنے والی ہیں، ہم کبھی فنا نہ ہوں گی، ہم ہمیشہ راضی رہنے والی ہیں، ہم کبھی ناراض نہ ہوں گی، ہم ناز و نعم میں پلی ہوئی ہیں اس لئے ہم تنگی میں نہیں رہیں گی، اس شخص کے لئے خوشخبری ہے جو ہمارا ہے اور جس کے ہم ہیں۔

(۱۳۴۴) حَدَّثَنَا عَبْد اللَّهِ حَدَّثَنِي زُهَيْرٌ أَبُو خَيْثَمَةَ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ إِسْحَاقَ عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ فِي الْجَنَّةِ سُوقًا فَذَكَرَ الْحَدِيثَ إِلَّا أَنَّهُ قَالَ فَإِذَا اشْتَهَى الرَّجُلُ صُورَةً دَخَلَهَا قَالَ وَفِيهَا مُجْتَمَعُ الْحُورِ الْعِينِ يَرْفَعْنَ أَصْوَاتًا فَذَكَرَ مِثْلَهُ [انظر ما قبله].

(۱۳۴۴) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۱۳۴۵) حَدَّثَنَا عَبْد اللَّهِ حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ أَبَانَ الْبَلْخِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ أَبِي حَيَّةَ بْنِ قَيْسٍ عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّهُ تَوَضَّأَ ثَلَاثًا ثَلَاثًا ثُمَّ مَسَحَ بِرَأْسِهِ ثُمَّ شَرِبَ فَضْلَ وَضُوئِهِ ثُمَّ قَالَ مَنْ سَرَّهُ أَنْ يَنْظُرَ إِلَى وُضُوءِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلْيَنْظُرْ إِلَى هَذَا [راجع: ۹۷۱].

(۱۳۴۵) ایک مرتبہ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے وضو کرتے ہوئے اعضاءِ وضو کو تین تین مرتبہ دھویا، سر کا مسح کیا اور وضو سے بچا ہوا پانی پی لیا، پھر فرمایا کہ جو شخص نبی علیہ السلام کا طریقۂ وضو دیکھنا چاہتا ہے تو وہ یہ دیکھ لے۔

(۱۳۴۶) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ آدَمَ حَدَّثَنَا إِسْرَائِيلُ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ سُوَيْدِ بْنِ غَفَلَةَ عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَكُونُ فِي آخِرِ الزَّمَانِ قَوْمٌ يَقْرَءُونَ الْقُرْآنَ لَا يُجَاوِزُ تَرَاقِيَهُمْ يَمْرُقُونَ مِنْ الْإِسْلَامِ كَمَا يَمْرُقُ السَّهْمُ مِنْ الرَّمِيَّةِ قِتَالُهُمْ حَقٌّ عَلَى كُلِّ مُسْلِمٍ [قال شعيب: صحيح لغيره].

(۱۳۴۶) حضرت علی رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ایک قوم ایسی آئے گی جو اسلام سے ایسے نکل جائے گی جیسے تیر شکار سے نکل جاتا ہے، یہ لوگ قرآن تو پڑھتے ہوں گے لیکن وہ ان کے حلق سے نیچے نہیں اتر سکے گا، ان سے قتال کرنا ہر مسلمان پر فرض ہے۔

(۱۳۴۷) حَدَّثَنَا أَبُو كَامِلٍ حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ حَدَّثَنَا أَبُو إِسْحَاقَ عَنْ حَارِثَةَ بْنِ الْمُضَرِّبِ عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ (ح) و حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ آدَمَ وَأَبُو النَّضْرِ قَالَا حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ حَارِثَةَ بْنِ مُضَرِّبٍ عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ كُنَّا إِذَا احْمَرَّ الْبَأْسُ وَلَقِيَ الْقَوْمُ الْقَوْمَ اتَّقَيْنَا بِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَمَا يَكُونُ مِنَّا أَحَدٌ أَدْنَى مِنْ الْقَوْمِ مِنْهُ [راجع: ٦٥٤].

(۱۳۴۷) حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ غزوۂ بدر کے دن ہم لوگ نبی علیہ السلام کی پناہ میں آ جاتے تھے، اس دن نبی علیہ السلام کے علاوہ ہم میں سے کوئی بھی دشمن کے اتنا قریب نہ تھا۔

(۱۳۴۸) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ آدَمَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَيَّاشٍ عَنْ زَيْدِ بْنِ عَلِيٍّ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي رَافِعٍ عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ وَقَفَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِعَرَفَةَ فَقَالَ هَذَا الْمَوْقِفُ وَعَرَفَةُ كُلُّهَا مَوْقِفٌ ثُمَّ أَرْدَفَ أُسَامَةَ فَجَعَلَ يُعْنِقُ عَلَى نَاقَتِهِ وَالنَّاسُ يَضْرِبُونَ الْإِبِلَ يَمِينًا وَشِمَالًا لَا يَلْتَفِتُ إِلَيْهِمْ وَيَقُولُ السَّكِينَةَ أَيُّهَا النَّاسُ وَدَفَعَ حِينَ غَابَتْ الشَّمْسُ فَأَتَى جَمْعًا فَصَلَّى بِهَا الصَّلَاتَيْنِ يَعْنِي الْمَغْرِبَ وَالْعِشَاءَ ثُمَّ بَاتَ بِهَا فَلَمَّا أَصْبَحَ وَقَفَ عَلَى قُزَحَ فَقَالَ هَذَا قُزَحُ وَهُوَ الْمَوْقِفُ وَجَمْعٌ كُلُّهَا مَوْقِفٌ قَالَ ثُمَّ سَارَ فَلَمَّا أَتَى مُحَسِّرًا قَرَعَهَا فَخَبَّتْ حَتَّى جَازَ الْوَادِيَ ثُمَّ حَبَسَهَا وَأَرْدَفَ الْفَضْلَ ثُمَّ سَارَ حَتَّى أَتَى الْجَمْرَةَ فَرَمَاهَا ثُمَّ أَتَى الْمَنْحَرَ فَقَالَ هَذَا الْمَنْحَرُ وَمِنًى كُلُّهَا مَنْحَرٌ ثُمَّ أَتَتْهُ امْرَأَةٌ شَابَّةٌ مِنْ خَثْعَمَ

فَقَالَتْ إِنَّ أَبِي شَيْخٌ قَدْ أَفْنَدَ وَقَدْ أَدْرَكَتْهُ فَرِيضَةُ اللَّهِ فِي الْحَجِّ فَهَلْ يُجْزِءُ أَنْ أَحُجَّ عَنْهُ قَالَ نَعَمْ فَأَدِّي عَنْ أَبِيكِ قَالَ وَلَوَى عُنُقَ الْفَضْلِ فَقَالَ لَهُ الْعَبَّاسُ يَا رَسُولَ اللَّهِ مَا لَكَ لَوَيْتَ عُنُقَ ابْنِ عَمِّكَ قَالَ رَأَيْتُ شَابًّا وَشَابَّةً فَخِفْتُ الشَّيْطَانَ عَلَيْهِمَا قَالَ وَأَتَاهُ رَجُلٌ فَقَالَ أَفَضْتُ قَبْلَ أَنْ أَحْلِقَ قَالَ فَاحْلِقْ أَوْ قَصِّرْ وَلَا حَرَجَ قَالَ وَأَتَى زَمْزَمَ فَقَالَ يَا بَنِي عَبْدِ الْمُطَّلِبِ سِقَايَتَكُمْ لَوْلَا أَنْ يَغْلِبَكُمْ النَّاسُ عَلَيْهَا لَنَزَعْتُ [راجع: ٥٦٢].

(۱۳۴۸) حضرت علی رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے حجۃ الوداع کے موقع پر میدانِ عرفات میں وقوف کیا اور فرمایا کہ یہ وقوف کی جگہ ہے اور پورا عرفہ ہی وقوف کی جگہ ہے، پھر غروبِ شمس کے بعد آپ علیہ السلام روانہ ہوئے، اپنے پیچھے حضرت اسامہ کو بٹھا لیا اور اپنی سواری کی رفتار تیز کر دی، لوگ دائیں بائیں بھاگنے لگے، نبی علیہ السلام ان کی طرف متوجہ ہو کر فرمانے لگے لوگو! سکون اور اطمینان اختیار کرو۔

پھر آپ مزدلفہ پہنچے تو مغرب اور عشاء کی نمازیں اکٹھی پڑھیں، اور رات بھر وہیں رہے، صبح ہوئی تو آپ علیہ السلام جبلِ قزح پر تشریف لائے، وہاں وقوف کیا اور فرمایا کہ یہ وقوف کی جگہ ہے اور پورا مزدلفہ ہی وقوف کی جگہ ہے، پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم چلتے ہوئے وادیٔ محسر پہنچے، وہاں ایک لمحے کے لئے رکے پھر اپنی اونٹنی کو سرپٹ دوڑا دیا تا آنکہ اس وادی سے نکل گئے (کیونکہ یہ عذاب کی جگہ تھی)

پھر سواری روک کر اپنے پیچھے حضرت فضل رضی اللہ عنہ کو بٹھا لیا، اور چلتے چلتے منیٰ پہنچ کر جمرۂ عقبہ آئے اور اسے کنکریاں ماریں، پھر قربان گاہ تشریف لائے اور فرمایا کہ یہ قربان گاہ ہے اور منیٰ پورا ہی قربان گاہ ہے، اتنی دیر میں بنو خثعم کی ایک نوجوان عورت کوئی مسئلہ پوچھنے کے لئے نبی علیہ السلام کے پاس آئی، اور کہنے لگی کہ میرے والد بہت بوڑھے ہیں، وہ تقریباً ختم ہو چکے ہیں لیکن ان پر حج بھی فرض ہے، کیا میں ان کی طرف سے حج کر سکتی ہوں؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا ہاں! تم اپنے والد کی طرف سے حج کر سکتی ہو، یہ کہتے ہوئے نبی علیہ السلام نے حضرت فضل رضی اللہ عنہ کی گردن موڑ دی (کیونکہ وہ اس عورت کو دیکھنے لگے تھے)

حضرت عباس رضی اللہ عنہ نے یہ دیکھ کر پوچھا یا رسول اللہ! آپ نے اس کی گردن کس حکمت کی بناء پر موڑی؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا میں نے دیکھا کہ دونوں نوجوان ہیں، مجھے ان کے بارے شیطان سے امن نہ ہوا اس لئے دونوں کا رخ پھیر دیا، بہر حال! تھوڑی دیر بعد ایک اور آدمی آیا اور کہنے لگا کہ یا رسول اللہ! میں نے قربانی کرنے سے پہلے بال کٹوا لیے، اب کیا کروں؟ فرمایا اب قربانی کر لو، کوئی حرج نہیں، ایک اور شخص نے آ کر عرض کیا یا رسول اللہ! میں نے حلق سے پہلے طوافِ زیارت کر لیا، فرمایا کوئی بات نہیں، اب حلق یا قصر کر لو۔

اس کے بعد نبی علیہ السلام طوافِ زیارت کے لئے حرم شریف پہنچے، طواف کیا، زمزم پیا اور فرمایا بنو عبدالمطلب! حاجیوں کو پانی پلانے کی ذمہ داری پوری کرتے رہو، اگر لوگ تم پر غالب نہ آ جاتے تو میں بھی اس میں سے ڈول کھینچ کھینچ کر نکالتا۔

(۱۳۴۹) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدٍ حَدَّثَنَا هَاشِمٌ يَعْنِي ابْنَ الْبَرِيدِ عَنْ إِسْمَاعِيلَ الْحَنَفِيِّ عَنْ مُسْلِمٍ الْبَطِينِ عَنْ أَبِي

عَبْدِ الرَّحْمَنِ السُّلَمِيِّ قَالَ أَخَذَ بِيَدِي عَلِيٌّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَانْطَلَقْنَا نَمْشِي حَتَّى جَلَسْنَا عَلَى شَطِّ الْفُرَاتِ فَقَالَ عَلِيٌّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا مِنْ نَفْسٍ مَنْفُوسَةٍ إِلَّا قَدْ سَبَقَ لَهَا مِنْ اللَّهِ شَقَاءٌ أَوْ سَعَادَةٌ فَقَامَ رَجُلٌ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ فِيمَ إِذًا نَعْمَلُ قَالَ اعْمَلُوا فَكُلٌّ مُيَسَّرٌ لِمَا خُلِقَ لَهُ ثُمَّ قَرَأَ هَذِهِ الْآيَةَ فَأَمَّا مَنْ أَعْطَى وَاتَّقَى وَصَدَّقَ بِالْحُسْنَى إِلَى قَوْلِهِ فَسَنُيَسِّرُهُ لِلْعُسْرَى [راجع: ٦٢١].

(۱۳۴۹) ابوعبدالرحمٰن سلمی رحمۃ اللہ علیہ کہتے ہیں کہ ایک دن حضرت علی رضی اللہ عنہ نے میرا ہاتھ پکڑا اور ہم چہل قدمی کرتے ہوئے چلتے رہے، حتیٰ کہ فرات کے کنارے جا کر بیٹھ گئے، تو حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ ایک دن نبی علیہ السلام نے فرمایا تم میں سے ہر شخص کا شقی یا سعید ہونا اللہ کے علم میں موجود اور متعین ہے، صحابۂ کرام رضی اللہ عنہم نے پوچھا یا رسول اللہ! پھر ہم عمل کیوں کریں؟ فرمایا عمل کرتے رہو کیونکہ ہر ایک کے لئے وہی اعمال آسان کیے جائیں گے جن کے لئے اسے پیدا کیا گیا ہوگا، پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے قرآن کی یہ آیت تلاوت فرمائی کہ جس شخص نے دیا، تقویٰ اختیار کیا اور اچھی بات کی تصدیق کی تو ہم اس کے لئے آسانی کے اسباب پیدا کر دیں گے اور جو شخص بخل اختیار کرے، اپنے آپ کو مستغنی ظاہر کرے اور اچھی بات کی تکذیب کرے تو ہم اس کے لئے تنگی کے اسباب پیدا کر دیں گے۔

(۱۳۵۰) حَدَّثَنَا عَبْد اللَّهِ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا إِسْرَائِيلُ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ أَبِي حَيَّةَ الْوَادِعِيِّ قَالَ رَأَيْتُ عَلِيًّا رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ بَالَ فِي الرَّحَبَةِ ثُمَّ دَعَا بِمَاءٍ فَتَوَضَّأَ فَغَسَلَ كَفَّيْهِ ثَلَاثًا وَتَمَضْمَضَ وَاسْتَنْشَقَ ثَلَاثًا وَغَسَلَ وَجْهَهُ ثَلَاثًا وَغَسَلَ ذِرَاعَيْهِ ثَلَاثًا ثَلَاثًا وَمَسَحَ بِرَأْسِهِ وَغَسَلَ قَدَمَيْهِ ثَلَاثًا ثَلَاثًا ثُمَّ قَالَ رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَعَلَ كَالَّذِي رَأَيْتُمُونِي فَعَلْتُ [راجع: ٩٧١].

(۱۳۵۰) ابوحیہ کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ میں نے حضرت علی رضی اللہ عنہ کو صحن میں پیشاب کرتے ہوئے دیکھا، پھر انہوں نے پانی منگوایا اور پہلے انہوں نے اپنے دونوں ہاتھوں کو دھو کر صاف کیا، پھر تین مرتبہ کلی کی، تین مرتبہ ناک میں پانی ڈالا، تین مرتبہ چہرہ دھویا، تین مرتبہ کہنیوں سمیت دونوں ہاتھ دھوئے، سر کا مسح کیا اور ٹخنوں سمیت دونوں پاؤں دھوئے، اور وضو کا بچا ہوا پانی لے کر کھڑے کھڑے پی گئے اور فرمایا کہ میں نے نبی علیہ السلام کو اسی طرح کرتے ہوئے دیکھا ہے جیسے تم نے مجھے کرتے ہوئے دیکھا ہے اور میں تمہیں نبی علیہ السلام کا طریقۂ وضو دکھانا چاہتا تھا۔

(۱۳۵۱) حَدَّثَنَا عَبْد اللَّهِ حَدَّثَنِي زُهَيْرٌ أَبُو خَيْثَمَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ أَبِي حَيَّةَ عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَوَضَّأَ ثَلَاثًا ثَلَاثًا [راجع: ٩٧١].

(۱۳۵۱) حضرت علی رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام نے وضو کرتے ہوئے اعضاءِ وضو کو تین تین مرتبہ دھویا۔

(۱۳۵۲) حَدَّثَنَا عَبْد اللَّهِ حَدَّثَنِي أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا أَبُو الْأَحْوَصِ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ أَبِي حَيَّةَ قَالَ رَأَيْتُ عَلِيًّا رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ تَوَضَّأَ فَأَنْقَى كَفَّيْهِ ثُمَّ غَسَلَ وَجْهَهُ ثَلَاثًا وَذِرَاعَيْهِ ثَلَاثًا وَمَسَحَ بِرَأْسِهِ ثُمَّ غَسَلَ

قَدَمَيْهِ إِلَى الْكَعْبَيْنِ ثُمَّ قَامَ فَشَرِبَ فَضْلَ وَضُوئِهِ ثُمَّ قَالَ إِنَّمَا أَرَدْتُ أَنْ أُرِيَكُمْ طُهُورَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ [راجع: ۹۷۱].

(۱۳۵۲) ابو حیہ کہتے ہیں کہ میں نے ایک مرتبہ حضرت علی رضی اللہ عنہ کو وضو کرتے ہوئے دیکھا، انہوں نے پہلے اپنی دونوں ہتھیلیوں کو صاف کیا، پھر تین مرتبہ چہرہ اور تین مرتبہ دونوں بازو دھوئے، سر کا مسح کیا، پھر ٹخنوں تک دونوں پاؤں دھوئے، پھر کھڑے ہو کر وضو سے بچا ہوا پانی پی لیا اور فرمایا میں تمہیں نبی علیہ السلام کا طریقہ وضو دکھانا چاہتا تھا۔

(۱۳۵۳) حَدَّثَنَا عَبْد اللَّهِ حَدَّثَنِي سُوَيْدُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا مَرْوَانُ الْفَزَارِيُّ عَنِ الْمُخْتَارِ بْنِ نَافِعٍ حَدَّثَنِي أَبُو مَطَرٍ الْبَصْرِيُّ وَكَانَ قَدْ أَدْرَكَ عَلِيًّا رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّ عَلِيًّا اشْتَرَى ثَوْبًا بِثَلَاثَةِ دَرَاهِمَ فَلَمَّا لَبِسَهُ قَالَ الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي رَزَقَنِي مِنْ الرِّيَاشِ مَا أَتَجَمَّلُ بِهِ فِي النَّاسِ وَأُوَارِي بِهِ عَوْرَتِي ثُمَّ قَالَ هَكَذَا سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ [اخرجه عبد بن حميد: ۹۶، و ابو يعلى: ۲۹۵] [انظر: ۱۳۵۵].

(۱۳۵۳) ابو مطر بصری "جنہوں نے حضرت علی رضی اللہ عنہ کو پایا تھا" سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے تین درہم کا ایک کپڑا خریدا، جب اسے پہنا تو یہ دعاء پڑھی کہ اس اللہ کا شکر ہے جس نے مجھے یہ لباس عطاء فرمایا جس سے میں لوگوں میں خوبصورت لگتا ہوں اور اپنا ستر چھپاتا ہوں، پھر فرمایا کہ میں نے نبی علیہ السلام کو بھی یہ دعاء پڑھتے ہوئے سنا ہے۔

(۱۳۵۴) حَدَّثَنَا عَبْد اللَّهِ حَدَّثَنِي سَعِيدُ بْنُ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ أَبِي حَيَّةَ الْهَمْدَانِيِّ قَالَ قَالَ عَلِيُّ بْنُ أَبِي طَالِبٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ مَنْ سَرَّهُ أَنْ يَنْظُرَ إِلَى وُضُوءِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلْيَنْظُرْ إِلَيَّ قَالَ فَتَوَضَّأَ ثَلَاثًا ثَلَاثًا ثُمَّ مَسَحَ بِرَأْسِهِ ثُمَّ شَرِبَ فَضْلَ وَضُوئِهِ [راجع: ۹۷۱].

(۱۳۵۴) ایک مرتبہ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ جو شخص نبی علیہ السلام کا وضو دیکھنا چاہتا ہے وہ میری طرف دیکھے، پھر انہوں نے وضو کرتے ہوئے اعضاء وضو کو تین تین مرتبہ دھویا، سر کا مسح کیا اور وضو سے بچا ہوا پانی پی لیا۔

(۱۳۵۵) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدٍ حَدَّثَنَا مُخْتَارُ بْنُ نَافِعٍ التَّمَّارُ عَنْ أَبِي مَطَرٍ أَنَّهُ رَأَى عَلِيًّا أَتَى غُلَامًا حَدَثًا فَاشْتَرَى مِنْهُ قَمِيصًا بِثَلَاثَةِ دَرَاهِمَ وَلَبِسَهُ إِلَى مَا بَيْنَ الرُّسْغَيْنِ إِلَى الْكَعْبَيْنِ يَقُولُ وَلَبِسَهُ الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي رَزَقَنِي مِنْ الرِّيَاشِ مَا أَتَجَمَّلُ بِهِ فِي النَّاسِ وَأُوَارِي بِهِ عَوْرَتِي فَقِيلَ هَذَا شَيْءٌ تَرْوِيهِ عَنْ نَفْسِكَ أَوْ عَنْ نَبِيِّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ هَذَا شَيْءٌ سَمِعْتُهُ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُهُ عِنْدَ الْكُسْوَةِ الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي رَزَقَنِي مِنْ الرِّيَاشِ مَا أَتَجَمَّلُ بِهِ فِي النَّاسِ وَأُوَارِي بِهِ عَوْرَتِي [راجع: ۱۳۵۳].

(۱۳۵۵) ابو مطر بصری "جنہوں نے حضرت علی رضی اللہ عنہ کو پایا تھا" سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے تین درہم کا ایک کپڑا خریدا، جب اسے پہنا تو یہ دعاء پڑھی کہ اس اللہ کا شکر ہے جس نے مجھے یہ لباس عطاء فرمایا جس سے میں لوگوں میں خوبصورت لگتا ہوں اور اپنا ستر چھپاتا ہوں، پھر فرمایا کہ میں نے نبی علیہ السلام کو بھی یہ دعاء پڑھتے ہوئے سنا ہے۔

(۱۳۵۶) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدٍ حَدَّثَنَا مُخْتَارٌ عَنْ أَبِي مَطَرٍ قَالَ بَيْنَا نَحْنُ جُلُوسٌ مَعَ أَمِيرِ الْمُؤْمِنِينَ عَلِيٍّ فِي الْمَسْجِدِ عَلَى بَابِ الرَّحَبَةِ جَاءَ رَجُلٌ فَقَالَ أَرِنِي وُضُوءَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ عِنْدَ الزَّوَالِ فَدَعَا قَنْبَرًا فَقَالَ ائْتِنِي بِكُوزٍ مِنْ مَاءٍ فَغَسَلَ كَفَّيْهِ وَوَجْهَهُ ثَلَاثًا وَتَمَضْمَضَ ثَلَاثًا فَأَدْخَلَ بَعْضَ أَصَابِعِهِ فِي فِيهِ وَاسْتَنْشَقَ ثَلَاثًا وَغَسَلَ ذِرَاعَيْهِ ثَلَاثًا وَمَسَحَ رَأْسَهُ وَاحِدَةً فَقَالَ دَاخِلَهُمَا مِنْ الْوَجْهِ وَخَارِجَهُمَا مِنْ الرَّأْسِ وَرِجْلَيْهِ إِلَى الْكَعْبَيْنِ ثَلَاثًا وَلِحْيَتُهُ تَهْطِلُ عَلَى صَدْرِهِ ثُمَّ حَسَا حَسْوَةً بَعْدَ الْوُضُوءِ ثُمَّ قَالَ أَيْنَ السَّائِلُ عَنْ وُضُوءِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَذَا كَانَ وُضُوءُ نَبِيِّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ [اسناده ضعيف، اخرجه عبد بن حميد: ٩٥].

(۱۳۵۶) ابومطر کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ ہم امیر المؤمنین حضرت علی رضی اللہ عنہ کے ساتھ زوال کے وقت مسجد میں باب الرحبہ کے پاس بیٹھے ہوئے تھے کہ ایک آدمی آیا اور کہنے لگا کہ مجھے نبی علیہ السلام جیسا وضو کر کے دکھائیے، حضرت علی رضی اللہ عنہ نے اپنے غلام قنبر کو بلا کر فرمایا ایک کٹورے میں پانی لے کر آؤ، پھر انہوں نے اپنے ہاتھوں اور چہرے کو تین مرتبہ دھویا، ۳ مرتبہ کلی کی اور اپنی ایک انگلی منہ میں ڈالی، ناک میں تین مرتبہ پانی ڈالا، تین مرتبہ بازوؤں کو دھویا، ایک مرتبہ سر کا مسح کیا، چہرہ کی طرف سے اندر کے حصے کا اور سر کی طرف سے باہر کے حصے کا اور تین مرتبہ ٹخنوں سمیت پاؤں دھوئے، اس وقت ان کی ڈاڑھی سینے پر لٹک رہی تھی، پھر انہوں نے وضو کے بعد ایک گھونٹ پانی پیا اور فرمایا کہ نبی علیہ السلام کے وضو کے متعلق سوال کرنے والا کہاں ہے؟ نبی علیہ السلام اس طرح وضو فرماتے تھے۔

(۱۳۵۷) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدٍ وَأَبُو نُعَيْمٍ قَالَا حَدَّثَنَا مِسْعَرٌ عَنْ سَعْدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ عَنْ ابْنِ شَدَّادٍ قَالَ سَمِعْتُ عَلِيًّا رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ يَقُولُ مَا سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَجْمَعُ أَبَاهُ وَأُمَّهُ لِأَحَدٍ إِلَّا لِسَعْدٍ قَالَ أَبُو نُعَيْمٍ أَبَوَيْهِ لِأَحَدٍ [راجع: ٧٠٩].

(۱۳۵۷) حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے نبی علیہ السلام کو کبھی کسی کے لئے ''سوائے حضرت سعد رضی اللہ عنہ کے'' اپنے والدین کو جمع کرتے ہوئے نہیں سنا، غزوۂ احد کے دن آپ حضرت سعد رضی اللہ عنہ سے فرما رہے تھے کہ سعد! تیر پھینکو، تم پر میرے ماں باپ قربان ہوں۔

(۱۳۵۸) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدٍ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ سَعْدِ بْنِ عُبَيْدَةَ عَنْ أَبِي عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ مَا لَكَ تَنَوَّقُ فِي قُرَيْشٍ وَلَا تَزَوَّجُ إِلَيْنَا قَالَ وَعِنْدَكَ شَيْءٌ قَالَ قُلْتُ نَعَمْ ابْنَةُ حَمْزَةَ قَالَ تِلْكَ ابْنَةُ أَخِي مِنْ الرَّضَاعَةِ [راجع: ٦٢٠].

(۱۳۵۸) حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے ایک مرتبہ بارگاہِ رسالت مآب صلی اللہ علیہ وسلم میں عرض کیا یا رسول اللہ! آپ ہمیں چھوڑ کر قریش کے دوسرے خاندانوں کو کیوں پسند کرتے ہیں؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا کہ تمہارے پاس بھی کچھ ہے؟ میں نے عرض کیا

جی ہاں! حضرت حمزہ رضی اللہ عنہ کی صاحبزادی! فرمایا کہ وہ تو میری رضاعی بھتیجی ہے (دراصل نبی علیہ السلام اور حضرت امیر حمزہ رضی اللہ عنہ آپس میں رضاعی بھائی بھی تھے اور چچا بھتیجے بھی)

(۱۳۵۹) حَدَّثَنَا أَبُو سَعِيدٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ لَهِيعَةَ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ أَبِي حَبِيبٍ عَنْ أَبِي الْخَيْرِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ زُرَيْرٍ عَنْ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ أُهْدِيَتْ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَغْلَةٌ فَرَكِبَهَا فَقَالَ بَعْضُ أَصْحَابِهِ لَوْ اتَّخَذْنَا مِثْلَ هَذَا قَالَ أَتُرِيدُونَ أَنْ تُنْزُوا الْحَمِيرَ عَلَى الْخَيْلِ إِنَّمَا يَفْعَلُ ذَلِكَ الَّذِينَ لَا يَعْلَمُونَ [راجع: ۷۸۵].

(۱۳۵۹) حضرت علی رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام کی خدمت میں بطور ہدیہ کے ایک خچر پیش کیا گیا، نبی علیہ السلام اس پر سوار ہوئے، کسی صحابی رضی اللہ عنہ نے پوچھا اگر ہم بھی یہ جانور حاصل کرنا چاہیں؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا کیا تم گھوڑوں پر گدھوں کو کدوانا چاہتے ہو؟ یہ وہ لوگ کرتے ہیں جو جاہل ہوں۔

(۱۳۶۰) حَدَّثَنَا عَبْد اللَّهِ حَدَّثَنِي عَمْرُو بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ بُكَيْرٍ النَّاقِدُ حَدَّثَنَا الْعَلَاءُ بْنُ هِلَالٍ الرَّقِّيُّ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ عَمْرٍو عَنْ زَيْدِ بْنِ أَبِي أُنَيْسَةَ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ أَبِي حَيَّةَ قَالَ قَالَ عَلِيٌّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَلَا أُرِيكُمْ كَيْفَ كَانَ نَبِيُّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَتَوَضَّأُ قُلْنَا بَلَى قَالَ فَأْتُونِي بِطَسْتٍ وَتَوْرٍ مِنْ مَاءٍ فَغَسَلَ يَدَيْهِ ثَلَاثًا وَاسْتَنْشَقَ ثَلَاثًا وَاسْتَنْثَرَ ثَلَاثًا وَغَسَلَ وَجْهَهُ ثَلَاثًا وَغَسَلَ يَدَيْهِ إِلَى الْمِرْفَقَيْنِ ثَلَاثًا وَمَسَحَ بِرَأْسِهِ ثَلَاثًا وَغَسَلَ رِجْلَيْهِ ثَلَاثًا [راجع: ۹۷۱].

(۱۳۶۰) ابوحیہ کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا کیا میں تمہیں نبی علیہ السلام کی طرح وضو کر کے نہ دکھاؤں؟ ہم نے عرض کیا کیوں نہیں، انہوں نے فرمایا پھر میرے پاس ایک طشت اور پانی کا ایک برتن لے کر آؤ، چنانچہ پہلے انہوں نے اپنے دونوں ہاتھوں کو دھویا، پھر تین مرتبہ کلی کی، تین مرتبہ ناک میں پانی ڈالا، تین مرتبہ چہرہ دھویا، تین مرتبہ کہنیوں سمیت ہاتھ دھوئے، سر کا مسح کیا اور تین مرتبہ ٹخنوں سمیت دونوں پاؤں دھوئے۔

(۱۳۶۱) حَدَّثَنَا أَبُو سَعِيدٍ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ عَطَاءِ بْنِ السَّائِبِ عَنْ أَبِي ظَبْيَانَ أَنَّ عَلِيًّا رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ لِعُمَرَ يَا أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ أَمَا سَمِعْتَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ رُفِعَ الْقَلَمُ عَنْ ثَلَاثَةٍ عَنْ النَّائِمِ حَتَّى يَسْتَيْقِظَ وَعَنْ الصَّغِيرِ حَتَّى يَكْبَرَ وَعَنْ الْمُبْتَلَى حَتَّى يَعْقِلَ [راجع: ۱۳۲۸].

(۱۳۶۱) حضرت علی رضی اللہ عنہ نے ایک مرتبہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ سے عرض کیا اے امیر المؤمنین! کیا آپ نے نہیں سنا کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے تین طرح کے لوگ مرفوع القلم ہیں؟

① سویا ہوا شخص جب تک بیدار نہ ہو جائے۔

② بچہ، جب تک بالغ نہ ہو جائے۔

④ مجنون، جب تک اس کی عقل لوٹ نہ آئے۔

(۱۳۶۲) حَدَّثَنَا أَبُو سَعِيدٍ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ سَلَمَةَ بْنِ أَبِي الْحُسَامِ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَقِيلٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَلِيٍّ الْأَكْبَرِ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَاهُ عَلِيَّ بْنَ أَبِي طَالِبٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أُعْطِيتُ أَرْبَعًا لَمْ يُعْطَهُنَّ أَحَدٌ مِنْ أَنْبِيَاءِ اللَّهِ أُعْطِيتُ مَفَاتِيحَ الْأَرْضِ وَسُمِّيتُ أَحْمَدَ وَجُعِلَ التُّرَابُ لِي طَهُورًا وَجُعِلَتْ أُمَّتِي خَيْرَ الْأُمَمِ [راجع: ۷۶۳].

(۱۳۶۲) حضرت علی رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا مجھے چار چیزیں ایسی دی گئی ہیں، جو مجھ سے پہلے کسی نبی کو نہیں دی گئیں، مجھے زمین کے خزانے دیئے گئے ہیں، میرا نام ''احمد'' رکھا گیا ہے، مٹی کو میرے لیے پانی کی طرح پاک کرنے والا قرار دیا گیا ہے اور میری امت کو بہترین امت کا خطاب دیا گیا ہے۔

(۱۳۶۳) حَدَّثَنَا أَبُو سَعِيدٍ حَدَّثَنَا إِسْرَائِيلُ حَدَّثَنَا أَبُو إِسْحَاقَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي لَيْلَى عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَلَا أُعَلِّمُكَ كَلِمَاتٍ إِذَا قُلْتَهُنَّ غُفِرَ لَكَ عَلَى أَنَّهُ مَغْفُورٌ لَكَ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ الْعَلِيُّ الْعَظِيمُ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ الْحَلِيمُ الْكَرِيمُ سُبْحَانَ اللَّهِ رَبِّ الْعَرْشِ الْعَظِيمِ الْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ [قال شعيب: حسن لغيره، اخرجه البزار: ۶۲۷، والنسائي في عمل اليوم والليلة: ۶۳۷].

(۱۳۶۳) حضرت علی رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام نے مجھ سے فرمایا کہ کیا میں تمہیں ایسے کلمات نہ سکھا دوں کہ جب تم انہیں زبان سے ادا کرلو تو تمہارے گناہ معاف کر دیئے جائیں حالانکہ تمہارے گناہ معاف ہو چکے، یہ کلمات کہہ لیا کرو جن کا ترجمہ یہ ہے کہ اللہ کے علاوہ کوئی معبود نہیں ہے، وہ حلیم و کریم ہے، اللہ ہر عیب اور نقص سے پاک ہے، وہ عرش عظیم کا رب ہے، تمام تعریفیں اس اللہ کے لئے ہیں جو تمام جہانوں کو پالنے والا ہے۔

(۱۳۶۴) حَدَّثَنَا أَبُو سَعِيدٍ حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ حَدَّثَنَا حُصَيْنُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنِ الْحَارِثِ عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَعَنَ آكِلَ الرِّبَا وَمُوكِلَهُ وَشَاهِدَيْهِ وَكَاتِبَهُ وَالْمُحِلَّ وَالْمُحَلَّلَ لَهُ وَالْوَاشِمَةَ وَالْمُسْتَوْشِمَةَ وَمَانِعَ الصَّدَقَةِ وَنَهَى عَنِ النَّوْحِ [راجع: ۶۳۵].

(۱۳۶۴) حضرت علی رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے دس قسم کے لوگوں پر لعنت فرمائی ہے، سود خور، سود کھلانے والا، سودی معاملات لکھنے والا، سودی معاملات کے گواہ، حلالہ کرنے والا، حلالہ کروانے والا، زکوۃ روکنے والا، جسم گودنے والی اور جسم گودوانے والی پر لعنت فرمائی ہے اور نبی علیہ السلام نوحہ کرنے سے منع فرماتے تھے۔

(۱۳۶۵) حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ قَالَ يُونُسُ بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ أَخْبَرَنِي عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ أَبِي جُحَيْفَةَ عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ أَذْنَبَ فِي الدُّنْيَا ذَنْبًا فَعُوقِبَ بِهِ فَاللَّهُ أَعْدَلُ مِنْ أَنْ يُثَنِّيَ عُقُوبَتَهُ عَلَى عَبْدِهِ وَمَنْ أَذْنَبَ ذَنْبًا فِي الدُّنْيَا فَسَتَرَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَعَفَا عَنْهُ فَاللَّهُ أَكْرَمُ مِنْ أَنْ يَعُودَ فِي شَيْءٍ قَدْ

عَفَا عَنْهُ [راجع: ۷۷۵].

(۱۳۶۵) حضرت علی رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جو شخص دنیا میں کسی گناہ کا ارتکاب کر بیٹھے اور اسے اس کی سزا بھی مل جائے تو اللہ تعالیٰ اس سے بہت عادل ہے کہ اپنے بندے کو دوبارہ سزا دے، اور جو شخص دنیا میں کوئی گناہ کر بیٹھے اور اللہ اس کی پردہ پوشی کرتے ہوئے اسے معاف فرما دے تو اللہ تعالیٰ اس سے بہت کریم ہے کہ جس چیز کو وہ معاف کر چکا ہو اس کا معاملہ دوبارہ کھولے۔

(۱۳۶۶) حَدَّثَنَا عَبْد اللَّهِ حَدَّثَنِي أَبُو خَيْثَمَةَ وَحَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ قَالَا حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ مَيْسَرَةَ عَنِ النَّزَّالِ بْنِ سَبْرَةَ قَالَ صَلَّيْنَا مَعَ عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ الظُّهْرَ فَانْطَلَقَ إِلَى مَجْلِسٍ لَهُ يَجْلِسُهُ فِي الرَّحْبَةِ فَقَعَدَ وَقَعَدْنَا حَوْلَهُ ثُمَّ حَضَرَتْ الْعَصْرُ فَأُتِيَ بِإِنَاءٍ فَأَخَذَ مِنْهُ كَفًّا فَتَمَضْمَضَ وَاسْتَنْشَقَ وَمَسَحَ بِوَجْهِهِ وَذِرَاعَيْهِ وَمَسَحَ بِرَأْسِهِ وَمَسَحَ بِرِجْلَيْهِ ثُمَّ قَامَ فَشَرِبَ فَضْلَ إِنَائِهِ ثُمَّ قَالَ إِنِّي حُدِّثْتُ أَنَّ رِجَالًا يَكْرَهُونَ أَنْ يَشْرَبَ أَحَدُهُمْ وَهُوَ قَائِمٌ إِنِّي رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَعَلَ كَمَا فَعَلْتُ [راجع: ۵۸۳].

(۱۳۶۶) نزال بن سبرہ کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ ہم نے حضرت علی رضی اللہ عنہ کے ساتھ ظہر کی نماز پڑھی، پھر وہ اپنی نشست پر تشریف لے گئے جہاں وہ باب الرحبہ کے قریب بیٹھتے تھے، وہ بیٹھے تو ہم بھی ان کے ارد گرد بیٹھ گئے، جب عصر کی نماز کا وقت آیا تو ان کے پاس ایک برتن لایا گیا، انہوں نے اس سے ایک چلو بھرا، کلی کی، ناک میں پانی ڈالا، چہرے اور ہاتھوں پر پھیرا، سر اور پاؤں پر پھیرا، اور کھڑے ہو کر بچا ہوا پانی پی لیا اور فرمایا کہ مجھے معلوم ہوا ہے کہ کچھ لوگ کھڑے ہو کر پانی پینے کو مکروہ سمجھتے ہیں، میں نے نبی علیہ السلام کو اسی طرح کرتے ہوئے دیکھا ہے جیسے میں نے کیا ہے۔

(۱۳۶۷) حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ حَدَّثَنَا شَرِيكٌ عَنْ عَاصِمِ بْنِ كُلَيْبٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ كَعْبٍ الْقُرَظِيِّ أَنَّ عَلِيًّا رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ لَقَدْ رَأَيْتُنِي مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَإِنِّي لَأَرْبُطُ الْحَجَرَ عَلَى بَطْنِي مِنْ الْجُوعِ وَإِنَّ صَدَقَتِي الْيَوْمَ لَأَرْبَعُونَ أَلْفًا [انظر: ۱۳۶۸].

(۱۳۶۷) حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی علیہ السلام کے ساتھ مجھ پر ایسا وقت بھی گذرا ہے کہ بھوک کی شدت سے میں اپنے پیٹ پر پتھر باندھتا تھا، اور آج میرے مال کی صرف زکوٰۃ چالیس ہزار دینار بنتی ہے۔

(۱۳۶۸) حَدَّثَنَا أَسْوَدُ حَدَّثَنَا شَرِيكٌ عَنْ عَاصِمِ بْنِ كُلَيْبٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ كَعْبٍ الْقُرَظِيِّ عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَذَكَرَ الْحَدِيثَ وَقَالَ فِيهِ وَإِنَّ صَدَقَةَ مَالِي لَتَبْلُغُ أَرْبَعِينَ أَلْفَ دِينَارٍ [اسناده ضعيف].

(۱۳۶۸) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۱۳۶۹) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ عَنْ

سَلَمَةَ بْنِ أَبِي الطُّفَيْلِ عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ لِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تُتْبِعْ النَّظَرَ النَّظَرَ فَإِنَّ الْأُولَى لَكَ وَلَيْسَتْ لَكَ الْآخِرَةُ [قال شعيب: حسن لغيره، اخرجه ابن ابي شيبة: ٤/٣٢٦، والدارمي: ٢٧١٢]. [انظر: ١٣٧٣].

(۱۳۶۹) حضرت علی رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھ سے فرمایا علی! پہلی نظر کسی نامحرم پر پڑنے کے بعد اس پر دوسری نظر نہ ڈالنا کیونکہ پہلی نظر تو تمہیں معاف ہوگی، دوسری نہیں ہوگی۔

(۱۳۷۰) حَدَّثَنَا زَكَرِيَّا بْنُ عَدِيٍّ أَنْبَأَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ عَمْرٍو عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَقِيلٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَلِيٍّ عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ لَمَّا وُلِدَ الْحَسَنُ سَمَّاهُ حَمْزَةَ فَلَمَّا وُلِدَ الْحُسَيْنُ سَمَّاهُ بِعَمِّهِ جَعْفَرٍ قَالَ فَدَعَانِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ إِنِّي أُمِرْتُ أَنْ أُغَيِّرَ اسْمَ هَذَيْنِ فَقُلْتُ اللَّهُ وَرَسُولُهُ أَعْلَمُ فَسَمَّاهُمَا حَسَنًا وَحُسَيْنًا [قال شعيب: اسناده حسن، اخرجه البزار: ٦٥٧، وابويعلى: ٤٩٨].

(۱۳۷۰) حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جب حسن کی پیدائش ہوئی تو ان کا نام حمزہ رکھا گیا اور جب حسین کی پیدائش ہوئی تو ان کا نام ان کے چچا کے نام پر جعفر رکھا گیا، بعد میں نبی علیہ السلام نے مجھے بلایا اور فرمایا کہ مجھے حکم دیا گیا ہے کہ ان دونوں کے نام بدل دوں، میں نے عرض کیا کہ اللہ اور اس کے رسول ہی بہتر جانتے ہیں، چنانچہ نبی علیہ السلام نے ان کا نام علی الترتیب حسن اور حسین رکھ دیا۔

(۱۳۷۱) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنْ عُثْمَانَ بْنِ الْمُغِيرَةِ عَنْ أَبِي صَادِقٍ عَنْ رَبِيعَةَ بْنِ نَاجِذٍ عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ جَمَعَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَوْ دَعَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَنِي عَبْدِ الْمُطَّلِبِ فِيهِمْ رَهْطٌ كُلُّهُمْ يَأْكُلُ الْجَذَعَةَ وَيَشْرَبُ الْفَرَقَ قَالَ فَصَنَعَ لَهُمْ مُدًّا مِنْ طَعَامٍ فَأَكَلُوا حَتَّى شَبِعُوا قَالَ وَبَقِيَ الطَّعَامُ كَمَا هُوَ كَأَنَّهُ لَمْ يُمَسَّ ثُمَّ دَعَا بِغُمَرٍ فَشَرِبُوا حَتَّى رَوَوْا وَبَقِيَ الشَّرَابُ كَأَنَّهُ لَمْ يُمَسَّ أَوْ لَمْ يُشْرَبْ فَقَالَ يَا بَنِي عَبْدِ الْمُطَّلِبِ إِنِّي بُعِثْتُ لَكُمْ خَاصَّةً وَإِلَى النَّاسِ بِعَامَّةٍ وَقَدْ رَأَيْتُمْ مِنْ هَذِهِ الْآيَةِ مَا رَأَيْتُمْ فَأَيُّكُمْ يُبَايِعُنِي عَلَى أَنْ يَكُونَ أَخِي وَصَاحِبِي قَالَ فَلَمْ يَقُمْ إِلَيْهِ أَحَدٌ قَالَ فَقُمْتُ إِلَيْهِ وَكُنْتُ أَصْغَرَ الْقَوْمِ قَالَ فَقَالَ اجْلِسْ قَالَ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ كُلُّ ذَلِكَ أَقُومُ إِلَيْهِ فَيَقُولُ لِي اجْلِسْ حَتَّى كَانَ فِي الثَّالِثَةِ ضَرَبَ بِيَدِهِ عَلَى يَدِي

(۱۳۷۱) حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام نے بنو عبدالمطلب کو دعوت پر جمع فرمایا، ان میں سے کچھ لوگ تو ایسے تھے کہ پورا پورا بکری کا بچہ کھا جاتے اور سولہ رطل کے برابر پانی پی جاتے، نبی علیہ السلام نے ان سب کی دعوت میں صرف ایک مد (آسانی کے لئے ایک کلو فرض کرلیں) کھانا تیار کروایا، ان لوگوں نے کھانا شروع کیا تو اتنے سے کھانے میں وہ سب لوگ سیر ہوگئے اور کھانا ویسے ہی بچا رہا، محسوس ہوتا تھا کہ اسے کسی نے چھوا تک نہیں ہے، پھر نبی علیہ السلام نے تھوڑا سا پانی منگوایا، وہ ان سب نے سیراب ہو کر پیا لیکن پانی اسی طرح بچا رہا اور ایسا محسوس ہوتا تھا کہ اسے کسی نے ہاتھ تک نہیں لگایا۔

ان تمام مراحل سے فراغت پا کر نبی علیہ السلام نے ان سے مخاطب ہو کر فرمایا اے بنو عبدالمطلب! مجھے خصوصیت کے ساتھ تمہاری طرف اور عمومیت کے ساتھ پوری انسانیت کی طرف مبعوث کیا گیا ہے، اور تم نے کھانے کا یہ معجزہ تو دیکھ ہی لیا ہے، اب تم میں سے کون مجھ سے اس بات پر بیعت کرتا ہے کہ وہ میرا بھائی اور میرا ساتھی بنے؟ اس پر کوئی بھی کھڑا نہ ہوا، یہ دیکھ کر ''کہ اگر چہ میں سب سے چھوٹا ہوں'' میں کھڑا ہو گیا، نبی علیہ السلام نے مجھے بیٹھ جانے کا حکم دیا اور تین مرتبہ اپنی بات کو دہرایا اور تینوں مرتبہ اسی طرح ہوا کہ میں کھڑا ہو جاتا اور نبی علیہ السلام مجھے بیٹھنے کا حکم دے دیتے، یہاں تک کہ تیسری مرتبہ نبی علیہ السلام نے اپنا ہاتھ میرا ہاتھ پر مارا (بیعت فرمالیا)

(۱۳۷۲) حَدَّثَنَا عَبْد اللَّهِ حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ حَدَّثَنَا ابْنُ فُضَيْلٍ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ مَيْسَرَةَ عَنِ النَّزَّالِ بْنِ سَبْرَةَ عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّهُ شَرِبَ وَهُوَ قَائِمٌ ثُمَّ قَالَ هَكَذَا رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ [راجع: ۵۸۳].

(۱۳۷۲) نزال بن سبرہ کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے وضو کا بچا ہوا پانی کھڑے ہو کر پیا اور فرمایا کہ میں نے نبی علیہ السلام کو اسی طرح کرتے ہوئے دیکھا ہے۔

(۱۳۷۳) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ التَّيْمِيِّ عَنْ سَلَمَةَ بْنِ أَبِي الطُّفَيْلِ عَنْ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَهُ يَا عَلِيُّ إِنَّ لَكَ كَنْزًا مِنْ الْجَنَّةِ وَإِنَّكَ ذُو قَرْنَيْهَا فَلَا تُتْبِعْ النَّظْرَةَ النَّظْرَةَ فَإِنَّمَا لَكَ الْأُولَى وَلَيْسَتْ لَكَ الْآخِرَةُ [راجع: ۱۳۶۹].

(۱۳۷۳) حضرت علی رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام نے ان سے فرمایا اے علی! جنت میں تمہارے لیے ایک خزانہ رکھا گیا ہے اور تم اس کے دو سینگوں والے ہو (مکمل مالک ہو) اس لئے اگر کسی نامحرم پر نظر پڑ جائے تو دوبارہ اس پر نظر مت ڈالو کیونکہ پہلی نظر تو تمہیں معاف ہو جائے گی لیکن دوسری معاف نہیں ہوگی۔

(۱۳۷٤) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي نَجِيحٍ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي لَيْلَى عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ لَمَّا نَحَرَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بُدْنَهُ نَحَرَ بِيَدِهِ ثَلَاثِينَ وَأَمَرَنِي فَنَحَرْتُ سَائِرَهَا وَقَالَ اقْسِمْ لُحُومَهَا بَيْنَ النَّاسِ وَجُلُودَهَا وَجِلَالَهَا وَلَا تُعْطِيَنَّ جَازِرًا مِنْهَا شَيْئًا [راجع: ۵۹۳].

(۱۳۷٤) حضرت علی رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جب نبی علیہ السلام نے قربانی شروع کی تو اپنے دست مبارک سے تیس اونٹ ذبح کیے اور مجھے حکم دیا تو باقی کے اونٹ میں نے ذبح کیے اور نبی علیہ السلام نے فرمایا ان اونٹوں کی کھالیں اور جھولیں بھی تقسیم کر دوں اور گوشت بھی تقسیم کر دوں، اور یہ کہ قصاب کو ان میں سے کوئی چیز مزدوری کے طور پر نہ دوں۔

(۱۳۷۵) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ قَالَ سَمِعْتُ عَاصِمَ بْنَ ضَمْرَةَ يَقُولُ سَأَلْنَا عَلِيًّا

رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ عَنْ صَلَاةِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ النَّهَارِ فَقَالَ إِنَّكُمْ لَا تُطِيقُونَ ذَلِكَ قُلْنَا مَنْ أَطَاقَ مِنَّا ذَلِكَ قَالَ إِذَا كَانَتْ الشَّمْسُ مِنْ هَاهُنَا كَهَيْئَتِهَا مِنْ هَاهُنَا عِنْدَ الْعَصْرِ صَلَّى رَكْعَتَيْنِ وَإِذَا كَانَتْ الشَّمْسُ مِنْ هَاهُنَا كَهَيْئَتِهَا مِنْ هَاهُنَا عِنْدَ الظُّهْرِ صَلَّى أَرْبَعًا وَيُصَلِّي قَبْلَ الظُّهْرِ أَرْبَعًا وَبَعْدَهَا رَكْعَتَيْنِ وَقَبْلَ الْعَصْرِ أَرْبَعًا وَيَفْصِلُ بَيْنَ كُلِّ رَكْعَتَيْنِ بِالتَّسْلِيمِ عَلَى الْمَلَائِكَةِ الْمُقَرَّبِينَ وَالنَّبِيِّينَ وَمَنْ تَبِعَهُمْ مِنْ الْمُؤْمِنِينَ وَالْمُسْلِمِينَ [راجع: ٦٥٠].

(۱۳۷۵) عاصم بن ضمرہ کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ ہم نے حضرت علی رضی اللہ عنہ سے پوچھا کہ نبی علیہ السلام دن کے وقت کس طرح نوافل پڑھتے تھے؟ فرمایا تم اس طرح پڑھنے کی طاقت نہیں رکھتے، ہم نے عرض کیا آپ بتا دیجئے، ہم اپنی طاقت اور استطاعت کے بقدر اس پر عمل کرنے کی کوشش کریں گے، فرمایا کہ نبی علیہ السلام فجر کی نماز پڑھ کر تھوڑی دیر انتظار فرماتے، جب سورج مشرق سے اس مقدار میں نکل آتا جتنا عصر کی نماز کے بعد مغرب کی طرف ہوتا ہے، تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم کھڑے ہو کر دو رکعت نماز پڑھتے۔

پھر تھوڑی دیر انتظار فرماتے اور جب سورج مشرق سے اتنی مقدار میں نکل آتا جتنا ظہر کی نماز کے بعد مغرب کی طرف ہوتا ہے، تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم کھڑے ہو کر چار رکعت نماز پڑھتے، پھر سورج ڈھلنے کے بعد چار رکعتیں ظہر سے پہلے، دو رکعتیں ظہر کے بعد اور چار رکعتیں عصر سے پہلے پڑھتے تھے اور ہر دو رکعتوں میں ملائکہ مقربین، انبیاء کرام علیہم السلام اور ان کی پیروی کرنے والے مسلمانوں اور مؤمنین کے لئے سلام کے کلمات کہتے (تشہد پڑھتے)۔

(۱۳۷۶) قَالَ أَبُو عَبْد الرَّحْمَنِ حَدَّثَنِي سُرَيْجُ بْنُ يُونُسَ أَبُو الْحَارِثِ حَدَّثَنَا أَبُو حَفْصٍ الْأَبَّارُ عَنِ الْحَكَمِ بْنِ عَبْدِ الْمَلِكِ عَنِ الْحَارِثِ بْنِ حَصِيرَةَ عَنْ أَبِي صَادِقٍ عَنْ رَبِيعَةَ بْنِ نَاجِذٍ عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ لِي النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِيكَ مَثَلٌ مِنْ عِيسَى أَبْغَضَتْهُ الْيَهُودُ حَتَّى بَهَتُوا أُمَّهُ وَأَحَبَّتْهُ النَّصَارَى حَتَّى أَنْزَلُوهُ بِالْمَنْزِلَةِ الَّتِي لَيْسَ بِهِ ثُمَّ قَالَ يَهْلِكُ فِيَّ رَجُلَانِ مُحِبٌّ مُفْرِطٌ يُقَرِّظُنِي بِمَا لَيْسَ فِيَّ وَمُبْغِضٌ يَحْمِلُهُ شَنَآنِي عَلَى أَنْ يَبْهَتَنِي [اسناده ضعيف، اخرجه البزار: ٧٥٨، و ابو يعلى: ٥٣٤]. [انظر: ١٣٧٧].

(۱۳۷۶) حضرت علی رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام نے مجھ سے فرمایا کہ تمہارے معاملہ میں وہی ہوگا جیسا حضرت عیسیٰ علیہ السلام کے ساتھ ہوا، یہودیوں نے ان سے بغض کیا یہاں تک کہ ان کی والدہ پر گناہ کا بہتان باندھا، اور عیسائیوں نے ان سے اتنی محبت کی کہ انہیں اس مقام پر پہنچا دیا جو ان کا مقام و مرتبہ نہ تھا۔

پھر حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ میرے متعلق دو قسم کے لوگ ہلاک ہوں گے، ایک وہ محبت میں حد سے آگے بڑھ جانے والے جو مجھے اس مقام پر فائز کر دیں گے جو میرا مقام نہیں ہے، اور دوسرے وہ بغض رکھنے والے جو میری عداوت میں آ کر مجھ پر ایسے بہتان باندھیں گے جن کا مجھ سے کوئی تعلق نہیں ہے۔

(۱۳۷۷) حَدَّثَنَا عَبْد اللَّهِ حَدَّثَنِي أَبُو مُحَمَّدٍ سُفْيَانُ بْنُ وَكِيعِ بْنِ الْجَرَّاحِ بْنِ مَلِيحٍ حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ مَخْلَدٍ حَدَّثَنَا

أَبُو غَيْلَانَ الشَّيْبَانِيُّ عَنِ الْحَكَمِ بْنِ عَبْدِ الْمَلِكِ عَنِ الْحَارِثِ بْنِ حَصِيرَةَ عَنْ أَبِي صَادِقٍ عَنْ رَبِيعَةَ بْنِ نَاجِدٍ عَنْ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ دَعَانِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ إِنَّ فِيكَ مِنْ عِيسَى مَثَلًا أَبْغَضَتْهُ يَهُودُ حَتَّى بَهَتُوا أُمَّهُ وَأَحَبَّتْهُ النَّصَارَى حَتَّى أَنْزَلُوهُ بِالْمَنْزِلِ الَّذِي لَيْسَ بِهِ أَلَا وَإِنَّهُ يَهْلِكُ فِيَّ اثْنَانِ مُحِبٌّ يُقَرِّظُنِي بِمَا لَيْسَ فِيَّ وَمُبْغِضٌ يَحْمِلُهُ شَنَآنِي عَلَى أَنْ يَبْهَتَنِي أَلَا إِنِّي لَسْتُ بِنَبِيٍّ وَلَا يُوحَى إِلَيَّ وَلَكِنِّي أَعْمَلُ بِكِتَابِ اللَّهِ وَسُنَّةِ نَبِيِّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا اسْتَطَعْتُ فَمَا أَمَرْتُكُمْ مِنْ طَاعَةِ اللَّهِ فَحَقٌّ عَلَيْكُمْ طَاعَتِي فِيمَا أَحْبَبْتُمْ وَكَرِهْتُمْ [مكرر ما قبله].

(۱۳۷۷) حضرت علی رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام نے مجھے بلا کر فرمایا کہ تمہارے معاملہ میں وہی ہوگا جیسا حضرت عیسیٰ علیہ السلام کے ساتھ ہوا، یہودیوں نے ان سے بغض کیا یہاں تک کہ ان کی والدہ پر گناہ کا بہتان باندھا، اور عیسائیوں نے ان سے اتنی محبت کی کہ انہیں اس مقام پر پہنچا دیا جو ان کا مقام و مرتبہ نہ تھا۔

پھر حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ میرے متعلق دو قسم کے لوگ ہلاک ہوں گے، ایک وہ محبت میں حد سے آگے بڑھ جانے والے جو مجھے اس مقام پر فائز کر دیں جو میرا مقام نہیں ہے، اور دوسرے وہ بغض رکھنے والے جو میری عداوت میں آ کر مجھ پر ایسے بہتان باندھیں جن کا مجھ سے کوئی تعلق نہیں ہے۔

خبردار! میں نبی نہیں ہوں اور نہ ہی مجھ پر وحی آتی ہے، میں تو حسب استطاعت صرف کتاب اللہ اور سنت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پر عمل پیرا ہوں، اس لئے اللہ کی اطاعت کے حوالے سے میں تمہیں جو حکم دوں ''خواہ وہ تمہیں اچھا لگے یا برا'' اس میں تم پر میری اطاعت کرنا میرا حق بنتا ہے۔

(۱۳۷۸) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ حَدَّثَنِي أَبُو خَيْثَمَةَ زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا الْقَاسِمُ بْنُ مَالِكٍ الْمُزَنِيُّ عَنْ عَاصِمِ بْنِ كُلَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ كُنْتُ جَالِسًا عِنْدَ عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَقَالَ إِنِّي دَخَلْتُ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلَيْسَ عِنْدَهُ أَحَدٌ إِلَّا عَائِشَةُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا فَقَالَ يَا ابْنَ أَبِي طَالِبٍ كَيْفَ أَنْتَ وَقَوْمَ كَذَا وَكَذَا قَالَ قُلْتُ اللَّهُ وَرَسُولُهُ أَعْلَمُ قَالَ قَوْمٌ يَخْرُجُونَ مِنَ الْمَشْرِقِ يَقْرَئُونَ الْقُرْآنَ لَا يُجَاوِزُ تَرَاقِيَهُمْ يَمْرُقُونَ مِنَ الدِّينِ مُرُوقَ السَّهْمِ مِنَ الرَّمِيَّةِ فَمِنْهُمْ رَجُلٌ مُخْدَجُ الْيَدِ كَأَنَّ يَدَيْهِ ثَدْيُ حَبَشِيَّةٍ [قال ابن كثير اسناده جيد. قال شعيب: اسناده جيد، اخرجه البزار: ۸۷۲، وابو يعلى ۴۷۲]. [انظر: ۱۳۷۹].

(۱۳۷۸) کلیب کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ میں حضرت علی رضی اللہ عنہ کے ساتھ بیٹھا ہوا تھا تو انہوں نے فرمایا کہ ایک مرتبہ میں نبی علیہ السلام کی خدمت میں حاضر ہوا، اس وقت سوائے حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا کے نبی علیہ السلام کے پاس کوئی اور نہ تھا، نبی علیہ السلام نے مجھے دیکھ کر فرمایا اے ابن ابی طالب! تمہارا اس وقت کیا حال ہوگا جب ایسی ایسی قوم سے تمہارا پالا پڑے گا؟ میں نے عرض کیا کہ اللہ اور اس کا رسول ہی زیادہ جانتے ہیں، فرمایا ایک قوم ہوگی جو مشرق سے نکلے گی، وہ لوگ قرآن تو پڑھتے ہوں گے لیکن وہ ان کے حلق سے آگے نہ جا سکے گا، وہ لوگ دین سے اس طرح نکل جائیں گے جیسے تیر شکار سے نکل جاتا ہے، ان میں ایک آدمی

ایسا بھی ہوگا جس کا ہاتھ ناقص ہوگا، اور اس کے ہاتھ ایک حبشی عورت کی چھاتی کی طرح محسوس ہوں گے۔

(۱۳۷۹) حَدَّثَنَا عَبْد اللَّهِ حَدَّثَنِي إِسْمَاعِيلُ أَبُو مَعْمَرٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ إِدْرِيسَ حَدَّثَنَا عَاصِمُ بْنُ كُلَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ كُنْتُ جَالِسًا عِنْدَ عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ إِذْ دَخَلَ عَلَيْهِ رَجُلٌ عَلَيْهِ ثِيَابُ السَّفَرِ فَاسْتَأْذَنَ عَلَى عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ وَهُوَ يُكَلِّمُ النَّاسَ فَشُغِلَ عَنْهُ فَقَالَ عَلِيٌّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ إِنِّي دَخَلْتُ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَعِنْدَهُ عَائِشَةُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا فَقَالَ لِي كَيْفَ أَنْتَ وَقَوْمَ كَذَا وَكَذَا فَقُلْتُ اللَّهُ وَرَسُولُهُ أَعْلَمُ ثُمَّ عَادَ فَقُلْتُ اللَّهُ وَرَسُولُهُ أَعْلَمُ قَالَ فَقَالَ قَوْمٌ يَخْرُجُونَ مِنْ قِبَلِ الْمَشْرِقِ يَقْرَئُونَ الْقُرْآنَ لَا يُجَاوِزُ تَرَاقِيَهُمْ يَمْرُقُونَ مِنْ الدِّينِ كَمَا يَمْرُقُ السَّهْمُ مِنْ الرَّمِيَّةِ فِيهِمْ رَجُلٌ مُخْدَجُ الْيَدِ كَأَنَّ يَدَهُ ثَدْيُ حَبَشِيَّةٍ أَنْشُدُكُمْ بِاللَّهِ هَلْ أَخْبَرْتُكُمْ أَنَّهُ فِيهِمْ فَذَكَرَ الْحَدِيثَ بِطُولِهِ [مکرر ما قبلہ].

(۱۳۷۹) کلیب کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ میں حضرت علی رضی اللہ عنہ کے ساتھ بیٹھا ہوا تھا کہ ایک آدمی ان کے پاس آیا جس پر سفر کے کپڑے تھے، اس نے حضرت علی رضی اللہ عنہ سے ''جو کہ لوگوں سے گفتگو فرما رہے تھے'' اندر آنے کی اجازت لی، حضرت علی رضی اللہ عنہ اس سے منہ پھیرنے کے بعد فرمانے لگے کہ ایک مرتبہ میں نبی علیہ السلام کی خدمت میں حاضر ہوا، اس وقت سوائے حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا کے نبی علیہ السلام کے پاس کوئی اور نہ تھا، نبی علیہ السلام نے مجھے دیکھ کر فرمایا اے ابن ابی طالب! تمہارا اس وقت کیا حال ہوگا جب ایسی ایسی قوم سے تمہارا پالا پڑے گا؟ میں نے عرض کیا کہ اللہ اور اس کا رسول ہی زیادہ جانتے ہیں، دو مرتبہ اسی طرح ہوا، پھر فرمایا ایک قوم ہوگی جو مشرق سے نکلے گی، وہ لوگ قرآن تو پڑھتے ہوں گے لیکن وہ ان کے حلق سے آگے نہ جا سکے گا، وہ لوگ دین سے اس طرح نکل جائیں گے جیسے تیر شکار سے نکل جاتا ہے، ان میں ایک آدمی ایسا بھی ہوگا جس کا ہاتھ ناقص ہوگا، اور اس کے ہاتھ ایک حبشی عورت کی چھاتی کی طرح محسوس ہوں گے...... اس کے بعد انہوں نے مکمل حدیث ذکر کی۔

(۱۳۸۰) حَدَّثَنَا عَبْد اللَّهِ حَدَّثَنِي سُفْيَانُ بْنُ وَكِيعِ بْنِ الْجَرَّاحِ حَدَّثَنَا أَبِي عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ أَبِي حَيَّةَ الْوَادِعِيِّ عَنْ عَمْرٍو ذِي مُرٍّ قَالَ أَبْصَرْنَا عَلِيًّا رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ تَوَضَّأَ فَغَسَلَ يَدَيْهِ وَمَضْمَضَ وَاسْتَنْشَقَ قَالَ وَأَنَا أَشُكُّ فِي الْمَضْمَضَةِ وَالِاسْتِنْشَاقِ ثَلَاثًا ذَكَرَهَا أَمْ لَا وَغَسَلَ وَجْهَهُ ثَلَاثًا وَيَدَيْهِ ثَلَاثًا كُلَّ وَاحِدَةٍ مِنْهُمَا ثَلَاثًا وَمَسَحَ بِرَأْسِهِ وَأُذُنَيْهِ قَالَ أَحَدُهُمَا ثُمَّ أَخَذَ غَرْفَةً فَمَسَحَ بِهَا رَأْسَهُ ثُمَّ قَامَ فَشَرِبَ فَضْلَ وَضُوئِهِ ثُمَّ قَالَ هَكَذَا كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَتَوَضَّأُ آخِرُ مُسْنَدِ أَمِيرِ الْمُؤْمِنِينَ عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ [راجع: ۹۷۱].

(۱۳۸۰) عبد خیر کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے ہمیں نبی علیہ السلام کا طریقۂ وضو سکھایا، چنانچہ سب سے پہلے انہوں نے اپنے ہاتھوں کو دھویا، کلی کی، ناک میں پانی ڈالا، تین مرتبہ چہرہ دھویا، دونوں بازوؤں کو کہنیوں سمیت تین تین مرتبہ دھویا، پھر دوبارہ اپنے ہاتھوں کو برتن میں ڈالا، اور اپنے ہاتھ کو اس کے نیچے ڈبو دیا، پھر اسے باہر نکال کر دوسرے ہاتھ پر مل لیا اور دونوں ہتھیلیوں سے سر کا ایک مرتبہ مسح کیا، اور ٹخنوں سمیت دونوں پاؤں تین تین مرتبہ دھوئے، پھر ہتھیلی سے چلو بنا کر تھوڑا سا پانی لیا اور اسے پی گئے اور فرمایا کہ نبی علیہ السلام اسی طرح وضو کیا کرتے تھے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

مسند العشرة المبشرين بالجنة

مُسْنَدُ أَبِي مُحَمَّدٍ طَلْحَةَ بْنِ عُبَيْدِ اللَّهِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ

حضرت طلحہ بن عبیداللہ رضی اللہ عنہ کی مرویات

(۱۳۸۱) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا نَافِعُ بْنُ عُمَرَ وَعَبْدُ الْجَبَّارِ بْنُ وَرْدٍ عَنِ ابْنِ أَبِي مُلَيْكَةَ قَالَ قَالَ طَلْحَةُ بْنُ عُبَيْدِ اللَّهِ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ نِعْمَ أَهْلُ الْبَيْتِ عَبْدُ اللَّهِ وَأَبُو عَبْدِ اللَّهِ وَأُمُّ عَبْدِ اللَّهِ [إسناده ضعيف. ... ضعيف ... ٣٨٤٥].

(۱۳۸۱) حضرت طلحہ بن عبیداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ عبداللہ، ابوعبداللہ اور ام عبداللہ کیا خوب گھرانے والے ہیں۔

(۱۳۸۲) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ حَدَّثَنَا نَافِعُ بْنُ عُمَرَ وَعَبْدُ الْجَبَّارِ بْنُ الْوَرْدِ عَنِ ابْنِ أَبِي مُلَيْكَةَ قَالَ قَالَ طَلْحَةُ بْنُ عُبَيْدِ اللَّهِ لَا أُحَدِّثُ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ شَيْئًا إِلَّا أَنِّي سَمِعْتُهُ يَقُولُ إِنَّ عَمْرَو بْنَ الْعَاصِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ مِنْ صَالِحِي قُرَيْشٍ قَالَ وَزَادَ عَبْدُ الْجَبَّارِ بْنُ وَرْدٍ عَنِ ابْنِ أَبِي مُلَيْكَةَ عَنْ طَلْحَةَ قَالَ نِعْمَ أَهْلُ الْبَيْتِ عَبْدُ اللَّهِ وَأَبُو عَبْدِ اللَّهِ وَأُمُّ عَبْدِ اللَّهِ [قال الألباني: ضعيف الإسناد (الترمذي: ٣٨٤٥)].

(۱۳۸۲) حضرت طلحہ بن عبیداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ یوں تو نبی علیہ السلام کے حوالے سے احادیث بیان کرنا میری عادت نہیں ہے البتہ میں نے انہیں یہ فرماتے ہوئے ضرور سنا ہے کہ عمرو بن العاص قریش کے نیک لوگوں میں سے ہیں اور عبداللہ، ابوعبداللہ اور ام عبداللہ کیا خوب گھرانے والے ہیں۔

(۱۳۸۳) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ حَدَّثَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ الْمُنْكَدِرِ عَنْ مُعَاذِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عُثْمَانَ التَّيْمِيِّ عَنْ أَبِيهِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عُثْمَانَ قَالَ كُنَّا مَعَ طَلْحَةَ بْنِ عُبَيْدِ اللَّهِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ وَنَحْنُ حُرُمٌ فَأُهْدِيَ لَهُ طَيْرٌ وَطَلْحَةُ رَاقِدٌ فَمِنَّا مَنْ أَكَلَ وَمِنَّا مَنْ تَوَرَّعَ فَلَمْ يَأْكُلْ فَلَمَّا اسْتَيْقَظَ طَلْحَةُ وَفَّقَ مَنْ أَكَلَهُ وَقَالَ أَكَلْنَاهُ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ [صححه مسلم (١١٩٧)، وابن خزيمة (٢٦٣٨)، والحاكم (١/٣٥٠-٣٥١)]. [انظر: ١٣٩٢].

(۱۳۸۳) عبدالرحمن بن عثمان کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ ہم حضرت طلحہ بن عبیداللہ رضی اللہ عنہ کے ساتھ تھے، ہم لوگوں نے احرام باندھ

رکھا تھا، تھوڑی دیر بعد کوئی شخص ان کی خدمت میں ایک پرندہ بطور ہدیہ کے لایا، حضرت طلحہ رضی اللہ عنہ اس وقت سو رہے تھے، ہم میں سے کچھ لوگوں نے اسے کھا لیا اور کچھ لوگوں نے اجتناب کیا، جب حضرت طلحہ رضی اللہ عنہ بیدار ہوئے تو انہوں نے ان لوگوں کی تصویب فرمائی جنہوں نے اسے کھا لیا تھا اور فرمایا کہ ہم نے بھی حالت احرام میں دوسرے کا شکار نبی علیہ السلام کی موجودگی میں کھا لیا تھا۔

(۱۳۸۴) حَدَّثَنَا أَسْبَاطٌ حَدَّثَنَا مُطَرِّفٌ عَنْ عَامِرٍ عَنْ يَحْيَى بْنِ طَلْحَةَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ رَأَى عُمَرُ طَلْحَةَ بْنَ عُبَيْدِ اللَّهِ ثَقِيلًا فَقَالَ مَا لَكَ يَا أَبَا فُلَانٍ لَعَلَّكَ سَاءَتْكَ إِمْرَةُ ابْنِ عَمِّكَ يَا أَبَا فُلَانٍ قَالَ لَا إِلَّا أَنِّي سَمِعْتُ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَدِيثًا مَا مَنَعَنِي أَنْ أَسْأَلَهُ عَنْهُ إِلَّا الْقُدْرَةُ عَلَيْهِ حَتَّى مَاتَ سَمِعْتُهُ يَقُولُ إِنِّي لَأَعْلَمُ كَلِمَةً لَا يَقُولُهَا عَبْدٌ عِنْدَ مَوْتِهِ إِلَّا أَشْرَقَ لَهَا لَوْنُهُ وَنَفَّسَ اللَّهُ عَنْهُ كُرْبَتَهُ قَالَ فَقَالَ عُمَرُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ إِنِّي لَأَعْلَمُ مَا هِيَ قَالَ وَمَا هِيَ قَالَ تَعْلَمُ كَلِمَةً أَعْظَمَ مِنْ كَلِمَةٍ أَمَرَ بِهَا عَمَّهُ عِنْدَ الْمَوْتِ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ قَالَ طَلْحَةُ صَدَقْتَ هِيَ وَاللَّهِ هِيَ [صححه ابن حبان(۲۰۵). قال الألباني: صحيح (ابن ماجة: ۳۷۹۵)]. [انظر: ۱۳۸۶]

(۱۳۸۴) یحییٰ بن طلحہ رحمہ اللہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ نے حضرت طلحہ رضی اللہ عنہ کو پراگندہ حال دیکھا تو پوچھا کہ کیا بات ہے، نبی علیہ السلام کے وصال مبارک کے بعد سے آپ پراگندہ حال اور غبار آلود رہنے لگے ہیں؟ کیا آپ کو اپنے چچازاد بھائی یعنی میری خلافت اچھی نہیں لگی؟ انہوں نے فرمایا بات یہ نہیں ہے، اصل بات یہ ہے کہ میں نے نبی علیہ السلام کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ میں ایک ایسا کلمہ جانتا ہوں کہ اگر کوئی شخص نزع کی حالت میں وہ کلمہ کہہ لے تو قیامت کے دن وہ اس کے لیے باعث نور ہو اور اللہ اس کی پریشانیاں دور کرے (مجھے افسوس ہے کہ میں نبی علیہ السلام سے اس کلمے کے بارے پوچھ نہیں سکا، اور خود نبی علیہ السلام نے بھی نہیں بتایا، میں اس وجہ سے پریشان ہوں۔)

حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ میں وہ کلمہ جانتا ہوں، حضرت ابوطلحہ رضی اللہ عنہ نے پوچھا کہ وہ کیا کلمہ ہے؟ فرمایا وہی کلمہ جو نبی علیہ السلام نے اپنے چچا کے سامنے پیش کیا تھا یعنی "لا الہ الا اللہ" حضرت طلحہ رضی اللہ عنہ فرمانے لگے کہ آپ نے سچ فرمایا بخدا وہی ایسا کلمہ ہو سکتا ہے۔

(۱۳۸۵) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ إِسْمَاعِيلَ قَالَ قَالَ قَيْسٌ رَأَيْتُ طَلْحَةَ يَدُهُ شَلَّاءُ وَقَى بِهَا رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ أُحُدٍ [صححه البخاري (۳۷۲۴)، وابن حبان (۶۹۸۱)].

(۱۳۸۵) قیس کہتے ہیں کہ میں نے حضرت طلحہ رضی اللہ عنہ کے اس ہاتھ کا دیدار کیا ہے جو شل ہو گیا تھا، یہ وہی مبارک ہاتھ تھا جس کے ذریعے انہوں نے غزوۂ احد کے موقع پر نبی علیہ السلام کی حفاظت میں اپنے ہاتھ پر مشرکین کے تیر روکے تھے۔

(۱۳۸۶) حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مَهْدِيٍّ حَدَّثَنَا صَالِحُ بْنُ عُمَرَ عَنْ مُطَرِّفٍ عَنْ الشَّعْبِيِّ عَنْ يَحْيَى بْنِ طَلْحَةَ بْنِ عُبَيْدِ اللَّهِ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ رَآهُ كَئِيبًا فَقَالَ مَا لَكَ يَا أَبَا مُحَمَّدٍ كَئِيبًا لَعَلَّهُ سَاءَتْكَ إِمْرَةُ ابْنِ عَمِّكَ يَعْنِي أَبَا بَكْرٍ قَالَ لَا وَأَثْنَى عَلَى أَبِي بَكْرٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ وَلَكِنِّي سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ

كَلِمَةٌ لَا يَقُولُهَا عَبْدٌ عِنْدَ مَوْتِهِ إِلَّا فَرَّجَ اللَّهُ عَنْهُ كُرْبَتَهُ وَأَشْرَقَ لَوْنُهُ فَمَا مَنَعَنِي أَنْ أَسْأَلَهُ عَنْهَا إِلَّا الْقُدْرَةُ عَلَيْهَا حَتَّى مَاتَ فَقَالَ لَهُ عُمَرُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ إِنِّي لَأَعْلَمُهَا فَقَالَ لَهُ طَلْحَةُ وَمَا هِيَ فَقَالَ لَهُ عُمَرُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ هَلْ تَعْلَمُ كَلِمَةً هِيَ أَعْظَمَ مِنْ كَلِمَةٍ أَمَرَ بِهَا عَمَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ فَقَالَ طَلْحَةُ هِيَ وَاللَّهِ هِيَ [راجع: ۱۳۸٤].

(۱۳۸٦) یحیٰ بن طلحہ رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ نے حضرت طلحہ رضی اللہ عنہ کو پراگندہ حال دیکھا تو پوچھا کہ کیا بات ہے، نبی علیہ السلام کے وصال مبارک کے بعد سے آپ پراگندہ حال اور غبار آلود رہنے لگے ہیں؟ کیا آپ کو اپنے چچا زاد بھائی یعنی میری خلافت اچھی نہیں لگی؟ انہوں نے فرمایا بات یہ نہیں ہے، اصل بات یہ ہے کہ میں نے نبی علیہ السلام کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ میں ایک ایسا کلمہ جانتا ہوں کہ اگر کوئی شخص نزع کی حالت میں وہ کلمہ کہہ لے تو قیامت کے دن وہ اس کے لیے باعث نور ہو اور اللہ اس کی پریشانیاں دور کرے (مجھے افسوس ہے کہ میں نبی علیہ السلام سے اس کلمے کے بارے پوچھ نہیں سکا، اور خود نبی علیہ السلام نے بھی نہیں بتایا، میں اس وجہ سے پریشان ہوں۔)

حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ میں وہ کلمہ جانتا ہوں، حضرت ابوطلحہ رضی اللہ عنہ نے پوچھا کہ وہ کیا کلمہ ہے؟ فرمایا وہی کلمہ جو نبی علیہ السلام نے اپنے چچا کے سامنے پیش کیا تھا یعنی ''لا الہ الا اللہ'' حضرت طلحہ رضی اللہ عنہ فرمانے لگے کہ آپ نے سچ فرمایا بخدا وہی ایسا کلمہ ہو سکتا ہے۔

(۱۳۸۷) حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ مَعْنٍ الْغِفَارِيُّ أَخْبَرَنِي دَاوُدُ بْنُ خَالِدِ بْنِ دِينَارٍ أَنَّهُ مَرَّ هُوَ وَرَجُلٌ يُقَالُ لَهُ أَبُو يُوسُفَ مِنْ بَنِي تَيْمٍ عَلَى رَبِيعَةَ بْنِ أَبِي عَبْدِ الرَّحْمَنِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ لَهُ أَبُو يُوسُفَ إِنَّا لَنَجِدُ عِنْدَ غَيْرِكَ مِنَ الْحَدِيثِ مَا لَا نَجِدُهُ عِنْدَكَ فَقَالَ أَمَا إِنَّ عِنْدِي حَدِيثًا كَثِيرًا وَلَكِنَّ رَبِيعَةَ بْنَ الْهُدَيْرِ قَالَ وَكَانَ يَلْزَمُ طَلْحَةَ بْنَ عُبَيْدِ اللَّهِ إِنَّهُ لَمْ يَسْمَعْ طَلْحَةَ يُحَدِّثُ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَدِيثًا قَطُّ غَيْرَ حَدِيثٍ وَاحِدٍ قَالَ رَبِيعَةُ بْنُ أَبِي عَبْدِ الرَّحْمَنِ قُلْتُ لَهُ وَمَا هُوَ قَالَ قَالَ لِي طَلْحَةُ خَرَجْنَا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتَّى أَشْرَفْنَا عَلَى حَرَّةِ وَاقِمٍ قَالَ فَدَنَوْنَا مِنْهَا فَإِذَا قُبُورٌ بِمَحْنِيَّةٍ فَقُلْنَا يَا رَسُولَ اللَّهِ قُبُورُ إِخْوَانِنَا هَذِهِ قَالَ قُبُورُ أَصْحَابِنَا ثُمَّ خَرَجْنَا حَتَّى إِذَا جِئْنَا قُبُورَ الشُّهَدَاءِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هَذِهِ قُبُورُ إِخْوَانِنَا [قال الألباني: صحيح (ابو داود: ۲۰٤۳، والبزار: ۹۵۵). قال شعيب: اسناده حسن].

(۱۳۸۷) داؤد بن خالد بن دینار کہتے ہیں کہ ان کا اور بنو تیم کے ایک شخص کا ''جس کا نام ابو یوسف تھا'' ربیعہ بن ابی عبدالرحمن کے پاس سے گذر ہوا، ابو یوسف نے ان سے کہا کہ ہمیں آپ کے علاوہ دیگر حضرات کے پاس ایسی احادیث مل جاتی ہیں جو آپ کے پاس نہیں ملتیں؟ انہوں نے فرمایا کہ احادیث تو میرے پاس بھی بہت زیادہ ہیں لیکن میں نے ربیعہ بن حدیر کو ''جو کہ

حضرت طلحہ رضی اللہ عنہ کے ساتھ چمٹے رہتے تھے'' یہ کہتے ہوئے سنا ہے کہ انہوں نے نبی علیہ السلام کے حوالے سے حضرت طلحہ رضی اللہ عنہ کو سوائے ایک حدیث کے کوئی اور حدیث بیان کرتے ہوئے نہیں سنا، میں نے ان سے پوچھا کہ وہ ایک حدیث کون سی ہے؟ تو بقول ربیعہ کے حضرت طلحہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ ایک مرتبہ ہم لوگ نبی علیہ السلام کے ساتھ نکلے، جب ہم ''حرۂ واقم'' نامی جگہ پر (جو کہ مدینہ منورہ میں ایک ٹیلہ ہے) پہنچے اور اس کے قریب ہوتے تو ہمیں کمان کی طرح خمدار کچھ قبریں دکھائی دیں، ہم نے پوچھا کہ یا رسول اللہ! ہمارے بھائیوں کی قبریں یہی ہیں؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا یہ ہمارے اصحاب کی قبریں ہیں، پھر ہم وہاں سے نکل کر جب شہداء کی قبروں پر پہنچے تو نبی علیہ السلام نے فرمایا ہمارے بھائیوں کی قبریں یہ ہیں۔

(۱۳۸۸) حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ عُبَيْدٍ عَنْ سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ عَنْ مُوسَى بْنِ طَلْحَةَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ كُنَّا نُصَلِّي وَالدَّوَابُّ تَمُرُّ بَيْنَ أَيْدِينَا فَذَكَرْنَا ذَلِكَ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ مِثْلُ مُؤْخِرَةِ الرَّحْلِ تَكُونُ بَيْنَ يَدَيْ أَحَدِكُمْ ثُمَّ لَا يَضُرُّهُ مَا مَرَّ عَلَيْهِ وَقَالَ عُمَرُ مَرَّةً بَيْنَ يَدَيْهِ[صححه مسلم(۴۹۹)،وابن خزيمة (۸۰۵ و ۸۴۲ و ۸۴۳)، وابن حبان (۲۳۸۰)]. [انظر: ۱۳۹۳، ۱۳۹۴، ۱۳۹۸].

(۱۳۸۸) موسیٰ بن طلحہ اپنے والد سے نقل کرتے ہیں کہ جب ہم لوگ نماز پڑھ رہے ہوتے تھے تو جانور ہمارے سامنے سے گذرتے رہتے تھے، ہم نے یہ بات نبی علیہ السلام سے ذکر کی تو نبی علیہ السلام نے فرمایا کہ اگر تمہارے سامنے کجاوے کے پچھلے حصے کی طرح کوئی چیز ہو (جو بطور سترہ کے گاڑی گئی ہو) تو پھر جو مرضی چیز گذرتی رہے، تمہاری نماز میں کوئی حرج نہیں ہوگا۔

(۱۳۸۹) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ قَالَ نَزَلَ رَجُلَانِ مِنْ أَهْلِ الْيَمَنِ عَلَى طَلْحَةَ بْنِ عُبَيْدِ اللَّهِ فَقُتِلَ أَحَدُهُمَا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثُمَّ مَكَثَ الْآخَرُ بَعْدَهُ سَنَةً ثُمَّ مَاتَ عَلَى فِرَاشِهِ فَأُرِيَ طَلْحَةُ بْنُ عُبَيْدِ اللَّهِ أَنَّ الَّذِي مَاتَ عَلَى فِرَاشِهِ دَخَلَ الْجَنَّةَ قَبْلَ الْآخَرِ بِحِينٍ فَذَكَرَ ذَلِكَ طَلْحَةُ لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَمْ مَكَثَ فِي الْأَرْضِ بَعْدَهُ قَالَ حَوْلًا فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَّى أَلْفًا وَثَمَانِ مِائَةِ صَلَاةٍ وَصَامَ رَمَضَانَ[قال شعيب: حسن لغيره]. [انظر: ۱۴۰۱، ۱۴۰۳].

(۱۳۸۹) ابوسلمہ کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ یمن کے دو آدمی حضرت طلحہ رضی اللہ عنہ کے یہاں مہمان بنے، ان میں سے ایک صاحب تو نبی علیہ السلام کے ساتھ جہاد کرتے ہوئے شہید ہو گئے اور دوسرے صاحب ان کے بعد ایک سال مزید زندہ رہے اور بالآخر طبعی موت سے رخصت ہو گئے، حضرت طلحہ رضی اللہ عنہ نے ایک مرتبہ خواب میں دیکھا کہ اپنی طبعی موت مرنے والا اپنے دوسرے ساتھی سے کافی عرصہ قبل ہی جنت میں داخل ہو گیا ہے، حضرت طلحہ رضی اللہ عنہ نے یہ خواب نبی علیہ السلام سے ذکر کیا، نبی علیہ السلام نے ان سے پوچھا کہ یہ دوسرا آدمی اپنے پہلے ساتھی کے بعد کتنا عرصہ تک زمین پر زندہ رہا؟ انہوں نے بتایا کہ ایک سال تک، نبی علیہ السلام نے فرمایا کہ اس نے ایک ہزار آٹھ سو نمازیں پڑھیں اور ماہ رمضان کے روزے الگ رکھے۔ (آخران کا ثواب بھی تو ہوگا)

(۱۳۹۰) حَدَّثَنَا عَبْدُالرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنْ عَمِّهِ عَنْ أَبِيهِ أَنَّهُ سَمِعَ طَلْحَةَ بْنَ عُبَيْدِاللَّهِ يَقُولُ جَاءَ أَعْرَابِيٌّ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ مَا الْإِسْلَامُ قَالَ خَمْسُ صَلَوَاتٍ فِي يَوْمٍ وَلَيْلَةٍ قَالَ هَلْ عَلَيَّ غَيْرُهُنَّ قَالَ لَا وَسَأَلَهُ عَنْ الصَّوْمِ فَقَالَ صِيَامُ رَمَضَانَ قَالَ هَلْ عَلَيَّ غَيْرُهُ قَالَ لَا قَالَ وَذَكَرَ الزَّكَاةَ قَالَ هَلْ عَلَيَّ غَيْرُهَا قَالَ لَا قَالَ وَاللَّهِ لَا أَزِيدُ عَلَيْهِنَّ وَلَا أَنْقُصُ مِنْهُنَّ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدْ أَفْلَحَ إِنْ صَدَقَ [صححه البخاري (٤٦)، ومسلم (١١)، وابن خزيمة (٣٠٦)، وابن حبان (١٧٢٤)].

(۱۳۹۰) حضرت طلحہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک دیہاتی نبی علیہ السلام کی خدمت میں حاضر ہوا اور عرض کیا یا رسول اللہ! اسلام کیا ہے؟ فرمایا دن رات میں پانچ نمازیں، اس نے پوچھا کہ ان کے علاوہ بھی کوئی نماز مجھ پر فرض ہے؟ فرمایا نہیں، پھر اس نے روزہ کی بابت پوچھا تو نبی علیہ السلام نے فرمایا کہ ماہ رمضان کے روزے فرض ہیں، اس نے پوچھا کیا اس کے علاوہ بھی مجھ پر کوئی روزے فرض ہیں؟ فرمایا نہیں، پھر زکوٰۃ کا تذکرہ ہوا اور اس نے پھر یہی پوچھا کیا اس کے علاوہ بھی مجھ پر کوئی چیز فرض ہے؟ فرمایا نہیں۔

اس پر اس نے کہا اللہ کی قسم! میں ان چیزوں میں کسی قسم کی کمی بیشی نہ کروں گا، نبی علیہ السلام نے فرمایا کہ اگر یہ سچ کہہ رہا ہے اور اس نے اس بات کو سچ کر دکھایا تو یہ کامیاب ہو گیا۔

(۱۳۹۱) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَمْرٍو عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ مَالِكِ بْنِ أَوْسٍ سَمِعْتُ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ يَقُولُ لِعَبْدِ الرَّحْمَنِ وَطَلْحَةَ وَالزُّبَيْرِ وَسَعْدٍ نَشَدْتُكُمْ بِاللَّهِ الَّذِي تَقُومُ بِهِ السَّمَاءُ وَالْأَرْضُ وَقَالَ سُفْيَانُ مَرَّةً الَّذِي بِإِذْنِهِ تَقُومُ أَعَلِمْتُمْ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّا لَا نُورَثُ مَا تَرَكْنَا صَدَقَةٌ قَالُوا اللَّهُمَّ نَعَمْ [راجع: ١٧٢].

(۱۳۹۱) ایک مرتبہ حضرت فاروق اعظم رضی اللہ عنہ نے حضرت عبدالرحمن بن عوف رضی اللہ عنہ، حضرت طلحہ رضی اللہ عنہ، حضرت زبیر رضی اللہ عنہ اور حضرت سعد رضی اللہ عنہ سے فرمایا میں تمہیں اس اللہ کی قسم اور واسطہ دیتا ہوں جس کے حکم سے زمین و آسمان قائم ہیں، کیا آپ کے علم میں یہ بات ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے ہمارے مال میں وراثت جاری نہیں ہوتی، ہم جو کچھ چھوڑ جاتے ہیں وہ سب صدقہ ہوتا ہے؟ انہوں نے اثبات میں جواب دیا۔

(۱۳۹۲) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ الْمُنْكَدِرِ عَنْ مُعَاذِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عُثْمَانَ التَّيْمِيِّ عَنْ أَبِيهِ قَالَ كُنَّا مَعَ طَلْحَةَ بْنِ عُبَيْدِ اللَّهِ وَنَحْنُ حُرُمٌ فَأُهْدِيَ لَهُ طَيْرٌ وَطَلْحَةُ رَاقِدٌ فَمِنَّا مَنْ أَكَلَ وَمِنَّا مَنْ تَوَرَّعَ فَلَمَّا اسْتَيْقَظَ طَلْحَةُ وَفَّقَ مَنْ أَكَلَهُ وَقَالَ أَكَلْنَاهُ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ [راجع: ١٣٨٣].

(۱۳۹۲) عبدالرحمن بن عثمان کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ ہم حضرت طلحہ بن عبیداللہ رضی اللہ عنہ کے ساتھ تھے، ہم لوگوں نے احرام باندھ رکھا تھا، تھوڑی دیر بعد کوئی شخص ان کی خدمت میں ایک پرندہ بطور ہدیہ کے لایا، حضرت طلحہ رضی اللہ عنہ اس وقت سو رہے تھے، ہم میں سے کچھ لوگوں نے اسے کھا لیا اور کچھ لوگوں نے اجتناب کیا، جب حضرت طلحہ رضی اللہ عنہ بیدار ہوئے تو انہوں نے ان لوگوں کی تصویب

فرمائی جنہوں نے اسے کھا لیا تھا اور فرمایا کہ ہم نے بھی حالت احرام میں دوسرے کا شکار نبی علیہ السلام کی موجودگی میں کھا لیا تھا۔

(۱۳۹۳) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ عَنْ مُوسَى بْنِ طَلْحَةَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ سُئِلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا يَسْتُرُ الْمُصَلِّيَ قَالَ مِثْلُ آخِرَةِ الرَّحْلِ [راجع: ۱۳۸۸]۔

(۱۳۹۳) حضرت طلحہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام سے یہ سوال پوچھا گیا کہ نمازی کس چیز کو سترہ بنائے؟ تو نبی علیہ السلام نے فرمایا کجاوے کے پچھلے حصے کی مانند کسی بھی چیز کو بنا لے۔

(۱۳۹۴) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ إِسْرَائِيلَ عَنْ سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ عَنْ مُوسَى بْنِ طَلْحَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِثْلَهُ [راجع: ۱۳۸۸]۔

(۱۳۹۴) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۱۳۹۵) حَدَّثَنَا بَهْزٌ وَعَفَّانُ قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنْ سِمَاكٍ عَنْ مُوسَى بْنِ طَلْحَةَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ مَرَّ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى قَوْمٍ فِي رُءُوسِ النَّخْلِ فَقَالَ مَا يَصْنَعُ هَؤُلَاءِ قَالُوا يُلَقِّحُونَهُ يَجْعَلُونَ الذَّكَرَ فِي الْأُنْثَى قَالَ مَا أَظُنُّ ذَلِكَ يُغْنِي شَيْئًا فَأُخْبِرُوا بِذَلِكَ فَتَرَكُوهُ فَأُخْبِرَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ إِنْ كَانَ يَنْفَعُهُمْ فَلْيَصْنَعُوهُ فَإِنِّي إِنَّمَا ظَنَنْتُ ظَنًّا فَلَا تُؤَاخِذُونِي بِالظَّنِّ وَلَكِنْ إِذَا أَخْبَرْتُكُمْ عَنِ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ بِشَيْءٍ فَخُذُوهُ فَإِنِّي لَنْ أَكْذِبَ عَلَى اللَّهِ شَيْئًا [صححه مسلم (۲۳۶۱)]۔ [انظر: ۱۳۹۹، ۱۴۰۰]۔

(۱۳۹۵) حضرت طلحہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام کا گذر کچھ لوگوں کے پاس سے ہوا جو کھجوروں کے باغات میں تھے، نبی علیہ السلام نے پوچھا کہ یہ لوگ کیا کر رہے ہیں؟ لوگوں نے بتایا کہ یہ نر کھجور کو مادہ کھجور میں ملا رہے ہیں، نبی علیہ السلام نے فرمایا کہ میرا خیال نہیں ہے کہ اس سے کچھ فائدہ ہوتا ہو، ان لوگوں کو جب یہ بات معلوم ہوئی تو انہوں نے اس سال یہ عمل نہیں کیا، نبی علیہ السلام کو یہ خبر معلوم ہوئی تو فرمایا کہ اگر انہیں اس سے کچھ فائدہ ہوتا ہو تو انہیں یہ کام کر لینا چاہئے، میں نے تو صرف ایک گمان اور خیال ظاہر کیا ہے اس لئے میرے گمان پر عمل کرنا تمہارے لئے ضروری نہیں ہے، ہاں! البتہ جب میں تمہیں اللہ کے حوالے سے کوئی بات بتاؤں تو تم اس پر عمل کرو کیونکہ میں اللہ پر کسی صورت جھوٹ نہیں باندھ سکتا۔

(۱۳۹۶) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بِشْرٍ حَدَّثَنَا مُجَمِّعُ بْنُ يَحْيَى الْأَنْصَارِيُّ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ مَوْهَبٍ عَنْ مُوسَى بْنِ طَلْحَةَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ كَيْفَ الصَّلَاةُ عَلَيْكَ قَالَ قُلْ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ عَلَى إِبْرَاهِيمَ إِنَّكَ حَمِيدٌ مَجِيدٌ وَبَارِكْ عَلَى مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلَى آلِ إِبْرَاهِيمَ إِنَّكَ حَمِيدٌ مَجِيدٌ [قال الألباني: صحيح (النسائي: ۴۸/۳) وابن ابی شيبة: ۵۰۷/۲) قال شعيب: اسناده قوی]۔

(۱۳۹۶) حضرت طلحہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک مرتبہ میں نے نبی علیہ السلام سے پوچھا کہ یا رسول اللہ! آپ پر درود کس طرح پڑھا جائے، فرمایا یوں کہا کرو، اے اللہ! محمد صلی اللہ علیہ وسلم اور آل محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر اسی طرح درود نازل فرما جیسے حضرت ابراہیم علیہ السلام پر نازل کیا،

بیشک تو قابل تعریف اور بزرگ والا ہے، اور محمد ﷺ کو آل محمد ﷺ پر اس طرح برکتوں کا نزول فرما جیسے ابراہیم علیہ السلام پر کیا، بیشک تو قابل تعریف اور بزرگی والا ہے۔

(۱۳۹۷) حَدَّثَنَا أَبُو عَامِرٍ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ سُفْيَانَ الْمَدَايِنِيُّ حَدَّثَنِي بِلَالُ بْنُ يَحْيَى بْنِ طَلْحَةَ بْنِ عُبَيْدِ اللَّهِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ إِذَا رَأَى الْهِلَالَ قَالَ اللَّهُمَّ أَهِلَّهُ عَلَيْنَا بِالْيُمْنِ وَالْإِيمَانِ وَالسَّلَامَةِ وَالْإِسْلَامِ رَبِّي وَرَبُّكَ اللَّهُ [صححه الحاكم (٤/٢٨٥). قال الترمذي: حسن غريب. وحسنه ابن حجر في ((نتائج الأفكار)). قال الألباني: صحيح (الترمذي: ٣٤٥١). قال شعيب: حسن لشواهده].

(۱۳۹۷) حضرت طلحہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام جب بھی نیا چاند دیکھتے تو یہ دعاء پڑھتے اے اللہ! اس چاند کو ہم پر برکت اور ایمان، سلامتی اور اسلام کے ساتھ طلوع فرما، اے چاند! میرا اور تیرا رب اللہ ہے۔

(۱۳۹۸) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ عَنْ زَائِدَةَ عَنْ سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ عَنْ مُوسَى بْنِ طَلْحَةَ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يَجْعَلُ أَحَدُكُمْ بَيْنَ يَدَيْهِ مِثْلَ مُؤْخِرَةِ الرَّحْلِ ثُمَّ يُصَلِّي [راجع: ١٣٨٨].

(۱۳۹۸) حضرت طلحہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام نے فرمایا انسان کجاوے کے پچھلے حصے کی مانند کسی بھی چیز کو سترہ بنا لے پھر نماز پڑھے۔

(۱۳۹۹) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَنْبَأَنَا إِسْرَائِيلُ عَنْ سِمَاكٍ أَنَّهُ سَمِعَ مُوسَى بْنَ طَلْحَةَ يُحَدِّثُ عَنْ أَبِيهِ قَالَ مَرَرْتُ مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي نَخْلِ الْمَدِينَةِ فَرَأَى أَقْوَامًا فِي رُءُوسِ النَّخْلِ يُلَقِّحُونَ النَّخْلَ فَقَالَ مَا يَصْنَعُ هَؤُلَاءِ قَالَ يَأْخُذُونَ مِنْ الذَّكَرِ فَيَحُطُّونَ فِي الْأُنْثَى يُلَقِّحُونَ بِهِ فَقَالَ مَا أَظُنُّ ذَلِكَ يُغْنِي شَيْئًا فَبَلَغَهُمْ فَتَرَكُوهُ وَنَزَلُوا عَنْهَا فَلَمْ تَحْمِلْ تِلْكَ السَّنَةَ شَيْئًا فَبَلَغَ ذَلِكَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ إِنَّمَا هُوَ ظَنٌّ ظَنَنْتُهُ إِنْ كَانَ يُغْنِي شَيْئًا فَاصْنَعُوا فَإِنَّمَا أَنَا بَشَرٌ مِثْلُكُمْ وَالظَّنُّ يُخْطِئُ وَيُصِيبُ وَلَكِنْ مَا قُلْتُ لَكُمْ قَالَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ فَلَنْ أَكْذِبَ عَلَى اللَّهِ [راجع: ١٣٩٥].

(۱۳۹۹) حضرت طلحہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام کا گذر کچھ لوگوں کے پاس سے ہوا جو کھجوروں کے باغات میں تھے، نبی علیہ السلام نے پوچھا کہ یہ لوگ کیا کر رہے ہیں؟ لوگوں نے بتایا کہ یہ نر کھجور کو مادہ کھجور میں ملا رہے ہیں، نبی علیہ السلام نے فرمایا کہ میرا خیال نہیں ہے کہ اس سے کچھ فائدہ ہوتا ہو، ان لوگوں کو جب یہ بات معلوم ہوئی تو انہوں نے اس سال یہ عمل نہیں کیا، نبی علیہ السلام کو یہ خبر معلوم ہوئی تو فرمایا کہ اگر انہیں اس سے کچھ فائدہ ہوتا ہو تو انہیں یہ کام کر لینا چاہئے، میں نے تو صرف ایک گمان اور خیال ظاہر کیا ہے اس لئے میرے گمان پر عمل کرنا تمہارے لئے ضروری نہیں ہے، ہاں! البتہ جب میں تمہیں اللہ کے حوالے سے کوئی بات بتاؤں تو تم اس پر عمل کرو کیونکہ میں اللہ پر کسی صورت جھوٹ نہیں باندھ سکتا۔

(۱۴۰۰) حَدَّثَنَا أَبُو النَّضْرِ حَدَّثَنَا إِسْرَائِيلُ حَدَّثَنَا سِمَاكُ بْنُ حَرْبٍ عَنْ مُوسَى بْنِ طَلْحَةَ فَذَكَرَهُ [راجع: ١٣٩٥].

(۱۴۰۰) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۱۴۰۱) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنِي طَلْحَةُ بْنُ يَحْيَى بْنِ طَلْحَةَ عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ طَلْحَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ شَدَّادٍ أَنَّ نَفَرًا مِنْ بَنِي عُذْرَةَ ثَلَاثَةً أَتَوْا النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَسْلَمُوا قَالَ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ يَكْفِيهِمْ قَالَ طَلْحَةُ أَنَا قَالَ فَكَانُوا عِنْدَ طَلْحَةَ فَبَعَثَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَعْثًا فَخَرَجَ أَحَدُهُمْ فَاسْتُشْهِدَ قَالَ ثُمَّ بَعَثَ بَعْثًا فَخَرَجَ فِيهِمْ آخَرُ فَاسْتُشْهِدَ قَالَ ثُمَّ مَاتَ الثَّالِثُ عَلَى فِرَاشِهِ قَالَ طَلْحَةُ فَرَأَيْتُ هَؤُلَاءِ الثَّلَاثَةَ الَّذِينَ كَانُوا عِنْدِي فِي الْجَنَّةِ فَرَأَيْتُ الْمَيِّتَ عَلَى فِرَاشِهِ أَمَامَهُمْ وَرَأَيْتُ الَّذِي اسْتُشْهِدَ أَخِيرًا يَلِيهِ وَرَأَيْتُ الَّذِي اسْتُشْهِدَ أَوَّلَهُمْ آخِرَهُمْ قَالَ فَدَخَلَنِي مِنْ ذَلِكَ قَالَ فَأَتَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَكَرْتُ ذَلِكَ لَهُ قَالَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَمَا أَنْكَرْتَ مِنْ ذَلِكَ لَيْسَ أَحَدٌ أَفْضَلَ عِنْدَ اللَّهِ مِنْ مُؤْمِنٍ يُعَمَّرُ فِي الْإِسْلَامِ لِتَسْبِيحِهِ وَتَكْبِيرِهِ وَتَهْلِيلِهِ [قال شعيب: حسن لغيره، اخرجه عبد بن حميد: ١٠٤، والبزار: ٩٥٤]. [راجع: ١٣٨٩].

(۱۴۰۱) حضرت عبداللہ بن شداد رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ بنوعذرہ کے تین آدمیوں کی ایک جماعت نے نبی علیہ السلام کی خدمت میں حاضر ہو کر اسلام قبول کر لیا، نبی علیہ السلام نے صحابہ کرام رضی اللہ عنہم سے فرمایا کہ ان کی کفالت کون کرے گا؟ حضرت طلحہ رضی اللہ عنہ نے اپنے آپ کو پیش کر دیا، چنانچہ یہ لوگ حضرت طلحہ رضی اللہ عنہ کے پاس رہتے رہے، اس دوران نبی علیہ السلام نے ایک لشکر روانہ فرمایا تو ان میں سے بھی ایک آدمی اس میں شریک ہو گیا اور وہیں پر جام شہادت نوش کر لیا۔

کچھ عرصے کے بعد نبی علیہ السلام نے ایک اور لشکر روانہ فرمایا تو دوسرا آدمی بھی شریک ہو گیا اور اسی دوران وہ بھی شہید ہو گیا، جبکہ تیسرے شخص کا انتقال طبعی موت سے ہو گیا، حضرت طلحہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ میں نے خواب میں ان تینوں کو ''جو میرے پاس رہتے تھے'' جنت میں دیکھا، ان میں سے جس کی موت طبعی ہوئی تھی وہ ان دونوں سے آگے تھا، بعد میں شہید ہونے والا دوسرے درجے پر تھا اور سب سے پہلے شہید ہونے والا سب سے آخر میں تھا، مجھے اس پر بڑا تعجب ہوا، میں نے نبی علیہ السلام سے اس چیز کا تذکرہ کیا تو نبی علیہ السلام نے فرمایا کہ تمہیں اس پر تعجب کیونکر ہوا؟ اللہ کی بارگاہ میں اس مؤمن سے افضل کوئی نہیں ہے جسے حالت اسلام میں لمبی عمر دی گئی ہو، اس کی تسبیح و تکبیر اور تہلیل کی وجہ سے۔

(۱۴۰۲) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ عَبْدِ رَبِّهِ حَدَّثَنَا الْحَارِثُ بْنُ عَبِيدَةَ حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ مُجَبَّرٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ أَنَّ عُثْمَانَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَشْرَفَ عَلَى الَّذِينَ حَصَرُوهُ فَسَلَّمَ عَلَيْهِمْ فَلَمْ يَرُدُّوا عَلَيْهِ فَقَالَ عُثْمَانُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَفِي الْقَوْمِ طَلْحَةُ قَالَ طَلْحَةُ نَعَمْ قَالَ فَإِنَّا لِلَّهِ وَإِنَّا إِلَيْهِ رَاجِعُونَ أُسَلِّمُ عَلَى قَوْمٍ أَنْتَ فِيهِمْ فَلَا تَرُدُّونَ قَالَ قَدْ رَدَدْتُ قَالَ مَا هَكَذَا الرَّدُّ أُسْمِعُكَ وَلَا تُسْمِعُنِي يَا طَلْحَةُ أَنْشُدُكَ اللَّهَ أَسَمِعْتَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لَا يُحِلُّ دَمَ الْمُسْلِمِ إِلَّا وَاحِدَةٌ مِنْ ثَلَاثٍ أَنْ يَكْفُرَ بَعْدَ إِيمَانِهِ أَوْ يَزْنِيَ بَعْدَ إِحْصَانِهِ

أَوْ يَقْتُلَ نَفْسًا فَيُقْتَلَ بِهَا قَالَ اللَّهُمَّ نَعَمْ فَكَبَّرَ عُثْمَانُ فَقَالَ وَاللَّهِ مَا أَنْكَرْتُ اللَّهَ مُنْذُ عَرَفْتُهُ وَلَا زَنَيْتُ فِي جَاهِلِيَّةٍ وَلَا إِسْلَامٍ وَقَدْ تَرَكْتُهُ فِي الْجَاهِلِيَّةِ تَكَرُّهًا وَفِي الْإِسْلَامِ تَعَفُّفًا وَمَا قَتَلْتُ نَفْسًا يَحِلُّ بِهَا قَتْلِي [قال شعيب: حسن لغيره].

(۱۴۰۲) ایک مرتبہ حضرت عثمان غنی ؓ نے اپنے بالاخانے سے ان لوگوں کو جھانک کر دیکھا جنہوں نے ان کا محاصرہ کر رکھا تھا اور انہیں سلام کیا، لیکن انہوں نے اس کا کوئی جواب نہ دیا، پھر حضرت عثمان ؓ نے پوچھا کہ کیا اس گروہ میں حضرت طلحہ ؓ موجود ہیں؟ حضرت طلحہ ؓ نے فرمایا ہاں! میں موجود ہوں، حضرت عثمان ؓ نے "اناللہ" کہا اور فرمایا میں ایسے گروہ کو سلام کر رہا ہوں جس میں آپ بھی موجود ہیں پھر بھی سلام کا جواب نہیں دیتے، حضرت طلحہ ؓ نے فرمایا میں نے جواب دیا ہے، حضرت عثمان ؓ نے فرمایا کیا اس طرح جواب دیا جاتا ہے کہ میری آواز تو آپ تک پہنچ رہی ہے لیکن آپ کی آواز مجھ تک نہیں پہنچ رہی۔

طلحہ! میں تمہیں اللہ کا واسطہ دے کر پوچھتا ہوں، کیا تم نے نبی ؑ کو یہ فرماتے ہوئے سنا تھا کہ کسی مسلمان کا خون بہانا "ان تین وجوہات کے علاوہ" کسی وجہ سے بھی جائز نہیں، یا تو وہ ایمان لانے کے بعد مرتد ہو جائے، یا شادی شدہ ہونے کے باوجود بدکاری کا ارتکاب کرے، یا کسی کو قتل کرے اور بدلے میں اسے قتل کر دیا جائے؟ حضرت طلحہ ؓ نے ان کی تصدیق کی جس پر حضرت عثمان ؓ نے "اللہ اکبر" کہہ کر فرمایا بخدا! میں نے اللہ کو جب سے پہچانا ہے کبھی اس کا انکار نہیں کیا، اسی طرح میں نے زمانۂ جاہلیت یا اسلام میں کبھی بدکاری نہیں کی، میں نے اس کام کو جاہلیت میں طبعی ناپسندی کی وجہ سے چھوڑ رکھا تھا، اور اسلام میں اپنی عفت کی حفاظت کے لئے اس سے اپنا دامن بچائے رکھا، نیز میں نے کسی انسان کو بھی قتل نہیں کیا جس کے بدلے میں مجھے قتل کرنا حلال ہو۔

(۱۴۰۳) حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا بَكْرُ بْنُ مُضَرَ عَنِ ابْنِ الْهَادِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ طَلْحَةَ بْنِ عُبَيْدِ اللَّهِ أَنَّ رَجُلَيْنِ قَدِمَا عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَكَانَ إِسْلَامُهُمَا جَمِيعًا وَكَانَ أَحَدُهُمَا أَشَدَّ اجْتِهَادًا مِنْ صَاحِبِهِ فَغَزَا الْمُجْتَهِدُ مِنْهُمَا فَاسْتُشْهِدَ ثُمَّ مَكَثَ الْآخَرُ بَعْدَهُ سَنَةً ثُمَّ تُوُفِّيَ قَالَ طَلْحَةُ فَرَأَيْتُ فِيمَا يَرَى النَّائِمُ كَأَنِّي عِنْدَ بَابِ الْجَنَّةِ إِذَا أَنَا بِهِمَا وَقَدْ خَرَجَ خَارِجٌ مِنَ الْجَنَّةِ فَأَذِنَ لِلَّذِي تُوُفِّيَ الْآخِرَ مِنْهُمَا ثُمَّ خَرَجَ فَأَذِنَ لِلَّذِي اسْتُشْهِدَ ثُمَّ رَجَعَا إِلَيَّ فَقَالَا لِي ارْجِعْ فَإِنَّهُ لَمْ يَأْنِ لَكَ بَعْدُ فَأَصْبَحَ طَلْحَةُ يُحَدِّثُ بِهِ النَّاسَ فَعَجِبُوا لِذَلِكَ فَبَلَغَ ذَلِكَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ مِنْ أَيِّ ذَلِكَ تَعْجَبُونَ قَالُوا يَا رَسُولَ اللَّهِ هَذَا كَانَ أَشَدَّ اجْتِهَادًا ثُمَّ اسْتُشْهِدَ فِي سَبِيلِ اللَّهِ وَدَخَلَ هَذَا الْجَنَّةَ قَبْلَهُ فَقَالَ أَلَيْسَ قَدْ مَكَثَ هَذَا بَعْدَهُ سَنَةً قَالُوا بَلَى وَأَدْرَكَ رَمَضَانَ فَصَامَهُ قَالُوا بَلَى وَصَلَّى كَذَا وَكَذَا سَجْدَةً فِي السَّنَةِ قَالُوا بَلَى قَالَ رَسُولُ اللَّهِ فَلَمَا بَيْنَهُمَا أَبْعَدُ مَا بَيْنَ السَّمَاءِ وَالْأَرْضِ [صححه ابن حبان (۲۹۸۲). قال الألباني: صحيح (ابن ماجة: ۳۹۲۵). قال شعيب: حسن لغيره]. [راجع: ۱۳۸۹].

(۱۴۰۳) حضرت طلحہ ؓ فرماتے ہیں کہ ایک مرتبہ دو آدمی نبی ؑ کی خدمت میں حاضر ہوئے، ان دونوں نے اکٹھے ہی

اسلام قبول کیا، ان میں سے ایک اپنے دوسرے ساتھی کے مقابلے میں بہت محنت کرتا تھا، یہ شخص ''جو بہت محنت کرتا تھا'' ایک غزوہ میں شریک ہو کر شہید ہو گیا، دوسرا شخص اس کے بعد ایک سال تک زندہ رہا، پھر طبعی وفات سے انتقال کر گیا۔

حضرت طلحہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ میں نے خواب میں دیکھا کہ گویا میں جنت کے دروازے کے قریب ہوں، اچانک وہ دونوں مجھے دکھائی دیتے ہیں، جنت سے ایک آدمی باہر نکلتا ہے اور بعد میں فوت ہونے والے کو اندر داخل ہونے کی اجازت دے دیتا ہے، تھوڑی دیر بعد باہر آ کر وہ شہید ہونے والے کو بھی اجازت دے دیتا ہے، پھر وہ دونوں میرے پاس آتے ہیں اور مجھ سے کہتے ہیں کہ آپ ابھی واپس چلے جائیں ابھی آپ کا ''وقت'' نہیں آیا۔

جب صبح ہوئی اور حضرت طلحہ رضی اللہ عنہ نے لوگوں کے سامنے یہ خواب ذکر کیا تو لوگوں کو بہت تعجب ہوا، نبی علیہ السلام کو معلوم ہوا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ تمہیں کس بات پر تعجب ہو رہا ہے؟ لوگوں نے عرض کیا یا رسول اللہ! یہ شخص زیادہ محنت کرتا تھا، پھر راہ خدا میں شہید بھی ہوا، اس کے باوجود دوسرا آدمی جنت میں پہلے داخل ہو گیا، نبی علیہ السلام نے فرمایا کیا وہ اس کے بعد ایک سال تک زندہ نہیں رہا تھا؟ لوگوں نے کہا کیوں نہیں، پھر فرمایا کیا اس نے رمضان کا مہینہ پا کر اس کے روزے نہیں رکھے تھے؟ لوگوں نے کہا کیوں نہیں، پھر فرمایا کیا اس نے سال میں اتنے سجدے نہیں کیے؟ لوگوں نے کہا کیوں نہیں، اس پر فرمایا کہ اسی وجہ سے تو ان دونوں کے درمیان زمین آسمان کا فاصلہ ہے۔

(١٤٠٤) حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ حَدَّثَنَا أَبِي عَنِ ابْنِ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا سَالِمُ بْنُ أَبِي أُمَيَّةَ أَبُو النَّضْرِ قَالَ جَلَسَ إِلَيَّ شَيْخٌ مِنْ بَنِي تَمِيمٍ فِي مَسْجِدِ الْبَصْرَةِ وَمَعَهُ صَحِيفَةٌ لَهُ فِي يَدِهِ قَالَ وَفِي زَمَانِ الْحَجَّاجِ فَقَالَ لِي يَا عَبْدَ اللَّهِ أَتَرَى هَذَا الْكِتَابَ مُغْنِيًا عَنِّي شَيْئًا عِنْدَ هَذَا السُّلْطَانِ قَالَ فَقُلْتُ وَمَا هَذَا الْكِتَابُ قَالَ هَذَا كِتَابٌ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَتَبَهُ لَنَا أَنْ لَا يُتَعَدَّى عَلَيْنَا فِي صَدَقَاتِنَا قَالَ فَقُلْتُ لَا وَاللَّهِ مَا أَظُنُّ أَنْ يُغْنِيَ عَنْكَ شَيْئًا وَكَيْفَ كَانَ شَأْنُ هَذَا الْكِتَابِ قَالَ قَدِمْتُ الْمَدِينَةَ مَعَ أَبِي وَأَنَا غُلَامٌ شَابٌّ بِإِبِلٍ لَنَا نَبِيعُهَا وَكَانَ أَبِي صَدِيقًا لِطَلْحَةَ بْنِ عُبَيْدِ اللَّهِ التَّيْمِيِّ فَنَزَلْنَا عَلَيْهِ فَقَالَ لَهُ أَبِي اخْرُجْ مَعِي فَبِعْ لِي إِبِلِي هَذِهِ قَالَ فَقَالَ إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدْ نَهَى أَنْ يَبِيعَ حَاضِرٌ لِبَادٍ وَلَكِنْ سَأَخْرُجُ مَعَكَ فَأَجْلِسُ وَتَعْرِضُ إِبِلَكَ فَإِذَا رَضِيتُ مِنْ رَجُلٍ وَفَاءً وَصِدْقًا مِمَّنْ سَاوَمَكَ أَمَرْتُكَ بِبَيْعِهِ قَالَ فَخَرَجْنَا إِلَى السُّوقِ فَوَقَفْنَا ظُهْرَنَا وَجَلَسَ طَلْحَةُ قَرِيبًا فَسَاوَمَنَا الرِّجَالُ حَتَّى إِذَا أَعْطَانَا رَجُلٌ مَا نَرْضَى قَالَ لَهُ أَبِي أُبَايِعُهُ قَالَ نَعَمْ رَضِيتُ لَكُمْ وَفَاءَهُ فَبَايِعُوهُ فَبَايَعْنَاهُ فَلَمَّا قَبَضْنَا مَا لَنَا وَفَرَغْنَا مِنْ حَاجَتِنَا قَالَ أَبِي لِطَلْحَةَ خُذْ لَنَا مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كِتَابًا أَنْ لَا يُتَعَدَّى عَلَيْنَا فِي صَدَقَاتِنَا قَالَ فَقَالَ هَذَا لَكُمْ وَلِكُلِّ مُسْلِمٍ قَالَ عَلَى ذَلِكَ إِنِّي أُحِبُّ أَنْ يَكُونَ عِنْدِي مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كِتَابٌ فَخَرَجَ حَتَّى جَاءَ بِنَا إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّ هَذَا الرَّجُلَ مِنْ أَهْلِ الْبَادِيَةِ صَدِيقٌ لَنَا وَقَدْ أَحَبَّ أَنْ تَكْتُبَ لَهُ كِتَابًا لَا يُتَعَدَّى عَلَيْهِ فِي صَدَقَتِهِ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هَذَا لَهُ وَلِكُلِّ مُسْلِمٍ قَالَ

يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنِّي قَدْ أُحِبُّ أَنْ يَكُونَ عِنْدِي مِنْكَ كِتَابٌ عَلَى ذَلِكَ قَالَ فَكَتَبَ لَنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هَذَا الْكِتَابَ آخِرُ حَدِيثِ طَلْحَةَ بْنِ عُبَيْدِ اللَّهِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ [قال الألباني: ضعيف الاسناد مختصراً (ابو داود: ۳۴۴۱). والبزار: ۹۵۶، وابویعلی: ۶۴۳، قال شعيب: اسناده حسن].

(۱۴۰۴) ابوالنضر کہتے ہیں کہ حجاج بن یوسف کے زمانے میں بصرہ کی ایک مسجد میں بنوتمیم کے ایک بزرگ میرے پاس آ کر بیٹھ گئے، ان کے ہاتھ میں ایک صحیفہ بھی تھا، وہ مجھ سے کہنے لگے کہ اے بندۂ خدا! تمہارا کیا خیال ہے، کیا یہ خط اس بادشاہ کے سامنے مجھے کوئی فائدہ پہنچا سکتا ہے؟ میں نے پوچھا کہ یہ خط کیسا ہے؟ انہوں نے بتایا کہ یہ نبی علیہ السلام کا فرمان ہے جو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمارے لیے لکھوایا تھا کہ زکوۃ کی وصولی میں ہم پر زیادتی نہ کی جائے، میں نے کہا کہ بخدا! مجھے تو نہیں لگتا کہ اس خط سے آپ کو کوئی فائدہ ہو سکے گا (کیونکہ حجاج بہت ظالم ہے) البتہ یہ بتایئے کہ اس خط کا کیا معاملہ ہے؟ انہوں نے بتایا کہ میں اپنے والد کے ساتھ ایک مرتبہ مدینہ منورہ آیا ہوا تھا، اس وقت میں نوجوان تھا، ہم لوگ اپنا ایک اونٹ فروخت کرنا چاہتے تھے، میرے والد حضرت طلحہ بن عبید رضی اللہ عنہ کے دوست تھے، اس لئے ہم انہی کے یہاں جا کر ٹھہرے۔

میرے والد صاحب نے ان سے کہا کہ میرے ساتھ چل کر اس اونٹ کو بیچنے میں میری مدد کیجئے، انہوں نے کہا کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس بات سے منع فرمایا ہے کہ کوئی شہری کسی دیہاتی کے لئے خرید وفروخت کرے، البتہ میں آپ کے ساتھ چلتا ہوں اور آپ کے ساتھ بیٹھ جاؤں گا، آپ اپنا اونٹ لوگوں کے سامنے پیش کریں، جس شخص کے متعلق مجھے یہ اطمینان ہوگا کہ یہ قیمت ادا کر دے گا اور سچا ثابت ہوگا، میں آپ کو اس کے ہاتھ فروخت کرنے کا کہہ دوں گا۔

چنانچہ ہم نکل کر بازار میں پہنچے، اور ایک جگہ پہنچ کر رک گئے، حضرت طلحہ رضی اللہ عنہ قریب ہی بیٹھ گئے، کئی لوگوں نے آ کر بھاؤ تاؤ کیا، حتیٰ کہ ایک آدمی آیا جو ہماری منہ مانگی قیمت دینے کے لئے تیار تھا، میرے والد صاحب نے ان سے پوچھا کہ اس کے ساتھ معاملہ کرلوں؟ انہوں نے اثبات میں جواب دیا، اور فرمایا کہ مجھے اطمینان ہے کہ یہ تمہاری قیمت پوری پوری ادا کر دے گا، اس لئے تم یہ اونٹ اس کے ہاتھ فروخت کردو، چنانچہ ہم نے اس کے ہاتھ وہ اونٹ فروخت کر دیا۔

جب ہمارے قبضے میں پیسے آ گئے اور ہماری ضرورت پوری ہوگئی تو میرے والد صاحب نے حضرت طلحہ رضی اللہ عنہ سے کہا کہ نبی علیہ السلام سے اس مضمون کا ایک خط لکھوا کر ہمیں دے دیں کہ زکوۃ کی وصولی میں ہم پر زیادتی نہ کی جائے، اس پر انہوں نے فرمایا کہ یہ تمہارے لیے بھی ہے اور ہر مسلمان کے لئے بھی ہے، راوی کہتے ہیں کہ میں اسی وجہ سے چاہتا تھا کہ نبی علیہ السلام کا کوئی خط میرے پاس ہونا چاہیے۔

بہر حال! حضرت طلحہ رضی اللہ عنہ ہمارے ساتھ نبی علیہ السلام کی خدمت میں حاضر ہوئے اور عرض کیا یا رسول اللہ! یہ صاحب ''جن کا تعلق ایک دیہات سے ہے'' ہمارے دوست ہیں، ان کی خواہش ہے کہ آپ انہیں اس نوعیت کا ایک مضمون لکھوا دیں کہ زکوۃ کی وصولی میں ان پر زیادتی نہ کی جائے، فرمایا یہ ان کے لئے بھی ہے اور ہر مسلمان کے لئے بھی، میرے والد نے عرض کیا یا رسول اللہ! میری خواہش ہے کہ آپ کا کوئی خط اس مضمون پر مشتمل میرے پاس ہو، اس پر نبی علیہ السلام نے ہمیں یہ خط لکھوا کر دیا تھا۔

مُسْنَدُ الزُّبَيْرِ بنْ العَوام رضی اللہ عنہ

حضرت زبیر بن العوام رضی اللہ عنہ کی مرویات

(۱۴۰۵) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو عَنْ يَحْيَى بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ حَاطِبٍ عَنِ ابْنِ الزُّبَيْرِ عَنِ الزُّبَيْرِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ لَمَّا نَزَلَتْ ثُمَّ إِنَّكُمْ يَوْمَ الْقِيَامَةِ عِنْدَ رَبِّكُمْ تَخْتَصِمُونَ قَالَ الزُّبَيْرُ أَيْ رَسُولَ اللَّهِ مَعَ خُصُومَتِنَا فِي الدُّنْيَا قَالَ نَعَمْ وَلَمَّا نَزَلَتْ ثُمَّ لَتُسْأَلُنَّ يَوْمَئِذٍ عَنِ النَّعِيمِ قَالَ الزُّبَيْرُ أَيْ رَسُولَ اللَّهِ أَيُّ نَعِيمٍ نُسْأَلُ عَنْهُ وَإِنَّمَا يَعْنِي هُمَا الْأَسْوَدَانِ التَّمْرُ وَالْمَاءُ قَالَ أَمَا إِنَّ ذَلِكَ سَيَكُونُ [قال الترمذي في حديث (٣٢٣٦): حسن صحيح، وفي الثاني (٣٣٥٦): حسن قال الألباني: حسن (ابن ماجة: ٤١٥٨، الترمذي: ٣٢٣٦ و ٣٣٥٦)]. [انظر: ١٤٣٤].

(۱۴۰۵) حضرت زبیر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جب یہ آیت نازل ہوئی کہ پھر قیامت کے دن تم اپنے رب کے پاس جھگڑا کرو گے، تو انہوں نے پوچھا یا رسول اللہ! اس جھگڑنے سے دنیا میں اپنے مدمقابل لوگوں سے جھگڑنا مراد ہے؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا ہاں، پھر جب یہ آیت نازل ہوئی کہ قیامت کے دن تم سے نعمتوں کے بارے سوال ضرور ہوگا تو حضرت زبیر رضی اللہ عنہ نے پوچھا یا رسول اللہ! ہم سے کن نعمتوں کے بارے سوال ہوگا، جبکہ ہمارے پاس تو صرف کھجور اور پانی ہے، نبی علیہ السلام نے فرمایا خبردار! یہ نعمتوں کا زمانہ بھی عنقریب آنے والا ہے۔

(۱۴۰۶) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَمْرٍو عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ مَالِكِ بْنِ أَوْسٍ سَمِعْتُ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ يَقُولُ لِعَبْدِ الرَّحْمَنِ وَطَلْحَةَ وَالزُّبَيْرِ وَسَعْدٍ نَشَدْتُكُمْ بِاللَّهِ الَّذِي تَقُومُ بِهِ السَّمَاءُ وَالْأَرْضُ وَقَالَ سُفْيَانُ مَرَّةً الَّذِي بِإِذْنِهِ تَقُومُ أَعَلِمْتُمْ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّا لَا نُورَثُ مَا تَرَكْنَا صَدَقَةٌ قَالَ قَالُوا اللَّهُمَّ نَعَمْ [راجع: ١٧٢].

(۱۴۰۶) ایک مرتبہ حضرت فاروق اعظم رضی اللہ عنہ نے حضرت عبدالرحمن بن عوف رضی اللہ عنہ، حضرت طلحہ رضی اللہ عنہ، حضرت زبیر رضی اللہ عنہ اور حضرت سعد رضی اللہ عنہ سے فرمایا میں تمہیں اس اللہ کی قسم اور واسطہ دیتا ہوں جس کے حکم سے زمین و آسمان قائم ہیں، کیا آپ کے علم میں یہ بات ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے ہمارے مال میں وراثت جاری نہیں ہوتی، ہم جو کچھ چھوڑ جاتے ہیں وہ سب صدقہ ہوتا ہے؟ انہوں نے اثبات میں جواب دیا۔

(۱۴۰۷) حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ عَنْ هِشَامٍ عَنْ أَبِيهِ عَنِ الزُّبَيْرِ بْنِ الْعَوَّامِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ

• وَسَلَّمَ لَأَنْ يَحْمِلَ الرَّجُلُ حَبْلًا فَيَحْتَطِبَ بِهِ ثُمَّ يَجِيءَ فَيَضَعَهُ فِي السُّوقِ فَيَبِيعَهُ ثُمَّ يَسْتَغْنِيَ بِهِ فَيُنْفِقَهُ عَلَى نَفْسِهِ خَيْرٌ لَهُ مِنْ أَنْ يَسْأَلَ النَّاسَ أَعْطَوْهُ أَوْ مَنَعُوهُ [صححه البخاري (۱۴۷۱)]. [انظر: ۱۴۲۹].

(۱۴۰۷) حضرت زبیر بن العوام رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا انسان کے لئے یہ زیادہ بہتر ہے کہ وہ اپنی رسی اٹھائے، اس سے لکڑیاں باندھے، بازار میں لاکر انہیں رکھے اور انہیں بیچ کر اس سے غنا بھی حاصل کرے اور اپنے اوپر خرچ بھی کرے، بہ نسبت اس کے کہ وہ لوگوں سے مانگتا پھرے خواہ لوگ اسے دیں یا نہ دیں۔

(۱۴۰۸) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ حَدَّثَنَا هِشَامٌ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الزُّبَيْرِ عَنِ الزُّبَيْرِ قَالَ جَمَعَ لِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَبَوَيْهِ يَوْمَ أُحُدٍ [قال الألباني: صحيح (ابن ماجة: ۱۲۳)]. [انظر: ۱۴۲۹].

(۱۴۰۸) حضرت زبیر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ غزوۂ احد کے دن نبی علیہ السلام نے میرے لیے اپنے والدین کو جمع فرمایا (یعنی مجھ سے یوں فرمایا کہ میرے ماں باپ تم پر قربان ہوں)

(۱۴۰۹) حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ أَنْبَأَنَا هِشَامٌ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الزُّبَيْرِ قَالَ لَمَّا كَانَ يَوْمُ الْخَنْدَقِ كُنْتُ أَنَا وَعُمَرُ بْنُ أَبِي سَلَمَةَ فِي الْأُطُمِ الَّذِي فِيهِ نِسَاءُ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أُطُمِ حَسَّانَ فَكَانَ يَرْفَعُنِي وَأَرْفَعُهُ فَإِذَا رَفَعَنِي عَرَفْتُ أَبِي حِينَ يَمُرُّ إِلَى بَنِي قُرَيْظَةَ وَكَانَ يُقَاتِلُ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ الْخَنْدَقِ فَقَالَ مَنْ يَأْتِي بَنِي قُرَيْظَةَ فَيُقَاتِلَهُمْ فَقُلْتُ لَهُ حِينَ رَجَعَ يَا أَبَتِ تَاللَّهِ إِنْ كُنْتُ لَأَعْرِفُكَ حِينَ تَمُرُّ ذَاهِبًا إِلَى بَنِي قُرَيْظَةَ فَقَالَ يَا بُنَيَّ أَمَا وَاللَّهِ إِنْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَيَجْمَعُ لِي أَبَوَيْهِ جَمِيعًا يُفَدِّينِي بِهِمَا يَقُولُ فِدَاكَ أَبِي وَأُمِّي [صححه البخاري (۳۷۲۰)، ومسلم (۲۴۱۶)، وابن حبان (۶۹۸۴)]. [انظر: ۱۴۰۹، ۱۴۲۳]. [راجع: ۱۴۰۸].

(۱۴۰۹) حضرت عبداللہ بن زبیر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ غزوۂ خندق کے دن میں اور عمر بن ابی سلمہ "اطم حسان" نامی اس ٹیلے پر تھے جس میں نبی علیہ السلام کی ازواج مطہرات موجود تھیں، کبھی وہ مجھے اٹھا کر اونچا کرتے اور کبھی میں انہیں اٹھا کر اونچا کرتا، جب وہ مجھے اٹھا کر اونچا کرتے تو میں اپنے والد صاحب کو پہچان لیا کرتا تھا جب وہ بنو قریظہ کے پاس سے گذرتے تھے، وہ نبی علیہ السلام کے ساتھ غزوۂ خندق کے موقع پر جہاد میں شریک تھے، اور نبی علیہ السلام فرمار ہے تھے کہ بنو قریظہ کے پاس پہنچ کر ان سے کون قتال کرے گا؟

واپسی پر میں نے اپنے والد صاحب سے عرض کیا کہ ابا جان! بخدا! میں نے اس وقت آپ کو پہچان لیا تھا جب آپ بنو قریظہ کی طرف جا رہے تھے، انہوں نے فرمایا کہ بیٹے! نبی علیہ السلام اس موقع پر میرے لیے اپنے والدین کو جمع کر کے یوں فرما رہے تھے کہ میرے ماں باپ تم پر قربان ہوں۔

(۱۴۱۰) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ أَنْبَأَنَا سُلَيْمَانُ يَعْنِي التَّيْمِيَّ عَنْ أَبِي عُثْمَانَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَامِرٍ عَنِ الزُّبَيْرِ بْنِ الْعَوَّامِ أَنَّ رَجُلًا حَمَلَ عَلَى فَرَسٍ يُقَالُ لَهَا غَمْرَةُ أَوْ غَمْرَاءُ وَقَالَ فَوَجَدَ فَرَسًا أَوْ مُهْرًا يُبَاعُ فَنُسِبَتْ إِلَى

تِلْكَ الْفَرَسِ فَنُهِيَ عَنْهَا[قال البوصيري: هذا اسناد صحيح قال الألباني: ضعيف (ابن ماجة: ٢٣٩٣). قال شعيب: اسناده صحيح].

(۱۴۱۰) حضرت زبیر بن العوام رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ انہوں نے کسی آدمی کو فی سبیل اللہ ایک گھوڑے پر سوار کرایا یعنی اس کا مالک بنا دیا جس کا نام غمرہ یا غمراء تھا، کچھ عرصے بعد وہی گھوڑا یا اس کا کوئی بچہ فروخت ہوتا ہوا ملا، چونکہ اس کی نسبت اسی گھوڑے کی طرف تھی جسے انہوں نے صدقہ کر دیا تھا اس لئے اسے دوبارہ خریدنے سے انہیں منع کر دیا گیا۔

(۱۴۱۱) حَدَّثَنَا يَزِيدُ أَنْبَأَنَا ابْنُ أَبِي ذِئْبٍ عَنْ مُسْلِمِ بْنِ جُنْدُبٍ عَنِ الزُّبَيْرِ بْنِ الْعَوَّامِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ كُنَّا نُصَلِّي مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْجُمُعَةَ ثُمَّ نَنْصَرِفُ فَنَبْتَدِرُ الْآجَامَ فَلَا نَجِدُ إِلَّا قَدْرَ مَوْضِعِ أَقْدَامِنَا قَالَ يَزِيدُ الْآجَامُ هِيَ الْآطَامُ[صححه ابن خزيمة (١٧٤٠)، والحاكم (٢٩١/١)]. [انظر: ١٤٣٦].

(۱۴۱۱) حضرت زبیر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم لوگ نبی علیہ السلام کے ساتھ جمعہ کی نماز پڑھتے تھے اور واپس آ کر ٹیلوں میں بچ بکھیر نے لگ جاتے تھے، اس موقع پر ہمیں سوائے اپنے قدموں کی جگہ کے کہیں سایہ نہ ملتا تھا۔

(۱۴۱۲) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ أَنْبَأَنَا هِشَامٌ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ يَعِيشَ بْنِ الْوَلِيدِ بْنِ هِشَامٍ وَأَبُو مُعَاوِيَةَ شَيْبَانُ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ يَعِيشَ بْنِ الْوَلِيدِ بْنِ هِشَامٍ عَنِ الزُّبَيْرِ بْنِ الْعَوَّامِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَبَّ إِلَيْكُمْ دَاءُ الْأُمَمِ قَبْلَكُمْ الْحَسَدُ وَالْبَغْضَاءُ وَالْبَغْضَاءُ هِيَ الْحَالِقَةُ حَالِقَةُ الدِّينِ لَا حَالِقَةُ الشَّعَرِ وَالَّذِي نَفْسُ مُحَمَّدٍ بِيَدِهِ لَا تُؤْمِنُوا حَتَّى تَحَابُّوا أَفَلَا أُنَبِّئُكُمْ بِشَيْءٍ إِذَا فَعَلْتُمُوهُ تَحَابَبْتُمْ أَفْشُوا السَّلَامَ بَيْنَكُمْ[انظر: ١٤٣٠، ١٤٣١، ١٤٣٢].

(۱۴۱۲) حضرت زبیر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا تم سے پہلے جو امتیں گذر چکی ہیں ان کی بیماریاں یعنی حسد اور بغض تمہارے اندر بھی سرایت کر گئی ہیں اور بغض تو مونڈ دینے والی چیز ہے، بالوں کو نہیں بلکہ دین کو مونڈ دیتی ہے، قسم ہے اس ذات کی جس کے قبضہ قدرت میں محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی جان ہے تم اس وقت تک کامل مومن نہیں ہو سکتے جب تک کہ آپس میں ایک دوسرے سے محبت نہ کرنے لگو، کیا میں تمہیں ایک ایسا طریقہ نہ بتاؤں جسے اگر تم اختیار کر لو تو ایک دوسرے سے محبت کرنے لگو، آپس میں سلام کو رواج دو۔

(۱۴۱۳) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ جَامِعِ بْنِ شَدَّادٍ عَنْ عَامِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الزُّبَيْرِ عَنْ أَبِيهِ قَالَ قُلْتُ لِلزُّبَيْرِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ مَا لِي لَا أَسْمَعُكَ تُحَدِّثُ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَمَا أَسْمَعُ ابْنَ مَسْعُودٍ وَفُلَانًا وَفُلَانًا قَالَ أَمَا إِنِّي لَمْ أُفَارِقْهُ مُنْذُ أَسْلَمْتُ وَلَكِنِّي سَمِعْتُ مِنْهُ كَلِمَةً مَنْ كَذَبَ عَلَيَّ مُتَعَمِّدًا فَلْيَتَبَوَّأْ مَقْعَدَهُ مِنَ النَّارِ[صححه البخاري (١٠٧)، وابن حبان (٦٩٨٢)]. [انظر: ١٤٢٨].

(۱۴۱۳) حضرت عبداللہ بن زبیر رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ میں نے اپنے والد حضرت زبیر رضی اللہ عنہ سے پوچھا کہ جس طرح حضرت ابن

مسعود رضی اللہ عنہ اور دیگر حضرات کو میں حدیث بیان کرتا ہوا سنتا ہوں، آپ کو نہیں سنتا، اس کی کیا وجہ ہے؟ فرمایا کہ جب سے میں نے اسلام قبول کیا، نبی علیہ السلام سے کبھی جدا نہیں ہوا لیکن میں نے نبی علیہ السلام کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ جو شخص جان بوجھ کر میری طرف جھوٹی بات کی نسبت کرے، اسے اپنا ٹھکانہ جہنم میں بنالینا چاہئے۔ (اس لئے میں ڈرتا ہوں)

(١٤١٤) حَدَّثَنَا أَبُو سَعِيدٍ مَوْلَى بَنِي هَاشِمٍ حَدَّثَنَا شَدَّادٌ يَعْنِي ابْنَ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا غَيْلَانُ بْنُ جَرِيرٍ عَنْ مُطَرِّفٍ قَالَ قُلْنَا لِلزُّبَيْرِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ يَا أَبَا عَبْدِ اللَّهِ مَا جَاءَ بِكُمْ ضَيَّعْتُمْ الْخَلِيفَةَ حَتَّى قُتِلَ ثُمَّ جِئْتُمْ تَطْلُبُونَ بِدَمِهِ قَالَ الزُّبَيْرُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ إِنَّا قَرَأْنَاهَا عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَبِي بَكْرٍ وَعُمَرَ وَعُثْمَانَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمْ وَاتَّقُوا فِتْنَةً لَا تُصِيبَنَّ الَّذِينَ ظَلَمُوا مِنْكُمْ خَاصَّةً لَمْ نَكُنْ نَحْسَبُ أَنَّا أَهْلُهَا حَتَّى وَقَعَتْ مِنَّا حَيْثُ وَقَعَتْ [قال شعيب: اسناده جيد. اخرجه البزار: ٩٧٦]. [انظر: ١٤٣٨].

(١٤١٤) مطرف کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ ہم نے حضرت زبیر رضی اللہ عنہ سے کہا کہ اے ابوعبداللہ! آپ لوگ کس مقصد کی خاطر آئے ہیں، آپ لوگوں نے ایک خلیفہ کو ضائع کر دیا یہاں تک کہ وہ شہید ہو گئے، اب آپ ان کے قصاص کا مطالبہ کر رہے ہیں؟ حضرت زبیر رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ ہم نبی علیہ السلام، حضرت صدیق اکبر رضی اللہ عنہ، فاروق اعظم رضی اللہ عنہ اور حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ کے زمانے میں قرآن کریم کی یہ آیت پڑھتے تھے کہ اس آزمائش سے بچو جو خاص طور پر صرف ان لوگوں کی نہیں ہوگی جنہوں نے تم میں سے ظلم کیا ہوگا (بلکہ عمومی ہوگی) لیکن ہم یہ نہیں سمجھتے تھے کہ اس کا اطلاق ہم پر ہی ہوگا، یہاں تک کہ ہم پر یہ آزمائش آ گئی۔

(١٤١٥) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ كُنَاسَةَ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عُرْوَةَ عَنْ عُثْمَانَ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنِ الزُّبَيْرِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ غَيِّرُوا الشَّيْبَ وَلَا تَشَبَّهُوا بِالْيَهُودِ [قال الباني: صحيح (النسائي: ١٣٧/٨) و ابويعلى: ٦٨١].

(١٤١٥) حضرت زبیر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا تم اپنے بالوں کی سفیدی کو تبدیل کر سکتے ہو لیکن یہودیوں کی مشابہت اس موقع پر بھی اختیار کرنے سے بچو۔

(١٤١٦) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْحَارِثِ مِنْ أَهْلِ مَكَّةَ مَخْزُومِيٌّ حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ إِنْسَانَ قَالَ وَأَثْنَى عَلَيْهِ خَيْرًا عَنْ أَبِيهِ عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ عَنِ الزُّبَيْرِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ أَقْبَلْنَا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ لِيَّةٍ حَتَّى إِذَا كُنَّا عِنْدَ السِّدْرَةِ وَقَفَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي طَرَفِ الْقَرْنِ الْأَسْوَدِ حَذْوَهَا فَاسْتَقْبَلَ نَخِبًا بِبَصَرِهِ يَعْنِي وَادِيًا وَقَفَ حَتَّى اتَّقَفَ النَّاسُ كُلُّهُمْ ثُمَّ قَالَ إِنَّ صَيْدَ وَجٍّ وَعِضَاهَهُ حَرَمٌ مُحَرَّمٌ لِلَّهِ وَذَلِكَ قَبْلَ نُزُولِهِ الطَّائِفَ وَحِصَارِهِ ثَقِيفَ [والحديث سكت عنده ابوداود وكذا عبد الحق وتعقب بما نقل عن البخاري انه لم يصح، وكذا قال الأزدي، وذكر الذهبي ان الشافعي صححه، واشار لضعفه ابن حبان، وضعف اسناده النووي واحمد ضعفه. قال الألباني: ضعيف (ابوداود: ٢٠٣٢)].

(۱۴۱۶) حضرت زبیر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام کے ساتھ ہم لوگ "لیہ" نامی جگہ سے آ رہے تھے، جب ہم لوگ بیری کے درخت کے قریب پہنچے تو نبی علیہ السلام "قرن اسود" نامی پہاڑ کی ایک جانب اس کے سامنے کھڑے ہو گئے اور وادیٔ نخب کی طرف نگاہ اٹھا کر دیکھا اور کچھ دیر کھڑے رہے، لوگ بھی سب کے سب وہیں رک گئے، اس کے بعد نبی علیہ السلام نے فرمایا کہ "وج" جو کہ طائف کی ایک وادی کا نام ہے، کا شکار اور ہر کانٹے دار درخت حرم میں داخل ہے اور اسے شکار کرنا یا کاٹنا اللہ کے حکم کی تعمیل کے لئے حرام ہے، یہ بات نبی علیہ السلام نے طائف پہنچنے اور بنو ثقیف کا محاصرہ کرنے سے پہلے فرمائی۔

(۱٤۱۷) حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ حَدَّثَنَا أَبِي عَنِ ابْنِ إِسْحَاقَ حَدَّثَنِي يَحْيَى بْنُ عَبَّادِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الزُّبَيْرِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الزُّبَيْرِ عَنِ الزُّبَيْرِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ يَوْمَئِذٍ أَوْجَبَ طَلْحَةُ حِينَ صَنَعَ بِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا صَنَعَ يَعْنِي حِينَ بَرَكَ لَهُ طَلْحَةُ فَصَعِدَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى ظَهْرِهِ [صححه ابن حبان (٦٩٧٩)، والحاكم (٣ /٣٧٣). وقال الترمذي: حسن غريب لا نعرفه الا من حديث ابن اسحاق. قال الألباني: حسن (الترمذي: ١٦٩٢)].

(۱۴۱۷) حضرت زبیر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے اس دن "جبکہ حضرت طلحہ رضی اللہ عنہ نے نبی علیہ السلام کی وہ خدمت کی جو انہوں نے کی یعنی نبی علیہ السلام کے سامنے جھک کر بیٹھ گئے اور نبی علیہ السلام ان کی کمر پر سوار ہو گئے" نبی علیہ السلام کو یہ فرماتے ہوئے سنا کہ طلحہ نے اپنے لیے جنت کو واجب کر لیا۔

(۱٤۱۸) حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ دَاوُدَ الْهَاشِمِيُّ أَنْبَأَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ يَعْنِي ابْنَ أَبِي الزِّنَادِ عَنْ هِشَامٍ عَنْ عُرْوَةَ قَالَ أَخْبَرَنِي أَبِي الزُّبَيْرُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّهُ لَمَّا كَانَ يَوْمُ أُحُدٍ أَقْبَلَتْ امْرَأَةٌ تَسْعَى حَتَّى إِذَا كَادَتْ أَنْ تُشْرِفَ عَلَى الْقَتْلَى قَالَ فَكَرِهَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ تَرَاهُمْ فَقَالَ الْمَرْأَةَ الْمَرْأَةَ قَالَ الزُّبَيْرُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَتَوَسَّمْتُ أَنَّهَا أُمِّي صَفِيَّةُ قَالَ فَخَرَجْتُ أَسْعَى إِلَيْهَا فَأَدْرَكْتُهَا قَبْلَ أَنْ تَنْتَهِيَ إِلَى الْقَتْلَى قَالَ فَلَدَمَتْ فِي صَدْرِي وَكَانَتْ امْرَأَةً جَلْدَةً قَالَتْ إِلَيْكَ لَا أَرْضَ لَكَ قَالَ فَقُلْتُ إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَزَمَ عَلَيْكِ قَالَ فَوَقَفَتْ وَأَخْرَجَتْ ثَوْبَيْنِ مَعَهَا فَقَالَتْ هَذَانِ ثَوْبَانِ جِئْتُ بِهِمَا لِأَخِي حَمْزَةَ فَقَدْ بَلَغَنِي مَقْتَلُهُ فَكَفِّنُوهُ فِيهِمَا قَالَ فَجِئْنَا بِالثَّوْبَيْنِ لِنُكَفِّنَ فِيهِمَا حَمْزَةَ فَإِذَا إِلَى جَنْبِهِ رَجُلٌ مِنَ الْأَنْصَارِ قَتِيلٌ قَدْ فُعِلَ بِهِ كَمَا فُعِلَ بِحَمْزَةَ قَالَ فَوَجَدْنَا غَضَاضَةً وَحَيَاءً أَنْ نُكَفِّنَ حَمْزَةَ فِي ثَوْبَيْنِ وَالْأَنْصَارِيُّ لَا كَفَنَ لَهُ فَقُلْنَا لِحَمْزَةَ ثَوْبٌ وَلِلْأَنْصَارِيِّ ثَوْبٌ فَقَدَرْنَاهُمَا فَكَانَ أَحَدُهُمَا أَكْبَرَ مِنَ الْآخَرِ فَأَقْرَعْنَا بَيْنَهُمَا فَكَفَّنَّا كُلَّ وَاحِدٍ مِنْهُمَا فِي الثَّوْبِ الَّذِي صَارَ لَهُ [قال شعيب: اسناده حسن، اخرجه البزار: ٩٨٠، وابو يعلى: ٦٨٦].

(۱۴۱۸) حضرت زبیر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ غزوۂ احد کے دن اختتام پر ایک عورت سامنے سے بڑی تیزی کے ساتھ آتی ہوئی دکھائی دی، قریب تھا کہ وہ شہداء کی لاشیں دیکھ لیتی، نبی علیہ السلام اس چیز کو اچھا نہیں سمجھتے تھے کہ وہ خاتون انہیں دیکھ سکے، اس لئے

فرمایا کہ اس عورت کو روکو، اس عورت کو روکو، حضرت زبیر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ مجھے اندازہ ہو گیا کہ یہ میری والدہ حضرت صفیہ رضی اللہ عنہا ہیں، چنانچہ میں ان کی طرف دوڑتا ہوا گیا اور شہداء کی لاشوں تک ان کے پہنچنے سے قبل ہی میں نے انہیں جالیا۔

انہوں نے مجھے دیکھ کر میرے سینے پر دو ہتھڑ مار کر مجھے پیچھے کو دھکیل دیا، وہ ایک مضبوط خاتون تھیں اور کہنے لگیں کہ پرے ہٹو، میں تم سے نہیں بولتی، میں نے عرض کیا کہ نبی علیہ السلام نے آپ کو قسم دلائی ہے کہ ان لاشوں کو مت دیکھیں، یہ سنتے ہی وہ رک گئیں اور اپنے پاس موجود دو کپڑے نکال کر فرمایا یہ دو کپڑے ہیں جو میں اپنے بھائی حمزہ کے لئے لائی ہوں، کیونکہ مجھے ان کی شہادت کی خبر مل چکی ہے، تم انہیں ان کپڑوں میں کفن دے دینا۔

جب ہم حضرت حمزہ رضی اللہ عنہ کو ان دو کپڑوں میں کفن دینے لگے تو دیکھا کہ ان کے پہلو میں ایک انصاری شہید ہوئے پڑے ہیں، ان کے ساتھ بھی وہی سلوک کیا گیا تھا جو حضرت حمزہ رضی اللہ عنہ کے ساتھ کیا گیا تھا، ہمیں اس بات پر شرم محسوس ہوئی کہ حضرت حمزہ رضی اللہ عنہ کو دو کپڑوں میں کفن دے دیں اور اس انصاری کو کفن کا ایک کپڑا بھی میسر نہ ہو، اس لئے ہم نے یہ طے کیا کہ ایک کپڑے میں حضرت حمزہ رضی اللہ عنہ کو اور دوسرے میں اس انصاری صحابی رضی اللہ عنہ کو کفن دیں گے، اندازہ کرنے پر ہمیں معلوم ہوا کہ ان دونوں حضرات میں سے ایک زیادہ لمبے قد کا تھا، ہم نے قرعہ اندازی کی اور جس کے نام جو کپڑا نکل آیا اسے اسی کپڑے میں کفن دے دیا۔

(۱۴۱۹) حَدَّثَنَا أَبُو الْيَمَانِ أَخْبَرَنَا شُعَيْبٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ قَالَ أَخْبَرَنِي عُرْوَةُ بْنُ الزُّبَيْرِ أَنَّ الزُّبَيْرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ كَانَ يُحَدِّثُ أَنَّهُ خَاصَمَ رَجُلًا مِنَ الْأَنْصَارِ قَدْ شَهِدَ بَدْرًا إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي شِرَاجِ الْحَرَّةِ كَانَا يَسْتَقِيَانِ بِهَا كِلَاهُمَا فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِلزُّبَيْرِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ اسْقِ ثُمَّ أَرْسِلْ إِلَى جَارِكَ فَغَضِبَ الْأَنْصَارِيُّ وَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَنْ كَانَ ابْنَ عَمَّتِكَ فَتَلَوَّنَ وَجْهُ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثُمَّ قَالَ لِلزُّبَيْرِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ اسْقِ ثُمَّ احْبِسِ الْمَاءَ حَتَّى يَرْجِعَ إِلَى الْجَدْرِ فَاسْتَوْعَى النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حِينَئِذٍ لِلزُّبَيْرِ حَقَّهُ وَكَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَبْلَ ذَلِكَ أَشَارَ عَلَى الزُّبَيْرِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ بِرَأْيٍ أَرَادَ فِيهِ سَعَةً لَهُ وَلِلْأَنْصَارِيِّ فَلَمَّا أَحْفَظَ الْأَنْصَارِيُّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اسْتَوْعَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِلزُّبَيْرِ حَقَّهُ فِي صَرِيحِ الْحُكْمِ قَالَ عُرْوَةُ فَقَالَ الزُّبَيْرُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ وَاللَّهِ مَا أَحْسِبُ هَذِهِ الْآيَةَ أُنْزِلَتْ إِلَّا فِي ذَلِكَ فَلَا وَرَبِّكَ لَا يُؤْمِنُونَ حَتَّى يُحَكِّمُوكَ فِيمَا شَجَرَ بَيْنَهُمْ ثُمَّ لَا يَجِدُوا فِي أَنْفُسِهِمْ حَرَجًا مِمَّا قَضَيْتَ وَيُسَلِّمُوا تَسْلِيمًا [صححه البخاري (۲۷۰۸)، والحاكم (۳/۳۶٤)].

(۱۴۱۹) حضرت زبیر رضی اللہ عنہ بیان فرمایا کرتے تھے کہ ایک مرتبہ ان کا ایک انصاری صحابی رضی اللہ عنہ سے ''جو غزوۂ بدر کے شرکاء میں سے تھے'' نبی علیہ السلام کی موجودگی میں پانی کی اس نالی میں اختلاف رائے ہو گیا جس سے وہ دونوں اپنے اپنے کھیت کو سیراب کرتے تھے، نبی علیہ السلام نے بات کو ختم کرتے ہوئے فرمایا زبیر! تم اپنے کھیت کو سیراب کر کے اپنے پڑوسی کے لئے پانی چھوڑ دو، انصاری کو

اس پر ناگواری ہوئی اور وہ کہنے لگے کہ یا رسول اللہ! یہ آپ کے پھوپھی زاد ہیں ناں اس لئے آپ یہ فیصلہ فرما رہے ہیں؟ اس پر نبی علیہ السلام کے روئے انور کا رنگ بدل گیا اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت زبیر رضی اللہ عنہ سے فرمایا کہ اب تم اپنے کھیت کو سیراب کرو، اور جب تک پانی منڈیر تک نہ پہنچ جائے اس وقت تک پانی روکے رکھو، گویا اب نبی علیہ السلام نے حضرت زبیر رضی اللہ عنہ کو ان کا پورا حق دلوا دیا، جبکہ اس سے پہلے نبی علیہ السلام نے حضرت زبیر رضی اللہ عنہ کو ایک ایسا مشورہ دیا تھا جس میں ان کے لئے اور انصاری کے لئے گنجائش اور وسعت کا پہلو تھا، لیکن جب انصاری نے نبی علیہ السلام کے سامنے اپنے تحفظات کا اظہار کیا تو نبی علیہ السلام نے صریح حکم کے ساتھ حضرت زبیر رضی اللہ عنہ کو ان کا پورا حق دلوایا۔

حضرت زبیر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں بخدا! میں یہ سمجھتا ہوں کہ مندرجہ ذیل آیت اسی واقعے سے متعلق نازل ہوئی ہے کہ آپ کے رب کی قسم! یہ اس وقت تک کامل مؤمن نہیں ہو سکتے جب تک کہ آپس کے اختلافات میں آپ کو ثالث مقرر نہ کر لیں، پھر اس فیصلے کے متعلق اپنے دل میں کسی قسم کی تنگی محسوس نہ کریں اور اسے مکمل طور پر تسلیم نہ کر لیں۔

(۱۴۲۰) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ عَبْدِ رَبِّهِ حَدَّثَنَا بَقِيَّةُ بْنُ الْوَلِيدِ حَدَّثَنِي جُبَيْرُ بْنُ عَمْرٍو الْقُرَشِيُّ حَدَّثَنِي أَبُو سَعْدٍ الْأَنْصَارِيُّ عَنْ أَبِي يَحْيَى مَوْلَى آلِ الزُّبَيْرِ بْنِ الْعَوَّامِ عَنِ الزُّبَيْرِ بْنِ الْعَوَّامِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْبِلَادُ بِلَادُ اللَّهِ وَالْعِبَادُ عِبَادُ اللَّهِ فَحَيْثُمَا أَصَبْتَ خَيْرًا فَأَقِمْ [اسناده ضعيف].

(۱۴۲۰) حضرت زبیر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا شہر بھی اللہ کے ہیں اور بندے بھی اللہ کے ہیں، اس لئے جہاں تمہیں خیر دکھائی دے، وہیں پر قیام پذیر ہو جاؤ۔

(۱۴۲۱) حَدَّثَنَا يَزِيدُ حَدَّثَنَا بَقِيَّةُ بْنُ الْوَلِيدِ حَدَّثَنِي جُبَيْرُ بْنُ عَمْرٍو عَنْ أَبِي سَعْدٍ الْأَنْصَارِيِّ عَنْ أَبِي يَحْيَى مَوْلَى آلِ الزُّبَيْرِ بْنِ الْعَوَّامِ عَنِ الزُّبَيْرِ بْنِ الْعَوَّامِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ بِعَرَفَةَ يَقْرَأُ هَذِهِ الْآيَةَ شَهِدَ اللَّهُ أَنَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ وَالْمَلَائِكَةُ وَأُولُو الْعِلْمِ قَائِمًا بِالْقِسْطِ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ وَأَنَا عَلَى ذَلِكَ مِنَ الشَّاهِدِينَ يَا رَبِّ [اسناده ضعيف].

(۱۴۲۱) حضرت زبیر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے نبی علیہ السلام کو میدان عرفات میں اس آیت کی تلاوت کرتے ہوئے سنا کہ اللہ تعالیٰ اس بات پر گواہ ہیں کہ ان کے علاوہ کوئی معبود نہیں، اور فرشتے اور اہل علم بھی انصاف کو قائم رکھتے ہوئے اس بات پر گواہ ہیں، اس کے علاوہ کوئی معبود نہیں، وہ غالب حکمت والا ہے، نبی علیہ السلام فرما رہے تھے کہ پروردگار! میں بھی اس بات پر گواہ ہوں۔

(۱۴۲۲) حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ حَدَّثَنَا أَبِي عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ حَدَّثَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَطَاءِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ مَوْلَى الزُّبَيْرِ عَنْ أُمِّهِ وَجَدَّتِهِ أُمِّ عَطَاءٍ قَالَتَا وَاللَّهِ لَكَأَنَّنَا نَنْظُرُ إِلَى الزُّبَيْرِ بْنِ الْعَوَّامِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ حِينَ أَتَانَا عَلَى بَغْلَةٍ لَهُ بَيْضَاءَ فَقَالَ يَا أُمَّ عَطَاءٍ إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدْ نَهَى الْمُسْلِمِينَ أَنْ يَأْكُلُوا مِنْ لُحُومِ نُسُكِهِمْ فَوْقَ ثَلَاثٍ قَالَ فَقُلْتُ بِأَبِي أَنْتَ فَكَيْفَ نَصْنَعُ بِمَا أُهْدِيَ لَنَا فَقَالَ أَمَّا مَا أُهْدِيَ لَكُنَّ فَشَأْنَكُنَّ

بہ۔[اسنادہ ضعیف]۔

(۱۴۲۲) ام عطاء وغیرہ کہتی ہیں کہ بخدا! ہمیں ایسا محسوس ہوتا ہے کہ گویا ہم اب بھی حضرت زبیر رضی اللہ عنہ کو دیکھ رہے ہیں جبکہ وہ ہمارے پاس اپنے ایک سفید خچر پر سوار ہو کر آئے تھے اور فرمایا تھا کہ اے ام عطاء! نبی علیہ السلام نے مسلمانوں کو اس بات سے منع فرمایا ہے کہ وہ اپنی قربانی کے گوشت کو تین دن سے زیادہ کھائیں، میں نے کہا کہ میرے باپ آپ پر قربان ہوں، اگر ہمیں ہدیہ کے طور پر کہیں سے قربانی کا گوشت آجائے تو اس کا کیا کریں؟ انہوں نے فرمایا کہ ہدیہ کے طور پر جو چیز آجائے اس میں تمہیں اختیار ہے۔

(۱۴۲۳) حَدَّثَنَا عَتَّابُ بْنُ زِيَادٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ يَعْنِي ابْنَ الْمُبَارَكِ أَنْبَأَنَا هِشَامُ بْنُ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الزُّبَيْرِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ كُنْتُ يَوْمَ الْأَحْزَابِ جُعِلْتُ أَنَا وَعُمَرُ بْنُ أَبِي سَلَمَةَ مَعَ النِّسَاءِ فَنَظَرْتُ فَإِذَا أَنَا بِالزُّبَيْرِ عَلَى فَرَسِهِ يَخْتَلِفُ إِلَى بَنِي قُرَيْظَةَ مَرَّتَيْنِ أَوْ ثَلَاثَةً فَلَمَّا رَجَعَ قُلْتُ يَا أَبَتِ رَأَيْتُكَ تَخْتَلِفُ قَالَ وَهَلْ رَأَيْتَنِي يَا بُنَيَّ قَالَ قُلْتُ نَعَمْ قَالَ فَإِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ يَأْتِي بَنِي قُرَيْظَةَ فَيَأْتِينِي بِخَبَرِهِمْ فَانْطَلَقْتُ فَلَمَّا رَجَعْتُ جَمَعَ لِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَبَوَيْهِ فَقَالَ فِدَاكَ أَبِي وَأُمِّي [راجع: ۱۴۰۸، ۱۴۰۹]۔

(۱۴۲۳) حضرت عبداللہ بن زبیر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ غزوۂ خندق کے دن میں اور عمر بن ابی سلمہ ''اطم حسان'' نامی اس ٹیلے پر تھے جس میں نبی علیہ السلام کی ازواج مطہرات موجود تھیں، (کبھی وہ مجھے اٹھا کر اونچا کرتے اور کبھی میں انہیں اٹھا کر اونچا کرتا، جب وہ مجھے اٹھا کر اونچا کرتے) تو میں اپنے والد صاحب کو پہچان لیا کرتا تھا جب وہ بنوقریظہ کے پاس سے گذرتے تھے۔

واپسی پر میں نے اپنے والد صاحب سے عرض کیا کہ ابا جان! بخدا! میں نے اس وقت آپ کو پہچان لیا تھا جب آپ گھوم رہے تھے، انہوں نے فرمایا کہ بیٹے! کیا واقعی تم نے مجھے دیکھا تھا؟ میں نے عرض کیا جی ہاں! انہوں نے کہا نبی علیہ السلام نے فرمایا تھا بنوقریظہ کے پاس جا کر ان کی خبر میرے پاس کون لائے گا؟ میں چلا گیا اور جب واپس آیا تو نبی علیہ السلام اس موقع پر میرے لیے اپنے والدین کو جمع کر کے یوں فرما رہے تھے کہ میرے ماں باپ تم پر قربان ہوں۔

(۱۴۲٤) حَدَّثَنَا عَتَّابٌ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ قَالَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عُقْبَةَ وَهُوَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ لَهِيعَةَ بْنِ عُقْبَةَ حَدَّثَنِي يَزِيدُ بْنُ أَبِي حَبِيبٍ عَمَّنْ سَمِعَ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ الْمُغِيرَةِ بْنِ أَبِي بُرْدَةَ يَقُولُ سَمِعْتُ سُفْيَانَ بْنَ وَهْبٍ الْخَوْلَانِيَّ يَقُولُ لَمَّا افْتَتَحْنَا مِصْرَ بِغَيْرِ عَهْدٍ قَامَ الزُّبَيْرُ بْنُ الْعَوَّامِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَقَالَ يَا عَمْرُو بْنَ الْعَاصِ اقْسِمْهَا فَقَالَ عَمْرٌو لَا أَقْسِمُهَا فَقَالَ الزُّبَيْرُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ وَاللَّهِ لَتَقْسِمَنَّهَا كَمَا قَسَمَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَيْبَرَ قَالَ عَمْرٌو وَاللَّهِ لَا أَقْسِمُهَا حَتَّى أَكْتُبَ إِلَى أَمِيرِ الْمُؤْمِنِينَ فَكَتَبَ إِلَى عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَكَتَبَ إِلَيْهِ عُمَرُ أَنْ أَقِرَّهَا حَتَّى يَغْزُوَ مِنْهَا حَبَلُ الْحَبَلَةِ [اسنادہ ضعیف]۔

(۱۴۲۴) سفیان بن وہب خولانی رحمہ اللہ کہتے ہیں کہ جب ہم نے ملک مصر کو بزور شمشیر فتح کر لیا تو حضرت زبیر رضی اللہ عنہ نے حضرت عمرو بن العاص رضی اللہ عنہ سے ''جو فاتح مصر اور لشکر اسلام کے سپہ سالار تھے'' کہا کہ اے عمرو بن العاص! اسے تقسیم کر دیجئے، انہوں نے کہا کہ میں تو اسے ابھی تقسیم نہیں کروں گا، حضرت زبیر رضی اللہ عنہ نے قسم کھا کر فرمایا کہ آپ کو یہ اسی طرح تقسیم کرنا پڑے گا جیسے نبی علیہ السلام نے خیبر کو تقسیم فرمایا تھا، انہوں نے کہا کہ امیر المؤمنین سے خط و کتابت کرنے سے قبل میں اسے تقسیم نہیں کر سکتا، چنانچہ انہوں نے حضرت عمر رضی اللہ عنہ کی خدمت میں اس نوعیت کا ایک عریضہ لکھ بھیجا، وہاں سے جواب آیا کہ ابھی اسے برقرار رکھو (جوں کا توں ہی رہنے دو) یہاں تک کہ اگلی نسل جنگ میں شریک ہو جائے۔

(۱۴۲۵) حَدَّثَنَا عَتَّابٌ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ حَدَّثَنَا فُلَيْحُ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنِ الْمُنْذِرِ بْنِ الزُّبَيْرِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَعْطَى الزُّبَيْرَ سَهْمًا وَأُمَّهُ سَهْمًا وَفَرَسَهُ سَهْمَيْنِ [قال الألباني: حسن الاسناد (النسائي ٦/٢٢٨). قال شعيب: صحيح، وهذا اسناد ضعيف].

(۱۴۲۵) حضرت زبیر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک غزوہ سے فراغت کے بعد مال غنیمت میں سے انہیں ایک حصہ دیا تھا۔ ان کی والدہ کو بھی ایک حصہ دیا تھا اور گھوڑے کے دو حصے مقرر فرمائے تھے (یعنی ہر گھڑ سوار کو دو حصے اور ہر پیدل کو ایک حصہ دیا تھا)

(۱۴۲۶) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا مُبَارَكٌ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ قَالَ جَاءَ رَجُلٌ إِلَى الزُّبَيْرِ بْنِ الْعَوَّامِ فَقَالَ أَقْتُلُ لَكَ عَلِيًّا قَالَ لَا وَكَيْفَ تَقْتُلُهُ وَمَعَهُ الْجُنُودُ قَالَ أَلْحَقُ بِهِ فَأَفْتِكُ بِهِ قَالَ لَا إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ الْإِيمَانَ قَيْدُ الْفَتْكِ لَا يَفْتِكُ مُؤْمِنٌ [قال شعيب: صحيح، اخرجه عبدالرزاق: ٩٦٧٦، وابن ابي شيبة: ١٥/١٢٣]. [انظر: ١٤٢٧، ١٤٣٣].

(۱۴۲۶) خواجہ حسن بصری رحمہ اللہ کہتے ہیں کہ ایک آدمی حضرت زبیر رضی اللہ عنہ کی خدمت میں آیا، اور کہنے لگا کہ کیا میں علی کا کام تمام نہ کر دوں؟ فرمایا ہرگز نہیں! اور ویسے بھی ان کے ساتھ اتنا بڑا لشکر ہے کہ تم انہیں قتل کر ہی نہیں سکتے؟ اس نے کہا کہ پھر آپ ان کے پاس جا کر خلافت کے معاملے میں جھگڑا کریں؟ انہوں نے فرمایا کہ یہ بھی نہیں ہو سکتا کیونکہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے ایمان نے جھگڑے کے پاؤں میں بیڑی ڈال دی ہے، اس لئے مومن جھگڑنے والا نہیں ہوتا۔

(۱۴۲۷) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ أَنْبَأَنَا مُبَارَكُ بْنُ فَضَالَةَ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ قَالَ أَتَى رَجُلٌ الزُّبَيْرَ بْنَ الْعَوَّامِ فَقَالَ أَلَا أَقْتُلُ لَكَ عَلِيًّا قَالَ وَكَيْفَ تَسْتَطِيعُ قَتْلَهُ وَمَعَهُ النَّاسُ فَذَكَرَ مَعْنَاهُ [انظر: ١٤٢٧، ١٤٣٣].

(۱۴۲۷) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۱۴۲۸) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ جَامِعِ بْنِ شَدَّادٍ عَنْ عَامِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الزُّبَيْرِ عَنْ أَبِيهِ قَالَ قُلْتُ لِأَبِي الزُّبَيْرِ بْنِ الْعَوَّامِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ مَا لَكَ لَا تُحَدِّثُ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ

مَا فَارَقْتُهُ مُنْذُ أَسْلَمْتُ وَلَكِنِّي سَمِعْتُ مِنْهُ كَلِمَةً سَمِعْتُهُ يَقُولُ مَنْ كَذَبَ عَلَيَّ فَلْيَتَبَوَّأْ مَقْعَدَهُ مِنَ النَّارِ [راجع: ۱۴۱۳].

(۱۴۲۸) حضرت عبداللہ بن زبیر رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ میں نے اپنے والد حضرت زبیر رضی اللہ عنہ سے پوچھا کہ آپ نبی علیہ السلام کی احادیث کیوں نہیں بیان کرتے؟ فرمایا کہ جب سے میں نے اسلام قبول کیا، نبی علیہ السلام سے کبھی جدا نہیں ہوا لیکن میں نے نبی علیہ السلام کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ جو شخص جان بوجھ کر میری طرف جھوٹی بات کی نسبت کرے، اسے اپنا ٹھکانہ جہنم میں بنا لینا چاہیے۔ (اس لئے میں ڈرتا ہوں)

(۱۴۲۹) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ وَابْنُ نُمَيْرٍ قَالَا حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ قَالَ ابْنُ نُمَيْرٍ عَنِ الزُّبَيْرِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَأَنْ يَأْخُذَ أَحَدُكُمْ أَحْبُلَهُ فَيَأْتِيَ الْجَبَلَ فَيَجِيءَ بِحُزْمَةٍ مِنْ حَطَبٍ عَلَى ظَهْرِهِ فَيَبِيعَهَا فَيَسْتَغْنِيَ بِثَمَنِهَا خَيْرٌ لَهُ مِنْ أَنْ يَسْأَلَ النَّاسَ أَعْطَوْهُ أَوْ مَنَعُوهُ [راجع: ۱۴۰۷].

(۱۴۲۹) حضرت زبیر بن العوام رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا انسان کے لئے یہ زیادہ بہتر ہے کہ وہ اپنی رسی اٹھائے، اس سے لکڑیاں باندھے، بازار میں لا کر انہیں رکھے اور انہیں بیچ کر اس سے غناء بھی حاصل کرے اور اپنے اوپر خرچ بھی کرے، بہ نسبت اس کے کہ وہ لوگوں سے مانگتا پھرے خواہ لوگ اسے دیں یا نہ دیں۔

(۱۴۳۰) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ حَدَّثَنَا حَرْبُ بْنُ شَدَّادٍ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ أَنَّ يَعِيشَ بْنَ الْوَلِيدِ حَدَّثَهُ أَنَّ مَوْلًى لِآلِ الزُّبَيْرِ حَدَّثَهُ أَنَّ الزُّبَيْرَ بْنَ الْعَوَّامِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ حَدَّثَهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ دَبَّ إِلَيْكُمْ دَاءُ الْأُمَمِ قَبْلَكُمْ الْحَسَدُ وَالْبَغْضَاءُ وَالْبَغْضَاءُ هِيَ الْحَالِقَةُ لَا أَقُولُ تَحْلِقُ الشَّعْرَ وَلَكِنْ تَحْلِقُ الدِّينَ وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ أَوْ وَالَّذِي نَفْسُ مُحَمَّدٍ بِيَدِهِ لَا تَدْخُلُوا الْجَنَّةَ حَتَّى تُؤْمِنُوا وَلَا تُؤْمِنُوا حَتَّى تَحَابُّوا أَفَلَا أُنَبِّئُكُمْ بِمَا يُثَبِّتُ ذَلِكَ لَكُمْ أَفْشُوا السَّلَامَ بَيْنَكُمْ [اسناده ضعيف. قال الألباني: حسن (الترمذي: ۲۵۱۰) وابو يعلى: ٦٦٩]. [راجع: ۱٤۱۲].

(۱۴۳۰) حضرت زبیر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا تم سے پہلے جو امتیں گذر چکی ہیں ان کی بیماریاں یعنی حسد اور بغض تمہارے اندر بھی سرایت کر گئی ہیں اور بغض تو مونڈ دینے والی چیز ہے، بالوں کو نہیں بلکہ دین کو مونڈ دیتی ہے، قسم ہے اس ذات کی جس کے قبضۂ قدرت میں محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی جان ہے تم اس وقت تک جنت میں داخل نہیں ہو سکتے جب تک کامل مؤمن نہ ہو جاؤ، اور تم اس وقت تک کامل مؤمن نہیں ہو سکتے جب تک کہ آپس میں ایک دوسرے سے محبت نہ کرنے لگو، کیا میں تمہیں ایک ایسا طریقہ نہ بتاؤں جسے اگر تم اختیار کر لو تو ایک دوسرے سے محبت کرنے لگو، آپس میں سلام کو رواج دو۔

(۱۴۳۱) حَدَّثَنَا أَبُو عَامِرٍ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْمُبَارَكِ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ يَعِيشَ بْنِ الْوَلِيدِ أَنَّ مَوْلًى لِآلِ الزُّبَيْرِ حَدَّثَهُ أَنَّ الزُّبَيْرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ حَدَّثَهُ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ دَبَّ إِلَيْكُمْ فَذَكَرَهُ [راجع: ۱٤۱۲].

(۱۴۳۱) گزشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۱۴۳۲) حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ خَالِدٍ حَدَّثَنَا رَبَاحٌ عَنْ مَعْمَرٍ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ يَعِيشَ بْنِ الْوَلِيدِ بْنِ هِشَامٍ عَنْ مَوْلًى لِآلِ الزُّبَيْرِ أَنَّ الزُّبَيْرَ بْنَ الْعَوَّامِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ حَدَّثَهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ دَبَّ إِلَيْكُمْ فَذَكَرَهُ[اسناده ضعيف]. [راجع: ١٤١٢].

(۱۴۳۲) گزشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۱۴۳۳) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ حَدَّثَنَا أَيُّوبُ عَنِ الْحَسَنِ قَالَ قَالَ رَجُلٌ لِلزُّبَيْرِ أَلَا أَقْتُلُ لَكَ عَلِيًّا قَالَ كَيْفَ تَقْتُلُهُ قَالَ أَفْتِكُ بِهِ قَالَ لَا قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْإِيمَانُ قَيْدُ الْفَتْكِ لَا يَفْتِكُ مُؤْمِنٌ[راجع: ١٤٢٦].

(۱۴۳۳) خواجہ حسن بصری رحمۃ اللہ علیہ کہتے ہیں کہ ایک آدمی حضرت زبیر رضی اللہ عنہ کی خدمت میں آیا، اور کہنے لگا کہ کیا میں علی کا کام تمام نہ کر دوں؟ فرمایا تم انہیں کس طرح قتل کر سکتے ہو؟ اس نے کہا کہ پھر آپ ان کے پاس جا کر خلافت کے معاملے میں جھگڑا کریں؟ انہوں نے فرمایا کہ یہ بھی نہیں ہو سکتا کیونکہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے ایمان نے جھگڑے کے پاؤں میں بیڑی ڈال دی ہے، اس لئے مومن جھگڑنے والا نہیں ہوتا۔

(۱۴۳٤) حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدٌ يَعْنِي ابْنَ عَمْرٍو عَنْ يَحْيَى بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ حَاطِبٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الزُّبَيْرِ عَنِ الزُّبَيْرِ بْنِ الْعَوَّامِ قَالَ لَمَّا نَزَلَتْ هَذِهِ السُّورَةُ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّكَ مَيِّتٌ وَإِنَّهُمْ مَيِّتُونَ ثُمَّ إِنَّكُمْ يَوْمَ الْقِيَامَةِ عِنْدَ رَبِّكُمْ تَخْتَصِمُونَ قَالَ الزُّبَيْرُ أَيْ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَيُكَرَّرُ عَلَيْنَا مَا كَانَ بَيْنَنَا فِي الدُّنْيَا مَعَ خَوَاصِّ الذُّنُوبِ قَالَ نَعَمْ لَيُكَرَّرَنَّ عَلَيْكُمْ حَتَّى يُؤَدَّى إِلَى كُلِّ ذِي حَقٍّ حَقُّهُ فَقَالَ الزُّبَيْرُ وَاللَّهِ إِنَّ الْأَمْرَ لَشَدِيدٌ[راجع: ١٤٠٥].

(۱۴۳۴) حضرت زبیر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جب یہ آیت نازل ہوئی کہ پھر قیامت کے دن تم اپنے رب کے پاس جھگڑا کرو گے، تو انہوں نے پوچھا یا رسول اللہ! گناہوں کے ساتھ ساتھ دنیا میں اپنے مدمقابل لوگوں سے جھگڑنا مراد ہے؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا ہاں، یہی جھگڑا دوبارہ ہوگا یہاں تک کہ حقدار کو اس کا حق مل جائے، اس پر حضرت زبیر رضی اللہ عنہ نے کہا بخدا یہ تو بہت سخت بات ہے۔

(۱٤۳٥) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ عَمْرٌو وَسَمِعْتُ عِكْرِمَةَ وَإِذْ صَرَفْنَا إِلَيْكَ وَقُرِئَ عَلَى سُفْيَانَ عَنِ الزُّبَيْرِ نَفَرًا مِنَ الْجِنِّ يَسْتَمِعُونَ الْقُرْآنَ قَالَ بِنَخْلَةَ وَرَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي الْعِشَاءَ الْآخِرَةَ كَادُوا يَكُونُونَ عَلَيْهِ لِبَدًا قَالَ سُفْيَانُ كَانَ بَعْضُهُمْ عَلَى بَعْضٍ كَاللِّبَدِ بَعْضُهُ عَلَى بَعْضٍ[قال شعيب: حسن لغيره].

(۱۴۳۵) حضرت زبیر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جنات کے قرآن کریم سننے کا جو تذکرہ قرآن شریف میں آیا ہے، وہ وادی نخلہ سے متعلق ہے جبکہ نبی علیہ السلام نماز عشاء پڑھ رہے تھے، اور آیت قرآنی "كادوا يكونون عليه لبدا" کا ترجمہ بیان کرتے ہوئے سفیان کہتے ہیں کہ ایک دوسرے پر چڑھے چلے آ رہے تھے (یعنی نبی علیہ السلام کو عبادت میں مصروف دیکھ کر مشرکین بھیڑ لگا کر اس

طرح اکٹھے ہو جاتے تھے کہ اب حملہ کیا اور اب حملہ کیا، ایسا محسوس ہوتا تھا)

(۱۴۳۶) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ آدَمَ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي ذِئْبٍ حَدَّثَنَا مُسْلِمُ بْنُ جُنْدُبٍ حَدَّثَنِي مَنْ سَمِعَ الزُّبَيْرَ بْنَ الْعَوَّامِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ يَقُولُ كُنَّا نُصَلِّي مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْجُمُعَةَ ثُمَّ نُبَادِرُ فَمَا نَجِدُ مِنْ الظِّلِّ إِلَّا مَوْضِعَ أَقْدَامِنَا أَوْ قَالَ فَلَا نَجِدُ مِنْ الظِّلِّ مَوْضِعَ أَقْدَامِنَا [راجع: ۱۵۱۱].

(۱۴۳۶) حضرت زبیر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم لوگ نبی علیہ السلام کے ساتھ جمعہ کی نماز پڑھتے تھے (اور واپس آ کر ٹیلوں میں بیچ بکھیرنے لگ جاتے تھے) اس موقع پر ہمیں سوائے اپنے قدموں کی جگہ کے کہیں سایہ نہ ملتا تھا۔

(۱۴۳۷) حَدَّثَنَا كَثِيرُ بْنُ هِشَامٍ حَدَّثَنَا هِشَامٌ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ سَلِمَةَ أَوْ مَسْلَمَةَ قَالَ كَثِيرٌ وَحِفْظِي سَلِمَةَ عَنْ عَلِيٍّ أَوْ عَنِ الزُّبَيْرِ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَخْطُبُنَا فَيُذَكِّرُنَا بِأَيَّامِ اللَّهِ حَتَّى نَعْرِفَ ذَلِكَ فِي وَجْهِهِ وَكَأَنَّهُ نَذِيرُ قَوْمٍ يُصَبِّحُهُمْ الْأَمْرُ غُدْوَةً وَكَانَ إِذَا كَانَ حَدِيثَ عَهْدٍ بِجِبْرِيلَ لَمْ يَتَبَسَّمْ ضَاحِكًا حَتَّى يَرْتَفِعَ عَنْهُ [قال شعيب: اسناده حسن، اخرجه ابو يعلى: ۶۷۷].

(۱۴۳۷) حضرت علی رضی اللہ عنہ یا حضرت زبیر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب ہمیں نصیحت فرماتے تھے اور اللہ کے عذاب سے ڈراتے تھے تو اس کے اثرات آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے چہرۂ مبارک پر دکھائی دیتے تھے اور ایسا محسوس ہوتا تھا کہ آپ اس قوم کو ڈرا رہے ہیں جن کا معاملہ صبح صبح ہی طے ہو جائے گا اور جب حضرت جبریل علیہ السلام سے عنقریب ملاقات ہوئی ہوتی تو نبی علیہ السلام اس وقت تک نہ ہنستے تھے جب تک وحی کی کیفیت کے اثرات ختم نہ ہو جاتے۔

(۱۴۳۸) حَدَّثَنَا أَسْوَدُ بْنُ عَامِرٍ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ قَالَ سَمِعْتُ الْحَسَنَ قَالَ قَالَ الزُّبَيْرُ بْنُ الْعَوَّامِ نَزَلَتْ هَذِهِ الْآيَةُ وَنَحْنُ مُتَوَافِرُونَ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاتَّقُوا فِتْنَةً لَا تُصِيبَنَّ الَّذِينَ ظَلَمُوا مِنْكُمْ خَاصَّةً فَجَعَلْنَا نَقُولُ مَا هَذِهِ الْفِتْنَةُ وَمَا نَشْعُرُ أَنَّهَا تَقَعُ حَيْثُ وَقَعَتْ آخِرُ حَدِيثِ الزُّبَيْرِ بْنِ الْعَوَّامِ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُ [قال شعيب: صحيح لغيره]. [راجع: ۱۴۱۴]. (۱۶۸/۱)

(۱۴۳۸) حضرت زبیر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جب یہ آیت نازل ہوئی تو نبی علیہ السلام کے ساتھ ہم لوگوں کی اچھی خاصی تعداد تھی کہ اس آزمائش سے بچو جو خاص طور پر صرف ان لوگوں کی نہیں ہوگی جنہوں نے تم میں سے ظلم کیا ہوگا (بلکہ عمومی ہوگی) تو ہم کہنے لگے کہ یہ کون سی آزمائش ہوگی؟ لیکن ہم یہ نہیں سمجھتے تھے کہ اس کا اطلاق ہم پر ہی ہوگا، یہاں تک کہ ہم پر یہ آزمائش آ گئی۔

مُسْنَدُ أَبِي إِسْحَاقَ سَعْدِ بْنِ أَبِي وَقَّاصٍ رضی اللہ عنہ

حضرت سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ کی مرویات

(۱۴۳۹) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَارِثِ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي نَجِيحٍ قَالَ سَأَلْتُ طَاوُسًا عَنْ رَجُلٍ رَمَى الْجَمْرَةَ بِسِتِّ حَصَيَاتٍ فَقَالَ لِيُطْعِمْ قَبْضَةً مِنْ طَعَامٍ قَالَ فَلَقِيتُ مُجَاهِدًا فَسَأَلْتُهُ وَذَكَرْتُ لَهُ قَوْلَ طَاوُسٍ فَقَالَ رَحِمَ اللَّهُ أَبَا عَبْدِ الرَّحْمَنِ أَمَا بَلَغَهُ قَوْلُ سَعْدِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ رَمَيْنَا الْجِمَارَ أَوْ الْجَمْرَةَ فِي حَجَّتِنَا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثُمَّ جَلَسْنَا نَتَذَاكَرُ فَمِنَّا مَنْ قَالَ رَمَيْتُ بِسِتٍّ وَمِنَّا مَنْ قَالَ رَمَيْتُ بِسَبْعٍ وَمِنَّا مَنْ قَالَ رَمَيْتُ بِثَمَانٍ وَمِنَّا مَنْ قَالَ رَمَيْتُ بِتِسْعٍ فَلَمْ يَرَوْا بِذَلِكَ بَأْسًا [قال الطحاوى فى ((احكام القرآن)): حديث منقطع لا يثبت اهل الاسناد مثله. قال الألباني: صحيح الاسناد (النسائي: ٥/٢٧٥). قال شعيب: اسناده ضعيف]. [انظر: ١٦٠٣].

(۱۴۳۹) ابن ابی نجیح کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ میں نے طاؤس سے پوچھا کہ اگر کوئی آدمی جمرات کی رمی کرتے ہوئے کسی جمرہ کو سات کی بجائے چھ کنکریاں مار دے تو کیا حکم ہے؟ انہوں نے کہا کہ ایک مٹھی کے برابر گندم صدقہ کر دے، اس کے بعد میں مجاہد سے ملا تو ان سے بھی یہی سوال کیا اور طاؤس کا جواب بھی ذکر کر دیا، انہوں نے کہا کہ اللہ ان پر رحم کرے، کیا انہیں حضرت سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ کی یہ حدیث نہیں پہنچی کہ نبی علیہ السلام کے ساتھ ہم نے جو حج کیا تھا، اس میں جمرات کی رمی کرنے کے بعد جب ہم لوگ بیٹھے اور آپس میں بات چیت ہونے لگی تو کسی نے کہا کہ میں نے چھ کنکریاں ماری ہیں' کسی نے سات کہا، کسی نے آٹھ اور کسی نے نو کہا، لیکن انہوں نے اس میں کوئی حرج محسوس نہیں کیا۔

(۱۴۴۰) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا وُهَيْبٌ حَدَّثَنَا أَيُّوبُ عَنْ عَمْرِو بْنِ سَعِيدٍ عَنْ حُمَيْدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْحِمْيَرِيِّ عَنْ ثَلَاثَةٍ مِنْ وَلَدِ سَعْدٍ عَنْ سَعْدٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَخَلَ عَلَيْهِ يَعُودُهُ وَهُوَ مَرِيضٌ وَهُوَ بِمَكَّةَ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَدْ خَشِيتُ أَنْ أَمُوتَ بِالْأَرْضِ الَّتِي هَاجَرْتُ مِنْهَا كَمَا مَاتَ سَعْدُ ابْنُ خَوْلَةَ فَادْعُ اللَّهَ أَنْ يَشْفِيَنِي قَالَ اللَّهُمَّ اشْفِ سَعْدًا اللَّهُمَّ اشْفِ سَعْدًا اللَّهُمَّ اشْفِ سَعْدًا فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّ لِي مَالًا كَثِيرًا وَلَيْسَ لِي وَارِثٌ إِلَّا ابْنَةٌ أَفَأُوصِي بِمَالِي كُلِّهِ قَالَ لَا قَالَ أَفَأُوصِي بِثُلُثَيْهِ قَالَ لَا قَالَ أَفَأُوصِي بِنِصْفِهِ قَالَ لَا قَالَ أَفَأُوصِي بِالثُّلُثِ قَالَ الثُّلُثُ وَالثُّلُثُ كَثِيرٌ إِنَّ نَفَقَتَكَ مِنْ مَالِكَ لَكَ صَدَقَةٌ وَإِنَّ نَفَقَتَكَ عَلَى

عِيَالِكَ لَكَ صَدَقَةٌ وَإِنَّ نَفَقَتَكَ عَلَى أَهْلِكَ لَكَ صَدَقَةٌ وَإِنَّكَ أَنْ تَدَعَ أَهْلَكَ بِعَيْشٍ أَوْ قَالَ بِخَيْرٍ خَيْرٌ مِنْ أَنْ تَدَعَهُمْ يَتَكَفَّفُونَ النَّاسَ[صحيحه مسلم (١٦٢٨)، وابن خزيمة (٢٣٥٥)]. [انظر: ١٤٧٤، ١٤٧٩، ١٤٨٢، ١٤٨٨، ١٥٠١].

(۱۴۴۰) حضرت سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ وہ مکہ مکرمہ میں بیمار ہو گئے، نبی علیہ السلام ان کی عیادت کے لئے تشریف لائے، انہوں نے عرض کیا یا رسول اللہ! مجھے اندیشہ ہے کہ کہیں میں اس سرزمین میں ہی نہ مرجاؤں جہاں سے میں ہجرت کر کے جا چکا تھا اور جیسے سعد بن خولہ کے ساتھ ہوا تھا، اس لئے آپ اللہ سے میری صحت کے لئے دعاء کیجئے، نبی علیہ السلام نے تین مرتبہ فرمایا اے اللہ! سعد کو شفاء عطاء فرما۔

پھر حضرت سعد رضی اللہ عنہ نے عرض کیا یا رسول اللہ! میرے پاس بہت سا مال ہے، میری وارث صرف ایک بیٹی ہے، کیا میں اپنے سارے مال کو راہ خدا میں دینے کی وصیت کر سکتا ہوں؟ فرمایا نہیں، انہوں نے دو تہائی مال کی وصیت کے بارے پوچھا، نبی علیہ السلام نے پھر منع فرما دیا، انہوں نے نصف کے متعلق پوچھا تب بھی منع فرما دیا، پھر جب ایک تہائی مال کے متعلق پوچھا تو نبی علیہ السلام نے فرمایا ہاں! ایک تہائی مال کی وصیت کر سکتے ہو، اور یہ ایک تہائی بھی بہت زیادہ ہے، یاد رکھو! تم اپنا مال جو اپنے اوپر خرچ کرتے ہو، یہ بھی صدقہ ہے، اپنے اہل وعیال پر جو خرچ کرتے ہو، یہ بھی صدقہ ہے، اپنی بیوی پر جو خرچ کرتے ہو، وہ بھی صدقہ ہے، نیز یہ کہ تم اپنے اہل خانہ کو اچھی حالت میں چھوڑ کر جاؤ، یہ اس سے بہت بہتر ہے کہ تم انہیں اس حال میں چھوڑ جاؤ کہ وہ لوگوں کے سامنے ہاتھ پھیلانے پر مجبور ہو جائیں۔

(۱۴۴۱) حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ الْحَنَفِيُّ عَبْدُ الْكَبِيرِ بْنُ عَبْدِ الْمَجِيدِ حَدَّثَنَا بُكَيْرُ بْنُ مِسْمَارٍ عَنْ عَامِرِ بْنِ سَعْدٍ أَنَّ أَخَاهُ عُمَرَ انْطَلَقَ إِلَى سَعْدٍ فِي غَنَمٍ لَهُ خَارِجًا مِنَ الْمَدِينَةِ فَلَمَّا رَآهُ سَعْدٌ قَالَ أَعُوذُ بِاللَّهِ مِنْ شَرِّ هَذَا الرَّاكِبِ فَلَمَّا أَتَاهُ قَالَ يَا أَبَتِ أَرَضِيتَ أَنْ تَكُونَ أَعْرَابِيًّا فِي غَنَمِكَ وَالنَّاسُ يَتَنَازَعُونَ فِي الْمُلْكِ بِالْمَدِينَةِ فَضَرَبَ سَعْدٌ صَدْرَ عُمَرَ وَقَالَ اسْكُتْ إِنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ يُحِبُّ الْعَبْدَ التَّقِيَّ الْغَنِيَّ الْخَفِيَّ[صحيحه مسلم (٢٩٦٥) و ابو يعلى: ٧٣٧]. [انظر: ١٥٢٩].

(۱۴۴۱) عامر بن سعد کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ ان کے بھائی عمر مدینہ منورہ سے باہر حضرت سعد رضی اللہ عنہ کے پاس ان کے بکریوں کے فارم میں چلے گئے، جب حضرت سعد رضی اللہ عنہ نے انہیں دیکھا (تو وہ پریشان ہو گئے کہ اللہ خیر کرے، کوئی اچھی خبر لے کر آیا ہو) اور کہنے لگے کہ اس سوار کے پاس اگر کوئی بری خبر ہے تو میں اس سے اللہ کی پناہ مانگتا ہوں، جب وہ ان کے قریب پہنچے تو کہنے لگے ابا جان! لوگ مدینہ منورہ میں حکومت کے بارے جھگڑ رہے ہیں اور آپ دیہاتیوں کی طرح اپنی بکریوں میں مگن ہیں؟ حضرت سعد رضی اللہ عنہ نے ان کے سینے پر ہاتھ مار کر فرمایا خاموش رہو، میں نے نبی علیہ السلام کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ اللہ تعالیٰ اس بندے کو پسند فرماتے ہیں جو متقی ہو، بے نیاز ہو اور اپنے آپ کو مخفی رکھنے والا ہو۔

(۱۴۴۳) حَدَّثَنَا أَبُو عَامِرٍ حَدَّثَنَا فُلَيْحٌ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ يَعْنِي ابْنَ مَعْمَرٍ قَالَ حَدَّثَ عَامِرُ بْنُ سَعْدٍ عُمَرَ بْنَ عَبْدِ الْعَزِيزِ وَهُوَ أَمِيرٌ عَلَى الْمَدِينَةِ أَنَّ سَعْدًا قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ أَكَلَ سَبْعَ تَمَرَاتٍ عَجْوَةٍ مِنْ بَيْنَ لَابَتَيْ الْمَدِينَةِ عَلَى الرِّيقِ لَمْ يَضُرَّهُ يَوْمَهُ ذَلِكَ شَيْءٌ حَتَّى يُمْسِيَ قَالَ فُلَيْحٌ وَأَظُنُّهُ قَالَ وَإِنْ أَكَلَهَا حِينَ يُمْسِي لَمْ يَضُرَّهُ شَيْءٌ حَتَّى يُصْبِحَ فَقَالَ عُمَرُ انْظُرْ يَا عَامِرُ مَا تُحَدِّثُ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ أَشْهَدُ مَا كَذَبْتُ عَلَى سَعْدٍ وَمَا كَذَبَ سَعْدٌ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ [صححه البخاري (٥٤٤٥)، ومسلم (٢٠٤٧)]. [انظر: ١٥٢٨، ١٥٧٢].

(۱۴۴۳) ابن معمر کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ عامر بن سعد نے حضرت عمر بن عبدالعزیز رحمۃ اللہ علیہ کو" جبکہ وہ گورنر مدینہ تھے" اپنے والد حضرت سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ کے حوالے سے یہ حدیث سنائی کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جو شخص صبح نہار منہ مدینہ منورہ کے دونوں اطراف میں کہیں سے بھی عجوہ کھجور کے سات دانے لے کر کھائے تو اس دن شام تک اسے کوئی چیز نقصان نہیں پہنچا سکے گی، راوی کا گمان ہے کہ انہوں نے یہ بھی فرمایا کہ اگر شام کو کھا لے تو صبح تک اسے کوئی چیز نقصان نہیں پہنچا سکے گی، حضرت عمر بن عبدالعزیز رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا عامر! اچھی طرح سوچ لو کہ تم نبی علیہ السلام کے حوالے سے کیا حدیث بیان کر رہے ہو؟ انہوں نے کہا کہ میں اس بات پر گواہ ہوں کہ حضرت سعد رضی اللہ عنہ پر جھوٹ نہیں باندھ رہا اور یہ کہ حضرت سعد رضی اللہ عنہ نے نبی علیہ السلام پر جھوٹ نہیں باندھا۔

(۱۴۴۴) حَدَّثَنَا أَبُو عَامِرٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ سَعْدٍ عَنْ عَامِرِ بْنِ سَعْدٍ أَنَّ سَعْدًا رَكِبَ إِلَى قَصْرِهِ بِالْعَقِيقِ فَوَجَدَ غُلَامًا يَخْبِطُ شَجَرًا أَوْ يَقْطَعُهُ فَسَلَبَهُ فَلَمَّا رَجَعَ سَعْدٌ جَاءَهُ أَهْلُ الْغُلَامِ فَكَلَّمُوهُ أَنْ يَرُدَّ مَا أَخَذَ مِنْ غُلَامِهِمْ فَقَالَ مَعَاذَ اللَّهِ أَنْ أَرُدَّ شَيْئًا نَفَّلَنِيهِ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَبَى أَنْ يَرُدَّ عَلَيْهِمْ [صححه مسلم (١٣٦٤)، والحاكم (١/٤٨٦-٤٨٧)]. [انظر: ١٤٦٠].

(۱۴۴۳) عامر بن سعد رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ حضرت سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ اپنی سواری پر سوار ہو کر وادی عقیق میں اپنے محل کی طرف جا رہے تھے، وہاں پہنچے تو ایک غلام کو درخت کاٹتے ہوئے دیکھا، انہوں نے اس سے وہ ساری لکڑیاں وغیرہ چھین لیں (جو اس نے کاٹی تھیں) جب حضرت سعد رضی اللہ عنہ واپس آئے تو غلام کے مالکان ان کے پاس آئے اور ان سے کہا کہ انہوں نے غلام سے جو کچھ لیا ہے وہ واپس کر دیں، انہوں نے کہا کہ نبی علیہ السلام نے جو چیز مجھے عطاء فرمائی ہے، میں اسے واپس لوٹا دوں؟ خدا کی پناہ، اور یہ کہہ کر انہوں نے وہ چیزیں واپس لوٹانے سے انکار کر دیا۔

فائدہ: اس کی وضاحت عنقریب حدیث نمبر ۱۴۶۰ میں آ رہی ہے۔

(۱۴۴۴) حَدَّثَنَا رَوْحٌ أَمْلَاهُ عَلَيْنَا بِبَغْدَادَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي حُمَيْدٍ عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ سَعْدِ بْنِ أَبِي وَقَّاصٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ سَعْدِ بْنِ أَبِي وَقَّاصٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ سَعَادَةِ ابْنِ آدَمَ اسْتِخَارَتُهُ اللَّهَ وَمِنْ سَعَادَةِ ابْنِ آدَمَ رِضَاهُ بِمَا قَضَاهُ اللَّهُ وَمِنْ شِقْوَةِ ابْنِ آدَمَ تَرْكُهُ اسْتِخَارَةَ اللَّهِ وَمِنْ

شِقْوَةِ ابْنِ آدَمَ سَخَطُهُ بِمَا قَضَى اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ [قال الترمذي: غريب، صححه الحاكم(۱/۵۱۸). قال الألباني: ضعيف (الترمذي: ۲۱۵۲)].

(۱۴۴۴) حضرت سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ابن آدم کی سعادت ہے کہ وہ ہر معاملے میں اللہ سے استخارہ کرے، اور اس کے فیصلے پر راضی رہے اور ابن آدم کی بدنصیبی ہے کہ وہ اللہ سے استخارہ کرنا چھوڑ دے اور اللہ کے فیصلے پر ناگواری کا اظہار کرے۔

(۱۴۴۵) حَدَّثَنَا رَوْحٌ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي حُمَيْدٍ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ سَعْدِ بْنِ أَبِي وَقَّاصٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ سَعَادَةِ ابْنِ آدَمَ ثَلَاثَةٌ وَمِنْ شِقْوَةِ ابْنِ آدَمَ ثَلَاثَةٌ مِنْ سَعَادَةِ ابْنِ آدَمَ الْمَرْأَةُ الصَّالِحَةُ وَالْمَسْكَنُ الصَّالِحُ وَالْمَرْكَبُ الصَّالِحُ وَمِنْ شِقْوَةِ ابْنِ آدَمَ الْمَرْأَةُ السُّوءُ وَالْمَسْكَنُ السُّوءُ وَالْمَرْكَبُ السُّوءُ [صححه ابن حبان (۴۰۳۲)، والحاكم (۲/۱۶۲). قال شعيب: صحيح، وهذا اسناد ضعيف].

(۱۴۴۵) حضرت سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا تین چیزیں ابن آدم کی سعادت مندی کی علامت ہیں اور تین چیزیں اس کی بدنصیبی کی علامت ہیں، ابن آدم کی خوش نصیبی تو یہ ہے کہ اسے نیک بیوی ملے، اچھی رہائش ملے اور عمدہ سواری ملے جبکہ اس کی بدنصیبی یہ ہے کہ اسے بری بیوی ملے، بری رہائش ملے اور بری سواری ملے۔

(۱۴۴۶) حَدَّثَنَا أَبُو سَعِيدٍ مَوْلَى بَنِي هَاشِمٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ لَهِيعَةَ حَدَّثَنَا بُكَيْرُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْأَشَجِّ أَنَّهُ سَمِعَ حُسَيْنَ بْنَ عَبْدِ الرَّحْمَنِ يُحَدِّثُ أَنَّهُ سَمِعَ سَعْدَ بْنَ أَبِي وَقَّاصٍ يَقُولُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ سَتَكُونُ فِتْنَةٌ الْقَاعِدُ فِيهَا خَيْرٌ مِنْ الْقَائِمِ وَالْقَائِمُ فِيهَا خَيْرٌ مِنْ الْمَاشِي وَيَكُونُ الْمَاشِي فِيهَا خَيْرًا مِنْ السَّاعِي قَالَ وَأُرَاهُ قَالَ وَالْمُضْطَجِعُ فِيهَا خَيْرٌ مِنْ الْقَاعِدِ [صححه الحاكم (۴/۴۴۱). قال الألباني: صحيح (ابوداود: ۴۲۵۷). قال شعيب: صحيح لغيره]. [انظر: ۱۶۰۹].

(۱۴۴۶) حضرت سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا عنقریب فتنوں کا دور آئے گا، اس دور میں بیٹھنے والا کھڑے ہونے والے سے بہتر ہوگا، کھڑا ہونے والا چلنے والے سے بہتر ہوگا اور چلنے والا دوڑنے والے سے بہتر ہوگا اور شاید یہ بھی فرمایا کہ لیٹنے والا بیٹھنے والے سے بہتر ہوگا۔

(۱۴۴۷) حَدَّثَنَا أَبُو سَعِيدٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ عَنِ ابْنِ أَخٍ لِسَعْدٍ عَنْ سَعْدٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لِبَنِي نَاجِيَةَ أَنَا مِنْهُمْ وَهُمْ مِنِّي [اسناده ضعيف، اخرجه الطيالسي: ۲۲۲]. [انظر: ۱۴۴۸].

(۱۴۴۷) حضرت سعد رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم (کے سامنے ایک مرتبہ بنو ناجیہ کا تذکرہ ہوا تو) فرمایا کہ میں ان سے ہوں اور وہ مجھ سے ہیں۔

(١٤٤٨) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ وَذَكَرَ الْحَدِيثَ بِقِصَّةٍ فِيهِ فَقَالَ ابْنُ أَخِي سَعْدِ بْنِ مَالِكٍ قَدْ ذَكَرُوا بَنِي نَاجِيَةَ عِنْدَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ هُمْ حَيٌّ مِنِّي وَلَمْ يُذْكَرْ فِيهِ سَعْدٌ [اسناده ضعيف] [راجع: ١٤٤٧].

(۱۴۴۸) حضرت سعد رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم (کے سامنے ایک مرتبہ بنو ناجیہ کا تذکرہ ہوا تو) فرمایا کہ میں ان سے ہوں اور وہ مجھ سے ہیں۔

(١٤٤٩) حَدَّثَنَا حَسَنٌ حَدَّثَنَا ابْنُ لَهِيعَةَ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ أَبِي حَبِيبٍ عَنْ دَاوُدَ بْنِ عَامِرِ بْنِ سَعْدِ بْنِ أَبِي وَقَّاصٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَوْ أَنَّ مَا يُقِلُّ ظُفُرٌ مِمَّا فِي الْجَنَّةِ بَدَا لَتَزَخْرَفَتْ لَهُ مَا بَيْنَ خَوَافِقِ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ وَلَوْ أَنَّ رَجُلًا مِنْ أَهْلِ الْجَنَّةِ اطَّلَعَ فَبَدَا سِوَارُهُ لَطَمَسَ ضَوْءُهُ ضَوْءَ الشَّمْسِ كَمَا تَطْمِسُ الشَّمْسُ ضَوْءَ النُّجُومِ [قال الترمذي: غريب. قال الألباني: صحيح (الترمذي: ٢٥٣٨، والبزار: ١١٠٩)]. [انظر: ١٤٦٧].

(۱۴۴۹) حضرت سعد رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا اگر جنت کی ناخن سے بھی کم کوئی چیز دنیا میں ظاہر ہو جائے تو زمین وآسمان کی چاروں سمتیں مزین ہو جائیں، اور اگر کوئی جنتی مرد دنیا میں جھانک کر دیکھ لے اور اس کا کنگن نمایاں ہو جائے تو اس کی روشنی سورج کی روشنی کو اس طرح مات کر دے جیسے سورج کی روشنی ستاروں کی روشنی کو مات کر دیتی ہے۔

(١٤٥٠) حَدَّثَنَا أَبُو سَلَمَةَ الْخُزَاعِيُّ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ عَامِرِ بْنِ سَعْدٍ عَنْ سَعْدٍ قَالَ الْحَدُوا لِي لَحْدًا وَانْصِبُوا عَلَيَّ اللَّبِنَ نَصْبًا كَمَا صُنِعَ بِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ [صححه مسلم (٩٦٦) وابن ماجه: ١٥٥٦، والبزار: ١١٠١]. [انظر: ١٤٨٩، ١٦٠١، ١٦٠٢].

(۱۴۵۰) حضرت سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ نے اپنی آخری وصیت میں فرمایا تھا کہ میری قبر کو لحد کی صورت میں بنانا اور اس پر کچی اینٹیں نصب کرنا جیسے نبی علیہ السلام کے ساتھ کیا گیا تھا۔

(١٤٥١) حَدَّثَنَا ابْنُ مَهْدِيٍّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ سَعْدٍ فَذَكَرَ مِثْلَهُ وَوَافَقَهُ أَبُو سَعِيدٍ عَلَى عَامِرِ بْنِ سَعْدٍ كَمَا قَالَ الْخُزَاعِيُّ [قال الألباني: صحيح (النسائي: ٤/ ٨٠)]. [راجع: ١٤٥٠].

(۱۴۵۱) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے جو یہاں ذکر ہوئی۔

(١٤٥٢) حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ دَاوُدَ الْهَاشِمِيُّ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ يَعْنِي ابْنَ جَعْفَرٍ أَخْبَرَنِي مُوسَى بْنُ عُقْبَةَ عَنْ أَبِي النَّضْرِ مَوْلَى عُمَرَ بْنِ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ مَعْمَرٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ سَعْدِ بْنِ أَبِي وَقَّاصٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فِي الْمَسْحِ عَلَى الْخُفَّيْنِ لَا بَأْسَ بِذَلِكَ [قال الألباني: صحيح الاسناد (النسائي: ١/ ٨٢) وفي الكبرى: ١٢٨]. [انظر: ١٤٥٩].

(۱۴۵۲) حضرت سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے موزوں پر مسح کرنے کے حوالے سے فرمایا

ہے کہ اس میں کوئی حرج نہیں ہے۔

(۱۴۵۳) حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ عِيسَى حَدَّثَنِي مَالِكٌ يَعْنِي ابْنَ أَنَسٍ عَنْ سَالِمٍ أَبِي النَّضْرِ عَنْ عَامِرِ بْنِ سَعْدِ بْنِ أَبِي وَقَّاصٍ قَالَ سَمِعْتُ أَبِي يَقُولُ مَا سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لِحَيٍّ مِنَ النَّاسِ يَمْشِي إِنَّهُ فِي الْجَنَّةِ إِلَّا لِعَبْدِ اللَّهِ بْنِ سَلَامٍ [صححه البخاري (۳۸۱۲)، ومسلم (۲۴۸۳)، وابن حبان (۷۱۶۳)]. [انظر: ۱۵۳۳].

(۱۴۵۳) حضرت سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے نبی علیہ السلام کو کسی زندہ انسان کے حق میں یہ فرماتے ہوئے نہیں سنا کہ یہ زمین پر چلتا پھرتا جنتی ہے، سوائے حضرت عبداللہ بن سلام رضی اللہ عنہ کے۔

(۱۴۵۴) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ أَنْبَأَنَا خَالِدٌ عَنْ أَبِي عُثْمَانَ قَالَ لَمَّا ادُّعِيَ زِيَادٌ لَقِيتُ أَبَا بَكْرَةَ قَالَ فَقُلْتُ مَا هَذَا الَّذِي صَنَعْتُمْ إِنِّي سَمِعْتُ سَعْدَ بْنَ أَبِي وَقَّاصٍ يَقُولُ سَمِعَ أُذُنِي مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ يَقُولُ مَنْ ادَّعَى أَبًا فِي الْإِسْلَامِ غَيْرَ أَبِيهِ وَهُوَ يَعْلَمُ أَنَّهُ غَيْرُ أَبِيهِ فَالْجَنَّةُ عَلَيْهِ حَرَامٌ فَقَالَ أَبُو بَكْرَةَ وَأَنَا سَمِعْتُهُ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ [انظر: ۱۴۹۷، ۱۴۹۹، ۱۵۰۴، ۱۵۵۳].

(۱۴۵۴) ابوعثمان کہتے ہیں کہ جب زیاد کی نسبت کا مسئلہ بہت بڑھا تو ایک دن میری ملاقات حضرت ابوبکرہ رضی اللہ عنہ سے ہوئی، میں نے ان سے پوچھا کہ یہ آپ لوگوں نے کیا کیا؟ میں نے حضرت سعد رضی اللہ عنہ کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ نبی علیہ السلام سے یہ بات میرے ان کانوں نے سنی ہے کہ جو شخص حالت اسلام میں اپنے باپ کے علاوہ کسی اور شخص کو اپنا باپ قرار دیتا ہے حالانکہ وہ جانتا ہے کہ وہ شخص اس کا باپ نہیں ہے تو اس پر جنت حرام ہے، حضرت ابوبکرہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ میں نے بھی نبی علیہ السلام کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے۔

(۱۴۵۵) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ عَنْ وُهَيْبٍ عَنْ أَبِي وَاقِدٍ اللَّيْثِيِّ عَنْ عَامِرِ بْنِ سَعْدٍ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ تُقْطَعُ الْيَدُ فِي ثَمَنِ الْمِجَنِّ [قال الألباني: ضعيف (ابن ماجة: ۲۵۸۶ والبزار: ۱۱۲۸، وابن ابي شيبة: ۹/۴۶۹). قال شعيب: صحيح لغيره. وهذا اسناد ضعيف].

(۱۴۵۵) حضرت سعد رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ایک ڈھال کی قیمت کے برابر کوئی چیز چوری کرنے پر چور کا ہاتھ کاٹ دیا جائے گا۔

(۱۴۵۶) حَدَّثَنَا رَوْحٌ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي حُمَيْدٍ الْمَدَنِيُّ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ سَعْدِ بْنِ أَبِي وَقَّاصٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ قَالَ أَمَرَنِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ أُنَادِيَ أَيَّامَ مِنًى إِنَّهَا أَيَّامُ أَكْلٍ وَشُرْبٍ فَلَا صَوْمَ فِيهَا يَعْنِي أَيَّامَ التَّشْرِيقِ [قال شعيب: صحيح لغيره، وهذا اسناد ضعيف]. [انظر: ۱۵۰۰].

(۱۴۵۶) حضرت سعد رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک مرتبہ ایام منیٰ میں نبی علیہ السلام نے مجھے یہ منادی کرنے کا حکم دیا کہ ایام تشریق کھانے

پیتے کے دن ہیں اس لئے ان میں روزہ نہیں ہے۔

(۱۴۵۷) حَدَّثَنَا حُسَيْنُ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا الْفُضَيْلُ بْنُ سُلَيْمَانَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي يَحْيَى عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ بْنِ سَالِمٍ عَنْ عَامِرِ بْنِ سَعْدٍ عَنْ سَعْدِ بْنِ أَبِي وَقَّاصٍ قَالَ مَا بَيْنَ لَابَتَيِ الْمَدِينَةِ حَرَامٌ قَدْ حَرَّمَهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَمَا حَرَّمَ إِبْرَاهِيمُ مَكَّةَ اللَّهُمَّ اجْعَلِ الْبَرَكَةَ فِيهَا بَرَكَتَيْنِ وَبَارِكْ لَهُمْ فِي صَاعِهِمْ وَمُدِّهِمْ[قال شعيب: صحيح، وهذا اسناده حسن]. [انظر: ۱۵۷۳، ۱۵۹۳، ۱۶۰۶].

(۱۴۵۷) حضرت سعد رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ مدینہ منورہ کے دونوں کناروں کے درمیان کی جگہ حرم ہے، نبی علیہ السلام نے اسے حرم قرار دیا ہے جیسے حضرت ابراہیم علیہ السلام نے مکہ مکرمہ کو حرم قرار دیا تھا، اے اللہ! اہل مدینہ کو دوگنی برکتیں عطاء فرما اور ان کے صاع اور مد میں برکت عطاء فرما۔

(۱۴۵۸) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ أَنْبَأَنَا عَاصِمُ بْنُ بَهْدَلَةَ عَنْ مُصْعَبِ بْنِ سَعْدٍ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أُتِيَ بِقَصْعَةٍ فَأَكَلَ مِنْهَا فَفَضَلَتْ فَضْلَةٌ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَجِيءُ رَجُلٌ مِنْ هَذَا الْفَجِّ مِنْ أَهْلِ الْجَنَّةِ يَأْكُلُ هَذِهِ الْفَضْلَةَ قَالَ سَعْدٌ وَكُنْتُ تَرَكْتُ أَخِي عُمَيْرًا يَتَوَضَّأُ قَالَ فَقُلْتُ هُوَ عُمَيْرٌ قَالَ فَجَاءَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ سَلَامٍ فَأَكَلَهَا[صححه ابن حبان (۷۱۶٤)، والحاكم (۳/٤۱٦). وعبد بن حميد: ۱۵۲، قال شعيب: اسناده حسن]. [انظر: ۱۵۹۱، ۱۵۹۲].

(۱۴۵۸) حضرت سعد رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام کی خدمت میں ایک پیالہ لایا گیا، نبی علیہ السلام نے اس میں موجود کھانا تناول فرمایا، اس میں سے کچھ بچ گیا تو نبی علیہ السلام نے فرمایا اس راہداری سے ابھی ایک جنتی آدمی آئے گا جو یہ بچا ہوا کھانا کھائے گا، حضرت سعد رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ میں اپنے بھائی عمیر کو وضو کرتا ہوا چھوڑ کر آیا تھا، میں نے اپنے دل میں سوچا کہ یہاں سے عمیر ہی آئے گا، لیکن وہاں سے حضرت عبداللہ بن سلام رضی اللہ عنہ آئے اور انہوں نے وہ کھانا کھایا۔

(۱۴۵۹) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا وُهَيْبٌ حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ عُقْبَةَ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا النَّضْرِ يُحَدِّثُ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ سَعْدِ بْنِ أَبِي وَقَّاصٍ حَدِيثًا رَفَعَهُ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الْوُضُوءِ عَلَى الْخُفَّيْنِ أَنَّهُ لَا بَأْسَ بِهِ[راجع: ۱٤۵۲].

(۱۴۵۹) حضرت سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے موزوں پر مسح کرنے کے حوالے سے فرمایا کہ اس میں کوئی حرج نہیں ہے۔

(۱۴۶۰) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا جَرِيرُ بْنُ حَازِمٍ حَدَّثَنِي يَعْلَى بْنُ حَكِيمٍ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ أَبِي عَبْدِ اللَّهِ قَالَ رَأَيْتُ سَعْدَ بْنَ أَبِي وَقَّاصٍ أَخَذَ رَجُلًا يَصِيدُ فِي حَرَمِ الْمَدِينَةِ الَّذِي حَرَّمَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَسَلَبَهُ ثِيَابَهُ فَجَاءَ مَوَالِيهِ فَقَالَ إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَرَّمَ هَذَا الْحَرَمَ وَقَالَ مَنْ رَأَيْتُمُوهُ يَصِيدُ فِيهِ شَيْئًا

فَلَهُ سَلَبُهُ فَلَا أَرُدُّ عَلَيْكُمْ طُعْمَةً أَطْعَمَنِيهَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلَكِنْ إِنْ شِئْتُمْ أَعْطَيْتُكُمْ ثَمَنَهُ وَقَالَ عَفَّانُ مَرَّةً إِنْ شِئْتُمْ أَنْ أُعْطِيَكُمْ ثَمَنَهُ أَعْطَيْتُكُمْ [قال الترمذي: حسن غريب. قال الألباني: حسن (ابو داود: ۲۰۳۷). قال شعيب: صحيح].

(۱۴۶۰) سلیمان بن ابی عبداللہ کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ میں نے حضرت سعد رضی اللہ عنہ کو دیکھا کہ انہوں نے ایک آدمی کو پکڑ رکھا ہے جو حرم مدینہ میں شکار کر رہا تھا، انہوں نے اس سے اس کے کپڑے چھین لیے، تھوڑی دیر بعد اس کے مالکان آ گئے اور ان سے کپڑوں کا مطالبہ کرنے لگے، حضرت سعد رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ اس شہر مدینہ کو جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے حرم قرار دیا ہے، اور فرمایا ہے کہ جس شخص کو تم یہاں شکار کرتے ہوئے دیکھو، اس سے اس کا سامان چھین لو، اس لئے اب میں تمہیں وہ لقمہ واپس نہیں کر سکتا جو نبی علیہ السلام نے مجھے کھلایا ہے، البتہ اگر تم چاہو تو میں تمہیں اس کی قیمت دے سکتا ہوں۔

(۱۴۶۱) حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ حَدَّثَنَا أَبِي عَنِ ابْنِ إِسْحَاقَ حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْحُصَيْنِ أَنَّهُ حَدَّثَ عَنْ سَعْدِ بْنِ أَبِي وَقَّاصٍ أَنَّهُ كَانَ يُصَلِّي الْعِشَاءَ الْآخِرَةَ فِي مَسْجِدِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثُمَّ يُوتِرُ بِوَاحِدَةٍ لَا يَزِيدُ عَلَيْهَا قَالَ فَيُقَالُ لَهُ أَتُوتِرُ بِوَاحِدَةٍ لَا تَزِيدُ عَلَيْهَا يَا أَبَا إِسْحَاقَ فَيَقُولُ نَعَمْ إِنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ الَّذِي لَا يَنَامُ حَتَّى يُوتِرَ حَازِمٌ [قال شعيب: حسن لغيره].

(۱۴۶۱) حضرت سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ وہ عشاء کی نماز مسجد نبوی میں پڑھتے تھے اور ایک رکعت وتر پڑھ کر اس پر کوئی اضافہ نہ کرتے تھے، کسی نے ان سے پوچھا کہ اے ابو اسحاق! آپ ایک رکعت وتر پڑھنے کے بعد کوئی اضافہ نہیں کرتے؟ انہوں نے فرمایا ہاں! میں نے نبی علیہ السلام کو فرماتے ہوئے سنا ہے کہ جو شخص وتر پڑھے بغیر نہ سوئے، وہ عقلمند ہے۔

(۱۴۶۲) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ عُمَرَ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ الْهَمْدَانِيُّ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ سَعْدٍ حَدَّثَنِي وَالِدِي مُحَمَّدٌ عَنْ أَبِيهِ سَعْدٍ قَالَ مَرَرْتُ بِعُثْمَانَ بْنِ عَفَّانَ فِي الْمَسْجِدِ فَسَلَّمْتُ عَلَيْهِ فَمَلَأَ عَيْنَيْهِ مِنِّي ثُمَّ لَمْ يَرْدُدْ عَلَيَّ السَّلَامَ فَأَتَيْتُ أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ فَقُلْتُ يَا أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ هَلْ حَدَثَ فِي الْإِسْلَامِ شَيْءٌ مَرَّتَيْنِ قَالَ لَا وَمَا ذَاكَ قَالَ قُلْتُ لَا إِلَّا أَنِّي مَرَرْتُ بِعُثْمَانَ آنِفًا فِي الْمَسْجِدِ فَسَلَّمْتُ عَلَيْهِ فَمَلَأَ عَيْنَيْهِ مِنِّي ثُمَّ لَمْ يَرْدُدْ عَلَيَّ السَّلَامَ قَالَ فَأَرْسَلَ عُمَرُ إِلَى عُثْمَانَ فَدَعَاهُ فَقَالَ مَا مَنَعَكَ أَنْ لَا تَكُونَ رَدَدْتَ عَلَى أَخِيكَ السَّلَامَ قَالَ عُثْمَانُ مَا فَعَلْتُ قَالَ سَعْدٌ قُلْتُ بَلَى قَالَ حَتَّى حَلَفَ وَحَلَفْتُ قَالَ ثُمَّ إِنَّ عُثْمَانَ ذَكَرَ فَقَالَ بَلَى وَأَسْتَغْفِرُ اللَّهَ وَأَتُوبُ إِلَيْهِ إِنَّكَ مَرَرْتَ بِي آنِفًا وَأَنَا أُحَدِّثُ نَفْسِي بِكَلِمَةٍ سَمِعْتُهَا مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا وَاللَّهِ مَا ذَكَرْتُهَا قَطُّ إِلَّا تَغَشَّى بَصَرِي وَقَلْبِي غِشَاوَةٌ قَالَ قَالَ سَعْدٌ فَأَنَا أُنَبِّئُكَ بِهَا إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَكَرَ لَنَا أَوَّلَ دَعْوَةٍ ثُمَّ جَاءَ أَعْرَابِيٌّ فَشَغَلَهُ حَتَّى قَامَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاتَّبَعْتُهُ فَلَمَّا أَشْفَقْتُ أَنْ يَسْبِقَنِي إِلَى مَنْزِلِهِ ضَرَبْتُ بِقَدَمِي الْأَرْضَ

فَالْتَفَتَ إِلَىَّ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ مَنْ هَذَا أَبُو إِسْحَاقَ قَالَ قُلْتُ نَعَمْ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ فَمَهْ قَالَ قُلْتُ لَا وَاللَّهِ إِلَّا أَنَّكَ ذَكَرْتَ لَنَا أَوَّلَ دَعْوَةٍ ثُمَّ جَاءَ هَذَا الْأَعْرَابِيُّ فَشَغَلَكَ قَالَ نَعَمْ دَعْوَةُ ذِي النُّونِ إِذْ هُوَ فِي بَطْنِ الْحُوتِ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ سُبْحَانَكَ إِنِّي كُنْتُ مِنَ الظَّالِمِينَ فَإِنَّهُ لَمْ يَدْعُ بِهَا مُسْلِمٌ رَبَّهُ فِي شَيْءٍ قَطُّ إِلَّا اسْتَجَابَ لَهُ [صححه الحاكم (۱/۵۰۵ و ۲/۳۸۲). قال الالباني: صحیح (الترمذی: ۳۵۰۵، والبزار: ۱۱۶۳، وابویعلی: ۷۷۲). قال شعیب: اسناده حسن].

(۱۴۶۲) حضرت سعد رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک مرتبہ مسجد نبوی میں میرا گذر حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ کے پاس سے ہوا، میں نے انہیں سلام کیا، انہوں نے نگاہیں بھر کر مجھے دیکھا لیکن سلام کا جواب نہیں دیا، میں حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ کے پاس آیا اور ان سے دو مرتبہ کہا کہ امیر المومنین! کیا اسلام میں کوئی نئی چیز پیدا ہوگئی ہے؟ انہوں نے فرمایا نہیں' خیر تو ہے، میں نے کہا کہ میں ابھی حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کے پاس سے مسجد میں گذرا تھا، میں نے انہیں سلام کیا، انہوں نے نگاہیں بھر کر مجھے دیکھا لیکن سلام کا جواب نہیں دیا۔

حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے پیغام بھیج کر حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کو بلا بھیجا، اور فرمایا کہ اپنے بھائی کے سلام کا جواب دینے سے آپ کو کس چیز نے روکا؟ حضرت عثمان رضی اللہ عنہ نے فرمایا میں نے تو ایسا نہیں کیا، میں نے کہا کیوں نہیں، حضرت عثمان رضی اللہ عنہ نے قسم کھالی، میں نے بھی قسم کھالی، تھوڑی دیر بعد حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کو یاد آ گیا تو انہوں نے فرمایا ہاں! ایسا ہوا ہے، میں اللہ سے معافی مانگتا اور توبہ کرتا ہوں، آپ ابھی ابھی میرے پاس سے گذر رہے تھے، دراصل میں اس وقت ایک بات سوچ رہا تھا جو میں نے نبی علیہ السلام سے سنی تھی اور بخدا! جب بھی مجھے وہ بات یاد آتی ہے میری آنکھیں پتھرا جاتی ہیں اور میرے دل پر پردہ آ جاتا ہے (یعنی مجھے اپنے آپ کی خبر نہیں رہتی۔)

حضرت سعد رضی اللہ عنہ نے فرمایا میں آپ کو اس کے بارے بتاتا ہوں، نبی علیہ السلام نے ایک مرتبہ کسی گفتگو کی ابتداء میں ایک دعاء کا ذکر چھیڑا، تھوڑی دیر کے بعد ایک دیہاتی آیا اور اس نے نبی علیہ السلام کو مشغول کر لیا، یہاں تک کہ جب نبی علیہ السلام کھڑے ہوئے تو میں بھی آپ کے پیچھے پیچھے چلا گیا، جب مجھے اندیشہ ہوا کہ جب تک میں نبی علیہ السلام کے قریب پہنچوں گا، نبی علیہ السلام اپنے گھر پہنچ چکے ہوں گے تو میں نے زور سے اپنا پاؤں زمین پر مارا، نبی علیہ السلام میری طرف متوجہ ہو کر فرمانے لگے کون ہے؟ ابو اسحاق ہو؟ میں نے عرض کیا جی یا رسول اللہ! نبی علیہ السلام نے مجھے رکنے کے لئے فرمایا، میں نے عرض کیا کہ آپ نے ہمارے سامنے ابتداء میں ایک دعاء کا تذکرہ کیا تھا، بعد میں اس دیہاتی نے آ کر آپ کو اپنی طرف مشغول کر لیا، نبی علیہ السلام نے فرمایا ہاں! وہ حضرت یونس علیہ السلام کی دعاء ہے جو انہوں نے مچھلی کے پیٹ میں مانگی تھی یعنی

"لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ سُبْحَانَكَ إِنِّي كُنْتُ مِنَ الظَّالِمِينَ"

کوئی بھی مسلمان جب بھی کسی معاملے میں ان الفاظ کے ساتھ اپنے پروردگار سے دعاء کرے، وہ دعاء ضرور قبول ہوگی۔

(۱۴۶۳) حَدَّثَنَا أَبُو سَعِيدٍ مَوْلَى بَنِي هَاشِمٍ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ بِلَالٍ حَدَّثَنَا الْجُعَيْدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ عَائِشَةَ بِنْتِ سَعْدٍ عَنْ أَبِيهَا أَنَّ عَلِيًّا خَرَجَ مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتَّى جَاءَ ثَنِيَّةَ الْوَدَاعِ وَعَلِيٌّ يَبْكِي يَقُولُ تُخَلِّفُنِي مَعَ الْخَوَالِفِ فَقَالَ أَوَمَا تَرْضَى أَنْ تَكُونَ مِنِّي بِمَنْزِلَةِ هَارُونَ مِنْ مُوسَى إِلَّا النُّبُوَّةَ [قال شعيب: اسناده صحيح]. [انظر: ۱۴۹۰، ۱۵۰۵، ۱۵۰۹، ۱۵۳۲، ۱۵۳۲، ۱۵۴۷، ۱۶۰۰، ۱۶۰۸].

(۱۴۶۳) حضرت سعد رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ حضرت علی رضی اللہ عنہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام کے ساتھ روانہ ہوئے، جب ثنیۃ الوداع تک پہنچے تو وہ رونے لگے، اور کہنے لگے کہ آپ مجھے عورتوں اور بچوں کے ساتھ چھوڑے جا رہے ہیں؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا کیا تم اس بات پر خوش نہیں ہو کہ تمہیں مجھ سے وہی نسبت ہو جو حضرت ہارون علیہ السلام کو حضرت موسیٰ علیہ السلام سے حاصل تھی، صرف نبوت کا فرق ہے۔

(۱۴۶۴) حَدَّثَنَا عِصَامُ بْنُ خَالِدٍ حَدَّثَنِي أَبُو بَكْرٍ يَعْنِي ابْنَ أَبِي مَرْيَمَ عَنْ رَاشِدِ بْنِ سَعْدٍ عَنْ سَعْدِ بْنِ أَبِي وَقَّاصٍ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ كَانَ يَقُولُ لَا تَعْجِزُ أُمَّتِي عِنْدَ رَبِّي أَنْ يُؤَخِّرَهَا نِصْفَ يَوْمٍ وَسَأَلْتُ رَاشِدًا هَلْ بَلَغَكَ مَاذَا النِّصْفُ يَوْمٍ قَالَ خَمْسُ مِائَةِ سَنَةٍ [صححه الحاكم (۴/۴۲۴). قال الألباني: صحيح (ابو داود: ۴۳۵۰). وقال الألباني: صحيح. قال شعيب: حسن لغيره. حسن لغيره. وهذا اسناد ضعيف].

(۱۴۶۴) حضرت سعد رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا مجھے امید ہے کہ میری امت اپنے رب کے پاس اتنی عاجز نہیں ہوگی کہ اللہ تعالیٰ ان کا حساب کتاب نصف دن تک مؤخر کر دے، کسی نے حضرت سعد رضی اللہ عنہ سے پوچھا کہ ''نصف دن'' سے کیا مراد ہے؟ فرمایا پانچ سو سال۔

(۱۴۶۵) حَدَّثَنَا أَبُو الْيَمَانِ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ رَاشِدِ بْنِ سَعْدٍ عَنْ سَعْدِ بْنِ أَبِي وَقَّاصٍ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ إِنِّي لَأَرْجُو أَنْ لَا يَعْجِزَ أُمَّتِي عِنْدَ رَبِّي أَنْ يُؤَخِّرَهُمْ نِصْفَ يَوْمٍ فَقِيلَ لِسَعْدٍ وَكَمْ نِصْفُ يَوْمٍ قَالَ خَمْسُ مِائَةِ سَنَةٍ [مكرر ماقبله].

(۱۴۶۵) حضرت سعد رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا مجھے امید ہے کہ میری امت اپنے رب کے پاس اتنی عاجز نہیں ہوگی کہ اللہ تعالیٰ ان کا حساب کتاب نصف دن تک مؤخر کر دے، کسی نے حضرت سعد رضی اللہ عنہ سے پوچھا کہ ''نصف دن'' سے کیا مراد ہے؟ فرمایا پانچ سو سال۔

(۱۴۶۶) حَدَّثَنَا أَبُو الْيَمَانِ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ رَاشِدِ بْنِ سَعْدٍ عَنْ سَعْدِ بْنِ أَبِي وَقَّاصٍ قَالَ سُئِلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ هَذِهِ الْآيَةِ هُوَ الْقَادِرُ عَلَى أَنْ يَبْعَثَ عَلَيْكُمْ عَذَابًا مِنْ فَوْقِكُمْ أَوْ مِنْ تَحْتِ أَرْجُلِكُمْ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَمَا إِنَّهَا كَائِنَةٌ وَلَمْ يَأْتِ تَأْوِيلُهَا بَعْدُ [قال الألباني: ضعيف الاسناد (الترمذي: ۳۰۶۶)].

(۱۴۶۶) حضرت سعد رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام سے اس آیت کا مطلب پوچھا گیا کہ اللہ اس بات پر قادر ہے کہ تم پر

تمہارے اوپر سے یا پاؤں کے نیچے سے عذاب بھیج دے، تو نبی علیہ السلام نے فرمایا ابھی اس کی تاویل ظاہر ہونے کا وقت نہیں آیا۔

(۱۴۶۷) حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ إِسْحَاقَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ أَخْبَرَنَا ابْنُ لَهِيعَةَ عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي حَبِيبٍ عَنْ دَاوُدَ بْنِ عَامِرِ بْنِ سَعْدِ بْنِ أَبِي وَقَّاصٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَوْ أَنَّ مَا يُقِلُّ ظُفُرٌ مِمَّا فِي الْجَنَّةِ بَدَا لَتَزَخْرَفَتْ لَهُ خَوَافِقُ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ وَلَوْ أَنَّ رَجُلًا مِنْ أَهْلِ الْجَنَّةِ اطَّلَعَ فَبَدَتْ أَسَاوِرُهُ لَطَمَسَ ضَوْءُهُ ضَوْءَ الشَّمْسِ كَمَا تَطْمِسُ الشَّمْسُ ضَوْءَ النُّجُومِ [راجع: ۱٤٤٩].

(۱۴۶۷) حضرت سعد رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا اگر جنت کی ناخن سے بھی کم کوئی چیز دنیا میں ظاہر ہو جائے تو زمین وآسمان کی چاروں سمتیں مزین ہو جائیں، اور اگر کوئی جنتی مرد دنیا میں جھانک کر دیکھ لے اور اس کا کنگن نمایاں ہو جائے تو اس کی روشنی سورج کی روشنی کو اس طرح مات کر دے جیسے سورج کی روشنی ستاروں کی روشنی کو مات کر دیتی ہے۔

(۱۴۶۸) حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ دَاوُدَ الْهَاشِمِيُّ أَنْبَأَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ سَعْدِ بْنِ أَبِي وَقَّاصٍ قَالَ لَقَدْ رَأَيْتُ عَنْ يَمِينِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَعَنْ يَسَارِهِ يَوْمَ أُحُدٍ رَجُلَيْنِ عَلَيْهِمَا ثِيَابٌ بِيضٌ يُقَاتِلَانِ عَنْهُ كَأَشَدِّ الْقِتَالِ مَا رَأَيْتُهُمَا قَبْلُ وَلَا بَعْدُ [صححه البخاري (٤٠٥٤)، ومسلم (٢٣٠٦)]. [انظر: ١٤٧١، ١٥٣٠].

(۱۴۶۸) حضرت سعد رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے غزوۂ احد کے دن نبی علیہ السلام کے دائیں بائیں دو آدمیوں کو دیکھا جنہوں نے سفید کپڑے پہن رکھے تھے اور وہ بڑی سخت جنگ لڑ رہے تھے، میں نے انہیں اس سے پہلے دیکھا تھا اور نہ بعد میں۔

(۱۴۶۹) حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ عِيسَى حَدَّثَنِي إِبْرَاهِيمُ يَعْنِي ابْنَ سَعْدٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ مُعَاذٍ التَّيْمِيِّ قَالَ سَمِعْتُ سَعْدَ بْنَ أَبِي وَقَّاصٍ يَقُولُ سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ صَلَاتَانِ لَا يُصَلَّى بَعْدَهُمَا الصُّبْحُ حَتَّى تَطْلُعَ الشَّمْسُ وَالْعَصْرُ حَتَّى تَغْرُبَ الشَّمْسُ [صححه ابن حبان (١٥٤٩) وابو يعلى: ٧٧٣) قال شعيب: صحيح لغيره].

(۱۴۶۹) حضرت سعد رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے نبی علیہ السلام کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ دو نمازیں ایسی ہیں جن کے بعد کوئی نفلی نماز نہ پڑھی جائے، نماز فجر، جب تک کہ سورج طلوع نہ ہو جائے اور نماز عصر، جب تک سورج غروب نہ ہو جائے۔

(۱۴۷۰) حَدَّثَنَا يُونُسُ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ عَنْ أَبِيهِ عَنْ رَجُلٍ مِنْ بَنِي تَيْمٍ يُقَالُ لَهُ مُعَاذٌ عَنْ سَعْدِ بْنِ أَبِي وَقَّاصٍ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَكَرَ مِثْلَهُ [راجع: ١٤٦٩].

(۱۴۷۰) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۱۴۷۱) حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ وَسَعْدٌ قَالَا حَدَّثَنَا أَبِي عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ قَالَ سَعْدٌ عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ قَالَ سَمِعْتُ سَعْدَ بْنَ أَبِي وَقَّاصٍ يَقُولُ لَقَدْ رَأَيْتُ عَنْ يَمِينِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَعَنْ يَسَارِهِ يَوْمَ أُحُدٍ رَجُلَيْنِ عَلَيْهِمَا ثِيَابٌ بِيضٌ يُقَاتِلَانِ عَنْهُ كَأَشَدِّ الْقِتَالِ مَا رَأَيْتُهُمَا قَبْلُ وَلَا بَعْدُ [راجع: ١٤٦٨].

(۱۴۷۱) حضرت سعد رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے غزوۂ احد کے دن نبی علیہ السلام کے دائیں بائیں دو آدمیوں کو دیکھا جنہوں نے سفید کپڑے پہن رکھے تھے اور وہ بڑی سخت جنگ لڑ رہے تھے، میں نے انہیں اس سے پہلے دیکھا تھا اور نہ بعد میں۔

(۱۴۷۲) حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ حَدَّثَنَا أَبِي عَنْ صَالِحٍ قَالَ ابْنُ شِهَابٍ أَخْبَرَنِي عَبْدُ الْحَمِيدِ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ زَيْدٍ أَنَّ مُحَمَّدَ بْنَ سَعْدِ بْنِ أَبِي وَقَّاصٍ أَخْبَرَهُ أَنَّ أَبَاهُ سَعْدَ بْنَ أَبِي وَقَّاصٍ قَالَ اسْتَأْذَنَ عُمَرُ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَعِنْدَهُ نِسَاءٌ مِنْ قُرَيْشٍ يُكَلِّمْنَهُ وَيَسْتَكْثِرْنَهُ عَالِيَةً أَصْوَاتُهُنَّ فَلَمَّا اسْتَأْذَنَ قُمْنَ يَبْتَدِرْنَ الْحِجَابَ فَأَذِنَ لَهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَعْنِي فَدَخَلَ وَرَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَضْحَكُ فَقَالَ عُمَرُ أَضْحَكَ اللَّهُ سِنَّكَ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَجِبْتُ مِنْ هَؤُلَاءِ اللَّاتِي كُنَّ عِنْدِي فَلَمَّا سَمِعْنَ صَوْتَكَ ابْتَدَرْنَ الْحِجَابَ قَالَ عُمَرُ فَأَنْتَ يَا رَسُولَ اللَّهِ كُنْتَ أَحَقَّ أَنْ يَهَبْنَ ثُمَّ قَالَ عُمَرُ أَيْ عَدُوَّاتِ أَنْفُسِهِنَّ أَتَهَبْنَنِي وَلَا تَهَبْنَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قُلْنَ نَعَمْ أَنْتَ أَغْلَظُ وَأَفَظُّ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ مَا لَقِيَكَ الشَّيْطَانُ قَطُّ سَالِكًا فَجًّا إِلَّا سَلَكَ فَجًّا غَيْرَ فَجِّكَ وَقَالَ يَعْقُوبُ مَا أُحْصِي مَا سَمِعْتُهُ يَقُولُ حَدَّثَنَا صَالِحٌ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ [صححه البخاري (۳۲۹۴)، ومسلم (۲۳۹۶)]. [انظر: ۱۵۸۱، ۱۶۲۴].

(۱۴۷۲) حضرت سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے نبی علیہ السلام سے گھر میں داخل ہونے کی اجازت طلب کی، اس وقت نبی علیہ السلام کے پاس قریش کی کچھ عورتیں (ازواج مطہرات رضی اللہ عنہن) بیٹھی ہوئی باتیں کر رہی تھیں، وہ نبی علیہ السلام سے اضافہ کا مطالبہ کر رہی تھیں اور ان کی آوازیں اونچی ہو رہی تھیں، لیکن جب حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے اندر آنے کی اجازت مانگی تو ان سب نے جلدی جلدی اپنے دوپٹے سنبھال لیے، نبی علیہ السلام نے انہیں اندر آنے کی اجازت دے دی، جب وہ اندر آئے تو نبی علیہ السلام مسکرا رہے تھے، حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے عرض کیا یا رسول اللہ! اللہ آپ کو اسی طرح ہنستا مسکراتا ہوا رکھے۔

نبی علیہ السلام نے فرمایا مجھے تو تعجب ان عورتوں پر ہے جو پہلے میرے پاس بیٹھی ہوئی تھیں، لیکن جیسے ہی انہوں نے تمہاری آواز سنی، جلدی سے پردہ کر لیا، حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے عرض کیا یا رسول اللہ! آپ اس بات کے زیادہ حقدار ہیں کہ یہ آپ سے ڈریں، پھر حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا اے اپنی جان کی دشمن عورتو! تم مجھ سے ڈرتی ہو اور نبی علیہ السلام سے نہیں ڈرتی ہو؟ انہوں نے کہا کہ ہاں! کیونکہ تم نبی علیہ السلام سے زیادہ سخت اور ترش ہو، نبی علیہ السلام نے فرمایا اس ذات کی قسم جس کے قبضۂ قدرت میں میری جان ہے، شیطان جب تمہیں کسی راستے سے گذرتا ہوا دیکھ لیتا ہے، تو اس راستے کو چھوڑ کر دوسرا راستہ اختیار کر لیتا ہے۔

(۱۴۷۳) حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ وَسَعْدٌ قَالَا حَدَّثَنَا أَبِي عَنْ صَالِحٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي سُفْيَانَ بْنِ جَارِيَةَ أَنَّ يُوسُفَ بْنَ الْحَكَمِ أَبَا الْحَجَّاجِ أَخْبَرَهُ أَنَّ سَعْدَ بْنَ أَبِي وَقَّاصٍ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَنْ يُرِدْ هَوَانَ قُرَيْشٍ أَهَانَهُ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ [صححه الحاكم (۷۴/۴). قال شعيب، حديث حسن].

[انظر: ۱۵۲۱، ۱۵۸٦، ۱۵۸۷].

(۱۴۷۳) حضرت سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے نبی علیہ السلام کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ جو شخص قریش کو ذلیل کرنا چاہے، اللہ اسے ذلیل کر دے گا۔

(۱۴۷٤) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنِ الْجَعْدِ بْنِ أَوْسٍ قَالَ حَدَّثَتْنِي عَائِشَةُ بِنْتُ سَعْدٍ قَالَتْ قَالَ سَعْدٌ اشْتَكَيْتُ شَكْوَى لِي بِمَكَّةَ فَدَخَلَ عَلَيَّ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَعُودُنِي قَالَ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنِّي قَدْ تَرَكْتُ مَالًا وَلَيْسَ لِي إِلَّا ابْنَةٌ وَاحِدَةٌ أَفَأُوصِي بِثُلُثَيْ مَالِي وَأَتْرُكُ لَهَا الثُّلُثَ قَالَ لَا قَالَ أَفَأُوصِي بِالنِّصْفِ وَأَتْرُكُ لَهَا النِّصْفَ قَالَ لَا قَالَ أَفَأُوصِي بِالثُّلُثِ وَأَتْرُكُ لَهَا الثُّلُثَيْنِ قَالَ الثُّلُثُ وَالثُّلُثُ كَثِيرٌ ثَلَاثَ مِرَارٍ قَالَ فَوَضَعَ يَدَهُ عَلَى جَبْهَتِهِ فَمَسَحَ وَجْهِي وَصَدْرِي وَبَطْنِي وَقَالَ اللَّهُمَّ اشْفِ سَعْدًا وَأَتِمَّ لَهُ هِجْرَتَهُ فَمَا زِلْتُ يُخَيَّلُ إِلَيَّ بِأَنِّي أَجِدُ بَرْدَ يَدِهِ عَلَى كَبِدِي حَتَّى السَّاعَةِ. [صححه البخاري (٥٦٥٩)]. [راجع: ١٤٤٠].

(۱۴۷٤) حضرت سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ میں مکہ مکرمہ میں بیمار ہو گیا، نبی علیہ السلام میری عیادت کے لئے تشریف لائے، میں نے عرض کیا یا رسول اللہ! میرے پاس بہت سا مال ہے، میری وارث صرف ایک بیٹی ہے، کیا میں اپنے دو تہائی مال کو راہ خدا میں دینے کی وصیت کر سکتا ہوں؟ فرمایا نہیں، میں نے نصف کے متعلق پوچھا تب بھی منع فرما دیا، پھر جب ایک تہائی مال کے متعلق پوچھا تو نبی علیہ السلام نے فرمایا ہاں! ایک تہائی مال کی وصیت کر سکتے ہو، اور یہ ایک تہائی بھی بہت زیادہ ہے، (تین مرتبہ فرمایا) پھر اپنا ہاتھ پیشانی پر رکھ کر میرے چہرے، سینے اور پیٹ پر پھیرا اور یہ دعاء کی کہ اے اللہ! سعد کو شفاء دے، اور اس کی ہجرت کو تام فرما، مجھے آج تک نبی علیہ السلام کے ہاتھوں کی ٹھنڈک اپنے جگر میں محسوس ہوتی ہے۔

(۱۴۷٥) حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنِ ابْنِ عَجْلَانَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي سَلَمَةَ أَنَّ سَعْدًا سَمِعَ رَجُلًا يَقُولُ لَبَّيْكَ ذَا الْمَعَارِجِ فَقَالَ إِنَّهُ لَذُو الْمَعَارِجِ وَلَكِنَّا كُنَّا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا نَقُولُ ذَلِكَ [اسناده ضعيف].

(۱۴۷۵) ایک مرتبہ حضرت سعد رضی اللہ عنہ نے ایک آدمی کو یہ کہتے ہوئے سنا "لبیک ذا المعارج" تو فرمایا کہ (جس کی پکار پر تم لبیک کہہ رہے ہو) وہ بلندیوں والا ہوگا لیکن ہم نے نبی علیہ السلام کی موجودگی میں کبھی یہ لفظ نہیں کہا۔

(۱۴۷٦) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ حَسَّانَ الْمَخْزُومِيُّ عَنِ ابْنِ أَبِي مُلَيْكَةَ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي نَهِيكٍ عَنْ سَعْدِ بْنِ أَبِي وَقَّاصٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَيْسَ مِنَّا مَنْ لَمْ يَتَغَنَّ بِالْقُرْآنِ قَالَ وَكِيعٌ يَعْنِي يَسْتَغْنِي بِهِ [صححه الحاكم (١/٥٦٩). قال شعيب: صحيح لغيره]. [انظر: ١٥١٢، ١٥٤٩].

(۱۴۷٦) حضرت سعد رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا وہ شخص ہم میں سے نہیں جو قرآن کریم کو عمدہ آواز کے ساتھ نہ پڑھے، وکیع نے اس کا معنی یہ بیان کیا ہے کہ قرآن کریم کی تلاوت خوش آوازی سے نہ کرنے والا ہم میں سے نہیں ہے۔

(۱۴۷۷) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا أُسَامَةُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي لَبِيبَةَ عَنْ سَعْدِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَيْرُ الذِّكْرِ الْخَفِيُّ وَخَيْرُ الرِّزْقِ مَا يَكْفِي[صححه ابن حبان (۸۰۹). قال شعيب: اسناده ضعيف]. [انظر: ۱۴۷۸، ۱۵۵۹، ۱۵۶۰، ۱۶۲۳].

(۱۴۷۷) حضرت سعد رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا بہترین ذکر وہ ہے جو خفی ہو اور بہترین رزق وہ ہے جو کفایت کر سکے۔

(۱۴۷۸) حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ إِسْحَاقَ عَنِ ابْنِ الْمُبَارَكِ عَنْ أُسَامَةَ قَالَ أَخْبَرَنِي مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرِو بْنِ عُثْمَانَ أَنَّ مُحَمَّدَ بْنَ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي لَبِيبَةَ أَخْبَرَهُ قَالَ أَبِي و قَالَ يَحْيَى يَعْنِي الْقَطَّانَ ابْنَ أَبِي لَبِيبَةَ أَيْضًا إِلَّا أَنَّهُ قَالَ عَنْ أُسَامَةَ قَالَ حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ ابْنِ لَبِيبَةَ[راجع: ۱۴۷۷].

(۱۴۷۸) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے جو یہاں مذکور ہوئی۔

(۱۴۷۹) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا هِشَامٌ عَنْ أَبِيهِ عَنْ سَعْدٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَخَلَ عَلَيْهِ يَعُودُهُ وَهُوَ مَرِيضٌ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَلَا أُوصِي بِمَالِي كُلِّهِ قَالَ لَا قَالَ فَبِالشَّطْرِ قَالَ لَا قَالَ فَبِالثُّلُثِ قَالَ الثُّلُثُ وَالثُّلُثُ كَثِيرٌ أَوْ كَبِيرٌ[قال شعيب: صحيح لغيره]. [راجع: ۱۴۴۰].

(۱۴۷۹) حضرت سعد رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک مرتبہ وہ بیمار ہو گئے تو نبی علیہ السلام ان کی عیادت کے لئے تشریف لائے، انہوں نے عرض کیا یا رسول اللہ! کیا میں اپنے سارے مال کی راہ خدا میں وصیت نہ کر دوں؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا نہیں، عرض کیا کہ نصف مال کی وصیت کر دوں؟ فرمایا نہیں، عرض کیا کہ ایک تہائی کی وصیت کر دوں؟ فرمایا ہاں! ایک تہائی کی وصیت کر دو، اور ایک تہائی بھی بہت ہے۔

(۱۴۸۰) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ سَعْدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ عَنْ عَامِرِ بْنِ سَعْدٍ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَهُ إِنَّكَ مَهْمَا أَنْفَقْتَ عَلَى أَهْلِكَ مِنْ نَفَقَةٍ فَإِنَّكَ تُؤْجَرُ فِيهَا حَتَّى اللُّقْمَةَ تَرْفَعُهَا إِلَى فِي امْرَأَتِكَ[انظر: ۱۴۸۲، ۱۴۸۸، ۱۵۲۴، ۱۵۴۶، ۱۵۹۹].

(۱۴۸۰) حضرت سعد رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ تم اپنے اہل خانہ پر جو کچھ بھی خرچ کرو گے، تمہیں اس پر ثواب ملے گا، حتیٰ کہ وہ لقمہ جو تم اپنی بیوی کے منہ میں ڈالو گے، تمہیں اس پر بھی ثواب ملے گا۔

(۱۴۸۱) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَاصِمِ بْنِ أَبِي النَّجُودِ عَنْ مُصْعَبِ بْنِ سَعْدٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَيُّ النَّاسِ أَشَدُّ بَلَاءً قَالَ الْأَنْبِيَاءُ ثُمَّ الصَّالِحُونَ ثُمَّ الْأَمْثَلُ فَالْأَمْثَلُ مِنَ النَّاسِ يُبْتَلَى الرَّجُلُ عَلَى حَسَبِ دِينِهِ فَإِنْ كَانَ فِي دِينِهِ صَلَابَةٌ زِيدَ فِي بَلَائِهِ وَإِنْ كَانَ فِي دِينِهِ رِقَّةٌ خُفِّفَ عَنْهُ وَمَا يَزَالُ الْبَلَاءُ بِالْعَبْدِ حَتَّى يَمْشِيَ عَلَى ظَهْرِ الْأَرْضِ لَيْسَ عَلَيْهِ خَطِيئَةٌ[صححه الحاكم (۱/۴۱) قال الترمذي: حسن صحيح. قال الألباني:

حسن صحيح (ابن ماجة: ٤٠٢٣، الترمذي: ٢٣٩٨) قال شعيب: اسناده حسن]. [انظر: ١٤٩٤، ١٥٥٥، ١٦٠٧].

(۱۴۸۱) حضرت سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ میں نے بارگاہ رسالت میں عرض کیا یا رسول اللہ! سب سے زیادہ سخت مصیبت کن لوگوں پر آتی ہے؟ فرمایا انبیاء کرام علیہم السلام پر، پھر صالحین پر، پھر درجہ بدرجہ عام لوگوں پر، انسان پر آزمائش اس کے دین کے اعتبار سے آتی ہے، اگر اس کے دین میں پختگی ہو تو اس کے مصائب میں مزید اضافہ کر دیا جاتا ہے اور اگر اس کے دین میں کمزوری ہو تو اس کے مصائب میں تخفیف کر دی جاتی ہے، اور انسان پر مسلسل مصائب آتے رہتے ہیں یہاں تک کہ جب وہ زمین پر چلتا ہے تو اس کا کوئی گناہ نہیں ہوتا۔

(۱۴۸۲) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا مِسْعَرٌ وَسُفْيَانُ عَنْ سَعْدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ قَالَ سُفْيَانُ عَنْ عَامِرِ بْنِ سَعْدٍ وَقَالَ مِسْعَرٌ عَنْ بَعْضِ آلِ سَعْدٍ عَنْ سَعْدٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَخَلَ عَلَيْهِ يَعُودُهُ وَهُوَ مَرِيضٌ بِمَكَّةَ فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ أُوصِي بِمَالِي كُلِّهِ قَالَ لَا قُلْتُ فَبِالشَّطْرِ قَالَ لَا قُلْتُ فَبِالثُّلُثِ قَالَ الثُّلُثُ وَالثُّلُثُ كَبِيرٌ أَوْ كَثِيرٌ إِنَّكَ أَنْ تَدَعَ وَارِثَكَ غَنِيًّا خَيْرٌ مِنْ أَنْ تَدَعَهُ فَقِيرًا يَتَكَفَّفُ النَّاسَ وَإِنَّكَ مَهْمَا أَنْفَقْتَ عَلَى أَهْلِكَ مِنْ نَفَقَةٍ فَإِنَّكَ تُؤْجَرُ فِيهَا حَتَّى اللُّقْمَةَ تَرْفَعُهَا إِلَى فِي امْرَأَتِكَ قَالَ وَلَمْ يَكُنْ لَهُ يَوْمَئِذٍ إِلَّا ابْنَةٌ فَذَكَرَ سَعْدٌ الْهِجْرَةَ فَقَالَ يَرْحَمُ اللَّهُ ابْنَ عَفْرَاءَ وَلَعَلَّ اللَّهَ يَرْفَعُكَ حَتَّى يَنْتَفِعَ بِكَ قَوْمٌ وَيُضَرَّ بِكَ آخَرُونَ [صححه البخاري (٢٧٤٤)، ومسلم (١٦٢٨)، وابن خزيمة (٢٣٥٥)]. [راجع: ١٤٤٠، ١٤٨٠].

(۱۴۸۲) حضرت سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ وہ مکہ مکرمہ میں بیمار ہو گئے، نبی علیہ السلام ان کی عیادت کے لئے تشریف لائے۔

میں نے عرض کیا یا رسول اللہ! کیا میں اپنے سارے مال کو راہ خدا میں دینے کی وصیت کر سکتا ہوں؟ فرمایا نہیں، میں نے نصف کے متعلق پوچھا تب بھی منع فرما دیا، پھر جب ایک تہائی مال کے متعلق پوچھا تو نبی علیہ السلام نے فرمایا ہاں! ایک تہائی مال کی وصیت کر سکتے ہو، اور یہ ایک تہائی بھی بہت زیادہ ہے، یاد رکھو! کہ تم اپنے اہل خانہ کو اچھی حالت میں چھوڑ کر جاؤ، یہ اس سے بہت بہتر ہے کہ تم انہیں اس حال میں چھوڑ جاؤ کہ وہ لوگوں کے سامنے ہاتھ پھیلانے پر مجبور ہو جائیں، تم اپنا مال جو اپنے اوپر خرچ کرتے ہو، یہ بھی صدقہ ہے، اپنے اہل عیال پر جو خرچ کرتے ہو، یہ بھی صدقہ ہے، اپنی بیوی پر جو خرچ کرتے ہوئے بھی صدقہ ہے، نیز راوی کہتے ہیں کہ اس وقت حضرت سعد رضی اللہ عنہ کی صرف ایک بیٹی ہی تھی، پھر حضرت سعد رضی اللہ عنہ نے ہجرت کا ذکر کیا تو نبی علیہ السلام نے فرمایا اللہ تعالیٰ ابن عفراء پر رحم فرمائے، ہو سکتا ہے کہ اللہ تمہیں اتنی بلندی عطاء کرے کہ ایک قوم کو تم سے فائدہ ہو اور دوسروں کو نقصان ہو۔

(۱۴۸۳) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ زِيَادِ بْنِ مِخْرَاقٍ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا عَبَايَةَ عَنْ مَوْلًى لِسَعْدٍ أَنَّ سَعْدًا سَمِعَ ابْنًا لَهُ يَدْعُو وَهُوَ يَقُولُ اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ الْجَنَّةَ وَنَعِيمَهَا وَإِسْتَبْرَقَهَا وَنَحْوًا مِنْ هَذَا وَأَعُوذُ

بِكَ مِنْ النَّارِ وَسَلَاسِلِهَا وَأَغْلَالِهَا فَقَالَ لَقَدْ سَأَلْتَ اللَّهَ خَيْرًا كَثِيرًا وَتَعَوَّذْتَ بِاللَّهِ مِنْ شَرٍّ كَثِيرٍ وَإِنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِنَّهُ سَيَكُونُ قَوْمٌ يَعْتَدُونَ فِي الدُّعَاءِ وَقَرَأَ هَذِهِ الْآيَةَ ادْعُوا رَبَّكُمْ تَضَرُّعًا وَخُفْيَةً إِنَّهُ لَا يُحِبُّ الْمُعْتَدِينَ وَإِنَّ حَسْبَكَ أَنْ تَقُولَ اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ الْجَنَّةَ وَمَا قَرَّبَ إِلَيْهَا مِنْ قَوْلٍ أَوْ عَمَلٍ وَأَعُوذُ بِكَ مِنْ النَّارِ وَمَا قَرَّبَ إِلَيْهَا مِنْ قَوْلٍ أَوْ عَمَلٍ [انظر: ١٥٨٤].

(١٤٨٣) ایک مرتبہ حضرت سعد رضی اللہ عنہ نے اپنے ایک بیٹے کو یہ دعاء کرتے ہوئے سنا کہ اے اللہ! میں تجھ سے جنت، اس کی نعمتوں اور اس کے ریشمی کپڑوں اور فلاں فلاں چیز کی دعاء کرتا ہوں، اور جہنم کی آگ، اس کی زنجیروں اور بیڑیوں سے آپ کی پناہ میں آتا ہوں، تو انہوں نے فرمایا کہ تم نے اللہ سے بڑی خیر مانگی اور بڑے شر سے اللہ کی پناہ چاہی، میں نے نبی علیہ السلام کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ عنقریب ایک ایسی قوم آئے گی جو دعاء میں حد سے آگے بڑھ جائے گی، اور یہ آیت تلاوت فرمائی کہ تم اپنے رب کو عاجزی کے ساتھ اور چپکے سے پکارا کرو، بیشک وہ حد سے تجاوز کرنے والوں کو پسند نہیں کرتا، تمہارے لیے اتنا ہی کہنا کافی ہے کہ اے اللہ! میں آپ سے جنت کا اور اس کے قریب کرنے والے قول وعمل کا سوال کرتا ہوں اور جہنم اور اس کے قریب کرنے والے قول وعمل سے آپ کی پناہ میں آتا ہوں۔

(١٤٨٤) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ وَأَبُو سَعِيدٍ قَالَا حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ مُحَمَّدٍ قَالَ أَبُو سَعِيدٍ قَالَ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ عَامِرِ بْنِ سَعْدٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَالَ أَبُو سَعِيدٍ رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُسَلِّمُ عَنْ يَمِينِهِ حَتَّى يُرَى بَيَاضُ خَدِّهِ وَعَنْ يَسَارِهِ حَتَّى يُرَى بَيَاضُ خَدِّهِ [صححه مسلم (٥٨٢)، وابن خزيمة (٧٢٦ و٧٢٧ و١٧١٢)]. [انظر: ١٥٦٤، ١٦١٩].

(١٤٨٤) حضرت سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب دائیں جانب سلام پھیرتے تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم کا دایاں رخسار اپنی چمک کے ساتھ نظر آتا اور جب بائیں جانب سلام پھیرتے تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے بائیں رخسار کی سفیدی دکھائی دیتی۔

(١٤٨٥) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ عَنْ هَمَّامٍ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ يُونُسَ بْنِ جُبَيْرٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سَعْدٍ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَخَلَ عَلَيْهِ بِمَكَّةَ وَهُوَ مَرِيضٌ فَقَالَ إِنَّهُ لَيْسَ لِي إِلَّا ابْنَةٌ وَاحِدَةٌ فَأُوصِي بِمَالِي كُلِّهِ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا قَالَ فَأُوصِي بِنِصْفِهِ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا قَالَ فَأُوصِي بِثُلُثِهِ قَالَ الثُّلُثُ وَالثُّلُثُ كَثِيرٌ [قال الألباني: صحيح الاسناد (النسائي: ٦/٢٤٤ والدارمي: ٣١٩٨)]. [انظر: ١٤٨٢].

(١٤٨٥) حضرت سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ وہ مکہ مکرمہ میں بیمار ہو گئے، نبی علیہ السلام ان کی عیادت کے لئے تشریف لائے۔

حضرت سعد رضی اللہ عنہ نے عرض کیا یا رسول اللہ! میرے پاس بہت سا مال ہے، میری وارث صرف ایک بیٹی ہے، کیا میں

اپنے سارے مال کوراہ خدا میں دینے کی وصیت کرسکتا ہوں؟ فرمایا نہیں، انہوں نے نصف کے متعلق پوچھا تب بھی منع فرمادیا، پھر جب ایک تہائی مال کے متعلق پوچھا تو نبی علیہ السلام نے فرمایا ہاں! ایک تہائی مال کی وصیت کرسکتے ہو، اور یہ ایک تہائی بھی بہت زیادہ ہے۔

(۱۴۸۶) حَدَّثَنَا بَهْزٌ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ حَدَّثَنَا قَتَادَةُ عَنْ أَبِي غَلَّابٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سَعْدِ بْنِ مَالِكٍ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَخَلَ عَلَيْهِ فَذَكَرَ مِثْلَهُ وَ قَالَ عَبْدُ الصَّمَدِ كَثِيرٌ يَعْنِي وَالثُّلُثُ [راجع: ۱۴۸۵].

(۱۴۸۶) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۱۴۸۷) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ وَعَبْدُ الرَّزَّاقِ الْمَعْنَى قَالَا أَنْبَأَنَا سُفْيَانُ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنِ الْعَيْزَارِ بْنِ حُرَيْثٍ عَنْ عُمَرَ بْنِ سَعْدٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَجِبْتُ مِنْ قَضَاءِ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ لِلْمُؤْمِنِ إِنْ أَصَابَهُ خَيْرٌ حَمِدَ رَبَّهُ وَشَكَرَ وَإِنْ أَصَابَتْهُ مُصِيبَةٌ حَمِدَ رَبَّهُ وَصَبَرَ الْمُؤْمِنُ يُؤْجَرُ فِي كُلِّ شَيْءٍ حَتَّى فِي اللُّقْمَةِ يَرْفَعُهَا إِلَى فِي امْرَأَتِهِ [قال شعيب: اسناده حسن]. [انظر: ۱۴۹۲، ۱۵۳۱، ۱۵۷۵]، [راجع: ۱۴۸۰].

(۱۴۸۷) حضرت سعد رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا بندۂ مؤمن کے متعلق اللہ کی تقدیر اور فیصلے پر مجھے تعجب ہوتا ہے کہ اگر اسے کوئی بھلائی حاصل ہوتی ہے تو وہ اپنے پروردگار کا شکر ادا کرتا ہے، اور اگر کوئی مصیبت پہنچتی ہے تو وہ اس پر بھی ''الحمد للہ'' کہہ کر صبر کرتا ہے، (اور صبر و شکر دونوں اللہ کو پسند ہیں) مؤمن کو تو ہر چیز کے بدلے ثواب ملتا ہے حتیٰ کہ اس لقمے پر بھی جو وہ اٹھا کر اپنی بیوی کے منہ میں دیتا ہے۔

(۱۴۸۸) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ سَعْدٍ عَنْ عَامِرِ بْنِ سَعْدٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ جَاءَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَعُودُهُ وَهُوَ بِمَكَّةَ وَهُوَ يَكْرَهُ أَنْ يَمُوتَ بِالْأَرْضِ الَّتِي هَاجَرَ مِنْهَا فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَرْحَمُ اللَّهُ سَعْدَ ابْنَ عَفْرَاءَ يَرْحَمُ اللَّهُ سَعْدَ ابْنَ عَفْرَاءَ وَلَمْ يَكُنْ لَهُ إِلَّا ابْنَةٌ وَاحِدَةٌ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أُوصِي بِمَالِي كُلِّهِ قَالَ لَا قَالَ فَالنِّصْفُ قَالَ لَا قَالَ فَالثُّلُثُ قَالَ الثُّلُثُ وَالثُّلُثُ كَثِيرٌ إِنَّكَ أَنْ تَدَعَ وَرَثَتَكَ أَغْنِيَاءَ خَيْرٌ مِنْ أَنْ تَدَعَهُمْ عَالَةً يَتَكَفَّفُونَ النَّاسَ فِي أَيْدِيهِمْ وَإِنَّكَ مَهْمَا أَنْفَقْتَ مِنْ نَفَقَةٍ فَإِنَّهَا صَدَقَةٌ حَتَّى اللُّقْمَةَ تَرْفَعُهَا إِلَى فِي امْرَأَتِكَ وَلَعَلَّ اللَّهَ أَنْ يَرْفَعَكَ فَيَنْتَفِعَ بِكَ نَاسٌ وَيُضَرَّ بِكَ آخَرُونَ [راجع: ۱۴۸۲].

(۱۴۸۸) حضرت سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ وہ مکہ مکرمہ میں بیمار ہو گئے، نبی علیہ السلام ان کی عیادت کے لئے تشریف لائے، وہ اس بات کو اچھا نہیں سمجھتے تھے کہ جس علاقے سے وہ ہجرت کر چکے ہیں، وہیں ان کا انتقال ہو، نبی علیہ السلام نے دو مرتبہ فرمایا سعد بن عفراء پر اللہ کی رحمتیں نازل ہوں، اور ان کی صرف ایک ہی بیٹی تھی۔

حضرت سعد رضی اللہ عنہ نے عرض کیا یا رسول اللہ! کیا میں اپنے سارے مال کو راہ خدا میں دینے کی وصیت کرسکتا ہوں؟ فرمایا نہیں، انہوں نے نصف کے متعلق پوچھا تب بھی منع فرمادیا، پھر جب ایک تہائی مال کے متعلق پوچھا تو نبی علیہ السلام نے فرمایا ہاں!

ایک تہائی مال کی وصیت کر سکتے ہو، اور یہ ایک تہائی بھی بہت زیادہ ہے، تم اپنے اہل خانہ کو اچھی حالت میں چھوڑ کر جاؤ، یہ اس سے بہتر ہے کہ تم انہیں اس حال میں چھوڑ کر جاؤ کہ وہ لوگوں کے سامنے ہاتھ پھیلانے پر مجبور ہو جائیں، اور تم جو کچھ بھی خرچ کرو گے اس پر تمہیں صدقہ کا ثواب ملے گا، حتیٰ کہ اس لقمے پر بھی جو تم اٹھا کر اپنی بیوی کے منہ میں ڈالتے ہو، اور ہو سکتا ہے کہ اللہ تمہیں رفعتیں عطاء فرمائے اور تمہارے ذریعے بہت سے لوگوں کو نفع پہنچائے اور بہت سے لوگوں (کافروں) کو نقصان۔

(۱۴۸۹) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ سَعْدٍ قَالَ الْحَدُوا لِي لَحْدًا وَانْصِبُوا عَلَيَّ كَمَا فُعِلَ بِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ [راجع: ۱۴۵۱].

(۱۴۸۹) حضرت سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ نے اپنی آخری وصیت میں فرمایا تھا کہ میری قبر کو لحد کی صورت میں بنانا اور اس پر کچی اینٹیں نصب کرنا جیسے نبی علیہ السلام کے ساتھ کیا گیا تھا۔

(۱۴۹۰) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ يَعْنِي ابْنَ سَلَمَةَ أَنْبَأَنَا عَلِيُّ بْنُ زَيْدٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ قَالَ قُلْتُ لِسَعْدِ بْنِ مَالِكٍ إِنِّي أُرِيدُ أَنْ أَسْأَلَكَ عَنْ حَدِيثٍ وَأَنَا أَهَابُكَ أَنْ أَسْأَلَكَ عَنْهُ فَقَالَ لَا تَفْعَلْ يَا ابْنَ أَخِي إِذَا عَلِمْتَ أَنَّ عِنْدِي عِلْمًا فَسَلْنِي عَنْهُ وَلَا تَهَبْنِي قَالَ فَقُلْتُ قَوْلُ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِعَلِيٍّ حِينَ خَلَّفَهُ بِالْمَدِينَةِ فِي غَزْوَةِ تَبُوكَ فَقَالَ سَعْدٌ خَلَّفَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلِيًّا بِالْمَدِينَةِ فِي غَزْوَةِ تَبُوكَ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَتُخَلِّفُنِي فِي الْخَالِفَةِ فِي النِّسَاءِ وَالصِّبْيَانِ فَقَالَ أَمَا تَرْضَى أَنْ تَكُونَ مِنِّي بِمَنْزِلَةِ هَارُونَ مِنْ مُوسَى قَالَ بَلَى يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ فَأَدْبَرَ عَلِيٌّ مُسْرِعًا كَأَنِّي أَنْظُرُ إِلَى غُبَارِ قَدَمَيْهِ يَسْطَعُ وَقَدْ قَالَ حَمَّادٌ فَرَجَعَ عَلِيٌّ مُسْرِعًا [صححه مسلم (۲۴۰۴)]. [انظر: ۱۵۰۹، ۱۵۳۲، ۱۵۴۷].

(۱۴۹۰) حضرت سعید بن مسیب رحمۃ اللہ علیہ کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ میں نے حضرت سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ سے عرض کیا کہ میں آپ سے ایک حدیث کے متعلق سوال کرنا چاہتا ہوں لیکن مجھے آپ سے پوچھتے ہوئے ڈر لگتا ہے، انہوں نے فرمایا بھتیجے! ایسا نہ کرو، جب تمہیں پتہ ہے کہ مجھے ایک بات کا علم ہے تو تم مجھ سے بے تکلف ہو کر سوال کرو اور مت ڈرو، میں نے پوچھا کہ جب نبی علیہ السلام نے غزوۂ تبوک کے موقع پر اپنے نائب کے طور پر مدینہ منورہ میں حضرت علی رضی اللہ عنہ کو چھوڑا تھا تو ان سے کیا فرمایا تھا؟

حضرت سعد رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ جب نبی علیہ السلام نے حضرت علی رضی اللہ عنہ کو غزوۂ تبوک کے موقع پر مدینہ منورہ میں اپنا نائب مقرر کر کے وہاں چھوڑ دیا تو وہ کہنے لگے یا رسول اللہ! کیا آپ مجھے بچوں اور عورتوں کے پاس چھوڑ جائیں گے؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا کیا تم اس بات پر خوش نہیں ہو کہ تمہیں مجھ سے وہی نسبت ہو "سوائے نبوت کے" جو حضرت ہارون علیہ السلام کو حضرت موسیٰ علیہ السلام سے تھی، انہوں نے کہا کیوں نہیں، یا رسول اللہ! یہ کہہ کر حضرت علی رضی اللہ عنہ تیزی سے واپس چلے گئے، مجھے آج بھی ان کے قدموں سے اڑنے والا غبار اپنی آنکھوں کے سامنے محسوس ہوتا ہے۔

(۱۴۹۱) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا سُلَيْمُ بْنُ حَيَّانَ حَدَّثَنِي عِكْرِمَةُ بْنُ خَالِدٍ حَدَّثَنِي يَحْيَى بْنُ سَعْدٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ ذُكِرَ

الطَّاعُونُ عِنْدَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ رِجْزٌ أُصِيبَ بِهِ مَنْ كَانَ قَبْلَكُمْ فَإِذَا كَانَ بِأَرْضٍ فَلَا تَدْخُلُوهَا وَإِذَا كَانَ بِهَا وَأَنْتُمْ بِهَا فَلَا تَخْرُجُوا مِنْهَا[قال شعيب: صحيح، اخرجه الطيالسي: ۲۰۳، و ابو يعلى: ۶۹۰]. [انظر: ۱۵۰۸، ۱۵۲۷].

(۱۴۹۱) حضرت سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام کی موجودگی میں ''طاعون'' کا ذکر چھڑ گیا، نبی علیہ السلام نے فرمایا کہ یہ ایک عذاب ہے جو تم سے پہلی امتوں پر آیا تھا، اس لئے جس علاقے میں یہ وبا پھیلی ہوئی ہو تم وہاں مت جاؤ، اور اگر تم کسی علاقے میں ہو اور وہاں یہ وبا پھیل جائے تو وہاں سے نہ نکلو۔

(۱۴۹۲) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَنْبَأَنَا مَعْمَرٌ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنِ الْعَيْزَارِ بْنِ حُرَيْثٍ عَنْ عُمَرَ بْنِ سَعْدِ بْنِ أَبِي وَقَّاصٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَجِبْتُ لِلْمُؤْمِنِ إِذَا أَصَابَهُ خَيْرٌ حَمِدَ اللَّهَ وَشَكَرَ وَإِنْ أَصَابَتْهُ مُصِيبَةٌ حَمِدَ اللَّهَ وَصَبَرَ فَالْمُؤْمِنُ يُؤْجَرُ فِي كُلِّ أَمْرِهِ حَتَّى يُؤْجَرَ فِي اللُّقْمَةِ يَرْفَعُهَا إِلَى فِي امْرَأَتِهِ[راجع: ۱۴۸۷].

(۱۴۹۲) حضرت سعد رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا بندۂ مؤمن کے متعلق اللہ کی تقدیر اور فیصلے پر مجھے تعجب ہوتا ہے کہ اگر اسے کوئی بھلائی حاصل ہوتی ہے تو وہ اپنے پروردگار کا شکر ادا کرتا ہے، اور اگر کوئی مصیبت پہنچتی ہے تو وہ اس پر بھی ''الحمد للہ'' کہہ کر صبر کرتا ہے، (اور صبر و شکر دونوں اللہ کو پسند ہیں) مؤمن کو تو ہر چیز کے بدلے ثواب ملتا ہے حتی کہ اس لقمے پر بھی جو وہ اٹھا کر اپنی بیوی کے منہ میں دیتا ہے۔

(۱۴۹۳) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَاشِدٍ عَنْ مَكْحُولٍ عَنْ سَعْدِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ الرَّجُلُ يَكُونُ حَامِيَةَ الْقَوْمِ أَيَكُونُ سَهْمُهُ وَسَهْمُ غَيْرِهِ سَوَاءً قَالَ ثَكِلَتْكَ أُمُّكَ يَا ابْنَ أُمِّ سَعْدٍ وَهَلْ تُرْزَقُونَ وَتُنْصَرُونَ إِلَّا بِضُعَفَائِكُمْ

(۱۴۹۳) حضرت سعد رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک مرتبہ میں نے بارگاہ رسالت میں عرض کیا یا رسول اللہ! ایک آدمی جو اپنی قوم میں کم حیثیت شمار ہوتا ہو، کیا اس کا اور دوسرے آدمی کا حصہ برابر ہو سکتا ہے؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا تم پر افسوس ہے، کیا کمزوروں کے علاوہ بھی کسی اور کے ذریعے تمہیں رزق ملتا اور تمہاری مدد ہوتی ہے؟

(۱۴۹۴) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَاصِمِ بْنِ بَهْدَلَةَ قَالَ سَمِعْتُ مُصْعَبَ بْنَ سَعْدٍ يُحَدِّثُ عَنْ سَعْدٍ قَالَ سَأَلْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَيُّ النَّاسِ أَشَدُّ بَلَاءً فَقَالَ الْأَنْبِيَاءُ ثُمَّ الْأَمْثَلُ فَالْأَمْثَلُ فَيُبْتَلَى الرَّجُلُ عَلَى حَسَبِ دِينِهِ فَإِنْ كَانَ رَقِيقَ الدِّينِ ابْتُلِيَ عَلَى حَسَبِ ذَاكَ وَإِنْ كَانَ صُلْبَ الدِّينِ ابْتُلِيَ عَلَى حَسَبِ ذَاكَ قَالَ فَمَا تَزَالُ الْبَلَايَا بِالرَّجُلِ حَتَّى يَمْشِيَ فِي الْأَرْضِ وَمَا عَلَيْهِ خَطِيئَةٌ[راجع: ۱۴۸۱].

(۱۴۹۴) حضرت سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ میں نے بارگاہ رسالت میں عرض کیا یا رسول اللہ! سب

سے زیادہ سخت مصیبت کن لوگوں پر آتی ہے؟ فرمایا انبیاء کرام علیہم السلام پر، پھر درجہ بدرجہ عام لوگوں پر، انسان پر آزمائش اس کے دین کے اعتبار سے آتی ہے، اگر اس کے دین میں پختگی ہو تو اس کے مصائب میں مزید اضافہ کر دیا جاتا ہے اور اگر اس کے دین میں کمزور ہو تو اس کے مصائب میں تخفیف کر دی جاتی ہے، اور انسان پر مسلسل مصائب آتے رہتے ہیں یہاں تک کہ جب وہ زمین پر چلتا ہے تو اس کا کوئی گناہ نہیں ہوتا۔

(۱۴۹۵) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ قَالَ قَالَ سَعْدُ بْنُ مَالِكٍ جَمَعَ لِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَبَوَيْهِ يَوْمَ أُحُدٍ [صححه البخاري (۳۷۲۵)، ومسلم (۲۴۱۲)] [انظر: ۱۵۶۲].

(۱۴۹۵) حضرت زبیر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ غزوۂ احد کے دن نبی علیہ السلام نے میرے لیے اپنے والدین کو جمع فرمایا (یعنی مجھ سے یوں فرمایا کہ میرے ماں باپ تم پر قربان ہوں)

(۱۴۹۶) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ أَبِي عَبْدِ اللَّهِ مَوْلَى جُهَيْنَةَ قَالَ سَمِعْتُ مُصْعَبَ بْنَ سَعْدٍ يُحَدِّثُ عَنْ سَعْدٍ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ أَيَعْجِزُ أَحَدُكُمْ أَنْ يَكْسِبَ فِي الْيَوْمِ أَلْفَ حَسَنَةٍ قَالَ وَمَنْ يُطِيقُ ذَلِكَ قَالَ يُسَبِّحُ مِائَةَ تَسْبِيحَةٍ فَيُكْتَبُ لَهُ أَلْفُ حَسَنَةٍ وَتُمْحَى عَنْهُ أَلْفُ سَيِّئَةٍ [صححه مسلم (۲۶۹۸) والترمذي: ۳۴۶۳، والحميدي: ۸۰]. [انظر: ۱۵۶۳، ۱۶۱۲، ۱۶۱۳].

(۱۴۹۶) حضرت سعد رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام نے صحابہ رضی اللہ عنہم سے مخاطب ہو کر فرمایا کیا تم میں سے کوئی شخص اس بات سے عاجز ہے کہ دن میں ایک ہزار نیکیاں کمالے، صحابۂ کرام رضی اللہ عنہم نے عرض کیا یا رسول اللہ! اس کی طاقت کس میں ہے؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا سو مرتبہ ''سبحان اللہ'' کہہ لیا کرے، اس کے نامۂ اعمال میں ایک ہزار نیکیاں لکھ دی جائیں گی اور ایک ہزار گناہ مٹا دیے جائیں گے۔

(۱۴۹۷) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَاصِمٍ الْأَحْوَلِ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا عُثْمَانَ قَالَ سَمِعْتُ سَعْدًا وَهُوَ أَوَّلُ مَنْ رَمَى بِسَهْمٍ فِي سَبِيلِ اللَّهِ وَأَبَا بَكْرَةَ تَسَوَّرَ حِصْنَ الطَّائِفِ فِي نَاسٍ فَجَاءَ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَا سَمِعْنَا النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ يَقُولُ مَنْ ادَّعَى إِلَى أَبٍ غَيْرِ أَبِيهِ وَهُوَ يَعْلَمُ أَنَّهُ غَيْرُ أَبِيهِ فَالْجَنَّةُ عَلَيْهِ حَرَامٌ [صححه البخاري (۴۳۲۶)، ومسلم (۶۳)]. [راجع: ۱۴۵۴]. [انظر: ۱۴۹۹، ۱۵۰۴، ۱۵۵۳، ۲۰۶۶۷، ۲۰۷۴۰].

(۱۴۹۷) ابو عثمان کہتے ہیں کہ میں نے حضرت سعد رضی اللہ عنہ ''جو راہ خدا میں سب سے پہلا تیر پھینکنے والے تھے'' اور حضرت ابو بکرہ رضی اللہ عنہ ''جو قلعۂ طائف کی شہر پناہ پر چڑھنے والے تھے'' دونوں سے یہ سنا ہے کہ ہم نے نبی علیہ السلام کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے جو شخص اپنے باپ کے علاوہ کسی اور شخص کو اپنا باپ قرار دیتا ہے حالانکہ وہ جانتا ہے کہ وہ شخص اس کا باپ نہیں ہے تو اس پر جنت

حرام ہے۔

(۱۴۹۸) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ إِسْمَاعِيلَ قَالَ سَمِعْتُ قَيْسَ بْنَ أَبِي حَازِمٍ قَالَ قَالَ سَعْدٌ لَقَدْ رَأَيْتُنِي مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَابِعَ سَبْعَةٍ وَمَا لَنَا طَعَامٌ إِلَّا وَرَقُ الْحُبْلَةِ حَتَّى إِنَّ أَحَدَنَا لَيَضَعُ كَمَا تَضَعُ الشَّاةُ مَا يُخَالِطُهُ شَيْءٌ ثُمَّ أَصْبَحَتْ بَنُو أَسَدٍ يُعَزِّرُونِي عَلَى الْإِسْلَامِ لَقَدْ خَسِرْتُ إِذًا وَضَلَّ سَعْيِي [صححه البخاري (٥٤١٢)، ومسلم (٢٩٦٦)، وابن حبان (٦٩٨٩)]. [انظر: ١٥٦٦، ١٦١٨].

(۱۴۹۸) حضرت سعد رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے نبی علیہ السلام کے ساتھ اپنے آپ کو سات میں کا ساتواں آدمی پایا ہے (جس نے اسلام قبول کیا ہو) اس وقت ہمارے پاس کھانے کے لئے سوائے انگور کی شاخوں اور پتوں کے کوئی دوسری چیز نہ ہوتی تھی، اور ہم میں سے ہر ایک اس طرح مینگنی کرتا تھا جیسے بکری مینگنی کرتی ہے، اس کے ساتھ کوئی اور چیز نہ ملتی تھی، اور آج بنو اسد کے لوگ مجھ ہی کو میرے اسلام پر ملامت کرتے ہیں، تب تو میں بڑے خسارے میں رہا اور میری ساری محنت برباد ہوگئی۔

(۱۴۹۹) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَنْبَأَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَاصِمٍ حَدَّثَنِي أَبُو عُثْمَانَ النَّهْدِيُّ قَالَ سَمِعْتُ ابْنَ مَالِكٍ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ ادَّعَى إِلَى غَيْرِ أَبِيهِ وَهُوَ يَعْلَمُ فَالْجَنَّةُ عَلَيْهِ حَرَامٌ [راجع: ١٤٩٧].

(۱۴۹۹) حضرت سعد رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا جو شخص اپنے باپ کے علاوہ کسی اور شخص کو اپنا باپ قرار دیتا ہے حالانکہ وہ جانتا ہے کہ وہ شخص اس کا باپ نہیں ہے تو اس پر جنت حرام ہے۔

(۱۵۰۰) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ أَنْبَأَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي حُمَيْدٍ أَخْبَرَنِي إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ سَعْدِ بْنِ أَبِي وَقَّاصٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ قَالَ قَالَ لِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا سَعْدُ قُمْ فَأَذِّنْ بِمِنًى إِنَّهَا أَيَّامُ أَكْلٍ وَشُرْبٍ وَلَا صَوْمَ فِيهَا [راجع: ١٤٥٦].

(۱۵۰۰) حضرت سعد رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک مرتبہ ایام منیٰ میں نبی علیہ السلام نے مجھے یہ منادی کرنے کا حکم دیا کہ ایام تشریق کھانے پینے کے دن ہیں اس لئے ان میں روزہ نہیں ہے۔

(۱۵۰۱) حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ عَلِيٍّ عَنْ زَائِدَةَ عَنْ عَطَاءِ بْنِ السَّائِبِ عَنْ أَبِي عَبْدِ الرَّحْمَنِ السُّلَمِيِّ قَالَ قَالَ سَعْدٌ فِيَّ سَنَّ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الثُّلُثَ أَتَانِي يَعُودُنِي قَالَ فَقَالَ لِي أَوْصَيْتَ قَالَ قُلْتُ نَعَمْ جَعَلْتُ مَالِي كُلَّهُ فِي الْفُقَرَاءِ وَالْمَسَاكِينِ وَابْنِ السَّبِيلِ قَالَ لَا تَفْعَلْ قُلْتُ إِنَّ وَرَثَتِي أَغْنِيَاءُ قُلْتُ الثُّلُثَيْنِ قَالَ لَا قُلْتُ فَالشَّطْرَ قَالَ لَا قُلْتُ الثُّلُثَ قَالَ الثُّلُثُ وَالثُّلُثُ كَثِيرٌ [قال الترمذي: حسن صحيح. قال الألباني: صحيح (الترمذي: ٩٧٥، النسائي: ٦/٢٤٣). قال شعيب: اسناده حسن]. [راجع: ١٤٤٠].

(۱۵۰۱) حضرت سعد رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ وصیت میں ایک تہائی کی مقدار نبی علیہ السلام نے میرے حوالے سے مقرر فرمائی تھی، آپ صلی اللہ علیہ وسلم میرے پاس عیادت کے لئے تشریف لائے تھے، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھ سے پوچھا کہ کیا تم نے وصیت کر دی؟ میں نے

کہا جی! میں نے اپنا سارا مال فقراء، مساکین اور مسافروں کے نام وقف کرنے کی وصیت کر دی ہے، فرمایا ایسا نہ کرو، میں نے عرض کیا کہ میرے ورثاء غنی ہیں، بہر حال! میں دو تہائی کی وصیت کر دیتا ہوں؟ فرمایا نہیں، میں نے نصف کا ذکر کیا، فرمایا نہیں، میں نے تہائی کا ذکر فرمایا ہاں! ایک تہائی صحیح ہے اور یہ بھی زیادہ ہے۔

(١٥٠٢) حَدَّثَنَا سُوَيْدُ بْنُ عَمْرٍو حَدَّثَنَا أَبَانُ حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنِ الْحَضْرَمِيِّ بْنِ لَاحِقٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ سَعْدِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا هَامَةَ وَلَا عَدْوَى وَلَا طِيَرَةَ إِنْ يَكُنْ فَفِي الْمَرْأَةِ وَالدَّابَّةِ وَالدَّارِ [انظر: ١٥٥٤].

(۱۵۰۲) حضرت سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا مرنے کے بعد مردے کی قبر سے اس کی کھوپڑی نکل آنے، بیماریوں کے متعدی ہونے اور بدشگونی کی کوئی حیثیت نہیں ہے، اگر کسی چیز میں نحوست ہوتی تو عورت، گھوڑے اور گھر میں ہوتی۔

(١٥٠٣) قَرَأْتُ عَلَى عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ مَالِكٍ (ح) و حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَنْبَأَنَا مَالِكُ بْنُ أَنَسٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْحَارِثِ بْنِ نَوْفَلِ بْنِ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ أَنَّهُ حَدَّثَهُ أَنَّهُ سَمِعَ سَعْدَ بْنَ أَبِي وَقَّاصٍ وَالضَّحَّاكَ بْنَ قَيْسٍ عَامَ حَجَّ مُعَاوِيَةُ بْنُ أَبِي سُفْيَانَ وَهُمَا يَذْكُرَانِ التَّمَتُّعَ بِالْعُمْرَةِ إِلَى الْحَجِّ فَقَالَ الضَّحَّاكُ لَا يَصْنَعُ ذَلِكَ إِلَّا مَنْ جَهِلَ أَمْرَ اللَّهِ فَقَالَ سَعْدٌ بِئْسَمَا قُلْتَ يَا ابْنَ أَخِي فَقَالَ الضَّحَّاكُ فَإِنَّ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ قَدْ نَهَى عَنْ ذَلِكَ فَقَالَ سَعْدٌ قَدْ صَنَعَهَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَصَنَعْنَاهَا مَعَهُ [صححه ابن حبان (٣٩٣٩)، وقال الترمذي: صحيح قال الألباني: ضعيف الاسناد (الترمذي: ٨٢٣، النسائي: ٥/١٥٢). قال شعيب: اسناده حسن].

(۱۵۰۳) محمد بن عبداللہ کہتے ہیں کہ جس سال حضرت امیر معاویہ رضی اللہ عنہ حج کے لئے تشریف لے گئے، اس سال انہوں نے حضرت سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ اور ضحاک بن قیس کو حج تمتع کا ذکر کرتے ہوئے سنا، ضحاک کہنے لگے کہ حج تمتع تو وہی آدمی کر سکتا ہے جو اللہ کے حکم سے ناواقف اور جاہل ہو، اس پر حضرت سعد رضی اللہ عنہ نے فرمایا بھتیجے! تم نے یہ بہت بری بات کہی، ضحاک کہنے لگے کہ حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ نے تو اس سے منع کیا ہے؟ فرمایا نبی علیہ السلام نے بھی اس طرح حج کیا ہے کہ ایک ہی سفر میں حج اور عمرہ کو جمع کر لیا اور ہم نے بھی ان کے ساتھ ایسا کیا ہے۔

(١٥٠٤) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا عَاصِمٌ الْأَحْوَلُ عَنْ أَبِي عُثْمَانَ النَّهْدِيِّ قَالَ قَالَ سَعْدٌ وَقَالَ مَرَّةً سَمِعْتُ سَعْدًا يَقُولُ سَمِعَتْهُ أُذُنَايَ وَوَعَاهُ قَلْبِي مِنْ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ مَنْ ادَّعَى أَبًا غَيْرَ أَبِيهِ وَهُوَ يَعْلَمُ أَنَّهُ غَيْرُ أَبِيهِ فَالْجَنَّةُ عَلَيْهِ حَرَامٌ قَالَ فَلَقِيتُ أَبَا بَكْرَةَ فَحَدَّثْتُهُ فَقَالَ وَأَنَا سَمِعَتْهُ أُذُنَايَ وَوَعَاهُ قَلْبِي مِنْ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ [انظر: ١٥٥٣]، [راجع: ١٤٩٧].

(۱۵۰۴) حضرت سعد رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام سے یہ بات میرے ان کانوں نے سنی ہے اور میرے دل نے اسے محفوظ کیا ہے کہ جو شخص حالت اسلام میں اپنے باپ کے علاوہ کسی اور شخص کو اپنا باپ قرار دیتا ہے حالانکہ وہ جانتا ہے کہ وہ شخص اس کا باپ نہیں ہے تو اس پر جنت حرام ہے، حضرت ابوبکرہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ نبی علیہ السلام کو یہ فرماتے ہوئے سنا میرے بھی کانوں نے سنا ہے اور دل نے اسے محفوظ کیا ہے۔

(۱۵۰۵) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ سَعْدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ قَالَ سَمِعْتُ إِبْرَاهِيمَ بْنَ سَعْدٍ يُحَدِّثُ عَنْ سَعْدٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ لِعَلِيٍّ أَمَا تَرْضَى أَنْ تَكُونَ مِنِّي بِمَنْزِلَةِ هَارُونَ مِنْ مُوسَى [صححه البخاری (۴۳۲۶)، ومسلم (۲۳) والطيالسي: ۲۰۵]. [راجع: ۱۴۹۰].

(۱۵۰۵) حضرت سعد رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ حضرت علی رضی اللہ عنہ سے نبی علیہ السلام نے فرمایا کیا تم اس بات پر خوش نہیں ہو کہ تمہیں مجھ سے وہی نسبت ہو جو حضرت ہارون علیہ السلام کو حضرت موسیٰ علیہ السلام سے حاصل تھی، صرف نبوت کا فرق ہے۔

(۱۵۰۶) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ وَحَجَّاجٌ حَدَّثَنِي شُعْبَةُ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ يُونُسَ بْنِ جُبَيْرٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سَعْدٍ عَنْ سَعْدٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَأَنْ يَمْتَلِئَ جَوْفُ أَحَدِكُمْ قَيْحًا يَرِيهِ خَيْرٌ لَهُ مِنْ أَنْ يَمْتَلِئَ شِعْرًا قَالَ حَجَّاجٌ سَمِعْتُ يُونُسَ بْنَ جُبَيْرٍ [صححه مسلم (۲۲۵۸)]. [انظر: ۱۵۳۵، ۱۵۶۹].

(۱۵۰۶) حضرت سعد رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا تم میں سے کسی کا پیٹ قئی سے بھر جانا اس بات کی نسبت زیادہ بہتر ہے کہ وہ شعر سے بھر جائے۔

(۱۵۰۷) حَدَّثَنَا حَسَنٌ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ عُمَرَ بْنِ سَعْدِ بْنِ مَالِكٍ عَنْ سَعْدٍ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَأَنْ يَمْتَلِئَ جَوْفُ أَحَدِكُمْ قَيْحًا حَتَّى يَرِيَهُ خَيْرٌ مِنْ أَنْ يَمْتَلِئَ شِعْرًا [قال شعيب: اسناده حسن].

(۱۵۰۷) حضرت سعد رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا تم میں سے کسی کا پیٹ قئی سے بھر جانا اس بات کی نسبت زیادہ بہتر ہے کہ وہ شعر سے بھر جائے۔

(۱۵۰۸) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ سَعْدٍ عَنْ سَعْدٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ فِي الطَّاعُونِ إِذَا وَقَعَ بِأَرْضٍ فَلَا تَدْخُلُوهَا وَإِذَا كُنْتُمْ بِهَا فَلَا تَفِرُّوا مِنْهُ قَالَ شُعْبَةُ وَحَدَّثَنِي هِشَامٌ أَبُو بَكْرٍ أَنَّهُ عِكْرِمَةُ بْنُ خَالِدٍ [راجع: ۱۴۹۱].

(۱۵۰۸) حضرت سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام نے طاعون کے متعلق فرمایا کہ جس علاقے میں یہ وبا پھیلی ہوئی ہو تم وہاں مت جاؤ، اور اگر تم کسی علاقے میں ہو اور وہاں وبا پھیل جائے تو وہاں سے نہ نکلو۔

(۱۵۰۹) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَلِيِّ بْنِ زَيْدٍ قَالَ سَمِعْتُ سَعِيدَ بْنَ الْمُسَيَّبِ قَالَ قُلْتُ لِسَعْدٍ

بْنِ مَالِكٍ إِنَّكَ إِنْسَانٌ فِيكَ حِدَّةٌ وَأَنَا أُرِيدُ أَنْ أَسْأَلَكَ قَالَ مَا هُوَ قَالَ قُلْتُ حَدِيثُ عَلِيٍّ قَالَ فَقَالَ إِنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لِعَلِيٍّ أَمَا تَرْضَى أَنْ تَكُونَ مِنِّي بِمَنْزِلَةِ هَارُونَ مِنْ مُوسَى قَالَ رَضِيتُ ثُمَّ قَالَ بَلَى بَلَى [راجع: ١٤٩٠].

(١٥٠٩) حضرت سعید بن مسیب رحمہ اللہ کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ میں نے حضرت سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ سے عرض کیا کہ میں آپ سے ایک حدیث کے متعلق سوال کرنا چاہتا ہوں لیکن مجھے آپ سے پوچھتے ہوئے ڈر لگتا ہے کیونکہ آپ کے مزاج میں حدت ہے، انہوں نے فرمایا کون سی حدیث؟ میں نے پوچھا کہ جب نبی علیہ السلام نے غزوۂ تبوک کے موقع پر اپنے نائب کے طور پر مدینہ منورہ میں حضرت علی رضی اللہ عنہ کو چھوڑا تھا تو ان سے کیا فرمایا تھا؟

حضرت سعد رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا کیا تم اس بات پر خوش نہیں ہو کہ تمہیں مجھ سے وہی نسبت ہو" سوائے نبوت کے" جو حضرت ہارون علیہ السلام کو حضرت موسیٰ علیہ السلام سے تھی، انہوں نے کہا میں خوش ہوں، پھر دو مرتبہ کہا کیوں نہیں۔

(١٥١٠) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ أَبِي عَوْنٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ وَبَهْزٌ وَعَفَّانُ قَالَا حَدَّثَنَا شُعْبَةُ أَخْبَرَنِي أَبُو عَوْنٍ قَالَ بَهْزٌ قَالَ سَمِعْتُ جَابِرَ بْنَ سَمُرَةَ قَالَ قَالَ عُمَرُ لِسَعْدٍ شَكَاكَ النَّاسُ فِي كُلِّ شَيْءٍ حَتَّى فِي الصَّلَاةِ قَالَ أَمَّا أَنَا فَأَمُدُّ مِنْ الْأُولَيَيْنِ وَأَحْذِفُ مِنْ الْأُخْرَيَيْنِ وَلَا آلُو مَا اقْتَدَيْتُ بِهِ مِنْ صَلَاةِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ عُمَرُ ذَاكَ الظَّنُّ بِكَ أَوْ ظَنِّي بِكَ [انظر: ١٥١٨، ١٥٤٨، ١٥٥٧].

(١٥١٠) حضرت جابر بن سمرہ کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ نے حضرت سعد رضی اللہ عنہ سے کہا کہ لوگوں کو آپ سے ہر چیز حتیٰ کہ نماز کے معاملے میں بھی شکایات ہیں، انہوں نے فرمایا کہ میں تو پہلی دو رکعتیں نسبتاً لمبی کرتا ہوں اور دوسری دو رکعتیں مختصر کر دیتا ہوں، اور میں نے نبی علیہ السلام کی اقتداء میں جو نمازیں پڑھی ہیں، ان کی پیروی کرنے میں میں کوئی کوتاہی نہیں کرتا، حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ مجھے آپ سے یہی امید تھی۔

(١٥١١) حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ حَدَّثَنَا فِطْرٌ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ شَرِيكٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الرُّقَيْمِ الْكِنَانِيِّ قَالَ خَرَجْنَا إِلَى الْمَدِينَةِ زَمَنَ الْجَمَلِ فَلَقِينَا سَعْدُ بْنُ مَالِكٍ بِهَا فَقَالَ أَمَرَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِسَدِّ الْأَبْوَابِ الشَّارِعَةِ فِي الْمَسْجِدِ وَتَرْكِ بَابِ عَلِيٍّ [قال شعيب: اسناده ضعيف. واخرجه ابن الجوزي في ((الموضوعات)) (١/٣٦٣)].

(١٥١١) عبداللہ بن رقیم کہتے ہیں کہ جنگ جمل کے زمانے میں ہم لوگ مدینہ منورہ پہنچے، وہاں ہماری ملاقات حضرت سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ سے ہوئی، تو انہوں نے فرمایا کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام نے مسجد نبوی کی طرف کھلنے والے تمام دروازے بند کر دینے اور حضرت علی رضی اللہ عنہ کا دروازہ کھلا رکھنے کا حکم دیا تھا۔

(١٥١٢) حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ أَنْبَأَنَا لَيْثٌ وَأَبُو النَّضْرِ حَدَّثَنَا لَيْثٌ حَدَّثَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَبِي مُلَيْكَةَ الْقُرَشِيُّ ثُمَّ التَّيْمِيُّ عَنْ

عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي نَهِيكٍ عَنْ سَعْدِ بْنِ أَبِي وَقَّاصٍ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ لَيْسَ مِنَّا مَنْ لَمْ يَتَغَنَّ بِالْقُرْآنِ [راجع: ١٤٧٦].

(١٥١٢) حضرت سعد رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا وہ شخص ہم میں سے نہیں جو قرآن کریم کو عمدہ آواز کے ساتھ نہ پڑھے۔

(١٥١٣) حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ أَنْبَأَنَا لَيْثٌ حَدَّثَنِي عُقَيْلٌ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ سَعْدِ بْنِ أَبِي وَقَّاصٍ أَنَّهُ قَالَ إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى أَنْ يَطْرُقَ الرَّجُلُ أَهْلَهُ بَعْدَ صَلَاةِ الْعِشَاءِ [قال شعيب: حسن لغيره، وهذا اسناد ضعيف].

(١٥١٣) حضرت سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے اس بات سے منع فرمایا ہے کہ کوئی شخص عشاء کی نماز کے بعد اچانک سفر سے واپس آ کر اپنے اہل خانہ کو پریشان کرے۔

(١٥١٤) حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ أَنْبَأَنَا لَيْثٌ حَدَّثَنِي عُقَيْلٌ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ أَخْبَرَنِي سَعِيدُ بْنُ الْمُسَيَّبِ أَنَّهُ سَمِعَ سَعْدَ بْنَ أَبِي وَقَّاصٍ قَالَ أَرَادَ عُثْمَانُ بْنُ مَظْعُونٍ أَنْ يَتَبَتَّلَ فَنَهَاهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلَوْ أَجَازَ ذَلِكَ لَهُ لَاخْتَصَيْنَا [صححه البخاري (٥٠٧٤)، ومسلم (١٤٠٢)، وابن حبان (٤٠٢٨)] [انظر: ١٥٢٥، ١٥٨٨].

(١٥١٤) حضرت سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ حضرت عثمان بن مظعون رضی اللہ عنہ نے گوشہ نشینی اختیار کرنا چاہی لیکن نبی علیہ السلام نے انہیں اس کی اجازت نہ دی، اگر نبی علیہ السلام انہیں اس چیز کی اجازت دے دیتے تو ہم بھی کم از کم اپنے آپ کو خصی کر لیتے۔

(١٥١٥) حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا مَالِكُ بْنُ أَنَسٍ حَدَّثَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يَزِيدَ مَوْلَى الْأَسْوَدِ بْنِ سُفْيَانَ عَنْ أَبِي عَيَّاشٍ عَنْ سَعْدِ بْنِ أَبِي وَقَّاصٍ قَالَ سُئِلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الرُّطَبِ بِالتَّمْرِ فَقَالَ أَلَيْسَ يَنْقُصُ الرُّطَبُ إِذَا يَبِسَ قَالُوا بَلَى فَكَرِهَهُ [صححه ابن حبان (٤٩٩٨)، و الحاكم (٣٨/٢) قال الالبانى: صحيح (ابو داود: ٣٣٥٩ و ٣٣٦٠، ابن ماجة: ٢٢٦٤، الترمذي: ١٢٢٥، النسائي: ٢٦٨/٧ و ٢٦٩). قال شعيب: اسناده قوى]. [انظر: ١٥٤٤، ١٥٥٢].

(١٥١٥) حضرت سعد رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ کسی نے نبی علیہ السلام سے پوچھا کیا تر کھجور کو خشک کھجور کے بدلے بیچنا جائز ہے؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا کیا ایسا نہیں ہے کہ تر کھجور خشک ہونے کے بعد کم رہ جاتی ہے؟ لوگوں نے عرض کیا ایسا ہی ہے، اس پر نبی علیہ السلام نے اسے ناپسندیدہ قرار دیا۔

(١٥١٦) حَدَّثَنَا يَعْلَى حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ حَكِيمٍ حَدَّثَنَا عَامِرُ بْنُ سَعْدِ بْنِ أَبِي وَقَّاصٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ أَقْبَلْنَا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتَّى مَرَرْنَا عَلَى مَسْجِدِ بَنِي مُعَاوِيَةَ فَدَخَلَ فَصَلَّى رَكْعَتَيْنِ وَصَلَّيْنَا مَعَهُ وَنَاجَى رَبَّهُ عَزَّ وَجَلَّ طَوِيلًا قَالَ سَأَلْتُ رَبِّي عَزَّ وَجَلَّ ثَلَاثًا سَأَلْتُهُ أَنْ لَا يُهْلِكَ أُمَّتِي بِالْغَرَقِ فَأَعْطَانِيهَا وَسَأَلْتُهُ أَنْ لَا يُهْلِكَ أُمَّتِي بِالسَّنَةِ فَأَعْطَانِيهَا وَسَأَلْتُهُ أَنْ لَا يَجْعَلَ بَأْسَهُمْ بَيْنَهُمْ فَمَنَعَنِيهَا [صححه مسلم (٢٨٩٠) وابن ابى

شيبة: ۱۰/ ۳۲۰، وابويعلى: ۷۳٤]. [انظر: ۱۵۷٤].

(۱۵۱٦) حضرت سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ ہم نبی علیہ السلام کے ساتھ کہیں جا رہے تھے، راستے میں ہمارا گذر بنو معاویہ کی مسجد پر ہوا، نبی علیہ السلام نے اس مسجد میں داخل ہو کر دو رکعت نماز پڑھی، ہم نے بھی نبی علیہ السلام کے ساتھ یہ نماز پڑھی، اس کے بعد نبی علیہ السلام نے طویل دعاء فرمائی اور فراغت کے بعد فرمایا میں نے اپنے پروردگار سے تین چیزوں کی درخواست کی تھی، ایک درخواست تو میں نے یہ کی تھی کہ میری امت کو سمندر میں غرق کر کے ہلاک نہ کرے، اللہ نے میری یہ درخواست قبول کر لی، دوسری درخواست میں نے یہ کی تھی کہ میری امت کو قحط سالی کی وجہ سے ہلاک نہ کرے، اللہ نے میری یہ درخواست بھی قبول کر لی، اور تیسری درخواست میں نے یہ کی تھی کہ میری امت آپس میں نہ لڑے لیکن اللہ نے یہ دعاء قبول نہیں فرمائی۔

(۱۵۱۷) حَدَّثَنَا يَعْلَى وَيَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ قَالَ يَحْيَى حَدَّثَنِي رَجُلٌ كُنْتُ أُسَمِّيهِ فَنَسِيتُ اسْمَهُ عَنْ عُمَرَ بْنِ سَعْدٍ قَالَ كَانَتْ لِي حَاجَةٌ إِلَى أَبِي سَعْدٍ قَالَ و حَدَّثَنَا أَبُو حَيَّانَ عَنْ مُجَمِّعٍ قَالَ كَانَ لِعُمَرَ بْنِ سَعْدٍ إِلَى أَبِيهِ حَاجَةٌ فَقَدَّمَ بَيْنَ يَدَيْ حَاجَتِهِ كَلَامًا مِمَّا يُحَدِّثُ النَّاسُ يُوصِلُونَ لَمْ يَكُنْ يَسْمَعُهُ فَلَمَّا فَرَغَ قَالَ يَا بُنَيَّ قَدْ فَرَغْتَ مِنْ كَلَامِكَ قَالَ نَعَمْ قَالَ مَا كُنْتَ مِنْ حَاجَتِكَ أَبْعَدَ وَلَا كُنْتُ فِيكَ أَزْهَدَ مِنِّي مُنْذُ سَمِعْتُ كَلَامَكَ هَذَا سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ سَيَكُونُ قَوْمٌ يَأْكُلُونَ بِأَلْسِنَتِهِمْ كَمَا تَأْكُلُ الْبَقَرَةُ مِنْ الْأَرْضِ [قال شعيب: حسن لغيره].

(۱۵۱۷) عمر بن سعد کہتے ہیں ایک مرتبہ مجھے اپنے والد حضرت سعد رضی اللہ عنہ سے کوئی کام پڑ گیا، انہوں نے اپنا مقصد بیان کرنے سے پہلے ایک لمبی چوڑی تمہید باندھی جیسا کہ لوگوں کی عادت ہے، جب وہ اس سے فارغ ہوئے تو حضرت سعد رضی اللہ عنہ نے فرمایا بیٹا! آپ اپنی بات پوری کر چکے؟ عرض کیا جی ہاں! فرمایا تم اپنی ضرورت سے بہت زیادہ دور نہیں ہو (میں تمہاری ضرورت پوری کر دوں گا) لیکن جب سے میں نے تم سے یہ بات سنی ہے، مجھے تم میں کوئی دلچسپی نہیں رہی، میں نے نبی علیہ السلام کو فرماتے ہوئے سنا ہے عنقریب ایک ایسی قوم آئے گی جو اپنی زبان (چرب لسانی) کے بل بوتے پر کھائے گی جیسے گائے زمین سے اپنی زبان کے ذریعے کھانا کھاتی ہے۔

(۱۵۱۸) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَنْبَأَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عُمَيْرٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ قَالَ شَكَا أَهْلُ الْكُوفَةِ سَعْدًا إِلَى عُمَرَ فَقَالُوا لَا يُحْسِنُ يُصَلِّي قَالَ فَسَأَلَهُ عُمَرُ فَقَالَ إِنِّي أُصَلِّي بِهِمْ صَلَاةَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَرْكُدُ فِي الْأُولَيَيْنِ وَأَحْذِفُ فِي الْأُخْرَيَيْنِ قَالَ ذَلِكَ الظَّنُّ بِكَ يَا أَبَا إِسْحَاقَ [صححه البخاري (۷۵۵)، ومسلم (٤۵۳)، وابن خزيمة (۵۰۸)]. [راجع: ۱۵۱۰].

(۱۵۱۸) حضرت جابر بن سمرہ کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ اہل کوفہ نے حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ سے حضرت سعد رضی اللہ عنہ کی شکایت کی کہ وہ اچھی طرح نماز نہیں پڑھاتے، حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے ان سے پوچھا، تو انہوں نے فرمایا کہ میں تو پہلی دو رکعتیں نسبتاً لمبی کرتا ہوں

اور دوسری دو رکعتیں مختصر کر دیتا ہوں، اور میں نے نبی علیہ السلام کی اقتداء میں جو نمازیں پڑھی ہیں، ان کی پیروی کرنے میں میں کوئی کوتاہی نہیں کرتا، حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ مجھے آپ سے یہی امید تھی۔

(١٥١٩) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَنْبَأَنَا مَعْمَرٌ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ عُمَرَ بْنِ سَعْدٍ حَدَّثَنَا سَعْدُ بْنُ أَبِي وَقَّاصٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قِتَالُ الْمُؤْمِنِ كُفْرٌ وَسِبَابُهُ فُسُوقٌ وَلَا يَحِلُّ لِمُسْلِمٍ أَنْ يَهْجُرَ أَخَاهُ فَوْقَ ثَلَاثَةِ أَيَّامٍ [قال الألباني: صحيح (النسائي: ٧/١٢١). قال شعيب: اسناده حسن].

(1519) حضرت سعد رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا مسلمان سے قتال کرنا کفر ہے اور اسے گالی دینا فسق ہے اور کسی مسلمان کے لئے حلال نہیں ہے کہ وہ تین دن سے زیادہ اپنے بھائی سے قطع کلامی کرے۔

(١٥٢٠) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَنْبَأَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عَامِرِ بْنِ سَعْدِ بْنِ أَبِي وَقَّاصٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ مِنْ أَكْبَرِ الْمُسْلِمِينَ فِي الْمُسْلِمِينَ جُرْمًا رَجُلًا سَأَلَ عَنْ شَيْءٍ وَنَقَّرَ عَنْهُ حَتَّى أُنْزِلَ فِي ذَلِكَ الشَّيْءِ تَحْرِيمٌ مِنْ أَجْلِ مَسْأَلَتِهِ [صححه البخاري (٧٢٨٩)، ومسلم (٢٣٥٨)، وابن حبان (١١٠)]. [انظر: ١٥٤٥].

(1520) حضرت سعد رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا مسلمانوں میں سب سے بڑا جرم اس شخص کا ہے جس نے کسی چیز کے متعلق سوال کیا اور ناگوار گذرنے والے امور کو معلوم کرنے کی کوشش کی، یہاں تک کہ اس کے سوال کے نتیجے میں اس چیز کی حرمت کا حکم نازل ہو گیا۔

(١٥٢١) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُمَرَ بْنِ سَعْدٍ أَوْ غَيْرِهِ أَنَّ سَعْدَ بْنَ مَالِكٍ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَنْ يُهِنْ قُرَيْشًا يُهِنْهُ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ [قال شعيب: اسناده حسن].

(1521) حضرت سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے نبی علیہ السلام کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ جو شخص قریش کو ذلیل کرنا چاہے، اللہ اسے ذلیل کر دے گا۔

(١٥٢٢) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَنْبَأَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عَامِرِ بْنِ سَعْدِ بْنِ أَبِي وَقَّاصٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ أَعْطَى النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رِجَالًا وَلَمْ يُعْطِ رَجُلًا مِنْهُمْ شَيْئًا فَقَالَ سَعْدٌ يَا نَبِيَّ اللَّهِ أَعْطَيْتَ فُلَانًا وَفُلَانًا وَلَمْ تُعْطِ فُلَانًا شَيْئًا وَهُوَ مُؤْمِنٌ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَوْ مُسْلِمٌ حَتَّى أَعَادَهَا سَعْدٌ ثَلَاثًا وَالنَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ أَوْ مُسْلِمٌ ثُمَّ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنِّي لَأُعْطِي رِجَالًا وَأَدَعُ مَنْ هُوَ أَحَبُّ إِلَيَّ مِنْهُمْ فَلَا أُعْطِيهِ شَيْئًا مَخَافَةَ أَنْ يُكَبُّوا فِي النَّارِ عَلَى وُجُوهِهِمْ [صححه البخاري (٢٧)، ومسلم (١٥٠)، وابن حبان (١٦٣) والحميدي: ٦٨، والطيالسي: ١٩٨، وعبد بن حميد: ١٤٠]. [انظر: ١٥٧٩].

(1522) حضرت سعد رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام نے کچھ لوگوں کو مال و دولت عطاء فرمایا، لیکن ان ہی میں سے ایک

آدمی کو کچھ بھی نہیں دیا، حضرت سعد رضی اللہ عنہ نے عرض کیا اے اللہ کے نبی! آپ نے فلاں فلاں کو تو دے دیا، لیکن فلاں شخص کو کچھ بھی نہیں دیا، حالانکہ وہ پکا مؤمن بھی ہے، نبی علیہ السلام نے فرمایا مسلمان نہیں؟ یہ سوال جواب تین مرتبہ ہوئے، پھر نبی علیہ السلام نے فرمایا کہ میں کچھ لوگوں کو دے دیتا ہوں اور ان لوگوں کو چھوڑ دیتا ہوں جو مجھے زیادہ محبوب ہوتے ہیں، اور انہیں کچھ نہیں دیتا، اس خوف اور اندیشے کی بناء پر کہ کہیں انہیں ان کے چہروں کے بل گھسیٹ کر جہنم میں نہ ڈال دیا جائے۔

(۱۵۲۳) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عَامِرِ بْنِ سَعْدِ بْنِ أَبِي وَقَّاصٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ أَمَرَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِقَتْلِ الْوَزَغِ وَسَمَّاهُ فُوَيْسِقًا[صححه مسلم (۲۲۳۸)، وابن حبان (۵۶۳۵)].

(۱۵۲۳) حضرت سعد رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے چھپکلی کو مار دینے کا حکم دیا ہے اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کا نام ''فویسق'' رکھا ہے (جو کہ فاسق کی تصغیر ہے)

(۱۵۲۴) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عَامِرِ بْنِ سَعْدِ بْنِ أَبِي وَقَّاصٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ كُنْتُ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي حَجَّةِ الْوَدَاعِ فَمَرِضْتُ مَرَضًا أَشْفَيْتُ عَلَى الْمَوْتِ فَعَادَنِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّ لِي مَالًا كَثِيرًا وَلَيْسَ يَرِثُنِي إِلَّا ابْنَةٌ لِي أَفَأُوصِي بِثُلُثَيْ مَالِي قَالَ لَا قُلْتُ بِشَطْرِ مَالِي قَالَ لَا قُلْتُ فَثُلُثُ مَالِي قَالَ الثُّلُثُ وَالثُّلُثُ كَثِيرٌ إِنَّكَ يَا سَعْدُ أَنْ تَدَعَ وَرَثَتَكَ أَغْنِيَاءَ خَيْرٌ لَكَ مِنْ أَنْ تَدَعَهُمْ عَالَةً يَتَكَفَّفُونَ النَّاسَ إِنَّكَ يَا سَعْدُ لَنْ تُنْفِقَ نَفَقَةً تَبْتَغِي بِهَا وَجْهَ اللَّهِ تَعَالَى إِلَّا أُجِرْتَ عَلَيْهَا حَتَّى اللُّقْمَةَ تَجْعَلُهَا فِي فِي امْرَأَتِكَ قَالَ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ أُخَلَّفُ بَعْدَ أَصْحَابِي قَالَ إِنَّكَ لَنْ تَتَخَلَّفَ فَتَعْمَلَ عَمَلًا تَبْتَغِي بِهِ وَجْهَ اللَّهِ إِلَّا ازْدَدْتَ بِهِ دَرَجَةً وَرِفْعَةً وَلَعَلَّكَ تُخَلَّفُ حَتَّى يَنْفَعَ اللَّهُ بِكَ أَقْوَامًا وَيَضُرَّ بِكَ آخَرِينَ اللَّهُمَّ أَمْضِ لِأَصْحَابِي هِجْرَتَهُمْ وَلَا تَرُدَّهُمْ عَلَى أَعْقَابِهِمْ لَكِنْ الْبَائِسُ سَعْدُ ابْنُ خَوْلَةَ رَثَى لَهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَكَانَ مَاتَ بِمَكَّةَ[راجع: ۱۴۸۰].

(۱۵۲۴) حضرت سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ حجۃ الوداع کے موقع پر میں نبی علیہ السلام کے ہمراہ تھا، میں مکہ مکرمہ میں ایسا بیمار ہو گیا کہ موت کے قریب جا پہنچا، نبی علیہ السلام میری عیادت کے لئے تشریف لائے۔

میں نے عرض کیا یا رسول اللہ! میرے پاس بہت سا مال ہے، میری وارث صرف ایک بیٹی ہے، کیا میں اپنے دو تہائی مال کو راہ خدا میں دینے کی وصیت کر سکتا ہوں؟ فرمایا نہیں، انہوں نے نصف کے متعلق پوچھا تب بھی منع فرما دیا، پھر جب ایک تہائی مال کے متعلق پوچھا تو نبی علیہ السلام نے فرمایا ہاں! ایک تہائی مال کی وصیت کر سکتے ہو، اور یہ ایک تہائی بھی بہت زیادہ ہے، یاد رکھو! تم اپنا مال جو اپنے اوپر خرچ کرتے ہو، یہ بھی صدقہ ہے، اپنے اہل عیال پر جو خرچ کرتے ہو، یہ بھی صدقہ ہے، اپنی بیوی پر جو خرچ کرتے ہوئے بھی صدقہ ہے، نیز یہ کہ تم اپنے اہل خانہ کو اچھی حالت میں چھوڑ کر جاؤ، یہ اس سے بہت بہتر ہے کہ تم انہیں اس حال میں چھوڑ جاؤ کہ وہ لوگوں کے سامنے ہاتھ پھیلانے پر مجبور ہو جائیں، میں نے عرض کیا یا رسول اللہ! کیا میں اپنے

ساتھیوں سے پیچھے رہ جاؤں گا؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا ایسا ہرگز نہیں ہوگا، تم جو عمل بھی رضاءِ الٰہی کے لئے کرو گے، تمہارے درجے اور بلندی میں اس کی برکت سے اضافہ ہوگا، اور ہو سکتا ہے کہ تمہیں زیادہ عمر ملے اور اللہ تمہارے ذریعے ایک قوم (مسلمانوں کو نفع پہنچائے اور دوسرے لوگوں (کافروں) کو نقصان پہنچائے، اے اللہ! میرے صحابہ کی ہجرت کو مکمل فرما، انہیں ان کی ایڑیوں کے بل نہ لوٹا، افسوس! سعد بن خولہ پر، یہ مکہ مکرمہ میں ہی فوت ہو گئے تھے جس پر نبی علیہ السلام افسوس کا اظہار فرما رہے تھے۔

(۱۵۲۵) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ قَالَ أَخْبَرَنِي سَعِيدُ بْنُ الْمُسَيَّبِ عَنْ سَعْدِ بْنِ أَبِي وَقَّاصٍ قَالَ لَقَدْ رَدَّ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى عُثْمَانَ التَّبَتُّلَ وَلَوْ أَحَلَّهُ لَاخْتَصَيْنَا [راجع: ۱۵۱۴].

(۱۵۲۵) حضرت سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ حضرت عثمان بن مظعون رضی اللہ عنہ نے گوشہ نشینی اختیار کرنا چاہی لیکن نبی علیہ السلام نے انہیں اس کی اجازت نہ دی، اگر نبی علیہ السلام انہیں اس چیز کی اجازت دیتے تو ہم بھی کم از کم اپنے آپ کو خصی کر لیتے۔

(۱۵۲۶) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ أَنْبَأَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ عَنْ دَاوُدَ بْنِ عَامِرِ بْنِ سَعْدِ بْنِ مَالِكٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ أَنَّهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّهُ لَمْ يَكُنْ نَبِيٌّ إِلَّا وَصَفَ الدَّجَّالَ لِأُمَّتِهِ وَلَأَصِفَنَّهُ صِفَةً لَمْ يَصِفْهَا أَحَدٌ كَانَ قَبْلِي إِنَّهُ أَعْوَرُ وَإِنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ لَيْسَ بِأَعْوَرَ [قال شعيب: صحيح لغيره، اخرجه ابن ابي شيبة: ۱۵/۱۲۸، والبزار: ۱۱۰۸، وابو يعلى: ۷۲۵]. [انظر: ۱۵۷۸].

(۱۵۲۶) حضرت سعد رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہر نبی نے اپنی امت کے سامنے دجال کے اوصاف ضرور ذکر کیے ہیں، لیکن میں تمہارے سامنے اس کا ایک ایسا وصف بیان کروں گا جو مجھ سے پہلے کسی نبی نے بیان نہیں کیا، یاد رکھو! دجال کانا ہوگا (اور ربوبیت کا دعویٰ کرے گا) جبکہ اللہ کانا نہیں ہے۔

(۱۵۲۷) حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ وَعَفَّانُ قَالَا حَدَّثَنَا سَلِيمُ بْنُ حَيَّانَ حَدَّثَنَا عِكْرِمَةُ بْنُ خَالِدٍ قَالَ عَفَّانُ حَدَّثَنِي عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعْدٍ عَنْ سَعْدٍ أَنَّ الطَّاعُونَ ذُكِرَ عِنْدَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ إِنَّهُ رِجْزٌ أُصِيبَ بِهِ مَنْ كَانَ قَبْلَكُمْ فَإِذَا كَانَ بِأَرْضٍ فَلَا تَدْخُلُوهَا وَإِذَا كُنْتُمْ بِأَرْضٍ وَهُوَ بِهَا فَلَا تَخْرُجُوا مِنْهَا [راجع: ۱۴۹۱].

(۱۵۲۷) حضرت سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام کی موجودگی میں ''طاعون'' کا ذکر چھڑ گیا، نبی علیہ السلام نے فرمایا کہ یہ ایک عذاب ہے جو تم سے پہلی امتوں پر آیا تھا، اس لئے جس علاقے میں یہ وبا پھیلی ہوئی ہو تم وہاں مت جاؤ، اور اگر تم کسی علاقے میں ہو اور وہاں وبا پھیل جائے تو وہاں سے نہ نکلو۔

(۱۵۲۸) حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ عَمْرٍو حَدَّثَنَا فُلَيْحٌ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ مَعْمَرٍ قَالَ حَدَّثَ عَامِرُ بْنُ سَعْدٍ عُمَرَ بْنَ عَبْدِ الْعَزِيزِ وَهُوَ أَمِيرٌ عَلَى الْمَدِينَةِ أَنَّ سَعْدًا قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ أَكَلَ سَبْعَ تَمَرَاتِ عَجْوَةٍ مَا بَيْنَ لَابَتَيِ الْمَدِينَةِ حِينَ يُصْبِحُ لَمْ يَضُرَّهُ يَوْمَهُ ذَلِكَ شَيْءٌ حَتَّى يُمْسِيَ قَالَ فُلَيْحٌ وَأَظُنُّهُ قَدْ قَالَ وَإِنْ أَكَلَهَا حِينَ يُمْسِي لَمْ يَضُرَّهُ شَيْءٌ حَتَّى يُصْبِحَ قَالَ فَقَالَ عُمَرُ يَا عَامِرُ انْظُرْ مَا

تُحَدِّثُ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ عَامِرٌ وَاللَّهِ مَا كَذَبْتُ عَلَى سَعْدٍ وَمَا كَذَبَ سَعْدٌ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ [راجع: ١٤٤٢].

(۱۵۲۸) ابن معمر کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ عامر بن سعد نے حضرت عمر بن عبدالعزیز رحمہ اللہ کو" جبکہ وہ گورنر مدینہ تھے" اپنے والد حضرت سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ کے حوالے سے یہ حدیث سنائی کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جو شخص صبح نہار منہ مدینہ منورہ کے دونوں اطراف میں کہیں سے بھی عجوہ کھجور کے سات دانے لے کر کھائے تو اس دن شام تک اسے کوئی چیز نقصان نہیں پہنچا سکے گی، راوی کا گمان ہے کہ انہوں نے یہ بھی فرمایا کہ اگر شام کو کھالے تو صبح تک اسے کوئی چیز نقصان نہیں پہنچا سکے گی، حضرت عمر بن عبدالعزیز رحمہ اللہ نے فرمایا عامر! اچھی طرح سوچ لو کہ تم نبی علیہ السلام کے حوالے سے کیا حدیث بیان کر رہے ہو؟ انہوں نے کہا کہ میں اس بات پر گواہ ہوں کہ حضرت سعد رضی اللہ عنہ پر جھوٹ نہیں باندھ رہا اور یہ کہ حضرت سعد رضی اللہ عنہ نے نبی علیہ السلام پر جھوٹ نہیں باندھا۔

(١٥٢٩) حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ عَمْرٍو حَدَّثَنَا كَثِيرُ بْنُ زَيْدٍ الْأَسْلَمِيُّ عَنِ الْمُطَّلِبِ عَنْ عُمَرَ بْنِ سَعْدٍ عَنْ أَبِيهِ أَنَّهُ قَالَ جَائَهُ ابْنُهُ عَامِرٌ فَقَالَ أَيْ بُنَيَّ أَفِي الْفِتْنَةِ تَأْمُرُنِي أَنْ أَكُونَ رَأْسًا لَا وَاللَّهِ حَتَّى أُعْطَى سَيْفًا إِنْ ضَرَبْتُ بِهِ مُؤْمِنًا نَبَا عَنْهُ وَإِنْ ضَرَبْتُ بِهِ كَافِرًا قَتَلَهُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ يُحِبُّ الْغَنِيَّ الْخَفِيَّ التَّقِيَّ [قال شعيب: صحيح].

(۱۵۲۹) عمر بن سعد کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ ان کے بھائی عامر مدینہ منورہ سے باہر حضرت سعد رضی اللہ عنہ کے پاس ان کے بکریوں کے فارم میں چلے گئے، حضرت سعد رضی اللہ عنہ نے ان سے فرمایا بیٹا! کیا تم مجھے شورش کے کاموں کا سرغنہ بننے کے لئے کہتے ہو؟ بخدا! ایسا نہیں ہو سکتا کہ میرے ہاتھ میں تلوار پکڑا دی جائے اور میں اس سے کسی مؤمن کو قتل کردوں تو وہ اس کی خبر اڑا دے اور اگر کسی کافر کو قتل کردوں تو وہ بھی اس پر چل پڑے، میں نے نبی علیہ السلام کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ اللہ تعالیٰ اس بندے کو پسند فرماتے ہیں جو متقی ہو، بے نیاز ہو اور اپنے آپ کو مخفی رکھنے والا ہو۔

(١٥٣٠) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدٍ حَدَّثَنَا مِسْعَرٌ عَنْ سَعْدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ سَعْدِ بْنِ أَبِي وَقَّاصٍ قَالَ رَأَيْتُ عَنْ يَمِينِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَعَنْ شِمَالِهِ يَوْمَ أُحُدٍ رَجُلَيْنِ عَلَيْهِمَا ثِيَابٌ بِيضٌ لَمْ أَرَهُمَا قَبْلُ وَلَا بَعْدُ [راجع: ١٤٧١].

(۱۵۳۰) حضرت سعد رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے غزوۂ احد کے دن نبی علیہ السلام کے دائیں بائیں دو آدمیوں کو دیکھا جنہوں نے سفید کپڑے پہن رکھے تھے اور وہ بڑی سخت جنگ لڑ رہے تھے، میں نے انہیں اس سے پہلے دیکھا تھا اور نہ بعد میں۔

(١٥٣١) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنِ الْعَيْزَارِ عَنْ عُمَرَ بْنِ سَعْدٍ عَنْ أَبِيهِ سَعْدٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ عَجِبْتُ لِلْمُسْلِمِ إِذَا أَصَابَهُ خَيْرٌ حَمِدَ اللَّهَ وَشَكَرَ وَإِذَا أَصَابَتْهُ مُصِيبَةٌ احْتَسَبَ وَصَبَرَ الْمُسْلِمُ يُؤْجَرُ فِي كُلِّ شَيْءٍ حَتَّى فِي اللُّقْمَةِ يَرْفَعُهَا إِلَى فِيهِ [راجع: ١٤٨٧].

(۱۵۳۱) حضرت سعد رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا بندۂ مؤمن کے متعلق اللہ کی تقدیر اور فیصلے پر مجھے تعجب ہوتا ہے کہ اگر اسے کوئی بھلائی حاصل ہوتی ہے تو وہ اپنے پروردگار کا شکر ادا کرتا ہے، اور اگر کوئی مصیبت پہنچتی ہے تو وہ اس پر بھی ثواب کی نیت سے صبر کرتا ہے، (اور صبر و شکر دونوں اللہ کو پسند ہیں) مؤمن کو تو ہر چیز کے بدلے ثواب ملتا ہے حتیٰ کہ اس لقمے پر بھی جو وہ اٹھا کر اپنی بیوی کے منہ میں دیتا ہے۔

(۱۵۳۲) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَنْبَأَنَا مَعْمَرٌ عَنْ قَتَادَةَ وَعَلِيِّ بْنِ زَيْدِ بْنِ جُدْعَانَ قَالَا حَدَّثَنَا ابْنُ الْمُسَيَّبِ حَدَّثَنِي ابْنٌ لِسَعْدِ بْنِ مَالِكٍ حَدِيثًا عَنْ أَبِيهِ قَالَ دَخَلْتُ عَلَى سَعْدٍ فَقُلْتُ حَدِيثًا حُدِّثْتُهُ عَنْكَ حِينَ اسْتَخْلَفَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلِيًّا عَلَى الْمَدِينَةِ قَالَ فَغَضِبَ فَقَالَ مَنْ حَدَّثَكَ بِهِ فَكَرِهْتُ أَنْ أُخْبِرَهُ أَنَّ ابْنَهُ حَدَّثَنِيهِ فَيَغْضَبَ عَلَيْهِ ثُمَّ قَالَ إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حِينَ خَرَجَ فِي غَزْوَةِ تَبُوكَ اسْتَخْلَفَ عَلِيًّا عَلَى الْمَدِينَةِ فَقَالَ عَلِيٌّ يَا رَسُولَ اللَّهِ مَا كُنْتُ أُحِبُّ أَنْ تَخْرُجَ وَجْهًا إِلَّا وَأَنَا مَعَكَ فَقَالَ أَوَمَا تَرْضَى أَنْ تَكُونَ مِنِّي بِمَنْزِلَةِ هَارُونَ مِنْ مُوسَى غَيْرَ أَنَّهُ لَا نَبِيَّ بَعْدِي [راجع: ۱۴۹۰].

(۱۵۳۲) حضرت سعید بن مسیب رحمۃ اللہ علیہ کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ حضرت سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ کے ایک بیٹے نے مجھے اپنے والد کے حوالے سے ایک حدیث سنائی، میں حضرت سعد رضی اللہ عنہ کے پاس گیا اور ان سے عرض کیا کہ مجھے آپ کے حوالے سے ایک حدیث معلوم ہوئی ہے جس کے مطابق نبی علیہ السلام نے اپنے پیچھے مدینہ منورہ پر حضرت علی رضی اللہ عنہ کو خلیفہ مقرر کیا تھا؟ وہ یہ سن کر غصے میں آ گئے اور فرمایا کہ تم سے یہ حدیث کس نے بیان کی ہے؟ میں نے ان کے بیٹے کا نام لینا مناسب نہ سمجھا پھر حضرت سعد رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ جب نبی علیہ السلام نے حضرت علی رضی اللہ عنہ کو غزوۂ تبوک میں مدینہ منورہ پر اپنا نائب مقرر کر کے وہاں چھوڑ دیا تو وہ کہنے لگے یا رسول اللہ! میری خواہش تو یہی ہے کہ آپ جہاں بھی جائیں، میں آپ کے ہمراہ ہوں، نبی علیہ السلام نے فرمایا کیا تم اس بات پر خوش نہیں ہو کہ تمہیں مجھ سے وہی نسبت ہو "سوائے نبوت کے" جو حضرت ہارون علیہ السلام کو حضرت موسیٰ علیہ السلام سے تھی۔

(۱۵۳۳) حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ عِيسَى حَدَّثَنَا مَالِكٌ يَعْنِي ابْنَ أَنَسٍ حَدَّثَنَا أَبُو النَّضْرِ عَنْ عَامِرِ بْنِ سَعْدٍ قَالَ سَمِعْتُ أَبِي يَقُولُ مَا سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لِحَيٍّ يَمْشِي إِنَّهُ فِي الْجَنَّةِ إِلَّا لِعَبْدِ اللَّهِ بْنِ سَلَامٍ [راجع: ۱۴۵۳].

(۱۵۳۳) حضرت سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے نبی علیہ السلام کو کسی زندہ شخص کے حق میں یہ فرماتے ہوئے نہیں سنا کہ یہ زمین پر چلتا پھرتا جنتی ہے، سوائے حضرت عبداللہ بن سلام رضی اللہ عنہ کے۔

(۱۵۳۴) حَدَّثَنَا هَارُونُ بْنُ مَعْرُوفٍ قَالَ عَبْد اللَّهِ وَسَمِعْتُهُ أَنَا مِنْ هَارُونَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ وَهْبٍ حَدَّثَنِي مَخْرَمَةُ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَامِرِ بْنِ سَعْدِ بْنِ أَبِي وَقَّاصٍ قَالَ سَمِعْتُ سَعْدًا وَنَاسًا مِنْ أَصْحَابِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُونَ كَانَ رَجُلَانِ أَخَوَانِ فِي عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَكَانَ أَحَدُهُمَا أَفْضَلَ

مِنَ الْآخَرِ فَتُوُفِّيَ الَّذِي هُوَ أَفْضَلُهُمَا ثُمَّ عُمِّرَ الْآخَرُ بَعْدَهُ أَرْبَعِينَ لَيْلَةً ثُمَّ تُوُفِّيَ فَذُكِرَ لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَضْلُ الْأَوَّلِ عَلَى الْآخَرِ فَقَالَ أَلَمْ يَكُنْ يُصَلِّي فَقَالُوا بَلَى يَا رَسُولَ اللَّهِ فَكَانَ لَا بَأْسَ بِهِ فَقَالَ مَا يُدْرِيكُمْ مَاذَا بَلَغَتْ بِهِ صَلَاتُهُ ثُمَّ قَالَ عِنْدَ ذَلِكَ إِنَّمَا مَثَلُ الصَّلَوَاتِ كَمَثَلِ نَهَرٍ جَارٍ بِبَابِ رَجُلٍ غَمْرٍ عَذْبٍ يَقْتَحِمُ فِيهِ كُلَّ يَوْمٍ خَمْسَ مَرَّاتٍ فَمَا تَرَوْنَ يُبْقِي ذَلِكَ مِنْ دَرَنِهِ [اسنادہ قوی]

(۱۵۳۴) حضرت سعد رضی اللہ عنہ اور دیگر صحابہ کرام رضی اللہ عنہم سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام کے دور باسعادت میں دو بھائی تھے، ان میں سے ایک دوسرے سے افضل تھا، اس افضل شخص کا پہلے انتقال ہو گیا اور دوسرا بھائی اس کے بعد چالیس دن تک مزید زندہ رہا پھر وہ بھی فوت ہو گیا، نبی علیہ السلام کے سامنے جب ان کا تذکرہ ہوا تو لوگوں نے پہلے کے افضل ہونے کا ذکر کیا، نبی علیہ السلام نے فرمایا کیا یہ دوسرا بھائی نماز نہیں پڑھتا تھا؟ لوگوں نے کہا کیوں نہیں، لیکن اس سے کوئی فرق نہیں پڑتا، نبی علیہ السلام نے فرمایا تمہیں کیا خبر کہ اس کی نمازوں نے اسے کہاں تک پہنچا دیا؟ پھر فرمایا کہ نماز کی مثال اس جاری نہر کی سی ہے جس کا پانی میٹھا اور شیریں ہو، اور وہ تمہارے گھر کے دروازے پر بہہ رہی ہو، اور وہ اس میں روزانہ پانچ مرتبہ غوطہ لگاتا ہو، تمہارا کیا خیال ہے، کیا اس کے جسم پر کچھ بھی میل کچیل باقی رہے گا؟

(۱۵۳۵) حَدَّثَنَا بَهْزٌ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ حَدَّثَنَا قَتَادَةُ عَنْ يُونُسَ بْنِ جُبَيْرٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سَعْدِ بْنِ أَبِي وَقَّاصٍ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَأَنْ يَمْتَلِئَ جَوْفُ أَحَدِكُمْ قَيْحًا وَدَمًا خَيْرٌ لَهُ مِنْ أَنْ يَمْتَلِئَ شِعْرًا [راجع: ۱۵۰۶]۔

(۱۵۳۵) حضرت سعد رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا تم میں سے کسی کا پیٹ قئی سے بھر جانا اس بات کی نسبت زیادہ بہتر ہے کہ وہ شعر سے بھر جائے۔

(۱۵۳۶) حَدَّثَنَا بَهْزٌ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ أَخْبَرَنِي حَبِيبُ بْنُ أَبِي ثَابِتٍ قَالَ قَدِمْتُ الْمَدِينَةَ فَبَلَغَنَا أَنَّ الطَّاعُونَ وَقَعَ بِالْكُوفَةِ قَالَ فَقُلْتُ مَنْ يَرْوِي هَذَا الْحَدِيثَ فَقِيلَ عَامِرُ بْنُ سَعْدٍ قَالَ وَكَانَ غَائِبًا فَلَقِيتُ إِبْرَاهِيمَ بْنَ سَعْدٍ فَحَدَّثَنِي أَنَّهُ سَمِعَ أُسَامَةَ بْنَ زَيْدٍ يُحَدِّثُ سَعْدًا أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا وَقَعَ الطَّاعُونُ بِأَرْضٍ فَلَا تَدْخُلُوهَا وَإِذَا وَقَعَ وَأَنْتُمْ بِهَا فَلَا تَخْرُجُوا مِنْهَا قَالَ قُلْتُ أَنْتَ سَمِعْتَ أُسَامَةَ قَالَ نَعَمْ [انظر: ۲۲۱۴۱]۔

(۱۵۳۶) حبیب بن ابی ثابت کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ میں مدینہ منورہ آیا ہوا تھا، پیچھے سے خبر معلوم ہوئی کہ کوفہ میں طاعون کی وباء پھوٹ پڑی ہے، میں نے لوگوں سے پوچھا کہ اس مضمون کی حدیث یہاں کون بیان کرتا ہے؟ لوگوں نے عامر بن سعد کا نام لیا، لیکن وہ اس وقت وہاں موجود نہ تھے، پھر میری ملاقات ابراہیم بن سعد سے ہوئی، انہوں نے مجھے حضرت اسامہ بن زید کے حوالے سے حضرت سعد رضی اللہ عنہ کی یہ روایت سنائی کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جب کسی قوم میں طاعون کی وباء پھیل جائے تو تم وہاں مت جاؤ، اور اگر تم کسی علاقے میں پہلے سے موجود ہو اور وہاں طاعون کی وباء پھیل جائے تو وہاں سے نکلو

مت، میں نے ابراہیم سے پوچھا کیا آپ نے حضرت اسامہ ﷺ سے یہ روایت خود سنی ہے؟ انہوں نے اثبات میں جواب دیا۔

(۱۵۳۷) حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ بَحْرٍ حَدَّثَنَا عِيسَى بْنُ يُونُسَ عَنْ زَكَرِيَّا عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سَعْدِ بْنِ مَالِكٍ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ قِتَالُ الْمُسْلِمِ كُفْرٌ وَسِبَابُهُ فِسْقٌ [قال شعيب: اسناده صحيح].

(۱۵۳۷) حضرت سعد ؓ سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا مسلمان سے قتال کرنا کفر ہے اور اسے گالی دینا فسق ہے۔

(۱۵۳۸) حَدَّثَنَا أَسْوَدُ بْنُ عَامِرٍ أَنْبَأَنَا أَبُو بَكْرٍ عَنْ عَاصِمِ بْنِ أَبِي النَّجُودِ عَنْ مُصْعَبِ بْنِ سَعْدٍ عَنْ سَعْدِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَدْ شَفَانِي اللَّهُ مِنَ الْمُشْرِكِينَ فَهَبْ لِي هَذَا السَّيْفَ قَالَ إِنَّ هَذَا السَّيْفَ لَيْسَ لَكَ وَلَا لِي ضَعْهُ قَالَ فَوَضَعْتُهُ ثُمَّ رَجَعْتُ قُلْتُ عَسَى أَنْ يُعْطَى هَذَا السَّيْفَ الْيَوْمَ مَنْ لَمْ يُبْلِ بَلَائِي قَالَ إِذَا رَجُلٌ يَدْعُونِي مِنْ وَرَائِي قَالَ قُلْتُ قَدْ أُنْزِلَ فِيَّ شَيْءٌ قَالَ كُنْتَ سَأَلْتَنِي السَّيْفَ وَلَيْسَ هُوَ لِي وَإِنَّهُ قَدْ وُهِبَ لِي فَهُوَ لَكَ قَالَ وَأُنْزِلَتْ هَذِهِ الْآيَةُ يَسْأَلُونَكَ عَنِ الْأَنْفَالِ قُلِ الْأَنْفَالُ لِلَّهِ وَالرَّسُولِ [انظر: ۱۵۶۷، ۱۶۱۴].

(۱۵۳۸) حضرت سعد ؓ نے ایک مرتبہ بارگاہ رسالت میں عرض کیا یا رسول اللہ ﷺ! اللہ نے آج مجھے مشرکین سے بچالیا ہے، اس لئے آپ یہ تلوار مجھے دے دیجئے، نبی ﷺ نے فرمایا کہ یہ تلوار تمہاری ہے اور نہ میری، اس لئے اسے یہیں رکھ دو، چنانچہ میں وہ تلوار رکھ کر واپس چلا گیا، اور اپنے دل میں سوچنے لگا کہ شاید نبی ﷺ یہ تلوار کسی ایسے شخص کو عطاء فرمادیں جسے میری طرح کی آزمائش نہ آئی ہو، اتنی دیر میں مجھے پیچھے سے ایک آدمی کی آواز آئی جو مجھے بلا رہا تھا، میں نے سوچا کہ شاید میرے بارے کوئی حکم نازل ہوا ہے؟

میں وہاں پہنچا تو نبی ﷺ نے فرمایا تم نے مجھ سے یہ تلوار مانگی تھی، واقعی یہ تلوار میری نہ تھی لیکن اب مجھے بطور ہبہ کے مل گئی ہے اس لئے میں تمہیں دیتا ہوں، اس کے بعد یہ آیت نازل ہوئی کہ اے حبیب ﷺ! یہ لوگ آپ سے مال غنیمت کا سوال کرتے ہیں، آپ فرمادیجئے کہ مال غنیمت اللہ اور اس کے رسول کا ہے۔

(۱۵۳۹) حَدَّثَنَا عَبْد اللَّهِ قَالَ وَجَدْتُ هَذَا الْحَدِيثَ فِي كِتَابِ أَبِي بِخَطِّ يَدِهِ حَدَّثَنِي عَبْدُ الْمُتَعَالِ بْنُ عَبْدِ الْوَهَّابِ حَدَّثَنِي يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ الْأُمَوِيُّ قَالَ أَبُو عَبْد الرَّحْمَنِ وَحَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ يَحْيَى حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا الْمُجَالِدُ عَنْ زِيَادِ بْنِ عِلَاقَةَ عَنْ سَعْدِ بْنِ أَبِي وَقَّاصٍ قَالَ لَمَّا قَدِمَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمَدِينَةَ جَاءَتْهُ جُهَيْنَةُ فَقَالُوا إِنَّكَ قَدْ نَزَلْتَ بَيْنَ أَظْهُرِنَا فَأَوْثِقْ لَنَا حَتَّى نَأْتِيَكَ وَتُؤْمِنَّا فَأَوْثَقَ لَهُمْ فَأَسْلَمُوا قَالَ فَبَعَثَنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي رَجَبٍ وَلَا نَكُونُ مِائَةً وَأَمَرَنَا أَنْ نُغِيرَ عَلَى حَيٍّ مِنْ بَنِي كِنَانَةَ إِلَى جَنْبِ جُهَيْنَةَ فَأَغَرْنَا عَلَيْهِمْ وَكَانُوا كَثِيرًا فَلَجَأْنَا إِلَى جُهَيْنَةَ فَمَنَعُونَا وَقَالُوا لِمَ تُقَاتِلُونَ فِي الشَّهْرِ الْحَرَامِ فَقُلْنَا إِنَّمَا نُقَاتِلُ مَنْ أَخْرَجَنَا مِنَ الْبَلَدِ الْحَرَامِ فِي الشَّهْرِ الْحَرَامِ فَقَالَ بَعْضُنَا لِبَعْضٍ مَا تَرَوْنَ فَقَالَ بَعْضُنَا

نَأْتِي نَبِيَّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَنُخْبِرُهُ وَقَالَ قَوْمٌ لَا بَلْ نُقِيمُ هَاهُنَا وَقُلْتُ أَنَا فِي أُنَاسٍ مَعِي لَا بَلْ نَأْتِي عِيرَ قُرَيْشٍ فَنَقْتَطِعُهَا فَانْطَلَقْنَا إِلَى الْعِيرِ وَكَانَ الْفَيْءُ إِذْ ذَاكَ مَنْ أَخَذَ شَيْئًا فَهُوَ لَهُ فَانْطَلَقْنَا إِلَى الْعِيرِ وَانْطَلَقَ أَصْحَابُنَا إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَخْبَرُوهُ الْخَبَرَ فَقَامَ غَضْبَانًا مُحْمَرَّ الْوَجْهِ فَقَالَ أَذَهَبْتُمْ مِنْ عِنْدِي جَمِيعًا وَجِئْتُمْ مُتَفَرِّقِينَ إِنَّمَا أَهْلَكَ مَنْ كَانَ قَبْلَكُمْ الْفُرْقَةُ لَأَبْعَثَنَّ عَلَيْكُمْ رَجُلًا لَيْسَ بِخَيْرِكُمْ أَصْبَرُكُمْ عَلَى الْجُوعِ وَالْعَطَشِ فَبَعَثَ عَلَيْنَا عَبْدَ اللَّهِ بْنَ جَحْشٍ الْأَسَدِيَّ فَكَانَ أَوَّلَ أَمِيرٍ أُمِّرَ فِي الْإِسْلَامِ [اسناده ضعيف].

(۱۵۳۹) حضرت سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جب نبی علیہ السلام مدینہ منورہ تشریف لائے تو آپ کے پاس قبیلۂ جہینہ کے لوگ آئے، اور کہنے لگے کہ آپ لوگ ہمارے درمیان آ کر قیام پذیر ہو گئے ہیں اس لئے ہمیں کوئی وثیقہ لکھ دیجئے تا کہ جب ہم آپ کے پاس آئیں تو آپ پر ہمیں اطمینان ہو، نبی علیہ السلام نے انہیں وثیقہ لکھوا دیا، بعد میں وہ لوگ مسلمان ہو گئے۔

کچھ عرصہ بعد ماہ رجب میں نبی علیہ السلام نے ہمیں روانہ فرمایا، ہماری تعداد سو بھی نہیں ہوگی، اور ہمیں حکم دیا کہ قبیلۂ جہینہ کے پہلو میں بنو کنانہ کا ایک قبیلہ آباد ہے، اس پر حملہ کریں، ہم نے ان پر شب خون مارا لیکن ان کی تعداد بہت زیادہ تھی، چنانچہ ہم نے قبیلۂ جہینہ میں پناہ لی لیکن انہوں نے ہمیں پناہ دینے سے انکار کر دیا اور کہنے لگے کہ تم لوگ اشہر حرم میں قتال کیوں کر رہے ہو؟ ہم نے جواب دیا کہ ہم ان لوگوں سے قتال کر رہے ہیں جنہوں نے ہمیں بلد حرام سے شہر حرام میں نکال کر ان کی حرمت کو ختم کیا تھا۔

پھر ہم آپس میں ایک دوسرے سے مشورہ کرنے لگے کہ اب کیا کیا جائے؟ کچھ لوگوں نے کہا کہ ہم نبی علیہ السلام کے پاس چل کر انہیں ساری صورت حال سے مطلع کرتے ہیں، بعض لوگوں نے کہا نہیں، ہم یہیں ٹھہریں گے، چند لوگوں کے ساتھ میری رائے یہ تھی کہ ہم لوگ قریش کے قافلے کی طرف چلتے ہیں اور ان پر حملہ کرتے ہیں، چنانچہ لوگ قافلہ کی طرف روانہ ہو گئے۔

اس وقت مال غنیمت کا یہ اصول تھا کہ جس کے ہاتھ جو چیز لگ گئی، وہ اس کی ہوگئی، ہم میں سے کچھ لوگوں نے جا کر نبی علیہ السلام کو بھی اس کی خبر کر دی، نبی علیہ السلام غصے میں آ کر کھڑے ہو گئے اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے روئے انور کا رنگ سرخ ہو گیا، اور فرمایا کہ تم لوگ میرے پاس سے اکٹھے ہو کر گئے تھے، اور اب جدا جدا ہو کر آ رہے ہو، تم سے پہلے لوگوں کو اسی تفرقہ نے ہی ہلاک کیا تھا، میں تم پر ایک ایسے آدمی کو امیر مقرر کر کے بھیجوں گا جو اگر چہ تم سے زیادہ بہتر نہیں ہوگا لیکن بھوک اور پیاس کی برداشت میں تم سے زیادہ مضبوط ہوگا، چنانچہ نبی علیہ السلام نے حضرت عبداللہ بن جحش اسدی رضی اللہ عنہ کو امیر بنا کر بھیجا، جو اسلام میں سب سے پہلے امیر تھے۔

(۱۵۴۰) حَدَّثَنَا حُسَيْنٌ عَنْ زَائِدَةَ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عُمَيْرٍ وَعَبْدُ الصَّمَدِ حَدَّثَنَا زَائِدَةُ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ عُمَيْرٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ وَعَنْ نَافِعِ بْنِ عُتْبَةَ بْنِ أَبِي وَقَّاصٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تُقَاتِلُونَ جَزِيرَةَ الْعَرَبِ فَيَفْتَحُهَا اللَّهُ لَكُمْ ثُمَّ تُقَاتِلُونَ فَارِسَ فَيَفْتَحُهَا اللَّهُ لَكُمْ ثُمَّ تُقَاتِلُونَ الرُّومَ فَيَفْتَحُهَا

اللَّهُ لَكُمْ ثُمَّ تُقَاتِلُونَ الدَّجَّالَ فَيَفْتَحُهُ اللَّهُ لَكُمْ قَالَ فَقَالَ جَابِرٌ لَا يَخْرُجُ الدَّجَّالُ حَتَّى يُفْتَحَ الرُّومُ [صححه مسلم (۲۹۰۰)]. [انظر: ۱۹۱۸۱].

(۱۵۴۰) حضرت نافع بن عتبہ بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا تم لوگ جزیرۂ عرب والوں سے قتال کرو گے اور اللہ تمہیں ان پر فتح عطاء فرمائے گا، پھر تم اہل فارس سے جنگ کرو گے اور اللہ تمہیں ان پر بھی فتح عطاء فرمائے گا، پھر تم رومیوں سے جنگ کرو گے، اللہ تمہیں ان پر بھی فتح عطاء فرمائے گا اور پھر تم دجال سے جنگ کرو گے، اور اللہ تمہیں اس پر بھی فتح نصیب فرمائے گا حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں اس کا مطلب یہ ہے کہ فتح روم سے پہلے دجال کا خروج نہیں ہوگا۔

(۱۵۴۱) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ عُمَيْرٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ عَنْ نَافِعِ بْنِ عُتْبَةَ بْنِ أَبِي وَقَّاصٍ أَنَّهُ سَمِعَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ تَغْزُونَ جَزِيرَةَ الْعَرَبِ فَيَفْتَحُ اللَّهُ لَكُمْ وَتَغْزُونَ فَارِسَ فَيَفْتَحُهَا اللَّهُ لَكُمْ وَتَغْزُونَ الرُّومَ فَيَفْتَحُهَا اللَّهُ لَكُمْ وَتَغْزُونَ الدَّجَّالَ فَيَفْتَحُ اللَّهُ لَكُمْ [انظر: ۱۵۴۰، ۱۹۱۸۱].

(۱۵۴۱) حضرت نافع بن عتبہ بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا تم لوگ جزیرۂ عرب والوں سے قتال کرو گے اور اللہ تمہیں ان پر فتح عطاء فرمائے گا، پھر تم اہل فارس سے جنگ کرو گے اور اللہ تمہیں ان پر بھی فتح عطاء فرمائے گا، پھر تم رومیوں سے جنگ کرو گے، اللہ تمہیں ان پر بھی فتح عطاء فرمائے گا اور پھر تم دجال سے جنگ کرو گے، اور اللہ تمہیں اس پر بھی فتح نصیب فرمائے گا حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں اس کا مطلب یہ ہے کہ فتح روم سے پہلے دجال کا خروج نہیں ہوگا۔

(۱۵۴۲) حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ قَالَ سَمِعْتُ أَبِي يُحَدِّثُ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عِكْرِمَةَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ ابْنِ لَبِيبَةَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ سَعْدِ بْنِ أَبِي وَقَّاصٍ أَنَّ أَصْحَابَ الْمَزَارِعِ فِي زَمَانِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانُوا يُكْرُونَ مَزَارِعَهُمْ بِمَا يَكُونُ عَلَى السَّوَاقِي مِنْ الزُّرُوعِ وَمَا سَعِدَ بِالْمَاءِ مِمَّا حَوْلَ النَّبْتِ فَجَاءُوا رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاخْتَصَمُوا فِي بَعْضِ ذَلِكَ فَنَهَاهُمْ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يُكْرُوا بِذَلِكَ وَقَالَ أَكْرُوا بِالذَّهَبِ وَالْفِضَّةِ [صححه ابن حبان (۵۲۰۱). قال الألباني: حسن (ابوداود: ۳۳۹۱، النسائي: ۴۱/۷). قال شعيب: حسن لغيره. وهذا اسناده ضعيف]. [انظر: ۱۵۸۲].

(۱۵۴۲) حضرت سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام کے دور باسعادت میں کھیتوں کے مالکان اپنے کھیت کرائے پر دے دیا کرتے تھے اور اس کا عوض یہ طے کر لیا کرتے تھے کہ نالیوں کے اوپر جو پیداوار ہو اور جسے پانی خود بخود پہنچ جائے وہ ہم لیں گے، یہ معاملہ نبی علیہ السلام تک پہنچا اور بعض لوگوں کا اس میں جھگڑا بھی ہوا تو نبی علیہ السلام نے اس طرح کرائے پر زمین لینے دینے سے منع فرما دیا اور فرمایا کہ سونے چاندی کے بدلے زمین کو کرایہ پر لیا دیا کرو۔

(۱۵۴۳) حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عَدِيٍّ عَنِ ابْنِ إِسْحَاقَ وَيَعْقُوبُ حَدَّثَنَا أَبِي عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ قَالَ حَدَّثَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ أَبِي عَتِيقٍ قَالَ يَعْقُوبُ ابْنُ أَبِي عَتِيقٍ عَنْ عَامِرِ بْنِ سَعْدٍ حَدَّثَهُ عَنْ أَبِيهِ سَعْدٍ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِذَا تَنَخَّمَ أَحَدُكُمْ فِي الْمَسْجِدِ فَلْيُغَيِّبْ نُخَامَتَهُ أَنْ تُصِيبَ جِلْدَ مُؤْمِنٍ أَوْ ثَوْبَهُ فَتُؤْذِيَهُ [صححه ابن خزيمة (۱۳۱۱). قال شعيب: اسناده حسن].

(۱۵۴۳) حضرت سعد رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے نبی علیہ السلام کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ اگر تم میں سے کوئی شخص مسجد میں تھوک دے تو اسے چاہئے کہ وہ اسے چھپا دے تاکہ وہ کسی مسلمان کے جسم یا کپڑوں کو لگ کر اس کی اذیت کا سبب نہ بن جائے۔

(۱۵۴۴) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ عَنْ مَالِكٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ يَزِيدَ عَنْ زَيْدِ بْنِ عَيَّاشٍ قَالَ سُئِلَ سَعْدٌ عَنِ الْبَيْضَاءِ بِالسُّلْتِ فَكَرِهَهُ وَقَالَ سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُسْأَلُ عَنِ الرُّطَبِ بِالتَّمْرِ فَقَالَ يَنْقُصُ إِذَا يَبِسَ قَالُوا نَعَمْ قَالَ فَلَا إِذًا [راجع: ۱۵۱۵].

(۱۵۴۴) حضرت سعد رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ کسی نے ان سے پوچھا کیا تر کھجور کو خشک کھجور کے بدلے بیچنا جائز ہے؟ انہوں نے اس کو ناپسندیدہ سمجھا اور فرمایا ایک مرتبہ نبی علیہ السلام سے بھی کسی شخص نے یہی سوال پوچھا تھا تو میں نے نبی علیہ السلام کو یہ فرماتے ہوئے سنا تھا، کیا ایسا نہیں ہے تر کھجور خشک ہونے کے بعد کم رہ جاتی ہے؟ لوگوں نے عرض کیا ایسا ہی ہے، اس پر نبی علیہ السلام نے فرمایا پھر نہیں۔

(۱۵۴۵) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عَامِرِ بْنِ سَعْدٍ عَنْ أَبِيهِ بَلَغَ بِهِ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَعْظَمُ الْمُسْلِمِينَ فِي الْمُسْلِمِينَ جُرْمًا مَنْ سَأَلَ عَنْ أَمْرٍ لَمْ يُحَرَّمْ فَحُرِّمَ عَلَى النَّاسِ مِنْ أَجْلِ مَسْأَلَتِهِ [راجع: ۱۵۲۰].

(۱۵۴۵) حضرت سعد رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا مسلمانوں میں سب سے بڑا جرم اس شخص کا ہے جس نے کسی چیز کے متعلق سوال کیا جو حرام نہ تھی لیکن اس کے سوال کے نتیجے میں اس چیز کی حرمت کا حکم نازل ہو گیا۔

(۱۵۴۶) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عَامِرِ بْنِ سَعْدٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ مَرِضْتُ بِمَكَّةَ عَامَ الْفَتْحِ مَرَضًا شَدِيدًا أَشْفَيْتُ مِنْهُ عَلَى الْمَوْتِ فَأَتَانِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَعُودُنِي قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّ لِي مَالًا كَثِيرًا وَلَيْسَ يَرِثُنِي إِلَّا ابْنَتِي أَفَأَتَصَدَّقُ بِثُلُثَيْ مَالِي وَقَالَ سُفْيَانُ مَرَّةً أَتَصَدَّقُ بِمَالِي قَالَ لَا قَالَ فَأَتَصَدَّقُ بِثُلُثَيْ مَالِي قَالَ لَا قُلْتُ فَالشَّطْرُ قَالَ لَا قَالَ قُلْتُ الثُّلُثُ قَالَ الثُّلُثُ وَالثُّلُثُ كَبِيرٌ إِنَّكَ أَنْ تَتْرُكَ وَرَثَتَكَ أَغْنِيَاءَ خَيْرٌ مِنْ أَنْ تَتْرُكَهُمْ عَالَةً يَتَكَفَّفُونَ النَّاسَ إِنَّكَ لَنْ تُنْفِقَ نَفَقَةً إِلَّا أُجِرْتَ فِيهَا حَتَّى اللُّقْمَةَ تَرْفَعُهَا إِلَى فِي امْرَأَتِكَ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ أُخَلَّفُ عَنْ هِجْرَتِي قَالَ إِنَّكَ لَنْ تُخَلَّفَ بَعْدِي فَتَعْمَلَ عَمَلًا تُرِيدُ بِهِ وَجْهَ اللَّهِ إِلَّا ازْدَدْتَ بِهِ رِفْعَةً وَدَرَجَةً وَلَعَلَّكَ أَنْ تُخَلَّفَ حَتَّى يَنْتَفِعَ بِكَ أَقْوَامٌ وَيُضَرَّ بِكَ آخَرُونَ اللَّهُمَّ أَمْضِ لِأَصْحَابِي هِجْرَتَهُمْ وَلَا تَرُدَّهُمْ عَلَى أَعْقَابِهِمْ لَكِنْ الْبَائِسُ سَعْدُ ابْنُ خَوْلَةَ يَرْثِي لَهُ أَنْ مَاتَ بِمَكَّةَ [راجع: ۱۴۸۰]

(۱۵۴۶) حضرت سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ حجۃ الوداع کے موقع پر میں نبی علیہ السلام کے ہمراہ تھا، میں مکہ مکرمہ میں ایسا بیمار ہو گیا کہ موت کے قریب جا پہنچا، نبی علیہ السلام میری عیادت کے لئے تشریف لائے۔

میں نے عرض کیا یا رسول اللہ! میرے پاس بہت سا مال ہے، میری وارث صرف ایک بیٹی ہے، کیا میں اپنے دو تہائی مال کو راہ خدا میں دینے کی وصیت کر سکتا ہوں؟ فرمایا نہیں، انہوں نے نصف کے متعلق پوچھا تب بھی منع فرما دیا، پھر جب ایک تہائی مال کے متعلق پوچھا تو نبی علیہ السلام نے فرمایا ہاں! ایک تہائی مال کی وصیت کر سکتے ہو، اور یہ ایک تہائی بھی بہت زیادہ ہے، یاد رکھو! تم اپنا مال جو اپنے اوپر خرچ کرتے ہو، یہ بھی صدقہ ہے، اپنے اہل عیال پر جو خرچ کرتے ہو، یہ بھی صدقہ ہے، اپنی بیوی پر جو خرچ کرتے ہوئے بھی صدقہ ہے، نیز یہ کہ تم اپنے اہل خانہ کو اچھی حالت میں چھوڑ کر جاؤ، یہ اس سے بہت بہتر ہے کہ تم انہیں اس حال میں چھوڑ جاؤ کہ وہ لوگوں کے سامنے ہاتھ پھیلانے پر مجبور ہو جائیں، میں نے عرض کیا یا رسول اللہ! کیا میں اپنے ساتھیوں سے پیچھے رہ جاؤں گا؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا ایسا ہرگز نہیں ہوگا، تم جو عمل بھی رضاء الٰہی کے لئے کرو گے، تمہارے درجے اور بلندی میں اس کی برکت سے اضافہ ہوگا، اور ہو سکتا ہے کہ تمہیں زیادہ عمر ملے اور اللہ تمہارے ذریعے ایک قوم (مسلمانوں کو نفع پہنچائے اور دوسرے لوگوں (کافروں) کو نقصان پہنچائے، اے اللہ! میرے صحابہ کی ہجرت کو مکمل فرما، انہیں ان کی ایڑیوں کے بل نہ لوٹا، افسوس! سعد بن خولہ پر، یہ مکہ مکرمہ میں ہی فوت ہو گئے تھے جس پر نبی علیہ السلام افسوس کا اظہار فرما رہے تھے۔

(۱۵۴۷) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ عَلِيِّ بْنِ زَيْدٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ سَعْدٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لِعَلِيٍّ أَنْتَ مِنِّي بِمَنْزِلَةِ هَارُونَ مِنْ مُوسَى قِيلَ لِسُفْيَانَ غَيْرَ أَنَّهُ لَا نَبِيَّ بَعْدِي قَالَ قَالَ نَعَمْ [راجع: ۱۴۹۰].

(۱۵۴۷) حضرت سعد رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام نے حضرت علی رضی اللہ عنہ سے فرمایا تمہیں مجھ سے وہی نسبت ہے " سوائے نبوت کے " جو حضرت ہارون علیہ السلام کو حضرت موسیٰ علیہ السلام سے تھی۔

(۱۵۴۸) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ سَمِعَهُ مِنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ شَكَا أَهْلُ الْكُوفَةِ سَعْدًا إِلَى عُمَرَ فَقَالُوا إِنَّهُ لَا يُحْسِنُ يُصَلِّي قَالَ الْأَعَارِيبُ وَاللَّهِ مَا آلُو بِهِمْ عَنْ صَلَاةِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الظُّهْرِ وَالْعَصْرِ أَرْكُدُ فِي الْأُولَيَيْنِ وَأَحْذِفُ فِي الْأُخْرَيَيْنِ فَسَمِعْتُ عُمَرَ يَقُولُ كَذَلِكَ الظَّنُّ بِكَ يَا أَبَا إِسْحَاقَ [راجع: ۱۵۱۰].

(۱۵۴۸) حضرت جابر بن سمرہ کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ اہل کوفہ نے حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ سے حضرت سعد رضی اللہ عنہ کی شکایت کی کہ وہ اچھی طرح نماز نہیں پڑھاتے، حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے ان سے پوچھا، انہوں نے فرمایا کہ میں تو پہلی دو رکعتیں نسبتاً لمبی کرتا ہوں اور دوسری دو رکعتیں مختصر کر دیتا ہوں، اور میں نے نبی علیہ السلام کی اقتداء میں جو نمازیں پڑھی ہیں، ان کی پیروی کرنے میں میں کوئی کوتاہی نہیں کرتا، حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ مجھے آپ سے یہی امید تھی۔

(۱۵۴۹) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَمْرٍو سَمِعْتُ ابْنَ أَبِي مُلَيْكَةَ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي نَهِيكٍ عَنْ سَعْدِ بْنِ أَبِي وَقَّاصٍ

قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَيْسَ مِنَّا مَنْ لَمْ يَتَغَنَّ بِالْقُرْآنِ [راجع: ١٤٧٦].

(۱۵۴۹) حضرت سعد رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا وہ شخص ہم میں سے نہیں جو قرآن کریم کو عمدہ آواز کے ساتھ نہ پڑھے۔

(١٥٥٠) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَمْرٍو عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ مَالِكِ بْنِ أَوْسٍ سَمِعْتُ عُمَرَ يَقُولُ لِعَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَوْفٍ وَطَلْحَةَ وَالزُّبَيْرِ وَسَعْدٍ نَشَدْتُكُمُ اللَّهَ الَّذِي تَقُومُ بِهِ السَّمَاءُ وَالْأَرْضُ وَقَالَ مَرَّةً الَّذِي بِإِذْنِهِ تَقُومُ أَعَلِمْتُمْ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّا لَا نُورَثُ مَا تَرَكْنَا صَدَقَةٌ قَالُوا اللَّهُمَّ نَعَمْ [راجع: ١٧٢].

(۱۵۵۰) ایک مرتبہ حضرت فاروق اعظم رضی اللہ عنہ نے حضرت عبدالرحمن بن عوف رضی اللہ عنہ، حضرت طلحہ رضی اللہ عنہ، حضرت زبیر رضی اللہ عنہ اور حضرت سعد رضی اللہ عنہ سے فرمایا میں تمہیں اس اللہ کی قسم اور واسطہ دیتا ہوں جس کے حکم سے زمین و آسمان قائم ہیں، کیا آپ کے علم میں یہ بات ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے ہمارے مال میں وراثت جاری نہیں ہوتی، ہم جو کچھ چھوڑ جاتے ہیں وہ سب صدقہ ہوتا ہے؟ انہوں نے اثبات میں جواب دیا۔

(١٥٥١) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ الْعَلَاءِ يَعْنِي ابْنَ أَبِي الْعَبَّاسِ عَنْ أَبِي الطُّفَيْلِ عَنْ بَكْرِ بْنِ قِرْوَاشٍ عَنْ سَعْدٍ قِيلَ لِسُفْيَانَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ نَعَمْ قَالَ شَيْطَانُ الرَّدْهَةِ يَحْتَدِرُهُ يَعْنِي رَجُلًا مِنْ بَجِيلَةَ

[صححه الحاكم (٤/٥٢١)، وقال الذهبي: ما ابعده من الصحة وانكره. قال شعيب: اسناده ضعيف].

(۱۵۵۱) حضرت سعد رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا پہاڑ یا چٹان کے گڑھے کی برائی اور نقصان یہ ہے کہ قبیلہ بجیلہ کا آدمی بھی بلندی سے پستی میں جا پڑتا ہے۔

(١٥٥٢) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ أُمَيَّةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ يَزِيدَ عَنْ أَبِي عَيَّاشٍ قَالَ سُئِلَ سَعْدٌ عَنْ بَيْعِ سُلْتٍ بِشَعِيرٍ أَوْ شَيْءٍ مِنْ هَذَا فَقَالَ سُئِلَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ تَمْرٍ بِرُطَبٍ فَقَالَ تَنْقُصُ الرُّطَبَةُ إِذَا يَبِسَتْ قَالُوا نَعَمْ قَالَ فَلَا إِذًا [راجع، ١٥١٥].

(۱۵۵۲) حضرت سعد رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ کسی نے ان سے پوچھا کیا بغیر چھلکے کے جَو کو عام جَو کے بدلے بیچنا جائز ہے؟ انہوں نے فرمایا ایک مرتبہ نبی علیہ السلام سے بھی کسی شخص نے تر کھجور کو خشک کھجور کے بدلے بیچنے کا سوال پوچھا تھا تو میں نے نبی علیہ السلام کو یہ فرماتے ہوئے سنا تھا، کیا ایسا نہیں ہے تر کھجور خشک ہونے کے بعد کم رہ جاتی ہے؟ لوگوں نے عرض کیا ایسا ہی ہے، اس پر نبی علیہ السلام نے فرمایا پھر نہیں۔

(١٥٥٣) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ حَدَّثَنَا عَاصِمٌ الْأَحْوَلُ عَنْ أَبِي عُثْمَانَ النَّهْدِيِّ قَالَ سَمِعْتُ سَعْدًا يَقُولُ سَمِعَتْ أُذُنَايَ وَوَعَى قَلْبِي مِنْ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ مَنِ ادَّعَى إِلَى غَيْرِ أَبِيهِ وَهُوَ يَعْلَمُ أَنَّهُ غَيْرُ أَبِيهِ فَالْجَنَّةُ عَلَيْهِ حَرَامٌ قَالَ فَلَقِيتُ أَبَا بَكْرَةَ فَحَدَّثْتُهُ فَقَالَ وَأَنَا سَمِعَتْ أُذُنَايَ وَوَعَى قَلْبِي مِنْ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ

وَسَلَّمَ [راجع: ١٤٩٧].

(۱۵۵۳) حضرت سعد رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام سے یہ بات میرے ان کانوں نے سنی ہے اور میرے دل نے اسے محفوظ کیا ہے کہ جو شخص حالت اسلام میں اپنے باپ کے علاوہ کسی اور شخص کو اپنا باپ قرار دیتا ہے حالانکہ وہ جانتا ہے کہ وہ شخص اس کا باپ نہیں ہے تو اس پر جنت حرام ہے، حضرت ابوبکرہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ نبی علیہ السلام کو یہ فرماتے ہوئے سنا میرے بھی کانوں نے سنا ہے اور دل نے اسے محفوظ کیا ہے۔

(١٥٥٤) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ أَخْبَرَنَا هِشَامٌ الدَّسْتُوَائِيُّ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ الْحَضْرَمِيِّ بْنِ لَاحِقٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ قَالَ سَأَلْتُ سَعْدَ بْنَ أَبِي وَقَّاصٍ عَنْ الطِّيَرَةِ فَانْتَهَرَنِي وَقَالَ مَنْ حَدَّثَكَ فَكَرِهْتُ أَنْ أُحَدِّثَهُ مَنْ حَدَّثَنِي قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا عَدْوَى وَلَا طِيَرَةَ وَلَا هَامَ إِنْ تَكُنِ الطِّيَرَةُ فِي شَيْءٍ فَفِي الْفَرَسِ وَالْمَرْأَةِ وَالدَّارِ وَإِذَا سَمِعْتُمْ بِالطَّاعُونِ بِأَرْضٍ فَلَا تَهْبِطُوا وَإِذَا كَانَ بِأَرْضٍ وَأَنْتُمْ بِهَا فَلَا تَفِرُّوا مِنْهُ[قال الألباني: صحيح (ابو داود: ٣٩٢١) قال شعيب: اسناده جيد]. [انظر: ١٦١٥]. [راجع: ١٤٩١، ١٥٠٢].

(۱۵۵۴) حضرت سعید بن مسیب رحمۃ اللہ علیہ کہتے ہیں کہ میں نے ایک مرتبہ حضرت سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ سے بدشگونی کے بارے پوچھا تو انہوں نے مجھے ڈانٹ دیا اور فرمایا تم سے یہ حدیث کس نے بیان کی ہے؟ میں نے ان صاحب کا نام لینا مناسب نہ سمجھا جنہوں نے مجھ سے یہ حدیث بیان کی تھی، انہوں نے فرمایا کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کوئی بیماری متعدی نہیں ہوتی، بدشگونی اور مردے کی قبر سے اس کی کھوپڑی نکلنے کی کوئی حیثیت نہیں ہے، اگر کسی چیز میں نحوست ہوتی تو گھوڑے، عورت اور گھر میں ہوتی، اور جب تم کسی علاقے میں طاعون کی وباء پھیلنے کا سنو تو وہاں مت جاؤ، اور اگر تم کسی علاقے میں ہو اور وہاں طاعون کی وباء پھوٹ پڑے تو وہاں سے راہ فرار مت اختیار کرو۔

(١٥٥٥) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ يَعْنِي ابْنَ إِبْرَاهِيمَ أَنْبَأَنَا هِشَامٌ الدَّسْتُوَائِيُّ عَنْ عَاصِمِ بْنِ بَهْدَلَةَ عَنْ مُصْعَبِ بْنِ سَعْدٍ قَالَ قَالَ سَعْدٌ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَيُّ النَّاسِ أَشَدُّ بَلَاءً قَالَ الْأَنْبِيَاءُ ثُمَّ الْأَمْثَلُ فَالْأَمْثَلُ حَتَّى يُبْتَلَى الْعَبْدُ عَلَى قَدْرِ دِينِهِ ذَاكَ فَإِنْ كَانَ صُلْبَ الدِّينِ ابْتُلِيَ عَلَى قَدْرِ ذَاكَ وَقَالَ مَرَّةً أَشَدَّ بَلَاءً وَإِنْ كَانَ فِي دِينِهِ رِقَّةٌ ابْتُلِيَ عَلَى قَدْرِ ذَاكَ وَقَالَ مَرَّةً عَلَى حَسَبِ دِينِهِ قَالَ فَمَا تَبْرَحُ الْبَلَايَا عَنْ الْعَبْدِ حَتَّى يَمْشِيَ فِي الْأَرْضِ يَعْنِي وَمَا إِنْ عَلَيْهِ مِنْ خَطِيئَةٍ قَالَ أَبِي وَقَالَ مَرَّةً عَنْ سَعْدٍ قَالَ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ[راجع: ١٤٨١].

(۱۵۵۵) حضرت سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ میں نے بارگاہ رسالت میں عرض کیا یا رسول اللہ! سب سے زیادہ سخت مصیبت کن لوگوں پر آتی ہے؟ فرمایا انبیاء کرام علیہم السلام پر، پھر درجہ بدرجہ عام لوگوں پر، انسان پر آزمائش اس کے دین کے اعتبار سے آتی ہے، اگر اس کے دین میں پختگی ہو تو اس کے مصائب میں مزید اضافہ کر دیا جاتا ہے اور اگر اس کے دین میں کمزور ہو تو اس کے مصائب میں تخفیف کر دی جاتی ہے، اور انسان پر مسلسل مصائب آتے رہتے ہیں یہاں تک کہ جب وہ

زمین پر چلتا ہے تو اس کا کوئی گناہ نہیں ہوتا۔

(۱۵۵۶) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ حَدَّثَنَا أَبُو إِسْحَاقَ الشَّيْبَانِيُّ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عُبَيْدِ اللَّهِ الثَّقَفِيِّ عَنْ سَعْدِ بْنِ أَبِي وَقَّاصٍ قَالَ لَمَّا كَانَ يَوْمُ بَدْرٍ قُتِلَ أَخِي عُمَيْرٌ وَقَتَلْتُ سَعِيدَ بْنَ الْعَاصِ وَأَخَذْتُ سَيْفَهُ وَكَانَ يُسَمَّى ذَا الْكَتِيفَةِ فَأَتَيْتُ بِهِ نَبِيَّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اذْهَبْ فَاطْرَحْهُ فِي الْقَبَضِ قَالَ فَرَجَعْتُ وَبِي مَا لَا يَعْلَمُهُ إِلَّا اللَّهُ مِنْ قَتْلِ أَخِي وَأَخْذِ سَلَبِي قَالَ فَمَا جَاوَزْتُ إِلَّا يَسِيرًا حَتَّى نَزَلَتْ سُورَةُ الْأَنْفَالِ فَقَالَ لِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اذْهَبْ فَخُذْ سَيْفَكَ [قال شعيب: حسن لغيره، اخرجه ابن ابي شيبة: ۱۲/ ۳۷۰].

(۱۵۵۶) حضرت سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ غزوۂ بدر کے دن میرے بھائی عمیر شہید ہو گئے اور میں نے سعید بن عاص کو قتل کر دیا اور اس کی تلوار لے لی، جس کا نام ''ذوالکتیفہ'' تھا، میں وہ تلوار لے کر نبی علیہ السلام کی خدمت میں حاضر ہوا، نبی علیہ السلام نے فرمایا جا کر یہ تلوار مال غنیمت میں ڈال دو، مجھے اپنے بھائی کی شہادت کا جو غم تھا اور مال غنیمت کے حصول کا جو خیال تھا، اسے اللہ کے علاوہ کوئی نہیں جانتا تھا، ابھی میں تھوڑی دور ہی گیا تھا کہ سورۂ انفال نازل ہوگئی اور نبی علیہ السلام نے فرمایا کہ جا کر اپنی تلوار لے لو۔

(۱۵۵۷) حَدَّثَنَا جَرِيرُ بْنُ عَبْدِ الْحَمِيدِ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عُمَيْرٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ قَالَ شَكَا أَهْلُ الْكُوفَةِ سَعْدًا إِلَى عُمَرَ فَقَالُوا لَا يُحْسِنُ يُصَلِّي فَذَكَرَ ذَلِكَ عُمَرُ لَهُ فَقَالَ أَمَّا صَلَاةُ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَدْ كُنْتُ أُصَلِّي بِهِمْ أَرْكُدُ فِي الْأُولَيَيْنِ وَأَحْذِفُ فِي الْأُخْرَيَيْنِ فَقَالَ ذَاكَ الظَّنُّ بِكَ يَا أَبَا إِسْحَاقَ [راجع: ۱۵۱۰].

(۱۵۵۷) حضرت جابر بن سمرہ کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ اہل کوفہ نے حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ سے حضرت سعد رضی اللہ عنہ کی شکایت کی کہ وہ اچھی طرح نماز نہیں پڑھاتے، حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے ان سے پوچھا، انہوں نے فرمایا کہ میں تو پہلی دو رکعتیں نسبتاً لمبی کرتا ہوں اور دوسری دو رکعتیں مختصر کر دیتا ہوں، اور میں نے نبی علیہ السلام کی اقتداء میں جو نمازیں پڑھی ہیں، ان کی پیروی کرنے میں میں کوئی کوتاہی نہیں کرتا، حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ مجھے آپ سے یہی امید تھی۔

(۱۵۵۸) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ عُمَرَ بْنِ نُبَيْهٍ حَدَّثَنِي أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْقَرَّاظُ قَالَ سَمِعْتُ سَعْدَ بْنَ مَالِكٍ يَقُولُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَنْ أَرَادَ أَهْلَ الْمَدِينَةِ بِدَهْمٍ أَوْ بِسُوءٍ أَذَابَهُ اللَّهُ كَمَا يَذُوبُ الْمِلْحُ فِي الْمَاءِ [صححه مسلم (۱۳۸۷)].

(۱۵۵۸) حضرت سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے نبی علیہ السلام کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ جو شخص اہل مدینہ کے ساتھ کسی ناگہانی دھوکے یا برائی کا ارادہ کرے گا، اللہ اسے اس طرح پگھلا دے گا جیسے پانی میں نمک پگھل جاتا ہے۔

(۱۵۵۹) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ أُسَامَةَ بْنِ زَيْدٍ حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ ابْنِ لَبِيبَةَ عَنْ سَعْدِ بْنِ مَالِكٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ خَيْرُ الذِّكْرِ الْخَفِيُّ وَخَيْرُ الرِّزْقِ مَا يَكْفِي [راجع: ۱۴۷۷].

(۱۵۵۹) حضرت سعد رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا بہترین ذکر وہ ہے جو خفی ہو اور بہترین رزق

وہ ہے جو کفایت کر سکے۔

(۱۵۶۰) حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ إِسْحَاقَ عَنِ ابْنِ الْمُبَارَكِ عَنْ أُسَامَةَ قَالَ أَخْبَرَنِي مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ عُثْمَانَ أَنَّ مُحَمَّدَ بْنَ عَبْدِ الرَّحْمَنِ ابْنِ لَبِيبَةَ أَخْبَرَهُ فَذَكَرَهُ [راجع: ۱۴۷۷].

(۱۵۶۰) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۱۵۶۱) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ مُوسَى الْجُهَنِيِّ حَدَّثَنِي مُصْعَبُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ أَعْرَابِيًّا أَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ عَلِّمْنِي كَلَامًا أَقُولُهُ قَالَ قُلْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ اللَّهُ أَكْبَرُ كَبِيرًا وَالْحَمْدُ لِلَّهِ كَثِيرًا وَسُبْحَانَ اللَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ الْعَزِيزِ الْحَكِيمِ خَمْسًا قَالَ هَؤُلَاءِ لِرَبِّي فَمَا لِي قَالَ قُلْ اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِي وَارْحَمْنِي وَارْزُقْنِي وَاهْدِنِي وَعَافِنِي [صححه مسلم (۲۶۹۶)]. [انظر: ۱۶۱۱].

(۱۵۶۱) حضرت سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک دیہاتی آدمی نبی علیہ السلام کی خدمت میں حاضر ہوا اور کہنے لگا کہ مجھے کوئی دعاء سکھا دیجئے جو میں پڑھ لیا کروں؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا تم یوں کہا کرو کہ اللہ کے علاوہ کوئی معبود نہیں، وہ اکیلا ہے، اس کا کوئی شریک نہیں، اللہ بہت بڑا ہے، تمام تعریفیں اللہ ہی کے لئے ہیں، اللہ ہر عیب اور نقص سے پاک ہے جو کہ تمام جہانوں کو پالنے والا ہے، گناہ سے بچنے اور نیکی کے کام کرنے کی طاقت اللہ ہی سے مل سکتی ہے جو غالب حکمت والا ہے، یہ کلمات پانچ مرتبہ کہہ لیا کرو۔

اس دیہاتی نے عرض کیا کہ ان سب کلمات کا تعلق تو میرے رب سے ہے، میرے لیے کیا ہے؟ فرمایا تم یوں کہہ لیا کرو کہ اے اللہ! مجھے معاف فرما، مجھ پر رحم فرما، مجھے رزق عطاء فرما، مجھے ہدایت عطاء فرما اور مجھے عافیت نصیب فرما۔

(۱۵۶۲) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى يَعْنِي ابْنَ سَعِيدٍ الْأَنْصَارِيَّ قَالَ سَمِعْتُ سَعِيدَ بْنَ الْمُسَيَّبِ يَقُولُ سَمِعْتُ سَعْدًا يَقُولُ جَمَعَ لِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَبَوَيْهِ يَوْمَ أُحُدٍ [راجع: ۱۴۹۵].

(۱۵۶۲) حضرت سعد رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ غزوۂ احد کے دن نبی علیہ السلام نے میرے لیے اپنے والدین کو جمع فرمایا (یعنی مجھ سے یوں فرمایا کہ میرے ماں باپ تم پر قربان ہوں)

(۱۵۶۳) حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ مُوسَى يَعْنِي الْجُهَنِيَّ حَدَّثَنِي مُصْعَبُ بْنُ سَعْدٍ حَدَّثَنِي أَبِي أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أَيَعْجِزُ أَحَدُكُمْ أَنْ يَكْسِبَ كُلَّ يَوْمٍ أَلْفَ حَسَنَةٍ فَقَالَ رَجُلٌ مِنْ جُلَسَائِهِ كَيْفَ يَكْسِبُ أَحَدُنَا أَلْفَ حَسَنَةٍ قَالَ يُسَبِّحُ مِائَةَ تَسْبِيحَةٍ تُكْتَبُ لَهُ أَلْفُ حَسَنَةٍ أَوْ يُحَطُّ عَنْهُ أَلْفُ خَطِيئَةٍ قَالَ أَبِي و قَالَ ابْنُ نُمَيْرٍ أَيْضًا أَوْ يُحَطُّ وَيَعْلَى أَيْضًا أَوْ يُحَطُّ [راجع: ۱۴۹۶].

(۱۵۶۳) حضرت سعد رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام نے صحابہ رضی اللہ عنہم سے مخاطب ہو کر فرمایا کیا تم میں سے کوئی شخص اس بات سے عاجز ہے کہ دن میں ایک ہزار نیکیاں کما لے، صحابۂ کرام رضی اللہ عنہم نے عرض کیا یا رسول اللہ! اس کی طاقت کس میں ہے؟

نبی علیہ السلام نے فرمایا سو مرتبہ ''سبحان اللہ'' کہہ لیا کرے، اس کے نامہ اعمال میں ایک ہزار نیکیاں لکھ دی جائیں گی اور ایک ہزار گناہ مٹا دیئے جائیں گے۔

(۱۵٦٤) حَدَّثَنَا يَحْيَى حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو حَدَّثَنِي مُصْعَبُ بْنُ ثَابِتٍ عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ سَعْدٍ عَنْ عَامِرِ بْنِ سَعْدٍ عَنْ أَبِيهِ سَعْدِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُسَلِّمُ عَنْ يَمِينِهِ وَعَنْ شِمَالِهِ حَتَّى يُرَى بَيَاضُ خَدِّهِ [راجع: ١٤٨٤].

(۱۵٦۴) حضرت سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب دائیں جانب سلام پھیرتے تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم کا دایاں رخسار اپنی چمک کے ساتھ نظر آتا اور جب بائیں جانب سلام پھیرتے تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے بائیں رخسار کی سفیدی دکھائی دیتی۔

(١٥٦٥) حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا لَيْثٌ عَنِ الْحُكَيْمِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ قَيْسٍ عَنْ عَامِرِ بْنِ سَعْدِ بْنِ أَبِي وَقَّاصٍ عَنْ أَبِيهِ سَعْدٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ قَالَ حِينَ يَسْمَعُ الْمُؤَذِّنَ وَأَنَا أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ وَأَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ رَضِينَا بِاللَّهِ رَبًّا وَبِمُحَمَّدٍ رَسُولًا وَبِالْإِسْلَامِ دِينًا غُفِرَ لَهُ ذَنْبُهُ [قال شعيب: اسناده صحيح]. [انظر ما بعده].

(۱۵٦۵) حضرت سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جو شخص مؤذن کی اذان سنتے وقت یہ کلمات کہے کہ میں بھی اس بات کی گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے علاوہ کوئی معبود نہیں اور یہ کہ محمد صلی اللہ علیہ وسلم اس کے بندے اور رسول ہیں، میں اللہ کو رب مان کر، محمد صلی اللہ علیہ وسلم کو اپنا رسول مان کر اور اسلام کو اپنا دین مان کر راضی اور مطمئن ہوں تو اس کے سارے گناہ معاف ہو جائیں گے۔

(١٥٦٥م) وَحَدَّثَنَاه قُتَيْبَةُ عَنْ لَيْثٍ عَنِ الْحُكَيْمِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ قَيْسٍ [صححه مسلم (٣٨٦)، وابن حبان (١٦٩٣)، والحاكم (٢٠٣/١)]. [مكرر ما قبله].

(۱۵٦۵م) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(١٥٦٦) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ حَدَّثَنَا قَيْسٌ قَالَ سَمِعْتُ سَعْدَ بْنَ مَالِكٍ يَقُولُ إِنِّي لَأَوَّلُ الْعَرَبِ رَمَى بِسَهْمٍ فِي سَبِيلِ اللَّهِ وَلَقَدْ أَتَيْنَا نَغْزُو مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَمَا لَنَا طَعَامٌ نَأْكُلُهُ إِلَّا وَرَقَ الْحُبْلَةِ وَهَذَا السَّمُرَ حَتَّى إِنَّ أَحَدَنَا لَيَضَعُ كَمَا تَضَعُ الشَّاةُ مَا لَهُ خِلْطٌ ثُمَّ أَصْبَحَتْ بَنُو أَسَدٍ يُعَزِّرُونِي عَلَى الدِّينِ لَقَدْ خِبْتُ إِذًا وَضَلَّ عَمَلِي [راجع: ١٤٩٨].

(۱۵٦٦) حضرت سعد رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں عرب کا وہ سب سے پہلا آدمی ہوں جس نے راہِ خدا میں سب سے پہلا تیر پھینکا تھا، ہم نے وہ وقت دیکھا ہے جب ہم نبی علیہ السلام کے ساتھ مل کر جہاد کرتے تھے، اس وقت ہمارے پاس کھانے کے لئے سوائے انگور کی شاخوں اور ببول کے کوئی دوسری چیز نہ ہوتی تھی، اور ہم میں سے ہر ایک اس طرح مینگنی کرتا تھا جیسے بکری مینگنی کرتی ہے،

اس کے ساتھ کوئی اور چیز نہ ملتی تھی، اور آج بنو اسد کے لوگ مجھ ہی کو میرے اسلام پر ملامت کرتے ہیں، تب تو میں بڑے خسارے میں رہا اور میری ساری محنت برباد ہوگئی۔

(۱۵۶۷) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ شُعْبَةَ حَدَّثَنِي سِمَاكُ بْنُ حَرْبٍ عَنْ مُصْعَبِ بْنِ سَعْدٍ قَالَ أُنْزِلَتْ فِي أَبِي أَرْبَعُ آيَاتٍ قَالَ قَالَ أَبِي أَصَبْتُ سَيْفًا قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ نَفِّلْنِيهِ قَالَ ضَعْهُ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ نَفِّلْنِيهِ أُجْعَلُ كَمَنْ لَا غَنَاءَ لَهُ قَالَ ضَعْهُ مِنْ حَيْثُ أَخَذْتَهُ فَنَزَلَتْ يَسْأَلُونَكَ الْأَنْفَالَ قَالَ وَهِيَ فِي قِرَاءَةِ ابْنِ مَسْعُودٍ كَذَلِكَ قُلْ الْأَنْفَالُ وَقَالَتْ أُمِّي أَلَيْسَ اللَّهُ يَأْمُرُكَ بِصِلَةِ الرَّحِمِ وَبِرِّ الْوَالِدَيْنِ وَاللَّهِ لَا آكُلُ طَعَامًا وَلَا أَشْرَبُ شَرَابًا حَتَّى تَكْفُرَ بِمُحَمَّدٍ فَكَانَتْ لَا تَأْكُلُ حَتَّى يَشْجُرُوا فَمَهَا بِعَصًا فَيَصُبُّوا فِيهِ الشَّرَابَ قَالَ شُعْبَةُ وَأُرَاهُ قَالَ وَالطَّعَامَ فَأُنْزِلَتْ وَوَصَّيْنَا الْإِنْسَانَ بِوَالِدَيْهِ حَمَلَتْهُ أُمُّهُ وَهْنًا عَلَى وَهْنٍ وَقَرَأَ حَتَّى بَلَغَ بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُونَ وَدَخَلَ عَلَيَّ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَنَا مَرِيضٌ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ أُوصِي بِمَالِي كُلِّهِ فَنَهَانِي قُلْتُ النِّصْفُ قَالَ لَا قُلْتُ الثُّلُثُ فَسَكَتَ فَأَخَذَ النَّاسُ بِهِ وَصَنَعَ رَجُلٌ مِنْ الْأَنْصَارِ طَعَامًا فَأَكَلُوا وَشَرِبُوا وَانْتَشَوْا مِنْ الْخَمْرِ وَذَاكَ قَبْلَ أَنْ تُحَرَّمَ فَاجْتَمَعْنَا عِنْدَهُ فَتَفَاخَرُوا وَقَالَتْ الْأَنْصَارُ الْأَنْصَارُ خَيْرٌ وَقَالَتْ الْمُهَاجِرُونَ الْمُهَاجِرُونَ خَيْرٌ فَأَهْوَى لَهُ رَجُلٌ بِلَحْيَيْ جَزُورٍ فَفَزَرَ أَنْفَهُ فَكَانَ أَنْفُ سَعْدٍ مَفْزُورًا فَنَزَلَتْ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا إِنَّمَا الْخَمْرُ وَالْمَيْسِرُ إِلَى قَوْلِهِ فَهَلْ أَنْتُمْ مُنْتَهُونَ [صححه مسلم (۱۷۴۸)] [راجع: ۱۵۳۸].

(۱۵۶۷) مصعب بن سعد کہتے ہیں کہ میرے والد صاحب کے بارے قرآن کریم کی چار آیات مبارکہ نازل ہوئی ہیں، میرے والد کہتے ہیں کہ ایک غزوہ میں مجھے ایک تلوار ملی، میں نے عرض کیا یا رسول اللہ! یہ مجھے عطاء فرما دیں، فرمایا اسے رکھ دو، میں نے پھر عرض کیا یا رسول اللہ! یہ مجھے عطاء فرما دیجئے، کیا میں اس شخص کی طرح سمجھا جاؤں گا جسے کوئی ضرورت ہی نہ ہو؟ نبی علیہ السلام نے پھر فرمایا اسے جہاں سے لیا ہے وہیں رکھ دو، اس پر سورۂ انفال کی ابتدائی آیت نازل ہوئی۔

پھر جب میں نے اسلام قبول کیا تھا تو میری والدہ نے مجھ سے کہا کیا اللہ نے تمہیں صلہ رحمی اور والدین کے ساتھ حسن سلوک کا حکم نہیں دیا؟ بخدا! میں اس وقت تک کچھ کھاؤں گی اور نہ پیوں گی جب تک تم محمد ﷺ کا انکار نہ کر دو گے، چنانچہ ایسا ہی ہوا، انہوں نے کھانا پینا چھوڑ دیا حتیٰ کہ لوگ زبردستی ان کے منہ میں لکڑی ڈال کر اسے کھولتے اور اس میں کوئی پینے کی چیز انڈیل دیتے، اس پر یہ آیت نازل ہوئی کہ ہم نے انسان کو والدین کے ساتھ حسن سلوک کی وصیت کی ہے..... لیکن اگر وہ تمہیں شرک پر مجبور کریں تو ان کی بات نہ مانو۔

پھر ایک مرتبہ نبی علیہ السلام میری بیمار پرسی کے لئے تشریف لائے، میں نے پوچھا یا رسول اللہ! کیا میں اپنے کل مال کی وصیت کر دوں؟ نبی علیہ السلام نے مجھے اس سے منع فرمایا، نصف کے متعلق سوال پر بھی منع کر دیا لیکن ایک تہائی کے سوال پر آپ ﷺ خاموش رہے اور اس کے بعد لوگوں نے اس پر عمل کرنا شروع کر دیا۔

پھر حرمت شراب کا حکم نازل ہونے سے قبل ایک انصاری نے دعوت کا اہتمام کیا، مدعوین نے خوب کھایا پیا اور شراب کے نشے میں مدہوش ہو گئے اور آپس میں ایک دوسرے پر فخر کرنا شروع کر دیا، انصار کہنے لگے کہ انصار بہتر ہیں اور مہاجرین اپنے آپ کو بہتر قرار دینے لگے، اسی دوران ایک آدمی نے اونٹ کے جبڑے کی ہڈی اٹھائی اور ایک آدمی کی ناک زخمی کر دی، جن صاحب کی ناک زخمی ہوئی وہ حضرت سعد رضی اللہ عنہ تھے، اس پر سورۂ مائدہ کی آیت تحریم خمر نازل ہوگئی۔

(۱۵۶۸) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ أَنْبَأَنَا سُلَيْمَانُ يَعْنِي التَّيْمِيَّ حَدَّثَنِي غُنَيْمٌ قَالَ سَأَلْتُ سَعْدَ بْنَ أَبِي وَقَّاصٍ عَنْ الْمُتْعَةِ قَالَ فَعَلْنَاهَا وَهَذَا كَافِرٌ بِالْعُرُشِ يَعْنِي مُعَاوِيَةَ[صححه مسلم(۱۲۲۵)].

(۱۵۶۸) غنیم کہتے ہیں کہ میں نے حضرت سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ سے حج تمتع کے متعلق سوال کیا تو انہوں نے جواب دیا کہ ہم نے اس وقت حج تمتع کیا تھا جب انہوں نے یعنی حضرت امیر معاویہ رضی اللہ عنہ نے مکہ مکرمہ کے گھروں میں اسلام قبول نہیں کیا تھا۔

(۱۵۶۹) حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ شُعْبَةَ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ يُونُسَ بْنِ جُبَيْرٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سَعْدٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَأَنْ يَمْتَلِئَ جَوْفُ الرَّجُلِ قَيْحًا خَيْرٌ مِنْ أَنْ يَمْتَلِئَ شِعْرًا[راجع: ۱۵۰۶].

(۱۵۶۹) حضرت سعد رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کسی شخص کا پیٹ قئی سے بھر جانا اس بات کی نسبت زیادہ بہتر ہے کہ وہ شعر سے بھر جائے۔

(۱۵۷۰) حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ إِسْمَاعِيلَ عَنِ الزُّبَيْرِ بْنِ عَدِيٍّ عَنْ مُصْعَبِ بْنِ سَعْدٍ قَالَ صَلَّيْتُ مَعَ سَعْدٍ فَقُلْتُ بِيَدَيَّ هَكَذَا وَوَصَفَ يَحْيَى التَّطْبِيقَ فَضَرَبَ بِيَدَيَّ وَقَالَ كُنَّا نَفْعَلُ هَذَا فَأُمِرْنَا أَنْ نَرْفَعَ إِلَى الرُّكَبِ[صححه البخاري(۷۹۰)، ومسلم (۵۳۵)، وابن خزيمة (۵۹۶)]. [انظر: ۱۵۷۶].

(۱۵۷۰) مصعب بن سعد کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ میں نے اپنے والد صاحب کے ساتھ نماز پڑھی تو رکوع میں اپنے دونوں ہاتھ جوڑ کر گھٹنوں کے بیچ میں کر لیے، انہوں نے میرے ہاتھوں پر ایک ضرب لگائی اور فرمایا کہ ابتداء میں ہم لوگ اس طرح کیا کرتے تھے، بعد میں ہمیں گھٹنوں پر ہاتھ رکھنے کا حکم دے دیا گیا۔

(۱۵۷۱) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا هَاشِمٌ عَنْ عَائِشَةَ بِنْتِ سَعْدٍ عَنْ سَعْدٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ تَصَبَّحَ بِسَبْعِ تَمَرَاتٍ مِنْ عَجْوَةٍ لَمْ يَضُرَّهُ ذَلِكَ الْيَوْمَ سُمٌّ وَلَا سِحْرٌ [صححه البخاري (۵۴۴۵)، ومسلم (۲۰۴۷)]. [انظر: ۱۵۷۲].

(۱۵۷۱) حضرت سعد رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جو شخص صبح نہار منہ عجوہ کھجور کے سات دانے کھالے، اسے اس دن کوئی زہر یا جادو نقصان نہیں پہنچا سکے گا۔

(۱۵۷۲) حَدَّثَنَا مَكِّيٌّ حَدَّثَنَا هَاشِمٌ عَنْ عَامِرِ بْنِ سَعْدِ بْنِ أَبِي وَقَّاصٍ عَنْ سَعْدٍ فَذَكَرَ الْحَدِيثَ مِثْلَهُ[راجع: ۱۵۷۱]

(۱۵۷۲) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۱۵۷۲م) حَدَّثَنَاه أَبُو بَدْرٍ عَنْ هَاشِمٍ عَنْ عَامِرِ بْنِ سَعْدِ بْنِ أَبِي وَقَّاصٍ [راجع: ۱۵۷۱].

(۱۵۷۲م) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۱۵۷۳) حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ عَنْ عُثْمَانَ يَعْنِي ابْنَ حَكِيمٍ أَخْبَرَنِي عَامِرُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنِّي أُحَرِّمُ مَا بَيْنَ لَابَتَيِ الْمَدِينَةِ أَنْ يُقْطَعَ عِضَاهُهَا أَوْ يُقْتَلَ صَيْدُهَا وَقَالَ الْمَدِينَةُ خَيْرٌ لَهُمْ لَوْ كَانُوا يَعْلَمُونَ لَا يَخْرُجُ مِنْهَا أَحَدٌ رَغْبَةً عَنْهَا إِلَّا أَبْدَلَ اللَّهُ فِيهَا مَنْ هُوَ خَيْرٌ مِنْهُ وَلَا يَثْبُتُ أَحَدٌ عَلَى لَأْوَائِهَا وَجَهْدِهَا إِلَّا كُنْتُ لَهُ شَهِيدًا أَوْ شَفِيعًا يَوْمَ الْقِيَامَةِ [صححه مسلم (۱۳۶۳)]. [انظر: ۱۶۰۶].

(۱۵۷۳) حضرت سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا میں مدینہ منورہ کے دو کناروں کے درمیان کی جگہ کو حرم قرار دیتا ہوں، اس لئے یہاں کا کوئی درخت نہ کاٹا جائے اور نہ ہی یہاں کا جانور شکار کیا جائے، اور فرمایا کہ لوگوں کے لئے مدینہ ہی سب سے بہتر ہے کاش! کہ انہیں اس پر یقین بھی ہو، یہاں سے کوئی شخص بھی اگر بے رغبتی کی وجہ سے چلا جائے تو اللہ تعالیٰ اس کی جگہ اس سے بہتر شخص کو وہاں آباد فرما دیں گے اور جو شخص بھی یہاں کی تکالیف اور محنت و مشقت پر ثابت قدم رہتا ہے، میں قیامت کے دن اس کے حق میں سفارش کروں گا۔

(۱۵۷۴) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ نُمَيْرٍ عَنْ عُثْمَانَ قَالَ أَخْبَرَنِي عَامِرُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَقْبَلَ ذَاتَ يَوْمٍ مِنْ الْعَالِيَةِ حَتَّى إِذَا مَرَّ بِمَسْجِدِ بَنِي مُعَاوِيَةَ دَخَلَ فَرَكَعَ فِيهِ رَكْعَتَيْنِ وَصَلَّيْنَا مَعَهُ وَدَعَا رَبَّهُ طَوِيلًا ثُمَّ انْصَرَفَ إِلَيْنَا فَقَالَ سَأَلْتُ رَبِّي ثَلَاثًا فَأَعْطَانِي اثْنَتَيْنِ وَمَنَعَنِي وَاحِدَةً سَأَلْتُ رَبِّي أَنْ لَا يُهْلِكَ أُمَّتِي بِسَنَةٍ فَأَعْطَانِيهَا وَسَأَلْتُهُ أَنْ لَا يُهْلِكَ أُمَّتِي بِالْغَرَقِ فَأَعْطَانِيهَا وَسَأَلْتُهُ أَنْ لَا يَجْعَلَ بَأْسَهُمْ بَيْنَهُمْ فَمَنَعَنِيهَا [راجع: ۱۵۱۶].

(۱۵۷۴) حضرت سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ گذر نبی علیہ السلام ''عالیہ'' سے آ رہے تھے، راستے میں بنو معاویہ کی مسجد پر گذر ہوا، نبی علیہ السلام نے اس مسجد میں داخل ہو کر دو رکعت نماز پڑھی، ہم نے بھی نبی علیہ السلام کے ساتھ یہ نماز پڑھی، اس کے بعد نبی علیہ السلام نے طویل دعاء فرمائی اور فراغت کے بعد فرمایا میں نے اپنے پروردگار سے تین چیزوں کی درخواست کی تھی، جن میں سے دو اس نے قبول کر لیں اور ایک قبول نہیں کی، ایک درخواست تو میں نے یہ کی تھی کہ میری امت کو سمندر میں غرق کر کے ہلاک نہ کرے، اللہ نے میری یہ درخواست قبول کر لی، دوسری درخواست میں نے یہ کی تھی کہ میری امت کو قحط سالی کی وجہ سے ہلاک نہ کرے، اللہ نے میری یہ درخواست بھی قبول کر لی، اور تیسری درخواست میں نے یہ کی تھی کہ میری امت آپس میں نہ لڑے لیکن اللہ نے یہ دعاء قبول کرنے سے انکار کر دیا۔

(۱۵۷۵) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا إِسْرَائِيلُ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنِ الْعَيْزَارِ بْنِ حُرَيْثٍ الْعَبْدِيِّ عَنْ عُمَرَ بْنِ سَعْدٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَجِبْتُ لِلْمُؤْمِنِ إِنْ أَصَابَهُ خَيْرٌ حَمِدَ اللَّهَ وَشَكَرَ وَإِنْ أَصَابَتْهُ

مُصِيبَةٌ احْتَسَبَ وَصَبَرَ الْمُؤْمِنُ يُؤْجَرُ فِي كُلِّ شَيْءٍ حَتَّى فِي اللُّقْمَةِ يَرْفَعُهَا إِلَى فِيهِ [راجع: ۱۴۸۷].

(۱۵۷۵) حضرت سعد رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا بندۂ مؤمن کے متعلق اللہ کی تقدیر اور فیصلے پر مجھے تعجب ہوتا ہے کہ اگر اسے کوئی بھلائی حاصل ہوتی ہے تو وہ اپنے پروردگار کا شکر ادا کرتا ہے، اور اگر کوئی مصیبت پہنچتی ہے تو وہ اس پر ثواب کی نیت سے صبر کرتا ہے، (اور صبر وشکر دونوں اللہ کو پسند ہیں) مؤمن کو تو ہر چیز کے بدلے ثواب ملتا ہے حتی کہ اس لقمے پر بھی جو وہ اٹھا کر اپنی بیوی کے منہ میں دیتا ہے۔

(۱۵۷۶) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي خَالِدٍ عَنِ الزُّبَيْرِ بْنِ عَدِيٍّ عَنْ مُصْعَبِ بْنِ سَعْدٍ قَالَ كُنْتُ إِذَا رَكَعْتُ وَضَعْتُ يَدَيَّ بَيْنَ رُكْبَتَيَّ قَالَ فَرَآنِي أَبِي سَعْدُ بْنُ مَالِكٍ فَنَهَانِي وَقَالَ إِنَّا كُنَّا نَفْعَلُهُ فَنُهِينَا عَنْهُ [راجع: ۱۵۷۰].

(۱۵۷۶) مصعب بن سعد کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ میں نے اپنے والد صاحب کے ساتھ نماز پڑھی تو رکوع میں اپنے دونوں ہاتھ جوڑ کر گھٹنوں کے بیچ میں کر لیے، انہوں نے مجھے اس سے منع کیا اور فرمایا کہ ابتداء میں ہم لوگ اس طرح کیا کرتے تھے، بعد میں ہمیں اس سے منع کر دیا گیا تھا۔

(۱۵۷۷) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ حَبِيبِ بْنِ أَبِي ثَابِتٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ سَعْدٍ عَنْ سَعْدِ بْنِ مَالِكٍ وَخُزَيْمَةَ بْنِ ثَابِتٍ وَأُسَامَةَ بْنِ زَيْدٍ قَالُوا قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ هَذَا الطَّاعُونَ رِجْزٌ أَوْ بَقِيَّةٌ مِنْ عَذَابٍ عُذِّبَ بِهِ قَوْمٌ قَبْلَكُمْ فَإِذَا وَقَعَ بِأَرْضٍ وَأَنْتُمْ بِهَا فَلَا تَخْرُجُوا مِنْهَا فِرَارًا مِنْهُ وَإِذَا سَمِعْتُمْ بِهِ فِي أَرْضٍ فَلَا تَدْخُلُوا عَلَيْهِ [صححه البخاري (۳۴۷۳)، ومسلم (۲۲۱۸)]. [انظر: ۲۲۲۰۴].

(۱۵۷۷) حضرت سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ، خزیمہ بن ثابت رضی اللہ عنہ اور اسامہ بن زید رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام نے فرمایا کہ یہ طاعون ایک عذاب ہے جو تم سے پہلی امتوں پر آیا تھا، اس لئے جس علاقے میں یہ وبا پھیلی ہوئی ہو تم وہاں مت جاؤ، اور اگر تم کسی علاقے میں ہو اور وہاں یہ وبا پھیل جائے تو وہاں سے نہ نکلو۔

(۱۵۷۸) حَدَّثَنَا يَزِيدُ أَنْبَأَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ عَنْ دَاوُدَ بْنِ عَامِرِ بْنِ سَعْدِ بْنِ مَالِكٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَأَصِفَنَّ الدَّجَّالَ صِفَةً لَمْ يَصِفْهَا مَنْ كَانَ قَبْلِي إِنَّهُ أَعْوَرُ وَاللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ لَيْسَ بِأَعْوَرَ [راجع: ۱۵۲۶].

(۱۵۷۸) حضرت سعد رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا میں تمہارے سامنے اس کا ایک ایسا وصف بیان کروں گا جو مجھ سے پہلے کسی نبی نے بیان نہیں کیا، یاد رکھو! دجال کانا ہوگا (اور ربوبیت کا دعویٰ کرے گا) جبکہ اللہ کانا نہیں ہے۔

(۱۵۷۹) حَدَّثَنَا يَزِيدُ أَنْبَأَنَا ابْنُ أَبِي ذِئْبٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عَامِرِ بْنِ سَعْدِ بْنِ مَالِكٍ عَنْ أَبِيهِ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ أَتَاهُ رَهْطٌ فَسَأَلُوهُ فَأَعْطَاهُمْ إِلَّا رَجُلًا مِنْهُمْ قَالَ سَعْدٌ فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَعْطَيْتَهُمْ وَتَرَكْتَ فُلَانًا فَوَاللَّهِ إِنِّي لَأَرَاهُ مُؤْمِنًا فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَوْ مُسْلِمًا فَرَدَّ عَلَيْهِ سَعْدٌ ذَلِكَ ثَلَاثًا مُؤْمِنًا

وَرَدَّ عَلَيْهِ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَوْ مُسْلِمًا فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الثَّالِثَةِ وَاللَّهِ إِنِّي لَأُعْطِي الرَّجُلَ الْعَطَاءَ لَغَيْرُهُ أَحَبُّ إِلَيَّ مِنْهُ خَوْفًا أَنْ يَكُبَّهُ اللَّهُ عَلَى وَجْهِهِ فِي النَّارِ [راجع: ١٥٢٢].

(۱۵۷۹) حضرت سعد رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام نے کچھ لوگوں کو مال و دولت عطاء فرمایا، لیکن ان ہی میں سے ایک آدمی کو کچھ بھی نہیں دیا، حضرت سعد رضی اللہ عنہ نے عرض کیا اے اللہ کے نبی! آپ نے فلاں فلاں کو تو دے دیا، لیکن فلاں شخص کو کچھ بھی نہیں دیا، حالانکہ میں سمجھتا ہوں کہ وہ پکا مؤمن بھی ہے، نبی علیہ السلام نے فرمایا مسلمان نہیں؟ یہ سوال جواب تین مرتبہ ہوئے، پھر نبی علیہ السلام نے فرمایا کہ میں کچھ لوگوں کو دے دیتا ہوں اور ان لوگوں کو چھوڑ دیتا ہوں جو مجھے زیادہ محبوب ہوتے ہیں، اور انہیں کچھ نہیں دیتا، اس خوف اور اندیشے کی بناء پر کہ کہیں انہیں ان کے چہروں کے بل گھسیٹ کر جہنم میں نہ ڈال دیا جائے۔

(١٥٨٠) قَالَ أَبُو نُعَيْمٍ لَقِيتُ سُفْيَانَ بِمَكَّةَ فَأَوَّلُ مَنْ سَأَلَنِي عَنْهُ قَالَ كَيْفَ شُجَاعٌ يَعْنِي أَبَا بَدْرٍ

(۱۵۸۰) ابونعیم کہتے ہیں کہ مکہ مکرمہ میں میری ملاقات سفیان سے ہوئی تو سب سے پہلے انہوں نے مجھ سے پوچھا کہ شجاع یعنی ابوبدر کیسے ہیں؟

(١٥٨١) حَدَّثَنَا يَزِيدُ أَنْبَأَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعْدٍ (ح) وَهَاشِمُ بْنُ الْقَاسِمِ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ صَالِحِ بْنِ كَيْسَانَ قَالَ هَاشِمٌ فِي حَدِيثِهِ قَالَ حَدَّثَنِي صَالِحُ بْنُ كَيْسَانَ وَقَالَ يَزِيدُ عَنْ صَالِحٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عَبْدِ الْحَمِيدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سَعْدٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ دَخَلَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَعِنْدَهُ نِسْوَةٌ مِنْ قُرَيْشٍ يَسْأَلْنَهُ وَيَسْتَكْثِرْنَ رَافِعَاتٍ أَصْوَاتَهُنَّ فَلَمَّا سَمِعْنَ صَوْتَ عُمَرَ انْقَمَعْنَ وَسَكَتْنَ فَضَحِكَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ عُمَرُ يَا عَدُوَّاتِ أَنْفُسِهِنَّ تَهَبْنَنِي وَلَا تَهَبْنَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقُلْنَ إِنَّكَ أَفَظُّ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ وَأَغْلَظُ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ يَا عُمَرُ مَا لَقِيَكَ الشَّيْطَانُ سَالِكًا فَجًّا إِلَّا سَلَكَ فَجًّا غَيْرَ فَجِّكَ [راجع: ١٤٧٢].

(۱۵۸۱) حضرت سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے نبی علیہ السلام سے گھر میں داخل ہونے کی اجازت طلب کی، اس وقت نبی علیہ السلام کے پاس قریش کی کچھ عورتیں بیٹھی ہوئی باتیں کر رہی تھیں، نبی علیہ السلام سے اضافہ کا مطالبہ کر رہی تھیں اور ان کی آوازیں اونچی ہو رہی تھیں، لیکن جب حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے اندر آنے کی اجازت مانگی تو ان سب نے جلدی جلدی اپنے دوپٹے سنبھال لیے، اور خاموش ہو گئیں، نبی علیہ السلام مسکرانے لگے۔

حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا اے اپنی جان کی دشمن عورتو! تم مجھ سے ڈرتی ہو اور نبی علیہ السلام سے نہیں ڈرتی ہو؟ انہوں نے کہا کہ ہاں! کیونکہ تم نبی علیہ السلام سے زیادہ سخت اور ترش ہو، نبی علیہ السلام نے فرمایا عمر! شیطان جب تمہیں کسی راستے گذرتا ہوا دیکھ لیتا ہے، تو اس راستے کو چھوڑ کر دوسرا راستہ اختیار کر لیتا ہے۔

(١٥٨٢) حَدَّثَنَا يَزِيدُ أَخْبَرَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عِكْرِمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْحَارِثِ بْنِ هِشَامٍ عَنْ

مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي لَبِيبَةَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ سَعْدِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ كُنَّا نُكْرِي الْأَرْضَ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمَا عَلَى السَّوَاقِي مِنْ الزَّرْعِ وَبِمَا سَعِدَ بِالْمَاءِ مِنْهَا فَنَهَانَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ ذَلِكَ وَأَذِنَ لَنَا أَوْ رَخَّصَ بِأَنْ نُكْرِيَهَا بِالذَّهَبِ وَالْوَرِقِ [راجع: ١٥٤٢].

(۱۵۸۲) حضرت سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام کے دور باسعادت میں ہم لوگ اپنے کھیت کرائے پر دے دیا کرتے تھے اور اس کا عوض یہ طے کرلیا کرتے تھے کہ نالیوں کے اوپر جو پیداوار ہو اور جسے پانی خودبخود پہنچ جائے وہ ہم لیں گے، نبی علیہ السلام نے اس طرح کرائے پر زمین دینے سے منع فرمادیا اور سونے چاندی کے بدلے زمین کو کرایہ پر دینے کی اجازت دے دی۔

(۱۵۸۳) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنِ الْحَكَمِ عَنْ مُصْعَبِ بْنِ سَعْدٍ عَنْ سَعْدِ بْنِ أَبِي وَقَّاصٍ قَالَ خَلَّفَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلِيَّ بْنَ أَبِي طَالِبٍ فِي غَزْوَةِ تَبُوكَ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ تُخَلِّفُنِي فِي النِّسَاءِ وَالصِّبْيَانِ قَالَ أَمَا تَرْضَى أَنْ تَكُونَ مِنِّي بِمَنْزِلَةِ هَارُونَ مِنْ مُوسَى غَيْرَ أَنَّهُ لَا نَبِيَّ بَعْدِي [صححه البخاري (٤٤١٦)، ومسلم (٢٤٠٤)، وابن حبان (٦٩٢٧)].

(۱۵۸۳) حضرت سعد رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جب نبی علیہ السلام نے حضرت علی رضی اللہ عنہ کو غزوۂ تبوک میں مدینہ منورہ پر اپنا نائب مقرر کر کے وہاں چھوڑ دیا تو وہ کہنے لگے یا رسول اللہ! کیا آپ مجھے بچوں اور عورتوں کے پاس چھوڑ جائیں گے؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا کیا تم اس بات پر خوش نہیں ہو کہ تمہیں مجھ سے وہی نسبت ہو "سوائے نبوت کے" جو حضرت ہارون علیہ السلام کو حضرت موسیٰ علیہ السلام سے تھی۔

(۱۵۸٤) حَدَّثَنَا أَبُو النَّضْرِ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ زِيَادُ بْنُ مِخْرَاقٍ أَخْبَرَنِي قَالَ سَمِعْتُ قَيْسَ بْنَ عَبَايَةَ يُحَدِّثُ عَنْ مَوْلًى لِسَعْدٍ ح قَالَ أَبِي و حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ زِيَادِ بْنِ مِخْرَاقٍ قَالَ سَمِعْتُ قَيْسَ بْنَ عَبَايَةَ الْقَيْسِيَّ يُحَدِّثُ عَنْ مَوْلًى لِسَعْدِ بْنِ أَبِي وَقَّاصٍ عَنِ ابْنٍ لِسَعْدٍ أَنَّهُ كَانَ يُصَلِّي فَكَانَ يَقُولُ فِي دُعَائِهِ اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ الْجَنَّةَ وَأَسْأَلُكَ مِنْ نَعِيمِهَا وَبَهْجَتِهَا وَمِنْ كَذَا وَمِنْ كَذَا وَمِنْ كَذَا وَمِنْ كَذَا وَأَعُوذُ بِكَ مِنْ النَّارِ وَسَلَاسِلِهَا وَأَغْلَالِهَا وَمِنْ كَذَا وَمِنْ كَذَا قَالَ فَسَكَتَ عَنْهُ سَعْدٌ فَلَمَّا صَلَّى قَالَ لَهُ سَعْدٌ تَعَوَّذْتَ مِنْ شَرٍّ عَظِيمٍ وَسَأَلْتَ نَعِيمًا عَظِيمًا أَوْ قَالَ طَوِيلًا شُعْبَةُ شَكَّ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّهُ سَيَكُونُ قَوْمٌ يَعْتَدُونَ فِي الدُّعَاءِ وَقَرَأَ ادْعُوا رَبَّكُمْ تَضَرُّعًا وَخُفْيَةً إِنَّهُ لَا يُحِبُّ الْمُعْتَدِينَ قَالَ شُعْبَةُ لَا أَدْرِي قَوْلَهُ ادْعُوا رَبَّكُمْ تَضَرُّعًا وَخُفْيَةً هَذَا مِنْ قَوْلِ سَعْدٍ أَوْ قَوْلِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَالَ لَهُ سَعْدٌ قُلْ اللَّهُمَّ أَسْأَلُكَ الْجَنَّةَ وَمَا قَرَّبَ إِلَيْهَا مِنْ قَوْلٍ أَوْ عَمَلٍ وَأَعُوذُ بِكَ مِنْ النَّارِ وَمَا قَرَّبَ إِلَيْهَا مِنْ قَوْلٍ أَوْ عَمَلٍ [قال الألباني: حسن صحيح ابو داود: ١٤٨٠). قال شعيب: حسن لغيره]. [راجع: ١٤٨٣].

(۱۵۸٤) ایک مرتبہ حضرت سعد رضی اللہ عنہ نے اپنے ایک بیٹے کو یہ دعاء کرتے ہوئے سنا کہ اے اللہ! میں تجھ سے جنت، اس کی نعمتوں اور اس کے ریشمی کپڑوں اور فلاں فلاں چیز کی دعاء کرتا ہوں، اور جہنم کی آگ، اس کی زنجیروں اور بیڑیوں اور فلاں

فلاں چیز سے آپ کی پناہ میں آتا ہوں، تو انہوں نے فرمایا کہ تم نے اللہ بڑی خیر مانگی اور بڑے شر سے اللہ کی پناہ چاہی، نبی علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ عنقریب ایک ایسی قوم آئے گی جو دعاء میں حد سے آگے بڑھ جائے گی، اور یہ آیت تلاوت فرمائی کہ تم اپنے رب کو عاجزی کے ساتھ اور چپکے سے پکارا کرو، بیشک وہ حد سے تجاوز کرنے والوں کو پسند نہیں کرتا، تمہارے لیے اتنا ہی کہنا کافی ہے کہ اے اللہ! میں آپ سے جنت کا اور اس کے قریب کرنے والے قول و عمل کا سوال کرتا ہوں اور جہنم اور اس کے قریب کرنے والے قول و عمل سے آپ کی پناہ میں آتا ہوں۔

(۱۵۸۵) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عُمَيْرٍ عَنْ مُصْعَبٍ عَنْ سَعْدِ بْنِ أَبِي وَقَّاصٍ أَنَّهُ كَانَ يَأْمُرُ بِهَؤُلَاءِ الْخَمْسِ وَيُخْبِرُ بِهِنَّ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنْ الْبُخْلِ وَأَعُوذُ بِكَ مِنْ الْجُبْنِ وَأَعُوذُ بِكَ أَنْ أُرَدَّ إِلَى أَرْذَلِ الْعُمُرِ وَأَعُوذُ بِكَ مِنْ فِتْنَةِ الدُّنْيَا وَأَعُوذُ بِكَ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ [صححه البخاري (٦٣٦٥)، وابن حبان (١٠٠٤)]. [انظر: ١٦٢١].

(۱۵۸۵) مصعب کہتے ہیں کہ حضرت سعد رضی اللہ عنہ ان پانچ کلمات کی تاکید فرماتے تھے اور انہیں نبی علیہ السلام کے حوالے سے بیان کرتے تھے کہ اے اللہ! میں بخل اور کنجوسی سے آپ کی پناہ میں آتا ہوں، میں بزدلی سے آپ کی پناہ میں آتا ہوں، میں گھٹیا عمر کی طرف لوٹائے جانے سے آپ کی پناہ میں آتا ہوں، دنیا کی آزمائش سے آپ کی پناہ میں آتا ہوں اور عذاب قبر سے آپ کی پناہ مانگتا ہوں۔

(۱۵۸۶) حَدَّثَنَا أَبُو كَامِلٍ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعْدٍ حَدَّثَنَا صَالِحُ بْنُ كَيْسَانَ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ أَبِي سُفْيَانَ بْنِ الْعَلَاءِ بْنِ جَارِيَةَ عَنْ يُوسُفَ بْنِ الْحَكَمِ أَبِي الْحَجَّاجِ عَنْ سَعْدِ بْنِ أَبِي وَقَّاصٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ أَهَانَ قُرَيْشًا أَهَانَهُ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ [قال شعيب: حسن، اخرجه ابن ابي شيبة: ١٢/١٧١]. [راجع: ١٤٧٣].

(۱۵۸۶) حضرت سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا کہ جو شخص قریش کو ذلیل کرنا چاہے، اللہ اسے ذلیل کر دے گا۔

(۱۵۸۷) حَدَّثَنَا أَبُو كَامِلٍ مَرَّةً أُخْرَى حَدَّثَنِي صَالِحُ بْنُ كَيْسَانَ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ أَبِي سُفْيَانَ بْنِ الْعَلَاءِ بْنِ جَارِيَةَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سَعْدٍ عَنْ أَبِيهِ سَعْدٍ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَنْ يُرِدْ هَوَانَ قُرَيْشٍ أَهَانَهُ اللَّهُ [قال الألباني: صحيح (الترمذي: ٣٩٠٥)].

(۱۵۸۷) حضرت سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے نبی علیہ السلام کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ جو شخص قریش کو ذلیل کرنا چاہے، اللہ اسے ذلیل کر دے گا۔

(۱۵۸۸) حَدَّثَنَا أَبُو كَامِلٍ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعْدٍ حَدَّثَنَا ابْنُ شِهَابٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ قَالَ سَمِعْتُ سَعْدَ بْنَ

أَبِي وَقَّاصٍ يَقُولُ لَقَدْ رَدَّ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى عُثْمَانَ بْنِ مَظْعُونٍ التَّبَتُّلَ وَلَوْ أَذِنَ لَهُ فِيهِ لَاخْتَصَيْنَا [راجع: ١٥١٤].

(۱۵۸۸) حضرت سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ حضرت عثمان بن مظعون رضی اللہ عنہ نے گوشہ نشینی اختیار کرنا چاہی لیکن نبی علیہ السلام نے انہیں اس کی اجازت نہ دی، اگر نبی علیہ السلام انہیں اس چیز کی اجازت دیتے تو ہم بھی کم از کم اپنے آپ کو خصی کر لیتے۔

(۱۵۸۹) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ آدَمَ حَدَّثَنَا إِسْرَائِيلُ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سَعْدِ بْنِ مَالِكٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَحِلُّ لِمُسْلِمٍ أَنْ يَهْجُرَ أَخَاهُ فَوْقَ ثَلَاثٍ [قال شعيب: اسناده صحيح].

(۱۵۸۹) حضرت سعد رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کسی مسلمان کے لئے حلال نہیں ہے کہ وہ تین دن سے زیادہ اپنے بھائی سے قطع کلامی کرے۔

(۱۵۹۰) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ آدَمَ حَدَّثَنَا إِسْرَائِيلُ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ مُصْعَبِ بْنِ سَعْدٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ حَلَفْتُ بِاللَّاتِ وَالْعُزَّى فَقَالَ أَصْحَابِي قَدْ قُلْتَ هُجْرًا فَأَتَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقُلْتُ إِنَّ الْعَهْدَ كَانَ قَرِيبًا وَإِنِّي حَلَفْتُ بِاللَّاتِ وَالْعُزَّى فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قُلْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ ثَلَاثًا ثُمَّ انْفُثْ عَنْ يَسَارِكَ ثَلَاثًا وَتَعَوَّذْ وَلَا تَعُدْ [صححه ابن حبان (٤٣٦٤). قال الألباني: ضعيف (ابن ماجة: ٢٠٩٧، النسائي: ٧/٧ و ٨). قال شعيب: اسناده صحيح]. [انظر: ١٦٢٢].

(۱۵۹۰) حضرت سعد رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک مرتبہ میں نے لات اور عزیٰ کی قسم کھالی، میرے ساتھیوں نے مجھ سے کہا کہ تم نے بیہودہ بات کہی، میں نے نبی علیہ السلام کی خدمت میں حاضر ہو کر عرض کیا کہ میں نے ابھی نیا نیا اسلام قبول کیا ہے، میری زبان سے لات اور عزیٰ کے نام کی قسم نکل گئی ہے؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا تین مرتبہ یہ کہہ لو "لا الہ الا اللہ وحدہ" اور بائیں جانب تین مرتبہ تھتکار دو، اور اعوذ باللہ پڑھ لو، اور آئندہ ایسے مت کہنا۔

(۱۵۹۱) حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ مُؤَمَّلُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ وَعَفَّانُ الْمَعْنَى قَالَا حَدَّثَنَا حَمَّادٌ حَدَّثَنَا عَاصِمٌ عَنْ مُصْعَبِ بْنِ سَعْدٍ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أُتِيَ بِقَصْعَةٍ مِنْ ثَرِيدٍ فَأَكَلَ فَفَضَلَ مِنْهُ فَضْلَةٌ فَقَالَ يَدْخُلُ مِنْ هَذَا الْفَجِّ رَجُلٌ مِنْ أَهْلِ الْجَنَّةِ يَأْكُلُ هَذِهِ الْفَضْلَةَ قَالَ سَعْدٌ وَقَدْ كُنْتُ تَرَكْتُ أَخِي عُمَيْرَ بْنَ أَبِي وَقَّاصٍ يَتَهَيَّأُ لِأَنْ يَأْتِيَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَطَمِعْتُ أَنْ يَكُونَ هُوَ فَجَاءَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ سَلَامٍ فَأَكَلَهَا [راجع: ١٤٥٨].

(۱۵۹۱) حضرت سعد رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام کی خدمت میں ثرید کا ایک پیالہ لایا گیا، نبی علیہ السلام نے اس میں موجود کھانا تناول فرمایا، اس میں سے کچھ بچ گیا تو نبی علیہ السلام نے فرمایا اس راہداری سے ابھی ایک جنتی آدمی آئے گا جو یہ بچا ہوا کھانا کھائے گا، حضرت سعد رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ میں اپنے بھائی عمیر کو وضو کرتا ہوا چھوڑ کر آیا تھا، میں نے اپنے دل میں سوچا کہ

یہاں سے عمیر ہی آئے گا، لیکن وہاں سے حضرت عبداللہ بن سلام رضی اللہ عنہ آئے اور انہوں نے وہ کھانا کھایا۔

(۱۵۹۲) حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ حَدَّثَنَا أَبَانُ حَدَّثَنَا عَاصِمٌ فَذَكَرَ مَعْنَاهُ إِلَّا أَنَّهُ قَالَ فَمَرَرْتُ بِعُوَيْمِرِ بْنِ مَالِكٍ [راجع: ۱۵۹۱]

(۱۵۹۲) گزشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۱۵۹۳) حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ عُمَرَ حَدَّثَنَا أُسَامَةُ يَعْنِي ابْنَ زَيْدٍ حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْقَرَّاظُ أَنَّهُ سَمِعَ سَعْدَ بْنَ مَالِكٍ وَأَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولَانِ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُمَّ بَارِكْ لِأَهْلِ الْمَدِينَةِ فِي مَدِينَتِهِمْ وَبَارِكْ لَهُمْ فِي صَاعِهِمْ وَبَارِكْ لَهُمْ فِي مُدِّهِمْ اللَّهُمَّ إِنَّ إِبْرَاهِيمَ عَبْدُكَ وَخَلِيلُكَ وَإِنِّي عَبْدُكَ وَرَسُولُكَ وَإِنَّ إِبْرَاهِيمَ سَأَلَكَ لِأَهْلِ مَكَّةَ وَإِنِّي أَسْأَلُكَ لِأَهْلِ الْمَدِينَةِ كَمَا سَأَلَكَ إِبْرَاهِيمُ لِأَهْلِ مَكَّةَ وَمِثْلَهُ مَعَهُ إِنَّ الْمَدِينَةَ مُشَبَّكَةٌ بِالْمَلَائِكَةِ عَلَى كُلِّ نَقْبٍ مِنْهَا مَلَكَانِ يَحْرُسَانِهَا لَا يَدْخُلُهَا الطَّاعُونُ وَلَا الدَّجَّالُ مَنْ أَرَادَهَا بِسُوءٍ أَذَابَهُ اللَّهُ كَمَا يَذُوبُ الْمِلْحُ فِي الْمَاءِ [صححه مسلم (۱۳۸۷)]. [انظر، ۸۳۵۵].

(۱۵۹۳) حضرت سعد رضی اللہ عنہ اور حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ایک مرتبہ دعاء کرتے ہوئے فرمایا اے اللہ! اہل مدینہ کے لئے ان کا مدینہ مبارک فرما، اور ان کے صاع اور مد میں برکت عطاء فرما، اے اللہ! ابراہیم آپ کے بندے اور خلیل تھے، اور میں آپ کا بندہ اور رسول ہوں، ابراہیم نے آپ سے اہل مکہ کے لئے دعاء مانگی تھی، میں آپ سے اہل مدینہ کے لئے دعاء مانگ رہا ہوں۔

پھر فرمایا کہ مدینہ منورہ ملائکہ کے جال میں جکڑا ہوا ہے، اس کے ہر سوراخ پر دو فرشتے اس کی حفاظت کے لئے مقرر ہیں، یہاں طاعون اور دجال داخل نہیں ہو سکتے، جو اس کے ساتھ کوئی ناپاک ارادہ کرے گا، اللہ اسے اس طرح پگھلا دے گا جیسے نمک پانی میں پگھل جاتا ہے۔

(۱۵۹۴) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بِشْرٍ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ أَبِي خَالِدٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سَعْدٍ عَنْ أَبِيهِ سَعْدٍ قَالَ خَرَجَ عَلَيْنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ يَضْرِبُ بِإِحْدَى يَدَيْهِ عَلَى الْأُخْرَى وَهُوَ يَقُولُ الشَّهْرُ هَكَذَا وَهَكَذَا ثُمَّ نَقَصَ أُصْبُعَهُ فِي الثَّالِثَةِ [صححه مسلم (۱۰۸۶)]. [انظر: ۱۵۹۵، ۱۵۹۶].

(۱۵۹۴) حضرت سعد رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام ہمارے پاس تشریف لائے، اس وقت آپ صلی اللہ علیہ وسلم اپنا ایک ہاتھ دوسرے پر مارتے جا رہے تھے اور کہتے جا رہے تھے کہ مہینہ بعض اوقات اتنا اور اتنا بھی ہوتا ہے، تیسری مرتبہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے ہاتھوں کی دس انگلیوں میں سے ایک انگلی کو بند کر لیا۔

(۱۵۹۵) حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ بْنُ عَمْرٍو حَدَّثَنَا زَائِدَةُ عَنْ إِسْمَاعِيلَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سَعْدٍ عَنْ أَبِيهِ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الشَّهْرُ هَكَذَا وَهَكَذَا عَشْرٌ وَعَشْرٌ وَتِسْعٌ مَرَّةً [راجع: ۱۵۹۴].

(۱۵۹۵) حضرت سعد رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام نے فرمایا مہینہ بعض اوقات اتنا اور اتنا بھی ہوتا ہے، تیسری مرتبہ

آپ ﷺ نے اپنے ہاتھوں کی دس انگلیوں میں سے ایک انگلی کو بند کر لیا (مراد ۲۹ کا مہینہ ہوتا ہے)۔

(۱۵۹۶) حَدَّثَنَا الطَّالَقَانِيُّ حَدَّثَنَا ابْنُ الْمُبَارَكِ عَنْ إِسْمَاعِيلَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سَعْدٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الشَّهْرُ هَكَذَا وَهَكَذَا وَهَكَذَا يَعْنِي تِسْعًا وَعِشْرِينَ [راجع: ۱۵۹۴].

(۱۵۹۶) حضرت سعد رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام نے فرمایا کہ مہینہ بعض اوقات اتنا اور اتنا بھی ہوتا ہے، تیسری مرتبہ آپ ﷺ نے اپنے ہاتھوں کی دس انگلیوں میں سے ایک انگلی کو بند کر لیا (مراد ۲۹ کا مہینہ ہوتا ہے)۔

(۱۵۹۷) حَدَّثَنَا سُرَيْجُ بْنُ النُّعْمَانِ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ يَعْنِي الدَّرَاوَرْدِيَّ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ عَنْ سَعْدِ بْنِ أَبِي وَقَّاصٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَقُومُ السَّاعَةُ حَتَّى يَخْرُجَ قَوْمٌ يَأْكُلُونَ بِأَلْسِنَتِهِمْ كَمَا يَأْكُلُ الْبَقَرُ بِأَلْسِنَتِهَا [قال شعيب: حسن لغيره].

(۱۵۹۷) حضرت سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا عنقریب ایک ایسی قوم آئے گی جو اپنی زبان (چرب لسانی) کے بل بوتے پر کھائے گی جیسے گائے زمین سے اپنی زبان کے ذریعے کھانا کھاتی ہے۔

(۱۵۹۸) حَدَّثَنَا أَسْوَدُ بْنُ عَامِرٍ حَدَّثَنَا حَسَنٌ عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ الْمُهَاجِرِ عَنْ أَبِي بَكْرٍ يَعْنِي ابْنَ حَفْصٍ فَذَكَرَ قِصَّةً قَالَ سَعْدٌ إِنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ نِعْمَ الْمِيتَةُ أَنْ يَمُوتَ الرَّجُلُ دُونَ حَقِّهِ [اسناده ضعيف].

(۱۵۹۸) حضرت سعد رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے نبی علیہ السلام کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ بہترین موت یہ ہے کہ انسان حق کی خاطر مر جائے۔

(۱۵۹۹) حَدَّثَنَا حُسَيْنُ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ يَعْنِي ابْنَ حَازِمٍ عَنْ عَمِّهِ جَرِيرٍ يَعْنِي ابْنَ زَيْدٍ عَنْ عَامِرِ بْنِ سَعْدِ بْنِ أَبِي وَقَّاصٍ عَنْ أَبِيهِ سَعْدٍ قَالَ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ أُوصِي بِمَالِي كُلِّهِ قَالَ لَا قُلْتُ فَثُلُثَيْهِ قَالَ لَا قُلْتُ فَنِصْفَهُ قَالَ لَا قُلْتُ فَالثُّلُثُ قَالَ الثُّلُثُ وَالثُّلُثُ كَبِيرٌ أَحَدُكُمْ يَدَعُ أَهْلَهُ بِخَيْرٍ خَيْرٌ لَهُ مِنْ أَنْ يَدَعَهُمْ عَالَةً عَلَى أَيْدِي النَّاسِ [راجع: ۱۴۸۰].

(۱۵۹۹) حضرت سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ میں نے عرض کیا یا رسول اللہ! (ﷺ) کیا میں اپنے سارے مال کو راہ خدا میں دینے کی وصیت کر سکتا ہوں؟ فرمایا نہیں، انہوں نے دو تہائی مال کی وصیت کے بارے پوچھا، نبی علیہ السلام نے پھر منع فرما دیا، انہوں نے نصف کے متعلق پوچھا تب بھی منع فرما دیا، پھر جب ایک تہائی مال کے متعلق پوچھا تو نبی علیہ السلام نے فرمایا ہاں! ایک تہائی مال کی وصیت کر سکتے ہو، اور یہ ایک تہائی بھی بہت زیادہ ہے، یاد رکھو! کہ تم اپنے اہل خانہ کو اچھی حالت میں چھوڑ کر جاؤ، یہ اس سے بہت بہتر ہے کہ تم انہیں اس حال میں چھوڑ جاؤ کہ وہ لوگوں کے سامنے ہاتھ پھیلانے پر مجبور ہو جائیں۔

(١٦٠٠) حَدَّثَنَا أَبُو أَحْمَدَ الزُّبَيْرِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ يَعْنِي ابْنَ حَبِيبِ بْنِ أَبِي ثَابِتٍ عَنْ حَمْزَةَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ سَعْدٍ قَالَ لَمَّا خَرَجَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي غَزْوَةِ تَبُوكَ خَلَّفَ عَلِيًّا فَقَالَ لَهُ أَتُخَلِّفُنِي قَالَ لَهُ أَمَا تَرْضَى أَنْ تَكُونَ مِنِّي بِمَنْزِلَةِ هَارُونَ مِنْ مُوسَى إِلَّا أَنَّهُ لَا نَبِيَّ بَعْدِي [قال شعيب: صحيح لغيره].

(۱۶۰۰) حضرت سعد رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جب نبی علیہ السلام نے حضرت علی رضی اللہ عنہ کو غزوۂ تبوک میں مدینہ منورہ پر اپنا نائب مقرر کر کے وہاں چھوڑ دیا تو وہ کہنے لگے یا رسول اللہ! کیا آپ مجھے بچوں اور عورتوں کے پاس چھوڑ جائیں گے؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا کیا تم اس بات پر خوش نہیں ہو کہ تمہیں مجھ سے وہی نسبت ہو ''سوائے نبوت کے'' جو حضرت ہارون علیہ السلام کو حضرت موسیٰ علیہ السلام سے تھی۔

(١٦٠١) حَدَّثَنَا أَبُو سَعِيدٍ مَوْلَى بَنِي هَاشِمٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ عَامِرِ بْنِ سَعْدٍ أَنَّ سَعْدًا قَالَ فِي مَرَضِهِ إِذَا أَنَا مُتُّ فَالْحَدُوا لِي لَحْدًا وَاصْنَعُوا مِثْلَ مَا صُنِعَ بِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ [راجع: ١٤٥٠].

(۱۶۰۱) حضرت سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ نے اپنی آخری وصیت میں فرمایا تھا کہ جب میں مر جاؤں تو میری قبر کو لحد کی صورت میں بنانا اور اسی طرح کرنا جیسے نبی علیہ السلام کے ساتھ کیا گیا تھا۔

(١٦٠٢) حَدَّثَنَا مَنْصُورُ بْنُ سَلَمَةَ الْخُزَاعِيُّ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ عَامِرِ بْنِ سَعْدٍ عَنْ سَعْدٍ قَالَ الْحَدُوا لِي لَحْدًا وَانْصِبُوا عَلَيَّ نَصْبًا كَمَا صُنِعَ بِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ [راجع: ١٤٥٠].

(۱۶۰۲) حضرت سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ نے اپنی آخری وصیت میں فرمایا تھا کہ میری قبر کو لحد کی صورت میں بنانا اور اس پر کچی اینٹیں نصب کرنا جیسے نبی علیہ السلام کے ساتھ کیا گیا تھا۔

(١٦٠٣) حَدَّثَنَا سُرَيْجُ بْنُ النُّعْمَانِ حَدَّثَنَا أَبُو شِهَابٍ عَنِ الْحَجَّاجِ عَنِ ابْنِ أَبِي نَجِيحٍ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنْ سَعْدِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ طُفْنَا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَمِنَّا مَنْ طَافَ سَبْعًا وَمِنَّا مَنْ طَافَ ثَمَانِيًا وَمِنَّا مَنْ طَافَ أَكْثَرَ مِنْ ذَلِكَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا حَرَجَ [اسناده ضعيف].

(۱۶۰۳) حضرت سعد رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ ہم طواف میں نبی علیہ السلام کے ساتھ شریک تھے، ہم میں سے بعض نے طواف میں سات چکر لگائے، بعض نے آٹھ اور بعض نے اس سے بھی زیادہ، لیکن نبی علیہ السلام نے فرمایا کہ کوئی حرج نہیں۔

(١٦٠٤) حَدَّثَنَا هَارُونُ بْنُ مَعْرُوفٍ أَنْبَأَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي أَبُو صَخْرٍ قَالَ أَبُو عَبْد الرَّحْمَنِ عَبْد اللَّهِ بْن أَحْمَد وَسَمِعْتُهُ أَنَا مِنْ هَارُونَ أَنَّ أَبَا حَازِمٍ حَدَّثَهُ عَنِ ابْنٍ لِسَعْدِ بْنِ أَبِي وَقَّاصٍ قَالَ سَمِعْتُ أَبِي يَقُولُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ يَقُولُ إِنَّ الْإِيمَانَ بَدَأَ غَرِيبًا وَسَيَعُودُ كَمَا بَدَأَ فَطُوبَى يَوْمَئِذٍ لِلْغُرَبَاءِ إِذَا فَسَدَ النَّاسُ وَالَّذِي نَفْسُ أَبِي الْقَاسِمِ بِيَدِهِ لَيَأْرِزَنَّ الْإِيمَانُ بَيْنَ هَذَيْنِ الْمَسْجِدَيْنِ كَمَا تَأْرِزُ الْحَيَّةُ فِي جُحْرِهَا [قال شعيب: اسناده جيد، اخرجه البزار: ١١١٩، وابويعلى: ٧٥٦].

(۱۶۰۴) حضرت سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے نبی علیہ السلام کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ ایمان کا آغاز بھی اس حال میں ہوا تھا کہ وہ اجنبی تھا، اور عنقریب یہ اسی حال پر لوٹ جائے گا جیسے اس کا آغاز ہوا تھا، اس موقع پر ''جب لوگوں میں فساد پھیل جائے گا'' غرباء کے لئے خوشخبری ہوگی، اس ذات کی قسم! جس کے دست قدرت میں ابوالقاسم کی جان ہے ایمان ان دو مسجدوں کے درمیان اس طرح سمٹ آئے گا جیسے سانپ اپنے بل میں سمٹ آتا ہے۔

(۱٦٠٥) حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ دَاوُدَ أَنْبَأَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ يَعْنِي ابْنَ أَبِي الزِّنَادِ عَنْ مُوسَى بْنِ عُقْبَةَ عَنْ أَبِي عَبْدِ اللَّهِ الْقَرَّاظِ عَنْ سَعْدِ بْنِ أَبِي وَقَّاصٍ أَنَّهُ سَمِعَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ صَلَاةٌ فِي مَسْجِدِي هَذَا خَيْرٌ مِنْ أَلْفِ صَلَاةٍ فِيمَا سِوَاهُ إِلَّا الْمَسْجِدَ الْحَرَامَ [قال شعيب: صحيح لغيره، اخرجه ابو يعلى: ٧٧٤].

(۱۶۰۵) حضرت سعد رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ انہوں نے نبی علیہ السلام کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ سوائے مسجد حرام کے دوسری مسجدوں کی نسبت میری اس مسجد میں ایک نماز پڑھنے کا ثواب ایک ہزار نمازوں سے بڑھ کر ہے۔

(۱٦٠٦) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَاحِدِ بْنُ زِيَادٍ أَنْبَأَنَا عُثْمَانُ بْنُ حَكِيمٍ حَدَّثَنِي عَامِرُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنِّي أُحَرِّمُ مَا بَيْنَ لَابَتَيْ الْمَدِينَةِ كَمَا حَرَّمَ إِبْرَاهِيمُ حَرَمَهُ لَا يُقْطَعُ عِضَاهُهَا وَلَا يُقْتَلُ صَيْدُهَا وَلَا يَخْرُجُ مِنْهَا أَحَدٌ رَغْبَةً عَنْهَا إِلَّا أَبْدَلَهَا اللَّهُ خَيْرًا مِنْهُ وَالْمَدِينَةُ خَيْرٌ لَهُمْ لَوْ كَانُوا يَعْلَمُونَ وَلَا يُرِيدُهُمْ أَحَدٌ بِسُوءٍ إِلَّا أَذَابَهُ اللَّهُ ذَوْبَ الرَّصَاصِ فِي النَّارِ أَوْ ذَوْبَ الْمِلْحِ فِي الْمَاءِ [راجع: ١٥٧٣].

(۱۶۰۶) حضرت سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا میں مدینہ منورہ کے دو کناروں کے درمیان کی جگہ کو حرام قرار دیتا ہوں، جیسے حضرت ابراہیم علیہ السلام نے مکہ مکرمہ کو حرم قرار دیا تھا، اس لئے یہاں کا کوئی درخت نہ کاٹا جائے اور نہ ہی یہاں کا جانور شکار کیا جائے، یہاں سے کوئی شخص بھی اگر بے رغبتی کی وجہ سے چلا جائے تو اللہ تعالیٰ اس کی جگہ اس سے بہتر شخص کو وہاں آباد فرما دیتے ہیں، اور لوگوں کے لئے مدینہ ہی سب سے بہتر ہے اگر وہ جانتے ہوتے، اور جو شخص بھی اہل مدینہ کے ساتھ برا ارادہ کرے گا، اسے اللہ اسی طرح پگھلا دے گا جیسے تانبا آگ میں یا نمک پانی میں گھل جاتا ہے۔

(۱٦٠٧) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ حَدَّثَنَا عَاصِمُ بْنُ بَهْدَلَةَ حَدَّثَنِي مُصْعَبُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ قُلْتُ لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَيُّ النَّاسِ أَشَدُّ بَلَاءً قَالَ فَقَالَ الْأَنْبِيَاءُ ثُمَّ الْأَمْثَلُ فَالْأَمْثَلُ يُبْتَلَى الرَّجُلُ عَلَى حَسَبِ دِينِهِ فَإِنْ كَانَ دِينُهُ صُلْبًا اشْتَدَّ بَلَاؤُهُ وَإِنْ كَانَ فِي دِينِهِ رِقَّةٌ ابْتُلِيَ عَلَى حَسَبِ دِينِهِ فَمَا يَبْرَحُ الْبَلَاءُ بِالْعَبْدِ حَتَّى يَتْرُكَهُ يَمْشِي عَلَى الْأَرْضِ مَا عَلَيْهِ خَطِيئَةٌ [راجع: ١٤٧١].

(۱۶۰۷) حضرت سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ میں نے بارگاہ رسالت میں عرض کیا یا رسول اللہ! سب سے زیادہ سخت مصیبت کن لوگوں پر آتی ہے؟ فرمایا انبیاء کرام علیہم السلام پر، پھر درجہ بدرجہ عام لوگوں پر، انسان پر آزمائش اس کے

دین کے اعتبار سے آتی ہے، اگر اس کے دین میں پختگی ہو تو اس کے مصائب میں مزید اضافہ کر دیا جاتا ہے اور اگر اس کے دین میں کمزور ہو تو اس کے مصائب میں تخفیف کر دی جاتی ہے، اور انسان پر مسلسل مصائب آتے رہتے ہیں یہاں تک کہ جب وہ زمین پر چلتا ہے تو اس کا کوئی گناہ نہیں ہوتا۔

(۱۶۰۸) حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا حَاتِمُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ عَنْ بُكَيْرِ بْنِ مِسْمَارٍ عَنْ عَامِرِ بْنِ سَعْدٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لَهُ وَخَلَّفَهُ فِي بَعْضِ مَغَازِيهِ فَقَالَ عَلِيٌّ أَتُخَلِّفُنِي مَعَ النِّسَاءِ وَالصِّبْيَانِ قَالَ يَا عَلِيُّ أَمَا تَرْضَى أَنْ تَكُونَ مِنِّي بِمَنْزِلَةِ هَارُونَ مِنْ مُوسَى إِلَّا أَنَّهُ لَا نُبُوَّةَ بَعْدِي وَسَمِعْتُهُ يَقُولُ يَوْمَ خَيْبَرَ لَأُعْطِيَنَّ الرَّايَةَ رَجُلًا يُحِبُّ اللَّهَ وَرَسُولَهُ وَيُحِبُّهُ اللَّهُ وَرَسُولُهُ فَتَطَاوَلْنَا لَهَا فَقَالَ ادْعُوا لِي عَلِيًّا فَأُتِيَ بِهِ أَرْمَدَ فَبَصَقَ فِي عَيْنِهِ وَدَفَعَ الرَّايَةَ إِلَيْهِ فَفَتَحَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَلَمَّا نَزَلَتْ هَذِهِ الْآيَةُ نَدْعُ أَبْنَاءَنَا وَأَبْنَاءَكُمْ دَعَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلِيًّا وَفَاطِمَةَ وَحَسَنًا وَحُسَيْنًا فَقَالَ اللَّهُمَّ هَؤُلَاءِ أَهْلِي [صححه مسلم (۲۴۰۴)، والحاكم (۳/ ۱۵۰) والترمذی: ۲۹۹۹، والبزار: ۱۱۲۰]۔

(۱۶۰۸) حضرت سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام نے کسی غزوہ میں حضرت علی رضی اللہ عنہ کو اپنے پیچھے اپنا نائب بنا کر چھوڑ دیا، حضرت علی رضی اللہ عنہ کہنے لگے کہ آپ مجھے عورتوں اور بچوں کے ساتھ چھوڑے جا رہے ہیں؟ نبی علیہ السلام فرمایا علی! کیا تم اس بات پر خوش نہیں ہو کہ تمہیں میرے ساتھ وہی نسبت ہو جو حضرت ہارون علیہ السلام کو حضرت موسیٰ علیہ السلام کے ساتھ تھی؟ البتہ اتنی بات ضرور ہے کہ میرے بعد نبوت کا سلسلہ نہیں ہے۔

نیز میں نے غزوۂ خیبر کے موقع پر نبی علیہ السلام کو یہ فرماتے ہوئے سنا تھا کہ کل میں یہ جھنڈا اس شخص کو دوں گا جو اللہ اور اس کے رسول سے محبت کرتا ہوگا اور خود اللہ اور اس کے رسول کو محبوب ہوگا، ہم نے اس سعادت کے لئے اپنے آپ کو نمایاں کرنے کی کوشش کی، لیکن لسانِ نبوت سے ارشاد ہوا علی کو میرے پاس بلا کر لاؤ، جب انہیں بلا کر لایا گیا تو معلوم ہوا کہ انہیں آشوب چشم کا عارضہ لاحق ہے، نبی علیہ السلام نے ان کی آنکھوں میں اپنا لعاب دہن لگا دیا اور جھنڈا ان کے حوالے کر دیا، اللہ نے ان کے ہاتھ پر مسلمانوں کو فتح عطاء فرمائی۔

اور جب یہ آیت نازل ہوئی کہ ہم اپنے بیٹوں کو بلاتے ہیں اور تم اپنے بیٹوں کو بلاؤ، تو نبی علیہ السلام نے حضرت علی رضی اللہ عنہ، حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا، حضرت حسن رضی اللہ عنہ اور حضرت حسین رضی اللہ عنہ کو بلایا اور فرمایا اے اللہ! یہ میرے اہل خانہ ہیں۔

(۱۶۰۹) حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا لَيْثُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ عَيَّاشِ بْنِ عَبَّاسٍ عَنْ بُكَيْرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ بُسْرِ بْنِ سَعِيدٍ أَنَّ سَعْدَ بْنَ أَبِي وَقَّاصٍ قَالَ عِنْدَ فِتْنَةِ عُثْمَانَ بْنِ عَفَّانَ أَشْهَدُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّهَا سَتَكُونُ فِتْنَةٌ الْقَاعِدُ فِيهَا خَيْرٌ مِنَ الْقَائِمِ وَالْقَائِمُ خَيْرٌ مِنَ الْمَاشِي وَالْمَاشِي خَيْرٌ مِنَ السَّاعِي قَالَ أَفَرَأَيْتَ إِنْ دَخَلَ عَلَيَّ بَيْتِي فَبَسَطَ يَدَهُ إِلَيَّ لِيَقْتُلَنِي قَالَ كُنْ كَابْنِ آدَمَ [قال شعيب: اسناده صحيح]۔

(۱۶۰۹) حضرت سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ نے حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ کے ایام امتحان میں فرمایا میں گواہی دیتا ہوں کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا عنقریب فتنوں کا دور آئے گا، اس دور میں بیٹھنے والا کھڑے ہونے والے سے بہتر ہوگا، کھڑا ہونے والا چلنے والے سے بہتر ہوگا اور چلنے والا دوڑنے والے سے بہتر ہوگا راوی نے پوچھا کہ اگر کوئی شخص میرے گھر میں گھس آئے اور مجھے قتل کرنے کے ارادے سے اپنا ہاتھ بڑھائے تو کیا کروں؟ فرمایا ابن آدم (ہابیل) کی طرح ہو جانا۔

(١٦١٠) حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ طَلْحَةَ التَّيْمِيُّ مِنْ أَهْلِ الْمَدِينَةِ حَدَّثَنِي أَبُو سُهَيْلٍ نَافِعُ بْنُ مَالِكٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ سَعْدِ بْنِ أَبِي وَقَّاصٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِلْعَبَّاسِ هَذَا الْعَبَّاسُ بْنُ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ أَجْوَدُ قُرَيْشٍ كَفًّا وَأَوْصَلُهَا [قال شعيب: اسناده حسن].

(۱۶۱۰) حضرت سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے حضرت عباس رضی اللہ عنہ کے متعلق فرمایا یہ عباس بن عبدالمطلب ہیں جو قریش میں ہاتھ کے سب سے سخی اور سب سے زیادہ جوڑ پیدا کرنے والے ہیں۔

(١٦١١) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ نُمَيْرٍ وَيَعْلَى قَالَا حَدَّثَنَا مُوسَى يَعْنِي الْجُهَنِيَّ عَنْ مُصْعَبِ بْنِ سَعْدٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ جَاءَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَعْرَابِيٌّ فَقَالَ يَا نَبِيَّ اللَّهِ عَلِّمْنِي كَلَامًا أَقُولُهُ قَالَ قُلْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ اللَّهُ أَكْبَرُ كَبِيرًا وَالْحَمْدُ لِلَّهِ كَثِيرًا سُبْحَانَ اللَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ الْعَزِيزِ الْحَكِيمِ قَالَ هَؤُلَاءِ لِرَبِّي عَزَّ وَجَلَّ فَمَا لِي قَالَ قُلْ اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِي وَارْحَمْنِي وَاهْدِنِي وَارْزُقْنِي قَالَ ابْنُ نُمَيْرٍ قَالَ مُوسَى أَمَّا عَافِنِي فَأَنَا أَتَوَهَّمُ وَمَا أَدْرِي [راجع: ١٥٦١].

(۱۶۱۱) حضرت سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک دیہاتی نبی علیہ السلام کی خدمت میں حاضر ہوا اور کہنے لگا کہ مجھے کوئی دعاء سکھا دیجئے جو میں پڑھ لیا کروں؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا تم یوں کہا کرو کہ اللہ کے علاوہ کوئی معبود نہیں، وہ اکیلا ہے، اس کا کوئی شریک نہیں، اللہ بہت بڑا ہے، تمام تعریفیں اللہ ہی کے لئے ہیں، اللہ ہر عیب اور نقص سے پاک ہے جو کہ تمام جہانوں کو پالنے والا ہے، گناہ سے بچنے اور نیکی کے کام کرنے کی طاقت اللہ ہی سے مل سکتی ہے جو غالب حکمت والا ہے۔

اس دیہاتی نے عرض کیا کہ ان سب کلمات کا تعلق تو میرے رب سے ہے، میرے لیے کیا ہے؟ فرمایا تم یوں کہہ لیا کرو کہ اے اللہ! مجھے معاف فرما، مجھ پر رحم فرما، مجھے رزق عطاء فرما، مجھے ہدایت عطاء فرما۔

(١٦١٢) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا مُوسَى عَنْ مُصْعَبِ بْنِ سَعْدٍ حَدَّثَنِي أَبِي قَالَ كُنَّا جُلُوسًا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ أَيَعْجِزُ أَحَدُكُمْ أَنْ يَكْسِبَ كُلَّ يَوْمٍ أَلْفَ حَسَنَةٍ قَالَ فَسَأَلَهُ سَائِلٌ مِنْ جُلَسَائِهِ يَا نَبِيَّ اللَّهِ كَيْفَ يَكْسِبُ أَحَدُنَا أَلْفَ حَسَنَةٍ قَالَ يُسَبِّحُ مِائَةَ تَسْبِيحَةٍ فَيُكْتَبُ لَهُ أَلْفُ حَسَنَةٍ أَوْ يُحَطُّ عَنْهُ أَلْفُ خَطِيئَةٍ [راجع: ١٤٩٦].

(۱۶۱۲) حضرت سعد رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام نے صحابہ رضی اللہ عنہم سے مخاطب ہو کر فرمایا کیا تم میں سے کوئی شخص اس

بات سے عاجز ہے کہ دن میں ایک ہزار نیکیاں کمالے، صحابۂ کرام رضی اللہ عنہم نے عرض کیا یا رسول اللہ! اس کی طاقت کس میں ہے؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا سو مرتبہ ''سبحان اللہ'' کہہ لیا کرے، اس کے نامۂ اعمال میں ایک ہزار نیکیاں لکھ دی جائیں گی اور ایک ہزار گناہ مٹا دیئے جائیں گے۔

(۱۶۱۳) حَدَّثَنَا يَعْلَى بْنُ عُبَيْدٍ حَدَّثَنَا مُوسَى عَنْ مُصْعَبِ بْنِ سَعْدٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ كُنَّا جُلُوسًا عِنْدَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ أَيَعْجِزُ أَحَدُكُمْ أَنْ يَكْسِبَ كُلَّ يَوْمٍ أَلْفَ حَسَنَةٍ فَسَأَلَهُ سَائِلٌ مِنْ جُلَسَائِهِ كَيْفَ يَكْسِبُ أَحَدُنَا يَا رَسُولَ اللَّهِ كُلَّ يَوْمٍ أَلْفَ حَسَنَةٍ قَالَ يُسَبِّحُ مِائَةَ تَسْبِيحَةٍ فَيُكْتَبُ لَهُ أَلْفُ حَسَنَةٍ أَوْ يُحَطُّ عَنْهُ أَلْفُ خَطِيئَةٍ [راجع: ۱۴۹۶].

(۱۶۱۳) حضرت سعد رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام نے صحابہ رضی اللہ عنہم سے مخاطب ہو کر فرمایا کیا تم میں سے کوئی شخص اس بات سے عاجز ہے کہ دن میں ایک ہزار نیکیاں کمالے، صحابۂ کرام رضی اللہ عنہم نے عرض کیا یا رسول اللہ! اس کی طاقت کس میں ہے؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا سو مرتبہ ''سبحان اللہ'' کہہ لیا کرے، اس کے نامۂ اعمال میں ایک ہزار نیکیاں لکھ دی جائیں گی اور ایک ہزار گناہ مٹا دیئے جائیں گے۔

(۱۶۱۴) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ سِمَاكٍ عَنْ مُصْعَبِ بْنِ سَعْدٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ أُنْزِلَتْ فِيَّ أَرْبَعُ آيَاتٍ يَوْمَ بَدْرٍ أَصَبْتُ سَيْفًا فَأَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ نَفِّلْنِيهِ فَقَالَ ضَعْهُ ثُمَّ قَامَ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ نَفِّلْنِيهِ فَقَالَ ضَعْهُ ثُمَّ قَامَ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ نَفِّلْنِيهِ أُجْعَلُ كَمَنْ لَا غَنَاءَ لَهُ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ضَعْهُ مِنْ حَيْثُ أَخَذْتَهُ فَنَزَلَتْ هَذِهِ الْآيَةُ يَسْأَلُونَكَ عَنِ الْأَنْفَالِ قُلِ الْأَنْفَالُ لِلَّهِ وَالرَّسُولِ قَالَ وَصَنَعَ رَجُلٌ مِنَ الْأَنْصَارِ طَعَامًا فَدَعَانَا فَشَرِبْنَا الْخَمْرَ حَتَّى انْتَشَيْنَا قَالَ فَتَفَاخَرَتْ الْأَنْصَارُ وَقُرَيْشٌ فَقَالَتْ الْأَنْصَارُ نَحْنُ أَفْضَلُ مِنْكُمْ وَقَالَتْ قُرَيْشٌ نَحْنُ أَفْضَلُ مِنْكُمْ فَأَخَذَ رَجُلٌ مِنَ الْأَنْصَارِ لَحْيَيْ جَزُورٍ فَضَرَبَ بِهِ أَنْفَ سَعْدٍ فَفَزَرَهُ قَالَ فَكَانَ أَنْفُ سَعْدٍ مَفْزُورًا قَالَ فَنَزَلَتْ هَذِهِ الْآيَةُ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا إِنَّمَا الْخَمْرُ وَالْمَيْسِرُ وَالْأَنْصَابُ وَالْأَزْلَامُ رِجْسٌ مِنْ عَمَلِ الشَّيْطَانِ فَاجْتَنِبُوهُ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُونَ قَالَ وَقَالَتْ أُمُّ سَعْدٍ أَلَيْسَ اللَّهُ قَدْ أَمَرَهُمْ بِالْبِرِّ فَوَاللَّهِ لَا أَطْعَمُ طَعَامًا وَلَا أَشْرَبُ شَرَابًا حَتَّى أَمُوتَ أَوْ تَكْفُرَ بِمُحَمَّدٍ قَالَ فَكَانُوا إِذَا أَرَادُوا أَنْ يُطْعِمُوهَا شَجَرُوا فَاهَا بِعَصًا ثُمَّ أَوْجَرُوهَا قَالَ فَنَزَلَتْ هَذِهِ الْآيَةُ وَوَصَّيْنَا الْإِنْسَانَ بِوَالِدَيْهِ حُسْنًا قَالَ وَدَخَلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى سَعْدٍ وَهُوَ مَرِيضٌ يَعُودُهُ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ أُوصِي بِمَالِي كُلِّهِ قَالَ لَا قَالَ فَبِثُلُثَيْهِ فَقَالَ لَا قَالَ فَبِثُلُثِهِ قَالَ فَسَكَتَ [راجع: ۱۵۳۸].

(۱۶۱۴) مصعب بن سعد کہتے ہیں کہ میرے والد صاحب کے بارے قرآن کریم کی چار آیات مبارکہ نازل ہوئی ہیں، میرے والد کہتے ہیں کہ ایک غزوہ میں مجھے ایک تلوار ملی، میں نے عرض کیا یا رسول اللہ! یہ مجھے عطاء فرما دیں، فرمایا اسے رکھ دو، میں نے

پھر عرض کیا یا رسول اللہ! یہ مجھے عطاء فرما دیجئے، کیا میں اس شخص کی طرح سمجھا جاؤں گا جسے کوئی ضرورت ہی نہ ہو؟ نبی علیہ السلام نے پھر فرمایا اسے جہاں سے لیا ہے وہیں رکھ دو، اس پر سورۂ انفال کی ابتدائی آیت نازل ہوئی۔

پھر حرمت شراب کا حکم نازل ہونے سے قبل ایک انصاری نے دعوت کا اہتمام کیا، مدعوین نے خوب کھایا پیا اور شراب کے نشے میں مدہوش ہو گئے اور آپس میں ایک دوسرے پر فخر کرنا شروع کر دیا، انصار کہنے لگے کہ انصار بہتر ہیں اور مہاجرین اپنے آپ کو بہتر قرار دینے لگے، اسی دوران ایک آدمی نے اونٹ کے جبڑے کی ہڈی اٹھائی اور ایک آدمی کی ناک زخمی کر دی، جن صاحب کی ناک زخمی ہوئی وہ حضرت سعد رضی اللہ عنہ تھے، اس پر سورۂ مائدہ کی آیت تحریم خمر نازل ہوگئی۔

پھر جب میں نے اسلام قبول کیا تھا تو میری والدہ نے مجھ سے کہا کیا اللہ نے تمہیں صلہ رحمی اور والدین کے ساتھ حسن سلوک کا حکم نہیں دیا؟ بخدا! میں اس وقت تک کچھ کھاؤں گی اور نہ پیوں گی جب تک تم محمد صلی اللہ علیہ وسلم کا انکار نہ کر دو گے، چنانچہ ایسا ہی ہوا، انہوں نے کھانا پینا چھوڑ دیا حتیٰ کہ لوگ زبردستی ان کے منہ میں لکڑی ڈال کر اسے کھولتے اور اس میں کوئی پینے کی چیز انڈیل دیتے، بس پر یہ آیت نازل ہوئی کہ ہم نے انسان کو والدین کے ساتھ حسن سلوک کی وصیت کی ہے..... لیکن اگر وہ تمہیں شرک پر مجبور کریں تو ان کی بات نہ مانو۔

پھر ایک مرتبہ نبی علیہ السلام میری بیمار پرسی کے لئے تشریف لائے، میں نے پوچھا یا رسول اللہ! کیا میں اپنے کل مال کی وصیت کر دوں؟ نبی علیہ السلام نے مجھے اس سے منع فرمایا، نصف کے متعلق سوال پر بھی منع کر دیا لیکن ایک تہائی کے سوال پر آپ صلی اللہ علیہ وسلم خاموش رہے اور اس کے بعد لوگوں نے اس پر عمل کرنا شروع کر دیا۔

(۱۶۱۵) حَدَّثَنَا سُوَيْدُ بْنُ عَمْرٍو الْكَلْبِيُّ حَدَّثَنَا أَبَانُ حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنِ الْحَضْرَمِيِّ بْنِ لَاحِقٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ سَعْدِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا كَانَ الطَّاعُونُ بِأَرْضٍ فَلَا تَهْبِطُوا عَلَيْهِ وَإِذَا كَانَ بِأَرْضٍ وَأَنْتُمْ بِهَا فَلَا تَفِرُّوا مِنْهُ [راجع: ۱۵۵۴].

(۱۶۱۵) حضرت سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جب تم کسی علاقے میں طاعون کی وباء پھیلنے کا سنو تو وہاں مت جاؤ، اور اگر تم کسی علاقے میں ہو اور وہاں طاعون کی وباء پھوٹ پڑے تو وہاں سے راہ فرار مت اختیار کرو۔

(۱۶۱۶) حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ الثَّقَفِيُّ عَنْ خَالِدٍ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنْ سَعْدِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يَوْمَ أُحُدٍ ارْمِهْ فِدَاكَ أَبِي وَأُمِّي [راجع: ۱۴۹۵].

(۱۶۱۶) حضرت سعد رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے غزوۂ احد کے موقع پر مجھ سے فرمایا تیر پھینکو تم پر میرے ماں باپ قربان ہوں۔

(۱۶۱۷) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ أَنْبَأَنَا الْحَجَّاجُ بْنُ أَرْطَاةَ عَنْ يَحْيَى بْنِ عُبَيْدٍ الْبَهْرَانِيِّ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سَعْدٍ قَالَ وَكَانَ يَتَوَضَّأُ بِالزَّاوِيَةِ فَخَرَجَ عَلَيْنَا ذَاتَ يَوْمٍ مِنَ الْبَرَازِ فَتَوَضَّأَ وَمَسَحَ عَلَى خُفَّيْهِ فَتَعَجَّبْنَا وَقُلْنَا مَا هَذَا قَالَ

حَدَّثَنِي أَبِي أَنَّهُ رَأَى رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَعَلَ مِثْلَ مَا فَعَلْتُ [قال شعيب، حسن، اخرجه ابن ابی شیبۃ: ۱/۱۷۷، وابویعلی: ۷۲٦] [راجع: ۱٤٥۲].

(۱۶۱۷) یحییٰ بن عبید کہتے ہیں کہ محمد بن سعد ایک دن ہمارے سامنے بیت الخلاء سے نکلے، اور وضو کرنے لگے، وضو کے دوران انہوں نے موزوں پر مسح کیا، ہمیں اس پر تعجب ہوا اور ہم نے پوچھا کہ یہ کیا ہے؟ انہوں نے کہا کہ مجھ سے میرے والد صاحب نے بیان کیا ہے کہ انہوں نے نبی علیہ السلام کو اسی طرح کرتے ہوئے دیکھا ہے۔

(۱۶۱۸) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ أَنْبَأَنَا إِسْمَاعِيلُ عَنْ قَيْسٍ قَالَ سَمِعْتُ سَعْدَ بْنَ مَالِكٍ يَقُولُ وَاللَّهِ إِنِّي لَأَوَّلُ الْعَرَبِ رَمَى بِسَهْمٍ فِي سَبِيلِ اللَّهِ لَقَدْ كُنَّا نَغْزُو مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَمَا لَنَا طَعَامٌ نَأْكُلُهُ إِلَّا وَرَقَ الْحُبْلَةِ وَهَذَا السَّمُرَ حَتَّى إِنَّ أَحَدَنَا لَيَضَعُ كَمَا تَضَعُ الشَّاةُ مَا لَهُ خِلْطٌ ثُمَّ أَصْبَحَتْ بَنُو أَسَدٍ يُعَزِّرُونِي عَلَى الدِّينِ لَقَدْ خِبْتُ إِذًا وَضَلَّ عَمَلِي [راجع: ۱٤۹۸].

(۱۶۱۸) حضرت سعد رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں عرب کا وہ سب سے پہلا آدمی ہوں جس نے راہ خدا میں سب سے پہلا تیر پھینکا تھا، ہم نے وہ وقت دیکھا ہے جب ہم نبی علیہ السلام کے ساتھ مل کر جہاد کرتے تھے، اس وقت ہمارے پاس کھانے کے لئے سوائے انگور کی شاخوں اور ببول کے کوئی دوسری چیز نہ ہوتی تھی، اور ہم میں سے ہر ایک اس طرح مینگنی کرتا تھا جیسے بکری مینگنی کرتی ہے، اس کے ساتھ کوئی اور چیز نہ ملتی تھی، اور آج بنو اسد کے لوگ مجھ ہی کو میرے اسلام پر ملامت کرتے ہیں، تب تو میں بڑے خسارے میں رہا اور میری ساری محنت برباد ہوگئی۔

(۱۶۱۹) حَدَّثَنَا يَزِيدُ أَنْبَأَنَا أَبُو مَعْشَرٍ عَنْ مُوسَى بْنِ عُقْبَةَ عَنْ عَامِرِ بْنِ سَعْدٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُسَلِّمُ عَنْ يَمِينِهِ وَعَنْ شِمَالِهِ [راجع: ۱٤۸٤].

(۱۶۱۹) حضرت سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو دائیں اور بائیں جانب سلام پھیرتے ہوئے دیکھا ہے۔

(۱۶۲۰) حَدَّثَنَا رَوْحٌ حَدَّثَنَا ابْنُ عَوْنٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ الْأَسْوَدِ عَنْ عَامِرِ بْنِ سَعْدٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ لَمَّا كَانَ يَوْمُ الْخَنْدَقِ وَرَجُلٌ يَتَتَرَّسُ جَعَلَ يَقُولُ بِالتُّرْسِ هَكَذَا فَوَضَعَهُ فَوْقَ أَنْفِهِ ثُمَّ يَقُولُ هَكَذَا يُسَفِّلُهُ بَعْدُ قَالَ فَأَهْوَيْتُ إِلَى كِنَانَتِي فَأَخْرَجْتُ مِنْهَا سَهْمًا مُدَمًّا فَوَضَعْتُهُ فِي كَبِدِ الْقَوْسِ فَلَمَّا قَالَ هَكَذَا يُسَفِّلُ التُّرْسَ رَمَيْتُ فَمَا نَسِيتُ وَقْعَ الْقِدْحِ عَلَى كَذَا وَكَذَا مِنَ التُّرْسِ قَالَ وَسَقَطَ فَقَالَ بِرِجْلِهِ فَضَحِكَ نَبِيُّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَحْسِبُهُ قَالَ حَتَّى بَدَتْ نَوَاجِذُهُ قَالَ قُلْتُ لِمَ قَالَ لِفِعْلِ الرَّجُلِ [اسناده ضعيف، اخرجه الترمذی فی الشمائل: ۲۳٤، والبزار: ۱۱۳۱].

(۱۶۲۰) حضرت سعد رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ غزوۂ خندق کے دن میں نے ایک آدمی کو دیکھا جو ڈھال سے اپنے آپ کو بچا رہا

تھا، کبھی وہ اپنی ڈھال کو اپنی ناک کے اوپر رکھ لیتا، کبھی اس سے نیچے کر لیتا، میں نے یہ دیکھ کر اپنے ترکش کی طرف توجہ کی، اس میں سے ایک خون آلود تیر نکالا، اور اسے کمان میں جوڑا، جب اس نے ڈھال کو نیچے کیا تو میں نے اسے تاک کر تیر دے مارا، اس سے پہلے میں تیر کی لکڑی لگانا نہ بھولا تھا، تیر لگتے ہی وہ نیچے گر پڑا اور اس کی ٹانگیں اوپر کو اٹھ گئیں، جسے دیکھ کر نبی علیہ السلام اتنے ہنسے کہ آپ ﷺ کے دندان مبارک ظاہر ہو گئے، میں نے اس کی وجہ پوچھی تو فرمایا اس آدمی کی اس حرکت کی وجہ سے۔

(۱۶۲۱) حَدَّثَنَا رَوْحٌ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عُمَيْرٍ قَالَ سَمِعْتُ مُصْعَبَ بْنَ سَعْدٍ يُحَدِّثُ عَنْ أَبِيهِ سَعْدِ بْنِ أَبِي وَقَّاصٍ أَنَّهُ كَانَ يَأْمُرُ بِهَذَا الدُّعَاءِ وَيُحَدِّثُ بِهِ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنَ الْبُخْلِ وَأَعُوذُ بِكَ مِنَ الْجُبْنِ وَأَعُوذُ بِكَ أَنْ أُرَدَّ إِلَى أَرْذَلِ الْعُمُرِ وَأَعُوذُ بِكَ مِنْ فِتْنَةِ الدُّنْيَا وَأَعُوذُ بِكَ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ [راجع: ۱۵۸۵].

(۱۶۲۱) مصعب کہتے ہیں کہ حضرت سعد رضی اللہ عنہ ان پانچ کلمات کی تاکید فرماتے تھے اور انہیں نبی علیہ السلام کے حوالے سے بیان کرتے تھے کہ اے اللہ! میں بخل اور کنجوسی سے آپ کی پناہ میں آتا ہوں، میں بزدلی سے آپ کی پناہ میں آتا ہوں، میں گھٹیا عمر کی طرف لوٹائے جانے سے آپ کی پناہ میں آتا ہوں، دنیا کی آزمائش سے آپ کی پناہ میں آتا ہوں اور عذاب قبر سے آپ کی پناہ مانگتا ہوں۔

(۱۶۲۲) حَدَّثَنَا حُجَيْنُ بْنُ الْمُثَنَّى وَأَبُو سَعِيدٍ قَالَا حَدَّثَنَا إِسْرَائِيلُ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ قَالَ أَبُو سَعِيدٍ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو إِسْحَاقَ عَنْ مُصْعَبِ بْنِ سَعْدِ بْنِ أَبِي وَقَّاصٍ عَنْ أَبِيهِ أَنَّهُ حَلَفَ بِاللَّاتِ وَالْعُزَّى فَقَالَ لَهُ أَصْحَابُهُ قَدْ قُلْتَ هُجْرًا فَأَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ إِنَّ الْعَهْدَ كَانَ حَدِيثًا وَإِنِّي حَلَفْتُ بِاللَّاتِ وَالْعُزَّى فَقَالَ لَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قُلْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ ثَلَاثًا وَاتْفُلْ عَنْ شِمَالِكَ ثَلَاثًا وَتَعَوَّذْ بِاللَّهِ مِنَ الشَّيْطَانِ وَلَا تَعُدْ [راجع: ۱۵۹۰].

(۱۶۲۲) حضرت سعد رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک مرتبہ میں نے لات اور عزیٰ کی قسم کھالی، میرے ساتھیوں نے مجھ سے کہا کہ تم نے بیہودہ بات کہی، میں نے نبی علیہ السلام کی خدمت میں حاضر ہو کر عرض کیا کہ میں نے ابھی نیا نیا اسلام قبول کیا ہے، میری زبان سے لات اور عزیٰ کے نام کی قسم نکل گئی ہے؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا تین مرتبہ یہ کہہ لو "لا اله الا الله وحده" اور بائیں جانب تین مرتبہ تھتکار دو، اور اعوذ باللہ پڑھ لو، اور آئندہ ایسے مت کہنا۔

(۱۶۲۳) حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ عُمَرَ حَدَّثَنَا أُسَامَةُ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ ابْنِ لَبِيبَةَ أَنَّ سَعْدَ بْنَ مَالِكٍ قَالَ سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ خَيْرُ الذِّكْرِ الْخَفِيُّ وَخَيْرُ الرِّزْقِ مَا يَكْفِي [راجع: ۱۴۷۷].

(۱۶۲۳) حضرت سعد رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا بہترین ذکر وہ ہے جو خفی ہو اور بہترین رزق وہ ہے جو کفایت کر سکے۔

(۱۶۲۴) حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ سُلَيْمَانُ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ صَالِحِ بْنِ كَيْسَانَ حَدَّثَنَا ابْنُ شِهَابٍ عَنْ عَبْدِ

الْحَمِيدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سَعْدٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ اسْتَأْذَنَ عُمَرُ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَعِنْدَهُ جَوَارٍ قَدْ عَلَتْ أَصْوَاتُهُنَّ عَلَى صَوْتِهِ فَأَذِنَ لَهُ فَبَادَرْنَ فَذَهَبْنَ فَدَخَلَ عُمَرُ وَرَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَضْحَكُ فَقَالَ عُمَرُ أَضْحَكَ اللَّهُ سِنَّكَ يَا رَسُولَ اللَّهِ بِأَبِي أَنْتَ وَأُمِّي قَالَ قَدْ عَجِبْتُ لِجَوَارٍ كُنَّ عِنْدِي فَلَمَّا سَمِعْنَ حِسَّكَ بَادَرْنَ فَذَهَبْنَ فَأَقْبَلَ عَلَيْهِنَّ فَقَالَ أَيْ عَدُوَّاتِ أَنْفُسِهِنَّ وَاللَّهِ لَرَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كُنْتُنَّ أَحَقَّ أَنْ تَهَبْنَ مِنِّي فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَعْهُنَّ عَنْكَ يَا عُمَرُ فَوَاللَّهِ إِنْ لَقِيَكَ الشَّيْطَانُ بِفَجٍّ قَطُّ إِلَّا أَخَذَ فَجًّا غَيْرَ فَجِّكَ آخِرُ حَدِيثِ سَعْدِ بْنِ أَبِي وَقَّاصٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ [راجع: ١٤٧٢].

(۱۶۲۴) حضرت سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے نبی علیہ السلام سے گھر میں داخل ہونے کی اجازت طلب کی، اس وقت نبی علیہ السلام کے پاس قریش کی کچھ عورتیں بیٹھی ہوئی باتیں کر رہی تھیں، اور ان کی آوازیں اونچی ہو رہی تھیں، لیکن جب حضرت عمر رضی اللہ عنہ کو اندر آنے کی اجازت ملی تو ان سب نے جلدی جلدی اپنے دوپٹے سنبھال لیے، جب وہ اندر آئے تو نبی علیہ السلام مسکرا رہے تھے، حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے عرض کیا یا رسول اللہ! اللہ آپ کو اسی طرح ہنستا مسکراتا ہوا رکھے، میرے ماں باپ آپ پر قربان ہوں۔

نبی علیہ السلام نے فرمایا مجھے تو تعجب ان عورتوں پر ہے جو پہلے میرے پاس بیٹھی ہوئی تھیں، لیکن جیسے ہی انہوں نے تمہاری آواز سنی، جلدی سے پردہ کر لیا، حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے ان کی طرف متوجہ ہو کر فرمایا اے اپنی جان کی دشمن عورتو! بخدا نبی علیہ السلام مجھ سے زیادہ اس بات کے حقدار ہیں کہ تم ان سے ڈرو، نبی علیہ السلام نے فرمایا عمر! انہیں چھوڑ دو کیونکہ خدا کی قسم! شیطان جب تمہیں کسی راستے گذرتا ہوا دیکھ لیتا ہے، تو اس راستے کو چھوڑ کر دوسرا راستہ اختیار کر لیتا ہے۔

مُسْنَد سَعِيدِ بْنِ زَيْدِ بْنِ عَمْرِو بْنِ نُفَيْلٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ

حضرت سعید بن زید بن عمرو بن نفیل رضی اللہ عنہ کی مرویات

(۱٦۲۵) حَدَّثَنَا مُعْتَمِرُ بْنُ سُلَيْمَانَ قَالَ سَمِعْتُ عَبْدَ الْمَلِكِ بْنَ عُمَيْرٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ حُرَيْثٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ زَيْدِ بْنِ عَمْرِو بْنِ نُفَيْلٍ أَنَّ نَبِيَّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْكَمْأَةُ مِنَ الْمَنِّ وَمَاؤُهَا شِفَاءٌ لِلْعَيْنِ [صححه البخاری (٤٤٧٨)، ومسلم (٢٠٤٩)]. [انظر: ١٦٢٦، ١٦٣٤، ١٦٣٥، ١٦٣٦].

(۱٦۲۵) حضرت سعید بن زید رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کھنبی بھی "من" سے تعلق رکھتی ہے (جو بنی اسرائیل پر نازل ہوا تھا) اور اس کا پانی آنکھوں کے لئے باعث شفاء ہے۔

(۱٦۲٦) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عُمَيْرٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ حُرَيْثٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ زَيْدٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْكَمْأَةُ مِنَ الْمَنِّ وَمَاؤُهَا شِفَاءٌ لِلْعَيْنِ [صححه البخاری (٤٤٧٨) ومسلم (٢٠٤٩)].

(۱٦۲٦) حضرت سعید بن زید رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کھنبی بھی "من" سے تعلق رکھتی ہے (جو بنی اسرائیل پر نازل ہوا تھا) اور اس کا پانی آنکھوں کے لئے باعث شفاء ہے۔

(۱٦۲۷) حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ حَدَّثَنِي أَبِي حَدَّثَنَا عَطَاءُ بْنُ السَّائِبِ عَنْ عَمْرِو بْنِ حُرَيْثٍ قَالَ حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْكَمْأَةُ مِنَ السَّلْوَى وَمَاؤُهَا شِفَاءٌ لِلْعَيْنِ [قال شعيب: صحيح].

(۱٦۲۷) حضرت سعید بن زید رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کھنبی بھی "من" سے تعلق رکھتی ہے (جو بنی اسرائیل پر نازل ہوا تھا) اور اس کا پانی آنکھوں کے لئے باعث شفاء ہے۔

(۱٦۲۸) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ هَذَا حَفِظْنَاهُ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ طَلْحَةَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَوْفٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ زَيْدِ بْنِ عَمْرِو بْنِ نُفَيْلٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ قُتِلَ دُونَ مَالِهِ فَهُوَ شَهِيدٌ وَمَنْ ظَلَمَ مِنَ الْأَرْضِ شِبْرًا طُوِّقَهُ مِنْ سَبْعِ أَرَضِينَ [قال الترمذی: حسن صحيح. قال الألبانی: صحيح (ابو داود: ٤٧٧٢، ابن ماجة: ٢٥٨٠، الترمذی: ١٤٢١، النسائی: ٧/١١٥ و ١١٦). قال شعيب: اسناده صحيح]. [انظر: ١٦٤٢، ١٦٥٤].

(۱٦۲۸) حضرت سعید بن زید رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جو شخص اپنے مال کی حفاظت کرتا ہوا مارا جائے، وہ شہید ہے اور جو شخص ایک بالشت بھر زمین پر ناجائز قبضہ کرتا ہے، قیامت کے دن زمین کا وہ حصہ ساتوں زمینوں

سے اس کے گلے میں طوق بنا کر ڈالا جائے گا۔

(۱۶۲۹) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ صَدَقَةَ بْنِ الْمُثَنَّى حَدَّثَنِي جَدِّي رِيَاحُ بْنُ الْحَارِثِ أَنَّ الْمُغِيرَةَ بْنَ شُعْبَةَ كَانَ فِي الْمَسْجِدِ الْأَكْبَرِ وَعِنْدَهُ أَهْلُ الْكُوفَةِ عَنْ يَمِينِهِ وَعَنْ يَسَارِهِ فَجَاءَهُ رَجُلٌ يُدْعَى سَعِيدَ بْنَ زَيْدٍ فَحَيَّاهُ الْمُغِيرَةُ وَأَجْلَسَهُ عِنْدَ رِجْلَيْهِ عَلَى السَّرِيرِ فَجَاءَ رَجُلٌ مِنْ أَهْلِ الْكُوفَةِ فَاسْتَقْبَلَ الْمُغِيرَةَ فَسَبَّ وَسَبَّ فَقَالَ مَنْ يَسُبُّ هَذَا يَا مُغِيرَةُ قَالَ يَسُبُّ عَلِيَّ بْنَ أَبِي طَالِبٍ قَالَ يَا مُغِيرَ بْنَ شُعْبَ يَا مُغِيرَ بْنَ شُعْبَ ثَلَاثًا أَلَا أَسْمَعُ أَصْحَابَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُسَبُّونَ عِنْدَكَ لَا تُنْكِرُ وَلَا تُغَيِّرُ فَأَنَا أَشْهَدُ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمَا سَمِعَتْ أُذُنَايَ وَوَعَاهُ قَلْبِي مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَإِنِّي لَمْ أَكُنْ أَرْوِي عَنْهُ كَذِبًا يَسْأَلُنِي عَنْهُ إِذَا لَقِيتُهُ أَنَّهُ قَالَ أَبُو بَكْرٍ فِي الْجَنَّةِ وَعُمَرُ فِي الْجَنَّةِ وَعَلِيٌّ فِي الْجَنَّةِ وَعُثْمَانُ فِي الْجَنَّةِ وَطَلْحَةُ فِي الْجَنَّةِ وَالزُّبَيْرُ فِي الْجَنَّةِ وَعَبْدُ الرَّحْمَنِ فِي الْجَنَّةِ وَسَعْدُ بْنُ مَالِكٍ فِي الْجَنَّةِ وَتَاسِعُ الْمُؤْمِنِينَ فِي الْجَنَّةِ لَوْ شِئْتُ أَنْ أُسَمِّيَهُ لَسَمَّيْتُهُ قَالَ فَضَجَّ أَهْلُ الْمَسْجِدِ يُنَاشِدُونَهُ يَا صَاحِبَ رَسُولِ اللَّهِ مَنْ التَّاسِعُ قَالَ نَاشَدْتُمُونِي بِاللَّهِ وَاللَّهِ الْعَظِيمِ أَنَا تَاسِعُ الْمُؤْمِنِينَ وَرَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْعَاشِرُ ثُمَّ أَتْبَعَ ذَلِكَ يَمِينًا قَالَ وَاللَّهِ لَمَشْهَدٌ شَهِدَهُ رَجُلٌ يُغَبِّرُ فِيهِ وَجْهَهُ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَفْضَلُ مِنْ عَمَلِ أَحَدِكُمْ وَلَوْ عُمِّرَ عُمُرَ نُوحٍ عَلَيْهِ السَّلَامُ [قال الألباني: صحيح ابوداود: ۴۶۵۰، ابن ماجة: ۱۳۳). وابن ابی شيبة: ۱۲/۱۲، قال شعيب: اسناده صحيح].

(۱۶۲۹) ایک مرتبہ حضرت مغیرہ بن شعبہ رضی اللہ عنہ کوفہ کی جامع مسجد میں بیٹھے ہوئے تھے، ان کے دائیں بائیں اہل کوفہ بیٹھے ہوئے تھے، اتنی دیر میں حضرت سعید بن زید رضی اللہ عنہ آ گئے، حضرت مغیرہ رضی اللہ عنہ نے انہیں خوش آمدید کہا اور چارپائی کی پائنتی کے پاس انہیں بٹھا لیا، کچھ دیر کے بعد ایک کوفی حضرت مغیرہ رضی اللہ عنہ کے سامنے آ کر کھڑا ہوا اور کسی کو گالیاں دینے لگا، انہوں نے پوچھا مغیرہ! یہ کسے برا بھلا کہہ رہا ہے؟ انہوں نے کہا حضرت علی رضی اللہ عنہ کو، انہوں نے تین مرتبہ حضرت مغیرہ رضی اللہ عنہ کو ان کا نام لے کر پکارا اور فرمایا آپ کی موجودگی میں نبی علیہ السلام کے صحابہ کو برا بھلا کہا جا رہا ہے اور آپ لوگوں کو منع نہیں کر رہے اور نہ اپنی مجلس کو تبدیل کر رہے ہیں؟ میں اس بات کا گواہ ہوں کہ میرے کانوں نے نبی علیہ السلام سے یہ سنا ہے اور میرے دل نے اسے محفوظ کیا ہے اور میں ان سے کوئی جھوٹی بات روایت نہیں کرتا، کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا ابوبکر جنت میں ہوں گے، عمر، علی، عثمان، طلحہ، زبیر، عبدالرحمن بن عوف اور سعد بن مالک رضی اللہ عنہم اور ایک نواں مسلمان بھی جنت میں ہوگا، جس کا نام اگر میں بتانا چاہتا تو بتا سکتا ہوں۔

اہل مسجد نے بآواز بلند انہیں قسم دے کر پوچھا کہ اے صحابی رسول! وہ نواں آدمی کون ہے؟ فرمایا تم مجھے اللہ کی قسم دے رہے ہو، اللہ کا نام بہت بڑا ہے، وہ نواں آدمی میں ہی ہوں اور دسویں خود نبی علیہ السلام تھے، اس کے بعد وہ دائیں طرف چلے گئے اور فرمایا کہ بخدا! وہ ایک غزوہ جس میں کوئی شخص نبی علیہ السلام کے ساتھ شریک ہوا اور اس میں اس کا چہرہ غبار آلود ہوا، وہ تمہارے ہر عمل

سے افضل ہے اگرچہ تمہیں عمر نوح ہی مل جائے۔

(۱۶۳۰) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ حُصَيْنٍ وَمَنْصُورٍ عَنْ هِلَالِ بْنِ يَسَافٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ زَيْدٍ قَالَ وَكِيعٌ مَرَّةً قَالَ مَنْصُورٌ عَنْ سَعِيدِ بْنِ زَيْدٍ وَقَالَ مَرَّةً حُصَيْنٌ عَنِ ابْنِ ظَالِمٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ زَيْدٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اسْكُنْ حِرَاءُ فَلَيْسَ عَلَيْكَ إِلَّا نَبِيٌّ أَوْ صِدِّيقٌ أَوْ شَهِيدٌ قَالَ وَعَلَيْهِ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَبُو بَكْرٍ وَعُمَرُ وَعُثْمَانُ وَعَلِيٌّ وَطَلْحَةُ وَالزُّبَيْرُ وَسَعْدٌ وَعَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عَوْفٍ وَسَعِيدُ بْنُ زَيْدٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمْ [انظر: ١٦٣٨، ١٦٤٤، ١٦٤٥].

(۱۶۳۰) حضرت سعید بن زید رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام نے جبل حراء سے مخاطب ہو کر فرمایا اے حراء! ٹھہر جا، کہ تجھ پر کسی نبی، صدیق اور شہید کے علاوہ کوئی نہیں، اس وقت جبل حراء پر نبی علیہ السلام کے ساتھ حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ، عمر رضی اللہ عنہ، عثمان، علی، طلحہ، زبیر، سعد عبدالرحمن بن عوف اور سعید بن زید رضی اللہ عنہم تھے۔

(۱۶۳۱) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنِ الْحُرِّ بْنِ الصَّيَّاحِ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْأَخْنَسِ قَالَ خَطَبَنَا الْمُغِيرَةُ بْنُ شُعْبَةَ فَنَالَ مِنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَقَامَ سَعِيدُ بْنُ زَيْدٍ فَقَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ النَّبِيُّ فِي الْجَنَّةِ وَأَبُو بَكْرٍ فِي الْجَنَّةِ وَعُمَرُ فِي الْجَنَّةِ وَعُثْمَانُ فِي الْجَنَّةِ وَعَلِيٌّ فِي الْجَنَّةِ وَطَلْحَةُ فِي الْجَنَّةِ وَالزُّبَيْرُ فِي الْجَنَّةِ وَعَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عَوْفٍ فِي الْجَنَّةِ وَسَعْدٌ فِي الْجَنَّةِ وَلَوْ شِئْتُ أَنْ أُسَمِّيَ الْعَاشِرَ [صححه ابن حبان (٦٩٩٣). قال الألباني: صحيح (ابو داود: ٤٦٤٩ الترمذي: ٣٧٥٧)]. [انظر: ١٦٣٧].

(۱۶۳۱) ایک مرتبہ حضرت مغیرہ بن شعبہ رضی اللہ عنہ خطبہ دے رہے تھے، ایک شخص حضرت علی رضی اللہ عنہ کو برا بھلا کہنے لگا جس پر حضرت سعید بن زید رضی اللہ عنہ کھڑے ہو گئے اور فرمایا کہ میں نے نبی علیہ السلام کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ نبی علیہ السلام جنت میں ہوں گے، ابوبکر جنت میں ہوں گے، عمر، علی، عثمان، طلحہ، زبیر، عبدالرحمن بن عوف اور سعد بن مالک رضی اللہ عنہم اور ایک دسواں مسلمان بھی جنت میں ہوگا، جس کا نام اگر میں بتانا چاہوں تو بتا سکتا ہوں۔

(۱۶۳۲) حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ عُبَيْدٍ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عُمَيْرٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ حُرَيْثٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ زَيْدٍ قَالَ سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ الْكَمْأَةُ مِنَ الْمَنِّ وَمَاؤُهَا شِفَاءٌ لِلْعَيْنِ [راجع: ١٦٢٥].

(۱۶۳۲) حضرت سعید بن زید رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کھنبی بھی "من" سے تعلق رکھتی ہے (جو بنی اسرائیل پر نازل ہوا تھا) اور اس کا پانی آنکھوں کے لئے باعث شفاء ہے۔

(۱۶۳۳) حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ هِشَامٍ وَابْنُ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا هِشَامٌ حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ سَعِيدِ بْنِ زَيْدِ بْنِ عَمْرٍو عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ ابْنُ نُمَيْرٍ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ أَخَذَ شِبْرًا مِنَ الْأَرْضِ ظُلْمًا طُوِّقَهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ إِلَى سَبْعِ أَرَضِينَ قَالَ ابْنُ نُمَيْرٍ مِنْ سَبْعِ أَرَضِينَ [صححه البخاري (٣١٩٨) ومسلم (١٦١٠)].

(۱۶۳۳) حضرت سعد بن زید رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جو شخص اپنے مال کی حفاظت کرتا ہوا مارا جائے، وہ شہید ہے اور جو شخص ایک بالشت بھر زمین پر ناجائز قبضہ کرتا ہے، قیامت کے دن وہ ساتوں زمینوں سے اس کے گلے میں طوق بنا کر ڈالا جائے گا۔

(۱۶۳۴) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عُمَيْرٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ حُرَيْثٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ زَيْدٍ قَالَ خَرَجَ إِلَيْنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَفِي يَدِهِ كَمْأَةٌ فَقَالَ تَدْرُونَ مَا هَذَا هَذَا مِنَ الْمَنِّ وَمَاؤُهَا شِفَاءٌ لِلْعَيْنِ [راجع: ۱۶۲۵].

(۱۶۳۴) حضرت سعید بن زید رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ہمارے پاس تشریف لائے تو دست مبارک میں کھنبی تھی، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جانتے ہو یہ کیا چیز ہے؟ یہ کھنبی ہے اور کھنبی بھی "من" سے تعلق رکھتی ہے (جو بنی اسرائیل پر نازل ہوا تھا) اور اس کا پانی آنکھوں کے لئے باعث شفاء ہے۔

(۱۶۳۵) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عُمَيْرٍ قَالَ سَمِعْتُ عَمْرَو بْنَ حُرَيْثٍ قَالَ سَمِعْتُ سَعِيدَ بْنَ زَيْدٍ يَقُولُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ الْكَمْأَةُ مِنَ الْمَنِّ وَمَاؤُهَا شِفَاءٌ لِلْعَيْنِ [راجع: ۱۶۲۵].

(۱۶۳۵) حضرت سعید بن زید رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کھنبی بھی "من" سے تعلق رکھتی ہے (جو بنی اسرائیل پر نازل ہوا تھا) اور اس کا پانی آنکھوں کے لئے باعث شفاء ہے۔

(۱۶۳۶) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ أَخْبَرَنِي الْحَكَمُ بْنُ عُتَيْبَةَ عَنِ الْحَسَنِ الْعُرَنِيِّ عَنْ عَمْرِو بْنِ حُرَيْثٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ زَيْدٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ شُعْبَةُ لَمَّا حَدَّثَنِي بِهِ الْحَكَمُ لَمْ أُنْكِرْهُ مِنْ حَدِيثِ عَبْدِ الْمَلِكِ [راجع: ۱۶۲۵].

(۱۶۳۶) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۱۶۳۷) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ وَحَجَّاجٌ حَدَّثَنِي شُعْبَةُ عَنِ الْحُرِّ بْنِ صَيَّاحٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْأَخْنَسِ أَنَّ الْمُغِيرَةَ بْنَ شُعْبَةَ خَطَبَ فَنَالَ مِنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ فَقَامَ سَعِيدُ بْنُ زَيْدٍ فَقَالَ أَشْهَدُ أَنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ رَسُولُ اللَّهِ فِي الْجَنَّةِ وَأَبُو بَكْرٍ فِي الْجَنَّةِ وَعُمَرُ فِي الْجَنَّةِ وَعَلِيٌّ فِي الْجَنَّةِ وَعُثْمَانُ فِي الْجَنَّةِ وَعَبْدُ الرَّحْمَنِ فِي الْجَنَّةِ وَطَلْحَةُ فِي الْجَنَّةِ وَالزُّبَيْرُ فِي الْجَنَّةِ وَسَعْدٌ فِي الْجَنَّةِ ثُمَّ قَالَ إِنْ شِئْتُمْ أَخْبَرْتُكُمْ بِالْعَاشِرِ ثُمَّ ذَكَرَ نَفْسَهُ [راجع: ۱۶۳۱].

(۱۶۳۷) ایک مرتبہ حضرت مغیرہ بن شعبہ رضی اللہ عنہ خطبہ دے رہے تھے، ایک شخص حضرت علی رضی اللہ عنہ کو برا بھلا کہنے لگا جس پر حضرت سعید بن زید رضی اللہ عنہ کھڑے ہو گئے اور فرمایا کہ میں نے نبی علیہ السلام کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ نبی علیہ السلام جنت میں ہوں گے، ابوبکر

جنت میں ہوں گے، عمر، علی، عثمان، طلحہ، زبیر، عبدالرحمٰن بن عوف اور سعد بن مالک رضی اللہ عنہم جنت میں ہوں گے، پھر فرمایا کہ دسویں آدمی کا نام اگر میں بتانا چاہوں تو بتا سکتا ہوں۔

(۱۶۳۸) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ حُصَيْنٍ عَنْ هِلَالِ بْنِ يِسَافٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ ظَالِمٍ قَالَ خَطَبَ الْمُغِيرَةُ بْنُ شُعْبَةَ فَنَالَ مِنْ عَلِيٍّ فَخَرَجَ سَعِيدُ بْنُ زَيْدٍ فَقَالَ أَلَا تَعْجَبُ مِنْ هَذَا يَسُبُّ عَلِيًّا رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَشْهَدُ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّا كُنَّا عَلَى حِرَاءٍ أَوْ أُحُدٍ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اثْبُتْ حِرَاءُ أَوْ أُحُدُ فَإِنَّمَا عَلَيْكَ صِدِّيقٌ أَوْ شَهِيدٌ فَسَمَّى النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْعَشَرَةَ فَسَمَّى أَبَا بَكْرٍ وَعُمَرَ وَعُثْمَانَ وَعَلِيًّا وَطَلْحَةَ وَالزُّبَيْرَ وَسَعْدًا وَعَبْدَ الرَّحْمَنِ بْنَ عَوْفٍ وَسَمَّى نَفْسَهُ سَعِيدًا [قال الترمذي: حسن صحيح. قال الألباني: صحيح (ابو داود: ٤٦٤٨، ابن ماجة: ١٣٤، الترمذي: ٣٧٥٧). قال شعيب: صحيح لغيره]. [راجع: ١٦٣٠].

(۱۶۳۸) عبداللہ بن ظالم کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ حضرت مغیرہ بن شعبہ رضی اللہ عنہ خطبہ دے رہے تھے کہ کسی شخص نے حضرت علی رضی اللہ عنہ کی شان میں گستاخی کی، اس پر حضرت سعید بن زید رضی اللہ عنہ وہاں سے چلے گئے اور فرمایا تمہیں اس شخص پر تعجب نہیں ہو رہا جو حضرت علی رضی اللہ عنہ کو برا بھلا کہہ رہا ہے، میں گواہی دیتا ہوں کہ ایک مرتبہ ہم لوگ جبل حراء یا احد پر تھے کہ نبی علیہ السلام نے جبل حراء سے مخاطب ہو کر فرمایا اے حراء! ٹھہر جا، کہ تجھ پر کسی نبی، صدیق اور شہید کے علاوہ کوئی نہیں، پھر نبی علیہ السلام نے دس آدمیوں کے نام لیے جن میں حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ، عمر رضی اللہ عنہ، عثمان، علی، طلحہ، زبیر، سعد، عبدالرحمٰن بن عوف اور سعید بن زید رضی اللہ عنہم تھے۔

(۱۶۳۹) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ طَلْحَةَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَوْفٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ سَهْلٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ زَيْدِ بْنِ عَمْرِو بْنِ نُفَيْلٍ أَنَّهُ سَمِعَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَنْ سَرَقَ مِنَ الْأَرْضِ شِبْرًا طُوِّقَهُ مِنْ سَبْعِ أَرَضِينَ قَالَ مَعْمَرٌ وَبَلَغَنِي عَنِ الزُّهْرِيِّ وَلَمْ أَسْمَعْهُ مِنْهُ زَادَ فِي هَذَا الْحَدِيثِ وَمَنْ قُتِلَ دُونَ مَالِهِ فَهُوَ شَهِيدٌ [صححه البخاري (٢٤٥٢)، وابن حبان (٣١٩٥)].

(۱۶۳۹) حضرت سعد بن زید رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جو شخص ایک بالشت بھر زمین پر ناجائز قبضہ کرتا ہے، قیامت کے دن وہ ساتوں زمینوں سے اس کے گلے میں طوق بنا کر ڈالا جائے گا، دوسری سند سے اس میں یہ اضافہ بھی مروی ہے کہ جو شخص اپنے مال کی حفاظت کرتا ہوا مارا جائے وہ شہید ہے۔

(۱۶۴۰) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ أَنْبَأَنَا ابْنُ أَبِي ذِئْبٍ عَنِ الْحَارِثِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ أَنَّ مَرْوَانَ قَالَ اذْهَبُوا فَأَصْلِحُوا بَيْنَ هَذَيْنِ لِسَعِيدِ بْنِ زَيْدٍ وَأَرْوَى فَقَالَ سَعِيدٌ أَتُرَوْنِي أَخَذْتُ مِنْ حَقِّهَا شَيْئًا أَشْهَدُ أَنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَنْ أَخَذَ مِنَ الْأَرْضِ شِبْرًا بِغَيْرِ حَقِّهِ طُوِّقَهُ مِنْ سَبْعِ أَرَضِينَ وَمَنْ تَوَلَّى مَوْلَى قَوْمٍ بِغَيْرِ إِذْنِهِمْ فَعَلَيْهِ لَعْنَةُ اللَّهِ وَمَنْ اقْتَطَعَ مَالَ امْرِءٍ مُسْلِمٍ بِيَمِينٍ فَلَا بَارَكَ اللَّهُ لَهُ

فِيهَا[قال شعيب: اسناده قوی]. [انظر: ١٦٤٩].

(۱۶۴۰) ابوسلمہ کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ مروان نے کہا کہ جا کر ان دونوں یعنی حضرت سعید بن زید رضی اللہ عنہ اور اروی کے درمیان صلح کرادو، حضرت سعید رضی اللہ عنہ نے فرمایا کیا تم یہ سمجھتے ہو کہ میں نے اس عورت کا کچھ حق مارا ہوگا؟ میں اس بات کا چشم دید گواہ ہوں، میں نے نبی علیہ السلام کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ جو شخص ناحق کسی زمین پر ایک بالشت بھر قبضہ کرتا ہے، اس کے گلے میں زمین کا وہ ٹکڑا ساتوں زمینوں سے لے کر طوق بنا کر ڈال دیا جائے گا، اور جو شخص کسی قوم کی اجازت کے بغیر ان سے موالات کی نسبت اختیار کرتا ہے، اس پر اللہ کی لعنت ہے، اور جو شخص قسم کھا کر کسی مسلمان کا مال ناجائز طور پر حاصل کر لیتا ہے اللہ اس میں کبھی برکت نہیں دیتا۔

(١٦٤١) حَدَّثَنَا أَبُو الْيَمَانِ حَدَّثَنَا شُعَيْبٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ حَدَّثَنِي طَلْحَةُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَوْفٍ أَنَّ عَبْدَ الرَّحْمَنِ بْنَ عَمْرِو بْنِ سَهْلٍ أَخْبَرَهُ أَنَّ سَعِيدَ بْنَ زَيْدٍ قَالَ سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ ظَلَمَ مِنَ الْأَرْضِ شِبْرًا فَإِنَّهُ يُطَوَّقُهُ مِنْ سَبْعِ أَرَضِينَ[راجع: ١٦٣٩].

(۱۶۴۱) حضرت سعد بن زید رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جو شخص ایک بالشت بھر زمین پر ناجائز قبضہ کرتا ہے، قیامت کے دن وہ ساتوں زمینوں سے اس کے گلے میں طوق بنا کر ڈالا جائے گا۔

(١٦٤٢) حَدَّثَنَا يَزِيدُ أَنْبَأَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ طَلْحَةَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَوْفٍ قَالَ أَتَتْنِي أَرْوَى بِنْتُ أُوَيْسٍ فِي نَفَرٍ مِنْ قُرَيْشٍ فِيهِمْ عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عَمْرِو بْنِ سَهْلٍ فَقَالَتْ إِنَّ سَعِيدَ بْنَ زَيْدٍ قَدْ انْتَقَصَ مِنْ أَرْضِي إِلَى أَرْضِهِ مَا لَيْسَ لَهُ وَقَدْ أَحْبَبْتُ أَنْ تَأْتُوهُ فَتُكَلِّمُوهُ قَالَ فَرَكِبْنَا إِلَيْهِ وَهُوَ بِأَرْضِهِ بِالْعَقِيقِ فَلَمَّا رَآنَا قَالَ قَدْ عَرَفْتُ الَّذِي جَاءَ بِكُمْ وَسَأُحَدِّثُكُمْ مَا سَمِعْتُ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَمِعْتُهُ يَقُولُ مَنْ أَخَذَ مِنَ الْأَرْضِ مَا لَيْسَ لَهُ طُوِّقَهُ إِلَى السَّابِعَةِ مِنَ الْأَرْضِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ وَمَنْ قُتِلَ دُونَ مَالِهِ فَهُوَ شَهِيدٌ[راجع: ١٦٢٨].

(۱۶۴۲) طلحہ بن عبداللہ بن عوف کہتے ہیں کہ میرے پاس اروی بنت اویس نامی خاتون قریش کی ایک جماعت کے ساتھ آئی، جن میں عبدالرحمن بن عمرو بن سہیل بھی تھے، اور کہنے لگی کہ حضرت سعید بن زید رضی اللہ عنہ نے میری زمین کا کچھ حصہ اپنی زمین میں شامل کرلیا ہے حالانکہ وہ ان کا نہیں ہے، میں چاہتی ہوں کہ آپ ان کے پاس جا کر ان سے اس سلسلے میں بات چیت کریں۔

ہم لوگ اپنی سواری پر سوار ہو کر ان کی طرف روانہ ہوئے، اس وقت وہ وادئ عقیق میں اپنی زمینوں میں تھے، انہوں نے جب ہمیں دیکھا تو فرمایا میں سمجھ گیا کہ تم لوگ کیوں آئے ہو؟ میں تمہیں ایک حدیث سناتا ہوں جو میں نے خود نبی علیہ السلام سے سنی ہے کہ جو شخص زمین کا کوئی حصہ اپنے قبضے میں کرلے حالانکہ وہ اسکا مالک نہ ہو تو وہ اس کے گلے میں ساتوں زمینوں تک قیامت کے دن طوق بنا کر ڈالا جائے گا، اور جو شخص اپنے مال کی حفاظت کرتا ہوا مارا جائے وہ شہید ہے۔

(١٦٤٣) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ عَبْدِ رَبِّهِ حَدَّثَنَا بَقِيَّةُ بْنُ الْوَلِيدِ حَدَّثَنِي الزُّبَيْدِيُّ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ طَلْحَةَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَوْفٍ أَنَّ عَبْدَ الرَّحْمَنِ بْنَ عَمْرِو بْنِ سَهْلٍ أَخْبَرَهُ أَنَّ سَعِيدَ بْنَ زَيْدٍ قَالَ سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَنْ ظَلَمَ مِنَ الْأَرْضِ شَيْئًا فَإِنَّهُ يُطَوَّقُهُ مِنْ سَبْعِ أَرَضِينَ [راجع: ١٦٣٩].

(۱۶۴۳) حضرت سعید بن زید رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جو شخص ایک بالشت بھر زمین پر ناجائز قبضہ کرتا ہے، قیامت کے دن وہ ساتوں زمینوں سے اس کے گلے میں طوق بنا کر ڈالا جائے گا۔

(١٦٤٤) حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَاصِمٍ قَالَ حُصَيْنٌ أَخْبَرَنَا عَنْ هِلَالِ بْنِ يِسَافٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ ظَالِمٍ الْمَازِنِيِّ قَالَ لَمَّا خَرَجَ مُعَاوِيَةُ مِنَ الْكُوفَةِ اسْتَعْمَلَ الْمُغِيرَةَ بْنَ شُعْبَةَ قَالَ فَأَقَامَ خُطَبَاءَ يَقَعُونَ فِي عَلِيٍّ قَالَ وَأَنَا إِلَى جَنْبِ سَعِيدِ بْنِ زَيْدِ بْنِ عَمْرِو بْنِ نُفَيْلٍ قَالَ فَغَضِبَ فَقَامَ فَأَخَذَ بِيَدِي فَتَبِعْتُهُ فَقَالَ أَلَا تَرَى إِلَى هَذَا الرَّجُلِ الظَّالِمِ لِنَفْسِهِ الَّذِي يَأْمُرُ بِلَعْنِ رَجُلٍ مِنْ أَهْلِ الْجَنَّةِ فَأَشْهَدُ عَلَى التِّسْعَةِ أَنَّهُمْ فِي الْجَنَّةِ وَلَوْ شَهِدْتُ عَلَى الْعَاشِرِ لَمْ آثَمْ قَالَ قُلْتُ وَمَا ذَاكَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اثْبُتْ حِرَاءُ فَإِنَّهُ لَيْسَ عَلَيْكَ إِلَّا نَبِيٌّ أَوْ صِدِّيقٌ أَوْ شَهِيدٌ قَالَ قُلْتُ مَنْ هُمْ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَبُو بَكْرٍ وَعُمَرُ وَعُثْمَانُ وَعَلِيٌّ وَالزُّبَيْرُ وَطَلْحَةُ وَعَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عَوْفٍ وَسَعْدُ بْنُ مَالِكٍ قَالَ ثُمَّ سَكَتَ قَالَ قُلْتُ وَمَنِ الْعَاشِرُ قَالَ قَالَ أَنَا [راجع: ١٦٣٠].

(۱۶۴۴) عبداللہ بن ظالم کہتے ہیں کہ جب حضرت امیر معاویہ رضی اللہ عنہ کوفہ سے روانہ ہوئے تو وہاں کا گورنر حضرت مغیرہ بن شعبہ رضی اللہ عنہ کو بنا دیا، (کچھ لوگوں نے ان سے تقریر کرنے کی اجازت مانگی) انہوں نے اجازت دے دی، وہ لوگ کھڑے ہو کر حضرت علی رضی اللہ عنہ کی شان میں گستاخی کرنے لگے، میں حضرت سعید بن زید رضی اللہ عنہ کے پہلو میں بیٹھا تھا، وہ غصے میں آ کر وہاں سے اٹھ کھڑے ہوئے، اور فرمایا آپ کی موجودگی میں ایک جنتی کو برا بھلا کہا جا رہا ہے اور آپ لوگوں کو منع نہیں کر رہے، میں اس بات کا گواہ ہوں کہ نو آدمی جنت میں ہوں گے اور اگر دسویں کے متعلق گواہی دوں تو گنہگار نہیں ہوں گا، میں نے ان سے اس کی تفصیل پوچھی تو انہوں نے فرمایا کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا اے حراء! ٹھہر جا کہ تجھ پر سوائے نبی، صدیق اور شہید کے کوئی نہیں ہے، میں نے ان کے نام پوچھے تو انہوں نے فرمایا خود نبی علیہ السلام، ابوبکر، عمر، علی، عثمان، طلحہ، زبیر، عبدالرحمن بن عوف اور سعد بن مالک رضی اللہ عنہم پھر خاموش ہو گئے، میں نے دسویں آدمی کا نام پوچھا تو فرمایا وہ میں ہی ہوں۔

(١٦٤٥) حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ بْنُ عَمْرٍو حَدَّثَنَا زَائِدَةُ حَدَّثَنَا حُصَيْنُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ هِلَالِ بْنِ يِسَافٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ ظَالِمٍ التَّيْمِيِّ عَنْ سَعِيدِ بْنِ زَيْدِ بْنِ عَمْرِو بْنِ نُفَيْلٍ قَالَ أَشْهَدُ أَنَّ عَلِيًّا مِنْ أَهْلِ الْجَنَّةِ قُلْتُ وَمَا ذَاكَ قَالَ هُوَ فِي التِّسْعَةِ وَلَوْ شِئْتُ أَنْ أُسَمِّيَ الْعَاشِرَ سَمَّيْتُهُ قَالَ اهْتَزَّ حِرَاءٌ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اثْبُتْ حِرَاءُ فَإِنَّهُ لَيْسَ عَلَيْكَ إِلَّا نَبِيٌّ أَوْ صِدِّيقٌ أَوْ شَهِيدٌ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَبُو بَكْرٍ

وَعُمَرُ وَعَلِيٌّ وَعُثْمَانُ وَطَلْحَةُ وَالزُّبَيْرُ وَعَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عَوْفٍ وَسَعْدٌ وَأَنَا يَعْنِي سَعِيدٌ نَفْسَهُ[قال شعيب: اسناده حسن]. [راجع: ١٦٣٠].

(۱۶۴۵) حضرت سعید بن زید رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں گواہی دیتا ہوں کہ حضرت علی رضی اللہ عنہ اہل جنت میں سے ہیں، راوی نے پوچھا وہ کیسے؟ تو فرمایا کہ وہ نو افراد میں شامل ہیں اور میں دسویں آدمی کا نام بھی بتا سکتا ہوں، ایک مرتبہ حراء پہاڑ لرزنے لگا تو نبی علیہ السلام نے فرمایا اے حراء! ٹھہر جا کہ تجھ پر نبی، صدیق اور شہید کے علاوہ کوئی نہیں، خود نبی علیہ السلام، ابوبکر، عمر، علی، عثمان، طلحہ، زبیر، عبدالرحمن بن عوف اور سعد بن مالک رضی اللہ عنہم اور میں۔

(١٦٤٦) حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ أَبِي الْعَبَّاسِ حَدَّثَنَا يُونُسُ أَوْ أَبُو أُوَيْسٍ قَالَ قَالَ الزُّهْرِيُّ أَخْبَرَنِي طَلْحَةُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَوْفٍ أَنَّ عَبْدَ الرَّحْمَنِ بْنَ عَمْرِو بْنِ سَهْلٍ أَخْبَرَهُ أَنَّ سَعِيدَ بْنَ زَيْدٍ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَنْ ظَلَمَ مِنْ الْأَرْضِ شَيْئًا فَإِنَّهُ يُطَوَّقُهُ فِي سَبْعِ أَرَضِينَ [راجع: ١٦٣٩].

(۱۶۴۶) حضرت سعد بن زید رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جو شخص ایک بالشت بھر زمین پر ناجائز قبضہ کرتا ہے، قیامت کے دن وہ ساتوں زمینوں سے اس کے گلے میں طوق بنا کر ڈالا جائے گا۔

(١٦٤٧) حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ أُسَامَةَ أَخْبَرَنِي مِسْعَرٌ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ مَيْسَرَةَ عَنْ هِلَالِ بْنِ يِسَافٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ ظَالِمٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ زَيْدٍ قَالَ ذَكَرَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِتَنًا كَقِطَعِ اللَّيْلِ الْمُظْلِمِ أُرَاهُ قَالَ قَدْ يَذْهَبُ فِيهَا النَّاسُ أَسْرَعَ ذَهَابٍ قَالَ فَقِيلَ أَكُلُّهُمْ هَالِكٌ أَمْ بَعْضُهُمْ قَالَ حَسْبُهُمْ أَوْ بِحَسْبِهِمْ الْقَتْلُ[قال شعيب: اسناده حسن].

(۱۶۴۷) حضرت سعید بن زید رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام نے ان فتنوں کا ذکر فرمایا جو اندھیری رات کے ٹکڑوں کی طرح چھا جائیں گے، اور لوگ اس میں بڑی تیزی سے دنیا سے جانے لگیں گے، کسی نے پوچھا کہ کیا یہ سب ہلاک ہوں گے یا بعض؟ فرمایا قتل کے اعتبار سے ان کا معاملہ ہوگا۔

(١٦٤٨) حَدَّثَنَا يَزِيدُ حَدَّثَنَا الْمَسْعُودِيُّ عَنْ نُفَيْلِ بْنِ هِشَامِ بْنِ سَعِيدِ بْنِ زَيْدِ بْنِ عَمْرِو بْنِ نُفَيْلٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمَكَّةَ هُوَ وَزَيْدُ بْنُ حَارِثَةَ فَمَرَّ بِهِمَا زَيْدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ نُفَيْلٍ فَدَعَوَاهُ إِلَى سُفْرَةٍ لَهُمَا فَقَالَ يَا ابْنَ أَخِي إِنِّي لَا آكُلُ مِمَّا ذُبِحَ عَلَى النُّصُبِ قَالَ فَمَا رُئِيَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَعْدَ ذَلِكَ أَكَلَ شَيْئًا مِمَّا ذُبِحَ عَلَى النُّصُبِ قَالَ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّ أَبِي كَانَ كَمَا قَدْ رَأَيْتَ وَبَلَغَكَ وَلَوْ أَدْرَكَكَ لَآمَنَ بِكَ وَاتَّبَعَكَ فَاسْتَغْفِرْ لَهُ قَالَ نَعَمْ فَأَسْتَغْفِرُ لَهُ فَإِنَّهُ يُبْعَثُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ أُمَّةً وَاحِدَةً[اسناده ضعيف].

(۱۶۴۸) حضرت سعید بن زید رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ "جب نبی علیہ السلام مکہ مکرمہ میں تھے اور ان کے ساتھ حضرت زید بن

حارثہ رضی اللہ عنہ بھی تھے'' زید بن عمرو بن نفیل کا ان دونوں کے پاس سے گذر ہوا، ان دونوں نے زید کو کھانے کی دعوت دی کیونکہ وہ اس وقت دسترخوان پر بیٹھے ہوئے تھے، زید کہنے لگے کہ بھتیجے! بتوں کے سامنے لے جا کر ذبح کیے جانے والے جانوروں کا گوشت میں نہیں کھاتا (یہ قبل از بعثت کا واقعہ ہے) اس کے بعد نبی علیہ السلام کو کبھی اس قسم کا کھانا کھاتے ہوئے نہیں دیکھا گیا۔

حضرت سعید رضی اللہ عنہ کہتے ہیں میں نے ایک دن بارگاہ رسالت میں عرض کیا یارسول اللہ! میرے والد صاحب کو آپ نے خود بھی دیکھا ہے اور آپ کو ان کے حوالے سے معلوم بھی ہے، اگر وہ آپ کا زمانہ نبوت پا لیتے تو آپ پر ایمان لا کر آپ کی پیروی ضرور کرتے، آپ ان کے لئے استغفار کیجئے، نبی علیہ السلام نے فرمایا ہاں! میں ان کے لئے استغفار کروں گا کیونکہ قیامت کے دن انہیں تنہا ایک امت کے برابر اٹھایا جائے گا۔

(۱۶۴۹) حَدَّثَنَا يَزِيدُ أَخْبَرَنَا ابْنُ أَبِي ذِئْبٍ عَنِ الْحَارِثِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ قَالَ قَالَ لَنَا مَرْوَانُ انْطَلِقُوا فَأَصْلِحُوا بَيْنَ هَذَيْنِ سَعِيدِ بْنِ زَيْدٍ وَأَرْوَى بِنْتِ أُوَيْسٍ فَأَتَيْنَا سَعِيدَ بْنَ زَيْدٍ فَقَالَ أَتُرَوْنَ أَنِّي قَدْ اسْتَنْقَصْتُ مِنْ حَقِّهَا شَيْئًا أَشْهَدُ لَسَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَنْ أَخَذَ شِبْرًا مِنَ الْأَرْضِ بِغَيْرِ حَقِّهِ طُوِّقَهُ مِنْ سَبْعِ أَرَضِينَ وَمَنْ تَوَلَّى قَوْمًا بِغَيْرِ إِذْنِهِمْ فَعَلَيْهِ لَعْنَةُ اللَّهِ وَمَنْ اقْتَطَعَ مَالَ أَخِيهِ بِيَمِينِهِ فَلَا بَارَكَ اللَّهُ لَهُ فِيهِ [راجع: ۱۶۴۰]۔

(۱۶۴۹) ابوسلمہ کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ مروان نے کہا کہ جا کر ان دونوں یعنی حضرت سعید بن زید رضی اللہ عنہ اور اروی کے درمیان صلح کرا دو، ہم حضرت سعید رضی اللہ عنہ کے پاس پہنچے تو حضرت سعید رضی اللہ عنہ نے فرمایا کیا تم یہ سمجھتے ہو کہ میں نے اس عورت کا کچھ حق مارا ہو گا؟ میں اس بات کا چشم دید گواہ ہوں، میں نے نبی علیہ السلام کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ جو شخص ناحق کسی زمین پر ایک بالشت بھر قبضہ کرتا ہے، اس کے گلے میں زمین کا وہ ٹکڑا ساتوں زمینوں سے لے کر طوق بنا کر ڈال دیا جائے گا، اور جو شخص کسی قوم کی اجازت کے بغیر ان سے موالات کی نسبت اختیار کرتا ہے، اس پر اللہ کی لعنت ہے، اور جو شخص قسم کھا کر کسی مسلمان کا مال ناجائز طور پر حاصل کر لیتا ہے اللہ اس میں کبھی برکت نہیں دیتا۔

(۱۶۵۰) حَدَّثَنَا أَبُو سَعِيدٍ، حَدَّثَنَا قَيْسُ بْنُ الرَّبِيعِ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ عُمَيْرٍ، عَنْ عَمْرِو بْنِ حُرَيْثٍ، قَالَ: قَدِمْتُ الْمَدِينَةَ فَقَاسَمْتُ أَخِي، فَقَالَ سَعِيدُ بْنُ زَيْدٍ: إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: لَا يُبَارَكُ فِي ثَمَنِ أَرْضٍ وَلَا دَارٍ لَا يُجْعَلُ فِي أَرْضٍ وَلَا دَارٍ.

(۱۶۵۰) عمرو بن حریث کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ میں نے مدینہ منورہ حاضری کے موقع پر اپنے بھائی سے حصہ تقسیم کروالیا، اس پر حضرت سعید بن زید رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد ہے اس زمین یا مکان کی قیمت میں برکت نہیں ہوتی جو زمین یا مکان ہی میں نہ لگا دی جائے۔

(۱۶۵۱) حَدَّثَنَا أَبُو الْيَمَانِ، أَنْبَأَنَا شُعَيْبٌ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي حُسَيْنٍ، قَالَ: بَلَغَنِي أَنَّ لُقْمَانَ كَانَ

يَقُولُ: يَا بُنَيَّ، لَا تَعَلَّمِ الْعِلْمَ لِتُبَاهِيَ بِهِ الْعُلَمَاءَ، أَوْ تُمَارِيَ بِهِ السُّفَهَاءَ، وَتُرَائِيَ بِهِ فِي الْمَجَالِسِ. فَذَكَرَهُ، وَقَالَ: حَدَّثَنَا نَوْفَلُ بْنُ مُسَاحِقٍ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ زَيْدٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ، قَالَ: مِنْ أَرْبَى الرِّبَا الِاسْتِطَالَةُ فِي عِرْضِ مُسْلِمٍ بِغَيْرِ حَقٍّ، وَإِنَّ هَذِهِ الرَّحِمَ شِجْنَةٌ مِنَ الرَّحْمَنِ، فَمَنْ قَطَعَهَا حَرَّمَ اللَّهُ عَلَيْهِ الْجَنَّةَ. [قول لقمان منقطع والمرفوع منه اسناده صحيح].

(۱۶۵۱) عبداللہ بن عبدالرحمٰن کہتے ہیں کہ مجھے حضرت لقمان علیہ السلام کا یہ قول معلوم ہوا ہے کہ انہوں نے اپنے بیٹے سے فرمایا بیٹے! علم اس لئے حاصل نہ کرو کہ اس کے ذریعے علماء پر فخر کرو اور جہلاء اور بیوقوفوں سے جھگڑتے پھرو، اور محفلوں میں اپنے آپ کو نمایاں کرنے لگو، پھر انہوں نے حضرت سعید بن زید رضی اللہ عنہ کی یہ حدیث سنائی کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا سب سے بڑا سود یہ ہے کہ ناحق کسی مسلمان کی عزت پر دست درازی کی جائے، رحم (قرابت داری) رحمٰن کی شاخ ہے، جو شخص قرابت داری ختم کرے گا، اللہ اس پر جنت کو حرام کر دے گا۔

(۱۶۵۲) حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ دَاوُدَ الْهَاشِمِيُّ، حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعْدٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ أَبِي عُبَيْدَةَ ابْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَمَّارِ بْنِ يَاسِرٍ، عَنْ طَلْحَةَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَوْفٍ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ زَيْدٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ قُتِلَ دُونَ مَالِهِ فَهُوَ شَهِيدٌ، وَمَنْ قُتِلَ دُونَ أَهْلِهِ فَهُوَ شَهِيدٌ، وَمَنْ قُتِلَ دُونَ دِينِهِ فَهُوَ شَهِيدٌ، وَمَنْ قُتِلَ دُونَ دَمِهِ فَهُوَ شَهِيدٌ. [راجع: ۱۶۲۸].

(۱۶۵۲) حضرت سعید بن زید رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا جو شخص اپنے مال کی حفاظت کرتا ہوا مارا جائے، وہ شہید ہے، جو شخص اپنے اہل خانہ کی حفاظت کرتا ہوا مارا جائے، وہ بھی شہید ہو جائے، جو شخص اپنے دین کی حفاظت کرتا ہوا مارا جائے، وہ بھی شہید ہے اور جو شخص اپنی جان کی حفاظت کرتا ہوا مارا جائے، وہ بھی شہید ہے۔

(۱۶۵۳) حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ، حَدَّثَنَا أَبِي، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ أَبِي عُبَيْدَةَ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَمَّارٍ، عَنْ طَلْحَةَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَوْفٍ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ زَيْدٍ، قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَذَكَرَ مِثْلَهُ [راجع: ۱۶۲۸].

(۱۶۵۳) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۱۶۵۴) حَدَّثَنَا الْفَضْلُ بْنُ دُكَيْنٍ، حَدَّثَنَا إِسْرَائِيلُ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ مُهَاجِرٍ، حَدَّثَنِي مَنْ سَمِعَ عَمْرَو بْنَ حُرَيْثٍ، يُحَدِّثُ عَنْ سَعِيدِ بْنِ زَيْدٍ، قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، يَقُولُ: يَا مَعْشَرَ الْعَرَبِ، احْمَدُوا اللَّهَ الَّذِي رَفَعَ عَنْكُمُ الْعُشُورَ. [اسناده ضعيف، اخرجه ابن ابی شيبة: ۳/۱۹۷، وابويعلى: ۹۶۴].

(۱۶۵۴) حضرت سعید بن زید رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا اے گروہ عرب! اللہ کا شکر ادا کیا کرو کہ اس نے تم سے ٹیکس اٹھا دیئے۔

حِدِيْثُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَوْفٍ الزُّهْرِيِّ رضی اللہ عنہ

حضرت عبدالرحمٰن بن عوف رضی اللہ عنہ کی مرویات

(١٦٥٥) حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ الْمُفَضَّلِ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ إِسْحَاقَ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ جُبَيْرِ بْنِ مُطْعِمٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَوْفٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: شَهِدْتُ حِلْفَ الْمُطَيَّبِينَ مَعَ عُمُومَتِي، وَأَنَا غُلَامٌ، فَمَا أُحِبُّ أَنَّ لِي حُمْرَ النَّعَمِ، وَأَنِّي أَنْكُثُهُ. قَالَ الزُّهْرِيُّ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَمْ يُصِبِ الْإِسْلَامُ حِلْفًا إِلَّا زَادَهُ شِدَّةً، وَلَا حِلْفَ فِي الْإِسْلَامِ، وَقَدْ أَلَّفَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، بَيْنَ قُرَيْشٍ وَالْأَنْصَارِ. [قال شعيب: اسناده صحيح، اخرجه ابويعلى: ٨٤٤، والبخارى فى الأدب المفرد: ٥٦٧]. [انظر: ١٦٧٦].

(۱۶۵۵) حضرت عبدالرحمٰن بن عوف رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا میں اپنے چچاؤں کے ساتھ "جبکہ ابھی میں نوعمر تھا" حلف المطیبین "جسے حلف الفضول بھی کہا جاتا ہے" میں شریک ہوا تھا، مجھے یہ پسند نہیں کہ میں اس معاہدے کو توڑ ڈالوں اگر چہ مجھے اس کے بدلے میں سرخ اونٹ بھی دیئے جائیں، امام زہری رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ نبی علیہ السلام نے یہ بھی فرمایا کہ اسلام نے جو بھی معاہدہ کیا اس کی شدت میں اضافہ ہی ہوا ہے، اور اسلام اس کا قائل نہیں ہے، البتہ نبی علیہ السلام نے قریش اور انصار کے درمیان مواخات قائم فرمادی تھی۔

(١٦٥٦) حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعْدٍ، حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ، عَنْ مَكْحُولٍ، عَنْ كُرَيْبٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّهُ قَالَ لَهُ عُمَرُ: يَا غُلَامُ، هَلْ سَمِعْتَ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، أَوْ مِنْ أَحَدٍ مِنْ أَصْحَابِهِ، إِذَا شَكَّ الرَّجُلُ فِي صَلَاتِهِ مَاذَا يَصْنَعُ؟ قَالَ: فَبَيْنَا هُوَ كَذَلِكَ إِذْ أَقْبَلَ عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عَوْفٍ، فَقَالَ: فِيمَ أَنْتُمَا؟ فَقَالَ عُمَرُ: سَأَلْتُ هَذَا الْغُلَامَ: هَلْ سَمِعْتَ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، أَوْ أَحَدٍ مِنْ أَصْحَابِهِ إِذَا شَكَّ الرَّجُلُ فِي صَلَاتِهِ مَاذَا يَصْنَعُ؟ فَقَالَ عَبْدُ الرَّحْمَنِ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، يَقُولُ: إِذَا شَكَّ أَحَدُكُمْ فِي صَلَاتِهِ فَلَمْ يَدْرِ أَوَاحِدَةً صَلَّى أَمْ ثِنْتَيْنِ، فَلْيَجْعَلْهَا وَاحِدَةً، وَإِذَا لَمْ يَدْرِ ثِنْتَيْنِ صَلَّى أَمْ ثَلَاثًا، فَلْيَجْعَلْهَا ثِنْتَيْنِ، وَإِذَا لَمْ يَدْرِ أَثَلَاثًا صَلَّى أَمْ أَرْبَعًا، فَلْيَجْعَلْهَا ثَلَاثًا ثُمَّ، يَسْجُدُ إِذَا فَرَغَ مِنْ صَلَاتِهِ،

وَهُوَ جَالِسٌ، قَبْلَ أَنْ يُسَلِّمَ سَجْدَتَيْنِ. [قال الترمذي: حسن غريب صحيح. قال الألباني: صحيح (ابن ماجة: ١٢٠٩، الترمذي: ٣٩٨). قال شعيب: حسن لغيره]. [انظر: ١٦٧٧، ١٦٨٩].

(۱۶۵۶) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ نے ان سے پوچھا کہ اے لڑکے! کیا تم نے نبی علیہ السلام سے یا کسی صحابی سے یہ مسئلہ سنا ہے کہ اگر کسی آدمی کو نماز میں شک ہو جائے تو وہ کیا کرے؟ ابھی یہ بات ہو ہی رہی تھی کہ سامنے سے حضرت عبدالرحمٰن بن عوف رضی اللہ عنہ آتے ہوئے دکھائی دیئے، انہوں نے پوچھا کہ کیا باتیں ہو رہی ہیں؟ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا میں اس لڑکے سے یہ پوچھ رہا تھا کہ کیا تم نے نبی علیہ السلام سے یا کسی صحابی سے یہ مسئلہ سنا ہے کہ اگر کسی آدمی کو نماز میں شک ہو جائے تو وہ کیا کرے؟ حضرت عبدالرحمٰن رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ میں نے نبی علیہ السلام کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ اگر تم میں سے کسی کو نماز میں شک ہو جائے اور اسے یاد نہ رہے کہ اس نے ایک رکعت پڑھی ہے یا دو؟ تو اسے چاہئے کہ وہ اسے ایک رکعت شمار کرے، اگر دو اور تین میں شک ہو تو انہیں دو سمجھے، تین اور چار میں شک ہو جائے تو انہیں تین شمار کرے، اس کے بعد نماز سے فراغت پا کر سلام پھیرنے سے قبل سہو کے دو سجدے کر لے۔

(١٦٥٧) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ، عَنْ عَمْرٍو، سَمِعَ بَجَالَةَ يَقُولُ: كُنْتُ كَاتِبًا لِجَزْءِ بْنِ مُعَاوِيَةَ عَمِّ الْأَحْنَفِ بْنِ قَيْسٍ، فَأَتَانَا كِتَابُ عُمَرَ قَبْلَ مَوْتِهِ بِسَنَةٍ: أَنِ اقْتُلُوا كُلَّ سَاحِرٍ (وَرُبَّمَا قال سُفْيَانُ: وَسَاحِرَةٍ) وَفَرِّقُوا بَيْنَ كُلِّ ذِي مَحْرَمٍ مِنَ الْمَجُوسِ، وَانْهَوْهُمْ عَنِ الزَّمْزَمَةِ، فَقَتَلْنَا ثَلَاثَةَ سَوَاحِرَ، وَجَعَلْنَا نُفَرِّقُ بَيْنَ الرَّجُلِ وَبَيْنَ حَرِيمَتِهِ فِي كِتَابِ اللَّهِ، وَصَنَعَ جَزْءٌ طَعَامًا كَثِيرًا، وَعَرَضَ السَّيْفَ عَلَى فَخِذِهِ، وَدَعَا الْمَجُوسَ، فَأَلْقَوْا وِقْرَ بَغْلٍ، أَوْ بَغْلَيْنِ مِنْ وَرِقٍ، وَأَكَلُوا مِنْ غَيْرِ زَمْزَمَةٍ، وَلَمْ يَكُنْ عُمَرُ أَخَذَ (وَرُبَّمَا قال سُفْيَانُ: قَبِلَ) الْجِزْيَةَ مِنَ الْمَجُوسِ، حَتَّى شَهِدَ عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عَوْفٍ: أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَخَذَهَا مِنْ مَجُوسِ هَجَرَ. قال: سُفْيَانُ حَجَّ بَجَالَةُ مَعَ مُصْعَبٍ سَنَةَ سَبْعِينَ. [صححه البخاري (٣١٥٦). وقال الترمذي: حسن صحيح]. [انظر: ١٦٨٥].

(۱۶۵۷) بجالہ کہتے ہیں کہ میں احنف بن قیس کے چچا جزء بن معاویہ کا کاتب تھا، ہمارے پاس حضرت عمر رضی اللہ عنہ کا ان کی وفات سے ایک سال پہلے خط آیا، جس میں لکھا تھا کہ ہر جادوگر کو قتل کر دو، مجوس میں جن لوگوں نے اپنے محرم رشتہ داروں سے شادیاں کر رکھی ہیں، ان میں تفریق کرا دو، اور انہیں زمزمہ (کھانا کھاتے وقت مجوسی ہلکی آواز سے کچھ پڑھتے تھے) سے روک دو، چنانچہ ہم نے تین جادوگر قتل کیے، اور کتاب اللہ کی روشنی میں مرد اور اس کی محرم بیوی کے درمیان تفریق کا عمل شروع کر دیا۔

پھر جزء نے ایک مرتبہ بڑی مقدار میں کھانا تیار کروایا، اپنی ران پر تلوار رکھی اور مجوسیوں کو کھانے کے لئے بلایا، انہوں نے ایک یا دو خچروں کے برابر وزن کی چاندی لا کر ڈھیر کر دی اور بغیر زمزمے کے کھانا کھا لیا، نیز پہلے حضرت عمر رضی اللہ عنہ مجوسیوں سے جزیہ نہیں لیتے تھے لیکن جب حضرت عبدالرحمٰن بن عوف رضی اللہ عنہ نے اس بات کی گواہی دی کہ نبی علیہ السلام نے ہجر نامی علاقے کے

مجوسیوں سے جزیہ لیا تھا تو انہوں نے بھی مجوسیوں سے جزیہ لینا شروع کر دیا۔

سفیان کہتے ہیں کہ بجالہ نے مصعب کے ساتھ ۷۰ھ میں حج کیا تھا۔

(١٦٥٨) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَمْرٍو عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ مَالِكِ بْنِ أَوْسٍ سَمِعْتُ عُمَرَ يَقُولُ لِعَبْدِ الرَّحْمَنِ وَطَلْحَةَ وَالزُّبَيْرِ وَسَعْدٍ نَشَدْتُكُمْ بِاللَّهِ الَّذِي تَقُومُ بِهِ السَّمَاءُ وَالْأَرْضُ وَقَالَ مَرَّةً الَّذِي بِإِذْنِهِ تَقُومُ السَّمَاءُ وَالْأَرْضُ أَعَلِمْتُمْ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّا لَا نُورَثُ مَا تَرَكْنَا صَدَقَةٌ قَالُوا اللَّهُمَّ نَعَمْ [راجع: ١٧٢].

(۱۶۵۸) ایک مرتبہ حضرت فاروق اعظم رضی اللہ عنہ نے حضرت عبدالرحمٰن بن عوف رضی اللہ عنہ، حضرت طلحہ رضی اللہ عنہ، حضرت زبیر رضی اللہ عنہ اور حضرت سعد رضی اللہ عنہ سے فرمایا میں تمہیں اس اللہ کی قسم اور واسطہ دیتا ہوں جس کے حکم سے زمین و آسمان قائم ہیں، کیا آپ کے علم میں یہ بات ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے ہمارے مال میں وراثت جاری نہیں ہوتی، ہم جو کچھ چھوڑ جاتے ہیں وہ سب صدقہ ہوتا ہے؟ انہوں نے اثبات میں جواب دیا۔

(١٦٥٩) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ أَخْبَرَنَا هِشَامٌ الدَّسْتُوَائِيُّ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ قَارِظٍ أَنَّ أَبَاهُ حَدَّثَهُ أَنَّهُ دَخَلَ عَلَى عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَوْفٍ وَهُوَ مَرِيضٌ فَقَالَ لَهُ عَبْدُ الرَّحْمَنِ وَصَلَتْكَ رَحِمٌ إِنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ قَالَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ أَنَا الرَّحْمَنُ خَلَقْتُ الرَّحِمَ وَشَقَقْتُ لَهَا مِنْ اسْمِي فَمَنْ يَصِلْهَا أَصِلْهُ وَمَنْ يَقْطَعْهَا أَقْطَعْهُ فَأَبُتَّهُ أَوْ قَالَ مَنْ يَبُتَّهَا أَبُتَّهُ [قال شعيب، صحيح لغيره]. [انظر: ١٦٨٧].

(۱۶۵۹) عبداللہ بن قارظ ایک مرتبہ حضرت عبدالرحمٰن بن عوف رضی اللہ عنہ کی عیادت کے لئے ان کے یہاں گئے، وہ بیمار ہو گئے تھے، حضرت عبدالرحمٰن رضی اللہ عنہ نے ان سے فرمایا کہ تمہیں قرابت داری نے جوڑا ہے، نبی علیہ السلام کا ارشاد ہے کہ اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں میں رحمان ہوں، میں نے رحم کو پیدا کیا ہے، اور اسے اپنے نام سے نکالا ہے، جو اسے جوڑے گا میں اسے جوڑوں گا اور جو اسے توڑے گا، میں اسے توڑ کر پاش پاش کر دوں گا۔

(١٦٦٠) حَدَّثَنَا أَبُو سَعِيدٍ مَوْلَى بَنِي هَاشِمٍ حَدَّثَنَا الْقَاسِمُ بْنُ الْفَضْلِ حَدَّثَنَا النَّضْرُ بْنُ شَيْبَانَ قَالَ لَقِيتُ أَبَا سَلَمَةَ بْنَ عَبْدِ الرَّحْمَنِ قُلْتُ حَدِّثْنِي عَنْ شَيْءٍ سَمِعْتَهُ مِنْ أَبِيكَ سَمِعَهُ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي شَهْرِ رَمَضَانَ قَالَ نَعَمْ حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ فَرَضَ صِيَامَ رَمَضَانَ وَسَنَنْتُ قِيَامَهُ فَمَنْ صَامَهُ وَقَامَهُ [إِيمَانًا] احْتِسَابًا خَرَجَ مِنَ الذُّنُوبِ كَيَوْمِ وَلَدَتْهُ أُمُّهُ [اسناده ضعيف. صححه ابن خزيمة (٢٢٠١). قال الألباني: الشطر الثاني صحيح (ابن ماجة: ١٣٢٨، النسائي: ٤/١٥٨)]. [انظر: ١٦٨٨].

(۱۶۶۰) نضر بن شیبان کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ میری ملاقات ابوسلمہ بن عبدالرحمٰن سے ہوئی، میں نے ان سے کہا کہ اپنے والد صاحب کے حوالے سے کوئی حدیث سنائیے جو انہوں نے نبی علیہ السلام سے خود سنی ہو اور وہ بھی ماہِ رمضان کے بارے میں، انہوں

نے کہا اچھا، میرے والد صاحب نے نبی علیہ السلام کی یہ حدیث سنائی ہے کہ اللہ تعالیٰ نے رمضان کے روزے فرض کیے ہیں اور میں نے اس کا قیام سنت قرار دیا ہے، جو شخص ایمان کی حالت میں ثواب کی نیت سے رمضان کے روزے رکھے اور تراویح ادا کرے، وہ گناہوں سے اس طرح نکل جائے گا جیسے وہ بچہ جسے اس کی ماں نے آج ہی جنم دیا ہو۔

(۱۶۶۱) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا ابْنُ لَهِيعَةَ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي جَعْفَرٍ أَنَّ ابْنَ قَارِظٍ أَخْبَرَهُ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَوْفٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا صَلَّتْ الْمَرْأَةُ خَمْسَهَا وَصَامَتْ شَهْرَهَا وَحَفِظَتْ فَرْجَهَا وَأَطَاعَتْ زَوْجَهَا قِيلَ لَهَا ادْخُلِي الْجَنَّةَ مِنْ أَيِّ أَبْوَابِ الْجَنَّةِ شِئْتِ [قال شعيب: حسن لغيره].

(۱۶۶۱) حضرت عبدالرحمٰن بن عوف رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جو عورت پانچ وقت کی نماز پڑھتی ہو، ماہِ رمضان کے روزے رکھتی ہو، اپنی شرمگاہ کی حفاظت کرتی ہو اور اپنے شوہر کی اطاعت کرتی ہو، اس سے کہا جائے گا کہ جنت کے جس دروازے سے چاہو، جنت میں داخل ہو جاؤ۔

(۱۶۶۲) حَدَّثَنَا أَبُو سَلَمَةَ مَنْصُورُ بْنُ سَلَمَةَ الْخُزَاعِيُّ حَدَّثَنَا لَيْثٌ عَنْ يَزِيدَ بْنِ الْهَادِ عَنْ عَمْرِو بْنِ أَبِي عَمْرٍو عَنْ أَبِي الْحُوَيْرِثِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ جُبَيْرِ بْنِ مُطْعِمٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَوْفٍ قَالَ خَرَجَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاتَّبَعْتُهُ حَتَّى دَخَلَ نَخْلًا فَسَجَدَ فَأَطَالَ السُّجُودَ حَتَّى خِفْتُ أَوْ خَشِيتُ أَنْ يَكُونَ اللَّهُ قَدْ تَوَفَّاهُ أَوْ قَبَضَهُ قَالَ فَجِئْتُ أَنْظُرُ فَرَفَعَ رَأْسَهُ فَقَالَ مَا لَكَ يَا عَبْدَ الرَّحْمَنِ قَالَ فَذَكَرْتُ ذَلِكَ لَهُ فَقَالَ إِنَّ جِبْرِيلَ عَلَيْهِ السَّلَام قَالَ لِي أَلَا أُبَشِّرُكَ إِنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ يَقُولُ لَكَ مَنْ صَلَّى عَلَيْكَ صَلَّيْتُ عَلَيْهِ وَمَنْ سَلَّمَ عَلَيْكَ سَلَّمْتُ عَلَيْهِ [صححه الحاكم (۱/۲۲۲-۲۲۳) قال شعيب: حسن لغيره) وهذا إسناده ضعيف].

(۱۶۶۲) حضرت عبدالرحمٰن بن عوف رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام باہر نکلے، میں بھی پیچھے پیچھے چلا، نبی علیہ السلام ایک باغ میں داخل ہو گئے، وہاں آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے نماز شروع کر دی اور اتنا طویل سجدہ کیا کہ مجھے اندیشہ ہونے لگا کہ کہیں آپ کی روح تو قبض نہیں ہو گئی، میں دیکھنے کے لئے آگے بڑھا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے سر اٹھا کر فرمایا عبدالرحمٰن! کیا ہوا؟ میں نے اپنا اندیشہ ذکر کر دیا، اس پر نبی علیہ السلام نے فرمایا جبریل نے مجھ سے کہا ہے کہ کیا میں آپ کو خوشخبری نہ سناؤں؟ اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں کہ جو شخص آپ پر درود بھیجے گا، میں اس پر اپنی رحمت نازل کروں گا اور جو شخص آپ پر سلام پڑھے گا میں اس پر سلام پڑھوں گا یعنی اسے سلامتی دوں گا۔

(۱۶۶۳) حَدَّثَنَا يُونُسُ حَدَّثَنَا لَيْثٌ عَنْ يَزِيدَ عَنْ عَمْرٍو عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ أَبِي الْحُوَيْرِثِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَوْفٍ قَالَ دَخَلْتُ الْمَسْجِدَ فَرَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَارِجًا مِنْ الْمَسْجِدِ فَاتَّبَعْتُهُ فَذَكَرَ الْحَدِيثَ [قال شعيب: حسن لغيره] [انظر: ۱۶۶۲].

(۱۶۶۳) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(١٦٦٤) حَدَّثَنَا أَبُو سَعِيدٍ مَوْلَى بَنِي هَاشِمٍ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ بِلَالٍ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ أَبِي عَمْرٍو عَنْ عَبْدِ الْوَاحِدِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَوْفٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَوْفٍ قَالَ خَرَجَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَتَوَجَّهَ نَحْوَ صَدَقَتِهِ فَدَخَلَ فَاسْتَقْبَلَ الْقِبْلَةَ فَخَرَّ سَاجِدًا فَأَطَالَ السُّجُودَ حَتَّى ظَنَنْتُ أَنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ قَدْ قَبَضَ نَفْسَهُ فِيهَا فَدَنَوْتُ مِنْهُ فَجَلَسْتُ فَرَفَعَ رَأْسَهُ فَقَالَ مَنْ هَذَا قُلْتُ عَبْدُ الرَّحْمَنِ قَالَ مَا شَأْنُكَ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ سَجَدْتَ سَجْدَةً خَشِيتُ أَنْ يَكُونَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ قَدْ قَبَضَ نَفْسَكَ فِيهَا فَقَالَ إِنَّ جِبْرِيلَ عَلَيْهِ السَّلَام أَتَانِي فَبَشَّرَنِي فَقَالَ إِنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ يَقُولُ مَنْ صَلَّى عَلَيْكَ صَلَّيْتُ عَلَيْهِ وَمَنْ سَلَّمَ عَلَيْكَ سَلَّمْتُ عَلَيْهِ فَسَجَدْتُ لِلَّهِ عَزَّ وَجَلَّ شُكْرًا [صححه الحاكم (١/ ٥٥٠) وعبد بن حميد: ١٥٧. قال شعيب: حسن لغيره].

(١٦٦٤) حضرت عبدالرحمٰن بن عوف رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام باہر نکلے، (میں بھی پیچھے پیچھے چلا) نبی علیہ السلام ایک باغ میں داخل ہو گئے، وہاں آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے نماز شروع کر دی اور اتنا طویل سجدہ کیا کہ مجھے اندیشہ ہونے لگا کہ کہیں آپ کی روح تو قبض نہیں ہو گئی، میں دیکھنے کے لئے آگے بڑھا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے سر اٹھا کر فرمایا کون ہے؟ میں نے عرض کیا عبدالرحمٰن ہوں، نبی علیہ السلام نے فرمایا عبدالرحمٰن! کیا ہوا؟ میں نے اپنا اندیشہ ذکر کر دیا، اس پر نبی علیہ السلام نے فرمایا جبریل میرے پاس آئے اور انہوں نے مجھے خوشخبری سنائی ہے کہ اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں کہ جو شخص آپ پر درود بھیجے گا، میں اس پر اپنی رحمت نازل کروں گا اور جو شخص آپ پر سلام پڑھے گا میں اس پر سلام پڑھوں گا یعنی اسے سلامتی دوں گا اس پر میں نے بارگاہِ خداوندی میں سجدۂ شکر ادا کیا ہے۔

(١٦٦٥) حَدَّثَنَا هَيْثَمُ بْنُ خَارِجَةَ قَالَ أَبُو عَبْد الرَّحْمَنِ يَعْنِي عَبْدَ اللَّهِ وَسَمِعْتُهُ أَنَا مِنْ الْهَيْثَمِ بْنِ خَارِجَةَ حَدَّثَنَا رِشْدِينُ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْوَلِيدِ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا سَلَمَةَ بْنَ عَبْدِ الرَّحْمَنِ يُحَدِّثُ عَنْ أَبِيهِ أَنَّهُ كَانَ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي سَفَرٍ فَذَهَبَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِحَاجَتِهِ فَأَدْرَكَهُمْ وَقْتُ الصَّلَاةِ فَأَقَامُوا الصَّلَاةَ فَتَقَدَّمَهُمْ عَبْدُ الرَّحْمَنِ فَجَاءَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَصَلَّى مَعَ النَّاسِ خَلْفَهُ رَكْعَةً فَلَمَّا سَلَّمَ قَالَ أَصَبْتُمْ أَوْ أَحْسَنْتُمْ [قال شعيب: صحيح لغيره].

(١٦٦٥) حضرت عبدالرحمٰن بن عوف رضی اللہ عنہ ایک سفر میں نبی علیہ السلام کے ہمراہ تھے، نبی علیہ السلام قضاء حاجت کے لئے تشریف لے گئے، اتنی دیر میں نماز کا وقت ہو گیا، لوگوں نے نماز کھڑی کر دی اور حضرت عبدالرحمٰن رضی اللہ عنہ نے آگے بڑھ کر امامت فرمائی، پیچھے سے نبی علیہ السلام بھی آ گئے، اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے لوگوں کے ساتھ ان کی اقتداء میں ایک رکعت ادا کی، اور سلام پھیر کر فرمایا تم نے اچھا کیا۔

(١٦٦٦) حَدَّثَنَا رَوْحٌ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي حَفْصَةَ حَدَّثَنَا الزُّهْرِيُّ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ سَمِعْتُ عَبْدَ الرَّحْمَنِ بْنَ عَوْفٍ يَقُولُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِذَا كَانَ الْوَبَاءُ بِأَرْضٍ وَلَسْتَ بِهَا فَلَا تَدْخُلْهَا وَإِذَا كَانَ بِأَرْضٍ وَأَنْتَ بِهَا فَلَا تَخْرُجْ مِنْهَا [انظر: ١٦٧٩، ١٦٨٤].

(۱۶۶۶) حضرت عبدالرحمن بن عوف رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے نبی علیہ السلام کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ جس علاقے میں یہ وبا پھیلی ہوئی ہو، تم وہاں مت جاؤ، اور اگر تم کسی علاقے میں ہو اور وہاں وبا پھیل جائے تو وہاں سے نہ نکلو۔

(۱۶۶۷) حَدَّثَنَا أَسْوَدُ بْنُ عَامِرٍ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ عَنْ يَزِيدَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ قُسَيْطٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَوْفٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَوْفٍ أَنَّ قَوْمًا مِنَ الْعَرَبِ أَتَوْا رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمَدِينَةَ فَأَسْلَمُوا وَأَصَابَهُمْ وَبَاءُ الْمَدِينَةِ حُمَّاهَا فَأُرْكِسُوا فَخَرَجُوا مِنَ الْمَدِينَةِ فَاسْتَقْبَلَهُمْ نَفَرٌ مِنْ أَصْحَابِهِ يَعْنِي أَصْحَابَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالُوا لَهُمْ مَا لَكُمْ رَجَعْتُمْ قَالُوا أَصَابَنَا وَبَاءُ الْمَدِينَةِ فَاجْتَوَيْنَا الْمَدِينَةَ فَقَالُوا أَمَا لَكُمْ فِي رَسُولِ اللَّهِ أُسْوَةٌ فَقَالَ بَعْضُهُمْ نَافَقُوا وَقَالَ بَعْضُهُمْ لَمْ يُنَافِقُوا هُمْ مُسْلِمُونَ فَأَنْزَلَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ فَمَا لَكُمْ فِي الْمُنَافِقِينَ فِئَتَيْنِ وَاللَّهُ أَرْكَسَهُمْ بِمَا كَسَبُوا الْآيَةَ [إسناده ضعيف]

(۱۶۶۷) حضرت عبدالرحمن بن عوف رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ عرب کی ایک قوم مدینہ منورہ میں نبی علیہ السلام کی خدمت میں حاضر ہوئی، ان لوگوں نے اسلام قبول کر لیا، لیکن انہیں مدینہ منورہ کی آب و ہوا موافق نہ آئی اس لئے وہ شدید بخار میں مبتلا ہو گئے اور ان پر یہ مصیبت آپڑی، چنانچہ وہ لوگ مدینہ منورہ سے نکل گئے، راستے میں ان کا آمنا سامنا کچھ صحابہ کرام رضی اللہ عنہم سے ہو گیا، انہوں نے ان سے پوچھا کہ تم لوگ کیوں واپس جا رہے ہو؟ انہوں نے کہا کہ ہمیں وہاں کی آب و ہوا موافق نہیں آئی اور ہمیں پیٹ کی بیماریاں لاحق ہو گئی ہیں، انہوں نے کہا کہ کیا نبی علیہ السلام کی ذات میں تمہارے لیے نمونہ موجود نہیں ہے؟

اس پر صحابہ کرام رضی اللہ عنہم میں دو گروہ ہو گئے، بعض نے انہیں منافق قرار دیا اور بعض کہنے لگے کہ یہ منافق نہیں ہیں، بلکہ مسلمان ہیں، اس پر اللہ تعالیٰ نے یہ آیت نازل فرمائی کہ تمہیں کیا ہو گیا ہے کہ منافقین کے بارے دو گروہوں میں بٹ گئے، حالانکہ اللہ نے انہیں ان کی حرکتوں کی وجہ سے اس مصیبت میں مبتلا کیا۔

(۱۶۶۸) حَدَّثَنَا هَاشِمُ بْنُ الْقَاسِمِ حَدَّثَنَا شَرِيكٌ عَنْ عَاصِمِ بْنِ عُبَيْدِ اللَّهِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَامِرِ بْنِ رَبِيعَةَ قَالَ سَمِعَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ صَوْتَ ابْنِ الْمُعْتَرِفِ أَوْ ابْنِ الْغَرِفِ الْحَادِي فِي جَوْفِ اللَّيْلِ وَنَحْنُ مُنْطَلِقُونَ إِلَى مَكَّةَ فَأَوْضَعَ عُمَرُ رَاحِلَتَهُ حَتَّى دَخَلَ مَعَ الْقَوْمِ فَإِذَا هُوَ مَعَ عَبْدِ الرَّحْمَنِ فَلَمَّا طَلَعَ الْفَجْرُ قَالَ عُمَرُ هَيْءَ الْآنَ اسْكُتْ الْآنَ قَدْ طَلَعَ الْفَجْرُ اذْكُرُوا اللَّهَ قَالَ ثُمَّ أَبْصَرَ عَلَى عَبْدِ الرَّحْمَنِ خُفَّيْنِ قَالَ وَخُفَّانِ فَقَالَ قَدْ لَبِسْتُهُمَا مَعَ مَنْ هُوَ خَيْرٌ مِنْكَ أَوْ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ عُمَرُ عَزَمْتُ عَلَيْكَ إِلَّا نَزَعْتَهُمَا فَإِنِّي أَخَافُ أَنْ يَنْظُرَ النَّاسُ إِلَيْكَ فَيَقْتَدُونَ بِكَ [إسناده ضعيف، اخرجه ابويعلى: ۸۴۲] [انظر: ۱۶۶۹]

(۱۶۶۸) عبداللہ بن عامر کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ ہم لوگ مکہ مکرمہ جا رہے تھے، آدھی رات کو حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے کانوں میں ابن معترف "جو اونٹوں کا حدی خوان تھا" کی آواز پڑی، حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے اپنی سواری کو بٹھایا اور لوگوں میں داخل ہو گئے، وہاں حضرت عبدالرحمن رضی اللہ عنہ بھی موجود تھے، جب طلوع فجر ہوگئی تو حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے اس سے فرمایا اب بس کرو، اب خاموش ہو جاؤ

کیونکہ طلوع فجر ہو چکی، اب اللہ کا ذکر کرو۔

پھر حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ کی نگاہ حضرت عبدالرحمٰن بن عوف رضی اللہ عنہ کے موزوں پر پڑی تو فرمایا کہ آپ نے موزے پہن رکھے ہیں؟ انہوں نے کہا کہ یہ تو میں نے اس ہستی کی موجودگی میں بھی پہنے ہیں جو آپ سے بہتر تھی، حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا میں آپ کو قسم دیتا ہوں کہ ان موزوں کو اتار دیجئے، اس لئے کہ مجھے خطرہ ہے کہ اگر لوگوں نے آپ کو دیکھ لیا تو وہ آپ کی پیروی کرنے لگیں گے۔

(۱۶۶۹) وَحَدَّثَنَاه إِسْحَاقُ بْنُ عِيسَى حَدَّثَنَا شَرِيكٌ فَذَكَرَهُ بِإِسْنَادِهِ وَقَالَ لَبِسْتُهُمَا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ [مكرر ما قبله].

(۱۶۶۹) گزشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۱۶۷۰) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عُرْوَةَ عَنْ عُرْوَةَ أَنَّ عَبْدَ الرَّحْمَنِ بْنَ عَوْفٍ قَالَ أَقْطَعَنِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَعُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ أَرْضَ كَذَا وَكَذَا فَذَهَبَ الزُّبَيْرُ إِلَى آلِ عُمَرَ فَاشْتَرَى نَصِيبَهُ مِنْهُمْ فَأَتَى عُثْمَانَ بْنَ عَفَّانَ فَقَالَ إِنَّ عَبْدَ الرَّحْمَنِ بْنَ عَوْفٍ زَعَمَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَقْطَعَهُ وَعُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ أَرْضَ كَذَا وَكَذَا وَإِنِّي اشْتَرَيْتُ نَصِيبَ آلِ عُمَرَ فَقَالَ عُثْمَانُ عَبْدُ الرَّحْمَنِ جَائِزُ الشَّهَادَةِ لَهُ وَعَلَيْهِ [قال شعيب: رجاله ثقات إلا أن في سماع عروة من عبد الرحمن بن عوف وقفة].

(۱۶۷۰) حضرت عبدالرحمٰن بن عوف رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ نبی علیہ السلام نے مجھے اور حضرت عمر رضی اللہ عنہ کو زمین کا فلاں فلاں ٹکڑا عنایت کیا تھا، حضرت زبیر رضی اللہ عنہ نے آل عمر کے پاس جا کر ان سے ان کا حصہ خرید لیا، اور حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کے پاس آ کر کہنے لگے کہ عبدالرحمٰن کا یہ خیال ہے کہ نبی علیہ السلام نے انہیں اور حضرت عمر رضی اللہ عنہ کو زمین کا فلاں ٹکڑا عنایت فرمایا تھا اور میں نے آل عمر کا حصہ خرید لیا ہے، حضرت عثمان رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ عبدالرحمٰن کی شہادت قابل اعتبار ہے۔

(۱۶۷۱) حَدَّثَنَا الْحَكَمُ بْنُ نَافِعٍ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ عَيَّاشٍ عَنْ ضَمْضَمِ بْنِ زُرْعَةَ عَنْ شُرَيْحِ بْنِ عُبَيْدٍ يَرُدُّهُ إِلَى مَالِكِ بْنِ يَخَامِرَ عَنِ ابْنِ السَّعْدِيِّ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا تَنْقَطِعُ الْهِجْرَةُ مَا دَامَ الْعَدُوُّ يُقَاتَلُ فَقَالَ مُعَاوِيَةُ وَعَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عَوْفٍ وَعَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَمْرِو بْنِ الْعَاصِ إِنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ الْهِجْرَةَ خَصْلَتَانِ إِحْدَاهُمَا أَنْ تَهْجُرَ السَّيِّئَاتِ وَالْأُخْرَى أَنْ تُهَاجِرَ إِلَى اللَّهِ وَرَسُولِهِ وَلَا تَنْقَطِعُ الْهِجْرَةُ مَا تُقُبِّلَتْ التَّوْبَةُ وَلَا تَزَالُ التَّوْبَةُ مَقْبُولَةً حَتَّى تَطْلُعَ الشَّمْسُ مِنْ الْمَغْرِبِ فَإِذَا طَلَعَتْ طُبِعَ عَلَى كُلِّ قَلْبٍ بِمَا فِيهِ وَكُفِيَ النَّاسُ الْعَمَلَ [قال شعيب: إسناده حسن].

(۱۶۷۱) ابن سعدی کہتے ہیں کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا ہے ہجرت اس وقت تک ختم نہیں ہوتی جب تک دشمن قتال نہ کرے، حضرت امیر معاویہ رضی اللہ عنہ، حضرت عبدالرحمٰن بن عوف رضی اللہ عنہ اور حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم

نے ارشاد فرمایا ہجرت کی دو قسمیں ہیں، ایک تو گناہوں سے ہجرت ہے اور دوسری اللہ اور اس کے رسول کی طرف ہجرت ہے، اور ہجرت اس وقت تک ختم نہیں ہوگی جب تک توبہ قبول ہوتی رہے گی اور توبہ اس وقت تک قبول ہوتی رہے گی جب تک سورج مغرب سے طلوع نہ ہو جائے، اور جب سورج مغرب سے طلوع ہوگا تو ہر دل پر مہر لگادی جائے گی اور عمل سے لوگوں کی کفایت کر لی جائے گی (یعنی اس وقت کوئی عمل کام نہ آئے گا اور نہ اس کی ضرورت رہے گی)

(۱۶۷۲) حَدَّثَنَا أَبُو الْمُغِيرَةِ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ حَدَّثَنِي سُلَيْمَانُ بْنُ مُوسَى عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَوْفٍ قَالَ لَمَّا خَرَجَ الْمَجُوسِيُّ مِنْ عِنْدِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَأَلْتُهُ فَأَخْبَرَنِي أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَيَّرَهُ بَيْنَ الْجِزْيَةِ وَالْقَتْلِ فَاخْتَارَ الْجِزْيَةَ [إسناده ضعيف].

(۱۶۷۲) حضرت عبدالرحمن بن عوف رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک مرتبہ ایک مجوسی آدمی نبی علیہ السلام کی مجلس سے نکلا، میں نے اس سے اس مجلس کی تفصیلات معلوم کیں، تو اس نے مجھے بتایا کہ نبی علیہ السلام نے اسے ٹیکس اور قتل میں سے کوئی ایک صورت قبول کر لینے کا اختیار دیا تھا جس میں سے اس نے ٹیکس والی صورت کو اختیار کر لیا۔

(۱۶۷۳) حَدَّثَنَا أَبُو سَلَمَةَ يُوسُفُ بْنُ يَعْقُوبَ الْمَاجِشُونُ عَنْ صَالِحِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَوْفٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَوْفٍ أَنَّهُ قَالَ إِنِّي لَوَاقِفٌ يَوْمَ بَدْرٍ فِي الصَّفِّ نَظَرْتُ عَنْ يَمِينِي وَعَنْ شِمَالِي فَإِذَا أَنَا بَيْنَ غُلَامَيْنِ مِنْ الْأَنْصَارِ حَدِيثَةٍ أَسْنَانُهُمَا تَمَنَّيْتُ لَوْ كُنْتُ بَيْنَ أَضْلَعَ مِنْهُمَا فَغَمَزَنِي أَحَدُهُمَا فَقَالَ يَا عَمِّ هَلْ تَعْرِفُ أَبَا جَهْلٍ قَالَ قُلْتُ نَعَمْ وَمَا حَاجَتُكَ يَا ابْنَ أَخِي قَالَ بَلَغَنِي أَنَّهُ سَبَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ لَوْ رَأَيْتُهُ لَمْ يُفَارِقْ سَوَادِي سَوَادَهُ حَتَّى يَمُوتَ الْأَعْجَلُ مِنَّا قَالَ فَغَمَزَنِي الْآخَرُ فَقَالَ لِي مِثْلَهَا قَالَ فَتَعَجَّبْتُ لِذَلِكَ قَالَ فَلَمْ أَنْشَبْ أَنْ نَظَرْتُ إِلَى أَبِي جَهْلٍ يَجُولُ فِي النَّاسِ فَقُلْتُ لَهُمَا أَلَا تَرَيَانِ هَذَا صَاحِبُكُمَا الَّذِي تَسْأَلَانِ عَنْهُ فَابْتَدَرَاهُ فَاسْتَقْبَلَهُمَا فَضَرَبَاهُ حَتَّى قَتَلَاهُ ثُمَّ انْصَرَفَا إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَخْبَرَاهُ فَقَالَ أَيُّكُمَا قَتَلَهُ فَقَالَ كُلُّ وَاحِدٍ مِنْهُمَا أَنَا قَتَلْتُهُ قَالَ هَلْ مَسَحْتُمَا سَيْفَيْكُمَا قَالَا لَا فَنَظَرَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي السَّيْفَيْنِ فَقَالَ كِلَاكُمَا قَتَلَهُ وَقَضَى بِسَلَبِهِ لِمُعَاذِ بْنِ عَمْرِو بْنِ الْجَمُوحِ وَهُمَا مُعَاذُ بْنُ عَمْرِو بْنِ الْجَمُوحِ وَمُعَاذُ ابْنُ عَفْرَاءَ [صححه البخاري (۳۱٤۱)، ومسلم (۱۷۵۲) وابن حبان (٤۷٤۰) والحاكم (۳/٤۲۵)].

(۱۶۷۳) حضرت عبدالرحمن بن عوف رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ غزوۂ بدر کے دن میں مجاہدین کی صف میں کھڑا ہوا تھا، میں نے دائیں بائیں دیکھا تو دو نوعمر نوجوان میرے دائیں بائیں کھڑے تھے، میں نے دل میں سوچا کہ اگر میں دو بہادر آدمیوں کے درمیان ہوتا تو کتنا اچھا ہوتا؟ اتنی دیر میں ان میں سے ایک نے مجھے چٹکی بھری اور کہنے لگا چچا جان! کیا آپ ابوجہل کو پہچانتے ہیں؟ میں نے کہا ہاں! لیکن بھتیجے! تمہیں اس سے کیا کام ہے؟ اس نے کہا مجھے پتہ چلا ہے کہ وہ نبی علیہ السلام کی شان میں گستاخی کرتا ہے، اللہ کی

قسم! اگر میں نے اسے دیکھ لیا تو میں اس وقت تک اس سے جدا نہیں ہوں گا جب تک کہ ہم میں سے کسی کو موت نہ آ جائے۔
مجھے اس کی بات پر تعجب ہوا، اور ابھی میں اس پر تعجب کر ہی رہا تھا کہ دوسرے نے مجھے چٹکی بھری اور اس نے بھی مجھ سے یہی بات کہی، تھوڑی دیر بعد مجھے ابوجہل لوگوں میں گھومتا ہوا نظر آ گیا، میں نے ان دونوں سے کہا یہی ہے وہ آدمی جس کا تم مجھ سے پوچھ رہے تھے، یہ سنتے ہی وہ دونوں اس پر اپنی تلواریں لے کر ٹوٹ پڑے یہاں تک کہ اسے قتل کر کے ہی دم لیا، اور واپس آ کر نبی علیہ السلام کو اس کی خبر دی۔
نبی علیہ السلام نے پوچھا کہ تم میں سے کس نے اسے قتل کیا ہے؟ دونوں میں سے ہر ایک نے کہا کہ میں نے اسے قتل کیا ہے، نبی علیہ السلام نے فرمایا کیا تم نے اپنی تلواریں صاف کر لی ہیں؟ انہوں نے کہا نہیں، نبی علیہ السلام نے انہیں دیکھ کر فرمایا کہ تم دونوں نے اسے قتل کیا ہے، اور اس کے ساز و سامان کا فیصلہ معاذ بن عمرو بن الجموح کے حق میں کر دیا، ان دونوں بچوں کے نام معاذ بن عمرو بن الجموح اور معاذ بن عفراء تھے۔

(۱۶۷۴) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنْ عُمَرَ بْنِ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ حَدَّثَنِي قَاصُّ أَهْلِ فِلَسْطِينَ قَالَ سَمِعْتُ عَبْدَ الرَّحْمَنِ بْنَ عَوْفٍ يَقُولُ إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ ثَلَاثٌ وَالَّذِي نَفْسُ مُحَمَّدٍ بِيَدِهِ إِنْ كُنْتُ لَحَالِفًا عَلَيْهِنَّ لَا يَنْقُصُ مَالٌ مِنْ صَدَقَةٍ فَتَصَدَّقُوا وَلَا يَعْفُو عَبْدٌ عَنْ مَظْلَمَةٍ يَبْتَغِي بِهَا وَجْهَ اللَّهِ إِلَّا رَفَعَهُ اللَّهُ بِهَا و قَالَ أَبُو سَعِيدٍ مَوْلَى بَنِي هَاشِمٍ إِلَّا زَادَهُ اللَّهُ بِهَا عِزًّا يَوْمَ الْقِيَامَةِ وَلَا يَفْتَحُ عَبْدٌ بَابَ مَسْأَلَةٍ إِلَّا فَتَحَ اللَّهُ عَلَيْهِ بَابَ فَقْرٍ [قال شعيب: حسن لغيره].

(۱۶۷۴) حضرت عبدالرحمن بن عوف رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا اس ذات کی قسم! جس کے قبضے میں محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی جان ہے، تین چیزیں ایسی ہیں جن پر میں قسم کھا سکتا ہوں، ایک تو یہ کہ صدقہ کرنے سے مال کم نہیں ہوتا اس لئے صدقہ دیا کرو، دوسری یہ کہ جو شخص کسی ظلم پر ظالم کو صرف رضاءِ الٰہی کے لئے معاف کر دے، اللہ تعالیٰ اس کی عزت میں اضافہ فرمائے گا اور تیسری یہ کہ جو شخص ایک مرتبہ مانگنے کا دروازہ کھول لیتا ہے، اللہ اس پر تنگدستی کا دروازہ کھول دیتا ہے۔

(۱۶۷۵) حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ مُحَمَّدٍ الدَّرَاوَرْدِيُّ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ حُمَيْدٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَوْفٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أَبُو بَكْرٍ فِي الْجَنَّةِ وَعُمَرُ فِي الْجَنَّةِ وَعَلِيٌّ فِي الْجَنَّةِ وَعُثْمَانُ فِي الْجَنَّةِ وَطَلْحَةُ فِي الْجَنَّةِ وَالزُّبَيْرُ فِي الْجَنَّةِ وَعَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عَوْفٍ فِي الْجَنَّةِ وَسَعْدُ بْنُ أَبِي وَقَّاصٍ فِي الْجَنَّةِ وَسَعِيدُ بْنُ زَيْدِ بْنِ عَمْرِو بْنِ نُفَيْلٍ فِي الْجَنَّةِ وَأَبُو عُبَيْدَةَ بْنُ الْجَرَّاحِ فِي الْجَنَّةِ
[صححه ابن حبان (۷۰۰۲) والحاكم (۳/ ۴۴۰) قال الألباني: صحيح (الترمذي: ۳۷۴۷) قال شعيب: إسناده قوي].

(۱۶۷۵) حضرت عبدالرحمن بن عوف رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا ابوبکر جنت میں ہوں گے، عمر، علی، عثمان، طلحہ، زبیر، عبدالرحمن بن عوف، سعد بن مالک، سعید بن زید اور ابوعبیدہ بن جراح رضی اللہ عنہم بھی جنت میں ہوں گے۔

(۱۶۷۶) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ حَدَّثَنَا ابْنُ إِسْحَاقَ يَعْنِي عَبْدَ الرَّحْمَنِ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَوْفٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ شَهِدْتُ غُلَامًا مَعَ عُمُومَتِي حِلْفَ الْمُطَيَّبِينَ فَمَا أُحِبُّ أَنَّ لِي حُمْرَ النَّعَمِ وَأَنِّي أَنْكُثُهُ [راجع: ۱۶۵۵].

(۱۶۷۶) حضرت عبدالرحمٰن بن عوف رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا میں اپنے چچاؤں کے ساتھ ''جبکہ ابھی میں نوعمر تھا'' حلف المطیبین ''جسے حلف الفضول بھی کہا جاتا ہے'' میں شریک ہوا تھا، مجھے یہ پسند نہیں کہ میں اس معاہدے کو توڑ ڈالوں اگرچہ مجھے اس کے بدلے میں سرخ اونٹ بھی دیے جائیں۔

(۱۶۷۷) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ حَدَّثَنِي مَكْحُولٌ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا صَلَّى أَحَدُكُمْ فَشَكَّ فِي صَلَاتِهِ فَإِنْ شَكَّ فِي الْوَاحِدَةِ وَالثِّنْتَيْنِ فَلْيَجْعَلْهُمَا وَاحِدَةً وَإِنْ شَكَّ فِي الثِّنْتَيْنِ وَالثَّلَاثِ فَلْيَجْعَلْهُمَا ثِنْتَيْنِ وَإِنْ شَكَّ فِي الثَّلَاثِ وَالْأَرْبَعِ فَلْيَجْعَلْهُمَا ثَلَاثًا حَتَّى يَكُونَ الْوَهْمُ فِي الزِّيَادَةِ ثُمَّ يَسْجُدُ سَجْدَتَيْنِ قَبْلَ أَنْ يُسَلِّمَ ثُمَّ يُسَلِّمُ قَالَ مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ وَقَالَ لِي حُسَيْنُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ هَلْ أَسْنَدَهُ لَكَ فَقُلْتُ لَا فَقَالَ لَكِنَّهُ حَدَّثَنِي أَنَّ كُرَيْبًا مَوْلَى ابْنِ عَبَّاسٍ حَدَّثَهُ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ جَلَسْتُ إِلَى عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ فَقَالَ يَا ابْنَ عَبَّاسٍ إِذَا اشْتَبَهَ عَلَى الرَّجُلِ فِي صَلَاتِهِ فَلَمْ يَدْرِ أَزَادَ أَمْ نَقَصَ قُلْتُ وَاللَّهِ يَا أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ مَا أَدْرِي مَا سَمِعْتُ فِي ذَلِكَ شَيْئًا فَقَالَ عُمَرُ وَاللَّهِ مَا أَدْرِي قَالَ فَبَيْنَا نَحْنُ عَلَى ذَلِكَ إِذْ جَاءَ عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عَوْفٍ فَقَالَ مَا هَذَا الَّذِي تَذَاكَرَانِ فَقَالَ لَهُ عُمَرُ ذَكَرْنَا الرَّجُلَ يَشُكُّ فِي صَلَاتِهِ كَيْفَ يَصْنَعُ فَقَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ هَذَا الْحَدِيثَ [راجع: ۱۶۵۶].

(۱۶۷۷) مکحول رحمہ اللہ کہتے ہیں کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا اگر تم میں سے کسی کو نماز میں شک ہو جائے اور اسے یاد نہ رہے کہ اس نے ایک رکعت پڑھی ہے یا دو؟ تو اسے چاہئے کہ وہ اسے ایک رکعت شمار کرے، اگر دو اور تین میں شک ہو تو انہیں دو سمجھے، تین اور چار میں شک ہو جائے تو انہیں تین شمار کرے، اس کے بعد نماز سے فراغت پا کر سلام پھیرنے سے قبل سہو کے دو سجدے کر لے، پھر حسین بن عبداللہ نے اس حکم کو اپنی سند سے بیان کرتے ہوئے کہا حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ نے ان سے پوچھا کہ اے لڑکے! کیا تم نے نبی علیہ السلام سے یا کسی صحابی سے یہ مسئلہ سنا ہے کہ اگر کسی آدمی کو نماز میں شک ہو جائے تو وہ کیا کرے؟ ابھی یہ بات ہو ہی رہی تھی کہ سامنے سے حضرت عبدالرحمٰن بن عوف آتے ہوئے دکھائی دیئے، انہوں نے پوچھا کہ کیا باتیں ہو رہی ہیں؟ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا میں اس لڑکے سے یہ پوچھ رہا تھا کہ کیا تم نے نبی علیہ السلام سے یا کسی صحابی سے یہ مسئلہ سنا ہے کہ اگر کسی آدمی کو نماز میں شک ہو جائے تو وہ کیا کرے؟

(۱۶۷۸) حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ وَيَزِيدُ الْمَعْنَى قَالَا أَخْبَرَنَا ابْنُ أَبِي ذِئْبٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَالِمٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَامِرِ بْنِ رَبِيعَةَ أَنَّ عَبْدَ الرَّحْمَنِ بْنَ عَوْفٍ أَخْبَرَ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ وَهُوَ يَسِيرُ فِي طَرِيقِ الشَّامِ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ هَذَا السَّقَمَ عُذِّبَ بِهِ الْأُمَمُ قَبْلَكُمْ فَإِذَا سَمِعْتُمْ بِهِ فِي أَرْضٍ فَلَا تَدْخُلُوهَا عَلَيْهِ وَإِذَا وَقَعَ بِأَرْضٍ وَأَنْتُمْ بِهَا فَلَا تَخْرُجُوا فِرَارًا مِنْهُ قَالَ فَرَجَعَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ مِنْ الشَّامِ [قال شعيب: إسناده صحيح].

(۱۶۷۸) حضرت عبدالرحمٰن بن عوف رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ انہوں نے حضرت عمر رضی اللہ عنہ کو شام کے سفر میں بتایا کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا ہے یہ ایک عذاب ہے جو تم سے پہلی امتوں پر آیا تھا، اس لئے جس علاقے میں یہ وبا پھیلی ہوئی ہو تم وہاں مت جاؤ، اور اگر تم کسی علاقے میں ہو اور وہاں وبا پھیل جائے تو وہاں سے نہ نکلو یہ سن کر حضرت عمر رضی اللہ عنہ شام سے لوٹ آئے۔

(۱۶۷۹) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَنْبَأَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عَبْدِ الْحَمِيدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ زَيْدِ بْنِ الْخَطَّابِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْحَارِثِ بْنِ نَوْفَلٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبَّاسٍ قَالَ خَرَجَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ يُرِيدُ الشَّامَ فَذَكَرَ الْحَدِيثَ قَالَ وَكَانَ عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عَوْفٍ غَائِبًا فَجَاءَ فَقَالَ إِنَّ عِنْدِي مِنْ هَذَا عِلْمًا سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِذَا سَمِعْتُمْ بِهِ فِي أَرْضٍ فَلَا تَقْدَمُوا عَلَيْهِ وَإِذَا وَقَعَ بِأَرْضٍ وَأَنْتُمْ بِهَا فَلَا تَخْرُجُوا فِرَارًا مِنْهُ [صححه البخاري (۵۷۳۰) ومسلم (۲۲۱۹)] [راجع: ۱٦٦٦].

(۱۶۷۹) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ شام جانے کے ارادے سے روانہ ہوئے...... حضرت عبدالرحمٰن بن عوف رضی اللہ عنہ اس وقت موجود نہ تھے، وہ آئے تو کہنے لگے کہ میرے پاس اس کا صحیح علم ہے، میں نے نبی علیہ السلام کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ جس علاقے میں یہ وبا پھیلی ہوئی ہو تم وہاں مت جاؤ، اور اگر تم کسی علاقے میں ہو اور وہاں وبا پھیل جائے تو وہاں سے نہ نکلو۔

(۱۶۸۰) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَنْبَأَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ حَدَّثَنِي أَبُو سَلَمَةَ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ أَنَّ أَبَا الرَّدَّادِ اللَّيْثِيَّ أَخْبَرَهُ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَوْفٍ أَنَّهُ سَمِعَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ قَالَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ أَنَا الرَّحْمَنُ خَلَقْتُ الرَّحِمَ وَشَقَقْتُ لَهَا مِنْ اسْمِي اسْمًا فَمَنْ وَصَلَهَا وَصَلْتُهُ وَمَنْ قَطَعَهَا بَتَتُّهُ [قال المنذري: وفي تصحيحه نظر. قال الألباني: صحيح (أبوداود: ۱٦۹٤ و ۱٦۹٥، الترمذي: ۱۹۰۷) قال شعيب: صحيح لغيره] [انظر: ۱٦۸۱، ۱٦۸٦].

(۱۶۸۰) حضرت عبدالرحمٰن رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام کا ارشاد ہے کہ اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں میں رحمان ہوں، میں نے رحم کو پیدا کیا ہے، اور اسے اپنے نام سے نکالا ہے، جو اسے جوڑے گا میں اسے جوڑوں گا اور جو اسے توڑے گا، میں اسے توڑ کر پاش پاش کردوں گا۔

(۱۶۸۱) حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ شُعَيْبِ بْنِ أَبِي حَمْزَةَ حَدَّثَنِي أَبِي عَنِ الزُّهْرِيِّ حَدَّثَنِي أَبُو سَلَمَةَ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ أَنَّ أَبَا الرَّدَّادِ اللَّيْثِيَّ أَخْبَرَهُ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَوْفٍ أَنَّهُ سَمِعَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ قَالَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ أَنَا الرَّحْمَنُ وَأَنَا خَلَقْتُ الرَّحِمَ وَاشْتَقَقْتُ لَهَا مِنْ اسْمِي فَمَنْ وَصَلَهَا وَصَلَهُ اللَّهُ وَمَنْ قَطَعَهَا

بِسْتَة[راجع: ۱۶۸۰].

(۱۶۸۱) حضرت عبدالرحمٰن رضی اللہ عنہ سے مروی ہے نبی علیہ السلام کا ارشاد ہے کہ اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں میں رحمان ہوں، میں نے رحم کو پیدا کیا ہے، اور اسے اپنے نام سے نکالا ہے، جو اسے جوڑے گا میں اسے جوڑوں گا اور جو اسے توڑے گا، میں اسے توڑ کر پاش پاش کر دوں گا۔

(۱۶۸۲) حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ عِيسَى أَخْبَرَنِي مَالِكٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَامِرِ بْنِ رَبِيعَةَ أَنَّ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ خَرَجَ إِلَى الشَّامِ فَلَمَّا جَاءَ سَرْغَ بَلَغَهُ أَنَّ الْوَبَاءَ قَدْ وَقَعَ بِالشَّامِ فَأَخْبَرَهُ عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عَوْفٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا سَمِعْتُمْ بِهِ بِأَرْضٍ فَلَا تَقْدَمُوا عَلَيْهِ وَإِذَا وَقَعَ بِأَرْضٍ وَأَنْتُمْ بِهَا فَلَا تَخْرُجُوا فِرَارًا مِنْهُ فَرَجَعَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ مِنْ سَرْغَ [صححه البخاري (۵۷۳۰) ومسلم (۲۲۱۹)] [راجع: ۱۶۷۸].

(۱۶۸۲) حضرت عبداللہ بن عامر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ شام کی طرف روانہ ہوئے، جب ''سرغ'' میں پہنچے تو پتہ چلا کہ شام میں طاعون کی وباء پھیلی ہوئی ہے، تو حضرت عبدالرحمٰن بن عوف رضی اللہ عنہ نے حضرت عمر رضی اللہ عنہ کو بتایا کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا ہے جس علاقے میں یہ وبا پھیلی ہوئی ہو تم وہاں مت جاؤ، اور اگر تم کسی علاقے میں ہو اور وہاں وبا پھیل جائے تو وہاں سے نہ نکلو یہ سن کر حضرت عمر رضی اللہ عنہ سرغ سے ہی لوٹ آئے۔

(۱۶۸۳) حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ عِيسَى أَخْبَرَنِي مَالِكٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عَبْدِ الْحَمِيدِ بْنِ عَبْدِالرَّحْمَنِ بْنِ زَيْدِ بْنِ الْخَطَّابِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْحَارِثِ بْنِ نَوْفَلٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ خَرَجَ إِلَى الشَّامِ حَتَّى إِذَا كَانَ بِسَرْغَ لَقِيَهُ أُمَرَاءُ الْأَجْنَادِ أَبُو عُبَيْدَةَ بْنُ الْجَرَّاحِ وَأَصْحَابُهُ فَأَخْبَرُوهُ أَنَّ الْوَبَاءَ قَدْ وَقَعَ بِالشَّامِ فَذَكَرَ الْحَدِيثَ قَالَ فَجَاءَ عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عَوْفٍ وَكَانَ مُتَغَيِّبًا فِي بَعْضِ حَاجَتِهِ فَقَالَ إِنَّ عِنْدِي مِنْ هَذَا عِلْمًا سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِذَا كَانَ بِأَرْضٍ وَأَنْتُمْ بِهَا فَلَا تَخْرُجُوا فِرَارًا مِنْهُ وَإِذَا سَمِعْتُمْ بِهِ بِأَرْضٍ فَلَا تَقْدَمُوا عَلَيْهِ قَالَ فَحَمِدَ اللَّهَ عُمَرُ ثُمَّ انْصَرَفَ [راجع: ۱۶۶۶].

(۱۶۸۳) حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ ایک مرتبہ شام کی طرف روانہ ہوئے، جب وہ مقام ''سرغ'' میں پہنچے تو امراءِ لشکر حضرت ابوعبیدہ بن الجراح رضی اللہ عنہ وغیرہ ان سے ملاقات کے لئے آئے، انہوں نے حضرت عمر رضی اللہ عنہ کو بتایا کہ شام میں وبا پھیلی ہوئی ہے، اور راوی نے مکمل حدیث ذکر کرنے کے بعد کہا کہ پھر حضرت عبدالرحمٰن بن عوف رضی اللہ عنہ آئے، وہ اپنی کسی ضرورت سے کہیں گئے ہوئے تھے، اور کہنے لگے کہ میرے پاس اس کا یقینی علم موجود ہے، میں نے نبی علیہ السلام کو فرماتے ہوئے سنا ہے کہ جب یہ وبا کسی علاقے میں پھیلی ہوئی ہو اور تم وہاں پہلے سے موجود ہو تو وہاں سے راہ فرار مت اختیار کرو، اور اگر تم وہاں نہ ہو تو اس علاقے میں جاؤ مت، اس پر حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے اللہ کا شکر ادا کیا اور واپس لوٹ گئے۔

(۱۶۸٤) حَدَّثَنَا أَبُو الْعَلَاءِ الْحَسَنُ بْنُ سَوَّارٍ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ سَعْدٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ حُمَيْدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ

عَوْفٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَوْفٍ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِذَا سَمِعْتُمْ بِهِ بِأَرْضٍ وَلَسْتُمْ بِهَا فَلَا تَدْخُلُوهَا وَإِذَا وَقَعَ وَأَنْتُمْ فِيهَا فَلَا تَخْرُجُوا فِرَارًا مِنْهَا [قال شعيب: إسناده حسن].

(۱۶۸۴) حضرت عبدالرحمن بن عوف رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے نبی علیہ السلام کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے جس علاقے میں یہ وبا پھیلی ہوئی ہو تم وہاں مت جاؤ، اور اگر تم کسی علاقے میں ہو اور وہاں وبا پھیل جائے تو وہاں سے نہ نکلو۔

(۱۶۸۵) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَنْبَأَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي عَمْرُو بْنُ دِينَارٍ عَنْ بَجَالَةَ التَّمِيمِيِّ قَالَ لَمْ يُرِدْ عُمَرُ أَنْ يَأْخُذَ الْجِزْيَةَ مِنْ الْمَجُوسِ حَتَّى شَهِدَ عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عَوْفٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَخَذَهَا مِنْ مَجُوسِ هَجَرَ [راجع: ۱۶۵۷].

(۱۶۸۵) بجالہ کہتے ہیں کہ پہلے حضرت عمر رضی اللہ عنہ مجوسیوں سے جزیہ نہیں لیتے تھے لیکن جب حضرت عبدالرحمن بن عوف رضی اللہ عنہ نے اس بات کی گواہی دی کہ نبی علیہ السلام نے ہجر نامی علاقے کے مجوسیوں سے جزیہ لیا تھا تو انہوں نے بھی مجوسیوں سے جزیہ لینا شروع کر دیا۔

(۱۶۸۶) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ قَالَ اشْتَكَى أَبُو الرَّدَّادِ فَعَادَهُ عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عَوْفٍ فَقَالَ أَبُو الرَّدَّادِ خَيْرُهُمْ وَأَوْصَلُهُمْ مَا عَلِمْتُ أَبُو مُحَمَّدٍ فَقَالَ عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عَوْفٍ إِنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ قَالَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ أَنَا اللَّهُ وَأَنَا الرَّحْمَنُ خَلَقْتُ الرَّحِمَ وَشَقَقْتُ لَهَا مِنْ اسْمِي فَمَنْ وَصَلَهَا وَصَلْتُهُ وَمَنْ قَطَعَهَا بَتَتُّهُ [راجع: ۱۶۸۰].

(۱۶۸۶) ابوسلمہ کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ ابوردّاد بیمار ہو گئے، حضرت عبدالرحمن بن عوف رضی اللہ عنہ ان کی عیادت کے لئے ان کے یہاں گئے، ابورداد نے کہا کہ میری معلومات کے مطابق ان میں سب سے بہتر اور صلہ رحمی کرنے والے ابومحمد ہیں، حضرت عبدالرحمن رضی اللہ عنہ نے ان سے فرمایا کہ میں نے نبی علیہ السلام کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں میں رحمان ہوں، میں نے رحم کو پیدا کیا ہے، اور اسے اپنے نام سے نکالا ہے، جو اسے جوڑے گا میں اسے جوڑوں گا اور جو اسے توڑے گا، میں اسے توڑ کر پاش پاش کر دوں گا۔

(۱۶۸۷) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ أَنْبَأَنَا هِشَامٌ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ قَارِظٍ أَنَّ أَبَاهُ حَدَّثَهُ أَنَّهُ دَخَلَ عَلَى عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَوْفٍ وَهُوَ مَرِيضٌ فَقَالَ لَهُ عَبْدُ الرَّحْمَنِ وَصَلَتْكَ رَحِمٌ إِنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ قَالَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ أَنَا الرَّحْمَنُ وَخَلَقْتُ الرَّحِمَ وَشَقَقْتُ لَهَا مِنْ اسْمِي فَمَنْ يَصِلْهَا أَصِلْهُ وَمَنْ يَقْطَعْهَا أَقْطَعْهُ أَوْ قَالَ مَنْ يَبُتَّهَا أَبُتَّهُ [راجع: ۱۶۵۹].

(۱۶۸۷) عبداللہ بن قارظ ایک مرتبہ حضرت عبدالرحمن بن عوف رضی اللہ عنہ کی عیادت کے لئے ان کے یہاں گئے، وہ بیمار ہو گئے تھے، حضرت عبدالرحمن رضی اللہ عنہ نے ان سے فرمایا کہ تمہیں قرابت داری نے جوڑا، نبی علیہ السلام کا ارشاد ہے کہ اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں میں

رحمان ہوں، میں نے رحم کو پیدا کیا ہے، اور اسے اپنے نام سے نکالا ہے، جو اسے جوڑے گا میں اسے جوڑوں گا اور جو اسے توڑے گا، میں اسے توڑ کر پاش پاش کر دوں گا۔

(۱۶۸۸) حَدَّثَنَا سُرَيْجُ بْنُ النُّعْمَانِ حَدَّثَنَا نُوحُ بْنُ قَيْسٍ عَنْ نَصْرِ بْنِ عَلِيٍّ الْجَهْضَمِيِّ عَنِ النَّضْرِ بْنِ شَيْبَانَ الْحُدَّانِيِّ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ قَالَ قُلْتُ لَهُ أَلَا تُحَدِّثُنِي حَدِيثًا عَنْ أَبِيكَ سَمِعَهُ أَبُوكَ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ لَهُ أَقْبَلَ رَمَضَانُ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ رَمَضَانَ شَهْرٌ افْتَرَضَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ صِيَامَهُ وَإِنِّي سَنَنْتُ لِلْمُسْلِمِينَ قِيَامَهُ فَمَنْ صَامَهُ إِيمَانًا وَاحْتِسَابًا خَرَجَ مِنْ الذُّنُوبِ كَيَوْمِ وَلَدَتْهُ أُمُّهُ [راجع: ۱۶۶۰].

(۱۶۸۸) نضر بن شیبان کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ میری ملاقات ابو سلمہ بن عبدالرحمٰن سے ہوئی، میں نے ان سے کہا کہ اپنے والد صاحب کے حوالے سے کوئی حدیث سنائیے جو انہوں نے نبی علیہ السلام سے خود سنی ہو اور وہ بھی ماہ رمضان کے بارے میں، انہوں نے کہا اچھا، میرے والد صاحب نے نبی علیہ السلام کی یہ حدیث سنائی ہے کہ اللہ تعالیٰ نے رمضان کے روزے فرض کیے ہیں اور میں نے اس کا قیام سنت قرار دیا ہے، جو شخص ایمان کی حالت میں ثواب کی نیت سے رمضان کے روزے رکھے اور تراویح ادا کرے، وہ گناہوں سے اس طرح نکل جائے گا جیسے وہ بچہ جسے اس کی ماں نے آج ہی جنم دیا ہو۔

(۱۶۸۹) وَجَدْتُ هَذَا الْحَدِيثَ فِي كِتَابِ أَبِي بِخَطِّ يَدِهِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَزِيدَ عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ مُسْلِمٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّهُ كَانَ يُذَاكِرُ عُمَرَ شَأْنَ الصَّلَاةِ فَانْتَهَى إِلَيْهِمْ عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عَوْفٍ فَقَالَ أَلَا أُحَدِّثُكُمْ بِحَدِيثٍ سَمِعْتُهُ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالُوا بَلَى قَالَ فَأَشْهَدُ أَنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَنْ صَلَّى صَلَاةً يَشُكُّ فِي النُّقْصَانِ فَلْيُصَلِّ حَتَّى يَشُكَّ فِي الزِّيَادَةِ آخِرُ أَحَادِيثِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَوْفٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ [راجع: ۱۶۵۶].

(۱۶۸۹) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ وہ حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ کے ساتھ نماز کے کسی مسئلے میں مذاکرہ کر رہے تھے، ابھی یہ بات ہو ہی رہی تھی کہ سامنے سے حضرت عبدالرحمٰن بن عوف آتے ہوئے دکھائی دیے، انہوں نے فرمایا کہ کیا میں آپ کو نبی علیہ السلام کی ایک حدیث نہ سناؤں جو میں نے خود نبی علیہ السلام سے سنی ہے؟ انہوں نے فرمایا کیوں نہیں، چنانچہ انہوں نے یہ حدیث سنائی کہ) جس شخص کو نماز کی رکعتوں میں کمی کا شک ہو جائے تو وہ نماز پڑھتا رہے یہاں تک کہ بیشی میں شک ہو۔

حديث أَبِي عُبَيْدَةَ بْنِ الْجَرَّاحِ رضی اللہ عنہ

حضرت ابوعبیدہ بن الجراح رضی اللہ عنہ کی مرویات

(١٦٩٠) حَدَّثَنَا زِيَادُ بْنُ الرَّبِيعِ أَبُو خِدَاشٍ حَدَّثَنَا وَاصِلٌ مَوْلَى أَبِي عُيَيْنَةَ عَنْ بَشَّارِ بْنِ أَبِي سَيْفٍ الْجَرْمِيِّ عَنْ عِيَاضِ بْنِ غُطَيْفٍ قَالَ دَخَلْنَا عَلَى أَبِي عُبَيْدَةَ بْنِ الْجَرَّاحِ نَعُودُهُ مِنْ شَكْوَى أَصَابَهُ وَامْرَأَتُهُ تُحَيْفَةُ قَاعِدَةٌ عِنْدَ رَأْسِهِ قُلْتُ كَيْفَ بَاتَ أَبُو عُبَيْدَةَ قَالَتْ وَاللَّهِ لَقَدْ بَاتَ بِأَجْرٍ فَقَالَ أَبُو عُبَيْدَةَ مَا بِتُّ بِأَجْرٍ وَكَانَ مُقْبِلًا بِوَجْهِهِ عَلَى الْحَائِطِ فَأَقْبَلَ عَلَى الْقَوْمِ بِوَجْهِهِ فَقَالَ أَلَا تَسْأَلُونِي عَمَّا قُلْتُ قَالُوا مَا أَعْجَبَنَا مَا قُلْتَ فَنَسْأَلُكَ عَنْهُ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَنْ أَنْفَقَ نَفَقَةً فَاضِلَةً فِي سَبِيلِ اللَّهِ فَبِسَبْعِ مِائَةٍ وَمَنْ أَنْفَقَ عَلَى نَفْسِهِ وَأَهْلِهِ أَوْ عَادَ مَرِيضًا أَوْ مَازَ أَذًى فَالْحَسَنَةُ بِعَشْرِ أَمْثَالِهَا وَالصَّوْمُ جُنَّةٌ مَا لَمْ يَخْرِقْهَا وَمَنْ ابْتَلَاهُ اللَّهُ بِبَلَاءٍ فِي جَسَدِهِ فَهُوَ لَهُ حِطَّةٌ [قال شعيب: إسناده حسن]. [انظر: ١٧٠٠، ١٧٠١].

(١٦٩٠) عیاض بن غطیف کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ حضرت ابوعبیدہ بن الجراح رضی اللہ عنہ بیمار ہو گئے، ہم ان کی عیادت کے لئے گئے تو ان کی اہلیہ ''جن کا نام تحیفہ تھا'' ان کے سر کے قریب بیٹھی ہوئی تھیں، ہم نے ان سے پوچھا کہ ان کی رات کیسی گذری؟ انہوں نے کہا بخدا! انہوں نے ساری رات اجر و ثواب کے ساتھ گذاری ہے، حضرت ابوعبیدہ رضی اللہ عنہ کہنے لگے کہ میں نے ساری رات اجر کے ساتھ نہیں گذاری، پہلے ان کے چہرے کا رخ دیوار کی طرف تھا، اب انہوں نے اپنا چہرہ لوگوں کی طرف کر لیا اور فرمایا کہ میں نے جو بات کہی ہے، تم اس کے متعلق مجھ سے سوال نہیں کرتے؟ لوگوں نے کہا کہ ہم کو آپ کی بات پر تعجب ہوتا تو آپ سے سوال کرتے، انہوں نے فرمایا کہ میں نے جناب رسول اللہ ﷺ کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ جو شخص اللہ کی راہ میں اپنی زائد چیز خرچ کر دے اس کا ثواب سات سو گنا ہوگا، جو اپنی ذات اور اپنے اہل خانہ پر خرچ کرے، کسی بیمار کی عیادت کرے یا کسی تکلیف دہ چیز کو راستے سے ہٹا دے تو ہر نیکی کا بدلہ دس نیکیاں ہوں گی اور روزہ ڈھال ہے بشرطیکہ اسے انسان پھاڑ نہ دے، اور جس شخص کو اللہ جسمانی طور پر کسی آزمائش میں مبتلا کرے، وہ اس کے لئے بخشش کا سبب بن جاتی ہے۔

(١٦٩١) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مَيْمُونٍ حَدَّثَنَا سَعْدُ بْنُ سَمُرَةَ بْنِ جُنْدُبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي عُبَيْدَةَ قَالَ آخِرُ مَا تَكَلَّمَ بِهِ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَخْرِجُوا يَهُودَ أَهْلِ الْحِجَازِ وَأَهْلِ نَجْرَانَ مِنْ

جَزِيرَةِ الْعَرَبِ وَاعْلَمُوا أَنَّ شِرَارَ النَّاسِ الَّذِينَ اتَّخَذُوا قُبُورَ أَنْبِيَائِهِمْ مَسَاجِدَ [قال شعيب: إسناده صحيح]. [انظر: ١٦٩٤، ١٦٩٩]

(۱۶۹۱) حضرت ابوعبیدہ بن الجراح رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام کا سب سے آخری کلام یہ تھا کہ حجاز میں جو یہودی آباد ہیں اور جزیرۂ عرب میں جو اہل نجران آباد ہیں انہیں نکال دو، اور جان لو کہ بدترین لوگ وہ ہیں جو اپنے انبیاء کی قبروں کو سجدہ گاہ بنا لیتے ہیں۔

(١٦٩٢) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ خَالِدٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ شَقِيقٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ سُرَاقَةَ عَنْ أَبِي عُبَيْدَةَ بْنِ الْجَرَّاحِ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ ذَكَرَ الدَّجَّالَ فَحَلَّاهُ بِحِلْيَةٍ لَا أَحْفَظُهَا قَالُوا يَا رَسُولَ اللَّهِ كَيْفَ قُلُوبُنَا يَوْمَئِذٍ كَالْيَوْمِ فَقَالَ أَوْ خَيْرٌ [قال الألباني: ضعيف (أبوداود: ٤٧٥٦، الترمذي: ٢٢٣٤)]. [انظر: ١٦٩٣].

(۱۶۹۲) حضرت ابوعبیدہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام نے دجال کا تذکرہ فرمایا اور اس کی ایسی صفات بیان فرمائیں جو مجھے اب یاد نہیں ہیں، البتہ اتنی بات یاد ہے کہ لوگوں نے پوچھا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! اس وقت آج کی نسبت ہمارے دلوں کی کیفیت کیا ہوگی؟ فرمایا کہ آج سے بہتر ہوگی۔

(١٦٩٣) حَدَّثَنَا عَفَّانُ وَعَبْدُ الصَّمَدِ قَالَا حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ أَنْبَأَنَا خَالِدٌ الْحَذَّاءُ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ شَقِيقٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ سُرَاقَةَ عَنْ أَبِي عُبَيْدَةَ بْنِ الْجَرَّاحِ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِنَّهُ لَمْ يَكُنْ نَبِيٌّ بَعْدَ نُوحٍ إِلَّا وَقَدْ أَنْذَرَ الدَّجَّالَ قَوْمَهُ وَإِنِّي أُنْذِرُكُمُوهُ قَالَ فَوَصَفَهُ لَنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ وَلَعَلَّهُ يُدْرِكُهُ بَعْضُ مَنْ رَآنِي أَوْ سَمِعَ كَلَامِي قَالُوا يَا رَسُولَ اللَّهِ كَيْفَ قُلُوبُنَا يَوْمَئِذٍ أَمِثْلُهَا الْيَوْمَ قَالَ أَوْ خَيْرٌ [مكرر ما قبله].

(۱۶۹۳) حضرت ابوعبیدہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے نبی علیہ السلام کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ حضرت نوح علیہ السلام کے بعد ہر آنے والے نبی نے اپنی اپنی قوم کو دجال سے ڈرایا ہے اور میں بھی تمہیں اس سے ڈرا رہا ہوں، پھر نبی علیہ السلام نے ہمارے سامنے اس کی کچھ صفات بیان فرمائیں، اور فرمایا ہو سکتا ہے کہ مجھے دیکھنے والا یا میری باتیں سننے والا کوئی شخص اسے پالے، لوگوں نے پوچھا یا رسول اللہ! اس وقت ہمارے دلوں کی کیا کیفیت ہوگی؟ کیا آج کی طرح ہوں گے؟ فرمایا بلکہ اس سے بھی بہتر کیفیت ہوگی۔

(١٦٩٤) حَدَّثَنَا أَبُو أَحْمَدَ الزُّبَيْرِيُّ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مَيْمُونٍ عَنْ سَعْدِ بْنِ سَمُرَةَ عَنْ سَمُرَةَ بْنِ جُنْدُبٍ عَنْ أَبِي عُبَيْدَةَ بْنِ الْجَرَّاحِ قَالَ كَانَ آخِرُ مَا تَكَلَّمَ بِهِ نَبِيُّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ أَخْرِجُوا يَهُودَ الْحِجَازِ مِنْ جَزِيرَةِ الْعَرَبِ وَاعْلَمُوا أَنَّ شِرَارَ النَّاسِ الَّذِينَ يَتَّخِذُونَ الْقُبُورَ مَسَاجِدَ [راجع: ١٦٩١].

(۱۶۹۴) حضرت ابوعبیدہ بن الجراح رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام کا سب سے آخری کلام یہ تھا کہ حجاز میں جو یہودی آباد ہیں

اور جزیرۂ عرب میں جو اہل نجران آباد ہیں انہیں نکال دو، اور جان لو کہ بدترین لوگ وہ ہیں جو اپنے انبیاء کی قبروں کو سجدہ گاہ بنا لیتے ہیں۔

(۱۶۹۵) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ عُمَرَ حَدَّثَنَا إِسْرَائِيلُ عَنِ الْحَجَّاجِ بْنِ أَرْطَاةَ عَنِ الْوَلِيدِ بْنِ أَبِي مَالِكٍ عَنِ الْقَاسِمِ عَنْ أَبِي أُمَامَةَ قَالَ أَجَارَ رَجُلٌ مِنَ الْمُسْلِمِينَ رَجُلًا وَعَلَى الْجَيْشِ أَبُو عُبَيْدَةَ بْنُ الْجَرَّاحِ فَقَالَ خَالِدُ بْنُ الْوَلِيدِ وَعَمْرُو بْنُ الْعَاصِ لَا نُجِيرُهُ وَقَالَ أَبُو عُبَيْدَةَ نُجِيرُهُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ يُجِيرُ عَلَى الْمُسْلِمِينَ أَحَدُهُمْ [قال شعيب: حسن لغيره، وهذا إسناد ضعيف].

(۱۶۹۵) حضرت ابو امامہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مسلمان نے کسی شخص کو پناہ دے دی، اس وقت امیر لشکر حضرت ابو عبیدہ رضی اللہ عنہ تھے، حضرت خالد بن ولید رضی اللہ عنہ اور حضرت عمرو بن العاص رضی اللہ عنہ کی رائے یہ تھی کہ اسے پناہ نہ دی جائے، لیکن حضرت ابو عبیدہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ ہم اسے پناہ دیں گے، کیونکہ میں نے نبی علیہ السلام کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ کوئی بھی شخص کسی بھی شخص کو مسلمانوں پر پناہ دے سکتا ہے۔

(۱۶۹۶) حَدَّثَنَا أَبُو الْمُغِيرَةِ حَدَّثَنَا صَفْوَانُ بْنُ عَمْرٍو حَدَّثَنَا أَبُو حِسْبَةَ مُسْلِمُ بْنُ أُكَيْسٍ مَوْلَى عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَامِرٍ عَنْ أَبِي عُبَيْدَةَ بْنِ الْجَرَّاحِ قَالَ ذَكَرَ مَنْ دَخَلَ عَلَيْهِ فَوَجَدَهُ يَبْكِي فَقَالَ مَا يُبْكِيكَ يَا أَبَا عُبَيْدَةَ فَقَالَ نَبْكِي أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَكَرَ يَوْمًا مَا يَفْتَحُ اللَّهُ عَلَى الْمُسْلِمِينَ وَيُفِيءُ عَلَيْهِمْ حَتَّى ذَكَرَ الشَّامَ فَقَالَ إِنْ يُنْسَأْ فِي أَجَلِكَ يَا أَبَا عُبَيْدَةَ فَحَسْبُكَ مِنَ الْخَدَمِ ثَلَاثَةٌ خَادِمٌ يَخْدُمُكَ وَخَادِمٌ يُسَافِرُ مَعَكَ وَخَادِمٌ يَخْدُمُ أَهْلَكَ وَيَرُدُّ عَلَيْهِمْ وَحَسْبُكَ مِنَ الدَّوَابِّ ثَلَاثَةٌ دَابَّةٌ لِرَحْلِكَ وَدَابَّةٌ لِثَقَلِكَ وَدَابَّةٌ لِغُلَامِكَ ثُمَّ هَذَا أَنَا أَنْظُرُ إِلَى بَيْتِي قَدْ امْتَلَأَ رَقِيقًا وَأَنْظُرُ إِلَى مِرْبَطِي قَدْ امْتَلَأَ دَوَابَّ وَخَيْلًا فَكَيْفَ أَلْقَى رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَعْدَ هَذَا وَقَدْ أَوْصَانَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ أَحَبَّكُمْ إِلَيَّ وَأَقْرَبَكُمْ مِنِّي مَنْ لَقِيَنِي عَلَى مِثْلِ الْحَالِ الَّذِي فَارَقَنِي عَلَيْهَا [إسناده ضعيف].

(۱۶۹۶) ایک مرتبہ ایک صاحب حضرت ابو عبیدہ رضی اللہ عنہ سے ملنے کے لئے آئے تو دیکھا کہ وہ رو رہے ہیں، انہوں نے ان سے رونے کی وجہ پوچھی تو حضرت ابو عبیدہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ میں اس لئے رو رہا ہوں کہ ایک دن نبی علیہ السلام نے مسلمانوں کو ملنے والی فتوحات اور حاصل ہونے والے مال غنیمت کا تذکرہ کیا، اس دوران شام کا تذکرہ بھی ہوا، تو نبی علیہ السلام نے مجھ سے فرمایا ابو عبیدہ! اگر تمہیں زندگی مل جائے تو صرف تین خادموں کو اپنے لئے کافی سمجھنا، ایک اپنے لیے، ایک اپنے ساتھ سفر کرنے کے لئے اور ایک اپنے اہل خانہ کے لئے جو ان کی خدمت کرے اور ان کی ضروریات مہیا کرے، اور تین سواریوں کو اپنے لئے کافی سمجھنا، ایک جانور تو اپنی سواری کے لئے، ایک اپنے سامان اور بار برداری کے لئے، اور ایک اپنے غلام کے لئے۔

لیکن اب میں اپنے گھر پر نظر ڈالتا ہوں تو یہ مجھے غلاموں سے بھرا ہوا دکھائی دیتا ہے، میں اپنے اصطبل کی طرف نگاہ

دوڑاتا ہوں تو وہ مجھے سواریوں اور گھوڑوں سے بھرا ہوا دکھائی دیتا ہے، اس صورت میں میں نبی علیہ السلام کا سامنا کس منہ سے کروں گا؟ جبکہ نبی علیہ السلام نے ہمیں یہ وصیت فرمائی تھی کہ میری نگاہوں میں تم میں سب سے زیادہ محبوب اور میرے قریب ترین وہ شخص ہوگا جو مجھ سے اسی حال میں آ کر ملاقات کرے جس کیفیت پر وہ مجھ سے جدا ہوا تھا۔

(۱۶۹۷) حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ حَدَّثَنَا أَبِي عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ حَدَّثَنِي أَبَانُ بْنُ صَالِحٍ عَنْ شَهْرِ بْنِ حَوْشَبٍ الْأَشْعَرِيِّ عَنْ رَابِّهِ رَجُلٍ مِنْ قَوْمِهِ كَانَ خَلَفَ عَلَى أُمِّهِ بَعْدَ أَبِيهِ كَانَ شَهِدَ طَاعُونَ عَمَوَاسَ قَالَ لَمَّا اشْتَعَلَ الْوَجَعُ قَامَ أَبُو عُبَيْدَةَ بْنُ الْجَرَّاحِ فِي النَّاسِ خَطِيبًا فَقَالَ أَيُّهَا النَّاسُ إِنَّ هَذَا الْوَجَعَ رَحْمَةُ رَبِّكُمْ وَدَعْوَةُ نَبِيِّكُمْ وَمَوْتُ الصَّالِحِينَ قَبْلَكُمْ وَإِنَّ أَبَا عُبَيْدَةَ يَسْأَلُ اللَّهَ أَنْ يَقْسِمَ لَهُ مِنْهُ حَظَّهُ قَالَ فَطُعِنَ فَمَاتَ رَحِمَهُ اللَّهُ وَاسْتُخْلِفَ عَلَى النَّاسِ مُعَاذُ بْنُ جَبَلٍ فَقَامَ خَطِيبًا بَعْدَهُ فَقَالَ أَيُّهَا النَّاسُ إِنَّ هَذَا الْوَجَعَ رَحْمَةُ رَبِّكُمْ وَدَعْوَةُ نَبِيِّكُمْ وَمَوْتُ الصَّالِحِينَ قَبْلَكُمْ وَإِنَّ مُعَاذًا يَسْأَلُ اللَّهَ أَنْ يَقْسِمَ لِآلِ مُعَاذٍ مِنْهُ حَظَّهُ قَالَ فَطُعِنَ ابْنُهُ عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مُعَاذٍ فَمَاتَ ثُمَّ قَامَ فَدَعَا رَبَّهُ لِنَفْسِهِ فَطُعِنَ فِي رَاحَتِهِ فَلَقَدْ رَأَيْتُهُ يَنْظُرُ إِلَيْهَا ثُمَّ يُقَبِّلُ ظَهْرَ كَفِّهِ ثُمَّ يَقُولُ مَا أُحِبُّ أَنَّ لِي بِمَا فِيكِ شَيْئًا مِنْ الدُّنْيَا فَلَمَّا مَاتَ اسْتُخْلِفَ عَلَى النَّاسِ عَمْرُو بْنُ الْعَاصِ فَقَامَ فِينَا خَطِيبًا فَقَالَ أَيُّهَا النَّاسُ إِنَّ هَذَا الْوَجَعَ إِذَا وَقَعَ فَإِنَّمَا يَشْتَعِلُ اشْتِعَالَ النَّارِ فَتَجَبَّلُوا مِنْهُ فِي الْجِبَالِ قَالَ فَقَالَ لَهُ أَبُو وَاثِلَةَ الْهُذَلِيُّ كَذَبْتَ وَاللَّهِ لَقَدْ صَحِبْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَنْتَ شَرٌّ مِنْ حِمَارِي هَذَا قَالَ وَاللَّهِ مَا أَرُدُّ عَلَيْكَ مَا تَقُولُ وَايْمُ اللَّهِ لَا نُقِيمُ عَلَيْهِ ثُمَّ خَرَجَ وَخَرَجَ النَّاسُ فَتَفَرَّقُوا عَنْهُ وَدَفَعَهُ اللَّهُ عَنْهُمْ قَالَ فَبَلَغَ ذَلِكَ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ مِنْ رَأْيِ عَمْرٍو فَوَاللَّهِ مَا كَرِهَهُ قَالَ أَبُو عَبْد الرَّحْمَنِ عَبْد اللَّهِ بْن أَحْمَد بْن حَنْبَلٍ أَبَانُ بْنُ صَالِحٍ جَدُّ أَبِي عَبْدِ الرَّحْمَنِ مُشْكُدَانَةَ

(۱۶۹۷) طاعون عمواس کے واقعے کے ایک عینی شاہد کا بیان ہے کہ جب حضرت ابوعبیدہ بن الجراح رضی اللہ عنہ کی تکلیف شدت اختیار کر گئی تو وہ لوگوں کے سامنے خطبہ دینے کے لئے کھڑے ہوئے، اور فرمایا لوگو! یہ تکلیف تمہارے رب کی رحمت، تمہارے نبی کی دعوت اور تم سے پہلے صالحین کی موت رہ چکی ہے، اور ابوعبیدہ اللہ سے دعاء کرتا ہے کہ اسے اس میں سے اس کا حصہ عطاء کیا جائے، چنانچہ اسی طاعون کی وباء میں وہ شہید ہو گئے۔ رحمہ اللہ۔

ان کے بعد حضرت معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ نے ان کی نیابت سنبھالی اور خطبہ دیتے ہوئے ارشاد فرمایا لوگو! یہ تکلیف تمہارے رب کی رحمت، تمہارے نبی کی دعوت اور تم سے پہلے صالحین کی موت رہ چکی ہے اور معاذ اللہ سے دعاء کرتا ہے کہ آل معاذ کو بھی اس میں سے حصہ عطاء کیا جائے، چنانچہ ان کے صاحبزادے عبدالرحمن اس مرض میں مبتلا ہو کر شہید ہو گئے، اور حضرت معاذ رضی اللہ عنہ نے دوبارہ کھڑے ہو کر اپنے لئے دعاء کی چنانچہ ان کی ہتھیلی میں بھی طاعون کی گلٹی نکل آئی۔

میں نے انہیں دیکھا ہے کہ وہ طاعون کی اس گلٹی کو دیکھتے تھے اور اپنی ہتھیلی کو چومتے جاتے تھے اور کہتے جاتے تھے کہ

تیرے عوض مجھے پوری دنیا بھی مل جائے تو مجھے خوشی نہ ہوگی، بہر حال! وہ بھی شہید ہو گئے، ان کے بعد حضرت عمرو بن العاص رضی اللہ عنہ ان کے نائب مقرر ہوئے، انہوں نے کھڑے ہو کر خطبہ دیتے ہوئے فرمایا لوگو! یہ تکلیف جب آ جاتی ہے تو آگ کی طرح بھڑکنا شروع ہو جاتی ہے، اس لئے تم اس سے اپنی حفاظت کرتے ہوئے پہاڑوں میں چلے جاؤ۔

یہ سن کر ابو واثلہ ہذلی کہنے لگے کہ آپ نبی علیہ السلام کے صحابی ہونے کے باوجود صحیح بات نہیں کہہ رہے، بخدا! آپ میرے اس گدھے سے بھی زیادہ برے ہیں، انہوں نے فرمایا کہ میں آپ کی بات کا جواب نہیں دوں گا، لیکن بخدا! ہم اس حالت پر نہیں رہیں گے، چنانچہ وہ اس علاقے سے نکل گئے اور لوگ بھی نکل کر منتشر ہو گئے، اس طرح اللہ نے ان سے اس بیماری کو ٹالا، حضرت عمرو رضی اللہ عنہ کو یہ فیصلہ کرتے ہوئے دیکھنے والے کسی صاحب نے یہ بات حضرت عمر رضی اللہ عنہ کو بتائی تو انہوں نے اس پر کسی قسم کی ناگواری کا اظہار نہ کیا۔

(۱۶۹۸) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي عَدِيٍّ عَنْ دَاوُدَ عَنْ عَامِرٍ قَالَ بَعَثَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جَيْشَ ذَاتِ السُّلَاسِلِ فَاسْتَعْمَلَ أَبَا عُبَيْدَةَ عَلَى الْمُهَاجِرِينَ وَاسْتَعْمَلَ عَمْرَو بْنَ الْعَاصِ عَلَى الْأَعْرَابِ فَقَالَ لَهُمَا تَطَاوَعَا قَالَ وَكَانُوا يُؤْمَرُونَ أَنْ يُغِيرُوا عَلَى بَكْرٍ فَانْطَلَقَ عَمْرٌو فَأَغَارَ عَلَى قُضَاعَةَ لِأَنَّ بَكْرًا أَخْوَالُهُ فَانْطَلَقَ الْمُغِيرَةُ بْنُ شُعْبَةَ إِلَى أَبِي عُبَيْدَةَ فَقَالَ إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اسْتَعْمَلَكَ عَلَيْنَا وَإِنَّ ابْنَ فُلَانٍ قَدْ ارْتَبَعَ أَمْرَ الْقَوْمِ وَلَيْسَ لَكَ مَعَهُ أَمْرٌ فَقَالَ أَبُو عُبَيْدَةَ إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَمَرَنَا أَنْ نَتَطَاوَعَ فَأَنَا أُطِيعُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَإِنْ عَصَاهُ عَمْرٌو [إسناده ضعيف].

(۱۶۹۸) امام شعبی رحمہ اللہ کہتے ہیں کہ نبی علیہ السلام نے جب جیش ذات السلاسل کو روانہ فرمایا تو حضرت ابو عبیدہ رضی اللہ عنہ کو مہاجرین پر اور حضرت عمرو بن العاص رضی اللہ عنہ کو دیہاتیوں پر امیر مقرر فرمایا، اور دونوں سے فرمایا کہ ایک دوسرے کی بات ماننا، راوی کہتے ہیں کہ انہیں بنو بکر پر حملہ کا حکم دیا گیا تھا لیکن حضرت عمرو رضی اللہ عنہ نے بنو قضاعہ پر حملہ کر دیا کیونکہ بنو بکر سے ان کی رشتہ داری بھی تھی، یہ دیکھ کر حضرت مغیرہ بن شعبہ رضی اللہ عنہ نے حضرت ابو عبیدہ رضی اللہ عنہ کے پاس آ کر کہا کہ نبی علیہ السلام نے آپ کو ہم پر امیر مقرر کر کے بھیجا ہے جبکہ فلاں کا بیٹا لوگوں کے معاملات پر غالب آ گیا ہے اور محسوس ایسا ہوتا ہے کہ آپ کا حکم نہیں چلتا؟ حضرت ابو عبیدہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ نبی علیہ السلام نے ہمیں ایک دوسرے کی بات ماننے کا حکم دیا تھا، میں تو نبی علیہ السلام کے حکم کی پیروی کرتا رہوں گا، خواہ عمرو نہ کریں۔

(۱۶۹۹) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنِي إِبْرَاهِيمُ بْنُ مَيْمُونٍ مَوْلَى آلِ سَمُرَةَ عَنْ إِسْحَاقَ بْنِ سَعْدِ بْنِ سَمُرَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي عُبَيْدَةَ بْنِ الْجَرَّاحِ قَالَ إِنَّ آخِرَ مَا تَكَلَّمَ بِهِ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أَخْرِجُوا يَهُودَ أَهْلِ الْحِجَازِ وَأَهْلِ نَجْرَانَ مِنْ جَزِيرَةِ الْعَرَبِ [انظر: ۱۶۹۱].

(۱۶۹۹) حضرت ابو عبیدہ بن الجراح رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام کا سب سے آخری کلام یہ تھا کہ حجاز میں جو یہودی آباد ہیں اور جزیرۂ عرب میں جو اہل نجران آباد ہیں انہیں نکال دو۔

(١٧٠٠) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ أَنْبَأَنَا هِشَامٌ عَنْ وَاصِلٍ عَنِ الْوَلِيدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ عِيَاضِ بْنِ غُطَيْفٍ قَالَ دَخَلْنَا عَلَى أَبِي عُبَيْدَةَ نَعُودُهُ قَالَ إِنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَنْ أَنْفَقَ نَفَقَةً فَاضِلَةً فِي سَبِيلِ اللَّهِ فَبِسَبْعِ مِائَةٍ وَمَنْ أَنْفَقَ عَلَى نَفْسِهِ أَوْ عَلَى أَهْلِهِ أَوْ عَادَ مَرِيضًا أَوْ مَازَ أَذًى عَنْ طَرِيقٍ فَهِيَ حَسَنَةٌ بِعَشْرِ أَمْثَالِهَا وَالصَّوْمُ جُنَّةٌ مَا لَمْ يَخْرِقْهَا وَمَنْ ابْتَلَاهُ اللَّهُ بَلَاءً فِي جَسَدِهِ فَهُوَ لَهُ حِطَّةٌ [صححه ابن خزيمة (١٨٩٢). قال الألباني: ضعيف مختصرا (النسائي: ٤/١٦٧) قال شعيب: إسناده حسن]. [راجع: ١٦٩٠]

(١٧٠٠) عیاض بن غطیف کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ حضرت ابوعبیدہ بن الجراح رضی اللہ عنہ بیمار ہو گئے، ہم ان کی عیادت کے لئے گئے تو انہوں نے فرمایا کہ میں نے جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ جو شخص اللہ کی راہ میں اپنی زائد چیز خرچ کر دے اس کا ثواب سات سو گنا ہوگا، جو اپنی ذات اور اپنے اہل خانہ پر خرچ کرے، کسی بیمار کی عیادت کرے یا کسی تکلیف دہ چیز کو راستے سے ہٹا دے تو ہر نیکی کا بدلہ دس نیکیاں ہوں گی اور روزہ ڈھال ہے بشرطیکہ اسے انسان پھاڑ نہ دے، اور جس شخص کو اللہ جسمانی طور پر کسی آزمائش میں مبتلا کرے، وہ اس کے لئے بخشش کا سبب بن جاتی ہے۔

(١٧٠١) حَدَّثَنَا يَزِيدُ أَنْبَأَنَا جَرِيرُ بْنُ حَازِمٍ حَدَّثَنَا بَشَّارُ بْنُ أَبِي سَيْفٍ عَنِ الْوَلِيدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ عِيَاضِ بْنِ غُطَيْفٍ قَالَ دَخَلْنَا عَلَى أَبِي عُبَيْدَةَ فَذَكَرَ الْحَدِيثَ [راجع: ١٦٩٠].

(١٧٠١) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

مسند توابع العشر

حديث عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي بَكْرٍ رضی اللہ عنہما

حضرت عبدالرحمٰن بن ابی بکر رضی اللہ عنہما کی مرویات

(۱۷۰۲) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي عَدِيٍّ عَنْ سُلَيْمَانَ يَعْنِي التَّيْمِيَّ عَنْ أَبِي عُثْمَانَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي بَكْرٍ قَالَ جَاءَ أَبُو بَكْرٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ بِضَيْفٍ لَهُ أَوْ بِأَضْيَافٍ لَهُ قَالَ فَأَمْسَى عِنْدَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فَلَمَّا أَمْسَى قَالَتْ لَهُ أُمِّي احْتَبَسْتَ عَنْ ضَيْفِكَ أَوْ أَضْيَافِكَ مُنْذُ اللَّيْلَةِ قَالَ أَمَا عَشَّيْتِهِمْ فَقَالَتْ لَا قَدْ عَرَضْتُ ذَاكَ عَلَيْهِ أَوْ عَلَيْهِمْ فَأَبَوْا أَوْ فَأَبَى قَالَ فَغَضِبَ أَبُو بَكْرٍ وَحَلَفَ أَنْ لَا يَطْعَمَهُ وَحَلَفَ الضَّيْفُ أَوْ الْأَضْيَافُ أَنْ لَا يَطْعَمُوهُ حَتَّى يَطْعَمَهُ فَقَالَ أَبُو بَكْرٍ إِنْ كَانَتْ هَذِهِ مِنْ الشَّيْطَانِ قَالَ فَدَعَا بِالطَّعَامِ فَأَكَلَ وَأَكَلُوا قَالَ فَجَعَلُوا لَا يَرْفَعُونَ لُقْمَةً إِلَّا رَبَتْ مِنْ أَسْفَلِهَا أَكْثَرَ مِنْهَا فَقَالَ يَا أُخْتَ بَنِي فِرَاسٍ مَا هَذَا قَالَ فَقَالَتْ قُرَّةُ عَيْنِي إِنَّهَا الْآنَ لَأَكْثَرُ مِنْهَا قَبْلَ أَنْ نَأْكُلَ قَالَ فَأَكَلُوا وَبَعَثَ بِهَا إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَكَرَ أَنَّهُ أَكَلَ مِنْهَا [صححه البخاری (۶۱۴۱)، ومسلم (۲۰۵۷)]. [انظر: ۱۷۰۴، ۱۷۱۲، ۱۷۱۳]

(۱۷۰۲) حضرت عبدالرحمٰن بن ابی بکر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ حضرت صدیق اکبر رضی اللہ عنہ کچھ مہمانوں کو لے کر آئے، خود انہوں نے شام کا وقت نبی علیہ السلام کے پاس گذارا، رات کو جب وہ واپس آئے تو والدہ نے ان سے کہا کہ آج رات آپ اپنے مہمانوں کو بھول کر کہاں رہے؟ انہوں نے فرمایا کیا تم نے انہیں رات کا کھانا نہیں کھلایا، انہوں نے کہا نہیں! میں نے تو ان کے سامنے کھانا لا کر پیش کر دیا تھا لیکن انہوں نے ہی کھانے سے انکار کر دیا، اس پر وہ ناراض ہو گئے اور قسم کھائی کہ وہ کھانا نہیں کھائیں گے، مہمانوں نے بھی قسم کھالی کہ وہ اس وقت تک نہیں کھائیں گے جب تک حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ نہیں کھائیں گے، جب نوبت یہاں تک پہنچ گئی تو حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ یہ تو شیطان کی طرف سے ہو گیا ہے۔

پھر انہوں نے کھانا منگوایا اور خود بھی کھایا اور مہمانوں نے بھی کھایا، یہ لوگ جو لقمہ بھی اٹھاتے تھے، اس میں نیچے سے مزید اضافہ ہو جاتا تھا، حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ نے اپنی اہلیہ کو مخاطب کر کے فرمایا اے بنو فراس کی بہن! یہ کیا ماجرا ہے؟ انہوں نے کہا اے میری آنکھوں کی ٹھنڈک! یہ تو اصل مقدار سے بھی زیادہ ہو گیا ہے، چنانچہ ان سب نے یہ کھانا کھایا اور نبی علیہ السلام کو بھی بھجوایا اور راوی نے ذکر کیا کہ نبی علیہ السلام نے بھی اس کھانے کو تناول فرمایا۔

(۱۷۰۳) حَدَّثَنَا عَارِمٌ حَدَّثَنَا مُعْتَمِرُ بْنُ سُلَيْمَانَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي عُثْمَانَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي بَكْرٍ أَنَّهُ قَالَ كُنَّا مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثَلَاثِينَ وَمِائَةً فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هَلْ مَعَ أَحَدٍ مِنْكُمْ طَعَامٌ فَإِذَا مَعَ رَجُلٍ صَاعٌ مِنْ طَعَامٍ أَوْ نَحْوُهُ فَعُجِنَ ثُمَّ جَاءَ رَجُلٌ مُشْرِكٌ مُشْعَانٌّ طَوِيلٌ بِغَنَمٍ يَسُوقُهَا فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَبَيْعًا أَمْ عَطِيَّةً أَوْ قَالَ أَمْ هَدِيَّةً قَالَ لَا بَلْ بَيْعٌ فَاشْتَرَى مِنْهُ شَاةً فَصُنِعَتْ وَأَمَرَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِسَوَادِ الْبَطْنِ أَنْ يُشْوَى قَالَ وَايْمُ اللَّهِ مَا مِنْ الثَّلَاثِينَ وَالْمِائَةِ إِلَّا قَدْ حَزَّ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حُزَّةً مِنْ سَوَادِ بَطْنِهَا إِنْ كَانَ شَاهِدًا أَعْطَاهَا إِيَّاهُ وَإِنْ كَانَ غَائِبًا خَبَأَ لَهُ قَالَ وَجَعَلَ مِنْهَا قَصْعَتَيْنِ قَالَ فَأَكَلْنَا أَجْمَعُونَ وَشَبِعْنَا وَفَضَلَ فِي الْقَصْعَتَيْنِ فَجَعَلْنَاهُ عَلَى الْبَعِيرِ أَوْ كَمَا قَالَ [صححه البخاري (۲۲۱٦)، ومسلم (۲۰۵٦)]. [انظر: ۱۷۱۱]

(۱۷۰۳) حضرت عبدالرحمن بن ابی بکر رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام کے ساتھ ہم ایک سو تیس آدمی تھے، نبی علیہ السلام نے فرمایا کیا تم میں سے کسی کے پاس کچھ کھانا ہے؟ ایک آدمی کے پاس سے ایک صاع آٹا نکلا، اسے گوندھا گیا، اتنی دیر میں ایک موٹا تازہ لمبا تڑنگا مشرک ایک بکری ہانکتا ہوا لایا، نبی علیہ السلام نے اس سے پوچھا کہ یہ بیچنے کے لئے لائے ہو یا ہدیہ کے طور پر لائے ہو؟ اس نے کہا کہ بیچنے کے لئے، نبی علیہ السلام نے اس سے وہ بکری خرید لی اور اسے بھی تیار کیا جانے لگا۔

نبی علیہ السلام نے اس موقع پر یہ حکم بھی دیا کہ اس کی کلیجی بھون لی جائے، بخدا! ہم ایک سو تیس آدمیوں میں سے ایک بھی ایسا نہ تھا جسے نبی علیہ السلام نے کلیجی کی بوٹی کاٹ کر نہ دی ہو، جو موجود تھے انہیں اسی وقت اور جو موجود نہیں تھے ان کے لئے بچا کر رکھ لی، پھر دو بڑے پیالوں میں کھانا نکالا، ہم سب نے کھایا اور خوب سیر ہو کر کھایا لیکن پیالوں میں پھر بھی کچھ بچ گیا، ہم نے اسے اپنے اونٹ پر لاد لیا۔

(۱۷۰۴) حَدَّثَنَا عَارِمٌ وَعَفَّانُ قَالَا حَدَّثَنَا مُعْتَمِرُ بْنُ سُلَيْمَانَ قَالَ عَفَّانُ فِي حَدِيثِهِ قَالَ سَمِعْتُ أَبِي حَدَّثَنَا أَبُو عُثْمَانَ أَنَّهُ حَدَّثَهُ عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ أَبِي بَكْرٍ أَنَّ أَصْحَابَ الصُّفَّةِ كَانُوا أُنَاسًا فُقَرَاءَ وَأَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَرَّةً مَنْ كَانَ عِنْدَهُ طَعَامُ اثْنَيْنِ فَلْيَذْهَبْ بِثَالِثٍ وَقَالَ عَفَّانُ بِثَلَاثَةٍ وَمَنْ كَانَ عِنْدَهُ طَعَامُ أَرْبَعَةٍ فَلْيَذْهَبْ بِخَامِسٍ سَادِسٍ أَوْ كَمَا قَالَ وَأَنَّ أَبَا بَكْرٍ جَاءَ بِثَلَاثَةٍ وَانْطَلَقَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِعَشَرَةٍ وَأَبُو بَكْرٍ بِثَلَاثَةٍ قَالَ عَفَّانُ بِسَادِسٍ [راجع: ۱۷۰۲].

(۱۷۰۴) حضرت عبدالرحمن رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ اصحاب صفہ تنگدست لوگ تھے، ایک مرتبہ نبی علیہ السلام نے فرمایا جس کے پاس دو آدمیوں کا کھانا ہو وہ اپنے ساتھ تیسرے کو لے جائے، جس کے پاس چار کا کھانا ہو وہ پانچویں چھٹے کو لے جائے، حضرت صدیق اکبر رضی اللہ عنہ اپنے ساتھ تین آدمیوں کو لے گئے اور نبی علیہ السلام دس افراد کو اپنے ساتھ لے گئے۔

(۱۷۰۵) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ عَمْرٍو يَعْنِي ابْنَ دِينَارٍ أَخْبَرَهُ عَمْرُو بْنُ أَوْسٍ الثَّقَفِيُّ أَخْبَرَنِي عَبْدُ الرَّحْمَنِ

بْنُ أَبِي بَكْرٍ قَالَ أَمَرَنِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ أُرْدِفَ عَائِشَةَ إِلَى التَّنْعِيمِ فَأُعْمِرَهَا [صححه البخاری (۱۷۸٤)، ومسلم (۱۲۱۲)].

(۱۷۰۵) حضرت عبدالرحمٰن رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے مجھے حکم دیا کہ عائشہ کو اپنے پیچھے بٹھا کر تنعیم لے جاؤں اور انہیں عمرہ کرالاؤں۔

(۱۷۰۶) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ بَكْرٍ السَّهْمِيُّ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ حَسَّانَ عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ مِهْرَانَ عَنْ مُوسَى بْنِ عُبَيْدٍ عَنْ مَيْمُونِ بْنِ مِهْرَانَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي بَكْرٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ رَبِّي أَعْطَانِي سَبْعِينَ أَلْفًا مِنْ أُمَّتِي يَدْخُلُونَ الْجَنَّةَ بِغَيْرِ حِسَابٍ فَقَالَ عُمَرُ يَا رَسُولَ اللَّهِ فَهَلَّا اسْتَزَدْتَهُ قَالَ قَدْ اسْتَزَدْتُهُ فَأَعْطَانِي مَعَ كُلِّ رَجُلٍ سَبْعِينَ أَلْفًا قَالَ عُمَرُ فَهَلَّا اسْتَزَدْتَهُ قَالَ قَدْ اسْتَزَدْتُهُ فَأَعْطَانِي هَكَذَا وَفَرَّجَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ بَكْرٍ بَيْنَ يَدَيْهِ وَقَالَ عَبْدُ اللَّهِ وَبَسَطَ بَاعَيْهِ وَحَثَا عَبْدُ اللَّهِ و قَالَ هِشَامٌ وَهَذَا مِنْ اللَّهِ لَا يُدْرَى مَا عَدَدُهُ [إسناده ضعيف].

(۱۷۰۶) حضرت عبدالرحمٰن بن ابی بکر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا میرے رب نے میری امت میں سے مجھے ستر ہزار ایسے افراد عطاء کیے ہیں جو جنت میں بلا حساب کتاب داخل ہوں گے، حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے عرض کیا یا رسول اللہ! آپ نے اس سے زائد کی درخواست نہیں کی؟ فرمایا میں نے درخواست کی تھی جس پر اللہ نے مجھے ان میں سے ہر ایک کے ساتھ مزید ستر ہزار عطاء فرما دیئے، حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے پھر عرض کیا یا رسول اللہ! آپ نے اس سے زائد کی درخواست نہیں کی؟ فرمایا میں نے درخواست کی تھی جس پر اللہ نے مجھے اتنے اور افراد عطاء فرمائے، یہ کہہ کر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے ہاتھ پھیلا دیئے، جس کی وضاحت کرتے ہوئے راوی کہتے ہیں کہ اتنی بڑی تعداد جسے اللہ کے علاوہ کوئی نہیں جانتا۔

(۱۷۰۷) حَدَّثَنَا يَزِيدُ أَنْبَأَنَا صَدَقَةُ بْنُ مُوسَى عَنْ أَبِي عِمْرَانَ الْجَوْنِيِّ عَنْ قَيْسِ بْنِ زَيْدٍ عَنْ قَاضِي الْمِصْرَيْنِ وَهُوَ شُرَيْحٌ وَالْمِصْرَانِ الْبَصْرَةُ وَالْكُوفَةُ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي بَكْرٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ لَيَدْعُو بِصَاحِبِ الدَّيْنِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ فَيُقِيمُهُ بَيْنَ يَدَيْهِ فَيَقُولُ أَيْ عَبْدِي لِمَ أَذْهَبْتَ مَالَ النَّاسِ فَيَقُولُ أَيْ رَبِّ قَدْ عَلِمْتَ أَنِّي لَمْ أُفْسِدْهُ إِنَّمَا ذَهَبَ فِي غَرَقٍ أَوْ حَرَقٍ أَوْ سَرِقَةٍ أَوْ وَضِيعَةٍ فَيَدْعُو اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ بِشَيْءٍ فَيَضَعُهُ فِي مِيزَانِهِ فَتَرْجَحُ حَسَنَاتُهُ [إسناده ضعيف، اخرجه الطيالسي: ۱۳۲٦، والبزار: ۱۳۳۲].

(۱۷۰۷) حضرت عبدالرحمٰن بن ابی بکر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا اللہ تعالیٰ قیامت کے دن مقروض کو بلا کر اپنے سامنے کھڑا کریں گے اور اس سے پوچھیں گے کہ بندے! تو نے لوگوں کا مال کہاں اڑایا؟ وہ عرض کرے گا پروردگار! آپ تو جانتے ہیں کہ میں نے اسے یونہی برباد نہیں کیا، بلکہ وہ تو سمندر میں ڈوب کر، جل کر، چوری ہو کر یا ٹیکسوں کی

ادائیگی میں ضائع ہو گیا، یہ سن کر اللہ تعالیٰ کوئی چیز منگوا کر اس کے میزانِ عمل میں رکھ دیں گے جس سے اس کی نیکیوں کا پلڑا بھاری ہو کر جھک جائے گا۔

(۱۷۰۸) حدثنا عَبْدُ الصَّمَدِ حَدَّثَنَا صَدَقَةُ حَدَّثَنَا أَبُو عِمْرَانَ حَدَّثَنِي قَيْسُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ قَاضِي الْمِصْرَيْنِ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي بَكْرٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يَدْعُو اللَّهُ بِصَاحِبِ الدَّيْنِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ حَتَّى يُوقَفَ بَيْنَ يَدَيْهِ فَيُقَالُ يَا ابْنَ آدَمَ فِيمَ أَخَذْتَ هَذَا الدَّيْنَ وَفِيمَ ضَيَّعْتَ حُقُوقَ النَّاسِ فَيَقُولُ يَا رَبِّ إِنَّكَ تَعْلَمُ أَنِّي أَخَذْتُهُ فَلَمْ آكُلْ وَلَمْ أَشْرَبْ وَلَمْ أَلْبَسْ وَلَمْ أُضَيِّعْ وَلَكِنْ أَتَى عَلَى يَدَيَّ إِمَّا حَرَقٌ وَإِمَّا سَرَقٌ وَإِمَّا وَضِيعَةٌ فَيَقُولُ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ صَدَقَ عَبْدِي أَنَا أَحَقُّ مَنْ قَضَى عَنْكَ الْيَوْمَ فَيَدْعُو اللَّهُ بِشَيْءٍ فَيَضَعُهُ فِي كِفَّةِ مِيزَانِهِ فَتَرْجَحُ حَسَنَاتُهُ عَلَى سَيِّئَاتِهِ فَيَدْخُلُ الْجَنَّةَ بِفَضْلِ رَحْمَتِهِ [راجع ماقبله].

(۱۷۰۸) حضرت عبدالرحمن بن ابی بکر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا اللہ تعالیٰ قیامت کے دن مقروض کو بلا کر اپنے سامنے کھڑا کریں گے اور اس سے پوچھیں گے کہ بندے! تو نے لوگوں سے قرض لے کر ان کا مال کہاں اڑایا؟ وہ عرض کرے گا پروردگار! آپ تو جانتے ہیں کہ میں نے اسے لیا تھا لیکن میں اسے کھا سکا اور نہ پی سکا، میں اسے پہن بھی نہیں سکا اور یونہی برباد نہیں کیا، بلکہ وہ تو سمندر میں ڈوب کر، جل کر، چوری ہو کر یا ٹیکسوں کی ادائیگی میں ضائع ہو گیا، یہ سن کر اللہ تعالیٰ فرمائیں گے کہ میرے بندے نے سچ کہا، میں اس بات کا زیادہ حقدار ہوں کہ آج تمہاری طرف سے تمہارا قرض ادا کروں، پھر اللہ تعالیٰ کوئی چیز منگوا کر اس کے میزانِ عمل میں رکھ دیں گے جس سے اس کی نیکیوں کا پلڑا بھاری ہو کر جھک جائے گا، اور وہ اللہ کے فضل سے جنت میں داخل ہو جائے گا۔

(۱۷۰۹) حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ إِسْحَاقَ أَنْبَأَنَا عَبْدُ اللَّهِ يَعْنِي ابْنَ الْمُبَارَكِ أَنْبَأَنَا زَكَرِيَّا بْنُ إِسْحَاقَ عَنِ ابْنِ أَبِي نَجِيحٍ أَنَّ أَبَاهُ حَدَّثَهُ أَنَّهُ أَخْبَرَهُ مَنْ سَمِعَ عَبْدَ الرَّحْمَنِ بْنَ أَبِي بَكْرٍ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ارْحَلْ هَذِهِ النَّاقَةَ ثُمَّ أَرْدِفْ أُخْتَكَ فَإِذَا هَبَطْتُمَا مِنْ أَكَمَةِ التَّنْعِيمِ فَأَهِلَّا وَأَقْبِلَا وَذَلِكَ لَيْلَةُ الصَّدَرِ [قال شعيب: صحيح لغيره].

(۱۷۰۹) حضرت عبدالرحمن بن ابی بکر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ان سے فرمایا کہ اس اونٹنی پر سوار ہو، پیچھے اپنی بہن کو بٹھاؤ، جب تنعیم کے ٹیلے سے اترو تو تلبیہ واحرام کر کے واپس آ جاؤ یعنی عمرہ کرا لاؤ، یہ موقع لیلۃ الصدر کا تھا۔

(۱۷۱۰) حَدَّثَنَا دَاوُدُ بْنُ مِهْرَانَ الدَّبَّاغُ حَدَّثَنَا دَاوُدُ يَعْنِي الْعَطَّارَ عَنِ ابْنِ خُثَيْمٍ عَنْ يُوسُفَ بْنِ مَاهَكَ عَنْ حَفْصَةَ ابْنَةِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي بَكْرٍ الصِّدِّيقِ عَنْ أَبِيهَا أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لِعَبْدِ الرَّحْمَنِ أَرْدِفْ أُخْتَكَ يَعْنِي عَائِشَةَ فَأَعْمِرْهَا مِنَ التَّنْعِيمِ فَإِذَا هَبَطْتَ بِهَا مِنَ الْأَكَمَةِ فَمُرْهَا فَلْتُحْرِمْ فَإِنَّهَا عُمْرَةٌ مُتَقَبَّلَةٌ [صححه الحاكم (۳/۴۷۷) قالا الألباني: صحيح أوله (أبو داود: ۱۹۹۵) قال شعيب: إسناده صحيح].

(۱۷۱۰) حضرت عبدالرحمٰن بن ابی بکر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ان سے فرمایا کہ اس اونٹنی پر سوار ہو، پیچھے اپنی بہن کو بٹھاؤ، جب تنعیم کے ٹیلے سے اترو تو تلبیہ واحرام کر کے واپس آ جاؤ یعنی عمرہ کرالاؤ، کہ یہ مقبول عمرہ ہوگا۔

(۱۷۱۱) حَدَّثَنَا عَارِمٌ حَدَّثَنَا مُعْتَمِرُ بْنُ سُلَيْمَانَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي عُثْمَانَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي بَكْرٍ أَنَّهُ قَالَ كُنَّا مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثَلَاثِينَ وَمِائَةً فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هَلْ مَعَ أَحَدٍ مِنْكُمْ طَعَامٌ فَإِذَا مَعَ رَجُلٍ صَاعٌ مِنْ طَعَامٍ أَوْ نَحْوُهُ فَعُجِنَ ثُمَّ جَاءَ رَجُلٌ مُشْرِكٌ مُشْعَانٌّ طَوِيلٌ بِغَنَمٍ يَسُوقُهَا فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَبَيْعًا أَمْ عَطِيَّةً أَوْ قَالَ أَمْ هِبَةً قَالَ لَا بَلْ بَيْعٌ فَاشْتَرَى مِنْهُ شَاةً فَصُنِعَتْ وَأَمَرَ نَبِيُّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِسَوَادِ الْبَطْنِ أَنْ يُشْوَى قَالَ وَايْمُ اللَّهِ مَا مِنْ الثَّلَاثِينَ وَالْمِائَةِ إِلَّا قَدْ حَزَّ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَهُ حُزَّةً مِنْ سَوَادِ بَطْنِهَا إِنْ كَانَ شَاهِدًا أَعْطَاهُ إِيَّاهُ وَإِنْ كَانَ غَائِبًا خَبَأَ لَهُ قَالَ وَجَعَلَ مِنْهَا قَصْعَتَيْنِ قَالَ فَأَكَلْنَا أَجْمَعُونَ وَشَبِعْنَا وَفَضَلَ فِي الْقَصْعَتَيْنِ فَحَمَلْنَاهُ عَلَى بَعِيرٍ أَوْ كَمَا قَالَ [راجع: ۱۷۰۳].

(۱۷۱۱) حضرت عبدالرحمٰن بن ابی بکر رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام کے ساتھ ہم ایک سو تیس آدمی تھے، نبی علیہ السلام نے فرمایا کیا تم میں سے کسی کے پاس کچھ کھانا ہے؟ ایک آدمی کے پاس سے ایک صاع آٹا نکلا، اسے گوندھا گیا، اتنی دیر میں ایک موٹا تازہ لمبا تڑنگا مشرک ایک بکری ہانکتا ہوا لایا، نبی علیہ السلام نے اس سے پوچھا کہ یہ بیچنے کے لئے لائے ہو یا ہدیہ کے طور پر لائے ہو؟ اس نے کہا کہ بیچنے کے لئے، نبی علیہ السلام نے اس سے وہ بکری خرید لی اور اسے بھی تیار کیا جانے لگا۔

نبی علیہ السلام نے اس موقع پر یہ حکم بھی دیا کہ اس کی کلیجی بھون لی جائے، بخدا! ہم ایک سو تیس آدمیوں میں سے ایک بھی ایسا نہ تھا جسے نبی علیہ السلام نے کلیجی کی بوٹی کاٹ کر نہ دی ہو، جو موجود تھے انہیں اسی وقت اور جو موجود نہیں تھے ان کے لئے بچا کر رکھ لی، پھر دو بڑے پیالوں میں کھانا نکالا، ہم سب نے کھایا اور خوب سیر ہو کر کھایا لیکن پیالوں میں پھر بھی کچھ بچ گیا، ہم نے اسے اپنے اونٹ پر لاد لیا۔

(۱۷۱۲) حَدَّثَنَا عَارِمٌ حَدَّثَنَا مُعْتَمِرُ بْنُ سُلَيْمَانَ عَنْ أَبِيهِ حَدَّثَنَا أَبُو عُثْمَانَ أَنَّهُ حَدَّثَهُ عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ أَبِي بَكْرٍ أَنَّ أَصْحَابَ الصُّفَّةِ كَانُوا أُنَاسًا فُقَرَاءَ وَأَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَرَّةً مَنْ كَانَ عِنْدَهُ طَعَامُ اثْنَيْنِ فَلْيَذْهَبْ بِثَالِثٍ مَنْ كَانَ عِنْدَهُ طَعَامُ أَرْبَعَةٍ فَلْيَذْهَبْ بِخَامِسٍ بِسَادِسٍ أَوْ كَمَا قَالَ وَأَنَّ أَبَا بَكْرٍ جَاءَ بِثَلَاثَةٍ فَانْطَلَقَ نَبِيُّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِعَشَرَةٍ وَأَبُو بَكْرٍ بِثَلَاثَةٍ قَالَ فَهُوَ أَنَا وَأَبِي وَأُمِّي وَلَا أَدْرِي هَلْ قَالَ وَامْرَأَتِي وَخَادِمٌ بَيْنَ بَيْتِنَا وَبَيْتِ أَبِي بَكْرٍ وَإِنَّ أَبَا بَكْرٍ تَعَشَّى عِنْدَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثُمَّ لَبِثَ حَتَّى صَلَّيْتُ الْعِشَاءَ ثُمَّ رَجَعَ فَلَبِثَ حَتَّى نَعَسَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَجَاءَ بَعْدَمَا مَضَى مِنْ اللَّيْلِ مَا شَاءَ اللَّهُ قَالَتْ لَهُ امْرَأَتُهُ مَا حَبَسَكَ عَنْ أَضْيَافِكَ أَوْ قَالَتْ ضَيْفِكَ قَالَ أَوَمَا عَشَّيْتِهِمْ قَالَتْ أَبَوْا حَتَّى تَجِيءَ قَدْ عَرَضُوا عَلَيْهِمْ فَغَلَبُوهُمْ قَالَ فَذَهَبْتُ أَنَا فَاخْتَبَأْتُ قَالَ يَا غُنْثَرُ أَوْ يَا عَنْتَرُ فَجَدَّعَ وَسَبَّ

وَقَالَ كُلُوا لَا هَنِيًّا وَقَالَ وَاللَّهِ لَا أَطْعَمُهُ أَبَدًا قَالَ وَحَلَفَ الضَّيْفُ أَنْ لَا يَطْعَمَهُ حَتَّى يَطْعَمَهُ أَبُو بَكْرٍ قَالَ فَقَالَ أَبُو بَكْرٍ هَذِهِ مِنْ الشَّيْطَانِ قَالَ فَدَعَا بِالطَّعَامِ فَأَكَلَ قَالَ فَايْمُ اللَّهِ مَا كُنَّا نَأْخُذُ مِنْ لُقْمَةٍ إِلَّا رَبَا مِنْ أَسْفَلِهَا أَكْثَرَ مِنْهَا قَالَ حَتَّى شَبِعُوا وَصَارَتْ أَكْثَرَ مِمَّا كَانَتْ قَبْلَ ذَلِكَ فَنَظَرَ إِلَيْهَا أَبُو بَكْرٍ فَإِذَا هِيَ كَمَا هِيَ أَوْ أَكْثَرُ فَقَالَ لِامْرَأَتِهِ يَا أُخْتَ بَنِي فِرَاسٍ مَا هَذَا قَالَتْ لَا وَقُرَّةِ عَيْنِي لَهِيَ الْآنَ أَكْثَرُ مِنْهَا قَبْلَ ذَلِكَ بِثَلَاثِ مِرَارٍ فَأَكَلَ مِنْهَا أَبُو بَكْرٍ وَقَالَ إِنَّمَا كَانَ ذَلِكَ مِنْ الشَّيْطَانِ يَعْنِي يَمِينَهُ ثُمَّ أَكَلَ لُقْمَةً ثُمَّ حَمَلَهَا إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَصْبَحَتْ عِنْدَهُ قَالَ وَكَانَ بَيْنَنَا وَبَيْنَ قَوْمٍ عَقْدٌ فَمَضَى الْأَجَلُ فَعَرَّفْنَا اثْنَيْ عَشَرَ رَجُلًا مَعَ كُلِّ رَجُلٍ أُنَاسٌ اللَّهُ أَعْلَمُ كَمْ مَعَ كُلِّ رَجُلٍ غَيْرَ أَنَّهُ بَعَثَ مَعَهُمْ فَأَكَلُوا مِنْهَا أَجْمَعُونَ أَوْ كَمَا قَالَ [راجع: ۱۷۰۲].

(۱۷۱۲) حضرت عبدالرحمن رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ اصحاب صفہ تنگدست لوگ تھے، ایک مرتبہ نبی علیہ السلام نے فرمایا جس کے پاس دو آدمیوں کا کھانا ہو وہ اپنے ساتھ تیسرے کو لے جائے، جس کے پاس چار کا کھانا ہو وہ پانچویں چھٹے کو لے جائے، حضرت صدیق اکبر رضی اللہ عنہ اپنے ساتھ تین آدمیوں کو لے گئے اور نبی علیہ السلام دس افراد کو اپنے ساتھ لے گئے۔

عبدالرحمن رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ گھر میں میرے علاوہ والدین، (غالباً بیوی کا بھی ذکر کیا) اور ایک خادم رہتا تھا جو ہمارے درمیان مشترک تھا، اس دن حضرت صدیق اکبر رضی اللہ عنہ نے شام کا وقت نبی علیہ السلام کے پاس گذارا، رات کو جب وہ واپس آئے تو والدہ نے ان سے کہا کہ آج رات آپ اپنے مہمانوں کو بھول کر کہاں رہے؟ انہوں نے فرمایا کیا تم نے انہیں رات کا کھانا نہیں کھلایا، انہوں نے کہا نہیں! میں نے تو ان کے سامنے کھانا لا کر پیش کر دیا تھا لیکن انہوں نے ہی کھانے سے انکار کر دیا، میں جا کر ایک جگہ چھپ گیا، حضرت صدیق اکبر رضی اللہ عنہ نے مجھے سخت سست کہتے ہوئے آوازیں دیں، پھر مہمانوں سے فرمایا کھاؤ، تم نے اچھا نہیں کیا، اور قسم کھائی کہ وہ کھانا نہیں کھائیں گے، مہمانوں نے بھی قسم کھالی کہ وہ اس وقت تک نہیں کھائیں گے جب تک حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ نہیں کھائیں گے، جب نوبت یہاں تک پہنچ گئی تو حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ یہ تو شیطان کی طرف سے ہو گیا ہے۔

پھر انہوں نے کھانا منگوایا اور خود بھی کھایا اور مہمانوں نے بھی کھایا، یہ لوگ جو لقمہ بھی اٹھاتے تھے، اس میں نیچے سے مزید اضافہ ہو جاتا تھا، حتیٰ کہ وہ سب سیراب ہو گئے، اور کھانا پہلے سے بھی زیادہ بچ رہا حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ نے اپنی اہلیہ کو مخاطب کر کے فرمایا اے بنو فراس کی بہن! یہ کیا ماجرا ہے؟ انہوں نے کہا اے میری آنکھوں کی ٹھنڈک! یہ تو اصل مقدار سے بھی تین گنا زیادہ ہو گیا ہے، چنانچہ ان سب نے یہ کھانا کھایا اور نبی علیہ السلام کو بھی بھجوایا اور راوی نے ذکر کیا کہ ہمارے اور ایک قوم کے درمیان ایک معاہدہ تھا، اس کی مدت ختم ہو گئی، ہم نے بارہ آدمیوں کو چوہدری مقرر کیا جن میں سے ہر ایک کے ساتھ کچھ آدمی تھے، جن کی صحیح تعداد اللہ ہی کو معلوم ہے، البتہ یہ واضح ہے کہ وہ بھی ان کے ساتھ شامل تھے، اور ان سب نے بھی اس کھانے کو کھایا۔

(۱۷۱۳) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا مُعْتَمِرُ بْنُ سُلَيْمَانَ قَالَ سَمِعْتُ أَبِي يَقُولُ حَدَّثَنَا أَبُو عُثْمَانَ أَنَّهُ حَدَّثَهُ عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ أَبِي بَكْرٍ أَنَّ أَصْحَابَ الصُّفَّةِ كَانُوا أُنَاسًا فُقَرَاءَ وَأَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ كَانَ عِنْدَهُ طَعَامُ اثْنَيْنِ فَلْيَذْهَبْ بِثَلَاثَةٍ وَمَنْ كَانَ عِنْدَهُ طَعَامُ أَرْبَعَةٍ فَلْيَذْهَبْ بِخَامِسٍ بِسَادِسٍ أَوْ كَمَا قَالَ وَأَنَّ أَبَا بَكْرٍ جَاءَ بِثَلَاثَةٍ وَانْطَلَقَ نَبِيُّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِعَشَرَةٍ قَالَ فَهُوَ وَأَنَا وَأَبِي وَأُمِّي وَلَا أَدْرِي هَلْ قَالَ امْرَأَتِي وَخَادِمٌ بَيْنَ بَيْتِنَا وَبَيْتِ أَبِي بَكْرٍ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُ [راجع: ۱۷۰۲].

(۱۷۱۳) حضرت عبدالرحمن رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ اصحاب صفہ تنگدست لوگ تھے، ایک مرتبہ نبی علیہ السلام نے فرمایا جس کے پاس دو آدمیوں کا کھانا ہو وہ اپنے ساتھ تیسرے کو لے جائے، جس کے پاس چار کا کھانا ہو وہ پانچویں چھٹے کو لے جائے، حضرت صدیق اکبر رضی اللہ عنہ اپنے ساتھ تین آدمیوں کو لے گئے اور نبی علیہ السلام دس افراد کو اپنے ساتھ لے گئے۔

عبدالرحمن رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ گھر میں میرے علاوہ والدین، (غالباً بیوی کا بھی ذکر کیا) اور ایک خادم رہتا تھا جو ہمارے درمیان مشترک تھا۔

حَدِيثُ زَيْدِ بْنِ خَارِجَةَ رضی اللہ عنہ

حضرت زید بن خارجہ رضی اللہ عنہ کی حدیث

(۱۷۱٤) حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ بَحْرٍ حَدَّثَنَا عِيسَى بْنُ يُونُسَ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ حَكِيمٍ حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ سَلَمَةَ أَنَّ عَبْدَ الْحَمِيدِ بْنَ عَبْدِ الرَّحْمَنِ دَعَا مُوسَى بْنَ طَلْحَةَ حِينَ عَرَّسَ عَلَى ابْنِهِ فَقَالَ يَا أَبَا عِيسَى كَيْفَ بَلَغَكَ فِي الصَّلَاةِ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ مُوسَى سَأَلْتُ زَيْدَ بْنَ خَارِجَةَ عَنْ الصَّلَاةِ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ زَيْدٌ إِنِّي سَأَلْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِنَفْسِي فَقُلْتُ كَيْفَ الصَّلَاةُ عَلَيْكَ قَالَ صَلُّوا وَاجْتَهِدُوا ثُمَّ قُولُوا اللَّهُمَّ بَارِكْ عَلَى مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلَى إِبْرَاهِيمَ إِنَّكَ حَمِيدٌ مَجِيدٌ [قال الألباني: صحيح (النسائي: ۳/٤۸)].

(۱۷۱۴) خالد بن سلمہ کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ عبدالحمید بن عبدالرحمن نے موسیٰ بن طلحہ کو اپنے بیٹے کی دعوت ولیمہ میں بلایا، اور ان سے پوچھا کہ اے ابوعیسیٰ! نبی علیہ السلام پر درود سے متعلق روایت آپ تک کن الفاظ سے پہنچی ہے؟ انہوں نے کہا کہ میں نے ایک مرتبہ حضرت زید بن خارجہ رضی اللہ عنہ سے نبی علیہ السلام پر درود کے متعلق سوال کیا تھا، انہوں نے مجھے بتایا کہ میں نے خود بھی یہ سوال نبی علیہ السلام سے پوچھا تھا، نبی علیہ السلام نے اس کا جواب یہ دیا تھا کہ خوب احتیاط کے ساتھ نماز پڑھ کر یوں کہو اے اللہ! محمد صلی اللہ علیہ وسلم اور آل محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر اسی طرح برکتوں کا نزول فرما جیسے آل ابراہیم پر کیا تھا، بیشک تو قابل تعریف، بزرگی والا ہے۔

حَدِيثُ الْحَارِثِ بْنِ خَزْمَةَ رضی اللہ عنہ

حضرت حارث بن خزمہ رضی اللہ عنہ کی حدیث

(١٧١٥) حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ بَحْرٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ عَنْ يَحْيَى بْنِ عَبَّادٍ عَنْ أَبِيهِ عَبَّادِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الزُّبَيْرِ قَالَ أَتَى الْحَارِثُ بْنُ خَزْمَةَ بِهَاتَيْنِ الْآيَتَيْنِ مِنْ آخِرِ بَرَاءَةَ لَقَدْ جَاءَكُمْ رَسُولٌ مِنْ أَنْفُسِكُمْ إِلَى عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ فَقَالَ مَنْ مَعَكَ عَلَى هَذَا قَالَ لَا أَدْرِي وَاللَّهِ إِلَّا أَنِّي أَشْهَدُ لَسَمِعْتُهَا مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَوَعَيْتُهَا وَحَفِظْتُهَا فَقَالَ عُمَرُ وَأَنَا أَشْهَدُ لَسَمِعْتُهَا مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثُمَّ قَالَ لَوْ كَانَتْ ثَلَاثَ آيَاتٍ لَجَعَلْتُهَا سُورَةً عَلَى حِدَةٍ فَانْظُرُوا سُورَةً مِنَ الْقُرْآنِ فَضَعُوهَا فِيهَا فَوَضَعْتُهَا فِي آخِرِ بَرَاءَةَ [إسناده ضعيف].

(١٧١٥) حضرت عباد بن عبداللہ کہتے ہیں کہ حضرت حارث بن خزمہ رضی اللہ عنہ، سیدنا فاروق اعظم رضی اللہ عنہ کے پاس سورۂ براءۃ کی آخری دو آیتیں ''لقد جاءکم رسول من انفسکم سے آخر تک'' لے کر آئے، حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا اس پر آپ کے ساتھ کون گواہ ہے؟ انہوں نے فرمایا بخدا! مجھے اس کا تو پتہ نہیں، البتہ میں اس بات کی شہادت دیتا ہوں کہ ان آیات کو میں نے نبی علیہ السلام سے سنا اور یاد کر کے محفوظ کیا ہے، حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ نے فرمایا میں بھی اس بات کی شہادت دیتا ہوں کہ میں نے بھی نبی علیہ السلام سے اسے سنا ہے، پھر فرمایا اگر یہ تین آیتیں ہوتیں تو میں انہیں علیحدہ سورت کے طور پر شمار کر لیتا، اب قرآن کریم کی کسی سورت کو دیکھ کر اس میں یہ آیتیں رکھ دو، چنانچہ میں نے انہیں سورۂ براءۃ کے آخر میں رکھ دیا۔

حديث سَعْدٍ مَوْلَى أَبِي بَكْرٍ رضی اللہ عنہ

حضرت سعد مولی ابی بکر رضی اللہ عنہ کی حدیث

(۱۷۱۶) حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ دَاوُدَ يَعْنِي أَبَا دَاوُدَ الطَّيَالِسِيَّ حَدَّثَنَا أَبُو عَامِرٍ الْخَزَّازُ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ سَعْدٍ مَوْلَى أَبِي بَكْرٍ قَالَ قَدَّمْتُ بَيْنَ يَدَيْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَمْرًا فَجَعَلُوا يَقْرُنُونَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَقْرُنُوا [قال البوصيري: هذا إسناد صحيح قال الألباني: صحيح (ابن ماجة: ٣٣٣٢) قال شعيب: حسن لغيره].

(۱۷۱۶) حضرت سعد رضی اللہ عنہ ''جو سیدنا صدیق اکبر رضی اللہ عنہ کے آزاد کردہ غلام ہیں'' کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ میں نے نبی علیہ السلام کی خدمت میں کچھ کھجوریں پیش کیں، لوگ ایک ساتھ دو دو تین تین کھجوریں اٹھا اٹھا کر کھانے لگے، نبی علیہ السلام نے فرمایا اس طرح ملا کر نہ کھاؤ، (بلکہ ایک ایک کر کے کھاؤ)

(۱۷۱۷) حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ دَاوُدَ حَدَّثَنَا أَبُو عَامِرٍ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ سَعْدٍ مَوْلَى أَبِي بَكْرٍ وَكَانَ يَخْدُمُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَكَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُعْجِبُهُ خِدْمَتُهُ فَقَالَ يَا أَبَا بَكْرٍ أَعْتِقْ سَعْدًا فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ مَا لَنَا مَاهِنٌ غَيْرُهُ قَالَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَعْتِقْ سَعْدًا أَتَتْكَ الرِّجَالُ قَالَ أَبُو دَاوُدَ يَعْنِي السَّبْيَ [إسناده ضعيف. صححه الحاكم (٢/٢١٣)].

(۱۷۱۷) حضرت سعد رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ وہ نبی علیہ السلام کی خدمت کیا کرتے تھے اور نبی علیہ السلام ان کی خدمت سے بہت خوش ہوتے تھے، اس لئے ایک مرتبہ حضرت صدیق اکبر رضی اللہ عنہ سے فرمایا ابوبکر! سعد کو آزاد کردو، انہوں نے عرض کیا یا رسول اللہ! ہمارے پاس گھر کے کام کاج کرنے والا کوئی اور نہیں ہے؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا تم سعد کو آزاد کردو، عنقریب تمہارے پاس قیدی آیا چاہتے ہیں۔

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

مسند آل ابی طالب

حديث الْحَسَنِ بْنِ عَلِي بْنِ أَبِي طَالِبٍ رضی اللہ عنہما

حضرت امام حسن رضی اللہ عنہ کی مرویات

(۱۷۱۸) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ بُرَيْدِ بْنِ أَبِي مَرْيَمَ السَّلُولِيِّ عَنْ أَبِي الْحَوْرَاءِ عَنِ الْحَسَنِ بْنِ عَلِيٍّ قَالَ عَلَّمَنِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَلِمَاتٍ أَقُولُهُنَّ فِي قُنُوتِ الْوِتْرِ اللَّهُمَّ اهْدِنِي فِيمَنْ هَدَيْتَ وَعَافِنِي فِيمَنْ عَافَيْتَ وَتَوَلَّنِي فِيمَنْ تَوَلَّيْتَ وَبَارِكْ لِي فِيمَا أَعْطَيْتَ وَقِنِي شَرَّ مَا قَضَيْتَ فَإِنَّكَ تَقْضِي وَلَا يُقْضَى عَلَيْكَ إِنَّهُ لَا يَذِلُّ مَنْ وَالَيْتَ تَبَارَكْتَ رَبَّنَا وَتَعَالَيْتَ [صححه ابن خزيمة (۱۰۹۵ و ۱۰۹٦) والحاكم (۱۷۲/۳) قال الألباني: صحيح (أبوداود: ۱٤۲۵ و ۱٤۲٦، ابن ماجة: ۱۱۷۸، الترمذي: ٤٦٤، النسائي: ۲٤۸/۳)]. [انظر: ۱۷۲۱، ۱۷۲۳، ۱۷۲۷]

(۱۷۱۸) حضرت امام حسن رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی علیہ السلام نے مجھے ایسے کلمات سکھا دیے ہیں جو میں وتروں کی دعاء قنوت میں پڑھتا ہوں، اور وہ یہ ہیں، اے اللہ! اپنے ہدایت یافتہ بندوں میں مجھے بھی ہدایت عطاء فرما، اپنی بارگاہ سے عافیت ملنے والوں میں مجھے بھی عافیت عطاء فرما، جن لوگوں کی تو سرپرستی فرماتا ہے ان ہی میں میری بھی سرپرستی فرما، اور اپنی عطاء کردہ نعمتوں کو میرے لیے مبارک فرما، اپنے فیصلوں کے شر سے میری حفاظت فرما، کیونکہ تو فیصلہ کر سکتا ہے تیرے خلاف کوئی فیصلہ نہیں کر سکتا، جس کا تو دوست ہو جائے اسے کوئی ذلیل نہیں کر سکتا، تو بڑا بابرکت ہے اے ہمارے رب! اور بڑا برتر ہے۔

(۱۷۱۹) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ شَرِيكٍ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ هُبَيْرَةَ خَطَبَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَقَالَ لَقَدْ فَارَقَكُمْ رَجُلٌ بِالْأَمْسِ لَمْ يَسْبِقْهُ الْأَوَّلُونَ بِعِلْمٍ وَلَا يُدْرِكُهُ الْآخِرُونَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَبْعَثُهُ بِالرَّايَةِ جِبْرِيلُ عَنْ يَمِينِهِ وَمِيكَائِيلُ عَنْ شِمَالِهِ لَا يَنْصَرِفُ حَتَّى يُفْتَحَ لَهُ [قال شعيب: حسن وهذا إسناده ضعيف].

(۱۷۱۹) ھبیرہ کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ حضرت امام حسن رضی اللہ عنہ نے ہمارے سامنے خطبہ دیتے ہوئے ارشاد فرمایا کل تم سے ایک ایسا شخص جدا ہو گیا ہے کہ پہلے لوگ علم میں ان پر سبقت نہ لے جا سکے اور بعد والے ان کی گرد بھی نہ پاسکیں گے، نبی علیہ السلام انہیں اپنا

جھنڈا دے کر بھیجا کرتے تھے، جبریل ان کی دائیں جانب اور میکائیل ان کی بائیں جانب ہوتے تھے اور وہ فتح حاصل کیے بغیر واپس نہ آتے تھے۔

(۱۷۲۰) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ إِسْرَائِيلَ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ عَمْرِو بْنِ حُبْشِيٍّ قَالَ خَطَبَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ بَعْدَ قَتْلِ عَلِيٍّ فَقَالَ لَقَدْ فَارَقَكُمْ رَجُلٌ بِالْأَمْسِ مَا سَبَقَهُ الْأَوَّلُونَ بِعِلْمٍ وَلَا أَدْرَكَهُ الْآخِرُونَ إِنْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَيَبْعَثُهُ وَيُعْطِيهِ الرَّايَةَ فَلَا يَنْصَرِفُ حَتَّى يُفْتَحَ لَهُ وَمَا تَرَكَ مِنْ صَفْرَاءَ وَلَا بَيْضَاءَ إِلَّا سَبْعَ مِائَةِ دِرْهَمٍ مِنْ عَطَائِهِ كَانَ يَرْصُدُهَا لِخَادِمٍ لِأَهْلِهِ [قال شعيب: حسن].

(۱۷۲۰) ھبیرہ کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ حضرت امام حسن رضی اللہ عنہ نے ہمارے سامنے خطبہ دیتے ہوئے ارشاد فرمایا کل تم سے ایک ایسا شخص جدا ہو گیا ہے کہ پہلے لوگ علم میں ان پر سبقت نہ لے جا سکے اور بعد والے ان کی گرد بھی نہ پا سکیں گے، نبی علیہ السلام انہیں اپنا جھنڈا دے کر بھیجا کرتے تھے، اور وہ فتح حاصل کیے بغیر واپس نہ آتے تھے، اور انہوں نے اپنے ترکے میں کوئی سونا چاندی نہیں چھوڑا، سوائے اپنے وظیفے کے سات سو درہم کے جو انہوں نے اپنے گھر کے خادم کے لئے رکھے ہوئے تھے۔

(۱۷۲۱) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَنْبَأَنَا سُفْيَانُ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ بُرَيْدِ بْنِ أَبِي مَرْيَمَ عَنْ أَبِي الْحَوْرَاءِ عَنِ الْحَسَنِ بْنِ عَلِيٍّ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَّمَهُ أَنْ يَقُولَ فِي الْوِتْرِ فَذَكَرَ مِثْلَ حَدِيثِ يُونُسَ [راجع: ۱۷۱۸]

(۱۷۲۱) حدیث (۱۷۱۸) اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۱۷۲۲) حَدَّثَنَا عَفَّانُ أَنْبَأَنَا حَمَّادٌ عَنِ الْحَجَّاجِ بْنِ أَرْطَاةَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَلِيٍّ عَنِ الْحَسَنِ بْنِ عَلِيٍّ أَنَّهُ مَرَّ بِهِمْ جَنَازَةٌ فَقَامَ الْقَوْمُ وَلَمْ يَقُمْ فَقَالَ الْحَسَنُ مَا صَنَعْتُمْ إِنَّمَا قَامَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَأَذِّيًا بِرِيحِ الْيَهُودِيِّ [قال الألباني: صحيح الإسناد بنحوه (النسائي: ٤/٤٧) قال شعيب: إسناده ضعيف].

(۱۷۲۲) محمد بن علی کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ ایک جنازہ گذرا، لوگ کھڑے ہو گئے لیکن حضرت امام حسن رضی اللہ عنہ کھڑے نہ ہوئے، اور فرمانے لگے کہ یہ تم کیا کر رہے ہو؟ نبی علیہ السلام تو اس لیے کھڑے ہوتے تھے کہ اس یہودی کی بدبو سے "جس کا جنازہ گذر رہا تھا" تنگ آ گئے تھے۔

(۱۷۲۳) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ شُعْبَةَ حَدَّثَنِي بُرَيْدُ بْنُ أَبِي مَرْيَمَ عَنْ أَبِي الْحَوْرَاءِ السَّعْدِيِّ قَالَ قُلْتُ لِلْحَسَنِ بْنِ عَلِيٍّ مَا تَذْكُرُ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أَذْكُرُ أَنِّي أَخَذْتُ تَمْرَةً مِنْ تَمْرِ الصَّدَقَةِ فَأَلْقَيْتُهَا فِي فِيَّ فَانْتَزَعَهَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِلُعَابِهَا فَأَلْقَاهَا فِي التَّمْرِ فَقَالَ لَهُ رَجُلٌ مَا عَلَيْكَ لَوْ أَكَلَ هَذِهِ التَّمْرَةَ قَالَ إِنَّا لَا نَأْكُلُ الصَّدَقَةَ قَالَ وَكَانَ يَقُولُ دَعْ مَا يَرِيبُكَ إِلَى مَا لَا يَرِيبُكَ فَإِنَّ الصِّدْقَ طُمَأْنِينَةٌ وَإِنَّ الْكَذِبَ رِيبَةٌ قَالَ وَكَانَ يُعَلِّمُنَا هَذَا الدُّعَاءَ اللَّهُمَّ اهْدِنِي فِيمَنْ هَدَيْتَ وَعَافِنِي فِيمَنْ عَافَيْتَ وَتَوَلَّنِي فِيمَنْ تَوَلَّيْتَ وَبَارِكْ لِي فِيمَا أَعْطَيْتَ وَقِنِي شَرَّ مَا قَضَيْتَ إِنَّهُ لَا يَذِلُّ مَنْ وَالَيْتَ وَرُبَّمَا قَالَ

تَبَارَكْتَ رَبَّنَا وَتَعَالَيْتَ [صححه ابن خزيمة (۲۳٤۸)، والحاكم (۲/۱۳) قالا الألباني: صحيح (الترمذي: ۲۵۱۸، والنسائي: ۸/۳۲۷)]. [انظر: ۱۷۲۷].

(۱۷۲۳) ابوالحوراء سعدی کہتے ہیں کہ میں نے حضرت امام حسن رضی اللہ عنہ سے پوچھا کہ آپ کو نبی علیہ السلام کی کچھ باتیں بھی یاد ہیں؟ انہوں نے فرمایا کہ مجھے اتنا یاد ہے کہ ایک مرتبہ میں نے صدقہ کی ایک کھجور اٹھا کر اپنے منہ میں ڈال لی تھی، نبی علیہ السلام نے تھوک سمیت اسے باہر نکال لیا اور اسے دوسری کھجوروں میں ڈال دیا، ایک آدمی کہنے لگا کہ اگر یہ ایک کھجور کھا لیتے تو کیا ہو جاتا؟ آپ انہیں کھا لینے دیتے؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا ہم صدقہ کا مال نہیں کھاتے۔

نیز نبی علیہ السلام یہ بھی فرمایا کرتے تھے کہ شک والی چیز کو چھوڑ کر بے شبہ چیزوں کو اختیار کیا کرو، سچائی میں اطمینان ہے اور جھوٹ شک ہے، اسی طرح نبی علیہ السلام ہمیں یہ دعاء بھی سکھایا کرتے تھے کہ اے اللہ! جن لوگوں کو آپ نے ہدایت عطاء فرمائی، ان میں مجھے بھی شامل فرما، جنہیں عافیت عطاء فرمائی، ان میں مجھے بھی شامل فرما، جن کی سرپرستی فرمائی، ان میں مجھے بھی شامل فرما، اور اپنی عطاء کردہ نعمتوں کو میرے لیے مبارک فرما، اور اپنے فیصلوں کے شر سے میری حفاظت فرما، جس کا تو دوست ہو جائے اسے کوئی ذلیل نہیں کر سکتا، اور اے ہمارے رب! تو بڑا بابرکت اور برتر ہے۔

(۱۷۲٤) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ حَدَّثَنَا ثَابِتُ بْنُ عُمَارَةَ حَدَّثَنَا رَبِيعَةُ بْنُ شَيْبَانَ أَنَّهُ قَالَ لِلْحَسَنِ بْنِ عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ مَا تَذْكُرُ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أَدْخَلَنِي غُرْفَةَ الصَّدَقَةِ فَأَخَذْتُ مِنْهَا تَمْرَةً فَأَلْقَيْتُهَا فِي فِيَّ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَلْقِهَا فَإِنَّهَا لَا تَحِلُّ لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلَا لِأَحَدٍ مِنْ أَهْلِ بَيْتِهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ [صححه ابن خزيمة (۲۳٤۷ و ۲۳٤۹) قال شعيب إسناده صحيح].

(۱۷۲٤) ربیعہ بن شیبان رحمۃ اللہ علیہ کہتے ہیں کہ میں نے حضرت امام حسن رضی اللہ عنہ سے پوچھا کہ آپ کو نبی علیہ السلام کی کچھ باتیں بھی یاد ہیں؟ انہوں نے فرمایا کہ مجھے اتنا یاد ہے کہ ایک مرتبہ میں نے صدقہ کی ایک کھجور اٹھا کر اپنے منہ میں ڈال لی تھی، نبی علیہ السلام نے فرمایا اسے پھینک دو کہ یہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اور ان کے اہل بیت کے لئے حلال نہیں ہے۔

(۱۷۲۵) حَدَّثَنَا أَبُو أَحْمَدَ هُوَ الزُّبَيْرِيُّ حَدَّثَنَا الْعَلَاءُ بْنُ صَالِحٍ حَدَّثَنَا بُرَيْدُ بْنُ أَبِي مَرْيَمَ عَنْ أَبِي الْحَوْرَاءِ قَالَ كُنَّا عِنْدَ حَسَنِ بْنِ عَلِيٍّ فَسُئِلَ مَا عَقَلْتَ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَوْ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ كُنْتُ أَمْشِي مَعَهُ فَمَرَّ عَلَى جَرِينٍ مِنْ تَمْرِ الصَّدَقَةِ فَأَخَذْتُ تَمْرَةً فَأَلْقَيْتُهَا فِي فِيَّ [فَأَدْخَلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أُصْبُعَهُ فِي فِيَّ] فَأَخَذَهَا بِلُعَابِي فَقَالَ بَعْضُ الْقَوْمِ وَمَا عَلَيْكَ لَوْ تَرَكْتَهَا قَالَ إِنَّا آلَ مُحَمَّدٍ لَا تَحِلُّ لَنَا الصَّدَقَةُ قَالَ وَعَقَلْتُ مِنْهُ الصَّلَوَاتِ الْخَمْسَ [انظر: ۱۷۲۳، ۱۷۲۷].

(۱۷۲۵) ابوالحوراء سعدی کہتے ہیں کہ میں نے حضرت امام حسن رضی اللہ عنہ سے پوچھا کہ آپ کو نبی علیہ السلام کی کچھ باتیں بھی یاد ہیں؟ انہوں نے فرمایا کہ مجھے اتنا یاد ہے کہ ایک مرتبہ میں نے صدقہ کی ایک کھجور اٹھا کر اپنے منہ میں ڈال لی تھی، نبی علیہ السلام نے تھوک

سمیت اسے باہر نکال لیا اور اسے دوسری کھجوروں میں ڈال دیا، ایک آدمی کہنے لگا کہ اگر یہ ایک کھجور کھا لیتے تو کیا ہو جاتا؟ آپ انہیں کھا لینے دیتے؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا ہم آل محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) کے لئے صدقہ کا مال حلال نہیں ہے، نیز میں نے نبی علیہ السلام سے پانچ نمازیں یاد رکھی ہیں۔

(۱۷۲۶) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا يَزِيدُ يَعْنِي ابْنَ إِبْرَاهِيمَ وَهُوَ التُّسْتَرِيُّ أَنْبَأَنَا مُحَمَّدٌ قَالَ نُبِّئْتُ أَنَّ جِنَازَةً مَرَّتْ عَلَى الْحَسَنِ بْنِ عَلِيٍّ وَابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا فَقَامَ الْحَسَنُ وَقَعَدَ ابْنُ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا فَقَالَ الْحَسَنُ لِابْنِ عَبَّاسٍ أَلَمْ تَرَ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَرَّتْ بِهِ جِنَازَةٌ فَقَامَ فَقَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ بَلَى وَقَدْ جَلَسَ فَلَمْ يُنْكِرْ الْحَسَنُ مَا قَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا [انظر: ۱۷۲۸، ۱۷۲۹، ۳۱۲۶].

(۱۷۲۶) محمد کہتے ہیں کہ مجھے معلوم ہوا ہے کہ ایک مرتبہ حضرت امام حسن رضی اللہ عنہ اور حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ کے سامنے سے ایک جنازہ گذرا، حضرت حسن رضی اللہ عنہ کھڑے ہو گئے اور حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ بیٹھے رہے، امام حسن رضی اللہ عنہ نے فرمایا کیا آپ نے نہیں دیکھا کہ نبی علیہ السلام کے پاس سے ایک جنازہ گذرا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم کھڑے ہو گئے تھے، انہوں نے کہا کیوں نہیں، لیکن بعد میں آپ صلی اللہ علیہ وسلم بیٹھے رہنے لگے تھے، اس پر امام حسن رضی اللہ عنہ نے کوئی نکیر نہ فرمائی۔

(۱۷۲۷) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ سَمِعْتُ بُرَيْدَ بْنَ أَبِي مَرْيَمَ يُحَدِّثُ عَنْ أَبِي الْحَوْرَاءِ قَالَ قُلْتُ لِلْحَسَنِ بْنِ عَلِيٍّ مَا تَذْكُرُ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أَذْكُرُ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنِّي أَخَذْتُ تَمْرَةً مِنْ تَمْرِ الصَّدَقَةِ فَجَعَلْتُهَا فِي فِيَّ قَالَ فَنَزَعَهَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِلُعَابِهَا فَجَعَلَهَا فِي التَّمْرِ فَقِيلَ يَا رَسُولَ اللَّهِ مَا كَانَ عَلَيْكَ مِنْ هَذِهِ التَّمْرَةِ لِهَذَا الصَّبِيِّ قَالَ وَإِنَّا آلَ مُحَمَّدٍ لَا تَحِلُّ لَنَا الصَّدَقَةُ

قَالَ وَكَانَ يَقُولُ دَعْ مَا يَرِيبُكَ إِلَى مَا لَا يَرِيبُكَ فَإِنَّ الصِّدْقَ طُمَأْنِينَةٌ وَإِنَّ الْكَذِبَ رِيبَةٌ

قَالَ وَكَانَ يُعَلِّمُنَا هَذَا الدُّعَاءَ اللَّهُمَّ اهْدِنِي فِيمَنْ هَدَيْتَ وَعَافِنِي فِيمَنْ عَافَيْتَ وَتَوَلَّنِي فِيمَنْ تَوَلَّيْتَ وَبَارِكْ لِي فِيمَا أَعْطَيْتَ وَقِنِي شَرَّ مَا قَضَيْتَ إِنَّكَ تَقْضِي وَلَا يُقْضَى عَلَيْكَ إِنَّهُ لَا يَذِلُّ مَنْ وَالَيْتَ قَالَ شُعْبَةُ وَأَظُنُّهُ قَدْ قَالَ هَذِهِ أَيْضًا تَبَارَكْتَ رَبَّنَا وَتَعَالَيْتَ قَالَ شُعْبَةُ وَقَدْ حَدَّثَنِي مَنْ سَمِعَ هَذَا مِنْهُ ثُمَّ إِنِّي سَمِعْتُهُ حَدَّثَ بِهَذَا الْحَدِيثِ مَخْرَجَهُ إِلَى الْمَهْدِيِّ بَعْدَ مَوْتِ أَبِيهِ فَلَمْ يَشُكَّ فِي تَبَارَكْتَ وَتَعَالَيْتَ فَقُلْتُ لِشُعْبَةَ إِنَّكَ تَشُكُّ فِيهِ فَقَالَ لَيْسَ فِيهِ شَكٌّ [راجع: ۱۷۲۳].

(۱۷۲۷) ابوالحوراء سعدی کہتے ہیں کہ میں نے حضرت امام حسن رضی اللہ عنہ سے پوچھا کہ آپ کو نبی علیہ السلام کی کچھ باتیں بھی یاد ہیں؟ انہوں نے فرمایا کہ مجھے اتنا یاد ہے کہ ایک مرتبہ میں نے صدقہ کی ایک کھجور اٹھا کر اپنے منہ میں ڈال لی تھی، نبی علیہ السلام نے تھوک سمیت اسے باہر نکال لیا اور اسے دوسری کھجوروں میں ڈال دیا، ایک آدمی کہنے لگا کہ اگر یہ ایک کھجور کھا لیتے تو کیا ہو جاتا؟

آپ انہیں کھا لینے دیتے؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا ہم صدقہ کا مال نہیں کھاتے۔

نیز نبی علیہ السلام یہ بھی فرمایا کرتے تھے کہ شک والی چیز کو چھوڑ کر بے شبہ چیزوں کو اختیار کیا کرو، سچائی میں اطمینان ہے اور جھوٹ شک ہے، اسی طرح نبی علیہ السلام ہمیں یہ دعاء بھی سکھایا کرتے تھے کہ اے اللہ! جن لوگوں کو آپ نے ہدایت عطاء فرمائی، ان میں مجھے بھی شامل فرما، جنہیں عافیت عطاء فرمائی، ان میں مجھے بھی شامل فرما، جن کی سرپرستی فرمائی، ان میں مجھے بھی شامل فرما، اور اپنی عطاء کردہ نعمتوں کو میرے لیے مبارک فرما، اور اپنے فیصلوں کے شر سے میری حفاظت فرما، جس کا تو دوست ہو جائے اسے کوئی ذلیل نہیں کر سکتا، اور اے ہمارے رب! تو بڑا بابرکت اور برتر ہے۔

(۱۷۲۸) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنْ أَيُّوبَ عَنِ ابْنِ سِيرِينَ أَنَّ ابْنَ عَبَّاسٍ وَالْحَسَنَ بْنَ عَلِيٍّ مَرَّتْ بِهِمَا جِنَازَةٌ فَقَامَ أَحَدُهُمَا وَجَلَسَ الْآخَرُ فَقَالَ الَّذِي قَامَ أَمَا تَعْلَمُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَامَ قَالَ بَلَى وَقَعَدَ [قال الألباني: صحيح الإسناد (النسائي: ٤/٤٦) قال شعيب: حسن لغيره]. [راجع: ١٧٢٦].

(۱۷۲۸) محمد بن سیرین رحمہ اللہ کہتے ہیں کہ مجھے معلوم ہوا ہے کہ ایک مرتبہ حضرت امام حسن رضی اللہ عنہ اور حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ کے سامنے سے ایک جنازہ گذرا، حضرت حسن رضی اللہ عنہ کھڑے ہو گئے اور حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ بیٹھے رہے، امام حسن رضی اللہ عنہ نے فرمایا کیا آپ نے نہیں دیکھا کہ نبی علیہ السلام کے پاس سے ایک جنازہ گذرا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم کھڑے ہو گئے تھے، انہوں نے کہا کیوں نہیں، لیکن بعد میں آپ صلی اللہ علیہ وسلم بیٹھے رہنے لگے تھے۔

(۱۷۲۹) حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ الثَّقَفِيُّ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ مُحَمَّدٍ أَنَّ الْحَسَنَ بْنَ عَلِيٍّ وَابْنَ عَبَّاسٍ رَأَيَا جَنَازَةً فَقَامَ أَحَدُهُمَا وَقَعَدَ الْآخَرُ فَقَالَ الَّذِي قَامَ أَلَمْ يَقُمْ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَالَ الَّذِي قَعَدَ بَلَى وَقَعَدَ [راجع: ١٧٢٦].

(۱۷۲۹) محمد کہتے ہیں کہ مجھے معلوم ہوا ہے کہ ایک مرتبہ حضرت امام حسن رضی اللہ عنہ اور حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ کے سامنے سے ایک جنازہ گذرا، حضرت حسن رضی اللہ عنہ کھڑے ہو گئے اور حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ بیٹھے رہے، امام حسن رضی اللہ عنہ نے فرمایا کیا آپ نے نہیں دیکھا کہ نبی علیہ السلام کے پاس سے ایک جنازہ گذرا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم کھڑے ہو گئے تھے، انہوں نے کہا کیوں نہیں، لیکن بعد میں آپ صلی اللہ علیہ وسلم بیٹھے رہنے لگے تھے۔

حَدِيثُ الْحُسَيْنِ بْنِ عَلِيٍّ رضی اللہ عنہ

حضرت امام حسین رضی اللہ عنہ کی مرویات

(۱۷۳۰) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ وَعَبْدُ الرَّحْمَنِ قَالَا حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ مُصْعَبِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ يَعْلَى بْنِ أَبِي يَحْيَى عَنْ فَاطِمَةَ بِنْتِ حُسَيْنٍ عَنْ أَبِيهَا قَالَ عَبْدُ الرَّحْمَنِ حُسَيْنُ بْنُ عَلِيٍّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِلسَّائِلِ حَقٌّ وَإِنْ جَاءَ عَلَى فَرَسٍ [صححه ابن خزيمة (٢٤٦٨) وقد انتقده القزويني وزعم أنه موضوع قال الألباني: ضعيف (أبو داود: ١٦٦٥)].

(۱۷۳۰) حضرت امام حسین رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا سائل کا حق ہوتا ہے، اگرچہ وہ گھوڑے پر ہی سوار ہو۔

(۱۷۳۱) أَنْبَأَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا ثَابِتُ بْنُ عُمَارَةَ عَنْ رَبِيعَةَ بْنِ شَيْبَانَ قَالَ قُلْتُ لِلْحُسَيْنِ بْنِ عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ مَا تَعْقِلُ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ صَعِدْتُ مَعَهُ غُرْفَةَ الصَّدَقَةِ فَأَخَذْتُ تَمْرَةً فَلُكْتُهَا فِي فِيَّ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَلْقِهَا فَإِنَّهَا لَا تَحِلُّ لَنَا الصَّدَقَةُ [قال شعيب: إسناده صحيح].

(۱۷۳۱) ربیعہ بن شیبان کہتے ہیں کہ میں نے حضرت امام حسین رضی اللہ عنہ سے پوچھا کہ آپ کو نبی علیہ السلام کی کوئی بات یاد ہے؟ انہوں نے فرمایا کہ ایک مرتبہ میں اس بالا خانے پر چڑھ گیا جہاں صدقہ کے اموال پڑے تھے، میں نے ایک کھجور پکڑ کر اسے اپنے منہ میں چبانا شروع کر دیا، نبی علیہ السلام نے فرمایا اسے نکال دو، کیونکہ ہمارے لیے صدقہ حلال نہیں ہے۔

(۱۷۳۲) حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ وَيَعْلَى قَالَا حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ يَعْنِي ابْنَ دِينَارٍ الْوَاسِطِيَّ عَنْ شُعَيْبِ بْنِ خَالِدٍ عَنْ حُسَيْنِ بْنِ عَلِيٍّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ مِنْ حُسْنِ إِسْلَامِ الْمَرْءِ قِلَّةَ الْكَلَامِ فِيمَا لَا يَعْنِيهِ [قال شعيب: حسن لشواهده].

(۱۷۳۲) حضرت امام حسین رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا انسان کے اسلام کی خوبی یہ ہے کہ وہ بیکار کاموں میں کم از کم گفتگو کرے اور انہیں چھوڑ دے۔

(۱۷۳۳) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَنْبَأَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ قَالَ سَمِعْتُ مُحَمَّدَ بْنَ عَلِيٍّ يَزْعُمُ عَنْ حُسَيْنٍ وَابْنِ عَبَّاسٍ أَوْ عَنْ أَحَدِهِمَا أَنَّهُ قَالَ إِنَّمَا قَامَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ أَجْلِ جَنَازَةِ يَهُودِيٍّ مُرَّ بِهَا عَلَيْهِ فَقَالَ آذَانِي

رِيحُهَا [إسناده ضعيف].

(۱۷۳۳) محمد بن علی کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ ایک جنازہ گذرا، لوگ کھڑے ہو گئے لیکن حضرت امام حسین رضی اللہ عنہ کھڑے نہ ہوئے، اور فرمانے لگے کہ نبی علیہ السلام تو اس لیے کھڑے ہوئے تھے کہ اس یہودی کی بدبو سے ''جس کا جنازہ گذر رہا تھا'' تنگ آ گئے تھے۔

(۱۷۳٤) حَدَّثَنَا يَزِيدُ وَعَبَّادُ بْنُ عَبَّادٍ قَالَا أَنْبَأَنَا هِشَامُ بْنُ أَبِي هِشَامٍ قَالَ عَبَّادٌ ابْنُ زِيَادٍ عَنْ أُمِّهِ عَنْ فَاطِمَةَ ابْنَةِ الْحُسَيْنِ عَنْ أَبِيهَا الْحُسَيْنِ بْنِ عَلِيٍّ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَا مِنْ مُسْلِمٍ وَلَا مُسْلِمَةٍ يُصَابُ بِمُصِيبَةٍ فَيَذْكُرُهَا وَإِنْ طَالَ عَهْدُهَا قَالَ عَبَّادٌ قَدُمَ عَهْدُهَا فَيُحْدِثُ لِذَلِكَ اسْتِرْجَاعًا إِلَّا جَدَّدَ اللَّهُ لَهُ عِنْدَ ذَلِكَ فَأَعْطَاهُ مِثْلَ أَجْرِهَا يَوْمَ أُصِيبَ بِهَا [قال الألباني: ضعيف جداً (ابن ماجة: ۱٦۰۰)].

(۱۷۳٤) حضرت امام حسین رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جس مسلمان مرد یا عورت کو کوئی مصیبت پہنچے ''خواہ اسے گذرے ہوئے کتنا ہی لمبا عرصہ ہو چکا ہو'' اور جب بھی اسے وہ یاد آئے، اس پر وہ ''انا للہ وانا الیہ راجعون'' کہہ لیا کرے تو اللہ تعالیٰ اسے اس پر وہی ثواب عطاء فرمائیں گے جو اس مصیبت پہنچنے کے دن پر عطاء فرمایا تھا۔

(۱۷۳۵) حَدَّثَنَا يَزِيدُ أَنْبَأَنَا شَرِيكُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ بُرَيْدِ بْنِ أَبِي مَرْيَمَ عَنْ أَبِي الْحَوْرَاءِ عَنِ الْحُسَيْنِ بْنِ عَلِيٍّ قَالَ عَلَّمَنِي جَدِّي أَوْ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَلِمَاتٍ أَقُولُهُنَّ فِي الْوِتْرِ فَذَكَرَ الْحَدِيثَ [قال شعيب: إسناده ضعيف].

(۱۷۳۵) حضرت امام حسین رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے مجھے کچھ کلمات سکھائے ہیں جنہیں میں وتر میں پڑھتا ہوں، اس کے بعد راوی نے مکمل حدیث ذکر کی۔

(۱۷۳٦) حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ عَمْرٍو وَأَبُو سَعِيدٍ قَالَا حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ بِلَالٍ عَنْ عُمَارَةَ بْنِ غَزِيَّةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَلِيِّ بْنِ حُسَيْنٍ عَنْ أَبِيهِ عَلِيِّ بْنِ حُسَيْنٍ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْبَخِيلُ مَنْ ذُكِرْتُ عِنْدَهُ ثُمَّ لَمْ يُصَلِّ عَلَيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أَبُو سَعِيدٍ: فَلَمْ يُصَلِّ عَلَيَّ كَثِيرًا. [قال شعيب: إسناده قوى].

(۱۷۳٦) حضرت امام حسین رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا اصل بخیل وہ شخص ہے جس کے سامنے میرا تذکرہ ہو اور وہ مجھ پر درود نہ پڑھے۔

(۱۷۳۷) حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ دَاوُدَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عَلِيِّ بْنِ حُسَيْنٍ عَنْ أَبِيهِ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ حُسْنِ إِسْلَامِ الْمَرْءِ تَرْكُهُ مَا لَا يَعْنِيهِ [قال شعيب: حسن بشواهده].

(۱۷۳۷) حضرت امام حسین رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا انسان کے اسلام کی خوبی یہ ہے کہ وہ بیکار کاموں کو چھوڑ دے۔

حَدِيثُ عَقِيلِ بْنِ أَبِي طَالِبٍ رضی اللہ عنہ

حضرت عقیل بن ابی طالب رضی اللہ عنہ کی مرویات

(۱۷۳۸) حَدَّثَنَا الْحَكَمُ بْنُ نَافِعٍ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ عَيَّاشٍ عَنْ سَالِمِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَقِيلٍ قَالَ تَزَوَّجَ عَقِيلُ بْنُ أَبِي طَالِبٍ فَخَرَجَ عَلَيْنَا فَقُلْنَا بِالرِّفَاءِ وَالْبَنِينَ فَقَالَ مَهْ لَا تَقُولُوا ذَلِكَ فَإِنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدْ نَهَانَا عَنْ ذَلِكَ وَقَالَ قُولُوا بَارَكَ اللَّهُ لَهَا فِيكَ وَبَارَكَ لَكَ فِيهَا [قال شعيب: صحيح لغيره].

(۱۷۳۸) عبداللہ بن محمد کہتے ہیں کہ جب حضرت عقیل رضی اللہ عنہ کی شادی ہوئی اور وہ ہمارے پاس آئے تو ہم نے ان سے مبارکباد دیتے ہوئے کہا کہ اللہ آپ کے درمیان اتفاق پیدا کرے اور آپ کو بیٹے عطاء فرمائے، انہوں نے فرمایا ٹھہرو، یہ نہ کہو، نبی علیہ السلام نے ہمیں اس سے منع فرمایا ہے اور یہ کہنے کا حکم دیا ہے اللہ تم میں برکت پیدا فرمائے اور تمہیں اپنی بیوی کے لئے مبارک فرمائے۔

(۱۷۳۹) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ وَهُوَ ابْنُ عُلَيَّةَ أَنْبَأَنَا يُونُسُ عَنِ الْحَسَنِ أَنَّ عَقِيلَ بْنَ أَبِي طَالِبٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ تَزَوَّجَ امْرَأَةً مِنْ بَنِي جُشَمٍ فَدَخَلَ عَلَيْهِ الْقَوْمُ فَقَالُوا بِالرِّفَاءِ وَالْبَنِينَ فَقَالَ لَا تَفْعَلُوا ذَلِكَ قَالُوا فَمَا نَقُولُ يَا أَبَا يَزِيدَ قَالَ قُولُوا بَارَكَ اللَّهُ لَكُمْ وَبَارَكَ عَلَيْكُمْ إِنَّا كَذَلِكَ كُنَّا نُؤْمَرُ [قال الألباني: صحيح (ابن ماجة: ۱۹۰۶، النسائي: ۱۲۸/۶) و عبدالرزاق: ۱۰۴۵۷، والدارمي: ۲۱۷۹، قال شعيب: صحيح لغيره].

(۱۷۳۹) عبداللہ بن محمد کہتے ہیں کہ جب حضرت عقیل رضی اللہ عنہ کی شادی ہوئی اور وہ ہمارے پاس آئے تو ہم نے ان سے کہا کہ اللہ آپ کے درمیان اتفاق پیدا کرے اور آپ کو بیٹے عطاء فرمائے، انہوں نے فرمایا ٹھہرو، یہ نہ کہو، ہم نے ان سے پوچھا کہ اے ابو یزید! پھر کیا کہیں؟ انہوں نے فرمایا یوں کہو اللہ تم میں برکت پیدا فرمائے اور تمہیں اپنی بیوی کے لئے مبارک فرمائے، ہمیں یہی حکم دیا گیا ہے۔

حَدِيثُ جَعْفَرِ بْنِ أَبِي طَالِبٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

حضرت جعفر بن ابی طالب رضی اللہ عنہ کی حدیث

(حدیثِ ہجرتِ حبشہ)

(١٧٤٠) حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ حَدَّثَنَا أَبِي عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ مُسْلِمِ بْنِ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ شِهَابٍ عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْحَارِثِ بْنِ هِشَامٍ الْمَخْزُومِيِّ عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ ابْنَةِ أَبِي أُمَيَّةَ بْنِ الْمُغِيرَةِ زَوْجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَتْ لَمَّا نَزَلْنَا أَرْضَ الْحَبَشَةِ جَاوَرْنَا بِهَا خَيْرَ جَارٍ النَّجَاشِيَّ أَمِنَّا عَلَى دِينِنَا وَعَبَدْنَا اللَّهَ لَا نُؤْذَى وَلَا نَسْمَعُ شَيْئًا نَكْرَهُهُ فَلَمَّا بَلَغَ ذَلِكَ قُرَيْشًا ائْتَمَرُوا أَنْ يَبْعَثُوا إِلَى النَّجَاشِيِّ فِينَا رَجُلَيْنِ جَلْدَيْنِ وَأَنْ يُهْدُوا لِلنَّجَاشِيِّ هَدَايَا مِمَّا يُسْتَطْرَفُ مِنْ مَتَاعِ مَكَّةَ وَكَانَ مِنْ أَعْجَبِ مَا يَأْتِيهِ مِنْهَا إِلَيْهِ الْأَدَمُ فَجَمَعُوا لَهُ أَدَمًا كَثِيرًا وَلَمْ يَتْرُكُوا مِنْ بَطَارِقَتِهِ بِطْرِيقًا إِلَّا أَهْدَوْا لَهُ هَدِيَّةً ثُمَّ بَعَثُوا بِذَلِكَ مَعَ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي رَبِيعَةَ بْنِ الْمُغِيرَةِ الْمَخْزُومِيِّ وَعَمْرِو بْنِ الْعَاصِ بْنِ وَائِلٍ السَّهْمِيِّ وَأَمَرُوهُمَا أَمْرَهُمْ وَقَالُوا لَهُمَا ادْفَعُوا إِلَى كُلِّ بِطْرِيقٍ هَدِيَّتَهُ قَبْلَ أَنْ تُكَلِّمُوا النَّجَاشِيَّ فِيهِمْ ثُمَّ قَدِّمُوا لِلنَّجَاشِيِّ هَدَايَاهُ ثُمَّ سَلُوهُ أَنْ يُسْلِمَهُمْ إِلَيْكُمْ قَبْلَ أَنْ يُكَلِّمَهُمْ قَالَتْ فَخَرَجَا فَقَدِمَا عَلَى النَّجَاشِيِّ وَنَحْنُ عِنْدَهُ بِخَيْرِ دَارٍ وَعِنْدَ خَيْرِ جَارٍ فَلَمْ يَبْقَ مِنْ بَطَارِقَتِهِ بِطْرِيقٌ إِلَّا دَفَعَا إِلَيْهِ هَدِيَّتَهُ قَبْلَ أَنْ يُكَلِّمَا النَّجَاشِيَّ ثُمَّ قَالَا لِكُلِّ بِطْرِيقٍ مِنْهُمْ إِنَّهُ قَدْ صَبَا إِلَى بَلَدِ الْمَلِكِ مِنَّا غِلْمَانٌ سُفَهَاءُ فَارَقُوا دِينَ قَوْمِهِمْ وَلَمْ يَدْخُلُوا فِي دِينِكُمْ وَجَاءُوا بِدِينٍ مُبْتَدَعٍ لَا نَعْرِفُهُ نَحْنُ وَلَا أَنْتُمْ وَقَدْ بَعَثَنَا إِلَى الْمَلِكِ فِيهِمْ أَشْرَافُ قَوْمِهِمْ لِيَرُدَّهُمْ إِلَيْهِمْ فَإِذَا كَلَّمْنَا الْمَلِكَ فِيهِمْ فَتُشِيرُوا عَلَيْهِ بِأَنْ يُسْلِمَهُمْ إِلَيْنَا وَلَا يُكَلِّمَهُمْ فَإِنَّ قَوْمَهُمْ أَعْلَى بِهِمْ عَيْنًا وَأَعْلَمُ بِمَا عَابُوا عَلَيْهِمْ فَقَالُوا لَهُمَا نَعَمْ ثُمَّ إِنَّهُمَا قَرَّبَا هَدَايَاهُمْ إِلَى النَّجَاشِيِّ فَقَبِلَهَا مِنْهُمَا ثُمَّ كَلَّمَاهُ فَقَالَا لَهُ أَيُّهَا الْمَلِكُ إِنَّهُ قَدْ صَبَا إِلَى بَلَدِكَ مِنَّا غِلْمَانٌ سُفَهَاءُ فَارَقُوا دِينَ قَوْمِهِمْ وَلَمْ يَدْخُلُوا فِي دِينِكَ وَجَاءُوا بِدِينٍ مُبْتَدَعٍ لَا نَعْرِفُهُ نَحْنُ وَلَا أَنْتَ وَقَدْ بَعَثَنَا إِلَيْكَ فِيهِمْ أَشْرَافُ قَوْمِهِمْ مِنْ آبَائِهِمْ وَأَعْمَامِهِمْ وَعَشَائِرِهِمْ لِتَرُدَّهُمْ إِلَيْهِمْ فَهُمْ أَعْلَى بِهِمْ عَيْنًا وَأَعْلَمُ بِمَا عَابُوا عَلَيْهِمْ وَعَاتَبُوهُمْ فِيهِ قَالَتْ وَلَمْ يَكُنْ شَيْءٌ أَبْغَضَ إِلَى عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي رَبِيعَةَ وَعَمْرِو بْنِ الْعَاصِ

مِنْ أَنْ يَسْمَعَ النَّجَاشِيُّ كَلَامَهُمْ فَقَالَتْ بَطَارِقَتُهُ حَوْلَهُ صَدَقُوا أَيُّهَا الْمَلِكُ قَوْمُهُمْ أَعْلَى بِهِمْ عَيْنًا وَأَعْلَمُ بِمَا عَابُوا عَلَيْهِمْ فَأَسْلِمْهُمْ إِلَيْهِمَا فَلْيَرُدَّاهُمْ إِلَى بِلَادِهِمْ وَقَوْمِهِمْ قَالَ فَغَضِبَ النَّجَاشِيُّ ثُمَّ قَالَ لَا هَا اللَّهِ ايْمُ اللَّهِ إِذَنْ لَا أُسْلِمُهُمْ إِلَيْهِمَا وَلَا أُكَادُ قَوْمًا جَاوَرُونِي وَنَزَلُوا بِلَادِي وَاخْتَارُونِي عَلَى مَنْ سِوَايَ حَتَّى أَدْعُوَهُمْ فَأَسْأَلَهُمْ مَاذَا يَقُولُ هَذَانِ فِي أَمْرِهِمْ فَإِنْ كَانُوا كَمَا يَقُولَانِ أَسْلَمْتُهُمْ إِلَيْهِمَا وَرَدَدْتُهُمْ إِلَى قَوْمِهِمْ وَإِنْ كَانُوا عَلَى غَيْرِ ذَلِكَ مَنَعْتُهُمْ مِنْهُمَا وَأَحْسَنْتُ جِوَارَهُمْ مَا جَاوَرُونِي قَالَتْ ثُمَّ أَرْسَلَ إِلَى أَصْحَابِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَدَعَاهُمْ فَلَمَّا جَاءَهُمْ رَسُولُهُ اجْتَمَعُوا ثُمَّ قَالَ بَعْضُهُمْ لِبَعْضٍ مَا تَقُولُونَ لِلرَّجُلِ إِذَا جِئْتُمُوهُ قَالُوا نَقُولُ وَاللَّهِ مَا عَلَّمَنَا وَمَا أَمَرَنَا بِهِ نَبِيُّنَا صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَائِنٌ فِي ذَلِكَ مَا هُوَ كَائِنٌ فَلَمَّا جَاءُوهُ وَقَدْ دَعَا النَّجَاشِيُّ أَسَاقِفَتَهُ فَنَشَرُوا مَصَاحِفَهُمْ حَوْلَهُ سَأَلَهُمْ فَقَالَ مَا هَذَا الدِّينُ الَّذِي فَارَقْتُمْ فِيهِ قَوْمَكُمْ وَلَمْ تَدْخُلُوا فِي دِينِي وَلَا فِي دِينِ أَحَدٍ مِنْ هَذِهِ الْأُمَمِ قَالَتْ فَكَانَ الَّذِي كَلَّمَهُ جَعْفَرُ بْنُ أَبِي طَالِبٍ فَقَالَ لَهُ أَيُّهَا الْمَلِكُ كُنَّا قَوْمًا أَهْلَ جَاهِلِيَّةٍ نَعْبُدُ الْأَصْنَامَ وَنَأْكُلُ الْمَيْتَةَ وَنَأْتِي الْفَوَاحِشَ وَنَقْطَعُ الْأَرْحَامَ وَنُسِيءُ الْجِوَارَ يَأْكُلُ الْقَوِيُّ مِنَّا الضَّعِيفَ فَكُنَّا عَلَى ذَلِكَ حَتَّى بَعَثَ اللَّهُ إِلَيْنَا رَسُولًا مِنَّا نَعْرِفُ نَسَبَهُ وَصِدْقَهُ وَأَمَانَتَهُ وَعَفَافَهُ فَدَعَانَا إِلَى اللَّهِ لِنُوَحِّدَهُ وَنَعْبُدَهُ وَنَخْلَعَ مَا كُنَّا نَعْبُدُ نَحْنُ وَآبَاؤُنَا مِنْ دُونِهِ مِنَ الْحِجَارَةِ وَالْأَوْثَانِ وَأَمَرَنَا بِصِدْقِ الْحَدِيثِ وَأَدَاءِ الْأَمَانَةِ وَصِلَةِ الرَّحِمِ وَحُسْنِ الْجِوَارِ وَالْكَفِّ عَنِ الْمَحَارِمِ وَالدِّمَاءِ وَنَهَانَا عَنِ الْفَوَاحِشِ وَقَوْلِ الزُّورِ وَأَكْلِ مَالَ الْيَتِيمِ وَقَذْفِ الْمُحْصَنَةِ وَأَمَرَنَا أَنْ نَعْبُدَ اللَّهَ وَحْدَهُ لَا نُشْرِكُ بِهِ شَيْئًا وَأَمَرَنَا بِالصَّلَاةِ وَالزَّكَاةِ وَالصِّيَامِ قَالَ فَعَدَّدَ عَلَيْهِ أُمُورَ الْإِسْلَامِ فَصَدَّقْنَاهُ وَآمَنَّا بِهِ وَاتَّبَعْنَاهُ عَلَى مَا جَاءَ بِهِ فَعَبَدْنَا اللَّهَ وَحْدَهُ فَلَمْ نُشْرِكْ بِهِ شَيْئًا وَحَرَّمْنَا مَا حَرَّمَ عَلَيْنَا وَأَحْلَلْنَا مَا أَحَلَّ لَنَا فَعَدَا عَلَيْنَا قَوْمُنَا فَعَذَّبُونَا وَفَتَنُونَا عَنْ دِينِنَا لِيَرُدُّونَا إِلَى عِبَادَةِ الْأَوْثَانِ مِنْ عِبَادَةِ اللَّهِ وَأَنْ نَسْتَحِلَّ مَا كُنَّا نَسْتَحِلُّ مِنَ الْخَبَائِثِ فَلَمَّا قَهَرُونَا وَظَلَمُونَا وَشَقُّوا عَلَيْنَا وَحَالُوا بَيْنَنَا وَبَيْنَ دِينِنَا خَرَجْنَا إِلَى بَلَدِكَ وَاخْتَرْنَاكَ عَلَى مَنْ سِوَاكَ وَرَغِبْنَا فِي جِوَارِكَ وَرَجَوْنَا أَنْ لَا نُظْلَمَ عِنْدَكَ أَيُّهَا الْمَلِكُ قَالَتْ فَقَالَ لَهُ النَّجَاشِيُّ هَلْ مَعَكَ مِمَّا جَاءَ بِهِ عَنِ اللَّهِ مِنْ شَيْءٍ قَالَتْ فَقَالَ لَهُ جَعْفَرٌ نَعَمْ فَقَالَ لَهُ النَّجَاشِيُّ فَاقْرَأْهُ عَلَيَّ فَقَرَأَ عَلَيْهِ صَدْرًا مِنْ كهيعص قَالَتْ فَبَكَى وَاللَّهِ النَّجَاشِيُّ حَتَّى أَخْضَلَ لِحْيَتَهُ وَبَكَتْ أَسَاقِفَتُهُ حَتَّى أَخْضَلُوا مَصَاحِفَهُمْ حِينَ سَمِعُوا مَا تَلَا عَلَيْهِمْ ثُمَّ قَالَ النَّجَاشِيُّ إِنَّ هَذَا وَاللَّهِ وَالَّذِي جَاءَ بِهِ مُوسَى لَيَخْرُجُ مِنْ مِشْكَاةٍ وَاحِدَةٍ انْطَلِقَا فَوَاللَّهِ لَا أُسْلِمُهُمْ إِلَيْكُمْ أَبَدًا وَلَا أُكَادُ قَالَتْ أُمُّ سَلَمَةَ فَلَمَّا خَرَجَا مِنْ عِنْدِهِ قَالَ عَمْرُو بْنُ الْعَاصِ وَاللَّهِ لَأُنَبِّئَنَّهُمْ غَدًا عَيْبَهُمْ عِنْدَهُمْ ثُمَّ أَسْتَأْصِلُ بِهِ خَضْرَاءَهُمْ قَالَتْ فَقَالَ لَهُ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَبِي رَبِيعَةَ وَكَانَ أَتْقَى الرَّجُلَيْنِ فِينَا لَا تَفْعَلْ فَإِنَّ لَهُمْ أَرْحَامًا وَإِنْ كَانُوا قَدْ خَالَفُونَا قَالَ وَاللَّهِ

لَأُخْبِرَنَّهُ أَنَّهُمْ يَزْعُمُونَ أَنَّ عِيسَى ابْنَ مَرْيَمَ عَبْدٌ قَالَتْ ثُمَّ غَدَا عَلَيْهِ الْغَدَ فَقَالَ لَهُ أَيُّهَا الْمَلِكُ إِنَّهُمْ يَقُولُونَ فِي عِيسَى ابْنِ مَرْيَمَ قَوْلًا عَظِيمًا فَأَرْسِلْ إِلَيْهِمْ فَاسْأَلْهُمْ عَمَّا يَقُولُونَ فِيهِ قَالَتْ فَأَرْسَلَ إِلَيْهِمْ يَسْأَلُهُمْ عَنْهُ قَالَتْ وَلَمْ يَنْزِلْ بِنَا مِثْلُهُ فَاجْتَمَعَ الْقَوْمُ فَقَالَ بَعْضُهُمْ لِبَعْضٍ مَاذَا تَقُولُونَ فِي عِيسَى إِذَا سَأَلَكُمْ عَنْهُ قَالُوا نَقُولُ وَاللَّهِ فِيهِ مَا قَالَ اللَّهُ وَمَا جَاءَ بِهِ نَبِيُّنَا كَائِنًا فِي ذَلِكَ مَا هُوَ كَائِنٌ فَلَمَّا دَخَلُوا عَلَيْهِ قَالَ لَهُمْ مَا تَقُولُونَ فِي عِيسَى ابْنِ مَرْيَمَ فَقَالَ لَهُ جَعْفَرُ بْنُ أَبِي طَالِبٍ نَقُولُ فِيهِ الَّذِي جَاءَ بِهِ نَبِيُّنَا هُوَ عَبْدُ اللَّهِ وَرَسُولُهُ وَرُوحُهُ وَكَلِمَتُهُ أَلْقَاهَا إِلَى مَرْيَمَ الْعَذْرَاءِ الْبَتُولِ قَالَتْ فَضَرَبَ النَّجَاشِيُّ يَدَهُ إِلَى الْأَرْضِ فَأَخَذَ مِنْهَا عُودًا ثُمَّ قَالَ مَا عَدَا عِيسَى ابْنُ مَرْيَمَ مَا قُلْتَ هَذَا الْعُودَ فَتَنَاخَرَتْ بَطَارِقَتُهُ حَوْلَهُ حِينَ قَالَ مَا قَالَ فَقَالَ وَإِنْ نَخَرْتُمْ وَاللَّهِ اذْهَبُوا فَأَنْتُمْ سُيُومٌ بِأَرْضِي وَالسُّيُومُ الْآمِنُونَ مَنْ سَبَّكُمْ غُرِّمَ ثُمَّ مَنْ سَبَّكُمْ غُرِّمَ فَمَا أُحِبُّ أَنَّ لِي دَبْرًا ذَهَبًا وَأَنِّي آذَيْتُ رَجُلًا مِنْكُمْ وَالدَّبْرُ بِلِسَانِ الْحَبَشَةِ الْجَبَلُ رُدُّوا عَلَيْهِمَا هَدَايَاهُمَا فَلَا حَاجَةَ لَنَا بِهَا فَوَاللَّهِ مَا أَخَذَ اللَّهُ مِنِّي الرِّشْوَةَ حِينَ رَدَّ عَلَيَّ مُلْكِي فَآخُذَ الرِّشْوَةَ فِيهِ وَمَا أَطَاعَ النَّاسَ فِيَّ فَأُطِيعَهُمْ فِيهِ قَالَتْ فَخَرَجَا مِنْ عِنْدِهِ مَقْبُوحَيْنِ مَرْدُودًا عَلَيْهِمَا مَا جَاءَا بِهِ وَأَقَمْنَا عِنْدَهُ بِخَيْرِ دَارٍ مَعَ خَيْرِ جَارٍ قَالَتْ فَوَاللَّهِ إِنَّا عَلَى ذَلِكَ إِذْ نَزَلَ بِهِ يَعْنِي مَنْ يُنَازِعُهُ فِي مُلْكِهِ قَالَ فَوَاللَّهِ مَا عَلِمْنَا حُزْنًا قَطُّ كَانَ أَشَدَّ مِنْ حُزْنٍ حَزِنَّاهُ عِنْدَ ذَلِكَ تَخَوُّفًا أَنْ يَظْهَرَ ذَلِكَ عَلَى النَّجَاشِيِّ فَيَأْتِيَ رَجُلٌ لَا يَعْرِفُ مِنْ حَقِّنَا مَا كَانَ النَّجَاشِيُّ يَعْرِفُ مِنْهُ قَالَتْ وَسَارَ النَّجَاشِيُّ وَبَيْنَهُمَا عُرْضُ النِّيلِ قَالَتْ فَقَالَ أَصْحَابُ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ رَجُلٌ يَخْرُجُ حَتَّى يَحْضُرَ وَقْعَةَ الْقَوْمِ ثُمَّ يَأْتِيَنَا بِالْخَبَرِ قَالَتْ فَقَالَ الزُّبَيْرُ بْنُ الْعَوَّامِ أَنَا قَالَتْ وَكَانَ مِنْ أَحْدَثِ الْقَوْمِ سِنًّا قَالَتْ فَنَفَخُوا لَهُ قِرْبَةً فَجَعَلَهَا فِي صَدْرِهِ ثُمَّ سَبَحَ عَلَيْهَا حَتَّى خَرَجَ إِلَى نَاحِيَةِ النِّيلِ الَّتِي بِهَا مُلْتَقَى الْقَوْمِ ثُمَّ انْطَلَقَ حَتَّى حَضَرَهُمْ قَالَتْ وَدَعَوْنَا اللَّهَ لِلنَّجَاشِيِّ بِالظُّهُورِ عَلَى عَدُوِّهِ وَالتَّمْكِينِ لَهُ فِي بِلَادِهِ وَاسْتَوْسَقَ عَلَيْهِ أَمْرُ الْحَبَشَةِ فَكُنَّا عِنْدَهُ فِي خَيْرِ مَنْزِلٍ حَتَّى قَدِمْنَا عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ بِمَكَّةَ [صححه ابن خزيمة مختصرا (٢٢٦٠) قال شعيب: إسناده حسن]. [انظر: ٢٢٧٦٥].

(۱۷۴۰) ام المومنین حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ جب ہم سرزمین حبش میں اترے تو ہمیں ''نجاشی'' کی صورت میں بہترین پڑوسی ملا، ہمیں دین کے حوالے سے اطمینان نصیب ہوا، ہم نے اللہ کی عبادت اس طرح کی کہ ہمیں کوئی نہ ستاتا تھا اور ہم کوئی ناپسندیدہ بات نہ سنتے تھے، قریش کو جب اس کی خبر پہنچی تو انہوں نے مشورہ کیا کہ قریش کے دو مضبوط آدمیوں کو نادر و نایاب تحائف کے ساتھ نجاشی کے پاس بھیجا جائے، ان لوگوں کی نگاہوں میں سب سے زیادہ عمدہ اور قیمتی چیز ''چمڑا'' شمار ہوتی تھی، چنانچہ انہوں نے بہت سا چمڑا اکٹھا کیا اور نجاشی کے ہر سردار کے لئے بھی ہدیہ اکٹھا کیا اور یہ سب چیزیں عبداللہ بن ابی ربیعہ، اور عمرو بن العاص کے حوالے کر کے انہیں ساری بات سمجھائی اور کہا کہ نجاشی سے ان لوگوں کے حوالے سے کوئی بات

کرنے سے قبل ہر سردار کو اس کا ہدیہ پہنچا دینا، پھر نجاشی کی خدمت میں ہدایا و تحائف پیش کرنا اور قبل اس کے کہ وہ ان لوگوں سے کوئی بات کرے، تم اس سے یہ درخواست کرنا کہ انہیں تمہارے حوالہ کر دے۔

یہ دونوں مکہ مکرمہ سے نکل کر نجاشی کے پاس پہنچے، اس وقت تک ہم بڑی بہترین رہائش اور بہترین پڑوسیوں کے درمیان رہ رہے تھے، ان دونوں نے نجاشی سے کوئی بات کرنے سے پہلے اس کے ہر سردار کو تحائف دیئے اور ہر ایک سے یہی کہا کہ شاہ حبشہ کے اس ملک میں ہمارے کچھ بیوقوف لڑکے آ گئے ہیں، جو اپنی قوم کے دین کو چھوڑ دیتے ہیں اور تمہارے دین میں داخل نہیں ہوتے، بلکہ انہوں نے ایک نیا دین خود ہی ایجاد کر لیا ہے جسے نہ ہم جانتے ہیں اور نہ آپ لوگ، اب ہمیں اپنی قوم کے کچھ معزز لوگوں نے بھیجا ہے تاکہ ہم انہیں یہاں سے واپس لے جائیں، جب ہم بادشاہ سلامت سے ان کے متعلق گفتگو کریں تو آپ بھی انہیں یہی مشورہ دیں کہ بادشاہ سلامت ان سے کوئی بات چیت کیے بغیر ہی انہیں ہمارے حوالے کر دیں، کیونکہ ان کی قوم کی نگاہیں ان سے زیادہ گہری ہیں اور وہ اس چیز سے بھی زیادہ واقف ہیں جو انہوں نے ان پر عیب لگائے ہیں، اس پر سارے سرداروں نے انہیں اپنے تعاون کا یقین دلایا۔

اس کے بعد ان دونوں نے نجاشی کی خدمت میں اپنی طرف سے تحائف پیش کیے جنہیں اس نے قبول کر لیا، پھر ان دونوں نے اس سے کہا بادشاہ سلامت! آپ کے شہر میں ہمارے ملک کے کچھ بیوقوف لڑکے آ گئے ہیں، جو اپنی قوم کا دین چھوڑ آئے ہیں اور آپ کے دین میں داخل نہیں ہوئے، بلکہ انہوں نے ایک نیا دین خود ہی ایجاد کر لیا ہے جسے نہ آپ جانتے ہیں اور نہ ہم جانتے ہیں، اب ان کے سلسلے میں ان کی قوم کے کچھ معززین نے ''جن میں ان کے باپ، چچا اور خاندان والے شامل ہیں'' ہمیں آپ کے پاس بھیجا ہے تاکہ آپ انہیں ہمارے حوالہ کر دیں کیونکہ ان کی نگاہیں زیادہ گہری ہیں اور وہ اس چیز سے بھی باخبر ہیں جو انہوں نے ان پر عیب لگائے ہیں۔

اس وقت ان دونوں کی نگاہوں میں سب سے زیادہ ناپسندیدہ چیز یہ تھی کہ کہیں نجاشی ہماری بات سننے کے لئے تیار نہ ہو جائے، ادھر اس کے پاس موجود اس کے سرداروں نے بھی کہا بادشاہ سلامت! یہ لوگ سچ کہہ رہے ہیں، ان کی قوم کی نگاہیں زیادہ گہری ہیں اور وہ اس چیز سے بھی باخبر ہیں جو انہوں نے ان پر عیب لگائے ہیں، اس لئے آپ ان لوگوں کو ان دونوں کے حوالے کر دیجئے تاکہ یہ انہیں واپس ان کے شہر اور قوم میں لے جائیں، اس پر نجاشی کو غصہ آ گیا اور وہ کہنے لگا نہیں، بخدا! میں ایک ایسی قوم کو ان لوگوں کے حوالے نہیں کر سکتا جنہوں نے میرا پڑوسی بننا قبول کیا، میرے ملک میں آئے اور دوسروں پر مجھے ترجیح دی، میں پہلے انہیں بلاؤں گا اور ان سے اس چیز کے متعلق پوچھوں گا جو یہ دونوں ان کے حوالے سے کہہ رہے ہیں، اگر وہ لوگ ویسے ہی ہوئے جیسے یہ کہہ رہے ہیں تو میں انہیں ان کے حوالے کر دوں گا اور انہیں ان کے شہر اور قوم میں واپس بھیج دوں گا اور اگر ایسا نہ ہوا تو پھر میں انہیں ان کے حوالے نہیں کروں گا بلکہ اچھا پڑوسی ہونے کا ثبوت پیش کروں گا۔

اس کے بعد نجاشی نے پیغام بھیج کر صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کو بلایا، جب قاصد صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کے پاس آیا تو انہوں نے اکٹھے

ہو کر مشورہ کیا کہ بادشاہ کے پاس پہنچ کر کیا کہا جائے؟ پھر انہوں نے آپس میں طے کر لیا کہ ہم وہی کہیں گے جو ہم جانتے ہیں یا جو نبی علیہ السلام نے ہمیں حکم دیا ہے، جو ہو گا سو دیکھا جائے گا، چنانچہ یہ حضرات نجاشی کے پاس چلے گئے، نجاشی نے اپنے پادریوں کو بھی بلا لیا تھا اور وہ اس کے سامنے آسمانی کتابیں اور صحیفے کھول کر بیٹھے ہوئے تھے۔

نجاشی نے ان سے پوچھا کہ وہ کون سا دین ہے جس کی خاطر تم نے اپنی قوم کے دین کو چھوڑا، نہ میرے دین میں داخل ہوئے اور نہ اقوام عالم میں سے کسی کا دین اختیار کیا؟ اس موقع پر حضرت جعفر بن ابی طالب رضی اللہ عنہ نے کلام کیا اور فرمایا بادشاہ سلامت! ہم جاہل لوگ تھے، بتوں کو پوجتے تھے، مردار کھاتے تھے، بے حیائی کے کام کرتے تھے، رشتہ داریاں توڑ دیا کرتے تھے، پڑوسیوں کے ساتھ بدسلوکی کرتے تھے اور ہمارا طاقتور ہمارے کمزور کو کھا جاتا تھا، ہم اسی طرز زندگی پر چلتے رہے، حتیٰ کہ اللہ نے ہماری طرف ہم ہی میں سے ایک پیغمبر کو بھیجا جس کے حسب نسب، صدق و امانت اور عفت و عصمت کو ہم جانتے ہیں، انہوں نے ہمیں اللہ کو ایک ماننے، اس کی عبادت کرنے، اور اس کے علاوہ پتھروں اور بتوں کو "جنہیں ہمارے آباؤ اجداد پوجا کرتے تھے" کی عبادت چھوڑ دینے کی دعوت پیش کی، انہوں نے ہمیں بات میں سچائی، امانت کی ادائیگی، صلہ رحمی، پڑوسیوں کے ساتھ حسن سلوک کرنے، حرام کاموں اور قتل و غارت گری سے بچنے کا حکم دیا، انہوں نے ہمیں بے حیائی کے کاموں سے بچنے، جھوٹ بولنے، یتیم کا مال ناحق کھانے اور پاکدامن عورت پر بدکاری کی تہمت لگانے سے روکا، انہوں نے ہمیں حکم دیا کہ صرف ایک خدا کی عبادت کریں، اس کے ساتھ کسی کو شریک نہ ٹھہرائیں، اور انہوں نے ہمیں نماز، زکوٰۃ اور روزے کا حکم دیا، ہم نے ان کی تصدیق کی، ان پر ایمان لائے، ان کی لائی ہوئی شریعت اور تعلیمات کی پیروی کی، ہم نے ایک اللہ کی عبادت شروع کر دی، ہم اس کے ساتھ کسی کو شریک نہ ٹھہراتے تھے، ہم نے ان کی حرام کردہ چیزوں کو حرام اور حلال قرار دی ہوئی اشیاء کو حلال سمجھنا شروع کر دیا، جس پر ہماری قوم نے ہم پر ظلم و ستم شروع کر دیا، ہمیں طرح طرح کی سزائیں دینے لگے، ہمیں ہمارے دین سے برگشتہ کرنے لگے تا کہ ہم دوبارہ اللہ کی عبادت چھوڑ کر بتوں کی پوجا شروع کر دیں، اور پہلے جن گندی چیزوں کو زمانہ جاہلیت میں حلال سمجھتے تھے، انہیں دوبارہ حلال سمجھنا شروع کر دیں۔

جب انہوں نے ہم پر حد سے زیادہ ظلم شروع کر دیا اور ہمارے لیے مشکلات کھڑی کرنا شروع کر دیں، اور ہمارے اور ہمارے دین کے درمیان رکاوٹ بن کر حائل ہونے لگے تو ہم وہاں سے نکل کر آپ کے ملک میں آ گئے، ہم نے دوسروں پر آپ کو ترجیح دی، ہم نے آپ کے پڑوس میں اپنے لیے رغبت محسوس کی اور بادشاہ سلامت! ہمیں امید ہے کہ آپ کی موجودگی میں ہم پر ظلم نہیں ہو گا۔

نجاشی نے ان سے کہا کہ کیا اس پیغمبر پر اللہ کی طرف سے جو وحی آتی ہے، اس کا کچھ حصہ آپ کو یاد ہے؟ حضرت جعفر رضی اللہ عنہ نے فرمایا جی ہاں! اس نے کہا کہ پھر مجھے وہ پڑھ کر سنائیے، حضرت جعفر رضی اللہ عنہ نے اس کے سامنے سورۂ مریم کا ابتدائی حصہ تلاوت فرمایا، بخدا! اسے سن کر نجاشی اتنا رویا کہ اس کی داڑھی اس کے آنسوؤں سے تر ہو گئی، اس کے پادری بھی اتنا

روئے کہ ان کے سامنے رکھے ہوئے آسمانی کتابوں کے نسخے بھی ان کے آنسوؤں سے تربتر ہو گئے، پھر نجاشی نے کہا بخدا! یہ وہی کلام ہے جو موسیٰ پر بھی نازل ہوا تھا، اور ان دونوں کا منبع ایک ہی ہے، یہ کہہ کر ان دونوں سے مخاطب ہو کر کہا کہ تم دونوں چلے جاؤ، اللہ کی قسم! میں انہیں کسی صورت تمہارے حوالے نہیں کروں گا۔

حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا کہتی ہیں کہ جب وہ دونوں نجاشی کے دربار سے نکلے تو عمرو بن عاص نے کہا بخدا! کل میں نجاشی کے سامنے ان کا عیب بیان کر کے رہوں گا اور اس کے ذریعے ان کی جڑ کاٹ کر پھینک دوں گا، عبداللہ بن ابی ربیعہ ''جو ہمارے معاملے میں کچھ نرم تھا'' کہنے لگا کہ ایسا نہ کرنا، کیونکہ اگرچہ یہ ہماری مخالفت کر رہے ہیں لیکن ہیں تو ہمارے ہی رشتہ دار، عمرو بن عاص نے کہا کہ نہیں، میں نجاشی کو یہ بتا کر رہوں گا کہ یہ لوگ حضرت عیسیٰ علیہ السلام کو بھی خدا کا بندہ کہتے ہیں۔

چنانچہ اگلے دن آ کر عمرو بن عاص نے نجاشی سے کہا بادشاہ سلامت! یہ لوگ حضرت عیسیٰ علیہ السلام کے بارے بڑی سخت بات کہتے ہیں، اس لئے انہیں بلا کر حضرت عیسیٰ علیہ السلام کے بارے ان کا عقیدہ دریافت کیجئے، بادشاہ نے صحابۂ کرام رضی اللہ عنہم کو پھر اس سوال کا جواب معلوم کرنے کے لیے بلا بھیجا، اس وقت ہمارے اوپر اس جیسی کوئی چیز نازل نہ ہوئی تھی۔

صحابۂ کرام رضی اللہ عنہم باہم مشورہ کے لئے جمع ہوئے اور کہنے لگے کہ جب بادشاہ تم سے حضرت عیسیٰ علیہ السلام کے متعلق پوچھے گا تو تم کیا کہو گے؟ پھر انہوں نے یہ طے کر لیا کہ ہم ان کے متعلق وہی کہیں گے جو اللہ نے فرمایا اور جو ہمارے نبی نے بتایا ہے، جو ہو گا سو دیکھا جائے گا، چنانچہ یہ طے کر کے وہ نجاشی کے پاس پہنچ گئے، نجاشی نے ان سے پوچھا کہ حضرت عیسیٰ علیہ السلام کے متعلق آپ کی کیا رائے ہے؟ حضرت جعفر رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ اس سلسلے میں ہم وہی کچھ کہتے ہیں جو ہمارے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کہتے ہیں کہ وہ اللہ کے بندے، اس کے پیغمبر، اس کی روح اور اس کا وہ کلمہ ہیں جسے اللہ نے حضرت مریم علیہا السلام کی طرف القاء کیا تھا جو کہ کنواری اور اپنی شرم وحیاء کی حفاظت کرنے والی تھیں، اس پر نجاشی نے اپنا ہاتھ زمین کی طرف بڑھا کر ایک تنکا اٹھایا اور کہنے لگا کہ آپ نے جو کچھ کہا ہے، حضرت عیسیٰ علیہ السلام اس سے اس تنکے کی نسبت بھی زیادہ نہیں ہیں۔

جب نجاشی نے یہ بات کہی تو یہ اس کے اردگرد بیٹھے ہوئے سرداروں کو بہت بری لگی اور غصہ سے ان کے نرخروں سے آواز نکلنے لگی، نجاشی نے کہا تمہیں جتنا مرضی برا لگے، بات صحیح ہے، تم لوگ جاؤ، آج سے تم اس ملک میں امن کے ساتھ رہو گے اور تین مرتبہ کہا کہ جو شخص تمہیں برا بھلا کہے گا اسے اس کا تاوان ادا کرنا ہو گا، مجھے یہ بات پسند نہیں کہ تم میں سے کسی کو تکلیف پہنچاؤں، اگرچہ اس کے عوض مجھے ایک پہاڑ کے برابر بھی سونا مل جائے، اور ان دونوں کو ان کے تحائف اور ہدایا واپس کر دو، بخدا! اللہ نے جب مجھے میری حکومت واپس لوٹائی تھی تو اس نے مجھ سے رشوت نہیں لی تھی کہ میں بھی اس کے معاملے میں رشوت لیتا پھروں اور اس نے لوگوں کو میرا مطیع نہیں بنایا کہ اس کے معاملے میں لوگوں کی اطاعت کرتا پھروں۔

حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ اس کے بعد ان دونوں کو وہاں سے ذلیل کر کے نکال دیا گیا اور وہ جو بھی ہدایا لے کر آئے تھے، وہ سب انہیں واپس لوٹا دیئے گئے، اور ہم نجاشی کے ملک میں بہترین گھر اور بہترین پڑوس کے ساتھ زندگی گذارتے

رہے، اس دوران کسی نے نجاشی کے ملک پر حملہ کر دیا، اس وقت ہمیں انتہائی غم و افسوس ہوا اور ہمیں یہ اندیشہ ہوا کہ کہیں وہ حملہ آور نجاشی پر غالب ہی نہ آجائے، اور نجاشی کی جگہ ایک ایسا آدمی برسر اقتدار آجائے جو ہمارے حقوق کا اس طرح خیال نہ رکھے جیسے نجاشی رکھتا تھا۔

بہر حال! نجاشی جنگ کے لئے روانہ ہوا، دونوں لشکروں کے درمیان دریائے نیل کی چوڑائی حائل تھی، اس وقت صحابہ کرام رضی اللہ عنہم نے ایک دوسرے سے کہا کہ ان لوگوں کی جنگ میں حاضر ہو کر ان کی خبر ہمارے پاس کون لائے گا؟ حضرت زبیر رضی اللہ عنہ ''جو اس وقت ہم میں سب سے کمسن تھے'' نے اپنے آپ کو پیش کیا، لوگوں نے انہیں ایک مشکیزہ پھلا کر دے دیا، وہ انہوں نے اپنے سینے پر لٹکا لیا اور اس کے اوپر تیرنے لگے، یہاں تک کہ نیل کے اس کنارے کی طرف نکل گئے جہاں دونوں لشکر صف آراء تھے۔

حضرت زبیر رضی اللہ عنہ وہاں پہنچ کر سارے حالات کا جائزہ لیتے رہے، اور ہم نجاشی کے حق میں اللہ سے یہ دعاء کرتے رہے کہ اسے اس کے دشمن پر غلبہ نصیب ہو، اور وہ اپنے ملک میں حکمرانی پر فائز رہے، اور اہل حبشہ کا نظم و نسق اسی کے ہاتھ میں رہے، کیونکہ ہمیں اس کے پاس بہترین ٹھکانہ نصیب تھا، یہاں تک کہ ہم نبی علیہ السلام کے پاس واپس آ گئے، اس وقت آپ صلی اللہ علیہ وسلم مکہ مکرمہ میں ہی تھے۔

حدیث عَبْدِ اللَّهِ بْنِ جَعْفَرِ بْنِ أَبِي طَالِبٍ ﷠

حضرت عبداللہ بن جعفر ﷠ کی مرویات

(۱۷٤١) حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعْدٍ حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ جَعْفَرٍ قَالَ رَأَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَأْكُلُ الْقِثَّاءَ بِالرُّطَبِ [صحححه البخاری (٥٤٤٠) ومسلم (٢٠٤٣)].

(۱۷۴۱) حضرت عبداللہ بن جعفر ﷠ فرماتے ہیں کہ میں نے نبی ﷺ کو تر کھجور کے ساتھ ککڑی کھاتے ہوئے دیکھا ہے۔

(۱۷٤٢) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ أَنْبَأَنَا حَبِيبُ بْنُ الشَّهِيدِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي مُلَيْكَةَ قَالَ قَالَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ لِابْنِ الزُّبَيْرِ أَتَذْكُرُ إِذْ تَلَقَّيْنَا رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَا وَأَنْتَ وَابْنُ عَبَّاسٍ فَقَالَ نَعَمْ قَالَ فَحَمَلَنَا وَتَرَكَكَ وَقَالَ إِسْمَاعِيلُ مَرَّةً أَتَذْكُرُ إِذْ تَلَقَّيْنَا رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَا وَأَنْتَ وَابْنُ عَبَّاسٍ فَقَالَ نَعَمْ فَحَمَلَنَا وَتَرَكَكَ [صححه البخاری (٣٠٨٢)، ومسلم (٢٤٢٧)].

(۱۷۴۲) ایک مرتبہ حضرت عبداللہ بن جعفر ﷠ نے حضرت عبداللہ بن زبیر ﷠ سے کہا کیا آپ کو یاد ہے کہ ایک مرتبہ میں، آپ اور حضرت ابن عباس ﷠ کی نبی ﷺ سے ملاقات ہوئی تھی؟ انہوں نے فرمایا ہاں! نبی ﷺ نے ہمیں اٹھا لیا تھا اور آپ کو چھوڑ دیا تھا۔

(۱۷٤٣) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ حَدَّثَنَا عَاصِمٌ عَنْ مُوَرِّقٍ الْعِجْلِيِّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ جَعْفَرٍ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا قَدِمَ مِنْ سَفَرٍ تُلُقِّيَ بِالصِّبْيَانِ مِنْ أَهْلِ بَيْتِهِ قَالَ وَإِنَّهُ قَدِمَ مَرَّةً مِنْ سَفَرٍ قَالَ فَسُبِقَ بِي إِلَيْهِ قَالَ فَحَمَلَنِي بَيْنَ يَدَيْهِ قَالَ ثُمَّ جِيءَ بِأَحَدِ ابْنَيْ فَاطِمَةَ إِمَّا حَسَنٍ وَإِمَّا حُسَيْنٍ فَأَرْدَفَهُ خَلْفَهُ قَالَ فَدَخَلْنَا الْمَدِينَةَ ثَلَاثَةً عَلَى دَابَّةٍ [صححه مسلم (٢٤٢٨)، وابوداود: ٢٥٦٦، وابن ماجه: ٣٧٧٣].

(۱۷۴۳) حضرت عبداللہ بن جعفر ﷠ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ جب بھی کسی سفر سے واپس آتے تو اپنے اہل بیت کے بچوں سے ملاقات فرماتے، ایک مرتبہ نبی ﷺ سفر سے واپس تشریف لائے، سب سے پہلے مجھے نبی ﷺ کے سامنے پیش کیا گیا، نبی ﷺ نے مجھے اٹھا لیا، پھر حضرت فاطمہ ﷝ کے کسی صاحبزادے حضرت امام حسن ﷜ یا امام حسین ﷜ کو لایا گیا تو نبی ﷺ نے انہیں اپنے پیچھے بٹھا لیا، اس طرح ہم ایک سواری پر تین آدمی سوار ہو کر مدینہ منورہ میں داخل ہوئے۔

(۱۷٤٤) حَدَّثَنَا يَحْيَى حَدَّثَنَا مِسْعَرٌ حَدَّثَنِي شَيْخٌ مِنْ فَهْمٍ قَالَ وَأَظُنُّهُ يُسَمَّى مُحَمَّدَ بْنَ عَبْدِ الرَّحْمَنِ قَالَ وَأَظُنُّهُ

حِجَازِيًّا أَنَّهُ سَمِعَ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ جَعْفَرٍ يُحَدِّثُ ابْنَ الزُّبَيْرِ وَقَدْ نُحِرَتْ لِلْقَوْمِ جَزُورٌ أَوْ بَعِيرٌ أَنَّهُ سَمِعَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَالْقَوْمُ يُلْقُونَ لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّحْمَ يَقُولُ أَطْيَبُ اللَّحْمِ لَحْمُ الظَّهْرِ [صححه الحاكم (٤/١١١). قال الألباني ضعيف (ابن ماجة: ٣٣٠٨)]. [انظر: ١٧٥٦، ١٧٥٩]

(۱۷۴۴) ایک مرتبہ ایک اونٹ ذبح ہوا تو حضرت عبداللہ بن جعفر رضی اللہ عنہما نے حضرت ابن زبیر رضی اللہ عنہما سے فرمایا کہ انہوں نے ایک موقع پر نبی علیہ السلام کو "جبکہ لوگ نبی علیہ السلام کے سامنے گوشت لا کر پیش کر رہے تھے" فرماتے ہوئے سنا ہے کہ بہترین گوشت پشت کا ہوتا ہے۔

(١٧٤٥) حَدَّثَنَا يَزِيدُ أَنْبَأَنَا مَهْدِيُّ بْنُ مَيْمُونٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ أَبِي يَعْقُوبَ عَنِ الْحَسَنِ بْنِ سَعْدٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ جَعْفَرٍ (ح) وَحَدَّثَنَا بَهْزٌ وَعَفَّانُ قَالَا حَدَّثَنَا مَهْدِيٌّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي يَعْقُوبَ عَنِ الْحَسَنِ بْنِ سَعْدٍ مَوْلَى الْحَسَنِ بْنِ عَلِيٍّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ جَعْفَرٍ قَالَ أَرْدَفَنِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَاتَ يَوْمٍ خَلْفَهُ فَأَسَرَّ إِلَيَّ حَدِيثًا لَا أُخْبِرُ بِهِ أَحَدًا أَبَدًا وَكَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَحَبُّ مَا اسْتَتَرَ بِهِ فِي حَاجَتِهِ هَدَفٌ أَوْ حَائِشُ نَخْلٍ فَدَخَلَ يَوْمًا حَائِطًا مِنْ حِيطَانِ الْأَنْصَارِ فَإِذَا جَمَلٌ قَدْ أَتَاهُ فَجَرْجَرَ وَذَرَفَتْ عَيْنَاهُ قَالَ بَهْزٌ وَعَفَّانُ فَلَمَّا رَأَى النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَنَّ وَذَرَفَتْ عَيْنَاهُ فَمَسَحَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَرَاتَهُ وَذِفْرَاهُ فَسَكَنَ فَقَالَ مَنْ صَاحِبُ الْجَمَلِ فَجَاءَ فَتًى مِنَ الْأَنْصَارِ فَقَالَ هُوَ لِي يَا رَسُولَ اللَّهِ فَقَالَ أَمَا تَتَّقِي اللَّهَ فِي هَذِهِ الْبَهِيمَةِ الَّتِي مَلَّكَكَهَا اللَّهُ إِنَّهُ شَكَا إِلَيَّ أَنَّكَ تُجِيعُهُ وَتُدْئِبُهُ [صححه مسلم (٣٤٢) وابن خزيمة (٥٣) وابن حبان (١٤١١)]. [انظر: ١٧٥٤]

(۱۷۴۵) حضرت عبداللہ بن جعفر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام نے مجھے اپنے پیچھے اپنی سواری پر بٹھایا اور میرے ساتھ سرگوشی میں ایسی بات کہی جو میں کسی کو کبھی نہیں بتاؤں گا، اور نبی علیہ السلام کی عادت تھی کہ قضاء حاجت کے موقع پر کسی اونچی عمارت یا درختوں کے جھنڈ کی آڑ میں ہو جاتے تھے، ایک دن نبی علیہ السلام کسی انصاری کے باغ میں داخل ہوئے، اچانک ایک اونٹ آیا اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے قدموں میں لوٹنے لگا، اس وقت اس کی آنکھوں میں آنسو تھے، نبی علیہ السلام نے اس کی کمر پر اور سر کے پچھلے حصے پر ہاتھ پھیرا جس سے وہ پرسکون ہو گیا، پھر نبی علیہ السلام نے فرمایا کہ اس اونٹ کا مالک کون ہے؟ یہ سن کر ایک انصاری نوجوان آگے بڑھا اور کہنے لگا یا رسول اللہ! یہ میرا اونٹ ہے، فرمایا کیا تم اس جانور کے بارے میں "جو اللہ نے تمہاری ملکیت میں کر دیا ہے" اللہ سے ڈرتے نہیں، یہ مجھ سے شکایت کر رہا ہے کہ تم اسے بھوکا رکھتے ہو اور اس سے محنت و مشقت کا کام زیادہ لیتے ہو۔

(١٧٤٦) حَدَّثَنَا يَزِيدُ أَنْبَأَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ قَالَ رَأَيْتُ ابْنَ أَبِي رَافِعٍ يَتَخَتَّمُ فِي يَمِينِهِ فَسَأَلْتُهُ عَنْ ذَلِكَ فَذَكَرَ أَنَّهُ رَأَى عَبْدَ اللَّهِ بْنَ جَعْفَرٍ يَتَخَتَّمُ فِي يَمِينِهِ وَقَالَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

يَتَخَتَّمُ فِي يَمِينِهِ [قال الألباني: صحيح (الترمذي: ١٧٤٤ النسائي: ٨/١٧٥)]. [انظر: ١٧٥٥]

(۱۷۴۶) حماد بن سلمہ کہتے ہیں کہ میں نے ابن ابی رافع کو دیکھا کہ انہوں نے اپنے دائیں ہاتھ میں انگوٹھی پہن رکھی ہے، میں نے ان سے پوچھا تو انہوں نے کہا کہ انہوں نے حضرت عبداللہ بن جعفر رضی اللہ عنہ کو دائیں ہاتھ میں انگوٹھی پہنے ہوئے دیکھا ہے اور ان کے بقول نبی علیہ السلام بھی دائیں ہاتھ میں انگوٹھی پہنتے تھے۔

(١٧٤٧) حَدَّثَنَا رَوْحٌ حَدَّثَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُسَافِعٍ أَنَّ مُصْعَبَ بْنَ شَيْبَةَ أَخْبَرَهُ عَنْ عُقْبَةَ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ الْحَارِثِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ جَعْفَرٍ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ شَكَّ فِي صَلَاتِهِ فَلْيَسْجُدْ سَجْدَتَيْنِ وَهُوَ جَالِسٌ [صححه ابن خزيمة (١٠٣٣). قال الألباني: ضعيف (أبوداود: ١٠٣٣، النسائي: ٣/٣٠)]. [انظر: ١٧٥٢، ١٧٥٣، ١٧٦١]

(۱۷۴۷) حضرت عبداللہ بن جعفر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جس شخص کو نماز میں شک ہو جائے، اسے چاہئے کہ وہ بیٹھے بیٹھے سہو کے دو سجدے کر لے۔

(١٧٤٨) حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ عِيسَى وَيَحْيَى بْنُ إِسْحَاقَ قَالَا حَدَّثَنَا ابْنُ لَهِيعَةَ عَنْ أَبِي الْأَسْوَدِ قَالَ سَمِعْتُ عُبَيْدَ بْنَ أُمِّ كِلَابٍ يُحَدِّثُ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ جَعْفَرٍ قَالَ يَحْيَى بْنُ إِسْحَاقَ قَالَ سَمِعْتُ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ جَعْفَرٍ قَالَ أَحَدُهُمَا ذِي الْجَنَاحَيْنِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ إِذَا عَطَسَ حَمِدَ اللَّهَ فَيُقَالُ لَهُ يَرْحَمُكَ اللَّهُ فَيَقُولُ يَهْدِيكُمُ اللَّهُ وَيُصْلِحُ بَالَكُمْ [قال شعيب: حسن لغيره].

(۱۷۴۸) حضرت عبداللہ بن جعفر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جب کسی شخص کو چھینک آئے تو وہ الحمدلله کہے، سننے والا "يرحمك الله" کہے اور چھینکنے والا پھر "يهديكم الله ويصلح بالكم" کہے۔

(١٧٤٩) حَدَّثَنَا نَصْرُ بْنُ بَابٍ عَنْ حَجَّاجٍ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ جَعْفَرٍ أَنَّهُ قَالَ إِنَّ آخِرَ مَا رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي إِحْدَى يَدَيْهِ رُطَبَاتٌ وَفِي الْأُخْرَى قِثَّاءٌ وَهُوَ يَأْكُلُ مِنْ هَذِهِ وَيَعَضُّ مِنْ هَذِهِ وَقَالَ إِنَّ أَطْيَبَ الشَّاةِ لَحْمُ الظَّهْرِ [اسناده ضعيف جداً].

(۱۷۴۹) حضرت عبداللہ بن جعفر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام کی آخری کیفیت جو میں نے دیکھی، وہ یہ تھی کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے ایک ہاتھ میں تر کھجوریں تھیں اور دوسرے میں ککڑی، آپ صلی اللہ علیہ وسلم اس سے کھجور کھاتے اور اُس سے ککڑی کاٹتے اور فرمایا کہ بہترین گوشت پشت کا ہوتا ہے۔

(١٧٥٠) حَدَّثَنَا وَهْبُ بْنُ جَرِيرٍ حَدَّثَنَا أَبِي قَالَ سَمِعْتُ مُحَمَّدَ بْنَ أَبِي يَعْقُوبَ يُحَدِّثُ عَنِ الْحَسَنِ بْنِ سَعْدٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ جَعْفَرٍ قَالَ بَعَثَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جَيْشًا اسْتَعْمَلَ عَلَيْهِمْ زَيْدَ بْنَ حَارِثَةَ وَقَالَ فَإِنْ قُتِلَ زَيْدٌ أَوْ اسْتُشْهِدَ فَأَمِيرُكُمْ جَعْفَرٌ فَإِنْ قُتِلَ أَوْ اسْتُشْهِدَ فَأَمِيرُكُمْ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ رَوَاحَةَ فَلَقُوا الْعَدُوَّ

فَأَخَذَ الرَّايَةَ زَيْدٌ فَقَاتَلَ حَتَّى قُتِلَ ثُمَّ أَخَذَ الرَّايَةَ جَعْفَرٌ فَقَاتَلَ حَتَّى قُتِلَ ثُمَّ أَخَذَهَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ رَوَاحَةَ فَقَاتَلَ حَتَّى قُتِلَ ثُمَّ أَخَذَ الرَّايَةَ خَالِدُ بْنُ الْوَلِيدِ فَفَتَحَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَأَتَى خَبَرُهُمْ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَخَرَجَ إِلَى النَّاسِ فَحَمِدَ اللَّهَ وَأَثْنَى عَلَيْهِ وَقَالَ إِنَّ إِخْوَانَكُمْ لَقُوا الْعَدُوَّ وَإِنَّ زَيْدًا أَخَذَ الرَّايَةَ فَقَاتَلَ حَتَّى قُتِلَ أَوْ اسْتُشْهِدَ ثُمَّ أَخَذَ الرَّايَةَ بَعْدَهُ جَعْفَرُ بْنُ أَبِي طَالِبٍ فَقَاتَلَ حَتَّى قُتِلَ أَوْ اسْتُشْهِدَ ثُمَّ أَخَذَ الرَّايَةَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ رَوَاحَةَ فَقَاتَلَ حَتَّى قُتِلَ أَوْ اسْتُشْهِدَ ثُمَّ أَخَذَ الرَّايَةَ سَيْفٌ مِنْ سُيُوفِ اللَّهِ خَالِدُ بْنُ الْوَلِيدِ فَفَتَحَ اللَّهُ عَلَيْهِ فَأَمْهَلَ ثُمَّ أَمْهَلَ آلَ جَعْفَرٍ ثَلَاثًا أَنْ يَأْتِيَهُمْ ثُمَّ أَتَاهُمْ فَقَالَ لَا تَبْكُوا عَلَى أَخِي بَعْدَ الْيَوْمِ أَوْ غَدٍ ادْعُوا إِلَيَّ ابْنَيْ أَخِي قَالَ فَجِيءَ بِنَا كَأَنَّا أَفْرُخٌ فَقَالَ ادْعُوا إِلَيَّ الْحَلَّاقَ فَجِيءَ بِالْحَلَّاقِ فَحَلَقَ رُءُوسَنَا ثُمَّ قَالَ أَمَّا مُحَمَّدٌ فَشَبِيهُ عَمِّنَا أَبِي طَالِبٍ وَأَمَّا عَبْدُ اللَّهِ فَشَبِيهُ خَلْقِي وَخُلُقِي ثُمَّ أَخَذَ بِيَدِي فَأَشَالَهَا فَقَالَ اللَّهُمَّ اخْلُفْ جَعْفَرًا فِي أَهْلِهِ وَبَارِكْ لِعَبْدِ اللَّهِ فِي صَفْقَةِ يَمِينِهِ قَالَهَا ثَلَاثَ مِرَارٍ قَالَ فَجَاءَتْ أُمُّنَا فَذَكَرَتْ لَهُ يُتْمَنَا وَجَعَلَتْ تُفْرِحُ لَهُ فَقَالَ الْعَيْلَةَ تَخَافِينَ عَلَيْهِمْ وَأَنَا وَلِيُّهُمْ فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ [قال الألباني: صحيح مختصرا (أبو داود: ٤١٩٢، النسائي: ٨/١٨٢)].

(۱۷۵۰) حضرت عبداللہ بن جعفر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام نے ایک لشکر روانہ فرمایا جس کا امیر حضرت زید بن حارثہ رضی اللہ عنہ کو مقرر فرمایا، ان کی شہادت کی صورت میں حضرت جعفر رضی اللہ عنہ کو اور ان کی شہادت کی صورت میں حضرت عبداللہ بن رواحہ رضی اللہ عنہ کو مقرر فرمایا، دشمن سے آمنا سامنا ہوا، حضرت زید بن حارثہ رضی اللہ عنہ نے جھنڈا ہاتھ میں پکڑ کر اس بے جگری سے جنگ کی کہ شہید ہو گئے، پھر حضرت جعفر رضی اللہ عنہ نے جھنڈا ہاتھ میں لے کر قتال شروع کیا لیکن وہ بھی شہید ہو گئے، پھر حضرت عبداللہ بن رواحہ رضی اللہ عنہ نے جھنڈا ہاتھ میں لے کر جنگ شروع کی لیکن وہ بھی شہید ہو گئے، پھر حضرت خالد بن ولید رضی اللہ عنہ نے جھنڈا اپنے ہاتھ میں لیا اور ان کے ہاتھ پر اللہ نے مسلمانوں کو فتح عطاء فرمائی۔

نبی علیہ السلام کو جب اس واقعہ کی خبر ملی تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم لوگوں کے پاس تشریف لائے، اللہ کی حمد و ثناء کی اور فرمایا تمہارے بھائیوں کا دشمن سے آمنا سامنا ہوا، زید رضی اللہ عنہ نے جھنڈا پکڑ کر قتال شروع کیا اور شہید ہو گئے، ان کے بعد جعفر بن ابی طالب رضی اللہ عنہ نے جھنڈا پکڑ کر جنگ شروع کی اور وہ بھی شہید ہو گئے، پھر عبداللہ بن رواحہ رضی اللہ عنہ نے جھنڈا تھاما اور قتال شروع کیا لیکن وہ بھی شہید ہو گئے، اس کے بعد اللہ کی تلواروں میں سے ایک تلوار خالد بن ولید رضی اللہ عنہ نے جھنڈا پکڑ کر جنگ شروع کی تو اللہ تعالیٰ نے انہیں فتح عطاء فرمائی۔

پھر تین دن بعد نبی علیہ السلام حضرت جعفر رضی اللہ عنہ کے اہل خانہ کے پاس تشریف لائے اور فرمایا کہ آج کے بعد میرے بھائی پر مت رونا، میرے دونوں بھتیجوں کو میرے پاس لاؤ، ہمیں نبی علیہ السلام کے پاس لایا گیا، ہم اس وقت چوزوں کی طرح تھے، نبی علیہ السلام نے نائی کو بلانے کے لئے حکم دیا، اس نے آ کر ہمارے سر مونڈ دیے، پھر فرمایا ان میں سے محمد تو ہمارے چچا ابو طالب کے مشابہ

ہے، اور عبداللہ صورت و سیرت میں میرے مشابہ ہے، پھر نبی علیہ السلام نے میرا ہاتھ پکڑ کر بلند کیا اور دعاء فرمائی کہ اے اللہ! جعفر کے اہل خانہ کو اس کا نعم البدل عطاء فرما، اور عبداللہ کے دائیں ہاتھ کے معاملے میں برکت عطاء فرما، یہ دعاء نبی علیہ السلام نے تین مرتبہ فرمائی۔

اتنی دیر میں ہماری والدہ بھی آ گئیں اور ہماری یتیمی اور اپنے غم کا اظہار کرنے لگیں، نبی علیہ السلام نے فرمایا کہ تمہیں ان پر فقر و فاقہ کا اندیشہ ہے؟ میں دنیا و آخرت میں ان بچوں کا سرپرست ہوں۔

(۱۷۵۱) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ خَالِدٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ جَعْفَرٍ قَالَ لَمَّا جَاءَ نَعْيُ جَعْفَرٍ حِينَ قُتِلَ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اصْنَعُوا لِآلِ جَعْفَرٍ طَعَامًا فَقَدْ أَتَاهُمْ أَمْرٌ يَشْغَلُهُمْ أَوْ أَتَاهُمْ مَا يَشْغَلُهُمْ [قال الترمذي: حسن صحيح. قال الألباني: حسن (أبو داود: ۳۱۳۲، ابن ماجة: ۱۶۱۰، الترمذي: ۹۹۸)].

(۱۷۵۱) حضرت عبداللہ بن جعفر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جب حضرت جعفر رضی اللہ عنہ کی شہادت کی خبر آئی تو نبی علیہ السلام نے فرمایا آل جعفر کے لئے کھانا تیار کرو کیونکہ انہیں ایسی خبر سننے کو ملی ہے جس میں انہیں کسی کام کا ہوش نہیں ہے۔

(۱۷۵۲) حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ قَالَ ابْنُ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُسَافِعٍ أَنَّ مُصْعَبَ بْنَ شَيْبَةَ أَخْبَرَهُ عَنْ عُقْبَةَ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ الْحَارِثِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ جَعْفَرٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ شَكَّ فِي صَلَاتِهِ فَلْيَسْجُدْ سَجْدَتَيْنِ بَعْدَمَا يُسَلِّمُ [انظر: ۱۷۴۷].

(۱۷۵۲) حضرت عبداللہ بن جعفر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جس شخص کو نماز میں شک ہو جائے، اسے چاہئے کہ وہ بیٹھے بیٹھے سہو کے دو سجدے کر لے۔

(۱۷۵۳) حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ إِسْحَاقَ أَنْبَأَنَا عَبْدُ اللَّهِ أَنْبَأَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُسَافِعٍ عَنْ عُقْبَةَ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ الْحَارِثِ فَذَكَرَ مِثْلَهُ بِإِسْنَادِهِ [راجع: ۱۷۴۷].

(۱۷۵۳) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۱۷۵۴) حَدَّثَنَا وَهْبُ بْنُ جَرِيرٍ حَدَّثَنَا أَبِي قَالَ سَمِعْتُ مُحَمَّدَ بْنَ أَبِي يَعْقُوبَ يُحَدِّثُ عَنِ الْحَسَنِ بْنِ سَعْدٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ جَعْفَرٍ قَالَ رَكِبَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَغْلَتَهُ وَأَرْدَفَنِي خَلْفَهُ وَكَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا تَبَرَّزَ كَانَ أَحَبَّ مَا تَبَرَّزَ فِيهِ هَدَفٌ يَسْتَتِرُ بِهِ أَوْ حَائِشُ نَخْلٍ فَدَخَلَ حَائِطًا لِرَجُلٍ مِنَ الْأَنْصَارِ فَإِذَا فِيهِ نَاضِحٌ لَهُ فَلَمَّا رَأَى النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَنَّ وَذَرَفَتْ عَيْنَاهُ فَنَزَلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَمَسَحَ ذِفْرَاهُ وَسَرَاتَهُ فَسَكَنَ فَقَالَ مَنْ رَبُّ هَذَا الْجَمَلِ فَجَاءَ شَابٌّ مِنَ الْأَنْصَارِ فَقَالَ أَنَا فَقَالَ أَلَا تَتَّقِي اللَّهَ فِي هَذِهِ الْبَهِيمَةِ الَّتِي مَلَّكَكَ اللَّهُ إِيَّاهَا فَإِنَّهُ شَكَاكَ إِلَيَّ وَزَعَمَ أَنَّكَ تُجِيعُهُ وَتُدْئِبُهُ ثُمَّ ذَهَبَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الْحَائِطِ فَقَضَى حَاجَتَهُ ثُمَّ تَوَضَّأَ ثُمَّ جَاءَ وَالْمَاءُ يَقْطُرُ مِنْ لِحْيَتِهِ عَلَى صَدْرِهِ فَأَسَرَّ إِلَيَّ شَيْئًا لَا أُحَدِّثُ بِهِ أَحَدًا فَحَرَّجْنَا عَلَيْهِ أَنْ يُحَدِّثَنَا فَقَالَ لَا أُفْشِي عَلَى رَسُولِ

اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِسِرَّةٍ حَتَّى أَلْقَى اللَّهَ [راجع: ١٧٤٥].

(۱۷۵۴) حضرت عبداللہ بن جعفر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام اپنے خچر پر سوار ہوئے اور مجھے اپنے پیچھے اپنی سواری پر بٹھا لیا اور نبی علیہ السلام کی عادت تھی کہ قضاء حاجت کے موقع پر کسی اونچی عمارت یا درختوں کے جھنڈ کی آڑ میں ہو جاتے تھے، ایک دن نبی علیہ السلام کسی انصاری کے باغ میں داخل ہوئے، اچانک ایک اونٹ آیا اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے قدموں میں لوٹنے لگا، اس وقت اس کی آنکھوں میں آنسو تھے، نبی علیہ السلام نے اس کی کمر پر اور سر کے پچھلے حصے پر ہاتھ پھیرا جس سے وہ پرسکون ہو گیا، پھر نبی علیہ السلام نے فرمایا کہ اس اونٹ کا مالک کون ہے؟ یہ سن کر ایک انصاری نوجوان آگے بڑھا اور کہنے لگا یا رسول اللہ! یہ میرا اونٹ ہے، فرمایا کیا تم اس جانور میں "جو اللہ نے تمہاری ملکیت میں کر دیا ہے" اللہ سے ڈرتے نہیں، یہ مجھ سے شکایت کر رہا ہے کہ تم اسے بھوکا رکھتے ہو اور اس سے محنت و مشقت کا کام زیادہ لیتے ہو، پھر نبی علیہ السلام باغ میں گئے اور قضاءِ حاجت فرمائی، پھر وضو کر کے واپس آئے تو پانی کے قطرات آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی ڈاڑھی سے سینہ مبارک پر ٹپک رہے تھے، اور نبی علیہ السلام نے مجھ سے راز کی ایک بات فرمائی جو میں کسی سے کبھی بیان نہ کروں گا، ہم نے انہیں وہ بات بتانے پر بہت اصرار کیا لیکن انہوں نے کہا کہ میں نبی علیہ السلام کا راز افشاں نہیں کروں گا یہاں تک کہ اللہ سے جا ملوں۔

(۱۷۵۵) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ ابْنِ أَبِي رَافِعٍ مَوْلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ جَعْفَرٍ كَانَ يَتَخَتَّمُ فِي يَمِينِهِ وَزَعَمَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَتَخَتَّمُ فِي يَمِينِهِ [راجع: ١٧٤٦].

(۱۷۵۵) ابن ابی رافع رحمۃ اللہ علیہ کہتے ہیں کہ حضرت عبداللہ بن جعفر رضی اللہ عنہ دائیں ہاتھ میں انگوٹھی پہنتے تھے اور ان کے بقول نبی علیہ السلام بھی دائیں ہاتھ میں انگوٹھی پہنتے تھے۔

(۱۷۵٦) حَدَّثَنَا هَاشِمُ بْنُ الْقَاسِمِ حَدَّثَنَا الْمَسْعُودِيُّ حَدَّثَنَا شَيْخٌ قَدِمَ عَلَيْنَا مِنْ الْحِجَازِ قَالَ شَهِدْتُ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ الزُّبَيْرِ وَعَبْدَ اللَّهِ بْنَ جَعْفَرٍ بِالْمُزْدَلِفَةِ فَكَانَ ابْنُ الزُّبَيْرِ يَحُزُّ اللَّحْمَ لِعَبْدِ اللَّهِ بْنِ جَعْفَرٍ فَقَالَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ أَطْيَبُ اللَّحْمِ لَحْمُ الظَّهْرِ [راجع: ١٧٤٤].

(۱۷۵٦) حجاز کے ایک شیخ کہتے ہیں کہ میں مزدلفہ میں حضرت عبداللہ بن زبیر رضی اللہ عنہ اور حضرت عبداللہ بن جعفر رضی اللہ عنہما کے ساتھ موجود تھا، حضرت ابن زبیر رضی اللہ عنہ گوشت کے ٹکڑے کاٹ کاٹ کر حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ کو دے رہے تھے، حضرت عبداللہ کہنے لگے کہ میں نے نبی علیہ السلام کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ پشت کا گوشت بہترین ہوتا ہے۔

(۱۷۵۷) حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ أَبِي حَكِيمٍ عَنِ الْقَاسِمِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ جَعْفَرٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا يَنْبَغِي لِنَبِيٍّ أَنْ يَقُولَ إِنِّي خَيْرٌ مِنْ يُونُسَ بْنِ مَتَّى [قال شعيب: صحيح إسناده حسن].

(۱۷۵۷) حضرت عبداللہ بن جعفر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کسی نبی کے لئے یہ مناسب نہیں

ہے کہ یوں کہے کہ میں حضرت یونس علیہ السلام ابن متی سے بہتر ہوں۔

(۱۷۵۷م) قَالَ أَبُو عَبْد الرَّحْمَنِ و حَدَّثَنَاه هَارُونُ بْنُ مَعْرُوفٍ مِثْلَهُ

(۱۷۵۷م) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۱۷۵۸) حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ حَدَّثَنَا أَبِي عَنِ ابْنِ إِسْحَاقَ قَالَ فَحَدَّثَنِي هِشَامُ بْنُ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ عَنْ أَبِيهِ عُرْوَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ جَعْفَرِ بْنِ أَبِي طَالِبٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أُمِرْتُ أَنْ أُبَشِّرَ خَدِيجَةَ بِبَيْتٍ مِنْ قَصَبٍ لَا صَخَبَ فِيهِ وَلَا نَصَبَ [قال شعيب: صحيح إسناده حسن، اخرجه ابويعلى: ٦٧٩٥].

(۱۷۵۸) حضرت عبداللہ بن جعفر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا مجھے حکم دیا گیا ہے کہ حضرت خدیجہ رضی اللہ عنہا کو جنت میں لکڑی کے بنے ہوئے ایک ایسے محل کی خوشخبری دوں جس میں کوئی شور وشغب ہوگا اور نہ ہی کسی قسم کا تعب۔

(۱۷۵۹) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنِي مِسْعَرٌ عَنْ شَيْخٍ مِنْ فَهْمٍ قَالَ سَمِعْتُ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ جَعْفَرٍ قَالَ أُتِيَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِلَحْمٍ فَجَعَلَ الْقَوْمُ يُلْقِمُونَهُ اللَّحْمَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ أَطْيَبَ اللَّحْمِ لَحْمُ الظَّهْرِ [راجع: ١٧٤٤].

(۱۷۵۹) (ایک مرتبہ ایک اونٹ ذبح ہوا تو) حضرت عبداللہ بن جعفر رضی اللہ عنہما نے فرمایا کہ انہوں نے ایک موقع پر نبی علیہ السلام کو" جبکہ لوگ نبی علیہ السلام کے سامنے گوشت لا کر پیش کر رہے تھے" فرماتے ہوئے سنا ہے کہ بہترین گوشت پشت کا ہوتا ہے۔

(۱۷۶۰) حَدَّثَنَا رَوْحٌ حَدَّثَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي جَعْفَرُ بْنُ خَالِدِ ابْنِ سَارَةَ أَنَّ أَبَاهُ أَخْبَرَهُ أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ جَعْفَرٍ قَالَ لَوْ رَأَيْتَنِي وَقُثَمَ وَعُبَيْدَ اللَّهِ ابْنَيْ عَبَّاسٍ وَنَحْنُ صِبْيَانٌ نَلْعَبُ إِذْ مَرَّ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى دَابَّةٍ فَقَالَ ارْفَعُوا هَذَا إِلَيَّ قَالَ فَحَمَلَنِي أَمَامَهُ وَقَالَ لِقُثَمَ ارْفَعُوا هَذَا إِلَيَّ فَجَعَلَهُ وَرَاءَهُ وَكَانَ عُبَيْدُ اللَّهِ أَحَبَّ إِلَى عَبَّاسٍ مِنْ قُثَمَ فَمَا اسْتَحَى مِنْ عَمِّهِ أَنْ حَمَلَ قُثَمًا وَتَرَكَهُ قَالَ ثُمَّ مَسَحَ عَلَى رَأْسِي ثَلَاثًا وَقَالَ كُلَّمَا مَسَحَ اللَّهُمَّ اخْلُفْ جَعْفَرًا فِي وَلَدِهِ قَالَ قُلْتُ لِعَبْدِ اللَّهِ مَا فَعَلَ قُثَمُ قَالَ اسْتُشْهِدَ قَالَ قُلْتُ اللَّهُ أَعْلَمُ بِالْخَيْرِ وَرَسُولُهُ بِالْخَيْرِ قَالَ أَجَلْ [اخرجه النسائي في عمل اليوم والليلة: ١٠٦٦].

(۱۷۶۰) حضرت عبداللہ بن جعفر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کاش! تم نے اس وقت مجھے اور حضرت عباس رضی اللہ عنہ کے دو بیٹوں قثم اور عبیداللہ کو دیکھا ہوتا جب کہ ہم بچے آپس میں کھیل رہے تھے، کہ نبی علیہ السلام کا اپنی سواری پر وہاں سے گذر ہوا، نبی علیہ السلام نے فرمایا اس بچے کو اٹھا کر مجھے پکڑاؤ، اور اٹھا کر مجھے اپنے آگے بٹھا لیا، پھر قثم کو پکڑانے کے لئے کہا اور انہیں اپنے پیچھے بٹھا لیا، جبکہ حضرت عباس رضی اللہ عنہ کی نظروں میں قثم سے زیادہ عبیداللہ محبوب تھا، لیکن نبی علیہ السلام کو اپنے چچا سے اس معاملے میں کوئی عار محسوس نہ ہوئی کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے قثم کو اٹھالیا اور عبیداللہ کو چھوڑ دیا۔

پھر نبی علیہ السلام نے تین مرتبہ میرے سر پر ہاتھ پھیرا اور فرمایا اے اللہ! جعفر کا اس کی اولاد کے لئے کوئی نعم البدل عطاء فرما،

راوی کہتے ہیں کہ میں نے حضرت عبداللہ سے پوچھا کہ قثم کا کیا بنا؟ انہوں نے فرمایا کہ وہ شہید ہو گئے، میں نے کہا کہ اللہ اور اس کا رسول ہی خیر کو بہتر طور پر جانتے ہیں، انہوں نے فرمایا بالکل ایسا ہی ہے۔

(۱۷٦۱) حَدَّثَنَا رَوْحٌ قَالَ قَالَ ابْنُ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُسَافِعٍ أَنَّ مُصْعَبَ بْنَ شَيْبَةَ أَخْبَرَهُ عَنْ عُقْبَةَ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ الْحَارِثِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ جَعْفَرٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ شَكَّ فِي صَلَاتِهِ فَلْيَسْجُدْ سَجْدَتَيْنِ بَعْدَمَا يُسَلِّمُ [راجع: ١٧٤٧].

(۱۷٦۱) حضرت عبداللہ بن جعفر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا جس شخص کو نماز میں شک ہو جائے، اسے چاہئے کہ وہ سلام پھیرنے کے بعد سہو کے دو سجدے کر لے۔

(۱۷٦۲) حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنِ ابْنِ أَبِي رَافِعٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ جَعْفَرٍ أَنَّهُ زَوَّجَ ابْنَتَهُ مِنَ الْحَجَّاجِ بْنِ يُوسُفَ فَقَالَ لَهَا إِذَا دَخَلَ بِكِ فَقُولِي لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ الْحَلِيمُ الْكَرِيمُ سُبْحَانَ اللَّهِ رَبِّ الْعَرْشِ الْعَظِيمِ الْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ وَزَعَمَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ إِذَا حَزَبَهُ أَمْرٌ قَالَ هَذَا قَالَ حَمَّادٌ ظَنَنْتُ أَنَّهُ قَالَ فَلَمْ يَصِلْ إِلَيْهَا [قال شعيب: إسناده حسن].

(۱۷٦۲) حضرت عبداللہ بن جعفر رضی اللہ عنہ کے حوالے سے منقول ہے کہ انہوں نے اپنی صاحبزادی کا نکاح حجاج بن یوسف سے کر دیا اور اس سے فرمایا کہ جب وہ تمہارے پاس آئے تو تم یوں کہہ لینا، اللہ کے علاوہ کوئی معبود نہیں، وہ بردبار اور سخی ہے، اللہ جو عرشِ عظیم کا رب ہے، ہر عیب سے پاک ہے، تمام تعریفیں اس اللہ کے لئے ہیں جو تمام جہانوں کو پالنے والا ہے۔

اور فرمایا کہ نبی علیہ السلام کو جب کوئی پریشانی لاحق ہوتی تھی تو آپ ﷺ بھی یہی کلمات کہتے تھے، حماد کہتے ہیں کہ میرا گمان ہے کہ راوی نے یہ بھی کہا کہ حجاج ان تک پہنچ نہیں سکا۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

مسند آل عباس

حديث الْعَبَّاسِ بْنِ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ رضی اللہ عنہ

حضرت عباس رضی اللہ عنہ کی مرویات

(۱۷٦۳) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عُمَيْرٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْحَارِثِ عَنِ الْعَبَّاسِ بْنِ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ أَنَّهُ قَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ عَمُّكَ أَبُو طَالِبٍ كَانَ يَحُوطُكَ وَيَنْفَعُكَ قَالَ إِنَّهُ فِي ضَحْضَاحٍ مِنَ النَّارِ وَلَوْلَا أَنَا كَانَ فِي الدَّرْكِ الْأَسْفَلِ مِنَ النَّارِ [صححه البخاري (٦٢٠٨)، ومسلم (٢٠٩)]. [انظر: ١٧٦٨، ١٧٧٤، ١٧٨٩].

(۱۷٦۳) ایک مرتبہ حضرت عباس رضی اللہ عنہ نے بارگاہِ رسالت میں عرض کیا یا رسول اللہ! آپ کے چچا خواجہ ابو طالب آپ کا بہت دفاع کیا کرتے تھے، آپ کی وجہ سے انہیں کیا فائدہ ہوا؟ فرمایا وہ جہنم کے اوپر والے حصے میں ہیں، اگر میں نہ ہوتا تو وہ جہنم کے سب سے نچلے طبقے میں ہوتے۔

(۱۷٦٤) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ عَامِرِ بْنِ سَعْدٍ عَنِ الْعَبَّاسِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا سَجَدَ الرَّجُلُ سَجَدَ مَعَهُ سَبْعَةُ آرَابٍ وَجْهِهِ وَكَفَّيْهِ وَرُكْبَتَيْهِ وَقَدَمَيْهِ [صححه ابن خزيمة (٦٣١) وقال الترمذي: حسن صحيح. قال الألباني: صحيح (ابن ماجة: ٨٨٥، الترمذي: ٢٧٢، النسائي: ٢/٢٠٨ و ٢١٠)]. [انظر: ١٧٦٥، ١٧٦٩، ١٧٨٠]

(۱۷٦٤) حضرت عباس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جب انسان سجدہ کرتا ہے تو اس کے ساتھ سات ہڈیاں سجدہ کرتی ہیں، چہرہ، دونوں ہاتھ، دونوں پاؤں اور دونوں گھٹنے۔

(۱۷٦٥) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ عَنْ يَزِيدَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْهَادِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ عَنْ عَامِرِ بْنِ سَعْدٍ عَنِ الْعَبَّاسِ بْنِ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِثْلِهِ [إسناده كالذي قبله].

(۱۷٦۵) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۱۷٦٦) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ بَكْرٍ حَدَّثَنَا حَاتِمٌ يَعْنِي ابْنَ أَبِي صَغِيرَةَ حَدَّثَنِي بَعْضُ بَنِي عَبْدِ الْمُطَّلِبِ قَالَ قَدِمَ عَلَيْنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبَّاسٍ فِي بَعْضِ تِلْكَ الْمَوَاسِمِ قَالَ فَسَمِعْتُهُ يَقُولُ حَدَّثَنِي أَبِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ

عَبَّاسٍ عَنْ أَبِيهِ الْعَبَّاسِ أَنَّهُ أَتَى رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَنَا عَمُّكَ كَبِرَتْ سِنِّي وَاقْتَرَبَ أَجَلِي فَعَلِّمْنِي شَيْئًا يَنْفَعُنِي اللَّهُ بِهِ قَالَ يَا عَبَّاسُ أَنْتَ عَمِّي وَلَا أُغْنِي عَنْكَ مِنَ اللَّهِ شَيْئًا وَلَكِنْ سَلْ رَبَّكَ الْعَفْوَ وَالْعَافِيَةَ فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ قَالَهَا ثَلَاثًا ثُمَّ أَتَاهُ عِنْدَ قَرْنِ الْحَوْلِ فَقَالَ لَهُ مِثْلَ ذَلِكَ [انظر: ١٧٦٧]

(١٧٦٦) ایک مرتبہ حضرت عباس رضی اللہ عنہ نبی علیہ السلام کی خدمت میں حاضر ہو کر عرض کرنے لگے یا رسول اللہ! میں آپ کا چچا ہوں، میں بوڑھا ہو چکا ہوں اور میری موت کا وقت قریب ہے، مجھے کوئی ایسی دعاء سکھا دیجئے جس کے ذریعے اللہ مجھے نفع عطاء فرمائے، نبی علیہ السلام نے فرمایا اے عباس! آپ واقعی میرے چچا ہیں، لیکن میں اللہ کے معاملے میں آپ کے کسی کام نہیں آ سکتا، البتہ آپ اپنے رب سے دنیا و آخرت میں درگذر اور عافیت کی دعاء مانگتے رہا کریں، یہ بات نبی علیہ السلام نے تین مرتبہ فرمائی، پھر حضرت عباس رضی اللہ عنہ ایک سال بعد دوبارہ آئے، تب بھی نبی علیہ السلام نے انہیں یہی دعاء تلقین فرمائی۔

(١٧٦٧) حَدَّثَنَا رَوْحٌ حَدَّثَنَا أَبُو يُونُسَ الْقُشَيْرِيُّ حَاتِمُ بْنُ أَبِي صَغِيرَةَ حَدَّثَنِي رَجُلٌ مِنْ وَلَدِ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ قَالَ قَدِمَ عَلَيْنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبَّاسٍ فَحَضَرَهُ بَنُو عَبْدِ الْمُطَّلِبِ فَقَالَ سَمِعْتُ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عَبَّاسٍ يُحَدِّثُ عَنْ أَبِيهِ عَبَّاسِ بْنِ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ قَالَ أَتَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَنَا عَمُّكَ قَدْ كَبِرَتْ سِنِّي فَذَكَرَ مَعْنَاهُ [انظر: ١٧٦٦].

(١٧٦٧) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(١٧٦٨) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ عُمَيْرٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْحَارِثِ بْنِ نَوْفَلٍ عَنْ عَبَّاسِ بْنِ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ قَالَ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ هَلْ نَفَعْتَ أَبَا طَالِبٍ بِشَيْءٍ فَإِنَّهُ كَانَ يَحُوطُكَ وَيَغْضَبُ لَكَ قَالَ نَعَمْ هُوَ فِي ضَحْضَاحٍ مِنْ النَّارِ وَلَوْلَا ذَلِكَ لَكَانَ فِي الدَّرْكِ الْأَسْفَلِ مِنْ النَّارِ [راجع: ١٧٦٣].

(١٧٦٨) ایک مرتبہ حضرت عباس رضی اللہ عنہ نے بارگاہِ رسالت میں عرض کیا یا رسول اللہ! آپ کے چچا خواجہ ابو طالب آپ کا بہت دفاع کیا کرتے تھے، آپ کی وجہ سے انہیں کیا فائدہ ہوا؟ فرمایا وہ جہنم کے اوپر والے حصے میں ہیں، اگر میں نہ ہوتا تو وہ جہنم کے سب سے نچلے طبقے میں ہوتے۔

(١٧٦٩) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ إِسْحَاقَ أَنْبَأَنَا ابْنُ لَهِيعَةَ عَنْ يَزِيدَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْهَادِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ التَّيْمِيِّ عَنْ عَامِرِ بْنِ سَعْدٍ عَنِ الْعَبَّاسِ بْنِ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا سَجَدَ ابْنُ آدَمَ سَجَدَ مَعَهُ سَبْعَةُ آرَابٍ وَجْهِهِ وَكَفَّيْهِ وَرُكْبَتَيْهِ وَقَدَمَيْهِ [راجع: ١٧٦٤].

(١٧٦٩) حضرت عباس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جب انسان سجدہ کرتا ہے تو اس کے ساتھ سات ہڈیاں سجدہ کرتی ہیں، چہرہ، دونوں ہاتھ، دونوں پاؤں اور دونوں گھٹنے۔

(١٧٧٠) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَنْبَأَنَا يَحْيَى بْنُ الْعَلَاءِ عَنْ عَمِّهِ شُعَيْبِ بْنِ خَالِدٍ حَدَّثَنِي سِمَاكُ بْنُ حَرْبٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ

بْنِ عَمِيرَةَ عَنْ عَبَّاسِ بْنِ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ قَالَ كُنَّا جُلُوسًا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالْبَطْحَاءِ فَمَرَّتْ سَحَابَةٌ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَتَدْرُونَ مَا هَذَا قَالَ قُلْنَا السَّحَابُ قَالَ وَالْمُزْنُ قُلْنَا وَالْمُزْنُ قَالَ وَالْعَنَانُ قَالَ فَسَكَتْنَا فَقَالَ هَلْ تَدْرُونَ كَمْ بَيْنَ السَّمَاءِ وَالْأَرْضِ قَالَ قُلْنَا اللَّهُ وَرَسُولُهُ أَعْلَمُ قَالَ بَيْنَهُمَا مَسِيرَةُ خَمْسِ مِائَةِ سَنَةٍ وَمِنْ كُلِّ سَمَاءٍ إِلَى سَمَاءٍ مَسِيرَةُ خَمْسِ مِائَةِ سَنَةٍ وَكِثَفُ كُلِّ سَمَاءٍ مَسِيرَةُ خَمْسِ مِائَةِ سَنَةٍ وَفَوْقَ السَّمَاءِ السَّابِعَةِ بَحْرٌ بَيْنَ أَسْفَلِهِ وَأَعْلَاهُ كَمَا بَيْنَ السَّمَاءِ وَالْأَرْضِ ثُمَّ فَوْقَ ذَلِكَ ثَمَانِيَةُ أَوْعَالٍ بَيْنَ رُكَبِهِنَّ وَأَظْلَافِهِنَّ كَمَا بَيْنَ السَّمَاءِ وَالْأَرْضِ ثُمَّ فَوْقَ ذَلِكَ الْعَرْشُ بَيْنَ أَسْفَلِهِ وَأَعْلَاهُ كَمَا بَيْنَ السَّمَاءِ وَالْأَرْضِ وَاللَّهُ تَبَارَكَ وَتَعَالَى فَوْقَ ذَلِكَ وَلَيْسَ يَخْفَى عَلَيْهِ مِنْ أَعْمَالِ بَنِي آدَمَ شَيْءٌ [إسناده ضعيف جدا قال الترمذي: حسن غريب. قال الألباني: ضعيف (أبوداود: ٤٧٢٣ و ٤٧٢٥، ابن ماجة: ١٩٣، الترمذي: ٣٣٢٠)]. [انظر: ١٧٧١]

(۱۷۷۰) حضرت عباس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ ہم لوگ وادی بطحاء میں نبی علیہ السلام کے ساتھ بیٹھے ہوئے تھے کہ وہاں سے ایک بادل گذرا، نبی علیہ السلام نے فرمایا جانتے ہو، یہ کیا ہے؟ ہم نے کہا اسے سحاب (بادل) کہتے ہیں، فرمایا ''مزن'' بھی کہتے ہیں؟ ہم نے عرض کیا جی ہاں! مزن بھی کہتے ہیں، پھر فرمایا اسے ''عنان'' بھی کہتے ہیں؟ اس پر ہم خاموش رہے۔

پھر فرمایا کیا تم جانتے ہو کہ آسمان اور زمین کے درمیان کتنا فاصلہ ہے؟ ہم نے عرض کیا اللہ اور اس کا رسول ہی بہتر جانتے ہیں، فرمایا آسمان اور زمین کے درمیان پانچ سو سال کا فاصلہ ہے، اسی طرح ایک آسمان سے دوسرے آسمان تک بھی پانچ سو سال کا فاصلہ ہے اور ہر آسمان کی کثافت پانچ سو سال کی ہے، پھر ساتویں آسمان کے اوپر ایک سمندر ہے، اس سمندر کی سطح اور گہرائی میں زمین و آسمان کا فاصلہ ہے، پھر اس کے اوپر آٹھ پہاڑی بکرے ہیں جن کے گھٹنوں اور کھروں کے درمیان زمین و آسمان جتنا فاصلہ ہے، پھر اس کے اوپر عرش ہے جس کے اوپر اور نیچے والے حصے کے درمیان زمین و آسمان جتنا فاصلہ ہے، اور سب سے اوپر اللہ تبارک وتعالیٰ ہے جس سے بنی آدم کا کوئی عمل بھی مخفی نہیں۔

(۱۷۷۱) قَالَ عَبْد اللَّهِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الصَّبَّاحِ الْبَزَّازُ وَمُحَمَّدُ بْنُ بَكَّارٍ قَالَا حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ أَبِي ثَوْرٍ عَنْ سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمِيرَةَ عَنِ الْأَحْنَفِ بْنِ قَيْسٍ عَنِ الْعَبَّاسِ بْنِ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَحْوَهُ [مكرر ما قبله].

(۱۷۷۱) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۱۷۷۲) حَدَّثَنَا يَزِيدُ هُوَ ابْنُ هَارُونَ أَنْبَأَنَا إِسْمَاعِيلُ يَعْنِي ابْنَ أَبِي خَالِدٍ عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي زِيَادٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْحَارِثِ عَنِ الْعَبَّاسِ بْنِ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ قَالَ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّ قُرَيْشًا إِذَا لَقِيَ بَعْضُهُمْ بَعْضًا لَقُوهُمْ بِبِشْرٍ حَسَنٍ وَإِذَا لَقُونَا لَقُونَا بِوُجُوهٍ لَا نَعْرِفُهَا قَالَ فَغَضِبَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ غَضَبًا شَدِيدًا وَقَالَ

وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ لَا يَدْخُلُ قَلْبَ رَجُلٍ الْإِيمَانُ حَتَّى يُحِبَّكُمْ لِلَّهِ وَلِرَسُولِهِ [إسناده ضعيف].

(۱۷۷۲) حضرت عباس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ میں نے بارگاہِ رسالت میں عرض کیا یا رسول اللہ! قریش کے لوگ جب ایک دوسرے سے ملتے ہیں تو بڑے ہشاش بشاش چہرے کے ساتھ ملتے ہیں اور جب ہم سے ملتے ہیں تو اجنبیوں کی طرح؟ اس پر نبی علیہ السلام سخت ناراض ہوئے اور فرمایا کہ اس ذات کی قسم! جس کے دست قدرت میں میری جان ہے، کسی شخص کے دل میں اس وقت تک ایمان داخل نہیں ہو سکتا جب تک کہ وہ تم سے اللہ اور اس کے رسول کی خاطر محبت نہ کرنے لگے۔

(۱۷۷۳) حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي زِيَادٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْحَارِثِ عَنْ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ بْنِ رَبِيعَةَ قَالَ دَخَلَ الْعَبَّاسُ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ إِنَّا لَنَخْرُجُ فَنَرَى قُرَيْشًا تَحَدَّثُ فَذَكَرَ الْحَدِيثَ [قال الألباني: ضعيف (الترمذي: ۳۷۵۸)]. [انظر: ۱۷۷۷، وسياتي في مسند عبدالمطلب بن ربيعة: ۱۷۶۵۶، ۱۷۶۵۷]

(۱۷۷۳) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۱۷۷٤) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ سُفْيَانَ حَدَّثَنِي عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ عُمَيْرٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْحَارِثِ حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ قَالَ قُلْتُ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا أَغْنَيْتَ عَنْ عَمِّكَ فَقَدْ كَانَ يَحُوطُكَ وَيَغْضَبُ لَكَ قَالَ هُوَ فِي ضَحْضَاحٍ وَلَوْلَا أَنَا لَكَانَ فِي الدَّرْكِ الْأَسْفَلِ مِنَ النَّارِ [راجع: ۱۷۶۳].

(۱۷۷٤) ایک مرتبہ حضرت عباس رضی اللہ عنہ نے بارگاہِ رسالت میں عرض کیا یا رسول اللہ! آپ کے چچا خواجہ ابو طالب آپ کا بہت دفاع کیا کرتے تھے، آپ کی وجہ سے انہیں کیا فائدہ ہوا؟ فرمایا وہ جہنم کے اوپر والے حصے میں ہیں، اگر میں نہ ہوتا تو وہ جہنم کے سب سے نچلے طبقے میں ہوتے۔

(۱۷۷۵) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ أَخْبَرَنِي كَثِيرُ بْنُ عَبَّاسِ بْنِ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ عَنْ أَبِيهِ الْعَبَّاسِ قَالَ شَهِدْتُ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حُنَيْنًا قَالَ فَلَقَدْ رَأَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَمَا مَعَهُ إِلَّا أَنَا وَأَبُو سُفْيَانَ بْنُ الْحَارِثِ بْنِ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ فَلَزِمْنَا رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَمْ نُفَارِقْهُ وَهُوَ عَلَى بَغْلَةٍ شَهْبَاءَ وَرُبَّمَا قَالَ مَعْمَرٌ بَيْضَاءَ أَهْدَاهَا لَهُ فَرْوَةُ بْنُ نَعَامَةَ الْجُذَامِيُّ فَلَمَّا الْتَقَى الْمُسْلِمُونَ وَالْكُفَّارُ وَلَّى الْمُسْلِمُونَ مُدْبِرِينَ وَطَفِقَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَرْكُضُ بَغْلَتَهُ قِبَلَ الْكُفَّارِ قَالَ الْعَبَّاسُ وَأَنَا آخِذٌ بِلِجَامِ بَغْلَةِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَكُفُّهَا وَهُوَ لَا يَأْلُو مَا أَسْرَعَ نَحْوَ الْمُشْرِكِينَ وَأَبُو سُفْيَانَ بْنُ الْحَارِثِ آخِذٌ بِغَرْزِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا عَبَّاسُ نَادِ يَا أَصْحَابَ السَّمُرَةِ قَالَ وَكُنْتُ رَجُلًا صَيِّتًا فَقُلْتُ بِأَعْلَى صَوْتِي أَيْنَ أَصْحَابُ السَّمُرَةِ قَالَ فَوَاللَّهِ لَكَأَنَّ عَطْفَتَهُمْ حِينَ سَمِعُوا صَوْتِي عَطْفَةُ الْبَقَرِ عَلَى أَوْلَادِهَا فَقَالُوا يَا لَبَّيْكَ يَا لَبَّيْكَ وَأَقْبَلَ الْمُسْلِمُونَ فَاقْتَتَلُوا هُمْ وَالْكُفَّارُ فَنَادَتِ الْأَنْصَارُ يَقُولُونَ يَا مَعْشَرَ الْأَنْصَارِ ثُمَّ قَصُرَتِ الدَّاعُونَ

عَلَى بَنِي الْحَارِثِ بْنِ الْخَزْرَجِ فَنَادَوْا يَا بَنِي الْحَارِثِ بْنِ الْخَزْرَجِ قَالَ فَنَظَرَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ عَلَى بَغْلَتِهِ كَالْمُتَطَاوِلِ عَلَيْهَا إِلَى قِتَالِهِمْ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هَذَا حِينَ حَمِيَ الْوَطِيسُ قَالَ ثُمَّ أَخَذَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَصَيَاتٍ فَرَمَى بِهِنَّ وُجُوهَ الْكُفَّارِ ثُمَّ قَالَ انْهَزَمُوا وَرَبِّ الْكَعْبَةِ انْهَزَمُوا وَرَبِّ الْكَعْبَةِ قَالَ فَذَهَبْتُ أَنْظُرُ فَإِذَا الْقِتَالُ عَلَى هَيْئَتِهِ فِيمَا أَرَى قَالَ فَوَاللَّهِ مَا هُوَ إِلَّا أَنْ رَمَاهُمْ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِحَصَيَاتِهِ فَمَا زِلْتُ أَرَى حَدَّهُمْ كَلِيلًا وَأَمْرَهُمْ مُدْبِرًا حَتَّى هَزَمَهُمُ اللَّهُ قَالَ وَكَأَنِّي أَنْظُرُ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَرْكُضُ خَلْفَهُمْ عَلَى بَغْلَتِهِ [صححه مسلم (۱۷۷۵) والحاكم (۲/۲۷۸) وعبدالرزاق: ۹۷۴۱]. [انظر: ۱۷۷۶]

(۱۷۷۵) حضرت عباس ﷜ فرماتے ہیں کہ غزوۂ حنین کے موقع پر میں نبی ﷺ کے ہمراہ تھا، اس وقت نبی ﷺ کے ساتھ میرے اور ابوسفیان بن حارث کے علاوہ کوئی نہ تھا، ہم دونوں نبی ﷺ کے ساتھ چمٹے رہے اور کسی صورت جدا نہ ہوئے، اس وقت نبی ﷺ اپنے سفید خچر پر سوار تھے جو انہیں فروہ بن نعامہ الجذامی نے ہدیہ کے طور پر پیش کیا تھا۔

جب مسلمان اور کفار آمنے سامنے ہوئے تو ابتدائی طور پر مسلمان پشت پھیر کر بھاگ کھڑے ہوئے، اور نبی ﷺ بار بار ایڑ لگا کر اپنے خچر پر کفار کی طرف بڑھنے لگے، میں نے نبی ﷺ کے خچر کی لگام پکڑ رکھی تھی اور میں اسے آگے جانے سے روک رہا تھا لیکن نبی ﷺ مشرکین کی طرف تیزی سے بڑھنے میں کوئی کوتاہی نہ کر رہے تھے، ابوسفیان بن حارث نے نبی ﷺ کی سواری کی رکاب تھام رکھی تھی۔

نبی ﷺ نے جنگ کا رخ دیکھ کر فرمایا عباس! یا اصحاب السمرۃ کہہ کر مسلمانوں کو پکارو، میری آواز طبعی طور پر اونچی تھی اس لئے میں نے اونچی آواز سے پکار کر کہا این اصحاب السمرۃ؟ بخدا! یہ آواز سنتے ہی مسلمان ایسے پلٹے جیسے گائے اپنی اولاد کی طرف واپس پلٹتی ہے اور لبیک کہتے ہوئے آگے بڑھے اور کفار پر جا پڑے۔

ادھر انصار نے اپنے ساتھیوں کو پکارتے ہوئے کہا اے گروہ انصار! پھر منادی کرنے والوں نے صرف بنو حارث بن خزرج کا نام لے کر انہیں پکارا، جب نبی ﷺ نے اس کیفیت کو اپنے خچر پر سوار ملاحظہ فرمایا اور ایسا محسوس ہوا کہ خود نبی ﷺ بھی آگے بڑھ کر قتال میں شریک ہونا چاہتے ہیں تو فرمایا اب گھمسان کا رن پڑا ہے، پھر نبی ﷺ نے چند کنکریاں اٹھائیں اور کفار کے چہروں پر انہیں پھینکتے ہوئے فرمایا رب کعبہ کی قسم! انہیں شکست ہوگئی، رب کعبہ کی قسم! انہیں شکست ہوگئی۔

میں جائزہ لینے کے لئے آگے بڑھا تو میرا خیال یہ تھا کہ لڑائی تو ابھی اسی طرح جاری ہے، لیکن بخدا! جیسے ہی نبی ﷺ نے ان پر کنکریاں پھینکیں تو مجھے محسوس ہوا کہ ان کی تیزی سستی میں تبدیل ہو رہی ہے اور ان کا معاملہ پشت پھیر کر بھاگنے کے قریب ہے چنانچہ ایسا ہی ہوا اور اللہ نے انہیں شکست سے دوچار کر دیا، اور مجھے ایسا محسوس ہوتا ہے کہ گویا میں اب بھی نبی ﷺ کو اپنے خچر پر سوار ان کی طرف ایڑ لگا کر جاتے ہوئے دیکھ رہا ہوں۔

(۱۷۷۶) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ سَمِعْتُ الزُّهْرِيَّ مَرَّةً أَوْ مَرَّتَيْنِ فَلَمْ أَحْفَظْهُ عَنْ كَثِيرِ بْنِ عَبَّاسٍ قَالَ كَانَ عَبَّاسٌ وَأَبُو سُفْيَانَ مَعَهُ يَعْنِي النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فَخَطَبَهُمْ وَقَالَ الْآنَ حَمِيَ الْوَطِيسُ وَقَالَ نَادِ يَا أَصْحَابَ سُورَةِ الْبَقَرَةِ [قال شعيب: إسناده صحيح].

(۱۷۷۶) حضرت عباس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ وہ اور حضرت ابوسفیان رضی اللہ عنہ نبی علیہ السلام کے ہمراہ تھے، نبی علیہ السلام نے خطبہ ارشاد فرمایا اور فرمایا کہ اب گھمسان کا رن پڑا ہے اور فرمایا یہ آواز لگاؤ یا اصحاب سورۃ البقرۃ۔

(۱۷۷۷) حَدَّثَنَا جَرِيرُ بْنُ عَبْدِ الْحَمِيدِ أَبُو عَبْدِ اللَّهِ عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي زِيَادٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْحَارِثِ عَنْ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ بْنِ رَبِيعَةَ قَالَ دَخَلَ الْعَبَّاسُ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّا لَنَخْرُجُ فَنَرَى قُرَيْشًا تَحَدَّثُ فَإِذَا رَأَوْنَا سَكَتُوا فَغَضِبَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَدَرَّ عِرْقٌ بَيْنَ عَيْنَيْهِ ثُمَّ قَالَ وَاللَّهِ لَا يَدْخُلُ قَلْبَ امْرِئٍ إِيمَانٌ حَتَّى يُحِبَّكُمْ لِلَّهِ وَلِقَرَابَتِي [راجع: ۱۷۷۳].

(۱۷۷۷) عبدالمطلب بن ربیعہ کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ حضرت عباس رضی اللہ عنہ بارگاہ رسالت میں حاضر ہوئے اور عرض کیا یا رسول اللہ! ہم لوگ باہر نکلتے ہیں اور دیکھ رہے ہوتے ہیں کہ قریش کے لوگ آپس میں باتیں کر رہے ہیں لیکن ہمیں دیکھ کر وہ خاموش ہو جاتے ہیں، اس پر نبی علیہ السلام کو غصہ آیا اور دونوں آنکھوں کے درمیان موجود رگ پھول گئی، پھر فرمایا اللہ کی قسم! کسی شخص کے دل میں اس وقت تک ایمان داخل نہیں ہو سکتا جب تک وہ اللہ کی رضا کے لئے اور میری قرابت کی وجہ سے تم سے محبت نہ کرنے لگے۔

(۱۷۷۸) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِدْرِيسَ يَعْنِي الشَّافِعِيَّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ يَزِيدَ يَعْنِي ابْنَ الْهَادِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ عَنْ عَامِرِ بْنِ سَعْدٍ عَنْ عَبَّاسِ بْنِ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ أَنَّهُ سَمِعَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ ذَاقَ طَعْمَ الْإِيمَانِ مَنْ رَضِيَ بِاللَّهِ رَبًّا وَبِالْإِسْلَامِ دِينًا وَبِمُحَمَّدٍ نَبِيًّا رَسُولًا [صححه مسلم (۳٤)]. [راجع: ۱۷۷۹]

(۱۷۷۸) حضرت عباس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ انہوں نے نبی علیہ السلام کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ اس شخص نے ایمان کا مزہ چکھ لیا جو اللہ کو رب مان کر، اسلام کو دین مان کر اور محمد صلی اللہ علیہ وسلم کو پیغمبر مان کر راضی اور مطمئن ہو گیا۔

(۱۷۷۹) حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا لَيْثُ بْنُ سَعِيدٍ عَنِ ابْنِ الْهَادِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ بْنِ الْحَارِثِ عَنْ عَامِرِ بْنِ سَعْدٍ عَنِ الْعَبَّاسِ بْنِ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ أَنَّهُ سَمِعَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ ذَاقَ طَعْمَ الْإِيمَانِ مَنْ رَضِيَ بِاللَّهِ رَبًّا وَبِالْإِسْلَامِ دِينًا وَبِمُحَمَّدٍ نَبِيًّا [انظر: ۱۷۷۹].

(۱۷۷۹) حضرت عباس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ انہوں نے نبی علیہ السلام کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ اس شخص نے ایمان کا مزہ چکھ لیا جو اللہ کو رب مان کر، اسلام کو دین مان کر اور محمد صلی اللہ علیہ وسلم کو پیغمبر مان کر راضی اور مطمئن ہو گیا۔

(۱۷۸۰) حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا بَكْرُ بْنُ مُضَرَ الْقُرَشِيُّ عَنِ ابْنِ الْهَادِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ بْنِ الْحَارِثِ

عَنْ عَامِرِ بْنِ سَعْدٍ عَنِ الْعَبَّاسِ بْنِ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ أَنَّهُ سَمِعَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِذَا سَجَدَ الْعَبْدُ سَجَدَ مَعَهُ سَبْعَةُ آرَابٍ وَجْهُهُ وَكَفَّاهُ وَرُكْبَتَاهُ وَقَدَمَاهُ [راجع: ١٧٦٤].

(۱۷۸۰) حضرت عباس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جب انسان سجدہ کرتا ہے تو اس کے ساتھ سات ہڈیاں سجدہ کرتی ہیں، چہرہ، دونوں ہاتھ، دونوں پاؤں اور دونوں گھٹنے۔

(١٧٨١) حَدَّثَنَا أَبُو الْيَمَانِ أَنْبَأَنَا شُعَيْبٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ أَخْبَرَنِي مَالِكُ بْنُ أَوْسِ بْنِ الْحَدَثَانِ النَّصْرِيُّ أَنَّ عُمَرَ دَعَاهُ فَذَكَرَ الْحَدِيثَ قَالَ فَبَيْنَا أَنَا عِنْدَهُ إِذْ جَاءَ حَاجِبُهُ يَرْفَأُ فَقَالَ هَلْ لَكَ فِي عُثْمَانَ وَعَبْدِ الرَّحْمَنِ وَالزُّبَيْرِ وَسَعْدٍ يَسْتَأْذِنُونَ قَالَ نَعَمْ فَأَدْخِلْهُمْ فَلَبِثَ قَلِيلًا ثُمَّ جَاءَ فَقَالَ هَلْ لَكَ فِي عَلِيٍّ وَعَبَّاسٍ يَسْتَأْذِنَانِ قَالَ نَعَمْ فَأْذَنْ لَهُمَا فَلَمَّا دَخَلَا قَالَ عَبَّاسٌ يَا أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ اقْضِ بَيْنِي وَبَيْنَ هَذَا لِعَلِيٍّ وَهُمَا يَخْتَصِمَانِ فِي الصَّوَافِ الَّتِي أَفَاءَ اللَّهُ عَلَى رَسُولِهِ مِنْ أَمْوَالِ بَنِي النَّضِيرِ فَقَالَ الرَّهْطُ يَا أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ اقْضِ بَيْنَهُمَا وَأَرِحْ أَحَدَهُمَا مِنْ الْآخَرِ قَالَ عُمَرُ اتَّئِدُوا أَنْشُدُكُمْ بِاللَّهِ الَّذِي بِإِذْنِهِ تَقُومُ السَّمَاءُ وَالْأَرْضُ هَلْ تَعْلَمُونَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا نُورَثُ مَا تَرَكْنَا صَدَقَةٌ يُرِيدُ نَفْسَهُ قَالُوا قَدْ قَالَ ذَلِكَ فَأَقْبَلَ عُمَرُ عَلَى عَلِيٍّ وَعَلَى الْعَبَّاسِ فَقَالَ أَنْشُدُكُمَا بِاللَّهِ أَتَعْلَمَانِ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ ذَلِكَ قَالَا نَعَمْ قَالَ فَإِنِّي أُحَدِّثُكُمْ عَنْ هَذَا الْأَمْرِ أَنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ كَانَ خَصَّ رَسُولَهُ فِي هَذَا الْفَيْءِ بِشَيْءٍ لَمْ يُعْطِهِ أَحَدًا غَيْرَهُ فَقَالَ وَمَا أَفَاءَ اللَّهُ عَلَى رَسُولِهِ مِنْهُمْ فَمَا أَوْجَفْتُمْ إِلَى قَدِيرٌ فَكَانَتْ هَذِهِ خَاصَّةً لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثُمَّ وَاللَّهِ مَا احْتَازَهَا دُونَكُمْ وَلَا اسْتَأْثَرَ بِهَا عَلَيْكُمْ لَقَدْ أَعْطَاكُمُوهَا وَبَثَّهَا فِيكُمْ حَتَّى بَقِيَ مِنْهَا هَذَا الْمَالُ فَكَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُنْفِقُ عَلَى أَهْلِهِ نَفَقَةَ سَنَتِهِمْ مِنْ هَذَا الْمَالِ ثُمَّ يَأْخُذُ مَا بَقِيَ فَيَجْعَلُهُ مَجْعَلَ مَالِ اللَّهِ فَعَمِلَ بِذَلِكَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَيَاتَهُ ثُمَّ تُوُفِّيَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ أَبُو بَكْرٍ أَنَا وَلِيُّ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَبَضَهُ أَبُو بَكْرٍ فَعَمِلَ فِيهِ بِمَا عَمِلَ فِيهِ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ [راجع: ١٧٢].

(۱۷۸۱) مالک بن اوس بن حدثان کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ نے مجھے پیغام بھیج کر بلوایا، ابھی ہم بیٹھے ہوئے تھے کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ کا غلام "جس کا نام "یرفا" تھا اندر آیا اور کہنے لگا کہ حضرت عثمان رضی اللہ عنہ، عبدالرحمن رضی اللہ عنہ، سعد رضی اللہ عنہ اور حضرت زبیر بن عوام رضی اللہ عنہ اندر آنے کی اجازت چاہتے ہیں؟ فرمایا بلالو، تھوڑی دیر بعد وہ غلام پھر آیا اور کہنے لگا کہ حضرت عباس رضی اللہ عنہ اور حضرت علی رضی اللہ عنہ اندر آنے کی اجازت چاہتے ہیں؟ فرمایا انہیں بھی بلالو۔

حضرت عباس رضی اللہ عنہ نے اندر داخل ہوتے ہی فرمایا امیر المؤمنین! میرے اور اس کے درمیان فیصلہ کر دیجئے، اس وقت ان کا جھگڑا بنونضیر سے حاصل ہونے والے مال فئی کے بارے تھا، لوگوں نے بھی کہا کہ امیر المؤمنین! ان کے درمیان فیصلہ کر

دیجئے اور ہر ایک کو دوسرے سے راحت عطاء فرمائیے۔

حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا میں تمہیں اس اللہ کی قسم دیتا ہوں جس کے حکم سے زمین آسمان قائم ہیں، کیا آپ لوگ جانتے ہیں کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا ہے ہمارے مال میں وراثت جاری نہیں ہوتی، ہم جو کچھ چھوڑ جاتے ہیں وہ سب صدقہ ہوتا ہے؟ لوگوں نے اثبات میں جواب دیا، پھر انہوں نے حضرت عباس رضی اللہ عنہ وعلی رضی اللہ عنہ سے بھی یہی سوال پوچھا اور انہوں نے بھی تائید کی، اس کے بعد انہوں نے فرمایا کہ میں تمہیں اس کی حقیقت سے آگاہ کرتا ہوں۔

اللہ نے یہ مال فئی خصوصیت کے ساتھ صرف نبی علیہ السلام کو دیا تھا، کسی کو اس میں سے کچھ نہیں دیا تھا اور فرمایا تھا

"وَمَا أَفَاءَ اللَّهُ عَلَى رَسُولِهِ مِنْهُمْ فَمَا أَوْجَفْتُمْ عليه من خيل ولا ركاب"

اس لئے یہ مال نبی علیہ السلام کے لئے خاص تھا، لیکن بخدا! انہوں نے تمہیں چھوڑ کر اسے اپنے لیے محفوظ نہیں کیا اور نہ ہی اس مال کو تم پر ترجیح دی، انہوں نے یہ مال بھی تمہارے درمیان تقسیم کر دیا یہاں تک کہ یہ تھوڑا سا بچ گیا جس میں سے وہ اپنے اہل خانہ کو سال بھر کا نفقہ دیا کرتے تھے، اور اس میں سے بھی اگر کچھ بچ جاتا تو اسے راہ خدا میں تقسیم کر دیتے، جب نبی علیہ السلام کا وصال ہو گیا تو حضرت صدیق اکبر رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ نبی علیہ السلام کے بعد ان کے مال کا ذمہ دار اور سرپرست میں ہوں، چنانچہ انہوں نے اس میں وہی طریقہ اختیار کیا جس پر نبی علیہ السلام چلتے رہے۔

(۱۷۸۲) حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ حَدَّثَنَا ابْنُ أَخِي ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عَمِّهِ مُحَمَّدِ بْنِ مُسْلِمٍ قَالَ أَخْبَرَنِي مَالِكُ بْنُ أَوْسِ بْنِ الْحَدَثَانِ النَّصْرِيُّ فَذَكَرَ الْحَدِيثَ قَالَ فَبَيْنَا أَنَا جَالِسٌ عِنْدَهُ أَتَاهُ حَاجِبُهُ يَرْفَأُ فَقَالَ لِعُمَرَ هَلْ لَكَ فِي عُثْمَانَ وَعَبْدِ الرَّحْمَنِ وَسَعْدٍ وَالزُّبَيْرِ يَسْتَأْذِنُونَ قَالَ نَعَمْ ائْذَنْ لَهُمْ قَالَ فَدَخَلُوا فَسَلَّمُوا وَجَلَسُوا قَالَ ثُمَّ لَبِثَ يَرْفَأُ قَلِيلًا فَقَالَ لِعُمَرَ هَلْ لَكَ فِي عَلِيٍّ وَعَبَّاسٍ فَقَالَ نَعَمْ فَأَذِنَ لَهُمَا فَلَمَّا دَخَلَا عَلَيْهِ جَلَسَا فَقَالَ عَبَّاسٌ يَا أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ اقْضِ بَيْنِي وَبَيْنَ عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَقَالَ الرَّهْطُ عُثْمَانُ وَأَصْحَابُهُ اقْضِ بَيْنَهُمَا وَأَرِحْ أَحَدَهُمَا مِنْ الْآخَرِ فَقَالَ عُمَرُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ اتَّئِدُوا أَنْشُدُكُمْ بِاللَّهِ الَّذِي بِإِذْنِهِ تَقُومُ السَّمَاءُ وَالْأَرْضُ هَلْ تَعْلَمُونَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا نُورَثُ مَا تَرَكْنَا صَدَقَةٌ يُرِيدُ بِذَلِكَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَفْسَهُ قَالَ الرَّهْطُ قَدْ قَالَ ذَلِكَ فَأَقْبَلَ عُمَرُ عَلَى عَلِيٍّ وَعَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا فَقَالَ أَنْشُدُكُمَا بِاللَّهِ هَلْ تَعْلَمَانِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ ذَلِكَ قَالَا قَدْ قَالَ ذَلِكَ فَقَالَ عُمَرُ فَإِنِّي أُحَدِّثُكُمْ عَنْ هَذَا الْأَمْرِ إِنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ كَانَ خَصَّ رَسُولَهُ فِي هَذَا الْفَيْءِ بِشَيْءٍ لَمْ يُعْطِهِ أَحَدًا غَيْرَهُ فَقَالَ اللَّهُ تَعَالَى وَمَا أَفَاءَ اللَّهُ عَلَى رَسُولِهِ مِنْهُمْ فَمَا أَوْجَفْتُمْ الْآيَةَ فَكَانَتْ هَذِهِ الْآيَةُ خَاصَّةً لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثُمَّ وَاللَّهِ مَا احْتَازَهَا وَلَا اسْتَأْثَرَ بِهَا عَلَيْكُمْ لَقَدْ أَعْطَاكُمُوهَا وَبَثَّهَا فِيكُمْ حَتَّى بَقِيَ مِنْهَا هَذَا الْمَالُ وَكَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُنْفِقُ عَلَى أَهْلِهِ نَفَقَةَ سَنَتِهِمْ مِنْ هَذَا الْمَالِ ثُمَّ

يَأْخُذُ مَا بَقِيَ مِنْهُ فَيَجْعَلُهُ مَجْعَلَ مَالِ اللَّهِ فَعَمِلَ بِذَلِكَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَيَاتَهُ أَنْشُدُكُمْ اللَّهَ هَلْ تَعْلَمُونَ ذَلِكَ قَالُوا نَعَمْ قَالَ لِعَلِيٍّ وَعَبَّاسٍ فَأَنْشُدُكُمَا بِاللَّهِ هَلْ تَعْلَمَانِ ذَلِكَ قَالَا نَعَمْ ثُمَّ تُوُفِّيَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ أَبُو بَكْرٍ أَنَا وَلِيُّ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَبَضَهَا أَبُو بَكْرٍ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُ فَعَمِلَ فِيهَا بِمَا عَمِلَ بِهِ فِيهَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَنْتُمْ حِينَئِذٍ وَأَقْبَلَ عَلَى عَلِيٍّ وَعَبَّاسٍ تَزْعُمَانِ أَنَّ أَبَا بَكْرٍ فِيهَا كَذَا وَاللَّهُ يَعْلَمُ إِنَّهُ فِيهَا لَصَادِقٌ بَارٌّ رَاشِدٌ تَابِعٌ لِلْحَقِّ [قال شعيب: رسناده صحيح]. [راجع: ۱۷۲]

(۱۷۸۲) مالک بن اوس بن حدثان کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ حضرت عمر فاروق ؓ نے مجھے پیغام بھیج کر بلوایا، ابھی ہم بیٹھے ہوئے تھے کہ حضرت عمر ؓ کا غلام ''جس کا نام ''یرفا'' تھا اندر آیا اور کہنے لگا کہ حضرت عثمان ؓ، عبدالرحمن ؓ، سعد ؓ اور حضرت زبیر بن عوام ؓ اندر آنے کی اجازت چاہتے ہیں؟ فرمایا بلالو، تھوڑی دیر بعد وہ غلام پھر آیا اور کہنے لگا کہ حضرت عباس ؓ اور حضرت علی ؓ اندر آنے کی اجازت چاہتے ہیں؟ فرمایا انہیں بھی بلالو۔

حضرت عباس ؓ نے اندر داخل ہوتے ہی فرمایا امیر المؤمنین! میرے اور اس کے درمیان فیصلہ کر دیجئے، اس وقت ان کا جھگڑا بنو نضیر سے حاصل ہونے والے مال فئی کے بارے تھا، لوگوں نے بھی کہا کہ امیر المؤمنین! ان کے درمیان فیصلہ کر دیجئے اور ہر ایک کو دوسرے سے راحت عطاء فرمائیے کیونکہ اب ان کا جھگڑا بڑھتا ہی جا رہا ہے۔

حضرت عمر ؓ نے فرمایا میں تمہیں اس اللہ کی قسم دیتا ہوں جس کے حکم سے زمین آسمان قائم ہیں، کیا آپ لوگ جانتے ہیں کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا ہے ہمارے مال میں وراثت جاری نہیں ہوتی، ہم جو کچھ چھوڑ جاتے ہیں وہ سب صدقہ ہوتا ہے؟ لوگوں نے اثبات میں جواب دیا، پھر انہوں نے حضرت عباس ؓ و علی ؓ سے بھی یہی سوال پوچھا اور انہوں نے بھی تائید کی، اس کے بعد انہوں نے فرمایا کہ میں تمہیں اس کی حقیقت سے آگاہ کرتا ہوں۔

اللہ نے یہ مال فئی خصوصیت کے ساتھ صرف نبی علیہ السلام کو دیا تھا، کسی کو اس میں سے کچھ نہیں دیا تھا اور فرمایا تھا

''وَمَا أَفَاءَ اللَّهُ عَلَى رَسُولِهِ مِنْهُمْ فَمَا أَوْجَفْتُمْ عليه من خيل ولا ركاب''

اس لئے یہ مال نبی علیہ السلام کے لئے خاص تھا، لیکن بخدا! انہوں نے تمہیں چھوڑ کر اسے اپنے لیے محفوظ نہیں کیا اور نہ ہی اس مال کو تم پر ترجیح دی، انہوں نے یہ مال بھی تمہارے درمیان تقسیم کر دیا یہاں تک کہ یہ تھوڑا سا بچ گیا جس میں سے وہ اپنے اہل خانہ کو سال بھر کا نفقہ دیا کرتے تھے، اور اس میں سے بھی اگر کچھ بچ جاتا تو اسے راہ خدا میں تقسیم کر دیتے، اور وہ اپنی زندگی میں اسی طریقے پر عمل کرتے رہے، میں تم سے اللہ کی قسم دے کر پوچھتا ہوں، کیا تم بھی یہ بات جانتے ہو؟ لوگوں نے کہا جی ہاں! پھر انہوں نے حضرت عباس ؓ اور علی ؓ سے بھی یہی سوال پوچھا اور انہوں نے بھی یہی جواب دیا، پھر جب نبی علیہ السلام کا وصال ہو گیا تو حضرت صدیق اکبر ؓ نے فرمایا کہ نبی علیہ السلام کے بعد ان کے مال کا ذمہ دار اور سرپرست میں ہوں، چنانچہ انہوں نے اس میں

وہی طریقہ اختیار کیا جس پر نبی علیہ السلام چلتے رہے، اور اب تم (انہوں نے حضرت عباس رضی اللہ عنہ اور علی رضی اللہ عنہ کی طرف متوجہ ہو کر فرمایا) یہ سمجھتے ہو کہ ابوبکر ایسے تھے، حالانکہ اللہ جانتا ہے کہ وہ اس معاملے میں سچے، نیکوکار، راہ راست پر اور حق کی تابعداری کرنے والے تھے۔

(۱۷۸۳) حَدَّثَنَا حُسَيْنُ بْنُ عَلِيٍّ عَنْ زَائِدَةَ عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي زِيَادٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْحَارِثِ عَنِ الْعَبَّاسِ قَالَ أَتَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ عَلِّمْنِي شَيْئًا أَدْعُو بِهِ فَقَالَ سَلْ اللَّهَ الْعَفْوَ وَالْعَافِيَةَ قَالَ ثُمَّ أَتَيْتُهُ مَرَّةً أُخْرَى فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ عَلِّمْنِي شَيْئًا أَدْعُو بِهِ قَالَ فَقَالَ يَا عَبَّاسُ يَا عَمَّ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَلْ اللَّهَ الْعَافِيَةَ فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ [قال شعيب: حسن لغيره].

(۱۷۸۳) ایک مرتبہ حضرت عباس رضی اللہ عنہ نبی علیہ السلام کی خدمت میں حاضر ہو کر عرض کرنے لگے یا رسول اللہ! مجھے کوئی دعاء سکھا دیجئے، نبی علیہ السلام نے فرمایا آپ اپنے رب سے دنیا و آخرت میں درگذر اور عافیت کی دعاء مانگتے رہا کریں، پھر حضرت عباس رضی اللہ عنہ ایک سال بعد دوبارہ آئے، تب بھی نبی علیہ السلام نے انہیں یہی دعاء تلقین فرمائی۔

(۱۷۸۴) حَدَّثَنَا أَبُو سَعِيدٍ حَدَّثَنَا قَيْسُ بْنُ الرَّبِيعِ حَدَّثَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَبِي السَّفَرِ عَنِ ابْنِ شُرَحْبِيلَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنِ الْعَبَّاسِ قَالَ دَخَلْتُ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَعِنْدَهُ نِسَاؤُهُ فَاسْتَتَرْنَ مِنِّي إِلَّا مَيْمُونَةَ فَقَالَ لَا يَبْقَى فِي الْبَيْتِ أَحَدٌ شَهِدَ اللَّدَّ إِلَّا لُدَّ إِلَّا أَنَّ يَمِينِي لَمْ تُصِبْ الْعَبَّاسَ ثُمَّ قَالَ مُرُوا أَبَا بَكْرٍ أَنْ يُصَلِّيَ بِالنَّاسِ فَقَالَتْ عَائِشَةُ لِحَفْصَةَ قُولِي لَهُ إِنَّ أَبَا بَكْرٍ رَجُلٌ إِذَا قَامَ مَقَامَكَ بَكَى قَالَ مُرُوا أَبَا بَكْرٍ لِيُصَلِّ بِالنَّاسِ فَقَامَ فَصَلَّى فَوَجَدَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خِفَّةً فَجَاءَ فَنَكَصَ أَبُو بَكْرٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَأَرَادَ أَنْ يَتَأَخَّرَ فَجَلَسَ إِلَى جَنْبِهِ ثُمَّ اقْتَرَأَ [قال شعيب: صحيح لغيره].

(۱۷۸۴) حضرت عباس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ میں نبی علیہ السلام کی خدمت میں حاضر ہوا، وہاں تمام ازواج مطہرات موجود تھیں، سوائے حضرت میمونہ رضی اللہ عنہا کے ان سب نے مجھ سے پردہ کیا (کیونکہ میمونہ رضی اللہ عنہا ان کی سالی تھیں) نبی علیہ السلام نے فرمایا میرے منہ میں زبردستی دوا ڈالنے کے موقع پر جو شخص بھی موجود تھا اس کے منہ میں بھی زبردستی دوا ڈالی جائے لیکن میری اس قسم کا تعلق حضرت عباس رضی اللہ عنہ کے ساتھ نہیں ہے۔

پھر فرمایا کہ ابوبکر کو حکم دو کہ وہ لوگوں کو نماز پڑھا دیں، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے حضرت حفصہ رضی اللہ عنہا سے کہا کہ نبی علیہ السلام سے عرض کرو کہ ابوبکر جب آپ کی جگہ کھڑے ہوں گے تو وہ رونے لگیں گے (اپنے اوپر قابو نہ رکھ سکیں گے) نبی علیہ السلام نے پھر فرمایا کہ ابوبکر کو حکم دو کہ وہ لوگوں کو نماز پڑھائیں، چنانچہ انہوں نے کھڑے ہو کر نماز پڑھائی، ادھر نبی علیہ السلام کو بھی اپنے مرض میں کچھ تخفیف محسوس ہوئی، اور نبی علیہ السلام بھی نماز کے لئے آ گئے، اس پر حضرت صدیق اکبر رضی اللہ عنہ نے الٹے پاؤں پیچھے ہونا چاہا لیکن نبی علیہ السلام ان کے پہلو میں آ کر بیٹھ گئے اور قراءت فرمائی۔

(۱۷۸۵) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ آدَمَ حَدَّثَنَا قَيْسٌ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَبِي السَّفَرِ عَنْ أَرْقَمَ بْنِ شُرَحْبِيلَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنِ الْعَبَّاسِ بْنِ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فِي مَرَضِهِ مُرُوا أَبَا بَكْرٍ يُصَلِّي بِالنَّاسِ فَخَرَجَ أَبُو بَكْرٍ فَكَبَّرَ وَوَجَدَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَاحَةً فَخَرَجَ يُهَادَى بَيْنَ رَجُلَيْنِ فَلَمَّا رَآهُ أَبُو بَكْرٍ تَأَخَّرَ فَأَشَارَ إِلَيْهِ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَكَانَكَ ثُمَّ جَلَسَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى جَنْبِ أَبِي بَكْرٍ فَاقْتَرَأَ مِنَ الْمَكَانِ الَّذِي بَلَغَ أَبُو بَكْرٍ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُ مِنَ السُّورَةِ

(۱۷۸۵) حضرت عباس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ اپنے مرض الوفات میں نبی علیہ السلام نے فرمایا کہ ابوبکر کو حکم دو کہ وہ لوگوں کو نماز پڑھا دیں، چنانچہ انہوں نے کھڑے ہو کر نماز پڑھائی، ادھر نبی علیہ السلام کو بھی اپنے مرض میں کچھ تخفیف محسوس ہوئی، اور نبی علیہ السلام بھی دو آدمیوں کے سہارے نماز کے لئے آ گئے، اس پر حضرت صدیق اکبر رضی اللہ عنہ نے الٹے پاؤں پیچھے ہونا چاہا لیکن نبی علیہ السلام نے انہیں اشارہ سے فرمایا کہ اپنی جگہ پر ہی رہو، پھر نبی علیہ السلام ان کے پہلو میں آ کر بیٹھ گئے اور اسی جگہ سے قراءت فرمائی جہاں تک حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ پہنچے تھے۔

(۱۷۸۶) حَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ أَبِي قُرَّةَ حَدَّثَنَا لَيْثُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ أَبِي قَبِيلٍ عَنْ أَبِي مَيْسَرَةَ عَنِ الْعَبَّاسِ قَالَ كُنْتُ عِنْدَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَاتَ لَيْلَةٍ فَقَالَ انْظُرْ هَلْ تَرَى فِي السَّمَاءِ مِنْ نَجْمٍ قَالَ قُلْتُ نَعَمْ قَالَ مَا تَرَى قَالَ قُلْتُ أَرَى الثُّرَيَّا قَالَ أَمَا إِنَّهُ يَلِي هَذِهِ الْأُمَّةَ بِعَدَدِهَا مِنْ صُلْبِكَ اثْنَيْنِ فِي فِتْنَةٍ [إسناده ضعيف جداً].

(۱۷۸۶) حضرت عباس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ رات کے وقت میں نبی علیہ السلام کے ساتھ تھا، نبی علیہ السلام نے فرمایا دیکھے، آسمان میں آپ کو کوئی ستارہ نظر آتا ہے؟ میں نے کہا جی ہاں! فرمایا کون سا ستارہ نظر آتا ہے؟ میں نے عرض کیا ثریا، فرمایا تمہاری نسل میں سے اس ثریا ستارے کی تعداد کے برابر لوگ اس امت کے حکمران ہوں گے جن میں سے دو آزمائش کا شکار ہوں گے۔

(۱۷۸۷) حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ حَدَّثَنَا أَبِي عَنِ ابْنِ إِسْحَاقَ حَدَّثَنِي يَحْيَى بْنُ أَبِي الْأَشْعَثِ عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ إِيَاسِ بْنِ عَفِيفٍ الْكِنْدِيِّ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ قَالَ كُنْتُ امْرَأً تَاجِرًا فَقَدِمْتُ الْحَجَّ فَأَتَيْتُ الْعَبَّاسَ بْنَ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ لِأَبْتَاعَ مِنْهُ بَعْضَ التِّجَارَةِ وَكَانَ امْرَأً تَاجِرًا فَوَاللَّهِ إِنِّي لَعِنْدَهُ بِمِنًى إِذْ خَرَجَ رَجُلٌ مِنْ خِبَاءٍ قَرِيبٍ مِنْهُ فَنَظَرَ إِلَى الشَّمْسِ فَلَمَّا رَآهَا مَالَتْ يَعْنِي قَامَ يُصَلِّي قَالَ ثُمَّ خَرَجَتْ امْرَأَةٌ مِنْ ذَلِكَ الْخِبَاءِ الَّذِي خَرَجَ مِنْهُ ذَلِكَ الرَّجُلُ فَقَامَتْ خَلْفَهُ تُصَلِّي ثُمَّ خَرَجَ غُلَامٌ حِينَ رَاهَقَ الْحُلُمَ مِنْ ذَلِكَ الْخِبَاءِ فَقَامَ مَعَهُ يُصَلِّي قَالَ فَقُلْتُ لِلْعَبَّاسِ مَنْ هَذَا يَا عَبَّاسُ قَالَ هَذَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ ابْنُ أَخِي قَالَ فَقُلْتُ مَنْ هَذِهِ الْمَرْأَةُ قَالَ هَذِهِ امْرَأَتُهُ خَدِيجَةُ ابْنَةُ خُوَيْلِدٍ قَالَ قُلْتُ مَنْ هَذَا الْفَتَى قَالَ هَذَا عَلِيُّ بْنُ أَبِي طَالِبٍ ابْنُ عَمِّهِ قَالَ فَقُلْتُ فَمَا هَذَا الَّذِي يَصْنَعُ قَالَ يُصَلِّي وَهُوَ يَزْعُمُ أَنَّهُ نَبِيٌّ وَلَمْ يَتْبَعْهُ عَلَى أَمْرِهِ إِلَّا امْرَأَتُهُ وَابْنُ عَمِّهِ هَذَا الْفَتَى وَهُوَ يَزْعُمُ أَنَّهُ سَيُفْتَحُ عَلَيْهِ كُنُوزُ كِسْرَى وَقَيْصَرَ قَالَ فَكَانَ عَفِيفٌ وَهُوَ ابْنُ عَمِّ الْأَشْعَثِ بْنِ قَيْسٍ

يَقُولُ وَأَسْلَمَ بَعْدَ ذَلِكَ فَحَسُنَ إِسْلَامُهُ لَوْ كَانَ اللَّهُ رَزَقَنِي الْإِسْلَامَ يَوْمَئِذٍ فَأَكُونُ ثَالِثًا مَعَ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ [إسناده ضعيف جداً، اخرجه ابو يعلى: ١٥٤٧].

(۱۷۸۷) عفیف کندی کہتے ہیں کہ میں ایک تاجر آدمی تھا، ایک مرتبہ میں حج کے لئے آیا، میں حضرت عباس رضی اللہ عنہ کے پاس ''جو خود بھی تاجر تھے'' کچھ مال تجارت خریدنے کے لئے آیا، میں ان کے پاس اس وقت منیٰ میں تھا کہ اچانک قریب کے خیمے سے ایک آدمی نکلا اس نے سورج کو جب ڈھلتے ہوئے دیکھا تو نماز پڑھنے کے لئے کھڑا ہو گیا، پھر ایک عورت اسی خیمے سے نکلی جس سے وہ مرد نکلا تھا، اس عورت نے اس مرد کے پیچھے کھڑے ہو کر نماز پڑھنا شروع کر دی، پھر ایک لڑکا ''جو قریب البلوغ تھا'' وہ بھی اسی خیمے سے نکلا اور اس مرد کے ساتھ کھڑا ہو کر نماز پڑھنے لگا۔

میں نے عباس رضی اللہ عنہ سے پوچھا کہ عباس! یہ کون ہے؟ انہوں نے کہا یہ میرے بھتیجے محمد بن عبداللہ بن عبدالمطلب ہیں، میں نے پوچھا یہ عورت کون ہے؟ انہوں نے کہا کہ یہ ان کی بیوی خدیجہ بنت خویلد ہیں، میں نے پوچھا یہ نوجوان کون ہے؟ انہوں نے کہا کہ یہ ان کے چچا کے بیٹے علی بن ابی طالب ہیں، میں نے پوچھا یہ کیا کر رہے ہیں؟ انہوں نے کہا کہ یہ نماز پڑھ رہے ہیں، ان کا خیال یہ ہے کہ یہ اللہ کے نبی ہیں لیکن ابھی تک ان کی پیروی صرف ان کی بیوی اور اس نوجوان نے ہی شروع کی ہے، اور ان کا خیال یہ بھی ہے کہ عنقریب قیصر وکسریٰ کے خزانوں کو ان کے لئے کھول دیا جائے گا۔

عفیف ''جنہوں نے بعد میں اسلام قبول کر لیا تھا'' کہتے ہیں کہ اگر اللہ مجھے اسی دن اسلام قبول کرنے کی توفیق دے دیتا تو میں تیسرا مسلمان ہوتا۔

(۱۷۸۸) حَدَّثَنَا أَبُو نُعَيْمٍ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي زِيَادٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْحَارِثِ بْنِ نَوْفَلٍ عَنِ الْمُطَّلِبِ بْنِ أَبِي وَدَاعَةَ قَالَ قَالَ الْعَبَّاسُ بَلَغَهُ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَعْضُ مَا يَقُولُ النَّاسُ قَالَ فَصَعِدَ الْمِنْبَرَ فَقَالَ مَنْ أَنَا قَالُوا أَنْتَ رَسُولُ اللَّهِ فَقَالَ أَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ إِنَّ اللَّهَ خَلَقَ الْخَلْقَ فَجَعَلَنِي فِي خَيْرِ خَلْقِهِ وَجَعَلَهُمْ فِرْقَتَيْنِ فَجَعَلَنِي فِي خَيْرِ فِرْقَةٍ وَخَلَقَ الْقَبَائِلَ فَجَعَلَنِي فِي خَيْرِ قَبِيلَةٍ وَجَعَلَهُمْ بُيُوتًا فَجَعَلَنِي فِي خَيْرِهِمْ بَيْتًا فَأَنَا خَيْرُكُمْ بَيْتًا وَخَيْرُكُمْ نَفْسًا [قال الألباني: ضعيف (الترمذي: ٣٥٣٢) قال شعيب: حسن لغيره].

(۱۷۸۸) حضرت عباس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام کو لوگوں کی طرف سے کچھ باتیں معلوم ہوئیں، آپ صلی اللہ علیہ وسلم منبر پر رونق افروز ہوئے اور لوگوں سے مخاطب ہو کر پوچھا میں کون ہوں؟ لوگوں نے کہا کہ آپ اللہ کے پیغمبر ہیں، نبی علیہ السلام نے فرمایا محمد بن عبداللہ بن عبدالمطلب ہوں، اللہ نے مخلوقات کو پیدا کیا اور مجھے ان میں سب سے بہتر مخلوق میں رکھا، پھر اللہ نے انہیں دو گروہوں میں تقسیم کر دیا اور مجھے بہترین گروہ میں رکھا، پھر اللہ نے قبائل کو پیدا کیا اور مجھے بہترین قبیلہ میں رکھا، پھر اللہ نے رہائشیں مقرر کیں اور مجھے سب سے بہترین رہائش میں رکھا، اس لئے میں رہائش کے اعتبار سے بھی تم سب سے بہتر ہوں اور اپنی ذات کے اعتبار سے بھی تم سب سے بہتر ہوں۔

(۱۷۸۹) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ عُمَيْرٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْحَارِثِ بْنِ نَوْفَلٍ عَنْ عَبَّاسِ بْنِ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ قَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ هَلْ نَفَعْتَ أَبَا طَالِبٍ بِشَيْءٍ فَإِنَّهُ قَدْ كَانَ يَحُوطُكَ وَيَغْضَبُ لَكَ قَالَ نَعَمْ هُوَ فِي ضَحْضَاحٍ مِنْ النَّارِ لَوْلَا ذَلِكَ لَكَانَ هُوَ فِي الدَّرْكِ الْأَسْفَلِ مِنْ النَّارِ [راجع: ۱۷۶۳].

(۱۷۸۹) ایک مرتبہ حضرت عباس رضی اللہ عنہ نے بارگاہِ رسالت میں عرض کیا یا رسول اللہ! آپ کے چچا خواجہ ابوطالب آپ کا بہت دفاع کیا کرتے تھے، آپ کی وجہ سے انہیں کیا فائدہ ہوا؟ فرمایا وہ جہنم کے اوپر والے حصے میں ہیں، اگر میں نہ ہوتا تو وہ جہنم کے سب سے نچلے طبقے میں ہوتے۔

(۱۷۹۰) حَدَّثَنَا أَسْبَاطُ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عَبَّاسِ بْنِ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ أَخِي عَبْدِ اللَّهِ قَالَ كَانَ لِلْعَبَّاسِ مِيزَابٌ عَلَى طَرِيقِ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ فَلَبِسَ عُمَرُ ثِيَابَهُ يَوْمَ الْجُمُعَةِ وَقَدْ كَانَ ذُبِحَ لِلْعَبَّاسِ فَرْخَانِ فَلَمَّا وَافَى الْمِيزَابَ صُبَّ مَاءٌ بِدَمِ الْفَرْخَيْنِ فَأَصَابَ عُمَرَ وَفِيهِ دَمُ الْفَرْخَيْنِ فَأَمَرَ عُمَرُ بِقَلْعِهِ ثُمَّ رَجَعَ عُمَرُ فَطَرَحَ ثِيَابَهُ وَلَبِسَ ثِيَابًا غَيْرَ ثِيَابِهِ ثُمَّ جَاءَ فَصَلَّى بِالنَّاسِ فَأَتَاهُ الْعَبَّاسُ فَقَالَ وَاللَّهِ إِنَّهُ لَلْمَوْضِعُ الَّذِي وَضَعَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ عُمَرُ لِلْعَبَّاسِ وَأَنَا أَعْزِمُ عَلَيْكَ لَمَّا صَعِدْتَ عَلَى ظَهْرِي حَتَّى تَضَعَهُ فِي الْمَوْضِعِ الَّذِي وَضَعَهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَفَعَلَ ذَلِكَ الْعَبَّاسُ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُ [قال شعيب: حسن وهذا إسناد منقطع].

(۱۷۹۰) عبیداللہ بن عباس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ حضرت عباس رضی اللہ عنہ کا ایک پرنالہ تھا جو حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے راستے میں آتا تھا، ایک مرتبہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے جمعہ کے دن نئے کپڑے پہنے، اسی دن حضرت عباس رضی اللہ عنہ کے یہاں دو چوزے ذبح ہوئے تھے، جب حضرت عمر رضی اللہ عنہ اس پرنالے کے قریب پہنچے تو اس میں چوزوں کا خون ملا پانی بہنے لگا، وہ پانی حضرت عمر رضی اللہ عنہ پر گرا اور اس میں چوزوں کا خون بھی تھا، حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے اس پرنالے کو وہاں سے ہٹا دینے کا حکم دیا، اور گھر واپس جا کر وہ کپڑے اتار کر دوسرے کپڑے پہنے اور آ کر لوگوں کو نماز پڑھائی۔

نماز کے بعد ان کے پاس حضرت عباس رضی اللہ عنہ آئے اور کہنے لگے کہ بخدا! اس جگہ اس پرنالے کو نبی علیہ السلام نے لگایا تھا، حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے یہ سن کر فرمایا میں آپ کو قسم دیتا ہوں کہ آپ میری کمر پر کھڑے ہو کر اسے وہیں لگا دیجئے جہاں نبی علیہ السلام نے لگایا تھا، چنانچہ حضرت عباس رضی اللہ عنہ نے وہ پرنالہ اسی طرح دوبارہ لگا دیا۔

مُسْنَدُ الْفَضْلِ بْنِ عَبَّاسٍ رضی اللہ عنہما

حضرت فضل بن عباس رضی اللہ عنہما کی مرویات

(۱۷۹۱) حَدَّثَنَا عَبَّادُ بْنُ عَبَّادٍ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ عَنْ عَطَاءٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنِ الْفَضْلِ بْنِ عَبَّاسٍ أَنَّهُ كَانَ رِدْفَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ جَمْعٍ فَلَمْ يَزَلْ يُلَبِّي حَتَّى رَمَى الْجَمْرَةَ [صححه البخاري (۱۶۷۰) ومسلم (۱۲۸۱)]. [انظر: ۱۷۹۲، ۱۸۰۶، ۱۸۰۷، ۱۸۰۸، ۱۸۰۹، ۱۸۱۰، ۱۸۱٤، ۱۸۲۵، ۱۸۲۷، ۱۸۳۱، ۱۸۳۲]

(۱۷۹۱) حضرت فضل بن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ وہ مزدلفہ سے واپسی پر نبی علیہ السلام کی سواری پر پیچھے سوار تھے، نبی علیہ السلام جمرۂ عقبہ کی رمی تک تلبیہ کہتے رہے۔

(۱۷۹۲) قُرِئَ عَلَى سُفْيَانَ سَمِعْتُ مُحَمَّدَ بْنَ أَبِي حَرْمَلَةَ عَنْ كُرَيْبٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنِ الْفَضْلِ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَبَّى حَتَّى رَمَى الْجَمْرَةَ [مكرر ما قبله].

(۱۷۹۲) حضرت فضل رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے جمرۂ عقبہ کی رمی تک تلبیہ کہا ہے۔

(۱۷۹۳) حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي عَطَاءٌ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَرْدَفَ الْفَضْلَ بْنَ عَبَّاسٍ مِنْ جَمْعٍ قَالَ عَطَاءٌ فَأَخْبَرَنِي ابْنُ عَبَّاسٍ أَنَّ الْفَضْلَ أَخْبَرَهُ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمْ يَزَلْ يُلَبِّي حَتَّى رَمَى الْجَمْرَةَ [مكرر ما قبله].

(۱۷۹۳) حضرت فضل رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے جمرۂ عقبہ کی رمی تک مسلسل تلبیہ کہا ہے۔

(۱۷۹٤) حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي أَبُو الزُّبَيْرِ أَخْبَرَنِي أَبُو مَعْبَدٍ قَالَ سَمِعْتُ ابْنَ عَبَّاسٍ يُخْبِرُ عَنِ الْفَضْلِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَشِيَّةَ عَرَفَةَ غَدَاةَ جَمْعٍ لِلنَّاسِ حِينَ دَفَعُوا عَلَيْكُمْ السَّكِينَةَ وَهُوَ كَافٌّ نَاقَتَهُ حَتَّى إِذَا دَخَلَ مِنًى حِينَ هَبَطَ مُحَسِّرًا قَالَ عَلَيْكُمْ بِحَصَى الْخَذْفِ الَّذِي يُرْمَى بِهِ الْجَمْرَةُ وَرَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُشِيرُ بِيَدِهِ كَمَا يَخْذِفُ الْإِنْسَانُ و قَالَ رَوْحٌ وَالْبُرْسَانِيُّ عَشِيَّةَ عَرَفَةَ وَغَدَاةَ جَمْعٍ وَقَالَا حِينَ دَفَعُوا [صححه مسلم (۱۲۸۲)، وابن خزيمة: (۲۸٤۳ و ۲۸٦۰ و ۲۸۷۳)، وابن حبان (۳۸۵۵)]. [انظر: ۱۷۹٦، ۱۸۲۱]

(۱۷۹٤) حضرت فضل بن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ عرفہ کی رات گذارنے کے بعد جب صبح کے وقت ہم نے وادئ مزدلفہ کو چھوڑا ہے تو نبی علیہ السلام نے لوگوں سے فرمایا اطمینان اور سکون اختیار کرو، اس وقت نبی علیہ السلام اپنی سواری کو تیز چلنے سے روک رہے

تھے، یہاں تک کہ وادی محسر سے اتر کر جب نبی علیہ السلام منیٰ میں داخل ہوئے تو فرمایا ٹھیکری کی کنکریاں لے لو تا کہ رمی جمرات کی جا سکے، اور نبی علیہ السلام اپنے ہاتھ سے اس طرح اشارہ کرنے لگے جس طرح انسان کنکری پھینکتے وقت کرتا ہے۔

(۱۷۹۵) حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ يَعْنِي ابْنَ سَلَمَةَ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنِ الْفَضْلِ بْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَامَ فِي الْكَعْبَةِ فَسَبَّحَ وَكَبَّرَ وَدَعَا اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ وَاسْتَغْفَرَ وَلَمْ يَرْكَعْ وَلَمْ يَسْجُدْ [قال شعيب: إسناده صحيح، اخرجه ابويعلى: ۶۷۳۳]. [انظر: ۱۸۱۹، ۱۸۳۰]

(۱۷۹۵) حضرت فضل بن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام خانہ کعبہ کے اندر کھڑے ہوئے اور تسبیح وتکبیر کہی، اللہ سے دعاء کی اور استغفار کیا، لیکن رکوع سجدہ نہیں کیا۔

(۱۷۹۶) حَدَّثَنَا حُجَيْنٌ وَيُونُسُ قَالَا حَدَّثَنَا لَيْثُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ أَبِي مَعْبَدٍ مَوْلَى ابْنِ عَبَّاسٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبَّاسٍ عَنِ الْفَضْلِ بْنِ عَبَّاسٍ وَكَانَ رَدِيفَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ فِي عَشِيَّةِ عَرَفَةَ وَغَدَاةِ جَمْعٍ لِلنَّاسِ حِينَ دَفَعُوا عَلَيْكُمُ السَّكِينَةَ وَهُوَ كَافٌّ نَاقَتَهُ حَتَّى إِذَا دَخَلَ مُحَسِّرًا وَهُوَ مِنْ مِنًى قَالَ عَلَيْكُمْ بِحَصَى الْخَذْفِ الَّذِي يُرْمَى بِهِ الْجَمْرَةُ وَقَالَ لَمْ يَزَلْ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُلَبِّي حَتَّى رَمَى الْجَمْرَةَ [راجع: ۱۷۹۴].

(۱۷۹۶) حضرت فضل بن عباس رضی اللہ عنہما ''جو کہ نبی علیہ السلام کے ردیف تھے'' سے مروی ہے کہ عرفہ کی رات گذارنے کے بعد جب صبح کے وقت ہم نے وادی مزدلفہ کو چھوڑا ہے تو نبی علیہ السلام نے لوگوں سے فرمایا اطمینان اور سکون اختیار کرو، اس وقت نبی علیہ السلام اپنی سواری کو تیز چلنے سے روک رہے تھے، یہاں تک کہ وادی محسر سے اتر کر جب نبی علیہ السلام منیٰ میں داخل ہوئے تو فرمایا ٹھیکری کی کنکریاں لے لو تا کہ رمی جمرات کی جا سکے، اور نبی علیہ السلام اپنے ہاتھ سے اس طرح اشارہ کرنے لگے جس طرح انسان کنکری پھینکتے وقت کرتا ہے۔

(۱۷۹۷) حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ قَالَ قَالَ ابْنُ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي مُحَمَّدُ بْنُ عُمَرَ بْنِ عَلِيٍّ عَنْ عَبَّاسِ بْنِ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عَبَّاسٍ عَنِ الْفَضْلِ بْنِ عَبَّاسٍ قَالَ زَارَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَبَّاسًا فِي بَادِيَةٍ لَنَا وَلَنَا كُلَيْبَةٌ وَحِمَارَةٌ تَرْعَى فَصَلَّى النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْعَصْرَ وَهُمَا بَيْنَ يَدَيْهِ فَلَمْ تُؤَخَّرَا وَلَمْ تُزْجَرَا [قال الألباني: ضعيف (أبو داود: ۷۱۸، النسائي ۲/۶۵) وذكر بعضهم ان في اسناده مقالا]. [انظر: ۱۸۱۷]

(۱۷۹۷) حضرت فضل بن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام نے ہمارے کسی دیہات میں حضرت عباس رضی اللہ عنہ سے ملاقات فرمائی، اس وقت ہمارے پاس ایک مؤنث کتا اور ایک مؤنث گدھا تھا، نبی علیہ السلام نے عصر کی نماز پڑھی تو وہ نبی علیہ السلام کے سامنے ہی رہے لیکن نہ تو انہیں ہٹایا گیا اور نہ ہی انہیں ڈانٹ کر بھگانے کی کوشش کی گئی۔

(۱۷۹۸) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا وُهَيْبٌ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عُثْمَانَ بْنِ خُثَيْمٍ عَنْ أَبِي الطُّفَيْلِ عَنِ الْفَضْلِ بْنِ عَبَّاسٍ أَنَّهُ كَانَ رَدِيفَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ جَمْعٍ إِلَى مِنًى فَلَمْ يَزَلْ يُلَبِّي حَتَّى رَمَى الْجَمْرَةَ [قال شعيب: إسناده قوي].

(۱۷۹۸) حضرت فضل بن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ وہ مزدلفہ سے واپسی پر نبی علیہ السلام کی سواری پر پیچھے سوار تھے، نبی علیہ السلام جمرۂ عقبہ کی رمی تک مسلسل تلبیہ کہتے رہے۔

(۱۷۹۹) حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ إِسْحَاقَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُبَارَكٍ أَنْبَأَنَا لَيْثُ بْنُ سَعْدٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ رَبِّهِ بْنُ سَعِيدٍ عَنْ عِمْرَانَ بْنِ أَبِي أَنَسٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ نَافِعٍ ابْنِ الْعَمْيَاءِ عَنْ رَبِيعَةَ بْنِ الْحَارِثِ عَنِ الْفَضْلِ بْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الصَّلَاةُ مَثْنَى مَثْنَى تَشَهَّدُ فِي كُلِّ رَكْعَتَيْنِ وَتَضَرَّعُ وَتَخَشَّعُ وَتَمَسْكَنُ ثُمَّ تُقْنِعُ يَدَيْكَ يَقُولُ تَرْفَعُهُمَا إِلَى رَبِّكَ مُسْتَقْبِلًا بِبُطُونِهِمَا وَجْهَكَ تَقُولُ يَا رَبِّ يَا رَبِّ فَمَنْ لَمْ يَفْعَلْ ذَلِكَ فَقَالَ فِيهِ قَوْلًا شَدِيدًا [صححه ابن خزيمة (١٢١٣). قال البخاري وحديث الليث بن سعد هو حديث صحيح. قال الألباني: ضعيف (الترمذي: ٣٨٥)]. [سيأتي في حديث المطلب: ١٧٦٦٦]

(۱۷۹۹) حضرت فضل رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا نماز کی دو دو رکعتیں ہوتی ہیں، ہر دو رکعت پر تشہد پڑھو، خشوع وخضوع، عاجزی اور مسکینی ظاہر کرو، اپنے ہاتھوں کو پھیلاؤ، اپنے رب کے سامنے بلند کرو اور ان کے اندرونی حصے کو اپنے چہرے کے سامنے کر کے یا رب، یا رب کہہ کر دعاء کرو، جو شخص ایسا نہ کرے اس کے متعلق بڑی سخت بات فرمائی۔

(۱۸۰۰) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ أَبِي حَكِيمٍ الْعَدَنِيُّ حَدَّثَنِي الْحَكَمُ يَعْنِي ابْنَ أَبَانَ قَالَ سَمِعْتُ عِكْرِمَةَ يَقُولُ قَالَ الْفَضْلُ بْنُ عَبَّاسٍ لَمَّا أَفَاضَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَنَا مَعَهُ فَبَلَغْنَا الشِّعْبَ نَزَلَ فَتَوَضَّأَ ثُمَّ رَكِبْنَا حَتَّى جِئْنَا الْمُزْدَلِفَةَ [قال شعيب: إسناده صحيح].

(۱۸۰۰) حضرت فضل رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ جب نبی علیہ السلام عرفات سے روانہ ہوئے تو میں ان کے ساتھ تھا، جب ہم لوگ گھاٹی میں پہنچے تو نبی علیہ السلام نے اتر کر وضو کیا، ہم پھر سوار ہو گئے یہاں تک کہ مزدلفہ آ پہنچے۔

(۱۸۰۱) حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ حَدَّثَنَا أَبِي عَنِ ابْنِ إِسْحَاقَ حَدَّثَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَبِي نَجِيحٍ عَنْ عَطَاءِ بْنِ أَبِي رَبَاحٍ أَوْ عَنْ مُجَاهِدِ بْنِ جَبْرٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبَّاسٍ حَدَّثَنِي أَخِي الْفَضْلُ بْنُ عَبَّاسٍ وَكَانَ مَعَهُ حِينَ دَخَلَهَا أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمْ يُصَلِّ فِي الْكَعْبَةِ وَلَكِنَّهُ لَمَّا دَخَلَهَا وَقَعَ سَاجِدًا بَيْنَ الْعَمُودَيْنِ ثُمَّ جَلَسَ يَدْعُو [قال شعيب: إسناده حسن، اخرجه ابن خزيمة: ٣٠٠٧]. [راجع: ١٧٩٥]

(۱۸۰۱) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ مجھے میرے بھائی فضل بن عباس رضی اللہ عنہما نے بتایا کہ جس وقت نبی علیہ السلام خانہ کعبہ میں داخل ہوئے، وہ ان کے ساتھ تھے، نبی علیہ السلام نے وہاں نماز نہیں پڑھی، البتہ وہاں داخل ہو کر آپ صلی اللہ علیہ وسلم دو ستونوں کے درمیان سجدہ ریز ہو گئے اور پھر بیٹھ کر دعاء کرنے لگے۔

(۱۸۰۲) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ أَنْبَأَنَا ابْنُ أَبِي لَيْلَى عَنْ عَطَاءٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ أَخْبَرَنِي الْفَضْلُ بْنُ عَبَّاسٍ أَنَّهُ كَانَ رِدْفَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حِينَ أَفَاضَ مِنْ جَمْعٍ قَالَ فَأَفَاضَ وَعَلَيْهِ السَّكِينَةُ قَالَ وَلَبَّى حَتَّى رَمَى جَمْرَةَ الْعَقَبَةِ و قَالَ مَرَّةً أَنْبَأَنَا ابْنُ أَبِي لَيْلَى عَنْ عَطَاءٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنْبَأَنَا الْفَضْلُ بْنُ عَبَّاسٍ قَالَ شَهِدْتُ

الْإِفَاضَتَيْنِ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَفَاضَ وَعَلَيْهِ السَّكِينَةُ وَهُوَ كَافٌّ بَعِيرَهُ قَالَ وَلَبَّى حَتَّى رَمَى جَمْرَةَ الْعَقَبَةِ مِرَارًا [قال شعيب: صحيح، وهذا إسناده ضعيف].

(۱۸۰۲) حضرت فضل بن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ وہ مزدلفہ سے واپسی پر نبی علیہ السلام کی سواری پر پیچھے سوار تھے، نبی علیہ السلام پرسکون انداز میں واپس ہوئے اور جمرۂ عقبہ کی رمی تک تلبیہ کہتے رہے۔

(۱۸۰۳) حَدَّثَنَا عَبْدَةُ بْنُ سُلَيْمَانَ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي لَيْلَى عَنْ عَطَاءٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنِ الْفَضْلِ بْنِ عَبَّاسٍ وَكَانَ رَدِيفَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حِينَ أَفَاضَ مِنْ عَرَفَةَ قَالَ فَرَأَى النَّاسَ يُوضِعُونَ فَأَمَرَ مُنَادِيَهُ فَنَادَى لَيْسَ الْبِرُّ بِإِيضَاعِ الْخَيْلِ وَالْإِبِلِ فَعَلَيْكُمْ بِالسَّكِينَةِ [قال شعيب حسن وهذا إسناده ضعيف].

(۱۸۰۳) حضرت فضل بن عباس رضی اللہ عنہما "جو کہ عرفہ سے واپسی میں نبی علیہ السلام کے ردیف تھے" کہتے ہیں کہ لوگ اپنی سواریوں کو تیزی سے دوڑا رہے تھے، نبی علیہ السلام کے حکم پر منادی نے یہ اعلان کر دیا کہ گھوڑے اور اونٹ تیز دوڑانا کوئی نیکی نہیں ہے اس لئے تم اطمینان وسکون اختیار کرو۔

(۱۸۰۴) حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ حَدَّثَنَا ابْنُ أَخِي ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عَمِّهِ قَالَ أَخْبَرَنِي أَبُو بَكْرِ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْحَارِثِ بْنِ هِشَامٍ قَالَ قَالَتْ عَائِشَةُ وَأُمُّ سَلَمَةَ زَوْجَا النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصْبِحُ مِنْ أَهْلِهِ جُنُبًا فَيَغْتَسِلُ قَبْلَ أَنْ يُصَلِّيَ الْفَجْرَ ثُمَّ يَصُومُ يَوْمَئِذٍ قَالَ فَذَكَرْتُ ذَلِكَ لِأَبِي هُرَيْرَةَ فَقَالَ لَا أَدْرِي أَخْبَرَنِي ذَلِكَ الْفَضْلُ بْنُ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُ [سيأتي في مسند عائشة: ۲۴۵۶۳]

(۱۸۰۴) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا اور ام سلمہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ بعض اوقات نبی علیہ السلام اپنے اہل خانہ سے قربت کے سبب اختیاری طور پر غسل کے ضرورت مند ہوتے تھے، آپ صلی اللہ علیہ وسلم فجر کی نماز سے قبل غسل فرما لیتے اور اس دن کا روزہ رکھ لیتے، راوی کہتے ہیں کہ میں نے یہ حدیث حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے ذکر کی تو انہوں نے کہا کہ مجھے تو نہیں پتہ، البتہ فضل بن عباس رضی اللہ عنہما نے مجھے یہ روایت سنائی ہے۔

(۱۸۰۵) حَدَّثَنَا حُسَيْنُ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنْ أَيُّوبَ عَنِ الْحَكَمِ بْنِ عُتَيْبَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنْ أَخِيهِ الْفَضْلِ قَالَ كُنْتُ رَدِيفَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ جَمْعٍ إِلَى مِنًى فَبَيْنَا هُوَ يَسِيرُ إِذْ عَرَضَ لَهُ أَعْرَابِيٌّ مُرْدِفًا ابْنَةً لَهُ جَمِيلَةً وَكَانَ يُسَايِرُهُ قَالَ فَكُنْتُ أَنْظُرُ إِلَيْهَا فَنَظَرَ إِلَيَّ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَلَبَ وَجْهِي عَنْ وَجْهِهَا ثُمَّ أَعَدْتُ النَّظَرَ فَقَلَبَ وَجْهِي عَنْ وَجْهِهَا حَتَّى فَعَلَ ذَلِكَ ثَلَاثًا وَأَنَا لَا أَنْتَهِي فَلَمْ يَزَلْ يُلَبِّي حَتَّى رَمَى جَمْرَةَ الْعَقَبَةِ [صححه ابن خزيمة (۲۸۳۲) قال شعيب: صحيح]. [انظر: ۱۸۲۳، ۱۸۲۸]

(۱۸۰۵) حضرت فضل رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ میں مزدلفہ سے منٰی کی طرف واپسی پر نبی علیہ السلام کا ردیف تھا، ابھی آپ صلی اللہ علیہ وسلم چل ہی رہے تھے کہ ایک دیہاتی اپنے پیچھے اپنی ایک خوبصورت بیٹی کو بٹھا کر لے آیا، وہ نبی علیہ السلام سے باتوں میں مشغول ہو گیا اور میں اس لڑکی کو دیکھنے لگا، نبی علیہ السلام نے مجھے دیکھ لیا اور میرے چہرے کا رخ اس طرف سے موڑ دیا، میں نے دوبارہ اس کی طرف دیکھنا شروع

کر دیا، نبی علیہ السلام نے پھر میرے چہرے کا رخ بدل دیا، تین مرتبہ اسی طرح ہوا لیکن میں باز نہ آتا تھا، اور نبی علیہ السلام جمرۂ عقبہ کی رمی تک مسلسل تلبیہ پڑھتے رہے۔

(۱۸۰۶) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ أَنْبَأَنَا قَيْسٌ عَنْ عَطَاءِ بْنِ أَبِي رَبَاحٍ عَنْ عَبَّاسٍ عَنِ الْفَضْلِ بْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَبَّى يَوْمَ النَّحْرِ حَتَّى رَمَى جَمْرَةَ الْعَقَبَةِ [راجع: ۱۷۹۱]

(۱۸۰۶) حضرت فضل بن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام یوم النحر کو جمرۂ عقبہ کی رمی تک تلبیہ کہتے رہے۔

(۱۸۰۷) حَدَّثَنَا رَوْحٌ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَامِرٍ الْأَحْوَلِ عَنْ عَطَاءٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنِ الْفَضْلِ أَنَّهُ كَانَ رَدِيفَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُلَبِّي حَتَّى رَمَى الْجَمْرَةَ [راجع: ۱۷۹۱]

(۱۸۰۷) حضرت فضل بن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ وہ مزدلفہ سے واپسی پر نبی علیہ السلام کی سواری پر پیچھے سوار تھے، نبی علیہ السلام جمرۂ عقبہ کی رمی تک تلبیہ کہتے رہے۔

(۱۸۰۸) حَدَّثَنَا رَوْحٌ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ زَيْدٍ قَالَ سَمِعْتُ يُوسُفَ بْنَ مَاهَكَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنِ الْفَضْلِ بْنِ عَبَّاسٍ قَالَ كُنْتُ رَدِيفَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَبَّى فِي الْحَجِّ حَتَّى رَمَى الْجَمْرَةَ يَوْمَ النَّحْرِ [راجع: ۱۷۹۱]

(۱۸۰۸) حضرت فضل بن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ وہ مزدلفہ سے واپسی پر نبی علیہ السلام کی سواری پر پیچھے سوار تھے، نبی علیہ السلام یوم النحر کو جمرۂ عقبہ کی رمی تک تلبیہ کہتے رہے۔

(۱۸۰۹) حَدَّثَنَا هَاشِمُ بْنُ الْقَاسِمِ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَامِرٍ الْأَحْوَلِ وَجَابِرٍ الْجُعْفِيِّ وَابْنِ عَطَاءٍ عَنْ عَطَاءٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنِ الْفَضْلِ بْنِ عَبَّاسٍ أَنَّهُ كَانَ رَدِيفَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَبَّى حَتَّى رَمَى الْجَمْرَةَ يَوْمَ النَّحْرِ [راجع: ۱۷۹۱]

(۱۸۰۹) حضرت فضل بن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ وہ مزدلفہ سے واپسی پر نبی علیہ السلام کی سواری پر پیچھے سوار تھے، نبی علیہ السلام یوم النحر کو جمرۂ عقبہ کی رمی تک تلبیہ کہتے رہے۔

(۱۸۱۰) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ جَابِرٍ وَعَامِرٍ الْأَحْوَلِ وَابْنِ عَطَاءٍ عَنْ عَطَاءٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ الْفَضْلَ بْنَ عَبَّاسٍ كَانَ رَدِيفَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَكَانَ يُلَبِّي يَوْمَ النَّحْرِ حَتَّى رَمَى الْجَمْرَةَ [راجع: ۱۷۹۱]

(۱۸۱۰) حضرت فضل بن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ وہ مزدلفہ سے واپسی پر نبی علیہ السلام کی سواری پر پیچھے سوار تھے، نبی علیہ السلام یوم النحر کو جمرۂ عقبہ کی رمی تک تلبیہ کہتے رہے۔

(۱۸۱۱) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ أَخْبَرَنِي مُشَاشٌ عَنْ عَطَاءِ بْنِ أَبِي رَبَاحٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنِ الْفَضْلِ بْنِ عَبَّاسٍ قَالَ أَمَرَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ضَعَفَةَ بَنِي هَاشِمٍ أَمَرَهُمْ أَنْ يَتَعَجَّلُوا مِنْ جَمْعٍ بِلَيْلٍ [قال الألباني: حسن صحيح الإسناد (النسائي: ۵/۲۶۱) قال شعيب: إسناده صحيح]

(۱۸۱۱) حضرت فضل رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے حکم دیا تھا کہ بنو ہاشم کی عورتیں اور بچے مزدلفہ سے رات ہی کو منیٰ جلدی چلے جائیں۔

(۱۸۱۲) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ يَسَارٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبَّاسٍ أَوْ عَنِ الْفَضْلِ بْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ رَجُلًا سَأَلَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّ أَبِي أَدْرَكَهُ الْإِسْلَامُ وَهُوَ شَيْخٌ كَبِيرٌ لَا يَثْبُتُ عَلَى رَاحِلَتِهِ أَفَأَحُجُّ عَنْهُ قَالَ أَرَأَيْتَ لَوْ كَانَ عَلَيْهِ دَيْنٌ فَقَضَيْتَهُ عَنْهُ أَكَانَ يُجْزِيهِ قَالَ نَعَمْ قَالَ فَاحْجُجْ عَنْ أَبِيكَ [قال شعيب: صحيح، اخرجه الدارمي:۱۸۴۲، و ابو يعلى:۶۷۱۷] [انظر:۲۳۷۷، ۲۳۷۸، ۱۸۱۳]

(۱۸۱۲) حضرت فضل رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک آدمی نے نبی علیہ السلام سے یہ سوال پوچھا کہ میرے والد نے اسلام کا زمانہ پایا ہے، لیکن وہ بہت بوڑھے ہو چکے ہیں، اتنے کہ سواری پر بھی نہیں بیٹھ سکتے، کیا میں ان کی طرف سے حج کر سکتا ہوں؟ فرمایا یہ بتاؤ کہ اگر تمہارے والد پر قرض ہوتا اور تم وہ ادا کرتے تو کیا وہ ادا ہوتا یا نہیں؟ اس نے کہا جی ہاں! فرمایا پھر اپنے والد کی طرف سے حج کرو۔

(۱۸۱۳) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي إِسْحَاقَ قَالَ سَمِعْتُ سُلَيْمَانَ بْنَ يَسَارٍ حَدَّثَنَا الْفَضْلُ قَالَ كُنْتُ رَدِيفَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَسَأَلَهُ رَجُلٌ فَقَالَ إِنَّ أَبِي أَوْ أُمِّي شَيْخٌ كَبِيرٌ لَا يَسْتَطِيعُ الْحَجَّ فَذَكَرَ الْحَدِيثَ [انظر ما قبله]

(۱۸۱۳) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۱۸۱۴) حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ حَدَّثَنِي شُعْبَةُ عَنِ الْأَحْوَلِ وَجَابِرٍ الْجُعْفِيِّ وَابْنِ عَطَاءٍ عَنْ عَطَاءٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنِ الْفَضْلِ أَنَّهُ كَانَ رَدِيفَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَبَّى حَتَّى رَمَى الْجَمْرَةَ يَوْمَ النَّحْرِ [راجع: ۱۷۹۱]

(۱۸۱۴) حضرت فضل بن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ وہ مزدلفہ سے واپسی پر نبی علیہ السلام کی سواری پر پیچھے سوار تھے، نبی علیہ السلام یوم النحر کو جمرۂ عقبہ کی رمی تک تلبیہ کہتے رہے۔

(۱۸۱۵) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَ عَبْد اللَّهِ وَسَمِعْتُهُ أَنَا مِنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا حَفْصٌ عَنْ جَعْفَرٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَلِيِّ بْنِ حُسَيْنٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنِ الْفَضْلِ بْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمْ يَزَلْ يُلَبِّي حَتَّى رَمَى جَمْرَةَ الْعَقَبَةِ فَرَمَاهَا بِسَبْعِ حَصَيَاتٍ يُكَبِّرُ مَعَ كُلِّ حَصَاةٍ [صححه ابن خزيمة (۲۸۸۱ و ۲۸۸۷) قال الألباني: صحيح (النسائي ۵/۲۷۵)]

(۱۸۱۵) حضرت فضل بن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام یوم النحر کو جمرۂ عقبہ کی رمی تک تلبیہ کہتے رہے، نبی علیہ السلام نے اسے سات کنکریاں ماری تھیں اور ہر کنکری کے ساتھ تکبیر کہتے جا رہے تھے۔

(۱۸۱۶) حَدَّثَنَا يَعْلَى وَمُحَمَّدٌ ابْنَا عُبَيْدٍ قَالَا ثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ عَنْ عَطَاءٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبَّاسٍ عَنِ الْفَضْلِ قَالَ أَفَاضَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ عَرَفَاتٍ وَأُسَامَةُ بْنُ زَيْدٍ رِدْفُهُ فَجَالَتْ بِهِ النَّاقَةُ وَهُوَ وَاقِفٌ بِعَرَفَاتٍ قَبْلَ أَنْ يُفِيضَ وَهُوَ رَافِعٌ يَدَيْهِ لَا تُجَاوِزَانِ رَأْسَهُ فَلَمَّا أَفَاضَ سَارَ عَلَى هِينَتِهِ حَتَّى أَتَى جَمْعًا ثُمَّ

أَفَاضَ مِنْ جَمْعٍ وَالْفَضْلُ رِدْفُهُ قَالَ الْفَضْلُ مَا زَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُلَبِّي حَتَّى رَمَى الْجَمْرَةَ
[قال شعيب: إسناده صحيح، اخرجه ابو يعلى: ٦٧٣٢]. [انظر: ١٨٠٢، ١٨٦٠]

(۱۸۱۶) حضرت فضل بن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام جب عرفات سے روانہ ہوئے تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے پیچھے حضرت اسامہ بن زید رضی اللہ عنہ بیٹھے ہوئے تھے، اونٹنی نبی علیہ السلام کو لے کر گھومتی رہی، نبی علیہ السلام روانگی سے قبل عرفات میں اپنے ہاتھوں کو بلند کیے کھڑے ہوئے تھے لیکن ہاتھوں کی بلندی سر سے تجاوز نہیں کرتی تھی، جب نبی علیہ السلام وہاں سے روانہ ہو گئے تو اطمینان اور وقار سے چلتے ہوئے مزدلفہ پہنچے اور جب مزدلفہ سے روانہ ہوئے تو نبی علیہ السلام کے پیچھے حضرت فضل رضی اللہ عنہ سوار تھے، وہ کہتے ہیں کہ نبی علیہ السلام جمرۂ عقبہ کی رمی تک مسلسل تلبیہ پڑھتے رہے۔

(۱۸۱۷) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَنْبَأَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ عُمَرَ بْنِ عَلِيٍّ عَنِ الْفَضْلِ بْنِ عَبَّاسٍ قَالَ زَارَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَبَّاسًا وَنَحْنُ فِي بَادِيَةٍ لَنَا فَقَامَ يُصَلِّي قَالَ أُرَاهُ قَالَ الْعَصْرَ وَبَيْنَ يَدَيْهِ كُلَيْبَةٌ لَنَا وَحِمَارٌ يَرْعَى لَيْسَ بَيْنَهُ وَبَيْنَهُمَا شَيْءٌ يَحُولُ بَيْنَهُ وَبَيْنَهُمَا [إسناده ضعيف فهو معضل، اخرجه عبدالرزاق: ٢٣٥٨]. [انظر: ١٧٩٧]

(۱۸۱۷) حضرت فضل بن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام نے ہمارے کسی دیہات میں حضرت عباس رضی اللہ عنہ سے ملاقات فرمائی، اس وقت ہمارے پاس ایک مؤنث کتا اور ایک مؤنث گدھا تھا، نبی علیہ السلام نے عصر کی نماز پڑھی تو وہ نبی علیہ السلام کے سامنے ہی رہے اور ان کے اور نبی علیہ السلام کے درمیان کوئی چیز حائل نہ تھی۔

(۱۸۱۸) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَنْبَأَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ يَسَارٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ حَدَّثَنِي الْفَضْلُ بْنُ عَبَّاسٍ قَالَ أَتَتْ امْرَأَةٌ مِنْ خَثْعَمٍ فَقَالَتْ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّ أَبِي أَدْرَكَتْهُ فَرِيضَةُ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ فِي الْحَجِّ وَهُوَ شَيْخٌ كَبِيرٌ لَا يَسْتَطِيعُ أَنْ يَثْبُتَ عَلَى دَابَّتِهِ قَالَ فَحُجِّي عَنْ أَبِيكِ [صححه البخاري (١٨٥٣) ومسلم (١٣٣٥) وابن خزيمة (٣٠٣٠)] [انظر: ١٨٢٢]

(۱۸۱۸) حضرت فضل رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ قبیلۂ خثعم کی ایک عورت نبی علیہ السلام کے پاس آئی اور کہنے لگی یا رسول اللہ! حج کے معاملے میں میرے والد پر اللہ کا فریضہ عائد ہو چکا ہے لیکن وہ اتنے بوڑھے ہو چکے ہیں کہ سواری پر بھی نہیں بیٹھ سکتے؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا ان کی طرف سے تم حج کر لو۔

(۱۸۱۹) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ حَدَّثَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي عَمْرُو ابْنُ دِينَارٍ أَنَّ ابْنَ عَبَّاسٍ كَانَ يُخْبِرُ أَنَّ الْفَضْلَ بْنَ عَبَّاسٍ أَخْبَرَهُ أَنَّهُ دَخَلَ مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْبَيْتَ وَأَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمْ يُصَلِّ فِي الْبَيْتِ حِينَ دَخَلَهُ وَلَكِنَّهُ لَمَّا خَرَجَ فَنَزَلَ رَكَعَ رَكْعَتَيْنِ عِنْدَ بَابِ الْبَيْتِ [راجع: ١٧٩٥]

(۱۸۱۹) حضرت فضل بن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام خانہ کعبہ کے اندر داخل ہوئے لیکن نماز نہیں پڑھی، البتہ باہر نکل کر باب کعبہ کے سامنے دو رکعتیں پڑھی تھیں۔

(۱۸۲۰) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ زَكَرِيَّا يَعْنِي ابْنَ أَبِي زَائِدَةَ حَدَّثَنِي عَبْدُ الْمَلِكِ عَنْ عَطَاءٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَرْدَفَ أُسَامَةَ بْنَ زَيْدٍ مِنْ عَرَفَةَ حَتَّى جَاءَ جَمْعًا وَأَرْدَفَ الْفَضْلَ بْنَ عَبَّاسٍ مِنْ جَمْعٍ حَتَّى جَاءَ مِنًى قَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ وَأَخْبَرَنِي الْفَضْلُ بْنُ عَبَّاسٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمْ يَزَلْ يُلَبِّي حَتَّى رَمَى الْجَمْرَةَ [راجع: ۱۸۱٦]

(۱۸۲۰) حضرت فضل بن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام جب عرفات سے روانہ ہوئے تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے پیچھے حضرت اسامہ بن زید رضی اللہ عنہ بیٹھے ہوئے تھے، یہاں تک کہ مزدلفہ پہنچے اور جب مزدلفہ سے روانہ ہوئے تو نبی علیہ السلام کے پیچھے حضرت فضل رضی اللہ عنہ سوار تھے، یہاں تک کہ منیٰ پہنچے، وہ کہتے ہیں کہ نبی علیہ السلام جمرۂ عقبہ کی رمی تک مسلسل تلبیہ پڑھتے رہے۔

(۱۸۲۱) حَدَّثَنَا رَوْحٌ حَدَّثَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ وَابْنُ بَكْرٍ قَالَا حَدَّثَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي أَبُو الزُّبَيْرِ أَنَّهُ أَخْبَرَهُ أَبُو مَعْبَدٍ مَوْلَى ابْنِ عَبَّاسٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبَّاسٍ عَنِ الْفَضْلِ بْنِ عَبَّاسٍ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ فِي عَشِيَّةِ عَرَفَةَ وَغَدَاةِ جَمْعٍ لِلنَّاسِ حِينَ دَفَعُوا عَلَيْكُمْ السَّكِينَةَ وَهُوَ كَافٌّ نَاقَتَهُ حَتَّى إِذَا دَخَلَ مِنًى حِينَ هَبَطَ مُحَسِّرًا قَالَ عَلَيْكُمْ بِحَصَى الْخَذْفِ الَّذِي يُرْمَى بِهِ الْجَمْرَةُ وَالنَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُشِيرُ بِيَدِهِ كَمَا يَخْذِفُ الْإِنْسَانُ [راجع: ۱۷۹٤]

(۱۸۲۱) حضرت فضل بن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ عرفہ کی رات گذارنے کے بعد جب صبح کے وقت ہم نے وادئ مزدلفہ کو چھوڑا ہے تو نبی علیہ السلام نے لوگوں سے فرمایا اطمینان اور سکون اختیار کرو، اس وقت نبی علیہ السلام اپنی سواری کو تیز چلنے سے روک رہے تھے، یہاں تک کہ وادئ محسر سے اتر کر جب نبی علیہ السلام منیٰ میں داخل ہوئے تو فرمایا ٹھیکری کی کنکریاں لے لو تاکہ رمی جمرات کی جا سکے، اور نبی علیہ السلام اپنے ہاتھ سے اس طرح اشارہ کرنے لگے جس طرح انسان کنکری پھینکتے وقت کرتا ہے۔

(۱۸۲۲) حَدَّثَنَا رَوْحٌ حَدَّثَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ قَالَ ابْنُ شِهَابٍ حَدَّثَنِي سُلَيْمَانُ بْنُ يَسَارٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبَّاسٍ عَنِ الْفَضْلِ أَنَّ امْرَأَةً مِنْ خَثْعَمٍ قَالَتْ يَا رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ أَبِي أَدْرَكَتْهُ فَرِيضَةُ اللَّهِ فِي الْحَجِّ وَهُوَ شَيْخٌ كَبِيرٌ لَا يَسْتَطِيعُ أَنْ يَسْتَوِيَ عَلَى ظَهْرِ بَعِيرِهِ قَالَ فَحُجِّي عَنْهُ [راجع: ۱۸۱۸]

(۱۸۲۲) حضرت فضل رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ قبیلۂ خثعم کی ایک عورت نبی علیہ السلام کے پاس آئی اور کہنے لگی یا رسول اللہ! حج کے معاملے میں میرے والد پر اللہ کا فریضہ عائد ہو چکا ہے لیکن وہ اتنے بوڑھے ہو چکے ہیں کہ سواری پر بھی نہیں بیٹھ سکتے؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا ان کی طرف سے تم حج کر لو۔

(۱۸۲۳) حَدَّثَنَا حُجَيْنُ بْنُ الْمُثَنَّى وَأَبُو أَحْمَدَ يَعْنِي الزُّبَيْرِيَّ الْمَعْنَى قَالَا حَدَّثَنَا إِسْرَائِيلُ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنِ الْفَضْلِ بْنِ عَبَّاسٍ قَالَ أَبُو أَحْمَدَ حَدَّثَنِي الْفَضْلُ بْنُ عَبَّاسٍ قَالَ كُنْتُ رَدِيفَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حِينَ أَفَاضَ مِنَ الْمُزْدَلِفَةِ وَأَعْرَابِيٌّ يُسَايِرُهُ وَرِدْفُهُ ابْنَةٌ لَهُ حَسْنَاءُ قَالَ الْفَضْلُ فَجَعَلْتُ أَنْظُرُ إِلَيْهَا فَتَنَاوَلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِوَجْهِي يَصْرِفُنِي عَنْهَا فَلَمْ يَزَلْ يُلَبِّي

حَتَّى رَمَى جَمْرَةَ الْعَقَبَةِ [راجع: ۱۸۰۵]

(۱۸۲۳) حضرت فضل رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ میں مزدلفہ سے منیٰ کی طرف واپسی پر نبی علیہ السلام کا ردیف تھا، ابھی آپ صلی اللہ علیہ وسلم چل ہی رہے تھے کہ ایک دیہاتی اپنے پیچھے اپنی ایک خوبصورت بیٹی کو بٹھا کر لے آیا، وہ نبی علیہ السلام سے باتوں میں مشغول ہو گیا اور میں اس لڑکی کو دیکھنے لگا، نبی علیہ السلام نے مجھے دیکھ لیا اور میرے چہرے کا رخ اس طرف سے موڑ دیا، اور نبی علیہ السلام جمرۂ عقبہ کی رمی تک مسلسل تلبیہ پڑھتے رہے۔

(۱۸۲٤) حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ خَالِدٍ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ عُلَاثَةَ عَنْ مَسْلَمَةَ الْجُهَنِيِّ قَالَ سَمِعْتُهُ يُحَدِّثُ عَنِ الْفَضْلِ بْنِ عَبَّاسٍ قَالَ خَرَجْتُ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمًا فَبَرِحَ ظَبْيٌ فَمَالَ فِي شِقِّهِ فَاحْتَضَنْتُهُ فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ تَطَيَّرْتَ قَالَ إِنَّمَا الطِّيَرَةُ مَا أَمْضَاكَ أَوْ رَدَّكَ [إسناده ضعيف]

(۱۸۲۴) حضرت فضل بن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ ایک دن میں نبی علیہ السلام کے ساتھ نکلا، اچانک ہمارے قریب سے ایک ہرن گذر کر ایک سوراخ میں گھس گیا، میں نے اسے پکڑ لیا اور نبی علیہ السلام سے عرض کیا یا رسول اللہ! کیا آپ نے شگون لیا ہے؟ فرمایا شگون تو ان چیزوں میں ہوتا ہے جو گذر گئی ہوں۔

(۱۸۲٥) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ عَنْ عَطَاءٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنِ الْفَضْلِ بْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَبَّى حَتَّى رَمَى جَمْرَةَ الْعَقَبَةِ [راجع: ۱۷۹۱]

(۱۸۲۵) حضرت فضل بن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام جمرۂ عقبہ کی رمی تک تلبیہ کہتے رہے تھے۔

(۱۸۲٦) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ أَنْبَأَنَا ابْنُ عَوْنٍ عَنْ رَجَاءِ بْنِ حَيْوَةَ قَالَ بَنَى يَعْلَى بْنُ عُقْبَةَ فِي رَمَضَانَ فَأَصْبَحَ وَهُوَ جُنُبٌ فَلَقِيَ أَبَا هُرَيْرَةَ فَسَأَلَهُ فَقَالَ أَفْطِرْ قَالَ أَفَلَا أَصُومُ هَذَا الْيَوْمَ وَأُجْزِئُهُ مِنْ يَوْمٍ آخَرَ قَالَ أَفْطِرْ فَأَتَى مَرْوَانَ فَحَدَّثَهُ فَأَرْسَلَ أَبَا بَكْرِ بْنَ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْحَارِثِ إِلَى أُمِّ الْمُؤْمِنِينَ فَسَأَلَهَا فَقَالَتْ قَدْ كَانَ يُصْبِحُ فِينَا جُنُبًا مِنْ غَيْرِ احْتِلَامٍ ثُمَّ يُصْبِحُ صَائِمًا فَرَجَعَ إِلَى مَرْوَانَ فَحَدَّثَهُ فَقَالَ الْقَ بِهَا أَبَا هُرَيْرَةَ فَقَالَ جَارٌ جَارٌ فَقَالَ أَعْزِمُ عَلَيْكَ لَتَلْقَانِهِ بِهِ قَالَ فَلَقِيَهُ فَحَدَّثَهُ فَقَالَ إِنِّي لَمْ أَسْمَعْهُ مِنَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّمَا أَنْبَأَنِيهِ الْفَضْلُ بْنُ عَبَّاسٍ قَالَ فَلَمَّا كَانَ بَعْدَ ذَلِكَ لَقِيتُ رَجَاءً فَقُلْتُ حَدِيثُ يَعْلَى مَنْ حَدَّثَكَهُ قَالَ إِيَّايَ حَدَّثَهُ [قال شعيب: صحيح وهذا سند حسن في الشواهد. اخرجه النسائي في الكبرى: ٤٠-أ]

(۱۸۲٦) یعلی بن عقبہ نے ماہ رمضان میں شادی کی، رات اپنی بیوی کے پاس گذاری، صبح ہوئی تو وہ جنبی تھے، انہوں نے حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے ملاقات کی اور ان سے یہ مسئلہ پوچھا، انہوں نے فرمایا کہ روزہ نہ رکھو، یعلی نے کہا کہ میں آج کا روزہ رکھ کر کسی دوسرے دن کی نیت نہ کرلوں؟ فرمایا روزہ نہ رکھو، پھر یعلی مروان کے پاس آئے اور ان سے یہ واقعہ بیان کیا۔

مروان نے ابوبکر بن عبدالرحمٰن کو ام المؤمنین کے پاس یہ مسئلہ دریافت کرنے کے لئے بھیجا، انہوں نے فرمایا کہ بعض اوقات نبی علیہ السلام بھی صبح کے وقت جنبی ہوتے تھے اور ایسا ہونا احتلام کی وجہ سے نہیں ہوتا تھا، پھر نبی علیہ السلام روزہ بھی رکھ لیتے تھے،

قاصد نے مروان کے پاس آ کر یہ بات بتا دی، مروان نے یعلی سے کہا کہ جا کر یہ بات حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کو بتاتا، یعلی نے کہا کہ وہ میرے پڑوسی ہیں، مروان نے کہا کہ میں تمہیں قسم دیتا ہوں کہ ان سے مل کر انہیں یہ بات ضرور بتاتا۔

چنانچہ یعلی نے ان سے ملاقات کی اور انہیں یہ حدیث سنائی، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کہنے لگے کہ میں نے وہ بات نبی علیہ السلام سے خود نہیں سنی تھی، بلکہ مجھے وہ بات فضل بن عباس نے بتائی تھی، راوی کہتے ہیں کہ بعد میں میری ملاقات رجاء سے ہوئی تو میں نے ان سے پوچھا کہ یعلی کی یہ حدیث آپ سے کس نے بیان کی ہے؟ انہوں نے فرمایا خود یعلی نے مجھے یہ حدیث سنائی ہے۔

(۱۸۲۷) حَدَّثَنَا مُحَمَّدٌ هُوَ ابْنُ جَعْفَرٍ وَرَوْحٌ قَالَا حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَلِيِّ بْنِ زَيْدٍ عَنْ يُوسُفَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنِ الْفَضْلِ أَنَّهُ كَانَ رَدِيفَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ النَّحْرِ فَكَانَ يُلَبِّي حَتَّى رَمَى الْجَمْرَةَ قَالَ رَوْحٌ فِي الْحَجِّ قَالَ رَوْحٌ يَعْنِي فِي حَدِيثِهِ قَالَ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ زَيْدٍ قَالَ سَمِعْتُ يُوسُفَ بْنَ مَاهَكَ كِلَاهُمَا قَالَ ابْنُ مَاهَكَ [راجع: ۱۷۹۱]

(۱۸۲۷) حضرت فضل بن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ وہ مزدلفہ سے واپسی پر نبی علیہ السلام کی سواری پر پیچھے سوار تھے، نبی علیہ السلام جمرۂ عقبہ کی رمی تک تلبیہ کہتے رہے۔

(۱۸۲۸) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا سَعِيدٌ حَدَّثَنَا كَثِيرُ بْنُ شِنْظِيرٍ عَنْ عَطَاءِ بْنِ أَبِي رَبَاحٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبَّاسٍ عَنِ الْفَضْلِ بْنِ عَبَّاسٍ أَنَّهُ كَانَ رِدْفَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ النَّحْرِ وَكَانَتْ جَارِيَةٌ خَلْفَ أَبِيهَا فَجَعَلْتُ أَنْظُرُ إِلَيْهَا فَجَعَلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَصْرِفُ وَجْهِي عَنْهَا فَلَمْ يَزَلْ مِنْ جَمْعٍ إِلَى مِنًى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُلَبِّي حَتَّى رَمَى الْجَمْرَةَ يَوْمَ النَّحْرِ [راجع: ۱۸۰۵]

(۱۸۲۸) حضرت فضل رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ میں دس ذی الحجہ کو نبی علیہ السلام کا ردیف تھا، ابھی آپ صلی اللہ علیہ وسلم چل ہی رہے تھے کہ ایک دیہاتی اپنے پیچھے اپنی ایک خوبصورت بچی کو بٹھا کر لے آیا، وہ نبی علیہ السلام سے باتوں میں مشغول ہو گیا اور میں اس لڑکی کو دیکھنے لگا، نبی علیہ السلام نے مجھے دیکھ لیا اور میرے چہرے کا رخ اس طرف سے موڑ دیا، اور نبی علیہ السلام جمرۂ عقبہ کی رمی تک مسلسل تلبیہ پڑھتے رہے۔

(۱۸۲۹) حَدَّثَنَا بَهْزٌ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ حَدَّثَنَا قَتَادَةُ حَدَّثَنِي عَزْرَةُ عَنِ الشَّعْبِيِّ أَنَّ الْفَضْلَ حَدَّثَهُ أَنَّهُ كَانَ رَدِيفَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ عَرَفَةَ فَلَمْ تَرْفَعْ رَاحِلَتُهُ رِجْلَهَا غَادِيَةً حَتَّى بَلَغَ جَمْعًا قَالَ و حَدَّثَنِي الشَّعْبِيُّ أَنَّ أُسَامَةَ حَدَّثَهُ أَنَّهُ كَانَ رَدِيفَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ جَمْعٍ فَلَمْ تَرْفَعْ رَاحِلَتُهُ رِجْلَهَا غَادِيَةً حَتَّى رَمَى الْجَمْرَةَ [قال شعيب: صحيح إسناده حسن، اخرجه ابو يعلى: ۶۷۲۱]

(۱۸۲۹) حضرت فضل رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ عرفہ سے روانگی کے وقت وہ نبی علیہ السلام کے ردیف تھے، آپ کی سواری صبح تک مسلسل چلتی رہی تا آنکہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم مزدلفہ پہنچ گئے، امام شعبی رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ مجھ سے حضرت اسامہ رضی اللہ عنہ نے بیان کیا ہے کہ وہ مزدلفہ سے واپسی کے وقت نبی علیہ السلام کے ردیف تھے، اور آپ کی سواری مسلسل چلتی رہی یہاں تک کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے جمرۂ عقبہ کی رمی کر لی۔

(۱۸۳۰) حَدَّثَنَا أَبُو كَامِلٍ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ يَعْنِي ابْنَ سَلَمَةَ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنِ الْفَضْلِ بْنِ عَبَّاسٍ

أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَامَ فِي الْكَعْبَةِ فَسَبَّحَ وَكَبَّرَ وَدَعَا اللَّهَ وَاسْتَغْفَرَهُ وَلَمْ يَرْكَعْ وَلَمْ يَسْجُدْ [راجع: ١٧٩٥].

(۱۸۳۰) حضرت فضل بن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام خانہ کعبہ کے اندر کھڑے ہوئے اور تسبیح وتکبیر کہی، اللہ سے دعاء کی اور استغفار کیا، لیکن رکوع سجدہ نہیں کیا۔

(١٨٣١) حَدَّثَنَا مَرْوَانُ بْنُ شُجَاعٍ عَنْ خُصَيْفٍ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَرْدَفَ أُسَامَةَ مِنْ عَرَفَاتٍ إِلَى جَمْعٍ وَأَرْدَفَ الْفَضْلَ مِنْ جَمْعٍ إِلَى مِنًى فَأَخْبَرَهُ بِأَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمْ يَزَلْ يُلَبِّي حَتَّى رَمَى الْجَمْرَةَ [راجع: ١٧٩١].

(۱۸۳۱) حضرت فضل بن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے عرفات سے مزدلفہ کی طرف جاتے ہوئے حضرت اسامہ بن زید رضی اللہ عنہ کو اپنے پیچھے بٹھا رکھا تھا اور وہ مزدلفہ سے واپسی پر نبی علیہ السلام کی سواری پر پیچھے سوار تھے، نبی علیہ السلام جمرۂ عقبہ کی رمی تک تلبیہ کہتے رہے۔

(١٨٣٢) أَنْبَأَنَا كَثِيرُ بْنُ هِشَامٍ قَالَ حَدَّثَنَا فُرَاتٌ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْكَرِيمِ عَنْ سَعْدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنِ الْفَضْلِ بْنِ عَبَّاسٍ أَنَّهُ كَانَ رَدِيفَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَمْ يَزَلْ يُلَبِّي حَتَّى رَمَى جَمْرَةَ الْعَقَبَةِ [راجع: ١٧٩١]

(۱۸۳۲) حضرت فضل بن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ وہ مزدلفہ سے واپسی پر نبی علیہ السلام کی سواری پر پیچھے سوار تھے، نبی علیہ السلام جمرۂ عقبہ کی رمی تک تلبیہ کہتے رہے۔

(١٨٣٣) حَدَّثَنَا أَبُو أَحْمَدَ الزُّبَيْرِيُّ مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا أَبُو إِسْرَائِيلَ عَنْ فُضَيْلِ بْنِ عَمْرٍو عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَوْ عَنِ الْفَضْلِ بْنِ عَبَّاسٍ أَوْ أَحَدِهِمَا عَنْ صَاحِبِهِ قَالَ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ أَرَادَ أَنْ يَحُجَّ فَلْيَتَعَجَّلْ فَإِنَّهُ قَدْ تَضِلُّ الضَّالَّةُ وَيَمْرَضُ الْمَرِيضُ وَتَكُونُ الْحَاجَةُ [قال البوصيري: هذا إسناده فيه مقال. قال الألباني: حسن (ابن ماجة: ٢٨٨٣) قال شعيب: حسن و إسناده ضعيف]. [انظر: ١٨٣٤، ٢٩٧٥، ٣٣٤٠]

(۱۸۳۳) حضرت فضل رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا جس شخص کا حج کا ارادہ ہو، اسے یہ ارادہ جلد پورا کر لینا چاہیے، کیونکہ بعض اوقات سواری گم ہو جاتی ہے، کبھی کوئی بیمار ہو جاتا ہے اور کبھی کوئی ضرورت آڑے آ جاتی ہے۔

(١٨٣٤) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا أَبُو إِسْرَائِيلَ الْعَبْسِيُّ عَنْ فُضَيْلِ بْنِ عَمْرٍو عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنِ الْفَضْلِ أَوْ أَحَدِهِمَا عَنِ الْآخَرِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ أَرَادَ الْحَجَّ فَلْيَتَعَجَّلْ فَإِنَّهُ قَدْ يَمْرَضُ الْمَرِيضُ وَتَضِلُّ الضَّالَّةُ وَتَعْرِضُ الْحَاجَةُ [راجع: ١٨٣٣].

(۱۸۳۴) حضرت فضل رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا جس شخص کا حج کا ارادہ ہو، اسے یہ ارادہ جلد پورا کر لینا چاہیے، کیونکہ بعض اوقات سواری گم ہو جاتی ہے، کبھی کوئی بیمار ہو جاتا ہے اور کبھی کوئی ضرورت آڑے آ جاتی ہے۔

حَدِيثُ تَمَّامِ بْنِ الْعَبَّاسِ بْنِ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ رضی اللہ عنہما

حضرت تمام بن عباس رضی اللہ عنہما کی حدیثیں

(١٨٣٥) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ عُمَرَ أَبُو الْمُنْذِرِ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ أَبِي عَلِيٍّ الزَّرَّادِ قَالَ حَدَّثَنِي جَعْفَرُ بْنُ تَمَّامِ بْنِ عَبَّاسٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ أَتَوْا النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَوْ أُتِيَ فَقَالَ مَا لِي أَرَاكُمْ تَأْتُونِي قُلْحًا اسْتَاكُوا لَوْلَا أَنْ أَشُقَّ عَلَى أُمَّتِي لَفَرَضْتُ عَلَيْهِمْ السِّوَاكَ كَمَا فَرَضْتُ عَلَيْهِمْ الْوُضُوءَ [إسناده ضعيف].

(۱۸۳۵) حضرت تمام بن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام کی خدمت میں کچھ لوگ حاضر ہوئے، نبی علیہ السلام نے ان سے فرمایا کیا بات ہے، مجھے تمہارے دانت پیلے زرد دکھائی دے رہے ہیں؟ مسواک کیا کرو، اگر مجھے اپنی امت پر دشواری کا احساس نہ ہوتا تو میں ان پر مسواک کو اسی طرح فرض قرار دے دیتا جیسے وضو کو فرض قرار دیا ہے۔

(١٨٣٦) حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي زِيَادٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْحَارِثِ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَصُفُّ عَبْدَ اللَّهِ وَعُبَيْدَ اللَّهِ وَكَثِيرًا مِنْ بَنِي الْعَبَّاسِ ثُمَّ يَقُولُ مَنْ سَبَقَ إِلَيَّ فَلَهُ كَذَا وَكَذَا قَالَ فَيَسْتَبِقُونَ إِلَيْهِ فَيَقَعُونَ عَلَى ظَهْرِهِ وَصَدْرِهِ فَيُقَبِّلُهُمْ وَيَلْزَمُهُمْ [إسناده ضعيف].

(۱۸۳۶) عبداللہ بن حارث کہتے ہیں کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم عبداللہ، عبیداللہ اور کثیر ''جو کہ حضرت عباس رضی اللہ عنہ کے صاحبزادگان تھے'' کو ایک صف میں کھڑا کرتے اور فرماتے کہ جو میرے پاس پہلے آئے گا، اسے یہ یہ ملے گا، چنانچہ یہ سب دوڑ کر نبی علیہ السلام کے پاس آتے، کوئی پشت پر گرتا اور کوئی سینۂ مبارک پر آ کر گرتا، نبی علیہ السلام انہیں پیار کرتے اور اپنے جسم کے ساتھ لگاتے۔

حَدِيثُ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ الْعَبَّاسِ رضی اللہ عنہما

حضرت عبیداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما کی حدیث

(۱۸۳۷) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ أَنْبَأَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ يَسَارٍ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ الْعَبَّاسِ قَالَ جَاءَتْ الْغُمَيْصَاءُ أَوْ الرُّمَيْصَاءُ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَشْكُو زَوْجَهَا وَتَزْعُمُ أَنَّهُ لَا يَصِلُ إِلَيْهَا فَمَا كَانَ إِلَّا يَسِيرًا حَتَّى جَاءَ زَوْجُهَا فَزَعَمَ أَنَّهَا كَاذِبَةٌ وَلَكِنَّهَا تُرِيدُ أَنْ تَرْجِعَ إِلَى زَوْجِهَا الْأَوَّلِ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَيْسَ لَكِ ذَلِكَ حَتَّى يَذُوقَ عُسَيْلَتَكِ رَجُلٌ غَيْرُهُ [قال الألباني: صحيح (النسائي: ١٤٨/٦) وابويعلى: ٦٧١٨].

(۱۸۳۷) حضرت عبیداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ ایک عورت ''جس کا نام غمیصاء یا رمیصاء تھا'' نبی علیہ السلام کی خدمت میں اپنے خاوند کی شکایت لے کر آئی، اس کا کہنا یہ تھا کہ اس کا خاوند اس کے قریب پہنچنے کی صلاحیت ہی نہیں رکھتا، تھوڑی دیر بعد اس کا شوہر بھی آ گیا، اس کا خیال یہ تھا کہ اس کی بیوی جھوٹ بول رہی ہے، اصل بات یہ ہے کہ وہ اپنے پہلے خاوند سے دوبارہ شادی کرنا چاہتی ہے، نبی علیہ السلام نے اس عورت سے مخاطب ہو کر فرمایا تمہارے لیے ایسا کرنا اس وقت تک جائز نہیں ہے جب تک تمہارا شہد اس (پہلے شوہر) کے علاوہ کوئی دوسرا مرد نہ چکھ لے۔

جلد دوم

مُسند امام احمد بن حنبل رحمۃ اللہ علیہ (مترجم)

حدیث نمبر: ۱۸۳۸ تا حدیث نمبر: ٤٤٤٧

مؤلف: حضرت امام احمد بن حنبل رحمۃ اللہ علیہ المتوفی

مُترجم: مولانا محمد ظفر اقبال

مکتبہ رحمانیہ

اقراء سنٹر غزنی سٹریٹ اردو بازار لاہور
فون: 042-37224228-37355743

وَمَا آتَاكُمُ الرَّسُولُ فَخُذُوهُ وَمَا نَهَاكُمْ عَنْهُ فَانْتَهُوا

اور رسول (صلی اللہ علیہ وسلم) جو کچھ تم کو دیں اس کو لے لو اور جس سے منع کریں اس سے باز آجاؤ

مسند امام احمد بن حنبل رحمۃ اللہ علیہ (مترجم)

جلد دوم

مؤلف

حضرت امام احمد بن حنبل رحمۃ اللہ علیہ

(المتوفی ۲۴۱ھ)

مترجم

مولانا محمد ظفر اقبال

حدیث نمبر: ۱۸۳۸ تا حدیث نمبر: ۴۴۴۷

مکتبہ رحمانیہ

اقرأ سنٹر غزنی سٹریٹ اردو بازار لاہور

فون: 042-37224228-37355743

بسم اللہ الرحمن الرحیم

جملہ حقوق ملکیت بحق ناشر محفوظ ہیں

نام کتاب: .... مسند امام احمد بن حنبل رحمۃ اللہ علیہ (جلد دوم)

مترجم: .... مولانا محمد ظفر اقبال

ناشر: .... مکتبہ رحمانیہ

مطبع: .... لٹل سٹار پرنٹرز لاہور

استدعا

اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے انسانی طاقت اور بساط کے مطابق کتابت، طباعت، تصحیح اور جلد سازی میں پوری پوری احتیاط کی گئی ہے۔

بشری تقاضے سے اگر کوئی غلطی نظر آئے یا صفحات درست نہ ہوں تو از راہ کرم مطلع فرما دیں۔ ان شاء اللہ ازالہ کیا جائے گا۔ نشاندہی کے لیے ہم بے حد شکر گزار ہوں گے۔ (ادارہ)

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

مُسْنَدُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْعَبَّاسِ بْنِ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ رضی اللہ عنہما
حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما کی مرویات

أَنْبَأَنَا أَبُو عَلِيٍّ الْحَسَنُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُذْهِبِ الْوَاعِظُ قَالَ أَنْبَأَنَا أَبُو بَكْرٍ أَحْمَدُ بْنُ جَعْفَرِ بْنِ حَمْدَانَ بْنِ مَالِكٍ قِرَاءَةً عَلَيْهِ حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ حَنْبَلٍ حَدَّثَنِي أَبِي مِنْ كِتَابِهِ

(۱۸۳۸) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ أَنْبَأَنَا عَاصِمٌ الْأَحْوَلُ وَمُغِيرَةُ عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ شَرِبَ مِنْ زَمْزَمَ وَهُوَ قَائِمٌ [صححه البخاري (١٦٣٧) ومسلم (٢٠٢٧) وابن خزيمة (٢٩٣٥)]. [انظر: ١٩٦٤، ٢٥٦١، ٣٢٤٧]

(۱۸۳۸) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے کھڑے ہو کر آب زمزم پیا ہے۔

(۱۸۳۹) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ أَنْبَأَنَا أَجْلَحُ عَنْ يَزِيدَ بْنِ الْأَصَمِّ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ رَجُلًا قَالَ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا شَاءَ اللَّهُ وَشِئْتَ فَقَالَ لَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَجَعَلْتَنِي وَاللَّهَ عَدْلًا بَلْ مَا شَاءَ اللَّهُ وَحْدَهُ [قال الألباني: حسن صحيح (ابن ماجة: ٢١١٧) قال شعيب: صحيح لغيره]. [انظر: ١٩٦٤، ٢٥٦١، ٣٢٤٧]

(۱۸۳۹) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ ایک آدمی نے نبی علیہ السلام سے کہا "جو اللہ چاہے اور جو آپ چاہیں" نبی علیہ السلام نے فرمایا کیا تو مجھے اور اللہ کو برابر کر رہا ہے؟ یوں کہو جو اللہ تن تنہا چاہے۔

(۱۸٤٠) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ عَنْ خَالِدٍ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ مَسَحَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَأْسِي وَدَعَا لِي بِالْحِكْمَةِ [صححه البخاري (٧٥)]. [انظر: ٢٤٢٢، ٣٣٧٩]

(۱۸٤٠) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام نے میرے سر پر ہاتھ پھیرا اور میرے لیے حکمت و دانائی کی دعاء فرمائی۔

(۱۸٤۱) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ أَبِي زِيَادٍ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ طَافَ بِالْبَيْتِ وَهُوَ عَلَى بَعِيرِهِ وَاسْتَلَمَ الْحَجَرَ بِمِحْجَنٍ كَانَ مَعَهُ قَالَ وَأَتَى السِّقَايَةَ فَقَالَ اسْقُونِي فَقَالُوا إِنَّ هَذَا يَخُوضُهُ النَّاسُ وَلَكِنَّا نَأْتِيكَ بِهِ مِنَ الْبَيْتِ فَقَالَ لَا حَاجَةَ لِي فِيهِ اسْقُونِي مِمَّا يَشْرَبُ مِنْهُ النَّاسُ [قال الألباني: ضعيف مختصراً (أبو داود: ١٨٨١) قال شعيب: صحيح، وهذا إسناد ضعيف]. [انظر: ٢٧٧٣]

(۱۸۴۱) حضرت ابن عباس ؓ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی ؑ نے اپنے اونٹ پر سوار ہو کر طواف فرمایا اور حجر اسود کا استلام اس چھڑی سے کیا جو آپ ﷺ کے پاس تھی، پھر آپ ﷺ کنوئیں پر تشریف لائے اور فرمایا مجھے پانی پلاؤ، لوگوں نے کہا کہ اس کنوئیں میں تو لوگ گھستے ہیں، ہم آپ کے لئے بیت اللہ سے پانی لے کر آتے ہیں، نبی ؑ نے فرمایا اس کی کوئی ضرورت نہیں، مجھے اسی جگہ سے پانی پلاؤ جہاں سے عام لوگ پیتے ہیں۔

(١٨٤٢) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ عَنْ أَبِي بِشْرٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَيْسَ الْخَبَرُ كَالْمُعَايَنَةِ [انظر: ٢٤٤٧].

(۱۸۴۲) حضرت ابن عباس ؓ سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا سنی سنائی خبر عینی مشاہدہ کی طرح نہیں ہوتی۔

(١٨٤٢) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ أَخْبَرَنَا أَبُو بِشْرٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ بِتُّ لَيْلَةً عِنْدَ خَالَتِي مَيْمُونَةَ بِنْتِ الْحَارِثِ وَرَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عِنْدَهَا فِي لَيْلَتِهَا فَقَامَ يُصَلِّي مِنْ اللَّيْلِ فَقُمْتُ عَنْ يَسَارِهِ لِأُصَلِّيَ بِصَلَاتِهِ قَالَ فَأَخَذَ بِذُؤَابَةٍ كَانَتْ لِي أَوْ بِرَأْسِي حَتَّى جَعَلَنِي عَنْ يَمِينِهِ [انظر: ٢٦٠٢، ٣١٦٩، ٣١٧٠، ٣١٧٥، ٣٣٢٤، ٣٣٨٩ (سعد بن جبير عن ابيه عن ابن العباس)].

(۱۸۴۳) حضرت ابن عباس ؓ فرماتے ہیں کہ ایک مرتبہ میں اپنی خالہ ام المؤمنین حضرت میمونہ بنت حارث ؓ کے یہاں رات کو رک گیا، اس دن نبی ؑ رات کو ان ہی کے یہاں تھے، رات کو آپ ﷺ نماز پڑھنے کے لئے کھڑے ہوئے تو میں بھی نماز میں شرکت کے لئے بائیں جانب کھڑا ہو گیا، نبی ؑ نے میرے بالوں کی ایک لٹ سے مجھے پکڑ کر اپنی دائیں طرف کر لیا۔

(١٨٤٤) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ أَنْبَأَنَا خَالِدٌ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ لَمَّا خُيِّرَتْ بَرِيرَةُ رَأَيْتُ زَوْجَهَا يَتْبَعُهَا فِي سِكَكِ الْمَدِينَةِ وَدُمُوعُهُ تَسِيلُ عَلَى لِحْيَتِهِ فَكُلِّمَ الْعَبَّاسُ لِيُكَلِّمَ فِيهِ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِبَرِيرَةَ إِنَّهُ زَوْجُكِ فَقَالَتْ تَأْمُرُنِي بِهِ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ إِنَّمَا أَنَا شَافِعٌ قَالَ فَخَيَّرَهَا فَاخْتَارَتْ نَفْسَهَا وَكَانَ عَبْدًا لِآلِ الْمُغِيرَةِ يُقَالُ لَهُ مُغِيثٌ [صححه البخاري (٥٢٨٣)، و ابن حبان (٤٢٧٣)]. [انظر: ٢٥٤٢، ٢٤٠٥].

(۱۸۴۴) حضرت ابن عباس ؓ سے مروی ہے کہ جب حضرت بریرہ ؓ کو خیار عتق مل گیا (اور اس کے مطابق انہوں نے اپنے شوہر مغیث سے جدائیگی اختیار کر لی) تو میں نے اس کے شوہر کو دیکھا کہ وہ مدینہ منورہ کی گلیوں میں اس کے پیچھے پیچھے پھر رہا تھا، اس کے آنسو اس کی داڑھی پر بہہ رہے تھے، لوگوں نے حضرت عباس ؓ سے اس سلسلے میں نبی ؑ سے بات کرنے کے لئے کہا، چنانچہ نبی ؑ نے حضرت بریرہ ؓ سے کہا کہ وہ تمہارا شوہر ہے، حضرت بریرہ ؓ نے پوچھا یا رسول اللہ! آپ مجھے اس کا حکم دے رہے ہیں؟ نبی ؑ نے فرمایا میں تو صرف سفارش کر رہا ہوں، اور انہیں اختیار دے دیا، انہوں نے اپنے آپ کو اختیار کر لیا، حضرت بریرہ ؓ کا شوہر آل مغیرہ کا غلام تھا جس کا نام مغیث تھا۔

(۱۸۴۵) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ عَنْ أَبِي بِشْرٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سُئِلَ عَنْ ذَرَارِيِّ الْمُشْرِكِينَ فَقَالَ اللَّهُ أَعْلَمُ بِمَا كَانُوا عَامِلِينَ [صححه البخاری (۱۳۸۳)، ومسلم (۲۶۶۰)]. [انظر: ۳۰۳۵، ۳۱۶۵، ۳۳۶۷]

(۱۸۴۵) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام سے مشرکین کی اولاد کے بارے پوچھا گیا تو نبی علیہ السلام نے فرمایا اللہ بہتر جانتا ہے کہ وہ بڑے ہو کر کیا عمل کرتے؟

(۱۸۴۶) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ زَيْدٍ عَنْ يُوسُفَ بْنِ مِهْرَانَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قُبِضَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ ابْنُ خَمْسٍ وَسِتِّينَ [إسناده ضعيف].

(۱۸۴۶) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی وصال کے وقت عمر مبارک ۶۵ برس تھی۔

(۱۸۴۷) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ أَنْبَأَنَا عَمْرُو بْنُ دِينَارٍ عَنْ طَاوُسٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ الطَّعَامُ الَّذِي نَهَى عَنْهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يُبَاعَ حَتَّى يُقْبَضَ قَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ وَأَحْسَبُ كُلَّ شَيْءٍ مِثْلَهُ [صححه البخاری (۲۱۳۵)، ومسلم (۱۵۲۵)، وابن حبان (۴۹۸۰)]. [انظر: ۱۹۲۸، ۲۲۷۵، ۲۴۳۸، ۲۵۸۵، ۳۳۴۶، ۳۴۸۱، ۳۴۹۶]

(۱۸۴۷) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے جس غلے کو بیچنے سے منع فرمایا ہے، وہ قبضہ سے قبل ہے، میری رائے یہ ہے کہ اس کا تعلق ہر چیز کے ساتھ ہے۔

(۱۸۴۸) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ أَنْبَأَنَا عَمْرُو بْنُ دِينَارٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ زَيْدٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ خَطَبَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَالَ إِذَا لَمْ يَجِدْ الْمُحْرِمُ إِزَارًا فَلْيَلْبَسْ السَّرَاوِيلَ وَإِذَا لَمْ يَجِدْ النَّعْلَيْنِ فَلْيَلْبَسْ الْخُفَّيْنِ [صححه البخاری (۱۷۴۰)، ومسلم (۱۱۷۸)، وابن حبان (۳۷۸۵) وابن خزيمة (۲۶۸۱)]. [انظر: ۱۹۱۷، ۲۰۱۵، ۲۵۲۶، ۲۵۸۳، ۳۱۱۵]

(۱۸۴۸) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام نے خطبہ دیتے ہوئے ارشاد فرمایا جب محرم کو نیچے باندھنے کے لیے تہبند نہ ملے تو اسے شلوار پہن لینی چاہئے اور اگر جوتی نہ ملے تو موزے پہن لینے چاہئیں۔

(۱۸۴۹) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ قَالَ أَخْبَرَنَا يَزِيدُ بْنُ أَبِي زِيَادٍ عَنْ مِقْسَمٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ احْتَجَمَ وَهُوَ مُحْرِمٌ صَائِمٌ [قال الألبانی: ضعيف (أبوداود: ۲۳۷۳) وقال: صحيح ابن ماجة: ۱۶۸۲ و ۳۰۸۱) وقال: منكر بهذا اللفظ (الترمذی: ۷۷)]. [انظر: ۱۹۴۳، ۲۱۸۶، ۲۵۳۶، ۲۵۸۹، ۲۵۹۴، ۳۲۱۱]

(۱۸۴۹) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام نے سینگی لگوا کر خون نکلوایا، اس وقت آپ صلی اللہ علیہ وسلم حالت احرام میں بھی تھے اور روزے سے بھی تھے۔

(۱۸۵۰) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ أَنْبَأَنَا أَبُو بِشْرٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ رَجُلًا كَانَ مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ

وَسَلَّمَ فَوَقَصَتْهُ نَاقَتُهُ وَهُوَ مُحْرِمٌ فَمَاتَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اغْسِلُوهُ بِمَاءٍ وَسِدْرٍ وَكَفِّنُوهُ فِي ثَوْبَيْهِ وَلَا تَمَسُّوهُ بِطِيبٍ وَلَا تُخَمِّرُوا رَأْسَهُ فَإِنَّهُ يُبْعَثُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ مُلَبِّيًا [صححه البخاري (١٨٥١)، ومسلم (١٢٠٦) وابن حبان (٣٩٥٩)]. [انظر: ١٩١٤، ١٩١٥، ٢٣٩٤، ٢٣٩٥، ٢٥٩١، ٢٦٠٠، ٣٠٣١، ٣٠٧٦، ٣٠٧٧، ٣٢٣٠]

(١٨٥٠) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ ایک آدمی نبی علیہ السلام کے ساتھ حج میں شریک تھا، حالت احرام ہی میں وہ اپنی اونٹنی سے گرا، اس کی گردن ٹوٹ گئی اور وہ مرگیا، نبی علیہ السلام نے فرمایا اسے بیری ملے پانی سے غسل دو، اس کے احرام ہی کی دونوں چادروں میں اسے کفن دے دو، نہ اسے خوشبو لگاؤ اور نہ اس کا سر ڈھانپو، کیونکہ قیامت کے دن یہ تلبیہ کہتا ہوا اٹھایا جائے گا۔

(١٨٥١) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ أَخْبَرَنَا عَوْفٌ عَنْ زِيَادِ بْنِ حُصَيْنٍ عَنْ أَبِي الْعَالِيَةِ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ لِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ غَدَاةَ جَمْعٍ هَلُمَّ الْقُطْ لِي فَلَقَطْتُ لَهُ حَصَيَاتٍ مِنْ حَصَى الْخَذْفِ فَلَمَّا وَضَعَهُنَّ فِي يَدِهِ قَالَ نَعَمْ بِأَمْثَالِ هَؤُلَاءِ وَإِيَّاكُمْ وَالْغُلُوَّ فِي الدِّينِ فَإِنَّمَا هَلَكَ مَنْ كَانَ قَبْلَكُمْ بِالْغُلُوِّ فِي الدِّينِ [صححه ابن حبان (٣٨٧١)، والحاكم (٤٦٦/١)، وابن خزيمة (٢٨٦٧ و ٢٨٦٨) قال الألباني: صحيح (ابن ماجة: ٣٠٢٩، النسائي: ٢٦٨/٥ و ٢٦٩)]. [انظر: ٣٢٤٨]

(١٨٥١) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے مزدلفہ کی صبح مجھ سے فرمایا ادھر آ کر میرے لیے کنکریاں چن کر لاؤ، میں نے کچھ کنکریاں چنیں جو ٹھیکری کی تھیں، نبی علیہ السلام نے انہیں اپنے ہاتھ میں لے کر فرمایا ہاں! اس طرح کی کنکریاں ہونی چاہئیں، دین میں غلو سے بچو، کیونکہ تم سے پہلے لوگ دین میں غلو کی وجہ سے ہلاک ہو گئے تھے۔

(١٨٥٢) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ عَنْ مَنْصُورٍ عَنِ ابْنِ سِيرِينَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَافَرَ مِنَ الْمَدِينَةِ لَا يَخَافُ إِلَّا اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ فَصَلَّى رَكْعَتَيْنِ رَكْعَتَيْنِ حَتَّى رَجَعَ [قال الترمذي: حسن صحيح قال الألباني: صحيح (الترمذي: ٥٤٧، النسائي: ١١٧/٣)]. [انظر: ١٩٩٥، ٣٣١٧، ٣٣٣٤، ٣٤١١، ٣٤٩٣]

(١٨٥٢) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے مدینہ منورہ سے سفر کیا، آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو اللہ کے علاوہ کسی سے خوف نہیں تھا لیکن پھر بھی آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے واپس لوٹنے تک دو دو رکعتیں کر کے نماز پڑھی (قصر فرمائی)۔

(١٨٥٣) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ أَنْبَأَنَا أَبُو بِشْرٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ نَزَلَتْ هَذِهِ الْآيَةُ وَرَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُتَوَارٍ بِمَكَّةَ وَلَا تَجْهَرْ بِصَلَاتِكَ وَلَا تُخَافِتْ بِهَا قَالَ وَكَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا صَلَّى بِأَصْحَابِهِ رَفَعَ صَوْتَهُ بِالْقُرْآنِ فَلَمَّا سَمِعَ ذَلِكَ الْمُشْرِكُونَ سَبُّوا الْقُرْآنَ وَسَبُّوا مَنْ أَنْزَلَهُ وَمَنْ جَاءَ بِهِ قَالَ فَقَالَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ لِنَبِيِّهِ وَلَا تَجْهَرْ بِصَلَاتِكَ أَيْ بِقِرَاءَتِكَ فَيَسْمَعَ الْمُشْرِكُونَ فَيَسُبُّوا الْقُرْآنَ وَلَا تُخَافِتْ بِهَا عَنْ أَصْحَابِكَ فَلَا تُسْمِعُهُمُ الْقُرْآنَ حَتَّى يَأْخُذُوهُ عَنْكَ وَابْتَغِ بَيْنَ ذَلِكَ سَبِيلًا [راجع: ١٥٥].

(۱۸۵۳) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ آیت قرآنی

﴿ وَلَا تَجْهَرْ بِصَلَاتِكَ وَلَا تُخَافِتْ بِهَا ﴾

جس وقت نازل ہوئی ہے، اس وقت آپ صلی اللہ علیہ وسلم مکہ مکرمہ میں روپوش تھے، وہ یہ بھی فرماتے ہیں کہ نبی علیہ السلام جب اپنے ساتھیوں کو نماز پڑھاتے تھے تو قرآن کریم کی تلاوت بلند آواز سے کرتے تھے، جب مشرکین کے کانوں تک وہ آواز پہنچتی تو وہ خود قرآن کو، قرآن نازل کرنے والے کو اور قرآن لانے والے کو برا بھلا کہنا شروع کر دیتے، اس موقع پر یہ آیت نازل ہوئی کہ آپ اتنی بلند آواز سے قراءت نہ کیا کریں کہ مشرکین کے کانوں تک وہ آواز پہنچے اور وہ قرآن ہی کو برا بھلا کہنا شروع کر دیں، اور اتنی پست آواز سے بھی تلاوت نہ کریں کہ آپ کے ساتھی اسے سن ہی نہ سکیں، بلکہ درمیانہ راستہ اختیار کریں۔

(۱۸۵٤) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ أَنْبَأَنَا دَاوُدُ بْنُ أَبِي هِنْدٍ عَنِ أَبِي الْعَالِيَةِ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَرَّ بِوَادِي الْأَزْرَقِ فَقَالَ أَيُّ وَادٍ هَذَا قَالُوا هَذَا وَادِي الْأَزْرَقِ فَقَالَ كَأَنِّي أَنْظُرُ إِلَى مُوسَى عَلَيْهِ السَّلَام وَهُوَ هَابِطٌ مِنْ الثَّنِيَّةِ وَلَهُ جُؤَارٌ إِلَى اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ بِالتَّلْبِيَةِ حَتَّى أَتَى عَلَى ثَنِيَّةِ هَرْشَى فَقَالَ أَيُّ ثَنِيَّةٍ هَذِهِ قَالُوا ثَنِيَّةُ هَرْشَى قَالَ كَأَنِّي أَنْظُرُ إِلَى يُونُسَ بْنِ مَتَّى عَلَى نَاقَةٍ حَمْرَاءَ جَعْدَةٍ عَلَيْهِ جُبَّةٌ مِنْ صُوفٍ خِطَامُ نَاقَتِهِ خُلْبَةٌ قَالَ هُشَيْمٌ يَعْنِي لِيفٌ وَهُوَ يُلَبِّي [صححه مسلم (١٦٦)، وابن خزيمة (٢٦٣٢ و ٢٦٣٣)].

(۱۸۵٤) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام کا گذر وادی ازرق پر ہوا، نبی علیہ السلام نے پوچھا کہ یہ کون سی وادی ہے؟ لوگوں نے بتایا کہ یہ وادی ازرق ہے، نبی علیہ السلام نے فرمایا گویا ایسا محسوس ہو رہا ہے کہ میں حضرت موسیٰ علیہ السلام کو ٹیلے سے اترتے ہوئے دیکھ رہا ہوں، اور وہ بآواز بلند تلبیہ کہہ رہے ہیں، یہاں تک کہ نبی علیہ السلام ''ثنیہ ہرشی'' نامی جگہ پر پہنچ گئے، اور فرمایا کہ یہ کون سا ''ٹیلہ'' ہے؟ لوگوں نے بتایا کہ اس کا نام ''ثنیہ ہرشی'' ہے، نبی علیہ السلام نے فرمایا یہاں مجھے ایسا محسوس ہو رہا ہے کہ میں حضرت یونس علیہ السلام کو ایک سرخ، گھنگھریالے بالوں والی اونٹنی پر سوار دیکھ رہا ہوں، انہوں نے اون کا بنا ہوا جبہ زیب تن کر رکھا ہے، ان کی اونٹنی کی لگام کھجور کے درخت کی چھال سے بنی ہوئی رسی کی ہے اور وہ تلبیہ پڑھ رہے ہیں۔

(۱۸۵۵) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ أَنْبَأَنَا أَصْحَابُنَا مِنْهُمْ شُعْبَةُ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَبِي حَسَّانَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَشْعَرَ بَدَنَتَهُ مِنْ الْجَانِبِ الْأَيْمَنِ ثُمَّ سَلَتَ الدَّمَ عَنْهَا وَقَلَّدَهَا بِنَعْلَيْنِ [قال شعيب: إسناده صحيح]. [انظر: ٢٢٩٦، ٢٥٢٨، ٣١٣٩، ٣٢٠٦، ٣٢٤٤، ٣٥٢٥]

(۱۸۵۵) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے دائیں جانب سے اپنی اونٹنی کا خون نکال کر اسکے اوپر مل دیا، پھر اس خون کو صاف کر دیا اور اس کے گلے میں نعلین کو لٹکا دیا۔

(۱۸۵٦) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ أَنْبَأَنَا يَزِيدُ بْنُ أَبِي زِيَادٍ عَنْ مِقْسَمٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ الصَّعْبَ بْنَ جَثَّامَةَ الْأَسَدِيَّ أَهْدَى إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رِجْلَ حِمَارٍ وَحْشٍ وَهُوَ مُحْرِمٌ فَرَدَّهُ وَقَالَ إِنَّا مُحْرِمُونَ [قال شعيب: صحيح لغيره].

(۱۸۵۶) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ حضرت صعب بن جثامہ اسدی نے نبی علیہ السلام کی خدمت میں گورخر کی ٹانگ پیش کی، اس وقت نبی علیہ السلام احرام کی حالت میں تھے، نبی علیہ السلام نے وہ واپس لوٹا کر فرمایا کہ ہم محرم ہیں۔

(۱۸۵۷) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ أَخْبَرَنَا مَنْصُورٌ عَنْ عَطَاءٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سُئِلَ عَمَّنْ حَلَقَ قَبْلَ أَنْ يَذْبَحَ وَنَحْوِ ذَلِكَ فَجَعَلَ يَقُولُ لَا حَرَجَ لَا حَرَجَ [صححه البخاري (۱۷۲۱)]. [انظر: ۲۷۳۱].

(۱۸۵۷) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام سے اس شخص کے متعلق پوچھا گیا جو قربانی کرنے سے پہلے حلق کروالے یا ترتیب میں کوئی اور تبدیلی ہو جائے تو کیا حکم ہے؟ نبی علیہ السلام ہر سوال کے جواب میں یہی فرماتے رہے کہ کوئی حرج نہیں۔

(۱۸۵۸) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ أَخْبَرَنَا خَالِدٌ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سُئِلَ عَمَّنْ قَدَّمَ مِنْ نُسُكِهِ شَيْئًا قَبْلَ شَيْءٍ فَجَعَلَ يَقُولُ لَا حَرَجَ [انظر: ۲۶۴۸، ۲۸۳۳].

(۱۸۵۸) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ کسی شخص نے نبی علیہ السلام سے اس آدمی کے متعلق سوال کیا جو مناسک حج میں سے کسی کو مقدم کر دے اور کسی کو مؤخر؟ تو نبی علیہ السلام فرمانے لگے کوئی حرج نہیں۔

(۱۸۵۹) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ أَخْبَرَنَا يَزِيدُ بْنُ أَبِي زِيَادٍ عَنْ مِقْسَمٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِلْمُحَلِّقِينَ فَقَالَ رَجُلٌ وَلِلْمُقَصِّرِينَ فَقَالَ اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِلْمُحَلِّقِينَ فَقَالَ الرَّجُلُ وَلِلْمُقَصِّرِينَ فَقَالَ فِي الثَّالِثَةِ أَوْ الرَّابِعَةِ وَلِلْمُقَصِّرِينَ [قال شعيب: صحيح لغيره].

(۱۸۵۹) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا اے اللہ! حلق کرانے والوں کو معاف فرمادے، ایک صاحب نے عرض کیا قصر کرانے والوں کے لئے بھی تو دعاء فرمائیے، نبی علیہ السلام نے تیسری یا چوتھی مرتبہ قصر کرانے والوں کے لئے فرمایا کہ اے اللہ! قصر کرانے والوں کو بھی معاف فرمادے۔

(۱۸۶۰) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ عَنْ عَطَاءٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَفَاضَ مِنْ عَرَفَاتٍ وَرِدْفُهُ أُسَامَةُ وَأَفَاضَ مِنْ جَمْعٍ وَرِدْفُهُ الْفَضْلُ بْنُ عَبَّاسٍ قَالَ وَلَبَّى حَتَّى رَمَى جَمْرَةَ الْعَقَبَةِ [راجع: ۱۸۱۶].

(۱۸۶۰) حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام جب عرفات سے روانہ ہوئے تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے پیچھے حضرت اسامہ بن زید رضی اللہ عنہ بیٹھے ہوئے تھے، اور جب مزدلفہ سے روانہ ہوئے تو نبی علیہ السلام کے پیچھے حضرت فضل رضی اللہ عنہ سوار تھے، وہ کہتے ہیں کہ نبی علیہ السلام جمرۂ عقبہ کی رمی تک مسلسل تلبیہ پڑھتے رہے۔

(۱۸۶۱) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ عَنْ أَبِي بِشْرٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ امْرَأَةً رَكِبَتْ الْبَحْرَ فَنَذَرَتْ إِنْ اللَّهُ تَبَارَكَ وَتَعَالَى أَنْجَاهَا أَنْ تَصُومَ شَهْرًا فَأَنْجَاهَا اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ فَلَمْ تَصُمْ حَتَّى مَاتَتْ فَجَاءَتْ قَرَابَةٌ لَهَا إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَكَرَتْ ذَلِكَ لَهُ فَقَالَ صُومِي [صححه ابن خزيمة (۲۰۵٤) قال الألباني: صحيح (أبو داود: ۳۳۰۸، النسائي: ۷/۲۰)]. [انظر: ۱۹۷۰، ۲۰۰۵، ۲۳۳۶، ۳۱۳۷، ۳٤۲۰].

(۱۸۶۱) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ ایک عورت بحری سفر پر روانہ ہوئی، اس نے یہ منت مان لی کہ اگر اللہ تعالیٰ نے اسے خیریت سے واپس پہنچا دیا تو وہ ایک مہینے کے روزے رکھے گی، اللہ تعالیٰ نے اسے صحیح سالم واپس پہنچا دیا لیکن وہ مرتے دم تک روزے نہ رکھ سکی، اس کی ایک رشتہ دار عورت نبی علیہ السلام کی خدمت میں حاضر ہوئی اور یہ سارا واقعہ عرض کیا، نبی علیہ السلام نے فرمایا تم روزے رکھ لو۔

(۱۸۶۲) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الطُّفَاوِيُّ حَدَّثَنَا أَيُّوبُ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ مُوسَى بْنِ سَلَمَةَ قَالَ كُنَّا مَعَ ابْنِ عَبَّاسٍ بِمَكَّةَ فَقُلْتُ إِنَّا إِذَا كُنَّا مَعَكُمْ صَلَّيْنَا أَرْبَعًا وَإِذَا رَجَعْنَا إِلَى رِحَالِنَا صَلَّيْنَا رَكْعَتَيْنِ قَالَ تِلْكَ سُنَّةُ أَبِي الْقَاسِمِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ [صححه مسلم (٦٨٨)، وابن خزيمة (٩٥١)]. [انظر: ١٩٩٦، ٢٦٣٢، ٢٦٣٧، ٣١١٩، ٣٤٩٤]

(۱۸۶۲) موسیٰ بن سلمہ کہتے ہیں کہ ہم لوگ مکہ مکرمہ میں حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما کے پاس تھے، ہم نے ان سے عرض کیا کہ جب ہم آپ کے پاس ہوتے ہیں تو چار رکعتیں پڑھتے ہیں اور جب اپنی سواریوں کی طرف لوٹتے ہیں یعنی سفر پر روانہ ہوتے ہیں تو دو رکعتیں پڑھتے ہیں، اس کی کیا حقیقت ہے؟ فرمایا یہ ابو القاسم صلی اللہ علیہ وسلم کی سنت ہے۔

(۱۸۶۳) حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ يَعْنِي ابْنَ يُوسُفَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يُتَّخَذَ ذُو الرُّوحِ غَرَضًا [قال الترمذي: حسن صحيح. قال الألباني: صحيح (ابن ماجة: ٣١٨٧، الترمذي: ١٤٧٥)]. [انظر: ٢٤٧٤، ٢٧٠٥، ٣٢١٦]

(۱۸۶۳) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے کسی ذی روح چیز کو باندھ کر اس پر نشانہ صحیح کرنے سے منع فرمایا ہے۔

(۱۸۶٤) حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ يَعْنِي ابْنَ يُوسُفَ عَنْ شَرِيكٍ عَنْ خُصَيْفٍ عَنْ مِقْسَمٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ كَسَفَتِ الشَّمْسُ فَقَامَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَصْحَابُهُ فَقَرَأَ سُورَةً طَوِيلَةً ثُمَّ رَكَعَ ثُمَّ رَفَعَ رَأْسَهُ فَقَرَأَ ثُمَّ رَكَعَ وَسَجَدَ سَجْدَتَيْنِ ثُمَّ قَامَ فَقَرَأَ وَرَكَعَ ثُمَّ سَجَدَ سَجْدَتَيْنِ أَرْبَعَ رَكَعَاتٍ وَأَرْبَعَ سَجَدَاتٍ فِي رَكْعَتَيْنِ [قال شعيب: صحيح].

(۱۸۶٤) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ عہد نبوت میں سورج گرہن ہوا، نبی علیہ السلام اپنے صحابہ کے ساتھ کھڑے ہوئے، نبی علیہ السلام نے نماز شروع کی اور ایک لمبی سورت کی تلاوت فرمائی، پھر رکوع کیا، پھر سر اٹھا کر قراءت کی، پھر رکوع کر کے دو سجدے کیے، پھر کھڑے ہو کر قراءت، رکوع اور دو سجدے کیے، اس طرح دو رکعتوں میں چار رکوع اور چار سجدے ہوئے۔

(۱۸٦٥) حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ مُسْلِمٍ الْبَطِينِ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ لَمَّا أُخْرِجَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ مَكَّةَ قَالَ أَبُو بَكْرٍ أَخْرَجُوا نَبِيَّهُمْ إِنَّا لِلَّهِ وَإِنَّا إِلَيْهِ رَاجِعُونَ لَيَهْلِكُنَّ فَنَزَلَتْ أُذِنَ لِلَّذِينَ يُقَاتَلُونَ بِأَنَّهُمْ ظُلِمُوا وَإِنَّ اللَّهَ عَلَى نَصْرِهِمْ لَقَدِيرٌ قَالَ فَعَرَفَ أَنَّهُ سَيَكُونُ قِتَالٌ قَالَ ابْنُ

عَبَّاسٍ هِيَ أَوَّلُ آيَةٍ نَزَلَتْ فِي الْقِتَالِ [صحيح الإسناد. وقال الترمذي: حسن صحيح (وقد روي مرسلا)].

(۱۸۶۵) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ جب نبی علیہ السلام کو مکہ مکرمہ سے بے دخل کیا گیا تو حضرت صدیق اکبر رضی اللہ عنہ افسوس کے ساتھ فرمانے لگے ان لوگوں نے اپنے نبی کو نکال دیا، اور "انا للہ" پڑھنے لگے، اور فرمایا کہ یہ ضرور ہلاک ہو کر رہیں گے، اس پر یہ آیت نازل ہوئی کہ جن لوگوں سے قتال کیا گیا، انہیں اب اجازت دی جاتی ہے (کہ تلوار اٹھا لیں) کیونکہ ان پر ظلم کیا گیا اور بے شک اللہ ان کی مدد کرنے پر قادر ہے، اسی وقت وہ سمجھ گئے کہ اب قتال ہو کر رہے گا، حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ اذن قتال کے سلسلے میں یہ سب سے پہلی آیت ہے۔

(۱۸۶۶) حَدَّثَنَا عَبَّادُ بْنُ عَبَّادٍ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ صَوَّرَ صُورَةً عُذِّبَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ حَتَّى يَنْفُخَ فِيهَا وَلَيْسَ بِنَافِخٍ وَمَنْ تَحَلَّمَ عُذِّبَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ حَتَّى يَعْقِدَ شَعِيرَتَيْنِ وَلَيْسَ عَاقِدًا وَمَنْ اسْتَمَعَ إِلَى حَدِيثِ قَوْمٍ يَفِرُّونَ بِهِ مِنْهُ صُبَّ فِي أُذُنَيْهِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ عَذَابٌ

[صححه البخاري (۷۰۴۲)]. [انظر: ۲۲۱۳، ۳۳۸۳].

(۱۸۶۶) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جو شخص تصویر کشی کرتا ہے، اسے قیامت کے دن عذاب دیا جائے گا اور کہا جائے گا کہ اس میں روح پھونک کر دکھا، لیکن وہ ایسا نہیں کر سکے گا، جو شخص جھوٹا خواب بیان کرے، اسے بھی قیامت کے دن عذاب ہو گا اور اسے جو کے دو دانوں میں گرہ لگانے کا حکم دیا جائے گا لیکن وہ ایسا نہیں کر سکے گا، اور جو شخص کسی گروہ کی کوئی ایسی بات سن لے جسے وہ اس سے چھپانا چاہتے ہوں تو اس کے دونوں کانوں میں قیامت کے دن عذاب انڈیلا جائے گا۔

(۱۸۶۷) حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ عَبْدِ الصَّمَدِ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ سَالِمِ بْنِ أَبِي الْجَعْدِ الْغَطَفَانِيِّ عَنْ كُرَيْبٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَوْ أَنَّ أَحَدَهُمْ إِذَا أَتَى أَهْلَهُ قَالَ بِسْمِ اللَّهِ اللَّهُمَّ جَنِّبْنِي الشَّيْطَانَ وَجَنِّبْ الشَّيْطَانَ مَا رَزَقْتَنَا فَإِنْ قُدِرَ بَيْنَهُمَا فِي ذَلِكَ وَلَدٌ لَمْ يَضُرَّ ذَلِكَ الْوَلَدَ الشَّيْطَانُ أَبَدًا

[صححه البخاري (۱٤۱)، ومسلم (۱٤۳٤) وابن حبان (۹۸۳)]. [انظر: ۱۹۰۸، ۲۱۷۸، ۲۵۵۵، ۲۵۹۷].

(۱۸۶۷) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا اگر کوئی شخص اپنی بیوی کے پاس "ملاقات" کے لئے آ کر یہ دعاء پڑھ لے کہ اللہ کے نام سے، اے اللہ! مجھے بھی شیطان سے محفوظ فرما دیجئے اور اس ملاقات کے نتیجے میں آپ جو اولاد ہمیں عطاء فرمائیں، اسے بھی شیطان سے محفوظ فرمائیے، تو اگر ان کے مقدر میں اولاد ہوئی تو اس اولاد کو شیطان کبھی نقصان نہیں پہنچا سکے گا۔

(۱۸۶۸) حَدَّثَنِي إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي نَجِيحٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ كَثِيرٍ عَنْ أَبِي الْمِنْهَالِ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَدِمَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمَدِينَةَ وَالنَّاسُ يُسْلِفُونَ فِي الثَّمَرِ الْعَامَ وَالْعَامَيْنِ أَوْ قَالَ

عَامَيْنِ وَالثَّلَاثَةَ فَقَالَ مَنْ سَلَّفَ فِي تَمْرٍ فَلْيُسَلِّفْ فِي كَيْلٍ مَعْلُومٍ وَوَزْنٍ مَعْلُومٍ [صححه البخاری (۲۲۳۹)، ومسلم (۱٦۰٤)]. [انظر: ۱۹۳۷، ۲۵٤۸، ۳۳۷۰]

(۱۸٦۸) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ جب نبی علیہ السلام مدینہ منورہ تشریف لائے تو پتہ چلا کہ یہاں کے لوگ ایک سال یا دو تین سال کے لئے ادھار پر کھجوروں کا معاملہ کرتے ہیں، نبی علیہ السلام نے فرمایا جو شخص کھجور میں بیع سلم کرے، اسے چاہئے کہ اس کی ماپ معین کرے اور اس کا وزن معین کرے۔

(۱۸٦۹) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ أَنْبَأَنَا أَبُو التَّيَّاحِ عَنْ مُوسَى بْنِ سَلَمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَعَثَ بِثَمَانِي عَشْرَةَ بَدَنَةً مَعَ رَجُلٍ فَأَمَرَهُ فِيهَا بِأَمْرِهِ فَانْطَلَقَ ثُمَّ رَجَعَ إِلَيْهِ فَقَالَ أَرَأَيْتَ إِنْ أُزْحِفَ عَلَيْنَا مِنْهَا شَيْءٌ فَقَالَ انْحَرْهَا ثُمَّ اصْبُغْ نَعْلَهَا فِي دَمِهَا ثُمَّ اجْعَلْهَا عَلَى صَفْحَتِهَا وَلَا تَأْكُلْ مِنْهَا أَنْتَ وَلَا أَحَدٌ مِنْ أَهْلِ رُفْقَتِكَ قَالَ عَبْدُ اللَّهِ قَالَ أَبِي وَلَمْ يَسْمَعْ إِسْمَاعِيلُ ابْنُ عُلَيَّةَ مِنْ أَبِي التَّيَّاحِ إِلَّا هَذَا الْحَدِيثَ [راجع: ۲۱۸۹، ۲۵۱۸].

(۱۸٦۹) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام نے ایک آدمی کو اٹھارہ اونٹ دے کر کہیں بھیجا اور اسے جو حکم دینا تھا، دے دیا، وہ آدمی چلا گیا، تھوڑی دیر بعد وہی آدمی آیا اور کہنے لگا کہ یہ تو بتائیے، اگر ان میں سے کوئی اونٹ ''تھک'' جائے تو کیا کروں؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا اسے ذبح کر کے اس کے نعل کو اس کے خون میں تر بتر کر لینا، پھر اسے اس کے سینے پر لگانا، لیکن تم یا تمہارے رفقاء میں سے کوئی اور اس کا گوشت نہ کھائے۔

(۱۸۷۰) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ حَدَّثَنَا أَيُّوبُ قَالَ لَا أَدْرِي أَسَمِعْتُهُ مِنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ أَمْ نُبِّئْتُهُ عَنْهُ قَالَ أَتَيْتُ عَلَى ابْنِ عَبَّاسٍ بِعَرَفَةَ وَهُوَ يَأْكُلُ رُمَّانًا فَقَالَ أَفْطَرَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِعَرَفَةَ وَبَعَثَتْ إِلَيْهِ أُمُّ الْفَضْلِ بِلَبَنٍ فَشَرِبَهُ وَقَالَ لَعَنَ اللَّهُ فُلَانًا عَمَدُوا إِلَى أَعْظَمِ أَيَّامِ الْحَجِّ فَمَحَوْا زِينَتَهُ وَإِنَّمَا زِينَةُ الْحَجِّ التَّلْبِيَةُ. [قال شعيب: صحيح]. [انظر: ۲۵۱٦، ۳۲٦٦، ۳۳۷٦]

(۱۸۷۰) سعید بن جبیر رحمۃ اللہ علیہ کہتے ہیں کہ میں ایک مرتبہ میدان عرفات میں حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما کی خدمت میں حاضر ہوا، وہ اس وقت انار کھا رہے تھے، فرمانے لگے کہ نبی علیہ السلام نے بھی میدان عرفہ میں روزہ نہیں رکھا تھا، ام الفضل نے ان کے پاس دودھ بھیجا تھا جو انہوں نے پی لیا، اور فرمایا کہ اللہ تعالیٰ فلاں شخص پر لعنت فرمائے، جو ایام حج میں سے ایک عظیم ترین دن کو پائے اور پھر اس کی زینت مٹا ڈالے، حج کی زینت تو تلبیہ ہے۔

(۱۸۷۱) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ حَدَّثَنَا أَيُّوبُ عَنْ عِكْرِمَةَ أَنَّ عَلِيًّا حَرَّقَ نَاسًا ارْتَدُّوا عَنِ الْإِسْلَامِ فَبَلَغَ ذَلِكَ ابْنَ عَبَّاسٍ فَقَالَ لَمْ أَكُنْ لِأُحَرِّقَهُمْ بِالنَّارِ وَإِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا تُعَذِّبُوا بِعَذَابِ اللَّهِ وَكُنْتُ قَاتِلَهُمْ لِقَوْلِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ بَدَّلَ دِينَهُ فَاقْتُلُوهُ فَبَلَغَ ذَلِكَ عَلِيًّا كَرَّمَ اللَّهُ وَجْهَهُ فَقَالَ

وَيْحَ ابْنِ أُمِّ ابْنِ عَبَّاسٍ [صححه البخاری (۱۷۳۰)، وابن حبان (٤٤٧٦) والحاكم (۳/۵۳۸)]. [انظر: ۱۹۰۱، ۲۵۵۱، ۲۵۵۲]

(۱۸۷۱) عکرمہ رحمۃ اللہ علیہ کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ حضرت علی کرم اللہ وجہہ نے کچھ مرتدین کو نذر آتش کر دیا، حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما کو پتہ چلا تو فرمایا اگر میں ہوتا تو انہیں آگ میں نہ جلاتا کیونکہ نبی علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ اللہ کے عذاب جیسا عذاب کسی کو نہ دو، بلکہ میں انہیں قتل کر دیتا کیونکہ نبی علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ جو شخص مرتد ہو کر اپنا دین بدل لے، اسے قتل کر دو، جب حضرت علی رضی اللہ عنہ کو اس بات کا علم ہوا تو انہوں نے اس پر اظہار افسوس کیا (کہ یہ بات پہلے سے معلوم کیوں نہ ہو سکی؟)

(۱۸۷۲) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ أَخْبَرَنَا أَيُّوبُ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَيْسَ لَنَا مَثَلُ السُّوءِ الْعَائِدُ فِي هِبَتِهِ كَالْكَلْبِ يَعُودُ فِي قَيْئِهِ [صححه البخاری (۲٦۲۲) والحمیدی: ۵۳۰، والترمذی: ۱۲۹۸].

(۱۸۷۲) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا بری مثال ہمارے لیے نہیں ہے، جو شخص ہدیہ دینے کے بعد واپس مانگتا ہے اس کی مثال اس کتے کی سی ہے جو قئی کر کے اسے دوبارہ چاٹ لے۔

(۱۸۷۳) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ فُضَيْلٍ حَدَّثَنَا عَطَاءٌ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ لَمَّا نَزَلَتْ إِذَا جَاءَ نَصْرُ اللَّهِ وَالْفَتْحُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نُعِيَتْ إِلَيَّ نَفْسِي بِأَنَّهُ مَقْبُوضٌ فِي تِلْكَ السَّنَةِ [إسناده ضعيف].

(۱۸۷۳) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ جب سورۂ مبارکہ نصر نازل ہوئی تو نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا مجھے اس بات کی خبر دی گئی ہے کہ مجھے اسی سال اٹھا لیا جائے گا۔

(۱۸۷٤) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ فُضَيْلٍ عَنْ يَزِيدَ عَنْ عَطَاءٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَجْمَعُ بَيْنَ الصَّلَاتَيْنِ فِي السَّفَرِ الْمَغْرِبِ وَالْعِشَاءِ وَالظُّهْرِ وَالْعَصْرِ [قال شعيب: صحيح].

(۱۸۷٤) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام سفر کے دوران مغرب اور عشاء، ظہر اور عصر کو جمع فرمالیا کرتے تھے۔

(۱۸۷۵) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ عَنْ عَمْرِو بْنِ أَبِي عَمْرٍو عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَلْعُونٌ مَنْ سَبَّ أَبَاهُ مَلْعُونٌ مَنْ سَبَّ أُمَّهُ مَلْعُونٌ مَنْ ذَبَحَ لِغَيْرِ اللَّهِ مَلْعُونٌ مَنْ غَيَّرَ تُخُومَ الْأَرْضِ مَلْعُونٌ مَنْ كَمَهَ أَعْمَى عَنْ طَرِيقٍ مَلْعُونٌ مَنْ وَقَعَ عَلَى بَهِيمَةٍ مَلْعُونٌ مَنْ عَمِلَ بِعَمَلِ قَوْمِ لُوطٍ [قال شعيب: إسناده حسن اخرجه عبد بن حميد: ۵۸۹]. [انظر: ۲۸۱۷، ۲۹۱۵، ۲۹۱٦، ۲۹۱۷]

(۱۸۷۵) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا وہ شخص ملعون ہے جو اپنے باپ کو گالی دے، وہ شخص ملعون ہے جو اپنی ماں کو گالی دے، وہ شخص ملعون ہے جو غیر اللہ کے نام پر کسی جانور کو ذبح کرے، وہ شخص ملعون ہے جو زمین کے بیج بدل دے، وہ شخص ملعون ہے جو کسی جانور پر ''جا پڑے'' اور وہ شخص بھی معلون ہے جو قوم لوط والا عمل کرے۔

(۱۸۷۶) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ عَنِ ابْنِ إِسْحَاقَ عَنْ دَاوُدَ بْنِ حُصَيْنٍ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ رَدَّ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ زَيْنَبَ ابْنَتَهُ عَلَى زَوْجِهَا أَبِي الْعَاصِ بْنِ الرَّبِيعِ بِالنِّكَاحِ الْأَوَّلِ وَلَمْ يُحْدِثْ شَيْئًا [صححه الحاكم (۲۳۷/۳). قال الألباني: صحيح (أبو داود: ۲۲۴۰، ابن ماجة: ۲۰۰۹، الترمذي: ۱۱۴۳ و ۱۱۴۴) قال شعيب: إسناده حسن]. [انظر: ۲۳۶۶، ۳۲۹۰]

(۱۸۷۶) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنی صاحبزادی حضرت زینب رضی اللہ عنہا کو ان کے شوہر ابوالعاص بن الربیع (کے قبول اسلام پر) پہلے نکاح سے ہی ان کے حوالے کر دیا، از سر نو نکاح نہیں کیا۔

(۱۸۷۷) حَدَّثَنَا مَرْوَانُ بْنُ شُجَاعٍ حَدَّثَنِي خُصَيْفٌ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّهُ طَافَ مَعَ مُعَاوِيَةَ بِالْبَيْتِ فَجَعَلَ مُعَاوِيَةُ يَسْتَلِمُ الْأَرْكَانَ كُلَّهَا فَقَالَ لَهُ ابْنُ عَبَّاسٍ لِمَ تَسْتَلِمُ هَذَيْنِ الرُّكْنَيْنِ وَلَمْ يَكُنْ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَسْتَلِمُهُمَا فَقَالَ مُعَاوِيَةُ لَيْسَ شَيْءٌ مِنَ الْبَيْتِ مَهْجُورًا فَقَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ لَقَدْ كَانَ لَكُمْ فِي رَسُولِ اللَّهِ أُسْوَةٌ حَسَنَةٌ فَقَالَ مُعَاوِيَةُ صَدَقْتَ [قال شعيب: حسن لغيره].

(۱۸۷۷) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ وہ حضرت امیر معاویہ رضی اللہ عنہ کے ساتھ بیت اللہ کا طواف کر رہے تھے، حضرت امیر معاویہ رضی اللہ عنہ خانہ کعبہ کے تمام کونوں کا استلام کرنے لگے، حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ نے ان سے کہا کہ آپ ان دو کونوں کا استلام کیوں کر رہے ہیں جبکہ نبی علیہ السلام نے ان کا استلام نہیں کیا؟ انہوں نے فرمایا کہ بیت اللہ کے کسی حصے کو ترک نہیں کیا جا سکتا، اس پر حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما نے یہ آیت پڑھی کہ تمہارے لیے پیغمبر اسلام صلی اللہ علیہ وسلم کی ذات میں بہترین نمونہ موجود ہے، حضرت معاویہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ آپ نے سچ کہا۔

(۱۸۷۸) حَدَّثَنَا مَرْوَانُ حَدَّثَنِي خُصَيْفٌ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى أَنْ يُجْمَعَ بَيْنَ الْعَمَّةِ وَالْخَالَةِ وَبَيْنَ الْعَمَّتَيْنِ وَالْخَالَتَيْنِ [قال الألباني: ضعيف (أبو داود: ۲۰۶۷)]. [انظر: ۳۵۳۰]

(۱۸۷۸) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے اس بات سے منع فرمایا ہے کہ کوئی شخص اپنے نکاح میں پھوپھی اور خالہ کو یا دو پھوپھیوں اور دو خالاؤں کو جمع کرے۔

(۱۸۷۹) حَدَّثَنَا مَرْوَانُ حَدَّثَنَا خُصَيْفٌ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ إِنَّمَا نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الثَّوْبِ الْمُصْمَتِ مِنْ قَزٍّ قَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ أَمَّا السَّدَى وَالْعَلَمُ فَلَا نَرَى بِهِ بَأْسًا [قال شعيب: صحيح]. [انظر: ۱۸۸۰، ۲۸۵۹، ۲۹۵۳]

(۱۸۷۹) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے اس کپڑے سے منع فرمایا ہے جو مکمل طور پر ریشمی ہو، البتہ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ جس کپڑے کا تانا یا نقش و نگار ریشم کے ہوں تو ہماری رائے کے مطابق اس میں کوئی حرج نہیں ہے۔

(۱۸۸۰) حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ يَعْنِي ابْنَ سُلَيْمَانَ الرَّقِّيَّ قَالَ قَالَ خُصَيْفٌ حَدَّثَنِي غَيْرُ وَاحِدٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ إِنَّمَا نَهَى

النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ الْمُصْمَتِ مِنْهُ فَأَمَّا الْعَلَمُ فَلَا

(۱۸۸۰) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے اس کپڑے سے منع فرمایا ہے جو مکمل طور پر ریشمی ہو، البتہ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ جس کپڑے کے نقش و نگار ریشم کے ہوں تو اس میں کوئی حرج نہیں ہے۔

(۱۸۸۱) حَدَّثَنَا عَثَّامُ بْنُ عَلِيٍّ الْعَامِرِيُّ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ حَبِيبِ بْنِ أَبِي ثَابِتٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي مِنْ اللَّيْلِ رَكْعَتَيْنِ ثُمَّ يَنْصَرِفُ فَيَسْتَاكُ [صححه الحاكم (۱/ ۱٤٥). قال الألباني: صحيح (ابن ماجة: ۲۸۸ و ۱۳۲۱)].

(۱۸۸۱) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام ہر دو رکعتیں پڑھنے کے بعد مسواک فرمایا کرتے تھے۔

(۱۸۸۲) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ وَعَبْدُ الرَّزَّاقِ قَالَ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ أَخْبَرَنَا الزُّهْرِيُّ عَنْ عَلِيِّ بْنِ حُسَيْنٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جَالِسًا فِي نَفَرٍ مِنْ أَصْحَابِهِ قَالَ عَبْدُ الرَّزَّاقِ مِنْ الْأَنْصَارِ فَرُمِيَ بِنَجْمٍ عَظِيمٍ فَاسْتَنَارَ قَالَ مَا كُنْتُمْ تَقُولُونَ إِذَا كَانَ مِثْلُ هَذَا فِي الْجَاهِلِيَّةِ قَالَ كُنَّا نَقُولُ يُولَدُ عَظِيمٌ أَوْ يَمُوتُ عَظِيمٌ قُلْتُ لِلزُّهْرِيِّ أَكَانَ يُرْمَى بِهَا فِي الْجَاهِلِيَّةِ قَالَ نَعَمْ وَلَكِنْ غُلِّظَتْ حِينَ بُعِثَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَإِنَّهُ لَا يُرْمَى بِهَا لِمَوْتِ أَحَدٍ وَلَا لِحَيَاتِهِ وَلَكِنَّ رَبَّنَا تَبَارَكَ اسْمُهُ إِذَا قَضَى أَمْرًا سَبَّحَ حَمَلَةُ الْعَرْشِ ثُمَّ سَبَّحَ أَهْلُ السَّمَاءِ الَّذِينَ يَلُونَهُمْ حَتَّى يَبْلُغَ التَّسْبِيحُ هَذِهِ السَّمَاءَ الدُّنْيَا ثُمَّ يَسْتَخْبِرُ أَهْلُ السَّمَاءِ الَّذِينَ يَلُونَ حَمَلَةَ الْعَرْشِ فَيَقُولُ الَّذِينَ يَلُونَ حَمَلَةَ الْعَرْشِ لِحَمَلَةِ الْعَرْشِ مَاذَا قَالَ رَبُّكُمْ فَيُخْبِرُونَهُمْ وَيُخْبِرُ أَهْلُ كُلِّ سَمَاءٍ سَمَاءً حَتَّى يَنْتَهِيَ الْخَبَرُ إِلَى هَذِهِ السَّمَاءِ وَيَخْطِفُ الْجِنُّ السَّمْعَ فَيُرْمَوْنَ فَمَا جَاءُوا بِهِ عَلَى وَجْهِهِ فَهُوَ حَقٌّ وَلَكِنَّهُمْ يَقْذِفُونَ وَيَزِيدُونَ قَالَ عَبْدُ اللَّهِ قَالَ أَبِي قَالَ عَبْدُ الرَّزَّاقِ وَيَخْطِفُ الْجِنُّ وَيُرْمَوْنَ [قال الترمذي: حسن صحيح. قال الألباني: صحيح (الترمذي: ۳۲۲٤)].

(۱۸۸۲) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام چند صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کے ساتھ تشریف فرما تھے، اتنی دیر میں ایک بڑا ستارہ ٹوٹا اور روشن ہو گیا، نبی علیہ السلام نے فرمایا جب زمانہ جاہلیت میں اس طرح ہوتا تھا تو تم لوگ کیا کہتے تھے؟ لوگوں نے کہا کہ ہم کہتے تھے کسی عظیم آدمی کی پیدائش یا کسی عظیم آدمی کی موت واقع ہونے والی ہے (راوی کہتے ہیں کہ میں نے امام زہری رحمۃ اللہ علیہ سے پوچھا کیا زمانہ جاہلیت میں بھی ستارے پھینکے جاتے تھے؟ انہوں نے کہا ہاں! لیکن نبی علیہ السلام کی بعثت کے بعد سختی ہو گئی)

نبی علیہ السلام نے فرمایا ستاروں کا پھینکا جانا کسی کی موت و حیات کی وجہ سے نہیں ہوتا، اصل بات یہ ہے کہ جب ہمارا رب کسی کام کا فیصلہ فرما لیتا ہے تو حاملین عرش جو فرشتے ہیں وہ تسبیح کرنے لگتے ہیں، ان کی تسبیح سن کر قریب کے آسمان والے بھی تسبیح کرنے لگتے ہیں، حتیٰ کہ ہوتے ہوتے یہ سلسلہ آسمانِ دنیا تک پہنچ جاتا ہے، پھر اس آسمان والے فرشتے '' جو حاملین عرش کے

قریب ہوتے ہیں'' ان سے پوچھتے ہیں کہ تمہارے رب نے کیا کہا ہے؟ وہ انہیں بتا دیتے ہیں، اس طرح ہر آسمان والے دوسرے آسمان والوں کو بتا دیتے ہیں، یہاں تک کہ یہ خبر آسمان دنیا کے فرشتوں تک پہنچتی ہے، وہاں سے جنات کوئی ایک آدھ بات اچک لیتے ہیں، ان پر یہ ستارے پھینکے جاتے ہیں، اب جو بات وہ صحیح صحیح بتا دیتے ہیں وہ تو سچ ثابت ہو جاتی ہے لیکن وہ اکثر ان میں اپنی طرف سے اضافہ کر دیتے ہیں۔

(۱۸۸۲) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُصْعَبٍ حَدَّثَنَا الْأَوْزَاعِيُّ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عَلِيِّ بْنِ حُسَيْنٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ حَدَّثَنِي رِجَالٌ مِنَ الْأَنْصَارِ مِنْ أَصْحَابِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُمْ كَانُوا جُلُوسًا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَاتَ لَيْلَةٍ إِذْ رُمِيَ بِنَجْمٍ فَذَكَرَ الْحَدِيثَ إِلَّا أَنَّهُ قَالَ إِذَا قَضَى رَبُّنَا أَمْرًا سَبَّحَهُ حَمَلَةُ الْعَرْشِ ثُمَّ الَّذِينَ يَلُونَهُمْ ثُمَّ الَّذِينَ يَلُونَهُمْ حَتَّى يَبْلُغَ التَّسْبِيحُ السَّمَاءَ الدُّنْيَا فَيَقُولُونَ الَّذِينَ يَلُونَ حَمَلَةَ الْعَرْشِ لِحَمَلَةِ الْعَرْشِ مَاذَا قَالَ رَبُّكُمْ فَيَقُولُونَ الْحَقَّ وَهُوَ الْعَلِيُّ الْكَبِيرُ فَيَقُولُونَ كَذَا وَكَذَا فَيُخْبِرُ أَهْلُ السَّمَاوَاتِ بَعْضُهُمْ بَعْضًا حَتَّى يَبْلُغَ الْخَبَرُ السَّمَاءَ الدُّنْيَا قَالَ وَيَأْتِي الشَّيَاطِينُ فَيَسْتَمِعُونَ الْخَبَرَ فَيَقْذِفُونَ بِهِ إِلَى أَوْلِيَائِهِمْ وَيَرْمُونَ بِهِ إِلَيْهِمْ فَمَا جَاءُوا بِهِ عَلَى وَجْهِهِ فَهُوَ حَقٌّ وَلَكِنَّهُمْ يَزِيدُونَ فِيهِ وَيَقْرِفُونَ وَيَنْقُصُونَ [صححه مسلم (۲۲۲۹)].

(۱۸۸۳) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام چند صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کے ساتھ تشریف فرما تھے، اتنی دیر میں ایک بڑا ستارہ ٹوٹا اور روشن ہو گیا...... پھر انہوں نے مکمل حدیث ذکر کرتے ہوئے کہا کہ جب ہمارا رب کسی کام کا فیصلہ فرما لیتا ہے تو حاملین عرش جو فرشتے ہیں وہ تسبیح کرنے لگتے ہیں، ان کی تسبیح سن کر قریب کے آسمان والے بھی تسبیح کرنے لگتے ہیں، حتیٰ کہ ہوتے ہوتے یہ سلسلہ آسمانِ دنیا تک پہنچ جاتا ہے، پھر اس آسمان والے فرشتے ''جو حاملین عرش کے قریب ہوتے ہیں'' ان سے پوچھتے ہیں کہ تمہارے رب نے کیا کہا ہے؟ وہ انہیں بتا دیتے ہیں، اس طرح ہر آسمان والے دوسرے آسمان والوں کو بتا دیتے ہیں، یہاں تک کہ یہ خبر آسمان دنیا کے فرشتوں تک پہنچتی ہے، وہاں سے جنات کوئی ایک آدھ بات اچک لیتے ہیں، ان پر یہ ستارے پھینکے جاتے ہیں، اب جو بات وہ صحیح صحیح بتا دیتے ہیں وہ تو سچ ثابت ہو جاتی ہے لیکن وہ اکثر ان میں اپنی طرف سے اضافہ کر دیتے ہیں۔

(۱۸۸٤) حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى، عَنْ مَعْمَرٍ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، (عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ)، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ ابْنِ عَبَّاسٍ، عَنْ عَائِشَةَ أَنَّهُمَا قَالَا: لَمَّا نُزِلَ بِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، طَفِقَ يُلْقِي خَمِيصَةً عَلَى وَجْهِهِ، فَلَمَّا اغْتَمَّ رَفَعْنَاهَا عَنْهُ، وَهُوَ يَقُولُ: لَعَنَ اللَّهُ الْيَهُودَ وَالنَّصَارَى، اتَّخَذُوا قُبُورَ أَنْبِيَائِهِمْ مَسَاجِدَ. تَقُولُ عَائِشَةُ: يُحَذِّرُهُمْ مِثْلَ الَّذِي صَنَعُوا. [صححه البخاري (۳٤٥۳)، ومسلم (۵۳۱)، وابن حبان (٦٦١٩)]. [انظر: ۲٤٥٦۱، ۲٦٤٤۱، ۲٦٨٨٥].

(۱۸۸۴) حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما اور حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ جب نبی علیہ السلام مرض الوفات میں مبتلا ہوئے تو بار بار اپنے رخ انور پر چادر ڈال لیتے تھے، جب آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو گھبراہٹ ہوتی تو ہم وہ چادر آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے چہرے سے ہٹا دیتے تھے، نبی علیہ السلام فرما رہے تھے کہ یہود و نصاریٰ پر اللہ کی لعنت ہو، انہوں نے اپنے انبیاء کی قبروں کو سجدہ گاہ بنا لیا، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ دراصل نبی علیہ السلام ان کے اس عمل سے لوگوں کو تنبیہ فرما رہے تھے تاکہ وہ اس میں مبتلا نہ ہو جائیں۔

(۱۸۸۵) حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ الْهَيْثَمِ، حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ سَلَمَةَ بْنِ كُهَيْلٍ، عَنْ أَبِي الْحَكَمِ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، أَنَّ جِبْرِيلَ عَلَيْهِ السَّلَام أَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ: تَمَّ الشَّهْرُ تِسْعًا وَعِشْرِينَ. [قال الألباني: صحيح الاسناد (النسائي: ٤/١٣٨)]. [انظر: ٢١٠٣، ٣١٥٨].

(۱۸۸۵) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ حضرت جبریل علیہ السلام نبی علیہ السلام کے پاس آئے تو فرمایا کہ ۲۹ کا مہینہ بھی مکمل ہوتا ہے۔

(۱۸۸٦) حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عَدِيٍّ، عَنْ سَعِيدٍ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ عِكْرِمَةَ، قَالَ: قُلْتُ لِابْنِ عَبَّاسٍ: صَلَّيْتُ الظُّهْرَ بِالْبَطْحَاءِ خَلْفَ شَيْخٍ أَحْمَقَ، فَكَبَّرَ ثِنْتَيْنِ وَعِشْرِينَ تَكْبِيرَةً، يُكَبِّرُ إِذَا سَجَدَ وَإِذَا رَفَعَ رَأْسَهُ. قَالَ: فَقَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ: تِلْكَ صَلَاةُ أَبِي الْقَاسِمِ عَلَيْهِ الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ. [صححه البخاري (٧٨٧)، وابن حبان (١٧٦٥)، وابن خزيمة (٥٧٧ و ٥٨٢)]. [انظر: ٢٢٥٧، ٢٦٥٦، ٣٠١٦، ٣١٠١، ٣١٤٠، ٣٢٩٤].

(۱۸۸٦) عکرمہ رحمہ اللہ کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ میں نے حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے عرض کیا کہ آج ظہر کی نماز وادیٔ بطحاء میں میں نے ایک احمق شیخ کے پیچھے پڑھی ہے، اس نے ایک نماز میں ۲۲ مرتبہ تکبیر کہی، وہ تو جب سجدے میں جاتا اور اس سے سر اٹھاتا تھا تب بھی تکبیر کہتا تھا، حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما نے فرمایا کہ ابوالقاسم صلی اللہ علیہ وسلم کی نماز اسی طرح ہوتی تھی۔

(۱۸۸۷) حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عَدِيٍّ، عَنْ سَعِيدٍ (ح). وَابْنُ جَعْفَرٍ، حَدَّثَنَا سَعِيدٌ، الْمَعْنَى. وَقَالَ ابْنُ أَبِي عَدِيٍّ: عَنْ سَعِيدٍ، عَنْ أَبِي يَزِيدَ، عَنْ عِكْرِمَةَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، قَالَ: قَرَأَ النَّبِيُّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فِي صَلَوَاتٍ وَسَكَتَ، فَنَقْرَأُ فِيمَا قَرَأَ فِيهِنَّ نَبِيُّ اللَّهِ، وَنَسْكُتُ فِيمَا سَكَتَ. فَقِيلَ لَهُ: فَلَعَلَّهُ كَانَ يَقْرَأُ فِي نَفْسِهِ، فَغَضِبَ مِنْهَا، وَقَالَ: أَيُتَّهَمُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَالَ ابْنُ جَعْفَرٍ، وَعَبْدُ الوهاب أَتَتَّهِمُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ. (٢١٩/١) [قال شعيب: صحيح]. [انظر: ٣٠٩٢، ٣٣٩٩].

(۱۸۸۷) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام بعض نمازوں میں جہری قراءت فرماتے تھے اور بعض میں خاموش رہتے تھے، اس لئے جن میں نبی علیہ السلام جہری قراءت فرماتے تھے ان میں ہم بھی قراءت کرتے ہیں اور جن میں آپ صلی اللہ علیہ وسلم سکوت فرماتے تھے، ہم بھی ان میں سکوت کرتے ہیں، کسی نے کہا کہ شاید نبی علیہ السلام سری قراءت فرماتے ہوں؟ اس پر وہ غضب ناک ہو گئے اور کہنے لگے کہ کیا اب نبی علیہ السلام پر بھی تہمت لگائی جائے گی؟

(۱۸۸۸) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ عَنْ مَالِكٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْفَضْلِ عَنْ نَافِعِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْأَيِّمُ أَحَقُّ بِنَفْسِهَا مِنْ وَلِيِّهَا وَالْبِكْرُ تُسْتَأْمَرُ فِي نَفْسِهَا وَإِذْنُهَا صُمَاتُهَا [صححه مسلم (۱۴۲۱) وابن حبان (۴۰۸۴)]. [انظر: ۱۸۹۷، ۲۱۶۳، ۲۳۶۵، ۲۴۸۱، ۳۰۸۷، ۳۳۴۳، ۳۴۲۱]

(۱۸۸۸) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا شوہر دیدہ عورت کو اس کے ولی کی نسبت اپنی ذات پر زیادہ اختیار حاصل ہے البتہ کنواری عورت سے اس کی اجازت لی جائے گی اور اس کی خاموشی بھی اجازت ہے۔

(۱۸۸۹) حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ حَدَّثَنَا الْأَوْزَاعِيُّ حَدَّثَنِي الْمُطَّلِبُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ حَنْطَبٍ أَنَّ ابْنَ عَبَّاسٍ كَانَ يَتَوَضَّأُ مَرَّةً مَرَّةً وَيُسْنِدُ ذَاكَ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ [انظر: ۳۵۲۶].

(۱۸۸۹) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما کے حوالے سے مطلب بن عبداللہ کہتے ہیں کہ وہ اپنے اعضاء وضو کو ایک ایک مرتبہ بھی دھولیا کرتے تھے اور اس کی نسبت نبی علیہ السلام کی طرف فرماتے تھے۔

(۱۸۹۰) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ الزُّهْرِيِّ سَمِعَ سُلَيْمَانَ بْنَ يَسَارٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ امْرَأَةً مِنْ خَثْعَمَ سَأَلَتْ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ غَدَاةَ جَمْعٍ وَالْفَضْلُ بْنُ عَبَّاسٍ رِدْفُهُ فَقَالَتْ إِنَّ فَرِيضَةَ اللَّهِ فِي الْحَجِّ عَلَى عِبَادِهِ أَدْرَكَتْ أَبِي شَيْخًا كَبِيرًا لَا يَسْتَطِيعُ أَنْ يَسْتَمْسِكَ عَلَى الرَّحْلِ فَهَلْ تَرَى أَنْ أَحُجَّ عَنْهُ قَالَ نَعَمْ [انظر: ۲۲۶۶، ۳۰۵۰، ۳۲۳۸، ۳۳۷۵].

(۱۸۹۰) حضرت فضل رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ قبیلہ خثعم کی ایک عورت مزدلفہ کی صبح نبی علیہ السلام کے پاس آئی اس وقت حضرت فضل رضی اللہ عنہ نبی علیہ السلام کے پیچھے سوار تھے، وہ کہنے لگی یا رسول اللہ! حج کے معاملے میں میرے والد پر اللہ کا فریضہ عائد ہو چکا ہے لیکن وہ اتنے بوڑھے ہو چکے ہیں کہ سواری پر بھی نہیں بیٹھ سکتے کیا میں ان کی طرف سے حج کر سکتی ہوں؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا ہاں!

(۱۸۹۱) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ جِئْتُ أَنَا وَالْفَضْلُ وَنَحْنُ عَلَى أَتَانٍ وَرَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي بِالنَّاسِ بِعَرَفَةَ فَمَرَرْنَا عَلَى بَعْضِ الصَّفِّ فَنَزَلْنَا عَنْهَا وَتَرَكْنَاهَا تَرْتَعُ وَدَخَلْنَا فِي الصَّفِّ فَلَمْ يَقُلْ لِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ شَيْئًا [صححه البخاري (۴۴۱۲) ومسلم (۵۰۴) وابن خزيمة (۸۳۳ و ۸۳۴)]. [انظر: ۲۳۷۶، ۳۱۸۴، ۳۱۸۵، ۳۴۵۴]

(۱۸۹۱) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام لوگوں کو میدان عرفات میں نماز پڑھا رہے تھے، میں اور فضل ایک گدھی پر سوار ہو کر آئے، ہم ایک صف کے آگے سے گذر کر اس سے اتر گئے، اسے چرنے کے لئے چھوڑ دیا اور خود صف میں شامل ہو گئے، لیکن نبی علیہ السلام نے مجھے کچھ بھی نہیں کہا۔

(۱۸۹۲) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

خَرَجَ يَوْمَ الْفَتْحِ فَصَامَ حَتَّى إِذَا كَانَ بِالْكَدِيدِ أَفْطَرَ وَإِنَّمَا يُؤْخَذُ بِالْآخِرِ مِنْ فِعْلِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قِيلَ لِسُفْيَانَ قَوْلُهُ إِنَّمَا يُؤْخَذُ بِالْآخِرِ مِنْ قَوْلِ الزُّهْرِيِّ أَوْ قَوْلِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ كَذَا فِي الْحَدِيثِ [صححه البخاري (١٩٤٤) ومسلم (١١٣) وابن حبان (٣٥٥٥) وابن خزيمة (٢٠٣٥)]. [انظر: ٢٣٩٢، ٢٨٨٤، ٣٠٨٩، ٣٢٥٨، ٣٤٦٠]

(۱۸۹۲) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام جب فتح مکہ کے لئے روانہ ہوئے تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم روزے سے تھے، لیکن جب مقام "کدید" میں پہنچے تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے روزہ توڑ دیا، اور نبی علیہ السلام کے آخری فعل کو بطور حجت کے لیا جاتا ہے، سفیان سے کسی نے پوچھا کہ یہ آخری جملہ امام زہری رحمۃ اللہ علیہ کا قول ہے یا حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما کا؟ تو انہوں نے فرمایا حدیث میں یہ لفظ اسی طرح آیا ہے۔

(۱۸۹۳) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ حَدَّثَنَا الزُّهْرِيُّ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ سَعْدَ بْنَ عُبَادَةَ سَأَلَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ نَذْرٍ كَانَ عَلَى أُمِّهِ تُوُفِّيَتْ قَبْلَ أَنْ تَقْضِيَهُ فَقَالَ اقْضِهِ عَنْهَا [صححه البخاري (٢٧٦١)، و مسلم (١٦٣٨)، وابن حبان (٤٣٩٣)]. [انظر: ٣٠٤٩، ٣٥٠٦]

(۱۸۹۳) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ حضرت سعد بن عبادہ رضی اللہ عنہ نے نبی علیہ السلام سے پوچھا کہ ان کی والدہ نے ایک منت مانی تھی، لیکن اسے پورا کرنے سے پہلے ہی ان کا انتقال ہو گیا، اب کیا حکم ہے؟ فرمایا آپ ان کی طرف سے اسے پورا کر دیں۔

(۱۸۹۴) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ أَبَا بَكْرٍ أَقْسَمَ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ لَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تُقْسِمْ [انظر: ٢١١٣، ٢١١٤].

(۱۸۹۴) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ حضرت صدیق اکبر رضی اللہ عنہ نے نبی علیہ السلام کو کسی بات پر قسم دلائی، نبی علیہ السلام نے فرمایا قسم نہ دلاؤ۔

(۱۸۹۵) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ عَنِ ابْنِ وَعْلَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ أَيُّمَا إِهَابٍ دُبِغَ فَقَدْ طَهُرَ [صححه مسلم (٣٦٦)، وابن حبان (٢٨٨)]. [انظر: ٢٤٣٥، ٢٥٢٢، ٢٥٣٨، ٣١٩٨]

(۱۸۹۵) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ میں نے نبی علیہ السلام کو فرماتے ہوئے سنا ہے کہ جس کھال کو دباغت دے دی جائے وہ پاک ہو جاتی ہے۔

(۱۸۹۶) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ زِيَادٍ يَعْنِي ابْنَ سَعْدٍ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ أَبِي مَعْبَدٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ ارْفَعُوا عَنْ بَطْنِ مُحَسِّرٍ وَعَلَيْكُمْ بِمِثْلِ حَصَى الْخَذْفِ [صححه ابن خزيمة (٢٨١٦)، والحاكم (١/٤٦٢). قال شعيب: إسناده صحيح].

(۱۸۹۶) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا وادی محسر میں نہ رکو، اور ٹھیکری کی کنکریاں اپنے اوپر لازم کرلو۔

(۱۸۹۷) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ زِيَادِ بْنِ سَعْدٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْفَضْلِ عَنْ نَافِعِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ يَبْلُغُ بِهِ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الثَّيِّبُ أَحَقُّ بِنَفْسِهَا مِنْ وَلِيِّهَا وَالْبِكْرُ يَسْتَأْمِرُهَا أَبُوهَا فِي نَفْسِهَا وَإِذْنُهَا صُمَاتُهَا [راجع: ۱۸۸۸].

(۱۸۹۷) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا شوہر دیدہ عورت کو اس کے ولی کی نسبت اپنی ذات پر زیادہ اختیار حاصل ہے البتہ کنواری عورت سے اس کی اجازت لی جائے گی اور اس کی خاموشی بھی اجازت ہے۔

(۱۸۹۸) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ عُقْبَةَ عَنْ كُرَيْبٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالرَّوْحَاءِ فَلَقِيَ رَكْبًا فَسَلَّمَ عَلَيْهِمْ فَقَالَ مَنِ الْقَوْمُ قَالُوا الْمُسْلِمُونَ قَالَ فَمَنْ أَنْتُمْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَفَزِعَتْ امْرَأَةٌ فَأَخَذَتْ بِعَضُدِ صَبِيٍّ فَأَخْرَجَتْهُ مِنْ مِحَفَّتِهَا فَقَالَتْ يَا رَسُولَ اللَّهِ هَلْ لِهَذَا حَجٌّ قَالَ نَعَمْ وَلَكِ أَجْرٌ [صحيح مسلم (۱۳۳٦) وابن حبان (۱٤٤) و ابن خزيمة (۳۰٤۹)]. [انظر: ۱۸۹۹، ۲۱۸۷، ۲٦۱۰، ۳۱۹٦، ۳۲۰۲]

(۱۸۹۸) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام ''روحاء'' نامی جگہ میں تھے کہ سواروں کی ایک جماعت سے ملاقات ہوئی، نبی علیہ السلام نے انہیں سلام کیا اور فرمایا آپ لوگ کون ہیں؟ انہوں نے کہا مسلمان، پھر انہوں نے پوچھا کہ آپ کون لوگ ہیں؟ تو نبی علیہ السلام نے فرمایا میں اللہ کا پیغمبر ہوں، یہ سنتے ہی ایک عورت جلدی سے گئی، اپنے بچے کا ہاتھ پکڑا، اسے اپنی پالکی میں سے نکالا اور کہنے لگی کہ یا رسول اللہ! کیا اس کا حج ہو سکتا ہے؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا ہاں! اور تمہیں اس کا اجر ملے گا۔

(۱۸۹۹) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَنْبَأَنَا مَعْمَرٌ عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ عُقْبَةَ عَنْ كُرَيْبٍ مَوْلَى ابْنِ عَبَّاسٍ مَعْنَاهُ [مكرر ما قبله].

(۱۸۹۹) گزشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۱۹۰۰) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ سُحَيْمٍ قَالَ سُفْيَانُ لَمْ أَحْفَظْ عَنْهُ غَيْرَهُ قَالَ سَمِعْتُهُ عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَعْبَدِ بْنِ عَبَّاسٍ عَنْ أَبِيهِ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ كَشَفَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ السِّتَارَةِ وَالنَّاسُ صُفُوفٌ خَلْفَ أَبِي بَكْرٍ فَقَالَ أَيُّهَا النَّاسُ إِنَّهُ لَمْ يَبْقَ مِنْ مُبَشِّرَاتِ النُّبُوَّةِ إِلَّا الرُّؤْيَا الصَّالِحَةُ يَرَاهَا الْمُسْلِمُ أَوْ تُرَى لَهُ ثُمَّ قَالَ أَلَا إِنِّي نُهِيتُ أَنْ أَقْرَأَ رَاكِعًا أَوْ سَاجِدًا فَأَمَّا الرُّكُوعُ فَعَظِّمُوا فِيهِ الرَّبَّ وَأَمَّا السُّجُودُ فَاجْتَهِدُوا فِي الدُّعَاءِ فَقَمِنٌ أَنْ يُسْتَجَابَ لَكُمْ [صحيح مسلم (٤٧٩) وابن خزيمة (٥٤٨) وابن حبان (۱۸۹٦)]. [راجع: ۱۸۷۱]

(۱۹۰۰) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے مرض الوفات میں ایک مرتبہ اپنے حجرے کا پردہ اٹھایا، لوگ

حضرت صدیق اکبر رضی اللہ عنہ کے پیچھے نماز پڑھ رہے تھے، نبی علیہ السلام نے فرمایا لوگو! نبوت کی خوشخبری دینے والی چیزوں میں سوائے ان اچھے خوابوں کے کچھ باقی نہیں بچا جو ایک مسلمان دیکھتا ہے یا اس کے لئے کسی کو دکھائے جاتے ہیں، پھر فرمایا مجھے رکوع یا سجدہ کی حالت میں تلاوت قرآن سے منع کیا گیا ہے، اس لئے تم رکوع میں اپنے رب کی عظمت بیان کیا کرو، اور سجدے میں خوب توجہ سے دعاء مانگا کرو، امید ہے کہ تمہاری دعاء قبول ہوگی۔

(۱۹۰۱) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تُعَذِّبُوا بِعَذَابِ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ [راجع: ۱۸۷۱].

(۱۹۰۱) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کسی کو اللہ کے عذاب جیسا عذاب نہ دو۔ (آگ میں میں جلا کر سزا نہ دو)

(۱۹۰۲) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ عَطَاءٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَشْهَدُ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَّى قَبْلَ الْخُطْبَةِ فِي الْعِيدِ ثُمَّ خَطَبَ فَرَأَى أَنَّهُ لَمْ يُسْمِعْ النِّسَاءَ فَأَتَاهُنَّ فَذَكَّرَهُنَّ وَوَعَظَهُنَّ وَأَمَرَهُنَّ بِالصَّدَقَةِ فَجَعَلَتْ الْمَرْأَةُ تُلْقِي الْخُرْصَ وَالْخَاتَمَ وَالشَّيْءَ [صححه البخاری (۹۶۲)، ومسلم (۸۸۴) وابن خزیمة (۱۴۳۷)]. [انظر: ۱۹۸۳، ۲۵۹۳]

(۱۹۰۲) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ میں نبی علیہ السلام کے متعلق گواہی دیتا ہوں کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے عید کے دن خطبہ سے پہلے نماز پڑھائی، پھر خطبہ ارشاد فرمایا بعد میں آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو خیال آیا کہ عورتوں کے کانوں تک تو آواز پہنچی ہی نہیں ہوگی، چنانچہ نبی علیہ السلام نے عورتوں کے پاس آ کر انہیں وعظ ونصیحت کی اور انہیں صدقہ کا حکم دیا، جس پر عورتیں اپنی بالیاں اور انگوٹھیاں وغیرہ اتار کر صدقہ دینے لگیں۔

(۱۹۰۳) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَاصِمٍ عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ شَرِبَ مِنْ دَلْوٍ مِنْ زَمْزَمَ قَائِمًا قَالَ سُفْيَانُ كَذَا أَحْسَبُ [راجع: ۱۸۳۸].

(۱۹۰۳) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے زمزم کے کنوئیں سے ڈول نکال کر اس کا پانی کھڑے کھڑے پی لیا۔

(۱۹۰۴) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ ابْنِ جُدْعَانَ عَنْ عَمْرِو بْنِ حَرْمَلَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ شَرِبَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَابْنُ عَبَّاسٍ عَنْ يَمِينِهِ وَخَالِدُ بْنُ الْوَلِيدِ عَنْ شِمَالِهِ فَقَالَ لَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الشَّرْبَةُ لَكَ وَإِنْ شِئْتَ آثَرْتَ بِهَا خَالِدًا قَالَ مَا أُوثِرُ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَحَدًا [انظر: ۱۹۷۸، ۱۹۷۹، ۲۵۶۹]

(۱۹۰۴) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام کچھ پی رہے تھے، ابن عباس رضی اللہ عنہما دائیں جانب بیٹھے ہوئے تھے اور حضرت خالد بن ولید رضی اللہ عنہ بائیں جانب، نبی علیہ السلام نے ان سے فرمایا کہ پینے کا حق تو تمہارا ہے لیکن اگر تم چاہو تو میں خالد کو ترجیح دے کر یہ دے دوں؟ انہوں نے کہا کہ نبی علیہ السلام کے باقی چھوڑے ہوئے مشروب پر میں کسی کو ترجیح نہیں دے سکتا۔

(۱۹۰۵) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ مَعْمَرٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُثْمَانَ بْنِ خُثَيْمٍ عَنِ ابْنِ أَبِي مُلَيْكَةَ إِنْ شَاءَ اللَّهُ يَعْنِي اسْتَأْذَنَ ابْنُ عَبَّاسٍ عَلَى عَائِشَةَ فَلَمْ يَزَلْ بِهَا بَنُو أَخِيهَا قَالَتْ أَخَافُ أَنْ يُزَكِّيَنِي فَلَمَّا أَذِنَتْ لَهُ قَالَ مَا بَيْنَكِ وَبَيْنَ أَنْ تَلْقَى الْأَحِبَّةَ إِلَّا أَنْ يُفَارِقَ الرُّوحُ الْجَسَدَ كُنْتِ أَحَبَّ أَزْوَاجِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَيْهِ وَلَمْ يَكُنْ يُحِبُّ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَّا طَيِّبًا وَسَقَطَتْ قِلَادَتُكِ لَيْلَةَ الْأَبْوَاءِ فَنَزَلَتْ فِيكِ آيَاتٌ مِنَ الْقُرْآنِ فَلَيْسَ مَسْجِدٌ مِنْ مَسَاجِدِ الْمُسْلِمِينَ إِلَّا يُتْلَى فِيهِ عُذْرُكِ آنَاءَ اللَّيْلِ وَآنَاءَ النَّهَارِ فَقَالَتْ دَعْنِي مِنْ تَزْكِيَتِكَ يَا ابْنَ عَبَّاسٍ فَوَاللَّهِ لَوَدِدْتُ [انظر: ۲۴۹۶، ۳۲۶۲].

(۱۹۰۵) ابن ابی ملیکہ رحمۃ اللہ علیہ کہتے ہیں کہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کے مرض الوفات میں حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما نے ان سے اندر آنے کی اجازت مانگی، ان کے پاس ان کے بھتیجے تھے، وہ کہنے لگیں مجھے اندیشہ ہے کہ یہ آ کر میری تعریفیں کریں گے، بہر حال! انہوں نے اجازت دے دی۔ انہوں نے اندر آ کر کہا کہ آپ کے اور دیگر دوستوں کے درمیان ملاقات کا صرف اتنا ہی وقت باقی ہے جس میں روح جسم سے جدا ہو جائے، آپ نبی علیہ السلام کی تمام ازواج مطہرات میں نبی علیہ السلام کو سب سے زیادہ محبوب رہیں، اور نبی علیہ السلام اسی چیز کو محبوب رکھتے تھے جو طیب ہو، لیلۃ الابواء کے موقع پر آپ کا ہار ٹوٹ کر گر پڑا تھا تو آپ کی شان میں قرآن کریم کی آیات نازل ہو گئی تھیں، اب مسلمانوں کی کوئی مسجد ایسی نہیں ہے جہاں پر دن رات آپ کے عذر کی تلاوت نہ ہوتی ہو، یہ سن کر وہ فرمانے لگیں اے ابن عباس! اپنی ان تعریفوں کو چھوڑ دو، بخدا! میری تو خواہش ہے...... (کہ میں برابر سرابر چھوٹ جاؤں)

(۱۹۰۶) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ لَيْثٍ عَنْ رَجُلٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّهُ قَالَ لَهَا إِنَّمَا سُمِّيتِ أُمَّ الْمُؤْمِنِينَ لِتَسْعَدِي وَإِنَّهُ لَاسْمُكِ قَبْلَ أَنْ تُولَدِي [اخرجه الحميدي: ۵۲۵، و ابو داود: ۳۷۲۸] [انظر: ۲۴۹۷].

(۱۹۰۶) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ انہوں نے حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے فرمایا کہ آپ کا نام ام المومنین رکھا گیا تا کہ آپ کی خوش نصیبی ثابت ہو جائے اور یہ نام آپ کا آپ کی پیدائش سے پہلے ہی طے ہو چکا تھا۔

(۱۹۰۷) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَبْدِ الْكَرِيمِ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ إِنْ شَاءَ اللَّهُ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى أَنْ يُتَنَفَّسَ فِي الْإِنَاءِ أَوْ يُنْفَخَ فِيهِ [انظر: ۲۸۱۸، ۳۳۹۶].

(۱۹۰۷) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے برتن میں سانس لینے یا اس میں پھونکیں مارنے سے منع فرمایا ہے۔

(۱۹۰۸) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ سَالِمٍ عَنْ كُرَيْبٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ يَبْلُغُ بِهِ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَوْ أَنَّ أَحَدَهُمْ إِذَا أَتَى أَهْلَهُ قَالَ بِسْمِ اللَّهِ اللَّهُمَّ جَنِّبْنِي الشَّيْطَانَ وَجَنِّبْ الشَّيْطَانَ مَا رَزَقْتَنَا فَقُضِيَ بَيْنَهُمَا وَلَدٌ مَا ضَرَّهُ الشَّيْطَانُ [راجع: ۱۸۶۷].

(۱۹۰۸) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا اگر کوئی شخص اپنی بیوی کے پاس

''ملاقات'' کے لئے آ کر یہ دعاء پڑھ لے کہ اللہ کے نام سے، اے اللہ! مجھے بھی شیطان سے محفوظ فرما اور اس ملاقات کے نتیجے میں آپ جو اولاد ہمیں عطاء فرمائیں، اسے بھی شیطان سے محفوظ فرمائیے، تو اگر ان کے مقدر میں اولاد ہوئی تو اس اولاد کو شیطان کبھی نقصان نہیں پہنچا سکے گا۔

(۱۹۰۹) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ رُفَيْعٍ قَالَ دَخَلْتُ أَنَا وَشَدَّادُ بْنُ مَعْقِلٍ عَلَى ابْنِ عَبَّاسٍ فَقَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ مَا تَرَكَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَّا مَا بَيْنَ هَذَيْنِ اللَّوْحَيْنِ وَدَخَلْنَا عَلَى مُحَمَّدِ بْنِ عَلِيٍّ فَقَالَ مِثْلَ ذَلِكَ قَالَ وَكَانَ الْمُخْتَارُ يَقُولُ الْوَحْيُ [صححه البخاري (۵۰۱۹)].

(۱۹۰۹) عبدالعزیز بن رفیع رحمہ اللہ کہتے ہیں کہ میں اور شداد بن معقل حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما کی خدمت میں حاضر ہوئے، انہوں نے فرمایا کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے صرف وہی چیز چھوڑی ہے جو دو لوحوں کے درمیان ہے (یعنی قرآن کریم) ہم محمد بن علی کے پاس گئے تو انہوں نے بھی یہی کہا، بہتر ہوتا کہ وہ ''وحی'' کا لفظ استعمال کرتے (تا کہ حدیث کو بھی شامل ہو جاتا)

(۱۹۱۰) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ وَقَالَ مُوسَى بْنُ أَبِي عَائِشَةَ سَمِعْتُ سَعِيدَ بْنَ جُبَيْرٍ يَقُولُ قَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ كَانَ إِذَا نَزَلَ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قُرْآنٌ يُرِيدُ أَنْ يَحْفَظَهُ قَالَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ لَا تُحَرِّكْ بِهِ لِسَانَكَ لِتَعْجَلَ بِهِ إِنَّ عَلَيْنَا جَمْعَهُ وَقُرْآنَهُ فَإِذَا قَرَأْنَاهُ فَاتَّبِعْ قُرْآنَهُ [انظر: ۳۱۹۱].

(۱۹۱۰) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ نبی علیہ السلام پر جب قرآن کریم کا نزول ہوتا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی خواہش ہوتی تھی کہ اسے ساتھ ساتھ یاد کرتے جائیں، اس پر اللہ نے یہ آیت نازل فرمائی کہ آپ اپنی زبان کو مت حرکت دیں کہ آپ جلدی کریں، اسے جمع کرنا اور پڑھنا ہماری ذمہ داری ہے، جب ہم پڑھ چکیں تب آپ پڑھا کریں۔

(۱۹۱۱) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَمْرٍو قَالَ أَخْبَرَنِي كُرَيْبٌ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّهُ قَالَ لَمَّا صَلَّى رَكْعَتَيِ الْفَجْرِ اضْطَجَعَ حَتَّى نَفَخَ فَكُنَّا نَقُولُ لِعَمْرٍو إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ تَنَامُ عَيْنَايَ وَلَا يَنَامُ قَلْبِي [انظر: ۱۹۱۲، ۲۰۸۳، ۲۱۶۴، ۲۱۹۶، ۲۳۲۵، ۲۵۵۹، ۲۵۶۷، ۳۰۶۱، ۳۱۹۴، ۳۳۷۲، ۳۴۳۷].

(۱۹۱۱) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام جب فجر کی دو سنتیں پڑھ لیتے تو لیٹ جاتے یہاں تک کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم خراٹے لینے لگتے، راوی کہتے ہیں کہ ہم عمرو سے کہتے تھے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد ہے کہ میری آنکھیں سوتی ہیں لیکن میرا دل نہیں سوتا۔

(۱۹۱۲) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَمْرٍو عَنْ كُرَيْبٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ بِتُّ عِنْدَ خَالَتِي مَيْمُونَةَ فَقَامَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنَ اللَّيْلِ قَالَ فَتَوَضَّأَ وُضُوءًا خَفِيفًا فَقَامَ فَصَنَعَ ابْنُ عَبَّاسٍ كَمَا صَنَعَ ثُمَّ جَاءَ فَقَامَ فَصَلَّى فَحَوَّلَهُ فَجَعَلَهُ عَنْ يَمِينِهِ ثُمَّ صَلَّى مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثُمَّ اضْطَجَعَ حَتَّى نَفَخَ فَأَتَاهُ الْمُؤَذِّنُ ثُمَّ قَامَ إِلَى الصَّلَاةِ وَلَمْ يَتَوَضَّأْ [راجع: ۱۹۱۱].

(۱۹۱۲) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ میں نے اپنی خالہ حضرت میمونہ رضی اللہ عنہا کے پاس رات گذاری، نبی علیہ السلام رات کے کسی حصے میں بیدار ہوئے، بلکا سے وضو کر کے کھڑے ہو گئے، حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما نے بھی اسی طرح کیا اور آ کر نبی علیہ السلام کے ساتھ نماز میں شریک ہو گئے، نبی علیہ السلام نے انہیں گھما کر اپنی دائیں طرف کر لیا، پھر انہوں نے نبی علیہ السلام کے ساتھ نماز پڑھی، اس کے بعد نبی علیہ السلام لیٹ گئے یہاں تک کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم خراٹے لینے لگے، پھر جب مؤذن آیا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نماز کے لئے کھڑے ہو گئے اور دوبارہ وضو نہیں فرمایا۔

(۱۹۱۳) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَمْرٍو عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَخْطُبُ وَهُوَ يَقُولُ إِنَّكُمْ مُلَاقُو اللَّهِ حُفَاةً عُرَاةً مُشَاةً غُرْلًا [انظر: ۱۹۵۰، ۲۰۲۷، ۲۰۹۶، ۲۲۸۱، ۲۲۸۲].

(۱۹۱۳) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ میں نے نبی علیہ السلام کو دورانِ خطبہ یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے کہ تم اللہ سے اس حال میں ملو گے کہ تم ننگے پاؤں، ننگے بدن، پیدل اور غیر مختون ہو گے۔

(۱۹۱۴) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَمْرٍو عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ يَقُولُ كُنَّا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَخَرَّ رَجُلٌ عَنْ بَعِيرِهِ فَوُقِصَ فَمَاتَ وَهُوَ مُحْرِمٌ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ غَسِّلُوهُ بِمَاءٍ وَسِدْرٍ وَادْفِنُوهُ فِي ثَوْبَيْهِ وَلَا تُخَمِّرُوا رَأْسَهُ فَإِنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ يَبْعَثُهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ مُهِلًّا وَقَالَ مَرَّةً يُهِلُّ [قال شعيب: إسناده صحيح]. [راجع: ۱۸۵۰]

(۱۹۱۴) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ ہم لوگ نبی علیہ السلام کے ساتھ حج میں شریک تھے، ایک آدمی حالت احرام میں اپنی اونٹنی سے گرا، اس کی گردن ٹوٹ گئی اور وہ مر گیا، نبی علیہ السلام نے فرمایا اسے بیری ملے پانی سے غسل دو، اس کے احرام ہی کی دونوں چادروں میں اسے کفن دے دو، نہ اسے خوشبو لگاؤ اور نہ اس کا سر ڈھانپو، کیونکہ قیامت کے دن یہ تلبیہ کہتا ہوا اٹھایا جائے گا۔

(۱۹۱۵) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ أَبِي حُرَّةَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ وَلَا تُقَرِّبُوهُ طِيبًا [مكرر ما قبله].

(۱۹۱۵) گذشتہ روایت اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۱۹۱۶) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَمْرٍو عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ فِي قَوْلِهِ عَزَّ وَجَلَّ وَمَا جَعَلْنَا الرُّؤْيَا الَّتِي أَرَيْنَاكَ إِلَّا فِتْنَةً لِلنَّاسِ قَالَ هِيَ رُؤْيَا عَيْنٍ أُرِيَهَا النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَيْلَةَ أُسْرِيَ بِهِ [صححه البخاري (۳۸۸۸)، وابن حبان (۵۶) والحاكم (۳۶۲/۲)]. [انظر: ۳۵۰۰]

(۱۹۱۶) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما آیت ذیل کی وضاحت میں فرماتے ہیں "کہ اس خواب کو جو ہم نے آپ کو دکھایا، لوگوں کے لئے ایک آزمائش ہی تو بنایا ہے" کہ اس سے مراد آنکھوں کی وہ رؤیت ہے جو نبی علیہ السلام کو شب معراج دکھائی گئی۔

(۱۹۱۷) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَمْرٍو عَنْ جَابِرِ بْنِ زَيْدٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَالَ مَرَّةً سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَخْطُبُ يَقُولُ مَنْ لَمْ يَجِدْ نَعْلَيْنِ فَلْيَلْبَسْ خُفَّيْنِ وَمَنْ لَمْ

يَجِدْ إِزَارًا فَلْيَلْبَسْ سَرَاوِيلَ [راجع: ١٨٤٨].

(۱۹۱۷) حضرت ابن عباس ﷺ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی ﷺ نے خطبہ دیتے ہوئے ارشاد فرمایا جب محرم کو نیچے باندھنے کے لئے تہبند نہ ملے تو اسے شلوار پہن لینی چاہئے اور اگر جوتی نہ ملے تو موزے پہن لینے چاہئیں۔

(۱۹۱۸) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ عَمْرٌو أَخْبَرَنِي جَابِرُ بْنُ زَيْدٍ أَنَّهُ سَمِعَ ابْنَ عَبَّاسٍ يَقُولُ صَلَّيْتُ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثَمَانِيًا جَمِيعًا وَسَبْعًا جَمِيعًا قَالَ قُلْتُ لَهُ يَا أَبَا الشَّعْثَاءِ أَظُنُّهُ أَخَّرَ الظُّهْرَ وَعَجَّلَ الْعَصْرَ وَأَخَّرَ الْمَغْرِبَ وَعَجَّلَ الْعِشَاءَ قَالَ وَأَنَا أَظُنُّ ذَلِكَ [صححه البخاري (٥٤٣) ومسلم (٧٠٥) وابن حبان (١٥٩٧)]. [انظر: ٢٤٦٥، ٢٥٨٢، ٣٤٧٦]

(۱۹۱۸) حضرت ابن عباس ﷺ سے مروی ہے کہ میں نے نبی ﷺ کے ساتھ (ظہر اور عصر کی) آٹھ رکعتیں اکٹھی پڑھی ہیں اور (مغرب وعشاء کی) سات رکعتیں بھی اکٹھی پڑھی ہیں، راوی کہتے ہیں کہ میں نے ان سے پوچھا اے ابوالشعثاء! میرا خیال ہے کہ نبی ﷺ نے ظہر کی نماز کو اس کے آخر وقت میں اور عصر کو اس کے اول وقت میں اسی طرح مغرب کو اس کے آخر وقت میں اور عشاء کو اول وقت میں پڑھ لیا ہوگا؟ (اسی کو انہوں نے جمع بین الصلاتین سے تعبیر کر دیا) تو انہوں نے جواب دیا کہ میرا خیال بھی یہی ہے۔

(۱۹۱۹) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ عَمْرٌو قَالَ أَبُو الشَّعْثَاءِ مَنْ هِيَ قَالَ قُلْتُ يَقُولُونَ مَيْمُونَةُ قَالَ أَخْبَرَنِي ابْنُ عَبَّاسٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَكَحَ مَيْمُونَةَ وَهُوَ مُحْرِمٌ [صححه البخاري (٥١١٤) ومسلم (١٤١٠)]. [انظر: ٢٠١٤، ٢٤٣٧، ٢٥٨١، ٢٩٨٢، ٣١١٦، ٣٤١٣]

(۱۹۱۹) حضرت ابن عباس ﷺ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے حالت احرام میں حضرت میمونہ ﷺ سے نکاح فرمایا۔

(۱۹۲۰) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَمْرٍو عَنْ عَطَاءٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَا مِمَّنْ قَدَّمَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَيْلَةَ الْمُزْدَلِفَةِ فِي ضَعَفَةِ أَهْلِهِ وَقَالَ مَرَّةً إِنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدَّمَ ضَعَفَةَ أَهْلِهِ [انظر: ٢٤٦٠، ٣١٥٩، ٣٢٢٩]. [صححه مسلم (١٢٩٣)، وابن خزيمة (٢٨٧٠)].

(۱۹۲۰) حضرت ابن عباس ﷺ فرماتے ہیں کہ میں ان لوگوں میں سے تھا جنہوں نے نبی ﷺ کے اہل خانہ یعنی عورتوں اور بچوں کو مزدلفہ کی رات جلدی لے کر روانگی اختیار کی تھی۔

(۱۹۲۱) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَمْرٍو عَنْ عَطَاءٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ إِنَّمَا رَمَلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَوْلَ الْكَعْبَةِ لِيُرِيَ الْمُشْرِكِينَ قُوَّتَهُ [صححه البخاري (٤٢٥٧)، ومسلم (١٢٦٦) وابن خزيمة (٢٧٧٧)].

(۱۹۲۱) حضرت ابن عباس ﷺ فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ نے خانہ کعبہ کے گرد طواف کرتے ہوئے رمل اس لئے کیا تھا کہ مشرکین کو اپنی طاقت دکھا سکیں۔

(۱۹۲۲) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ عَمْرٌو أَوَّلًا فَحَفِظْنَا عَنْ طَاوُسٍ وَقَالَ مَرَّةً أَخْبَرَنِي طَاوُسٌ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ احْتَجَمَ وَهُوَ مُحْرِمٌ [صححه ابن خزيمة (۲٦٥٧). قال شعيب: إسناده صحيح]. [انظر: ۱۹۲۳، ۳٥۲٤]

(۱۹۲۲) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام نے سینگی لگوا کر خون نکلوایا، اس وقت آپ صلی اللہ علیہ وسلم حالت احرام میں تھے۔

(۱۹۲۳) وَقَدْ حَدَّثَنَاهُ سُفْيَانُ وَقَالَ عَمْرٌو عَنْ عَطَاءٍ وَطَاوُسٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ احْتَجَمَ وَهُوَ مُحْرِمٌ [صححه ابن خزيمة (۲٦٥١)، ومسلم (۱۲۰۲) والبخاري (۱۸۳٥) والبخاري (۱۸۳٥)]. [راجع: ۱۹۲۲]

(۱۹۲۳) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام نے سینگی لگوا کر خون نکلوایا، اس وقت آپ صلی اللہ علیہ وسلم حالت احرام میں تھے۔

(۱۹۲٤) وَقَالَ سُفْيَانُ عَنْ عَمْرٍو عَنْ عَطَاءٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا أَكَلَ أَحَدُكُمْ فَلَا يَمْسَحْ يَدَهُ حَتَّى يَلْعَقَهَا أَوْ يُلْعِقَهَا [صححه البخاري (٥٤٥٦)، ومسلم (۲۰۳۱)]. [انظر: ۲٦۷۲، ۳۲۳٤، ۳٤۹۹]

(۱۹۲٤) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جب تم میں سے کوئی شخص کھانا کھائے تو وہ اپنے ہاتھ چاٹنے یا کسی کو چٹانے سے پہلے نہ پونچھے۔

(۱۹۲٥) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَمْرٍو عَنْ عَطَاءٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ لَيْسَ الْمُحَصَّبُ بِشَيْءٍ إِنَّمَا هُوَ مَنْزِلٌ نَزَلَهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ [صححه البخاري (۱۷٦٦) ومسلم (۱۳۱۲) وابن خزيمة (۲۹۸۹)]. [انظر: ۳۲۸۹، ۳٤۸۸]

(۱۹۲٥) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ وادی محصب کچھ بھی نہیں ہے، وہ تو ایک پڑاؤ ہے جہاں نبی علیہ السلام نے منزل کی تھی۔

(۱۹۲٦) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَمْرٍو عَنْ عَطَاءٍ (ح) وَابْنِ جُرَيْجٍ عَنْ عَطَاءٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَخَّرَهَا حَتَّى ذَهَبَ مِنَ اللَّيْلِ مَا شَاءَ اللَّهُ فَقَالَ عُمَرُ يَا رَسُولَ اللَّهِ نَامَ النِّسَاءُ وَالْوِلْدَانُ فَخَرَجَ فَقَالَ لَوْلَا أَنْ أَشُقَّ عَلَى أُمَّتِي لَأَمَرْتُهُمْ أَنْ يُصَلُّوهَا هَذِهِ السَّاعَةَ [صححه البخاري (۷۲۳۹)، ومسلم (٦٤۲) وابن حبان (۱٥۳۳) وابن خزيمة (۳٤۲)]. [انظر: ۲۱۹٥، ۳٤٦٦]

(۱۹۲٦) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ایک مرتبہ عشاء کی نماز کو اتنا مؤخر کیا کہ رات کا کافی حصہ اللہ کی مشیت کے مطابق بیت گیا، حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے آ کر عرض کیا یا رسول اللہ! عورتیں اور بچے تو یوں ہی سو گئے، اس پر نبی علیہ السلام باہر تشریف

لائے اور فرمایا کہ اگر مجھے اپنی امت پر مشقت کا اندیشہ نہ ہوتا تو میں انہیں یہ حکم دیتا کہ وہ عشاء کی نماز اسی وقت پڑھا کریں۔

(۱۹۲۷) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَمْرٍو عَنْ طَاوُسٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ أُمِرَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يَسْجُدَ عَلَى سَبْعٍ وَنُهِيَ أَنْ يَكُفَّ شَعَرَهُ وَثِيَابَهُ [صححه البخاري (۸۱۵)، ومسلم (۴۹۰) وابن حبان (۱۹۲۳)، وابن خزيمة (۶۳۲ و ۶۳۳ و ۶۳۴ و ۶۳۵ و ۶۳۶ و ۸۷۲)]. [انظر: ۱۹۴۰، ۲۳۰۰، ۲۴۳۶، ۲۵۲۷، ۲۵۸۴، ۲۵۸۴، ۲۵۸۸، ۲۵۹۰، ۲۵۹۶، ۲۶۵۸، ۲۷۷۸، ۲۹۸۵]

(۱۹۲۷) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام کو سات ہڈیوں پر سجدہ کرنے کا حکم دیا گیا ہے اور کپڑوں اور بالوں کو دورانِ نماز سمیٹنے سے منع کیا گیا ہے۔

(۱۹۲۸) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَمْرٍو عَنْ طَاوُسٍ قَالَ سَمِعْتُ ابْنَ عَبَّاسٍ قَالَ أَمَّا الَّذِي نَهَى عَنْهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يُبَاعَ حَتَّى يُقْبَضَ فَالطَّعَامُ وَ قَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ بِرَأْيِهِ وَلَا أَحْسَبُ كُلَّ شَيْءٍ إِلَّا مِثْلَهُ [راجع: ۱۸۴۷]

(۱۹۲۸) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے جس غلے کو بیچنے سے منع فرمایا ہے، وہ قبضہ سے قبل ہے، میری رائے یہ ہے کہ اس کا تعلق ہر چیز کے ساتھ ہے۔

(۱۹۲۹) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُثْمَانَ بْنِ صَفْوَانَ بْنِ أُمَيَّةَ الْجُمَحِيُّ قَالَ ثَنَا الْحَكَمُ بْنُ أَبَانَ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ صَلَّى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الْمَدِينَةِ مُقِيمًا غَيْرَ مُسَافِرٍ سَبْعًا وَثَمَانِيًا [قال شعيب: صحيح لغيره].

(۱۹۲۹) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ایک مرتبہ مدینہ منورہ میں مقیم ہونے کی حالت میں'' نہ کہ مسافر ہونے کی حالت میں'' (مغرب اور عشاء کی) سات اور (ظہر اور عصر کی) آٹھ رکعتیں اکٹھی پڑھی تھیں۔

(۱۹۳۰) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَمْرٍو عَنْ عَوْسَجَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَجُلٌ مَاتَ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلَمْ يَتْرُكْ وَارِثًا إِلَّا عَبْدًا هُوَ أَعْتَقَهُ فَأَعْطَاهُ مِيرَاثَهُ [صححه الحاكم (۳۴۷/۴) قال الترمذي: حسن. قال الألباني: ضعيف (أبوداود: ۲۹۰۵، ابن ماجة: ۲۷۴۱، الترمذي: ۲۱۰۶)]. [انظر: ۳۳۶۹]

(۱۹۳۰) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام کے دور باسعادت میں ایک آدمی فوت ہو گیا، اس کا کوئی وارث بھی نہ تھا سوائے اس غلام کے جسے اس نے آزاد کر دیا تھا، نبی علیہ السلام نے اسی غلام کو اس کی میراث عطاء فرما دی۔

(۱۹۳۱) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَمْرٍو عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ حُنَيْنٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ عَجِبْتُ مِمَّنْ يَتَقَدَّمُ الشَّهْرَ وَقَدْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَصُومُوا حَتَّى تَرَوْهُ أَوْ قَالَ صُومُوا لِرُؤْيَتِهِ [قال الألباني: صحيح (النسائي: ۱۳۵/۴) قال شعيب: صحيح لغيره]. [انظر: ۳۴۷۴]

(۱۹۳۱) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ مجھے ان لوگوں پر تعجب ہوتا ہے جو پہلے ہی سے مہینہ منا لیتے ہیں، حالانکہ نبی علیہ السلام

کا ارشاد ہے کہ جب تک چاند کو اپنی آنکھوں سے نہ دیکھ لو، روزہ نہ رکھو، یا یہ فرمایا کہ چاند دیکھ کر روزہ رکھا کرو۔

(۱۹۳۲) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَمْرٍو عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْحُوَيْرِثِ سَمِعَ ابْنَ عَبَّاسٍ يَقُولُ كُنَّا عِنْدَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَتَى الْغَائِطَ ثُمَّ خَرَجَ فَدَعَا بِالطَّعَامِ وَقَالَ مَرَّةً فَأُتِيَ بِالطَّعَامِ فَقِيلَ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَلَا تَوَضَّأُ قَالَ لَمْ أُصَلِّ فَأَتَوَضَّأَ [صححه مسلم (۳۷٤)]. [انظر: ۲۰۱٦، ۲۵۵۸، ۲۵۷۰، ۳۲٤۵، ۳۳۸۲]

(۱۹۳۲) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ ہم لوگ نبی علیہ السلام کے پاس تھے، آپ صلی اللہ علیہ وسلم بیت الخلاء تشریف لے گئے، پھر باہر آئے، کھانا منگوایا اور کھانے لگے، کسی نے پوچھا یا رسول اللہ! کیا آپ وضو نہیں کریں گے؟ فرمایا کیوں، میں کوئی نماز پڑھ رہا ہوں جو وضو کروں؟

(۱۹۳۳) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَمْرٍو عَنْ أَبِي مَعْبَدٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ مَا كُنْتُ أَعْرِفُ انْقِضَاءَ صَلَاةِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَّا بِالتَّكْبِيرِ قَالَ عَمْرٌو قُلْتُ لَهُ حَدَّثْتَنِي قَالَ لَا مَا حَدَّثْتُكَ بِهِ [صححه البخاري (۸٤۱)، ومسلم (۵۸۳) وابن حبان (۲۲۳۲) وابن خزيمة (۱۷۰٦)].

(۱۹۳۳) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ مجھے نبی علیہ السلام کی نماز ختم ہونے کا علم تکبیر کی آواز سے ہوتا تھا۔

فائدہ: اس سے مراد اختتام نماز کے بعد جب امام سر پر ہاتھ رکھ کر اللہ اکبر یا استغفر اللہ کہتا ہے، وہ تکبیر ہے، ورنہ نماز کا اختتام تکبیر پر نہیں، سلام پر ہوتا ہے۔

(۱۹۳٤) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَمْرٍو عَنْ أَبِي مَعْبَدٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يَخْلُوَنَّ رَجُلٌ بِامْرَأَةٍ وَلَا تُسَافِرُ امْرَأَةٌ إِلَّا وَمَعَهَا ذُو مَحْرَمٍ وَجَاءَ رَجُلٌ فَقَالَ إِنَّ امْرَأَتِي خَرَجَتْ إِلَى الْحَجِّ وَإِنِّي اكْتُتِبْتُ فِي غَزْوَةِ كَذَا وَكَذَا قَالَ انْطَلِقْ فَاحْجُجْ مَعَ امْرَأَتِكَ [صححه البخاري (۱۸٦۲) ومسلم (۱۳٤۱) وابن خزيمة (۲۵۲۹ و ۲۵۳۰)]. [انظر: ۳۲۳۱، ۳۲۳۲]

(۱۹۳٤) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کوئی شخص کسی اجنبی عورت کے ساتھ خلوت میں نہ بیٹھے، اور کوئی عورت محرم کے بغیر سفر نہ کرے، ایک آدمی نبی علیہ السلام کی خدمت میں حاضر ہو کر عرض کرنے لگا کہ میری بیوی حج کے لئے جا رہی ہے جبکہ میرا نام فلاں لشکر میں جہاد کے لئے لکھ لیا گیا ہے؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا جاؤ، جا کر اپنی بیوی کے ساتھ حج کرو۔

(۱۹۳۵) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ أَبِي مُسْلِمٍ خَالِ ابْنِ أَبِي نَجِيحٍ سَمِعَ سَعِيدَ بْنَ جُبَيْرٍ يَقُولُ قَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ يَوْمُ الْخَمِيسِ وَمَا يَوْمُ الْخَمِيسِ ثُمَّ بَكَى حَتَّى بَلَّ دَمْعُهُ وَقَالَ مَرَّةً دُمُوعُهُ الْحَصَى قُلْنَا يَا أَبَا الْعَبَّاسِ وَمَا يَوْمُ الْخَمِيسِ قَالَ اشْتَدَّ بِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَجَعُهُ فَقَالَ ائْتُونِي أَكْتُبْ لَكُمْ كِتَابًا لَا تَضِلُّوا بَعْدَهُ أَبَدًا فَتَنَازَعُوا وَلَا يَنْبَغِي عِنْدَ نَبِيٍّ تَنَازُعٌ فَقَالُوا مَا شَأْنُهُ أَهَجَرَ قَالَ سُفْيَانُ يَعْنِي هَذَى اسْتَفْهِمُوهُ فَذَهَبُوا

يُعِيدُونَ عَلَيْهِ فَقَالَ دَعُونِي فَالَّذِي أَنَا فِيهِ خَيْرٌ مِمَّا تَدْعُونِي إِلَيْهِ وَأَمَرَ بِثَلَاثٍ وَقَالَ سُفْيَانُ مَرَّةً أَوْصَى بِثَلَاثٍ قَالَ أَخْرِجُوا الْمُشْرِكِينَ مِنْ جَزِيرَةِ الْعَرَبِ وَأَجِيزُوا الْوَفْدَ بِنَحْوِ مَا كُنْتُ أُجِيزُهُمْ وَسَكَتَ سَعِيدٌ عَنْ الثَّالِثَةِ فَلَا أَدْرِي أَسَكَتَ عَنْهَا عَمْدًا وَقَالَ مَرَّةً أَوْ نَسِيَهَا و قَالَ سُفْيَانُ مَرَّةً وَإِمَّا أَنْ يَكُونَ تَرَكَهَا أَوْ نَسِيَهَا [صححه البخاري (۳۰۵۳)، ومسلم (۱۶۳۷) وعبدالرزاق: ۹۹۹۲، وابو يعلى: ۲٤۰۹]. [انظر: ۳۳۳۶]

(۱۹۳۵) سعید بن جبیر رحمہ اللہ کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما نے جمعرات کا دن یاد کرتے ہوئے کہا جمعرات کا دن کیا تھا؟ یہ کہہ کر وہ رو پڑے حتیٰ کہ ان کے آنسوؤں سے وہاں پڑی کنکریاں تربتر ہوگئیں، ہم نے پوچھا اے ابوالعباس! جمعرات کے دن کیا ہوا تھا؟ انہوں نے فرمایا کہ نبی علیہ السلام کی بیماری میں اضافہ ہوگیا تھا، اس موقع پر نبی علیہ السلام نے فرمایا تھا میرے پاس لکھنے کا سامان لاؤ، میں تمہارے لئے ایک ایسی تحریر لکھ دوں جس کے بعد تم کبھی گمراہ نہ ہوسکو گے، لوگوں میں اختلاف رائے پیدا ہوگیا، حالانکہ نبی علیہ السلام کی موجودگی میں یہ مناسب نہ تھا، لوگ کہنے لگے کہ کیا ہوگیا، کیا نبی علیہ السلام بھی بہکی بہکی باتیں کر سکتے ہیں؟ جا کر دوبارہ پوچھ لو کہ آپ کی منشاء کیا ہے؟ چنانچہ لوگ واپس آئے لیکن نبی علیہ السلام نے فرمایا اب مجھے چھوڑ دو، میں جس حالت میں ہوں، وہ اس سے بہتر ہے جس کی طرف تم مجھے بلاتے ہو۔

پھر نبی علیہ السلام نے تین باتوں کی وصیت فرمائی کہ مشرکین کو جزیرۂ عرب سے نکال دو، آنے والے مہمانوں کا اسی طرح اکرام کرو جس طرح میں کرتا تھا، اور تیسری بات پر سعید بن جبیر رحمہ اللہ نے سکوت اختیار کیا، مجھے نہیں معلوم کہ وہ جان بوجھ کر خاموش ہوئے تھے یا وہ بھول گئے تھے۔

(۱۹۳۶) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ سُلَيْمَانَ عَنْ طَاوُسٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ كَانَ النَّاسُ يَنْصَرِفُونَ فِي كُلِّ وَجْهٍ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَنْفِرُ أَحَدٌ حَتَّى يَكُونَ آخِرُ عَهْدِهِ بِالْبَيْتِ [صححه مسلم (۱۳۲۷)، وابن خزيمة (۳۰۰۰) وابن حبان (۳۸۹۷)].

(۱۹۳۶) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ لوگ حج کر کے جس طرح چاہتے تھے چلے جاتے تھے، اس پر نبی علیہ السلام نے فرمایا کہ کوئی شخص بھی اس وقت تک واپس نہ جائے جب تک کہ اس کا آخری کام بیت اللہ کا طواف نہ ہو۔

(۱۹۳۷) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ ابْنِ أَبِي نَجِيحٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ كَثِيرٍ عَنْ أَبِي الْمِنْهَالِ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَدِمَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمَدِينَةَ وَهُمْ يُسَلِّفُونَ فِي التَّمْرِ السَّنَتَيْنِ وَالثَّلَاثَ فَقَالَ مَنْ سَلَّفَ فَلْيُسَلِّفْ فِي كَيْلٍ مَعْلُومٍ وَوَزْنٍ مَعْلُومٍ إِلَى أَجَلٍ مَعْلُومٍ [راجع: ۱۸٦۸].

(۱۹۳۷) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ جب نبی علیہ السلام مدینہ منورہ تشریف لائے تو پتہ چلا کہ یہاں کے لوگ ایک سال یا دو تین سال کے لئے ادھار پر کھجوروں کا معاملہ کرتے ہیں، نبی علیہ السلام نے فرمایا جو شخص کھجور میں بیع سلم کرے، اسے چاہئے کہ اس کی ماپ معین کرے اور اس کا وزن معین کرے اور اس کی مدت متعین کرے۔

(۱۹۳۸) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ أَخْبَرَنِي عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ أَبِي يَزِيدَ مُنْذُ سَبْعِينَ سَنَةً قَالَ سَمِعْتُ ابْنَ عَبَّاسٍ يَقُولُ مَا عَلِمْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَامَ يَوْمًا يَتَحَرَّى فَضْلَهُ عَلَى الْأَيَّامِ غَيْرَ يَوْمِ عَاشُورَاءَ وَقَالَ سُفْيَانُ مَرَّةً أُخْرَى إِلَّا هَذَا الْيَوْمَ يَعْنِي عَاشُورَاءَ وَهَذَا الشَّهْرَ شَهْرَ رَمَضَانَ [صححه البخاري (۲۰۰۶)، ومسلم (۱۱۳۲) وابن خزيمة (۲۰۸٦)]. [انظر: ۲۸۵٦، ۳٤۷۵]

(۱۹۳۸) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ میرے علم میں نہیں ہے کہ نبی علیہ السلام نے کسی ایسے دن کا روزہ رکھا ہو، جس کی فضیلت دیگر ایام پر تلاش کی ہو، سوائے یوم عاشوراء کے اور اس ماہ مقدس رمضان کے۔

(۱۹۳۹) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ، أَخْبَرَنِي عُبَيْدُ اللَّهِ، أَنَّهُ سَمِعَ ابْنَ عَبَّاسٍ يَقُولُ: أَنَا مِمَّنْ قَدَّمَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَيْلَةَ الْمُزْدَلِفَةِ فِي ضَعَفَةِ أَهْلِهِ. [صححه البخاري: (۱٦۷۸)، ومسلم (۱۲۹۳)، وابن خزيمة (۲۸۷۲)، وابن حبان (۳۸٦۵)].

(۱۹۳۹) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ میں ان لوگوں میں سے تھا جنہوں نے نبی علیہ السلام کے اہل خانہ یعنی عورتوں اور بچوں کو مزدلفہ کی رات جلدی لے کر روانگی اختیار کی تھی۔

(۱۹٤۰) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ ابْنِ طَاوُسٍ عَنْ أَبِيهِ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أُمِرَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يَسْجُدَ عَلَى سَبْعٍ وَنُهِيَ أَنْ يَكُفَّ شَعَرًا أَوْ ثَوْبًا [راجع: ۱۹۲۷].

(۱۹٤۰) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام کو سات ہڈیوں پر سجدہ کرنے کا حکم دیا گیا ہے اور کپڑوں اور بالوں کو دوران نماز سمیٹنے سے منع کیا گیا ہے۔

(۱۹٤۱) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَمَّارٍ عَنْ سَالِمٍ سُئِلَ ابْنُ عَبَّاسٍ عَنْ رَجُلٍ قَتَلَ مُؤْمِنًا ثُمَّ تَابَ وَآمَنَ وَعَمِلَ صَالِحًا ثُمَّ اهْتَدَى قَالَ وَيْحَكَ وَأَنَّى لَهُ الْهُدَى سَمِعْتُ نَبِيَّكُمْ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ يَجِيءُ الْمَقْتُولُ مُتَعَلِّقًا بِالْقَاتِلِ يَقُولُ يَا رَبِّ سَلْ هَذَا فِيمَ قَتَلَنِي وَاللَّهِ لَقَدْ أَنْزَلَهَا اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ عَلَى نَبِيِّكُمْ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَمَا نَسَخَهَا بَعْدَ إِذْ أَنْزَلَهَا قَالَ وَيْحَكَ وَأَنَّى لَهُ الْهُدَى [قال الألباني: صحيح (ابن ماجة: ۲٦۲۱، النسائي: ۸۵/۷ و ۶۳/۸) والحميدي: ٤۸۸، و عبد بن حميد: ٦۸۰]. [انظر: ۲۱٤۲، ۲٦۸۳، ۳٤٤۵]

(۱۹٤۱) حضرت سالم رحمۃ اللہ علیہ کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے اس شخص کے متعلق پوچھا گیا جس نے کسی مسلمان کو قتل کیا پھر توبہ کر کے ایمان لے آیا، نیک اعمال کیے اور راہ ہدایت پر گامزن رہا؟ فرمایا تم پر افسوس ہے، اسے کہاں ہدایت ملے گی؟ میں نے تمہارے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ مقتول کو اس حال میں لایا جائے گا کہ وہ قاتل کے ساتھ لپٹا ہوا ہوگا، اور کہتا ہوگا کہ پروردگار! اس سے پوچھ کہ اس نے مجھے کس جرم کی پاداش میں قتل کیا تھا؟ بخدا! اللہ نے یہ بات تمہارے نبی پر نازل کی تھی، اور اسے نازل کرنے کے بعد کبھی منسوخ نہیں فرمایا، تم پر افسوس ہے، اسے ہدایت کہاں ملے گی؟

فائدہ: یہ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما کی رائے ہے، جمہور امت اس بات پر متفق ہے کہ قاتل اگر توبہ کرنے کے بعد ایمان اور عمل صالح سے اپنے آپ کو مزین کر لے تو اس کی توبہ قبول ہو جاتی ہے، حقوق العباد کی ادائیگی یا سزا کی صورت میں بھی بہر حال کلمہ کی برکت سے وہ جہنم سے کسی نہ کسی وقت ضرور نجات پا جائے گا۔

(۱۹٤۲) حَدَّثَنَا ابْنُ إِدْرِيسَ قَالَ أَخْبَرَنَا يَزِيدُ عَنِ ابْنِ مِقْسَمٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كُفِّنَ فِي ثَلَاثَةِ أَثْوَابٍ فِي قَمِيصِهِ الَّذِي مَاتَ فِيهِ وَحُلَّةٍ نَجْرَانِيَّةٍ الْحُلَّةُ ثَوْبَانِ [قال الألباني: ضعيف (أبو داود: ۳۱۵۳، ابن ماجة: ۱٤۷۱)].

(۱۹۴۲) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام کو تین کپڑوں میں کفن دیا گیا تھا، ایک اس قمیص میں جس میں آپ صلی اللہ علیہ وسلم کا وصال ہوا تھا اور ایک نجرانی حلے میں، اور حلے میں دو کپڑے ہوتے ہیں۔

(۱۹٤۳) حَدَّثَنَا ابْنُ إِدْرِيسَ أَنْبَأَنَا يَزِيدُ بْنُ أَبِي زِيَادٍ عَنْ مِقْسَمٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ احْتَجَمَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَيْنَ مَكَّةَ وَالْمَدِينَةِ وَهُوَ صَائِمٌ مُحْرِمٌ [راجع: ۱۸٤۹].

(۱۹۴۳) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام نے مکہ مکرمہ اور مدینہ منورہ کے درمیان سینگی لگوا کر خون نکلوایا، اس وقت آپ صلی اللہ علیہ وسلم حالت احرام میں بھی تھے اور روزے سے بھی تھے۔

(۱۹٤٤) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ يَعْنِي ابْنَ إِبْرَاهِيمَ أَخْبَرَنَا هِشَامٌ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الْمُكَاتَبِ يُعْتَقُ مِنْهُ بِقَدْرِ مَا أَدَّى دِيَةَ الْحُرِّ وَبِقَدْرِ مَا رَقَّ مِنْهُ دِيَةَ الْعَبْدِ [قال الترمذي: حسن. قال الألباني: صحيح (أبو داود: ٤٥٨١ و ٤٥٩٢، الترمذي: ۱۲۵۹، النسائي: ۸/٤٥ و ٤٦)]. [انظر: ۱۹۸٤، ۲۳۵٦، ۲٦٦۰، ۳٤۲۳، ۳٤۸۹]

(۱۹۴۴) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ جس مکاتب کو آزاد کر دیا گیا ہو (اور کوئی شخص اسے قتل کر دے) تو نبی علیہ السلام نے اس کے متعلق یہ فیصلہ فرمایا ہے کہ جتنا بدل کتابت وہ ادا کر چکا ہے، اس کے مطابق اسے آزاد آدمی کی دیت دی جائے گی اور جتنے حصے کی ادائیگی باقی ہونے کی وجہ سے وہ غلام ہے، اس میں غلام کی دیت دی جائے گی۔

(۱۹٤٥) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ عَنْ خَالِدٍ الْحَذَّاءِ حَدَّثَنِي عَمَّارٌ مَوْلَى بَنِي هِشَامٍ قَالَ سَمِعْتُ ابْنَ عَبَّاسٍ يَقُولُ تُوُفِّيَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ ابْنُ خَمْسٍ وَسِتِّينَ سَنَةً [صححه مسلم (۲۳۵۳)]. [انظر: ۲۳۸۰]

(۱۹۴۵) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی وصال کے وقت عمر مبارک ۶۵ برس تھی۔

(۱۹٤٦) حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنْ قَابُوسَ عَنْ أَبِيهِ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ آخِرُ شِدَّةٍ يَلْقَاهَا الْمُؤْمِنُ الْمَوْتُ وَفِي قَوْلِهِ يَوْمَ تَكُونُ السَّمَاءُ كَالْمُهْلِ قَالَ كَدُرْدِيِّ الزَّيْتِ وَفِي قَوْلِهِ آنَاءَ اللَّيْلِ قَالَ جَوْفُ اللَّيْلِ وَقَالَ هَلْ تَدْرُونَ مَا ذَهَابُ الْعِلْمِ قَالَ هُوَ ذَهَابُ الْعُلَمَاءِ مِنَ الْأَرْضِ [إسناده ضعيف].

(۱۹۴۶) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ آخری وہ سختی جس سے مسلمان کا سامنا ہوگا، وہ موت ہے، نیز وہ فرماتے ہیں کہ "یوم تکون السماء کالمھل" میں لفظ "مھل" سے مراد زیتون کے تیل کا وہ تلچھٹ ہے جو اس کے نیچے رہ جاتا ہے اور "آناء اللیل" کا معنی رات کا درمیان ہے، اور فرمایا کیا تم جانتے ہو کہ علم کے چلے جانے سے کیا مراد ہے؟ اس سے مراد زمین سے علماء کا چلے جانا ہے۔

(۱۹٤۷) حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنْ قَابُوسَ عَنْ أَبِيهِ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ الرَّجُلَ الَّذِي لَيْسَ فِي جَوْفِهِ شَيْءٌ مِنَ الْقُرْآنِ كَالْبَيْتِ الْخَرِبِ [قال الترمذی: حسن صحیح قال الألبانی: ضعیف (الترمذی: ۲۹۱۳) والدارمی: ۳۳۰۹].

(۱۹۴۷) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا وہ شخص جس کے پیٹ میں قرآن کا کچھ حصہ بھی نہ ہو، وہ ویران گھر کی طرح ہے۔

(۱۹٤۸) حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنْ قَابُوسَ عَنْ أَبِيهِ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمَكَّةَ ثُمَّ أُمِرَ بِالْهِجْرَةِ وَأُنْزِلَ عَلَيْهِ وَقُلْ رَبِّ أَدْخِلْنِي مُدْخَلَ صِدْقٍ وَأَخْرِجْنِي مُخْرَجَ صِدْقٍ وَاجْعَلْ لِي مِنْ لَدُنْكَ سُلْطَانًا نَصِيرًا [قال الترمذی: حسن صحیح قال الألبانی ضعیف الإسناد (الترمذی ۳۱۳۹) وابن ابی شیبة: ۱۹۷/۲].

(۱۹۴۸) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ ابتداء نبی علیہ السلام مکہ مکرمہ میں رہے، پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو ہجرت کا حکم دے دیا گیا اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم پر یہ آیت نازل ہوئی کہ اے حبیب صلی اللہ علیہ وسلم! آپ کہہ دیجئے کہ اے میرے پروردگار! مجھے عمدگی کے ساتھ داخل فرما اور عمدگی کے ساتھ نکلنا نصیب فرما اور اپنے پاس سے مجھے ایسا غلبہ عطاء فرما جس میں تیری مدد شامل ہو۔

(۱۹٤۹) حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنْ قَابُوسَ عَنْ أَبِيهِ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَصْلُحُ قِبْلَتَانِ فِي أَرْضٍ وَلَيْسَ عَلَى مُسْلِمٍ جِزْيَةٌ [قال الألبانی: ضعیف (أبو داود: ۳۰۳۲ و ۳۰۵۳، الترمذی: ۶۳۳ و ۶۳٤)]. [انظر: ۲۵۶۷، ۲۵۷۷]

(۱۹۴۹) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ایک زمین میں دو قبلے نہیں ہو سکتے اور مسلمان پر کوئی ٹیکس نہیں ہے۔

(۱۹٥۰) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ سُفْيَانَ قَالَ حَدَّثَنِي الْمُغِيرَةُ بْنُ النُّعْمَانِ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يُحْشَرُ النَّاسُ حُفَاةً عُرَاةً غُرْلًا فَأَوَّلُ مَنْ يُكْسَى إِبْرَاهِيمُ عَلَيْهِ السَّلَام ثُمَّ قَرَأَ كَمَا بَدَأْنَا أَوَّلَ خَلْقٍ نُعِيدُهُ [انظر: ۱۹۱۳].

(۱۹۵۰) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا قیامت کے دن سب لوگ ننگے پاؤں، ننگے بدن اور غیر مختون اٹھائے جائیں گے اور سب سے پہلے جس شخص کو لباس پہنایا جائے گا وہ حضرت ابراہیم علیہ السلام ہوں گے، پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے

یہ آیت تلاوت فرمائی کہ ''ہم نے جس طرح مخلوق کو پہلی مرتبہ پیدا کیا، اسی طرح ہم اسے دوبارہ بھی پیدا کریں گے۔''

(۱۹۵۱) حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنِ الْأَوْزَاعِيِّ حَدَّثَنَا الزُّهْرِيُّ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ شَرِبَ لَبَنًا فَمَضْمَضَ وَقَالَ إِنَّ لَهُ دَسَمًا [صححه البخاري (۵۶۰۹) ومسلم (۳۵۸) وابن حبان (۱۱۵۸) و ابن خزيمة (۴۷)]. [انظر: ۲۰۰۷، ۳۰۵۱، ۳۱۲۳، ۳۵۳۸]

(۱۹۵۱) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ایک مرتبہ دودھ پیا اور بعد میں کلی کر کے فرمایا کہ اس میں چکناہٹ ہوتی ہے۔

(۱۹۵۲) حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ شُعْبَةَ حَدَّثَنَا قَتَادَةُ قَالَ سَمِعْتُ جَابِرَ بْنَ زَيْدٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ ذُكِرَ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ابْنَةُ حَمْزَةَ فَقَالَ إِنَّهَا ابْنَةُ أَخِي مِنَ الرَّضَاعَةِ [صححه البخاري (۵۱۰۰)، ومسلم (۱۴۴۷)]. [انظر: ۲۴۹۰، ۲۶۳۳، ۳۱۴۴، ۳۲۳۷]

(۱۹۵۲) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک مرتبہ بارگاہِ رسالت مآب صلی اللہ علیہ وسلم میں حضرت حمزہ رضی اللہ عنہ کی بیٹی کا ذکر کیا گیا تو نبی علیہ السلام نے فرمایا کہ وہ تو میرے لیے حلال نہیں ہے کیونکہ وہ میری رضاعی بھتیجی ہے (دراصل نبی علیہ السلام اور حضرت امیر حمزہ رضی اللہ عنہ آپس میں رضاعی بھائی بھی تھے اور چچا بھتیجے بھی)

(۱۹۵۳) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ حَبِيبٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ جَمَعَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَيْنَ الظُّهْرِ وَالْعَصْرِ وَالْمَغْرِبِ وَالْعِشَاءِ بِالْمَدِينَةِ فِي غَيْرِ خَوْفٍ وَلَا مَطَرٍ قِيلَ لِابْنِ عَبَّاسٍ وَمَا أَرَادَ إِلَى ذَلِكَ قَالَ أَرَادَ أَنْ لَا يُحْرِجَ أُمَّتَهُ [صححه مسلم (۷۰۵) وابن خزيمة (۹۷۱ و ۹۷۲)]. [انظر: ۲۵۵۷، ۳۲۶۵، ۳۳۲۳]

(۱۹۵۳) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام نے مدینہ منورہ میں ظہر اور عصر کو اور مغرب اور عشاء کو جمع فرمایا، اس وقت نہ کوئی خوف تھا اور نہ ہی بارش، کسی نے حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے پوچھا کہ اس سے نبی علیہ السلام کا مقصد کیا تھا؟ انہوں نے جواب دیا کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کا مقصد یہ تھا کہ آپ کی امت تنگی میں نہ رہے۔

(۱۹۵۴) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ أَبِي ظَبْيَانَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ أَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَجُلٌ مِنْ بَنِي عَامِرٍ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَرِنِي الْخَاتَمَ الَّذِي بَيْنَ كَتِفَيْكَ فَإِنِّي مِنْ أَطَبِّ النَّاسِ فَقَالَ لَهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَلَا أُرِيكَ آيَةً قَالَ بَلَى قَالَ فَنَظَرَ إِلَى نَخْلَةٍ فَقَالَ ادْعُ ذَلِكَ الْعِذْقَ قَالَ فَدَعَاهُ فَجَاءَ يَنْقُزُ حَتَّى قَامَ بَيْنَ يَدَيْهِ فَقَالَ لَهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ارْجِعْ فَرَجَعَ إِلَى مَكَانِهِ فَقَالَ الْعَامِرِيُّ يَا آلَ بَنِي عَامِرٍ مَا رَأَيْتُ كَالْيَوْمِ رَجُلًا أَسْحَرَ [قال شعيب: إسناده صحيح].

(۱۹۵۴) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام کے پاس بنو عامر کا ایک آدمی آیا، اس نے کہا یا رسول اللہ! مجھے اپنی

وہ مہر نبوت دکھایئے جو آپ کے دونوں کندھوں کے درمیان ہے، میں لوگوں میں بڑا مشہور طبیب ہوں (اس کا علاج کر دیتا ہوں) نبی علیہ السلام نے اس کی بات کو ٹالتے ہوئے فرمایا کیا میں تمہیں ایک معجزہ نہ دکھاؤں؟ اس نے کہا کیوں نہیں، نبی علیہ السلام نے کھجور کے ایک درخت پر نگاہ ڈال کر فرمایا اس ٹہنی کی آواز دو، اس نے آواز دی تو وہ ٹہنی اچھلتی کودتی ہوئی آ کر اس کے سامنے کھڑی ہو گئی، نبی علیہ السلام نے اس سے فرمایا اپنی جگہ واپس چلی جاؤ، چنانچہ وہ اپنی جگہ واپس چلی گئی، یہ دیکھ کر بنو عامر کا وہ آدمی کہنے لگا اے آل بنی عامر! میں نے آج کی طرح کا زبردست جادوگر کبھی نہیں دیکھا۔

(۱۹۵۵) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ مَسْعُودِ بْنِ مَالِكٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنِّي نُصِرْتُ بِالصَّبَا وَإِنَّ عَادًا أُهْلِكَتْ بِالدَّبُورِ [صححه مسلم (۹۰۰)]. [انظر: ۳۵۴۰]

(۱۹۵۵) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا باد صبا (وہ ہوا جو باب کعبہ کی طرف سے آتی ہے) کے ذریعے میری مدد کی گئی ہے اور قوم عاد کو پچھم سے چلنے والی ہوا سے تباہ کیا گیا تھا۔

(۱۹۵۶) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ زِيَادِ بْنِ الْحُصَيْنِ عَنْ أَبِي الْعَالِيَةِ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ فِي قَوْلِهِ عَزَّ وَجَلَّ مَا كَذَبَ الْفُؤَادُ مَا رَأَى قَالَ رَأَى مُحَمَّدٌ رَبَّهُ عَزَّ وَجَلَّ بِقَلْبِهِ مَرَّتَيْنِ [صححه مسلم (۱۷۶)].

(۱۹۵۶) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ ''آنکھ نے جو دیکھا، دل نے اس کی تکذیب نہیں کی'' سے مراد یہ ہے کہ نبی علیہ السلام نے اپنے دل کی آنکھوں سے اپنے پروردگار کا دو مرتبہ دیدار کیا ہے۔

(۱۹۵۷) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنْ أَبِي مَالِكٍ الْأَشْجَعِيِّ عَنِ ابْنِ حُدَيْرٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ وُلِدَتْ لَهُ ابْنَةٌ فَلَمْ يَئِدْهَا وَلَمْ يُهِنْهَا وَلَمْ يُؤْثِرْ وَلَدَهُ عَلَيْهَا يَعْنِي الذُّكُورَ أَدْخَلَهُ اللَّهُ بِهَا الْجَنَّةَ [إسناده ضعيف]. [انظر: ۲۰۷۷]

(۱۹۵۷) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جس شخص کے یہاں بیٹی کی پیدائش ہو، وہ اسے زندہ درگور کرے اور نہ ہی اسے حقیر سمجھے اور نہ ہی لڑکے کو اس پر ترجیح دے تو اللہ تعالیٰ اسے جنت میں داخلہ عطاء فرمائے گا۔

(۱۹۵۸) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ حَدَّثَنَا عَاصِمٌ الْأَحْوَلُ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ سَافَرَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَقَامَ تِسْعَ عَشْرَةَ يُصَلِّي رَكْعَتَيْنِ رَكْعَتَيْنِ قَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ فَنَحْنُ إِذَا سَافَرْنَا فَأَقَمْنَا تِسْعَ عَشْرَةَ صَلَّيْنَا رَكْعَتَيْنِ رَكْعَتَيْنِ فَإِذَا أَقَمْنَا أَكْثَرَ مِنْ ذَلِكَ صَلَّيْنَا أَرْبَعًا [صححه البخاري (۴۲۹۸)، وابن خزيمة (۹۵۵)، وابن حبان (۲۷۵۰)]. [انظر: ۲۷۵۸، ۲۸۸۵، ۲۸۸۶]

(۱۹۵۸) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام سفر پر روانہ ہوئے، آپ صلی اللہ علیہ وسلم وہاں ۱۹ دن تک ٹھہرے رہے لیکن نماز دو دو رکعت کر کے ہی پڑھتے رہے، اس لئے ہم بھی جب سفر کرتے ہیں اور ۱۹ دن تک ٹھہرتے ہیں تو دو دو رکعت کر

کے یعنی قصر کر کے نماز پڑھتے ہیں اور جب اس سے زیادہ دن ٹھہرتے ہیں تو چار رکعتیں یعنی پوری نماز پڑھتے ہیں۔

(۱۹۵۹) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ عَنِ الْحَكَمِ عَنْ مِقْسَمٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ أَعْتَقَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ الطَّائِفِ مَنْ خَرَجَ إِلَيْهِ مِنْ عَبِيدِ الْمُشْرِكِينَ [قال شعيب: حسن لغيره]. [انظر: ۲۱۱۱، ۲۱۷۶، ۲۲۲۹، ۳۲۶۷، ۳٤۱٥]

(۱۹۵۹) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے غزوۂ طائف کے دن مشرکوں کے ان تمام غلاموں کو آزاد کر دیا جو نبی علیہ السلام کے پاس آ گئے تھے۔

(۱۹٦۰) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ حَدَّثَنَا الشَّيْبَانِيُّ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الْمُحَاقَلَةِ وَالْمُزَابَنَةِ وَكَانَ عِكْرِمَةُ يَكْرَهُ بَيْعَ الْفَصِيلِ [صححه البخاري (۲۱۸۷)].

(۱۹٦۰) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے بیع وشراء میں محاقلہ اور مزابنہ سے منع فرمایا ہے، راوی کہتے ہیں کہ عکرمہ اس کھیتی کی بیع وشراء کو مکروہ جانتے تھے جو ابھی تیار نہ ہوئی ہو۔

فائدہ: محاقلہ اور مزابنہ کی وضاحت کے لئے ہماری کتاب ''الطریق الاسلم الی شرح مسند الامام الاعظم'' کا مطالعہ کیجئے۔

(۱۹٦۱) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ حَدَّثَنَا أَبُو إِسْحَاقَ يَعْنِي الشَّيْبَانِيَّ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَتَبَ إِلَى أَهْلِ جُرَشَ يَنْهَاهُمْ أَنْ يَخْلِطُوا الزَّبِيبَ وَالتَّمْرَ [انظر: ۲٤۹۹، ۲٦٥۰، ۲۷۷۲، ۳۱۱۰].

(۱۹٦۱) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اہل جُرش کی طرف ایک خط لکھا جس میں انہیں اس بات سے منع فرمایا کہ وہ کشمش اور کھجور کو خلط ملط کر کے اس کی نبیذ بنا کر استعمال کریں۔

(۱۹٦۲) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ حَدَّثَنَا الشَّيْبَانِيُّ عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَّى عَلَى صَاحِبِ قَبْرٍ بَعْدَمَا دُفِنَ [انظر: ۳۱۳٤].

(۱۹٦۲) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام نے تدفین کے بعد ایک صاحب کی قبر پر نماز جنازہ پڑھائی۔

(۱۹٦۳) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ أَبِي عُمَرَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ كَانَ يُنْقَعُ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الزَّبِيبُ قَالَ فَيَشْرَبُهُ الْيَوْمَ وَالْغَدَ وَبَعْدَ الْغَدِ إِلَى مَسَاءِ الثَّالِثَةِ ثُمَّ يَأْمُرُ بِهِ فَيُسْقَى أَوْ يُهَرَاقُ [صححه مسلم (۲۰۰٤)، وابن حبان (٥۳۸٤)]. [انظر: ۲۰٦۸، ۲۱٤۳، ۳۲۲۷]

(۱۹٦۳) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام کے لئے کشمش پانی میں بھگوئی جاتی تھی، نبی علیہ السلام اسے آج، کل اور پرسوں کی شام تک نوش فرماتے، اس کے بعد کسی دوسرے کو پلا دیتے یا پھر بہانے کا حکم دے دیتے۔

(۱۹٦٤) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ حَدَّثَنَا أَجْلَحُ عَنْ يَزِيدَ بْنِ الْأَصَمِّ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ سَمِعَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ

وَسَلَّمَ رَجُلًا يَقُولُ مَا شَاءَ اللَّهُ وَشِئْتَ فَقَالَ بَلْ مَا شَاءَ اللَّهُ وَحْدَهُ [راجع: ١٨٣٩].

(۱۹۶۴) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ ایک آدمی نے نبی علیہ السلام سے کہا ''جو اللہ چاہے اور جو آپ چاہیں'' نبی علیہ السلام نے فرمایا (کیا تو مجھے اور اللہ کو برابر کر رہا ہے؟) یوں کہو جو اللہ تن تنہا چاہے۔

(١٩٦٥) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ حَدَّثَنَا الْحَجَّاجُ عَنِ الْحَكَمِ عَنْ يَحْيَى بْنِ الْجَزَّارِ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَّى فِي فَضَاءٍ لَيْسَ بَيْنَ يَدَيْهِ شَيْءٌ [قال شعيب: حسن لغيره، اخرجه ابن ابی شيبة: ١/٢٧٨، و ابويعلى: ٢٦٠١].

(۱۹۶۵) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام نے صحراء میں نماز پڑھی، اس وقت آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے سامنے (بطور سترہ کے) کچھ نہیں تھا۔

(١٩٦٦) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ حَدَّثَنَا الْحَجَّاجُ عَنِ الْحَكَمِ عَنْ مِقْسَمٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ بَعَثَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ رَوَاحَةَ فِي سَرِيَّةٍ فَوَافَقَ ذَلِكَ يَوْمَ الْجُمُعَةِ قَالَ فَقَدَّمَ أَصْحَابَهُ وَقَالَ أَتَخَلَّفُ فَأُصَلِّي مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْجُمُعَةَ ثُمَّ أَلْحَقُهُمْ قَالَ فَلَمَّا رَآهُ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَا مَنَعَكَ أَنْ تَغْدُوَ مَعَ أَصْحَابِكَ قَالَ فَقَالَ أَرَدْتُ أَنْ أُصَلِّيَ مَعَكَ الْجُمُعَةَ ثُمَّ أَلْحَقَهُمْ قَالَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَوْ أَنْفَقْتَ مَا فِي الْأَرْضِ مَا أَدْرَكْتَ غَدْوَتَهُمْ [قال الألباني: ضعيف الإسناد (الترمذي: ٥٢٧ و ١٦٤٩) والطيالسي: ٢٩٩٩، وعبد بن حميد: ٦٥٤]. [انظر: ٢٣١٧].

(۱۹۶۶) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام نے حضرت عبداللہ بن رواحہ رضی اللہ عنہ کو کسی ''سریہ'' میں بھیجا، اتفاق سے وہ جمعہ کا دن تھا، انہوں نے اپنے ساتھیوں کو یہ سوچ کر آگے روانہ کر دیا کہ میں پیچھے رہ کر نبی علیہ السلام کے ساتھ جمعہ کی نماز پڑھ لوں، پھر ان کے ساتھ جا ملوں گا، جب نبی علیہ السلام نے انہیں دیکھا تو فرمایا کہ آپ کو اپنے ساتھیوں کے ساتھ صبح روانہ ہونے سے کس چیز نے روکا؟ عرض کیا کہ میں نے یہ سوچا آپ کے ساتھ جمعہ پڑھ کر ان سے جا ملوں گا، اس پر نبی علیہ السلام نے فرمایا اگر آپ زمین کے سارے خزانے بھی خرچ کر دیں تو آپ ان کی اس صبح کو حاصل نہیں کر سکیں گے۔

(١٩٦٧) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ حَدَّثَنَا الْحَجَّاجُ عَنْ عَطَاءٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ كَتَبَ نَجْدَةُ الْحَرُورِيُّ إِلَى ابْنِ عَبَّاسٍ يَسْأَلُهُ عَنْ قَتْلِ الصِّبْيَانِ وَعَنِ الْخُمُسِ لِمَنْ هُوَ وَعَنِ الصَّبِيِّ مَتَى يَنْقَطِعُ عَنْهُ الْيُتْمُ وَعَنِ النِّسَاءِ هَلْ كَانَ يَخْرُجُ بِهِنَّ أَوْ يَحْضُرْنَ الْقِتَالَ وَعَنِ الْعَبْدِ هَلْ لَهُ فِي الْمَغْنَمِ نَصِيبٌ قَالَ فَكَتَبَ إِلَيْهِ ابْنُ عَبَّاسٍ أَمَّا الصِّبْيَانُ فَإِنْ كُنْتَ الْخَضِرَ تَعْرِفُ الْكَافِرَ مِنَ الْمُؤْمِنِ فَاقْتُلْهُمْ وَأَمَّا الْخُمُسُ فَكُنَّا نَقُولُ إِنَّهُ لَنَا فَزَعَمَ قَوْمُنَا أَنَّهُ لَيْسَ لَنَا وَأَمَّا النِّسَاءُ فَقَدْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَخْرُجُ مَعَهُ بِالنِّسَاءِ فَيُدَاوِينَ الْمَرْضَى وَيَقُمْنَ عَلَى الْجَرْحَى وَلَا يَحْضُرْنَ الْقِتَالَ وَأَمَّا الصَّبِيُّ فَيَنْقَطِعُ عَنْهُ الْيُتْمُ إِذَا احْتَلَمَ وَأَمَّا الْعَبْدُ فَلَيْسَ لَهُ مِنَ الْمَغْنَمِ

نَصِيبٌ وَلَكِنَّهُمْ قَدْ كَانَ يُرْضَخُ لَهُمْ [قال شعيب: صحيح].

(۱۹۶۷) عطاء کہتے ہیں کہ نجدہ حروری نے ایک خط میں حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے بچوں کو قتل کرنے کے متعلق دریافت کیا اور یہ پوچھا کہ "خمس" کس کا حق ہے؟ بچے سے یتیمی کا لفظ کب ختم ہوتا ہے؟ کیا عورتوں کو جنگ میں لے کر نکلا جا سکتا ہے؟ کیا غلام کا مال غنیمت میں کوئی حصہ ہے؟ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما نے اس کے جواب میں لکھا کہ جہاں تک بچوں کا تعلق ہے تو اگر تم خضر ہو کر مومن اور کافر میں فرق کر سکتے ہو تو ضرور قتل کرو، جہاں تک خمس کا مسئلہ ہے تو ہم یہی کہتے تھے کہ یہ ہمارا حق ہے لیکن ہماری قوم کا خیال یہ ہے کہ یہ ہمارا حق نہیں ہے، رہا عورتوں کا معاملہ تو نبی علیہ السلام اپنے ساتھ عورتوں کو جنگ میں لے کر جایا کرتے تھے، وہ بیماروں کا علاج اور زخمیوں کی دیکھ بھال کرتی تھیں لیکن جنگ میں شریک نہیں ہوتی تھیں، اور بچے سے یتیمی کا داغ اس کے بالغ ہونے کے بعد دھل جاتا ہے اور باقی رہا غلام تو مال غنیمت میں اس کا کوئی حصہ نہیں ہے، البتہ انہیں بھی تھوڑا بہت دے دیا جاتا تھا۔

(۱۹۶۸) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ مُسْلِمٍ الْبَطِينِ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا مِنْ أَيَّامٍ الْعَمَلُ الصَّالِحُ فِيهَا أَحَبُّ إِلَى اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ مِنْ هَذِهِ الْأَيَّامِ يَعْنِي أَيَّامَ الْعَشْرِ قَالَ قَالُوا يَا رَسُولَ اللَّهِ وَلَا الْجِهَادُ فِي سَبِيلِ اللَّهِ قَالَ وَلَا الْجِهَادُ فِي سَبِيلِ اللَّهِ إِلَّا رَجُلًا خَرَجَ بِنَفْسِهِ وَمَالِهِ ثُمَّ لَمْ يَرْجِعْ مِنْ ذَلِكَ بِشَيْءٍ [صححه البخاری (۹۶۹)، و ابن خزيمة (۲۸٦٥) وابن حبان (۳۲٤)]. [انظر: ۳۱۳۹، ۳۲۲۸]

(۱۹۶۸) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا عشرۂ ذی الحجہ کے علاوہ کسی دن میں اللہ کو نیک اعمال اتنے محبوب نہیں جتنے ان دس دنوں میں محبوب ہیں، صحابۂ کرام رضی اللہ عنہم نے عرض کیا یا رسول اللہ! جہاد فی سبیل اللہ بھی نہیں؟ فرمایا ہاں! البتہ وہ آدمی جو اپنی جان مال کو لے کر نکلا اور کچھ بھی واپس نہ لایا۔

(۱۹۶۹) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ أَبِي صَالِحٍ قَالَ وَحَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ مُجَاهِدٍ لَيْسَ فِيهِ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِثْلَهُ يَعْنِي مَا مِنْ أَيَّامٍ الْعَمَلُ فِيهَا [قال شعيب: رجاله ثقات لكنه مرسل].

(۱۹۶۹) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۱۹۷۰) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ مُسْلِمٍ الْبَطِينِ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ أَتَتْ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ امْرَأَةٌ فَقَالَتْ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّ أُمِّي مَاتَتْ وَعَلَيْهَا صَوْمُ شَهْرٍ أَفَأَقْضِي عَنْهَا قَالَ فَقَالَ أَرَأَيْتِ لَوْ كَانَ عَلَى أُمِّكِ دَيْنٌ أَمَا كُنْتِ تَقْضِينَهُ قَالَتْ بَلَى قَالَ فَدَيْنُ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ أَحَقُّ [صححه البخاری (۱۹۵۳) ومسلم (۱۱٤۸)]. [راجع: ۱۸٦۱]

(۱۹۷۰) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ ایک عورت نبی علیہ السلام کی خدمت میں حاضر ہوئی اور کہنے لگی یا رسول اللہ! میری والدہ کا انتقال ہو گیا ہے، ان کے ذمے ایک مہینے کے روزے تھے، کیا میں ان کی قضاء کر سکتی ہوں؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا یہ بتاؤ کہ

اگر تمہاری والدہ پر قرض ہوتا تو کیا تم اسے ادا کرتیں یا نہیں؟ اس نے کہا کیوں نہیں، فرمایا پھر اللہ کا قرض تو ادائیگی کا زیادہ مستحق ہے۔

(۱۹۷۱) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي ذِئْبٍ عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ عَبَّاسٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَيْرٍ مَوْلَى ابْنِ عَبَّاسٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَئِنْ بَقِيتُ إِلَى قَابِلٍ لَأَصُومَنَّ الْيَوْمَ التَّاسِعَ [صححه مسلم (۱۱۳٤) وابن ماجه: ۱۷۳٦)، و عبد بن حميد: ٦۷۱]. [انظر: ۲۱۰٦، ۳۲۱۳]

(۱۹۷۱) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا اگر میں آئندہ سال تک زندہ رہا تو دسویں محرم کے ساتھ نویں محرم کا روزہ بھی رکھوں گا۔

(۱۹۷۲) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ حَدَّثَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ عَنْ عَطَاءٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ رَمَلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي حَجَّتِهِ وَفِي عُمَرِهِ كُلِّهَا وَأَبُو بَكْرٍ وَعُمَرُ وَعُثْمَانُ وَالْخُلَفَاءُ [قال شعيب: إسناده صحيح، اخرجه ابو يعلى: ۲٤۹۲].

(۱۹۷۲) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے حج اور تمام عمروں میں طواف کے درمیان رمل کیا ہے، حضرت صدیق اکبر رضی اللہ عنہ، عمر فاروق رضی اللہ عنہ، عثمان غنی رضی اللہ عنہ اور تمام خلفاء نے بھی کیا ہے۔

(۱۹۷۳) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَمْرٍو الْفُقَيْمِيُّ عَنْ مِهْرَانَ أَبِي صَفْوَانَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ أَرَادَ الْحَجَّ فَلْيَتَعَجَّلْ [قال الألباني: حسن (أبوداود: ۱۷۳۲) قال شعيب: حسن، و هذا إسناد ضعيف]. [انظر: ۱۹۷٤]

(۱۹۷۳) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا جس شخص کا حج کا ارادہ ہو، اسے یہ ارادہ جلد پورا کر لینا چاہیے۔

(۱۹۷٤) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مُحَمَّدٍ يَعْنِي الْمُحَارِبِيَّ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَمْرٍو عَنْ صَفْوَانَ الْجَمَّالِ قَالَ سَمِعْتُ ابْنَ عَبَّاسٍ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ أَرَادَ الْحَجَّ فَلْيَتَعَجَّلْ [].

(۱۹۷٤) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا جس شخص کا حج کا ارادہ ہو، اسے یہ ارادہ جلد پورا کر لینا چاہیے۔

(۱۹۷۵) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ أَنْبَأَنَا سُفْيَانُ الثَّوْرِيُّ عَنْ حَبِيبِ بْنِ أَبِي ثَابِتٍ عَنْ طَاوُسٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَّى عِنْدَ كُسُوفِ الشَّمْسِ ثَمَانِيَ رَكَعَاتٍ وَأَرْبَعَ سَجَدَاتٍ [صححه مسلم (۹۰۸)، وابن خزيمة (۱۳۸۵) قال شعيب: إسناده ضعيف]. [انظر: ۳۲۳٦]

(۱۹۷۵) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے سورج گرہن کے وقت جو نماز پڑھائی اس میں آٹھ رکوع اور چار سجدے کیے۔

(۱۹۷۶) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ أَنْبَأَنَا هِشَامٌ قَالَ كَتَبَ إِلَيَّ يَحْيَى بْنُ أَبِي كَثِيرٍ يُحَدِّثُ عَنْ عِكْرِمَةَ أَنَّ عُمَرَ كَانَ يَقُولُ فِي الْحَرَامِ يَمِينٌ يُكَفِّرُهَا قَالَ هِشَامٌ وَكَتَبَ إِلَيَّ يَحْيَى يُحَدِّثُ عَنْ يَعْلَى بْنِ حَكِيمٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ أَنَّ ابْنَ عَبَّاسٍ كَانَ يَقُولُ فِي الْحَرَامِ يَمِينٌ يُكَفِّرُهَا فَقَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ لَقَدْ كَانَ لَكُمْ فِي رَسُولِ اللَّهِ أُسْوَةٌ حَسَنَةٌ

[صححه البخاری (۴۹۱۱) ومسلم (۱۴۷۳) والطیالسی: ۲۶۳۵، و ابن ماجه: ۲۰۷۳].

(۱۹۷۶) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ اگر کوئی شخص اپنی بیوی کو اپنے اوپر حرام کر لے تو یہ قسم ہے جس کا وہ کفارہ ادا کر دے (اس کی بیوی مطلقہ نہیں ہوگی) اور دلیل میں یہ آیت پیش کرتے تھے کہ تمہارے لیے اللہ کے پیغمبر میں بہترین نمونہ موجود ہے۔

(۱۹۷۷) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ سَالِمٍ أَبُو جَهْضَمٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عَبَّاسٍ سَمِعَ ابْنَ عَبَّاسٍ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَبْدًا مَأْمُورًا بَلَّغَ وَاللَّهِ مَا أُرْسِلَ بِهِ وَمَا اخْتَصَّنَا دُونَ النَّاسِ بِشَيْءٍ لَيْسَ ثَلَاثًا أَمَرَنَا أَنْ نُسْبِغَ الْوُضُوءَ وَأَنْ لَا نَأْكُلَ الصَّدَقَةَ وَأَنْ لَا نُنْزِيَ حِمَارًا عَلَى فَرَسٍ قَالَ مُوسَى فَلَقِيتُ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ حَسَنٍ فَقُلْتُ إِنَّ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عُبَيْدِ اللَّهِ حَدَّثَنِي كَذَا وَكَذَا فَقَالَ إِنَّ الْخَيْلَ كَانَتْ فِي بَنِي هَاشِمٍ قَلِيلَةً فَأَحَبَّ أَنْ تَكْثُرَ فِيهِمْ [صححه ابن خزيمة (۱۷۵) قال الألبانی: صحيح (أبوداود: ۸۰۸، ابن ماجة ع ۴۲۶، الترمذی: (۱۷۰۱، النسائی: ۱/۸۹)]. [انظر: ۲۰۶۰، ۲۰۹۲، ۲۲۳۹]

(۱۹۷۷) حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ایک عبد مامور تھے، بخدا! انہیں جو پیغام دے کر بھیجا گیا تھا، انہوں نے وہ پہنچا دیا، اور لوگوں کو چھوڑ کر خصوصیت کے ساتھ انہوں نے ہمیں کوئی بات نہیں بتائی، سوائے تین چیزوں کے، ایک تو نبی علیہ السلام نے ہمیں خصوصیت کے ساتھ وضو مکمل کرنے کا حکم دیا، دوسرا یہ کہ ہم صدقہ نہ کھائیں، اور تیسرا یہ کہ ہم کسی گدھے کو گھوڑے پر نہ کدوائیں، راوی کہتے ہیں کہ میں عبداللہ بن حسن سے ملا اور ان سے کہا کہ عبداللہ بن عبیداللہ نے مجھے سے یہ حدیث بیان کی ہے، انہوں نے فرمایا کہ بنو ہاشم میں گھوڑوں کی تعداد تھوڑی ہے، وہ ان میں اضافہ کرنا چاہتے تھے۔

(۱۹۷۸) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ زَيْدٍ قَالَ حَدَّثَنِي عُمَرُ بْنُ أَبِي حَرْمَلَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ دَخَلْتُ أَنَا وَخَالِدُ بْنُ الْوَلِيدِ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى مَيْمُونَةَ بِنْتِ الْحَارِثِ فَقَالَتْ أَلَا نُطْعِمُكُمْ مِنْ هَدِيَّةٍ أَهْدَتْهَا لَنَا أُمُّ حُفَيْدٍ قَالَ فَجِيءَ بِضَبَّيْنِ مَشْوِيَّيْنِ فَتَبَزَّقَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ لَهُ خَالِدٌ كَأَنَّكَ تَقْذَرُهُ قَالَ أَجَلْ قَالَتْ أَلَا أَسْقِيكُمْ مِنْ لَبَنٍ أَهْدَتْهُ لَنَا فَقَالَ بَلَى قَالَ فَجِيءَ بِإِنَاءٍ مِنْ لَبَنٍ فَشَرِبَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَنَا عَنْ يَمِينِهِ وَخَالِدٌ عَنْ شِمَالِهِ فَقَالَ لِي الشَّرْبَةُ لَكَ وَإِنْ شِئْتَ آثَرْتَ بِهَا خَالِدًا فَقُلْتُ مَا كُنْتُ لِأُوثِرَ بِسُؤْرِكَ عَلَيَّ أَحَدًا فَقَالَ مَنْ أَطْعَمَهُ اللَّهُ طَعَامًا فَلْيَقُلْ اللَّهُمَّ بَارِكْ لَنَا فِيهِ وَأَطْعِمْنَا خَيْرًا مِنْهُ وَمَنْ سَقَاهُ اللَّهُ لَبَنًا فَلْيَقُلْ اللَّهُمَّ بَارِكْ لَنَا فِيهِ وَزِدْنَا مِنْهُ فَإِنَّهُ لَيْسَ شَيْءٌ يُجْزِئُ مَكَانَ

الطَّعَامِ وَالشَّرَابِ غَيْرَ اللَّبَنِ [قال شعيب: حسن و هذا إسناده ضعيف، اخرجه الطيالسي: ٢٧٢٣، و عبدالرزاق: ٨٦٧٦]. [راجع: ١٩٠٤]

(۱۹۷۸) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ میں اور حضرت خالد بن ولید رضی اللہ عنہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام کی خدمت میں حاضر ہوئے، اس وقت نبی علیہ السلام حضرت میمونہ رضی اللہ عنہا کے یہاں موجود تھے، حضرت میمونہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا کہ کیا ہم آپ کو وہ کھانا نہ کھلائیں جو ہمیں ام عفیق نے ہدیہ کے طور پر بھیجا ہے، انہوں نے کہا کیوں نہیں، چنانچہ ہمارے سامنے دو بھنی ہوئی گوہ لائی گئیں، نبی علیہ السلام نے انہیں دیکھ کر ایک طرف تھوک پھینکا، حضرت خالد بن ولید رضی اللہ عنہ کہنے لگے کہ شاید آپ اسے ناپسند فرماتے ہیں؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا ہاں!

پھر حضرت میمونہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا کہ کیا میں آپ کے سامنے وہ دودھ پیش نہ کروں جو ہمارے پاس ہدیہ کے طور پر آیا ہے؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا کیوں نہیں، چنانچہ دودھ کا ایک برتن لایا گیا، نبی علیہ السلام نے اسے نوش فرمایا، میں نبی علیہ السلام کی دائیں جانب تھا، اور حضرت خالد بن ولید رضی اللہ عنہ بائیں جانب، نبی علیہ السلام نے فرمایا پینے کا حق تو تمہارا ہے، لیکن اگر تم چاہو تو حضرت خالد رضی اللہ عنہ کو اپنے اوپر ترجیح دے لو؟ میں نے عرض کیا کہ میں آپ کے پس خوردہ پر کسی کو ترجیح نہیں دے سکتا۔

پھر نبی علیہ السلام نے فرمایا جس شخص کو اللہ کھانا کھلائے، وہ یہ دعاء کرے کہ اے اللہ! ہمارے لیے اس میں برکت عطاء فرما اور اس سے بہترین کھلا، اور جس شخص کو اللہ دودھ پلائے، وہ یہ دعاء کرے کہ اللہ! ہمارے لیے اس میں برکت عطاء فرما اور اس میں مزید اضافہ فرما، کیونکہ کھانے اور پینے دونوں کی کفایت دودھ کے علاوہ کوئی چیز نہیں کر سکتی۔

(۱۹۷۹) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ زَيْدٍ عَنْ عُمَرَ بْنِ أَبِي حَرْمَلَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنْ أُمِّ حُفَيْدٍ أَهْدَتْ إِلَى أُخْتِهَا مَيْمُونَةَ بِضَبَّيْنِ فَذَكَرَهُ [راجع: ١٩٠٤]

(۱۹۷۹) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۱۹۸۰) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ وَوَكِيعٌ الْمَعْنَى وَاحِدٌ قَالَا حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ مُجَاهِدٍ قَالَ وَكِيعٌ سَمِعْتُ مُجَاهِدًا يُحَدِّثُ عَنْ طَاوُسٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ مَرَّ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِقَبْرَيْنِ فَقَالَ إِنَّهُمَا لَيُعَذَّبَانِ وَمَا يُعَذَّبَانِ فِي كَبِيرٍ أَمَّا أَحَدُهُمَا فَكَانَ لَا يَسْتَنْزِهُ مِنَ الْبَوْلِ قَالَ وَكِيعٌ مِنْ بَوْلِهِ وَأَمَّا الْآخَرُ فَكَانَ يَمْشِي بِالنَّمِيمَةِ ثُمَّ أَخَذَ جَرِيدَةً فَشَقَّهَا بِنِصْفَيْنِ فَغَرَزَ فِي كُلِّ قَبْرٍ وَاحِدَةً فَقَالُوا يَا رَسُولَ اللَّهِ لِمَ صَنَعْتَ هَذَا قَالَ لَعَلَّهُمَا أَنْ يُخَفَّفَ عَنْهُمَا مَا لَمْ يَيْبَسَا قَالَ وَكِيعٌ تَيْبَسَا [صححه البخاري (١٣٦١)، ومسلم (٢٩٢)، وابن خزيمة (٥٦)].

(۱۹۸۰) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام کا گذر دو قبروں پر ہوا، فرمایا کہ ان دونوں کو عذاب ہو رہا ہے، اور کسی بڑے گناہ کی وجہ سے عذاب نہیں ہو رہا، ایک تو پیشاب کی چھینٹوں سے نہیں بچتا تھا، اور دوسرا چغل خوری کرتا تھا، اس کے بعد نبی علیہ السلام نے ایک ٹہنی لے کر اسے چیر کر دو حصوں میں تقسیم کیا اور ہر قبر پر ایک ایک حصہ گاڑ دیا، لوگوں نے پوچھا کہ یا

رسول اللہ! آپ نے ایسا کیوں کیا؟ فرمایا شاید ان کے خشک ہونے تک ان کے عذاب میں تخفیف رہے۔

(۱۹۸۱) حَدَّثَنَا حُسَيْنٌ حَدَّثَنَا شَيْبَانُ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ مَرَّ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِحَائِطٍ مِنْ حِيطَانِ الْمَدِينَةِ فَسَمِعَ صَوْتَ إِنْسَانَيْنِ يُعَذَّبَانِ فِي قُبُورِهِمَا فَذَكَرَهُ وَقَالَ حَتَّى يَيْبَسَا أَوْ مَا لَمْ يَيْبَسَا [قال شعيب: إسناده صحيح].

(۱۹۸۱) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے جو یہاں مذکور ہوئی۔

(۱۹۸۲) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ أَخْبَرَنَا هِشَامٌ الدَّسْتُوَائِيُّ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ لَعَنَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمُخَنَّثِينَ مِنَ الرِّجَالِ وَالْمُتَرَجِّلَاتِ مِنَ النِّسَاءِ وَقَالَ أَخْرِجُوهُمْ مِنْ بُيُوتِكُمْ فَأَخْرَجَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فُلَانًا وَأَخْرَجَ عُمَرُ فُلَانًا [صححه البخاري (٥٨٨٦)]. [انظر: ٢٠٠٦، ٢١٢٣، ٢٢٦٣، ٢٢٩١، ٣٠٦٠، ٣١٥١، ٣٤٥٨].

(۱۹۸۲) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ان مردوں پر لعنت فرمائی ہے جو ہیجڑے بن جاتے ہیں اور ان عورتوں پر جو مرد بن جاتی ہیں، اور نبی علیہ السلام نے فرمایا کہ ایسے لوگوں کو اپنے گھروں سے نکال دیا کرو، خود نبی علیہ السلام نے بھی ایسے شخص کو نکالا تھا اور حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے بھی نکالا تھا۔

(۱۹۸۳) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ أَخْبَرَنَا أَيُّوبُ عَنْ عَطَاءٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ أَشْهَدُ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ صَلَّى قَبْلَ الْخُطْبَةِ ثُمَّ خَطَبَ فَيَرَى أَنَّهُ لَمْ يُسْمِعْ النِّسَاءَ فَأَتَاهُنَّ وَمَعَهُ بِلَالٌ نَاشِرًا ثَوْبَهُ فَوَعَظَهُنَّ وَأَمَرَهُنَّ أَنْ يَتَصَدَّقْنَ فَجَعَلَتْ الْمَرْأَةُ تُلْقِي وَ أَشَارَ أَيُّوبُ إِلَى أُذُنِهِ وَ إِلَى حَلْقِهِ كَأَنَّهُ يُرِيدُ التُّومَةَ وَالْقِلَادَةَ [راجع: ١٩٠٢].

(۱۹۸۳) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ میں نبی علیہ السلام کے متعلق گواہی دیتا ہوں کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے عید کے دن خطبہ سے پہلے نماز پڑھائی، پھر خطبہ ارشاد فرمایا بعد میں آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو خیال آیا کہ عورتوں کے کانوں تک تو آواز پہنچی ہی نہیں ہوگی، چنانچہ نبی علیہ السلام نے عورتوں کے پاس آ کر انہیں وعظ و نصیحت کی اور انہیں صدقہ کا حکم دیا، جس پر عورتیں اپنی بالیاں اور انگوٹھیاں وغیرہ اتار کر صدقہ دینے لگیں۔

(۱۹۸٤) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ حَدَّثَنَا هِشَامٌ الدَّسْتُوَائِيُّ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الْمُكَاتَبِ يُعْتَقُ مِنْهُ بِقَدْرِ مَا أَدَّى دِيَةَ الْحُرِّ وَبِقَدْرِ مَا رَقَّ مِنْهُ دِيَةَ الْعَبْدِ [راجع: ١٩٤٤].

(۱۹۸۴) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ جس مکاتب کو آزاد کر دیا گیا ہو (اور کوئی شخص اسے قتل کر دے) تو نبی علیہ السلام نے اس کے متعلق یہ فیصلہ فرمایا ہے کہ جتنا بدل کتابت وہ ادا کر چکا ہے، اس کے مطابق اسے آزاد آدمی کی دیت دی جائے گی

اور جتنے حصے کی ادائیگی باقی ہونے کی وجہ سے وہ غلام ہے، اس میں غلام کی دیت دی جائے گی۔

(۱۹۸۵) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ أَخْبَرَنَا حَاتِمُ بْنُ أَبِي صَغِيرَةَ عَنْ سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ عَنْ عِكْرِمَةَ قَالَ سَمِعْتُ ابْنَ عَبَّاسٍ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صُومُوا لِرُؤْيَتِهِ وَأَفْطِرُوا لِرُؤْيَتِهِ فَإِنْ حَالَ بَيْنَكُمْ وَبَيْنَهُ سَحَابٌ فَكَمِّلُوا الْعِدَّةَ ثَلَاثِينَ وَلَا تَسْتَقْبِلُوا الشَّهْرَ اسْتِقْبَالًا قَالَ حَاتِمٌ يَعْنِي عِدَّةَ شَعْبَانَ [صححه ابن خزيمة (۱۹۱۲)، وابن حبان (۳۵۹۰)، والحاكم (۱/۴۲۴) قال الألباني: صحيح (أبوداود: ۲۳۲۷، الترمذي: ۶۸۸، النسائي: ۴/۱۳۶ و ۱۵۳)]. [انظر: ۲۳۳۵].

(۱۹۸۵) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا چاند دیکھ کر روزہ رکھو اور چاند دیکھ کر عید الفطر مناؤ، اگر تمہارے اور چاند کے درمیان بادل حائل ہو جائیں تو تیس کا عدد پورا کرو، اور نیا مہینہ شروع نہ کرو۔

(۱۹۸۶) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ حَدَّثَنَا عَطَاءٌ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ أَفَاضَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ عَرَفَةَ وَرِدْفُهُ أُسَامَةُ بْنُ زَيْدٍ فَجَالَتْ بِهِ النَّاقَةُ وَهُوَ رَافِعٌ يَدَيْهِ لَا يُجَاوِزَانِ رَأْسَهُ فَسَارَ عَلَى هِينَتِهِ حَتَّى أَتَى جَمْعًا ثُمَّ أَفَاضَ الْغَدَ وَرِدْفُهُ الْفَضْلُ بْنُ عَبَّاسٍ فَمَا زَالَ يُلَبِّي حَتَّى رَمَى جَمْرَةَ الْعَقَبَةِ [راجع: ۱۸۱۶].

(۱۹۸۶) حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام جب عرفات سے روانہ ہوئے تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے پیچھے حضرت اسامہ بن زید رضی اللہ عنہ بیٹھے ہوئے تھے، اونٹنی نبی علیہ السلام کو لے کر گھومتی رہی، نبی علیہ السلام روانگی سے قبل عرفات میں اپنے ہاتھوں کو بلند کیے کھڑے ہوئے تھے لیکن ہاتھوں کی بلندی سر سے تجاوز نہیں کرتی تھی، جب نبی علیہ السلام وہاں سے روانہ ہو گئے تو اطمینان اور وقار سے چلتے ہوئے مزدلفہ پہنچے اور جب مزدلفہ سے روانہ ہوئے تو نبی علیہ السلام کے پیچھے حضرت فضل رضی اللہ عنہ سوار تھے، وہ کہتے ہیں کہ نبی علیہ السلام جمرۂ عقبہ کی رمی تک مسلسل تلبیہ پڑھتے رہے۔

(۱۹۸۷) حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ حَبِيبِ بْنِ شِهَابٍ حَدَّثَنِي أَبِي قَالَ سَمِعْتُ ابْنَ عَبَّاسٍ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ خَطَبَ النَّاسَ بِتَبُوكَ مَا فِي النَّاسِ مِثْلُ رَجُلٍ آخِذٍ بِرَأْسِ فَرَسِهِ يُجَاهِدُ فِي سَبِيلِ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ وَيَجْتَنِبُ شُرُورَ النَّاسِ وَمِثْلُ آخَرَ بَادٍ فِي نِعْمَةٍ يَقْرِي ضَيْفَهُ وَيُعْطِي حَقَّهُ [قال شعيب: إسناده صحيح]. [انظر: ۲۸۳۸].

(۱۹۸۷) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے غزوۂ تبوک کے موقع پر خطبہ دیتے ہوئے ارشاد فرمایا کہ لوگوں میں اس شخص کی مثال نہیں ہے جو اپنے گھوڑے کے سر کو پکڑے اللہ کے راستے میں جہاد کرے اور برے لوگوں سے بچتا رہے، نیز وہ دوسرا شخص جو اللہ نعمتوں میں زندگی بسر کر رہا ہو، مہمان نوازی کرتا ہو اور اس کے حقوق ادا کرتا ہو۔

(۱۹۸۸) حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ مَالِكٍ حَدَّثَنِي زَيْدُ بْنُ أَسْلَمَ عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَكَلَ كَتِفًا ثُمَّ صَلَّى وَلَمْ يَتَوَضَّأْ [صححه البخاري (۲۰۷)، ومسلم (۳۵۴) وابن حبان (۱۱۴۳)، وابن

خزيمة (٤١)]. [انظر: ٣٣٥٢، ٣٤٥٣]

(۱۹۸۸) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام نے شانہ کا گوشت تناول فرمایا، پھر تازہ کیے بغیر سابقہ وضو سے ہی نماز پڑھ لی۔

(١٩٨٩) حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ هِشَامٍ حَدَّثَنَا قَتَادَةُ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ لَبَنِ شَاةِ الْجَلَّالَةِ وَعَنْ الْمُجَثَّمَةِ وَعَنْ الشُّرْبِ مِنْ فِي السِّقَاءِ [صححه البخارى و صححه ابن خزيمة (٢٥٥٢) والحاكم (٣٤/٢) وابن حبان (٥٣٩٩)]. [انظر: ٢١٦١، ٢٦٧١، ٢٩٥٢، ٣١٤٢، ٣١٤٣]

(۱۹۸۹) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے اس بکری کا دودھ استعمال کرنے سے منع فرمایا ہے جو گندگی کھاتی ہو، اور اس جانور سے جسے باندھ کر اس پر نشانہ درست کیا جائے اور مشکیزہ کے منہ سے منہ لگا کر پانی پینے سے منع فرمایا ہے۔

(١٩٩٠) حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ حَدَّثَنِي الْحَسَنُ بْنُ مُسْلِمٍ عَنْ طَاوُسٍ قَالَ كُنْتُ مَعَ ابْنِ عَبَّاسٍ فَقَالَ لَهُ زَيْدُ بْنُ ثَابِتٍ أَنْتَ تُفْتِي الْحَائِضَ أَنْ تَصْدُرَ قَبْلَ أَنْ يَكُونَ آخِرُ عَهْدِهَا بِالْبَيْتِ قَالَ نَعَمْ قَالَ فَلَا تُفْتِي بِذَلِكَ قَالَ إِمَّا لَا فَاسْأَلْ فُلَانَةَ الْأَنْصَارِيَّةَ هَلْ أَمَرَهَا النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِذَلِكَ فَرَجَعَ زَيْدٌ إِلَى ابْنِ عَبَّاسٍ يَضْحَكُ فَقَالَ مَا أُرَاكَ إِلَّا قَدْ صَدَقْتَ [صححه مسلم (١٣٢٨)]. [انظر: ٣٢٥٦]

(۱۹۹۰) طاؤس کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ میں حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما کے ساتھ تھا، حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ ان سے کہنے لگے کہ کیا آپ حائضہ عورت کو اس بات کا فتویٰ دیتے ہیں کہ وہ طواف وداع کرنے سے پہلے واپس جا سکتی ہے؟ انہوں نے کہا جی ہاں! حضرت زید رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ یہ فتویٰ نہ دیا کریں، انہوں نے کہا کہ جہاں تک فتویٰ نہ دینے کی بات ہے تو آپ فلاں انصاریہ خاتون سے پوچھ لیجئے کہ کیا نبی علیہ السلام نے انہیں اس کا حکم دیا تھا؟ بعد میں حضرت زید رضی اللہ عنہ ہنستے ہوئے حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما کے پاس آئے اور فرمایا کہ میں آپ کو سچا ہی سمجھتا ہوں۔

(١٩٩١) حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ سُفْيَانَ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنْ طَاوُسٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا هِجْرَةَ بَعْدَ الْفَتْحِ وَلَكِنْ جِهَادٌ وَنِيَّةٌ وَإِذَا اسْتُنْفِرْتُمْ فَانْفِرُوا [انظر: ٢٣٩٦، ٢٨٩٨، ٣٣٣٥]

(۱۹۹۱) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا فتح مکہ کے بعد ہجرت فرض نہیں رہی، البتہ جہاد اور نیت باقی ہے اس لئے جب تم سے جہاد کے لئے نکلنے کو کہا جائے تو تم نکل پڑو۔

(١٩٩٢) حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ سُفْيَانَ حَدَّثَنَا صَفْوَانُ بْنُ سُلَيْمٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ سُفْيَانُ لَا أَعْلَمُهُ إِلَّا عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَوْ أَثَارَةٍ مِنْ عِلْمٍ قَالَ الْخَطُّ [قال شعيب: إسناده صحيح].

(۱۹۹۲) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے غالباً مرفوعاً مروی ہے کہ "او اثرة من علم" سے مراد تحریر ہے۔

(١٩٩٣) حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ شُعْبَةَ حَدَّثَنِي مُخَوَّلٌ عَنْ مُسْلِمٍ الْبَطِينِ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ رَسُولَ

اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَقْرَأُ فِي صَلَاةِ الصُّبْحِ يَوْمَ الْجُمُعَةِ الم تَنْزِيلُ وَهَلْ أَتَى وَفِي الْجُمُعَةِ بِسُورَةِ الْجُمُعَةِ وَإِذَا جَاءَكَ الْمُنَافِقُونَ [صححه مسلم (٨٧٩) وابن خزيمة (٥٣٣) وابن حبان (١٨٢٠)]. [انظر: ٢٤٥٧، ٢٨٠٠، ٢٩٠٨، ٣٠٤٠، ٣٠٩٦، ٣٠٩٧، ٣١٦٠، ٣٣٢٥، ٣٣٢٦، ٣٤٠٤]

(۱۹۹۳) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام جمعہ کے دن فجر کی نماز میں سورۂ سجدہ اور سورۂ دہر کی تلاوت فرماتے تھے اور نماز جمعہ میں سورۂ جمعہ اور سورۂ منافقون کی تلاوت فرماتے تھے۔

(١٩٩٤) حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ قَالَ أَخْبَرَنِي عُمَرُ بْنُ عَطَاءِ بْنِ أَبِي الْخُوَارِ قَالَ سَمِعْتُ ابْنَ عَبَّاسٍ يَقُولُ أَكَلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِمَّا غَيَّرَتْ النَّارُ ثُمَّ صَلَّى وَلَمْ يَتَوَضَّأْ [قال شعيب: إسناده صحيح، اخرجه عبدالرزاق: ٦٣٧، وابويعلى: ٢٧٣٤]. [انظر: ٣٤٦٣].

(۱۹۹۴) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام نے آگ پر پکی ہوئی چیز کھائی پھر تازہ وضو کیے بغیر ہی نماز پڑھ لی۔

(١٩٩٥) حَدَّثَنَا يَحْيَى حَدَّثَنَا ابْنُ عَوْنٍ عَنْ مُحَمَّدٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ سِرْنَا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَيْنَ مَكَّةَ وَالْمَدِينَةِ فَصَلَّى رَكْعَتَيْنِ لَا يَخَافُ إِلَّا اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ [قال شعيب: صحيح] [راجع: ١٨٥٢].

(۱۹۹۵) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ ہم لوگوں نے نبی علیہ السلام کے ہمراہ مکہ اور مدینہ منورہ کے درمیان سفر کیا، آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو اللہ کے علاوہ کسی سے خوف نہیں تھا لیکن اس کے باوجود آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے واپس لوٹنے تک دو دو رکعتیں کر کے نماز پڑھی (قصر فرمائی)۔

(١٩٩٦) حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ هِشَامٍ حَدَّثَنَا قَتَادَةُ عَنْ مُوسَى بْنِ سَلَمَةَ قَالَ قُلْتُ لِابْنِ عَبَّاسٍ إِذَا لَمْ تُدْرِكْ الصَّلَاةَ فِي الْمَسْجِدِ كَمْ تُصَلِّي بِالْبَطْحَاءِ قَالَ رَكْعَتَيْنِ تِلْكَ سُنَّةُ أَبِي الْقَاسِمِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ [راجع: ١٨٦٢].

(۱۹۹۶) موسیٰ بن سلمہ کہتے ہیں کہ میں نے حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے عرض کیا کہ جب آپ کو مسجد میں باجماعت نماز نہ ملے اور آپ مسافر ہوں تو کتنی رکعتیں پڑھیں گے؟ انہوں نے فرمایا دو رکعتیں، کیونکہ یہ ابوالقاسم صلی اللہ علیہ وسلم کی سنت ہے۔

(١٩٩٧) حَدَّثَنَا يَحْيَى قَالَ أَمْلَاهُ عَلَيَّ سُفْيَانُ إِلَى شُعْبَةَ قَالَ سَمِعْتُ عَمْرَو بْنَ مُرَّةَ حَدَّثَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْحَارِثِ الْمُعَلِّمُ حَدَّثَنِي طَلِيقُ بْنُ قَيْسٍ الْحَنَفِيُّ أَخُو أَبِي صَالِحٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَدْعُو رَبِّ أَعِنِّي وَلَا تُعِنْ عَلَيَّ وَانْصُرْنِي وَلَا تَنْصُرْ عَلَيَّ وَامْكُرْ لِي وَلَا تَمْكُرْ عَلَيَّ وَاهْدِنِي وَيَسِّرْ الْهُدَى إِلَيَّ وَانْصُرْنِي عَلَى مَنْ بَغَى عَلَيَّ رَبِّ اجْعَلْنِي لَكَ شَكَّارًا لَكَ ذَكَّارًا لَكَ رَهَّابًا لَكَ مِطْوَاعًا إِلَيْكَ مُخْبِتًا لَكَ أَوَّاهًا مُنِيبًا رَبِّ تَقَبَّلْ تَوْبَتِي وَاغْسِلْ حَوْبَتِي وَأَجِبْ دَعْوَتِي وَثَبِّتْ حُجَّتِي وَاهْدِ قَلْبِي وَسَدِّدْ لِسَانِي وَاسْلُلْ سَخِيمَةَ قَلْبِي [قال الألباني: صحيح (أبوداود: ١٥١٠ و ١٥١١، ابن ماجة: ٣٨٣٠)].

(۱۹۹۷) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام یہ دعاء فرمایا کرتے تھے پروردگار! میری مدد فرما، میرے خلاف دوسروں کی مدد نہ فرما، میرے حق میں تدبیر فرما، میرے خلاف کوئی تدبیر نہ فرما، مجھے ہدایت عطاء فرما اور ہدایت کو میرے لیے آسان فرما، جو مجھ پر زیادتی کرے، اس پر میری مدد فرما، پروردگار! مجھے اپنا شکرگذار، اپنا ذاکر، اپنے سے ڈرنے والا، اپنا فرمانبردار، اپنے سامنے عاجز، اور اپنے لیے آہ وزاری اور رجوع کرنے والا بنا، پروردگار! میری توبہ کو قبول فرما، میرے گناہوں کو دھوڈال، میری دعائیں قبول فرما، میری حجت کو ثابت فرما، میرے دل کو رہنمائی عطاء فرما، میری زبان کو درستگی عطاء فرما اور میرے دل کی گندگیوں کو دور فرما۔

(۱۹۹۸) حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ شُعْبَةَ حَدَّثَنَا أَبُو بِشْرٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَصُومُ حَتَّى نَقُولَ لَا يُفْطِرُ وَيُفْطِرُ حَتَّى نَقُولَ لَا يَصُومُ وَمَا صَامَ شَهْرًا تَامًّا مُنْذُ قَدِمَ الْمَدِينَةَ إِلَّا رَمَضَانَ [صححه البخاري (۱۹۷۱)، ومسلم (۱۱۵۷)]. [انظر: ۲۰۴۶، ۲۱۵۱، ۲۴۵۰، ۲۸۳۸، ۲۹۴۹، ۳۰۱۱]

(۱۹۹۸) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ بعض اوقات نبی علیہ السلام اس تسلسل کے ساتھ روزے رکھتے تھے کہ ہم لوگ کہتے تھے کہ اب نبی علیہ السلام کوئی روزہ نہیں چھوڑیں گے اور بعض اوقات اس تسلسل سے افطار فرماتے تھے کہ ہم کہتے تھے کہ اب نبی علیہ السلام کوئی روزہ نہیں رکھیں گے اور جب سے نبی علیہ السلام مدینہ منورہ رونق افروز ہوئے تھے، اس وقت سے آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ماہ رمضان کے علاوہ کسی پورے مہینے کے روزے نہیں رکھے تھے۔

(۱۹۹۹) حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ شُعْبَةَ حَدَّثَنَا قَتَادَةُ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ هَذِهِ وَهَذِهِ سَوَاءٌ الْخِنْصَرُ وَالْإِبْهَامُ [صححه البخاري (۶۸۹۵)، وابن حبان (۶۰۱۵)]. [انظر: ۲۶۲۱، ۲۶۲۴، ۳۱۵۰، ۳۲۲۰]

(۱۹۹۹) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا انگوٹھا اور چھوٹی انگلی دونوں برابر ہیں۔

(۲۰۰۰) حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ الْأَخْنَسِ قَالَ حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ يُوسُفَ بْنِ مَاهَكَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَا اقْتَبَسَ رَجُلٌ عِلْمًا مِنَ النُّجُومِ إِلَّا اقْتَبَسَ بِهَا شُعْبَةً مِنَ السِّحْرِ مَا زَادَ زَادَ [قال الألباني: حسن (أبوداود: ۳۹۰۵، ابن ماجة: ۳۷۲۶) قال شعيب: إسناده صحيح]. [انظر: ۲۸۴۱]

(۲۰۰۰) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا جو شخص علم نجوم کو سیکھتا ہے وہ جادو کا ایک شعبہ سیکھتا ہے، جتنا وہ علم نجوم میں آگے بڑھتا جائے گا اسی قدر جادو میں آگے نکلتا جائے گا۔

(۲۰۰۱) حَدَّثَنَا يَحْيَى حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ ذَكْوَانَ عَنْ أَبِي رَجَاءٍ حَدَّثَنِي ابْنُ عَبَّاسٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ

وَسَلَّمَ قَالَ إِنْ هَمَّ بِحَسَنَةٍ فَعَمِلَهَا كُتِبَتْ عَشْرًا وَإِنْ لَمْ يَعْمَلْهَا كُتِبَتْ حَسَنَةً وَإِنْ هَمَّ بِسَيِّئَةٍ فَعَمِلَهَا كُتِبَتْ سَيِّئَةً وَإِنْ لَمْ يَعْمَلْهَا كُتِبَتْ حَسَنَةً [انظر: ۲۵۱۹، ۲۸۲۸، ۳۴۰۲].

(۲۰۰۱) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا اگر کوئی شخص نیکی کا ارادہ کرتا ہے اور اسے کرگذرتا ہے تو اس کے لئے دس نیکیوں کا ثواب لکھا جاتا ہے اور اگر وہ نیکی نہ بھی کرے تو صرف ارادے پر ہی ایک نیکی کا ثواب لکھ دیا جاتا ہے، اور اگر کوئی شخص گناہ کا ارادہ کرتا ہے اور اسے کرگذرتا ہے تو اس پر ایک گناہ کا بدلہ لکھا جاتا ہے اور اگر ارادے کے بعد گناہ نہ کرے تو اس کے لئے ایک نیکی کا ثواب لکھ دیا جاتا ہے۔

(۲۰۰۲) حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ حَدَّثَنِي وَهْبُ بْنُ كَيْسَانَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرِو بْنِ عَطَاءٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ وَحَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبَّاسٍ عَنْ أَبِيهِ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ وَحَدَّثَنِي الزُّهْرِيُّ عَنْ عَلِيِّ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبَّاسٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَكَلَ لَحْمًا أَوْ عَرْقًا فَصَلَّى وَلَمْ يَمَسَّ مَاءً [صححه مسلم (۳۵۴)، وابن خزيمة (۳۹ و ۴۰)، ومسلم (۳۵۹)، وابن خزيمة (۳۹)، وابن حبان (۱۱۳۱، ۱۱۳۳)]. [انظر: ۲۳۳۹، ۳۱۰۸، ۳۲۸۷، ۳۲۹۵]

(۲۰۰۲) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام نے صرف گوشت یا ہڈی والا گوشت تناول فرمایا اور نماز پڑھ لی اور پانی کو چھوا تک نہیں۔

(۲۰۰۳) حَدَّثَنَا يَحْيَى حَدَّثَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ حَدَّثَنَا عَطَاءٌ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ دَاجِنَةً لِمَيْمُونَةَ مَاتَتْ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَلَا انْتَفَعْتُمْ بِإِهَابِهَا أَلَا دَبَغْتُمُوهُ فَإِنَّهُ ذَكَاتُهُ [صححه مسلم (۳۶۵)]. [انظر: ۲۵۰۴، ۳۴۶۱، ۳۵۲۱].

(۲۰۰۳) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ حضرت میمونہ رضی اللہ عنہا کی ایک بکری مرگئی، نبی علیہ السلام نے فرمایا تم نے اس کی کھال سے فائدہ کیوں نہ اٹھایا؟ تم نے اسے دباغت کیوں نہیں دی؟ کہ دباغت سے تو کھال پاک ہو جاتی ہے۔

(۲۰۰۴) حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ حَدَّثَنِي الْحَسَنُ بْنُ مُسْلِمٍ عَنْ طَاوُسٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَّى الْعِيدَ بِغَيْرِ أَذَانٍ وَلَا إِقَامَةٍ [قال الألباني: صحيح (ابو داود: ۱۱۴۷، ابن ماجة: ۱۲۷۴)].

(۲۰۰۴) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے عید کی نماز بغیر اذان اور اقامت کے پڑھائی۔

(۲۰۰۵) حَدَّثَنَا يَحْيَى سَمِعْتُ الْأَعْمَشَ حَدَّثَنِي مُسْلِمٌ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ امْرَأَةً قَالَتْ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّهُ كَانَ عَلَى أُمِّهَا صَوْمُ شَهْرٍ فَمَاتَتْ أَفَأَصُومُهُ عَنْهَا قَالَ لَوْ كَانَ عَلَى أُمِّكِ دَيْنٌ أَكُنْتِ قَاضِيَتَهُ قَالَتْ نَعَمْ قَالَ فَدَيْنُ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ أَحَقُّ أَنْ يُقْضَى [راجع: ۱۸۶۱].

(۲۰۰۵) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ ایک عورت نبی علیہ السلام کی خدمت میں حاضر ہوئی اور کہنے لگی یا رسول اللہ! میری والدہ کا انتقال ہو گیا ہے، ان کے ذمے ایک مہینے کے روزے تھے، کیا میں ان کی قضاء کر سکتی ہوں؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا یہ بتاؤ کہ اگر تمہاری والدہ پر قرض ہوتا تو کیا تم اسے ادا کرتیں یا نہیں؟ اس نے کہا کیوں نہیں، فرمایا پھر اللہ کا قرض تو ادائیگی کے زیادہ مستحق ہے۔

(۲۰۰۶) حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ هِشَامٍ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ لَعَنَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمُتَرَجِّلَاتِ مِنَ النِّسَاءِ وَالْمُخَنَّثِينَ مِنَ الرِّجَالِ وَقَالَ أَخْرِجُوهُمْ مِنْ بُيُوتِكُمْ قَالَ فَأَخْرَجَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فُلَانًا وَأَخْرَجَ عُمَرُ فُلَانًا [قال شعيب: إسناده صحيح]. [راجع: ۱۹۸۲].

(۲۰۰۶) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ان مردوں پر لعنت فرمائی ہے جو ہیجڑے بن جاتے ہیں اور ان عورتوں پر جو مرد بن جاتی ہیں، اور نبی علیہ السلام نے فرمایا کہ ایسے لوگوں کو اپنے گھروں سے نکال دیا کرو، خود نبی علیہ السلام نے بھی ایسے شخص کو نکالا تھا اور حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے بھی نکالا تھا۔

(۲۰۰۷) حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنِ الْأَوْزَاعِيِّ قَالَ حَدَّثَنَا الزُّهْرِيُّ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ شَرِبَ لَبَنًا فَمَضْمَضَ وَقَالَ إِنَّ لَهُ دَسَمًا [راجع: ۱۹۵۱].

(۲۰۰۷) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ایک مرتبہ دودھ پیا اور بعد میں کلی کر کے فرمایا کہ اس میں چکناہٹ ہوتی ہے۔

(۲۰۰۸) حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ سُفْيَانَ حَدَّثَنِي سُلَيْمَانُ يَعْنِي الْأَعْمَشَ عَنْ يَحْيَى بْنِ عُمَارَةَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ مَرِضَ أَبُو طَالِبٍ فَأَتَتْهُ قُرَيْشٌ وَأَتَاهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَعُودُهُ وَعِنْدَ رَأْسِهِ مَقْعَدُ رَجُلٍ فَقَامَ أَبُو جَهْلٍ فَقَعَدَ فِيهِ فَقَالُوا إِنَّ ابْنَ أَخِيكَ يَقَعُ فِي آلِهَتِنَا قَالَ مَا شَأْنُ قَوْمِكَ يَشْكُونَكَ قَالَ يَا عَمِّ أُرِيدُهُمْ عَلَى كَلِمَةٍ وَاحِدَةٍ تَدِينُ لَهُمْ بِهَا الْعَرَبُ وَتُؤَدِّي الْعَجَمُ إِلَيْهِمُ الْجِزْيَةَ قَالَ مَا هِيَ قَالَ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ فَقَامُوا فَقَالُوا أَجَعَلَ الْآلِهَةَ إِلَهًا وَاحِدًا قَالَ وَنَزَلَ ص وَالْقُرْآنِ ذِي الذِّكْرِ فَقَرَأَ حَتَّى بَلَغَ إِنَّ هَذَا لَشَيْءٌ عُجَابٌ [انظر: ۳۴۱۹].

قَالَ عَبْدُ اللَّهِ قَالَ أَبِي و حَدَّثَنَاهُ أَبُو أُسَامَةَ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ حَدَّثَنَا عَبَّادٌ فَذَكَرَ نَحْوَهُ و قَالَ أَبِي قَالَ الْأَشْجَعِيُّ يَحْيَى بْنُ عَبَّادٍ [قال الألباني: ضعيف (الترمذي: ۳۲۳۲)].

(۲۰۰۸) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ خواجہ ابو طالب بیمار ہوئے، قریش کے کچھ لوگ ان کی بیمار پرسی کے لئے آئے، نبی علیہ السلام بھی ان کی عیادت کے لئے تشریف لائے، خواجہ ابو طالب کے سرہانے ایک آدمی کے بیٹھنے کی جگہ خالی تھی، وہاں ابو جہل آ کر بیٹھ گیا، قریش کے لوگ خواجہ ابو طالب سے کہنے لگے کہ آپ کا بھتیجا ہمارے معبودوں میں کیڑے نکالتا ہے،

خواجہ ابو طالب نے کہا کہ آپ کی قوم کے یہ لوگ آپ سے کیا شکایت کر رہے ہیں؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا چچا جان! میں ان کو ایسے کلمے پر لانا چاہتا ہوں جس کی وجہ سے سارا عرب ان کی اطاعت کرے گا اور سارا عجم انہیں ٹیکس ادا کرے گا، انہوں نے پوچھا وہ کون سا کلمہ ہے؟ فرمایا "لا الہ الا اللہ" یہ سن کر وہ لوگ یہ کہتے ہوئے کھڑے ہو گئے کہ کیا یہ سارے معبودوں کو ایک معبود بنانا چاہتا ہے، اس پر سورۂ صٓ نازل ہوئی، اور نبی علیہ السلام نے اس کی تلاوت فرمائی یہاں تک کہ "ان ھذا لشیء عجاب" پر پہنچے۔

(۲۰۰۹) حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ عُيَيْنَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ حَدَّثَنِي أَبِي قَالَ جَاءَ رَجُلٌ إِلَى ابْنِ عَبَّاسٍ فَقَالَ إِنِّي رَجُلٌ مِنْ أَهْلِ خُرَاسَانَ وَإِنَّ أَرْضَنَا أَرْضٌ بَارِدَةٌ فَذَكَرَ مِنْ ضُرُوبِ الشَّرَابِ فَقَالَ اجْتَنِبْ مَا أَسْكَرَ مِنْ زَبِيبٍ أَوْ تَمْرٍ أَوْ مَا سِوَى ذَلِكَ قَالَ مَا تَقُولُ فِي نَبِيذِ الْجَرِّ قَالَ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ نَبِيذِ الْجَرِّ [قال شعيب: إسناده صحيح].

(۲۰۰۹) ایک مرتبہ ایک شخص حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما کے پاس آیا اور کہنے لگا کہ میرا تعلق خراسان سے ہے، ہمارا علاقہ ٹھنڈا علاقہ ہے، اور اس نے شراب کے برتنوں کا ذکر کیا، حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما نے فرمایا کہ جو چیزیں نشہ آور ہیں مثلاً کشمش یا کھجور وغیرہ، ان کی شراب سے مکمل طور پر اجتناب کرو، اس نے پوچھا کہ مٹکے کی نبیذ کے بارے آپ کی کیا رائے ہے؟ فرمایا نبی علیہ السلام نے اس سے بھی منع فرمایا ہے۔

(۲۰۱۰) حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ الْأَخْنَسِ قَالَ أَخْبَرَنِي ابْنُ أَبِي مُلَيْكَةَ أَنَّ ابْنَ عَبَّاسٍ أَخْبَرَهُ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ كَأَنِّي أَنْظُرُ إِلَيْهِ أَسْوَدَ أَفْحَجَ يَنْقُضُهَا حَجَرًا حَجَرًا يَعْنِي الْكَعْبَةَ [صححه البخاري (۱۵۹۵) و عبد بن حميد: ۷۱۳].

(۲۰۱۰) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام نے فرمایا گویا وہ شخص میں اپنے سامنے دیکھ رہا ہوں جو انتہائی کالا سیاہ اور کشادہ ٹانگوں والا ہوگا اور خانہ کعبہ کا ایک ایک پتھر اکھیڑ ڈالے گا۔

(۲۰۱۱) حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنِ ابْنِ أَبِي ذِئْبٍ حَدَّثَنِي قَارِظٌ عَنْ أَبِي غَطَفَانَ قَالَ رَأَيْتُ ابْنَ عَبَّاسٍ تَوَضَّأَ قَالَ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اسْتَنْثِرُوا مَرَّتَيْنِ بَالِغَتَيْنِ أَوْ ثَلَاثًا [صححه الحاكم (۱/۱۴۸) قال الألباني: صحيح (أبو داود: ۱۴۱، ابن ماجة: ۴۰۸) قال شعيب: إسناده قوی]. [انظر: ۲۸۸۹، ۳۲۹۶]

(۲۰۱۱) ایک مرتبہ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما نے وضو کرتے ہوئے بیان کیا کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد ہے کہ دو یا تین مرتبہ ناک میں پانی ڈال کر اسے خوب اچھی طرح صاف کیا کرو۔

(۲۰۱۲) حَدَّثَنَا يَحْيَى حَدَّثَنَا هِشَامٌ حَدَّثَنَا قَتَادَةُ عَنْ أَبِي الْعَالِيَةِ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَقُولُ عِنْدَ الْكَرْبِ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ الْعَظِيمُ الْحَلِيمُ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيمِ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ رَبُّ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ رَبُّ الْعَرْشِ الْكَرِيمِ [صححه البخاري: (۶۳۴۶)، و مسلم (۲۷۳۰)]. [انظر:

۲۲۹۷، ۲۳۴۴، ۲۳۴۵، ۲۴۱۱، ۲۵۳۷، ۲۵۶۸، ۳۱۴۷، ۳۳۵۴]

(۲۰۱۲) حضرت ابن عباس ؓ سے مروی ہے کہ نبی ؑ تکلیف آنے پر یہ فرماتے تھے کہ اس اللہ کے علاوہ کوئی معبود نہیں ہے جو بڑا عظیم اور بردبار ہے، اس اللہ کے علاوہ کوئی معبود نہیں ہے جو عرش عظیم کا مالک ہے، اس اللہ کے علاوہ کوئی معبود نہیں جو زمین وآسمان اور عرش کریم کا رب ہے۔

(۲۰۱۳) حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ شُعْبَةَ حَدَّثَنِي الْحَكَمُ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ نُصِرْتُ بِالصَّبَا وَأُهْلِكَتْ عَادٌ بِالدَّبُورِ [صححه البخاري (۱۰۳۵) و مسلم (۹۰۰)] [انظر: ۲۹۸٤، ۳۱۷۱، ۳۳۳۸]

(۲۰۱۳) حضرت ابن عباس ؓ سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا بادِ صبا (وہ ہوا جو باب کعبہ کی طرف سے آتی ہے) کے ذریعے میری مدد کی گئی ہے اور قوم عاد کو پچھم سے چلنے والی ہوا سے تباہ کیا گیا تھا۔

(۲۰۱٤) حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي عَمْرُو بْنُ دِينَارٍ أَنَّ أَبَا الشَّعْثَاءِ أَخْبَرَهُ أَنَّ ابْنَ عَبَّاسٍ أَخْبَرَهُ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَكَحَ وَهُوَ حَرَامٌ [راجع: ۱۹۱۹].

(۲۰۱٤) حضرت ابن عباس ؓ سے مروی ہے کہ نبی ؑ نے حالت احرام میں (حضرت میمونہ ؓ سے) نکاح فرمایا۔

(۲۰۱۵) حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي عَمْرُو بْنُ دِينَارٍ أَنَّ أَبَا الشَّعْثَاءِ أَخْبَرَهُ أَنَّ ابْنَ عَبَّاسٍ أَخْبَرَهُ أَنَّهُ سَمِعَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَخْطُبُ وَهُوَ يَقُولُ مَنْ لَمْ يَجِدْ إِزَارًا وَوَجَدَ سَرَاوِيلَ فَلْيَلْبَسْهَا وَمَنْ لَمْ يَجِدْ نَعْلَيْنِ وَوَجَدَ خُفَّيْنِ فَلْيَلْبَسْهُمَا قُلْتُ وَلَمْ يَقُلْ لِيَقْطَعْهُمَا قَالَ لَا [راجع: ۱۸٤۸].

(۲۰۱۵) حضرت ابن عباس ؓ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی ؑ نے خطبہ دیتے ہوئے ارشاد فرمایا جب محرم کو نیچے باندھنے کے لئے تہبند نہ ملے تو اسے شلوار پہن لینی چاہئے اور اگر جوتی نہ ملے تو موزے پہن لینے چاہئیں۔

(۲۰۱٦) حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ قَالَ حَدَّثَنِي سَعِيدُ بْنُ الْحُوَيْرِثِ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَبَرَّزَ فَطَعِمَ وَلَمْ يَمَسَّ مَاءً [قال شعيب: إسناده صحيح] [راجع: ۱۹۳۲].

(۲۰۱٦) حضرت ابن عباس ؓ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ آپ ﷺ بیت الخلاء تشریف لے گئے، پھر باہر آئے، کھانا منگوایا اور کھانے لگے، اور وضو نہیں کیا۔

(۲۰۱۷) حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ هِشَامٍ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أُنْزِلَ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ ابْنُ ثَلَاثٍ وَأَرْبَعِينَ فَمَكَثَ بِمَكَّةَ عَشْرًا وَبِالْمَدِينَةِ عَشْرًا وَقُبِضَ وَهُوَ ابْنُ ثَلَاثٍ وَسِتِّينَ [صححه البخاري (۳۸۵۱)]. [انظر: ۲۱۱۰، ۲۲٤۲، ۳۵۱۷]

(۲۰۱۷) حضرت ابن عباس ؓ سے مروی ہے کہ نبی ؑ پر نزول وحی کا سلسلہ تو ان کے ساتھ ۴۳ برس کی عمر میں شروع ہوا، دس سال آپ ﷺ مکہ مکرمہ میں رہے، دس سال مدینہ منورہ میں، اور ۶۳ برس کی عمر میں آپ ﷺ کا وصال ہو گیا۔

(۲۰۱۸) حَدَّثَنَا يَحْيَى حَدَّثَنَا حُمَيْدٌ عَنِ الْحَسَنِ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ فَرَضَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هَذِهِ الصَّدَقَةَ كَذَا وَكَذَا وَنِصْفَ صَاعٍ بُرًّا [انظر: ۳۲۹۱].

(۲۰۱۸) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فلاں فلاں چیز کا فطرانہ یہ مقرر فرمایا اور گندم کا نصف صاع مقرر فرمایا۔

فائدہ: اس حدیث کی مزید وضاحت کے لئے حدیث نمبر ۳۲۹۱ دیکھئے۔

(۲۰۱۹) حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ شُعْبَةَ عَنْ أَبِي جَمْرَةَ قَالَ سَمِعْتُ ابْنَ عَبَّاسٍ قَالَ إِنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَّى مِنَ اللَّيْلِ ثَلَاثَ عَشْرَةَ [صححه البخاري (۱۱۳۸) ومسلم (۷٦٤) وابن حبان (۲٦۱۱)] [انظر: ۲۹۸٦، ۳۱۳۰].

(۲۰۱۹) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام رات کو ۱۳ رکعت نماز پڑھتے تھے۔ (آٹھ تہجد، تین وتر اور دو فجر کی سنتیں)

(۲۰۲۰) حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ شُعْبَةَ حَدَّثَنِي أَبُو جَمْرَةَ (ح) وَابْنُ جَعْفَرٍ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ أَبِي جَمْرَةَ قَالَ سَمِعْتُ ابْنَ عَبَّاسٍ يَقُولُ إِنَّ وَفْدَ عَبْدِ الْقَيْسِ لَمَّا قَدِمُوا الْمَدِينَةَ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مِمَّنْ الْوَفْدُ أَوْ قَالَ الْقَوْمُ قَالُوا رَبِيعَةُ قَالَ مَرْحَبًا بِالْوَفْدِ أَوْ قَالَ الْقَوْمِ غَيْرَ خَزَايَا وَلَا نَدَامَى قَالُوا يَا رَسُولَ اللَّهِ أَتَيْنَاكَ مِنْ شُقَّةٍ بَعِيدَةٍ وَبَيْنَنَا وَبَيْنَكَ هَذَا الْحَيُّ مِنْ كُفَّارِ مُضَرَ وَلَسْنَا نَسْتَطِيعُ أَنْ نَأْتِيَكَ إِلَّا فِي شَهْرٍ حَرَامٍ فَأَخْبِرْنَا بِأَمْرٍ نَدْخُلُ بِهِ الْجَنَّةَ وَنُخْبِرُ بِهِ مَنْ وَرَاءَنَا وَسَأَلُوهُ عَنْ أَشْرِبَةٍ فَأَمَرَهُمْ بِأَرْبَعٍ وَنَهَاهُمْ عَنْ أَرْبَعٍ أَمَرَهُمْ بِالْإِيمَانِ بِاللَّهِ قَالَ أَتَدْرُونَ مَا الْإِيمَانُ بِاللَّهِ قَالُوا اللَّهُ وَرَسُولُهُ أَعْلَمُ قَالَ شَهَادَةُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَأَنَّ مُحَمَّدًا رَسُولُ اللَّهِ وَإِقَامُ الصَّلَاةِ وَإِيتَاءُ الزَّكَاةِ وَصَوْمُ رَمَضَانَ وَأَنْ تُعْطُوا الْخُمُسَ مِنَ الْمَغْنَمِ وَنَهَاهُمْ عَنِ الدُّبَّاءِ وَالْحَنْتَمِ وَالنَّقِيرِ وَالْمُزَفَّتِ قَالَ وَرُبَّمَا قَالَ وَالْمُقَيَّرِ قَالَ احْفَظُوهُنَّ وَأَخْبِرُوا بِهِنَّ مَنْ وَرَاءَكُمْ [صححه البخاري (۵۳) ومسلم (۱۷)، وابن خزيمة (۳۰۷ و ۱۸۷۹ و ۲۲٤۵ و ۲۲٤٦) وابن حبان (۱۷۲)]. [انظر: ۳۰۸٦]

(۲۰۲۰) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ جب بنو عبد القیس کا وفد نبی علیہ السلام کی خدمت میں حاضر ہوا تو نبی علیہ السلام نے ان سے ان کا تعارف پوچھا، انہوں نے بتایا کہ ہمارا تعلق قبیلۂ ربیعہ سے ہے، نبی علیہ السلام نے فرمایا کہ آپ کو ہماری طرف سے خوش آمدید، یہاں آ کر آپ رسوا ہوں گے اور نہ ہی شرمندہ، انہوں نے عرض کیا یا رسول اللہ! ہم لوگ دور دراز سے آپ کی خدمت میں حاضر ہوئے ہیں، ہمارے اور آپ کے درمیان کفار مضر کا یہ قبیلہ حائل ہے اور ہم آپ کی خدمت میں صرف اشہر حرم میں ہی حاضر ہو سکتے ہیں اس لئے آپ ہمیں کوئی ایسی بات بتا دیجئے جس پر عمل کر کے ہم جنت میں داخل ہو جائیں اور اپنے پیچھے والوں کو بھی بتا دیں؟ نیز انہوں نے نبی علیہ السلام سے شراب کے حوالے سے بھی سوال کیا۔

نبی علیہ السلام نے انہیں چار باتوں کا حکم دیا اور چار چیزوں سے منع فرمایا، نبی علیہ السلام نے انہیں اللہ پر ایمان لانے کا حکم دیا اور فرمایا کیا تمہیں معلوم ہے کہ اللہ پر ایمان لانے کا کیا مطلب ہے؟ انہوں نے کہا کہ اللہ اور اس کا رسول ہی بہتر جانتے ہیں، نبی علیہ السلام نے فرمایا اس بات کی گواہی دینا کہ اللہ کے علاوہ کوئی معبود نہیں اور محمد صلی اللہ علیہ وسلم اللہ کے پیغمبر ہیں، نماز قائم کرنا، زکوٰۃ دینا،

رمضان کے روزے رکھنا اور مالِ غنیمت کا پانچواں حصہ بیت المال کو بھجوانا، اور نبی علیہ السلام نے انہیں دباء، حنتم، نقیر اور مزفت نامی برتنوں سے منع فرمایا (جو شراب پینے کے لئے استعمال ہوتے تھے اور جن کی وضاحت پیچھے کئی مرتبہ گذر چکی ہے) اور فرمایا کہ ان باتوں کو یاد رکھو اور اپنے پیچھے رہ جانے والوں کو بھی بتاؤ۔

(٢٠٢١) حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ شُعْبَةَ (ح) وَابْنُ جَعْفَرٍ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ حَدَّثَنِي أَبُو جَمْرَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ جُعِلَ فِي قَبْرِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَطِيفَةٌ حَمْرَاءُ [صححه مسلم(٩٦٧) وابن حبان (٦٦٣١)]. [انظر: ٣٣٤١]

(۲۰۲۱) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام کی قبر مبارک میں سرخ رنگ کی ایک چادر بچھائی گئی تھی۔

(٢٠٢٢) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي بُكَيْرٍ حَدَّثَنَا إِسْرَائِيلُ عَنْ سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قِيلَ لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حِينَ فَرَغَ مِنْ بَدْرٍ عَلَيْكَ الْعِيرَ لَيْسَ دُونَهَا شَيْءٌ قَالَ فَنَادَاهُ الْعَبَّاسُ بْنُ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ إِنَّهُ لَا يَصْلُحُ لَكَ قَالَ وَلِمَ قَالَ لِأَنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ إِنَّمَا وَعَدَكَ إِحْدَى الطَّائِفَتَيْنِ وَقَدْ أَعْطَاكَ مَا وَعَدَكَ [صححه الحاكم (٣٢٧/٢) وقال الترمذي: حسن صحيح. وجود إسناده ابن كثير. قال الألباني: ضعيف الإسناد (الترمذي: ٣٠٨٠)]. [انظر: ٢٨٧٥، ٣٠٠٣]

(۲۰۲۲) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ جب نبی علیہ السلام غزوۂ بدر سے فارغ ہوئے تو کسی نے نبی علیہ السلام سے عرض کیا کہ اب قریش کے قافلے کے پیچھے چلئے، اس تک پہنچنے کے لئے اب کوئی رکاوٹ نہیں ہے، یہ سن کر عباس نے ''جو اس وقت تک مسلمان نہیں ہوئے تھے'' پکار کر کہا کہ یہ آپ کے لئے مناسب نہیں ہے، پوچھا کیوں؟ تو انہوں نے کہا کہ اللہ نے آپ سے دو میں سے کسی ایک گروہ کا وعدہ کیا تھا اور وہ اس نے آپ کو دے دیا۔

(٢٠٢٣) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي بُكَيْرٍ حَدَّثَنَا إِسْرَائِيلُ عَنْ سِمَاكٍ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ مَرَّ رَجُلٌ مِنْ بَنِي سُلَيْمٍ بِنَفَرٍ مِنْ أَصْحَابِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ يَسُوقُ غَنَمًا لَهُ فَسَلَّمَ عَلَيْهِمْ فَقَالُوا مَا سَلَّمَ عَلَيْنَا إِلَّا لِيَتَعَوَّذَ مِنَّا فَعَمَدُوا إِلَيْهِ فَقَتَلُوهُ وَأَتَوْا بِغَنَمِهِ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَنَزَلَتْ الْآيَةُ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا إِذَا ضَرَبْتُمْ فِي سَبِيلِ اللَّهِ فَتَبَيَّنُوا [صححه ابن حبان (٤٧٥١)، والحاكم (٢٣٥/٢). قال الترمذي: حسن صحيح. قال الألباني: صحيح (الترمذي: ٣٠٣٠) قال شعيب: حسن لغيره]. [انظر: ٢٤٦٢، ٢٩٨٨]

(۲۰۲۳) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ بنو سلیم کا ایک آدمی اپنی بکریوں کو ہانکتے ہوئے چند صحابۂ کرام رضی اللہ عنہم کے پاس سے گذرا، اس نے انہیں سلام کیا، وہ کہنے لگے کہ اس نے ہمیں سلام اس لئے کیا ہے تا کہ اپنی جان بچا لے، یہ کہہ کر وہ اس کی طرف بڑھے اور اسے قتل کر دیا، اور اس کی بکریاں لے کر نبی علیہ السلام کی خدمت میں حاضر ہو گئے، اس پر یہ آیت نازل ہوئی کہ ایمان والو! جب تم اللہ کے راستے میں نکلو تو خوب چھان بین کر لو......

(٢٠٢٤) حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ شُعْبَةَ حَدَّثَنِي عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ مَيْسَرَةَ عَنْ طَاوُسٍ قَالَ أَتَى ابْنَ عَبَّاسٍ رَجُلٌ فَسَأَلَهُ (ح)

وَسُلَيْمَانُ بْنُ دَاوُدَ قَالَ أَخْبَرَنَا شُعْبَةُ أَنْبَأَنِي عَبْدُ الْمَلِكِ قَالَ سَمِعْتُ طَاوُسًا يَقُولُ سَأَلَ رَجُلٌ ابْنَ عَبَّاسٍ الْمَعْنَى عَنْ قَوْلِهِ عَزَّ وَجَلَّ قُلْ لَا أَسْأَلُكُمْ عَلَيْهِ أَجْرًا إِلَّا الْمَوَدَّةَ فِي الْقُرْبَى فَقَالَ سَعِيدُ بْنُ جُبَيْرٍ قَرَابَةُ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ عَجِلْتَ إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمْ يَكُنْ بَطْنٌ مِنْ قُرَيْشٍ إِلَّا لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِيهِمْ قَرَابَةٌ فَنَزَلَتْ قُلْ لَا أَسْأَلُكُمْ عَلَيْهِ أَجْرًا إِلَّا الْمَوَدَّةَ فِي الْقُرْبَى إِلَّا أَنْ تَصِلُوا قَرَابَةَ مَا بَيْنِي وَبَيْنَكُمْ [صححه البخاري(٣٤٩٧)، وابن حبان(٦٢٦٢)]. [انظر: ٢٥٩٩]

(۲۰۲۴) طاؤس کہتے ہیں کہ ایک آدمی نے حضرت ابن عباس ؓ سے اس آیت کا مطلب پوچھا

﴿قُلْ لَا أَسْأَلُكُمْ عَلَيْهِ أَجْرًا إِلَّا الْمَوَدَّةَ فِي الْقُرْبَى﴾

تو ان کے جواب دینے سے پہلے حضرت سعید بن جبیر ؒ بول پڑے کہ اس سے مراد نبی ؑ کے قریبی رشتہ دار ہیں، حضرت ابن عباس ؓ نے فرمایا کہ تم نے جلدی کی، قریش کے ہر خاندان میں نبی ؑ کی قرابت داری تھی، جس پر یہ آیت نازل ہوئی تھی کہ میں اپنی اس دعوت پر تم سے کوئی معاوضہ نہیں مانگتا مگر تم اتنا تو کرو کہ میرے اور تمہارے درمیان جو قرابت داری ہے اسے جوڑے رکھو اور اسی کا خیال کرلو۔

(٢٠٢٥) حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنَا عَطَاءٌ قَالَ سَمِعْتُ ابْنَ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِامْرَأَةٍ مِنَ الْأَنْصَارِ سَمَّاهَا ابْنُ عَبَّاسٍ فَنَسِيتُ اسْمَهَا مَا مَنَعَكِ أَنْ تَحُجِّي مَعَنَا الْعَامَ قَالَتْ يَا نَبِيَّ اللَّهِ إِنَّمَا كَانَ لَنَا نَاضِحَانِ فَرَكِبَ أَبُو فُلَانٍ وَابْنُهُ لِزَوْجِهَا وَابْنِهَا نَاضِحًا وَتَرَكَ نَاضِحًا نَنْضَحُ عَلَيْهِ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَإِذَا كَانَ رَمَضَانُ فَاعْتَمِرِي فِيهِ فَإِنَّ عُمْرَةً فِيهِ تَعْدِلُ حَجَّةً [صححه البخاري (١٧٨٢)، ومسلم (١٢٥٦)، وابن حبان (٣٧٠٠)]. [انظر: ٢٨٠٩، ٢٨١٠]

(۲۰۲۵) حضرت ابن عباس ؓ سے مروی ہے کہ نبی ؑ نے انصار کی ایک عورت سے "جس کا نام حضرت ابن عباس ؓ نے بتایا تھا لیکن راوی بھول گئے" فرمایا کہ اس سال ہمارے ساتھ حج پر جانے سے آپ کو کس چیز نے روکا؟ اس نے عرض کیا اے اللہ کے نبی! ہمارے پاس پانی لانے والے دو اونٹ تھے، ایک پر میرا شوہر اور بیٹا سوار ہو کر حج کے لئے چلے گئے تھے اور ایک اونٹ ہمارے لیے چھوڑ گئے تھے تاکہ ہم اس پر پانی بھر سکیں، نبی ؑ نے فرمایا کہ جب رمضان کا مہینہ آئے گا تو آپ اس میں عمرہ کرلینا کیونکہ رمضان میں عمرہ کرنے کا ثواب حج کے برابر ہے۔

(٢٠٢٦) حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ سُفْيَانَ عَنْ مُوسَى بْنِ أَبِي عَائِشَةَ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ عَائِشَةَ وَابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ أَبَا بَكْرٍ قَبَّلَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ مَيِّتٌ [صححه البخاري (٤٤٥٥)، وابن حبان (٣٠٢٩)].

(۲۰۲۶) حضرت عائشہ ؓ اور ابن عباس ؓ سے مروی ہے کہ حضرت صدیق اکبر ؓ نے نبی ؑ کو وصال کے بعد بوسہ دیا۔

(٢٠٢٧) حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ سُفْيَانَ قَالَ حَدَّثَنِي مُغِيرَةُ بْنُ النُّعْمَانِ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنِ النَّبِيِّ

صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُحْشَرُ النَّاسُ عُرَاةً حُفَاةً غُرْلًا فَأَوَّلُ مَنْ يُكْسَى إِبْرَاهِيمُ عَلَيْهِ الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ ثُمَّ قَرَأَ كَمَا بَدَأْنَا أَوَّلَ خَلْقٍ نُعِيدُهُ [انظر: ۱۹۱۳].

(۲۰۲۷) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا قیامت کے دن سب لوگ ننگے پاؤں، ننگے بدن اور غیر مختون اٹھائے جائیں گے اور سب سے پہلے جس شخص کو لباس پہنایا جائے گا وہ حضرت ابراہیم علیہ السلام ہوں گے، پھر آپ ﷺ نے یہ آیت تلاوت فرمائی کہ ہم نے جس طرح مخلوق کو پہلی مرتبہ پیدا کیا، اسی طرح ہم اسے دوبارہ بھی پیدا کریں گے۔

(۲۰۲۸) حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ شُعْبَةَ حَدَّثَنِي سَلَمَةُ بْنُ كُهَيْلٍ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا الْحَكَمِ قَالَ سَأَلْتُ ابْنَ عَبَّاسٍ عَنْ نَبِيذِ الْجَرِّ فَقَالَ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ نَبِيذِ الْجَرِّ وَالدُّبَّاءِ وَ قَالَ مَنْ سَرَّهُ أَنْ يُحَرِّمَ مَا حَرَّمَ اللَّهُ وَرَسُولُهُ فَلْيُحَرِّمْ النَّبِيذَ [راجع: ۱۸۵].

(۲۰۲۸) ابوالحکم کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ میں نے حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مٹکے کی نبیذ کے متعلق سوال کیا تو انہوں نے فرمایا کہ نبی علیہ السلام نے مٹکے کی نبیذ اور کدو کی تو نبی سے منع فرمایا ہے، اس لئے جو شخص اللہ اور اس کے رسول کی حرام کردہ چیزوں کو حرام سمجھنا چاہتا ہے اسے چاہئے کہ نبیذ کو حرام سمجھے۔

(۲۰۲۹) حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ فِطْرٍ حَدَّثَنَا أَبُو الطُّفَيْلِ قَالَ قُلْتُ لِابْنِ عَبَّاسٍ إِنَّ قَوْمَكَ يَزْعُمُونَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدْ رَمَلَ بِالْبَيْتِ وَأَنَّهَا سُنَّةٌ قَالَ صَدَقُوا وَكَذَبُوا قُلْتُ كَيْفَ صَدَقُوا وَكَذَبُوا قَالَ قَدْ رَمَلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالْبَيْتِ وَلَيْسَ بِسُنَّةٍ قَدْ رَمَلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَصْحَابُهُ وَالْمُشْرِكُونَ عَلَى جَبَلِ قُعَيْقِعَانَ فَبَلَغَهُ أَنَّهُمْ يَتَحَدَّثُونَ أَنَّ بِهِمْ هَزْلًا فَأَمَرَهُمْ أَنْ يَرْمُلُوا لِيُرِيَهُمْ أَنَّ بِهِمْ قُوَّةً [انظر: ۲۰۷۷، ۲۷۰۷، ۲۷۰۸، ۲۸۴۳، ۳۴۹۲، ۳۵۳۴، ۳۵۳۵].

(۲۰۲۹) ابوالطفیل کہتے ہیں کہ میں نے حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے کہا کہ آپ کی قوم یہ سمجھتی ہے کہ نبی علیہ السلام نے خانہ کعبہ کے طواف کے دوران رمل کیا ہے اور یہ سنت ہے، فرمایا اس میں آدھا سچ ہے اور آدھا جھوٹ، میں نے عرض کیا وہ کیسے؟ انہوں نے فرمایا کہ نبی علیہ السلام نے رمل تو فرمایا ہے لیکن یہ سنت نہیں ہے اور رمل کرنے کی وجہ یہ تھی کہ نبی علیہ السلام جب اپنے صحابہ رضی اللہ عنہم کے ساتھ تشریف لائے تو مشرکین جبل قعیقعان نامی پہاڑ پر سے انہیں دیکھ رہے تھے، نبی علیہ السلام کو پتہ چلا کہ یہ لوگ آپس میں مسلمانوں کے کمزور ہونے کی باتیں کر رہے ہیں، اس پر نبی علیہ السلام نے انہیں رمل کرنے کا حکم دیا تاکہ مشرکین کو اپنی طاقت دکھا سکیں۔

(۲۰۳۰) حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ شُعْبَةَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جُحَادَةَ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ (ح) وَوَكِيعٌ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ جُحَادَةَ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا صَالِحٍ يُحَدِّثُ بَعْدَمَا كَبِرَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ لَعَنَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ زَائِرَاتِ الْقُبُورِ وَالْمُتَّخِذِينَ عَلَيْهَا الْمَسَاجِدَ وَالسُّرُجَ [صححه ابن حبان (۳۱۷۹)، والحاكم (۱/۳۷۴). قال الترمذي: ۳۲۰، النسائي: ۴/۹۴) قال شعيب: حسن لغيره]. [انظر: ۲۶۰۳، ۲۹۸۶، ۳۱۱۸].

(۲۰۳۰) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے قبرستان جا (کر غیر شرعی کام کرنے والی) عورتوں پر لعنت فرمائی ہے اور ان لوگوں پر بھی جو قبروں پر مسجدیں بناتے اور ان پر چراغاں کرتے ہیں۔

(۲۰۳۱) حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ عَلِيِّ بْنِ الْمُبَارَكِ قَالَ حَدَّثَنِي يَحْيَى بْنُ أَبِي كَثِيرٍ أَنَّ عُمَرَ بْنَ مُعَتِّبٍ أَخْبَرَهُ أَنَّ أَبَا حَسَنٍ مَوْلَى أَبِي نَوْفَلٍ أَخْبَرَهُ أَنَّهُ اسْتَفْتَى ابْنَ عَبَّاسٍ فِي مَمْلُوكٍ تَحْتَهُ مَمْلُوكَةٌ فَطَلَّقَهَا تَطْلِيقَتَيْنِ ثُمَّ عَتَقَا هَلْ يَصْلُحُ لَهُ أَنْ يَخْطُبَهَا قَالَ نَعَمْ قَضَى بِذَلِكَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ [قال الخطابي: في إسناده مقال قال الألباني: ضعيف (أبوداود: ۲۱۸۷ و ۲۱۸۸، ابن ماجة: ۲۰۸۲، النسائي: ۶/۱۵۴)]. [انظر: ۳۰۸۸]

(۲۰۳۱) عمر بن معتب کہتے ہیں کہ ابونوفل کے آزاد کردہ غلام ابوحسن نے حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے یہ مسئلہ پوچھا کہ اگر کسی غلام کے نکاح میں کوئی باندی ہو اور وہ اسے دو طلاقیں دے کر آزاد کر دے تو کیا وہ دوبارہ اس کے پاس پیغامِ نکاح بھیج سکتا ہے؟ فرمایا ہاں! نبی علیہ السلام نے اس کا فیصلہ فرمایا ہے۔

(۲۰۳۲) حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ شُعْبَةَ (ح) وَمُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنِ الْحَكَمِ عَنْ عَبْدِ الْحَمِيدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ مِقْسَمٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الَّذِي يَأْتِي امْرَأَتَهُ وَهِيَ حَائِضٌ يَتَصَدَّقُ بِدِينَارٍ أَوْ بِنِصْفِ دِينَارٍ قَالَ عَبْدُاللَّهِ قَالَ أَبِي وَلَمْ يَرْفَعْهُ عَبْدُ الرَّحْمَنِ وَلَا بَهْزٌ [قال الترمذي: قدروي عن ابن عباس موقوفاً و مرفوعاً. وقال الخطابي: زعموا أن هذا مرسل أو موقوف. و أشار ابن عبد البر إلى اضطرابه. قال الألباني: صحيح (أبوداود: ۲۶۴ و ۲۶۶ و ۲۱۶۸، ابن ماجة: ۶۴۰ و ۶۵۰، الترمذي: ۱۳۶ و ۱۳۷، النسائي: ۱/۱۵۳ و ۱۸۸) قال شعيب: صحيح موقوفاً]. [انظر: ۲۱۲۱، ۲۱۲۲، ۲۴۵۸، ۲۵۹۵، ۲۸۴۴، ۳۱۴۵، ۳۴۷۳].

(۲۰۳۲) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس شخص کے بارے "جس نے ایام کی حالت میں اپنی بیوی سے قربت کی ہو" یہ فرمایا کہ وہ ایک یا آدھا دینار صدقہ کرے۔

(۲۰۳۳) حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ عَنْ مُجَالِدٍ عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ تَكَلَّمَ يَوْمَ الْجُمُعَةِ وَالْإِمَامُ يَخْطُبُ فَهُوَ كَمَثَلِ الْحِمَارِ يَحْمِلُ أَسْفَارًا وَالَّذِي يَقُولُ لَهُ أَنْصِتْ لَيْسَ لَهُ جُمُعَةٌ [إسناده ضعيف، اخرجه ابن ابي شيبة: ۲/۱۲۵].

(۲۰۳۳) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جو شخص جمعہ کے دن امام کے خطبہ کے دوران بات چیت کرے تو اس کی مثال اس گدھے کی سی ہے جس نے بہت سا بوجھ اٹھا رکھا ہو، اور جو اس بولنے والے سے کہے کہ خاموش ہو جاؤ، اس کا کوئی جمعہ نہیں ہے۔

(۲۰۳۴) حَدَّثَنِي ابْنُ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا هِشَامٌ عَنْ أَبِيهِ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ لَوْ أَنَّ النَّاسَ غَضُّوا مِنَ الثُّلُثِ إِلَى الرُّبُعِ فَإِنَّ

رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الثُّلُثُ كَثِيرٌ [صححه البخاري (۲۷۴۳)، ومسلم (۱۶۲۹)]. [انظر: ۲۰۷۶]

(۲۰۳۴) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ کاش! لوگ وصیت کرنے میں تہائی سے کمی کر کے چوتھائی کو اختیار کر لیں، اس لئے کہ نبی علیہ السلام نے تہائی کو بھی زیادہ قرار دیا ہے۔

(۲۰۳۵) حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا الْعَلَاءُ بْنُ صَالِحٍ حَدَّثَنَا الْمِنْهَالُ بْنُ عَمْرٍو عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ أَنَّ رَجُلًا أَتَى ابْنَ عَبَّاسٍ فَقَالَ أُنْزِلَ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَشْرًا بِمَكَّةَ وَعَشْرًا بِالْمَدِينَةِ فَقَالَ مَنْ يَقُولُ ذَلِكَ لَقَدْ أُنْزِلَ عَلَيْهِ بِمَكَّةَ عَشْرًا وَخَمْسًا وَسِتِّينَ وَأَكْثَرَ

(۲۰۳۵) حضرت سعید بن جبیر رحمہ اللہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ ایک آدمی حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما کے پاس آیا اور کہنے لگا کہ نبی علیہ السلام پر مکہ مکرمہ میں دس سال تک وحی نازل ہوتی رہی اور مدینہ منورہ میں بھی دس سال تک، انہوں نے فرمایا کون کہتا ہے؟ یقیناً نبی علیہ السلام پر مکہ مکرمہ میں وحی کا نزول دس سال ہوا ہے اور ۶۵ یا اس سے زیادہ (سال انہوں نے عمر پائی ہے)

(۲۰۳۶) حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا فُضَيْلٌ يَعْنِي ابْنَ غَزْوَانَ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي حَجَّةِ الْوَدَاعِ أَيُّهَا النَّاسُ أَيُّ يَوْمٍ هَذَا قَالُوا هَذَا يَوْمٌ حَرَامٌ قَالَ أَيُّ بَلَدٍ هَذَا قَالُوا بَلَدٌ حَرَامٌ قَالَ فَأَيُّ شَهْرٍ هَذَا قَالُوا شَهْرٌ حَرَامٌ قَالَ إِنَّ أَمْوَالَكُمْ وَدِمَاءَكُمْ وَأَعْرَاضَكُمْ عَلَيْكُمْ حَرَامٌ كَحُرْمَةِ يَوْمِكُمْ هَذَا فِي بَلَدِكُمْ هَذَا فِي شَهْرِكُمْ هَذَا ثُمَّ أَعَادَهَا مِرَارًا ثُمَّ رَفَعَ رَأْسَهُ إِلَى السَّمَاءِ فَقَالَ اللَّهُمَّ هَلْ بَلَّغْتُ مِرَارًا قَالَ يَقُولُ ابْنُ عَبَّاسٍ وَاللَّهِ إِنَّهَا لَوَصِيَّةٌ إِلَى رَبِّهِ عَزَّ وَجَلَّ ثُمَّ قَالَ أَلَا فَلْيُبَلِّغْ الشَّاهِدُ الْغَائِبَ لَا تَرْجِعُوا بَعْدِي كُفَّارًا يَضْرِبُ بَعْضُكُمْ رِقَابَ بَعْضٍ [صححه البخاري (۱۷۳۹)، وقال الترمذي: حسن صحيح، وابن ابي شيبة: ۱۵/۶۰].

(۲۰۳۶) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے حجۃ الوداع کے موقع پر فرمایا لوگو! یہ کون سا دن ہے؟ لوگوں نے کہا حرمت والا دن، پھر پوچھا یہ کون سا شہر ہے؟ لوگوں نے عرض کیا حرمت والا شہر، پھر پوچھا یہ مہینہ کون سا ہے؟ لوگوں نے عرض کیا حرمت والا مہینہ، فرمایا یاد رکھو! تمہارا مال و دولت، تمہاری جان اور تمہاری عزت ایک دوسرے کے لئے اسی طرح قابل احترام ہے جیسے اس دن کی حرمت، اس حرمت والے شہر اور اس حرمت والے مہینے میں، اس بات کو نبی علیہ السلام نے کئی مرتبہ دہرایا، پھر اپنا سر مبارک آسمان کی طرف بلند کر کے کئی مرتبہ فرمایا کہ اے اللہ! کیا میں نے پہنچا دیا؟ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ بخدا! یہ ایک مضبوطی تھی پروردگار کی طرف، پھر نبی علیہ السلام نے فرمایا یاد رکھو! جو موجود ہے، وہ غائب تک یہ پیغام پہنچا دے، میرے بعد کافر نہ ہو جانا کہ ایک دوسرے کی گردنیں مارنے لگو۔

(۲۰۳۷) حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ مُسْلِمٍ الطَّحَّانُ الصَّغِيرُ قَالَ سَمِعْتُ عِكْرِمَةَ يَرْفَعُ الْحَدِيثَ فِيمَا أُرَى إِلَى ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ تَرَكَ الْحَيَّاتِ مَخَافَةَ طَلَبِهِنَّ فَلَيْسَ مِنَّا مَا

سَالَمْنَاهُنَّ مُنْذُ حَارَبْنَاهُنَّ [قال المنذری: لم یجزم موسی بن مسلم بان عکرمۃ رفعہ. قال الألبانی: صحیح (أبوداود: ٥٢٥٠)]. [انظر: ٣٢٥٤]

(۲۰۳۷) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جو شخص سانپوں کو اس ڈر سے چھوڑ دے کہ وہ پلٹ کر ہمارا پیچھا کریں گے تو وہ ہم میں سے نہیں ہے، ہم نے جب سے ان کے ساتھ جنگ شروع کی ہے، اس وقت سے اب تک ان کے ساتھ صلح نہیں کی۔

(٢٠٣٨) حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ حَكِيمٍ قَالَ أَخْبَرَنِي سَعِيدُ بْنُ يَسَارٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَقْرَأُ فِي الْفَجْرِ فِي أَوَّلِ رَكْعَةٍ آمَنَّا بِاللَّهِ وَمَا أُنْزِلَ إِلَيْنَا وَمَا أُنْزِلَ إِلَى إِبْرَاهِيمَ إِلَى آخِرِ الْآيَةِ وَفِي الرَّكْعَةِ الثَّانِيَةِ آمَنَّا بِاللَّهِ وَاشْهَدْ بِأَنَّا مُسْلِمُونَ [صححه مسلم (٧٢٧)، وابن خزيمة (١١١٥)]. [انظر: ٢٠٤٥]

(۲۰۳۸) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فجر کی پہلی رکعت میں قولوا آمَنَّا بِاللَّهِ وَمَا أُنْزِلَ إِلَيْنَا وَمَا أُنْزِلَ إِلَى إِبْرَاهِيمَ إِلَى آخِرِ اور دوسری رکعت میں آمَنَّا بِاللَّهِ وَاشْهَدْ بِأَنَّا مُسْلِمُونَ کی تلاوت فرماتے تھے۔

(٢٠٣٩) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ هِشَامِ بْنِ إِسْحَاقَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ كِنَانَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَرَجَ مُتَخَشِّعًا مُتَضَرِّعًا مُتَوَاضِعًا مُتَبَذِّلًا مُتَرَسِّلًا فَصَلَّى بِالنَّاسِ رَكْعَتَيْنِ كَمَا يُصَلِّي فِي الْعِيدِ لَمْ يَخْطُبْ كَخُطْبَتِكُمْ هَذِهِ [صححه ابن خزيمة (١٤٠٥)، والحاكم (٣٢٦/١). قال الترمذي: حسن صحيح. قال الألباني: حسن (ابن ماجة: ١٢٦٦، الترمذي: ٥٥٩، النسائي: ١٦٣/٣)]. [انظر: ٢٤٢٣، ٣٣٣١].

(۲۰۳۹) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام اس طرح (نماز استسقاء پڑھانے کے لئے) باہر نکلے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم خشوع وخضوع اور عاجزی وزاری کرتے ہوئے، کسی قسم کی زیب وزینت کے بغیر، آہستگی اور وقار کے ساتھ چل رہے تھے، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے لوگوں کو دو رکعتیں پڑھائیں جیسے عید میں پڑھاتے تھے لیکن تمہاری طرح خطبہ ارشاد نہیں فرمایا۔

(٢٠٤٠) حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ أَخْبَرَنَا حَجَّاجٌ عَنِ الْحَكَمِ عَنْ مِقْسَمٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ لَمَّا خَرَجَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ مَكَّةَ خَرَجَ عَلِيٌّ بِابْنَةِ حَمْزَةَ فَاخْتَصَمَ فِيهَا عَلِيٌّ وَجَعْفَرٌ وَزَيْدٌ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ عَلِيٌّ ابْنَةُ عَمِّي وَأَنَا أَخْرَجْتُهَا وَقَالَ جَعْفَرٌ ابْنَةُ عَمِّي وَخَالَتُهَا عِنْدِي وَقَالَ زَيْدٌ ابْنَةُ أَخِي وَكَانَ زَيْدٌ مُؤَاخِيًا لِحَمْزَةَ آخَى بَيْنَهُمَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِزَيْدٍ أَنْتَ مَوْلَايَ وَمَوْلَاهَا وَقَالَ لِعَلِيٍّ أَنْتَ أَخِي وَصَاحِبِي وَقَالَ لِجَعْفَرٍ أَشْبَهْتَ خَلْقِي وَخُلُقِي وَهِيَ إِلَى خَالَتِهَا [قال شعيب: صحيح لغيره]

(۲۰۴۰) حضرت ابن عباس ﷺ فرماتے ہیں کہ جب نبی علیہ السلام مکہ مکرمہ سے نکلنے لگے تو حضرت علی ﷺ، حضرت حمزہ ﷺ کی صاحبزادی کو بھی لے آئے، جب مدینہ منورہ پہنچے تو اس بچی کی پرورش کے سلسلے میں حضرت علی ﷺ، حضرت جعفر ﷺ اور حضرت زید بن حارثہ ﷺ کا جھگڑا ہو گیا۔

حضرت جعفر ﷺ کا موقف یہ تھا کہ یہ میرے چچا کی بیٹی ہے اور اس کی خالہ یعنی حضرت اسماء بنت عمیس ﷺ میرے نکاح میں ہیں، لہٰذا اس کی پرورش میرا حق ہے، حضرت زید ﷺ کہنے لگے کہ یہ میری بھتیجی ہے اور حضرت علی ﷺ نے یہ موقف اختیار کیا کہ اسے میں لے کر آیا ہوں اور یہ میرے چچا کی بیٹی ہے، نبی علیہ السلام نے اس کا فیصلہ کرتے ہوئے فرمایا جعفر! آپ تو صورت اور سیرت میں میرے مشابہ ہیں، علی! آپ مجھ سے ہیں اور میں آپ سے ہوں اور زید! آپ ہمارے بھائی اور ہمارے مولیٰ (آزاد کردہ غلام) ہیں، بچی اپنی خالہ کے پاس رہے گی کیونکہ خالہ بھی ماں کے مرتبہ میں ہوتی ہے۔

(۲۰۴۱) حَدَّثَنَا يَعْلَى حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ عَنِ الْقَعْقَاعِ بْنِ حَكِيمٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ وَعْلَةَ قَالَ سَأَلْتُ ابْنَ عَبَّاسٍ عَنْ بَيْعِ الْخَمْرِ فَقَالَ كَانَ لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَدِيقٌ مِنْ ثَقِيفٍ أَوْ مِنْ دَوْسٍ فَلَقِيَهُ بِمَكَّةَ عَامَ الْفَتْحِ بِرَاوِيَةِ خَمْرٍ يُهْدِيهَا إِلَيْهِ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا أَبَا فُلَانٍ أَمَا عَلِمْتَ أَنَّ اللَّهَ حَرَّمَهَا فَأَقْبَلَ الرَّجُلُ عَلَى غُلَامِهِ فَقَالَ اذْهَبْ فَبِعْهَا فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا أَبَا فُلَانٍ بِمَاذَا أَمَرْتَهُ قَالَ أَمَرْتُهُ أَنْ يَبِيعَهَا قَالَ إِنَّ الَّذِي حَرَّمَ شُرْبَهَا حَرَّمَ بَيْعَهَا فَأَمَرَ بِهَا فَأُفْرِغَتْ فِي الْبَطْحَاءِ

[صححه مسلم (۱۵۷۹)]. [انظر: ۲۱۹۰، ۲۹۸۰، ۳۳۷۳].

(۲۰۴۱) عبدالرحمن بن وعلہ کہتے ہیں کہ میں نے حضرت عبداللہ بن عباس ﷺ سے شراب کی تجارت کے متعلق مسئلہ دریافت کیا؟ انہوں نے فرمایا کہ قبیلہ ثقیف یا دوس میں نبی علیہ السلام کا ایک دوست رہتا تھا، وہ فتح مکہ کے سال مکہ مکرمہ میں نبی علیہ السلام سے ملاقات کے لئے شراب کا ایک مشکیزہ بطور ہدیہ کے لے کر آیا، نبی علیہ السلام نے اس سے فرمایا اے فلاں! کیا تمہارے علم میں یہ بات نہیں کہ اللہ نے شراب کو حرام قرار دے دیا ہے؟ یہ سن کر وہ شخص اپنے غلام کی طرف متوجہ ہو کر سرگوشی میں اسے کہنے لگا کہ اسے لے جا کر بیچ دو، نبی علیہ السلام نے اس سے پوچھا کہ اے ابو فلاں! تم نے اسے کیا کہا ہے؟ اس نے کہا کہ میں نے اسے یہ حکم دیا ہے کہ اسے بیچ آئے، نبی علیہ السلام نے فرمایا جس ذات نے اس کا پینا حرام قرار دیا ہے، اسی نے اس کی خرید و فروخت بھی حرام کر دی ہے چنانچہ اس کے حکم پر اس شراب کو وادی بطحاء میں بہا دیا گیا۔

(۲۰۴۲) حَدَّثَنَا يَعْلَى حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُتْبَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَعْرِضُ الْكِتَابَ عَلَى جِبْرِيلَ عَلَيْهِ السَّلَام فِي كُلِّ رَمَضَانَ فَإِذَا أَصْبَحَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنَ اللَّيْلَةِ الَّتِي يَعْرِضُ فِيهَا مَا يَعْرِضُ أَصْبَحَ وَهُوَ أَجْوَدُ مِنَ الرِّيحِ الْمُرْسَلَةِ لَا يُسْأَلُ عَنْ شَيْءٍ إِلَّا أَعْطَاهُ فَلَمَّا كَانَ فِي الشَّهْرِ الَّذِي هَلَكَ بَعْدَهُ عَرَضَ عَلَيْهِ عَرْضَتَيْنِ [صححه البخاري

(٦)، و مسلم (٢٣٠٨)] [انظر: ٢٦١٦، ٣٠١٢، ٣٤٢٥، ٣٤٦٩، ٣٥٣٩]

(۲۰۴۲) حضرت ابن عباس ﷠ سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ ﷺ ہر رمضان میں حضرت جبریل ؑ کے ساتھ قرآن کریم کا دور فرماتے تھے، جس رات کو نبی ؑ حضرت جبریل ؑ کو قرآن کریم سناتے، اس کی صبح کو آپ تیز چلنے والی ہوا سے بھی زیادہ سخی ہو جاتے اور نبی ؑ سے جو بھی مانگا جاتا، آپ وہ عطاء فرما دیتے، اور جس سال رمضان کے بعد نبی ؑ کا وصال مبارک ہوا، اس سال آپ ﷺ نے حضرت جبریل ؑ کو دو مرتبہ قرآن کریم سنایا تھا۔

(٢٠٤٣) حَدَّثَنَا يَعْلَى حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ ذَرٍّ عَنْ أَبِيهِ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِجِبْرِيلَ مَا يَمْنَعُكَ أَنْ تَزُورَنَا أَكْثَرَ مِمَّا تَزُورُنَا قَالَ فَنَزَلَتْ وَمَا نَتَنَزَّلُ إِلَّا بِأَمْرِ رَبِّكَ إِلَى آخِرِ الْآيَةِ [صححه البخاری (٣٢١٨)، والحاكم (٢/٦١١)]. [انظر: ٢٠٧٨، ٣٣٦٥]

(۲۰۴۳) حضرت ابن عباس ﷠ سے مروی ہے کہ نبی ؑ نے (فترت وحی کا زمانہ گذرنے کے بعد) حضرت جبریل ؑ سے پوچھا کہ آپ ہمارے پاس ملاقات کے لئے اس سے زیادہ کیوں نہیں آتے جتنا اب آتے ہیں؟ اس پر آیت نازل ہوئی کہ ہم تو اسی وقت زمین پر اترتے ہیں جب آپ کے رب کا حکم ہوتا ہے۔

(٢٠٤٤) حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ عَوْنٍ أَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ عَنْ عَطَاءٍ قَالَ حَضَرْنَا مَعَ ابْنِ عَبَّاسٍ جَنَازَةَ مَيْمُونَةَ زَوْجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِسَرِفَ قَالَ فَقَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ هَذِهِ مَيْمُونَةُ إِذَا رَفَعْتُمْ نَعْشَهَا فَلَا تُزَعْزِعُوهَا وَلَا تُزَلْزِلُوهَا فَإِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ عِنْدَهُ تِسْعُ نِسْوَةٍ وَكَانَ يَقْسِمُ لِثَمَانٍ وَوَاحِدَةٌ لَمْ يَكُنْ يَقْسِمُ لَهَا قَالَ عَطَاءٌ الَّتِي لَمْ يَكُنْ يَقْسِمُ لَهَا صَفِيَّةُ [صححه البخاری (٥٠٦٧)، و مسلم (١٤٦٥)] [انظر: ٣٢٥٩، ٣٢٦١]

(۲۰۴۴) عطاء بن ابی رباح ﷫ کہتے ہیں کہ ہم لوگ "سرف" نامی مقام پر ام المؤمنین حضرت میمونہ ﷝ کے جنازے میں حضرت ابن عباس ﷠ کے ساتھ موجود تھے، حضرت ابن عباس ﷠ فرمانے لگے یہ میمونہ ہیں، جب تم ان کا جنازہ اٹھاؤ تو چارپائی کو تیزی سے حرکت نہ دینا اور نہ ہی اسے ہلانا، کیونکہ نبی ؑ کی نو ازواج مطہرات تھیں، جن میں سے آپ ﷺ آٹھ کو باری دیا کرتے (ان میں حضرت میمونہ ﷝ بھی شامل تھیں) اور ایک زوجہ کو (ان کی اجازت اور مرضی کے مطابق) باری نہیں ملتی تھی۔

عطاء کہتے ہیں کہ جس زوجہ محترمہ کی باری مقرر نہیں تھی، وہ حضرت صفیہ ﷝ تھیں، (لیکن جمہور محققین کی رائے کے مطابق وہ حضرت سودہ ﷝ تھیں۔ واللہ اعلم)

(٢٠٤٥) حَدَّثَنَا يَعْلَى حَدَّثَنَا عُثْمَانُ عَنْ سَعِيدٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ كَانَ أَكْثَرَ مَا يُصَلِّي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الرَّكْعَتَيْنِ اللَّتَيْنِ قَبْلَ الْفَجْرِ آمَنَّا بِاللَّهِ وَمَا أُنْزِلَ إِلَيْنَا وَمَا أُنْزِلَ إِلَى إِبْرَاهِيمَ وَإِسْمَاعِيلَ إِلَى آخِرِ الْآيَةِ وَالْأُخْرَى آمَنَّا بِاللَّهِ وَاشْهَدْ بِأَنَّا مُسْلِمُونَ [راجع: ٢٠٣٨]

(۲۰۴۵) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فجر سے پہلے کی دو رکعتوں میں اکثر قولوا آمَنَّا بِاللَّهِ وَمَا أُنْزِلَ إِلَيْنَا وَمَا أُنْزِلَ إِلَى إِبْرَاهِيمَ ...... اور دوسری رکعت میں آمَنَّا بِاللَّهِ وَاشْهَدْ بِأَنَّا مُسْلِمُونَ کی تلاوت فرماتے تھے۔

(۲۰۴۶) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدٍ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ حَكِيمٍ قَالَ سَأَلْتُ سَعِيدَ بْنَ جُبَيْرٍ عَنْ صَوْمِ رَجَبٍ كَيْفَ تَرَى فِيهِ قَالَ حَدَّثَنِي ابْنُ عَبَّاسٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَصُومُ حَتَّى نَقُولَ لَا يُفْطِرُ وَيُفْطِرُ حَتَّى نَقُولَ لَا يَصُومُ [راجع: ۱۹۹۸]

(۲۰۴۶) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام بعض اوقات اس تسلسل کے ساتھ روزے رکھتے تھے کہ ہم لوگ کہتے تھے کہ اب نبی علیہ السلام کوئی روزہ نہیں چھوڑیں گے اور بعض اوقات اس تسلسل سے افطار فرماتے تھے کہ ہم کہتے تھے کہ اب نبی علیہ السلام کوئی روزہ نہیں رکھیں گے۔

(۲۰۴۷) حَدَّثَنَا يَعْلَى بْنُ عُبَيْدٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُثْمَانَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَيْرُ أَكْحَالِكُمُ الْإِثْمِدُ يَجْلُو الْبَصَرَ وَيُنْبِتُ الشَّعَرَ [انظر: ۲۲۱۹، ۲۴۷۹، ۳۰۳۶، ۳۳۴۲، ۳۴۲۶]

(۲۰۴۷) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا تمہارا بہترین سرمہ ''اثمد'' ہے جو آنکھوں کی بینائی کو تیز کرتا ہے اور پلکوں کے بال اگاتا ہے۔

(۲۰۴۸) حَدَّثَنَا أَسْبَاطُ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا عَطَاءُ بْنُ السَّائِبِ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ قَالَ لَقِيَنِي ابْنُ عَبَّاسٍ فَقَالَ تَزَوَّجْتَ قَالَ قُلْتُ لَا قَالَ تَزَوَّجْ ثُمَّ لَقِيَنِي بَعْدَ ذَلِكَ فَقَالَ تَزَوَّجْتَ قَالَ قُلْتُ لَا قَالَ تَزَوَّجْ فَإِنَّ خَيْرَ هَذِهِ الْأُمَّةِ كَانَ أَكْثَرَهَا نِسَاءً [صححه البخاري (۵۰۶۹)] [انظر: ۲۱۷۹، ۳۵۰۷]

(۲۰۴۸) حضرت سعید بن جبیر رحمۃ اللہ علیہ کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ میری حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے ملاقات ہوئی، انہوں نے مجھ سے پوچھا کہ کیا تم نے شادی کر لی؟ میں نے عرض کیا کہ نہیں، فرمایا شادی کر لو، اس بات کو کچھ عرصہ گذر گیا، دوبارہ ملاقات ہونے پر انہوں نے پھر یہی پوچھا کہ اب شادی ہو گئی؟ میں نے پھر نفی میں جواب دیا، اس پر انہوں نے فرمایا کہ شادی کر لو کیونکہ اس امت میں جو ذات سب سے بہترین تھی (یعنی نبی علیہ السلام) ان کی بیویاں زیادہ تھیں (تو تم کم از کم ایک سے ہی شادی کر لو، چار سے نہ سہی)

(۲۰۴۹) حَدَّثَنَا أَسْبَاطُ حَدَّثَنَا أَبُو إِسْحَاقَ الشَّيْبَانِيُّ عَنْ حَمَّادٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا أَرْسَلْتَ الْكَلْبَ فَأَكَلَ مِنَ الصَّيْدِ فَلَا تَأْكُلْ فَإِنَّمَا أَمْسَكَ عَلَى نَفْسِهِ وَإِذَا أَرْسَلْتَهُ فَقَتَلَ وَلَمْ يَأْكُلْ فَكُلْ فَإِنَّمَا أَمْسَكَ عَلَى صَاحِبِهِ قَالَ عَبْد اللَّهِ وَكَانَ فِي كِتَابِ أَبِي عَنْ إِبْرَاهِيمَ قَالَ سَمِعْتُ ابْنَ عَبَّاسٍ فَضَرَبَ عَلَيْهِ أَبِي كَذَا قَالَ أَسْبَاطُ [قال شعيب: صحيح لغيره]

(۲۰۴۹) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جب تم شکاری کتا شکار پر چھوڑو اور وہ شکار میں سے کچھ کھالے تو تم اسے نہ کھاؤ، کیونکہ اس نے وہ شکار اپنے لیے روک رکھا ہے، اور اگر تم شکاری کتا چھوڑو، اور وہ جا کر شکار کو مار ڈالے لیکن خود کچھ نہ کھائے تو تم اسے کھالو کیونکہ اب اس نے وہ شکار اپنے مالک کے لئے کیا ہے۔

(۲۰۵۰) حَدَّثَنَا شُجَاعُ بْنُ الْوَلِيدِ عَنْ أَبِي جَنَابٍ الْكَلْبِيِّ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ ثَلَاثٌ هُنَّ عَلَيَّ فَرَائِضُ وَهُنَّ لَكُمْ تَطَوُّعٌ الْوَتْرُ وَالنَّحْرُ وَصَلَاةُ الضُّحَى [اسناده ضعيف. و صححه الحاكم (۱/ ۳۰۰)]. [انظر: ۲۰۶۵، ۲۰۸۱، ۲۹۱۸، ۲۹۱۹، ۲۹۲۰]

(۲۰۵۰) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ میں نے جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ تین چیزیں ایسی ہیں جو مجھ پر تو فرض ہیں لیکن تمہارے لیے وہ نفل ہیں، ایک وتر، دوسرے (صاحب نصاب نہ ہونے کے باوجود) قربانی اور تیسرے چاشت کی نماز۔

(۲۰۵۱) حَدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ سُلَيْمَانُ بْنُ حَيَّانَ قَالَ سَمِعْتُ الْأَعْمَشَ عَنِ الْحَكَمِ عَنْ مِقْسَمٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَفَاضَ مِنْ مُزْدَلِفَةَ قَبْلَ طُلُوعِ الشَّمْسِ [صحيح بما بعده. قال شعيب: إسناده صحيح، اخرجه الترمذي: ۸۹۵]

(۲۰۵۱) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم مزدلفہ سے طلوع آفتاب سے قبل روانہ ہوئے۔

(۲۰۵۲) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ أَخْبَرَنَا أَيُّوبُ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْتَمِسُوهَا فِي الْعَشْرِ الْأَوَاخِرِ فِي تَاسِعَةٍ تَبْقَى أَوْ خَامِسَةٍ تَبْقَى أَوْ سَابِعَةٍ تَبْقَى [صححه البخاري (۲۰۲۱) و ابوداود: ۱۳۸۱] [انظر: ۲۵۲۰، ۳۴۰۱، ۳۴۵۶]

(۲۰۵۲) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے شب قدر کے متعلق فرمایا کہ اسے رمضان کے عشرہ اخیرہ میں تلاش کرو، نو راتیں باقی رہ جانے پر یا پانچ راتیں باقی رہ جانے پر، یا سات راتیں باقی رہ جانے پر۔

(۲۰۵۳) حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ حَدَّثَنَا حَجَّاجُ بْنُ أَرْطَاةَ عَنِ ابْنِ أَبِي نَجِيحٍ عَنْ أَبِيهِ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ مَا قَاتَلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَوْمًا حَتَّى يَدْعُوَهُمْ [قال شعيب: صحيح، اخرجه ابن ابي شيبة: ۱۲/ ۳۶۵] [انظر: ۲۱۰۵]

(۲۰۵۳) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کسی قوم سے اس وقت تک قتال شروع نہیں کیا جب تک انہیں دعوت نہ دے لی۔

(۲۰۵۴) حَدَّثَنَا حَفْصٌ حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَابِسٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَأْمُرُ بَنَاتَهُ وَنِسَائَهُ أَنْ يَخْرُجْنَ فِي الْعِيدَيْنِ [قال البوصيري: هذا إسناد ضعيف. قال الألباني: ضعيف

(ابن ماجة: ۱۳۰۹). وابن ابی شیبة: ۲/۱۸۲، قال شعیب: صحیح لغیرہ]

(۲۰۵۴) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اپنی صاحبزادیوں اور ازواج مطہرات کو عیدین میں نکلنے کا حکم دیتے تھے۔

(۲۰۵۵) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ زَكَرِيَّا بْنِ أَبِي زَائِدَةَ حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنِ الْأَرْقَمِ بْنِ شُرَحْبِيلَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ لَمَّا مَرِضَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَمَرَ أَبَا بَكْرٍ أَنْ يُصَلِّيَ بِالنَّاسِ ثُمَّ وَجَدَ خِفَّةً فَخَرَجَ فَلَمَّا أَحَسَّ بِهِ أَبُو بَكْرٍ أَرَادَ أَنْ يَنْكُصَ فَأَوْمَأَ إِلَيْهِ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَجَلَسَ إِلَى جَنْبِ أَبِي بَكْرٍ عَنْ يَسَارِهِ وَاسْتَفْتَحَ مِنَ الْآيَةِ الَّتِي انْتَهَى إِلَيْهَا أَبُو بَكْرٍ [انظر: ۳۱۸۹، ۳۳۳۰، ۳۳۵۵، ۳۳۵۶]

(۲۰۵۵) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ جب نبی علیہ السلام بیمار ہوئے تو حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ کو لوگوں کی امامت کا حکم دیا، پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو اپنی بیماری میں کچھ تخفیف محسوس ہوئی، چنانچہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم باہر نکلے، جب حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ کو نبی علیہ السلام کی آہٹ محسوس ہوئی تو انہوں نے پیچھے ہٹنے کا ارادہ کیا، نبی علیہ السلام نے انہیں اشارہ کیا اور خود ان کے پہلو میں بائیں جانب تشریف فرما ہو گئے، اور وہیں سے تلاوت شروع فرما دی جہاں سے حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ نے چھوڑی تھی۔

(۲۰۵۶) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ زَكَرِيَّا حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ عَنِ الْحَكَمِ عَنْ أَبِي الْقَاسِمِ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَمَى الْجَمْرَةَ جَمْرَةَ الْعَقَبَةِ يَوْمَ النَّحْرِ رَاكِبًا [قال الترمذی: حسن. قال الألبانی: صحیح (ابن ماجة: ۳۰۳۴، الترمذی: ۸۹۹) قال شعیب: صحیح لغیرہ]

(۲۰۵۶) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے دس ذی الحجہ کو جمرۂ عقبہ کی رمی سوار ہو کر فرمائی تھی۔

(۲۰۵۷) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ عَبْدِ الْكَرِيمِ الْجَزَرِيِّ عَنْ طَاوُسٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ لَا تَعِبْ عَلَى مَنْ صَامَ فِي السَّفَرِ وَلَا عَلَى مَنْ أَفْطَرَ قَدْ صَامَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي السَّفَرِ وَأَفْطَرَ [صححه مسلم (۱۱۱۳) و عبدالرزاق: ۴۴۹۲]

(۲۰۵۷) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ سفر میں جو شخص روزہ رکھے یا جو شخص روزہ نہ رکھے، کسی میں کیڑے مت نکالو، کیونکہ نبی علیہ السلام نے سفر میں روزہ رکھا بھی ہے اور چھوڑا بھی ہے۔

(۲۰۵۸) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ إِسْرَائِيلَ أَوْ غَيْرِهِ عَنْ جَابِرٍ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ أَرْسَلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى قَرْيَةٍ عَلَى رَأْسِ أَرْبَعَةِ فَرَاسِخَ أَوْ قَالَ فَرْسَخَيْنِ يَوْمَ عَاشُورَاءَ فَأَمَرَ مَنْ أَكَلَ أَنْ لَا يَأْكُلَ بَقِيَّةَ يَوْمِهِ وَمَنْ لَمْ يَأْكُلْ أَنْ يُتِمَّ صَوْمَهُ [قال شعیب: حسن لغیرہ]

(۲۰۵۸) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ مدینہ منورہ سے دو یا چار فرسخ کے فاصلے پر واقع ایک بستی میں عاشوراء کے دن نبی علیہ السلام نے یہ پیغام بھجوایا کہ جو شخص صبح سے اب تک کچھ کھا پی چکا ہے، وہ دن کے بقیہ حصے میں کچھ نہ کھائے اور جس نے

اب تک کچھ کھایا نہیں، اسے چاہئے کہ وہ اپنے روزے کو مکمل کرلے (یعنی مغرب تک کھانے پینے سے رکا رہے)

(٢٠٥٩) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا إِسْرَائِيلُ عَنْ سِمَاكٍ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ رَجُلًا جَاءَ مُسْلِمًا عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثُمَّ جَاءَتْ امْرَأَتُهُ مُسْلِمَةً بَعْدَهُ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّهَا أَسْلَمَتْ مَعِي فَرَدَّهَا عَلَيْهِ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ [قال الألباني: ضعيف (أبو داود: ٢٢٣٨ و ٢٢٣٩، ابن ماجة: ٢٠٠٨)] [انظر: ٢٩٧٤]

(٢٠٥٩) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ دورِ نبوت میں ایک شخص مسلمان ہو کر آیا، کچھ عرصے بعد اس کی بیوی بھی مسلمان ہو کر آ گئی، اس شخص نے عرض کیا یا رسول اللہ! اس نے میرے ساتھ ہی اسلام قبول کر لیا تھا (کسی مصلحت کی وجہ سے اسے مخفی رکھا تھا) نبی علیہ السلام نے اسے اس کی بیوی قرار دے کر اس ہی کے پاس واپس لوٹا دیا۔

(٢٠٦٠) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ أَبِي جَهْضَمٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُبَيْدِ اللَّهِ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ أَمَرَنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِإِسْبَاغِ الْوُضُوءِ [قال أبو عيسى الترمذي: سمعت محمدا (يعني البخاري) يقول: حديث الثوري غير محفوظ، ووهم فيه الثوري. وقال المزي: وفي نسبة الوهم إلى الثوري نظر]. [راجع: ١٩٧٧]

(٢٠٦٠) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ہمیں وضو اچھی طرح اور مکمل کرنے کا حکم دیا ہے۔

(٢٠٦١) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا زَمْعَةُ بْنُ صَالِحٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ (ح) وَسَلَمَةَ بْنِ وَهْرَامٍ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَّى عَلَى بِسَاطٍ [صححه ابن خزيمة (١٠٠٥). قال البوصيري: هذا إسناد ضعيف. قال الألباني: صحيح (ابن ماجة: ١٠٣٠). قال شعيب: صحيح لغيره] [انظر: ٢٤٧٢]

(٢٠٦١) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے بستر پر نماز پڑھی ہے۔

(٢٠٦٢) حَدَّثَنِي وَكِيعٌ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَابِسٍ قَالَ قُلْتُ لِابْنِ عَبَّاسٍ أَشَهِدْتَ الْعِيدَ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ نَعَمْ وَلَوْلَا مَكَانِي مِنْهُ مَا شَهِدْتُهُ لِصِغَرِي قَالَ خَرَجَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَصَلَّى عِنْدَ دَارِ كَثِيرِ بْنِ الصَّلْتِ رَكْعَتَيْنِ ثُمَّ خَطَبَ لَمْ يَذْكُرْ أَذَانًا وَلَا إِقَامَةً [صححه البخاري (٨٦٣)، وابن حبان (٢٨٢٣)] [انظر: ٣٢٢٦، ٣٢٥٨، ٣٤٨٧]

(٢٠٦٢) عبدالرحمٰن بن عابس رحمہ اللہ کہتے ہیں کہ میں نے حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے پوچھا کیا آپ نبی علیہ السلام کے ساتھ عید کے موقع پر شریک ہوئے ہیں؟ فرمایا ہاں! اگر نبی علیہ السلام کے ساتھ میرا تعلق نہ ہوتا تو اپنے بچپن کی وجہ سے میں اس موقع پر کبھی موجود نہ ہوتا، اور فرمایا کہ نبی علیہ السلام تشریف لائے اور ''دار کثیر بن الصلت'' کے قریب دو رکعت نمازِ عید پڑھائی، پھر خطبہ ارشاد فرمایا، حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما نے اس میں اذان یا اقامت کا کچھ ذکر نہیں کیا۔

(٢٠٦٣) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ أَبِي بَكْرِ بْنِ أَبِي الْجَهْمِ بْنِ صُخَيْرٍ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُتْبَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ صَلَّى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَاةَ الْخَوْفِ بِذِي قَرَدٍ أَرْضٍ مِنْ أَرْضِ بَنِي سُلَيْمٍ فَصَفَّ النَّاسُ خَلْفَهُ صَفَّيْنِ صَفٌّ مُوَازِي الْعَدُوِّ وَصَفٌّ خَلْفَهُ فَصَلَّى بِالصَّفِّ الَّذِي يَلِيهِ رَكْعَةً ثُمَّ نَكَصَ هَؤُلَاءِ إِلَى مَصَافِّ هَؤُلَاءِ وَهَؤُلَاءِ إِلَى مَصَافِّ هَؤُلَاءِ فَصَلَّى بِهِمْ رَكْعَةً أُخْرَى [صححه ابن حبان (٢٨٧١)، وابن خزيمة (١٣٤٤)، والحاكم (١/٣٣٥). قال الألباني: صحيح (النسائي: ٣/١٦٩)] [انظر: ٣٣٦٤]

(۲۰۶۳) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے بنوسلیم کے ایک علاقے میں جس کا نام ''ذی قرد'' تھا، نماز خوف پڑھائی، لوگوں نے نبی علیہ السلام کے پیچھے دو صفیں بنالیں، ایک صف دشمن کے سامنے کھڑی رہی اور ایک صف نبی علیہ السلام کی اقتداء میں نماز کے لئے کھڑی ہوگئی، نبی علیہ السلام نے ان لوگوں کو ایک رکعت پڑھائی، پھر یہ لوگ دشمن کے سامنے ڈٹے ہوئے لوگوں کی جگہ الٹے پاؤں چلے گئے اور وہ لوگ ان کی جگہ نبی علیہ السلام کے پیچھے آ کر کھڑے ہوگئے اور نبی علیہ السلام نے انہیں دوسری رکعت پڑھائی۔

(٢٠٦٤) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا أُسَامَةُ بْنُ زَيْدٍ قَالَ سَأَلْتُ طَاوُسًا عَنِ السُّبْحَةِ فِي السَّفَرِ قَالَ وَكَانَ الْحَسَنُ بْنُ مُسْلِمِ بْنِ يَنَّاقٍ جَالِسًا فَقَالَ الْحَسَنُ بْنُ مُسْلِمٍ وَطَاوُسٌ يَسْمَعُ حَدَّثَنَا طَاوُسٌ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ فَرَضَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَاةَ الْحَضَرِ وَالسَّفَرِ فَكُنَّا نُصَلِّي فِي الْحَضَرِ قَبْلَهَا وَبَعْدَهَا فَصَلِّ فِي السَّفَرِ قَبْلَهَا وَبَعْدَهَا قَالَ وَكِيعٌ مَرَّةً وَصَلِّهَا فِي السَّفَرِ [قال شعيب: إسناده حسن]

(۲۰۶۴) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے سفر اور حضر کی نماز کی رکعتیں مقرر فرما دی ہیں، چنانچہ ہم حضر میں اس سے پہلے اور بعد میں بھی نماز پڑھتے تھے، اس لئے تم سفر میں بھی پہلے اور بعد میں نماز پڑھ سکتے ہو۔

(٢٠٦٥) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ إِسْرَائِيلَ عَنْ جَابِرٍ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أُمِرْتُ بِرَكْعَتَيْ الضُّحَى وَبِالْوِتْرِ وَلَمْ يُكْتَبْ [راجع: ٢٠٥٠]

(۲۰۶۵) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا مجھے چاشت کی دو رکعتوں اور وتر کا حکم دیا گیا ہے لیکن انہیں امت پر فرض نہیں کیا گیا۔

(٢٠٦٦) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا إِسْرَائِيلُ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ مُسْلِمٍ الْبَطِينِ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ إِذَا قَرَأَ سَبِّحِ اسْمَ رَبِّكَ الْأَعْلَى قَالَ سُبْحَانَ رَبِّيَ الْأَعْلَى

(۲۰۶۶) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب سَبِّحِ اسْمَ رَبِّكَ الْأَعْلَى کی تلاوت فرماتے تو یہ بھی کہتے سُبْحَانَ رَبِّيَ الْأَعْلَى۔

(٢٠٦٧) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا زَمْعَةُ بْنُ صَالِحٍ عَنْ سَلَمَةَ بْنِ وَهْرَامٍ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ لَمَّا مَرَّ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِوَادِي عُسْفَانَ حِينَ حَجَّ قَالَ يَا أَبَا بَكْرٍ أَيُّ وَادٍ هَذَا قَالَ وَادِي عُسْفَانَ قَالَ لَقَدْ

مَرَّ بِهِ هُودٌ وَصَالِحٌ عَلَى بَكَرَاتٍ حُمْرٍ خُطُمُهَا اللِّيفُ أُزُرُهُمْ الْعَبَاءُ وَأَرْدِيَتُهُمْ النِّمَارُ يُلَبُّونَ يَحُجُّونَ الْبَيْتَ الْعَتِيقَ [إسناده ضعيف]

(۲۰۶۷) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ حجۃ الوداع کے موقع پر نبی علیہ السلام کا گذر ''وادیٔ عسفان'' پر ہوا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت صدیق اکبر رضی اللہ عنہ سے پوچھا اے ابوبکر! یہ کون سی وادی ہے؟ انہوں نے عرض کیا وادیٔ عسفان، فرمایا یہاں سے حضرت ہود اور حضرت صالح علیہما السلام ایسی سرخ جوان اونٹنیوں پر ہو کر گذرے ہیں جن کی نکیل کھجور کی چھال کی تھی، ان کے تہبند عباء تھے اور ان کی چادریں چیتے کی کھالیں تھیں اور وہ تلبیہ کہتے ہوئے بیت اللہ کے حج کے لئے جا رہے تھے۔

(۲۰۶۸) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ يَحْيَى بْنِ عُبَيْدٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُنْبَذُ لَهُ لَيْلَةَ الْخَمِيسِ فَيَشْرَبُهُ يَوْمَ الْخَمِيسِ وَيَوْمَ الْجُمُعَةِ قَالَ وَأُرَاهُ قَالَ وَيَوْمَ السَّبْتِ فَإِذَا كَانَ عِنْدَ الْعَصْرِ فَإِنْ بَقِيَ مِنْهُ شَيْءٌ سَقَاهُ الْخَدَمَ أَوْ أَمَرَ بِهِ فَأُهْرِيقَ [راجع: ۱۹۶۳]

(۲۰۶۸) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام کے لئے جمعرات سے پہلے والی رات کو نبیذ بنائی جاتی تھی، نبی علیہ السلام اسے جمعرات کے دن، جمعہ کے دن اور ہفتہ کی شام تک نوش فرماتے، اس کے بعد اگر عصر تک کچھ بچ جاتی تو کسی دوسرے کو پلا دیتے یا پھر بہانے کا حکم دے دیتے۔

(۲۰۶۹) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَبْدِ الْأَعْلَى الثَّعْلَبِيِّ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ قَالَ فِي الْقُرْآنِ بِغَيْرِ عِلْمٍ فَلْيَتَبَوَّأْ مَقْعَدَهُ مِنَ النَّارِ [انظر: ۲۴۲۹، ۲۶۷۵، ۲۹۷۵، ۳۰۲۵]

(۲۰۶۹) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جو شخص قرآن کریم میں بغیر علم کے کوئی بات کہے تو اسے اپنا ٹھکانہ جہنم میں بنا لینا چاہئے۔

(۲۰۷۰) حَدَّثَنِي وَكِيعٌ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ آدَمَ بْنِ سُلَيْمَانَ مَوْلَى خَالِدِ بْنِ خَالِدٍ قَالَ سَمِعْتُ سَعِيدَ بْنَ جُبَيْرٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ لَمَّا نَزَلَتْ هَذِهِ الْآيَةُ إِنْ تُبْدُوا مَا فِي أَنْفُسِكُمْ أَوْ تُخْفُوهُ يُحَاسِبْكُمْ بِهِ اللَّهُ قَالَ دَخَلَ قُلُوبَهُمْ مِنْهَا شَيْءٌ لَمْ يَدْخُلْ قُلُوبَهُمْ مِنْ شَيْءٍ قَالَ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قُولُوا سَمِعْنَا وَأَطَعْنَا وَسَلَّمْنَا فَأَلْقَى اللَّهُ الْإِيمَانَ فِي قُلُوبِهِمْ فَأَنْزَلَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ آمَنَ الرَّسُولُ بِمَا أُنْزِلَ إِلَيْهِ مِنْ رَبِّهِ وَالْمُؤْمِنُونَ كُلٌّ آمَنَ بِاللَّهِ وَمَلَائِكَتِهِ وَكُتُبِهِ وَرُسُلِهِ لَا نُفَرِّقُ بَيْنَ أَحَدٍ مِنْ رُسُلِهِ وَقَالُوا سَمِعْنَا وَأَطَعْنَا غُفْرَانَكَ رَبَّنَا وَإِلَيْكَ الْمَصِيرُ لَا يُكَلِّفُ اللَّهُ نَفْسًا إِلَّا وُسْعَهَا لَهَا مَا كَسَبَتْ وَعَلَيْهَا مَا اكْتَسَبَتْ رَبَّنَا لَا تُؤَاخِذْنَا إِنْ نَسِينَا أَوْ أَخْطَأْنَا رَبَّنَا وَلَا تَحْمِلْ عَلَيْنَا إِصْرًا كَمَا حَمَلْتَهُ عَلَى الَّذِينَ مِنْ قَبْلِنَا رَبَّنَا وَلَا تُحَمِّلْنَا مَا لَا طَاقَةَ لَنَا بِهِ وَاعْفُ عَنَّا وَاغْفِرْ لَنَا وَارْحَمْنَا أَنْتَ مَوْلَانَا فَانْصُرْنَا عَلَى الْقَوْمِ الْكَافِرِينَ قَالَ أَبُو عَبْد الرَّحْمَنِ آدَمُ هَذَا هُوَ

أَبُو يَحْيَى بْنُ آدَمَ [صحيحه مسلم (١٢٦)، والحاكم (٢/٢٨٦) والترمذي: ٢٩٩٢]

(۲۰۷۰) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ جب قرآن کریم کی یہ آیت نازل ہوئی کہ ''تمہارے دلوں میں جو کچھ ہے، اسے تم چھپاؤ یا ظاہر کرو، اللہ تم سے ان سب کا حساب لے گا'' تو صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کو اس پر قلبی طور پر ایسی بے چینی محسوس ہوئی جو اس سے قبل نہیں ہوئی تھی (کہ دلی ارادہ کا بھی حساب کتاب ہوگا تو کیا بنے گا؟) لیکن نبی علیہ السلام نے ان سے فرمایا کہ تم یہی کہو، ہم نے سن لیا، ہم نے اطاعت کی اور سر تسلیم خم کر دیا، چنانچہ اللہ نے ان کے دلوں میں پہلے سے موجود ایمان کو مزید راسخ کر دیا اور سورۂ بقرہ کی یہ اختتامی آیات نازل فرمائیں جن کا ترجمہ یہ ہے

''پیغمبر اس چیز پر ایمان لے آئے جو ان پر ان کے رب کی طرف سے نازل ہوئی، اور مؤمنین بھی، یہ سب اللہ پر، اس کے فرشتوں، کتابوں اور پیغمبروں پر ایمان لے آئے اور کہتے ہیں کہ ہم کسی پیغمبر میں تفریق روا نہیں رکھتے، اور کہتے ہیں کہ ہم نے سن لیا اور ہم نے اطاعت کی، پروردگار! ہمیں معاف فرما، اور آپ ہی کی طرف لوٹ کر آنا ہے۔ اللہ کسی شخص کو اس کی طاقت سے بڑھ کر مکلف نہیں بناتا، انسان کو انہی چیزوں کا فائدہ ہوگا جو اس نے کمائیں اور انہیں چیزوں کا نقصان ہوگا جو اس نے کمائیں، پروردگار! اگر ہم بھول جائیں یا ہم سے غلطی ہو جائے تو اس پر ہمارا مؤاخذہ نہ فرما، اور ہم پر ویسا نہ بوجھ ڈال جیسا تو نے ہم سے پہلے لوگوں پر ڈالا تھا، پروردگار! ہم پر اس چیز کا بوجھ نہ ڈال جس کی ہم میں طاقت نہیں ہے، ہم سے درگذر فرما، ہمیں معاف فرما، ہم پر رحم فرما، تو ہی ہمارا آقا ہے، اس لئے تو ہی کافروں کے مقابلے میں ہماری مدد فرما۔''

(۲۰۷۱) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا زَكَرِيَّا بْنُ إِسْحَاقَ الْمَكِّيُّ عَنْ يَحْيَى بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ صَيْفِيٍّ عَنْ أَبِي مَعْبَدٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمَّا بَعَثَ مُعَاذَ بْنَ جَبَلٍ إِلَى الْيَمَنِ قَالَ إِنَّكَ تَأْتِي قَوْمًا أَهْلَ كِتَابٍ فَادْعُهُمْ إِلَى شَهَادَةِ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَأَنِّي رَسُولُ اللَّهِ فَإِنْ هُمْ أَطَاعُوكَ لِذَلِكَ فَأَعْلِمْهُمْ أَنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ افْتَرَضَ عَلَيْهِمْ خَمْسَ صَلَوَاتٍ فِي كُلِّ يَوْمٍ وَلَيْلَةٍ فَإِنْ أَطَاعُوا لِذَلِكَ فَأَعْلِمْهُمْ أَنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ افْتَرَضَ عَلَيْهِمْ صَدَقَةً فِي أَمْوَالِهِمْ تُؤْخَذُ مِنْ أَغْنِيَائِهِمْ وَتُرَدُّ فِي فُقَرَائِهِمْ فَإِنْ هُمْ أَطَاعُوكَ لِذَلِكَ فَإِيَّاكَ وَكَرَائِمَ أَمْوَالِهِمْ وَاتَّقِ دَعْوَةَ الْمَظْلُومِ فَإِنَّهَا لَيْسَ بَيْنَهَا وَبَيْنَ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ حِجَابٌ [صححه البخاري (٢٤٤٨)، ومسلم (١٩)، وابن حبان (١٥٦)، وابن خزيمة (٢٢٧٥ و ٢٣٤٦)].

(۲۰۷۱) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ حضور نبی مکرم، سرور دو عالم صلی اللہ علیہ وسلم نے جب حضرت معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ کو یمن کی طرف بھیجا تو فرمایا کہ تم ان لوگوں کے پاس جا رہے ہو جو اہل کتاب ہیں، انہیں اس بات کی گواہی دینے کی دعوت دینا کہ اللہ کے علاوہ کوئی معبود نہیں اور میں یعنی محمد صلی اللہ علیہ وسلم، اللہ کا پیغمبر ہوں، اگر وہ تمہاری اس بات پر اطاعت کریں تو انہیں یہ بتاؤ کہ اللہ نے ان پر ہر دن رات میں پانچ نمازیں فرض کی ہیں، جب وہ اس بات میں بھی تمہاری اطاعت کر لیں تو انہیں یہ بتانا کہ اللہ نے ان

کے مال پر زکوٰۃ فرض کی ہے جو ان کے مالداروں سے لے کر ان ہی کے غرباء میں تقسیم کر دی جائے گی، جب وہ تمہاری یہ بات مان لیں تو ان کے عمدہ مال چھانٹی کرنے سے اپنے آپ کو بچانا اور مظلوم کی بددعاء سے ڈرتے رہنا کیونکہ اس کے اور اللہ کے درمیان کوئی پردہ نہیں ہوتا۔

(۲۰۷۲) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَوَضَّأَ مَرَّةً مَرَّةً [صححه البخاری (۱۵۷)، وابن حبان (۱۰۹۵)، وبان خیزمة (۱۷۱)]. [انظر: ۳۰۷۳، ۳۱۱۳].

(۲۰۷۲) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک دفعہ وضو کرتے ہوئے اعضاءِ وضو کو ایک ایک مرتبہ دھویا۔

(۲۰۷۳) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي ذِئْبٍ عَنْ شُعْبَةَ مَوْلَى ابْنِ عَبَّاسٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ إِذَا سَجَدَ يُرَى بَيَاضُ إِبْطَيْهِ [قال شعیب: صحیح لغیرہ. وهذا اسناد ضعیف][انظر: ۲۹۳۶، ۳۳۰۵].

(۲۰۷۳) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام جب سجدہ کرتے تھے تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی مبارک بغلوں کی سفیدی دکھائی دیتی تھی (یعنی ہاتھ اتنے جدا ہوتے تھے)

(۲۰۷٤) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا ابْنُ سُلَيْمَانَ بْنِ الْغَسِيلِ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَطَبَ النَّاسَ وَعَلَيْهِ عِصَابَةٌ دَسِمَةٌ [اخرجه الترمذی فی الشمائل: ۱۱۸].

(۲۰۷۴) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام نے لوگوں کے سامنے خطبہ ارشاد فرمایا، اس وقت آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے سیاہ عمامہ "جو تیل سے چکنا ہو گیا تھا" باندھ رکھا تھا۔

(۲۰۷٥) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ سَعِيدِ بْنِ أَبِي هِنْدٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرِو بْنِ عُثْمَانَ عَنْ أُمِّهِ فَاطِمَةَ بِنْتِ حُسَيْنٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ (ح) وَصَفْوَانُ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ سَعِيدِ بْنِ أَبِي هِنْدٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرِو بْنِ عُثْمَانَ عَنْ أُمِّهِ فَاطِمَةَ بِنْتِ حُسَيْنٍ أَنَّهَا سَمِعَتِ ابْنَ عَبَّاسٍ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تُدِيمُوا إِلَى الْمَجْذُومِينَ النَّظَرَ [قال البوصیری: هذا اسناد رجاله ثقات. قال الألبانی: حسن صحیح (ابن ماجة: ۳۵٤۳). قال شعیب: اسناده ضعیف]. [انظر: ۲۷۲۱].

(۲۰۷۵) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کوڑھ کے مرض میں مبتلا لوگوں کو مستقل نہ دیکھا کرو۔

(۲۰۷٦) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا هِشَامٌ عَنْ أَبِيهِ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ وَدِدْتُ أَنَّ النَّاسَ غَضُّوا مِنَ الثُّلُثِ إِلَى الرُّبُعِ فِي الْوَصِيَّةِ لِأَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الثُّلُثُ كَثِيرٌ أَوْ كَبِيرٌ [راجع: ۲۰۲٤].

(۲۰۷۶) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ کاش! لوگ وصیت کرنے میں تہائی سے کمی کر کے چوتھائی کو اختیار کر لیں، اس لئے کہ نبی علیہ السلام نے تہائی کو بھی زیادہ قرار دیا ہے۔

(۲۰۷۷) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدٍ حَدَّثَنَا فِطْرٌ عَنْ عَامِرِ بْنِ وَاثِلَةَ قَالَ قُلْتُ لِابْنِ عَبَّاسٍ إِنَّ قَوْمَكَ يَزْعُمُونَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدْ رَمَلَ وَأَنَّهَا سُنَّةٌ قَالَ صَدَقَ قَوْمِي وَكَذَبُوا قَدْ رَمَلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلَيْسَتْ بِسُنَّةٍ وَلَكِنَّهُ قَدِمَ وَالْمُشْرِكُونَ عَلَى جَبَلِ قُعَيْقِعَانَ فَتَحَدَّثُوا أَنَّ بِهِ وَبِأَصْحَابِهِ هَزْلًا وَجَهْدًا وَشِدَّةً فَأَمَرَهُمْ فَرَمَلُوا بِالْبَيْتِ لِيُرِيَهُمْ أَنَّهُمْ لَمْ يُصِبْهُمْ جَهْدٌ [راجع: ۲۰۲۹].

(۲۰۷۷) ابوالطفیل کہتے ہیں کہ میں نے حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے کہا کہ آپ کی قوم یہ سمجھتی ہے کہ نبی علیہ السلام نے خانۂ کعبہ کے طواف کے دوران رمل کیا ہے اور یہ سنت ہے، فرمایا اس میں آدھا سچ ہے اور آدھا جھوٹ، نبی علیہ السلام نے رمل تو فرمایا ہے لیکن یہ سنت نہیں ہے اور رمل کرنے کی وجہ یہ تھی کہ نبی علیہ السلام جب اپنے صحابہ رضی اللہ عنہم کے ساتھ تشریف لائے تو مشرکین جبل قعیقعان نامی پہاڑ پر سے انہیں دیکھ رہے تھے، نبی علیہ السلام کو پتہ چلا کہ یہ لوگ آپس میں مسلمانوں کے کمزور ہونے کی باتیں کر رہے ہیں؟ اس پر نبی علیہ السلام نے انہیں رمل کرنے کا حکم دیا تاکہ مشرکین کو دکھا سکیں کہ انہیں کسی پریشانی کا سامنا نہیں ہے۔

(۲۰۷۸) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا ابْنُ ذَرٍّ عَنْ أَبِيهِ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِجِبْرِيلَ عَلَيْهِ السَّلَام أَلَا تَزُورُنَا أَكْثَرَ مِمَّا تَزُورُنَا فَنَزَلَتْ وَمَا نَتَنَزَّلُ إِلَّا بِأَمْرِ رَبِّكَ لَهُ مَا بَيْنَ أَيْدِينَا وَمَا خَلْفَنَا إِلَى آخِرِ الْآيَةِ [راجع: ۲۰۴۳].

(۲۰۷۸) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے (فترتِ وحی کا زمانہ گذرنے کے بعد) حضرت جبریل علیہ السلام سے پوچھا کہ آپ ہمارے پاس ملاقات کے لئے اس سے زیادہ کیوں نہیں آتے جتنا اب آتے ہیں؟ اس پر آیت نازل ہوئی کہ ہم تو اسی وقت زمین پر اترتے ہیں جب آپ کے رب کا حکم ہوتا ہے۔

(۲۰۷۹) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ ابْنِ أَبِي لَيْلَى عَنِ الْحَكَمِ عَنْ مِقْسَمٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَهْدَى فِي بُدْنِهِ جَمَلًا كَانَ لِأَبِي جَهْلٍ بُرَتُهُ فِضَّةٌ [انظر: ۲۴۲۸].

(۲۰۷۹) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ (حجۃ الوداع کے موقع پر) نبی علیہ السلام نے سو اونٹوں کی قربانی دی، جن میں ابوجہل کا ایک سرخ اونٹ بھی شامل تھا، جس کی ناک میں چاندی کا حلقہ پڑا ہوا تھا۔

(۲۰۸۰) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا إِسْرَائِيلُ عَنْ جَابِرٍ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أُتِيَ بِجُبْنَةٍ قَالَ فَجَعَلَ أَصْحَابُهُ يَضْرِبُونَهَا بِالْعِصِيِّ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ضَعُوا السِّكِّينَ وَاذْكُرُوا اسْمَ اللَّهِ وَكُلُوا [قال شعيب: حسن لغيره، اخرجه البزار: ۲۸۷۸، والطبراني: ۱۱۸۰۷] [انظر: ۲۷۵۵].

(۲۰۸۰) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام کی خدمت میں کہیں سے پنیر آیا، صحابۂ کرام رضی اللہ عنہم اسے لاٹھی سے

ہلانے لگے، نبی علیہ السلام نے فرمایا چھریاں رکھ دو، اور بسم اللہ پڑھ کر کھاؤ۔

(۲۰۸۱) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا إِسْرَائِيلُ عَنْ جَابِرٍ عَنْ أَبِي جَعْفَرٍ وَعَطَاءٍ قَالَا الْأَضْحِيَةُ سُنَّةٌ وَقَالَ عِكْرِمَةُ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أُمِرْتُ بِالْأَضْحِيَةِ وَالْوِتْرِ وَلَمْ تُكْتَبْ [راجع: ۲۰۵۰].

(۲۰۸۱) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا مجھے چاشت کی دو رکعتوں اور وتر کا حکم دیا گیا ہے لیکن انہیں امت پر فرض نہیں کیا گیا۔

(۲۰۸۲) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ وَمِسْعَرٌ عَنْ سَلَمَةَ بْنِ كُهَيْلٍ عَنِ الْحَسَنِ الْعُرَنِيِّ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَدَّمَنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أُغَيْلِمَةَ بَنِي عَبْدِ الْمُطَّلِبِ عَلَى حُمُرَاتٍ لَنَا مِنْ جَمْعٍ قَالَ سُفْيَانُ بِلَيْلٍ فَجَعَلَ يَلْطَحُ أَفْخَاذَنَا وَيَقُولُ أُبَيْنِيَّ لَا تَرْمُوا الْجَمْرَةَ حَتَّى تَطْلُعَ الشَّمْسُ وَزَادَ سُفْيَانُ قَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ مَا إِخَالُ أَحَدًا يَعْقِلُ يَرْمِي حَتَّى تَطْلُعَ الشَّمْسُ [صححه ابن حبان (۳۸۶۹). قال الألباني: صحيح (ابو داود: ۱۹۴۰، ابن ماجة: ۳۰۲۵، النسائي: ۵/۲۷۰)]. [انظر: ۲۰۸۹، ۲۸۴۲، ۳۱۹۲].

(۲۰۸۲) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ہم بنو عبد المطلب کے کچھ نو عمر لڑکوں کو مزدلفہ سے ہمارے اپنے گدھوں پر سوار کرا کے پہلے ہی بھیج دیا تھا اور ہماری ٹانگوں پر ہاتھ مارتے ہوئے فرمایا تھا پیارے بچو! طلوع آفتاب سے پہلے جمرۂ عقبہ کی رمی نہ کرنا، حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ اب میرا خیال نہیں ہے کہ کوئی عقلمند طلوع آفتاب سے پہلے رمی کرے گا۔

(۲۰۸۳) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا سَلَمَةُ بْنُ كُهَيْلٍ عَنْ كُرَيْبٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَامَ فِي اللَّيْلِ فَقَضَى حَاجَتَهُ ثُمَّ غَسَلَ وَجْهَهُ وَيَدَيْهِ ثُمَّ جَاءَ فَنَامَ [راجع: ۱۹۱۱].

(۲۰۸۳) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ ﷺ رات کو بیدار ہوئے، قضاء حاجت کی، پھر چہرے اور ہاتھوں کو دھویا اور آ کر سو گئے۔

(۲۰۸۴) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ سَلَمَةَ بْنِ كُهَيْلٍ عَنْ كُرَيْبٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَامَ حَتَّى نَفَخَ ثُمَّ قَامَ فَصَلَّى وَلَمْ يَتَوَضَّأْ [راجع: ۱۹۱۱].

(۲۰۸۴) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام لیٹ گئے یہاں تک کہ آپ ﷺ خراٹے لینے لگے، پھر جب مؤذن آیا تو آپ ﷺ نماز کے لئے کھڑے ہو گئے اور دوبارہ وضو نہیں فرمایا۔

(۲۰۸۵) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ سَلَمَةَ عَنِ الْحَسَنِ يَعْنِي الْعُرَنِيَّ قَالَ قَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ مَا نَدْرِي أَكَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقْرَأُ فِي الظُّهْرِ وَالْعَصْرِ وَلَكِنَّا نَقْرَأُ [اسناده ضعيف، اخرجه ابن ابي شيبة: ۱/۳۶۲].

(۲۰۸۵) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ ہمیں یہ تو معلوم نہیں کہ نبی علیہ السلام ظہر اور عصر میں قراءت کرتے تھے یا نہیں؟

(کیونکہ ہم تو بچے تھے اور پہلی صفوں میں کھڑے نہیں ہو سکتے تھے) البتہ ہم خود قراءت کرتے ہیں۔

(۲۰۸۶) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ نَجِيحٍ سَمِعَهُ مِنْ أَبِي رَجَاءٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اطَّلَعْتُ فِي الْجَنَّةِ فَرَأَيْتُ أَكْثَرَ أَهْلِهَا الْفُقَرَاءَ وَاطَّلَعْتُ فِي النَّارِ فَرَأَيْتُ أَكْثَرَ أَهْلِهَا النِّسَاءَ[صححه مسلم (۲۷۳۷) و عبد بن حميد: ۶۹۱]. [انظر: ۳۳۸۶، ۲۰۰۹۴].

(۲۰۸۶) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا میں نے جنت میں جھانک کر دیکھا تو مجھے اہل جنت میں اکثریت فقراء کی دکھائی دی اور جب میں نے جہنم میں جھانک کر دیکھا تو وہاں مجھے اکثریت خواتین کی دکھائی دی۔

(۲۰۸۷) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ قَالَ سَمِعْتُ ابْنَ عُمَرَ يَقُولُ كُنَّا نُخَابِرُ وَلَا نَرَى بِذَلِكَ بَأْسًا حَتَّى زَعَمَ رَافِعُ بْنُ خَدِيجٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْهُ قَالَ عَمْرٌو ذَكَرْتُهُ لِطَاوُسٍ فَقَالَ طَاوُسٌ قَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ إِنَّمَا قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَمْنَحُ أَحَدُكُمْ أَخَاهُ الْأَرْضَ خَيْرٌ لَهُ مِنْ أَنْ يَأْخُذَ لَهَا خَرَاجًا مَعْلُومًا[صححه البخاري (۲۳۴۲)، ومسلم (۱۵۵۰)] [انظر: ۲۵۴۱، ۲۵۹۸، ۳۱۳۵، ۳۲۶۳].

(۲۰۸۷) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ ہم بٹائی پر زمین دے دیا کرتے تھے اور اس میں کوئی حرج نہیں سمجھتے تھے، بعد میں حضرت رافع بن خدیج رضی اللہ عنہ نے بتایا کہ نبی علیہ السلام نے اس سے منع فرمایا ہے، راوی کہتے ہیں کہ میں نے یہ بات طاؤس سے ذکر کی تو انہوں نے حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما کے حوالے سے نبی علیہ السلام کا یہ ارشاد نقل کیا کہ تم میں سے کسی شخص کا اپنی زمین اپنے بھائی کو بطور ہدیہ کے پیش کر دینا اس سے بہتر ہے کہ وہ اس سے اس پر کوئی معین کرایہ وصول کرے۔

(۲۰۸۸) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا إِسْرَائِيلُ عَنْ سِمَاكٍ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ لَمَّا نَزَلَ تَحْرِيمُ الْخَمْرِ قَالُوا يَا رَسُولَ اللَّهِ كَيْفَ بِإِخْوَانِنَا الَّذِينَ مَاتُوا وَهُمْ يَشْرَبُونَهَا فَنَزَلَتْ لَيْسَ عَلَى الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ جُنَاحٌ فِيمَا طَعِمُوا إِلَى آخِرِ الْآيَةِ[صحيح بما قبله.) قال الترمذي: حسن صحيح. ۳۰۵۲ قال شعيب: صحيح لغيره]. [انظر: ۲۴۵۲، ۲۶۹۱، ۲۷۷۵، ۲۹۶۵، ۳۲۴۹].

(۲۰۸۸) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ جب حرمت شراب کا حکم نازل ہوا تو صحابہ کرام رضی اللہ عنہم نے عرض کیا یا رسول اللہ! ہمارے ان بھائیوں کا کیا ہوگا جن کا پہلے انتقال ہو گیا اور وہ اس کی حرمت سے پہلے اسے پیتے تھے؟ اس پر یہ آیت نازل ہوئی کہ ان لوگوں پر جو ایمان لائے اور نیک اعمال کرتے رہے، کوئی حرج نہیں جو انہوں نے پہلے کھالیا (یا پی لیا)

(۲۰۸۹) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ سَلَمَةَ عَنِ الْحَسَنِ الْعُرَنِيِّ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَدَّمَنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أُغَيْلِمَةَ بَنِي عَبْدِ الْمُطَّلِبِ مِنْ جَمْعٍ بِلَيْلٍ عَلَى حُمُرَاتٍ لَنَا فَجَعَلَ يَلْطَحُ أَفْخَاذَنَا وَيَقُولُ أُبَيْنِيَّ لَا تَرْمُوا الْجَمْرَةَ حَتَّى تَطْلُعَ الشَّمْسُ[راجع: ۲۰۸۲].

(۲۰۸۹) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ہم بنو عبد المطلب کے کچھ نوعمر لڑکوں کو مزدلفہ سے ہمارے اپنے گدھوں پر سوار کرا کے پہلے ہی بھیج دیا تھا اور ہماری ٹانگوں پر ہاتھ مارتے ہوئے فرمایا تھا پیارے بچو! طلوع آفتاب سے پہلے جمرۂ عقبہ کی رمی نہ کرنا۔

(۲۰۹۰) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ سَلَمَةَ عَنِ الْحَسَنِ الْعُرَنِيِّ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا رَمَيْتُمُ الْجَمْرَةَ فَقَدْ حَلَّ لَكُمْ كُلُّ شَيْءٍ إِلَّا النِّسَاءَ فَقَالَ رَجُلٌ وَالطِّيبُ فَقَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ أَمَّا أَنَا فَقَدْ رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُضَمِّخُ رَأْسَهُ بِالْمِسْكِ أَفَطِيبٌ ذَاكَ أَمْ لَا [انظر: ۳۲۰۴، ۳۴۹۱]

(۲۰۹۰) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جب تم جمرۂ عقبہ کی رمی کر چکو تو عورت کے علاوہ ہر چیز تمہارے لیے حلال ہو جائے گی، ایک آدمی نے پوچھا یا رسول اللہ! کیا خوشبو لگانا بھی جائز ہو جائے گا؟ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ میں نے تو خود اپنی آنکھوں سے نبی علیہ السلام کو اپنے سر پر ''مشک'' نامی خوشبو لگاتے ہوئے دیکھا ہے، کیا وہ خوشبو ہے یا نہیں؟

(۲۰۹۱) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ جَابِرٍ عَنْ عَامِرٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ احْتَجَمَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الْأَخْدَعَيْنِ وَبَيْنَ الْكَتِفَيْنِ [انظر: ۲۱۵۵، ۲۹۰۶، ۲۹۸۰، ۳۴۵۷].

(۲۰۹۱) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنی گردن کے دونوں پہلوؤں کی پوشیدہ رگوں اور دونوں کندھوں کے درمیان سے فاسد خون نکلوایا۔

(۲۰۹۲) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ أَبِي جَهْضَمٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عَبَّاسٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ نُنْزِيَ حِمَارًا عَلَى فَرَسٍ [راجع: ۱۹۷۷].

(۲۰۹۲) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے گھوڑوں پر گدھوں کو کودنے کے لئے چھوڑنے سے ہمیں منع فرمایا ہے۔

(۲۰۹۳) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا شَرِيكٌ عَنْ سِمَاكٍ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَدِمَتْ عِيرٌ الْمَدِينَةَ فَاشْتَرَى النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْهَا فَرَبِحَ أَوَاقِيَّ فَقَسَمَهَا فِي أَرَامِلِ بَنِي عَبْدِ الْمُطَّلِبِ وَقَالَ لَا أَشْتَرِي شَيْئًا لَيْسَ عِنْدِي ثَمَنُهُ [انظر: ۱۹۷۲، ۱۹۷۳].

(۲۰۹۳) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ مدینہ منورہ میں کچھ اونٹ آئے، نبی علیہ السلام نے ان میں سے کوئی اونٹ خرید لیا، اس پر نبی علیہ السلام کو چند اوقیہ چاندی کا منافع ہوا، نبی علیہ السلام نے وہ منافع بنو عبد المطلب کی بیوہ عورتوں پر تقسیم فرما دیا اور فرمایا کہ میں ایسی چیز نہیں خریدتا جس کی قیمت میرے پاس نہ ہو۔

(۲۰۹۴) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا إِسْرَائِيلُ عَنْ عَبْدِ الْكَرِيمِ الْجَزَرِيِّ عَنْ قَيْسِ بْنِ حَبْتَرٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ مَهْرِ الْبَغِيِّ وَثَمَنِ الْكَلْبِ وَثَمَنِ الْخَمْرِ [انظر: ۲۵۱۲، ۲۶۲۶، ۳۲۷۳،

۳۳۴۴، ۳۳۴۵].

(۲۰۹۴) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فاحشہ عورت کی کمائی، کتے کی قیمت اور شراب کی قیمت استعمال کرنے سے منع فرمایا ہے۔

(۲۰۹۵) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنِ الْحَكَمِ عَنْ يَحْيَى بْنِ الْجَزَّارِ عَنْ صُهَيْبٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي فَجَاءَتْ جَارِيَتَانِ مِنْ بَنِي عَبْدِ الْمُطَّلِبِ حَتَّى أَخَذَتَا بِرُكْبَتَيْهِ فَفَرَّعَ بَيْنَهُمَا [انظر: ۳۱۶۷].

(۲۰۹۵) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام نماز پڑھ رہے تھے کہ بنو عبدالمطلب کی دو بچیاں آ کر نبی علیہ السلام کے گھٹنوں سے چمٹ گئیں، نبی علیہ السلام نے ان کو ہٹا دیا (اور برابر نماز پڑھتے رہے)

(۲۰۹۶) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ وَابْنُ جَعْفَرٍ الْمَعْنَى قَالَا حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنِ الْمُغِيرَةِ بْنِ النُّعْمَانِ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَامَ فِينَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمَوْعِظَةٍ فَقَالَ إِنَّكُمْ مَحْشُورُونَ إِلَى اللَّهِ تَعَالَى حُفَاةً عُرَاةً غُرْلًا كَمَا بَدَأْنَا أَوَّلَ خَلْقٍ نُعِيدُهُ وَعْدًا عَلَيْنَا إِنَّا كُنَّا فَاعِلِينَ فَأَوَّلُ الْخَلَائِقِ يُكْسَى إِبْرَاهِيمُ خَلِيلُ الرَّحْمَنِ عَزَّ وَجَلَّ قَالَ ثُمَّ يُؤْخَذُ بِقَوْمٍ مِنْكُمْ ذَاتَ الشِّمَالِ قَالَ ابْنُ جَعْفَرٍ وَإِنَّهُ سَيُجَاءُ بِرِجَالٍ مِنْ أُمَّتِي فَيُؤْخَذُ بِهِمْ ذَاتَ الشِّمَالِ فَأَقُولُ يَا رَبِّ أَصْحَابِي قَالَ فَيُقَالُ لِي إِنَّكَ لَا تَدْرِي مَا أَحْدَثُوا بَعْدَكَ لَمْ يَزَالُوا مُرْتَدِّينَ عَلَى أَعْقَابِهِمْ مُذْ فَارَقْتَهُمْ فَأَقُولُ كَمَا قَالَ الْعَبْدُ الصَّالِحُ وَكُنْتُ عَلَيْهِمْ شَهِيدًا مَا دُمْتُ فِيهِمْ الْآيَةَ إِلَى إِنَّكَ أَنْتَ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ [انظر: ۲۲۸۱].

(۲۰۹۶) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام ہمارے درمیان وعظ و نصیحت کے لئے کھڑے ہوئے اور فرمایا کہ قیامت کے دن تم سب اللہ کی بارگاہ میں ننگے پاؤں، ننگے بدن اور غیر مختون ہونے کی حالت میں پیش کیے جاؤ گے، ارشاد ربانی ہے "ہم نے تمہیں جس طرح پہلے پیدا کیا تھا، دوبارہ بھی اسی طرح پیدا کریں گے، یہ ہمارے ذمے وعدہ ہے اور ہم یہ کر کے رہیں گے" پھر مخلوق میں سب سے پہلے حضرت ابراہیم علیہ السلام کو لباس پہنایا جائے گا جو کہ اللہ کے خلیل ہیں۔

پھر تم میں سے ایک قوم کو بائیں جانب سے پکڑ لیا جائے گا، میں عرض کروں گا کہ پروردگار! یہ میرے ساتھی ہیں، مجھ سے کہا جائے گا کہ آپ نہیں جانتے کہ انہوں نے آپ کے بعد کیا کیا بدعات ایجاد کر لی تھیں، یہ آپ کے وصال اور ان سے آپ کی جدائیگی کے بعد مرتد ہو گئے تھے اور اسی پر مستقل طور پر قائم رہے، یہ سن کر میں وہی کہوں گا جو عبد صالح یعنی حضرت عیسیٰ علیہ السلام کہیں گے کہ میں جب تک ان کے درمیان رہا، اس وقت تک ان کے احوال کی نگہبانی کرتا رہا..... بیشک آپ بڑے غالب حکمت والے ہیں۔

(۲۰۹۷) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ ذَرِّ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ الْهَمْدَانِيِّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ شَدَّادٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ

قَالَ جَاءَ رَجُلٌ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنِّي أُحَدِّثُ نَفْسِي بِالشَّيْءِ لَأَنْ أَخِرَّ مِنَ السَّمَاءِ أَحَبُّ إِلَيَّ مِنْ أَنْ أَتَكَلَّمَ بِهِ قَالَ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُ أَكْبَرُ اللَّهُ أَكْبَرُ اللَّهُ أَكْبَرُ الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي رَدَّ كَيْدَهُ إِلَى الْوَسْوَسَةِ [انظر: ٣١٦١].

(۲۰۹۷) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ ایک شخص نے آ کر نبی علیہ السلام کی خدمت میں عرض کیا یا رسول اللہ! مجھے بعض اوقات ایسے خیالات آتے ہیں کہ میں انہیں زبان پر لانے سے بہتر یہ سمجھتا ہوں کہ آسمان سے گر پڑوں، نبی علیہ السلام نے یہ سن کر تین مرتبہ اللہ اکبر کہا اور فرمایا اس اللہ کا شکر ہے کہ جس نے اپنی تدبیر کو وسوسہ کی طرف لوٹا دیا۔

(۲۰۹۸) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ سِمَاكٍ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا اخْتَلَفْتُمْ فِي الطَّرِيقِ فَاجْعَلُوهُ سَبْعَ أَذْرُعٍ وَمَنْ بَنَى بِنَاءً فَلْيَدْعَمْهُ حَائِطَ جَارِهِ [انظر: ٢٧٥٧، ٢٩١٤].

(۲۰۹۸) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا جب راستے (کی پیمائش) میں تمہارا اختلاف رائے ہو جائے تو اسے سات گز بنا لیا کرو، اور جو شخص کوئی عمارت بنائے اسے چاہئے کہ اپنے پڑوسی کی لکڑی کے ساتھ ستون بنالے (تا کہ اس کی عمارت نہ گر سکے)

(۲۰۹۹) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنِ الْمَسْعُودِيِّ عَنِ الْحَكَمِ عَنْ مِقْسَمٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمَّا أَفَاضَ مِنْ عَرَفَةَ فَسَارَعَ قَوْمٌ فَقَالَ اتَّئِدُوا وَسُدُّوا لَيْسَ الْبِرُّ بِإِيضَاعِ الْخَيْلِ وَلَا الرِّكَابِ قَالَ فَمَا رَأَيْتُ رَافِعَةً يَدَهَا تَعْدُو حَتَّى أَتَيْنَا جَمْعًا [انظر: ٢٢٦٤، ٢٤٢٧، ٢٥٠٧، ٣٠٠٥، ٣٣٠٩، ٣٦١٣].

(۲۰۹۹) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ جب نبی علیہ السلام عرفہ کے میدان سے واپس روانہ ہوئے تو لوگوں کا ایک گروہ تیز رفتاری سے آگے بڑھنے لگا، نبی علیہ السلام نے فرمایا سکون سے چلو، گھوڑے اور سواریاں تیز دوڑانا کوئی نیکی نہیں ہے، ابن عباس رضی اللہ عنہما کہتے ہیں کہ پھر میں نے اپنے ہاتھ بڑھانے والی کسی سواری کو تیزی سے آگے بڑھتے ہوئے نہیں دیکھا یہاں تک کہ ہم مزدلفہ پہنچ گئے۔

(۲۱۰۰) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ سِمَاكٍ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمَاءُ لَا يُنَجِّسُهُ شَيْءٌ [انظر: ٢١٠٢].

(۲۱۰۰) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا پانی کو کوئی چیز ناپاک نہیں کرتی۔

(۲۱۰۱) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ امْرَأَةً مِنْ أَزْوَاجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اغْتَسَلَتْ مِنْ جَنَابَةٍ فَاغْتَسَلَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَوْ تَوَضَّأَ مِنْ فَضْلِهَا [قال شعيب: صحيح لغيره].

(۲۱۰۱) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام کی کسی زوجہ محترمہ نے غسل جنابت فرمایا اور نبی علیہ السلام نے ان کے بچے ہوئے پانی سے غسل یا وضو فرمالیا۔

(۲۱۰۲) حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ عَنْ سِمَاكٍ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ بَعْضَ أَزْوَاجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اغْتَسَلَتْ مِنْ الْجَنَابَةِ فَتَوَضَّأَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِفَضْلِهِ فَذَكَرَتْ ذَلِكَ لَهُ فَقَالَ إِنَّ الْمَاءَ لَا يُنَجِّسُهُ شَيْءٌ [صححه ابن حبان (۱۲۴۲)، وابن خزيمة (۱۰۹)، والحاكم (۱۵۹/۱). وقال الترمذي: حسن صحيح. قال الألباني: صحيح (ابوداود: ۶۸، ابن ماجة: ۳۷۰ و ۳۷۱، الترمذي: ۶۵، النسائي: ۷۳/۱). قال شعيب: صحيح لغيره]. [انظر: ۲۵۶۶، ۲۸۰۶، ۲۸۰۷، ۲۸۰۸، ۳۱۲۰]، [راجع: ۲۱۰۰، ۲۱۰۱].

(۲۱۰۲) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام کی کسی زوجہ محترمہ نے غسل جنابت فرمایا اور نبی علیہ السلام نے ان کے بچے ہوئے پانی سے غسل یا وضو فرما لیا، ان زوجہ نے نبی علیہ السلام سے اس کے متعلق پوچھا تو نبی علیہ السلام نے فرمایا کہ پانی کو کوئی چیز ناپاک نہیں کرتی۔

(۲۱۰۳) حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ مُحَمَّدٍ أَبُو سَعِيدٍ الْعَنْقَزِيُّ أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ عَنْ سَلَمَةَ بْنِ كُهَيْلٍ عَنْ عِمْرَانَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ هَجَرَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نِسَائَهُ شَهْرًا فَلَمَّا مَضَى تِسْعٌ وَعِشْرُونَ أَتَاهُ جِبْرِيلُ فَقَالَ قَدْ بَرَّتْ يَمِينُكَ وَقَدْ تَمَّ الشَّهْرُ [راجع: ۱۸۸۵].

(۲۱۰۳) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے اپنی ازواج مطہرات کو ایک ماہ تک چھوڑے رکھا، جب ۲۹ دن گذر گئے تو حضرت جبریل علیہ السلام بارگاہ رسالت میں حاضر ہوئے اور عرض کیا کہ آپ کی قسم پوری ہو گئی اور مہینہ بھی مکمل ہو گیا۔

(۲۱۰۴) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ فِطْرٍ (ح) وَمُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدٍ قَالَ ثَنَا فِطْرٌ عَنْ شُرَحْبِيلَ أَبِي سَعْدٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ كَانَتْ لَهُ أُخْتَانِ فَأَحْسَنَ صُحْبَتَهُمَا مَا صَحِبَتَاهُ دَخَلَ بِهِمَا الْجَنَّةَ وَقَالَ مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدٍ تُدْرِكُ لَهُ ابْنَتَانِ فَأَحْسَنَ إِلَيْهِمَا مَا صَحِبَتَاهُ إِلَّا أَدْخَلَهُ اللَّهُ تَعَالَى الْجَنَّةَ [صححه ابن حبان (۲۹۴۵)، والحاكم (۱۷۸/۴). وقال الحاكم: صحيح الاسناد. وقال البوصيري: هذا اسناد ضعيف. قال الألباني: حسن (ابن ماجة: ۳۶۷۰). قال شعيب: حسن بشواهده]. [انظر: ۳۴۲۴].

(۲۱۰۴) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جس شخص کی دو بہنیں ہوں اور وہ جب تک اس کے پاس رہیں، ان سے اچھا سلوک کرتا رہے تو وہ ان دونوں کی برکت سے جنت میں داخل ہو جائے گا، بعض طرق میں دو بیٹیوں کا تذکرہ ہے۔

(۲۱۰۵) حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ السَّرِيِّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ ابْنِ أَبِي نَجِيحٍ عَنْ أَبِيهِ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ مَا قَاتَلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَوْمًا قَطُّ إِلَّا دَعَاهُمْ [راجع: ۲۰۵۳].

(۲۱۰۵) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کسی قوم سے اس وقت تک قتال شروع نہیں کیا جب تک انہیں دعوت نہ دے لی۔

(۲۱۰۶) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ أَخْبَرَنَا ابْنُ أَبِي ذِئْبٍ (ح) وَرَوْحٌ قَالَ ثَنَا ابْنُ أَبِي ذِئْبٍ عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ عَبَّاسٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَيْرٍ مَوْلَى ابْنِ عَبَّاسٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَئِنْ عِشْتُ قَالَ رَوْحٌ لَئِنْ سَلِمْتُ إِلَى قَابِلٍ لَأَصُومَنَّ التَّاسِعَ يَعْنِي عَاشُورَاءَ [قال شعيب: اسناده قوی]. [راجع: ۱۹۷۱].

(۲۱۰۶) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا اگر میں آئندہ سال تک زندہ رہا تو دسویں محرم کے ساتھ نویں محرم کا روزہ بھی رکھوں گا۔

(۲۱۰۷) حَدَّثَنِي يَزِيدُ قَالَ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ عَنْ دَاوُدَ بْنِ الْحُصَيْنِ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قِيلَ لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَيُّ الْأَدْيَانِ أَحَبُّ إِلَى اللَّهِ قَالَ الْحَنِيفِيَّةُ السَّمْحَةُ [قال شعيب: صحيح لغيره].

(۲۱۰۷) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ کسی نے نبی علیہ السلام سے پوچھا کہ اللہ کی بارگاہ میں سب سے زیادہ پسندیدہ دین کون سا ہے؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا جو سب سے یکسو ہو کر ایک اللہ کے لئے ہو اور کشادہ وسیع ہو۔

(۲۱۰۸) حَدَّثَنَا يَزِيدُ أَخْبَرَنَا هِشَامٌ (ح) وَابْنُ جَعْفَرٍ قَالَ حَدَّثَنَا هِشَامٌ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ احْتَجَمَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ مُحْرِمٌ احْتِجَامَةً فِي رَأْسِهِ قَالَ يَزِيدُ مِنْ أَذًى كَانَ بِهِ [صححه البخاري (۵۷۰۰)، وابن حبان (۳۹۵۰)]. [انظر: ۲۲۴۳، ۲۳۵۵، ۲۲۸۲، ۳۵۲۳].

(۲۱۰۸) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے حالتِ احرام میں اپنے سر میں سینگی لگوائی، راوی کہتے ہیں کہ یہ کسی تکلیف کی بناء پر تھا۔

(۲۱۰۹) حَدَّثَنَا يَزِيدُ أَخْبَرَنَا هِشَامٌ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قُبِضَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَدِرْعُهُ مَرْهُونَةٌ عِنْدَ رَجُلٍ مِنْ يَهُودَ عَلَى ثَلَاثِينَ صَاعًا مِنْ شَعِيرٍ أَخَذَهَا رِزْقًا لِعِيَالِهِ [قال شعيب: اسناده صحيح]. [انظر: ۳۴۰۹].

(۲۱۰۹) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام کا جس وقت وصال ہوا ہے، آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی زرہ ایک یہودی کے پاس تیس صاع جو کے عوض ''جو نبی علیہ السلام نے اپنے اہل خانہ کے کھانے کے لیے تھے'' رہن رکھی ہوئی تھی۔

(۲۱۱۰) حَدَّثَنَا يَزِيدُ قَالَ أَخْبَرَنَا هِشَامٌ (ح) وَابْنُ جَعْفَرٍ قَالَ حَدَّثَنَا هِشَامٌ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ بُعِثَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَوْ أُنْزِلَ عَلَيْهِ الْقُرْآنُ وَهُوَ ابْنُ أَرْبَعِينَ سَنَةً فَمَكَثَ بِمَكَّةَ ثَلَاثَ عَشْرَةَ سَنَةً وَبِالْمَدِينَةِ عَشْرَ سِنِينَ قَالَ فَمَاتَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ ابْنُ ثَلَاثٍ وَسِتِّينَ [قال شعيب: اسناده صحيح]. [راجع: ۲۰۱۷].

(۲۱۱۰) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام کو مبعوث بنا کر جب نزول وحی کا سلسلہ شروع کیا گیا تو اس وقت آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی عمر ۴۰ برس تھی، آپ صلی اللہ علیہ وسلم اس کے بعد ۱۳ برس مکہ مکرمہ میں رہے، دس سال مدینہ منورہ میں اور ۶۳ برس کی عمر میں

آپ صلی اللہ علیہ وسلم کا وصال ہو گیا۔

(۲۱۱۱) حَدَّثَنَا يَزِيدُ أَخْبَرَنَا الْحَجَّاجُ عَنِ الْحَكَمِ عَنْ مِقْسَمٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُعْتِقُ مَنْ جَاءَهُ مِنَ الْعَبِيدِ قَبْلَ مَوَالِيهِمْ إِذَا أَسْلَمُوا وَقَدْ أَعْتَقَ يَوْمَ الطَّائِفِ رَجُلَيْنِ [راجع: ۱۹۵۹].

(۲۱۱۱) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام مشرکوں کے ان تمام غلاموں کو آزاد کر دیتے تھے جو مسلمان ہو کر نبی علیہ السلام کے پاس آ جاتے تھے چنانچہ غزوۂ طائف کے موقع پر بھی نبی علیہ السلام نے دو آدمیوں کو آزاد کر دیا تھا۔

(۲۱۱۲) حَدَّثَنَا يَزِيدُ أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ (ح) وَيَعْلَى حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ مَنْصُورٍ عَنِ الْمِنْهَالِ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُعَوِّذُ حَسَنًا وَحُسَيْنًا يَقُولُ أُعِيذُكُمَا بِكَلِمَاتِ اللَّهِ التَّامَّةِ مِنْ كُلِّ شَيْطَانٍ وَهَامَّةٍ وَمِنْ كُلِّ عَيْنٍ لَامَّةٍ وَكَانَ يَقُولُ كَانَ إِبْرَاهِيمُ أَبِي يُعَوِّذُ بِهِمَا إِسْمَاعِيلَ وَإِسْحَاقَ [صححه البخاري (۳۳۷۱)، وابن حبان (۱۰۱۲)، والحاكم (۱۶۷/۳)]. [انظر: ۲۴۳۴].

(۲۱۱۲) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام حضرات حسنین رضی اللہ عنہما پر یہ کلمات پڑھ کر پھونکتے تھے، میں تم دونوں کو اللہ کی صفات کاملہ کی پناہ میں دیتا ہوں ہر شیطان اور ہر غم سے اور ہر قسم کی نظر بد سے اور فرمایا کرتے تھے کہ میرے والد یعنی حضرت ابراہیم علیہ السلام بھی اپنے دونوں بیٹوں حضرت اسماعیل اور حضرت اسحاق علیہما السلام پر یہی کلمات پڑھ کر پھونکتے تھے۔

(۲۱۱۳) حَدَّثَنَا يَزِيدُ أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ بْنُ حُسَيْنٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُتْبَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ رَأَى رَجُلٌ رُؤْيَا فَجَاءَ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ إِنِّي رَأَيْتُ كَأَنَّ ظُلَّةً تَنْطِفُ عَسَلًا وَسَمْنًا وَكَأَنَّ النَّاسَ يَأْخُذُونَ مِنْهَا فَبَيْنَ مُسْتَكْثِرٍ وَبَيْنَ مُسْتَقِلٍّ وَبَيْنَ ذَلِكَ وَكَأَنَّ سَبَبًا مُتَّصِلًا إِلَى السَّمَاءِ وَقَالَ يَزِيدُ مَرَّةً وَكَأَنَّ سَبَبًا دُلِّيَ مِنَ السَّمَاءِ فَجِئْتَ فَأَخَذْتَ بِهِ فَعَلَوْتَ فَعَلَّاكَ اللَّهُ ثُمَّ جَاءَ رَجُلٌ مِنْ بَعْدِكَ فَأَخَذَ بِهِ فَعَلَا فَعَلَّاهُ اللَّهُ ثُمَّ جَاءَ رَجُلٌ مِنْ بَعْدِكُمَا فَأَخَذَ بِهِ فَعَلَا فَأَعْلَاهُ اللَّهُ ثُمَّ جَاءَ رَجُلٌ مِنْ بَعْدِكُمْ فَأَخَذَ بِهِ فَقُطِعَ بِهِ ثُمَّ وُصِلَ لَهُ فَعَلَا فَأَعْلَاهُ اللَّهُ قَالَ أَبُو بَكْرٍ ائْذَنْ لِي يَا رَسُولَ اللَّهِ فَأَعْبُرَهَا لَهُ فَأَذِنَ لَهُ فَقَالَ أَمَّا الظُّلَّةُ فَالْإِسْلَامُ وَأَمَّا الْعَسَلُ وَالسَّمْنُ فَحَلَاوَةُ الْقُرْآنِ فَبَيْنَ مُسْتَكْثِرٍ وَبَيْنَ مُسْتَقِلٍّ وَبَيْنَ ذَلِكَ وَأَمَّا السَّبَبُ فَمَا أَنْتَ عَلَيْهِ تَعْلُو فَيُعْلِيكَ اللَّهُ ثُمَّ يَكُونُ مِنْ بَعْدِكَ رَجُلٌ عَلَى مِنْهَاجِكَ فَيَعْلُو وَيُعْلِيهِ اللَّهُ ثُمَّ يَكُونُ مِنْ بَعْدِكُمَا رَجُلٌ يَأْخُذُ بِأَخْذِكُمَا فَيَعْلُو فَيُعْلِيهِ اللَّهُ ثُمَّ يَكُونُ مِنْ بَعْدِكُمْ رَجُلٌ يُقْطَعُ بِهِ ثُمَّ يُوصَلُ لَهُ فَيَعْلُو فَيُعْلِيهِ اللَّهُ قَالَ أَصَبْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ أَصَبْتَ وَأَخْطَأْتَ قَالَ أَقْسَمْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ لَتُخْبِرَنِّي فَقَالَ لَا تُقْسِمْ [صححه البخاري (۷۰۰۰)، ومسلم (۲۲۶۹)، والدارمي: ۲۱۶۲، والحميدي: ۵۳۶]. [راجع: ۱۸۹۴].

(۲۱۱۳) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ ایک شخص نے خواب دیکھا، وہ نبی علیہ السلام کی خدمت میں حاضر ہوا، اور کہنے لگا کہ میں نے خواب میں ایک سائبان دیکھا جس سے شہد اور گھی ٹپک رہے ہیں اور لوگ آ کر ان چیزوں کو اٹھا رہے

ہیں، کوئی کم، کوئی زیادہ اور کوئی درمیانہ، پھر مجھے محسوس ہوا کہ ایک رسی ہے جو آسمان تک چلی گئی ہے، آپ تشریف لائے اور اسے پکڑ کر اوپر چڑھ گئے، یہاں تک کہ اللہ نے آپ کو بلندیوں پر پہنچا دیا، پھر ایک دوسرا آدمی آیا، اس نے بھی وہ رسی پکڑی اور اوپر چڑھ گیا یہاں تک کہ اللہ نے اسے بھی بلندی پر پہنچا دیا، پھر آپ دونوں کے بعد ایک اور آدمی آیا، اس نے بھی وہ رسی تھام کر اوپر چڑھنا شروع کیا اور اللہ نے اسے بھی اوپر تک پہنچا دیا، اس کے بعد جو آدمی آیا اور اس نے رسی پکڑ کر اوپر چڑھنا شروع کیا تو وہ رسی کٹ گئی، تھوڑی دیر بعد وہ رسی جڑ گئی اور اس آدمی نے بھی اس کے ذریعے اوپر چڑھنا شروع کیا یہاں تک کہ اللہ نے اسے بھی اوپر پہنچا دیا۔

یہ خواب سن کر حضرت صدیق اکبر رضی اللہ عنہ نے عرض کیا یا رسول اللہ! اگر آپ اجازت دیں تو اس خواب کی تعبیر میں بیان کروں؟ اور اجازت ملنے پر کہنے لگے کہ سائبان سے مراد تو اسلام ہے، شہد اور گھی سے مراد قرآن کی حلاوت ہے جو کسی کو کم، کسی کو زیادہ اور کسی کو درمیانی حاصل ہوتی ہے، باقی رہی رسی تو اس سے مراد وہ راستہ ہے جس پر آپ ہیں، جس کی بناء پر اللہ آپ کو اونچائی تک پہنچاتا ہے، آپ کے بعد ایک شخص آتا ہے وہ بھی آپ کے طریقے اور راستے پر چلتا ہے یہاں تک کہ اللہ اسے بھی اوپر پہنچا دیتا ہے، تیسرے آدمی کا بھی یہی حال ہوتا ہے اور چوتھا آدمی آتا ہے تو اس کا راستہ منقطع ہو جاتا ہے، بعد میں جوڑ دیا جاتا ہے اور اللہ اسے بھی اوپر پہنچا دیتا ہے، یا رسول اللہ! کیا میں نے صحیح تعبیر بیان کی؟ فرمایا کچھ صحیح بیان کی اور کچھ میں غلطی ہوئی، انہوں نے عرض کیا یا رسول اللہ! میں آپ کو قسم دیتا ہوں کہ مجھے ضرور مطلع فرمائیے (کہ میں نے کیا غلطی کی؟) نبی علیہ السلام نے فرمایا قسم نہ دو۔

(۲۱۱۴) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ رَجُلًا أَتَى رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَكَرَ مَعْنَاهُ [راجع: ۱۸۹۴].

(۲۱۱۴) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۲۱۱۵) حَدَّثَنَا يَزِيدُ أَخْبَرَنَا شُعْبَةُ وَمُحَمَّدٌ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنِ الْحَكَمِ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ هَذِهِ عُمْرَةٌ اسْتَمْتَعْنَا بِهَا فَمَنْ لَمْ يَكُنْ مَعَهُ هَدْيٌ فَلْيَحِلَّ الْحِلَّ كُلَّهُ فَقَدْ دَخَلَتِ الْعُمْرَةُ فِي الْحَجِّ إِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ [صححه مسلم (۱۲٤۱) والدارمي: ۱۸٦۳]. [انظر: ۳۱۷۲].

(۲۱۱۵) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا یہ عمرہ ہے جس سے ہم نے فائدہ اٹھا لیا، اس لئے تم میں سے جس شخص کے ساتھ قربانی کا جانور نہ ہو تو وہ حلال ہو جائے، اس لئے کہ اب عمرہ قیامت تک کے لئے حج میں داخل ہو گیا۔

(۲۱۱٦) حَدَّثَنَا يَزِيدُ أَخْبَرَنَا ابْنُ أَبِي ذِئْبٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ خَالِدٍ عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ ذُؤَيْبٍ عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَرَجَ عَلَيْهِمْ وَهُمْ جُلُوسٌ فَقَالَ أَلَا أُحَدِّثُكُمْ

بِخَيْرِ النَّاسِ مَنْزِلَةً فَقَالُوا بَلَى يَا رَسُولَ اللَّهِ فَقَالَ رَجُلٌ مُمْسِكٌ بِعِنَانِ فَرَسِهِ فِي سَبِيلِ اللَّهِ حَتَّى يَمُوتَ أَوْ يُقْتَلَ أَفَأُخْبِرُكُمْ بِالَّذِي يَلِيهِ قَالُوا نَعَمْ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ امْرُؤٌ مُعْتَزِلٌ فِي شِعْبٍ يُقِيمُ الصَّلَاةَ وَيُؤْتِي الزَّكَاةَ وَيَعْتَزِلُ شُرُورَ النَّاسِ أَفَأُخْبِرُكُمْ بِشَرِّ النَّاسِ مَنْزِلَةً قَالُوا نَعَمْ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ الَّذِي يُسْأَلُ بِاللَّهِ وَلَا يُعْطِي بِهِ [صححه ابن حبان (٦٠٥) وقال الترمذي: حسن غريب.) قال الألباني: صحيح (الترمذي: ١٦٥٢، النسائي: ٨٣/٥)]. [انظر: ٢٩٢٩، ٢٩٣٠، ٢٩٦١].

(۲۱۱۶) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ صحابہ کرام رضی اللہ عنہم تشریف فرما تھے، نبی علیہ السلام بھی تشریف لے آئے اور فرمانے لگے کہ کیا میں تمہیں یہ نہ بتاؤں کہ لوگوں میں سب سے بہتر مقام و مرتبہ کس شخص کا ہے؟ لوگوں نے کہا کیوں نہیں، یا رسول اللہ! فرمایا وہ شخص جس نے اپنے گھوڑے کا سر تھام رکھا ہو اور راہِ خدا میں نکلا ہوا ہو تا آنکہ فوت ہو جائے، یا شہید ہو جائے۔

پھر فرمایا اس کے بعد والے آدمی کا پتہ بتاؤں؟ صحابہ کرام رضی اللہ عنہم نے عرض کیا جی یا رسول اللہ! فرمایا وہ آدمی جو ایک گھاٹی میں الگ تھلگ رہتا ہو، نماز پڑھتا ہو، زکوٰۃ ادا کرتا ہو اور برے لوگوں سے بچتا ہو، کیا میں تمہیں اس شخص کے بارے نہ بتاؤں جو سب سے بدترین مقام کا حامل ہے؟ صحابہ کرام رضی اللہ عنہم نے عرض کیا جی یا رسول اللہ! فرمایا وہ شخص جو اللہ کے نام پر کسی سے مانگے اور اسے کچھ نہ ملے۔

(۲۱۱۷) حَدَّثَنَا يَزِيدُ أَخْبَرَنَا مِسْعَرُ بْنُ كِدَامٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ عَنْ سَالِمِ بْنِ أَبِي الْجَعْدِ عَنْ أَخِيهِ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي جُلُودِ الْمَيْتَةِ قَالَ إِنَّ دِبَاغَهُ قَدْ ذَهَبَ بِخَبَثِهِ أَوْ رِجْسِهِ أَوْ نَجَسِهِ [صححه ابن خزيمة (١١٤). قال شعيب: حسن]. [انظر: ٢٨٨٠].

(۲۱۱۷) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے مردار جانوروں کی کھالوں کے بارے فرمایا ہے کہ دباغت سے ان کی گندگی اور ناپاکی دور ہو جاتی ہے۔

(۲۱۱۸) حَدَّثَنَا يَزِيدُ أَخْبَرَنَا حَجَّاجٌ عَنِ الْحَكَمِ عَنْ مِقْسَمٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ طَافَ بِالْبَيْتِ عَلَى نَاقَتِهِ يَسْتَلِمُ الْحَجَرَ بِمِحْجَنِهِ وَبَيْنَ الصَّفَا وَالْمَرْوَةِ وَقَالَ يَزِيدُ مَرَّةً عَلَى رَاحِلَتِهِ يَسْتَلِمُ الْحَجَرَ [قال شعيب: صحيح، اخرجه الطبراني: ١٢٠٧٠]. [انظر: ٢٢٢٧].

(۲۱۱۸) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام نے اپنی اونٹنی پر سوار ہو کر طواف فرمایا اور حجر اسود کا استلام اس چھڑی سے کیا جو آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس تھی، پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے صفا مروہ کے درمیان سعی فرمائی۔

(۲۱۱۹) حَدَّثَنَا يَزِيدُ أَخْبَرَنَا حُسَيْنُ بْنُ ذَكْوَانَ عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ طَاوُسٍ أَنَّ ابْنَ عُمَرَ وَابْنَ عَبَّاسٍ رَفَعَاهُ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ لَا يَحِلُّ لِلرَّجُلِ أَنْ يُعْطِيَ الْعَطِيَّةَ فَيَرْجِعَ فِيهَا إِلَّا الْوَالِدَ فِيمَا يُعْطِي وَلَدَهُ وَمَثَلُ الَّذِي يُعْطِي الْعَطِيَّةَ فَيَرْجِعُ فِيهَا كَمَثَلِ الْكَلْبِ أَكَلَ حَتَّى إِذَا شَبِعَ قَاءَ ثُمَّ رَجَعَ فِي قَيْئِهِ [قال

الترمذي: حسن صحيح. قال الألباني: صحيح (ابو داود: ٣٥٣٩، الترمذي: ١٢٩٩ و ٢١٣١، النسائي: ٦/٢٦٥ و٢٦٧، ابن ماجة: ٢٣٧٧). قال شعيب: اسناده حسن]. [انظر: ٢١٢٠، ٤٨١٠، ٥٤٩٣].

(۲۱۱۹) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ اور ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کسی شخص کے لئے حلال نہیں ہے کہ وہ کسی کو کوئی ہدیہ پیش کرے اور اس کے بعد اسے واپس مانگ لے، البتہ باپ اپنے بیٹے کو کچھ دے کر اگر واپس لیتا ہے تو وہ مستثنیٰ ہے، جو شخص کسی کو کوئی ہدیہ دے اور پھر واپس مانگ لے، اس کی مثال اس کتے کی سی ہے جو کوئی چیز کھائے، جب اچھی طرح سیراب ہو جائے تو اسے قی کر دے اور پھر اسی قی کو چاٹنا شروع کر دے۔

(٢١٢٠) قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا حُسَيْنٌ الْمُعَلِّمُ عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ طَاوُسٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ وَابْنِ عَبَّاسٍ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ فَذَكَرَ مِثْلَهُ

(۲۱۲۰) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(٢١٢١) حَدَّثَنِي يَزِيدُ أَخْبَرَنَا سَعِيدٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ مِقْسَمٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ أَمَرَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الَّذِي يَأْتِي امْرَأَتَهُ وَهِيَ حَائِضٌ أَنْ يَتَصَدَّقَ بِدِينَارٍ أَوْ نِصْفِ دِينَارٍ [راجع: ٢٠٣٢].

(۲۱۲۱) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس شخص کے بارے "جس نے ایام کی حالت میں اپنی بیوی سے قربت کی ہو" یہ فرمایا کہ وہ ایک یا آدھا دینار صدقہ کرے۔

(٢١٢٢) حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ عَنْ سَعِيدٍ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ مِقْسَمٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِثْلَهُ وَرَوَاهُ عَبْدُ الْكَرِيمِ أَبُو أُمَيَّةَ مِثْلَهُ بِإِسْنَادِهِ [راجع: ٢٠٣٢].

(۲۱۲۲) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(٢١٢٣) حَدَّثَنِي يَزِيدُ أَخْبَرَنَا هِشَامٌ عَنْ يَحْيَى عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَعَنَ الْمُخَنَّثِينَ مِنَ الرِّجَالِ وَالْمُتَرَجِّلَاتِ مِنَ النِّسَاءِ وَقَالَ أَخْرِجُوهُمْ مِنْ بُيُوتِكُمْ فَأَخْرَجَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فُلَانًا وَأَخْرَجَ عُمَرُ فُلَانًا [راجع: ١٩٨٢].

(۲۱۲۳) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ان مردوں پر لعنت فرمائی ہے جو ہیجڑے بن جاتے ہیں اور ان عورتوں پر جو مرد بن جاتی ہیں، اور نبی علیہ السلام نے فرمایا کہ ایسے لوگوں کو اپنے گھروں سے نکال دیا کرو، خود نبی علیہ السلام نے بھی ایسے شخص کو نکالا تھا اور حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے بھی نکالا تھا۔

(٢١٢٤) حَدَّثَنَا يَزِيدُ أَخْبَرَنَا أَبُو عَوَانَةَ حَدَّثَنَا بُكَيْرُ بْنُ الْأَخْنَسِ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ إِنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ فَرَضَ الصَّلَاةَ عَلَى لِسَانِ نَبِيِّكُمْ عَلَى الْمُقِيمِ أَرْبَعًا وَعَلَى الْمُسَافِرِ رَكْعَتَيْنِ وَعَلَى الْخَائِفِ رَكْعَةً [صححه مسلم (٦٨٧) وابو داود: ١٢٤٧]. [انظر: ٢١٧٧، ٢٢٩٣، ٣٣٣٢].

(۲۱۲۴) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ اللہ تعالیٰ نے تمہارے نبی ﷺ کی زبانی تم پر نماز کو فرض قرار دیا ہے، مقیم پر چار رکعتیں، مسافر پر دو رکعتیں اور نمازِ خوف پڑھنے والے پر ایک رکعت۔

(۲۱۲۵) حَدَّثَنِي يَزِيدُ يَعْنِي ابْنَ هَارُونَ أَخْبَرَنَا شَرِيكُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنِ التَّمِيمِيِّ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أُمِرْتُ بِالسِّوَاكِ حَتَّى ظَنَنْتُ أَوْ خَشِيتُ أَنْ سَيَنْزِلُ عَلَيَّ فِيهِ قُرْآنٌ [قال شعيب: حسن لغيره]. [انظر: ۲۵۷۳، ۲۷۹۹، ۲۸۹۵، ۳۱۲۲، ۳۱۵۲].

(۲۱۲۵) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا مجھے مسواک کا حکم اس تاکید کے ساتھ دیا گیا کہ مجھے اندیشہ ہونے لگا کہ کہیں اس بارے میں مجھ پر قرآن کی کوئی آیت نازل نہ ہو جائے (اور میری امت اس حکم کو پورا نہ کر سکے)

(۲۱۲۶) حَدَّثَنَا يَزِيدُ أَخْبَرَنَا هَمَّامُ بْنُ يَحْيَى حَدَّثَنَا عَطَاءٌ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ دَخَلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْكَعْبَةَ وَفِيهَا سِتُّ سَوَارٍ فَقَامَ عِنْدَ كُلِّ سَارِيَةٍ وَلَمْ يُصَلِّ [صححه البخاري (۳۹۸)، ومسلم (۱۳۳۱)، وابن حبان (۳۲۰۷)]. [انظر: ۲۸۳٤].

(۲۱۲۶) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ ﷺ خانۂ کعبہ میں داخل ہوئے، خانۂ کعبہ میں اس وقت چھ ستون تھے، نبی علیہ السلام ہر ستون کے پاس کھڑے ہوئے، لیکن نماز نہیں پڑھی۔

(۲۱۲۷) حَدَّثَنَا يَزِيدُ أَخْبَرَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ عَلِيِّ بْنِ زَيْدٍ عَنْ يُوسُفَ بْنِ مِهْرَانَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ لَمَّا مَاتَ عُثْمَانُ بْنُ مَظْعُونٍ قَالَتِ امْرَأَةٌ هَنِيئًا لَكَ الْجَنَّةُ عُثْمَانَ بْنَ مَظْعُونٍ فَنَظَرَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَيْهَا نَظَرَ غَضْبَانَ فَقَالَ وَمَا يُدْرِيكِ قَالَتْ يَا رَسُولَ اللَّهِ فَارِسُكَ وَصَاحِبُكَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاللَّهِ إِنِّي رَسُولُ اللَّهِ وَمَا أَدْرِي مَا يُفْعَلُ بِي فَأَشْفَقَ النَّاسُ عَلَى عُثْمَانَ فَلَمَّا مَاتَتْ زَيْنَبُ ابْنَةُ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْحَقِي بِسَلَفِنَا الصَّالِحِ الْخَيْرِ عُثْمَانَ بْنِ مَظْعُونٍ فَبَكَتِ النِّسَاءُ فَجَعَلَ عُمَرُ يَضْرِبُهُنَّ بِسَوْطِهِ فَأَخَذَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِيَدِهِ وَقَالَ مَهْلًا يَا عُمَرُ ثُمَّ قَالَ ابْكِينَ وَإِيَّاكُنَّ وَنَعِيقَ الشَّيْطَانِ ثُمَّ قَالَ إِنَّهُ مَهْمَا كَانَ مِنَ الْعَيْنِ وَالْقَلْبِ فَمِنَ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ وَمِنَ الرَّحْمَةِ وَمَا كَانَ مِنَ الْيَدِ وَاللِّسَانِ فَمِنَ الشَّيْطَانِ [اسناده ضعيف، اخرجه الطيالسي: ۲٦۹٤، والطبراني: ۸۳۱۷]. [انظر: ۳۱۰۳].

(۲۱۲۷) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ جب حضرت عثمان بن مظعون رضی اللہ عنہ کا انتقال ہوا تو ایک خاتون کہنے لگی کہ عثمان! تمہیں جنت مبارک ہو، نبی علیہ السلام نے اس خاتون کی طرف غصے بھری نگاہوں سے دیکھا اور فرمایا تمہیں کیسے پتہ چلا؟ اس نے عرض کیا یا رسول اللہ! یہ آپ کے شہسوار اور ساتھی تھے، (اس لئے مرنے کے بعد جنت ہی میں جائیں گے) نبی علیہ السلام نے

فرمایا بخدا! مجھے اللہ کا پیغمبر ہونے کے باوجود معلوم نہیں ہے کہ میرے ساتھ کیا ہوگا، یہ سن کر لوگ حضرت عثمان بن مظعون رضی اللہ عنہ کے بارے ڈر گئے لیکن جب نبی علیہ السلام کی بڑی صاحبزادی حضرت زینب رضی اللہ عنہا کا انتقال ہوا تو نبی علیہ السلام نے فرمایا ہمارے آگے جانے والے بہترین ساتھی عثمان بن مظعون سے جا ملو (جس سے ان کا جنتی ہونا ثابت ہو گیا)

اس پر عورتیں رونے لگیں، حضرت عمر رضی اللہ عنہ انہیں کوڑوں سے مارنے لگے، نبی علیہ السلام نے ان کا ہاتھ پکڑ لیا اور فرمایا عمر! رک جاؤ، پھر خواتین سے فرمایا کہ تمہیں رونے کی اجازت ہے لیکن شیطان کی چیخ و پکار سے اپنے آپ کو بچاؤ، پھر فرمایا کہ جب تک یہ آنکھ اور دل کا معاملہ رہے تو اللہ کی طرف سے ہوتا ہے اور باعث رحمت ہوتا ہے اور جب ہاتھ اور زبان تک نوبت پہنچ جائے تو یہ شیطان کی طرف سے ہوتا ہے۔

(۲۱۲۸) حَدَّثَنَا يَزِيدُ أَخْبَرَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ عَنْ طَاوُسٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ وَقَّتَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِأَهْلِ الْمَدِينَةِ ذَا الْحُلَيْفَةِ وَلِأَهْلِ الشَّامِ الْجُحْفَةَ وَلِأَهْلِ الْيَمَنِ يَلَمْلَمَ وَلِأَهْلِ نَجْدٍ قَرْنًا وَقَالَ هُنَّ وَقْتٌ لِأَهْلِهِنَّ وَلِمَنْ مَرَّ بِهِنَّ مِنْ غَيْرِ أَهْلِهِنَّ يُرِيدُ الْحَجَّ وَالْعُمْرَةَ فَمَنْ كَانَ مَنْزِلُهُ مِنْ وَرَاءِ الْمِيقَاتِ فَإِهْلَالُهُ مِنْ حَيْثُ يُنْشِئُ وَكَذَلِكَ حَتَّى أَهْلُ مَكَّةَ إِهْلَالُهُمْ مِنْ حَيْثُ يُنْشِئُونَ [صححه البخاري (۱۵۲۶)، ومسلم (۱۱۸۱)، وابن خزيمة (۲۵۹۰)]. [انظر: ۲۲۴۰، ۲۲۷۲، ۳۰۶۶، ۳۱۴۸].

(۲۱۲۸) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے اہل مدینہ کے لئے ذوالحلیفہ، اہل شام کے لئے جحفہ، اہل یمن کے لئے یلملم اور اہل نجد کے لئے قرن کو میقات مقرر کرتے ہوئے فرمایا کہ یہ جگہیں یہاں رہنے والوں کے لئے بھی میقات ہیں اور یہاں سے گذرنے والوں کے لئے بھی'' جو حج اور عمرہ کا ارادہ رکھتے ہوں'' اور جس کا گھر میقات سے پیچھے ہو تو وہ جہاں سے ابتداء کرے، وہیں سے احرام باندھ لے، حتیٰ کہ اہل مکہ کا احرام وہاں سے ہوگا جہاں سے وہ ابتداء کریں گے۔

(۲۱۲۹) حَدَّثَنَا يَزِيدُ أَخْبَرَنَا جَرِيرُ بْنُ حَازِمٍ عَنْ يَعْلَى بْنِ حَكِيمٍ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لِمَاعِزِ بْنِ مَالِكٍ حِينَ أَتَاهُ فَأَقَرَّ عِنْدَهُ بِالزِّنَا لَعَلَّكَ قَبَّلْتَ أَوْ لَمَسْتَ قَالَ لَا قَالَ فَنِكْتَهَا قَالَ نَعَمْ فَأَمَرَ بِهِ فَرُجِمَ [صححه البخاري (۶۸۲۴)]. [انظر: ۲۳۱۰، ۲۴۳۳، ۲۶۱۷، ۳۰۰۰].

(۲۱۲۹) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ جب حضرت ماعز بن مالک رضی اللہ عنہ نبی علیہ السلام کی خدمت میں اعتراف جرم کے لئے حاضر ہوئے تو نبی علیہ السلام نے ان سے فرمایا شاید تم نے اسے بوسہ دیا ہوگا؟ یا تم نے اسے صرف چھوا ہوگا؟ انہوں نے کہا کہ نہیں، نبی علیہ السلام نے فرمایا کیا تم نے اس سے جماع کیا ہے؟ انہوں نے کہا جی ہاں! تب نبی علیہ السلام کے حکم پر انہیں سنگسار کر دیا گیا۔

(۲۱۳۰) حَدَّثَنَا يَزِيدُ حَدَّثَنَا صَالِحُ بْنُ رُسْتُمَ أَبُو عَامِرٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي مُلَيْكَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ أُقِيمَتْ صَلَاةُ الصُّبْحِ فَقَامَ رَجُلٌ يُصَلِّي الرَّكْعَتَيْنِ فَجَذَبَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِثَوْبِهِ فَقَالَ أَتُصَلِّي الصُّبْحَ أَرْبَعًا [قال شعيب، اسناده حسن]. [انظر: ۳۳۲۹].

(٢١٣٠) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ فجر کی نماز کے لئے اقامت ہوئی تو ایک آدمی دو رکعتیں پڑھنے کے لئے کھڑا ہوگیا، نبی علیہ السلام نے اسے کپڑے سے پکڑ کر کھینچا اور فرمایا کیا تم فجر کی چار رکعتیں پڑھو گے؟

(٢١٣٠م) حدثنا ابو قطن، عن المسعودي. قَالَ: مَا رَأَيْتُ أَحَداً أَقْوَمَ بِمَقَالَةِ الشِّيعَةِ، مِنْ عَدِيِّ بْنِ ثَابِتٍ. [انظر: ٢٥١١].

(٢١٣٠م) مسعودی کا کہنا ہے میں نے عدی بن ثابت سے زیادہ اہل تشیع کے بارے کسی کی بات عمدہ نہیں دیکھی۔

(٢١٣١) حَدَّثَنَا يَزِيدُ أَخْبَرَنَا عَبَّادُ بْنُ مَنْصُورٍ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ لَمَّا نَزَلَتْ وَالَّذِينَ يَرْمُونَ الْمُحْصَنَاتِ ثُمَّ لَمْ يَأْتُوا بِأَرْبَعَةِ شُهَدَاءَ فَاجْلِدُوهُمْ ثَمَانِينَ جَلْدَةً وَلَا تَقْبَلُوا لَهُمْ شَهَادَةً أَبَدًا قَالَ سَعْدُ بْنُ عُبَادَةَ وَهُوَ سَيِّدُ الْأَنْصَارِ أَهَكَذَا نَزَلَتْ يَا رَسُولَ اللَّهِ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا مَعْشَرَ الْأَنْصَارِ أَلَا تَسْمَعُونَ إِلَى مَا يَقُولُ سَيِّدُكُمْ قَالُوا يَا رَسُولَ اللَّهِ لَا تَلُمْهُ فَإِنَّهُ رَجُلٌ غَيُورٌ وَاللَّهِ مَا تَزَوَّجَ امْرَأَةً قَطُّ إِلَّا بِكْرًا وَمَا طَلَّقَ امْرَأَةً لَهُ قَطُّ فَاجْتَرَأَ رَجُلٌ مِنَّا عَلَى أَنْ يَتَزَوَّجَهَا مِنْ شِدَّةِ غَيْرَتِهِ فَقَالَ سَعْدٌ وَاللَّهِ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنِّي لَأَعْلَمُ أَنَّهَا حَقٌّ وَأَنَّهَا مِنَ اللَّهِ تَعَالَى وَلَكِنِّي قَدْ تَعَجَّبْتُ أَنِّي لَوْ وَجَدْتُ لَكَاعًا تَفَخَّذَهَا رَجُلٌ لَمْ يَكُنْ لِي أَنْ أَهِيجَهُ وَلَا أُحَرِّكَهُ حَتَّى آتِيَ بِأَرْبَعَةِ شُهَدَاءَ فَوَاللَّهِ لَا آتِي بِهِمْ حَتَّى يَقْضِيَ حَاجَتَهُ قَالَ فَمَا لَبِثُوا إِلَّا يَسِيرًا حَتَّى جَاءَ هِلَالُ بْنُ أُمَيَّةَ وَهُوَ أَحَدُ الثَّلَاثَةِ الَّذِينَ تِيبَ عَلَيْهِمْ فَجَاءَ مِنْ أَرْضِهِ عِشَاءً فَوَجَدَ عِنْدَ أَهْلِهِ رَجُلًا فَرَأَى بِعَيْنَيْهِ وَسَمِعَ بِأُذُنَيْهِ فَلَمْ يَهِجْهُ حَتَّى أَصْبَحَ فَغَدَا عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنِّي جِئْتُ أَهْلِي عِشَاءً فَوَجَدْتُ عِنْدَهَا رَجُلًا فَرَأَيْتُ بِعَيْنَيَّ وَسَمِعْتُ بِأُذُنَيَّ فَكَرِهَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا جَاءَ بِهِ وَاشْتَدَّ عَلَيْهِ وَاجْتَمَعَتْ الْأَنْصَارُ فَقَالُوا قَدْ ابْتُلِينَا بِمَا قَالَ سَعْدُ بْنُ عُبَادَةَ الْآنَ يَضْرِبُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هِلَالَ بْنَ أُمَيَّةَ وَيُبْطِلُ شَهَادَتَهُ فِي الْمُسْلِمِينَ فَقَالَ هِلَالٌ وَاللَّهِ إِنِّي لَأَرْجُو أَنْ يَجْعَلَ اللَّهُ لِي مِنْهَا مَخْرَجًا فَقَالَ هِلَالٌ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنِّي قَدْ أَرَى مَا اشْتَدَّ عَلَيْكَ مِمَّا جِئْتُ بِهِ وَاللَّهُ يَعْلَمُ إِنِّي لَصَادِقٌ وَ وَاللَّهِ إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُرِيدُ أَنْ يَأْمُرَ بِضَرْبِهِ إِذْ أَنْزَلَ اللَّهُ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْوَحْيَ وَكَانَ إِذَا نَزَلَ عَلَيْهِ الْوَحْيُ عَرَفُوا ذَلِكَ فِي تَرَبُّدِ جِلْدِهِ يَعْنِي فَأَمْسَكُوا عَنْهُ حَتَّى فَرَغَ مِنَ الْوَحْيِ فَنَزَلَتْ وَالَّذِينَ يَرْمُونَ أَزْوَاجَهُمْ وَلَمْ يَكُنْ لَهُمْ شُهَدَاءُ إِلَّا أَنْفُسُهُمْ فَشَهَادَةُ أَحَدِهِمْ الْآيَةَ فَسُرِّيَ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ أَبْشِرْ يَا هِلَالُ فَقَدْ جَعَلَ اللَّهُ لَكَ فَرَجًا وَمَخْرَجًا فَقَالَ هِلَالٌ قَدْ كُنْتُ أَرْجُو ذَاكَ مِنْ رَبِّي عَزَّ وَجَلَّ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَرْسِلُوا إِلَيْهَا فَأَرْسَلُوا إِلَيْهَا فَجَاءَتْ فَقَرَأَهَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَيْهِمَا وَذَكَّرَهُمَا وَأَخْبَرَهُمَا أَنَّ عَذَابَ الْآخِرَةِ أَشَدُّ مِنْ عَذَابِ الدُّنْيَا فَقَالَ هِلَالٌ وَاللَّهِ يَا رَسُولَ اللَّهِ لَقَدْ صَدَقْتُ عَلَيْهَا فَقَالَتْ كَذَبَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَاعِنُوا بَيْنَهُمَا فَقِيلَ لِهِلَالٍ اشْهَدْ فَشَهِدَ أَرْبَعَ

شَهَادَاتٍ بِاللَّهِ إِنَّهُ لَمِنْ الصَّادِقِينَ فَلَمَّا كَانَ فِي الْخَامِسَةِ قِيلَ يَا هِلَالُ اتَّقِ اللَّهَ فَإِنَّ عَذَابَ الدُّنْيَا أَهْوَنُ مِنْ عَذَابِ الْآخِرَةِ وَإِنَّ هَذِهِ الْمُوجِبَةُ الَّتِي تُوجِبُ عَلَيْكَ الْعَذَابَ فَقَالَ وَاللَّهِ لَا يُعَذِّبُنِي اللَّهُ عَلَيْهَا كَمَا لَمْ يَجْلِدْنِي عَلَيْهَا فَشَهِدَ فِي الْخَامِسَةِ أَنَّ لَعْنَةَ اللَّهِ عَلَيْهِ إِنْ كَانَ مِنْ الْكَاذِبِينَ ثُمَّ قِيلَ لَهَا اشْهَدِي أَرْبَعَ شَهَادَاتٍ بِاللَّهِ إِنَّهُ لَمِنْ الْكَاذِبِينَ فَلَمَّا كَانَتْ الْخَامِسَةُ قِيلَ لَهَا اتَّقِ اللَّهَ فَإِنَّ عَذَابَ الدُّنْيَا أَهْوَنُ مِنْ عَذَابِ الْآخِرَةِ وَإِنَّ هَذِهِ الْمُوجِبَةُ الَّتِي تُوجِبُ عَلَيْكِ الْعَذَابَ فَتَلَكَّأَتْ سَاعَةً ثُمَّ قَالَتْ وَاللَّهِ لَا أَفْضَحُ قَوْمِي فَشَهِدَتْ فِي الْخَامِسَةِ أَنَّ غَضَبَ اللَّهِ عَلَيْهَا إِنْ كَانَ مِنْ الصَّادِقِينَ فَفَرَّقَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَيْنَهُمَا وَقَضَى أَنَّهُ لَا يُدْعَى وَلَدُهَا لِأَبٍ وَلَا تُرْمَى هِيَ بِهِ وَلَا يُرْمَى وَلَدُهَا وَمَنْ رَمَاهَا أَوْ رَمَى وَلَدَهَا فَعَلَيْهِ الْحَدُّ وَقَضَى أَنْ لَا بَيْتَ لَهَا عَلَيْهِ وَلَا قُوتَ مِنْ أَجْلِ أَنَّهُمَا يَتَفَرَّقَانِ مِنْ غَيْرِ طَلَاقٍ وَلَا مُتَوَفًّى عَنْهَا وَقَالَ إِنْ جَاءَتْ بِهِ أُصَيْهِبَ أُرَيْسِحَ حَمْشَ السَّاقَيْنِ فَهُوَ لِهِلَالٍ وَإِنْ جَاءَتْ بِهِ أَوْرَقَ جَعْدًا جُمَالِيًّا خَدَلَّجَ السَّاقَيْنِ سَابِغَ الْأَلْيَتَيْنِ فَهُوَ لِلَّذِي رُمِيَتْ بِهِ فَجَاءَتْ بِهِ أَوْرَقَ جَعْدًا جُمَالِيًّا خَدَلَّجَ السَّاقَيْنِ سَابِغَ الْأَلْيَتَيْنِ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَوْلَا الْأَيْمَانُ لَكَانَ لِي وَلَهَا شَأْنٌ قَالَ عِكْرِمَةُ فَكَانَ بَعْدَ ذَلِكَ أَمِيرًا عَلَى مِصْرٍ وَكَانَ يُدْعَى لِأُمِّهِ وَمَا يُدْعَى لِأَبِيهِ [صححه البخاري (٤٧٤٧)، وابوداود: ٢٢٥٤، وابن ماجه: ٢٠٦٧، و عبدالرزاق: ١٢٤٤٤، قال شعيب، حسن]. [انظر: ٢١٩٩، ٢٤٦٨].

(۲۱۳۱) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ جب یہ آیت نازل ہوئی کہ ''جو لوگ پاکدامن عورتوں پر تہمت لگائیں اور اس پر چار گواہ پیش نہ کر سکیں تو انہیں اسی کوڑے مارو اور ان کی گواہی کبھی قبول نہ کرو'' تو حضرت سعد بن عبادہ رضی اللہ عنہ ''جو انصار کے سردار تھے'' کہنے لگے کہ یا رسول اللہ! کیا یہ حکم آپ پر اسی طرح نازل ہوا ہے؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا گروہ انصار! سنتے ہو کہ تمہارے سردار کیا کہہ رہے ہیں؟ لوگوں نے عرض کیا یا رسول اللہ! ان کی بات کا برا نہ منائیے کیونکہ یہ بہت باغیرت آدمی ہیں، بخدا انہوں نے ہمیشہ صرف کنواری عورت سے ہی شادی کی ہے، اور جب کبھی انہوں نے اپنی کسی بیوی کو طلاق دی ہے تو کسی دوسرے آدمی کو ان کی اس مطلقہ بیوی سے بھی'' ان کی شدت غیرت کی وجہ سے'' شادی کرنے کی جرأت نہیں ہوئی۔

حضرت سعد رضی اللہ عنہ کہنے لگے یا رسول اللہ! مجھے اس بات کا یقین ہے کہ یہ حکم برحق ہے اور اللہ ہی کی طرف سے آیا ہے، لیکن مجھے اس بات پر تعجب ہو رہا ہے کہ اگر میں کسی کمینی عورت کو اس حال میں دیکھوں کہ اسے کسی آدمی نے اپنی رانوں کے درمیان دبوچ رکھا ہو، اور میں اس پر غصہ میں بھی نہ آؤں اور اسے چھیڑوں بھی نہیں، پہلے جا کر چار گواہ لے کر آؤں، بخدا! میں تو جب تک گواہ لے کر آؤں گا اس وقت تک وہ اپنا کام پورا کر چکا ہوگا۔

ابھی یہ باتیں ہو ہی رہی تھیں کہ تھوڑی دیر بعد ہلال بن امیہ رضی اللہ عنہ آ گئے، یہ ہلال ان تین میں سے ایک ہیں جو غزوۂ تبوک سے پیچھے رہ گئے تھے اور بعد میں ان کی توبہ قبول ہو گئی تھی، یہ عشاء کے وقت اپنی زمین سے واپس آئے، تو اپنی بیوی کے

پاس ایک اجنبی آدمی کو دیکھا، انہوں نے انہیں اپنی آنکھوں سے دیکھا اور اپنے کانوں سے ان کی باتیں سنیں لیکن تحمل کا مظاہرہ کیا، صبح ہوئی تو نبی علیہ السلام کی خدمت میں حاضر ہو کر عرض کیا یا رسول اللہ! میں رات کو اپنی بیوی کے پاس آیا تو اس کے پاس ایک اجنبی آدمی کو پایا، میں نے انہیں اپنی آنکھوں سے دیکھا اور اپنے کانوں سے سنا۔

نبی علیہ السلام پر یہ بات بڑی شاق گذری اور اس پر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ناگواری کا اظہار فرمایا، انصار بھی اکٹھے ہو گئے اور کہنے لگے کہ سعد بن عبادہ نے جو کہا تھا، ہم اسی میں مبتلا ہو گئے، اب نبی علیہ السلام ہلال بن امیہ کو سزا دیں گے اور مسلمانوں میں ان کی گواہی کو ناقابل اعتبار قرار دے دیں گے، لیکن ہلال کہنے لگے کہ بخدا! مجھے امید ہے کہ اللہ میرے لیے اس سے نکلنے کا کوئی راستہ ضرور بنائے گا، پھر ہلال کہنے لگے کہ یا رسول اللہ! مجھے محسوس ہو رہا ہے کہ میں نے جو مسئلہ آپ کی خدمت میں پیش کیا ہے، وہ آپ پر شاق گذرا ہے، اللہ جانتا ہے کہ میں اپنی بات میں سچا ہوں۔

نبی علیہ السلام ابھی ان پر سزا جاری کرنے کا حکم دینے والے ہی تھے کہ نبی علیہ السلام پر وحی کا نزول شروع ہو گیا، اور جب نبی علیہ السلام پر وحی نازل ہو رہی ہوتی تو صحابہ کرام رضی اللہ عنہم نبی علیہ السلام کے روئے انور کا رنگ متغیر ہونے سے اسے پہچان لیتے تھے، اور اپنے آپ کو روک لیتے تھے تا آنکہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو وحی سے فراغت ہو جاتی، چنانچہ اس موقع پر یہ آیت لعان نازل ہوئی کہ ''جو لوگ اپنی بیویوں پر بدکاری کا الزام لگائیں اور ان کے پاس سوائے ان کی اپنی ذات کے کوئی اور گواہ نہ ہو تو......''

جب نبی علیہ السلام پر سے نزول وحی کی کیفیت ختم ہوئی تو فرمایا ہلال! تمہیں خوشخبری ہو کہ اللہ نے تمہارے لیے کشادگی اور نکلنے کا راستہ پیدا فرما دیا، انہوں نے عرض کیا کہ مجھے اپنے پروردگار سے یہی امید تھی، نبی علیہ السلام نے فرمایا اس کی بیوی کو بلاؤ، چنانچہ لوگ اسے بلا لائے، جب وہ آ گئی تو نبی علیہ السلام نے ان دونوں کے سامنے مذکورہ آیات کی تلاوت فرمائی اور انہیں نصیحت کرتے ہوئے فرمایا کہ آخرت کا عذاب دنیا کی سزا سے زیادہ سخت ہے۔

ہلال کہنے لگے کہ یا رسول اللہ! بخدا میں اس پر الزام لگانے میں سچا ہوں، جبکہ ان کی بیوی نے تکذیب کی، نبی علیہ السلام نے فرمایا ان دونوں کے درمیان لعان کرا دو (جس کا طریقہ یہ ہے کہ) ہلال سے کہا گیا کہ آپ گواہی دیجئے، انہوں نے چار مرتبہ اللہ کی قسم کھا کر یہ گواہی دی کہ وہ اپنے دعوئی میں سچے ہیں، جب پانچویں مرتبہ کہنے کی باری آئی تو ان سے کہا گیا کہ ہلال! اللہ سے ڈرو، دنیا کی سزا آخرت کی سزا سے ہلکی ہے اور یہ پانچویں مرتبہ کی قسم تم پر سزا کو ثابت کر سکتی ہے، انہوں نے کہا کہ اللہ نے جس طرح مجھے کوڑے نہیں پڑنے دیئے، وہ مجھے سزا بھی نہیں دے گا، اور انہوں نے پانچویں مرتبہ یہ قسم کھائی کہ اگر وہ جھوٹے ہوں تو ان پر اللہ کی لعنت ہو۔

پھر ان کی بیوی سے اسی طرح چار مرتبہ اللہ کی قسم کھا کر اس بات پر گواہی دینے کے لئے کہا گیا کہ ان کا شوہر اپنے الزام میں جھوٹا ہے، جب پانچویں قسم کی باری آئی تو اس سے کہا گیا کہ اللہ سے ڈر، دنیا کی سزا آخرت کے عذاب کے مقابلے میں بہت ہلکی ہے اور یہ پانچویں مرتبہ کی قسم تجھ پر سزا بھی ثابت کر سکتی ہے، یہ سن کر وہ ایک لمحے کے لئے ہچکچائی، پھر کہنے لگی واللہ!

میں اپنی قوم کو رسوا نہیں کروں گی، اور پانچویں مرتبہ یہ قسم کھائی کہ اگر اس کا شوہر سچا ہو تو بیوی پر اللہ کا غضب نازل ہو، اس کے بعد نبی علیہ السلام نے ان دونوں کے درمیان تفریق کرا دی اور یہ فیصلہ فرما دیا کہ اس عورت کی اولاد کو باپ کی طرف منسوب نہ کیا جائے، نہ اس عورت کو اس کے شوہر کی طرف منسوب کیا جائے اور نہ اس کی اولاد پر کوئی تہمت لگائی جائے، جو شخص اس پر یا اس کی اولاد پر کوئی تہمت لگائے گا، اسے سزا دی جائے گی، نیز آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ فیصلہ بھی فرمایا کہ اس عورت کی رہائش بھی اس کے شوہر کے ذمے نہیں ہے اور نان نفقہ بھی، کیونکہ ان دونوں کے درمیان طلاق یا وفات کے بغیر جدائی ہوئی تھی۔

اور فرمایا کہ اگر اس عورت کے یہاں پیدا ہونے والا بچہ سرخ و سفید رنگ کا ہو، ہلکے سرین اور پتلی پنڈلیوں والا ہو تو وہ ہلال کا ہوگا اور اگر گندمی رنگ کا ہو، گھنگھریالے بالوں والا، بھری ہوئی پنڈلیوں اور بھرے ہوئے سرین والا ہو تو یہ اس شخص کا ہو گا جس کی طرف اس عورت کو متہم کیا گیا ہے، چنانچہ اس عورت کے یہاں جو بچہ پیدا ہوا، اس کا رنگ گندمی، بال گھنگھریالے، بھری ہوئی پنڈلیاں اور بھرے ہوئے سرین تھے، نبی علیہ السلام کو جب معلوم ہوا تو فرمایا کہ اگر قسم کا پاس لحاظ نہ ہوتا تو میرا اور اس عورت کا معاملہ ہی دوسرا ہوتا، عکرمہ کہتے ہیں کہ بعد میں بڑا ہو کر وہ بچہ مصر کا گورنر بنا، لیکن اسے اس کی ماں کی طرف ہی منسوب کیا جاتا تھا، باپ کی طرف نہیں۔

(۲۱۳۲) حَدَّثَنَا يَزِيدُ أَخْبَرَنَا هِشَامٌ الدَّسْتُوَائِيُّ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ أَبِي سَلَّامٍ عَنِ الْحَكَمِ بْنِ مِينَاءَ عَنِ ابْنِ عُمَرَ وَابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّهُمَا شَهِدَا عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ وَهُوَ عَلَى أَعْوَادِ الْمِنْبَرِ لَيَنْتَهِيَنَّ أَقْوَامٌ عَنْ وَدْعِهِمُ الْجُمُعَاتِ أَوْ لَيَخْتِمَنَّ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ عَلَى قُلُوبِهِمْ وَلَيُكْتَبُنَّ مِنَ الْغَافِلِينَ [قال الألباني: صحيح (النسائي: ۳/ ۸۸، ابن ماجة: ۷۹٤)]. [انظر: ۲۲۹۰، ۳۰۹۹، ۳۱۰۰، ۵۵٦۰].

(۲۱۳۲) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ اور ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جبکہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم منبر پر تشریف فرما تھے، لوگ جمعہ چھوڑنے سے باز آ جائیں، ورنہ اللہ تعالیٰ ان کے دلوں پر مہر لگا دے گا اور انہیں غافلوں میں لکھ دے گا۔

(۲۱۳۳) حَدَّثَنَا يَزِيدُ أَخْبَرَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ فَرْقَدٍ السَّبَخِيِّ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ امْرَأَةً جَاءَتْ بِوَلَدِهَا إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَتْ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّ بِهِ لَمَمًا وَإِنَّهُ يَأْخُذُهُ عِنْدَ طَعَامِنَا فَيُفْسِدُ عَلَيْنَا طَعَامَنَا قَالَ فَمَسَحَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَدْرَهُ وَدَعَا لَهُ فَثَعَّ ثَعَّةً فَخَرَجَ مِنْ فِيهِ مِثْلُ الْجَرْوِ الْأَسْوَدِ فَسَعَى [انظر: ۲۲۸۸].

(۲۱۳۳) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں ایک عورت اپنا بچہ لے کر حاضر ہوئی اور کہنے لگی کہ یا رسول اللہ! اسے کوئی تکلیف ہے، کھانے کے دوران جب اسے وہ تکلیف ہوتی ہے تو یہ ہمارا سارا کھانا خراب کر دیتا ہے، نبی علیہ السلام نے اس کے سینے پر ہاتھ پھیرا اور اس کے لئے دعاء فرمائی، اچانک اس بچے کو قے ہوئی اور اس کے منہ سے ایک کالے پلے جیسی کوئی چیز نکلی اور بھاگ گئی۔

(۲۱۳۴) حَدَّثَنَا بَهْزٌ أَخْبَرَنَا هَمَّامٌ حَدَّثَنَا قَتَادَةُ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ عُقْبَةَ بْنَ عَامِرٍ سَأَلَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ إِنَّ أُخْتَهُ نَذَرَتْ أَنْ تَمْشِيَ إِلَى الْبَيْتِ وَشَكَا إِلَيْهِ ضَعْفَهَا فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ اللَّهَ غَنِيٌّ عَنْ نَذْرِ أُخْتِكَ فَلْتَرْكَبْ وَلْتُهْدِ بَدَنَةً[قال الألباني، صحيح (ابو داود: ۳۲۹۶ و ۳۲۹۷ و ۳۳۰۳)]. [انظر: ۲۱۳۹، ۲۲۷۸، ۲۸۳۵].

(۲۱۳۴) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ حضرت عقبہ بن عامر رضی اللہ عنہ نے نبی علیہ السلام سے یہ مسئلہ پوچھا کہ ان کی بہن نے یہ منت مانی ہے کہ وہ پیدل بیت اللہ شریف جائے گی لیکن اب وہ کمزور ہوگئی ہے، نبی علیہ السلام نے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ تمہاری بہن کی اس منت سے بے نیاز ہے، اسے چاہئے کہ سواری پر چلی جائے اور ایک اونٹ بطور ہدی کے لے جائے۔

(۲۱۳۵) حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ مُعَاذٍ حَدَّثَنَا حَاجِبُ بْنُ عُمَرَ حَدَّثَنِي عَمِّي الْحَكَمُ بْنُ الْأَعْرَجِ قَالَ أَتَيْتُ ابْنَ عَبَّاسٍ وَهُوَ مُتَّكِئٌ عِنْدَ زَمْزَمَ فَجَلَسْتُ إِلَيْهِ وَكَانَ نِعْمَ الْجَلِيسُ فَقُلْتُ أَخْبِرْنِي عَنْ يَوْمِ عَاشُورَاءَ قَالَ عَنْ أَيِّ بَالِهِ تَسْأَلُ قُلْتُ عَنْ صَوْمِهِ قَالَ إِذَا رَأَيْتَ هِلَالَ الْمُحَرَّمِ فَاعْدُدْ فَإِذَا أَصْبَحْتَ مِنْ تَاسِعَةٍ فَأَصْبِحْ مِنْهَا صَائِمًا قُلْتُ أَكَذَاكَ كَانَ يَصُومُهُ مُحَمَّدٌ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ نَعَمْ[صححه مسلم (۱۱۳۳)، وابن حبان (۳۶۳۳)، وابن خزيمة: (۲۰۹۶ و ۲۰۹۷ و ۲۰۹۸)]. [انظر: ۲۲۱٤، ۲۵٤۰، ۳۲۱۲].

(۲۱۳۵) حکم بن اعرج کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ میں حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما کی خدمت میں حاضر ہوا، وہ چاہِ زمزم سے ٹیک لگائے بیٹھے تھے، میں بھی ان کے پاس جا کر بیٹھ گیا، وہ بہترین ہم نشین تھے، میں نے ان سے عرض کیا کہ مجھے یوم عاشورہ کے متعلق کچھ بتائیے، انہوں نے فرمایا کہ تم اس کے متعلق کس حوالے سے پوچھنا چاہ رہے ہو؟ میں نے عرض کیا کہ روزے کے حوالے سے، یعنی کس دن کا روزہ رکھوں؟ فرمایا جب محرم کا چاند دیکھ لو تو اس کی تاریخ شمار کرتے رہو، جب نویں تاریخ کی صبح ہو تو روزہ رکھ لو، میں نے عرض کیا کہ کیا نبی علیہ السلام اسی طرح روزہ رکھتے تھے؟ فرمایا ہاں۔

(۲۱۳۶) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ سَمِعْتُ لَيْثًا سَمِعْتُ طَاوُسًا يُحَدِّثُ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ عَلِّمُوا وَيَسِّرُوا وَلَا تُعَسِّرُوا وَإِذَا غَضِبَ أَحَدُكُمْ فَلْيَسْكُتْ[انظر: ۲۵۵۶، ۳٤٤۸].

(۲۱۳۶) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا لوگوں کو علم سکھاؤ، آسانیاں پیدا کرو، مشکلات پیدا نہ کرو اور تین مرتبہ فرمایا کہ جب تم میں سے کسی کو غصہ آئے تو اسے سکوت اختیار کر لینا چاہئے۔

(۲۱۳۷) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ يَزِيدَ أَبِي خَالِدٍ قَالَ سَمِعْتُ الْمِنْهَالَ بْنَ عَمْرٍو يُحَدِّثُ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ مَا مِنْ عَبْدٍ مُسْلِمٍ يَعُودُ مَرِيضًا لَمْ يَحْضُرْ أَجَلُهُ فَيَقُولُ سَبْعَ مَرَّاتٍ أَسْأَلُ اللَّهَ الْعَظِيمَ رَبَّ الْعَرْشِ الْعَظِيمِ أَنْ يَشْفِيَكَ إِلَّا عُوفِيَ[صححه الحاكم (۱/۳٤۲) وقال الترمذي: حسن غريب. قال الألباني: صحيح (ابو داود: ۳۱۰۶، الترمذي: ۲۰۸۳)]. [انظر: ۲۱۸۲]

(۲۱۳۷) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا جو بندۂ مسلم کسی ایسے بیمار کی عیادت کرتا ہے جس کی موت کا وقت قریب نہ آیا ہو اور سات مرتبہ یہ کہے کہ میں اس اللہ سے سوال کرتا ہوں "جو عرش عظیم کا رب ہے" کہ وہ تمہیں شفاء عطاء فرمائے تو اللہ تعالیٰ اسے عافیت عطاء فرما دیتا ہے۔

(۲۱۳۸) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ عَنِ الْمِنْهَالِ بْنِ عَمْرٍو عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْحَارِثِ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ أَبُو مُعَاوِيَةَ أُرَاهُ رَفَعَهُ قَالَ مَنْ عَادَ مَرِيضًا فَقَالَ أَسْأَلُ اللَّهَ الْعَظِيمَ رَبَّ الْعَرْشِ الْعَظِيمِ أَنْ يَشْفِيَكَ سَبْعَ مَرَّاتٍ شَفَاهُ اللَّهُ إِنْ كَانَ قَدْ أُخِّرَ يَعْنِي فِي أَجَلِهِ قَالَ عَبْدُاللَّهِ قَالَ أَبِي وَحَدَّثَنَاهُ يَزِيدُ لَمْ يَشُكَّ فِي رَفْعِهِ وَوَافَقَهُ عَلَى الْإِسْنَادِ [قال شعيب: صحيح، اخرجه ابن ابي شيبة: ٨/٤٦، وعبد بن حميد: ٧١٨]. [انظر: ٣٢٩٨].

(۲۱۳۸) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا جو بندۂ مسلم کسی بیمار کی عیادت کرتا ہے اور یہ دعاء کرتا ہے کہ میں اس اللہ سے سوال کرتا ہوں "جو عرش عظیم کا رب ہے" کہ وہ تمہیں شفاء عطاء فرمائے، اللہ تعالیٰ اسے عافیت عطاء فرما دیتا ہے بشرطیکہ اس کی موت کے وقت میں مہلت باقی ہو۔

(۲۱۳۹) حَدَّثَنَا يَزِيدُ أَخْبَرَنَا هَمَّامٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ عُقْبَةَ بْنَ عَامِرٍ أَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَكَرَ أَنَّ أُخْتَهُ نَذَرَتْ أَنْ تَمْشِيَ إِلَى الْبَيْتِ قَالَ مُرْ أُخْتَكَ أَنْ تَرْكَبَ وَلْتُهْدِ بَدَنَةً [راجع: ٢١٣٤].

(۲۱۳۹) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ حضرت عقبہ بن عامر رضی اللہ عنہ نے نبی علیہ السلام سے یہ مسئلہ پوچھا کہ ان کی بہن نے یہ منت مانی ہے کہ وہ پیدل بیت اللہ شریف جائے گی لیکن اب وہ کمزور ہوگئی ہے، نبی علیہ السلام نے فرمایا کہ اپنی بہن سے کہو کہ سواری پر چلی جائے اور ایک اونٹ بطور ہدی کے لے جائے۔

(۲۱۴۰) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ أَبِي بِشْرٍ قَالَ سَمِعْتُ سَعِيدَ بْنَ جُبَيْرٍ يُحَدِّثُ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ امْرَأَةً نَذَرَتْ أَنْ تَحُجَّ فَمَاتَتْ فَأَتَى أَخُوهَا النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَسَأَلَهُ عَنْ ذَلِكَ فَقَالَ أَرَأَيْتَ لَوْ كَانَ عَلَى أُخْتِكَ دَيْنٌ أَكُنْتَ قَاضِيَهُ قَالَ نَعَمْ قَالَ فَاقْضُوا اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ فَهُوَ أَحَقُّ بِالْوَفَاءِ [صححه البخاري (٦٦٩٩)، وابن خزيمة (٣٠٤١) والدارمي: ١٧٧٥]. [انظر: ٣٢٢٤].

(۲۱۴۰) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ ایک عورت نے حج کی منت مانی، لیکن اسے پورا کرنے سے پہلے ہی فوت ہو گئی، اس کا بھائی نبی علیہ السلام کی خدمت میں حاضر ہوا اور نبی علیہ السلام سے یہ مسئلہ دریافت کیا، نبی علیہ السلام نے فرمایا یہ بتاؤ! اگر تمہاری بہن پر کوئی قرض ہوتو کیا تم اسے ادا کرو گے یا نہیں؟ اس نے اثبات میں جواب دیا، نبی علیہ السلام نے فرمایا پھر اللہ کا قرض بھی ادا کرو اور وہ پورا کرنے کے زیادہ لائق اور حقدار ہے۔

(۲۱۴۱) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ وَرَوْحٌ قَالَا حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ رَوْحٌ سَمِعْتُ مُسْلِمًا الْقُرِّيَّ قَالَ مُحَمَّدٌ عَنْ مُسْلِمٍ الْقُرِّيِّ قَالَ سَمِعْتُ ابْنَ عَبَّاسٍ يَقُولُ أَهَلَّ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالْعُمْرَةِ وَأَهَلَّ أَصْحَابُهُ بِالْحَجِّ

قَالَ رَوْحٌ أَهَلَّ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَصْحَابُهُ بِالْحَجِّ فَمَنْ لَمْ يَكُنْ مَعَهُ هَدْيٌ أَحَلَّ وَكَانَ مِمَّنْ لَمْ يَكُنْ مَعَهُ هَدْيٌ طَلْحَةُ وَرَجُلٌ آخَرُ فَأَحَلَّا [صححه مسلم (١٢٣٩) وابوداود: ١٨٠٤، والطيالسي: ٢٧٦٣].

(۲۱۴۱) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے عمرہ کا اور صحابہ کرام رضی اللہ عنہم نے حج کا احرام باندھ لیا، جس کے پاس ہدی کا جانور نہ تھا، وہ تو حلال ہو گیا، ان لوگوں میں حضرت طلحہ رضی اللہ عنہ اور ایک دوسرے صاحب بھی تھے، انہوں نے بھی اپنا احرام کھول لیا تھا۔

(۲۱۴۲) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ سَمِعْتُ يَحْيَى بْنَ الْمُجَبَّرِ التَّيْمِيَّ يُحَدِّثُ عَنْ سَالِمِ بْنِ أَبِي الْجَعْدِ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ رَجُلًا أَتَاهُ فَقَالَ أَرَأَيْتَ رَجُلًا قَتَلَ رَجُلًا مُتَعَمِّدًا قَالَ جَزَاؤُهُ جَهَنَّمُ خَالِدًا فِيهَا وَغَضِبَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَلَعَنَهُ وَأَعَدَّ لَهُ عَذَابًا عَظِيمًا قَالَ لَقَدْ أُنْزِلَتْ فِي آخِرِ مَا نَزَلَ مَا نَسَخَهَا شَيْءٌ حَتَّى قُبِضَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَمَا نَزَلَ وَحْيٌ بَعْدَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أَرَأَيْتَ إِنْ تَابَ وَآمَنَ وَعَمِلَ صَالِحًا ثُمَّ اهْتَدَى قَالَ وَأَنَّى لَهُ بِالتَّوْبَةِ وَقَدْ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ ثَكِلَتْهُ أُمُّهُ رَجُلٌ قَتَلَ رَجُلًا مُتَعَمِّدًا يَجِيءُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ آخِذًا قَاتِلَهُ بِيَمِينِهِ أَوْ بِيَسَارِهِ وَآخِذًا رَأْسَهُ بِيَمِينِهِ أَوْ شِمَالِهِ تَشْخَبُ أَوْدَاجُهُ دَمًا فِي قِبَلِ الْعَرْشِ يَقُولُ يَا رَبِّ سَلْ عَبْدَكَ فِيمَ قَتَلَنِي [راجع: ١٩٤١].

(۲۱۴۲) حضرت سالم رحمہ اللہ کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے اس شخص کے متعلق پوچھا گیا جس نے کسی مسلمان کو عمداً قتل کیا ہو؟ انہوں نے فرمایا اس کی سزا جہنم ہے جس میں وہ ہمیشہ ہمیش رہے گا، اس پر اللہ کا غضب اور اس کی لعنت نازل ہوگی اور اللہ نے اس کے لئے عذاب عظیم تیار کر رکھا ہے، نبی علیہ السلام پر نازل ہونے والی اس سلسلے کی یہ آخری وحی ہے جسے کسی آیت نے منسوخ نہیں کیا یہاں تک کہ نبی علیہ السلام کا وصال ہو گیا اور نبی علیہ السلام کے بعد کسی پر وحی آ نہیں سکتی، سائل نے پوچھا کہ اگر وہ توبہ کر کے ایمان لے آیا، نیک اعمال کیے اور راہ ہدایت پر گامزن رہا؟ فرمایا تم پر افسوس ہے، اسے کہاں ہدایت ملے گی؟ میں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ مقتول کو اس حال میں لایا جائے گا کہ اس نے ایک ہاتھ سے قاتل کو پکڑ رکھا ہوگا اور دوسرے ہاتھ سے اپنے سر کو، اور اس کے زخموں سے خون بہہ رہا ہوگا، اور وہ عرش کے سامنے آ کر کہے گا کہ پروردگار! اس سے پوچھ کہ اس نے مجھے کس جرم کی پاداش میں قتل کیا تھا؟

فائدہ: یہ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما کی رائے ہے، جمہور امت اس بات پر متفق ہے کہ قاتل اگر توبہ کرنے کے بعد ایمان اور عمل صالح سے اپنے آپ کو مزین کر لے تو اس کی توبہ قبول ہو جاتی ہے، حقوق العباد کی ادائیگی یا سزا کی صورت بھی بہرحال کلمہ کی برکت سے وہ جہنم سے نجات پا جائے گا۔

(۲۱۴۳) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ يَحْيَى أَبِي عُمَرَ قَالَ ذَكَرُوا النَّبِيذَ عِنْدَ ابْنِ عَبَّاسٍ فَقَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُنْبَذُ لَهُ فِي السِّقَاءِ قَالَ شُعْبَةُ مِثْلَ لَيْلَةِ الِاثْنَيْنِ فَيَشْرَبُهُ يَوْمَ الِاثْنَيْنِ

وَالثُّلَاثَاءِ إِلَى الْعَصْرِ فَإِنْ فَضَلَ مِنْهُ شَيْءٌ سَقَاهُ الْخُدَّامَ أَوْ صَبَّهُ قَالَ شُعْبَةُ وَلَا أَحْسِبُهُ إِلَّا قَالَ وَيَوْمَ الْأَرْبِعَاءِ إِلَى الْعَصْرِ فَإِنْ فَضَلَ مِنْهُ شَيْءٌ سَقَاهُ الْخُدَّامَ أَوْ صَبَّهُ [قال شعيب: اسناده صحيح]. [راجع: ١٩٦٣].

(۲۱۴۳) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام کے لئے مشکیزے میں نبیذ بنائی جاتی تھی، نبی علیہ السلام اسے پیر کے دن اور منگل کو عصر تک (غالباً بدھ کی عصر تک) اسے نوش فرماتے، اس کے بعد کسی خادم کو پلا دیتے یا پھر بہانے کا حکم دے دیتے۔

(٢١٤٤) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَدِيِّ بْنِ ثَابِتٍ وَعَطَاءُ بْنُ السَّائِبِ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ رَفَعَهُ أَحَدُهُمَا إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ جِبْرِيلَ كَانَ يَدُسُّ فِي فَمِ فِرْعَوْنَ الطِّينَ مَخَافَةَ أَنْ يَقُولَ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ [قال الألباني: صحيح (الترمذي: ٣١٠٨) والطيالسي: ٢٦١٨. قال شعيب: صحيح موقوفاً]. [انظر: ٣١٥٤].

(۲۱۴۴) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ جس وقت فرعون غرق ہو رہا تھا، حضرت جبریل علیہ السلام نے اس اندیشے سے اس کے منہ میں مٹی ٹھونسنا شروع کر دی کہ وہ ''لا الہ الا اللہ'' نہ کہہ لے (اور اپنے سیاہ کارناموں کی سزا سے بچ جائے)

(٢١٤٥) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ فِي السَّلَفِ فِي حَبَلِ الْحَبَلَةِ رِبًا [قال الألباني: صحيح (النسائي: ٢٩٣/٧). قال شعيب: اسناده صحيح]. [انظر: ٢٦٤٥].

(۲۱۴۵) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا حاملہ جانور کے حمل میں ادھار کی بیع کرنا سود ہے۔

(٢١٤٦) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ حَبِيبٍ يَعْنِي ابْنَ الشَّهِيدِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي مُلَيْكَةَ قَالَ شَهِدْتُ ابْنَ الزُّبَيْرِ وَابْنَ عَبَّاسٍ فَقَالَ ابْنُ الزُّبَيْرِ لِابْنِ عَبَّاسٍ أَتَذْكُرُ حِينَ اسْتَقْبَلْنَا رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَدْ جَاءَ مِنْ سَفَرٍ فَقَالَ نَعَمْ فَحَمَلَنِي وَفُلَانًا غُلَامًا مِنْ بَنِي هَاشِمٍ وَتَرَكَكَ [قال شعيب: اسناده صحيح].

(۲۱۴۶) ایک مرتبہ حضرت عبداللہ بن زبیر رضی اللہ عنہما نے حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہ سے کہا کیا آپ کو یاد ہے کہ ایک مرتبہ ہماری نبی علیہ السلام سے ملاقات ہوئی تھی جبکہ نبی علیہ السلام کسی سفر سے واپس آئے تھے؟ انہوں نے فرمایا ہاں! نبی علیہ السلام نے ہمیں اٹھا لیا تھا اور آپ کو چھوڑ دیا تھا۔

(٢١٤٧) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَدْخُلُ عَلَيْكُمْ رَجُلٌ يَنْظُرُ بِعَيْنِ شَيْطَانٍ أَوْ بِعَيْنَيْ شَيْطَانٍ قَالَ فَدَخَلَ رَجُلٌ أَزْرَقُ فَقَالَ يَا مُحَمَّدُ عَلَامَ سَبَبْتَنِي أَوْ شَتَمْتَنِي أَوْ نَحْوَ هَذَا قَالَ وَجَعَلَ يَحْلِفُ قَالَ فَنَزَلَتْ هَذِهِ الْآيَةُ فِي الْمُجَادَلَةِ وَيَحْلِفُونَ عَلَى الْكَذِبِ وَهُمْ يَعْلَمُونَ وَالْآيَةُ الْأُخْرَى [انظر: ٢٤٠٧، ٢٤٠٨، ٣٢٧٧].

(۲۱۴۷) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا ابھی تمہارے پاس ایک ایسا آدمی آئے گا جو شیطان کی آنکھ سے دیکھتا ہے، تھوڑی دیر میں نیلی رنگت کا ایک آدمی آیا اور کہنے لگا کہ اے محمد! (صلی اللہ علیہ وسلم) تم نے مجھے برا بھلا کیوں کہا اور اس پر قسم کھانے لگا، اس جھگڑے کے بارے یہ آیت نازل ہوئی کہ یہ جھوٹ پر قسم کھا لیتے ہیں اور انہیں پتہ بھی نہیں ہوتا۔

(۲۱۴۸) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ فِي الدَّجَّالِ أَعْوَرُ هِجَانٌ أَزْهَرُ كَأَنَّ رَأْسَهُ أَصَلَةٌ أَشْبَهُ النَّاسِ بِعَبْدِ الْعُزَّى بْنِ قَطَنٍ فَإِمَّا هَلَكَ الْهُلَّكُ فَإِنَّ رَبَّكُمْ تَعَالَى لَيْسَ بِأَعْوَرَ قَالَ شُعْبَةُ فَحَدَّثْتُ بِهِ قَتَادَةَ فَحَدَّثَنِي بِنَحْوٍ مِنْ هَذَا قال شعيب: صحيح لغيره، اخرجه الطيالسي: ۲۶۷۸، وابن ابي شيبة: ۱۵/۱۳۲].

(۲۱۴۸) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے دجال کے متعلق فرمایا وہ کانا ہوگا، سفید کھلتا ہوا رنگ ہوگا، اس کا سر سانپ کی طرح محسوس ہوگا، وہ لوگوں میں سب سے زیادہ عبدالعزی بن قطن کے مشابہہ ہوگا، اگر ہلاک ہونے والے ہلاک ہونے لگیں تو تم یاد رکھنا کہ تمہارا پروردگار کانا نہیں ہے، شعبہ کہتے ہیں کہ میں نے جب یہ حدیث قتادہ کے سامنے پڑھی تو انہوں نے بھی مجھے یہی حدیث سنائی (تصدیق کی)

(۲۱۴۹) حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ هِشَامٍ حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ قَتَادَةَ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ رَجُلًا أَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَا نَبِيَّ اللَّهِ إِنِّي شَيْخٌ كَبِيرٌ عَلِيلٌ يَشُقُّ عَلَيَّ الْقِيَامُ فَأْمُرْنِي بِلَيْلَةٍ لَعَلَّ اللَّهَ يُوَفِّقُنِي فِيهَا لِلَيْلَةِ الْقَدْرِ قَالَ عَلَيْكَ بِالسَّابِعَةِ

(۲۱۴۹) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ ایک آدمی نے بارگاہِ رسالت میں حاضر ہو کر عرض کیا یا نبی اللہ! میں بہت بوڑھا ہو گیا ہوں، بیمار بھی رہتا ہوں اور مجھ پر قیام میں بھی بڑی مشقت ہوتی ہے، آپ مجھے کوئی ایسی رات بتا دیجئے جس میں اللہ کی طرف سے شب قدر ملنے کا امکان ہو، نبی علیہ السلام نے فرمایا عشرۂ اخیرہ کی ساتویں رات (۲۷ ویں شب) کو لازم پکڑو۔

(۲۱۵۰) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ أَبِي حَمْزَةَ سَمِعْتُ ابْنَ عَبَّاسٍ يَقُولُ مَرَّ بِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَنَا أَلْعَبُ مَعَ الْغِلْمَانِ فَاخْتَبَأْتُ مِنْهُ خَلْفَ بَابٍ فَدَعَانِي فَحَطَأَنِي حَطْأَةً ثُمَّ بَعَثَ بِي إِلَى مُعَاوِيَةَ [انظر: ۲۶۵۱، ۳۱۰۴، ۳۱۳۱].

(۲۱۵۰) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام کا ایک مرتبہ میرے قریب سے گذر ہوا، میں اس وقت بچوں کے ساتھ کھیل رہا تھا، میں ایک دروازے کے پیچھے جا کر چھپ گیا، نبی علیہ السلام نے مجھے بلایا، اور پیار سے زمین پر پچھاڑ دیا، پھر مجھے حضرت امیر معاویہ رضی اللہ عنہ کے پاس بھیج دیا۔

(۲۱۵۱) حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ أَبِي بِشْرٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَصُومُ حَتَّى نَقُولَ لَا يُرِيدُ أَنْ يُفْطِرَ وَيُفْطِرُ حَتَّى نَقُولَ لَا يُرِيدُ أَنْ يَصُومَ وَمَا صَامَ

شَهْرًا مُتَتَابِعًا غَيْرَ رَمَضَانَ مُنْذُ قَدِمَ الْمَدِينَةَ [راجع: ١٩٩٨].

(۲۱۵۱) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام بعض اوقات اس تسلسل کے ساتھ روزے رکھتے تھے کہ ہم لوگ کہتے تھے کہ اب نبی علیہ السلام کوئی روزہ نہیں چھوڑیں گے اور بعض اوقات اس تسلسل سے افطار فرماتے تھے کہ ہم کہتے تھے کہ اب نبی علیہ السلام کوئی روزہ نہیں رکھیں گے اور جب سے نبی علیہ السلام مدینہ منورہ رونق افروز ہوئے تھے، اس وقت سے آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ماہ رمضان کے علاوہ کسی پورے مہینے کے روزے نہیں رکھے تھے۔

(٢١٥٢) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ أَخْبَرَنَا يَزِيدُ بْنُ أَبِي زِيَادٍ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّهُ قَالَ أَهَلَّ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالْحَجِّ فَلَمَّا قَدِمَ طَافَ بِالْبَيْتِ وَبَيْنَ الصَّفَا وَالْمَرْوَةِ وَلَمْ يُقَصِّرْ وَلَمْ يَحِلَّ مِنْ أَجْلِ الْهَدْيِ وَأَمَرَ مَنْ لَمْ يَكُنْ سَاقَ الْهَدْيَ أَنْ يَطُوفَ وَأَنْ يَسْعَى وَيُقَصِّرَ أَوْ يَحْلِقَ ثُمَّ يُحِلَّ [قال الألباني: صحيح (ابوداود: ١٧٩٢). قال شعيب: صحيح. وهذا اسناده ضعيف]. [انظر: ٣١٢٨].

(۲۱۵۲) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ نبی علیہ السلام نے حج کی نیت سے احرام باندھا، مکہ مکرمہ پہنچ کر خانہ کعبہ کا طواف کیا، صفا اور مروہ کے درمیان سعی کی، لیکن ہدی کی وجہ سے بال کٹوا کر حلال نہیں ہوئے، اور ہدی اپنے ساتھ نہ لانے والوں کو حکم دیا کہ وہ طواف اور سعی کر کے قصر یا حلق کرنے کے بعد حلال ہو جائیں۔

(٢١٥٣) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ أَخْبَرَنَا جَابِرٌ الْجُعْفِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو جَعْفَرٍ مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَرَّ بِقِدْرٍ فَأَخَذَ مِنْهَا عَرْقًا أَوْ كَتِفًا فَأَكَلَهُ ثُمَّ صَلَّى وَلَمْ يَتَوَضَّأْ [قال شعيب: صحيح لغيره. وهذا اسناد ضعيف، اخرجه ابن ابي شيبة ج ١/ ٤٧].

(۲۱۵۳) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام نے شانہ کا یا ہڈی والا گوشت تناول فرمایا، پھر تازہ کیے بغیر سابقہ وضو سے ہی نماز پڑھ لی۔

(٢١٥٤) قَالَ هُشَيْمٌ أَخْبَرَنَا ابْنُ أَبِي لَيْلَى عَنْ دَاوُدَ بْنِ عَلِيٍّ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صُومُوا يَوْمَ عَاشُورَاءَ وَخَالِفُوا فِيهِ الْيَهُودَ صُومُوا قَبْلَهُ يَوْمًا أَوْ بَعْدَهُ يَوْمًا [اسناده ضعيف. صححه ابن خزيمة (٢٠٩٥) والحميدي: ٤٨٥].

(۲۱۵۴) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا عاشوراء کا روزہ رکھا کرو، لیکن اس میں بھی یہودیوں کی مخالفت کیا کرو، اور وہ اس طرح کہ اس سے ایک دن پہلے یا بعد کا روزہ بھی ملا لیا کرو۔

(٢١٥٥) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ جَابِرٍ عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ إِذَا احْتَجَمَ احْتَجَمَ فِي الْأَخْدَعَيْنِ قَالَ فَدَعَا غُلَامًا لِبَنِي بَيَاضَةَ فَحَجَمَهُ وَأَعْطَى الْحَجَّامَ أَجْرَهُ مُدًّا وَنِصْفًا قَالَ وَكَلَّمَ مَوَالِيَهُ فَحَطُّوا عَنْهُ نِصْفَ مُدٍّ وَكَانَ عَلَيْهِ مُدَّانِ [راجع: ٢٠٩١].

(۲۱۵۵) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام جب بھی سینگی لگواتے تو گردن کی دونوں جانب پہلوؤں کی رگوں میں لگواتے، ایک مرتبہ نبی علیہ السلام نے بنو بیاضہ کے ایک غلام کو بلایا، اس نے سینگی لگائی، نبی علیہ السلام نے اسے ڈیڑھ مد گندم بطور اجرت کے عطاء فرمائی، اور اس کے آقاؤں سے اس سلسلے میں بات کی چنانچہ انہوں نے اس سے نصف مد کم کر دیا، ورنہ پہلے اس پر پورے دو مد تھے۔

(۲۱۵۶) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ جَابِرٍ قَالَ سَمِعْتُ الشَّعْبِيَّ يُحَدِّثُ عَنِ ابْنِ عُمَرَ وَابْنِ عَبَّاسٍ قَالَا سَنَّ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الصَّلَاةَ فِي السَّفَرِ رَكْعَتَيْنِ وَهِيَ تَمَامٌ وَالْوِتْرُ فِي السَّفَرِ سُنَّةٌ [قال الألباني: ضعيف جداً (ابن ماجة: ۱۱۹٤). وضعف اسناده البوصيري].

(۲۱۵۶) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ اور ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے سفر میں دو رکعت پڑھنے کا طریقہ متعین فرمایا ہے اس لئے یہ دو رکعتیں ہی مکمل ہیں، نامکمل نہیں، اور سفر میں وتر پڑھنا بھی سنت سے ثابت ہے۔

(۲۱۵۷) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ جَابِرٍ عَنْ عَمَّارٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ مَنْ بَنَى لِلَّهِ مَسْجِدًا وَلَوْ كَمَفْحَصِ قَطَاةٍ لِبَيْضِهَا بَنَى اللَّهُ لَهُ بَيْتًا فِي الْجَنَّةِ [قال شعيب: صحيح لغيره. وهذا اسناد ضعيف، اخرجه الطيالسي: ۲٦۱۷، وابن ابي شيبة: ۱/ ۳۱۰].

(۲۱۵۷) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جو شخص اللہ کے لئے تعمیر مسجد میں حصہ لیتا ہے ''خواہ وہ ''قطا'' پرندے کے انڈے دینے کے گھونسلے کے برابر ہی کیوں نہ ہو'' اللہ تعالیٰ اس کے لئے جنت میں گھر تعمیر فرما دیتا ہے۔

(۲۱۵۸) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ وَحَجَّاجٌ قَالَا حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا جَمْرَةَ الضُّبَعِيَّ قَالَ تَمَتَّعْتُ فَنَهَانِي نَاسٌ عَنْ ذَلِكَ فَأَتَيْتُ ابْنَ عَبَّاسٍ فَسَأَلْتُهُ عَنْ ذَلِكَ فَأَمَرَنِي بِهَا قَالَ ثُمَّ انْطَلَقْتُ إِلَى الْبَيْتِ فَنِمْتُ فَأَتَانِي آتٍ فِي مَنَامِي فَقَالَ عُمْرَةٌ مُتَقَبَّلَةٌ وَحَجٌّ مَبْرُورٌ قَالَ فَأَتَيْتُ ابْنَ عَبَّاسٍ فَأَخْبَرْتُهُ بِالَّذِي رَأَيْتُ فَقَالَ اللَّهُ أَكْبَرُ اللَّهُ أَكْبَرُ سُنَّةُ أَبِي الْقَاسِمِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَالَ فِي الْهَدْيِ جَزُورٌ أَوْ بَقَرَةٌ أَوْ شَاةٌ أَوْ شِرْكٌ فِي دَمٍ قَالَ عَبْد اللَّهِ مَا أَسْنَدَ شُعْبَةُ عَنْ أَبِي جَمْرَةَ إِلَّا وَاحِدًا وَأَبُو جَمْرَةَ أَوْثَقُ مِنْ أَبِي حَمْزَةَ [صححه البخاري (۱۵٦۷)، ومسلم (۱۲٤۲) والطيالسي: ۲۷٤۹].

(۲۱۵۸) ابو جمرہ الضبعی کہتے ہیں کہ میں نے حج تمتع کی نیت سے احرام باندھا، لوگوں نے مجھے منع کیا، میں نے حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے آ کر یہ مسئلہ پوچھا تو انہوں نے مجھے فرمایا کہ تم یہ کرلو، پھر میں بیت اللہ کی طرف روانہ ہوا، وہاں پہنچ کر مجھے نیند آ گئی، خواب میں میرے پاس ایک شخص آیا اور مجھ سے کہنے لگا کہ تیرا عمرہ بھی مقبول ہے اور تیرا حج بھی مبرور ہے، میں جب خواب سے بیدار ہوا تو حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما کی خدمت میں حاضر ہوا اور انہیں اپنا خواب سنایا، اس پر انہوں نے دو مرتبہ اللہ

اکبر کہہ کر فرمایا کہ یہ ابوالقاسم ﷺ کی سنت ہے، اور فرمایا کہ ہدی میں اونٹ، گائے، بکری یا سات حصوں والے جانور میں شرکت بھی ہو سکتی ہے۔

(۲۱۵۹) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ أَبِي السَّفَرِ عَنْ سَعِيدِ بْنِ شُفَيٍّ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ جَعَلَ النَّاسُ يَسْأَلُونَهُ عَنِ الصَّلَاةِ فِي السَّفَرِ فَقَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا خَرَجَ مِنْ أَهْلِهِ لَمْ يُصَلِّ إِلَّا رَكْعَتَيْنِ حَتَّى يَرْجِعَ إِلَى أَهْلِهِ [قال شعيب: اسناده صحيح]. [انظر: ۲۱۶۰، ۲۵۷۵، ۳۳۴۹].

(۲۱۵۹) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ کچھ لوگوں نے ان سے سفر میں نماز کے متعلق پوچھنا شروع کر دیا تو انہوں نے فرمایا کہ نبی علیہ السلام اپنے گھر سے نکلنے کے بعد گھر واپس آنے تک دو رکعت نماز (قصر) ہی پڑھتے تھے۔

(۲۱۶۰) حَدَّثَنَا أَسْوَدُ حَدَّثَنَا إِسْرَائِيلُ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ شُفَيٍّ قَالَ كُنْتُ عِنْدَ ابْنِ عَبَّاسٍ فَذَكَرَ الْحَدِيثَ [راجع: ۱۹۸۹].

(۲۱۶۰) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۲۱۶۱) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا سَعِيدٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنِ الْمُجَثَّمَةِ وَالْجَلَّالَةِ وَأَنْ يُشْرَبَ مِنْ فِي السِّقَاءِ [راجع: ۱۹۸۹].

(۲۱۶۱) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے اس بکری کا دودھ استعمال کرنے سے منع فرمایا ہے جو گندگی کھاتی ہو، اور اس جانور سے جسے باندھ کر اس پر نشانہ درست کیا جائے اور مشکیزہ کے منہ سے منہ لگا کر پانی پینے سے منع فرمایا ہے۔

(۲۱۶۲) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا سَعِيدٌ عَنِ النَّضْرِ بْنِ أَنَسٍ قَالَ كُنْتُ عِنْدَ ابْنِ عَبَّاسٍ وَهُوَ يُفْتِي النَّاسَ لَا يُسْنِدُ إِلَى نَبِيِّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ شَيْئًا مِنْ فُتْيَاهُ حَتَّى جَاءَهُ رَجُلٌ مِنْ أَهْلِ الْعِرَاقِ فَقَالَ إِنِّي رَجُلٌ مِنْ أَهْلِ الْعِرَاقِ وَإِنِّي أُصَوِّرُ هَذِهِ التَّصَاوِيرَ فَقَالَ لَهُ ابْنُ عَبَّاسٍ ادْنُهْ إِمَّا مَرَّتَيْنِ أَوْ ثَلَاثًا فَدَنَا فَقَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَنْ صَوَّرَ صُورَةً فِي الدُّنْيَا يُكَلَّفُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ أَنْ يَنْفُخَ فِيهِ الرُّوحَ وَلَيْسَ بِنَافِخٍ [صححه البخاري (۵۹۶۳)، ومسلم (۲۱۱۰)]. [انظر: ۳۲۷۲].

(۲۱۶۲) نضر بن انس کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ میں حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما کے پاس بیٹھا ہوا تھا، وہ لوگوں کو فتویٰ دے رہے تھے لیکن اپنے کسی فتویٰ کی نسبت نبی علیہ السلام کی طرف نہیں کر رہے تھے، اسی دوران ایک عراقی آدمی آیا اور کہنے لگا کہ میں عراق کا رہنے والا ہوں، اور میں تصویر سازی کا کام کرتا ہوں، حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما نے اسے دو یا تین مرتبہ اپنے قریب ہونے کا حکم دیا، جب وہ قریب ہو گیا تو فرمایا کہ میں نے نبی علیہ السلام کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے جو شخص دنیا میں تصویر سازی کرتا ہے اسے قیامت کے دن اس تصویر میں روح پھونکنے کا حکم دیا جائے گا، ظاہر ہے کہ وہ اس میں روح نہیں پھونک سکے گا۔

(۲۱۶۳) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ عَنْ مَالِكٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْفَضْلِ عَنْ نَافِعِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ

قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْأَيِّمُ أَحَقُّ بِنَفْسِهَا مِنْ وَلِيِّهَا وَالْبِكْرُ تُسْتَأْذَنُ فِي نَفْسِهَا وَإِذْنُهَا صُمَاتُهَا [راجع: ۱۸۸۸].

(۲۱۶۳) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا شوہر دیدہ عورت کو اس کے ولی کی نسبت اپنی ذات پر زیادہ اختیار حاصل ہے البتہ کنواری عورت سے اس کی اجازت لی جائے گی اور اس کی خاموشی بھی اجازت ہے۔

(۲۱٦٤) قَرَأْتُ عَلَى عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ مَالِكٍ عَنْ مَخْرَمَةَ بْنِ سُلَيْمَانَ عَنْ كُرَيْبٍ مَوْلَى ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عَبَّاسٍ أَخْبَرَهُ أَنَّهُ بَاتَ عِنْدَ مَيْمُونَةَ زَوْجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهِيَ خَالَتُهُ قَالَ فَاضْطَجَعْتُ فِي عَرْضِ الْوِسَادَةِ وَاضْطَجَعَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَهْلُهُ فِي طُولِهَا فَنَامَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتَّى إِذَا انْتَصَفَ اللَّيْلُ أَوْ قَبْلَهُ بِقَلِيلٍ أَوْ بَعْدَهُ بِقَلِيلٍ اسْتَيْقَظَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَجَلَسَ يَمْسَحُ النَّوْمَ عَنْ وَجْهِهِ بِيَدِهِ ثُمَّ قَرَأَ الْعَشْرَ الْآيَاتِ خَوَاتِيمَ سُورَةِ آلِ عِمْرَانَ ثُمَّ قَامَ إِلَى شَنٍّ مُعَلَّقَةٍ فَتَوَضَّأَ مِنْهَا فَأَحْسَنَ وُضُوءَهُ ثُمَّ قَامَ يُصَلِّي قَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ فَقُمْتُ فَصَنَعْتُ مِثْلَ الَّذِي صَنَعَ ثُمَّ ذَهَبْتُ فَقُمْتُ إِلَى جَنْبِهِ فَوَضَعَ يَدَهُ عَلَى رَأْسِي وَأَخَذَ أُذُنِي الْيُمْنَى فَفَتَلَهَا فَصَلَّى رَكْعَتَيْنِ ثُمَّ رَكْعَتَيْنِ ثُمَّ رَكْعَتَيْنِ ثُمَّ رَكْعَتَيْنِ ثُمَّ رَكْعَتَيْنِ ثُمَّ رَكْعَتَيْنِ ثُمَّ أَوْتَرَ ثُمَّ اضْطَجَعَ حَتَّى أَتَاهُ الْمُؤَذِّنُ فَقَامَ فَصَلَّى رَكْعَتَيْنِ خَفِيفَتَيْنِ ثُمَّ خَرَجَ فَصَلَّى الصُّبْحَ [انظر: ۲۵٦۷].

(۲۱۶۴) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ انہوں نے اپنی خالہ ام المومنین میمونہ رضی اللہ عنہا کے یہاں رات گذاری، وہ کہتے ہیں کہ میں تکیے کی چوڑائی پر سر رکھ کر لیٹ گیا اور نبی علیہ السلام اور آپ کی اہلیہ محترمہ اس کی لمبائی والے حصے پر سر رکھ کر لیٹ گئے، نبی علیہ السلام سو گئے، جب آدھی رات ہوئی یا اس سے کچھ پہلے یا اس سے کچھ بعد کا وقت ہوا تو نبی علیہ السلام بیدار ہو کر بیٹھ گئے اور اپنے چہرۂ مبارک کو اپنے ہاتھوں سے مل کر نیند کے آثار دور کرنے لگے، پھر سورۂ آل عمران کی آخری دس آیات کی تلاوت فرمائی، پھر کھڑے ہو کر ایک لٹکے ہوئے مشکیزے کی طرف گئے، اس سے وضو کیا اور خوب اچھی طرح کیا اور نماز پڑھنے کے لئے کھڑے ہو گئے۔

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما کہتے ہیں کہ میں نے بھی کھڑے ہو کر اسی طرح کیا جیسے نبی علیہ السلام نے کیا تھا اور جا کر آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی بائیں جانب کھڑا ہو گیا، نبی علیہ السلام نے اپنا داہنا ہاتھ میرے سر پر رکھا، اور میرا داہنا کان پکڑ کر اسے مروڑنا شروع کر دیا (اور مجھے اپنی دائیں جانب کر لیا) آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے پہلے دو رکعتیں پڑھیں، پھر اسی طرح دو دو رکعتیں کر کے کل بارہ رکعتیں پڑھیں، پھر وتر پڑھے، اور پھر لیٹ گئے، یہاں تک کہ جب مؤذن نبی علیہ السلام کی خدمت میں حاضر ہوا تو نبی علیہ السلام نے کھڑے ہو کر دو رکعتیں ہلکی سی پڑھیں، اور باہر تشریف لا کر فجر کی نماز پڑھائی۔

(۲۱٦٥) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ عَمَّارِ بْنِ أَبِي عَمَّارٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ رَأَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى

اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الْمَنَامِ بِنِصْفِ النَّهَارِ أَشْعَثَ أَغْبَرَ مَعَهُ قَارُورَةٌ فِيهَا دَمٌ يَلْتَقِطُهُ أَوْ يَتَتَبَّعُ فِيهَا شَيْئًا قَالَ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ مَا هَذَا قَالَ دَمُ الْحُسَيْنِ وَأَصْحَابِهِ لَمْ أَزَلْ أَتَتَبَّعُهُ مُنْذُ الْيَوْمَ قَالَ عَمَّارٌ فَحَفِظْنَا ذَلِكَ الْيَوْمَ فَوَجَدْنَاهُ قُتِلَ ذَلِكَ الْيَوْمَ[انظر: ۲۵۵۳].

(۲۱۶۵) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ میں نے ایک مرتبہ نصف النہار کے وقت خواب میں نبی علیہ السلام کی زیارت کا شرف حاصل کیا، اس وقت آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے بال بکھرے ہوئے اور جسم پر گردوغبار تھا، آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس ایک بوتل تھی جس میں وہ کچھ تلاش کر رہے تھے، میں نے عرض کیا یا رسول اللہ! یہ کیا ہے؟ فرمایا یہ حسین اور اس کے ساتھیوں کا خون ہے، میں صبح سے اس کی تلاش میں لگا ہوا ہوں، راوی حدیث عمار کہتے ہیں کہ ہم نے وہ تاریخ اپنے ذہن میں محفوظ کر لی، بعد میں پتہ چلا کہ حضرت امام حسین رضی اللہ عنہ اسی تاریخ اور اسی دن شہید ہوئے تھے (جس دن حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما نے خواب دیکھا تھا)

(۲۱۶۶) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ سَلَمَةَ بْنِ كُهَيْلٍ عَنْ عِمْرَانَ أَبِي الْحَكَمِ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَتْ قُرَيْشٌ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ادْعُ لَنَا رَبَّكَ أَنْ يَجْعَلَ لَنَا الصَّفَا ذَهَبًا وَنُؤْمِنُ بِكَ قَالَ وَتَفْعَلُونَ قَالُوا نَعَمْ قَالَ فَدَعَا فَأَتَاهُ جِبْرِيلُ فَقَالَ إِنَّ رَبَّكَ عَزَّ وَجَلَّ يَقْرَأُ عَلَيْكَ السَّلَامَ وَيَقُولُ إِنْ شِئْتَ أَصْبَحَ لَهُمْ الصَّفَا ذَهَبًا فَمَنْ كَفَرَ بَعْدَ ذَلِكَ مِنْهُمْ عَذَّبْتُهُ عَذَابًا لَا أُعَذِّبُهُ أَحَدًا مِنَ الْعَالَمِينَ وَإِنْ شِئْتَ فَتَحْتُ لَهُمْ بَابَ التَّوْبَةِ وَالرَّحْمَةِ قَالَ بَلْ بَابُ التَّوْبَةِ وَالرَّحْمَةِ[انظر: ۳۲۲۳].

(۲۱۶۶) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ قریش نے نبی علیہ السلام سے یہ مطالبہ کیا کہ اپنے رب سے دعاء کیجئے کہ وہ صفا پہاڑی کو ہمارے لیے سونے کا بنا دے، ہم آپ پر ایمان لے آئیں گے، نبی علیہ السلام نے فرمایا کیا واقعی تم ایمان لے آؤ گے؟ انہوں نے کہا جی ہاں! نبی علیہ السلام نے دعاء فرما دی، حضرت جبریل علیہ السلام حاضر ہوئے اور کہنے لگے کہ آپ کا رب آپ کو سلام کہتا ہے اور فرماتا ہے کہ اگر آپ چاہتے ہیں تو ان کے لئے صفا پہاڑی کو سونے کا بنا دیا جائے گا، لیکن اس کے بعد اگر ان میں سے کسی نے کفر کیا تو پھر میں اسے ایسی سزا دوں گا کہ دنیا جہان والوں میں سے کسی کو نہ دی ہوگی، اور اگر آپ چاہتے ہیں تو میں ان کے لئے توبہ اور رحمت کا دروازہ کھول دیتا ہوں؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا کہ توبہ اور رحمت کا دروازہ ہی کھول دیا جائے۔

(۲۱۶۷) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ قَتَادَةَ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا الْعَالِيَةِ يَقُولُ حَدَّثَنِي ابْنُ عَمِّ نَبِيِّكُمْ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَعْنِي ابْنَ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَنْبَغِي لِأَحَدٍ أَنْ يَقُولَ أَنَا خَيْرٌ مِنْ يُونُسَ بْنِ مَتَّى وَنَسَبَهُ إِلَى أَبِيهِ[صححه البخاري (۴۶۳۰)، ومسلم (۲۳۷۷)]. [انظر: ۲۲۹۸، ۳۱۷۹، ۳۱۸۰، ۳۲۵۲].

(۲۱۶۷) حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کسی شخص کے لئے یہ مناسب نہیں ہے کہ یوں کہے کہ میں حضرت یونس علیہ السلام ابن متی سے بہتر ہوں اور اپنے باپ کی طرف نسبت کرے۔

(۲۱٦۸) قَرَأْتُ عَلَى عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ مَالِكٍ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ الْمَكِّيِّ عَنْ طَاوُسٍ الْيَمَانِيِّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُعَلِّمُهُمْ الدُّعَاءَ كَمَا يُعَلِّمُهُمْ السُّورَةَ مِنْ الْقُرْآنِ يَقُولُ قُولُوا اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنْ عَذَابِ جَهَنَّمَ وَأَعُوذُ بِكَ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ وَأَعُوذُ بِكَ مِنْ فِتْنَةِ الْمَسِيحِ الدَّجَّالِ وَأَعُوذُ بِكَ مِنْ فِتْنَةِ الْمَحْيَا وَالْمَمَاتِ[صححه مسلم (٥٩٠)]. [انظر: ٢٣٤٣، ٢٧٠٩، ٢٨٣٩].

(۲۱٦۸) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام انہیں یہ دعاء اس طرح سکھاتے تھے جیسے قرآن کریم کی کوئی سورت سکھاتے تھے اور فرماتے تھے کہ یوں کہا کرو، اے اللہ! میں عذاب جہنم سے، عذاب قبر سے، مسیح دجال کے فتنہ سے اور زندگی اور موت کی آزمائش سے آپ کی پناہ میں آتا ہوں۔

(۲۱٦۹) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يَزِيدَ عَنْ دَاوُدَ يَعْنِي ابْنَ أَبِي الْفُرَاتِ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ عَطَاءٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ صَلَّى نَبِيُّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالنَّاسِ يَوْمَ فِطْرٍ رَكْعَتَيْنِ بِغَيْرِ أَذَانٍ وَلَا إِقَامَةٍ ثُمَّ خَطَبَ بَعْدَ الصَّلَاةِ ثُمَّ أَخَذَ بِيَدِ بِلَالٍ فَانْطَلَقَ إِلَى النِّسَاءِ فَخَطَبَهُنَّ ثُمَّ أَمَرَ بِلَالًا بَعْدَمَا قَفَّى مِنْ عِنْدِهِنَّ أَنْ يَأْتِيَهُنَّ فَيَأْمُرَهُنَّ أَنْ يَتَصَدَّقْنَ[قال شعيب: اسناده صحيح]. [انظر: ٣١٠٥].

(۲۱٦۹) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ میں نبی علیہ السلام کے متعلق گواہی دیتا ہوں کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے عید کے دن خطبہ سے پہلے نماز پڑھائی، پھر خطبہ ارشاد فرمایا بعد میں آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو خیال آیا کہ عورتوں کے کانوں تک تو آواز پہنچی ہی نہیں ہوگی، چنانچہ نبی علیہ السلام نے عورتوں کے پاس آ کر انہیں وعظ ونصیحت کی اور انہیں صدقہ کا حکم دیا۔

(۲۱۷۰) حَدَّثَنِي أَبِي أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ حَنْبَلٍ مِنْ كِتَابِهِ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ الْأُمَوِيُّ قَالَ الْأَعْمَشُ حَدَّثَنَا عَنْ طَارِقٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ قَالَ قَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُمَّ إِنَّكَ أَذَقْتَ أَوَائِلَ قُرَيْشٍ نَكَالًا فَأَذِقْ آخِرَهُمْ نَوَالًا[قال الترمذی: حسن صحيح غريب. قال الألبانی: حسن صحيح (الترمذی: ٣٩٠٨). قال شعيب: اسناده حسن].

(۲۱۷۰) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا اے اللہ! آپ نے قریش کے پہلوں کو عذاب کا مزہ چکھا دیا، اب ان کے پچھلوں کو اپنے انعام کا مزہ بھی چکھا دے۔

(۲۱۷۱) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَبِيعَةَ حَدَّثَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ عَنِ الْحَسَنِ بْنِ مُسْلِمٍ عَنْ طَاوُسٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ شَهِدْتُ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْعِيدَ وَأَبِي بَكْرٍ وَعُمَرَ وَعُثْمَانَ فَكُلُّهُمْ صَلَّى قَبْلَ الْخُطْبَةِ بِغَيْرِ أَذَانٍ وَلَا إِقَامَةٍ[انظر: ٢١٧٣، ٢٥٧٤، ٣٠٦٤، ٣٢٢٥، ٣٢٢٧].

(۲۱۷۱) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ میں عید کے موقع پر نبی علیہ السلام کے ساتھ، حضرت ابوبکر، عمر اور عثمان رضی اللہ عنہم کے ساتھ موجود رہا ہوں، یہ سب حضرات خطبہ سے پہلے بغیر اذان واقامت کے نماز پڑھایا کرتے تھے۔

(۲۱۷۲) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَبِيعَةَ حَدَّثَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ عَنْ عَطَاءٍ عَنْ جَابِرٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِثْلِ ذَلِكَ [انظر: ۱٤٢١٠].

(۲۱۷۲) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۲۱۷۳) حَدَّثَنَا مُؤَمَّلٌ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ عَنِ الْحَسَنِ بْنِ مُسْلِمٍ عَنْ طَاوُسٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ صَلَّى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْعِيدَ ثُمَّ خَطَبَ وَصَلَّى أَبُو بَكْرٍ ثُمَّ خَطَبَ وَعُمَرُ ثُمَّ خَطَبَ وَعُثْمَانُ ثُمَّ خَطَبَ بِغَيْرِ أَذَانٍ وَلَا إِقَامَةٍ [راجع: ۲۱۷۱].

(۲۱۷۳) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ وہ عید کے موقع پر نبی علیہ السلام کے ساتھ، حضرت ابوبکر، عمر اور عثمان رضی اللہ عنہم کے ساتھ موجود رہے ہیں، یہ سب حضرات خطبہ سے پہلے بغیر اذان و اقامت کے نماز پڑھایا کرتے تھے۔

(۲۱۷٤) حَدَّثَنَا الْقَاسِمُ بْنُ مَالِكٍ أَبُو جَعْفَرٍ عَنْ حَنْظَلَةَ السَّدُوسِيِّ عَنْ شَهْرِ بْنِ حَوْشَبٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ صَلَّى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْعِيدَ رَكْعَتَيْنِ لَا يَقْرَأُ فِيهِمَا إِلَّا بِأُمِّ الْكِتَابِ لَمْ يَزِدْ عَلَيْهَا شَيْئًا [اسناده ضعيف].

(۲۱۷٤) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے عید کی نماز دو رکعتیں کر کے پڑھائی، ان دونوں رکعتوں میں نبی علیہ السلام نے صرف سورۂ فاتحہ کی تلاوت فرمائی اور اس پر کسی سورت کا اضافہ نہیں کیا (غالباً حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما تک دور ہونے کی وجہ سے آواز نہ پہنچ سکی ہوگی)

(۲۱۷۵) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ أَبِي حَكِيمٍ حَدَّثَنَا الْحَكَمُ يَعْنِي ابْنَ أَبَانَ قَالَ سَمِعْتُ عِكْرِمَةَ يَقُولُ قَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ قَالَ رُكِزَتْ الْعَنَزَةُ بَيْنَ يَدَيْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِعَرَفَاتٍ فَصَلَّى إِلَيْهَا وَالْحِمَارُ يَمُرُّ مِنْ وَرَاءِ الْعَنَزَةِ [صححه ابن خزيمة (۸٤٠). قال شعيب: اسناده قوي].

(۲۱۷۵) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ میدان عرفات میں نبی علیہ السلام کے سامنے ایک نیزہ گاڑ دیا گیا اور نبی علیہ السلام نے اسے سامنے رکھ کر نماز پڑھائی، جبکہ اس نیزے کے ورے گدھے بھی گذر رہے تھے (کیونکہ وہ نیزہ بطور سترہ کے استعمال کیا جا رہا تھا)

(۲۱۷٦) حَدَّثَنَا عَبْدُ الْقُدُّوسِ بْنُ بَكْرِ بْنِ خُنَيْسٍ حَدَّثَنَا الْحَجَّاجُ عَنِ الْحَكَمِ عَنْ مِقْسَمٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ حَاصَرَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَهْلَ الطَّائِفِ فَخَرَجَ إِلَيْهِ عَبْدَانِ فَأَعْتَقَهُمَا أَحَدُهُمَا أَبُو بَكْرَةَ وَكَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُعْتِقُ الْعَبِيدَ إِذَا خَرَجُوا إِلَيْهِ [انظر: ۱۹۵۹].

(۲۱۷٦) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے غزوۂ طائف کے دن جب اہل طائف کا محاصرہ کیا تو ان کے دو غلام نکل کر نبی علیہ السلام سے آ ملے، نبی علیہ السلام نے انہیں آزاد کر دیا، جن میں سے ایک حضرت ابوبکرہ رضی اللہ عنہ بھی تھے، اور نبی علیہ السلام کا معمول تھا کہ مشرکوں کے ان تمام غلاموں کو آزاد کر دیا کرتے تھے جو نبی علیہ السلام کے پاس آ جاتے تھے۔

(۲۱۷۷) حَدَّثَنَا الْقَاسِمُ بْنُ مَالِكٍ الْمُزَنِيُّ أَبُو جَعْفَرٍ عَنْ أَيُّوبَ بْنِ عَائِذٍ عَنْ بُكَيْرِ بْنِ الْأَخْنَسِ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ إِنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ فَرَضَ الصَّلَاةَ عَلَى لِسَانِ نَبِيِّكُمْ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الْحَضَرِ أَرْبَعًا وَفِي السَّفَرِ رَكْعَتَيْنِ وَفِي الْخَوْفِ رَكْعَةً [راجع: ۲۱۲۴].

(۲۱۷۷) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ اللہ تعالیٰ نے تمہارے نبی کی زبانی تم پر نماز کو فرض قرار دیا ہے، مقیم پر چار رکعتیں، مسافر پر دو رکعتیں اور نماز خوف پڑھنے والے پر ایک رکعت۔

(۲۱۷۸) حَدَّثَنَا عَمَّارُ بْنُ مُحَمَّدٍ ابْنُ أُخْتِ سُفْيَانَ الثَّوْرِيِّ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ سَالِمٍ عَنْ كُرَيْبٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَيَعْجِزُ أَحَدُكُمْ إِذَا أَتَى أَهْلَهُ أَنْ يَقُولَ بِسْمِ اللَّهِ اللَّهُمَّ جَنِّبْنِي الشَّيْطَانَ وَجَنِّبْ الشَّيْطَانَ مَا رَزَقْتَنِي فَإِنْ اللَّهُ قَضَى بَيْنَهُمَا فِي ذَلِكَ وَلَدًا لَمْ يَضُرَّهُ الشَّيْطَانُ أَبَدًا [راجع: ۱۸۶۷].

(۲۱۷۸) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا اگر کوئی شخص اپنی بیوی کے پاس ''ملاقات'' کے لئے آ کر یہ دعاء پڑھ لے کہ اللہ کے نام سے، اے اللہ! مجھے بھی شیطان سے محفوظ فرما اور اس ملاقات کے نتیجے میں آپ جو اولاد ہمیں عطاء فرمائیں، اسے بھی شیطان سے محفوظ فرمائیے، تو اگر ان کے مقدر میں اولاد ہوئی تو اس اولاد کو شیطان کبھی نقصان نہیں پہنچا سکے گا۔

(۲۱۷۹) حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَاصِمٍ عَنْ عَطَاءٍ عَنْ سَعِيدٍ قَالَ قَالَ لِي ابْنُ عَبَّاسٍ يَا سَعِيدُ أَلَكَ امْرَأَةٌ قَالَ قُلْتُ لَا قَالَ فَإِذَا رَجَعْتَ فَتَزَوَّجْ قَالَ فَعُدْتُ إِلَيْهِ فَقَالَ يَا سَعِيدُ أَتَزَوَّجْتَ قَالَ قُلْتُ لَا قَالَ تَزَوَّجْ فَإِنَّ خَيْرَ هَذِهِ الْأُمَّةِ كَانَ أَكْثَرَهُمْ نِسَاءً [راجع: ۲۰۴۸].

(۲۱۷۹) حضرت سعید بن جبیر رحمۃ اللہ علیہ کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ (میری حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے ملاقات ہوئی) انہوں نے مجھ سے پوچھا کہ کیا تم نے شادی کر لی؟ میں نے عرض کیا کہ نہیں، فرمایا شادی کر لو، اس بات کو کچھ عرصہ گذر گیا، دوبارہ ملاقات ہونے پر انہوں نے پھر یہی پوچھا کہ اب شادی ہوگئی؟ میں نے پھر نفی میں جواب دیا، اس پر انہوں نے فرمایا کہ شادی کر لو کیونکہ اس امت میں جو ذات سب سے بہترین تھی (یعنی نبی علیہ السلام) ان کی بیویاں زیادہ تھیں (تو تم کم از کم ایک سے ہی شادی کر لو، چار سے نہ سہی)

(۲۱۸۰) حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَاصِمٍ حَدَّثَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرَّحَبِيُّ عَنْ عِكْرِمَةَ أَخْبَرَنَا ابْنُ عَبَّاسٍ قَالَ اغْتَسَلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ جَنَابَةٍ فَلَمَّا خَرَجَ رَأَى لُمْعَةً عَلَى مَنْكِبِهِ الْأَيْسَرِ لَمْ يُصِبْهَا الْمَاءُ فَأَخَذَ مِنْ شَعْرِهِ فَبَلَّهَا ثُمَّ مَضَى إِلَى الصَّلَاةِ [اسناده ضعيف جداً. قال البوصيري: هذا اسناد ضعيف. ورواه ابوداود في المراسيل. قال الألباني: ضعيف (ابن ماجة: ٦٦٣) وابن ابي شيبة: ١/٤٢].

(۲۱۸۰) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام نے غسل جنابت فرمایا، جب آپ صلی اللہ علیہ وسلم غسل کر کے باہر

نکلے تو دیکھا کہ بائیں کندھے پر تھوڑی سی جگہ خشک رہ گئی ہے، وہاں پانی نہیں پہنچا، نبی علیہ السلام نے اپنے بالوں سے ٹپکتا ہوا پانی لے کر اس جگہ کو تر بتر کر لیا اور نماز کے لئے چلے گئے۔

(۲۱۸۱) حَدَّثَنَا أَبُو الْيَمَانِ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ عَيَّاشٍ عَنْ ثَعْلَبَةَ بْنِ مُسْلِمٍ الْخَثْعَمِيِّ عَنْ أَبِي كَعْبٍ مَوْلَى ابْنِ عَبَّاسٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قِيلَ لَهُ يَا رَسُولَ اللَّهِ لَقَدْ أَبْطَأَ عَنْكَ جِبْرِيلُ عَلَيْهِ السَّلَام فَقَالَ وَلِمَ لَا يُبْطِءُ عَنِّي وَأَنْتُمْ حَوْلِي لَا تَسْتَنُّونَ وَلَا تُقَلِّمُونَ أَظْفَارَكُمْ وَلَا تَقُصُّونَ شَوَارِبَكُمْ وَلَا تُنَقُّونَ رَوَاجِبَكُمْ

(۲۱۸۱) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ کسی نے نبی علیہ السلام سے عرض کیا یا رسول اللہ! جبریل امین نے آپ کی خدمت میں حاضر ہونے میں اس دفعہ بڑی تاخیر کر دی؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا کہ وہ تاخیر کیوں نہ کریں جبکہ میرے اردگرد تم لوگ مسواک نہیں کرتے، اپنے ناخن نہیں کاٹتے، اپنی مونچھیں نہیں تراشتے، اور اپنی انگلیوں کی جڑوں کو صاف نہیں کرتے۔

(۲۱۸۲) حَدَّثَنَا هَاشِمُ بْنُ الْقَاسِمِ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ أَبِي خَالِدٍ يَزِيدَ عَنِ الْمِنْهَالِ بْنِ عَمْرٍو عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ أَتَى مَرِيضًا لَمْ يَحْضُرْ أَجَلُهُ فَقَالَ سَبْعَ مَرَّاتٍ أَسْأَلُ اللَّهَ الْعَظِيمَ رَبَّ الْعَرْشِ الْعَظِيمِ أَنْ يَشْفِيَهُ إِلَّا عُوفِيَ [راجع: ۲۱۳۷].

(۲۱۸۲) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا جو بندۂ مسلم کسی ایسے بیمار کی عیادت کرتا ہے جس کی موت کا وقت قریب نہ آیا ہو اور سات مرتبہ یہ کہے کہ میں اس اللہ سے سوال کرتا ہوں ''جو عرش عظیم کا رب ہے'' کہ وہ تمہیں شفاء عطاء فرمائے، اللہ تعالیٰ اسے عافیت عطاء فرما دیتا ہے۔

(۲۱۸۳) حَدَّثَنَا هَاشِمٌ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَاصِمٍ عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ مَرَّ بِي النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَرِيبًا مِنْ زَمْزَمَ فَدَعَا بِمَاءٍ وَاسْتَسْقَى فَأَتَيْتُهُ بِدَلْوٍ مِنْ زَمْزَمَ فَشَرِبَ وَهُوَ قَائِمٌ [راجع: ۱۸۳۸].

(۲۱۸۳) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام چاہ زمزم کے قریب میرے پاس سے گذرے، نبی علیہ السلام نے مجھ سے پینے کے لئے پانی منگوایا، میں زمزم سے بھر کر ایک ڈول لایا، نبی علیہ السلام نے کھڑے کھڑے اسے نوش فرما لیا۔

(۲۱۸٤) حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ دَاوُدَ الْهَاشِمِيُّ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعْدٍ قَالَ حَدَّثَنِي صَالِحُ بْنُ كَيْسَانَ وَابْنُ أَخِي ابْنِ شِهَابٍ كِلَاهُمَا عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ (ح) وَيَعْقُوبُ قَالَ حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ صَالِحٍ قَالَ ابْنُ شِهَابٍ أَخْبَرَنِي عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ أَنَّ ابْنَ عَبَّاسٍ أَخْبَرَهُ قَالَ بَعَثَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ حُذَافَةَ بِكِتَابِهِ إِلَى كِسْرَى قَالَ فَدَفَعَهُ إِلَى عَظِيمِ الْبَحْرَيْنِ يَدْفَعُهُ عَظِيمُ الْبَحْرَيْنِ إِلَى كِسْرَى قَالَ يَعْقُوبُ فَدَفَعَهُ عَظِيمُ الْبَحْرَيْنِ إِلَى كِسْرَى فَلَمَّا قَرَأَهُ مَزَّقَهُ قَالَ ابْنُ شِهَابٍ فَحَسِبْتُ ابْنَ الْمُسَيَّبِ قَالَ فَدَعَا عَلَيْهِمْ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِأَنْ يُمَزَّقُوا كُلَّ مُمَزَّقٍ [صححه

البخاری (٤٤٢٤)]. [انظر: ٢٧٨١].

(۲۱۸۴) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کسریٰ کے نام اپنا نامۂ مبارک دے کر حضرت عبداللہ بن حذافہ رضی اللہ عنہ کو روانہ فرمایا، انہوں نے وہ خط کسریٰ کے مقرر کردہ بحرین کے گورنر کو دیا تاکہ وہ اسے کسریٰ کی خدمت میں (رواج کے مطابق) پیش کرے، چنانچہ گورنر بحرین نے کسریٰ کی خدمت میں وہ خط پیش کر دیا، اس نے جب اس خط کو پڑھا تو اسے چاک کر دیا، امام زہری رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ میرے گمان کے مطابق سعید بن المسیب نے اس کے بعد یہ فرمایا کہ نبی علیہ السلام نے اس کے لئے بددعاء فرمائی کہ اسے بھی اسی طرح مکمل طور پر ٹکڑے ٹکڑے کر دیا جائے۔

(۲۱۸۵) حَدَّثَنَا هَاشِمٌ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنِ الْحَكَمِ عَنْ مِقْسَمٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ صَامَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ فَتْحِ مَكَّةَ حَتَّى أَتَى قُدَيْدًا فَأُتِيَ بِقَدَحٍ مِنْ لَبَنٍ فَأَفْطَرَ وَأَمَرَ النَّاسَ أَنْ يُفْطِرُوا [قال الألباني: صحيح (النسائي: ٤/١٨٣ و ١٨٤)]. [انظر: ٣١٧٦، ٣٢٠٩، ٣٢٧٩].

(۲۱۸۵) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فتح مکہ کے موقع پر روزہ رکھا، جب ''قدید'' نامی جگہ پر پہنچے تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں دودھ کا ایک گلاس پیش کیا گیا، نبی علیہ السلام نے روزہ ختم کر دیا اور لوگوں کو بھی روزہ ختم کر لینے کا حکم دیا (اور بعد میں اس کی قضاء کر لی)

(۲۱۸٦) حَدَّثَنَا هَاشِمٌ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنِ الْحَكَمِ عَنْ مِقْسَمٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ احْتَجَمَ بِالْقَاحَةِ وَهُوَ صَائِمٌ [راجع: ١٨٤٩].

(۲۱۸٦) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام نے ''قاحہ'' نامی جگہ میں سینگی لگوا کر خون نکلوایا، اس وقت آپ صلی اللہ علیہ وسلم روزے سے بھی تھے۔

(۲۱۸۷) حَدَّثَنَا حُجَيْنُ بْنُ الْمُثَنَّى وَيُونُسُ يَعْنِي ابْنَ مُحَمَّدٍ قَالَا حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ يَعْنِي ابْنَ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ عُقْبَةَ عَنْ كُرَيْبٍ مَوْلَى عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبَّاسٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبَّاسٍ قَالَ مَرَّ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى امْرَأَةٍ وَمَعَهَا صَبِيٌّ لَهَا فِي مِحَفَّةٍ فَأَخَذَتْ بِضَبْعِهِ فَقَالَتْ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَلِهَذَا حَجٌّ قَالَ نَعَمْ وَلَكِ أَجْرٌ [راجع: ١٨٩٨].

(۲۱۸۷) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام کا گذر ایک عورت کے پاس سے ہوا جس کے ساتھ پالکی میں ایک بچہ بھی تھا، اس نے اس بچے کو اس کی پالکی میں سے نکالا اور کہنے لگی کہ یا رسول اللہ! کیا اس کا حج ہو سکتا ہے؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا ہاں! اور تمہیں اس کا اجر ملے گا۔

(۲۱۸۸) حَدَّثَنَا يُونُسُ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ يَعْنِي ابْنَ زَيْدٍ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ أَنَّ ابْنَ عَبَّاسٍ حَدَّثَهُ قَالَ إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَعَرَّقَ كَتِفًا ثُمَّ قَامَ فَصَلَّى وَلَمْ يَتَوَضَّأْ [صححه البخاری (٥٤٠٤)]. [انظر:

[۳۳۱۲، ۳۴۳۳].

(۲۱۸۸) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام نے شانہ کا گوشت تناول فرمایا، پھر تازہ کیے بغیر سابقہ وضو سے ہی نماز پڑھ لی۔

(۲۱۸۹) حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ يَعْنِي ابْنَ زَيْدٍ عَنْ أَبِي التَّيَّاحِ عَنْ مُوسَى بْنِ سَلَمَةَ قَالَ خَرَجْتُ أَنَا وَسِنَانُ بْنُ سَلَمَةَ وَمَعَنَا بَدَنَتَانِ فَأَزْحَفَتَا عَلَيْنَا فِي الطَّرِيقِ فَقَالَ لِي سِنَانٌ هَلْ لَكَ فِي ابْنِ عَبَّاسٍ فَأَتَيْنَاهُ فَسَأَلَهُ سِنَانٌ فَذَكَرَ الْحَدِيثَ قَالَ وَقَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ سَأَلَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْجُهَنِيُّ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّ أَبِي شَيْخٌ كَبِيرٌ لَمْ يَحْجُجْ قَالَ حُجَّ عَنْ أَبِيكَ [راجع: ۱۸۶۹].

(۲۱۸۹) موسیٰ بن سلمہ کہتے ہیں کہ میں اور سنان بن سلمہ ایک دفعہ اپنے گھر سے سفر پر نکلے، ہمارے پاس دو اونٹنیاں تھیں، راستے میں وہ تھک گئیں تو سنان نے مجھ سے کہا کیا خیال ہے، حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما کے پاس چلیں؟ ہم دونوں ان کی خدمت میں حاضر ہوئے، اس کے بعد راوی نے پوری حدیث ذکر کی اور کہا کہ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما نے فرمایا کہ نبی علیہ السلام سے قبیلۂ جُہینہ کے ایک آدمی نے یہ سوال پوچھا کہ یا رسول اللہ! میرے والد صاحب بہت بوڑھے ہو چکے ہیں، اور اب تک وہ حج بھی نہیں کر سکے؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا کہ تم اپنے والد کی طرف سے حج کر لو۔

(۲۱۹۰) حَدَّثَنَا يُونُسُ حَدَّثَنَا فُلَيْحٌ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ وَعْلَةَ قَالَ سَأَلْتُ ابْنَ عَبَّاسٍ فَقُلْتُ إِنَّا بِأَرْضٍ لَنَا بِهَا الْكُرُومُ وَإِنَّ أَكْثَرَ غَلَّاتِهَا الْخَمْرُ فَقَالَ قَدِمَ رَجُلٌ مِنْ دَوْسٍ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِرَاوِيَةِ خَمْرٍ أَهْدَاهَا لَهُ فَقَالَ لَهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هَلْ عَلِمْتَ أَنَّ اللَّهَ حَرَّمَهَا بَعْدَكَ فَأَقْبَلَ صَاحِبُ الرَّاوِيَةِ عَلَى إِنْسَانٍ مَعَهُ فَأَمَرَهُ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمَاذَا أَمَرْتَهُ قَالَ بِبَيْعِهَا قَالَ هَلْ عَلِمْتَ أَنَّ الَّذِي حَرَّمَ شُرْبَهَا حَرَّمَ بَيْعَهَا وَأَكْلَ ثَمَنِهَا قَالَ فَأَمَرَ بِالْمَزَادَةِ فَأُهْرِيقَتْ [راجع: ۲۰۴۱].

(۲۱۹۰) عبدالرحمن بن وعلہ کہتے ہیں کہ میں نے حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے عرض کیا کہ ہمارے علاقے میں انگوروں کی بڑی کثرت ہے اور وہاں کی سب سے اہم تجارتی چیز شراب ہے انہوں نے فرمایا کہ قبیلۂ دوس میں نبی علیہ السلام کا ایک دوست رہتا تھا، وہ فتح مکہ کے سال مکہ مکرمہ میں نبی علیہ السلام سے ملاقات کے لئے شراب کا ایک مشکیزہ بطور ہدیہ کے لے کر آیا، نبی علیہ السلام نے اس سے فرمایا اے فلاں! کیا تمہارے علم میں یہ بات نہیں کہ اللہ نے تمہارے پیچھے شراب کو حرام قرار دے دیا ہے؟ یہ سن کر وہ شخص اپنے غلام کی طرف متوجہ ہو کر سرگوشی میں اسے کہنے لگا کہ اسے لے جا کر بیچ دو، نبی علیہ السلام نے اس سے پوچھا کہ تم نے اسے کیا کہا ہے؟ اس نے کہا کہ میں نے اسے یہ حکم دیا ہے کہ اسے بیچ آئے، نبی علیہ السلام نے فرمایا جس ذات نے اس کا پینا حرام قرار دیا ہے، اسی نے اس کی خرید و فروخت بھی حرام کر دی ہے چنانچہ اس کے حکم پر اس شراب کو بہا دیا گیا۔

(۲۱۹۱) حَدَّثَنَا يُونُسُ وَحَسَنُ بْنُ مُوسَى الْمَعْنَى قَالَا حَدَّثَنَا حَمَّادٌ يَعْنِي ابْنَ زَيْدٍ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ أَبِي قِلَابَةَ عَنِ ابْنِ

عَبَّاسٍ قَالَ لَا أَعْلَمُهُ إِلَّا قَدْ رَفَعَهُ قَالَ كَانَ إِذَا نَزَلَ مَنْزِلًا فَأَعْجَبَهُ الْمَنْزِلُ أَخَّرَ الظُّهْرَ حَتَّى يَجْمَعَ بَيْنَ الظُّهْرِ وَالْعَصْرِ وَإِذَا سَارَ وَلَمْ يَتَهَيَّأْ لَهُ الْمَنْزِلُ أَخَّرَ الظُّهْرَ حَتَّى يَأْتِيَ الْمَنْزِلَ فَيَجْمَعَ بَيْنَ الظُّهْرِ وَالْعَصْرِ قَالَ حَسَنٌ كَانَ إِذَا سَافَرَ فَنَزَلَ مَنْزِلًا

(۲۱۹۱) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے (غالباً مرفوعاً) مروی ہے کہ جب وہ کہیں پڑاؤ کرتے اور انہیں وہ جگہ اچھی لگتی تو وہ ظہر کو مؤخر کر دیتے تاکہ ظہر اور عصر میں جمع صوری کر دیں، اور اگر وہ روانہ ہوتے اور انہیں کہیں پڑاؤ کرنے کا موقع نہ ملتا تب بھی وہ ظہر کو مؤخر کر دیتے تاکہ کسی منزل پر پہنچ جائیں اور وہاں ظہر اور عصر کے درمیان جمع صوری کر لیں۔

(۲۱۹۲) حَدَّثَنَا يُونُسُ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنْ أَبِي بِشْرٍ عَنْ مَيْمُونِ بْنِ مِهْرَانَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ كُلِّ ذِي نَابٍ مِنَ السِّبَاعِ وَعَنْ كُلِّ ذِي مِخْلَبٍ مِنَ الطَّيْرِ [انظر: ۲۶۱۹، ۲۷۴۷، ۳۰۴، ۳۱۴۱، ۳۵۴۴].

(۲۱۹۲) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے کچلی سے شکار کرنے والے ہر درندے اور پنجے سے شکار کرنے والے ہر پرندے سے منع فرمایا ہے۔

(۲۱۹۳) حَدَّثَنَا يُونُسُ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ يَعْنِي ابْنَ زَيْدٍ عَنْ كَثِيرِ بْنِ شِنْظِيرٍ عَنْ عَطَاءٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ إِنَّمَا كَانَ بَدْءُ الْإِيضَاعِ مِنْ قِبَلِ أَهْلِ الْبَادِيَةِ كَانُوا يَقِفُونَ حَافَتَيِ النَّاسِ حَتَّى يُعَلِّقُوا الْعِصِيَّ وَالْجِعَابَ وَالْقِعَابَ فَإِذَا نَفَرُوا تَقَعْقَعَتْ تِلْكَ فَنَفَرُوا بِالنَّاسِ قَالَ وَلَقَدْ رُئِيَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَإِنَّ ذِفْرَيْ نَاقَتِهِ لَيَمَسُّ حَارِكَهَا وَهُوَ يَقُولُ بِيَدِهِ يَا أَيُّهَا النَّاسُ عَلَيْكُمْ بِالسَّكِينَةِ يَا أَيُّهَا النَّاسُ عَلَيْكُمْ بِالسَّكِينَةِ

(۲۱۹۳) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ سواریوں کو تیز کرنے کا آغاز دیہاتی لوگوں کی طرف سے ہوا تھا، یہ لوگ کناروں پر ٹھہرے ہوئے تھے تاکہ اپنی لاٹھیاں، ترکش اور پیالے لٹکا سکیں، جب انہوں نے کوچ کیا تو ان چیزوں کو بھی اپنے ساتھ لے گئے، انہوں نے کوچ تو لوگوں کے ساتھ کیا تھا (لیکن مذکورہ طریقے سے) اس وقت نبی علیہ السلام کو اس حال میں دیکھا گیا کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی اونٹنی کے دونوں کانوں کا پچھلا حصہ فیل بان کو چھو رہا تھا اور نبی علیہ السلام اپنے ہاتھوں سے اشارہ کرتے ہوئے فرما رہے تھے کہ لوگو! سکون اختیار کرو، لوگو! سکون اور وقار اختیار کرو۔

(۲۱۹۴) حَدَّثَنَا يُونُسُ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ حُمَيْدٍ وَأَيُّوبَ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَامَ حَتَّى سُمِعَ لَهُ غَطِيطٌ فَقَامَ فَصَلَّى وَلَمْ يَتَوَضَّأْ فَقَالَ عِكْرِمَةُ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَحْفُوظًا

(۲۱۹۴) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام ایک مرتبہ سو گئے تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے خراٹوں کی آواز آنے لگی، پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے کھڑے ہو کر نماز پڑھا دی اور وضو نہیں فرمایا، عکرمہ کہتے ہیں کہ نبی علیہ السلام نیند کی حالت میں بھی وضو ٹوٹنے سے محفوظ تھے۔

(۲۱۹۵) حَدَّثَنَا يُونُسُ وَعَفَّانُ قَالَا حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ أَيُّوبَ قَالَ عَفَّانُ قَالَ حَمَّادٌ أَخْبَرَنَا أَيُّوبُ وَقَيْسٌ عَنْ عَطَاءِ بْنِ أَبِي رَبَاحٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَخَّرَ الْعِشَاءَ ذَاتَ لَيْلَةٍ حَتَّى نَامَ الْقَوْمُ ثُمَّ اسْتَيْقَظُوا ثُمَّ نَامُوا ثُمَّ اسْتَيْقَظُوا قَالَ قَيْسٌ فَجَاءَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ فَقَالَ الصَّلَاةَ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ فَخَرَجَ فَصَلَّى بِهِمْ وَلَمْ يَذْكُرْ أَنَّهُمْ تَوَضَّئُوا [راجع: ۱۹۲۶].

(۲۱۹۵) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ایک مرتبہ عشاء کی نماز کو اتنا مؤخر کیا کہ لوگ دو مرتبہ سو کر بیدار ہوئے، پھر حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے آ کر عرض کیا یا رسول اللہ! نماز، اس پر نبی علیہ السلام باہر تشریف لائے اور انہیں نماز پڑھائی، راوی نے ان کے وضو کرنے کا ذکر نہیں کیا۔

(۲۱۹۶) حَدَّثَنَا يُونُسُ وَحَسَنٌ قَالَا حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ عَنْ كُرَيْبِ بْنِ أَبِي مُسْلِمٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ فِي بَيْتِ مَيْمُونَةَ بِنْتِ الْحَارِثِ فَقَامَ يُصَلِّي مِنَ اللَّيْلِ قَالَ فَقُمْتُ عَنْ يَسَارِهِ فَأَخَذَ بِيَدِي فَأَقَامَنِي عَنْ يَمِينِهِ ثُمَّ صَلَّى ثُمَّ نَامَ حَتَّى نَفَخَ ثُمَّ جَاءَهُ بِلَالٌ بِالْأَذَانِ فَقَامَ فَصَلَّى وَلَمْ يَتَوَضَّأْ قَالَ حَسَنٌ يَعْنِي فِي حَدِيثِهِ كُنْتُ مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي بَيْتِ مَيْمُونَةَ فَلَمَّا قَضَى صَلَاتَهُ نَامَ حَتَّى نَفَخَ [راجع: ۱۹۱۱].

(۲۱۹۶) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام نے ام المؤمنین میمونہ رضی اللہ عنہا کے یہاں رات گذاری، رات کا وقت ہوا تو نبی علیہ السلام بیدار ہو کر نماز پڑھنے کے لئے کھڑے ہو گئے۔

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ میں نے بھی کھڑے ہو کر اسی طرح کیا جیسے نبی علیہ السلام نے کیا تھا اور جا کر آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی بائیں جانب کھڑا ہو گیا، نبی علیہ السلام نے میرا ہاتھ پکڑ کر مجھے اپنی دائیں جانب کر لیا، پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے نماز پڑھی اور پھر لیٹ کر سو گئے حتیٰ کہ خراٹے لینے لگے، یہاں تک کہ جب مؤذن نبی علیہ السلام کی خدمت میں حاضر ہوا تو نبی علیہ السلام نے کھڑے ہو کر دو رکعتیں ہلکی سی پڑھیں، اور باہر تشریف لا کر فجر کی نماز پڑھائی اور تازہ وضو نہیں کیا۔

(۲۱۹۷) حَدَّثَنَا يُونُسُ حَدَّثَنَا شَيْبَانُ حَدَّثَنَا قَتَادَةُ عَنْ أَبِي الْعَالِيَةِ حَدَّثَنَا ابْنُ عَمِّ نَبِيِّكُمْ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ابْنُ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ نَبِيُّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَأَيْتُ لَيْلَةَ أُسْرِيَ بِي مُوسَى بْنَ عِمْرَانَ رَجُلًا آدَمَ طُوَالًا جَعْدًا كَأَنَّهُ مِنْ رِجَالِ شَنُوءَةَ وَرَأَيْتُ عِيسَى ابْنَ مَرْيَمَ عَلَيْهِمَا السَّلَام مَرْبُوعَ الْخَلْقِ إِلَى الْحُمْرَةِ وَالْبَيَاضِ سَبْطَ الرَّأْسِ [صححه البخاري (۳۲۳۹)، ومسلم (۱۶۵)]. [انظر: ۲۱۹۸، ۲۳۴۷، ۳۱۷۹، ۳۱۸۰].

(۲۱۹۷) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا میں نے شب معراج حضرت موسیٰ بن عمران علیہ السلام کو دیکھا، وہ گندم گوں، لمبے قد اور گھنگھریالے بالوں والے آدمی تھے اور ایسا محسوس ہوتا تھا کہ وہ قبیلہ ''شنوءہ'' کے آدمیوں میں سے ہوں، نیز میں نے حضرت عیسیٰ علیہ السلام کو دیکھا، وہ درمیانے قد کے، سرخ و سفید رنگت اور سیدھے بالوں والے تھے۔

(۲۱۹۸) حَدَّثَنَا حُسَيْنٌ فِي تَفْسِيرِ شَيْبَانَ عَنْ قَتَادَةَ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَالِيَةِ حَدَّثَنَا ابْنُ عَمِّ نَبِيِّكُمْ ابْنُ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَكَرَ مِثْلَهُ[راجع: ۲۱۹۷].

(۲۱۹۸) گزشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۲۱۹۹) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَبِيعَةَ حَدَّثَنَا عَبَّادُ بْنُ مَنْصُورٍ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَضَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي ابْنِ الْمُلَاعَنَةِ أَنْ لَا يُدْعَى لِأَبٍ وَمَنْ رَمَاهَا أَوْ رَمَى وَلَدَهَا فَإِنَّهُ يُجْلَدُ الْحَدَّ وَقَضَى أَنْ لَا قُوتَ لَهَا عَلَيْهِ وَلَا سُكْنَى مِنْ أَجْلِ أَنَّهُمَا يَتَفَرَّقَانِ مِنْ غَيْرِ طَلَاقٍ وَلَا مُتَوَفًّى عَنْهَا[راجع: ۲۱۳۱].

(۲۱۹۹) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے لعان کرنے والی عورت کی اولاد کے متعلق یہ فیصلہ فرمادیا کہ اس عورت کی اولاد کو باپ کی طرف منسوب نہ کیا جائے، جو شخص اس پر یا اس کی اولاد پر کوئی تہمت لگائے گا، اسے سزا دی جائے گی، نیز آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ فیصلہ بھی فرمایا کہ اس عورت کی رہائش بھی اس کے شوہر کے ذمے نہیں ہے اور نان نفقہ بھی، کیونکہ ان دونوں کے درمیان طلاق یا وفات کے بغیر جدائی ہوئی تھی۔

(۲۲۰۰) حَدَّثَنَا يُونُسُ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ حُمَيْدٍ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَزَوَّجَ مَيْمُونَةَ بِنْتَ الْحَارِثِ وَهُمَا مُحْرِمَانِ[صححه البخاری (۴۲۵۸)، وابن حبان (۴۱۲۹)]. [انظر: ۲۴۹۲، ۲۵۶۵، ۳۱۰۹، ۳۲۲۳، ۳۲۸۳، ۳۳۱۹، ۳۳۸۴، ۳۴۰۰].

(۲۲۰۰) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے حالت احرام میں حضرت میمونہ رضی اللہ عنہا سے نکاح فرمایا۔

(۲۲۰۱) حَدَّثَنَا يُونُسُ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ عَطَاءٍ الْعَطَّارِ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يَتَصَدَّقُ بِدِينَارٍ فَإِنْ لَمْ يَجِدْ فَنِصْفُ دِينَارٍ يَعْنِي الَّذِي يَغْشَى امْرَأَتَهُ حَائِضًا[انظر: ۲۷۸۹، ۳۴۲۸].

(۲۲۰۱) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس شخص کے بارے "جس نے ایام کی حالت میں اپنی بیوی سے قربت کی ہو" یہ فرمایا کہ وہ ایک یا آدھا دینار صدقہ کرے۔

(۲۲۰۲) حَدَّثَنَا يُونُسُ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنْ سِمَاكٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ لَقِيَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَاعِزَ بْنَ مَالِكٍ فَقَالَ أَحَقٌّ مَا بَلَغَنِي عَنْكَ قَالَ وَمَا بَلَغَكَ عَنِّي قَالَ بَلَغَنِي أَنَّكَ فَجَرْتَ بِأَمَةِ آلِ فُلَانٍ قَالَ نَعَمْ فَرَدَّهُ حَتَّى شَهِدَ أَرْبَعَ مَرَّاتٍ ثُمَّ أَمَرَ بِرَجْمِهِ[صححه مسلم (۱۶۹۳). وقال الترمذی: حسن]. [انظر: ۲۸۷۶، ۳۰۲۹].

(۲۲۰۲) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام ماعز بن مالک رضی اللہ عنہ سے ملے اور فرمایا تمہارے بارے مجھے جو بات معلوم ہوئی ہے اس کی کیا حقیقت ہے؟ انہوں نے پوچھا کہ آپ کو کیا بات میرے متعلق معلوم ہوئی ہے؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا مجھے

معلوم ہوا ہے کہ تم سے آل فلاں کی باندی کے ساتھ گناہ کا ارتکاب ہو گیا ہے؟ انہوں نے اس کی تصدیق کی، نبی علیہ السلام نے انہیں واپس بھیج دیا، یہاں تک کہ انہوں نے اپنے متعلق چار مرتبہ اس کا اعتراف کر لیا تب کہیں جا کر نبی علیہ السلام نے انہیں رجم کرنے کا حکم دیا۔

(۲۲۰۳) حَدَّثَنَا يُونُسُ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ يَعْنِي ابْنَ سَلَمَةَ عَنْ عَلِيِّ بْنِ زَيْدٍ عَنْ يُوسُفَ بْنِ مِهْرَانَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ جِبْرِيلَ عَلَيْهِ السَّلَام قَالَ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَوْ رَأَيْتَنِي وَأَنَا آخُذُ مِنْ حَالِ الْبَحْرِ فَأَدُسُّهُ فِي فِي فِرْعَوْنَ[قال الترمذي: حسن. قال الالباني: صحيح بما بعده (الترمذي: ۳۱۰۷)]. [انظر: ۲۸۲۱].

(۲۲۰۳) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ حضرت جبریل علیہ السلام نے نبی علیہ السلام سے عرض کیا کاش! آپ نے مجھے اس وقت دیکھا ہوتا جب میں سمندر کی کالی مٹی لے کر فرعون کے منہ میں بھر رہا تھا۔

(۲۲۰٤) حَدَّثَنَا يُونُسُ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ يَعْنِي ابْنَ زَيْدٍ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ بَعَثَنِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الثَّقَلِ مِنْ جَمْعٍ بِلَيْلٍ[صححه البخاري (۱۶۷۷)]. [انظر: ۳۰۹٤].

(۲۲۰۴) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ نبی علیہ السلام نے مجھے مزدلفہ سے سامان کے ساتھ رات ہی کو بھیج دیا تھا۔

(۲۲۰۵) حَدَّثَنَا يُونُسُ عَنْ حَمَّادٍ يَعْنِي ابْنَ سَلَمَةَ عَنْ عَلِيِّ بْنِ زَيْدٍ عَنْ يُوسُفَ بْنِ مِهْرَانَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ قَالَ لِي جِبْرِيلُ عَلَيْهِ السَّلَام إِنَّهُ قَدْ حُبِّبَ إِلَيْكَ الصَّلَاةُ فَخُذْ مِنْهَا مَا شِئْتَ[اسناده ضعيف، اخرجه عبد بن حميد: ٦٦٦]. [انظر: ۲۳۰۱، ۲٦۹٤].

(۲۲۰۵) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا ایک مرتبہ مجھ سے جبریل نے کہا کہ آپ کو نماز کی محبت عطاء کی گئی ہے، اس لئے اسے جتنا چاہیں اختیار کریں۔

(۲۲۰٦) حَدَّثَنَا يُونُسُ وَعَفَّانُ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ يَعْنِي ابْنَ سَلَمَةَ عَنْ عَلِيِّ بْنِ زَيْدٍ قَالَ عَفَّانُ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ زَيْدٍ عَنْ يُوسُفَ بْنِ مِهْرَانَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ رَجُلًا أَتَى عُمَرَ فَقَالَ امْرَأَةٌ جَاءَتْ تُبَايِعُهُ فَأَدْخَلْتُهَا الدَّوْلَجَ فَأَصَبْتُ مِنْهَا مَا دُونَ الْجِمَاعِ فَقَالَ وَيْحَكَ لَعَلَّهَا مُغِيبٌ فِي سَبِيلِ اللَّهِ قَالَ أَجَلْ قَالَ فَأْتِ أَبَا بَكْرٍ فَاسْأَلْهُ قَالَ فَأَتَاهُ فَسَأَلَهُ فَقَالَ لَعَلَّهَا مُغِيبٌ فِي سَبِيلِ اللَّهِ قَالَ فَقَالَ مِثْلَ قَوْلِ عُمَرَ ثُمَّ أَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ لَهُ مِثْلَ ذَلِكَ قَالَ فَلَعَلَّهَا مُغِيبٌ فِي سَبِيلِ اللَّهِ وَنَزَلَ الْقُرْآنُ وَأَقِمِ الصَّلَاةَ طَرَفَيِ النَّهَارِ وَزُلَفًا مِنَ اللَّيْلِ إِنَّ الْحَسَنَاتِ يُذْهِبْنَ السَّيِّئَاتِ إِلَى آخِرِ الْآيَةِ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَلِي خَاصَّةً أَمْ لِلنَّاسِ عَامَّةً فَضَرَبَ عُمَرُ صَدْرَهُ بِيَدِهِ فَقَالَ لَا وَلَا نُعْمَةَ عَيْنٍ بَلْ لِلنَّاسِ عَامَّةً فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَدَقَ عُمَرُ[انظر: ۲٤۳۰].

(۲۲۰۶) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ (ایک عورت کا شوہر اس کے پاس موجود نہ تھا، وہ ایک شخص کے پاس کچھ خریداری کرنے کے لئے آئی، اس نے اس عورت سے کہا کہ گودام میں آجاؤ، میں تمہیں وہ چیز دے دیتا ہوں، وہ عورت جب

گودام میں داخل ہوئی تو اس نے اسے بوسہ دے دیا اور اس سے چھیڑ خانی کی، اس عورت نے کہا کہ افسوس! میرا تو شوہر بھی غائب ہے، اس پر اس نے اسے چھوڑ دیا اور اپنی حرکت پر نادم ہوا، پھر وہ) حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ کی خدمت میں حاضر ہوا اور سارا ماجرا کہہ سنایا۔

حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا افسوس! شاید اس کا شوہر راہِ خدا میں جہاد کی وجہ سے موجود نہ ہوگا؟ اس نے اثبات میں جواب دیا، حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ اس مسئلے کا حل تم حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ کے پاس جا کر ان سے معلوم کرو، چنانچہ اس نے حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ کی خدمت میں حاضر ہو کر یہ مسئلہ پوچھا، انہوں نے بھی یہی فرمایا کہ شاید اس کا شوہر راہِ خدا میں، جہاد کی وجہ سے موجود نہ ہوگا، پھر انہوں نے اسے حضرت عمر رضی اللہ عنہ کی طرح نبی علیہ السلام کے پاس بھیج دیا۔

وہ آدمی نبی علیہ السلام کی خدمت میں حاضر ہوا اور سارا واقعہ سنایا، نبی علیہ السلام نے بھی یہی فرمایا کہ شاید اس عورت کا خاوند موجود نہیں ہوگا؟ اور اس کے متعلق قرآن کریم کی یہ آیت نازل ہوگئی کہ ''دن کے دونوں حصوں اور رات کے کچھ حصے میں نماز قائم کیجئے، بیشک نیکیاں گناہوں کو ختم کر دیتی ہیں'' اس آدمی نے پوچھا یا رسول اللہ! کیا قرآن کریم کا یہ حکم خاص طور پر میرے لئے ہے یا سب لوگوں کے لئے یہ عمومی حکم ہے، حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے اس کے سینے پر ہاتھ مار کر فرمایا تو اتنا خوش نہ ہو، یہ سب لوگوں کے لئے عمومی حکم ہے، نبی علیہ السلام نے فرمایا کہ عمر نے سچ کہا۔

(۲۲۰۷) حَدَّثَنَا يُونُسُ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ يَعْنِي ابْنَ سَلَمَةَ عَنْ عَلِيِّ بْنِ زَيْدٍ عَنْ يُوسُفَ بْنِ مِهْرَانَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ جَاءَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَرَدِيفُهُ أُسَامَةُ بْنُ زَيْدٍ فَسَقَيْنَاهُ مِنْ هَذَا الشَّرَابِ فَقَالَ أَحْسَنْتُمْ هَكَذَا فَاصْنَعُوا [انظر: ۲۶۵۵].

(۲۲۰۷) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ ہمارے پاس ایک مرتبہ نبی علیہ السلام تشریف لائے، اس وقت حضرت اسامہ بن زید رضی اللہ عنہ نبی علیہ السلام کے پیچھے سوار تھے، ہم نے انہیں یہی عام پانی پینے کے لئے پیش کیا، نبی علیہ السلام نے فرمایا تم نے اچھا کیا اور آئندہ بھی اسی طرح کیا کرو۔

(۲۲۰۸) حَدَّثَنَا مَرْوَانُ بْنُ شُجَاعٍ قَالَ مَا أَحْفَظُهُ إِلَّا سَالِمًا الْأَفْطَسَ الْجَزَرِيَّ ابْنَ عَجْلَانَ حَدَّثَنِي عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الشِّفَاءُ فِي ثَلَاثَةٍ شَرْبَةِ عَسَلٍ وَشَرْطَةِ مِحْجَمٍ وَكَيَّةِ نَارٍ وَأَنْهَى أُمَّتِي عَنِ الْكَيِّ

(۲۲۰۸) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا تین چیزوں میں شفاء ہے، شہد پینے میں، سینگی لگوانے میں اور آگ کے ذریعے زخم کو داغنے میں، لیکن میں اپنی امت کو داغنے سے منع کرتا ہوں۔

(۲۲۰۹) حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ عِيسَى حَدَّثَنِي إِبْرَاهِيمُ يَعْنِي ابْنَ سَعْدٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ (ح) وَيَعْقُوبُ حَدَّثَنِي أَبِي عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ كَانَ الْمُشْرِكُونَ يَفْرُقُونَ رُئُوسَهُمْ وَكَانَ أَهْلُ

الْكِتَابِ يَسْدِلُونَ قَالَ يَعْقُوبُ أَشْعَارَهُمْ وَكَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُحِبُّ وَيُعْجِبُهُ مُوَافَقَةُ أَهْلِ الْكِتَابِ قَالَ يَعْقُوبُ فِي بَعْضِ مَا لَمْ يُؤْمَرْ قَالَ إِسْحَاقُ فِيمَا لَمْ يُؤْمَرْ فِيهِ فَسَدَلَ نَاصِيَتَهُ ثُمَّ فَرَقَ بَعْدُ [صححه البخاری (۵۹۱۷)، ومسلم (۲۳۳۶)]. [انظر: ۲۳۶۴، ۲۶۰۵، ۲۹۴۴].

(۲۲۰۹) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ مشرکین اپنے سر کے بالوں میں مانگ نکالا کرتے تھے جبکہ اہل کتاب انہیں یوں ہی چھوڑ دیتے تھے، اور نبی علیہ السلام کی عادت مبارکہ یہ تھی کہ جن معاملات میں کوئی حکم نہ آتا ان میں مشرکین کی نسبت اہل کتاب کی متابعت و موافقت زیادہ پسند تھی، اس لئے نبی علیہ السلام بھی مانگ نہیں نکالتے تھے لیکن بعد میں آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے مانگ نکالنا شروع کر دی تھی۔

(۲۲۱۰) حَدَّثَنَا حَسَنُ بْنُ مُوسَى حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُثْمَانَ بْنِ خُثَيْمٍ عَنْ أَبِي الطُّفَيْلِ قَالَ رَأَيْتُ مُعَاوِيَةَ يَطُوفُ بِالْبَيْتِ عَنْ يَسَارِهِ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَبَّاسٍ وَأَنَا أَتْلُوهُمَا فِي ظُهُورِهِمَا أَسْمَعُ كَلَامَهُمَا فَطَفِقَ مُعَاوِيَةُ يَسْتَلِمُ رُكْنَ الْحَجَرِ فَقَالَ لَهُ ابْنُ عَبَّاسٍ إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمْ يَسْتَلِمْ هَذَيْنِ الرُّكْنَيْنِ فَيَقُولُ مُعَاوِيَةُ دَعْنِي مِنْكَ يَا ابْنَ عَبَّاسٍ فَإِنَّهُ لَيْسَ مِنْهَا شَيْءٌ مَهْجُورٌ فَطَفِقَ ابْنُ عَبَّاسٍ لَا يَزِيدُهُ كُلَّمَا وَضَعَ يَدَهُ عَلَى شَيْءٍ مِنْ الرُّكْنَيْنِ قَالَ لَهُ ذَلِكَ [صححه مسلم (۱۲۶۹) وعبدالرزاق: ۸۹۴۴، والترمذی: ۸۵۸]. [انظر: ۳۰۷۴، ۳۵۳۲، ۳۵۳۳].

(۲۲۱۰) ابو الطفیل کہتے ہیں کہ میں نے حضرت امیر معاویہ رضی اللہ عنہ کو خانہ کعبہ کا طواف کرتے ہوئے دیکھا، ان کی بائیں جانب حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما تھے اور ان دونوں کے پیچھے میں تھا اور ان دونوں حضرات کی باتیں سن رہا تھا، حضرت امیر معاویہ رضی اللہ عنہ جب حجر اسود کا استلام کرنے لگے تو حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما نے فرمایا کہ نبی علیہ السلام نے ان دو کونوں کا (جواب آئیں گے) استلام نہیں کیا، حضرت معاویہ رضی اللہ عنہ فرمانے لگے کہ ابن عباس! مجھے چھوڑ دیجئے، کیونکہ بیت اللہ کا کوئی حصہ بھی مہجور و متروک نہیں ہے، لیکن حضرت امیر معاویہ رضی اللہ عنہ جب کسی رکن پر ہاتھ رکھتے تو حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما ان سے برابر یہی کہتے رہے۔

(۲۲۱۱) حَدَّثَنَا يُونُسُ حَدَّثَنَا دَاوُدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ اعْتَمَرَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَرْبَعًا عُمْرَةً مِنْ الْحُدَيْبِيَةِ وَعُمْرَةَ الْقَضَاءِ فِي ذِي الْقَعْدَةِ مِنْ قَابِلٍ وَعُمْرَةَ الثَّالِثَةِ مِنْ الْجِعِرَّانَةِ وَالرَّابِعَةَ الَّتِي مَعَ حَجَّتِهِ [صححه ابن حبان (۳۹۴۶). قال الألبانی: صحیح (ابو داود: ۱۹۹۳، ابن ماجة: ۳۰۰۳). قال شعیب: اسناده صحیح]. [انظر: ۲۹۵۷].

(۲۲۱۱) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے صرف چار مرتبہ عمرہ کیا ہے، ایک مرتبہ حدیبیہ سے، ایک مرتبہ یقعدہ کے مہینے میں اگلے سال عمرۃ القضاء، ایک مرتبہ جعرانہ سے اور چوتھی مرتبہ اپنے حج کے موقع پر۔

(۲۲۱۲) حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ أَبِي الْعَبَّاسِ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ أَبِي الزِّنَادِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ

عُتْبَةَ بْنِ مَسْعُودٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ إِنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ أَنْزَلَ وَمَنْ لَمْ يَحْكُمْ بِمَا أَنْزَلَ اللَّهُ فَأُولَئِكَ هُمُ الْكَافِرُونَ وَ أُولَئِكَ هُمُ الظَّالِمُونَ وَ أُولَئِكَ هُمُ الْفَاسِقُونَ قَالَ قَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ أَنْزَلَهَا اللَّهُ فِي الطَّائِفَتَيْنِ مِنَ الْيَهُودِ وَكَانَتْ إِحْدَاهُمَا قَدْ قَهَرَتْ الْأُخْرَى فِي الْجَاهِلِيَّةِ حَتَّى ارْتَضَوْا أَوْ اصْطَلَحُوا عَلَى أَنَّ كُلَّ قَتِيلٍ قَتَلَهُ الْعَزِيزَةُ مِنَ الذَّلِيلَةِ فَدِيَتُهُ خَمْسُونَ وَسْقًا وَكُلَّ قَتِيلٍ قَتَلَهُ الذَّلِيلَةُ مِنَ الْعَزِيزَةِ فَدِيَتُهُ مِائَةُ وَسْقٍ فَكَانُوا عَلَى ذَلِكَ حَتَّى قَدِمَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمَدِينَةَ فَذَلَّتْ الطَّائِفَتَانِ كِلْتَاهُمَا لِمَقْدَمِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَيَوْمَئِذٍ لَمْ يَظْهَرْ وَلَمْ يُوطِئْهُمَا عَلَيْهِ وَهُوَ فِي الصُّلْحِ فَقَتَلَتْ الذَّلِيلَةُ مِنَ الْعَزِيزَةِ قَتِيلًا فَأَرْسَلَتْ الْعَزِيزَةُ إِلَى الذَّلِيلَةِ أَنْ ابْعَثُوا إِلَيْنَا بِمِائَةِ وَسْقٍ فَقَالَتْ الذَّلِيلَةُ وَهَلْ كَانَ هَذَا فِي حَيَّيْنِ قَطُّ دِينُهُمَا وَاحِدٌ وَنَسَبُهُمَا وَاحِدٌ وَبَلَدُهُمَا وَاحِدٌ دِيَةُ بَعْضِهِمْ نِصْفُ دِيَةِ بَعْضٍ إِنَّا إِنَّمَا أَعْطَيْنَاكُمْ هَذَا ضَيْمًا مِنْكُمْ لَنَا وَفَرَقًا مِنْكُمْ فَأَمَّا إِذْ قَدِمَ مُحَمَّدٌ فَلَا نُعْطِيكُمْ ذَلِكَ فَكَادَتْ الْحَرْبُ تَهِيجُ بَيْنَهُمَا ثُمَّ ارْتَضَوْا عَلَى أَنْ يَجْعَلُوا رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَيْنَهُمْ ثُمَّ ذَكَرَتْ الْعَزِيزَةُ فَقَالَتْ وَاللَّهِ مَا مُحَمَّدٌ بِمُعْطِيكُمْ مِنْهُمْ ضِعْفَ مَا يُعْطِيهِمْ مِنْكُمْ وَلَقَدْ صَدَقُوا مَا أَعْطَوْنَا هَذَا إِلَّا ضَيْمًا مِنَّا وَقَهْرًا لَهُمْ فَدُسُّوا إِلَى مُحَمَّدٍ مَنْ يَخْبُرُ لَكُمْ رَأْيَهُ إِنْ أَعْطَاكُمْ مَا تُرِيدُونَ حَكَّمْتُمُوهُ وَإِنْ لَمْ يُعْطِكُمْ حَذِرْتُمْ فَلَمْ تُحَكِّمُوهُ فَدَسُّوا إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَاسًا مِنَ الْمُنَافِقِينَ لِيَخْبُرُوا لَهُمْ رَأْيَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَمَّا جَاءَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَخْبَرَ اللَّهُ رَسُولَهُ بِأَمْرِهِمْ كُلِّهِ وَمَا أَرَادُوا فَأَنْزَلَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ يَا أَيُّهَا الرَّسُولُ لَا يَحْزُنْكَ الَّذِينَ يُسَارِعُونَ فِي الْكُفْرِ مِنَ الَّذِينَ قَالُوا آمَنَّا إِلَى قَوْلِهِ وَمَنْ لَمْ يَحْكُمْ بِمَا أَنْزَلَ اللَّهُ فَأُولَئِكَ هُمُ الْفَاسِقُونَ ثُمَّ قَالَ فِيهِمَا وَاللَّهِ نَزَلَتْ وَإِيَّاهُمَا عَنَى اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ

(۲۲۱۲) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ اللہ تعالیٰ نے یہ آیات جو نازل فرمائی ہیں کہ ''جو لوگ اللہ کے نازل کردہ احکام کے مطابق فیصلے نہیں کرتے وہ کافر ہیں، وہ ظالم ہیں، وہ فاسق ہیں'' یہ یہودیوں کے دو گروہوں کے بارے نازل ہوئی تھیں، زمانہ جاہلیت میں ان میں سے ایک گروہ دوسرے پر غالب آ گیا تھا، اور ان لوگوں میں اس فیصلے پر رضامندی کے ساتھ صلح ہو گئی تھی کہ غالب آنے والے قبیلے نے مغلوب قبیلے کے جس آدمی کو بھی قتل کیا ہو گا، اس کی دیت پچاس وسق ہو گی اور مغلوب قبیلے نے غالب قبیلے کے جس آدمی کو قتل کیا ہو گا، اس کی دیت سو وسق ہو گی، یہ لوگ اس معاہدے پر برقرار رہے یہاں تک کہ نبی علیہ السلام مدینہ منورہ تشریف لے آئے۔

نبی علیہ السلام کی تشریف آوری کے بعد یہ دونوں گروہ ہی مغلوب ہو کر رہ گئے، لیکن نبی علیہ السلام نے ان پر کوئی لشکر کشی نہ فرمائی اور نہ ان کی زمینوں کو روندا، بلکہ نبی علیہ السلام نے ان سے معاہدہ صلح کر لیا، اس دوران مغلوب قبیلے نے غالب قبیلے کے ایک آدمی کو قتل کر دیا، اس غالب قبیلے نے مغلوب قبیلے والوں کو کہلا بھیجا کہ ہمیں دیت کے سو وسق بھیجو، مغلوب قبیلے والوں نے کہا کہ کیا یہ بات

کبھی ان دو قبیلوں میں ہو سکتی ہے جن کا دین بھی ایک ہو، نسب بھی ایک ہو اور شہر بھی ایک ہو، اور کسی کی دیت پوری اور کسی کی نصف ہو؟ پہلے ہم لوگ تمہیں یہ مقدار تمہارے ڈر اور خوف کی وجہ سے دیتے رہے لیکن اب جبکہ محمد ﷺ آ گئے ہیں، ہم تمہیں یہ دیت کسی صورت نہیں دے سکتے، قریب تھا کہ ان دونوں گروہوں میں جنگ چھڑ جائے کہ یہ دونوں گروہ نبی علیہ السلام کو بیچ میں ڈالنے پر راضی ہو گئے۔

پھر غالب قبیلے کو یاد آیا اور وہ کہنے لگا کہ بخدا! محمد ﷺ تمہیں ان کی نسبت دگنی دیت نہیں دلوائیں گے، اور یہ لوگ کہہ بھی ٹھیک رہے ہیں کہ یہ ہمارے ڈر، خوف اور تسلط کی وجہ سے ہمیں دگنی دیت دیتے رہے ہیں اس لئے کسی ایسے آدمی کو خفیہ طور پر محمد ﷺ کے پاس بھیجو جو ان کی رائے سے تمہیں باخبر کر سکے، اگر وہ تمہیں وہی دیت دلواتے ہیں جو تم چاہتے ہو تو انہیں اپنا حکم بنا لو اور اگر وہ نہیں دلواتے تو تم ان سے اپنا دامن بچاؤ اور انہیں اپنا ثالث مقرر نہ کرو۔

چنانچہ انہوں نے منافقین میں سے کچھ لوگوں کو نبی علیہ السلام کی خدمت میں خفیہ طور پر بھیجا تا کہ نبی علیہ السلام کی رائے معلوم کر کے اس کی مخبری کر سکیں، جب وہ لوگ نبی علیہ السلام کے پاس پہنچے تو اللہ تعالیٰ نے اپنے پیغمبر کو ان کی ساری تفصیلات اور ان کے عزائم سے باخبر کر دیا، اور یہ آیات نازل فرمائیں، اے پیغمبر! آپ کو وہ لوگ غم میں مبتلا نہ کر دیں جو کفر میں آگے بڑھتے ہیں ان لوگوں سے جو کہتے ہیں کہ ہم ایمان لائے ..... اور جو لوگ اللہ کے نازل کردہ احکام کے مطابق فیصلے نہیں کرتے وہ فاسق ہیں،'' پھر حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما نے فرمایا بخدا! یہ آیت ان دونوں گروہوں کے بارے نازل ہوئی ہے اور اللہ نے اس آیت میں یہی دو گروہ مراد لئے ہیں۔

(۲۲۱۳) حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَاصِمٍ أَخْبَرَنَا خَالِدٌ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ يَسْتَمِعْ إِلَى حَدِيثِ قَوْمٍ وَهُمْ لَهُ كَارِهُونَ صُبَّ فِي أُذُنِهِ الْآنُكُ وَمَنْ تَحَلَّمَ عُذِّبَ حَتَّى يَعْقِدَ شَعِيرَةً وَلَيْسَ بِعَاقِدٍ وَمَنْ صَوَّرَ صُورَةً كُلِّفَ أَنْ يَنْفُخَ فِيهَا وَلَيْسَ بِنَافِخٍ [راجع: ۱۸٦٦].

(۲۲۱۳) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا جو شخص کسی گروہ کی کوئی ایسی بات سن لے جسے وہ اس سے چھپانا چاہتے ہوں تو اس کے دونوں کانوں میں قیامت کے دن عذاب انڈیلا جائے گا، جو شخص جھوٹا خواب بیان کرے، اسے بھی قیامت کے دن عذاب ہو گا اور اسے جَو کے دو دانوں میں گرہ لگانے کا حکم دیا جائے گا، لیکن وہ ایسا نہیں کر سکے گا، اور جو شخص تصویر کشی کرتا ہے، اسے قیامت کے دن عذاب دیا جائے گا اور کہا جائے گا کہ اس میں روح پھونک کر دکھا، لیکن وہ ایسا نہیں کر سکے گا۔

(۲۲۱٤) حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَاصِمٍ أَخْبَرَنَا مُعَاوِيَةُ بْنُ عَمْرِو بْنِ غَلَّابٍ عَنِ الْحَكَمِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْأَعْرَجِ قَالَ كُنْتُ عِنْدَ ابْنِ عَبَّاسٍ فِي بَيْتِ السِّقَايَةِ وَهُوَ مُتَوَسِّدٌ بُرْدًا لَهُ قَالَ فَقُلْتُ يَا أَبَا عَبَّاسٍ أَخْبِرْنِي عَنْ عَاشُورَاءَ قَالَ عَنْ أَيِّ بَالِهِ قَالَ قُلْتُ عَنْ صِيَامِهِ قَالَ إِذَا أَنْتَ أَهْلَلْتَ الْمُحَرَّمَ فَاعْدُدْ تِسْعًا ثُمَّ أَصْبِحْ يَوْمَ التَّاسِعِ صَائِمًا قُلْتُ

كَذَا كَانَ يَصُومُهُ مُحَمَّدٌ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ نَعَمْ [راجع: ۲۱۳۵].

(۲۲۱۴) حکم بن اعرج کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ میں حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ کی خدمت میں بیت السقایہ حاضر ہوا، وہ اپنی چادر سے ٹیک لگائے بیٹھے تھے، میں نے ان سے عرض کیا کہ مجھے یوم عاشوراء کے متعلق کچھ بتائیے، انہوں نے فرمایا کہ تم اس کے متعلق کس حوالے سے پوچھنا چاہ رہے ہو؟ میں نے عرض کیا کہ روزے کے حوالے سے، یعنی کس دن کا روزہ رکھوں؟ فرمایا جب محرم کا چاند دیکھ لو تو اس کی تاریخ شمار کرتے رہو، جب نویں تاریخ کی صبح ہو تو روزہ رکھ لو، میں نے عرض کیا کہ کیا نبی علیہ السلام اسی طرح روزہ رکھتے تھے؟ فرمایا ہاں۔

(۲۲۱۵) حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَاصِمٍ أَخْبَرَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عُثْمَانَ بْنِ خُثَيْمٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَأْتِي هَذَا الْحَجَرُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ لَهُ عَيْنَانِ يُبْصِرُ بِهِمَا وَلِسَانٌ يَنْطِقُ بِهِ يَشْهَدُ لِمَنْ اسْتَلَمَهُ بِحَقٍّ [صححه ابن خزيمة (۲۷۳۵ و ۲۷۳۶)، وابن حبان (۳۷۱۱). وقال الترمذي: حسن. قال الألباني: صحيح (ابن ماجة: ۲۹۴۴، الترمذي: ۹۶۱)]. [انظر: ۲۳۹۸، ۲۶۴۳، ۲۷۹۷، ۲۷۹۸، ۳۵۱۱].

(۲۲۱۵) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا قیامت کے دن یہ حجر اسود اس طرح آئے گا کہ اس کی دو آنکھیں ہوں گی جن سے یہ دیکھتا ہوگا اور ایک زبان ہوگی جس سے یہ بولتا ہوگا اور اس شخص کے حق میں گواہی دے گا جس نے اسے حق کے ساتھ بوسہ دیا ہوگا۔

(۲۲۱۶) حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَاصِمٍ قَالَ قَالَ دَاوُدُ حَدَّثَنَا عِكْرِمَةُ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ كَانَ نَاسٌ مِنَ الْأَسْرَى يَوْمَ بَدْرٍ لَمْ يَكُنْ لَهُمْ فِدَاءٌ فَجَعَلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِدَاءَهُمْ أَنْ يُعَلِّمُوا أَوْلَادَ الْأَنْصَارِ الْكِتَابَةَ قَالَ فَجَاءَ يَوْمًا غُلَامٌ يَبْكِي إِلَى أَبِيهِ فَقَالَ مَا شَأْنُكَ قَالَ ضَرَبَنِي مُعَلِّمِي قَالَ الْخَبِيثُ يَطْلُبُ بِذَحْلِ بَدْرٍ وَاللَّهِ لَا تَأْتِيهِ أَبَدًا [قال شعيب: حسن].

(۲۲۱۶) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ غزوۂ بدر کے قیدیوں میں کچھ لوگ ایسے بھی تھے جن کے پاس فدیہ دینے کے لئے کچھ بھی موجود نہ تھا، نبی علیہ السلام نے ان کا فدیہ اس طرح مقرر فرمایا کہ وہ انصاری بچوں کو کتابت سکھا دیں، ایک دن ایک بچہ اپنے باپ کے پاس روتا ہوا آیا، باپ نے پوچھا کہ کیا ہوا؟ اس نے کہا کہ استاد نے مارا ہے، وہ کہنے لگا کہ خبیث! بدر کا انتقام لینا چاہتا ہے، آئندہ تم کبھی اس کے پاس نہیں جاؤ گے۔

(۲۲۱۷) حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَاصِمٍ عَنْ عَطَاءِ بْنِ السَّائِبِ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ أَمَرَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ أُحُدٍ بِالشُّهَدَاءِ أَنْ يُنْزَعَ عَنْهُمُ الْحَدِيدُ وَالْجُلُودُ وَقَالَ ادْفِنُوهُمْ بِدِمَائِهِمْ وَثِيَابِهِمْ [قال شعيب: حسن لغيره].

(۲۲۱۷) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے غزوۂ احد کے دن شہداء کے متعلق یہ حکم دیا کہ ان سے لوہے کے

ہتھیار اور کھالیں اتار لی جائیں اور فرمایا انہیں ان کے خون کے ساتھ انہی کپڑوں میں دفن کر دو۔

(۲۲۱۸) حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَاصِمٍ عَنْ دَاوُدَ بْنِ أَبِي هِنْدٍ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ رَجُلًا مِنَ الْأَنْصَارِ ارْتَدَّ عَنِ الْإِسْلَامِ وَلَحِقَ بِالْمُشْرِكِينَ فَأَنْزَلَ اللَّهُ تَعَالَى كَيْفَ يَهْدِي اللَّهُ قَوْمًا كَفَرُوا بَعْدَ إِيمَانِهِمْ إِلَى آخِرِ الْآيَةِ فَبَعَثَ بِهَا قَوْمُهُ فَرَجَعَ تَائِبًا فَقَبِلَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَلِكَ مِنْهُ وَخَلَّى عَنْهُ [قال شعيب: صحيح].

(۲۲۱۸) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ ایک انصاری آدمی مرتد ہو کر مشرکین سے جا ملا، اس پر یہ آیت نازل ہوئی کہ اللہ اس قوم کو کیسے ہدایت دے گا جس نے ایمان کے بعد کفر کیا ہو، اس کی قوم نے اسے یہ آیت پہنچا دی اور وہ توبہ کر کے واپس آ گیا، نبی علیہ السلام نے اس کی توبہ قبول فرما لی اور اس کا راستہ چھوڑ دیا۔

(۲۲۱۹) حَدَّثَنَا عَلِيٌّ قَالَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عُثْمَانَ بْنِ خُثَيْمٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْبَسُوا مِنْ ثِيَابِكُمُ الْبَيَاضَ فَإِنَّهَا مِنْ خَيْرِ ثِيَابِكُمْ وَكَفِّنُوا فِيهَا مَوْتَاكُمْ وَإِنَّ مِنْ خَيْرِ أَكْحَالِكُمُ الْإِثْمِدَ يَجْلُو الْبَصَرَ وَيُنْبِتُ الشَّعَرَ [قال الترمذي: حسن صحيح. قال الألباني: صحيح (ابو داود: ۳۸۷۸ و ۴۰۶۱، ابن ماجة: ۱۴۷۲ و ۳۴۹۷ و ۳۵۶۶، الترمذي: ۹۹۴، النسائي: ۸/۱۴۹)]. [راجع: ۲۰۴۷].

(۲۲۱۹) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا سفید کپڑے پہنا کرو کیونکہ یہ سب سے بہترین ہوتے ہیں اور ان ہی میں اپنے مردوں کو کفن دیا کرو، اور تمہارا بہترین سرمہ ''اثمد'' ہے جو بینائی کو تیز کرتا ہے اور پلکوں کے بال اگاتا ہے۔

(۲۲۲۰) حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَاصِمٍ عَنِ الْجُرَيْرِيِّ عَنْ أَبِي الطُّفَيْلِ (ح) وَعَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُثْمَانَ بْنِ خُثَيْمٍ عَنْ أَبِي الطُّفَيْلِ كِلَاهُمَا عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ رَمَلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثَلَاثَةَ أَشْوَاطٍ بِالْبَيْتِ إِذَا انْتَهَى إِلَى الرُّكْنِ الْيَمَانِي وَمَشَى حَتَّى يَأْتِيَ الْحَجَرَ ثُمَّ يَرْمُلُ وَمَشَى أَرْبَعَةَ أَطْوَافٍ قَالَ قَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ وَكَانَتْ سُنَّةً [انظر: ۲۶۸۸۶، ۲۷۸۳، ۲۷۸۸، ۲۸۷۰].

(۲۲۲۰) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ بیت اللہ کا طواف کرتے ہوئے نبی علیہ السلام نے تین چکروں میں رمل کیا ہے، رکن یمانی تک آپ صلی اللہ علیہ وسلم اپنی رفتار سے چلتے رہتے اور جب حجر اسود پر پہنچتے تو رمل شروع کر دیتے اور چار چکر عام رفتار سے لگائے، اور یہ سنت ہے۔

(۲۲۲۱) حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَاصِمٍ أَخْبَرَنَا الْحَذَّاءُ عَنْ بَرَكَةَ أَبِي الْوَلِيدِ أَخْبَرَنَا ابْنُ عَبَّاسٍ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَاعِدًا فِي الْمَسْجِدِ مُسْتَقْبِلًا الْحُجَرَ قَالَ فَنَظَرَ إِلَى السَّمَاءِ فَضَحِكَ ثُمَّ قَالَ لَعَنَ اللَّهُ الْيَهُودَ حُرِّمَتْ عَلَيْهِمُ الشُّحُومُ فَبَاعُوهَا وَأَكَلُوا أَثْمَانَهَا وَإِنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ إِذَا حَرَّمَ عَلَى قَوْمٍ أَكْلَ شَيْءٍ حَرَّمَ عَلَيْهِمْ ثَمَنَهُ [قال الألباني: صحيح (ابو داود: ۳۴۸۸)]. [انظر: ۲۶۷۸، ۲۹۶۳].

(۲۲۲۱) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام حجر اسود کا رخ کر کے مسجد حرام میں تشریف فرما تھے، کہ اچانک آسمان کی طرف نظر اٹھا کر دیکھا اور مسکرا کر فرمایا اللہ تعالیٰ یہودیوں پر لعنت فرمائے کہ ان پر چربی کو حرام قرار دیا گیا لیکن انہوں نے اسے پگھلا کر اس کا تیل بنا لیا اور اسے فروخت کرنا شروع کر دیا، حالانکہ اللہ تعالیٰ جب کسی قوم پر کسی چیز کو کھانا حرام قرار دیتا ہے تو ان پر اس کی قیمت بھی حرام کر دیتا ہے۔

(۲۲۲۲) حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَاصِمٍ أَخْبَرَنَا أَبُو الْمُعَلَّى الْعَطَّارُ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ الْعُرَنِيُّ قَالَ ذُكِرَ عِنْدَ ابْنِ عَبَّاسٍ يَقْطَعُ الصَّلَاةَ الْكَلْبُ وَالْحِمَارُ وَالْمَرْأَةُ قَالَ بِئْسَمَا عَدَلْتُمْ بِامْرَأَةٍ مُسْلِمَةٍ كَلْبًا وَحِمَارًا لَقَدْ رَأَيْتُنِي أَقْبَلْتُ عَلَى حِمَارٍ وَرَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي بِالنَّاسِ حَتَّى إِذَا كُنْتُ قَرِيبًا مِنْهُ مُسْتَقْبِلَهُ نَزَلْتُ عَنْهُ وَخَلَّيْتُ عَنْهُ وَدَخَلْتُ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي صَلَاتِهِ فَمَا أَعَادَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَاتَهُ وَلَا نَهَانِي عَمَّا صَنَعْتُ وَلَقَدْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي بِالنَّاسِ فَجَاءَتْ وَلِيدَةٌ تَخَلَّلُ الصُّفُوفَ حَتَّى عَاذَتْ بِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَمَا أَعَادَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَاتَهُ وَلَا نَهَاهَا عَمَّا صَنَعَتْ وَلَقَدْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي فِي مَسْجِدٍ فَخَرَجَ جَدْيٌ مِنْ بَعْضِ حُجُرَاتِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَهَبَ يَجْتَازُ بَيْنَ يَدَيْهِ فَمَنَعَهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ أَفَلَا تَقُولُونَ الْجَدْيُ يَقْطَعُ الصَّلَاةَ [قال البوصيري: هذا اسناد صحيح. الا انه منقطع. قال الألباني: صحيح (ابن ماجة: ٩٥٣) قال شعيب: حسن، وهذا اسناد ضعيف]. [انظر: ٢٨٠٥، ٣١٩٣].

(۲۲۲۲) حسن عرنی کہتے ہیں کہ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ کے سامنے ایک مرتبہ یہ تذکرہ چھڑ گیا کہ کتا، گدھا اور عورت نمازی کے آگے سے گذر جائیں تو نماز ٹوٹ جاتی ہے، انہوں نے فرمایا کہ تم نے ایک مسلمان عورت کو کتے اور گدھے کے برابر قرار دے کر اچھا نہیں کیا، مجھے وہ وقت یاد ہے کہ میں خود ایک گدھے پر سوار ہو کر آیا، نبی علیہ السلام لوگوں کو نماز پڑھا رہے تھے، جب میں سامنے کے رخ سے نبی علیہ السلام کے قریب ہو گیا تو میں اس سے اتر پڑا اور اسے چھوڑ کر خود نبی علیہ السلام کے ساتھ نماز میں شریک ہو گیا، نبی علیہ السلام نے اپنی نماز کو لوٹایا اور نہ ہی مجھے میرے فعل سے مجھے منع فرمایا۔

اسی طرح ایک مرتبہ نبی علیہ السلام لوگوں کو نماز پڑھا رہے تھے، ایک بچی آ کر صفوں میں گھس گئی اور جا کر نبی علیہ السلام سے چمٹ گئی، نبی علیہ السلام نے اپنی نماز کو لوٹایا اور نہ ہی اس بچی کو منع فرمایا، نیز ایک مرتبہ نبی علیہ السلام مسجد میں نماز پڑھ رہے تھے کہ ایک بکری کا بچہ نبی علیہ السلام کے کسی حجرے سے نکلا اور نبی علیہ السلام کے آگے سے گذرنے لگا، تو نبی علیہ السلام نے اسے روک دیا، اب تم یہ کیوں نہیں کہتے کہ بکری کا بچہ نمازی کے آگے سے گذرنے سے نماز ٹوٹ جاتی ہے۔

(۲۲۲۳) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مَيْمُونٍ أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ الرَّقِّيُّ قَالَ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ يَعْنِي أَبَا الْمَلِيحِ عَنْ حَبِيبٍ يَعْنِي ابْنَ أَبِي مَرْزُوقٍ عَنْ عَطَاءٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ مَنْ قَدِمَ حَاجًّا وَطَافَ بِالْبَيْتِ وَبَيْنَ الصَّفَا وَالْمَرْوَةِ فَقَدْ

انْقَضَتْ حَجَّتُهُ وَصَارَتْ عُمْرَةً كَذَلِكَ سُنَّةُ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ وَسُنَّةُ رَسُولِهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

(۲۲۲۳) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ جو شخص حج کے لئے آیا، بیت اللہ کا طواف کیا، صفا اور مروہ کے درمیان سعی کی تو اس کا حج پورا ہو گیا اور عمرہ ہو گیا، اللہ کا طریقہ اور نبی علیہ السلام کی سنت بھی یہی ہے۔

(۲۲۲٤) حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ الْحُبَابِ أَخْبَرَنَا سَيْفٌ أَخْبَرَنَا قَيْسُ بْنُ سَعْدٍ الْمَكِّيُّ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَضَى بِشَاهِدٍ وَيَمِينٍ [صححه مسلم (۱۷۱۲) وابوداود: ۳٦۰۸، وابن ماجه: ۲۳۷۰، وابویعلی: ۲۵۱۱]. [انظر: ۲۸۸۸، ۲۹٦۹، ۲۹۷۰].

(۲۲۲٤) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک گواہ اور اس کے ساتھ مدعی سے ایک مرتبہ قسم لینے پر فیصلہ فرما دیا۔

(۲۲۲۵) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ يَزِيدَ الرَّقِّيُّ أَبُو يَزِيدَ حَدَّثَنَا فُرَاتٌ عَنْ عَبْدِ الْكَرِيمِ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ أَبُو جَهْلٍ لَئِنْ رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي عِنْدَ الْكَعْبَةِ لَآتِيَنَّهُ حَتَّى أَطَأَ عَلَى عُنُقِهِ قَالَ فَقَالَ لَوْ فَعَلَ لَأَخَذَتْهُ الْمَلَائِكَةُ عِيَانًا وَلَوْ أَنَّ الْيَهُودَ تَمَنَّوْا الْمَوْتَ لَمَاتُوا وَرَأَوْا مَقَاعِدَهُمْ فِي النَّارِ وَلَوْ خَرَجَ الَّذِينَ يُبَاهِلُونَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَرَجَعُوا لَا يَجِدُونَ مَالًا وَلَا أَهْلًا [قال شعيب: صحيح]. [انظر: ۲۲۲٦، ۳٤۸۳].

(۲۲۲۵) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ ابوجہل کہنے لگا اگر میں نے محمد صلی اللہ علیہ وسلم کو خانہ کعبہ کے قریب نماز پڑھتے ہوئے دیکھ لیا تو میں ان کے پاس پہنچ کر ان کی گردن مسل دوں گا، نبی علیہ السلام نے فرمایا کہ اگر وہ ایسا کرنے کے لئے آگے بڑھتا تو فرشتے سب کی نگاہوں کے سامنے اسے پکڑ لیتے، اگر یہودی موت کی تمنا کر لیتے تو مر جاتے اور انہیں جہنم میں ان کا ٹھکانہ دکھا دیا جاتا، اور اگر وہ لوگ جو نبی علیہ السلام سے مباہلہ کرنے کے لئے آئے تھے، باہر نکلتے تو اپنے گھر اس حال میں لوٹ کر جاتے کہ اپنے مال و دولت اور اہل خانہ میں سے کسی کو نہ پاتے۔

(۲۲۲٦) حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ عَنْ عَبْدِ الْكَرِيمِ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ أَبُو جَهْلٍ فَذَكَرَ مَعْنَاهُ [قال شعيب: اسناده صحيح]. [راجع: ۲۲۲۵].

(۲۲۲٦) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۲۲۲۷) حَدَّثَنَا نَصْرُ بْنُ بَابٍ أَبُو سَهْلٍ فِي شَوَّالٍ سَنَةَ إِحْدَى وَثَمَانِينَ وَمِائَةٍ عَنِ الْحَجَّاجِ عَنِ الْحَكَمِ عَنْ مِقْسَمٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ طَافَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالْبَيْتِ وَجَعَلَ يَسْتَلِمُ الْحَجَرَ بِمِحْجَنِهِ ثُمَّ أَتَى السِّقَايَةَ بَعْدَمَا فَرَغَ وَبَنُو عَمِّهِ يَنْزِعُونَ مِنْهَا فَقَالَ نَاوِلُونِي فَرُفِعَ لَهُ الدَّلْوُ فَشَرِبَ ثُمَّ قَالَ لَوْلَا أَنَّ النَّاسَ يَتَّخِذُونَهُ نُسُكًا وَيَغْلِبُونَكُمْ عَلَيْهِ لَنَزَعْتُ مَعَكُمْ ثُمَّ خَرَجَ فَطَافَ بَيْنَ الصَّفَا وَالْمَرْوَةِ [قال شعيب: حسن].

(۲۲۲۷) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام نے اپنے اونٹ پر سوار ہو کر طواف فرمایا اور حجر اسود کا استلام اس چھڑی سے کیا جو آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس تھی، پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم کنوئیں پر تشریف لائے، اس وقت نبی علیہ السلام کے بنو عم اس میں سے پانی نکال رہے تھے، نبی علیہ السلام نے فرمایا مجھے پانی پلاؤ، چنانچہ نبی علیہ السلام کی خدمت میں پانی کا ڈول پیش کیا گیا جسے نبی علیہ السلام نے نوش کر کے فرمایا اگر لوگ اسے بھی حج کا رکن نہ سمجھ لیتے اور تم پر غالب نہ آ جاتے تو میں بھی تمہارے ساتھ ڈول بھر بھر کر پانی نکالتا، پھر نبی علیہ السلام نے جا کر صفا و مروہ کے درمیان سعی کی۔

(۲۲۲۸) حَدَّثَنَا نَصْرُ بْنُ بَابٍ عَنِ الْحَجَّاجِ عَنِ الْحَكَمِ عَنْ مِقْسَمٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ احْتَجَمَ صَائِمًا مُحْرِمًا فَغُشِيَ عَلَيْهِ قَالَ فَلِذَلِكَ كَرِهَ الْحِجَامَةَ لِلصَّائِمِ [اسناده ضعيف] [سقط من الميمنية].

(۲۲۲۸) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام نے روزہ دار ہونے کی حالت میں محرم ہو کر سینگی لگوائی، نبی علیہ السلام پر اس کی وجہ سے غشی طاری ہو گئی، اسی بناء پر نبی علیہ السلام روزہ دار کے لئے سینگی لگوانے کو مکروہ خیال فرماتے تھے۔

(۲۲۲۸م) حَدَّثَنَا نَصْرُ بْنُ بَابٍ حَدَّثَنَا الْحَجَّاجُ عَنِ الْحَكَمِ عَنْ مِقْسَمٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ إِلَيْهِ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَعْتَقَ يَوْمَ الطَّائِفِ مَنْ خَرَجَ إِلَيْهِ مِنَ الْعَبِيدِ [راجع: ۱۹۵۹]، [سقط من الميمنية].

(۲۲۲۸م) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے غزوۂ طائف کے دن مشرکوں کے ان تمام غلاموں کو آزاد کر دیا جو نبی علیہ السلام کے پاس آ گئے تھے۔

(۲۲۲۹) حَدَّثَنَا نَصْرُ بْنُ بَابٍ عَنِ الْحَجَّاجِ عَنِ الْحَكَمِ عَنْ مِقْسَمٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ الطَّائِفِ مَنْ خَرَجَ إِلَيْنَا مِنَ الْعَبِيدِ فَهُوَ حُرٌّ فَخَرَجَ عَبِيدٌ مِنَ الْعَبِيدِ فِيهِمْ أَبُو بَكْرَةَ فَأَعْتَقَهُمْ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ [قال شعيب: حسن لغيره].

(۲۲۲۹) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے غزوۂ طائف کے دن اعلان کر دیا کہ جو غلام ہمارے پاس آ جائے گا، وہ آزاد ہے، چنانچہ کئی غلام "جن میں حضرت ابو بکرہ رضی اللہ عنہ بھی شامل تھے" وہاں سے نکل آئے اور نبی علیہ السلام نے انہیں آزاد کر دیا۔

(۲۲۳۰) حَدَّثَنَا نَصْرُ بْنُ بَابٍ قَالَ حَدَّثَنَا الْحَجَّاجُ عَنِ الْحَكَمِ عَنْ مِقْسَمٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّهُ قَالَ قَتَلَ الْمُسْلِمُونَ يَوْمَ الْخَنْدَقِ رَجُلًا مِنَ الْمُشْرِكِينَ فَأَعْطَوْا بِجِيفَتِهِ مَالًا فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ادْفَعُوا إِلَيْهِمْ جِيفَتَهُمْ فَإِنَّهُ خَبِيثُ الْجِيفَةِ خَبِيثُ الدِّيَةِ فَلَمْ يَقْبَلْ مِنْهُمْ شَيْئًا [انظر: ۲۳۱۹، ۲۳۲۰، ۲۴۴۲، ۳۰۱۳].

(۲۲۳۰) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ غزوۂ خندق کے دن مسلمانوں نے مشرکین کا ایک آدمی قتل کر دیا، مشرکین اس کی لاش حاصل کرنے کے لئے مال و دولت کی پیشکش کرنے لگے، لیکن نبی علیہ السلام نے فرمایا انہیں اس کی لاش اسی طرح حوالے کر دو، یہ خبیث لاش ہے اور اس کی دیت بھی ناپاک ہے، چنانچہ نبی علیہ السلام نے ان سے اس کے عوض کچھ بھی نہیں لیا۔

(۲۲۳۱) حَدَّثَنَا نَصْرُ بْنُ بَابٍ حَدَّثَنَا الْحَجَّاجُ عَنِ الْحَكَمِ عَنْ مِقْسَمٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ رَمَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى

اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْجِمَارَ عِنْدَ زَوَالِ الشَّمْسِ أَوْ بَعْدَ زَوَالِ الشَّمْسِ[انظر: ۲۶۳۵، ۳۰۳۹].

(۲۲۳۱) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے زوال آفتاب کے وقت یا اس کے بعد جمرات کی رمی کی۔

(۲۲۳۲) حَدَّثَنَا نَصْرُ بْنُ بَابٍ عَنِ الْحَجَّاجِ عَنِ الْحَكَمِ عَنْ مِقْسَمٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّهُ قَالَ إِنَّ أَهْلَ بَدْرٍ كَانُوا ثَلَاثَ مِائَةٍ وَثَلَاثَةَ عَشَرَ رَجُلًا وَكَانَ الْمُهَاجِرُونَ سِتَّةً وَسَبْعِينَ وَكَانَ هَزِيمَةُ أَهْلِ بَدْرٍ لِسَبْعَ عَشْرَةَ مَضَيْنَ يَوْمَ الْجُمُعَةِ فِي شَهْرِ رَمَضَانَ[اسناده ضعيف].

(۲۲۳۲) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ اہل بدر ۳۱۳ افراد تھے۔ جن میں ۷۶ مہاجرین بھی شامل تھے، غزوہ بدر میں مشرکین کو ۱۷ رمضان بروز جمعہ ہزیمت اور شکست سے دوچار ہونا پڑا۔

(۲۲۳۳) قَالَ عَبْد اللَّهِ وَجَدْتُ فِي كِتَابِ أَبِي بِخَطِّ يَدِهِ حَدَّثَنَا مَهْدِيُّ بْنُ جَعْفَرٍ الرَّمْلِيُّ حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ يَعْنِي ابْنَ مُسْلِمٍ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ عَنْ عَطَاءٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اسْمَحْ يُسْمَحْ لَكَ[قال شعيب: صحيح].

(۲۲۳۳) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا درگذر سے کام لیا کرو، تم سے درگذر کی جائے گی۔

(۲۲۳۴) حَدَّثَنَا عَبْد اللَّهِ قَالَ وَجَدْتُ فِي كِتَابِ أَبِي بِخَطِّ يَدِهِ حَدَّثَنَا مَهْدِيُّ بْنُ جَعْفَرٍ الرَّمْلِيُّ حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ يَعْنِي ابْنَ مُسْلِمٍ عَنِ الْحَكَمِ بْنِ مُصْعَبٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَلِيِّ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبَّاسٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ أَكْثَرَ مِنَ الِاسْتِغْفَارِ جَعَلَ اللَّهُ لَهُ مِنْ كُلِّ هَمٍّ فَرَجًا وَمِنْ كُلِّ ضِيقٍ مَخْرَجًا وَرَزَقَهُ مِنْ حَيْثُ لَا يَحْتَسِبُ[قال الألباني: ضعيف (ابو داود: ۱۵۱۸، ابن ماجه: ۳۸۱۹)].

(۲۲۳۴) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جو شخص کثرت سے استغفار کرے، اللہ تعالیٰ اس کے لئے ہر غم سے کشادگی اور ہر تنگی سے نکلنے کا راستہ بنا دیں گے اور اسے ایسی جگہ سے رزق عطاء فرمائیں گے جہاں سے اسے گمان بھی نہ ہوگا۔

(۲۲۳۵) حَدَّثَنَا عَفَّانُ أَخْبَرَنَا جَرِيرُ بْنُ حَازِمٍ أَخْبَرَنَا قَيْسُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ يَزِيدَ بْنِ هُرْمُزَ قَالَ كَتَبَ نَجْدَةُ بْنُ عَامِرٍ إِلَى ابْنِ عَبَّاسٍ يَسْأَلُهُ عَنْ أَشْيَاءَ فَشَهِدْتُ ابْنَ عَبَّاسٍ حِينَ قَرَأَ كِتَابَهُ وَحِينَ كَتَبَ جَوَابَهُ فَقَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ وَاللَّهِ لَوْلَا أَنْ أَرُدَّهُ عَنْ شَرٍّ يَقَعُ فِيهِ مَا كَتَبْتُ إِلَيْهِ وَلَا نَعْمَةَ عَيْنٍ قَالَ فَكَتَبَ إِلَيْهِ إِنَّكَ سَأَلْتَنِي عَنْ سَهْمِ ذَوِي الْقُرْبَى الَّذِي ذَكَرَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ مَنْ هُمْ وَإِنَّا كُنَّا نَرَى قَرَابَةَ رَسُولِ اللَّهِ هُمْ فَأَبَى ذَلِكَ عَلَيْنَا قَوْمُنَا وَسَأَلَهُ عَنِ الْيَتِيمِ مَتَى يَنْقَضِي يُتْمُهُ وَإِنَّهُ إِذَا بَلَغَ النِّكَاحَ وَأُونِسَ مِنْهُ رُشْدٌ دُفِعَ إِلَيْهِ مَالُهُ وَقَدْ انْقَضَى يُتْمُهُ وَسَأَلَهُ هَلْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقْتُلُ مِنْ صِبْيَانِ الْمُشْرِكِينَ أَحَدًا فَقَالَ إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى

اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمْ يَقْتُلْ مِنْهُمْ أَحَدًا وَأَنْتَ فَلَا تَقْتُلْ إِلَّا أَنْ تَكُونَ تَعْلَمُ مَا عَلِمَ الْخَضِرُ مِنَ الْغُلَامِ الَّذِي قَتَلَهُ وَسَأَلَهُ عَنِ الْمَرْأَةِ وَالْعَبْدِ هَلْ كَانَ لَهُمَا سَهْمٌ مَعْلُومٌ إِذَا حَضَرُوا الْبَأْسَ وَإِنَّهُ لَمْ يَكُنْ لَهُمْ سَهْمٌ مَعْلُومٌ إِلَّا أَنْ يُحْذَيَا مِنْ غَنَائِمِ الْمُسْلِمِينَ [صححه مسلم (۱۸۱۲) وابوداود: ۲۷۲۸، والدارمی: ۲۴۷۴، والحمیدی: ۵۳۲]. [انظر: ۲۶۸۵، ۲۸۱۲، ۲۹۴۳، ۳۲۰۰، ۳۲۶۴، ۳۲۹۹].

(۲۲۳۵) یزید بن ہرمز کہتے ہیں ایک مرتبہ نجدہ بن عامر نے حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے خط لکھ کر چند سوالات پوچھے، جس وقت حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما اس کا خط پڑھ اور اس کا جواب لکھ رہے تھے، میں وہاں موجود تھا، حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما نے فرمایا بخدا! اگر میں نے اسے اس شر سے نہ بچانا ہوتا جس میں وہ مبتلا ہو سکتا ہے تو میں کبھی بھی اسے جواب دے کر اسے خوش نہ کرتا۔

انہوں نے جواب میں لکھا کہ آپ نے مجھ سے ان ''ذوی القربی'' کے حصہ کے بارے پوچھا ہے جن کا اللہ نے ذکر کیا ہے کہ وہ کون ہیں؟ ہماری رائے تو یہی تھی کہ نبی علیہ السلام کے قریبی رشتہ داری اس کا مصداق ہیں لیکن ہماری قوم نے اسے تسلیم کرنے سے انکار کر دیا، آپ نے یتیم کے متعلق پوچھا ہے کہ اس سے یتیم کا لفظ کب ہٹایا جائے گا؟ یاد رکھئے! جب وہ نکاح کی عمر کو پہنچ جائے اور اس کی سمجھ بوجھ ظاہر ہو جائے تو اسے اس کا مال دے دیا جائے کہ اب اس کی یتیمی ختم ہو گئی، نیز آپ نے پوچھا ہے کہ کیا نبی علیہ السلام نے مشرکین کے کسی بچے کو قتل کیا ہے؟ تو یاد رکھئے! نبی علیہ السلام نے ان میں سے کسی کے بچے کو قتل نہیں کیا اور آپ بھی کسی کو قتل نہ کریں، ہاں! اگر آپ کو بھی اسی طرح کسی بچے کے بارے پتہ چل جائے جیسے حضرت خضر علیہ السلام کو اس بچے کے بارے پتہ چل گیا تھا جسے انہوں نے مار دیا تھا تو بات جدا ہے (اور یہ تمہارے لیے ممکن نہیں ہے)

نیز آپ نے پوچھا ہے کہ اگر عورت اور غلام جنگ میں شریک ہوئے ہوں تو کیا ان کا حصہ بھی مال غنیمت میں معین ہے؟ تو ان کا کوئی حصہ معین نہیں ہے البتہ انہیں مال غنیمت میں سے کچھ نہ کچھ دے دینا چاہئے۔

(۲۲۳۶) حَدَّثَنَا عَفَّانُ أَخْبَرَنَا حَمَّادٌ عَنْ عَمَّارِ بْنِ أَبِي عَمَّارٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَخْطُبُ إِلَى جِذْعٍ قَبْلَ أَنْ يَتَّخِذَ الْمِنْبَرَ فَلَمَّا اتَّخَذَ الْمِنْبَرَ وَتَحَوَّلَ إِلَيْهِ حَنَّ عَلَيْهِ فَأَتَاهُ فَاحْتَضَنَهُ فَسَكَنَ قَالَ وَلَوْ لَمْ أَحْتَضِنْهُ لَحَنَّ إِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ [قال الألبانی: صحیح (ابن ماجة: ۱۴۱۵) والدارمی: ۳۹]. [انظر: ۲۴۰۰، ۲۴۰۱، ۳۴۳۰، ۳۴۳۲].

(۲۲۳۶) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ منبر بننے سے قبل نبی علیہ السلام کھجور کے ایک تنے سے ٹیک لگا کر خطبہ ارشاد فرمایا کرتے تھے، جب منبر بن گیا اور نبی علیہ السلام منبر کی طرف منتقل ہو گئے تو کھجور کا وہ تنا نبی علیہ السلام کی جدائی کے غم میں رونے لگا، نبی علیہ السلام نے اسے اپنے سینے سے لگا کر خاموش کرایا تو اسے سکون آ گیا، نبی علیہ السلام نے فرمایا اگر میں اسے خاموش نہ کراتا تو یہ قیامت تک روتا ہی رہتا۔

(۲۲۳۷) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ أَنَسٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِثْلَهُ [قال الألبانی: صحیح

(ابن ماجة: ١٤١٥)]. [انظر: ٢٤٠٠، ٢٤٠١، ٣٤٣١، ٣٤٣٢].

(۲۲۳۷) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۲۲۳۸) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا وُهَيْبٌ حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ سَالِمٍ أَبُو جَهْضَمٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عَبَّاسٍ قَالَ دَخَلْتُ أَنَا وَفِتْيَةٌ مِنْ قُرَيْشٍ عَلَى ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ فَسَأَلُوهُ هَلْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقْرَأُ فِي الظُّهْرِ وَالْعَصْرِ قَالَ لَا قَالَ فَقَالُوا فَلَعَلَّهُ كَانَ يَقْرَأُ فِي نَفْسِهِ قَالَ خَمْشًا هَذِهِ شَرٌّ إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ عَبْدًا مَأْمُورًا بَلَّغَ مَا أُرْسِلَ بِهِ وَإِنَّهُ لَمْ يَخُصَّنَا دُونَ النَّاسِ إِلَّا بِثَلَاثٍ أَمَرَنَا أَنْ نُسْبِغَ الْوُضُوءَ وَلَا نَأْكُلَ الصَّدَقَةَ وَلَا نُنْزِيَ حِمَارًا عَلَى فَرَسٍ [راجع: ١٩٧٧].

(۲۲۳۸) حضرت عبداللہ بن عبیداللہ رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ میں اور قریش کے کچھ نوجوان حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما کے پاس حاضر ہوئے اور ان سے پوچھا کہ کیا نبی علیہ السلام ظہر اور عصر میں قراءت فرماتے تھے؟ انہوں نے فرمایا نہیں، ہم نے پوچھا کہ شاید سراً قراءت فرما لیتے ہوں؟ انہوں نے فرمایا خاموش! یہ تو اور بھی زیادہ برا ہے، جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ایک عبد مامور تھے، بخدا! انہیں جو پیغام دے کر بھیجا گیا تھا، انہوں نے وہ پہنچا دیا، اور لوگوں کو چھوڑ کر خصوصیت کے ساتھ انہوں نے ہمیں کوئی بات نہیں بتائی، سوائے تین چیزوں کے، ایک تو نبی علیہ السلام نے ہمیں خصوصیت کے ساتھ وضو مکمل کرنے کا حکم دیا، دوسرا یہ کہ ہم صدقہ نہ کھائیں، اور تیسرا یہ کہ ہم کسی گدھے کو گھوڑے پر نہ کدوائیں۔

(۲۲۳۹) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنِ الْحَكَمِ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَحَّلَ نَاسًا مِنْ بَنِي هَاشِمٍ بِلَيْلٍ قَالَ شُعْبَةُ أَحْسَبُهُ قَالَ ضَعَفَتَهُمْ وَأَمَرَهُمْ أَنْ لَا يَرْمُوا الْجَمْرَةَ حَتَّى تَطْلُعَ الشَّمْسُ شُعْبَةُ شَكَّ فِي ضَعَفَتِهِمْ [قال شعيب: صحيح].

(۲۲۳۹) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ نبی علیہ السلام نے بنو ہاشم کے کچھ افراد کو مزدلفہ کی رات جلدی روانہ کر دیا تھا اور انہیں حکم دیا تھا کہ طلوع آفتاب سے پہلے رمی نہ کرنا۔

(۲۲۴۰) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ قَالَ أَخْبَرَنِي ابْنُ طَاوُسٍ عَنْ أَبِيهِ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ وَقَّتَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِأَهْلِ الْمَدِينَةِ ذَا الْحُلَيْفَةِ وَلِأَهْلِ الشَّامِ الْجُحْفَةَ وَلِأَهْلِ نَجْدٍ قَرْنًا وَلِأَهْلِ الْيَمَنِ يَلَمْلَمَ قَالَ هُنَّ لَهُمْ وَلِمَنْ أَتَى عَلَيْهِمْ مِمَّنْ سِوَاهُمْ مِمَّنْ أَرَادَ الْحَجَّ وَالْعُمْرَةَ مِنْ حَيْثُ بَدَأَ حَتَّى يَبْلُغَ ذَلِكَ أَهْلَ مَكَّةَ [راجع: ٢١٢٨].

(۲۲۴۰) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے اہل مدینہ کے لئے ذوالحلیفہ، اہل شام کے لئے جحفہ، اہل یمن کے لئے یلملم اور اہل نجد کے لئے قرن کو میقات فرمایا اور فرمایا کہ یہ جگہیں یہاں رہنے والوں کے لئے بھی میقات ہیں اور یہاں سے گذرنے والوں کے لئے بھی ''جو حج اور عمرہ کا ارادہ رکھتے ہوں'' حتیٰ کہ اہل مکہ کا احرام وہاں سے ہوگا جہاں سے وہ

ابتداء کریں گے۔

(۲۲۴۱) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا سَعِيدٌ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ شَقِيقٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُصِيبُ مِنَ الرُّءُوسِ وَهُوَ صَائِمٌ [انظر: ۳۳۹۱، ۳۳۹۲].

(۲۲۴۱) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام سر کا بوسہ لے لیا کرتے تھے اور اس وقت آپ صلی اللہ علیہ وسلم روزے سے ہوتے تھے۔

(۲۲۴۲) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا هِشَامٌ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ أُنْزِلَ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ ابْنُ أَرْبَعِينَ وَكَانَ بِمَكَّةَ ثَلَاثَ عَشْرَةَ وَبِالْمَدِينَةِ عَشْرًا فَمَاتَ وَهُوَ ابْنُ ثَلَاثٍ وَسِتِّينَ [راجع: ۲۰۱۷].

(۲۲۴۲) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام پر نزول وحی کا سلسلہ چالیس برس کی عمر میں شروع ہوا، تیرہ سال آپ صلی اللہ علیہ وسلم مکہ مکرمہ میں رہے، دس سال مدینہ منورہ میں اور ۶۳ برس کی عمر میں آپ کا وصال ہو گیا۔

(۲۲۴۳) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا هِشَامٌ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ احْتَجَمَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ احْتِجَامَةً فِي رَأْسِهِ وَهُوَ مُحْرِمٌ [راجع: ۲۱۰۸].

(۲۲۴۳) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے حالت احرام میں اپنے سر میں سینگی لگوائی۔

(۲۲۴۴) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَاصِمٍ الْأَحْوَلِ عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَعَا بِشَرَابٍ قَالَ فَأَتَيْتُهُ بِدَلْوٍ مِنْ مَاءِ زَمْزَمَ فَشَرِبَ قَائِمًا [راجع: ۱۸۳۸].

(۲۲۴۴) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے پانی منگوایا، میں ایک ڈول میں زمزم لے کر آیا تو نبی علیہ السلام نے کھڑے کھڑے اسے نوش فرمالیا۔

(۲۲۴۵) حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ يُوسُفَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ عَنْ عَطَاءٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّهُ أَتَى خَالَتَهُ مَيْمُونَةَ زَوْجَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فَقَامَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنَ اللَّيْلِ إِلَى سِقَايَةٍ فَتَوَضَّأَ ثُمَّ قَامَ فَصَلَّى قَالَ وَقُمْتُ فَتَوَضَّأْتُ ثُمَّ قُمْتُ عَنْ يَسَارِهِ قَالَ فَأَخَذَ بِيَدِي فَأَدَارَنِي مِنْ خَلْفِهِ حَتَّى أَقَامَنِي عَنْ يَمِينِهِ [صححه مسلم (۷۶۳)]. [انظر: ۳۴۷۹].

(۲۲۴۵) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ میں نے اپنی خالہ حضرت میمونہ رضی اللہ عنہا کے پاس رات گذاری، نبی علیہ السلام رات کے کسی حصے میں بیدار ہوئے، وضو کر کے کھڑے ہو گئے، میں نے بھی اسی طرح کیا اور آ کر نبی علیہ السلام کی بائیں جانب کھڑا ہو گیا، نبی علیہ السلام نے مجھے گھما کر اپنی دائیں طرف کر لیا۔

(۲۲۴۶) حَدَّثَنَا سُرَيْجُ بْنُ النُّعْمَانِ حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ أَخْبَرَنَا حُصَيْنٌ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَدْ حَفِظْتُ السُّنَّةَ كُلَّهَا غَيْرَ أَنِّي لَا أَدْرِي أَكَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقْرَأُ فِي الظُّهْرِ وَالْعَصْرِ أَمْ لَا وَلَا أَدْرِي

كَيْفَ كَانَ يَقْرَأُ هَذَا الْحَرْفَ وَقَدْ بَلَغْتُ مِنَ الْكِبَرِ عُتِيًّا أَوْ عُسِيًّا [انظر: ۲۳۳۲].

(۲۲۴۶) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ میں نے نبی علیہ السلام کی تمام سنتوں کو محفوظ کر لیا ہے لیکن مجھے یہ معلوم نہیں ہے کہ نبی علیہ السلام ظہر اور عصر میں قراءت فرماتے تھے یا نہیں؟ اور مجھے یہ بھی معلوم نہیں کہ نبی علیہ السلام اس لفظ کو کس طرح پڑھتے تھے وَقَدْ بَلَغْتُ مِنَ الْكِبَرِ عُتِيًّا أَوْ عُسِيًّا؟

(۲۲۴۷) حَدَّثَنَا رَوْحٌ حَدَّثَنَا زَكَرِيَّا بْنُ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ دِينَارٍ أَنَّ ابْنَ عَبَّاسٍ كَانَ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يُبَاعُ الثَّمَرُ حَتَّى يُطْعَمَ [انظر: ۳۳۶۱].

(۲۲۴۷) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا پھل کی خرید و فروخت اس وقت تک نہ کی جائے جب تک وہ کھانے کے قابل نہ ہو جائے۔

(۲۲۴۸) حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ الْحَارِثِ حَدَّثَنَا سَعِيدٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَبِي نَهِيكٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنِ اسْتَعَاذَ بِاللَّهِ فَأَعِيذُوهُ وَمَنْ سَأَلَكُمْ بِوَجْهِ اللَّهِ فَأَعْطُوهُ [قال الألباني: حسن صحيح (ابو داود: ۵۱۰۸). قال شعيب: اسناده حسن].

(۲۲۴۸) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا جو شخص اللہ کے نام سے پناہ مانگے، اسے پناہ دے دو اور جو شخص اللہ کی ذات کا واسطہ دے کر تم سے مانگے، اسے دے دو۔

(۲۲۴۹) حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ عَنْ زَمْعَةَ عَنِ ابْنِ طَاوُسٍ عَنْ أَبِيهِ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ احْتَجَمَ وَأَعْطَى الْحَجَّامَ أَجْرَهُ [صححه البخاري (۲۲۷۸)، ومسلم (۶۵)]. [انظر: ۲۳۳۷، ۲۶۵۹، ۲۶۷۰، ۳۰۲۰].

(۲۲۴۹) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے سینگی لگوائی اور لگانے والے کو اس کی مزدوری دے دی۔

(۲۲۵۰) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ طَاوُسٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْعُمْرَى لِمَنْ أُعْمِرَهَا وَالرُّقْبَى لِمَنْ أُرْقِبَهَا وَالْعَائِدُ فِي هِبَتِهِ كَالْعَائِدِ فِي قَيْئِهِ [قال الألباني: صحيح (النسائي: ۶/۱۶۹ و ۱۷۲). قال شعيب: صحيح لغيره]. [انظر: ۲۲۵۱].

(۲۲۵۰) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا عمر بھر کے لئے کسی کو کوئی چیز دے دینے سے وہ اس کی ہو جاتی ہے جسے دی گئی، کسی کی موت پر موقوف کر کے کوئی چیز دینے سے وہ اس کی ہو جاتی ہے جسے دی گئی، اور ہدیہ دے کر اسے واپس لینے والا ایسے ہی ہے جیسے قی کر کے اسے چاٹ لینے والا۔

(۲۲۵۱) حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ طَاوُسٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ أَعْمَرَ عُمْرَى فَهِيَ لِمَنْ أُعْمِرَهَا جَائِزَةٌ وَمَنْ أَرْقَبَ رُقْبَى فَهِيَ لِمَنْ أُرْقِبَهَا جَائِزَةٌ وَمَنْ وَهَبَ هِبَةً ثُمَّ عَادَ فِيهَا فَهُوَ كَالْعَائِدِ فِي قَيْئِهِ [مكرر ما قبله].

(۲۲۵۱) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا عمر بھر کے لئے کسی کو کوئی چیز دے دینے سے وہ اس کی ہو جاتی ہے جسے دی گئی، کسی کی موت پر موقوف کر کے کوئی چیز دینے سے وہ اس کی ہو جاتی ہے جسے دی گئی، اور ہدیہ دے کر اسے واپس لینے والا ایسے ہی ہے جیسے قی کر کے اسے چاٹ لینے والا۔

(۲۲۵۲) حَدَّثَنَا حُسَيْنُ بْنُ عَلِيٍّ عَنْ زَائِدَةَ عَنْ سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ صَلَّى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَصْحَابُهُ إِلَى بَيْتِ الْمَقْدِسِ سِتَّةَ عَشَرَ شَهْرًا ثُمَّ صُرِفَتْ الْقِبْلَةُ بَعْدُ[انظر: ۳۲۷۰، ۳۳۶۳].

(۲۲۵۲) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام اور آپ کے صحابہ رضی اللہ عنہم نے بیت المقدس کی طرف رخ کر کے سولہ ماہ تک نماز پڑھی ہے، بعد میں قبلہ کا رخ تبدیل کر دیا گیا۔

(۲۲۵۳) حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ الْحَجَّاجِ أَخْبَرَنَا ابْنُ الْمُبَارَكِ أَخْبَرَنَا الْحَجَّاجُ بْنُ أَرْطَاةَ عَنِ الْحَكَمِ عَنْ أَبِي الْقَاسِمِ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ رَمَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جَمْرَةَ الْعَقَبَةِ ثُمَّ ذَبَحَ ثُمَّ حَلَقَ[انظر: ۲۶۳۸].

(۲۲۵۳) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے پہلے جمرۂ عقبہ کی رمی کی، پھر قربانی کی، پھر حلق کروایا۔

(۲۲۵۴) حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ حَدَّثَنَا أَبِي عَنِ ابْنِ إِسْحَاقَ قَالَ حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ الْوَلِيدِ بْنِ نُوَيْفِعٍ مَوْلَى آلِ الزُّبَيْرِ عَنْ كُرَيْبٍ مَوْلَى عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبَّاسٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ ضِمَامَ بْنَ ثَعْلَبَةَ أَخَا بَنِي سَعْدِ بْنِ بَكْرٍ لَمَّا أَسْلَمَ سَأَلَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ فَرَائِضِ الْإِسْلَامِ مِنَ الصَّلَاةِ وَغَيْرِهَا فَعَدَّ عَلَيْهِ الصَّلَوَاتِ الْخَمْسَ لَمْ يَزِدْ عَلَيْهِنَّ ثُمَّ الزَّكَاةَ ثُمَّ صِيَامَ رَمَضَانَ ثُمَّ حَجَّ الْبَيْتِ ثُمَّ أَعْلَمَهُ مَا حَرَّمَ اللَّهُ عَلَيْهِ فَلَمَّا فَرَغَ قَالَ أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَأَشْهَدُ أَنَّكَ رَسُولُ اللَّهِ وَسَأَفْعَلُ مَا أَمَرْتَنِي بِهِ لَا أَزِيدُ وَلَا أَنْقُصُ قَالَ ثُمَّ وَلَّى فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنْ يَصْدُقْ ذُو الْعَقِيصَتَيْنِ يَدْخُلْ الْجَنَّةَ[انظر: ۲۳۸۰، ۲۳۸۱].

(۲۲۵۴) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ ضمام بن ثعلبہ ''جن کا تعلق بنو سعد بن بکر سے تھا'' جب اسلام قبول کرنے کے لئے آئے تو نبی علیہ السلام سے فرائض اسلام مثلاً نماز وغیرہ کے متعلق سوالات کیے، نبی علیہ السلام نے ان کے سامنے پانچ نمازیں ذکر کیں اور ان پر کچھ اضافہ نہ فرمایا، پھر زکوٰۃ، روزہ اور حج کا ذکر فرمایا، پھر وہ چیز بتائیں جو اللہ نے ان پر حرام قرار دے رکھی ہیں، نبی علیہ السلام جب اس سے فارغ ہوئے تو ضمام کہنے لگے کہ میں اس بات کی گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے علاوہ کوئی معبود نہیں اور یہ کہ آپ اللہ کے رسول ہیں، آپ نے مجھے جو حکم دیا ہے میں ان شاء اللہ اس کے مطابق کروں گا اور اپنی طرف سے اس میں کوئی کمی بیشی نہیں کروں گا، یہ کہہ کر وہ چلے گئے، نبی علیہ السلام نے فرمایا اگر اس دو چوٹیوں والے نے اپنی یہ بات سچ کر دکھائی تو ضرور جنت میں داخل ہوگا۔

(۲۲۵۵) حَدَّثَنَا سُرَيْجُ بْنُ النُّعْمَانِ حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ عَنِ ابْنِ أَبِي لَيْلَى عَنِ الْحَكَمِ عَنْ مِقْسَمٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَفَعَ خَيْبَرَ أَرْضَهَا وَنَخْلَهَا مُقَاسَمَةً عَلَى النِّصْفِ

(۲۲۵۵) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے خیبر کی زمین اور اس کے باغات کو نصف پر بٹائی کے لئے دے دیا۔

(۲۲۵۶) حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَاصِمٍ عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي زِيَادٍ عَنْ مِقْسَمٍ وَمُجَاهِدٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أُعْطِيتُ خَمْسًا لَمْ يُعْطَهُنَّ أَحَدٌ قَبْلِي وَلَا أَقُولُهُ فَخْرًا بُعِثْتُ إِلَى كُلِّ أَحْمَرَ وَأَسْوَدَ فَلَيْسَ مِنْ أَحْمَرَ وَلَا أَسْوَدَ يَدْخُلُ فِي أُمَّتِي إِلَّا كَانَ مِنْهُمْ وَجُعِلَتْ لِي الْأَرْضُ مَسْجِدًا [انظر: ۲۷۴۲].

(۲۲۵۶) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا مجھے پانچ ایسی خصوصیات عطاء فرمائی گئی ہیں جو مجھ سے پہلے کسی کو نہیں دی گئیں، اور میں یہ بات فخر کے طور پر بیان نہیں کر رہا، مجھے ہر سرخ اور سیاہ کی طرف مبعوث کیا گیا ہے، اس لئے جو سرخ یا سیاہ رنگت والا میری امت میں شامل ہو جائے گا وہ اس میں ہی شمار ہوگا اور میرے لئے ساری زمین کو مسجد بنا دیا گیا ہے۔

فائدہ: وضاحت کے لئے حدیث نمبر ۲۷۴۲ دیکھئے۔

(۲۲۵۷) حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ يَعْنِي الدَّبَّاغَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ الدَّانَاجِ حَدَّثَنَا عِكْرِمَةُ مَوْلَى ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ صَلَّيْتُ خَلْفَ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ فَكَانَ إِذَا رَكَعَ وَإِذَا سَجَدَ كَبَّرَ قَالَ فَذَكَرْتُ ذَلِكَ لِابْنِ عَبَّاسٍ فَقَالَ لَا أُمَّ لَكَ أَوَلَيْسَتْ تِلْكَ سُنَّةَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ [راجع: ۱۸۸۶].

(۲۲۵۷) عکرمہ کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ میں نے حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کے پیچھے نماز پڑھی، وہ تو جب رکوع سجدے میں جاتے تو تکبیر کہتے تھے، میں نے یہ بات حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے ذکر کی، حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما نے فرمایا کہ کیا یہ نبی علیہ السلام کی سنت نہیں ہے؟

(۲۲۵۸) حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ عَنْ يَحْيَى بْنِ الْجَزَّارِ قَالَ قَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ مَرَّتْ جَارِيَتَانِ مِنْ بَنِي هَاشِمٍ فَجَاءَتَا إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ يُصَلِّي فَأَخَذَتَا بِرُكْبَتَيْهِ فَلَمْ يَنْصَرِفْ قَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ وَمَرَرْتُ أَنَا وَرَجُلٌ مِنَ الْأَنْصَارِ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ يُصَلِّي وَنَحْنُ عَلَى حِمَارٍ فَجِئْنَا فَدَخَلْنَا فِي الصَّلَاةِ [انظر: ۲۲۹۵].

(۲۲۵۸) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام نماز پڑھ رہے تھے کہ بنو عبدالمطلب کی دو بچیاں آ کر نبی علیہ السلام کے گھٹنوں سے چمٹ گئیں، نبی علیہ السلام برابر نماز پڑھتے رہے، اسی طرح ایک مرتبہ میں اور ایک انصاری آدمی نبی علیہ السلام کے پاس سے گذرے، نبی علیہ السلام اس وقت نماز پڑھ رہے تھے، ہم اپنے گدھے پر سوار تھے، ہم لوگ آئے اور نماز میں شامل ہو گئے۔

(۲۲۵۹) حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ إِسْحَاقَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ أَخْبَرَنَا خَالِدٌ الْحَذَّاءُ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ حَمَلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَعْضَ غِلْمَةِ بَنِي عَبْدِ الْمُطَّلِبِ وَاحِدًا خَلْفَهُ وَوَاحِدًا بَيْنَ يَدَيْهِ [صححه البخاري (۱۸۹۸)].

(۲۲۵۹) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے بنوعبدالمطلب کے ایک بچے کو اٹھا کر اپنے پیچھے سوار کر لیا اور دوسرے کو اپنے آگے بٹھالیا۔

(۲۲۶۰) حَدَّثَنَا مُعَمَّرُ بْنُ سُلَيْمَانَ الرَّقِّيُّ عَنِ الْحَجَّاجِ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا نِكَاحَ إِلَّا بِوَلِيٍّ وَالسُّلْطَانُ مَوْلَى مَنْ لَا مَوْلَى لَهُ [قال البوصيري: هذا اسناد ضعيف. قال الألباني: صحيح (ابن ماجة: ۱۸۸۰)].

(۲۲۶۰) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ولی کے بغیر نکاح نہیں ہوتا اور جس کا کوئی ولی نہ ہو، بادشاہ اس کا ولی ہوتا ہے۔

(۲۲۶۱) حَدَّثَنَا مُعَمَّرُ بْنُ سُلَيْمَانَ الرَّقِّيُّ قَالَ حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ عَنْ عَائِشَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِثْلَهُ [سيأتي في مسند عائشة: ۲۶۷۶۵].

(۲۲۶۱) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے بھی مروی ہے۔

(۲۲۶۲) حَدَّثَنَا مَرْوَانُ بْنُ مُعَاوِيَةَ الْفَزَارِيُّ حَدَّثَنَا حُمَيْدُ بْنُ عَلِيٍّ الْعُقَيْلِيُّ حَدَّثَنَا الضَّحَّاكُ بْنُ مُزَاحِمٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ صَلَّى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حِينَ سَافَرَ رَكْعَتَيْنِ وَحِينَ أَقَامَ أَرْبَعًا قَالَ قَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ فَمَنْ صَلَّى فِي السَّفَرِ أَرْبَعًا كَمَنْ صَلَّى فِي الْحَضَرِ رَكْعَتَيْنِ قَالَ وَقَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ لَمْ تُقْصَرْ الصَّلَاةُ إِلَّا مَرَّةً حَيْثُ صَلَّى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَكْعَتَيْنِ وَصَلَّى النَّاسُ رَكْعَةً رَكْعَةً [انظر: ۳۲۶۸].

(۲۲۶۲) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے سفر میں دو اور اقامت میں چار رکعتیں پڑھی ہیں، لہٰذا جو شخص سفر میں چار رکعتیں پڑھتا ہے وہ ایسے ہے جیسے کوئی شخص حضر میں دو رکعتیں پڑھے، نیز فرمایا کہ نماز میں قصر ایک ہی مرتبہ ہوئی ہے جبکہ نبی علیہ السلام نے دو رکعتیں پڑھائی تھیں جو مجاہدین نے ایک ایک رکعت کر کے نبی علیہ السلام کی اقتداء میں ادا کی تھیں۔

(۲۲۶۳) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ إِسْحَاقَ أَخْبَرَنَا ابْنُ لَهِيعَةَ عَنْ أَبِي الْأَسْوَدِ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَعَنَ الْوَاصِلَةَ وَالْمَوْصُولَةَ وَالْمُتَشَبِّهِينَ مِنَ الرِّجَالِ بِالنِّسَاءِ وَالْمُتَشَبِّهَاتِ مِنَ النِّسَاءِ بِالرِّجَالِ [راجع: ۱۹۸۲].

(۲۲۶۳) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے بال جوڑنے والی اور جڑوانے والی عورتوں اور ان مردوں پر لعنت فرمائی ہے جو ہیجڑے بن جاتے ہیں اور ان عورتوں پر جو مردوں کی مشابہت اختیار کرتی ہیں۔

(۲۲۶۴) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ عُمَرَ حَدَّثَنَا الْمَسْعُودِيُّ عَنِ الْحَكَمِ عَنْ مِقْسَمٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ لَمَّا أَفَاضَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ عَرَفَاتٍ أَوْضَعَ النَّاسُ فَأَمَرَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُنَادِيًا يُنَادِي أَيُّهَا النَّاسُ لَيْسَ الْبِرُّ بِإِيضَاعِ الْخَيْلِ وَلَا الرِّكَابِ قَالَ فَمَا رَأَيْتُ مِنْ رَافِعَةٍ يَدَهَا عَادِيَةً حَتَّى نَزَلَ

جَمْعًا [راجع: ۲۰۹۹].

(۲۲۶۴) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جب نبی علیہ السلام عرفہ کے میدان سے واپس روانہ ہوئے تو لوگوں کا ایک گروہ تیز رفتاری سے آگے بڑھنے لگا، نبی علیہ السلام نے ایک شخص کو یہ منادی کرنے کے لئے فرمایا کہ لوگو! گھوڑے اور سواریاں تیز دوڑانا کوئی نیکی نہیں ہے، ابن عباس رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ پھر میں نے اپنے ہاتھ بڑھانے والی کسی سواری کو تیزی سے آگے بڑھتے ہوئے نہیں دیکھا یہاں تک کہ ہم مزدلفہ پہنچ گئے۔

(۲۲۶۵) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ عُمَرَ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي ذِئْبٍ عَنْ شُعْبَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ أُسَامَةَ بْنَ زَيْدٍ كَانَ رِدْفَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ عَرَفَةَ فَدَخَلَ الشِّعْبَ فَنَزَلَ فَأَهْرَاقَ الْمَاءَ ثُمَّ تَوَضَّأَ وَرَكِبَ وَلَمْ يُصَلِّ

(۲۲۶۵) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ یوم عرفہ کے موقع پر حضرت اسامہ بن زید رضی اللہ عنہ نبی علیہ السلام کے ردیف تھے، نبی علیہ السلام ایک گھاٹی میں داخل ہو کر وہاں اترے، پانی بہایا، وضو کیا اور سوار ہو گئے اور نماز نہیں پڑھی۔

(۲۲۶۶) حَدَّثَنَا سَعْدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا أَبِي عَنْ صَالِحٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ أَنَّ سُلَيْمَانَ بْنَ يَسَارٍ أَخْبَرَهُ أَنَّ ابْنَ عَبَّاسٍ أَخْبَرَهُ أَنَّ امْرَأَةً مِنْ خَثْعَمَ اسْتَفْتَتْ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي حَجَّةِ الْوَدَاعِ وَالْفَضْلُ بْنُ عَبَّاسٍ رَدِيفُ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَتْ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّ فَرِيضَةَ اللَّهِ فِي الْحَجِّ أَدْرَكَتْ أَبِي شَيْخًا كَبِيرًا لَا يَسْتَطِيعُ أَنْ يَسْتَوِيَ عَلَى الرَّاحِلَةِ فَهَلْ يَقْضِي عَنْهُ أَنْ أَحُجَّ عَنْهُ فَقَالَ لَهَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَعَمْ فَأَخَذَ الْفَضْلُ بْنُ عَبَّاسٍ يَلْتَفِتُ إِلَيْهَا وَكَانَتْ امْرَأَةً حَسْنَاءَ فَأَخَذَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْفَضْلَ فَحَوَّلَ وَجْهَهُ مِنَ الشِّقِّ الْآخَرِ [صححه البخاري (۴۳۹۹)، ومسلم (۱۳۳۴)، وابن خزيمة (۳۰۳۱ و۳۰۳۲ و۳۰۳۳ و۳۰۳۶ و۳۰۴۲)]. [راجع: ۱۸۹۰].

(۲۲۶۶) حضرت فضل رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ حجۃ الوداع کے موقع پر قبیلۂ خثعم کی ایک عورت نبی علیہ السلام کے پاس آئی اس وقت حضرت فضل رضی اللہ عنہ نبی علیہ السلام کے ردیف تھے، وہ کہنے لگی یا رسول اللہ! حج کے معاملے میں میرے والد پر اللہ کا فریضہ عائد ہو چکا ہے لیکن وہ اتنے بوڑھے ہو چکے ہیں کہ سواری پر بھی نہیں بیٹھ سکتے اگر میں ان کی طرف سے حج کر لوں تو کیا وہ ادا ہو جائے گا؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا ہاں! اس دوران حضرت فضل رضی اللہ عنہ اس عورت کو مڑ مڑ کر دیکھنے لگے کیونکہ وہ عورت بہت خوبصورت تھی، نبی علیہ السلام نے یہ دیکھ کر حضرت فضل رضی اللہ عنہ کا چہرہ دوسری جانب موڑ دیا۔

(۲۲۶۷) حَدَّثَنَا حُسَيْنُ بْنُ حَسَنٍ الْأَشْقَرُ حَدَّثَنَا أَبُو كُدَيْنَةَ عَنْ عَطَاءٍ عَنْ أَبِي الضُّحَى عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ مَرَّ يَهُودِيٌّ بِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ جَالِسٌ قَالَ كَيْفَ تَقُولُ يَا أَبَا الْقَاسِمِ يَوْمَ يَجْعَلُ اللَّهُ السَّمَاءَ عَلَى ذِهْ وَأَشَارَ بِالسَّبَّابَةِ وَالْأَرْضَ عَلَى ذِهْ وَالْمَاءَ عَلَى ذِهْ وَالْجِبَالَ عَلَى ذِهْ وَسَائِرَ الْخَلْقِ عَلَى ذِهْ كُلُّ ذَلِكَ يُشِيرُ بِأَصَابِعِهِ قَالَ فَأَنْزَلَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ وَمَا قَدَرُوا اللَّهَ حَقَّ قَدْرِهِ [انظر: ۲۹۸۹].

(۲۲۶۷) حضرت ابن عباس ؓ سے مروی ہے کہ نبی ؑ کے پاس ''جبکہ آپ ﷺ تشریف فرما تھے'' ایک یہودی کا گذر ہوا، وہ کہنے لگا کہ اے ابوالقاسم! آپ اس دن کے بارے کیا کہتے ہیں جب اللہ تعالیٰ آسمان کو اپنی اس انگلی پر اٹھا لے گا اور اس نے شہادت والی انگلی کی طرف اشارہ کیا، زمین کو اس انگلی پر، پانی کو اس انگلی پر، پہاڑوں کو اس انگلی پر اور تمام مخلوقات کو اس انگلی پر اور ہر مرتبہ اپنی انگلیوں کی طرف اشارہ کرتا جارہا تھا؟ اس پر یہ آیت نازل ہوئی کہ ان لوگوں نے اللہ کی اس طرح قدر دانی نہیں کی جیسی قدر دانی کرنے کا حق تھا۔

(۲۲۶۸) حَدَّثَنَا حُسَيْنٌ الْأَشْقَرُ حَدَّثَنَا أَبُو كُدَيْنَةَ عَنْ عَطَاءٍ عَنْ أَبِي الضُّحَى عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ أَصْبَحَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَاتَ يَوْمٍ وَلَيْسَ فِي الْعَسْكَرِ مَاءٌ فَأَتَاهُ رَجُلٌ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ لَيْسَ فِي الْعَسْكَرِ مَاءٌ قَالَ هَلْ عِنْدَكَ شَيْءٌ قَالَ نَعَمْ قَالَ فَأْتِنِي بِهِ قَالَ فَأَتَاهُ بِإِنَاءٍ فِيهِ شَيْءٌ مِنْ مَاءٍ قَلِيلٍ قَالَ فَجَعَلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَصَابِعَهُ فِي فَمِ الْإِنَاءِ وَفَتَحَ أَصَابِعَهُ قَالَ فَانْفَجَرَتْ مِنْ بَيْنِ أَصَابِعِهِ عُيُونٌ وَأَمَرَ بِلَالًا فَقَالَ نَادِ فِي النَّاسِ الْوَضُوءَ الْمُبَارَكَ [اخرجه الدارمي: ٢٥] [انظر: ٢٩٩٠].

(۲۲۶۸) حضرت ابن عباس ؓ سے مروی ہے کہ ایک دن نبی ؑ جب صبح کے وقت بیدار ہوئے تو پتہ چلا کہ فوج کے پاس پانی نہیں ہے، چنانچہ ایک آدمی نے آکر عرض کیا یا رسول اللہ! فوج کے پاس پانی نہیں ہے، نبی ؑ نے اس سے پوچھا کہ تمہارے پاس تھوڑا سا پانی ہے؟ اس نے کہا جی ہاں! فرمایا وہ میرے پاس لے آؤ، تھوڑی دیر میں وہ ایک برتن لے آیا جس میں بالکل تھوڑا سا پانی تھا، نبی ؑ نے اس برتن کے منہ پر اپنی انگلیاں رکھیں اور انہیں کھول دیا، اسی وقت نبی ؑ کی انگلیوں سے چشمے ابل پڑے، نبی ؑ نے حضرت بلال ؓ کو حکم دیا کہ لوگوں میں اعلان کردو مبارک پانی آکر لے جائیں۔

(۲۲۶۹) حَدَّثَنَا يُونُسُ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ يَعْنِي ابْنَ زَيْدٍ عَنِ الزُّبَيْرِ يَعْنِي ابْنَ خِرِّيتٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ شَقِيقٍ قَالَ خَطَبَنَا ابْنُ عَبَّاسٍ يَوْمًا بَعْدَ الْعَصْرِ حَتَّى غَرَبَتْ الشَّمْسُ وَبَدَتْ النُّجُومُ وَعَلِقَ النَّاسُ يُنَادُونَهُ الصَّلَاةَ وَفِي الْقَوْمِ رَجُلٌ مِنْ بَنِي تَمِيمٍ فَجَعَلَ يَقُولُ الصَّلَاةَ الصَّلَاةَ قَالَ فَغَضِبَ قَالَ أَتُعَلِّمُنِي بِالسُّنَّةِ شَهِدْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جَمَعَ بَيْنَ الظُّهْرِ وَالْعَصْرِ وَالْمَغْرِبِ وَالْعِشَاءِ قَالَ عَبْدُ اللَّهِ فَوَجَدْتُ فِي نَفْسِي مِنْ ذَلِكَ شَيْئًا فَلَقِيتُ أَبَا هُرَيْرَةَ فَسَأَلْتُهُ فَوَافَقَهُ [صححه مسلم (٧٠٥) والطيالسي: ٢٧٢٠، وابن ابي شيبة: ٢/٤٥٦]. [انظر، ٣٢٩٣].

(۲۲۶۹) عبداللہ بن شقیق ؒ کہتے ہیں کہ ایک دن عصر کے بعد حضرت ابن عباس ؓ نے ہمارے سامنے وعظ فرمایا، یہاں تک کہ سورج غروب ہو گیا، اور ستارے نظر آنے لگے، لوگ نماز، نماز پکارنے لگے، اس وقت لوگوں میں بنی تمیم کا ایک آدمی بھی تھا، اس نے اونچی آواز سے نماز، نماز کہنا شروع کر دیا، اس پر حضرت ابن عباس ؓ کو غصہ آ گیا اور وہ فرمانے لگے کہ کیا تو مجھے سنت سکھانا چاہتا ہے؟ میں نے نبی ؑ کو دیکھا ہے کہ آپ ﷺ نے ظہر اور عصر، مغرب اور عشاء کے درمیان جمع صوری

فرمایا ہے، راوئ حدیث عبداللہ کہتے ہیں کہ میرے دل میں اس کے متعلق کچھ خلجان سا پیدا ہوا، چنانچہ میں حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے ملا اور ان سے یہ مسئلہ پوچھا تو انہوں نے بھی اس کی موافقت کی۔

(۲۲۷۰) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ عَلِيِّ بْنِ زَيْدٍ عَنْ يُوسُفَ بْنِ مِهْرَانَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّهُ قَالَ لَمَّا نَزَلَتْ آيَةُ الدَّيْنِ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ أَوَّلَ مَنْ جَحَدَ آدَمُ عَلَيْهِ السَّلَام أَوْ أَوَّلُ مَنْ جَحَدَ آدَمُ إِنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ لَمَّا خَلَقَ آدَمَ مَسَحَ ظَهْرَهُ فَأَخْرَجَ مِنْهُ مَا هُوَ مِنْ ذَرَارِيَّ إِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ فَجَعَلَ يَعْرِضُ ذُرِّيَّتَهُ عَلَيْهِ فَرَأَى فِيهِمْ رَجُلًا يَزْهَرُ فَقَالَ أَيْ رَبِّ مَنْ هَذَا قَالَ هَذَا ابْنُكَ دَاوُدُ قَالَ أَيْ رَبِّ كَمْ عُمْرُهُ قَالَ سِتُّونَ عَامًا قَالَ رَبِّ زِدْ فِي عُمْرِهِ قَالَ لَا إِلَّا أَنْ أَزِيدَهُ مِنْ عُمْرِكَ وَكَانَ عُمْرُ آدَمَ أَلْفَ عَامٍ فَزَادَهُ أَرْبَعِينَ عَامًا فَكَتَبَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ عَلَيْهِ بِذَلِكَ كِتَابًا وَأَشْهَدَ عَلَيْهِ الْمَلَائِكَةَ فَلَمَّا احْتُضِرَ آدَمُ وَأَتَتْهُ الْمَلَائِكَةُ لِتَقْبِضَهُ قَالَ إِنَّهُ قَدْ بَقِيَ مِنْ عُمْرِي أَرْبَعُونَ عَامًا فَقِيلَ إِنَّكَ قَدْ وَهَبْتَهَا لِابْنِكَ دَاوُدَ قَالَ مَا فَعَلْتُ وَأَبْرَزَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ عَلَيْهِ الْكِتَابَ وَشَهِدَتْ عَلَيْهِ الْمَلَائِكَةُ [اخرجه ابن ابی شیبة: ۱۳/ ۶۰] [انظر: ۲۷۱۳، ۳۵۱۹].

(۲۲۷۰) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ جب آیت دَین نازل ہوئی تو نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا سب سے پہلے نادانستگی میں بھول کر کسی بات سے انکار کرنے والے حضرت آدم علیہ السلام ہیں اور اس کی تفصیل یہ ہے کہ جب اللہ تعالیٰ نے حضرت آدم علیہ السلام کو تخلیق فرمایا تو کچھ عرصے بعد ان کی پشت پر ہاتھ پھیر کر قیامت تک ہونے والی ان کی ساری اولاد کو باہر نکالا، اور ان کی اولاد کو ان کے سامنے پیش کرنا شروع کر دیا، حضرت آدم علیہ السلام نے ان میں ایک آدمی کو دیکھا جس کا رنگ کھلتا ہوا تھا، انہوں نے پوچھا پروردگار! یہ کون ہے؟ فرمایا یہ آپ کے بیٹے داؤد ہیں، انہوں نے پوچھا کہ پروردگار! ان کی عمر کتنی ہے؟ فرمایا ساٹھ سال، انہوں نے عرض کیا کہ پروردگار! ان کی عمر میں اضافہ فرما، ارشاد ہوا کہ یہ نہیں ہو سکتا، البتہ یہ بات ممکن ہے کہ میں تمہاری عمر میں سے کچھ کم کر کے اس کی عمر میں اضافہ کر دوں، حضرت آدم علیہ السلام کی عمر ایک ہزار سال تھی، اللہ نے اس میں سے چالیس سال لے کر حضرت داؤد علیہ السلام کی عمر میں چالیس سال کا اضافہ کر دیا، اور اس مضمون کی تحریر لکھ کر فرشتوں کو اس پر گواہ بنا لیا۔

جب حضرت آدم علیہ السلام کی وفات کا وقت قریب آیا اور ملائکہ ان کی روح قبض کرنے کے لئے آئے تو حضرت آدم علیہ السلام نے فرمایا کہ ابھی تو میری زندگی کے چالیس سال باقی ہیں؟ ان سے عرض کیا گیا کہ آپ وہ چالیس سال اپنے بیٹے داؤد کو دے چکے ہیں، لیکن وہ کہنے لگے کہ میں نے تو ایسا نہیں کیا، اس پر اللہ تعالیٰ نے وہ تحریر ان کے سامنے کر دی اور فرشتوں نے اس کی گواہی دی۔

(۲۲۷۱) حَدَّثَنَا عَفَّانُ، حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ، حَدَّثَنَا أَبُو بِشْرٍ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، قَالَ: مَا قَرَأَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، عَلَى الْجِنِّ، وَلَا رَآهُمْ، انْطَلَقَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فِي طَائِفَةٍ مِنْ أَصْحَابِهِ عَامِدِينَ إِلَى سُوقِ عُكَاظٍ، وَقَدْ حِيلَ بَيْنَ الشَّيَاطِينِ وَبَيْنَ خَبَرِ السَّمَاءِ، وَأُرْسِلَتْ عَلَيْهِمُ الشُّهُبُ،

قَالَ: فَرَجَعَتِ الشَّيَاطِينُ، إِلَى قَوْمِهِمْ، فَقَالُوا: مَا لَكُمْ! قَالُوا: حِيلَ بَيْنَنَا وَبَيْنَ خَبَرِ السَّمَاءِ، وَأُرْسِلَتْ عَلَيْنَا الشُّهُبُ، قَالَ: فَقَالُوا: مَا حَالَ بَيْنَكُمْ وَبَيْنَ خَبَرِ السَّمَاءِ إِلَّا شَيْءٌ حَدَثَ، فَاضْرِبُوا مَشَارِقَ الْأَرْضِ وَمَغَارِبَهَا، فَانْظُرُوا مَا هَذَا الَّذِي حَالَ بَيْنَكُمْ، وَبَيْنَ خَبَرِ السَّمَاءِ! قَالَ: فَانْطَلَقُوا! يَضْرِبُونَ مَشَارِقَ الْأَرْضِ وَمَغَارِبَهَا يَبْتَغُونَ مَا هَذَا الَّذِي حَالَ بَيْنَهُمْ، وَبَيْنَ خَبَرِ السَّمَاءِ! قَالَ: فَانْصَرَفَ النَّفَرُ الَّذِينَ تَوَجَّهُوا نَحْوَ تِهَامَةَ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَهُوَ بِنَخْلَةَ عَامِداً إِلَى سُوقِ عُكَاظٍ، وَهُوَ يُصَلِّي بِأَصْحَابِهِ صَلَاةَ الْفَجْرِ، قَالَ: فَلَمَّا سَمِعُوا الْقُرْآنَ اسْتَمَعُوا لَهُ، وَقَالُوا: هَذَا وَاللَّهِ الَّذِي حَالَ بَيْنَكُمْ، وَبَيْنَ خَبَرِ السَّمَاءِ، قَالَ: فَهُنَالِكَ حِينَ رَجَعُوا إِلَى قَوْمِهِمْ، فَقَالُوا: يَا قَوْمَنَا إِنَّا سَمِعْنَا قُرْآناً عَجَباً يَهْدِي إِلَى الرُّشْدِ فَآمَنَّا بِهِ الآيَةَ. فَأَنْزَلَ اللَّهُ عَلَى نَبِيِّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قُلْ أُوحِيَ إِلَيَّ أَنَّهُ وَإِنَّمَا أُوحِيَ إِلَيْهِ قَوْلُ الْجِنِّ.

[صححه البخاري (٧٧٣)، ومسلم (٤٤٩) والترمذي: ٣٣٢٣].

(۲۲۷۱) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارادۃً جنات کو قرآن کریم کی تلاوت نہیں سنائی تھی اور نہ ہی انہیں دیکھا تھا، اصل میں ہوا یوں تھا کہ نبی علیہ السلام اپنے چند صحابہ رضی اللہ عنہم کے ساتھ ''عکاظ'' نامی مشہور بازار تشریف لے گئے تھے، اس وقت تک شیاطین اور آسمانی خبروں کے درمیان رکاوٹ حائل ہو چکی تھی، اور ان پر شہاب ثاقب پھینکے جانے لگے تھے، شیاطین پریشان ہو کر اپنی قوم میں واپس آئے تو قوم نے ان سے پوچھا کہ تمہیں کیا ہوا؟ انہوں نے جواب دیا کہ ہمارے اور آسمانی خبروں کے درمیان رکاوٹیں حائل ہو گئی ہیں اور ہم پر شہاب ثاقب پھینکے جانے لگے ہیں، قوم نے کہا کہ ضرور کوئی نئی بات ہوئی ہے، تم مشرق اور مغرب میں پھیل جاؤ اور معلوم کرو کہ وہ کون سی چیز ہے جس کی بناء پر تمہارے اور آسمانی خبروں کے درمیان رکاوٹ پیدا ہو گئی ہے؟

چنانچہ یہ لوگ اس کا سبب معلوم کرنے کے لئے مشرق اور مغرب میں پھیل گئے، ان میں سے جو شیاطین تہامہ کی طرف گئے تھے، واپسی میں ان کا گذر نبی علیہ السلام کی طرف سے ہوا، اس وقت آپ صلی اللہ علیہ وسلم سوقِ عکاظ کے ارادے سے ایک باغ میں صحابۂ کرام رضی اللہ عنہم کو فجر کی نماز پڑھا رہے تھے، جب ان کے کانوں میں قرآن کریم کی آواز پڑی تو انہوں نے اسے توجہ سے سننا شروع کر دیا اور کہنے لگے کہ یہی وہ چیز ہے جو تمہارے اور آسمانی خبروں کے درمیان حائل ہو گئی ہے۔

پھر جب یہ لوگ اپنی قوم کے پاس واپس پہنچے تو کہنے لگے کہ اے ہماری قوم! ہم نے ایک عجیب قرآن سنا ہے جو رشد و ہدایت کی طرف رہنمائی کرتا ہے اور ہم اس پر ایمان لے آئے ہیں، اس پر اللہ تعالیٰ نے یہ آیت نازل فرمائی قُلْ أُوحِيَ إِلَيَّ..... گویا نبی علیہ السلام پر صرف وحی جنات کے قول کی ہوئی ہے۔

(۲۲۷۲) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا وُهَيْبٌ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ طَاوُسٍ عَنْ أَبِيهِ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَ... لِأَهْلِ الْمَدِينَةِ ذَا الْحُلَيْفَةِ وَلِأَهْلِ الشَّامِ الْجُحْفَةَ وَلِأَهْلِ نَجْدٍ قَرْنَ الْمَنَازِلِ وَلِأَهْلِ الْيَمَنِ

يَلَمْلَمَ هُنَّ لَهُمْ وَلِكُلِّ آتٍ أَتَى عَلَيْهِنَّ مِنْ غَيْرِهِنَّ مِمَّنْ أَرَادَ الْحَجَّ وَالْعُمْرَةَ فَمَنْ كَانَ مِنْ دُونِ ذَلِكَ فَمِنْ حَيْثُ أَنْشَأَ حَتَّى أَهْلُ مَكَّةَ مِنْ مَكَّةَ[راجع: ۲۱۲۸].

(۲۲۷۲) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے اہل مدینہ کے لئے ذوالحلیفہ، اہل شام کے لئے جحفہ، اہل یمن کے لئے یلملم اور اہل نجد کے لئے قرن کو میقات فرمایا اور فرمایا کہ یہ جگہیں یہاں رہنے والوں کے لئے بھی میقات ہیں اور یہاں سے گذرنے والوں کے لئے بھی ''جو حج اور عمرہ کا ارادہ رکھتے ہوں'' جو لوگ اس سے پیچھے رہتے ہوں، وہ وہیں سے احرام باندھ لیں گے جہاں سے وہ ابتداء کریں گے، حتیٰ کہ اہل مکہ کا احرام وہاں سے ہوگا جہاں سے وہ ابتداء کریں گے۔

(۲۲۷۳) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا وُهَيْبٌ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ طَاوُسٍ عَنْ أَبِيهِ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَكَحَ مَيْمُونَةَ وَهُوَ مُحْرِمٌ[قال شعيب: اسناده صحيح].

(۲۲۷۳) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے حالت احرام میں حضرت میمونہ رضی اللہ عنہا سے نکاح فرمایا۔

(۲۲۷٤) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا وُهَيْبٌ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ طَاوُسٍ عَنْ أَبِيهِ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ كَانُوا يَرَوْنَ الْعُمْرَةَ فِي أَشْهُرِ الْحَجِّ مِنْ أَفْجَرِ الْفُجُورِ فِي الْأَرْضِ وَيَجْعَلُونَ الْمُحَرَّمَ صَفَرًا وَيَقُولُونَ إِذَا بَرَأَ الدَّبَرْ وَعَفَا الْأَثَرْ وَانْسَلَخَ صَفَرْ حَلَّتِ الْعُمْرَةُ لِمَنِ اعْتَمَرْ فَلَمَّا قَدِمَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَصْحَابُهُ لِصَبِيحَةِ رَابِعَةٍ مُهِلِّينَ بِالْحَجِّ فَأَمَرَهُمْ أَنْ يَجْعَلُوهَا عُمْرَةً فَتَعَاظَمَ ذَلِكَ عِنْدَهُمْ فَقَالُوا يَا رَسُولَ اللَّهِ أَيُّ الْحِلِّ قَالَ الْحِلُّ كُلُّهُ وَفِي كِتَابِهِ لِصُبْحِ[صححه البخاري (۱۵٦٤)، ومسلم (۱۲٤۰) والنسائي: ٥/۱۸۰].

(۲۲۷۴) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ لوگ یہ سمجھتے تھے کہ اشہر حرم میں عمرہ کرنا زمین پر ہونے والے گناہوں میں سب سے بڑا گناہ ہے، اور وہ محرم کے مہینے کو صفر کا مہینہ بھی بنا ڈالتے تھے، اور کہتے تھے کہ جب اونٹنی کی کمر صحیح ہو جائے، حاجیوں کے نشانات قدم مٹ چکیں اور صفر کا مہینہ ختم ہو جائے تو عمرہ کرنے والوں کے لئے عمرہ کرنا حلال ہو جاتا ہے۔

اتفاق سے جب نبی علیہ السلام اپنے صحابہ رضی اللہ عنہم کے ساتھ مکہ مکرمہ حج کا احرام باندھ کر پہنچے تو وہ تاریخ چار ذی الحجہ کی صبح تھی، نبی علیہ السلام نے صحابہ رضی اللہ عنہم کو حکم دیا کہ وہ اس احرام کو عمرہ کا احرام بنالیں؟ لوگوں نے اسے بہت بڑی بات سمجھا اور کہنے لگے یا رسول اللہ! یہ کیسا حلال ہونا ہوا؟ فرمایا مکمل طور پر حلال ہونا۔

(۲۲۷۵) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا وُهَيْبٌ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ طَاوُسٍ عَنْ أَبِيهِ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى أَنْ يَبِيعَ الرَّجُلُ طَعَامًا حَتَّى يَسْتَوْفِيَهُ قَالَ فَقُلْتُ لَهُ كَيْفَ ذَلِكَ قَالَ ذَلِكَ دَرَاهِمُ بِدَرَاهِمَ وَالطَّعَامُ مُرْجَأٌ[راجع: ۱۸٤۷].

(۲۲۷۵) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے قبضہ کرنے سے پہلے کسی چیز کو آگے فروخت کرنے سے منع فرمایا ہے، راوی نے اس کا مطلب پوچھا تو انہوں نے فرمایا کہ اس سے مراد یہ ہے کہ دراہم دراہم کے بدلے ہوں اور غلہ مؤخر ہو۔

(۲۲۷۶) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا وُهَيْبٌ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ طَاوُسٍ عَنْ عِكْرِمَةَ بْنِ خَالِدٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَامَ مِنَ اللَّيْلِ يُصَلِّي فَقُمْتُ فَتَوَضَّأْتُ فَقُمْتُ عَنْ يَسَارِهِ فَجَذَبَنِي فَجَرَّنِي فَأَقَامَنِي عَنْ يَمِينِهِ فَصَلَّى ثَلَاثَ عَشْرَةَ رَكْعَةً قِيَامُهُ فِيهِنَّ سَوَاءٌ [قال الألباني: صحيح (ابو داود: ۱۳٦٥)]. [انظر: ۳٤٥۹].

(۲۲۷۶) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام رات کے کسی حصے میں نماز پڑھنے لگے میں نے بھی کھڑے ہو کر وضو کیا اور آ کر نبی علیہ السلام کی بائیں جانب کھڑا ہو گیا، نبی علیہ السلام نے مجھے گھما کر اپنی دائیں طرف کر لیا، پھر نبی علیہ السلام نے تیرہ رکعتیں پڑھیں جن میں قیام یکساں تھا۔

(۲۲۷۷) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا وُهَيْبٌ حَدَّثَنَا أَيُّوبُ عَنِ ابْنِ أَبِي مُلَيْكَةَ قَالَ قَالَ عُرْوَةُ لِابْنِ عَبَّاسٍ حَتَّى مَتَى تُضِلُّ النَّاسَ يَا ابْنَ عَبَّاسٍ قَالَ مَا ذَاكَ يَا عُرَيَّةُ قَالَ تَأْمُرُنَا بِالْعُمْرَةِ فِي أَشْهُرِ الْحَجِّ وَقَدْ نَهَى أَبُو بَكْرٍ وَعُمَرُ فَقَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ قَدْ فَعَلَهَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ عُرْوَةُ كَانَا هُمَا أَتْبَعَ لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَعْلَمَ بِهِ مِنْكَ [۱/۲۵۲].

(۲۲۷۷) ایک مرتبہ عروہ بن زبیر رحمۃ اللہ علیہ نے حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے کہا کہ اے ابن عباس! آپ کب تک لوگوں کو بہکاتے رہیں گے؟ انہوں نے پوچھا کیا مطلب؟ عروہ نے کہا کہ آپ ہمیں اشہر حج میں عمرہ کرنے کا حکم دیتے ہیں جبکہ حضرات شیخین رضی اللہ عنہما نے اس کی ممانعت فرمائی ہے؟ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما نے فرمایا کہ نبی علیہ السلام نے اس طرح کیا ہے، عروہ نے کہا کہ وہ دونوں اتباع رسول میں بھی آپ سے بڑھ کر تھے اور علم میں بھی آپ سے آگے تھے۔

(۲۲۷۸) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ أَخْبَرَنَا قَتَادَةُ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ عُقْبَةَ بْنَ عَامِرٍ أَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ إِنَّ أُخْتَهُ نَذَرَتْ أَنْ تَمْشِيَ إِلَى الْبَيْتِ فَقَالَ إِنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ لَغَنِيٌّ عَنْ نَذْرِ أُخْتِكَ لِتَحُجَّ رَاكِبَةً وَلْتُهْدِ بَدَنَةً [راجع: ۲۱۳٤].

(۲۲۷۸) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ حضرت عقبہ بن عامر رضی اللہ عنہ نے نبی علیہ السلام سے یہ مسئلہ پوچھا کہ ان کی بہن نے یہ منت مانی ہے کہ وہ پیدل بیت اللہ شریف جائے گی لیکن اب وہ کمزور ہو گئی ہے، نبی علیہ السلام نے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ تمہاری بہن کی اس منت سے بے نیاز ہے، اسے چاہئے کہ سواری پر چلی جائے اور ایک اونٹ بطور ہدی کے لے جائے۔

(۲۲۷۹) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا وُهَيْبٌ حَدَّثَنَا خَالِدٌ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ حَرَّمَ مَكَّةَ فَلَمْ تَحِلَّ لِأَحَدٍ كَانَ قَبْلِي وَلَا تَحِلُّ لِأَحَدٍ بَعْدِي وَإِنَّمَا أُحِلَّتْ لِي سَاعَةً مِنْ نَهَارٍ لَا يُخْتَلَى خَلَاهَا وَلَا يُعْضَدُ شَجَرُهَا وَلَا يُنَفَّرُ صَيْدُهَا وَلَا تُلْتَقَطُ لُقَطَتُهَا إِلَّا لِمُعَرِّفٍ فَقَالَ الْعَبَّاسُ إِلَّا الْإِذْخِرَ لِصَاغَتِنَا وَقُبُورِنَا قَالَ إِلَّا الْإِذْخِرَ [صححه البخاري (۱۳٤۹)]. [انظر: ۲۹٦٤].

(۲۲۷۹) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا اللہ تعالیٰ نے مکہ مکرمہ کو حرم قرار دیا

ہے، لہٰذا مجھ سے پہلے یا بعد والوں کے لئے یہاں قتال حلال نہیں ہے، میرے لیے بھی دن کی صرف چند ساعات اور گھنٹوں کے لئے اسے حلال کیا گیا تھا، یہاں کی گھاس نہ کاٹی جائے، یہاں کے درخت نہ کاٹے جائیں، یہاں کے شکار کو مت بھگایا جائے اور یہاں کی گری پڑی چیز کو نہ اٹھایا جائے، سوائے اس شخص کے جو اس کا اشتہار دے کر مالک تک اسے پہنچا دے، حضرت عباس رضی اللہ عنہ نے عرض کیا یا رسول اللہ! ہمارے سناروں اور قبرستانوں کے لئے ''اذخر'' نامی گھاس کو مستثنیٰ فرما دیجئے، چنانچہ نبی علیہ السلام نے اسے مستثنیٰ فرما دیا۔

(۲۲۸۰) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ عَطَاءِ بْنِ السَّائِبِ عَنْ أَبِي يَحْيَى عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ رَجُلَيْنِ اخْتَصَمَا إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَسَأَلَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمُدَّعِيَ الْبَيِّنَةَ فَلَمْ يَكُنْ لَهُ بَيِّنَةٌ فَاسْتَحْلَفَ الْمَطْلُوبَ فَحَلَفَ بِاللَّهِ الَّذِي لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّكَ قَدْ فَعَلْتَ وَلَكِنْ غُفِرَ لَكَ بِإِخْلَاصِكَ قَوْلَ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ [اخرجه ابوداود: ۳۲۷۵] [انظر: ۲۶۱۲، ۲۶۹۵، ۲۹۵۹، ۵۳۷۹].

(۲۲۸۰) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ دو آدمی نبی علیہ السلام کے پاس اپنا ایک جھگڑا لے کر آئے، نبی علیہ السلام نے مدعی سے گواہوں کا تقاضا کیا، اس کے پاس گواہ نہیں تھے، اس لئے نبی علیہ السلام نے مدعی علیہ سے قسم کا مطالبہ کیا، اس نے یوں قسم کھائی کہ اس اللہ کی قسم! جس کے علاوہ کوئی معبود نہیں، نبی علیہ السلام نے فرمایا کہ تم نے یہ کام کیا ہے، لیکن تمہارے ''لا الہ الا اللہ'' کہنے میں اخلاص کی برکت سے تمہارے گناہ معاف ہو گئے۔

(۲۲۸۱) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ حَدَّثَنَا الْمُغِيرَةُ بْنُ النُّعْمَانِ شَيْخٌ مِنْ النَّخَعِ قَالَ سَمِعْتُ سَعِيدَ بْنَ جُبَيْرٍ يُحَدِّثُ قَالَ سَمِعْتُ ابْنَ عَبَّاسٍ قَالَ قَامَ فِينَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمَوْعِظَةٍ فَقَالَ يَا أَيُّهَا النَّاسُ إِنَّكُمْ مَحْشُورُونَ إِلَى اللَّهِ حُفَاةً عُرَاةً غُرْلًا كَمَا بَدَأْنَا أَوَّلَ خَلْقٍ نُعِيدُهُ وَعْدًا عَلَيْنَا إِنَّا كُنَّا فَاعِلِينَ أَلَا وَإِنَّ أَوَّلَ الْخَلْقِ يُكْسَى يَوْمَ الْقِيَامَةِ إِبْرَاهِيمُ وَإِنَّهُ سَيُجَاءُ بِأُنَاسٍ مِنْ أُمَّتِي فَيُؤْخَذُ بِهِمْ ذَاتَ الشِّمَالِ فَلَأَقُولَنَّ أَصْحَابِي فَلَيُقَالَنَّ لِي إِنَّكَ لَا تَدْرِي مَا أَحْدَثُوا بَعْدَكَ فَلَأَقُولَنَّ كَمَا قَالَ الْعَبْدُ الصَّالِحُ وَكُنْتُ عَلَيْهِمْ شَهِيدًا مَا دُمْتُ فِيهِمْ فَلَمَّا تَوَفَّيْتَنِي كُنْتَ أَنْتَ الرَّقِيبَ عَلَيْهِمْ وَأَنْتَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ شَهِيدٌ إِلَى فَإِنَّهُمْ عِبَادُكَ وَإِنْ تَغْفِرْ لَهُمْ فَإِنَّكَ أَنْتَ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ فَيُقَالُ إِنَّ هَؤُلَاءِ لَمْ يَزَالُوا مُرْتَدِّينَ عَلَى أَعْقَابِهِمْ مُنْذُ فَارَقْتَهُمْ قَالَ شُعْبَةُ أَمَلَّهُ عَلَى سُفْيَانَ فَأَمَلَّهُ عَلَيَّ سُفْيَانُ مَكَانَهُ [صححه البخاری (۲۵۲۶)، ومسلم(۲۸۶۰) والترمذی: ۲۴۲۳، والحمیدی: ۴۸۳]. [انظر: ۲۳۲۷]، [راجع: ۱۹۱۳].

(۲۲۸۱) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام ہمارے درمیان وعظ ونصیحت کے لئے کھڑے ہوئے اور فرمایا کہ قیامت کے دن تم سب اللہ کی بارگاہ میں ننگے پاؤں، ننگے بدن اور غیر مختون ہونے کی حالت میں پیش کیے جاؤ گے،

ارشادِ ربانی ہے ''ہم نے تمہیں جس طرح پہلے پیدا کیا تھا، دوبارہ بھی اسی طرح پیدا کریں گے، یہ ہمارے ذمے وعدہ ہے اور ہم یہ کر کے رہیں گے'' پھر مخلوق میں سب سے پہلے حضرت ابراہیم علیہ السلام کو لباس پہنایا جائے گا جو کہ اللہ کے خلیل ہیں۔

پھر تم میں سے ایک قوم کو بائیں جانب سے پکڑ لیا جائے گا، میں عرض کروں گا کہ پروردگار! یہ میرے ساتھی ہیں، مجھ سے کہا جائے گا کہ آپ نہیں جانتے کہ انہوں نے آپ کے بعد کیا کیا بدعات ایجاد کر لی تھیں، یہ آپ کے وصال اور ان سے آپ کی جدائیگی کے بعد مرتد ہو گئے تھے اور اسی پر مستقل طور پر قائم رہے، یہ سن کر میں وہی کہوں گا جو عبد صالح یعنی حضرت عیسیٰ علیہ السلام کہیں گے کہ میں جب تک ان کے درمیان رہا، اس وقت تک ان کے احوال کی نگہبانی کرتا رہا...... بیشک آپ بڑے غالب حکمت والے ہیں تو کہا جائے گا کہ آپ کی ان سے جدائی کے بعد یہ لوگ ہمیشہ کے لئے اپنی ایڑیوں کے بل لوٹ گئے تھے۔

(۲۲۸۲) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنِ الْمُغِيرَةِ بْنِ النُّعْمَانِ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَامَ فِينَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمَوْعِظَةٍ فَذَكَرَهُ [راجع: ۱۹۱۳].

(۲۲۸۲) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۲۲۸۳) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ حَدَّثَنَا أَبُو بِشْرٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ قَالَ سَمِعْتُ ابْنَ عَبَّاسٍ قَالَ إِنَّ الَّذِي تَدْعُونَهُ الْمُفَصَّلَ هُوَ الْمُحْكَمُ تُوُفِّيَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَنَا ابْنُ عَشْرِ سِنِينَ وَقَدْ قَرَأْتُ الْمُحْكَمَ [صححه البخاري (۵۰۳۵)]. [انظر، ۲۶۰۱، ۳۱۲۵، ۳۳۵۷].

(۲۲۸۳) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ تم جن سورتوں کو مفصلات کہتے ہو، درحقیقت وہ ''محکمات'' ہیں، نبی علیہ السلام کے وصال کے وقت میری عمر دس سال تھی اور اس وقت تک میں ساری محکمات پڑھ چکا تھا۔

(۲۲۸۴) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَاحِدِ حَدَّثَنَا الْحَجَّاجُ بْنُ أَرْطَاةَ حَدَّثَنَا أَبُو جَعْفَرٍ مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ (ح) قَالَ يَعْنِي حَجَّاجًا وَحَدَّثَنِي الْحَكَمُ عَنْ مِقْسَمٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كُفِّنَ فِي ثَوْبَيْنِ أَبْيَضَيْنِ وَفِي بُرْدٍ أَحْمَرَ [انظر: ۲۸۶۳].

(۲۲۸۴) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام کو دو سفید کپڑوں اور ایک سرخ چادر میں کفنایا گیا تھا۔

(۲۲۸۵) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ أَخْبَرَنَا عَطَاءُ بْنُ السَّائِبِ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ إِبْرَاهِيمَ جَاءَ بِإِسْمَاعِيلَ عَلَيْهِمَا السَّلَام وَهَاجَرَ فَوَضَعَهُمَا بِمَكَّةَ فِي مَوْضِعِ زَمْزَمَ فَذَكَرَ الْحَدِيثَ ثُمَّ جَاءَتْ مِنْ الْمَرْوَةِ إِلَى إِسْمَاعِيلَ وَقَدْ نَبَعَتْ الْعَيْنُ فَجَعَلَتْ تَفْحَصُ الْعَيْنَ بِيَدِهَا هَكَذَا حَتَّى اجْتَمَعَ الْمَاءُ مِنْ شِقِّهِ ثُمَّ تَأْخُذُهُ بِقَدَحِهَا فَتَجْعَلُهُ فِي سِقَائِهَا فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَرْحَمُهَا اللَّهُ لَوْ تَرَكَتْهَا لَكَانَتْ عَيْنًا سَائِحَةً تَجْرِي إِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ [صححه البخاري (۳۳۶۲). وقال ابن كثير في ((البداية والنهاية)): هذا الحديث من كلام ابن عباس وموشح برفع بعضه، وفي بعضه غرابة، وكأنه مما تلقاه ابن عباس من الإسرائيليات]. [انظر: ۳۲۵۰، ۳۳۹۰].

(۲۲۸۵) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ حضرت ابراہیم علیہ السلام اپنے ساتھ حضرت اسماعیل علیہ السلام اور حضرت ہاجرہ علیہا السلام کو لے کر آئے اور ان دونوں کو مکہ مکرمہ میں اس جگہ چھوڑ دیا جہاں آج کل چاہِ زمزم موجود ہے، اس کے بعد راوی نے ساری حدیث ذکر کی اور کہا کہ پھر حضرت ہاجرہ علیہا السلام مروہ سے اسماعیل کی طرف آئیں تو ایک چشمہ ابلتا ہوا دکھائی دیا، وہ چشمہ کے گرد اپنے ہاتھ سے چار دیواری کرنے لگیں، یہاں تک کہ پانی ایک کونے میں جمع ہو گیا، پھر انہوں نے پیالے سے لے کر اپنے مشکیزے میں پانی بھرا، نبی علیہ السلام کا فرمان ہے اللہ تعالیٰ ان پر رحم فرمائے، اگر وہ اس چشمے کو یوں ہی چھوڑ دیتیں تو وہ چشمہ قیامت تک بہتا ہی رہتا (دور دور تک پھیل جاتا)

(۲۲۸۶) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا وُهَيْبٌ حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ عُقْبَةَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ عَطَاءٍ أَنَّهُ سَمِعَ ابْنَ عَبَّاسٍ يَقُولُ إِنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَكَلَ إِمَّا ذِرَاعًا مَشْوِيًّا وَإِمَّا كَتِفًا ثُمَّ صَلَّى وَلَمْ يَتَوَضَّأْ وَلَمْ يَمَسَّ مَاءً [راجع: ۲۰۰۲].

(۲۲۸۶) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام نے بھنی ہوئی دستی کا گوشت یا شانے کا گوشت تناول فرمایا اور نماز پڑھ لی اور پانی کو چھوا تک نہیں۔

(۲۲۸۷) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا خَالِدٌ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ أَبِي زِيَادٍ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَدِمْنَا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حُجَّاجًا فَأَمَرَهُمْ فَجَعَلُوهَا عُمْرَةً ثُمَّ قَالَ لَوْ اسْتَقْبَلْتُ مِنْ أَمْرِي مَا اسْتَدْبَرْتُ لَفَعَلْتُ كَمَا فَعَلُوا وَلَكِنْ دَخَلَتْ الْعُمْرَةُ فِي الْحَجِّ إِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ ثُمَّ أَنْشَبَ أَصَابِعَهُ بَعْضَهَا فِي بَعْضٍ فَحَلَّ النَّاسُ إِلَّا مَنْ كَانَ مَعَهُ هَدْيٌ وَقَدِمَ عَلِيٌّ مِنْ الْيَمَنِ فَقَالَ لَهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمَ أَهْلَلْتَ قَالَ أَهْلَلْتُ بِمَا أَهْلَلْتَ بِهِ قَالَ فَهَلْ مَعَكَ هَدْيٌ قَالَ لَا قَالَ فَأَقِمْ كَمَا أَنْتَ وَلَكَ ثُلُثُ هَدْيِي قَالَ وَكَانَ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِائَةُ بَدَنَةٍ [قال الترمذی: حسن. قال الألبانی: صحیح (الترمذی: ۹۳۲). قال شعیب: حسن لغیره]. [انظر: ۲۳۴۸].

(۲۲۸۷) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ ہم لوگ نبی علیہ السلام کے ساتھ حج کا احرام باندھ کر آئے تھے، نبی علیہ السلام کے حکم پر صحابہ رضی اللہ عنہم نے اسے عمرہ کا احرام بنا لیا، نبی علیہ السلام نے فرمایا کہ بعد میں جو بات میرے سامنے آئی، اگر پہلے آ جاتی تو میں بھی ویسے ہی کرتا جیسے لوگوں نے کیا ہے، لیکن قیامت تک کے لئے عمرہ حج میں داخل ہو گیا ہے، یہ کہہ کر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنی انگلیوں کو ایک دوسرے میں داخل کر کے دکھایا۔

الغرض! تمام لوگوں نے احرام کھول لیا، سوائے ان لوگوں کے جن کے پاس ہدی کا جانور تھا، ادھر حضرت علی رضی اللہ عنہ یمن سے آ گئے، نبی علیہ السلام نے ان سے پوچھا کہ تم نے کس نیت سے احرام باندھا؟ انہوں نے عرض کیا کہ آپ کے احرام کی نیت سے، نبی علیہ السلام نے پوچھا کہ کیا تمہارے پاس ہدی کا جانور ہے انہوں نے عرض کیا نہیں، فرمایا جس حالت پر ہو، اسی پر ٹھہر رہو، میں اپنی

ہدی کے ایک ثلث جانور تمہیں دیتا ہوں، اس وقت نبی علیہ السلام کے پاس ہدی کے سو اونٹ تھے۔

(۲۲۸۸) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنْ فَرْقَدٍ السَّبَخِيِّ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ امْرَأَةً جَاءَتْ بِابْنٍ لَهَا إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَتْ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّ ابْنِي هَذَا بِهِ جُنُونٌ وَإِنَّهُ يَأْخُذُهُ عِنْدَ غَدَائِنَا وَعَشَائِنَا فَيُفْسِدُ عَلَيْنَا فَمَسَحَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَدْرَهُ وَدَعَا فَثَعَّ ثَعَّةً قَالَ عَفَّانُ فَسَأَلْتُ أَعْرَابِيًّا فَقَالَ بَعْضُهُ عَلَى أَثَرِ بَعْضٍ وَخَرَجَ مِنْ جَوْفِهِ مِثْلُ الْجَرْوِ الْأَسْوَدِ وَسَعَى [راجع: ۲۱۳۳].

(۲۲۸۸) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں ایک عورت اپنا بچہ لے کر حاضر ہوئی اور کہنے لگی کہ یا رسول اللہ! اسے کوئی تکلیف ہے، کھانے کے دوران جب اسے وہ تکلیف ہوتی ہے تو یہ ہمارا سارا کھانا خراب کر دیتا ہے، نبی علیہ السلام نے اس کے سینے پر ہاتھ پھیرا اور اس کے لئے دعاء فرمائی، اچانک اس بچے کو قے ہوئی اور اس کے منہ سے ایک کالے بلے جیسی کوئی چیز نکلی اور بھاگ گئی۔

(۲۲۸۹) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ انْتَشَلَ مِنْ قِدْرٍ عَظْمًا فَصَلَّى وَلَمْ يَتَوَضَّأْ [انظر: ۲٤۰٦].

(۲۲۸۹) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام نے ایک ہنڈیا سے نکال کر ہڈی والا گوشت تناول فرمایا اور نماز پڑھ لی اور تازہ وضو نہیں کیا۔

(۲۲۹۰) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا أَبَانُ الْعَطَّارُ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ زَيْدٍ عَنْ أَبِي سَلَّامٍ عَنِ الْحَكَمِ بْنِ مِينَاءَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ وَعَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّهُمَا سَمِعَا رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لَيَنْتَهِيَنَّ أَقْوَامٌ عَنْ وَدْعِهِمُ الْجُمُعَاتِ أَوْ لَيَخْتِمَنَّ اللَّهُ عَلَى قُلُوبِهِمْ ثُمَّ لَيُكْتَبُنَّ مِنَ الْغَافِلِينَ [راجع: ۲۱۳۲].

(۲۲۹۰) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما اور ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جبکہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم منبر پر تشریف فرما تھے، لوگ جمعہ چھوڑنے سے باز آجائیں، ورنہ اللہ تعالیٰ ان کے دلوں پر مہر لگا دے گا اور انہیں غافلوں میں لکھ دے گا۔

(۲۲۹۱) حَدَّثَنَا خَلَفُ بْنُ الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا خَالِدٌ عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي زِيَادٍ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ لَعَنَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمُخَنَّثِينَ مِنَ الرِّجَالِ وَالْمُتَرَجِّلَاتِ مِنَ النِّسَاءِ قَالَ فَقُلْتُ مَا الْمُتَرَجِّلَاتُ مِنَ النِّسَاءِ قَالَ الْمُتَشَبِّهَاتُ مِنَ النِّسَاءِ بِالرِّجَالِ [راجع: ۱۹۸۲].

(۲۲۹۱) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ان مردوں پر لعنت فرمائی ہے جو ہیجڑے بن جاتے ہیں اور ان عورتوں پر جو مرد بن جاتی ہیں، میں نے اس کا مطلب پوچھا تو فرمایا وہ عورتیں جو مردوں کی مشابہت اختیار کرتی ہیں۔

(۲۲۹۲) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ زَيْدٍ عَنْ رَجُلٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَّى عَلَى النَّجَاشِيِّ [قال شعيب: صحيح لغيره].

(۲۲۹۲) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے نجاشی کی نماز جنازہ پڑھی تھی۔

(۲۲۹۳) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ حَدَّثَنَا بُكَيْرُ بْنُ الْأَخْنَسِ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ فَرَضَ اللَّهُ الصَّلَاةَ عَلَى لِسَانِ نَبِيِّكُمْ فِي الْحَضَرِ أَرْبَعًا وَفِي السَّفَرِ رَكْعَتَيْنِ وَفِي الْخَوْفِ رَكْعَةً [راجع: ۲۱۲۴].

(۲۲۹۳) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ اللہ تعالیٰ نے تمہارے نبی کی زبانی تم پر نماز کو فرض قرار دیا ہے، مقیم پر چار رکعتیں، مسافر پر دو رکعتیں اور نماز خوف پڑھنے والے پر ایک رکعت۔

(۲۲۹۴) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ قَالَ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ زَيْدٍ عَنْ يُوسُفَ بْنِ مِهْرَانَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَا مِنْ أَحَدٍ مِنْ وَلَدِ آدَمَ إِلَّا قَدْ أَخْطَأَ أَوْ هَمَّ بِخَطِيئَةٍ لَيْسَ يَحْيَى بْنَ زَكَرِيَّا وَمَا يَنْبَغِي لِأَحَدٍ أَنْ يَقُولَ أَنَا خَيْرٌ مِنْ يُونُسَ بْنِ مَتَّى عَلَيْهِ السَّلَام [انظر: ۲۶۵۴، ۲۶۸۹، ۲۷۳۶، ۲۹۴۵].

(۲۲۹۴) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا حضرت یحییٰ علیہ السلام کے علاوہ اولادِ آدم میں سے کوئی ایسا نہیں ہے جس نے کوئی غلطی یعنی گناہ نہ کیا ہو یا گناہ کا ارادہ نہ کیا ہو، اور کسی شخص کے لئے یہ کہنا مناسب نہیں ہے کہ میں حضرت یونس علیہ السلام سے بہتر ہوں۔

(۲۲۹۵) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ عَنْ يَحْيَى بْنِ الْجَزَّارِ أَنَّ ابْنَ عَبَّاسٍ قَالَ مَرَرْتُ أَنَا وَغُلَامٌ مِنْ بَنِي هَاشِمٍ عَلَى حِمَارٍ وَتَرَكْنَاهُ يَأْكُلُ مِنْ بَقْلٍ بَيْنَ يَدَيْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَمْ يَنْصَرِفْ وَجَاءَتْ جَارِيَتَانِ تَشْتَدَّانِ حَتَّى أَخَذَتَا بِرُكْبَتَيْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَمْ يَنْصَرِفْ [راجع: ۲۲۵۸].

(۲۲۹۵) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام نماز پڑھ رہے تھے کہ میں اور بنو ہاشم کا ایک لڑکا اپنے گدھے پر سوار نبی علیہ السلام کے سامنے سے گذرے، ہم نے اسے چھوڑ دیا اور وہ نبی علیہ السلام کے آگے سے گھاس وغیرہ کھانے لگا لیکن نبی علیہ السلام نے نماز ختم نہیں کی، اسی طرح بنو عبد المطلب کی دو بچیاں آ کر نبی علیہ السلام کے گھٹنوں سے چمٹ گئیں، نبی علیہ السلام برابر نماز پڑھتے رہے۔

(۲۲۹۶) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ قَتَادَةُ أَخْبَرَنِي قَالَ سَمِعْتُ أَبَا حَسَّانَ يُحَدِّثُ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَّى الظُّهْرَ بِذِي الْحُلَيْفَةِ ثُمَّ دَعَا بِبَدَنَتِهِ أَوْ أُتِيَ بِبَدَنَتِهِ فَأَشْعَرَ صَفْحَةَ سَنَامِهَا الْأَيْمَنِ ثُمَّ سَلَتَ الدَّمَ عَنْهَا وَقَلَّدَهَا بِنَعْلَيْنِ ثُمَّ أَتَى رَاحِلَتَهُ فَلَمَّا قَعَدَ عَلَيْهَا وَاسْتَوَتْ بِهِ عَلَى الْبَيْدَاءِ أَهَلَّ بِالْحَجِّ [صححه مسلم (۱۲۴۳)]. [راجع: ۱۸۵۵].

(۲۲۹۶) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ذوالحلیفہ میں نماز ظہر پڑھی، پھر قربانی کا جانور منگوا کر دائیں جانب سے اس کا خون نکال کر اسے اوپر مل دیا، پھر اس خون کو صاف کر دیا اور اس کے گلے میں نعلین کو لٹکا دیا، پھر نبی علیہ السلام کی سواری لائی گئی، جب نبی علیہ السلام اس پر سوار ہو گئے اور ''بیداء'' پہنچے تو حج کا تلبیہ پڑھا۔

(۲۲۹۷) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا أَبَانُ بْنُ يَزِيدَ حَدَّثَنَا قَتَادَةُ عَنْ أَبِي الْعَالِيَةِ الرِّيَاحِيِّ عَنِ ابْنِ عَمِّ نَبِيِّكُمْ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَعْنِي ابْنَ عَبَّاسٍ أَنَّ نَبِيَّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَدْعُو بِهَذِهِ الدَّعَوَاتِ عِنْدَ الْكَرْبِ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ الْعَلِيمُ الْعَظِيمُ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيمِ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ رَبُّ السَّمَاوَاتِ السَّبْعِ وَرَبُّ الْعَرْشِ الْكَرِيمِ [راجع: ۲۰۱۲].

(۲۲۹۷) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام تکلیف آنے پر یہ فرماتے تھے کہ اس اللہ کے علاوہ کوئی معبود نہیں ہے جو بڑا عظیم اور علیم ہے، اس اللہ کے علاوہ کوئی معبود نہیں ہے جو عرش عظیم کا مالک ہے، اس اللہ کے علاوہ کوئی معبود نہیں جو ساتوں آسمان اور عرش کریم کا رب ہے۔

(۲۲۹۸) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ قَتَادَةَ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا الْعَالِيَةِ قَالَ سَمِعْتُ ابْنَ عَمِّ نَبِيِّكُمْ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ابْنَ عَبَّاسٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ (ح) وَبَهْزٌ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ أَخْبَرَنِي قَتَادَةُ عَنْ أَبِي الْعَالِيَةِ قَالَ حَدَّثَنِي ابْنُ عَمِّ نَبِيِّكُمْ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ابْنُ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا يَنْبَغِي لِعَبْدٍ قَالَ عَفَّانُ عَبْدٍ لِي أَنْ يَقُولَ أَنَا خَيْرٌ مِنْ يُونُسَ بْنِ مَتَّى وَنَسَبَهُ إِلَى أَبِيهِ [راجع: ۲۱۶۷].

(۲۲۹۸) حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کسی شخص کے لئے یہ مناسب نہیں ہے کہ یوں کہے کہ میں حضرت یونس علیہ السلام ابن متی سے بہتر ہوں اور اپنے باپ کی طرف نسبت کرے۔

(۲۲۹۹) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ أَخْبَرَنِي أَبُو بِشْرٍ قَالَ سَمِعْتُ سَعِيدَ بْنَ جُبَيْرٍ يُحَدِّثُ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ خَالَتَهُ أُمَّ حُفَيْدٍ أَهْدَتْ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَمْنًا وَأَضُبًّا وَأَقِطًا قَالَ فَأَكَلَ مِنَ السَّمْنِ وَمِنَ الْأَقِطِ وَتَرَكَ الْأَضُبَّ تَقَذُّرًا فَأُكِلَ عَلَى مَائِدَةِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلَوْ كَانَ حَرَامًا لَمْ يُؤْكَلْ عَلَى مَائِدَةِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قُلْتُ مَنْ قَالَ لَوْ كَانَ حَرَامًا قَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ [صححه البخاري (۲۵۷۲)، ومسلم (۱۹۵۳)]. [انظر: ۲۳۵۴، ۲۹۶۲، ۳۰۴۱، ۳۱۶۳، ۳۲۴۶].

(۲۲۹۹) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ ان کی خالہ "ام حفید" نے نبی علیہ السلام کی خدمت میں گھی، گوہ اور پنیر بطور ہدیہ کے پیش کیا، نبی علیہ السلام نے گھی اور پنیر میں سے تو کچھ تناول فرمالیا، لیکن ناپسندیدگی کی بناء پر گوہ کو چھوڑ دیا، تاہم اسے نبی علیہ السلام کے دسترخوان پر دوسروں نے کھایا ہے، اگر اسے کھانا حرام ہوتا تو نبی علیہ السلام کے دسترخوان پر اسے کبھی نہ کھایا جا سکتا۔

(۲۳۰۰) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ عَمْرُو بْنُ دِينَارٍ أَنْبَأَنِي طَاوُسٌ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ أُمِرْتُ أَنْ أَسْجُدَ عَلَى سَبْعَةٍ وَلَا أَكُفَّ شَعَرًا وَلَا ثَوْبًا ثُمَّ قَالَ مَرَّةً أُخْرَى أُمِرَ نَبِيُّكُمْ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يَسْجُدَ عَلَى سَبْعٍ وَلَا يَكُفَّ شَعَرًا وَلَا ثَوْبًا [راجع: ۱۹۲۷].

(۲۳۰۰) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام کو سات ہڈیوں پر سجدہ کرنے کا حکم دیا گیا ہے اور کپڑوں اور بالوں کو

دوران نماز سمیٹنے سے منع کیا گیا ہے۔

(۲۳۰۱) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ قَالَ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ زَيْدٍ عَنْ يُوسُفَ بْنِ مِهْرَانَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ جِبْرِيلَ قَالَ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّهُ قَدْ حُبِّبَ إِلَيْكَ الصَّلَاةُ فَخُذْ مِنْهَا مَا شِئْتَ [راجع: ۲۲۰۵].

(۲۳۰۱) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام سے جبریل نے کہا کہ آپ کو نماز کی محبت عطاء کی گئی ہے، اس لئے اسے جتنا چاہیں اختیار کریں۔

(۲۳۰۲) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا أَبُو الْأَحْوَصِ قَالَ أَخْبَرَنَا سِمَاكٌ عَنْ عِكْرِمَةَ قَالَ قَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ أُتِيتُ وَأَنَا نَائِمٌ فِي رَمَضَانَ فَقِيلَ لِي إِنَّ اللَّيْلَةَ لَيْلَةُ الْقَدْرِ قَالَ فَقُمْتُ وَأَنَا نَاعِسٌ فَتَعَلَّقْتُ بِبَعْضِ أَطْنَابِ فُسْطَاطِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَتَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَإِذَا هُوَ يُصَلِّي قَالَ فَنَظَرْتُ فِي تِلْكَ اللَّيْلَةِ فَإِذَا هِيَ لَيْلَةُ ثَلَاثٍ وَعِشْرِينَ

(۲۳۰۲) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ ایک مرتبہ میں رمضان کے مہینے میں سو رہا تھا، خواب میں کسی نے مجھ سے کہا کہ آج کی رات شب قدر ہے، میں اٹھ بیٹھا، اس وقت مجھ پر اونگھ کا غلبہ تھا، میں اسے دور کرنے کے لئے نبی علیہ السلام کے خیمے کی ایک چوب سے لٹک گیا، پھر میں نبی علیہ السلام کی خدمت میں حاضر ہوا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نماز پڑھ رہے تھے، میں نے جب غور کیا تو وہ ۲۳ ویں رات تھی۔

(۲۳۰۳) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا ثَابِتٌ يَعْنِي ابْنَ يَزِيدَ حَدَّثَنَا هِلَالٌ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَبِيتُ اللَّيَالِي الْمُتَتَابِعَةَ طَاوِيًا وَأَهْلُهُ لَا يَجِدُونَ عَشَاءً قَالَ وَكَانَ عَامَّةُ خُبْزِهِمْ خُبْزَ الشَّعِيرِ [قال الترمذي: حسن صحيح. قال الألباني: حسن (ابن ماجة: ۳۳۴۷، الترمذي: ۲۳۶۰). قال شعيب: اسناده صحيح]. [انظر: ۳۵۴۵].

(۲۳۰۳) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام کئی کئی راتیں مسلسل اس طرح خالی پیٹ گذار دیتے تھے کہ اہل خانہ کو رات کا کھانا نہیں ملتا تھا، اور اکثر انہیں کھانے کے لئے جو روٹی ملتی تھی وہ جو کی ہوتی تھی۔

(۲۳۰۴) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ كَثِيرٍ أَبُو دَاوُدَ الْوَاسِطِيُّ قَالَ سَمِعْتُ ابْنَ شِهَابٍ يُحَدِّثُ عَنْ أَبِي سِنَانٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ خَطَبَنَا يَعْنِي رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَا أَيُّهَا النَّاسُ كُتِبَ عَلَيْكُمُ الْحَجُّ قَالَ فَقَامَ الْأَقْرَعُ بْنُ حَابِسٍ فَقَالَ أَفِي كُلِّ عَامٍ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ لَوْ قُلْتُهَا لَوَجَبَتْ وَلَوْ وَجَبَتْ لَمْ تَعْمَلُوا بِهَا أَوْ لَمْ تَسْتَطِيعُوا أَنْ تَعْمَلُوا بِهَا فَمَنْ زَادَ فَهُوَ تَطَوُّعٌ [انظر: ۲۶۴۲، ۳۳۰۳، ۳۵۱۰، ۳۵۲۰].

(۲۳۰۴) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام نے ہمیں خطبہ دیتے ہوئے فرمایا لوگو! تم پر حج فرض کر دیا گیا ہے، یہ سن کر اقرع بن حابس کھڑے ہو گئے اور کہنے لگے یا رسول اللہ! کیا ہر سال حج کرنا فرض ہے؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا اگر

میں "ہاں" کہہ دیتا تو تم پر ہر سال حج کرنا فرض ہو جاتا لیکن اگر ایسا ہو جاتا تو تم اس پر عمل نہ کر سکتے، ساری زندگی میں حج ایک مرتبہ فرض ہے، اس سے زائد جو ہوگا وہ نفلی حج ہوگا۔

(۲۳۰۵) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ حَدَّثَنَا قَتَادَةُ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ طَافَ سَبْعًا وَطَافَ سَعْيًا وَإِنَّمَا سَعَى أَحَبَّ أَنْ يُرِيَ النَّاسَ قُوَّتَهُ[انظر: ۲۸۳۰، ۲۸۳۶].

(۲۳۰۵) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے بیت اللہ کے طواف میں سات چکر لگائے، اور سعی کے دوران بھی سات چکر لگائے، سعی میں آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے چاہا کہ مشرکین کو اپنی قوت دکھائیں (اس لئے میلین اخضرین کے درمیان دوڑ لگائی)

(۲۳۰۶) حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ دَاوُدَ الْهَاشِمِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو زُبَيْدٍ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنِ الْحَكَمِ عَنْ مِقْسَمٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ صَلَّى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِنًى يَوْمَ التَّرْوِيَةِ الظُّهْرَ[انظر: ۲۷۰۱].

(۲۳۰۶) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ آٹھ ذی الحجہ کو نماز ظہر نبی علیہ السلام نے منیٰ کے میدان میں ادا فرمائی۔

(۲۳۰۷) حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا ابْنُ لَهِيعَةَ عَنْ أَبِي الْأَسْوَدِ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يَمْنَعْ أَحَدُكُمْ أَخَاهُ مِرْفَقَهُ أَنْ يَضَعَهُ عَلَى جِدَارِهِ[انظر: ۲۸۶۷].

(۲۳۰۷) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ جناب رسول نے ارشاد فرمایا تم میں سے کوئی شخص اپنے بھائی کو اپنی دیوار پر لکڑی رکھنے سے منع نہ کرے۔

(۲۳۰۸) حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا ابْنُ لَهِيعَةَ عَنِ ابْنِ هُبَيْرَةَ عَنْ مَيْمُونٍ الْمَكِّيِّ أَنَّهُ رَأَى ابْنَ الزُّبَيْرِ عَبْدَ اللَّهِ وَصَلَّى بِهِمْ يُشِيرُ بِكَفَّيْهِ حِينَ يَقُومُ وَحِينَ يَرْكَعُ وَحِينَ يَسْجُدُ وَحِينَ يَنْهَضُ لِلْقِيَامِ فَيَقُومُ فَيُشِيرُ بِيَدَيْهِ قَالَ فَانْطَلَقْتُ إِلَى ابْنِ عَبَّاسٍ فَقُلْتُ لَهُ إِنِّي قَدْ رَأَيْتُ ابْنَ الزُّبَيْرِ صَلَّى صَلَاةً لَمْ أَرَ أَحَدًا يُصَلِّيهَا فَوَصَفَ لَهُ هَذِهِ الْإِشَارَةَ فَقَالَ إِنْ أَحْبَبْتَ أَنْ تَنْظُرَ إِلَى صَلَاةِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاقْتَدِ بِصَلَاةِ ابْنِ الزُّبَيْرِ[انظر: ۲۶۲۷].

(۲۳۰۸) میمون کی کہتے ہیں کہ انہوں نے ایک مرتبہ حضرت عبداللہ بن زبیر رضی اللہ عنہما کو دیکھا کہ وہ لوگوں کو نماز پڑھا رہے تھے، وہ کھڑے ہوتے وقت اور رکوع و سجود کرتے وقت اپنی ہتھیلیوں سے اشارہ کرتے تھے اور سجدہ سے قیام کے لئے اٹھتے ہوئے دونوں ہاتھوں سے اشارہ کرتے تھے، میں یہ دیکھ کر حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما کے پاس چلا گیا اور ان سے عرض کیا کہ میں نے حضرت ابن زبیر رضی اللہ عنہما کو ایسی نماز پڑھتے ہوئے دیکھا ہے کہ اس سے پہلے کسی کو ایسی نماز پڑھتے ہوئے نہیں دیکھا، میں نے ان کے سامنے اس اشارہ کا تذکرہ بھی کیا، انہوں نے فرمایا کہ اگر تم نبی علیہ السلام جیسی نماز دیکھنا چاہتے ہو تو حضرت عبداللہ بن زبیر رضی اللہ عنہما کی نماز کی اقتداء کرو۔

(۲۳۰۹) حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ زَكَرِيَّا عَنْ دَاوُدَ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَتْ قُرَيْشٌ لِلْيَهُودِ أَعْطُونَا شَيْئًا نَسْأَلُ عَنْهُ هَذَا الرَّجُلَ فَقَالُوا سَلُوهُ عَنِ الرُّوحِ فَسَأَلُوهُ فَنَزَلَتْ وَيَسْأَلُونَكَ عَنِ الرُّوحِ

قُلِ الرُّوحُ مِنْ أَمْرِ رَبِّي وَمَا أُوتِيتُمْ مِنَ الْعِلْمِ إِلَّا قَلِيلًا قَالُوا أُوتِينَا عِلْمًا كَثِيرًا أُوتِينَا التَّوْرَاةَ وَمَنْ أُوتِيَ التَّوْرَاةَ فَقَدْ أُوتِيَ خَيْرًا كَثِيرًا قَالَ فَأَنْزَلَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ قُلْ لَوْ كَانَ الْبَحْرُ مِدَادًا لِكَلِمَاتِ رَبِّي لَنَفِدَ الْبَحْرُ [صححه ابن حبان (۹۹)، والحاكم ۲/۵۳۱، قال الألباني: صحيح الإسناد (الترمذي ۳۱٤۰)].

(۲۳۰۹) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ قریش نے یہود سے کہا ہمیں کوئی چیز بتاؤ جو ہم اس شخص سے پوچھیں، انہوں نے کہا کہ ان سے "روح" کے متعلق سوال کرو، چنانچہ قریش نے نبی علیہ السلام سے روح کے متعلق سوال کیا، اس پر یہ آیت نازل ہوئی کہ "یہ لوگ آپ سے روح کے متعلق پوچھتے ہیں، آپ فرما دیجئے کہ روح میرے رب کا حکم ہے، اور تمہیں بہت تھوڑا علم دیا گیا ہے" وہ لوگ کہنے لگے کہ ہمیں تو بہت علم دیا گیا ہے، کیونکہ ہمیں تورات دی گئی ہے اور جسے تورات دی گئی، اسے بڑی خیر نصیب ہوگئی، اس پر اللہ نے یہ آیت نازل فرمائی کہ "اے حبیب صلی اللہ علیہ وسلم! آپ فرما دیجئے کہ اگر میرے رب کی صفات بیان کرنے کے لئے سمندر روشنائی بن جائے تو سمندر ختم ہو جائے......"

(۲۳۱۰) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ أَبِي شَيْبَةَ وَسَمِعْتُهُ أَنَا مِنْ ابْنِ أَبِي شَيْبَةَ قَالَ ثَنَا ابْنُ مُبَارَكٍ عَنْ مَعْمَرٍ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِلْأَسْلَمِيِّ لَعَلَّكَ قَبَّلْتَ أَوْ لَمَسْتَ أَوْ نَظَرْتَ [راجع: ۲۱۲۹].

(۲۳۱۰) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ جب حضرت ماعز بن مالک رضی اللہ عنہ نبی علیہ السلام کی خدمت میں اعتراف جرم کے لئے حاضر ہوئے تو نبی علیہ السلام نے ان سے فرمایا شاید تم نے اسے بوسہ دیا ہوگا، یا ہاتھ لگایا ہوگا یا صرف دیکھا ہوگا۔

(۲۳۱۱) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ أَبِي شَيْبَةَ وَسَمِعْتُهُ أَنَا مِنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا أَبُو الْأَحْوَصِ عَنْ سِمَاكٍ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا أَرَادَ أَنْ يَخْرُجَ إِلَى سَفَرٍ قَالَ اللَّهُمَّ أَنْتَ الصَّاحِبُ فِي السَّفَرِ وَالْخَلِيفَةُ فِي الْأَهْلِ اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنَ الضُّبْنَةِ فِي السَّفَرِ وَالْكَآبَةِ فِي الْمُنْقَلَبِ اللَّهُمَّ اطْوِ لَنَا الْأَرْضَ وَهَوِّنْ عَلَيْنَا السَّفَرَ وَإِذَا أَرَادَ الرُّجُوعَ قَالَ آيِبُونَ تَائِبُونَ عَابِدُونَ لِرَبِّنَا حَامِدُونَ وَإِذَا دَخَلَ أَهْلَهُ قَالَ تَوْبًا تَوْبًا لِرَبِّنَا أَوْبًا لَا يُغَادِرُ عَلَيْنَا حَوْبًا [انظر: ۲۷۲۳].

(۲۳۱۱) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام جب سفر پر نکلنے کا ارادہ فرماتے تو یہ دعاء پڑھتے کہ اے اللہ! آپ سفر میں میرے ساتھی اور میرے اہل خانہ میں میرے پیچھے محافظ ہیں، اے اللہ! میں سفر کی تنگی اور واپسی کی پریشانی سے آپ کی پناہ میں آتا ہوں، اے اللہ! زمین کو ہمارے لیے لپیٹ کر ہمارے لیے اس سفر کو آسان فرما دیجئے، اور جب واپسی کا ارادہ فرماتے تو یہ دعاء پڑھتے کہ ہم توبہ کرتے ہوئے، عبادت کرتے ہوئے اور اپنے رب کا شکر ادا کرتے ہوئے واپس ہو رہے ہیں اور جب اہل خانہ کے پاس پہنچتے تو فرماتے کہ ہماری توبہ ہے، اپنے رب کی طرف رجوع ہے، وہ ہم پر کوئی گناہ باقی نہ چھوڑے۔

(۲۳۱۲) وَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَيَقْرَأَنَّ الْقُرْآنَ أَقْوَامٌ مِنْ أُمَّتِي يَمْرُقُونَ مِنَ الْإِسْلَامِ كَمَا يَمْرُقُ

السَّهْمُ مِنَ الرَّمِيَّةِ

(۲۳۱۲) اور نبی علیہ السلام نے فرمایا کہ میری امت میں سے کچھ گروہ قرآن تو پڑھیں گے لیکن وہ اسلام سے اس طرح نکل جائیں گے جیسے تیر شکار سے نکل جاتا ہے۔

(۲۳۱۳) وَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَسْتَقْبِلُوا وَلَا تُحَفِّلُوا وَلَا يَنْفِقْ بَعْضُكُمْ لِبَعْضٍ

(۲۳۱۳) اور نبی علیہ السلام نے فرمایا کہ قبلہ رخ بیٹھ کر قضاء حاجت نہ کیا کرو، جانور کے تھن باندھ کر ان میں دودھ جمع نہ کیا کرو اور ایک دوسرے کے لئے سودے بازی مت کیا کرو۔

(۲۳۱۴) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَ عَبْد اللَّهِ بْن أَحْمَد وَسَمِعْتُهُ مِنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُحَمَّدٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدَةُ بْنُ سُلَيْمَانَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ عَنْ يَعْقُوبَ بْنِ عُتْبَةَ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَدَّقَ أُمَيَّةَ فِي شَيْءٍ مِنْ شِعْرِهِ فَقَالَ رَجُلٌ وَثَوْرٌ تَحْتَ رِجْلِ يَمِينِهِ وَالنَّسْرُ لِلْأُخْرَى وَلَيْثٌ مُرْصَدُ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَدَقَ وَقَالَ وَالشَّمْسُ تَطْلُعُ كُلَّ آخِرِ لَيْلَةٍ حَمْرَاءَ يُصْبِحُ لَوْنُهَا يَتَوَرَّدُ تَأْبَى فَمَا تَطْلُعُ لَنَا فِي رِسْلِهَا إِلَّا مُعَذَّبَةً وَإِلَّا تُجْلَدُ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَدَقَ

(۲۳۱۴) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے امیہ کے بعض اشعار کو سچا قرار دیا ہے، چنانچہ ایک مرتبہ امیہ نے یہ شعر کہا کہ وہ ایسا بہادر آدمی ہے جس کے دائیں پاؤں کے نیچے بیل اور بائیں پاؤں کے نیچے گدھ ہے اور شیر کی تاک میں ہے، نبی علیہ السلام نے فرمایا اس نے سچ کہا۔

اسی طرح اس نے ایک مرتبہ یہ شعر کہے کہ سورج ہر سرخ رات کے آخر میں طلوع ہوتا ہے اور اس کا رنگ گلاب کے پھول کی طرح ہو رہا ہوتا ہے، وہ انکار کرتا ہے اور دوبارہ طلوع نہیں ہوتا مگر سزا یافتہ ہو کر یا کوڑے کھا کر، نبی علیہ السلام نے اس پر بھی اس کی تصدیق کی۔

(۲۳۱۵) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ وَسَمِعْتُهُ أَنَا مِنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ السَّلَامِ بْنُ حَرْبٍ عَنْ يَزِيدَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَبِي الْعَالِيَةِ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَيْسَ عَلَى مَنْ نَامَ سَاجِدًا وُضُوءٌ حَتَّى يَضْطَجِعَ فَإِنَّهُ إِذَا اضْطَجَعَ اسْتَرْخَتْ مَفَاصِلُهُ [قال الألباني: ضعيف (ابو داود: ۲۰۲، الترمذي: ۷۷)].

(۲۳۱۵) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جو شخص سجدے کی حالت میں سو جائے، اس کا وضو نہیں ٹوٹتا، تا آنکہ وہ پہلو کے بل لیٹ جائے، اس لئے کہ جب وہ پہلو کے بل لیٹ جائے گا تو اس کے جوڑ ڈھیلے پڑ جائیں گے۔

(۲۳۱۶) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَ عَبْد اللَّهِ بْن أَحْمَد وَسَمِعْتُهُ أَنَا مِنْهُ حَدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ الْأَحْمَرُ عَنْ حَجَّاجٍ

عَنِ الْحَكَمِ عَنْ مِقْسَمٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ رَجُلًا أَخَذَ امْرَأَةً أَوْ سَبَاهَا فَنَازَعَتْهُ قَائِمَ سَيْفِهِ فَقَتَلَهَا فَمَرَّ عَلَيْهَا النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأُخْبِرَ بِأَمْرِهَا فَنَهَى عَنْ قَتْلِ النِّسَاءِ

(۲۳۱۶) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ ایک شخص نے ایک عورت کو قیدی بنا کر گرفتار کر لیا، اس عورت نے اس کی تلوار کے دستے میں اس کے ساتھ مزاحمت کی (اس کی تلوار چھیننے کی کوشش کی) تو اس آدمی نے اسے قتل کر دیا، نبی علیہ السلام کا وہاں سے گذر ہوا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو ساری بات بتائی گئی، نبی علیہ السلام نے عورتوں کو قتل کرنے سے منع فرما دیا۔

(۲۳۱۷) وَإِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَعَثَ إِلَى مُؤْتَةَ فَاسْتَعْمَلَ زَيْدًا فَإِنْ قُتِلَ زَيْدٌ فَجَعْفَرٌ فَإِنْ قُتِلَ جَعْفَرٌ فَابْنُ رَوَاحَةَ فَتَخَلَّفَ ابْنُ رَوَاحَةَ فَجَمَّعَ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَرَآهُ فَقَالَ مَا خَلَّفَكَ قَالَ أُجَمِّعُ مَعَكَ قَالَ لَغَدْوَةٌ أَوْ رَوْحَةٌ خَيْرٌ مِنَ الدُّنْيَا وَمَا فِيهَا [راجع: ۱۹۵۵].

(۲۳۱۷) اور ایک مرتبہ نبی علیہ السلام نے موتہ کی طرف ایک ''سریہ'' بھیجا، اور حضرت زید بن حارثہ رضی اللہ عنہ کو اس کا امیر مقرر کیا، ان کے شہید ہو جانے کی صورت میں حضرت جعفر رضی اللہ عنہ کو اور ان کے شہید ہو جانے کی صورت میں حضرت عبداللہ بن رواحہ رضی اللہ عنہ کو مقرر فرمایا، حضرت ابن رواحہ رضی اللہ عنہ پیچھے رہ گئے اور نبی علیہ السلام کے ساتھ جمعہ کی نماز میں شریک ہوئے، جب نبی علیہ السلام نے انہیں دیکھا تو فرمایا کہ آپ کو اپنے ساتھیوں کے ساتھ صبح روانہ ہونے سے کس چیز نے روکا؟ عرض کیا کہ میں نے یہ سوچا آپ کے ساتھ جمعہ پڑھ کر ان سے جا ملوں گا، اس پر نبی علیہ السلام نے فرمایا راہِ خدا میں ایک صبح یا شام کا نکلنا دنیا و مافیہا سے بہتر ہے۔

(۲۳۱۸) وَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَيْسَ مِنَّا مَنْ وَطِئَ حُبْلَى

(۲۳۱۸) اور نبی علیہ السلام نے فرمایا وہ شخص ہم میں سے نہیں ہے جو کسی حاملہ عورت سے ہمبستری کرے۔

(۲۳۱۹) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ وَسَمِعْتُهُ أَنَا مِنْهُ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ عَنِ ابْنِ أَبِي لَيْلَى عَنِ الْحَكَمِ عَنْ مِقْسَمٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ أُصِيبَ يَوْمَ الْخَنْدَقِ رَجُلٌ مِنَ الْمُشْرِكِينَ وَطَلَبُوا إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يُجِنُّوهُ فَقَالَ لَا وَلَا كَرَامَةَ لَكُمْ قَالُوا فَإِنَّا نَجْعَلُ لَكَ عَلَى ذَلِكَ جُعْلًا قَالَ وَذَلِكَ أَخْبَثُ وَأَخْبَثُ [راجع: ۲۲۳۰].

(۲۳۱۹) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ غزوۂ خندق کے دن مسلمانوں نے مشرکین کا ایک آدمی قتل کر دیا، مشرکین اس کی لاش حاصل کرنے کے لئے مال و دولت کی پیشکش کرنے لگے، لیکن نبی علیہ السلام نے فرمایا انہیں اس کی لاش اسی طرح حوالے کر دو، یہ خبیث لاش ہے اور اس کی دیت بھی ناپاک ہے۔

(۲۳۲۰) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ وَسَمِعْتُهُ أَنَا مِنْهُ عَنْ شَرِيكٍ عَنْ حُسَيْنٍ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَّى فِي ثَوْبٍ وَاحِدٍ مُتَوَشِّحًا بِهِ يَتَّقِي بِفُضُولِهِ حَرَّ الْأَرْضِ وَبَرْدَهَا [اخرجه عبدالرزاق: ۱۳۶۹، وابن ابی شیبة: ۱/۲۶۹] [انظر: ۲۷۶۰، ۲۹۴۰، ۳۳۲۷].

(۲۳۲۰) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام نے ایک کپڑے میں ''اسے اچھی طرح لپیٹ کر'' نماز پڑھی

اور اس کے زائد حصے کے ذریعے زمین کی گرمی سردی سے اپنے آپ کو بچانے لگے۔

(۲۳۳۱) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ وَسَمِعْتُهُ أَنَا مِنْهُ حَدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ الْأَحْمَرُ عَنْ دَاوُدَ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ مَرَّ أَبُو جَهْلٍ فَقَالَ أَلَمْ أَنْهَكَ فَانْتَهَرَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ لَهُ أَبُو جَهْلٍ لِمَ تَنْتَهِرُنِي يَا مُحَمَّدُ فَوَاللَّهِ لَقَدْ عَلِمْتَ مَا بِهَا رَجُلٌ أَكْثَرُ نَادِيًا مِنِّي قَالَ فَقَالَ جِبْرِيلُ عَلَيْهِ السَّلَام فَلْيَدْعُ نَادِيَهُ قَالَ فَقَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ وَاللَّهِ لَوْ دَعَا نَادِيَهُ لَأَخَذَتْهُ زَبَانِيَةُ الْعَذَابِ [صححه البخاري (٤٩٥٨) وابن ابي شيبة: ١٤/٢٩٨، والترمذي: ٣٣٤٨]. [انظر: ٣٠٤٥].

(۲۳۳۱) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ ابوجہل نبی علیہ السلام کے پاس سے گذرا اور کہنے لگا کیا میں نے آپ کو منع نہیں کیا تھا؟ نبی علیہ السلام نے اسے جھڑک دیا، وہ کہنے لگا محمد! تم مجھے جھڑک رہے ہو حالانکہ تم جانتے ہو کہ اس پورے شہر میں مجھ سے بڑی مجلس کسی کی نہیں ہوتی؟ اس پر حضرت جبریل علیہ السلام یہ آیت لے کر اترے کہ اسے چاہئے وہ اپنی مجلس والوں کو بلا لے، حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں اگر وہ اپنے ہم نشینوں کو بلا لیتا تو اسے عذاب کے فرشتے ''زبانیہ'' پکڑ لیتے۔

(۲۳۳۲) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ وَسَمِعْتُهُ أَنَا مِنْهُ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمُحَارِبِيُّ عَنِ الْحَجَّاجِ عَنِ الْحَكَمِ عَنْ مِقْسَمٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ كَانَ يَخْطُبُ يَوْمَ الْجُمُعَةِ قَائِمًا ثُمَّ يَقْعُدُ ثُمَّ يَقُومُ فَيَخْطُبُ [قال شعيب: حسن، اخرجه ابو يعلى: ٢٤٩٠].

(۲۳۳۲) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام جمعہ کے دن کھڑے ہو کر خطبہ ارشاد فرماتے تھے، پھر تھوڑی دیر کے لئے بیٹھ جاتے اور دوبارہ کھڑے ہو کر خطبہ ارشاد فرماتے۔

(۲۳۳۳) حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ مُحَمَّدٍ وَسَمِعْتُهُ أَنَا مِنْ عُثْمَانَ بْنِ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنْ قَابُوسَ عَنْ أَبِيهِ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَيْسَ مِنْكُمْ مِنْ أَحَدٍ إِلَّا وَقَدْ وُكِّلَ بِهِ قَرِينُهُ مِنَ الشَّيَاطِينِ قَالُوا وَأَنْتَ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ نَعَمْ وَلَكِنَّ اللَّهَ أَعَانَنِي عَلَيْهِ فَأَسْلَمَ

(۲۳۳۳) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا تم میں سے ہر شخص کے ساتھ ایک ہم نشین شیاطین میں سے بھی لگایا گیا ہے، لوگوں نے پوچھا یا رسول اللہ! کیا آپ کے ساتھ بھی یہ معاملہ ہے؟ فرمایا ہاں! لیکن اللہ نے میری مدد کی ہے اور میرا شیطان میرے تابع ہو گیا ہے۔

(۲۳۳٤) حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ مُحَمَّدٍ وَسَمِعْتُهُ أَنَا مِنْهُ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنْ قَابُوسَ عَنْ أَبِيهِ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ لَيْلَةَ أُسْرِيَ بِنَبِيِّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَخَلَ الْجَنَّةَ فَسَمِعَ مِنْ جَانِبِهَا وَجْسًا قَالَ يَا جِبْرِيلُ مَا هَذَا قَالَ هَذَا بِلَالٌ الْمُؤَذِّنُ فَقَالَ نَبِيُّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حِينَ جَاءَ إِلَى النَّاسِ قَدْ أَفْلَحَ بِلَالٌ رَأَيْتُ لَهُ كَذَا وَكَذَا قَالَ فَلَقِيَهُ مُوسَى صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَرَحَّبَ بِهِ وَقَالَ مَرْحَبًا بِالنَّبِيِّ الْأُمِّيِّ قَالَ فَقَالَ وَهُوَ رَجُلٌ آدَمُ طَوِيلٌ

سَبْطٌ شَعَرُهُ مَعَ أُذُنَيْهِ أَوْ فَوْقَهُمَا فَقَالَ مَنْ هَذَا يَا جِبْرِيلُ قَالَ هَذَا مُوسَى عَلَيْهِ السَّلَام قَالَ فَمَضَى فَلَقِيَهُ
عِيسَى فَرَحَّبَ بِهِ وَقَالَ مَنْ هَذَا يَا جِبْرِيلُ قَالَ هَذَا عِيسَى قَالَ فَمَضَى فَلَقِيَهُ شَيْخٌ جَلِيلٌ مَهِيبٌ فَرَحَّبَ بِهِ
وَسَلَّمَ عَلَيْهِ وَكُلُّهُمْ يُسَلِّمُ عَلَيْهِ قَالَ مَنْ هَذَا يَا جِبْرِيلُ قَالَ هَذَا أَبُوكَ إِبْرَاهِيمُ قَالَ فَنَظَرَ فِي النَّارِ فَإِذَا قَوْمٌ
يَأْكُلُونَ الْجِيَفَ فَقَالَ مَنْ هَؤُلَاءِ يَا جِبْرِيلُ قَالَ هَؤُلَاءِ الَّذِينَ يَأْكُلُونَ لُحُومَ النَّاسِ وَرَأَى رَجُلًا أَحْمَرَ أَزْرَقَ
جَعْدًا شَعِثًا إِذَا رَأَيْتَهُ قَالَ مَنْ هَذَا يَا جِبْرِيلُ قَالَ هَذَا عَاقِرُ النَّاقَةِ قَالَ فَلَمَّا دَخَلَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
الْمَسْجِدَ الْأَقْصَى قَامَ يُصَلِّي فَالْتَفَتَ ثُمَّ الْتَفَتَ فَإِذَا النَّبِيُّونَ أَجْمَعُونَ يُصَلُّونَ مَعَهُ فَلَمَّا انْصَرَفَ جِيءَ
بِقَدَحَيْنِ أَحَدُهُمَا عَنْ الْيَمِينِ وَالْآخَرُ عَنْ الشِّمَالِ فِي أَحَدِهِمَا لَبَنٌ وَفِي الْآخَرِ عَسَلٌ فَأَخَذَ اللَّبَنَ فَشَرِبَ
مِنْهُ فَقَالَ الَّذِي كَانَ مَعَهُ الْقَدَحُ أَصَبْتَ الْفِطْرَةَ

(۲۳۲۴) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ جس رات نبی علیہ السلام کو معراج کی عظیم سعادت عطاء ہوئی، آپ ﷺ جنت میں داخل ہوئے اور اس کی ایک جانب ہلکی سی آہٹ سنی، نبی علیہ السلام نے پوچھا جبریل! یہ کیا ہے؟ عرض کیا یہ آپ کا مؤذن بلال ہے، نبی علیہ السلام نے واپسی کے بعد لوگوں سے فرمایا تھا کہ بلال کامیاب ہو گئے، میں نے ان کے لئے فلاں فلاں چیز دیکھی ہے۔

بہر حال! شب معراج نبی علیہ السلام کی ملاقات حضرت موسیٰ علیہ السلام سے ہوئی، انہوں نے نبی علیہ السلام کو خوش آمدید کہتے ہوئے کہا مَرْحَبًا بِالنَّبِيِّ الْأُمِّيِّ وہ گندمی رنگ کے طویل القامت آدمی تھے جن کے بال سیدھے تھے اور کانوں تک یا اس سے اوپر تھے، نبی علیہ السلام نے پوچھا جبریل! یہ کون ہیں؟ انہوں نے بتایا کہ یہ حضرت موسیٰ علیہ السلام ہیں، کچھ اور آگے چلے تو حضرت عیسیٰ علیہ السلام سے ملاقات ہوئی، انہوں نے بھی نبی علیہ السلام کو خوش آمدید کہا، نبی علیہ السلام نے پوچھا جبریل! یہ کون ہیں؟ انہوں نے بتایا کہ یہ حضرت عیسیٰ علیہ السلام ہیں۔

کچھ اور آگے چلے تو ایک بارعب اور جلیل القدر بزرگ سے ملاقات ہوئی، انہوں نے بھی نبی علیہ السلام کو خوش آمدید کہا اور سلام کیا جیسا کہ سب ہی نے سلام کیا تھا، نبی علیہ السلام نے پوچھا جبریل! یہ کون ہیں؟ انہوں نے بتایا کہ یہ آپ کے والد (جد امجد) حضرت ابراہیم علیہ السلام ہیں۔

اسی سفرِ معراج میں نبی علیہ السلام نے جہنم کو بھی دیکھا، وہاں ایک گروہ نظر آیا جو مردار لاشیں کھا رہا تھا، نبی علیہ السلام نے پوچھا جبریل! یہ کون لوگ ہیں؟ انہوں نے بتایا کہ یہ وہ لوگ ہیں جو لوگوں کا گوشت کھاتے (غیبت کرتے) ہیں، وہاں نبی علیہ السلام نے ایک سرخ رنگت کا آدمی بھی دیکھا جس کے گھنگھریالے بال تھے، اور اگر تم اسے دیکھو تو وہ پراگندہ معلوم ہو، نبی علیہ السلام نے پوچھا جبریل! یہ کون ہے؟ انہوں نے بتایا کہ یہ حضرت صالح علیہ السلام کی اونٹنی کے پاؤں کاٹنے والا بدنصیب ہے۔

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما کہتے ہیں کہ جب نبی علیہ السلام مسجد اقصیٰ میں داخل ہوئے تو آپ ﷺ نماز پڑھنے کے لئے کھڑے ہو گئے، لیکن جب نبی علیہ السلام متوجہ ہوئے تو وہاں سارے نبی آپ علیہ السلام کی اقتداء میں نماز ادا کر رہے تھے، جب نبی علیہ السلام نماز سے

فارغ ہوئے تو آپ علیہ السلام کے پاس دو پیالے لائے گئے، ایک دائیں طرف سے اور ایک بائیں طرف سے، ایک میں دودھ تھا اور دوسرے میں شہد، نبی علیہ السلام نے دودھ والا برتن لے کر دودھ پی لیا، وہ پیالہ لانے والا فرشتہ کہنے لگا کہ آپ نے فطرت سلیمہ کو اختیار کیا۔

(۲۳۲۵) حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ مُحَمَّدٍ وَسَمِعْتُهُ مِنْهُ قَالَ ثَنَا جَرِيرٌ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ سَالِمِ بْنِ أَبِي الْجَعْدِ عَنْ كُرَيْبٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قُمْتُ مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الصَّلَاةِ عَنْ شِمَالِهِ فَأَقَامَنِي عَنْ يَمِينِهِ [راجع: ۱۹۱۱].

(۲۳۲۵) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ میں نماز میں نبی علیہ السلام کی بائیں جانب کھڑا ہو گیا تو نبی علیہ السلام نے مجھے اپنی دائیں جانب کر لیا۔

(۲۳۲۶) حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ سُمَيْعٍ الزَّيَّاتِ مَوْلَى ابْنِ عَبَّاسٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ مِثْلَ ذَلِكَ [انظر: ۳۳۵۹، ۳۴۵۱].

(۲۳۲۶) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۲۳۲۷) حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ مُحَمَّدٍ وَسَمِعْتُهُ أَنَا مِنْهُ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنْ لَيْثِ بْنِ أَبِي سُلَيْمٍ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ سَعِيدٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ أَنَا فَرَطُكُمْ عَلَى الْحَوْضِ فَمَنْ وَرَدَ أَفْلَحَ وَيُؤْتَى بِأَقْوَامٍ فَيُؤْخَذُ بِهِمْ ذَاتَ الشِّمَالِ فَأَقُولُ أَيْ رَبِّ فَيُقَالُ مَا زَالُوا بَعْدَكَ يَرْتَدُّونَ عَلَى أَعْقَابِهِمْ [راجع: ۲۲۸۱].

(۲۳۲۷) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ میں نے نبی علیہ السلام کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ میں حوض کوثر پر تمہارا منتظر اور تم سے پہلے موجود ہوں گا، جو شخص حوض کوثر پر پہنچ جائے گا وہ کامیاب ہو جائے گا، البتہ وہاں بھی کچھ لوگ لائے جائیں گے لیکن انہیں بائیں طرف سے پکڑ لیا جائے گا، میں عرض کروں گا پروردگار! (یہ تو میرے امتی ہیں) ارشاد ہو گا کہ یہ لوگ آپ کے بعد اپنی ایڑیوں کے بل لوٹ کر مرتد ہو گئے تھے۔

(۲۳۲۸) حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ مُحَمَّدٍ وَسَمِعْتُهُ أَنَا مِنْهُ قَالَ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنْ لَيْثِ بْنِ أَبِي سُلَيْمٍ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَتَفَاءَلُ وَلَا يَتَطَيَّرُ وَيُعْجِبُهُ الِاسْمُ الْحَسَنُ [اخرجه الطيالسي: ۲۶۹۰] [انظر: ۲۷۶۷، ۲۹۲۷].

(۲۳۲۸) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام اچھی فال لیتے تھے، بدگمانی نہیں کرتے تھے اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو اچھا نام پسند آتا تھا۔

(۲۳۲۹) حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ مُحَمَّدٍ وَسَمِعْتُهُ أَنَا مِنْ عُثْمَانَ بْنِ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنْ لَيْثٍ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ يَرْفَعُهُ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَيْسَ مِنَّا مَنْ لَمْ يُوَقِّرْ

الْكَبِيرَ وَيَرْحَمِ الصَّغِيرَ وَيَأْمُرْ بِالْمَعْرُوفِ وَيَنْهَ عَنِ الْمُنْكَرِ

(۲۳۲۹) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مرفوعاً مروی ہے کہ وہ شخص ہم میں سے نہیں جو بڑوں کی عزت نہ کرے، چھوٹوں پر شفقت نہ کرے، اور امر بالمعروف اور نہی عن المنکر نہ کرے۔

(۲۳۳۰) حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنْ لَيْثٍ عَنْ طَاوُسٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ خَمْسٌ كُلُّهُنَّ فَاسِقَةٌ يَقْتُلُهُنَّ الْمُحْرِمُ وَيُقْتَلْنَ فِي الْحَرَمِ الْفَأْرَةُ وَالْعَقْرَبُ وَالْحَيَّةُ وَالْكَلْبُ الْعَقُورُ وَالْغُرَابُ

(۲۳۳۰) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا پانچ چیزیں ایسی ہیں جن میں سے ہر ایک فاسق ہے اور محرم بھی انہیں قتل کر سکتا ہے، اور حرم میں بھی انہیں قتل کیا جا سکتا ہے، چوہا، بچھو، سانپ، باؤلا کتا اور کوا۔

(۲۳۳۱) حَدَّثَنَا ......

(۲۳۳۱) ہمارے پاس دستیاب نسخے میں یہاں لفظ "حدثنا" لکھا ہوا ہے۔

(۲۳۳۲) حَدَّثَنَا عُثْمَانُ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنْ حُصَيْنِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ مَا سَنَّ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ شَيْئًا إِلَّا وَقَدْ عَلِمْتُهُ غَيْرَ ثَلَاثٍ لَا أَدْرِي كَانَ يَقْرَأُ فِي الظُّهْرِ وَالْعَصْرِ أَمْ لَا وَلَا أَدْرِي كَيْفَ كَانَ يَقْرَأُ وَقَدْ بَلَغْتُ مِنَ الْكِبَرِ عِتِيًّا أَوْ عُسِيًّا قَالَ حُصَيْنٌ وَنَسِيتُ الثَّالِثَةَ قَالَ عَبْد اللَّهِ سَمِعْتُهَا كُلَّهَا أَنَا مِنْ عُثْمَانَ بْنِ مُحَمَّدٍ

(۲۳۳۲) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ میں نے نبی علیہ السلام کی تمام سنتوں کو محفوظ کر لیا ہے لیکن مجھے تین باتیں معلوم نہیں ہیں، پہلی یہ کہ نبی علیہ السلام ظہر اور عصر میں قراءت فرماتے تھے یا نہیں؟ اور مجھے یہ بھی معلوم نہیں کہ نبی علیہ السلام اس لفظ کو کس طرح پڑھتے تھے وَقَدْ بَلَغْتُ مِنَ الْكِبَرِ عِتِيًّا یا عُسِيًّا؟ تیسری بات راوی بھول گئے۔

(۲۳۳۳) حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ مُحَمَّدٍ وَسَمِعْتُهُ أَنَا مِنْهُ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ جَعْفَرِ بْنِ إِيَاسٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ سَأَلَ أَهْلُ مَكَّةَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يَجْعَلَ لَهُمْ الصَّفَا ذَهَبًا وَأَنْ يُنَحِّيَ الْجِبَالَ عَنْهُمْ فَيَزْدَرِعُوا فَقِيلَ لَهُ إِنْ شِئْتَ أَنْ تَسْتَأْنِيَ بِهِمْ وَإِنْ شِئْتَ أَنْ تُؤْتِيَهُمْ الَّذِي سَأَلُوا فَإِنْ كَفَرُوا أُهْلِكُوا كَمَا أَهْلَكْتُ مَنْ قَبْلَهُمْ قَالَ لَا بَلْ أَسْتَأْنِي بِهِمْ فَأَنْزَلَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ هَذِهِ الْآيَةَ وَمَا مَنَعَنَا أَنْ نُرْسِلَ بِالْآيَاتِ إِلَّا أَنْ كَذَّبَ بِهَا الْأَوَّلُونَ وَآتَيْنَا ثَمُودَ النَّاقَةَ مُبْصِرَةً

(۲۳۳۳) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ قریش نے نبی علیہ السلام سے یہ مطالبہ کیا کہ اپنے رب سے دعاء کیجئے کہ وہ صفا پہاڑی کو ہمارے لیے سونے کا بنا دے، اور دوسرے پہاڑوں کو ہٹا دے تاکہ ہم کھیتی باڑی کر سکیں، ہم آپ پر ایمان لے آئیں گے، (نبی علیہ السلام نے فرمایا کیا واقعی تم ایمان لے آؤ گے؟ انہوں نے کہا جی ہاں! نبی علیہ السلام نے دعاء فرما دی، حضرت جبریل علیہ السلام

حاضر ہوئے اور کہنے لگے کہ آپ کا رب آپ کو سلام کہتا ہے اور فرماتا ہے کہ) اگر آپ چاہتے ہیں تو انتظار کر لیں، اور اگر چاہیں تو ان کے لئے صفا پہاڑی کو سونے کا بنا دیا جائے گا، لیکن اس کے بعد اگر ان میں سے کسی نے کفر کیا تو پھر میں انہیں پہلوں کی طرح ہلاک کر دوں گا، نبی علیہ السلام نے فرمایا کہ میں انتظار کر لوں گا، پھر اللہ نے یہ آیت نازل فرمائی ''ہمیں معجزات بھیجنے میں کوئی رکاوٹ نہیں ہے، لیکن پہلے لوگ بھی انہیں جھٹلاتے ہی رہے ہیں، چنانچہ ہم نے قوم ثمود کو راہ دکھانے کے لئے اونٹنی دی تھی۔''

(۲۳۳٤) حَدَّثَنَا أَسْوَدُ بْنُ عَامِرٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ كُرَيْبٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ كَانَ اسْمُ جُوَيْرِيَةَ بَرَّةَ فَكَأَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَرِهَ ذَلِكَ فَسَمَّاهَا جُوَيْرِيَةَ كَرَاهَةَ أَنْ يُقَالَ خَرَجَ مِنْ عِنْدِ بَرَّةَ قَالَ وَخَرَجَ بَعْدَ مَا صَلَّى فَجَاءَهَا فَقَالَتْ مَا زِلْتُ بَعْدَكَ يَا رَسُولَ اللَّهِ دَائِبَةً قَالَ فَقَالَ لَهَا لَقَدْ قُلْتُ بَعْدَكِ كَلِمَاتٍ لَوْ وُزِنَّ لَرَجَحْنَ بِمَا قُلْتِ سُبْحَانَ اللَّهِ عَدَدَ مَا خَلَقَ اللَّهُ سُبْحَانَ اللَّهِ رِضَاءَ نَفْسِهِ سُبْحَانَ اللَّهِ زِنَةَ عَرْشِهِ سُبْحَانَ اللَّهِ مِدَادَ كَلِمَاتِهِ [اخرجه مسلم: ٦/١٧٣، وعبد بن حميد: ٧٠٤] [انظر: ٢٩٠٢، ٣٠٠٧، ٣٣٠٨].

(۲۳۳٤) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ حضرت جویریہ رضی اللہ عنہا کا نام ''برہ'' تھا، نبی علیہ السلام نے اس نام کو اچھا نہ سمجھا اور ان کا نام بدل کر جویریہ رکھ دیا، اس بات کی ناپسندیدگی کی وجہ یہ ہے کہ یوں کہا جائے نبی علیہ السلام ''برہ'' کے پاس سے نکل کر آ رہے ہیں، راوی کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام نماز کے بعد نکلے اور حضرت جویریہ رضی اللہ عنہا کے پاس آئے، حضرت جویریہ رضی اللہ عنہا کہنے لگیں یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! آپ کے جانے کے بعد میں مستقل یہیں پر بیٹھی رہی ہوں، نبی علیہ السلام نے ان سے فرمایا کہ میں نے تمہارے پاس سے جانے کے بعد چند کلمات ایسے کہے ہیں کہ اگر وزن کیا جائے تو تمہاری تمام تسبیحات سے ان کا وزن زیادہ نکلے اور وہ کلمات یہ ہیں

''سُبْحَانَ اللَّهِ عَدَدَ مَا خَلَقَ اللَّهُ سُبْحَانَ اللَّهِ رِضَاءَ نَفْسِهِ
سُبْحَانَ اللَّهِ زِنَةَ عَرْشِهِ سُبْحَانَ اللَّهِ مِدَادَ كَلِمَاتِهِ''

(۲۳۳٥) حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ بْنُ عَمْرٍو حَدَّثَنَا زَائِدَةُ عَنْ سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صُومُوا لِرُؤْيَتِهِ وَأَفْطِرُوا لِرُؤْيَتِهِ فَإِنْ حَالَ دُونَهُ غَيَايَةٌ فَأَكْمِلُوا الْعِدَّةَ وَالشَّهْرُ تِسْعٌ وَعِشْرُونَ يَعْنِي أَنَّهُ نَاقِصٌ [راجع: ٣٣٠٨].

(۲۳۳۵) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا چاند دیکھ کر روزہ رکھو اور چاند دیکھ کر عید الفطر مناؤ، اگر تمہارے اور چاند کے درمیان بادل حائل ہو جائیں تو تیس کا عدد پورا کرو، البتہ بعض اوقات مہینہ ۲۹ کا بھی ہوتا ہے۔

(۲۳۳٦) حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ حَدَّثَنَا زَائِدَةُ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ مُسْلِمٍ الْبَطِينِ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ جَاءَ

رَجُلٌ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّ أُمِّي مَاتَتْ وَعَلَيْهَا صَوْمُ شَهْرٍ أَفَأَقْضِيهِ عَنْهَا فَقَالَ لَوْ كَانَ عَلَى أُمِّكَ دَيْنٌ أَكُنْتَ قَاضِيَهُ عَنْهَا قَالَ نَعَمْ قَالَ فَدَيْنُ اللَّهِ أَحَقُّ أَنْ يُقْضَى قَالَ سُلَيْمَانُ فَقَالَ الْحَكَمُ وَسَلَمَةُ بْنُ كُهَيْلٍ وَنَحْنُ جَمِيعًا جُلُوسٌ حِينَ حَدَّثَ مُسْلِمٌ بِهَذَا الْحَدِيثِ قَالَا سَمِعْنَا مُجَاهِدًا يَذْكُرُ هَذَا عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ [راجع: ۱۸۱۶].

(۲۳۳۶) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ ایک آدمی نبی علیہ السلام کی خدمت میں حاضر ہوا اور کہنے لگا یا رسول اللہ! میری والدہ کا انتقال ہو گیا ہے، ان کے ذمے ایک مہینے کے روزے تھے، کیا میں ان کی قضاء کر سکتا ہوں؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا یہ بتاؤ کہ اگر تمہاری والدہ پر قرض ہوتا تو کیا تم اسے ادا کرتے یا نہیں؟ اس نے کہا کیوں نہیں، فرمایا پھر اللہ کا قرض تو ادائیگی کے زیادہ مستحق ہے۔

(۲۳۳۷) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ إِسْحَاقَ أَخْبَرَنِي وُهَيْبٌ حَدَّثَنَا ابْنُ طَاوُسٍ عَنْ أَبِيهِ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ احْتَجَمَ وَأَعْطَى الْحَجَّامَ أَجْرَهُ وَاسْتَعَطَ [راجع: ۲۲۴۹].

(۲۳۳۷) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے سینگی لگوائی اور لگانے والے کو اس کی مزدوری دے دی اور ناک میں دوا چڑھائی۔

(۲۳۳۸) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ إِسْحَاقَ أَخْبَرَنَا وُهَيْبٌ أَخْبَرَنَا ابْنُ طَاوُسٍ عَنْ أَبِيهِ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سُئِلَ عَنِ الذَّبْحِ وَالرَّمْيِ وَالْحَلْقِ وَالتَّقْدِيمِ وَالتَّأْخِيرِ فَقَالَ لَا حَرَجَ [صححه البخاري (۱۷۳٤)، ومسلم (۱۳۰۷)]. [انظر: ۲٤۲۱].

(۲۳۳۸) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام سے قربانی، رمی اور حلق یا ترتیب میں کوئی اور تبدیلی ہو جائے تو اس کا حکم پوچھا گیا؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا کوئی حرج نہیں۔

(۲۳۳۹) حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ الْخَفَّافُ قَالَ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الزُّبَيْرِ عَنْ عَلِيِّ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبَّاسٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أُتِيَ بِكَتِفٍ مَشْوِيَّةٍ فَأَكَلَ مِنْهَا نَتْفًا ثُمَّ صَلَّى وَلَمْ يَتَوَضَّأْ مِنْ ذَلِكَ [راجع: ۲۰۰۲].

(۲۳۳۹) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام نے بھنے ہوئے شانے کا گوشت تناول فرمایا اور نماز پڑھ لی اور تازہ وضو نہیں کیا۔

(۲۳٤۰) حَدَّثَنِي مَكِّيُّ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ سَعِيدِ بْنِ أَبِي هِنْدٍ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَاهُ يُحَدِّثُ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ الصِّحَّةَ وَالْفَرَاغَ نِعْمَتَانِ مِنْ نِعَمِ اللَّهِ مَغْبُونٌ فِيهِمَا كَثِيرٌ مِنَ النَّاسِ [صححه البخاري (٦٤١٢) والترمذي: ۲۳۰٤، وابن ماجه: ٤١٧٠] [انظر: ۳۲۰۷].

(۲۳۴۰) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا صحت اور فراغت اللہ کی نعمتوں میں سے دو ایسی نعمتیں ہیں جن کے بارے بہت سے لوگ دھوکے کا شکار رہتے ہیں۔

(۲۳۴۱) حَدَّثَنَا عَتَّابُ بْنُ زِيَادٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ يَعْنِي ابْنَ الْمُبَارَكِ قَالَ أَخْبَرَنَا مُوسَى بْنُ عُقْبَةَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرِو بْنِ عَطَاءٍ أَنَّهُ حَدَّثَهُ أَنَّهُ سَمِعَ ابْنَ عَبَّاسٍ يَقُولُ رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَكَلَ مِنْ كَتِفٍ أَوْ ذِرَاعٍ ثُمَّ قَامَ فَصَلَّى وَلَمْ يَتَوَضَّأْ [راجع: ۲۰۰۲].

(۲۳۴۱) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام نے صرف گوشت یا ہڈی والا گوشت تناول فرمایا اور نماز پڑھ لی اور تازہ وضو نہیں کیا۔

(۲۳۴۲) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ عُمَرَ قَالَ حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ عَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُعَلِّمُهُمْ هَذَا الدُّعَاءَ كَمَا يُعَلِّمُهُمُ السُّورَةَ مِنَ الْقُرْآنِ اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنْ عَذَابِ جَهَنَّمَ وَأَعُوذُ بِكَ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ وَأَعُوذُ بِكَ مِنْ شَرِّ الْمَسِيحِ الدَّجَّالِ وَأَعُوذُ بِكَ مِنْ فِتْنَةِ الْمَحْيَا وَالْمَمَاتِ [انظر: ۷۸۵۷].

(۲۳۴۲) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام انہیں یہ دعاء اس طرح سکھاتے تھے جیسے قرآن کریم کی کوئی سورت سکھاتے تھے اور فرماتے تھے کہ یوں کہا کرو، اے اللہ! میں عذاب جہنم سے، عذاب قبر سے، مسیح دجال کے فتنہ سے اور زندگی اور موت کی آزمائش سے آپ کی پناہ میں آتا ہوں۔

(۲۳۴۳) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ طَاوُسٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ مِثْلَهُ غَيْرَ أَنَّهُ قَالَ وَأَعُوذُ بِكَ مِنْ فِتْنَةِ الْمَسِيحِ الدَّجَّالِ [راجع: ۲۱۶۸].

(۲۳۴۳) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۲۳۴۴) قَالَ عَبْدُ الْوَهَّابِ أَخْبَرَنَا هِشَامٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَبِي الْعَالِيَةِ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ نَبِيَّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَدْعُو عِنْدَ الْكَرْبِ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ الْعَظِيمُ الْحَلِيمُ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ أَنْتَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيمِ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ رَبُّ السَّمَاوَاتِ وَرَبُّ الْأَرْضِ وَرَبُّ الْعَرْشِ الْكَرِيمِ [راجع: ۲۰۱۲].

(۲۳۴۴) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام تکلیف آنے پر یہ فرماتے تھے کہ اس اللہ کے علاوہ کوئی معبود نہیں ہے جو بڑا عظیم اور بردبار ہے، اس اللہ کے علاوہ کوئی معبود نہیں ہے جو عرش عظیم کا مالک ہے، اس اللہ کے علاوہ کوئی معبود نہیں جو زمین وآسمان اور عرش کریم کا رب ہے۔

(۲۳۴۵) حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ أَخْبَرَنَا سَعِيدٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَبِي الْعَالِيَةِ الرِّيَاحِيِّ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِثْلَهُ يَعْنِي مِثْلَ دُعَاءِ الْكَرْبِ [راجع: ۲۰۱۲].

(۲۳۴۵) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۲۳۴۶) حَدَّثَنَا عَبْد اللَّهِ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ عَنْ زَائِدَةَ بْنِ أَبِي الرُّقَادِ عَنْ زِيَادٍ النُّمَيْرِيِّ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا دَخَلَ رَجَبٌ قَالَ اللَّهُمَّ بَارِكْ لَنَا فِي رَجَبٍ وَشَعْبَانَ وَبَارِكْ لَنَا فِي رَمَضَانَ وَكَانَ يَقُولُ لَيْلَةُ الْجُمُعَةِ غَرَّاءُ وَيَوْمُهَا أَزْهَرُ

(۲۳۴۶) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جب رجب کا مہینہ شروع ہوتا تو نبی علیہ السلام یہ دعاء فرماتے کہ اے اللہ! ماہ رجب اور شعبان کو ہمارے لیے مبارک فرما اور ماہ رمضان کی برکتیں ہمیں عطاء فرما، نیز آپ صلی اللہ علیہ وسلم یہ بھی فرماتے تھے کہ جمعہ کی رات روشن اور اس کا دن چمکتا ہوا ہوتا ہے۔

(۲۳۴۷) حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ عَنْ سَعِيدٍ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَبِي الْعَالِيَةِ الرِّيَاحِيِّ حَدَّثَنَا ابْنُ عَمِّ نَبِيِّكُمْ ابْنُ عَبَّاسٍ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ رَأَيْتُ لَيْلَةَ أُسْرِيَ بِي مُوسَى بْنَ عِمْرَانَ عَلَيْهِ السَّلَام رَجُلًا آدَمَ طُوَالًا جَعْدَ الرَّأْسِ كَأَنَّهُ مِنْ رِجَالِ شَنُوءَةَ وَرَأَيْتُ عِيسَى ابْنَ مَرْيَمَ عَلَيْهِ السَّلَام مَرْبُوعَ الْخَلْقِ فِي الْحُمْرَةِ وَالْبَيَاضِ سَبْطًا [راجع: ۲۱۹۷].

(۲۳۴۷) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا میں نے شب معراج حضرت موسیٰ بن عمران علیہ السلام کو دیکھا، وہ گندم گوں، لمبے قد اور گھنگھریالے بالوں والے آدمی تھے اور ایسا محسوس ہوتا تھا کہ وہ قبیلہ ''شنوءہ'' کے آدمیوں میں سے ہوں، نیز میں نے حضرت عیسیٰ علیہ السلام کو دیکھا، وہ درمیانے قد کے، سرخ وسفید اور سیدھے بالوں والے تھے۔

(۲۳۴۸) حَدَّثَنَا عَبِيدَةُ بْنُ حُمَيْدٍ عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي زِيَادٍ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لِأَصْحَابِهِ اجْعَلُوهَا عُمْرَةً فَإِنِّي لَوْ اسْتَقْبَلْتُ مِنْ أَمْرِي مَا اسْتَدْبَرْتُ لَأَمَرْتُكُمْ بِهَا وَيَحِلُّ مَنْ لَيْسَ مَعَهُ هَدْيٌ وَكَانَ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هَدْيٌ قَالَ وَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَخَلَتْ الْعُمْرَةُ فِي الْحَجِّ إِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ وَخَلَّلَ بَيْنَ أَصَابِعِهِ [راجع: ۲۲۸۷].

(۲۳۴۸) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے صحابہ رضی اللہ عنہم کو حکم دیا کہ اس احرام کو عمرے کا احرام بنالو، کیونکہ بعد میں جو بات میرے سامنے آئی ہے، اگر پہلے آجاتی تو میں تمہیں پہلے ہی اس کا حکم دے دیتا، اس لئے اب جس کے پاس ہدی کا جانور نہ ہو اسے حلال ہو جانا چاہئے، نبی علیہ السلام کے ساتھ ہدی کے جانور تھے، نیز فرمایا قیامت تک کے لئے عمرہ حج میں داخل ہو گیا ہے، یہ کہہ کر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنی انگلیوں کو ایک دوسرے میں داخل کر کے دکھایا۔

(۲۳۴۹) حَدَّثَنَا عَبِيدَةُ بْنُ حُمَيْدٍ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ أَبِي زِيَادٍ عَنْ رَجُلٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي سَفَرٍ فَعَرَّسَ مِنَ اللَّيْلِ فَرَقَدَ وَلَمْ يَسْتَيْقِظْ إِلَّا بِالشَّمْسِ قَالَ فَأَمَرَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِلَالًا فَأَذَّنَ فَصَلَّى رَكْعَتَيْنِ قَالَ فَقَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ مَا تَسُرُّنِي الدُّنْيَا وَمَا فِيهَا بِهَا يَعْنِي الرُّخْصَةَ

(۲۳۴۹) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام کسی سفر میں تھے، رات کے آخری حصے میں آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے پڑاؤ کیا، اور سو گئے اور آنکھ اس وقت تک نہیں کھلی جب تک سورج نہ نکل آیا، نبی علیہ السلام نے حضرت بلال رضی اللہ عنہ کو حکم دیا، انہوں نے اذان دی، پھر نبی علیہ السلام نے دو رکعتیں پڑھائیں، حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے تھے کہ "رخصت" کی جو سہولت ہمیں دی گئی ہے، مجھے اس کے بدلے میں اگر دنیا و مافیہا بھی دے دی جائے تو میں خوش نہ ہوں گا۔

(۲۳۵۰) حَدَّثَنَا عَبِيدَةُ حَدَّثَنِي مَنْصُورٌ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنْ طَاوُسٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ خَرَجَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنَ الْمَدِينَةِ يُرِيدُ مَكَّةَ فَصَامَ حَتَّى أَتَى عُسْفَانَ قَالَ فَدَعَا بِإِنَاءٍ فَوَضَعَهُ عَلَى يَدِهِ حَتَّى نَظَرَ النَّاسُ إِلَيْهِ ثُمَّ أَفْطَرَ قَالَ فَكَانَ ابْنُ عَبَّاسٍ يَقُولُ مَنْ شَاءَ صَامَ وَمَنْ شَاءَ أَفْطَرَ [صححه البخاري (٤٢٧٩)، ومسلم (١١١٣)، وابن خزيمة (٢٠٣٦)] [انظر: ٢٣٥١، ٢٦٥٢، ٢٩٩٦، ٣١٦٢].

(۲۳۵۰) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام مکہ مکرمہ کے ارادے سے مدینہ منورہ سے روانہ ہوئے، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے روزہ رکھا ہوا تھا لیکن جب آپ مقامِ "عسفان" میں پہنچے تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک برتن منگوا کر اسے اپنے ہاتھ پر رکھا تاکہ سب لوگ دیکھ لیں، پھر روزہ ختم کر دیا، اس لئے حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے تھے کہ مسافر کو اجازت ہے خواہ روزہ رکھے یا نہ رکھے (بعد میں قضاء کر لے)

(۲۳۵۱) حَدَّثَنَا حُسَيْنٌ حَدَّثَنَا شَيْبَانُ عَنْ مَنْصُورٍ فَذَكَرَهُ بِإِسْنَادِهِ أَوْ مَعْنَاهُ [انظر: ٣١٦٢].

(۲۳۵۱) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۲۳۵۲) حَدَّثَنَا عَبِيدَةُ حَدَّثَنِي قَابُوسُ عَنْ أَبِي ظَبْيَانَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ نَبِيَّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَقْبَلَ إِلَيْهِمْ مُسْرِعًا قَالَ حَتَّى أَفْزَعَنَا مِنْ سُرْعَتِهِ فَلَمَّا انْتَهَى إِلَيْنَا قَالَ جِئْتُ مُسْرِعًا أُخْبِرُكُمْ بِلَيْلَةِ الْقَدْرِ فَأُنْسِيتُهَا بَيْنِي وَبَيْنَكُمْ وَلَكِنْ الْتَمِسُوهَا فِي الْعَشْرِ الْأَوَاخِرِ مِنْ رَمَضَانَ [قال شعيب: صحيح لغيره. اخرجه البخاري في الأدب المفرد: ٨١٣].

(۲۳۵۲) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام اپنے صحابہ رضی اللہ عنہم کی طرف بڑی تیزی سے آتے ہوئے دکھائی دیئے، جسے دیکھ کر ہم گھبرا گئے، جب نبی علیہ السلام ہمارے قریب پہنچے تو فرمایا کہ میں تمہارے پاس تیزی سے اس لئے آ رہا تھا کہ تمہیں شب قدر کے بارے بتا دوں لیکن اس درمیانی فاصلے میں ہی مجھے اس کی تعیین بھلا دی گئی، البتہ تم اسے رمضان کے عشرۂ اخیرہ میں تلاش کرو۔

(۲۳۵۳) حَدَّثَنَا عَبِيدَةُ حَدَّثَنِي مَنْصُورٌ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنْ طَاوُسٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ فَتْحِ مَكَّةَ إِنَّ هَذَا الْبَلَدَ حَرَامٌ حَرَّمَهُ اللَّهُ يَوْمَ خَلَقَ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضَ فَهُوَ حَرَامٌ حَرَّمَهُ اللَّهُ إِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ مَا أُحِلَّ لِأَحَدٍ فِيهِ الْقَتْلُ غَيْرِي وَلَا يَحِلُّ لِأَحَدٍ بَعْدِي فِيهِ حَتَّى تَقُومَ السَّاعَةُ وَمَا أُحِلَّ لِي فِيهِ إِلَّا

سَاعَةً مِنَ النَّهَارِ فَهُوَ حَرَامٌ حَرَّمَهُ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ إِلَى أَنْ تَقُومَ السَّاعَةُ وَلَا يُعْضَدُ شَوْكُهُ وَلَا يُخْتَلَى خَلَاهُ وَلَا يُنَفَّرُ صَيْدُهُ وَلَا تُلْتَقَطُ لُقَطَتُهُ إِلَّا لِمُعَرِّفٍ قَالَ فَقَالَ الْعَبَّاسُ وَكَانَ مِنْ أَهْلِ الْبَلَدِ قَدْ عَلِمَ الَّذِي لَا بُدَّ لَهُمْ مِنْهُ إِلَّا الْإِذْخِرَ يَا رَسُولَ اللَّهِ فَإِنَّهُ لَا بُدَّ لَهُمْ مِنْهُ فَإِنَّهُ لِلْقُبُورِ وَالْبُيُوتِ قَالَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَّا الْإِذْخِرَ [انظر: ۲۸۹۸].

(۲۳۵۳) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ ﷺ نے فتح مکہ کے دن ارشاد فرمایا یہ شہر حرام ہے، اللہ تعالیٰ نے مکہ مکرمہ کو حرم قرار دیا ہے، لہٰذا مجھ سے پہلے یا بعد والوں کے لئے یہاں قتال حلال نہیں ہے، میرے لیے بھی دن کی صرف چند ساعات اور گھنٹوں کے لئے اسے حلال کیا گیا تھا، یہاں کی گھاس نہ کاٹی جائے، یہاں کے درخت نہ کاٹے جائیں، یہاں کے شکار کو مت بھگایا جائے اور یہاں کی گری پڑی چیز کو نہ اٹھایا جائے، سوائے اس شخص کے جو اس کا اشتہار دے کر مالک تک اسے پہنچا دے۔ حضرت عباس رضی اللہ عنہ نے عرض کیا یا رسول اللہ! ہمارے سناروں اور قبرستانوں کے لئے ''اذخر'' نامی گھاس کو مستثنیٰ فرما دیجئے، چنانچہ نبی علیہ السلام نے اسے مستثنیٰ فرما دیا۔

(۲۳۵۴) حَدَّثَنَا عَبِيدَةُ قَالَ حَدَّثَنِي وَاقِدٌ أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْخَيَّاطُ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ أُهْدِيَ لِرَسُولِ اللَّهِ عَلَيْهِ الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ سَمْنٌ وَأَقِطٌ وَضَبٌّ فَأَكَلَ السَّمْنَ وَالْأَقِطَ ثُمَّ قَالَ لِلضَّبِّ إِنَّ هَذَا الشَّيْءَ مَا أَكَلْتُهُ قَطُّ فَمَنْ شَاءَ أَنْ يَأْكُلَهُ فَلْيَأْكُلْهُ قَالَ فَأُكِلَ عَلَى خِوَانِهِ [راجع: ۲۲۹۹].

(۲۳۵۴) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ کسی شخص نے نبی علیہ السلام کی خدمت میں گھی، گوہ اور پنیر بطور ہدیہ کے پیش کیا، نبی علیہ السلام نے گھی اور پنیر میں سے تو کچھ تناول فرمالیا، لیکن ناپسندیدگی کی بناء پر گوہ کو چھوڑ دیا، اور فرمایا یہ ایسی چیز ہے جسے میں نے کبھی نہیں کھایا، البتہ جو کھانا چاہتا ہے وہ کھالے، چنانچہ اسے نبی علیہ السلام کے دسترخوان پر دوسروں نے کھالیا۔

(۲۳۵۵) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْأَنْصَارِيُّ حَدَّثَنَا هِشَامٌ يَعْنِي ابْنَ حَسَّانَ حَدَّثَنَا عِكْرِمَةُ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ احْتَجَمَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ مُحْرِمٌ فِي رَأْسِهِ مِنْ صُدَاعٍ كَانَ بِهِ أَوْ شَيْءٍ كَانَ بِهِ بِمَاءٍ يُقَالُ لَحْيُ جَمَلٍ [راجع: ۲۱۰۸].

(۲۳۵۵) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ ﷺ نے حالت احرام میں اپنے سر میں سینگی لگوائی، راوی کہتے ہیں کہ یہ کسی تکلیف کی بناء پر تھا۔

(۲۳۵۶) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ أَبِي عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُودَى الْمُكَاتَبُ بِقَدْرِ مَا أَدَّى دِيَةَ الْحُرِّ وَبِقَدْرِ مَا رَقَّ دِيَةَ الْعَبْدِ [راجع: ۱۹٤٤].

(۲۳۵۶) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ جس مکاتب کو آزاد کر دیا گیا ہو (اور کوئی شخص اسے قتل کر دے) تو نبی علیہ السلام

نے اس کے متعلق یہ فیصلہ فرمایا ہے کہ جتنا بدل کتابت وہ ادا کر چکا ہے، اس کے مطابق اسے آزاد آدمی کی دیت دی جائے گی اور جتنے حصے کی ادائیگی باقی ہونے کی وجہ سے وہ غلام ہے، اس میں غلام کی دیت دی جائے گی۔

(۲۳۵۷) حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ حَدَّثَنَا أَبِي عَنِ ابْنِ إِسْحَاقَ حَدَّثَنِي حُسَيْنُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ لَمَّا اجْتَمَعَ الْقَوْمُ لِغَسْلِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلَيْسَ فِي الْبَيْتِ إِلَّا أَهْلُهُ عَمُّهُ الْعَبَّاسُ بْنُ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ وَعَلِيُّ بْنُ أَبِي طَالِبٍ وَالْفَضْلُ بْنُ الْعَبَّاسِ وَقُثَمُ بْنُ الْعَبَّاسِ وَأُسَامَةُ بْنُ زَيْدِ بْنِ حَارِثَةَ وَصَالِحٌ مَوْلَاهُ فَلَمَّا اجْتَمَعُوا لِغَسْلِهِ نَادَى مِنْ وَرَاءِ الْبَابِ أَوْسُ بْنُ خَوْلِيٍّ الْأَنْصَارِيُّ ثُمَّ أَحَدُ بَنِي عَوْفِ بْنِ الْخَزْرَجِ وَكَانَ بَدْرِيًّا عَلِيَّ بْنَ أَبِي طَالِبٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَقَالَ لَهُ يَا عَلِيُّ نَشَدْتُكَ اللَّهَ وَحَظَّنَا مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فَقَالَ لَهُ عَلِيٌّ ادْخُلْ فَدَخَلَ فَحَضَرَ غَسْلَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلَمْ يَلِ مِنْ غَسْلِهِ شَيْئًا قَالَ فَأَسْنَدَهُ إِلَى صَدْرِهِ وَعَلَيْهِ قَمِيصُهُ وَكَانَ الْعَبَّاسُ وَالْفَضْلُ وَقُثَمُ يُقَلِّبُونَهُ مَعَ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ وَكَانَ أُسَامَةُ بْنُ زَيْدٍ وَصَالِحٌ مَوْلَاهُمَا يَصُبَّانِ الْمَاءَ وَجَعَلَ عَلِيٌّ يَغْسِلُهُ وَلَمْ يُرَ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ شَيْءٌ مِمَّا يُرَى مِنَ الْمَيِّتِ وَهُوَ يَقُولُ بِأَبِي وَأُمِّي مَا أَطْيَبَكَ حَيًّا وَمَيِّتًا حَتَّى إِذَا فَرَغُوا مِنْ غَسْلِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَكَانَ يُغَسَّلُ بِالْمَاءِ وَالسِّدْرِ جَفَّفُوهُ ثُمَّ صُنِعَ بِهِ مَا يُصْنَعُ بِالْمَيِّتِ ثُمَّ أُدْرِجَ فِي ثَلَاثَةِ أَثْوَابٍ ثَوْبَيْنِ أَبْيَضَيْنِ وَبُرْدِ حِبَرَةٍ ثُمَّ دَعَا الْعَبَّاسُ رَجُلَيْنِ فَقَالَ لِيَذْهَبْ أَحَدُكُمَا إِلَى أَبِي عُبَيْدَةَ بْنِ الْجَرَّاحِ وَكَانَ أَبُو عُبَيْدَةَ يَضْرَحُ لِأَهْلِ مَكَّةَ وَلْيَذْهَبْ الْآخَرُ إِلَى أَبِي طَلْحَةَ بْنِ سَهْلٍ الْأَنْصَارِيِّ وَكَانَ أَبُو طَلْحَةَ يَلْحَدُ لِأَهْلِ الْمَدِينَةِ قَالَ ثُمَّ قَالَ الْعَبَّاسُ لَهُمَا حِينَ سَرَّحَهُمَا اللَّهُمَّ خِرْ لِرَسُولِكَ قَالَ فَذَهَبَا فَلَمْ يَجِدْ صَاحِبُ أَبِي عُبَيْدَةَ أَبَا عُبَيْدَةَ وَوَجَدَ صَاحِبُ أَبِي طَلْحَةَ أَبَا طَلْحَةَ فَجَاءَ بِهِ فَلَحَدَ لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ [اخرجه ابن ماجه: ۱۶۲۸، وابو يعلى: ۲۵۱۸] [راجع: ۳۹].

(۲۳۵۷) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ جب نبی علیہ السلام کو غسل دینے پر اتفاق رائے ہو گیا، تو اس وقت گھر میں صرف نبی علیہ السلام کے اہل خانہ ہی تھے مثلاً ان کے چچا حضرت عباس رضی اللہ عنہ، حضرت علی رضی اللہ عنہ، فضل رضی اللہ عنہ، قثم رضی اللہ عنہ، اسامہ بن زید رضی اللہ عنہ اور صالح اسی دوران گھر کے دروازے پر کھڑے حضرت اوس بن خولی انصاری خزرجی بدری رضی اللہ عنہ نے حضرت علی رضی اللہ عنہ کو پکار کر کہا کہ اے علی! میں آپ کو اللہ کی قسم دیتا ہوں کہ ہمارا حصہ بھی رکھنا، حضرت علی رضی اللہ عنہ نے ان سے فرمایا اندر آ جاؤ، چنانچہ وہ بھی داخل ہو گئے اور اس موقع پر موجود رہے گو کہ انہوں نے غسل میں شرکت نہیں کی۔

انہوں نے نبی علیہ السلام کو اپنے سینے سے سہارا دیا، جبکہ قمیص جسم پر ہی تھی، حضرت عباس رضی اللہ عنہ، فضل رضی اللہ عنہ اور قثم رضی اللہ عنہ پہلو مبارک بدل رہے تھے، حضرت علی رضی اللہ عنہ ان کا ساتھ دے رہے تھے، حضرت اسامہ اور صالح پانی ڈال رہے تھے، اور حضرت علی رضی اللہ عنہ غسل دے رہے تھے، نبی علیہ السلام کی کوئی ایسی چیز ظاہر نہیں ہوئی جو میت کی ظاہر ہوا کرتی ہے، حضرت علی رضی اللہ عنہ غسل دیتے

ہوئے کہتے جا رہے تھے میرے ماں باپ آپ پر قربان ہوں، آپ حیا و میتاً کتنے پاکیزہ رہے، یاد رہے کہ نبی علیہ السلام کو غسل پانی اور بیری سے دیا گیا تھا۔

غسل سے فراغت کے بعد صحابہ رضی اللہ عنہم نے نبی علیہ السلام کے جسم مبارک کو خشک کیا، پھر وہی کیا جو میت کے ساتھ کیا جاتا ہے یعنی انہیں تین کپڑوں میں لپیٹ دیا گیا جن میں سے دو سفید تھے اور ایک دھاری دار سرخ یمنی چادر تھی، پھر معلوم ہوا کہ حضرت ابوعبیدہ بن الجراح رضی اللہ عنہ صندوقی قبر بناتے ہیں جیسے اہل مکہ، اور حضرت ابوطلحہ رضی اللہ عنہ ''جن کا اصل نام زید بن سہل تھا'' اہل مدینہ کے لئے بغلی قبر بناتے ہیں، تو حضرت عباس رضی اللہ عنہ نے دو آدمیوں کو بلایا، ایک کو حضرت ابوعبیدہ رضی اللہ عنہ کے پاس بھیجا اور دوسرے کو ابوطلحہ رضی اللہ عنہ کے پاس، اور دعاء کی کہ اے اللہ! اپنے پیغمبر کے لئے جو بہتر ہو اسی کو پسند فرما لے، چنانچہ حضرت ابوطلحہ رضی اللہ عنہ کے پاس جانے والے آدمی کو حضرت ابوطلحہ رضی اللہ عنہ مل گئے اور وہ انہی کو لے کر آ گیا، اس طرح نبی علیہ السلام کے لیے بغلی قبر تیار کی گئی۔

(۲۳۵۸) حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ حَدَّثَنَا أَبِي عَنِ ابْنِ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا خُصَيْفُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْجَزَرِيُّ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ قَالَ قُلْتُ لِعَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبَّاسٍ يَا أَبَا الْعَبَّاسِ عَجَبًا لِاخْتِلَافِ أَصْحَابِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي إِهْلَالِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حِينَ أَوْجَبَ فَقَالَ إِنِّي لَأَعْلَمُ النَّاسِ بِذَلِكَ إِنَّهَا إِنَّمَا كَانَتْ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَجَّةٌ وَاحِدَةٌ فَمِنْ هُنَالِكَ اخْتَلَفُوا خَرَجَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَاجًّا فَلَمَّا صَلَّى فِي مَسْجِدِهِ بِذِي الْحُلَيْفَةِ رَكْعَتَيْهِ أَوْجَبَ فِي مَجْلِسِهِ فَأَهَلَّ بِالْحَجِّ حِينَ فَرَغَ مِنْ رَكْعَتَيْهِ فَسَمِعَ ذَلِكَ مِنْهُ أَقْوَامٌ فَحَفِظُوا عَنْهُ ثُمَّ رَكِبَ فَلَمَّا اسْتَقَلَّتْ بِهِ نَاقَتُهُ أَهَلَّ وَأَدْرَكَ ذَلِكَ مِنْهُ أَقْوَامٌ وَذَلِكَ أَنَّ النَّاسَ إِنَّمَا كَانُوا يَأْتُونَ أَرْسَالًا فَسَمِعُوهُ حِينَ اسْتَقَلَّتْ بِهِ نَاقَتُهُ يُهِلُّ فَقَالُوا إِنَّمَا أَهَلَّ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حِينَ اسْتَقَلَّتْ بِهِ نَاقَتُهُ ثُمَّ مَضَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَمَّا عَلَا عَلَى شَرَفِ الْبَيْدَاءِ أَهَلَّ وَأَدْرَكَ ذَلِكَ مِنْهُ أَقْوَامٌ فَقَالُوا إِنَّمَا أَهَلَّ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حِينَ عَلَا عَلَى شَرَفِ الْبَيْدَاءِ وَايْمُ اللَّهِ لَقَدْ أَوْجَبَ فِي مُصَلَّاهُ وَأَهَلَّ حِينَ اسْتَقَلَّتْ بِهِ نَاقَتُهُ وَأَهَلَّ حِينَ عَلَا عَلَى شَرَفِ الْبَيْدَاءِ فَمَنْ أَخَذَ بِقَوْلِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبَّاسٍ أَهَلَّ فِي مُصَلَّاهُ إِذَا فَرَغَ مِنْ رَكْعَتَيْهِ [قال الألباني: ضعيف (ابو داود: ۱۷۷۰) وابو يعلى: ۲۵۱۳. قال شعيب: حسن لغيره].

(۲۳۵۸) حضرت سعید بن جبیر رحمۃ اللہ علیہ کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ میں نے حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے عرض کیا اے ابوالعباس! مجھے تو نبی علیہ السلام کے احرام کی بابت صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کے اختلاف پر بڑا تعجب ہے، حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما نے فرمایا کہ اس وقت اس بات کو لوگوں میں سب سے زیادہ میں جانتا ہوں، نبی علیہ السلام نے ساری زندگی میں صرف ایک حج کیا تھا، یہیں سے لوگوں میں اختلاف ہو گیا، نبی علیہ السلام حج کے ارادے سے نکلے، جب ذوالحلیفہ کی مسجد میں دو رکعتیں پڑھ چکے تو وہیں بیٹھے بیٹھے حج کا احرام باندھ لیا، لوگوں نے اسے سن کر اپنے ذہنوں میں محفوظ کر لیا۔

پھر نبی علیہ السلام سواری پر سوار ہوئے، جب اونٹنی نبی علیہ السلام کو لے کر سیدھی ہوگئی تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے دوبارہ احرام کی نیت والے الفاظ کہے، کچھ لوگوں نے یہ الفاظ سن لئے کیونکہ لوگ مختلف ٹولیوں کی شکل میں آتے تھے، اکٹھے ہی سارے نہیں آ جاتے تھے، یہ لوگ بعد میں کہنے لگے کہ نبی علیہ السلام نے اس وقت احرام باندھا تھا جب اونٹنی آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو لے کر سیدھی ہوگئی تھی۔

پھر نبی علیہ السلام آگے روانہ ہوئے، جب بیداء کی چوٹی پر چڑھے تو دوبارہ تلبیہ کہا، کچھ لوگوں نے اس وقت کو یاد رکھا، اور کہنے لگے کہ نبی علیہ السلام نے بیداء کی چوٹی پر احرام باندھا ہے، جبکہ نبی علیہ السلام نے احرام کی نیت تو اپنی جائے نماز پر بیٹھے بیٹھے ہی کر لی تھی، البتہ تلبیہ کا اعادہ اس وقت بھی کیا تھا جب آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی سواری آپ کو لے کر چلنے لگی تھی اور اس وقت بھی جب آپ صلی اللہ علیہ وسلم بیداء کی چوٹی پر چڑھے تھے، اس لئے جو شخص حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما کے قول پر عمل کرنا چاہتا ہے اسے چاہئے کہ احرام کی دو رکعتوں سے فارغ ہونے کے بعد اپنی جگہ پر بیٹھے بیٹھے ہی احرام کی نیت کر لے۔

(۲۳۵۹) حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ حَدَّثَنَا أَبِي عَنِ ابْنِ إِسْحَاقَ قَالَ حَدَّثَنِي رَجُلٌ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي نَجِيحٍ عَنْ مُجَاهِدِ بْنِ جَبْرٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ أَهْدَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي حَجَّةِ الْوَدَاعِ مِائَةَ بَدَنَةٍ نَحَرَ مِنْهَا ثَلَاثِينَ بَدَنَةً بِيَدِهِ ثُمَّ أَمَرَ عَلِيًّا فَنَحَرَ مَا بَقِيَ مِنْهَا وَقَالَ اقْسِمْ لُحُومَهَا وَجِلَالَهَا وَجُلُودَهَا بَيْنَ النَّاسِ وَلَا تُعْطِيَنَّ جَزَّارًا مِنْهَا شَيْئًا وَخُذْ لَنَا مِنْ كُلِّ بَعِيرٍ حُذْيَةً مِنْ لَحْمٍ ثُمَّ اجْعَلْهَا فِي قِدْرٍ وَاحِدَةٍ حَتَّى نَأْكُلَ مِنْ لَحْمِهَا وَنَحْسُوَ مِنْ مَرَقِهَا فَفَعَلَ

(۲۳۵۹) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے حجۃ الوداع کے موقع پر سو اونٹوں کی قربانی پیش کی، جن میں سے تیس آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے دست مبارک سے ذبح کیے، پھر حضرت علی رضی اللہ عنہ کو حکم دیا اور باقی انہوں نے ذبح کیے، نبی علیہ السلام نے ان سے فرمایا تھا کہ ان سب کا گوشت، جھولیں اور کھالیں لوگوں میں تقسیم کر دو، قصاب کو اس میں سے کوئی چیز بطور اجرت کے نہ دینا، اور ہر اونٹ میں سے گوشت کا ایک لمبا ٹکڑا ہمارے لیے رکھ لینا، پھر ان سب کو ایک ہنڈیا میں پکانا تاکہ ہم بھی اس کا گوشت کھا سکیں اور اس کا شوربہ پی سکیں، چنانچہ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے ایسا ہی کیا۔

(۲۳۶۰) حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ حَدَّثَنَا أَبِي عَنِ ابْنِ إِسْحَاقَ حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ مُسْلِمٍ الزُّهْرِيُّ عَنْ كُرَيْبٍ مَوْلَى عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبَّاسٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قُلْتُ لَهُ يَا أَبَا الْعَبَّاسِ أَرَأَيْتَ قَوْلَكَ مَا حَجَّ رَجُلٌ لَمْ يَسُقْ الْهَدْيَ مَعَهُ ثُمَّ طَافَ بِالْبَيْتِ إِلَّا حَلَّ بِعُمْرَةٍ وَمَا طَافَ بِهَا حَاجٌّ قَدْ سَاقَ مَعَهُ الْهَدْيَ إِلَّا اجْتَمَعَتْ لَهُ عُمْرَةٌ وَحَجَّةٌ وَالنَّاسُ لَا يَقُولُونَ هَذَا فَقَالَ وَيْحَكَ إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَرَجَ وَمَنْ مَعَهُ مِنْ أَصْحَابِهِ لَا يَذْكُرُونَ إِلَّا الْحَجَّ فَأَمَرَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ لَمْ يَكُنْ مَعَهُ الْهَدْيُ أَنْ يَطُوفَ بِالْبَيْتِ وَيَحِلَّ بِعُمْرَةٍ فَجَعَلَ الرَّجُلُ مِنْهُمْ يَقُولُ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّمَا هُوَ الْحَجُّ فَيَقُولُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّهُ لَيْسَ بِالْحَجِّ وَلَكِنَّهَا عُمْرَةٌ

(۲۳۶۰) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما کے آزاد کردہ غلام کریب کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ میں نے حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے پوچھا اے ابوالعباس! آپ تو یہ فرماتے ہیں کہ ایسا شخص جو اپنے ساتھ ہدی کا جانور لے کر حج پر نہ جا رہا ہو، وہ بیت اللہ کا طواف کرے اور عمرہ کر کے حلال ہو جائے، اور وہ حاجی جو اپنے ساتھ ہدی کا جانور لے کر جا رہا ہو، اس کا حج اور عمرہ اکٹھا ہو جاتا ہے، لیکن لوگ اس طرح نہیں کہتے؟ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما نے فرمایا تم پر افسوس ہے، نبی علیہ السلام اور صحابہ کرام رضی اللہ عنہم جب روانہ ہوئے تھے تو انہوں نے احرام باندھتے وقت صرف حج کا ذکر کیا تھا، بعد میں نبی علیہ السلام نے حکم دیا تھا کہ جس کے پاس ہدی کا جانور نہ ہو، وہ بیت اللہ کا طواف کرے اور عمرہ کر کے حلال ہو جائے، ایک شخص نے عرض کیا یا رسول اللہ! یہ تو حج کا احرام ہے؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا یہ حج نہیں ہے بلکہ عمرہ ہے۔

(۲۳۶۱) حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ حَدَّثَنَا أَبِي عَنِ ابْنِ إِسْحَاقَ قَالَ حَدَّثَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ طَاوُسٍ عَنْ أَبِيهِ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ مَا أَعْمَرَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَائِشَةَ لَيْلَةَ الْحَصْبَةِ إِلَّا قَطْعًا لِأَمْرِ أَهْلِ الشِّرْكِ فَإِنَّهُمْ كَانُوا يَقُولُونَ إِذَا بَرَأَ الدَّبَرُ وَعَفَا الْأَثَرُ وَدَخَلَ صَفَرٌ فَقَدْ حَلَّتْ الْعُمْرَةُ لِمَنْ اعْتَمَرْ[قال الألباني: حسن (ابو داود: ۱۹۸۷) و ابن خزيمة: ۲۸۹۷].

(۲۳۶۱) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے "لَيْلَةَ الْحَصْبَةِ" کے موقع پر حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کو صرف اس لئے عمرہ کروایا تھا کہ مشرکین کے اس خیال کی بیخ کنی فرما دیں جو کہتے تھے کہ جب اونٹنی کی کمر صحیح ہو جائے، حاجیوں کے نشاناتِ قدم مٹ چکیں اور صفر کا مہینہ ختم ہو جائے تو عمرہ کرنے والوں کے لئے عمرہ کرنا حلال ہو جاتا ہے۔

(۲۳۶۲) حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ حَدَّثَنَا أَبِي عَنِ ابْنِ إِسْحَاقَ حَدَّثَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَبِي نَجِيحٍ عَنْ مُجَاهِدِ بْنِ جَبْرٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدْ كَانَ أَهْدَى جَمَلَ أَبِي جَهْلٍ الَّذِي كَانَ اسْتَلَبَ يَوْمَ بَدْرٍ فِي رَأْسِهِ بُرَةٌ مِنْ فِضَّةٍ عَامَ الْحُدَيْبِيَةِ فِي هَدْيِهِ وَقَالَ فِي مَوْضِعٍ آخَرَ لِيَغِيظَ بِذَلِكَ الْمُشْرِكِينَ[صححه ابن خزيمة (۲۸۹۷ و ۲۸۹۸). قال الألباني: حسن بلفظ((فضة))(ابو داود: ۱۷۴۹)]. [انظر: ۲۴۶۶].

(۲۳۶۲) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ (حجۃ الوداع کے موقع پر نبی علیہ السلام نے سو اونٹوں کی قربانی دی) جن میں ابوجہل کا ایک سرخ اونٹ بھی شامل تھا، جس کی ناک میں چاندی کا حلقہ پڑا ہوا تھا تا کہ مشرکین کو غصہ دلائیں۔

(۲۳۶۳) حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ قَالَ حَدَّثَنَا أَبِي عَنِ ابْنِ إِسْحَاقَ حَدَّثَنِي بُشَيْرُ بْنُ يَسَارٍ مَوْلَى بَنِي حَارِثَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبَّاسٍ قَالَ خَرَجَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَامَ الْفَتْحِ فِي رَمَضَانَ فَصَامَ وَصَامَ الْمُسْلِمُونَ مَعَهُ حَتَّى إِذَا كَانَ بِالْكَدِيدِ دَعَا بِمَاءٍ فِي قَعْبٍ وَهُوَ عَلَى رَاحِلَتِهِ فَشَرِبَ وَالنَّاسُ يَنْظُرُونَ يُعْلِمُهُمْ أَنَّهُ قَدْ أَفْطَرَ فَأَفْطَرَ الْمُسْلِمُونَ

(۲۳۶۳) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام فتح مکہ کے سال ماہِ رمضان میں مکہ مکرمہ کے ارادے سے مدینہ

منورہ سے روانہ ہوئے، آپ ﷺ اور مسلمانوں نے روزہ رکھا ہوا تھا لیکن جب آپ ﷺ مقام ''کدید'' میں پہنچے تو آپ ﷺ نے ایک برتن منگوا کر اسے اپنے ہاتھ پر رکھا تاکہ سب لوگ دیکھ لیں، پھر روزہ ختم کر دیا، اور مسلمانوں نے بھی اپنا روزہ ختم کر دیا۔

(۲۳۶۴) حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ حَدَّثَنِي أَبِي عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّهُ قَالَ كَانَ أَهْلُ الْكِتَابِ يَسْدِلُونَ أَشْعَارَهُمْ وَكَانَ الْمُشْرِكُونَ يَفْرُقُونَ رُئُوسَهُمْ قَالَ وَكَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُعْجِبُهُ مُوَافَقَةُ أَهْلِ الْكِتَابِ فِي بَعْضِ مَا لَمْ يُؤْمَرْ بِهِ فِيهِ فَسَدَلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَاصِيَتَهُ ثُمَّ فَرَقَ بَعْدُ [راجع: ۲۲۰۹].

(۲۳۶۴) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ مشرکین اپنے سر کے بالوں میں مانگ نکالا کرتے تھے جبکہ اہل کتاب انہیں یوں ہی چھوڑ دیتے تھے، اور نبی علیہ السلام کی عادت مبارکہ یہ تھی کہ جن معاملات میں کوئی حکم نہ آتا ان میں نبی علیہ السلام کو مشرکین کی نسبت اہل کتاب کی متابعت و موافقت زیادہ پسند تھی، اس لئے نبی علیہ السلام بھی مانگ نہیں نکالتے تھے لیکن بعد میں آپ ﷺ نے مانگ نکالنا شروع کر دی تھی۔

(۲۳۶۵) حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ حَدَّثَنَا أَبِي عَنِ ابْنِ إِسْحَاقَ حَدَّثَنِي صَالِحُ بْنُ كَيْسَانَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْفَضْلِ بْنِ عَبَّاسِ بْنِ رَبِيعَةَ عَنْ نَافِعِ بْنِ جُبَيْرِ بْنِ مُطْعِمٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْأَيِّمُ أَوْلَى بِأَمْرِهَا وَالْيَتِيمَةُ تُسْتَأْمَرُ فِي نَفْسِهَا وَإِذْنُهَا صُمَاتُهَا [راجع: ۱۸۸۸].

(۲۳۶۵) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا شوہر دیدہ عورت کو اس کے ولی کی نسبت اپنی ذات پر زیادہ اختیار حاصل ہے البتہ کنواری عورت سے اس کی اجازت لی جائے گی اور اس کی خاموشی بھی اجازت ہے۔

(۲۳۶۶) حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ حَدَّثَنَا أَبِي عَنِ ابْنِ إِسْحَاقَ قَالَ حَدَّثَنِي دَاوُدُ بْنُ الْحُصَيْنِ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَدَّ ابْنَتَهُ زَيْنَبَ عَلَى أَبِي الْعَاصِ بْنِ الرَّبِيعِ وَكَانَ إِسْلَامُهَا قَبْلَ إِسْلَامِهِ بِسِتِّ سِنِينَ عَلَى النِّكَاحِ الْأَوَّلِ وَلَمْ يُحْدِثْ شَهَادَةً وَلَا صَدَاقًا [راجع: ۱۸۷۶].

(۲۳۶۶) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ ﷺ نے اپنی صاحبزادی حضرت زینب رضی اللہ عنہا کو ان کے شوہر ابوالعاص بن الربیع (کے قبول اسلام پر) پہلے نکاح سے ہی ان کے حوالے کر دیا، از سر نو نکاح اور مہر مقرر نہیں کیا، حالانکہ حضرت زینب رضی اللہ عنہا نے اپنے شوہر سے چھ سال قبل اسلام قبول کیا تھا۔

(۲۳۶۷) حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ حَدَّثَنَا أَبِي عَنِ ابْنِ إِسْحَاقَ قَالَ وَذَكَرَ طَلْحَةُ بْنُ نَافِعٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ تَزَوَّجَ رَجُلٌ امْرَأَةً مِنَ الْأَنْصَارِ مِنْ بَلْعَجْلَانَ فَدَخَلَ بِهَا فَبَاتَ عِنْدَهَا فَلَمَّا أَصْبَحَ قَالَ مَا وَجَدْتُهَا عَذْرَاءَ قَالَ فَرُفِعَ شَأْنُهُمَا إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَدَعَا الْجَارِيَةَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَسَأَلَهَا فَقَالَتْ بَلَى قَدْ كُنْتُ عَذْرَاءَ قَالَ فَأَمَرَ بِهِمَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَتَلَاعَنَا وَأَعْطَاهَا

الْمَهْرَ[قال البوصيري: هذا اسناد ضعيف. قال الألباني: ضعيف(ابن ماجة: ٢٠٧٠) وابو يعلى: ٢٧٢٣].

(۲۳۶۷) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ ایک آدمی نے انصار کے قبیلہ بنو عجلان کی ایک عورت سے نکاح کیا، اس نے اس کے ساتھ ''رات گذاری'' صبح ہوئی تو وہ کہنے لگا کہ میں نے اسے کنوارا نہیں پایا، یہ معاملہ نبی علیہ السلام کی خدمت میں پیش ہوا، نبی علیہ السلام نے اس لڑکی کو بلا کر اس سے پوچھا تو اس نے کہا کیوں نہیں، میں تو کنواری تھی، نبی علیہ السلام نے ان دونوں کو ''لعان'' کرنے کا حکم دیا اور اس لڑکی کو مہر دلوایا۔

(٢٣٦٨) حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ وَسَعْدٌ قَالَا حَدَّثَنَا أَبِي عَنِ ابْنِ إِسْحَاقَ قَالَ وَحَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ طَلْحَةَ بْنِ يَزِيدَ بْنِ رُكَانَةَ عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ إِبْرَاهِيمَ الشَّيْبَانِيِّ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ أَمَرَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِرَجْمِ الْيَهُودِيِّ وَالْيَهُودِيَّةِ عِنْدَ بَابِ مَسْجِدِهِ فَلَمَّا وَجَدَ الْيَهُودِيُّ مَسَّ الْحِجَارَةِ قَامَ عَلَى صَاحِبَتِهِ فَحَنَى عَلَيْهَا يَقِيهَا مَسَّ الْحِجَارَةِ حَتَّى قُتِلَا جَمِيعًا فَكَانَ مِمَّا صَنَعَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ لِرَسُولِهِ فِي تَحْقِيقِ الزِّنَا مِنْهُمَا

(۲۳۶۸) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام نے ایک یہودی مرد وعورت کو مسجد کے دروازے کے پاس رجم کرنے کا حکم دیا، یہودی کو جب پتھروں کی تکلیف محسوس ہوئی تو وہ اس عورت کو جھک جھک کر بچانے کی کوشش کرنے لگا، تا آنکہ وہ دونوں ختم ہو گئے، درحقیقت ان دونوں کو جو سزا دی گئی تھی، وہ اللہ کی مقرر کردہ سزا تھی کیونکہ ان دونوں کے متعلق بدکاری کا ثبوت مہیا ہو گیا تھا اس لئے نبی علیہ السلام نے ان پر یہ سزا جاری فرمائی۔

(٢٣٦٩) حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ حَدَّثَنَا أَبِي عَنْ صَالِحٍ قَالَ وَحَدَّثَ ابْنُ شِهَابٍ أَنَّ عُبَيْدَ اللَّهِ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَهُ أَنَّ ابْنَ عَبَّاسٍ أَخْبَرَهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَرَّ بِشَاةٍ مَيْتَةٍ فَقَالَ هَلَّا اسْتَمْتَعْتُمْ بِإِهَابِهَا فَقَالُوا يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّهَا مَيْتَةٌ فَقَالَ إِنَّمَا حَرُمَ أَكْلُهَا[صححه البخاري (٢٢٢١)، ومسلم (٣٦٣)]. [انظر: ٣٠١٨، ٣٠٥٢، ٣٤٥٢].

(۲۳۶۹) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا ایک مردہ بکری پر گذر ہوا، نبی علیہ السلام نے فرمایا تم نے اس کی کھال سے کیوں نہ فائدہ اٹھا لیا؟ لوگوں نے کہا یا رسول اللہ! یہ مردہ ہے، فرمایا اس کا صرف کھانا حرام ہے (باقی اس کی کھال دباغت سے پاک ہو سکتی ہے)۔

(٢٣٧٠) حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ أَخِي ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عَمِّهِ مُحَمَّدِ بْنِ مُسْلِمٍ قَالَ أَخْبَرَنِي عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُتْبَةَ بْنِ مَسْعُودٍ أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عَبَّاسٍ أَخْبَرَهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَتَبَ إِلَى قَيْصَرَ يَدْعُوهُ إِلَى الْإِسْلَامِ وَبَعَثَ كِتَابَهُ مَعَ دِحْيَةَ الْكَلْبِيِّ وَأَمَرَهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يَدْفَعَهُ إِلَى عَظِيمِ بُصْرَى لِيَدْفَعَهُ إِلَى قَيْصَرَ فَدَفَعَهُ عَظِيمُ بُصْرَى وَكَانَ قَيْصَرُ لَمَّا كَشَفَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ عَنْهُ جُنُودَ فَارِسَ مَشَى مِنْ حِمْصَ إِلَى إِيلِيَاءَ عَلَى الزَّرَابِيِّ تُبْسَطُ لَهُ فَقَالَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَبَّاسٍ فَلَمَّا جَاءَ قَيْصَرَ كِتَابُ

رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ حِينَ قَرَأَهُ الْتَمِسُوا لِي مِنْ قَوْمِهِ مَنْ أَسْأَلُهُ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ فَأَخْبَرَنِي أَبُو سُفْيَانَ بْنُ حَرْبٍ أَنَّهُ كَانَ بِالشَّامِ فِي رِجَالٍ مِنْ قُرَيْشٍ قَدِمُوا تُجَّارًا
وَذَلِكَ فِي الْمُدَّةِ الَّتِي كَانَتْ بَيْنَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَبَيْنَ كُفَّارِ قُرَيْشٍ قَالَ أَبُو سُفْيَانَ فَأَتَانِي
رَسُولُ قَيْصَرَ فَانْطَلَقَ بِي وَبِأَصْحَابِي حَتَّى قَدِمْنَا إِيلِيَاءَ فَأُدْخِلْنَا عَلَيْهِ فَإِذَا هُوَ جَالِسٌ فِي مَجْلِسِ مُلْكِهِ عَلَيْهِ
التَّاجُ وَإِذَا حَوْلَهُ عُظَمَاءُ الرُّومِ فَقَالَ لِتَرْجُمَانِهِ سَلْهُمْ أَيُّهُمْ أَقْرَبُ نَسَبًا بِهَذَا الرَّجُلِ الَّذِي يَزْعُمُ أَنَّهُ نَبِيٌّ قَالَ
أَبُو سُفْيَانَ أَنَا أَقْرَبُهُمْ إِلَيْهِ نَسَبًا قَالَ مَا قَرَابَتُكَ مِنْهُ قَالَ قُلْتُ هُوَ ابْنُ عَمِّي قَالَ أَبُو سُفْيَانَ وَلَيْسَ فِي الرَّكْبِ
يَوْمَئِذٍ رَجُلٌ مِنْ بَنِي عَبْدِ مَنَافٍ غَيْرِي قَالَ فَقَالَ قَيْصَرُ أَدْنُوهُ مِنِّي ثُمَّ أَمَرَ بِأَصْحَابِي فَجُعِلُوا خَلْفَ ظَهْرِي
عِنْدَ كَتِفِي ثُمَّ قَالَ لِتَرْجُمَانِهِ قُلْ لِأَصْحَابِهِ إِنِّي سَائِلٌ هَذَا عَنْ الرَّجُلِ الَّذِي يَزْعُمُ أَنَّهُ نَبِيٌّ فَإِنْ كَذَبَ فَكَذِّبُوهُ
قَالَ أَبُو سُفْيَانَ فَوَاللَّهِ لَوْلَا الِاسْتِحْيَاءُ يَوْمَئِذٍ أَنْ يَأْثُرَ أَصْحَابِي عَنِّي الْكَذِبَ لَكَذَبْتُهُ حِينَ سَأَلَنِي وَلَكِنِّي
اسْتَحْيَيْتُ أَنْ يُؤْثَرَ عَنِّي الْكَذِبُ فَصَدَقْتُهُ عَنْهُ ثُمَّ قَالَ لِتَرْجُمَانِهِ قُلْ لَهُ كَيْفَ نَسَبُ هَذَا الرَّجُلِ فِيكُمْ قَالَ
قُلْتُ هُوَ فِينَا ذُو نَسَبٍ قَالَ فَهَلْ قَالَ هَذَا الْقَوْلَ مِنْكُمْ أَحَدٌ قَطُّ قَبْلَهُ قَالَ قُلْتُ لَا قَالَ فَهَلْ كُنْتُمْ تَتَّهِمُونَهُ
فِي الْكَذِبِ قَبْلَ أَنْ يَقُولَ مَا قَالَ قَالَ فَقُلْتُ لَا قَالَ فَهَلْ كَانَ مِنْ آبَائِهِ مِنْ مَلِكٍ قَالَ قُلْتُ لَا قَالَ فَأَشْرَافُ
النَّاسِ اتَّبَعُوهُ أَمْ ضُعَفَاؤُهُمْ قَالَ قُلْتُ بَلْ ضُعَفَاؤُهُمْ قَالَ فَيَزِيدُونَ أَمْ يَنْقُصُونَ قَالَ قُلْتُ بَلْ يَزِيدُونَ قَالَ
فَهَلْ يَرْتَدُّ أَحَدٌ سَخْطَةً لِدِينِهِ بَعْدَ أَنْ يَدْخُلَ فِيهِ قَالَ قُلْتُ لَا قَالَ فَهَلْ يَغْدِرُ قَالَ قُلْتُ لَا وَنَحْنُ الْآنَ مِنْهُ فِي
مُدَّةٍ وَنَحْنُ نَخَافُ ذَلِكَ قَالَ أَبُو سُفْيَانَ وَلَمْ تُمْكِنِّي كَلِمَةٌ أُدْخِلُ فِيهَا شَيْئًا أَنْتَقِصُهُ بِهِ غَيْرُهَا لَا أَخَافُ أَنْ
يُؤْثَرَ عَنِّي الْكَذِبُ قَالَ فَهَلْ قَاتَلْتُمُوهُ أَوْ قَاتَلَكُمْ قَالَ قُلْتُ نَعَمْ قَالَ كَيْفَ كَانَتْ حَرْبُكُمْ وَحَرْبُهُ قَالَ قُلْتُ
كَانَتْ دُوَلًا سِجَالًا نُدَالُ عَلَيْهِ الْمَرَّةَ وَيُدَالُ عَلَيْنَا الْأُخْرَى قَالَ فَبِمَ يَأْمُرُكُمْ قَالَ قُلْتُ يَأْمُرُنَا أَنْ نَعْبُدَ اللَّهَ
وَحْدَهُ وَلَا نُشْرِكَ بِهِ شَيْئًا وَيَنْهَانَا عَمَّا كَانَ يَعْبُدُ آبَاؤُنَا وَيَأْمُرُنَا بِالصَّلَاةِ وَالصِّدْقِ وَالْعَفَافِ وَالْوَفَاءِ بِالْعَهْدِ
وَأَدَاءِ الْأَمَانَةِ قَالَ فَقَالَ لِتَرْجُمَانِهِ حِينَ قُلْتُ لَهُ ذَلِكَ قُلْ لَهُ إِنِّي سَأَلْتُكَ عَنْ نَسَبِهِ فِيكُمْ فَزَعَمْتَ أَنَّهُ فِيكُمْ ذُو
نَسَبٍ وَكَذَلِكَ الرُّسُلُ تُبْعَثُ فِي نَسَبِ قَوْمِهَا وَسَأَلْتُكَ هَلْ قَالَ هَذَا الْقَوْلَ أَحَدٌ مِنْكُمْ قَطُّ قَبْلَهُ فَزَعَمْتَ أَنْ
لَا فَقُلْتُ لَوْ كَانَ أَحَدٌ مِنْكُمْ قَالَ هَذَا الْقَوْلَ قَبْلَهُ قُلْتُ رَجُلٌ يَأْتَمُّ بِقَوْلٍ قِيلَ قَبْلَهُ وَسَأَلْتُكَ هَلْ كُنْتُمْ تَتَّهِمُونَهُ
بِالْكَذِبِ قَبْلَ أَنْ يَقُولَ مَا قَالَ فَزَعَمْتَ أَنْ لَا فَقَدْ أَعْرِفُ أَنَّهُ لَمْ يَكُنْ لِيَذَرَ الْكَذِبَ عَلَى النَّاسِ وَيَكْذِبَ
عَلَى اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ وَسَأَلْتُكَ هَلْ كَانَ مِنْ آبَائِهِ مِنْ مَلِكٍ فَزَعَمْتَ أَنْ لَا فَقُلْتُ لَوْ كَانَ مِنْ آبَائِهِ مَلِكٌ قُلْتُ
رَجُلٌ يَطْلُبُ مُلْكَ آبَائِهِ وَسَأَلْتُكَ أَشْرَافُ النَّاسِ يَتَّبِعُونَهُ أَمْ ضُعَفَاؤُهُمْ فَزَعَمْتَ أَنَّ ضُعَفَاءَهُمْ اتَّبَعُوهُ وَهُمْ
أَتْبَاعُ الرُّسُلِ وَسَأَلْتُكَ هَلْ يَزِيدُونَ أَمْ يَنْقُصُونَ فَزَعَمْتَ أَنَّهُمْ يَزِيدُونَ وَكَذَلِكَ الْإِيمَانُ حَتَّى يَتِمَّ وَسَأَلْتُكَ

هَلْ يَرْتَدُّ أَحَدٌ سَخْطَةً لِدِينِهِ بَعْدَ أَنْ يَدْخُلَ فِيهِ فَزَعَمْتَ أَنْ لَا وَكَذَلِكَ الْإِيمَانُ حِينَ يُخَالِطُ بَشَاشَةَ الْقُلُوبِ لَا يَسْخَطُهُ أَحَدٌ وَسَأَلْتُكَ هَلْ يَغْدِرُ فَزَعَمْتَ أَنْ لَا وَكَذَلِكَ الرُّسُلُ وَسَأَلْتُكَ هَلْ قَاتَلْتُمُوهُ وَقَاتَلَكُمْ فَزَعَمْتَ أَنْ قَدْ فَعَلَ وَأَنَّ حَرْبَكُمْ وَحَرْبَهُ يَكُونُ دُوَلًا يُدَالُ عَلَيْكُمْ الْمَرَّةَ وَتُدَالُونَ عَلَيْهِ الْأُخْرَى وَكَذَلِكَ الرُّسُلُ تُبْتَلَى وَيَكُونُ لَهَا الْعَاقِبَةُ وَسَأَلْتُكَ بِمَاذَا يَأْمُرُكُمْ فَزَعَمْتَ أَنَّهُ يَأْمُرُكُمْ أَنْ تَعْبُدُوا اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ وَحْدَهُ لَا تُشْرِكُوا بِهِ شَيْئًا وَيَنْهَاكُمْ عَمَّا كَانَ يَعْبُدُ آبَاؤُكُمْ وَيَأْمُرُكُمْ بِالصِّدْقِ وَالصَّلَاةِ وَالْعَفَافِ وَالْوَفَاءِ بِالْعَهْدِ وَأَدَاءِ الْأَمَانَةِ وَهَذِهِ صِفَةُ نَبِيٍّ قَدْ كُنْتُ أَعْلَمُ أَنَّهُ خَارِجٌ وَلَكِنْ لَمْ أَظُنَّ أَنَّهُ مِنْكُمْ فَإِنْ يَكُنْ مَا قُلْتَ فِيهِ حَقًّا فَيُوشِكُ أَنْ يَمْلِكَ مَوْضِعَ قَدَمَيَّ هَاتَيْنِ وَاللَّهِ لَوْ أَرْجُو أَنْ أَخْلُصَ إِلَيْهِ لَتَجَشَّمْتُ لُقِيَّهُ وَلَوْ كُنْتُ عِنْدَهُ لَغَسَلْتُ عَنْ قَدَمَيْهِ قَالَ أَبُو سُفْيَانَ ثُمَّ دَعَا بِكِتَابِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَمَرَ بِهِ فَقُرِئَ فَإِذَا فِيهِ بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ مِنْ مُحَمَّدٍ عَبْدِ اللَّهِ وَرَسُولِهِ إِلَى هِرَقْلَ عَظِيمِ الرُّومِ سَلَامٌ عَلَى مَنْ اتَّبَعَ الْهُدَى أَمَّا بَعْدُ فَإِنِّي أَدْعُوكَ بِدِعَايَةِ الْإِسْلَامِ أَسْلِمْ تَسْلَمْ وَأَسْلِمْ يُؤْتِكَ اللَّهُ أَجْرَكَ مَرَّتَيْنِ فَإِنْ تَوَلَّيْتَ فَعَلَيْكَ إِثْمُ الْأَرِيسِيِّينَ يَعْنِي الْأَكَّارَةَ وَ يَا أَهْلَ الْكِتَابِ تَعَالَوْا إِلَى كَلِمَةٍ سَوَاءٍ بَيْنَنَا وَبَيْنَكُمْ أَلَّا نَعْبُدَ إِلَّا اللَّهَ وَلَا نُشْرِكَ بِهِ شَيْئًا وَلَا يَتَّخِذَ بَعْضُنَا بَعْضًا أَرْبَابًا مِنْ دُونِ اللَّهِ فَإِنْ تَوَلَّوْا فَقُولُوا اشْهَدُوا بِأَنَّا مُسْلِمُونَ قَالَ أَبُو سُفْيَانَ فَلَمَّا قَضَى مَقَالَتَهُ عَلَتْ أَصْوَاتُ الَّذِينَ حَوْلَهُ مِنْ عُظَمَاءِ الرُّومِ وَكَثُرَ لَغَطُهُمْ فَلَا أَدْرِي مَاذَا قَالُوا وَأَمَرَ بِنَا فَأُخْرِجْنَا قَالَ أَبُو سُفْيَانَ فَلَمَّا خَرَجْتُ مَعَ أَصْحَابِي وَخَلَصْتُ لَهُمْ قُلْتُ لَهُمْ أَمِرَ أَمْرُ ابْنِ أَبِي كَبْشَةَ هَذَا مَلِكُ بَنِي الْأَصْفَرِ يَخَافُهُ قَالَ أَبُو سُفْيَانَ فَوَاللَّهِ مَا زِلْتُ ذَلِيلًا مُسْتَيْقِنًا أَنَّ أَمْرَهُ سَيَظْهَرُ حَتَّى أَدْخَلَ اللَّهُ قَلْبِي الْإِسْلَامَ وَأَنَا كَارِهٌ [صححه البخاري (٧)، ومسلم (١٧٧٣) وابو داود: ٥١٣٦]. [انظر: ٢٣٧١، ٢٣٧٢].

(٢٣٧٠) حضرت ابن عباس ؓ سے مروی ہے کہ نبی ؑ نے قیصر روم کو ایک خط لکھا جس میں اسے اسلام کی دعوت دی، اور یہ خط دے کر حضرت دحیہ کلبی ؓ کو بھیج دیا، اور انہیں یہ حکم دیا کہ یہ خط بصریٰ کے گورنر تک پہنچا دینا تاکہ وہ قیصر کے پاس اس خط کو بھجوا دے، چنانچہ بصریٰ کے گورنر نے وہ خط قیصر روم تک پہنچا دیا قیصر کو چونکہ اللہ تعالیٰ نے ایرانی لشکروں پر فتح یابی عطاء فرمائی تھی اس لئے وہ اس کی خوشی میں شکرانے کے طور پر حمص سے بیت المقدس تک پیدل سفر طے کر کے آیا ہوا تھا، اس سفر میں اس کے لئے راستے بھر قالین بچھائے گئے تھے، حضرت ابن عباس ؓ فرماتے ہیں کہ جب قیصر کو نبی ؑ کا خط ملا تو اس نے وہ خط پڑھ کر کہا کہ ان کی قوم کا کوئی آدمی تلاش کر کے لاؤ تاکہ میں اس سے کچھ سوالات پوچھ سکوں۔

سیدنا ابن عباس ؓ فرماتے ہیں کہ ابوسفیان ؓ بن حرب نے مجھ سے بیان کیا کہ ہرقل (شاہِ روم) نے ان کے پاس ایک آدمی بھیجا (اور وہ) قریش کے چند سواروں میں (اس وقت بیٹھے ہوئے تھے) اور وہ لوگ شام میں تاجر (بن کر گئے) تھے (اور یہ واقعہ) اس زمانہ میں (ہوا ہے) جبکہ رسول اللہ ﷺ نے ابوسفیان اور کفار قریش سے ایک محدود عہد کیا تھا۔ چنانچہ قریش

ہرقل کے پاس آئے اور یہ لوگ (اس وقت) ایلیاء میں تھے، تو ہرقل نے ان کو اپنے دربار میں طلب کیا اور اس کے گرد سرداران روم (بیٹھے ہوئے) تھے، پھر ان (سب قریشیوں) کو اُس نے (اپنے قریب) بلایا اور اپنے ترجمان کو طلب کیا اور (قریشیوں سے مخاطب ہو کر) کہا کہ تم میں سب سے زیادہ اس شخص کا قریب النسب کون ہے، جو اپنے کو نبی کہتا ہے؟ ابوسفیان رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ میں نے کہا کہ میں ان سب سے زیادہ (اُن کا) قریب النسب ہوں (یہ سن کر) ہرقل نے کہا کہ ابوسفیان کو میرے قریب کر دو اور اس کے ساتھیوں کو (بھی) قریب رکھو اور ان کو ابوسفیان کے پس پشت (کھڑا) کرو، پھر اپنے ترجمان سے کہا کہ ان لوگوں سے کہو کہ میں ابوسفیان سے اس مرد کا حال پوچھتا ہوں (جو اپنے کو نبی کہتا ہے) پس اگر یہ مجھ سے جھوٹ بیان کرے تو تم (فوراً) اس کی تکذیب کر دینا (ابوسفیان کہتے ہیں کہ) اللہ کی قسم! اگر (مجھے) اس بات کی شرم نہ ہوتی کہ لوگ میرے اوپر جھوٹ بولنے کا الزام لگائیں گے، تو یقیناً میں آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی نسبت غلط باتیں بیان کر دیتا۔

غرض سب سے پہلے جو ہرقل نے مجھ سے پوچھا وہ یہ تھا کہ ان کا نسب تم لوگوں میں کیسا ہے؟ میں نے کہا کہ وہ ہم میں (بڑے) نسب والے ہیں۔ (پھر) ہرقل نے کہا کہ کیا تم میں سے کسی نے ان سے پہلے بھی اس بات (یعنی نبوت) کا دعویٰ کیا ہے؟ میں نے کہا نہیں (پھر) ہرقل نے کہا کہ کیا اُن کے باپ دادا میں کوئی بادشاہ گزرا ہے؟ میں نے کہا نہیں۔ (پھر) ہرقل نے کہا کہ بااثر لوگوں نے ان کی پیروی کی ہے یا کمزور لوگوں نے؟ میں نے کہا (امیروں نے نہیں بلکہ) کمزور لوگوں نے۔ (پھر) ہرقل بولا کہ آیا ان کے پیرو (دن بہ دن) بڑھتے جاتے ہیں یا گھٹتے جاتے ہیں؟ میں نے کہا (کم نہیں ہوتے بلکہ) زیادہ ہوتے جاتے ہیں۔ (پھر) ہرقل نے پوچھا کہ آیا ان (لوگوں) میں سے (کوئی) اُن کے دین میں داخل ہونے کے بعد ان کے دین سے بدظن ہو کر منحرف بھی ہو جاتا ہے؟ میں نے کہا کہ نہیں۔ (پھر) ہرقل نے پوچھا کہ کیا وہ (کبھی) وعدہ خلافی کرتے ہیں؟ میں نے کہا کہ نہیں، اور اب ہم ان کی طرف سے مہلت میں ہیں، ہم نہیں جانتے کہ وہ اس (مہلت کے زمانہ) میں کیا کریں گے (وعدہ خلافی یا وعدہ وفائی) ابوسفیان کہتے ہیں کہ سوائے اس کلمہ کے اور مجھے قابو نہیں ملا کہ میں کوئی بات آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے حالات میں داخل کر دیتا۔ (پھر) ہرقل نے پوچھا کہ کیا تم نے (کبھی) اس سے جنگ کی ہے؟ میں نے کہا کہ ہاں۔ تو (ہرقل) بولا تمہاری جنگ اس سے کیسی رہتی ہے؟ میں نے کہا کہ لڑائی ہمارے اور ان کے درمیان ڈول (کے مثل) رہتی ہے کہ (کبھی) وہ ہم سے لے لیتے ہیں اور (کبھی) ہم ان سے لے لیتے ہیں (یعنی کبھی ہم فتح پاتے ہیں اور کبھی وہ)۔ (پھر) ہرقل نے پوچھا کہ وہ تم کو کیا حکم دیتے ہیں؟ میں نے کہا کہ وہ کہتے ہیں کہ صرف اللہ تعالیٰ کی عبادت کرو اور اس کی عبادت کے ساتھ کسی کو شریک نہ کرو اور (شرکیہ کی باتیں وعبادتیں) جو تمہارے باپ دادا کیا کرتے تھے، سب چھوڑ دو۔ اور ہمیں نماز (پڑھنے) اور سچ بولنے اور پرہیزگاری اور صلہ رحمی کا حکم دیتے ہیں۔ اس کے بعد ہرقل نے ترجمان سے کہا کہ ابوسفیان سے کہو کہ میں نے تم سے اس کا نسب پوچھا تو تم نے بیان کیا کہ وہ تمہارے درمیان میں (اعلیٰ) نسب والے ہیں چنانچہ تمام پیغمبر اپنی قوم کے نسب میں اسی طرح (اعلیٰ نسب) مبعوث ہوا کرتے ہیں۔ اور میں نے تم سے پوچھا کہ آیا یہ بات (یعنی اپنی نبوت کی خبر) تم میں سے کسی اور نے

بھی ان سے پہلے کہی تھی؟ تو تم نے بیان کیا کہ نہیں۔ میں نے (اپنے دل میں) یہ کہا تھا کہ اگر یہ بات ان سے پہلے کوئی کہہ چکا ہوتو میں کہہ دوں گا کہ وہ ایک ایسے شخص ہیں جو اس قول کی تقلید کرتے ہیں جو ان سے پہلے کہا جا چکا ہے۔ اور میں نے تم سے پوچھا کہ ان کے باپ دادا میں کوئی بادشاہ تھا؟ تو تم نے بیان کیا کہ نہیں! پس میں نے (اپنے دل میں) کہا تھا کہ ان کے باپ دادا میں کوئی بادشاہ ہوا ہوگا تو میں کہہ دوں گا کہ وہ ایک شخص ہیں جو اپنے باپ دادا کا ملک (اقتدار حاصل کرنا) چاہتے ہیں اور میں نے تم سے پوچھا کہ آیا اس سے پہلے کہ انہوں نے جو یہ بات (نبوت کا دعویٰ) کہی ہے، کہیں تم ان پر جھوٹ کی تہمت لگاتے تھے؟ تو تم نے کہا کہ نہیں پس (اب) میں یقیناً جانتا ہوں کہ (کوئی شخص) ایسا نہیں ہوسکتا کہ لوگوں سے جھوٹ بولنا (غلط بیانی) چھوڑ دے اور اللہ پر جھوٹ بولے۔ اور میں نے تم سے پوچھا کہ آیا بڑے (بااثر) لوگوں نے ان کی پیروی کی ہے یا کمزور لوگوں نے؟ تو تم نے کہا کہ کمزور لوگوں نے ان کی پیروی کی ہے۔ اور (دراصل) تمام پیغمبروں کے پیرو یہی لوگ (ہوتے رہے) ہیں اور میں نے تم سے پوچھا کہ ان کے پیرو زیادہ ہوتے جاتے ہیں یا کم؟ تو تم نے بیان کیا کہ زیادہ ہوتے جاتے ہیں۔ اور (درحقیقت) ایمان کا یہی حال (ہوتا) ہے تاوقتیکہ کمال کو پہنچ جائے۔ اور میں نے تم سے پوچھا کہ کیا کوئی شخص بعد اس کے کہ ان کے دین میں داخل ہو جائے، ان کے دین سے ناخوش ہو کر (دین سے) پھر بھی جاتا ہے؟ تو تم نے بیان کیا کہ نہیں! اور ایمان (کا حال) ایسا ہی ہے جب اس بشاشت دلوں میں رچ بس جائے (تو پھر نہیں نکلتی) اور میں نے تم سے پوچھا کہ آیا وہ وعدہ خلافی کرتے ہیں؟ تو تم نے بیان کیا کہ نہیں! اور (بات یہ ہے کہ) اسی طرح تمام پیغمبر وعدہ خلافی نہیں کرتے۔ اور میں نے تم سے پوچھا کہ وہ تمہیں کس بات کا حکم دیتے ہیں؟ تو تم نے بیان کیا کہ وہ تمہیں یہ حکم دیتے ہیں کہ اللہ کی عبادت کرو اور اس کے ساتھ کسی کو شریک نہ کرو نیز تمہیں بتوں کی پرستش سے منع کرتے ہیں اور تمہیں نماز (پڑھنے) سچ بولنے اور پرہیزگاری (اختیار کرنے) کا حکم دیتے ہیں۔ پس اگر جو تم کہتے ہو سچ ہے تو عنقریب وہ میرے ان دونوں قدموں کی جگہ کے مالک ہو جائیں گے اور بے شک میں (کتب سابقہ کی پیش گوئی سے) جانتا تھا کہ وہ ظاہر ہونے والے ہیں مگر میں یہ نہ سمجھتا تھا کہ وہ تم میں سے ہوں گے۔ پس اگر میں جانتا کہ ان تک پہنچ سکوں گا تو میں ان سے ملنے کا بڑا اہتمام وسعی کرتا اور اگر میں ان کے پاس ہوتا تو یقیناً میں ان کے قدموں کو دھوتا۔''

پھر ہرقل نے رسول اللہ ﷺ کا (مقدس) خط، منگوایا (اور اس کو پڑھوایا) تو اس میں (یہ مضمون) تھا ''اللہ نہایت مہربان رحم والے کے نام سے (یہ خط ہے) اللہ کے بندے اور اس کے پیغمبر محمد ﷺ کی طرف سے بادشاہِ روم کی طرف۔ اس شخص پر سلام ہو جو ہدایت کی پیروی کرے۔ بعد اس کے (واضح ہو کہ) میں تم کو اسلام کی طرف بلاتا ہوں۔ اسلام لاؤ گے تو (قہر الٰہی سے) بچ جاؤ گے اور اللہ تمہیں تمہارا ثواب دوگنا دے گا اور اگر تم (میری دعوت سے) منہ پھیرو گے تو بلاشبہ تم پر (تمہاری) تمام رعیت کے (ایمان نہ لانے) کا گناہ ہوگا اور ''اے اہل کتاب ایک ایسی بات کی طرف آؤ جو ہمارے اور تمہارے درمیان مشترک ہے یعنی یہ کہ ہم اور تم اللہ کے سوا کسی کی بندگی نہ کریں اور اس کے ساتھ کسی کو شریک نہ بنائیں اور نہ ہم

میں سے کوئی کسی کو سوائے اللہ کے پروردگار بنائے، پھر اگر اہل کتاب اس سے اعراض کریں تو تم کہہ دینا کہ اس بات کے گواہ رہو کہ ہم تو اللہ کی اطاعت کرنے والے ہیں" ابوسفیان کہتے ہیں کہ جب ہرقل نے جو کچھ کہنا تھا، کہہ چکا اور (آپ ﷺ کا) خط پڑھنے سے فارغ ہوا تو اس کے ہاں بہت ہی شور مچنے لگا۔ آوازیں بلند ہوئیں اور ہم لوگ (وہاں سے) نکال دیئے گئے، تو میں نے اپنے ساتھیوں سے کہا، جب کہ ہم سب باہر کر دیئے گئے، کہ (دیکھو تو) ابوکبشہ کے بیٹے (محمد ﷺ) کا معاملہ و رتبہ ایسا بڑھ گیا کہ اس سے بنواصفر (روم) کا بادشاہ بھی خوف کھاتا ہے۔ پس ہمیشہ میں اس کا یقین رکھتا رہا کہ وہ عنقریب غالب ہو جائیں گے یہاں تک کہ اللہ نے مجھے زبردستی مشرف بہ اسلام کر دیا۔

(۲۳۷۰) حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ حَدَّثَنَا أَبِي عَنْ صَالِحِ بْنِ كَيْسَانَ قَالَ قَالَ ابْنُ شِهَابٍ أَخْبَرَنِي عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُتْبَةَ بْنِ مَسْعُودٍ أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عَبَّاسٍ أَخْبَرَهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَتَبَ فَذَكَرَهُ [راجع: ۲۳۷۰].

(۲۳۷۱) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۲۳۷۲) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ عَنْ مَعْمَرٍ فَذَكَرَهُ [راجع: ۲۳۷۰].

(۲۳۷۲) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۲۳۷۳) حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ قَالَ حَدَّثَنَا أَبِي عَنْ صَالِحٍ قَالَ قَالَ عُبَيْدُ اللَّهِ سَأَلْتُ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عَبَّاسٍ عَنْ رُؤْيَا رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الَّتِي ذَكَرَ فَقَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ ذُكِرَ لِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ بَيْنَمَا أَنَا نَائِمٌ رَأَيْتُ أَنَّهُ وُضِعَ فِي يَدَيَّ سِوَارَانِ مِنْ ذَهَبٍ فَفُظِعْتُهُمَا فَكَرِهْتُهُمَا وَأُذِنَ لِي فَنَفَخْتُهُمَا فَطَارَا فَأَوَّلْتُهُ كَذَّابَيْنِ يَخْرُجَانِ قَالَ عُبَيْدُ اللَّهِ أَحَدُهُمَا الْعَنْسِيُّ الَّذِي قَتَلَهُ فَيْرُوزُ بِالْيَمَنِ وَالْآخَرُ مُسَيْلِمَةُ [صححه البخاري (۴۳۷۹)].

(۲۳۷۳) عبیداللہ کہتے ہیں کہ میں نے حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے پوچھا کہ اگر آپ کو نبی علیہ السلام کا کوئی خواب یاد ہو تو بتایئے، انہوں نے فرمایا کہ میرے سامنے یہ بات ذکر کی گئی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا میں سو رہا تھا، ایسا محسوس ہوا کہ میرے ہاتھ میں سونے کے دو کنگن رکھے گئے ہیں، میں گھبرا گیا اور ان سے مجھے بڑی کراہت ہوئی، مجھے حکم ہوا تو میں نے ان دونوں پر پھونک ماردی اور وہ دونوں اڑ گئے، میں اس کی تعبیر ان دو کذابوں سے کرتا ہوں جن کا خروج ہوگا، عبیداللہ کہتے ہیں کہ ان میں سے ایک اسود عنسی تھا جسے حضرت فیروز رضی اللہ عنہ نے یمن میں کیفر کردار تک پہنچایا تھا اور دوسرا مسیلمہ کذاب تھا۔

(۲۳۷۴) حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ حَدَّثَنَا أَبِي عَنْ صَالِحٍ قَالَ قَالَ ابْنُ شِهَابٍ أَخْبَرَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ كَعْبِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّ ابْنَ عَبَّاسٍ أَخْبَرَهُ أَنَّ عَلِيَّ بْنَ أَبِي طَالِبٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ خَرَجَ مِنْ عِنْدِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي وَجَعِهِ الَّذِي تُوُفِّيَ فِيهِ فَقَالَ النَّاسُ يَا أَبَا حَسَنٍ كَيْفَ أَصْبَحَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ أَصْبَحَ بِحَمْدِ اللَّهِ بَارِئًا قَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ فَأَخَذَ بِيَدِهِ عَبَّاسُ بْنُ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ فَقَالَ أَلَا تَرَى أَنْتَ وَاللَّهِ إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ

صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَيُتَوَفَّى فِي وَجْعِهِ هَذَا إِنِّي أَعْرِفُ وُجُوهَ بَنِي عَبْدِ الْمُطَّلِبِ عِنْدَ الْمَوْتِ فَاذْهَبْ بِنَا إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلْنَسْأَلْهُ فِيمَنْ هَذَا الْأَمْرُ فَإِنْ كَانَ فِينَا عَلِمْنَا ذَلِكَ وَإِنْ كَانَ فِي غَيْرِنَا كَلَّمْنَاهُ فَأَوْصَى بِنَا فَقَالَ عَلِيٌّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ وَاللَّهِ لَئِنْ سَأَلْنَاهَا رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَمَنَعَنَاهَا لَا يُعْطِينَاهَا النَّاسُ أَبَدًا فَوَاللَّهِ لَا أَسْأَلُهُ أَبَدًا [صححه البخاری (۴۴۴۷)]. [انظر: ۲۹۹۹].

(۲۳۷۴) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ حضرت علی رضی اللہ عنہ نبی علیہ السلام کے مرض الوفات کے زمانے میں نبی علیہ السلام کے یہاں سے باہر نکلے تو لوگوں نے پوچھا ابوالحسن! نبی علیہ السلام کیسے ہیں؟ انہوں نے بتایا کہ اب تو صبح سے نبی علیہ السلام الحمدللہ ٹھیک ہیں، حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ اس پر حضرت عباس رضی اللہ عنہ نے حضرت علی رضی اللہ عنہ کا ہاتھ پکڑ کر فرمایا کیا تم دیکھ نہیں رہے؟ بخدا! اس بیماری سے نبی علیہ السلام (جانبر نہ ہو سکیں گے اور) وصال فرما جائیں گے، میں بنو عبدالمطلب کے چہروں پر موت کے وقت طاری ہونے والی کیفیت کو پہچانتا ہوں، اس لئے آؤ، نبی علیہ السلام کے پاس چلتے ہیں اور ان سے پوچھتے ہیں کہ ان کے بعد خلافت کسے ملے گی؟ اگر ہم ہی میں ہوئی تو ہمیں اس کا علم ہو جائے گا اور اگر ہمارے علاوہ کسی اور میں ہوئی تو ہم نبی علیہ السلام سے بات کر لیں گے تا کہ وہ ہمارے متعلق آنے والے خلیفہ کو وصیت فرما دیں، حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا اللہ کی قسم! اگر ہم نے نبی علیہ السلام سے اس کی درخواست کی اور نبی علیہ السلام نے ہماری درخواست قبول کرنے سے انکار کر دیا تو لوگ کبھی بھی ہمیں خلافت نہیں دیں گے، اس لئے میں تو کبھی بھی ان سے درخواست نہیں کروں گا۔

(۲۳۷۵) حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ حَدَّثَنَا ابْنُ أَخِي ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عَمِّهِ حَدَّثَنِي عُرْوَةُ بْنُ الزُّبَيْرِ أَنَّ الْمِسْوَرَ بْنَ مَخْرَمَةَ وَعَبْدَ الرَّحْمَنِ بْنَ عَبْدٍ الْقَارِيَّ حَدَّثَاهُ أَنَّهُمَا سَمِعَا عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ يَقُولُ سَمِعْتُ هِشَامَ بْنَ حَكِيمِ بْنِ حِزَامٍ يَقْرَأُ فَذَكَرَ الْحَدِيثَ قَالَ مُحَمَّدٌ وَحَدَّثَنِي عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُتْبَةَ بْنِ مَسْعُودٍ أَنَّ ابْنَ عَبَّاسٍ حَدَّثَهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أَقْرَأَنِي جِبْرِيلُ عَلَيْهِ السَّلَام عَلَى حَرْفٍ فَرَاجَعْتُهُ فَلَمْ أَزَلْ أَسْتَزِيدُهُ وَيَزِيدُنِي حَتَّى انْتَهَى إِلَى سَبْعَةِ أَحْرُفٍ [صححه البخاری (۳۲۱۹)، ومسلم (۸۱۹)]. [راجع: ۱۵۸]. [انظر: ۲۷۱۷، ۲۸۶۰].

(۲۳۷۵) حدیث نمبر ۱۵۸ ایک دوسری سند سے یہاں بھی مروی ہے اور اس کے آخر میں یہ اضافہ بھی ہے کہ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے نبی علیہ السلام کا یہ ارشاد منقول ہے مجھے جبریل نے قرآن کریم ایک حرف پر پڑھایا، میں ان سے بار بار اضافہ کا مطالبہ کرتا رہا اور وہ اس میں برابر اضافہ کرتے رہے تا آنکہ سات حروف تک پہنچ کر رک گئے۔

(۲۳۷۶) حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ حَدَّثَنَا ابْنُ أَخِي ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عَمِّهِ قَالَ أَخْبَرَنِي عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُتْبَةَ بْنِ مَسْعُودٍ أَنَّ ابْنَ عَبَّاسٍ قَالَ أَقْبَلْتُ وَقَدْ نَاهَزْتُ الْحُلُمَ أَسِيرُ عَلَى أَتَانٍ وَرَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَائِمٌ يُصَلِّي لِلنَّاسِ يَعْنِي حَتَّى صِرْتُ بَيْنَ يَدَيْ بَعْضِ الصَّفِّ الْأَوَّلِ ثُمَّ نَزَلْتُ عَنْهَا فَرَتَعَتْ فَصَفَفْتُ مَعَ

النَّاسِ وَرَاءَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ [راجع: ۱۸۹۱].

(۲۳۷۶) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام لوگوں کو میدان منیٰ میں نماز پڑھا رہے تھے، میں "اس وقت قریب البلوغ تھا" ایک گدھی پر سوار ہو کر آیا، اور پہلی صف کے آگے سے گذر کر اس سے اتر گیا، اسے چرنے کے لئے چھوڑ دیا اور خود صف میں شامل ہو گیا۔

(۲۳۷۷) حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ حَدَّثَنَا أَبِي عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ عَطَاءِ بْنِ عَيَّاشِ بْنِ عَلْقَمَةَ أَخُو بَنِي عَامِرِ بْنِ لُؤَيٍّ قَالَ دَخَلْتُ عَلَى ابْنِ عَبَّاسٍ بَيْتَ مَيْمُونَةَ زَوْجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِغَدِ يَوْمِ الْجُمُعَةِ قَالَ وَكَانَتْ مَيْمُونَةُ قَدْ أَوْصَتْ لَهُ بِهِ فَكَانَ إِذَا صَلَّى الْجُمُعَةَ بُسِطَ لَهُ فِيهِ ثُمَّ انْصَرَفَ إِلَيْهِ فَجَلَسَ فِيهِ لِلنَّاسِ قَالَ فَسَأَلَهُ رَجُلٌ وَأَنَا أَسْمَعُ عَنْ الْوُضُوءِ مِمَّا مَسَّتْ النَّارُ مِنْ الطَّعَامِ قَالَ فَرَفَعَ ابْنُ عَبَّاسٍ يَدَهُ إِلَى عَيْنَيْهِ وَقَدْ كُفَّ بَصَرُهُ فَقَالَ بَصُرَ عَيْنَايَ هَاتَانِ رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَوَضَّأَ لِصَلَاةِ الظُّهْرِ فِي بَعْضِ حُجَرِهِ ثُمَّ دَعَا بِلَالٌ إِلَى الصَّلَاةِ فَنَهَضَ خَارِجًا فَلَمَّا وَقَفَ عَلَى بَابِ الْحُجْرَةِ لَقِيَتْهُ هَدِيَّةٌ مِنْ خُبْزٍ وَلَحْمٍ بَعَثَ بِهَا إِلَيْهِ بَعْضُ أَصْحَابِهِ قَالَ فَرَجَعَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمَنْ مَعَهُ وَوُضِعَتْ لَهُمْ فِي الْحُجْرَةِ قَالَ فَأَكَلَ وَأَكَلُوا مَعَهُ قَالَ ثُمَّ نَهَضَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمَنْ مَعَهُ إِلَى الصَّلَاةِ وَمَا مَسَّ وَلَا أَحَدٌ مِمَّنْ كَانَ مَعَهُ مَاءً قَالَ ثُمَّ صَلَّى بِهِمْ وَكَانَ ابْنُ عَبَّاسٍ إِنَّمَا عَقَلَ مِنْ أَمْرِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ آخِرَهُ [راجع: ۲۰۰۲].

(۲۳۷۷) محمد بن عمرو رحمۃ اللہ علیہ کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ میں حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما کی خدمت میں جمعہ کے اگلے دن حاضر ہوا، اس وقت وہ ام المؤمنین حضرت میمونہ رضی اللہ عنہا کے گھر میں تھے کیونکہ حضرت میمونہ رضی اللہ عنہا نے انہیں اس کی وصیت فرمائی تھی، حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما جب جمعہ کی نماز پڑھ لیتے تو ان کے لئے وہاں گدا بچھا دیا جاتا تھا اور وہ لوگوں کے سوالات کا جواب دینے کے لئے وہاں آ کر بیٹھ جاتے۔

چنانچہ ایک آدمی نے حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے آگ پر پکے ہوئے کھانے کے بعد وضو کا حکم دریافت کیا، میں سن رہا تھا، حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما نے اپنا ہاتھ اپنی آنکھوں کی طرف اٹھایا "اس وقت وہ نابینا ہو چکے تھے" اور فرمایا کہ میں نے اپنی ان دونوں آنکھوں سے دیکھا ہے کہ نبی علیہ السلام نے اپنے کسی حجرے میں نماز ظہر کے لئے وضو کیا، تھوڑی دیر بعد حضرت بلال رضی اللہ عنہ نماز کے لئے بلانے آ گئے، نبی علیہ السلام باہر آنے کے لئے اٹھے، ابھی اپنے حجرے کے دروازے پر کھڑے ہی تھے کہ کسی صحابی رضی اللہ عنہ کی طرف سے بھیجا ہوا گوشت اور روٹی کا ہدیہ آ پہنچا، نبی علیہ السلام اپنے ساتھیوں کو ساتھ لے کر حجرہ میں واپس چلے گئے اور ان کے سامنے وہ کھانا پیش کر دیا، نبی علیہ السلام نے خود بھی تناول فرمایا اور صحابہ کرام رضی اللہ عنہم نے بھی کھایا، پھر نبی علیہ السلام اپنے ساتھیوں کے ساتھ نماز پڑھنے کے لئے کھڑے ہوئے تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے یا آپ کے کسی صحابی رضی اللہ عنہ نے پانی کو چھوا تک نہیں، اور نبی علیہ السلام نے انہیں

اسی طرح نماز پڑھادی۔

راوی کہتے ہیں کہ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ کو نبی علیہ السلام کے آخری معاملات یاد تھے اور وہ اس وقت سمجھدار ہو گئے تھے۔

(۲۲۷۸) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي بُكَيْرٍ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ طَهْمَانَ حَدَّثَنِي خَالِدٌ الْحَذَّاءُ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ طَافَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى بَعِيرِهِ فَكُلَّمَا أَتَى عَلَى الرُّكْنِ أَشَارَ إِلَيْهِ وَكَبَّرَ [صححه البخاري (١٦١٢)].

(۲۲۷۸) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے اپنے اونٹ پر سوار ہو کر طواف کیا، جب بھی آپ صلی اللہ علیہ وسلم حجر اسود کے قریب پہنچتے تو اشارہ کر کے اللہ اکبر کہتے۔

(۲۲۷۹) حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ حَدَّثَنَا أَبِي عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ حَدَّثَنِي الْحَجَّاجُ بْنُ أَرْطَاةَ عَنْ عَطَاءِ بْنِ أَبِي رَبَاحٍ قَالَ سَمِعْتُ ابْنَ عَبَّاسٍ يَقُولُ تُوُفِّيَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَنَا خَتِينٌ

(۲۲۷۹) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی علیہ السلام کا جس وقت وصال ہوا ہے، اس وقت تک میرے ختنے ہو چکے تھے۔

(۲۲۸۰) حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ حَدَّثَنَا أَبِي عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ الْوَلِيدِ بْنِ نُوَيْفِعٍ عَنْ كُرَيْبٍ مَوْلَى عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبَّاسٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبَّاسٍ قَالَ بَعَثَتْ بَنُو سَعْدِ بْنِ بَكْرٍ ضِمَامَ بْنَ ثَعْلَبَةَ وَافِدًا إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَدِمَ عَلَيْهِ وَأَنَاخَ بَعِيرَهُ عَلَى بَابِ الْمَسْجِدِ ثُمَّ عَقَلَهُ ثُمَّ دَخَلَ الْمَسْجِدَ وَرَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جَالِسٌ فِي أَصْحَابِهِ وَكَانَ ضِمَامٌ رَجُلًا جَلْدًا أَشْعَرَ ذَا غَدِيرَتَيْنِ فَأَقْبَلَ حَتَّى وَقَفَ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي أَصْحَابِهِ فَقَالَ أَيُّكُمْ ابْنُ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَا ابْنُ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ قَالَ مُحَمَّدٌ قَالَ نَعَمْ فَقَالَ ابْنَ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ إِنِّي سَائِلُكَ وَمُغَلِّظٌ فِي الْمَسْأَلَةِ فَلَا تَجِدَنَّ فِي نَفْسِكَ قَالَ لَا أَجِدُ فِي نَفْسِي فَسَلْ عَمَّا بَدَا لَكَ قَالَ أَنْشُدُكَ اللَّهَ إِلَهَكَ وَإِلَهَ مَنْ كَانَ قَبْلَكَ وَإِلَهَ مَنْ هُوَ كَائِنٌ بَعْدَكَ آللَّهُ بَعَثَكَ إِلَيْنَا رَسُولًا فَقَالَ اللَّهُمَّ نَعَمْ قَالَ فَأَنْشُدُكَ اللَّهَ إِلَهَكَ وَإِلَهَ مَنْ كَانَ قَبْلَكَ وَإِلَهَ مَنْ هُوَ كَائِنٌ بَعْدَكَ آللَّهُ أَمَرَكَ أَنْ تَأْمُرَنَا أَنْ نَعْبُدَهُ وَحْدَهُ لَا نُشْرِكُ بِهِ شَيْئًا وَأَنْ نَخْلَعَ هَذِهِ الْأَنْدَادَ الَّتِي كَانَتْ آبَاؤُنَا يَعْبُدُونَ مَعَهُ قَالَ اللَّهُمَّ نَعَمْ قَالَ فَأَنْشُدُكَ اللَّهَ إِلَهَكَ وَإِلَهَ مَنْ كَانَ قَبْلَكَ وَإِلَهَ مَنْ هُوَ كَائِنٌ بَعْدَكَ آللَّهُ أَمَرَكَ أَنْ نُصَلِّيَ هَذِهِ الصَّلَوَاتِ الْخَمْسَ قَالَ اللَّهُمَّ نَعَمْ قَالَ ثُمَّ جَعَلَ يَذْكُرُ فَرَائِضَ الْإِسْلَامِ فَرِيضَةً فَرِيضَةً الزَّكَاةَ وَالصِّيَامَ وَالْحَجَّ وَشَرَائِعَ الْإِسْلَامِ كُلَّهَا يُنَاشِدُهُ عِنْدَ كُلِّ فَرِيضَةٍ كَمَا يُنَاشِدُهُ فِي الَّتِي قَبْلَهَا حَتَّى إِذَا فَرَغَ قَالَ فَإِنِّي أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَأَشْهَدُ أَنَّ سَيِّدَنَا مُحَمَّدًا رَسُولُ اللَّهِ وَسَأُؤَدِّي هَذِهِ الْفَرَائِضَ وَأَجْتَنِبُ مَا نَهَيْتَنِي عَنْهُ ثُمَّ لَا أَزِيدُ وَلَا أَنْقُصُ قَالَ ثُمَّ انْصَرَفَ رَاجِعًا إِلَى بَعِيرِهِ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حِينَ وَلَّى إِنْ يَصْدُقْ ذُو الْعَقِيصَتَيْنِ يَدْخُلْ الْجَنَّةَ قَالَ فَأَتَى إِلَى

بَعِيرِهِ فَأَطْلَقَ عِقَالَهُ ثُمَّ خَرَجَ حَتَّى قَدِمَ عَلَى قَوْمِهِ فَاجْتَمَعُوا إِلَيْهِ فَكَانَ أَوَّلَ مَا تَكَلَّمَ بِهِ أَنْ قَالَ بِئْسَتِ اللَّاتُ وَالْعُزَّى قَالُوا مَهْ يَا ضِمَامُ اتَّقِ الْبَرَصَ وَالْجُذَامَ اتَّقِ الْجُنُونَ قَالَ وَيْلَكُمْ إِنَّهُمَا وَاللَّهِ لَا يَضُرَّانِ وَلَا يَنْفَعَانِ إِنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ قَدْ بَعَثَ رَسُولًا وَأَنْزَلَ عَلَيْهِ كِتَابًا اسْتَنْقَذَكُمْ بِهِ مِمَّا كُنْتُمْ فِيهِ وَإِنِّي أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ وَأَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ إِنِّي قَدْ جِئْتُكُمْ مِنْ عِنْدِهِ بِمَا أَمَرَكُمْ بِهِ وَنَهَاكُمْ عَنْهُ قَالَ فَوَاللَّهِ مَا أَمْسَى مِنْ ذَلِكَ الْيَوْمِ وَفِي حَاضِرِهِ رَجُلٌ وَلَا امْرَأَةٌ إِلَّا مُسْلِمًا قَالَ يَقُولُ ابْنُ عَبَّاسٍ فَمَا سَمِعْنَا بِوَافِدِ قَوْمٍ كَانَ أَفْضَلَ مِنْ ضِمَامِ بْنِ ثَعْلَبَةَ [قال الألباني: حسن (ابوداود: ٤٨٧) والدارمي: ٦٥٨]. [راجع: ٢٢٥٤].

(۲۳۸۰) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ بنو سعد بن بکر نے ضمام بن ثعلبہ کو نبی علیہ السلام کی خدمت میں حاضر ہونے کے لئے بھیجا، وہ آئے، اپنا اونٹ مسجد نبوی کے دروازے پر بٹھایا، اسے باندھا اور مسجد میں داخل ہو گئے، اس وقت نبی علیہ السلام اپنے صحابہ رضی اللہ عنہم کے درمیان تشریف فرما تھے، ضمام ایک مضبوط آدمی تھے، ان کے سر پر بال بہت زیادہ تھے جس کی انہوں نے دو مینڈھیاں بنا رکھی تھیں، وہ چلتے ہوئے آئے اور نبی علیہ السلام کے پاس پہنچ کر رک گئے اور کہنے لگے کہ آپ میں سے ''ابن عبدالمطلب'' کون ہیں؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا میں ہوں، انہوں نے پوچھا کیا آپ ہی کا نام محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) ہے؟ نبی علیہ السلام نے اثبات میں جواب دیا۔

ضمام نے کہا کہ اے ابن عبدالمطلب! میں آپ سے کچھ سوالات پوچھنا چاہتا ہوں، ہو سکتا ہے اس میں کچھ تلخی یا سختی ہو جائے اس لئے آپ برا نہ منائیے گا، نبی علیہ السلام نے فرمایا میں برا نہیں مناتا، آپ جو پوچھنا چاہتے ہیں، پوچھ لیں، ضمام نے کہا کہ میں آپ کو اس اللہ کی قسم دیتا ہوں جو آپ کا اور آپ سے پہلے، اور آپ کے بعد آنے والوں کا معبود ہے، کیا اللہ ہی نے آپ کو ہماری طرف پیغمبر بنا کر بھیجا ہے؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا ہاں! پھر ضمام نے کہا کہ میں آپ کو اس اللہ کا واسطہ دیتا ہوں جو آپ کا، آپ سے پہلوں کا اور آپ کے بعد آنے والوں کا معبود ہے، کیا اللہ نے آپ کو ہمیں یہ حکم دینے کے لئے فرمایا کہ ہم صرف اسی کی عبادت کریں اور اس کے ساتھ کسی کو شریک نہ ٹھہرائیں، اور ان تمام معبودوں اور شرکاء کو چھوڑ دیں جن کی ہمارے آباؤ اجداد پوجا کرتے تھے؟ فرمایا ہاں!

پھر ضمام نے مذکورہ قسم دے کر پوچھا کہ کیا اللہ نے آپ کو حکم دیا ہے کہ ہم یہ پانچ نمازیں ادا کریں؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا ہاں! پھر ضمام نے ایک ایک کر کے فرائض اسلام مثلاً زکوٰۃ، روزہ، حج اور دیگر تمام شرائع کے بارے سوال کیا اور ہر مرتبہ نبی علیہ السلام کو مذکورہ الفاظ میں قسم دیتا رہا، یہاں تک کہ جب ضمام فارغ ہو گئے تو کہنے لگے کہ میں اس بات کی گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے علاوہ کوئی معبود نہیں اور یہ کہ محمد صلی اللہ علیہ وسلم اللہ کے رسول ہیں، میں یہ فرائض ادا کرتا رہوں گا اور جن چیزوں سے آپ نے مجھے منع کیا ہے میں ان سے بچتا رہوں گا، اور اس میں کسی قسم کی کمی بیشی نہ کروں گا۔

پھر وہ اپنے اونٹ پر سوار ہو کر چلے گئے، ان کے جانے کے بعد نبی علیہ السلام نے فرمایا اگر اس دو چوٹیوں والے نے اپنی بات سچ کر دکھائی تو یہ جنت میں داخل ہوگا، ضمام نے یہاں سے روانہ ہوتے ہی اپنے اونٹ کی رسی ڈھیلی چھوڑ دی یہاں تک کہ وہ اپنی قوم میں پہنچ گئے، لوگ ان کے پاس اکٹھے ہو گئے، ضمام نے سب سے پہلی بات جو کی وہ یہ تھی لات اور عزیٰ بہت بری چیزیں ہیں، لوگ کہنے لگے ضمام! رکو، برص اور جذام سے بچو، پاگل پن سے ڈرو، (ان بتوں کو برا بھلا کہنے سے کہیں تمہیں یہ چیزیں لاحق نہ ہو جائیں) انہوں نے فرمایا افسوس! بخدا! یہ دونوں چیزیں نقصان پہنچا سکتی ہیں اور نہ ہی نفع، اللہ نے اپنے پیغمبر کو مبعوث فرمادیا ہے، اس پر اپنی کتاب نازل کر کے تمہیں ان چیزوں سے بچالیا ہے جن میں تم پہلے مبتلا تھے، میں تو اس بات کی گواہی دے آیا ہوں کہ اللہ کے علاوہ کوئی معبود نہیں، وہ اکیلا ہے، اس کا کوئی شریک نہیں اور یہ کہ محمد ﷺ اس کے بندے اور پیغمبر ہیں اور میں تمہارے پاس ان کی طرف سے کچھ احکامات لے کر آیا ہوں اور کچھ ایسی چیزیں جن سے وہ تمہیں منع کرتے ہیں، بخدا! شام ہونے سے پہلے ان کے قبیلے کا ہر مرد اور ہر عورت اسلام قبول کر چکے تھے، حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ ہم نے ضمام بن ثعلبہ رضی اللہ عنہ سے زیادہ کسی قوم کا نمائندہ افضل نہیں دیکھا۔

(۲۳۸۱) حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ حَدَّثَنَا أَبِي عَنِ ابْنِ إِسْحَاقَ حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ الْوَلِيدِ بْنِ نُوَيْفِعٍ مَوْلَى آلِ الزُّبَيْرِ فَذَكَرَهُ مُخْتَصَرًا [راجع: ۲۲۵٤].

(۲۳۸۱) گزشتہ حدیث اختصار کے ساتھ اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۲۳۸۲) حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ حَدَّثَنَا أَبِي عَنِ ابْنِ إِسْحَاقَ حَدَّثَنِي دَاوُدُ بْنُ الْحُصَيْنِ مَوْلَى عَمْرِو بْنِ عُثْمَانَ عَنْ عِكْرِمَةَ مَوْلَى ابْنِ عَبَّاسٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ مَا كَانَتْ صَلَاةُ الْخَوْفِ إِلَّا كَصَلَاةِ أَحْرَاسِكُمْ الْيَوْمَ خَلْفَ أَئِمَّتِكُمْ إِلَّا أَنَّهَا كَانَتْ عُقَبًا قَامَتْ طَائِفَةٌ وَهُمْ جَمْعٌ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَسَجَدَتْ مَعَهُ طَائِفَةٌ ثُمَّ قَامَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَسَجَدَ الَّذِينَ كَانُوا قِيَامًا لِأَنْفُسِهِمْ ثُمَّ قَامَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَامُوا مَعَهُ جَمِيعًا ثُمَّ رَكَعَ وَرَكَعُوا مَعَهُ جَمِيعًا ثُمَّ سَجَدَ فَسَجَدَ مَعَهُ الَّذِينَ كَانُوا قِيَامًا أَوَّلَ مَرَّةٍ وَقَامَ الْآخَرُونَ الَّذِينَ كَانُوا سَجَدُوا مَعَهُ أَوَّلَ مَرَّةٍ فَلَمَّا جَلَسَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَالَّذِينَ سَجَدُوا مَعَهُ فِي آخِرِ صَلَاتِهِمْ سَجَدَ الَّذِينَ كَانُوا قِيَامًا لِأَنْفُسِهِمْ ثُمَّ جَلَسُوا فَجَمَعَهُمْ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالسَّلَامِ

(۲۳۸۲) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ صلوۃ الخوف اسی طرح ہوتی تھی جیسے آج کل تمہارے چوکیدار تمہارے ائمہ کے پیچھے نماز پڑھتے ہیں، البتہ ہوتا یہ تھا کہ فوج گھاٹیوں میں ہوتی تھی، لوگوں کا ایک گروہ کھڑا ہو جاتا، ہوتے وہ سب ہی نبی علیہ السلام کے ساتھ تھے، ایک گروہ نبی علیہ السلام کے ساتھ جب سجدہ کر چکتا تو نبی علیہ السلام کھڑے ہو جاتے اور جو گروہ کھڑا ہوتا وہ خود سجدہ کر لیتا، پھر جب نبی علیہ السلام کھڑے ہوتے تو سب ہی کھڑے ہو جاتے، پھر نبی علیہ السلام رکوع کرتے، تمام لوگ بھی رکوع کرتے، نبی علیہ السلام سجدہ

کرتے تو نبی علیہ السلام کے ساتھ سجدہ میں وہ لوگ شریک ہو جاتے جو پہلی مرتبہ کھڑے ہوئے تھے اور پہلی مرتبہ نبی علیہ السلام کے ساتھ سجدہ کرنے والے کھڑے ہو جاتے، جب نبی علیہ السلام بیٹھ جاتے اور وہ لوگ بھی جنہوں نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ آخر میں سجدہ کیا ہوتا تو وہ لوگ سجدہ کر لیتے جو کھڑے تھے، پھر وہ بیٹھ جاتے اور نبی علیہ السلام ان سب کو اکٹھا لے کر سلام پھیرتے تھے۔

(۲۳۸۳) حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ حَدَّثَنَا أَبِي عَنِ ابْنِ إِسْحَاقَ حَدَّثَنِي الزُّهْرِيُّ عَنْ طَاوُسٍ الْيَمَانِيِّ قَالَ قُلْتُ لِعَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبَّاسٍ يَزْعُمُونَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اغْتَسِلُوا يَوْمَ الْجُمُعَةِ وَاغْسِلُوا رُءُوسَكُمْ وَإِنْ لَمْ تَكُونُوا جُنُبًا وَمَسُّوا مِنَ الطِّيبِ قَالَ فَقَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ أَمَّا الطِّيبُ فَلَا أَدْرِي وَأَمَّا الْغُسْلُ فَنَعَمْ [صححه البخاري (۸۸۰)، ومسلم (۸۴۶)، وابن حبان (۲۷۸۲)، وابن خزيمة (۱۷۵۹)]. [انظر: ۳۰۵۹، ۳۴۷۱].

(۲۳۸۳) طاؤس رحمۃ اللہ علیہ کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ میں نے حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے پوچھا کہ لوگ یہ خیال کرتے ہیں کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا ہے تم اگر چہ حالت جنابت میں نہ ہو پھر بھی جمعہ کے دن غسل کیا کرو اور اپنا سر دھویا کرو، اور خوشبو لگایا کرو؟ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما نے فرمایا کہ خوشبو کا تو مجھے علم نہیں ہے البتہ غسل کی بات صحیح ہے۔

(۲۳۸۴) حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ حَدَّثَنَا أَبِي عَنِ ابْنِ إِسْحَاقَ حَدَّثَنِي سَلَمَةُ بْنُ كُهَيْلٍ الْحَضْرَمِيُّ وَمُحَمَّدُ بْنُ الْوَلِيدِ بْنِ نُوَيْفِعٍ مَوْلَى آلِ الزُّبَيْرِ كِلَاهُمَا حَدَّثَنِي عَنْ كُرَيْبٍ مَوْلَى عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبَّاسٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبَّاسٍ قَالَ لَقَدْ رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي مِنَ اللَّيْلِ فِي بُرْدٍ لَهُ حَضْرَمِيٍّ مُتَوَشِّحَهُ مَا عَلَيْهِ غَيْرُهُ

(۲۳۸۴) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ میں نے نبی علیہ السلام کو رات کے وقت ایک حضرمی چادر میں اچھی طرح لپٹ کر نماز پڑھتے ہوئے دیکھا ہے، اس وقت نبی علیہ السلام کے جسم مبارک پر اس کے علاوہ کچھ اور نہ تھا۔

(۲۳۸۵) حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ حَدَّثَنَا أَبِي عَنِ ابْنِ إِسْحَاقَ قَالَ حَدَّثَنَا حُسَيْنُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عَبَّاسٍ عَنْ عِكْرِمَةَ مَوْلَى عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبَّاسٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبَّاسٍ قَالَ لَقَدْ رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي يَوْمٍ مَطِيرٍ وَهُوَ يَتَّقِي الطِّينَ إِذَا سَجَدَ بِكِسَاءٍ يَجْعَلُهُ دُونَ يَدَيْهِ إِلَى الْأَرْضِ إِذَا سَجَدَ

(۲۳۸۵) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ میں نے نبی علیہ السلام کو ایک مرتبہ بارش کے دن دیکھا کہ جب آپ صلی اللہ علیہ وسلم سجدے میں جاتے تو زمین کی کیچڑ سے بچنے کے لئے اپنی چادر کو زمین پر بچھا لیتے، پھر اس پر ہاتھ رکھتے۔

(۲۳۸۶) حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ حَدَّثَنَا أَبِي عَنِ ابْنِ إِسْحَاقَ قَالَ حَدَّثَنِي الْعَبَّاسُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَعْبَدِ بْنِ عَبَّاسٍ عَنْ بَعْضِ أَهْلِهِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبَّاسٍ أَنَّهُ كَانَ يَقُولُ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقْرَأُ فِي رَكْعَتَيِ الْفَجْرِ بِفَاتِحَةِ الْكِتَابِ وَالْآيَتَيْنِ مِنْ خَاتِمَةِ الْبَقَرَةِ فِي الرَّكْعَةِ الْأُولَى وَفِي الرَّكْعَةِ الْآخِرَةِ بِفَاتِحَةِ الْقُرْآنِ وَبِالْآيَةِ مِنْ آلِ عِمْرَانَ قُلْ يَا أَهْلَ الْكِتَابِ تَعَالَوْا إِلَى كَلِمَةٍ سَوَاءٍ بَيْنَنَا وَبَيْنَكُمْ حَتَّى يَخْتِمَ الْآيَةَ

(۲۳۸۶) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام فجر کی سنتوں میں سورۂ فاتحہ کے ساتھ پہلی رکعت میں سورۂ بقرہ کی

آخری دو آیتوں کی تلاوت فرماتے تھے، اور دوسری رکعت میں سورۂ فاتحہ کے ساتھ سورۂ آل عمران کی یہ آیت تلاوت فرماتے "قل یاهل الکتاب تعالوا الی کلمة سواء بیننا و بینکم" یہاں تک کہ اس آیت کو مکمل فرما لیتے۔

(۲۳۸۷) حَدَّثَنَا سَعْدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا أَبِي عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ حَدَّثَنِي دَاوُدُ بْنُ الْحُصَيْنِ عَنْ عِكْرِمَةَ مَوْلَى ابْنِ عَبَّاسٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ طَلَّقَ رُكَانَةُ بْنُ عَبْدِ يَزِيدَ أَخُو الْمُطَّلِبِ امْرَأَتَهُ ثَلَاثًا فِي مَجْلِسٍ وَاحِدٍ فَحَزِنَ عَلَيْهَا حُزْنًا شَدِيدًا قَالَ فَسَأَلَهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَيْفَ طَلَّقْتَهَا قَالَ طَلَّقْتُهَا ثَلَاثًا قَالَ فَقَالَ فِي مَجْلِسٍ وَاحِدٍ قَالَ نَعَمْ قَالَ فَإِنَّمَا تِلْكَ وَاحِدَةٌ فَارْجِعْهَا إِنْ شِئْتَ قَالَ فَرَجَعَهَا فَكَانَ ابْنُ عَبَّاسٍ يَرَى أَنَّمَا الطَّلَاقُ عِنْدَ كُلِّ طُهْرٍ [اسناده ضعیف، اخرجه ابویعلی: ۲۵۰۰].

(۲۳۸۷) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ رکانہ بن عبد یزید "جن کا تعلق بنو مطلب سے تھا" نے ایک ہی مجلس میں اپنی بیوی کو تین طلاقیں دے دیں، بعد میں انہیں اس پر انتہائی غم ہوا، نبی علیہ السلام نے ان سے پوچھا کہ تم نے کس طرح طلاق دی تھی؟ انہوں نے عرض کیا کہ میں نے اسے تین طلاقیں دے دی ہیں، نبی علیہ السلام نے پوچھا کیا ایک ہی مجلس میں تینوں طلاقیں دے دی تھیں؟ عرض کیا جی ہاں! فرمایا پھر یہ ایک ہوئی، اگر چاہو تو تم اس سے رجوع کر سکتے ہو، چنانچہ انہوں نے رجوع کر لیا، اسی وجہ سے حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما کی رائے یہ تھی کہ طلاق ہر طہر کے وقت ہوتی ہے۔

(۲۳۸۸) حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ حَدَّثَنَا أَبِي عَنِ ابْنِ إِسْحَاقَ حَدَّثَنِي إِسْمَاعِيلُ بْنُ أُمَيَّةَ بْنِ عَمْرِو بْنِ سَعِيدٍ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ الْمَكِّيِّ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمَّا أُصِيبَ إِخْوَانُكُمْ بِأُحُدٍ جَعَلَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ أَرْوَاحَهُمْ فِي أَجْوَافِ طَيْرٍ خُضْرٍ تَرِدُ أَنْهَارَ الْجَنَّةِ تَأْكُلُ مِنْ ثِمَارِهَا وَتَأْوِي إِلَى قَنَادِيلَ مِنْ ذَهَبٍ فِي ظِلِّ الْعَرْشِ فَلَمَّا وَجَدُوا طِيبَ مَشْرَبِهِمْ وَمَأْكَلِهِمْ وَحُسْنَ مَقِيلِهِمْ قَالُوا يَا لَيْتَ إِخْوَانَنَا يَعْلَمُونَ بِمَا صَنَعَ اللَّهُ لَنَا لِئَلَّا يَزْهَدُوا فِي الْجِهَادِ وَلَا يَنْكُلُوا عَنِ الْحَرْبِ فَقَالَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ أَنَا أُبَلِّغُهُمْ عَنْكُمْ فَأَنْزَلَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ هَؤُلَاءِ الْآيَاتِ عَلَى رَسُولِهِ وَلَا تَحْسَبَنَّ الَّذِينَ قُتِلُوا فِي سَبِيلِ اللَّهِ أَمْوَاتًا بَلْ أَحْيَاءٌ [قال الألباني: حسن (ابو داود: ۲۵۲۰) وعبد بن حميد: ۶۷۹، وابويعلى: ۲۳۳۱]. [انظر: ۲۳۸۹].

(۲۳۸۸) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جب غزوۂ احد کے موقع پر تمہارے بھائی شہید ہوئے تو اللہ تعالیٰ نے ان کی ارواح کو سبز رنگ کے پرندوں کے پیٹوں میں رکھ دیا جو جنت کی نہروں پر اترتے، اس کے پھلوں کو کھاتے اور عرش کے سائے میں سونے کی قندیلوں میں رہتے تھے، جب انہوں نے اپنے کھانے پینے کی چیزوں کی یہ عمدگی اور آرام کے لئے ایسا بہترین ٹھکانہ دیکھا تو وہ کہنے لگے کہ کاش! ہمارے بھائیوں کو بھی کسی طریقے سے پتہ چل جاتا کہ اللہ نے ہمارے لیے کیا کچھ تیار کر رکھا ہے، تاکہ وہ بھی جہاد سے بے رغبتی نہ کریں اور لڑائی سے منہ نہ پھیریں، اللہ تعالیٰ نے فرمایا کہ تمہارا یہ پیغام ان تک میں پہنچاؤں گا، چنانچہ اللہ تعالیٰ نے اپنے پیغمبر پر سورۂ آل عمران کی یہ آیات نازل فرما دیں "ولا

تحسبن الذين قتلوا في سبيل الله......"

(۲۳۸۹) حَدَّثَنَا عَبْدُاللَّهِ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ إِدْرِيسَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ أُمَيَّةَ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَحْوَهُ [مكرر ما قبله].

(۲۳۸۹) گزشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۲۳۹۰) حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ حَدَّثَنَا أَبِي عَنِ ابْنِ إِسْحَاقَ قَالَ حَدَّثَنِي الْحَارِثُ بْنُ فُضَيْلٍ الْأَنْصَارِيُّ عَنْ مَحْمُودِ بْنِ لَبِيدٍ الْأَنْصَارِيِّ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الشُّهَدَاءُ عَلَى بَارِقٍ نَهَرٍ بِبَابِ الْجَنَّةِ فِي قُبَّةٍ خَضْرَاءَ يَخْرُجُ عَلَيْهِمْ رِزْقُهُمْ مِنَ الْجَنَّةِ بُكْرَةً وَعَشِيًّا

(۲۳۹۰) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا شہداء کرام باب جنت پر موجود ایک نہر کے کنارے سبز رنگ کے خیمے میں رہتے ہیں، جہاں صبح وشام جنت سے ان کے پاس رزق پہنچا رہتا ہے۔

(۲۳۹۱) حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ حَدَّثَنَا أَبِي عَنِ ابْنِ إِسْحَاقَ حَدَّثَنِي ثَوْرُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ مَشَى مَعَهُمْ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى بَقِيعِ الْغَرْقَدِ ثُمَّ وَجَّهَهُمْ وَقَالَ انْطَلِقُوا عَلَى اسْمِ اللَّهِ اللَّهُمَّ أَعِنْهُمْ يَعْنِي النَّفَرَ الَّذِينَ وَجَّهَهُمْ إِلَى كَعْبِ بْنِ الْأَشْرَفِ

(۲۳۹۱) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام اپنے صحابہ رضی اللہ عنہم کے ساتھ بقیع غرقد تک پیدل چل کر گئے، پھر ان کی طرف متوجہ ہو کر فرمایا اللہ کا نام لے کر روانہ ہو جاؤ، اور فرمایا اے اللہ! ان کی مدد فرما، حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما کی مراد اس سے وہ لوگ تھے جنہیں نبی علیہ السلام نے کعب بن اشرف کی طرف بھیجا تھا۔

(۲۳۹۲) حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ قَالَ حَدَّثَنَا أَبِي عَنِ ابْنِ إِسْحَاقَ قَالَ فَحَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ مُسْلِمٍ الزُّهْرِيُّ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُتْبَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبَّاسٍ قَالَ ثُمَّ مَضَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِسَفَرِهِ وَاسْتَخْلَفَ عَلَى الْمَدِينَةِ أَبَا رُهْمٍ كُلْثُومَ بْنَ حُصَيْنِ بْنِ عُتْبَةَ بْنِ خَلَفٍ الْغِفَارِيَّ وَخَرَجَ لِعَشْرٍ مَضَيْنَ مِنْ رَمَضَانَ فَصَامَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَصَامَ النَّاسُ مَعَهُ حَتَّى إِذَا كَانَ بِالْكَدِيدِ مَاءٍ بَيْنَ عُسْفَانَ وَأَمَجٍ أَفْطَرَ ثُمَّ مَضَى حَتَّى نَزَلَ بِمَرِّ الظَّهْرَانِ فِي عَشَرَةِ آلَافٍ مِنَ الْمُسْلِمِينَ [راجع: ۱۸۹۲].

(۲۳۹۲) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام ایک مرتبہ سفر پر روانہ ہوئے، اور مدینہ منورہ میں اپنا نائب ابو رُہم کلثوم بن حصین رضی اللہ عنہ کو بنا دیا، آپ صلی اللہ علیہ وسلم دس رمضان کو نکلے تھے، اس لئے خود بھی روزے سے تھے اور صحابہ کرام رضی اللہ عنہم بھی روزے سے تھے، جب کدید نامی جگہ پر "جو عسفان اور امج کے درمیان پانی کی ایک جگہ ہے" پہنچے تو نبی علیہ السلام نے روزہ ختم کر دیا، پھر روانہ ہو گئے یہاں تک کہ مرالظہران پہنچ کر پڑاؤ کیا، اس وقت نبی علیہ السلام کے ساتھ دس ہزار صحابہ رضی اللہ عنہم تھے۔

(۲۳۹۳) حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ قَالَ حَدَّثَنَا أَبِي عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ قَالَ حَدَّثَنِي أَبَانُ بْنُ صَالِحٍ وَعَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَبِي

نَجِيحٍ عَنْ عَطَاءِ بْنِ أَبِي رَبَاحٍ وَمُجَاهِدٍ أَبِي الْحَجَّاجِ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَزَوَّجَ مَيْمُونَةَ بِنْتَ الْحَارِثِ فِي سَفَرِهِ وَهُوَ حَرَامٌ [راجع: ۲۵۸۷، ۳۰۵۳].

(۲۳۹۳) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے دورانِ سفر حالت احرام میں حضرت میمونہ رضی اللہ عنہا سے نکاح فرمایا۔

(۲۳۹٤) حَدَّثَنَا حُسَيْنٌ يَعْنِي ابْنَ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا شَيْبَانُ عَنْ مَنْصُورٍ عَنِ الْحَكَمِ عَنِ ابْنِ جُبَيْرٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّهُ قَالَ ذُكِرَ لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَجُلٌ وَقَصَتْهُ رَاحِلَتُهُ وَهُوَ مُحْرِمٌ فَقَالَ كَفِّنُوهُ وَلَا تُغَطُّوا رَأْسَهُ وَلَا تُمِسُّوهُ طِيبًا فَإِنَّهُ يُبْعَثُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ وَهُوَ يُلَبِّي أَوْ وَهُوَ يُهِلُّ [راجع: ۱۸۵۰].

(۲۳۹۴) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ ایک آدمی نبی علیہ السلام کے ساتھ حج میں شریک تھا، حالت احرام ہی میں وہ اپنی اونٹنی سے گرا، اس کی گردن ٹوٹ گئی اور وہ مر گیا، نبی علیہ السلام نے فرمایا اسے کفن دے دو، نہ اسے خوشبو لگاؤ اور نہ اس کا سر ڈھانپو، کیونکہ قیامت کے دن یہ تلبیہ کہتا ہوا اٹھایا جائے گا۔

(۲۳۹۵) حَدَّثَنَا أَسْوَدُ حَدَّثَنَا إِسْرَائِيلُ بِإِسْنَادِهِ إِلَّا أَنَّهُ قَالَ وَلَا تُغَطُّوا وَجْهَهُ [راجع: ۱۸۵۰].

(۲۳۹۵) گزشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے جو یہاں مذکور ہوئی، البتہ اس میں سر کے بجائے چہرہ ڈھانپنے سے ممانعت کی گئی ہے۔

(۲۳۹٦) حَدَّثَنَا زِيَادُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ حَدَّثَنَا مَنْصُورٌ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ فَتْحِ مَكَّةَ لَا هِجْرَةَ يَقُولُ بَعْدَ الْفَتْحِ وَلَكِنْ جِهَادٌ وَنِيَّةٌ وَإِنْ اسْتُنْفِرْتُمْ فَانْفِرُوا [راجع: ۱۹۹۱].

(۲۳۹٦) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فتح مکہ کے دن ارشاد فرمایا کہ فتح مکہ کے بعد ہجرت کا حکم باقی نہیں رہا، البتہ جہاد اور نیت باقی ہے لہٰذا اگر تم سے کوچ کا مطالبہ کیا جائے تو کوچ کرو۔

(۲۳۹۷) حَدَّثَنَا حَسَنُ بْنُ مُوسَى حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ أَبُو خَيْثَمَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُثْمَانَ بْنِ خُثَيْمٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَضَعَ يَدَهُ عَلَى كَتِفِي أَوْ عَلَى مَنْكِبِي شَكَّ سَعِيدٌ ثُمَّ قَالَ اللَّهُمَّ فَقِّهْهُ فِي الدِّينِ وَعَلِّمْهُ التَّأْوِيلَ [انظر: ۲۸۸۱، ۳۰۳۳، ۳۱۰۲].

(۲۳۹۷) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ایک مرتبہ اپنا دست مبارک میرے کندھے پر رکھا اور فرمایا اے اللہ! اسے دین کی سمجھ عطاء فرما اور کتاب کی تاویل و تفسیر سکھا۔

(۲۳۹۸) حَدَّثَنَا حَسَنُ بْنُ مُوسَى قَالَ حَدَّثَنَا ثَابِتٌ أَبُو يَزِيدَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُثْمَانَ بْنِ خُثَيْمٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ لِهَذَا الْحَجَرِ لِسَانًا وَشَفَتَيْنِ يَشْهَدُ لِمَنْ اسْتَلَمَهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ بِحَقٍّ [راجع: ۲۲۱۵].

(۲۳۹۸) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا قیامت کے دن یہ حجر اسود اس طرح آئے

گا کہ اس کی ایک زبان اور دو ہونٹ ہوں گے اور یہ اس شخص کے حق میں گواہی دے گا جس نے اسے حق کے ساتھ بوسہ دیا ہوگا۔

(۲۳۹۹) حَدَّثَنَا حَسَنُ بْنُ مُوسَى قَالَ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ عَمَّارِ بْنِ أَبِي عَمَّارٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَقَامَ بِمَكَّةَ خَمْسَ عَشْرَةَ سَنَةً ثَمَانِ سِنِينَ أَوْ سَبْعًا يَرَى الضَّوْءَ وَيَسْمَعُ الصَّوْتَ وَثَمَانِيًا أَوْ سَبْعًا يُوحَى إِلَيْهِ وَأَقَامَ بِالْمَدِينَةِ عَشْرًا [صححه مسلم (۲۳۵۳)]. [انظر: ۲۵۲۳، ۲۶۴۰، ۲۶۸۰، ۲۸۴۷].

(۲۳۹۹) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام پندرہ سال مکہ مکرمہ میں مقیم رہے، سات یا آٹھ سال اس طرح کہ آپ روشنی دیکھتے تھے اور آواز سنتے تھے اور سات یا آٹھ سال اس طرح کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم پر وحی نازل ہوتی تھی، اور مدینہ منورہ میں آپ صلی اللہ علیہ وسلم دس سال تک اقامت گزیں رہے۔

(۲۴۰۰) حَدَّثَنَا حَسَنُ بْنُ مُوسَى حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ عَمَّارِ بْنِ أَبِي عَمَّارٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ (ح) وَثَابِتٍ الْبُنَانِيِّ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَخْطُبُ إِلَى جِذْعِ نَخْلَةٍ فَلَمَّا اتَّخَذَ الْمِنْبَرَ تَحَوَّلَ إِلَى الْمِنْبَرِ فَحَنَّ الْجِذْعُ حَتَّى أَتَاهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاحْتَضَنَهُ فَسَكَنَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَوْ لَمْ أَحْتَضِنْهُ لَحَنَّ إِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ [راجع: ۲۲۳۶، ۲۲۳۷، ۲۴۰۱].

(۲۴۰۰) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما اور حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ منبر بننے سے قبل نبی علیہ السلام کھجور کے ایک تنے سے ٹیک لگا کر خطبہ ارشاد فرمایا کرتے تھے، جب منبر بن گیا اور نبی علیہ السلام منبر کی طرف منتقل ہو گئے تو کھجور کا وہ تنا نبی علیہ السلام کی جدائی کے غم میں رونے لگا، نبی علیہ السلام نے اسے اپنے سینے سے لگا کر خاموش کرایا تو اسے سکون آ گیا، نبی علیہ السلام نے فرمایا اگر میں اسے خاموش نہ کراتا تو یہ قیامت تک روتا ہی رہتا۔

(۲۴۰۱) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنْ عَمَّارٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ (ح) وَعَنْ ثَابِتٍ عَنْ أَنَسٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِثْلَ مَعْنَاهُ [راجع: ۲۴۰۰].

(۲۴۰۱) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے حضرت انس رضی اللہ عنہ سے بھی مروی ہے۔

(۲۴۰۲) حَدَّثَنَا حَسَنُ بْنُ مُوسَى حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ عَلِيِّ بْنِ زَيْدِ بْنِ جُدْعَانَ عَنْ يُوسُفَ بْنِ مِهْرَانَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَتَاهُ فِيمَا يَرَى النَّائِمُ مَلَكَانِ فَقَعَدَ أَحَدُهُمَا عِنْدَ رِجْلَيْهِ وَالْآخَرُ عِنْدَ رَأْسِهِ فَقَالَ الَّذِي عِنْدَ رِجْلَيْهِ لِلَّذِي عِنْدَ رَأْسِهِ اضْرِبْ مَثَلَ هَذَا وَمَثَلَ أُمَّتِهِ فَقَالَ إِنَّ مَثَلَهُ وَمَثَلَ أُمَّتِهِ كَمَثَلِ قَوْمٍ سَفْرٍ انْتَهَوْا إِلَى رَأْسِ مَفَازَةٍ فَلَمْ يَكُنْ مَعَهُمْ مِنَ الزَّادِ مَا يَقْطَعُونَ بِهِ الْمَفَازَةَ وَلَا مَا يَرْجِعُونَ بِهِ فَبَيْنَمَا هُمْ كَذَلِكَ إِذْ أَتَاهُمْ رَجُلٌ فِي حُلَّةٍ حِبَرَةٍ فَقَالَ أَرَأَيْتُمْ إِنْ وَرَدْتُ بِكُمْ رِيَاضًا مُعْشِبَةً وَحِيَاضًا رُوَاءً أَتَتَّبِعُونِي فَقَالُوا نَعَمْ قَالَ فَانْطَلَقَ بِهِمْ فَأَوْرَدَهُمْ رِيَاضًا مُعْشِبَةً وَحِيَاضًا رُوَاءً فَأَكَلُوا وَشَرِبُوا وَسَمِنُوا فَقَالَ لَهُمْ أَلَمْ أَلْقَكُمْ عَلَى تِلْكَ الْحَالِ فَجَعَلْتُمْ لِي إِنْ وَرَدْتُ بِكُمْ رِيَاضًا مُعْشِبَةً وَحِيَاضًا رُوَاءً أَنْ تَتَّبِعُونِي فَقَالُوا

بَلَى قَالَ فَإِنَّ بَيْنَ أَيْدِيكُمْ رِيَاضًا أَعْشَبَ مِنْ هَذِهِ وَحِيَاضًا هِيَ أَرْوَى مِنْ هَذِهِ فَاتَّبِعُونِي قَالَ فَقَالَتْ طَائِفَةٌ صَدَقَ وَاللَّهِ لَنَتَّبِعَنَّهُ وَقَالَتْ طَائِفَةٌ قَدْ رَضِينَا بِهَذَا نُقِيمُ عَلَيْهِ

(۲۴۰۲) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام کے خواب میں دو فرشتے آئے، ان میں سے ایک نبی علیہ السلام کے پاؤں کی طرف بیٹھ گیا اور دوسرا سر کی طرف، جو فرشتہ پاؤں کی طرف بیٹھا تھا اس نے سر کی طرف بیٹھے ہوئے فرشتے سے کہا کہ ان کی اور ان کی امت کی مثال بیان کرو، اس نے کہا کہ ان کی اور ان کی امت کی مثال اس مسافر قوم کی طرح ہے جو ایک جنگل کے کنارے پہنچی ہوئی ہے، ان کے پاس اتنا زادِ سفر نہ ہو کہ وہ اس جنگل کو طے کر سکیں، یا واپس جا سکیں، ابھی یہ لوگ اسی حال میں ہوں کہ ان کے پاس یمنی حلے میں ایک آدمی آئے اور ان سے کہے دیکھو! اگر میں ایک سرسبز و شاداب باغ اور جاری حوض پر لے کر جاؤں تو کیا تم میری پیروی کرو گے؟ وہ جواب دیں کہ ہاں! چنانچہ وہ شخص انہیں لے کر سرسبز و شاداب باغات اور سیراب کرنے والے جاری حوضوں پر پہنچ جائے اور یہ لوگ کھا پی کر خوب صحت مند ہو جائیں۔

پھر وہ آدمی ایک دن ان سے کہے کیا تم سے میری ملاقات اس حالت میں نہیں ہوئی تھی کہ تم نے مجھ سے یہ وعدہ کیا تھا کہ اگر میں تمہیں سرسبز و شاداب باغات اور سیراب کرنے والے جاری حوضوں پر لے کر پہنچ جاؤں تو تم میری پیروی کرو گے؟ وہ جواب دیں کیوں نہیں، وہ آدمی کہے کہ پھر تمہارے آگے اس سے بھی زیادہ سرسبز و شاداب باغات ہیں، اور اس سے زیادہ سیراب کرنے والے حوض ہیں اس لئے اب میری پیروی کرو، اس پر ایک گروہ ان کی تصدیق کرے، اور کہے کہ ان شاء اللہ ہم ان کی پیروی کریں گے اور دوسرا گروہ کہے ہم یہیں رہنے میں خوش ہیں۔

(۲۴۰۳) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَمَانٍ عَنْ حَسَنِ بْنِ صَالِحٍ عَنْ جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ قَالَ كَانَ الْمَاءُ مَاءُ غُسْلِهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حِينَ غَسَّلُوهُ بَعْدَ وَفَاتِهِ يَسْتَنْقِعُ فِي جُفُونِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَكَانَ عَلِيٌّ يَحْسُوهُ

(۲۴۰۳) جعفر بن محمد کہتے ہیں کہ نبی علیہ السلام کے پیالوں میں پانی جمع کر لیا جاتا تھا، بعد میں حضرت علی رضی اللہ عنہ اسے تھوڑا تھوڑا کر کے پیتے رہتے تھے۔

(۲۴۰۴) حَدَّثَنَا حَسَنُ بْنُ مُوسَى حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنِ الضَّحَّاكِ بْنِ مُزَاحِمٍ قَالَ كَانَ ابْنُ عَبَّاسٍ إِذَا لَبَّى يَقُولُ لَبَّيْكَ اللَّهُمَّ لَبَّيْكَ لَا شَرِيكَ لَكَ لَبَّيْكَ إِنَّ الْحَمْدَ وَالنِّعْمَةَ لَكَ وَالْمُلْكَ لَا شَرِيكَ لَكَ قَالَ وَقَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ انْتَهِ إِلَيْهَا فَإِنَّهَا تَلْبِيَةُ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ [انظر: ۲۷۵٤].

(۲۴۰۴) ضحاک بن مزاحم کہتے ہیں کہ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ جب تلبیہ پڑھتے تو یوں کہتے لَبَّيْكَ اللَّهُمَّ لَبَّيْكَ لَا شَرِيكَ لَكَ لَبَّيْكَ إِنَّ الْحَمْدَ وَالنِّعْمَةَ لَكَ وَالْمُلْكَ لَا شَرِيكَ لَكَ اور فرماتے تھے کہ یہاں رک جاؤ، کیونکہ نبی علیہ السلام کا تلبیہ یہی تھا۔

(۲۴۰۵) حَدَّثَنَا حَسَنُ بْنُ مُوسَى حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنِ التَّمِيمِيِّ الَّذِي يُحَدِّثُ التَّفْسِيرَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ أَتَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ خَلْفِهِ فَرَأَيْتُ بَيَاضَ إِبْطَيْهِ وَهُوَ مُجَخٍّ قَدْ فَرَّجَ يَدَيْهِ قَالَ

الألباني: صحيح (ابوداود: ۸۹۹)]. [انظر: ۲۶٦۲، ۲۷۵۳، ۲۷۸۲، ۲۹۰۹، ۲۹۱۰، ۳۱۵۲، ۳۱۹۷، ۳۲۲۸، ۳٤۱٤، ۳٤٤۷].

(۲۴۰۵) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ میں نبی علیہ السلام کے پاس ان کے پیچھے سے آیا، اس وقت نبی علیہ السلام نے اپنے بازو پہلوؤں سے جدا کر کے کھول رکھے تھے، اس لئے میں نے نبی علیہ السلام کی مبارک بغلوں کی سفیدی دیکھ لی۔

(۲٤۰٦) حَدَّثَنَا حَسَنُ بْنُ مُوسَى حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ حَدَّثَنَا سِمَاكُ بْنُ حَرْبٍ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَكَلَ كَتِفَ شَاةٍ ثُمَّ صَلَّى وَلَمْ يُعِدْ الْوُضُوءَ [صححه البخاري (٥٤٠٥)، وابن حبان (١١٦٢)]. [انظر: ۲۲۸۹، ۲٤٦۷، ۲۹٤۱، ۳۰۱٤].

(۲۴۰۶) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام نے شانے کا گوشت تناول فرمایا اور نماز پڑھ لی اور تازہ وضو نہیں کیا۔

(۲٤۰۷) حَدَّثَنَا حَسَنُ بْنُ مُوسَى حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ حَدَّثَنَا سِمَاكٌ حَدَّثَنِي سَعِيدُ بْنُ جُبَيْرٍ أَنَّ ابْنَ عَبَّاسٍ حَدَّثَهُ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي ظِلِّ حُجْرَةٍ مِنْ حُجَرِهِ وَعِنْدَهُ نَفَرٌ مِنْ الْمُسْلِمِينَ قَدْ كَادَ يَقْلِصُ عَنْهُمْ الظِّلُّ قَالَ فَقَالَ إِنَّهُ سَيَأْتِيكُمْ إِنْسَانٌ يَنْظُرُ إِلَيْكُمْ بِعَيْنَيْ شَيْطَانٍ فَإِذَا أَتَاكُمْ فَلَا تُكَلِّمُوهُ قَالَ فَجَاءَ رَجُلٌ أَزْرَقُ فَدَعَاهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَكَلَّمَهُ قَالَ عَلَامَ تَشْتُمُنِي أَنْتَ وَفُلَانٌ وَفُلَانٌ نَفَرٌ دَعَاهُمْ بِأَسْمَائِهِمْ قَالَ فَذَهَبَ الرَّجُلُ فَدَعَاهُمْ فَحَلَفُوا بِاللَّهِ وَاعْتَذَرُوا إِلَيْهِ قَالَ فَأَنْزَلَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ يَحْلِفُونَ لَهُ كَمَا يَحْلِفُونَ لَكُمْ وَيَحْسَبُونَ الْآيَةَ [راجع: ۲۱٤۷].

(۲۴۰۷) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام اپنے کسی حجرے کے سائے میں تشریف فرما تھے، کچھ مسلمان بھی وہاں موجود تھے، نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا ابھی تمہارے پاس ایک ایسا آدمی آئے گا جو شیطان کی آنکھ سے دیکھتا ہے، جب وہ تمہارے پاس آئے تو تم اس سے کوئی بات نہ کرنا، تھوڑی دیر میں نیلی رنگت کا ایک آدمی آیا اور کہنے لگا کہ اے محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) تم نے مجھے برا بھلا کیوں کہا اور اس پر قسم کھانے لگا، اس جھگڑے کے بارے یہ آیت نازل ہوئی کہ یہ جھوٹ پر قسم کھا لیتے ہیں اور انہیں پتہ بھی نہیں ہوتا۔

(۲٤۰۸) حَدَّثَنَا مُؤَمَّلٌ حَدَّثَنَا إِسْرَائِيلُ حَدَّثَنَا سِمَاكٌ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جَالِسًا فِي ظِلِّ حُجْرَةٍ قَدْ كَادَ يَقْلِصُ عَنْهُ الظِّلُّ فَذَكَرَهُ [مكرر ما قبله].

(۲۴۰۸) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۲٤۰۹) حَدَّثَنَا حَسَنٌ حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ عَنْ قَابُوسَ أَنَّ أَبَاهُ حَدَّثَهُ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ جَاءَ نَبِيَّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَجُلَانِ حَاجَتُهُمَا وَاحِدَةٌ فَتَكَلَّمَ أَحَدُهُمَا فَوَجَدَ نَبِيُّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ فِيهِ إِخْلَافًا فَقَالَ

لَهُ أَلَا تَسْتَاكُ فَقَالَ إِنِّي لَأَفْعَلُ وَلَكِنِّي لَمْ أَطْعَمْ طَعَامًا مُنْذُ ثَلَاثٍ فَأَمَرَ بِهِ رَجُلًا فَآوَاهُ وَقَضَى لَهُ حَاجَتَهُ

(۲۴۰۹) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام کے پاس دو آدمی آئے، ان دونوں کی ضرورت ایک جیسی تھی، ان میں سے ایک نے جب اپنی بات شروع کی تو نبی علیہ السلام کو اس کے منہ سے بدبو محسوس ہوئی، نبی علیہ السلام نے اس سے فرمایا کیا تم مسواک نہیں کرتے؟ اس نے کہا کرتا ہوں، لیکن مجھے تین دن سے کچھ کھانے کو نہیں ملا (اس کی وجہ سے منہ سے بدبو آ رہی ہے) نبی علیہ السلام نے ایک آدمی کو حکم دیا جس نے اسے ٹھکانہ مہیا کر دیا اور نبی علیہ السلام نے اس کی ضرورت پوری کر دی۔

(۲۴۱۰) حَدَّثَنَا حَسَنٌ حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ عَنْ قَابُوسَ بْنِ أَبِي ظَبْيَانَ أَنَّ أَبَاهُ حَدَّثَهُ قَالَ قُلْنَا لِابْنِ عَبَّاسٍ أَرَأَيْتَ قَوْلَ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ مَا جَعَلَ اللَّهُ لِرَجُلٍ مِنْ قَلْبَيْنِ فِي جَوْفِهِ مَا عَنَى بِذَلِكَ قَالَ قَامَ نَبِيُّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمًا يُصَلِّي قَالَ فَخَطَرَ خَطْرَةً فَقَالَ الْمُنَافِقُونَ الَّذِينَ يُصَلُّونَ مَعَهُ أَلَا تَرَوْنَ لَهُ قَلْبَيْنِ قَالَ قَلْبٌ مَعَكُمْ وَقَلْبٌ مَعَهُمْ فَأَنْزَلَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ مَا جَعَلَ اللَّهُ لِرَجُلٍ مِنْ قَلْبَيْنِ فِي جَوْفِهِ [صححه ابن خزيمة (۸٦٥)، والحاكم (۲/ ٤١٥) قال الألباني: ضعيف الاسناد (الترمذي: ٣١٩٩)].

(۲۴۱۰) ابوظبیان رحمۃ اللہ علیہ کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ ہم نے حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے پوچھا کہ "اللہ نے کسی انسان کے سینے میں دو دل نہیں بنائے" اس ارشادِ باری تعالیٰ کا کیا مطلب ہے؟ انہوں نے فرمایا کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام نماز پڑھانے کے لئے کھڑے ہوئے، دورانِ نماز آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو کوئی خیال آیا، تو وہ منافق جو نبی علیہ السلام کے ساتھ نماز پڑھتے تھے، کہنے لگے کیا تم دیکھتے نہیں کہ ان کے دو دل ہیں، ایک دل تمہارے ساتھ اور ایک دل ان کے ساتھ، اس پر اللہ تعالیٰ نے یہ آیت نازل فرمائی۔

(۲۴۱۱) حَدَّثَنَا حَسَنٌ يَعْنِي ابْنَ مُوسَى حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ يُوسُفَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْحَارِثِ عَنْ أَبِي الْعَالِيَةِ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ إِذَا حَزَبَهُ أَمْرٌ قَالَ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ الْحَلِيمُ الْعَظِيمُ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ رَبُّ الْعَرْشِ الْكَرِيمِ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيمِ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ رَبُّ السَّمَوَاتِ وَرَبُّ الْأَرْضِ وَرَبُّ الْعَرْشِ الْكَرِيمِ ثُمَّ يَدْعُو [راجع: ۲۰۱۲].

(۲۴۱۱) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام تکلیف آنے پر یہ فرماتے تھے کہ اس اللہ کے علاوہ کوئی معبود نہیں ہے جو بڑا عظیم اور بردبار ہے، اس اللہ کے علاوہ کوئی معبود نہیں ہے جو عرش عظیم کا مالک ہے، اس اللہ کے علاوہ کوئی معبود نہیں جو زمین و آسمان اور عرشِ کریم کا رب ہے اس کے بعد دعاء فرماتے تھے۔

(۲۴۱۲) حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ بْنُ عَمْرٍو قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو إِسْحَاقَ عَنْ عَطَاءِ بْنِ السَّائِبِ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ جَاءَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى بَعْضِ بَنَاتِهِ وَهِيَ فِي السَّوْقِ فَأَخَذَهَا وَوَضَعَهَا فِي حِجْرِهِ حَتَّى قُبِضَتْ فَدَمَعَتْ عَيْنَاهُ فَبَكَتْ أُمُّ أَيْمَنَ فَقِيلَ لَهَا أَتَبْكِينَ عِنْدَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَتْ أَلَا أَبْكِي وَرَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَبْكِي قَالَ إِنِّي لَمْ أَبْكِ وَهَذِهِ رَحْمَةٌ إِنَّ الْمُؤْمِنَ تَخْرُجُ نَفْسُهُ مِنْ بَيْنِ

جَنْبَيْهِ وَهُوَ يَحْمَدُ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ [قال الألباني: صحيح (النسائي: ٤/١٢). قال شعيب: حسن، وعبد بن حميد: ٥٩٣، وابن ابي شيبة: ٣/٣٩٤]. [انظر: ٢٤٧٥، ٢٧٠٤].

(۲۴۱۲) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام اپنی کسی بیٹی (کی بیٹی یعنی نواسی) کے پاس تشریف لائے، اس وقت وہ نزع کے عالم میں تھی، نبی علیہ السلام نے اسے پکڑ کر اپنی گود میں رکھ لیا، اسی حال میں اس کی روح قبض ہوگئی، اور نبی علیہ السلام کی آنکھوں سے آنسو جاری ہو گئے، ام ایمن رضی اللہ عنہا بھی رونے لگیں، کسی نے ان سے کہا کیا تم نبی علیہ السلام کی موجودگی میں رو رہی ہو؟ انہوں نے کہا کہ جب نبی علیہ السلام بھی رو رہے ہیں تو میں کیوں نہ روؤں؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا میں رو نہیں رہا، یہ تو رحمت ہے، مؤمن کی روح جب اس کے دونوں پہلوؤں سے نکلتی ہے تو وہ اللہ کی تعریف کر رہا ہوتا ہے۔

(۲۴۱۳) حَدَّثَنَا أَبُو سَعِيدٍ مَوْلَى بَنِي هَاشِمٍ وَعَبْدُ الصَّمَدِ الْمَعْنَى قَالَا حَدَّثَنَا ثَابِتٌ حَدَّثَنَا عَاصِمٌ عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قُمْتُ أُصَلِّي مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقُمْتُ عَنْ يَسَارِهِ فَقَالَ بِيَدِهِ مِنْ وَرَائِهِ حَتَّى أَخَذَ بِعَضُدِي أَوْ بِيَدِي حَتَّى أَقَامَنِي عَنْ يَمِينِهِ [صححه البخاري (٧٢٨) وابن ماجه: ٩٧٣].

(۲۴۱۳) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام رات کے کسی حصے میں نماز پڑھنے لگے میں نے بھی اسی طرح کیا اور آکر نبی علیہ السلام کی بائیں جانب کھڑا ہو گیا، نبی علیہ السلام نے مجھے ہاتھ سے پکڑ کر گھما کر اپنی دائیں طرف کر لیا۔

(۲۴۱۴) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ غَيْلَانَ حَدَّثَنَا رِشْدِينُ حَدَّثَنَا حَسَنُ بْنُ ثَوْبَانَ عَنْ عَامِرِ بْنِ يَحْيَى الْمَعَافِرِيِّ حَدَّثَنِي حَنَشٌ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ أُنْزِلَتْ هَذِهِ الْآيَةُ نِسَاؤُكُمْ حَرْثٌ لَكُمْ فِي أُنَاسٍ مِنَ الْأَنْصَارِ أَتَوْا النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَسَأَلُوهُ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ائْتِهَا عَلَى كُلِّ حَالٍ إِذَا كَانَ فِي الْفَرْجِ

(۲۴۱۴) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ یہ آیت ''تمہاری بیویاں تمہارے لیے بمنزلہ کھیتی کے ہیں'' کچھ انصاری لوگوں کے بارے نازل ہوئی تھی جنہوں نے نبی علیہ السلام کے پاس آ کر اس کے متعلق سوال کیا تھا، نبی علیہ السلام نے انہیں جواب میں فرمایا تھا تم اپنی بیوی کے پاس ہر طرح آ سکتے ہو بشرطیکہ فرج میں ہو۔

(۲۴۱۵) حَدَّثَنَا حَسَنُ بْنُ مُوسَى حَدَّثَنَا قَزَعَةُ يَعْنِي ابْنَ سُوَيْدٍ حَدَّثَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَبِي نَجِيحٍ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا أَسْأَلُكُمْ عَلَى مَا أَتَيْتُكُمْ بِهِ مِنَ الْبَيِّنَاتِ وَالْهُدَى أَجْرًا إِلَّا أَنْ تَوَادُّوا اللَّهَ وَأَنْ تَقَرَّبُوا إِلَيْهِ بِطَاعَتِهِ

(۲۴۱۵) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا میں تمہارے پاس جو واضح آیات اور ہدایت لے کر آیا ہوں، اس پر میں تم سے کوئی مزدوری نہیں مانگتا، البتہ اتنا ضرور کہتا ہوں کہ اللہ سے محبت کرو، اور اس کی اطاعت کر کے اس کا قرب حاصل کرو۔

(۲۴۱۶) حَدَّثَنَا أَبُو سَلَمَةَ الْخُزَاعِيُّ قَالَ أَخْبَرَنَا ابْنُ بِلَالٍ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّهُ

تَوَضَّأَ فَغَسَلَ وَجْهَهُ ثُمَّ أَخَذَ غَرْفَةً مِنْ مَاءٍ فَتَمَضْمَضَ بِهَا وَاسْتَنْثَرَ ثُمَّ أَخَذَ غَرْفَةً فَجَعَلَ بِهَا هَكَذَا يَعْنِي أَضَافَهَا إِلَى يَدِهِ الْأُخْرَى فَغَسَلَ بِهَا وَجْهَهُ ثُمَّ أَخَذَ غَرْفَةً مِنْ مَاءٍ فَغَسَلَ بِهَا يَدَهُ الْيُمْنَى ثُمَّ أَخَذَ غَرْفَةً مِنْ مَاءٍ فَغَسَلَ بِهَا يَدَهُ الْيُسْرَى ثُمَّ مَسَحَ بِرَأْسِهِ ثُمَّ أَخَذَ غَرْفَةً مِنْ مَاءٍ ثُمَّ رَشَّ عَلَى رِجْلِهِ الْيُمْنَى حَتَّى غَسَلَهَا ثُمَّ أَخَذَ غَرْفَةً أُخْرَى فَغَسَلَ بِهَا رِجْلَهُ الْيُسْرَى ثُمَّ قَالَ هَكَذَا رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ [صححه البخاري: ۱۴۰) و عبدالرزاق: ۱۲۶]. [انظر: ۳۴۵۰].

(۲۴۱۶) عطاء بن یسار کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما نے وضو کیا، اس میں اپنا چہرہ دھویا، ایک چلو پانی لے کر کلی کی، ناک میں پانی ڈالا، پھر ایک اور چلو پانی لیا اور دوسرے ہاتھ کو اس کے ساتھ ملا کر چہرہ دھویا، پھر ایک چلو پانی لے کر داہنا ہاتھ دھویا، پھر ایک چلو پانی لے کر بایاں ہاتھ دھویا، سر کا مسح کیا پھر ایک چلو پانی لے کر دائیں پاؤں پر ڈالا اور اسے دھویا، پھر ایک اور چلو لے کر بایاں پاؤں دھویا، پھر فرمایا کہ میں نے نبی علیہ السلام کو اسی طرح کرتے ہوئے دیکھا ہے۔

(۲۴۱۷) حَدَّثَنَا أَبُو سَلَمَةَ حَدَّثَنَا ابْنُ بِلَالٍ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ قَالَ أَخْبَرَنِي يَعْقُوبُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ نَحْوَ هَذَا عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

(۲۴۱۷) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۲۴۱۸) حَدَّثَنَا أَبُو سَلَمَةَ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ فَرْقَدٍ السَّبَخِيِّ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ امْرَأَةً جَاءَتْ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِابْنٍ لَهَا فَقَالَتْ إِنَّ ابْنِي هَذَا بِهِ جُنُونٌ يَأْخُذُهُ عِنْدَ غَدَائِنَا وَعَشَائِنَا فَيَخْبُثُ عَلَيْنَا فَمَسَحَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَدْرَهُ وَدَعَا فَثَعَّ ثَعَّةً يَعْنِي سَعَلَ فَخَرَجَ مِنْ جَوْفِهِ مِثْلُ الْجَرْوِ الْأَسْوَدِ [راجع: ۲۱۳۳].

(۲۴۱۸) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں ایک عورت اپنا بچہ لے کر حاضر ہوئی اور کہنے لگی کہ یا رسول اللہ! اسے کوئی تکلیف ہے، کھانے کے دوران جب اسے وہ تکلیف ہوتی ہے تو یہ ہمارا سارا کھانا خراب کر دیتا ہے، نبی علیہ السلام نے اس کے سینے پر ہاتھ پھیرا اور اس کے لئے دعاء فرمائی، اچانک اس بچے کو قے ہوئی اور اس کے منہ سے ایک کالے پلے جیسی کوئی چیز نکلی اور بھاگ گئی۔

(۲۴۱۹) حَدَّثَنَا أَبُو سَعِيدٍ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ بِلَالٍ عَنْ عَمْرٍو يَعْنِي ابْنَ أَبِي عَمْرٍو عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ وَسَأَلَهُ رَجُلٌ عَنِ الْغُسْلِ يَوْمَ الْجُمُعَةِ أَوَاجِبٌ هُوَ قَالَ لَا وَمَنْ شَاءَ اغْتَسَلَ وَسَأُحَدِّثُكُمْ عَنْ بَدْءِ الْغُسْلِ كَانَ النَّاسُ مُحْتَاجِينَ وَكَانُوا يَلْبَسُونَ الصُّوفَ وَكَانُوا يَسْقُونَ النَّخْلَ عَلَى ظُهُورِهِمْ وَكَانَ مَسْجِدُ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ضَيِّقًا مُتَقَارِبَ السَّقْفِ فَرَاحَ النَّاسُ فِي الصُّوفِ فَعَرِقُوا وَكَانَ مِنْبَرُ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَصِيرًا إِنَّمَا هُوَ ثَلَاثُ دَرَجَاتٍ فَعَرِقَ النَّاسُ فِي الصُّوفِ فَثَارَتْ أَرْوَاحُهُمْ أَرْوَاحَ الصُّوفِ فَتَأَذَّى

بَعْضُهُمْ بِبَعْضٍ حَتَّى بَلَغَتْ أَرْوَاحُهُمْ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ عَلَى الْمِنْبَرِ فَقَالَ يَا أَيُّهَا النَّاسُ إِذَا جِئْتُمُ الْجُمُعَةَ فَاغْتَسِلُوا وَلْيَمَسَّ أَحَدُكُمْ مِنْ أَطْيَبِ طِيبٍ إِنْ كَانَ عِنْدَهُ [صححه ابن خزيمة (١٧٥٥).

قال الألباني: حسن (ابوداود: ٣٥٣) وعبدالرزاق: ٥٣٣٢، وعبد بن حميد: ٥٩٠. قال شعيب: اسناده جيد].

(۲۴۱۹) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے ایک آدمی نے پوچھا کہ کیا غسل جمعہ واجب ہے؟ انہوں نے فرمایا نہیں، جو چاہے غسل کر لے (اور نہ چاہے تو نہ کرے) میں تمہیں بتاتا ہوں کہ جمعہ کے دن غسل کا آغاز کس طریقے سے ہوا تھا؟ لوگ غریب ہوا کرتے تھے، اون کا لباس پہنا کرتے تھے، باغات کو سیراب کرنے کے لئے اپنی کمر پر پانی لاد کر لایا کرتے تھے، اور مسجد نبوی تنگ تھی، اس کی چھت بھی نیچی تھی، لوگ جب اون کے کپڑے پہن کر کام کرتے تو انہیں پسینہ آتا تھا، نبی علیہ السلام کا منبر بھی چھوٹا تھا اور اس میں صرف تین سیڑھیاں تھیں، ایک مرتبہ جمعہ کے دن لوگوں کو اپنے اونی کپڑوں میں پسینہ آیا ہوا تھا، جس کی بو پھیل رہی تھی اور کچھ لوگ اس کی وجہ سے تنگ ہو رہے تھے، نبی علیہ السلام کو بھی ''جبکہ وہ منبر پر تھے'' اس کی بو محسوس ہوئی تو فرمایا لوگو! جب تم جمعہ کے لئے آیا کرو تو غسل کر کے آیا کرو اور جس کے پاس جو خوشبو سب سے بہترین ہو، وہ لگا کر آیا کرے۔

(٢٤٢٠) حَدَّثَنِي أَبُو سَعِيدٍ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ بِلَالٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ أَبِي عَمْرٍو عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ وَقَعَ عَلَى بَهِيمَةٍ فَاقْتُلُوهُ وَاقْتُلُوا الْبَهِيمَةَ [انظر: ٢٧٢٧، ٢٧٣٢].

(۲۴۲۰) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا جو شخص کسی جانور سے بدفعلی کرے، اس شخص کو بھی قتل کر دو اور اس جانور کو بھی قتل کر دو۔

(٢٤٢١) حَدَّثَنَا أَبُو سَعِيدٍ حَدَّثَنَا وُهَيْبٌ عَنِ ابْنِ طَاوُسٍ عَنْ أَبِيهِ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فِي التَّقْدِيمِ وَالتَّأْخِيرِ فِي الرَّمْيِ وَالذَّبْحِ وَالْحَلْقِ لَا حَرَجَ [راجع: ٢٣٣٨].

(۲۴۲۱) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام سے قربانی، رمی اور حلق یا ترتیب میں کوئی اور تبدیلی ہو جائے تو نبی علیہ السلام نے فرمایا کوئی حرج نہیں۔

(٢٤٢٢) حَدَّثَنَا أَبُو سَعِيدٍ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ بِلَالٍ قَالَ حَدَّثَنَا حُسَيْنُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اللَّهُمَّ أَعْطِ ابْنَ عَبَّاسٍ الْحِكْمَةَ وَعَلِّمْهُ التَّأْوِيلَ [راجع: ١٨٤٠].

(۲۴۲۲) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ایک مرتبہ فرمایا اے اللہ! ابن عباس کو دین کی سمجھ عطاء فرما اور کتاب کی تاویل وتفسیر سمجھا۔

(٢٤٢٣) حَدَّثَنَا أَبُو سَعِيدٍ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ رَبِيعَةَ بْنِ هِشَامِ بْنِ إِسْحَاقَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ كِنَانَةَ قَالَ سَمِعْتُ جَدِّي هِشَامَ بْنَ إِسْحَاقَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ يُحَدِّثُ عَنْ أَبِيهِ قَالَ بَعَثَ الْوَلِيدُ يَسْأَلُ ابْنَ عَبَّاسٍ كَيْفَ صَنَعَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الِاسْتِسْقَاءِ فَقَالَ خَرَجَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُتَبَذِّلًا مُتَخَشِّعًا

فَأَتَى الْمُصَلَّى فَصَلَّى رَكْعَتَيْنِ كَمَا يُصَلِّي فِي الْفِطْرِ وَالْأَضْحَى [راجع: ۲۰۳۹].

(۲۴۲۳) ایک مرتبہ ولید نے ایک آدمی کو حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ کے پاس نماز استسقاء کے موقع پر نبی علیہ السلام کا معمول مبارک پوچھنے کے لئے بھیجا تو انہوں نے فرمایا کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام اس طرح (نماز استسقاء پڑھانے کے لئے) باہر نکلے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم پر خشوع وخضوع اور عاجزی وزاری کرتے ہوئے، (کسی قسم کی زیب وزینت کے بغیر، آہستگی اور وقار کے ساتھ چل رہے تھے) آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے لوگوں کو دو رکعتیں پڑھائیں جیسے عید میں پڑھاتے تھے۔

(۲۴۲٤) حَدَّثَنَا أَبُو سَعِيدٍ حَدَّثَنَا زَائِدَةُ حَدَّثَنَا سِمَاكٌ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ مِنَ الشِّعْرِ حُكْمًا وَمِنَ الْبَيَانِ سِحْرًا [قال الألباني: حسن صحيح (ابو داود: ٥٠١١، ابن ماجة: ٣٧٥٦ الترمذي: ٢٨٤٥) قال شعيب: صحيح لغيره]. [انظر: ٢٤٧٣، ٢٧٦١، ٢٨١٥، ٢٨٦١، ٣٠٢٦، ٣٠٦٩].

(۲۴۲۴) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا بعض اشعار دانائی سے بھرپور ہوتے ہیں اور بعض بیان جادو کا سا اثر رکھتے ہیں۔

(۲٤۲٥) حَدَّثَنَا أَبُو سَعِيدٍ حَدَّثَنَا زَائِدَةُ حَدَّثَنَا سِمَاكٌ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا عَدْوَى وَلَا طِيَرَةَ وَلَا صَفَرَ وَلَا هَامَ فَذَكَرَ سِمَاكٌ أَنَّ الصَّفَرَ دَابَّةٌ تَكُونُ فِي بَطْنِ الْإِنْسَانِ فَقَالَ رَجُلٌ يَا رَسُولَ اللَّهِ تَكُونُ فِي الْإِبِلِ الْجَرِبَةُ فِي الْمِائَةِ فَتُجْرِبُهَا فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَمَنْ أَعْدَى الْأَوَّلَ [قال البوصيري: هذا اسناد صحيح. قال الألباني: صحيح (ابن ماجة: ٣٥٣٩ مختصراً). قال شعيب: صحيح لغيره]. [انظر: ٣٠٣٢].

(۲۴۲۵) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا بیماری متعدی ہونے کا نظریہ صحیح نہیں، بدشگونی کی کوئی حیثیت نہیں ہے، صفر کا مہینہ یا الو کے منحوس ہونے کی کوئی حقیقت نہیں ہے، (سماک کہتے ہیں کہ ''صفر'' انسان کے پیٹ میں ایک کیڑا ہوتا ہے) ایک آدمی نے عرض کیا یا رسول اللہ! سو اونٹوں میں ایک خارش زدہ اونٹ شامل ہو کر ان سب کو خارش زدہ کر دیتا ہے (اور آپ کہتے ہیں کہ بیماری متعدی نہیں ہوتی؟) نبی علیہ السلام نے فرمایا یہ بتاؤ! اس پہلے اونٹ کو خارش میں کس نے مبتلا کیا؟

(۲٤۲٦) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ وَأَبُو سَعِيدٍ قَالَا حَدَّثَنَا زَائِدَةُ حَدَّثَنَا سِمَاكٌ قَالَ عَبْدُ الرَّحْمَنِ عَنْ سِمَاكٍ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي عَلَى الْخُمْرَةِ [قال الألباني: حسن صحيح (الترمذي: ٣٣١). قال شعيب: صحيح لغيره]. [انظر: ٢٨١٤، ٢٩٤٢، ٣٣٧١].

(۲۴۲۶) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام چٹائی پر نماز پڑھ لیتے تھے۔

(۲٤۲۷) حَدَّثَنَا مُؤَمَّلُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنِ الْحَكَمِ عَنْ مِقْسَمٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ فَأَفَاضَ

رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ عَرَفَةَ وَأَمَرَهُمْ بِالسَّكِينَةِ وَأَرْدَفَ أُسَامَةَ بْنَ زَيْدٍ وَقَالَ يَا أَيُّهَا النَّاسُ عَلَيْكُمْ بِالسَّكِينَةِ وَالْوَقَارِ فَإِنَّ الْبِرَّ لَيْسَ بِإِيجَافِ الْإِبِلِ وَالْخَيْلِ فَمَا رَأَيْتُ نَاقَةً رَافِعَةً يَدَهَا عَادِيَةً حَتَّى بَلَغَتْ جَمْعًا ثُمَّ أَرْدَفَ الْفَضْلَ بْنَ عَبَّاسٍ مِنْ جَمْعٍ إِلَى مِنًى وَهُوَ يَقُولُ يَا أَيُّهَا النَّاسُ عَلَيْكُمْ بِالسَّكِينَةِ وَالْوَقَارِ فَإِنَّ الْبِرَّ لَيْسَ بِإِيجَافِ الْإِبِلِ وَالْخَيْلِ فَمَا رَأَيْتُ نَاقَةً رَافِعَةً يَدَهَا عَادِيَةً حَتَّى بَلَغَتْ مِنًى [راجع: ۲۰۹۹].

(۲۴۲۷) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ جب نبی علیہ السلام عرفہ کے میدان سے واپس روانہ ہوئے تو حضرت اسامہ رضی اللہ عنہ کو اپنے پیچھے بٹھا لیا اور فرمایا سکون سے چلو، گھوڑے اور سواریاں تیز دوڑانا کوئی نیکی نہیں ہے، ابن عباس رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ پھر میں نے اپنے ہاتھ بڑھانے والی کسی سواری کو تیزی سے آگے بڑھتے ہوئے نہیں دیکھا یہاں تک کہ ہم مزدلفہ پہنچ گئے، پھر نبی علیہ السلام نے مزدلفہ سے منیٰ تک حضرت فضل رضی اللہ عنہ کو اپنے پیچھے بٹھا لیا اور فرمانے لگے لوگو! سکون اور وقار سے چلو کیونکہ گھوڑے اور اونٹ تیز دوڑانا کوئی نیکی نہیں ہے، اس کے بعد میں نے کسی سواری کو سرپٹ دوڑتے ہوئے نہیں دیکھا یہاں تک کہ منیٰ پہنچ گئے۔

(۲۴۲۸) حَدَّثَنَا مُؤَمَّلٌ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ ابْنِ أَبِي لَيْلَى عَنِ الْحَكَمِ عَنْ مِقْسَمٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ أَهْدَى رَسُولُ اللَّهِ مِائَةَ بَدَنَةٍ فِيهَا جَمَلٌ أَحْمَرُ لِأَبِي جَهْلٍ فِي أَنْفِهِ بُرَةٌ مِنْ فِضَّةٍ [قال الألباني: صحيح (ابن ماجة: ۳۰۷۶ و ۳۱۰۰). قال شعيب: حسن. وهذا إسناد ضعيف]. [راجع: ۲۰۷۹].

(۲۴۲۸) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ (حجۃ الوداع کے موقع پر) نبی علیہ السلام نے سو اونٹوں کی قربانی دی، جن میں ابوجہل کا ایک سرخ اونٹ بھی شامل تھا، جس کی ناک میں چاندی کا حلقہ پڑا ہوا تھا۔

(۲۴۲۹) حَدَّثَنَا مُؤَمَّلٌ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ قَالَ فِي الْقُرْآنِ بِغَيْرِ عِلْمٍ فَلْيَتَبَوَّأْ مَقْعَدَهُ مِنَ النَّارِ [انظر: ۲۰۶۹].

(۲۴۲۹) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جو شخص قرآن کریم میں بغیر علم کے کوئی بات کہے تو اسے اپنا ٹھکانہ جہنم میں بنا لینا چاہئے۔

(۲۴۳۰) حَدَّثَنَا مُؤَمَّلٌ قَالَ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ قَالَ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ زَيْدٍ عَنْ يُوسُفَ بْنِ مِهْرَانَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ امْرَأَةً مُغِيبًا أَتَتْ رَجُلًا تَشْتَرِي مِنْهُ شَيْئًا فَقَالَ ادْخُلِي الدَّوْلَجَ حَتَّى أُعْطِيَكِ فَدَخَلَتْ فَقَبَّلَهَا وَغَمَزَهَا فَقَالَتْ وَيْحَكَ إِنِّي مُغِيبٌ فَتَرَكَهَا وَنَدِمَ عَلَى مَا كَانَ مِنْهُ فَأَتَى عُمَرَ فَأَخْبَرَهُ بِالَّذِي صَنَعَ فَقَالَ وَيْحَكَ فَلَعَلَّهَا مُغِيبٌ قَالَ فَإِنَّهَا مُغِيبٌ قَالَ فَأْتِ أَبَا بَكْرٍ فَاسْأَلْهُ فَأَتَى أَبَا بَكْرٍ فَأَخْبَرَهُ فَقَالَ أَبُو بَكْرٍ وَيْحَكَ لَعَلَّهَا مُغِيبٌ قَالَ فَإِنَّهَا مُغِيبٌ قَالَ فَأْتِ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَخْبِرْهُ فَأَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَخْبَرَهُ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَعَلَّهَا مُغِيبٌ قَالَ فَإِنَّهَا مُغِيبٌ فَسَكَتَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَنَزَلَ الْقُرْآنُ وَأَقِمِ الصَّلَاةَ طَرَفَيِ النَّهَارِ وَزُلَفًا مِنَ اللَّيْلِ إِلَى قَوْلِهِ لِلذَّاكِرِينَ قَالَ فَقَالَ الرَّجُلُ يَا رَسُولَ اللَّهِ

أَهِيَ لِيَ خَاصَّةً أَوْ فِي النَّاسِ عَامَّةً قَالَ فَقَالَ عُمَرُ لَا وَلَا نَعْمَةَ عَيْنٍ لَكَ بَلْ هِيَ لِلنَّاسِ عَامَّةً قَالَ فَضَحِكَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَالَ صَدَقَ عُمَرُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ [راجع: ۲۲۰٦].

(۲۴۳۰) حضرت ابن عباس ﷺ سے مروی ہے کہ ایک عورت کا شوہر اس کے پاس موجود نہ تھا، وہ ایک شخص کے پاس کچھ خریداری کرنے کے لئے آئی، اس نے اس عورت سے کہا کہ گودام میں آ جاؤ، میں تمہیں وہ چیز دے دیتا ہوں، وہ عورت جب گودام میں داخل ہوئی تو اس نے اسے بوسہ دے دیا اور اس سے چھیڑ خانی کی، اس عورت نے کہا کہ افسوس! میرا تو شوہر بھی غائب ہے، اس پر اس نے اسے چھوڑ دیا اور اپنی حرکت پر نادم ہوا، پھر وہ حضرت عمر فاروق ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا اور سارا ماجرا کہہ سنایا۔

حضرت عمر ﷺ نے فرمایا افسوس! شاید اس کا شوہر راہِ خدا میں جہاد کی وجہ سے موجود نہ ہوگا؟ اس نے اثبات میں جواب دیا، حضرت عمر ﷺ نے فرمایا کہ اس مسئلے کا حل تم حضرت ابوبکر ﷺ کے پاس جا کر ان سے معلوم کرو، چنانچہ اس نے حضرت ابوبکر ﷺ کی خدمت میں حاضر ہو کر یہ مسئلہ پوچھا، انہوں نے بھی یہی فرمایا کہ شاید اس کا شوہر راہِ خدا میں، جہاد کی وجہ سے موجود نہ ہوگا، پھر انہوں نے اسے حضرت عمر ﷺ کی طرح نبی ﷺ کے پاس بھیج دیا۔

وہ آدمی نبی ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا اور سارا واقعہ سنایا، نبی ﷺ نے بھی یہی فرمایا کہ شاید اس عورت کا خاوند موجود نہیں ہوگا؟ اور اس کے متعلق قرآن کریم کی یہ آیت نازل ہوگئی کہ ''دن کے دونوں حصوں اور رات کے کچھ حصے میں نماز قائم کیجئے، بیشک نیکیاں گناہوں کو ختم کر دیتی ہیں'' اس آدمی نے پوچھا یا رسول اللہ! کیا قرآن کریم کا یہ حکم خاص طور پر میرے لئے ہے یا سب لوگوں کے لئے یہ عمومی حکم ہے، حضرت عمر ﷺ نے اس کے سینے پر ہاتھ مار کر فرمایا تو اتنا خوش نہ ہو، یہ سب لوگوں کے لئے عمومی حکم ہے، نبی ﷺ نے فرمایا کہ عمر نے سچ کہا۔

(۲۴۳۱) حَدَّثَنَا مُؤَمَّلٌ قَالَ أَبُو عَوَانَةَ حَدَّثَنَا أَبُو بِشْرٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ فِي قَوْلِ الْجِنِّ وَأَنَّهُ لَمَّا قَامَ عَبْدُ اللَّهِ يَدْعُوهُ كَادُوا يَكُونُونَ عَلَيْهِ لِبَدًا قَالَ لَمَّا رَأَوْهُ يُصَلِّي بِأَصْحَابِهِ وَيُصَلُّونَ بِصَلَاتِهِ وَيَرْكَعُونَ بِرُكُوعِهِ وَيَسْجُدُونَ بِسُجُودِهِ تَعَجَّبُوا مِنْ طَوَاعِيَةِ أَصْحَابِهِ لَهُ فَلَمَّا رَجَعُوا إِلَى قَوْمِهِمْ قَالُوا إِنَّهُ لَمَّا قَامَ عَبْدُ اللَّهِ يَعْنِي النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَدْعُوهُ كَادُوا يَكُونُونَ عَلَيْهِ لِبَدًا

(۲۴۳۱) حضرت ابن عباس ﷺ سے جنات کے اس قول ''أَنَّهُ لَمَّا قَامَ عَبْدُ اللَّهِ يَدْعُوهُ ......'' کی تفسیر میں منقول ہے کہ جب انہوں نے دیکھا کہ نبی ﷺ صحابہ کرام ﷺ کو نماز پڑھا رہے ہیں اور صحابہ کرام ﷺ نماز میں آپ کی اقتداء کر رہے ہیں، آپ کے رکوع پر خود رکوع کر رہے ہیں، آپ کے سجدے پر خود سجدہ کر رہے ہیں، تو انہیں صحابہ کرام ﷺ کی اطاعتِ مصطفیٰ ﷺ پر تعجب ہوا، چنانچہ جب وہ اپنی قوم کی طرف لوٹ کر گئے تو کہنے لگے کہ جب اللہ کا بندہ یعنی نبی ﷺ کھڑے ہوتے ہیں تو قریب ہے کہ صحابہ ﷺ ان کے لئے بھیڑ لگا کر جمع ہو جائیں۔

(۲۴۳۲) حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ عِيسَى حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنْ يَعْلَى بْنِ حَكِيمٍ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ خَرَجَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي مَرَضِهِ الَّذِي مَاتَ فِيهِ عَاصِبٌ رَأْسَهُ فِي خِرْقَةٍ فَقَعَدَ عَلَى الْمِنْبَرِ فَحَمِدَ اللَّهَ وَأَثْنَى عَلَيْهِ ثُمَّ قَالَ إِنَّهُ لَيْسَ أَحَدٌ أَمَنَّ عَلَيَّ فِي نَفْسِهِ وَمَالِهِ مِنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ أَبِي قُحَافَةَ وَلَوْ كُنْتُ مُتَّخِذًا مِنَ النَّاسِ خَلِيلًا لَاتَّخَذْتُ أَبَا بَكْرٍ خَلِيلًا وَلَكِنْ خُلَّةُ الْإِسْلَامِ أَفْضَلُ سُدُّوا عَنِّي كُلَّ خَوْخَةٍ فِي هَذَا الْمَسْجِدِ غَيْرَ خَوْخَةِ أَبِي بَكْرٍ [صححه البخاري (٤٦٧)، وابن حبان (٦٨٦٠) و ابو يعلى: ٢٥٨٤].

(۲۴۳۲) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام اپنے مرض الوفات میں اپنے سر مبارک پر پٹی باندھے ہوئے نکلے، منبر پر رونق افروز ہوئے، اللہ کی حمد و ثناء بیان کی اور فرمایا کہ اپنی جان اور اپنے مال کے اعتبار سے ابوبکر بن ابی قحافہ رضی اللہ عنہ سے زیادہ مجھ پر احسان کرنے والا کوئی نہیں ہے، اگر میں انسانوں میں سے کسی کو اپنا خلیل بناتا تو ابوبکر کو بناتا لیکن اسلام کی خلت سب سے افضل ہے، اس مسجد میں کھلنے والی ہر کھڑکی کو بند کر دو، سوائے ابوبکر رضی اللہ عنہ کی کھڑکی کے۔

(۲۴۳۳) حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ عِيسَى حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنْ يَعْلَى بْنِ حَكِيمٍ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمَّا أَتَاهُ مَاعِزُ بْنُ مَالِكٍ قَالَ لَعَلَّكَ قَبَّلْتَ أَوْ غَمَزْتَ أَوْ نَظَرْتَ قَالَ لَا قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنِكْتَهَا لَا يُكَنِّي قَالَ نَعَمْ قَالَ فَعِنْدَ ذَلِكَ أَمَرَ بِرَجْمِهِ [راجع: ٢١٢٩].

(۲۴۳۳) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ جب حضرت ماعز بن مالک رضی اللہ عنہ نبی علیہ السلام کی خدمت میں اعتراف جرم کے لئے حاضر ہوئے تو نبی علیہ السلام نے ان سے فرمایا شاید تم نے اسے بوسہ دیا ہوگا، یا چھیڑ خانی کی ہوگی یا دیکھا ہوگا؟ انہوں نے عرض کیا نہیں، نبی علیہ السلام نے فرمایا کیا تم نے اس سے جماع کیا ہے؟ انہوں نے کہا جی ہاں! تب نبی علیہ السلام کے حکم پر انہیں سنگسار کر دیا گیا۔

(۲۴۳۴) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ عَنْ مَنْصُورٍ عَنِ الْمِنْهَالِ بْنِ عَمْرٍو عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُعَوِّذُ الْحَسَنَ وَالْحُسَيْنَ فَيَقُولُ أُعِيذُكُمَا بِكَلِمَةِ اللَّهِ التَّامَّةِ مِنْ كُلِّ شَيْطَانٍ وَهَامَّةٍ وَمِنْ كُلِّ عَيْنٍ لَامَّةٍ ثُمَّ يَقُولُ هَكَذَا كَانَ أَبِي إِبْرَاهِيمُ عَلَيْهِ السَّلَام يُعَوِّذُ إِسْمَاعِيلَ وَإِسْحَاقَ عَلَيْهِمَا السَّلَام [راجع: ٢١١٢].

(۲۴۳۴) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام حضرات حسنین رضی اللہ عنہما پر یہ کلمات پڑھ کر پھونکتے تھے، میں تم دونوں کو اللہ کی صفات کاملہ کی پناہ میں دیتا ہوں ہر شیطان اور ہر غم سے اور ہر قسم کی نظر بد سے اور فرمایا کرتے تھے کہ میرے والد یعنی حضرت ابراہیم علیہ السلام بھی اپنے دو بیٹوں حضرت اسماعیل اور حضرت اسحاق علیہما السلام پر یہی کلمات پڑھ کر پھونکتے تھے۔

(۲۴۳۵) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَنْبَأَنَا سُفْيَانُ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ قَالَ حَدَّثَنِي عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ وَعْلَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قُلْتُ لَهُ إِنَّا نَغْزُو فَنُؤْتَى بِالْإِهَابِ وَالْأَسْقِيَةِ قَالَ مَا أَدْرِي مَا أَقُولُ لَكَ إِلَّا أَنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ أَيُّمَا إِهَابٍ دُبِغَ فَقَدْ طَهُرَ [راجع: ١٨٩٥].

(۲۴۳۵) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ میں نے نبی علیہ السلام کو فرماتے ہوئے سنا ہے کہ جس کھال کو دباغت دے لی جائے وہ پاک ہو جاتی ہے۔

(۲٤٣٦) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ عَنْ طَاوُسٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ أُمِرَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يَسْجُدَ عَلَى سَبْعٍ وَلَا يَكُفَّ شَعْرًا وَلَا ثَوْبًا [راجع: ١٩٢٧].

(۲۴۳۶) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام کو سات ہڈیوں پر سجدہ کرنے کا حکم دیا گیا ہے اور کپڑوں اور بالوں کو دوران نماز سمیٹنے سے منع کیا گیا ہے۔

(٢٤٣٧) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ زَيْدٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ تَزَوَّجَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ مُحْرِمٌ [راجع: ١٩١٩].

(۲۴۳۷) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے حالت احرام میں حضرت میمونہ رضی اللہ عنہا سے نکاح فرمایا۔

(٢٤٣٨) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ عَنْ طَاوُسٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ اشْتَرَى طَعَامًا فَلَا يَبِعْهُ حَتَّى يَسْتَوْفِيَهُ قَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ وَأَحْسِبُ كُلَّ شَيْءٍ بِمَنْزِلَةِ الطَّعَامِ [راجع: ١٨٤٧].

(۲۴۳۸) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے قبضے سے قبل غلے کو بیچنے سے منع فرمایا ہے، میری رائے یہ ہے کہ اس کا تعلق ہر چیز کے ساتھ ہے۔

(٢٤٣٩) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَطَاءِ بْنِ السَّائِبِ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ كُلُوا فِي الْقَصْعَةِ مِنْ جَوَانِبِهَا وَلَا تَأْكُلُوا مِنْ وَسَطِهَا فَإِنَّ الْبَرَكَةَ تَنْزِلُ فِي وَسَطِهَا [قال الترمذي: حسن صحيح. قال الألباني: صحيح (ابو داود: ٣٧٧٢، ابن ماجة: ٣٢٧٧، الترمذي: ١٨٠٥)، قال شعيب: اسناده حسن]. [انظر: ٢٧٣٠، ٣١٩٠، ٣٢١٤، ٣٤٣٨].

(۲۴۳۹) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا پیالے (برتن) کے کناروں سے کھانا کھایا کرو، درمیان سے نہ کھایا کرو، کیونکہ کھانے کے درمیان میں برکت نازل ہوتی ہے (اور سب طرف پھیلتی ہے)

(٢٤٤٠) حَدَّثَنَا سُرَيْجٌ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ يَعْنِي ابْنَ سَلَمَةَ عَنْ قَيْسِ بْنِ سَعْدٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَحْسِبُهُ رَفَعَهُ قَالَ كَانَ إِذَا رَفَعَ رَأْسَهُ مِنَ الرُّكُوعِ قَالَ سَمِعَ اللَّهُ لِمَنْ حَمِدَهُ اللَّهُمَّ رَبَّنَا لَكَ الْحَمْدُ مِلْءَ السَّمَاءِ وَمِلْءَ الْأَرْضِ وَمِلْءَ مَا شِئْتَ مِنْ شَيْءٍ بَعْدُ [اخرجه عبدالرزاق: ٢٩٠٨] [انظر: ٢٤٨٩، ٢٥٠٥، ٣٠٨٣].

(۲۴۴۰) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے غالباً مرفوعاً مروی ہے کہ جب وہ اپنا سر رکوع سے اٹھاتے تھے تو "سمع الله لمن حمده" کہنے کے بعد فرماتے اے اللہ! اے ہمارے رب! تمام تعریفیں آپ ہی کے لئے ہیں جو آسمان کو پُر کر دیں اور زمین کو

اور اس کے علاوہ جس چیز کو آپ چاہیں، بھر دیں۔

(۲۴۴۱) حَدَّثَنَا سُرَيْجٌ حَدَّثَنَا عَبَّادٌ يَعْنِي ابْنَ الْعَوَّامِ عَنِ الْحَجَّاجِ عَنِ الْحَكَمِ عَنْ مِقْسَمٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَطَبَ مَيْمُونَةَ بِنْتَ الْحَارِثِ فَجَعَلَتْ أَمْرَهَا إِلَى الْعَبَّاسِ فَزَوَّجَهَا النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

(۲۴۴۱) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے حضرت میمونہ بنت حارث رضی اللہ عنہا کو نکاح کا پیغام بھیجا، انہوں نے اپنے معاملے کا اختیار حضرت عباس رضی اللہ عنہ کو دے دیا اور انہوں نے ان کا نکاح نبی علیہ السلام سے کر دیا۔

(۲۴۴۲) حَدَّثَنَا سُرَيْجٌ حَدَّثَنَا عَبَّادٌ عَنِ الْحَجَّاجِ عَنِ الْحَكَمِ عَنْ مِقْسَمٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَتَلَ الْمُسْلِمُونَ رَجُلًا مِنَ الْمُشْرِكِينَ يَوْمَ الْخَنْدَقِ فَأَرْسَلُوا رَسُولًا إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَغْرَمُونَ الدِّيَةَ بِجِيفَتِهِ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّهُ لَخَبِيثٌ خَبِيثُ الدِّيَةِ خَبِيثُ الْجِيفَةِ فَخَلَّى بَيْنَهُمْ وَبَيْنَهُ [راجع: ۲۲۳۰].

(۲۴۴۲) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ غزوۂ خندق کے دن مسلمانوں نے مشرکین کا ایک آدمی قتل کر دیا، مشرکین اس کی لاش حاصل کرنے کے لئے مال و دولت کی پیشکش کرنے لگے، لیکن نبی علیہ السلام نے فرمایا انہیں اس کی لاش اسی طرح حوالے کر دو، یہ خبیث لاش ہے اور اس کی دیت بھی ناپاک ہے، چنانچہ نبی علیہ السلام نے ان سے اس کے عوض کچھ بھی نہیں لیا۔

(۲۴۴۳) حَدَّثَنَا سُرَيْجٌ حَدَّثَنَا عَبَّادٌ عَنْ حَجَّاجٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَتَبَ كِتَابًا بَيْنَ الْمُهَاجِرِينَ وَالْأَنْصَارِ أَنْ يَعْقِلُوا مَعَاقِلَهُمْ وَأَنْ يَفْدُوا عَانِيَهُمْ بِالْمَعْرُوفِ وَالْإِصْلَاحِ بَيْنَ الْمُسْلِمِينَ [انظر: ٦٩٠٤].

(۲۴۴۳) حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے مہاجرین و انصار کے درمیان یہ تحریر لکھ دی کہ اپنی دیت ادا کیا کریں، اپنے قیدیوں کا بھلے طریقے سے فدیہ ادا کریں اور مسلمانوں میں اصلاح کی کوشش کیا کریں۔

(۲۴۴۴) حَدَّثَنِي سُرَيْجٌ حَدَّثَنَا عَبَّادٌ عَنْ حَجَّاجٍ عَنِ الْحَكَمِ عَنْ مِقْسَمٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ مِثْلَهُ [اسناده ضعيف].

(۲۴۴۴) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ سے بھی مروی ہے۔

(۲۴۴۵) حَدَّثَنَا سُرَيْجٌ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي الزِّنَادِ عَنْ أَبِيهِ عَنِ الْأَعْمَى عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُتْبَةَ بْنِ مَسْعُودٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ تَنَفَّلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَيْفَهُ ذَا الْفَقَارِ يَوْمَ بَدْرٍ وَهُوَ الَّذِي رَأَى فِيهِ الرُّؤْيَا يَوْمَ أُحُدٍ فَقَالَ رَأَيْتُ فِي سَيْفِي ذِي الْفَقَارِ فَلًّا فَأَوَّلْتُهُ فَلًّا يَكُونُ فِيكُمْ وَرَأَيْتُ أَنِّي مُرْدِفٌ كَبْشًا فَأَوَّلْتُهُ كَبْشَ الْكَتِيبَةِ وَرَأَيْتُ أَنِّي فِي دِرْعٍ حَصِينَةٍ فَأَوَّلْتُهَا الْمَدِينَةَ وَرَأَيْتُ بَقَرًا تُذْبَحُ فَبَقَرٌ وَاللَّهِ خَيْرٌ فَبَقَرٌ وَاللَّهِ خَيْرٌ فَكَانَ الَّذِي قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ [قال الألباني: حسن الإسناد (ابن ماجة: ۲۸۰۸ الترمذي: ١٥٦١)].

(۲۴۴۵) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے اپنی تلوار ''جس کا نام ذوالفقار تھا'' غزوۂ بدر کے دن (حضرت علی رضی اللہ عنہ کو) بطور انعام کے عطاء فرمائی تھی، یہ وہی تلوار تھی جس کے متعلق نبی علیہ السلام نے غزوۂ احد کے موقع پر خواب دیکھا تھا اور فرمایا تھا کہ میں نے اپنی تلوار ذوالفقار میں کچھ شکستگی کے آثار دیکھے، جس کی تعبیر میں نے یہ لی کہ تمہارے اندر شکستگی کے آثار ہوں گے، نیز میں نے دیکھا کہ میں اپنے پیچھے ایک مینڈھے کو سوار کیے ہوئے ہوں، میں نے اس کی تعبیر لشکر کے مینڈھے سے کی ہے، پھر میں نے اپنے آپ کو ایک مضبوط قلعے میں دیکھا جس کی تاویل میں نے مدینہ منورہ سے کی، نیز میں نے ایک گائے کو ذبح ہوتے ہوئے دیکھا، بخدا! گائے خیر ہے، بخدا! گائے خیر ہے، چنانچہ ایسا ہی ہوا جیسے نبی علیہ السلام نے خواب میں دیکھا تھا۔

(۲۴۴۶) حَدَّثَنَا سُرَيْجٌ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي الزِّنَادِ عَنْ عَمْرِو بْنِ أَبِي عَمْرٍو عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ كَانَتْ قِرَاءَةُ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِاللَّيْلِ قَدْرَ مَا يَسْمَعُهُ مَنْ فِي الْحُجْرَةِ وَهُوَ فِي الْبَيْتِ [قال الألباني: حسن صحيح (ابو داود: ١٣٢٧). قال شعيب: اسناده حسن].

(۲۴۴۶) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام رات کو اپنے گھر میں صرف اتنی آواز سے تلاوت فرماتے تھے کہ حجرہ میں اگر کوئی موجود ہوتو وہ سن لے۔

(۲۴۴۷) حَدَّثَنَا سُرَيْجُ بْنُ النُّعْمَانِ حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ عَنْ أَبِي بِشْرٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَيْسَ الْخَبَرُ كَالْمُعَايَنَةِ إِنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ أَخْبَرَ مُوسَى بِمَا صَنَعَ قَوْمُهُ فِي الْعِجْلِ فَلَمْ يُلْقِ الْأَلْوَاحَ فَلَمَّا عَايَنَ مَا صَنَعُوا أَلْقَى الْأَلْوَاحَ فَانْكَسَرَتْ [راجع: ١٨٤٢].

(۲۴۴۷) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا سنی سنائی بات دیکھی ہوئی بات کی طرح نہیں ہوتی، یہی وجہ ہے کہ اللہ تعالیٰ نے جب حضرت موسیٰ علیہ السلام کو بتایا کہ ان کی قوم نے بچھڑے کی پوجا شروع کر دی تو انہوں نے تختیاں نہیں پھینکیں، لیکن جب انہوں نے اپنی قوم کو اپنی آنکھوں سے اس طرح کرتے ہوئے دیکھ لیا تو انہوں نے تورات کی تختیاں پھینک دیں اور وہ ٹوٹ گئیں۔

(۲۴۴۸) حَدَّثَنَا سُرَيْجٌ حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ أَخْبَرَنَا حُصَيْنُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ قَالَ كُنْتُ عِنْدَ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ قَالَ أَيُّكُمْ رَأَى الْكَوْكَبَ الَّذِي انْقَضَّ الْبَارِحَةَ قُلْتُ أَنَا ثُمَّ قُلْتُ أَمَا إِنِّي لَمْ أَكُنْ فِي صَلَاةٍ وَلَكِنِّي لُدِغْتُ قَالَ وَكَيْفَ فَعَلْتَ قُلْتُ اسْتَرْقَيْتُ قَالَ وَمَا حَمَلَكَ عَلَى ذَلِكَ قُلْتُ حَدِيثٌ حَدَّثَنَاهُ الشَّعْبِيُّ عَنْ بُرَيْدَةَ الْأَسْلَمِيِّ أَنَّهُ قَالَ لَا رُقْيَةَ إِلَّا مِنْ عَيْنٍ أَوْ حُمَةٍ فَقَالَ سَعِيدٌ يَعْنِي ابْنَ جُبَيْرٍ قَدْ أَحْسَنَ مَنِ انْتَهَى إِلَى مَا سَمِعَ ثُمَّ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ عَبَّاسٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ عُرِضَتْ عَلَيَّ الْأُمَمُ فَرَأَيْتُ النَّبِيَّ وَمَعَهُ الرَّهْطُ وَالنَّبِيَّ وَمَعَهُ الرَّجُلَ وَالنَّبِيَّ وَلَيْسَ مَعَهُ أَحَدٌ إِذْ رُفِعَ لِي سَوَادٌ عَظِيمٌ فَقُلْتُ هَذِهِ أُمَّتِي فَقِيلَ هَذَا مُوسَى وَقَوْمُهُ وَلَكِنْ انْظُرْ إِلَى الْأُفُقِ فَإِذَا سَوَادٌ عَظِيمٌ ثُمَّ قِيلَ انْظُرْ إِلَى هَذَا الْجَانِبِ الْآخَرِ فَإِذَا سَوَادٌ عَظِيمٌ فَقِيلَ هَذِهِ أُمَّتُكَ

وَمَعَهُمْ سَبْعُونَ أَلْفًا يَدْخُلُونَ الْجَنَّةَ بِغَيْرِ حِسَابٍ وَلَا عَذَابٍ ثُمَّ نَهَضَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَدَخَلَ فَخَاضَ الْقَوْمُ فِي ذَلِكَ فَقَالُوا مَنْ هَؤُلَاءِ الَّذِينَ يَدْخُلُونَ الْجَنَّةَ بِغَيْرِ حِسَابٍ وَلَا عَذَابٍ فَقَالَ بَعْضُهُمْ لَعَلَّهُمْ الَّذِينَ صَحِبُوا النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَالَ بَعْضُهُمْ لَعَلَّهُمْ الَّذِينَ وُلِدُوا فِي الْإِسْلَامِ وَلَمْ يُشْرِكُوا بِاللَّهِ شَيْئًا قَطُّ وَذَكَرُوا أَشْيَاءَ فَخَرَجَ إِلَيْهِمْ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ مَا هَذَا الَّذِي كُنْتُمْ تَخُوضُونَ فِيهِ فَأَخْبَرُوهُ بِمَقَالَتِهِمْ فَقَالَ هُمْ الَّذِينَ لَا يَكْتَوُونَ وَلَا يَسْتَرْقُونَ وَلَا يَتَطَيَّرُونَ وَعَلَى رَبِّهِمْ يَتَوَكَّلُونَ فَقَامَ عُكَّاشَةُ بْنُ مِحْصَنٍ الْأَسَدِيُّ فَقَالَ أَنَا مِنْهُمْ يَا رَسُولَ اللَّهِ فَقَالَ أَنْتَ مِنْهُمْ ثُمَّ قَامَ الْآخَرُ فَقَالَ أَنَا مِنْهُمْ يَا رَسُولَ اللَّهِ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَبَقَكَ بِهَا عُكَّاشَةُ [صححه البخاري (٦٥٤١)، ومسلم (٢٢٠) والترمذي: ٢٤٤٦، وابن ابي شيبة: ٦٧/٨]. [انظر: ٢٤٤٩، ٢٩٥٥].

(۲۴۴۸) حصین بن عبدالرحمٰن رحمہ اللہ کہتے ہیں کہ میں حضرت سعید بن جبیر رحمہ اللہ کے پاس موجود تھا، انہوں نے فرمایا تم میں سے کسی نے رات کو ستارہ ٹوٹتے ہوئے دیکھا ہے؟ میں نے عرض کیا کہ میں نے دیکھا ہے، میں اس وقت نماز میں نہیں تھا، البتہ مجھے ایک بچھو نے ڈس لیا تھا، انہوں نے پوچھا پھر تم نے کیا کیا؟ میں نے عرض کیا کہ میں نے اسے جھاڑ لیا، انہوں نے پوچھا کہ تم نے ایسا کیوں کیا؟ میں نے عرض کیا اس حدیث کی وجہ سے جو ہمیں امام شعبی رحمہ اللہ نے حضرت بریدہ اسلمی کے حوالے سے سنائی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا نظر بد یا ڈنک کے علاوہ کسی اور چیز کی جھاڑ پھونک صحیح نہیں ہے۔

حضرت سعید بن جبیر رحمہ اللہ کہنے لگے کہ جو شخص اپنی سنی ہوئی روایات کو اپنا منتہیٰ بنا لے، یہ سب سے اچھی بات ہے، پھر فرمایا کہ ہم سے حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ نے نبی علیہ السلام کا ارشاد نقل کیا ہے کہ مجھ پر مختلف امتیں پیش کی گئیں، میں نے کسی نبی کے ساتھ پورا گروہ دیکھا، کسی نبی کے ساتھ ایک دو آدمیوں کو دیکھا اور کسی نبی کے ساتھ ایک آدمی بھی نہ دیکھا، اچانک میرے سامنے ایک بہت بڑا جم غفیر پیش کیا گیا، میں سمجھا کہ یہ میری امت ہے لیکن مجھے بتایا گیا کہ یہ حضرت موسیٰ علیہ السلام اور ان کی قوم ہے، البتہ آپ افق کی طرف دیکھئے، وہاں ایک بڑی جمعیت نظر آئی، پھر مجھے دوسری طرف دیکھنے کا حکم دیا گیا، وہاں بھی ایک بہت بڑا جم غفیر دکھائی دیا، مجھ سے کہا گیا کہ یہ آپ کی امت ہے، ان میں ستر ہزار آدمی ایسے ہیں جو بغیر حساب اور عذاب کے جنت میں داخل ہوں گے۔

پھر نبی علیہ السلام اٹھے اور اپنے گھر میں داخل ہو گئے اور لوگ یہ بحث کرنے لگے کہ بغیر حساب اور عذاب کے جنت میں داخل ہونے والے یہ لوگ کون ہوں گے؟ بعض کہنے لگے کہ ہو سکتا ہے یہ نبی علیہ السلام کے صحابہ ہوں، بعض نے کہا کہ شاید اس سے مراد وہ لوگ ہوں جو اسلام کی حالت میں پیدا ہوئے ہوں اور انہوں نے اللہ کے ساتھ کبھی شرک نہ کیا ہو، اسی طرح کچھ اور آراء بھی لوگوں نے دیں۔

جب نبی علیہ السلام باہر تشریف لائے تو فرمایا کہ تم لوگ کس بحث میں پڑے ہوئے ہو؟ لوگوں نے نبی علیہ السلام کو اپنی بحث کے

بارے بتایا، نبی علیہ السلام نے فرمایا یہ وہ لوگ ہوں گے جو داغ کر علاج نہیں کرتے، جھاڑ پھونک اور منتر نہیں کرتے، بدشگونی نہیں لیتے اور اپنے رب پر بھروسہ کرتے ہیں، یہ سن کر عکاشہ بن محصن اسدی کھڑے ہو کر پوچھنے لگے یا رسول اللہ! کیا میں بھی ان میں سے ہوں؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا ہاں! تم ان میں شامل ہو، پھر ایک اور آدمی کھڑا ہوا اور کہنے لگا یا رسول اللہ! کیا میں بھی ان میں شامل ہوں؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا عکاشہ تم پر سبقت لے گئے۔

(٢٤٤٩) حَدَّثَنَا عَبْدُاللهِ حَدَّثَنِي شُجَاعٌ حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ مِثْلَهُ [راجع: ٢٤٤٨].

(۲۴۴۹) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(٢٤٥٠) حَدَّثَنَا سُرَيْجُ بْنُ النُّعْمَانِ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنْ أَبِي بِشْرٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ مَا صَامَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ شَهْرًا كَامِلًا قَطُّ غَيْرَ رَمَضَانَ وَإِنْ كَانَ لَيَصُومُ إِذَا صَامَ حَتَّى يَقُولَ الْقَائِلُ وَاللَّهِ لَا يُفْطِرُ وَإِنْ كَانَ لَيُفْطِرُ إِذَا أَفْطَرَ حَتَّى يَقُولَ الْقَائِلُ وَاللَّهِ لَا يَصُومُ [راجع: ١٩٩٨].

(۲۴۵۰) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام ماہ رمضان کے علاوہ کبھی کسی پورے مہینے کے روزے نہیں رکھتے تھے، البتہ بعض اوقات اس تسلسل کے ساتھ روزے رکھتے تھے کہ ہم لوگ کہتے تھے کہ اب نبی علیہ السلام کوئی روزہ نہیں چھوڑیں گے اور بعض اوقات اس تسلسل سے افطار فرماتے تھے کہ ہم کہتے تھے کہ اب نبی علیہ السلام کوئی روزہ نہیں رکھیں گے۔

(٢٤٥١) حَدَّثَنَا سُرَيْجٌ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْمُؤَمَّلِ عَنْ عَطَاءٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَطَعَ الْأَوْدِيَةَ وَجَاءَ بِهَدْيٍ فَلَمْ يَكُنْ لَهُ بُدٌّ مِنْ أَنْ يَطُوفَ بِالْبَيْتِ وَيَسْعَى بَيْنَ الصَّفَا وَالْمَرْوَةِ قَبْلَ أَنْ يَقِفَ بِعَرَفَةَ فَأَمَّا أَنْتُمْ يَا أَهْلَ مَكَّةَ فَأَخِّرُوا طَوَافَكُمْ حَتَّى تَرْجِعُوا

(۲۴۵۱) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے تھے کہ نبی علیہ السلام نے تو وادیوں کو طے کیا تھا اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم ہدی کا جانور بھی لے کر آئے تھے اس لئے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو وقوف عرفہ سے پہلے بیت اللہ کا طواف اور صفا مروہ کے درمیان سعی کیے بغیر کوئی چارۂ کار نہ تھا لیکن اے اہل مکہ! تم اپنے طواف کو اس وقت تک مؤخر کر دیا کرو جب تم واپس لوٹ کر آؤ۔

(٢٤٥٢) حَدَّثَنَا أَسْوَدُ بْنُ عَامِرٍ أَخْبَرَنَا إِسْرَائِيلُ عَنْ سِمَاكٍ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ لَمَّا حُرِّمَتْ الْخَمْرُ قَالُوا يَا رَسُولَ اللَّهِ أَصْحَابُنَا الَّذِينَ مَاتُوا وَهُمْ يَشْرَبُونَهَا فَأَنْزَلَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ لَيْسَ عَلَى الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ جُنَاحٌ فِيمَا طَعِمُوا [راجع: ٢٠٨٨].

(۲۴۵۲) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ جب حرمتِ شراب کا حکم نازل ہوا تو صحابۂ کرام رضی اللہ عنہم نے عرض کیا یا رسول اللہ! ہمارے ان بھائیوں کا کیا ہوگا جن کا پہلے انتقال ہو گیا اور وہ اس کی حرمت سے پہلے اسے پیتے تھے؟ اس پر یہ آیت نازل ہوئی کہ ان لوگوں پر جو ایمان لائے اور نیک اعمال کرتے رہے، کوئی حرج نہیں جو انہوں نے پہلے کھالیا (یا پی لیا)

(٢٤٥٣) حَدَّثَنَا أَسْوَدُ بْنُ عَامِرٍ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ يَعْنِي ابْنَ صَالِحٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ قَالَ حُدِّثْتُ عَنِ ابْنِ

عَبَّاسٍ أَنَّهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُدْمِنُ الْخَمْرِ إِنْ مَاتَ لَقِيَ اللَّهَ كَعَابِدِ وَثَنٍ

(۲۴۵۳) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا مستقل شراب نوشی کرنے والا جب مرے گا تو اللہ سے اس کی ملاقات اس شخص کی طرح ہوگی جو بتوں کا پجاری تھا۔

(۲۴۵۴) حَدَّثَنَا حُسَيْنٌ حَدَّثَنَا شَيْبَانُ عَنْ عِيسَى بْنِ عَلِيٍّ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ يُمْنَ الْخَيْلِ فِي شُقْرِهَا [قال الترمذی: حسن غریب.] قال الألبانی: حسن صحیح (ابو داود: ۲۵۴۵، الترمذی: ۱۶۹۵). قال شعیب: اسنادہ حسن].

(۲۴۵۴) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا گھوڑوں کی برکت اس نسل میں ہے جو سرخ اور زرد رنگ کے ہوں۔

(۲۴۵۵) حَدَّثَنَا حُسَيْنُ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ يَعْنِي ابْنَ حَازِمٍ عَنْ كُلْثُومِ بْنِ جَبْرٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أَخَذَ اللَّهُ الْمِيثَاقَ مِنْ ظَهْرِ آدَمَ بِنَعْمَانَ يَعْنِي عَرَفَةَ فَأَخْرَجَ مِنْ صُلْبِهِ كُلَّ ذُرِّيَّةٍ ذَرَأَهَا فَنَثَرَهُمْ بَيْنَ يَدَيْهِ كَالذَّرِّ ثُمَّ كَلَّمَهُمْ قِبَلًا قَالَ أَلَسْتُ بِرَبِّكُمْ قَالُوا بَلَى شَهِدْنَا أَنْ تَقُولُوا يَوْمَ الْقِيَامَةِ إِنَّا كُنَّا عَنْ هَذَا غَافِلِينَ أَوْ تَقُولُوا إِنَّمَا أَشْرَكَ آبَاؤُنَا مِنْ قَبْلُ وَكُنَّا ذُرِّيَّةً مِنْ بَعْدِهِمْ أَفَتُهْلِكُنَا بِمَا فَعَلَ الْمُبْطِلُونَ

(۲۴۵۵) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا اللہ تعالیٰ نے حضرت آدم علیہ السلام کی پشت میں موجود تمام اولاد سے میدان عرفات میں عہد لیا تھا، چنانچہ اللہ نے ان کی صلب سے ان کی ساری اولاد نکالی جو اس نے پیدا کرنا تھی اور اسے ان کے سامنے چھوٹی چھوٹی چیونٹیوں کی شکل میں پھیلا دیا، پھر ان کی طرف متوجہ ہو کر ان سے کلام کیا اور فرمایا کیا میں تمہارا رب نہیں ہوں؟ انہوں نے کہا کیوں نہیں، (ارشاد ہوا) ہم نے تمہاری گواہی اس لئے لے لی تاکہ تم قیامت کے دن یہ نہ کہہ سکو کہ ہم تو اس سے بے خبر تھے، یا تم یہ کہنے لگو کہ ہم سے پہلے ہمارے آباؤ اجداد نے بھی شرک کیا تھا، ہم ان کے بعد ان ہی کی اولاد تھے، تو کیا آپ ہمیں باطل پر رہنے والوں کے عمل کی پاداش میں ہلاک کر دیں گے؟

(۲۴۵۶) حَدَّثَنَا حُسَيْنٌ حَدَّثَنَا شَرِيكٌ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ أَبِي الْأَحْوَصِ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقْرَأُ فِي صَلَاةِ الْفَجْرِ يَوْمَ الْجُمُعَةِ الم تَنْزِيلُ السَّجْدَةَ وَهَلْ أَتَى عَلَى الْإِنْسَانِ حِينٌ مِنَ الدَّهْرِ

(۲۴۵۶) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام جمعہ کے دن فجر کی نماز میں سورۂ سجدہ اور سورۂ دہر کی تلاوت فرماتے تھے۔

(۲۴۵۷) حَدَّثَنَا حُسَيْنٌ حَدَّثَنَا شَرِيكٌ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ مِثْلَهُ [راجع: ۱۹۹۳].

(۲۴۵۷) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۲۴۵۸) حَدَّثَنَا حُسَيْنٌ حَدَّثَنَا شَرِيكٌ عَنْ خُصَيْفٍ عَنْ مِقْسَمٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي

الرَّجُلِ يَأْتِي امْرَأَتَهُ وَهِيَ حَائِضٌ قَالَ يَتَصَدَّقُ بِنِصْفِ دِينَارٍ [راجع: ۲۰۳۲].

(۲۴۵۸) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس شخص کے بارے ''جس نے ایام کی حالت میں اپنی بیوی سے قربت کی ہو'' یہ فرمایا کہ وہ آدھا دینار صدقہ کرے۔

(۲۴۵۹) حَدَّثَنَا حُسَيْنٌ حَدَّثَنَا شَرِيكٌ عَنْ لَيْثٍ عَنْ طَاوُسٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ عَجَّلَنَا النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَوْ عَجَّلَ أُمَّ سَلَمَةَ وَأَنَا مَعَهُمْ مِنَ الْمُزْدَلِفَةِ إِلَى جَمْرَةِ الْعَقَبَةِ فَأَمَرَنَا أَنْ لَا نَرْمِيَهَا حَتَّى تَطْلُعَ الشَّمْسُ

(۲۴۵۹) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ہمیں یا حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا کو ''اور ان کے ساتھ میں بھی تھا'' مزدلفہ سے منیٰ کی طرف جلدی بھیج دیا تھا اور ہمیں حکم دیا تھا کہ طلوع آفتاب سے قبل جمرۂ عقبہ کی رمی نہ کریں۔

(۲۴۶۰) حَدَّثَنَا حُسَيْنٌ حَدَّثَنَا دَاوُدُ يَعْنِي الْعَطَّارَ عَنْ عَمْرٍو قَالَ حَدَّثَنِي عَطَاءٌ أَنَّهُ سَمِعَ ابْنَ عَبَّاسٍ يَقُولُ أَرْسَلَنِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَعَ ثَقَلِهِ وَضَعَفَةِ أَهْلِهِ لَيْلَةَ الْمُزْدَلِفَةِ فَصَلَّيْنَا الصُّبْحَ بِمِنًى وَرَمَيْنَا الْجَمْرَةَ [راجع: ۱۹۲۰].

(۲۴۶۰) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ نبی علیہ السلام نے مجھے اپنے سامان اور کمزور افرادِ خانہ کے ساتھ مزدلفہ کی رات ہی کو منیٰ کی طرف روانہ کر دیا تھا، چنانچہ ہم نے فجر کی نماز منیٰ میں ہی پڑھی اور جمرۂ عقبہ کی رمی کی۔

(۲۴۶۱) حَدَّثَنَا حُسَيْنٌ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي الزِّنَادِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرِو بْنِ عَطَاءِ بْنِ عَلْقَمَةَ الْقُرَشِيِّ قَالَ دَخَلْنَا بَيْتَ مَيْمُونَةَ زَوْجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَوَجَدْنَا فِيهِ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عَبَّاسٍ فَذَكَرْنَا الْوُضُوءَ مِمَّا مَسَّتْ النَّارُ فَقَالَ عَبْدُ اللَّهِ رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَأْكُلُ مِمَّا مَسَّتْهُ النَّارُ ثُمَّ يُصَلِّي وَلَا يَتَوَضَّأُ فَقَالَ لَهُ بَعْضُنَا أَنْتَ رَأَيْتَهُ يَا ابْنَ عَبَّاسٍ قَالَ فَأَشَارَ بِيَدِهِ إِلَى عَيْنَيْهِ فَقَالَ بَصُرَ عَيْنَيَّ [راجع: ۲۰۰۲].

(۲۴۶۱) محمد بن عمرو کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ ہم لوگ ام المومنین حضرت میمونہ رضی اللہ عنہا کے گھر میں داخل ہوئے تو وہاں حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما مل گئے۔

چنانچہ ہم نے حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے آگ پر پکے ہوئے کھانے کے بعد وضو کا حکم دریافت کیا، حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما نے فرمایا میں نے نبی علیہ السلام کو آگ پر پکی ہوئی چیز کھانے کے بعد تازہ وضو کیے بغیر نماز پڑھتے ہوئے دیکھا ہے، ہم میں سے کسی نے پوچھا کہ واقعی آپ نے یہ دیکھا ہے، انہوں نے اپنا ہاتھ اپنی آنکھوں کی طرف اٹھایا ''اس وقت وہ نابینا ہو چکے تھے'' اور فرمایا کہ میں نے اپنی ان دونوں آنکھوں سے دیکھا ہے۔

(۲۴۶۲) حَدَّثَنَا حُسَيْنُ بْنُ مُحَمَّدٍ وَخَلَفُ بْنُ الْوَلِيدِ قَالَا حَدَّثَنَا إِسْرَائِيلُ عَنْ سِمَاكٍ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ مَرَّ رَجُلٌ مِنْ بَنِي سُلَيْمٍ عَلَى نَفَرٍ مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ يَسُوقُ غَنَمًا لَهُ فَسَلَّمَ عَلَيْهِمْ فَقَالُوا مَا سَلَّمَ عَلَيْكُمْ إِلَّا لِيَتَعَوَّذَ مِنْكُمْ فَعَمَدُوا إِلَيْهِ فَقَتَلُوهُ وَأَخَذُوا غَنَمَهُ فَأَتَوْا بِهَا النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَنْزَلَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا إِذَا ضَرَبْتُمْ فِي سَبِيلِ اللَّهِ فَتَبَيَّنُوا وَلَا تَقُولُوا لِمَنْ أَلْقَى إِلَيْكُمُ السَّلَامَ لَسْتَ مُؤْمِنًا إِلَى آخِرِ الْآيَةِ[راجع: ۲۰۲۳].

(۲۴۶۲) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ بنوسلیم کا ایک آدمی اپنی بکریوں کو ہانکتے ہوئے چند صحابۂ کرام رضی اللہ عنہم کے پاس سے گذرا، اس نے انہیں سلام کیا، وہ کہنے لگے کہ اس نے ہمیں سلام اس لئے کیا ہے تاکہ اپنی جان بچا لے، یہ کہہ کر وہ اس کی طرف بڑھے اور اسے قتل کر دیا، اور اس کی بکریاں لے کر نبی علیہ السلام کی خدمت میں حاضر ہو گئے، اس پر یہ آیت نازل ہوئی کہ ایمان والو! جب تم اللہ کے راستے میں نکلو تو خوب چھان بین کر لو......۔

(۲٤٦٣) حَدَّثَنَا حُسَيْنٌ وَأَبُو نُعَيْمٍ قَالَا حَدَّثَنَا إِسْرَائِيلُ عَنْ سِمَاكٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ فِي قَوْلِهِ عَزَّ وَجَلَّ كُنْتُمْ خَيْرَ أُمَّةٍ أُخْرِجَتْ لِلنَّاسِ تَأْمُرُونَ بِالْمَعْرُوفِ وَتَنْهَوْنَ عَنِ الْمُنْكَرِ قَالَ هُمُ الَّذِينَ هَاجَرُوا مَعَ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى الْمَدِينَةِ قَالَ أَبُو نُعَيْمٍ مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ[انظر: ۲۹۲۹، ۲۹۸۹، ۳۳۲۱].

(۲۴۶۳) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ "كُنْتُمْ خَيْرَ أُمَّةٍ أُخْرِجَتْ لِلنَّاسِ......" والی آیت کا مصداق وہ لوگ ہیں جنہوں نے نبی کے ساتھ مدینہ منورہ کی طرف ہجرت کی تھی۔

(۲٤٦٤) حَدَّثَنَا حُسَيْنٌ وَأَبُو نُعَيْمٍ قَالَا حَدَّثَنَا إِسْرَائِيلُ عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ رُفَيْعٍ قَالَ حَدَّثَنِي مَنْ سَمِعَ ابْنَ عَبَّاسٍ يَقُولُ لَمْ يَنْزِلْ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَيْنَ عَرَفَاتٍ وَجَمْعٍ إِلَّا لِيُهَرِيقَ الْمَاءَ[انظر: ۲۵۶۳].

(۲۴۶۴) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے عرفات اور مزدلفہ کے درمیان صرف اس لئے منزل کی تھی تاکہ پانی بہا سکیں۔

(۲٤٦٥) حَدَّثَنَا حُسَيْنٌ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ أَخْبَرَنِي عَمْرُو بْنُ دِينَارٍ قَالَ سَمِعْتُ جَابِرَ بْنَ زَيْدٍ قَالَ سَمِعْتُ ابْنَ عَبَّاسٍ يَقُولُ صَلَّى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثَمَانِيًا جَمِيعًا وَسَبْعًا جَمِيعًا[راجع: ۱۹۱۸].

(۲۴۶۵) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ میں نے نبی علیہ السلام کے ساتھ (ظہر اور عصر کی) آٹھ رکعتیں اکٹھی پڑھی ہیں اور (مغرب وعشاء کی) سات رکعتیں بھی اکٹھی پڑھی ہیں۔

(۲٤٦٦) حَدَّثَنَا حُسَيْنٌ حَدَّثَنَا جَرِيرُ بْنُ حَازِمٍ عَنِ ابْنِ أَبِي نَجِيحٍ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَهْدَى فِي بُدْنِهِ بَعِيرًا كَانَ لِأَبِي جَهْلٍ فِي أَنْفِهِ بُرَةٌ مِنْ فِضَّةٍ[راجع: ۲۳۶۲].

(۲۴۶۶) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ (حجۃ الوداع کے موقع پر نبی علیہ السلام نے سو) اونٹوں کی قربانی دی، جن میں ابوجہل کا ایک سرخ اونٹ بھی شامل تھا، جس کی ناک میں چاندی کا حلقہ پڑا ہوا تھا۔

(۲٤٦٧) قَالَ حَدَّثَنَا حُسَيْنٌ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

انْتَهَسَ عَرْقًا ثُمَّ صَلَّى وَلَمْ يَتَوَضَّأْ [راجع: ٢٤٠٦].

(۲۴۶۷) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام نے ہڈی والا گوشت تناول فرمایا اور نماز پڑھ لی اور تازہ وضو نہیں کیا۔

(٢٤٦٨) حَدَّثَنَا حُسَيْنٌ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ لَمَّا قَذَفَ هِلَالُ بْنُ أُمَيَّةَ امْرَأَتَهُ قِيلَ لَهُ وَاللَّهِ لَيَجْلِدَنَّكَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثَمَانِينَ جَلْدَةً قَالَ اللَّهُ أَعْدَلُ مِنْ ذَلِكَ أَنْ يَضْرِبَنِي ثَمَانِينَ ضَرْبَةً وَقَدْ عَلِمَ أَنِّي قَدْ رَأَيْتُ حَتَّى اسْتَيْقَنْتُ وَسَمِعْتُ حَتَّى اسْتَيْقَنْتُ لَا وَاللَّهِ لَا يَضْرِبُنِي أَبَدًا قَالَ فَنَزَلَتْ آيَةُ الْمُلَاعَنَةِ [راجع: ٢١٣١].

(۲۴۶۸) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ جب ہلال بن امیہ رضی اللہ عنہ نے اپنی بیوی پر بدکاری کا الزام لگایا تو لوگ ان سے کہنے لگے کہ اب تو نبی علیہ السلام تمہیں اسی کوڑے ضرور ماریں گے، انہوں نے کہا کہ اللہ تعالیٰ بڑا عادل ہے، وہ مجھے ان اسی کوڑوں سے بچالے گا کیونکہ وہ جانتا ہے کہ میں نے دیکھا یہاں تک کہ مجھے یقین ہوگیا اور میں نے اپنے کانوں سے سنا یہاں تک کہ مجھے یقین ہوگیا، بخدا! اللہ مجھے سزا نہیں ہونے دے گا، اس پر آیت لعان نازل ہوئی۔

(٢٤٦٩) حَدَّثَنَا حُسَيْنٌ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ جَارِيَةً بِكْرًا أَتَتِ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَكَرَتْ أَنَّ أَبَاهَا زَوَّجَهَا وَهِيَ كَارِهَةٌ فَخَيَّرَهَا النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ [قال ابن حجر: رجاله ثقات واعل بالارسال. قال الألباني: صحيح (ابو داود: ٢٠٩٦، ابن ماجة: ١٨٧٥، ٢٥٢٦)].

(۲۴۶۹) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ ایک کنواری لڑکی نبی علیہ السلام کی خدمت میں حاضر ہوئی، اور کہنے لگی کہ اس کے باپ نے اس کا نکاح ایسی جگہ کر دیا ہے جو اسے پسند نہیں ہے نبی علیہ السلام نے اس لڑکی کو اختیار دے دیا۔

(٢٤٧٠) حَدَّثَنَا حُسَيْنٌ وَأَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ قَالَا حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ يَعْنِي ابْنَ عَمْرٍو عَنْ عَبْدِ الْكَرِيمِ عَنِ ابْنِ جُبَيْرٍ قَالَ أَحْمَدُ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يَكُونُ قَوْمٌ فِي آخِرِ الزَّمَانِ يَخْضِبُونَ بِهَذَا السَّوَادِ قَالَ حُسَيْنٌ كَحَوَاصِلِ الْحَمَامِ لَا يَرِيحُونَ رَائِحَةَ الْجَنَّةِ [قال الألباني: صحيح (ابو داود: ٤٢١٢، النسائي: ٨/١٣٨)].

(۲۴۷۰) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا آخر زمانے میں ایسے لوگ آئیں گے جو کالا خضاب لگائیں گے، یہ لوگ جنت کی بو بھی نہ پاسکیں گے۔

(٢٤٧١) حَدَّثَنَا حُسَيْنٌ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْحَمِيدِ بْنُ بَهْرَامَ عَنْ شَهْرِ بْنِ حَوْشَبٍ قَالَ قَالَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَبَّاسٍ حَضَرَتْ عِصَابَةٌ مِنَ الْيَهُودِ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالُوا يَا أَبَا الْقَاسِمِ حَدِّثْنَا عَنْ خِلَالٍ نَسْأَلُكَ عَنْهُنَّ لَا يَعْلَمُهُنَّ إِلَّا نَبِيٌّ فَكَانَ فِيمَا سَأَلُوهُ أَيُّ الطَّعَامِ حَرَّمَ إِسْرَائِيلُ عَلَى نَفْسِهِ قَبْلَ أَنْ تُنَزَّلَ التَّوْرَاةُ قَالَ فَأَنْشُدُكُمْ

بِاللَّهِ الَّذِي أَنْزَلَ التَّوْرَاةَ عَلَى مُوسَى هَلْ تَعْلَمُونَ أَنَّ إِسْرَائِيلَ يَعْقُوبَ عَلَيْهِ السَّلَام مَرِضَ مَرَضًا شَدِيدًا فَطَالَ سَقَمُهُ فَنَذَرَ لِلَّهِ نَذْرًا لَئِنْ شَفَاهُ اللَّهُ مِنْ سَقَمِهِ لَيُحَرِّمَنَّ أَحَبَّ الشَّرَابِ إِلَيْهِ وَأَحَبَّ الطَّعَامِ إِلَيْهِ فَكَانَ أَحَبَّ الطَّعَامِ إِلَيْهِ لُحْمَانُ الْإِبِلِ وَأَحَبَّ الشَّرَابِ إِلَيْهِ أَلْبَانُهَا فَقَالُوا اللَّهُمَّ نَعَمْ [انظر: ٢٥١٤، ٢٥١٥].

(۲۴۷۱) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ یہودیوں کا ایک وفد نبی علیہ السلام کی خدمت میں حاضر ہوا اور کہنے لگا اے ابوالقاسم صلی اللہ علیہ وسلم! ہم آپ سے چند باتیں پوچھنا چاہتے ہیں، آپ ہمیں ان کا جواب دیجئے کیونکہ انہیں کوئی نبی ہی جان سکتا ہے، اس کے بعد انہوں نے جو سوالات کیے، ان میں ایک سوال یہ بھی تھا کہ تورات کے نازل ہونے سے پہلے حضرت یعقوب علیہ السلام نے اپنے اوپر کون سا کھانا حرام کر لیا تھا؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا میں تمہیں اس اللہ کی قسم دیتا ہوں جس نے حضرت موسیٰ علیہ السلام پر تورات کو نازل کیا تھا، کیا تم نہیں جانتے کہ ایک مرتبہ حضرت یعقوب علیہ السلام بہت شدید بیمار ہو گئے تھے، ان کی بیماری نے جب طول پکڑا تو انہوں نے اللہ کے نام کی منت مان لی کہ اگر اللہ نے انہیں ان کی اس بیماری سے شفاء عطاء فرما دی تو وہ اپنی سب سے محبوب پینے کی چیز اور سب سے محبوب کھانے کی چیز کو اپنے اوپر حرام کر لیں گے اور انہیں کھانوں میں سب سے زیادہ اونٹ کا گوشت پسند تھا اور پینے کی چیزوں میں اس کا دودھ سب سے مرغوب تھا؟ انہوں نے کہا بخدا! ایسا ہی ہے۔

(٢٤٧٢) حَدَّثَنَا الْفَضْلُ بْنُ دُكَيْنٍ حَدَّثَنَا زَمْعَةُ عَنْ سَلَمَةَ بْنِ وَهْرَامَ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَّى عَلَى بِسَاطٍ [انظر: ٢٠٦١].

(۲۴۷۲) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام چٹائی پر نماز پڑھ لیتے تھے۔

(٢٤٧٣) حَدَّثَنَا الْفَضْلُ قَالَ حَدَّثَنَا شَرِيكٌ عَنْ سِمَاكٍ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ مِنَ الشِّعْرِ حُكْمًا وَإِنَّ مِنَ الْقَوْلِ سِحْرًا [راجع: ٢٤٢٤].

(۲۴۷۳) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا بعض اشعار دانائی سے بھرپور ہوتے ہیں اور بعض بیان جادو کا سا اثر رکھتے ہیں۔

(٢٤٧٤) حَدَّثَنَا الْفَضْلُ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ سِمَاكٍ عَنْ عِكْرِمَةَ قَالَ مَرَّ ابْنُ عَبَّاسٍ عَلَى أُنَاسٍ قَدْ وَضَعُوا حَمَامَةً يَرْمُونَهَا فَقَالَ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يُتَّخَذَ الرُّوحُ غَرَضًا [راجع: ١٨٦٣].

(۲۴۷۴) عکرمہ کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما کچھ لوگوں کے پاس سے گذرے جنہوں نے ایک کبوتر کو پکڑا ہوا تھا اور وہ اس پر اپنا نشانہ صحیح کر رہے تھے، انہوں نے فرمایا کہ نبی علیہ السلام نے کسی ذی روح چیز کو باندھ کر اس پر نشانہ صحیح کرنے سے منع فرمایا ہے۔

(٢٤٧٥) حَدَّثَنَا أَبُو أَحْمَدَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَطَاءِ بْنِ السَّائِبِ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ أَخَذَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ابْنَةً لَهُ تَقْضِي فَاحْتَضَنَهَا فَوَضَعَهَا بَيْنَ ثَدْيَيْهِ فَمَاتَتْ وَهِيَ بَيْنَ يَدَيْهِ فَصَاحَتْ أُمُّ أَيْمَنَ فَقِيلَ

أَبْكِي عِنْدَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَتْ أَلَسْتُ أَرَاكَ تَبْكِي يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ لَسْتُ أَبْكِي إِنَّمَا هِيَ رَحْمَةٌ إِنَّ الْمُؤْمِنَ بِكُلِّ خَيْرٍ عَلَى كُلِّ حَالٍ إِنَّ نَفْسَهُ تَخْرُجُ مِنْ بَيْنِ جَنْبَيْهِ وَهُوَ يَحْمَدُ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ [راجع: ٢٤١٢].

(۲۴۷۵) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام اپنی کسی بیٹی (کی بیٹی یعنی نواسی) کے پاس تشریف لائے، اس وقت وہ نزع کے عالم میں تھی، نبی علیہ السلام نے اسے پکڑ کر اپنی گود میں رکھ لیا، اسی حال میں اس کی روح قبض ہو گئی، اور نبی علیہ السلام کی آنکھوں سے آنسو جاری ہو گئے، ام ایمن رضی اللہ عنہا بھی رونے لگیں، کسی نے ان سے کہا کیا تم نبی علیہ السلام کی موجودگی میں رو رہی ہو؟ انہوں نے کہا کہ جب نبی علیہ السلام بھی رو رہے ہیں تو میں کیوں نہ روؤں؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا میں رو نہیں رہا، یہ تو رحمت ہے، مؤمن کی روح جب اس کے دونوں پہلوؤں سے نکلتی ہے تو وہ اللہ کی تعریف کر رہا ہوتا ہے۔

(٢٤٧٦) حَدَّثَنَا أَبُو أَحْمَدَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَلِيِّ بْنِ بَذِيمَةَ حَدَّثَنِي قَيْسُ بْنُ حَبْتَرٍ قَالَ سَأَلْتُ ابْنَ عَبَّاسٍ عَنْ الْجَرِّ الْأَبْيَضِ وَالْجَرِّ الْأَخْضَرِ وَالْجَرِّ الْأَحْمَرِ فَقَالَ إِنَّ أَوَّلَ مَنْ سَأَلَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَفْدُ عَبْدِ الْقَيْسِ فَقَالُوا إِنَّا نُصِيبُ مِنْ الثُّفْلِ فَأَيُّ الْأَسْقِيَةِ فَقَالَ لَا تَشْرَبُوا فِي الدُّبَّاءِ وَالْمُزَفَّتِ وَالنَّقِيرِ وَالْحَنْتَمِ وَاشْرَبُوا فِي الْأَسْقِيَةِ ثُمَّ قَالَ إِنَّ اللَّهَ حَرَّمَ عَلَيَّ أَوْ حَرَّمَ الْخَمْرَ وَالْمَيْسِرَ وَالْكُوبَةَ وَكُلُّ مُسْكِرٍ حَرَامٌ قَالَ سُفْيَانُ قُلْتُ لِعَلِيِّ بْنِ بَذِيمَةَ مَا الْكُوبَةُ قَالَ الطَّبْلُ [قال الألباني: صحيح (ابو داود: ٣٦٩٦) وابو يعلى: ٢٧٢٩] [انظر: ٢٦٢٥، ٣٢٧٤].

(۲۴۷۶) قیس بن حبتر کہتے ہیں کہ میں نے حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے سفید، سبز اور سرخ مٹکے بارے سوال کیا تو انہوں نے فرمایا کہ اس کے متعلق نبی علیہ السلام سے سب سے پہلے بنو عبدالقیس کے وفد نے سوال کیا تھا، انہوں نے کہا تھا کہ ہمیں یہ تلچھٹ حاصل ہوتا ہے، ہمارے لیے کون سے برتن حلال ہیں؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا دباء، مزفت، نقیر اور حنتم میں کچھ بھی نہ پیو، البتہ مشکیزوں میں پی سکتے ہو، پھر فرمایا کہ اللہ نے شراب، جوا اور ''کوبہ'' کو حرام قرار دیا ہے، اسی طرح ہر نشہ آور چیز حرام ہے، سفیان کہتے ہیں کہ میں نے علی بن بذیمہ سے ''کوبہ'' کا معنی پوچھا تو انہوں نے اس کا معنی ''طبل'' بتایا۔

(٢٤٧٧) حَدَّثَنَا أَبُو أَحْمَدَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ رَجُلٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ زَيْدٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْعَيْنُ حَقٌّ تَسْتَنْزِلُ الْحَالِقَ [انظر: ٢٤٧٨].

(۲۴۷۷) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا نظر کا لگ جانا برحق ہے، اور یہ حلق کرانے والے کو بھی نیچے اتار لیتی ہے۔

(٢٤٧٨) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْوَلِيدِ الْعَدَنِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ دُوَيْدٍ عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ ثَوْبَانَ عَنْ جَابِرِ بْنِ زَيْدٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ مِثْلَهُ [راجع: ٢٤٧٧].

(۲۴۷۸) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۲۴۷۹) حَدَّثَنَا أَبُو أَحْمَدَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُثْمَانَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَيْرُ أَكْحَالِكُمُ الْإِثْمِدُ عِنْدَ النَّوْمِ يُنْبِتُ الشَّعْرَ وَيَجْلُو الْبَصَرَ وَخَيْرُ ثِيَابِكُمُ الْبَيَاضُ فَالْبَسُوهَا وَكَفِّنُوا فِيهَا مَوْتَاكُمْ [راجع: ۲۰۴۷].

(۲۴۷۹) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا تمہارا بہترین سرمہ "اثمد" ہے جو سوتے وقت لگانے سے بینائی کو تیز کرتا ہے اور پلکوں کے بال اگاتا ہے سفید کپڑے پہنا کرو کیونکہ یہ سب سے بہترین ہوتے ہیں اور ان ہی میں اپنے مردوں کو کفن دیا کرو۔

(۲۴۸۰) حَدَّثَنَا أَبُو أَحْمَدَ حَدَّثَنَا الْعَلَاءُ بْنُ صَالِحٍ حَدَّثَنَا عَدِيُّ بْنُ ثَابِتٍ عن سعيدِ بنِ جبيرٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يُتَّخَذَ شَيْءٌ فِيهِ الرُّوحُ غَرَضًا [صححه مسلم (۱۹۵۷)]. [انظر: ۲۵۳۲، ۲۵۸۶، ۳۱۵۵، ۳۱۵۶، ۳۲۱۵].

(۲۴۸۰) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے کسی ذی روح چیز کو باندھ کر اس پر نشانہ صحیح کرنے سے منع فرمایا ہے۔

(۲۴۸۱) حَدَّثَنَا أَبُو أَحْمَدَ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَوْهَبٍ قَالَ أَخْبَرَنِي نَافِعُ بْنُ جُبَيْرٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ الْأَيِّمُ أَمْلَكُ بِأَمْرِهَا مِنْ وَلِيِّهَا وَالْبِكْرُ تُسْتَأْمَرُ فِي نَفْسِهَا وَصُمَاتُهَا إِقْرَارُهَا [راجع: ۱۸۸۸].

(۲۴۸۱) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا شوہر دیدہ عورت کو اس کے ولی کی نسبت اپنی ذات پر زیادہ اختیار حاصل ہے البتہ کنواری عورت سے اس کی اجازت لی جائے گی اور اس کی خاموشی بھی اجازت ہے۔

(۲۴۸۲) حَدَّثَنَا أَبُو أَحْمَدَ حَدَّثَنَا إِسْرَائِيلُ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ كَانَ الْجِنُّ يَسْمَعُونَ الْوَحْيَ فَيَسْمَعُونَ الْكَلِمَةَ فَيَزِيدُونَ فِيهَا عَشْرًا فَيَكُونُ مَا سَمِعُوا حَقًّا وَمَا زَادُوا بَاطِلًا وَكَانَتِ النُّجُومُ لَا يُرْمَى بِهَا قَبْلَ ذَلِكَ فَلَمَّا بُعِثَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ أَحَدُهُمْ لَا يَأْتِي مَقْعَدَهُ إِلَّا رُمِيَ بِشِهَابٍ يُحْرِقُ مَا أَصَابَ فَشَكَوْا ذَلِكَ إِلَى إِبْلِيسَ فَقَالَ مَا هَذَا إِلَّا مِنْ أَمْرٍ قَدْ حَدَثَ فَبَثَّ جُنُودَهُ فَإِذَا هُمْ بِالنَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي بَيْنَ جَبَلَيْ نَخْلَةَ فَأَتَوْهُ فَأَخْبَرُوهُ فَقَالَ هَذَا الْحَدَثُ الَّذِي حَدَثَ فِي الْأَرْضِ [قال الألباني: صحيح (الترمذي: ۳۳۲۴)]. [انظر: ۲۹۷۹].

(۲۴۸۲) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ گذشتہ زمانے میں جنات آسمانی خبریں سن لیا کرتے تھے، وہ ایک بات سن کر اس میں دس اپنی طرف سے لگاتے اور کاہنوں کو پہنچا دیتے، وہ ایک بات جو انہوں نے سنی ہوتی وہ ثابت ہو جاتی اور جو وہ اپنی طرف سے لگاتے تھے وہ غلط ثابت ہو جاتیں، اور اس سے پہلے ان پر ستارے بھی نہیں پھینکے جاتے تھے، لیکن جب نبی علیہ السلام کو

مبعوث کیا گیا تو جنات میں سے جو بھی اپنے ٹھکانہ پر پہنچا، اس پر شہاب ثاقب کی برسات شروع ہو جاتی اور وہ جل جاتا، انہوں نے ابلیس سے اس چیز کی شکایت کی، اس نے کہا اس کی وجہ سوائے اس کے اور کچھ نہیں کہ کوئی نئی بات ہو گئی ہے، چنانچہ اس نے اپنے لشکروں کو پھیلا دیا، ان میں سے کچھ لوگ نبی علیہ السلام کے پاس بھی گذرے جو جبل نخلہ کے درمیان نماز پڑھا رہے تھے، انہوں نے ابلیس کے پاس آ کر اسے یہ خبر سنائی، اس نے کہا کہ یہ ہے اصل وجہ، جو زمین میں پیدا ہوئی ہے۔

(۲۴۸۳) حَدَّثَنَا أَبُو أَحْمَدَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْوَلِيدِ الْعِجْلِيُّ وَكَانَتْ لَهُ هَيْئَةٌ رَأَيْنَاهُ عِنْدَ حَسَنٍ عَنْ بُكَيْرِ بْنِ شِهَابٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ أَقْبَلَتْ يَهُودُ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالُوا يَا أَبَا الْقَاسِمِ إِنَّا نَسْأَلُكَ عَنْ خَمْسَةِ أَشْيَاءَ فَإِنْ أَنْبَأْتَنَا بِهِنَّ عَرَفْنَا أَنَّكَ نَبِيٌّ وَاتَّبَعْنَاكَ فَأَخَذَ عَلَيْهِمْ مَا أَخَذَ إِسْرَائِيلُ عَلَى بَنِيهِ إِذْ قَالُوا اللَّهُ عَلَى مَا نَقُولُ وَكِيلٌ قَالَ هَاتُوا قَالُوا أَخْبِرْنَا عَنْ عَلَامَةِ النَّبِيِّ قَالَ تَنَامُ عَيْنَاهُ وَلَا يَنَامُ قَلْبُهُ قَالُوا أَخْبِرْنَا كَيْفَ تُؤَنِّثُ الْمَرْأَةُ وَكَيْفَ تُذْكِرُ قَالَ يَلْتَقِي الْمَاءَانِ فَإِذَا عَلَا مَاءُ الرَّجُلِ مَاءَ الْمَرْأَةِ أَذْكَرَتْ وَإِذَا عَلَا مَاءُ الْمَرْأَةِ آنَثَتْ قَالُوا أَخْبِرْنَا مَا حَرَّمَ إِسْرَائِيلُ عَلَى نَفْسِهِ قَالَ كَانَ يَشْتَكِي عِرْقَ النَّسَا فَلَمْ يَجِدْ شَيْئًا يُلَائِمُهُ إِلَّا أَلْبَانَ كَذَا وَكَذَا قَالَ عَبْد اللَّهِ بْن أَحْمَد قَالَ أَبِي قَالَ بَعْضُهُمْ يَعْنِي الْإِبِلَ فَحَرَّمَ لُحُومَهَا قَالُوا صَدَقْتَ قَالُوا أَخْبِرْنَا مَا هَذَا الرَّعْدُ قَالَ مَلَكٌ مِنْ مَلَائِكَةِ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ مُوَكَّلٌ بِالسَّحَابِ بِيَدِهِ أَوْ فِي يَدِهِ مِخْرَاقٌ مِنْ نَارٍ يَزْجُرُ بِهِ السَّحَابَ يَسُوقُهُ حَيْثُ أَمَرَ اللَّهُ قَالُوا فَمَا هَذَا الصَّوْتُ الَّذِي يُسْمَعُ قَالَ صَوْتُهُ قَالُوا صَدَقْتَ إِنَّمَا بَقِيَتْ وَاحِدَةٌ وَهِيَ الَّتِي نُبَايِعُكَ إِنْ أَخْبَرْتَنَا بِهَا فَإِنَّهُ لَيْسَ مِنْ نَبِيٍّ إِلَّا لَهُ مَلَكٌ يَأْتِيهِ بِالْخَبَرِ فَأَخْبِرْنَا مَنْ صَاحِبُكَ قَالَ جِبْرِيلُ عَلَيْهِ السَّلَام قَالُوا جِبْرِيلُ ذَاكَ الَّذِي يَنْزِلُ بِالْحَرْبِ وَالْقِتَالِ وَالْعَذَابِ عَدُوُّنَا لَوْ قُلْتَ مِيكَائِيلَ الَّذِي يَنْزِلُ بِالرَّحْمَةِ وَالنَّبَاتِ وَالْقَطْرِ لَكَانَ فَأَنْزَلَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ مَنْ كَانَ عَدُوًّا لِجِبْرِيلَ إِلَى آخِرِ الْآيَةِ [قال الترمذي: حسن غريب. قال الألباني: صحيح (الترمذي: ٣١١٧). قال شعيب: حسن دون قصة الرعد]. (١/٢٧٥).

(۲۴۸۳) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام کے پاس ایک مرتبہ کچھ یہودی آئے اور کہنے لگے کہ اے ابوالقاسم صلی اللہ علیہ وسلم! ہم آپ سے پانچ سوالات پوچھنا چاہتے ہیں، اگر آپ نے ہمیں ان کا جواب دے دیا تو ہم سمجھ جائیں گے کہ آپ واقعی نبی ہیں اور ہم آپ کی اتباع کرنے لگیں گے، نبی علیہ السلام نے ان سے اس بات پر اسی طرح وعدہ لیا جیسے حضرت یعقوب علیہ السلام نے اپنے بیٹوں سے لیا تھا، جب وہ یہ کہہ چکے کہ ہم جو کچھ کہہ رہے ہیں، اللہ اس پر وکیل ہے، تو نبی علیہ السلام نے فرمایا اب اپنے سوالات پیش کرو، انہوں نے پہلا سوال یہ پوچھا کہ نبی کی علامت کیا ہوتی ہے؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا اس کی آنکھیں تو سوتی ہیں لیکن اس کا دل نہیں سوتا۔

انہوں نے دوسرا سوال یہ پوچھا کہ یہ بتائیے کہ بچہ مؤنث اور مذکر کس طرح بنتا ہے؟ فرمایا دو پانی ملتے ہیں، اگر مرد کا

پانی عورت کے پانی پر غالب آ جائے تو بچہ مذکر ہو جاتا ہے اور اگر عورت کا پانی مرد کے پانی پر غالب آ جائے تو بچی پیدا ہوتی ہے، انہوں نے تیسرا سوال پوچھا کہ یہ بتایئے، حضرت یعقوب علیہ السلام نے اپنے اوپر کس چیز کو حرام کیا تھا؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا کہ انہیں ''عرق النساء'' نامی مرض کی شکایت تھی، انہوں نے محسوس کیا کہ انہیں اونٹ کا دودھ سب سے زیادہ پسند ہے اس لئے انہوں نے اس کے (دودھ اور) گوشت کو اپنے اوپر حرام کر لیا، وہ کہنے لگے کہ آپ نے سچ فرمایا۔

پھر انہوں نے چوتھا سوال یہ پوچھا کہ یہ رعد (بادلوں کی گرج چمک) کیا چیز ہے؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا یہ اللہ کے فرشتوں میں سے ایک فرشتہ ہے، جسے بادلوں پر مقرر کیا گیا ہے، اس کے ہاتھ میں لوہے کا ایک گرز ہوتا ہے جس سے یہ بادلوں کو مارتا ہے اور اللہ نے جہاں لے جانے کا حکم دیا ہوتا ہے انہیں وہاں ہانک کر لے جاتا ہے، وہ کہنے لگے کہ ہم جو آواز سنتے ہیں وہ کہاں سے آتی ہے؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا وہ اس کی آواز ہوتی ہے، انہوں نے اس پر بھی نبی علیہ السلام کی تصدیق کی اور کہنے لگے کہ اب ایک سوال باقی رہ گیا ہے، اگر آپ نے اس کا جواب دے دیا تو ہم آپ کی بیعت کر لیں گے، ہر نبی کے ساتھ ایک فرشتہ ہوتا ہے جو ان کے پاس وحی لے کر آتا ہے، آپ کے پاس کون سا فرشتہ آتا ہے؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا جبریل! وہ کہنے لگے کہ وہی جبریل جو جنگ، لڑائی اور سزا لے کر آتا ہے، وہ تو ہمارا دشمن ہے، اگر آپ میکائیل کا نام لیتے جو رحمت، نباتات اور بارش لے کر آتا ہے تب بات بن جاتی، اس پر اللہ تعالیٰ نے سورۂ بقرہ کی یہ آیت نازل فرمائی "قل من کان عدوا لجبریل......"

(۲۴۸۴) حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ يَحْيَى حَدَّثَنَا الْفَضْلُ بْنُ مُوسَى عَنْ حُسَيْنِ بْنِ وَاقِدٍ عَنْ عِلْبَاءَ بْنِ أَحْمَرَ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ كُنَّا مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي سَفَرٍ فَحَضَرَ النَّحْرُ فَذَبَحْنَا الْبَقَرَةَ عَنْ سَبْعَةٍ وَالْبَعِيرَ عَنْ عَشَرَةٍ [صححه ابن خزيمة: (۲۹۰۸). قال الترمذي: حسن غريب. قال الألباني: صحيح (ابن ماجة: ۳۱۳۱، الترمذي: ۹۰۵ و ۱۵۰۱، النسائي: ۲۲۲/۷). قال شعيب: رجاله ثقات].

(۲۴۸۴) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ ہم لوگ نبی علیہ السلام کے ساتھ سفر میں تھے کہ قربانی کا موقع آ گیا، چنانچہ ہم نے سات آدمیوں کی طرف سے گائے اور اونٹ کو دس آدمیوں کی طرف سے ذبح کیا۔

(۲۴۸۵) حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ يَحْيَى وَالطَّالَقَانِيُّ قَالَا حَدَّثَنَا الْفَضْلُ بْنُ مُوسَى حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ سَعِيدِ بْنِ أَبِي هِنْدٍ عَنْ ثَوْرِ بْنِ زَيْدٍ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي يَلْتَفِتُ يَمِينًا وَشِمَالًا وَلَا يَلْوِي عُنُقَهُ خَلْفَ ظَهْرِهِ قَالَ الطَّالَقَانِيُّ حَدَّثَنِي ثَوْرٌ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِثْلَهُ [انظر: ۲۷۹۲].

(۲۴۸۵) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نماز پڑھتے ہوئے کن انکھیوں سے دائیں بائیں دیکھ لیا کرتے تھے لیکن گردن موڑ کر پیچھے نہیں دیکھتے تھے۔

(۲۴۸۶) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ سَعِيدِ بْنِ أَبِي هِنْدٍ عَنْ رَجُلٍ مِنْ أَصْحَابِ عِكْرِمَةَ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ

صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَلْحَظُ فِي صَلَاتِهِ مِنْ غَيْرِ أَنْ يَلْوِيَ عُنُقَهُ [قال الألباني: صحيح (الترمذي: ٥٨٨). قال شعيب: هذا مرسل].

(۲۴۸۶) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نماز پڑھتے ہوئے کن انکھیوں سے دائیں بائیں دیکھ لیا کرتے تھے لیکن گردن موڑ کر پیچھے نہیں دیکھتے تھے۔

(٢٤٨٧) حَدَّثَنَا حَسَنُ بْنُ الرَّبِيعِ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنِ الْجَعْدِ أَبِي عُثْمَانَ عَنْ أَبِي رَجَاءٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ رَأَى مِنْ أَمِيرِهِ شَيْئًا يَكْرَهُهُ فَلْيَصْبِرْ فَإِنَّهُ مَنْ خَالَفَ الْجَمَاعَةَ شِبْرًا فَمَاتَ فَمِيتَتُهُ جَاهِلِيَّةٌ [صححه البخاري (٧٠٥٤)، ومسلم (١٨٤٩)]. [انظر: ٢٧٠٢، ٢٨٢٦، ٢٨٢٧].

(۲۴۸۷) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جو شخص اپنے حکمران میں کوئی ناپسندیدہ بات دیکھے تو اسے صبر کرنا چاہیے، اس لئے کہ جو شخص ایک بالشت کے برابر بھی ''جماعت'' کی مخالفت کرے اور اس حال میں مر جائے تو وہ جاہلیت کی موت مرا۔

(٢٤٨٨) حَدَّثَنَا أَبُو نُعَيْمٍ الْفَضْلُ بْنُ دُكَيْنٍ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُسْلِمٍ الْعَبْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو الْمُتَوَكِّلِ أَنَّ ابْنَ عَبَّاسٍ حَدَّثَ أَنَّهُ بَاتَ عِنْدَ نَبِيِّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَاتَ لَيْلَةٍ فَقَامَ نَبِيُّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنَ اللَّيْلِ فَخَرَجَ فَنَظَرَ فِي السَّمَاءِ ثُمَّ تَلَا هَذِهِ الْآيَةَ الَّتِي فِي آلِ عِمْرَانَ إِنَّ فِي خَلْقِ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ وَاخْتِلَافِ اللَّيْلِ وَالنَّهَارِ حَتَّى بَلَغَ سُبْحَانَكَ فَقِنَا عَذَابَ النَّارِ ثُمَّ رَجَعَ إِلَى الْبَيْتِ فَتَسَوَّكَ وَتَوَضَّأَ ثُمَّ قَامَ فَصَلَّى ثُمَّ اضْطَجَعَ ثُمَّ رَجَعَ أَيْضًا فَنَظَرَ فِي السَّمَاءِ ثُمَّ تَلَا هَذِهِ الْآيَةَ ثُمَّ رَجَعَ فَتَسَوَّكَ وَتَوَضَّأَ ثُمَّ قَامَ فَصَلَّى ثُمَّ اضْطَجَعَ ثُمَّ رَجَعَ أَيْضًا فَنَظَرَ فِي السَّمَاءِ ثُمَّ تَلَا هَذِهِ الْآيَةَ ثُمَّ رَجَعَ فَتَسَوَّكَ وَتَوَضَّأَ ثُمَّ قَامَ فَصَلَّى [صححه مسلم (٢٥٦)]. [انظر: ٣٢٧٦].

(۲۴۸۸) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ انہوں نے نبی علیہ السلام کے یہاں رات گذاری، نبی علیہ السلام رات کو بیدار ہوئے، باہر نکل کر آسمان کی طرف نگاہ اٹھا کر دیکھا، پھر سورۂ آل عمران کی یہ آیت تلاوت فرمائی "إِنَّ فِي خَلْقِ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ وَاخْتِلَافِ اللَّيْلِ وَالنَّهَارِ حَتَّى بَلَغَ سُبْحَانَكَ فَقِنَا عَذَابَ النَّارِ" پھر گھر میں داخل ہو کر مسواک کی، وضو کیا اور نماز پڑھنے کھڑے ہو گئے، پھر تھوڑی دیر کے لئے لیٹ گئے، کچھ دیر بعد دوبارہ باہر نکل کر آسمان کی طرف دیکھا اور مذکورہ عمل دو مرتبہ مزید دہرایا۔

(٢٤٨٩) حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ بْنُ عَمْرٍو قَالَ حَدَّثَنَا زَائِدَةُ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ أَبِي هَاشِمٍ عَنْ يَحْيَى بْنِ عَبَّادٍ أَوْ عَنْ أَبِي هَاشِمٍ عَنْ حَجَّاجٍ شَكَّ مَنْصُورٌ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا قَالَ سَمِعَ اللَّهُ لِمَنْ حَمِدَهُ قَالَ اللَّهُمَّ رَبَّنَا لَكَ الْحَمْدُ مِلْءَ السَّمَوَاتِ وَمِلْءَ الْأَرْضِ وَمِلْءَ مَا

شِئْتَ مِنْ شَيْءٍ بَعْدُ قَالَ وَقَالَ مَنْصُورٌ وَحَدَّثَنِي عَوْنٌ عَنْ أَخِيهِ عُبَيْدِ اللَّهِ بِهَذَا [راجع: ٢٤٤٠].

(۲۴۸۹) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے غالباً مرفوعاً مروی ہے کہ جب وہ اپنا سر رکوع سے اٹھاتے تھے تو "سمع الله لمن حمده" کہنے کے بعد فرماتے اے اللہ! اے ہمارے رب! تمام تعریفیں آپ ہی کے لئے ہیں جو آسمان کو پر کردیں اور زمین کو اور اس کے علاوہ جس چیز کو آپ چاہیں، بھر دیں۔

(٢٤٩٠) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ بَكْرٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَا حَدَّثَنَا سَعِيدٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ جَابِرِ بْنِ زَيْدٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أُرِيدَ عَلَى ابْنَةِ حَمْزَةَ أَنْ يَتَزَوَّجَهَا فَقَالَ إِنَّهَا ابْنَةُ أَخِي مِنَ الرَّضَاعَةِ وَإِنَّهُ يَحْرُمُ مِنَ الرَّضَاعَةِ مَا يَحْرُمُ مِنَ النَّسَبِ [راجع: ١٩٥٢].

(۲۴۹۰) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ کسی شخص نے ایک مرتبہ بارگاہ رسالت مآب صلی اللہ علیہ وسلم میں حضرت حمزہ رضی اللہ عنہ کی بیٹی کو نکاح کے لئے پیش کیا تو نبی علیہ السلام نے فرمایا وہ میری رضاعی بھتیجی ہے اور رضاعت سے بھی وہ تمام رشتے حرام ہو جاتے ہیں جو نسب کی وجہ سے حرام ہوتے ہیں۔

(٢٤٩١) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ بَكْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا سَعِيدٌ عَنْ عَلِيِّ بْنِ زَيْدٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ عَلِيًّا قَالَ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي ابْنَةِ حَمْزَةَ وَذَكَرَ مِنْ جَمَالِهَا فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّهَا ابْنَةُ أَخِي مِنَ الرَّضَاعَةِ ثُمَّ قَالَ نَبِيُّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَمَا عَلِمْتَ أَنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ حَرَّمَ مِنَ الرَّضَاعَةِ مَا حَرَّمَ مِنَ النَّسَبِ

(۲۴۹۱) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے ایک مرتبہ بارگاہ رسالت مآب صلی اللہ علیہ وسلم میں حضرت حمزہ رضی اللہ عنہ کی بیٹی کو نکاح کے لئے پیش کیا اور ان کے حسن و جمال کا تذکرہ کیا تو نبی علیہ السلام نے فرمایا وہ میری رضاعی بھتیجی ہے پھر فرمایا کیا تمہیں معلوم نہیں کہ رضاعت سے بھی وہ تمام رشتے حرام ہو جاتے ہیں جو نسب کی وجہ سے حرام ہوتے ہیں۔

(٢٤٩٢) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ بَكْرٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَا حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ أَبِي عَرُوبَةَ عَنْ يَعْلَى بْنِ حَكِيمٍ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّهُ كَانَ لَا يَرَى بَأْسًا أَنْ يَتَزَوَّجَ الرَّجُلُ وَهُوَ مُحْرِمٌ وَيَقُولُ إِنَّ نَبِيَّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَزَوَّجَ مَيْمُونَةَ بِنْتَ الْحَارِثِ بِمَاءٍ يُقَالُ لَهُ سَرِفُ وَهُوَ مُحْرِمٌ فَلَمَّا قَضَى نَبِيُّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَجَّتَهُ أَقْبَلَ حَتَّى إِذَا كَانَ بِذَلِكَ الْمَاءِ أَعْرَسَ بِهَا [راجع: ٢٢٠٠].

(۲۴۹۲) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ وہ حالت احرام میں نکاح کرنے میں کوئی حرج نہیں سمجھتے تھے اور فرماتے تھے کہ خود نبی علیہ السلام نے حالت احرام میں سرف نامی جگہ میں حضرت میمونہ رضی اللہ عنہا سے نکاح فرمایا ہے اور حج سے فراغت کے بعد جب نبی علیہ السلام واپس روانہ ہوئے تو اسی مقام پر پہنچ کر ان کے ساتھ شب باشی فرمائی۔

(٢٤٩٣) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَابِقٍ حَدَّثَنَا إِسْرَائِيلُ عَنْ أَبِي يَحْيَى الْقَتَّاتِ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ مَرَّ رَسُولُ

اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى رَجُلٍ وَفَخِذُهُ خَارِجَةٌ فَقَالَ غَطِّ فَخِذَكَ فَإِنَّ فَخِذَ الرَّجُلِ مِنْ عَوْرَتِهِ

(۲۴۹۳) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام کا گذر ایک آدمی پر ہوا جس کی ران دکھائی دے رہی تھی، نبی علیہ السلام نے فرمایا اپنی ران کو ڈھکو، کیونکہ مرد کی ران شرمگاہ کا حصہ ہے۔

(۲۴۹۴) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَابِقٍ حَدَّثَنَا إِسْرَائِيلُ عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ مُهَاجِرٍ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ أَيُّ الْقِرَاءَتَيْنِ كَانَتْ أَخِيرًا قِرَاءَةُ عَبْدِ اللّٰهِ أَوْ قِرَاءَةُ زَيْدٍ قَالَ قُلْنَا قِرَاءَةُ زَيْدٍ قَالَ لَا إِلَّا أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَعْرِضُ الْقُرْآنَ عَلَى جِبْرَائِيلَ كُلَّ عَامٍ مَرَّةً فَلَمَّا كَانَ فِي الْعَامِ الَّذِي قُبِضَ فِيهِ عَرَضَهُ عَلَيْهِ مَرَّتَيْنِ وَكَانَتْ آخِرَ الْقِرَاءَةِ قِرَاءَةُ عَبْدِ اللّٰهِ[انظر: ۳۰۰۱].

(۲۴۹۴) مجاہد رحمۃ اللہ علیہ کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما نے ہم سے پوچھا کہ حتمی قراءت کون سی ہے، حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کی یا حضرت زید بن ثابت کی؟ ہم نے عرض کیا حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ کی، فرمایا نہیں، دراصل نبی علیہ السلام ہر سال جبریل کے ساتھ قرآن کریم کا دور کیا کرتے تھے، جس سال آپ صلی اللہ علیہ وسلم کا وصال ہوا اس میں نبی علیہ السلام نے دو مرتبہ دور فرمایا اور حتمی قراءت حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کی تھی۔

(۲۴۹۵) حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ بْنُ عَمْرٍو حَدَّثَنَا أَبُو إِسْحَاقَ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ حَبِيبِ بْنِ أَبِي عَمْرَةَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ فِي قَوْلِهِ الم غُلِبَتْ الرُّومُ قَالَ غُلِبَتْ وَغَلَبَتْ قَالَ كَانَ الْمُشْرِكُونَ يُحِبُّونَ أَنْ تَظْهَرَ فَارِسُ عَلَى الرُّومِ لِأَنَّهُمْ أَهْلُ أَوْثَانٍ وَكَانَ الْمُسْلِمُونَ يُحِبُّونَ أَنْ تَظْهَرَ الرُّومُ عَلَى فَارِسَ لِأَنَّهُمْ أَهْلُ كِتَابٍ فَذَكَرُوهُ لِأَبِي بَكْرٍ فَذَكَرَهُ أَبُو بَكْرٍ لِرَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَمَا إِنَّهُمْ سَيَغْلِبُونَ قَالَ فَذَكَرَهُ أَبُو بَكْرٍ لَهُمْ فَقَالُوا اجْعَلْ بَيْنَنَا وَبَيْنَكَ أَجَلًا فَإِنْ ظَهَرْنَا كَانَ لَنَا كَذَا وَكَذَا وَإِنْ ظَهَرْتُمْ كَانَ لَكُمْ كَذَا وَكَذَا فَجَعَلَ أَجَلًا خَمْسَ سِنِينَ فَلَمْ يَظْهَرُوا فَذَكَرَ ذَلِكَ أَبُو بَكْرٍ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ أَلَا جَعَلْتَهَا إِلَى دُونَ قَالَ أُرَاهُ قَالَ الْعَشْرِ قَالَ قَالَ سَعِيدُ بْنُ جُبَيْرٍ الْبِضْعُ مَا دُونَ الْعَشْرِ ثُمَّ ظَهَرَتْ الرُّومُ بَعْدُ قَالَ فَذَلِكَ قَوْلُهُ الم غُلِبَتْ الرُّومُ إِلَى قَوْلِهِ وَيَوْمَئِذٍ يَفْرَحُ الْمُؤْمِنُونَ قَالَ يَفْرَحُونَ بِنَصْرِ اللّٰهِ[قال الترمذی: حسن صحیح غریب. قال الألبانی: صحیح (الترمذی: ۳۱۹۳)]. [انظر: ۲۷۷۰].

(۲۴۹۵) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما "غلبت الروم" کو معروف اور مجہول دونوں طرح پڑھتے تھے اور فرماتے تھے کہ مشرکین کی ہمیشہ سے یہ خواہش تھی کہ اہل فارس اہل روم پر غالب آجائیں، کیونکہ اہل فارس بت پرست تھے، جبکہ مسلمانوں کی خواہش یہ تھی کہ رومی فارسیوں پر غالب آجائیں کیونکہ وہ اہل کتاب تھے، انہوں نے یہ بات حضرت صدیق اکبر رضی اللہ عنہ سے ذکر کی، حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ نے نبی علیہ السلام سے ذکر کر دی، نبی علیہ السلام نے فرمایا رومی ہی غالب آئیں گے، حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ نے قریش کے سامنے یہ پیشین گوئی ذکر کر دی، وہ کہنے لگے کہ آپ ہمارے اور اپنے درمیان ایک مدت مقرر کر لیں، اگر ہم یعنی ہمارے خیال

کے مطابق فارسی غالب آ گئے تو آپ ہمیں اتنا اتنا دیں گے اور اگر آپ یعنی آپ کے خیال کے مطابق رومی غالب آ گئے تو ہم آپ کو اتنا اتنا دیں گے، حضرت صدیق اکبر رضی اللہ عنہ نے پانچ سال کی مدت مقرر کر لی، لیکن اس دوران رومی غالب ہوتے ہوئے دکھائی نہ دیئے تو انہوں نے نبی علیہ السلام سے اس چیز کا تذکرہ کیا، نبی علیہ السلام نے فرمایا آپ نے دس سال کے اندر اندر کی مدت کیوں نہ مقرر کی؟

سعید بن جبیر رحمہ اللہ کہتے ہیں کہ دراصل قرآن میں ''بضع'' کا جو لفظ آیا ہے اس کا اطلاق دس سے کم پر ہوتا ہے، چنانچہ اس عرصے میں رومی غالب آ گئے، اور سورۂ روم کی ابتدائی آیات کا یہی پس منظر ہے۔

(۲۴۹۶) حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ بْنُ عَمْرٍو قَالَ حَدَّثَنَا زَائِدَةُ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ خُثَيْمٍ قَالَ حَدَّثَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَبِي مُلَيْكَةَ أَنَّهُ حَدَّثَهُ ذَكْوَانُ حَاجِبُ عَائِشَةَ أَنَّهُ جَاءَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَبَّاسٍ يَسْتَأْذِنُ عَلَى عَائِشَةَ فَجِئْتُ وَعِنْدَ رَأْسِهَا ابْنُ أَخِيهَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ فَقُلْتُ هَذَا ابْنُ عَبَّاسٍ يَسْتَأْذِنُ فَأَكَبَّ عَلَيْهَا ابْنُ أَخِيهَا عَبْدُ اللَّهِ فَقَالَ هَذَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَبَّاسٍ يَسْتَأْذِنُ وَهِيَ تَمُوتُ فَقَالَتْ دَعْنِي مِنْ ابْنِ عَبَّاسٍ فَقَالَ يَا أُمَّتَاهُ إِنَّ ابْنَ عَبَّاسٍ مِنْ صَالِحِي بَنِيكِ لِيُسَلِّمْ عَلَيْكِ وَيُوَدِّعْكِ فَقَالَتْ ائْذَنْ لَهُ إِنْ شِئْتَ قَالَ فَأَدْخَلْتُهُ فَلَمَّا جَلَسَ قَالَ أَبْشِرِي فَقَالَتْ أَيْضًا فَقَالَ مَا بَيْنَكِ وَبَيْنَ أَنْ تَلْقَيْ مُحَمَّدًا صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَالْأَحِبَّةَ إِلَّا أَنْ تَخْرُجَ الرُّوحُ مِنْ الْجَسَدِ كُنْتِ أَحَبَّ نِسَاءِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلَمْ يَكُنْ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُحِبُّ إِلَّا طَيِّبًا وَسَقَطَتْ قِلَادَتُكِ لَيْلَةَ الْأَبْوَاءِ فَأَصْبَحَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتَّى يُصْبِحَ فِي الْمَنْزِلِ وَأَصْبَحَ النَّاسُ لَيْسَ مَعَهُمْ مَاءٌ فَأَنْزَلَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ فَتَيَمَّمُوا صَعِيدًا طَيِّبًا فَكَانَ ذَلِكَ فِي سَبَبِكِ وَمَا أَنْزَلَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ لِهَذِهِ الْأُمَّةِ مِنْ الرُّخْصَةِ وَأَنْزَلَ اللَّهُ بَرَاءَتَكِ مِنْ فَوْقِ سَبْعِ سَمَوَاتٍ جَاءَ بِهِ الرُّوحُ الْأَمِينُ فَأَصْبَحَ لَيْسَ لِلَّهِ مَسْجِدٌ مِنْ مَسَاجِدِ اللَّهِ يُذْكَرُ اللَّهُ فِيهِ إِلَّا يُتْلَى فِيهِ آنَاءَ اللَّيْلِ وَآنَاءَ النَّهَارِ فَقَالَتْ دَعْنِي مِنْكَ يَا ابْنَ عَبَّاسٍ وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ لَوَدِدْتُ أَنِّي كُنْتُ نَسْيًا مَنْسِيًّا [راجع: ۱۹۰۵].

(۲۴۹۶) ابن ابی ملیکہ کہتے ہیں کہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کے مرض الوفات میں حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما نے ان سے اندر آنے کی اجازت مانگی، ان کے پاس ان کے بھتیجے تھے، میں نے ان کے بھتیجے سے کہا کہ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ اندر آنے کی اجازت چاہتے ہیں، ان کے بھتیجے نے جھک کر حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے پوچھا وہ کہنے لگیں کہ رہنے دو (مجھ میں ہمت نہیں ہے) اس نے کہا کہ اماں جان! ابن عباس تو آپ کے بڑے نیک فرزند ہیں، وہ آپ کو سلام کرنا اور رخصت کرنا چاہتے ہیں، انہوں نے اجازت دے دی، انہوں نے اندر آ کر کہا کہ خوشخبری ہو، آپ کے اور دیگر ساتھیوں کے درمیان ملاقات کا صرف اتنا ہی وقت باقی ہے جس میں روح جسم سے جدا ہو جائے، آپ نبی علیہ السلام کی تمام ازواج مطہرات میں سب سے زیادہ محبوب رہیں، اور

نبی علیہ السلام اسی چیز کو محبوب رکھتے تھے جو طیب ہو، لیلۃ الابواء کے موقع پر آپ کا ہار ٹوٹ کر گر پڑا تھا نبی علیہ السلام نے وہاں پڑاؤ کر لیا لیکن صبح ہوئی تو مسلمانوں کے پاس پانی نہیں تھا، اللہ نے آپ کی برکت سے پاک مٹی کے ساتھ تیمم کرنے کا حکم نازل فرما دیا، جس میں اس امت کے لئے اللہ نے رخصت نازل فرما دی، اور آپ کی شان میں قرآن کریم کی آیات نازل ہو گئی تھیں، جو سات آسمانوں کے اوپر سے جبریل لے کر آئے، اب مسلمانوں کی کوئی مسجد ایسی نہیں ہے جہاں پر دن رات آپ کے عذر کی تلاوت نہ ہوتی ہو، یہ سن کر وہ فرمانے لگیں اے ابن عباس! اپنی ان تعریفوں کو چھوڑو، بخدا! میری تو خواہش ہے کہ میں بھولی بسری داستان بن چکی ہوتی۔

(۲۴۹۷) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ لَيْثٍ عَنْ رَجُلٍ قَالَ قَالَ لَهَا ابْنُ عَبَّاسٍ إِنَّمَا سُمِّيتِ أُمَّ الْمُؤْمِنِينَ لِتَسْعَدِي وَإِنَّهُ لَاسْمُكِ قَبْلَ أَنْ تُولَدِي [راجع: ۱۹۰۶].

(۲۴۹۷) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ انہوں نے حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے فرمایا کہ آپ کا نام ام المؤمنین رکھا گیا تا کہ آپ کی خوش نصیبی ثابت ہو جائے اور یہ نام آپ کا آپ کی پیدائش سے پہلے ہی طے ہو چکا تھا۔

(۲۴۹۸) حَدَّثَنِي مُعَاوِيَةُ قَالَ حَدَّثَنَا زَائِدَةُ عَنْ هِشَامٍ عَنْ قَيْسِ بْنِ سَعْدٍ حَدَّثَنِي عَطَاءٌ أَنَّ ابْنَ عَبَّاسٍ حَدَّثَهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ إِذَا رَفَعَ رَأْسَهُ مِنَ الرُّكُوعِ قَالَ اللَّهُمَّ رَبَّنَا لَكَ الْحَمْدُ مِلْءَ السَّمَوَاتِ وَمِلْءَ الْأَرْضِ وَمِلْءَ مَا شِئْتَ مِنْ شَيْءٍ بَعْدُ [صححه مسلم (۴۷۸)، وابن حبان (۱۹۰۶)]. [انظر: ۳۴۹۸].

(۲۴۹۸) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام جب اپنا سر رکوع سے اٹھاتے تھے تو "سمع الله لمن حمده" کہنے کے بعد فرماتے اے اللہ! اے ہمارے رب! تمام تعریفیں آپ ہی کے لئے ہیں جو آسمان کو پر کر دیں اور زمین کو اور اس کے علاوہ جس چیز کو آپ چاہیں، بھر دیں۔

(۲۴۹۹) حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ هُوَ ابْنُ عَمْرٍو حَدَّثَنَا زَائِدَةُ حَدَّثَنَا حَبِيبُ بْنُ أَبِي عَمْرَةَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الدُّبَّاءِ وَالْحَنْتَمِ وَالْمُزَفَّتِ وَالنَّقِيرِ وَأَنْ يُخْلَطَ الْبَلَحُ وَالزَّهْوُ [صححه مسلم (۱۹۹۵) والطيالسي: ۲۶۱۵، وابن ابي شيبة: ۸/۱۱۵]. [راجع: ۱۹۶۱].

(۲۴۹۹) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس بات سے منع فرمایا ہے کہ دباء، حنتم، نقیر، مزفت اور کشمش اور کھجور کو خلط ملط کر کے اس کی نبیذ بنا کر استعمال کریں۔

(۲۵۰۰) حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ حَدَّثَنَا أَبُو إِسْحَاقَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ أَبِي حَفْصَةَ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ كَانَ الْفَتْحُ فِي ثَلَاثَ عَشْرَةَ خَلَتْ مِنْ رَمَضَانَ [قال شعيب: اسناده حسن].

(۲۵۰۰) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ فتح مکہ کا عظیم الشان واقعہ رمضان کی تیرہ تاریخ کو پیش آیا تھا۔

(۲۵۰۱) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي عَدِيٍّ عَنِ ابْنِ عَوْنٍ عَنْ مُجَاهِدٍ قَالَ كُنَّا عِنْدَ ابْنِ عَبَّاسٍ فَذَكَرُوا الدَّجَّالَ فَقَالُوا إِنَّهُ

مَكْتُوبٌ بَيْنَ عَيْنَيْهِ ك ف ر قَالَ مَا تَقُولُونَ قَالَ يَقُولُونَ مَكْتُوبٌ بَيْنَ عَيْنَيْهِ ك ف ر قَالَ فَقَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ لَمْ أَسْمَعْهُ قَالَ ذَلِكَ وَلَكِنْ قَالَ أَمَّا إِبْرَاهِيمُ عَلَيْهِ السَّلَام فَانْظُرُوا إِلَى صَاحِبِكُمْ وَأَمَّا مُوسَى عَلَيْهِ السَّلَام فَرَجُلٌ آدَمُ جَعْدٌ عَلَى جَمَلٍ أَحْمَرَ مَخْطُومٍ بِخُلْبَةٍ كَأَنِّي أَنْظُرُ إِلَيْهِ إِذَا انْحَدَرَ فِي الْوَادِي يُلَبِّي[صححه البخاري (۱۵۵۵)، ومسلم (۱٦٦)].

(۲۵۰۱) مجاہد کہتے ہیں کہ ہم حضرت ابن عباس کے پاس بیٹھے ہوئے تھے، لوگوں نے دجال کا تذکرہ چھیڑ دیا اور کہنے لگے کہ اس کی دونوں آنکھوں کے درمیان والی جگہ پر ك ف ر لکھا ہوگا، حضرت ابن عباس نے پوچھا کیا باتیں ہو رہی ہیں؟ انہوں نے جواب دیا کہ دجال کی دونوں آنکھوں کے درمیان ك ف ر لکھا ہوگا، انہوں نے فرمایا کہ میں نے نبی علیہ السلام سے یہ تو نہیں سنا البتہ نبی علیہ السلام نے یہ ضرور فرمایا ہے کہ اگر حضرت ابراہیم علیہ السلام کو دیکھنا ہو تو اپنے پیغمبر کو (مجھے) دیکھ لو، رہے حضرت موسیٰ علیہ السلام تو وہ گندمی رنگ کے گھنگھریالے بالوں والے آدمی ہیں، یوں محسوس ہوتا ہے کہ وہ ایک سرخ اونٹ پر سوار ہیں جس کی لگام کھجور کی چھال کی بٹی ہوئی رسی سے بنی ہوئی ہے، اور گویا میں اب بھی انہیں دیکھ رہا ہوں کہ وہ تلبیہ کہتے ہوئے وادی میں اتر رہے ہیں۔

(۲۵۰۲) حَدَّثَنَا يَزِيدُ أَخْبَرَنَا ابْنُ عَوْنٍ عَنْ مُجَاهِدٍ قَالَ ذَكَرُوهُ يَعْنِي الدَّجَّالَ فَقَالَ مَكْتُوبٌ بَيْنَ عَيْنَيْهِ ك ف ر فَقَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ لَمْ أَسْمَعْهُ يَقُولُ ذَاكَ وَلَكِنْ قَالَ أَمَّا إِبْرَاهِيمُ عَلَيْهِ السَّلَام فَانْظُرُوا إِلَى صَاحِبِكُمْ قَالَ يَزِيدُ يَعْنِي نَفْسَهُ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَمَّا مُوسَى فَرَجُلٌ آدَمُ جَعْدٌ طُوَالٌ عَلَى جَمَلٍ أَحْمَرَ مَخْطُومٍ بِخُلْبَةٍ كَأَنِّي أَنْظُرُ إِلَيْهِ وَقَدْ انْحَدَرَ فِي الْوَادِي يُلَبِّي قَالَ أَبِي قَالَ هُشَيْمٌ الْخُلْبَةُ اللِّيفُ[انظر: ۲۵۰۱].

(۲۵۰۲) مجاہد کہتے ہیں کہ ہم حضرت ابن عباس کے پاس بیٹھے ہوئے تھے، لوگوں نے دجال کا تذکرہ چھیڑ دیا اور کہنے لگے کہ اس کی دونوں آنکھوں کے درمیان والی جگہ پر ك ف ر لکھا ہوگا، حضرت ابن عباس نے پوچھا کیا باتیں ہو رہی ہیں؟ انہوں نے جواب دیا کہ دجال کی دونوں آنکھوں کے درمیان ك ف ر لکھا ہوگا، انہوں نے فرمایا کہ میں نے نبی علیہ السلام سے یہ تو نہیں سنا البتہ نبی علیہ السلام نے یہ ضرور فرمایا ہے کہ اگر حضرت ابراہیم علیہ السلام کو دیکھنا ہو تو اپنے پیغمبر کو (مجھے) دیکھ لو، رہے حضرت موسیٰ علیہ السلام تو وہ گندمی رنگ کے گھنگھریالے بالوں والے آدمی ہیں، یوں محسوس ہوتا ہے کہ وہ ایک سرخ اونٹ پر سوار ہیں جس کی لگام کھجور کی چھال کی بٹی ہوئی رسی سے بنی ہوئی ہے، اور گویا میں اب بھی انہیں دیکھ رہا ہوں کہ وہ تلبیہ کہتے ہوئے وادی میں اتر رہے ہیں۔

(۲۵۰۳) حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عَدِيٍّ عَنِ ابْنِ عَوْنٍ عَنْ مُحَمَّدٍ أَنَّ ابْنَ عَبَّاسٍ قَالَ ابْنُ عَوْنٍ أَظُنُّهُ قَدْ رَفَعَهُ قَالَ أَمَرَ مُنَادِيًا فَنَادَى فِي يَوْمٍ مَطِيرٍ أَنْ صَلُّوا فِي رِحَالِكُمْ[قال شعيب: اسناده صحيح].

(۲۵۰۳) حضرت ابن عباس نے ایک مرتبہ جب کہ بہت بارش ہو رہی تھی، منادی کو حکم دیا، چنانچہ اس نے یہ اعلان کر دیا

کہ اپنی اپنی جگہوں پر نماز پڑھ لو۔

(٢٥٠٤) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي بُكَيْرٍ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ يَعْنِي ابْنَ نَافِعٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ عَنْ عَطَاءٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّهُ مَاتَتْ شَاةٌ فِي بَعْضِ بُيُوتِ نِسَاءِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَلَا انْتَفَعْتُمْ بِمَسْكِهَا [راجع: ٢٠٠٣].

(٢٥٠٤) حضرت ابن عباس ؓ سے مروی ہے کہ حضرت میمونہ ؓ کی ایک بکری مرگئی، نبی ؑ نے فرمایا تم نے اس کی کھال سے فائدہ کیوں نہ اٹھایا؟

(٢٥٠٥) حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي بُكَيْرٍ هُوَ يَحْيَى حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ يَعْنِي ابْنَ نَافِعٍ عَنْ وَهْبِ بْنِ مِينَاسٍ الْعَدَنِيِّ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ إِذَا أَرَادَ السُّجُودَ بَعْدَ الرَّكْعَةِ يَقُولُ اللَّهُمَّ رَبَّنَا لَكَ الْحَمْدُ مِلْءَ السَّمَوَاتِ وَمِلْءَ الْأَرْضِ وَمِلْءَ مَا شِئْتَ مِنْ شَيْءٍ بَعْدُ [راجع: ٢٤٤٠].

(٢٥٠٥) حضرت ابن عباس ؓ سے مروی ہے کہ جب نبی ؑ اپنا سر رکوع سے اٹھاتے تھے تو اور اور سجدے میں جانے کا ارادہ کرتے تو فرماتے اے اللہ! اے ہمارے رب! تمام تعریفیں آپ ہی کے لئے ہیں جو آسمان کو پر کردیں اور زمین کو اور اس کے علاوہ جس چیز کو آپ چاہیں، بھردیں۔

(٢٥٠٦) حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ دَاوُدَ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ لَهِيعَةَ عَنْ خَالِدِ بْنِ أَبِي عِمْرَانَ عَنْ حَنَشٍ الصَّنْعَانِيِّ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ وُلِدَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ الِاثْنَيْنِ وَاسْتُنْبِئَ يَوْمَ الِاثْنَيْنِ وَتُوُفِّيَ يَوْمَ الِاثْنَيْنِ وَخَرَجَ مُهَاجِرًا مِنْ مَكَّةَ إِلَى الْمَدِينَةِ يَوْمَ الِاثْنَيْنِ وَقَدِمَ الْمَدِينَةَ يَوْمَ الِاثْنَيْنِ وَرَفَعَ الْحَجَرَ الْأَسْوَدَ يَوْمَ الِاثْنَيْنِ [اسناده ضعيف].

(٢٥٠٦) حضرت ابن عباس ؓ سے مروی ہے کہ نبی ؑ کی پیدائش پیر کے دن ہوئی، آپ ﷺ کو نبوت پیر کے دن ملی، آپ ﷺ نے مکہ مکرمہ سے مدینہ منورہ کی طرف ہجرت بھی پیر کے دن فرمائی، مدینہ منورہ تشریف آوری پیر کے دن ہوئی، وفات پیر کے دن ہوئی اور حجر اسود کو اٹھا کر اس کی جگہ بھی پیر کے دن ہی رکھا تھا۔

(٢٥٠٧) حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنِ الْحَكَمِ عَنْ مِقْسَمٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ رَأَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِعَرَفَاتٍ وَاقِفًا وَقَدْ أَرْدَفَ الْفَضْلَ فَجَاءَ أَعْرَابِيٌّ فَوَقَفَ قَرِيبًا وَأَمَةٌ خَلْفَهُ فَجَعَلَ الْفَضْلُ يَنْظُرُ إِلَيْهَا فَفَطِنَ لَهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَجَعَلَ يَصْرِفُ وَجْهَهُ قَالَ ثُمَّ قَالَ يَا أَيُّهَا النَّاسُ لَيْسَ الْبِرُّ بِإِيجَافِ الْخَيْلِ وَلَا الْإِبِلِ فَعَلَيْكُمْ بِالسَّكِينَةِ قَالَ ثُمَّ أَفَاضَ قَالَ فَمَا رَأَيْتُهَا رَافِعَةً يَدَهَا عَادِيَةً حَتَّى أَتَى جَمْعًا قَالَ فَلَمَّا وَقَفَ بِجَمْعٍ أَرْدَفَ أُسَامَةَ ثُمَّ قَالَ يَا أَيُّهَا النَّاسُ إِنَّ الْبِرَّ لَيْسَ بِإِيجَافِ الْخَيْلِ وَالْإِبِلِ فَعَلَيْكُمْ بِالسَّكِينَةِ قَالَ ثُمَّ أَفَاضَ فَمَا رَأَيْتُهَا رَافِعَةً يَدَهَا عَادِيَةً حَتَّى أَتَتْ مِنًى فَأَتَانَا سَوَادَ

ضَعَفَى بَنِي هَاشِمٍ عَلَى حُمُرَاتٍ لَهُمْ فَجَعَلَ يَضْرِبُ أَفْخَاذَنَا وَيَقُولُ يَا بَنِيَّ أَفِيضُوا وَلَا تَرْمُوا الْجَمْرَةَ حَتَّى تَطْلُعَ الشَّمْسُ [قال الألباني: صحيح (ابو داود: ١٩٢٠) والطيالسي: ٢٧٠٢]. [راجع، ٢٠٩٩].

(٢٥٠٧) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ میں نے نبی علیہ السلام کو میدان عرفات میں کھڑے ہوئے دیکھا، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے پیچھے حضرت فضل رضی اللہ عنہ کو سوار کر رکھا تھا، ایک دیہاتی آ کر نبی علیہ السلام کے قریب کھڑا ہو گیا، اس کے پیچھے اس کی بیٹی بیٹھی ہوئی تھی، فضل اسے دیکھنے لگے، نبی علیہ السلام سمجھ گئے اور ان کا چہرہ موڑنے لگے، پھر فرمایا لوگو! اونٹ اور گھوڑے تیز دوڑانا کوئی نیکی کا کام نہیں ہے، اس لئے تم سکون کو اپنے اوپر لازم کر لو۔

پھر نبی علیہ السلام وہاں سے روانہ ہوئے تو میں نے کسی سواری کو اپنے ہاتھ اٹھائے تیزی کے ساتھ دوڑتے ہوئے نہیں دیکھا، یہاں تک کہ نبی علیہ السلام مزدلفہ پہنچ گئے، جب آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے مزدلفہ میں وقوف کیا تو اپنے پیچھے حضرت اسامہ رضی اللہ عنہ کو بٹھا لیا، پھر فرمایا لوگو! اونٹ اور گھوڑے تیز دوڑانا کوئی نیکی کا کام نہیں ہے، اس لئے سکون سے چلو، پھر نبی علیہ السلام وہاں سے روانہ ہوئے تو میں نے کسی سواری کو تیزی کے ساتھ دوڑتے ہوئے نہیں دیکھا، یہاں تک کہ منیٰ آ پہنچے۔

مزدلفہ ہی میں نبی علیہ السلام بنو ہاشم کے ہم کمزوروں یعنی عورتوں اور بچوں کی جماعت کے پاس آئے جو اپنے گدھوں پر سوار تھے اور ہماری رانوں پر ہاتھ مارتے ہوئے فرمانے لگے پیارے بچو! تم روانہ ہو جاؤ، لیکن طلوع آفتاب سے پہلے جمرۂ عقبہ کی رمی نہ کرنا۔

(٢٥٠٨) حَدَّثَنَا هَارُونُ بْنُ مَعْرُوفٍ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ قَالَ أَخْبَرَنِي عَمْرُو بْنُ الْحَارِثِ أَنَّ بُكَيْرًا حَدَّثَهُ عَنْ كُرَيْبٍ مَوْلَى ابْنِ عَبَّاسٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حِينَ دَخَلَ الْبَيْتَ وَجَدَ فِيهِ صُورَةَ إِبْرَاهِيمَ وَصُورَةَ مَرْيَمَ فَقَالَ أَمَا هُمْ فَقَدْ سَمِعُوا أَنَّ الْمَلَائِكَةَ لَا تَدْخُلُ بَيْتًا فِيهِ صُورَةٌ هَذَا إِبْرَاهِيمُ مُصَوَّرًا فَمَا بَالُهُ يَسْتَقْسِمُ [صححه البخاري (٣٣٥١)، وابن حبان (٥٨٥٨) وابو يعلى: ٢٤٢٩].

(٢٥٠٨) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ جب نبی علیہ السلام خانہ کعبہ کے اندر داخل ہوئے تو وہاں حضرت ابراہیم اور حضرت مریم علیہا السلام کی تصویریں دیکھیں، انہیں دیکھ کر نبی علیہ السلام نے فرمایا کہ یہ سن چکے تھے کہ فرشتے اس گھر میں داخل نہیں ہوتے جہاں کوئی تصویر ہو (پھر بھی انہوں نے یہ تصویریں بنا رکھی ہیں)، یہ حضرت ابراہیم علیہ السلام کی تصویر ہے، ان کا کیا حال بنا رکھا ہے کہ یہ پانسے کے تیر پکڑے ہوئے ہیں؟

(٢٥٠٩) حَدَّثَنَا هَارُونُ قَالَ أَبُو عَبْد الرَّحْمَنِ وَسَمِعْتُهُ أَنَا مِنْ هَارُونَ قَالَ أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ حَدَّثَنِي أَبُو صَخْرٍ عَنْ شَرِيكِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي نَمِرٍ عَنْ كُرَيْبٍ مَوْلَى ابْنِ عَبَّاسٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبَّاسٍ أَنَّهُ مَاتَ ابْنٌ لَهُ بِقُدَيْدٍ أَوْ بِعُسْفَانَ فَقَالَ يَا كُرَيْبُ انْظُرْ مَا اجْتَمَعَ لَهُ مِنَ النَّاسِ قَالَ فَخَرَجْتُ فَإِذَا نَاسٌ قَدْ اجْتَمَعُوا لَهُ فَأَخْبَرْتُهُ فَقَالَ يَقُولُ هُمْ أَرْبَعُونَ قَالَ نَعَمْ قَالَ أَخْرِجُوهُ فَإِنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَا مِنْ مُسْلِمٍ

يَمُوتُ فَيَقُومُ عَلَى جِنَازَتِهِ أَرْبَعُونَ رَجُلًا لَا يُشْرِكُونَ بِاللَّهِ شَيْئًا إِلَّا شَفَّعَهُمُ اللَّهُ فِيهِ [صححه مسلم (۹۴۸)].

(۲۵۰۹) کریب رحمۃ اللہ علیہ کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما کا ایک بیٹا مقام ''قدید'' یا عسفان میں فوت ہو گیا، انہوں نے مجھ سے فرمایا کریب! دیکھ کر آؤ، کتنے لوگ اکٹھے ہوئے ہیں؟ میں نے باہر نکل کر دیکھا تو کچھ لوگ جمع ہو چکے تھے، میں نے انہیں آ کر بتا دیا، انہوں نے پوچھا کہ ان کی تعداد چالیس ہو گی؟ میں نے عرض کیا جی ہاں! فرمایا پھر جنازے کو باہر نکالو، کیونکہ میں نے نبی علیہ السلام کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ اگر کوئی مسلمان فوت ہو جائے اور اس کے جنازے میں چالیس ایسے افراد شریک ہو جائیں جو اللہ کے ساتھ کسی کو شریک نہ ٹھہراتے ہوں تو اللہ ان کی سفارش مردے کے حق میں ضرور قبول فرما لیتا ہے۔

(۲۵۱۰) حَدَّثَنِي عَبْدُ الْجَبَّارِ بْنُ مُحَمَّدٍ يَعْنِي الْخَطَّابِيَّ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ عَمْرٍو عَنْ عَبْدِ الْكَرِيمِ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ رَجُلًا خَرَجَ فَتَبِعَهُ رَجُلَانِ وَرَجُلٌ يَتْلُوهُمَا يَقُولُ ارْجِعَا قَالَ فَرَجَعَا قَالَ فَقَالَ لَهُ إِنَّ هَذَيْنِ شَيْطَانَانِ وَإِنِّي لَمْ أَزَلْ بِهِمَا حَتَّى رَدَدْتُهُمَا فَإِذَا أَتَيْتَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَقْرِئْهُ السَّلَامَ وَأَعْلِمْهُ أَنَّا فِي جَمْعِ صَدَقَاتِنَا وَلَوْ كَانَتْ تَصْلُحُ لَهُ لَأَرْسَلْنَا بِهَا إِلَيْهِ قَالَ فَنَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عِنْدَ ذَلِكَ عَنِ الْخَلْوَةِ [قال شعيب: اسناده حسن، اخرجه ابويعلى: ۲۵۸۸]. [انظر: ۲۷۱۹].

(۲۵۱۰) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ ایک شخص سفر پر روانہ ہوا تو اس کے پیچھے دو آدمی لگ گئے، ان دو آدمیوں کے پیچھے بھی ایک آدمی تھا جو انہیں واپس لوٹ جانے کے لئے کہہ رہا تھا، وہ ان سے مسلسل کہتا رہا حتیٰ کہ وہ دونوں واپس چلے گئے، اس نے مسافر سے کہا کہ یہ دونوں شیطان تھے، میں مستقل ان کے پیچھے لگا رہا تا آنکہ میں انہیں واپس بھیجنے میں کامیاب ہو گیا، جب آپ نبی علیہ السلام کے پاس پہنچیں تو انہیں میرا سلام پہنچا دیں اور یہ پیغام دے دیں کہ ہمارے پاس کچھ صدقات اکٹھے ہوئے ہیں، اگر وہ ان کے لئے مناسب ہوں تو وہ ہم آپ کی خدمت میں بھجوا دیں، اس کے بعد سے نبی علیہ السلام نے تنہا سفر کرنے سے منع فرما دیا۔

(۲۵۱۱) حَدَّثَنَا أَبُو قَطَنٍ عَنِ الْمَسْعُودِيِّ قَالَ مَا أَدْرَكْنَا أَحَدًا أَقْوَمَ بِقَوْلِ الشِّيعَةِ مِنْ عَدِيِّ بْنِ ثَابِتٍ

(۲۵۱۱) مسعودی کا کہنا ہے میں نے عدی بن ثابت سے زیادہ اہل تشیع کے بارے کسی کی بات عمدہ نہیں دیکھی۔

(۲۵۱۲) حَدَّثَنَا عَبْدُ الْجَبَّارِ بْنُ مُحَمَّدٍ يَعْنِي الْخَطَّابِيَّ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ يَعْنِي ابْنَ عَمْرٍو عَنْ عَبْدِ الْكَرِيمِ عَنْ قَيْسِ بْنِ حَبْتَرٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثَمَنُ الْكَلْبِ خَبِيثٌ قَالَ فَإِذَا جَاءَكَ يَطْلُبُ ثَمَنَ الْكَلْبِ فَامْلَأْ كَفَّيْهِ تُرَابًا [راجع: ۲۰۹۴].

(۲۵۱۲) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا کتے کی قیمت استعمال کرنا حرام ہے، اگر تمہارے پاس کوئی شخص کتے کی قیمت مانگنے کے لئے آئے تو اس کی ہتھیلیاں مٹی سے بھر دو۔

(۲۵۱۳) حَدَّثَنَا يَزِيدُ أَخْبَرَنَا شُعْبَةُ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَبِي حَسَّانَ قَالَ قَالَ رَجُلٌ مِنْ بَلْهُجَيْمِ يَا أَبَا الْعَبَّاسِ مَا هَذِهِ

الْفُتْيَا الَّتِي تَفَشَّغَتْ بِالنَّاسِ أَنَّ مَنْ طَافَ بِالْبَيْتِ فَقَدْ حَلَّ فَقَالَ سُنَّةُ نَبِيِّكُمْ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَإِنْ رَغِمْتُمْ [صححه مسلم (١٢٤٤)]. [انظر: ٢٥٣٩، ٣١٨١، ٣١٨٢، ٣١٨٣].

(۲۵۱۳) ابوحسان کہتے ہیں کہ بنو ہجیم کے ایک آدمی نے حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے عرض کیا اے ابوالعباس! لوگوں میں یہ فتویٰ جو بہت مشہور ہوا ہے اس کی کیا حقیقت ہے کہ جو شخص بیت اللہ کا طواف کرلے وہ حلال ہو جاتا ہے؟ انہوں نے فرمایا یہ تمہارے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی سنت ہے اگرچہ تمہیں ناگوار ہی گذرے۔

(۲۵۱٤) حَدَّثَنَا هَاشِمُ بْنُ الْقَاسِمِ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْحَمِيدِ حَدَّثَنَا شَهْرٌ قَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ حَضَرَتْ عِصَابَةٌ مِنَ الْيَهُودِ نَبِيَّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمًا فَقَالُوا يَا أَبَا الْقَاسِمِ حَدِّثْنَا عَنْ خِلَالٍ نَسْأَلُكَ عَنْهُنَّ لَا يَعْلَمُهُنَّ إِلَّا نَبِيٌّ قَالَ سَلُونِي عَمَّا شِئْتُمْ وَلَكِنْ اجْعَلُوا لِي ذِمَّةَ اللَّهِ وَمَا أَخَذَ يَعْقُوبُ عَلَيْهِ السَّلَام عَلَى بَنِيهِ لَئِنْ حَدَّثْتُكُمْ شَيْئًا فَعَرَفْتُمُوهُ لَتُتَابِعُنِّي عَلَى الْإِسْلَامِ قَالُوا فَذَلِكَ لَكَ قَالَ فَسَلُونِي عَمَّا شِئْتُمْ قَالُوا أَخْبِرْنَا عَنْ أَرْبَعِ خِلَالٍ نَسْأَلُكَ عَنْهُنَّ أَخْبِرْنَا أَيُّ الطَّعَامِ حَرَّمَ إِسْرَائِيلُ عَلَى نَفْسِهِ مِنْ قَبْلِ أَنْ تُنَزَّلَ التَّوْرَاةُ وَأَخْبِرْنَا كَيْفَ مَاءُ الْمَرْأَةِ وَمَاءُ الرَّجُلِ كَيْفَ يَكُونُ الذَّكَرُ مِنْهُ وَأَخْبِرْنَا كَيْفَ هَذَا النَّبِيُّ الْأُمِّيُّ فِي النَّوْمِ وَمَنْ وَلِيُّهُ مِنَ الْمَلَائِكَةِ قَالَ فَعَلَيْكُمْ عَهْدُ اللَّهِ وَمِيثَاقُهُ لَئِنْ أَنَا أَخْبَرْتُكُمْ لَتُتَابِعُنِّي قَالَ فَأَعْطَوْهُ مَا شَاءَ مِنْ عَهْدٍ وَمِيثَاقٍ قَالَ فَأَنْشُدُكُمْ بِالَّذِي أَنْزَلَ التَّوْرَاةَ عَلَى مُوسَى صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هَلْ تَعْلَمُونَ أَنَّ إِسْرَائِيلَ يَعْقُوبَ عَلَيْهِ السَّلَام مَرِضَ مَرَضًا شَدِيدًا وَطَالَ سَقَمُهُ فَنَذَرَ لِلَّهِ نَذْرًا لَئِنْ شَفَاهُ اللَّهُ تَعَالَى مِنْ سَقَمِهِ لَيُحَرِّمَنَّ أَحَبَّ الشَّرَابِ إِلَيْهِ وَأَحَبَّ الطَّعَامِ إِلَيْهِ وَكَانَ أَحَبَّ الطَّعَامِ إِلَيْهِ لُحْمَانُ الْإِبِلِ وَأَحَبَّ الشَّرَابِ إِلَيْهِ أَلْبَانُهَا قَالُوا اللَّهُمَّ نَعَمْ قَالَ اللَّهُمَّ اشْهَدْ عَلَيْهِمْ فَأَنْشُدُكُمْ بِاللَّهِ الَّذِي لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ الَّذِي أَنْزَلَ التَّوْرَاةَ عَلَى مُوسَى هَلْ تَعْلَمُونَ أَنَّ مَاءَ الرَّجُلِ أَبْيَضُ غَلِيظٌ وَأَنَّ مَاءَ الْمَرْأَةِ أَصْفَرُ رَقِيقٌ فَأَيُّهُمَا عَلَا كَانَ لَهُ الْوَلَدُ وَالشَّبَهُ بِإِذْنِ اللَّهِ إِنْ عَلَا مَاءُ الرَّجُلِ عَلَى مَاءِ الْمَرْأَةِ كَانَ ذَكَرًا بِإِذْنِ اللَّهِ وَإِنْ عَلَا مَاءُ الْمَرْأَةِ عَلَى مَاءِ الرَّجُلِ كَانَ أُنْثَى بِإِذْنِ اللَّهِ قَالُوا اللَّهُمَّ نَعَمْ قَالَ اللَّهُمَّ اشْهَدْ عَلَيْهِمْ فَأَنْشُدُكُمْ بِالَّذِي أَنْزَلَ التَّوْرَاةَ عَلَى مُوسَى هَلْ تَعْلَمُونَ أَنَّ هَذَا النَّبِيَّ الْأُمِّيَّ تَنَامُ عَيْنَاهُ وَلَا يَنَامُ قَلْبُهُ قَالُوا اللَّهُمَّ نَعَمْ قَالَ اللَّهُمَّ اشْهَدْ قَالُوا وَأَنْتَ الْآنَ فَحَدِّثْنَا مَنْ وَلِيُّكَ مِنَ الْمَلَائِكَةِ فَعِنْدَهَا نُجَامِعُكَ أَوْ نُفَارِقُكَ قَالَ فَإِنَّ وَلِيِّيَ جِبْرِيلُ عَلَيْهِ السَّلَام وَلَمْ يَبْعَثْ اللَّهُ نَبِيًّا قَطُّ إِلَّا وَهُوَ وَلِيُّهُ قَالُوا فَعِنْدَهَا نُفَارِقُكَ لَوْ كَانَ وَلِيُّكَ سِوَاهُ مِنَ الْمَلَائِكَةِ لَتَابَعْنَاكَ وَصَدَّقْنَاكَ قَالَ فَمَا يَمْنَعُكُمْ مِنْ أَنْ تُصَدِّقُوهُ قَالُوا إِنَّهُ عَدُوُّنَا قَالَ فَعِنْدَ ذَلِكَ قَالَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ قُلْ مَنْ كَانَ عَدُوًّا لِجِبْرِيلَ فَإِنَّهُ نَزَّلَهُ عَلَى قَلْبِكَ بِإِذْنِ اللَّهِ إِلَى قَوْلِهِ عَزَّ وَجَلَّ كِتَابَ اللَّهِ وَرَاءَ ظُهُورِهِمْ كَأَنَّهُمْ لَا يَعْلَمُونَ فَعِنْدَ ذَلِكَ بَاءُوا بِغَضَبٍ عَلَى غَضَبٍ [راجع: ٢٤٧١].

(۲۵۱۴) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ یہودیوں کا ایک وفد نبی علیہ السلام کی خدمت میں حاضر ہوا، اور کہنے لگا کہ اے ابوالقاسم صلی اللہ علیہ وسلم! ہم آپ سے چند سوالات پوچھنا چاہتے ہیں جنہیں کسی نبی کے علاوہ کوئی نہیں جانتا، آپ ہمیں ان کا جواب دیجئے، نبی علیہ السلام نے فرمایا کہ تم جو چاہو مجھ سے سوال پوچھو، لیکن مجھ سے اللہ کے نام پر اور حضرت یعقوب علیہ السلام کے اس وعدے کے مطابق جو انہوں نے اپنے بیٹوں سے لیا تھا، وعدہ کرو کہ میں تمہیں جو جواب دوں گا اگر تم نے اسے صحیح سمجھا تو تم اسلام پر مجھ سے بیعت کرو گے؟ انہوں نے کہا کہ ہم آپ سے وعدہ کرتے ہیں، نبی علیہ السلام نے فرمایا اب پوچھو، کیا پوچھنا چاہتے ہو؟

انہوں نے کہا کہ ہم آپ سے چار چیزوں کے متعلق سوال کرتے ہیں، ایک تو آپ ہمیں یہ بتائیے کہ وہ کون سا کھانا تھا جو حضرت یعقوب علیہ السلام نے تورات نازل ہونے سے پہلے اپنے اوپر حرام کر لیا تھا؟ دوسرا یہ بتائیے کہ عورت اور مرد کا ''پانی'' کیسا ہوتا ہے اور بچہ نر کیسے ہوتا ہے؟ تیسرا یہ بتائیے اس نبی امی کی نیند میں کیا کیفیت ہوتی ہے؟ اور چوتھا یہ کہ ان کے پاس وحی لانے والا فرشتہ کون ہے؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا کہ تم مجھ سے اللہ کو سامنے رکھ کر وعدہ کرتے ہو کہ اگر میں نے تمہیں ان سوالوں کے جواب دے دیئے تو تم میری اتباع کرو گے؟ انہوں نے نبی علیہ السلام سے بڑے مضبوط عہد و پیمان کر لیے۔

نبی علیہ السلام نے فرمایا میں تمہیں اس ذات کی قسم دیتا ہوں جس نے حضرت موسیٰ علیہ السلام پر تورات کو نازل کیا، کیا تم جانتے ہو کہ ایک مرتبہ حضرت یعقوب علیہ السلام بہت سخت بیمار ہو گئے تھے، ان کی بیماری نے طول پکڑا تو انہوں نے اللہ کے نام پر یہ منت مان لی کہ اگر اللہ تعالیٰ نے انہیں ان کی اس بیماری سے شفاء عطاء فرما دی تو وہ اپنا سب سے مرغوب مشروب اور سب سے مرغوب کھانا اپنے اوپر حرام کر لیں گے، اور انہیں کھانوں میں اونٹ کا گوشت اور مشروبات میں اونٹنی کا دودھ سب سے زیادہ مرغوب تھا؟ انہوں نے اس کی تصدیق کی، نبی علیہ السلام نے فرمایا اے اللہ! تو گواہ رہ۔

پھر فرمایا میں تمہیں اس اللہ کا واسطہ دے کر پوچھتا ہوں جس کے علاوہ کوئی معبود نہیں اور اسی نے حضرت موسیٰ علیہ السلام پر تورات نازل کی، کیا تم جانتے ہو کہ مرد کا پانی سفید گاڑھا ہوتا ہے اور عورت کا پانی زرد پتلا ہوتا ہے، ان دونوں میں سے جس کا پانی غالب آ جائے، اللہ کے حکم سے بچہ اسی کے مشابہہ ہوتا ہے، چنانچہ اگر مرد کا پانی عورت کے پانی پر غالب آ جائے تو اللہ کے حکم سے وہ لڑکا ہوتا ہے اور اگر عورت کا پانی مرد کے پانی پر غالب آ جائے تو اللہ کے حکم سے لڑکی ہوتی ہے؟ انہوں نے اس کی بھی تصدیق کی، نبی علیہ السلام نے فرمایا اے اللہ! تو گواہ رہ۔

پھر فرمایا میں تمہیں اس ذات کی قسم دیتا ہوں جس نے حضرت موسیٰ علیہ السلام پر تورات نازل کی، کیا تم جانتے ہو کہ اس نبی امی کی آنکھیں تو سوتی ہیں لیکن دل نہیں سوتا؟ انہوں نے کہا جی ہاں! نبی علیہ السلام نے فرمایا اے اللہ! تو گواہ رہ، وہ یہودی کہنے لگے کہ اب آپ یہ بتائیے کہ کون سا فرشتہ آپ کا دوست ہے؟ اس پر ہم آپ سے مل جائیں گے یا جدا ہو جائیں گے، نبی علیہ السلام نے فرمایا میرے دوست جبریل ہیں اور اللہ نے جس نبی کو بھی مبعوث فرمایا ہے وہی اس کے دوست رہے ہیں، یہ سن کر وہ یہودی کہنے لگے کہ اب ہم آپ کے ساتھ نہیں رہ سکتے، اگر ان کے علاوہ کوئی اور فرشتہ آپ کا دوست ہوتا تو ہم آپ کی اتباع ضرور کرتے

اور آپ کی تصدیق کرتے، نبی علیہ السلام نے فرمایا کہ جبریل کی موجودگی میں تمہیں اس تصدیق سے کیا چیز روکتی ہے؟ وہ کہنے لگے کہ وہ ہمارا دشمن ہے، اس پر یہ آیت نازل ہوئی "قل من کان عدوا لجبریل..... کانهم لا یعلمون" اور اس وقت وہ اللہ کے غضب پر غضب لے کر لوٹے۔

(۲۵۱۵) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكَّارٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْحَمِيدِ بْنُ بَهْرَامَ حَدَّثَنَا شَهْرٌ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ بِنَحْوِهِ [راجع: ۲٤۷۱].

(۲۵۱۵) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۲۵۱۶) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا وُهَيْبٌ حَدَّثَنَا أَيُّوبُ عَنْ رَجُلٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ قَالَ أَتَيْتُ عَلَى ابْنِ عَبَّاسٍ وَهُوَ يَأْكُلُ رُمَّانًا بِعَرَفَةَ وَحَدَّثَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَفْطَرَ بِعَرَفَةَ بَعَثَتْ إِلَيْهِ أُمُّ الْفَضْلِ بِلَبَنٍ فَشَرِبَ [راجع: ۱۸۷۰].

(۲۵۱۶) سعید بن جبیر رحمۃ اللہ علیہ کہتے ہیں کہ میں ایک مرتبہ میدان عرفات میں حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما کی خدمت میں حاضر ہوا، وہ اس وقت انار کھا رہے تھے، فرمانے لگے کہ نبی علیہ السلام نے بھی میدان عرفہ میں روزہ نہیں رکھا تھا، ام الفضل نے ان کے پاس دودھ بھیجا تھا جو انہوں نے پی لیا۔

(۲۵۱۷) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا وُهَيْبٌ حَدَّثَنَا أَيُّوبُ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَفْطَرَ بِعَرَفَةَ قَالَ بَعَثَتْ إِلَيْهِ أُمُّ الْفَضْلِ بِلَبَنٍ فَشَرِبَهُ [صححه ابن خزيمة (۲۰۳۵)، وابن حبان (٤۰۲٤) قال الألباني: صحيح (الترمذي: ۷۵۰)]. [انظر: ۳۳۹۸].

(۲۵۱۷) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے میدان عرفہ میں روزہ نہیں رکھا تھا، ام الفضل نے ان کے پاس دودھ بھیجا تھا جو انہوں نے پی لیا۔

(۲۵۱۸) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ أَخْبَرَنَا أَبُو التَّيَّاحِ عَنْ مُوسَى بْنِ سَلَمَةَ قَالَ حَجَجْتُ أَنَا وَسِنَانُ بْنُ سَلَمَةَ وَمَعَ سِنَانٍ بَدَنَةٌ فَأَزْحَفَتْ عَلَيْهِ فَعَيَّ بِشَأْنِهَا فَقُلْتُ لَئِنْ قَدِمْتُ مَكَّةَ لَأَسْتَبْحِثَنَّ عَنْ هَذَا قَالَ فَلَمَّا قَدِمْنَا مَكَّةَ قُلْتُ انْطَلِقْ بِنَا إِلَى ابْنِ عَبَّاسٍ فَدَخَلْنَا عَلَيْهِ وَعِنْدَهُ جَارِيَةٌ وَكَانَ لِي حَاجَتَانِ وَلِصَاحِبِي حَاجَةٌ فَقَالَ أَلَا أُخْلِيكَ قُلْتُ لَا فَقُلْتُ كَانَتْ مَعِي بَدَنَةٌ فَأَزْحَفَتْ عَلَيْنَا فَقُلْتُ لَئِنْ قَدِمْتُ مَكَّةَ لَأَسْتَبْحِثَنَّ عَنْ هَذَا فَقَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ بَعَثَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالْبُدْنِ مَعَ فُلَانٍ وَأَمَرَهُ فِيهَا بِأَمْرِهِ فَلَمَّا قَفَّا رَجَعَ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ مَا أَصْنَعُ بِمَا أَزْحَفَ عَلَيَّ مِنْهَا قَالَ انْحَرْهَا وَاصْبُغْ نَعْلَهَا فِي دَمِهَا وَاضْرِبْهُ عَلَى صَفْحَتِهَا وَلَا تَأْكُلْ مِنْهَا أَنْتَ وَلَا أَحَدٌ مِنْ رُفْقَتِكَ قَالَ فَقُلْتُ لَهُ أَكُونُ فِي هَذِهِ الْمَغَازِي فَأَغْنَمُ فَأُعْتِقُ عَنْ أُمِّي أَفَيُجْزِءُ عَنْهَا أَنْ أُعْتِقَ فَقَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ أَمَرَتْ امْرَأَةُ سِنَانِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ الْجُهَنِيِّ أَنْ يَسْأَلَ رَسُولَ اللَّهِ

صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ أُمِّهَا تُوُفِّيَتْ وَلَمْ تَحْجُجْ أَيُجْزِءُ عَنْهَا أَنْ تَحُجَّ عَنْهَا فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَرَأَيْتَ لَوْ كَانَ عَلَى أُمِّهَا دَيْنٌ فَقَضَتْهُ عَنْهَا أَكَانَ يُجْزِءُ عَنْ أُمِّهَا قَالَ نَعَمْ قَالَ فَلْتَحْجُجْ عَنْ أُمِّهَا وَسَأَلَهُ عَنْ مَاءِ الْبَحْرِ فَقَالَ مَاءُ الْبَحْرِ طَهُورٌ [صححه ابن خزيمة (٣٠٣٤ و ٣٠٣٥)، والحاكم (١/ ١٤٠)]. [راجع: ١٨٦٩].

(۲۵۱۸) موسیٰ بن سلمہ رحمۃ اللہ علیہ کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ میں اور سنان بن سلمہ حج کے لئے روانہ ہوئے، سنان کے پاس ایک اونٹنی تھی، وہ راستے میں تھک گئی، اور وہ اس کی وجہ سے عاجز آ گئے، میں نے سوچا کہ مکہ مکرمہ پہنچ کر اس کے متعلق ضرور دریافت کروں گا، چنانچہ جب ہم مکہ مکرمہ پہنچے تو میں نے سنان سے کہا کہ آؤ، حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما کے پاس چلتے ہیں، ہم وہاں چلے گئے، وہاں پہنچے تو حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما کے پاس ایک بچی بیٹھی ہوئی تھی، مجھے ان سے دو کام تھے اور میرے ساتھی کو ایک، وہ کہنے لگا کہ میں باہر چلا جاتا ہوں، آپ تنہائی میں اپنی بات کر لیں؟ میں نے کہا ایسی کوئی بات ہی نہیں (جو تخلیہ میں پوچھنا ضروری ہو)۔

پھر میں نے حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے عرض کیا کہ میرے پاس ایک اونٹنی تھی جو راستے میں تھک گئی، میں نے دل میں سوچا تھا کہ میں مکہ مکرمہ پہنچ کر اس کے متعلق ضرور دریافت کروں گا، حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما نے فرمایا کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام نے ایک شخص کے ہاتھ کچھ اونٹنیاں کہیں بھجوائیں اور جو حکم دینا تھا وہ دے دیا، جب وہ شخص جانے لگا تو پلٹ کر واپس آیا اور کہنے لگا یا رسول اللہ! اگر ان میں سے کوئی اونٹ تھک جائے تو کیا کروں؟ فرمایا اسے ذبح کر کے اس کے نعل کو اس کے خون میں رنگ دینا، اور اسے اس کی پیشانی پر لگا دینا، نہ خود اسے کھانا اور نہ تمہارا کوئی ساتھی اسے کھائے۔

میں نے دوسرا سوال یہ پوچھا کہ میں غزوات میں شرکت کرتا ہوں، مجھے اس میں مال غنیمت کا حصہ ملتا ہے، میں اپنی والدہ کی طرف سے کسی غلام یا باندی کو آزاد کر دیتا ہوں تو کیا میرا ان کی طرف سے کسی کو آزاد کرنا ان کے لئے کفایت کرے گا؟ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما نے فرمایا کہ سنان بن عبداللہ جہنی کی اہلیہ نے ان سے کہا کہ نبی علیہ السلام سے یہ سوال پوچھیں کہ ان کی والدہ کا انتقال ہو گیا ہے، وہ حج نہیں کر سکی تھیں، کیا ان کی طرف سے میرا حج کرنا ان کے لئے کفایت کر جائے گا؟ نبی علیہ السلام نے جواب میں فرمایا کہ اگر ان کی والدہ پر کوئی قرض ہوتا اور وہ اسے ادا کر دیتیں تو کیا وہ ادا ہو جاتا یا نہیں؟ انہوں نے عرض کیا جی ہاں! فرمایا پھر اسے اپنی والدہ کی طرف سے حج کر لینا چاہئے، انہوں نے سمندر کے پانی کے بارے بھی سوال کیا تو فرمایا کہ سمندر کا پانی پاک کرنے والا ہے۔

(۲۵۱۹) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ سُلَيْمَانَ حَدَّثَنَا الْجَعْدُ أَبُو عُثْمَانَ عَنْ أَبِي رَجَاءٍ الْعُطَارِدِيِّ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِيمَا رَوَى عَنْ رَبِّهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ رَبَّكُمْ تَبَارَكَ وَتَعَالَى رَحِيمٌ مَنْ هَمَّ بِحَسَنَةٍ فَلَمْ يَعْمَلْهَا كُتِبَتْ لَهُ حَسَنَةً فَإِنْ عَمِلَهَا كُتِبَتْ لَهُ عَشْرَةً إِلَى سَبْعِ

مِائَةٍ إِلَى أَضْعَافٍ كَثِيرَةٍ وَمَنْ هَمَّ بِسَيِّئَةٍ فَلَمْ يَعْمَلْهَا كُتِبَتْ لَهُ حَسَنَةً فَإِنْ عَمِلَهَا كُتِبَتْ لَهُ وَاحِدَةً أَوْ يَمْحُوهَا اللَّهُ وَلَا يَهْلِكُ عَلَى اللَّهِ تَعَالَى إِلَّا هَالِكٌ [صححه البخاري (٦٤٩١)، ومسلم (١٣١)]. [راجع: ٢٠٠١].

(۲۵۱۹) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا تمہارا رب بڑا رحیم ہے، اگر کوئی شخص نیکی کا ارادہ کرتا ہے اور اسے کر گذرتا ہے تو اس کے لئے دس نیکیوں سے سات سو تک بلکہ اس سے بھی بڑھ کر ثواب لکھا جاتا ہے اور اگر وہ نیکی نہ بھی کرے تو صرف ارادے پر ہی ایک نیکی کا ثواب لکھ دیا جاتا ہے، اور اگر کوئی شخص گناہ کا ارادہ کرتا ہے اور اسے کر گذرتا ہے تو اس پر ایک گناہ کا بدلہ لکھا جاتا ہے اور اگر ارادے کے بعد گناہ نہ کرے تو اس کے لئے ایک نیکی کا ثواب لکھ دیا جاتا ہے اور اللہ تعالیٰ کے متعلق صرف وہی شخص ہلاک ہو سکتا ہے جو ہلاک ہونے والا ہو۔

(۲۵۲۰) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا وُهَيْبٌ حَدَّثَنَا أَيُّوبُ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْتَمِسُوهَا فِي الْعَشْرِ الْأَوَاخِرِ مِنْ رَمَضَانَ فِي تَاسِعَةٍ تَبْقَى أَوْ سَابِعَةٍ تَبْقَى أَوْ خَامِسَةٍ تَبْقَى [راجع: ٢٠٥٢].

(۲۵۲۰) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے شب قدر کے متعلق فرمایا کہ اسے رمضان کے عشرہ اخیرہ میں تلاش کرو، نو راتیں باقی رہ جانے پر یا پانچ راتیں باقی رہ جانے پر، یا سات راتیں باقی رہ جانے پر۔

(۲۵۲۱) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا سَلِيمُ بْنُ حَيَّانَ حَدَّثَنَا أَيُّوبُ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَجَدَ فِي ص [صححه البخاري (١٠٦٩)، وابن خزيمة (٥٥٠)] [انظر: ٣٣٨٧].

(۲۵۲۱) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ میں نے نبی علیہ السلام کو سورۂ ص میں سجدۂ تلاوت کرتے ہوئے دیکھا ہے۔

(۲۵۲۲) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ أَخْبَرَنَا زَيْدُ بْنُ أَسْلَمَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ وَعْلَةَ قَالَ قُلْتُ لِابْنِ عَبَّاسٍ إِنَّا نَغْزُو أَهْلَ الْمَغْرِبِ وَأَكْثَرُ أَسْقِيَتِهِمْ وَرُبَّمَا قَالَ حَمَّادٌ وَعَامَّةُ أَسْقِيَتِهِمْ الْمَيْتَةُ فَقَالَ سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ دِبَاغُهَا طُهُورُهَا [راجع: ١٨٩٥].

(۲۵۲۲) عبدالرحمن بن وعلہ رحمہ اللہ کہتے ہیں کہ میں نے ایک مرتبہ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ سے عرض کیا کہ ہم لوگ اہل مغرب سے جہاد کرتے ہیں اور ان کے مشکیزے عام طور پر مردار کی کھال کے ہوتے ہیں، انہوں نے فرمایا کہ میں نے نبی علیہ السلام کو فرماتے ہوئے سنا ہے کہ جس کھال کو دباغت دے لی جائے وہ پاک ہو جاتی ہے۔

(۲۵۲۳) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ أَخْبَرَنَا عَمَّارُ بْنُ أَبِي عَمَّارٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ أَقَامَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمَكَّةَ خَمْسَ عَشْرَةَ سَنَةً سَبْعَ سِنِينَ يَرَى الضَّوْءَ وَيَسْمَعُ الصَّوْتَ وَثَمَانِي سِنِينَ يُوحَى إِلَيْهِ وَأَقَامَ بِالْمَدِينَةِ عَشْرَ سِنِينَ [راجع: ٢٣٩٩].

(۲۵۲۳) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام پندرہ سال مکہ مکرمہ میں مقیم رہے، سات سال اس طرح کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم روشنی دیکھتے تھے اور آواز سنتے تھے اور آٹھ سال اس طرح کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم پر وحی نازل ہوتی تھی، اور مدینہ منورہ میں

آپ ﷺ دس سال تک اقامت گزیں رہے۔

(۲۵۲٤) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا هَمَّامُ بْنُ يَحْيَى عَنْ قَتَادَةَ عَنْ يَحْيَى بْنِ يَعْمَرَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ انْتَهَسَ مِنْ كَتِفٍ ثُمَّ صَلَّى وَلَمْ يَتَوَضَّأْ [قال الألباني: صحيح(ابو داود: ۱۹۰)]. [انظر: ۳٤۰۳].

(۲۵۲۴) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام نے شانے کا گوشت تناول فرمایا اور نماز پڑھ لی اور تازہ وضو نہیں کیا۔

(۲۵۲۵) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنْ جَابِرٍ عَنْ عَمَّارٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ قَالَ حَدَّثَنِي عَبْدُ اللَّهِ لَمْ يَنْسُبْهُ عَفَّانُ أَكْثَرَ مِنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ رَآنِي فِي الْمَنَامِ فَإِيَّايَ رَأَى فَإِنَّ الشَّيْطَانَ لَا يَتَخَيَّلُ بِي وَقَالَ عَفَّانُ مَرَّةً لَا يَتَخَيَّلُنِي [قال البوصيري: هذا اسناد فيه جابر الجعفي وهو متهم. قال الألباني: صحيح (ابن ماجة: ۳۹۰۵). قال شعيب: صحيح لغيره].

(۲۵۲۵) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا جس شخص نے خواب میں میری زیارت کی، وہ یقین کرلے کہ اس نے مجھ ہی کو دیکھا، کیونکہ شیطان میرے تخیل کو کسی پر طاری نہیں کرسکتا۔

(۲۵۲٦) حَدَّثَنَا بَهْزٌ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ أَخْبَرَنِي عَمْرُو بْنُ دِينَارٍ قَالَ سَمِعْتُ جَابِرَ بْنَ زَيْدٍ يُخْبِرُ أَنَّهُ سَمِعَ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عَبَّاسٍ أَنَّهُ سَمِعَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَخْطُبُ بِعَرَفَاتٍ مَنْ لَمْ يَجِدْ نَعْلَيْنِ فَلْيَلْبَسْ خُفَّيْنِ وَمَنْ لَمْ يَجِدْ إِزَارًا فَلْيَلْبَسْ سَرَاوِيلَ [راجع: ۱۸٤۸].

(۲۵۲۶) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام نے عرفات میں خطبہ دیتے ہوئے ارشاد فرمایا جب محرم کو نیچے باندھنے کے لئے تہبند نہ ملے تو اسے شلوار پہن لینی چاہئے اور اگر جوتی نہ ملے تو موزے پہن لینے چاہئیں۔

(۲۵۲۷) حَدَّثَنَا بَهْزٌ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ دِينَارٍ قَالَ سَمِعْتُ طَاوُسًا يُحَدِّثُ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أُمِرْتُ أَنْ أَسْجُدَ عَلَى سَبْعَةِ أَعْظُمٍ وَلَا أَكُفَّ شَعَرًا وَلَا ثَوْبًا وَقَالَ مَرَّةً أُخْرَى أُمِرَ نَبِيُّكُمْ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يَسْجُدَ عَلَى سَبْعَةِ أَعْظُمٍ وَلَا يَكُفَّ شَعَرًا وَلَا ثَوْبًا [راجع: ۱۹۲۷].

(۲۵۲۷) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام کو سات ہڈیوں پر سجدہ کرنے کا حکم دیا گیا ہے اور کپڑوں اور بالوں کو دورانِ نماز سمیٹنے سے منع کیا گیا ہے۔

(۲۵۲۸) حَدَّثَنَا بَهْزٌ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ قَتَادَةُ أَخْبَرَنِي قَالَ سَمِعْتُ أَبَا حَسَّانَ يُحَدِّثُ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبَّاسٍ قَالَ صَلَّى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الظُّهْرَ بِذِي الْحُلَيْفَةِ ثُمَّ أُتِيَ بِبَدَنَتِهِ فَأَشْعَرَ صَفْحَةَ سَنَامِهَا الْأَيْمَنِ ثُمَّ سَلَتَ الدَّمَ عَنْهَا ثُمَّ قَلَّدَهَا نَعْلَيْنِ ثُمَّ أُتِيَ بِرَاحِلَتِهِ فَلَمَّا قَعَدَ عَلَيْهَا وَاسْتَوَتْ بِهِ عَلَى الْبَيْدَاءِ أَهَلَّ بِالْحَجِّ [راجع: ۱۸۵۵].

(۲۵۲۸) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ذوالحلیفہ میں نماز ظہر پڑھی، پھر قربانی کا جانور منگوا کر دائیں جانب سے اس کا خون نکال کر اسکے اوپر مل دیا، پھر اس خون کو صاف کر دیا اور اس کے گلے میں نعلین کو لٹکا دیا، پھر نبی علیہ السلام کی سواری لائی گئی، جب نبی علیہ السلام اس پر سوار ہو گئے اور ''بیداء'' پہنچے تو حج کا تلبیہ پڑھا۔

(۲۵۲۹) حَدَّثَنَا بَهْزٌ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ أَخْبَرَنِي قَتَادَةُ قَالَ سَمِعْتُ سَعِيدَ بْنَ الْمُسَيَّبِ يُحَدِّثُ أَنَّهُ سَمِعَ ابْنَ عَبَّاسٍ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْعَائِدُ فِي هِبَتِهِ كَالْعَائِدِ فِي قَيْئِهِ [صححه البخاري (۲۶۲۱)، ومسلم (۱۶۲۲)، وابن خزيمة (۲۴۷۴ و ۲۴۷۵)]. [انظر: ۲۵۳۵، ۲۶۴۶، ۳۱۴۶، ۳۱۷۸، ۳۲۲۱، ۳۲۶۹].

(۲۵۲۹) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جو شخص ہدیہ دینے کے بعد واپس مانگتا ہے اس کی مثال اس کتے کی سی ہے جو قئی کر کے اسے دوبارہ چاٹ لے۔

(۲۵۳۰) حَدَّثَنَا بَهْزٌ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ حَدَّثَنَا حَبِيبُ بْنُ أَبِي ثَابِتٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ أُهْدِيَ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَجُزُ حِمَارٍ أَوْ قَالَ رِجْلُ حِمَارٍ وَهُوَ مُحْرِمٌ فَرَدَّهُ [انظر: ۲۵۳۵، ۲۶۳۰، ۲۶۳۱، ۳۱۳۲، ۳۱۶۸، ۳۲۱۸، ۳۴۱۷].

(۲۵۳۰) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام کی خدمت میں ایک ''حمار'' کی ٹانگ پیش کی گئی، لیکن نبی علیہ السلام نے اسے واپس کرتے ہوئے فرمایا کہ ہم محرم ہیں۔

(۲۵۳۱) حَدَّثَنَا بَهْزٌ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ قَالَ أَخْبَرَنَا يُوسُفُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْحَارِثِ عَنْ أَبِي الْعَالِيَةِ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ إِذَا حَزَبَهُ أَمْرٌ قَالَ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ الْعَظِيمُ الْحَلِيمُ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ رَبُّ السَّمَوَاتِ وَرَبُّ الْأَرْضِ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيمِ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ رَبُّ الْعَرْشِ الْكَرِيمِ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ رَبُّ السَّمَوَاتِ وَرَبُّ الْأَرْضِ رَبُّ الْعَرْشِ الْكَرِيمِ [راجع: ۲۰۱۲].

(۲۵۳۱) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام تکلیف آنے پر یہ فرماتے تھے کہ اس اللہ کے علاوہ کوئی معبود نہیں ہے جو بڑا عظیم اور بردبار ہے، اس اللہ کے علاوہ کوئی معبود نہیں ہے جو عرش عظیم کا مالک ہے، اس اللہ کے علاوہ کوئی معبود نہیں جو زمین و آسمان اور عرش کریم کا رب ہے۔

(۲۵۳۲) حَدَّثَنَا بَهْزٌ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ أَخْبَرَنِي عَدِيُّ بْنُ ثَابِتٍ قَالَ سَمِعْتُ سَعِيدَ بْنَ جُبَيْرٍ يُحَدِّثُ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَتَّخِذُوا شَيْئًا فِيهِ الرُّوحُ غَرَضًا قَالَ شُعْبَةُ قُلْتُ لَهُ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ [راجع: ۲۴۸۰].

(۲۵۳۲) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا کسی ذی روح چیز کو باندھ کر اس پر نشانہ صحیح نہ کیا کرو۔

(۲۵۳۳) حَدَّثَنَا بَهْزٌ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ أَخْبَرَنِي عَدِيُّ بْنُ ثَابِتٍ قَالَ سَمِعْتُ سَعِيدَ بْنَ جُبَيْرٍ يُحَدِّثُ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ

قَالَ خَرَجَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي فِطْرٍ فَلَمْ يُصَلِّ قَبْلَهَا وَلَا بَعْدَهَا ثُمَّ أَتَى النِّسَاءَ وَمَعَهُ بِلَالٌ فَجَعَلَ يَقُولُ تَصَدَّقْنَ فَجَعَلَتْ الْمَرْأَةُ تُلْقِي خُرْصَهَا وَسِخَابَهَا[صححه البخاري (٩٦٤)، ومسلم في العيدين (١٣)، وابن خزيمة(١٤٦٣)]. [انظر: ٣١٥٢، ٣٣٣٣].

(۲۵۳۳) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم عید کے دن نکلے اور اس سے پہلے نماز پڑھی نہ بعد میں، پھر نبی علیہ السلام نے حضرت بلال رضی اللہ عنہ کے ہمراہ عورتوں کے پاس آ کر انہیں وعظ ونصیحت کی اور انہیں صدقہ کا حکم دیا، جس پر عورتیں اپنی بالیاں اور انگوٹھیاں وغیرہ اتار کر صدقہ دینے لگیں۔

(٢٥٣٤) حَدَّثَنَا بَهْزٌ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ أَخْبَرَنِي الْحَكَمُ قَالَ صَلَّى بِنَا سَعِيدُ بْنُ جُبَيْرٍ بِجَمْعٍ الْمَغْرِبَ ثَلَاثًا بِإِقَامَةٍ قَالَ ثُمَّ سَلَّمَ ثُمَّ صَلَّى الْعِشَاءَ رَكْعَتَيْنِ ثُمَّ ذَكَرَ أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عُمَرَ فَعَلَ ذَلِكَ وَذَكَرَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَعَلَ ذَلِكَ[سياتي في مسند ابن عمر: ٤٤٥٢].

(۲۵۳۴) حکم کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ ہمیں حضرت سعید بن جبیر رحمہ اللہ نے مغرب کی نماز تین رکعتوں میں حضر کی طرح پڑھائی، پھر سلام پھیر کر عشاء کی دو رکعتیں حالت سفر کی وجہ سے پڑھائیں، اور پھر فرمایا کہ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما نے اسی طرح کیا تھا اور فرمایا تھا کہ نبی علیہ السلام نے بھی اسی طرح کیا ہے۔

(٢٥٣٥) حَدَّثَنَا بَهْزٌ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنِ الْحَكَمِ قَالَ سَمِعْتُ سَعِيدَ بْنَ جُبَيْرٍ يُحَدِّثُ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ أَهْدَى صَعْبُ بْنُ جَثَّامَةَ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رِجْلَ حِمَارٍ وَهُوَ مُحْرِمٌ فَرَدَّهُ وَهُوَ يَقْطُرُ دَمًا[صححه مسلم (١١٩٤)]. [راجع: ٢٥٣٠].

(۲۵۳۵) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ حضرت صعب بن جثامہ رضی اللہ عنہ نے نبی علیہ السلام کی خدمت میں ایک "حمار" کی ٹانگ پیش کی، لیکن نبی علیہ السلام نے اسے واپس کرتے ہوئے فرمایا کہ ہم محرم ہیں، اس وقت اس سے خون ٹپک رہا تھا۔

(٢٥٣٦) حَدَّثَنَا بَهْزٌ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنِ الْحَكَمِ عَنْ مِقْسَمٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ احْتَجَمَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ صَائِمٌ[راجع:١٨٤٩].

(۲۵۳۶) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام نے سینگی لگوا کر خون نکلوایا، اس وقت آپ صلی اللہ علیہ وسلم روزے سے بھی تھے۔

(٢٥٣٧) حَدَّثَنَا بَهْزٌ حَدَّثَنَا أَبَانُ بْنُ يَزِيدَ الْعَطَّارُ حَدَّثَنَا قَتَادَةُ عَنْ أَبِي الْعَالِيَةِ الرِّيَاحِيِّ عَنِ ابْنِ عَمِّ نَبِيِّكُمْ يَعْنِي ابْنَ عَبَّاسٍ أَنَّ نَبِيَّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَدْعُو بِهَذِهِ الدَّعَوَاتِ عِنْدَ الْكَرْبِ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ الْعَظِيمُ الْحَلِيمُ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيمِ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ رَبُّ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ رَبُّ الْعَرْشِ الْكَرِيمِ[راجع: ٢٠١٢].

(۲۵۳۷) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام تکلیف آنے پر یہ فرماتے تھے کہ اس اللہ کے علاوہ کوئی معبود نہیں ہے جو بڑا عظیم اور بردبار ہے، اس اللہ کے علاوہ کوئی معبود نہیں ہے جو عرش عظیم کا مالک ہے، اس اللہ کے علاوہ کوئی معبود نہیں جو زمین و آسمان اور عرش کریم کا رب ہے۔

(۲۵۳۸) حَدَّثَنَا بَهْزٌ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ أَسْلَمَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ وَعْلَةَ قَالَ سَأَلْتُ ابْنَ عَبَّاسٍ قُلْتُ إِنَّا نَغْزُو هَذَا الْمَغْرِبَ وَأَكْثَرُ أَسْقِيَتِهِمْ جُلُودُ الْمَيْتَةِ قَالَ فَقَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ دِبَاغُهَا طُهُورُهَا[راجع: ۱۸۹۵].

(۲۵۳۸) عبدالرحمن بن وعلہ رحمۃ اللہ علیہ کہتے ہیں کہ میں نے ایک مرتبہ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے عرض کیا کہ ہم لوگ اہل مغرب سے جہاد کرتے ہیں اور ان کے مشکیزے عام طور پر مردار کی کھال کے ہوتے ہیں، انہوں نے فرمایا کہ میں نے نبی علیہ السلام کو فرماتے ہوئے سنا ہے کہ جس کھال کو دباغت دے لی جائے وہ پاک ہو جاتی ہے۔

(۲۵۳۹) حَدَّثَنَا بَهْزٌ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ حَدَّثَنَا قَتَادَةُ عَنْ أَبِي حَسَّانَ أَنَّ رَجُلًا قَالَ لِعَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبَّاسٍ إِنَّ هَذَا الَّذِي تَقُولُ قَدْ تَفَشَّغَ فِي النَّاسِ قَالَ هَمَّامٌ يَعْنِي كُلُّ مَنْ طَافَ بِالْبَيْتِ فَقَدْ حَلَّ فَقَالَ سُنَّةُ نَبِيِّكُمْ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَإِنْ رَغِمْتُمْ قَالَ هَمَّامٌ يَعْنِي مَنْ لَمْ يَكُنْ مَعَهُ هَدْيٌ[راجع: ۲۵۱۳].

(۲۵۳۹) ابوحسان کہتے ہیں کہ ایک آدمی نے حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے عرض کیا اے ابوالعباس! لوگوں میں یہ فتویٰ جو بہت مشہور ہوا ہے اس کی کیا حقیقت ہے کہ جو شخص بیت اللہ کا طواف کر لے وہ حلال ہو جاتا ہے؟ انہوں نے فرمایا یہ تمہارے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی سنت ہے اگرچہ تمہیں ناگوار ہی گذرے۔

(۲۵۴۰) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا حَاجِبُ بْنُ عُمَرَ أَبُو خُشَيْنَةَ أَخُو عِيسَى النَّحْوِيِّ قَالَ حَدَّثَنَا الْحَكَمُ بْنُ الْأَعْرَجِ قَالَ جَلَسْتُ إِلَى ابْنِ عَبَّاسٍ وَهُوَ مُتَوَسِّدٌ رِدَاءَهُ عِنْدَ بِئْرِ زَمْزَمَ فَجَلَسْتُ إِلَيْهِ وَكَانَ نِعْمَ الْجَلِيسُ فَسَأَلْتُهُ عَنْ عَاشُورَاءَ فَقَالَ عَنْ أَيِّ بَالِهِ تَسْأَلُ قُلْتُ عَنْ صِيَامِهِ قَالَ إِذَا رَأَيْتَ هِلَالَ الْمُحَرَّمِ فَاعْدُدْ فَإِذَا أَصْبَحْتَ مِنْ تَاسِعِهِ فَصُمْ ذَلِكَ الْيَوْمَ قُلْتُ أَهَكَذَا كَانَ يَصُومُهُ مُحَمَّدٌ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ نَعَمْ[راجع: ۲۱۲۵].

(۲۵۴۰) حکم بن اعرج کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ میں حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما کی خدمت میں حاضر ہوا، وہ چاہ زمزم کے قریب اپنی چادر سے ٹیک لگائے بیٹھے تھے، میں بھی ان کے پاس جا کر بیٹھ گیا، وہ بہترین ہم نشین تھے، میں نے ان سے عرض کیا کہ مجھے یوم عاشورا کے متعلق کچھ بتائیے، انہوں نے فرمایا کہ تم اس کے متعلق کس حوالے سے پوچھنا چاہ رہے ہو؟ میں نے عرض کیا کہ روزے کے حوالے سے، یعنی کس دن کا روزہ رکھوں؟ فرمایا جب محرم کا چاند دیکھ لو تو اس کی تاریخ شمار کرتے رہو، جب نویں تاریخ کی صبح ہو تو روزہ رکھ لو، میں نے عرض کیا کہ کیا نبی علیہ السلام اسی طرح روزہ رکھتے تھے؟ فرمایا ہاں۔

(۲۵۴۱) حَدَّثَنَا عَفَّانُ قَالَ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ دِينَارٍ أَنَّ طَاوُسًا قَالَ حَدَّثَنِي مَنْ هُوَ أَعْلَمُ بِهِ

مِنْهُمْ يَعْنِي عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عَبَّاسٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَأَنْ يَمْنَحَ الرَّجُلُ أَخَاهُ أَرْضَهُ خَيْرٌ لَهُ مِنْ أَنْ يَأْخُذَ عَلَيْهَا خَرْجًا مَعْلُومًا [راجع: ۲۰۸۷].

(۲۵۴۱) حضرت ابن عباس ؓ سے نبی ؑ کا یہ ارشاد مروی ہے کہ تم میں سے کسی شخص کا اپنی زمین اپنے بھائی کو بطور ہدیہ کے پیش کر دینا اس سے بہتر ہے کہ وہ اس سے اس پر کوئی معین کرایہ وصول کرے۔

(۲۵۴۲) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ قَالَ أَخْبَرَنَا قَتَادَةُ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ زَوْجَ بَرِيرَةَ كَانَ عَبْدًا أَسْوَدَ يُسَمَّى مُغِيثًا قَالَ فَكُنْتُ أَرَاهُ يَتْبَعُهَا فِي سِكَكِ الْمَدِينَةِ يَعْصِرُ عَيْنَيْهِ عَلَيْهَا قَالَ وَقَضَى فِيهَا النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَرْبَعَ قَضِيَّاتٍ إِنَّ مَوَالِيَهَا اشْتَرَطُوا الْوَلَاءَ فَقَضَى النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْوَلَاءَ لِمَنْ أَعْتَقَ وَخَيَّرَهَا فَاخْتَارَتْ نَفْسَهَا فَأَمَرَهَا أَنْ تَعْتَدَّ قَالَ وَتُصُدِّقَ عَلَيْهَا بِصَدَقَةٍ فَأَهْدَتْ مِنْهَا إِلَى عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا فَذَكَرَتْ ذَلِكَ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ هُوَ عَلَيْهَا صَدَقَةٌ وَلَنَا هَدِيَّةٌ [صححه البخاري (۵۲۸۰) وابو داود: ۲۲۳۲، وابن ابی شیبة: ۱۰/۱۸۲]. [انظر: ۱۸۴٤].

(۲۵۴۲) حضرت عبداللہ بن عباس ؓ سے مروی ہے کہ حضرت بریرہ ؓ کا شوہر ایک سیاہ فام حبشی غلام تھا جس کا نام ''مغیث'' تھا، میں اسے دیکھتا تھا کہ وہ بریرہ کے پیچھے پیچھے مدینہ منورہ کی گلیوں میں پھر رہا ہوتا تھا اور اس کے آنسو اس کی داڑھی پر بہہ رہے ہوتے تھے، نبی ؑ نے بریرہ کے متعلق چار فیصلے فرمائے تھے، بریرہ کے آقاؤں نے اس کی فروخت کو اپنے لئے ولاء کے ساتھ مشروط کیا تھا، نبی ؑ نے فیصلہ فرمادیا کہ ولاء آزاد کرنے والے کا حق ہے، نبی ؑ نے انہیں خیار عتق دیا، انہوں نے اپنے آپ کو اختیار کرلیا اور نبی ؑ نے انہیں عدت گذارنے کا حکم دیا، اور یہ کہ ایک مرتبہ کسی نے بریرہ کو صدقہ میں کوئی چیز دی، انہوں نے اس میں سے کچھ حصہ حضرت عائشہ ؓ کو بطور ھدیہ کے بھیج دیا، انہوں نے نبی ؑ سے اس کا ذکر کیا تو آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا یہ اس کے لئے صدقہ ہے اور ہمارے لیے ھدیہ ہے (کیونکہ ملکیت تبدیل ہوگئی ہے)

(۲۵۴۳) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَاحِدِ بْنُ زِيَادٍ حَدَّثَنَا عَاصِمٌ الْأَحْوَلُ عَنْ لَاحِقِ بْنِ حُمَيْدٍ وَعِكْرِمَةَ قَالَا قَالَ عُمَرُ مَنْ يَعْلَمُ مَتَى لَيْلَةُ الْقَدْرِ قَالَا فَقَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هِيَ فِي الْعَشْرِ فِي سَبْعٍ يَمْضِينَ أَوْ سَبْعٍ يَبْقَيْنَ

(۲۵۴۳) ایک مرتبہ حضرت عمر فاروق ؓ نے پوچھا لیلۃ القدر کے بارے کون جانتا ہے کہ وہ کب ہوتی ہے؟ اس پر حضرت ابن عباس ؓ نے فرمایا کہ جناب رسول اللہ ﷺ کا ارشاد ہے کہ شب قدر رمضان کے عشرۂ اخیرہ میں ہوتی ہے سات راتیں گذرنے پر (۲۷ویں شب) یا سات راتیں باقی رہ جانے پر (۲۳ویں شب)

(۲۵۴۴) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ صَعِدَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمًا الصَّفَا فَقَالَ يَا صَبَاحَاهْ يَا صَبَاحَاهْ قَالَ فَاجْتَمَعَتْ إِلَيْهِ قُرَيْشٌ فَقَالُوا لَهُ مَا لَكَ

فَقَالَ أَرَأَيْتُمْ لَوْ أَخْبَرْتُكُمْ أَنَّ الْعَدُوَّ مُصَبِّحُكُمْ أَوْ مُمَسِّيكُمْ أَمَا كُنْتُمْ تُصَدِّقُونِي فَقَالُوا بَلَى قَالَ فَقَالَ إِنِّي نَذِيرٌ لَكُمْ بَيْنَ يَدَيْ عَذَابٍ شَدِيدٍ قَالَ فَقَالَ أَبُو لَهَبٍ أَلِهَذَا جَمَعْتَنَا تَبًّا لَكَ قَالَ فَأَنْزَلَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ تَبَّتْ يَدَا أَبِي لَهَبٍ وَتَبَّ إِلَى آخِرِ السُّورَةِ [صححه البخاري (٤٨٠١)]. [انظر: ٢٨٠٢].

(۲۵۴۴) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ ایک دن نبی علیہ السلام نے صفا پہاڑی پر چڑھ کر اس وقت کے رواج کے مطابق لوگوں کو جمع کرنے کے لئے "یاصباحاہ" کہہ کر آواز لگائی، جب قریش کے لوگ جمع ہو گئے تو انہوں نے پوچھا کہ کیا بات ہے؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا یہ بتاؤ، اگر میں تمہیں خبر دوں کہ دشمن تم پر صبح یا شام میں کسی وقت حملہ کرنے والا ہے تو کیا تم میری تصدیق کرو گے؟ سب نے کہا کیوں نہیں؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا پھر میں تمہیں ایک سخت عذاب آنے سے پہلے ڈراتا ہوں، ابولہب کہنے لگا کہ کیا تم نے ہمیں اسی لئے جمع کیا تھا، تم ہلاک ہو (العیاذ باللہ) اس پر سورۂ لہب نازل ہوئی۔

(٢٥٤٥) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا وُهَيْبٌ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عُرْوَةَ عَنْ وَهْبِ بْنِ كَيْسَانَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرِو بْنِ عَطَاءٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبَّاسٍ قَالَ رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَأْكُلُ عَرْقًا مِنْ شَاةٍ ثُمَّ صَلَّى وَلَمْ يُمَضْمِضْ وَلَمْ يَمَسَّ مَاءً [راجع: ٢٠٠٢].

(۲۵۴۵) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام نے ہڈی والا گوشت تناول فرمایا اور نماز پڑھ لی اور پانی کو چھوا تک نہیں۔

(٢٥٤٦) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ عَلِيِّ بْنِ زَيْدٍ عَنْ أَبِي نَضْرَةَ قَالَ خَطَبَنَا ابْنُ عَبَّاسٍ عَلَى مِنْبَرِ الْبَصْرَةِ فَقَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّهُ لَمْ يَكُنْ نَبِيٌّ إِلَّا لَهُ دَعْوَةٌ قَدْ تَنَجَّزَهَا فِي الدُّنْيَا وَإِنِّي قَدْ اخْتَبَأْتُ دَعْوَتِي شَفَاعَةً لِأُمَّتِي وَأَنَا سَيِّدُ وَلَدِ آدَمَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ وَلَا فَخْرَ وَأَنَا أَوَّلُ مَنْ تَنْشَقُّ عَنْهُ الْأَرْضُ وَلَا فَخْرَ وَبِيَدِي لِوَاءُ الْحَمْدِ وَلَا فَخْرَ آدَمُ فَمَنْ دُونَهُ تَحْتَ لِوَائِي وَلَا فَخْرَ وَيَطُولُ يَوْمُ الْقِيَامَةِ عَلَى النَّاسِ فَيَقُولُ بَعْضُهُمْ لِبَعْضٍ انْطَلِقُوا بِنَا إِلَى آدَمَ أَبِي الْبَشَرِ فَلْيَشْفَعْ لَنَا إِلَى رَبِّنَا عَزَّ وَجَلَّ فَلْيَقْضِ بَيْنَنَا فَيَأْتُونَ آدَمَ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَيَقُولُونَ يَا آدَمُ أَنْتَ الَّذِي خَلَقَكَ اللَّهُ بِيَدِهِ وَأَسْكَنَكَ جَنَّتَهُ وَأَسْجَدَ لَكَ مَلَائِكَتَهُ اشْفَعْ لَنَا إِلَى رَبِّنَا فَلْيَقْضِ بَيْنَنَا فَيَقُولُ إِنِّي لَسْتُ هُنَاكُمْ إِنِّي قَدْ أُخْرِجْتُ مِنْ الْجَنَّةِ بِخَطِيئَتِي وَإِنَّهُ لَا يُهِمُّنِي الْيَوْمَ إِلَّا نَفْسِي وَلَكِنْ ائْتُوا نُوحًا رَأْسَ النَّبِيِّينَ فَيَأْتُونَ نُوحًا فَيَقُولُونَ يَا نُوحُ اشْفَعْ لَنَا إِلَى رَبِّنَا فَلْيَقْضِ بَيْنَنَا فَيَقُولُ إِنِّي لَسْتُ هُنَاكُمْ إِنِّي دَعَوْتُ بِدَعْوَةٍ أَغْرَقَتْ أَهْلَ الْأَرْضِ وَإِنَّهُ لَا يُهِمُّنِي الْيَوْمَ إِلَّا نَفْسِي وَلَكِنْ ائْتُوا إِبْرَاهِيمَ خَلِيلَ اللَّهِ فَيَأْتُونَ إِبْرَاهِيمَ عَلَيْهِ السَّلَام فَيَقُولُونَ يَا إِبْرَاهِيمُ اشْفَعْ لَنَا إِلَى رَبِّنَا فَلْيَقْضِ بَيْنَنَا فَيَقُولُ إِنِّي لَسْتُ هُنَاكُمْ إِنِّي كَذَبْتُ فِي الْإِسْلَامِ ثَلَاثَ كِذْبَاتٍ وَاللَّهِ إِنْ حَاوَلَ بِهِنَّ إِلَّا عَنْ دِينِ اللَّهِ قَوْلُهُ إِنِّي سَقِيمٌ وَقَوْلُهُ بَلْ فَعَلَهُ كَبِيرُهُمْ هَذَا فَاسْأَلُوهُمْ إِنْ كَانُوا يَنْطِقُونَ وَقَوْلُهُ لِامْرَأَتِهِ حِينَ أَتَى

عَلَى الْمَلِكِ أُخْتِي وَإِنَّهُ لَا يُهِمُّنِي الْيَوْمَ إِلَّا نَفْسِي وَلَكِنْ ائْتُوا مُوسَى عَلَيْهِ السَّلَام الَّذِي اصْطَفَاهُ اللَّهُ بِرِسَالَتِهِ وَكَلَامِهِ فَيَأْتُونَهُ فَيَقُولُونَ يَا مُوسَى أَنْتَ الَّذِي اصْطَفَاكَ اللَّهُ بِرِسَالَتِهِ وَكَلَّمَكَ فَاشْفَعْ لَنَا إِلَى رَبِّكَ فَلْيَقْضِ بَيْنَنَا فَيَقُولُ لَسْتُ هُنَاكُمْ إِنِّي قَتَلْتُ نَفْسًا بِغَيْرِ نَفْسٍ وَإِنَّهُ لَا يُهِمُّنِي الْيَوْمَ إِلَّا نَفْسِي وَلَكِنْ ائْتُوا عِيسَى رُوحَ اللَّهِ وَكَلِمَتَهُ فَيَأْتُونَ عِيسَى فَيَقُولُونَ يَا عِيسَى اشْفَعْ لَنَا إِلَى رَبِّكَ فَلْيَقْضِ بَيْنَنَا فَيَقُولُ إِنِّي لَسْتُ هُنَاكُمْ إِنِّي اتُّخِذْتُ إِلَهًا مِنْ دُونِ اللَّهِ وَإِنَّهُ لَا يُهِمُّنِي الْيَوْمَ إِلَّا نَفْسِي وَلَكِنْ أَرَأَيْتُمْ لَوْ كَانَ مَتَاعٌ فِي وِعَاءٍ مَخْتُومٍ عَلَيْهِ أَكَانَ يُقْدَرُ عَلَى مَا فِي جَوْفِهِ حَتَّى يُفَضَّ الْخَاتَمُ قَالَ فَيَقُولُونَ لَا قَالَ فَيَقُولُ إِنَّ مُحَمَّدًا صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَاتَمُ النَّبِيِّينَ وَقَدْ حَضَرَ الْيَوْمَ وَقَدْ غُفِرَ لَهُ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِهِ وَمَا تَأَخَّرَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَيَأْتُونِي فَيَقُولُونَ يَا مُحَمَّدُ اشْفَعْ لَنَا إِلَى رَبِّكَ فَلْيَقْضِ بَيْنَنَا فَأَقُولُ أَنَا لَهَا حَتَّى يَأْذَنَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ لِمَنْ شَاءَ وَيَرْضَى فَإِذَا أَرَادَ اللَّهُ تَبَارَكَ وَتَعَالَى أَنْ يَصْدَعَ بَيْنَ خَلْقِهِ نَادَى مُنَادٍ أَيْنَ أَحْمَدُ وَأُمَّتُهُ فَنَحْنُ الْآخِرُونَ الْأَوَّلُونَ نَحْنُ آخِرُ الْأُمَمِ وَأَوَّلُ مَنْ يُحَاسَبُ فَتُفْرَجُ لَنَا الْأُمَمُ عَنْ طَرِيقِنَا فَنَمْضِي غُرًّا مُحَجَّلِينَ مِنْ أَثَرِ الطُّهُورِ فَتَقُولُ الْأُمَمُ كَادَتْ هَذِهِ الْأُمَّةُ أَنْ تَكُونَ أَنْبِيَاءَ كُلُّهَا فَآتِي بَابَ الْجَنَّةِ فَآخُذُ بِحَلْقَةِ الْبَابِ فَأَقْرَعُ الْبَابَ فَيُقَالُ مَنْ أَنْتَ فَأَقُولُ أَنَا مُحَمَّدٌ فَيُفْتَحُ لِي فَآتِي رَبِّي عَزَّ وَجَلَّ عَلَى كُرْسِيِّهِ أَوْ سَرِيرِهِ شَكَّ حَمَّادٌ فَأَخِرُّ لَهُ سَاجِدًا فَأَحْمَدُهُ بِمَحَامِدَ لَمْ يَحْمَدْهُ بِهَا أَحَدٌ كَانَ قَبْلِي وَلَيْسَ يَحْمَدُهُ بِهَا أَحَدٌ بَعْدِي فَيُقَالُ يَا مُحَمَّدُ ارْفَعْ رَأْسَكَ وَسَلْ تُعْطَهْ وَقُلْ تُسْمَعْ وَاشْفَعْ تُشَفَّعْ فَأَرْفَعُ رَأْسِي فَأَقُولُ أَيْ رَبِّ أُمَّتِي أُمَّتِي فَيَقُولُ أَخْرِجْ مَنْ كَانَ فِي قَلْبِهِ مِثْقَالُ كَذَا وَكَذَا لَمْ يَحْفَظْ حَمَّادٌ ثُمَّ أُعِيدُ فَأَسْجُدُ فَأَقُولُ مَا قُلْتُ فَيُقَالُ ارْفَعْ رَأْسَكَ وَقُلْ تُسْمَعْ وَسَلْ تُعْطَهْ وَاشْفَعْ تُشَفَّعْ فَأَقُولُ أَيْ رَبِّ أُمَّتِي أُمَّتِي فَيَقُولُ أَخْرِجْ مَنْ كَانَ فِي قَلْبِهِ مِثْقَالُ كَذَا وَكَذَا دُونَ الْأَوَّلِ ثُمَّ أُعِيدُ فَأَسْجُدُ فَأَقُولُ مِثْلَ ذَلِكَ فَيُقَالُ لِي ارْفَعْ رَأْسَكَ وَقُلْ تُسْمَعْ وَسَلْ تُعْطَهْ وَاشْفَعْ تُشَفَّعْ فَأَقُولُ أَيْ رَبِّ أُمَّتِي أُمَّتِي فَيُقَالُ أَخْرِجْ مَنْ كَانَ فِي قَلْبِهِ مِثْقَالُ كَذَا وَكَذَا دُونَ ذَلِكَ [قال شعيب: حسن لغيره. دون قول عيسى، اخرجه الطيالسي: ٢٧١١، وابن ابي شيبة: ١٤/١٣٥، وابويعلى: ٢٣٢٨]. [انظر:٢٦٩٢].

(۲۵۴۶) ابونضرہ رحمہ اللہ کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ جامع بصرہ کے منبر پر خطبہ دیتے ہوئے حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما نے فرمایا کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہر نبی کی کم از کم ایک دعاء ایسی ضرور تھی جو انہوں نے دنیا میں پوری کروالی، لیکن میں نے اپنی دعاء کو قیامت کے دن اپنی امت کی شفاعت کے لئے ذخیرہ کر لیا ہے، میں قیامت کے دن تمام اولادِ آدم کا سردار ہوں گا اور میں اس پر فخر نہیں کرتا، میں ہی وہ پہلا شخص ہوں گا جس سے زمین کو ہٹایا جائے گا اور میں اس پر بھی فخر نہیں کرتا، میرے ہی ہاتھ میں لواء الحمد (حمد کا جھنڈا) ہوگا، اور میں اس پر بھی فخر نہیں کرتا، حضرت آدم علیہ السلام اور ان کے علاوہ سب لوگ میرے جھنڈے کے

نیچے ہوں گے اور میں اس پر بھی فخر نہیں کرتا۔

قیامت کا دن لوگوں کو بہت لمبا محسوس ہوگا، وہ ایک دوسرے سے کہیں گے کہ آؤ، حضرت آدم علیہ السلام کے پاس چلتے ہیں، وہ ابوالبشر ہیں کہ وہ ہمارے پروردگار کے سامنے سفارش کردیں تاکہ وہ ہمارا حساب کتاب شروع کردے، چنانچہ سب لوگ حضرت آدم علیہ السلام کے پاس آئیں گے اور ان سے عرض کریں گے کہ اے آدم! آپ وہی تو ہیں جنہیں اللہ نے اپنے دست مبارک سے پیدا فرمایا، اپنی جنت میں ٹھہرایا، اپنے فرشتوں سے سجدہ کرایا، آپ پروردگار سے سفارش کردیں کہ وہ ہمارا حساب شروع کردے، وہ کہیں گے کہ میں اس کام کا اہل نہیں ہوں، مجھے میری ایک خطا کی وجہ سے جنت سے نکال دیا گیا تھا، آج تو مجھے صرف اپنی فکر ہے، البتہ تم حضرت نوح علیہ السلام کے پاس چلے جاؤ جو تمام انبیاء کی جڑ ہیں۔

چنانچہ ساری مخلوق اور تمام انسان حضرت نوح علیہ السلام کے پاس آئیں گے اور ان سے عرض کریں گے کہ اے نوح! آپ ہمارے پروردگار سے سفارش کردیں تاکہ وہ ہمارا حساب شروع کردے، وہ فرمائیں گے کہ میں اس کام کا اہل نہیں ہوں، میں نے ایک دعاء مانگی تھی جس کی وجہ سے زمین والوں کو غرق کردیا گیا تھا، آج تو مجھے صرف اپنی فکر ہے، البتہ تم خلیل اللہ ابراہیم علیہ السلام کے پاس چلے جاؤ۔

چنانچہ سب لوگ حضرت ابراہیم علیہ السلام کی خدمت میں حاضر ہوں گے اور عرض کریں گے کہ اے ابراہیم! آپ ہمارے رب سے سفارش کریں تاکہ وہ ہمارا حساب شروع کردے، وہ فرمائیں گے کہ میں اس کام کا اہل نہیں ہوں، میں نے زمانہ اسلام میں تین مرتبہ ذو معنی لفظ بولے تھے جن سے مراد بخدا! دین ہی تھا (ایک تو اپنے آپ کو بیمار بتایا تھا، دوسرا یہ فرمایا تھا کہ ان بتوں کو ان کے بڑے نے توڑا ہے، اور تیسرا یہ کہ بادشاہ کے پاس پہنچ کر اپنی اہلیہ کو اپنی بہن قرار دیا تھا) آج تو مجھے صرف اپنی فکر ہے، البتہ تم حضرت موسیٰ علیہ السلام کے پاس چلے جاؤ، جنہیں اللہ نے اپنی پیغام بری اور اپنے کلام کے لئے منتخب فرمایا تھا۔

اب سارے لوگ حضرت موسیٰ علیہ السلام کے پاس پہنچیں گے اور ان سے کہیں گے کہ اے موسیٰ! آپ ہی تو ہیں جنہیں اللہ نے اپنی پیغمبری کے لئے منتخب کیا اور آپ سے بلا واسطہ کلام فرمایا، آپ اپنے پروردگار سے سفارش کر کے ہمارا حساب شروع کروا دیں، وہ فرمائیں گے کہ میں اس کام کا اہل نہیں ہوں، میں نے ایک شخص کو بغیر کسی نفس کے بدلے کے قتل کردیا تھا، اس لئے آج تو مجھے صرف اپنی فکر ہے، البتہ تم حضرت عیسیٰ علیہ السلام کے پاس چلے جاؤ جو روح اللہ اور کلمۃ اللہ ہیں، چنانچہ سب لوگ حضرت عیسیٰ علیہ السلام کے پاس جائیں گے اور ان سے عرض کریں گے کہ آپ اپنے پروردگار سے سفارش کردیں تاکہ وہ ہمارا حساب شروع کردے، وہ فرمائیں گے کہ میں اس کام کا اہل نہیں ہوں، لوگوں نے اللہ کو چھوڑ کر مجھے معبود بنالیا تھا، اس لئے آج تو مجھے صرف اپنی فکر ہے، البتہ یہ بتاؤ کہ اگر کوئی چیز کسی ایسے برتن میں پڑی ہوئی ہو جس پر مہر لگی ہوئی ہو، کیا مہر توڑے بغیر اس برتن میں موجود چیز کو حاصل کیا جاسکتا ہے؟ لوگ کہیں گے نہیں، اس پر حضرت عیسیٰ علیہ السلام فرمائیں گے کہ حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم تمام انبیاء کی مہر ہیں، آج وہ یہاں موجود بھی ہیں اور ان کے اگلے پچھلے سارے گناہ معاف بھی ہو چکے ہیں (لہٰذا تم ان کے پاس جاؤ)

نبی علیہ السلام نے فرمایا کہ پھر وہ سب میرے پاس آئیں گے اور عرض کریں گے اے محمد صلی اللہ علیہ وسلم! اپنے رب سے سفارش کر کے ہمارا حساب شروع کروا دیجئے، نبی علیہ السلام فرمائیں گے کہ ہاں! میں اس کا اہل ہوں، یہاں تک کہ اللہ ہر اس شخص کو اجازت دے دے جسے چاہے اور جس سے خوش ہو، جب اللہ تعالیٰ اپنی مخلوق کے درمیان فیصلہ کرنے کا ارادہ فرمائیں گے تو ایک منادی اعلان کرے گا کہ احمد (صلی اللہ علیہ وسلم) اور ان کی امت کہاں ہے؟ ہم سب سے آخر میں آئے اور سب سے آگے ہوں گے، ہم سب سے آخری امت ہیں لیکن سب سے پہلے ہمارا حساب ہوگا، اور ساری امتیں ہمارے لیے راستہ چھوڑ دیں گی اور ہم اپنے وضو کے اثرات سے روشن پیشانیوں کے ساتھ روانہ ہو جائیں گے، دوسری امتیں یہ دیکھ کر کہیں گی کہ اس امت کے تو سارے لوگ ہی نبی محسوس ہوتے ہیں۔

بہر حال! میں جنت کے دروازے پر پہنچ کر دروازے کا حلقہ پکڑ کر اسے کھٹکھٹاؤں گا، اندر سے پوچھا جائے گا کہ آپ کون ہیں؟ میں کہوں گا کہ میں محمد ہوں (صلی اللہ علیہ وسلم) چنانچہ دروازہ کھول دیا جائے گا، میں اپنے پروردگار کے حضور حاضر ہوں گا جو اپنے تخت پر رونق افروز ہوگا، میں اس کے سامنے سجدہ ریز ہو جاؤں گا اور اس کی ایسی تعریف کروں گا کہ مجھ سے پہلے کسی نے ایسی تعریف کی ہوگی اور نہ بعد میں کوئی کر سکے گا، پھر مجھ سے کہا جائے گا کہ اے محمد! سر تو اٹھائیے، آپ جو مانگیں گے، آپ کو ملے گا، جو بات کہیں گے اس کی شنوائی ہوگی اور جس کی سفارش کریں گے قبول ہوگی، میں اپنا سر اٹھا کر عرض کروں گا کہ پروردگار! میری امت، میری امت۔

ارشاد ہوگا کہ جس کے دل میں اتنے مثقال (راوی اس کی مقدار یاد نہیں رکھ سکے) کے برابر ایمان ہو، اسے جہنم سے نکال لیجئے، ایسا کر چکنے کے بعد میں دوبارہ واپس آؤں گا اور بارگاہِ خداوندی میں سجدہ ریز ہو کر حسب سابق اس کی تعریف کروں گا اور مذکورہ سوال جواب کے بعد مجھ سے کہا جائے گا کہ جس کے دل میں اتنے مثقال (پہلے سے کم مقدار میں) ایمان موجود ہو، اسے جہنم سے نکال لیجئے، تیسری مرتبہ بھی اسی طرح ہوگا۔

(۲۵۴۷) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا أَبُو الْأَحْوَصِ فَقَالَ أَخْبَرَنَا سِمَاكٌ عَنْ عِكْرِمَةَ قَالَ قَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ أُتِيتُ وَأَنَا نَائِمٌ فِي رَمَضَانَ فَقِيلَ لِي إِنَّ اللَّيْلَةَ لَيْلَةُ الْقَدْرِ قَالَ فَقُمْتُ وَأَنَا نَاعِسٌ فَتَعَلَّقْتُ بِبَعْضِ أَطْنَابِ فُسْطَاطِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَإِذَا هُوَ يُصَلِّي فَنَظَرْتُ فِي تِلْكَ اللَّيْلَةِ قَالَ فَإِذَا هِيَ لَيْلَةُ ثَلَاثٍ وَعِشْرِينَ [راجع: ۲۳۰۲].

(۲۵۴۷) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ ایک مرتبہ میں رمضان کے مہینے میں سو رہا تھا، خواب میں کسی نے مجھ سے کہا کہ آج کی رات شب قدر ہے، میں اٹھ بیٹھا، اس وقت مجھ پر اونگھ کا غلبہ تھا، میں اسے دور کرنے کے لئے نبی علیہ السلام کے خیمے کی ایک چوب سے لٹک گیا، پھر میں نبی علیہ السلام کی خدمت میں حاضر ہوا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نماز پڑھ رہے تھے، میں نے جب غور کیا تو وہ ۲۳ ویں رات تھی۔

(۲۵۴۸) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَارِثِ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَبِي نَجِيحٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ كَثِيرٍ عَنْ أَبِي الْمِنْهَالِ

عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَدِمَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُمْ يُسْلِفُونَ فَقَالَ مَنْ أَسْلَفَ فَلَا يُسْلِفْ إِلَّا فِي كَيْلٍ مَعْلُومٍ وَوَزْنٍ مَعْلُومٍ [راجع: ١٨٦٨].

(۲۵۴۸) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ جب نبی علیہ السلام مدینہ منورہ تشریف لائے تو پتہ چلا کہ یہاں کے لوگ ادھار پر کھجوروں کا معاملہ کرتے ہیں، نبی علیہ السلام نے فرمایا جو شخص کھجور میں بیع سلم کرے، اسے چاہئے کہ اس کی ماپ معین کرے اور اس کا وزن معین کرے۔

(٢٥٤٩) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا وُهَيْبٌ حَدَّثَنَا أَيُّوبُ عَنِ ابْنِ أَبِي مُلَيْكَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَرَجَ مِنَ الْخَلَاءِ فَأُتِيَ بِطَعَامٍ فَقِيلَ لَهُ أَلَا تَتَوَضَّأُ فَقَالَ إِنَّمَا أُمِرْتُ بِالْوُضُوءِ إِذَا قُمْتُ إِلَى الصَّلَاةِ [راجع: ١٩٣٢].

(۲۵۴۹) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام بیت الخلاء سے باہر نکلے، آپ کے پاس کھانا لایا گیا، کسی نے عرض کیا کہ جناب والا وضو نہیں فرمائیں گے؟ فرمایا مجھے وضو کا حکم اس وقت دیا گیا ہے جب میں نماز پڑھنے کا ارادہ کروں۔

(٢٥٥٠) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَارِثِ حَدَّثَنَا حَنْظَلَةُ السَّدُوسِيُّ قَالَ قُلْتُ لِعِكْرِمَةَ إِنِّي أَقْرَأُ فِي صَلَاةِ الْمَغْرِبِ قُلْ أَعُوذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ وَقُلْ أَعُوذُ بِرَبِّ النَّاسِ وَإِنَّ نَاسًا يَعِيبُونَ ذَلِكَ عَلَيَّ فَقَالَ وَمَا بَأْسٌ بِذَلِكَ اقْرَأْهُمَا فَإِنَّهُمَا مِنَ الْقُرْآنِ ثُمَّ قَالَ حَدَّثَنِي ابْنُ عَبَّاسٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جَاءَ فَصَلَّى رَكْعَتَيْنِ لَمْ يَقْرَأْ فِيهِمَا إِلَّا بِأُمِّ الْكِتَابِ

(۲۵۵۰) حنظلہ سدوسی رحمہ اللہ کہتے ہیں کہ میں نے عکرمہ سے عرض کیا کہ میں مغرب میں معوذتین کی قراءت کرتا ہوں لیکن کچھ لوگ مجھے اس پر معیوب ٹھہراتے ہیں؟ انہوں نے کہا کہ اس میں کیا حرج ہے؟ تم ان دونوں سورتوں کو پڑھ سکتے ہو کیونکہ یہ دونوں بھی قرآن کا حصہ ہیں، پھر فرمایا کہ مجھ سے حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما نے یہ حدیث بیان کی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام تشریف لائے اور دو رکعتیں پڑھیں جن میں سورۂ فاتحہ کے علاوہ کچھ نہیں پڑھا۔

(٢٥٥١) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ حَدَّثَنَا أَيُّوبُ عَنْ عِكْرِمَةَ أَنَّ عَلِيًّا رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أُتِيَ بِقَوْمٍ مِنْ هَؤُلَاءِ الزَّنَادِقَةِ وَمَعَهُمْ كُتُبٌ فَأَمَرَ بِنَارٍ فَأُجِّجَتْ ثُمَّ أَحْرَقَهُمْ وَكُتُبَهُمْ قَالَ عِكْرِمَةُ فَبَلَغَ ذَلِكَ ابْنَ عَبَّاسٍ فَقَالَ لَوْ كُنْتُ أَنَا لَمْ أُحْرِقْهُمْ لِنَهْيِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلَقَتَلْتُهُمْ لِقَوْلِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ بَدَّلَ دِينَهُ فَاقْتُلُوهُ وَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تُعَذِّبُوا بِعَذَابِ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ [راجع: ١٨٧١].

(۲۵۵۱) عکرمہ کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ حضرت علی کرم اللہ وجہہ کے پاس کچھ زندیق لائے گئے، ان کے پاس کچھ کتابیں بھی تھیں، حضرت علی رضی اللہ عنہ کے حکم پر آگ دہکائی گئی اور پھر انہوں نے ان لوگوں کو ان کی کتابوں سمیت نذر آتش کر دیا، حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما کو پتہ چلا تو فرمایا اگر میں ہوتا تو انہیں آگ میں نہ جلاتا کیونکہ نبی علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ اللہ کے عذاب جیسا عذاب کسی

کو نہ دو، بلکہ میں انہیں قتل کر دیتا کیونکہ نبی علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ جو شخص مرتد ہو کر اپنا دین بدل لے، اسے قتل کر دو۔

(۲۵۵۲) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا وُهَيْبٌ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ عِكْرِمَةَ أَنَّ عَلِيًّا أَخَذَ نَاسًا ارْتَدُّوا عَنْ الْإِسْلَامِ فَحَرَّقَهُمْ بِالنَّارِ فَبَلَغَ ذَلِكَ ابْنَ عَبَّاسٍ فَقَالَ لَوْ كُنْتُ أَنَا لَمْ أُحَرِّقْهُمْ إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا تُعَذِّبُوا بِعَذَابِ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ أَحَدًا وَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ بَدَّلَ دِينَهُ فَاقْتُلُوهُ فَبَلَغَ عَلِيًّا مَا قَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ فَقَالَ وَيْحَ ابْنِ أُمِّ ابْنِ عَبَّاسٍ [راجع: ۱۸۷۱].

(۲۵۵۲) عکرمہ کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ حضرت علی کرم اللہ وجہہ نے کچھ مرتدین کو نذر آتش کر دیا، حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما کو پتہ چلا تو فرمایا اگر میں ہوتا تو انہیں آگ میں نہ جلاتا کیونکہ نبی علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ اللہ کے عذاب جیسا عذاب کسی کو نہ دو، بلکہ میں انہیں قتل کر دیتا کیونکہ نبی علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ جو شخص مرتد ہو کر اپنا دین بدل لے، اسے قتل کر دو، جب حضرت علی رضی اللہ عنہ کو اس بات کا علم ہوا تو انہوں نے اس پر اظہار افسوس کیا (کہ یہ بات پہلے سے معلوم کیوں نہ ہو سکی؟)

(۲۵۵۳) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ هُوَ ابْنُ سَلَمَةَ أَخْبَرَنَا عَمَّارٌ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ رَأَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِيمَا يَرَى النَّائِمُ بِنِصْفِ النَّهَارِ وَهُوَ قَائِمٌ أَشْعَثَ أَغْبَرَ بِيَدِهِ قَارُورَةٌ فِيهَا دَمٌ فَقُلْتُ بِأَبِي أَنْتَ وَأُمِّي يَا رَسُولَ اللَّهِ مَا هَذَا قَالَ هَذَا دَمُ الْحُسَيْنِ وَأَصْحَابِهِ لَمْ أَزَلْ أَلْتَقِطُهُ مُنْذُ الْيَوْمِ فَأَحْصَيْنَا ذَلِكَ الْيَوْمَ فَوَجَدُوهُ قُتِلَ فِي ذَلِكَ الْيَوْمِ [راجع: ۲۱۶۵].

(۲۵۵۳) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ میں نے ایک مرتبہ نصف النہار کے وقت خواب میں نبی علیہ السلام کی زیارت کا شرف حاصل کیا، اس وقت آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے بال بکھرے ہوئے اور جسم پر گرد و غبار تھا، آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس ایک بوتل تھی جس میں وہ کچھ تلاش کر رہے تھے، میں نے عرض کیا یا رسول اللہ! یہ کیا ہے؟ فرمایا یہ حسین اور اس کے ساتھیوں کا خون ہے، میں صبح سے اس کی تلاش میں لگا ہوا ہوں، راوی حدیث عمار کہتے ہیں کہ ہم نے وہ تاریخ اپنے ذہن میں محفوظ کر لی، بعد میں پتہ چلا کہ حضرت امام حسین رضی اللہ عنہ اسی تاریخ اور اسی دن شہید ہوئے تھے (جس دن حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما نے خواب دیکھا تھا)

(۲۵۵٤) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ قَالَ أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ عَنْ سُلَيْمَانَ الشَّيْبَانِيِّ عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَّى عَلَى جِنَازَةٍ بَعْدَ مَا دُفِنَتْ

(۲۵۵۴) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام نے کسی شخص کے قبر میں مدفون ہونے کے بعد نماز جنازہ پڑھائی۔

(۲۵۵٤م) وَوَكِيعٌ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ مِثْلَهُ [انظر: ۳۱۳٤].

(۲۵۵۴م) گزشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۲۵۵۵) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ قَالَ أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ سَالِمِ بْنِ أَبِي الْجَعْدِ عَنْ كُرَيْبٍ مَوْلَى ابْنِ عَبَّاسٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَوْ أَنَّ أَحَدَهُمْ إِذَا أَتَى أَهْلَهُ قَالَ بِسْمِ اللَّهِ اللَّهُمَّ

جَنِّبْنِي الشَّيْطَانَ وَجَنِّبْ الشَّيْطَانَ مَا رَزَقْتَنِي فَيُولَدُ بَيْنَهُمَا وَلَدٌ فَيَضُرَّهُ الشَّيْطَانُ أَبَدًا [راجع: ۱۸٦۷].

(۲۵۵۵) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا اگر کوئی شخص اپنی بیوی کے پاس ''ملاقات'' کے لئے آ کر یہ دعاء پڑھ لے کہ اللہ کے نام سے، اے اللہ! مجھے بھی شیطان سے محفوظ فرما اور اس ملاقات کے نتیجے میں آپ جو اولاد ہمیں عطاء فرمائیں، اسے بھی شیطان سے محفوظ فرمائیے، تو اگر ان کے مقدر میں اولاد ہوئی تو اس اولاد کو شیطان کبھی نقصان نہیں پہنچا سکے گا۔

(۲۵۵٦) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ قَالَ أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ عَنْ لَيْثٍ عَنْ طَاوُسٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلِّمُوا وَيَسِّرُوا وَلَا تُعَسِّرُوا وَإِذَا غَضِبْتَ فَاسْكُتْ وَإِذَا غَضِبْتَ فَاسْكُتْ وَإِذَا غَضِبْتَ فَاسْكُتْ [راجع: ۲۱۳٦].

(۲۵۵٦) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا لوگوں کو علم سکھاؤ، آسانیاں پیدا کرو، مشکلات پیدا نہ کرو اور تین مرتبہ فرمایا کہ جب تم میں سے کسی کو غصہ آئے تو اسے سکوت اختیار کر لینا چاہئے۔

(۲۵۵۷) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ جَمَعَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَيْنَ الظُّهْرِ وَالْعَصْرِ بِالْمَدِينَةِ فِي غَيْرِ سَفَرٍ وَلَا خَوْفٍ قَالَ قُلْتُ يَا أَبَا الْعَبَّاسِ وَلِمَ فَعَلَ ذَلِكَ قَالَ أَرَادَ أَنْ لَا يُحْرِجَ أَحَدًا مِنْ أُمَّتِهِ [راجع: ۱۹۵۳].

(۲۵۵۷) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام نے مدینہ منورہ میں ظہر اور عصر کو اور مغرب اور عشاء کو جمع فرمایا، اس وقت نہ کوئی خوف تھا اور نہ ہی بارش، کسی نے حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے پوچھا کہ اس سے نبی علیہ السلام کا مقصد کیا تھا؟ انہوں نے جواب دیا کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کا مقصد یہ تھا کہ آپ کی امت تنگی میں نہ رہے۔

(۲۵۵۸) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ قَالَ أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْحُوَيْرِثِ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ ذَهَبَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِلْبَرَازِ فَقَضَى حَاجَتَهُ ثُمَّ قُرِّبَ لَهُ طَعَامٌ فَقَالُوا أَلَا نَأْتِيكَ بِوَضُوءٍ فَقَالَ مِنْ أَيِّ شَيْءٍ أَتَوَضَّأُ أُصَلِّي فَأَتَوَضَّأُ أَوْ صَلَّيْتُ فَأَتَوَضَّأُ [راجع: ۱۹۳۲].

(۲۵۵۸) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم بیت الخلاء تشریف لے گئے، پھر باہر آئے، کھانا منگوایا اور کھانے لگے، کسی نے پوچھا یا رسول اللہ! کیا آپ وضو نہیں کریں گے؟ فرمایا کیوں، میں کوئی نماز پڑھ رہا ہوں جو وضو کروں؟

(۲۵۵۹) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ قَالَ أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ عَنْ سَلَمَةَ بْنِ كُهَيْلٍ عَنْ كُرَيْبٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ بِتُّ عِنْدَ خَالَتِي مَيْمُونَةَ بِنْتِ الْحَارِثِ فَقَامَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنَ اللَّيْلِ فَأَتَى الْحَاجَةَ ثُمَّ جَاءَ فَغَسَلَ وَجْهَهُ وَيَدَيْهِ ثُمَّ نَامَ ثُمَّ قَامَ مِنَ اللَّيْلِ فَأَتَى الْقِرْبَةَ فَأَطْلَقَ شِنَاقَهَا فَتَوَضَّأَ وُضُوءًا بَيْنَ الْوُضُوءَيْنِ لَمْ يُكْثِرْ وَقَدْ أَبْلَغَ ثُمَّ قَامَ يُصَلِّي وَتَمَطَّيْتُ كَرَاهَةَ أَنْ يَرَانِي كُنْتُ أَبْقِيهِ يَعْنِي أَرْقُبُهُ ثُمَّ قُمْتُ فَفَعَلْتُ كَمَا فَعَلَ فَقُمْتُ عَنْ يَسَارِهِ فَأَخَذَ

بِمَا يَلِي أُذُنِي حَتَّى أَدَارَنِي فَكُنْتُ عَنْ يَمِينِهِ وَهُوَ يُصَلِّي فَتَتَامَّتْ صَلَاتُهُ إِلَى ثَلَاثَ عَشْرَةَ رَكْعَةً فِيهَا رَكْعَتَا الْفَجْرِ ثُمَّ اضْطَجَعَ فَنَامَ حَتَّى نَفَخَ ثُمَّ جَاءَ بِلَالٌ فَآذَنَهُ بِالصَّلَاةِ فَقَامَ فَصَلَّى وَلَمْ يَتَوَضَّأْ [راجع: ۱۹۱۱].

(۲۵۵۹) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ میں اپنی خالہ ام المؤمنین حضرت میمونہ بنت حارث رضی اللہ عنہا کے یہاں ایک مرتبہ رات کو سویا، نبی علیہ السلام رات کو بیدار ہوئے، قضاء حاجت کی، پھر آ کر چہرہ اور ہاتھوں کو دھویا اور دوبارہ سو گئے، پھر کچھ رات گذرنے کے بعد دوبارہ بیدار ہوئے اور مشکیزے کے پاس آ کر اس کی رسی کھولی اور وضو کیا جس میں خوب مبالغہ کیا، پھر نماز پڑھنے کے لئے کھڑے ہوئے، میں نبی علیہ السلام کا انتظار کرتا رہا تا کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم مجھے دیکھ نہ سکیں، پھر کھڑے ہو کر میں نے بھی وہی کیا جو نبی علیہ السلام نے کیا تھا اور آ کر نبی علیہ السلام کی بائیں جانب کھڑا ہو گیا۔

نبی علیہ السلام نے مجھے کان سے پکڑ کر گھمایا تو میں آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی دائیں طرف پہنچ گیا، نبی علیہ السلام اس دوران نماز پڑھتے رہے، نبی علیہ السلام کی نماز کل تیرہ رکعت پر مشتمل تھی، جس میں فجر کی دو سنتیں بھی شامل تھیں، اس کے بعد نبی علیہ السلام لیٹ کر سو گئے، یہاں تک کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے خراٹوں کی آواز آنے لگی، تھوڑی دیر بعد حضرت بلال رضی اللہ عنہ نے آ کر نماز کی اطلاع دی، تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نماز پڑھانے کے لئے کھڑے ہو گئے اور تازہ وضو نہیں کیا۔

(۲۵۶۰) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ قَالَ أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُثْمَانَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ تَزَوَّجَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ مُحْرِمٌ وَاحْتَجَمَ وَهُوَ مُحْرِمٌ [قال شعيب: اسناده قوي]. [انظر: ۳۰۳۰، ۳۰۷۵، ۳۴۱۲].

(۲۵۶۰) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے حالت احرام میں (حضرت میمونہ رضی اللہ عنہا سے) نکاح فرمایا اور حالت احرام میں سینگی لگوائی ہے۔

(۲۵۶۱) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ عَنِ الْأَجْلَحِ عَنْ يَزِيدَ بْنِ الْأَصَمِّ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ رَجُلًا قَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ مَا شَاءَ اللَّهُ وَشِئْتَ فَقَالَ جَعَلْتَنِي لِلَّهِ عَدْلًا بَلْ مَا شَاءَ اللَّهُ وَحْدَهُ [راجع: ۱۸۳۹].

(۲۵۶۱) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ ایک آدمی نے نبی علیہ السلام سے کہا ''جو اللہ چاہے اور جو آپ چاہیں'' نبی علیہ السلام نے فرمایا کیا تو مجھے اور اللہ کو برابر کر رہا ہے؟ یوں کہو جو اللہ تن تنہا چاہے۔

(۲۵۶۲) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ أَخْبَرَنِي عُثْمَانُ الْجَزَرِيُّ أَنَّهُ سَمِعَ مِقْسَمًا مَوْلَى ابْنِ عَبَّاسٍ يُحَدِّثُ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ دَخَلَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْبَيْتَ فَدَعَا فِي نَوَاحِيهِ ثُمَّ خَرَجَ فَصَلَّى رَكْعَتَيْنِ

(۲۵۶۲) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ بیت اللہ میں داخل ہو کر نبی علیہ السلام نے اس کے سب کونوں میں دعاء فرمائی اور باہر نکل کر دو رکعتیں پڑھیں۔

(۲۵۶۳) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا إِسْرَائِيلُ قَالَ عَبْدُ الْعَزِيزِ يَعْنِي ابْنَ رُفَيْعٍ أَخْبَرَنِي مَنْ سَمِعَ ابْنَ عَبَّاسٍ يَقُولُ

لَمْ يَنْزِلْ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَيْنَ عَرَفَاتٍ وَجَمْعٍ إِلَّا لِيُهَرِيقَ الْمَاءَ [راجع: ٢٤٦٤].

(۲۵۶۳) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے عرفات اور مزدلفہ کے درمیان صرف اس لئے منزل کی تھی تا کہ پانی بہاسکیں۔

(٢٥٦٤) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ قَالَ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَبَّى حَتَّى رَمَى جَمْرَةَ الْعَقَبَةِ

(۲۵۶۴) حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام جمرۂ عقبہ کی رمی تک مسلسل تلبیہ پڑھتے رہے۔

(٢٥٦٥) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ قَالَ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ تَزَوَّجَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَيْمُونَةَ بِسَرِفَ وَهُوَ مُحْرِمٌ [راجع: ٢٢٠٠].

(۲۵۶۵) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے مقام سرف میں محرم ہونے کے باوجود حضرت میمونہ رضی اللہ عنہا سے نکاح فرمالیا۔

(٢٥٦٦) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا الثَّوْرِيُّ عَنْ سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ امْرَأَةً مِنْ نِسَاءِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اسْتَحَمَّتْ مِنْ جَنَابَةٍ فَجَاءَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَتَوَضَّأُ مِنْ فَضْلِهَا فَقَالَتْ إِنِّي اغْتَسَلْتُ مِنْهُ فَقَالَ إِنَّ الْمَاءَ لَا يُنَجِّسُهُ شَيْءٌ [راجع: ٢١٠٢].

(۲۵۶۶) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام کی کسی زوجۂ محترمہ نے غسل جنابت فرمایا اور نبی علیہ السلام نے ان کے بچے ہوئے پانی سے غسل یا وضو فرمالیا، ان زوجہ نے نبی علیہ السلام سے اس کے متعلق پوچھا تو نبی علیہ السلام نے فرمایا کہ پانی کو کوئی چیز ناپاک نہیں کرتی۔

(٢٥٦٧) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ سَلَمَةَ بْنِ كُهَيْلٍ عَنْ كُرَيْبٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ بِتُّ فِي بَيْتِ خَالَتِي مَيْمُونَةَ فَرَقَبْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَيْفَ يُصَلِّي فَقَامَ فَبَالَ ثُمَّ غَسَلَ وَجْهَهُ وَكَفَّيْهِ ثُمَّ نَامَ ثُمَّ قَامَ فَعَمَدَ إِلَى الْقِرْبَةِ فَأَطْلَقَ شِنَاقَهَا ثُمَّ صَبَّ فِي الْجَفْنَةِ أَوْ الْقَصْعَةِ وَأَكَبَّ يَدَهُ عَلَيْهَا ثُمَّ تَوَضَّأَ وُضُوءًا حَسَنًا بَيْنَ الْوُضُوءَيْنِ ثُمَّ قَامَ يُصَلِّي فَجِئْتُ فَقُمْتُ عَنْ يَسَارِهِ فَأَخَذَنِي فَأَقَامَنِي عَنْ يَمِينِهِ فَتَكَامَلَتْ صَلَاةُ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثَلَاثَ عَشْرَةَ رَكْعَةً قَالَ ثُمَّ نَامَ حَتَّى نَفَخَ وَكُنَّا نَعْرِفُهُ إِذَا نَامَ بِنَفْخِهِ ثُمَّ خَرَجَ إِلَى الصَّلَاةِ فَصَلَّى وَجَعَلَ يَقُولُ فِي صَلَاتِهِ أَوْ فِي سُجُودِهِ اللَّهُمَّ اجْعَلْ فِي قَلْبِي نُورًا وَفِي سَمْعِي نُورًا وَفِي بَصَرِي نُورًا وَعَنْ يَمِينِي نُورًا وَعَنْ يَسَارِي نُورًا وَأَمَامِي نُورًا وَخَلْفِي نُورًا وَفَوْقِي نُورًا وَتَحْتِي نُورًا وَاجْعَلْنِي نُورًا قَالَ شُعْبَةُ أَوْ قَالَ اجْعَلْ لِي نُورًا قَالَ وَحَدَّثَنِي عَمْرُو بْنُ دِينَارٍ عَنْ كُرَيْبٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّهُ نَامَ مُضْطَجِعًا [صححه البخاري (٧٢٨، ٦٣١٦)، ومسلم (٧٦٣)، وابن خزيمة (١٢٧ و ٤٤٨ و ١٥٢٤

۱۵۳۳ و ۱۵۳٤ و ۱٦۷٥)، وابن حبان (۱٤٤٥)] [راجع: ۱۹۱۱].

(۲۵٦۷) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ میں اپنی خالہ ام المؤمنین حضرت میمونہ بنت حارث رضی اللہ عنہا کے یہاں ایک مرتبہ رات کو سویا، نبی علیہ السلام رات کو بیدار ہوئے، قضاء حاجت کی، پھر آ کر چہرہ اور ہاتھوں کو دھویا اور دوبارہ سو گئے، پھر کچھ رات گذرنے کے بعد دوبارہ بیدار ہوئے اور مشکیزے کے پاس آ کر اس کی رسی کھولی اور وضو کیا جس میں خوب مبالغہ کیا، پھر نماز پڑھنے کے لئے کھڑے ہوئے، میں نبی علیہ السلام کا انتظار کرتا رہا تا کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم مجھے دیکھ نہ سکیں، پھر کھڑے ہو کر میں نے بھی وہی کیا جو نبی علیہ السلام نے کیا تھا اور آ کر نبی علیہ السلام کی بائیں جانب کھڑا ہو گیا۔

نبی علیہ السلام نے مجھے کان سے پکڑ کر گھمایا تو میں آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی دائیں طرف پہنچ گیا، نبی علیہ السلام اس دوران نماز پڑھتے رہے، نبی علیہ السلام کی نماز کل تیرہ رکعت پر مشتمل تھی، جس میں فجر کی دو سنتیں بھی شامل تھیں، اس کے بعد نبی علیہ السلام لیٹ کر سو گئے، یہاں تک کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے خراٹوں کی آواز آنے لگی، تھوڑی دیر بعد حضرت بلال رضی اللہ عنہ نے آ کر نماز کی اطلاع دی، تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نماز پڑھانے کے لئے کھڑے ہو گئے اور تازہ وضو نہیں کیا۔

اور نبی علیہ السلام اپنی نماز یا سجدے میں یہ دعاء کرنے لگے کہ اے اللہ! میرے دل میں نور پیدا فرما دے، میرے کان، میری آنکھ، میرے دائیں، میرے بائیں، میرے آگے، میرے پیچھے، میرے اوپر اور میرے نیچے نور پیدا فرما اور مجھے خود سراپا نور بنا دے۔

(۲۵٦۸) حَدَّثَنَا رَوْحٌ حَدَّثَنَا سَعِيدٌ وَهِشَامُ بْنُ أَبِي عَبْدِ اللَّهِ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَبِي الْعَالِيَةِ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ نَبِيَّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَقُولُ عِنْدَ الْكَرْبِ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ الْعَظِيمُ الْحَلِيمُ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيمِ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ رَبُّ السَّمَوَاتِ وَرَبُّ الْأَرْضِ رَبُّ الْعَرْشِ الْكَرِيمِ [راجع: ۲۰۱۲].

(۲۵٦۸) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام تکلیف آنے پر یہ فرماتے تھے کہ اس اللہ کے علاوہ کوئی معبود نہیں ہے جو بڑا عظیم اور بردبار ہے، اس اللہ کے علاوہ کوئی معبود نہیں ہے جو عرش عظیم کا مالک ہے، اس اللہ کے علاوہ کوئی معبود نہیں جو زمین و آسمان اور عرشِ کریم کا رب ہے۔

(۲۵٦۹) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ سَمِعْتُ عَلِيَّ بْنَ زَيْدٍ قَالَ سَمِعْتُ عُمَرَ بْنَ حَرْمَلَةَ قَالَ سَمِعْتُ ابْنَ عَبَّاسٍ يَقُولُ أَهْدَتْ خَالَتِي أُمُّ حُفَيْدٍ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَمْنًا وَلَبَنًا وَأَضُبًّا فَأَمَّا الْأَضُبُّ فَإِنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَفَلَ عَلَيْهَا فَقَالَ لَهُ خَالِدُ بْنُ الْوَلِيدِ قَذِرْتَهُ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ نَعَمْ أَوْ أَجَلْ وَأَخَذَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّبَنَ فَشَرِبَ مِنْهُ ثُمَّ قَالَ لِابْنِ عَبَّاسٍ وَهُوَ عَنْ يَمِينِهِ أَمَا إِنَّ الشَّرْبَةَ لَكَ وَلَكِنْ أَتَأْذَنُ أَنْ أَسْقِيَ عَمَّكَ فَقَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ قُلْتُ لَا وَاللَّهِ مَا أَنَا بِمُؤْثِرٍ عَلَى سُؤْرِكَ أَحَدًا قَالَ فَأَخَذْتُهُ فَشَرِبْتُ ثُمَّ أَعْطَيْتُهُ ثُمَّ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا أَعْلَمُ شَرَابًا يُجْزِئُ عَنِ الطَّعَامِ غَيْرَ اللَّبَنِ فَمَنْ شَرِبَهُ مِنْكُمْ فَلْيَقُلِ اللَّهُمَّ بَارِكْ لَنَا فِيهِ وَزِدْنَا مِنْهُ وَمَنْ طَعِمَ طَعَامًا فَلْيَقُلِ اللَّهُمَّ بَارِكْ لَنَا فِيهِ وَأَطْعِمْنَا

خَيْرًا مِنْهُ[راجع: ١٩٠٤].

(۲۵۶۹) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ میری خالہ ام حفید نے ہدیہ کے طور پر نبی علیہ السلام کی خدمت میں گھی، دودھ اور گوہ بھیجی، نبی علیہ السلام نے گوہ کو دیکھ کر ایک طرف تھوک پھینکا، حضرت خالد بن ولید رضی اللہ عنہ کہنے لگے کہ شاید آپ اسے ناپسند فرماتے ہیں؟ فرمایا ہاں!

پھر نبی علیہ السلام نے دودھ کا برتن پکڑا اور اسے نوش فرمایا، میں نبی علیہ السلام کی دائیں جانب تھا، اور حضرت خالد بن ولید رضی اللہ عنہ بائیں جانب، نبی علیہ السلام نے فرمایا پینے کا حق تو تمہارا ہے، لیکن اگر تم اجازت دو تو میں تمہارے چچا کو پینے کے لئے دے دوں؟ میں نے عرض کیا کہ میں آپ کے پس خوردہ پر کسی کو ترجیح نہیں دے سکتا، چنانچہ میں نے اس دودھ کا برتن پکڑا اور اسے پی لیا، اس کے بعد حضرت خالد رضی اللہ عنہ کو دے دیا۔

پھر نبی علیہ السلام نے فرمایا جس شخص کو اللہ کھانا کھلائے، وہ یہ دعاء کرے کہ اے اللہ! ہمارے لیے اس میں برکت عطاء فرما اور اس سے بہترین کھلا، اور جس شخص کو اللہ دودھ پلائے، وہ یہ دعاء کرے کہ اللہ! ہمارے لیے اس میں برکت عطاء فرما اور اس میں مزید اضافہ فرما، کیونکہ میرے علم کے مطابق کھانے اور پینے دونوں کی کفایت دودھ کے علاوہ کوئی چیز نہیں کر سکتی۔

(٢٥٧٠) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ الْحُوَيْرِثِ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ تَبَرَّزَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِحَاجَتِهِ ثُمَّ رَجَعَ فَأُتِيَ بِعَرْقٍ فَلَمْ يَتَوَضَّأْ فَأَكَلَ مِنْهُ وَزَادَ عَمْرٌو عَلَيَّ فِي هَذَا الْحَدِيثِ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْحُوَيْرِثِ قَالَ قِيلَ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّكَ لَمْ تَتَوَضَّأْ قَالَ مَا أَرَدْتُ الصَّلَاةَ فَأَتَوَضَّأَ[راجع: ١٩٣٢].

(۲۵۷۰) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم بیت الخلاء تشریف لے گئے، پھر باہر آئے، کھانا منگوایا اور کھانے لگے، کسی نے پوچھا یا رسول اللہ! کیا آپ وضو نہیں کریں گے؟ فرمایا کیوں، میں کوئی نماز پڑھ رہا ہوں جو وضو کروں؟

(٢٥٧١) قَالَ أَبُو عَبْد الرَّحْمَنِ وَجَدْتُ هَذِهِ الْأَحَادِيثَ فِي كِتَابِ أَبِي بِخَطِّ يَدِهِ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْوَرَّاقُ قَالَ حَدَّثَنَا رِشْدِينُ بْنُ كُرَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا شَرِبَ تَنَفَّسَ مَرَّتَيْنِ فِي الشَّرَابِ وَكَتَبَ أَبِي فِي أَثَرِ هَذَا الْحَدِيثِ لَا أُرَى عَبْدَ اللَّهِ سَمِعَ هَذَا الْحَدِيثَ[قال الألباني: ضعيف (٣٤١٧، الترمذي: ١٨٨٦)]. [انظر: ٢٥٧٨].

(۲۵۷۱) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام جب کوئی مشروب پیتے تو اسے پینے کے دوران دو مرتبہ سانس لیتے تھے۔

(٢٥٧٢) حَدَّثَنَا عَبْد اللَّهِ قَالَ وَجَدْتُ فِي كِتَابِ أَبِي بِخَطِّ يَدِهِ قَالَ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ ثَابِتٍ الْعَبْدِيُّ الْعَصَرِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا جَبَلَةُ بْنُ عَطِيَّةَ عَنْ إِسْحَاقَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبَّاسٍ قَالَ تَضَيَّفْتُ مَيْمُونَةَ زَوْجَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهِيَ خَالَتِي وَهِيَ لَيْلَةَ إِذْ لَا تُصَلِّي فَأَخَذَتْ كِسَاءً فَثَنَتْهُ

وَأَلْقَتْ عَلَيْهِ نُمْرُقَةً ثُمَّ رَمَتْ عَلَيْهِ بِكِسَاءٍ آخَرَ ثُمَّ دَخَلَتْ فِيهِ وَبَسَطَتْ لِي بِسَاطًا إِلَى جَنْبِهَا وَتَوَسَّدْتُ مَعَهَا عَلَى وِسَادِهَا فَجَاءَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَدْ صَلَّى الْعِشَاءَ الْآخِرَةَ فَأَخَذَ خِرْقَةً فَتَوَازَرَ بِهَا وَأَلْقَى ثَوْبَهُ وَدَخَلَ مَعَهَا لِحَافَهَا وَبَاتَ حَتَّى إِذَا كَانَ مِنْ آخِرِ اللَّيْلِ قَامَ إِلَى سِقَاءٍ مُعَلَّقٍ فَحَرَّكَهُ فَهَمَمْتُ أَنْ أَقُومَ فَأَصُبَّ عَلَيْهِ فَكَرِهْتُ أَنْ يَرَى أَنِّي كُنْتُ مُسْتَيْقِظًا قَالَ فَتَوَضَّأَ ثُمَّ أَتَى الْفِرَاشَ فَأَخَذَ ثَوْبَيْهِ وَأَلْقَى الْخِرْقَةَ ثُمَّ أَتَى الْمَسْجِدَ فَقَامَ فِيهِ يُصَلِّي وَقُمْتُ إِلَى السِّقَاءِ فَتَوَضَّأْتُ ثُمَّ جِئْتُ إِلَى الْمَسْجِدِ فَقُمْتُ عَنْ يَسَارِهِ فَتَنَاوَلَنِي فَأَقَامَنِي عَنْ يَمِينِهِ فَصَلَّى وَصَلَّيْتُ مَعَهُ ثَلَاثَ عَشْرَةَ رَكْعَةً ثُمَّ قَعَدَ وَقَعَدْتُ إِلَى جَنْبِهِ فَوَضَعَ مِرْفَقَهُ إِلَى جَنْبِهِ وَأَصْغَى بِخَدِّهِ إِلَى خَدِّي حَتَّى سَمِعْتُ نَفَسَ النَّائِمِ فَبَيْنَا أَنَا كَذَلِكَ إِذْ جَاءَ بِلَالٌ فَقَالَ الصَّلَاةَ يَا رَسُولَ اللَّهِ فَسَارَ إِلَى الْمَسْجِدِ وَاتَّبَعْتُهُ فَقَامَ يُصَلِّي رَكْعَتَيْ الْفَجْرِ وَأَخَذَ بِلَالٌ فِي الْإِقَامَةِ

(۲۵۷۲) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ میں نے اپنی خالہ ام المؤمنین میمونہ رضی اللہ عنہا کے یہاں رات گذاری، انہوں نے ایک چادر لے کر اسے تہہ کیا، اس پر تکیہ رکھا اور دوسری چادر بچھا کر اسے اوڑھ کر لیٹ گئیں، میرے لیے انہوں نے اپنے ساتھ ایک بستر بچھا دیا تھا، اور میں ان ہی کے تکیے پر سر رکھ کر لیٹ گیا، عشاء کی نماز پڑھ کر نبی علیہ السلام بھی تشریف لائے اور کپڑے اتار کر تہبند باندھ لیا اور ان کے ساتھ لحاف اوڑھ لیا، نبی علیہ السلام سو گئے، جب آدھی رات ہوئی یا اس سے کچھ پہلے یا اس سے کچھ بعد کا وقت ہوا تو نبی علیہ السلام بیدار ہو کر بیٹھ گئے، پھر کھڑے ہو کر ایک لٹکے ہوئے مشکیزے کی طرف گئے، پہلے میں نے سوچا کہ میں اٹھ کر جاؤں اور نبی علیہ السلام کو وضو کراؤں لیکن پھر مجھے یہ مناسب معلوم نہ ہوا کہ نبی علیہ السلام کو میری بیداری کا علم ہو، بہر حال! نبی علیہ السلام نے وضو کیا اور تہبند اتار کر کپڑے پہن لئے، اور مسجد آ کر نماز پڑھنے کے لئے کھڑے ہو گئے۔

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما کہتے ہیں کہ میں نے بھی کھڑے ہو کر اسی طرح کیا جیسے نبی علیہ السلام نے کیا تھا اور جا کر آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی بائیں جانب کھڑا ہو گیا، نبی علیہ السلام نے اپنا داہنا ہاتھ میرے سر پر رکھا، اور مجھے اپنی دائیں جانب کر لیا، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اور ان کے ساتھ میں نے بھی کل تیرہ رکعتیں پڑھیں، پھر بیٹھ گئے، میں بھی ان کے پہلو میں بیٹھ گیا، نبی علیہ السلام نے اپنی کہنی میرے پہلو پر رکھ دی اور اپنا رخسار میرے رخسار کے قریب کر دیا حتیٰ کہ میں نے نبی علیہ السلام کے خراٹوں کی آواز سنی، کچھ ہی دیر بعد حضرت بلال رضی اللہ عنہ آ گئے اور کہنے لگے یا رسول اللہ! نماز، چنانچہ نبی علیہ السلام مسجد کی طرف چل پڑے، میں بھی پیچھے تھا، نبی علیہ السلام نے کھڑے ہو کر دو رکعتیں ہلکی سی پڑھیں، اور حضرت بلال رضی اللہ عنہ اقامت کہنے لگے۔

(۲۵۷۳) حَدَّثَنَا ابْنُ مَهْدِيٍّ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ التَّمِيمِيِّ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ فَذَكَرَ شَيْئًا قَالَ وَكَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُكْثِرُ السِّوَاكَ قَالَ حَتَّى ظَنَنَّا أَوْ رَأَيْنَا أَنَّهُ سَيَنْزِلُ عَلَيْهِ [راجع: ۲۱۲۵].

(۲۵۷۳) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اتنی کثرت کے ساتھ مسواک فرماتے تھے کہ ہمیں یہ اندیشہ ہونے لگا کہ کہیں اس بارے میں قرآن کی کوئی آیت نازل نہ ہو جائے (اور امت اس حکم کو پورا نہ کر سکے)

(۲۵۷۴) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ عَنِ الْحَسَنِ بْنِ مُسْلِمٍ عَنْ طَاوُسٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ صَلَّى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثُمَّ خَطَبَ وَأَبُو بَكْرٍ وَعُمَرُ وَعُثْمَانُ فِي الْعِيدِ بِغَيْرِ أَذَانٍ وَلَا إِقَامَةٍ قَالَ أَبِي قَدْ سَمِعَهُ عَبْدُ اللَّهِ [راجع: ۲۱۷۱].

(۲۵۷۴) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ نبی علیہ السلام، حضرت ابوبکر، عمر اور عثمان رضی اللہ عنہم یہ سب حضرات خطبہ سے پہلے بغیر اذان واقامت کے نماز پڑھایا کرتے تھے۔

(۲۵۷۵) حَدَّثَنَا عَبْد اللَّهِ قَالَ وَجَدْتُ هَذَا الْحَدِيثَ فِي كِتَابِ أَبِي حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ أَبِي السَّفَرِ عَنْ سَعِيدِ بْنِ شُفَيٍّ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّهُمْ جَعَلُوا يَسْأَلُونَهُ عَنْ الصَّلَاةِ فِي السَّفَرِ فَقَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا خَرَجَ مِنْ أَهْلِهِ لَمْ يَزِدْ عَلَى رَكْعَتَيْنِ حَتَّى يَرْجِعَ [راجع: ۲۱۵۹].

(۲۵۷۵) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ کچھ لوگوں نے ان سے سفر میں نماز کے متعلق پوچھنا شروع کر دیا تو انہوں نے فرمایا کہ نبی علیہ السلام اپنے گھر سے نکلنے کے بعد گھر واپس آنے تک دو رکعت نماز (قصر) ہی پڑھتے تھے۔

(۲۵۷۶) حَدَّثَنَا عَبْد اللَّهِ قَالَ وَجَدْتُ هَذَا الْحَدِيثَ فِي كِتَابِ أَبِي بِخَطِّهِ حَدَّثَنَا أَسْوَدُ بْنُ عَامِرٍ حَدَّثَنَا جَعْفَرٌ الْأَحْمَرُ عَنْ قَابُوسَ عَنْ أَبِيهِ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَصْلُحُ قِبْلَتَانِ فِي مِصْرٍ وَاحِدٍ وَلَا عَلَى الْمُسْلِمِينَ جِزْيَةٌ [راجع: ۱۹۴۹].

(۲۵۷۶) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ایک شہر میں دو قبلے نہیں ہو سکتے اور مسلمان پر کوئی ٹیکس نہیں ہے۔

(۲۵۷۷) حَدَّثَنَا جَرِيرٌ رَفَعَهُ أَيْضًا قَالَ لَا تَصْلُحُ قِبْلَتَانِ فِي أَرْضٍ وَلَيْسَ عَلَى مُسْلِمٍ جِزْيَةٌ [راجع: ۱۹۴۹].

(۲۵۷۷) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ایک زمین میں دو قبلے نہیں ہو سکتے اور مسلمان پر کوئی ٹیکس نہیں ہے۔

(۲۵۷۸) حَدَّثَنَا الْحَكَمُ بْنُ مُوسَى حَدَّثَنَا عِيسَى بْنُ يُونُسَ عَنْ رِشْدِينٍ عَنْ أَبِيهِ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَتَنَفَّسُ فِي الْإِنَاءِ مَرَّتَيْنِ [راجع: ۲۵۷۱].

(۲۵۷۸) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام جب کوئی مشروب پیتے تو اسے پینے کے دوران دو مرتبہ سانس لیتے تھے۔

(۲۵۷۹) حَدَّثَنَا الْحَكَمُ حَدَّثَنَا عَبْدُ السَّلَامِ بْنُ حَرْبٍ عَنْ خُصَيْفٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَبَّى فِي دُبُرِ الصَّلَاةِ [قال الترمذي: حسن غريب. قال الألباني، ضعيف (الترمذي: ۸۱۹، النسائي: ۵/۱۶۲). قال شعيب: حسن لغيره].

(۲۵۷۹) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے نماز کے بعد تلبیہ پڑھا۔

(۲۵۸۰) حَدَّثَنَا أَسْوَدُ بْنُ عَامِرٍ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَأَيْتُ رَبِّي تَبَارَكَ وَتَعَالَى وَقَدْ سَمِعْتُ هَذَا الْحَدِيثَ مِنْ أَبِي أَمْلَى عَلَيَّ فِي مَوْضِعٍ آخَرَ[راجع: ۲۳٦٤].

(۲۵۸۰) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا میں نے اپنے پروردگار کی زیارت کی ہے۔

(۲۵۸۱) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ زَيْدٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَزَوَّجَ وَهُوَ مُحْرِمٌ[راجع: ۱۹۱۹].

(۲۵۸۱) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے حالت احرام میں (حضرت میمونہ رضی اللہ عنہا سے) نکاح فرمایا۔

(۲۵۸۲) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ زَيْدٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ صَلَّى سَبْعًا جَمِيعًا وَثَمَانِيًا جَمِيعًا[راجع:۱۹۱۸].

(۲۵۸۲) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ میں نے نبی علیہ السلام کے ساتھ (ظہر اور عصر کی) آٹھ رکعتیں اکٹھی پڑھی ہیں اور (مغرب وعشاء کی) سات رکعتیں بھی اکٹھی پڑھی ہیں۔

(۲۵۸۳) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ زَيْدٍ يُحَدِّثُ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّهُ سَمِعَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَخْطُبُ بِعَرَفَاتٍ فَقَالَ مَنْ لَمْ يَجِدْ إِزَارًا فَلْيَلْبَسْ سَرَاوِيلَ وَمَنْ لَمْ يَجِدْ نَعْلَيْنِ فَلْيَلْبَسْ خُفَّيْنِ[راجع: ۱۸٤۸].

(۲۵۸۳) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام نے میدان عرفات میں خطبہ دیتے ہوئے ارشاد فرمایا جب محرم کو نیچے باندھنے کے لئے تہبند نہ ملے تو اسے شلوار پہن لینی چاہئے اور اگر جوتی نہ ملے تو موزے پہن لینے چاہئیں۔

(۲۵۸٤) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ عَنْ طَاوُسٍ يُحَدِّثُ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ أُمِرْتُ أَنْ أَسْجُدَ عَلَى سَبْعَةٍ وَلَا أَكُفَّ شَعَرًا وَلَا ثَوْبًا[راجع: ۱۹۲۷].

(۲۵۸٤) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا مجھے سات ہڈیوں پر سجدہ کرنے کا حکم دیا گیا ہے اور کپڑوں اور بالوں کو دوران نماز سمیٹنے سے منع کیا گیا ہے۔

(۲۵۸۵) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ عَنْ طَاوُسٍ يُحَدِّثُ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ بَيْعِ الطَّعَامِ حَتَّى يَسْتَوْفِيَهُ أَوْ يُسْتَوْفَى و قَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ أَحْسِبُ الْبُيُوعَ كُلَّهَا بِمَنْزِلَتِهِ[راجع: ۱۸٤۷].

(۲۵۸۵) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے قبضے سے قبل غلے کو بیچنے سے منع فرمایا ہے، میری رائے یہ ہے کہ اس کا تعلق ہر چیز کے ساتھ ہے۔

(۲۵۸۶) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَدِيِّ بْنِ ثَابِتٍ قَالَ سَمِعْتُ سَعِيدَ بْنَ جُبَيْرٍ يُحَدِّثُ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ لَا تَتَّخِذُوا شَيْئًا فِيهِ الرُّوحُ غَرَضًا [راجع: ۲۴۸۰].

(۲۵۸۶) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا کسی ذی روح چیز کو باندھ کر اس پر نشانہ صحیح مت کیا کرو۔

(۲۵۸۷) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنِ الْحَجَّاجِ بْنِ أَرْطَاةَ وَابْنِ عَطَاءٍ أَنَّهُمَا سَمِعَا عَطَاءً يُحَدِّثُ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَزَوَّجَ مَيْمُونَةَ وَهُوَ مُحْرِمٌ [صححه البخاري (۴۲۵۹)، وابن حبان (۴۱۳۳)]. [راجع: ۲۳۹۳].

(۲۵۸۷) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے حالت احرام میں حضرت میمونہ رضی اللہ عنہا سے نکاح فرمایا۔

(۲۵۸۸) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ عَنْ طَاوُسٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أُمِرْتُ أَنْ أَسْجُدَ عَلَى سَبْعَةٍ وَلَا أَكُفَّ شَعَرًا وَلَا ثَوْبًا [راجع: ۱۹۲۷].

(۲۵۸۸) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا مجھے سات ہڈیوں پر سجدہ کرنے کا حکم دیا گیا ہے اور کپڑوں اور بالوں کو دوران نماز سمیٹنے سے منع کیا گیا ہے۔

(۲۵۸۹) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنِي شُعْبَةُ عَنْ يَزِيدَ ابْنِ أَبِي زِيَادٍ عَنْ مِقْسَمٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ احْتَجَمَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُحْرِمًا صَائِمًا [راجع: ۱۸۴۹].

(۲۵۸۹) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام نے سینگی لگوا کر خون نکلوایا، اس وقت آپ صلی اللہ علیہ وسلم حالت احرام میں بھی تھے اور روزے سے بھی تھے۔

(۲۵۹۰) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ عَنْ طَاوُسٍ يُحَدِّثُ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أُمِرْتُ أَنْ أَسْجُدَ عَلَى سَبْعَةٍ وَلَا أَكُفَّ شَعَرًا وَلَا ثَوْبًا [راجع: ۱۹۲۷].

(۲۵۹۰) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا مجھے سات ہڈیوں پر سجدہ کرنے کا حکم دیا گیا ہے اور کپڑوں اور بالوں کو دوران نماز سمیٹنے سے منع کیا گیا ہے۔

(۲۵۹۱) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا سَعِيدٌ عَنْ قَتَادَةَ وَأَيُّوبَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ رَجُلًا صُرِعَ مِنْ رَاحِلَتِهِ فَمَاتَ وَهُوَ مُحْرِمٌ فَأَمَرَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يَغْسِلُوهُ بِمَاءٍ وَسِدْرٍ وَأَنْ يُكَفِّنُوهُ فِي ثَوْبَيْهِ وَأَنْ لَا يُخَمِّرُوا رَأْسَهُ فَإِنَّهُ يُبْعَثُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ مُلَبِّيًا وَقَالَ أَيُّوبُ مُلَبِّدًا [راجع: ۱۸۵۰].

(۲۵۹۱) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ ایک آدمی نبی علیہ السلام کے ساتھ حج میں شریک تھا، حالت احرام ہی میں وہ اپنی اونٹنی سے گرا، اس کی گردن ٹوٹ گئی اور وہ مر گیا، نبی علیہ السلام نے فرمایا اسے بیری ملے پانی سے غسل دو، اس کے احرام ہی کی دونوں چادروں میں اسے کفن دے دو، نہ اسے خوشبو لگاؤ اور نہ اس کا سر ڈھانپو، کیونکہ قیامت کے دن یہ تلبیہ کہتا ہوا اٹھایا جائے گا۔

(۲۵۹۲) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا سَعِيدٌ عَنْ يَعْلَى بْنِ حَكِيمٍ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّهُ كَانَ لَا يَرَى بَأْسًا أَنْ يَتَزَوَّجَ الرَّجُلُ وَهُوَ مُحْرِمٌ وَيَقُولُ إِنَّ نَبِيَّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَزَوَّجَ مَيْمُونَةَ بِنْتَ الْحَارِثِ بِمَاءٍ يُقَالُ لَهُ سَرِفُ وَهُوَ مُحْرِمٌ فَلَمَّا قَضَى نَبِيُّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَجَّةً أَقْبَلَ حَتَّى كَانَ بِذَلِكَ الْمَاءِ أَعْرَسَ بِهَا [راجع: ۲۲۰۰].

(۲۵۹۲) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ وہ حالت احرام میں نکاح کرنے میں کوئی حرج نہیں سمجھتے تھے اور فرماتے تھے کہ خود نبی علیہ السلام نے حالت احرام میں سرف نامی جگہ میں حضرت میمونہ رضی اللہ عنہا سے نکاح فرمایا ہے اور حج سے فراغت کے بعد جب نبی علیہ السلام واپس روانہ ہوئے تو اسی مقام پر پہنچ کر ان کے ساتھ شب باشی فرمائی۔

(۲۵۹۳) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ عَطَاءٍ أَنَّهُ شَهِدَ عَلَى ابْنِ عَبَّاسٍ وَابْنُ عَبَّاسٍ شَهِدَ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ صَلَّى فِي يَوْمِ عِيدٍ ثُمَّ خَطَبَ ثُمَّ أَتَى النِّسَاءَ فَأَمَرَهُنَّ بِالصَّدَقَةِ فَجَعَلْنَ يُلْقِينَ [راجع: ۱۹۰۲].

(۲۵۹۳) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ میں نبی علیہ السلام کے متعلق گواہی دیتا ہوں کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے عید کے دن خطبہ سے پہلے نماز پڑھائی، پھر خطبہ ارشاد فرمایا پھر عورتوں کے پاس آ کر انہیں وعظ و نصیحت کی اور انہیں صدقہ کا حکم دیا، جس پر عورتیں (اپنی بالیاں اور انگوٹھیاں وغیرہ اتار کر) صدقہ دینے لگیں۔

(۲۵۹۴) حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنِ الْحَكَمِ عَنْ مِقْسَمٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ احْتَجَمَ صَائِمًا [راجع: ۱۸۴۹].

(۲۵۹۴) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام نے سینگی لگوا کر خون نکلوایا، اس وقت آپ صلی اللہ علیہ وسلم روزے سے بھی تھے۔

(۲۵۹۵) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ عَنْ شُعْبَةَ عَنِ الْحَكَمِ عَنْ عَبْدِ الْحَمِيدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ مِقْسَمٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ فِي الَّذِي يَأْتِي امْرَأَتَهُ وَهِيَ حَائِضٌ يَتَصَدَّقُ بِدِينَارٍ أَوْ نِصْفِ دِينَارٍ [راجع: ۲۰۳۲].

(۲۵۹۵) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس شخص کے بارے "جس نے ایام کی حالت میں اپنی بیوی سے قربت کی ہو" یہ فرمایا کہ وہ ایک یا آدھا دینار صدقہ کرے۔

(۲۵۹۶) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ عَنْ طَاوُسٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ أُمِرْتُ أَنْ أَسْجُدَ عَلَى سَبْعَةِ أَعْظُمٍ وَلَا أَكُفَّ شَعْرًا وَلَا ثَوْبًا [راجع: ۱۹۲۷].

(۲۵۹۶) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا مجھے سات ہڈیوں پر سجدہ کرنے کا حکم دیا گیا ہے اور کپڑوں

اور بالوں کو دورانِ نماز سمیٹنے سے منع کیا گیا ہے۔

(۲۵۹۷) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ سَالِمِ بْنِ أَبِي الْجَعْدِ عَنْ كُرَيْبٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ لَوْ أَنَّ أَحَدَكُمْ أَوْ لَوْ أَنَّ أَحَدَهُمْ إِذَا أَتَى امْرَأَتَهُ قَالَ اللَّهُمَّ جَنِّبْنِي الشَّيْطَانَ وَجَنِّبْ الشَّيْطَانَ مَا رَزَقْتَنِي ثُمَّ كَانَ بَيْنَهُمَا وَلَدٌ إِلَّا لَمْ يُسَلَّطْ عَلَيْهِ الشَّيْطَانُ أَوْ لَمْ يَضُرَّهُ الشَّيْطَانُ [راجع: ۱۸٦٧].

(۲۵۹۷) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا اگر کوئی شخص اپنی بیوی کے پاس ''ملاقات'' کے لیے آ کر یہ دعاء پڑھ لے کہ اللہ کے نام سے، اے اللہ! مجھے بھی شیطان سے محفوظ فرما اور اس ملاقات کے نتیجے میں آپ جو اولاد ہمیں عطاء فرمائیں، اسے بھی شیطان سے محفوظ فرمائیے، تو اگر ان کے مقدر میں اولاد ہوئی تو اس اولاد کو شیطان کبھی نقصان نہیں پہنچا سکے گا۔

(۲۵۹۸) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ مَيْسَرَةَ عَنْ طَاوُسٍ وَعَطَاءٍ وَمُجَاهِدٍ عَنْ رَافِعِ بْنِ خَدِيجٍ قَالَ خَرَجَ إِلَيْنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَنَهَانَا عَنْ أَمْرٍ كَانَ لَنَا نَافِعًا وَأَمْرُ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَيْرٌ لَنَا مِمَّا نَهَانَا عَنْهُ قَالَ مَنْ كَانَتْ لَهُ أَرْضٌ فَلْيَزْرَعْهَا أَوْ لِيَذَرْهَا أَوْ لِيَمْنَحْهَا قَالَ فَذَكَرْتُ ذَلِكَ لِطَاوُسٍ وَكَانَ يَرَى أَنَّ ابْنَ عَبَّاسٍ مِنْ أَعْلَمِهِمْ قَالَ قَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ إِنَّمَا قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ كَانَتْ لَهُ أَرْضٌ أَنْ يَمْنَحَهَا أَخَاهُ خَيْرٌ لَهُ قَالَ شُعْبَةُ وَكَانَ عَبْدُ الْمَلِكِ يَجْمَعُ هَؤُلَاءِ طَاوُسًا وَعَطَاءً وَمُجَاهِدًا وَكَانَ الَّذِي يُحَدِّثُ عَنْهُ مُجَاهِدٌ قَالَ شُعْبَةُ كَأَنَّهُ صَاحِبُ الْحَدِيثِ [راجع: ۲۰۸۷].

(۲۵۹۸) حضرت رافع بن خدیج رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام ہمارے پاس تشریف لائے اور ہمیں ایک ایسے کام سے منع فرما دیا جو ہمارے لیے نفع بخش تھا، لیکن ہم سمجھتے ہیں کہ نبی علیہ السلام کا حکم زیادہ بہتر ہے، نبی علیہ السلام نے فرمایا کہ جس شخص کے پاس کوئی زمین ہو اسے وہ خود کاشت کرے، یا چھوڑ دے یا پھر کسی کو ہبہ کر دے، راوی کہتے ہیں کہ میں نے یہ بات طاؤس سے ذکر کی تو انہوں نے حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما کے حوالے سے نبی علیہ السلام کا یہ ارشاد نقل کیا کہ تم میں سے کسی شخص کا اپنی زمین اپنے بھائی کو بطور ہدیہ کے پیش کر دینا اس سے بہتر ہے کہ وہ اس سے اس پر کوئی معین کرایہ وصول کرے۔

(۲۵۹۹) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ مَيْسَرَةَ قَالَ سَمِعْتُ طَاوُسًا قَالَ سُئِلَ ابْنُ عَبَّاسٍ عَنْ هَذِهِ الْآيَةِ قُلْ لَا أَسْأَلُكُمْ عَلَيْهِ أَجْرًا إِلَّا الْمَوَدَّةَ فِي الْقُرْبَى قَالَ فَقَالَ سَعِيدُ بْنُ جُبَيْرٍ قُرْبَى آلِ مُحَمَّدٍ قَالَ فَقَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ عَجِلْتَ إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمْ يَكُنْ بَطْنٌ مِنْ بُطُونِ قُرَيْشٍ إِلَّا كَانَ لَهُ فِيهِمْ قَرَابَةٌ فَقَالَ إِلَّا أَنْ تَصِلُوا مَا بَيْنِي وَبَيْنَكُمْ مِنَ الْقَرَابَةِ (۱/۲۸۷). [راجع: ۲۰۲٤].

(۲۵۹۹) طاؤس کہتے ہیں کہ ایک آدمی نے حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے اس آیت کا مطلب پوچھا

﴿ قُلْ لَا أَسْأَلُكُمْ عَلَيْهِ أَجْرًا إِلَّا الْمَوَدَّةَ فِي الْقُرْبَى ﴾

تو ان کے جواب دینے سے پہلے حضرت سعید بن جبیر رحمۃ اللہ علیہ بول پڑے کہ اس سے مراد نبی علیہ السلام کے قریبی رشتہ دار ہیں، حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما نے فرمایا کہ تم نے جلدی کی، قریش کے ہر خاندان میں نبی علیہ السلام کی قرابت داری تھی، جس پر یہ آیت نازل ہوئی تھی کہ میں اپنی اس دعوت پر تم سے کوئی معاوضہ نہیں مانگتا مگر تم اتنا تو کرو کہ میرے اور تمہارے درمیان جو قرابت داری ہے اسے جوڑے رکھو اور اسی کا خیال کرلو۔

(۲۶۰۰) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا بِشْرٍ يُحَدِّثُ أَنَّهُ سَمِعَ سَعِيدَ بْنَ جُبَيْرٍ يُحَدِّثُ أَنَّهُ سَمِعَ ابْنَ عَبَّاسٍ يُحَدِّثُ أَنَّ رَجُلًا أَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ مُحْرِمٌ فَوَقَعَ مِنْ نَاقَتِهِ فَأَوْقَصَتْهُ فَأَمَرَ بِهِ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يُغْسَلَ بِمَاءٍ وَسِدْرٍ وَأَنْ يُكَفَّنَ فِي ثَوْبَيْنِ وَقَالَ لَا تَمَسُّوهُ بِطِيبٍ خَارِجَ رَأْسِهِ قَالَ شُعْبَةُ ثُمَّ إِنَّهُ حَدَّثَنِي بِهِ بَعْدَ ذَلِكَ فَقَالَ خَارِجَ رَأْسِهِ أَوْ وَجْهِهِ فَإِنَّهُ يُبْعَثُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ مُلَبِّدًا

(۲۶۰۰) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ ایک آدمی نبی علیہ السلام کے ساتھ حج میں شریک تھا، حالت احرام ہی میں وہ اپنی اونٹنی سے گرا، اس کی گردن ٹوٹ گئی اور وہ مر گیا، نبی علیہ السلام نے فرمایا اسے بیری ملے پانی سے غسل دو، اس کے احرام ہی کی دونوں چادروں میں اسے کفن دے دو، نہ اسے خوشبو لگاؤ اور نہ اس کا سر ڈھانپو، کیونکہ قیامت کے دن یہ تلبیہ کہتا ہوا اٹھایا جائے گا۔

(۲۶۰۱) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ أَبِي بِشْرٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ مَاتَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَنَا ابْنُ عَشْرِ سِنِينَ وَأَنَا مَخْتُونٌ وَقَدْ قَرَأْتُ الْمُحْكَمَ مِنَ الْقُرْآنِ قَالَ فَقُلْتُ لِأَبِي بِشْرٍ مَا الْمُحْكَمُ قَالَ الْمُفَصَّلُ [راجع: ۲۲۸۳].

(۲۶۰۱) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ تم جن سورتوں کو مفصلات کہتے ہو، درحقیقت وہ "محکمات" ہیں، نبی علیہ السلام کے وصال کے وقت میری عمر دس سال تھی اور اس وقت تک میں ساری محکمات پڑھ چکا تھا اور میرے ختنے بھی ہو چکے تھے۔

(۲۶۰۲) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ أَبِي بِشْرٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّهُ أَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ يُصَلِّي فَقُمْتُ عَنْ يَسَارِهِ فَأَخَذَنِي فَجَعَلَنِي عَنْ يَمِينِهِ [راجع: ۱۸۴۳].

(۲۶۰۲) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ ایک مرتبہ وہ نبی علیہ السلام کے پاس آئے، نبی علیہ السلام اس وقت نماز پڑھ رہے تھے، میں ان کی بائیں جانب کھڑا ہو گیا، انہوں نے مجھے پکڑ کر اپنی دائیں جانب کر لیا۔

(۲۶۰۳) حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ، حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ مُحَمَّدِ ابْنِ جُحَادَةَ، عَنْ أَبِي صَالِحٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، قَالَ: لَعَنَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، زَائِرَاتِ الْقُبُورِ، وَالْمُتَّخِذِينَ عَلَيْهَا الْمَسَاجِدَ، وَالسُّرُجَ. [راجع: ۲۰۳۰].

(۲۶۰۳) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے قبرستان جا (کر غیر شرعی کام کرنے والی) عورتوں پر لعنت فرمائی ہے اور ان لوگوں پر بھی جو قبروں پر مسجدیں بناتے اور ان پر چراغاں کرتے ہیں۔

(۲۶۰۴) حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ دَاوُدَ الْهَاشِمِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ أَبِي الزِّنَادِ عَنْ مُوسَى بْنِ عُقْبَةَ عَنْ صَالِحٍ مَوْلَى التَّوْأَمَةِ قَالَ سَمِعْتُ ابْنَ عَبَّاسٍ يَقُولُ سَأَلَ رَجُلٌ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ شَيْءٍ مِنْ أَمْرِ الصَّلَاةِ فَقَالَ لَهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَلِّلْ أَصَابِعَ يَدَيْكَ وَرِجْلَيْكَ يَعْنِي إِسْبَاغَ الْوُضُوءِ وَكَانَ فِيمَا قَالَ لَهُ إِذَا رَكَعْتَ فَضَعْ كَفَّيْكَ عَلَى رُكْبَتَيْكَ حَتَّى تَطْمَئِنَّ وَقَالَ الْهَاشِمِيُّ مَرَّةً حَتَّى تَطْمَئِنَّا وَإِذَا سَجَدْتَ فَأَمْكِنْ جَبْهَتَكَ مِنَ الْأَرْضِ حَتَّى تَجِدَ حَجْمَ الْأَرْضِ [قال الترمذي: حسن غريب. قال الألباني: حسن صحيح (ابن ماجة: ٤٤٧، الترمذي: ٣٩). قال شعيب: اسناده حسن].

(۲۶۰۴) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ ایک شخص نے نبی علیہ السلام سے نماز کا کوئی مسئلہ دریافت کیا، نبی علیہ السلام نے اس سے فرمایا اپنے ہاتھوں اور پاؤں کی انگلیوں کا خلال کرو، یعنی اسے اسباغ وضو کا حکم دیا، ان ہی میں ایک بات یہ بھی ارشاد فرمائی کہ جب رکوع کرو تو اپنی ہتھیلیوں کو اپنے گھٹنوں پر رکھو یہاں تک کہ تم اطمینان سے رکوع کر لو، اور جب سجدہ کرو تو اپنی پیشانی کو زمین پر ٹکا دو یہاں تک کہ زمین کا حجم محسوس کرنے لگو۔

(۲۶۰۵) حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ إِسْحَاقَ قَالَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ (ح) وَعَتَّابٌ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ قَالَ أَخْبَرَنَا يُونُسُ عَنِ الزُّهْرِيِّ قَالَ حَدَّثَنِي عُبَيْدُ اللَّهِ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَسْدِلُ شَعْرَهُ وَكَانَ الْمُشْرِكُونَ يَفْرُقُونَ رُءُوسَهُمْ وَكَانَ أَهْلُ الْكِتَابِ يَسْدِلُونَ شُعُورَهُمْ وَكَانَ يُحِبُّ مُوَافَقَةَ أَهْلِ الْكِتَابِ فِيمَا لَمْ يُؤْمَرْ فِيهِ بِشَيْءٍ ثُمَّ فَرَقَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَأْسَهُ [راجع: ۲۲۰۹].

(۲۶۰۵) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ مشرکین اپنے سر کے بالوں میں مانگ نکالا کرتے تھے جبکہ اہل کتاب انہیں یوں ہی چھوڑ دیتے تھے، اور نبی علیہ السلام کی عادت مبارکہ یہ تھی کہ جن معاملات میں کوئی حکم نہ آتا ان میں نبی علیہ السلام کو مشرکین کی نسبت اہل کتاب کی متابعت و موافقت زیادہ پسند تھی، اس لئے نبی علیہ السلام بھی مانگ نہیں نکالتے تھے لیکن بعد میں آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے مانگ نکالنا شروع کر دی تھی۔

(۲۶۰۶) حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ قَالَ أَخْبَرَنَا حُسَيْنُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ عِكْرِمَةَ أَنَّ رَجُلًا سَأَلَ ابْنَ عَبَّاسٍ عَنْ نَبِيذِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ كَانَ يَشْرَبُ بِالنَّهَارِ مَا صُنِعَ بِاللَّيْلِ وَيَشْرَبُ بِاللَّيْلِ مَا صُنِعَ بِالنَّهَارِ

(۲۶۰۶) عکرمہ رحمۃ اللہ علیہ کہتے ہیں کہ ایک آدمی نے حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے نبی علیہ السلام کی نبیذ کے متعلق دریافت کیا تو انہوں نے فرمایا کہ نبی علیہ السلام رات کو تیار کی جانے والی نبیذ دن کو اور دن کو تیار کی جانے والی نبیذ رات کو پی لیتے تھے۔

(۲۶۰۷) حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ إِسْحَاقَ قَالَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ قَالَ أَخْبَرَنَا حُسَيْنُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عَبَّاسٍ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ النَّبِيذِ فِي النَّقِيرِ وَالدُّبَّاءِ وَالْمُزَفَّتِ

وَقَالَ لَا تَشْرَبُوا إِلَّا فِي ذِي إِكَاءٍ فَصَنَعُوا جُلُودَ الْإِبِلِ ثُمَّ جَعَلُوا لَهَا أَعْنَاقًا مِنْ جُلُودِ الْغَنَمِ فَبَلَغَهُ ذَلِكَ فَقَالَ لَا تَشْرَبُوا إِلَّا فِيمَا أَعْلَاهُ مِنْهُ [اسناده ضعيف، اخرجه ابو يعلى: ٢٥٦٩]. [انظر: ٢٧٦٩].

(۲۶۰۷) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے نقیر، دباء اور مزفت کے استعمال سے منع فرمایا ہے اور فرمایا ہے کہ صرف ان برتنوں میں پانی پیا کرو جنہیں باندھا جا سکے (منہ بند ہو جائے) لوگوں نے اونٹ کی کھالوں کے مشکیزے بنائے اور ان کا منہ بند کرنے کے لئے بکری کی کھال استعمال کرنے لگے، نبی علیہ السلام کو جب اس کا علم ہوا تو فرمایا کہ صرف ان برتنوں میں پانی پیا کرو جن کا اوپر والا حصہ بھی ان برتنوں کا جزو ہو۔

(۲۶۰۸) حَدَّثَنِي عَلِيُّ بْنُ إِسْحَاقَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ (ح) وَعَتَّابٌ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ أَخْبَرَنَا عَاصِمٌ عَنِ الشَّعْبِيِّ أَنَّ ابْنَ عَبَّاسٍ حَدَّثَهُ قَالَ سَقَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ زَمْزَمَ فَشَرِبَ وَهُوَ قَائِمٌ [راجع: ١٨٣٨].

(۲۶۰۸) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ میں نے نبی علیہ السلام کو زمزم پلایا ہے اور انہوں نے کھڑے ہو کر آب زمزم پیا ہے۔

(۲۶۰۹) حَدَّثَنِي سُلَيْمَانُ بْنُ دَاوُدَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ أَبِي الزِّنَادِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّهُ قَالَ مَا نَصَرَ اللَّهُ تَبَارَكَ وَتَعَالَى فِي مَوْطِنٍ كَمَا نَصَرَ يَوْمَ أُحُدٍ قَالَ فَأَنْكَرْنَا ذَلِكَ فَقَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ بَيْنِي وَبَيْنَ مَنْ أَنْكَرَ ذَلِكَ كِتَابُ اللَّهِ تَبَارَكَ وَتَعَالَى إِنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ يَقُولُ فِي يَوْمِ أُحُدٍ وَلَقَدْ صَدَقَكُمُ اللَّهُ وَعْدَهُ إِذْ تَحُسُّونَهُمْ بِإِذْنِهِ يَقُولُ ابْنُ عَبَّاسٍ وَالْحَسُّ الْقَتْلُ حَتَّى إِذَا فَشِلْتُمْ إِلَى قَوْلِهِ وَلَقَدْ عَفَا عَنْكُمْ وَاللَّهُ ذُو فَضْلٍ عَلَى الْمُؤْمِنِينَ وَإِنَّمَا عَنَى بِهَذَا الرُّمَاةَ وَذَلِكَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَقَامَهُمْ فِي مَوْضِعٍ ثُمَّ قَالَ احْمُوا ظُهُورَنَا فَإِنْ رَأَيْتُمُونَا نُقْتَلُ فَلَا تَنْصُرُونَا وَإِنْ رَأَيْتُمُونَا قَدْ غَنِمْنَا فَلَا تَشْرَكُونَا فَلَمَّا غَنِمَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَبَاحُوا عَسْكَرَ الْمُشْرِكِينَ أَكَبَّ الرُّمَاةُ جَمِيعًا فَدَخَلُوا فِي الْعَسْكَرِ يَنْهَبُونَ وَقَدْ الْتَقَتْ صُفُوفُ أَصْحَابِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَهُمْ كَذَا وَشَبَّكَ بَيْنَ أَصَابِعِ يَدَيْهِ وَالْتَبَسُوا فَلَمَّا أَخَلَّ الرُّمَاةُ تِلْكَ الْخَلَّةَ الَّتِي كَانُوا فِيهَا دَخَلَتْ الْخَيْلُ مِنْ ذَلِكَ الْمَوْضِعِ عَلَى أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَضَرَبَ بَعْضُهُمْ بَعْضًا وَالْتَبَسُوا وَقُتِلَ مِنَ الْمُسْلِمِينَ نَاسٌ كَثِيرٌ وَقَدْ كَانَ لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَصْحَابِهِ أَوَّلَ النَّهَارِ حَتَّى قُتِلَ مِنْ أَصْحَابِ لِوَاءِ الْمُشْرِكِينَ سَبْعَةٌ أَوْ تِسْعَةٌ وَجَالَ الْمُسْلِمُونَ جَوْلَةً نَحْوَ الْجَبَلِ وَلَمْ يَبْلُغُوا حَيْثُ يَقُولُ النَّاسُ الْغَارَ إِنَّمَا كَانُوا تَحْتَ الْمِهْرَاسِ وَصَاحَ الشَّيْطَانُ قُتِلَ مُحَمَّدٌ فَلَمْ يُشَكَّ فِيهِ أَنَّهُ حَقٌّ فَمَا زِلْنَا كَذَلِكَ مَا نَشُكُّ أَنَّهُ قَدْ قُتِلَ حَتَّى طَلَعَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَيْنَ السَّعْدَيْنِ نَعْرِفُهُ بِتَكَفُّئِهِ إِذَا مَشَى قَالَ فَفَرِحْنَا حَتَّى كَأَنَّهُ لَمْ يُصِبْنَا مَا أَصَابَنَا قَالَ فَرَقِيَ نَحْوَنَا وَهُوَ يَقُولُ اشْتَدَّ غَضَبُ اللَّهِ عَلَى قَوْمٍ دَمَّوْا وَجْهَ رَسُولِهِ قَالَ وَيَقُولُ مَرَّةً أُخْرَى اللَّهُمَّ إِنَّهُ لَيْسَ لَهُمْ أَنْ يَعْلُونَا حَتَّى انْتَهَى إِلَيْنَا فَمَكَثَ سَاعَةً فَإِذَا أَبُو سُفْيَانَ يَصِيحُ فِي أَسْفَلِ الْجَبَلِ اعْلُ هُبَلُ مَرَّتَيْنِ يَعْنِي آلِهَتَهُ

أَيْنَ ابْنُ أَبِي كَبْشَةَ أَيْنَ ابْنُ أَبِي قُحَافَةَ أَيْنَ ابْنُ الْخَطَّابِ فَقَالَ عُمَرُ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَلَا أُجِيبُهُ قَالَ بَلَى فَلَمَّا قَالَ اعْلُ هُبَلُ قَالَ عُمَرُ اللَّهُ أَعْلَى وَأَجَلُّ قَالَ فَقَالَ أَبُو سُفْيَانَ يَا ابْنَ الْخَطَّابِ إِنَّهُ قَدْ أَنْعَمَتْ عَيْنُهَا فَعَادِ عَنْهَا أَوْ فَعَالِ عَنْهَا فَقَالَ أَيْنَ ابْنُ أَبِي كَبْشَةَ أَيْنَ ابْنُ أَبِي قُحَافَةَ أَيْنَ ابْنُ الْخَطَّابِ فَقَالَ عُمَرُ هَذَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهَذَا أَبُو بَكْرٍ وَهَا أَنَا ذَا عُمَرُ قَالَ فَقَالَ أَبُو سُفْيَانَ يَوْمٌ بِيَوْمِ بَدْرٍ الْأَيَّامُ دُوَلٌ وَإِنَّ الْحَرْبَ سِجَالٌ قَالَ فَقَالَ عُمَرُ لَا سَوَاءً قَتْلَانَا فِي الْجَنَّةِ وَقَتْلَاكُمْ فِي النَّارِ قَالَ إِنَّكُمْ لَتَزْعُمُونَ ذَلِكَ لَقَدْ خِبْنَا إِذَنْ وَخَسِرْنَا ثُمَّ قَالَ أَبُو سُفْيَانَ أَمَا إِنَّكُمْ سَوْفَ تَجِدُونَ فِي قَتْلَاكُمْ مُثْلَى وَلَمْ يَكُنْ ذَاكَ عَنْ رَأْيِ سَرَاتِنَا قَالَ ثُمَّ أَدْرَكَتْهُ حَمِيَّةُ الْجَاهِلِيَّةِ قَالَ فَقَالَ أَمَا إِنَّهُ كَانَ ذَاكَ وَلَمْ يَكْرَهْهُ

(۲۶۰۹) عبیداللہ کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرمانے لگے کہ جس طرح اللہ نے جنگ احد کے موقع پر مسلمانوں کی مدد کی، کسی اور موقع پر اس طرح مدد نہیں فرمائی، ہمیں اس پر تعجب ہوا تو وہ فرمانے لگے کہ میری بات پر تعجب کرنے والوں اور میرے درمیان اللہ کی کتاب فیصلہ کرے گی، اللہ تعالیٰ غزوۂ احد کے حوالے سے فرماتے ہیں کہ اللہ نے تم سے اپنا وعدہ سچ کر دکھایا جب تم اس کے حکم سے انہیں قتل کر رہے تھے (لفظ ''حس'' کا معنی قتل ہے) اور اس سے مراد تیر انداز ہیں۔

اصل میں نبی علیہ السلام نے تیر اندازوں کو ایک جگہ پر کھڑا کیا تھا اور ان سے فرمادیا تھا کہ تم لوگ پشت کی طرف سے ہماری حفاظت کرو گے، اگر تم ہمیں قتل ہوتا ہوا بھی دیکھو تو ہماری مدد کو نہ آنا اور اگر ہمیں مال غنیمت اکٹھا کرتے ہوئے دیکھو تب بھی ہمارے ساتھ شریک نہ ہونا، چنانچہ جب نبی علیہ السلام کو غنیم پر فتح اور مال غنیمت حاصل ہوا اور مسلمان مشرکین کے لشکر پر پل پڑے تو وہ تیر انداز بھی اپنی جگہ چھوڑ کر مشرکین کے لشکر میں داخل ہو گئے، اور مال غنیمت جمع کرنا شروع کر دیا، یوں صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کی صفیں آپس میں یوں مل گئیں، راوی نے دونوں ہاتھوں کی انگلیاں ایک دوسرے میں داخل کر کے دکھائیں اور یہ لوگ خلط ملط ہو گئے۔

ادھر جب تیر اندازوں کی جگہ خالی ہو گئی تو وہیں سے کفار کے گھوڑے اتر اتر کر صحابۂ کرام رضی اللہ عنہم کی طرف بڑھنے لگے، لوگ ایک دوسرے کو مارنے لگے اور انہیں التباس ہونے لگا، اس طرح بہت سے مسلمان شہید ہو گئے، حالانکہ میدان صبح کے وقت نبی علیہ السلام اور صحابۂ کرام رضی اللہ عنہم ہی کے ہاتھ رہا تھا اور مشرکین کے سات یا نو علمبردار بھی مارے گئے تھے۔

بہرحال! مسلمان پہاڑ کی طرف گھوم کر پلٹے لیکن وہ اس غار تک نہ پہنچ سکے جو لوگ کہہ رہے تھے، وہ محض ایک ہاون دستہ نما چیز کے نیچے رہ گئے تھے، دوسری طرف شیطان نے یہ افواہ پھیلا دی کہ نبی علیہ السلام شہید ہو گئے، کسی کو اس کے صحیح ہونے میں شک تک نہ ہوا، ابھی ہماری یہی کیفیت تھی کہ نبی علیہ السلام ''سعد'' نامی دو صحابہ رضی اللہ عنہما کے درمیان طلوع ہوئے، ہم نے انہیں ان کی چال ڈھال سے پہچان لیا، ہم بہت خوش ہوئے اور ایسی خوشی محسوس ہوئی کہ گویا ہمیں کوئی تکلیف پہنچی ہی نہیں ہے، نبی علیہ السلام ہماری طرف چڑھنے لگے، اس وقت آپ صلی اللہ علیہ وسلم یہ فرما رہے تھے کہ اس قوم پر اللہ کا بڑا سخت غضب نازل ہوگا جس نے اپنے نبی کے

چہرے کو خون آلود کر دیا، پھر فرمایا اے اللہ! یہ ہم پر غالب نہ آنے پائیں، یہاں تک کہ نبی علیہ السلام ہم تک پہنچ گئے۔

ابھی کچھ ہی دیر گذری تھی کہ ابوسفیان کی آواز پہاڑ کے نیچے سے آئی جس میں وہ اپنے معبود ہبل کی جے کاری کے نعرے لگا رہا تھا، اور کہہ رہا تھا کہ ابن ابی کبشہ (نبی علیہ السلام) کہاں ہیں؟ ابن ابی قحافہ (صدیق اکبر رضی اللہ عنہ) کہاں ہیں؟ ابن خطاب (عمر فاروق رضی اللہ عنہ) کہاں ہیں؟ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے یہ سن کر عرض کیا یا رسول اللہ! کیا میں اسے جواب نہ دوں؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا کیوں نہیں، چنانچہ جب ابوسفیان نے ''ہبل کی جے ہو'' کا نعرہ لگایا تو حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے ''اللہ اکبر'' کا نعرہ لگایا اور فرمایا اللہ بلند و برتر ہو اور بزرگی والا ہو، ابوسفیان کہنے لگا اے ابن خطاب! تم ہبل سے دشمنی کر و یا دوستی، اس کی آنکھیں ٹھنڈی ہو گئیں، پھر کہنے لگا کہ ابن ابی کبشہ، ابن ابی قحافہ اور ابن خطاب کہاں ہیں؟ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ یہ نبی علیہ السلام موجود ہیں، یہ حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ موجود ہیں اور یہ میں ہوں عمر۔

ابوسفیان نے کہا کہ یہ جنگ بدر کا انتقام ہے، دن کی مثال ڈول کی طرح ہے اور جنگ بھی ڈول کی طرح ہوتی ہے (جو کبھی کسی کے ہاتھ لگ جاتا ہے اور کبھی کسی کے) حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ اس میں بھی برابری نہیں، ہمارے مقتول جنت میں ہوں گے اور تمہارے مقتول جہنم میں، ابوسفیان نے کہا کہ یہ تمہارا خیال ہے، اگر ایسا ہو تو یقیناً ہم نقصان اور گھاٹے میں رہے، پھر اس نے کہا کہ مقتولین میں تمہیں کچھ لاشیں ایسی بھی ملیں گی جن کے ناک کان کاٹ لئے گئے ہیں، یہ ہمارے سرداروں کے مشورے سے نہیں ہوا، پھر اسے جاہلیت کی حمیت نے گھیر لیا اور وہ کہنے لگا کہ بہر حال! ایسا ہوا ہے، گویا اس نے اسے ناپسند نہیں سمجھا۔

(۲۶۱۰) حَدَّثَنَا نُوحُ بْنُ مَيْمُونٍ قَالَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ يَعْنِي الْعُمَرِيَّ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عُقْبَةَ عَنْ أَخِيهِ إِبْرَاهِيمَ بْنِ عُقْبَةَ عَنْ كُرَيْبٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ امْرَأَةً أَخْرَجَتْ صَبِيًّا لَهَا فَقَالَتْ يَا رَسُولَ اللَّهِ هَلْ لِهَذَا حَجٌّ فَقَالَ نَعَمْ وَلَكِ أَجْرٌ [راجع: ۱۸۹۸].

(۲۶۱۰) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ ایک عورت نے اپنے بچے کو اس کی پالکی میں سے نکالا اور کہنے لگی کہ یا رسول اللہ! کیا اس کا حج ہو سکتا ہے؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا ہاں! اور تمہیں اس کا اجر ملے گا۔

(۲۶۱۱) حَدَّثَنَا نُوحُ بْنُ مَيْمُونٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ وَعَائِشَةَ قَالَا أَفَاضَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ مِنًى لَيْلًا

(۲۶۱۱) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما اور حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام منیٰ سے رات کو واپس ہوئے۔

(۲۶۱۲) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ عَائِشَةَ وَابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَخَّرَ طَوَافَ يَوْمِ النَّحْرِ إِلَى اللَّيْلِ [اسناده ضعيف. قال الترمذي: حسن صحيح. قال الألباني: ضعيف (ابو داود: ۲۰۰۰) وقال: شاذ (ابن ماجة: ۳۰۵۹، الترمذي: ۹۲۰)]. [انظر: ۲۸۱۶].

(۲۶۱۲) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما اور حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے یوم النحر کو رات تک کے لئے طواف

زیارت مؤخر فرما دیا۔

(۲۶۱۳) حَدَّثَنَا حَسَنُ بْنُ مُوسَى حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ عَطَاءِ بْنِ السَّائِبِ عَنْ أَبِي يَحْيَى عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ رَجُلَيْنِ اخْتَصَمَا إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَسَأَلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمُدَّعِيَ الْبَيِّنَةَ فَلَمْ يَكُنْ لَهُ بَيِّنَةٌ فَاسْتَحْلَفَ الْمَطْلُوبَ فَحَلَفَ بِاللَّهِ الَّذِي لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّكَ قَدْ حَلَفْتَ وَلَكِنْ قَدْ غَفَرَ اللَّهُ لَكَ بِإِخْلَاصِكَ قَوْلَكَ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ [راجع: ۲۲۸۰].

(۲۶۱۳) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ دو آدمی نبی علیہ السلام کے پاس اپنا ایک جھگڑا لے کر آئے، نبی علیہ السلام نے مدعی سے گواہوں کا تقاضا کیا، اس کے پاس گواہ نہیں تھے، اس لئے نبی علیہ السلام نے مدعی علیہ سے قسم کا مطالبہ کیا، اس نے یوں قسم کھائی کہ اس اللہ کی قسم! جس کے علاوہ کوئی معبود نہیں، نبی علیہ السلام نے فرمایا کہ تم نے قسم تو کھالی، لیکن تمہارے "لا الہ الا اللہ" کہنے میں اخلاص کی برکت سے تمہارے سارے گناہ معاف ہو گئے۔

(۲۶۱۴) حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ إِسْحَاقَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ أَخْبَرَنَا ابْنُ لَهِيعَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ هُبَيْرَةَ عَنْ حَنَشٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَخْرُجُ فَيُهَرِيقُ الْمَاءَ فَيَتَمَسَّحُ بِالتُّرَابِ فَأَقُولُ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّ الْمَاءَ مِنْكَ قَرِيبٌ فَيَقُولُ وَمَا يُدْرِينِي لَعَلِّي لَا أَبْلُغُهُ [انظر: ۲۷۶۴، ۲۷۶۵].

(۲۶۱۴) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام گھر سے نکلتے ہیں، پانی بہاتے ہیں اور تیمم کر لیتے ہیں، میں عرض کرتا ہوں کہ یا رسول اللہ! پانی آپ کے قریب موجود ہے، نبی علیہ السلام فرماتے ہیں مجھے کیا پتہ تھا؟ شاید میں وہاں تک نہ پہنچ سکوں۔

(۲۶۱۵) حَدَّثَنَا عَتَّابُ بْنُ زِيَادٍ قَالَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ قَالَ أَخْبَرَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عَبَّاسٍ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَصُومُوا يَوْمَ الْجُمُعَةِ وَحْدَهُ

(۲۶۱۵) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا اکیلے جمعہ کے دن کا روزہ نہ رکھو۔

(۲۶۱۶) حَدَّثَنَا عَتَّابٌ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ قَالَ أَخْبَرَنَا يُونُسُ عَنِ الزُّهْرِيِّ قَالَ حَدَّثَنِي عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَجْوَدَ النَّاسِ وَكَانَ أَجْوَدَ مَا يَكُونُ فِي رَمَضَانَ حِينَ يَلْقَى جِبْرِيلَ وَكَانَ جِبْرِيلُ يَلْقَاهُ فِي كُلِّ لَيْلَةٍ مِنْ رَمَضَانَ فَيُدَارِسُهُ الْقُرْآنَ قَالَ فَلَرَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَجْوَدُ بِالْخَيْرِ مِنَ الرِّيحِ الْمُرْسَلَةِ (۲۸۹/۱). [راجع: ۲۰۴۲].

(۲۶۱۶) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سب سے زیادہ سخی انسان تھے، اور اس سے بھی زیادہ سخی ماہ رمضان میں ہوتے تھے جبکہ جبریل سے ان کی ملاقات ہوتی، اور رمضان کی ہر رات میں حضرت جبریل علیہ السلام نبی علیہ السلام کے ساتھ قرآن کریم کا دور فرماتے تھے، جس رات کو نبی علیہ السلام حضرت جبریل علیہ السلام کو قرآن کریم سناتے، اس کی صبح کو آپ صلی اللہ علیہ وسلم تیز چلنے والی ہوا سے بھی زیادہ سخی ہو جاتے۔

(۲۶۱۷) حَدَّثَنَا عَتَّابٌ حَدَّثَنَا عَبْدُاللَّهِ قَالَ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ الْأَسْلَمِيَّ أَتَى رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاعْتَرَفَ بِالزِّنَا فَقَالَ لَعَلَّكَ قَبَّلْتَ أَوْ غَمَزْتَ أَوْ نَظَرْتَ [راجع: ۲۱۲۹].

(۲۶۱۷) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ جب حضرت ماعز بن مالک رضی اللہ عنہ نبی علیہ السلام کی خدمت میں اعتراف جرم کے لئے حاضر ہوئے تو نبی علیہ السلام نے ان سے فرمایا شاید تم نے اسے بوسہ دیا ہوگا، یا ہاتھ لگایا ہوگا یا صرف دیکھا ہوگا۔

(۲۶۱۸) حَدَّثَنَا عَتَّابٌ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ قَالَ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنْ عَمْرِو بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ وَابْنِ عَبَّاسٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا تَأْكُلْ الشَّرِيطَةَ فَإِنَّهَا ذَبِيحَةُ الشَّيْطَانِ [قال الألباني: ضعيف (ابو داود: ۲۸۲۶)].

(۲۶۱۸) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ اور ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا ایسے جانور کو مت کھاؤ جس کی کھال تو کاٹ دی گئی ہو لیکن رگیں کاٹے بغیر اسے مرنے کے لئے چھوڑ دیا گیا ہو کیونکہ یہ شیطان کا ذبیحہ ہے۔

(۲۶۱۹) حَدَّثَنَا عَتَّابٌ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ قَالَ أَخْبَرَنَا شُعْبَةُ عَنِ الْحَكَمِ عَنْ مَيْمُونِ بْنِ مِهْرَانَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّهُ نَهَى عَنْ كُلِّ ذِي نَابٍ مِنَ السِّبَاعِ وَذِي مِخْلَبٍ مِنَ الطَّيْرِ قَالَ رَفَعَهُ الْحَكَمُ قَالَ شُعْبَةُ وَأَنَا أَكْرَهُ أَنْ أُحَدِّثَ بِرَفْعِهِ قَالَ وَحَدَّثَنِي غَيْلَانُ وَالْحَجَّاجُ عَنْ مَيْمُونِ بْنِ مِهْرَانَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ لَمْ يَرْفَعْهُ [راجع: ۲۱۹۲].

(۲۶۱۹) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے کچلی سے شکار کرنے والے ہر درندے اور پنجے سے شکار کرنے والے ہر پرندے سے منع فرمایا ہے۔

(۲۶۲۰) حَدَّثَنَا عَتَّابٌ قَالَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ عَنِ الْحَكَمِ عَنْ مِقْسَمٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَرَّ عَلَى أَبِي قَتَادَةَ وَهُوَ عِنْدَ رَجُلٍ قَدْ قَتَلَهُ فَقَالَ دَعُوهُ وَسَلَبَهُ [قال شعيب: صحيح، اخرجه ابو يعلى: ۲۶۸۲].

(۲۶۲۰) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام کا گذر حضرت ابوقتادہ رضی اللہ عنہ کے پاس سے ہوا، وہ اس وقت ایک آدمی کے پاس کھڑے تھے جسے انہوں نے قتل کیا تھا، نبی علیہ السلام نے فرمایا مقتول کا ساز و سامان ان ہی کے پاس چھوڑ دو۔ (کیونکہ اس وقت یہ اصول تھا کہ میدانِ جنگ میں جو شخص کسی کو قتل کرے گا اس کا ساز و سامان اسی کو ملے گا)

(۲۶۲۱) حَدَّثَنَا عَتَّابٌ قَالَ أَخْبَرَنَا أَبُو حَمْزَةَ عَنْ يَزِيدَ النَّحْوِيِّ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَوَّى بَيْنَ الْأَسْنَانِ وَالْأَصَابِعِ فِي الدِّيَةِ [راجع: ۱۹۹۹].

(۲۶۲۱) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا دانت اور انگلیاں دیت میں دونوں برابر ہیں۔

(۲۶۲۲) حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ أَعْيَنَ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ الْحَارِثِ عَنْ بُكَيْرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ قَالَ سَمِعْتُ ابْنَ عَبَّاسٍ يَقُولُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِنَّمَا مَثَلُ

الَّذِي يَتَصَدَّقُ ثُمَّ يَعُودُ فِي صَدَقَتِهِ كَالَّذِي يَقِيءُ ثُمَّ يَأْكُلُ قَيْئَهُ [راجع: ۲۰۲۹].

(۲۶۲۲) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ میں نے جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے جو شخص ہدیہ دینے کے بعد واپس مانگتا ہے اس کی مثال اس کتے کی سی ہے جو قئی کر کے اسے دوبارہ چاٹ لے۔

(۲۶۲۳) حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ الْحَرَّانِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ عَمْرِو بْنِ مَالِكٍ النُّكْرِيُّ قَالَ سَمِعْتُ أَبِي يُحَدِّثُ عَنْ أَبِي الْجَوْزَاءِ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَفَّارَةُ الذَّنْبِ النَّدَامَةُ وَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَوْ لَمْ تُذْنِبُوا لَجَاءَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ بِقَوْمٍ يُذْنِبُونَ لِيَغْفِرَ لَهُمْ

(۲۶۲۳) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا گناہ کا کفارہ ندامت ہے، اور فرمایا اگر تم گناہ نہیں کرو گے تو اللہ ایک ایسی قوم کو پیدا فرما دے گا جو گناہ کرے گی تا کہ اللہ انہیں معاف فرما سکے۔

(۲۶۲٤) حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْحَسَنِ يَعْنِي ابْنَ شَقِيقٍ قَالَ أَخْبَرَنَا أَبُو حَمْزَةَ قَالَ حَدَّثَنَا يَزِيدُ النَّحْوِيُّ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْأَسْنَانُ سَوَاءٌ وَالْأَصَابِعُ سَوَاءٌ [راجع: ۱۹۹۹].

(۲۶۲۴) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا دانت اور انگلیاں دیت میں دونوں برابر ہیں۔

(۲۶۲۵) حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ وَعَبْدُ الْجَبَّارِ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَا حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ يَعْنِي ابْنَ عَمْرٍو عَنْ عَبْدِ الْكَرِيمِ عَنْ قَيْسِ بْنِ حَبْتَرٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ اللَّهَ حَرَّمَ عَلَيْكُمْ الْخَمْرَ وَالْمَيْسِرَ وَالْكُوبَةَ وَقَالَ كُلُّ مُسْكِرٍ حَرَامٌ [راجع: ۲٤۷٦].

(۲۶۲۵) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا اللہ نے تم پر شراب، جوا اور "کوبہ" کو حرام قرار دیا ہے، اسی طرح فرمایا کہ ہر نشہ آور چیز حرام ہے۔

(۲۶۲٦) حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ عَنْ عَبْدِ الْكَرِيمِ عَنْ قَيْسِ بْنِ حَبْتَرٍ أَنَّ ابْنَ عَبَّاسٍ قَالَ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ ثَمَنِ الْخَمْرِ وَمَهْرِ الْبَغِيِّ وَثَمَنِ الْكَلْبِ وَقَالَ إِذَا جَاءَ صَاحِبُهُ يَطْلُبُ ثَمَنَهُ فَامْلَأْ كَفَّيْهِ تُرَابًا [راجع: ۲۰۹٤].

(۲۶۲۶) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فاحشہ عورت کی کمائی، کتے کی قیمت اور شراب کی قیمت استعمال کرنے سے منع فرمایا ہے، نیز یہ کہ جب اس کا مالک اس کی قیمت کا مطالبہ کرنے کے لئے آئے تو اس کی ہتھیلیاں مٹی سے بھر دو۔

(۲۶۲۷) حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ دَاوُدَ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ لَهِيعَةَ عَنِ ابْنِ هُبَيْرَةَ أَنَّ مَيْمُونَ الْمَكِّيَّ أَخْبَرَهُ أَنَّهُ رَأَى عَبْدَ اللَّهِ بْنَ الزُّبَيْرِ صَلَّى بِهِمْ يُشِيرُ بِكَفَّيْهِ حِينَ يَقُومُ وَحِينَ يَرْكَعُ وَحِينَ يَسْجُدُ وَحِينَ يَنْهَضُ لِلْقِيَامِ فَيَقُومُ فَيُشِيرُ بِيَدَيْهِ قَالَ فَانْطَلَقْتُ إِلَى ابْنِ عَبَّاسٍ فَقُلْتُ إِنِّي رَأَيْتُ ابْنَ الزُّبَيْرِ يُصَلِّي صَلَاةً لَمْ أَرَ أَحَدًا يُصَلِّيهَا فَوَصَفْتُ لَهُ هَذِهِ الْإِشَارَةَ فَقَالَ إِنْ أَحْبَبْتَ أَنْ تَنْظُرَ إِلَى صَلَاةِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاقْتَدِ بِصَلَاةِ ابْنِ الزُّبَيْرِ [راجع: ۲۳۰۸]

(۲۶۲۷) میمون مکی کہتے ہیں کہ انہوں نے ایک مرتبہ حضرت عبداللہ بن زبیر رضی اللہ عنہ کو دیکھا، وہ لوگوں کو نماز پڑھا رہے تھے، وہ کھڑے ہوتے وقت اور رکوع و سجود کرتے وقت اپنی ہتھیلیوں سے اشارہ کرتے تھے اور سجدہ سے قیام کے لئے اٹھتے ہوئے دونوں ہاتھوں سے اشارہ کرتے تھے، میں یہ دیکھ کر حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما کے پاس چلا گیا اور ان سے عرض کیا کہ میں نے حضرت ابن زبیر رضی اللہ عنہ کو ایسی نماز پڑھتے ہوئے دیکھا ہے کہ اس سے پہلے کسی کو ایسی نماز پڑھتے ہوئے نہیں دیکھا، میں نے ان کے سامنے اس اشارہ کا تذکرہ بھی کیا، انہوں نے فرمایا کہ اگر تم نبی علیہ السلام جیسی نماز دیکھنا چاہتے ہو تو حضرت عبداللہ بن زبیر رضی اللہ عنہ کی نماز کی اقتداء کرو۔

(۲۶۲۸) حَدَّثَنَا دَاوُدُ بْنُ مِهْرَانَ حَدَّثَنَا دَاوُدُ يَعْنِي الْعَطَّارَ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي يَزِيدَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ رَجُلٌ كَمْ يَكْفِينِي مِنَ الْوُضُوءِ قَالَ مُدٌّ قَالَ كَمْ يَكْفِينِي لِلْغُسْلِ قَالَ صَاعٌ فَقَالَ الرَّجُلُ لَا يَكْفِينِي قَالَ لَا أُمَّ لَكَ قَدْ كَفَى مَنْ هُوَ خَيْرٌ مِنْكَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

(۲۶۲۸) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے ایک مرتبہ ایک شخص نے پوچھا کہ وضو کے لئے کتنا پانی کافی ہونا چاہیے؟ انہوں نے فرمایا ایک مد کے برابر، اس نے پوچھا کہ غسل کے لئے کتنا پانی کافی ہونا چاہیے؟ فرمایا ایک صاع کے برابر، وہ آدمی کہنے لگا کہ مجھے تو اتنا پانی کفایت نہیں کرتا، حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما نے فرمایا تیری ماں نہ رہے، اتنی مقدار اس ذات کو کافی ہو جاتی تھی جو تجھ سے بہتر تھی یعنی نبی علیہ السلام۔

(۲۶۲۹) حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ دَاوُدَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ الْغَسِيلِ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ خَرَجَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُتَقَنِّعًا بِثَوْبٍ فَقَالَ أَيُّهَا النَّاسُ إِنَّ النَّاسَ يَكْثُرُونَ وَإِنَّ الْأَنْصَارَ يَقِلُّونَ فَمَنْ وَلِيَ مِنْكُمْ أَمْرًا يَنْفَعُ فِيهِ أَحَدًا فَلْيَقْبَلْ مِنْ مُحْسِنِهِمْ وَيَتَجَاوَزْ عَنْ مُسِيئِهِمْ [صححه البخاری (۹۲۷) وابن ابی شیبة: ۱۲/۱۶۵].

(۲۶۲۹) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام اپنے مرض الوفات میں سر پر کپڑا لپیٹے ہوئے باہر نکلے، اور فرمایا لوگو! انسان بڑھتے رہیں گے لیکن انصار کم ہوتے رہیں گے، اس لئے تم میں سے جس شخص کو حکومت ملے اور وہ کسی کو اس سے فائدہ پہنچا سکے تو انصار کی خوبیوں کو قبول کرے اور ان کی لغزشات سے چشم پوشی کرے۔

(۲۶۳۰) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ أَخْبَرَنِي الْحَكَمُ بْنُ عُتَيْبَةَ قَالَ سَمِعْتُ سَعِيدَ بْنَ جُبَيْرٍ يُحَدِّثُ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ الصَّعْبَ بْنَ جَثَّامَةَ اللَّيْثِيَّ أَهْدَى إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ مُحْرِمٌ بِقُدَيْدٍ عَجُزَ حِمَارٍ فَرَدَّهُ وَهُوَ يَقْطُرُ دَمًا [راجع: ۲۵۳۰].

(۲۶۳۰) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ حضرت صعب بن جثامہ رضی اللہ عنہ نے مقام قدید میں نبی علیہ السلام کی خدمت میں ایک "حمار" کی ٹانگ پیش کی، لیکن نبی علیہ السلام نے اسے واپس کرتے ہوئے فرمایا کہ ہم محرم ہیں، اس وقت اس کا خون

ٹھیک رہا تھا۔

(۲۶۳۱) حَدَّثَنَا عَفَّانُ قَالَ شُعْبَةُ عَنْ حَبِيبِ بْنِ أَبِي ثَابِتٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَدَّهُ [راجع: ۲۵۳۰].

(۲۶۳۱) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام کی خدمت میں ایک ''حمار'' کی ٹانگ پیش کی گئی، لیکن نبی علیہ السلام نے اسے واپس کر دیا۔

(۲۶۳۲) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ قَتَادَةُ أَنْبَأَنِي قَالَ سَمِعْتُ مُوسَى بْنَ سَلَمَةَ قَالَ سَأَلْتُ ابْنَ عَبَّاسٍ قَالَ قُلْتُ إِنِّي أَكُونُ بِمَكَّةَ فَكَيْفَ أُصَلِّي قَالَ رَكْعَتَيْنِ سُنَّةَ أَبِي الْقَاسِمِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ [راجع: ۱۸۶۲].

(۲۶۳۲) موسیٰ بن سلمہ کہتے ہیں کہ میں نے حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ سے پوچھا کہ اگر میں مکہ مکرمہ جاؤں تو کیسے نماز پڑھوں؟ انہوں نے فرمایا دو رکعتیں اور یہ ابوالقاسم صلی اللہ علیہ وسلم کی سنت ہے۔

(۲۶۳۳) حَدَّثَنَا بَهْزٌ وَعَفَّانُ قَالَا حَدَّثَنَا هَمَّامٌ عَنْ قَتَادَةَ قَالَ عَفَّانُ قَالَ حَدَّثَنَا قَتَادَةُ عَنْ جَابِرِ بْنِ زَيْدٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أُرِيدَ عَلَى ابْنَةِ حَمْزَةَ فَقَالَ إِنَّهَا ابْنَةُ أَخِي مِنَ الرَّضَاعَةِ وَيَحْرُمُ مِنَ الرَّضَاعَةِ مَا يَحْرُمُ مِنَ الرَّحِمِ قَالَ عَفَّانُ وَإِنَّهَا لَا تَحِلُّ لِي [راجع: ۱۹۵۲].

(۲۶۳۳) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ کسی شخص نے ایک مرتبہ بارگاہِ رسالت مآب صلی اللہ علیہ وسلم میں حضرت حمزہ رضی اللہ عنہ کی بیٹی کو نکاح کے لئے پیش کیا تو نبی علیہ السلام نے فرمایا وہ میری رضاعی بھتیجی ہے اور رضاعت سے بھی وہ تمام رشتے حرام ہو جاتے ہیں جو نسب کی وجہ سے حرام ہوتے ہیں۔

(۲۶۳۴) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ بْنُ حَسَّانَ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَأَيْتُ رَبِّي تَبَارَكَ وَتَعَالَى [راجع: ۲۵۸۰].

(۲۶۳۴) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا میں نے اپنے پروردگار کی زیارت کی ہے۔

(۲۶۳۵) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَاحِدِ حَدَّثَنَا الْحَجَّاجُ حَدَّثَنَا الْحَكَمُ بْنُ عُتَيْبَةَ عَنْ مِقْسَمٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ رَمَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْجِمَارَ حِينَ زَالَتِ الشَّمْسُ [راجع: ۲۲۳۱].

(۲۶۳۵) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے زوالِ آفتاب کے بعد جمرات کی رمی کی۔

(۲۶۳۶) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ قَالَ أَخْبَرَنَا ثَابِتٌ عَنْ أَبِي عُثْمَانَ النَّهْدِيِّ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أَهْوَنُ أَهْلِ النَّارِ عَذَابًا أَبُو طَالِبٍ وَهُوَ مُنْتَعِلٌ نَعْلَيْنِ مِنْ نَارٍ يَغْلِي مِنْهُمَا دِمَاغُهُ [انظر: ۲۶۹۰].

(۲۶۳۶) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا اہل جہنم میں سب سے ہلکا عذاب ابو طالب کو ہوگا، انہوں نے آگ کی دو جوتیاں پہن رکھی ہوں گی جس سے ان کا دماغ ہنڈیا کی طرح ابلتا ہوگا۔

(۲۶۳۷) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ قَالَ أَخْبَرَنَا قَتَادَةُ عَنْ مُوسَى بْنِ سَلَمَةَ أَنَّهُ سَأَلَ ابْنَ عَبَّاسٍ عَنْ الصَّلَاةِ بِالْبَطْحَاءِ إِذَا لَمْ يُدْرِكْ الصَّلَاةَ مَعَ الْإِمَامِ قَالَ رَكْعَتَانِ سُنَّةَ أَبِي الْقَاسِمِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ [راجع: ۱۸۶۲].

(۲۶۳۷) موسیٰ بن سلمہ کہتے ہیں کہ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے عرض کیا کہ جب آپ کو مسجد میں باجماعت نماز نہ ملے اور آپ مسافر ہوں تو کتنی رکعتیں پڑھیں گے؟ انہوں نے فرمایا دو رکعتیں، کیونکہ یہ ابوالقاسم صلی اللہ علیہ وسلم کی سنت ہے۔

(۲۶۳۸) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ عَنِ الْحَكَمِ بْنِ عُتَيْبَةَ عَنْ مِقْسَمٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَبَحَ ثُمَّ حَلَقَ [راجع: ۲۲۵۳].

(۲۶۳۸) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے پہلے قربانی کی، پھر حلق کروایا۔

(۲۶۳۹) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ حَدَّثَنَا أَيُّوبُ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَدِمَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَصْحَابُهُ وَقَدْ وَهَنَتْهُمْ حُمَّى يَثْرِبَ قَالَ فَقَالَ الْمُشْرِكُونَ إِنَّهُ يَقْدَمُ عَلَيْكُمْ قَوْمٌ قَدْ وَهَنَتْهُمْ الْحُمَّى قَالَ فَأَطْلَعَ اللَّهُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى ذَلِكَ فَأَمَرَ أَصْحَابَهُ أَنْ يَرْمُلُوا وَقَعَدَ الْمُشْرِكُونَ نَاحِيَةَ الْحَجَرِ يَنْظُرُونَ إِلَيْهِمْ فَرَمَلُوا وَمَشَوْا مَا بَيْنَ الرُّكْنَيْنِ قَالَ فَقَالَ الْمُشْرِكُونَ هَؤُلَاءِ الَّذِينَ تَزْعُمُونَ أَنَّ الْحُمَّى وَهَنَتْهُمْ هَؤُلَاءِ أَقْوَى مِنْ كَذَا وَكَذَا ذَكَرُوا قَوْلَهُمْ قَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ فَلَمْ يَمْنَعْهُ أَنْ يَأْمُرَهُمْ أَنْ يَرْمُلُوا الْأَشْوَاطَ كُلَّهَا إِلَّا إِبْقَاءٌ عَلَيْهِمْ وَقَدْ سَمِعْتُ حَمَّادًا يُحَدِّثُهُ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَوْ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ لَا شَكَّ فِيهِ عَنْهُ [صححه البخاري (۱۶۰۲)، ومسلم (۱۲۶۶)]. [انظر: ۲۶۸۶، ۲۷۹۴، ۳۵۳۶].

(۲۶۳۹) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام اپنے صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کے ہمراہ جب عمرۃ القضاء کے موقع پر مکہ مکرمہ پہنچے تو مدینہ منورہ کے بخار کی وجہ سے وہ لوگ کمزور ہو چکے تھے، مشرکین استہزاء کہنے لگے کہ تمہارے پاس ایک ایسی قوم آ رہی ہے جسے یثرب کے بخار نے لاغر کر دیا ہے، اللہ نے نبی علیہ السلام کو ان کی اس بات کی اطلاع دے دی، نبی علیہ السلام نے صحابہ کو "رمل" کرنے کا حکم دے دیا، مشرکین حجر اسود والے کونے میں بیٹھے مسلمانوں کو دیکھ رہے تھے، جب مسلمانوں نے رمل کرنا اور رکن یمانی اور حجر اسود کے درمیان چلنا شروع کیا تو مشرکین آپس میں کہنے لگے کہ یہ وہی ہیں جن کے بارے تم یہ سمجھ رہے تھے کہ انہیں یثرب کے بخار نے لاغر کر دیا ہے، یہ تو فلاں فلاں سے بھی زیادہ طاقتور معلوم ہو رہے ہیں، حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ مشرکین کے دلوں میں اس افسوس کو مزید پختہ کرنے کے لئے ہی تو نبی علیہ السلام نے پورے چکر میں رمل کرنے کا حکم دیا تھا۔

(۲۶۴۰) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ حَدَّثَنَا يُونُسُ عَنْ عَمَّارٍ مَوْلَى بَنِي هَاشِمٍ قَالَ سَأَلْتُ ابْنَ عَبَّاسٍ كَمْ أَتَى لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ مَاتَ قَالَ مَا كُنْتُ أُرَى مِثْلَكَ فِي قَوْمِهِ يَخْفَى عَلَيْكَ ذَلِكَ قَالَ قُلْتُ إِنِّي قَدْ سَأَلْتُ فَاخْتُلِفَ عَلَيَّ فَأَحْبَبْتُ أَنْ أَعْلَمَ قَوْلَكَ فِيهِ قَالَ أَتَحْسُبُ قُلْتُ نَعَمْ قَالَ أَمْسِكْ أَرْبَعِينَ

بُعِثَ لَهَا وَخَمْسَ عَشْرَةَ أَقَامَ بِمَكَّةَ يَأْمَنُ وَيَخَافُ وَعَشْرًا مُهَاجِرَةً بِالْمَدِينَةِ [راجع: ۲۳۹۹].

(۲۶۴۰) عمار' جو بنو ہاشم کے آزاد کردہ غلام تھے' کہتے ہیں کہ میں نے حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے پوچھا کہ وصال مبارک کے دن نبی علیہ السلام کی عمر مبارک کیا تھی؟ انہوں نے فرمایا کہ میرا خیال نہیں تھا کہ تم جیسے آدمی پر بھی یہ بات مخفی رہ سکتی ہے، میں نے عرض کیا کہ میں نے مختلف حضرات سے اس کے متعلق دریافت کیا ہے لیکن ان سب کا جواب ایک دوسرے سے مختلف تھا، اس لئے میں آپ کی رائے معلوم کرنا چاہتا ہوں، انہوں نے پوچھا کیا واقعی؟ میں نے عرض کیا جی ہاں! فرمایا پھر یاد رکھو! چالیس سال کی عمر میں نبی علیہ السلام کو مبعوث فرمایا گیا، پندرہ سال تک آپ صلی اللہ علیہ وسلم مکہ مکرمہ میں رہے جہاں امن اور خوف کی ملی جلی کیفیت رہی اور دس سال ہجرت کے بعد مدینہ منورہ میں۔

(۲۶۴۱) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا وُهَيْبٌ حَدَّثَنَا أَيُّوبُ عَنْ رَجُلٍ قَالَ سَمِعْتُ ابْنَ عَبَّاسٍ يَقُولُ قَدِمَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَصْحَابُهُ لِصُبْحِ رَابِعَةٍ مُهِلِّينَ بِالْحَجِّ فَأَمَرَهُمْ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يَجْعَلُوهَا عُمْرَةً إِلَّا مَنْ كَانَ مَعَهُ الْهَدْيُ قَالَ فَلَبِسَتْ الْقُمُصُ وَسَطَعَتْ الْمَجَامِرُ وَنُكِحَتْ النِّسَاءُ [انظر: ۳۳۹۵، ۳۵۰۹].

(۲۶۴۱) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام اپنے صحابہ کے ہمراہ حج کا احرام باندھ کر چار ذی الحجہ کی صبح کو مکہ مکرمہ پہنچے، نبی علیہ السلام نے صحابہ کو حکم دیا کہ وہ اسے عمرہ بنالیں، سوائے اس شخص کے جس کے پاس ہدی کا ہو، چنانچہ عمرہ کے بعد قمیصیں پہن لی گئیں، انگیٹھیاں خوشبوئیں اڑانے لگیں اور عورتوں سے نکاح ہونے لگے۔

(۲۶۴۲) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ كَثِيرٍ أَبُو دَاوُدَ الْوَاسِطِيُّ قَالَ سَمِعْتُ ابْنَ شِهَابٍ يُحَدِّثُ عَنْ أَبِي سِنَانٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ خَطَبَنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَا أَيُّهَا النَّاسُ كُتِبَ عَلَيْكُمْ الْحَجُّ قَالَ فَقَامَ الْأَقْرَعُ بْنُ حَابِسٍ فَقَالَ أَفِي كُلِّ عَامٍ يَا رَسُولَ اللَّهِ فَقَالَ لَوْ قُلْتُهَا لَوَجَبَتْ وَلَوْ وَجَبَتْ لَمْ تَعْمَلُوا بِهَا وَلَمْ تَسْتَطِيعُوا أَنْ تَعْمَلُوا بِهَا الْحَجُّ مَرَّةً فَمَنْ زَادَ فَهُوَ تَطَوُّعٌ [راجع: ۲۳۰۴].

(۲۶۴۲) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام نے ہمیں خطبہ دیتے ہوئے فرمایا لوگو! تم پر حج فرض کر دیا گیا ہے، یہ سن کر اقرع بن حابس کھڑے ہو گئے اور کہنے لگے یا رسول اللہ! کیا ہر سال حج کرنا فرض ہے؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا اگر میں "ہاں" کہہ دیتا تو تم پر ہر سال حج کرنا فرض ہو جاتا لیکن اگر ایسا ہو جاتا تو تم اس پر عمل نہ کر سکتے، ساری زندگی میں حج ایک مرتبہ فرض ہے، اس سے زائد جو ہوگا وہ نفلی حج ہوگا۔

(۲۶۴۳) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُثْمَانَ بْنِ خُثَيْمٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَيَبْعَثَنَّ اللَّهُ الْحَجَرَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ وَلَهُ عَيْنَانِ يُبْصِرُ بِهِمَا وَلِسَانٌ يَنْطِقُ بِهِ يَشْهَدُ بِهِ لِمَنْ اسْتَلَمَهُ بِحَقٍّ [راجع: ۲۲۱۵].

(۲۶۴۳) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا قیامت کے دن یہ حجر اسود اس طرح آئے گا کہ اس کی دو آنکھیں ہوں گی جن سے یہ دیکھتا ہوگا اور ایک زبان ہوگی جس سے یہ بولتا ہوگا اور اس شخص کے حق میں گواہی دے گا جس نے اسے حق کے ساتھ بوسہ دیا ہوگا۔

(٢٦٤٤) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَارِثِ حَدَّثَنَا أَيُّوبُ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنْ أَبِيهِ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَدِمَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمَدِينَةَ فَرَأَى الْيَهُودَ يَصُومُونَ يَوْمَ عَاشُورَاءَ فَقَالَ مَا هَذَا الْيَوْمُ الَّذِي تَصُومُونَ قَالُوا هَذَا يَوْمٌ صَالِحٌ هَذَا يَوْمٌ نَجَّى اللَّهُ بَنِي إِسْرَائِيلَ مِنْ عَدُوِّهِمْ قَالَ فَصَامَهُ مُوسَى قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَا أَحَقُّ بِمُوسَى مِنْكُمْ قَالَ فَصَامَهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَمَرَ بِصَوْمِهِ [صححه البخاري (٢٠٠٤)، ومسلم (١١٣٠)، وابن خزيمة (٢٠٨٤)]. [انظر: ٢٨٣٢، ٣١١٢، ٣١٦٤].

(۲۶۴۴) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام جب مدینہ منورہ تشریف لائے تو یہودیوں کو دس محرم کا روزہ رکھتے ہوئے دیکھا، نبی علیہ السلام نے ان سے پوچھا کہ اس دن جو تم روزہ رکھتے ہو، اس کی کوئی خاص وجہ ہے؟ انہوں نے جواب دیا کہ یہ بڑا اچھا دن ہے، اس دن اللہ نے بنی اسرائیل کو ان کے دشمن سے نجات عطاء فرمائی تھی، جس پر حضرت موسیٰ علیہ السلام نے روزہ رکھا تھا، نبی علیہ السلام نے فرمایا تمہاری نسبت موسیٰ کا مجھ پر زیادہ حق بنتا ہے، چنانچہ نبی علیہ السلام نے خود بھی روزہ رکھا اور صحابہ رضی اللہ عنہم کو بھی اس دن کا روزہ رکھنے کا حکم دیا۔

(٢٦٤٥) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ حِفْظِي عَنْ أَيُّوبَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْ حَبَلِ الْحَبَلَةِ [راجع: ٢١٤٥].

(۲۶۴۵) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ ﷺ نے حاملہ جانور کے حمل کی بیع سے منع فرمایا ہے۔

(٢٦٤٦) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ حَدَّثَنَا قَتَادَةُ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْعَائِدُ فِي هِبَتِهِ كَالْعَائِدِ فِي قَيْئِهِ قَالَ قَتَادَةُ وَلَا أَعْلَمُ الْقَيْءَ إِلَّا حَرَامًا [راجع: ٢٥٢٩].

(۲۶۴۶) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا جو شخص ہدیہ دینے کے بعد واپس مانگتا ہے اس کی مثال اس کتے کی سی ہے جو قئی کر کے اسے دوبارہ چاٹ لے۔

(٢٦٤٧) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا وُهَيْبٌ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ طَاوُسٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ كُنَّا نَقُولُ وَنَحْنُ صِبْيَانٌ الْعَائِدُ فِي هِبَتِهِ كَالْكَلْبِ يَقِيءُ ثُمَّ يَعُودُ فِي قَيْئِهِ وَلَمْ نَعْلَمْ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ضَرَبَ فِي ذَلِكَ مَثَلًا حَتَّى حَدَّثَنَا ابْنُ عَبَّاسٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْعَائِدُ فِي هِبَتِهِ كَالْكَلْبِ يَقِيءُ ثُمَّ يَعُودُ فِي قَيْئِهِ [صححه البخاري (٢٥٨٩)، ومسلم (١٦٢٢)، وابن حبان (٥١٢١)، والحاكم (٤٦/٢)]. [انظر: ٣٠١٥].

(۲۶۴۷) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا جو شخص ہدیہ دینے کے بعد واپس مانگتا

ہے اس کی مثال اس کتے کی سی ہے جو قئی کر کے اسے دوبارہ چاٹ لے۔

(٢٦٤٨) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا وُهَيْبٌ حَدَّثَنَا أَيُّوبُ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سُئِلَ فِي حَجَّةِ الْوَدَاعِ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ حَلَقْتُ قَبْلَ أَنْ أَذْبَحَ قَالَ فَأَوْمَأَ بِيَدِهِ وَقَالَ لَا حَرَجَ وَقَالَ رَجُلٌ يَا رَسُولَ اللَّهِ ذَبَحْتُ قَبْلَ أَنْ أَرْمِيَ قَالَ فَأَوْمَأَ بِيَدِهِ وَقَالَ لَا حَرَجَ قَالَ فَمَا سُئِلَ يَوْمَئِذٍ عَنْ شَيْءٍ مِنَ التَّقْدِيمِ وَالتَّأْخِيرِ إِلَّا أَوْمَأَ بِيَدِهِ وَقَالَ لَا حَرَجَ [صححه البخاري (٨٤)، وابن خزيمة (٢٩٥٠)]. [راجع: ١٨٥٨].

(۲۶۴۸) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ کسی شخص نے نبی علیہ السلام سے سوال کیا یا رسول اللہ! میں نے قربانی سے پہلے حلق کر لیا ہے؟ نبی علیہ السلام نے ہاتھ کے اشارے سے فرمایا کہ کوئی حرج نہیں، پھر ایک اور آدمی نے عرض کیا یا رسول اللہ! میں نے رمی سے پہلے قربانی کر لی ہے؟ نبی علیہ السلام نے ہاتھ کے اشارے سے فرمایا کہ کوئی حرج نہیں، اس دن تقدیم و تاخیر کے حوالے سے نبی علیہ السلام سے جو سوال بھی پوچھا گیا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ہاتھ کے اشارے سے فرمایا کوئی حرج نہیں۔

(٢٦٤٩) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ أَخْبَرَنَا أَبُو جَمْرَةَ قَالَ كُنْتُ أَدْفَعُ النَّاسَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ فَاحْتَبَسْتُ أَيَّامًا فَقَالَ مَا حَبَسَكَ قُلْتُ الْحُمَّى قَالَ إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْحُمَّى مِنْ فَيْحِ جَهَنَّمَ فَأَبْرِدُوهَا بِمَاءِ زَمْزَمَ [صححه البخاري (٣٢٦١)، وابن حبان (٦٠٦٨)، والحاكم (٤٠٣/٤)].

(۲۶۴۹) ابو جمرہ رحمۃ اللہ علیہ کہتے ہیں کہ میں حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے لوگوں کے بے قابو ہجوم کو دور رکھتا تھا، لیکن کچھ عرصہ نہ جا سکا، بعد میں جب حاضر خدمت ہوا تو حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما نے مجھ سے اتنے دن نہ آنے کی وجہ پوچھی، میں نے عرض کیا کہ بخار ہو گیا تھا، حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما کہنے لگے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا بخار جہنم کی گرمی کا اثر ہوتا ہے اس لئے اسے آب زمزم سے ٹھنڈا کیا کرو۔

(٢٦٥٠) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنْ أَبِي بِشْرٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الدُّبَّاءِ وَالْحَنْتَمِ وَالْمُزَفَّتِ [راجع: ١٩٦١].

(۲۶۵۰) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے دباء، حنتم اور مزفت سے منع فرمایا ہے۔

(٢٦٥١) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ قَالَ أَخْبَرَنَا أَبُو حَمْزَةَ قَالَ سَمِعْتُ ابْنَ عَبَّاسٍ يَقُولُ كُنْتُ غُلَامًا أَسْعَى مَعَ الصِّبْيَانِ قَالَ فَالْتَفَتُّ فَإِذَا نَبِيُّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَلْفِي مُقْبِلًا فَقُلْتُ مَا جَاءَ نَبِيُّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَّا إِلَيَّ قَالَ فَسَعَيْتُ حَتَّى أَخْتَبِئَ وَرَاءَ بَابِ دَارٍ قَالَ فَلَمْ أَشْعُرْ حَتَّى تَنَاوَلَنِي قَالَ فَأَخَذَ بِقَفَايَ فَحَطَأَنِي حَطْأَةً قَالَ اذْهَبْ فَادْعُ لِي مُعَاوِيَةَ وَكَانَ كَاتِبَهُ قَالَ فَسَعَيْتُ فَقُلْتُ أَجِبْ نَبِيَّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَإِنَّهُ عَلَى حَاجَةٍ [صححه مسلم (٢٦٠٤)]. [راجع: ٢١٥٠].

(۲۶۵۱) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام کا ایک مرتبہ میرے قریب سے گذر ہوا، میں اس وقت بچوں کے

ساتھ کھیل رہا تھا، میں ایک دروازے کے پیچھے جا کر چھپ گیا، نبی علیہ السلام نے مجھے بلایا، اور پیار سے زمین پر پچھاڑ دیا، پھر مجھے حضرت امیر معاویہ رضی اللہ عنہ کے پاس انہیں بلانے کے لیے بھیج دیا، وہ نبی علیہ السلام کے کاتب تھے، میں دوڑتا ہوا ان کے پاس گیا اور ان سے کہا کہ نبی علیہ السلام کے پاس چلیے، انہیں آپ سے ایک کام ہے۔

(٢٦٥٢) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنْ طَاوُسٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ خَرَجَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنَ الْمَدِينَةِ إِلَى مَكَّةَ فَصَامَ حَتَّى بَلَغَ عُسْفَانَ ثُمَّ دَعَا بِمَاءٍ فَرَفَعَهُ إِلَى يَدِهِ لِيُرِيَهُ النَّاسَ فَأَفْطَرَ حَتَّى قَدِمَ مَكَّةَ وَذَلِكَ فِي رَمَضَانَ وَكَانَ ابْنُ عَبَّاسٍ يَقُولُ قَدْ صَامَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَفْطَرَ فَمَنْ شَاءَ صَامَ وَمَنْ شَاءَ أَفْطَرَ [راجع: ٢٣٥٠].

(۲۶۵۲) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام مکہ مکرمہ کے ارادے سے مدینہ منورہ سے روانہ ہوئے، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے روزہ رکھا ہوا تھا لیکن جب آپ مقام ''عسفان'' میں پہنچے تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک برتن منگوا کر اسے اپنے ہاتھ پر رکھا تاکہ سب لوگ دیکھ لیں، پھر روزہ ختم کر دیا، اس لئے حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے تھے کہ مسافر کو اجازت ہے خواہ روزہ رکھے یا نہ رکھے (بعد میں قضاء کر لے)

(٢٦٥٣) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ أَخْبَرَنِي عَمْرٌو قَالَ سَمِعْتُ يَحْيَى بْنَ الْجَزَّارِ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ جَدْيًا أَرَادَ أَنْ يَمُرَّ بَيْنَ يَدَيْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ يُصَلِّي فَجَعَلَ يَتَّقِيهِ [قال الألباني: صحيح (ابو داود: ٧٠٩)]. [انظر: ٣١٧٤].

(۲۶۵۳) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام نماز پڑھ رہے تھے، اس دوران ایک بکری کا بچہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے آگے سے گذرنے لگا لیکن نبی علیہ السلام اس سے بچنے لگے (اسے اپنے آگے سے گذرنے نہیں دیا)

(٢٦٥٤) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ زَيْدٍ عَنْ يُوسُفَ بْنِ مِهْرَانَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَا مِنْ أَحَدٍ مِنْ وَلَدِ آدَمَ إِلَّا قَدْ أَخْطَأَ أَوْ هَمَّ بِخَطِيئَةٍ لَيْسَ يَحْيَى بْنَ زَكَرِيَّا وَمَا يَنْبَغِي لِأَحَدٍ أَنْ يَقُولَ أَنَا خَيْرٌ مِنْ يُونُسَ بْنِ مَتَّى [راجع: ٢٢٩٤].

(۲۶۵۴) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا حضرت یحییٰ علیہ السلام کے علاوہ اولادِ آدم میں سے کوئی ایسا نہیں ہے جس نے کوئی غلطی یعنی گناہ نہ کیا ہو یا گناہ کا ارادہ نہ کیا ہو، اور کسی شخص کے لئے یہ کہنا مناسب نہیں ہے کہ میں حضرت یونس علیہ السلام سے بہتر ہوں۔

(٢٦٥٥) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ زَيْدٍ عَنْ يُوسُفَ بْنِ مِهْرَانَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ جَاءَنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَرَدِيفُهُ أُسَامَةُ فَسَقَيْنَاهُ مِنْ هَذَا النَّبِيذِ يَعْنِي نَبِيذَ السِّقَايَةِ فَشَرِبَ مِنْهُ وَقَالَ أَحْسَنْتُمْ هَكَذَا فَاصْنَعُوا [راجع: ٢٢٠٧].

(۲۶۵۵) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ ہمارے پاس ایک مرتبہ نبی علیہ السلام تشریف لائے، اس وقت حضرت اسامہ بن زید رضی اللہ عنہ نبی علیہ السلام کے پیچھے سوار تھے، ہم نے انہیں یہی عام پانی پینے کے لئے پیش کیا، نبی علیہ السلام نے فرمایا تم نے اچھا کیا اور آئندہ بھی اسی طرح کیا کرو۔

(۲۶۵۶) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ عِكْرِمَةَ قَالَ صَلَّيْتُ خَلْفَ شَيْخٍ بِمَكَّةَ فَكَبَّرَ فِي صَلَاةِ الظُّهْرِ ثِنْتَيْنِ وَعِشْرِينَ تَكْبِيرَةً فَأَتَيْتُ ابْنَ عَبَّاسٍ فَقُلْتُ إِنِّي صَلَّيْتُ خَلْفَ شَيْخٍ أَحْمَقَ فَكَبَّرَ فِي صَلَاةِ الظُّهْرِ ثِنْتَيْنِ وَعِشْرِينَ تَكْبِيرَةً قَالَ ثَكِلَتْكَ أُمُّكَ تِلْكَ سُنَّةُ أَبِي الْقَاسِمِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ [راجع: ۱۸۸۶].

(۲۶۵۶) عکرمہ کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ میں نے حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے عرض کیا کہ آج ظہر کی نماز وادیٔ بطحاء میں میں نے ایک احمق شیخ کے پیچھے پڑھی ہے، اس نے ایک نماز میں ۲۲ مرتبہ تکبیر کہی، حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما نے فرمایا کہ تیری ماں تجھے روئے، یہ تو ابوالقاسم صلی اللہ علیہ وسلم کی سنت ہے۔

(۲۶۵۷) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا وُهَيْبُ بْنُ خَالِدٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ طَاوُسٍ عَنْ أَبِيهِ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أَلْحِقُوا الْفَرَائِضَ بِأَهْلِهَا فَمَا بَقِيَ فَهُوَ لِأَوْلَى رَجُلٍ ذَكَرٍ [صححه البخاري (۶۷۳۲)، ومسلم (۱۶۱۵) والترمذي: ۲۰۹۸، وابن ماجه: ۲۷۴۰]. [انظر: ۲۸۶۲، ۲۹۹۵].

(۲۶۵۷) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا وراثت کے حصے ان کے مستحقین تک پہنچا دیا کرو، سب کو ان کے حصے مل چکنے کے بعد جو مال باقی بچے وہ میت کے اس سب سے قریبی رشتہ دار کو دے دیا جائے جو مذکر ہو (علم الفرائض کی اصطلاح میں جسے ''عصبہ'' کہتے ہیں)

(۲۶۵۸) وَبِهَذَا الْإِسْنَادِ كَذَا قَالَ أَبِي إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أُمِرْتُ أَنْ أَسْجُدَ عَلَى سَبْعَةِ أَعْظُمٍ الْجَبْهَةِ ثُمَّ أَشَارَ بِيَدِهِ إِلَى أَنْفِهِ وَالْيَدَيْنِ وَالرُّكْبَتَيْنِ وَأَطْرَافِ الْقَدَمَيْنِ وَلَا نَكُفَّ الثِّيَابَ وَلَا الشَّعَرَ [راجع: ۱۹۲۷].

(۲۶۵۸) گذشتہ سند ہی سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا مجھے سات ہڈیوں پر سجدہ کرنے کا حکم دیا گیا ہے پھر انہوں نے ناک، دونوں ہاتھوں، دونوں گھٹنوں اور دونوں پاؤں کی طرف اشارہ کیا، نیز کپڑوں اور بالوں کو دوران نماز سمیٹنے سے منع کیا گیا ہے۔

(۲۶۵۹) وَبِهَذَا الْإِسْنَادِ قَالَ كَذَا قَالَ أَبِي إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ احْتَجَمَ وَأَعْطَى الْحَجَّامَ أَجْرَهُ وَاسْتَعَطَ [راجع: ۲۳۴۹].

(۲۶۵۹) گذشتہ سند ہی سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے سینگی لگوائی اور لگانے والے کو اس کی مزدوری دے دی اور ناک میں دوا چڑھائی۔

(۲۶۶۰) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا أَبَانُ الْعَطَّارُ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمُكَاتَبُ يُودَى مَا أَعْتَقَ مِنْهُ بِحِسَابِ الْحُرِّ وَمَا رَقَّ مِنْهُ بِحِسَابِ الْعَبْدِ [راجع: ۱۹۸۴].

(۲۶۶۰) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ جس مکاتب کو آزاد کر دیا گیا ہو (اور کوئی شخص اسے قتل کر دے) تو نبی علیہ السلام نے اس کے متعلق یہ فیصلہ فرمایا ہے کہ جتنا بدل کتابت وہ ادا کر چکا ہے، اس کے مطابق اسے آزاد آدمی کی دیت دی جائے گی اور جتنے حصے کی ادائیگی باقی ہونے کی وجہ سے وہ غلام ہے، اس میں غلام کی دیت دی جائے گی۔

(۲۶۶۱) حَدَّثَنَا حُسَيْنُ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا جَرِيرُ بْنُ حَازِمٍ عَنْ مُحَمَّدٍ يَعْنِي ابْنَ إِسْحَاقَ عَنْ حُسَيْنٍ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ كَانَ بِالْمَدِينَةِ رَجُلَانِ يَحْفِرَانِ الْقُبُورَ أَبُو عُبَيْدَةَ بْنُ الْجَرَّاحِ يَحْفِرُ لِأَهْلِ مَكَّةَ وَأَبُو طَلْحَةَ يَحْفِرُ لِلْأَنْصَارِ وَيَلْحَدُ لَهُمْ قَالَ فَلَمَّا قُبِضَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَعَثَ الْعَبَّاسُ رَجُلَيْنِ إِلَيْهِمَا فَقَالَ اللَّهُمَّ خِرْ لِنَبِيِّكَ فَوَجَدُوا أَبَا طَلْحَةَ وَلَمْ يَجِدُوا أَبَا عُبَيْدَةَ فَحَفَرَ لَهُ وَلَحَدَ [راجع: ۳۹].

(۲۶۶۱) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ مدینہ منورہ میں دو آدمی قبریں کھودتے تھے، حضرت ابوعبیدہ بن الجراح رضی اللہ عنہ صندوقی قبر بناتے تھے جیسے اہل مکہ، اور حضرت ابوطلحہ رضی اللہ عنہ ''جن کا اصل نام زید بن سہل تھا'' اہل مدینہ کے لئے بغلی قبر بناتے تھے، تو حضرت عباس رضی اللہ عنہ نے دو آدمیوں کو بلایا، ایک کو حضرت ابوعبیدہ رضی اللہ عنہ کے پاس بھیجا اور دوسرے کو ابوطلحہ رضی اللہ عنہ کے پاس، اور دعاء کی کہ اے اللہ! اپنے پیغمبر کے لئے جو بہتر ہو اسی کو پسند فرما لے، چنانچہ حضرت ابوطلحہ رضی اللہ عنہ کے پاس جانے والے آدمی کو حضرت ابوطلحہ رضی اللہ عنہ مل گئے اور وہ انہی کو لے کر آ گیا، اس طرح نبی علیہ السلام کے لیے بغلی قبر تیار کی گئی۔

(۲۶۶۲) حَدَّثَنَا حَسَنٌ حَدَّثَنَا أَبُو وَكِيعٍ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنِ التَّمِيمِيِّ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ اسْتَدْبَرْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَرَأَيْتُ بَيَاضَ إِبْطَيْهِ وَهُوَ سَاجِدٌ [راجع: ۲۴۰۵].

(۲۶۶۲) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ میں نبی علیہ السلام کے پاس ان کے پیچھے سے آیا، میں نے سجدے میں نبی علیہ السلام کی مبارک بغلوں کی سفیدی دیکھ لی۔

(۲۶۶۳) حَدَّثَنَا أَبُو أَحْمَدَ الزُّبَيْرِيُّ حَدَّثَنَا شَرِيكٌ عَنْ سِمَاكٍ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ عَلَى كُلِّ مُسْلِمٍ حَجَّةٌ وَلَوْ قُلْتُ كُلَّ عَامٍ لَكَانَ [قال شعيب: صحيح، وهذا اسناده ضعيف]. [انظر: ۲۷۴۱، ۲۹۷۰، ۲۹۹۸].

(۲۶۶۳) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہر مسلمان ''جو صاحب استطاعت ہو'' پر حج فرض ہے، اگر میں کہہ دیتا کہ ہر سال، تو ہر سال حج کرنا فرض ہو جاتا۔

(۲۶۶۴) حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَاحِدِ يَعْنِي ابْنَ زِيَادٍ حَدَّثَنَا لَيْثٌ عَنْ طَاوُسٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ تَمَتَّعَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتَّى مَاتَ وَأَبُو بَكْرٍ حَتَّى مَاتَ وَعُمَرُ حَتَّى مَاتَ وَعُثْمَانُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمْ حَتَّى مَاتَ وَكَانَ أَوَّلَ مَنْ نَهَى عَنْهَا مُعَاوِيَةُ قَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ فَعَجِبْتُ مِنْهُ وَقَدْ حَدَّثَنِي أَنَّهُ قَصَّرَ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِشْقَصٍ [قال الألباني: ضعيف الاسناد (الترمذي: ۸۲۲) وابن ابي شيبة:

۹۷/۱٤]. [انظر: ۲۸٦٥، ۲۸٦٦، ۲۸۷۹].

(۲۶۶۴) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ حج تمتع نبی علیہ السلام نے بھی کیا ہے یہاں تک کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کا وصال ہوگیا، حضرت صدیق اکبر رضی اللہ عنہ نے بھی کیا ہے، یہاں تک کہ ان کا بھی وصال ہوگیا، حضرت عمر رضی اللہ عنہ اور حضرت عثمان رضی اللہ عنہ نے بھی کیا ہے یہاں تک کہ ان کا بھی انتقال ہوگیا، سب سے پہلے اس کی ممانعت کرنے والے حضرت امیر معاویہ رضی اللہ عنہ تھے، مجھے ان کی بات پر تعجب ہوتا ہے جبکہ خود انہوں نے مجھ سے یہ بات بیان کی ہے کہ انہوں نے قینچی سے نبی علیہ السلام کے بال تراشے تھے۔

(۲٦٦٥) حَدَّثَنِي يُونُسُ وَحُجَيْنٌ قَالَا حَدَّثَنَا لَيْثُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ وَطَاوُسٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُعَلِّمُنَا التَّشَهُّدَ كَمَا يُعَلِّمُنَا الْقُرْآنَ فَكَانَ يَقُولُ التَّحِيَّاتُ الْمُبَارَكَاتُ الصَّلَوَاتُ الطَّيِّبَاتُ لِلَّهِ السَّلَامُ عَلَيْكَ قَالَ حُجَيْنٌ سَلَامٌ عَلَيْكَ أَيُّهَا النَّبِيُّ وَرَحْمَةُ اللَّهِ وَبَرَكَاتُهُ السَّلَامُ عَلَيْنَا وَعَلَى عِبَادِ اللَّهِ الصَّالِحِينَ وَأَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَأَنَّ مُحَمَّدًا رَسُولُ اللَّهِ [صححه مسلم (٤٠٣)، وابن خزيمة (٧٠٥)]. [انظر: ٢٨٩٤].

(۲۶۶۵) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ نبی علیہ السلام ہمیں تشہد اسی طرح سکھایا کرتے تھے جیسے قرآن کریم سکھاتے تھے اور فرماتے تھے تمام قولی، مبارک، بدنی اور مالی عبادتیں اللہ کے لئے ہیں، اے نبی صلی اللہ علیہ وسلم! آپ پر اللہ کی سلامتی، رحمت اور برکت کا نزول ہو، ہم پر اور اللہ کے نیک بندوں پر بھی سلامتی کا نزول ہو، اور میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے علاوہ کوئی معبود نہیں اور یہ کہ محمد صلی اللہ علیہ وسلم اللہ کے رسول ہیں۔

(۲٦٦٦) حَدَّثَنَا يُونُسُ حَدَّثَنَا لَيْثٌ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ عَطَاءِ بْنِ أَبِي رَبَاحٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ احْتَجَمَ وَهُوَ مُحْرِمٌ [قال شعيب: اسناده صحيح].

(۲۶۶۶) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے حالت احرام میں سینگی لگوائی۔

(۲٦٦٧) حَدَّثَنَا يُونُسُ حَدَّثَنَا الْبَرَاءُ يَعْنِي ابْنَ عَبْدِ اللَّهِ الْغَنَوِيَّ عَنْ أَبِي نَضْرَةَ قَالَ كَانَ ابْنُ عَبَّاسٍ عَلَى مِنْبَرِ أَهْلِ الْبَصْرَةِ فَسَمِعْتُهُ يَقُولُ إِنَّ نَبِيَّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَتَعَوَّذُ فِي دُبُرِ صَلَاتِهِ مِنْ أَرْبَعٍ يَقُولُ أَعُوذُ بِاللَّهِ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ وَأَعُوذُ بِاللَّهِ مِنْ عَذَابِ النَّارِ وَأَعُوذُ بِاللَّهِ مِنْ الْفِتَنِ مَا ظَهَرَ مِنْهَا وَمَا بَطَنَ وَأَعُوذُ بِاللَّهِ مِنْ فِتْنَةِ الْأَعْوَرِ الْكَذَّابِ [قال شعيب: صحيح، وهذا اسناد ضعيف، اخرجه الطيالسي: ٢٧١٠]. [انظر: ٢٧٧٩].

(۲۶۶۷) ابونضرہ رحمۃ اللہ علیہ کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما جامع بصرہ کے منبر پر رونق افروز تھے، میں نے انہیں یہ فرماتے ہوئے سنا کہ نبی علیہ السلام نماز کے بعد چار چیزوں سے پناہ مانگتے تھے اور فرماتے تھے کہ میں عذاب قبر سے اللہ کی پناہ میں آتا ہوں، میں عذاب جہنم سے اللہ کی پناہ میں آتا ہوں، میں ظاہری اور باطنی فتنوں سے اللہ کی پناہ میں آتا ہوں اور میں اس کانے دجال کے فتنے سے اللہ کی پناہ میں آتا ہوں جو بہت بڑا کذاب ہوگا۔

(۲۶۶۸) حَدَّثَنَا يُونُسُ حَدَّثَنَا دَاوُدُ بْنُ أَبِي الْفُرَاتِ عَنْ عِلْبَاءَ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ خَطَّ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الْأَرْضِ أَرْبَعَةَ خُطُوطٍ قَالَ تَدْرُونَ مَا هَذَا فَقَالُوا اللَّهُ وَرَسُولُهُ أَعْلَمُ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَفْضَلُ نِسَاءِ أَهْلِ الْجَنَّةِ خَدِيجَةُ بِنْتُ خُوَيْلِدٍ وَفَاطِمَةُ بِنْتُ مُحَمَّدٍ وَآسِيَةُ بِنْتُ مُزَاحِمٍ امْرَأَةُ فِرْعَوْنَ وَمَرْيَمُ ابْنَةُ عِمْرَانَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُنَّ أَجْمَعِينَ[قال شعيب: اسناده صحيح، اخرجه عبد بن حميد: ۵۹۷]. [انظر: ۲۹۰۳، ۲۹۶۰].

(۲۶۶۸) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام نے زمین پر چار لکیریں کھینچیں اور فرمایا کیا تم جانتے ہو کہ یہ لکیریں کیسی ہیں؟ لوگوں نے عرض کیا اللہ اور اس کا رسول ہی بہتر جانتے ہیں، نبی علیہ السلام نے فرمایا اہل جنت کی عورتوں میں سب سے افضل عورتیں چار ہوں گی۔

① خدیجہ بنت خویلد رضی اللہ عنہا ② فاطمہ بنت محمد صلی اللہ علیہ وسلم ③ مریم بنت عمران علیہا السلام ④ آسیہ بنت مزاحم رضی اللہ عنہا جو فرعون کی بیوی تھیں۔

(۲۶۶۹) حَدَّثَنَا يُونُسُ حَدَّثَنَا لَيْثٌ عَنْ قَيْسِ بْنِ الْحَجَّاجِ عَنْ حَنَشٍ الصَّنْعَانِيِّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبَّاسٍ أَنَّهُ حَدَّثَهُ أَنَّهُ رَكِبَ خَلْفَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمًا فَقَالَ لَهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا غُلَامُ إِنِّي مُعَلِّمُكَ كَلِمَاتٍ احْفَظْ اللَّهَ يَحْفَظْكَ احْفَظْ اللَّهَ تَجِدْهُ تُجَاهَكَ وَإِذَا سَأَلْتَ فَلْتَسْأَلْ اللَّهَ وَإِذَا اسْتَعَنْتَ فَاسْتَعِنْ بِاللَّهِ وَاعْلَمْ أَنَّ الْأُمَّةَ لَوْ اجْتَمَعُوا عَلَى أَنْ يَنْفَعُوكَ لَمْ يَنْفَعُوكَ إِلَّا بِشَيْءٍ قَدْ كَتَبَهُ اللَّهُ لَكَ وَلَوْ اجْتَمَعُوا عَلَى أَنْ يَضُرُّوكَ لَمْ يَضُرُّوكَ إِلَّا بِشَيْءٍ قَدْ كَتَبَهُ اللَّهُ عَلَيْكَ رُفِعَتْ الْأَقْلَامُ وَجَفَّتْ الصُّحُفُ[انظر: ۲۷۶۳، ۲۸۰۴].

(۲۶۶۹) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ ایک دن وہ نبی علیہ السلام کے پیچھے سوار تھے، نبی علیہ السلام نے ان سے فرمایا اے لڑکے! میں تجھے چند کلمات سکھا رہا ہوں، اللہ کی حفاظت کرو (اس کے احکام کی)، اللہ تمہاری حفاظت کرے گا، اللہ کی حفاظت کرو تم اسے اپنے سامنے پاؤ گے، جب مانگو اللہ سے مانگو، جب مدد چاہو اللہ سے چاہو، اور جان رکھو! کہ اگر ساری دنیا مل کر بھی تمہیں نفع پہنچانا چاہے تو تمہیں نفع نہیں پہنچا سکتی سوائے اس کے جو اللہ نے تمہارے لیے لکھ دیا ہے، اور اگر وہ سارے مل کر تمہیں نقصان پہنچانا چاہیں تو تمہیں نقصان نہیں پہنچا سکتے سوائے اس کے جو اللہ نے تمہارے لیے لکھ دیا ہے، قلم اٹھا لیے گئے اور صحیفے خشک ہو چکے۔

(۲۶۷۰) حَدَّثَنَا أَبُو سَعِيدٍ حَدَّثَنَا وُهَيْبٌ حَدَّثَنَا ابْنُ طَاوُسٍ عَنْ أَبِيهِ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ احْتَجَمَ وَأَعْطَى الْحَجَّامَ أَجْرَهُ وَاسْتَعَطَ[راجع: ۲۲۴۹].

(۲۶۷۰) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے سینگی لگوائی اور لگانے والے کو اس کی مزدوری دے دی اور ناک میں دوا چڑھائی۔

(٢٦٧١) حَدَّثَنِي مُعَاذُ بْنُ هِشَامٍ قَالَ حَدَّثَنَا أَبِي عَنْ قَتَادَةَ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْ الشُّرْبِ مِنْ فِي السِّقَاءِ وَعَنْ الْمُجَثَّمَةِ وَعَنْ لَبَنِ الْجَلَّالَةِ [راجع: ١٩٨٩].

(۲۶۷۱) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے مشکیزہ کے منہ سے منہ لگا کر پانی پینے سے منع فرمایا ہے، اس جانور سے جسے باندھ کر اس پر نشانہ درست کیا جائے اور اس بکری کا دودھ استعمال کرنے سے منع فرمایا ہے جو گندگی کھاتی ہو۔

(٢٦٧٢) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْحَارِثِ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ قَالَ أَخْبَرَنِي عَطَاءٌ أَنَّهُ سَمِعَ ابْنَ عَبَّاسٍ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا أَكَلَ أَحَدُكُمْ مِنَ الطَّعَامِ فَلَا يَمْسَحْ يَدَهُ حَتَّى يَلْعَقَهَا أَوْ يُلْعِقَهَا قَالَ أَبُو الزُّبَيْرِ سَمِعْتُ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ يَقُولُ ذَلِكَ سَمِعْتُهُ مِنَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلَا يَرْفَعْ الصَّحْفَةَ حَتَّى يَلْعَقَهَا أَوْ يُلْعِقَهَا فَإِنَّ آخِرَ الطَّعَامِ فِيهِ الْبَرَكَةُ [راجع: ١٩٢٤]، [انظر: ١٤٢٧٠].

(۲۶۷۲) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جب تم میں سے کوئی شخص کھانا کھائے تو وہ اپنے ہاتھ چاٹنے یا کسی کو چٹانے سے پہلے نہ پونچھے، ابوالزبیر کہتے ہیں کہ میں نے یہی حدیث حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے اس طرح سنی ہے کہ پیالہ اس وقت تک نہ اٹھایا جائے جب تک خود یا کوئی دوسرا اسے چاٹ نہ لے کیونکہ کھانے کے آخری حصے میں برکت ہوتی ہے۔

(٢٦٧٣) حَدَّثَنَا حَسَنٌ يَعْنِي ابْنَ مُوسَى حَدَّثَنَا ابْنُ لَهِيعَةَ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ أَبِي حَبِيبٍ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ صَلَّيْتُ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْكُسُوفَ فَلَمْ أَسْمَعْ مِنْهُ فِيهَا حَرْفًا مِنَ الْقُرْآنِ [اخرجه ابويعلى: ٢٧٤٥] [انظر: ٢٦٧٤، ٣٢٧٨].

(۲۶۷۳) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ میں نے نبی علیہ السلام کے ساتھ سورج گرہن کی نماز پڑھی ہے لیکن میں نے اس میں نبی علیہ السلام کو بلند آواز سے قراءت کرتے ہوئے ان سے قرآن کا ایک حرف بھی نہیں سنا۔

(٢٦٧٤) حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ إِسْحَاقَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ قَالَ أَخْبَرَنَا ابْنُ لَهِيعَةَ عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي حَبِيبٍ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ صَلَّيْتُ خَلْفَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَاةَ الْخُسُوفِ فَلَمْ أَسْمَعْ مِنْهُ فِيهَا حَرْفًا وَاحِدًا [قال شعيب: اسناده حسن]. [راجع: ٢٦٧٤].

(۲۶۷۴) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ میں نے نبی علیہ السلام کے ساتھ سورج گرہن کی نماز پڑھی ہے لیکن میں نے اس میں نبی علیہ السلام کو بلند آواز سے قراءت کرتے ہوئے ان سے قرآن کا ایک حرف بھی نہیں سنا۔

(٢٦٧٥) حَدَّثَنَا حَسَنٌ أَنْبَأَنَا أَبُو عَوَانَةَ الْوَضَّاحُ عَنْ عَبْدِ الْأَعْلَى الثَّعْلَبِيِّ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اتَّقُوا الْحَدِيثَ عَنِّي إِلَّا مَا عَلِمْتُمْ فَإِنَّهُ مَنْ كَذَبَ عَلَيَّ مُتَعَمِّدًا فَلْيَتَبَوَّأْ مَقْعَدَهُ مِنَ النَّارِ [راجع: ٢٠٦٩].

(۲۶۷۵) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا میری طرف منسوب کر کے کوئی بات بیان کرنے سے بچو، سوائے اس کے جس کا تمہیں یقین ہو، اس لئے کہ جو شخص میری طرف جھوٹی نسبت کر کے کوئی بات بیان کرے اسے چاہئے کہ جہنم میں اپنا ٹھکانہ بنا لے۔

(۲۶۷۶) حَدَّثَنَا حَسَنٌ حَدَّثَنَا شَيْبَانُ عَنْ لَيْثٍ عَنْ طَاوُسٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّهُ قَالَ لَمَّا حُضِرَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ ائْتُونِي بِكَتِفٍ أَكْتُبُ لَكُمْ فِيهِ كِتَابًا لَا يَخْتَلِفُ مِنْكُمْ رَجُلَانِ بَعْدِي قَالَ فَأَقْبَلَ الْقَوْمُ فِي لَغَطِهِمْ فَقَالَتْ الْمَرْأَةُ وَيْحَكُمْ عَهْدُ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

(۲۶۷۶) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ جب نبی علیہ السلام کے وصال کا وقت قریب آیا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا میرے پاس شانے کی ہڈی لے کر آؤ، میں تمہیں ایسی تحریر لکھ دوں کہ میرے بعد تم میں سے دو آدمی بھی اختلاف نہ کریں، لوگ اپنی باتوں اور شور میں مشغول رہے، ایک خاتون نے کہا تم پر افسوس ہے، نبی علیہ السلام وصیت فرما رہے ہیں۔

(۲۶۷۷) حَدَّثَنَا حَسَنٌ حَدَّثَنَا ابْنُ لَهِيعَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ هُبَيْرَةَ عَنْ حَنَشِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَنَّ ابْنَ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ فِي أَبْوَالِ الْإِبِلِ وَأَلْبَانِهَا شِفَاءً لِلذَّرِبَةِ بُطُونُهُمْ

(۲۶۷۷) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا اونٹنی کے پیشاب اور دودھ میں ان لوگوں کے لئے شفاء ہے جو پیٹ کی بیماری میں مبتلا ہوں، اور ان کا نظام ہضم خراب ہو۔

(۲۶۷۸) حَدَّثَنَا سُرَيْجٌ حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ أَخْبَرَنَا خَالِدٌ الْحَذَّاءُ عَنْ بَرَكَةَ بْنِ الْعُرْيَانِ الْمُجَاشِعِيِّ قَالَ سَمِعْتُ ابْنَ عَبَّاسٍ يُحَدِّثُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَعَنَ اللَّهُ الْيَهُودَ حُرِّمَتْ عَلَيْهِمْ الشُّحُومُ فَبَاعُوهَا وَأَكَلُوا أَثْمَانَهَا وَإِنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ إِذَا حَرَّمَ أَكْلَ شَيْءٍ حَرَّمَ ثَمَنَهُ [راجع: ۲۲۲۱].

(۲۶۷۸) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ اللہ تعالیٰ یہودیوں پر لعنت فرمائے کہ ان پر چربی کو حرام قرار دیا گیا لیکن انہوں نے اسے پگھلا کر اس کا تیل بنا لیا اور اسے فروخت کرنا شروع کر دیا، حالانکہ اللہ نے جب بھی کسی چیز کو کھانا حرام قرار دیا تو اس کی قیمت کو بھی حرام قرار دیا ہے۔

(۲۶۷۹) حَدَّثَنَا حَسَنٌ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ عَمَّارِ بْنِ أَبِي عَمَّارٍ أَنَّ ابْنَ عَبَّاسٍ قَالَ كُنْتُ مَعَ أَبِي عِنْدَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَعِنْدَهُ رَجُلٌ يُنَاجِيهِ فَكَانَ كَالْمُعْرِضِ عَنْ أَبِي فَخَرَجْنَا مِنْ عِنْدِهِ فَقَالَ لِي أَبِي أَيْ بُنَيَّ أَلَمْ تَرَ إِلَى ابْنِ عَمِّكَ كَالْمُعْرِضِ عَنِّي فَقُلْتُ يَا أَبَتِ إِنَّهُ كَانَ عِنْدَهُ رَجُلٌ يُنَاجِيهِ قَالَ فَرَجَعْنَا إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ أَبِي يَا رَسُولَ اللَّهِ قُلْتُ لِعَبْدِ اللَّهِ كَذَا وَكَذَا فَأَخْبَرَنِي أَنَّهُ كَانَ عِنْدَكَ رَجُلٌ يُنَاجِيكَ فَهَلْ كَانَ عِنْدَكَ أَحَدٌ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهَلْ رَأَيْتَهُ يَا عَبْدَ اللَّهِ قَالَ قُلْتُ نَعَمْ قَالَ فَإِنَّ ذَاكَ جِبْرِيلُ وَهُوَ الَّذِي شَغَلَنِي عَنْكَ [انظر: ۲۸٤۸، [illegible]، ۲۸۵۰].

(۲۶۷۹) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ ایک مرتبہ میں اپنے والد کے ساتھ نبی علیہ السلام کے پاس آیا، نبی علیہ السلام کے پاس اس وقت ایک آدمی موجود تھا جس سے وہ سرگوشی کر رہے تھے، ایسا محسوس ہوا جیسے نبی علیہ السلام نے میرے والد کی طرف توجہ ہی نہیں کی، جب ہم وہاں سے نکلے تو والد صاحب مجھ سے کہنے لگے بیٹا! تم نے اپنے چچازاد کو دیکھا کہ وہ کیسے ہماری طرف توجہ ہی نہیں کر رہے تھے؟ میں نے عرض کیا ابا جان! ان کے پاس ایک آدمی تھا جس سے وہ سرگوشی کر رہے تھے، ہم پھر نبی علیہ السلام کے پاس واپس آگئے، والد صاحب کہنے لگے یا رسول اللہ! میں نے عبداللہ سے اس طرح ایک بات کہی تو اس نے مجھے بتایا کہ آپ کے پاس کوئی آدمی تھا جو آپ سے سرگوشی کر رہا تھا، تو کیا واقعی آپ کے پاس کوئی تھا؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا عبداللہ! کیا تم نے واقعی اسے دیکھا ہے؟ میں نے عرض کیا جی ہاں! فرمایا وہ جبریل تھے اور اسی وجہ سے میں آپ کی طرف متوجہ نہیں ہو سکا تھا۔

(۲۶۸۰) حَدَّثَنَا حَسَنٌ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ عَمَّارِ بْنِ أَبِي عَمَّارٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَقَامَ بِمَكَّةَ خَمْسَ عَشْرَةَ سَنَةً ثَمَانِ سِنِينَ أَوْ سَبْعًا يَرَى الضَّوْءَ وَيَسْمَعُ الصَّوْتَ وَثَمَانِيًا أَوْ سَبْعًا يُوحَى إِلَيْهِ وَأَقَامَ بِالْمَدِينَةِ عَشْرًا [راجع: ۲۳۹۹].

(۲۶۸۰) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام پندرہ سال مکہ مکرمہ میں مقیم رہے، سات یا آٹھ سال اس طرح کہ آپ روشنی دیکھتے تھے اور آواز سنتے تھے اور سات یا آٹھ سال اس طرح کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم پر وحی نازل ہوتی تھی، اور مدینہ منورہ میں آپ صلی اللہ علیہ وسلم دس سال تک اقامت گزیں رہے۔

(۲۶۸۱) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ دُوَيْدٍ حَدَّثَنِي إِسْمَاعِيلُ بْنُ ثَوْبَانَ عَنْ جَابِرِ بْنِ زَيْدٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْعَيْنُ حَقٌّ الْعَيْنُ حَقٌّ تَسْتَنْزِلُ الْحَالِقَ [راجع: ۲۴۷۸].

(۲۶۸۱) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا نظر کا لگ جانا برحق ہے، اور یہ حلق کرانے والے کو بھی نیچے اتار لیتی ہے۔

(۲۶۸۲) حَدَّثَنِي عَبْد اللَّهِ حَدَّثَنِي أَبِي حَدَّثَنَا وَهْبُ بْنُ جَرِيرٍ حَدَّثَنَا أَبِي قَالَ سَمِعْتُ يُونُسَ يُحَدِّثُ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَيْرُ الصَّحَابَةِ أَرْبَعَةٌ وَخَيْرُ السَّرَايَا أَرْبَعُ مِائَةٍ وَخَيْرُ الْجُيُوشِ أَرْبَعَةُ آلَافٍ وَلَا يُغْلَبُ اثْنَا عَشَرَ أَلْفًا مِنْ قِلَّةٍ [صححه ابن خزيمة (۲۵۳۸). قال الألباني: صحيح (ابو داود: ۲۶۱۱، الترمذي: ۱۵۵۵). قال شعيب: رجاله ثقات]. [انظر: ۲۷۱۸].

(۲۶۸۲) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا بہترین رفیق سفر چار آدمی ہوتے ہیں، بہترین سریہ چار سو افراد پر مشتمل ہوتا ہے، بہترین لشکر چار ہزار سپاہیوں پر مشتمل ہوتا ہے اور بارہ ہزار کی تعداد قلت کی وجہ سے مغلوب نہیں ہو سکتی۔

(۲۶۸۳) حَدَّثَنَا يُونُسُ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَاحِدِ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ حَدَّثَنَا سَالِمُ بْنُ أَبِي الْجَعْدِ قَالَ جَاءَ

رَجُلٌ إِلَى ابْنِ عَبَّاسٍ فَقَالَ يَا ابْنَ عَبَّاسٍ أَرَأَيْتَ رَجُلًا قَتَلَ مُؤْمِنًا قَالَ فَقَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ جَزَاؤُهُ جَهَنَّمُ خَالِدًا فِيهَا إِلَى آخِرِ الْآيَةِ قَالَ فَقَالَ يَا ابْنَ عَبَّاسٍ أَرَأَيْتَ إِنْ تَابَ وَآمَنَ وَعَمِلَ صَالِحًا قَالَ ثَكِلَتْهُ أُمُّهُ وَأَنَّى لَهُ التَّوْبَةُ وَقَدْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ الْمَقْتُولَ يَجِيءُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ مُتَعَلِّقًا رَأْسَهُ بِيَمِينِهِ أَوْ قَالَ بِشِمَالِهِ آخِذًا صَاحِبَهُ بِيَدِهِ الْأُخْرَى تَشْخَبُ أَوْدَاجُهُ دَمًا فِي قِبَلِ عَرْشِ الرَّحْمَنِ فَيَقُولُ رَبِّ سَلْ هَذَا فِيمَ قَتَلَنِي [راجع: ۱۹۴۱].

(۲۶۸۳) حضرت سالم رحمۃ اللہ علیہ کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ حضرت ابن کے پاس ایک آدمی آیا اور کہنے لگا اے ابن عباس! اس آدمی کے متعلق بتائیے جس نے کسی مسلمان کو عمداً قتل کیا ہو؟ انہوں نے فرمایا اس کی سزا جہنم ہے جس میں وہ ہمیشہ ہمیش رہے گا، اس پر اللہ کا غضب اور اس کی لعنت نازل ہوگی اور اللہ نے اس کے لئے عذاب عظیم تیار کر رکھا ہے، سائل نے پوچھا کہ اگر وہ توبہ کر کے ایمان لے آیا، نیک اعمال کیے اور راہ ہدایت پر گامزن رہا؟ فرمایا تم پر افسوس ہے، اسے کہاں توبہ کی توفیق ملے گی؟ جبکہ نبی علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ مقتول کو اس حال میں لایا جائے گا کہ اس نے ایک ہاتھ سے قاتل کو پکڑ رکھا ہوگا اور دوسرے ہاتھ سے اپنے سر کو، اور اس کے زخموں سے خون بہہ رہا ہوگا، اور وہ عرش کے سامنے آ کر کہے گا کہ پروردگار! اس سے پوچھ کہ اس نے مجھے کس جرم کی پاداش میں قتل کیا تھا؟

فائدہ: یہ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما کی رائے ہے، جمہور امت اس بات پر متفق ہے کہ قاتل اگر توبہ کرنے کے بعد ایمان اور عمل صالح سے اپنے آپ کو مزین کر لے تو اس کی توبہ قبول ہو جاتی ہے، حقوق العباد کی ادائیگی یا سزا کی صورت بھی بہرحال کلمہ کی برکت سے وہ جہنم سے نجات پا جائے گا۔

(۲۶۸۴) حَدَّثَنَا يُونُسُ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَاحِدِ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ الشَّيْبَانِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ الْأَصَمِّ قَالَ دَعَانَا رَجُلٌ فَأَتَى بِخِوَانٍ عَلَيْهِ ثَلَاثَةَ عَشَرَ ضَبًّا قَالَ وَذَاكَ عِشَاءً فَآكِلٌ وَتَارِكٌ فَلَمَّا أَصْبَحْنَا غَدَوْنَا عَلَى ابْنِ عَبَّاسٍ فَسَأَلْنَهُ فَأَكْثَرَ فِي ذَلِكَ جُلَسَاؤُهُ حَتَّى قَالَ بَعْضُهُمْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا آكُلُهُ وَلَا أُحَرِّمُهُ قَالَ فَقَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ بِئْسَمَا قُلْتُمْ إِنَّمَا بُعِثَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُحِلًّا وَمُحَرِّمًا ثُمَّ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عِنْدَ مَيْمُونَةَ وَعِنْدَهُ الْفَضْلُ بْنُ عَبَّاسٍ وَخَالِدُ بْنُ الْوَلِيدِ وَامْرَأَةٌ فَأُتِيَ بِخِوَانٍ عَلَيْهِ خُبْزٌ وَلَحْمُ ضَبٍّ قَالَ فَلَمَّا ذَهَبَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَتَنَاوَلُ قَالَتْ لَهُ مَيْمُونَةُ إِنَّهُ يَا رَسُولَ اللَّهِ لَحْمُ ضَبٍّ فَكَفَّ يَدَهُ وَقَالَ إِنَّهُ لَحْمٌ لَمْ آكُلْهُ وَلَكِنْ كُلُوا قَالَ فَأَكَلَ الْفَضْلُ بْنُ عَبَّاسٍ وَخَالِدُ بْنُ الْوَلِيدِ وَالْمَرْأَةُ قَالَ وَقَالَتْ مَيْمُونَةُ لَا آكُلُ مِنْ طَعَامٍ لَمْ يَأْكُلْ مِنْهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ [صححه مسلم (۱۹۴۸) والحميدي: ۴۸۷]. [انظر: ۳۰۰۹، ۳۲۱۹].

(۲۶۸۴) یزید بن اصم رحمۃ اللہ علیہ کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ ایک شخص نے ہماری دعوت کی، اس نے دسترخوان پر ۱۳ عدد گوہ لا کر پیش

کیں، شام کا وقت تھا، کسی نے اسے کھایا اور کسی نے اجتناب کیا، جب صبح ہوئی تو ہم لوگ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما کے پاس پہنچے، میں نے ان سے گوہ کے متعلق دریافت کیا، ان کے ساتھی بڑھ چڑھ کر بولنے لگے حتیٰ کہ بعض لوگوں نے یہاں تک کہہ دیا کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ میں اسے کھاتا ہوں اور نہ ہی حرام کرتا ہوں، اس پر حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما کہنے لگے کہ تم نے غلط کہا، نبی علیہ السلام کو تو بھیجا ہی اس لئے گیا تھا کہ حلال و حرام کی تعیین کر دیں۔

پھر فرمایا دراصل نبی علیہ السلام ایک مرتبہ ام المومنین حضرت میمونہ رضی اللہ عنہا کے یہاں تھے، وہاں حضرت فضل بن عباس رضی اللہ عنہ، حضرت خالد بن ولید رضی اللہ عنہ اور ایک خاتون بھی موجود تھیں، نبی علیہ السلام کی خدمت میں ایک دسترخوان پیش کیا گیا جس پر روٹی اور گوہ کا گوشت رکھا ہوا تھا، نبی علیہ السلام نے جب اسے تناول فرمانے کا ارادہ کیا تو حضرت میمونہ رضی اللہ عنہا نے عرض کیا یا رسول اللہ! یہ گوہ کا گوشت ہے، یہ سنتے ہی نبی علیہ السلام نے اپنا ہاتھ روک لیا اور فرمایا یہ ایسا گوشت ہے جو میں نہیں کھاتا، البتہ تم کھا لو، چنانچہ حضرت فضل رضی اللہ عنہ، خالد بن ولید رضی اللہ عنہ اور اس خاتون نے اسے کھا لیا اور حضرت میمونہ رضی اللہ عنہا فرمانے لگیں کہ جو کھانا نبی علیہ السلام نہیں کھاتے، میں بھی نہیں کھاتی۔

(۲۶۸۵) حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ بْنُ عَطَاءٍ أَخْبَرَنَا جَرِيرُ بْنُ حَازِمٍ عَنْ قَيْسِ بْنِ سَعْدٍ عَنْ يَزِيدَ بْنِ هُرْمُزَ أَنَّ نَجْدَةَ كَتَبَ إِلَى ابْنِ عَبَّاسٍ يَسْأَلُهُ عَنْ سَهْمِ ذِي الْقُرْبَى لِمَنْ هُوَ وَعَنْ الْيَتِيمِ مَتَى يَنْقَضِي يُتْمُهُ وَعَنْ الْمَرْأَةِ وَالْعَبْدِ يَشْهَدَانِ الْغَنِيمَةَ وَعَنْ قَتْلِ أَطْفَالِ الْمُشْرِكِينَ فَقَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ لَوْلَا أَنْ أَرُدَّهُ عَنْ شَيْءٍ يَقَعُ فِيهِ مَا أَجَبْتُهُ وَكَتَبَ إِلَيْهِ إِنَّكَ كَتَبْتَ إِلَيَّ تَسْأَلُ عَنْ سَهْمِ ذِي الْقُرْبَى لِمَنْ هُوَ وَإِنَّا كُنَّا نَرَاهَا لِقَرَابَةِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَبَى ذَلِكَ عَلَيْنَا قَوْمُنَا وَعَنْ الْيَتِيمِ مَتَى يَنْقَضِي يُتْمُهُ قَالَ إِذَا احْتَلَمَ أَوْ أُونِسَ مِنْهُ خَيْرٌ وَعَنْ الْمَرْأَةِ وَالْعَبْدِ يَشْهَدَانِ الْغَنِيمَةَ فَلَا شَيْءَ لَهُمَا وَلَكِنَّهُمَا يُحْذَيَانِ وَيُعْطَيَانِ وَعَنْ قَتْلِ أَطْفَالِ الْمُشْرِكِينَ فَإِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمْ يَقْتُلْهُمْ وَأَنْتَ فَلَا تَقْتُلْهُمْ إِلَّا أَنْ تَعْلَمَ مِنْهُمْ مَا عَلِمَ الْخَضِرُ مِنْ الْغُلَامِ حِينَ قَتَلَهُ [راجع: ۲۲۳۵].

(۲۶۸۵) یزید بن ہرمز کہتے ہیں ایک مرتبہ نجدہ بن عامر نے حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے خط لکھ کر پوچھا کہ قریبی رشتہ دار کون ہیں جن کا حصہ ہے؟ یتیم سے یتیمی کا لفظ کب دور ہوتا ہے؟ اگر عورت اور غلام تقسیم غنیمت کے موقع پر موجود ہوں تو کیا حکم ہے؟ اور مشرکین کے بچوں کو قتل کرنا کیسا ہے؟ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما نے فرمایا بخدا! اگر میں نے اسے اس شر سے نہ بچانا ہوتا جس میں وہ مبتلا ہو سکتا ہے تو میں کبھی بھی جواب دے کر اسے خوش نہ کرتا۔

انہوں نے جواب میں لکھا کہ آپ نے مجھ سے ان ''ذوی القربیٰ'' کے حصہ کے بارے پوچھا ہے جن کا اللہ نے ذکر کیا ہے کہ وہ کون ہیں؟ ہماری رائے تو یہی تھی کہ نبی علیہ السلام کے قریبی رشتہ دار ہی اس کا مصداق ہیں لیکن ہماری قوم نے اسے تسلیم کرنے سے انکار کر دیا، آپ نے یتیم کے متعلق پوچھا ہے کہ اس سے یتیم کا لفظ کب ہٹایا جائے گا؟ یاد رکھئے! جب وہ بالغ ہو

جائے اور اس کی سمجھ بوجھ ظاہر ہو جائے تو اسے اس کا مال دے دیا جائے کہ اب اس کی یتیمی ختم ہو گئی۔ نیز آپ نے پوچھا ہے کہ کیا نبی علیہ السلام مشرکین کے کسی بچے کو قتل کیا ہے؟ تو یاد رکھئے! نبی علیہ السلام ان میں سے کسی کے بچے کو قتل نہیں کیا اور آپ بھی کسی کو قتل نہ کریں، ہاں! اگر آپ کو بھی اسی طرح کسی بچے کے بارے پتہ چل جائے جیسے حضرت خضر علیہ السلام کو اس بچے کے بارے پتہ چل گیا تھا جسے انہوں نے مار دیا تھا تو بات جدا ہے (اور یہ تمہارے لیے ممکن نہیں ہے)

نیز آپ نے پوچھا ہے کہ اگر عورت اور غلام جنگ میں شریک ہوئے ہوں تو کیا ان کا حصہ بھی مال غنیمت میں معین ہے؟ تو ان کا کوئی حصہ معین نہیں ہے البتہ انہیں مال غنیمت میں سے کچھ نہ کچھ دے دینا چاہئے۔

(۲۶۸۶) حَدَّثَنَا يُونُسُ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ يَعْنِي ابْنَ زَيْدٍ حَدَّثَنَا أَيُّوبُ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَدِمَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَصْحَابُهُ مَكَّةَ وَقَدْ وَهَنَتْهُمْ حُمَّى يَثْرِبَ فَقَالَ الْمُشْرِكُونَ إِنَّهُ لَقَدْ قَدِمَ عَلَيْكُمْ قَوْمٌ قَدْ وَهَنَتْهُمْ حُمَّى يَثْرِبَ وَلَقُوا مِنْهَا شَرًّا فَجَلَسَ الْمُشْرِكُونَ مِنَ النَّاحِيَةِ الَّتِي تَلِي الْحِجْرَ فَأَطْلَعَ اللَّهُ نَبِيَّهُ عَلَى مَا قَالُوا فَأَمَرَهُمْ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يَرْمُلُوا الْأَشْوَاطَ الثَّلَاثَةَ لِيَرَى الْمُشْرِكُونَ جَلَدَهُمْ قَالَ فَرَمَلُوا ثَلَاثَةَ أَشْوَاطٍ وَأَمَرَهُمْ أَنْ يَمْشُوا بَيْنَ الرُّكْنَيْنِ حَيْثُ لَا يَرَاهُمُ الْمُشْرِكُونَ وَقَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ وَلَمْ يَمْنَعْ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يَأْمُرَهُمْ أَنْ يَرْمُلُوا الْأَشْوَاطَ كُلَّهَا إِلَّا الْإِبْقَاءُ عَلَيْهِمْ فَقَالَ الْمُشْرِكُونَ هَؤُلَاءِ الَّذِينَ زَعَمْتُمْ أَنَّ الْحُمَّى قَدْ وَهَنَتْهُمْ هَؤُلَاءِ أَجْلَدُ مِنْ كَذَا وَكَذَا [راجع: ۲۶۳۹].

(۲۶۸۶) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام اپنے صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کے ہمراہ جب عمرۃ القضاء کے موقع پر مکہ مکرمہ پہنچے تو مدینہ منورہ کے بخار کی وجہ سے وہ لوگ کمزور ہو چکے تھے، مشرکین استہزاء کہنے لگے کہ تمہارے پاس ایک ایسی قوم آ رہی ہے جسے یثرب کے بخار نے لاغر کر دیا ہے، اللہ نے نبی علیہ السلام کو ان کی اس بات کی اطلاع دے دی، نبی علیہ السلام نے صحابہ کو "رمل" کرنے کا حکم دے دیا، مشرکین حجر اسود والے کونے میں بیٹھے مسلمانوں کو دیکھ رہے تھے، جب مسلمانوں نے رمل کرنا اور رکن یمانی اور حجر اسود کے درمیان چلنا شروع کیا تو مشرکین آپس میں کہنے لگے کہ یہ وہی ہیں جن کے بارے تم یہ سمجھ رہے تھے کہ انہیں یثرب کے بخار نے لاغر کر دیا ہے، یہ تو فلاں فلاں سے بھی زیادہ طاقتور معلوم ہو رہے ہیں، حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ مشرکین کے دلوں میں اس افسوس کو مزید پختہ کرنے کے لئے ہی تو نبی علیہ السلام نے پورے چکر میں رمل کرنے کا حکم دیا تھا۔

(۲۶۸۷) حَدَّثَنَا يُونُسُ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ يَعْنِي ابْنَ زَيْدٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ عَنْ طَاوُسٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ أَعْرَابِيًّا وَهَبَ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هِبَةً فَأَثَابَهُ عَلَيْهَا قَالَ رَضِيتَ قَالَ لَا قَالَ فَزَادَهُ قَالَ رَضِيتَ قَالَ لَا قَالَ فَزَادَهُ قَالَ رَضِيتَ قَالَ نَعَمْ قَالَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَقَدْ هَمَمْتُ أَنْ لَا أَتَّهِبَ هِبَةً إِلَّا مِنْ قُرَشِيٍّ أَوْ أَنْصَارِيٍّ أَوْ ثَقَفِيٍّ

(۲۶۸۷) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ ایک دیہاتی نے نبی علیہ السلام کی خدمت میں کوئی ہدیہ پیش کیا، نبی علیہ السلام نے جواباً

اسے بھی کچھ عطاء فرمایا اور اس سے پوچھا کہ خوش ہو؟ اس نے کہا نہیں، نبی علیہ السلام نے اسے کچھ اور بھی عطاء فرمایا اور پوچھا اب تو خوش ہو، اس طرح تین مرتبہ ہوا، اور وہ تیسری مرتبہ جا کر خوش ہوا، نبی علیہ السلام نے فرمایا اسے دیکھ کر میں نے سوچا کہ آئندہ کسی شخص سے ہدیہ قبول نہ کروں، سوائے اس کے جو قریشی ہو، یا انصاری ہو یا ثقفی ہو۔

(۲۶۸۸) حَدَّثَنَا حَسَنُ بْنُ مُوسَى حَدَّثَنَا حَمَّادُ ابْنُ سَلَمَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُثْمَانَ بْنِ خُثَيْمٍ عَنْ أَبِي الطُّفَيْلِ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَصْحَابَهُ اعْتَمَرُوا مِنْ جِعِرَّانَةَ فَرَمَلُوا بِالْبَيْتِ ثَلَاثًا وَمَشَوْا أَرْبَعًا [راجع: ۲۲۲۰].

(۲۶۸۸) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے اپنے صحابہ کے ساتھ جعرانہ سے عمرہ کیا، اور طواف کے تین چکروں میں رمل کیا اور باقی چار چکروں میں اپنی عام رفتار کے مطابق چلتے رہے۔

(۲۶۸۹) حَدَّثَنَا حَسَنُ بْنُ مُوسَى حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ زَيْدٍ عَنْ يُوسُفَ بْنِ مِهْرَانَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا مِنَ النَّاسِ أَحَدٌ إِلَّا قَدْ أَخْطَأَ أَوْ هَمَّ بِخَطِيئَةٍ لَيْسَ يَحْيَى بْنَ زَكَرِيَّا [راجع: ۲۲۹٤].

(۲۶۸۹) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا حضرت یحییٰ علیہ السلام کے علاوہ اولادِ آدم میں سے کوئی ایسا نہیں ہے جس نے کوئی غلطی یعنی گناہ نہ کیا ہو یا گناہ کا ارادہ نہ کیا ہو۔

(۲۶۹۰) حَدَّثَنَا حَسَنٌ وَعَفَّانُ الْمَعْنَى قَالَا حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ ثَابِتٍ الْبُنَانِيِّ عَنْ أَبِي عُثْمَانَ النَّهْدِيِّ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ أَهْوَنَ أَهْلِ النَّارِ عَذَابًا أَبُو طَالِبٍ فِي رِجْلَيْهِ نَعْلَانِ مِنْ نَارٍ يَغْلِي مِنْهُمَا دِمَاغُهُ [راجع: ۲٦۳٦].

(۲۶۹۰) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا اہل جہنم میں سب سے ہلکا عذاب ابو طالب کو ہوگا، انہوں نے آگ کی دو جوتیاں پہن رکھی ہوں گی جس سے ان کا دماغ ہنڈیا کی طرح ابلتا ہوگا۔

(۲۶۹۱) حَدَّثَنَا شَاذَانُ أَخْبَرَنَا إِسْرَائِيلُ عَنْ سِمَاكٍ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ لَمَّا حُرِّمَتْ الْخَمْرُ قَالَ أُنَاسٌ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَصْحَابُنَا الَّذِينَ مَاتُوا وَهُمْ يَشْرَبُونَهَا فَأُنْزِلَتْ لَيْسَ عَلَى الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ جُنَاحٌ فِيمَا طَعِمُوا قَالَ وَلَمَّا حُوِّلَتْ الْقِبْلَةُ قَالَ أُنَاسٌ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَصْحَابُنَا الَّذِينَ مَاتُوا وَهُمْ يُصَلُّونَ إِلَى بَيْتِ الْمَقْدِسِ فَأُنْزِلَتْ وَمَا كَانَ اللَّهُ لِيُضِيعَ إِيمَانَكُمْ [قال الألباني: صحيح (ابو داود: ٤٦٨٠، الترمذي: ٢٩٦٤). قال شعيب: حسن لغيره]. [راجع: ۲۰۸۸].

(۲۶۹۱) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ جب حرمت شراب کا حکم نازل ہوا تو صحابہ کرام رضی اللہ عنہم نے عرض کیا یا رسول اللہ! ہمارے ان بھائیوں کا کیا ہوگا جن کا پہلے انتقال ہو گیا اور وہ اس کی حرمت سے پہلے اسے پیتے تھے؟ اس پر یہ آیت نازل

ہوئی کہ ان لوگوں پر جو ایمان لائے اور نیک اعمال کرتے رہے، کوئی حرج نہیں جو انہوں نے پہلے کھالیا (یا پی لیا)

اور جب تحویل قبلہ کا حکم نازل ہوا تو لوگوں نے عرض کیا یا رسول اللہ! ہمارے وہ ساتھی جو بیت المقدس کی طرف رخ کر کے نماز پڑھتے رہے اور اسی حال میں فوت ہو گئے، ان کا کیا بنے گا؟ اس پر یہ آیت نازل ہوئی کہ اللہ تمہاری نمازوں کو ضائع کرنے والا نہیں ہے۔

(۲۶۹۲) حَدَّثَنَا حَسَنٌ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ عَلِيِّ بْنِ زَيْدٍ عَنْ أَبِي نَضْرَةَ قَالَ خَطَبَنَا ابْنُ عَبَّاسٍ عَلَى هَذَا الْمِنْبَرِ مِنْبَرِ الْبَصْرَةِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّهُ لَمْ يَكُنْ نَبِيٌّ إِلَّا لَهُ دَعْوَةٌ تَنَجَّزَهَا فِي الدُّنْيَا وَإِنِّي اخْتَبَأْتُ دَعْوَتِي شَفَاعَةً لِأُمَّتِي وَأَنَا سَيِّدُ وَلَدِ آدَمَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ وَلَا فَخْرَ وَأَنَا أَوَّلُ مَنْ تَنْشَقُّ عَنْهُ الْأَرْضُ وَلَا فَخْرَ وَبِيَدِي لِوَاءُ الْحَمْدِ وَلَا فَخْرَ آدَمُ فَمَنْ دُونَهُ تَحْتَ لِوَائِي قَالَ وَيَطُولُ يَوْمُ الْقِيَامَةِ عَلَى النَّاسِ حَتَّى يَقُولَ بَعْضُهُمْ لِبَعْضٍ انْطَلِقُوا بِنَا إِلَى آدَمَ أَبِي الْبَشَرِ فَيَشْفَعَ لَنَا إِلَى رَبِّهِ عَزَّ وَجَلَّ فَلْيَقْضِ بَيْنَنَا فَيَأْتُونَ آدَمَ عَلَيْهِ السَّلَام فَيَقُولُونَ يَا آدَمُ أَنْتَ الَّذِي خَلَقَكَ اللَّهُ بِيَدِهِ وَأَسْكَنَكَ جَنَّتَهُ وَأَسْجَدَ لَكَ مَلَائِكَتَهُ فَاشْفَعْ لَنَا إِلَى رَبِّكَ فَلْيَقْضِ بَيْنَنَا فَيَقُولُ إِنِّي لَسْتُ هُنَاكُمْ إِنِّي قَدْ أُخْرِجْتُ مِنْ الْجَنَّةِ بِخَطِيئَتِي وَإِنَّهُ لَا يُهِمُّنِي الْيَوْمَ إِلَّا نَفْسِي وَلَكِنْ ائْتُوا نُوحًا رَأْسَ النَّبِيِّينَ فَيَأْتُونَ نُوحًا فَيَقُولُونَ يَا نُوحُ اشْفَعْ لَنَا إِلَى رَبِّكَ فَلْيَقْضِ بَيْنَنَا فَيَقُولُ إِنِّي لَسْتُ هُنَاكُمْ إِنِّي قَدْ دَعَوْتُ دَعْوَةً غَرَّقَتْ أَهْلَ الْأَرْضِ وَإِنَّهُ لَا يُهِمُّنِي الْيَوْمَ إِلَّا نَفْسِي وَلَكِنْ ائْتُوا إِبْرَاهِيمَ خَلِيلَ اللَّهِ عَلَيْهِ السَّلَام قَالَ فَيَأْتُونَ إِبْرَاهِيمَ فَيَقُولُونَ يَا إِبْرَاهِيمُ اشْفَعْ لَنَا إِلَى رَبِّكَ فَلْيَقْضِ بَيْنَنَا فَيَقُولُ إِنِّي لَسْتُ هُنَاكُمْ إِنِّي قَدْ كَذَبْتُ فِي الْإِسْلَامِ ثَلَاثَ كِذْبَاتٍ وَإِنَّهُ لَا يُهِمُّنِي الْيَوْمَ إِلَّا نَفْسِي فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنْ حَاوَلَ بِهِنَّ إِلَّا عَنْ دِينِ اللَّهِ قَوْلُهُ إِنِّي سَقِيمٌ وَقَوْلُهُ بَلْ فَعَلَهُ كَبِيرُهُمْ هَذَا وَقَوْلُهُ لِامْرَأَتِهِ إِنَّهَا أُخْتِي وَلَكِنْ ائْتُوا مُوسَى عَلَيْهِ السَّلَام الَّذِي اصْطَفَاهُ اللَّهُ بِرِسَالَتِهِ وَكَلَامِهِ فَيَأْتُونَ مُوسَى فَيَقُولُونَ يَا مُوسَى أَنْتَ الَّذِي اصْطَفَاكَ اللَّهُ بِرِسَالَتِهِ وَكَلَّمَكَ فَاشْفَعْ لَنَا إِلَى رَبِّكَ فَلْيَقْضِ بَيْنَنَا فَيَقُولُ إِنِّي لَسْتُ هُنَاكُمْ إِنِّي قَتَلْتُ نَفْسًا بِغَيْرِ نَفْسٍ وَإِنَّهُ لَا يُهِمُّنِي الْيَوْمَ إِلَّا نَفْسِي وَلَكِنْ ائْتُوا عِيسَى رُوحَ اللَّهِ وَكَلِمَتَهُ فَيَأْتُونَ عِيسَى فَيَقُولُونَ يَا عِيسَى أَنْتَ رُوحُ اللَّهِ وَكَلِمَتُهُ فَاشْفَعْ لَنَا إِلَى رَبِّكَ فَلْيَقْضِ بَيْنَنَا فَيَقُولُ إِنِّي لَسْتُ هُنَاكُمْ إِنِّي قَدْ اتُّخِذْتُ إِلَهًا مِنْ دُونِ اللَّهِ وَإِنَّهُ لَا يُهِمُّنِي الْيَوْمَ إِلَّا نَفْسِي ثُمَّ قَالَ أَرَأَيْتُمْ لَوْ كَانَ مَتَاعٌ فِي وِعَاءٍ قَدْ خُتِمَ عَلَيْهِ أَكَانَ يُقْدَرُ عَلَى مَا فِي الْوِعَاءِ حَتَّى يُفَضَّ الْخَاتَمُ فَيَقُولُونَ لَا فَيَقُولُ إِنَّ مُحَمَّدًا صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَاتَمَ النَّبِيِّينَ قَدْ حَضَرَ الْيَوْمَ وَقَدْ غُفِرَ لَهُ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِهِ وَمَا تَأَخَّرَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَيَأْتُونِي فَيَقُولُونَ يَا مُحَمَّدُ اشْفَعْ لَنَا إِلَى رَبِّكَ فَلْيَقْضِ بَيْنَنَا فَأَقُولُ نَعَمْ أَنَا لَهَا حَتَّى يَأْذَنَ اللَّهُ لِمَنْ يَشَاءُ وَيَرْضَى فَإِذَا أَرَادَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ أَنْ يَصْدَعَ بَيْنَ خَلْقِهِ نَادَى مُنَادٍ

آيْنَ أحْمَدُ وَأُمَّتُهُ فَنَحْنُ الْآخِرُونَ الْأَوَّلُونَ فَنَحْنُ آخِرُ الْأُمَمِ وَأَوَّلُ مَنْ يُحَاسَبُ فَتُفْرَجُ لَنَا الْأُمَمُ عَنْ طَرِيقِنَا فَنَمْضِي غُرًّا مُحَجَّلِينَ مِنْ أَثَرِ الطُّهُورِ وَتَقُولُ الْأُمَمُ كَادَتْ هَذِهِ الْأُمَّةُ أَنْ تَكُونَ أَنْبِيَاءَ كُلُّهَا قَالَ ثُمَّ آتِي بَابَ الْجَنَّةِ فَآخُذُ بِحَلْقَةِ بَابِ الْجَنَّةِ فَأَقْرَعُ الْبَابَ فَيُقَالُ مَنْ أَنْتَ فَأَقُولُ مُحَمَّدٌ فَيُفْتَحُ لِي فَأَرَى رَبِّي عَزَّ وَجَلَّ وَهُوَ عَلَى كُرْسِيِّهِ أَوْ سَرِيرِهِ فَأَخِرُّ لَهُ سَاجِدًا وَأَحْمَدُهُ بِمَحَامِدَ لَمْ يَحْمَدْهُ بِهَا أَحَدٌ كَانَ قَبْلِي وَلَا يَحْمَدُهُ بِهَا أَحَدٌ بَعْدِي فَيُقَالُ ارْفَعْ رَأْسَكَ وَقُلْ تُسْمَعْ وَسَلْ تُعْطَهْ وَاشْفَعْ تُشَفَّعْ قَالَ فَأَرْفَعُ رَأْسِي فَأَقُولُ أَيْ رَبِّ أُمَّتِي أُمَّتِي فَيُقَالُ لِي أَخْرِجْ مِنْ النَّارِ مَنْ كَانَ فِي قَلْبِهِ مِثْقَالُ كَذَا وَكَذَا فَأُخْرِجُهُمْ ثُمَّ أَعُودُ فَأَخِرُّ سَاجِدًا وَأَحْمَدُهُ بِمَحَامِدَ لَمْ يَحْمَدْهُ بِهَا أَحَدٌ كَانَ قَبْلِي وَلَا يَحْمَدُهُ بِهَا أَحَدٌ بَعْدِي فَيُقَالُ لِي ارْفَعْ رَأْسَكَ وَقُلْ يُسْمَعْ لَكَ وَسَلْ تُعْطَهْ وَاشْفَعْ تُشَفَّعْ فَأَرْفَعُ رَأْسِي فَأَقُولُ أَيْ رَبِّ أُمَّتِي أُمَّتِي فَيُقَالُ أَخْرِجْ مَنْ النَّارِ مَنْ كَانَ فِي قَلْبِهِ مِثْقَالُ كَذَا وَكَذَا فَأُخْرِجُهُمْ قَالَ وَقَالَ فِي الثَّالِثَةِ مِثْلَ هَذَا أَيْضًا [راجع: ٢٥٤٦].

(۲۶۹۲) ابونضرہ رحمہ اللہ کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ جامع بصرہ کے منبر پر خطبہ دیتے ہوئے حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما نے فرمایا کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہر نبی کی کم از کم ایک دعاء ایسی ضرور تھی جو انہوں نے دنیا میں پوری کروالی، لیکن میں نے اپنی دعاء کو قیامت کے دن اپنی امت کی شفاعت کے لئے ذخیرہ کر لیا ہے، میں قیامت کے دن تمام اولادِ آدم کا سردار ہوں گا اور میں اس پر فخر نہیں کرتا، میں ہی وہ پہلا شخص ہوں گا جس سے زمین کو ہٹایا جائے گا اور میں اس پر بھی فخر نہیں کرتا، میرے ہی ہاتھ میں لواء الحمد (حمد کا جھنڈا) ہوگا، اور میں اس پر بھی فخر نہیں کرتا، حضرت آدم علیہ السلام اور ان کے علاوہ سب لوگ میرے جھنڈے کے نیچے ہوں گے اور میں اس پر بھی فخر نہیں کرتا۔

قیامت کا دن لوگوں کو بہت لمبا محسوس ہوگا، وہ ایک دوسرے سے کہیں گے کہ آؤ، حضرت آدم علیہ السلام کے پاس چلتے ہیں، وہ ابوالبشر ہیں کہ وہ ہمارے پروردگار کے سامنے سفارش کر دیں تا کہ وہ ہمارا حساب کتاب شروع کر دے، چنانچہ سب لوگ حضرت آدم علیہ السلام کے پاس آئیں گے اور ان سے عرض کریں گے کہ اے آدم! آپ وہی تو ہیں جنہیں اللہ نے اپنے دست مبارک سے پیدا فرمایا، اپنی جنت میں ٹھہرایا، اپنے فرشتوں سے سجدہ کرایا، آپ پروردگار سے سفارش کر دیں کہ وہ ہمارا حساب شروع کر دے، وہ کہیں گے کہ میں اس کام کا اہل نہیں ہوں، مجھے میری ایک خطا کی وجہ سے جنت سے نکال دیا گیا تھا، آج تو مجھے صرف اپنی فکر ہے، البتہ تم حضرت نوح علیہ السلام کے پاس چلے جاؤ جو تمام انبیاء کی جڑ ہیں۔

چنانچہ ساری مخلوق اور تمام انسان حضرت نوح علیہ السلام کے پاس آئیں گے اور ان سے عرض کریں گے کہ اے نوح! آپ ہمارے پروردگار سے سفارش کر دیں تا کہ وہ ہمارا حساب شروع کر دے، وہ فرمائیں گے کہ میں اس کام کا اہل نہیں ہوں، میں نے ایک دعاء مانگی تھی جس کی وجہ سے زمین والوں کو غرق کر دیا گیا تھا، آج تو مجھے صرف اپنی فکر ہے، البتہ تم خلیل اللہ ابراہیم علیہ السلام کے پاس چلے جاؤ۔

چنانچہ سب لوگ حضرت ابراہیم علیہ السلام کی خدمت میں حاضر ہوں گے اور عرض کریں گے کہ اے ابراہیم! آپ ہمارے رب سے سفارش کریں تا کہ وہ ہمارا حساب شروع کر دے، وہ فرمائیں گے کہ میں اس کام کا اہل نہیں ہوں، میں نے زمانہ اسلام میں تین مرتبہ ذو معنی لفظ بولے تھے جن سے مراد بخدا! دین ہی تھا (ایک تو اپنے آپ کو بیمار بتایا تھا، دوسرا یہ فرمایا تھا کہ ان بتوں کو ان کے بڑے نے توڑا ہے، اور تیسرا یہ کہ بادشاہ کے پاس پہنچ کر اپنی اہلیہ کو اپنی بہن قرار دیا تھا) آج تو مجھے صرف اپنی فکر ہے، البتہ تم حضرت موسیٰ علیہ السلام کے پاس چلے جاؤ، جنہیں اللہ نے اپنی پیغام بری اور اپنے کلام کے لئے منتخب فرمایا تھا۔

اب سارے لوگ حضرت موسیٰ علیہ السلام کے پاس پہنچیں گے اور ان سے کہیں گے کہ اے موسیٰ! آپ ہی تو ہیں جنہیں اللہ نے اپنی پیغمبری کے لئے منتخب کیا اور آپ سے بلا واسطہ کلام فرمایا، آپ اپنے پروردگار سے سفارش کر کے ہمارا حساب شروع کروا دیں، وہ فرمائیں گے کہ میں اس کام کا اہل نہیں ہوں، میں نے ایک شخص کو بغیر کسی نفس کے بدلے کے قتل کر دیا تھا، اس لئے آج تو مجھے صرف اپنی فکر ہے، البتہ تم حضرت عیسیٰ علیہ السلام کے پاس چلے جاؤ جو روح اللہ اور کلمۃ اللہ ہیں، چنانچہ سب لوگ حضرت عیسیٰ علیہ السلام کے پاس جائیں گے اور ان سے عرض کریں گے کہ آپ اپنے پروردگار سے سفارش کر دیں تا کہ وہ ہمارا حساب شروع کر دے، وہ فرمائیں گے کہ میں اس کام کا اہل نہیں ہوں، لوگوں نے اللہ کو چھوڑ کر مجھے معبود بنا لیا تھا، اس لئے آج تو مجھے صرف اپنی فکر ہے، البتہ یہ بتاؤ کہ اگر کوئی چیز کسی ایسے برتن میں پڑی ہوئی ہو جس پر مہر لگی ہوئی ہو، کیا مہر توڑے بغیر اس برتن میں موجود چیز کو حاصل کیا جا سکتا ہے؟ لوگ کہیں گے نہیں، اس پر حضرت عیسیٰ علیہ السلام فرمائیں گے کہ حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم تمام انبیاء کی مہر ہیں، آج وہ یہاں موجود بھی ہیں اور ان کے اگلے پچھلے سارے گناہ معاف بھی ہو چکے ہیں (لہٰذا تم ان کے پاس جاؤ)

نبی علیہ السلام نے فرمایا کہ پھر وہ سب میرے پاس آئیں گے اور عرض کریں گے اے محمد صلی اللہ علیہ وسلم! اپنے رب سے سفارش کر کے ہمارا حساب شروع کروا دیجئے، نبی علیہ السلام فرمائیں گے کہ ہاں! میں اس کا اہل ہوں، یہاں تک کہ اللہ ہر اس شخص کو اجازت دے دے جسے چاہے اور جس سے خوش ہو، جب اللہ تعالیٰ اپنی مخلوق کے درمیان فیصلہ کرنے کا ارادہ فرمائیں گے تو ایک منادی اعلان کرے گا کہ احمد (صلی اللہ علیہ وسلم) اور ان کی امت کہاں ہے؟ ہم سب سے آخر میں آئے اور سب سے آگے ہوں گے، ہم سب سے آخری امت ہیں لیکن سب سے پہلے ہمارا حساب ہوگا، اور ساری امتیں ہمارے لیے راستہ چھوڑ دیں گی اور ہم اپنے وضو کے اثرات سے روشن پیشانیوں کے ساتھ روانہ ہو جائیں گے، دوسری امتیں یہ دیکھ کر کہیں گی کہ اس امت کے تو سارے لوگ ہی نبی محسوس ہوتے ہیں۔

بہر حال! میں جنت کے دروازے پر پہنچ کر دروازے کا حلقہ پکڑ کر اسے کھٹکھٹاؤں گا، اندر سے پوچھا جائے گا کہ آپ کون ہیں؟ میں کہوں گا کہ میں محمد ہوں (صلی اللہ علیہ وسلم) چنانچہ دروازہ کھول دیا جائے گا، میں اپنے پروردگار کے حضور حاضر ہوں گا جو اپنے تخت پر رونق افروز ہوگا، میں اس کے سامنے سجدہ ریز ہو جاؤں گا اور اس کی ایسی تعریف کروں گا کہ مجھ سے پہلے کسی نے ایسی تعریف کی ہوگی اور نہ بعد میں کوئی کر سکے گا، پھر مجھ سے کہا جائے گا کہ اے محمد! سر تو اٹھایئے، آپ جو مانگیں گے، آپ کو

ملے گا، جو بات کہیں گے اس کی شنوائی ہوگی اور جس کی سفارش کریں گے قبول ہوگی، میں اپنا سر اٹھا کر عرض کروں گا کہ پروردگار! میری امت، میری امت۔

ارشاد ہوگا کہ جس کے دل میں اتنے مثقال (راوی اس کی مقدار یاد نہیں رکھ سکے) کے برابر ایمان ہو، اسے جہنم سے نکال لیجئے، ایسا کر چکنے کے بعد میں دوبارہ واپس آؤں گا اور بارگاہِ خداوندی میں سجدہ ریز ہو کر حسب سابق اس کی تعریف کروں گا اور مذکورہ سوال جواب کے بعد مجھ سے کہا جائے گا کہ جس کے دل میں اتنے مثقال (پہلے سے کم مقدار میں) ایمان موجود ہو، اسے جہنم سے نکال لیجئے، تیسری مرتبہ بھی اسی طرح ہوگا۔

(۲۶۹۳) حَدَّثَنَا حَسَنٌ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ ثَابِتٍ الْبُنَانِيِّ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَحْوَهُ أَنَّهُ قَالَ فِي الْأَوَّلِ مَنْ كَانَ فِي قَلْبِهِ مِثْقَالُ شَعِيرَةٍ مِنْ الْإِيمَانِ وَالثَّانِيَةِ بُرَّةٍ وَالثَّالِثَةِ ذَرَّةٍ [سيأتي في مسند انس: ۱۳۶۲۵].

(۲۶۹۳) گزشتہ حدیث اس دوسری سند سے حضرت انس رضی اللہ عنہ سے بھی مروی ہے البتہ فرق یہ ہے کہ یہاں پہلی مرتبہ میں ایک جَو کے برابر ایمان کا، دوسری مرتبہ ایک گندم کے دانے کے برابر ایمان کا اور تیسری مرتبہ ایک ذرہ کے برابر ایمان کا ذکر ہے۔

(۲۶۹۴) حَدَّثَنَا حَسَنٌ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ عَلِيِّ بْنِ زَيْدٍ عَنْ يُوسُفَ بْنِ مِهْرَانَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ قَالَ لِي جِبْرِيلُ عَلَيْهِ السَّلَام إِنَّهُ قَدْ حُبِّبَتْ إِلَيْكَ الصَّلَاةُ فَخُذْ مِنْهَا مَا شِئْتَ [راجع: ۲۲۰۵].

(۲۶۹۴) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا ایک مرتبہ مجھ سے جبریل نے کہا کہ آپ کو نماز کی محبت عطاء کی گئی ہے، اس لئے اسے جتنا چاہیں اختیار کریں۔

(۲۶۹۵) حَدَّثَنَا أَسْوَدُ بْنُ عَامِرٍ حَدَّثَنَا شَرِيكٌ عَنْ عَطَاءِ بْنِ السَّائِبِ عَنْ أَبِي يَحْيَى الْأَعْرَجِ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ اخْتَصَمَ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَجُلَانِ فَوَقَعَتْ الْيَمِينُ عَلَى أَحَدِهِمَا فَحَلَفَ بِاللَّهِ الَّذِي لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ مَا لَهُ عِنْدَهُ شَيْءٌ قَالَ فَنَزَلَ جِبْرِيلُ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ إِنَّهُ كَاذِبٌ إِنَّ لَهُ عِنْدَهُ حَقَّهُ فَأَمَرَهُ أَنْ يُعْطِيَهُ حَقَّهُ وَكَفَّارَةُ يَمِينِهِ مَعْرِفَتُهُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ أَوْ شَهَادَتُهُ [راجع: ۲۲۸۰].

(۲۶۹۵) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ دو آدمی نبی علیہ السلام کے پاس اپنا ایک جھگڑا لے کر آئے، نبی علیہ السلام نے مدعی سے گواہوں کا تقاضا کیا، اس کے پاس گواہ نہیں تھے، اس لئے نبی علیہ السلام نے مدعی علیہ سے قسم کا مطالبہ کیا، اس نے یوں قسم کھائی کہ اس اللہ کی قسم! جس کے علاوہ کوئی معبود نہیں، میرے پاس کوئی چیز نہیں ہے، اسی اثناء میں حضرت جبریل علیہ السلام آئے اور عرض کیا کہ یہ شخص جھوٹ بول رہا ہے، اس کے پاس اس کا حق ہے، لہٰذا اسے وہ حق ادا کرنے کا حکم دیجئے اور اس کی قسم کا کفارہ لا الہ الا اللہ کی معرفت اور شہادت ہے۔

(۲۶۹۶) حَدَّثَنَا حَسَنٌ حَدَّثَنَا شَيْبَانُ عَنْ يَحْيَى قَالَ وَأَخْبَرَنِي أَبُو سَلَمَةَ عَنْ عَائِشَةَ وَابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَبِثَ بِمَكَّةَ عَشْرَ سِنِينَ يَنْزِلُ عَلَيْهِ الْقُرْآنُ وَبِالْمَدِينَةِ عَشْرًا [صححه البخاري (٤٤٦٤) و عبد بن حميد: ١٥٢١، وابن ابي شيبة: ١٤/ ٢٩٠].

(۲۶۹۶) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا اور ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام دس سال تک مکہ مکرمہ میں رہے جس دوران آپ صلی اللہ علیہ وسلم پر قرآن نازل ہوتا رہا، اور مدینہ منورہ میں بھی دس سال رہے۔

(۲۶۹۷) حَدَّثَنَا أَسْوَدُ بْنُ عَامِرٍ حَدَّثَنَا إِسْرَائِيلُ عَنْ عُثْمَانَ يَعْنِي ابْنَ الْمُغِيرَةِ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَأَيْتُ عِيسَى ابْنَ مَرْيَمَ وَمُوسَى وَإِبْرَاهِيمَ فَأَمَّا عِيسَى فَأَحْمَرُ جَعْدٌ عَرِيضُ الصَّدْرِ وَأَمَّا مُوسَى فَإِنَّهُ جَسِيمٌ قَالُوا لَهُ فَإِبْرَاهِيمُ قَالَ انْظُرُوا إِلَى صَاحِبِكُمْ يَعْنِي نَفْسَهُ

(۲۶۹۷) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا میں نے حضرت عیسیٰ، موسیٰ اور ابراہیم علیہم السلام کی زیارت کی ہے، حضرت عیسیٰ علیہ السلام تو سرخ و سفید رنگ کے، گھنگھریالے بالوں اور چوڑے سینے والے آدمی ہیں، اور حضرت موسیٰ علیہ السلام مضبوط اور صحت مند جسم کے مالک ہیں، صحابہ رضی اللہ عنہم نے پوچھا کہ حضرت ابراہیم علیہ السلام کیسے ہیں؟ فرمایا اپنے پیغمبر کو دیکھ لو۔

(۲۶۹۸) حَدَّثَنَا حَسَنٌ حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ قَالَ حَدَّثَنَا قَابُوسُ بْنُ أَبِي ظَبْيَانَ أَنَّ أَبَاهُ حَدَّثَهُ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنْ نَبِيِّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ زُهَيْرٌ لَا شَكَّ فِيهِ قَالَ إِنَّ الْهَدْيَ الصَّالِحَ وَالسَّمْتَ الصَّالِحَ وَالِاقْتِصَادَ جُزْءٌ مِنْ خَمْسَةٍ وَعِشْرِينَ جُزْءًا مِنَ النُّبُوَّةِ [قال المنذري: في اسناده قابوس كوفي لا يحتج بحديثه. قال الألباني: حسن (ابو داود: ٤٧٧٦). قال شعيب: حسن لغيره، وهذا اسناد ضعيف]. [انظر: ٢٦٩٩].

(۲۶۹۸) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا اچھا راستہ، نیک سیرت اور میانہ روی اجزاءِ نبوت میں سے ۲۵ واں جزء ہے۔

(۲۶۹۹) حَدَّثَنَا أَسْوَدُ بْنُ عَامِرٍ حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ وَجَعْفَرٌ يَعْنِي الْأَحْمَرَ عَنْ قَابُوسَ عَنْ أَبِيهِ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ السَّمْتُ الصَّالِحُ فَذَكَرَ مِثْلَهُ [مكرر ماقبله].

(۲۶۹۹) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۲۷۰۰) حَدَّثَنَا أَسْوَدُ حَدَّثَنَا أَبُو كُدَيْنَةَ يَحْيَى بْنُ الْمُهَلَّبِ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنِ الْحَكَمِ عَنْ مِقْسَمٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ صَلَّى النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِنًى خَمْسَ صَلَوَاتٍ [صححه ابن خزيمة (٢٧٩٩)، والحاكم (١/ ٤٦). والدارمي: ١٨٧٨. قال شعيب: اسناده صحيح]. [انظر: ٢٧٦٦].

(۲۷۰۰) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے منیٰ میں پانچ نمازیں پڑھی ہیں۔

(۲۷۰۱) حَدَّثَنَا أَسْوَدُ بْنُ عَامِرٍ حَدَّثَنَا أَبُو الْمُحَيَّاةِ يَحْيَى بْنُ يَعْلَى التَّيْمِيُّ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنِ الْحَكَمِ عَنْ مِقْسَمٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَّى الظُّهْرَ يَوْمَ التَّرْوِيَةِ بِمِنًى وَصَلَّى الْغَدَاةَ يَوْمَ عَرَفَةَ بِهَا[راجع: ۲۳۰٦]

(۲۷۰۱) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ آٹھ ذی الحجہ کو نماز ظہر اور نو ذی الحجہ کی نماز فجر نبی علیہ السلام نے منیٰ کے میدان میں ادا فرمائی۔

(۲۷۰۲) حَدَّثَنَا حَسَنٌ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنِ الْجَعْدِ أَبِي عُثْمَانَ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا رَجَاءٍ الْعُطَارِدِيَّ يُحَدِّثُ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ يَرْوِيهِ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ رَأَى مِنْ أَمِيرِهِ شَيْئًا يَكْرَهُهُ فَلْيَصْبِرْ فَإِنَّهُ مَا أَحَدٌ يُفَارِقُ الْجَمَاعَةَ شِبْرًا فَيَمُوتُ إِلَّا مَاتَ مِيتَةً جَاهِلِيَّةً[راجع: ۲٤۸۷].

(۲۷۰۲) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جو شخص اپنے حکمران میں کوئی ناپسندیدہ بات دیکھے تو اسے صبر کرنا چاہیے، اس لئے کہ جو شخص ایک بالشت کے برابر بھی ''جماعت'' کی مخالفت کرے اور اس حال میں مر جائے تو وہ جاہلیت کی موت مرا۔

(۲۷۰۳) حَدَّثَنَا حَسَنٌ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ يَعْنِي الْقُمِّيَّ عَنْ جَعْفَرٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ جَاءَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ هَلَكْتُ قَالَ وَمَا الَّذِي أَهْلَكَكَ قَالَ حَوَّلْتُ رَحْلِيَ الْبَارِحَةَ قَالَ فَلَمْ يَرُدَّ عَلَيْهِ شَيْئًا قَالَ فَأَوْحَى اللَّهُ إِلَى رَسُولِهِ هَذِهِ الْآيَةَ نِسَاؤُكُمْ حَرْثٌ لَكُمْ فَأْتُوا حَرْثَكُمْ أَنَّى شِئْتُمْ أَقْبِلْ وَأَدْبِرْ وَاتَّقِ الدُّبُرَ وَالْحَيْضَةَ

(۲۷۰۳) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ نبی علیہ السلام کی خدمت میں حاضر ہو کر عرض کرنے لگے یا رسول اللہ! میں ہلاک ہو گیا، نبی علیہ السلام نے پوچھا تمہیں کس چیز نے ہلاک کر دیا؟ عرض کیا آج رات میں نے اپنی سواری کا رخ موڑ دیا (بیوی کے پاس پشت کی طرف سے اگلے سوراخ میں قربت کر لی) نبی علیہ السلام نے اس کا کوئی جواب نہ دیا، تھوڑی دیر میں اللہ نے اپنے پیغمبر پر یہ آیت وحی کر دی کہ ''تمہاری بیویاں تمہاری کھیتی ہیں، اس لئے اپنی کھیتی میں جہاں سے چاہو، آ سکتے ہو'' خواہ سامنے سے یا پیچھے سے، البتہ پچھلی شرمگاہ اور حیض کی جگہ سے بچو۔

(۲۷۰٤) حَدَّثَنَا أَسْوَدُ بْنُ عَامِرٍ قَالَ حَدَّثَنَا إِسْرَائِيلُ عَنْ عَطَاءِ بْنِ السَّائِبِ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ أَتَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَعْضَ بَنَاتِهِ وَهِيَ تَجُودُ بِنَفْسِهَا فَوَقَعَ عَلَيْهَا فَلَمْ يَرْفَعْ رَأْسَهُ حَتَّى قُبِضَتْ قَالَ فَرَفَعَ رَأْسَهُ وَقَالَ الْحَمْدُ لِلَّهِ الْمُؤْمِنُ بِخَيْرٍ تُنْزَعُ نَفْسُهُ مِنْ بَيْنِ جَنْبَيْهِ وَهُوَ يَحْمَدُ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ[راجع: ۲٤۱۲]

(۲۷۰٤) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام اپنی کسی بیٹی (کی بیٹی یعنی نواسی) کے پاس تشریف لائے، اس وقت وہ نزع کے عالم میں تھی، نبی علیہ السلام نے اسے پکڑ کر اپنی گود میں رکھ لیا، اسی حال میں اس کی روح قبض ہو گئی، اور نبی علیہ السلام

نے سر اٹھا کر الحمد للہ کہا اور فرمایا مؤمن کے لئے خیر ہی ہوتی ہے اور مؤمن کی روح جب اس کے دونوں پہلوؤں سے نکلتی ہے تو وہ اللہ کی تعریف کر رہا ہوتا ہے۔

(۲۷۰۵) حَدَّثَنَا أَسْوَدُ بْنُ عَامِرٍ وَخَلَفُ بْنُ الْوَلِيدِ قَالَا حَدَّثَنَا إِسْرَائِيلُ عَنْ سِمَاكٍ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ مَرَّ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِرَهْطٍ مِنَ الْأَنْصَارِ وَقَدْ نَصَبُوا حَمَامَةً يَرْمُونَهَا فَقَالَ لَا تَتَّخِذُوا شَيْئًا فِيهِ الرُّوحُ غَرَضًا [راجع: ۱۸۶۳].

(۲۷۰۵) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام انصار کے کچھ لوگوں کے پاس سے گذرے جنہوں نے ایک کبوتر کو پکڑا ہوا تھا اور وہ اس پر اپنا نشانہ صحیح کر رہے تھے، نبی علیہ السلام نے فرمایا کسی ذی روح چیز کو باندھ کر اس پر نشانہ صحیح مت کرو۔

(۲۷۰۶) حَدَّثَنَا أَسْوَدُ حَدَّثَنَا إِسْرَائِيلُ عَنْ جَابِرٍ عَنْ مُسْلِمِ بْنِ صُبَيْحٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ أَرْدَفَنِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَلْفَهُ وَقُثَمَ أَمَامَهُ [انظر: ۳۲۱۷].

(۲۷۰۶) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام نے مجھے اپنے پیچھے بٹھا لیا اور قثم نبی علیہ السلام کے آگے بیٹھے تھے۔

(۲۷۰۷) حَدَّثَنَا سُرَيْجٌ وَيُونُسُ قَالَا حَدَّثَنَا حَمَّادٌ يَعْنِي ابْنَ سَلَمَةَ عَنْ أَبِي عَاصِمٍ الْغَنَوِيِّ عَنْ أَبِي الطُّفَيْلِ قَالَ قُلْتُ لِابْنِ عَبَّاسٍ يَزْعُمُ قَوْمُكَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَمَلَ بِالْبَيْتِ وَأَنَّ ذَلِكَ سُنَّةٌ فَقَالَ صَدَقُوا وَكَذَبُوا قُلْتُ وَمَا صَدَقُوا وَمَا كَذَبُوا قَالَ صَدَقُوا رَمَلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالْبَيْتِ وَكَذَبُوا لَيْسَ بِسُنَّةٍ إِنَّ قُرَيْشًا قَالَتْ زَمَنَ الْحُدَيْبِيَةِ دَعُوا مُحَمَّدًا وَأَصْحَابَهُ حَتَّى يَمُوتُوا مَوْتَ النَّغَفِ فَلَمَّا صَالَحُوهُ عَلَى أَنْ يَقْدَمُوا مِنَ الْعَامِ الْمُقْبِلِ وَيُقِيمُوا بِمَكَّةَ ثَلَاثَةَ أَيَّامٍ فَقَدِمَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَالْمُشْرِكُونَ مِنْ قِبَلِ قُعَيْقِعَانَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِأَصْحَابِهِ ارْمُلُوا بِالْبَيْتِ ثَلَاثًا وَلَيْسَ بِسُنَّةٍ قُلْتُ وَيَزْعُمُ قَوْمُكَ أَنَّهُ طَافَ بَيْنَ الصَّفَا وَالْمَرْوَةِ عَلَى بَعِيرٍ وَأَنَّ ذَلِكَ سُنَّةٌ فَقَالَ صَدَقُوا وَكَذَبُوا فَقُلْتُ وَمَا صَدَقُوا وَكَذَبُوا فَقَالَ صَدَقُوا قَدْ طَافَ بَيْنَ الصَّفَا وَالْمَرْوَةِ عَلَى بَعِيرٍ وَكَذَبُوا لَيْسَ بِسُنَّةٍ كَانَ النَّاسُ لَا يُدْفَعُونَ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلَا يُصْرَفُونَ عَنْهُ فَطَافَ عَلَى بَعِيرٍ لِيَسْمَعُوا كَلَامَهُ وَلَا تَنَالَهُ أَيْدِيهِمْ قُلْتُ وَيَزْعُمُ قَوْمُكَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَعَى بَيْنَ الصَّفَا وَالْمَرْوَةِ وَأَنَّ ذَلِكَ سُنَّةٌ قَالَ صَدَقُوا إِنَّ إِبْرَاهِيمَ لَمَّا أُمِرَ بِالْمَنَاسِكِ عَرَضَ لَهُ الشَّيْطَانُ عِنْدَ الْمَسْعَى فَسَابَقَهُ فَسَبَقَهُ إِبْرَاهِيمُ ثُمَّ ذَهَبَ بِهِ جِبْرِيلُ إِلَى جَمْرَةِ الْعَقَبَةِ فَعَرَضَ لَهُ شَيْطَانٌ قَالَ يُونُسُ الشَّيْطَانُ فَرَمَاهُ بِسَبْعِ حَصَيَاتٍ حَتَّى ذَهَبَ ثُمَّ عَرَضَ لَهُ عِنْدَ الْجَمْرَةِ الْوُسْطَى فَرَمَاهُ بِسَبْعِ حَصَيَاتٍ قَالَ قَدْ تَلَّهُ لِلْجَبِينِ قَالَ يُونُسُ وَثَمَّ تَلَّهُ لِلْجَبِينِ وَعَلَى إِسْمَاعِيلَ قَمِيصٌ أَبْيَضُ وَقَالَ يَا أَبَتِ إِنَّهُ لَيْسَ لِي ثَوْبٌ تُكَفِّنُنِي فِيهِ غَيْرُهُ فَاخْلَعْهُ حَتَّى تُكَفِّنَنِي فِيهِ فَعَالَجَهُ لِيَخْلَعَهُ فَنُودِيَ مِنْ خَلْفِهِ أَنْ يَا إِبْرَاهِيمُ قَدْ صَدَّقْتَ الرُّؤْيَا فَالْتَفَتَ إِبْرَاهِيمُ فَإِذَا هُوَ

بِكَبْشٍ أَبْيَضَ أَقْرَنَ أَعْيَنَ قَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ لَقَدْ رَأَيْتُنَا نَبِيعُ هَذَا الضَّرْبَ مِنْ الْكِبَاشِ قَالَ ثُمَّ ذَهَبَ بِهِ جِبْرِيلُ إِلَى الْجَمْرَةِ الْقُصْوَى فَعَرَضَ لَهُ الشَّيْطَانُ فَرَمَاهُ بِسَبْعِ حَصَيَاتٍ حَتَّى ذَهَبَ ثُمَّ ذَهَبَ بِهِ جِبْرِيلُ إِلَى مِنًى قَالَ هَذَا مِنًى قَالَ يُونُسُ هَذَا مُنَاخُ النَّاسِ ثُمَّ أَتَى بِهِ جَمْعًا فَقَالَ هَذَا الْمَشْعَرُ الْحَرَامُ ثُمَّ ذَهَبَ بِهِ إِلَى عَرَفَةَ فَقَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ هَلْ تَدْرِي لِمَ سُمِّيَتْ عَرَفَةَ قُلْتُ لَا قَالَ إِنَّ جِبْرِيلَ قَالَ لِإِبْرَاهِيمَ عَرَفْتَ قَالَ يُونُسُ هَلْ عَرَفْتَ قَالَ نَعَمْ قَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ فَمِنْ ثَمَّ سُمِّيَتْ عَرَفَةَ ثُمَّ قَالَ هَلْ تَدْرِي كَيْفَ كَانَتْ التَّلْبِيَةُ قُلْتُ وَكَيْفَ كَانَتْ قَالَ إِنَّ إِبْرَاهِيمَ لَمَّا أُمِرَ أَنْ يُؤَذِّنَ فِي النَّاسِ بِالْحَجِّ خَفَضَتْ لَهُ الْجِبَالُ رُؤُوسَهَا وَرُفِعَتْ لَهُ الْقُرَى فَأَذَّنَ فِي النَّاسِ بِالْحَجِّ [صححه مسلم(١٢٦٤)، وابن خزيمة(٢٧١٩ و ٢٧٧٩) وابو داود: ١٨٨٥]. [راجع: ٢٠٢٩].

(۲۷۰۷) ابوالطفیل کہتے ہیں کہ میں نے ایک مرتبہ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے عرض کیا کہ آپ کی قوم کا خیال ہے کہ نبی علیہ السلام نے دورانِ طواف رمل کیا ہے اور یہ سنت ہے؟ انہوں نے فرمایا کہ یہ لوگ کچھ سچ اور کچھ غلط کہتے ہیں، میں نے عرض کیا سچ کیا ہے اور غلط کیا ہے؟ فرمایا سچ تو یہ ہے کہ نبی علیہ السلام نے بیت اللہ کا طواف کرتے ہوئے رمل کیا ہے لیکن اسے سنت قرار دینا غلط ہے، اس کی وجہ یہ ہے کہ قریش نے صلح حدیبیہ کے موقع پر کہا تھا کہ محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) اور ان کے صحابہ رضی اللہ عنہم کو چھوڑ دو، تا آنکہ یہ اسی طرح مرجائیں جیسے اونٹ کی ناک میں کیڑا نکلنے سے وہ مرجاتا ہے، جب انہوں نے نبی علیہ السلام سے منجملہ دیگر شرائط کے اس شرط پر صلح کی کہ نبی علیہ السلام اپنے صحابہ رضی اللہ عنہم کے ساتھ آئندہ سال مکہ مکرمہ آ کر تین دن ٹھہر سکتے ہیں تو نبی علیہ السلام آئندہ سال تشریف لائے، مشرکین جبل قعیقعان کی طرف بیٹھے ہوئے تھے، انہیں دیکھ کر نبی علیہ السلام نے صحابہ کو تین چکروں میں رمل کا حکم دیا، یہ سنت نہیں ہے۔

میں نے عرض کیا کہ آپ کی قوم کا یہ بھی خیال ہے کہ نبی علیہ السلام نے صفا مروہ کے درمیان سعی اونٹ پر بیٹھ کر کی ہے اور یہ سنت ہے؟ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما نے فرمایا یہ لوگ کچھ صحیح اور کچھ غلط کہتے ہیں، میں نے عرض کیا کہ صحیح کیا ہے اور غلط کیا ہے؟ فرمایا یہ بات تو صحیح ہے کہ نبی علیہ السلام نے اونٹ پر بیٹھ کر سعی کی ہے، لیکن اسے سنت قرار دینا غلط ہے، اصل میں لوگ نبی علیہ السلام کے پاس سے ہٹتے نہیں تھے اور نہ ہی انہیں ہٹایا جا سکتا تھا، اس لئے نبی علیہ السلام نے اونٹ پر بیٹھ کر سعی کی تاکہ وہ نبی علیہ السلام کا کلام بھی سن لیں اور ان کے ہاتھ بھی نبی علیہ السلام تک نہ پہنچیں۔

میں نے عرض کیا کہ آپ کی قوم کا یہ بھی خیال ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے صفا مروہ کے درمیان سعی کی اور یہ سعی کرنا سنت ہے؟ فرمایا وہ سچ کہتے ہیں، جب حضرت ابراہیم علیہ السلام کو مناسک حج کی ادائیگی کا حکم ہوا تو شیطان ''مسعیٰ'' کے قریب ان کے سامنے آیا اور ان سے مسابقت کی، لیکن حضرت ابراہیم علیہ السلام آگے بڑھ گئے، پھر حضرت جبریل علیہ السلام انہیں لے کر جمرۂ عقبہ کی طرف روانہ ہوئے تو راستے میں پھر شیطان ان کے سامنے آگیا، حضرت ابراہیم علیہ السلام نے اسے سات کنکریاں دے ماریں، اور وہ دور ہوگیا، جمرۂ وسطیٰ کے قریب وہ دوبارہ ظاہر ہوا تو حضرت ابراہیم علیہ السلام نے اسے پھر سات کنکریاں ماریں، یہی وہ جگہ ہے جہاں حضرت ابراہیم علیہ السلام نے حضرت اسماعیل علیہ السلام کو پیشانی کے بل لٹایا تھا۔

حضرت اسماعیل علیہ السلام نے اس وقت سفید رنگ کی قمیص پہن رکھی تھی، وہ کہنے لگے ابا جان! اس کے علاوہ تو میرے کوئی کپڑے نہیں ہیں جن میں آپ مجھے کفن دے سکیں، اس لئے آپ ان ہی کپڑوں کو میرے جسم پر سے اتار لیں تاکہ اس میں مجھ کو کفن دے سکیں، حضرت ابراہیم علیہ السلام ان کے کپڑے اتارنے کے لئے آگے بڑھے تو ان کے پیچھے سے کسی نے آواز لگائی اے ابراہیم! تم نے اپنے خواب کو سچ کر دکھایا، حضرت ابراہیم علیہ السلام نے پیچھے مڑ کر دیکھا تو وہاں ایک سفید رنگ کا، سینگوں والا اور بڑی بڑی آنکھوں والا دنبہ کھڑا تھا، حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ ہم نے اپنے آپ کو اس ضرب کے نشانات تلاش کرتے ہوئے دیکھا ہے۔

پھر حضرت جبریل علیہ السلام انہیں لے کر آخری جمرہ کی طرف چلے، راستے میں پھر شیطان سامنے آیا، حضرت ابراہیم علیہ السلام نے پھر اسے سات کنکریاں ماریں، یہاں تک کہ وہ دور ہو گیا، پھر حضرت جبریل علیہ السلام انہیں لے کر منیٰ کے میدان میں آئے اور فرمایا کہ یہ منیٰ ہے، پھر مزدلفہ لے کر آئے اور بتایا کہ یہ مشعر حرام ہے، پھر انہیں لے کر عرفات پہنچے۔

کیا تم جانتے ہو کہ ''عرفہ'' کی وجہ تسمیہ کیا ہے؟ میں نے عرض کیا نہیں، فرمایا یہاں پہنچ کر حضرت جبریل علیہ السلام نے حضرت ابراہیم علیہ السلام سے پوچھا کہ کیا آپ پہچان گئے؟ انہوں نے فرمایا ہاں! حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ یہیں سے اس جگہ کا نام عرفہ پڑ گیا، پھر فرمایا کیا تم جانتے ہو کہ تلبیہ کا آغاز کیسے ہوا؟ میں نے پوچھا کہ کیسے ہوا؟ فرمایا کہ جب حضرت ابراہیم علیہ السلام کو لوگوں میں حج کی منادی کرنے کا حکم ہوا تو پہاڑوں نے ان کے سامنے اپنے سر جھکا دیئے، اور بستیاں ان کے سامنے اٹھا کر پیش کر دی گئیں اور حضرت ابراہیم علیہ السلام نے لوگوں میں حج کا اعلان فرمایا۔

(۲۷۰۸) حَدَّثَنَا مُؤَمَّلٌ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ حَدَّثَنَا أَبُو عَاصِمٍ الْغَنَوِيُّ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا الطُّفَيْلِ فَذَكَرَهُ إِلَّا أَنَّهُ قَالَ لَا تَنَالُهُ أَيْدِيهِمْ وَقَالَ وَثَمَّ تَلَّ إِبْرَاهِيمُ إِسْمَاعِيلَ لِلْجَبِينِ [راجع: ۲۰۲۹].

(۲۷۰۸) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۲۷۰۹) حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ عِيسَى قَالَ أَخْبَرَنَا مَالِكٌ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ طَاوُسٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُعَلِّمُهُمْ هَذَا الدُّعَاءَ كَمَا يُعَلِّمُهُمُ السُّورَةَ مِنَ الْقُرْآنِ أَنْ يَقُولَ اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنْ عَذَابِ جَهَنَّمَ وَأَعُوذُ بِكَ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ وَأَعُوذُ بِكَ مِنْ فِتْنَةِ الْمَسِيحِ الدَّجَّالِ وَأَعُوذُ بِكَ مِنْ فِتْنَةِ الْمَحْيَا وَالْمَمَاتِ [راجع: ۲۱۶۸].

(۲۷۰۹) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام انہیں یہ دعاء اس طرح سکھاتے تھے جیسے قرآن کریم کی کوئی سورت سکھاتے تھے اور فرماتے تھے کہ یوں کہا کرو، اے اللہ! میں عذاب جہنم سے، عذاب قبر سے، مسیح دجال کے فتنہ سے اور زندگی اور موت کی آزمائش سے آپ کی پناہ میں آتا ہوں۔

(۲۷۱۰) حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ قَالَ أَخْبَرَنَا مَالِكٌ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ طَاوُسٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ

وَسَلَّمَ كَانَ إِذَا قَامَ إِلَى الصَّلَاةِ مِنْ جَوْفِ اللَّيْلِ يَقُولُ اللَّهُمَّ لَكَ الْحَمْدُ أَنْتَ نُورُ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ وَلَكَ الْحَمْدُ أَنْتَ قَيَّامُ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ وَلَكَ الْحَمْدُ أَنْتَ رَبُّ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ وَمَنْ فِيهِنَّ أَنْتَ الْحَقُّ وَقَوْلُكَ الْحَقُّ وَوَعْدُكَ الْحَقُّ وَلِقَاؤُكَ حَقٌّ وَالْجَنَّةُ حَقٌّ وَالنَّارُ حَقٌّ وَالسَّاعَةُ حَقٌّ اللَّهُمَّ لَكَ أَسْلَمْتُ وَبِكَ آمَنْتُ وَعَلَيْكَ تَوَكَّلْتُ وَإِلَيْكَ أَنَبْتُ وَبِكَ خَاصَمْتُ وَإِلَيْكَ حَاكَمْتُ فَاغْفِرْ لِي مَا قَدَّمْتُ وَمَا أَخَّرْتُ وَمَا أَسْرَرْتُ وَ مَا أَعْلَنْتُ أَنْتَ الَّذِي لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ[صححه البخاری (۱۱۲۰)، ومسلم (۷٦۹)، وابن خزيمة(۱۱۵۱)]. [انظر: ۲۸۱۳، ۳۳٦۸، ۳٤٦۸].

(۲۷۱۰) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام جب رات کے درمیان نماز پڑھنے کے لئے بیدار ہوتے تو یہ دعاء پڑھتے اے اللہ! تمام تعریفیں آپ کے لیے ہیں، آپ ہی زمین وآسمان کو روشن کرنے والے ہیں، اور تمام تعریفیں آپ کے لئے ہیں، آپ زمین وآسمان کو قائم رکھنے والے ہیں اور تمام تعریفیں اللہ آپ کے لئے ہیں، آپ زمین وآسمان اور ان کے درمیان تمام مخلوقات کے رب ہیں، آپ برحق ہیں، آپ کی بات برحق ہے، آپ کا وعدہ برحق ہے، آپ سے ملاقات برحق ہے، جنت برحق ہے، جہنم برحق ہے اور قیامت برحق ہے، اے اللہ! میں آپ کے تابع فرمان ہو گیا، آپ پر ایمان لایا، آپ پر بھروسہ کیا، آپ کی طرف رجوع کیا، آپ ہی کی طاقت سے جھگڑتا ہوں، آپ ہی کو اپنا ثالث بناتا ہوں، اس لئے میرے اگلے پچھلے پوشیدہ اور ظاہر تمام گناہوں کو معاف فرما دیجئے، آپ ہی ہیں جس کے علاوہ کوئی معبود نہیں۔

(۲۷۱۱) حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ يَعْنِي ابْنَ عِيسَى قَالَ أَخْبَرَنَا مَالِكٌ عَنْ زَيْدٍ يَعْنِي ابْنَ أَسْلَمَ عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ خَسَفَتْ الشَّمْسُ فَصَلَّى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَالنَّاسُ مَعَهُ فَقَامَ قِيَامًا طَوِيلًا قَالَ نَحْوًا مِنْ سُورَةِ الْبَقَرَةِ ثُمَّ رَكَعَ رُكُوعًا طَوِيلًا ثُمَّ رَفَعَ فَقَامَ قِيَامًا طَوِيلًا وَهُوَ دُونَ الْقِيَامِ الْأَوَّلِ ثُمَّ رَكَعَ رُكُوعًا طَوِيلًا وَهُوَ دُونَ الرُّكُوعِ الْأَوَّلِ ثُمَّ سَجَدَ ثُمَّ قَامَ فَقَامَ قِيَامًا طَوِيلًا وَهُوَ دُونَ الْقِيَامِ الْأَوَّلِ ثُمَّ رَكَعَ رُكُوعًا طَوِيلًا وَهُوَ دُونَ الرُّكُوعِ الْأَوَّلِ قَالَ أَبِي وَفِيمَا قَرَأْتُ عَلَى عَبْدِ الرَّحْمَنِ قَالَ ثُمَّ قَامَ قِيَامًا طَوِيلًا قَالَ دُونَ الْقِيَامِ الْأَوَّلِ ثُمَّ رَكَعَ رُكُوعًا طَوِيلًا وَهُوَ دُونَ الرُّكُوعِ الْأَوَّلِ ثُمَّ قَامَ قِيَامًا طَوِيلًا وَهُوَ دُونَ الْقِيَامِ الْأَوَّلِ ثُمَّ رَكَعَ رُكُوعًا طَوِيلًا وَهُوَ دُونَ الرُّكُوعِ الْأَوَّلِ ثُمَّ سَجَدَ ثُمَّ انْصَرَفَ ثُمَّ رَجَعَ إِلَى حَدِيثِ إِسْحَاقَ ثُمَّ انْصَرَفَ وَقَدْ تَجَلَّتْ الشَّمْسُ فَقَالَ إِنَّ الشَّمْسَ وَالْقَمَرَ آيَتَانِ مِنْ آيَاتِ اللَّهِ لَا يَخْسِفَانِ لِمَوْتِ أَحَدٍ وَلَا لِحَيَاتِهِ فَإِذَا رَأَيْتُمْ ذَلِكَ فَاذْكُرُوا اللَّهَ قَالُوا يَا رَسُولَ اللَّهِ رَأَيْنَاكَ تَنَاوَلْتَ شَيْئًا فِي مَقَامِكَ ثُمَّ رَأَيْنَاكَ تَكَعْكَعْتَ فَقَالَ إِنِّي رَأَيْتُ الْجَنَّةَ فَتَنَاوَلْتُ مِنْهَا عُنْقُودًا وَلَوْ أَخَذْتُهُ لَأَكَلْتُمْ مِنْهُ مَا بَقِيَتْ الدُّنْيَا وَرَأَيْتُ النَّارَ فَلَمْ أَرَ كَالْيَوْمِ مَنْظَرًا قَطُّ وَرَأَيْتُ أَكْثَرَ أَهْلِهَا النِّسَاءَ قَالُوا لِمَ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ بِكُفْرِهِنَّ قِيلَ أَيَكْفُرْنَ بِاللَّهِ قَالَ يَكْفُرْنَ الْعَشِيرَ وَيَكْفُرْنَ الْإِحْسَانَ لَوْ أَحْسَنْتَ إِلَى إِحْدَاهُنَّ الدَّهْرَ ثُمَّ رَأَتْ مِنْكَ شَيْئًا قَالَتْ مَا رَأَيْتُ

مِنْكَ خَيْرًا قَطُّ [صححه البخاری (۲۹)، ومسلم (۹۰۷)، وابن خزیمة(۱۳۷۷) ومالك: ۱۳۲، وعبدالرزاق: ۴۹۲۵، والدارمی: ۱۵۳۶]. [انظر: ۳۳۷۴].

(۲۷۱۱) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ عہد نبوت میں سورج گرہن ہوا، نبی علیہ السلام نے لوگوں کو نماز پڑھائی، اس نماز میں آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے طویل قیام کیا، غالباً اتنا جتنی دیر میں سورۂ بقرہ پڑھی جا سکے، پھر طویل رکوع کیا، پھر رکوع سے سر اٹھا کر دیر تک کھڑے رہے، لیکن یہ قیام پہلے کی نسبت کم تھا، پھر طویل رکوع جو کہ پہلے رکوع کی نسبت کم تھا، پھر سجدے کر کے کھڑے ہوئے اور دوسری رکعت میں بھی طویل قیام کیا جو کہ پہلی رکعت کی نسبت کم تھا، پھر طویل رکوع کیا لیکن وہ بھی کچھ کم تھا، رکوع سے سر اٹھا کر قیام و رکوع حسب سابق دوبارہ کیا، سجدہ کیا اور سلام پھیر کر نماز سے فارغ ہو گئے۔

جب نبی علیہ السلام نماز سے فارغ ہوئے تو سورج گرہن ختم ہو چکا تھا، نبی علیہ السلام نے فرمایا کہ سورج اور چاند اللہ کی نشانیوں میں سے دو نشانیاں ہیں، جنہیں کسی کی موت سے گہن لگتا ہے اور نہ کسی کی زندگی سے، اس لئے جب تم ایسی کیفیت دیکھو تو اللہ کا ذکر کیا کرو، صحابہ کرام رضی اللہ عنہم نے عرض کیا یا رسول اللہ! ہمیں ایسا محسوس ہوا تھا کہ جیسے آپ نے اپنی جگہ پر کھڑے کھڑے کسی چیز کو پکڑنے کی کوشش کی پھر آپ پیچھے ہٹ گئے؟ فرمایا میں نے جنت کو دیکھا تھا اور انگوروں کا ایک گچھا پکڑنے لگا تھا، اگر میں اسے پکڑ لیتا تو تم اسے اس وقت تک کھاتے رہتے جب تک دنیا باقی رہتی، نیز میں نے جہنم کو بھی دیکھا، میں نے اس جیسا خوفناک منظر آج سے پہلے نہیں دیکھا، اور میں نے جہنم میں عورتوں کی اکثریت دیکھی ہے، صحابہ کرام رضی اللہ عنہم نے اس کی وجہ پوچھی تو نبی علیہ السلام نے فرمایا ان کے کفر کی وجہ سے، صحابہ کرام رضی اللہ عنہم نے پوچھا کیا وہ اللہ کے ساتھ کفر کرتی ہیں؟ فرمایا (یہ مراد نہیں، بلکہ مراد یہ ہے کہ) وہ شوہر کی ناشکری کرتی ہیں اور احسان نہیں مانتیں، اگر آپ ان میں سے کسی کے ساتھ زندگی بھر احسان کرتے رہو اور اسے تم سے ذرا سی کوئی تکلیف پہنچ جائے تو وہ فوراً کہہ دے گی کہ میں نے تو تجھ سے کبھی بھلائی دیکھی ہی نہیں۔

(۲۷۱۲) حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ قَالَ أَخْبَرَنِي ابْنُ أَبِي مُلَيْكَةَ أَنَّ حُمَيْدَ بْنَ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَوْفٍ أَخْبَرَهُ أَنَّ مَرْوَانَ قَالَ اذْهَبْ يَا رَافِعُ لِبَوَّابِهِ إِلَى ابْنِ عَبَّاسٍ فَقُلْ لَئِنْ كَانَ كُلُّ امْرِئٍ مِنَّا فَرِحَ بِمَا أُوتِيَ وَأَحَبَّ أَنْ يُحْمَدَ بِمَا لَمْ يَفْعَلْ لَنُعَذَّبَنَّ أَجْمَعُونَ فَقَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ وَمَا لَكُمْ وَهَذِهِ إِنَّمَا نَزَلَتْ هَذِهِ فِي أَهْلِ الْكِتَابِ ثُمَّ تَلَا ابْنُ عَبَّاسٍ وَإِذْ أَخَذَ اللَّهُ مِيثَاقَ الَّذِينَ أُوتُوا الْكِتَابَ لَتُبَيِّنُنَّهُ لِلنَّاسِ هَذِهِ الْآيَةَ وَتَلَا ابْنُ عَبَّاسٍ لَا تَحْسَبَنَّ الَّذِينَ يَفْرَحُونَ بِمَا أَتَوْا وَيُحِبُّونَ أَنْ يُحْمَدُوا بِمَا لَمْ يَفْعَلُوا وَقَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ سَأَلَهُمْ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ شَيْءٍ فَكَتَمُوهُ إِيَّاهُ وَأَخْبَرُوهُ بِغَيْرِهِ فَخَرَجُوا قَدْ أَرَوْهُ أَنْ قَدْ أَخْبَرُوهُ بِمَا سَأَلَهُمْ عَنْهُ وَاسْتَحْمَدُوا بِذَلِكَ إِلَيْهِ وَفَرِحُوا بِمَا أَتَوْا مِنْ كِتْمَانِهِمْ إِيَّاهُ مَا سَأَلَهُمْ عَنْهُ [صححه البخاری (۴۵۶۸)، ومسلم (۲۷۷۸)].

(۲۷۱۲) ایک مرتبہ مروان نے اپنے دربان سے کہا اے رافع! حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما کے پاس جاؤ، اور ان سے عرض کرو کہ اگر ہم میں سے ہر شخص کو ''جو خود کو ملنے والی نعمتوں پر خوش ہو اور یہ چاہے کہ جو کام اس نے نہیں کیا اس پر بھی اس کی

تعریف کی جائے'' عذاب ہوگا تو پھر ہم سب ہی عذاب میں مبتلا ہوں گے؟ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما نے جواب میں فرمایا کہ تمہارا اس آیت سے کیا تعلق؟ اس آیت کا نزول تو اہل کتاب کے متعلق ہوا ہے، پھر حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما نے یہ آیت پڑھی کہ'' اس وقت کو یاد کیجئے جب اللہ نے اہل کتاب سے یہ وعدہ لیا تھا کہ تم اس کتاب کو لوگوں کے سامنے ضرور بیان کرو گے'' پھر یہ آیت تلاوت کی کہ'' جو لوگ خود کو ملنے والی نعمتوں پر اتراتے ہیں اور یہ چاہتے ہیں کہ جو کام انہوں نے نہیں کیے، ان پر بھی ان کی تعریف کی جائے، ان کے متعلق آپ یہ گمان نہ کریں.....''

اور فرمایا کہ نبی علیہ السلام نے ان اہل کتاب سے کوئی بات پوچھی تھی، لیکن انہوں نے نبی علیہ السلام سے اسے چھپایا اور دوسروں کو بتا دیا، جب وہ نبی علیہ السلام کے یہاں سے نکلے تو ان کا خیال یہ تھا کہ انہوں نے نبی علیہ السلام کے سوال کا جواب دے دیا ہے اور اس پر وہ داد چاہتے تھے اور اس بات پر اترا رہے تھے کہ انہوں نے بڑی احتیاط سے اس بات کو چھپا لیا جو نبی علیہ السلام نے ان سے پوچھی تھی۔

(۲۷۱۳) حَدَّثَنَا أَسْوَدُ بْنُ عَامِرٍ قَالَ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ عَلِيِّ بْنِ زَيْدٍ عَنْ يُوسُفَ بْنِ مِهْرَانَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَوَّلُ مَنْ جَحَدَ آدَمُ قَالَهَا ثَلَاثَ مَرَّاتٍ إِنَّ اللَّهَ لَمَّا خَلَقَهُ مَسَحَ ظَهْرَهُ فَأَخْرَجَ ذُرِّيَّتَهُ فَعَرَضَهُمْ عَلَيْهِ فَرَأَى فِيهِمْ رَجُلًا يَزْهَرُ قَالَ أَيْ رَبِّ مَنْ هَذَا قَالَ هَذَا ابْنُكَ دَاوُدُ قَالَ كَمْ عُمْرُهُ قَالَ سِتُّونَ قَالَ أَيْ رَبِّ زِدْ فِي عُمْرِهِ قَالَ لَا إِلَّا أَنْ تَزِيدَهُ أَنْتَ مِنْ عُمْرِكَ فَزَادَهُ أَرْبَعِينَ سَنَةً مِنْ عُمْرِهِ فَكَتَبَ اللَّهُ عَلَيْهِ كِتَابًا وَأَشْهَدَ عَلَيْهِ الْمَلَائِكَةَ فَلَمَّا أَرَادَ أَنْ يَقْبِضَ رُوحَهُ قَالَ بَقِيَ مِنْ أَجَلِي أَرْبَعُونَ فَقِيلَ لَهُ إِنَّكَ قَدْ جَعَلْتَهُ لِابْنِكَ دَاوُدَ قَالَ فَجَحَدَ قَالَ فَأَخْرَجَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ الْكِتَابَ وَأَقَامَ عَلَيْهِ الْبَيِّنَةَ فَأَتَمَّهَا لِدَاوُدَ عَلَيْهِ السَّلَام مِائَةَ سَنَةٍ وَأَتَمَّهَا لِآدَمَ عَلَيْهِ السَّلَام عُمْرَهُ أَلْفَ سَنَةٍ [راجع: ۲۲۷۰].

(۲۷۱۳) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا سب سے پہلے نادانستگی میں بھول کر کسی بات سے انکار کرنے والے حضرت آدم علیہ السلام ہیں اور اس کی تفصیل یہ ہے کہ جب اللہ تعالیٰ نے حضرت آدم علیہ السلام کو تخلیق فرمایا تو کچھ عرصے بعد ان کی پشت پر ہاتھ پھیر کر قیامت تک ہونے والی ان کی ساری اولاد کو باہر نکالا، اور ان کی اولاد کو ان کے سامنے پیش کرنا شروع کر دیا، حضرت آدم علیہ السلام نے ان میں ایک آدمی کو دیکھا جس کا رنگ کھلتا ہوا تھا، انہوں نے پوچھا پروردگار! یہ کون ہے؟ فرمایا یہ آپ کے بیٹے داؤد ہیں، انہوں نے پوچھا کہ پروردگار! ان کی عمر کتنی ہے؟ فرمایا ساٹھ سال، انہوں نے عرض کیا کہ پروردگار! ان کی عمر میں اضافہ فرما، ارشاد ہوا کہ یہ نہیں ہو سکتا، البتہ یہ بات ممکن ہے کہ میں تمہاری عمر میں سے کچھ کم کر کے اس کی عمر میں اضافہ کر دوں، حضرت آدم علیہ السلام کی عمر ایک ہزار سال تھی، اللہ نے اس میں سے چالیس سال لے کر حضرت داؤد علیہ السلام کی عمر میں چالیس سال کا اضافہ کر دیا، اور اس مضمون کی تحریر لکھ کر فرشتوں کو اس پر گواہ بنا لیا۔

جب حضرت آدم علیہ السلام کی وفات کا وقت قریب آیا اور ملائکہ ان کی روح قبض کرنے کے لئے آئے تو حضرت آدم علیہ السلام نے فرمایا کہ ابھی تو میری زندگی کے چالیس سال باقی ہیں؟ ان سے عرض کیا گیا کہ آپ وہ چالیس سال اپنے بیٹے داؤد کو دے

چکے ہیں، لیکن وہ کہنے لگے کہ میں نے تو ایسا نہیں کیا، اس پر اللہ تعالیٰ نے وہ تحریر ان کے سامنے کر دی اور فرشتوں نے اس کی گواہی دی، اس طرح داؤد علیہ السلام کی عمر پورے سو سال ہوئی، اور حضرت آدم علیہ السلام کی عمر پورے ہزار سال ہوئی۔

(۲۷۱۴) حَدَّثَنَا أَبُو أَحْمَدَ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ يَعْنِي النَّهْشَلِيَّ عَنْ حَبِيبِ بْنِ أَبِي ثَابِتٍ عَنْ يَحْيَى بْنِ الْجَزَّارِ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي مِنَ اللَّيْلِ ثَمَانِيَ رَكَعَاتٍ وَيُوتِرُ بِثَلَاثٍ وَيُصَلِّي الرَّكْعَتَيْنِ فَلَمَّا كَبِرَ صَارَ إِلَى تِسْعٍ وَسِتٍّ وَثَلَاثٍ [قال الألباني: صحيح بما قبله (النسائي: ۳/۲۳۷)]. [انظر: ۲۷٤۰، ۳۰۰٦].

(۲۷۱۴) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ ابتداءً نبی علیہ السلام رات کو اٹھارہ رکعتیں پڑھتے تھے، تین رکعت وتر اور دو رکعت (فجر کی سنتیں) پڑھتے تھے، لیکن جب آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی عمر زیادہ ہوگئی تو ان کی تعداد نو، چھ اور تین تک رہ گئی۔

(۲۷۱۵) حَدَّثَنَا عَتَّابُ بْنُ زِيَادٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ قَالَ أَخْبَرَنَا ابْنُ لَهِيعَةَ قَالَ حَدَّثَنِي ابْنُ هُبَيْرَةَ قَالَ أَخْبَرَنِي مَنْ سَمِعَ ابْنَ عَبَّاسٍ يَقُولُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ اتَّقُوا الْمَلَاعِنَ الثَّلَاثَ قِيلَ وَمَا الْمَلَاعِنُ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ أَنْ يَقْعُدَ أَحَدُكُمْ فِي ظِلٍّ يُسْتَظَلُّ فِيهِ أَوْ فِي طَرِيقٍ أَوْ فِي نَقْعِ مَاءٍ

(۲۷۱۵) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ میں نے نبی علیہ السلام کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ تین لعنتی کاموں سے بچو، صحابہ کرام رضی اللہ عنہم نے پوچھا یا رسول اللہ! وہ تین کام کون سے ہیں؟ فرمایا تم میں سے کوئی شخص کسی سایہ دار جگہ پر'' جس کا سایہ لوگ حاصل کرتے ہوں'' یا راستے میں، یا پانی بہنے کی جگہ پر پاخانہ (یا پیشاب) کرے۔

(۲۷۱٦) حَدَّثَنَا أَبُو سَلَمَةَ الْخُزَاعِيُّ قَالَ أَخْبَرَنَا لَيْثٌ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ عَطَاءٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ احْتَجَمَ وَهُوَ صَائِمٌ

(۲۷۱٦) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام نے سینگی لگوا کر خون نکلوایا، اس وقت آپ صلی اللہ علیہ وسلم روزے سے بھی تھے۔

(۲۷۱۷) حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ حَدَّثَنَا ابْنُ أَخِي ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عَمِّهِ قَالَ حَدَّثَنِي عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُتْبَةَ أَنَّ ابْنَ عَبَّاسٍ حَدَّثَهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أَقْرَأَنِي جِبْرِيلُ عَلَيْهِ السَّلَام عَلَى حَرْفٍ فَرَاجَعْتُهُ فَلَمْ أَزَلْ أَسْتَزِيدُهُ وَيَزِيدُنِي حَتَّى انْتَهَى إِلَى سَبْعَةِ أَحْرُفٍ [راجع: ۲۳۷۵].

(۲۷۱۷) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے نبی علیہ السلام کا یہ ارشاد منقول ہے مجھے جبریل نے قرآن کریم ایک حرف پر پڑھایا، میں ان سے بار بار اضافہ کا مطالبہ کرتا رہا اور وہ اس میں برابر اضافہ کرتے رہے تا آنکہ سات حروف تک پہنچ کر رک گئے۔

(۲۷۱۸) حَدَّثَنَا يُونُسُ حَدَّثَنَا حِبَّانُ بْنُ عَلِيٍّ حَدَّثَنَا عُقَيْلُ بْنُ خَالِدٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُتْبَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَيْرُ الْأَصْحَابِ أَرْبَعَةٌ وَخَيْرُ السَّرَايَا أَرْبَعُ مِائَةٍ وَخَيْرُ الْجُيُوشِ أَرْبَعَةُ آلَافٍ قَالَ وَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَنْ يُغْلَبَ قَوْمٌ عَنْ قِلَّةٍ يَبْلُغُونَ أَنْ

يَكُونُوا اثْنَيْ عَشَرَ أَلْفًا [راجع: ٢٦٨٢].

(۲۷۱۸) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا بہترین رفیق سفر چار آدمی ہوتے ہیں، بہترین سریہ چار سو افراد پر مشتمل ہوتا ہے، بہترین لشکر چار ہزار سپاہیوں پر مشتمل ہوتا ہے اور بارہ ہزار کی تعداد قلت کی وجہ سے مغلوب نہیں ہو سکتی۔

(٢٧١٩) حَدَّثَنَا زَكَرِيَّا بْنُ عَدِيٍّ أَخْبَرَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ عَنْ عَبْدِ الْكَرِيمِ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ خَرَجَ رَجُلٌ مِنْ خَيْبَرَ فَاتَّبَعَهُ رَجُلَانِ وَآخَرُ يَتْلُوهُمَا يَقُولُ ارْجِعَا ارْجِعَا حَتَّى رَدَّهُمَا ثُمَّ لَحِقَ الْأَوَّلَ فَقَالَ إِنَّ هَذَيْنِ شَيْطَانَانِ وَإِنِّي لَمْ أَزَلْ بِهِمَا حَتَّى رَدَدْتُهُمَا فَإِذَا أَتَيْتَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَقْرِئْهُ السَّلَامَ وَأَخْبِرْهُ أَنَّا هَاهُنَا فِي جَمْعِ صَدَقَاتِنَا وَلَوْ كَانَتْ تَصْلُحُ لَهُ لَبَعَثْنَا بِهَا إِلَيْهِ قَالَ فَلَمَّا قَدِمَ الرَّجُلُ الْمَدِينَةَ أَخْبَرَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَعِنْدَ ذَلِكَ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الْخَلْوَةِ [راجع: ٢٥١٠].

(۲۷۱۹) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ ایک شخص سفر پر روانہ ہوا تو اس کے پیچھے دو آدمی لگ گئے، ان دو آدمیوں کے پیچھے بھی ایک آدمی تھا جو انہیں واپس لوٹ جانے کے لئے کہہ رہا تھا، وہ ان سے مسلسل کہتا رہا حتیٰ کہ وہ دونوں واپس چلے گئے، اس نے مسافر سے کہا کہ یہ دونوں شیطان تھے، میں مستقل ان کے پیچھے لگا رہا تا آنکہ میں انہیں واپس بھیجنے میں کامیاب ہو گیا، جب آپ نبی علیہ السلام کے پاس پہنچیں تو انہیں میرا سلام پہنچا دیں اور یہ پیغام دے دیں کہ ہمارے پاس کچھ صدقات اکٹھے ہوئے ہیں، اگر وہ ان کے لئے مناسب ہوں تو وہ ہم آپ کی خدمت میں بھجوا دیں، اس کے بعد سے نبی علیہ السلام نے تنہا سفر کرنے سے منع فرما دیا۔

(٢٧٢٠) حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ عِيسَى، حَدَّثَنَا شَرِيكٌ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، كَانَ يُوتِرُ بِثَلَاثٍ بِسَبِّحِ اسْمَ رَبِّكَ الْأَعْلَى وَقُلْ يَا أَيُّهَا الْكَافِرُونَ وَقُلْ هُوَ اللَّهُ أَحَدٌ [قال الألباني: صحيح (ابن ماجة: ١١٧٢، الترمذي: ٤٦٢، النسائي: ٣/٢٣٦)]. [انظر: ٢٧٢٥، ٢٧٢٦، ٢٧٧٧، ٢٩٠٧، ٣٥٣١].

(۲۷۲۰) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام تین رکعت وتر پڑھتے تھے اور ان میں سورۂ اعلیٰ، سورۂ کافرون اور سورۂ اخلاص (علی الترتیب) پڑھتے تھے۔

(٢٧٢١) حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ أَبِي الزِّنَادِ عَنْ مُحَمَّدٍ مِنْ آلِ عَمْرِو بْنِ عُثْمَانَ عَنْ فَاطِمَةَ بِنْتِ حُسَيْنٍ قَالَتْ سَمِعْتُ ابْنَ عَبَّاسٍ يَقُولُ نَهَانَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ نُدِيمَ النَّظَرَ إِلَى الْمُجَذَّمِينَ [راجع: ٢٠٧٥].

(۲۷۲۱) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمیں کوڑھ کے مرض میں مبتلا لوگوں کو مستقل دیکھنے

سے منع فرمایا ہے۔

(۲۷۲۲) حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ ثَابِتٍ الْعَبْدِيُّ عَنْ جَبَلَةَ بْنِ عَطِيَّةَ عَنْ إِسْحَاقَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْحَارِثِ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ بَيْنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي بَيْتِ بَعْضِ نِسَائِهِ إِذْ وَضَعَ رَأْسَهُ فَنَامَ فَضَحِكَ فِي مَنَامِهِ فَلَمَّا اسْتَيْقَظَ قَالَتْ لَهُ امْرَأَةٌ مِنْ نِسَائِهِ لَقَدْ ضَحِكْتَ فِي مَنَامِكَ فَمَا أَضْحَكَكَ قَالَ أَعْجَبُ مِنْ نَاسٍ مِنْ أُمَّتِي يَرْكَبُونَ هَذَا الْبَحْرَ هَوْلَ الْعَدُوِّ يُجَاهِدُونَ فِي سَبِيلِ اللَّهِ فَذَكَرَ لَهُمْ خَيْرًا كَثِيرًا [اسناده ضعيف، اخرجه ابو يعلى: ٢٤٦١].

(۲۷۲۲) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام اپنی کسی زوجہ محترمہ کے گھر میں تھے، تھوڑی دیر بعد آپ صلی اللہ علیہ وسلم سر رکھ کر سو گئے، نیند کے دوران آپ صلی اللہ علیہ وسلم ہنسنے لگے، جب بیدار ہوئے تو کسی زوجہ محترمہ نے پوچھا کہ آپ سوتے ہوئے ہنس رہے تھے، خیر تو تھی؟ فرمایا مجھے اپنی امت کے ان لوگوں پر خوشی محسوس ہو رہی تھی جو سمندری سفر پر دشمن کو ڈرانے کے لئے نکلے ہیں، وہ اللہ کے راستے میں جہاد کر رہے ہیں، نبی علیہ السلام نے ان کے لئے بڑی خیر کا ذکر فرمایا۔

(۲۷۲۳) حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ حَدَّثَنَا أَبُو الْأَحْوَصِ عَنْ سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا أَرَادَ أَنْ يَخْرُجَ فِي سَفَرٍ قَالَ اللَّهُمَّ أَنْتَ الصَّاحِبُ فِي السَّفَرِ وَالْخَلِيفَةُ فِي الْأَهْلِ اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنَ الضُّبْنَةِ فِي السَّفَرِ وَالْكَآبَةِ فِي الْمُنْقَلَبِ اللَّهُمَّ اقْبِضْ لَنَا الْأَرْضَ وَهَوِّنْ عَلَيْنَا السَّفَرَ [راجع: ٢٣١١].

(۲۷۲۳) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام جب سفر پر نکلنے کا ارادہ فرماتے تو یہ دعاء پڑھتے کہ اے اللہ! آپ سفر میں میرے ساتھی اور میرے اہل خانہ میں میرے پیچھے محافظ ہیں، اے اللہ! میں سفر کی تنگی اور واپسی کی پریشانی سے آپ کی پناہ میں آتا ہوں، اے اللہ! زمین کو ہمارے لیے لپیٹ کر ہمارے لیے اس سفر کو آسان فرما دیجئے۔

(۲۷۲۴) حَدَّثَنَا عَفَّانُ وَأَبُو سَعِيدٍ الْمَعْنَى قَالَا حَدَّثَنَا ثَابِتٌ حَدَّثَنَا هِلَالُ بْنُ خَبَّابٍ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْتَفَتَ إِلَى أُحُدٍ فَقَالَ وَالَّذِي نَفْسُ مُحَمَّدٍ بِيَدِهِ مَا يَسُرُّنِي أَنَّ أُحُدًا يُحَوَّلُ لِآلِ مُحَمَّدٍ ذَهَبًا أُنْفِقُهُ فِي سَبِيلِ اللَّهِ أَمُوتُ يَوْمَ أَمُوتُ أَدَعُ مِنْهُ دِينَارَيْنِ إِلَّا دِينَارَيْنِ أُعِدُّهُمَا لِدَيْنٍ إِنْ كَانَ فَمَاتَ وَمَا تَرَكَ دِينَارًا وَلَا دِرْهَمًا وَلَا عَبْدًا وَلَا وَلِيدَةً وَتَرَكَ دِرْعَهُ مَرْهُونَةً عِنْدَ يَهُودِيٍّ عَلَى ثَلَاثِينَ صَاعًا مِنْ شَعِيرٍ [قال شعيب: اسناده قوى، اخرجه عبد بن حميد: ٥٩٨، وابو يعلى: ٢٤٨٤]. [انظر: ٢٧٤٣].

(۲۷۲۴) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام نے احد پہاڑ کی طرف دیکھ کر فرمایا اس ذات کی قسم! جس کے قبضۂ قدرت میں میری جان ہے، مجھے یہ بات پسند نہیں ہے کہ آل محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے لئے احد پہاڑ کو سونے کا بنا دیا جائے، میں اس میں سے اللہ کے نام پر خرچ کرتا رہوں اور جس دن مروں تو اس میں سے دو دینار بھی میرے پاس بچے ہوں، سوائے ان دو

دیناروں کے جو میں قرض کی ادائیگی کے لئے رکھ لوں، بشرطیکہ قرض ہو بھی چنانچہ جب نبی علیہ السلام کا وصال ہوا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ترکہ میں کوئی دینار یا درہم، اور کوئی غلام یا باندی نہ چھوڑی بلکہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی زرہ ایک یہودی کے پاس گروی کے طور پر رکھی ہوئی تھی جس سے نبی علیہ السلام نے تیس صاع جو لئے تھے۔

(۲۷۲۵) حَدَّثَنَا حُسَيْنُ بْنُ مُحَمَّدٍ وَأَبُو أَحْمَدَ الزُّبَيْرِيُّ قَالَا حَدَّثَنَا شَرِيكٌ وَحَجَّاجٌ قَالَا حَدَّثَنَا شَرِيكٌ (ح) وَحَجَّاجٌ قَالَ حَدَّثَنَا شَرِيكٌ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُوتِرُ بِثَلَاثٍ بِسَبِّحِ اسْمَ رَبِّكَ الْأَعْلَى وَقُلْ يَا أَيُّهَا الْكَافِرُونَ وَقُلْ هُوَ اللَّهُ أَحَدٌ [راجع: ۲۷۲۰].

(۲۷۲۵) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام تین رکعت وتر پڑھتے تھے اور ان میں سورۂ اعلیٰ، سورۂ کافرون اور سورۂ اخلاص (علی الترتیب) پڑھتے تھے۔

(۲۷۲۶) حَدَّثَنَا خَلَفُ بْنُ الْوَلِيدِ قَالَ حَدَّثَنَا إِسْرَائِيلُ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُوتِرُ بِثَلَاثٍ فَذَكَرَ مِثْلَهُ [راجع: ۲۷۲۰].

(۲۷۲۶) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۲۷۲۷) حَدَّثَنَا أَبُو الْقَاسِمِ بْنُ أَبِي الزِّنَادِ قَالَ أَخْبَرَنِي ابْنُ أَبِي حَبِيبَةَ عَنْ دَاوُدَ بْنِ الْحُصَيْنِ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اقْتُلُوا الْفَاعِلَ وَالْمَفْعُولَ بِهِ فِي عَمَلِ قَوْمِ لُوطٍ وَالْبَهِيمَةَ وَالْوَاقِعَ عَلَى الْبَهِيمَةِ وَمَنْ وَقَعَ عَلَى ذَاتِ مَحْرَمٍ فَاقْتُلُوهُ [اسناده ضعيف. قال الألباني: حسن صحيح (ابو داود: ٤٤٦٢ و ٤٤٦٤، ابن ماجة ٢٥٦١ و ٢٥٦٤، الترمذي: ١٤٥٥ و ١٤٥٦)]. [راجع: ٢٤٢٠].

(۲۷۲۷) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا جو شخص کسی جانور سے بدفعلی کرے، اس شخص کو بھی قتل کر دو اور اس جانور کو بھی قتل کر دو اور جو شخص کسی ذی محرم سے بدکاری کرے اسے بھی قتل کر دو۔

(۲۷۲۸) حَدَّثَنَا أَبُو الْقَاسِمِ بْنُ أَبِي الزِّنَادِ قَالَ أَخْبَرَنِي ابْنُ أَبِي حَبِيبَةَ عَنْ دَاوُدَ بْنِ الْحُصَيْنِ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا بَعَثَ جُيُوشَهُ قَالَ اخْرُجُوا بِسْمِ اللَّهِ تُقَاتِلُونَ فِي سَبِيلِ اللَّهِ مَنْ كَفَرَ بِاللَّهِ لَا تَغْدِرُوا وَلَا تَغُلُّوا وَلَا تُمَثِّلُوا وَلَا تَقْتُلُوا الْوِلْدَانَ وَلَا أَصْحَابَ الصَّوَامِعِ [قال شعيب: حسن لغيره، اخرجه ابو يعلى: ٢٥٤٩].

(۲۷۲۸) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام جب اپنے کسی لشکر کو روانہ کرتے تو فرماتے کہ اللہ کا نام لے کر روانہ ہو جاؤ، اللہ کے ساتھ کفر کرنے والوں سے جہاد کرو، وعدہ خلافی مت کرو، مال غنیمت میں خیانت نہ کرو، لاشوں کا مثلہ نہ کرو، بچوں اور مذہبی رہنماؤں کو قتل مت کرو۔

(۲۷۲۹) حَدَّثَنَا أَبُو الْقَاسِمِ قَالَ أَخْبَرَنِي ابْنُ أَبِي حَبِيبَةَ عَنْ دَاوُدَ بْنِ الْحُصَيْنِ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ كَانَ

رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُعَلِّمُنَا مِنْ الْحُمَّى وَالْأَوْجَاعِ بِسْمِ اللَّهِ الْكَبِيرِ أَعُوذُ بِاللَّهِ الْعَظِيمِ مِنْ شَرِّ عِرْقٍ نَعَّارٍ وَمِنْ شَرِّ حَرِّ النَّارِ [قال الألباني: ضعيف (الترمذي: ٢٠٧٥)].

(۲۷۲۹) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام ہمیں بخار اور ہر قسم کی تکلیف اور درد سے حفاظت کے لئے یہ دعاء سکھاتے تھے "اس اللہ کے نام سے جو بہت بڑا ہے، میں اس اللہ کی پناہ میں آتا ہوں جو بہت عظیم ہے، جوش مارتی ہوئی آگ اور جہنم کی گرمی کے شر سے۔"

(٢٧٣٠) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَطَاءِ بْنِ السَّائِبِ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أُتِيَ بِقَصْعَةٍ مِنْ ثَرِيدٍ فَقَالَ كُلُوا مِنْ حَوْلِهَا وَلَا تَأْكُلُوا مِنْ وَسَطِهَا فَإِنَّ الْبَرَكَةَ تَنْزِلُ فِي وَسَطِهَا [راجع: ٢٤٣٩].

(۲۷۳۰) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں ثرید کا ایک پیالہ پیش کیا گیا تو ارشاد فرمایا پیالے (برتن) کے کناروں سے کھانا کھایا کرو، درمیان سے نہ کھایا کرو، کیونکہ کھانے کے درمیان میں برکت نازل ہوتی ہے (اور سب طرف پھیلتی ہے)

(٢٧٣١) حَدَّثَنَا رَوْحٌ حَدَّثَنَا هِشَامٌ عَنْ عَطَاءٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سُئِلَ يَوْمَ النَّحْرِ عَنْ رَجُلٍ حَلَقَ قَبْلَ أَنْ يَرْمِيَ أَوْ نَحَرَ أَوْ ذَبَحَ وَأَشْبَاهِ هَذَا فِي التَّقْدِيمِ وَالتَّأْخِيرِ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا حَرَجَ لَا حَرَجَ [راجع: ١٨٥٧].

(۲۷۳۱) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام سے دس ذی الحجہ کے دن اس شخص کے متعلق پوچھا گیا جو قربانی کرنے سے پہلے حلق کروالے یا ترتیب میں کوئی اور تبدیلی ہو جائے تو کیا حکم ہے؟ نبی علیہ السلام ہر سوال کے جواب میں یہی فرماتے رہے کہ کوئی حرج نہیں۔

(٢٧٣٢) حَدَّثَنَا أَبُو سَلَمَةَ الْخُزَاعِيُّ قَالَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ أَبِي عَمْرٍو عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ وَجَدْتُمُوهُ يَعْمَلُ عَمَلَ قَوْمِ لُوطٍ فَاقْتُلُوا الْفَاعِلَ وَالْمَفْعُولَ بِهِ [راجع: ٢٤٢٠].

(۲۷۳۲) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا جو شخص کسی جانور سے بدفعلی کرے، اس شخص کو بھی قتل کر دو اور اس جانور کو بھی قتل کر دو۔

(٢٧٣٣) حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ قَالَ أَخْبَرَنَا عَبَّادُ بْنُ مَنْصُورٍ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّهُ قَالَ فِي الَّذِي يَأْتِي الْبَهِيمَةَ اقْتُلُوا الْفَاعِلَ وَالْمَفْعُولَ بِهِ

(۲۷۳۳) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ جو شخص کسی جانور سے بدفعلی کرے، اس شخص کو بھی قتل کر دو اور اس جانور کو

بھی قتل کر دو۔

(۲۷۳۴) حَدَّثَنِي حُجَيْنُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا إِسْرَائِيلُ عَنْ عَبْدِ الْأَعْلَى عَنِ ابْنِ جُبَيْرٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ رَجُلًا مِنَ الْأَنْصَارِ وَقَعَ فِي أَبٍ لِلْعَبَّاسِ كَانَ فِي الْجَاهِلِيَّةِ فَلَطَمَهُ الْعَبَّاسُ فَجَاءَ قَوْمُهُ فَقَالُوا وَاللَّهِ لَنَلْطِمَنَّهُ كَمَا لَطَمَهُ فَلَبِسُوا السِّلَاحَ فَبَلَغَ ذَلِكَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَصَعِدَ الْمِنْبَرَ فَقَالَ أَيُّهَا النَّاسُ أَيُّ أَهْلِ الْأَرْضِ أَكْرَمُ عَلَى اللَّهِ قَالُوا أَنْتَ قَالَ فَإِنَّ الْعَبَّاسَ مِنِّي وَأَنَا مِنْهُ فَلَا تَسُبُّوا مَوْتَانَا فَتُؤْذُوا أَحْيَانَا فَجَاءَ الْقَوْمُ فَقَالُوا يَا رَسُولَ اللَّهِ نَعُوذُ بِاللَّهِ مِنْ غَضَبِكَ[صححه الحاكم (۳/۳۲۵). وقال الترمذي: حسن صحيح غريب. قال الألباني: ضعيف (الترمذي: ۳۷۵۹، النسائي: ۸/۳۳)].

(۲۷۳۴) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ انصار میں سے ایک آدمی نے حضرت عباس رضی اللہ عنہما کے والد'' جو زمانہ جاہلیت ہی میں فوت ہو گئے تھے'' کے متعلق نازیبا کلمات کہے، حضرت عباس رضی اللہ عنہما نے اسے طمانچہ دے مارا، اس کی قوم کے لوگ آئے اور کہنے لگے کہ ہم بھی انہیں اسی طرح طمانچہ ماریں گے جیسے انہوں نے مارا ہے، اور اسلحہ پہننے لگے، نبی علیہ السلام کو جب اس بات کا پتہ چلا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم منبر پر تشریف لائے اور فرمایا اے لوگو! یہ بتاؤ کہ اللہ کی بارگاہ میں اہل زمین میں سب سے زیادہ معزز کون ہے؟ لوگوں نے عرض کیا آپ ہیں، فرمایا کہ پھر عباس مجھ سے ہیں اور میں ان سے ہوں، اس لئے تم ہمارے فوت شدگان کو برا بھلا کہہ کر ہمارے زندوں کو اذیت نہ پہنچاؤ، یہ سن کر اس انصاری کی قوم والے آئے اور کہنے لگے کہ ہم آپ کے غصے سے اللہ کی پناہ میں آتے ہیں۔

(۲۷۳۵) حَدَّثَنَا رَوْحٌ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ سَمِعْتُ سُلَيْمَانَ عَنْ مُجَاهِدٍ أَنَّ النَّاسَ كَانُوا يَطُوفُونَ بِالْبَيْتِ وَابْنُ عَبَّاسٍ جَالِسٌ مَعَهُ مِحْجَنٌ فَقَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا اتَّقُوا اللَّهَ حَقَّ تُقَاتِهِ وَلَا تَمُوتُنَّ إِلَّا وَأَنْتُمْ مُسْلِمُونَ وَلَوْ أَنَّ قَطْرَةً مِنَ الزَّقُّومِ قُطِرَتْ لَأَمَرَّتْ عَلَى أَهْلِ الْأَرْضِ عَيْشَهُمْ فَكَيْفَ مَنْ لَيْسَ لَهُمْ طَعَامٌ إِلَّا الزَّقُّومُ[قال الترمذي: حسن صحيح. قال الألباني: ضعيف (ابن ماجة: ۴۳۲۵، الترمذي: ۲۵۸۵). قال شعيب: اسناده صحيح]. [انظر: ۳۱۳۶].

(۲۷۳۵) مجاہد رحمۃ اللہ علیہ کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ لوگ بیت اللہ کا طواف کر رہے تھے اور حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما حرم میں تشریف فرما تھے، ان کے پاس ایک چھڑی بھی تھی، وہ کہنے لگے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ آیت تلاوت کر کے کہ'' اے اہل ایمان! اللہ سے اس طرح ڈرو جیسے اس سے ڈرنے کا حق ہے اور تم نہ مرنا مگر مسلمان ہو کر'' فرمایا اگر'' زقوم'' کا ایک قطرہ بھی زمین پر ٹپکا دیا جائے تو زمین والوں کی زندگی کو تلخ کر کے رکھ دے، اب سوچ لو کہ جس کا کھانا ہی زقوم ہوگا، اس کا کیا بنے گا۔

فائدہ: ''زقوم'' جہنم کے ایک درخت کا نام ہے۔

(۲۷۳۶) حَدَّثَنَا رَوْحٌ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ عَلِيِّ بْنِ زَيْدٍ عَنْ يُوسُفَ بْنِ مِهْرَانَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ رَسُولَ

اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَا مِنْ أَحَدٍ مِنْ النَّاسِ إِلَّا وَقَدْ أَخْطَأَ أَوْ هَمَّ بِخَطِيئَةٍ لَيْسَ يَحْيَى بْنَ زَكَرِيَّا[راجع: ۲۲۹٤].

(۲۷۳۶) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا حضرت یحییٰ علیہ السلام کے علاوہ اولادِ آدم میں سے کوئی ایسا نہیں ہے جس نے کوئی غلطی یعنی گناہ نہ کیا ہو یا گناہ کا ارادہ نہ کیا ہو۔

(۲۷۳۷) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ حَمَّادٍ قَالَ أَخْبَرَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنْ أَبِي بِشْرٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ وَاللَّهِ مَا صَامَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ شَهْرًا كَامِلًا قَطُّ غَيْرَ رَمَضَانَ وَكَانَ إِذَا صَامَ صَامَ حَتَّى يَقُولَ الْقَائِلُ وَاللَّهِ لَا يُفْطِرُ وَيُفْطِرُ حَتَّى إِذَا أَفْطَرَ يَقُولُ الْقَائِلُ وَاللَّهِ لَا يَصُومُ[راجع: ۲۲۹٤].

(۲۷۳۷) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ماہ رمضان کے علاوہ کسی مہینے کے مکمل روزے نہیں رکھے، البتہ وہ بعض اوقات اس تسلسل کے ساتھ روزے رکھتے تھے کہ لوگ کہتے تھے کہ اب نبی علیہ السلام کوئی روزہ نہیں چھوڑیں گے اور بعض اوقات اس تسلسل سے افطار فرماتے تھے کہ کہنے والے کہتے تھے کہ اب نبی علیہ السلام کوئی روزہ نہیں رکھیں گے۔

(۲۷۳۸) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي بُكَيْرٍ حَدَّثَنَا حَسَنُ بْنُ صَالِحٍ عَنْ سِمَاكٍ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُصُّ شَارِبَهُ وَكَانَ أَبُوكُمْ إِبْرَاهِيمُ مِنْ قَبْلِهِ يَقُصُّ شَارِبَهُ[قال الألباني: ضعيف الاسناد (الترمذي: ۲۷٦۰) وابن ابي شيبة: ۸/٥٦۷، وابويعلى: ۲۷۱٥].

(۲۷۳۸) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام اپنی مونچھوں کو تراشا کرتے تھے اور ان سے پہلے تمہارے باپ ابراہیم علیہ السلام بھی اپنی مونچھوں کو تراشتے تھے۔

(۲۷۳۹) حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ دَاوُدَ حَدَّثَنَا هِشَامٌ يَعْنِي الدَّسْتُوَائِيَّ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا تَفْتَخِرُوا بِآبَائِكُمْ الَّذِينَ مَاتُوا فِي الْجَاهِلِيَّةِ فَوَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ لَمَا يُدَهْدِهُ الْجُعَلُ بِمَنْخَرَيْهِ خَيْرٌ مِنْ آبَائِكُمْ الَّذِينَ مَاتُوا فِي الْجَاهِلِيَّةِ

(۲۷۳۹) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا اپنے ان آباؤ اجداد پر فخر نہ کیا کرو جو زمانہ جاہلیت میں مر گئے ہوں، اس ذات کی قسم! جس کے دستِ قدرت میں میری جان ہے، ایک مسلمان کی ناک کے نتھنوں میں جو گرد و غبار لڑھک کر چلا جاتا ہے وہ تمہارے ان آباؤ اجداد سے بہتر ہے جو زمانہ جاہلیت میں مر گئے۔

(۲۷٤۰) حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ دَاوُدَ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ النَّهْشَلِيُّ عَنْ حَبِيبِ بْنِ أَبِي ثَابِتٍ عَنْ يَحْيَى بْنِ الْجَزَّارِ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُوتِرُ بِثَلَاثٍ[راجع: ۲۷۱٤].

(۲۷٤۰) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام تین رکعت وتر پڑھتے تھے۔

(۲۷٤۱) حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ دَاوُدَ أَبُو دَاوُدَ قَالَ أَخْبَرَنَا شَرِيكٌ عَنْ سِمَاكٍ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ رَجُلًا قَالَ

يَا رَسُولَ اللَّهِ الْحَجُّ كُلَّ عَامٍ فَقَالَ بَلْ حَجَّةٌ عَلَى كُلِّ إِنْسَانٍ وَلَوْ قُلْتُ نَعَمْ كُلَّ عَامٍ لَكَانَ كُلَّ عَامٍ [راجع: ٢٦٦٣]

(۲۷۴۱) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ ایک آدمی نے بارگاہِ رسالت میں عرض کیا یا رسول اللہ! کیا ہر سال حج فرض ہے؟ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہر مسلمان "جو صاحب استطاعت ہو" پر حج فرض ہے، اگر میں کہہ دیتا کہ ہر سال، تو ہر سال حج کرنا فرض ہو جاتا۔

(٢٧٤٢) حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ مُسْلِمٍ حَدَّثَنَا يَزِيدُ عَنْ مِقْسَمٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أُعْطِيتُ خَمْسًا لَمْ يُعْطَهُنَّ نَبِيٌّ قَبْلِي وَلَا أَقُولُهُنَّ فَخْرًا بُعِثْتُ إِلَى النَّاسِ كَافَّةً الْأَحْمَرِ وَالْأَسْوَدِ وَنُصِرْتُ بِالرُّعْبِ مَسِيرَةَ شَهْرٍ وَأُحِلَّتْ لِي الْغَنَائِمُ وَلَمْ تَحِلَّ لِأَحَدٍ قَبْلِي وَجُعِلَتْ لِي الْأَرْضُ مَسْجِدًا وَطَهُورًا وَأُعْطِيتُ الشَّفَاعَةَ فَأَخَّرْتُهَا لِأُمَّتِي فَهِيَ لِمَنْ لَا يُشْرِكُ بِاللَّهِ شَيْئًا [راجع: ٢٢٥٦].

(۲۷۴۲) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ ارشاد فرمایا مجھے پانچ ایسی خصوصیات عطاء فرمائی گئی ہیں جو مجھ سے پہلے کسی کو نہیں دی گئیں، اور میں یہ بات فخر کے طور پر بیان نہیں کر رہا، مجھے ہر سرخ اور سیاہ کی طرف مبعوث کیا گیا ہے، ایک ماہ کی مسافت پر رعب کے ذریعے میری مدد کی گئی ہے، میرے لیے مال غنیمت کو حلال کیا گیا ہے جبکہ مجھ سے پہلے کسی کے لئے حلال نہیں کیا گیا، میرے لیے روئے زمین کو سجدہ گاہ اور باعث طہارت بنا دیا گیا ہے، اور مجھے شفاعت کا حق دیا گیا ہے جسے میں نے اپنی امت کے لئے قیامت کے دن تک مؤخر کر دیا ہے اور یہ ہر اس شخص کے لئے ہے جو اللہ کے ساتھ کسی کو شریک نہ ٹھہراتا ہو۔

(٢٧٤٣) حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ حَدَّثَنَا ثَابِتٌ حَدَّثَنَا هِلَالٌ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَظَرَ إِلَى أُحُدٍ فَقَالَ وَالَّذِي نَفْسُ مُحَمَّدٍ بِيَدِهِ مَا يَسُرُّنِي أَنَّ أُحُدًا لِآلِ مُحَمَّدٍ ذَهَبًا أُنْفِقُهُ فِي سَبِيلِ اللَّهِ أَمُوتُ يَوْمَ أَمُوتُ وَعِنْدِي مِنْهُ دِينَارَانِ إِلَّا أَنْ أُعِدَّهُمَا لِدَيْنٍ قَالَ فَمَاتَ وَمَا تَرَكَ دِينَارًا وَلَا دِرْهَمًا وَلَا عَبْدًا وَلَا وَلِيدَةً وَتَرَكَ دِرْعَهُ رَهْنًا عِنْدَ يَهُودِيٍّ بِثَلَاثِينَ صَاعًا مِنْ شَعِيرٍ [راجع: ٢٧٢٤].

(۲۷۴۳) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام نے احد پہاڑ کی طرف دیکھ کر فرمایا اس ذات کی قسم! جس کے قبضۂ قدرت میں محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) کی جان ہے، مجھے یہ بات پسند نہیں ہے کہ آلِ محمد کے لئے احد پہاڑ کو سونے کا بنا دیا جائے، میں اس میں سے اللہ کے نام پر خرچ کرتا رہوں اور جس دن مروں تو اس میں سے دو دینار بھی میرے پاس بچے ہوں، سوائے ان دو دیناروں کے جو میں قرض کی ادائیگی کے لئے رکھ لوں، بشرطیکہ قرض ہو بھی، چنانچہ جب نبی علیہ السلام کا وصال ہوا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ترکہ میں کوئی دینار یا درہم، اور کوئی غلام یا باندی نہ چھوڑی بلکہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی زرہ ایک یہودی کے پاس گروی کے طور پر رکھی ہوئی تھی جس سے نبی علیہ السلام نے تیس صاع جَو لئے تھے۔

(٢٧٤٤) حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ وَأَبُو سَعِيدٍ وَعَفَّانُ قَالُوا حَدَّثَنَا ثَابِتٌ حَدَّثَنَا هِلَالٌ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَخَلَ عَلَيْهِ عُمَرُ وَهُوَ عَلَى حَصِيرٍ قَدْ أَثَّرَ فِي جَنْبِهِ فَقَالَ يَا نَبِيَّ اللَّهِ لَوْ

اتَّخَذْتَ فِرَاشًا أَوْثَرَ مِنْ هَذَا فَقَالَ مَا لِي وَلِلدُّنْيَا مَا مَثَلِي وَمَثَلُ الدُّنْيَا إِلَّا كَرَاكِبٍ سَارَ فِي يَوْمٍ صَائِفٍ فَاسْتَظَلَّ تَحْتَ شَجَرَةٍ سَاعَةً مِنْ نَهَارٍ ثُمَّ رَاحَ وَتَرَكَهَا

(۲۷۴۴) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ بارگاہِ رسالت میں حاضر ہوئے، دیکھا کہ نبی علیہ السلام جس چٹائی پر تشریف فرما ہیں، پہلوئے مبارک پر اس کے نشانات پڑ چکے ہیں، عرض کیا کہ اے اللہ کے نبی! اگر آپ صلی اللہ علیہ وسلم اس سے کچھ نرم بستر بنوا لیتے تو کتنا اچھا ہوتا؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا میرا دنیا سے کیا تعلق؟ میری اور دنیا کی مثال تو اس سوار کی سی ہے جو گرمی کے موسم میں سارا دن چلتا رہے اور کچھ دیر کے لئے ایک درخت کے نیچے سایہ حاصل کرے، پھر اسے چھوڑ کر چل دے۔

(۲۷۴۵) حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ حَدَّثَنَا ثَابِتٌ حَدَّثَنَا هِلَالٌ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَاتَلَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَدُوًّا فَلَمْ يَفْرُغْ مِنْهُمْ حَتَّى أَخَّرَ الْعَصْرَ عَنْ وَقْتِهَا فَلَمَّا رَأَى ذَلِكَ قَالَ اللَّهُمَّ مَنْ حَبَسَنَا عَنْ الصَّلَاةِ الْوُسْطَى فَامْلَأْ بُيُوتَهُمْ نَارًا وَامْلَأْ قُبُورَهُمْ نَارًا وَنَحْوَ ذَلِكَ

(۲۷۴۵) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ غزوۂ خندق کے دن نبی علیہ السلام نے دشمن سے قتال کیا اور اس کی وجہ سے نمازِ عصر اپنے وقت سے مؤخر ہو گئی، یہ دیکھ کر نبی علیہ السلام نے فرمایا اے اللہ! ان کے گھروں اور قبروں کو آگ سے بھر دے کہ انہوں نے ہمیں نمازِ عصر نہیں پڑھنے دی۔

(۲۷۴۶) حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ وَعَفَّانُ قَالَا حَدَّثَنَا ثَابِتٌ عَنْ هِلَالٍ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَنَتَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ شَهْرًا مُتَتَابِعًا فِي الظُّهْرِ وَالْعَصْرِ وَالْمَغْرِبِ وَالْعِشَاءِ وَالصُّبْحِ فِي دُبُرِ كُلِّ صَلَاةٍ إِذَا قَالَ سَمِعَ اللَّهُ لِمَنْ حَمِدَهُ مِنَ الرَّكْعَةِ الْآخِرَةِ يَدْعُو عَلَيْهِمْ عَلَى حَيٍّ مِنْ بَنِي سُلَيْمٍ عَلَى رِعْلٍ وَذَكْوَانَ وَعُصَيَّةَ وَيُؤَمِّنُ مَنْ خَلْفَهُ أَرْسَلَ إِلَيْهِمْ يَدْعُوهُمْ إِلَى الْإِسْلَامِ فَقَتَلُوهُمْ قَالَ عَفَّانُ فِي حَدِيثِهِ قَالَ وَقَالَ عِكْرِمَةُ هَذَا كَانَ مِفْتَاحَ الْقُنُوتِ [صححه ابن خزيمة(٦١٨). قال الألباني: حسن (ابوداود: ١٤٤٣). قال شعيب، اسناده صحيح].

(۲۷۴۶) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے پورا مہینہ تسلسل کے ساتھ ظہر، عصر، مغرب، عشاء اور فجر کی نماز میں قنوتِ نازلہ پڑھی ہے، آپ صلی اللہ علیہ وسلم ہر نماز کے اختتام پر دوسری رکعت کے رکوع سے سر اٹھانے اور "سمع اللہ لمن حمدہ" کہنے کے بعد بنو سلیم کے ایک قبیلے، رعل، ذکوان، عصیہ اور انہیں پناہ دینے والوں پر بددعاء فرماتے تھے، نبی علیہ السلام نے ان قبائل کی طرف اپنے صحابہ رضی اللہ عنہم کو دعوتِ اسلام کے لئے بھیجا تھا لیکن ان لوگوں نے انہیں شہید کر دیا۔

(۲۷۴۷) حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ دَاوُدَ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ حَدَّثَنَا الْحَكَمُ وَأَبُو بِشْرٍ عَنْ مَيْمُونِ بْنِ مِهْرَانَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْ كُلِّ ذِي نَابٍ مِنَ السِّبَاعِ وَكُلِّ ذِي مِخْلَبٍ مِنَ الطَّيْرِ [راجع: ٢١٩٢]

(۲۷۴۷) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے کچلی سے شکار کرنے والے ہر درندے اور پنجے سے شکار کرنے

والے ہر پرندے سے منع فرمایا ہے۔

(۲۷۴۸) حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا حُسَيْنٌ حَدَّثَنَا ابْنُ بُرَيْدَةَ قَالَ حَدَّثَنِي يَحْيَى بْنُ يَعْمَرَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَقُولُ اللَّهُمَّ لَكَ أَسْلَمْتُ وَبِكَ آمَنْتُ وَعَلَيْكَ تَوَكَّلْتُ وَإِلَيْكَ أَنَبْتُ وَبِكَ خَاصَمْتُ أَعُوذُ بِعِزَّتِكَ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ أَنْ تُضِلَّنِي أَنْتَ الْحَيُّ الَّذِي لَا تَمُوتُ وَالْجِنُّ وَالْإِنْسُ يَمُوتُونَ

(۲۷۴۸) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام یہ دعاء کیا کرتے تھے کہ اے اللہ! میں آپ کا تابع فرمان ہو گیا، میں آپ پر ایمان لایا، آپ پر بھروسہ کیا، آپ کی طرف رجوع کیا، آپ ہی کی طاقت سے جھگڑتا ہوں، میں آپ کے غلبہ کی پناہ میں آتا ہوں ''آپ کے علاوہ کوئی معبود نہیں'' اس بات سے کہ آپ مجھے گمراہ کر دیں، آپ سب کو زندہ رکھنے والے ہیں، آپ پر موت نہیں آسکتی اور تمام جن وانس مر جائیں گے۔

(۲۷۴۹) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ آدَمَ حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ حَدَّثَنَا دَاوُدُ بْنُ أَبِي هِنْدٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَدِمَ ضِمَادٌ الْأَزْدِيُّ مَكَّةَ فَرَأَى رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَغِلْمَانٌ يَتْبَعُونَهُ فَقَالَ يَا مُحَمَّدُ إِنِّي أُعَالِجُ مِنَ الْجُنُونِ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ الْحَمْدَ لِلَّهِ نَسْتَعِينُهُ وَنَسْتَغْفِرُهُ وَنَعُوذُ بِاللَّهِ مِنْ شُرُورِ أَنْفُسِنَا مَنْ يَهْدِهِ اللَّهُ فَلَا مُضِلَّ لَهُ وَمَنْ يُضْلِلْ فَلَا هَادِيَ لَهُ وَأَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ قَالَ فَقَالَ رُدَّ عَلَيَّ هَذِهِ الْكَلِمَاتِ قَالَ ثُمَّ قَالَ لَقَدْ سَمِعْتُ الشِّعْرَ وَالْعِيَافَةَ وَالْكِهَانَةَ فَمَا سَمِعْتُ مِثْلَ هَذِهِ الْكَلِمَاتِ لَقَدْ بَلَغْنَ قَامُوسَ الْبَحْرِ وَإِنِّي أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ فَأَسْلَمَ فَقَالَ لَهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حِينَ أَسْلَمَ عَلَيْكَ وَعَلَى قَوْمِكَ قَالَ فَقَالَ نَعَمْ عَلَيَّ وَعَلَى قَوْمِي قَالَ فَمَرَّتْ سَرِيَّةٌ مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَعْدَ ذَلِكَ بِقَوْمِهِ فَأَصَابَ بَعْضُهُمْ مِنْهُمْ شَيْئًا إِدَاوَةً أَوْ غَيْرَهَا فَقَالُوا هَذِهِ مِنْ قَوْمِ ضِمَادٍ رُدُّوهَا قَالَ فَرَدُّوهَا [صححه مسلم (۸۶۸)]. [انظر: ۳۲۷۵].

(۲۷۴۹) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ ضماد ازدی ایک مرتبہ مکہ مکرمہ آئے، انہوں نے نبی علیہ السلام کو دیکھا اور ان چند نوجوانوں کو بھی جو نبی علیہ السلام کی اتباع کرتے تھے، اور کہا کہ اے محمد! (صلی اللہ علیہ وسلم) میں جنون کا علاج کرتا ہوں، نبی علیہ السلام نے اس کے جواب میں یہ کلمات فرمائے کہ تمام تعریفات اللہ کے لئے ہیں، ہم اس سے مدد اور بخشش طلب کرتے ہیں، اور اپنے نفسوں کے شر سے اس کی پناہ میں آتے ہیں، جسے اللہ ہدایت دے دے اسے کوئی گمراہ نہیں کر سکتا اور جسے وہ گمراہ کر دے اسے کوئی ہدایت نہیں دے سکتا، میں اس بات کی گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے علاوہ کوئی معبود نہیں، وہ اکیلا ہے، اس کا کوئی شریک نہیں اور میں اس بات کی بھی گواہی دیتا ہوں کہ محمد صلی اللہ علیہ وسلم اللہ کے بندے اور اس کے رسول ہیں۔

ضماد نے کہا کہ یہ کلمات دوبارہ سنایئے، پھر کہا کہ میں نے شعر، نجوم اور کہانت سب چیزیں سنی ہیں لیکن ایسے کلمات کبھی نہیں سنے، یہ تو سمندر کی گہرائی تک پہنچے ہوئے کلمات ہیں، یہ کہا اور کلمہ پڑھ کر اسلام قبول کر لیا، نبی علیہ السلام نے فرمایا کیا اس کلمہ کی ضمانت آپ اور آپ کی قوم دونوں پر ہے؟ انہوں نے عرض کیا جی ہاں! مجھ پر بھی ہے اور میری قوم پر بھی، چنانچہ اس واقعے کے کچھ عرصے بعد نبی علیہ السلام کے صحابہ کا ایک سریہ ضماد کی قوم پر سے گذرا اور بعض لوگوں نے ان کا کوئی برتن وغیرہ لے لیا، صحابۂ کرام رضی اللہ عنہم کہنے لگے کہ یہ ضماد کی قوم کا برتن ہے، اسے واپس کر دو، چنانچہ انہوں نے وہ برتن تک واپس کر دیا۔

(۲۷۵۰) حَدَّثَنَا أَبُو جَعْفَرٍ الْمَدَائِنِيُّ قَالَ أَخْبَرَنَا عَبَّادُ بْنُ الْعَوَّامِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا حُسَيْنُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ جَاءَتْ أُمُّ الْفَضْلِ ابْنَةُ الْحَارِثِ بِأُمِّ حَبِيبَةَ بِنْتِ عَبَّاسٍ فَوَضَعَتْهَا فِي حِجْرِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَبَالَتْ فَاخْتَلَجَتْهَا أُمُّ الْفَضْلِ ثُمَّ لَكَمَتْ بَيْنَ كَتِفَيْهَا ثُمَّ اخْتَلَجَتْهَا فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَعْطِينِي قَدَحًا مِنْ مَاءٍ فَصَبَّهُ عَلَى مَبَالِهَا ثُمَّ قَالَ اسْلُكُوا الْمَاءَ فِي سَبِيلِ الْبَوْلِ

(۲۷۵۰) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ حضرت ام الفضل بنت حارث رضی اللہ عنہا نبی علیہ السلام کی خدمت میں ام حبیبہ بنت عباس کو لے کر آئیں اور نبی علیہ السلام کی گود میں بٹھا دیا، اس نے پیشاب کر دیا، ام الفضل شرمندہ ہو گئیں، اور بچی کو اس کے کندھوں کے درمیانی جگہ پر تھپڑ لگا دیا، نبی علیہ السلام نے فرمایا مجھے پانی کا ایک برتن دے دو، چنانچہ جہاں جہاں اس نے پیشاب کیا تھا، وہاں آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے پانی بہا لیا اور فرمایا پیشاب کی جگہ پر پانی بہا لیا کرو۔

(۲۷۵۱) حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ قَالَ قَالَ ابْنُ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي زِيَادٌ أَنَّ قَزَعَةَ مَوْلًى لِعَبْدِ الْقَيْسِ أَخْبَرَهُ أَنَّهُ سَمِعَ عِكْرِمَةَ مَوْلَى ابْنِ عَبَّاسٍ يَقُولُ قَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ صَلَّيْتُ إِلَى جَنْبِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَعَائِشَةُ خَلْفَنَا تُصَلِّي مَعَنَا وَأَنَا إِلَى جَنْبِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أُصَلِّي مَعَهُ

(۲۷۵۱) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ میں نے نبی علیہ السلام کے پہلو میں کھڑے ہو کر نماز پڑھی اور ہمارے پیچھے حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا کھڑی تھیں، جو ہمارے ساتھ نماز میں شریک تھیں۔

(۲۷۵۲) حَدَّثَنَا أَسْوَدُ حَدَّثَنَا أَيُّوبُ بْنُ عُتْبَةَ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ عَطَاءٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ بَيْعِ الْغَرَرِ قَالَ أَيُّوبُ وَفَسَّرَ يَحْيَى بَيْعَ الْغَرَرِ قَالَ إِنَّ مِنَ الْغَرَرِ ضَرْبَةَ الْغَائِصِ وَبَيْعُ الْغَرَرِ الْعَبْدُ الْآبِقُ وَبَيْعُ الْبَعِيرِ الشَّارِدِ وَبَيْعُ الْغَرَرِ مَا فِي بُطُونِ الْأَنْعَامِ وَبَيْعُ الْغَرَرِ تُرَابُ الْمَعَادِنِ وَبَيْعُ الْغَرَرِ مَا فِي ضُرُوعِ الْأَنْعَامِ إِلَّا بِكَيْلٍ

(۲۷۵۲) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے دھوکہ کی بیع اور تجارت سے منع فرمایا ہے۔

راوی حدیث ایوب کہتے ہیں کہ یحییٰ نے دھوکہ کی تجارت کی وضاحت کرتے ہوئے بتایا کہ اس میں یہ صورت بھی شامل ہے کہ کوئی آدمی یہ کہے کہ میں دریا میں جال پھینک رہا ہوں، جتنی مچھلیاں اس میں آ گئیں، میں اتنے روپے میں انہیں آپ کے

ہاتھ فروخت کرتا ہوں، اور بھگوڑے غلام کو فروخت کرنا، بدک جانے والی وحشی بکری کی فروخت، جانوروں کے حمل کی فروخت، کانوں کی مٹی کی فروخت اور جانور کے تھنوں میں موجود دودھ کی بلا اندازہ فروخت بھی شامل ہے ہاں! اگر دودھ ماپ کر بیچا جائے تو جائز ہے۔

(۲۷۵۳) حَدَّثَنَا أَسْوَدُ حَدَّثَنَا شَرِيكٌ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنِ التَّمِيمِيِّ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَاجِدًا مُخَوِّيًا حَتَّى رَأَيْتُ بَيَاضَ إِبْطَيْهِ [راجع: ۲٤۰٥].

(۲۷۵۳) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ میں نبی علیہ السلام کو سجدے کی حالت میں دیکھا اور میں نے نبی علیہ السلام کی مبارک بغلوں کی سفیدی دیکھ لی۔

(۲۷۵٤) حَدَّثَنَا أَسْوَدُ حَدَّثَنَا شَرِيكٌ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنِ الضَّحَّاكِ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ كَانَتْ تَلْبِيَةُ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَبَّيْكَ اللَّهُمَّ لَبَّيْكَ لَا شَرِيكَ لَكَ لَبَّيْكَ إِنَّ الْحَمْدَ وَالنِّعْمَةَ لَكَ وَالْمُلْكَ لَا شَرِيكَ لَكَ [راجع: ۲٤۰٤].

(۲۷۵۴) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام کا تلبیہ اس طرح تھا لَبَّيْكَ اللَّهُمَّ لَبَّيْكَ لَا شَرِيكَ لَكَ لَبَّيْكَ إِنَّ الْحَمْدَ وَالنِّعْمَةَ لَكَ وَالْمُلْكَ لَا شَرِيكَ لَكَ

(۲۷۵٥) حَدَّثَنَا أَسْوَدُ حَدَّثَنَا شَرِيكٌ عَنْ جَابِرٍ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ أُتِيَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِجُبْنَةٍ فِي غَزَاةٍ فَقَالَ أَيْنَ صُنِعَتْ هَذِهِ فَقَالُوا بِفَارِسَ وَنَحْنُ نُرَى أَنَّهُ يُجْعَلُ فِيهَا مَيْتَةٌ فَقَالَ اطْعَنُوا فِيهَا بِالسِّكِّينِ وَاذْكُرُوا اسْمَ اللَّهِ وَكُلُوا ذَكَرَهُ شَرِيكٌ مَرَّةً أُخْرَى فَزَادَ فِيهِ فَجَعَلُوا يَضْرِبُونَهَا بِالْعِصِيِّ [راجع: ۲۰۸۰].

(۲۷۵۵) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام کی خدمت میں کہیں سے پنیر آیا، نبی علیہ السلام نے پوچھا یہ کہاں سے تیار ہو کر آیا ہے؟ لوگوں نے بتایا فارس سے، اور ہمارا خیال ہے کہ اس میں مردار ملایا گیا ہوگا، نبی علیہ السلام نے فرمایا اسے چھری سے ہلا لو، اور بسم اللہ پڑھ کر کھاؤ۔

(۲۷۵٦) حَدَّثَنَا أَسْوَدُ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ يَعْنِي ابْنَ صَالِحٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ سَلَمَةَ بْنِ كُهَيْلٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ جَاءَ عُمَرُ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ فِي مَشْرُبَةٍ لَهُ فَقَالَ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا رَسُولَ اللَّهِ السَّلَامُ عَلَيْكَ أَيَدْخُلُ عُمَرُ [قال شعيب: اسناده صحيح، اخرجه ابن ابي شيبة: ۸/٦١٥].

(۲۷۵٦) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام اپنے بالا خانے میں تھے کہ حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ حاضر ہوئے اور سلام کر کے عرض کیا کہ کیا عمر اندر آ سکتا ہے؟

(۲۷۵۷) حَدَّثَنَا أَسْوَدُ حَدَّثَنَا شَرِيكٌ عَنْ سِمَاكٍ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا

اخْتَلَفْتُمْ فِي الطَّرِيقِ فَدَعُوا سَبْعَ أَذْرُعٍ ثُمَّ ابْنُوا وَمَنْ سَأَلَهُ جَارُهُ أَنْ يَدْعَمَ عَلَى حَائِطِهِ فَلْيَدَعْهُ[راجع: ۲۰۹۸].

(۲۷۵۷) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جب راستے میں تمہارا اختلاف رائے ہو جائے تو اسے سات گز بنا لیا کرو، اور جس شخص سے اس کا پڑوسی اس کی دیوار پر اپنا شہتیر رکھنے کی درخواست کرے تو اسے چاہئے کہ اپنے پڑوسی کی لکڑی کے ساتھ ستون بنالے (تاکہ اس کی عمارت نہ گر سکے)

(۲۷۵۸) حَدَّثَنَا أَسْوَدُ حَدَّثَنَا شَرِيكٌ عَنِ ابْنِ الْأَصْبَهَانِيِّ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ لَمَّا فَتَحَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَكَّةَ أَقَامَ فِيهَا سَبْعَ عَشْرَةَ يُصَلِّي رَكْعَتَيْنِ[راجع: ۱۹۵۸].

(۲۷۵۸) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ فتح مکہ کے موقع پر آپ صلی اللہ علیہ وسلم وہاں ۱۷ دن تک ٹھہرے رہے لیکن نماز دو دو رکعت کر کے ہی پڑھتے رہے۔

(۲۷۵۹) حَدَّثَنَا أَسْوَدُ حَدَّثَنَا شَرِيكٌ عَنْ حُسَيْنِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ مَنْ وَلَدَتْ مِنْهُ أَمَتُهُ فَهِيَ مُعْتَقَةٌ عَنْ دُبُرٍ مِنْهُ أَوْ قَالَ بَعْدَهُ[انظر: ۲۹۱۲].

(۲۷۵۹) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ جو باندی ام ولدہ (اپنے آقا کے بچے کی ماں) بن جائے، وہ آزاد ہو جاتی ہے۔

(۲۷۶۰) حَدَّثَنَا أَسْوَدُ حَدَّثَنَا شَرِيكٌ عَنْ حُسَيْنٍ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ رَأَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي فِي ثَوْبٍ وَاحِدٍ مُتَوَشِّحًا بِهِ يَتَّقِي بِفُضُولِهِ بَرْدَ الْأَرْضِ وَحَرَّهَا[راجع: ۲۳۲۰].

(۲۷۶۰) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ میں نے دیکھا کہ نبی علیہ السلام نے ایک کپڑے میں ''اسے اچھی طرح لپیٹ کر'' نماز پڑھی اور اس کے زائد حصے کے ذریعے زمین کی گرمی سردی سے اپنے آپ کو بچانے لگے۔

(۲۷۶۱) حَدَّثَنَا حَسَنُ بْنُ مُوسَى حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنْ سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ أَعْرَابِيًّا جَاءَ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَتَكَلَّمَ بِكَلَامٍ بَيِّنٍ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ مِنَ الْبَيَانِ سِحْرًا وَإِنَّ مِنَ الشِّعْرِ حُكْمًا[راجع: ۲۴۲٤].

(۲۷۶۱) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ ایک دیہاتی بارگاہ رسالت میں حاضر ہوا اور بڑی شستہ گفتگو کی، اسے سن کر جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا بعض اشعار دانائی سے بھرپور ہوتے ہیں اور بعض بیان جادو کا سا اثر رکھتے ہیں۔

(۲۷۶۲) حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ عِيسَى حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سُلَيْمٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُثْمَانَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ إِنَّ الْمَلَأَ مِنْ قُرَيْشٍ اجْتَمَعُوا فِي الْحِجْرِ فَتَعَاقَدُوا بِاللَّاتِ وَالْعُزَّى وَمَنَاةَ الثَّالِثَةِ الْأُخْرَى وَنَائِلَةَ وَإِسَافٍ لَوْ قَدْ رَأَيْنَا مُحَمَّدًا لَقَدْ قُمْنَا إِلَيْهِ قِيَامَ رَجُلٍ وَاحِدٍ فَلَمْ نُفَارِقْهُ حَتَّى نَقْتُلَهُ فَأَقْبَلَتْ ابْنَتُهُ فَاطِمَةُ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهَا تَبْكِي حَتَّى دَخَلَتْ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَتْ هَؤُلَاءِ الْمَلَأُ مِنْ قُرَيْشٍ قَدْ تَعَاقَدُوا عَلَيْكَ لَوْ قَدْ رَأَوْكَ لَقَدْ قَامُوا إِلَيْكَ فَقَتَلُوكَ فَلَيْسَ مِنْهُمْ رَجُلٌ إِلَّا قَدْ عَرَفَ نَصِيبَهُ مِنْ دَمِكَ فَقَالَ يَا

بُنَيَّةُ أَرِينِي وَضُوءًا فَتَوَضَّأَ ثُمَّ دَخَلَ عَلَيْهِمُ الْمَسْجِدَ فَلَمَّا رَأَوْهُ قَالُوا هَا هُوَ ذَا وَخَفَضُوا أَبْصَارَهُمْ وَسَقَطَتْ أَذْقَانُهُمْ فِي صُدُورِهِمْ وَعَقِرُوا فِي مَجَالِسِهِمْ فَلَمْ يَرْفَعُوا إِلَيْهِ بَصَرًا وَلَمْ يَقُمْ إِلَيْهِ مِنْهُمْ رَجُلٌ فَأَقْبَلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتَّى قَامَ عَلَى رُؤُوسِهِمْ فَأَخَذَ قَبْضَةً مِنَ التُّرَابِ فَقَالَ شَاهَتِ الْوُجُوهُ ثُمَّ حَصَبَهُمْ بِهَا فَمَا أَصَابَ رَجُلًا مِنْهُمْ مِنْ ذَلِكَ الْحَصَى حَصَاةٌ إِلَّا قُتِلَ يَوْمَ بَدْرٍ كَافِرًا [انظر: ۳۴۸۵].

(۲۷۶۲) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ سردارانِ قریش ایک مرتبہ حطیم میں جمع ہوئے اور لات، عزیٰ، منات، نائلہ، اور اساف نامی اپنے معبودانِ باطلہ کے نام پر یہ عہد و پیمان کیا کہ اگر ہم نے محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) کو دیکھ لیا تو ہم سب اکٹھے کھڑے ہوں گے اور انہیں قتل کیے بغیر ان سے جدا نہ ہوں گے، حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا نے یہ بات سن لی، وہ روتی ہوئی نبی علیہ السلام کے پاس آئیں اور کہنے لگیں کہ سردارانِ قریش آپ کے متعلق یہ عہد و پیمان کر رہے ہیں کہ اگر انہوں نے آپ کو دیکھ لیا تو وہ آگے بڑھ کر آپ کو قتل کر دیں گے، اور ان میں سے ہر ایک آپ کے خون کا پیاسا ہو رہا ہے، نبی علیہ السلام نے یہ سن کر فرمایا بیٹی! ذرا وضو کا پانی تو لاؤ۔

نبی علیہ السلام نے وضو کیا اور مسجد حرام میں تشریف لے گئے، ان لوگوں نے جب نبی علیہ السلام کو دیکھا تو کہنے لگے وہ یہ رہے، لیکن پھر نجانے کیا ہوا کہ انہوں نے اپنی نگاہیں جھکا لیں، اور ان کی ٹھوڑیاں ان کے سینوں پر لٹک گئیں، اور وہ اپنی اپنی جگہ پر حیران پریشان بیٹھے رہ گئے، وہ نگاہ اٹھا کر نبی علیہ السلام کو دیکھ سکے اور نہ ہی ان میں سے کوئی آدمی اٹھ کر نبی علیہ السلام کی طرف بڑھا، نبی علیہ السلام ان کی طرف چلتے ہوئے آئے، یہاں تک کہ ان کے سروں کے پاس پہنچ کر کھڑے ہو گئے اور ایک مٹھی بھر کر مٹی اٹھائی اور فرمایا یہ چہرے بگڑ جائیں اور وہ مٹی ان پر پھینک دی، جس جس شخص پر وہ مٹی گری، وہ جنگ بدر کے دن کفر کی حالت میں مارا گیا۔

(۲۷۶۳) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا ابْنُ لَهِيعَةَ عَنْ نَافِعِ بْنِ يَزِيدَ أَنَّ قَيْسَ بْنَ الْحَجَّاجِ حَدَّثَهُ أَنَّ حَنَشًا حَدَّثَهُ أَنَّ ابْنَ عَبَّاسٍ حَدَّثَهُ قَالَ كُنْتُ رِدْفَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ لِي يَا غُلَامُ إِنِّي مُحَدِّثُكَ حَدِيثًا احْفَظِ اللَّهَ يَحْفَظْكَ احْفَظِ اللَّهَ تَجِدْهُ تُجَاهَكَ إِذَا سَأَلْتَ فَاسْأَلِ اللَّهَ وَإِذَا اسْتَعَنْتَ فَاسْتَعِنْ بِاللَّهِ فَقَدْ رُفِعَتِ الْأَقْلَامُ وَجَفَّتِ الْكُتُبُ فَلَوْ جَاءَتِ الْأُمَّةُ يَنْفَعُونَكَ بِشَيْءٍ لَمْ يَكْتُبْهُ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ لَكَ لَمَا اسْتَطَاعَتْ وَلَوْ أَرَادَتْ أَنْ تَضُرَّكَ بِشَيْءٍ لَمْ يَكْتُبْهُ اللَّهُ لَكَ مَا اسْتَطَاعَتْ [راجع: ۲۶۶۹].

(۲۷۶۳) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ ایک دن وہ نبی علیہ السلام کے پیچھے سوار تھے، نبی علیہ السلام نے ان سے فرمایا اے لڑکے! میں تجھے چند کلمات سکھا رہا ہوں، اللہ کی حفاظت کرو (اس کے احکام کی)، اللہ تمہاری حفاظت کرے گا، اللہ کی حفاظت کرو تم اسے اپنے سامنے پاؤ گے، جب مانگو اللہ سے مانگو، جب مدد چاہو اللہ سے چاہو، اور جان رکھو! کہ اگر ساری دنیا مل کر بھی تمہیں نفع پہنچانا چاہے تو تمہیں نفع نہیں پہنچا سکتی سوائے اس کے جو اللہ نے تمہارے لیے لکھ دیا ہے، اور اگر وہ سارے مل کر تمہیں نقصان پہنچانا چاہیں تو تمہیں نقصان نہیں پہنچا سکتے سوائے اس کے جو اللہ نے تمہارے لیے لکھ دیا ہے، قلم اٹھا لیے گئے اور صحیفے خشک ہو چکے۔

(۲۷٦٤) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ إِسْحَاقَ وَمُوسَى بْنُ دَاوُدَ قَالَا حَدَّثَنَا ابْنُ لَهِيعَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ هُبَيْرَةَ قَالَ يَحْيَى عَنِ الْأَعْرَجِ وَلَمْ يَقُلْ مُوسَى عَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ حَنَشٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَخْرُجُ فَيُهَرِيقُ الْمَاءَ فَيَتَمَسَّحُ بِالتُّرَابِ فَأَقُولُ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّ الْمَاءَ مِنْكَ قَرِيبٌ قَالَ مَا أَدْرِي لَعَلِّي لَا أَبْلُغُهُ [راجع: ٢٦١٤].

(۲۷٦٤) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام گھر سے نکلتے ہیں، پانی بہاتے ہیں اور تیمم کر لیتے ہیں، میں عرض کرتا ہوں کہ یا رسول اللہ! پانی آپ کے قریب موجود ہے، نبی علیہ السلام فرماتے ہیں مجھے کیا پتہ تھا؟ شاید میں وہاں تک نہ پہنچ سکوں۔

(۲۷٦٥) قَالَ يَحْيَى مَرَّةً أُخْرَى كُنْتُ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَخَرَجَ فَأَهْرَاقَ الْمَاءَ فَتَيَمَّمَ فَقِيلَ لَهُ إِنَّ الْمَاءَ مِنَّا قَرِيبٌ [مكرر ما قبله].

(۲۷٦٥) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام گھر سے نکلتے ہیں، پانی بہاتے ہیں اور تیمم کر لیتے ہیں، میں عرض کرتا ہوں کہ یا رسول اللہ! پانی ہمارے قریب موجود ہے۔

(۲۷٦٦) حَدَّثَنَا أَسْوَدُ بْنُ عَامِرٍ قَالَ أَخْبَرَنَا أَبُو كُدَيْنَةَ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنِ الْحَكَمِ عَنْ مِقْسَمٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَّى خَمْسَ صَلَوَاتٍ بِمِنًى [راجع: ٢٧٠٠].

(۲۷٦٦) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے منیٰ میں پانچ نمازیں پڑھی ہیں۔

(۲۷٦٧) حَدَّثَنَا أَسْوَدُ حَدَّثَنَا هُرَيْمٌ عَنْ لَيْثٍ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَتَفَاءَلُ وَلَا يَتَطَيَّرُ وَيُعْجِبُهُ الِاسْمُ الْحَسَنُ [انظر: ٢٣٢٨].

(۲۷٦٧) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام اچھی فال لیتے تھے، بدگمانی نہیں کرتے تھے اور آپ کو اچھا نام پسند آتا تھا۔

(۲۷٦٨) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ غَيْلَانَ حَدَّثَنَا رِشْدِينُ حَدَّثَنِي عَمْرُو بْنُ الْحَارِثِ عَنْ بُكَيْرِ بْنِ الْأَشَجِّ عَنْ كُرَيْبٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّهُ رَأَى عَبْدَ اللَّهِ بْنَ الْحَارِثِ يُصَلِّي وَرَأْسُهُ مَعْقُوصٌ مِنْ وَرَائِهِ فَقَامَ وَرَائَهُ وَجَعَلَ يَحُلُّهُ وَأَقَرَّ لَهُ الْآخَرُ ثُمَّ أَقْبَلَ إِلَى ابْنِ عَبَّاسٍ فَقَالَ مَا لَكَ وَرَأْسِي قَالَ إِنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِنَّمَا مَثَلُ هَذَا كَمَثَلِ الَّذِي يُصَلِّي وَهُوَ مَكْتُوفٌ [صححه مسلم (٤٩٢)، وابن خزيمة (٩١٠)، وابن حبان (٢٢٨٠)] [انظر: ٢٩٠٤، ٢٩٠٥].

(۲۷٦٨) کریب رحمۃ اللہ علیہ کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما نے عبد اللہ بن حارث کو نماز پڑھتے ہوئے دیکھا جنہوں نے پیچھے سے اپنے سر کے بالوں کا جوڑا بنا رکھا تھا، وہ ان کے پیچھے جا کر کھڑے ہوئے اور ان بالوں کو کھولنے لگے، عبد اللہ نے انہیں وہ بال کھولنے دیئے، نماز سے فارغ ہو کر وہ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما کی طرف متوجہ ہو کر کہنے لگے کہ آپ کو میرے سر سے

کیا غرض ہے؟ انہوں نے فرمایا کہ میں نے نبی علیہ السلام کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ اس طرح نماز پڑھنے والے کی مثال اس شخص کی سی ہے جو اس حال میں نماز پڑھے کہ اس کے ہاتھ پیچھے بندھے ہوئے ہوں۔

(۲۷۶۹) حَدَّثَنِي مُعَاوِيَةُ بْنُ عَمْرٍو قَالَ زَائِدَةُ حَدَّثَنَا سِمَاكُ بْنُ حَرْبٍ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اجْتَنِبُوا أَنْ تَشْرَبُوا فِي الْحَنْتَمِ وَالدُّبَّاءِ وَالْمُزَفَّتِ وَاشْرَبُوا فِي السِّقَاءِ [راجع: ۲۶۰۷].

(۲۷۶۹) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا حنتم، دباء اور مزفت میں پانی پینے سے اجتناب کرو اور مشکیزوں میں پیا کرو۔

(۲۷۷۰) حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ حَدَّثَنَا أَبُو إِسْحَاقَ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ حَبِيبِ بْنِ أَبِي عَمْرَةَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ كَانَ الْمُسْلِمُونَ يُحِبُّونَ أَنْ تَظْهَرَ الرُّومُ عَلَى فَارِسَ لِأَنَّهُمْ أَهْلُ كِتَابٍ وَكَانَ الْمُشْرِكُونَ يُحِبُّونَ أَنْ تَظْهَرَ فَارِسُ عَلَى الرُّومِ لِأَنَّهُمْ أَهْلُ أَوْثَانٍ فَذَكَرَ ذَلِكَ الْمُسْلِمُونَ لِأَبِي بَكْرٍ فَذَكَرَ أَبُو بَكْرٍ ذَلِكَ لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ لَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَمَا إِنَّهُمْ سَيُهْزَمُونَ فَذَكَرَ ذَلِكَ أَبُو بَكْرٍ لَهُمْ فَقَالُوا اجْعَلْ بَيْنَنَا وَبَيْنَكَ أَجَلًا فَإِنْ ظَهَرُوا كَانَ لَكَ كَذَا وَكَذَا وَإِنْ ظَهَرْنَا كَانَ لَنَا كَذَا وَكَذَا فَجَعَلَ بَيْنَهُمْ أَجَلًا خَمْسَ سِنِينَ فَلَمْ يَظْهَرُوا فَذَكَرَ ذَلِكَ أَبُو بَكْرٍ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ أَلَا جَعَلْتَهُ أُرَاهُ قَالَ دُونَ الْعَشْرِ قَالَ وَقَالَ سَعِيدٌ الْبِضْعُ مَا دُونَ الْعَشْرِ قَالَ فَظَهَرَتِ الرُّومُ بَعْدَ ذَلِكَ فَذَلِكَ قَوْلُهُ تَعَالَى الم غُلِبَتِ الرُّومُ فِي أَدْنَى الْأَرْضِ وَهُمْ مِنْ بَعْدِ غَلَبِهِمْ سَيَغْلِبُونَ فِي بِضْعِ سِنِينَ قَالَ فَغُلِبَتِ الرُّومُ بَعْدُ ثُمَّ غَلَبَتْ بَعْدُ قَالَ لِلَّهِ الْأَمْرُ مِنْ قَبْلُ وَمِنْ بَعْدُ وَيَوْمَئِذٍ يَفْرَحُ الْمُؤْمِنُونَ بِنَصْرِ اللَّهِ قَالَ يَفْرَحُ الْمُؤْمِنُونَ بِنَصْرِ اللَّهِ [راجع: ۲۴۹۵].

(۲۷۷۰) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے تھے کہ مشرکین کی ہمیشہ سے یہ خواہش تھی کہ اہل فارس اہل روم پر غالب آ جائیں، کیونکہ اہل فارس بت پرست تھے، جبکہ مسلمانوں کی خواہش یہ تھی کہ رومی فارسیوں پر غالب آ جائیں کیونکہ وہ اہل کتاب تھے، انہوں نے یہ بات حضرت صدیق اکبر رضی اللہ عنہ سے ذکر کی، حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ نے نبی علیہ السلام سے ذکر کر دی، نبی علیہ السلام نے فرمایا رومی ہی غالب آ ئیں گے، حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ نے قریش کے سامنے یہ پیشین گوئی ذکر کر دی، وہ کہنے لگے کہ آپ ہمارے اور اپنے درمیان ایک مدت مقرر کر لیں، اگر ہم یعنی ہمارے خیال کے مطابق فارسی غالب آ گئے تو آپ ہمیں اتنا اتنا دیں گے اور اگر آپ یعنی آپ کے خیال کے مطابق رومی غالب آ گئے تو ہم آپ کو اتنا اتنا دیں گے، حضرت صدیق اکبر رضی اللہ عنہ نے پانچ سال کی مدت مقرر کر لی، لیکن اس دوران رومی غالب ہوتے ہوئے دکھائی نہ دیے تو انہوں نے نبی علیہ السلام سے اس چیز کا تذکرہ کیا، نبی علیہ السلام نے فرمایا آپ نے دس سال کے اندر اندر کی مدت کیوں نہ مقرر کی؟

سعید بن جبیر رحمۃ اللہ علیہ کہتے ہیں کہ دراصل قرآن میں ''بضع'' کا جو لفظ آیا ہے اس کا اطلاق دس سے کم پر ہوتا ہے، چنانچہ

اس عرصے میں رومی غالب آ گئے، اور سورۂ روم کی ابتدائی آیات کا یہی پس منظر ہے۔

(۲۷۷۱) حَدَّثَنَا حُسَيْنٌ حَدَّثَنَا دُوَيْدٌ عَنْ سَلْمِ بْنِ بَشِيرٍ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْتَقَى مُؤْمِنَانِ عَلَى بَابِ الْجَنَّةِ مُؤْمِنٌ غَنِيٌّ وَمُؤْمِنٌ فَقِيرٌ كَانَا فِي الدُّنْيَا فَأُدْخِلَ الْفَقِيرُ الْجَنَّةَ وَحُبِسَ الْغَنِيُّ مَا شَاءَ اللَّهُ أَنْ يُحْبَسَ ثُمَّ أُدْخِلَ الْجَنَّةَ فَلَقِيَهُ الْفَقِيرُ فَيَقُولُ أَيْ أَخِي مَاذَا حَبَسَكَ وَاللَّهِ لَقَدْ احْتُبِسْتَ حَتَّى خِفْتُ عَلَيْكَ فَيَقُولُ أَيْ أَخِي إِنِّي حُبِسْتُ بَعْدَكَ مَحْبِسًا فَظِيعًا كَرِيهًا وَمَا وَصَلْتُ إِلَيْكَ حَتَّى سَالَ مِنِّي الْعَرَقُ مَا لَوْ وَرَدَهُ أَلْفُ بَعِيرٍ كُلُّهَا آكِلَةُ حَمْضٍ لَصَدَرَتْ عَنْهُ رِوَاءً

(۲۷۷۱) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا دو مسلمانوں کی جنت کے دروازے پر ملاقات ہوئی، دنیا میں ان میں سے ایک مالدار تھا اور دوسرا غریب، فقیر تو جنت میں داخل ہو گیا اور مالدار کو روک لیا گیا، اور جب تک اللہ کو منظور ہوا، اسے روکے رکھا گیا، پھر وہ بھی جنت میں داخل ہو گیا، وہاں اس کی ملاقات اس غریب سے ہوئی، اس غریب آدمی نے اس سے پوچھا کہ بھائی! آپ کو کس وجہ سے اتنی دیر ہو گئی؟ بخدا! آپ نے تو اتنی دیر کر دی کہ مجھے اندیشہ ہونے لگا، اس نے جواب دیا کہ بھائی! آپ کے بعد مجھے اس طرح روکا گیا جو انتہائی سخت اور ناگوار مرحلہ تھا، اور آپ تک پہنچنے سے پہلے میرے جسم سے اتنا پسینہ بہا ہے کہ اگر ایک ہزار بھوکے پیاسے اونٹ بھی ہوتے اور وہ اس پسینے کو پانی کی جگہ پیتے تو سیراب ہو جاتے۔

(۲۷۷۲) حَدَّثَنَا حُسَيْنُ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ عَطَاءٍ عَنْ حَبِيبٍ يَعْنِي ابْنَ أَبِي عَمْرَةَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الدُّبَّاءِ وَالْحَنْتَمِ وَالنَّقِيرِ وَالْمُزَفَّتِ وَأَنْ يُخْلَطَ الْبَلَحُ بِالزَّهْوِ قَالَ قُلْتُ يَا ابْنَ عَبَّاسٍ أَرَأَيْتَ الرَّجُلَ يَجْعَلُ نَبِيذَهُ فِي جَرَّةٍ خَضْرَاءَ كَأَنَّهَا قَارُورَةٌ وَيَشْرَبُهُ مِنَ اللَّيْلِ فَقَالَ أَلَا تَنْتَهُوا عَمَّا نَهَاكُمْ عَنْهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ [راجع: ۱۹۶۱].

(۲۷۷۲) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے دباء، حنتم، نقیر اور مزفت کے استعمال سے، نیز اس بات سے منع فرمایا کہ وہ کشمش اور کھجور کو خلط ملط کر کے اس کی نبیذ بنا کر استعمال کریں، راوی نے حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے پوچھا یہ بتایئے کہ اگر کوئی آدمی صبح کے وقت شیشی جیسے سبز مٹکے میں نبیذ رکھے اور رات کو پی لے تو کیا حکم ہے؟ انہوں نے فرمایا کیا تم اس چیز سے باز نہیں آؤ گے جس سے نبی علیہ السلام نے منع فرمایا ہے؟

(۲۷۷۳) حَدَّثَنَا حُسَيْنُ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا يَزِيدُ يَعْنِي ابْنَ عَطَاءٍ عَنْ يَزِيدَ يَعْنِي ابْنَ أَبِي زِيَادٍ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ جَاءَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَكَانَ قَدْ اشْتَكَى فَطَافَ بِالْبَيْتِ عَلَى بَعِيرٍ وَمَعَهُ مِحْجَنٌ كُلَّمَا مَرَّ عَلَيْهِ اسْتَلَمَهُ بِهِ فَلَمَّا فَرَغَ مِنْ طَوَافِهِ أَنَاخَ فَصَلَّى رَكْعَتَيْنِ [قال شعيب: صحيح]. [انظر: ۲۸۷۳].

(۲۷۷۳) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام نے کسی تکلیف کی بناء پر اپنے اونٹ پر سوار ہو کر طواف

فرمایا اور حجر اسود کا استلام اس چھڑی سے کیا جو آپ ﷺ کے پاس تھی، پھر آپ ﷺ نے طواف سے فارغ ہو کر اپنی اونٹنی کو بٹھایا اور دوگانۂ طواف ادا کیا۔

(۲۷۷۴) حَدَّثَنَا خَلَفُ بْنُ الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا إِسْرَائِيلُ عَنْ سِمَاكٍ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يُبَاشِرُ الرَّجُلُ الرَّجُلَ وَلَا الْمَرْأَةُ الْمَرْأَةَ [راجع: ۱۸۴۱].

(۲۷۷۴) حضرت ابن عباس ﷠ سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا کوئی مرد برہنہ جسم کے ساتھ دوسرے برہنہ جسم مرد کے ساتھ مت لیٹے، اسی طرح کوئی برہنہ جسم عورت کسی برہنہ جسم عورت کے ساتھ نہ لیٹے۔

(۲۷۷۵) حَدَّثَنَا خَلَفُ بْنُ الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا إِسْرَائِيلُ عَنْ سِمَاكٍ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ لَمَّا نَزَلَ تَحْرِيمُ الْخَمْرِ قَالُوا يَا رَسُولَ اللَّهِ الَّذِينَ مَاتُوا وَهُمْ يَشْرَبُونَ الْخَمْرَ فَنَزَلَتْ لَيْسَ عَلَى الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ جُنَاحٌ فِيمَا طَعِمُوا إِلَى آخِرِ الْآيَةِ [راجع: ۲۰۸۸].

(۲۷۷۵) حضرت ابن عباس ﷠ سے مروی ہے کہ جب حرمتِ شراب کا حکم نازل ہوا تو صحابۂ کرام ﷢ نے عرض کیا یا رسول اللہ! ہمارے ان بھائیوں کا کیا ہو گا جن کا پہلے انتقال ہو گیا اور وہ اس کی حرمت سے پہلے اسے پیتے تھے؟ اس پر یہ آیت نازل ہوئی کہ ان لوگوں پر جو ایمان لائے اور نیک اعمال کرتے رہے، کوئی حرج نہیں جو انہوں نے پہلے کھا لیا (یا پی لیا)

(۲۷۷۶) حَدَّثَنَا خَلَفٌ حَدَّثَنَا إِسْرَائِيلُ عَنْ سِمَاكٍ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ لَمَّا حُوِّلَتْ الْقِبْلَةُ قِيلَ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَرَأَيْتَ الَّذِينَ مَاتُوا وَهُمْ يُصَلُّونَ إِلَى بَيْتِ الْمَقْدِسِ فَأَنْزَلَ اللَّهُ وَمَا كَانَ اللَّهُ لِيُضِيعَ إِيمَانَكُمْ [راجع: ۲۰۸۸]

(۲۷۷۶) حضرت ابن عباس ﷠ سے مروی ہے کہ جب تحویل قبلہ کا حکم نازل ہوا تو لوگوں نے عرض کیا یا رسول اللہ! ہمارے وہ ساتھی جو بیت المقدس کی طرف رخ کر کے نماز پڑھتے رہے اور اسی حال میں فوت ہو گئے، ان کا کیا بنے گا؟ اس پر یہ آیت نازل ہوئی کہ اللہ تمہاری نمازوں کو ضائع کرنے والا نہیں ہے۔

(۲۷۷۷) حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ أَبِي الْعَبَّاسِ حَدَّثَنَا شَرِيكٌ عَنْ مُخَوَّلٍ عَنْ مُسْلِمٍ الْبَطِينِ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُوتِرُ بِثَلَاثٍ بِسَبِّحِ اسْمَ رَبِّكَ الْأَعْلَى وَقُلْ يَا أَيُّهَا الْكَافِرُونَ وَقُلْ هُوَ اللَّهُ أَحَدٌ [راجع: ۲۷۲۰].

(۲۷۷۷) حضرت ابن عباس ﷠ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ تین رکعت وتر پڑھتے تھے اور ان میں سورۂ اعلیٰ، سورۂ کافرون اور سورۂ اخلاص (علی الترتیب) پڑھتے تھے۔

(۲۷۷۸) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ إِسْحَاقَ قَالَ أَخْبَرَنَا وُهَيْبُ بْنُ خَالِدٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ طَاوُسٍ عَنْ أَبِيهِ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أُمِرْتُ أَنْ أَسْجُدَ عَلَى سَبْعَةِ أَعْظُمٍ الْجَبْهَةِ وَأَشَارَ بِيَدِهِ إِلَى أَنْفِهِ وَالْيَدَيْنِ وَالرُّكْبَتَيْنِ وَأَطْرَافِ الْأَصَابِعِ وَلَا أَكُفَّ الثِّيَابَ وَلَا الشَّعَرَ [راجع: ۱۹۲۷].

(۲۷۷۸) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا مجھے سات ہڈیوں پر سجدہ کرنے کا حکم دیا گیا ہے پھر انہوں نے ناک، دونوں ہاتھوں، دونوں گھٹنوں اور دونوں پاؤں کی طرف اشارہ کیا، نیز کپڑوں اور بالوں کو دورانِ نماز سمیٹنے سے منع کیا گیا ہے۔

(۲۷۷۹) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا الْبَرَاءُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْغَنَوِيُّ مِنْ أَنْفُسِهِمْ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا نَضْرَةَ يُحَدِّثُ قَالَ كَانَ ابْنُ عَبَّاسٍ عَلَى هَذَا الْمِنْبَرِ يَقُولُ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَتَعَوَّذُ دُبُرَ كُلِّ صَلَاةٍ مِنْ أَرْبَعٍ يَقُولُ اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنْ عَذَابِ النَّارِ اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنْ الْفِتَنِ مَا ظَهَرَ مِنْهَا وَمَا بَطَنَ اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنْ فِتْنَةِ الْأَعْوَرِ الْكَذَّابِ [راجع: ٢٦٦٧].

(۲۷۷۹) ابونضرہ کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما جامع بصرہ کے منبر پر رونق افروز تھے، میں نے انہیں یہ فرماتے ہوئے سنا کہ نبی علیہ السلام ہر نماز کے بعد چار چیزوں سے پناہ مانگتے تھے اور فرماتے تھے کہ میں عذابِ قبر سے اللہ کی پناہ میں آتا ہوں، میں عذابِ جہنم سے اللہ کی پناہ میں آتا ہوں، میں ظاہری اور باطنی فتنوں سے اللہ کی پناہ میں آتا ہوں اور میں اس کانے دجال کے فتنے سے اللہ کی پناہ میں آتا ہوں جو بہت بڑا کذاب ہوگا۔

(۲۷۸۰) حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ دَاوُدَ قَالَ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ أَبِيهِ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ قُتِلَ دُونَ مَظْلَمَتِهِ فَهُوَ شَهِيدٌ

(۲۷۸۰) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا جو شخص ظلم سے اپنی حفاظت کرتے ہوئے مارا جائے، وہ شہید ہے۔

(۲۷۸۱) حَدَّثَنَا مُوسَى حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ صَالِحِ بْنِ كَيْسَانَ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ أَنَّ عُبَيْدَ اللَّهِ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَهُ أَنَّ ابْنَ عَبَّاسٍ أَخْبَرَهُ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَعَثَ بِكِتَابِهِ إِلَى كِسْرَى مَعَ رَجُلٍ وَأَمَرَهُ أَنْ يَدْفَعَهُ إِلَى عَظِيمِ الْبَحْرَيْنِ فَدَفَعَهُ عَظِيمُ الْبَحْرَيْنِ إِلَى كِسْرَى فَلَمَّا قَرَأَهُ خَرَّقَهُ قَالَ فَحَسِبْتُ أَنَّ ابْنَ الْمُسَيَّبِ قَالَ فَدَعَا عَلَيْهِمْ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يُمَزَّقُوا كُلَّ مُمَزَّقٍ [راجع: ٢١٨٤].

(۲۷۸۱) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کسریٰ کے نام اپنا نامۂ مبارک دے کر حضرت عبداللہ بن حذافہ رضی اللہ عنہ کو روانہ فرمایا، انہوں نے نبی علیہ السلام کے حکم کے مطابق وہ خط کسریٰ کے مقرر کردہ بحرین کے گورنر کو دیا تاکہ وہ اسے کسریٰ کی خدمت میں (رواج کے مطابق) پیش کرے، چنانچہ گورنر بحرین نے کسریٰ کی خدمت میں وہ خط پیش کر دیا، اس نے جب اس خط کو پڑھا تو اسے چاک کر دیا، امام زہری رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ میرے گمان کے مطابق سعید بن المسیب نے اس کے بعد یہ فرمایا کہ نبی علیہ السلام نے اس کے لئے بددعاء فرمائی کہ اسے بھی اسی طرح مکمل طور پر ٹکڑے ٹکڑے کر دیا جائے۔

(۲۷۸۲) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الزُّبَيْرِ حَدَّثَنَا إِسْرَائِيلُ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنِ التَّمِيمِيِّ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ

تَدَبَّرْتُ صَلَاةَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَرَأَيْتُهُ مُخَوِّيًا فَرَأَيْتُ بَيَاضَ إِبْطَيْهِ [راجع: ۲۴۰۵].

(۲۷۸۲) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ میں نبی علیہ السلام کے پاس ان کے پیچھے سے آیا، اس وقت نبی علیہ السلام نے سجدے کی حالت میں اپنے بازو پہلوؤں سے جدا کر کے کھول رکھے تھے، اس لئے میں نے نبی علیہ السلام کی مبارک بغلوں کی سفیدی دیکھ لی۔

(۲۷۸۳) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الصَّبَّاحِ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ يَعْنِي ابْنَ زَكَرِيَّا عَنْ عَبْدِ اللَّهِ يَعْنِي ابْنَ عُثْمَانَ عَنْ أَبِي الطُّفَيْلِ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمَّا نَزَلَ مَرَّ الظَّهْرَانِ فِي عُمْرَتِهِ بَلَغَ أَصْحَابَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّ قُرَيْشًا تَقُولُ مَا يَتَبَاعَثُونَ مِنَ الْعَجَفِ فَقَالَ أَصْحَابُهُ لَوِ انْتَحَرْنَا مِنْ ظَهْرِنَا فَأَكَلْنَا مِنْ لَحْمِهِ وَحَسَوْنَا مِنْ مَرَقِهِ أَصْبَحْنَا غَدًا حِينَ نَدْخُلُ عَلَى الْقَوْمِ وَبِنَا جَمَامَةٌ قَالَ لَا تَفْعَلُوا وَلَكِنِ اجْمَعُوا لِي مِنْ أَزْوَادِكُمْ فَجَمَعُوا لَهُ وَبَسَطُوا الْأَنْطَاعَ فَأَكَلُوا حَتَّى تَوَلَّوْا وَحَثَا كُلُّ وَاحِدٍ مِنْهُمْ فِي جِرَابِهِ ثُمَّ أَقْبَلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتَّى دَخَلَ الْمَسْجِدَ وَقَعَدَتْ قُرَيْشٌ نَحْوَ الْحِجْرِ فَاضْطَبَعَ بِرِدَائِهِ ثُمَّ قَالَ لَا يَرَى الْقَوْمُ فِيكُمْ غَمِيزَةً فَاسْتَلَمَ الرُّكْنَ ثُمَّ دَخَلَ حَتَّى إِذَا تَغَيَّبَ بِالرُّكْنِ الْيَمَانِي مَشَى إِلَى الرُّكْنِ الْأَسْوَدِ فَقَالَتْ قُرَيْشٌ مَا يَرْضَوْنَ بِالْمَشْيِ أَنَّهُمْ لَيَنْقُزُونَ نَقْزَ الظِّبَاءِ فَفَعَلَ ذَلِكَ ثَلَاثَةَ أَطْوَافٍ فَكَانَتْ سُنَّةً قَالَ أَبُو الطُّفَيْلِ وَأَخْبَرَنِي ابْنُ عَبَّاسٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَعَلَ ذَلِكَ فِي حَجَّةِ الْوَدَاعِ [صححه ابن خزيمة (۲۷۰۰ و ۲۷۰۷)، وابن حبان (۳۸۱۲). قال الألباني: صحيح (ابو داود: ۱۸۸۹ و ۱۸۹۰، ابن ماجة: ۲۹۵۳). قال شعيب: اسناده قوى]. [راجع: ۲۲۲۰].

(۲۷۸۳) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ جب نبی علیہ السلام عمرہ کے لئے ''مرالظہران'' نامی جگہ کے قریب پہنچے تو صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کو پتہ چلا کہ قریش ان کے متعلق یہ کہہ رہے ہیں کہ کمزوری کے باعث یہ لوگ کیا کر سکیں گے؟ صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کہنے لگے کہ ہم اپنے جانور ذبح کرتے ہیں، اس کا گوشت کھائیں گے اور شوربہ پئیں گے، جب ہم مکہ مکرمہ میں مشرکین کے پاس داخل ہوں گے تو ہم میں توانائی آ چکی ہوگی؟ نبی علیہ السلام نے انہیں ایسا کرنے سے منع کیا اور فرمایا کہ تمہارے پاس جو کچھ بھی زادِ سفر ہے، وہ میرے پاس لے کر آؤ، چنانچہ صحابہ کرام رضی اللہ عنہم اپنا اپنا توشہ لے آئے اور دستر خوان بچھا دیئے، سب نے مل کر کھانا کھایا (پھر بھی اس میں سے بچ گیا) اور جب وہ وہاں سے واپس آ گئے تو ان میں سے ہر ایک اپنے چمڑے کے برتنوں میں اسے بھر بھر کر بھی لے گیا۔

پھر نبی علیہ السلام آگے بڑھے یہاں تک کہ مسجد حرام میں داخل ہو گئے، مشرکین حطیم کی طرف بیٹھے ہوئے تھے، نبی علیہ السلام نے اپنی چادر سے اضطباع کیا (یعنی چادر کو دائیں کندھے کے نیچے سے گذار کر اسے بائیں کندھے پر ڈال لیا اور دائیں کندھے کو خالی کر لیا) اور فرمایا کہ یہ لوگ تم میں کمزوری محسوس نہ کرنے پائیں، پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے حجر اسود کا استلام کیا، اور طواف شروع کر

دیا، یہاں تک کہ جب آپ ﷺ رکن یمانی پر پہنچے تو حجر اسود والے کونے تک اپنی عام رفتار سے چلے، مشرکین یہ دیکھ کر کہنے لگے کہ یہ تو چلنے پر راضی ہی نہیں ہو رہے، یہ تو ہرنوں کی طرح چوکڑیاں بھر رہے ہیں، اس طرح آپ ﷺ نے تین چکروں میں کیا، اس اعتبار سے یہ سنت ہے، ابوالطفیل کہتے ہیں کہ مجھے حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما نے بتایا ہے کہ نبی علیہ السلام نے حجۃ الوداع میں اس طرح کیا تھا۔

(۲۷۸٤) حَدَّثَنَا سُرَيْجٌ حَدَّثَنَا نُوحُ بْنُ قَيْسٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ مَالِكٍ النُّكْرِيِّ عَنْ أَبِي الْجَوْزَاءِ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ كَانَتْ امْرَأَةٌ حَسْنَاءُ تُصَلِّي خَلْفَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فَكَانَ بَعْضُ الْقَوْمِ يَسْتَقْدِمُ فِي الصَّفِّ الْأَوَّلِ لِئَلَّا يَرَاهَا وَيَسْتَأْخِرُ بَعْضُهُمْ حَتَّى يَكُونَ فِي الصَّفِّ الْمُؤَخَّرِ فَإِذَا رَكَعَ نَظَرَ مِنْ تَحْتِ إِبْطَيْهِ فَأَنْزَلَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ فِي شَأْنِهَا وَلَقَدْ عَلِمْنَا الْمُسْتَقْدِمِينَ مِنْكُمْ وَلَقَدْ عَلِمْنَا الْمُسْتَأْخِرِينَ [صححه ابن خزيمة (١٦٩٦ و ١٦٩٧). قال الألباني: صحيح (ابن ماجة: ١٠٤٦، الترمذي: ٣١٢٢، النسائي: ٢/١١٨). قال شعيب: اسناده ضعيف ومتنه منكر].

(۲۷۸٤) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ ایک خوبصورت عورت نبی علیہ السلام کے پیچھے نماز پڑھا کرتی تھی، جس کی وجہ سے بعض لوگ تو اگلی صفوں میں جگہ تلاش کرتے تھے تاکہ اس پر نظر نہ پڑ جائے اور بعض لوگ پچھلی صف میں جگہ تلاش کرتے تاکہ آخری صف میں جگہ مل جائے اور جب رکوع کریں تو بغلوں کے نیچے سے اسے بھی جھانک کر دیکھ سکیں، اس پر یہ آیت نازل ہوئی کہ ہم تم لوگوں میں سے آگے بڑھنے والوں کو بھی جانتے ہیں اور پیچھے رہنے والوں کو بھی جانتے ہیں۔

(۲۷۸٥) حَدَّثَنَا سُرَيْجٌ حَدَّثَنَا عَبَّادٌ عَنْ هِلَالٍ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ امْرَأَةً مِنَ الْيَهُودِ أَهْدَتْ لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ شَاةً مَسْمُومَةً فَأَرْسَلَ إِلَيْهَا فَقَالَ مَا حَمَلَكِ عَلَى مَا صَنَعْتِ قَالَتْ أَحْبَبْتُ أَوْ أَرَدْتُ إِنْ كُنْتَ نَبِيًّا فَإِنَّ اللَّهَ سَيُطْلِعُكَ عَلَيْهِ وَإِنْ لَمْ تَكُنْ نَبِيًّا أُرِيحُ النَّاسَ مِنْكَ قَالَ وَكَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا وَجَدَ مِنْ ذَلِكَ شَيْئًا احْتَجَمَ قَالَ فَسَافَرَ مَرَّةً فَلَمَّا أَحْرَمَ وَجَدَ مِنْ ذَلِكَ شَيْئًا فَاحْتَجَمَ [انظر: ٣٥٤٧].

(۲۷۸۵) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ ایک یہودی عورت نے نبی علیہ السلام کی خدمت میں بکری کا گوشت زہر ملا کر پیش کیا، نبی علیہ السلام نے (ایک آدھ لقمہ کھایا اور اسی وقت کھانا چھوڑ دیا اور) اس عورت کو بلا بھیجا، اور اس سے پوچھا کہ تو نے یہ کام کیوں کیا؟ اس نے کہا کہ میرا یہ ارادہ اس لئے بنا کہ اگر آپ واقعی نبی ہیں تو اللہ آپ کو اس پر مطلع کر دے گا اور اگر آپ نبی نہیں ہیں تو میرے ذریعے لوگوں کو آپ سے نجات مل جائے گی، راوی کہتے ہیں کہ نبی علیہ السلام کو جب بھی اس زہر کے اثرات محسوس ہوتے تو آپ ﷺ سینگی لگوا لیتے، یہی وجہ ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام سفر پر روانہ ہوئے اور احرام باندھ لیا، تو اس کے کچھ اثرات محسوس ہوئے اس لئے نبی علیہ السلام نے سینگی لگوائی۔

(۲۷۸٦) حَدَّثَنَا حُسَيْنٌ حَدَّثَنَا أَبُو أُوَيْسٍ حَدَّثَنَا كَثِيرُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرِو بْنِ عَوْفٍ الْمُزَنِيُّ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ

أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَقْطَعَ بِلَالَ بْنَ الْحَارِثِ الْمُزَنِيَّ مَعَادِنَ الْقَبَلِيَّةِ جَلْسِيَّهَا وَغَوْرِيَّهَا وَحَيْثُ يَصْلُحُ الزَّرْعُ مِنْ قُدْسٍ وَلَمْ يُعْطِهِ حَقَّ مُسْلِمٍ وَكَتَبَ لَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ هَذَا مَا أَعْطَى مُحَمَّدٌ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِلَالَ بْنَ الْحَارِثِ الْمُزَنِيَّ أَعْطَاهُ مَعَادِنَ الْقَبَلِيَّةِ جَلْسِيَّهَا وَغَوْرِيَّهَا وَحَيْثُ يَصْلُحُ الزَّرْعُ مِنْ قُدْسٍ وَلَمْ يُعْطِهِ حَقَّ مُسْلِمٍ [قال الألباني: حسن (ابو داود: ٣٠٦٢). قال شعيب، حسن لغيره، وهذا اسناده ضعيف].

(۲۷۸۶) حضرت عمرو بن عوف مزنی رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے حضرت بلال بن حارث مزنی رضی اللہ عنہ کو ''قبلیہ'' نامی گاؤں کی بالائی اور نشیبی کانیں، اور قدس نامی پہاڑ کی قابل کاشت زمین بطور جاگیر کے عطاء فرمائی اور یہ کسی مسلمان کا حق نہیں تھا جو نبی علیہ السلام نے انہیں دے دیا ہو، اور نبی علیہ السلام نے ان کے لئے یہ تحریر لکھوا دی جس کے شروع میں ''بسم اللہ'' کے بعد یہ مضمون ہے، کہ یہ تحریر جو محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے بلال بن حارث مزنی کے لئے لکھی ہے، اس بات کا ثبوت ہے کہ انہوں نے بلال کو قبلیہ نامی گاؤں کی بالائی اور نشیبی کانیں اور قدس نامی پہاڑ کی قابل کاشت زمین جاگیر کے طور پر دے دی ہے اور انہیں کسی مسلمان کا حق (مار کر) نہیں دیا۔

(۲۷۸۷) حَدَّثَنَا حُسَيْنٌ حَدَّثَنَا أَبُو أُوَيْسٍ قَالَ حَدَّثَنِي ثَوْرُ بْنُ زَيْدٍ مَوْلَى بَنِي الدِّيلِ بْنِ بَكْرِ بْنِ كِنَانَةَ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِثْلَهُ [قال الألباني: حسن (ابوداود: ٣٠٦٢). قال شعيب، حسن لغيره، وهذا اسناده ضعيف].

(۲۷۸۷) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے بھی مروی ہے۔

(۲۷۸۸) حَدَّثَنَا سُرَيْجٌ وَيُونُسُ قَالَا حَدَّثَنَا حَمَّادٌ يَعْنِي ابْنَ سَلَمَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُثْمَانَ عَنْ أَبِي الطُّفَيْلِ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَصْحَابَهُ اعْتَمَرُوا مِنْ جِعِرَّانَةَ فَرَمَلُوا بِالْبَيْتِ ثَلَاثًا وَمَشَوْا أَرْبَعًا [راجع: ٢٢٢٠].

(۲۷۸۸) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام اور ان کے چند صحابہ رضی اللہ عنہم نے جعرانہ سے عمرہ کیا، اور طواف کے پہلے تین چکروں میں رمل کیا اور چار چکر عام رفتار سے مکمل کیے۔

(۲۷۸۹) حَدَّثَنَا سُرَيْجٌ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ يَعْنِي ابْنَ سَلَمَةَ عَنْ عَطَاءٍ الْعَطَّارِ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يَتَصَدَّقُ بِدِينَارٍ فَإِنْ لَمْ يَجِدْ فَنِصْفُ دِينَارٍ [راجع: ٢٢٠١].

(۲۷۸۹) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس شخص کے بارے ''جس نے ایام کی حالت میں اپنی بیوی سے قربت کی ہو'' یہ فرمایا کہ وہ ایک یا آدھا دینار صدقہ کرے۔

(۲۷۹۰) حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ دَاوُدَ الْهَاشِمِيُّ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ يَعْنِي ابْنَ جَعْفَرٍ قَالَ أَخْبَرَنِي مُحَمَّدٌ يَعْنِي ابْنَ أَبِي

حَرْمَلَةَ عَنْ كُرَيْبٍ أَنَّ أُمَّ الْفَضْلِ بِنْتَ الْحَارِثِ بَعَثَتْهُ إِلَى مُعَاوِيَةَ بِالشَّامِ قَالَ فَقَدِمْتُ الشَّامَ فَقَضَيْتُ حَاجَتَهَا وَاسْتَهَلَّ عَلَيَّ رَمَضَانُ وَأَنَا بِالشَّامِ فَرَأَيْنَا الْهِلَالَ لَيْلَةَ الْجُمُعَةِ ثُمَّ قَدِمْتُ الْمَدِينَةَ فِي آخِرِ الشَّهْرِ فَسَأَلَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَبَّاسٍ ثُمَّ ذَكَرَ الْهِلَالَ فَقَالَ مَتَى رَأَيْتُمُوهُ فَقُلْتُ رَأَيْنَاهُ لَيْلَةَ الْجُمُعَةِ فَقَالَ أَنْتَ رَأَيْتَهُ قُلْتُ نَعَمْ وَرَآهُ النَّاسُ وَصَامُوا وَصَامَ مُعَاوِيَةُ فَقَالَ لَكِنَّا رَأَيْنَاهُ لَيْلَةَ السَّبْتِ فَلَا نَزَالُ نَصُومُ حَتَّى نُكْمِلَ ثَلَاثِينَ أَوْ نَرَاهُ فَقُلْتُ أَوَلَا تَكْتَفِي بِرُؤْيَةِ مُعَاوِيَةَ وَصِيَامِهِ فَقَالَ لَا هَكَذَا أَمَرَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

[صححه مسلم (١٠٨٧) ابوداود: ٢٣٣٢، والترمذی: ٦٩٣، والنسائی: ٤/١٣١].

(۲۷۹۰) کریب رحمۃ اللہ علیہ کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ حضرت ام الفضل بنت حارث رضی اللہ عنہا نے انہیں شام بھیجا، میں نے وہاں پہنچ کر اپنا کام کیا، ابھی میں شام ہی میں تھا کہ ماہِ رمضان کا چاند نظر آ گیا، ہم نے شب جمعہ کو چاند دیکھا تھا، مہینے کے آخر میں جب میں مدینہ منورہ واپس آیا تو حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما نے مجھ سے کام کے متعلق پوچھا، پھر چاند کا تذکرہ چھڑ گیا، انہوں نے پوچھا کہ تم لوگوں نے چاند کب دیکھا تھا؟ میں نے عرض کیا شب جمعہ کو، انہوں نے پوچھا کیا تم نے خود بھی دیکھا تھا؟ میں نے کہا جی ہاں! اور دوسرے لوگوں نے بھی دیکھا تھا، لوگوں نے چاند دیکھ کر روزہ رکھا اور حضرت امیر معاویہ رضی اللہ عنہ نے بھی اس کے مطابق روزہ رکھا، حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما نے فرمایا لیکن ہم نے تو ہفتہ کی رات کو چاند دیکھا ہے (اگلے دن ہفتہ تھا) اس لئے ہم اس وقت تک مسلسل روزے رکھتے رہیں گے جب تک تیس روزے پورے نہ ہو جائیں یا چاند نظر نہ آ جائے، میں نے عرض کیا کہ حضرت امیر معاویہ رضی اللہ عنہ کی رؤیت اور روزے پر آپ اکتفاء نہیں کر سکتے؟ فرمایا نہیں، نبی علیہ السلام نے یہی حکم دیا ہے۔ (یہیں سے فقہاء نے ''اختلافِ مطالع'' کا مسئلہ اخذ کیا ہے)

(۲۷۹۱) حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ قَالَ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ قَالَ أَخْبَرَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ سَعِيدِ بْنِ أَبِي هِنْدٍ عَنْ أَبِيهِ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ يُرِدْ اللَّهُ بِهِ خَيْرًا يُفَقِّهْهُ فِي الدِّينِ

(۲۷۹۱) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا اللہ تعالیٰ جس شخص کے ساتھ بھلائی کا ارادہ کر لیتے ہیں، اسے دین کی سمجھ عطاء فرما دیتے ہیں۔

(۲۷۹۲) حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا الْفَضْلُ بْنُ مُوسَى عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ سَعِيدِ بْنِ أَبِي هِنْدٍ قَالَ حَدَّثَنِي ثَوْرٌ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَلْتَفِتُ فِي صَلَاتِهِ يَمِينًا وَشِمَالًا وَلَا يَلْوِي عُنُقَهُ [راجع: ٢٤٨٥].

(۲۷۹۲) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نماز پڑھتے ہوئے کن انکھیوں سے دائیں بائیں دیکھ لیا کرتے تھے لیکن گردن موڑ کر پیچھے نہیں دیکھتے تھے۔

(۲۷۹۳) حَدَّثَنَا سُرَيْجٌ وَيُونُسُ قَالَا حَدَّثَنَا حَمَّادٌ يَعْنِي ابْنَ سَلَمَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُثْمَانَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنِ

ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَصْحَابَهُ اعْتَمَرُوا مِنْ جِعِرَّانَةَ فَاضْطَبَعُوا أَرْدِيَتَهُمْ تَحْتَ آبَاطِهِمْ حَدَّثَنَا يُونُسُ جَعَلُوا أَرْدِيَتَهُمْ قَالَ يُونُسُ وَقَذَفُوهَا عَلَى عَوَاتِقِهِمْ الْيُسْرَى[وقد صححه النووي والشوكاني. قال الألباني: صحيح (ابو داود: ١٨٨٤)]. [انظر: ٣٥١٢].

(۲۷۹۳) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام اور آپ کے صحابہ رضی اللہ عنہم نے ''جعرانہ'' سے عمرہ کیا اور طواف کے دوران اپنی چادروں کو اپنی بغلوں کے نیچے سے نکال کر اضطباع کیا اور انہیں اپنے بائیں کندھوں پر ڈال لیا۔

(٢٧٩٤) حَدَّثَنَا سُرَيْجٌ وَيُونُسُ قَالَا حَدَّثَنَا حَمَّادٌ يَعْنِي ابْنَ سَلَمَةَ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ قُرَيْشًا قَالَتْ إِنَّ مُحَمَّدًا وَأَصْحَابَهُ قَدْ وَهَنَتْهُمْ حُمَّى يَثْرِبَ فَلَمَّا قَدِمَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِعَامِهِ الَّذِي اعْتَمَرَ فِيهِ قَالَ لِأَصْحَابِهِ ارْمُلُوا بِالْبَيْتِ ثَلَاثًا لِيَرَى الْمُشْرِكُونَ قُوَّتَكُمْ فَلَمَّا رَمَلُوا قَالَتْ قُرَيْشٌ مَا وَهَنَتْهُمْ[راجع: ٢٦٣٩].

(۲۷۹۴) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام اپنے صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کے ہمراہ جب عمرۃ القضاء کے موقع پر مکہ مکرمہ پہنچے تو مشرکین استہزاء کہنے لگے کہ محمد صلی اللہ علیہ وسلم اور ان کے ساتھیوں کو یثرب کے بخار نے لاغر کر دیا ہے، نبی علیہ السلام نے صحابہ کو پہلے تین چکروں میں ''رمل'' کرنے کا حکم دے دیا، تاکہ مشرکین تمہاری طاقت دیکھ سکیں، چنانچہ انہیں رمل کرتے ہوئے دیکھ کر مشرکین آپس میں کہنے لگے کہ انہیں یثرب کے بخار نے لاغر نہیں کیا ہے۔

(٢٧٩٥) حَدَّثَنَا يُونُسُ أَخْبَرَنَا حَمَّادٌ عَنْ عَطَاءِ بْنِ السَّائِبِ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ جِبْرِيلَ ذَهَبَ بِإِبْرَاهِيمَ إِلَى جَمْرَةِ الْعَقَبَةِ فَعَرَضَ لَهُ الشَّيْطَانُ فَرَمَاهُ بِسَبْعِ حَصَيَاتٍ فَسَاخَ ثُمَّ أَتَى الْجَمْرَةَ الْوُسْطَى فَعَرَضَ لَهُ الشَّيْطَانُ فَرَمَاهُ بِسَبْعِ حَصَيَاتٍ فَسَاخَ ثُمَّ أَتَى الْجَمْرَةَ الْقُصْوَى فَعَرَضَ لَهُ الشَّيْطَانُ فَرَمَاهُ بِسَبْعِ حَصَيَاتٍ فَسَاخَ فَلَمَّا أَرَادَ إِبْرَاهِيمُ أَنْ يَذْبَحَ ابْنَهُ إِسْحَاقَ قَالَ لِأَبِيهِ يَا أَبَتِ أَوْثِقْنِي لَا أَضْطَرِبُ فَيَنْتَضِحَ عَلَيْكَ دَمِي إِذَا ذَبَحْتَنِي فَشَدَّهُ فَلَمَّا أَخَذَ الشَّفْرَةَ فَأَرَادَ أَنْ يَذْبَحَهُ نُودِيَ مِنْ خَلْفِهِ أَنْ يَا إِبْرَاهِيمُ قَدْ صَدَّقْتَ الرُّؤْيَا

(۲۷۹۵) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا جب حضرت جبریل علیہ السلام حضرت ابراہیم علیہ السلام کو لے کر جمرۂ عقبہ کی طرف روانہ ہوئے تو راستے میں شیطان ان کے سامنے آ گیا، حضرت ابراہیم علیہ السلام نے اسے سات کنکریاں دے ماریں، اور وہ دور ہو گیا، جمرۂ وسطیٰ کے قریب وہ دوبارہ ظاہر ہوا تو حضرت ابراہیم علیہ السلام نے اسے پھر سات کنکریاں ماریں، یہی وہ جگہ ہے جہاں حضرت ابراہیم علیہ السلام نے حضرت اسماعیل علیہ السلام کو پیشانی کے بل لٹایا تھا، جمرۂ اخیرہ کے قریب بھی یہی ہوا۔

جب حضرت ابراہیم علیہ السلام نے اپنے بیٹے اسحاق (صحیح قول کے مطابق اسماعیل) کو ذبح کرنے کا ارادہ کیا تو انہوں نے کہا ابا جان! مجھے باندھ دیجئے تاکہ میں حرکت نہ کر سکوں، کہیں ایسا نہ ہو کہ آپ پر میرے خون کے چھینٹے پڑیں، چنانچہ انہوں

نے ایسا ہی کیا اور جب چھری پکڑ کر انہیں ذبح کرنے لگے تو ان کے پیچھے سے کسی نے آواز لگائی اے ابراہیم! تم نے اپنے خواب کو سچ کر دکھایا۔

(۲۷۹۶) حَدَّثَنَا يُونُسُ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنْ عَطَاءِ بْنِ السَّائِبِ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْحَجَرُ الْأَسْوَدُ مِنَ الْجَنَّةِ وَكَانَ أَشَدَّ بَيَاضًا مِنَ الثَّلْجِ حَتَّى سَوَّدَتْهُ خَطَايَا أَهْلِ الشِّرْكِ[صححه ابن خزيمة (۲۷۳۳)، وقال الترمذي: حسن صحيح. قال الألباني: صحيح (الترمذي: ۸۷۷، النسائي: ۵/۲۲۶) قال شعيب: قوله((الحجر. الجنة)) صحيح بشواهده، واما بقية الحديث فليس له شاهد يقويه]. [انظر: ۳۰۴۷، ۳۵۳۷].

(۲۷۹۶) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا حجر اسود جنت سے آیا ہے، یہ پتھر پہلے برف سے بھی زیادہ سفید تھا، مشرکین کے گناہوں نے اسے سیاہ کر دیا۔

(۲۷۹۷) حَدَّثَنَا يُونُسُ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُثْمَانَ بْنِ خُثَيْمٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَيُبْعَثَنَّ الْحَجَرُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ لَهُ عَيْنَانِ يُبْصِرُ بِهِمَا وَلِسَانٌ يَنْطِقُ بِهِ وَيَشْهَدُ عَلَى مَنْ اسْتَلَمَهُ بِحَقٍّ [راجع: ۲۲۱۵].

(۲۷۹۷) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا قیامت کے دن یہ حجر اسود اس طرح آئے گا کہ اس کی دو آنکھیں ہوں گی جن سے یہ دیکھتا ہوگا اور ایک زبان ہوگی جس سے یہ بولتا ہوگا اور اس شخص کے حق میں گواہی دے گا جس نے اسے حق کے ساتھ بوسہ دیا ہوگا۔

(۲۷۹۸) حَدَّثَنَا مُؤَمَّلٌ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عُثْمَانَ بْنِ خُثَيْمٍ فَذَكَرَهُ إِلَّا أَنَّهُ قَالَ يُبْعَثُ الرُّكْنُ[راجع: ۲۲۱۵].

(۲۷۹۸) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۲۷۹۹) حَدَّثَنَا أَسْوَدُ بْنُ عَامِرٍ حَدَّثَنَا شَرِيكٌ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنِ التَّمِيمِيِّ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ لَقَدْ أُمِرْتُ بِالسِّوَاكِ حَتَّى رَأَيْتُ أَنَّهُ سَيَنْزِلُ عَلَيَّ بِهِ قُرْآنٌ أَوْ وَحْيٌ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَائِلُ هَذَا[راجع: ۲۱۲۵].

(۲۷۹۹) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ مجھے مسواک کا حکم اس تاکید کے ساتھ دیا گیا کہ مجھے اندیشہ ہونے لگا کہ کہیں اس بارے میں مجھ پر قرآن کی کوئی آیت نازل نہ ہو جائے، یہ بات نبی علیہ السلام نے فرمائی ہے۔

(۲۸۰۰) حَدَّثَنَا أَسْوَدُ بْنُ عَامِرٍ حَدَّثَنَا شَرِيكٌ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَقْرَأُ فِي صَلَاةِ الْفَجْرِ مِنْ يَوْمِ الْجُمُعَةِ الم تَنْزِيلُ السَّجْدَةَ وَهَلْ أَتَى عَلَى الْإِنْسَانِ حِينٌ مِنَ الدَّهْرِ[راجع: ۱۹۹۳].

(۲۸۰۰) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام جمعہ کے دن فجر کی نماز میں سورۂ سجدہ اور سورۂ دہر کی تلاوت فرماتے تھے۔

(۲۸۰۱) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ أَخْبَرَنَا ابْنُ أَبِي ذِئْبٍ عَنْ شُعْبَةَ مَوْلَى ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ ابْنَ عَبَّاسٍ كَانَ إِذَا اغْتَسَلَ مِنْ الْجَنَابَةِ أَفْرَغَ بِيَدِهِ الْيُمْنَى عَلَى الْيُسْرَى فَغَسَلَهَا سَبْعًا قَبْلَ أَنْ يُدْخِلَهَا فِي الْإِنَاءِ فَنَسِيَ مَرَّةً كَمْ أَفْرَغَ عَلَى يَدِهِ فَسَأَلَنِي كَمْ أَفْرَغْتُ فَقُلْتُ لَا أَدْرِي فَقَالَ لَا أُمَّ لَكَ وَلِمَ لَا تَدْرِي ثُمَّ تَوَضَّأَ وُضُوءَهُ لِلصَّلَاةِ ثُمَّ يُفِيضُ الْمَاءَ عَلَى رَأْسِهِ وَجَسَدِهِ قَالَ هَكَذَا كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَتَطَهَّرُ يَعْنِي يَغْتَسِلُ

(۲۸۰۱) شعبہ "جو حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما کے آزاد کردہ غلام ہیں" کہتے ہیں کہ جب حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما غسل جنابت کرتے تو اپنے دائیں ہاتھ سے بائیں ہاتھ پر پانی ڈالتے اور اسے برتن میں ڈالنے سے پہلے سات مرتبہ دھوتے، ایک مرتبہ وہ یہ بھول گئے کہ انہوں نے اپنے ہاتھ پر کتنی مرتبہ پانی ڈالا ہے؟ تو مجھ سے پوچھنے لگے کہ میں نے کتنی مرتبہ پانی ڈالا ہے؟ میں نے عرض کیا کہ مجھے تو نہیں پتہ، فرمایا تیری ماں نہ رہے، تجھے کیوں نہیں پتہ؟ پھر انہوں نے نماز والا وضو کر لیا، پھر اپنے سر اور باقی جسم پر پانی بہا لیا اور فرمایا کہ نبی علیہ السلام اسی طرح غسل فرمایا کرتے تھے۔

(۲۸۰۲) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ نُمَيْرٍ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ لَمَّا أَنْزَلَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ وَأَنْذِرْ عَشِيرَتَكَ الْأَقْرَبِينَ قَالَ أَتَى النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الصَّفَا فَصَعِدَ عَلَيْهِ ثُمَّ نَادَى يَا صَبَاحَاهُ فَاجْتَمَعَ النَّاسُ إِلَيْهِ بَيْنَ رَجُلٍ يَجِيءُ إِلَيْهِ وَبَيْنَ رَجُلٍ يَبْعَثُ رَسُولَهُ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا بَنِي عَبْدِ الْمُطَّلِبِ يَا بَنِي فِهْرٍ يَا بَنِي لُؤَيٍّ أَرَأَيْتُمْ لَوْ أَخْبَرْتُكُمْ أَنَّ خَيْلًا بِسَفْحِ هَذَا الْجَبَلِ تُرِيدُ أَنْ تُغِيرَ عَلَيْكُمْ صَدَّقْتُمُونِي قَالُوا نَعَمْ قَالَ فَإِنِّي نَذِيرٌ لَكُمْ بَيْنَ يَدَيْ عَذَابٍ شَدِيدٍ فَقَالَ أَبُو لَهَبٍ تَبًّا لَكَ سَائِرَ الْيَوْمِ أَمَا دَعَوْتَنَا إِلَّا لِهَذَا فَأَنْزَلَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ تَبَّتْ يَدَا أَبِي لَهَبٍ وَتَبَّ [راجع: ۲۵۴۴].

(۲۸۰۲) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ جب اللہ تعالیٰ نے یہ حکم نازل فرمایا کہ "اپنے قریبی رشتہ داروں کو ڈرائیے" تو ایک دن نبی علیہ السلام نے صفا پہاڑی پر چڑھ کر اس وقت کے رواج کے مطابق لوگوں کو جمع کرنے کے لئے "یا صباحاہ" کہہ کر آواز لگائی، جب قریش کے لوگ جمع ہو گئے تو نبی علیہ السلام نے فرمایا اے بنو عبدالمطلب! اے بنو فہر اور بنو لؤی! یہ بتاؤ، اگر میں تمہیں خبر دوں کہ دشمن تم پر صبح یا شام میں کسی وقت حملہ کرنے والا ہے تو کیا تم میری تصدیق کرو گے؟ سب نے کہا کیوں نہیں؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا پھر میں تمہیں ایک سخت عذاب آنے سے پہلے ڈراتا ہوں، ابولہب کہنے لگا کہ کیا تم نے ہمیں اسی لئے جمع کیا تھا، تم ہلاک ہو (العیاذ باللہ) اس پر سورۂ لہب نازل ہوئی۔

(۲۸۰۳) حَدَّثَنَا حَجَّاجُ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ قَالَ أَخْبَرَنِي عِكْرِمَةُ مَوْلَى ابْنِ عَبَّاسٍ زَعَمَ أَنَّ ابْنَ عَبَّاسٍ أَخْبَرَهُ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَسَمَ غَنَمًا يَوْمَ النَّحْرِ فِي أَصْحَابِهِ وَقَالَ اذْبَحُوهَا لِعُمْرَتِكُمْ فَإِنَّهَا تُجْزِءُ عَنْكُمْ فَأَصَابَ سَعْدَ بْنَ أَبِي وَقَّاصٍ تَيْسٌ

(۲۸۰۳) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے یوم النحر یعنی دس ذی الحجہ کو اپنے صحابہ رضی اللہ عنہم میں بکریاں تقسیم کیں

اور فرمایا کہ انہیں اپنے عمرے کی طرف سے ذبح کرلو، یہ تمہارے لیے کافی ہو جائیں گی، حضرت سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ کے حصے میں اس موقع پر ایک جنگلی بکرا آیا تھا۔

(۲۸۰٤) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يَزِيدَ حَدَّثَنَا كَهْمَسُ بْنُ الْحَسَنِ عَنِ الْحَجَّاجِ بْنِ الْفُرَافِصَةِ قَالَ أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ وَأَنَا قَدْ رَأَيْتُهُ فِي طَرِيقٍ فَسَلَّمَ عَلَيَّ وَأَنَا صَبِيٌّ رَفَعَهُ إِلَى ابْنِ عَبَّاسٍ أَوْ أَسْنَدَهُ إِلَى ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ وَحَدَّثَنِي هَمَّامُ بْنُ يَحْيَى أَبُو عَبْدِ اللَّهِ صَاحِبُ الْبَصْرِيِّ أَسْنَدَهُ إِلَى ابْنِ عَبَّاسٍ وَحَدَّثَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ لَهِيعَةَ وَنَافِعُ بْنُ يَزِيدَ الْمِصْرِيَّانِ عَنْ قَيْسِ بْنِ الْحَجَّاجِ عَنْ حَنَشٍ الصَّنْعَانِيِّ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ وَلَا أَحْفَظُ حَدِيثَ بَعْضِهِمْ عَنْ بَعْضٍ أَنَّهُ قَالَ كُنْتُ رَدِيفَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَا غُلَامُ أَوْ يَا غُلَيِّمُ أَلَا أُعَلِّمُكَ كَلِمَاتٍ يَنْفَعُكَ اللَّهُ بِهِنَّ فَقُلْتُ بَلَى فَقَالَ احْفَظِ اللَّهَ يَحْفَظْكَ احْفَظِ اللَّهَ تَجِدْهُ أَمَامَكَ تَعَرَّفْ إِلَيْهِ فِي الرَّخَاءِ يَعْرِفْكَ فِي الشِّدَّةِ وَإِذَا سَأَلْتَ فَاسْأَلِ اللَّهَ وَإِذَا اسْتَعَنْتَ فَاسْتَعِنْ بِاللَّهِ قَدْ جَفَّ الْقَلَمُ بِمَا هُوَ كَائِنٌ فَلَوْ أَنَّ الْخَلْقَ كُلَّهُمْ جَمِيعًا أَرَادُوا أَنْ يَنْفَعُوكَ بِشَيْءٍ لَمْ يَكْتُبْهُ اللَّهُ عَلَيْكَ لَمْ يَقْدِرُوا عَلَيْهِ وَإِنْ أَرَادُوا أَنْ يَضُرُّوكَ بِشَيْءٍ لَمْ يَكْتُبْهُ اللَّهُ عَلَيْكَ لَمْ يَقْدِرُوا عَلَيْهِ وَاعْلَمْ أَنَّ فِي الصَّبْرِ عَلَى مَا تَكْرَهُ خَيْرًا كَثِيرًا وَأَنَّ النَّصْرَ مَعَ الصَّبْرِ وَأَنَّ الْفَرَجَ مَعَ الْكَرْبِ وَأَنَّ مَعَ الْعُسْرِ يُسْرًا

(۲۸۰٤) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ ایک دن میں نبی علیہ السلام کے پیچھے سوار تھا، نبی علیہ السلام نے مجھ سے فرمایا اے لڑکے! کیا میں تمہیں ایسے کلمات نہ سکھادوں جن کے ذریعے اللہ تمہیں فائدہ دے؟ میں نے عرض کیا کیوں نہیں، نبی علیہ السلام نے فرمایا اللہ کی حفاظت کرو (اس کے احکام کی)، اللہ تمہاری حفاظت کرے گا، اللہ کی حفاظت کرو تم اسے اپنے سامنے پاؤ گے، تم اسے خوشحالی میں یاد رکھو وہ تمہیں تکلیف کے وقت یاد رکھے گا، جب مانگو اللہ سے مانگو، جب مدد چاہو اللہ سے چاہو، اور جان رکھو! کہ اگر ساری دنیا مل کر بھی تمہیں نفع پہنچانا چاہے تو تمہیں نفع نہیں پہنچا سکتی سوائے اس کے جو اللہ نے تمہارے لیے لکھ دیا ہے، اور اگر وہ سارے مل کر تمہیں نقصان پہنچانا چاہیں تو تمہیں نقصان نہیں پہنچا سکتے سوائے اس کے جو اللہ نے تمہارے لیے لکھ دیا ہے، قلم اٹھا لیے گئے اور صحیفے خشک ہو چکے، اور یاد رکھو! مصائب پر صبر کرنے میں بڑی خیر ہے کیونکہ مدد صبر کے ساتھ ہے، کشادگی تنگی کے ساتھ ہے اور آسانی سختی کے ساتھ ہے۔

(۲۸۰۵) حَدَّثَنَا الْأَشْجَعِيُّ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ سَلَمَةَ بْنِ كُهَيْلٍ عَنِ الْحَسَنِ الْعُرَنِيِّ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ جِئْتُ أَنَا وَغُلَامٌ مِنْ بَنِي عَبْدِ الْمُطَّلِبِ عَلَى حِمَارٍ وَالنَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الصَّلَاةِ قَالَ فَأَرْخَيْنَاهُ بَيْنَ أَيْدِينَا يَرْعَى فَلَمْ يَقْطَعْ قَالَ وَجَاءَتْ جَارِيَتَانِ مِنْ بَنِي عَبْدِ الْمُطَّلِبِ تَسْتَبِقَانِ فَفَرَّعَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَيْنَهُمَا فَلَمْ يَقْطَعْ وَسَقَطَ جَدْيٌ فَلَمْ يَقْطَعْ[راجع: ۲۲۲۲].

(۲۸۰۵) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ میں اور بنو عبد المطلب کا ایک غلام ایک گدھے پر سوار ہو کر آیا،

نبی علیہ السلام لوگوں کو نماز پڑھا رہے تھے، جب ہم سامنے کے رخ سے نبی علیہ السلام کے قریب ہوئے تو ہم اس سے اتر پڑے اور اسے چھوڑ کر خود نبی علیہ السلام کے ساتھ نماز میں شریک ہو گئے، نبی علیہ السلام نے اپنی نماز کو نہیں توڑا۔

اسی طرح ایک مرتبہ نبی علیہ السلام لوگوں کو نماز پڑھا رہے تھے، کہ بنو عبدالمطلب کی دو بچیاں دوڑتی ہوئی آئیں اور نبی علیہ السلام سے چمٹ گئیں، نبی علیہ السلام نے اپنی نماز کو نہیں توڑا، نیز ایک مرتبہ نبی علیہ السلام مسجد میں نماز پڑھ رہے تھے کہ ایک بکری کا بچہ نبی علیہ السلام کے کسی حجرے سے نکلا اور نبی علیہ السلام کے آگے سے گذرنے لگا، تو انہوں نے نماز نہیں توڑی۔

(٢٨٠٦) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْوَلِيدِ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ سِمَاكٍ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ امْرَأَةً مِنْ نِسَاءِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اسْتَحَمَّتْ مِنْ جَنَابَةٍ فَجَاءَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَسْتَحِمُّ مِنْ فَضْلِهَا فَقَالَتْ إِنِّي اغْتَسَلْتُ مِنْهُ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ الْمَاءَ لَا يُنَجِّسُهُ شَيْءٌ [راجع: ٢١٠٢].

(۲۸۰۶) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام کی کسی زوجہ محترمہ نے غسل جنابت فرمایا اور نبی علیہ السلام نے ان کے بچے ہوئے پانی سے غسل یا وضو فرمالیا، ان زوجہ نے نبی علیہ السلام سے اس کے متعلق پوچھا تو نبی علیہ السلام نے فرمایا کہ پانی کو کوئی چیز ناپاک نہیں کرتی۔

(٢٨٠٧) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمَاءُ لَا يُنَجِّسُهُ شَيْءٌ [راجع: ٢١٠٢].

(۲۸۰۷) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا کہ پانی کو کوئی چیز ناپاک نہیں کرتی۔

(٢٨٠٨) حَدَّثَنَا بِهِ وَكِيعٌ فِي الْمُصَنَّفِ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ سِمَاكٍ عَنْ عِكْرِمَةَ ثُمَّ جَعَلَهُ بَعْدُ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ

(۲۸۰۸) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(٢٨٠٩) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي لَيْلَى عَنْ عَطَاءٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ عُمْرَةٌ فِي رَمَضَانَ تَعْدِلُ حَجَّةً [راجع: ٢٠٢٥].

(۲۸۰۹) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا رمضان میں عمرہ کرنے کا ثواب حج کے برابر ہے۔

(٢٨١٠) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ نُمَيْرٍ قَالَ وَأَخْبَرَنَا حَجَّاجٌ عَنْ عَطَاءٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِثْلَهُ [راجع: ٢٠٢٥].

(۲۸۱۰) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(٢٨١١) حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى بْنُ عَبْدِ الْأَعْلَى عَنْ يَحْيَى يَعْنِي ابْنَ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي الْحَسَنِ قَالَ جَاءَ رَجُلٌ إِلَى ابْنِ عَبَّاسٍ فَقَالَ يَا أَبَا الْعَبَّاسِ إِنِّي رَجُلٌ أُصَوِّرُ هَذِهِ الصُّوَرَ وَأَصْنَعُ هَذِهِ الصُّوَرَ فَأَفْتِنِي فِيهَا قَالَ ادْنُ مِنِّي فَدَنَا مِنْهُ حَتَّى وَضَعَ يَدَهُ عَلَى رَأْسِهِ قَالَ أُنَبِّئُكَ بِمَا سَمِعْتُ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ كُلُّ مُصَوِّرٍ فِي النَّارِ يُجْعَلُ لَهُ بِكُلِّ صُورَةٍ صَوَّرَهَا نَفْسٌ تُعَذِّبُهُ فِي جَهَنَّمَ فَإِنْ كُنْتَ لَا بُدَّ فَاعِلًا

فَاجْعَلْ الشَّجَرَ وَمَا لَا نَفْسَ لَهُ[صححه البخاري (٥٩٦٣)، ومسلم (٢١١٠)]. [انظر: ٣٣٩٤].

(۲۸۱۱) سعید بن ابی الحسن رحمۃ اللہ علیہ کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ ایک شخص حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما کے پاس آیا اور کہنے لگا اے ابوالعباس! میں تصویر سازی کا کام کرتا ہوں، مجھے اس کے جواز یا عدم جواز کے متعلق فتویٰ دیجئے، حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما نے اسے دو مرتبہ اپنے قریب ہونے کا حکم دیا چنانچہ وہ قریب ہو گیا، پھر انہوں نے اس کے سر پر اپنا ہاتھ رکھا اور فرمایا میں تمہیں وہ بات بتا دیتا ہوں جو میں نے نبی علیہ السلام سے سنی ہے کہ ہر مصور جہنم میں جائے گا اور اس نے جتنی تصویر بنائی ہوں گی اتنے ہی ذی روح پیدا کیے جائیں گے جو جہنم میں اسے مبتلاءِ عذاب رکھیں گے، اگر تمہارا اس کے بغیر گذارہ نہیں ہوتا تو درختوں اور غیر ذی روح چیزوں کی تصویریں بنالیا کرو۔

(۲۸۱۲) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَيْمُونٍ الزَّعْفَرَانِيُّ قَالَ حَدَّثَنِي جَعْفَرٌ عَنْ أَبِيهِ عَنْ يَزِيدَ بْنِ هُرْمُزَ قَالَ كَتَبَ نَجْدَةُ إِلَى ابْنِ عَبَّاسٍ يَسْأَلُهُ عَنْ خَمْسِ خِلَالٍ فَقَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ إِنَّ النَّاسَ يَزْعُمُونَ أَنَّ ابْنَ عَبَّاسٍ يُكَاتِبُ الْحَرُورِيَّةَ وَلَوْلَا أَنِّي أَخَافُ أَنْ أَكْتُمَ عِلْمًا لَمْ أَكْتُبْ إِلَيْهِ كَتَبَ إِلَيْهِ نَجْدَةُ أَمَّا بَعْدُ فَأَخْبِرْنِي هَلْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَغْزُو بِالنِّسَاءِ مَعَهُ وَهَلْ كَانَ يَضْرِبُ لَهُنَّ بِسَهْمٍ وَهَلْ كَانَ يَقْتُلُ الصِّبْيَانَ وَمَتَى يَنْقَضِي يُتْمُ الْيَتِيمِ وَأَخْبِرْنِي عَنْ الْخُمُسِ لِمَنْ هُوَ فَكَتَبَ إِلَيْهِ ابْنُ عَبَّاسٍ إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدْ كَانَ يَغْزُو بِالنِّسَاءِ مَعَهُ فَيُدَاوِينَ الْمَرْضَى وَلَمْ يَكُنْ يَضْرِبُ لَهُنَّ بِسَهْمٍ وَلَكِنَّهُ كَانَ يُحْذِيهِنَّ مِنْ الْغَنِيمَةِ وَإِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمْ يَكُنْ يَقْتُلُ الصِّبْيَانَ وَلَا تَقْتُلْ الصِّبْيَانَ إِلَّا أَنْ تَكُونَ تَعْلَمُ مَا عَلِمَ الْخَضِرُ مِنْ الصَّبِيِّ الَّذِي قَتَلَهُ فَتَقْتُلَ الْكَافِرَ وَتَدَعَ الْمُؤْمِنَ وَكَتَبْتَ تَسْأَلُنِي عَنْ يُتْمِ الْيَتِيمِ مَتَى يَنْقَضِي وَلَعَمْرِي إِنَّ الرَّجُلَ تَنْبُتُ لِحْيَتُهُ وَهُوَ ضَعِيفُ الْأَخْذِ لِنَفْسِهِ فَإِذَا كَانَ يَأْخُذُ لِنَفْسِهِ مِنْ صَالِحِ مَا يَأْخُذُ النَّاسُ فَقَدْ ذَهَبَ الْيُتْمُ وَأَمَّا الْخُمُسُ فَإِنَّا كُنَّا نَرَى أَنَّهُ لَنَا فَأَبَى ذَلِكَ عَلَيْنَا قَوْمُنَا[راجع: ٢٢٣٥].

(۲۸۱۲) یزید بن ہرمز کہتے ہیں ایک مرتبہ نجدہ بن عامر نے حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے خط لکھ کر پانچ سوالات پوچھے، حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما نے فرمایا لوگ سمجھتے ہیں کہ ابن عباس رضی اللہ عنہما خوارج سے خط و کتابت کرتا ہے، بخدا اگر مجھے کتمان علم کا خوف نہ ہوتا تو میں کبھی اس کا جواب نہ دیتا، نجدہ نے اپنے خط میں لکھا تھا کہ یہ بتائیے، کیا نبی علیہ السلام اپنے ساتھ خواتین کو جہاد پر لے جاتے تھے؟ ان کے لئے حصہ مقرر کرتے تھے؟ بچوں کو قتل کرتے تھے، یتیمی کب ختم ہوتی ہے؟ اور خمس کس کا حق ہے؟

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما نے جواباً لکھا کہ نبی علیہ السلام اپنے ساتھ خواتین کو جہاد پر لے جاتے تھے اور وہ مریضوں کا علاج کرتی تھیں، نبی علیہ السلام نے ان کا حصہ مقرر نہیں کیا تھا البتہ انہیں بھی مال غنیمت میں سے کچھ نہ کچھ دے دیتے تھے، نبی علیہ السلام نے کسی بچے کو قتل نہیں کیا اور آپ بھی کسی کو قتل نہ کریں، ہاں! اگر آپ کو بھی اسی طرح کسی بچے کے بارے پتہ چل جائے جیسے حضرت خضر علیہ السلام کو اس بچے کے بارے پتہ چل گیا تھا جسے انہوں نے مار دیا تھا تو بات جدا ہے (اور یہ تمہارے لیے ممکن نہیں ہے) آپ

نے یتیم کے متعلق پوچھا ہے کہ اس سے یتیم کا لفظ کب ہٹایا جائے گا؟ یاد رکھئے! جب وہ نکاح کی عمر کو پہنچ جائے اور اس کی سمجھ بوجھ ظاہر ہو جائے تو اسے اس کا مال دے دیا جائے کہ اب اس کی یتیمی ختم ہوگئی، ہماری رائے تو یہی تھی کہ نبی علیہ السلام کے قریبی رشتہ دار ہی اس کا مصداق ہیں لیکن ہماری قوم نے اسے تسلیم کرنے سے انکار کر دیا۔

(۲۸۱۳) قَرَأْتُ عَلَى عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ مَالِكٍ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ الْمَكِّيِّ عَنْ طَاوُسٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ إِذَا قَدِمَ إِلَى الصَّلَاةِ مِنْ جَوْفِ اللَّيْلِ يَقُولُ اللَّهُمَّ لَكَ الْحَمْدُ أَنْتَ نُورُ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ وَمَنْ فِيهِنَّ وَلَكَ الْحَمْدُ أَنْتَ قَيَّامُ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ وَمَنْ فِيهِنَّ وَلَكَ الْحَمْدُ أَنْتَ رَبُّ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ وَمَنْ فِيهِنَّ وَلَكَ الْحَمْدُ أَنْتَ الْحَقُّ وَقَوْلُكَ الْحَقُّ وَوَعْدُكَ الْحَقُّ وَلِقَاؤُكَ حَقٌّ وَالْجَنَّةُ حَقٌّ وَالنَّارُ حَقٌّ وَالسَّاعَةُ حَقٌّ اللَّهُمَّ لَكَ أَسْلَمْتُ وَبِكَ آمَنْتُ وَعَلَيْكَ تَوَكَّلْتُ وَإِلَيْكَ أَنَبْتُ وَبِكَ خَاصَمْتُ وَإِلَيْكَ حَاكَمْتُ فَاغْفِرْ لِي مَا قَدَّمْتُ وَأَخَّرْتُ وَأَسْرَرْتُ وَأَعْلَنْتُ أَنْتَ إِلَهِي لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ [راجع: ۲۷۱۰].

(۲۸۱۳) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام جب رات کے درمیان نماز پڑھنے کے لئے بیدار ہوتے تو یہ دعاء پڑھتے اے اللہ! تمام تعریفیں آپ کے لیے ہیں، آپ ہی زمین وآسمان اور ان کے درمیان تمام مخلوقات کو روشن کرنے والے ہیں، اور تمام تعریفیں آپ کے لئے ہیں، آپ زمین وآسمان اور ان کے درمیان تمام مخلوقات کو قائم رکھنے والے ہیں اور تمام تعریفیں اللہ آپ کے لئے ہیں، آپ زمین وآسمان اور ان کے درمیان تمام مخلوقات کے رب ہیں، آپ برحق ہیں، آپ کی بات برحق ہے، آپ کا وعدہ برحق ہے، آپ سے ملاقات برحق ہے، جنت برحق ہے، جہنم برحق ہے اور قیامت برحق ہے، اے اللہ! میں آپ کے تابع فرمان ہو گیا، آپ پر ایمان لایا، آپ پر بھروسہ کیا، آپ کی طرف رجوع کیا، آپ ہی کی طاقت سے جھگڑتا ہوں، آپ ہی کو اپنا ثالث بناتا ہوں، اس لئے میرے اگلے پچھلے پوشیدہ اور ظاہر تمام گناہوں کو معاف فرما دیجئے، آپ ہی ہیں جس کے علاوہ کوئی معبود نہیں۔

(۲۸۱۴) حَدَّثَنَا عَبْد اللَّهِ و حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ عَنْ زَائِدَةَ (ح) وَعَبْدُ الصَّمَدِ حَدَّثَنَا زَائِدَةُ عَنْ سِمَاكٍ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُصَلِّي عَلَى الْخُمْرَةِ [راجع: ۲۴۲۶].

(۲۸۱۴) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام چٹائی پر نماز پڑھ لیتے تھے۔

(۲۸۱۵) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنْ سِمَاكٍ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ مِنَ الشِّعْرِ حُكْمًا وَإِنَّ مِنَ الْبَيَانِ سِحْرًا [راجع: ۲۴۲۴].

(۲۸۱۵) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا بعض اشعار دانائی سے بھرپور ہوتے ہیں اور بعض بیان جادو کا سا اثر رکھتے ہیں۔

(۲۸۱۶) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ عَائِشَةَ وَابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

أَخَّرَ الطَّوَافَ يَوْمَ النَّحْرِ إِلَى اللَّيْلِ [راجع: ٢٦١٢].

(۲۸۱۶) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما اور حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے یوم النحر کو رات تک کے لئے طواف زیارت مؤخر فرمادیا۔

(٢٨١٧) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ عَنْ زُهَيْرٍ عَنْ عَمْرٍو يَعْنِي ابْنَ أَبِي عَمْرٍو عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَعَنَ اللَّهُ مَنْ ذَبَحَ لِغَيْرِ اللَّهِ لَعَنَ اللَّهُ مَنْ غَيَّرَ تُخُومَ الْأَرْضِ وَلَعَنَ اللَّهُ مَنْ كَمَهَ الْأَعْمَى عَنِ السَّبِيلِ وَلَعَنَ اللَّهُ مَنْ سَبَّ وَالِدَهُ وَلَعَنَ اللَّهُ مَنْ تَوَلَّى غَيْرَ مَوَالِيهِ وَلَعَنَ اللَّهُ مَنْ عَمِلَ عَمَلَ قَوْمِ لُوطٍ وَلَعَنَ اللَّهُ مَنْ عَمِلَ عَمَلَ قَوْمِ لُوطٍ وَلَعَنَ اللَّهُ مَنْ عَمِلَ عَمَلَ قَوْمِ لُوطٍ [راجع: ١٨٧٥].

(۲۸۱۷) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا وہ شخص ملعون ہے جو غیر اللہ کے نام پر کسی جانور کو ذبح کرے، وہ شخص ملعون ہے جو زمین کے بیج بدل دے، وہ شخص ملعون ہے جو کسی اندھے کو غلط راستے پر لگادے، وہ شخص ملعون ہے جو اپنے باپ کو گالی دے، وہ شخص ملعون ہے جو اپنے آقا کے علاوہ کسی اور کی طرف اپنی نسبت کرے اور تین مرتبہ فرمایا وہ شخص بھی ملعون ہے جو قوم لوط والا عمل کرے۔

(٢٨١٨) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ عَنْ إِسْرَائِيلَ عَنْ عَبْدِ الْكَرِيمِ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ النَّفْخِ فِي الطَّعَامِ وَالشَّرَابِ [راجع: ١٩٠٧].

(۲۸۱۸) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے برتن میں سانس لینے یا اس میں پھونکیں مارنے سے منع فرمایا ہے۔

(٢٨١٩) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ حَبِيبٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يُبْغِضُ الْأَنْصَارَ رَجُلٌ يُؤْمِنُ بِاللَّهِ وَرَسُولِهِ أَوْ إِلَّا أَبْغَضَهُ اللَّهُ وَرَسُولُهُ

(۲۸۱۹) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جو شخص اللہ اور اس کے رسول پر ایمان رکھتا ہو، وہ انصار سے بغض نہیں کرسکتا، یا یہ کہ اللہ اور اس کے رسول اسے مبغوض نہ رکھتے ہوں۔

(٢٨٢٠) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ وَرَوْحٌ الْمَعْنَى قَالَا حَدَّثَنَا عَوْفٌ عَنْ زُرَارَةَ بْنِ أَوْفَى عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمَّا كَانَ لَيْلَةُ أُسْرِيَ بِي وَأَصْبَحْتُ بِمَكَّةَ فَظِعْتُ بِأَمْرِي وَعَرَفْتُ أَنَّ النَّاسَ مُكَذِّبِيَّ فَقَعَدَ مُعْتَزِلًا حَزِينًا قَالَ فَمَرَّ عَدُوُّ اللَّهِ أَبُو جَهْلٍ فَجَاءَ حَتَّى جَلَسَ إِلَيْهِ فَقَالَ لَهُ كَالْمُسْتَهْزِءِ هَلْ كَانَ مِنْ شَيْءٍ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَعَمْ قَالَ مَا هُوَ قَالَ إِنَّهُ أُسْرِيَ بِي اللَّيْلَةَ قَالَ إِلَى أَيْنَ قَالَ إِلَى بَيْتِ الْمَقْدِسِ قَالَ ثُمَّ أَصْبَحْتَ بَيْنَ ظَهْرَانَيْنَا قَالَ نَعَمْ قَالَ فَلَمْ يُرِ أَنَّهُ يُكَذِّبُهُ مَخَافَةَ أَنْ يَجْحَدَهُ الْحَدِيثَ إِذَا دَعَا قَوْمَهُ إِلَيْهِ قَالَ أَرَأَيْتَ إِنْ دَعَوْتُ قَوْمَكَ تُحَدِّثُهُمْ مَا حَدَّثْتَنِي فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَعَمْ فَقَالَ هَيَّا مَعْشَرَ بَنِي كَعْبِ بْنِ لُؤَيٍّ قَالَ فَانْتَفَضَتْ إِلَيْهِ الْمَجَالِسُ وَجَاءُوا حَتَّى جَلَسُوا

إِلَيْهِمَا قَالَ حَدِّثْ قَوْمَكَ بِمَا حَدَّثْتَنِي فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنِّي أُسْرِيَ بِي اللَّيْلَةَ قَالُوا إِلَى أَيْنَ قُلْتُ إِلَى بَيْتِ الْمَقْدِسِ قَالُوا ثُمَّ أَصْبَحْتَ بَيْنَ ظَهْرَانَيْنَا قَالَ نَعَمْ قَالَ فَمِنْ بَيْنِ مُصَفِّقٍ وَمِنْ بَيْنِ وَاضِعٍ يَدَهُ عَلَى رَأْسِهِ مُتَعَجِّبًا لِلْكَذِبِ زَعَمَ قَالُوا وَهَلْ تَسْتَطِيعُ أَنْ تَنْعَتَ لَنَا الْمَسْجِدَ وَفِي الْقَوْمِ مَنْ قَدْ سَافَرَ إِلَى ذَلِكَ الْبَلَدِ وَرَأَى الْمَسْجِدَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَهَبْتُ أَنْعَتُ فَمَا زِلْتُ أَنْعَتُ حَتَّى الْتَبَسَ عَلَيَّ بَعْضُ النَّعْتِ قَالَ فَجِيءَ بِالْمَسْجِدِ وَأَنَا أَنْظُرُ حَتَّى وُضِعَ دُونَ دَارِ عِقَالٍ أَوْ عُقَيْلٍ فَنَعَتُّهُ وَأَنَا أَنْظُرُ إِلَيْهِ قَالَ وَكَانَ مَعَ هَذَا نَعْتٌ لَمْ أَحْفَظْهُ قَالَ فَقَالَ الْقَوْمُ أَمَّا النَّعْتُ فَوَاللَّهِ لَقَدْ أَصَابَ

(۲۸۲۰) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک مرتبہ شب معراج کا واقعہ ذکر کرتے ہوئے فرمایا کہ جس رات مجھے معراج ہوئی اور صبح کے وقت میں واپس مکہ مکرمہ بھی پہنچ گیا تو مجھے یہ اندیشہ لاحق ہو گیا کہ لوگ میری بات کو تسلیم نہیں کریں گے، اس لئے میں سب سے الگ تھلگ غمگین ہو کر بیٹھ گیا، اتفاقاً وہاں سے دشمن خدا ابوجہل کا گذر ہوا، وہ آ کر نبی علیہ السلام کے پاس بیٹھ گیا اور استہزائیہ انداز میں پوچھنے لگا کہ کیا آپ کے ساتھ کچھ ہو گیا ہے؟ فرمایا ہاں! اس نے پوچھا کیا ہوا؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا کہ آج رات مجھے سیر کرائی گئی ہے، ابوجہل نے پوچھا کس جگہ کی؟ فرمایا بیت المقدس کی، اس نے کہا کہ پھر آپ صبح ہمارے درمیان واپس بھی پہنچ گئے؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا ہاں۔

ابوجہل نے نبی علیہ السلام کی فوری طور پر تکذیب کرنا مناسب نہ سمجھا تاکہ اگر وہ قریش کو بلا کر لائے تو وہ اپنی بات سے پھر ہی نہ جائیں اور کہنے لگا کہ اگر میں آپ کی قوم کو آپ کے پاس بلا کر لاؤں تو کیا آپ ان کے سامنے بھی یہ بات بیان کر سکیں گے؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا ہاں! یہ سن کر اس نے آواز لگائی اے گروہ بنو کعب بن لوئی! ابوجہل کی آواز پر لگی ہوئی مجلسیں ختم ہو گئیں اور سب لوگ ان دونوں کے پاس آ کر بیٹھ گئے، ابوجہل انہیں دیکھ کر کہنے لگا کہ آپ نے مجھ سے جو بات بیان فرمائی ہے وہ اپنی قوم کے سامنے بھی بیان کر دیجئے۔

نبی علیہ السلام نے فرمایا مجھے آج رات سیر کرائی گئی ہے، لوگوں نے پوچھا کہاں کی؟ فرمایا بیت المقدس کی، لوگوں نے کہا کہ پھر آپ صبح کے وقت ہمارے درمیان واپس بھی پہنچ گئے؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا ہاں! یہ سن کر کوئی تالیاں بجانے لگا اور کوئی اپنے سر پر ہاتھ رکھنے لگا، کیونکہ ان کے خیال کے مطابق ایک جھوٹی بات پر انہیں تعجب ہو رہا تھا، پھر وہ کہنے لگا کہ کیا آپ ہمارے سامنے مسجد اقصیٰ کی کیفیت بیان کر سکتے ہیں؟ دراصل اس وقت لوگوں میں ایک ایسا شخص موجود تھا جو وہاں کا سفر کر کے مسجد اقصیٰ کو دیکھے ہوئے تھا، نبی علیہ السلام فرماتے ہیں کہ میں نے مسجد اقصیٰ کی کیفیت بیان کرنا شروع کی اور مسلسل بیان کرتا ہی چلا گیا، یہاں تک کہ ایک موقع پر مجھے کچھ التباس ہونے لگا تو مسجد اقصیٰ کو میری نگاہوں کے سامنے کر دیا گیا اور ایسا محسوس ہوا کہ مسجد اقصیٰ کو دار عقال یا دار عقیل کے پاس لا کر رکھ دیا گیا ہے، چنانچہ میں اسے دیکھتا جاتا اور بیان کرتا جاتا، اس میں کچھ چیزیں ایسی بھی تھیں جو میں پہلے یاد نہیں رکھ سکا تھا، لوگ یہ سن کر کہنے لگے کہ کیفیت تو بخدا! انہوں نے صحیح بیان کی ہے (لیکن اسلام قبول کرنے کے

لئے کوئی بھی مائل نہ ہوا)

(۲۸۲۱) حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ عَلِيِّ بْنِ زَيْدٍ عَنْ يُوسُفَ بْنِ مِهْرَانَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمَّا قَالَ فِرْعَوْنُ آمَنْتُ أَنَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا الَّذِي آمَنَتْ بِهِ بَنُو إِسْرَائِيلَ قَالَ قَالَ لِي جِبْرِيلُ يَا مُحَمَّدُ لَوْ رَأَيْتَنِي وَقَدْ أَخَذْتُ حَالًا مِنْ حَالِ الْبَحْرِ فَدَسَّيْتُهُ فِي فِيهِ مَخَافَةَ أَنْ تَنَالَهُ الرَّحْمَةُ [راجع: ۲۲۰۳].

(۲۸۲۱) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ حضرت جبریل علیہ السلام نے نبی علیہ السلام سے عرض کیا کاش! آپ نے مجھے اس وقت دیکھا ہوتا جب میں سمندر کی کالی مٹی لے کر فرعون کے منہ میں بھر رہا تھا تا کہ رحمت الٰہیہ اس کی دستگیری نہ کرتی۔

(۲۸۲۲) حَدَّثَنَا أَبُو عُمَرَ الضَّرِيرُ أَخْبَرَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ عَطَاءِ بْنِ السَّائِبِ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمَّا كَانَتْ اللَّيْلَةُ الَّتِي أُسْرِيَ بِي فِيهَا أَتَتْ عَلَيَّ رَائِحَةٌ طَيِّبَةٌ فَقُلْتُ يَا جِبْرِيلُ مَا هَذِهِ الرَّائِحَةُ الطَّيِّبَةُ فَقَالَ هَذِهِ رَائِحَةُ مَاشِطَةِ ابْنَةِ فِرْعَوْنَ وَأَوْلَادِهَا قَالَ قُلْتُ وَمَا شَأْنُهَا قَالَ بَيْنَا هِيَ تُمَشِّطُ ابْنَةَ فِرْعَوْنَ ذَاتَ يَوْمٍ إِذْ سَقَطَتْ الْمِدْرَى مِنْ يَدَيْهَا فَقَالَتْ بِسْمِ اللَّهِ فَقَالَتْ لَهَا ابْنَةُ فِرْعَوْنَ أَبِي قَالَتْ لَا وَلَكِنْ رَبِّي وَرَبُّ أَبِيكِ اللَّهُ قَالَتْ أُخْبِرُهُ بِذَلِكَ قَالَتْ نَعَمْ فَأَخْبَرَتْهُ فَدَعَاهَا فَقَالَ يَا فُلَانَةُ وَإِنَّ لَكِ رَبًّا غَيْرِي قَالَتْ نَعَمْ رَبِّي وَرَبُّكَ اللَّهُ فَأَمَرَ بِبَقَرَةٍ مِنْ نُحَاسٍ فَأُحْمِيَتْ ثُمَّ أَمَرَ بِهَا أَنْ تُلْقَى هِيَ وَأَوْلَادُهَا فِيهَا قَالَتْ لَهُ إِنَّ لِي إِلَيْكَ حَاجَةً قَالَ وَمَا حَاجَتُكِ قَالَتْ أُحِبُّ أَنْ تَجْمَعَ عِظَامِي وَعِظَامَ وَلَدِي فِي ثَوْبٍ وَاحِدٍ وَتَدْفِنَنَا قَالَ ذَلِكَ لَكِ عَلَيْنَا مِنَ الْحَقِّ قَالَ فَأَمَرَ بِأَوْلَادِهَا فَأُلْقُوا بَيْنَ يَدَيْهَا وَاحِدًا وَاحِدًا إِلَى أَنْ انْتَهَى ذَلِكَ إِلَى صَبِيٍّ لَهَا مُرْضَعٍ وَكَأَنَّهَا تَقَاعَسَتْ مِنْ أَجْلِهِ قَالَ يَا أُمَّهْ اقْتَحِمِي فَإِنَّ عَذَابَ الدُّنْيَا أَهْوَنُ مِنْ عَذَابِ الْآخِرَةِ فَاقْتَحَمَتْ قَالَ قَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ تَكَلَّمَ أَرْبَعَةٌ صِغَارٌ عِيسَى ابْنُ مَرْيَمَ عَلَيْهِ السَّلَام وَصَاحِبُ جُرَيْجٍ وَشَاهِدُ يُوسُفَ وَابْنُ مَاشِطَةِ ابْنَةِ فِرْعَوْنَ [اخرجه ابویعلی: ۲۵۱۷] [انظر: ۲۸۲۳، ۲۸۲٤، ۲۸۲٥].

(۲۸۲۲) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا جس رات مجھے معراج ہوئی، مجھے دوران سفر ایک جگہ سے بڑی بہترین خوشبو آئی، میں نے پوچھا جبریل! یہ کیسی خوشبو ہے؟ انہوں نے بتایا کہ یہ فرعون کی بیٹی کی کنگھی کرنے والی خادمہ اور اس کی اولاد کی خوشبو ہے، میں نے پوچھا کہ اس کا قصہ تو بتایئے؟ انہوں نے کہا کہ ایک دن یہ خادمہ فرعون کی بیٹی کو کنگھی کر رہی تھی، اچانک اس کے ہاتھ سے کنگھی گر گئی، اس نے ''بسم اللہ'' کہہ کر اسے اٹھالیا، فرعون کی بیٹی کہنے لگی کہ اس سے مراد میرے والد صاحب ہیں؟ اس نے کہا نہیں، بلکہ میرا اور تیرے باپ کا رب اللہ ہے، فرعون کی بیٹی نے کہا کہ میں اپنے والد کو یہ بات بتا دوں گی؟ اس نے کہا کہ ضرور بتاؤ، فرعون کی بیٹی نے باپ تک یہ خبر پہنچائی، اس نے خادمہ کو طلب کر لیا۔

جب وہ خادمہ آئی تو فرعون کہنے لگا اے فلانہ! کیا میرے علاوہ بھی تیرا کوئی رب ہے؟ اس نے کہا ہاں! میرا اور تمہارا

رب اللہ ہے، یہ سن کر فرعون نے تانبے کی ایک گائے بنانے کا حکم دیا اور اسے خوب دہکایا، اس کے بعد حکم دیا کہ اسے اور اس کی اولاد کو اس میں پھینک دیا جائے، خادمہ نے کہا کہ مجھے آپ سے ایک کام ہے، فرعون نے پوچھا کیا کام ہے؟ اس نے کہا میری خواہش ہے کہ جب ہم جل کر کوئلہ ہو جائیں تو میری اور میرے بچوں کی ہڈیاں ایک کپڑے میں جمع کر کے دفن کر دینا، فرعون نے کہا کہ یہ تمہارا ہم پر حق ہے، (ہم ایسا ہی کریں گے)

اس کے بعد فرعون نے پہلے اس کے بچوں کو اس میں جھونکنے کا حکم دیا، چنانچہ اس کی آنکھوں کے سامنے اس کے بچوں کو ایک ایک کر کے اس دہکتے ہوئے تنور میں ڈالا جانے لگا، یہاں تک کہ جب اس کے شیر خوار بچے کی باری آئی تو وہ اس کی وجہ سے ذرا ہچکچائی، یہ دیکھ کر خدا کی قدرت اور معجزے سے وہ شیر خوار بچہ بولا اماں جان! بے خطر اس میں کود جایئے کیونکہ دنیا کی سزا آخرت کے عذاب سے ہلکی ہے، چنانچہ اس نے اس میں چھلانگ لگا دی۔

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما نے فرمایا ہے کہ چار بچوں نے بچپن (شیر خورگی) میں کلام کیا، حضرت عیسیٰ علیہ السلام نے، جریج کے واقعے والے بچے نے، حضرت یوسف علیہ السلام کے گواہ نے اور فرعون کی بیٹی کی کنگھی کرنے والی خادمہ کے بیٹے نے۔

(۲۸۲۳) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ قَالَ أَخْبَرَنَا عَطَاءُ بْنُ السَّائِبِ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمَّا أُسْرِيَ بِهِ مَرَّتْ بِهِ رَائِحَةٌ طَيِّبَةٌ فَذَكَرَ نَحْوَهُ [انظر: ۲۸۲٤، ۲۸۲٥].

(۲۸۲۳) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۲۸۲٤) حَدَّثَنَا حَسَنٌ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ عَطَاءِ بْنِ السَّائِبِ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمَّا أُسْرِيَ بِهِ مَرَّتْ بِهِ رَائِحَةٌ طَيِّبَةٌ فَذَكَرَ مَعْنَاهُ إِلَّا أَنَّهُ قَالَ مَنْ رَبُّكِ قَالَتْ رَبِّي وَرَبُّكَ مَنْ فِي السَّمَاءِ وَلَمْ يَذْكُرْ قَوْلَ ابْنِ عَبَّاسٍ تَكَلَّمَ أَرْبَعَةٌ [راجع: ۲۸۲۳].

(۲۸۲٤) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۲۸۲٥) حَدَّثَنَا هُدْبَةُ بْنُ خَالِدٍ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ عَطَاءِ بْنِ السَّائِبِ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَحْوَهُ [مکرر ماقبله].

(۲۸۲٥) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۲۸۲٦) حَدَّثَنَا أَبُو كَامِلٍ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ زَيْدٍ حَدَّثَنَا الْجَعْدُ أَبُو عُثْمَانَ حَدَّثَنِي أَبُو رَجَاءٍ الْعُطَارِدِيُّ يَرْوِيهِ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ يَرْوِيهِ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أَيُّمَا رَجُلٍ كَرِهَ مِنْ أَمِيرِهِ أَمْرًا فَلْيَصْبِرْ فَإِنَّهُ لَيْسَ أَحَدٌ مِنَ النَّاسِ يَخْرُجُ مِنَ السُّلْطَانِ شِبْرًا فَمَاتَ إِلَّا مَاتَ مِيتَةً جَاهِلِيَّةً [راجع: ۲٤٨٧].

(۲۸۲٦) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جو شخص اپنے حکمران میں کوئی ناپسندیدہ بات دیکھے تو اسے صبر کرنا چاہیے، اس لئے کہ جو شخص ایک بالشت کے برابر بھی ''جماعت'' کی مخالفت کرے اور اس

حال میں مرجائے تو وہ جاہلیت کی موت مرا۔

(۲۸۲۷) حَدَّثَنَا يُونُسُ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ أَخْبَرَنَا الْجَعْدُ أَبُو عُثْمَانَ حَدَّثَنَا أَبُو رَجَاءٍ قَالَ سَمِعْتُ ابْنَ عَبَّاسٍ يَرْوِيهِ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ مَنْ رَأَى مِنْ أَمِيرِهِ شَيْئًا يَكْرَهُهُ فَذَكَرَ نَحْوَهُ [راجع: ۲٤۸۷].

(۲۸۲۷) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۲۸۲۸) حَدَّثَنَا أَبُو كَامِلٍ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ زَيْدٍ أَخْبَرَنَا الْجَعْدُ أَبُو عُثْمَانَ قَالَ حَدَّثَنِي أَبُو رَجَاءٍ الْعُطَارِدِيُّ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ يَرْوِيهِ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَرْوِيهِ عَنْ رَبِّهِ عَزَّ وَجَلَّ قَالَ إِنَّ اللَّهَ كَتَبَ الْحَسَنَاتِ وَالسَّيِّئَاتِ فَمَنْ هَمَّ بِحَسَنَةٍ فَلَمْ يَعْمَلْهَا كَتَبَ اللَّهُ لَهُ عِنْدَهُ حَسَنَةً كَامِلَةً وَإِنْ عَمِلَهَا كَتَبَهَا اللَّهُ لَهُ عَشْرًا إِلَى سَبْعِ مِائَةٍ إِلَى أَضْعَافٍ كَثِيرَةٍ أَوْ إِلَى مَا شَاءَ اللَّهُ أَنْ يُضَاعِفَ وَمَنْ هَمَّ بِسَيِّئَةٍ فَلَمْ يَعْمَلْهَا كَتَبَهَا اللَّهُ لَهُ عِنْدَهُ حَسَنَةً كَامِلَةً فَإِنْ عَمِلَهَا كَتَبَهَا اللَّهُ سَيِّئَةً وَاحِدَةً [راجع: ۲۰۰۱].

(۲۸۲۸) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ ﷺ نے اللہ تعالیٰ کا ارشاد نقل فرمایا ہے کہ اللہ نے نیکیاں اور گناہ لکھ دیئے ہیں، اگر کوئی شخص نیکی کا ارادہ کرتا ہے اور اسے کر گذرتا ہے تو اس کے لئے دس سے سات سو یا حسب مشیت الٰہی دوگنی چوگنی نیکیوں کا ثواب لکھا جاتا ہے اور اگر وہ نیکی نہ بھی کرے تو صرف ارادے پر ہی ایک نیکی کا ثواب لکھ دیا جاتا ہے، اور اگر کوئی شخص گناہ کا ارادہ کرتا ہے اور اسے کر گذرتا ہے تو اس پر ایک گناہ کا بدلہ لکھا جاتا ہے اور اگر ارادے کے بعد گناہ نہ کرے تو اس کے لئے ایک نیکی کا ثواب لکھ دیا جاتا ہے۔

(۲۸۲۹) حَدَّثَنَا أَبُو كَامِلٍ حَدَّثَنَا شَرِيكٌ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ مَوْلَى آلِ طَلْحَةَ عَنْ كُرَيْبٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ جَاءَتْ امْرَأَةٌ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَتْ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّ أُخْتِي نَذَرَتْ أَنْ تَحُجَّ مَاشِيَةً فَقَالَ إِنَّ اللَّهَ لَا يَصْنَعُ بِشَقَاءِ أُخْتِكِ شَيْئًا لِتَخْرُجْ رَاكِبَةً وَلْتُكَفِّرْ عَنْ يَمِينِهَا [صححه ابن خزيمة (۳۰٤٦ و ۳۰٤۷) قال الألباني: ضعيف (ابوداود: قال شعيب: حسن. وهذا اسناد ضعيف]. [انظر: ۲۸۸۷].

(۲۸۲۹) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک عورت نبی علیہ السلام کی خدمت میں حاضر ہوئی اور کہنے لگی یا رسول اللہ ﷺ! میری بہن نے پیدل حج کرنے کی منت مانی ہے' نبی علیہ السلام نے فرمایا اللہ تمہاری بہن کی اس سختی کا کیا کرے گا؟ اسے چاہیے کہ سواری پر سوار ہو کر حج کے لیے چلی جائے اور اپنی قسم کا کفارہ دے دے۔

(۲۸۳۰) حَدَّثَنَا بَهْزٌ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ قَالَ أَخْبَرَنَا قَتَادَةُ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ طَافَ بِالْبَيْتِ سَبْعًا وَسَعَى سَبْعًا وَإِنَّمَا سَعَى أَحَبَّ أَنْ يُرِيَ النَّاسَ قُوَّتَهُ [راجع: ۲۳۰۵].

(۲۸۳۰) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے بیت اللہ کے طواف میں سات چکر لگائے، اور سعی کے دوران بھی سات چکر لگائے، سعی میں آپ ﷺ نے چاہا کہ مشرکین کو اپنی قوت دکھائیں (اس لئے میلین اخضرین کے درمیان دوڑ لگائی)

(۲۸۳۱) حَدَّثَنَا بَهْزٌ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ أَخْبَرَنَا قَتَادَةُ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ كَانَ يَكْرَهُ الْبُسْرَ وَحْدَهُ وَيَقُولُ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَفْدَ عَبْدِ الْقَيْسِ عَنِ الْمُزَّاءِ فَأَرْهَبُ أَنْ تَكُونَ الْبُسْرَ [قال الألباني: صحيح الاسناد (ابو داود: ۳۷۰۹)]. [انظر: ۳۰۹۵].

(۲۸۳۱) عکرمہ رحمہ اللہ کہتے ہیں کہ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ صرف کچی کھجور کھانے کو اچھا نہیں سمجھتے تھے اور فرماتے تھے کہ نبی علیہ السلام نے بنو القیس کے وفد کو ''مزاء'' سے منع کیا ہے مجھے اندیشہ ہے کہ کہیں اس سے مراد کچی کھجور ہی نہ ہو۔

(۲۸۳۲) حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا أَيُّوبُ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنْ أَبِيهِ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَدِمَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمَدِينَةَ فَرَأَى الْيَهُودَ يَصُومُونَ يَوْمَ عَاشُورَاءَ فَقَالَ لَهُمْ مَا هَذَا الْيَوْمُ الَّذِي تَصُومُونَهُ قَالُوا هَذَا يَوْمٌ صَالِحٌ هَذَا يَوْمٌ نَجَّى اللَّهُ فِيهِ بَنِي إِسْرَائِيلَ مِنْ عَدُوِّهِمْ فَصَامَهُ مُوسَى عَلَيْهِ السَّلَام فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَا أَحَقُّ بِمُوسَى مِنْكُمْ فَصَامَهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَمَرَ بِصَوْمِهِ [راجع: ۲٦٤٤].

(۲۸۳۲) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام جب مدینہ منورہ تشریف لائے تو یہودیوں کو دس محرم کا روزہ رکھتے ہوئے دیکھا، نبی علیہ السلام نے ان سے پوچھا کہ اس دن جو تم روزہ رکھتے ہو، اس کی کوئی خاص وجہ ہے؟ انہوں نے جواب دیا کہ یہ بڑا اچھا دن ہے، اس دن اللہ نے بنی اسرائیل کو ان کے دشمن سے نجات عطاء فرمائی تھی، جس پر حضرت موسیٰ علیہ السلام نے روزہ رکھا تھا، نبی علیہ السلام نے فرمایا تمہاری نسبت موسیٰ کا مجھ پر زیادہ حق بنتا ہے، چنانچہ نبی علیہ السلام نے خود بھی روزہ رکھا اور صحابہ رضی اللہ عنہم کو بھی اس دن کا روزہ رکھنے کا حکم دیا۔

(۲۸۳۳) حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنِي أَيُّوبُ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ سُئِلَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ النَّحْرِ قِيلَ يَا رَسُولَ اللَّهِ رَجُلٌ ذَبَحَ قَبْلَ أَنْ يَرْمِيَ أَوْ حَلَقَ قَبْلَ أَنْ يَذْبَحَ فَقَالَ لَا حَرَجَ قَالَ فَمَا سُئِلَ يَوْمَئِذٍ عَنْ شَيْءٍ إِلَّا قَبَضَ بِكَفِّهِ كَأَنَّهُ يَرْمِي بِهَا وَيَقُولُ لَا حَرَجَ لَا حَرَجَ [راجع: ۱۸۵۸].

(۲۸۳۳) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ کسی شخص نے نبی علیہ السلام سے سوال کیا یا رسول اللہ! میں نے قربانی سے پہلے حلق کرلیا ہے؟ نبی علیہ السلام نے ہاتھ کے اشارے سے فرمایا کہ کوئی حرج نہیں، پھر ایک اور آدمی نے عرض کیا یا رسول اللہ! میں نے رمی سے پہلے قربانی کرلی ہے؟ نبی علیہ السلام نے ہاتھ کے اشارے سے فرمایا کہ کوئی حرج نہیں، اس دن تقدیم و تاخیر کے حوالے سے نبی علیہ السلام سے جو سوال بھی پوچھا گیا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ہاتھ کے اشارے سے فرمایا کوئی حرج نہیں۔

(۲۸۳٤) حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ حَدَّثَنَا عَطَاءٌ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَخَلَ الْكَعْبَةَ وَفِيهَا سِتُّ سَوَارٍ فَقَامَ إِلَى كُلِّ سَارِيَةٍ فَدَعَا وَلَمْ يُصَلِّ فِيهِ [راجع: ۲۱۲٦].

(۲۸۳۴) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم خانہ کعبہ میں داخل ہوئے، خانہ کعبہ میں اس وقت

چھ ستون تھے، نبی علیہ السلام ہر ستون کے پاس کھڑے ہوئے، اور دعاء کی لیکن نماز نہیں پڑھی۔

(۲۸۳۵) حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ وَعَفَّانُ الْمَعْنَى قَالَا حَدَّثَنَا هَمَّامٌ حَدَّثَنَا قَتَادَةُ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ أُخْتَ عُقْبَةَ بْنِ عَامِرٍ نَذَرَتْ أَنْ تَحُجَّ مَاشِيَةً فَسَأَلَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ إِنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ غَنِيٌّ عَنْ نَذْرِ أُخْتِكَ لِتَرْكَبْ وَلْتُهْدِ بَدَنَةً [راجع: ۲۱۳٤].

(۲۸۳۵) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ حضرت عقبہ بن عامر رضی اللہ عنہ نے نبی علیہ السلام سے یہ مسئلہ پوچھا کہ ان کی بہن نے یہ منت مانی ہے کہ وہ پیدل بیت اللہ شریف جائے گی لیکن اب وہ کمزور ہو گئی ہے، نبی علیہ السلام نے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ تمہاری بہن کی اس منت سے بے نیاز ہے، اسے چاہئے کہ سواری پر چلی جائے اور ایک اونٹ بطور ہدی کے لے جائے۔

(۲۸۳۶) حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ وَعَفَّانُ قَالَا حَدَّثَنَا هَمَّامٌ حَدَّثَنَا قَتَادَةُ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ طَافَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَعْيًا وَإِنَّمَا طَافَ لِيُرِيَ الْمُشْرِكِينَ قُوَّتَهُ وَقَالَ عَفَّانُ وَلِذَا أَحَبَّ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يُرِيَ النَّاسَ قُوَّتَهُ [راجع: ۲۳۰۵].

(۲۸۳۶) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے بیت اللہ کے طواف میں سات چکر لگائے، اور سعی کے دوران بھی سات چکر لگائے، سعی میں آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے چاہا کہ مشرکین کو اپنی قوت دکھائیں (اس لئے میلین اخضرین کے درمیان دوڑ لگائی)

(۲۸۳۷) حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ حَدَّثَنَا قَتَادَةُ عَنْ أَبِي مِجْلَزٍ قَالَ سَأَلْتُ ابْنَ عَبَّاسٍ عَنِ الْوِتْرِ فَقَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ رَكْعَةٌ مِنْ آخِرِ اللَّيْلِ وَسَأَلْتُ ابْنَ عُمَرَ فَقَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ رَكْعَةٌ مِنْ آخِرِ اللَّيْلِ [صححه مسلم (۷۵۳)]. [انظر: ۳٤۰۸].

(۲۸۳۷) ابو مجلز کہتے ہیں کہ میں نے ایک مرتبہ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے وتر کے بارے پوچھا تو انہوں نے فرمایا کہ میں نے نبی علیہ السلام کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ وتر کی ایک رکعت ہوتی ہے رات کے آخری حصے میں، پھر میں نے حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے اس کے متعلق پوچھا تو انہوں نے بھی یہی جواب دیا۔

(۲۸۳۸) حَدَّثَنَا رَوْحٌ حَدَّثَنَا حَبِيبُ بْنُ شِهَابٍ الْعَنْبَرِيُّ قَالَ سَمِعْتُ أَبِي يَقُولُ أَتَيْتُ ابْنَ عَبَّاسٍ أَنَا وَصَاحِبٌ لِي فَلَقِينَا أَبَا هُرَيْرَةَ عِنْدَ بَابِ ابْنِ عَبَّاسٍ فَقَالَ مَنْ أَنْتُمَا فَأَخْبَرْنَاهُ فَقَالَ انْطَلِقَا إِلَى نَاسٍ عَلَى تَمْرٍ وَمَاءٍ إِنَّمَا يَسِيلُ كُلُّ وَادٍ بِقَدَرِهِ قَالَ قُلْنَا كَثُرَ خَيْرُكَ اسْتَأْذِنْ لَنَا عَلَى ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ فَاسْتَأْذَنَ لَنَا فَسَمِعْنَا ابْنَ عَبَّاسٍ يُحَدِّثُ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ خَطَبَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ تَبُوكَ فَقَالَ مَا فِي النَّاسِ مِثْلُ رَجُلٍ أَخَذَ بِعِنَانِ فَرَسِهِ فَيُجَاهِدُ فِي سَبِيلِ اللَّهِ وَيَجْتَنِبُ شُرُورَ النَّاسِ وَمِثْلُ رَجُلٍ بَادٍ فِي غَنَمِهِ يَقْرِي ضَيْفَهُ وَيُؤَدِّي حَقَّهُ قَالَ قُلْتُ أَقَالَهَا قَالَ قَالَهَا قَالَ قُلْتُ أَقَالَهَا قَالَ قَالَهَا قَالَ قُلْتُ أَقَالَهَا قَالَ قَالَهَا فَكَبَّرْتُ اللَّهَ وَحَمِدْتُ اللَّهَ وَشَكَرْتُ [راجع: ۱۹۸۷].

(۲۸۳۸) شہاب عنبری کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ میں اپنے ایک دوست کے ساتھ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما کی خدمت میں حاضر ہوا، وہاں حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما کے گھر کے دروازے پر ہی حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے ملاقات ہوگئی، انہوں نے پوچھا تم دونوں کون ہو؟ ہم نے انہیں اپنے متعلق بتایا، انہوں نے فرمایا کہ لوگ کھجوریں اور پانی کھا پی رہے ہیں، تم بھی وہاں چلے جاؤ، ہر وادی کا بہاؤ اس کی وسعت کے بقدر ہوتا ہے، ہم نے عرض کیا کہ آپ کی خیر میں اور اضافہ ہو، جب آپ اندر جائیں تو ہمارے لیے بھی حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے اجازت لیجئے گا، چنانچہ انہوں نے ہمارے لیے بھی اجازت حاصل کی۔

اس موقع پر ہم نے حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما کو نبی علیہ السلام کے حوالے سے یہ حدیث بیان کرتے ہوئے سنا کہ نبی علیہ السلام نے غزوۂ تبوک کے موقع پر خطبہ دیتے ہوئے ارشاد فرمایا لوگوں میں اس شخص کی مثال ہی نہیں ہے جو اپنے گھوڑے کی لگام پکڑے ہوئے ہو، راہِ خدا میں جہاد کرتا ہو اور برے لوگوں سے بچتا ہو، اسی طرح وہ آدمی جو دیہات میں اپنی بکریوں میں مگن رہتا ہو، مہمانوں کی مہمان نوازی کرتا ہو اور ان کا حق ادا کرتا ہو، میں نے تین مرتبہ ان سے پوچھا کیا نبی علیہ السلام نے یہ بات فرمائی ہے؟ اور انہوں نے تینوں مرتبہ یہی جواب دیا کہ نبی علیہ السلام نے یہ بات فرمائی ہے، اس پر میں نے اللہ اکبر کہا اور اللہ کا شکر ادا کیا۔

(۲۸۳۹) حَدَّثَنَا رَوْحٌ حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ طَاوُسٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُعَلِّمُهُمْ هَذَا الدُّعَاءَ كَمَا يُعَلِّمُهُمُ السُّورَةَ مِنَ الْقُرْآنِ يَقُولُ قُولُوا اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنْ عَذَابِ جَهَنَّمَ وَأَعُوذُ بِكَ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ وَأَعُوذُ بِكَ مِنْ فِتْنَةِ الْمَسِيحِ الدَّجَّالِ وَأَعُوذُ بِكَ مِنْ فِتْنَةِ الْمَحْيَا وَفِتْنَةِ الْمَمَاتِ [راجع: ۲۱۶۸].

(۲۸۳۹) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام انہیں یہ دعاء اس طرح سکھاتے تھے جیسے قرآن کریم کی کوئی سورت سکھاتے تھے اور فرماتے تھے کہ یوں کہا کرو، اے اللہ! میں عذابِ جہنم سے، عذابِ قبر سے، مسیح دجال کے فتنہ سے اور زندگی اور موت کی آزمائش سے آپ کی پناہ میں آتا ہوں۔

(۲۸۴۰) حَدَّثَنَا رَوْحٌ حَدَّثَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ قَالَ قَالَ عَطَاءٌ الْخُرَاسَانِيُّ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَتَاهُ رَجُلٌ فَقَالَ إِنَّ عَلَيَّ بَدَنَةً وَأَنَا مُوسِرٌ لَهَا وَلَا أَجِدُهَا فَأَشْتَرِيَهَا فَأَمَرَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يَبْتَاعَ سَبْعَ شِيَاهٍ فَيَذْبَحَهُنَّ [قال البوصيري: فيه مقال. قال الألباني: ضعيف (ابن ماجة: ۳۱۳۶)]. [انظر: ۲۸۵۳].

(۲۸۴۰) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ ایک آدمی نبی علیہ السلام کے پاس آیا اور کہنے لگا کہ مجھ پر ایک اونٹ واجب ہے، میرے پاس گنجائش بھی ہے، لیکن مجھے اونٹ مل ہی نہیں رہے کہ میں انہیں خرید سکوں؟ نبی علیہ السلام نے اسے حکم دیا کہ اس کی جگہ سات بکریاں خرید کر انہیں ذبح کر دو۔

(۲۸۴۱) حَدَّثَنَا رَوْحٌ حَدَّثَنَا أَبُو مَالِكٍ عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ الْأَخْنَسِ عَنِ الْوَلِيدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي مُغِيثٍ عَنْ يُوسُفَ بْنِ مَاهَكَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنِ اقْتَبَسَ عِلْمًا مِنَ النُّجُومِ اقْتَبَسَ شُعْبَةً

مِنْ سِحْرٍ مَا زَادَ زَادَ وَمَا زَادَ زَادَ [راجع: ۲۰۰۰].

(۲۸۴۱) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا جو شخص علم نجوم کو سیکھتا ہے وہ جادو کا ایک شعبہ سیکھتا ہے، جتنا وہ علم نجوم میں آگے بڑھتا جائے گا اسی قدر جادو میں آگے نکلتا جائے گا۔

(۲۸۴۲) حَدَّثَنَا رَوْحٌ حَدَّثَنَا الثَّوْرِيُّ حَدَّثَنَا سَلَمَةُ بْنُ كُهَيْلٍ عَنِ الْحَسَنِ الْعُرَنِيِّ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَدَّمَنَا عَلَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَيْلَةَ الْمُزْدَلِفَةِ أُغَيْلِمَةَ بَنِي عَبْدِ الْمُطَّلِبِ عَلَى حُمُرَاتِنَا فَجَعَلَ يَلْطَحُ أَفْخَاذَنَا بِيَدِهِ وَيَقُولُ أُبَيْنِيَّ لَا تَرْمُوا الْجَمْرَةَ حَتَّى تَطْلُعَ الشَّمْسُ فَقَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ مَا أَخَالُ أَحَدًا يَرْمِي الْجَمْرَةَ حَتَّى تَطْلُعَ الشَّمْسُ [راجع: ۲۰۸۲].

(۲۸۴۲) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ہم بنو عبدالمطلب کے کچھ نوعمر لڑکوں کو مزدلفہ سے ہمارے اپنے گدھوں پر سوار کرا کے پہلے ہی بھیج دیا تھا اور ہماری ٹانگوں پر ہاتھ مارتے ہوئے فرمایا تھا پیارے بچو! طلوع آفتاب سے پہلے جمرۂ عقبہ کی رمی نہ کرنا، حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ اب میرا خیال نہیں ہے کہ کوئی عقلمند طلوع آفتاب سے پہلے رمی کرے گا۔

(۲۸۴۳) حَدَّثَنَا رَوْحٌ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنْ عَاصِمٍ الْغَنَوِيِّ عَنْ أَبِي الطُّفَيْلِ كَذَا قَالَ رَوْحٌ عَاصِمٌ وَالنَّاسُ يَقُولُونَ أَبُو عَاصِمٍ قَالَ قُلْتُ لِابْنِ عَبَّاسٍ يَزْعُمُ قَوْمُكَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ طَافَ بَيْنَ الصَّفَا وَالْمَرْوَةِ عَلَى بَعِيرٍ وَأَنَّ ذَلِكَ سُنَّةٌ فَقَالَ صَدَقُوا وَكَذَبُوا قُلْتُ وَمَا صَدَقُوا وَكَذَبُوا قَالَ قَدْ طَافَ بَيْنَ الصَّفَا وَالْمَرْوَةِ عَلَى بَعِيرٍ وَلَيْسَ ذَلِكَ بِسُنَّةٍ كَانَ النَّاسُ لَا يُصْدَفُونَ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلَا يُدْفَعُونَ فَطَافَ عَلَى بَعِيرٍ لِيَسْمَعُوا وَلِيَرَوْا مَكَانَهُ وَلَا تَنَالُهُ أَيْدِيهِمْ [راجع: ۲۰۲۹].

(۲۸۴۳) ابوالطفیل کہتے ہیں کہ میں نے ایک مرتبہ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے عرض کیا کہ آپ کی قوم کا یہ خیال ہے کہ نبی علیہ السلام نے صفا مروہ کے درمیان سعی اونٹ پر بیٹھ کر کی ہے اور یہ سنت ہے؟ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما نے فرمایا یہ لوگ کچھ صحیح اور کچھ غلط کہتے ہیں، میں نے عرض کیا صحیح کیا ہے اور غلط کیا ہے؟ فرمایا یہ بات تو صحیح ہے کہ نبی علیہ السلام نے اونٹ پر بیٹھ کر سعی کی ہے، لیکن اسے سنت قرار دینا غلط ہے، اصل میں لوگ نبی علیہ السلام کے پاس سے ہٹتے نہیں تھے اور نہ ہی انہیں ہٹایا جا سکتا تھا، اس لئے نبی علیہ السلام نے اونٹ پر بیٹھ کر سعی کی تا کہ وہ نبی علیہ السلام کا کلام بھی سن لیں اور ان کی زیارت بھی کر لیں اور ان کے ہاتھ بھی نبی علیہ السلام تک نہ پہنچیں۔

(۲۸۴۴) حَدَّثَنِي يَزِيدُ قَالَ أَخْبَرَنَا سَعِيدٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ مِقْسَمٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ أَمَرَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الَّذِي يَأْتِي امْرَأَتَهُ وَهِيَ حَائِضٌ أَنْ يَتَصَدَّقَ بِدِينَارٍ أَوْ بِنِصْفِ دِينَارٍ [راجع: ۲۰۳۲].

(۲۸۴۴) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ ﷺ نے اس شخص کے بارے ''جس نے ایام کی حالت میں اپنی بیوی سے قربت کی ہو'' یہ فرمایا کہ وہ ایک یا آدھا دینار صدقہ کرے۔

(۲۸٤٥) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ قَالَ أَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي عُمَرُ بْنُ عَطَاءٍ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ كَانَ يَقُولُ لَا صَرُورَةَ فِي الْإِسْلَامِ [قال الألباني: ضعيف (ابو داود: ۱۷۲۹)].

(۲۸۴۵) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ حضور نبی مکرم، سرورِ دو عالم صلی اللہ علیہ وسلم فرمایا کرتے تھے اسلام میں گوشہ نشینی کی کوئی حیثیت نہیں ہے۔

(۲۸٤٦) حَدَّثَنَا أَبُو كَامِلٍ وَحَسَنُ بْنُ مُوسَى قَالَا حَدَّثَنَا حَمَّادٌ قَالَ أَخْبَرَنَا عَمَّارُ بْنُ أَبِي عَمَّارٍ قَالَ حَسَنٌ عَنْ عَمَّارٍ قَالَ حَمَّادٌ وَأَظُنُّهُ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ وَلَمْ يَشُكَّ فِيهِ حَسَنٌ قَالَ قَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ (ح) وحَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنْ عَمَّارِ بْنِ أَبِي عَمَّارٍ مُرْسَلٌ لَيْسَ فِيهِ ابْنُ عَبَّاسٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لِخَدِيجَةَ فَذَكَرَ عَفَّانُ الْحَدِيثَ وَقَالَ أَبُو كَامِلٍ وَحَسَنٌ فِي حَدِيثِهِمَا أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لِخَدِيجَةَ إِنِّي أَرَى ضَوْءًا وَأَسْمَعُ صَوْتًا وَإِنِّي أَخْشَى أَنْ يَكُونَ بِي جَنَنٌ قَالَتْ لَمْ يَكُنْ اللَّهُ لِيَفْعَلَ ذَلِكَ بِكَ يَا ابْنَ عَبْدِ اللَّهِ ثُمَّ أَتَتْ وَرَقَةَ بْنَ نَوْفَلٍ فَذَكَرَتْ ذَلِكَ لَهُ فَقَالَ إِنْ يَكُ صَادِقًا فَإِنَّ هَذَا نَامُوسٌ مِثْلُ نَامُوسِ مُوسَى فَإِنْ بُعِثَ وَأَنَا حَيٌّ فَسَأُعَزِّزُهُ وَأَنْصُرُهُ وَأُومِنُ بِهِ

(۲۸۴۶) مختلف اسانید سے "جن میں سے بعض میں حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما کا نام ہے اور بعض میں نہیں" مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے پہلی وحی نازل ہونے کے بعد حضرت خدیجہ رضی اللہ عنہا سے فرمایا مجھے روشنی دکھائی دیتی ہے اور کوئی آواز سنائی دیتی ہے، مجھے ڈر ہے کہ کہیں مجھے جنون نہ ہو جائے، حضرت خدیجہ رضی اللہ عنہا نے عرض کیا کہ اے خواجہ عبداللہ کے صاحبزادۂ گرامی قدر! اللہ آپ کے ساتھ ایسا کبھی نہیں کرے گا، پھر وہ ورقہ بن نوفل کے پاس گئیں، اور یہ بات ان سے ذکر کی، وہ کہنے لگے کہ اگر یہ سچ بول رہے ہیں تو ان کے پاس آنے والا فرشتہ وہی ناموس ہے جو حضرت موسیٰ علیہ السلام کے پاس آیا کرتا تھا، اگر وہ میری زندگی میں مبعوث ہو گئے تو میں انہیں تقویت پہنچاؤں گا، ان کی مدد کروں گا اور ان پر ایمان لے آؤں گا۔

(۲۸٤٧) حَدَّثَنَا أَبُو كَامِلٍ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ أَخْبَرَنَا عَمَّارُ بْنُ أَبِي عَمَّارٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ أَقَامَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمَكَّةَ خَمْسَ عَشْرَةَ سَنَةً سَبْعَ سِنِينَ يَرَى الضَّوْءَ وَالنُّورَ وَيَسْمَعُ الصَّوْتَ وَثَمَانِيَ سِنِينَ يُوحَى إِلَيْهِ وَأَقَامَ بِالْمَدِينَةِ عَشْرًا [راجع: ۲۳۹۹].

(۲۸۴۷) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام پندرہ سال مکہ مکرمہ میں مقیم رہے، سات سال اس طرح کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم روشنی دیکھتے تھے اور آواز سنتے تھے اور آٹھ سال اس طرح کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم پر وحی نازل ہوتی تھی، اور مدینہ منورہ میں آپ صلی اللہ علیہ وسلم دس سال تک اقامت گزیں رہے۔

(۲۸٤٨) حَدَّثَنَا أَبُو كَامِلٍ وَعَفَّانُ الْمَعْنَى قَالَا حَدَّثَنَا حَمَّادٌ أَخْبَرَنَا عَمَّارُ بْنُ أَبِي عَمَّارٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ كُنْتُ مَعَ أَبِي عِنْدَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَعِنْدَهُ رَجُلٌ يُنَاجِيهِ قَالَ عَفَّانُ وَهُوَ كَالْمُعْرِضِ عَنِ الْعَبَّاسِ فَخَرَجْنَا

مِنْ عِنْدِهِ فَقَالَ أَلَمْ تَرَ إِلَى ابْنِ عَمِّكَ كَالْمُعْرِضِ عَنِّي فَقُلْتُ إِنَّهُ كَانَ عِنْدَهُ رَجُلٌ يُنَاجِيهِ قَالَ عَفَّانُ فَقَالَ أَوَ كَانَ عِنْدَهُ أَحَدٌ قُلْتُ نَعَمْ قَالَ فَرَجَعَ إِلَيْهِ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ هَلْ كَانَ عِنْدَكَ أَحَدٌ فَإِنَّ عَبْدَ اللَّهِ أَخْبَرَنِي أَنَّ عِنْدَكَ رَجُلًا تُنَاجِيهِ قَالَ هَلْ رَأَيْتَهُ يَا عَبْدَ اللَّهِ قَالَ نَعَمْ قَالَ ذَاكَ جِبْرِيلُ وَهُوَ الَّذِي شَغَلَنِي عَنْكَ [راجع: ۲۶۷۹]

(۲۸۴۸) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ ایک مرتبہ میں اپنے والد کے ساتھ نبی علیہ السلام کے پاس آیا، نبی علیہ السلام کے پاس اس وقت ایک آدمی موجود تھا جس سے وہ سرگوشی کر رہے تھے، ایسا محسوس ہوا جیسے نبی علیہ السلام نے میرے والد کی طرف توجہ ہی نہیں کی، جب ہم وہاں سے نکلے تو والد صاحب مجھ سے کہنے لگے بیٹا! تم نے اپنے چچا زاد کو دیکھا کہ وہ کیسے ہماری طرف توجہ ہی نہیں کر رہے تھے؟ میں نے عرض کیا ابا جان! ان کے پاس ایک آدمی تھا جس سے وہ سرگوشی کر رہے تھے، ہم پھر نبی علیہ السلام کے پاس واپس آ گئے، والد صاحب کہنے لگے یا رسول اللہ! میں نے عبداللہ سے اس طرح ایک بات کہی تو اس نے مجھے بتایا کہ آپ کے پاس کوئی آدمی تھا جو آپ سے سرگوشی کر رہا تھا، تو کیا واقعی آپ کے پاس کوئی تھا؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا عبداللہ! کیا تم نے واقعی اسے دیکھا ہے؟ میں نے عرض کیا جی ہاں! فرمایا وہ جبریل تھے اور اسی وجہ سے میں آپ کی طرف متوجہ نہیں ہو سکا تھا۔

(۲۸۴۹) حَدَّثَنَا عَفَّانُ إِنَّهُ كَانَ عِنْدَكَ رَجُلٌ يُنَاجِيكَ [راجع: ۲۶۷۹].

(۲۸۴۹) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۲۸۵۰) حَدَّثَنَا عَبْد اللَّهِ حَدَّثَنَا هُدْبَةُ بْنُ خَالِدٍ قَالَ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ عَمَّارٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَحْوَهُ [راجع: ۲۶۷۹].

(۲۸۵۰) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۲۸۵۱) حَدَّثَنَا أَبُو كَامِلٍ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ عَمَّارِ بْنِ أَبِي عَمَّارٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ فِيمَا يَحْسَبُ حَمَّادٌ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَكَرَ خَدِيجَةَ وَكَانَ أَبُوهَا يَرْغَبُ أَنْ يُزَوِّجَهُ فَصَنَعَتْ طَعَامًا وَشَرَابًا فَدَعَتْ أَبَاهَا وَزُمَرًا مِنْ قُرَيْشٍ فَطَعِمُوا وَشَرِبُوا حَتَّى ثَمِلُوا فَقَالَتْ خَدِيجَةُ لِأَبِيهَا إِنَّ مُحَمَّدَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ يَخْطُبُنِي فَزَوِّجْنِي إِيَّاهُ فَزَوَّجَهَا إِيَّاهُ فَخَلَعَتْهُ وَأَلْبَسَتْهُ حُلَّةً وَكَذَلِكَ كَانُوا يَفْعَلُونَ بِالْآبَاءِ فَلَمَّا سُرِّيَ عَنْهُ سُكْرُهُ نَظَرَ فَإِذَا هُوَ مُخَلَّقٌ وَعَلَيْهِ حُلَّةٌ فَقَالَ مَا شَأْنِي مَا هَذَا قَالَتْ زَوَّجْتَنِي مُحَمَّدَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ أَنَا أُزَوِّجُ يَتِيمَ أَبِي طَالِبٍ لَا لَعَمْرِي فَقَالَتْ خَدِيجَةُ أَمَا تَسْتَحِي تُرِيدُ أَنْ تُسَفِّهَ نَفْسَكَ عِنْدَ قُرَيْشٍ تُخْبِرُ النَّاسَ أَنَّكَ كُنْتَ سَكْرَانَ فَلَمْ تَزَلْ بِهِ حَتَّى رَضِيَ [انظر: ۲۸۵۲].

(۲۸۵۱) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام نے حضرت خدیجہ رضی اللہ عنہا کا تذکرہ فرمایا، دراصل حضرت خدیجہ رضی اللہ عنہا کے والد ان کی شادی کرنا چاہتے تھے، حضرت خدیجہ رضی اللہ عنہا نے ایک دن دعوت کا اہتمام کیا اور اس وقت کے رواج کے مطابق شراب کا بھی انتظام کیا، انہوں نے اس دعوت میں اپنے والد اور قریش کے چند لوگوں کو بلا رکھا تھا، ان لوگوں نے

کھایا پیا اور شراب کے نشے میں دھت ہو گئے۔

یہ دیکھ کر حضرت خدیجہ رضی اللہ عنہا نے اپنے والد سے کہا کہ محمد بن عبداللہ میرے پاس نکاح کا پیغام بھیج رہے ہیں اس لیے آپ ان سے میرا نکاح کرا دیجئے، انہوں نے نکاح کرا دیا، اس کے بعد حضرت خدیجہ رضی اللہ عنہا نے اپنے والد کو ''خلوق'' نامی خوشبو لگائی اور انہیں ایک حلہ پہنا دیا جو اس وقت کے رواج کے مطابق تھا۔

جب حضرت خدیجہ رضی اللہ عنہا کے والد کا نشہ اترا تو انہوں نے دیکھا کہ ان کے جسم پر ''خلوق'' نامی خوشبو لگی ہوئی ہے اور ان کے جسم پر ایک ''حلہ'' ہے، یہ دیکھ کر وہ کہنے لگے کہ یہ سب کیا ہے؟ حضرت خدیجہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا کہ آپ نے خود ہی تو محمد بن عبداللہ سے میرا نکاح کر دیا ہے، انہوں نے کہا کہ میں ابو طالب کے یتیم بھتیجے سے تمہارا نکاح کروں گا، مجھے اپنی زندگی کی قسم! ایسا نہیں ہو سکتا، حضرت خدیجہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا قریش کی نظروں میں اپنے آپ کو بیوقوف بناتے ہوئے اور لوگوں کو یہ بتاتے ہوئے کہ آپ نشے میں تھے، آپ کو شرم نہ آئے گی؟ اور وہ یہ بات مسلسل انہیں سمجھاتی رہیں یہاں تک کہ وہ راضی ہو گئے۔

(۲۸۵۲) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ قَالَ أَخْبَرَنَا عَمَّارُ بْنُ أَبِي عَمَّارٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ فِيمَا يَحْسَبُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَكَرَ خَدِيجَةَ بِنْتَ خُوَيْلِدٍ فَذَكَرَ مَعْنَاهُ [مکرر ما قبله].

(۲۸۵۲) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۲۸۵۳) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ قَالَ أَخْبَرَنِي ابْنُ جُرَيْجٍ قَالَ قَالَ عَطَاءٌ الْخُرَاسَانِيُّ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَتَاهُ رَجُلٌ فَقَالَ إِنَّ عَلَيَّ بَدَنَةً وَأَنَا مُوسِرٌ بِهَا وَلَا أَجِدُهَا فَأَشْتَرِيَهَا فَأَمَرَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يَبْتَاعَ سَبْعَ شِيَاهٍ فَيَذْبَحَهُنَّ [راجع: ۲۱۴۰].

(۲۸۵۳) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ ایک آدمی نبی علیہ السلام کے پاس آیا اور کہنے لگا کہ مجھ پر ایک اونٹ واجب ہے، میرے پاس گنجائش بھی ہے، لیکن مجھے اونٹ مل ہی نہیں رہے کہ میں انہیں خرید سکوں؟ نبی علیہ السلام نے اسے حکم دیا کہ اس کی جگہ سات بکریاں خرید کر انہیں ذبح کر دو۔

(۲۸۵۴) حَدَّثَنَا وَهْبُ بْنُ جَرِيرٍ قَالَ أَخْبَرَنِي شُعْبَةُ عَنْ سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ ذَكَرَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ ذَكَرَ الدَّجَّالَ قَالَ هُوَ أَعْوَرُ هِجَانٌ كَأَنَّ رَأْسَهُ أَصَلَةٌ أَشْبَهُ رِجَالِكُمْ بِهِ عَبْدُ الْعُزَّى بْنُ قَطَنٍ فَإِمَّا هَلَكَ الْهُلَّكُ فَإِنَّ رَبَّكُمْ عَزَّ وَجَلَّ لَيْسَ بِأَعْوَرَ [راجع: ۲۱۴۸].

(۲۸۵۴) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے دجال کے متعلق فرمایا وہ کانا ہوگا، سفید رنگ ہوگا، کھلتا ہوا ہوگا، اس کا سر سانپ کی طرح محسوس ہوگا، وہ لوگوں میں سب سے زیادہ عبدالعزی بن قطن کے مشابہہ ہوگا، اگر ہلاک ہونے والے ہلاک ہونے لگیں تو تم یاد رکھنا کہ تمہارا پروردگار کانا نہیں ہے۔

(۲۸۵۵) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ وَعَبْدُ الرَّزَّاقِ قَالَا أَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي أَبُو الزُّبَيْرِ أَنَّهُ سَمِعَ طَاوُسًا يَقُولُ

قُلْنَا لِابْنِ عَبَّاسٍ فِي الْإِقْعَاءِ عَلَى الْقَدَمَيْنِ فَقَالَ هِيَ السُّنَّةُ قَالَ فَقُلْنَا إِنَّا لَنَرَاهُ جَفَاءً بِالرَّجُلِ فَقَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ هِيَ سُنَّةُ نَبِيِّكَ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ [صححه مسلم (۵۳۶)، وابن خزيمة (۶۸۰)]. [انظر: ۲۸۵۷].

(۲۸۵۵) طاؤس رحمہ اللہ کہتے ہیں کہ ہم نے حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما (کو اپنے قدموں کے بل اکڑوں بیٹھے ہوئے دیکھا تو ان) سے یہ مسئلہ پوچھا کہ کیا اس طرح بیٹھنا جائز ہے؟ انہوں نے فرمایا کہ یہ سنت ہے، ہم نے عرض کیا کہ ہم تو سمجھتے ہیں کہ یہ ایک آدمی کا گنوار پن ہے، انہوں نے پھر یہی فرمایا کہ یہ تمہارے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی سنت ہے۔

(۲۸۵۶) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ قَالَ أَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ قَالَ أَخْبَرَنِي عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ أَبِي يَزِيدَ أَنَّهُ سَمِعَ ابْنَ عَبَّاسٍ يَقُولُ مَا عَلِمْتُ رَسُولَ اللَّهِ كَانَ يَتَحَرَّى يَوْمًا كَانَ يَبْتَغِي فَضْلَهُ عَلَى غَيْرِهِ إِلَّا هَذَا الْيَوْمَ يَوْمَ عَاشُورَاءَ أَوْ شَهْرَ رَمَضَانَ [راجع: ۱۹۳۸].

(۲۸۵۶) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ میرے علم میں نہیں ہے کہ نبی علیہ السلام نے کسی ایسے دن کا روزہ رکھا ہو، جس کی فضیلت دیگر ایام پر تلاش کی ہو، سوائے یوم عاشوراء کے اور اس ماہ مقدس رمضان کے۔

(۲۸۵۷) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ إِسْحَاقَ أَخْبَرَنَا ابْنُ لَهِيعَةَ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ طَاوُسٍ قَالَ رَأَيْتُ ابْنَ عَبَّاسٍ يَجْثُو عَلَى صُدُورِ قَدَمَيْهِ فَقُلْتُ هَذَا يَزْعُمُ النَّاسُ أَنَّهُ مِنَ الْجَفَاءِ قَالَ هُوَ سُنَّةُ نَبِيِّكَ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ [راجع: ۲۸۵۵].

(۲۸۵۷) طاؤس کہتے ہیں کہ ہم نے حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما (کو اپنے قدموں کے بل اکڑوں بیٹھے ہوئے دیکھا تو ان) سے یہ عرض کیا کہ لوگ تو اسے گنوار پن سمجھتے ہیں، انہوں نے فرمایا کہ یہ تمہارے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی سنت ہے۔

(۲۸۵۸) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ حَدَّثَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي عِكْرِمَةُ بْنُ خَالِدٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ إِنَّمَا نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الثَّوْبِ الْمُصْمَتِ حَرِيرًا [انظر: ۲۸۵۹].

(۲۸۵۸) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے اس کپڑے سے منع فرمایا ہے جو مکمل طور پر ریشمی ہو۔

(۲۸۵۹) حَدَّثَنَا رَوْحٌ حَدَّثَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ قَالَ أَخْبَرَنِي خُصَيْفٌ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ وَعِكْرِمَةَ مَوْلَى ابْنِ عَبَّاسٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ إِنَّمَا نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الثَّوْبِ الْمُصْمَتِ [راجع: ۱۸۷۹].

(۲۸۵۹) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے اس کپڑے سے منع فرمایا ہے جو مکمل طور پر ریشمی ہو۔

(۲۸۶۰) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ قَالَ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُتْبَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أَقْرَأَنِي جِبْرِيلُ عَلَى حَرْفٍ فَرَاجَعْتُهُ فَلَمْ أَزَلْ أَسْتَزِيدُهُ وَيَزِيدُنِي فَانْتَهَى إِلَى سَبْعَةِ أَحْرُفٍ قَالَ الزُّهْرِيُّ وَإِنَّمَا هَذِهِ الْأَحْرُفُ فِي الْأَمْرِ الْوَاحِدِ وَلَيْسَ يَخْتَلِفُ فِي حَلَالٍ وَلَا حَرَامٍ [راجع: ۲۳۷۵].

(۲۸۶۰) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے نبی علیہ السلام کا یہ ارشاد منقول ہے مجھے جبریل نے قرآن کریم ایک حرف پر پڑھایا، میں ان

سے بار بار اضافہ کا مطالبہ کرتا رہا اور وہ اس میں برابر اضافہ کرتے رہے تا آنکہ سات حروف تک پہنچ کر رک گئے۔

(۲۸۶۱) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا إِسْرَائِيلُ عَنْ سِمَاكٍ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ مِنَ الشِّعْرِ حُكْمًا وَإِنَّ مِنَ الْبَيَانِ سِحْرًا [راجع: ٢٤٢٤].

(۲۸۶۱) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا بعض اشعار دانائی سے بھرپور ہوتے ہیں اور بعض بیان جادو کا سا اثر رکھتے ہیں۔

(۲۸۶۲) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنِ ابْنِ طَاوُسٍ عَنْ أَبِيهِ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اقْسِمُوا الْمَالَ بَيْنَ أَهْلِ الْفَرَائِضِ عَلَى كِتَابِ اللَّهِ تَبَارَكَ وَتَعَالَى فَمَا تَرَكَتْ الْفَرَائِضُ فَلِأَوْلَى ذَكَرٍ [راجع: ٢٦٥٧].

(۲۸۶۲) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا وراثت کے حصے ان کے مستحقین تک پہنچا دیا کرو، سب کو ان کے حصے مل چکنے کے بعد جو مال باقی بچے وہ میت کے اس سب سے قریبی رشتہ دار کو دے دیا جائے جو مذکر ہو (علم الفرائض کی اصطلاح میں جسے ''عصبہ'' کہتے ہیں)

(۲۸۶۳) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ ابْنِ أَبِي لَيْلَى عَنِ الْحَكَمِ عَنْ مِقْسَمٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ كُفِّنَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي بُرْدَيْنِ أَبْيَضَيْنِ وَبُرْدٍ أَحْمَرَ [راجع: ٢٢٨٤].

(۲۸۶۳) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام کو دو سفید کپڑوں اور ایک سرخ چادر میں کفنایا گیا تھا۔

(۲۸۶٤) قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنِ ابْنِ طَاوُسٍ عَنْ أَبِيهِ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ لَأَنْ يَمْنَحَ أَحَدُكُمْ أَخَاهُ أَرْضَهُ خَيْرٌ لَهُ مِنْ أَنْ يَأْخُذَ عَلَيْهَا كَذَا وَكَذَا لِشَيْءٍ مَعْلُومٍ قَالَ قَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ وَهُوَ الْحَقْلُ وَهُوَ بِلِسَانِ الْأَنْصَارِ الْمُحَاقَلَةُ [راجع: ٢٠٨٧].

(۲۸۶۴) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما کے حوالے سے نبی علیہ السلام کا یہ ارشاد منقول ہے کہ تم میں سے کسی شخص کا اپنی زمین اپنے بھائی کو بطور ہدیہ کے پیش کر دینا اس سے بہتر ہے کہ وہ اس سے اس پر کوئی معین کرایہ وصول کرے۔

(۲۸۶٥) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ عَنْ لَيْثٍ عَنْ طَاوُسٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ تَمَتَّعَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَبُو بَكْرٍ وَعُمَرُ وَعُثْمَانُ كَذَلِكَ وَأَوَّلُ مَنْ نَهَى عَنْهَا مُعَاوِيَةُ [راجع: ٢٦٦٤].

(۲۸۶۵) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ حج تمتع نبی علیہ السلام نے بھی کیا ہے یہاں تک کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کا وصال ہو گیا، حضرت صدیق اکبر رضی اللہ عنہ نے بھی کیا ہے، یہاں تک کہ ان کا بھی وصال ہو گیا، حضرت عمر رضی اللہ عنہ اور حضرت عثمان رضی اللہ عنہ نے بھی کیا ہے، سب سے پہلے اس کی ممانعت کرنے والے حضرت امیر معاویہ رضی اللہ عنہ تھے۔

(۲۸٦٦) حَدَّثَنَا أَسْوَدُ بْنُ عَامِرٍ مَعْنَاهُ بِإِسْنَادِهِ [راجع: ٢٦٦٤].

(۲۸۶۶) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۲۸۶۷) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنْ جَابِرٍ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا ضَرَرَ وَلَا ضِرَارَ وَلِلرَّجُلِ أَنْ يَجْعَلَ خَشَبَةً فِي حَائِطِ جَارِهِ وَالطَّرِيقُ الْمِيتَاءُ سَبْعَةُ أَذْرُعٍ [راجع: ۲۳۰۷].

(۲۸۶۷) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ جناب رسول نے ارشاد فرمایا اسلام میں نقصان اٹھانے یا نقصان پہنچانے کی کوئی گنجائش نہیں، انسان کو اس بات کی اجازت ہے کہ وہ اپنے بھائی کو دیوار پر لکڑی رکھے اور غیر آباد راستہ سات گز رکھا جائے۔

(۲۸۶۸) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ أَنْبَأَنَا عَطَاءٌ أَنَّهُ سَمِعَ ابْنَ عَبَّاسٍ يَقُولُ إِنْ اسْتَطَعْتُمْ أَنْ لَا يَغْدُوَ أَحَدُكُمْ يَوْمَ الْفِطْرِ حَتَّى يَطْعَمَ فَلْيَفْعَلْ قَالَ فَلَمْ أَدَعْ أَنْ آكُلَ قَبْلَ أَنْ أَغْدُوَ مُنْذُ سَمِعْتُ ذَلِكَ مِنِ ابْنِ عَبَّاسٍ فَآكُلُ مِنْ طَرَفِ الصَّرِيقَةِ الْأُكْلَةَ أَوْ أَشْرَبُ اللَّبَنَ أَوْ الْمَاءَ قُلْتُ فَعَلَامَ يُؤَوَّلُ هَذَا قَالَ سَمِعَهُ أَظُنُّ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ كَانُوا لَا يَخْرُجُونَ حَتَّى يَمْتَدَّ الضُّحَى فَيَقُولُونَ نَطْعَمُ لِئَلَّا نَعْجَلَ عَنْ صَلَاتِنَا [اخرجه عبدالرزاق: ۵۷۳٤].

(۲۸۶۸) عطاء رحمہ اللہ کہتے ہیں کہ انہوں نے حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ عید الفطر کے دن اگر ممکن ہو کہ کچھ کھا پی کر نماز کے لئے نکلو تو ایسا ہی کیا کرو، میں نے حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے جب سے یہ بات سنی ہے، اس وقت سے میں نے صبح نکلنے سے پہلے کچھ کھانے پینے کا عمل ترک نہیں کیا، خواہ چپاتی روٹی کا ایک ٹکڑا کھاؤں، یا دودھ پی لوں، یا پانی پی لوں، راوی کہتے ہیں کہ میں نے پوچھا کہ اس کی وجہ کیا ہے؟ تو عطاء نے جواب دیا میرا خیال ہے کہ انہوں نے نبی علیہ السلام کو اسی طرح فرماتے ہوئے سنا ہوگا، اور فرمایا کہ لوگ نماز عید کے لئے اس وقت نکلتے تھے جب روشنی خوب پھیل جاتی تھی، اور وہ کہتے تھے کہ ہمیں پہلے ہی کچھ کھا پی لینا چاہئے تاکہ نماز میں جلد بازی سے کام نہ لیں۔

(۲۸۶۹) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا الثَّوْرِيُّ عَنْ إِسْمَاعِيلَ قَالَ أَبِي هُوَ أَبُو إِسْرَائِيلَ الْمُلَائِيُّ عَنْ فُضَيْلٍ يَعْنِي ابْنَ عَمْرٍو عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَعَجَّلُوا إِلَى الْحَجِّ يَعْنِي الْفَرِيضَةَ فَإِنَّ أَحَدَكُمْ لَا يَدْرِي مَا يَعْرِضُ لَهُ

(۲۸۶۹) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا حج فرض ہونے کے بعد اس کی ادائیگی میں جلدی کیا کرو، کیونکہ تم میں سے کسی کو پتہ نہیں ہے کہ بعد میں اسے کیا ضروریات اور عوارض لاحق ہو جائیں گے۔

(۲۸۷۰) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنِ ابْنِ خُثَيْمٍ عَنْ أَبِي الطُّفَيْلِ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِأَصْحَابِهِ حِينَ أَرَادُوا دُخُولَ مَكَّةَ فِي عُمْرَتِهِ بَعْدَ الْحُدَيْبِيَةِ إِنَّ قَوْمَكُمْ غَدًا سَيَرَوْنَكُمْ فَلْيَرَوُكُمْ جُلْدًا فَلَمَّا دَخَلُوا الْمَسْجِدَ اسْتَلَمُوا الرُّكْنَ ثُمَّ رَمَلُوا وَالنَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَعَهُمْ حَتَّى إِذَا بَلَغُوا

إِلَى الرُّكْنِ الْيَمَانِي مَشَوْا إِلَى الرُّكْنِ الْأَسْوَدِ فَفَعَلَ ذَلِكَ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ ثُمَّ مَشَى الْأَرْبَعَ [راجع: ۲۲۲۰].

(۲۸۷۰) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ صلح حدیبیہ کے بعد جب نبی علیہ السلام عمرے کے ارادے سے مکہ مکرمہ میں داخل ہونے لگے تو صحابہ رضی اللہ عنہم سے فرمایا کہ تمہاری قوم کے لوگ کل تمہیں ضرور دیکھیں گے، تم انہیں مضبوط دکھائی دینا، پھر وہ سب آگے بڑھے یہاں تک کہ مسجد حرام میں داخل ہو گئے، سب نے حجر اسود کا استلام کیا، اور طواف میں صحابہ رضی اللہ عنہم نے رمل کیا، نبی علیہ السلام بھی ان کے ہمراہ تھے، یہاں تک کہ جب آپ صلی اللہ علیہ وسلم رکن یمانی پر پہنچے تو حجر اسود والے کونے تک اپنی عام رفتار سے چلے، اس طرح آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے تین چکروں میں کیا، اور باقی چار چکر عام رفتار سے پورے کیے۔

(۲۸۷۱) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ قَالَ أَخْبَرَنَا إِسْرَائِيلُ (ح) وَأَبُو نُعَيْمٍ حَدَّثَنَا إِسْرَائِيلُ عَنْ سِمَاكٍ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَضَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الرِّكَازِ الْخُمُسَ

(۲۸۷۱) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فیصلہ فرمایا ہے کہ رکاز میں پانچواں حصہ بیت المال میں جمع کروانا فرض ہے۔

(۲۸۷۲) قَالَ أَبِي حَدَّثَنَاه أَسْوَدُ حَدَّثَنَا إِسْرَائِيلُ قَالَ وَقَضَى وَقَالَ أَبُو نُعَيْمٍ فِي حَدِيثِهِ قَضَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الرِّكَازِ الْخُمُسَ

(۲۸۷۲) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فیصلہ فرمادیا ہے کہ رکاز میں پانچواں حصہ بیت المال میں جمع کروانا فرض ہے۔

(۲۸۷۳) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ وَخَلَفُ بْنُ الْوَلِيدِ قَالَا حَدَّثَنَا إِسْرَائِيلُ عَنْ سِمَاكٍ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يُبَاشِرُ الرَّجُلُ الرَّجُلَ وَلَا الْمَرْأَةُ الْمَرْأَةَ [راجع: ۲۷۷٤].

(۲۸۷۳) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کوئی مرد برہنہ جسم کے ساتھ دوسرے برہنہ جسم مرد کے ساتھ مت لیٹے، اسی طرح کوئی برہنہ جسم عورت کسی برہنہ جسم عورت کے ساتھ نہ لیٹے۔

(۲۸۷٤) قَالَ عَبْدُ اللَّهِ قَالَ أَبِي وَلَمْ يَرْفَعْهُ أَسْوَدُ وَحَدَّثَنَاه عَنْ حَسَنٍ عَنْ سِمَاكٍ عَنْ عِكْرِمَةَ مُرْسَلًا

(۲۸۷۴) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے مرسلاً بھی مروی ہے۔

(۲۸۷۵) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا إِسْرَائِيلُ عَنْ سِمَاكٍ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قِيلَ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حِينَ فَرَغَ مِنْ بَدْرٍ عَلَيْكَ الْعِيرَ لَيْسَ دُونَهَا شَيْءٌ قَالَ فَنَادَاهُ الْعَبَّاسُ وَهُوَ أَسِيرٌ فِي وَثَاقِهِ لَا يَصْلُحُ قَالَ فَقَالَ لَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِمَ قَالَ لِأَنَّ اللَّهَ قَدْ وَعَدَكَ إِحْدَى الطَّائِفَتَيْنِ وَقَدْ أَعْطَاكَ مَا وَعَدَكَ [راجع: ۲۰۲۲].

(۲۸۷۵) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ جب نبی علیہ السلام غزوۂ بدر سے فارغ ہوئے تو کسی نے نبی علیہ السلام سے عرض کیا کہ

اب قافلہ کے پیچھے چلئے، اس تک پہنچنے کے لئے اب کوئی رکاوٹ نہیں ہے، یہ سن کر عباس نے ''جو اس وقت مسلمان نہیں ہوئے تھے'' پکار کر کہا کہ یہ آپ کے لئے مناسب نہیں ہے؟ پوچھا کیوں؟ تو انہوں نے کہا کہ اللہ نے آپ سے دو میں سے کسی ایک گروہ کا وعدہ کیا تھا اور وہ اس نے آپ کو دے دیا۔

(۲۸۷۶) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا إِسْرَائِيلُ عَنْ سِمَاكٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ أُتِيَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمَاعِزٍ فَاعْتَرَفَ عِنْدَهُ مَرَّتَيْنِ فَقَالَ اذْهَبُوا بِهِ ثُمَّ قَالَ رُدُّوهُ فَاعْتَرَفَ مَرَّتَيْنِ حَتَّى اعْتَرَفَ أَرْبَعَ مَرَّاتٍ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اذْهَبُوا بِهِ فَارْجُمُوهُ [راجع: ۲۲۰۲].

(۲۸۷۶) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام کے پاس ماعز بن مالک رضی اللہ عنہ کو لایا گیا، اور انہوں نے دو مرتبہ بدکاری کا اعتراف کیا، نبی علیہ السلام نے فرمایا اسے لے جاؤ، پھر واپس بلوایا اور انہوں نے مزید دو مرتبہ اعتراف کیا، یہاں تک کہ انہوں نے اپنے متعلق چار مرتبہ اس کا اعتراف کر لیا تب کہیں جا کر نبی علیہ السلام نے انہیں رجم کرنے کا حکم دیا۔

(۲۸۷۷) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنِ ابْنِ طَاوُسٍ عَنْ أَبِيهِ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ كَانَ الطَّلَاقُ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَبِي بَكْرٍ وَسَنَتَيْنِ مِنْ خِلَافَةِ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ طَلَاقُ الثَّلَاثِ وَاحِدَةً فَقَالَ عُمَرُ إِنَّ النَّاسَ قَدْ اسْتَعْجَلُوا فِي أَمْرٍ كَانَ لَهُمْ فِيهِ أَنَاةٌ فَلَوْ أَمْضَيْنَاهُ عَلَيْهِمْ فَأَمْضَاهُ عَلَيْهِمْ [صححه مسلم (۱٤۷۲) و عبدالرزاق: ۱۱۳۳٦].

(۲۸۷۷) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام کے دور باسعادت، خلافت صدیقی اور خلافت فاروقی کے ابتدائی دو سالوں میں تین طلاقوں کو ایک ہی سمجھا جاتا تھا، لیکن بعد میں حضرت عمر رضی اللہ عنہ فرمانے لگے کہ جس چیز میں لوگوں کو سہولت تھی، انہوں نے اس میں جلد بازی سے کام لینا شروع کر دیا (کثرت سے طلاق دینا شروع کر دی) اس لئے اگر ہم ان پر تین طلاقوں کو تین ہی کے حکم میں نافذ کر دیں تو بہتر ہے، چنانچہ انہوں نے یہ حکم نافذ کر دیا۔

(۲۸۷۸) حَدَّثَنَا أَبُو النَّضْرِ قَالَ حَدَّثَنَا الْفَرَجُ بْنُ فَضَالَةَ عَنْ أَبِي هَرِمٍ عَنْ صَدَقَةَ الدِّمَشْقِيِّ قَالَ جَاءَ رَجُلٌ إِلَى ابْنِ عَبَّاسٍ يَسْأَلُهُ عَنِ الصِّيَامِ فَقَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِنَّ مِنْ أَفْضَلِ الصِّيَامِ صِيَامَ أَخِي دَاوُدَ كَانَ يَصُومُ يَوْمًا وَيُفْطِرُ يَوْمًا

(۲۸۷۸) صدقہ دمشقی کہتے ہیں کہ ایک آدمی حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما کی خدمت میں حاضر ہوا اور ان سے نفلی روزوں کے متعلق دریافت کیا، انہوں نے فرمایا کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فرمایا کرتے تھے کہ نفلی روزہ رکھنے کا سب سے افضل طریقہ میرے بھائی حضرت داؤد علیہ السلام کا تھا، وہ ایک دن روزہ رکھتے تھے اور ایک دن افطار کرتے تھے۔

(۲۸۷۹) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ آدَمَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ لَيْثٍ عَنْ طَاوُسٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ تَمَتَّعَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَبُو بَكْرٍ وَعُمَرُ وَعُثْمَانُ وَأَوَّلُ مَنْ نَهَى عَنْهَا مُعَاوِيَةُ [راجع: ۲٦٦٤].

(۲۸۷۹) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ حج تمتع نبی علیہ السلام نے بھی کیا ہے، حضرت صدیق اکبر رضی اللہ عنہ، حضرت عمر رضی اللہ عنہ اور حضرت عثمان رضی اللہ عنہ نے بھی کیا ہے، سب سے پہلے اس کی ممانعت کرنے والے حضرت امیر معاویہ رضی اللہ عنہ تھے۔

(۲۸۸۰) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ آدَمَ حَدَّثَنَا مِسْعَرٌ عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ عَنْ سَالِمِ بْنِ أَبِي الْجَعْدِ عَنْ أَخِيهِ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ أَرَادَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يَتَوَضَّأَ مِنْ سِقَاءٍ فَقِيلَ لَهُ إِنَّهُ مَيْتَةٌ فَقَالَ دِبَاغُهُ يُذْهِبُ خَبَثَهُ أَوْ رِجْسَهُ أَوْ نَجَسَهُ [راجع: ۲۱۱۷].

(۲۸۸۰) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام نے کسی مشکیزے سے وضو کرنا چاہا تو کسی نے بتایا کہ یہ مردار جانور کی کھال کا بنا ہوا ہے، نبی علیہ السلام نے فرمایا کہ دباغت سے ان کی گندگی اور ناپاکی دور ہو جاتی ہے۔

(۲۸۸۱) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ آدَمَ حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُثْمَانَ بْنِ خُثَيْمٍ قَالَ أَخْبَرَنِي سَعِيدُ بْنُ جُبَيْرٍ أَنَّهُ سَمِعَ ابْنَ عَبَّاسٍ يَقُولُ وَضَعَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَدَهُ بَيْنَ كَتِفَيَّ أَوْ قَالَ عَلَى مَنْكِبَيَّ فَقَالَ اللَّهُمَّ فَقِّهْهُ فِي الدِّينِ وَعَلِّمْهُ التَّأْوِيلَ [راجع: ۲۳۹۷].

(۲۸۸۱) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ایک مرتبہ اپنا دست مبارک میرے کندھے پر رکھا اور فرمایا اے اللہ! اسے دین کی سمجھ عطاء فرما اور کتاب کی تاویل و تفسیر سمجھا۔

(۲۸۸۲) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ آدَمَ حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي لَيْلَى عَنِ الْحَكَمِ عَنْ مِقْسَمٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ نَحَرَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الْحَجِّ مِائَةَ بَدَنَةٍ نَحَرَ بِيَدِهِ مِنْهَا سِتِّينَ وَأَمَرَ بِبَقِيَّتِهَا فَنُحِرَتْ وَأَخَذَ مِنْ كُلِّ بَدَنَةٍ بَضْعَةً فَجُمِعَتْ فِي قِدْرٍ فَأَكَلَ مِنْهَا وَحَسَا مِنْ مَرَقِهَا وَنَحَرَ يَوْمَ الْحُدَيْبِيَةِ سَبْعِينَ فِيهَا جَمَلُ أَبِي جَهْلٍ فَلَمَّا صُدَّتْ عَنِ الْبَيْتِ حَنَّتْ كَمَا تَحِنُّ إِلَى أَوْلَادِهَا

(۲۸۸۲) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے حجۃ الوداع کے موقع پر سو اونٹوں کی قربانی کی، جن میں سے ساٹھ کو اپنے دست مبارک سے ذبح کیا، اور باقی اونٹ دوسروں (حضرت علی رضی اللہ عنہ) کو ذبح کرنے کا حکم دیا اور ہر اونٹ میں سے گوشت کا ایک ٹکڑا لیا، ان سب کو ایک ہانڈی میں جمع کر کے پکایا گیا، نبی علیہ السلام نے اس میں سے تناول بھی فرمایا اور اس کا شوربہ بھی پیا، اور صلح حدیبیہ کے موقع پر ستر اونٹ قربان کیے، جن میں ابوجہل کا اونٹ بھی شامل تھا، جب انہیں بیت اللہ کی طرف جانے سے روک دیا گیا تو وہ اونٹ ایسے رونے لگے جیسے اپنے بچوں کی خاطر روتے ہیں۔

(۲۸۸۳) حَدَّثَنَا أَبُو الْجَوَّابِ حَدَّثَنَا عَمَّارٌ يَعْنِي ابْنَ رُزَيْقٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي نَجِيحٍ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي لَيْلَى عَنْ عَلِيٍّ قَالَ سَاقَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِائَةَ بَدَنَةٍ فَذَكَرَ نَحْوَهُ

(۲۸۸۳) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۲۸۸٤) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ آدَمَ عَنِ ابْنِ إِدْرِيسَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَرَجَ عَامَ الْفَتْحِ لِعَشْرٍ مَضَيْنَ مِنْ رَمَضَانَ فَلَمَّا نَزَلَ مَرَّ الظَّهْرَانِ أَفْطَرَ

(۲۸۸۴) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام فتح مکہ کے سال ماہ رمضان کی دس تاریخ کو مدینہ منورہ سے روانہ ہوئے، اور مر الظہران پہنچ کر روزہ ختم کر دیا۔

(۲۸۸۵) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ آدَمَ وَأَبُو النَّضْرِ قَالَا حَدَّثَنَا شَرِيكٌ عَنِ ابْنِ الْأَصْبَهَانِيِّ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَقَامَ بِمَكَّةَ عَامَ الْفَتْحِ سَبْعَ عَشْرَةَ يُصَلِّي رَكْعَتَيْنِ قَالَ أَبُو النَّضْرِ يَقْصُرُ يُصَلِّي رَكْعَتَيْنِ [راجع: ١٩٥٨].

(۲۸۸۵) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام فتح مکہ کے سال سترہ دن تک مکہ مکرمہ میں اقامت گزین رہے اور قصر نماز پڑھتے رہے۔

(۲۸۸٦) حَدَّثَنَا عَبْد اللَّهِ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَوْنٍ الْخَرَّازُ مِنَ الثِّقَاتِ حَدَّثَنَا شَرِيكٌ (ح) وَحَدَّثَنِي نَصْرُ بْنُ عَلِيٍّ قَالَ أَخْبَرَنِي أَبِي عَنْ شَرِيكٍ عَنِ ابْنِ الْأَصْبَهَانِيِّ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَحْوَهُ

(۲۸۸٦) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۲۸۸۷) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ آدَمَ حَدَّثَنَا شَرِيكٌ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ مَوْلَى آلِ طَلْحَةَ عَنْ كُرَيْبٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ يَرْفَعُهُ إِلَيْهِ أَنَّهُ قَالَ لِتَرْكَبْ وَلْتُكَفِّرْ يَمِينَهَا [راجع: ٢٨٢٩].

(۲۸۸۷) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا اسے چاہیے کہ سواری پر سوار ہو کر حج کے لیے چلی جائے اور اپنی قسم کا کفارہ دے دے۔

(۲۸۸۸) حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ الْحُبَابِ أَخْبَرَنَا سَيْفُ بْنُ سُلَيْمَانَ الْمَكِّيُّ حَدَّثَنَا قَيْسُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَضَى بِالشَّاهِدِ وَالْيَمِينِ [راجع: ٢٢٢٤].

(۲۸۸۸) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک گواہ اور اس کے ساتھ مدعی سے ایک مرتبہ قسم لینے پر فیصلہ فرما دیا۔

(۲۸۸۹) حَدَّثَنَا هَاشِمُ بْنُ الْقَاسِمِ عَنِ ابْنِ أَبِي ذِئْبٍ عَنْ قَارِظِ بْنِ شَيْبَةَ عَنْ أَبِي غَطَفَانَ قَالَ دَخَلْتُ عَلَى ابْنِ عَبَّاسٍ فَوَجَدْتُهُ يَتَوَضَّأُ فَمَضْمَضَ ثُمَّ اسْتَنْشَقَ ثُمَّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ انْتَثِرُوا اثْنَتَيْنِ أَوْ ثَلَاثًا [راجع: ٢٠١١].

(۲۸۸۹) ابوغطفان رحمۃ اللہ علیہ کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ میں حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ کے پاس گیا تو انہیں وضو کرتے ہوئے پایا، انہوں

نے کلی کی اور ناک میں پانی ڈالا اور فرمایا کہ جناب رسول اللہ ﷺ کا ارشاد ہے کہ دو یا تین مرتبہ ناک میں پانی ڈال کر اسے خوب اچھی طرح صاف کیا کرو۔

(۲۸۹۰) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْأَنْصَارِيُّ قَالَ حَدَّثَنِي حَبِيبُ بْنُ الشَّهِيدِ حَدَّثَنِي مَيْمُونُ بْنُ مِهْرَانَ أَنَّهُ سَمِعَ ابْنَ عَبَّاسٍ يَقُولُ احْتَجَمَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ مُحْرِمٌ [قال الألباني: صحيح (الترمذي: ٧٧٦)].

(۲۸۹۰) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام نے سینگی لگوا کر خون نکلوایا، اس وقت آپ ﷺ حالت احرام میں تھے۔

(۲۸۹۱) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ آدَمَ حَدَّثَنَا شَرِيكٌ عَنْ أَبِي عُلْوَانَ قَالَ سَمِعْتُ ابْنَ عَبَّاسٍ يَقُولُ فُرِضَ عَلَى نَبِيِّكُمْ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَمْسُونَ صَلَاةً فَسَأَلَ رَبَّهُ عَزَّ وَجَلَّ فَجَعَلَهَا خَمْسًا [قال البوصيري: واسناد حديث ابن عباس واه. قال الألباني: صحيح بما قبله (ابن ماجة: ١٤٠٠)، قال شعيب: صحيح لغيره]. [انظر: ٢٨٩٢، ٢٨٩٣].

(۲۸۹۱) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ تمہارے نبی ﷺ پر پچاس نمازیں ابتدائی طور پر فرض ہوئی تھیں، پھر انہوں نے اپنے پروردگار سے دعاء کی تو اس نے انہیں پانچ کر دیا۔

(۲۸۹۲) حَدَّثَنَا حُسَيْنُ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا شَرِيكٌ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُصْمٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ يَقُولُ أُمِرَ نَبِيُّكُمْ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِخَمْسِينَ صَلَاةً فَسَأَلَ رَبَّهُ عَزَّ وَجَلَّ فَجَعَلَهَا خَمْسَ صَلَوَاتٍ [مكرر ما قبله].

(۲۸۹۲) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ تمہارے نبی ﷺ پر پچاس نمازیں ابتدائی طور پر فرض ہوئی تھیں، پھر انہوں نے اپنے پروردگار سے دعاء کی تو اس نے انہیں پانچ کر دیا۔

(۲۸۹۳) حَدَّثَنَا أَسْوَدُ بْنُ عَامِرٍ حَدَّثَنَا شَرِيكٌ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُصْمٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ فَرَضَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ عَلَى نَبِيِّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الصَّلَاةَ خَمْسِينَ صَلَاةً فَسَأَلَ رَبَّهُ فَجَعَلَهَا خَمْسَ صَلَوَاتٍ [مكرر ما قبله].

(۲۸۹۳) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ تمہارے نبی ﷺ پر پچاس نمازیں ابتدائی طور پر فرض ہوئی تھیں، پھر انہوں نے اپنے پروردگار سے دعاء کی تو اس نے انہیں پانچ کر دیا۔

(۲۸۹٤) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ آدَمَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ حُمَيْدٍ حَدَّثَنَا أَبُو الزُّبَيْرِ عَنْ طَاوُسٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُعَلِّمُنَا التَّشَهُّدَ كَمَا يُعَلِّمُنَا السُّورَةَ مِنَ الْقُرْآنِ [راجع: ٢٦٦٥].

(۲۸۹۴) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ نبی علیہ السلام ہمیں تشہد اسی طرح سکھایا کرتے تھے جیسے قرآن کریم کی کوئی سورت سکھاتے تھے۔

(۲۸۹٥) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ آدَمَ قَالَ حَدَّثَنَا شَرِيكٌ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنِ التَّمِيمِيِّ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أُمِرْتُ بِالسِّوَاكِ حَتَّى خَشِيتُ أَنْ يُوحَى إِلَيَّ فِيهِ [راجع: ٢١٢٥].

(۲۸۹۵) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا مجھے مسواک کا حکم اس تاکید کے ساتھ دیا گیا کہ مجھے اندیشہ ہونے لگا کہ کہیں اس بارے میں مجھ پر قرآن کی کوئی آیت نازل نہ ہو جائے (اور میری امت اس حکم کو پورا نہ کر سکے)

(۲۸۹۶) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ آدَمَ وَخَلَفُ بْنُ الْوَلِيدِ قَالَا حَدَّثَنَا إِسْرَائِيلُ عَنْ سِمَاكٍ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الرُّؤْيَا الصَّالِحَةُ جُزْءٌ مِنْ سَبْعِينَ جُزْءًا مِنَ النُّبُوَّةِ[قال شعيب: صحيح لغيره].

(۲۸۹۶) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا اچھا خواب اجزاءِ نبوت میں سے سترواں جزو ہے۔

(۲۸۹۷) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ آدَمَ حَدَّثَنَا كَامِلُ بْنُ الْعَلَاءِ عَنْ حَبِيبِ بْنِ أَبِي ثَابِتٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَوْ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ بَيْنَ السَّجْدَتَيْنِ فِي صَلَاةِ اللَّيْلِ رَبِّ اغْفِرْ لِي وَارْحَمْنِي وَارْفَعْنِي وَارْزُقْنِي وَاهْدِنِي ثُمَّ سَجَدَ[قال الألباني: صحيح (ابو داود: ۸۵۰، ابن ماجة: ۸۹۸، الترمذي: ۲۸۴ و ۲۸۵). قال شعيب: اسناده حسن].

(۲۸۹۷) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام رات کی نماز میں دو سجدوں کے درمیان بیٹھ کر یہ دعاء پڑھتے تھے پروردگار! مجھے بخش دے، مجھ پر رحم فرما، میرے درجات بلند فرما، مجھے رزق عطاء فرما، اور مجھے ہدایت عطاء فرما، پھر دوسرا سجدہ کرتے۔

(۲۸۹۸) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ آدَمَ حَدَّثَنَا مُفَضَّلٌ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنْ طَاوُسٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ فَتْحِ مَكَّةَ إِنَّ هَذَا الْبَلَدَ حَرَامٌ حَرَّمَهُ اللَّهُ لَمْ يَحِلَّ فِيهِ الْقَتْلُ لِأَحَدٍ قَبْلِي وَأُحِلَّ لِي سَاعَةً فَهُوَ حَرَامٌ بِحُرْمَةِ اللَّهِ إِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ لَا يُنَفَّرُ صَيْدُهُ وَلَا يُعْضَدُ شَوْكُهُ وَلَا يَلْتَقِطُ لُقَطَتَهُ إِلَّا مَنْ عَرَّفَهَا وَلَا يُخْتَلَى خَلَاهُ فَقَالَ الْعَبَّاسُ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِلَّا الْإِذْخِرَ فَإِنَّهُ لِبُيُوتِهِمْ وَلِقَيْنِهِمْ فَقَالَ إِلَّا الْإِذْخِرَ وَلَا هِجْرَةَ وَلَكِنْ جِهَادٌ وَنِيَّةٌ وَإِذَا اسْتُنْفِرْتُمْ فَانْفِرُوا[صححه البخاري (۱۵۸۷)، ومسلم (۱۳۵۳)]. [راجع: ۱۹۹۱، ۲۳۵۳].

(۲۸۹۸) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ فتح مکہ کے دن جناب رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا یہ شہر حرام ہے، اللہ تعالیٰ نے مکہ مکرمہ کو حرم قرار دیا ہے، لہٰذا مجھ سے پہلے یا بعد والوں کے لئے یہاں قتال حلال نہیں ہے، میرے لیے بھی دن کی صرف چند ساعات اور گھنٹوں کے لئے اسے حلال کیا گیا تھا، اب یہ قیامت تک کے لئے حرم ہے، یہاں کی گھاس نہ کاٹی جائے، یہاں کے درخت نہ کاٹے جائیں، یہاں کے شکار کو مت بھگایا جائے اور یہاں کی گری پڑی چیز کو نہ اٹھایا جائے، سوائے اس شخص کے جو اس کا اشتہار دے کر مالک تک اسے پہنچا دے۔ حضرت عباس رضی اللہ عنہ نے عرض کیا یا رسول اللہ! ہمارے سناروں اور قبرستانوں کے لئے ''اذخر'' نامی گھاس کو مستثنیٰ فرما دیجئے، نبی علیہ السلام نے اسے مستثنیٰ کرتے ہوئے فرمایا اب ہجرت باقی نہیں رہی،

البتہ جہاد اور نیت باقی ہے لہٰذا جب تم سے جہاد پر روانہ ہونے کے لئے کہا جائے تو تم نکلو۔

(۲۸۹۹) حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ حَدَّثَنَا حَيْوَةُ أَخْبَرَنِي مَالِكُ بْنُ خَيْرٍ الزِّيَادِيُّ أَنَّ مَالِكَ بْنَ سَعْدٍ التُّجِيبِيَّ حَدَّثَهُ أَنَّهُ سَمِعَ ابْنَ عَبَّاسٍ يَقُولُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ أَتَانِي جِبْرِيلُ فَقَالَ يَا مُحَمَّدُ إِنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ قَدْ لَعَنَ الْخَمْرَ وَعَاصِرَهَا وَمُعْتَصِرَهَا وَشَارِبَهَا وَحَامِلَهَا وَالْمَحْمُولَةَ إِلَيْهِ وَبَائِعَهَا وَمُبْتَاعَهَا وَسَاقِيَهَا وَمُسْتَقِيَهَا [قال شعيب: صحيح لغيره. وهذا اسناده حسن. اخرجه عبد بن حميد: ٦٨٦].

(۲۸۹۹) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ میں نے نبی علیہ السلام کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ ایک مرتبہ میرے پاس حضرت جبریل علیہ السلام آئے اور کہنے لگے کہ اے محمد صلی اللہ علیہ وسلم! اللہ نے شراب کو، اسے نچوڑنے والے، نچڑوانے والے، پینے والے، اٹھانے والے، اٹھوانے والے، بیچنے اور خریدنے والے، پینے اور پلانے والے سب کو ملعون قرار دیا ہے۔

(۲۹۰۰) حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ لَهِيعَةَ بْنِ عُقْبَةَ الْحَضْرَمِيُّ أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ هُبَيْرَةَ السَّبَائِيِّ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ وَعْلَةَ قَالَ سَمِعْتُ ابْنَ عَبَّاسٍ يَقُولُ إِنَّ رَجُلًا سَأَلَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ سَبَإٍ مَا هُوَ أَرَجُلٌ أَمْ امْرَأَةٌ أَمْ أَرْضٌ فَقَالَ بَلْ هُوَ رَجُلٌ وَلَدَ عَشَرَةً فَسَكَنَ الْيَمَنَ مِنْهُمْ سِتَّةٌ وَبِالشَّامِ مِنْهُمْ أَرْبَعَةٌ فَأَمَّا الْيَمَانِيُّونَ فَمَذْحِجٌ وَكِنْدَةُ وَالْأَزْدُ وَالْأَشْعَرِيُّونَ وَأَنْمَارٌ وَحِمْيَرُ عَرَبًا كُلَّهَا وَأَمَّا الشَّامِيَّةُ فَلَخْمٌ وَجُذَامُ وَعَامِلَةُ وَغَسَّانُ

(۲۹۰۰) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ ایک آدمی نے نبی علیہ السلام سے پوچھا کہ "سبا" کسی آدمی کا نام ہے یا کسی عورت کا یا کسی علاقے کا؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا یہ ایک آدمی کا نام ہے جس کے دس بیٹے تھے، ان میں سے چھ یمن میں اور چار شام میں سکونت پذیر ہوگئے، یمن میں سکونت اختیار کرنے مذحج، کندہ، ازد، اشعریین، انمار، اور سارا عرب حمیر شامل ہے اور شام میں رہائش اختیار کرنے والوں میں لخم جذام، عاملہ اور غسان ہیں۔

(۲۹۰۱) حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ حَدَّثَنَا الْمَسْعُودِيُّ عَنِ الْحَكَمِ عَنْ مِقْسَمٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي فَجَاءَتْ جَارِيَتَانِ حَتَّى قَامَتَا بَيْنَ يَدَيْهِ عِنْدَ رَأْسِهِ فَنَحَّاهُمَا وَأَوْمَأَ بِيَدَيْهِ عَنْ يَمِينِهِ وَعَنْ يَسَارِهِ

(۲۹۰۱) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام نماز پڑھ رہے تھے، دو بچیاں آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے سر کی طرف سے سامنے آ کر کھڑی ہوگئیں، نبی علیہ السلام نے ان دونوں کو ایک طرف کر دیا اور اپنے ہاتھوں سے دائیں جانب یا بائیں جانب کا اشارہ کر دیا۔

(۲۹۰۲) حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ حَدَّثَنَا الْمَسْعُودِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ مَوْلَى آلِ طَلْحَةَ عَنْ كُرَيْبٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ كَانَ اسْمُ جُوَيْرِيَةَ بِنْتِ الْحَارِثِ زَوْجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَرَّةَ فَحَوَّلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اسْمَهَا فَسَمَّاهَا جُوَيْرِيَةَ [راجع: ٢٣٣٤].

(۲۹۰۲) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ حضرت جویریہ رضی اللہ عنہا کا نام ''برہ'' تھا، نبی علیہ السلام نے ان کا نام بدل کر جویریہ رکھ دیا۔

(۲۹۰۳) حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ حَدَّثَنَا دَاوُدُ عَنْ عِلْبَاءَ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ خَطَّ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الْأَرْضِ أَرْبَعَةَ خُطُوطٍ قَالَ أَتَدْرُونَ مَا هَذَا قَالُوا اللَّهُ وَرَسُولُهُ أَعْلَمُ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَفْضَلُ نِسَاءِ أَهْلِ الْجَنَّةِ خَدِيجَةُ بِنْتُ خُوَيْلِدٍ وَفَاطِمَةُ بِنْتُ مُحَمَّدٍ وَمَرْيَمُ بِنْتُ عِمْرَانَ وَآسِيَةُ بِنْتُ مُزَاحِمٍ امْرَأَةُ فِرْعَوْنَ [راجع: ۲٦٦٨].

(۲۹۰۳) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام نے زمین پر چار لکیریں کھینچیں اور فرمایا کیا تم جانتے ہو کہ یہ لکیریں کیسی ہیں؟ لوگوں نے عرض کیا اللہ اور اس کا رسول ہی بہتر جانتے ہیں، نبی علیہ السلام نے فرمایا اہل جنت کی عورتوں میں سب سے افضل عورتیں چار ہوں گی۔

① خدیجہ بنت خویلد رضی اللہ عنہا ② فاطمہ بنت محمد صلی اللہ علیہ وسلم ③ مریم بنت عمران علیہا السلام ④ آسیہ بنت مزاحم رضی اللہ عنہا جو فرعون کی بیوی تھیں۔

(۲۹۰٤) حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ أَخْبَرَنَا لَيْثٌ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ الْحَارِثِ عَنْ بُكَيْرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ شُعْبَةَ مَوْلَى ابْنِ عَبَّاسٍ أَوْ كُرَيْبٍ مَوْلَى ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عَبَّاسٍ مَرَّ بِعَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْحَارِثِ بْنِ أَبِي رَبِيعَةَ وَهُوَ يُصَلِّي مَضْفُورَ الرَّأْسِ مَعْقُودًا مِنْ وَرَائِهِ فَوَقَفَ عَلَيْهِ فَلَمْ يَبْرَحْ يَحُلُّ عُقَدَ رَأْسِهِ فَأَقَرَّ لَهُ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْحَارِثِ حَتَّى فَرَغَ مِنْ حَلِّهِ ثُمَّ جَلَسَ فَلَمَّا فَرَغَ ابْنُ الْحَارِثِ مِنَ الصَّلَاةِ أَتَاهُ فَقَالَ عَلَامَ صَنَعْتَ بِرَأْسِي مَا صَنَعْتَ بِرَأْسِي آنِفًا قَالَ إِنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَثَلُ الَّذِي يُصَلِّي وَرَأْسُهُ مَعْقُودٌ مِنْ وَرَائِهِ كَمَثَلِ الَّذِي يُصَلِّي مَكْتُوفًا [انظر: ۲۷٦٨].

(۲۹۰٤) کریب کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ نے عبداللہ بن حارث کو نماز پڑھتے ہوئے دیکھا جنہوں نے پیچھے سے اپنے سر کے بالوں کا جوڑا بنا رکھا تھا، وہ ان کے پیچھے جا کر کھڑے ہوئے اور ان بالوں کو کھولنے لگے، عبداللہ نے انہیں وہ بال کھولنے دیئے، نماز سے فارغ ہو کر وہ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ کی طرف متوجہ ہو کر کہنے لگے کہ آپ کو میرے سر سے کیا غرض ہے؟ انہوں نے فرمایا کہ میں نے نبی علیہ السلام کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ اس طرح نماز پڑھنے والے کی مثال اس شخص کی سی ہے جو اس حال میں نماز پڑھے کہ اس کے ہاتھ پیچھے بندھے ہوئے ہوں۔

(۲۹۰۵) حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ دَاوُدَ حَدَّثَنَا ابْنُ لَهِيعَةَ عَنْ بُكَيْرٍ عَنْ كُرَيْبٍ مَوْلَى ابْنِ عَبَّاسٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَثَلُ الَّذِي يُصَلِّي وَرَأْسُهُ مَعْقُوصٌ كَمَثَلِ الَّذِي يُصَلِّي وَهُوَ مَكْتُوفٌ [راجع: ۲۷٦٨].

(۲۹۰۵) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے نبی علیہ السلام کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ سر کے بالوں کا جوڑا بنا کر نماز پڑھنے والے کی مثال اس شخص کی سی ہے جو اس حال میں نماز پڑھے کہ اس کے ہاتھ پیچھے بندھے ہوئے ہوں۔

(۲۹۰۶) حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ أَخْبَرَنَا شَرِيكٌ عَنْ جَابِرٍ عَنْ عَامِرٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ احْتَجَمَ ثَلَاثًا فِي الْأَخْدَعَيْنِ وَبَيْنَ الْكَتِفَيْنِ وَأَعْطَى الْحَجَّامَ أَجْرَهُ وَلَوْ كَانَ حَرَامًا لَمْ يُعْطِهِ إِيَّاهُ [راجع: ۲۰۹۱].

(۲۹۰۶) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنی گردن کے دونوں پہلوؤں کی پوشیدہ رگوں اور دونوں کندھوں کے درمیان سے تین مرتبہ فاسد خون نکلوایا، اور حجام کو اس کی اجرت دے دی، اگر یہ اجرت حرام ہوتی تو نبی علیہ السلام کبھی نہ دیتے۔

(۲۹۰۷) حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ أَخْبَرَنَا شَرِيكٌ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُوتِرُ بِثَلَاثٍ بِسَبِّحِ اسْمَ رَبِّكَ الْأَعْلَى وَقُلْ يَا أَيُّهَا الْكَافِرُونَ وَقُلْ هُوَ اللَّهُ أَحَدٌ [راجع: ۲۷۲۰].

(۲۹۰۷) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام تین رکعت وتر پڑھتے تھے اور ان میں سورۂ اعلیٰ، سورۂ کافرون اور سورۂ اخلاص (علی الترتیب) پڑھتے تھے۔

(۲۹۰۸) حَدَّثَنَا أَسْوَدُ بْنُ عَامِرٍ حَدَّثَنَا شَرِيكٌ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَقْرَأُ فِي صَلَاةِ الْفَجْرِ مِنْ يَوْمِ الْجُمُعَةِ الم تَنْزِيلُ السَّجْدَةَ وَهَلْ أَتَى عَلَى الْإِنْسَانِ [راجع: ۱۹۹۳]

(۲۹۰۸) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام جمعہ کے دن فجر کی نماز میں سورۂ سجدہ اور سورۂ دہر کی تلاوت فرماتے تھے۔

(۲۹۰۹) حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ أَخْبَرَنَا شَرِيكٌ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنِ التَّمِيمِيِّ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ رَأَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَاجِدًا قَدْ خَوَّى حَتَّى يُرَى بَيَاضُ إِبْطَيْهِ [راجع: ۲۴۰۵].

(۲۹۰۹) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ میں نے نبی علیہ السلام کو حالت سجدہ میں دیکھا، اس وقت نبی علیہ السلام نے اپنے بازو پہلوؤں سے جدا کر کے کھول رکھے تھے، اس لئے میں نے نبی علیہ السلام کی مبارک بغلوں کی سفیدی دیکھ لی۔

(۲۹۱۰) حَدَّثَنَا أَسْوَدُ حَدَّثَنَا إِسْرَائِيلُ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنِ التَّمِيمِيِّ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ تَدَبَّرْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَرَأَيْتُهُ سَاجِدًا مُخَوِّيًا وَرَأَيْتُ بَيَاضَ إِبْطَيْهِ [راجع: ۲۴۰۵].

(۲۹۱۰) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ میں نبی علیہ السلام کے پاس ان کے پیچھے سے آیا، میں نے نبی علیہ السلام کو حالت سجدہ میں دیکھا، اس وقت نبی علیہ السلام نے اپنے بازو پہلوؤں سے جدا کر کے کھول رکھے تھے، اس لئے میں نے نبی علیہ السلام کی مبارک بغلوں کی سفیدی دیکھ لی۔

(۲۹۱۱) حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ أَخْبَرَنَا شَرِيكٌ عَنْ سِمَاكٍ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَفَعَهُ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ كُلُّ حِلْفٍ كَانَ فِي الْجَاهِلِيَّةِ لَمْ يَزِدْهُ الْإِسْلَامُ إِلَّا شِدَّةً أَوْ جِدَّةً [صححه ابن حبان (۴۳۷۰). قال شعيب: صحيح. وهذا اسناد ضعيف]. [انظر: ۳۰۴۶].

(۲۹۱۱) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مرفوعاً مروی ہے کہ زمانۂ جاہلیت کے ہر عہد و پیمان میں اسلام نے شدت یا حدت کا اضافہ

ہی کیا ہے۔

(۲۹۱۲) حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ حَدَّثَنَا شَرِيكٌ عَنْ حُسَيْنِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أَيُّمَا امَةٍ وَلَدَتْ مِنْ سَيِّدِهَا فَهِيَ مُعْتَقَةٌ عَنْ دُبُرٍ مِنْهُ أَوْ قَالَ مِنْ بَعْدِهِ وَرُبَّمَا قَالَهُمَا جَمِيعًا [قال البوصيري: هذا اسناد ضعيف.) قال الألباني: ضعيف(ابن ماجة: ٢٥١٥). قال شعيب: حسن. وهذا اسناده ضعيف]. [انظر: ٢٩٣٩، ٢٧٥٩].

(۲۹۱۲) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ جو باندی ام ولدہ (اپنے آقا کے بچے کی ماں) بن جائے، وہ آقا کے مرنے کے بعد آزاد ہو جاتی ہے۔

(۲۹۱۳) حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ حَدَّثَنَا شَرِيكٌ عَنْ سِمَاكٍ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ أَمَرَ عَلِيًّا فَوَضَعَ لَهُ غُسْلًا ثُمَّ أَعْطَاهُ ثَوْبًا فَقَالَ اسْتُرْنِي وَوَلِّنِي ظَهْرَكَ

(۲۹۱۳) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام نے حضرت علی رضی اللہ عنہ کو حکم دیا تو انہوں نے غسل کا پانی رکھا، پھر نبی علیہ السلام نے انہیں ایک کپڑا دیا اور فرمایا کہ یہ چادر تان کر پردہ کرواؤ اور میری طرف اپنی پشت کر کے کھڑے ہو جاؤ۔

(۲۹۱۴) حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ حَدَّثَنَا شَرِيكٌ عَنْ سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَفَعَهُ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا اخْتَلَفْتُمْ فِي الطَّرِيقِ فَاجْعَلُوهُ سَبْعَةَ أَذْرُعٍ وَمَنْ سَأَلَهُ جَارُهُ أَنْ يَدْعَمَ عَلَى حَائِطِهِ فَلْيَفْعَلْ [راجع: ٢٠٩٨].

(۲۹۱۴) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جب راستے میں تمہارا اختلاف رائے ہو جائے تو اسے سات گز بنا لیا کرو، اور جس شخص سے اس کا پڑوسی اس کی دیوار پر اپنا شہتیر رکھنے کی درخواست کرے تو اسے چاہئے کہ اپنے پڑوسی کی لکڑی کے ساتھ ستون بنا لے (تاکہ اس کی عمارت نہ گر سکے)

(۲۹۱۵) حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ أَبِي الزِّنَادِ عَنْ عَمْرِو بْنِ أَبِي عَمْرٍو عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ نَبِيَّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَعَنَ اللَّهُ مَنْ غَيَّرَ تُخُومَ الْأَرْضِ لَعَنَ اللَّهُ مَنْ ذَبَحَ لِغَيْرِ اللَّهِ لَعَنَ اللَّهُ مَنْ لَعَنَ وَالِدَيْهِ لَعَنَ اللَّهُ مَنْ تَوَلَّى غَيْرَ مَوَالِيهِ لَعَنَ اللَّهُ مَنْ كَمَّهَ أَعْمَى عَنِ السَّبِيلِ لَعَنَ اللَّهُ مَنْ وَقَعَ عَلَى بَهِيمَةٍ لَعَنَ اللَّهُ مَنْ عَمِلَ عَمَلَ قَوْمِ لُوطٍ لَعَنَ اللَّهُ مَنْ عَمِلَ عَمَلَ قَوْمِ لُوطٍ ثَلَاثًا [راجع: ١٨٧٥].

(۲۹۱۵) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا وہ شخص ملعون ہے جو زمین کے بیج بدل دے، وہ شخص ملعون ہے جو غیر اللہ کے نام پر کسی جانور کو ذبح کرے، وہ شخص ملعون ہے جو اپنے والدین کو گالی دے، اور تین مرتبہ فرمایا کہ وہ شخص بھی ملعون ہے جو قوم لوط والا عمل کرے، وہ شخص ملعون ہے جو اپنے آقا کے علاوہ کسی اور کی طرف اپنی نسبت کرے، وہ شخص ملعون ہے جو کسی نابینا کو غلط راستے پر لگا دے، وہ شخص ملعون ہے جو کسی جانور پر جا پڑے۔

(۲۹۱۶) حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ حَدَّثَنَا أَبِي عَنِ ابْنِ إِسْحَاقَ قَالَ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ أَبِي عَمْرٍو مَوْلَى الْمُطَّلِبِ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَلْعُونٌ مَنْ سَبَّ أَبَاهُ مَلْعُونٌ مَنْ سَبَّ أُمَّهُ مَلْعُونٌ مَنْ ذَبَحَ لِغَيْرِ اللَّهِ مَلْعُونٌ مَنْ غَيَّرَ تُخُومَ الْأَرْضِ مَلْعُونٌ مَنْ كَمَهَ أَعْمَى عَنِ الطَّرِيقِ مَلْعُونٌ مَنْ وَقَعَ عَلَى بَهِيمَةٍ مَلْعُونٌ مَنْ عَمِلَ عَمَلَ قَوْمِ لُوطٍ قَالَهَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِرَارًا ثَلَاثًا فِي اللُّوطِيَّةِ [راجع: ۱۸۷۵].

(۲۹۱۶) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا وہ شخص ملعون ہے جو اپنے باپ کو گالی دے، وہ شخص ملعون ہے جو اپنی ماں کو گالی دے، وہ شخص ملعون ہے جو غیر اللہ کے نام پر کسی جانور کو ذبح کرے، وہ شخص ملعون ہے جو زمین کے بیج بدل دے، وہ شخص ملعون ہے جو کسی نابینا کو غلط راستے پر لگا دے، وہ شخص ملعون ہے جو کسی جانور پر جا پڑے اور وہ شخص بھی ملعون ہے جو قوم لوط والا عمل کرے اور یہ آخری جملہ نبی علیہ السلام نے تین مرتبہ دہرایا۔

(۲۹۱۷) حَدَّثَنَا أَبُو سَعِيدٍ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ بِلَالٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ أَبِي عَمْرٍو عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَعَنَ اللَّهُ مَنْ غَيَّرَ تُخُومَ الْأَرْضِ لَعَنَ اللَّهُ مَنْ تَوَلَّى غَيْرَ مَوَالِيهِ لَعَنَ اللَّهُ مَنْ كَمَهَ أَعْمَى عَنِ الطَّرِيقِ لَعَنَ اللَّهُ مَنْ ذَبَحَ لِغَيْرِ اللَّهِ لَعَنَ اللَّهُ مَنْ وَقَعَ عَلَى بَهِيمَةٍ لَعَنَ اللَّهُ مَنْ عَقَّ وَالِدَيْهِ لَعَنَ اللَّهُ مَنْ عَمِلَ عَمَلَ قَوْمِ لُوطٍ قَالَهَا ثَلَاثًا [راجع: ۱۸۷۵].

(۲۹۱۷) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا وہ شخص ملعون ہے جو زمین کے بیج بدل دے، وہ شخص ملعون ہے جو غیر اللہ کے نام پر کسی جانور کو ذبح کرے، وہ شخص ملعون ہے جو اپنے والدین کی نافرمانی اور تین مرتبہ فرمایا کہ وہ شخص بھی ملعون ہے جو قوم لوط والا عمل کرے، وہ شخص ملعون ہے جو اپنے آقا کے علاوہ کسی اور کی طرف اپنی نسبت کرے، وہ شخص ملعون ہے جو کسی نابینا کو غلط راستے پر لگا دے، وہ شخص ملعون ہے جو کسی جانور پر جا پڑے۔

(۲۹۱۸) حَدَّثَنَا أَسْوَدُ بْنُ عَامِرٍ حَدَّثَنَا شَرِيكٌ عَنْ جَابِرٍ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أُمِرْتُ بِرَكْعَتَيِ الضُّحَى وَلَمْ تُؤْمَرُوا بِهَا وَأُمِرْتُ بِالْأَضْحَى وَلَمْ تُكْتَبْ [راجع: ۲۰۵۰].

(۲۹۱۸) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا مجھے چاشت کی دو رکعتوں کا حکم دیا گیا ہے لیکن تمہیں نہیں دیا گیا، نیز مجھ پر قربانی کو صاحب نصاب نہ ہونے کے باوجود فرض کر دیا گیا ہے لیکن تم پر صاحب نصاب نہ ہونے کی صورت میں قربانی فرض نہیں ہے۔

(۲۹۱۹) حَدَّثَنَا أَسْوَدُ بْنُ عَامِرٍ حَدَّثَنَا شَرِيكٌ عَنْ جَابِرٍ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ كُتِبَ عَلَيَّ النَّحْرُ وَلَمْ يُكْتَبْ عَلَيْكُمْ وَأُمِرْتُ بِرَكْعَتَيِ الضُّحَى وَلَمْ تُؤْمَرُوا بِهَا [راجع: ۲۰۵۰].

(۲۹۱۹) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا مجھے چاشت کی دو رکعتوں کا حکم دیا گیا ہے لیکن تمہیں نہیں دیا گیا، نیز مجھ پر قربانی کو صاحب نصاب نہ ہونے کے باوجود فرض کر دیا گیا ہے لیکن تم پر صاحب نصاب نہ

ہونے کی صورت میں قربانی فرض نہیں ہے۔

(۲۹۲۰) حَدَّثَنَا هَاشِمُ بْنُ الْقَاسِمِ حَدَّثَنَا شَيْبَانُ عَنْ عَاصِمٍ عَنْ أَبِي رَزِينٍ عَنْ أَبِي يَحْيَى مَوْلَى ابْنِ عُقَيْلٍ الْأَنْصَارِيِّ قَالَ قَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ قَالَ لَقَدْ عَلِمْتُ آيَةً مِنَ الْقُرْآنِ مَا سَأَلَنِي عَنْهَا رَجُلٌ قَطُّ فَمَا أَدْرِي أَعَلِمَهَا النَّاسُ فَلَمْ يَسْأَلُوا عَنْهَا أَمْ لَمْ يَفْطِنُوا لَهَا فَيَسْأَلُوا عَنْهَا ثُمَّ طَفِقَ يُحَدِّثُنَا فَلَمَّا قَامَ تَلَاوَمْنَا أَنْ لَا نَكُونَ سَأَلْنَاهُ عَنْهَا فَقُلْتُ أَنَا لَهَا إِذَا رَاحَ غَدًا فَلَمَّا رَاحَ الْغَدَ قُلْتُ يَا ابْنَ عَبَّاسٍ ذَكَرْتَ أَمْسِ أَنَّ آيَةً مِنَ الْقُرْآنِ لَمْ يَسْأَلْكَ عَنْهَا رَجُلٌ قَطُّ فَلَا تَدْرِي أَعَلِمَهَا النَّاسُ فَلَمْ يَسْأَلُوا عَنْهَا أَمْ لَمْ يَفْطِنُوا لَهَا فَقُلْتُ أَخْبِرْنِي عَنْهَا وَعَنْ اللَّاتِي قَرَأْتَ قَبْلَهَا قَالَ نَعَمْ إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لِقُرَيْشٍ يَا مَعْشَرَ قُرَيْشٍ إِنَّهُ لَيْسَ أَحَدٌ يُعْبَدُ مِنْ دُونِ اللَّهِ فِيهِ خَيْرٌ وَقَدْ عَلِمَتْ قُرَيْشٌ أَنَّ النَّصَارَى تَعْبُدُ عِيسَى ابْنَ مَرْيَمَ وَمَا تَقُولُ فِي مُحَمَّدٍ فَقَالُوا يَا مُحَمَّدُ أَلَسْتَ تَزْعُمُ أَنَّ عِيسَى كَانَ نَبِيًّا وَعَبْدًا مِنْ عِبَادِ اللَّهِ صَالِحًا فَلَئِنْ كُنْتَ صَادِقًا فَإِنَّ آلِهَتَهُمْ لَكَمَا تَقُولُونَ قَالَ فَأَنْزَلَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ وَلَمَّا ضُرِبَ ابْنُ مَرْيَمَ مَثَلًا إِذَا قَوْمُكَ مِنْهُ يَصِدُّونَ قَالَ قُلْتُ مَا يَصِدُّونَ قَالَ يَضِجُّونَ وَإِنَّهُ لَعِلْمٌ لِلسَّاعَةِ قَالَ هُوَ خُرُوجُ عِيسَى ابْنِ مَرْيَمَ عَلَيْهِ السَّلَام قَبْلَ يَوْمِ الْقِيَامَةِ

(۲۹۲۰) ابو یحییٰ رحمہ اللہ کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما نے فرمایا میں قرآن کریم کی ایک ایسی آیت جانتا ہوں جس کے متعلق آج تک مجھ سے کسی نے نہیں پوچھا، اب مجھے معلوم نہیں ہے کہ لوگوں کو اس کے بارے پہلے سے علم ہے اس لئے نہیں پوچھتے یا ان کا ذہن ہی اس کی طرف متوجہ نہیں ہوتا؟ یہ کہہ کر پھر وہ ہمارے ساتھ باتیں کرنے لگے، جب وہ اپنی نشست سے کھڑے ہوئے تو ہم ایک دوسرے کو ملامت کرنے لگے کہ ہم ہی نے ان سے کیوں نہ پوچھ لیا؟ میں نے کہا کہ جب وہ کل یہاں آئیں گے تو میں ان سے اس کے متعلق دریافت کروں گا۔

چنانچہ اگلے دن حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما جب تشریف لائے تو میں نے عرض کیا کہ حضرت! کل آپ نے ذکر فرمایا تھا کہ آپ قرآن کریم کی ایک ایسی آیت جانتے ہیں جس کے متعلق آج تک آپ سے کسی نے نہیں پوچھا اور آپ نے فرمایا تھا کہ معلوم نہیں، لوگوں کو پہلے سے اس کے بارے علم ہے اس لئے نہیں پوچھتے یا اس کی طرف متوجہ نہیں ہوتے؟ آپ مجھے اس آیت کے متعلق بتائیے اور ان آیات کے متعلق بھی جو آپ نے اس سے پہلے پڑھ رکھی تھیں؟ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما کہنے لگے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک مرتبہ قریش سے فرمایا اے گروہ قریش! اللہ کے علاوہ جن چیزوں کی پوجا کی جاتی ہے، ان میں سے کسی میں کوئی خیر نہیں ہے، قریش کے لوگ جانتے تھے کہ عیسائی حضرت عیسیٰ علیہ السلام کی عبادت کرتے ہیں اور نبی علیہ السلام کے بارے کیا رائے رکھتے ہیں اس لئے وہ کہنے لگے اے محمد صلی اللہ علیہ وسلم! کیا تمہارا یہ خیال نہیں کہ حضرت عیسیٰ علیہ السلام اللہ کے نبی اور اس کے نیک بندے تھے، اگر آپ سچے ہیں (کہ معبودانِ باطلہ میں کوئی خیر نہیں ہے) تو پھر عیسائیوں کا خدا بھی ویسا ہی ہوا جیسے آپ کہتے ہیں (کہ ان میں بھی کوئی خیر نہیں ہے) اس پر اللہ نے یہ آیت نازل فرمائی کہ "جب حضرت عیسیٰ علیہ السلام کی مثال بیان کی جاتی ہے

تو آپ کی قوم چلانے لگتی ہے' راوی کہتے ہیں کہ میں نے ان سے "یصدون" کا معنی پوچھا تو انہوں نے اس کا ترجمہ "چلانا" کیا اور وَإِنَّهُ لَعِلْمٌ لِلسَّاعَةِ کا مطلب پوچھا تو فرمایا کہ قیامت سے پہلے حضرت عیسیٰ علیہ السلام کا نزول وخروج قیامت کی علامات میں سے ہے۔

(۲۹۲۱) حَدَّثَنَا أَبُو النَّضْرِ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْحَمِيدِ حَدَّثَنَا شَهْرٌ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَبَّاسٍ قَالَ بَيْنَمَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِفِنَاءِ بَيْتِهِ بِمَكَّةَ جَالِسٌ إِذْ مَرَّ بِهِ عُثْمَانُ بْنُ مَظْعُونٍ فَكَشَرَ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ لَهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَلَا تَجْلِسُ قَالَ بَلَى قَالَ فَجَلَسَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُسْتَقْبِلَهُ فَبَيْنَمَا هُوَ يُحَدِّثُهُ إِذْ شَخَصَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِبَصَرِهِ إِلَى السَّمَاءِ فَنَظَرَ سَاعَةً إِلَى السَّمَاءِ فَأَخَذَ يَضَعُ بَصَرَهُ حَتَّى وَضَعَهُ عَلَى يَمِينِهِ فِي الْأَرْضِ فَتَحَرَّفَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ جَلِيسِهِ عُثْمَانَ إِلَى حَيْثُ وَضَعَ بَصَرَهُ وَأَخَذَ يُنْغِضُ رَأْسَهُ كَأَنَّهُ يَسْتَفْقِهُ مَا يُقَالُ لَهُ وَابْنُ مَظْعُونٍ يَنْظُرُ فَلَمَّا قَضَى حَاجَتَهُ وَاسْتَفْقَهَ مَا يُقَالُ لَهُ شَخَصَ بَصَرُ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى السَّمَاءِ كَمَا شَخَصَ أَوَّلَ مَرَّةٍ فَأَتْبَعَهُ بَصَرَهُ حَتَّى تَوَارَى فِي السَّمَاءِ فَأَقْبَلَ إِلَى عُثْمَانَ بِجِلْسَتِهِ الْأُولَى قَالَ يَا مُحَمَّدُ فِيمَ كُنْتُ أُجَالِسُكَ وَآتِيكَ مَا رَأَيْتُكَ تَفْعَلُ كَفِعْلِكَ الْغَدَاةَ قَالَ وَمَا رَأَيْتَنِي فَعَلْتُ قَالَ رَأَيْتُكَ تَشْخَصُ بِبَصَرِكَ إِلَى السَّمَاءِ ثُمَّ وَضَعْتَهُ حَيْثُ وَضَعْتَهُ عَلَى يَمِينِكَ فَتَحَرَّفْتَ إِلَيْهِ وَتَرَكْتَنِي فَأَخَذْتَ تُنْغِضُ رَأْسَكَ كَأَنَّكَ تَسْتَفْقِهُ شَيْئًا يُقَالُ لَكَ قَالَ وَفَطِنْتَ لِذَاكَ قَالَ عُثْمَانُ نَعَمْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَتَانِي رَسُولُ اللَّهِ آنِفًا وَأَنْتَ جَالِسٌ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ قَالَ نَعَمْ قَالَ فَمَا قَالَ لَكَ قَالَ إِنَّ اللَّهَ يَأْمُرُ بِالْعَدْلِ وَالْإِحْسَانِ وَإِيتَاءِ ذِي الْقُرْبَى وَيَنْهَى عَنِ الْفَحْشَاءِ وَالْمُنْكَرِ وَالْبَغْيِ يَعِظُكُمْ لَعَلَّكُمْ تَذَكَّرُونَ قَالَ عُثْمَانُ فَذَلِكَ حِينَ اسْتَقَرَّ الْإِيمَانُ فِي قَلْبِي وَأَحْبَبْتُ مُحَمَّدًا

(۲۹۲۱) حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام مکہ مکرمہ میں اپنے گھر کے صحن میں تشریف فرما تھے کہ وہاں سے عثمان بن مظعون کا گذر ہوا، وہ تیزی سے گذرنے لگے، نبی علیہ السلام نے ان سے فرمایا کیا آپ بیٹھیں گے نہیں؟ انہوں نے کہا کیوں نہیں، چنانچہ وہ نبی علیہ السلام کے سامنے آکر بیٹھ گئے، ابھی یہ دونوں آپس میں باتیں کر ہی رہے تھے کہ اچانک نبی علیہ السلام کی نگاہیں ہیں اوپر کو اٹھ گئیں، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک لمحے کے لیے آسمان کی طرف دیکھا، پھر آہستہ آہستہ اپنی نگاہیں نیچے کرنے لگے یہاں تک کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنی نظریں زمین پر اپنی دائیں جانب گاڑ دیں اور اپنے مہمان "عثمان" سے منہ پھیر کر اس کی طرف متوجہ ہو گئے اور اپنا سر جھکالیا، ایسا محسوس ہوا کہ وہ کسی کی بات سمجھنے کی کوشش کر رہے ہیں، عثمان یہ سب کچھ دیکھتے رہے۔

تھوڑی دیر بعد جب نبی علیہ السلام اس کام سے فارغ ہوئے اور جو کچھ ان سے کہا جا رہا تھا، انہوں نے سمجھ لیا تو پھر ان کی نگاہیں آسمان کی طرف اٹھ گئیں، جیسے پہلی مرتبہ ہوا تھا، نبی علیہ السلام کی نگاہیں کسی چیز کا پیچھا کرتی رہیں یہاں تک کہ وہ چیز آسمانوں

میں چھپ گئی، اس کے بعد نبی علیہ السلام پہلے کی طرح عثمان کی طرف متوجہ ہوئے تو وہ کہنے لگے کہ میں آپ کے پاس آ کر کیوں بیٹھوں؟ آج آپ نے جو کچھ کیا ہے اس سے پہلے میں نے آپ کو ایسا کرتے ہوئے نہیں دیکھا، نبی علیہ السلام نے فرمایا تم نے مجھے کیا کرتے ہوئے دیکھا ہے؟ عثمان کہنے لگے کہ میں نے دیکھا کہ آپ کی نظریں آسمان کی طرف اٹھ گئیں، پھر آپ نے دائیں ہاتھ اپنی نگاہیں جما دیں، آپ مجھے چھوڑ کر اس طرف متوجہ ہو گئے، اور آپ نے اپنے سر کو جھکا لیا، ایسا محسوس ہوتا تھا کہ آپ سے کچھ کہا جا رہا ہے، اسے آپ سمجھنے کی کوشش کر رہے ہیں۔

نبی علیہ السلام نے فرمایا کیا واقعی تم نے ایسی چیز محسوس کی ہے؟ عثمان کہنے لگے جی ہاں! نبی علیہ السلام نے فرمایا کہ ابھی ابھی میرے پاس اللہ کا قاصد آیا تھا جبکہ تم میرے پاس ہی بیٹھے ہوئے تھے، عثمان نے کہا اللہ کا قاصد؟ فرمایا ہاں! عثمان نے پوچھا کہ پھر اس نے آپ سے کیا کہا؟ فرمایا ''بے شک اللہ عدل واحسان کا اور قریبی رشتہ داروں کو دینے کا حکم دیتا ہے اور بے حیائی، ناپسندیدہ اور سرکشی کے کاموں سے روکتا ہے، وہ تمہیں نصیحت کرتا ہے تا کہ تم نصیحت پکڑو'' عثمان کہتے ہیں کہ اسی وقت سے میرے دل میں اسلام نے جگہ بنانی شروع کر دی اور مجھے محمد ﷺ سے محبت ہو گئی۔

(۲۹۲۲) حَدَّثَنَا أَبُو النَّضْرِ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْحَمِيدِ حَدَّثَنَا شَهْرٌ قَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِكُلِّ نَبِيٍّ حَرَمٌ وَحَرَمِي الْمَدِينَةُ اللَّهُمَّ إِنِّي أُحَرِّمُهَا بِحُرَمِكَ أَنْ لَا يُؤْوَى فِيهَا مُحْدِثٌ وَلَا يُخْتَلَى خَلَاهَا وَلَا يُعْضَدُ شَوْكُهَا وَلَا تُؤْخَذُ لُقَطَتُهَا إِلَّا لِمُنْشِدٍ

(۲۹۲۲) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا ہر نبی کا ایک حرم تھا اور میرا حرم مدینہ ہے، اے اللہ! میں مدینہ کو آپ کے حرم کی طرح حرم قرار دیتا ہوں، یہاں کسی بدعتی کو ٹھکانہ نہ دیا جائے، یہاں کی گھاس نہ کاٹی جائے، یہاں کا کانٹا نہ توڑا جائے، اور یہاں کی گری پڑی چیز نہ اٹھائی جائے، سوائے اس شخص کے جو اعلان کر سکے۔

(۲۹۲۳) حَدَّثَنَا أَبُو النَّضْرِ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْحَمِيدِ حَدَّثَنَا شَهْرٌ قَالَ قَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَيُّمَا رَجُلٍ ادَّعَى إِلَى غَيْرِ وَالِدِيهِ أَوْ تَوَلَّى غَيْرَ مَوَالِيهِ الَّذِينَ أَعْتَقُوهُ فَإِنَّ عَلَيْهِ لَعْنَةَ اللَّهِ وَالْمَلَائِكَةِ وَالنَّاسِ أَجْمَعِينَ إِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ لَا يُقْبَلُ مِنْهُ صَرْفٌ وَلَا عَدْلٌ

(۲۹۲۳) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا جو شخص اپنے باپ کے علاوہ کسی اور کی طرف اپنی نسبت کرے (کسی دوسرے شخص کو اپنا باپ کہنا شروع کر دے) یا کوئی غلام اپنے آقا کے علاوہ کسی اور کو اپنا آقا کہنا شروع کر دے، اس پر اللہ کی، فرشتوں کی اور تمام لوگوں کی لعنت ہے، قیامت کے دن اللہ اس کا بھی کوئی فرض یا نفل قبول نہیں کرے گا۔

(۲۹۲۴) حَدَّثَنَا أَبُو النَّضْرِ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْحَمِيدِ حَدَّثَنِي شَهْرٌ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ نُهِيَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ أَصْنَافِ النِّسَاءِ إِلَّا مَا كَانَ مِنَ الْمُؤْمِنَاتِ الْمُهَاجِرَاتِ قَالَ لَا يَحِلُّ لَكَ النِّسَاءُ مِنْ بَعْدُ وَلَا أَنْ

تَبَدَّلَ بِهِنَّ مِنْ أَزْوَاجٍ وَلَوْ أَعْجَبَكَ حُسْنُهُنَّ إِلَّا مَا مَلَكَتْ يَمِينُكَ وَأَحَلَّ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ فَتَيَاتِكُمُ الْمُؤْمِنَاتِ وَامْرَأَةً مُؤْمِنَةً إِنْ وَهَبَتْ نَفْسَهَا لِلنَّبِيِّ وَحَرَّمَ كُلَّ ذَاتِ دِينٍ غَيْرَ دِينِ الْإِسْلَامِ قَالَ وَمَنْ يَكْفُرْ بِالْإِيمَانِ فَقَدْ حَبِطَ عَمَلُهُ وَهُوَ فِي الْآخِرَةِ مِنَ الْخَاسِرِينَ وَقَالَ يَا أَيُّهَا النَّبِيُّ إِنَّا أَحْلَلْنَا لَكَ أَزْوَاجَكَ اللَّاتِي آتَيْتَ أُجُورَهُنَّ وَمَا مَلَكَتْ يَمِينُكَ إِلَى قَوْلِهِ خَالِصَةً لَكَ مِنْ دُونِ الْمُؤْمِنِينَ وَحَرَّمَ سِوَى ذَلِكَ مِنْ أَصْنَافِ النِّسَاءِ

(۲۹۲۴) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام کے لئے ہر صنف کی عورتیں ممنوع تھیں سوائے ان مؤمنہ عورتوں کے جو ہجرت کر کے مدینہ منورہ آئی ہوں، جیسا کہ ارشاد ربانی ہے کہ ''ان کے علاوہ کسی عورت سے نکاح کرنا، یا انہیں بدل کر کسی اور کو اپنے نکاح میں لے آنا خواہ ان کا حسن اچھا ہی کیوں نہ لگے، آپ کے لئے حلال نہیں ہے سوائے باندیوں کے'' بعد میں اللہ نے تمہاری مومن عورتوں کو ان پر حلال کر دیا اور اس مؤمنہ عورت کو بھی جو اپنی ذات نبی علیہ السلام کو ہبہ کر دے، اور اسلام کے علاوہ دوسرے ہر دین کی عورت کو حرام قرار دے دیا اور فرمایا ''جو شخص ایمان کے بعد کفر اختیار کر لے اس کے سارے اعمال ضائع ہو گئے، اور وہ آخرت میں نقصان اٹھانے والوں میں سے ہوگا، اور فرمایا اے نبی! ہم نے آپ کے لئے حلال کر دیا...... یہ حکم خاص آپ کے لئے ہے، عام مسلمانوں کے لئے نہیں، اور اس کے علاوہ سب طرح کی عورتیں حرام کر دیں۔

(۲۹۲۵) حَدَّثَنَا أَبُو النَّضْرِ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْحَمِيدِ حَدَّثَنَا شَهْرٌ حَدَّثَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَبَّاسٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَطَبَ امْرَأَةً مِنْ قَوْمِهِ يُقَالُ لَهَا سَوْدَةُ وَكَانَتْ مُصْبِيَةً كَانَ لَهَا خَمْسَةُ صِبْيَةٍ أَوْ سِتَّةٌ مِنْ بَعْلٍ لَهَا مَاتَ فَقَالَ لَهَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا يَمْنَعُكِ مِنِّي قَالَتْ وَاللَّهِ يَا نَبِيَّ اللَّهِ مَا يَمْنَعُنِي مِنْكَ أَنْ لَا تَكُونَ أَحَبَّ الْبَرِيَّةِ إِلَيَّ وَلَكِنِّي أُكْرِمُكَ أَنْ يَضْغُوَ هَؤُلَاءِ الصِّبْيَةُ عِنْدَ رَأْسِكَ بُكْرَةً وَعَشِيَّةً قَالَ فَهَلْ مَنَعَكِ مِنِّي شَيْءٌ غَيْرُ ذَلِكَ قَالَتْ لَا وَاللَّهِ قَالَ لَهَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَرْحَمُكِ اللَّهُ إِنَّ خَيْرَ نِسَاءٍ رَكِبْنَ أَعْجَازَ الْإِبِلِ صَالِحُ نِسَاءِ قُرَيْشٍ أَحْنَاهُ عَلَى وَلَدٍ فِي صِغَرٍ وَأَرْعَاهُ عَلَى بَعْلٍ بِذَاتِ يَدٍ

(۲۹۲۵) حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام نے اپنی قوم کی ایک خاتون کو ''جن کا نام سودہ تھا'' پیغام نکاح بھیجا، سودہ کے یہاں اس شوہر سے ''جو فوت ہو گیا تھا'' پانچ یا چھ بچے تھے، نبی علیہ السلام نے ان سے فرمایا کہ تمہیں مجھ سے کون سی چیز روکتی ہے؟ انہوں نے کہا اے اللہ کے نبی! بخدا! مجھے آپ سے کوئی چیز نہیں روکتی، آپ تو ساری مخلوق میں مجھے سب سے زیادہ محبوب ہیں، اصل میں مجھے یہ بات اچھی نہیں لگتی کہ یہ بچے صبح و شام آپ کے سرہانے روتے اور چیختے رہیں، نبی علیہ السلام نے فرمایا کیا اس کے علاوہ بھی کوئی وجہ ہے؟ انہوں نے عرض کیا نہیں، نبی علیہ السلام نے فرمایا اللہ تم پر رحم کرے، وہ بہترین عورتیں جو اونٹوں پر پشت کی جانب بیٹھتی ہیں ان میں سب سے بہتر قریش کی نیک عورتیں ہیں جو بچپن میں اپنے بچوں کے لئے انتہائی شفیق اور اپنی ذات کے معاملے میں اپنے شوہر کی محافظ ہوتی ہیں۔

فائدہ: یہ سودہ دوسری ہیں، ام المؤمنین حضرت سودہ بنت زمعہ رضی اللہ عنہا نہیں ہیں۔

(۲۹۲۶) وَقَالَ جَلَسَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَجْلِسًا لَهُ فَأَتَاهُ جِبْرِيلُ عَلَيْهِ السَّلَام فَجَلَسَ بَيْنَ يَدَيْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاضِعًا كَفَّيْهِ عَلَى رُكْبَتَيْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ حَدِّثْنِي مَا الْإِسْلَامُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْإِسْلَامُ أَنْ تُسْلِمَ وَجْهَكَ لِلَّهِ وَتَشْهَدَ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ وَأَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ قَالَ فَإِذَا فَعَلْتُ ذَلِكَ فَقَدْ أَسْلَمْتُ قَالَ إِذَا فَعَلْتَ ذَلِكَ فَقَدْ أَسْلَمْتَ قَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ فَحَدِّثْنِي مَا الْإِيمَانُ قَالَ الْإِيمَانُ أَنْ تُؤْمِنَ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ وَالْمَلَائِكَةِ وَالْكِتَابِ وَالنَّبِيِّينَ وَتُؤْمِنَ بِالْمَوْتِ وَبِالْحَيَاةِ بَعْدَ الْمَوْتِ وَتُؤْمِنَ بِالْجَنَّةِ وَالنَّارِ وَالْحِسَابِ وَالْمِيزَانِ وَتُؤْمِنَ بِالْقَدَرِ كُلِّهِ خَيْرِهِ وَشَرِّهِ قَالَ فَإِذَا فَعَلْتُ ذَلِكَ فَقَدْ آمَنْتُ قَالَ إِذَا فَعَلْتَ ذَلِكَ فَقَدْ آمَنْتَ قَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ حَدِّثْنِي مَا الْإِحْسَانُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْإِحْسَانُ أَنْ تَعْمَلَ لِلَّهِ كَأَنَّكَ تَرَاهُ فَإِنَّكَ إِنْ لَمْ تَرَهُ فَإِنَّهُ يَرَاكَ قَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ فَحَدِّثْنِي مَتَى السَّاعَةُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سُبْحَانَ اللَّهِ فِي خَمْسٍ مِنْ الْغَيْبِ لَا يَعْلَمُهُنَّ إِلَّا هُوَ إِنَّ اللَّهَ عِنْدَهُ عِلْمُ السَّاعَةِ وَيُنَزِّلُ الْغَيْثَ وَيَعْلَمُ مَا فِي الْأَرْحَامِ وَمَا تَدْرِي نَفْسٌ مَاذَا تَكْسِبُ غَدًا وَمَا تَدْرِي نَفْسٌ بِأَيِّ أَرْضٍ تَمُوتُ إِنَّ اللَّهَ عَلِيمٌ خَبِيرٌ وَلَكِنْ إِنْ شِئْتَ حَدَّثْتُكَ بِمَعَالِمَ لَهَا دُونَ ذَلِكَ قَالَ أَجَلْ يَا رَسُولَ اللَّهِ فَحَدِّثْنِي قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا رَأَيْتَ الْأَمَةَ وَلَدَتْ رَبَّتَهَا أَوْ رَبَّهَا وَرَأَيْتَ أَصْحَابَ الشَّاءِ تَطَاوَلُوا بِالْبُنْيَانِ وَرَأَيْتَ الْحُفَاةَ الْجِيَاعَ الْعَالَةَ كَانُوا رُءُوسَ النَّاسِ فَذَلِكَ مِنْ مَعَالِمِ السَّاعَةِ وَأَشْرَاطِهَا قَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ وَمَنْ أَصْحَابُ الشَّاءِ وَالْحُفَاةُ الْجِيَاعُ الْعَالَةُ قَالَ الْعَرَبُ

(۲۹۲۶) اور فرمایا کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام ایک مجلس میں تشریف فرما تھے کہ حضرت جبریل علیہ السلام آ گئے، اور نبی علیہ السلام کے سامنے اپنے ہاتھ ان کے گھٹنے پر رکھ کر بیٹھ گئے، اور کہنے لگے یا رسول اللہ! یہ بتائیے کہ اسلام کی تعریف کیا ہے؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا اسلام کی تعریف یہ ہے کہ تم اپنے آپ کو اللہ کے حوالے کر دو، اس بات کی گواہی دو کہ اللہ کے علاوہ کوئی معبود نہیں، وہ اکیلا ہے، اس کا کوئی شریک نہیں اور یہ کہ محمد صلی اللہ علیہ وسلم اس کے بندے اور رسول ہیں، انہوں نے پوچھا کیا یہ کام کرنے کے بعد میں مسلمان شمار ہوں گا؟ فرمایا ہاں! جب تم یہ کام کر لو گے تو تم مسلمان شمار ہو گے۔

پھر انہوں نے کہا یا رسول اللہ! مجھے یہ بتائیے کہ ایمان کیا ہے؟ فرمایا ایمان یہ ہے کہ تم اللہ پر، آخرت کے دن، فرشتوں، کتاب، پیغمبروں، موت اور موت کے بعد کی زندگی، جنت وجہنم، حساب کتاب، میزان عمل اور تقدیر پر مکمل ''خواہ وہ بھلائی کی ہو یا برائی کی'' یقین رکھو، انہوں نے پوچھا کہ کیا جب میں یہ کام کر لوں گا تو میں مؤمن شمار ہوں گا؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا ہاں! جب تم یہ کام کر لو گے تو تم مؤمن شمار ہو گے۔

پھر انہوں نے کہا یا رسول اللہ! مجھے یہ بتائیے کہ ''احسان'' کیا چیز ہے؟ فرمایا احسان یہ ہے کہ تم اللہ کی رضا کے لئے کوئی

بھی عمل اس طرح کرو کہ گویا تم اللہ کو دیکھ رہے ہو، اگر یہ تصور نہیں کر سکتے تو یہی تصور کر لو کہ اللہ تمہیں دیکھ رہا ہے، انہوں نے کہا یا رسول اللہ! یہ بتائیے کہ قیامت کب آئے گی؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا سبحان اللہ، یہ تو غیب کی ان پانچ چیزوں میں سے ہے جنہیں اللہ کے علاوہ کوئی نہیں جانتا، ارشاد ربانی ہے "اللہ ہی کے پاس قیامت کا علم ہے، وہی بارش برساتا ہے، وہی جانتا ہے کہ ماں کے رحم میں کیا ہے؟ کسی نفس کو نہیں پتہ کہ وہ کل کیا کمائے گا اور کوئی شخص نہیں جانتا کہ وہ کس سرزمین میں مرے گا، بے شک اللہ ہر چیز کو جاننے والا باخبر ہے" البتہ اگر تم چاہو تو میں تمہیں اس کی کچھ نشانیاں بتا دیتا ہوں جو اس سے پہلے رونما ہوں گی؟ انہوں نے کہا یا رسول اللہ! ضرور بتائیے، فرمایا جب تم دیکھو' لونڈی اپنی مالکن کو جنم دے رہی ہے، اور بکریاں چرانے والے بڑی بڑی عمارتوں پر ایک دوسرے سے فخر کرنے لگے ہیں، ننگے بھوکے اور محتاج لوگ سردار بن چکے ہیں تو یہ قیامت کی علامات اور نشانیوں میں سے ہے، انہوں نے پوچھا یا رسول اللہ! یہ بکریاں چرانے والے، ننگے، بھوکے اور محتاج لوگ کون ہیں؟ فرمایا اہل عرب۔

(۲۹۲۷) حَدَّثَنَا هَاشِمٌ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ يَعْنِي شَيْبَانَ عَنْ لَيْثٍ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَتَفَاءَلُ وَلَا يَتَطَيَّرُ وَيُعْجِبُهُ كُلُّ اسْمٍ حَسَنٍ [راجع: ۲۳۲۸].

(۲۹۲۷) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام اچھی فال لیتے تھے، بدگمانی نہیں کرتے تھے اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو اچھا نام پسند آتا تھا۔

(۲۹۲۸) حَدَّثَنَا هَاشِمٌ حَدَّثَنَا إِسْرَائِيلُ عَنْ سِمَاكٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ فِي قَوْلِهِ كُنْتُمْ خَيْرَ أُمَّةٍ أُخْرِجَتْ لِلنَّاسِ قَالَ الَّذِينَ هَاجَرُوا مَعَ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى الْمَدِينَةِ [راجع: ۲۴۶۳].

(۲۹۲۸) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ "كُنْتُمْ خَيْرَ أُمَّةٍ أُخْرِجَتْ لِلنَّاسِ ......" والی آیت کا مصداق وہ لوگ ہیں جنہوں نے نبی کے ساتھ مدینہ منورہ کی طرف ہجرت کی تھی۔

(۲۹۲۹) حَدَّثَنَا أَبُو النَّضْرِ عَنِ ابْنِ أَبِي ذِئْبٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ خَالِدٍ عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي ذُؤَيْبٍ عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جَاءَ أَوْ خَرَجَ عَلَيْهِمْ وَهُمْ جُلُوسٌ فَقَالَ أَلَا أُحَدِّثُكُمْ بِخَيْرِ النَّاسِ مَنْزِلًا قَالَ قُلْنَا بَلَى يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ رَجُلٌ مُمْسِكٌ بِعِنَانِ فَرَسِهِ فِي سَبِيلِ اللَّهِ حَتَّى يَمُوتَ أَوْ يُقْتَلَ ثُمَّ قَالَ أَلَا أُخْبِرُكُمْ بِالَّذِي يَلِيهِ قُلْنَا بَلَى يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ امْرُؤٌ مُعْتَزِلٌ فِي شِعْبٍ يُقِيمُ الصَّلَاةَ وَيُؤْتِي الزَّكَاةَ وَيَعْتَزِلُ شُرُورَ النَّاسِ ثُمَّ قَالَ أَلَا أُخْبِرُكُمْ بِشَرِّ النَّاسِ مَنْزِلًا قَالَ قُلْنَا بَلَى يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ الَّذِي يُسْأَلُ بِاللَّهِ وَلَا يُعْطِي بِهِ [راجع: ۲۱۱۶].

(۲۹۲۹) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ صحابہ کرام رضی اللہ عنہم تشریف فرما تھے، نبی علیہ السلام بھی تشریف لے آئے اور فرمانے لگے کہ کیا میں تمہیں یہ نہ بتاؤں کہ لوگوں میں سب سے بہتر مقام و مرتبہ کس شخص کا ہے؟ لوگوں نے کہا کیوں نہیں، یا رسول اللہ! فرمایا وہ شخص جس نے اپنے گھوڑے کا سر تھام رکھا ہو اور راہِ خدا میں نکلا ہوا ہو تا آنکہ فوت ہو جائے، یا شہید ہو جائے۔

پھر فرمایا اس کے بعد والے آدمی کا پتہ بتاؤں؟ صحابہ کرام رضی اللہ عنہم نے عرض کیا جی یا رسول اللہ! فرمایا وہ آدمی جو ایک گھاٹی میں الگ تھلگ رہتا ہو، نماز پڑھتا ہو، زکوٰۃ ادا کرتا ہو اور برے لوگوں سے بچتا ہو، کیا میں تمہیں اس شخص کے بارے نہ بتاؤں جو سب سے بدترین مقام کا حامل ہے؟ صحابہ کرام رضی اللہ عنہم نے عرض کیا جی یا رسول اللہ! فرمایا وہ شخص جو اللہ کے نام پر کسی سے مانگے اور اسے کچھ نہ ملے۔

(۲۹۳۰) حَدَّثَنَا حُسَيْنٌ أَخْبَرَنَا ابْنُ أَبِي ذِئْبٍ عَنْ سَعِيدٍ عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي ذُؤَيْبٍ عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَرَجَ عَلَيْهِمْ وَهُمْ جُلُوسٌ فَقَالَ أَلَا أُحَدِّثُكُمْ بِخَيْرِ النَّاسِ مَنْزِلَةً فَذَكَرَهُ [راجع: ۲۱۱۶].

(۲۹۳۰) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۲۹۳۱) حَدَّثَنَا أَبُو النَّضْرِ عَنِ ابْنِ أَبِي ذِئْبٍ عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ عَبَّاسٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُعْطِي الْمَرْأَةَ وَالْمَمْلُوكَ مِنَ الْغَنَائِمِ مَا يُصِيبُ الْجَيْشُ

(۲۹۳۱) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم عورت اور غلام کو بھی لشکر کو حاصل ہونے والے مال غنیمت میں سے حصہ دیتے تھے۔

(۲۹۳۲) حَدَّثَنَاه حُسَيْنٌ قَالَ أَخْبَرَنَا ابْنُ أَبِي ذِئْبٍ عَنْ رَجُلٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُعْطِي الْعَبْدَ وَالْمَرْأَةَ مِنَ الْغَنَائِمِ

(۲۹۳۲) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم عورت اور غلام کو بھی لشکر کو حاصل ہونے والے مال غنیمت میں سے حصہ دیتے تھے۔

(۲۹۳۳) حَدَّثَنَاه يَزِيدُ قَالَ عَمَّنْ سَمِعَ ابْنَ عَبَّاسٍ وَقَالَ دُونَ مَا يُصِيبُ الْجَيْشُ

(۲۹۳۳) اس روایت کے مطابق مال غنیمت کے علاوہ دوسرے مال سے انہیں حصہ دیتے تھے۔

(۲۹۳۴) حَدَّثَنَا أَبُو النَّضْرِ عَنِ ابْنِ أَبِي ذِئْبٍ عَنْ شُعْبَةَ أَنَّ الْمِسْوَرَ بْنَ مَخْرَمَةَ دَخَلَ عَلَى ابْنِ عَبَّاسٍ يَعُودُهُ مِنْ وَجَعٍ وَعَلَيْهِ بُرْدٌ إِسْتَبْرَقٌ فَقُلْتُ يَا أَبَا عَبَّاسٍ مَا هَذَا الثَّوْبُ قَالَ وَمَا هُوَ قَالَ هَذَا الْإِسْتَبْرَقُ قَالَ وَاللَّهِ مَا عَلِمْتُ بِهِ وَمَا أَظُنُّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْ هَذَا حِينَ نَهَى عَنْهُ إِلَّا لِلتَّجَبُّرِ وَالتَّكَبُّرِ وَلَسْنَا بِحَمْدِ اللَّهِ كَذَلِكَ قَالَ فَمَا هَذِهِ التَّصَاوِيرُ فِي الْكَانُونِ قَالَ أَلَا تَرَى قَدْ أَحْرَقْنَاهَا بِالنَّارِ فَلَمَّا خَرَجَ الْمِسْوَرُ قَالَ انْزِعُوا هَذَا الثَّوْبَ عَنِّي وَاقْطَعُوا رُئُوسَ هَذِهِ التَّمَاثِيلِ قَالُوا يَا أَبَا عَبَّاسٍ لَوْ ذَهَبْتَ بِهَا إِلَى السُّوقِ كَانَ أَنْفَقَ لَهَا مَعَ الرَّأْسِ قَالَ لَا فَأَمَرَ بِقَطْعِ رُئُوسِهَا.

(۲۹۳۴) شعبہ رحمۃ اللہ علیہ کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ حضرت مسور بن مخرمہ رضی اللہ عنہ، حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما کی عیادت کے لئے تشریف

لائے، حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما نے اس وقت استبرق کی ریشمی چادر اوڑھ رکھی تھی، حضرت مسور رضی اللہ عنہ کہنے لگے اے ابوالعباس! یہ کیا کپڑا ہے؟ انہوں نے پوچھا کیا مطلب؟ فرمایا یہ تو استبرق (ریشم) ہے، انہوں نے کہا بخدا! مجھے اس کے بارے پتہ نہیں چل سکا اور میرا خیال ہے کہ نبی علیہ السلام نے اسے پہننے سے تکبر اور ظلم کی وجہ سے منع فرمایا تھا اور الحمد للہ! ہم ایسے نہیں ہیں۔

پھر حضرت مسور رضی اللہ عنہ نے پوچھا کہ یہ انگیٹھی میں تصویریں کیسی ہیں؟ انہوں نے کہا کہ آپ دیکھ ہی رہے ہیں کہ ہم نے انہیں آگ میں جلا دیا ہے، بہر حال! حضرت مسور رضی اللہ عنہ جب چلے گئے تو حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما نے فرمایا اس چادر کو میرے اوپر سے اتار دو اور ان مورتیوں کے سر کا حصہ کاٹ دو، لوگوں نے کہا اے ابوالعباس! اگر آپ انہیں بازار لے جائیں تو سر کے ساتھ ان کی اچھی قیمت لگ جائے گی، انہوں نے انکار کر دیا اور حکم دیا کہ ان کے سر کا حصہ کاٹ دیا جائے۔

(۲۹۳۵) حَدَّثَنَا هَاشِمٌ عَنِ ابْنِ أَبِي ذِئْبٍ عَنْ شُعْبَةَ قَالَ وَجَاءَ رَجُلٌ إِلَى ابْنِ عَبَّاسٍ فَقَالَ إِنَّ مَوْلَاكَ إِذَا سَجَدَ وَضَعَ جَبْهَتَهُ وَذِرَاعَيْهِ وَصَدْرَهُ بِالْأَرْضِ فَقَالَ لَهُ ابْنُ عَبَّاسٍ مَا يَحْمِلُكَ عَلَى مَا تَصْنَعُ قَالَ التَّوَاضُعُ قَالَ هَكَذَا رِبْضَةُ الْكَلْبِ رَأَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا سَجَدَ رُئِيَ بَيَاضُ إِبْطَيْهِ [راجع: ۲۰۷۳].

(۲۹۳۵) شعبہ رحمہ اللہ کہتے ہیں کہ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ کی خدمت میں ایک آدمی حاضر ہوا اور کہنے لگا کہ آپ کا آزاد کردہ غلام سجدہ کرتے ہوئے پیشانی، بازو اور سینہ زمین پر رکھ دیتا ہے، انہوں نے اس سے اس کی وجہ پوچھی تو اس نے ''تواضع'' کو سبب بتایا، انہوں نے فرمایا اس طرح تو کتا بیٹھتا ہے، میں نے دیکھا ہے کہ نبی علیہ السلام جب سجدہ کرتے تھے تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی مبارک بغلوں کی سفیدی دکھائی دیتی تھی (یعنی ہاتھ اتنے جدا ہوتے تھے)

(۲۹۳۶) وحَدَّثَنَاه حُسَيْنٌ أَخْبَرَنَا ابْنُ أَبِي ذِئْبٍ فَذَكَرَ مِثْلَهُ [راجع: ۲۰۷۳].

(۲۹۳۶) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۲۹۳۷) حَدَّثَنَا هَاشِمٌ عَنِ ابْنِ أَبِي ذِئْبٍ عَنْ شُعْبَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَبْعَثُهُ مَعَ أَهْلِهِ إِلَى مِنًى يَوْمَ النَّحْرِ لِيَرْمُوا الْجَمْرَةَ مَعَ الْفَجْرِ [قال شعيب: حسن. وهذا اسناد ضعيف، اخرجه الطيالسي: ۲۷۲۹]. [انظر: ۲۹۳۸، ۳۳۰٤].

(۲۹۳۷) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ نبی علیہ السلام نے اپنے اہل خانہ کو منیٰ کی طرف دس ذی الحجہ کو بھیج دیا تھا تاکہ فجر ہونے کے بعد جمرۂ عقبہ کی رمی کر لیں۔

(۲۹۳۸) حَدَّثَنَاه حُسَيْنٌ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي ذِئْبٍ عَنْ شُعْبَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَعَثَ بِهِ مَعَ أَهْلِهِ إِلَى مِنًى يَوْمَ النَّحْرِ فَرَمَوْا الْجَمْرَةَ مَعَ الْفَجْرِ [انظر: ۲۹۳۸، ۳۳۰٤].

(۲۹۳۸) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ نبی علیہ السلام نے اپنے اہل خانہ کو منیٰ کی طرف دس ذی الحجہ کو بھیج دیا تھا تاکہ فجر ہونے کے بعد جمرۂ عقبہ کی رمی کر لیں۔

(۲۹۳۹) حَدَّثَنَا أَبُو النَّضْرِ حَدَّثَنَا شَرِيكٌ عَنْ حُسَيْنٍ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ وَطِئَ أَمَتَهُ فَوَلَدَتْ لَهُ فَهِيَ مُعْتَقَةٌ عَنْ دُبُرٍ [راجع: ۲۹۱۲].

(۲۹۳۹) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ جو باندی ام ولدہ (اپنے آقا کے بچے کی ماں) بن جائے، وہ آقا کے مرنے کے بعد آزاد ہو جاتی ہے۔

(۲۹۴۰) حَدَّثَنَا أَبُو النَّضْرِ حَدَّثَنَا شَرِيكٌ عَنْ حُسَيْنٍ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي فِي ثَوْبٍ مُتَوَشِّحًا بِهِ يَتَّقِي بِفُضُولِهِ حَرَّ الْأَرْضِ وَبَرْدَهَا [راجع: ۲۳۲۰].

(۲۹۴۰) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام نے ایک کپڑے میں ''اسے اچھی طرح لپیٹ کر'' نماز پڑھی اور اس کے زائد حصے کے ذریعے زمین کی گرمی سردی سے اپنے آپ کو بچانے لگے۔

(۲۹۴۱) حَدَّثَنَا حُسَيْنُ بْنُ عَلِيٍّ عَنْ زَائِدَةَ عَنْ سِمَاكٍ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَأْتِيهِ الْجَارِيَةُ بِالْكَتِفِ مِنَ الْقِدْرِ فَيَأْكُلُ مِنْهَا ثُمَّ يَخْرُجُ إِلَى الصَّلَاةِ فَيُصَلِّي وَلَمْ يَتَوَضَّأْ وَلَمْ يَمَسَّ مَاءً [راجع: ۲۴۰۶].

(۲۹۴۱) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام کے پاس ایک باندی ہنڈیا میں سے شانے کا گوشت لے کر آئی، نبی علیہ السلام نے اسے تناول فرمایا اور نماز پڑھ لی اور تازہ وضو کرنا تو دور کی بات، پانی کو چھوا تک نہیں۔

(۲۹۴۲) حَدَّثَنَا حُسَيْنٌ عَنْ زَائِدَةَ عَنْ سِمَاكٍ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي عَلَى الْخُمْرَةِ قَالَ ابي رَأَيْتُ عَلَى حُسَيْنٍ برنسا كأنه راهب. [راجع: ۲۴۲۶].

(۲۹۴۲) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام چٹائی پر نماز پڑھ لیتے تھے۔

(۲۹۴۳) حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ عُمَرَ حَدَّثَنِي يُونُسُ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ يَزِيدَ بْنِ هُرْمُزَ أَنَّ نَجْدَةَ الْحَرُورِيَّ حِينَ خَرَجَ مِنْ فِتْنَةِ ابْنِ الزُّبَيْرِ أَرْسَلَ إِلَى ابْنِ عَبَّاسٍ يَسْأَلُهُ عَنْ سَهْمِ ذِي الْقُرْبَى لِمَنْ تَرَاهُ قَالَ هُوَ لَنَا لِقُرْبَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَسَمَهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَهُمْ وَقَدْ كَانَ عُمَرُ عَرَضَ عَلَيْنَا مِنْهُ شَيْئًا رَأَيْنَاهُ دُونَ حَقِّنَا فَرَدَدْنَاهُ عَلَيْهِ وَأَبَيْنَا أَنْ نَقْبَلَهُ وَكَانَ الَّذِي عَرَضَ عَلَيْهِمْ أَنْ يُعِينَ نَاكِحَهُمْ وَأَنْ يَقْضِيَ عَنْ غَارِمِهِمْ وَأَنْ يُعْطِيَ فَقِيرَهُمْ وَأَبَى أَنْ يَزِيدَهُمْ عَلَى ذَلِكَ [راجع: ۲۲۳۵].

(۲۹۴۳) یزید بن ہرمز کہتے ہیں کہ حضرت عبداللہ بن زبیر رضی اللہ عنہما کی آزمائش کے دنوں میں نجدہ حروری نے جس وقت خروج کیا تو اس نے حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے یہ مسئلہ دریافت کروایا کہ آپ کے خیال میں ''ذوی القربیٰ'' کا حصہ کن کا حق ہے؟ انہوں نے فرمایا کہ یہ ہم لوگوں کا ''جو نبی علیہ السلام کے قریبی رشتہ دار ہیں'' حق ہے، جو نبی علیہ السلام نے انہیں تقسیم فرمایا تھا، بعد میں حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ نے ہمیں اس کے بدلے میں کچھ اور چیزیں پیش کی تھیں لیکن وہ ہمارے حق سے کم تھیں اس لئے ہم نے انہیں قبول

کرنے سے انکار کر دیا، حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ نے انہیں یہ پیشکش کی تھی کہ ان میں سے جو نکاح کرنا چاہتے ہیں، وہ ان کی مالی معاونت کریں گے، ان کے مقروضوں کے قرضے ادا کریں گے اور ان کے فقراء کو مال و دولت دیں گے لیکن اس سے زائد دینے سے انہوں نے انکار کر دیا تھا۔

(۲۹۴۴) حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ عُمَرَ حَدَّثَنَا يُونُسُ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَسْدِلُ شَعَرَهُ وَكَانَ الْمُشْرِكُونَ يَفْرُقُونَ رُؤُوسَهُمْ وَكَانَ أَهْلُ الْكِتَابِ يَسْدِلُونَ رُؤُوسَهُمْ وَكَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُحِبُّ مُوَافَقَةَ أَهْلِ الْكِتَابِ فِيمَا لَمْ يَنْزِلْ عَلَيْهِ فَفَرَقَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَأْسَهُ [راجع: ۲۲۰۹].

(۲۹۴۴) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ مشرکین اپنے سر کے بالوں میں مانگ نکالا کرتے تھے جبکہ اہل کتاب انہیں یوں ہی چھوڑ دیتے تھے، اور نبی علیہ السلام کی عادت مبارکہ یہ تھی کہ جن معاملات میں کوئی حکم نہ آتا ان میں مشرکین کی نسبت اہل کتاب کی متابعت وموافقت زیادہ پسند تھی، اس لئے نبی علیہ السلام بھی مانگ نہیں نکالتے تھے لیکن بعد میں آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے مانگ نکالنا شروع کر دی تھی۔

(۲۹۴۵) حَدَّثَنَا رَوْحٌ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنْ عَلِيِّ بْنِ زَيْدٍ عَنْ يُوسُفَ بْنِ مِهْرَانَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَا أَحَدٌ مِنَ النَّاسِ إِلَّا وَقَدْ أَخْطَأَ أَوْ هَمَّ بِخَطِيئَةٍ لَيْسَ يَحْيَى بْنَ زَكَرِيَّا [راجع: ۲۲۹۴].

(۲۹۴۵) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا حضرت یحییٰ علیہ السلام کے علاوہ اولادِ آدم میں سے کوئی ایسا نہیں ہے جس نے کوئی غلطی یعنی گناہ نہ کیا ہو یا گناہ کا ارادہ نہ کیا ہو۔

(۲۹۴۶) حَدَّثَنَا رَوْحٌ حَدَّثَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ قَالَ أَخْبَرَنِي حُسَيْنُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عَبَّاسٍ وَدَاوُدُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبَّاسٍ يَزِيدُ أَحَدُهُمَا عَلَى صَاحِبِهِ أَنَّ رَجُلًا نَادَى ابْنَ عَبَّاسٍ وَالنَّاسُ حَوْلَهُ فَقَالَ أَسُنَّةً تَبْتَغُونَ بِهَذَا النَّبِيذِ أَمْ هُوَ أَهْوَنُ عَلَيْكُمْ مِنَ اللَّبَنِ وَالْعَسَلِ فَقَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ جَاءَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَبَّاسًا فَقَالَ اسْقُونَا فَقَالَ إِنَّ هَذَا النَّبِيذَ شَرَابٌ قَدْ مُغِثَ وَمُرِثَ أَفَلَا نَسْقِيكَ لَبَنًا أَوْ عَسَلًا قَالَ اسْقُونَا مِمَّا تَسْقُونَ مِنْهُ النَّاسَ فَأَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَمَعَهُ أَصْحَابُهُ مِنَ الْمُهَاجِرِينَ وَالْأَنْصَارِ بِسِقَايَتَيْنِ فِيهِمَا النَّبِيذُ فَلَمَّا شَرِبَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَجِلَ قَبْلَ أَنْ يَرْوَى فَرَفَعَ رَأْسَهُ فَقَالَ أَحْسَنْتُمْ هَكَذَا فَاصْنَعُوا قَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ فَرِضَا رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِذَلِكَ أَحَبُّ إِلَيَّ مِنْ أَنْ تَسِيلَ شِعَابُهَا لَبَنًا وَعَسَلًا [انظر: ۳۱۱۴].

(۲۹۴۶) مروی ہے کہ ایک مرتبہ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما کے آس پاس کچھ لوگ بیٹھے ہوئے تھے، ایک آدمی آ کر انہیں پکارتے ہوئے کہنے لگا کہ اس نبیذ کے ذریعے آپ کسی سنت کی پیروی کر رہے ہیں یا آپ کی نگاہوں میں یہ شہد اور دودھ سے بھی زیادہ

ہلکی چیز ہے؟ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما نے فرمایا کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام حضرت عباس رضی اللہ عنہ کے پاس آئے اور فرمایا پانی پلاؤ، حضرت عباس رضی اللہ عنہ کہنے لگے کہ یہ نبیذ تو گدلی اور غبار آلود ہو گئی ہے، ہم آپ کو دودھ یا شہد نہ پلائیں؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا لوگوں کو جو پلا رہے ہو، ہمیں بھی وہی پلا دو، چنانچہ وہ نبی علیہ السلام کے پاس نبیذ کے دو برتن لے کر آئے، اس وقت نبی علیہ السلام کے ساتھ مہاجرین و انصار دونوں تھے، نبی علیہ السلام نے جب نوش فرمالیا تو سیراب ہونے سے پہلے ہی اسے ہٹا لیا اور اپنا سر اٹھا کر فرمایا تم نے خوب کیا، اسی طرح کیا کرو، حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما یہ کہہ کر فرمانے لگے کہ میرے نزدیک نبی علیہ السلام کی رضامندی اس بات سے زیادہ اہم ہے کہ ان کے کونوں سے دودھ اور شہد بہنے لگے۔

(۲۹۴۷) حَدَّثَنَا أَسْوَدُ بْنُ عَامِرٍ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَسْمَعُونَ وَيُسْمَعُ مِنْكُمْ وَيُسْمَعُ مِمَّنْ يَسْمَعُ مِنْكُمْ

(۲۹۴۷) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا تم سنتے ہو، تمہاری سنی جاتی ہے اور جو تم سے سنتے ہیں ان کی بھی سنی جاتی ہے۔

(۲۹۴۸) حَدَّثَنَا رَوْحٌ حَدَّثَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ قَالَ [illegible] نِي زَكَرِيَّا بْنُ عُمَرَ أَنَّ عَطَاءً أَخْبَرَهُ أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عَبَّاسٍ دَعَا الْفَضْلَ يَوْمَ عَرَفَةَ إِلَى طَعَامٍ فَقَالَ إِ [illegible] مٌ فَقَالَ عَبْدُ اللَّهِ لَا تَصُمْ فَإِنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قُرِّبَ إِلَيْهِ حِلَابٌ فَشَرِبَ مِنْهُ هَذَا الْيَوْمَ [illegible] النَّاسَ يَسْتَنُّونَ بِكُمْ [قال شعيب: صحيح، اخرجه عبدالرزاق: ۷۸۱۷، وابويعلى: ۲۷٤٤]. [انظر: ۳۲۳۹، ۳۴۷، ۳٤۷۷].

(۲۹۴۸) عطاء بن ابی رباح رحمہ اللہ کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما نے اپنے بھائی حضرت فضل رضی اللہ عنہ کو عرفہ کے دن کھانے پر بلایا، انہوں نے کہہ دیا کہ میں تو روزے سے ہوں، حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما نے فرمایا آج کے دن کا (احرام کی حالت میں) روزہ نہ رکھا کرو کیونکہ نبی علیہ السلام کے سامنے اس دن دودھ دوہ کر ایک برتن میں پیش کیا گیا تو نبی علیہ السلام نے اسے نوش فرمالیا اور لوگ تمہاری اقتداء کرتے ہیں (تمہیں روزہ رکھے ہوئے دیکھ کر کہیں وہ اسے اہمیت نہ دینے لگیں)۔

(۲۹۴۹) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ حَمَّادٍ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنْ أَبِي بِشْرٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ وَاللَّهِ مَا صَامَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ شَهْرًا كَامِلًا قَطُّ غَيْرَ رَمَضَانَ وَكَانَ إِذَا صَامَ صَامَ حَتَّى يَقُولَ الْقَائِلُ لَا وَاللَّهِ لَا يُفْطِرُ وَيُفْطِرُ إِذَا أَفْطَرَ حَتَّى يَقُولَ الْقَائِلُ وَاللَّهِ لَا يَصُومُ [راجع: ۱۹۹۸].

(۲۹۴۹) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام ماہ رمضان کے علاوہ کبھی بھی کسی پورے مہینے کے روزے نہیں رکھتے تھے، البتہ بعض اوقات اس تسلسل کے ساتھ روزے رکھتے تھے کہ لوگ کہتے تھے کہ اب نبی علیہ السلام کوئی روزہ نہیں چھوڑیں گے اور بعض اوقات اس تسلسل سے افطار فرماتے تھے کہ لوگ کہتے تھے کہ اب نبی علیہ السلام کوئی روزہ نہیں رکھیں گے۔

(۲۹۵۰) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ قَالَ وَكَانَ فِي كِتَابِ أَبِي عَنْ عَبْدِ الصَّمَدِ عَنْ أَبِيهِ عَنِ الْحَسَنِ يَعْنِي ابْنَ ذَكْوَانَ عَنْ

حَبِيبٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى أَنْ يُمْشَى فِي خُفٍّ وَاحِدٍ أَوْ نَعْلٍ وَاحِدَةٍ وَفِي الْحَدِيثِ كَلَامٌ كَثِيرٌ غَيْرُ هَذَا فَلَمْ يُحَدِّثْنَا بِهِ ضَرَبَ عَلَيْهِ فِي كِتَابِهِ فَظَنَنْتُ أَنَّهُ تَرَكَ حَدِيثَهُ مِنْ أَجْلِ أَنَّهُ رَوَى عَنْ عَمْرِو بْنِ خَالِدٍ الَّذِي يُحَدِّثُ عَنْ زَيْدِ بْنِ عَلِيٍّ وَعَمْرُو بْنُ خَالِدٍ لَا يُسَاوِي شَيْئًا

(۲۹۵۰) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے صرف ایک پاؤں میں جوتی یا موزہ پہن کر چلنے سے منع فرمایا ہے، امام احمد رحمہ اللہ کے صاحبزادے عبداللہ کہتے ہیں کہ والد صاحب رحمہ اللہ نے یہ حدیث ہم سے بیان نہیں کی تھی بلکہ صرف مسودہ میں درج کی تھی، میرا خیال ہے کہ انہوں نے اس حدیث کو عمرو بن خالد کی وجہ سے ترک کر دیا تھا جو زید بن علی سے اسے روایت کرتے ہیں، اور عمرو بن خالد کی تو کوئی حیثیت نہیں۔

(۲۹۵۱) حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ حَدَّثَنَا هِشَامٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنِ الْمُجَثَّمَةِ وَعَنْ لَبَنِ الْجَلَّالَةِ وَعَنِ الشُّرْبِ مِنْ فِي السِّقَاءِ [راجع: ۱۹۸۹].

(۲۹۵۱) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے اس بکری کا دودھ استعمال کرنے سے منع فرمایا ہے جو گندگی کھاتی ہو، اور اس جانور سے جسے باندھ کر اس پر نشانہ درست کیا جائے اور مشکیزے کے منہ سے منہ لگا کر پانی پینے سے منع فرمایا ہے۔

(۲۹۵۲) حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ يَعْنِي ابْنَ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ دِينَارٍ حَدَّثَنَا أَبُو حَازِمٍ عَنْ جَعْفَرٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ جِبْرِيلَ أَتَانِي فَأَمَرَنِي أَنْ أُعْلِنَ التَّلْبِيَةَ

(۲۹۵۲) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا میرے پاس جبریل آئے اور انہوں نے مجھے بلند آواز سے تلبیہ کہنے کا حکم دیا۔

(۲۹۵۳) حَدَّثَنَا رَوْحٌ حَدَّثَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي خُصَيْفٌ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ وَعَنْ عِكْرِمَةَ مَوْلَى ابْنِ عَبَّاسٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّهُ قَالَ إِنَّمَا نَهَى النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الثَّوْبِ الْحَرِيرِ الْمُصْمَتِ فَأَمَّا الثَّوْبُ الَّذِي سَدَاهُ حَرِيرٌ لَيْسَ بِحَرِيرٍ مُصْمَتٍ فَلَا نَرَى بِهِ بَأْسًا وَإِنَّمَا نَهَى النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يُشْرَبَ فِي إِنَاءِ الْفِضَّةِ [راجع: ۱۸۷۹].

(۲۹۵۳) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے اس کپڑے سے منع فرمایا ہے جو مکمل طور پر ریشمی ہو، البتہ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ جس کپڑے کا تانا یا نقش و نگار ریشم کے ہوں تو ہماری رائے کے مطابق اس میں کوئی حرج نہیں ہے نیز نبی علیہ السلام نے چاندی کے برتن میں پانی پینے سے بھی منع فرمایا تھا۔

(۲۹۵٤) حَدَّثَنَا رَوْحٌ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ سَمِعْتُ حُصَيْنًا قَالَ كُنْتُ عِنْدَ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ فَقَالَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يَدْخُلُ الْجَنَّةَ مِنْ أُمَّتِي سَبْعُونَ أَلْفًا بِغَيْرِ حِسَابٍ فَقُلْتُ مَنْ هُمْ فَقَالَ هُمْ الَّذِينَ لَا يَسْتَرْقُونَ وَلَا يَتَطَيَّرُونَ وَلَا يَعْتَافُونَ وَعَلَى رَبِّهِمْ يَتَوَكَّلُونَ [راجع: ۲٤٤۸].

(۲۹۵۴) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا میری امت میں ستر ہزار آدمی ایسے ہیں جو بغیر حساب کے جنت میں داخل ہوں گے، میں نے پوچھا یہ کون لوگ ہوں گے؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا یہ وہ لوگ ہوں گے جو داغ کر علاج نہیں کرتے، جھاڑ پھونک اور منتر نہیں کرتے، بدشگونی نہیں لیتے اور اپنے رب پر بھروسہ کرتے ہیں۔

(۲۹۵۵) حَدَّثَنَا رَوْحٌ حَدَّثَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ قَالَ أَخْبَرَنِي زِيَادٌ أَنَّ صَالِحًا مَوْلَى التَّوْأَمَةِ أَخْبَرَهُ أَنَّهُ سَمِعَ ابْنَ عَبَّاسٍ يُحَدِّثُ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ الرَّحِمَ شُجْنَةٌ آخِذَةٌ بِحُجْزَةِ الرَّحْمَنِ يَصِلُ مَنْ وَصَلَهَا وَيَقْطَعُ مَنْ قَطَعَهَا

(۲۹۵۵) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ''رحم'' ایک شاخ ہے جس نے رحمن کی آڑ تھام رکھی ہے، جو اسے جوڑے اللہ اسے جوڑے گا اور جو اسے توڑے گا اللہ اسے توڑ دے گا۔

(۲۹۵۶) حَدَّثَنَا أَبُو النَّضْرِ حَدَّثَنَا دَاوُدُ يَعْنِي الْعَطَّارَ عَنْ عَمْرٍو عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ اعْتَمَرَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَرْبَعَ عُمَرٍ عُمْرَةَ الْحُدَيْبِيَةِ وَعُمْرَةَ الْقَضَاءِ وَالثَّالِثَةَ مِنْ الْجِعِرَّانَةِ وَالرَّابِعَةَ الَّتِي مَعَ حَجَّتِهِ[راجع: ۲۲۱۱].

(۲۹۵۶) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے صرف چار مرتبہ عمرہ کیا ہے، ایک مرتبہ حدیبیہ سے، ایک مرتبہ ذیقعدہ کے مہینے میں اگلے سال عمرۃ القضاء، ایک مرتبہ جعرانہ سے اور چوتھی مرتبہ اپنے حج کے موقع پر۔

(۲۹۵۷) حَدَّثَنَا أَبُو النَّضْرِ وَحُسَيْنٌ قَالَا حَدَّثَنَا شَيْبَانُ عَنْ أَشْعَثَ حَدَّثَنِي سَعِيدُ بْنُ جُبَيْرٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ اللَّهَ لَا يَنْظُرُ إِلَى مُسْبِلٍ[قال الألباني: صحيح (النسائي: ۸/۲۰۷)].

(۲۹۵۷) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا اللہ تعالیٰ شلوار ٹخنوں سے نیچے لٹکانے والوں کو رحمت کی نگاہ سے نہیں دیکھتا۔

(۲۹۵۸) حَدَّثَنَا هَاشِمُ بْنُ الْقَاسِمِ حَدَّثَنَا شَرِيكٌ عَنْ عَطَاءِ بْنِ السَّائِبِ عَنْ أَبِي يَحْيَى الْأَعْرَجِ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ اخْتَصَمَ رَجُلَانِ فَدَارَتْ الْيَمِينُ عَلَى أَحَدِهِمَا فَحَلَفَ بِاللَّهِ الَّذِي لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ مَا لَهُ عَلَيْهِ حَقٌّ فَنَزَلَ جِبْرِيلُ فَقَالَ مُرْهُ فَلْيُعْطِهِ حَقَّهُ فَإِنَّ الْحَقَّ قِبَلَهُ وَهُوَ كَاذِبٌ وَكَفَّارَةُ يَمِينِهِ مَعْرِفَتُهُ بِاللَّهِ أَنَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ أَوْ شَهَادَتُهُ أَنَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ[راجع: ۲۲۸۰].

(۲۹۵۸) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ دو آدمیوں کے درمیان جھگڑا ہو گیا، ان میں سے ایک پر قسم آپڑی، اس نے قسم کھائی کہ اس اللہ کی قسم جس کے علاوہ کوئی معبود نہیں، اس شخص کا مجھ پر کوئی حق نہیں، اسی اثناء میں حضرت جبریل علیہ السلام نازل ہوئے اور کہنے لگے کہ اسے حکم دیجئے کہ اپنا حق اسے دے دے، حق تو اسی کا ہے اور وہ جھوٹا ہے اور اس کی قسم کا کفارہ یہ ہے کہ وہ اللہ کے ایک ہونے کی گواہی دیتا ہے اور اس کی معرفت اسے حاصل ہے۔

(۲۹۵۹) حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ حَدَّثَنَا دَاوُدُ حَدَّثَنَا عِلْبَاءُ بْنُ أَحْمَرَ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَطَّ أَرْبَعَةَ خُطُوطٍ ثُمَّ قَالَ أَتَدْرُونَ لِمَ خَطَطْتُ هَذِهِ الْخُطُوطَ قَالُوا لَا قَالَ أَفْضَلُ نِسَاءِ الْجَنَّةِ أَرْبَعٌ مَرْيَمُ بِنْتُ عِمْرَانَ وَخَدِيجَةُ بِنْتُ خُوَيْلِدٍ وَفَاطِمَةُ ابْنَةُ مُحَمَّدٍ وَآسِيَةُ ابْنَةُ مُزَاحِمٍ [راجع: ۲۶۶۸].

(۲۹۵۹) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام نے زمین پر چار لکیریں کھینچیں اور فرمایا کیا تم جانتے ہو کہ یہ لکیریں کیسی ہیں؟ لوگوں نے عرض کیا اللہ اور اس کا رسول ہی بہتر جانتے ہیں، نبی علیہ السلام نے فرمایا اہل جنت کی عورتوں میں سب سے افضل عورتیں چار ہوں گی۔

① مریم بنت عمران علیہا السلام ② خدیجہ بنت خویلد رضی اللہ عنہا ③ فاطمہ بنت محمد صلی اللہ علیہ وسلم ④ آسیہ بنت مزاحم رضی اللہ عنہا جو فرعون کی بیوی تھیں۔

(۲۹۶۰) حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ عُمَرَ قَالَ أَخْبَرَنَا ابْنُ أَبِي ذِئْبٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ خَالِدٍ عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَرَجَ عَلَيْهِمْ وَهُمْ جُلُوسٌ فِي مَجْلِسٍ لَهُمْ فَقَالَ أَلَا أُخْبِرُكُمْ بِخَيْرِ النَّاسِ قَالُوا بَلَى يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ رَجُلٌ آخِذٌ بِرَأْسِ فَرَسِهِ فِي سَبِيلِ اللَّهِ حَتَّى يَمُوتَ أَوْ يُقْتَلَ أَفَأُخْبِرُكُمْ بِالَّذِي يَلِيهِ قَالَ قُلْنَا نَعَمْ قَالَ رَجُلٌ مُعْتَزِلٌ فِي شِعْبٍ يُقِيمُ الصَّلَاةَ وَيُؤْتِي الزَّكَاةَ وَيَعْتَزِلُ شُرُورَ النَّاسِ أَفَأُخْبِرُكُمْ بِشَرِّ النَّاسِ مَنْزِلًا قَالُوا نَعَمْ قَالَ الَّذِي يُسْأَلُ بِاللَّهِ وَلَا يُعْطِي بِهِ [راجع: ۲۱۱۶].

(۲۹۶۰) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ صحابۂ کرام رضی اللہ عنہم تشریف فرما تھے، نبی علیہ السلام بھی تشریف لے آئے اور فرمانے لگے کہ کیا میں تمہیں یہ نہ بتاؤں کہ لوگوں میں سب سے بہتر مقام ومرتبہ کس شخص کا ہے؟ لوگوں نے کہا کیوں نہیں، یا رسول اللہ! فرمایا وہ شخص جس نے اپنے گھوڑے کا سر تھام رکھا ہو اور راہِ خدا میں نکلا ہوا ہو تا آنکہ فوت ہو جائے، یا شہید ہو جائے۔

پھر فرمایا اس کے بعد والے آدمی کا پتہ بتاؤں؟ صحابۂ کرام رضی اللہ عنہم نے عرض کیا جی یا رسول اللہ! فرمایا وہ آدمی جو ایک گھاٹی میں الگ تھلگ رہتا ہو، نماز پڑھتا ہو، زکوٰۃ ادا کرتا ہو اور برے لوگوں سے بچتا ہو، کیا میں تمہیں اس شخص کے بارے نہ بتاؤں جو سب سے بدترین مقام کا حامل ہے؟ صحابہ کرام رضی اللہ عنہم نے عرض کیا جی یا رسول اللہ! فرمایا وہ شخص جو اللہ کے نام پر کسی سے مانگے اور اسے کچھ نہ ملے۔

(۲۹۶۱) حَدَّثَنَا هَاشِمٌ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ أَخْبَرَنِي جَعْفَرُ بْنُ إِيَاسٍ قَالَ سَمِعْتُ سَعِيدَ بْنَ جُبَيْرٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ أَهْدَتْ أُمُّ حُفَيْدٍ خَالَةُ ابْنِ عَبَّاسٍ لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَمْنًا وَأَقِطًا وَأَضُبًّا فَأَكَلَ مِنَ السَّمْنِ وَمِنَ الْأَقِطِ وَتَرَكَ الْأَضُبَّ تَقَذُّرًا قَالَ وَأُكِلَ عَلَى مَائِدَةِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلَوْ كَانَ حَرَامًا لَمْ يُؤْكَلْ عَلَى مَائِدَةِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ [راجع: ۲۲۹۹].

(۲۹۶۱) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ ان کی خالہ ''ام حفید'' نے نبی علیہ السلام کی خدمت میں گھی، گوہ اور پنیر بطور ہدیہ کے پیش کیا، نبی علیہ السلام نے گھی اور پنیر میں سے تو کچھ تناول فرما لیا، لیکن ناپسندیدگی کی بناء پر گوہ کو چھوڑ دیا، تاہم اسے نبی علیہ السلام کے

دسترخوان پر دوسروں نے کھایا ہے، اگر اسے کھانا حرام ہوتا تو نبی علیہ السلام کے دسترخوان پر اسے کبھی نہ کھایا جا سکتا۔

(۲۹۶۲) حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ عُمَرَ أَخْبَرَنَا مَالِكُ بْنُ مِغْوَلٍ عَنْ سُلَيْمَانَ الشَّيْبَانِيِّ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اتَّخَذَ خَاتَمًا فَلَبِسَهُ ثُمَّ قَالَ شَغَلَنِي هَذَا عَنْكُمْ مُنْذُ الْيَوْمِ إِلَيْهِ نَظْرَةٌ وَإِلَيْكُمْ نَظْرَةٌ ثُمَّ رَمَى بِهِ

(۲۹۶۲) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام نے ایک انگوٹھی بنوا کر پہن لی، پھر فرمانے لگے کہ میرا آج کا دن تو اسی میں مصروف رہا، ایک نظر اسے دیکھتا تھا اور ایک نظر تمہیں، پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اسے پھینک دیا۔

(۲۹۶۳) حَدَّثَنَا مَحْبُوبُ بْنُ الْحَسَنِ حَدَّثَنَا خَالِدٌ عَنْ بَرَكَةَ أَبِي الْوَلِيدِ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَعَنَ اللَّهُ الْيَهُودَ حُرِّمَ عَلَيْهِمْ الشُّحُومُ فَبَاعُوهَا فَأَكَلُوا أَثْمَانَهَا وَإِنَّ اللَّهَ إِذَا حَرَّمَ عَلَى قَوْمٍ شَيْئًا حَرَّمَ عَلَيْهِمْ ثَمَنَهُ [راجع: ۲۲۲۱].

(۲۹۶۳) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ اللہ تعالیٰ یہودیوں پر لعنت فرمائے کہ ان پر چربی کو حرام قرار دیا گیا لیکن انہوں نے اسے پگھلا کر اس کا تیل بنا لیا اور اسے فروخت کرنا اور اس کی قیمت کو کھانا شروع کر دیا، حالانکہ اللہ نے جب بھی کسی چیز کو کھانا حرام قرار دیا تو اس کی قیمت کو بھی حرام قرار دیا ہے۔

(۲۹۶٤) حَدَّثَنَا رَوْحُ بْنُ عُبَادَةَ حَدَّثَنَا زَكَرِيَّا حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ دِينَارٍ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يُعْضَدُ عِضَاهُهَا وَلَا يُنَفَّرُ صَيْدُهَا وَلَا تَحِلُّ لُقَطَتُهَا إِلَّا لِمُنْشِدٍ وَلَا يُخْتَلَى خَلَاهَا فَقَالَ الْعَبَّاسُ: يَا رَسُولَ اللَّهِ إِلَّا الْإِذْخِرَ قَالَ: إِلَّا الْإِذْخِرَ [سقط متن هذا الحديث وإسناد الذي يليه من الميمنية]. [راجع: ۲۲۷۹].

(۲۹۶۴) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا (اللہ تعالیٰ نے مکہ مکرمہ کو حرم قرار دیا ہے) یہاں کی گھاس نہ کاٹی جائے، یہاں کے درخت نہ کاٹے جائیں، یہاں کے شکار کو مت بھگایا جائے اور یہاں کی گری پڑی چیز کو نہ اٹھایا جائے، سوائے اس شخص کے جو اس کا اشتہار دے کر مالک تک اسے پہنچا دے۔ حضرت عباس رضی اللہ عنہ نے عرض کیا یا رسول اللہ! ''اذخر'' نامی گھاس کو مستثنیٰ فرما دیجئے، نبی علیہ السلام نے اسے مستثنیٰ فرما دیا۔

(۲۹٦٤م) حَدَّثَنَا رَوْحُ بْنُ عُبَادَةَ حَدَّثَنَا زَكَرِيَّا حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ دِينَارٍ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمْ يَقِتْ فِي الْخَمْرِ حَدًّا قَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ شَرِبَ رَجُلٌ فَسَكِرَ فَلُقِيَ يَمِيلُ فِي فَجٍّ فَانْطُلِقَ بِهِ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فَلَمَّا حَاذَى بِدَارِ عَبَّاسٍ انْفَلَتَ فَدَخَلَ عَلَى عَبَّاسٍ فَالْتَزَمَهُ مِنْ وَرَائِهِ فَذَكَرُوا ذَلِكَ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَضَحِكَ وَقَالَ قَدْ فَعَلَهَا ثُمَّ لَمْ يَأْمُرْهُمْ فِيهِ بِشَيْءٍ

(۲۹۶۴م) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ ایسا بھی ہوا تھا کہ نبی علیہ السلام نے شراب نوشی کی سزا جاری نہیں

فرمائی، ہوا اس طرح کہ ایک آدمی شراب پی کر مدہوش ہو گیا، راستے میں وہ ادھر ادھر لڑھکتا چلا جا رہا تھا کہ ایک شخص اسے مل گیا، اور اسے پکڑ کر نبی علیہ السلام کے پاس لے جانے لگا، جب وہ حضرت عباس رضی اللہ عنہ کے گھر کے قریب ہوا تو وہ شخص اپنا ہاتھ چھڑا کر بھاگا اور حضرت عباس رضی اللہ عنہ کے گھر میں گھس کر پیچھے سے جا کر ان سے چمٹ گیا، لوگوں نے نبی علیہ السلام سے یہ واقعہ ذکر کیا تو نبی علیہ السلام ہنس پڑے اور فرمایا کہ اس نے ایسا کیا ہے؟ پھر نبی علیہ السلام نے اس کے متعلق کوئی حکم نہیں دیا۔

(۲۹۶۵) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ آدَمَ حَدَّثَنَا إِسْرَائِيلُ عَنْ سِمَاكٍ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قِيلَ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حِينَ حُوِّلَتِ الْقِبْلَةُ فَمَا لِلَّذِينَ مَاتُوا وَهُمْ يُصَلُّونَ إِلَى بَيْتِ الْمَقْدِسِ فَأَنْزَلَ اللَّهُ تَبَارَكَ وَتَعَالَى وَمَا كَانَ اللَّهُ لِيُضِيعَ إِيمَانَكُمْ [راجع: ۲۰۸۸]۔

(۲۹۶۵) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جب تحویل قبلہ کا حکم نازل ہوا تو لوگوں نے عرض کیا یا رسول اللہ! ہمارے وہ ساتھی جو بیت المقدس کی طرف رخ کر کے نماز پڑھتے رہے اور اسی حال میں فوت ہو گئے، ان کیا بنے گا؟ اس پر یہ آیت نازل ہوئی کہ اللہ تمہاری نمازوں کو ضائع کرنے والا نہیں ہے۔

(۲۹۶۶) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ آدَمَ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ عَيَّاشٍ عَنْ إِدْرِيسَ بْنِ سِنَانٍ الْيَمَانِيِّ عَنْ أَبِيهِ وَهْبِ بْنِ مُنَبِّهٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ سَأَلَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جِبْرِيلَ أَنْ يَرَاهُ فِي صُورَتِهِ فَقَالَ ادْعُ رَبَّكَ قَالَ فَدَعَا رَبَّهُ قَالَ فَطَلَعَ عَلَيْهِ سَوَادٌ مِنْ قِبَلِ الْمَشْرِقِ قَالَ فَجَعَلَ يَرْتَفِعُ وَيَنْتَشِرُ قَالَ فَلَمَّا رَآهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَعِقَ فَأَتَاهُ فَنَعَشَهُ وَمَسَحَ الْبُزَاقَ عَنْ شِدْقَيْهِ

(۲۹۶۶) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام نے حضرت جبریل علیہ السلام سے اپنی اصلی صورت دکھانے کی فرمائش کی، انہوں نے کہا کہ اپنے رب سے دعاء کیجئے، نبی علیہ السلام نے دعاء کی تو اسی لمحے مشرق کی طرف سے ایک گھٹا اٹھی جو آہستہ آہستہ بلند ہونے اور پھیلنے لگی، نبی علیہ السلام نے جب یہ دیکھا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم بیہوش ہو کر گر پڑے، حضرت جبریل علیہ السلام نے نبی علیہ السلام کے پاس آ کر انہیں اٹھایا اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے منہ سے نکلنے والے تھوک کو صاف کیا جو دونوں جبڑوں کی طرف سے نکل رہا تھا۔

(۲۹۶۷) حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ أَبِي عَبْدِ اللَّهِ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسٍ أَنَّ عَلِيًّا رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أُتِيَ بِأُنَاسٍ مِنَ الزُّطِّ يَعْبُدُونَ وَثَنًا فَأَحْرَقَهُمْ فَقَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ إِنَّمَا قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ بَدَّلَ دِينَهُ فَاقْتُلُوهُ

(۲۹۶۷) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ حضرت علی کرم اللہ وجہہ کے پاس جاٹ قوم کے کچھ لوگوں کو لایا گیا جو بتوں کے پجاری بن گئے تھے، انہوں نے ان لوگوں کو نذر آتش کر دیا، حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ کو پتہ چلا تو فرمایا نبی علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ جو شخص مرتد ہو کر اپنا دین بدل لے، اسے قتل کر دو۔

(۲۹۶۸) حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ الْحُبَابِ أَخْبَرَنِي سَيْفُ بْنُ سُلَيْمَانَ الْمَكِّيُّ عَنْ قَيْسِ بْنِ سَعْدٍ الْمَكِّيِّ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَضَى بِيَمِينٍ وَشَاهِدٍ قَالَ زَيْدُ بْنُ الْحُبَابِ سَأَلْتُ مَالِكَ بْنَ أَنَسٍ

عَنْ الْيَمِينِ وَالشَّاهِدِ هَلْ يَجُوزُ فِي الطَّلَاقِ وَالْعَتَاقِ فَقَالَ لَا إِنَّمَا هَذَا فِي الشِّرَاءِ وَالْبَيْعِ وَأَشْبَاهِهِ [راجع: ۲۲۲٤]

(۲۹۶۸) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک گواہ اور اس کے ساتھ مدعی سے ایک مرتبہ قسم لینے پر فیصلہ فرمادیا، راوی نے امام مالک رحمہ اللہ سے پوچھا کہ یہ حکم طلاق و عتاق میں بھی ہے؟ تو انہوں نے فرمایا نہیں، صرف بیع و شراء میں ہے۔

(۲۹۶۹) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْحَارِثِ عَنْ سَيْفِ بْنِ سُلَيْمَانَ عَنْ قَيْسِ بْنِ سَعْدٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَضَى بِالْيَمِينِ مَعَ الشَّاهِدِ قَالَ عَمْرٌو إِنَّمَا ذَاكَ فِي الْأَمْوَالِ [راجع: ۲۲۲٤].

(۲۹۶۹) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک گواہ اور اس کے ساتھ مدعی سے ایک مرتبہ قسم لینے پر فیصلہ فرمادیا۔

(۲۹۷۰) حَدَّثَنَا الزُّبَيْرِيُّ مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الزُّبَيْرِ حَدَّثَنَا شَرِيكٌ عَنْ سِمَاكٍ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ عَلَى كُلِّ مُسْلِمٍ حَجَّةٌ وَلَوْ قُلْتُ كُلَّ عَامٍ لَكَانَ [راجع: ۲٦٦۳].

(۲۹۷۰) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہر مسلمان ''جو صاحب استطاعت ہو'' پر حج فرض ہے، اگر میں کہہ دیتا کہ ہر سال، تو ہر سال حج کرنا فرض ہو جاتا۔

(۲۹۷۱) حَدَّثَنَا الزُّبَيْرِيُّ وَأَسْوَدُ الْمَعْنَى قَالَا حَدَّثَنَا شَرِيكٌ عَنْ سِمَاكٍ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ ابْتَاعَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ عِيرٍ أَقْبَلَتْ فَرَبِحَ أَوَاقِيَّ فَقَسَمَهَا بَيْنَ أَرَامِلِ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ ثُمَّ قَالَ لَا أَبْتَاعُ بَيْعًا لَيْسَ عِنْدِي ثَمَنُهُ [راجع: ۲۰۹۳].

(۲۹۷۱) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ مدینہ منورہ میں کچھ اونٹ آئے، نبی علیہ السلام نے ان میں سے کوئی اونٹ خرید لیا، اس پر نبی علیہ السلام کو چند اوقیہ چاندی کا منافع ہوا، نبی علیہ السلام نے وہ منافع بنو عبدالمطلب کی بیوہ عورتوں پر تقسیم فرمادیا اور فرمایا کہ میں ایسی چیز نہیں خریدتا جس کی قیمت میرے پاس نہ ہو۔

(۲۹۷۲) و حَدَّثَنَاه وَكِيعٌ أَيْضًا فَأَسْنَدَهُ [مكرر ما قبله].

(۲۹۷۲) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۲۹۷۳) حَدَّثَنَا الزُّبَيْرِيُّ وَأَسْوَدُ بْنُ عَامِرٍ قَالَا حَدَّثَنَا إِسْرَائِيلُ عَنْ سِمَاكٍ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ أَسْلَمَتْ امْرَأَةٌ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَتَزَوَّجَتْ فَجَاءَ زَوْجُهَا الْأَوَّلُ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنِّي قَدْ أَسْلَمْتُ وَعَلِمَتْ بِإِسْلَامِي فَنَزَعَهَا النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ زَوْجِهَا الْآخِرِ وَرَدَّهَا عَلَى زَوْجِهَا الْأَوَّلِ [راجع: ۲۰۵۹].

(۲۹۷۳) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ دورِ نبوت میں ایک شخص مسلمان ہو کر آیا، کچھ عرصے بعد اس کی بیوی بھی

مسلمان ہو کر آ گئی، اس شخص نے عرض کیا یا رسول اللہ! میں نے اسلام قبول کر لیا تھا (کسی مصلحت کی وجہ سے اسے مخفی رکھا تھا) اور میری بیوی کو اس کا علم تھا، نبی علیہ السلام نے اسے اس کی بیوی قرار دے کر دوسرے شوہر سے پہلے شوہر کی طرف واپس لوٹا دیا۔

(۲۹۷۴) حَدَّثَنَا أَبُو أَحْمَدَ مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا أَبُو إِسْرَائِيلَ عَنْ فُضَيْلِ بْنِ عَمْرٍو عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَوْ عَنِ الْفَضْلِ بْنِ عَبَّاسٍ أَوْ عَنْ أَحَدِهِمَا عَنْ صَاحِبِهِ قَالَ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ أَرَادَ الْحَجَّ فَلْيَتَعَجَّلْ فَإِنَّهُ قَدْ تَضِلُّ الضَّالَّةُ وَيَمْرَضُ الْمَرِيضُ وَتَكُونُ الْحَاجَةُ [راجع: ۱۸۳۳].

(۲۹۷۴) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا جس شخص کا حج کا ارادہ ہو، اسے یہ ارادہ جلد پورا کر لینا چاہیے، کیونکہ بعض اوقات سواری گم ہو جاتی ہے، کبھی کوئی بیمار ہو جاتا ہے اور کبھی کوئی ضرورت آڑے آ جاتی ہے۔

(۲۹۷۵) حَدَّثَنَا أَبُو الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنْ عَبْدِ الْأَعْلَى عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اتَّقُوا الْحَدِيثَ عَنِّي إِلَّا مَا عَلِمْتُمْ فَإِنَّهُ مَنْ كَذَبَ عَلَيَّ مُتَعَمِّدًا فَلْيَتَبَوَّأْ مَقْعَدَهُ مِنَ النَّارِ وَمَنْ كَذَبَ فِي الْقُرْآنِ بِغَيْرِ عِلْمٍ فَلْيَتَبَوَّأْ مَقْعَدَهُ مِنَ النَّارِ [قال الألباني: ضعيف (الترمذي: ۲۹۵۰ و ۲۹۵۱) وابن ابي شيبة: ۸/۷۶۳، والدارمي: ۲۳۸]. [راجع: ۲۰۶۹، ۲۴۲۹، ۲۶۷۵].

(۲۹۷۵) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا میری طرف منسوب کر کے کوئی بات بیان کرنے سے بچو، سوائے اس کے جس کا تمہیں یقین ہو، اس لئے کہ جو شخص میری طرف جھوٹی نسبت کر کے کوئی بات بیان کرے اسے چاہئے کہ جہنم میں اپنا ٹھکانہ بنا لے، اور جو شخص قرآن کریم میں بغیر علم کے کوئی بات کہے تو اسے اپنا ٹھکانہ جہنم میں بنا لینا چاہئے۔

(۲۹۷۶) حَدَّثَنَا أَبُو الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنْ عَطَاءٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَدْ مَسَحَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى الْخُفَّيْنِ فَاسْأَلُوا هَؤُلَاءِ الَّذِينَ يَزْعُمُونَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَسَحَ قَبْلَ نُزُولِ الْمَائِدَةِ أَوْ بَعْدَ الْمَائِدَةِ وَاللَّهِ مَا مَسَحَ بَعْدَ الْمَائِدَةِ وَلَأَنْ أَمْسَحَ عَلَى ظَهْرِ عَابِرٍ بِالْفَلَاةِ أَحَبُّ إِلَيَّ مِنْ أَنْ أَمْسَحَ عَلَيْهِمَا

(۲۹۷۶) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے موزوں پر تو مسح کیا ہے لیکن جو لوگ یہ سمجھتے ہیں کہ نبی علیہ السلام نے سورۂ مائدہ کے نزول سے پہلے یا بعد میں مسح کیا تھا، اب ان سے پوچھ لو، بخدا! نبی علیہ السلام نے سورۂ مائدہ کے نزول کے بعد موزوں پر مسح نہیں کیا تھا، اور مجھے جنگل میں بھی موزوں پر مسح کرنے سے زیادہ یہ بات پسند ہے کہ کسی اونٹ کی پشت پر مسح کر لوں۔

فائدہ: یہ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما کی ذاتی رائے ہے، ورنہ جمہور صحابہ رضی اللہ عنہم کے اقوال سے معلوم ہوتا ہے کہ نبی نے سورۂ مائدہ کے نزول کے بعد موزوں پر مسح کیا ہے۔

(۲۹۷۷) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ عَبْدِ الْجَبَّارِ بْنِ وَرْدٍ عَنِ ابْنِ أَبِي مُلَيْكَةَ قَالَ قَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ لِعُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ يَا عُرَيَّةُ

سَلْ أُمَّكَ أَلَيْسَ قَدْ جَاءَ أَبُوكَ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَحَلَّ [انظر: ۳۳۵۱].

(۲۹۷۷) ابن ابی ملیکہ رحمۃ اللہ علیہ کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما نے حضرت عروہ بن زبیر رحمۃ اللہ علیہ سے فرمایا اے ''عریہ! اپنی والدہ سے پوچھئے، کیا آپ کے والد نبی علیہ السلام کے ساتھ نہیں آئے تھے، کہ انہوں نے احرام باندھا تھا؟

(۲۹۷۸) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ إِسْرَائِيلَ عَنْ سِمَاكٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ كَانَتْ لِلشَّيَاطِينِ مَقَاعِدُ فِي السَّمَاءِ فَكَانُوا يَسْتَمِعُونَ الْوَحْيَ وَكَانَتْ النُّجُومُ لَا تَجْرِي وَكَانَتْ الشَّيَاطِينُ لَا تُرْمَى قَالَ فَإِذَا سَمِعُوا الْوَحْيَ نَزَلُوا إِلَى الْأَرْضِ فَزَادُوا فِي الْكَلِمَةِ تِسْعًا فَلَمَّا بُعِثَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جَعَلَ الشَّيْطَانُ إِذَا قَعَدَ مَقْعَدَهُ جَاءَهُ شِهَابٌ فَلَمْ يُخْطِهِ حَتَّى يُحْرِقَهُ قَالَ فَشَكَوْا ذَلِكَ إِلَى إِبْلِيسَ فَقَالَ مَا هَذَا إِلَّا مِنْ حَدَثٍ حَدَثَ قَالَ فَبَثَّ جُنُودَهُ قَالَ فَإِذَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَائِمٌ يُصَلِّي بَيْنَ جَبَلَيْ نَخْلَةَ قَالَ فَرَجَعُوا إِلَى إِبْلِيسَ فَأَخْبَرُوهُ قَالَ فَقَالَ هُوَ الَّذِي حَدَثَ [راجع: ۲۴۸۲].

(۲۹۷۸) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ گذشتہ زمانے میں جنات آسمانی خبریں سن لیا کرتے تھے، وہ ایک بات سن کر اس میں دس اپنی طرف سے لگاتے اور کاہنوں کو پہنچا دیتے، (وہ ایک بات جو انہوں نے سنی ہوتی وہ ثابت ہو جاتی اور جو وہ اپنی طرف سے لگاتے تھے وہ غلط ثابت ہو جاتیں) اور اس سے پہلے ان پر ستارے بھی نہیں پھینکے جاتے تھے، لیکن جب نبی علیہ السلام کو مبعوث کیا گیا تو جنات میں سے جو بھی اپنے ٹھکانہ پر پہنچتا، اس پر شہاب ثاقب کی برسات شروع ہو جاتی اور وہ جل جاتا، انہوں نے ابلیس سے اس چیز کی شکایت کی، اس نے کہا اس کی وجہ سوائے اس کے اور کچھ نہیں کہ کوئی نئی بات ہو گئی ہے، چنانچہ اس نے اپنے لشکروں کو پھیلا دیا، ان میں سے کچھ لوگ نبی علیہ السلام کے پاس بھی گذرے جو جبل نخلہ کے درمیان نماز پڑھا رہے تھے، انہوں نے ابلیس کے پاس آ کر اسے یہ خبر سنائی، اس نے کہا کہ یہ ہے اصل وجہ، جو زمین میں پیدا ہوئی ہے۔

(۲۹۷۹) حَدَّثَنَا رِبْعِيُّ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ أَسْلَمَ عَنِ ابْنِ وَعْلَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ رَجُلًا خَرَجَ وَالْخَمْرُ حَلَالٌ فَأَهْدَى لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَاوِيَةَ خَمْرٍ فَأَقْبَلَ بِهَا يَقْتَادُهَا عَلَى بَعِيرٍ حَتَّى وَجَدَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جَالِسًا فَقَالَ مَا هَذَا مَعَكَ قَالَ رَاوِيَةُ خَمْرٍ أَهْدَيْتُهَا لَكَ قَالَ هَلْ عَلِمْتَ أَنَّ اللَّهَ تَبَارَكَ وَتَعَالَى حَرَّمَهَا قَالَ لَا قَالَ فَإِنَّ اللَّهَ حَرَّمَهَا فَالْتَفَتَ الرَّجُلُ إِلَى قَائِدِ الْبَعِيرِ وَكَلَّمَهُ بِشَيْءٍ فِيمَا بَيْنَهُ وَبَيْنَهُ فَقَالَ مَاذَا قُلْتَ لَهُ قَالَ أَمَرْتُهُ بِبَيْعِهَا قَالَ إِنَّ الَّذِي حَرَّمَ شُرْبَهَا حَرَّمَ بَيْعَهَا قَالَ فَأَمَرَ بِعَزَالِي الْمَزَادَةِ فَفُتِحَتْ فَخَرَجَتْ فِي التُّرَابِ فَنَظَرْتُ إِلَيْهَا فِي الْبَطْحَاءِ مَا فِيهَا شَيْءٌ [راجع: ۲۰۴۱].

(۲۹۷۹) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک آدمی نبی علیہ السلام سے ملاقات کے لئے شراب کا ایک مشکیزہ بطور ہدیہ کے لے کر آیا، نبی علیہ السلام نے اس سے فرمایا یہ کیا ہے؟ اس نے بتایا کہ شراب کا مشکیزہ آپ کے لئے ہدیہ لایا ہوں، نبی علیہ السلام نے فرمایا کیا

تمہارے علم میں یہ بات نہیں کہ اللہ نے شراب کو حرام قرار دے دیا ہے؟ اس نے کہا نہیں، نبی علیہ السلام نے فرمایا کہ اللہ نے شراب کو حرام کر دیا ہے، یہ سن کر وہ شخص اپنے غلام کی طرف متوجہ ہو کر سرگوشی میں اسے کہنے لگا کہ اسے لے جا کر بیچ دو، نبی علیہ السلام نے اس سے پوچھا کہ تم نے اسے کیا کہا ہے؟ اس نے کہا کہ میں نے اسے یہ حکم دیا ہے کہ اسے بیچ آئے، نبی علیہ السلام نے فرمایا جس ذات نے اس کا پینا حرام قرار دیا ہے، اسی نے اس کی خرید و فروخت بھی حرام کر دی ہے چنانچہ اس کے حکم پر اس شراب کو وادی بطحاء میں بہا دیا گیا اور اس میں کچھ بھی باقی نہیں بچا۔

(۲۹۸۰) حَدَّثَنِي هَاشِمٌ حَدَّثَنَا إِسْرَائِيلُ عَنْ جَابِرٍ عَنْ عَامِرٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ احْتَجَمَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَعْطَى الْحَجَّامَ أَجْرَهُ وَلَوْ كَانَ حَرَامًا لَمْ يُعْطِهِ وَكَانَ يَحْتَجِمُ فِي الْأَخْدَعَيْنِ وَبَيْنَ الْكَتِفَيْنِ وَكَانَ يَحْجُمُهُ عَبْدٌ لِبَنِي بَيَاضَةَ وَكَانَ يُؤْخَذُ مِنْهُ كُلَّ يَوْمٍ مُدٌّ وَنِصْفٌ فَشَفَعَ لَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى أَهْلِهِ فَجُعِلَ مُدًّا [صححه مسلم، والترمذی فی الشمائل: ۳٦۲، وابویعلی: ۲۳٦۲] [راجع: ۲۰۹۱].

(۲۹۸۰) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے سینگی لگوائی اور لگانے والے کو اس کی اجرت دی ہے، اگر یہ اجرت حرام ہوتی تو نبی علیہ السلام اسے کبھی نہ دیتے، اور نبی علیہ السلام جب بھی سینگی لگواتے تو گردن کی دونوں جانب پہلوؤں کی رگوں میں لگواتے، نبی علیہ السلام کو بنو بیاضہ کا ایک غلام سینگی لگاتا تھا جس سے روزانہ ڈیڑھ مد گندم بطور اجرت کے لی جاتی تھی، نبی علیہ السلام نے اس کے آقاؤں سے اس سلسلے میں بات کی چنانچہ انہوں نے اسے ایک مد کر دیا۔

(۲۹۸۱) حَدَّثَنَا هَاشِمٌ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ زَيْدٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ تَزَوَّجَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ مُحْرِمٌ [راجع: ۱۹۱۹].

(۲۹۸۱) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے حالت احرام میں (حضرت میمونہ رضی اللہ عنہا سے) نکاح فرمایا۔

(۲۹۸۲) حَدَّثَنَا هَاشِمٌ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنِ ابْنِ عَطَاءٍ عَنْ عَطَاءٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ مِثْلَهُ [راجع: ۲۵۸۷].

(۲۹۸۲) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۲۹۸۳) حَدَّثَنَا هَاشِمٌ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنِ الْحَكَمِ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نُصِرْتُ بِالصَّبَا وَأُهْلِكَتْ عَادٌ بِالدَّبُورِ [راجع: ۲۰۱۳].

(۲۹۸۳) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا بادِ صبا (وہ ہوا جو باب کعبہ کی طرف سے آتی ہے) کے ذریعے میری مدد کی گئی ہے اور قوم عاد کو پچھم سے چلنے والی ہوا سے تباہ کیا گیا تھا۔

(۲۹۸٤) حَدَّثَنَا هَاشِمٌ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ قَالَ سَمِعْتُ طَاوُسًا يُحَدِّثُ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ أُمِرَ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يَسْجُدَ عَلَى سَبْعَةٍ قَالَ شُعْبَةُ وَحَدَّثَنِيهِ مَرَّةً أُخْرَى قَالَ أُمِرْتُ بِالسُّجُودِ وَأَنْ لَا أَكُفَّ شَعَرًا وَلَا ثَوْبًا [راجع: ۱۹۲۷].

(۲۹۸۴) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام کو سات ہڈیوں پر سجدہ کرنے کا حکم دیا گیا ہے اور کپڑوں اور بالوں کو دورانِ نماز سمیٹنے سے منع کیا گیا ہے۔

(۲۹۸۵) حَدَّثَنَا هَاشِمٌ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ جُحَادَةَ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ لَعَنَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ زَائِرَاتِ الْقُبُورِ وَالْمُتَّخِذِينَ عَلَيْهَا الْمَسَاجِدَ وَالسُّرُجَ [راجع: ۲۰۳۰].

(۲۹۸۵) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے قبرستان جا (کر غیر شرعی کام کرنے والی) عورتوں پر لعنت فرمائی ہے اور ان لوگوں پر بھی جو قبروں پر مسجدیں بناتے اور ان پر چراغاں کرتے ہیں۔

(۲۹۸۶) حَدَّثَنَا هَاشِمٌ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ أَبِي جَمْرَةَ قَالَ سَمِعْتُ ابْنَ عَبَّاسٍ يَقُولُ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي ثَلَاثَ عَشْرَةَ رَكْعَةً مِنَ اللَّيْلِ [راجع: ۲۰۱۹].

(۲۹۸۶) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام رات کو ۱۳ رکعت نماز پڑھتے تھے، (آٹھ تہجد، تین وتر اور دو فجر کی سنتیں)

(۲۹۸۷) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ آدَمَ حَدَّثَنَا إِسْرَائِيلُ عَنْ سِمَاكٍ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ مَرَّ نَفَرٌ مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى رَجُلٍ مِنْ بَنِي سُلَيْمٍ مَعَهُ غَنَمٌ لَهُ فَسَلَّمَ عَلَيْهِمْ فَقَالُوا مَا سَلَّمَ عَلَيْكُمْ إِلَّا تَعَوُّذًا مِنْكُمْ فَعَمَدُوا إِلَيْهِ فَقَتَلُوهُ وَأَخَذُوا غَنَمَهُ فَأَتَوْا بِهَا النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَنْزَلَ اللَّهُ تَبَارَكَ وَتَعَالَى وَلَا تَقُولُوا لِمَنْ أَلْقَى إِلَيْكُمُ السَّلَامَ لَسْتَ مُؤْمِنًا تَبْتَغُونَ عَرَضَ الْحَيَاةِ الدُّنْيَا إِلَى آخِرِ الْآيَةِ [راجع: ۲۰۲۳].

(۲۹۸۷) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ بنو سلیم کا ایک آدمی اپنی بکریوں کو ہانکتے ہوئے چند صحابۂ کرام رضی اللہ عنہم کے پاس سے گذرا، اس نے انہیں سلام کیا، وہ کہنے لگے کہ اس نے ہمیں سلام اس لئے کیا ہے تا کہ اپنی جان بچا لے، یہ کہہ کر وہ اس کی طرف بڑھے اور اسے قتل کر دیا، اور اس کی بکریاں لے کر نبی علیہ السلام کی خدمت میں حاضر ہو گئے، اس پر یہ آیت نازل ہوئی کہ ''جو شخص تمہیں سلام کرے، اس سے یہ مت کہا کرو کہ تو مسلمان نہیں ہے......''

(۲۹۸۸) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ آدَمَ حَدَّثَنَا إِسْرَائِيلُ عَنْ سِمَاكٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ فِي قَوْلِهِ كُنْتُمْ خَيْرَ أُمَّةٍ أُخْرِجَتْ لِلنَّاسِ قَالَ أَصْحَابُ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الَّذِينَ هَاجَرُوا مَعَهُ إِلَى الْمَدِينَةِ [راجع: ۲۴۶۳].

(۲۹۸۸) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ ''کنتم خیر امة اخرجت للناس......'' والی آیت کا مصداق وہ لوگ ہیں جنہوں نے نبی کے ساتھ مدینہ منورہ کی طرف ہجرت کی تھی۔

(۲۹۸۹) حَدَّثَنَا حُسَيْنُ بْنُ حَسَنٍ الْأَشْقَرُ حَدَّثَنَا أَبُو كُدَيْنَةَ عَنْ عَطَاءٍ عَنْ أَبِي الضُّحَى عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ مَرَّ يَهُودِيٌّ بِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ جَالِسٌ فَقَالَ كَيْفَ تَقُولُ يَا أَبَا الْقَاسِمِ يَوْمَ يَجْعَلُ اللَّهُ تَبَارَكَ وَتَعَالَى السَّمَاءَ عَلَى ذِهْ وَأَشَارَ بِالسَّبَّابَةِ وَالْأَرْضَ عَلَى ذِهْ وَالْمَاءَ عَلَى ذِهْ وَالْجِبَالَ عَلَى ذِهْ وَسَائِرَ الْخَلَائِقِ عَلَى ذِهْ كُلُّ ذَلِكَ يُشِيرُ بِإِصْبَعِهِ قَالَ فَأَنْزَلَ اللَّهُ تَبَارَكَ وَتَعَالَى وَمَا قَدَرُوا اللَّهَ حَقَّ قَدْرِهِ الْآيَةَ [راجع: ۲۶۷].

(۲۹۸۹) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام کے پاس ''جبکہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم تشریف فرما تھے'' ایک یہودی کا گذر ہوا، وہ کہنے لگا کہ اے ابوالقاسم! صلی اللہ علیہ وسلم، آپ اس دن کے بارے کیا کہتے ہیں جب اللہ تعالیٰ آسمان کو اپنی اس انگلی پر اٹھا لے گا اور اس نے شہادت والی انگلی کی طرف اشارہ کیا، زمین کو اس انگلی پر، پانی کو اس انگلی پر، پہاڑوں کو اس انگلی پر اور تمام مخلوقات کو اس انگلی پر اور ہر مرتبہ اپنی انگلیوں کی طرف اشارہ کرتا جا رہا تھا؟ اس پر یہ آیت نازل ہوئی کہ ان لوگوں نے اللہ کی اس طرح قدر دانی نہیں کی جیسی قدر دانی کرنے کا حق تھا۔

(۲۹۹۰) حَدَّثَنَا حُسَيْنُ بْنُ الْحَسَنِ حَدَّثَنَا أَبُو كُدَيْنَةَ عَنْ عَطَاءٍ عَنْ أَبِي الضُّحَى عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ أَصْبَحَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَاتَ يَوْمٍ وَلَيْسَ فِي الْعَسْكَرِ مَاءٌ فَأَتَاهُ رَجُلٌ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ لَيْسَ فِي الْعَسْكَرِ مَاءٌ قَالَ هَلْ عِنْدَكَ شَيْءٌ قَالَ نَعَمْ قَالَ فَأْتِنِي بِهِ فَأَتَاهُ بِإِنَاءٍ فِيهِ شَيْءٌ مِنْ مَاءٍ قَلِيلٍ قَالَ فَجَعَلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَصَابِعَهُ عَلَى فَمِ الْإِنَاءِ وَفَتَحَ أَصَابِعَهُ قَالَ فَانْفَجَرَتْ مِنْ بَيْنِ أَصَابِعِهِ عُيُونٌ وَأَمَرَ بِلَالًا فَقَالَ نَادِ فِي النَّاسِ الْوَضُوءَ الْمُبَارَكَ [راجع: ۲۲۶۸].

(۲۹۹۰) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ ایک دن نبی علیہ السلام جب صبح کے وقت بیدار ہوئے تو پتہ چلا کہ فوج کے پاس نہیں ہے، چنانچہ ایک آدمی نے آ کر عرض کیا یا رسول اللہ! فوج کے پاس پانی نہیں ہے، نبی علیہ السلام نے اس سے پوچھا کہ تمہارے پاس تھوڑا سا پانی ہے؟ اس نے کہا جی ہاں! فرمایا وہ میرے پاس لے آؤ، تھوڑی دیر میں وہ ایک برتن لے آیا جس میں بالکل تھوڑا سا پانی تھا، نبی علیہ السلام نے اس برتن کے منہ پر اپنی انگلیاں رکھیں اور انہیں کھول دیا، اسی وقت نبی علیہ السلام کی انگلیوں سے چشمے ابل پڑے، نبی علیہ السلام نے حضرت بلال رضی اللہ عنہ کو حکم دیا کہ لوگوں میں اعلان کر دو مبارک پانی آ کر لے جائیں۔

(۲۹۹۱) حَدَّثَنِي وَهْبُ بْنُ جَرِيرٍ حَدَّثَنَا أَبِي قَالَ سَمِعْتُ يُونُسَ يُحَدِّثُ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ لَمَّا حَضَرَتْ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْوَفَاةُ قَالَ هَلُمَّ أَكْتُبْ لَكُمْ كِتَابًا لَنْ تَضِلُّوا بَعْدَهُ وَفِي الْبَيْتِ رِجَالٌ فِيهِمْ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ فَقَالَ عُمَرُ إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدْ غَلَبَهُ الْوَجَعُ وَعِنْدَكُمُ الْقُرْآنُ حَسْبُنَا كِتَابُ اللَّهِ قَالَ فَاخْتَلَفَ أَهْلُ الْبَيْتِ فَاخْتَصَمُوا فَمِنْهُمْ مَنْ يَقُولُ يَكْتُبُ لَكُمْ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَوْ قَالَ قَرِّبُوا يَكْتُبُ لَكُمْ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَمِنْهُمْ مَنْ يَقُولُ مَا قَالَ عُمَرُ فَلَمَّا أَكْثَرُوا اللَّغَطَ وَالِاخْتِلَافَ وَغُمَّ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ قُومُوا عَنِّي فَكَانَ ابْنُ عَبَّاسٍ يَقُولُ إِنَّ الرَّزِيَّةَ كُلَّ الرَّزِيَّةِ مَا حَالَ بَيْنَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَبَيْنَ أَنْ يَكْتُبَ لَهُمْ ذَلِكَ الْكِتَابَ مِنِ اخْتِلَافِهِمْ وَلَغَطِهِمْ [صححه البخاری (۱۱٤)، ومسلم (۱٦۳۷)]. [انظر: ۳۱۱۱].

(۲۹۹۱) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ جب نبی علیہ السلام کے وصال کا وقت قریب آیا تو نبی علیہ السلام نے فرمایا میرے پاس لکھنے کا سامان لاؤ، میں تمہارے لئے ایک ایسی تحریر لکھ دوں جس کے بعد تم کبھی گمراہ نہ ہو سکو گے، اس وقت گھر میں کافی سارے

لوگ تھے، جن میں حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ بھی تھے، وہ کہنے لگے کہ نبی علیہ السلام پر شدت تکلیف کا غلبہ ہے، اور تمہارے پاس قرآن کریم تو موجود ہے ہی اور کتاب اللہ ہمارے لیے کافی ہے، اس پر لوگوں میں اختلاف رائے پیدا ہو گیا، بعض لوگوں کی رائے یہ تھی کہ نبی علیہ السلام کی خدمت میں لکھنے کا سامان پیش کر دو تاکہ وہ تمہیں کچھ لکھوا دیں اور بعض کی رائے حضرت عمر رضی اللہ عنہ والی تھی، جب شور و شغب اور اختلاف زیادہ ہونے لگا تو نبی علیہ السلام نے فرمایا میرے پاس سے اٹھ جاؤ۔

اس پر حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ فرماتے تھے کہ ہائے افسوس! لوگوں کے اختلاف اور شور و شغب کی وجہ سے نبی علیہ السلام کی اس تحریر میں رکاوٹ پیدا ہو گئی۔

(۲۹۹۲) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ حَمَّادٍ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي وَهُوَ بِمَكَّةَ نَحْوَ بَيْتِ الْمَقْدِسِ وَالْكَعْبَةُ بَيْنَ يَدَيْهِ وَبَعْدَ مَا هَاجَرَ إِلَى الْمَدِينَةِ سِتَّةَ عَشَرَ شَهْرًا ثُمَّ صُرِفَ إِلَى الْكَعْبَةِ

(۲۹۹۲) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام جب تک مکہ مکرمہ میں رہے اس وقت تک بیت المقدس کی طرف رخ کر کے نماز پڑھتے رہے، اور خانہ کعبہ تو آپ کے سامنے ہوتا ہی تھا، اور ہجرت کے بعد بھی سولہ مہینے تک آپ صلی اللہ علیہ وسلم بیت المقدس کی طرف رخ کر کے نماز پڑھتے رہے، بعد میں آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو خانہ کعبہ کی طرف پھیر دیا گیا۔

(۲۹۹۳) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ آدَمَ حَدَّثَنَا حَسَنٌ عَنْ أَبِيهِ عَنْ سَلَمَةَ بْنِ كُهَيْلٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ جَاءَ عُمَرُ فَقَالَ السَّلَامُ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ السَّلَامُ عَلَيْكُمْ أَيَدْخُلُ عُمَرُ [راجع: ۲۷۵۶].

(۲۹۹۳) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام اپنے بالا خانے میں تھے کہ حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ حاضر ہوئے اور سلام کر کے عرض کیا کیا عمر اندر آ سکتا ہے۔

(۲۹۹٤) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ آدَمَ حَدَّثَنَا وُهَيْبُ بْنُ خَالِدٍ عَنِ ابْنِ طَاوُسٍ عَنْ أَبِيهِ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَلْحِقُوا الْفَرَائِضَ بِأَهْلِهَا فَمَا بَقِيَ فَلِأَوْلَى رَجُلٍ ذَكَرٍ [راجع: ۲۶۵۷].

(۲۹۹۴) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا وراثت کے حصے ان کے مستحقین تک پہنچا دیا کرو، سب کو ان کے حصے مل چکنے کے بعد جو مال باقی بچے وہ میت کے اس سب سے قریبی رشتہ دار کو دے دیا جائے جو مذکر ہو (علم الفرائض کی اصطلاح میں جسے "عصبہ" کہتے ہیں)

(۲۹۹۵) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ آدَمَ حَدَّثَنَا مُفَضَّلٌ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنْ طَاوُسٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ سَافَرَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَامَ الْفَتْحِ فِي رَمَضَانَ فَصَامَ حَتَّى بَلَغَ عُسْفَانَ ثُمَّ دَعَا بِإِنَاءٍ فَشَرِبَ نَهَارًا لِيَرَاهُ النَّاسُ ثُمَّ أَفْطَرَ حَتَّى دَخَلَ مَكَّةَ وَافْتَتَحَ مَكَّةَ فِي رَمَضَانَ قَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ فَصَامَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي السَّفَرِ وَأَفْطَرَ فَمَنْ شَاءَ صَامَ وَمَنْ شَاءَ أَفْطَرَ [راجع: ۲۳۵۰].

(۲۹۹۵) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام مکہ مکرمہ کے ارادے سے مدینہ منورہ سے روانہ ہوئے، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے روزہ رکھا ہوا تھا لیکن جب آپ مقام ''عسفان'' میں پہنچے تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک برتن منگوا کر اسے اپنے ہاتھ پر رکھا تا کہ سب لوگ دیکھ لیں، پھر روزہ ختم کر دیا، اس لئے حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے تھے کہ چونکہ نبی علیہ السلام نے سفر میں روزہ رکھا بھی ہے اور افطار بھی کیا ہے لہٰذا مسافر کو اجازت ہے خواہ روزہ رکھے یا نہ رکھے (بعد میں قضاء کر لے)

(۲۹۹۶) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ آدَمَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ خُصَيْفٍ عَنْ مِقْسَمٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الرَّجُلِ يُجَامِعُ امْرَأَتَهُ وَهِيَ حَائِضٌ قَالَ عَلَيْهِ نِصْفُ دِينَارٍ

(۲۹۹۶) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس شخص کے بارے ''جس نے ایام کی حالت میں اپنی بیوی سے قربت کی ہو'' یہ فرمایا کہ وہ آدھا دینار صدقہ کرے۔

(۲۹۹۷) قَالَ وَقَالَ شَرِيكٌ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ [راجع: ۲۰۳۲].

(۲۹۹۷) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے متصلاً بھی مروی ہے۔

(۲۹۹۸) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ آدَمَ حَدَّثَنَا شَرِيكٌ عَنْ سِمَاكٍ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ سَأَلَ رَجُلٌ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الْحَجِّ كُلَّ عَامٍ فَقَالَ عَلَى كُلِّ مُسْلِمٍ حَجَّةٌ وَلَوْ قُلْتُ كُلَّ عَامٍ لَكَانَ [راجع: ۲۶۶۳].

(۲۹۹۸) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ ایک آدمی نے بارگاہِ رسالت میں عرض کیا یا رسول اللہ! کیا ہر سال حج فرض ہے؟ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہر مسلمان ''جو صاحبِ استطاعت ہو'' پر حج فرض ہے، اگر میں کہہ دیتا کہ ہر سال، تو ہر سال حج کرنا فرض ہو جاتا۔

(۲۹۹۹) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ آدَمَ عَنِ ابْنِ الْمُبَارَكِ عَنْ يُونُسَ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ كَعْبٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ خَرَجَ عَلِيٌّ مِنْ عِنْدِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي مَرَضِهِ فَقَالُوا كَيْفَ أَصْبَحَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا أَبَا حَسَنٍ فَقَالَ أَصْبَحَ بِحَمْدِ اللَّهِ بَارِئًا فَقَالَ الْعَبَّاسُ أَلَا تَرَى إِنِّي لَأَرَى رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَيُتَوَفَّى مِنْ وَجَعِهِ وَإِنِّي لَأَعْرِفُ فِي وُجُوهِ بَنِي عَبْدِ الْمُطَّلِبِ الْمَوْتَ فَانْطَلِقْ بِنَا إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلْنُكَلِّمْهُ فَإِنْ كَانَ الْأَمْرُ فِينَا بَيَّنَهُ وَإِنْ كَانَ فِي غَيْرِنَا كَلَّمْنَاهُ وَأَوْصَى بِنَا فَقَالَ عَلِيٌّ إِنْ قَالَ الْأَمْرُ فِي غَيْرِنَا فَلَمْ يُعْطِنَاهُ النَّاسُ أَبَدًا وَإِنِّي وَاللَّهِ لَا أُكَلِّمُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي هَذَا أَبَدًا [راجع: ۲۳۷٤].

(۲۹۹۹) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ حضرت علی رضی اللہ عنہ نبی علیہ السلام کے مرض الوفات کے زمانے میں نبی علیہ السلام کے یہاں سے باہر نکلے تو لوگوں نے پوچھا ابو الحسن! نبی علیہ السلام کیسے ہیں؟ انہوں نے بتایا کہ اب تو صبح سے نبی علیہ السلام الحمد للہ ٹھیک ہیں، حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ اس پر حضرت عباس رضی اللہ عنہما نے حضرت علی رضی اللہ عنہ کا ہاتھ پکڑ کر فرمایا کیا تم دیکھ نہیں رہے؟

بخدا! اس بیماری سے نبی علیہ السلام (جانبر نہ ہو سکیں گے اور) وصال فرما جائیں گے، میں بنو عبد المطلب کے چہروں پر موت کے وقت طاری ہونے والی کیفیت کو پہچانتا ہوں، اس لئے آؤ، نبی علیہ السلام کے پاس چلتے ہیں اور ان سے پوچھتے ہیں کہ ان کے بعد خلافت کسے ملے گی؟ اگر ہم ہی میں ہوئی تو ہمیں اس کا علم ہو جائے گا اور اگر ہمارے علاوہ کسی اور میں ہوئی تو ہم نبی علیہ السلام سے بات کر لیں گے تا کہ وہ ہمارے متعلق آنے والے خلیفہ کو وصیت فرما دیں، حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا اللہ کی قسم! اگر ہم نے نبی علیہ السلام سے اس کی درخواست کی اور نبی علیہ السلام نے ہماری درخواست قبول کرنے سے انکار کر دیا تو لوگ کبھی بھی ہمیں خلافت نہیں دیں گے، اس لئے میں تو کبھی بھی ان سے درخواست نہیں کروں گا۔

(۳۰۰۰) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ آدَمَ حَدَّثَنَا ابْنُ الْمُبَارَكِ عَنْ مَعْمَرٍ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لِمَاعِزٍ حِينَ قَالَ زَنَيْتُ لَعَلَّكَ غَمَزْتَ أَوْ قَبَّلْتَ أَوْ نَظَرْتَ إِلَيْهَا قَالَ كَأَنَّهُ يَخَافُ أَنْ لَا يَدْرِيَ مَا الزِّنَا [راجع: ۲۱۲۹].

(۳۰۰۰) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جب حضرت ماعز بن مالک رضی اللہ عنہ نبی علیہ السلام کی خدمت میں اعتراف جرم کے لئے حاضر ہوئے تو نبی علیہ السلام نے ان سے پوچھا شاید تم نے اس کے ساتھ چھیڑ خانی کی ہوگی؟ یا بوسہ دے دیا ہوگا؟ یا اسے دیکھ لیا ہوگا؟ نبی علیہ السلام کو دراصل یہ اندیشہ تھا کہ کہیں اسے ''زنا'' کا مطلب ہی معلوم نہ ہو۔

(۳۰۰۱) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ آدَمَ حَدَّثَنَا إِسْرَائِيلُ عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ مُهَاجِرٍ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَعْرِضُ الْقُرْآنَ عَلَى جِبْرِيلَ فِي كُلِّ سَنَةٍ مَرَّةً فَلَمَّا كَانَتْ السَّنَةُ الَّتِي قُبِضَ فِيهَا عَرَضَهُ عَلَيْهِ مَرَّتَيْنِ فَكَانَتْ قِرَاءَةُ عَبْدِ اللَّهِ آخِرَ الْقِرَاءَةِ [راجع: ۲۴۹۴].

(۳۰۰۱) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام ہر سال جبریل کے ساتھ قرآن کریم کا دور کیا کرتے تھے، جس سال آپ صلی اللہ علیہ وسلم کا وصال ہوا اس میں نبی علیہ السلام نے دو مرتبہ دور فرمایا اور حتمی قراءت حضرت عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کی تھی۔

(۳۰۰۲) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ آدَمَ حَدَّثَنَا إِسْرَائِيلُ عَنْ عَطَاءِ بْنِ السَّائِبِ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ لَمَّا نَزَلَتْ وَلَا تَقْرَبُوا مَالَ الْيَتِيمِ إِلَّا بِالَّتِي هِيَ أَحْسَنُ عَزَلُوا أَمْوَالَ الْيَتَامَى حَتَّى جَعَلَ الطَّعَامُ يَفْسُدُ وَاللَّحْمُ يُنْتِنُ فَذُكِرَ ذَلِكَ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَنَزَلَتْ وَإِنْ تُخَالِطُوهُمْ فَإِخْوَانُكُمْ وَاللَّهُ يَعْلَمُ الْمُفْسِدَ مِنَ الْمُصْلِحِ قَالَ فَخَالَطُوهُمْ [صححه الحاكم (۲۷۸/۲). قال الألباني: حسن (ابو داود: ۲۸۷۱، النسائي: ۲۵۶/۶). قال شعيب: اسناده ضعيف].

(۳۰۰۲) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جب یہ آیت مبارکہ نازل ہوئی کہ ''یتیموں کے مال کے قریب بھی نہ جاؤ مگر اچھے طریقے سے'' تو لوگوں نے یتیموں کا مال اپنے مال سے جدا کر لیا جس کی وجہ سے نوبت یہاں تک آ پہنچی کہ کھانا سڑنے لگا اور گوشت میں بدبو پیدا ہونے لگی، نبی علیہ السلام کے سامنے جب اس صورت حال کا تذکرہ ہوا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم پر یہ آیت نازل ہوئی

''اگر تم ان کو اپنے ساتھ شریک کر لو تو وہ تمہارے بھائی ہیں اور اللہ جانتا ہے کہ کون اصلاح کرنے والا ہے اور کون فساد کرنے والا؟ تب جا کر انہوں نے اپنے مال کے ساتھ ان کا مال شریک کر لیا۔

(۳۰۰۳) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ آدَمَ حَدَّثَنَا إِسْرَائِيلُ عَنْ سِمَاكٍ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قِيلَ لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حِينَ فَرَغَ مِنْ بَدْرٍ عَلَيْكَ الْعِيرَ لَيْسَ دُونَهَا شَيْءٌ قَالَ فَنَادَاهُ الْعَبَّاسُ إِنَّهُ لَا يَصْلُحُ لَكَ إِنَّ اللَّهَ وَعَدَكَ إِحْدَى الطَّائِفَتَيْنِ وَقَدْ أَعْطَاكَ مَا وَعَدَكَ [راجع: ٢٠٢٢].

(۳۰۰۳) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ جب نبی علیہ السلام غزوۂ بدر سے فارغ ہوئے تو کسی نے نبی علیہ السلام سے عرض کیا کہ اب قافلہ کے پیچھے چلئے، اس تک پہنچنے کے لئے اب کوئی رکاوٹ نہیں ہے، یہ سن کر عباس نے ''جو اس وقت مسلمان نہیں ہوئے تھے'' پکار کر کہا کہ یہ آپ کے لئے مناسب نہیں ہے؟ پوچھا کیوں؟ تو انہوں نے کہا کہ اللہ نے آپ سے دو میں سے کسی ایک گروہ کا وعدہ کیا تھا اور وہ اس نے آپ کو دے دیا۔

(۳۰۰۴) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ آدَمَ حَدَّثَنَا شَرِيكٌ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ كُلِّ ذِي نَابٍ مِنَ السَّبُعِ

(۳۰۰۴) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے کچلی سے شکار کرنے والے ہر درندے سے منع فرمایا ہے۔

(۳۰۰۵) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ آدَمَ حَدَّثَنَا أَبُو الْأَحْوَصِ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنِ الْحَكَمِ بْنِ عُتَيْبَةَ عَنْ مِقْسَمٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ مَرَّ بِنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَيْلَةَ النَّحْرِ وَعَلَيْنَا سَوَادٌ مِنَ اللَّيْلِ فَجَعَلَ يَضْرِبُ أَفْخَاذَنَا وَيَقُولُ أُبَيْنِيَّ أَفِيضُوا وَلَا تَرْمُوا الْجَمْرَةَ حَتَّى تَطْلُعَ الشَّمْسُ [راجع: ٢٠٩٩].

(۳۰۰۵) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ مزدلفہ ہی میں ''جبکہ رات کچھ باقی تھی'' نبی علیہ السلام بنو ہاشم کے ہم کمزوروں یعنی عورتوں اور بچوں کی جماعت کے پاس آئے جو اپنے گدھوں پر سوار تھے اور ہماری رانوں پر ہاتھ مارتے ہوئے فرمانے لگے پیارے بچو! تم روانہ ہو جاؤ، لیکن طلوع آفتاب سے پہلے جمرۂ عقبہ کی رمی نہ کرنا۔

(۳۰۰۶) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ آدَمَ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ النَّهْشَلِيُّ عَنْ حَبِيبِ بْنِ أَبِي ثَابِتٍ عَنْ يَحْيَى بْنِ الْجَزَّارِ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي بِاللَّيْلِ ثَمَانِيَ رَكَعَاتٍ وَيُوتِرُ بِثَلَاثٍ وَيُصَلِّي رَكْعَتَيْ الْفَجْرِ [راجع: ٢٧١٤].

(۳۰۰۶) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ ابتداءً نبی علیہ السلام رات کو اٹھارہ رکعتیں پڑھتے تھے، تین رکعت وتر اور دو رکعت (فجر کی سنتیں) پڑھتے تھے۔

(۳۰۰۷) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يَزِيدَ حَدَّثَنَا الْمَسْعُودِيُّ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ مَوْلَى أَبِي طَلْحَةَ عَنْ كُرَيْبٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ كَانَ اسْمُ جُوَيْرِيَةَ بِنْتِ الْحَارِثِ بَرَّةَ فَحَوَّلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اسْمَهَا

فَسَمَّاهَا جُوَيْرِيَةَ [راجع: ۲۳۳٤].

(۳۰۰۷) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ حضرت جویریہ رضی اللہ عنہا کا نام ''برہ'' تھا، نبی علیہ السلام نے اس نام کو بدل کر جویریہ رکھ دیا۔

(۳۰۰۸) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يَزِيدَ حَدَّثَنَا الْمَسْعُودِيُّ عَنِ الْحَكَمِ عَنْ مِقْسَمٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدَّمَ ضَعَفَةَ أَهْلِهِ مِنَ الْمُزْدَلِفَةِ بِلَيْلٍ فَجَعَلَ يُوصِيهِمْ أَنْ لَا يَرْمُوا جَمْرَةَ الْعَقَبَةِ حَتَّى تَطْلُعَ الشَّمْسُ [قال الترمذي: حسن صحيح. قال الألباني: صحيح (الترمذي: ۸۹۳)]. [انظر: ۳۲۰۳].

(۳۰۰۸) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے اپنے اہل خانہ میں سے کمزوروں (عورتوں اور بچوں) کو مزدلفہ سے رات ہی کو روانہ کر دیا اور انہیں وصیت فرمانے لگے کہ طلوع آفتاب سے پہلے جمرۂ عقبہ کی رمی نہ کرنا۔

(۳۰۰۹) حَدَّثَنَا أَسْبَاطٌ حَدَّثَنَا أَبُو إِسْحَاقَ يَعْنِي الشَّيْبَانِيَّ عَنْ يَزِيدَ بْنِ الْأَصَمِّ قَالَ أَتَيْتُ ابْنَ عَبَّاسٍ فَقُلْتُ تَزَوَّجَ فُلَانٌ فَقَرَّبَ إِلَيْنَا طَعَامًا فَأَكَلْنَا ثُمَّ قَرَّبَ إِلَيْنَا ثَلَاثَةَ عَشَرَ ضَبًّا فَبَيْنَ آكِلٍ وَتَارِكٍ فَقَالَ بَعْضُ مَنْ عِنْدَ ابْنِ عَبَّاسٍ لَا آكُلُهُ وَلَا أُحَرِّمُهُ وَلَا آمُرُ بِهِ وَلَا أَنْهَى عَنْهُ فَقَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ بِئْسَ مَا تَقُولُونَ مَا بُعِثَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَّا مُحِلًّا وَمُحَرِّمًا قُرِّبَ لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَمَدَّ يَدَهُ لِيَأْكُلَ مِنْهُ فَقَالَتْ مَيْمُونَةُ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّهُ لَحْمُ ضَبٍّ فَكَفَّ يَدَهُ وَقَالَ هَذَا لَحْمٌ لَمْ آكُلْهُ قَطُّ فَكُلُوا فَأَكَلَ الْفَضْلُ بْنُ عَبَّاسٍ وَخَالِدُ بْنُ الْوَلِيدِ وَامْرَأَةٌ كَانَتْ مَعَهُمْ وَقَالَتْ مَيْمُونَةُ لَا آكُلُ مِمَّا لَمْ يَأْكُلْ مِنْهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ [راجع: ۲٦۸٤].

(۳۰۰۹) یزید بن اصم کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ میں نے حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما کی خدمت میں حاضر ہو کر عرض کیا کہ فلاں آدمی کی شادی ہوئی، اس نے ہماری دعوت کی، اس نے دسترخوان پر ۱۳ عدد گوہ لا کر پیش کیں، شام کا وقت تھا، کسی نے اسے کھایا اور کسی نے اجتناب کیا، ان کے ساتھی بڑھ چڑھ کر بولنے لگے حتیٰ کہ بعض لوگوں نے یہاں تک کہہ دیا کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ میں اسے کھاتا ہوں اور نہ ہی حرام کرتا ہوں نہ اس کا حکم دیتا ہوں اور نہ ممانعت کرتا ہوں، اس پر حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما کہنے لگے کہ تم نے غلط کہا، نبی علیہ السلام کو تو بھیجا ہی اس لئے گیا تھا کہ حلال وحرام کی تعیین کر دیں۔

پھر فرمایا دراصل نبی علیہ السلام کی خدمت میں ایک دسترخوان پیش کیا گیا جس پر روٹی اور گوہ کا گوشت رکھا ہوا تھا، نبی علیہ السلام نے جب اسے تناول فرمانے کا ارادہ کیا تو حضرت میمونہ رضی اللہ عنہا نے عرض کیا یا رسول اللہ! یہ گوہ کا گوشت ہے، یہ سنتے ہی نبی علیہ السلام نے اپنا ہاتھ روک لیا اور فرمایا یہ ایسا گوشت ہے جو میں نہیں کھاتا، البتہ تم کھا لو، چنانچہ حضرت فضل رضی اللہ عنہ، خالد بن ولید رضی اللہ عنہ اور ان کے ساتھ موجود خاتون نے اسے کھا لیا اور حضرت میمونہ رضی اللہ عنہا فرمانے لگیں کہ جو کھانا نبی علیہ السلام نہیں کھاتے، میں بھی نہیں کھاتی۔

(۳۰۱۰) حَدَّثَنَا أَسْبَاطٌ حَدَّثَنَا مُطَرِّفٌ عَنْ عَطِيَّةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ فِي قَوْلِهِ فَإِذَا نُقِرَ فِي النَّاقُورِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ

صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَيْفَ أَنْعَمُ وَصَاحِبُ الْقَرْنِ قَدْ الْتَقَمَ الْقَرْنَ وَحَنَى جَبْهَتَهُ يَسْتَمِعُ مَتَى يُؤْمَرُ فَيَنْفُخُ فَقَالَ أَصْحَابُ مُحَمَّدٍ كَيْفَ نَقُولُ قَالَ قُولُوا حَسْبُنَا اللَّهُ وَنِعْمَ الْوَكِيلُ عَلَى اللَّهِ تَوَكَّلْنَا

(۳۰۱۰) ایک مرتبہ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے آیت قرآنی "فَإِذَا نُقِرَ فِي النَّاقُورِ" کا مطلب پوچھا گیا تو انہوں نے کہا کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا میں عیش وعشرت کی زندگی کیسے بسر کر سکتا ہوں جبکہ صور پھونکنے والے فرشتے نے صور کو اپنے منہ میں لے رکھا ہے اور اپنی پیشانی کو حکم سننے کے لئے جھکا رکھا ہے کہ جیسے ہی حکم ملے، صور پھونک دے، صحابہ کرام رضی اللہ عنہم نے عرض کیا کہ ہمیں کیا دعاء پڑھنی چاہیے؟ فرمایا یہ کہتے رہا کرو "حسبنا الله ونعم الوكيل، على الله توكلنا"

(۳۰۱۱) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدٍ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ حَكِيمٍ قَالَ سَأَلْتُ سَعِيدَ بْنَ جُبَيْرٍ عَنْ صَوْمِ رَجَبٍ كَيْفَ تَرَى فِيهِ قَالَ حَدَّثَنِي ابْنُ عَبَّاسٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَصُومُ حَتَّى نَقُولَ لَا يُفْطِرُ وَيُفْطِرُ حَتَّى نَقُولَ لَا يَصُومُ [راجع: ۱۹۹۸].

(۳۰۱۱) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام بعض اوقات اس تسلسل کے ساتھ روزے رکھتے تھے کہ ہم لوگ کہتے تھے کہ اب نبی علیہ السلام کوئی روزہ نہیں چھوڑیں گے اور بعض اوقات اس تسلسل سے افطار فرماتے تھے کہ ہم کہتے تھے کہ اب نبی علیہ السلام کوئی روزہ نہیں رکھیں گے۔

(۳۰۱۲) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُتْبَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَعْرِضُ الْقُرْآنَ فِي كُلِّ رَمَضَانَ عَلَى جِبْرِيلَ فَيُصْبِحُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ لَيْلَتِهِ الَّتِي يَعْرِضُ فِيهَا مَا يَعْرِضُ وَهُوَ أَجْوَدُ مِنَ الرِّيحِ الْمُرْسَلَةِ لَا يُسْأَلُ عَنْ شَيْءٍ إِلَّا أَعْطَاهُ حَتَّى كَانَ الشَّهْرُ الَّذِي هَلَكَ بَعْدَهُ عَرَضَ فِيهِ عَرْضَتَيْنِ [راجع: ۲۰۴۲].

(۳۰۱۲) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ہر رمضان میں حضرت جبریل علیہ السلام کے ساتھ قرآن کریم کا دور فرماتے تھے، جس رات کو نبی علیہ السلام حضرت جبریل علیہ السلام کو قرآن کریم سناتے، اس کی صبح کو آپ صلی اللہ علیہ وسلم تیز چلنے والی ہوا سے بھی زیادہ سخی ہو جاتے اور نبی علیہ السلام سے جو بھی مانگا جاتا، آپ وہ عطاء فرما دیتے، اور جس سال رمضان کے بعد نبی علیہ السلام کا وصال مبارک ہوا، اس سال آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت جبریل علیہ السلام کو دو مرتبہ قرآن کریم سنایا تھا۔

(۳۰۱۳) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْوَلِيدِ وَمُؤَمَّلٌ الْمَعْنَى قَالَا حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ ابْنِ أَبِي لَيْلَى عَنِ الْحَكَمِ عَنْ مِقْسَمٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ الْمُسْلِمِينَ أَصَابُوا رَجُلًا مِنْ عُظَمَاءِ الْمُشْرِكِينَ فَقَتَلُوهُ فَسَأَلُوا أَنْ يَشْتَرُوا جِيفَتَهُ فَنَهَاهُمُ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قال مؤمل فَنَهَاهُمُ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يَبِيعُوا جِيفَتَهُ. [راجع: ۲۲۳۰]

(۳۰۱۳) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ غزوہ خندق کے دن مسلمانوں نے مشرکین کا ایک بڑا آدمی قتل کر دیا، مشرکین اس کی لاش حاصل کرنے کے لئے مال و دولت کی پیشکش کرنے لگے، لیکن نبی علیہ السلام نے انہیں اس کی لاش بیچنے سے منع فرما دیا۔

(۳۰۱۴) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَوَضَّأَ لِلصَّلَاةِ فَقَالَ لَهُ بَعْضُ نِسَائِهِ اجْلِسْ فَإِنَّ الْقِدْرَ قَدْ نَضِجَتْ فَنَاوَلَتْهُ كَتِفًا فَأَكَلَ ثُمَّ مَسَحَ يَدَهُ فَصَلَّى وَلَمْ يَتَوَضَّأْ. [راجع: ٢٤٠٦].

(۳۰۱۴) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام نے نماز والا وضو کیا تو کسی زوجہ محترمہ نے عرض کیا کہ تشریف رکھیے، ہنڈیا تیار ہوگئی ہے، یہ کہہ کر انہوں نے شانے کا گوشت پیش کیا، نبی علیہ السلام نے اسے تناول فرمایا اور ہاتھ پونچھ کر نماز پڑھ لی اور تازہ وضو نہیں کیا۔

(۳۰۱۵) حَدَّثَنَا أَبُو سَعِيدٍ مَوْلَى بَنِي هَاشِمٍ حَدَّثَنَا وُهَيْبٌ حَدَّثَنَا ابْنُ طَاوُسٍ عَنْ أَبِيهِ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْعَائِدُ فِي هِبَتِهِ كَالْكَلْبِ يَقِيءُ ثُمَّ يَعُودُ فِيهِ [راجع: ٢٦٤٧].

(۳۰۱۵) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جو شخص ہدیہ دینے کے بعد واپس مانگتا ہے اس کی مثال اس کتے کی سی ہے جو قئی کر کے اسے دوبارہ چاٹ لے۔

(۳۰۱۶) حَدَّثَنَا أَبُو سَعِيدٍ حَدَّثَنَا عُمَرُ يَعْنِي ابْنَ فَرُّوخَ حَدَّثَنَا حَبِيبٌ يَعْنِي ابْنَ الزُّبَيْرِ عَنْ عِكْرِمَةَ قَالَ رَأَيْتُ رَجُلًا دَخَلَ الْمَسْجِدَ فَقَامَ فَصَلَّى فَكَانَ إِذَا رَفَعَ رَأْسَهُ كَبَّرَ وَإِذَا وَضَعَ رَأْسَهُ كَبَّرَ وَإِذَا مَا نَهَضَ مِنَ الرَّكْعَتَيْنِ كَبَّرَ فَأَنْكَرْتُ ذَلِكَ فَأَتَيْتُ ابْنَ عَبَّاسٍ فَأَخْبَرْتُهُ بِذَلِكَ فَقَالَ لَا أُمَّ لَكَ أَوَلَيْسَ تِلْكَ صَلَاةُ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ [راجع: ١٨٨٦].

(۳۰۱۶) عکرمہ کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ میں نے ایک آدمی کو دیکھا کہ وہ مسجد میں داخل ہوا، اور کھڑے ہو کر نماز پڑھنے لگا، وہ سر اٹھاتے ہوئے، جھکاتے ہوئے اور دو رکعتوں سے اٹھتے ہوئے تکبیر کہتا تھا، میں نے اسے عجیب سمجھ کر یہ واقعہ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے عرض کیا، حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما نے فرمایا کہ تیری ماں نہ رہے، کیا نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی نماز اسی طرح نہیں ہوتی تھی۔

(۳۰۱۷) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يَزِيدَ حَدَّثَنَا نُوحُ بْنُ جَعْوَنَةَ السُّلَمِيُّ خُرَاسَانِيٌّ عَنْ مُقَاتِلِ بْنِ حَيَّانَ عَنْ عَطَاءٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ خَرَجَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى الْمَسْجِدِ وَهُوَ يَقُولُ بِيَدِهِ هَكَذَا فَأَوْمَأَ أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ بِيَدِهِ إِلَى الْأَرْضِ مَنْ أَنْظَرَ مُعْسِرًا أَوْ وَضَعَ لَهُ وَقَاهُ اللَّهُ مِنْ فَيْحِ جَهَنَّمَ أَلَا إِنَّ عَمَلَ الْجَنَّةِ حَزْنٌ بِرَبْوَةٍ ثَلَاثًا أَلَا إِنَّ عَمَلَ النَّارِ سَهْلٌ بِسَهْوَةٍ وَالسَّعِيدُ مَنْ وُقِيَ الْفِتَنَ وَمَا مِنْ جَرْعَةٍ أَحَبُّ إِلَيَّ مِنْ جَرْعَةِ غَيْظٍ يَكْظِمُهَا عَبْدٌ مَا كَظَمَهَا عَبْدٌ لِلَّهِ إِلَّا مَلَأَ اللَّهُ جَوْفَهُ إِيمَانًا

(۳۰۱۷) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام مسجد کی طرف نکلے تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم اپنے ہاتھ سے اشارہ کرتے ہوئے فرماتے جا رہے تھے کہ جو شخص کسی تنگدست مقروض کو مہلت دے دے یا اسے معاف کر دے تو اللہ اسے جہنم کی گرمی سے محفوظ فرما دے گا، یاد رکھو! جنت کے اعمال ٹیلے کی طرح سخت ہیں، اور جہنم کے اعمال نرم کمان کی طرح آسان ہیں، خوش نصیب

ہے وہ آدمی جو فتنوں سے محفوظ ہو، اور انسان غصہ کا جو گھونٹ پیتا ہے، مجھے اس سے زیادہ کوئی گھونٹ پسند نہیں ہے، جو شخص اللہ کی رضا کے لئے غصہ کا گھونٹ پی جاتا ہے، اللہ اس کے پیٹ کو ایمان سے بھر دے گا۔

(۳۰۱۸) حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ خَالِدٍ عَنْ مَالِكٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَرَّ بِشَاةٍ مَيِّتَةٍ فَقَالَ لِمَنْ كَانَتْ هَذِهِ الشَّاةُ فَقَالُوا لِمَيْمُونَةَ قَالَ أَفَلَا انْتَفَعْتُمْ بِإِهَابِهَا [راجع: ۲۳۶۹]

(۳۰۱۸) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا ایک مردہ بکری پر گذر ہوا، نبی علیہ السلام نے فرمایا یہ کس کی بکری ہے؟ لوگوں نے بتایا حضرت میمونہ رضی اللہ عنہا کی، نبی علیہ السلام نے فرمایا تم نے اس کی کھال سے کیوں نہ فائدہ اٹھالیا؟

(۳۰۱۹) حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ خَالِدٍ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي ذِئْبٍ عَنْ شُعْبَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ مَرَرْتُ أَنَا وَالْفَضْلُ عَلَى أَتَانٍ وَرَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي بِالنَّاسِ فِي فَضَاءٍ مِنَ الْأَرْضِ فَنَزَلْنَا وَدَخَلْنَا مَعَهُ فَمَا قَالَ لَنَا فِي ذَلِكَ شَيْئًا [قال شعيب: صحيح]. [انظر: ۳۳۰۶].

(۳۰۱۹) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ میں اور فضل ایک گدھی پر سوار گذر رہے تھے، اس وقت نبی علیہ السلام صحرا میں لوگوں کو نماز پڑھا رہے تھے، ہم اپنی سواری سے اترے اور نبی علیہ السلام کے ساتھ نماز میں شریک ہو گئے، نبی علیہ السلام نے ہمیں کچھ نہیں کہا۔

(۳۰۲۰) حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا زَمْعَةُ عَنِ ابْنِ طَاوُسٍ عَنْ أَبِيهِ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ احْتَجَمَ وَأَعْطَاهُ أَجْرَهُ [راجع: ۲۲۴۹].

(۳۰۲۰) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے سینگی لگوائی اور لگانے والے کو اس کی مزدوری دے دی۔

(۳۰۲۱) حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ دَاوُدَ حَدَّثَنَا عَبَّادُ بْنُ مَنْصُورٍ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَعَثَ إِلَى أَبِي طَيْبَةَ عَشَاءً فَحَجَمَهُ وَأَعْطَاهُ أَجْرَهُ. [سقط متن هذا الحديث واسناد الذي يليه من الميمنية، واستدرك من الأطراف وغيره].

(۳۰۲۱) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ابوطیبہ کے پاس شام کے وقت پیغام بھیجا، اس نے آ کر نبی علیہ السلام کو سینگی لگائی، اور نبی علیہ السلام نے اسے اس کی مزدوری دی۔

(۳۰۲۱م) حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ دَاوُدَ حَدَّثَنَا عَبَّادُ بْنُ مَنْصُورٍ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَفَ بِجَمْعٍ فَلَمَّا أَضَاءَ كُلُّ شَيْءٍ قَبْلَ أَنْ تَطْلُعَ الشَّمْسُ أَفَاضَ

(۳۰۲۱م) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے مزدلفہ میں وقوف کیا اور جب سورج طلوع ہونے سے قبل ہر چیز روشن ہو گئی تو وہاں سے روانہ ہو گئے۔

(۳۰۲۲) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ وَهَاشِمٌ قَالَا حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا الْبَخْتَرِيِّ قَالَ أَهْلَلْنَا

هِلَالَ رَمَضَانَ وَنَحْنُ بِذَاتِ عِرْقٍ قَالَ فَأَرْسَلْنَا رَجُلًا إِلَى ابْنِ عَبَّاسٍ يَسْأَلُهُ قَالَ هَاشِمٌ فَسَأَلَهُ فَقَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ اللَّهَ قَدْ مَدَّ رُؤْيَتَهُ قَالَ هَاشِمٌ لِرُؤْيَتِهِ فَإِنْ أُغْمِيَ عَلَيْكُمْ فَأَكْمِلُوا الْعِدَّةَ [صحححه مسلم (١٠٨٨)]. [انظر: ٣٢٠٨، ٣٥١٥].

(۳۰۲۲) ابوالبختری کہتے ہیں کہ ہم ایک مرتبہ ''ذات عرق'' میں تھے کہ رمضان کا چاند نظر آ گیا، ہم نے ایک آدمی کو حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما کے پاس یہ مسئلہ پوچھنے کے لئے بھیجا، حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما نے اس کے جواب میں نبی علیہ السلام کا یہ ارشاد ذکر کیا کہ اللہ نے چاند کی رؤیت میں وسعت دی ہے، اس لئے اگر چاند نظر نہ آئے تو ۳۰ دن کی گنتی پوری کرو۔

(٣٠٢٣) حَدَّثَنَا هَاشِمٌ حَدَّثَنَا وَرْقَاءُ سَمِعْتُ عُبَيْدَ اللَّهِ بْنَ أَبِي يَزِيدَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ أَتَى النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْخَلَاءَ فَوَضَعْتُ لَهُ وَضُوءًا فَلَمَّا خَرَجَ قَالَ مَنْ وَضَعَ ذَا قَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ قَالَ اللَّهُمَّ فَقِّهْهُ

(۳۰۲۳) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام بیت الخلاء آئے، میں نے پیچھے سے وضو کا پانی رکھ دیا، جب نبی علیہ السلام باہر نکلے تو پوچھا کہ یہ پانی کس نے رکھا ہے؟ بتایا کہ ابن عباس رضی اللہ عنہما نے، نبی علیہ السلام نے فرمایا اے اللہ! اسے فقیہ بنا۔

(٣٠٢٤) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ أَبِي وَحْشِيَّةَ أَبُو بِشْرٍ عَنْ مَيْمُونِ بْنِ مِهْرَانَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ كُلِّ ذِي نَابٍ مِنَ السَّبُعِ وَعَنْ كُلِّ ذِي مِخْلَبٍ مِنَ الطَّيْرِ [راجع: ٢١٩٢].

(۳۰۲۴) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے کچلی سے شکار کرنے والے ہر درندے اور پنجے سے شکار کرنے والے ہر پرندے سے منع فرمایا ہے۔

(٣٠٢٥) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى الثَّعْلَبِيُّ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اتَّقُوا الْحَدِيثَ عَلَيَّ إِلَّا مَا عَلِمْتُمْ قَالَ (وَمَنْ كَذَبَ عَلَيَّ مُتَعَمِّدًا فَلْيَتَبَوَّأْ مَقْعَدَهُ مِنَ النَّارِ) وَمَنْ كَذَبَ عَلَى الْقُرْآنِ بِغَيْرِ عِلْمٍ فَلْيَتَبَوَّأْ مَقْعَدَهُ مِنَ النَّارِ [راجع: ٢٠٦٩].

(۳۰۲۵) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا میری طرف منسوب کر کے کوئی بات بیان کرنے سے بچو، سوائے اس کے جس کا تمہیں یقین ہو، اس لئے کہ جو شخص میری طرف جھوٹی نسبت کر کے کوئی بات بیان کرے اسے چاہئے کہ جہنم میں اپنا ٹھکانہ بنا لے اور جو شخص قرآن کریم میں بغیر علم کے کوئی بات کہے تو اسے اپنا ٹھکانہ جہنم میں بنا لینا چاہئے۔

(٣٠٢٦) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ حَدَّثَنَا سِمَاكُ بْنُ حَرْبٍ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ جَاءَ أَعْرَابِيٌّ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَجَعَلَ يَتَكَلَّمُ بِكَلَامٍ بَيِّنٍ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ مِنَ الْبَيَانِ سِحْرًا وَإِنَّ مِنَ الشِّعْرِ حُكْمًا [راجع: ٢٤٢٤].

(۳۰۲۶) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ ایک دیہاتی بارگاہِ رسالت میں حاضر ہوا اور بڑی شستہ گفتگو کی، اسے سن کر جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا بعض اشعار دانائی سے بھرپور ہوتے ہیں اور بعض بیان جادو کا سا اثر رکھتے ہیں۔

(۳۰۲۷) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنْ سِمَاكٍ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ مَاتَتْ شَاةٌ لِسَوْدَةَ بِنْتِ زَمْعَةَ فَقَالَتْ يَا رَسُولَ اللَّهِ مَاتَتْ فُلَانَةُ يَعْنِي الشَّاةَ فَقَالَ فَلَوْلَا أَخَذْتُمْ مَسْكَهَا فَقَالَتْ نَأْخُذُ مَسْكَ شَاةٍ قَدْ مَاتَتْ فَقَالَ لَهَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّمَا قَالَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ قُلْ لَا أَجِدُ فِيمَا أُوحِيَ إِلَيَّ مُحَرَّمًا عَلَى طَاعِمٍ يَطْعَمُهُ إِلَّا أَنْ يَكُونَ مَيْتَةً أَوْ دَمًا مَسْفُوحًا أَوْ لَحْمَ خِنْزِيرٍ فَإِنَّكُمْ لَا تَطْعَمُونَهُ إِنْ تَدْبُغُوهُ فَتَنْتَفِعُوا بِهِ فَأَرْسَلَتْ إِلَيْهَا فَسَلَخَتْ مَسْكَهَا فَدَبَغَتْهُ فَأَخَذَتْ مِنْهُ قِرْبَةً حَتَّى تَخَرَّقَتْ عِنْدَهَا [صححه ابن حبان (۱۲۸۱) وابو يعلى: ۲۳۳٤. قال شعيب: صحيح].

(۳۰۲۷) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ ام المؤمنین حضرت سودہ بنت زمعہ رضی اللہ عنہا کی ایک بکری مر گئی، انہوں نے بارگاہِ رسالت میں عرض کیا یا رسول اللہ! فلاں بکری مر گئی، نبی علیہ السلام نے فرمایا تم نے اس کی کھال کیوں نہ رکھ لی؟ انہوں نے عرض کیا کہ ایک مردار بکری کی کھال رکھتی؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا، اللہ تعالیٰ نے تو یہ فرمایا ہے کہ "اے نبی! آپ فرما دیجئے کہ میرے پاس جو وحی بھیجی جاتی ہے، میں اس میں کوئی چیز ایسی نہیں پاتا جو کسی کھانے والے پر حرام ہو، سوائے اس کے کہ وہ مردار ہو، یا بہتا ہوا خون ہو، یا خنزیر کا گوشت ہو"، اب اگر تم اسے دباغت دے کر اس سے فائدہ اٹھا لو تو تم اسے کھاؤ گے تو نہیں؟ چنانچہ حضرت سودہ رضی اللہ عنہا نے کسی کو بھیج کر اس کی کھال اتروالی اور اسے دباغت دے کر اس کا مشکیزہ بنالیا، یہاں تک کہ وہ ان کے پاس پھٹ گیا۔

(۳۰۲۸) حَدَّثَنَا أَسْوَدُ حَدَّثَنَا إِسْرَائِيلُ عَنْ سِمَاكٍ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنْ سَوْدَةَ بِنْتِ زَمْعَةَ فَذَكَرَهُ [سيأتي في مسند سودة بنت زمعة: ۲۷۹٦۳].

(۳۰۲۸) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے حضرت سودہ رضی اللہ عنہا سے بھی مروی ہے۔

(۳۰۲۹) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ حَدَّثَنَا سِمَاكُ بْنُ حَرْبٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِمَاعِزِ بْنِ مَالِكٍ أَحَقٌّ مَا بَلَغَنِي عَنْكَ أَنَّكَ وَقَعْتَ عَلَى جَارِيَةِ بَنِي فُلَانٍ قَالَ فَشَهِدَ أَرْبَعَ شَهَادَاتٍ قَالَ فَرَجَمَهُ [راجع: ۲۲۰۲].

(۳۰۲۹) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام ماعز بن مالک رضی اللہ عنہ سے ملے اور فرمایا تمہارے بارے مجھے جو بات معلوم ہوئی ہے اس کی کیا حقیقت ہے؟ مجھے معلوم ہوا ہے کہ تم سے آل فلاں کی باندی کے ساتھ گناہ کا ارتکاب ہو گیا ہے؟ انہوں نے اپنے متعلق چار مرتبہ اس کا اعتراف کر لیا، پھر نبی علیہ السلام نے انہیں رجم کرنے کا حکم دیا۔

(۳۰۳۰) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا وُهَيْبٌ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عُثْمَانَ بْنِ خُثَيْمٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ قَالَ سَمِعْتُ ابْنَ

عَبَّاسٍ يَقُولُ نَكَحَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَالَتِي مَيْمُونَةَ الْهِلَالِيَّةَ وَهُوَ مُحْرِمٌ [راجع: ٢٥٦٠].

(۳۰۳۰) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے حالت احرام میں میری خالہ حضرت میمونہ رضی اللہ عنہا سے نکاح فرمایا۔

(٣٠٣١) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ حَدَّثَنَا أَبُو بِشْرٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّهُمْ خَرَجُوا مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُحْرِمِينَ وَأَنَّ رَجُلًا مِنْهُمْ وَقَصَهُ بَعِيرُهُ فَمَاتَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اغْسِلُوهُ بِمَاءٍ وَسِدْرٍ وَكَفِّنُوهُ فِي ثَوْبَيْنِ وَلَا تُمِسُّوهُ طِيبًا وَلَا تُخَمِّرُوا رَأْسَهُ فَإِنَّهُ يُبْعَثُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ مُلَبِّدًا [راجع: ١٨٥٠].

(۳۰۳۱) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ ایک آدمی نبی علیہ السلام کے ساتھ حج میں شریک تھا، حالت احرام ہی میں وہ اپنی اونٹنی سے گرا، اس کی گردن ٹوٹ گئی اور وہ مر گیا، نبی علیہ السلام نے فرمایا اسے بیری ملے پانی سے غسل دو، اس کے احرام ہی کی دونوں چادروں میں اسے کفن دے دو، نہ اسے خوشبو لگاؤ اور نہ اس کا سر ڈھانپو، کیونکہ قیامت کے دن یہ تلبیہ کہتا ہوا اٹھایا جائے گا۔

(٣٠٣٢) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنْ سِمَاكٍ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا طِيَرَةَ وَلَا عَدْوَى وَلَا هَامَةَ وَلَا صَفَرَ قَالَ فَقَالَ رَجُلٌ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّا لَنَأْخُذُ الشَّاةَ الْجَرْبَاءَ فَنَطْرَحُهَا فِي الْغَنَمِ فَتَجْرَبُ قَالَ فَمَنْ أَعْدَى الْأَوَّلَ [راجع: ٢٤٢٥].

(۳۰۳۲) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا بیماری متعدی ہونے کا نظریہ صحیح نہیں، بدشگونی کی کوئی حیثیت نہیں ہے، صفر کا مہینہ یا الو کے منحوس ہونے کی کوئی حقیقت نہیں ہے، ایک آدمی نے عرض کیا یا رسول اللہ! سو اونٹوں میں ایک خارش زدہ اونٹ شامل ہو کر ان سب کو خارش زدہ کر دیتا ہے (اور آپ کہتے ہیں کہ بیماری متعدی نہیں ہوتی؟) نبی علیہ السلام نے فرمایا یہ بتاؤ! اس پہلے اونٹ کو خارش میں کس نے مبتلا کیا؟

(٣٠٣٣) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عُثْمَانَ بْنِ خُثَيْمٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ فِي بَيْتِ مَيْمُونَةَ فَوَضَعْتُ لَهُ وَضُوءًا مِنَ اللَّيْلِ قَالَ فَقَالَتْ مَيْمُونَةُ يَا رَسُولَ اللَّهِ وَضَعَ لَكَ هَذَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَبَّاسٍ فَقَالَ اللَّهُمَّ فَقِّهْهُ فِي الدِّينِ وَعَلِّمْهُ التَّأْوِيلَ [راجع: ٢٣٩٧].

(۳۰۳۳) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام حضرت میمونہ رضی اللہ عنہا کے گھر میں تھے، میں نے رات کے وقت ان کے لئے وضو کا پانی رکھا، حضرت میمونہ رضی اللہ عنہا نے بتایا کہ یا رسول اللہ! یہ پانی آپ کے لئے عبداللہ بن عباس نے رکھا ہے، نبی علیہ السلام نے فرمایا اے اللہ! اسے دین کی سمجھ عطاء فرما اور کتاب کی تاویل و تفسیر سمجھا۔

(٣٠٣٤) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ دَاوُدَ بْنِ أَبِي هِنْدٍ قَالَ حَدَّثَنِي فُلَانٌ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ إِذَا مَشَى مَشَى مُجْتَمِعًا لَيْسَ فِيهِ كَسَلٌ

(۳۰۳۴) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام جب چلتے تو مجتمع ہو کر چلتے، آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی چال میں کسی قسم کی

کسلمندی یا سستی نہیں ہوتی تھی۔

(۳۰۳۵) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ حَدَّثَنَا أَبُو بِشْرٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سُئِلَ عَنْ أَوْلَادِ الْمُشْرِكِينَ قَالَ اللَّهُ أَعْلَمُ بِمَا كَانُوا عَامِلِينَ إِذْ خَلَقَهُمْ [راجع: ۱۸۴۵].

(۳۰۳۵) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام سے مشرکین کی اولاد کے بارے پوچھا گیا تو نبی علیہ السلام نے فرمایا اللہ بہتر جانتا ہے کہ وہ بڑے ہو کر کیا عمل کرتے؟

(۳۰۳۶) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا وُهَيْبٌ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عُثْمَانَ بْنِ خُثَيْمٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْبَسُوا مِنْ ثِيَابِكُمُ الْبِيضَ فَإِنَّهَا مِنْ خَيْرِ ثِيَابِكُمْ وَكَفِّنُوا فِيهَا مَوْتَاكُمْ وَإِنَّ مِنْ خَيْرِ أَكْحَالِكُمُ الْإِثْمِدَ إِنَّهُ يَجْلُو الْبَصَرَ وَيُنْبِتُ الشَّعْرَ [راجع: ۲۲۱۹].

(۳۰۳۶) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا سفید کپڑے پہنا کرو کیونکہ یہ سب سے بہترین ہوتے ہیں اور ان ہی میں اپنے مردوں کو کفن دیا کرو، اور تمہارا بہترین سرمہ "اثمد" ہے جو بینائی کو تیز کرتا ہے اور پلکوں کے بال اگاتا ہے۔

(۳۰۳۷) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا وُهَيْبٌ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عُثْمَانَ بْنِ خُثَيْمٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جَاءَهُ رَجُلٌ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ حَلَقْتُ وَلَمْ أَنْحَرْ قَالَ لَا حَرَجَ وَجَاءَهُ آخَرُ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ نَحَرْتُ قَبْلَ أَنْ أَرْمِيَ قَالَ فَارْمِ وَلَا حَرَجَ

(۳۰۳۷) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ کسی شخص نے نبی علیہ السلام سے سوال کیا یا رسول اللہ! میں نے قربانی سے پہلے حلق کر لیا ہے؟ نبی علیہ السلام نے (ہاتھ کے اشارے سے) فرمادیا کہ کوئی حرج نہیں، پھر ایک اور آدمی نے عرض کیا یا رسول اللہ! میں نے رمی سے پہلے قربانی کر لی ہے؟ نبی علیہ السلام نے (ہاتھ کے اشارے سے) فرمادیا کہ کوئی حرج نہیں۔

(۳۰۳۸) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا وُهَيْبٌ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عُثْمَانَ بْنِ خُثَيْمٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّهُ سَمِعَهُ يَقُولُ إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ ادَّعَى إِلَى غَيْرِ أَبِيهِ أَوْ تَوَلَّى غَيْرَ مَوَالِيهِ فَعَلَيْهِ لَعْنَةُ اللَّهِ وَالْمَلَائِكَةِ وَالنَّاسِ أَجْمَعِينَ [صححه ابن حبان (۴۱۷). وقال البوصيري: هذا اسناد فيه مقال. قال الألباني: صحيح (ابن ماجة: ۲۶۰۹). قال شعيب: اسناده قوي].

(۳۰۳۸) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جو شخص اپنے باپ کے علاوہ کسی اور کی طرف اپنی نسبت کرے (کسی دوسرے شخص کو اپنا باپ کہنا شروع کر دے) یا کوئی غلام اپنے آقا کے علاوہ کسی اور کو اپنا آقا کہنا شروع کر دے، اس پر اللہ کی، فرشتوں کی اور تمام لوگوں کی لعنت ہے۔

(۳۰۳۹) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَاحِدِ بْنُ زِيَادٍ حَدَّثَنَا الْحَجَّاجُ عَنِ الْحَكَمِ عَنْ مِقْسَمٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ رَمَى

رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْجِمَارَ بَعْدَ مَا زَالَتِ الشَّمْسُ[راجع: ۲۲۳۱].

(۳۰۳۹) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے زوال آفتاب کے بعد جمرات کی رمی کی۔

(۳۰۴۰) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنْ مُخَوَّلِ بْنِ رَاشِدٍ عَنْ مُسْلِمٍ الْبَطِينِ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَقْرَأُ فِي صَلَاةِ الْفَجْرِ يَوْمَ الْجُمُعَةِ تَنْزِيلُ السَّجْدَةِ وَهَلْ أَتَى عَلَى الْإِنْسَانِ[راجع: ۱۹۹۳].

(۳۰۴۰) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام جمعہ کے دن فجر کی نماز میں سورۂ سجدہ اور سورۂ دہر کی تلاوت فرماتے تھے۔

(۳۰۴۱) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ حَدَّثَنَا أَبُو بِشْرٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ أُمَّ حُفَيْدٍ بِنْتَ الْحَارِثِ بْنِ حَزْنٍ خَالَةَ ابْنِ عَبَّاسٍ أَهْدَتْ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَمْنًا وَأَقِطًا وَأَضُبًّا قَالَ فَدَعَا بِهِنَّ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأُكِلْنَ عَلَى مَائِدَتِهِ وَتَرَكَهُنَّ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَالْمُتَقَذِّرِ فَلَوْ كُنَّ حَرَامًا مَا أُكِلْنَ عَلَى مَائِدَةِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلَا أَمَرَ بِأَكْلِهِنَّ[راجع: ۲۲۹۹].

(۳۰۴۱) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ ان کی خالہ ''ام حفید'' نے نبی علیہ السلام کی خدمت میں گھی، گوہ اور پنیر بطور ہدیہ کے پیش کیا، نبی علیہ السلام نے گھی اور پنیر میں سے تو کچھ تناول فرما لیا، لیکن ناپسندیدگی کی بناء پر گوہ کو چھوڑ دیا، تاہم اسے نبی علیہ السلام کے دسترخوان پر دوسروں نے کھایا ہے، اگر اسے کھانا حرام ہوتا تو نبی علیہ السلام کے دسترخوان پر اسے کبھی نہ کھایا جا سکتا اور نہ نبی علیہ السلام اسے کھانے کی اجازت دیتے۔

(۳۰۴۲) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنِي سُكَيْنُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ قَالَ حَدَّثَنِي أَبِي قَالَ سَمِعْتُ ابْنَ عَبَّاسٍ قَالَ كَانَ فُلَانٌ رَدِيفَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ عَرَفَةَ قَالَ فَجَعَلَ الْفَتَى يُلَاحِظُ النِّسَاءَ وَيَنْظُرُ إِلَيْهِنَّ قَالَ وَجَعَلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَصْرِفُ وَجْهَهُ بِيَدِهِ مِنْ خَلْفِهِ مِرَارًا قَالَ وَجَعَلَ الْفَتَى يُلَاحِظُ إِلَيْهِنَّ قَالَ فَقَالَ لَهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ابْنَ أَخِي إِنَّ هَذَا يَوْمٌ مَنْ مَلَكَ فِيهِ سَمْعَهُ وَبَصَرَهُ وَلِسَانَهُ غُفِرَ لَهُ[اسناده ضعيف صححه ابن خزيمة (۲۸۳٤) والطيالسي: ۲۷۳٤]. [انظر: ۳۳۵۰].

(۳۰۴۲) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ عرفہ کے دن نبی علیہ السلام کے پیچھے فلاں (فضل) سوار تھا، وہ نوجوان، عورتوں کو دیکھنے لگا، نبی علیہ السلام نے اپنے دست مبارک سے اس کا چہرہ پیچھے کی طرف کئی مرتبہ پھیرا، لیکن وہ پھر بھی کن انکھیوں سے انہیں دیکھتا رہا، اس پر نبی علیہ السلام نے فرمایا بھتیجے! آج کا دن ایسا ہے کہ جو شخص اس میں اپنے کانوں اور اپنی آنکھوں اور زبان کی حفاظت کرے گا، اللہ اس کے گناہ معاف فرما دے گا۔

(۳۰۴۳) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا وُهَيْبٌ حَدَّثَنَا خَالِدٌ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ وَهُوَ فِي قُبَّةٍ يَوْمَ بَدْرٍ اللَّهُمَّ إِنِّي أَنْشُدُكَ عَهْدَكَ وَوَعْدَكَ اللَّهُمَّ إِنْ شِئْتَ لَمْ تُعْبَدْ بَعْدَ الْيَوْمِ فَأَخَذَ أَبُو بَكْرٍ

بِيَدِهِ فَقَالَ حَسْبُكَ يَا رَسُولَ اللَّهِ فَقَدْ أَلْحَحْتَ عَلَى رَبِّكَ وَهُوَ يَثِبُ فِي الدِّرْعِ فَخَرَجَ وَهُوَ يَقُولُ سَيُهْزَمُ الْجَمْعُ وَيُوَلُّونَ الدُّبُرَ [صححه البخاري (٢٩١٥). وقال الحافظ في ((الفتح)): هذا من مرسلات ابن عباس].

(۳۰۴۳) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ غزوہ بدر کے دن اپنے خیمے میں نبی علیہ السلام نے دعاء کرتے ہوئے فرمایا الٰہی اپنا وعدہ پورا فرما، الٰہی! اگر (آج یہ مٹھی بھر مسلمان ختم ہو گئے تو) زمین میں پھر کبھی بھی آپ کی عبادت نہیں کی جائے گی۔

یہ دیکھ کر حضرت صدیق اکبر رضی اللہ عنہ آگے بڑھے، اور نبی علیہ السلام کا ہاتھ پکڑ کر کہنے لگے اے اللہ کے نبی! آپ نے اپنے رب سے بہت دعاء کر لی، وہ اپنا وعدہ ضرور پورا کرے گا، چنانچہ اللہ تعالیٰ نے یہ آیت نازل فرما دی ''عنقریب اس جمعیت کو شکست ہو جائے گی اور یہ لوگ پشت پھیر کر بھاگ جائیں گے''

(٣٠٤٤) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ حَدَّثَنَا قَتَادَةُ عَنْ جَابِرِ بْنِ زَيْدٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أُرِيدَ عَلَى بِنْتِ حَمْزَةَ فَقَالَ إِنَّهَا ابْنَةُ أَخِي مِنْ الرَّضَاعَةِ وَإِنَّهَا لَا تَحِلُّ لِي وَيَحْرُمُ مِنْ الرَّضَاعَةِ مَا يَحْرُمُ مِنْ الرَّحِمِ [راجع: ١٩٥٢].

(۳۰۴۴) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ کسی شخص نے ایک مرتبہ بارگاہ رسالت مآب صلی اللہ علیہ وسلم میں حضرت حمزہ رضی اللہ عنہ کی بیٹی کو نکاح کے لئے پیش کیا تو نبی علیہ السلام نے فرمایا وہ میری رضاعی بھتیجی ہے اور وہ میرے لیے حلال نہیں ہے کیونکہ رضاعت سے بھی وہ تمام رشتے حرام ہو جاتے ہیں جو نسب کی وجہ سے حرام ہوتے ہیں۔

(٣٠٤٥) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا وُهَيْبٌ حَدَّثَنَا دَاوُدُ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ جَاءَ أَبُو جَهْلٍ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ يُصَلِّي فَنَهَاهُ فَتَهَدَّدَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ أَتُهَدِّدُنِي أَمَا وَاللَّهِ إِنِّي لَأَكْثَرُ أَهْلِ الْوَادِي نَادِيًا فَأَنْزَلَ اللَّهُ أَرَأَيْتَ الَّذِي يَنْهَى عَبْدًا إِذَا صَلَّى أَرَأَيْتَ إِنْ كَانَ عَلَى الْهُدَى أَوْ أَمَرَ بِالتَّقْوَى أَرَأَيْتَ إِنْ كَذَّبَ وَتَوَلَّى قَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ لَوْ دَعَا نَادِيَهُ لَأَخَذَتْهُ الزَّبَانِيَةُ [راجع: ٢٣٢١].

(۳۰۴۵) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ ابوجہل نبی علیہ السلام کے پاس سے گذرا اور کہنے لگا کیا میں نے آپ کو منع نہیں کیا تھا؟ نبی علیہ السلام نے اسے جھڑک دیا، وہ کہنے لگا محمد! تم مجھے جھڑک رہے ہو حالانکہ تم جانتے ہو کہ اس پورے شہر میں مجھ سے بڑی مجلس کسی کی نہیں ہوتی؟ اس پر حضرت جبریل علیہ السلام یہ آیت لے کر اترے کہ اسے چاہئے وہ اپنی مجلس والوں کو بلا لے، حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں اس ذات کی قسم جس کے دست قدرت میں میری جان ہے، اگر وہ اپنے ہم نشینوں کو بلا لیتا تو اسے عذاب کے فرشتے ''زبانیہ'' پکڑ لیتے۔

(٣٠٤٦) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا شَرِيكٌ عَنْ سِمَاكٍ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَفَعَهُ قَالَ مَا كَانَ مِنْ حِلْفٍ فِي الْجَاهِلِيَّةِ لَمْ يَزِدْهُ الْإِسْلَامُ إِلَّا حِدَّةً وَشِدَّةً [راجع: ٢٩١١].

(۳۰۴۶) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مرفوعاً مروی ہے کہ زمانہ جاہلیت کے ہر عہد و پیمان میں اسلام نے شدت یا حدت کا

اضافہ ہی کیا ہے۔

(۳۰۴۷) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ أَخْبَرَنَا عَطَاءُ بْنُ السَّائِبِ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْحَجَرُ الْأَسْوَدُ مِنَ الْجَنَّةِ وَكَانَ أَشَدَّ بَيَاضًا مِنَ الثَّلْجِ حَتَّى سَوَّدَتْهُ خَطَايَا أَهْلِ الشِّرْكِ [راجع: ٢٧٩٦].

(۳۰۴۷) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا حجر اسود جنت سے آیا ہے، یہ پتھر پہلے برف سے بھی زیادہ سفید تھا، مشرکین کے گناہوں نے اسے سیاہ کر دیا۔

(۳۰۴۸) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُصْعَبٍ حَدَّثَنَا الْأَوْزَاعِيُّ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ مَرَّ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِشَاةٍ مَيِّتَةٍ قَدْ أَلْقَاهَا أَهْلُهَا فَقَالَ وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ لَلدُّنْيَا أَهْوَنُ عَلَى اللَّهِ مِنْ هَذِهِ عَلَى أَهْلِهَا [قال شعيب: صحيح لغيره، اخرجه ابو يعلى: ٢٥٩٣].

(۳۰۴۸) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام کا گذر ایک مردار بکری پر ہوا جو آپ کے اہل خانہ نے پھینک دی تھی، تو فرمایا کہ اس ذات کی قسم! جس کے دستِ قدرت میں میری جان ہے، اللہ کے نزدیک دنیا کی قدر و قیمت اس بکری سے بھی کم ہے جو اس کے مالکوں کے نزدیک اس کی اہمیت ہو سکتی ہے۔

(۳۰۴۹) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُصْعَبٍ حَدَّثَنَا الْأَوْزَاعِيُّ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ سَعْدَ بْنَ عُبَادَةَ اسْتَفْتَى رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي نَذْرٍ كَانَ عَلَى أُمِّهِ تُوُفِّيَتْ قَبْلَ أَنْ تَقْضِيَهُ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اقْضِ عَنْهَا [راجع: ١٨٩٣].

(۳۰۴۹) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ حضرت سعد بن عبادہ رضی اللہ عنہ نے نبی علیہ السلام سے پوچھا کہ ان کی والدہ نے ایک منت مانی تھی، لیکن اسے پورا کرنے سے پہلے ہی ان کا انتقال ہو گیا، اب کیا حکم ہے؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا آپ ان کی طرف سے اسے پورا کر دیں۔

(۳۰۵۰) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُصْعَبٍ حَدَّثَنَا الْأَوْزَاعِيُّ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ يَسَارٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ امْرَأَةً مِنْ خَثْعَمَ سَأَلَتِ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي حَجَّةِ الْوَدَاعِ وَالْفَضْلُ بْنُ عَبَّاسٍ رَدِيفُ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَتْ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّ فَرِيضَةَ اللَّهِ فِي الْحَجِّ عَلَى عِبَادِهِ أَدْرَكَتْ أَبِي شَيْخًا كَبِيرًا لَا يَسْتَطِيعُ أَنْ يَسْتَمْسِكَ عَلَى الرَّاحِلَةِ أَفَأَحُجُّ عَنْهُ فَقَالَ نَعَمْ حُجِّي عَنْ أَبِيكِ [راجع: ١٨٩٠].

(۳۰۵۰) حضرت فضل رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ حجۃ الوداع کے موقع پر قبیلۂ خثعم کی ایک عورت نبی علیہ السلام کے پاس آئی اس وقت حضرت فضل رضی اللہ عنہ نبی علیہ السلام کے ردیف تھے، وہ کہنے لگی یا رسول اللہ! حج کے معاملے میں میرے والد پر اللہ کا فریضہ عائد ہو چکا ہے لیکن وہ اتنے بوڑھے ہو چکے ہیں کہ سواری پر بھی نہیں بیٹھ سکتے اگر میں ان کی طرف سے حج کر لوں تو کیا وہ ادا ہو جائے گا؟

نبی علیہ السلام نے فرمایا ہاں! اپنے والد کی طرف سے تم حج کر سکتی ہو۔

(۳۰۵۱) حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ مُصْعَبٍ حَدَّثَنَا الْأَوْزَاعِيُّ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنِ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ شَرِبَ لَبَنًا ثُمَّ دَعَا بِمَاءٍ فَمَضْمَضَ وَقَالَ إِنَّ لَهُ دَسَمًا [راجع: ۱۹۵۱].

(۳۰۵۱) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ایک مرتبہ دودھ پیا اور بعد میں کلی کر کے فرمایا کہ اس میں چکناہٹ ہوتی ہے۔

(۳۰۵۲) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُصْعَبٍ حَدَّثَنَا الْأَوْزَاعِيُّ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ مَرَّ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِشَاةٍ مَيْتَةٍ فَقَالَ أَلَا اسْتَمْتَعْتُمْ بِجِلْدِهَا قَالُوا يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّهَا مَيْتَةٌ قَالَ إِنَّمَا حَرُمَ أَكْلُهَا [راجع: ۲۳۹۶].

(۳۰۵۲) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا ایک مردہ بکری پر گذر ہوا، نبی علیہ السلام نے فرمایا تم نے اس کی کھال سے کیوں نہ فائدہ اٹھالیا؟ لوگوں نے کہا یا رسول اللہ! یہ مردہ ہے، فرمایا اس کا صرف کھانا حرام ہے (باقی اس کی کھال دباغت سے پاک ہو سکتی ہے)۔

(۳۰۵۳) حَدَّثَنَا أَبُو الْمُغِيرَةِ حَدَّثَنَا الْأَوْزَاعِيُّ حَدَّثَنَا عَطَاءُ بْنُ أَبِي رَبَاحٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَزَوَّجَ مَيْمُونَةَ وَهُوَ مُحْرِمٌ [راجع: ۲۳۹۳].

(۳۰۵۳) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے (دورانِ سفر) حالتِ احرام میں حضرت میمونہ رضی اللہ عنہا سے نکاح فرمایا۔

(۳۰۵٤) حَدَّثَنَا أَبُو الْمُغِيرَةِ حَدَّثَنَا الْأَوْزَاعِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْكَرِيمِ قَالَ حَدَّثَنِي مَنْ سَمِعَ ابْنَ عَبَّاسٍ يَقُولُ إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَمَرَ ضُبَاعَةَ أَنْ تَشْتَرِطَ فِي إِحْرَامِهَا

(۳۰۵۴) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے "ضباعہ" کو حکم دیا کہ اپنے احرام میں شرط لگا لے۔

فائدہ: وضاحت کے لئے حدیث نمبر ۳۱۱۷ دیکھئے۔

(۳۰۵۵) حَدَّثَنَا أَبُو الْمُغِيرَةِ حَدَّثَنَا الْأَوْزَاعِيُّ عَنْ بَعْضِ إِخْوَانِهِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عُبَيْدٍ الْمَكِّيِّ عن عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قِيلَ لِابْنِ عَبَّاسٍ إِنَّ رَجُلًا قَدِمَ عَلَيْنَا يُكَذِّبُ بِالْقَدَرِ فَقَالَ دُلُّونِي عَلَيْهِ وَهُوَ يَوْمَئِذٍ قَدْ عَمِيَ قَالُوا وَمَا تَصْنَعُ بِهِ يَا أَبَا عَبَّاسٍ قَالَ وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ لَئِنْ اسْتَمْكَنْتُ مِنْهُ لَأَعَضَّنَّ أَنْفَهُ حَتَّى أَقْطَعَهُ وَلَئِنْ وَقَعَتْ رَقَبَتُهُ فِي يَدَيَّ لَأَدُقَّنَّهَا فَإِنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ كَأَنِّي بِنِسَاءِ بَنِي فِهْرٍ يَطُفْنَ بِالْخَزْرَجِ تَصْطَفِقُ أَلْيَاتُهُنَّ مُشْرِكَاتٍ هَذَا أَوَّلُ شِرْكِ هَذِهِ الْأُمَّةِ وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ لَيَنْتَهِيَنَّ بِهِمْ سُوءُ رَأْيِهِمْ حَتَّى يُخْرِجُوا اللَّهَ مِنْ أَنْ يَكُونَ قَدَّرَ خَيْرًا كَمَا أَخْرَجُوهُ مِنْ أَنْ يَكُونَ قَدَّرَ شَرًّا

(۳۰۵۵) محمد بن عبید مکی رحمۃ اللہ علیہ کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے لوگوں نے عرض کیا ہمارے یہاں آج کل ایک آدمی آیا ہوا ہے جو تقدیر کا انکار کرتا ہے، انہوں نے فرمایا مجھے اس کا پتہ تھا، اس وقت تک حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما کی بینائی جا چکی تھی، لوگوں نے پوچھا کہ اے ابوالعباس! آپ اس کا کیا کریں گے؟ فرمایا اس ذات کی قسم! جس کے دستِ قدرت میں میری جان ہے، اگر مجھے اس پر قدرت مل گئی تو میں اس کی ناک کاٹ دوں گا اور اگر اس کی گردن میرے ہاتھ میں آ گئی تو اسے توڑ دوں گا، کیونکہ میں نے نبی علیہ السلام کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ میں اس وقت کو اپنی آنکھوں سے دیکھ رہا ہوں جب بنوفہر کی مشرک عورتیں خزرج کے لوگوں کے ساتھ طواف کریں گی اور ان کے سرین حرکت کرتے ہوں گے، یہ اس امت میں شرک کا آغاز ہوگا، اس ذات کی قسم! جس کے دست قدرت میں میری جان ہے، ان لوگوں تک ان کی رائے کی برائی پہنچ کر رہے گی یہاں تک کہ اللہ انہیں اس کیفیت سے نکال دے گا جس میں وہ خیر کا فیصلہ کرتا ہے جیسے انہیں اس کیفیت سے نکالا تھا جس میں وہ شر کا فیصلہ کرتا ہے۔

(۳۰۵۶) حَدَّثَنَا أَبُو الْمُغِيرَةِ حَدَّثَنَا الْأَوْزَاعِيُّ حَدَّثَنِي الْعَلَاءُ بْنُ الْحَجَّاجِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عُبَيْدٍ الْمَكِّيِّ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ بِهَذَا الْحَدِيثِ قُلْتُ أَدْرَكَ مُحَمَّدٌ ابْنَ عَبَّاسٍ قَالَ نَعَمْ

(۳۰۵۶) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۳۰۵۷) حَدَّثَنَا أَبُو الْمُغِيرَةِ حَدَّثَنَا الْأَوْزَاعِيُّ قَالَ بَلَغَنِي أَنَّ عَطَاءَ بْنَ أَبِي رَبَاحٍ قَالَ إِنَّهُ سَمِعَ ابْنَ عَبَّاسٍ يُخْبِرُ أَنَّ رَجُلًا أَصَابَهُ جُرْحٌ فِي عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثُمَّ أَصَابَهُ احْتِلَامٌ فَأُمِرَ بِالِاغْتِسَالِ فَمَاتَ فَبَلَغَ ذَلِكَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ قَتَلُوهُ قَتَلَهُمُ اللَّهُ أَلَمْ يَكُنْ شِفَاءُ الْعِيِّ السُّؤَالُ

(۳۰۵۷) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ عہد نبوت میں ایک آدمی کو کوئی زخم لگ گیا، اتفاق سے اسے ''خواب'' بھی آ گیا، لوگوں نے اسے غسل کرنے کا حکم دے دیا، جس کی وجہ سے وہ مر گیا، نبی علیہ السلام کو جب اس کا علم ہوا تو فرمایا انہوں نے اسے قتل کر دیا، اللہ انہیں قتل کرے، کیا جہالت کا علاج ''پوچھنا'' نہ تھا؟

(۳۰۵۸) حَدَّثَنَا أَبُو الْمُغِيرَةِ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَلْحَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَرْدَفَهُ عَلَى دَابَّتِهِ فَلَمَّا اسْتَوَى عَلَيْهَا كَبَّرَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثَلَاثًا وَحَمِدَ اللَّهَ ثَلَاثًا وَسَبَّحَ اللَّهَ ثَلَاثًا وَهَلَّلَ اللَّهَ وَاحِدَةً ثُمَّ اسْتَلْقَى عَلَيْهِ فَضَحِكَ ثُمَّ أَقْبَلَ عَلَيَّ فَقَالَ مَا مِنْ امْرِئٍ يَرْكَبُ دَابَّتَهُ فَيَصْنَعُ كَمَا صَنَعْتُ إِلَّا أَقْبَلَ اللَّهُ تَبَارَكَ وَتَعَالَى فَضَحِكَ إِلَيْهِ كَمَا ضَحِكْتُ إِلَيْكَ

(۳۰۵۸) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام نے انہیں اپنے پیچھے اپنی سواری پر بٹھایا، اور جب اس پر سیدھے ہو کر بیٹھ گئے تو تین مرتبہ اللہ اکبر، تین مرتبہ الحمد للہ، تین مرتبہ سبحان اللہ اور ایک مرتبہ لا الہ الا اللہ کہا، پھر چت لیٹ گئے اور ہنسنے لگے، پھر میری طرف متوجہ ہو کر فرمایا جو شخص بھی اپنی سواری پر سوار ہو کر اسی طرح کرے جیسے میں نے کیا تو اللہ اس کی

طرف متوجہ ہو جاتا ہے اور اس کی طرف اسی طرح مسکرا کر دیکھتا ہے جیسے میں نے تمہیں مسکرا کر دیکھا۔

(۳۰۵۹) حَدَّثَنَا أَبُو الْيَمَانِ حَدَّثَنَا شُعَيْبٌ قَالَ سُئِلَ الزُّهْرِيُّ هَلْ فِي الْجُمُعَةِ غُسْلٌ وَاجِبٌ فَقَالَ حَدَّثَنِي سَالِمُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ أَنَّهُ سَمِعَ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عُمَرَ يَقُولُ سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَنْ جَاءَ مِنْكُمْ الْجُمُعَةَ فَلْيَغْتَسِلْ و قَالَ طَاوُسٌ قُلْتُ لِابْنِ عَبَّاسٍ ذَكَرُوا أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اغْتَسِلُوا يَوْمَ الْجُمُعَةِ وَاغْسِلُوا رُءُوسَكُمْ وَإِنْ لَمْ تَكُونُوا جُنُبًا وَأَصِيبُوا مِنْ الطِّيبِ فَقَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ أَمَّا الْغُسْلُ فَنَعَمْ وَأَمَّا الطِّيبُ فَلَا أَدْرِي [راجع: ۲۳۸۳. وسیاتی فی مسند ابن عمر: ۴۵۵۳].

(۳۰۵۹) امام زہری رحمۃ اللہ علیہ سے کسی شخص نے پوچھا کیا جمعہ کے دن غسل کرنا واجب ہے؟ انہوں نے اپنی سند سے حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ کی یہ حدیث سنائی کہ میں نے نبی علیہ السلام کو فرماتے ہوئے سنا ہے کہ تم میں سے جو شخص جمعہ کے لئے آئے تو اسے چاہئے کہ غسل کر لے اور طاؤس کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ میں نے حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے پوچھا کہ لوگ یہ خیال کرتے ہیں کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا ہے تم اگرچہ حالت جنابت میں نہ ہو پھر بھی جمعہ کے دن غسل کیا کرو اور اپنا سر دھویا کرو، اور خوشبو لگایا کرو؟ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما نے فرمایا کہ خوشبو کا تو مجھے علم نہیں ہے البتہ غسل کی بات صحیح ہے۔

(۳۰۶۰) قَالَ عَبْد اللَّهِ وَجَدْتُ فِي كِتَابِ أَبِي بِخَطِّ يَدِهِ هَذَا الْحَدِيثَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ إِسْحَاقَ أَخْبَرَنَا ابْنُ لَهِيعَةَ عَنْ أَبِي الْأَسْوَدِ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَعَنَ الْوَاصِلَةَ وَالْمَوْصُولَةَ وَالْمُتَشَبِّهِينَ مِنْ الرِّجَالِ بِالنِّسَاءِ وَالْمُتَشَبِّهَاتِ مِنْ النِّسَاءِ بِالرِّجَالِ [راجع: ۱۹۸۲].

(۳۰۶۰) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے بال جوڑنے والی اور جڑوانے والی عورتوں اور ان مردوں پر لعنت فرمائی ہے جو ہیجڑے بن جاتے ہیں اور ان عورتوں پر جو مردوں کی مشابہت اختیار کرتی ہیں۔

(۳۰۶۱) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ بَكْرٍ حَدَّثَنَا حَاتِمُ بْنُ أَبِي صَغِيرَةَ أَبُو يُونُسَ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ أَنَّ كُرَيْبًا أَخْبَرَهُ أَنَّ ابْنَ عَبَّاسٍ قَالَ أَتَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ آخِرِ اللَّيْلِ فَصَلَّيْتُ خَلْفَهُ فَأَخَذَ بِيَدِي فَجَرَّنِي فَجَعَلَنِي حِذَاءَهُ فَلَمَّا أَقْبَلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى صَلَاتِهِ خَنَسْتُ فَصَلَّى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَمَّا انْصَرَفَ قَالَ لِي مَا شَأْنِي أَجْعَلُكَ حِذَائِي فَتَخْنِسُ فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَوَيَنْبَغِي لِأَحَدٍ أَنْ يُصَلِّيَ حِذَاءَكَ وَأَنْتَ رَسُولُ اللَّهِ الَّذِي أَعْطَاكَ اللَّهُ قَالَ فَأَعْجَبْتُهُ فَدَعَا اللَّهَ لِي أَنْ يَزِيدَنِي عِلْمًا وَفَهْمًا قَالَ ثُمَّ رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَامَ حَتَّى سَمِعْتُهُ يَنْفُخُ ثُمَّ أَتَاهُ بِلَالٌ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ الصَّلَاةَ فَقَامَ فَصَلَّى مَا أَعَادَ وُضُوءًا [راجع: ۱۹۱۱].

(۳۰۶۱) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ میں رات کے آخری حصے میں نبی علیہ السلام کے پاس آیا اور ان کے پیچھے کھڑا ہو کر نماز پڑھنے لگا، انہوں نے میرا ہاتھ پکڑ کر کھینچا اور مجھے اپنے برابر کر لیا، نبی علیہ السلام جب نماز کی طرف متوجہ ہوئے تو میں

پھر پیچھے ہو گیا، نبی علیہ السلام نے نماز سے فارغ ہو کر فرمایا کیا بات ہے بھئی! میں تمہیں اپنے برابر کرتا ہوں اور تم پیچھے ہٹ جاتے ہو؟ میں نے عرض کیا یا رسول اللہ! کیا کسی آدمی کے لئے آپ کے برابر کھڑے ہو کر نماز پڑھنا مناسب ہے جبکہ آپ اللہ کے رسول ہیں اور اللہ نے آپ کو بہت کچھ مقام و مرتبہ دے رکھا ہے؟ نبی علیہ السلام کو اس پر تعجب ہوا اور میرے لیے علم و فہم میں اضافے کی دعاء فرمائی۔

اس کے بعد میں نے دیکھا کہ نبی علیہ السلام لیٹ کر سو گئے، یہاں تک کہ آپ ﷺ کے خراٹوں کی آواز آنے لگی، تھوڑی دیر بعد حضرت بلال رضی اللہ عنہ نے آ کر نماز کی اطلاع دی، تو آپ ﷺ نماز پڑھانے کے لئے کھڑے ہو گئے اور تازہ وضو نہیں کیا۔

(۳۰۶۲) حَدَّثَنَا عَبْد اللَّهِ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ حَمَّادٍ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ حَدَّثَنَا أَبُو بَلْجٍ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ مَيْمُونٍ قَالَ إِنِّي لَجَالِسٌ إِلَى ابْنِ عَبَّاسٍ إِذْ أَتَاهُ تِسْعَةُ رَهْطٍ فَقَالُوا يَا أَبَا عَبَّاسٍ إِمَّا أَنْ تَقُومَ مَعَنَا وَإِمَّا أَنْ تُخْلُونَا هَؤُلَاءِ قَالَ فَقَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ بَلْ أَقُومُ مَعَكُمْ قَالَ وَهُوَ يَوْمَئِذٍ صَحِيحٌ قَبْلَ أَنْ يَعْمَى قَالَ فَابْتَدَئُوا فَتَحَدَّثُوا فَلَا نَدْرِي مَا قَالُوا قَالَ فَجَاءَ يَنْفُضُ ثَوْبَهُ وَيَقُولُ أُفْ وَتُفْ وَقَعُوا فِي رَجُلٍ لَهُ عَشْرٌ وَقَعُوا فِي رَجُلٍ قَالَ لَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَأَبْعَثَنَّ رَجُلًا لَا يُخْزِيهِ اللَّهُ أَبَدًا يُحِبُّ اللَّهَ وَرَسُولَهُ قَالَ فَاسْتَشْرَفَ لَهَا مَنْ اسْتَشْرَفَ قَالَ أَيْنَ عَلِيٌّ قَالُوا هُوَ فِي الرَّحْلِ يَطْحَنُ قَالَ وَمَا كَانَ أَحَدُكُمْ لِيَطْحَنَ قَالَ فَجَاءَ وَهُوَ أَرْمَدُ لَا يَكَادُ يُبْصِرُ قَالَ فَنَفَثَ فِي عَيْنَيْهِ ثُمَّ هَزَّ الرَّايَةَ ثَلَاثًا فَأَعْطَاهَا إِيَّاهُ فَجَاءَ بِصَفِيَّةَ بِنْتِ حُيَيٍّ قَالَ ثُمَّ بَعَثَ فُلَانًا بِسُورَةِ التَّوْبَةِ فَبَعَثَ عَلِيًّا خَلْفَهُ فَأَخَذَهَا مِنْهُ قَالَ لَا يَذْهَبُ بِهَا إِلَّا رَجُلٌ مِنِّي وَأَنَا مِنْهُ قَالَ وَقَالَ لِبَنِي عَمِّهِ أَيُّكُمْ يُوَالِينِي فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ قَالَ وَعَلِيٌّ مَعَهُ جَالِسٌ فَأَبَوْا فَقَالَ عَلِيٌّ أَنَا أُوَالِيكَ فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ قَالَ أَنْتَ وَلِيِّي فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ قَالَ فَتَرَكَهُ ثُمَّ أَقْبَلَ عَلَى رَجُلٍ مِنْهُمْ فَقَالَ أَيُّكُمْ يُوَالِينِي فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ فَأَبَوْا قَالَ فَقَالَ عَلِيٌّ أَنَا أُوَالِيكَ فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ فَقَالَ أَنْتَ وَلِيِّي فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ قَالَ وَكَانَ أَوَّلَ مَنْ أَسْلَمَ مِنْ النَّاسِ بَعْدَ خَدِيجَةَ قَالَ وَأَخَذَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثَوْبَهُ فَوَضَعَهُ عَلَى عَلِيٍّ وَفَاطِمَةَ وَحَسَنٍ وَحُسَيْنٍ فَقَالَ إِنَّمَا يُرِيدُ اللَّهُ لِيُذْهِبَ عَنْكُمْ الرِّجْسَ أَهْلَ الْبَيْتِ وَيُطَهِّرَكُمْ تَطْهِيرًا قَالَ وَشَرَى عَلِيٌّ نَفْسَهُ لَبِسَ ثَوْبَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثُمَّ نَامَ مَكَانَهُ قَالَ وَكَانَ الْمُشْرِكُونَ يَرْمُونَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَجَاءَ أَبُو بَكْرٍ وَعَلِيٌّ نَائِمٌ قَالَ وَأَبُو بَكْرٍ يَحْسَبُ أَنَّهُ نَبِيُّ اللَّهِ قَالَ فَقَالَ يَا نَبِيَّ اللَّهِ قَالَ فَقَالَ لَهُ عَلِيٌّ إِنَّ نَبِيَّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدْ انْطَلَقَ نَحْوَ بِئْرِ مَيْمُونٍ فَأَدْرِكْهُ قَالَ فَانْطَلَقَ أَبُو بَكْرٍ فَدَخَلَ مَعَهُ الْغَارَ قَالَ وَجَعَلَ عَلِيٌّ يُرْمَى بِالْحِجَارَةِ كَمَا كَانَ يُرْمَى نَبِيُّ اللَّهِ وَهُوَ يَتَضَوَّرُ قَدْ لَفَّ رَأْسَهُ فِي الثَّوْبِ لَا يُخْرِجُهُ حَتَّى أَصْبَحَ ثُمَّ كَشَفَ عَنْ رَأْسِهِ فَقَالُوا إِنَّكَ لَلَئِيمٌ كَانَ صَاحِبُكَ نَرْمِيهِ فَلَا يَتَضَوَّرُ وَأَنْتَ تَتَضَوَّرُ وَقَدْ اسْتَنْكَرْنَا ذَلِكَ قَالَ وَخَرَجَ بِالنَّاسِ فِي غَزْوَةِ تَبُوكَ قَالَ فَقَالَ لَهُ عَلِيٌّ أَخْرُجُ مَعَكَ قَالَ فَقَالَ لَهُ نَبِيُّ اللَّهِ لَا فَبَكَى عَلِيٌّ فَقَالَ لَهُ أَمَا تَرْضَى أَنْ تَكُونَ مِنِّي بِمَنْزِلَةِ هَارُونَ مِنْ مُوسَى إِلَّا أَنَّكَ لَسْتَ بِنَبِيٍّ إِنَّهُ لَا يَنْبَغِي أَنْ

أَذْهَبَ إِلَّا وَأَنْتَ خَلِيفَتِي قَالَ وَقَالَ لَهُ رَسُولُ اللَّهِ أَنْتَ وَلِيِّي فِي كُلِّ مُؤْمِنٍ بَعْدِي وَقَالَ سُدُّوا أَبْوَابَ الْمَسْجِدِ غَيْرَ بَابِ عَلِيٍّ فَقَالَ فَيَدْخُلُ الْمَسْجِدَ جُنُبًا وَهُوَ طَرِيقُهُ لَيْسَ لَهُ طَرِيقٌ غَيْرُهُ قَالَ وَقَالَ مَنْ كُنْتُ مَوْلَاهُ فَإِنَّ مَوْلَاهُ عَلِيٌّ قَالَ وَأَخْبَرَنَا اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ فِي الْقُرْآنِ أَنَّهُ قَدْ رَضِيَ عَنْهُمْ عَنْ أَصْحَابِ الشَّجَرَةِ فَعَلِمَ مَا فِي قُلُوبِهِمْ هَلْ حَدَّثَنَا أَنَّهُ سَخِطَ عَلَيْهِمْ بَعْدُ قَالَ وَقَالَ نَبِيُّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِعُمَرَ حِينَ قَالَ ائْذَنْ لِي فَلْأَضْرِبْ عُنُقَهُ قَالَ أَوَكُنْتَ فَاعِلًا وَمَا يُدْرِيكَ لَعَلَّ اللَّهَ قَدْ اطَّلَعَ إِلَى أَهْلِ بَدْرٍ فَقَالَ اعْمَلُوا مَا شِئْتُمْ [اسناده ضعيف بهذه السياقة. صححه الحاكم (۳/۱۳۲). وقال الترمذي: غريب لا نعرفه عن شعبة بهذا الإسناد إلا من هذا الوجه. قال الألباني: صحيح مختصراً (الترمذي: ۳۷۳۲)]. [انظر: ۳۰۶۳، ۳۵٤۲].

(۳۰۶۲) عمرو بن میمون رحمۃ اللہ علیہ کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ میں حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما کے پاس بیٹھا ہوا تھا کہ نو آدمیوں پر مشتمل لوگوں کا ایک وفد آیا اور کہنے لگا کہ اے ابوالعباس! یا تو آپ ہمارے ساتھ چلیں یا یہ لوگ ہمارے لیے خلوت کر دیں، ہم آپ سے کچھ سوالات پوچھنا چاہتے ہیں، حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما نے فرمایا میں ہی آپ لوگوں کے ساتھ چلتا ہوں، یہ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما کی بینائی ختم ہونے سے پہلے کی بات ہے۔

ان لوگوں نے گفتگو کا آغاز کیا اور بات چیت کرتے رہے لیکن ہمیں کچھ نہیں پتہ کہ انہوں نے کیا کہا؟ تھوڑی دیر بعد حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما اپنے کپڑے جھاڑتے ہوئے آئے اور کہنے لگے اف، تف، یہ لوگ ایک ایسے آدمی میں عیب نکال رہے ہیں جسے دس خوبیاں اور خصوصیات حاصل تھیں، یہ لوگ ایک ایسے آدمی کی عزت کے پیچھے پڑے ہوئے ہیں جس کے متعلق نبی علیہ السلام نے فرمایا تھا کہ اب میں ایک ایسے آدمی کو بھیجوں گا جسے اللہ کبھی رسوا نہیں کرے گا اور وہ اللہ اور اس کے رسول سے محبت کرتا ہوگا، جھانک کر دیکھنے والے اس اعزاز کو حاصل کرنے کے لئے جھانکنے لگے لیکن نبی علیہ السلام نے فرمایا علی کہاں ہیں؟ لوگوں نے بتایا کہ وہ چکی میں آٹا پیس رہے ہوں گے، نبی علیہ السلام نے فرمایا تم میں سے کوئی آٹا کیوں نہیں پیستا؟ پھر نبی علیہ السلام ان کے پاس آئے تو انہیں آشوب چشم کا عارضہ لاحق تھا، گویا انہیں کچھ دکھائی نہیں دے رہا تھا، نبی علیہ السلام نے ان کی آنکھوں میں لعاب دہن لگایا اور تین مرتبہ جھنڈا ہلا کر ان کے حوالے کر دیا اور وہ ام المؤمنین حضرت صفیہ بنت حیی کو لانے کا سبب بن گئے۔

ایک مرتبہ نبی علیہ السلام نے حضرت صدیق اکبر رضی اللہ عنہ کو سورۂ توبہ کا اعلان کرنے کے لئے مکہ مکرمہ روانہ فرمایا، بعد میں ان کے پیچھے حضرت علی رضی اللہ عنہ کو بھی روانہ کر دیا، انہوں نے اس خدمت کی ذمہ داری سنبھال لی اور نبی علیہ السلام نے فرمایا یہ پیغام ایسا تھا جسے کوئی ایسا شخص ہی پہنچا سکتا تھا جس کا مجھ سے قریبی رشتہ داری کا تعلق ہو اور میرا اس سے تعلق ہو۔

ایک مرتبہ نبی علیہ السلام نے اپنے چچازاد بھائیوں سے فرمایا دنیا و آخرت میں تم میں سے کون میرے ساتھ موالات کرتا ہے؟ اس وقت حضرت علی رضی اللہ عنہ بھی تشریف فرما تھے، باقی سب نے انکار کر دیا لیکن حضرت علی رضی اللہ عنہ کہنے لگے کہ میں آپ کے ساتھ دنیا و آخرت کی موالات قائم کرتا ہوں، نبی علیہ السلام نے فرمایا تم دنیا اور آخرت میں میرے دوست ہو، اس کے بعد نبی علیہ السلام دوبارہ ان

میں سے ایک آدمی کی طرف متوجہ ہوئے اور یہی صورت دوبارہ پیش آئی۔

حضرت خدیجہ رضی اللہ عنہا کے بعد تمام لوگوں میں سب سے پہلے قبول اسلام کا اعزاز بچوں میں حضرت علی رضی اللہ عنہ کو حاصل ہے، ایک مرتبہ نبی علیہ السلام نے ایک کپڑا لے کر حضرت علی رضی اللہ عنہ، فاطمہ رضی اللہ عنہا، حسن رضی اللہ عنہ اور حسین رضی اللہ عنہ پر ڈالا اور فرمایا ''اے اہل بیت! اللہ تم سے گندگی کو دور کرنا اور تمہیں خوب پاک کرنا چاہتا ہے۔''

پھر حضرت علی رضی اللہ عنہ نے اپنا آپ بیچ دیا تھا، انہوں نے نبی علیہ السلام کا لباس شب ہجرت زیب تن کیا اور نبی علیہ السلام کی جگہ سو گئے، مشرکین اس وقت نبی علیہ السلام پر تیروں کی بوچھاڑ کر رہے تھے، حضرت صدیق اکبر رضی اللہ عنہ وہاں آئے تو حضرت علی رضی اللہ عنہ سوئے ہوئے تھے لیکن حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ یہ سمجھ رہے تھے کہ یہ نبی علیہ السلام لیٹے ہوئے ہیں اس لئے وہ کہنے لگے اے اللہ کے نبی! حضرت علی رضی اللہ عنہ نے منہ کھول کر فرمایا کہ نبی علیہ السلام بیر میمون کی طرف گئے ہیں، آپ انہیں وہاں جا کر ملیں، چنانچہ حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ چلے گئے اور نبی علیہ السلام کے ساتھ غار میں داخل ہوئے، حضرت علی رضی اللہ عنہ پر اسی طرح تیروں کی بوچھاڑ ہو رہی تھی جیسے نبی علیہ السلام پر ہوئی تھی اور وہ تکلیف میں تھے، انہوں نے اپنا سر کپڑے میں لپیٹ رکھا تھا، صبح تک انہوں نے سر باہر نہیں نکالا، جب انہوں نے اپنے سر سے کپڑا ہٹایا تو قریش کے لوگ کہنے لگے تم تو بڑے کمینے ہو، ہم تمہارے ساتھی پر تیر برسا رہے تھے اور ان کی جگہ تمہیں نقصان پہنچ رہا تھا، اور ہمیں یہ بات اوپری محسوس ہوئی۔

ایک مرتبہ نبی علیہ السلام لوگوں کو لے کر غزوۂ تبوک کے لئے نکلے، حضرت علی رضی اللہ عنہ نے پوچھا کیا میں بھی آپ کے ساتھ جاؤں گا؟ فرمایا نہیں، اس پر وہ رو پڑے، نبی علیہ السلام نے فرمایا کیا تم اس بات پر راضی نہیں ہو کہ تمہیں مجھ سے وہی نسبت ہو جو حضرت ہارون علیہ السلام کو حضرت موسیٰ علیہ السلام سے تھی، البتہ فرق یہ ہے کہ تم نبی نہیں ہو، اور میرے لیے جانا مناسب نہیں ہے الا یہ کہ تم میرے نائب بن جاؤ، نیز نبی علیہ السلام نے فرمایا کہ تم میرے بعد ہر مؤمن کے بارے میں میرے دوست ہو، نیز مسجد نبوی کے تمام دروازے بند کر دیئے گئے سوائے حضرت علی رضی اللہ عنہ کے دروازے کے، چنانچہ وہ مسجد میں حالت جنابت میں بھی داخل ہو جاتے تھے کیونکہ ان کا اس کے علاوہ کوئی دوسرا راستہ ہی نہ تھا۔

نیز نبی علیہ السلام نے فرمایا جس کا میں مولیٰ ہوں، علی بھی اس کا مولیٰ ہے، نیز اللہ نے ہمیں قرآن کریم میں بتایا ہے کہ وہ ان سے راضی ہو چکا ہے یعنی اصحاب الشجرہ سے (بیعت رضوان کرنے والوں سے) اور ان کے دلوں میں جو کچھ ہے، اللہ سب جانتا ہے، کیا بعد میں کبھی اللہ نے ہمیں یہ بتایا ہے کہ وہ ان سے ناراض ہو گیا ہے، نیز حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے ایک مرتبہ نبی علیہ السلام سے حضرت حاطب بن ابی بلتعہ رضی اللہ عنہ کے متعلق عرض کیا کہ مجھے اجازت دیجئے، میں اس کی گردن اڑا دوں تو نبی علیہ السلام نے ان سے فرمایا کیا تم واقعی ایسا کر سکتے ہو؟ کیا تمہیں معلوم نہیں ہے کہ اللہ نے اہل بدر کی طرف جھانک کر دیکھا اور فرمایا تم جو مرضی عمل کرتے رہو (میں نے تمہیں معاف کر دیا) اور حضرت علی رضی اللہ عنہ بھی اہل بدر میں سے تھے)

(۳۰۶۲) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ حَدَّثَنَا أَبُو مَالِكٍ كَثِيرُ بْنُ يَحْيَى قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنْ أَبِي بَلْجٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ مَيْمُونٍ

عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ نَحْوَهُ [انظر: ۳۰۶۳، ۳۰۶۲، ۳۵۴۲]

(۳۰۶۳) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۳۰۶۴) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ وَابْنُ بَكْرٍ قَالَا أَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي حَسَنُ بْنُ مُسْلِمٍ عَنْ طَاوُسٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ شَهِدْتُ الصَّلَاةَ يَوْمَ الْفِطْرِ مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَبِي بَكْرٍ وَعُمَرَ وَعُثْمَانَ فَكُلُّهُمْ كَانَ يُصَلِّيهَا قَبْلَ الْخُطْبَةِ ثُمَّ يَخْطُبُ بَعْدُ قَالَ فَنَزَلَ نَبِيُّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَأَنِّي أَنْظُرُ إِلَيْهِ حِينَ يُجْلِسُ الرِّجَالَ بِيَدِهِ ثُمَّ أَقْبَلَ يَشُقُّهُمْ حَتَّى جَاءَ النِّسَاءَ وَمَعَهُ بِلَالٌ فَقَالَ يَا أَيُّهَا النَّبِيُّ إِذَا جَاءَكَ الْمُؤْمِنَاتُ يُبَايِعْنَكَ عَلَى أَنْ لَا يُشْرِكْنَ بِاللَّهِ شَيْئًا فَتَلَا هَذِهِ الْآيَةَ حَتَّى فَرَغَ مِنْهَا ثُمَّ قَالَ حِينَ فَرَغَ مِنْهَا أَنْتُنَّ عَلَى ذَلِكَ فَقَالَتْ امْرَأَةٌ وَاحِدَةٌ لَمْ يُجِبْهُ غَيْرُهَا مِنْهُنَّ نَعَمْ يَا نَبِيَّ اللَّهِ لَا يَدْرِي حَسَنٌ مَنْ هِيَ قَالَ فَتَصَدَّقْنَ قَالَ فَبَسَطَ بِلَالٌ ثَوْبَهُ ثُمَّ قَالَ هَلُمَّ لَكُنَّ فِدَاكُنَّ أَبِي وَأُمِّي فَجَعَلْنَ يُلْقِينَ الْفَتَخَ وَالْخَوَاتِمَ فِي ثَوْبِ بِلَالٍ قَالَ ابْنُ بَكْرٍ الْخَوَاتِيمَ [صححه البخاري (۹۷۹)، ومسلم (۸۸۴)، وابن خزيمة]. [راجع: ۲۱۷۱].

(۳۰۶۴) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ میں عید کے موقع پر نبی علیہ السلام کے ساتھ، حضرت ابوبکر، عمر اور عثمان رضی اللہ عنہم کے ساتھ موجود رہا ہوں، یہ سب حضرات خطبہ سے پہلے بغیر اذان و اقامت کے نماز پڑھایا کرتے تھے۔

ایک دن آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے عید کے دن خطبہ ارشاد فرمایا، بعد میں آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو خیال آیا کہ عورتوں کے کانوں تک تو آواز پہنچی ہی نہیں ہوگی، چنانچہ نبی علیہ السلام نے حضرت بلال رضی اللہ عنہ کے ہمراہ عورتوں کے پاس آ کر انہیں وعظ و نصیحت کی، آیت بیعت کی تلاوت کی اور فراغت کے بعد ان سے پوچھا کیا تم اس کا اقرار کرتی ہو؟ تو ان میں سے ایک عورت "جس کا نام راوی کو یاد نہیں رہا اور جس کے علاوہ کسی نے جواب نہیں دیا تھا" کہنے لگی جی ہاں یا رسول اللہ! پھر نبی علیہ السلام نے انہیں صدقہ کا حکم دیا، جس پر عورتیں اپنی بالیاں اور انگوٹھیاں وغیرہ اتار کر صدقہ دینے لگیں، حضرت بلال رضی اللہ عنہ نے کپڑا بچھا لیا تھا اور کہتے جا رہے تھے کہ صدقات نکالو، تم پر میرے ماں باپ فدا ہوں۔

(۳۰۶۵) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ شَهِدْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَّى يَوْمَ الْعِيدِ ثُمَّ خَطَبَ فَظَنَّ أَنَّهُ لَمْ يُسْمِعْ النِّسَاءَ فَأَتَاهُنَّ فَوَعَظَهُنَّ وَقَالَ تَصَدَّقْنَ فَجَعَلَتْ الْمَرْأَةُ تُلْقِي الْخَاتَمَ وَالْخُرْصَ وَالشَّيْءَ ثُمَّ أَمَرَ بِلَالًا فَجَمَعَهُ فِي ثَوْبٍ حَتَّى أَمْضَاهُ

(۳۰۶۵) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ میں نبی علیہ السلام کے ساتھ اس وقت حاضر رہا ہوں جب کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے عید کے دن خطبہ سے پہلے نماز پڑھائی، پھر خطبہ ارشاد فرمایا بعد میں آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو خیال آیا کہ عورتوں کے کانوں تک تو آواز پہنچی ہی نہیں ہوگی، چنانچہ نبی علیہ السلام نے عورتوں کے پاس آ کر انہیں وعظ و نصیحت کی اور انہیں صدقہ کا حکم دیا، جس پر عورتیں اپنی بالیاں اور انگوٹھیاں وغیرہ اتار کر صدقہ دینے لگیں، نبی علیہ السلام نے حضرت بلال رضی اللہ عنہ کو وہ چیزیں جمع کرنے کا حکم دیا اور واپس چلے گئے۔

(۳۰۶۶) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنِ ابْنِ طَاوُسٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ مَرَّةً عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ فَقُلْتُ لَمْ يَكُنْ يُجَاوِزُ بِهِ طَاوُسًا فَقَالَ بَلَى هُوَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ ثُمَّ سَمِعَهُ يَذْكُرُهُ بَعْدُ وَلَا يَذْكُرُ ابْنَ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُهِلُّ أَهْلُ الْمَدِينَةِ مِنْ ذِي الْحُلَيْفَةِ وَيُهِلُّ أَهْلُ الشَّامِ مِنَ الْجُحْفَةِ وَيُهِلُّ أَهْلُ الْيَمَنِ مِنْ يَلَمْلَمَ وَيُهِلُّ أَهْلُ نَجْدٍ مِنْ قَرْنٍ وَهُنَّ لَهُنَّ وَلِمَنْ أَتَى عَلَيْهِنَّ مِمَّنْ سِوَاهُمْ مِمَّنْ أَرَادَ الْحَجَّ وَالْعُمْرَةَ وَمَنْ كَانَ بَيْتُهُ مِنْ دُونِ الْمِيقَاتِ فَإِنَّهُ يُهِلُّ مِنْ بَيْتِهِ حَتَّى يَأْتِيَ عَلَى أَهْلِ مَكَّةَ قَالَ أَبُو عَبْدِالرَّحْمَٰنِ قَالَ أَبِي قَدْ أَحْرَمْتُ مِنْ يَلَمْلَمَ حِينَ جِئْتُ مِنْ عِنْدِ عَبْدِ الرَّزَّاقِ [راجع: ۲۱۲۸].

(۳۰۶۶) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے موصولاً اور منقطعاً دونوں طرح مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے اہل مدینہ کے لئے ذوالحلیفہ، اہل شام کے لئے جحفہ، اہل یمن کے لئے یلملم اور اہل نجد کے لئے قرن کو میقات فرمایا اور فرمایا کہ یہ جگہیں یہاں رہنے والوں کے لئے بھی میقات ہیں اور یہاں سے گذرنے والوں کے لئے بھی ''جو حج اور عمرہ کا ارادہ رکھتے ہوں'' حتیٰ کہ اہل مکہ کا احرام وہاں سے ہوگا جہاں سے وہ ابتداء کریں گے۔

(۳۰۶۷) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُتْبَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ قَتْلِ أَرْبَعٍ مِنَ الدَّوَابِّ النَّمْلَةِ وَالنَّحْلَةِ وَالْهُدْهُدِ وَالصُّرَدِ [قال شعيب: اسناده صحيح، اخرجه عبدالرزاق: ۸٤۱٥، وعبد بن حميد: ٦٥١]. [انظر، ۳۲٤۲].

(۳۰۶۷) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے چار قسم کے جانوروں کو مارنے سے منع فرمایا ہے، چیونٹی، شہد کی مکھی، ہدہد اور لٹورا۔

(۳۰۶۸) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ أَبِي أُمَامَةَ بْنِ سَهْلِ بْنِ حُنَيْفٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ أُتِيَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِضَبَّيْنِ مَشْوِيَّيْنِ وَعِنْدَهُ خَالِدُ بْنُ الْوَلِيدِ فَأَهْوَى النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَدَهُ لِيَأْكُلَ فَقِيلَ لَهُ إِنَّهُ ضَبٌّ فَأَمْسَكَ يَدَهُ فَقَالَ لَهُ خَالِدٌ أَحَرَامٌ هُوَ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ لَا وَلَكِنَّهُ لَا يَكُونُ بِأَرْضِ قَوْمِي فَأَجِدُنِي أَعَافُهُ فَأَكَلَ خَالِدٌ وَرَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَنْظُرُ إِلَيْهِ [صححه مسلم (۱۹٤٥)، وابن حبان (٥۲٦۳) وعبدالرزاق: ۸٦۷۱].

(۳۰۶۸) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام کی خدمت میں بھنی ہوئی دو عدد گوہ پیش کی گئیں، اس وقت وہاں حضرت خالد بن ولید رضی اللہ عنہ بھی موجود تھے، نبی علیہ السلام نے ابھی کھانے کے لیے ہاتھ بڑھانے کا ارادہ ہی کیا تھا کہ کسی نے بتا دیا کہ یہ گوہ ہے، نبی علیہ السلام نے اپنا ہاتھ کھینچ لیا، حضرت خالد بن ولید رضی اللہ عنہ سے عرض کیا یا رسول اللہ! کیا یہ حرام ہے؟ فرمایا نہیں، لیکن چونکہ یہ میری قوم کے علاقے میں نہیں ہوتی اس لئے میں اس سے بچنا ہی بہتر سمجھتا ہوں، چنانچہ حضرت خالد رضی اللہ عنہ نے اسے کھالیا اور نبی علیہ السلام انہیں دیکھتے رہے۔

(۳۰۶۹) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا إِسْرَائِيلُ عَنْ سِمَاكٍ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ أَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَجُلٌ فَجَعَلَ يُثْنِي عَلَيْهِ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ مِنَ الْبَيَانِ سِحْرًا وَإِنَّ مِنَ الشِّعْرِ حُكْمًا [راجع: ۲۴۲۴].

(۳۰۶۹) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ ایک دیہاتی بارگاہ رسالت میں حاضر ہوا اور بڑی شستہ گفتگو کی، اسے سن کر جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا بعض اشعار دانائی سے بھرپور ہوتے ہیں اور بعض بیان جادو کا سا اثر رکھتے ہیں۔

(۳۰۷۰) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ رَجُلٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ أَكْلِ كُلِّ ذِي نَابٍ مِنَ السِّبَاعِ وَعَنْ أَكْلِ كُلِّ ذِي مِخْلَبٍ مِنَ الطَّيْرِ

(۳۰۷۰) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے کچلی سے شکار کرنے والے ہر درندے اور پنجے سے شکار کرنے والے ہر پرندے سے منع فرمایا ہے۔

(۳۰۷۱) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنْ حُمَيْدٍ الْأَعْرَجِ عَنْ مُجَاهِدٍ قَالَ دَخَلْتُ عَلَى ابْنِ عَبَّاسٍ فَقُلْتُ يَا أَبَا عَبَّاسٍ كُنْتُ عِنْدَ ابْنِ عُمَرَ فَقَرَأَ هَذِهِ الْآيَةَ فَبَكَى قَالَ أَيَّةُ آيَةٍ قُلْتُ إِنْ تُبْدُوا مَا فِي أَنْفُسِكُمْ أَوْ تُخْفُوهُ يُحَاسِبْكُمْ بِهِ اللَّهُ قَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ إِنَّ هَذِهِ الْآيَةَ حِينَ أُنْزِلَتْ غَمَّتْ أَصْحَابَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ غَمًّا شَدِيدًا وَغَاظَتْهُمْ غَيْظًا شَدِيدًا يَعْنِي وَقَالُوا يَا رَسُولَ اللَّهِ هَلَكْنَا إِنْ كُنَّا نُؤَاخَذُ بِمَا تَكَلَّمْنَا وَبِمَا نَعْمَلُ فَأَمَّا قُلُوبُنَا فَلَيْسَتْ بِأَيْدِينَا فَقَالَ لَهُمْ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قُولُوا سَمِعْنَا وَأَطَعْنَا قَالَ فَنَسَخَتْهَا هَذِهِ الْآيَةُ آمَنَ الرَّسُولُ بِمَا أُنْزِلَ إِلَيْهِ مِنْ رَبِّهِ وَالْمُؤْمِنُونَ إِلَى لَا يُكَلِّفُ اللَّهُ نَفْسًا إِلَّا وُسْعَهَا لَهَا مَا كَسَبَتْ وَعَلَيْهَا مَا اكْتَسَبَتْ فَتُجُوِّزَ لَهُمْ عَنْ حَدِيثِ النَّفْسِ وَأُخِذُوا بِالْأَعْمَالِ

(۳۰۷۱) مجاہد رحمہ اللہ کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ میں حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما کی خدمت میں حاضر ہوا اور عرض کیا اے ابوالعباس! میں حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما کے پاس تھا، وہ یہ آیت پڑھ کر رونے لگے، انہوں نے پوچھا کون سی آیت؟ میں نے عرض کیا ﴿إِنْ تُبْدُوا مَا فِي أَنْفُسِكُمْ أَوْ تُخْفُوهُ يُحَاسِبْكُمْ بِهِ اللَّهُ﴾ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما نے فرمایا کہ جب یہ آیت نازل ہوئی تھی تو صحابہ کرام رضی اللہ عنہم پر شدید غم و پریشانی کی کیفیت طاری ہوگئی تھی اور وہ کہنے لگے یا رسول اللہ! اگر ہماری باتوں اور ہمارے اعمال پر مواخذہ ہو تو ہم ہلاک ہو جاتے ہیں، ہمارے دل تو ہمارے اختیار میں نہیں ہیں؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا تم یہی کہو کہ ہم نے سن لیا اور مان لیا، صحابہ کرام رضی اللہ عنہم حکم نبوی کی تعمیل میں کہنے لگے کہ ہم نے سن لیا اور مان لیا، بعد میں یہ حکم اگلی آیت ﴿لَا يُكَلِّفُ اللَّهُ نَفْسًا ......﴾ نے منسوخ کر دیا اور دل میں آنے والے وسوسوں سے درگذر کر لی گئی اور صرف اعمال پر مواخذہ کا دارومدار قرار دے دیا گیا۔

(۳۰۷۲) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا إِسْرَائِيلُ (ح) وَالْأَسْوَدُ قَالَ حَدَّثَنَا إِسْرَائِيلُ عَنْ سِمَاكٍ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ

عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: الرُّؤْيَا الصَّالِحَةُ جُزْءٌ مِنْ سَبْعِينَ جُزْءًا مِنَ النُّبُوَّةِ [راجع: ۲۸۹۶]

(۳۰۷۲) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا اچھا خواب اجزاءِ نبوت میں سے سترواں جزو ہے۔

(۳۰۷۲م) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا إِسْرَائِيلُ وَالْأَسْوَدُ قَالَ حَدَّثَنَا إِسْرَائِيلُ عَنْ سِمَاكٍ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ قُرَيْشًا أَتَوْا كَاهِنَةً فَقَالُوا لَهَا أَخْبِرِينَا بِأَقْرَبِنَا شَبَهًا بِصَاحِبِ هَذَا الْمَقَامِ فَقَالَتْ إِنْ أَنْتُمْ جَرَرْتُمْ كِسَاءً عَلَى هَذِهِ السَّهْلَةِ ثُمَّ مَشَيْتُمْ عَلَيْهَا أَنْبَأْتُكُمْ فَجَرُّوا ثُمَّ مَشَى النَّاسُ عَلَيْهَا فَأَبْصَرَتْ أَثَرَ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَتْ هَذَا أَقْرَبُكُمْ شَبَهًا بِهِ فَمَكَثُوا بَعْدَ ذَلِكَ عِشْرِينَ سَنَةً أَوْ قَرِيبًا مِنْ عِشْرِينَ سَنَةً أَوْ مَا شَاءَ اللَّهُ ثُمَّ بُعِثَ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

(۳۰۷۲م) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ قریش کے لوگ ایک کاہن عورت کے پاس گئے اور کہنے لگے کہ یہ بتائیے، ہم میں سے اس مقام ابراہیم والے کے مشابہہ سب سے زیادہ کون ہے؟ اس نے کہا کہ تم اس زمین پر ایک چادر بچھاؤ، اور اس پر چلو تو میں تمہیں بتاؤں؟ چنانچہ انہوں نے اس پر چادر بچھائی اور اس پر سے چل کر گئے، اس کاہنہ نے نبی علیہ السلام کے نشانات قدم کو غور سے دیکھا اور کہنے لگی کہ یہ تم میں سے سب سے زیادہ حضرت ابراہیم علیہ السلام کے مشابہہ ہے، اس واقعے کے بیس یا کم وبیش سال گذرنے کے بعد نبی علیہ السلام کو مبعوث کر دیا گیا۔

(۳۰۷۳) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا دَاوُدُ بْنُ قَيْسٍ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَوَضَّأَ مَرَّةً مَرَّةً [راجع: ۲۰۷۲].

(۳۰۷۳) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک دفعہ وضو کرتے ہوئے اعضاءِ وضو کو ایک ایک مرتبہ دھویا۔

(۳۰۷۴) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ وَالثَّوْرِيُّ عَنِ ابْنِ خُثَيْمٍ عَنْ أَبِي الطُّفَيْلِ قَالَ كُنْتُ مَعَ ابْنِ عَبَّاسٍ وَمُعَاوِيَةَ فَكَانَ مُعَاوِيَةُ لَا يَمُرُّ بِرُكْنٍ إِلَّا اسْتَلَمَهُ فَقَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمْ يَكُنْ يَسْتَلِمُ إِلَّا الْحَجَرَ وَالْيَمَانِيَ فَقَالَ مُعَاوِيَةُ لَيْسَ شَيْءٌ مِنَ الْبَيْتِ مَهْجُورًا [راجع: ۲۲۱۰].

(۳۰۷۴) ابوالطفیل کہتے ہیں کہ میں ایک مرتبہ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ اور امیر معاویہ رضی اللہ عنہ کے ساتھ تھا، حضرت معاویہ رضی اللہ عنہ خانہ کعبہ کے جس کونے پر بھی گذرتے، اس کا استلام کرتے، حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما نے فرمایا کہ نبی علیہ السلام صرف حجر اسود اور رکن یمانی کا استلام فرماتے تھے، حضرت معاویہ رضی اللہ عنہ فرمانے لگے کہ بیت اللہ کا کوئی حصہ بھی مہجور و متروک نہیں ہے۔

(۳۰۷۵) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا الثَّوْرِيُّ عَنِ ابْنِ خُثَيْمٍ وَأَبُو نُعَيْمٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُثْمَانَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ تَزَوَّجَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ مُحْرِمٌ وَاحْتَجَمَ وَهُوَ مُحْرِمٌ [راجع: ۲۵۶۰]

(۳۰۷۵) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے حالت احرام میں (حضرت میمونہ رضی اللہ عنہا سے) نکاح فرمایا، اور حالت احرام میں سینگی لگوائی۔

(۳۰۷۶) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ رَجُلًا خَرَّ عَنْ بَعِيرِهِ وَهُوَ مُحْرِمٌ فَوَقَصَهُ أَوْ أَقْصَعَهُ شَكَّ أَيُّوبُ فَسَأَلُوا النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ اغْسِلُوهُ بِمَاءٍ وَسِدْرٍ وَكَفِّنُوهُ فِي ثَوْبِهِ وَلَا تُخَمِّرُوا رَأْسَهُ وَلَا تُقَرِّبُوهُ طِيبًا فَإِنَّ اللَّهَ يَبْعَثُهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ مُحْرِمًا [راجع: ۱۸۵۰].

(۳۰۷۶) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک آدمی نبی علیہ السلام کے ساتھ حج میں شریک تھا، حالت احرام ہی میں وہ اپنی اونٹنی سے گرا، اس کی گردن ٹوٹ گئی اور وہ مر گیا، نبی علیہ السلام نے فرمایا اسے بیری ملے پانی سے غسل دو، اس کے احرام ہی کی دونوں چادروں میں اسے کفن دے دو، نہ اسے خوشبو لگاؤ اور نہ اس کا سر ڈھانپو، کیونکہ قیامت کے دن یہ تلبیہ کہتا ہوا اٹھایا جائے گا۔

(۳۰۷۷) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ قَالَ مَعْمَرٌ وَأَخْبَرَنِي عَبْدُ الْكَرِيمِ الْجَزَرِيُّ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ رَجُلًا خَرَّ عَنْ بَعِيرٍ نَادٍّ وَهُوَ مُحْرِمٌ فَوُقِصَ وَقْصًا ثُمَّ ذَكَرَ مِثْلَ حَدِيثِ أَيُّوبَ

(۳۰۷۷) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک آدمی نبی علیہ السلام کے ساتھ حج میں شریک تھا، حالت احرام ہی میں وہ اپنی اونٹنی سے گرا، اس کی گردن ٹوٹ گئی اور وہ مر گیا، پھر راوی نے مکمل حدیث ذکر کی۔

(۳۰۷۸) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ سَأَلَ سَعْدُ بْنُ عُبَادَةَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ نَذْرٍ كَانَ عَلَى أُمِّهِ فَأَمَرَ بِقَضَائِهِ. [سقط متن هذا الحديث مع اسناد الذى يليه، من الميمنية، واستدرك من الأطراف وغيره].

(۳۰۷۸) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ حضرت سعد بن عبادہ رضی اللہ عنہ نے نبی علیہ السلام سے پوچھا کہ ان کی والدہ نے ایک منت مانی تھی، لیکن اسے پورا کرنے سے پہلے ہی ان کا انتقال ہو گیا، اب کیا حکم ہے؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا آپ ان کی طرف سے اسے پورا کر دیں۔

(۳۰۷۸م) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ احْتَجَمَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الْأَخْدَعَيْنِ وَبَيْنَ الْكَتِفَيْنِ حَجَمَهُ عَبْدٌ لِبَنِي بَيَاضَةَ وَكَانَ أَجْرُهُ مُدًّا وَنِصْفًا فَكَلَّمَ أَهْلَهُ حَتَّى وَضَعُوا عَنْهُ نِصْفَ مُدٍّ قَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ وَأَعْطَاهُ أَجْرَهُ وَلَوْ كَانَ حَرَامًا مَا أَعْطَاهُ

(۳۰۷۸م) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے سینگی لگوائی اور نبی علیہ السلام جب بھی سینگی لگواتے تو گردن کی دونوں جانب پہلوؤں کی رگوں میں لگواتے، نبی علیہ السلام کو بنو بیاضہ کا ایک غلام سینگی لگاتا تھا جس سے روزانہ ڈیڑھ مد گندم بطور اجرت کے لیے جاتی تھی، نبی علیہ السلام نے اور اس کے آقاؤں سے اس سلسلے میں بات کی چنانچہ انہوں نے اس سے نصف مد کم کر دیا، نبی علیہ السلام نے اسے اس کی اجرت دی تھی، اگر یہ اجرت حرام ہوتی تو نبی علیہ السلام اسے کبھی نہ دیتے۔

(۳۰۷۹) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ عَنِ الْمُنْذِرِ بْنِ النُّعْمَانِ الْأَفْطَسِ قَالَ سَمِعْتُ وَهْبًا يُحَدِّثُ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَخْرُجُ مِنْ عَدَنِ أَبْيَنَ اثْنَا عَشَرَ أَلْفًا يَنْصُرُونَ اللَّهَ وَرَسُولَهُ هُمْ خَيْرُ مَنْ بَيْنِي وَبَيْنَهُمْ قَالَ لِي مَعْمَرٌ اذْهَبْ فَاسْأَلْهُ عَنْ هَذَا الْحَدِيثِ

(۳۰۷۹) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ''عدن'' سے بارہ ہزار آدمی اللہ اور اس کے رسول کی مدد کے لئے نکلیں گے، یہ لوگ میرے اور ان کے درمیان تمام لوگوں سے بہتر ہوں گے۔

(۳۰۸۰) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ وَابْنُ بَكْرٍ قَالَا أَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ قَالَ أَخْبَرَنِي يَعْلَى أَنَّهُ سَمِعَ عِكْرِمَةَ مَوْلَى ابْنِ عَبَّاسٍ يَقُولُ أَنْبَأَنَا ابْنُ عَبَّاسٍ أَنَّ سَعْدَ بْنَ عُبَادَةَ قَالَ ابْنُ بَكْرٍ أَخَا بَنِي سَاعِدَةَ تُوُفِّيَتْ أُمُّهُ وَهُوَ غَائِبٌ عَنْهَا فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّ أُمِّي تُوُفِّيَتْ وَأَنَا غَائِبٌ عَنْهَا فَهَلْ يَنْفَعُهَا إِنْ تَصَدَّقْتُ بِشَيْءٍ عَنْهَا قَالَ نَعَمْ قَالَ فَإِنِّي أُشْهِدُكَ أَنَّ حَائِطَ الْمَخْرَفِ صَدَقَةٌ عَلَيْهَا وَقَالَ ابْنُ بَكْرٍ الْمِخْرَافِ [صححه البخاری (۲۷۵۶)]. [انظر: ۳۵۰۴، ۳۵۰۸].

(۳۰۸۰) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ جس وقت حضرت سعد بن عبادہ رضی اللہ عنہ کی والدہ کا انتقال ہوا، وہ اس وقت ان کے پاس موجود نہ تھے، بعد میں انہوں نے بارگاہِ رسالت میں عرض کیا یا رسول اللہ! میری غیر موجودگی میں میری والدہ کا انتقال ہوگیا ہے تو کیا اگر میں ان کی طرف سے کچھ صدقہ کروں تو انہیں اس کا فائدہ ہوگا؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا ہاں! اس پر وہ کہنے لگے کہ پھر میں آپ کو گواہ بناتا ہوں کہ میرا ایک باغ ہے، وہ میں نے ان کے نام پر صدقہ کر دیا۔

(۳۰۸۱) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْحَارِثِ حَدَّثَنِي حَكِيمُ بْنُ حَكِيمٍ عَنْ نَافِعِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَمَّنِي جِبْرِيلُ عِنْدَ الْبَيْتِ فَصَلَّى بِيَ الظُّهْرَ حِينَ زَالَتِ الشَّمْسُ فَكَانَتْ بِقَدْرِ الشِّرَاكِ ثُمَّ صَلَّى بِيَ الْعَصْرَ حِينَ كَانَ ظِلُّ كُلِّ شَيْءٍ مِثْلَيْهِ ثُمَّ صَلَّى بِيَ الْمَغْرِبَ حِينَ أَفْطَرَ الصَّائِمُ ثُمَّ صَلَّى بِيَ الْعِشَاءَ حِينَ غَابَ الشَّفَقُ ثُمَّ صَلَّى بِيَ الْفَجْرَ حِينَ حَرُمَ الطَّعَامُ وَالشَّرَابُ عَلَى الصَّائِمِ ثُمَّ صَلَّى الْغَدَ الظُّهْرَ حِينَ كَانَ ظِلُّ كُلِّ شَيْءٍ مِثْلَهُ ثُمَّ صَلَّى بِيَ الْعَصْرَ حِينَ صَارَ ظِلُّ كُلِّ شَيْءٍ مِثْلَيْهِ ثُمَّ صَلَّى بِيَ الْمَغْرِبَ حِينَ أَفْطَرَ الصَّائِمُ ثُمَّ صَلَّى بِيَ الْعِشَاءَ إِلَى ثُلُثِ اللَّيْلِ الْأَوَّلِ ثُمَّ صَلَّى بِيَ الْفَجْرَ فَأَسْفَرَ ثُمَّ الْتَفَتَ إِلَيَّ فَقَالَ يَا مُحَمَّدُ هَذَا وَقْتُ الْأَنْبِيَاءِ مِنْ قَبْلِكَ الْوَقْتُ فِيمَا بَيْنَ هَذَيْنِ الْوَقْتَيْنِ [صححه ابن خزيمة (۳۲۵). قال الألبانی: حسن صحيح (الترمذی: ۱۴۹) قال شعيب: اسناده حسن.)]. [انظر: ۳۰۸۲، ۳۳۲۲].

(۳۰۸۱) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا حضرت جبریل علیہ السلام نے خانہ کعبہ کے قریب ایک مرتبہ میری امامت کی، چنانچہ انہوں نے مجھے ظہر کی نماز اس وقت پڑھائی جب زوالِ شمس ہوگیا اور ایک تسمہ کے برابر وقت گذر گیا، عصر کی نماز اس وقت پڑھائی جب ہر چیز کا سایہ ایک مثل ہوگیا، مغرب کی نماز اس وقت پڑھائی جب روزہ

دار روزہ کھولتا ہے، اور عشاء کی نماز غروب شفق کے بعد پڑھائی، اور فجر کی نماز اس وقت پڑھائی جب روزہ دار کے لئے کھانا پینا حرام ہو جاتا ہے۔

پھر اگلے دن ظہر کی نماز اس وقت پڑھائی جب ہر چیز کا سایہ ایک مثل ہو گیا، اور عصر کی نماز اس وقت پڑھائی جب ہر چیز کا سایہ دو مثل ہو گیا، مغرب کی نماز اس وقت پڑھائی جب روزہ دار روزہ کھولتا ہے، عشاء کی نماز رات کی پہلی تہائی میں پڑھائی اور فجر کی نماز خوب روشنی کر کے پڑھائی اور میری طرف متوجہ ہو کر کہا اے محمد صلی اللہ علیہ وسلم! یہ آپ سے پہلے انبیاء کا وقت رہا ہے، نماز کا وقت ان دو وقتوں کے درمیان ہے۔

(۳۰۸۲) حَدَّثَنِي أَبُو نُعَيْمٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْحَارِثِ بْنِ عَيَّاشِ بْنِ أَبِي رَبِيعَةَ عَنْ حَكِيمِ بْنِ حَكِيمِ بْنِ عَبَّادِ بْنِ حُنَيْفٍ فَذَكَرَهُ بِإِسْنَادِهِ وَمَعْنَاهُ إِلَّا أَنَّهُ قَالَ فِي الْفَجْرِ فِي الْيَوْمِ الثَّانِي لَا أَدْرِي أَيَّ شَيْءٍ قَالَ وَقَالَ فِي الْعِشَاءِ صَلَّى بِي حِينَ ذَهَبَ ثُلُثُ اللَّيْلِ الْأَوَّلِ [راجع: ۳۰۸۱].

(۳۰۸۲) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی معمولی اختلاف کے ساتھ مروی ہے۔

(۳۰۸۳) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ حَدَّثَنِي إِبْرَاهِيمُ بْنُ عُمَرَ الصَّنْعَانِيُّ أَخْبَرَنِي وَهْبُ بْنُ مَانُوسَ الْعَدَنِيُّ قَالَ سَمِعْتُ سَعِيدَ بْنَ جُبَيْرٍ يُحَدِّثُ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ إِذَا رَفَعَ رَأْسَهُ مِنَ الرُّكُوعِ قَالَ سَمِعَ اللَّهُ لِمَنْ حَمِدَهُ ثُمَّ يَقُولُ اللَّهُمَّ رَبَّنَا لَكَ الْحَمْدُ مِلْءَ السَّمَاوَاتِ وَمِلْءَ الْأَرْضِ وَمِلْءَ مَا شِئْتَ مِنْ شَيْءٍ بَعْدُ [راجع: ۲۴۴۰].

(۳۰۸۳) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے غالباً مرفوعاً مروی ہے کہ جب وہ اپنا سر رکوع سے اٹھاتے تھے تو "سَمِعَ اللَّهُ لِمَنْ حَمِدَهُ" کہنے کے بعد فرماتے اے اللہ! اے ہمارے رب! تمام تعریفیں آپ ہی کے لئے ہیں جو آسمان کو پر کر دیں اور زمین کو اور اس کے علاوہ جس چیز کو آپ چاہیں، بھر دیں۔

(۳۰۸۴) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ عُمَرَ بْنِ كَيْسَانَ حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ وَهْبِ بْنِ مَانُوسَ غَيْرَ هَذَا الْحَدِيثِ [سیأتی في مسند أنس: ۱۲۶۹۰].

(۳۰۸۴) اس سند سے ایک اور حدیث حضرت انس رضی اللہ عنہ سے بھی مروی ہے۔

(۳۰۸۵) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا هِشَامٌ عَنْ مُحَمَّدٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ احْتَجَمَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَعْطَى الْحَجَّامَ أَجْرَهُ وَلَوْ كَانَ سُحْتًا لَمْ يُعْطِهِ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ [قال شعيب: اسناده صحيح، اخرجه عبدالرزاق: ۱۹۸۱۸، وابن ابي شيبة: ۶/۲۶۶].

(۳۰۸۵) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام نے (بنو بیاضہ کے ایک غلام کو بلایا، اس نے) سینگی لگائی، نبی علیہ السلام نے اسے (ڈیڑھ مد گندم بطور) اجرت کے عطاء فرمائی، اگر یہ اجرت حرام ہوتی تو نبی علیہ السلام اسے کبھی نہ دیتے۔

(۳۰۸۶) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنْ أَبِي جَمْرَةَ الضُّبَعِيِّ قَالَ سَمِعْتُ ابْنَ عَبَّاسٍ يَقُولُ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ الدُّبَّاءِ وَالنَّقِيرِ وَالْمُزَفَّتِ وَالْحَنْتَمِ [راجع: ۲۰۲۰].

(۳۰۸۶) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے دباء، حنتم، نقیر اور مزفت نامی برتنوں سے منع فرمایا (جو شراب پینے کے لئے استعمال ہوتے تھے اور جن کی وضاحت پیچھے کئی مرتبہ گذر چکی ہے)۔

(۳۰۸۷) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنْ صَالِحِ بْنِ كَيْسَانَ عَنْ نَافِعِ بْنِ جُبَيْرِ بْنِ مُطْعِمٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَيْسَ لِلْوَلِيِّ مَعَ الثَّيِّبِ أَمْرٌ وَالْيَتِيمَةُ تُسْتَأْمَرُ فَصَمْتُهَا إِقْرَارُهَا [راجع: ۱۸۸۸].

(۳۰۸۷) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا شوہر دیدہ عورت کو اس کے ولی کی نسبت اپنی ذات پر زیادہ اختیار حاصل ہے البتہ کنواری عورت سے اس کی اجازت لی جائے گی اور اس کی خاموشی بھی اجازت ہے۔

(۳۰۸۸) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ عُمَرَ بْنِ مُعَتِّبٍ عَنْ مَوْلَى بَنِي نَوْفَلٍ يَعْنِي أَبَا الْحَسَنِ قَالَ سُئِلَ ابْنُ عَبَّاسٍ عَنْ عَبْدٍ طَلَّقَ امْرَأَتَهُ بِطَلْقَتَيْنِ ثُمَّ عَتَقَا أَيَتَزَوَّجُهَا قَالَ نَعَمْ قِيلَ عَمَّنْ قَالَ أَفْتَى بِذَلِكَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قِيلَ لِمَعْمَرٍ يَا أَبَا عُرْوَةَ مَنْ أَبُو حَسَنٍ هَذَا لَقَدْ تَحَمَّلَ صَخْرَةً عَظِيمَةً [راجع: ۲۰۳۱].

(۳۰۸۸) ابوالحسن رحمہ اللہ کہتے ہیں کہ کسی شخص نے حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے یہ مسئلہ پوچھا کہ اگر کوئی غلام اپنی بیوی کو دو طلاقیں دے دے، پھر اسے آزاد کر کے اس سے نکاح کرنا چاہے تو کر سکتا ہے یا نہیں؟ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما نے فرمایا کر سکتا ہے، اس نے پوچھا کہ یہ بات آپ کس کی طرف سے نقل کر رہے ہیں؟ فرمایا نبی علیہ السلام نے یہی فتویٰ دیا ہے۔

عبداللہ اپنے والد امام احمد سے نقل کرتے ہیں کہ کسی نے معمر سے پوچھا اے ابوعروہ! یہ ابوالحسن کون ہے؟ اس نے تو بہت بڑی چٹان اٹھائی ہے۔

(۳۰۸۹) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ عَنْ مَعْمَرٍ قَالَ قَالَ الزُّهْرِيُّ فَأَخْبَرَنِي عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُتْبَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَرَجَ فِي رَمَضَانَ مِنَ الْمَدِينَةِ مَعَهُ عَشَرَةُ آلَافٍ مِنَ الْمُسْلِمِينَ وَذَلِكَ عَلَى رَأْسِ ثَمَانِ سِنِينَ وَنِصْفٍ مِنْ مَقْدَمِهِ الْمَدِينَةَ فَسَارَ بِمَنْ مَعَهُ مِنَ الْمُسْلِمِينَ إِلَى مَكَّةَ يَصُومُ وَيَصُومُونَ حَتَّى إِذَا بَلَغَ الْكَدِيدَ وَهُوَ مَا بَيْنَ عُسْفَانَ وَقُدَيْدٍ أَفْطَرَ وَأَفْطَرَ الْمُسْلِمُونَ مَعَهُ فَلَمْ يَصُمْ [راجع: ۱۸۹۲].

(۳۰۸۹) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام جب فتح مکہ کے لئے روانہ ہوئے تو یہ رمضان کا مہینہ تھا، ہمراہی میں دس ہزار مسلمان تھے اور مدینہ منورہ آئے ہوئے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو ساڑھے آٹھ سال گذر چکے تھے، روانگی کے وقت آپ صلی اللہ علیہ وسلم اور تمام مسلمان روزے سے تھے، لیکن جب مقامِ ''کدید'' میں پہنچے تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے روزہ توڑ دیا۔

(۳۰۹۰) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ قَالَ حَدَّثَنِي أَبُو سَلَمَةَ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ قَالَ كَانَ ابْنُ

عَبَّاسٍ يُحَدِّثُ أَنَّ أَبَا بَكْرٍ الصِّدِّيقَ دَخَلَ الْمَسْجِدَ وَعُمَرُ يُحَدِّثُ النَّاسَ فَمَضَى حَتَّى أَتَى الْبَيْتَ الَّذِي تُوُفِّيَ فِيهِ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ فِي بَيْتِ عَائِشَةَ فَكَشَفَ عَنْ وَجْهِهِ بُرْدَ حِبَرَةٍ كَانَ مُسَجًّى بِهِ فَنَظَرَ إِلَى وَجْهِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثُمَّ أَكَبَّ عَلَيْهِ يُقَبِّلُهُ ثُمَّ قَالَ وَاللَّهِ لَا يَجْمَعُ اللَّهُ عَلَيْهِ مَوْتَتَيْنِ لَقَدْ مِتَّ الْمَوْتَةَ الَّتِي لَا تَمُوتُ بَعْدَهَا [انظر: ۳۴۷۰].

(۳۰۹۰) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام کے وصال مبارک کے بعد حضرت صدیق اکبر رضی اللہ عنہ جب مسجد نبوی میں داخل ہوئے تو حضرت عمر رضی اللہ عنہ لوگوں کے سامنے بول رہے تھے، حضرت صدیق اکبر رضی اللہ عنہ چلتے ہوئے اس کمرے میں پہنچے جہاں نبی علیہ السلام کا وصال ہوا تھا، یعنی حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا کے حجرۂ مقدسہ میں، وہاں پہنچ کر انہوں نے نبی علیہ السلام کے رخ زیبا سے دھاری دار چادر کو ہٹایا جو نبی علیہ السلام پر ڈال دی گئی تھی، اور رخ انور کو دیکھتے ہی اس پر جھک کر اسے بوسے دینے لگے، پھر فرمایا اللہ کی قسم! اللہ آپ پر دو موتیں کبھی جمع نہیں کرے گا، آپ پر ایسی موت طاری ہوئی ہے جس کے بعد آپ پر کبھی موت نہ آئے گی۔

(۳۰۹۱) حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ حَدَّثَنَا ابْنُ أَخِي ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عَمِّهِ قَالَ حَدَّثَنِي أَبُو سَلَمَةَ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ سَمِعَ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ دَخَلَ أَبُو بَكْرٍ الصِّدِّيقُ الْمَسْجِدَ وَعُمَرُ يُكَلِّمُ النَّاسَ فَذَكَرَ الْحَدِيثَ

(۳۰۹۱) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۳۰۹۲) حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ حَدَّثَنِي أَبِي حَدَّثَنَا أَيُّوبُ عَنْ عِكْرِمَةَ قَالَ لَمْ يَكُنْ ابْنُ عَبَّاسٍ يَقْرَأُ فِي الظُّهْرِ وَالْعَصْرِ قَالَ قَرَأَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِيمَا أُمِرَ أَنْ يَقْرَأَ فِيهِ وَسَكَتَ فِيمَا أُمِرَ أَنْ يَسْكُتَ فِيهِ قَدْ كَانَ لَكُمْ فِي رَسُولِ اللَّهِ أُسْوَةٌ حَسَنَةٌ وَمَا كَانَ رَبُّكَ نَسِيًّا [صححه البخاری (۷۷۴)]. [راجع: ۱۸۸۷].

(۳۰۹۲) عکرمہ رحمۃ اللہ علیہ کہتے ہیں کہ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما ظہر اور عصر میں قراءت نہیں کرتے تھے، اور کہتے تھے کہ جن نمازوں میں نبی علیہ السلام کو قراءت کا حکم دیا گیا، ان میں آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے قراءت فرمائی اور جہاں خاموش رہنے کا حکم دیا وہاں خاموش رہے اور تمہارے لیے پیغمبر خدا کی ذات میں بہترین نمونہ موجود ہے، ''اور آپ کا رب بھولنے والا نہیں ہے۔''

(۳۰۹۳) حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ حَدَّثَنِي أَبِي أَخْبَرَنَا أَيُّوبُ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمَّا قَدِمَ مَكَّةَ أَبَى أَنْ يَدْخُلَ الْبَيْتَ وَفِيهِ الْآلِهَةُ فَأَمَرَ بِهَا فَأُخْرِجَتْ فَأُخْرِجَ صُورَةَ إِبْرَاهِيمَ وَإِسْمَاعِيلَ عَلَيْهِمَا السَّلَام فِي أَيْدِيهِمَا الْأَزْلَامُ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَاتَلَهُمْ اللَّهُ أَمَا وَاللَّهِ لَقَدْ عَلِمُوا مَا اقْتَسَمَا بِهَا قَطُّ قَالَ ثُمَّ دَخَلَ الْبَيْتَ فَكَبَّرَ فِي نَوَاحِي الْبَيْتِ وَخَرَجَ وَلَمْ يُصَلِّ فِي الْبَيْتِ [صححه البخاری (۱۶۰۱) وعبدالرزاق: ۱۹۴۸۵]. [انظر: ۳۴۵۵].

(۳۰۹۳) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام جب مکہ مکرمہ تشریف لائے تو بتوں کی موجودگی میں بیت اللہ کے اندر داخل ہونے سے احتراز فرمایا، نبی علیہ السلام کے حکم پر وہاں سے سب چیزیں نکال لی گئیں، ان میں حضرت ابراہیم و اسماعیل علیہما السلام

کی مورتیاں بھی تھیں جن کے ہاتھوں میں پانسے کے تیر تھے، نبی علیہ السلام نے فرمایا اللہ کی مار ہو ان پر، یہ جانتے بھی تھے کہ ان دونوں حضرات نے کبھی ان تیروں سے کسی چیز کو تقسیم نہیں کیا، پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے بیت اللہ میں داخل ہو کر اس کے کونوں میں اللہ کی کبریائی کا ترانہ بلند کیا اور باہر نکل آئے، اس موقع پر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے بیت اللہ میں نماز نہیں پڑھی۔

(۳۰۹٤) حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ حَدَّثَنِي أَبِي حَدَّثَنَا أَيُّوبُ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَعَثَهُ فِي الثَّقَلِ مِنْ جَمْعٍ بِلَيْلٍ [راجع: ۲۲۰٤].

(۳۰۹٤) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ نبی علیہ السلام نے انہیں مزدلفہ سے سامان کے ساتھ رات ہی کو بھیج دیا تھا۔

(۳۰۹٥) حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ حَدَّثَنَا قَتَادَةُ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّهُ كَرِهَ نَبِيذَ الْبُسْرِ وَحْدَهُ وَقَالَ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَبْدَ الْقَيْسِ عَنِ الْمُزَّاءِ فَأَكْرَهُ أَنْ يَكُونَ الْبُسْرُ وَحْدَهُ [راجع: ۲۸۳۱].

(۳۰۹٥) عکرمہ کہتے ہیں کہ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما صرف کچی کھجور کھانے کو اچھا نہیں سمجھتے تھے اور فرماتے تھے کہ نبی علیہ السلام نے بنو عبدالقیس کے وفد کو "مزاء" سے منع کیا ہے مجھے اندیشہ ہے کہ کہیں اس سے مراد کچی کھجور ہی نہ ہو۔

(۳۰۹٦) حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ وَعَفَّانُ قَالَا حَدَّثَنَا هَمَّامٌ حَدَّثَنَا قَتَادَةُ عَنْ عَزْرَةَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَقْرَأُ فِي صَلَاةِ الصُّبْحِ يَوْمَ الْجُمُعَةِ تَنْزِيلُ السَّجْدَةَ وَهَلْ أَتَى عَلَى الْإِنْسَانِ قَالَ عَفَّانُ ب الم تَنْزِيلُ

(۳۰۹٦) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام جمعہ کے دن فجر کی نماز میں سورۂ سجدہ اور سورۂ دہر کی تلاوت فرماتے تھے۔

(۳۰۹۷) حَدَّثَنَا أَسْوَدُ بْنُ عَامِرٍ أَخْبَرَنَا بُكَيْرُ بْنُ أَبِي السَّمِيطِ قَالَ قَتَادَةُ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَرَأَ فِي صَلَاةِ الْغَدَاةِ يَوْمَ الْجُمُعَةِ تَنْزِيلُ السَّجْدَةَ وَهَلْ أَتَى عَلَى الْإِنْسَانِ [راجع: ۱۹۹۳]

(۳۰۹۷) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام جمعہ کے دن فجر کی نماز میں سورۂ سجدہ اور سورۂ دہر کی تلاوت فرماتے تھے۔

(۳۰۹۸) حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ حَدَّثَنَا عَبْدُ رَبِّهِ بْنُ بَارِقٍ الْحَنَفِيُّ حَدَّثَنَا سِمَاكٌ أَبُو زُمَيْلٍ الْحَنَفِيُّ قَالَ سَمِعْتُ ابْنَ عَبَّاسٍ يَقُولُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَنْ كَانَ لَهُ فَرَطَانِ مِنْ أُمَّتِي دَخَلَ الْجَنَّةَ فَقَالَتْ عَائِشَةُ بِأَبِي فَمَنْ كَانَ لَهُ فَرَطٌ فَقَالَ وَمَنْ كَانَ لَهُ فَرَطٌ يَا مُوَفَّقَةُ قَالَتْ فَمَنْ لَمْ يَكُنْ لَهُ فَرَطٌ مِنْ أُمَّتِكَ قَالَ فَأَنَا فَرَطُ أُمَّتِي لَمْ يُصَابُوا بِمِثْلِي [قال الترمذي: حسن غريب. قال الألباني: ضعيف (الترمذي: ۱۰٦۲). قال شعيب: اسناده حسن].

(۳۰۹۸) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ میری امت میں سے جو شخص اپنے دو کم سن بچے ذخیرے کے طور پر آگے بھیج چکا ہوگا، وہ جنت میں داخل ہوگا، حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا نے عرض کیا میرے والد آپ پر قربان ہوں، یہ بتایئے کہ اگر کسی کا ایک بچہ فوت ہو تو کیا حکم ہے؟ فرمایا اے توفیق دی ہوئی عورت! اس کا بھی یہی حکم ہے،

انہوں نے پھر پوچھا یا رسول اللہ! آپ کی امت میں سے اگر کسی کا کوئی ذخیرہ ہی نہ ہو تو؟ فرمایا پھر میں اپنی امت کا ذخیرہ ہوں گا اور انہیں مجھ جیسا کوئی نہیں ملے گا۔

(۳۰۹۹) حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ حَدَّثَنَا هِشَامٌ الدَّسْتُوَائِيُّ عَنْ يَحْيَى قَالَ حَدَّثَ أَبُو سَلَّامٍ عَنِ الْحَكَمِ بْنِ مِينَاءَ أَنَّهُ سَمِعَ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عُمَرَ وَعَبْدَ اللَّهِ بْنَ عَبَّاسٍ أَنَّهُمَا سَمِعَا رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ عَلَى أَعْوَادِ مِنْبَرِهِ لَيَنْتَهِيَنَّ أَقْوَامٌ عَنْ وَدْعِهِمْ الْجُمُعَاتِ أَوْ لَيَخْتِمَنَّ اللَّهُ عَلَى قُلُوبِهِمْ ثُمَّ لَيُكْتَبُنَّ مِنَ الْغَافِلِينَ [راجع: ۲۱۳۲].

(۳۰۹۹) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ اور ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جبکہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم منبر پر تشریف فرما تھے، لوگ جمعہ چھوڑنے سے باز آ جائیں، ورنہ اللہ تعالیٰ ان کے دلوں پر مہر لگا دے گا اور انہیں غافلوں میں لکھ دے گا۔

(۳۱۰۰) حَدَّثَنَا هُدْبَةُ بْنُ خَالِدٍ حَدَّثَنَا أَبَانُ بْنُ يَزِيدَ الْعَطَّارُ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ أَبِي سَلَّامٍ عَنِ الْحَكَمِ بْنِ مِينَاءَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ وَابْنِ عُمَرَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِثْلِهِ [راجع: ۲۱۳۲].

(۳۱۰۰) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۳۱۰۱) حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ فَرُّوخَ حَدَّثَنِي حَبِيبٌ يَعْنِي ابْنَ الزُّبَيْرِ عَنْ عِكْرِمَةَ قَالَ رَأَيْتُ رَجُلًا يُصَلِّي فِي مَسْجِدِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَكَانَ يُكَبِّرُ إِذَا سَجَدَ وَإِذَا رَفَعَ وَإِذَا خَفَضَ فَأَنْكَرْتُ ذَلِكَ فَذَكَرْتُهُ لِابْنِ عَبَّاسٍ فَقَالَ لَا أُمَّ لَكَ تِلْكَ صَلَاةُ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ [راجع: ۱۸۸۶].

(۳۱۰۱) عکرمہ کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ میں نے ایک آدمی کو دیکھا کہ وہ مسجد میں داخل ہوا، اور کھڑے ہو کر نماز پڑھنے لگا، وہ سر اٹھاتے ہوئے، جھکاتے ہوئے اور دو رکعتوں سے اٹھتے ہوئے تکبیر کہتا تھا، میں نے عجیب سمجھ کر یہ واقعہ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے عرض کیا، حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما نے فرمایا کہ تیری ماں نہ رہے، نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی نماز اسی طرح ہوتی تھی۔

(۳۱۰۲) حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُثْمَانَ بْنِ خُثَيْمٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي بَيْتِ مَيْمُونَةَ فَوَضَعْتُ لَهُ وَضُوءًا مِنَ اللَّيْلِ فَقَالَتْ لَهُ مَيْمُونَةُ وَضَعَ لَكَ هَذَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَبَّاسٍ فَقَالَ اللَّهُمَّ فَقِّهْهُ فِي الدِّينِ وَعَلِّمْهُ التَّأْوِيلَ [راجع: ۲۳۹۷].

(۳۱۰۲) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام حضرت میمونہ رضی اللہ عنہا کے گھر میں تھے، میں نے رات کے وقت ان کے لئے وضو کا پانی رکھا، حضرت میمونہ رضی اللہ عنہا نے بتایا کہ یا رسول اللہ! یہ پانی آپ کے لئے عبداللہ بن عباس نے رکھا ہے، نبی علیہ السلام نے فرمایا اے اللہ! اسے دین کی سمجھ عطاء فرما اور کتاب کی تاویل و تفسیر سمجھا۔

(۳۱۰۳) حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ وَحَسَنُ بْنُ مُوسَى قَالَا حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنْ عَلِيِّ بْنِ زَيْدٍ (ح) حَدَّثَنَاهُ عَفَّانُ حَدَّثَنَا حَمَّادُ ابْنُ سَلَمَةَ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ زَيْدٍ عَنْ يُوسُفَ بْنِ مِهْرَانَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ لَمَّا مَاتَ عُثْمَانُ بْنُ مَظْعُونٍ قَالَتْ امْرَأَتُهُ هَنِيئًا لَكَ يَا ابْنَ مَظْعُونٍ بِالْجَنَّةِ قَالَ فَنَظَرَ إِلَيْهَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَظْرَةَ غَضَبٍ فَقَالَ

لَهَا مَا يُدْرِيكِ فَوَاللَّهِ إِنِّي لَرَسُولُ اللَّهِ وَمَا أَدْرِي مَا يُفْعَلُ بِي قَالَ عَفَّانُ وَلَا بِهِ قَالَتْ يَا رَسُولَ اللَّهِ فَارِسُكَ وَصَاحِبُكَ فَاشْتَدَّ ذَلِكَ عَلَى أَصْحَابِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حِينَ قَالَ ذَلِكَ لِعُثْمَانَ وَكَانَ مِنْ خِيَارِهِمْ حَتَّى مَاتَتْ رُقَيَّةُ ابْنَةُ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ الْحَقِي بِسَلَفِنَا الْخَيْرِ عُثْمَانَ بْنِ مَظْعُونٍ قَالَ وَبَكَتْ النِّسَاءُ فَجَعَلَ عُمَرُ يَضْرِبُهُنَّ بِسَوْطِهِ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِعُمَرَ دَعْهُنَّ يَبْكِينَ وَإِيَّاكُنَّ وَنَعِيقَ الشَّيْطَانِ ثُمَّ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَهْمَا يَكُنْ مِنْ الْقَلْبِ وَالْعَيْنِ فَمِنْ اللَّهِ وَالرَّحْمَةِ وَمَهْمَا كَانَ مِنْ الْيَدِ وَاللِّسَانِ فَمِنْ الشَّيْطَانِ وَقَعَدَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى شَفِيرِ الْقَبْرِ وَفَاطِمَةُ إِلَى جَنْبِهِ تَبْكِي فَجَعَلَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَمْسَحُ عَيْنَ فَاطِمَةَ بِثَوْبِهِ رَحْمَةً لَهَا [راجع: ۲۱۲۷].

(۳۱۰۳) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ جب حضرت عثمان بن مظعون رضی اللہ عنہ کا انتقال ہوا تو ایک خاتون کہنے لگی کہ عثمان! تمہیں جنت مبارک ہو، نبی علیہ السلام نے اس خاتون کی طرف غصے بھری نگاہوں سے دیکھا اور فرمایا تمہیں کیسے پتہ چلا؟ اس نے عرض کیا یا رسول اللہ! یہ آپ کے شہسوار اور ساتھی تھے، (اس لئے مرنے کے بعد جنت ہی میں جائیں گے) نبی علیہ السلام نے فرمایا بخدا! مجھے اللہ کا پیغمبر ہونے کے باوجود معلوم نہیں ہے کہ میرے ساتھ کیا ہوگا، یہ سن کر لوگ حضرت عثمان بن مظعون رضی اللہ عنہ کے بارے ڈر گئے لیکن جب نبی علیہ السلام کی صاحبزادی حضرت رقیہ رضی اللہ عنہا کا انتقال ہوا تو نبی علیہ السلام نے فرمایا ہمارے آگے جانے والے بہترین ساتھی عثمان بن مظعون سے جاملو (جس سے ان کا جنتی ہونا ثابت ہوگیا)

اس پر عورتیں رونے لگیں، حضرت عمر رضی اللہ عنہ انہیں کوڑوں سے مارنے لگے، نبی علیہ السلام نے ان کا ہاتھ پکڑ لیا اور فرمایا عمر! رک جاؤ، پھر خواتین سے فرمایا کہ تمہیں رونے کی اجازت ہے لیکن شیطان کی چیخ و پکار سے اپنے آپ کو بچاؤ، پھر فرمایا کہ جب تک یہ آنکھ اور دل کا معاملہ رہے تو اللہ کی طرف سے ہوتا ہے اور باعث رحمت ہوتا ہے اور جب ہاتھ اور زبان تک نوبت پہنچ جائے تو یہ شیطان کی طرف سے ہوتا ہے، پھر نبی علیہ السلام قبر کے کنارے بیٹھ گئے اور حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا ان کے پہلو میں روتی رہیں، اور نبی علیہ السلام شفقت سے حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا کی آنکھیں اپنے کپڑے سے پونچھنے لگے۔

(۳۱۰۴) حَدَّثَنَا بَكْرُ بْنُ عِيسَى أَبُو بِشْرٍ الرَّاسِبِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنْ أَبِي حَمْزَةَ قَالَ سَمِعْتُ ابْنَ عَبَّاسٍ يَقُولُ كُنْتُ غُلَامًا أَسْعَى مَعَ الْغِلْمَانِ فَالْتَفَتُّ فَإِذَا أَنَا بِنَبِيِّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَلْفِي مُقْبِلًا فَقُلْتُ مَا جَاءَ نَبِيُّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَّا إِلَيَّ قَالَ فَسَعَيْتُ حَتَّى أَخْتَبِئَ وَرَاءَ بَابِ دَارٍ قَالَ فَلَمْ أَشْعُرْ حَتَّى تَنَاوَلَنِي فَأَخَذَ بِقَفَايَ فَحَطَأَنِي حَطْأَةً فَقَالَ اذْهَبْ فَادْعُ لِي مُعَاوِيَةَ قَالَ وَكَانَ كَاتِبَهُ فَسَعَيْتُ فَأَتَيْتُ مُعَاوِيَةَ فَقُلْتُ أَجِبْ نَبِيَّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَإِنَّهُ عَلَى حَاجَةٍ [راجع: ۲۱۵۰].

(۳۱۰۴) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام کا ایک مرتبہ میرے قریب سے گذر ہوا، میں اس وقت بچوں کے

ساتھ کھیل رہا تھا، میں ایک دروازے کے پیچھے جا کر چھپ گیا، مجھے پتہ ہی نہیں چلا کہ نبی علیہ السلام نے مجھے پکڑ لیا اور مجھے گدی سے پکڑ کر پیار سے زمین پر پچھاڑ دیا، پھر مجھے حضرت امیر معاویہ رضی اللہ عنہ کے پاس انہیں بلانے کے لیے بھیج دیا، وہ نبی علیہ السلام کے کاتب تھے، میں دوڑتا ہوا ان کے پاس گیا اور ان سے کہا کہ نبی علیہ السلام کے پاس چلیے، انہیں آپ سے ایک کام ہے۔

(۳۱۰۵) حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ حَدَّثَنَا دَاوُدُ يَعْنِي ابْنَ أَبِي الْفُرَاتِ (ح) وَأَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ دَاوُدَ قَالَ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ عَنْ عَطَاءٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ صَلَّى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالنَّاسِ يَوْمَ فِطْرٍ رَكْعَتَيْنِ بِغَيْرِ أَذَانٍ ثُمَّ خَطَبَ بَعْدَ الصَّلَاةِ ثُمَّ أَخَذَ بِيَدِ بِلَالٍ فَانْطَلَقَ إِلَى النِّسَاءِ فَخَطَبَهُنَّ ثُمَّ أَمَرَ بِلَالًا بَعْدَ مَا قَفَّا مِنْ عِنْدِهِنَّ أَنْ يَأْتِيَهُنَّ فَيَأْمُرَهُنَّ أَنْ يَتَصَدَّقْنَ [راجع: ۲۱۶۹].

(۳۱۰۵) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے عید کے دن خطبہ سے پہلے بغیر اذان کے نماز پڑھائی، پھر خطبہ ارشاد فرمایا پھر حضرت بلال رضی اللہ عنہ کا ہاتھ پکڑا اور عورتوں کے پاس آ کر انہیں وعظ و نصیحت کی اور واپس جاتے ہوئے حضرت بلال رضی اللہ عنہ کو حکم دیا کہ ان عورتوں کے پاس جا کر انہیں صدقہ کرنے کی ترغیب دو۔

(۳۱۰۶) حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ عَمْرٍو حَدَّثَنَا الْمُغِيرَةُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ مُحَمَّدٍ أَنَّهُ سَمِعَ ابْنَ عَبَّاسٍ يَقُولُ إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَاعَنَ بَيْنَ الْعَجْلَانِيِّ وَامْرَأَتِهِ قَالَ وَكَانَتْ حُبْلَى فَقَالَ وَاللَّهِ مَا قَرِبْتُهَا مُنْذُ عَفَرْنَا وَالْعَفْرُ أَنْ يُسْقَى النَّخْلُ بَعْدَ أَنْ يُتْرَكَ مِنَ السَّقْيِ بَعْدَ الْإِبَارِ بِشَهْرَيْنِ قَالَ وَكَانَ زَوْجُهَا حَمْشَ السَّاقَيْنِ وَالذِّرَاعَيْنِ أَصْهَبَ الشَّعْرَةِ وَكَانَ الَّذِي رُمِيَتْ بِهِ ابْنَ السَّحْمَاءِ قَالَ فَوَلَدَتْ غُلَامًا أَسْوَدَ أَجْلَى جَعْدًا عَبْلَ الذِّرَاعَيْنِ قَالَ فَقَالَ ابْنُ شَدَّادِ بْنِ الْهَادِ لِابْنِ عَبَّاسٍ أَهِيَ الْمَرْأَةُ الَّتِي قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَوْ كُنْتُ رَاجِمًا بِغَيْرِ بَيِّنَةٍ لَرَجَمْتُهَا قَالَ لَا تِلْكَ امْرَأَةٌ قَدْ أَعْلَنَتْ فِي الْإِسْلَامِ [صححه البخاري (۶۸۵۵)، ومسلم (۱۴۹۷)].

(۳۱۰۶) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے عجلانی اور اس کی بیوی کے درمیان لعان کروایا، اس وقت اس کی بیوی امید سے تھی، عجلانی نے کہا کہ بخدا! درختوں کی پیوند کاری کے دو ماہ بعد جب سے ہم نے کھیت کو سیراب کیا ہے اس وقت سے میں اس کے قریب نہیں گیا، اس عورت کا شوہر پنڈلیوں اور بازوؤں والا تھا اور اس کے بال سفید مائل بہ سرخی تھے، اس عورت کو شریک بن سحماء کے ساتھ متہم کیا گیا تھا، اور اس کے یہاں جو بچہ پیدا ہوا وہ انتہائی واضح کالا، گھنگھریالے بالوں والا تھا اور اس کے بازو بھرے ہوئے تھے، ابن شداد نے حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے پوچھا کیا یہ وہی عورت ہے جس کے متعلق نبی علیہ السلام نے فرمایا تھا کہ اگر میں گواہوں کے بغیر کسی پر حد رجم جاری کرتا' تو اس عورت پر کرتا؟ فرمایا نہیں' وہ تو وہ عورت تھی جس نے زمانہ اسلام میں لعان کیا تھا۔

(۳۱۰۷) حَدَّثَنَا سُرَيْجٌ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي الزِّنَادِ فَذَكَرَ مَعْنَاهُ وَقَالَ فِيهِ عَبْلَ الذِّرَاعَيْنِ خَدْلَ السَّاقَيْنِ وَقَالَ الْهَاشِمِيُّ

خَذْلٌ وَقَالَ بَعْدَ الْإِبَارِ[انظر: ۳۱۰۷، ۳۳۶۰، ۳۴۴۹].

(۳۱۰۷) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۳۱۰۸) حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ عَمْرٍو حَدَّثَنَا فُلَيْحٌ حَدَّثَنِي الزُّهْرِيُّ عَنْ عَلِيِّ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبَّاسٍ عَنْ أَبِيهِ أَنَّهُ رَأَى النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَكَلَ عُضْوًا ثُمَّ صَلَّى وَلَمْ يَتَوَضَّأْ[راجع: ۲۰۰۲].

(۳۱۰۸) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام نے گوشت تناول فرمایا اور نماز پڑھ لی اور تازہ وضو نہیں کیا۔

(۳۱۰۹) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ أَخْبَرَنَا سَعِيدٌ (ح) وَعَبْدُ الْوَهَّابِ عَنْ سَعِيدٍ عَنْ قَتَادَةَ وَيَعْلَى بْنِ حَكِيمٍ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَزَوَّجَ مَيْمُونَةَ بِنْتَ الْحَارِثِ وَهُوَ مُحْرِمٌ قَالَ وَفِي حَدِيثِ يَعْلَى بْنِ حَكِيمٍ بَنَى بِهَا بِمَاءٍ يُقَالُ لَهُ سَرِفُ فَلَمَّا قَضَى نُسُكَهُ أَعْرَسَ بِهَا بِذَلِكَ الْمَاءِ[راجع: ۲۲۰۰].

(۳۱۰۹) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے حالت احرام میں سرف نامی جگہ میں حضرت میمونہ رضی اللہ عنہا سے نکاح فرمایا ہے اور حج سے فراغت کے بعد جب نبی علیہ السلام واپس روانہ ہوئے تو اسی مقام پر پہنچ کر ان کے ساتھ شب باشی فرمائی۔

(۳۱۱۰) حَدَّثَنَا أَسْبَاطٌ حَدَّثَنَا الشَّيْبَانِيُّ عَنْ حَبِيبِ بْنِ أَبِي ثَابِتٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الْبُسْرِ وَالتَّمْرِ أَنْ يُخْلَطَا جَمِيعًا وَعَنِ الزَّبِيبِ وَالتَّمْرِ أَنْ يُخْلَطَا جَمِيعًا قَالَ وَكَتَبَ إِلَى أَهْلِ جُرَشٍ أَنْ لَا يَخْلِطُوا الزَّبِيبَ وَالتَّمْرَ[راجع: ۱۹۶۱].

(۳۱۱۰) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس بات سے منع فرمایا ہے کہ وہ کچی اور پکی کھجور یا کشمش اور کھجور کو خلط ملط کر کے اس کی نبیذ بنا کر استعمال کریں اور اس نوعیت کا ایک خط اہل جرش کی طرف بھی لکھا تھا۔

(۳۱۱۱) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ لَمَّا حُضِرَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَفِي الْبَيْتِ رِجَالٌ وَفِيهِمْ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هَلُمَّ أَكْتُبْ لَكُمْ كِتَابًا لَنْ تَضِلُّوا بَعْدَهُ أَبَدًا فَقَالَ عُمَرُ إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدْ غَلَبَ عَلَيْهِ الْوَجَعُ وَعِنْدَنَا الْقُرْآنُ حَسْبُنَا كِتَابُ اللَّهِ فَاخْتَلَفَ أَهْلُ الْبَيْتِ فَاخْتَصَمُوا فَمِنْهُمْ مَنْ يَقُولُ قَرِّبُوا يَكْتُبْ لَكُمْ كِتَابًا لَا تَضِلُّوا بَعْدَهُ وَفِيهِمْ مَنْ يَقُولُ مَا قَالَ عُمَرُ فَلَمَّا أَكْثَرُوا اللَّغْوَ وَالِاخْتِلَافَ عِنْدَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قُومُوا قَالَ عُبَيْدُ اللَّهِ وَكَانَ ابْنُ عَبَّاسٍ يَقُولُ إِنَّ الرَّزِيَّةَ كُلَّ الرَّزِيَّةِ مَا حَالَ بَيْنَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَبَيْنَ أَنْ يَكْتُبَ لَهُمْ ذَلِكَ الْكِتَابَ مِنِ اخْتِلَافِهِمْ وَلَغَطِهِمْ[راجع: ۲۹۹۱].

(۳۱۱۱) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ جب نبی علیہ السلام کے وصال کا وقت قریب آیا تو نبی علیہ السلام نے فرمایا میرے پاس لکھنے کا سامان لاؤ، میں تمہارے لئے ایک ایسی تحریر لکھ دوں جس کے بعد تم کبھی گمراہ نہ ہو سکو گے، اس وقت گھر میں کافی سارے

لوگ تھے، جن میں حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ بھی تھے، وہ کہنے لگے کہ نبی علیہ السلام پر شدت تکلیف کا غلبہ ہے، اور تمہارے پاس قرآن کریم تو موجود ہے ہی اور کتاب اللہ ہمارے لیے کافی ہے، اس پر لوگوں میں اختلاف رائے پیدا ہو گیا، بعض لوگوں کی رائے یہ تھی کہ نبی علیہ السلام کی خدمت میں لکھنے کا سامان پیش کر دو تا کہ وہ تمہیں کچھ لکھوا دیں اور بعض کی رائے حضرت عمر رضی اللہ عنہ والی تھی، جب شور و شغب اور اختلاف زیادہ ہونے لگا تو نبی علیہ السلام نے فرمایا میرے پاس سے اٹھ جاؤ۔

اس پر حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ فرماتے تھے کہ ہائے افسوس! لوگوں کے اختلاف اور شور و شغب کی وجہ سے نبی علیہ السلام کی اس تحریر میں رکاوٹ پیدا ہوگئی۔

(۳۱۱۲) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنْ أَيُّوبَ عَنِ ابْنِ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنْ أَبِيهِ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَدِمَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمَدِينَةَ فَوَجَدَ يَهُودَ يَصُومُونَ يَوْمَ عَاشُورَاءَ فَقَالَ مَا هَذَا فَقَالُوا هَذَا يَوْمٌ عَظِيمٌ يَوْمٌ نَجَّى اللَّهُ مُوسَى وَأَغْرَقَ آلَ فِرْعَوْنَ فَصَامَهُ مُوسَى شُكْرًا قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَإِنِّي أَوْلَى بِمُوسَى وَأَحَقُّ بِصِيَامِهِ فَصَامَهُ وَأَمَرَ بِصِيَامِهِ [راجع: ۲٦٤٤].

(۳۱۱۲) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام جب مدینہ منورہ تشریف لائے تو یہودیوں کو دس محرم کا روزہ رکھتے ہوئے دیکھا، نبی علیہ السلام نے ان سے پوچھا کہ اس دن جو تم روزہ رکھتے ہو، اس کی کوئی خاص وجہ ہے؟ انہوں نے جواب دیا کہ یہ بڑا عظیم دن ہے، اس دن اللہ نے بنی اسرائیل کو ان کے دشمن سے نجات عطاء فرمائی تھی، جس پر حضرت موسیٰ علیہ السلام نے روزہ رکھا تھا، نبی علیہ السلام نے فرمایا تمہاری نسبت موسیٰ کا مجھ پر زیادہ حق بنتا ہے، چنانچہ نبی علیہ السلام نے خود بھی روزہ رکھا اور صحابہ رضی اللہ عنہم کو بھی اس دن کا روزہ رکھنے کا حکم دیا۔

(۳۱۱۳) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّهُ تَوَضَّأَ فَغَسَلَ كُلَّ عُضْوٍ مِنْهُ غَسْلَةً وَاحِدَةً ثُمَّ ذَكَرَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَعَلَهُ [راجع: ۲۰۷۲].

(۳۱۱۳) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ انہوں نے ایک دفعہ وضو کرتے ہوئے اعضاءِ وضو کو ایک ایک مرتبہ دھویا اور فرمایا کہ نبی علیہ السلام نے بھی ایسے ہی کیا تھا۔

(۳۱۱۳/۱) حَدَّثَنَا رَوْحٌ حَدَّثَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ قَالَ أَخْبَرَنِي عُمَرُ بْنُ عَطَاءٍ وَغَيْرُهُ عَنْ عِكْرِمَةَ مَوْلَى ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا صَرُورَةَ فِي الْحَجِّ [راجع: ۲۸٤٥] [سقط من الميمنية].

(۳۱۱۳/۱) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ حضور نبی مکرم، سرور دو عالم صلی اللہ علیہ وسلم فرمایا کرتے تھے حج میں گوشہ نشینی کی کوئی حیثیت نہیں ہے۔

(۳۱۱۳/۲) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ أَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ قَالَ أَخْبَرَنِي عُمَرُ بْنُ عَطَاءٍ وَغَيْرُهُ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ كَانَ يَقُولُ لَا صَرُورَةَ فِي الْإِسْلَامِ [راجع: ۲۸٤٥] [سقط من الميمنية].

(۲/۳۱۱۳) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ حضور نبی مکرم، سرور دو عالم صلی اللہ علیہ وسلم فرمایا کرتے تھے اسلام میں گوشہ نشینی کی کوئی حیثیت نہیں ہے۔

(۳۱۱۴) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ أَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ قَالَ حَدَّثَنِي حُسَيْنُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عَبَّاسٍ وَدَاوُدُ بْنُ عَلِيٍّ أَنَّ رَجُلًا نَادَى ابْنَ عَبَّاسٍ وَالنَّاسُ حَوْلَهُ فَقَالَ سُنَّةً تَبْتَغُونَ بِهَذَا النَّبِيذِ أَوْ هُوَ أَهْوَنُ عَلَيْكُمْ مِنْ الْعَسَلِ وَاللَّبَنِ فَقَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ جَاءَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَبَّاسًا فَقَالَ اسْقُونَا فَقَالَ إِنَّ هَذَا النَّبِيذَ شَرَابٌ قَدْ مُغِثَ وَمُرِثَ أَفَلَا نَسْقِيكَ لَبَنًا وَعَسَلًا فَقَالَ اسْقُونِي مِمَّا تَسْقُونَ مِنْهُ النَّاسَ قَالَ فَأُتِيَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَمَعَهُ أَصْحَابُهُ مِنْ الْمُهَاجِرِينَ وَالْأَنْصَارِ بِعُسَّاسٍ فِيهَا النَّبِيذُ فَلَمَّا شَرِبَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَجِلَ قَبْلَ أَنْ يَرْوَى فَرَفَعَ رَأْسَهُ فَقَالَ أَحْسَنْتُمْ هَكَذَا فَاصْنَعُوا قَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ فَرِضَا رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَلِكَ أَعْجَبُ إِلَيَّ مِنْ أَنْ تَسِيلَ شِعَابُهَا عَلَيْنَا لَبَنًا وَعَسَلًا [راجع: ۲۹۴۶].

(۳۱۱۴) مروی ہے کہ ایک مرتبہ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما کے آس پاس کچھ لوگ بیٹھے ہوئے تھے، ایک آدمی آ کر انہیں پکارتے ہوئے کہنے لگا کہ اس نبیذ کے ذریعے آپ کسی سنت کی پیروی کر رہے ہیں یا آپ کی نگاہوں میں یہ شہد اور دودھ سے بھی زیادہ ہلکی چیز ہے؟ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما نے فرمایا کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام حضرت عباس رضی اللہ عنہما کے پاس آئے اور فرمایا پانی پلاؤ، حضرت عباس رضی اللہ عنہ کہنے لگے کہ یہ نبیذ تو گدلی اور غبار آلود ہوگئی ہے، ہم آپ کو دودھ یا شہد نہ پلائیں؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا لوگوں کو جو پلا رہے ہو، ہمیں بھی وہی پلا دو، چنانچہ وہ نبی علیہ السلام کے پاس نبیذ کے دو برتن لے کر آئے، اس وقت نبی علیہ السلام کے ساتھ مہاجرین و انصار دونوں تھے، نبی علیہ السلام نے جب نوش فرمالیا تو سیراب ہونے سے پہلے ہی اسے ہٹالیا اور اپنا سر اٹھا کر فرمایا تم نے خوب کیا، اسی طرح کیا کرو، حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما یہ کہہ کر فرمانے لگے کہ میرے نزدیک نبی علیہ السلام کی رضامندی اس بات سے زیادہ اہم ہے کہ ان کے کونوں سے دودھ اور شہد بہنے لگے۔

(۳۱۱۵) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ أَنْبَأَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ (ح) وَرَوْحٌ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ قَالَ أَخْبَرَنِي عَمْرُو بْنُ دِينَارٍ أَنَّ أَبَا الشَّعْثَاءِ أَخْبَرَهُ قَالَ حَدَّثَنِي ابْنُ عَبَّاسٍ أَنَّهُ سَمِعَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ يَخْطُبُ يَقُولُ مَنْ لَمْ يَجِدْ إِزَارًا وَوَجَدَ سَرَاوِيلَ فَلْيَلْبَسْهَا وَمَنْ لَمْ يَجِدْ نَعْلَيْنِ وَوَجَدَ خُفَّيْنِ فَلْيَلْبَسْهُمَا [راجع: ۱۸۴۸].

(۳۱۱۵) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام نے خطبہ دیتے ہوئے ارشاد فرمایا جب محرم کو نیچے باندھنے کے لئے تہبند نہ ملے تو اسے شلوار پہن لینی چاہئے اور اگر جوتی نہ ملے تو موزے پہن لینے چاہئیں۔

(۳۱۱۶) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ أَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ (ح) وَحَجَّاجٌ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ قَالَ أَخْبَرَنِي عَمْرُو بْنُ دِينَارٍ أَنَّ أَبَا الشَّعْثَاءِ أَخْبَرَهُ أَنَّ ابْنَ عَبَّاسٍ أَخْبَرَهُ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَكَحَ مَيْمُونَةَ وَهُوَ حَرَامٌ

(۳۱۱۶) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے حالت احرام میں حضرت میمونہ رضی اللہ عنہا سے نکاح فرمایا۔

(۳۱۱۷) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ أَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنَا أَبُو الزُّبَيْرِ أَنَّهُ سَمِعَ طَاوُسًا وَعِكْرِمَةَ مَوْلَى ابْنِ عَبَّاسٍ يُخْبِرَانِ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّهُ قَالَ جَاءَتْ ضُبَاعَةُ بِنْتُ الزُّبَيْرِ بْنِ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَتْ إِنِّي امْرَأَةٌ ثَقِيلَةٌ وَإِنِّي أُرِيدُ الْحَجَّ فَكَيْفَ تَأْمُرُنِي كَيْفَ أُهِلُّ قَالَ أَهِلِّي وَاشْتَرِطِي أَنَّ مَحِلِّي حَيْثُ حَبَسْتَنِي قَالَ فَأَدْرَكَتْ

(۳۱۱۷) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ ضباعہ بنت زبیر بن عبدالمطلب نبی علیہ السلام کی خدمت میں حاضر ہوئیں اور عرض کیا یا رسول اللہ ﷺ میں بھاری بھرکم عورت ہوں اور حج کا ارادہ رکھتی ہوں، آپ مجھے کس طرح احرام باندھنے کا حکم دیتے ہیں؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا تم احرام باندھتے وقت شرط لگا لو کہ میں وہیں حلال ہو جاؤں گی جہاں اے اللہ! آپ نے مجھے روک دیا، چنانچہ انہوں نے حج پالیا۔

(۳۱۱۸) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ وَحَجَّاجٌ قَالَا حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ جُحَادَةَ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ لَعَنَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ زَائِرَاتِ الْقُبُورِ وَالْمُتَّخِذِينَ عَلَيْهَا الْمَسَاجِدَ وَالسُّرُجَ قَالَ حَجَّاجٌ قَالَ شُعْبَةُ أُرَاهُ يَعْنِي الْيَهُودَ [راجع: ۲۰۳۰].

(۳۱۱۸) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ ﷺ نے قبرستان جا (کر غیر شرعی کام کرنے والی) عورتوں پر لعنت فرمائی ہے اور ان لوگوں پر بھی جو قبروں پر مسجدیں بناتے اور ان پر چراغاں کرتے ہیں۔

(۳۱۱۹) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ (ح) وَحَجَّاجٌ قَالَ حَدَّثَنِي شُعْبَةُ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ مُوسَى بْنِ سَلَمَةَ قَالَ سَأَلْتُ ابْنَ عَبَّاسٍ كَيْفَ أُصَلِّي إِذَا كُنْتُ بِمَكَّةَ إِذَا لَمْ أُصَلِّ مَعَ الْإِمَامِ فَقَالَ رَكْعَتَيْنِ سُنَّةَ أَبِي الْقَاسِمِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ [راجع: ۱۸۶۲].

(۳۱۱۹) موسیٰ بن سلمہ کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ میں نے حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے عرض کیا کہ جب میں مکہ مکرمہ میں ہوں اور امام کے ساتھ نماز نہ پڑھ سکوں تو کتنی رکعتیں پڑھوں؟ انہوں نے فرمایا دو رکعتیں، کیونکہ یہ ابوالقاسم ﷺ کی سنت ہے۔

(۳۱۲۰) حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ أَخْبَرَنَا شَرِيكٌ عَنْ سِمَاكٍ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ أَجْنَبَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَمَيْمُونَةُ فَاغْتَسَلَتْ مَيْمُونَةُ فِي جَفْنَةٍ وَفَضَلَتْ فَضْلَةٌ فَأَرَادَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يَغْتَسِلَ مِنْهَا فَقَالَتْ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنِّي قَدْ اغْتَسَلْتُ مِنْهُ فَقَالَ يَعْنِي النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ الْمَاءَ لَيْسَ عَلَيْهِ جَنَابَةٌ أَوْ قَالَ إِنَّ الْمَاءَ لَا يَنْجُسُ [راجع: ۲۱۰۲].

(۳۱۲۰) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام اور حضرت میمونہ رضی اللہ عنہا پر غسل واجب تھا، حضرت میمونہ رضی اللہ عنہا نے ایک ٹب کے پانی سے غسل جنابت فرمایا اور نبی علیہ السلام نے ان کے بچے ہوئے پانی سے غسل کرنا چاہا تو حضرت میمونہ رضی اللہ عنہا نے عرض کیا یا رسول اللہ! اس سے تو میں نے غسل کیا ہے، تو نبی علیہ السلام نے فرمایا کہ پانی کو کوئی چیز ناپاک نہیں کرتی۔

(۳۱۲۱) حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ حَدَّثَنَا شَرِيكٌ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنِ الْفُضَيْلِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ أُرَاهُ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ تَمَتَّعَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ عُرْوَةُ بْنُ الزُّبَيْرِ نَهَى أَبُو بَكْرٍ وَعُمَرُ عَنِ الْمُتْعَةِ فَقَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ مَا يَقُولُ عُرَيَّةُ قَالَ يَقُولُ نَهَى أَبُو بَكْرٍ وَعُمَرُ عَنِ الْمُتْعَةِ فَقَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ أُرَاهُمْ سَيَهْلِكُونَ أَقُولُ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَيَقُولُ نَهَى أَبُو بَكْرٍ وَعُمَرُ

(۳۱۲۱) حضرت ابن عباس ؓ کے حوالے سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ انہوں نے فرمایا نبی ؑ نے حج تمتع کیا ہے، عروہ بن زبیر ؒ کہنے لگے کہ حضرات شیخین تو اس سے منع کرتے رہے ہیں؟ حضرت ابن عباس ؓ نے پوچھا عروہ کیا کہہ رہے ہیں؟ لوگوں نے بتایا کہ وہ کہہ رہے ہیں حضرات شیخین نے تو اس سے منع فرمایا ہے؟ حضرت ابن عباس ؓ نے فرمایا لگتا ہے کہ یہ لوگ ہلاک ہو کر رہیں گے۔ میں کہہ رہا ہوں کہ نبی ؑ نے فرمایا اور یہ کہہ رہے ہیں کہ حضرات ابوبکر و عمر ؓ نے منع کیا۔

(۳۱۲۲) حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ حَدَّثَنَا شَرِيكٌ عَنْ أَبِي إِسْحَقَ عَنِ التَّمِيمِيِّ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَقَدْ أُمِرْتُ بِالسِّوَاكِ حَتَّى ظَنَنْتُ أَنَّهُ سَيَنْزِلُ بِهِ عَلَيَّ قُرْآنٌ أَوْ وَحْيٌ [راجع: ۲۱۲۵].

(۳۱۲۲) حضرت ابن عباس ؓ سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا مجھے مسواک کا حکم اس تاکید کے ساتھ دیا گیا کہ مجھے اندیشہ ہونے لگا کہ کہیں اس بارے میں مجھ پر قرآن کی کوئی آیت نازل نہ ہو جائے (اور میری امت اس حکم کو پورا نہ کر سکے)

(۳۱۲۳) حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ حَدَّثَنَا لَيْثٌ حَدَّثَنَا عُقَيْلٌ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُتْبَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّهُ قَالَ شَرِبَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَبَنًا ثُمَّ دَعَا بِمَاءٍ فَمَضْمَضَ ثُمَّ قَالَ إِنَّ لَهُ دَسَمًا [راجع: ۱۹۵۱].

(۳۱۲۳) حضرت ابن عباس ؓ سے مروی ہے کہ نبی ؑ نے ایک مرتبہ دودھ پیا اور بعد میں پانی منگوا کر کلی کر کے فرمایا کہ اس میں چکناہٹ ہوتی ہے۔

(۳۱۲۴) حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ قَالَ أَخْبَرَنِي يَعْلَى بْنُ مُسْلِمٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّهُ قَالَ نَزَلَتْ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا أَطِيعُوا اللَّهَ وَأَطِيعُوا الرَّسُولَ وَأُولِي الْأَمْرِ مِنْكُمْ فِي عَبْدِ اللَّهِ بْنِ حُذَافَةَ بْنِ قَيْسِ بْنِ عَدِيٍّ السَّهْمِيِّ إِذْ بَعَثَهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي السَّرِيَّةِ [صححه البخاري (۴۵۸۴)، ومسلم (۱۸۳۴)، والحاكم (۱۱۴/۲) وابو داود: ۲۶۲۴، والترمذي: ۱۶۷۲].

(۳۱۲۴) حضرت ابن عباس ؓ فرماتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ کا ارشاد "اے اہل ایمان! اللہ کی اطاعت کرو اور رسول کی اطاعت کرو اور اپنے میں سے اولی الامر کی" حضرت عبداللہ بن حذافہ قیس بن عدی سہمی ؓ کے بارے نازل ہوا ہے جبکہ نبی ؑ نے انہیں ایک سریے میں روانہ فرمایا تھا۔

(۳۱۲۵) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ أَخْبَرَنَا أَبُو بِشْرٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ جَمَعْتُ الْمُحْكَمَ فِي عَهْدِ رَسُولِ

اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقُبِضَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَنَا ابْنُ عَشْرِ حِجَجٍ قَالَ فَقُلْتُ لَهُ وَمَا الْمُحْكَمُ قَالَ الْمُفَصَّلُ[راجع: ٢٢٨٣].

(۳۱۲۵) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ تم جن سورتوں کو مفصلات کہتے ہو، درحقیقت وہ ''محکمات'' ہیں، نبی علیہ السلام کے وصال کے وقت میری عمر دس سال تھی اور اس وقت تک میں ساری محکمات پڑھ چکا تھا۔

(٣١٢٦) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ أَخْبَرَنَا مَنْصُورٌ عَنِ ابْنِ سِيرِينَ أَنَّ جَنَازَةً مَرَّتْ بِالْحَسَنِ وَابْنِ عَبَّاسٍ فَقَامَ الْحَسَنُ وَلَمْ يَقُمْ ابْنُ عَبَّاسٍ فَقَالَ الْحَسَنُ لِابْنِ عَبَّاسٍ أَقَامَ لَهَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ قَامَ وَقَعَدَ[راجع: ١٧٢٦].

(۳۱۲۶) محمد بن سیرین رحمۃ اللہ علیہ کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ حضرت امام حسن رضی اللہ عنہ اور حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ کے سامنے سے ایک جنازہ گذرا، حضرت حسن رضی اللہ عنہ کھڑے ہوگئے اور حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ بیٹھے رہے، امام حسن رضی اللہ عنہ نے فرمایا کیا آپ کو معلوم نہیں کہ نبی علیہ السلام کے پاس سے ایک جنازہ گذرا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم کھڑے ہوگئے تھے، انہوں نے کہا کیوں نہیں، لیکن بعد میں آپ صلی اللہ علیہ وسلم بیٹھے رہنے لگے تھے۔

(٣١٢٧) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ أَخْبَرَنَا أَبُو بِشْرٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ كَانَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ يَأْذَنُ لِأَهْلِ بَدْرٍ وَيَأْذَنُ لِي مَعَهُمْ فَقَالَ بَعْضُهُمْ يَأْذَنُ لِهَذَا الْفَتَى مَعَنَا وَمِنْ أَبْنَائِنَا مَنْ هُوَ مِثْلُهُ فَقَالَ عُمَرُ إِنَّهُ مَنْ قَدْ عَلِمْتُمْ قَالَ فَأَذِنَ لَهُمْ ذَاتَ يَوْمٍ وَأَذِنَ لِي مَعَهُمْ فَسَأَلَهُمْ عَنْ هَذِهِ السُّورَةِ إِذَا جَاءَ نَصْرُ اللَّهِ وَالْفَتْحُ فَقَالُوا أَمَرَ نَبِيَّهُ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا فُتِحَ عَلَيْهِ أَنْ يَسْتَغْفِرَهُ وَيَتُوبَ إِلَيْهِ فَقَالَ لِي مَا تَقُولُ يَا ابْنَ عَبَّاسٍ قَالَ قُلْتُ لَيْسَتْ كَذَلِكَ وَلَكِنَّهُ أَخْبَرَ نَبِيَّهُ عَلَيْهِ الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ بِحُضُورِ أَجَلِهِ فَقَالَ إِذَا جَاءَ نَصْرُ اللَّهِ وَالْفَتْحُ فَتْحُ مَكَّةَ وَرَأَيْتَ النَّاسَ يَدْخُلُونَ فِي دِينِ اللَّهِ أَفْوَاجًا فَذَلِكَ عَلَامَةُ مَوْتِكَ فَسَبِّحْ بِحَمْدِ رَبِّكَ وَاسْتَغْفِرْهُ إِنَّهُ كَانَ تَوَّابًا فَقَالَ لَهُمْ كَيْفَ تَلُومُونِي عَلَى مَا تَرَوْنَ[صححه البخاري (٤٢٩٤) والترمذي: ٣٣٦٢، والبزار: ١٩٢].

(۳۱۲۷) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ جب اہل بدر کو اپنے پاس آنے کی اجازت دیتے تو ان کی موجودگی میں مجھے بھی شریک ہونے کی اجازت دے دیتے، بعض اصحابِ بدر کہنے لگے کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ اس نوجوان کو تو ہمارے ساتھ شریک ہونے کی اجازت دے دیتے ہیں جبکہ اس جیسے تو ہمارے بیٹے بھی ہیں؟ حضرت عمر رضی اللہ عنہ کو پتہ چلا تو فرمایا یہ سمجھدار ہے۔

ایک دن حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ نے اصحابِ بدر کو اپنے پاس آنے کی اجازت دی اور مجھے بھی ان کے ساتھ اجازت مرحمت فرمائی، اور ان سے سورۂ نصر کے متعلق دریافت کیا، وہ کہنے لگے کہ اللہ تعالیٰ نے اس سورت میں اپنے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو حکم دیا ہے کہ جب انہیں فتح یابی ہو تو وہ استغفار اور توبہ کریں، پھر انہوں نے مجھ سے پوچھا کہ اے ابن عباس! تم کیا کہتے ہو؟ میں نے عرض کیا کہ میری رائے یہ نہیں ہے، دراصل اس سورت میں اللہ نے اپنے نبی علیہ السلام کو ان کی موت کا وقت قریب آجانے کی خبر

دی ہے اور فرمایا ہے کہ جب اللہ کی طرف سے مدد آ جائے اور مکہ مکرمہ فتح ہو جائے، اور آپ لوگوں کو دین خداوندی میں فوج در فوج شامل ہوتے ہوئے دیکھ لیں تو یہ آپ کے وصال کی علامت ہے، اس لئے آپ اپنے رب کی حمد کے ساتھ اس کی تسبیح بیان کیجئے اور اس سے استغفار کیجئے، بیشک وہ بڑا توبہ قبول کرنے والا ہے، یہ سن کر حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا اب تم نے دیکھ لیا، پھر تم مجھے کس طرح ملامت کر سکتے ہو؟

(۳۱۲۸) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ أَنْبَأَنَا يَزِيدُ بْنُ أَبِي زِيَادٍ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّهُ قَالَ أَهَلَّ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالْحَجِّ فَلَمَّا قَدِمَ طَافَ بِالْبَيْتِ وَبَيْنَ الصَّفَا وَالْمَرْوَةِ وَلَمْ يُقَصِّرْ وَلَمْ يَحِلَّ مِنْ أَجْلِ الْهَدْيِ وَأَمَرَ مَنْ لَمْ يَكُنْ سَاقَ الْهَدْيَ أَنْ يَطُوفَ وَأَنْ يَسْعَى وَأَنْ يُقَصِّرَ أَوْ يَحْلِقَ ثُمَّ يَحِلَّ [راجع: ۲۱۵۶].

(۳۱۲۸) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ نبی علیہ السلام نے حج کی نیت سے احرام باندھا، مکہ مکرمہ پہنچ کر خانہ کعبہ کا طواف کیا، صفا اور مروہ کے درمیان سعی کی، لیکن ہدی کی وجہ سے بال کٹوا کر حلال نہیں ہوئے، اور ہدی اپنے ساتھ نہ لانے والوں کو حکم دیا کہ وہ طواف اور سعی کر کے قصر یا حلق کرنے کے بعد حلال ہو جائیں۔

(۳۱۲۹) حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ قَالَ أَخْبَرَنِي إِسْمَاعِيلُ بْنُ أُمَيَّةَ عَنْ رَجُلٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سُئِلَ أَيُّ الشَّرَابِ أَطْيَبُ قَالَ الْحُلْوُ الْبَارِدُ

(۳۱۲۹) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام سے پوچھا گیا کہ کون سا مشروب سب سے عمدہ ہے؟ فرمایا جو میٹھا اور ٹھنڈا ہو۔

(۳۱۳۰) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ (ح) وَحَجَّاجٌ قَالَ أَخْبَرَنَا شُعْبَةُ عَنْ أَبِي جَمْرَةَ قَالَ سَمِعْتُ ابْنَ عَبَّاسٍ يَقُولُ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي مِنَ اللَّيْلِ ثَلَاثَ عَشْرَةَ رَكْعَةً [راجع: ۲۰۱۹].

(۳۱۳۰) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام رات کو ۱۳ رکعت نماز پڑھتے تھے، (آٹھ تہجد، تین وتر اور دو فجر کی سنتیں)

(۳۱۳۱) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ أَبِي حَمْزَةَ قَالَ سَمِعْتُ ابْنَ عَبَّاسٍ يَقُولُ مَرَّ بِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَنَا أَلْعَبُ مَعَ الْغِلْمَانِ فَاخْتَبَأْتُ مِنْهُ خَلْفَ بَابٍ فَدَعَانِي فَحَطَأَنِي حَطْأَةً ثُمَّ بَعَثَنِي إِلَى مُعَاوِيَةَ فَرَجَعْتُ إِلَيْهِ فَقُلْتُ هُوَ يَأْكُلُ [راجع: ۲۱۵۰].

(۳۱۳۱) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام کا ایک مرتبہ میرے قریب سے گذر ہوا، میں اس وقت بچوں کے ساتھ کھیل رہا تھا، میں ایک دروازے کے پیچھے جا کر چھپ گیا، نبی علیہ السلام نے مجھے بلایا، اور پیار سے زمین پر پچھاڑ دیا، پھر مجھے حضرت امیر معاویہ رضی اللہ عنہ کے پاس بھیج دیا، میں نے واپس آ کر نبی علیہ السلام کو بتا دیا کہ وہ کھانا کھا رہے ہیں۔

(۳۱۳۲) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ وَبَهْزٌ قَالَا حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ حَبِيبٍ قَالَ بَهْزٌ حَدَّثَنَا حَبِيبُ بْنُ أَبِي ثَابِتٍ قَالَ سَمِعْتُ سَعِيدَ بْنَ جُبَيْرٍ يُحَدِّثُ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ يَقُولُ أَهْدَى الصَّعْبُ وَقَالَ ابْنُ جَعْفَرٍ ابْنُ جَثَّامَةَ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ

صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ شِقَّةَ حِمَارٍ وَهُوَ مُحْرِمٌ فَرَدَّهُ قَالَ بَهْزٌ عَجُزَ حِمَارٍ أَوْ قَالَ رِجْلَ حِمَارٍ [راجع: ۲۰۵۳۰].

(۳۱۳۲) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ حضرت صعب بن جثامہ رضی اللہ عنہ نے نبی علیہ السلام کی خدمت میں ایک ''حمار'' کی ٹانگ پیش کی، لیکن نبی علیہ السلام نے اسے واپس کرتے ہوئے فرمایا کہ ہم محرم ہیں۔

(۳۱۳۳) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنِ الْمِنْهَالِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ سَمِعْتُ سَعِيدَ بْنَ جُبَيْرٍ قَالَ مَرَرْتُ مَعَ ابْنِ عُمَرَ وَابْنِ عَبَّاسٍ فِي طَرِيقٍ مِنْ طُرُقِ الْمَدِينَةِ فَإِذَا فِتْيَةٌ قَدْ نَصَبُوا دَجَاجَةً يَرْمُونَهَا لَهُمْ كُلُّ خَاطِئَةٍ قَالَ فَغَضِبَ وَقَالَ مَنْ فَعَلَ هَذَا قَالَ فَتَفَرَّقُوا فَقَالَ ابْنُ عُمَرَ لَعَنَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ يُمَثِّلُ بِالْحَيَوَانِ [انظر: ۵۰۱۸].

(۳۱۳۳) سعید بن جبیر رحمۃ اللہ علیہ کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ مدینہ منورہ کے کسی راستے میں میرا حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما اور ابن عباس رضی اللہ عنہما کے ساتھ گذر ہوا، دیکھا کہ کچھ نوجوانوں نے ایک مرغی کو باندھ رکھا ہے اور اس پر اپنا نشانہ درست کر رہے ہیں، اس پر حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما غصے میں آ گئے اور فرمانے لگے یہ کون کر رہا ہے؟ اسی وقت سارے نوجوان دائیں بائیں ہو گئے، حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما نے فرمایا کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس شخص پر لعنت فرمائی ہے جو جانور کا مثلہ کرے۔

(۳۱۳۴) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ سَمِعْتُ سُلَيْمَانَ الشَّيْبَانِيَّ قَالَ سَمِعْتُ الشَّعْبِيَّ قَالَ أَخْبَرَنِي مَنْ مَرَّ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى قَبْرٍ مَنْبُوذٍ فَأَمَّهُمْ وَصَفُّوا خَلْفَهُ فَقُلْتُ يَا أَبَا عَمْرٍو مَنْ حَدَّثَكَ قَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ [صححه البخاري (۸۵۷) ومسلم (۹۵۴) وابن حبان (۳۰۸۸)]. [راجع: ۱۹۶۲، ۲۵۵۴].

(۳۱۳۴) امام شعبی رحمۃ اللہ علیہ کہتے ہیں کہ ایک الگ تھلگ قبر پر نبی علیہ السلام کے ساتھ گذرنے والے صحابی رضی اللہ عنہ نے مجھے بتایا ہے کہ نبی علیہ السلام نے اس کی نماز جنازہ پڑھائی اور لوگ نبی علیہ السلام کے پیچھے صف بستہ کھڑے ہو گئے، میں نے امام شعبی رحمۃ اللہ علیہ سے اس صحابی رضی اللہ عنہ کا نام پوچھا تو انہوں نے بتایا حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ۔

(۳۱۳۵) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ مَيْسَرَةَ عَنْ طَاوُسٍ قَالَ قَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ إِنَّمَا قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ كَانَتْ لَهُ أَرْضٌ أَنْ يَمْنَحَهَا أَخَاهُ خَيْرٌ لَهُ [راجع: ۲۰۸۷].

(۳۱۳۵) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما کے حوالے سے نبی علیہ السلام کا یہ ارشاد منقول ہے کہ کسی شخص کا اپنی زمین اپنے بھائی کو بطور ہدیہ کے پیش کر دینا زیادہ بہتر ہے۔

(۳۱۳۶) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ سُلَيْمَانَ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّهُ كَانَ عِنْدَ الْحَجَرِ وَعِنْدَهُ مِحْجَنٌ يَضْرِبُ بِهِ الْحَجَرَ وَيُقَبِّلُهُ فَقَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا اتَّقُوا اللَّهَ حَقَّ تُقَاتِهِ وَلَا تَمُوتُنَّ إِلَّا وَأَنْتُمْ مُسْلِمُونَ لَوْ أَنَّ قَطْرَةً قُطِرَتْ مِنَ الزَّقُّومِ فِي الْأَرْضِ لَأَمَرَّتْ عَلَى أَهْلِ الدُّنْيَا مَعِيشَتَهُمْ فَكَيْفَ بِمَنْ هُوَ طَعَامُهُ وَلَيْسَ لَهُ طَعَامٌ غَيْرُهُ [راجع: ۲۷۳۵].

(۳۱۳۶) مجاہد کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ لوگ بیت اللہ کا طواف کر رہے تھے اور حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما حرم میں تشریف فرما تھے، ان کے پاس ایک چھڑی بھی تھی، وہ کہنے لگے کہ جناب رسول اللہ ﷺ نے یہ آیت تلاوت کر کے کہ "اے اہل ایمان! اللہ سے اس طرح ڈرو جیسے اس سے ڈرنے کا حق ہے اور تم نہ مرنا مگر مسلمان ہو کر" فرمایا "اگر زقوم" کا ایک قطرہ بھی زمین پر ٹپکا دیا جائے تو زمین والوں کی زندگی کو تلخ کر کے رکھ دے، اب سوچ لو کہ جس کا کھانا ہی زقوم ہوگا، اس کا کیا بنے گا۔

فائدہ: "زقوم" جہنم کے ایک درخت کا نام ہے۔

(۳۱۳۷) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ سَمِعْتُ سُلَيْمَانَ يُحَدِّثُ عَنْ مُسْلِمٍ الْبَطِينِ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّهُ قَالَ رَكِبَتْ امْرَأَةٌ الْبَحْرَ فَنَذَرَتْ أَنْ تَصُومَ شَهْرًا فَمَاتَتْ قَبْلَ أَنْ تَصُومَ فَأَتَتْ أُخْتُهَا النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَكَرَتْ ذَلِكَ لَهُ فَأَمَرَهَا أَنْ تَصُومَ عَنْهَا [راجع: ۱۸٦۱].

(۳۱۳۷) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ ایک عورت بحری سفر پر روانہ ہوئی، اس نے یہ منت مان لی کہ اگر اللہ تعالیٰ نے اسے خیریت سے واپس پہنچا دیا تو وہ ایک مہینے کے روزے رکھے گی، اللہ تعالیٰ نے اسے صحیح سالم واپس پہنچا دیا لیکن وہ مرتے دم تک روزے نہ رکھ سکی، اس کی بہن نبی علیہ السلام کی خدمت میں حاضر ہوئی اور یہ سارا واقعہ عرض کیا، نبی علیہ السلام نے فرمایا تم روزے رکھ لو۔

(۳۱۳۸) حَدَّثَنَا الْقَوَارِيرِيُّ حَدَّثَنَا فُضَيْلُ بْنُ عِيَاضٍ عَنْ سُلَيْمَانَ يَعْنِي الْأَعْمَشَ عَنْ أَبِي يَحْيَى عَنْ مُجَاهِدٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ لَوْ أَنَّ قَطْرَةً مِنْ الزَّقُّومِ فَذَكَرَهُ [انظر: ۲۷۳۵].

(۳۱۳۸) حدیث نمبر (۳۱۳۶) اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۳۱۳۹) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ سُلَيْمَانَ عَنْ مُسْلِمٍ الْبَطِينِ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ مَا عَمَلٌ أَفْضَلَ مِنْهُ فِي هَذِهِ الْأَيَّامِ يَعْنِي أَيَّامَ الْعَشْرِ قَالَ فَقِيلَ وَلَا الْجِهَادُ فِي سَبِيلِ اللَّهِ قَالَ وَلَا الْجِهَادُ فِي سَبِيلِ اللَّهِ إِلَّا مَنْ خَرَجَ بِنَفْسِهِ وَمَالِهِ ثُمَّ لَمْ يَرْجِعْ بِشَيْءٍ مِنْ ذَلِكَ [راجع: ۱۹٦۸].

(۳۱۳۹) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا عشرہ ذی الحجہ کے علاوہ کسی دن میں اللہ کو نیک اعمال اتنے محبوب نہیں جتنے ان دس دنوں میں محبوب ہیں، صحابہ کرام رضی اللہ عنہم نے عرض کیا یا رسول اللہ! جہاد فی سبیل اللہ بھی نہیں؟ فرمایا ہاں! البتہ وہ آدمی جو اپنی جان مال کو لے کر نکلا اور کچھ بھی واپس نہ لایا۔

(۳۱۴۰) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ عِكْرِمَةَ قَالَ قُلْتُ لِابْنِ عَبَّاسٍ صَلَّيْتُ خَلْفَ شَيْخٍ أَحْمَقَ صَلَاةَ الظُّهْرِ فَكَبَّرَ فِيهَا ثِنْتَيْنِ وَعِشْرِينَ تَكْبِيرَةً يُكَبِّرُ إِذَا سَجَدَ وَإِذَا رَفَعَ رَأْسَهُ مِنْ السُّجُودِ فَقَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ لَا أُمَّ لَكَ تِلْكَ سُنَّةُ أَبِي الْقَاسِمِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ [راجع: ۱۸۸٦].

(۳۱۴۰) عکرمہ کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ میں نے حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے عرض کیا کہ آج ظہر کی نماز وادئ بطحاء میں میں نے ایک احمق شیخ کے پیچھے پڑھی ہے، اس نے ایک نماز میں ۲۲ مرتبہ تکبیر کہی، وہ تو جب سجدے میں جاتا اور اس سے سر اٹھاتا تھا تب بھی تکبیر کہتا تھا، حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما نے فرمایا کہ تیری ماں نہ رہے، ابو القاسم صلی اللہ علیہ وسلم کی نماز اسی طرح ہوتی تھی۔

(۳۱٤۱) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ وَرَوْحٌ قَالَا حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ أَبِي عَرُوبَةَ عَنْ عَلِيِّ بْنِ الْحَكَمِ عَنْ مَيْمُونِ بْنِ مِهْرَانَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ نَبِيَّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى يَوْمَ خَيْبَرَ عَنْ كُلِّ ذِي مِخْلَبٍ مِنْ الطَّيْرِ وَعَنْ كُلِّ ذِي نَابٍ مِنْ السِّبَاعِ [صححه مسلم (١٩٣٤). قال الألباني: صحيح (ابو داود: ٣٨٠٥، ابن ماجة: ٣٢٣٤، النسائي: ٧/٢٠٦)]. [راجع: ٢١٩٢].

(۳۱۴۱) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے غزوۂ خیبر کے موقع پر کچلی سے شکار کرنے والے ہر درندے اور پنجے سے شکار کرنے والے ہر پرندے سے منع فرمایا ہے۔

(۳۱٤۲) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ وَأَبُو عَبْدِ الصَّمَدِ قَالَا حَدَّثَنَا سَعِيدٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْ الْمُجَثَّمَةِ وَالْجَلَّالَةِ قَالَ أَبُو عَبْدِ الصَّمَدِ نَهَى عَنْ لَبَنِ الْجَلَّالَةِ وَأَنْ يَشْرَبَ مِنْ فِي السِّقَاءِ [راجع: ١٩٨٩].

(۳۱۴۲) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے اس بکری کا دودھ استعمال کرنے سے منع فرمایا ہے جو گندگی کھاتی ہو، اور اس جانور سے جسے باندھ کر اس پر نشانہ درست کیا جائے اور مشکیزہ کے منہ سے منہ لگا کر پانی پینے سے منع فرمایا ہے۔

(۳۱٤۳) حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ الصَّمَدِ حَدَّثَنَا سَعِيدٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْ لَبَنِ الْجَلَّالَةِ وَعَنْ الْمُجَثَّمَةِ وَعَنْ الشُّرْبِ مِنْ فِي السِّقَاءِ [راجع: ١٩٨٩].

(۳۱۴۳) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے اس بکری کا دودھ استعمال کرنے سے منع فرمایا ہے جو گندگی کھاتی ہو، اور اس جانور سے جسے باندھ کر اس پر نشانہ درست کیا جائے اور مشکیزہ کے منہ سے منہ لگا کر پانی پینے سے منع فرمایا ہے۔

(۳۱٤٤) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ وَابْنُ بَكْرٍ قَالَا حَدَّثَنَا سَعِيدٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ جَابِرِ بْنِ زَيْدٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أُرِيدَ عَلَى ابْنَةِ حَمْزَةَ أَنْ يَتَزَوَّجَهَا فَقَالَ إِنَّهَا ابْنَةُ أَخِي مِنْ الرَّضَاعَةِ فَإِنَّهُ يَحْرُمُ مِنْ الرَّضَاعِ مَا يَحْرُمُ مِنْ النَّسَبِ [راجع: ١٩٥٢].

(۳۱۴۴) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ کسی شخص نے ایک مرتبہ بارگاہِ رسالت مآب صلی اللہ علیہ وسلم میں حضرت حمزہ رضی اللہ عنہ کی بیٹی کو نکاح کے لئے پیش کیا تو نبی علیہ السلام نے فرمایا وہ میری رضاعی بھتیجی ہے اور رضاعت سے بھی وہ تمام رشتے حرام ہو جاتے ہیں جو نسب کی وجہ سے حرام ہوتے ہیں۔

(۳۱٤۵) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا سَعِيدٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ مِقْسَمٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ رَجُلًا غَشِيَ امْرَأَتَهُ وَهِيَ حَائِضٌ

فَسَأَلَ عَنْ ذَلِكَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَمَرَهُ أَنْ يَتَصَدَّقَ بِدِينَارٍ أَوْ نِصْفِ دِينَارٍ [راجع: ۲۰۳۲].

(۳۱۴۵) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس شخص کے بارے ''جس نے ایام کی حالت میں اپنی بیوی سے قربت کی ہو'' سوال کے جواب میں فرمایا کہ وہ ایک یا آدھا دینار صدقہ کرے۔

(۳۱۴۶) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا سَعِيدٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ نَبِيَّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْعَائِدُ فِي هِبَتِهِ كَالْعَائِدِ فِي قَيْئِهِ [راجع: ۲۵۲۹].

(۳۱۴۶) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جو شخص ہدیہ دینے کے بعد واپس مانگتا ہے اس کی مثال اس کتے کی سی ہے جو قئی کر کے اسے دوبارہ چاٹ لے۔

(۳۱۴۷) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا سَعِيدٌ عَنْ قَتَادَةَ (ح) وَيَزِيدُ بْنِ هَارُونَ قَالَ أَخْبَرَنَا سَعِيدٌ عَنْ قَتَادَةَ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَالِيَةِ الرِّيَاحِيُّ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ كَانَ يَقُولُ عِنْدَ الْكَرْبِ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ الْعَظِيمُ الْحَلِيمُ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيمِ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ رَبُّ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ وَرَبُّ الْعَرْشِ الْكَرِيمِ قَالَ يَزِيدُ رَبُّ السَّمَوَاتِ السَّبْعِ وَرَبُّ الْعَرْشِ الْكَرِيمِ [راجع: ۲۰۱۲].

(۳۱۴۷) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام تکلیف آنے پر یہ فرماتے تھے کہ اس اللہ کے علاوہ کوئی معبود نہیں ہے جو بڑا عظیم اور بردبار ہے، اس اللہ کے علاوہ کوئی معبود نہیں ہے جو عرش عظیم کا مالک ہے، اس اللہ کے علاوہ کوئی معبود نہیں جو زمین وآسمان اور عرش کریم کا رب ہے۔

(۳۱۴۸) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ قَالَ أَخْبَرَنَا ابْنُ طَاوُسٍ عَنْ أَبِيهِ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ وَقَّتَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِأَهْلِ الْمَدِينَةِ ذَا الْحُلَيْفَةِ وَلِأَهْلِ الشَّامِ الْجُحْفَةَ وَلِأَهْلِ نَجْدٍ قَرْنَ وَلِأَهْلِ الْيَمَنِ يَلَمْلَمَ قَالَ هُنَّ لَهُمْ وَلِمَنْ أَتَى عَلَيْهِنَّ مِمَّنْ سِوَاهُمْ مِمَّنْ أَرَادَ الْحَجَّ وَالْعُمْرَةَ ثُمَّ مِنْ حَيْثُ بَدَأَ حَتَّى بَلَغَ ذَلِكَ أَهْلَ مَكَّةَ [راجع: ۲۱۲۸].

(۳۱۴۸) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے اہل مدینہ کے لئے ذوالحلیفہ، اہل شام کے لئے جحفہ، اہل یمن کے لئے یلملم اور اہل نجد کے لئے قرن کو میقات مقرر فرمایا اور فرمایا کہ یہ جگہیں یہاں رہنے والوں کے لئے بھی میقات ہیں اور یہاں سے گذرنے والوں کے لئے بھی ''جو حج اور عمرہ کا ارادہ رکھتے ہوں'' حتیٰ کہ اہل مکہ کا احرام وہاں سے ہوگا جہاں سے وہ ابتداء کریں گے۔

(۳۱۴۹) حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ قَتَادَةَ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا حَسَّانَ الْأَعْرَجَ يُحَدِّثُ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ صَلَّى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الظُّهْرَ بِذِي الْحُلَيْفَةِ فَأُتِيَ بِبَدَنَةٍ فَأَشْعَرَ صَفْحَةَ سَنَامِهَا الْأَيْمَنِ ثُمَّ سَلَتَ الدَّمَ عَنْهَا وَقَلَّدَهَا نَعْلَيْنِ ثُمَّ دَعَا بِرَاحِلَتِهِ فَرَكِبَهَا فَلَمَّا اسْتَوَتْ بِهِ عَلَى الْبَيْدَاءِ أَهَلَّ بِالْحَجِّ [راجع: ۱۸۵۵].

(۳۱۴۹) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ذوالحلیفہ میں نماز ظہر پڑھی، پھر قربانی کا جانور منگوا کر دائیں جانب سے اس کا خون نکال کر اسکے اوپر مل دیا، پھر اس خون کو صاف کر دیا اور اس کے گلے میں نعلین کو لٹکا دیا، پھر نبی علیہ السلام کی سواری لائی گئی، جب نبی علیہ السلام اس پر سوار ہو گئے اور "بیداء" پہنچے تو حج کا تلبیہ پڑھا۔

(۳۱۵۰) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ (ح) وَحَجَّاجٌ قَالَ حَدَّثَنِي شُعْبَةُ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ هَذِهِ وَهَذِهِ سَوَاءٌ يَعْنِي الْخِنْصَرَ وَالْإِبْهَامَ [راجع: ۱۹۹۹].

(۳۱۵۰) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا انگوٹھا اور چھوٹی انگلی دونوں برابر ہیں۔

(۳۱۵۱) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ (ح) وَحَجَّاجٌ قَالَا حَدَّثَنِي شُعْبَةُ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ لَعَنَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ حَجَّاجٌ لَعَنَ اللَّهُ الْمُتَشَبِّهِينَ مِنَ الرِّجَالِ بِالنِّسَاءِ وَالْمُتَشَبِّهَاتِ مِنَ النِّسَاءِ بِالرِّجَالِ [راجع: ۱۹۸۲].

(۳۱۵۱) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ان مردوں پر لعنت فرمائی ہے جو عورتوں کی مشابہت اختیار کرتے ہیں اور ان عورتوں پر جو مردوں کی مشابہت اختیار کرتی ہیں۔

(۳۱۵۲) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا إِسْحَاقَ يُحَدِّثُ أَنَّهُ سَمِعَ رَجُلًا مِنْ بَنِي تَمِيمٍ قَالَ سَأَلْتُ ابْنَ عَبَّاسٍ عَنْ قَوْلِ الرَّجُلِ بِإِصْبَعِهِ هَكَذَا يَعْنِي فِي الصَّلَاةِ قَالَ ذَاكَ الْإِخْلَاصُ

وَقَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ لَقَدْ أَمَرَنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالسِّوَاكِ حَتَّى ظَنَنَّا أَنَّهُ سَيُنْزَلُ عَلَيْهِ فِيهِ وَلَقَدْ رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَسْجُدُ حَتَّى يُرَى بَيَاضُ إِبْطَيْهِ [انظر: ۲۱۲۵، ۲۴۰۵].

(۳۱۵۲) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمیں مسواک کا حکم اس تاکید کے ساتھ دیا کہ ہمیں اندیشہ ہونے لگا کہ کہیں اس بارے میں ان پر قرآن کی کوئی آیت نازل نہ ہو جائے اور میں نے دوران سجدہ نبی علیہ السلام کی مبارک بغلوں کی سفیدی دیکھی ہے۔

(۳۱۵۳) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ وَبَهْزٌ قَالَا حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَدِيِّ بْنِ ثَابِتٍ قَالَ بَهْزٌ أَخْبَرَنِي عَدِيُّ بْنُ ثَابِتٍ قَالَ سَمِعْتُ سَعِيدَ بْنَ جُبَيْرٍ يُحَدِّثُ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَرَجَ يَوْمَ أَضْحًى أَوْ يَوْمَ فِطْرٍ قَالَ وَأَكْبَرُ ظَنِّي أَنَّهُ قَالَ يَوْمَ فِطْرٍ فَصَلَّى رَكْعَتَيْنِ لَمْ يُصَلِّ قَبْلَهُمَا وَلَا بَعْدَهُمَا ثُمَّ أَتَى النِّسَاءَ وَمَعَهُ بِلَالٌ فَأَمَرَهُنَّ بِالصَّدَقَةِ فَجَعَلَتْ الْمَرْأَةُ تُلْقِي خُرْصَهَا وَسِخَابَهَا وَلَمْ يَشُكَّ بَهْزٌ قَالَ يَوْمَ فِطْرٍ وَقَالَ صِخَابَهَا [راجع: ۲۵۳۳].

(۳۱۵۳) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے عید الاضحیٰ یا عید الفطر "غالب گمان کے مطابق عید الفطر کے دن نکل کر دو رکعت نماز پڑھائی، اس سے پہلے کوئی نماز پڑھی اور نہ بعد میں، پھر حضرت بلال رضی اللہ عنہ کے ہمراہ آ کر نبی علیہ السلام نے

عورتوں کو وعظ و نصیحت کی اور انہیں صدقہ کا حکم دیا، جس پر عورتیں اپنی بالیاں اور انگوٹھیاں وغیرہ اتار کر صدقہ دینے لگیں۔

(۳۱۵۴) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ حَدَّثَنَا عَدِيُّ بْنُ ثَابِتٍ وَعَطَاءُ بْنُ السَّائِبِ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ رَفَعَهُ أَحَدُهُمَا إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّ جِبْرِيلَ كَانَ يَدُسُّ فِي فِي فِرْعَوْنَ الطِّينَ مَخَافَةَ أَنْ يَقُولَ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ [راجع: ۲۱۴۴].

(۳۱۵۴) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ جس وقت فرعون غرق ہو رہا تھا، حضرت جبریل علیہ السلام نے اس اندیشے سے اس کے منہ میں مٹی ٹھونسنا شروع کر دی کہ وہ "لا الہ الا اللہ" نہ کہہ لے (اور اپنے سیاہ کارناموں کی سزا سے بچ جائے)

(۳۱۵۵) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَدِيِّ بْنِ ثَابِتٍ قَالَ سَمِعْتُ سَعِيدَ بْنَ جُبَيْرٍ يُحَدِّثُ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ لَا تَتَّخِذُوا شَيْئًا فِيهِ الرُّوحُ غَرَضًا [راجع: ۲۴۸۰].

(۳۱۵۵) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا کسی ذی روح چیز کو باندھ کر اس پر نشانہ صحیح مت کرو۔

(۳۱۵۶) حَدَّثَنَا هَاشِمٌ مِثْلَهُ قَالَ أَيْ شُعْبَةُ قُلْتُ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

(۳۱۵۶) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۳۱۵۷) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ سَلَمَةَ بْنِ كُهَيْلٍ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا الْحَكَمِ قَالَ سَأَلْتُ ابْنَ عَبَّاسٍ عَنْ نَبِيذِ الْجَرِّ وَعَنِ الدُّبَّاءِ وَالْحَنْتَمِ فَقَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ مَنْ سَرَّهُ أَنْ يُحَرِّمَ مَا حَرَّمَ اللَّهُ وَرَسُولُهُ فَلْيُحَرِّمْ النَّبِيذَ [راجع: ۱۸۵].

(۳۱۵۷) ابو الحکم کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ میں نے حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مٹکے کی نبیذ دباء، اور حنتم کے متعلق سوال کیا تو فرمایا کہ جو شخص اللہ اور اس کے رسول کی حرام کردہ چیزوں کو حرام سمجھنا چاہتا ہے اسے چاہئے کہ نبیذ کو حرام سمجھے۔

(۳۱۵۸) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ سَلَمَةَ بْنِ كُهَيْلٍ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا الْحَكَمِ يُحَدِّثُ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَمَّ الشَّهْرُ تِسْعٌ وَعِشْرُونَ [راجع: ۱۸۸۵].

(۳۱۵۸) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام نے فرمایا کہ ۲۹ کا مہینہ بھی مکمل ہوتا ہے۔

(۳۱۵۹) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ مُشَاشٍ قَالَ سَأَلْتُ عَطَاءَ بْنَ أَبِي رَبَاحٍ فَحَدَّثَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَمَرَ صِبْيَانَ بَنِي هَاشِمٍ وَضَعَفَتَهُمْ أَنْ يَتَحَمَّلُوا مِنْ جَمْعٍ بِلَيْلٍ [راجع: ۱۹۲۰]

(۳۱۵۹) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ نبی علیہ السلام نے بنو ہاشم کی عورتوں اور بچوں کو مزدلفہ کی رات جلدی روانہ ہونے کا حکم دیا تھا۔

(۳۱۶۰) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ مُخَوَّلٍ قَالَ سَمِعْتُ مُسْلِمًا الْبَطِينَ يُحَدِّثُ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ كَانَ يَقْرَأُ فِي صَلَاةِ الصُّبْحِ الم تَنْزِيلُ السَّجْدَةَ وَهَلْ أَتَى

عَلَى الْإِنْسَانِ وَفِي الْجُمُعَةِ بِسُورَةِ الْجُمُعَةِ وَالْمُنَافِقِينَ [راجع: ۱۹۹۳].

(۳۱۶۰) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام جمعہ کے دن فجر کی نماز میں سورۂ سجدہ اور سورۂ دہر کی تلاوت فرماتے تھے اور نماز جمعہ میں سورۂ جمعہ اور سورۂ منافقون کی تلاوت فرماتے تھے۔

(۳۱۶۱) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ وَحَجَّاجٌ قَالَا حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ سُلَيْمَانَ وَمَنْصُورٍ عَنْ ذَرٍّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ شَدَّادٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّهُمْ قَالُوا يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّا نُحَدِّثُ أَنْفُسَنَا بِالشَّيْءِ لَأَنْ يَكُونَ أَحَدُنَا حُمَمَةً أَحَبُّ إِلَيْهِ مِنْ أَنْ يَتَكَلَّمَ بِهِ قَالَ فَقَالَ أَحَدُهُمَا الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي لَمْ يَقْدِرْ مِنْكُمْ إِلَّا عَلَى الْوَسْوَسَةِ وَقَالَ الْآخَرُ الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي رَدَّ أَمْرَهُ إِلَى الْوَسْوَسَةِ [راجع: ۲۰۹۷].

(۳۱۶۱) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ ایک شخص نے آ کر نبی علیہ السلام کی خدمت میں عرض کیا یا رسول اللہ! مجھے بعض اوقات ایسے خیالات آتے ہیں کہ میں انہیں زبان پر لانے سے بہتر یہ سمجھتا ہوں کہ آسمان سے گر پڑوں، نبی علیہ السلام نے یہ سن کر تین مرتبہ اللہ اکبر کہا اور فرمایا اس اللہ کا شکر ہے کہ جس نے اپنی تدبیر کو وسوسہ کی طرف لوٹا دیا۔

(۳۱۶۲) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ وَحَجَّاجٌ قَالَا حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَرَجَ مِنَ الْمَدِينَةِ فِي رَمَضَانَ حِينَ فَتَحَ مَكَّةَ فَصَامَ حَتَّى أَتَى عُسْفَانَ ثُمَّ دَعَا بِعُسٍّ مِنْ شَرَابٍ أَوْ إِنَاءٍ فَشَرِبَ فَكَانَ ابْنُ عَبَّاسٍ يَقُولُ مَنْ شَاءَ صَامَ وَمَنْ شَاءَ أَفْطَرَ [راجع: ۲۳۵۰، ۲۳۵۱].

(۳۱۶۲) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام مکہ مکرمہ کے ارادے سے مدینہ منورہ سے ماہِ رمضان میں روانہ ہوئے، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے روزہ رکھا ہوا تھا لیکن جب آپ مقامِ ''عسفان'' میں پہنچے تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک برتن منگوا کر اسے اپنے ہاتھ پر رکھا تا کہ سب لوگ دیکھ لیں، اور اسے نوش فرما لیا، اس لئے حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے تھے کہ مسافر کو اجازت ہے خواہ روزہ رکھے یا نہ رکھے (بعد میں قضاء کر لے)

(۳۱۶۳) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ أَبِي بِشْرٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ قَالَ سَمِعْتُ ابْنَ عَبَّاسٍ يَقُولُ أَهْدَتْ خَالَتِي أُمُّ حُفَيْدٍ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَمْنًا وَأَقِطًا وَأَضُبًّا فَأَكَلَ مِنَ السَّمْنِ وَالْأَقِطِ وَتَرَكَ الْأَضُبَّ تَقَذُّرًا وَأُكِلَ عَلَى مَائِدَةِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلَوْ كَانَ حَرَامًا مَا أُكِلَ عَلَى مَائِدَةِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ [راجع: ۲۲۹۹].

(۳۱۶۳) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ ان کی خالہ ''ام حفید'' نے نبی علیہ السلام کی خدمت میں گھی، گوہ اور پنیر بطور ہدیہ کے پیش کیا، نبی علیہ السلام نے گھی اور پنیر میں سے تو کچھ تناول فرما لیا، لیکن ناپسندیدگی کی بناء پر گوہ کو چھوڑ دیا، تاہم اسے نبی علیہ السلام کے دسترخوان پر دوسروں نے کھایا ہے، اگر اسے کھانا حرام ہوتا تو نبی علیہ السلام کے دسترخوان پر اسے کبھی نہ کھایا جا سکتا۔

(۳۱۶۴) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ أَبِي بِشْرٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَدِمَ رَسُولُ

اللّٰهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمَدِينَةَ فَإِذَا الْيَهُودُ قَدْ صَامُوا يَوْمَ عَاشُورَاءَ فَسَأَلَهُمْ عَنْ ذَلِكَ فَقَالُوا هَذَا الْيَوْمُ الَّذِي ظَهَرَ فِيهِ مُوسَى عَلَى فِرْعَوْنَ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِأَصْحَابِهِ أَنْتُمْ أَوْلَى بِمُوسَى مِنْهُمْ فَصُومُوهُ[راجع: ٢٦٤٤].

(۳۱۶۴) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام جب مدینہ منورہ تشریف لائے تو یہودیوں کو دس محرم کا روزہ رکھتے ہوئے دیکھا، نبی علیہ السلام نے ان سے پوچھا کہ اس دن جو تم روزہ رکھتے ہو، اس کی کوئی خاص وجہ ہے؟ انہوں نے جواب دیا کہ یہ بڑا اچھا دن ہے، اس دن اللہ نے بنی اسرائیل کو ان کے دشمن سے نجات عطاء فرمائی تھی، جس پر حضرت موسیٰ علیہ السلام نے روزہ رکھا تھا، نبی علیہ السلام نے اپنے صحابہ رضی اللہ عنہم سے فرمایا تم پر موسیٰ کا ان سے زیادہ حق بنتا ہے، لہٰذا تم بھی روزہ رکھو۔

(٣١٦٥) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ أَبِي بِشْرٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ سُئِلَ عَنْ أَوْلَادِ الْمُشْرِكِينَ فَقَالَ اللَّهُ إِذْ خَلَقَهُمْ أَعْلَمُ بِمَا كَانُوا عَامِلِينَ[راجع: ١٨٤٥].

(۳۱۶۵) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام سے مشرکین کی اولاد کے بارے پوچھا گیا تو نبی علیہ السلام نے فرمایا اللہ بہتر جانتا ہے "جس نے انہیں پیدا کیا ہے" کہ وہ بڑے ہو کر کیا عمل کرتے؟

(٣١٦٦) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ وَحَجَّاجٌ قَالَا حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنِ الْحَكَمِ عَنْ يَحْيَى أَبِي عُمَرَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّهُ قَالَ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الدُّبَّاءِ وَالنَّقِيرِ وَالْمُزَفَّتِ [صححه مسلم (ص ١٥٨٠ (٤٢)].

(۳۱۶۶) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے دباء، نقیر اور مزفت نامی برتنوں سے منع فرمایا (جو شراب پینے کے لئے استعمال ہوتے تھے اور جن کی وضاحت پیچھے کئی مرتبہ گذر چکی ہے)۔

(٣١٦٧) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ وَعَفَّانُ قَالَا حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنِ الْحَكَمِ عَنْ يَحْيَى بْنِ الْجَزَّارِ عَنْ صُهَيْبٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ وَقَالَ عَفَّانُ يَعْنِي فِي حَدِيثِهِ أَخْبَرَنِيهِ الْحَكَمُ عَنْ يَحْيَى بْنِ الْجَزَّارِ عَنْ صُهَيْبٍ قُلْتُ مَنْ صُهَيْبٌ قَالَ رَجُلٌ مِنْ أَهْلِ الْبَصْرَةِ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّهُ كَانَ عَلَى حِمَارٍ هُوَ وَغُلَامٌ مِنْ بَنِي هَاشِمٍ فَمَرَّ بَيْنَ يَدَيِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ يُصَلِّي فَلَمْ يَنْصَرِفْ وَجَاءَتْ جَارِيَتَانِ مِنْ بَنِي عَبْدِ الْمُطَّلِبِ فَأَخَذَتَا بِرُكْبَتَيِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَفَرَّعَ بَيْنَهُمَا أَوْ فَرَّقَ بَيْنَهُمَا وَلَمْ يَنْصَرِفْ[صححه ابن خزيمة (٨٣٦ و ٨٣٧ و ٨٨٢). قال الألباني: صحيح (ابو داود: ٧١٦ و ٧١٧، النسائي: ٢/٦٥)]. [راجع: ٢٠٩٥].

(۳۱۶۷) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام نماز پڑھ رہے تھے کہ وہ اور بنو ہاشم کا ایک غلام گدھے پر سوار ہو کر نبی علیہ السلام کے سامنے سے گذرے لیکن نبی علیہ السلام نے اپنی نماز نہیں توڑی، اسی طرح ایک مرتبہ بنو عبدالمطلب کی دو بچیاں آ کر نبی علیہ السلام کے گھٹنوں سے چمٹ گئیں، نبی علیہ السلام نے ان کو ہٹا دیا اور برابر نماز پڑھتے رہے۔

(٣١٦٨) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ وَبَهْزٌ قَالَا حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنِ الْحَكَمِ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ قَالَ بَهْزٌ سَمِعْتُ سَعِيدَ

بْنَ جُبَيْرٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ الصَّعْبَ بْنَ جَثَّامَةَ أَهْدَى إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ بِقُدَيْدٍ وَهُوَ مُحْرِمٌ عَجُزَ حِمَارٍ فَرَدَّهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقْطُرُ دَمًا [راجع: ۲۵۳۰].

(۳۱۶۸) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ حضرت صعب بن جثامہ رضی اللہ عنہ نے نبی علیہ السلام کی خدمت میں ایک "حمار" کی ٹانگ پیش کی، لیکن نبی علیہ السلام نے اسے واپس کرتے ہوئے فرمایا کہ ہم محرم ہیں، اس سے خون ٹپک رہا تھا۔

(۳۱۶۹) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنِ الْحَكَمِ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّهُ بَاتَ عِنْدَ خَالَتِهِ مَيْمُونَةَ فَجَاءَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَعْدَ الْعِشَاءِ الْآخِرَةِ فَصَلَّى أَرْبَعًا ثُمَّ نَامَ ثُمَّ قَامَ فَقَالَ أَنَامَ الْغُلَامُ أَوْ كَلِمَةً نَحْوَهَا قَالَ فَقَامَ يُصَلِّي فَقُمْتُ عَنْ يَسَارِهِ فَأَخَذَنِي فَجَعَلَنِي عَنْ يَمِينِهِ ثُمَّ صَلَّى خَمْسًا ثُمَّ نَامَ حَتَّى سَمِعْتُ غَطِيطَهُ أَوْ خَطِيطَهُ ثُمَّ خَرَجَ فَصَلَّى [صححه البخاری (۱۱۷)]. [راجع: ۱۸۴۳].

(۳۱۶۹) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ ایک مرتبہ میں اپنی خالہ ام المؤمنین حضرت میمونہ بنت حارث رضی اللہ عنہا کے یہاں رات کو رک گیا، نبی علیہ السلام نماز عشاء کے بعد آئے، چار رکعتیں پڑھیں اور سو گئے، پھر بیدار ہوئے تو فرمایا بچہ سو رہا ہے؟ اور کھڑے ہو کر نماز پڑھنے لگے، میں بھی نماز میں شرکت کے لئے بائیں جانب کھڑا ہو گیا، نبی علیہ السلام نے مجھے پکڑ کر اپنی دائیں طرف کر لیا، پھر نبی علیہ السلام نے پانچ رکعتیں پڑھیں اور سو گئے، حتیٰ کہ میں نے ان کے خراٹوں کی آواز سنی، پھر باہر تشریف لا کر نماز پڑھی۔

(۳۱۷۰) حَدَّثَنَا حُسَيْنٌ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنِ الْحَكَمِ عَنِ ابْنِ جُبَيْرٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ بِتُّ عِنْدَ خَالَتِي مَيْمُونَةَ زَوْجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَصَلَّى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْعِشَاءَ ثُمَّ جَاءَ فَصَلَّى أَرْبَعًا ثُمَّ نَامَ ثُمَّ قَامَ فَصَلَّى أَرْبَعًا فَقَالَ نَامَ الْغُلَيِّمُ أَوْ كَلِمَةً نَحْوَهَا قَالَ فَجِئْتُ فَقُمْتُ عَنْ يَسَارِهِ فَجَعَلَنِي عَنْ يَمِينِهِ ثُمَّ صَلَّى خَمْسَ رَكَعَاتٍ ثُمَّ رَكْعَتَيْنِ ثُمَّ نَامَ حَتَّى سَمِعْتُ غَطِيطَهُ أَوْ خَطِيطَهُ ثُمَّ خَرَجَ إِلَى الصَّلَاةِ [راجع: ۱۸۴۳].

(۳۱۷۰) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ ایک مرتبہ میں اپنی خالہ ام المؤمنین حضرت میمونہ بنت حارث رضی اللہ عنہا کے یہاں رات کو رک گیا، نبی علیہ السلام نماز عشاء کے بعد آئے، چار رکعتیں پڑھیں اور سو گئے، پھر بیدار ہوئے تو فرمایا بچہ سو رہا ہے؟ اور کھڑے ہو کر نماز پڑھنے لگے، میں بھی نماز میں شرکت کے لئے بائیں جانب کھڑا ہو گیا، نبی علیہ السلام نے مجھے پکڑ کر اپنی دائیں طرف کر لیا، پھر نبی علیہ السلام نے پانچ رکعتیں پڑھیں اور سو گئے، حتیٰ کہ میں نے ان کے خراٹوں کی آواز سنی، پھر باہر تشریف لا کر نماز پڑھی۔

(۳۱۷۱) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنِ الْحَكَمِ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ نُصِرْتُ بِالصَّبَا وَأُهْلِكَتْ عَادٌ بِالدَّبُورِ [راجع: ۲۰۱۳].

(۳۱۷۱) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا باد صبا (وہ ہوا جو باب کعبہ کی طرف سے آتی ہے) کے ذریعے میری مدد کی گئی ہے اور قوم عاد کو پچھم سے چلنے والی ہوا سے تباہ کیا گیا تھا۔

(۳۱۷۲) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ وَرَوْحٌ قَالَا حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنِ الْحَكَمِ قَالَ رَوْحٌ حَدَّثَنَا الْحَكَمُ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنِ

ابْنِ عَبَّاسٍ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ هَذِهِ عُمْرَةٌ اسْتَمْتَعْنَا بِهَا فَمَنْ لَمْ يَكُنْ عِنْدَهُ هَدْيٌ فَلْيَحِلَّ الْحِلَّ كُلَّهُ فَقَدْ دَخَلَتْ الْعُمْرَةُ فِي الْحَجِّ إِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ [راجع: ۲۱۱۵].

(۳۱۷۲) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا یہ عمرہ ہے جس سے ہم نے فائدہ اٹھالیا، اس لئے تم میں سے جس شخص کے ساتھ قربانی کا جانور نہ ہو تو وہ حلال ہو جائے، اس لئے کہ اب عمرہ قیامت تک کے لئے حج میں داخل ہو گیا۔

(۳۱۷۳) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ عَنْ أَبِي الْبَخْتَرِيِّ الطَّائِيِّ قَالَ سَأَلْتُ ابْنَ عَبَّاسٍ عَنْ بَيْعِ النَّخْلِ فَقَالَ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ بَيْعِ النَّخْلِ حَتَّى يَأْكُلَ مِنْهُ أَوْ يُؤْكَلَ مِنْهُ وَحَتَّى يُوزَنَ قَالَ فَقُلْتُ مَا يُوزَنُ فَقَالَ رَجُلٌ عِنْدَهُ حَتَّى يُحْزَرَ [صححه البخاری (۲۲۵۰)، ومسلم (۱۵۳۷)].

(۳۱۷۳) ابوالبختری کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ میں نے حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے کھجور کے درختوں کی بیع کے بارے پوچھا، انہوں نے فرمایا کہ نبی علیہ السلام نے اس سے منع فرمایا ہے یہاں تک کہ وہ اس میں سے خود چکھ لے یا کسی دوسرے کو چکھادے اور یہاں تک کہ اس کا وزن کر لیا جائے، میں نے پوچھا وزن سے کیا مراد ہے؟ فرمایا جس کے پاس کھجوریں ہیں، وہ وزن کرے تاکہ انہیں الگ کر کے جمع کر سکے۔

(۳۱۷۴) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ (ح) وَحَجَّاجٌ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ عَنْ يَحْيَى بْنِ الْجَزَّارِ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُصَلِّي فَجَعَلَ جَدْيٌ يُرِيدُ أَنْ يَمُرَّ بَيْنَ يَدَيْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَجَعَلَ يَتَقَدَّمُ وَيَتَأَخَّرُ قَالَ حَجَّاجٌ يَتَّقِيهِ وَيَتَأَخَّرُ حَتَّى دَرَأَ الْجَدْيَ [راجع: ۲۶۵۳].

(۳۱۷۴) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام نماز پڑھ رہے تھے، اس دوران ایک بکری کا بچہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے آگے سے گذرنے لگا لیکن نبی علیہ السلام اس سے بچنے لگے (اسے اپنے آگے سے گذرنے نہیں دیا)

(۳۱۷۵) حَدَّثَنَا بَهْزٌ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ حَدَّثَنِي الْحَكَمُ قَالَ سَمِعْتُ سَعِيدَ بْنَ جُبَيْرٍ يُحَدِّثُ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ بِتُّ فِي بَيْتِ خَالَتِي مَيْمُونَةَ فَصَلَّى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْعِشَاءَ ثُمَّ جَاءَ فَصَلَّى أَرْبَعًا ثُمَّ قَالَ أَنَامَ الْغُلَيِّمُ أَوْ الْغُلَامُ قَالَ شُعْبَةُ أَوْ شَيْئًا نَحْوَ هَذَا قَالَ ثُمَّ نَامَ قَالَ ثُمَّ قَامَ فَتَوَضَّأَ قَالَ لَا أَحْفَظُ وُضُوءَهُ قَالَ ثُمَّ قَامَ فَصَلَّى فَقُمْتُ عَنْ يَسَارِهِ قَالَ فَجَعَلَنِي عَنْ يَمِينِهِ ثُمَّ صَلَّى خَمْسَ رَكَعَاتٍ قَالَ ثُمَّ صَلَّى رَكْعَتَيْنِ قَالَ ثُمَّ نَامَ حَتَّى سَمِعْتُ غَطِيطَهُ أَوْ خَطِيطَهُ ثُمَّ صَلَّى رَكْعَتَيْنِ ثُمَّ خَرَجَ إِلَى الصَّلَاةِ [راجع: ۱۸۴۳].

(۳۱۷۵) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ ایک مرتبہ میں اپنی خالہ ام المؤمنین حضرت میمونہ بنت حارث رضی اللہ عنہا کے یہاں رات کو رک گیا، نبی علیہ السلام نماز عشاء کے بعد آئے، چار رکعتیں پڑھیں اور سو گئے، پھر بیدار ہوئے تو فرمایا بچہ سو رہا ہے؟ اور کھڑے ہو کر نماز پڑھنے لگے، میں بھی نماز میں شرکت کے لئے بائیں جانب کھڑا ہو گیا، نبی علیہ السلام نے مجھے پکڑ کر اپنی دائیں طرف

کرلیا، پھر نبی علیہ السلام نے پانچ رکعتیں پڑھیں اور سو گئے، حتیٰ کہ میں نے ان کے خراٹوں کی آواز سنی، پھر باہر تشریف لا کر نماز پڑھی۔

(۳۱۷۶) حَدَّثَنَا بَهْزٌ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ حَدَّثَنَا الْحَكَمُ عَنْ مِقْسَمٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ خَرَجَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي رَمَضَانَ وَهُوَ يَغْزُو مَكَّةَ فَصَامَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتَّى أَتَى قُدَيْدًا ثُمَّ دَعَا بِقَدَحٍ مِنْ لَبَنٍ فَشَرِبَهُ قَالَ ثُمَّ أَفْطَرَ أَصْحَابُهُ حَتَّى أَتَوْا مَكَّةَ [راجع: ۲۱۸۵].

(۳۱۷۶) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فتح مکہ کے حوالے سے ماہ رمضان میں روانہ ہوئے، آپ صلی اللہ علیہ وسلم روزے سے تھے، جب ''قدید'' نامی جگہ پر پہنچے تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے دودھ کا ایک گلاس منگوایا اور اسے نوش فرمالیا، اور لوگوں نے بھی روزہ ختم کرلیا یہاں تک کہ مکہ مکرمہ پہنچ گئے۔

(۳۱۷۷) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ (ح) وَحَجَّاجٌ قَالَ حَدَّثَنِي شُعْبَةُ قَالَ سَمِعْتُ قَتَادَةَ يُحَدِّثُ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْعَائِدُ فِي هِبَتِهِ كَالْعَائِدِ فِي قَيْئِهِ [راجع: ۲۰۲۹]

(۳۱۷۷) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جو شخص ہدیہ دینے کے بعد واپس مانگتا ہے اس کی مثال اس کتے کی سی ہے جو قے کر کے اسے دوبارہ چاٹ لے۔

(۳۱۷۸) حَدَّثَنَا بَهْزٌ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ حَدَّثَنِي قَتَادَةُ قَالَ سَمِعْتُ سَعِيدَ بْنَ الْمُسَيَّبِ يُحَدِّثُ أَنَّهُ سَمِعَ ابْنَ عَبَّاسٍ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْعَائِدُ فِي هِبَتِهِ كَالْعَائِدِ فِي قَيْئِهِ [راجع: ۲۰۲۹].

(۳۱۷۸) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جو شخص ہدیہ دینے کے بعد واپس مانگتا ہے اس کی مثال اس کتے کی سی ہے جو قے کر کے اسے دوبارہ چاٹ لے۔

(۳۱۷۹) حَجَّاجٌ حَدَّثَنِي شُعْبَةُ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَبِي الْعَالِيَةِ قَالَ حَدَّثَنِي ابْنُ عَمِّ نَبِيِّكُمْ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ مَا يَنْبَغِي لِعَبْدٍ أَنْ يَقُولَ أَنَا خَيْرٌ مِنْ يُونُسَ بْنِ مَتَّى وَنَسَبَهُ إِلَى أَبِيهِ قَالَ وَذَكَرَ أَنَّهُ أُسْرِيَ بِهِ وَأَنَّهُ رَأَى مُوسَى عَلَيْهِ السَّلَام آدَمَ طُوَالًا كَأَنَّهُ مِنْ رِجَالِ شَنُوءَةَ وَذَكَرَ أَنَّهُ رَأَى عِيسَى مَرْبُوعًا إِلَى الْحُمْرَةِ وَالْبَيَاضِ جَعْدًا وَذَكَرَ أَنَّهُ رَأَى الدَّجَّالَ وَمَالِكًا خَازِنَ النَّارِ [راجع: ۲۱۶۷، ۲۱۹۷]

(۳۱۷۹) حضرت عبداللہ بن جعفر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کسی نبی کے لئے یہ مناسب نہیں ہے کہ یوں کہے کہ میں حضرت یونس علیہ السلام بن متی سے بہتر ہوں، اور اپنے باپ کی طرف اپنی نسبت کرے، نیز نبی علیہ السلام نے شب معراج کا ذکر کرتے ہوئے ذکر فرمایا کہ انہوں نے حضرت موسیٰ علیہ السلام کو دیکھا تو وہ گندمی رنگ، لمبے قد اور قبیلۂ شنوءہ کے آدمی محسوس ہوئے، حضرت عیسیٰ علیہ السلام کو دیکھا تو وہ درمیانے قد، سرخ و سفید اور گھنگھریالے بالوں والے تھے، اور دجال اور داروغۂ جہنم مالک کو بھی دیکھا۔

(۳۱۸۰) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ قَتَادَةَ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا الْعَالِيَةِ الرِّيَاحِيَّ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ عَمِّ نَبِيِّكُمْ

صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَا يَنْبَغِي لِعَبْدٍ أَنْ يَقُولَ أَنَا خَيْرٌ مِنْ يُونُسَ بْنِ مَتَّى وَنَسَبَهُ إِلَى أَبِيهِ وَذَكَرَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حِينَ أُسْرِيَ بِهِ فَقَالَ مُوسَى آدَمُ طُوَالٌ كَأَنَّهُ مِنْ رِجَالِ شَنُوءَةَ وَقَالَ عِيسَى جَعْدٌ مَرْبُوعٌ وَذَكَرَ مَالِكًا خَازِنَ جَهَنَّمَ وَذَكَرَ الدَّجَّالَ[راجع: ۲۱۶۷، ۲۱۹۷].

(۳۱۸۰) حضرت عبداللہ بن جعفر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کسی نبی کے لئے یہ مناسب نہیں ہے کہ یوں کہے کہ میں حضرت یونس علیہ السلام بن متی سے بہتر ہوں، اور اپنے باپ کی طرف اپنی نسبت کرے، نیز نبی علیہ السلام نے شب معراج کا ذکر کرتے ہوئے ذکر فرمایا کہ انہوں نے حضرت موسیٰ علیہ السلام کو دیکھا تو وہ گندمی رنگ، لمبے قد اور قبیلۂ شنوءہ کے آدمی محسوس ہوئے، حضرت عیسیٰ علیہ السلام کو دیکھا تو وہ درمیانے قد، سرخ وسفید اور گھنگھریالے بالوں والے تھے، اور دجال اور داروغۂ جہنم مالک کو بھی دیکھا۔

(۳۱۸۱) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ قَتَادَةَ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا حَسَّانَ الْأَعْرَجَ قَالَ قَالَ رَجُلٌ مِنْ بَنِي الْهُجَيْمِ لِابْنِ عَبَّاسٍ مَا هَذِهِ الْفُتْيَا الَّتِي قَدْ تَشَغَّفَتْ أَوْ تَشَعَّبَتْ بِالنَّاسِ أَنَّ مَنْ طَافَ بِالْبَيْتِ فَقَدْ حَلَّ فَقَالَ سُنَّةُ نَبِيِّكُمْ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَإِنْ رَغِمْتُمْ[راجع: ۲۵۱۳].

(۳۱۸۱) ابوحسان کہتے ہیں کہ بنو ہجیم کے ایک آدمی نے حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے عرض کیا ہے ابوالعباس! لوگوں میں یہ فتویٰ جو بہت مشہور ہوا ہے اس کی کیا حقیقت ہے کہ جو شخص بیت اللہ کا طواف کر لے وہ حلال ہو جاتا ہے؟ انہوں نے فرمایا یہ تمہارے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی سنت ہے اگرچہ تمہیں ناگوار ہی گذرے۔

(۳۱۸۲) حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ حَدَّثَنِي شُعْبَةُ عَنْ قَتَادَةَ أَنَّ أَبَا حَسَّانَ الْأَعْرَجَ قَالَ قَالَ رَجُلٌ مِنْ بَنِي الْهُجَيْمِ يُقَالُ لَهُ فُلَانُ بْنُ بُجَيْلٍ لِابْنِ عَبَّاسٍ مَا هَذِهِ الْفَتْوَى الَّتِي قَدْ تَشَغَّفَتْ النَّاسَ مَنْ طَافَ بِالْبَيْتِ فَقَدْ حَلَّ فَقَالَ سُنَّةُ نَبِيِّكُمْ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَإِنْ رَغِمْتُمْ قَالَ شُعْبَةُ أَنَا أَقُولُ شَغَبَتْ وَلَا أَدْرِي كَيْفَ هِيَ [مكرر ما قبله].

(۳۱۸۲) ابوحسان کہتے ہیں کہ بنو ہجیم کے ایک آدمی نے حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے عرض کیا ہے ابوالعباس! لوگوں میں یہ فتویٰ جو بہت مشہور ہوا ہے اس کی کیا حقیقت ہے کہ جو شخص بیت اللہ کا طواف کر لے وہ حلال ہو جاتا ہے؟ انہوں نے فرمایا یہ تمہارے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی سنت ہے اگرچہ تمہیں ناگوار ہی گذرے۔

(۳۱۸۳) حَدَّثَنَا بَهْزٌ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ حَدَّثَنَا قَتَادَةُ فَذَكَرَ الْحَدِيثَ وَقَالَ قَدْ تَفَشَّغَ فِي النَّاسِ[مكرر ما قبله].

(۳۱۸۳) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۳۱۸۴) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ جِئْتُ وَرَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي بِمِنًى وَأَنَا عَلَى حِمَارٍ فَتَرَكْتُهُ بَيْنَ يَدَيْ الصَّفِّ فَدَخَلْتُ فِي الصَّلَاةِ وَقَدْ نَاهَزْتُ الِاحْتِلَامَ فَلَمْ يَعِبْ ذَلِكَ [راجع: ۱۸۹۱].

(۳۱۸۴) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام لوگوں کو میدان منیٰ میں نماز پڑھا رہے تھے، میں ایک گدھی پر سوار ہو کر آیا، اسے چرنے کے لئے چھوڑ دیا اور خود صف میں شامل ہو گیا، نبی علیہ السلام نے مجھے کچھ بھی نہیں کہا اور اس وقت میں قریب البلوغ تھا۔

(۳۱۸۵) وَقَرَأْتُ عَلَى عَبْدِ الرَّحْمَنِ هَذَا الْحَدِيثَ قَالَ أَقْبَلْتُ رَاكِبًا عَلَى أَتَانٍ وَأَنَا يَوْمَئِذٍ قَدْ نَاهَزْتُ الِاحْتِلَامَ وَرَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي بِالنَّاسِ فَمَرَرْتُ بَيْنَ يَدَيْ بَعْضِ الصَّفِّ فَنَزَلْتُ وَأَرْسَلْتُ الْأَتَانَ فَدَخَلْتُ فِي الصَّفِّ فَلَمْ يُنْكِرْ ذَلِكَ عَلَيَّ أَحَدٌ [مكرر ما قبله].

(۳۱۸۵) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام لوگوں کو میدان عرفات میں نماز پڑھا رہے تھے، میں "جو کہ قریب البلوغ تھا" اور فضل ایک گدھی پر سوار ہو کر آئے، ہم ایک صف کے آگے سے گذر کر اس سے اتر گئے، اسے چرنے کے لئے چھوڑ دیا اور خود صف میں شامل ہو گئے، نبی علیہ السلام نے مجھے کچھ بھی نہیں کہا۔

(۳۱۸۶) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَاصِمٍ الْأَحْوَلِ عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ شَرِبَ مِنْ زَمْزَمَ وَهُوَ قَائِمٌ [راجع: ۱۸۳۸].

(۳۱۸۶) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے کھڑے ہو کر آب زمزم پیا ہے۔

(۳۱۸۷) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ حَدَّثَنَا عِكْرِمَةُ بْنُ عَمَّارٍ قَالَ حَدَّثَنِي أَبُو زُمَيْلٍ قَالَ حَدَّثَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَبَّاسٍ قَالَ لَمَّا خَرَجَتِ الْحَرُورِيَّةُ اعْتَزَلُوا فَقُلْتُ لَهُمْ إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ الْحُدَيْبِيَةِ صَالَحَ الْمُشْرِكِينَ فَقَالَ لِعَلِيٍّ اكْتُبْ يَا عَلِيُّ هَذَا مَا صَالَحَ عَلَيْهِ مُحَمَّدٌ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالُوا لَوْ نَعْلَمُ أَنَّكَ رَسُولُ اللَّهِ مَا قَاتَلْنَاكَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ امْحُ يَا عَلِيُّ اللَّهُمَّ إِنَّكَ تَعْلَمُ أَنِّي رَسُولُكَ امْحُ يَا عَلِيُّ وَاكْتُبْ هَذَا مَا صَالَحَ عَلَيْهِ مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ وَاللَّهِ لَرَسُولُ اللَّهِ خَيْرٌ مِنْ عَلِيٍّ وَقَدْ مَحَا نَفْسَهُ وَلَمْ يَكُنْ مَحْوُهُ ذَلِكَ يَمْحَاهُ مِنَ النُّبُوَّةِ أَخَرَجْتُ مِنْ هَذِهِ قَالُوا نَعَمْ

(۳۱۸۷) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ جب "حروریہ" فرقے نے خروج کیا تو وہ سب سے کٹ گئے، میں نے ان سے کہا کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے حدیبیہ کے مقام پر مشرکین سے صلح کی تو حضرت علی رضی اللہ عنہ سے فرمایا علی! لکھو، یہ وہ معاہدہ ہے جس کے مطابق محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے صلح کی ہے، مشرکین قریش کہنے لگے کہ اگر ہم آپ کو اللہ کا رسول سمجھتے تو کبھی آپ سے قتال نہ کرتے، نبی علیہ السلام نے یہ سن کر فرمایا علی! اسے مٹا دو، اے اللہ! تو جانتا ہے کہ میں تیرا رسول ہوں، علی! اسے مٹا دو اور یہ لکھو کہ یہ وہ معاہدہ ہے جو محمد بن عبداللہ نے کیا ہے۔

میں نے خوارج سے کہا بخدا! اللہ کے رسول حضرت علی رضی اللہ عنہ سے بہتر تھے، اور انہوں نے اپنا نام مٹا دیا تھا لیکن تحریر سے اسے مٹا دینے کی وجہ سے وہ نبوت سے ہی نہیں چلے گئے تھے، کیا میں اس سے نکل آیا؟ لوگوں نے کہا جی ہاں!

(۳۱۸۸) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ حَدَّثَنَا نَافِعُ بْنُ عُمَرَ عَنِ ابْنِ أَبِي مُلَيْكَةَ قَالَ كَتَبَ إِلَيَّ ابْنُ عَبَّاسٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَوْ أَنَّ النَّاسَ أُعْطُوا بِدَعْوَاهُمْ ادَّعَى نَاسٌ مِنَ النَّاسِ دِمَاءَ نَاسٍ وَأَمْوَالَهُمْ وَلَكِنَّ الْيَمِينَ عَلَى الْمُدَّعَى عَلَيْهِ[صححه البخاری(٤٥١٤)، ومسلم(١٧١١)، وابن حبان(٥٠٨٢)] [انظر: ٣٢٩٢، ٣٣٤٨، ٣٤٢٨].

(۳۱۸۸) ابن ابی ملیکہ رحمۃ اللہ علیہ کہتے ہیں کہ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما نے مجھے ایک خط میں لکھا کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا اگر لوگوں کو صرف ان کے دعویٰ کی بناء پر چیزیں دی جانے لگیں تو بہت سے لوگ جھوٹے جانی اور مالی دعویٰ کرنے لگیں گے، البتہ مدعی علیہ کے ذمے قسم ہے۔

(۳۱۸۹) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ حَدَّثَنَا إِسْرَائِيلُ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ أَرْقَمَ بْنِ شُرَحْبِيلَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ مَاتَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلَمْ يُوصِ[راجع: ٢٠٥٥].

(۳۱۸۹) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا جب وصال ہوا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے کسی کو کوئی وصیت نہیں فرمائی تھی۔

(۳۱۹۰) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ وَابْنُ جَعْفَرٍ قَالَا حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَطَاءِ بْنِ السَّائِبِ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أُتِيَ بِقَصْعَةٍ مِنْ ثَرِيدٍ فَقَالَ كُلُوا مِنْ حَوْلِهَا وَلَا تَأْكُلُوا مِنْ وَسْطِهَا فَإِنَّ الْبَرَكَةَ تَنْزِلُ فِي وَسْطِهَا قَالَ ابْنُ جَعْفَرٍ مِنْ جَوَانِبِهَا أَوْ مِنْ حَافَتَيْهَا[راجع: ٢٤٣٩].

(۳۱۹۰) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں ثرید کا ایک پیالہ پیش کیا گیا تو ارشاد فرمایا پیالے (برتن) کے کناروں سے کھانا کھایا کرو، درمیان سے نہ کھایا کرو، کیونکہ کھانے کے درمیان میں برکت نازل ہوتی ہے (اور سب طرف پھیلتی ہے)

(۳۱۹۱) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِي عَوَانَةَ عَنْ مُوسَى بْنِ أَبِي عَائِشَةَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ فِي قَوْلِهِ لَا تُحَرِّكْ بِهِ لِسَانَكَ لِتَعْجَلَ بِهِ قَالَ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُعَالِجُ مِنَ التَّنْزِيلِ شِدَّةً فَكَانَ يُحَرِّكُ شَفَتَيْهِ قَالَ فَقَالَ لِي ابْنُ عَبَّاسٍ أَنَا أُحَرِّكُ شَفَتَيَّ كَمَا كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُحَرِّكُ وَقَالَ لِي سَعِيدٌ أَنَا أُحَرِّكُ كَمَا رَأَيْتُ ابْنَ عَبَّاسٍ يُحَرِّكُ شَفَتَيْهِ فَأَنْزَلَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ لَا تُحَرِّكْ بِهِ لِسَانَكَ لِتَعْجَلَ بِهِ إِنَّ عَلَيْنَا جَمْعَهُ وَقُرْآنَهُ قَالَ جَمْعَهُ فِي صَدْرِكَ ثُمَّ تَقْرَؤُهُ فَإِذَا قَرَأْنَاهُ فَاتَّبِعْ قُرْآنَهُ فَاسْتَمِعْ لَهُ وَأَنْصِتْ ثُمَّ إِنَّ عَلَيْنَا بَيَانَهُ فَكَانَ بَعْدَ ذَلِكَ إِذَا انْطَلَقَ جِبْرِيلُ قَرَأَهُ كَمَا أَقْرَأَهُ[صححه البخاری(٥)، ومسلم (٤٤٨)، وابن حبان (٣٩) والطيالسي:٢٦٢٨، والحميدي: ٥٢٧]. [راجع: ١٩١٠].

(۳۱۹۱) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے آیت قرآنی ﴿لَا تُحَرِّكْ بِهِ لِسَانَكَ لِتَعْجَلَ بِهِ﴾ کی تفسیر میں منقول ہے کہ نبی علیہ السلام

نزول وحی کے وقت کچھ سختی محسوس کرتے تھے اور وحی کو محفوظ کرنے کے خیال سے اپنے ہونٹوں کو ہلاتے رہتے تھے، یہ کہہ کر حضرت ابن عباس ﷺ نے اپنے شاگرد سعید بن جبیر رحمۃ اللہ علیہ سے فرمایا کہ میں تمہیں اس طرح ہونٹ ہلا کر دکھاتا ہوں جیسے نبی علیہ السلام ہلاتے تھے، پھر ان کی نقل ان کے شاگرد سعید بن جبیر رحمۃ اللہ علیہ نے اپنے شاگرد کے سامنے کی، بہر حال! اس پر یہ آیت نازل ہوئی کہ ''آپ اپنی زبان کو جلدی جلدی مت حرکت دیا کریں، اس قرآن کو آپ کے سینے میں جمع کرنا اور آپ کی زبانی اسے پڑھوانا ہماری ذمہ داری ہے، جب ہم پڑھ رہے ہوں تو آپ خاموش رہ کر اسے توجہ سے سنئے، پھر اس کی وضاحت بھی ہمارے ذمہ ہے'' اس کے بعد نبی علیہ السلام جبریل کے واپس چلے جانے کے بعد اسی طرح پڑھ کر سنا دیا کرتے تھے جیسے حضرت جبریل علیہ السلام نے نبی علیہ السلام کو پڑھایا ہوتا تھا۔

(۳۱۹۲) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ سَلَمَةَ بْنِ كُهَيْلٍ عَنِ الْحَسَنِ الْعُرَنِيِّ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَدَّمَنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أُغَيْلِمَةَ بَنِي عَبْدِ الْمُطَّلِبِ عَلَى حُمُرَاتِنَا لَيْلَةَ الْمُزْدَلِفَةِ فَجَعَلَ يَلْطَحُ أَفْخَاذَنَا وَيَقُولُ أُبَيْنِيَّ لَا تَرْمُوا الْجَمْرَةَ حَتَّى تَطْلُعَ الشَّمْسُ قَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ لَا إِخَالُ أَحَدًا يَرْمِي حَتَّى تَطْلُعَ الشَّمْسُ [راجع: ۲۰۸۲].

(۳۱۹۲) حضرت ابن عباس ﷺ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ہم بنوعبدالمطلب کے کچھ نوعمر لڑکوں کو مزدلفہ سے ہمارے اپنے گدھوں پر سوار کرا کے پہلے ہی بھیج دیا تھا اور ہماری ٹانگوں پر ہاتھ مارتے ہوئے فرمایا تھا پیارے بچو! طلوع آفتاب سے پہلے جمرۂ عقبہ کی رمی نہ کرنا، حضرت ابن عباس ﷺ فرماتے ہیں کہ اب میرا خیال نہیں ہے کہ کوئی عقلمند طلوع آفتاب سے پہلے رمی کرے گا۔

(۳۱۹۳) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ سَلَمَةَ عَنِ الْحَسَنِ يَعْنِي الْعُرَنِيَّ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ جَدْيًا سَقَطَ بَيْنَ يَدَيْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ يُصَلِّي فَلَمْ يَقْطَعْ صَلَاتَهُ [راجع: ۲۲۲۲].

(۳۱۹۳) حضرت ابن عباس ﷺ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام مسجد میں نماز پڑھ رہے تھے کہ ایک بکری کا بچہ نبی علیہ السلام کے کسی حجرے سے نکلا اور نبی علیہ السلام کے آگے سے گذرنے لگا، تو نبی علیہ السلام نے اپنی نماز نہیں توڑی۔

(۳۱۹٤) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ سَلَمَةَ عَنْ كُرَيْبٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ بِتُّ عِنْدَ خَالَتِي مَيْمُونَةَ فَقَامَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنَ اللَّيْلِ فَأَتَى حَاجَتَهُ ثُمَّ غَسَلَ وَجْهَهُ وَيَدَيْهِ ثُمَّ قَامَ فَأَتَى الْقِرْبَةَ فَأَطْلَقَ شِنَاقَهَا ثُمَّ تَوَضَّأَ وُضُوءًا بَيْنَ الْوُضُوءَيْنِ لَمْ يُكْثِرْ وَقَدْ أَبْلَغَ ثُمَّ قَامَ فَصَلَّى فَقُمْتُ فَتَمَطَّأْتُ كَرَاهِيَةَ أَنْ يَرَى أَنِّي كُنْتُ أَرْتَقِبُهُ فَتَوَضَّأْتُ فَقَامَ يُصَلِّي فَقُمْتُ عَنْ يَسَارِهِ فَأَخَذَنِي بِأُذُنِي فَأَدَارَنِي عَنْ يَمِينِهِ فَتَتَامَّتْ صَلَاةُ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنَ اللَّيْلِ ثَلَاثَ عَشْرَةَ رَكْعَةً ثُمَّ اضْطَجَعَ فَنَامَ حَتَّى نَفَخَ وَكَانَ إِذَا نَامَ نَفَخَ فَأَتَاهُ بِلَالٌ فَآذَنَهُ بِالصَّلَاةِ فَقَامَ فَصَلَّى وَلَمْ يَتَوَضَّأْ وَكَانَ يَقُولُ فِي دُعَائِهِ اللَّهُمَّ اجْعَلْ فِي قَلْبِي نُورًا

وَفِي بَصَرِي نُورًا وَفِي سَمْعِي نُورًا وَعَنْ يَمِينِي نُورًا وَعَنْ يَسَارِي نُورًا وَمِنْ فَوْقِي نُورًا وَمِنْ تَحْتِي نُورًا وَمِنْ أَمَامِي نُورًا وَمِنْ خَلْفِي نُورًا وَأَعْظِمْ لِي نُورًا قَالَ كُرَيْبٌ وَسَبْعٌ فِي التَّابُوتِ قَالَ فَلَقِيتُ بَعْضَ وَلَدِ الْعَبَّاسِ فَحَدَّثَنِي بِهِنَّ فَذَكَرَ عَصَبِي وَلَحْمِي وَدَمِي وَشَعْرِي وَبَشَرِي قَالَ وَذَكَرَ خَصْلَتَيْنِ [راجع: ۱۹۱۱].

(۳۱۹۴) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ میں اپنی خالہ ام المؤمنین حضرت میمونہ بنت حارث رضی اللہ عنہا کے یہاں ایک مرتبہ رات کو سویا، نبی علیہ السلام رات کو بیدار ہوئے، قضاء حاجت کی، پھر آ کر چہرہ اور ہاتھوں کو دھویا اور دوبارہ سو گئے، پھر کچھ رات گذرنے کے بعد دوبارہ بیدار ہوئے اور مشکیزے کے پاس آ کر اس کی رسی کھولی اور وضو کیا جس میں خوب مبالغہ کیا، پھر نماز پڑھنے کے لئے کھڑے ہوئے، میں نبی علیہ السلام کا انتظار کرتا رہا تاکہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم مجھے دیکھ نہ سکیں، پھر کھڑے ہو کر میں نے بھی وہی کیا جو نبی علیہ السلام نے کیا تھا اور آ کر نبی علیہ السلام کی بائیں جانب کھڑا ہو گیا۔

نبی علیہ السلام نے مجھے کان سے پکڑ کر گھمایا تو میں آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی دائیں طرف پہنچ گیا، نبی علیہ السلام اس دوران نماز پڑھتے رہے، نبی علیہ السلام کی نماز کل تیرہ رکعت پر مشتمل تھی، جس میں فجر کی دو سنتیں بھی شامل تھیں، اس کے بعد نبی علیہ السلام لیٹ کر سو گئے، یہاں تک کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے خراٹوں کی آواز آنے لگی، تھوڑی دیر بعد حضرت بلال رضی اللہ عنہ نے آ کر نماز کی اطلاع دی، تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نماز پڑھانے کے لئے کھڑے ہو گئے اور تازہ وضو نہیں کیا۔

اور نبی علیہ السلام اپنی نماز یا سجدے میں یہ دعاء کرنے لگے کہ اے اللہ! میرے دل میں نور پیدا فرما دے، میرے کان، میری آنکھ، میرے دائیں، میرے بائیں، میرے آگے، میرے پیچھے، میرے اوپر اور میرے نیچے نور پیدا فرما اور مجھے خود سراپا نور بنا دے۔

(۳۱۹۵) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ عُقْبَةَ عَنْ كُرَيْبٍ أَنَّ امْرَأَةً رَفَعَتْ صَبِيًّا لَهَا فَقَالَتْ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَلِهَذَا حَجٌّ قَالَ نَعَمْ وَلَكِ أَجْرٌ [راجع: ۱۸۹۸].

(۳۱۹۵) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ ایک عورت نے اپنے بچے کا ہاتھ پکڑا، اسے اپنی پالکی میں سے نکالا اور کہنے لگی کہ یا رسول اللہ! کیا اس کا حج ہو سکتا ہے؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا ہاں! اور تمہیں اس کا اجر ملے گا۔

(۳۱۹۶) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عُقْبَةَ عَنْ كُرَيْبٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ بِمِثْلِهِ [راجع: ۱۸۹۸].

(۳۱۹۶) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۳۱۹۷) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنِ التَّمِيمِيِّ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ وَكَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُرَى بَيَاضُ إِبْطَيْهِ إِذَا سَجَدَ قَالَ أَبُو عَبْد الرَّحْمَنِ سَمِعْت أَبِي يَقُولُ كَانَ شُعْبَةُ يَتَفَقَّدُ أَصْحَابَ الْحَدِيثِ فَقَالَ يَوْمًا مَا فَعَلَ ذَلِكَ الْغُلَامُ الْجَمِيلُ يَعْنِي شَبَابَةَ [راجع: ۲۴۰۵].

(۳۱۹۷) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام جب سجدہ کرتے تھے تو مبارک بغلوں کی سفیدی دیکھی جا سکتی تھی۔

(۳۱۹۸) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ وَعْلَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ سَمِعْتُ

رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ أَيُّمَا إِهَابٍ دُبِغَ فَقَدْ طَهُرَ [راجع: ١٨٩٥].

(۳۱۹۸) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ میں نے نبی علیہ السلام کو فرماتے ہوئے سنا ہے کہ جس کھال کو دباغت دے لی جائے وہ پاک ہو جاتی ہے۔

(٣١٩٩) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ حَبِيبٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَبَّى حَتَّى رَمَى الْجَمْرَةَ [قال الألباني: صحيح (ابن ماجة: ٣٠٣٩، النسائي: ٥/٢٦٨)].

(۳۱۹۹) حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام جمرۂ عقبہ کی رمی تک مسلسل تلبیہ پڑھتے رہے۔

(٣٢٠٠) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ حَدَّثَنَا جَرِيرُ بْنُ حَازِمٍ عَنْ قَيْسِ بْنِ سَعْدٍ عَنْ يَزِيدَ بْنِ هُرْمُزَ قَالَ كَتَبَ نَجْدَةُ بْنُ عَامِرٍ إِلَى ابْنِ عَبَّاسٍ يَسْأَلُهُ عَنْ أَشْيَاءَ فَشَهِدْتُ ابْنَ عَبَّاسٍ حِينَ قَرَأَ كِتَابَهُ وَحِينَ كَتَبَ جَوَابَهُ فَكَتَبَ إِلَيْهِ إِنَّكَ سَأَلْتَنِي وَذَكَرَ الْحَدِيثَ قَالَ وَسَأَلْتَ هَلْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقْتُلُ مِنْ صِبْيَانِ الْمُشْرِكِينَ أَحَدًا وَإِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمْ يَكُنْ يَقْتُلُ مِنْهُمْ أَحَدًا وَأَنْتَ فَلَا تَقْتُلْ مِنْهُمْ أَحَدًا إِلَّا أَنْ تَكُونَ تَعْلَمُ مِنْهُمْ مَا عَلِمَ الْخَضِرُ مِنَ الْغُلَامِ حِينَ قَتَلَهُ [راجع: ٢٢٣٥].

(۳۲۰۰) یزید بن ہرمز کہتے ہیں ایک مرتبہ نجدہ بن عامر نے حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے خط لکھ کر چند سوالات پوچھے، جس وقت حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما اس کا خط پڑھ اور اس کا جواب لکھ رہے تھے، میں وہاں موجود تھا...... پھر راوی نے مکمل حدیث ذکر کی اور آخر میں یہ کہا۔

آپ نے پوچھا ہے کہ کیا نبی علیہ السلام نے مشرکین کے کسی بچے کو قتل کیا ہے؟ تو یاد رکھئے! نبی علیہ السلام نے ان میں سے کسی کے بچے کو قتل نہیں کیا اور آپ بھی کسی کو قتل نہ کریں، ہاں! اگر آپ کو بھی اسی طرح کسی بچے کے بارے پتہ چل جائے جیسے حضرت خضر علیہ السلام کو اس بچے کے بارے پتہ چل گیا تھا جسے انہوں نے مار دیا تھا تو بات جدا ہے (اور یہ تمہارے لیے ممکن نہیں ہے)

(٣٢٠١) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ عَاصِمٍ عَنْ أَبِي رَزِينٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ لَمَّا نَزَلَتْ إِذَا جَاءَ نَصْرُ اللَّهِ وَالْفَتْحُ عَلِمَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ قَدْ نُعِيَتْ إِلَيْهِ نَفْسُهُ فَقِيلَ إِذَا جَاءَ نَصْرُ اللَّهِ السُّورَةَ كُلَّهَا [انظر: ٣٣٥٣].

(۳۲۰۱) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ جب سورۂ نصر نازل ہوئی تو نبی علیہ السلام کو پتہ چل گیا کہ اس سورت میں ان کے وصال کی خبر دی گئی ہے۔

(٣٢٠٢) حَدَّثَنَا أَبُو أَحْمَدَ وَأَبُو نُعَيْمٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ عُقْبَةَ عَنْ كُرَيْبٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ امْرَأَةً رَفَعَتْ صَبِيًّا لَهَا إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَتْ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَلِهَذَا حَجٌّ قَالَ نَعَمْ وَلَكِ أَجْرٌ [راجع: ١٨٩٨].

(۳۲۰۲) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ ایک عورت نے اپنے بچے کا ہاتھ پکڑا، اسے اپنی پالکی میں سے نکالا اور کہنے لگی کہ یا رسول اللہ! کیا اس کا حج ہو سکتا ہے؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا ہاں! اور تمہیں اس کا اجر ملے گا۔

(۳۲۰۳) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا الْمَسْعُودِيُّ عَنِ الْحَكَمِ عَنْ مِقْسَمٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدَّمَ ضَعَفَةَ أَهْلِهِ مِنْ جَمْعٍ وَقَالَ لَا تَرْمُوا الْجَمْرَةَ حَتَّى تَطْلُعَ الشَّمْسُ [راجع: ۳۰۰۸].

(۳۲۰۳) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے اپنے اہل خانہ میں سے کمزوروں (عورتوں اور بچوں) کو مزدلفہ سے رات ہی کو روانہ کر دیا اور انہیں وصیت فرمانے لگے کہ طلوع آفتاب سے پہلے جمرۂ عقبہ کی رمی نہ کرنا۔

(۳۲۰۴) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ وَعَبْدُ الرَّحْمَنِ قَالَا حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ سَلَمَةَ بْنِ كُهَيْلٍ عَنِ الْحَسَنِ الْعُرَنِيِّ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ إِذَا رَمَيْتُمُ الْجَمْرَةَ فَقَدْ حَلَّ لَكُمْ كُلُّ شَيْءٍ إِلَّا النِّسَاءَ قَالَ فَقَالَ رَجُلٌ وَالطِّيبُ قَالَ عَبْدُ الرَّحْمَنِ فَقَالَ لَهُ رَجُلٌ يَا أَبَا الْعَبَّاسِ فَقَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ أَمَّا أَنَا فَقَدْ رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُضَمِّخُ رَأْسَهُ بِالْمِسْكِ أَفَطِيبٌ ذَاكَ أَمْ لَا [راجع: ۲۰۹۰].

(۳۲۰۴) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جب تم جمرۂ عقبہ کی رمی کر چکو تو عورت کے علاوہ ہر چیز تمہارے لیے حلال ہو جائے گی، ایک آدمی نے پوچھا کیا خوشبو لگانا بھی جائز ہو جائے گا؟ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما نے فرمایا کہ میں نے تو خود اپنی آنکھوں سے نبی علیہ السلام کو اپنے سر پر "مسک" نامی خوشبو لگاتے ہوئے دیکھا ہے، کیا وہ خوشبو ہے یا نہیں؟

(۳۲۰۵) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي زِيَادٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَلِيِّ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبَّاسٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ وَقَّتَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِأَهْلِ الْمَشْرِقِ الْعَقِيقَ [ابوداود: ۱۷۴۰، الترمذی: ۸۳۲)]

(۳۲۰۵) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے اہل مشرق کے لئے مقام "عقیق" کو میقات قرار دیا ہے۔

(۳۲۰۶) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا هِشَامٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَبِي حَسَّانَ الْأَعْرَجِ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمَّا أَتَى ذَا الْحُلَيْفَةِ أَحْرَمَ بِالْحَجِّ وَأَشْعَرَ هَدْيَهُ فِي شِقِّ السَّنَامِ الْأَيْمَنِ وَأَمَاطَ عَنْهُ الدَّمَ وَقَلَّدَ نَعْلَيْنِ [راجع: ۱۸۵۵]

(۳۲۰۶) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ذوالحلیفہ پہنچ کر حج کا احرام باندھا، دائیں جانب سے اپنی اونٹنی کا خون نکال کر اسے اوپر مل دیا، پھر اس خون کو صاف کر دیا اور اس کے گلے میں نعلین کو لٹکا دیا۔

(۳۲۰۷) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ سَعِيدِ بْنِ أَبِي هِنْدٍ عَنْ أَبِيهِ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نِعْمَتَانِ مَغْبُونٌ فِيهِمَا كَثِيرٌ مِنَ النَّاسِ الْفَرَاغُ وَالصِّحَّةُ [راجع: ۲۳۴۰].

(۳۲۰۷) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا صحت اور فراغت اللہ کی نعمتوں میں سے دو ایسی نعمتیں ہیں جن کے بارے بہت سے لوگ دھوکے کا شکار رہتے ہیں۔

(۳۲۰۸) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ عَنْ أَبِي الْبَخْتَرِيِّ قَالَ تَرَاءَيْنَا هِلَالَ رَمَضَانَ بِذَاتِ عِرْقٍ فَأَرْسَلْنَا رَجُلًا إِلَى ابْنِ عَبَّاسٍ فَسَأَلَهُ فَقَالَ إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَدَّهُ إِلَى رُؤْيَتِهِ [راجع: ۳۰۲۲].

(۳۲۰۸) ابوالبختری کہتے ہیں کہ ہم ایک مرتبہ "ذات عرق" میں تھے کہ رمضان کا چاند نظر آ گیا، ہم نے ایک آدمی کو حضرت

ابن عباس رضی اللہ عنہما کے پاس یہ مسئلہ پوچھنے کے لئے بھیجا، حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما نے اس کے جواب میں فرمایا کہ نبی علیہ السلام نے اسے چاند دیکھنے تک طویل کیا ہے۔

(۳۲۰۹) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ شُعْبَةَ عَنِ الْحَكَمِ عَنْ مِقْسَمٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ خَرَجَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنَ الْمَدِينَةِ صَائِمًا فِي شَهْرِ رَمَضَانَ فَلَمَّا أَتَى قُدَيْدًا أَفْطَرَ فَلَمْ يَزَلْ مُفْطِرًا حَتَّى دَخَلَ مَكَّةَ [راجع: ۲۱۸۵].

(۳۲۰۹) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم مدینہ منورہ سے ماہِ رمضان میں روزہ رکھ کر نکلے جب ''قدید'' نامی جگہ پر پہنچے تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے روزہ ختم کر دیا اور مکہ مکرمہ پہنچنے تک روزہ نہیں رکھا۔

(۳۲۱۰) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي ذِئْبٍ عَنْ صَالِحٍ مَوْلَى التَّوْأَمَةِ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّهُمْ تَمَارَوْا فِي صَوْمِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ عَرَفَةَ فَأَرْسَلَتْ أُمُّ الْفَضْلِ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِلَبَنٍ فَشَرِبَ [قال شعيب: اسناده حسن، اخرجه الطيالسي: ۲۷۲٤].

(۳۲۱۰) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ عرفہ کے دن صحابۂ کرام رضی اللہ عنہم کو نبی علیہ السلام کے روزے کے حوالے سے شک پیدا ہوا تو حضرت ام الفضل رضی اللہ عنہا نے نبی علیہ السلام کی خدمت میں دودھ بھجوا دیا، نبی علیہ السلام نے اسے نوش فرمالیا (اور صحابۂ کرام رضی اللہ عنہم کا شک دور ہو گیا)

(۳۲۱۱) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ وَمُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَا حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنِ الْحَكَمِ عَنْ مِقْسَمٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ احْتَجَمَ قَالَ وَكِيعٌ بِالْقَاحَةِ وَهُوَ صَائِمٌ [راجع: ۱۸٤۹].

(۳۲۱۱) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام نے قاحہ نامی جگہ میں سینگی لگوا کر خون نکلوایا، اس وقت آپ صلی اللہ علیہ وسلم روزے سے تھے۔

(۳۲۱۲) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا حَاجِبُ بْنُ عُمَرَ سَمِعَهُ مِنَ الْحَكَمِ بْنِ الْأَعْرَجِ قَالَ انْتَهَيْتُ إِلَى ابْنِ عَبَّاسٍ وَهُوَ مُتَوَسِّدٌ رِدَاءَهُ فِي زَمْزَمَ فَقُلْتُ أَخْبِرْنِي عَنْ عَاشُورَاءَ أَيَّ يَوْمٍ أَصُومُهُ فَقَالَ إِذَا رَأَيْتَ هِلَالَ الْمُحَرَّمِ فَاعْدُدْ فَأَصْبِحْ مِنَ التَّاسِعَةِ صَائِمًا قَالَ قُلْتُ أَكَذَاكَ كَانَ يَصُومُهُ مُحَمَّدٌ عَلَيْهِ الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ قَالَ نَعَمْ [راجع: ۲۱۳۵].

(۳۲۱۲) حکم بن اعرج کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ میں حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما کی خدمت میں حاضر ہوا، وہ چاہ زمزم کے قریب اپنی چادر سے ٹیک لگائے بیٹھے تھے، میں بھی ان کے پاس جا کر بیٹھ گیا، وہ بہترین ہم نشین تھے، میں نے ان سے عرض کیا کہ مجھے یوم عاشوراء کے متعلق کچھ بتائیے، انہوں نے فرمایا کہ تم اس کے متعلق کس حوالے سے پوچھنا چاہ رہے ہو؟ میں نے عرض کیا کہ روزے کے حوالے سے، یعنی کس دن کا روزہ رکھوں؟ فرمایا جب محرم کا چاند دیکھ لو تو اس کی تاریخ شمار کرتے رہو، جب نویں تاریخ کی صبح ہو تو روزہ رکھ لو، میں نے عرض کیا کہ کیا نبی علیہ السلام اسی طرح روزہ رکھتے تھے؟ فرمایا ہاں۔

(۳۲۱۳) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي ذِئْبٍ عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ عَبَّاسٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَيْرٍ مَوْلًى لِابْنِ عَبَّاسٍ عَنِ ابْنِ

عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَئِنْ بَقِيتُ إِلَى قَابِلٍ لَأَصُومَنَّ الْيَوْمَ التَّاسِعَ [راجع: ۱۹۷۱].

(۳۲۱۳) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا اگر میں آئندہ سال تک زندہ رہا تو دسویں محرم کے ساتھ نویں محرم کا روزہ بھی رکھوں گا۔

(۳۲۱۴) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَطَاءِ بْنِ السَّائِبِ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَأْكُلُوا الطَّعَامَ مِنْ فَوْقِهِ وَكُلُوا مِنْ جَوَانِبِهِ فَإِنَّ الْبَرَكَةَ تَنْزِلُ مِنْ فَوْقِهِ [راجع: ۲۴۳۹].

(۳۲۱۴) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا پیالے (برتن) کے کناروں سے کھانا کھایا کرو، درمیان سے نہ کھایا کرو، کیونکہ کھانے کے درمیان میں برکت نازل ہوتی ہے (اور سب طرف پھیلتی ہے)

(۳۲۱۵) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ وَابْنُ جَعْفَرٍ قَالَا حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَدِيِّ بْنِ ثَابِتٍ قَالَ ابْنُ جَعْفَرٍ سَمِعْتُ سَعِيدَ بْنَ جُبَيْرٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَتَّخِذُوا شَيْئًا فِيهِ الرُّوحُ غَرَضًا [راجع: ۲۴۸۰].

(۳۲۱۵) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا کسی ذی روح چیز کو باندھ کر اس پر نشانہ صحیح مت کرو۔

(۳۲۱۶) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ سُفْيَانَ وَعَبْدُ الرَّزَّاقِ قَالَ أَخْبَرَنَا الثَّوْرِيُّ عَنْ سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَتَّخِذُوا شَيْئًا فِيهِ الرُّوحُ غَرَضًا قَالَ عَبْدُ الرَّزَّاقِ نَهَى أَنْ يُتَّخَذَ شَيْئًا فِيهِ الرُّوحُ [راجع: ۱۸۶۳].

(۳۲۱۶) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا کسی ذی روح چیز کو باندھ کر اس پر نشانہ صحیح مت کرو۔

(۳۲۱۷) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ إِسْرَائِيلَ عَنْ جَابِرٍ عَنْ أَبِي الضُّحَى عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَمَلَهُ وَحَمَلَ أَخَاهُ هَذَا قُدَّامَهُ وَهَذَا خَلْفَهُ [راجع: ۲۷۰۶].

(۳۲۱۷) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام نے انہیں اور ان کے بھائی کو اٹھالیا اور ایک کو اپنے پیچھے بٹھالیا اور ایک کو اپنے آگے۔

(۳۲۱۸) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنِ الْحَكَمِ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ الصَّعْبَ بْنَ جَثَّامَةَ أَهْدَى إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَجُزَ حِمَارٍ يَقْطُرُ دَمًا وَهُوَ مُحْرِمٌ فَرَدَّهُ [راجع: ۲۵۳۰].

(۳۲۱۸) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ حضرت صعب بن جثامہ رضی اللہ عنہ نے نبی علیہ السلام کی خدمت میں ایک ''حمار'' کی ٹانگ پیش کی، جس میں سے خون ٹپک رہا تھا، لیکن نبی علیہ السلام نے اسے واپس کرتے ہوئے فرمایا کہ ہم محرم ہیں۔

(۳۲۱۹) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ بُرْقَانَ عَنْ يَزِيدَ بْنِ الْأَصَمِّ سَمِعْتُ مِنْهُ قَالَ ذُكِرَ عِنْدَ ابْنِ عَبَّاسٍ الضَّبُّ فَقَالَ رَجُلٌ مِنْ جُلَسَائِهِ أُتِيَ بِهِ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَمْ يُحِلَّهُ وَلَمْ يُحَرِّمْهُ فَقَالَ بِئْسَ مَا تَقُولُونَ إِنَّمَا بُعِثَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُحِلًّا وَمُحَرِّمًا جَاءَتْ أُمُّ حُفَيْدٍ بِنْتُ الْحَارِثِ تَزُورُ

أُخْتُهَا مَيْمُونَةَ بِنْتَ الْحَارِثِ وَمَعَهَا طَعَامٌ فِيهِ لَحْمُ ضَبٍّ فَجَاءَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَعْدَمَا اغْتَبَقَ فَقُرِّبَ إِلَيْهِ فَقِيلَ لَهُ إِنَّ فِيهِ لَحْمَ ضَبٍّ فَكَفَّ يَدَهُ فَأَكَلَهُ مَنْ عِنْدَهُ وَلَوْ كَانَ حَرَامًا نَهَاهُمْ عَنْهُ وَقَالَ لَيْسَ بِأَرْضِنَا وَنَحْنُ نَعَافُهُ[راجع: ٢٦٨٤].

(۳۲۱۹) یزید بن اصم کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ کے سامنے گوہ کا تذکرہ ہوا تو ان کی مجلس میں شریک ایک آدمی نے کہا کہ نبی علیہ السلام کی خدمت میں اسے پیش کیا گیا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اسے حلال قرار دیا اور نہ ہی حرام، اس پر حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما کہنے لگے کہ تم نے غلط کہا، نبی علیہ السلام کو تو بھیجا ہی اس لئے گیا تھا کہ حلال وحرام کی تعیین کر دیں۔

پھر فرمایا دراصل نبی علیہ السلام ایک مرتبہ ام المؤمنین حضرت میمونہ رضی اللہ عنہا کے یہاں تھے، وہاں ام حفید رضی اللہ عنہا اپنی بہن حضرت میمونہ رضی اللہ عنہا سے ملاقات کے لئے آئی ہوئی تھیں، ان کے ساتھ کھانا بھی تھا جس میں گوہ کا گوشت تھا، شام کو نبی علیہ السلام تشریف لائے تو اسے نبی علیہ السلام کی خدمت میں پیش کیا گیا، نبی علیہ السلام نے جب اسے تناول فرمانے کا ارادہ کیا تو حضرت میمونہ رضی اللہ عنہا نے عرض کیا یا رسول اللہ! یہ گوہ کا گوشت ہے، یہ سنتے ہی نبی علیہ السلام نے اپنا ہاتھ روک لیا لیکن وہاں موجود لوگوں نے اسے کھایا، اگر یہ حرام ہوتی تو نبی علیہ السلام انہیں منع فرما دیتے، البتہ نبی علیہ السلام نے فرمایا تھا یہ ہمارے علاقے میں نہیں ہوتی اس لئے ہم اس سے بچتے ہیں۔

(۳۲۲۰) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هَذِهِ وَهَذِهِ سَوَاءٌ ضَمَّ بَيْنَ إِبْهَامِهِ وَخِنْصَرِهِ[راجع: ١٩٩٩].

(۳۲۲۰) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا انگوٹھا اور چھوٹی انگلی دونوں برابر ہیں۔

(۳۲۲۱) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ وَأَبُو عَامِرٍ قَالَا حَدَّثَنَا هِشَامٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْعَائِدُ فِي هِبَتِهِ كَالْعَائِدِ فِي قَيْئِهِ[راجع: ٢٥٢٩].

(۳۲۲۱) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جو شخص ہدیہ دینے کے بعد واپس مانگتا ہے اس کی مثال اس کتے کی سی ہے جو قئی کر کے اسے دوبارہ چاٹ لے۔

(۳۲۲۲) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ مَالِكِ بْنِ أَنَسٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْفَضْلِ عَنْ نَافِعِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْأَيِّمُ أَوْلَى بِنَفْسِهَا مِنْ وَلِيِّهَا وَالْبِكْرُ تُسْتَأْمَرُ فِي نَفْسِهَا قَالَ وَصُمَاتُهَا إِقْرَارُهَا[راجع: ١٨٨٨].

(۳۲۲۲) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا شوہر دیدہ عورت کو اس کے ولی کی نسبت اپنی ذات پر زیادہ اختیار حاصل ہے البتہ کنواری عورت سے اس کی اجازت لی جائے گی اور اس کی خاموشی بھی اجازت ہے۔

(۳۲۲۳) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ سَلَمَةَ عَنْ عِمْرَانَ أَبِي الْحَكَمِ السُّلَمِيِّ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَتْ قُرَيْشٌ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ادْعُ لَنَا رَبَّكَ يُصْبِحْ لَنَا الصَّفَا ذَهَبَةً فَإِنْ أَصْبَحَتْ ذَهَبَةً اتَّبَعْنَاكَ وَعَرَفْنَا أَنَّ مَا

قُلْتَ كَمَا قُلْتَ فَسَأَلَ رَبَّهُ عَزَّ وَجَلَّ فَأَتَاهُ جِبْرِيلُ فَقَالَ إِنْ شِئْتَ أَصْبَحَتْ لَهُمْ هَذِهِ الصَّفَا ذَهَبَةً فَمَنْ كَفَرَ مِنْهُمْ بَعْدَ ذَلِكَ عَذَّبْتُهُ عَذَابًا لَا أُعَذِّبُهُ أَحَدًا مِنَ الْعَالَمِينَ وَإِنْ شِئْتَ فَتَحْنَا لَهُمْ أَبْوَابَ التَّوْبَةِ قَالَ يَا رَبِّ لَا بَلْ افْتَحْ لَهُمْ أَبْوَابَ التَّوْبَةِ[راجع: ۲۱۶٦].

(۳۲۲۳) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ قریش نے نبی علیہ السلام سے یہ مطالبہ کیا کہ اپنے رب سے دعاء کیجئے کہ وہ صفا پہاڑی کو ہمارے لیے سونے کا بنا دے، ہم آپ پر ایمان لے آئیں گے، نبی علیہ السلام نے فرمایا کیا واقعی تم ایمان لے آؤ گے؟ انہوں نے کہا جی ہاں! نبی علیہ السلام نے دعاء فرما دی، حضرت جبریل علیہ السلام حاضر ہوئے اور کہنے لگے کہ آپ کا رب آپ کو سلام کہتا ہے اور فرماتا ہے کہ اگر آپ چاہتے ہیں تو ان کے لئے صفا پہاڑی کو سونے کا بنا دیا جائے گا، لیکن اس کے بعد اگر ان میں سے کسی نے کفر کیا تو پھر میں اسے ایسی سزا دوں گا کہ دنیا جہان والوں میں سے کسی کو نہ دی ہوگی، اور اگر آپ چاہتے ہیں تو میں ان کے لئے توبہ اور رحمت کا دروازہ کھول دیتا ہوں؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا کہ توبہ اور رحمت کا دروازہ ہی کھول دیا جائے۔

(۳۲۲٤) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ أَبِي بِشْرٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ جَاءَ رَجُلٌ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ إِنَّ أُخْتِي نَذَرَتْ أَنْ تَحُجَّ وَقَدْ مَاتَتْ قَالَ أَرَأَيْتَ لَوْ كَانَ عَلَيْهَا دَيْنٌ أَكُنْتَ تَقْضِيهِ قَالَ نَعَمْ قَالَ فَاللَّهُ تَبَارَكَ وَتَعَالَى أَحَقُّ بِالْوَفَاءِ[راجع: ۲۱٤۰].

(۳۲۲۴) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ ایک عورت نے حج کی منت مانی، لیکن اسے پورا کرنے سے پہلے ہی فوت ہو گئی، اس کا بھائی نبی علیہ السلام کی خدمت میں حاضر ہوا اور نبی علیہ السلام سے یہ مسئلہ دریافت کیا، نبی علیہ السلام نے فرمایا یہ بتاؤ! اگر تمہاری بہن پر کوئی قرض ہوتا کیا تم اسے ادا کرو گے یا نہیں؟ اس نے اثبات میں جواب دیا، نبی علیہ السلام نے فرمایا پھر اللہ کا قرض بھی ادا کرو اور وہ پورا کرنے کے زیادہ لائق اور حقدار ہے۔

(۳۲۲٥) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ سُفْيَانَ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ عَنِ الْحَسَنِ بْنِ مُسْلِمٍ عَنْ طَاوُسٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ شَهِدْتُ الْعِيدَ مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَبِي بَكْرٍ وَعُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا فَبَدَئُوا بِالصَّلَاةِ قَبْلَ الْخُطْبَةِ[راجع: ۲۱۷۱]

(۳۲۲۵) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ میں عید کے موقع پر نبی علیہ السلام کے ساتھ، حضرت ابوبکر اور عمر رضی اللہ عنہما کے ساتھ موجود رہا ہوں، یہ سب حضرات خطبہ سے پہلے (بغیر اذان و اقامت کے) نماز پڑھایا کرتے تھے۔

(۳۲۲٦) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ سُفْيَانَ قَالَ سَمِعْتُ عَبْدَ الرَّحْمَنِ بْنَ عَابِسٍ قَالَ سَمِعْتُ ابْنَ عَبَّاسٍ قَالَ خَرَجَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ عِيدٍ وَلَوْلَا مَكَانِي مِنْهُ مَا شَهِدْتُهُ مِنَ الصِّغَرِ فَأَتَى دَارَ كَثِيرِ بْنِ الصَّلْتِ فَصَلَّى رَكْعَتَيْنِ قَالَ ثُمَّ خَطَبَ وَأَمَرَ بِالصَّدَقَةِ قَالَ وَلَمْ يَذْكُرْ أَذَانًا وَلَا إِقَامَةً[راجع: ۲۰٦۲].

(۳۲۲٦) عبدالرحمن بن عابس کہتے ہیں کہ میں نے حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما کو یہ فرماتے ہوئے سنا کہ اگر نبی علیہ السلام کے ساتھ میرا تعلق نہ ہوتا تو اپنے بچپن کی وجہ سے میں اس موقع پر کبھی موجود نہ ہوتا، اور فرمایا کہ نبی علیہ السلام تشریف لائے اور ''دار کثیر بن

الصلت " کے قریب دو رکعت نماز عید پڑھائی، پھر خطبہ ارشاد فرمایا اور صدقہ کا حکم دیا، حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ نے اس میں اذان یا اقامت کا کچھ ذکر نہیں کیا۔

(۳۲۲۷) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ عَنِ الْحَسَنِ بْنِ مُسْلِمٍ عَنْ طَاوُسٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ صَلَّى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثُمَّ خَطَبَ وَأَبُو بَكْرٍ وَعُمَرُ وَعُثْمَانُ فِي الْعِيدِ بِغَيْرِ أَذَانٍ وَلَا إِقَامَةٍ [۲۱۷۱]

(۳۲۲۷) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ عید کے موقع پر نبی علیہ السلام، حضرت ابو بکر، عمر اور عثمان رضی اللہ عنہم یہ سب حضرات خطبہ سے پہلے بغیر اذان و اقامت کے نماز پڑھایا کرتے تھے۔

(۳۲۲۸) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ سُلَيْمَانَ عَنْ مُسْلِمٍ الْبَطِينِ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَا مِنَ الْأَيَّامِ أَيَّامٌ الْعَمَلُ فِيهِ أَفْضَلُ مِنْ هَذِهِ الْأَيَّامِ قِيلَ وَلَا الْجِهَادُ فِي سَبِيلِ اللَّهِ قَالَ وَلَا الْجِهَادُ فِي سَبِيلِ اللَّهِ إِلَّا رَجُلٌ خَرَجَ بِنَفْسِهِ وَمَالِهِ فَلَمْ يَرْجِعْ بِشَيْءٍ مِنْهُ [راجع: ۱۹۶۷].

(۳۲۲۸) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا عشرۂ ذی الحجہ کے علاوہ کسی دن میں اللہ کو نیک اعمال اتنے محبوب نہیں جتنے ان دس دنوں میں محبوب ہیں، صحابۂ کرام رضی اللہ عنہم نے عرض کیا یا رسول اللہ! جہاد فی سبیل اللہ بھی نہیں؟ فرمایا ہاں! البتہ وہ آدمی جو اپنی جان مال کو لے کر نکلا اور کچھ بھی واپس نہ لایا۔

(۳۲۲۹) حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ حَدَّثَنِي عَطَاءٌ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ وَلَمْ يَسْمَعْهُ قَالَ بَعَثَنِي نَبِيُّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِسَحَرٍ مِنْ جَمْعٍ فِي ثَقَلِ نَبِيِّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ [راجع: ۱۹۲۰].

(۳۲۲۹) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی علیہ السلام نے مزدلفہ سے مجھے کچھ سامان کے ساتھ سحری کے وقت ہی بھیج دیا تھا۔

(۳۲۳۰) حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ قَالَ حَدَّثَنِي عَمْرُو بْنُ دِينَارٍ أَنَّ سَعِيدَ بْنَ جُبَيْرٍ أَخْبَرَهُ أَنَّ ابْنَ عَبَّاسٍ أَخْبَرَهُ قَالَ أَقْبَلَ رَجُلٌ حَرَامٌ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَخَرَّ مِنْ فَوْقِ بَعِيرِهِ فَوُقِصَ وَقْصًا فَمَاتَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اغْسِلُوهُ بِمَاءٍ وَسِدْرٍ وَأَلْبِسُوهُ ثَوْبَيْهِ وَلَا تُخَمِّرُوا رَأْسَهُ فَإِنَّهُ يُبْعَثُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ يُلَبِّي [راجع: ۱۸۵۰].

(۳۲۳۰) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک آدمی نبی علیہ السلام کے ساتھ حج میں شریک تھا، حالت احرام ہی میں وہ اپنی اونٹنی سے گرا، اس کی گردن ٹوٹ گئی اور وہ مر گیا، نبی علیہ السلام نے فرمایا اسے بیری ملے پانی سے غسل دو، اس کے احرام ہی کی دونوں چادروں میں اسے کفن دے دو، نہ اسے خوشبو لگاؤ اور نہ اس کا سر ڈھانپو، کیونکہ قیامت کے دن یہ تلبیہ کہتا ہوا اٹھایا جائے گا۔

(۳۲۳۱) حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ قَالَ حَدَّثَنِي عَمْرُو بْنُ دِينَارٍ عَنْ أَبِي مَعْبَدٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ لَا تُسَافِرُ امْرَأَةٌ إِلَّا وَمَعَهَا ذُو مَحْرَمٍ وَجَاءَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَجُلٌ فَقَالَ

إِنِّي اكْتُتِبْتُ فِي غَزْوَةِ كَذَا وَكَذَا وَامْرَأَتِي حَاجَّةٌ قَالَ فَارْجِعْ فَحُجَّ مَعَهَا [راجع: ١٩٣٤].

(۳۲۳۱) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ کوئی عورت محرم کے بغیر سفر نہ کرے، ایک آدمی نبی علیہ السلام کی خدمت میں حاضر ہو کر عرض کرنے لگا کہ میری بیوی حج کے لئے جا رہی ہے جبکہ میرا نام فلاں لشکر میں جہاد کے لئے لکھ لیا گیا ہے؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا جاؤ، جا کر اپنی بیوی کے ساتھ حج کرو۔

(٣٢٣٢) حَدَّثَنَا رَوْحٌ حَدَّثَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ قَالَ أَخْبَرَنِي عَمْرُو بْنُ دِينَارٍ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا مَعْبَدٍ مَوْلَى ابْنِ عَبَّاسٍ يُخْبِرُ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ رَوْحٌ فَاحْجُجْ مَعَهَا [راجع: ١٩٣٤].

(۳۲۳۲) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(٣٢٣٣) حَدَّثَنَا يَحْيَى حَدَّثَنَا هِشَامٌ حَدَّثَنَا عِكْرِمَةُ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَزَوَّجَ مَيْمُونَةَ وَهُوَ مُحْرِمٌ وَاحْتَجَمَ وَهُوَ مُحْرِمٌ [راجع: ٢٢٠٠].

(۳۲۳۳) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے حالت احرام میں حضرت میمونہ رضی اللہ عنہا سے نکاح فرمایا اور حالت احرام میں سینگی لگوائی۔

(٣٢٣٤) حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ قَالَ أَخْبَرَنِي عَطَاءٌ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا أَكَلَ أَحَدُكُمْ فَلَا يَمْسَحْ يَدَهُ بِالْمِنْدِيلِ حَتَّى يَلْعَقَهَا أَوْ يُلْعِقَهَا [راجع: ١٩٢٤].

(۳۲۳۴) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جب تم میں سے کوئی شخص کھانا کھائے تو وہ اپنے ہاتھ چاٹنے یا کسی کو چٹانے سے پہلے تولیے سے نہ پونچھے۔

(٣٢٣٥) حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ دَاوُدَ بْنِ قَيْسٍ قَالَ حَدَّثَنِي صَالِحٌ مَوْلَى التَّوْأَمَةِ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ جَمَعَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَيْنَ الظُّهْرِ وَالْعَصْرِ وَالْمَغْرِبِ وَالْعِشَاءِ فِي غَيْرِ مَطَرٍ وَلَا سَفَرٍ قَالُوا يَا أَبَا عَبَّاسٍ مَا أَرَادَ بِذَلِكَ قَالَ التَّوَسُّعَ عَلَى أُمَّتِهِ [قال شعيب: صحيح. وهذا اسناده ضعيف، اخرجه ابن ابي شيبة: ٢/٤٥٦].

(۳۲۳۵) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام نے مدینہ منورہ میں ظہر اور عصر کو اور مغرب اور عشاء کو جمع فرمایا، اس وقت نہ کوئی سفر تھا اور نہ ہی بارش، کسی نے حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے پوچھا کہ اس سے نبی علیہ السلام کا مقصد کیا تھا؟ انہوں نے جواب دیا کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کا مقصد یہ تھا کہ آپ کی امت تنگی میں نہ رہے اور اس کے لئے کشادگی ہو جائے۔

(٣٢٣٦) حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ سُفْيَانَ حَدَّثَنَا حَبِيبُ بْنُ ثَابِتٍ عَنْ طَاوُسٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ صَلَّى بِهِمْ فِي كُسُوفٍ ثَمَانَ رَكَعَاتٍ قَرَأَ ثُمَّ رَكَعَ ثُمَّ رَفَعَ ثُمَّ قَرَأَ ثُمَّ رَكَعَ ثُمَّ رَفَعَ ثُمَّ قَرَأَ ثُمَّ رَكَعَ ثُمَّ رَفَعَ ثُمَّ قَرَأَ ثُمَّ رَكَعَ ثُمَّ رَفَعَ ثُمَّ سَجَدَ قَالَ وَالْأُخْرَى مِثْلُهَا [راجع: ١٩٧٥].

(۳۲۳۶) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے سورج گرہن کے وقت جو نماز پڑھائی اس میں آٹھ رکوع اور

چار سجدے کیے۔

(۳۲۳۷) حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ شُعْبَةَ حَدَّثَنَا قَتَادَةُ عَنْ جَابِرِ بْنِ زَيْدٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قِيلَ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَوْ تَزَوَّجْتَ بِنْتَ حَمْزَةَ قَالَ إِنَّهَا ابْنَةُ أَخِي مِنْ الرَّضَاعَةِ [راجع: ۱۹۵۲].

(۳۲۳۷) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ کسی شخص نے ایک مرتبہ بارگاہِ رسالت مآب ﷺ میں عرض کیا یا رسول اللہ! آپ حمزہ کی بیٹی سے نکاح کیوں نہیں کر لیتے؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا وہ میری رضاعی بھتیجی ہے (دراصل نبی علیہ السلام اور حضرت امیر حمزہ رضی اللہ عنہ آپس میں رضاعی بھائی بھی تھے اور چچا بھتیجے بھی)

(۳۲۳۸) حَدَّثَنَا يَحْيَى أَخْبَرَنَا مَالِكٌ قَالَ حَدَّثَنِي ابْنُ شِهَابٍ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ يَسَارٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ امْرَأَةً مِنْ خَثْعَمَ قَالَتْ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّ فَرِيضَةَ اللَّهِ فِي الْحَجِّ أَدْرَكَتْ أَبَاهَا شَيْخًا كَبِيرًا لَا يَسْتَطِيعُ أَنْ يَثْبُتَ عَلَى الرَّحْلِ أَفَأَحُجُّ عَنْهُ قَالَ نَعَمْ [راجع: ۱۸۹۰].

(۳۲۳۸) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ قبیلۂ خثعم کی ایک عورت نبی علیہ السلام کے پاس آئی اور کہنے لگی یا رسول اللہ! حج کے معاملے میں میرے والد پر اللہ کا فریضہ عائد ہو چکا ہے لیکن وہ اتنے بوڑھے ہو چکے ہیں کہ سواری پر بھی نہیں بیٹھ سکتے، کیا میں ان کی طرف سے حج کر سکتی ہوں؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا ہاں!

(۳۲۳۹) حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ عَنْ عَطَاءٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ دَعَا أَخَاهُ عُبَيْدَ اللَّهِ يَوْمَ عَرَفَةَ إِلَى طَعَامٍ قَالَ إِنِّي صَائِمٌ قَالَ إِنَّكُمْ أَئِمَّةٌ يُقْتَدَى بِكُمْ قَدْ رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَعَا بِحِلَابٍ فِي هَذَا الْيَوْمِ فَشَرِبَ وَقَالَ يَحْيَى مَرَّةً أَهْلُ بَيْتٍ يُقْتَدَى بِكُمْ

(۳۲۳۹) عطاء بن ابی رباح کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما نے اپنے بھائی حضرت فضل رضی اللہ عنہ کو عرفہ کے دن کھانے پر بلایا، انہوں نے کہہ دیا کہ میں تو روزے سے ہوں، حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما نے فرمایا تم لوگ ائمہ ہو، لوگ تمہاری اقتداء کرتے ہیں، میں نے نبی علیہ السلام کو دیکھا ہے کہ انہوں نے اس دن دودھ کا برتن منگوایا اور اسے نوش فرمالیا۔

(۳۲۴۰) حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ عِمْرَانَ أَبَا بَكْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَطَاءُ بْنُ أَبِي رَبَاحٍ قَالَ قَالَ لِي ابْنُ عَبَّاسٍ أَلَا أُرِيكَ امْرَأَةً مِنْ أَهْلِ الْجَنَّةِ قَالَ قُلْتُ بَلَى قَالَ هَذِهِ السَّوْدَاءُ أَتَتِ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَتْ إِنِّي أُصْرَعُ وَأَتَكَشَّفُ فَادْعُ اللَّهَ لِي قَالَ إِنْ شِئْتِ صَبَرْتِ وَلَكِ الْجَنَّةُ وَإِنْ شِئْتِ دَعَوْتُ اللَّهَ لَكِ أَنْ يُعَافِيَكِ قَالَتْ لَا بَلْ أَصْبِرُ فَادْعُ اللَّهَ أَنْ لَا أَتَكَشَّفَ أَوْ لَا يَنْكَشِفَ عَنِّي قَالَ فَدَعَا لَهَا [صححه البخاری (۵۶۵۲)، ومسلم (۲۵۷۶)].

(۳۲۴۰) عطاء بن ابی رباح رحمہ اللہ کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما نے مجھ سے فرمایا کیا میں تمہیں ایک جنتی عورت نہ دکھاؤں؟ میں نے کہا کیوں نہیں، فرمایا یہ حبشن ہے، ایک مرتبہ یہ نبی علیہ السلام کی خدمت میں حاضر ہوئی اور کہنے لگی کہ مجھے مرگی کا دورہ پڑتا ہے جس سے میرا جسم برہنہ ہو جاتا ہے، آپ اللہ سے میرے لیے دعاء کر دیجئے، نبی علیہ السلام نے فرمایا چاہو تو صبر کر لو اور

اس کے عوض جنت لے لو اور چاہو تو میں اللہ سے دعاء کر دیتا ہوں کہ وہ تمہیں اس بیماری سے عافیت دے دے، اس نے کہا نہیں، میں صبر کرلوں گی، بس آپ اتنی دعاء کر دیجئے کہ میرا جسم برہنہ نہ ہوا کرے چنانچہ نبی علیہ السلام نے اس کے لئے دعاء کر دی۔

(۳۲٤۱) حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ شُعْبَةَ قَالَ حَدَّثَنِي قَتَادَةُ عَنْ جَابِرِ بْنِ زَيْدٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ يَحْيَى كَانَ شُعْبَةُ يَرْفَعُهُ يَقْطَعُ الصَّلَاةَ الْكَلْبُ وَالْمَرْأَةُ الْحَائِضُ [قال الألباني: صحيح (ابو داود: ۷۰۳، ابن ماجة: ۹٤۹، النسائي: ۲/٦٤)]

(۳۲۴۱) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے غالباً مرفوعاً مروی ہے کہ کتا اور ایام والی عورت کے نمازی کے آگے سے گذرنے پر نماز ٹوٹ جاتی ہے۔

(۳۲٤۲) حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ قَالَ حُدِّثْتُ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ قَتْلِ النَّحْلَةِ وَالنَّمْلَةِ وَالصُّرَدِ وَالْهُدْهُدِ قَالَ يَحْيَى وَرَأَيْتُ فِي كِتَابِ سُفْيَانَ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ عَنِ ابْنِ أَبِي لَبِيدٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ [راجع: ۲۰٦۷].

(۳۲۴۲) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے چار قسم کے جانوروں کو مارنے سے منع فرمایا ہے، چیونٹی، شہد کی مکھی، ہد ہد اور لٹورا۔

(۳۲٤۳) حَدَّثَنَا يَحْيَى حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ عَنْ عَطَاءٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ بِتُّ فِي بَيْتِ خَالَتِي مَيْمُونَةَ فَقَامَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنَ اللَّيْلِ فَأَطْلَقَ الْقِرْبَةَ فَتَوَضَّأَ فَقَامَ إِلَى الصَّلَاةِ فَقُمْتُ عَنْ يَسَارِهِ فَأَخَذَ بِيَمِينِي فَأَدَارَنِي فَأَقَامَنِي عَنْ يَمِينِهِ فَصَلَّيْتُ مَعَهُ

(۳۲۴۳) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ ایک مرتبہ میں اپنی خالہ ام المومنین حضرت میمونہ بنت حارث رضی اللہ عنہا کے یہاں رات کو رک گیا، نبی علیہ السلام رات کو بیدار ہوئے اور مشکیزہ کھول کر اس سے وضو کیا، اور نماز پڑھنے کے لئے کھڑے ہوئے تو میں بھی نماز میں شرکت کے لئے بائیں جانب کھڑا ہو گیا، نبی علیہ السلام نے میرے دائیں ہاتھ سے مجھے پکڑ کر اپنی دائیں طرف کر لیا اور میں نے ان کے ہمراہ نماز ادا کی۔

(۳۲٤٤) حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ شُعْبَةَ قَالَ حَدَّثَنِي قَتَادَةُ حَدَّثَنَا رَوْحٌ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ سَمِعْتُ قَتَادَةَ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا حَسَّانَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ صَلَّى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الظُّهْرَ بِذِي الْحُلَيْفَةِ ثُمَّ دَعَا بِبَدَنَتِهِ فَأَشْعَرَ صَفْحَةَ سَنَامِهَا الْأَيْمَنِ وَسَلَتَ الدَّمَ عَنْهَا وَقَلَّدَهَا نَعْلَيْنِ ثُمَّ دَعَا بِرَاحِلَتِهِ فَلَمَّا اسْتَوَتْ بِهِ عَلَى الْبَيْدَاءِ أَهَلَّ بِالْحَجِّ [راجع: ۱۸۵۵].

(۳۲۴۴) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ذوالحلیفہ میں نماز ظہر پڑھی، پھر قربانی کا جانور منگوا کر دائیں جانب سے اس کا خون نکال کر اسے اوپر مل دیا، پھر اس خون کو صاف کر دیا اور اس کے گلے میں نعلین کو لٹکا دیا، پھر نبی علیہ السلام کی سواری لائی گئی، جب نبی علیہ السلام اس پر سوار ہو گئے اور ''بیداء'' پہنچے تو حج کا تلبیہ پڑھا۔

(۳۲۴۵) حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ قَالَ حَدَّثَنِي سَعِيدُ بْنُ الْحُوَيْرِثِ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ تَبَرَّزَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِحَاجَتِهِ ثُمَّ أُتِيَ بِطَعَامٍ فَأَكَلَهُ وَلَمْ يَمَسَّ مَاءً [راجع: ۲۲۹۹].

(۳۲۴۵) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم بیت الخلاء تشریف لے گئے، پھر باہر آئے، کھانا منگوایا اور کھانے لگے، اور وضو کے لئے پانی کو ہاتھ بھی نہیں لگایا۔

(۳۲۴۶) حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ شُعْبَةَ حَدَّثَنَا أَبُو بِشْرٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ أَهْدَتْ أُمُّ حُفَيْدٍ خَالَةُ ابْنِ عَبَّاسٍ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَمْنًا وَأَقِطًا وَأَضُبًّا فَأَكَلَ السَّمْنَ وَالْأَقِطَ وَتَرَكَ الْأَضُبَّ تَقَذُّرًا وَأُكِلَ عَلَى مَائِدَةِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلَوْ كَانَ حَرَامًا لَمْ يُؤْكَلْ عَلَى مَائِدَةِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ [راجع: ۲۲۹۹].

(۳۲۴۶) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ ان کی خالہ ''ام حفید'' نے نبی علیہ السلام کی خدمت میں گھی، گوہ اور پنیر بطور ہدیہ کے پیش کیا، نبی علیہ السلام نے گھی اور پنیر میں سے تو کچھ تناول فرما لیا، لیکن ناپسندیدگی کی بناء پر گوہ کو چھوڑ دیا، تاہم اسے نبی علیہ السلام کے دسترخوان پر دوسروں نے کھایا ہے، اگر اسے کھانا حرام ہوتا تو نبی علیہ السلام کے دسترخوان پر اسے کبھی نہ کھایا جا سکتا۔

(۳۲۴۷) حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ أَجْلَحَ قَالَ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ الْأَصَمِّ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ جَاءَ رَجُلٌ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُرَاجِعُهُ الْكَلَامَ فَقَالَ مَا شَاءَ اللَّهُ وَشِئْتَ فَقَالَ جَعَلْتَنِي لِلَّهِ عَدْلًا مَا شَاءَ اللَّهُ وَحْدَهُ [راجع: ۱۸۳۹].

(۳۲۴۷) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ ایک آدمی نے نبی علیہ السلام سے کہا ''جو اللہ چاہے اور جو آپ چاہیں'' نبی علیہ السلام نے فرمایا کیا تو مجھے اور اللہ کو برابر کر رہا ہے؟ یوں کہو جو اللہ تن تنہا چاہے۔

(۳۲۴۸) حَدَّثَنَا يَحْيَى وَإِسْمَاعِيلُ الْمَعْنَى قَالَا حَدَّثَنَا عَوْفٌ حَدَّثَنِي زِيَادُ بْنُ حُصَيْنٍ عَنْ أَبِي الْعَالِيَةِ الرِّيَاحِيِّ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ يَحْيَى لَا يَدْرِي عَوْفٌ عَبْدُ اللَّهِ أَوْ الْفَضْلُ قَالَ قَالَ لِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ غَدَاةَ الْعَقَبَةِ وَهُوَ وَاقِفٌ عَلَى رَاحِلَتِهِ هَاتِ الْقُطْ لِي فَلَقَطْتُ لَهُ حَصَيَاتٍ هُنَّ حَصَى الْخَذْفِ فَوَضَعَهُنَّ فِي يَدِهِ فَقَالَ بِأَمْثَالِ هَؤُلَاءِ مَرَّتَيْنِ وَقَالَ بِيَدِهِ فَأَشَارَ يَحْيَى أَنَّهُ رَفَعَهَا وَقَالَ إِيَّاكُمْ وَالْغُلُوَّ فَإِنَّمَا هَلَكَ مَنْ كَانَ قَبْلَكُمْ بِالْغُلُوِّ فِي الدِّينِ [راجع: ۱۸۵۱].

(۳۲۴۸) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے مزدلفہ کی صبح اپنی سواری پر سے مجھ سے فرمایا ادھر آ کر میرے لیے کنکریاں چن کر لاؤ، میں نے کچھ کنکریاں چنیں جو ٹھیکری کی تھیں، نبی علیہ السلام نے انہیں اپنے ہاتھ میں لے کر فرمایا ہاں! اس طرح کی کنکریاں ہونی چاہئیں، دین میں غلو سے بچو، کیونکہ تم سے پہلے لوگ دین میں غلو کی وجہ سے ہلاک ہو گئے تھے۔

(۳۲۴۹) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا إِسْرَائِيلُ عَنْ سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ لَمَّا وُجِّهَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى الْكَعْبَةِ قَالُوا يَا رَسُولَ اللَّهِ فَكَيْفَ بِمَنْ مَاتَ مِنْ إِخْوَانِنَا قَبْلَ ذَلِكَ الَّذِينَ مَاتُوا وَهُمْ

يُصَلُّونَ إِلَى بَيْتِ الْمَقْدِسِ فَأَنْزَلَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ وَمَا كَانَ اللَّهُ لِيُضِيعَ إِيمَانَكُمْ [راجع: ۲۰۸۸].

(۳۲۴۹) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ جب تحویل قبلہ کا حکم نازل ہوا تو لوگوں نے عرض کیا یا رسول اللہ! ہمارے وہ ساتھی جو بیت المقدس کی طرف رخ کر کے نماز پڑھتے رہے اور اسی حال میں فوت ہو گئے، ان کیا بنے گا؟ اس پر یہ آیت نازل ہوئی کہ اللہ تمہاری نمازوں کو ضائع کرنے والا نہیں ہے۔

(۳۲۵۰) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنْ أَيُّوبَ وَكَثِيرِ بْنِ كَثِيرِ بْنِ الْمُطَّلِبِ بْنِ أَبِي وَدَاعَةَ يَزِيدُ أَحَدُهُمَا عَلَى الْآخَرِ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ قَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ أَوَّلُ مَا اتَّخَذَتْ النِّسَاءُ الْمِنْطَقَ مِنْ قِبَلِ أُمِّ إِسْمَاعِيلَ اتَّخَذَتْ مِنْطَقًا لِتُعَفِّيَ أَثَرَهَا عَلَى سَارَةَ فَذَكَرَ الْحَدِيثَ قَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ رَحِمَ اللَّهُ أُمَّ إِسْمَاعِيلَ لَوْ تَرَكَتْ زَمْزَمَ أَوْ قَالَ لَوْ لَمْ تَغْرِفْ مِنْ الْمَاءِ لَكَانَتْ زَمْزَمُ عَيْنًا مَعِينًا قَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَلْفَى ذَلِكَ أُمَّ إِسْمَاعِيلَ وَهِيَ تُحِبُّ الْإِنْسَ فَنَزَلُوا وَأَرْسَلُوا إِلَى أَهْلِيهِمْ فَنَزَلُوا مَعَهُمْ وَقَالَ فِي حَدِيثِهِ فَهَبَطَتْ مِنْ الصَّفَا حَتَّى إِذَا بَلَغَتْ الْوَادِيَ رَفَعَتْ طَرَفَ دِرْعِهَا ثُمَّ سَعَتْ سَعْيَ الْإِنْسَانِ الْمَجْهُودِ حَتَّى جَاوَزَتْ الْوَادِيَ ثُمَّ أَتَتْ الْمَرْوَةَ فَقَامَتْ عَلَيْهَا وَنَظَرَتْ هَلْ تَرَى أَحَدًا فَلَمْ تَرَ أَحَدًا فَفَعَلَتْ ذَلِكَ سَبْعَ مَرَّاتٍ قَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلِذَلِكَ سَعْيُ النَّاسِ بَيْنَهُمَا [راجع: ۲۲۸۵].

(۳۲۵۰) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ عورتوں میں کمر بند باندھنے کا رواج سب سے پہلے حضرت اسماعیل علیہ السلام کی والدہ کی طرف سے منتقل ہوا ہے، وہ اپنے اثرات مٹانے کے لئے حضرت سارہ رضی اللہ عنہا کے سامنے کمر بند باندھتی تھیں، پھر راوی نے مکمل حدیث ذکر کی۔

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ نے مزید فرمایا کہ ام اسماعیل پر اللہ کی رحمتیں نازل ہوں، اگر وہ زمزم کو یوں ہی چھوڑ دیتیں تو وہ ایک جاری چشمہ ہوتا، وہ کہتے ہیں کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا ام اسماعیل کے ساتھ یہ صورت حال پیش آئی، وہ انسانوں سے محبت کرتی تھیں، چنانچہ قافلے والوں نے وہیں پڑاؤ ڈال لیا اور اپنے دیگر اہل خانہ کو بھی بلا لیا اور وہ ان کے ساتھ رہنے لگے...... پھر راوی نے یہ بھی کہا کہ ام اسماعیل صفا سے اتریں اور نشیبی علاقے میں پہنچیں تو اپنی قمیص کا دامن اونچا کیا اور تکلیف میں پڑے ہوئے آدمی کی طرح تیزی سے دوڑنے لگیں، اور اس نشیبی حصے کو عبور کر کے مروہ پر پہنچیں اور وہاں کھڑی ہو کر دیکھنے لگیں کہ کوئی انسان نظر آتا ہے یا نہیں؟ لیکن انہیں کوئی نظر نہ آیا، انہوں نے سات مرتبہ اسی طرح چکر لگائے، اور یہی سعی کی ابتداء ہے۔

(۳۲۵۱) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ قَالَ وَأَخْبَرَنِي عُثْمَانُ الْجَزَرِيُّ أَنَّ مِقْسَمًا مَوْلَى ابْنِ عَبَّاسٍ أَخْبَرَهُ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ فِي قَوْلِهِ وَإِذْ يَمْكُرُ بِكَ الَّذِينَ كَفَرُوا لِيُثْبِتُوكَ قَالَ تَشَاوَرَتْ قُرَيْشٌ لَيْلَةً بِمَكَّةَ فَقَالَ بَعْضُهُمْ إِذَا أَصْبَحَ فَأَثْبِتُوهُ بِالْوَثَاقِ يُرِيدُونَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَالَ بَعْضُهُمْ بَلْ اقْتُلُوهُ وَقَالَ بَعْضُهُمْ بَلْ أَخْرِجُوهُ فَأَطْلَعَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ نَبِيَّهُ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى ذَلِكَ فَبَاتَ عَلِيٌّ عَلَى فِرَاشِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تِلْكَ اللَّيْلَةَ وَخَرَجَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتَّى لَحِقَ بِالْغَارِ وَبَاتَ الْمُشْرِكُونَ يَحْرُسُونَ عَلِيًّا يَحْسَبُونَهُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَمَّا أَصْبَحُوا ثَارُوا إِلَيْهِ فَلَمَّا رَأَوْا عَلِيًّا رَدَّ اللَّهُ مَكْرَهُمْ فَقَالُوا أَيْنَ صَاحِبُكَ هَذَا قَالَ لَا أَدْرِي فَاقْتَصُّوا أَثَرَهُ فَلَمَّا بَلَغُوا الْجَبَلَ خُلِّطَ عَلَيْهِمْ فَصَعِدُوا فِي الْجَبَلِ فَمَرُّوا بِالْغَارِ فَرَأَوْا عَلَى بَابِهِ نَسْجَ الْعَنْكَبُوتِ فَقَالُوا لَوْ دَخَلَ هَاهُنَا لَمْ يَكُنْ نَسْجُ الْعَنْكَبُوتِ عَلَى بَابِهِ فَمَكَثَ فِيهِ ثَلَاثَ لَيَالٍ

(۳۲۵۱) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے آیت قرآنی ﴿وَإِذْ يَمْكُرُ بِكَ الَّذِينَ كَفَرُوا﴾ کی تفسیر میں منقول ہے کہ ایک مرتبہ رات کے وقت قریش نے مکہ مکرمہ میں باہم مشورہ کیا، بعض نے کہا کہ صبح ہوتے ہی محمد صلی اللہ علیہ وسلم کو بیڑیوں میں جکڑ دو، بعض نے کہا کہ قتل کر دو اور بعض نے انہیں نکال دینے کا مشورہ دیا، اللہ تعالیٰ نے نبی علیہ السلام کو مشرکین کی اس مشاورت کی اطلاع دے دی۔

چنانچہ اس رات نبی علیہ السلام کے بستر پر حضرت علی رضی اللہ عنہ سو گئے، اور نبی علیہ السلام وہاں سے نکل کر غار میں چلے گئے، مشرکین ساری رات حضرت علی رضی اللہ عنہ کو نبی علیہ السلام سمجھتے ہوئے پہرہ داری کرتے رہے اور صبح ہوتے ہی انہوں نے بلہ بول دیا، لیکن دیکھا تو وہاں حضرت علی رضی اللہ عنہ تھے، اس طرح اللہ نے ان کے مکر کو ان پر لوٹا دیا، وہ کہنے لگے کہ تمہارے ساتھی کہاں ہیں؟ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا مجھے نہیں پتہ، پھر وہ نبی علیہ السلام کے نشانات قدم تلاش کرتے ہوئے نکلے، جب وہ اس پہاڑ پر پہنچے تو انہیں التباس ہو گیا، وہ پہاڑ پر بھی چڑھے اور اسی غار کے پاس سے بھی گذرے (جہاں نبی علیہ السلام پناہ گزین تھے) لیکن انہیں غار کے دہانے پر مکڑی کا جالا دکھائی دیا، جسے دیکھ کر وہ کہنے لگے کہ اگر وہ یہاں ہوتے تو اس غار کے دہانے پر مکڑی کا جالا نہ ہوتا، نبی علیہ السلام اس غار میں تین دن ٹھہرے رہے۔

(۳۲۵۲) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَبِي الْعَالِيَةِ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَنْبَغِي لِأَحَدٍ أَنْ يَقُولَ إِنِّي خَيْرٌ مِنْ يُونُسَ بْنِ مَتَّى نَسَبَهُ إِلَى أَبِيهِ أَصَابَ ذَنْبًا ثُمَّ اجْتَبَاهُ رَبُّهُ [راجع: ۲۱٦۷].

(۳۲۵۲) حضرت عبداللہ بن جعفر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کسی نبی کے لئے یہ مناسب نہیں ہے کہ یوں کہے کہ میں حضرت یونس علیہ السلام بن متی سے بہتر ہوں، ان سے ایک معمولی لغزش ہوئی تھی، پھر ان کے پروردگار نے انہیں چن لیا تھا۔

(۳۲۵۳) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يَوْمَ الْفَتْحِ لَا يُخْتَلَى خَلَاهَا وَلَا يُنَفَّرُ صَيْدُهَا وَلَا يُعْضَدُ عِضَاهُهَا وَلَا تَحِلُّ لُقَطَتُهَا إِلَّا لِمُنْشِدٍ فَقَالَ الْعَبَّاسُ إِلَّا الْإِذْخِرَ يَا رَسُولَ اللَّهِ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَّا الْإِذْخِرَ فَإِنَّهُ حَلَالٌ

(۳۲۵۳) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فتح مکہ کے دن فرمایا یہاں کی گھاس نہ کاٹی

جائے، یہاں کے درخت نہ کاٹے جائیں، یہاں کے شکار کو مت بھگایا جائے اور یہاں کی گری پڑی چیز کو نہ اٹھایا جائے، سوائے اس شخص کے جو اس کا اشتہار دے کر مالک تک اسے پہنچا دے، حضرت عباس رضی اللہ عنہ نے عرض کیا یا رسول اللہ! ''اذخر'' نامی گھاس کو مستثنیٰ فرما دیجئے، نبی علیہ السلام نے اسے مستثنیٰ کرتے ہوئے فرمایا سوائے اذخر کے کہ وہ حلال ہے۔

(٣٢٥٤) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ لَا أَعْلَمُهُ إِلَّا رَفَعَ الْحَدِيثَ قَالَ كَانَ يَأْمُرُ بِقَتْلِ الْحَيَّاتِ وَيَقُولُ مَنْ تَرَكَهُنَّ خَشْيَةً أَوْ مَخَافَةَ تَأْثِيرٍ فَلَيْسَ مِنَّا قَالَ وَقَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ إِنَّ الْجَانَّ مَسِيخُ الْجِنِّ كَمَا مُسِخَتْ الْقِرَدَةُ مِنْ بَنِي إِسْرَائِيلَ

(٣٢٥٤) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سانپوں کو مار ڈالنے کا حکم دیتے تھے اور فرماتے تھے کہ جو شخص خوف کی وجہ سے یا ان کی کسی تاثیر کے اندیشے سے انہیں چھوڑ دیتا ہے وہ ہم میں سے نہیں ہے، اور فرماتے تھے کہ سانپ جنات کی بدلی ہوئی شکل ہوتے ہیں، جیسے بنی اسرائیل کو بندروں کی شکل میں بدل دیا گیا تھا۔

(٣٢٥٥) حَدَّثَنَا عَبْدُاللَّهِ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْحَجَّاجِ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ الْمُخْتَارِ عَنْ خَالِدٍ الْحَذَّاءِ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْحَيَّاتُ مَسِيخُ الْجِنِّ

(٣٢٥٥) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا سانپ جنات کی مسخ شدہ شکل ہیں۔

(٣٢٥٦) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ أَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ قَالَ أَخْبَرَنِي الْحَسَنُ بْنُ مُسْلِمٍ عَنْ طَاوُسٍ قَالَ كُنْتُ مَعَ ابْنِ عَبَّاسٍ إِذْ قَالَ لَهُ زَيْدُ بْنُ ثَابِتٍ أَنْتَ تُفْتِي أَنْ تَصْدُرَ الْحَائِضُ قَبْلَ أَنْ يَكُونَ آخِرُ عَهْدِهَا بِالْبَيْتِ قَالَ نَعَمْ قَالَ فَلَا تُفْتِ بِذَلِكَ فَقَالَ لَهُ ابْنُ عَبَّاسٍ إِمَّا لَا فَسَلْ فُلَانَةَ الْأَنْصَارِيَّةَ هَلْ أَمَرَهَا بِذَلِكَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَرَجَعَ إِلَيْهِ زَيْدُ بْنُ ثَابِتٍ يَضْحَكُ وَيَقُولُ مَا أَرَاكَ إِلَّا قَدْ صَدَقْتَ [راجع: ١٩٩٠].

(٣٢٥٦) طاؤس کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ میں حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما کے ساتھ تھا، حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ ان سے کہنے لگے کہ کیا آپ حائضہ عورت کو اس بات کا فتویٰ دیتے ہیں کہ وہ طواف وداع کرنے سے پہلے واپس جا سکتی ہے؟ انہوں نے کہا جی ہاں! حضرت زید رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ یہ فتویٰ نہ دیا کریں، انہوں نے کہا کہ جہاں تک فتویٰ نہ دینے کی بات ہے تو آپ فلاں انصاریہ خاتون سے پوچھ لیجئے کہ کیا نبی علیہ السلام نے انہیں اس کا حکم دیا تھا؟ بعد میں حضرت زید رضی اللہ عنہ ہنستے ہوئے حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما کے پاس آئے اور فرمایا کہ میں آپ کو سچا ہی سمجھتا ہوں۔

(٣٢٥٧) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ حَدَّثَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ قَالَ أَخْبَرَنِي أَبُو حَاضِرٍ قَالَ سُئِلَ ابْنُ عُمَرَ عَنِ الْجَرِّ يُنْبَذُ فِيهِ فَقَالَ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْهُ فَانْطَلَقَ الرَّجُلُ إِلَى ابْنِ عَبَّاسٍ فَذَكَرَ لَهُ مَا قَالَ ابْنُ عُمَرَ فَقَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ صَدَقَ فَقَالَ الرَّجُلُ لِابْنِ عَبَّاسٍ أَيُّ جَرٍّ نَهَى عَنْهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ كُلُّ شَيْءٍ يُصْنَعُ مِنْ مَدَرٍ

(۳۲۵۷) ابوحاضر رحمہ اللہ کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ کسی شخص نے حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ سے اس مٹکے کے متعلق سوال کیا جس میں نبیذ بنائی جاتی ہے؟ انہوں نے فرمایا کہ اللہ اور اس کے رسول نے اس سے منع کیا ہے، وہ آدمی حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما کے پاس آ گیا، اور ان سے حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ کا جواب بھی ذکر کر دیا، حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما نے فرمایا کہ انہوں نے سچ کہا، اس آدمی نے حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے پوچھا کہ نبی علیہ السلام نے کس قسم کے مٹکے کے استعمال سے منع فرمایا ہے؟ فرمایا ہر وہ مٹکا جو پکی مٹی سے بنایا جائے۔

(۳۲۵۸) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ أَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ قَالَ أَخْبَرَنِي ابْنُ شِهَابٍ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُتْبَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ خَرَجَ عَامَ الْفَتْحِ فِي شَهْرِ رَمَضَانَ فَصَامَ حَتَّى بَلَغَ الْكَدِيدَ فَأَفْطَرَ [راجع: ۱۸۹۲].

(۳۲۵۸) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام جب ماہِ رمضان میں فتح مکہ کے لئے روانہ ہوئے تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم روزے سے تھے، لیکن جب مقام "کدید" میں پہنچے تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے روزہ توڑ دیا۔

(۳۲۵۹) حَدَّثَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ قَالَ أَخْبَرَنِي عَطَاءٌ قَالَ حَضَرْنَا مَعَ ابْنِ عَبَّاسٍ جَنَازَةَ مَيْمُونَةَ زَوْجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِسَرِفَ فَقَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ هَذِهِ زَوْجَةُ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَإِذَا رَفَعْتُمْ نَعْشَهَا فَلَا تُزَعْزِعُوهَا وَلَا تُزَلْزِلُوا وَارْفُقُوا فَإِنَّهُ كَانَ يَقْسِمُ لِثَمَانٍ وَلَا يَقْسِمُ لِوَاحِدَةٍ قَالَ عَطَاءٌ الَّتِي لَا يَقْسِمُ لَهَا صَفِيَّةُ بِنْتُ حُيَيِّ بْنِ أَخْطَبَ [راجع: ۲۰۴۴].

(۳۲۵۹) عطاء بن ابی رباح کہتے ہیں کہ ہم لوگ "سرف" نامی مقام پر ام المؤمنین حضرت میمونہ رضی اللہ عنہا کے جنازے میں حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما کے ساتھ موجود تھے، حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرمانے لگے یہ میمونہ ہیں، جب تم ان کا جنازہ اٹھاؤ تو چارپائی کو تیزی سے حرکت نہ دینا اور نہ ہی اسے ہلانا، کیونکہ نبی علیہ السلام کی نو ازواجِ مطہرات تھیں، جن میں سے آپ صلی اللہ علیہ وسلم آٹھ کو باری دیا کرتے (ان میں حضرت میمونہ رضی اللہ عنہا بھی شامل تھیں) اور ایک زوجہ کو (ان کی اجازت اور مرضی کے مطابق) باری نہیں ملتی تھی۔

عطاء کہتے ہیں کہ جس زوجہ محترمہ کی باری مقرر نہیں تھی، وہ حضرت صفیہ رضی اللہ عنہا تھیں، (لیکن جمہور محققین کی رائے کے مطابق وہ حضرت سودہ رضی اللہ عنہا تھیں۔ واللہ اعلم)

(۳۲۶۰) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ أَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ قَالَ أَخْبَرَنِي سَعِيدُ بْنُ الْحُوَيْرِثِ أَنَّهُ سَمِعَ ابْنَ عَبَّاسٍ يَقُولُ تَبَرَّزَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَضَى حَاجَتَهُ لِلْخَلَاءِ ثُمَّ جَاءَ فَقُرِّبَ لَهُ طَعَامٌ فَأَكَلَ وَلَمْ يَمَسَّ مَاءً [راجع: ۱۹۳۲].

(۳۲۶۰) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم بیت الخلاء تشریف لے گئے، پھر باہر آئے، کھانا منگوایا اور کھانے لگے، اور وضو کے لئے پانی کو ہاتھ بھی نہیں لگایا۔

(۳۲۶۱) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ حَدَّثَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ قَالَ أَخْبَرَنِي عَطَاءٌ أَنَّ مَيْمُونَةَ زَوْجَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَالَةَ ابْنِ عَبَّاسٍ تُوُفِّيَتْ قَالَ فَذَهَبْتُ مَعَهُ إِلَى سَرِفَ قَالَ فَحَمِدَ اللَّهَ وَأَثْنَى عَلَيْهِ ثُمَّ قَالَ أُمُّ الْمُؤْمِنِينَ لَا تُزَعْزِعُوا بِهَا وَلَا تُزَلْزِلُوا ارْفُقُوا فَإِنَّهُ كَانَ عِنْدَ نَبِيِّ اللَّهِ تِسْعُ نِسْوَةٍ فَكَانَ يَقْسِمُ لِثَمَانٍ وَلَا يَقْسِمُ لِلتَّاسِعَةِ يُرِيدُ صَفِيَّةَ بِنْتَ حُيَيٍّ قَالَ عَطَاءٌ كَانَتْ آخِرَهُنَّ مَوْتًا مَاتَتْ بِالْمَدِينَةِ [راجع: ۲۰٤٤].

(۳۲۶۱) عطاء بن ابی رباح کہتے ہیں کہ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما کی خالہ ام المومنین حضرت میمونہ رضی اللہ عنہا فوت ہو گئیں، میں ان کے ساتھ مقام سرف گیا، حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما اللہ کی حمد و ثناء کے بعد فرمانے لگے یہ ام المومنین ہیں، جب تم ان کا جنازہ اٹھاؤ تو چارپائی کو تیزی سے حرکت نہ دینا اور نہ ہی اسے ہلانا، کیونکہ نبی علیہ السلام کی نو ازواج مطہرات تھیں، جن میں سے آپ صلی اللہ علیہ وسلم آٹھ کو باری دیا کرتے (ان میں حضرت میمونہ رضی اللہ عنہا بھی شامل تھیں) اور ایک زوجہ کو (ان کی اجازت اور مرضی کے مطابق) باری نہیں ملتی تھی۔

عطاء کہتے ہیں کہ جس زوجہ محترمہ کی باری مقرر نہیں تھی، وہ حضرت صفیہ رضی اللہ عنہا تھیں، اور سب سے آخر میں مدینہ منورہ میں فوت ہوئی تھیں (لیکن جمہور محققین کی رائے کے مطابق وہ حضرت سودہ رضی اللہ عنہا تھیں۔ واللہ اعلم)

(۳۲۶۲) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنِ ابْنِ خُثَيْمٍ عَنِ ابْنِ أَبِي مُلَيْكَةَ عَنْ ذَكْوَانَ مَوْلَى عَائِشَةَ أَنَّهُ اسْتَأْذَنَ لِابْنِ عَبَّاسٍ عَلَى عَائِشَةَ وَهِيَ تَمُوتُ وَعِنْدَهَا ابْنُ أَخِيهَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ فَقَالَ هَذَا ابْنُ عَبَّاسٍ يَسْتَأْذِنُ عَلَيْكِ وَهُوَ مِنْ خَيْرِ بَنِيكِ فَقَالَتْ دَعْنِي مِنَ ابْنِ عَبَّاسٍ وَمِنْ تَزْكِيَتِهِ فَقَالَ لَهَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ إِنَّهُ قَارِئٌ لِكِتَابِ اللَّهِ فَقِيهٌ فِي دِينِ اللَّهِ فَأْذَنِي لَهُ فَلْيُسَلِّمْ عَلَيْكِ وَلْيُوَدِّعْكِ قَالَتْ فَأْذَنْ لَهُ إِنْ شِئْتَ قَالَ فَأَذِنَ لَهُ فَدَخَلَ ابْنُ عَبَّاسٍ ثُمَّ سَلَّمَ وَجَلَسَ وَقَالَ أَبْشِرِي يَا أُمَّ الْمُؤْمِنِينَ فَوَاللَّهِ مَا بَيْنَكِ وَبَيْنَ أَنْ يَذْهَبَ عَنْكِ كُلُّ أَذًى وَنَصَبٍ أَوْ قَالَ وَصَبٍ وَتَلْقَيْ الْأَحِبَّةَ مُحَمَّدًا وَحِزْبَهُ أَوْ قَالَ أَصْحَابَهُ إِلَّا أَنْ تُفَارِقَ رُوحُكِ جَسَدَكِ فَقَالَتْ وَأَيْضًا فَقَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ كُنْتِ أَحَبَّ أَزْوَاجِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَيْهِ وَلَمْ يَكُنْ يُحِبُّ إِلَّا طَيِّبًا وَأَنْزَلَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ بَرَاءَتَكِ مِنْ فَوْقِ سَبْعِ سَمَوَاتٍ فَلَيْسَ فِي الْأَرْضِ مَسْجِدٌ إِلَّا وَهُوَ يُتْلَى فِيهِ آنَاءَ اللَّيْلِ وَآنَاءَ النَّهَارِ وَسَقَطَتْ قِلَادَتُكِ بِالْأَبْوَاءِ فَاحْتَبَسَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الْمَنْزِلِ وَالنَّاسُ مَعَهُ فِي ابْتِغَائِهَا أَوْ قَالَ فِي طَلَبِهَا حَتَّى أَصْبَحَ الْقَوْمُ عَلَى غَيْرِ مَاءٍ فَأَنْزَلَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ فَتَيَمَّمُوا صَعِيدًا طَيِّبًا الْآيَةَ فَكَانَ فِي ذَلِكَ رُخْصَةٌ لِلنَّاسِ عَامَّةً فِي سَبَبِكِ فَوَاللَّهِ إِنَّكِ لَمُبَارَكَةٌ فَقَالَتْ دَعْنِي يَا ابْنَ عَبَّاسٍ مِنْ هَذَا فَوَاللَّهِ لَوَدِدْتُ أَنِّي كُنْتُ نَسْيًا مَنْسِيًّا [راجع: ۱۹۰۵].

(۳۲۶۲) ابن ابی ملیکہ کہتے ہیں کہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کے مرض الوفات میں حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما نے ان سے اندر آنے کی اجازت مانگی، ان کے پاس ان کے بھتیجے تھے، میں نے ان کے بھتیجے سے کہا کہ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما اندر آنے کی اجازت

چاہتے ہیں، ان کے بھتیجے نے جھک کر حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے پوچھا وہ کہنے لگیں کہ رہنے دو (مجھ میں ہمت نہیں ہے) اس نے کہا کہ اماں جان! ابن عباس تو آپ کے بڑے نیک فرزند ہیں، وہ آپ کو سلام کرنا اور رخصت کرنا چاہتے ہیں، انہوں نے اجازت دے دی، انہوں نے اندر آ کر کہا کہ خوشخبری ہو، آپ کے اور دیگر ساتھیوں کے درمیان ملاقات کا صرف اتنا ہی وقت باقی ہے جس میں روح جسم سے جدا ہو جائے، آپ نبی علیہ السلام کی تمام ازواج مطہرات میں سب سے زیادہ محبوب رہیں، اور نبی علیہ السلام اسی چیز کو محبوب رکھتے تھے جو طیب ہو، لیلۃ الابواء کے موقع پر آپ کا ہار ٹوٹ کر گر پڑا تھا نبی علیہ السلام نے وہاں پڑاؤ کر لیا لیکن صبح ہوئی تو مسلمانوں کے پاس پانی نہیں تھا، اللہ نے آپ کی برکت سے پاک مٹی کے ساتھ تیمم کرنے کا حکم نازل فرما دیا، جس میں اس امت کے لئے اللہ نے رخصت نازل فرما دی، اور آپ کی شان میں قرآن کریم کی آیات نازل ہوگئی تھیں، جو سات آسمانوں کے اوپر سے جبریل لے کر آئے، اب مسلمانوں کی کوئی مسجد ایسی نہیں ہے جہاں پر دن رات آپ کے عذر کی تلاوت نہ ہوتی ہو، یہ سن کر وہ فرمانے لگیں اے ابن عباس! اپنی ان تعریفوں کو چھوڑو، بخدا! میری تو خواہش ہے کہ میں بھولی بسری داستان بن چکی ہوتی۔

(۳۲۶۳) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَمْرٍو عَنْ طَاوُسٍ قَالَ أَخْبَرَنِي أَعْلَمُهُمْ قَالَ وَلَكِنْ يَمْنَحُ أَخَاهُ خَيْرٌ لَهُ مِنْ أَنْ يُعْطِيَهُ عَلَيْهَا خَرْجًا مَعْلُومًا [راجع: ۲۰۸۷].

(۳۲۶۳) طاؤس رحمہ اللہ کہتے ہیں کہ مجھے صحابہ رضی اللہ عنہم میں سب سے بڑے عالم (ابن عباس رضی اللہ عنہ) نے بتایا (کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا ہے) کہ تم میں سے کسی شخص کا اپنی زمین اپنے بھائی کو بطور ہدیہ کے پیش کر دینا اس سے بہتر ہے کہ وہ اس سے اس پر کوئی معین کرایہ وصول کرے۔

(۳۲۶۴) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ أُمَيَّةَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي سَعِيدٍ الْمَقْبُرِيِّ عَنْ يَزِيدَ بْنِ هُرْمُزَ قَالَ كَتَبَ نَجْدَةُ إِلَى ابْنِ عَبَّاسٍ يَسْأَلُهُ عَنْ قَتْلِ الْوِلْدَانِ فَكَتَبَ إِلَيْهِ كَتَبْتَ تَسْأَلُنِي عَنْ قَتْلِ الْوِلْدَانِ وَإِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمْ يَكُنْ يَقْتُلُهُمْ وَأَنْتَ فَلَا تَقْتُلْهُمْ إِلَّا أَنْ تَعْلَمَ مِنْهُمْ مِثْلَ مَا عَلِمَ صَاحِبُ مُوسَى مِنْ الْغُلَامِ [راجع: ۲۲۳۵].

(۳۲۶۴) یزید بن ہرمز کہتے ہیں ایک مرتبہ نجدہ بن عامر نے حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے بچوں کو قتل کرنے کے حوالے سے سوال انہوں نے جواب میں لکھا کہ آپ نے مجھ سے پوچھا ہے کہ کیا نبی علیہ السلام مشرکین کے کسی بچے کو قتل کیا ہے؟ تو یاد رکھئے! نبی علیہ السلام ان میں سے کسی کے بچے کو قتل نہیں کیا اور آپ بھی کسی کو قتل نہ کریں، ہاں! اگر آپ کو بھی اسی طرح کسی بچے کے بارے پتہ چل جائے جیسے حضرت خضر علیہ السلام کو اس بچے کے بارے پتہ چل گیا تھا جسے انہوں نے مار دیا تھا تو بات جدا ہے (اور یہ تمہارے لیے ممکن نہیں ہے)

(۳۲۶۵) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ صَلَّيْتُ مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

ثَمَانِيًا جَمِيعًا وَسَبْعًا جَمِيعًا قُلْتُ لِابْنِ عَبَّاسٍ لِمَ فَعَلَ ذَاكَ قَالَ أَرَادَ أَنْ لَا يُحْرِجَ أُمَّتَهُ [راجع: ۱۹۵۳].

(۳۲۶۵) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام نے مدینہ منورہ میں ظہر اور عصر کو اور مغرب اور عشاء کو جمع فرمایا، میں نے حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے پوچھا کہ اس سے نبی علیہ السلام کا مقصد کیا تھا؟ انہوں نے جواب دیا کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کا مقصد یہ تھا کہ آپ کی امت تنگی میں نہ رہے۔

(۳۲۶٦) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ أَتَيْتُهُ بِعَرَفَةَ فَوَجَدْتُهُ يَأْكُلُ رُمَّانًا فَقَالَ ادْنُ فَكُلْ لَعَلَّكَ صَائِمٌ إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ لَا يَصُومُهُ وَقَالَ مَرَّةً إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمْ يَصُمْ هَذَا الْيَوْمَ [راجع: ۱۸۷۰].

(۳۲۶۶) سعید بن جبیر رحمۃ اللہ علیہ کہتے ہیں کہ میں ایک مرتبہ میدان عرفات میں حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما کی خدمت میں حاضر ہوا، وہ اس وقت انار کھا رہے تھے، انہوں نے مجھ سے فرمایا قریب ہو جاؤ اور تم بھی کھاؤ، شاید تم روزے سے ہو؟ نبی علیہ السلام نے بھی میدان عرفہ میں روزہ نہیں رکھا تھا۔

(۳۲۶۷) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ زَكَرِيَّا حَدَّثَنَا الْحَجَّاجُ عَنِ الْحَكَمِ عَنْ مِقْسَمٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ لَمَّا حَاصَرَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَهْلَ الطَّائِفِ أَعْتَقَ مِنْ رَقِيقِهِمْ [راجع: ۱۹۵۹].

(۳۲۶۷) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے غزوۂ طائف کے موقع پر جب اہل طائف کا محاصرہ کیا تو مشرکوں کے ان تمام غلاموں کو آزاد کر دیا جو نبی علیہ السلام کے پاس آ گئے تھے۔

(۳۲۶۸) حَدَّثَنَا مَرْوَانُ بْنُ مُعَاوِيَةَ أَخْبَرَنَا حُمَيْدُ بْنُ عَلِيٍّ الْعُقَيْلِيُّ حَدَّثَنَا الضَّحَّاكُ بْنُ مُزَاحِمٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ صَلَّى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حِينَ سَافَرَ رَكْعَتَيْنِ وَحِينَ أَقَامَ أَرْبَعًا قَالَ قَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ فَمَنْ صَلَّى فِي السَّفَرِ أَرْبَعًا كَمَنْ صَلَّى فِي الْحَضَرِ رَكْعَتَيْنِ قَالَ وَقَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ لَمْ يَقْصُرْ الصَّلَاةَ إِلَّا مَرَّةً وَاحِدَةً حَيْثُ صَلَّى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَكْعَتَيْنِ وَصَلَّى النَّاسُ رَكْعَةً رَكْعَةً [راجع: ۲۲٦۲].

(۳۲۶۸) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے سفر میں دو اور اقامت میں چار رکعتیں پڑھی ہیں، لہٰذا جو شخص سفر میں چار رکعتیں پڑھتا ہے وہ ایسے ہے جیسے کوئی شخص حضر میں دو رکعتیں پڑھے، نیز فرمایا کہ نماز میں قصر ایک ہی مرتبہ ہوئی ہے جبکہ نبی علیہ السلام نے دو رکعتیں پڑھائی تھیں جو مجاہدین نے ایک ایک رکعت کر کے نبی علیہ السلام کی اقتداء میں ادا کی تھیں۔

(۳۲۶۹) حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ حَدَّثَنَا الْأَوْزَاعِيُّ حَدَّثَنِي أَبُو جَعْفَرٍ مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ أَنَّهُ سَمِعَ سَعِيدَ بْنَ الْمُسَيَّبِ يُخْبِرُ أَنَّهُ سَمِعَ ابْنَ عَبَّاسٍ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَثَلُ الَّذِي يَتَصَدَّقُ ثُمَّ يَرْجِعُ فِي صَدَقَتِهِ مَثَلُ الْكَلْبِ يَقِيءُ ثُمَّ يَأْكُلُ قَيْئَهُ [راجع: ۲۵۲۹].

(۳۲۶۹) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جو شخص ہدیہ دینے کے بعد واپس مانگتا

ہے اس کی مثال اس کتے کی سی ہے جو قئی کرکے اسے دوبارہ چاٹ لے۔

(۲۲۷۰) حَدَّثَنَا حُسَيْنُ بْنُ عَلِيٍّ عَنْ زَائِدَةَ عَنْ سِمَاكٍ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ صَلَّى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَصْحَابُهُ إِلَى بَيْتِ الْمَقْدِسِ سِتَّةَ عَشَرَ شَهْرًا ثُمَّ صُرِفَتْ الْقِبْلَةُ بَعْدُ [راجع: ۲۰۵۲].

(۲۲۷۰) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام اور آپ کے صحابہ رضی اللہ عنہم نے بیت المقدس کی طرف رخ کر کے سولہ ماہ تک نماز پڑھی ہے، بعد میں قبلہ کا رخ تبدیل کر دیا گیا۔

(۲۲۷۱) حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ بْنُ هِشَامٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ حَبِيبِ بْنِ أَبِي ثَابِتٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَلِيٍّ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَامَ مِنَ اللَّيْلِ فَاسْتَنَّ ثُمَّ صَلَّى رَكْعَتَيْنِ ثُمَّ نَامَ ثُمَّ قَامَ فَاسْتَنَّ وَتَوَضَّأَ وَصَلَّى رَكْعَتَيْنِ حَتَّى صَلَّى سِتًّا ثُمَّ أَوْتَرَ بِثَلَاثٍ وَصَلَّى رَكْعَتَيْنِ [انظر: ۳۵۴۱].

(۲۲۷۱) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم رات کو نیند سے بیدار ہوئے، مسواک کی، دو رکعتیں پڑھیں اور سو گئے، پھر بیدار ہوئے، مسواک کی، وضو کیا، دو رکعتیں پڑھیں اور سو گئے، اس طرح آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے چھ رکعتیں پڑھیں، پھر تین وتر پڑھے اور دو رکعت (فجر کی سنتیں) پڑھیں۔

(۲۲۷۲) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بِشْرٍ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ أَبِي عَرُوبَةَ أَنَّهُ شَهِدَ النَّضْرَ بْنَ أَنَسٍ يُحَدِّثُ قَتَادَةَ أَنَّهُ شَهِدَ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عَبَّاسٍ يُفْتِي النَّاسَ وَلَا يَذْكُرُ فِي فُتْيَاهُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتَّى جَاءَ رَجُلٌ فَقَالَ إِنِّي رَجُلٌ عِرَاقِيٌّ وَإِنِّي أُصَوِّرُ هَذِهِ التَّصَاوِيرَ فَقَالَ ادْنُهْ مَرَّتَيْنِ أَوْ ثَلَاثًا سَمِعْتُ مُحَمَّدًا صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَوْ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَنْ صَوَّرَ صُورَةً فِي الدُّنْيَا كُلِّفَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ أَنْ يَنْفُخَ فِيهَا الرُّوحَ وَلَيْسَ بِنَافِخٍ [راجع: ۲۱۶۲].

(۲۲۷۲) نضر بن انس کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ میں حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما کے پاس بیٹھا ہوا تھا، وہ لوگوں کو فتویٰ دے رہے تھے لیکن اپنے کسی فتویٰ کی نسبت نبی علیہ السلام کی طرف نہیں کر رہے تھے، اس دوران ایک عراقی آدمی آیا اور کہنے لگا کہ میں عراق کا رہنے والا ہوں، اور میں تصویر سازی کا کام کرتا ہوں، حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما نے اسے دو یا تین مرتبہ اپنے قریب ہونے کا حکم دیا، جب وہ قریب ہو گیا تو فرمایا کہ میں نے نبی علیہ السلام کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے جو شخص دنیا میں تصویر سازی کرتا ہے اسے قیامت کے دن اس تصویر میں روح پھونکنے کا حکم دیا جائے گا، ظاہر ہے کہ وہ اس میں روح نہیں پھونک سکے گا۔

(۲۲۷۳) حَدَّثَنَا زَكَرِيَّا بْنُ عَدِيٍّ أَخْبَرَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ عَنْ عَبْدِ الْكَرِيمِ عَنْ قَيْسِ بْنِ حَبْتَرٍ التَّمِيمِيِّ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ نَهَى عَنْ ثَمَنِ الْخَمْرِ وَمَهْرِ الْبَغِيِّ وَثَمَنِ الْكَلْبِ وَقَالَ إِذَا جَاءَكَ يَطْلُبُ ثَمَنَ الْكَلْبِ فَامْلَأْ كَفَّيْهِ تُرَابًا [راجع: ۲۰۹۴].

(۲۲۷۳) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فاحشہ عورت کی کمائی، کتے کی قیمت اور شراب کی قیمت استعمال

کرنے سے منع فرمایا ہے، نیز یہ کہ جب اس کا مالک اس کی قیمت کا مطالبہ کرنے کے لئے آئے تو اس کی ہتھیلیاں مٹی سے بھر دو۔

(۳۲۷۴) حَدَّثَنَا زَكَرِيَّا أَخْبَرَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ عَنْ عَبْدِ الْكَرِيمِ عَنْ قَيْسِ بْنِ حَبْتَرٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ اللَّهَ حَرَّمَ عَلَيْكُمُ الْخَمْرَ وَالْمَيْسِرَ وَالْكُوبَةَ وَقَالَ كُلُّ مُسْكِرٍ حَرَامٌ [راجع: ۲٤۷٦].

(۳۲۷۴) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا اللہ نے تم پر شراب، جوا اور ''کوبہ'' (طبل) کو حرام قرار دیا ہے، اسی طرح ہر نشہ آور چیز حرام ہے۔

(۳۲۷۵) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ آدَمَ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي زَائِدَةَ عَنْ دَاوُدَ بْنِ أَبِي هِنْدٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ سَعِيدٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَلَّمَ رَجُلًا فِي شَيْءٍ فَقَالَ إِنَّ الْحَمْدَ لِلَّهِ نَحْمَدُهُ وَنَسْتَعِينُهُ مَنْ يَهْدِهِ اللَّهُ فَلَا مُضِلَّ لَهُ وَمَنْ يُضْلِلْ فَلَا هَادِيَ لَهُ وَأَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ [راجع: ۲۷٤۹].

(۳۲۷۵) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ایک آدمی کے جواب میں یہ کلمات فرمائے کہ تمام تعریفات اللہ کے لئے ہیں، ہم اسی کی تعریف کرتے اور اسی سے مدد طلب کرتے ہیں، جسے اللہ ہدایت دے دے اسے کوئی گمراہ نہیں کر سکتا اور جسے وہ گمراہ کر دے اسے کوئی ہدایت نہیں دے سکتا، میں اس بات کی گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے علاوہ کوئی معبود نہیں، وہ اکیلا ہے، اس کا کوئی شریک نہیں اور میں اس بات کی بھی گواہی دیتا ہوں کہ محمد صلی اللہ علیہ وسلم اللہ کے بندے اور اس کے رسول ہیں۔

(۳۲۷۶) حَدَّثَنَا الْفَضْلُ بْنُ دُكَيْنٍ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُسْلِمٍ الْعَبْدِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو الْمُتَوَكِّلِ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّهُ بَاتَ عِنْدَ نَبِيِّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَاتَ لَيْلَةٍ فَقَامَ نَبِيُّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنَ اللَّيْلِ فَخَرَجَ فَنَظَرَ إِلَى السَّمَاءِ ثُمَّ تَلَا هَذِهِ الْآيَةَ الَّتِي فِي آلِ عِمْرَانَ إِنَّ فِي خَلْقِ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ حَتَّى بَلَغَ سُبْحَانَكَ فَقِنَا عَذَابَ النَّارِ ثُمَّ رَجَعَ إِلَى الْبَيْتِ فَتَسَوَّكَ وَتَوَضَّأَ ثُمَّ قَامَ فَصَلَّى (ثُمَّ رَجَعَ أَيْضًا فَنَظَرَ فِي السَّمَاءِ ثُمَّ تَلَا هَذِهِ الْآيَةَ ثُمَّ رَجَعَ فَتَسَوَّكَ وَتَوَضَّأَ ثُمَّ قَامَ فَصَلَّى ثُمَّ اضْطَجَعَ) ثُمَّ اضْطَجَعَ ثُمَّ قَامَ فَخَرَجَ فَنَظَرَ إِلَى السَّمَاءِ ثُمَّ تَلَا هَذِهِ الْآيَةَ ثُمَّ رَجَعَ فَتَسَوَّكَ وَتَوَضَّأَ ثُمَّ قَامَ فَصَلَّى [راجع: ۲٤۸۸].

(۳۲۷۶) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ انہوں نے نبی علیہ السلام کے یہاں رات گذاری، نبی علیہ السلام رات کو بیدار ہوئے، باہر نکل کر آسمان کی طرف نگاہ اٹھا کر دیکھا، پھر سورۂ آل عمران کی یہ آیت تلاوت فرمائی ''ان فی خلق السموات والأرض...... سبحنك فقنا عذاب النار'' پھر گھر میں داخل ہو کر مسواک کی، وضو کیا اور نماز پڑھنے کھڑے ہو گئے، پھر تھوڑی دیر کے لئے لیٹ گئے، کچھ دیر بعد دوبارہ باہر نکل کر آسمان کی طرف دیکھا اور مذکورہ عمل دو مرتبہ مزید دہرایا۔

(۳۲۷٦م) حَدَّثَنَا أَبُو أَحْمَدَ حَدَّثَنَا إِسْرَائِيلُ عَنْ سِمَاكٍ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الرِّكَازِ الْخُمُسُ [راجع: ۲۸۷۱]. [سقط من الميمنية].

(۳۲۷۶م) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فیصلہ فرمادیا ہے کہ رکاز میں پانچواں حصہ بیت المال میں جمع کروانا فرض ہے۔

(۳۲۷۷) حَدَّثَنَا أَبُو أَحْمَدَ وَيَحْيَى بْنُ أَبِي بُكَيْرٍ قَالَا حَدَّثَنَا إِسْرَائِيلُ عَنْ سِمَاكٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جَالِسًا فِي ظِلِّ حُجْرَتِهِ قَالَ يَحْيَى قَدْ كَادَ يَقْلِصُ عَنْهُ فَقَالَ لِأَصْحَابِهِ يَجِيئُكُمْ رَجُلٌ يَنْظُرُ إِلَيْكُمْ بِعَيْنِ شَيْطَانٍ فَإِذَا رَأَيْتُمُوهُ فَلَا تُكَلِّمُوهُ فَجَاءَ رَجُلٌ أَزْرَقُ فَلَمَّا رَآهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَعَاهُ فَقَالَ عَلَامَ تَشْتُمُنِي أَنْتَ وَأَصْحَابُكَ قَالَ كَمَا أَنْتَ حَتَّى آتِيَكَ بِهِمْ قَالَ فَذَهَبَ فَجَاءَ بِهِمْ فَجَعَلُوا يَحْلِفُونَ بِاللَّهِ مَا قَالُوا وَمَا فَعَلُوا وَأَنْزَلَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ يَوْمَ يَبْعَثُهُمُ اللَّهُ جَمِيعًا فَيَحْلِفُونَ لَهُ كَمَا يَحْلِفُونَ لَكُمْ إِلَى آخِرِ الْآيَةِ[راجع: ۲۱٤۷].

(۳۲۷۷) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام اپنے کسی حجرے کے سائے میں تشریف فرما تھے، کچھ مسلمان بھی وہاں موجود تھے، نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا ابھی تمہارے پاس ایک ایسا آدمی آئے گا جو شیطان کی آنکھ سے دیکھتا ہے، جب وہ تمہارے پاس آئے تو تم اس سے کوئی بات نہ کرنا تھوڑی دیر میں نیلی رنگت کا ایک آدمی آیا اور کہنے لگا کہ اے محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) تم نے مجھے برا بھلا کیوں کہا اور اس پر قسم کھانے لگا، اس جھگڑے کے بارے یہ آیت نازل ہوئی کہ یہ جھوٹ پر قسم کھا لیتے ہیں اور انہیں پتہ بھی نہیں ہوتا۔

(۳۲۷۸) حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ الْحُبَابِ أَخْبَرَنِي ابْنُ لَهِيعَةَ قَالَ أَخْبَرَنِي يَزِيدُ بْنُ أَبِي حَبِيبٍ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَرَأَ فِي كُسُوفِ الشَّمْسِ فَلَمْ نَسْمَعْ مِنْهُ حَرْفًا[راجع: ۲٦۷۳].

(۳۲۷۸) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے سورج گرہن کی نماز پڑھی لیکن ہم نے اس میں نبی علیہ السلام کو بلند آواز سے قراءت کرتے ہوئے ان سے قرآن کا ایک حرف بھی نہیں سنا۔

(۳۲۷۹) حَدَّثَنَا هَاشِمُ بْنُ الْقَاسِمِ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ حَدَّثَنَا الْحَكَمُ عَنْ مِقْسَمٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ صَامَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ فَتْحِ مَكَّةَ حَتَّى أَتَى قُدَيْدًا فَأُتِيَ بِقَدَحٍ مِنْ لَبَنٍ فَأَفْطَرَ وَأَمَرَ النَّاسَ أَنْ يُفْطِرُوا [راجع: ۲۱۸۵]

(۳۲۷۹) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فتح مکہ کے موقع پر روزہ رکھا، جب ''قدید'' نامی جگہ پر پہنچے تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں دودھ کا ایک گلاس پیش کیا گیا، نبی علیہ السلام نے روزہ ختم کر دیا اور لوگوں کو بھی روزہ ختم کر لینے کا حکم دیا (اور بعد میں اس کی قضاء کر لی)

(۳۲۸۰) حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ الْحُبَابِ أَخْبَرَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْمُؤَمَّلِ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَبِي مُلَيْكَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَطَبَ وَظَهْرُهُ إِلَى الْمُلْتَزَمِ

(۳۲۸۰) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام نے حرم شریف میں خطبہ دیا، اس وقت آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی پشت

ملتزم کی طرف تھی۔

(۳۲۸۱) حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ الْحُبَابِ قَالَ أَخْبَرَنِي عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ ثَوْبَانَ قَالَ سَمِعْتُ عَمْرَو بْنَ دِينَارٍ يَقُولُ أَخْبَرَنِي مَنْ سَمِعَ ابْنَ عَبَّاسٍ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الدِّينُ النَّصِيحَةُ قَالُوا لِمَنْ قَالَ لِلَّهِ وَلِرَسُولِهِ وَلِأَئِمَّةِ الْمُؤْمِنِينَ

(۳۲۸۱) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا دین سراسر خیر خواہی کا نام ہے، لوگوں نے پوچھا کس کے لئے؟ فرمایا اللہ کے لئے، اس کے رسول کے لئے اور ائمہ مومنین کے لئے۔

(۳۲۸۲) حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى عَنْ خَالِدٍ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ احْتَجَمَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ مُحْرِمٌ [راجع: ۲۱۰۷].

(۳۲۸۲) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے حالت احرام میں اپنے سر میں سینگی لگوائی۔

(۳۲۸۳) حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى عَنْ خَالِدٍ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ تَزَوَّجَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ مُحْرِمٌ [راجع: ۲۲۰۰].

(۳۲۸۳) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے حالت احرام میں حضرت میمونہ رضی اللہ عنہا سے نکاح فرمایا۔

(۳۲۸٤) عَبْدُ الْأَعْلَى عَنْ خَالِدٍ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ احْتَجَمَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَعْطَاهُ أَجْرَهُ وَلَوْ كَانَ حَرَامًا مَا أَعْطَاهُ [صححه البخاري (۲۲۷۹) والطيالسي: ۲٦٦٥، ابو داود: ۳٤۲۳].

(۳۲۸۴) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام نے سینگی لگوائی اور لگانے والے کو اس کی اجرت دے دی، اگر یہ اجرت حرام ہوتی تو نبی علیہ السلام اسے کبھی نہ دیتے۔

(۳۲۸٥) حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى حَدَّثَنَا سَعِيدٌ عَنْ مَطَرٍ عَنْ عَطَاءٍ أَنَّ ابْنَ الزُّبَيْرِ صَلَّى الْمَغْرِبَ فَسَلَّمَ فِي رَكْعَتَيْنِ وَنَهَضَ لِيَسْتَلِمَ الْحَجَرَ فَسَبَّحَ الْقَوْمُ فَقَالَ مَا شَأْنُكُمْ قَالَ فَصَلَّى مَا بَقِيَ وَسَجَدَ سَجْدَتَيْنِ قَالَ فَذُكِرَ ذَلِكَ لِابْنِ عَبَّاسٍ فَقَالَ مَا أَمَاطَ عَنْ سُنَّةِ نَبِيِّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

(۳۲۸۵) عطاء بن ابی رباح رحمۃ اللہ علیہ کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ حضرت عبداللہ بن زبیر رضی اللہ عنہ نے مغرب کی نماز پڑھائی تو دو رکعتوں پر ہی سلام پھیر دیا اور حجر اسود کا استلام کرنے کے لئے کھڑے ہو گئے، لوگوں نے پیچھے سے سبحان اللہ کہا تو وہ کہنے لگے کہ تمہیں کیا ہوا؟ (پھر خود ہی سمجھ گئے اور واپس آ کر) بقیہ نماز پڑھا دی اور آخر میں سہو کے دو سجدے کر لیے، حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما کے سامنے جب اس کا تذکرہ ہوا تو انہوں نے فرمایا کہ انہوں نے نبی علیہ السلام سے روگردانی نہیں کی۔

(۳۲۸٦) حَدَّثَنَا يَزِيدُ أَخْبَرَنَا الْحَجَّاجُ عَنِ الْحَكَمِ عَنْ مِقْسَمٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ (ح) وَ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ احْتَجَمَ وَأَعْطَى الْحَجَّامَ أَجْرَهُ

(۳۲۸۶) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام نے سینگی لگوائی اور لگانے والے کو اس کی اجرت دے دی، اگر یہ اجرت حرام ہوتی تو نبی علیہ السلام اسے کبھی نہ دیتے۔

(۳۲۸۷) حَدَّثَنَا يَزِيدُ يَعْنِي ابْنَ هَارُونَ أَخْبَرَنَا الْحَجَّاجُ عَنِ الْحَسَنِ بْنِ سَعْدٍ عَنْ عَلِيِّ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبَّاسٍ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَخَلَ عَلَى ضُبَاعَةَ بِنْتِ الزُّبَيْرِ فَأَكَلَ عِنْدَهَا كَتِفًا مِنْ لَحْمٍ ثُمَّ خَرَجَ إِلَى الصَّلَاةِ وَلَمْ يُحْدِثْ وُضُوءًا [راجع: ٢٠٠٢].

(۳۲۸۷) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام نے ضباعہ بنت زبیر کے یہاں شانے کا گوشت تناول فرمایا اور نماز پڑھ لی اور تازہ وضو نہیں کیا۔

(۳۲۸۸) حَدَّثَنَا يَزِيدُ عَنِ الْحَجَّاجِ عَنِ الْحَكَمِ عَنْ مِقْسَمٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ وَسَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جَمَعَ بَيْنَ الصَّلَاتَيْنِ فِي السَّفَرِ

(۳۲۸۸) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام سفر کے دوران دو نمازوں کو جمع فرما لیا کرتے تھے۔

(۳۲۸۹) حَدَّثَنَا يَزِيدُ أَخْبَرَنَا الْحَجَّاجُ بْنُ أَرْطَاةَ عَنْ عَطَاءٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّهُ كَانَ لَا يَرَى أَنْ يَنْزِلَ الْأَبْطَحَ وَيَقُولُ إِنَّمَا قَامَ بِهِ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ عَائِشَةَ [راجع: ١٩٢٥].

(۳۲۸۹) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما ابطح میں پڑاؤ کرنے کو ضروری نہیں سمجھتے تھے اور فرماتے تھے، وہ تو ایک پڑاؤ ہے جہاں نبی علیہ السلام نے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کی وجہ سے منزل کی تھی۔

(۳۲۹۰) حَدَّثَنَا يَزِيدُ قَالَ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ عَنْ دَاوُدَ بْنِ حُصَيْنٍ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَدَّ ابْنَتَهُ زَيْنَبَ عَلَى أَبِي الْعَاصِ زَوْجِهَا بِنِكَاحِهَا الْأَوَّلِ بَعْدَ سَنَتَيْنِ وَلَمْ يُحْدِثْ صَدَاقًا [راجع: ١٨٧٦].

(۳۲۹۰) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنی صاحبزادی حضرت زینب رضی اللہ عنہا کو ان کے شوہر ابوالعاص بن الربیع (کے قبول اسلام پر) دو سال بعد پہلے نکاح سے ہی ان کے حوالے کر دیا، از سر نو مہر مقرر نہیں کیا۔

(۳۲۹۱) حَدَّثَنَا يَزِيدُ قَالَ أَخْبَرَنَا حُمَيْدٌ عَنِ الْحَسَنِ قَالَ خَطَبَ ابْنُ عَبَّاسٍ فِي النَّاسِ آخِرِ رَمَضَانَ فَقَالَ يَا أَهْلَ الْبَصْرَةِ أَدُّوا زَكَاةَ صَوْمِكُمْ قَالَ فَجَعَلَ النَّاسُ يَنْظُرُ بَعْضُهُمْ إِلَى بَعْضٍ فَقَالَ مَنْ هَاهُنَا مِنْ أَهْلِ الْمَدِينَةِ قُومُوا فَعَلِّمُوا إِخْوَانَكُمْ فَإِنَّهُمْ لَا يَعْلَمُونَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَرَضَ صَدَقَةَ رَمَضَانَ نِصْفَ صَاعٍ مِنْ بُرٍّ أَوْ صَاعًا مِنْ شَعِيرٍ أَوْ صَاعًا مِنْ تَمْرٍ عَلَى الْعَبْدِ وَالْحُرِّ وَالذَّكَرِ وَالْأُنْثَى [وقد اشار الى انقطاعه من جهة الحسن: النسائي واحمد وابن المدينى وابو حاتم. قاله المنذري قال الألباني: ضعيف (ابو داود: ١٦٢٢، النسائي ٣/١٩٠ و ٥/٥٠ و ٥٢)]. [٣١٨٨].

(۳۲۹۱) خواجہ حسن بصری رحمۃ اللہ علیہ کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما نے ماہ رمضان کے آخر میں خطبہ دیتے ہوئے فرمایا اے اہل بصرہ! اپنے روزے کی زکوٰۃ ادا کرو، لوگ یہ سن کر ایک دوسرے کو دیکھنے لگے، پھر فرمایا کہ یہاں اہل مدینہ میں سے کون ہے؟ اٹھو اور اپنے بھائیوں کو سکھاؤ کیونکہ وہ نہیں جانتے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے صدقۂ فطر کی مقدار نصف صاع گندم یا ایک صاع جو یا ایک صاع کھجور مقرر فرمائی ہے جو آزاد اور غلام، مذکر اور مؤنث سب پر ہے۔

(۳۲۹۲) حَدَّثَنَا يَزِيدُ أَخْبَرَنَا نَافِعٌ عَنِ ابْنِ أَبِي مُلَيْكَةَ قَالَ كَتَبَ إِلَيَّ ابْنُ عَبَّاسٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْيَمِينُ عَلَى الْمُدَّعَى عَلَيْهِ وَلَوْ أَنَّ النَّاسَ أُعْطُوا بِدَعْوَاهُمْ لَادَّعَى نَاسٌ أَمْوَالًا كَثِيرَةً وَدِمَاءً [راجع: ۳۱۸۸].

(۳۲۹۲) ابن ابی ملیکہ کہتے ہیں کہ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما نے مجھے ایک خط میں لکھا کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا اگر لوگوں کو صرف ان کے دعویٰ کی بناء پر چیزیں دی جانے لگیں تو بہت سے لوگ جھوٹے جانی اور مالی دعویٰ کرنے لگیں گے، البتہ مدعیٰ علیہ کے ذمے قسم ہے۔

(۳۲۹۳) حَدَّثَنَا يَزِيدُ أَخْبَرَنَا عِمْرَانُ بْنُ حُدَيْرٍ (ح) وَمُعَاذٌ قَالَ حَدَّثَنَا عِمْرَانُ يَعْنِي ابْنَ حُدَيْرٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ شَقِيقٍ قَالَ قَامَ رَجُلٌ إِلَى ابْنِ عَبَّاسٍ فَقَالَ الصَّلَاةَ فَسَكَتَ عَنْهُ ثُمَّ قَالَ الصَّلَاةَ فَسَكَتَ عَنْهُ ثُمَّ قَالَ الصَّلَاةَ فَقَالَ أَنْتَ تُعَلِّمُنَا بِالصَّلَاةِ قَدْ كُنَّا نَجْمَعُ بَيْنَ الصَّلَاتَيْنِ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَوْ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ قَالَ مُعَاذٌ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ [راجع: ۲۲۶۹].

(۳۲۹۳) عبداللہ بن شقیق رحمۃ اللہ علیہ کہتے ہیں کہ (ایک دن عصر کے بعد حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما نے ہمارے سامنے وعظ فرمایا، یہاں تک کہ سورج غروب ہو گیا، اور ستارے نظر آنے لگے، لوگ نماز، نماز پکارنے لگے) اس وقت لوگوں میں بنی تمیم کا ایک آدمی بھی تھا، اس نے اونچی آواز سے نماز، نماز کہنا شروع کر دیا، اس پر حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما کو غصہ آ گیا اور وہ فرمانے لگے کہ کیا تو مجھے سنت سکھانا چاہتا ہے؟ ہم نے نبی علیہ السلام کے ساتھ دو نمازوں کے درمیان جمع صوری کیا ہے۔

(۳۲۹۴) حَدَّثَنَا يَزِيدُ أَخْبَرَنَا سَعِيدُ بْنُ أَبِي عَرُوبَةَ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ عِكْرِمَةَ قَالَ صَلَّيْتُ خَلْفَ شَيْخٍ بِالْأَبْطَحِ فَكَبَّرَ ثِنْتَيْنِ وَعِشْرِينَ تَكْبِيرَةً فَأَتَيْتُ ابْنَ عَبَّاسٍ فَذَكَرْتُ ذَلِكَ لَهُ فَقَالَ لَا أُمَّ لَكَ تِلْكَ صَلَاةُ أَبِي الْقَاسِمِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ [راجع: ۱۸۸۶].

(۳۲۹۴) عکرمہ کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ میں نے حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے عرض کیا کہ آج ظہر کی نماز وادیٔ بطحاء میں میں نے ایک شیخ کے پیچھے پڑھی ہے، اس نے ایک نماز میں ۲۲ مرتبہ تکبیر کہی، وہ تو جب سجدے میں جاتا اور اس سے سر اٹھاتا تھا تب بھی تکبیر کہتا تھا، حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما نے فرمایا کہ تیری ماں نہ رہے، ابوالقاسم صلی اللہ علیہ وسلم کی نماز اسی طرح ہوتی تھی۔

(۳۲۹۵) حَدَّثَنَا يَزِيدُ أَخْبَرَنَا سَعِيدٌ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الزُّبَيْرِ أَنَّ عَلِيَّ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْعَبَّاسِ حَدَّثَهُمْ أَنَّ ابْنَ عَبَّاسٍ

أَخْبَرَهُ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أُتِيَ بِكَتِفٍ مَشْوِيَّةٍ فَأَكَلَ مِنْهَا فَصَلَّى ثُمَّ صَلَّى وَمَا تَوَضَّأَ مِنْ ذَلِكَ [راجع: ۲۰۰۲].

(۳۲۹۵) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام کی خدمت میں شانے کا بھنا ہوا گوشت پیش کیا گیا، نبی علیہ السلام نے اسے تناول فرمایا اور نماز پڑھ لی اور تازہ وضو نہیں کیا۔

(۳۲۹۶) حَدَّثَنَا يَزِيدُ أَخْبَرَنَا ابْنُ أَبِي ذِئْبٍ عَنْ قَارِظِ بْنِ شَيْبَةَ عَنْ أَبِي غَطَفَانَ قَالَ دَخَلْتُ عَلَى ابْنِ عَبَّاسٍ فَوَجَدْتُهُ يَتَوَضَّأُ فَمَضْمَضَ وَاسْتَنْشَقَ ثُمَّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ انْثِرُوا اثْنَتَيْنِ بَالِغَتَيْنِ أَوْ ثَلَاثًا [راجع: ۲۰۱۱].

(۳۲۹۶) ابوغطفان رحمۃ اللہ علیہ کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ میں حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ کے پاس گیا تو انہیں وضو کرتے ہوئے پایا، انہوں نے کلی کی اور ناک میں پانی ڈالا اور فرمایا کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد ہے کہ دو یا تین مرتبہ ناک میں پانی ڈال کر اسے خوب اچھی طرح صاف کیا کرو۔

(۳۲۹۷) حَدَّثَنَا يَزِيدُ أَخْبَرَنَا ابْنُ أَبِي ذِئْبٍ عَمَّنْ سَمِعَ ابْنَ عَبَّاسٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُعْطِي الْمَرْأَةَ وَالْمَمْلُوكَ مِنْ الْمَغْنَمِ دُونَ مَا يُصِيبُ الْجَيْشُ [انظر: ۲۹۳۱].

(۳۲۹۷) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم عورت اور غلام کو بھی لشکر کو حاصل ہونے والے مال غنیمت کے علاوہ میں سے کچھ دے دیتے تھے۔

(۳۲۹۸) حَدَّثَنَا يَزِيدُ أَخْبَرَنَا الْحَجَّاجُ عَنِ الْمِنْهَالِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْحَارِثِ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا مِنْ مُسْلِمٍ عَادَ أَخَاهُ فَيَدْخُلَ عَلَيْهِ وَلَمْ يَحْضُرْ أَجَلُهُ فَقَالَ أَسْأَلُ اللَّهَ الْعَظِيمَ رَبَّ الْعَرْشِ الْعَظِيمِ أَنْ يَشْفِيَ فُلَانًا مِنْ وَجَعِهِ سَبْعًا إِلَّا شَفَاهُ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ مِنْهُ [راجع: ۲۱۳۸].

(۳۲۹۸) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا جو بندۂ مسلم کسی ایسے بیمار کی عیادت کرتا ہے جس کی موت کا وقت قریب نہ آیا ہو اور سات مرتبہ یہ کہے کہ میں اس اللہ سے سوال کرتا ہوں "جو عرش عظیم کا رب ہے" کہ وہ تمہیں شفاء عطاء فرمائے، اللہ تعالیٰ اسے عافیت عطاء فرما دیتا ہے۔

(۳۲۹۹) حَدَّثَنَا يَزِيدُ قَالَ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدٌ يَعْنِي ابْنَ إِسْحَاقَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَلِيٍّ وَ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ يَزِيدَ بْنِ هُرْمُزَ قَالَ كَتَبَ نَجْدَةُ الْحَرُورِيُّ إِلَى ابْنِ عَبَّاسٍ يَسْأَلُهُ عَنْ قَتْلِ الْوِلْدَانِ وَهَلْ كُنَّ النِّسَاءُ يَحْضُرْنَ الْحَرْبَ مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهَلْ كَانَ يَضْرِبُ لَهُنَّ بِسَهْمٍ قَالَ يَزِيدُ بْنُ هُرْمُزَ وَأَنَا كَتَبْتُ كِتَابَ ابْنِ عَبَّاسٍ إِلَى نَجْدَةَ كَتَبَ إِلَيْهِ كَتَبْتَ تَسْأَلُنِي عَنْ قَتْلِ الْوِلْدَانِ وَتَقُولُ إِنَّ الْعَالِمَ صَاحِبَ مُوسَى قَدْ قَتَلَ الْغُلَامَ فَلَوْ كُنْتَ تَعْلَمُ مِنْ الْوِلْدَانِ مِثْلَ مَا كَانَ يَعْلَمُ ذَلِكَ الْعَالِمُ قَتَلْتَ وَلَكِنَّكَ لَا تَعْلَمُ فَاجْتَنِبْهُمْ فَإِنَّ رَسُولَ اللَّهِ

صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدْ نَهَى عَنْ قَتْلِهِمْ وَكَتَبْتَ تَسْأَلُنِي عَنْ النِّسَاءِ هَلْ كُنَّ يَحْضُرْنَ الْحَرْبَ مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهَلْ كَانَ يَضْرِبُ لَهُنَّ بِسَهْمٍ وَقَدْ كُنَّ يَحْضُرْنَ مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَمَّا أَنْ يَضْرِبَ لَهُنَّ بِسَهْمٍ فَلَمْ يَفْعَلْ وَقَدْ كَانَ يَرْضَخُ لَهُنَّ [راجع: ۲۲۳۵].

(۳۲۹۹) یزید بن ہرمز کہتے ہیں ایک مرتبہ نجدہ بن عامر نے حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے خط لکھ کر بچوں کو قتل کرنے کے حوالے سے سوال پوچھا، نیز یہ کہ کیا خواتین نبی علیہ السلام کے ہمراہ جہاد میں شریک ہوتی تھیں؟ اور کیا نبی علیہ السلام ان کا حصہ مقرر فرماتے تھے؟ اس خط کا جواب حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ نے مجھ سے لکھوایا تھا، انہوں نے جواب میں لکھا کہ آپ نے مجھ سے پوچھا ہے کہ کیا نبی علیہ السلام نے مشرکین کے کسی بچے کو قتل کیا ہے؟ تو یاد رکھئے! نبی علیہ السلام نے ان میں سے کسی کے بچے کو قتل نہیں کیا اور آپ بھی کسی کو قتل نہ کریں، ہاں! اگر آپ کو بھی اسی طرح کسی بچے کے بارے پتہ چل جائے جیسے حضرت خضر علیہ السلام کو اس بچے کے بارے پتہ چل گیا تھا جسے انہوں نے مار دیا تھا تو بات جدا ہے (اور یہ تمہارے لیے ممکن نہیں ہے)

نیز آپ نے پوچھا ہے کہ اگر عورت اور غلام جنگ میں شریک ہوئے ہوں تو کیا ان کا حصہ بھی مال غنیمت میں معین ہے؟ تو نبی علیہ السلام نے ان کا کوئی حصہ معین نہیں کیا ہے البتہ انہیں مال غنیمت میں سے کچھ نہ کچھ دیا ضرور ہے۔

(۳۳۰۰) حَدَّثَنَا يَزِيدُ أَخْبَرَنَا مَنْصُورُ بْنُ حَيَّانَ قَالَ سَمِعْتُ سَعِيدَ بْنَ جُبَيْرٍ يُحَدِّثُ عَنِ ابْنِ عُمَرَ وَابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّهُمَا شَهِدَا عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ نَهَى عَنْ الدُّبَّاءِ وَالْحَنْتَمِ وَالْمُزَفَّتِ وَالنَّقِيرِ ثُمَّ تَلَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَمَا آتَاكُمُ الرَّسُولُ فَخُذُوهُ وَمَا نَهَاكُمْ عَنْهُ فَانْتَهُوا [صححه مسلم (۱۹۹۷)].

(۳۳۰۰) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ اور ابن عباس رضی اللہ عنہما نبی علیہ السلام کے متعلق اس بات کی شہادت دیتے ہیں کہ نبی علیہ السلام نے دباء، حنتم، مزفت اور نقیر نامی برتنوں سے منع فرمایا ہے پھر یہ آیت تلاوت فرمائی کہ ''پیغمبر تمہیں جو دے دیں وہ لے لو اور جس سے روکیں اس سے رک جاؤ۔''

(۳۳۰۱) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ وَأَخْبَرَنَا سُفْيَانُ يَعْنِي ابْنَ حُسَيْنٍ عَنْ أَبِي هَاشِمٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ بِتُّ عِنْدَ خَالَتِي مَيْمُونَةَ بِنْتِ الْحَارِثِ فَصَلَّى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْعِشَاءَ ثُمَّ رَجَعَ إِلَيْهَا وَكَانَتْ لَيْلَتَهَا فَصَلَّى رَكْعَتَيْنِ ثُمَّ انْفَتَلَ فَقَالَ أَنَامَ الْغُلَامُ وَأَنَا أَسْمَعُهُ قَالَ فَسَمِعْتُهُ قَالَ فِي مُصَلَّاهُ اللَّهُمَّ اجْعَلْ فِي قَلْبِي نُورًا وَفِي سَمْعِي نُورًا وَفِي بَصَرِي نُورًا وَفِي لِسَانِي نُورًا وَأَعْظِمْ لِي نُورًا [قال شعيب: اسناده صحيح، اخرجه البخاري في الأدب المفرد: ٦٩٦].

(۳۳۰۱) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ میں اپنی خالہ حضرت میمونہ رضی اللہ عنہا کے یہاں رات کو رکا، نبی علیہ السلام عشاء کی نماز پڑھ کر ان کے پاس آ گئے، کیونکہ اس دن رات کی باری انہی کی تھی، نبی علیہ السلام نے دو رکعتیں پڑھیں، پھر لیٹ گئے، کچھ دیر بعد فرمانے لگے کیا بچہ سو گیا؟ حالانکہ میں سن رہا تھا، میں نے نبی علیہ السلام کو مصلی پر یہ کہتے ہوئے سنا اے اللہ! میرے دل میں

نور پیدا فرما، میرے کانوں، آنکھوں اور زبان میں نور پیدا فرما اور مجھے زیادہ سے زیادہ نور عطاء فرما۔

(۳۳۰۲) حَدَّثَنَا يَزِيدُ أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ يَعْنِي ابْنَ حُسَيْنٍ عَنْ أَبِي بِشْرٍ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ ضُبَاعَةَ بِنْتَ الزُّبَيْرِ أَرَادَتْ الْحَجَّ فَقَالَ لَهَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اشْتَرِطِي عِنْدَ إِحْرَامِكِ مَحِلِّي حَيْثُ حَبَسْتَنِي فَإِنَّ ذَلِكِ لَكِ [قال الترمذی: حسن صحیح. قال الألبانی: صحیح (ابو داود: ۱۷۷۶، الترمذی: ۹۴۱)].

(۳۳۰۲) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ ضباعہ بنت زبیر بن عبدالمطلب (نبی علیہ السلام کی خدمت میں حاضر ہوئیں اور) عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم میں بھاری بھرکم عورت ہوں اور حج کا ارادہ رکھتی ہوں (آپ مجھے کس طرح احرام باندھنے کا حکم دیتے ہیں؟) نبی علیہ السلام نے فرمایا تم احرام باندھتے وقت شرط لگا لو کہ میں وہیں حلال ہو جاؤں گی جہاں اے اللہ! آپ نے مجھے روک دیا کہ تمہیں اس کی اجازت ہے۔

(۳۳۰۳) حَدَّثَنَا يَزِيدُ أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ أَبِي سِنَانٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ سَأَلَ الْأَقْرَعُ بْنُ حَابِسٍ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ مَرَّةً الْحَجُّ أَوْ فِي كُلِّ عَامٍ قَالَ لَا بَلْ مَرَّةً فَمَنْ زَادَ فَتَطَوُّعٌ [راجع: ۲۳۰۴].

(۳۳۰۳) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ اقرع بن حابس نے نبی علیہ السلام سے پوچھا یا رسول اللہ! کیا ہر سال حج کرنا فرض ہے؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا ساری زندگی میں حج ایک مرتبہ فرض ہے، اس سے زائد جو ہو گا وہ نفلی حج ہو گا۔

(۳۳۰۴) حَدَّثَنَا يَزِيدُ عَنِ ابْنِ أَبِي ذِئْبٍ وَرَوْحٌ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي ذِئْبٍ عَنْ شُعْبَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَعَثَهُ إِلَى أَهْلِهِ إِلَى مِنًى لَيْلَةَ النَّحْرِ فَرَمَيْنَا الْجَمْرَةَ مَعَ الْفَجْرِ [راجع: ۲۹۳۷].

(۳۳۰۴) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ نبی علیہ السلام نے انہیں اپنے گھر والوں کے ساتھ دس ذی الحجہ کی رات ہی کو منیٰ کی طرف روانہ کر دیا تھا اور ہم نے فجر کے بعد جمرۂ عقبہ کی رمی کر لی تھی۔

(۳۳۰۵) حَدَّثَنَا يَزِيدُ أَخْبَرَنَا ابْنُ أَبِي ذِئْبٍ عَنْ شُعْبَةَ قَالَ رَأَى ابْنُ عَبَّاسٍ رَجُلًا سَاجِدًا قَدْ انْبَسَطَ ذِرَاعَيْهِ فَقَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ هَكَذَا يَرْبِضُ الْكَلْبُ رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا سَجَدَ رَأَيْتُ بَيَاضَ إِبْطَيْهِ [راجع: ۲۰۷۳].

(۳۳۰۵) شعبہ رحمۃ اللہ علیہ کہتے ہیں کہ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما نے ایک آدمی کو دیکھا کہ اس نے سجدہ کرتے ہوئے اپنے بازو زمین پر بچھا دیے، انہوں نے فرمایا اس طرح تو کتا بیٹھتا ہے، میں نے دیکھا ہے کہ نبی علیہ السلام جب سجدہ کرتے تھے تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی مبارک بغلوں کی سفیدی دکھائی دیتی تھی (یعنی ہاتھ اتنے جدا ہوتے تھے)

(۳۳۰۶) حَدَّثَنَا يَزِيدُ أَخْبَرَنَا ابْنُ أَبِي ذِئْبٍ (ح) وَحَمَّادٌ قَالَ أَخْبَرَنَا ابْنُ أَبِي ذِئْبٍ الْمَعْنَى عَنْ شُعْبَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ جِئْتُ أَنَا وَالْفَضْلُ عَلَى حِمَارٍ وَرَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي بِالنَّاسِ قَالَ الْخَيَّاطُ يَعْنِي حَمَّادًا

فِي فَضَاءٍ مِنَ الْأَرْضِ فَمَرَرْنَا بَيْنَ يَدَيْهِ وَنَحْنُ عَلَيْهِ حَتَّى جَاوَزْنَا عَامَّةَ الصَّفِّ فَمَا نَهَانَا وَلَا رَدَّنَا [راجع: ۲۰۱۹]

(۳۳۰۶) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ میں اور فضل ایک گدھی پر سوار گذر رہے تھے، اس وقت نبی علیہ السلام صحرا میں لوگوں کو نماز پڑھا رہے تھے، ہم اپنی سواری سے اترے اور نبی علیہ السلام کے ساتھ نماز میں شریک ہو گئے، نبی علیہ السلام نے ہمیں منع کیا اور نہ واپس بھیجا۔

(۳۳۰۷) حَدَّثَنَا يَزِيدُ أَخْبَرَنَا ابْنُ أَبِي ذِئْبٍ عَنْ شُعْبَةَ قَالَ دَخَلَ الْمِسْوَرُ بْنُ مَخْرَمَةَ عَلَى ابْنِ عَبَّاسٍ يَعُودُهُ فِي مَرَضٍ مَرِضَهُ فَرَأَى عَلَيْهِ ثَوْبَ إِسْتَبْرَقٍ وَبَيْنَ يَدَيْهِ كَانُونٌ عَلَيْهِ تَمَاثِيلُ فَقَالَ لَهُ يَا أَبَا عَبَّاسٍ مَا هَذَا الثَّوْبُ الَّذِي عَلَيْكَ قَالَ وَمَا هُوَ قَالَ إِسْتَبْرَقٌ قَالَ وَاللَّهِ مَا عَلِمْتُ بِهِ وَمَا أَظُنُّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْهُ إِلَّا لِلتَّجَبُّرِ وَالتَّكَبُّرِ وَلَسْنَا بِحَمْدِ اللَّهِ كَذَلِكَ قَالَ فَمَا هَذَا الْكَانُونُ الَّذِي عَلَيْهِ الصُّوَرُ قَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ أَلَا تَرَى كَيْفَ أَحْرَقْنَاهَا بِالنَّارِ [راجع: ۲۹۳۴].

(۳۳۰۷) شعبہ کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ حضرت مسور بن مخرمہ رضی اللہ عنہ، حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما کی عیادت کے لئے تشریف لائے، حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما نے اس وقت استبرق کی ریشمی چادر اوڑھ رکھی تھی، اور ان کے سامنے ایک انگیٹھی پڑی تھی جس میں کچھ تصویریں تھیں، حضرت مسور کہنے لگے اے ابوالعباس! یہ کیا کپڑا ہے؟ انہوں نے پوچھا کیا مطلب؟ فرمایا یہ تو استبرق (ریشم) ہے، انہوں نے کہا بخدا! مجھے اس کے بارے پتہ نہیں چل سکا اور میرا خیال ہے کہ نبی علیہ السلام نے اسے پہننے سے تکبر اور ظلم کی وجہ سے منع فرمایا تھا اور الحمدللہ! ہم ایسے نہیں ہیں۔

پھر حضرت مسور رضی اللہ عنہ نے پوچھا کہ یہ انگیٹھی میں تصویریں کیسی ہیں؟ انہوں نے کہا کہ آپ دیکھ ہی رہے ہیں کہ ہم نے انہیں آگ میں جلا دیا ہے۔

(۳۳۰۸) حَدَّثَنَا يَزِيدُ أَخْبَرَنَا الْمَسْعُودِيُّ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ مَوْلَى بَنِي طَلْحَةَ عَنْ كُرَيْبٍ مَوْلَى ابْنِ عَبَّاسٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ كَانَ اسْمُ جُوَيْرِيَةَ بِنْتِ الْحَارِثِ بَرَّةَ فَحَوَّلَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اسْمَهَا فَسَمَّاهَا جُوَيْرِيَةَ فَمَرَّ بِهَا النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَإِذَا هِيَ فِي مُصَلَّاهَا تُسَبِّحُ اللَّهَ وَتَدْعُوهُ فَانْطَلَقَ لِحَاجَتِهِ ثُمَّ رَجَعَ إِلَيْهَا بَعْدَ مَا ارْتَفَعَ النَّهَارُ فَقَالَ يَا جُوَيْرِيَةُ مَا زِلْتِ فِي مَكَانِكِ قَالَتْ مَا زِلْتُ فِي مَكَانِي هَذَا فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَقَدْ تَكَلَّمْتُ بِأَرْبَعِ كَلِمَاتٍ أَعُدُّهُنَّ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ هُنَّ أَفْضَلُ مِمَّا قُلْتِ سُبْحَانَ اللَّهِ عَدَدَ خَلْقِهِ وَسُبْحَانَ اللَّهِ رِضَاءَ نَفْسِهِ وَسُبْحَانَ اللَّهِ زِنَةَ عَرْشِهِ وَسُبْحَانَ اللَّهِ مِدَادَ كَلِمَاتِهِ وَالْحَمْدُ لِلَّهِ مِثْلُ ذَلِكَ [راجع: ۲۳۳٤].

(۳۳۰۸) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ حضرت جویریہ رضی اللہ عنہا کا نام "برہ" تھا، نبی علیہ السلام نے اس نام کو بدل کر جویریہ رکھ دیا، راوی کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام نماز کے بعد نکلے اور حضرت جویریہ رضی اللہ عنہا کے پاس آئے، حضرت جویریہ رضی اللہ عنہا کہنے لگیں

یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! آپ کے جانے کے بعد میں مستقل یہیں پر بیٹھی رہی ہوں، نبی علیہ السلام نے ان سے فرمایا کہ میں نے تمہارے پاس سے جانے کے بعد چند کلمات ایسے کہے ہیں کہ اگر وزن کیا جائے تو تمہاری تمام تسبیحات سے ان کا وزن زیادہ نکلے اور وہ کلمات یہ ہیں

"سُبْحَانَ اللَّهِ عَدَدَ خَلْقِهِ وَسُبْحَانَ اللَّهِ رِضَاءَ نَفْسِهِ وَسُبْحَانَ اللَّهِ زِنَةَ عَرْشِهِ وَسُبْحَانَ اللَّهِ مِدَادَ كَلِمَاتِهِ وَالْحَمْدُ لِلَّهِ مِثْلَ ذَلِكَ"

(۳۳۰۹) حَدَّثَنَا يَزِيدُ أَخْبَرَنَا الْمَسْعُودِيُّ عَنِ الْحَكَمِ عَنْ مِقْسَمٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ لَمَّا أَفَاضَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ عَرَفَاتٍ أَوْضَعَ النَّاسُ فَأَمَرَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُنَادِيًا فَنَادَى يَا أَيُّهَا النَّاسُ إِنَّهُ لَيْسَ الْبِرُّ بِإِيضَاعِ الْخَيْلِ وَالرِّكَابِ فَمَا رَأَيْتُهَا رَافِعَةً يَدَهَا عَادِيَةً [راجع: ۲۰۹۹].

(۳۳۰۹) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ جب نبی علیہ السلام میدان عرفات سے روانہ ہوئے تو لوگ اپنی سواریاں تیزی سے دوڑانے لگے، نبی علیہ السلام کے حکم پر ایک شخص نے یہ منادی کی کہ لوگو! اونٹ اور گھوڑے تیز دوڑانا کوئی نیکی کا کام نہیں ہے، اس لئے تم سکون کو اپنے اوپر لازم کرلو، پھر نبی علیہ السلام وہاں سے روانہ ہوئے تو میں نے کسی سواری کو اپنے ہاتھ اٹھائے تیزی کے ساتھ دوڑتے ہوئے نہیں دیکھا۔

(۳۳۱۰) حَدَّثَنَا يَزِيدُ قَالَ قَالَ مُحَمَّدٌ يَعْنِي ابْنَ إِسْحَاقَ حَدَّثَنِي مَنْ سَمِعَ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ كَانَ الَّذِي أَسَرَ الْعَبَّاسَ بْنَ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ أَبُو الْيَسَرِ بْنُ عَمْرٍو وَهُوَ كَعْبُ بْنُ عَمْرٍو أَحَدُ بَنِي سَلِمَةَ فَقَالَ لَهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَيْفَ أَسَرْتَهُ يَا أَبَا الْيَسَرِ قَالَ لَقَدْ أَعَانَنِي عَلَيْهِ رَجُلٌ مَا رَأَيْتُهُ بَعْدُ وَلَا قَبْلُ هَيْئَتُهُ كَذَا هَيْئَتُهُ كَذَا قَالَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَقَدْ أَعَانَكَ عَلَيْهِ مَلَكٌ كَرِيمٌ وَقَالَ لِلْعَبَّاسِ يَا عَبَّاسُ افْدِ نَفْسَكَ وَابْنَ أَخِيكَ عَقِيلَ بْنَ أَبِي طَالِبٍ وَنَوْفَلَ بْنَ الْحَارِثِ وَحَلِيفَكَ عُتْبَةَ بْنَ جَحْدَمٍ أَحَدُ بَنِي الْحَارِثِ بْنِ فِهْرٍ قَالَ فَأَبَى وَقَالَ إِنِّي كُنْتُ مُسْلِمًا قَبْلَ ذَلِكَ وَإِنَّمَا اسْتَكْرَهُونِي قَالَ اللَّهُ أَعْلَمُ بِشَأْنِكَ إِنْ يَكُ مَا تَدَّعِي حَقًّا فَاللَّهُ يَجْزِيكَ بِذَلِكَ وَأَمَّا ظَاهِرُ أَمْرِكَ فَقَدْ كَانَ عَلَيْنَا فَافْدِ نَفْسَكَ وَكَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدْ أَخَذَ مِنْهُ عِشْرِينَ أُوقِيَّةَ ذَهَبٍ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ احْسُبْهَا لِي مِنْ فِدَايَ قَالَ لَا ذَاكَ شَيْءٌ أَعْطَانَاهُ اللَّهُ مِنْكَ قَالَ فَإِنَّهُ لَيْسَ لِي مَالٌ قَالَ فَأَيْنَ الْمَالُ الَّذِي وَضَعْتَهُ بِمَكَّةَ حَيْثُ خَرَجْتَ عِنْدَ أُمِّ الْفَضْلِ وَلَيْسَ مَعَكُمَا أَحَدٌ غَيْرُكُمَا فَقُلْتَ إِنْ أُصِبْتُ فِي سَفَرِي هَذَا فَلِلْفَضْلِ كَذَا وَلِقُثَمَ كَذَا وَلِعَبْدِ اللَّهِ كَذَا قَالَ فَوَالَّذِي بَعَثَكَ بِالْحَقِّ مَا عَلِمَ بِهَذَا أَحَدٌ مِنَ النَّاسِ غَيْرِي وَغَيْرُهَا وَإِنِّي لَأَعْلَمُ أَنَّكَ رَسُولُ اللَّهِ

(۳۳۱۰) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ غزوۂ بدر کے موقع پر میرے والد عباس کو قیدی بنا کر گرفتار کرنے والے صحابی رضی اللہ عنہ کا نام ابوالیسر کعب بن عمرو تھا، جن کا تعلق بنو سلمہ سے تھا، نبی علیہ السلام نے ان سے پوچھا کہ ابوالیسر! تم نے انہیں کیسے قید

کیا؟ انہوں نے کہا کہ اس کام میں میری مدد ایک ایسے آدمی نے کی تھی جسے میں نے پہلے دیکھا تھا اور نہ بعد میں، اس کی ہیئت ایسی ایسی تھی، نبی علیہ السلام نے فرمایا کہ اس کام میں تمہاری مدد ایک فرشتے نے کی تھی۔

پھر نبی علیہ السلام نے حضرت عباس رضی اللہ عنہ سے فرمایا اے عباس! اپنا، اپنے بھتیجے عقیل بن ابی طالب اور نوفل بن حارث اور اپنے حلیف عتبہ بن جحدم "جس کا تعلق بنو فہر سے تھا" کا فدیہ ادا کرو، انہوں نے انکار کر دیا اور کہنے لگے کہ میں تو بہت پہلے کا مسلمان ہو چکا ہوں، مجھے تو قریش نے زبردستی روک رکھا تھا، نبی علیہ السلام نے فرمایا آپ کا اصل معاملہ اللہ جانتا ہے، اگر آپ کا دعویٰ برحق ہے تو اللہ آپ کو اس کا بدلہ دے گا، لیکن ہم تو ظاہر کے ذمہ دار ہیں اس لئے کم از کم اپنی جان کا فدیہ ادا کرو۔

نبی علیہ السلام نے ان سے جو فدیہ لیا تھا، وہ بیس اوقیہ سونا تھا، انہوں نے نبی علیہ السلام سے درخواست کی کہ میرا فدیہ آپ الگ کر کے میرے لیے رکھ لیجئے، نبی علیہ السلام نے انکار کر دیا اور فرمایا یہ تو اللہ نے ہمیں آپ سے دلوایا ہے، وہ کہنے لگے یا رسول اللہ! میرے پاس کچھ بھی مال و دولت نہیں رہا، فرمایا وہ مال "جو تم نے مکہ مکرمہ سے نکلتے وقت ام الفضل کے پاس رکھوایا تھا اور اس وقت تم دونوں کے ساتھ کوئی تیسرا نہ تھا" کہاں جائے گا؟ اور تم نے کہا تھا کہ اگر میں اس سفر میں کام آ گیا تو اتنا فضل کا ہے، اتنا قثم کا اور اتنا عبداللہ کا، حضرت عباس رضی اللہ عنہ یہ سن کر کہنے لگے کہ اس ذات کی قسم! جس نے آپ کو حق کے ساتھ بھیجا ہے، میرے اور میری بیوی کے علاوہ کسی شخص کو بھی اس کا کچھ پتہ نہ تھا، اور میں جانتا ہوں کہ آپ اللہ کے رسول ہیں۔

(۳۳۱۱) حَدَّثَنَا يَزِيدُ قَالَ قَالَ مُحَمَّدٌ يَعْنِي ابْنَ إِسْحَاقَ حَدَّثَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَبِي نَجِيحٍ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ حَلَقَ رِجَالٌ يَوْمَ الْحُدَيْبِيَةِ وَقَصَّرَ آخَرُونَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَرْحَمُ اللَّهُ الْمُحَلِّقِينَ قَالُوا يَا رَسُولَ اللَّهِ وَالْمُقَصِّرِينَ قَالَ يَرْحَمُ اللَّهُ الْمُحَلِّقِينَ قَالُوا يَا رَسُولَ اللَّهِ وَالْمُقَصِّرِينَ قَالَ يَرْحَمُ اللَّهُ الْمُحَلِّقِينَ قَالُوا يَا رَسُولَ اللَّهِ وَالْمُقَصِّرِينَ قَالَ وَالْمُقَصِّرِينَ قَالُوا فَمَا بَالُ الْمُحَلِّقِينَ يَا رَسُولَ اللَّهِ ظَاهَرْتَ لَهُمُ التَّرَحُّمَ قَالَ لَمْ يَشُكُّوا قَالَ فَانْصَرَفَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ [قال البوصيري: هذا اسناد صحيح.

قال الألباني: حسن ابن ماجة: ٣٠٤٥). قال شعيب: صحيح لغيره وهذا اسناده حسن].

(۳۳۱۱) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ حدیبیہ کے مقام پر کچھ لوگوں نے حلق کروایا اور کچھ نے قصر، تو جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا اے اللہ! حلق کرانے والوں کو معاف فرما دے، ایک صاحب نے عرض کیا قصر کرانے والوں کے لئے بھی تو دعا فرمائیے، نبی علیہ السلام نے تیسری یا چوتھی مرتبہ قصر کرانے والوں کے لئے فرمایا کہ اے اللہ! قصر کرانے والوں کو بھی معاف فرما دے، صحابہ رضی اللہ عنہم نے پوچھا یا رسول اللہ! حلق کرانے والوں میں ایسی کون سی خاص بات ہے کہ آپ ان پر اتنی شفقت فرما رہے ہیں؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا یہ لوگ شک میں نہیں پڑے ہیں، یہ کہہ کر نبی علیہ السلام واپس چلے گئے۔

(۳۳۱۲) حَدَّثَنَا يَزِيدُ أَخْبَرَنَا هِشَامٌ عَنْ مُحَمَّدٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَعَرَّقَ كَتِفًا ثُمَّ قَامَ فَصَلَّى وَلَمْ يَتَوَضَّأْ [راجع: ٢١٨٨].

(۳۳۱۲) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام نے شانہ کا گوشت تناول فرمایا، پھر تازہ کیے بغیر سابقہ وضو سے ہی نماز پڑھ لی۔

(۳۳۱۳) حَدَّثَنَا يَزِيدُ أَخْبَرَنَا الْحَجَّاجُ عَنْ عَطَاءٍ أَنَّهُ كَانَ لَا يَرَى بَأْسًا أَنْ يُحْرِمَ الرَّجُلُ فِي ثَوْبٍ مَصْبُوغٍ بِزَعْفَرَانٍ قَدْ غُسِلَ لَيْسَ فِيهِ نَفْضٌ وَلَا رَدْعٌ

(۳۳۱۳) حجاج کہتے ہیں کہ عطاء بن ابی رباح رحمۃ اللہ علیہ اس بات میں کوئی حرج نہیں سمجھتے تھے کہ محرم زعفران سے رنگے ہوئے اس کپڑے کو پہن لے جسے دھو دیا گیا ہو اور اس میں زعفران کا کوئی ذرہ یا نشان باقی نہ رہا ہو۔

(۳۳۱٤) حَدَّثَنَا يَزِيدُ أَخْبَرَنَا الْحَجَّاجُ عَنِ الْحُسَيْنِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُبَيْدِ اللَّهِ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِثْلَهُ [قال شعيب: حسن. وهذا اسناد ضعيف]. [انظر: ٣٤١٨].

(۳۳۱۴) گذشتہ روایت حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے بھی مرفوعاً مروی ہے۔

(۳۳۱٥) حَدَّثَنَا يَزِيدُ عَنِ الْحَجَّاجِ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَابِسٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُعْجِبُهُ فِي يَوْمِ الْعِيدِ أَنْ يُخْرِجَ أَهْلَهُ قَالَ فَخَرَجْنَا فَصَلَّى بِغَيْرِ أَذَانٍ وَلَا إِقَامَةٍ ثُمَّ خَطَبَ الرِّجَالَ ثُمَّ أَتَى النِّسَاءَ فَخَطَبَهُنَّ ثُمَّ أَمَرَهُنَّ بِالصَّدَقَةِ فَلَقَدْ رَأَيْتُ الْمَرْأَةَ تُلْقِي تُومَتَهَا وَخَاتَمَهَا تُعْطِيهِ بِلَالًا يَتَصَدَّقُ بِهِ [اخرجه ابو يعلى: ٢٧٠١].

(۳۳۱۵) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ عید کے دن نبی علیہ السلام کو یہ بات اچھی لگتی تھی کہ اپنے اہل خانہ کو بھی عید گاہ لے کر جائیں، ایک مرتبہ ہم لوگ روانہ ہوئے تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے عید کے دن خطبہ سے پہلے بغیر اذان و اقامت کے نماز پڑھائی، پھر خطبہ ارشاد فرمایا بعد میں آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے عورتوں کے پاس آ کر انہیں وعظ و نصیحت کی اور انہیں صدقہ کا حکم دیا، جس پر میں نے دیکھا کہ عورتیں اپنی بالیاں اور انگوٹھیاں وغیرہ اتار کر حضرت بلال رضی اللہ عنہ کے پاس جمع کرانے لگیں۔

(۳۳۱٦) حَدَّثَنَا يَزِيدُ أَخْبَرَنَا عَبَّادُ بْنُ مَنْصُورٍ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ خَيْرُ يَوْمٍ تَحْتَجِمُونَ فِيهِ سَبْعَ عَشْرَةَ وَتِسْعَ عَشْرَةَ وَإِحْدَى وَعِشْرِينَ وَقَالَ وَمَا مَرَرْتُ بِمَلَإٍ مِنَ الْمَلَائِكَةِ لَيْلَةَ أُسْرِيَ بِي إِلَّا قَالُوا عَلَيْكَ بِالْحِجَامَةِ يَا مُحَمَّدُ [صححه الحاكم (٢٠٩/٤). وقال الترمذي: حسن غريب. قال الألباني: صحيح (ابن ماجة: ٣٤٧٧، الترمذي: ٢٠٥٣). قال شعيب: اسناده ضعيف].

(۳۳۱۶) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا وہ بہترین دن جس میں تم سینگی لگوا سکتے ہو، سترہ، انیس اور اکیس تاریخ ہے، اور فرمایا کہ شب معراج میرا ملائکہ کے جس گروہ پر بھی گذر ہوا، اس نے مجھ سے یہی کہا کہ اے محمد صلی اللہ علیہ وسلم! سینگی لگوانے کو اپنے اوپر لازم کر لیجئے۔

(۳۳۱٧) حَدَّثَنَا يَزِيدُ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَوْنٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ سِرْنَا مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَيْنَ مَكَّةَ وَالْمَدِينَةِ وَنَحْنُ آمِنُونَ لَا نَخَافُ شَيْئًا فَصَلَّى رَكْعَتَيْنِ رَكْعَتَيْنِ. [راجع: ۱۸۵۲].

(۳۳۱۷) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ ہم نے نبی علیہ السلام کے ہمراہ مکہ اور مدینہ کے درمیان سفر کیا، اس وقت ہم حالت امن میں تھے، کسی چیز کا قطعاً کوئی خوف نہ تھا، لیکن پھر بھی آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے واپس لوٹنے تک دو دو رکعتیں کر کے نماز پڑھی (قصر فرمائی)۔

(۳۳۱۸) حَدَّثَنَا يَزِيدُ أَخْبَرَنَا عَبَّادُ بْنُ مَنْصُورٍ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ كَانَتْ لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُكْحُلَةٌ يَكْتَحِلُ بِهَا عِنْدَ النَّوْمِ ثَلَاثًا فِي كُلِّ عَيْنٍ [قال الألباني: ضعيف (ابن ماجة: ۳۴۹۹، الترمذي: ۱۷۵۷ و ۲۰۴۸). قال شعيب: حسن وهذا اسناده ضعيف]. [انظر: ۳۳۲۰].

(۳۳۱۸) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام کے پاس ایک سرمہ دانی تھی، جس سے آپ صلی اللہ علیہ وسلم (روزانہ) سوتے وقت (اثمد نامی) سرمہ لگایا کرتے تھے، آپ صلی اللہ علیہ وسلم ہر آنکھ میں تین سلائی سرمہ لگاتے تھے۔

(۳۳۱۹) حَدَّثَنَا يَزِيدُ أَخْبَرَنَا هِشَامٌ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَزَوَّجَ مَيْمُونَةَ بِنْتَ الْحَارِثِ بِسَرِفَ وَهُوَ مُحْرِمٌ ثُمَّ دَخَلَ بِهَا بَعْدَمَا رَجَعَ بِسَرِفَ [راجع: ۲۲۰۰].

(۳۳۱۹) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے حالت احرام میں حضرت میمونہ رضی اللہ عنہا سے مقام سرف میں نکاح فرمایا اور حج سے واپسی کے بعد مقام سرف ہی میں ان سے خلوت فرمائی۔

(۳۳۲۰) حَدَّثَنَا أَسْوَدُ بْنُ عَامِرٍ حَدَّثَنَا إِسْرَائِيلُ عَنْ عَبَّادِ بْنِ مَنْصُورٍ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَكْتَحِلُ بِالْإِثْمِدِ كُلَّ لَيْلَةٍ قَبْلَ أَنْ يَنَامَ وَكَانَ يَكْتَحِلُ فِي كُلِّ عَيْنٍ ثَلَاثَةَ أَمْيَالٍ [راجع: ۳۳۱۸]

(۳۳۲۰) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام کے پاس ایک سرمہ دانی تھی، جس سے آپ صلی اللہ علیہ وسلم (روزانہ) سوتے وقت اثمد نامی سرمہ لگایا کرتے تھے، آپ صلی اللہ علیہ وسلم ہر آنکھ میں تین سلائی سرمہ لگاتے تھے۔

(۳۳۲۱) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا إِسْرَائِيلُ عَنْ سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ كُنْتُمْ خَيْرَ أُمَّةٍ أُخْرِجَتْ لِلنَّاسِ قَالَ هُمُ الَّذِينَ هَاجَرُوا مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ مَكَّةَ إِلَى الْمَدِينَةِ [راجع: ۲۴۶۳].

(۳۳۲۱) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ "كُنْتُمْ خَيْرَ أُمَّةٍ أُخْرِجَتْ لِلنَّاسِ ......" والی آیت کا مصداق وہ لوگ ہیں جنہوں نے نبی کے ساتھ مدینہ منورہ کی طرف ہجرت کی تھی۔

(۳۳۲۲) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْحَارِثِ بْنِ عَيَّاشِ بْنِ أَبِي رَبِيعَةَ عَنْ حَكِيمِ بْنِ حَكِيمِ بْنِ عَبَّادِ بْنِ حُنَيْفٍ عَنْ نَافِعِ بْنِ جُبَيْرِ بْنِ مُطْعِمٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَمَّنِي جِبْرِيلُ عَلَيْهِ السَّلَام عِنْدَ الْبَيْتِ مَرَّتَيْنِ ثُمَّ قَالَ يَا مُحَمَّدُ هَذَا وَقْتُكَ وَوَقْتُ النَّبِيِّينَ قَبْلَكَ صَلَّى بِهِ الظُّهْرَ حِينَ كَانَ الْفَيْءُ بِقَدْرِ الشِّرَاكِ وَصَلَّى بِهِ الْمَغْرِبَ حِينَ أَفْطَرَ الصَّائِمُ وَحَلَّ الطَّعَامُ وَالشَّرَابُ [راجع: ۳۰۸۱].

(۳۳۲۲) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا حضرت جبریل علیہ السلام نے خانہ کعبہ کے قریب دو مرتبہ میری امامت کی، اور فرمایا اے محمد! صلی اللہ علیہ وسلم، یہ آپ کا اور آپ سے پہلے نبیوں کا وقت رہا ہے، چنانچہ انہوں نے مجھے ظہر کی نماز اس وقت پڑھائی جب زوال شمس ہو گیا اور ایک تسمہ کے برابر سایہ ہو گیا، مغرب کی نماز اس وقت پڑھائی جب روزہ دار روزہ کھولتا ہے، اور اس کے لئے کھانا پینا حلال ہو جاتا ہے۔

(۳۳۲۳) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ حَبِيبِ بْنِ أَبِي ثَابِتٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ جَمَعَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَيْنَ الظُّهْرِ وَالْعَصْرِ وَالْمَغْرِبِ وَالْعِشَاءِ فِي الْمَدِينَةِ مِنْ غَيْرِ خَوْفٍ وَلَا مَطَرٍ قُلْتُ لِابْنِ عَبَّاسٍ لِمَ فَعَلَ ذَلِكَ قَالَ كَيْ لَا يُحْرِجَ أُمَّتَهُ [راجع: ۱۹۵۳].

(۳۳۲۳) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام نے مدینہ منورہ میں ظہر اور عصر کو اور مغرب اور عشاء کو جمع فرمایا، اس وقت نہ کوئی خوف تھا اور نہ ہی بارش، کسی نے حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے پوچھا کہ اس سے نبی علیہ السلام کا مقصد کیا تھا؟ انہوں نے جواب دیا کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کا مقصد یہ تھا کہ آپ کی امت تنگی میں نہ رہے۔

(۳۳۲۴) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ قَيْسٍ عَنِ الْحَكَمِ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ بِتُّ عِنْدَ خَالَتِي مَيْمُونَةَ قَالَ فَقَامَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنَ اللَّيْلِ فَتَوَضَّأَ قَالَ فَقُمْتُ فَتَوَضَّأْتُ ثُمَّ قَامَ فَصَلَّى فَقُمْتُ خَلْفَهُ أَوْ عَنْ شِمَالِهِ فَأَدَارَنِي حَتَّى أَقَامَنِي عَنْ يَمِينِهِ [راجع: ۱۸۴۳].

(۳۳۲۴) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ ایک مرتبہ میں اپنی خالہ ام المؤمنین حضرت میمونہ بنت حارث رضی اللہ عنہا کے یہاں رات کو رک گیا، رات کو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نماز پڑھنے کے لئے کھڑے ہوئے اور وضو کیا تو میں بھی نماز میں شرکت کے لئے وضو کر کے بائیں جانب کھڑا ہو گیا، نبی علیہ السلام نے مجھے گھما کر اپنی دائیں طرف کر لیا۔

(۳۳۲۵) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ وَعَبْدُ الرَّحْمَنِ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ مُخَوَّلِ بْنِ رَاشِدٍ عَنْ مُسْلِمٍ الْبَطِينِ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَقْرَأُ فِي الْفَجْرِ يَوْمَ الْجُمُعَةِ بِالم تَنْزِيلُ السَّجْدَةَ وَهَلْ أَتَى عَلَى الْإِنْسَانِ قَالَ عَبْدُ الرَّحْمَنِ فِي حَدِيثِهِ وَفِي الْجُمُعَةِ بِالْجُمُعَةِ وَالْمُنَافِقِينَ [راجع: ۱۹۹۳].

(۳۳۲۵) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام جمعہ کے دن فجر کی نماز میں سورۂ سجدہ اور سورۂ دہر کی تلاوت فرماتے تھے اور نماز جمعہ میں سورۂ جمعہ اور سورۂ منافقون کی تلاوت فرماتے تھے۔

(۳۳۲۶) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ آدَمَ حَدَّثَنَا إِسْرَائِيلُ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ مُسْلِمٍ الْبَطِينِ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقْرَأُ يَوْمَ الْجُمُعَةِ فِي الْفَجْرِ الم تَنْزِيلُ السَّجْدَةَ وَهَلْ أَتَى عَلَى الْإِنْسَانِ حِينٌ مِنَ الدَّهْرِ [راجع: ۱۹۹۳].

(۳۳۲۶) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام جمعہ کے دن فجر کی نماز میں سورۂ سجدہ اور سورۂ دہر کی تلاوت فرماتے تھے۔

(۳۳۲۷) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا شَرِيكٌ عَنْ حُسَيْنِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَّى فِي كِسَاءٍ يَتَّقِي بِفُضُولِهِ حَرَّ الْأَرْضِ وَبَرْدَهَا [راجع: ۲۳۲۰].

(۳۳۲۷) حضرت ابن عباس رضي الله عنهما سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام نے ایک کپڑے میں "اسے اچھی طرح لپیٹ کر" نماز پڑھی اور اس کے زائد حصے کے ذریعے زمین کی گرمی سردی سے اپنے آپ کو بچانے لگے۔

(۳۳۲۸) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا إِسْرَائِيلُ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنِ التَّمِيمِيِّ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ تَدَبَّرْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حِينَ سَجَدَ وَكَانَ يُرَى بَيَاضُ إِبْطَيْهِ إِذَا سَجَدَ [راجع: ۲۴۰۵].

(۳۳۲۸) حضرت ابن عباس رضي الله عنهما سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ میں نبی علیہ السلام کے پاس ان کے پیچھے سے آیا، اور نبی علیہ السلام جب سجدے میں جاتے تو ان کی مبارک بغلوں کی سفیدی دیکھی جا سکتی تھی۔

(۳۳۲۹) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا صَالِحُ بْنُ رُسْتُمَ عَنِ ابْنِ أَبِي مُلَيْكَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ أُقِيمَتِ الصَّلَاةُ وَلَمْ أُصَلِّ الرَّكْعَتَيْنِ فَرَآنِي وَأَنَا أُصَلِّيهِمَا فَدَنَا وَقَالَ أَتُرِيدُ أَنْ تُصَلِّيَ الصُّبْحَ أَرْبَعًا فَقِيلَ لِابْنِ عَبَّاسٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ نَعَمْ [راجع: ۲۱۳۰].

(۳۳۲۹) حضرت ابن عباس رضي الله عنهما سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ فجر کی نماز کے لئے اقامت ہوئی تو میں دو رکعتیں پڑھنے کے لئے کھڑا ہو گیا کیونکہ میں انہیں پڑھ نہیں سکا تھا، نبی علیہ السلام نے مجھے نماز پڑھتے ہوئے دیکھ کر قریب آ کر فرمایا کیا تم فجر کی چار رکعتیں پڑھو گے؟

(۳۳۳۰) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا إِسْرَائِيلُ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنِ الْأَرْقَمِ بْنِ شُرَحْبِيلَ الْأَوْدِيِّ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حِينَ جَاءَ أَخَذَ مِنَ الْقِرَاءَةِ مِنْ حَيْثُ كَانَ بَلَغَ أَبُو بَكْرٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ [راجع: ۲۰۵۵]

(۳۳۳۰) حضرت ابن عباس رضي الله عنهما سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے وہیں سے تلاوت شروع فرما دی جہاں سے حضرت ابوبکر رضي الله عنه نے چھوڑی تھی۔

(۳۳۳۱) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ هِشَامِ بْنِ إِسْحَاقَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ كِنَانَةَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ أَرْسَلَنِي أَمِيرٌ مِنَ الْأُمَرَاءِ إِلَى ابْنِ عَبَّاسٍ أَسْأَلُهُ عَنِ الصَّلَاةِ فِي الِاسْتِسْقَاءِ فَقَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ مَا مَنَعَهُ أَنْ يَسْأَلَنِي خَرَجَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُتَوَاضِعًا مُتَبَذِّلًا مُتَخَشِّعًا مُتَرَسِّلًا مُتَضَرِّعًا فَصَلَّى رَكْعَتَيْنِ كَمَا يُصَلِّي فِي الْعِيدِ لَمْ يَخْطُبْ خُطْبَتَكُمْ هَذِهِ [راجع: ۲۰۳۹].

(۳۳۳۱) ایک مرتبہ ولید نے ایک آدمی کو حضرت ابن عباس رضي الله عنه کے پاس نماز استسقاء کے موقع پر نبی علیہ السلام کا معمول مبارک پوچھنے کے لئے بھیجا تو انہوں نے فرمایا کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام اس طرح (نماز استسقاء پڑھانے کے لئے) باہر نکلے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم خشوع و خضوع اور عاجزی و زاری کرتے ہوئے، کسی قسم کی زیب و زینت کے بغیر، آہستگی اور وقار کے ساتھ چل رہے تھے،

آپ ﷺ نے لوگوں کو دو رکعتیں پڑھائیں جیسے عید میں پڑھاتے تھے، البتہ تمہاری طرح خطبہ نہیں دیا تھا۔

(۳۳۳۲) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنْ بُكَيْرِ بْنِ الْأَخْنَسِ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ فَرَضَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ صَلَاةَ الْحَضَرِ أَرْبَعًا وَفِي السَّفَرِ رَكْعَتَيْنِ وَالْخَوْفِ رَكْعَةً عَلَى لِسَانِ نَبِيِّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ [راجع: ۲۱۲٤].

(۳۳۳۲) حضرت ابن عباس ﷺ سے مروی ہے کہ اللہ تعالیٰ نے اپنے نبی کی زبانی تم پر نماز کو فرض قرار دیا ہے، مقیم پر چار رکعتیں، مسافر پر دو رکعتیں اور نماز خوف پڑھنے والے پر ایک رکعت۔

(۳۳۳۳) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَدِيِّ بْنِ ثَابِتٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ خَرَجَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ عِيدِ فِطْرٍ أَوْ أَضْحًى فَصَلَّى بِالنَّاسِ رَكْعَتَيْنِ ثُمَّ انْصَرَفَ وَلَمْ يُصَلِّ قَبْلَهُمَا وَلَا بَعْدَهُمَا [راجع: ۲۵۳۳].

(۳۳۳۳) حضرت ابن عباس ﷺ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ عید الفطر یا عید الاضحیٰ کے موقع پر نبی ﷺ نکلے اور لوگوں کو دو رکعتیں پڑھا کر واپس چلے گئے، اس سے پہلے آپ ﷺ نے کوئی نماز پڑھی اور نہ اس کے بعد۔

(۳۳۳٤) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا قُرَّةُ بْنُ خَالِدٍ وَيَزِيدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ عَنِ ابْنِ سِيرِينَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ سَافَرَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ مَكَّةَ وَالْمَدِينَةِ لَا يَخَافُ إِلَّا اللَّهَ يَقْصُرُ الصَّلَاةَ [راجع: ۱۸۵۲].

(۳۳۳۴) حضرت ابن عباس ﷺ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے مدینہ منورہ سے سفر کیا، آپ ﷺ کو اللہ کے علاوہ کسی کا خوف نہیں تھا، لیکن پھر بھی آپ ﷺ نے واپس لوٹنے تک دو دو رکعتیں کر کے نماز پڑھی (قصر فرمائی)۔

(۳۳۳۵) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ (ح) وَعَبْدُ الرَّزَّاقِ قَالَ أَنْبَأَنَا سُفْيَانُ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنْ طَاوُسٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا هِجْرَةَ بَعْدَ الْفَتْحِ وَلَكِنْ جِهَادٌ وَنِيَّةٌ وَإِذَا اسْتُنْفِرْتُمْ فَانْفِرُوا [راجع: ۱۹۹۱].

(۳۳۳۵) حضرت ابن عباس ﷺ سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا فتح مکہ کے بعد ہجرت فرض نہیں رہی، البتہ جہاد اور نیت باقی ہے اس لئے جب تم سے جہاد کے لئے نکلنے کو کہا جائے تو تم نکل پڑو۔

(۳۳۳٦) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا مَالِكُ بْنُ مِغْوَلٍ عَنْ طَلْحَةَ بْنِ مُصَرِّفٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ يَوْمُ الْخَمِيسِ وَمَا يَوْمُ الْخَمِيسِ ثُمَّ نَظَرْتُ إِلَى دُمُوعِهِ عَلَى خَدَّيْهِ تَحْدُرُ كَأَنَّهَا نِظَامُ اللُّؤْلُؤِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ائْتُونِي بِاللَّوْحِ وَالدَّوَاةِ أَوْ الْكَتِفِ أَكْتُبْ لَكُمْ كِتَابًا لَا تَضِلُّوا بَعْدَهُ أَبَدًا فَقَالُوا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَهْجُرُ [راجع: ۱۹۳۵].

(۳۳۳٦) سعید بن جبیر ﷫ کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ حضرت ابن عباس ﷺ نے جمعرات کا دن یاد کرتے ہوئے کہا جمعرات کا دن کیا تھا؟ یہ کہہ کر وہ رو پڑے حتیٰ کہ میں نے ان کے رخساروں پر موتیوں کی لڑی کی طرح بہتے ہوئے آنسو دیکھے، انہوں نے

فرمایا کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا تھا میرے پاس لکھنے کا سامان لاؤ، میں تمہارے لئے ایک ایسی تحریر لکھ دوں جس کے بعد تم کبھی گمراہ نہ ہو سکو گے، لوگ کہنے لگے کہ کیا ہو گیا، کیا نبی علیہ السلام بھی بہکی بہکی باتیں کر سکتے ہیں؟

(۳۳۳۷) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ يَحْيَى بْنِ عُبَيْدٍ الْبَهْرَانِيِّ سَمِعَ ابْنَ عَبَّاسٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُنْبَذُ لَهُ فِي سِقَاءٍ[راجع: ۱۹۶۳].

(۳۳۳۷) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام کے لئے مشکیزے میں نبیذ بنائی جاتی تھی۔

(۳۳۳۸) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنِ الْحَكَمِ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نُصِرْتُ بِالصَّبَا وَأُهْلِكَتْ عَادٌ بِالدَّبُورِ[راجع: ۲۰۱۳].

(۳۳۳۸) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا بادِ صبا (وہ ہوا جو باب کعبہ کی طرف سے آتی ہے) کے ذریعے میری مدد کی گئی ہے اور قوم عاد کو پچھم سے چلنے والی ہوا سے تباہ کیا گیا تھا۔

(۳۳۳۹) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا عَبَّادُ بْنُ مَنْصُورٍ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَاعَنَ بِالْحَمْلِ [قال شعيب: صحيح وهذا اسناد ضعيف، اخرجه ابن ابي شيبة: ۱۴/۱۵۷].

(۳۳۳۹) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے عورت کے حاملہ ہونے کے باوجود بھی لعان کروایا ہے۔

(۳۳۴۰) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا أَبُو إِسْرَائِيلَ الْعَبْسِيُّ عَنْ فُضَيْلِ بْنِ عَمْرٍو عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ وَالْفَضْلِ أَوْ أَحَدِهِمَا عَنِ الْآخَرِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ أَرَادَ الْحَجَّ فَلْيَتَعَجَّلْ فَإِنَّهُ قَدْ يَمْرَضُ الْمَرِيضُ وَتَضِلُّ الرَّاحِلَةُ وَتَعْرِضُ الْحَاجَةُ[راجع: ۱۸۳۳].

(۳۳۴۰) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا جس شخص کا حج کا ارادہ ہو، اسے یہ ارادہ جلد پورا کر لینا چاہیے، کیونکہ بعض اوقات سواری گم ہو جاتی ہے، کبھی کوئی بیمار ہو جاتا ہے اور کبھی کوئی ضرورت آڑے آ جاتی ہے۔

(۳۳۴۱) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ أَبِي جَمْرَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ جُعِلَ فِي قَبْرِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَطِيفَةٌ حَمْرَاءُ[راجع: ۲۰۲۱].

(۳۳۴۱) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام کی قبر مبارک میں سرخ رنگ کی ایک چادر بچھائی گئی تھی۔

(۳۳۴۲) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا الْمَسْعُودِيُّ عَنِ ابْنِ خُثَيْمٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَيْرُ ثِيَابِكُمُ الْبَيَاضُ فَالْبَسُوهَا أَحْيَاءَكُمْ وَكَفِّنُوا فِيهَا مَوْتَاكُمْ وَخَيْرُ أَكْحَالِكُمُ الْإِثْمِدُ[راجع: ۲۰۴۷].

(۳۳۴۲) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا سفید کپڑے پہنا کرو کیونکہ یہ سب سے بہترین ہوتے ہیں اور ان ہی میں اپنے مردوں کو کفن دیا کرو، اور تمہارا بہترین سرمہ "اثمد" ہے۔

(٣٣٤٣) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ مَوْهَبٍ عَنْ نَافِعِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْأَيِّمُ أَوْلَى بِنَفْسِهَا مِنْ وَلِيِّهَا وَالْبِكْرُ تُسْتَأْمَرُ فِي نَفْسِهَا وَصَمْتُهَا إِقْرَارُهَا [راجع: ١٨٨٨].

(۳۳۴۳) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا شوہر دیدہ عورت کو اس کے ولی کی نسبت اپنی ذات پر زیادہ اختیار حاصل ہے البتہ کنواری عورت سے اس کی اجازت لی جائے گی اور اس کی خاموشی بھی اجازت ہے۔

(٣٣٤٤) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ إِسْرَائِيلَ عَنْ عَبْدِ الْكَرِيمِ عَنْ قَيْسِ بْنِ حَبْتَرٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ مَهْرِ الْبَغِيِّ وَثَمَنِ الْكَلْبِ وَثَمَنِ الْخَمْرِ [راجع: ٢٠٩٤].

(۳۳۴۴) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فاحشہ عورت کی کمائی، کتے کی قیمت اور شراب کی قیمت استعمال کرنے سے منع فرمایا ہے۔

(٣٣٤٥) حَدَّثَنَا أَبُو نُعَيْمٍ حَدَّثَنَا إِسْرَائِيلُ عَنْ عَبْدِ الْكَرِيمِ عَنْ قَيْسِ بْنِ حَبْتَرٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَفَعَ الْحَدِيثَ قَالَ ثَمَنُ الْكَلْبِ وَمَهْرُ الْبَغِيِّ وَثَمَنُ الْخَمْرِ حَرَامٌ [راجع: ٢٠٩٤].

(۳۳۴۵) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مرفوعاً مروی ہے کہ فاحشہ عورت کی کمائی، کتے کی قیمت اور شراب کی قیمت استعمال کرنا حرام ہے۔

(٣٣٤٦) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ ابْنِ طَاوُسٍ عَنْ أَبِيهِ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنِ ابْتَاعَ طَعَامًا فَلَا يَبِعْهُ حَتَّى يَقْبِضَهُ قُلْتُ لِابْنِ عَبَّاسٍ لِمَ قَالَ أَلَا تَرَى أَنَّهُمْ يَتَبَايَعُونَ بِالذَّهَبِ وَالطَّعَامُ مُرْجَأٌ [راجع: ١٨٤٧].

(۳۳۴۶) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے قبضہ کرنے سے پہلے کسی چیز کو آگے فروخت کرنے سے منع فرمایا ہے، راوی نے اس کا مطلب پوچھا تو انہوں نے فرمایا کہ اس سے مراد یہ ہے کہ دراہم دراہم کے بدلے ہوں اور غلہ مؤخر ہو۔

(٣٣٤٧) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنِ ابْنِ أَبِي لَيْلَى عَنِ الْحَكَمِ عَنْ مِقْسَمٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ لَمَّا قَدِمَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَكَّةَ عَامَ الْحُدَيْبِيَةِ مَرَّ بِقُرَيْشٍ وَهُمْ جُلُوسٌ فِي دَارِ النَّدْوَةِ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ هَؤُلَاءِ قَدْ تَحَدَّثُوا أَنَّكُمْ هَزْلَى فَارْمُلُوا إِذَا قَدِمْتُمْ ثَلَاثًا قَالَ فَلَمَّا قَدِمُوا رَمَلُوا ثَلَاثًا قَالَ فَقَالَ الْمُشْرِكُونَ أَهَؤُلَاءِ الَّذِينَ تَتَحَدَّثُ أَنَّ بِهِمْ هَزْلًا مَا رَضِيَ هَؤُلَاءِ بِالْمَشْيِ حَتَّى سَعَوْا سَعْيًا [قال شعيب:

صحيح دون ((عام الحديبية)) وهذا اسناد ضعيف، اخرجه ابن ابى شيبة: ١٤/٤٣٦، و عبد بن حميد: ٦٥٥].

(۳۳۴۷) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام جب حدیبیہ کے سال مکہ مکرمہ تشریف لائے تو قریش کے پاس سے گذر ہوا، وہ لوگ دار الندوہ میں بیٹھے ہوئے تھے، نبی علیہ السلام نے صحابۂ کرام رضی اللہ عنہم سے فرمایا کہ یہ لوگ آپس میں تمہاری جسمانی

کمزوری کی باتیں کر رہے ہیں اس لئے جب تم خانۂ کعبہ پہنچو تو طواف کے پہلے تین چکروں میں رمل کر کے اپنی طاقت کا مظاہرہ کرنا، چنانچہ صحابہ رضی اللہ عنہم نے ایسا ہی کیا، مشرکین کہنے لگے کیا یہ وہی لوگ ہیں جن کے بارے ہم باتیں کر رہے تھے کہ یہ لاغر اور کمزور ہو چکے ہیں، یہ تو چلنے پر راضی ہی نہیں بلکہ یہ تو دوڑ رہے ہیں۔

(۳۳۴۸) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سُلَيْمٍ عَنِ ابْنِ أَبِي مُلَيْكَةَ أَنَّ ابْنَ عَبَّاسٍ كَتَبَ إِلَيْهِ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمُدَّعَى عَلَيْهِ أَوْلَى بِالْيَمِينِ [راجع: ۳۱۸۸].

(۳۳۴۸) ابن ابی ملیکہ رحمۃ اللہ علیہ کہتے ہیں کہ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما نے مجھے ایک خط میں لکھا کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا مدعی علیہ کے ذمے قسم ہے۔

(۳۳۴۹) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ إِسْرَائِيلَ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ شُفَيٍّ سَمِعَ ابْنَ عَبَّاسٍ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا كَانَ مُسَافِرًا صَلَّى رَكْعَتَيْنِ [راجع: ۲۱۵۹].

(۳۳۴۹) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام جب سفر پر ہوتے تو دو رکعت نماز (قصر) ہی پڑھتے تھے۔

(۳۳۵۰) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ سُكَيْنِ بْنِ عَبْدِ الْعَزِيزِ عَنْ أَبِيهِ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَأَى الْفَضْلَ بْنَ عَبَّاسٍ يُلَاحِظُ امْرَأَةً عَشِيَّةَ عَرَفَةَ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هَكَذَا بِيَدِهِ عَلَى عَيْنِ الْغُلَامِ قَالَ إِنَّ هَذَا يَوْمٌ مَنْ حَفِظَ فِيهِ بَصَرَهُ وَلِسَانَهُ غُفِرَ لَهُ [راجع: ۳۰۴۲].

(۳۳۵۰) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ عرفہ کی شام نبی علیہ السلام نے فضل کو دیکھا کہ عورتوں کو کن انکھیوں سے دیکھ رہے ہیں، نبی علیہ السلام نے ان کی آنکھ پر ہاتھ رکھ کر فرمایا آج کا دن ایسا ہے کہ جو شخص اس میں اپنے کانوں اور اپنی آنکھوں اور زبان کی حفاظت کرے گا، اللہ اس کے گناہ معاف فرما دے گا۔

(۳۳۵۱) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ عَبْدِ الْجَبَّارِ بْنِ الْوَرْدِ عَنِ ابْنِ أَبِي مُلَيْكَةَ قَالَ قَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ لِعُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ يَا عُرْوَةُ سَلْ أُمَّكَ أَلَيْسَ قَدْ جَاءَ أَبُوكَ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَحَلَّ [راجع: ۲۹۷۷].

(۳۳۵۱) ابن ابی ملیکہ کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما نے حضرت عروہ بن زبیر رحمۃ اللہ علیہ سے فرمایا اے "عروہ! اپنی والدہ سے پوچھئے، کیا آپ کے والد نبی علیہ السلام کے ساتھ نہیں آئے تھے، کہ انہوں نے احرام نہیں باندھا تھا؟

(۳۳۵۲) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا هِشَامٌ عَنْ زَيْدٍ عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَكَلَ عَرْقًا ثُمَّ خَرَجَ إِلَى الصَّلَاةِ [راجع: ۱۹۸۸].

(۳۳۵۲) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام نے ہڈی والا گوشت تناول فرمایا، پھر تازہ کیے بغیر سابقہ وضو سے ہی نماز کے لئے چلے گئے۔

(۳۳۵۳) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ عَاصِمٍ عَنْ أَبِي رَزِينٍ أَنَّ عُمَرَ سَأَلَ ابْنَ عَبَّاسٍ عَنْ هَذِهِ الْآيَةِ إِذَا جَاءَ نَصْرُ

اللَّهِ وَالْفَتْحُ قَالَ لَمَّا نَزَلَتْ نُعِيَتْ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَفْسُهُ [راجع: ۱۳۲۰۱].

(۳۳۵۳) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے سورۂ نصر کے متعلق پوچھا تو انہوں نے عرض کیا کہ جب سورۂ نصر نازل ہوئی تو نبی علیہ السلام کو پتہ چل گیا کہ اس سورت میں ان کے وصال کی خبر دی گئی ہے۔

(۳۳۵۴) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا هِشَامٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَبِي الْعَالِيَةِ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَقُولُ عِنْدَ الْكَرْبِ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ الْعَلِيُّ الْعَظِيمُ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ الْحَلِيمُ الْكَرِيمُ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيمِ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ رَبُّ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيمِ [راجع: ۲۰۱۲].

(۳۳۵۴) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام تکلیف آنے پر یہ فرماتے تھے کہ اس اللہ کے علاوہ کوئی معبود نہیں ہے جو بڑا عظیم اور بردبار ہے، اس اللہ کے علاوہ کوئی معبود نہیں ہے جو عرش عظیم کا مالک ہے، اس اللہ کے علاوہ کوئی معبود نہیں جو زمین وآسمان اور عرش عظیم کا رب ہے۔

(۳۳۵۵) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا إِسْرَائِيلُ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ أَرْقَمَ بْنِ شُرَحْبِيلَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ لَمَّا مَرِضَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَرَضَهُ الَّذِي مَاتَ فِيهِ كَانَ فِي بَيْتِ عَائِشَةَ فَقَالَ ادْعُوا لِي عَلِيًّا قَالَتْ عَائِشَةُ نَدْعُو لَكَ أَبَا بَكْرٍ قَالَ ادْعُوهُ قَالَتْ حَفْصَةُ يَا رَسُولَ اللَّهِ نَدْعُو لَكَ عُمَرَ قَالَ ادْعُوهُ قَالَتْ أُمُّ الْفَضْلِ يَا رَسُولَ اللَّهِ نَدْعُو لَكَ الْعَبَّاسَ قَالَ ادْعُوهُ فَلَمَّا اجْتَمَعُوا رَفَعَ رَأْسَهُ فَلَمْ يَرَ عَلِيًّا فَسَكَتَ فَقَالَ عُمَرُ قُومُوا عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَجَاءَ بِلَالٌ يُؤْذِنُهُ بِالصَّلَاةِ فَقَالَ مُرُوا أَبَا بَكْرٍ يُصَلِّي بِالنَّاسِ فَقَالَتْ عَائِشَةُ إِنَّ أَبَا بَكْرٍ رَجُلٌ حَصِرٌ وَمَتَى مَا لَا يَرَاكَ النَّاسُ يَبْكُونَ فَلَوْ أَمَرْتَ عُمَرَ يُصَلِّي بِالنَّاسِ فَخَرَجَ أَبُو بَكْرٍ فَصَلَّى بِالنَّاسِ وَوَجَدَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ نَفْسِهِ خِفَّةً فَخَرَجَ يُهَادَى بَيْنَ رَجُلَيْنِ وَرِجْلَاهُ تَخُطَّانِ فِي الْأَرْضِ فَلَمَّا رَآهُ النَّاسُ سَبَّحُوا أَبَا بَكْرٍ فَذَهَبَ يَتَأَخَّرُ فَأَوْمَأَ إِلَيْهِ أَيْ مَكَانَكَ فَجَاءَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتَّى جَلَسَ قَالَ وَقَامَ أَبُو بَكْرٍ عَنْ يَمِينِهِ وَكَانَ أَبُو بَكْرٍ يَأْتَمُّ بِالنَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَالنَّاسُ يَأْتَمُّونَ بِأَبِي بَكْرٍ قَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ وَأَخَذَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنَ الْقِرَاءَةِ مِنْ حَيْثُ بَلَغَ أَبُو بَكْرٍ وَمَاتَ فِي مَرَضِهِ ذَاكَ عَلَيْهِ السَّلَام وَقَالَ وَكِيعٌ مَرَّةً فَكَانَ أَبُو بَكْرٍ يَأْتَمُّ بِالنَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَالنَّاسُ يَأْتَمُّونَ بِأَبِي بَكْرٍ [قال الألباني: حسن دون ذكر علي (ابن ماجة: ۱۲۳۵). قال شعيب: اسناده صحيح]. [راجع: ۲۰۵۵].

(۳۳۵۵) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ جب نبی علیہ السلام جب مرض الوفات میں مبتلا ہوئے، تو وہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کے گھر منتقل ہوگئے، ایک دن نبی علیہ السلام نے فرمایا میرے پاس علی کو بلاؤ، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے پوچھا حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ کو بھی بلالیں؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا بلالو، حضرت حفصہ رضی اللہ عنہا نے پوچھا یا رسول اللہ! (صلی اللہ علیہ وسلم) حضرت عمر رضی اللہ عنہ کو بھی بلالیں؟ نبی علیہ السلام نے

فرمایا بلالو، حضرت ام الفضل نے پوچھا یا رسول اللہ! (ﷺ) حضرت عباس کو بھی بلا لیں؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا بلالو، جب یہ تمام لوگ جمع ہو گئے تو نبی علیہ السلام نے سراٹھا کر دیکھا لیکن حضرت علی نظر نہ آئے جس پر نبی علیہ السلام خاموش رہے، تھوڑی دیر بعد حضرت عمر نے فرمایا اب نبی علیہ السلام کے پاس سے اٹھ جاؤ، اتنی دیر میں حضرت بلال نماز کی اطلاع دینے کے لئے حاضر ہوئے تو نبی علیہ السلام نے فرمایا ابوبکر سے کہو کہ لوگوں کو نماز پڑھا دیں۔

حضرت عائشہ نے عرض کیا کہ ابوبکر رقیق القلب آدمی ہیں، جب لوگ آپ کو نہیں دیکھیں گے تو رونے لگیں گے اس لئے آپ حضرت عمر کو حکم دے دیں کہ وہ لوگوں کو نماز پڑھا دیں؟ بہرکیف حضرت صدیق اکبر نے باہر نکل کر لوگوں کو نماز پڑھائی، پھر آپ ﷺ کو اپنی بیماری میں کچھ تخفیف محسوس ہوئی، چنانچہ آپ ﷺ دو آدمیوں کے سہارے زمین پر پاؤں گھسیٹتے ہوئے باہر نکلے، جب حضرت ابوبکر کو نبی علیہ السلام کی آہٹ محسوس ہوئی تو انہوں نے پیچھے ہٹنے کا ارادہ کیا، نبی علیہ السلام نے انہیں اشارہ کیا اور خود ان کے پہلو میں بائیں جانب تشریف فرما ہو گئے، اور وہیں سے تلاوت شروع فرما دی جہاں سے حضرت ابوبکر نے چھوڑی تھی اور اسی مرض میں وصال فرما گئے، وکیع کہتے ہیں کہ حضرت ابوبکر نبی علیہ السلام کی اقتداء کر رہے تھے اور لوگ حضرت ابوبکر کی۔

(۳۳۵۶) حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ أَنْبَأَنَا إِسْرَائِيلُ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنِ الْأَرْقَمِ بْنِ شُرَحْبِيلَ قَالَ سَافَرْتُ مَعَ ابْنِ عَبَّاسٍ مِنَ الْمَدِينَةِ إِلَى الشَّامِ فَسَأَلْتُهُ أَوْصَى النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَكَرَ مَعْنَاهُ وَقَالَ مَا قَضَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الصَّلَاةَ حَتَّى ثَقُلَ جِدًّا فَخَرَجَ يُهَادَى بَيْنَ رَجُلَيْنِ وَإِنَّ رِجْلَيْهِ لَتَخُطَّانِ فِي الْأَرْضِ فَمَاتَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلَمْ يُوصِ [راجع: ۲۰۵۵].

(۳۳۵۶) ارقم بن شرحبیل کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ مجھے مدینہ منورہ سے شام کا سفر کرتے ہوئے حضرت ابن عباس کی رفاقت نصیب ہوئی، میں نے ان سے دوران سفر پوچھا کہ کیا نبی علیہ السلام نے کسی کو اپنا وصی بنایا ہے؟ پھر راوی نے پوری حدیث ذکر کی یہاں تک کہ حضرت ابن عباس نے فرمایا کہ نبی علیہ السلام نے اپنے مرض الوفات میں بھی کوئی نماز جماعت سے نہیں چھوڑی، جب آپ ﷺ کی طبیعت بہت زیادہ بوجھل ہو گئی تب بھی آپ ﷺ دو آدمیوں کے درمیان سہارا لے کر اس طرح تشریف لائے کہ آپ ﷺ کے دونوں مبارک پاؤں زمین پر لکیر کھینچتے آرہے تھے، نبی علیہ السلام کا وصال اسی حال میں ہو گیا کہ آپ ﷺ نے کسی کو اپنا وصی نہ بنایا۔

(۳۳۵۷) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ أَبِي بِشْرٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قُبِضَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَنَا ابْنُ عَشْرِ سِنِينَ مَخْتُونٌ وَقَدْ قَرَأْتُ مُحْكَمَ الْقُرْآنِ [راجع: ۲۲۸۳].

(۳۳۵۷) حضرت ابن عباس فرماتے ہیں کہ نبی علیہ السلام کے وصال کے وقت میری عمر دس سال تھی اور اس وقت تک میں ساری محکمات پڑھ چکا تھا۔

(۳۳۵۸) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَابِسٍ قَالَ سَمِعْتُ ابْنَ عَبَّاسٍ يَقُولُ خَرَجْتُ مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ فِطْرٍ أَوْ أَضْحَى فَصَلَّى ثُمَّ خَطَبَ ثُمَّ أَتَى النِّسَاءَ فَوَعَظَهُنَّ وَذَكَّرَهُنَّ وَأَمَرَهُنَّ بِالصَّدَقَةِ [راجع: ۲۰۶۲].

(۳۳۵۸) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں عید الفطر یا عید الاضحیٰ کے موقع پر نبی علیہ السلام کے ساتھ نکلا، نبی علیہ السلام نے نماز پڑھائی، پھر خطبہ دیا، پھر عورتوں کے پاس جا کر انہیں وعظ ونصیحت فرمائی اور انہیں صدقہ کرنے کا حکم دیا۔

(۳۳۵۹) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ عَنْ سُفْيَانَ عَنِ الْأَعْمَشِ قَالَ سَأَلْتُ إِبْرَاهِيمَ عَنِ الرَّجُلِ يُصَلِّي مَعَ الْإِمَامِ فَقَالَ يَقُومُ عَنْ يَسَارِهِ فَقُلْتُ حَدَّثَنِي سُمَيْعٌ الزَّيَّاتُ قَالَ سَمِعْتُ ابْنَ عَبَّاسٍ يُحَدِّثُ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَقَامَهُ عَنْ يَمِينِهِ فَأَخَذَ بِهِ [راجع: ۲۲۲۶].

(۳۳۵۹) اعمش رحمہ اللہ کہتے ہیں کہ میں نے ابراہیم سے پوچھا کہ اگر امام کے ساتھ صرف ایک آدمی نماز پڑھ رہا ہو تو کیا کرے؟ انہوں نے کہا کہ امام کی بائیں جانب کھڑا ہو، میں نے ان سے حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ کی یہ حدیث ذکر کی کہ نبی علیہ السلام نے انہیں اپنی دائیں جانب کھڑا کیا تھا تو انہوں نے اسے قبول کر لیا۔

(۳۳۶۰) حَدَّثَنَا رَوْحُ بْنُ عُبَادَةَ حَدَّثَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ قَالَ أَخْبَرَنِي يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ رَجُلًا جَاءَ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ مَا لِي عَهْدٌ بِأَهْلِي مُنْذُ عَفَارِ النَّخْلِ قَالَ وَعَفَارُ النَّخْلِ أَنَّهَا إِذَا كَانَتْ تُؤَبَّرُ تُعْفَرُ أَرْبَعِينَ يَوْمًا لَا تُسْقَى بَعْدَ الْإِبَارِ فَوَجَدْتُ مَعَ امْرَأَتِي رَجُلًا وَكَانَ زَوْجُهَا مُصْفَرًّا حَمْشًا سَبْطَ الشَّعْرِ وَالَّذِي رُمِيَتْ بِهِ خَدْلٌ إِلَى السَّوَادِ جَعْدٌ قَطَطٌ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُمَّ بَيِّنْ ثُمَّ لَاعَنَ بَيْنَهُمَا فَجَاءَتْ بِرَجُلٍ يُشْبِهُ الَّذِي رُمِيَتْ بِهِ [راجع: ۳۱۰۶].

(۳۳۶۰) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ ایک آدمی نبی علیہ السلام کی خدمت میں حاضر ہوا اور کہنے لگا یا رسول اللہ! بخدا! درختوں کی پیوندکاری کے بعد جب سے ہم نے کھیت کو سیراب کیا ہے اس وقت سے میں اپنی بیوی کے قریب نہیں گیا، اس عورت کا شوہر پنڈلیوں اور بازوؤں والا تھا اور اس کے بال سیدھے تھے، اس عورت کو جس شخص کے ساتھ متہم کیا گیا تھا، وہ انتہائی واضح کالا، گھنگھریالے بالوں والا تھا نبی علیہ السلام نے اس موقع پر دعاء فرمائی کہ اے اللہ! حقیقت حال کو واضح فرما، اور ان کے درمیان لعان کروا دیا اور اس عورت کے یہاں اسی شخص کے مشابہ بچہ پیدا ہوا جس کے ساتھ اسے متہم کیا گیا تھا۔

(۳۳۶۱) حَدَّثَنَا رَوْحٌ حَدَّثَنَا زَكَرِيَّا بْنُ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ دِينَارٍ أَنَّ ابْنَ عَبَّاسٍ كَانَ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يُبَاعُ التَّمْرُ حَتَّى يُطْعَمَ [راجع: ۲۲۴۷].

(۳۳۶۱) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا پھل کی خرید و فروخت اس وقت تک نہ کی جائے جب تک وہ کھانے کے قابل نہ ہو جائے۔

(۳۳۶۲) حَدَّثَنَا رَوْحٌ وحَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ أَبِي مُوسَى عَنْ وَهْبِ بْنِ مُنَبِّهٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ سَكَنَ الْبَادِيَةَ جَفَا وَمَنْ اتَّبَعَ الصَّيْدَ غَفَلَ وَمَنْ أَتَى السُّلْطَانَ افْتَتَنَ [اخرجه الترمذي: ۲۲۵۶، النسائي: ۷/۱۹۵) وابن ابي شيبة: ۱۲/۳۳٦. قال شعيب: حسن لغيره. وهذا سند ضعيف].

(۳۳۶۲) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جو شخص دیہات میں رہا اس نے اپنے اوپر زیادتی کی، جو شکار کے پیچھے لگا وہ غافل ہو گیا، اور جس کا بادشاہوں کے یہاں آنا جانا ہوا وہ فتنے میں مبتلا ہوا۔

(۳۳۶۳) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ عَنْ زَائِدَةَ (ح) وَعَبْدُ الصَّمَدِ قَالَ حَدَّثَنَا زَائِدَةُ عَنْ سِمَاكٍ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ صَلَّى النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَحْوَ بَيْتِ الْمَقْدِسِ قَالَ عَبْدُ الصَّمَدِ وَمَنْ مَعَهُ سِتَّةَ عَشَرَ شَهْرًا ثُمَّ حُوِّلَتْ الْقِبْلَةُ بَعْدُ قَالَ عَبْدُ الصَّمَدِ ثُمَّ جُعِلَتْ الْقِبْلَةُ نَحْوَ الْبَيْتِ و قَالَ مُعَاوِيَةُ يَعْنِي ابْنَ عَمْرٍو ثُمَّ حُوِّلَتْ الْقِبْلَةُ بَعْدُ [راجع: ۲۲۵۲].

(۳۳۶۳) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام اور آپ کے صحابہ رضی اللہ عنہم نے بیت المقدس کی طرف رخ کر کے سولہ ماہ تک نماز پڑھی ہے، بعد میں قبلہ کا رخ تبدیل کر دیا گیا۔

(۳۳۶۴) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ أَبِي بَكْرٍ يَعْنِي ابْنَ أَبِي الْجَهْمِ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ صَلَّى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَاةَ الْخَوْفِ بِذِي قَرَدٍ صَفًّا خَلْفَهُ وَصَفًّا مُوَازِيَ الْعَدُوِّ وَصَلَّى بِهِمْ رَكْعَةً ثُمَّ سَلَّمَ فَكَانَتْ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَكْعَتَيْنِ وَلِكُلِّ طَائِفَةٍ رَكْعَةً [راجع: ۲۰۶۳].

(۳۳۶۴) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے بنو سلیم کے ایک علاقے میں جس کا نام "ذی قرد" تھا، نماز خوف پڑھائی، لوگوں نے نبی علیہ السلام کے پیچھے دو صفیں بنا لیں، ایک صف دشمن کے سامنے کھڑی رہی اور ایک صف نبی علیہ السلام کی اقتداء میں نماز کے لئے کھڑی ہو گئی، نبی علیہ السلام نے ان لوگوں کو ایک رکعت پڑھائی، پھر یہ لوگ دشمن کے سامنے ڈٹے ہوئے لوگوں کی جگہ الٹے پاؤں چلے گئے اور وہ لوگ ان کی جگہ نبی علیہ السلام کے پیچھے آ کر کھڑے ہو گئے اور نبی علیہ السلام نے انہیں دوسری رکعت پڑھائی، پھر سلام پھیر دیا، اس طرح نبی علیہ السلام کی دو رکعتیں ہوئیں اور ہر گروہ کی ایک ایک رکعت ہوئی۔

(۳۳۶۵) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ عَنْ ابْنِ ذَرٍّ عَنْ أَبِيهِ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِجِبْرِيلَ مَا يَمْنَعُكَ أَنْ تَزُورَنَا أَكْثَرَ مِمَّا تَزُورُنَا قَالَ فَنَزَلَتْ وَمَا نَتَنَزَّلُ إِلَّا بِأَمْرِ رَبِّكَ لَهُ مَا بَيْنَ أَيْدِينَا وَمَا خَلْفَنَا وَمَا بَيْنَ ذَلِكَ وَمَا كَانَ رَبُّكَ نَسِيًّا قَالَ وَكَانَ ذَلِكَ الْجَوَابَ لِمُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ [راجع: ۲۰۴۳]

(۳۳۶۵) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے (فترت وحی کا زمانہ گذرنے کے بعد) حضرت جبریل علیہ السلام سے پوچھا کہ آپ ہمارے پاس ملاقات کے لئے اس سے زیادہ کیوں نہیں آتے جتنا اب آتے ہیں؟ اس پر آیت نازل ہوئی کہ ہم

تو اس وقت زمین پر اترتے ہیں جب آپ کے رب کا حکم ہوتا ہے۔

(۳۳۶۶) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ عَنْ إِسْرَائِيلَ عَنْ عَبْدِ الْكَرِيمِ الْجَزَرِيِّ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ النَّفْخِ فِي الطَّعَامِ وَالشَّرَابِ و حَدَّثَنَاه أَبُو نُعَيْمٍ عَنْ عِكْرِمَةَ مُرْسَلًا و حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَابِقٍ أَسْنَدَهُ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ [راجع: ۱۹۰۷].

(۳۳۶۶) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے کھانے پینے کی چیزوں میں پھونکیں مارنے سے منع فرمایا ہے۔

(۳۳۶۷) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ أَبِي بِشْرٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ سُئِلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ أَوْلَادِ الْمُشْرِكِينَ فَقَالَ خَلَقَهُمْ اللَّهُ حِينَ خَلَقَهُمْ وَهُوَ أَعْلَمُ بِمَا كَانُوا عَامِلِينَ [راجع: ۱۸۴۵]

(۳۳۶۷) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام سے مشرکین کی اولاد کے بارے پوچھا گیا تو نبی علیہ السلام نے فرمایا اللہ بہتر جانتا ہے "جس نے انہیں پیدا کیا ہے" کہ وہ بڑے ہو کر کیا عمل کرتے؟

(۳۳۶۸) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ أَبِي مُسْلِمٍ سَمِعَهُ مِنْ طَاوُسٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا قَامَ يَتَهَجَّدُ مِنَ اللَّيْلِ قَالَ لَكَ الْحَمْدُ أَنْتَ نُورُ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ وَمَنْ فِيهِنَّ وَلَكَ الْحَمْدُ أَنْتَ قَيِّمُ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ وَمَنْ فِيهِنَّ وَلَكَ الْحَمْدُ أَنْتَ مَلِكُ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ وَمَنْ فِيهِنَّ وَلَكَ الْحَمْدُ أَنْتَ الْحَقُّ وَوَعْدُكَ حَقٌّ وَلِقَاؤُكَ حَقٌّ وَالْجَنَّةُ حَقٌّ وَالنَّارُ حَقٌّ وَالسَّاعَةُ حَقٌّ وَمُحَمَّدٌ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَقٌّ وَالنَّبِيُّونَ حَقٌّ اللَّهُمَّ لَكَ أَسْلَمْتُ وَبِكَ آمَنْتُ وَعَلَيْكَ تَوَكَّلْتُ وَإِلَيْكَ أَنَبْتُ وَبِكَ خَاصَمْتُ وَإِلَيْكَ حَاكَمْتُ فَاغْفِرْ لِي مَا قَدَّمْتُ وَمَا أَخَّرْتُ وَمَا أَسْرَرْتُ وَمَا أَعْلَنْتُ أَنْتَ الْمُقَدِّمُ وَأَنْتَ الْمُؤَخِّرُ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ أَوْ لَا إِلَهَ غَيْرُكَ [راجع: ۲۷۱۰].

(۳۳۶۸) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام جب رات کے درمیان نماز تہجد پڑھنے کے لئے بیدار ہوتے تو یہ دعاء پڑھتے اے اللہ! تمام تعریفیں آپ کے لیے ہیں، آپ ہی زمین و آسمان اور ان میں موجود تمام چیزوں کو روشن کرنے والے ہیں، اور تمام تعریفیں آپ کے لئے ہیں، آپ زمین و آسمان اور ان میں موجود تمام چیزوں کو قائم رکھنے والے ہیں اور تمام تعریفیں اللہ آپ کے لئے ہیں، آپ زمین و آسمان اور ان کے درمیان تمام مخلوقات کے بادشاہ ہیں، آپ برحق ہیں، آپ کی بات برحق ہے، آپ کا وعدہ برحق ہے، آپ سے ملاقات برحق ہے، جنت برحق ہے، جہنم برحق ہے اور قیامت برحق ہے، اے اللہ! میں آپ کے تابع فرمان ہو گیا، آپ پر ایمان لایا، آپ پر بھروسہ کیا، آپ کی طرف رجوع کیا، آپ ہی کی طاقت سے جھگڑتا ہوں، آپ ہی کو اپنا ثالث بناتا ہوں، اس لئے میرے اگلے پچھلے پوشیدہ اور ظاہر تمام گناہوں کو معاف فرما دیجئے، آپ ہی ہیں جس کے علاوہ کوئی معبود نہیں۔

(۳۳۶۹) حَدَّثَنَا رَوْحٌ حَدَّثَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ قَالَ أَخْبَرَنِي عَمْرُو بْنُ دِينَارٍ أَنَّ عَوْسَجَةَ مَوْلَى ابْنِ عَبَّاسٍ أَخْبَرَهُ عَنِ ابْنِ

عَبَّاسٍ أَنَّ رَجُلًا مَاتَ وَلَمْ يَدَعْ أَحَدًا يَرِثُهُ فَرَفَعَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِيرَاثَهُ إِلَى مَوْلًى لَهُ أَعْتَقَهُ الْمَيِّتُ هُوَ الَّذِي لَهُ وَلَاؤُهُ وَالَّذِي أَعْتَقَ[راجع: ۱۹۳۰].

(۳۳۶۹) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام کے دور باسعادت میں ایک آدمی فوت ہو گیا، اس کا کوئی وارث بھی نہ تھا سوائے اس غلام کے جسے اس نے آزاد کر دیا تھا، نبی علیہ السلام نے اسی غلام کو اس کی میراث عطاء فرما دی۔

(۳۳۷۰) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ ابْنِ أَبِي نَجِيحٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ كَثِيرٍ عَنْ أَبِي الْمِنْهَالِ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَدِمَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُمْ يُسْلِفُونَ فِي الثِّمَارِ السَّنَةَ وَالسَّنَتَيْنِ أَوْ السَّنَتَيْنِ وَالثَّلَاثَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَلِّفُوا فِي الثِّمَارِ فِي كَيْلٍ مَعْلُومٍ وَوَزْنٍ مَعْلُومٍ وَوَقْتٍ مَعْلُومٍ[راجع: ۱۸٦۸].

(۳۳۷۰) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ جب نبی علیہ السلام مدینہ منورہ تشریف لائے تو پتہ چلا کہ یہاں کے لوگ ایک سال یا دو تین سال کے لئے ادھار پر کھجوروں کا معاملہ کرتے ہیں، نبی علیہ السلام نے فرمایا پھلوں میں بیع سلم کرو تو اس کی ماپ معین کرو اور اس کا وزن معین اور اس کا وقت طے کرو۔

(۳۳۷۱) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ حَدَّثَنَا زَائِدَةُ يَعْنِي ابْنَ قُدَامَةَ عَنْ سِمَاكٍ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُصَلِّي عَلَى الْخُمْرَةِ[راجع: ۲٤۲٦].

(۳۳۷۱) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام چٹائی پر نماز پڑھ لیتے تھے۔

(۳۳۷۲) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ عَنْ مَالِكٍ عَنْ مَخْرَمَةَ بْنِ سُلَيْمَانَ عَنْ كُرَيْبٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ بِتُّ عِنْدَ خَالَتِي مَيْمُونَةَ فَقُلْتُ لَأَنْظُرَنَّ إِلَى صَلَاةِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَطُرِحَتْ لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وِسَادَةٌ فَنَامَ فِي طُولِهَا وَنَامَ أَهْلُهُ ثُمَّ قَامَ نِصْفَ اللَّيْلِ أَوْ قَبْلَهُ أَوْ بَعْدَهُ فَجَعَلَ يَمْسَحُ النَّوْمَ عَنْ نَفْسِهِ ثُمَّ قَرَأَ الْآيَاتِ الْعَشْرَ الْأَوَاخِرَ مِنْ آلِ عِمْرَانَ حَتَّى خَتَمَ ثُمَّ قَامَ فَأَتَى شَنًّا مُعَلَّقًا فَأَخَذَ فَتَوَضَّأَ ثُمَّ قَامَ يُصَلِّي فَقُمْتُ فَصَنَعْتُ مِثْلَ مَا صَنَعَ ثُمَّ جِئْتُ فَقُمْتُ إِلَى جَنْبِهِ فَوَضَعَ يَدَهُ عَلَى رَأْسِي ثُمَّ أَخَذَ بِأُذُنِي فَجَعَلَ يَفْتِلُهَا ثُمَّ صَلَّى رَكْعَتَيْنِ ثُمَّ رَكْعَتَيْنِ ثُمَّ رَكْعَتَيْنِ ثُمَّ رَكْعَتَيْنِ ثُمَّ رَكْعَتَيْنِ ثُمَّ رَكْعَتَيْنِ ثُمَّ أَوْتَرَ[راجع: ۱۹۱۱].

(۳۳۷۲) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ میں اپنی خالہ ام المومنین حضرت میمونہ بنت حارث رضی اللہ عنہا کے یہاں ایک مرتبہ رات کو سویا، نبی علیہ السلام کے لئے تکیہ رکھ دیا گیا اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم اس کی لمبائی پر سر رکھ کر سو گئے، گھر والے بھی سو گئے، پھر نصف رات یا اس سے کچھ آگے پیچھے نبی علیہ السلام بیدار ہوئے اور نیند کے اثرات دور کرنے لگے، پھر سورۂ آل عمران کی اختتامی دس آیات مکمل پڑھیں، پھر مشکیزے کے پاس آ کر اس کی رسی کھولی اور وضو کیا، پھر نماز پڑھنے کے لئے کھڑے ہوئے، میں نے بھی کھڑے ہو کر وہی کیا جو نبی علیہ السلام نے کیا تھا اور آ کر نبی علیہ السلام کی بائیں جانب کھڑا ہو گیا۔

نبی علیہ السلام نے مجھے کان سے پکڑ کر گھمایا تو میں آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی دائیں طرف پہنچ گیا، نبی علیہ السلام اس دوران نماز پڑھتے رہے، نبی علیہ السلام کی نماز کل تیرہ رکعت پر مشتمل تھی۔

(۳۳۷۳) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ عَنْ مَالِكٍ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ عَنِ ابْنِ وَعْلَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ رَجُلًا أَهْدَى إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَاوِيَةَ خَمْرٍ وَقَالَ إِنَّ الْخَمْرَ قَدْ حُرِّمَتْ فَدَعَا رَجُلًا فَسَارَّهُ فَقَالَ مَا أَمَرْتَهُ قَالَ أَمَرْتُهُ بِبَيْعِهَا قَالَ فَإِنَّ الَّذِي حَرَّمَ شُرْبَهَا حَرَّمَ بَيْعَهَا قَالَ فَصُبَّتْ[راجع: ۲۰۴۱].

(۳۳۷۳) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک آدمی نے نبی علیہ السلام کی خدمت میں شراب کا ایک مشکیزہ بطور ہدیہ کے پیش کیا، نبی علیہ السلام نے فرمایا کہ شراب حرام ہو چکی ہے، یہ سن کر وہ شخص اپنے غلام کی طرف متوجہ ہو کر سرگوشی میں اسے کہنے لگا کہ اسے لے جا کر بیچ دو، نبی علیہ السلام نے اس سے پوچھا کہ تم نے اسے کیا کہا ہے؟ اس نے کہا کہ میں نے اسے یہ حکم دیا ہے کہ اسے بیچ آئے، نبی علیہ السلام نے فرمایا جس ذات نے اس کا پینا حرام قرار دیا ہے، اسی نے اس کی خرید و فروخت بھی حرام کر دی ہے چنانچہ اس کے حکم پر اس شراب کو وادی بطحاء میں بہا دیا گیا۔

(۳۳۷۴) قَرَأْتُ عَلَى عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ مَالِكٍ (ح) وَحَدَّثَنِي إِسْحَاقُ قَالَ حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبَّاسٍ أَنَّهُ قَالَ خَسَفَتِ الشَّمْسُ فَصَلَّى النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَالنَّاسُ مَعَهُ فَقَامَ قِيَامًا طَوِيلًا قَالَ نَحْوًا مِنْ سُورَةِ الْبَقَرَةِ قَالَ ثُمَّ رَكَعَ رُكُوعًا طَوِيلًا ثُمَّ رَفَعَ فَقَامَ قِيَامًا طَوِيلًا وَهُوَ دُونَ الْأَوَّلِ ثُمَّ رَكَعَ رُكُوعًا طَوِيلًا وَهُوَ دُونَ الرُّكُوعِ الْأَوَّلِ ثُمَّ سَجَدَ ثُمَّ قَامَ قِيَامًا طَوِيلًا وَهُوَ دُونَ الْقِيَامِ الْأَوَّلِ ثُمَّ رَكَعَ رُكُوعًا طَوِيلًا وَهُوَ دُونَ الرُّكُوعِ الْأَوَّلِ ثُمَّ قَامَ قِيَامًا طَوِيلًا وَهُوَ دُونَ الْقِيَامِ الْأَوَّلِ ثُمَّ رَكَعَ رُكُوعًا طَوِيلًا وَهُوَ دُونَ الرُّكُوعِ الْأَوَّلِ ثُمَّ سَجَدَ ثُمَّ انْصَرَفَ وَقَدْ تَجَلَّتِ الشَّمْسُ فَقَالَ إِنَّ الشَّمْسَ وَالْقَمَرَ آيَتَانِ مِنْ آيَاتِ اللَّهِ لَا يَخْسِفَانِ لِمَوْتِ أَحَدٍ وَلَا لِحَيَاتِهِ فَإِذَا رَأَيْتُمْ ذَلِكَ فَاذْكُرُوا اللَّهَ قَالُوا يَا رَسُولَ اللَّهِ رَأَيْنَاكَ تَنَاوَلْتَ شَيْئًا فِي مَقَامِكَ هَذَا ثُمَّ رَأَيْنَاكَ تَكَعْكَعْتَ قَالَ إِنِّي رَأَيْتُ الْجَنَّةَ أَوْ أُرِيتُ الْجَنَّةَ وَلَمْ يَشُكَّ إِسْحَاقُ قَالَ رَأَيْتُ الْجَنَّةَ فَتَنَاوَلْتُ مِنْهَا عُنْقُودًا وَلَوْ أَخَذْتُهُ لَأَكَلْتُمْ مِنْهُ مَا بَقِيَتِ الدُّنْيَا وَرَأَيْتُ النَّارَ فَلَمْ أَرَ كَالْيَوْمِ مَنْظَرًا أَفْظَعَ وَرَأَيْتُ أَكْثَرَ أَهْلِهَا النِّسَاءَ قَالُوا لِمَ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ بِكُفْرِهِنَّ قَالَ أَيَكْفُرْنَ بِاللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ قَالَ لَا وَلَكِنْ يَكْفُرْنَ الْعَشِيرَ وَيَكْفُرْنَ الْإِحْسَانَ لَوْ أَحْسَنْتَ إِلَى إِحْدَاهُنَّ الدَّهْرَ كُلَّهُ ثُمَّ رَأَتْ مِنْكَ شَيْئًا قَالَتْ مَا رَأَيْتُ مِنْكَ خَيْرًا قَطُّ[راجع: ۲۷۱۱].

(۳۳۷۴) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ عہد نبوت میں سورج گرہن ہوا، نبی علیہ السلام نے لوگوں کو نماز پڑھائی، اس نماز میں آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے طویل قیام کیا، غالباً اتنا جتنی دیر میں سورۂ بقرہ پڑھی جا سکے، پھر طویل رکوع کیا، پھر رکوع سے سر اٹھا کر دیر تک کھڑے رہے، لیکن یہ قیام پہلے کی نسبت کم تھا، پھر طویل رکوع جو کہ پہلے رکوع کی نسبت کم تھا، پھر سجدے کر کے

کھڑے ہوئے اور دوسری رکعت میں بھی طویل قیام کیا جو کہ پہلی رکعت کی نسبت کم تھا، پھر طویل رکوع کیا لیکن وہ بھی کچھ کم تھا، رکوع سے سر اٹھا کر قیام ورکوع حسب سابق دوبارہ کیا، سجدہ کیا اور سلام پھیر کر نماز سے فارغ ہو گئے۔

جب نبی علیہ السلام نماز سے فارغ ہوئے تو سورج گرہن ختم ہو چکا تھا، نبی علیہ السلام نے فرمایا کہ سورج اور چاند اللہ کی نشانیوں میں سے دو نشانیاں ہیں، جنہیں کسی کی موت سے گہن لگتا ہے اور نہ کسی کی زندگی سے، اس لئے جب تم ایسی کیفیت دیکھو تو اللہ کا ذکر کیا کرو، صحابۂ کرام رضی اللہ عنہم نے عرض کیا یا رسول اللہ! ہمیں ایسا محسوس ہوا تھا کہ جیسے آپ نے اپنی جگہ پر کھڑے کھڑے کسی چیز کو پکڑنے کی کوشش کی پھر آپ پیچھے ہٹ گئے؟ فرمایا میں نے جنت کو دیکھا تھا اور انگوروں کا ایک گچھا پکڑنے لگا تھا، اگر میں اسے پکڑ لیتا تو تم اسے اس وقت تک کھاتے رہتے جب تک دنیا باقی رہتی، نیز میں نے جہنم کو بھی دیکھا، میں نے اس جیسا خوفناک منظر آج سے پہلے نہیں دیکھا، اور میں نے جہنم میں عورتوں کی اکثریت دیکھی ہے، صحابہ کرام رضی اللہ عنہم نے اس کی وجہ پوچھی تو نبی علیہ السلام نے فرمایا ان کے کفر کی وجہ سے، صحابہ کرام رضی اللہ عنہم نے پوچھا کیا وہ اللہ کے ساتھ کفر کرتی ہیں؟ فرمایا (یہ مراد نہیں، بلکہ مراد یہ ہے کہ) وہ شوہر کی ناشکری کرتی ہیں اور احسان نہیں مانتیں، اگر آپ ان میں سے کسی کے ساتھ زندگی بھر احسان کرتے رہو اور اسے تم سے ذرا سی کوئی تکلیف پہنچ جائے تو وہ فوراً کہہ دے گی کہ میں نے تو تجھ سے کبھی بھلائی دیکھی ہی نہیں۔

(۳۳۷۵) قَرَأْتُ عَلَى عَبْدِ الرَّحْمَنِ مَالِكٌ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ يَسَارٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبَّاسٍ قَالَ كَانَ الْفَضْلُ رَدِيفَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَجَاءَتْ امْرَأَةٌ مِنْ خَثْعَمَ تَسْتَفْتِيهِ فَجَعَلَ الْفَضْلُ يَنْظُرُ إِلَيْهَا وَتَنْظُرُ إِلَيْهِ فَجَعَلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَصْرِفُ وَجْهَ الْفَضْلِ إِلَى الشِّقِّ الْآخَرِ فَقَالَتْ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّ فَرِيضَةَ اللَّهِ عَلَى عِبَادِهِ فِي الْحَجِّ أَدْرَكَتْ أَبِي شَيْخًا كَبِيرًا لَا يَسْتَطِيعُ أَنْ يَثْبُتَ عَلَى الرَّاحِلَةِ أَفَأَحُجُّ عَنْهُ قَالَ نَعَمْ وَذَلِكَ فِي حَجَّةِ الْوَدَاعِ [راجع: ۱۸۹۰].

(۳۳۷۵) حضرت فضل رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ حجۃ الوداع کے موقع پر قبیلۂ خثعم کی ایک عورت نبی علیہ السلام کے پاس آئی اس وقت حضرت فضل رضی اللہ عنہ نبی علیہ السلام کے ردیف تھے، وہ کہنے لگی یا رسول اللہ! حج کے معاملے میں میرے والد پر اللہ کا فریضہ عائد ہو چکا ہے لیکن وہ اتنے بوڑھے ہو چکے ہیں کہ سواری پر بھی نہیں بیٹھ سکتے اگر میں ان کی طرف سے حج کر لوں تو کیا وہ ادا ہو جائے گا؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا ہاں! اس دوران حضرت فضل رضی اللہ عنہ اس عورت کو مڑ مڑ کر دیکھنے لگے کیونکہ وہ عورت بہت خوبصورت تھی، نبی علیہ السلام نے یہ دیکھ کر حضرت فضل رضی اللہ عنہ کا چہرہ دوسری جانب موڑ دیا۔

(۳۳۷۶) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ حَدَّثَنَا أَيُّوبُ قَالَ لَا أَدْرِي أَسَمِعْتُهُ مِنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ أَمْ نُبِّئْتُهُ عَنْهُ قَالَ أَتَيْتُ عَلَى ابْنِ عَبَّاسٍ بِعَرَفَةَ وَهُوَ يَأْكُلُ رُمَّانًا وَقَالَ أَفْطَرَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِعَرَفَةَ وَبَعَثَتْ إِلَيْهِ أُمُّ الْفَضْلِ بِلَبَنٍ فَشَرِبَهُ [راجع: ۱۸۷۰].

(۳۳۷۶) سعید بن جبیر رحمۃ اللہ علیہ کہتے ہیں کہ میں ایک مرتبہ میدان عرفات میں حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما کی خدمت میں حاضر ہوا،

وہ اس وقت افطار کر رہے تھے، فرمانے لگے کہ نبی علیہ السلام نے بھی میدان عرفہ میں روزہ نہیں رکھا تھا، ام الفضل نے ان کے پاس دودھ بھیجا تھا جو انہوں نے پی لیا۔

(۲۳۷۷) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ أَنْبَأَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ قَالَ حَدَّثَنِي وَقَالَ مَرَّةً حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ يَسَارٍ قَالَ حَدَّثَنِي أَحَدُ ابْنَيْ الْعَبَّاسِ إِمَّا الْفَضْلُ وَإِمَّا عَبْدُ اللَّهِ قَالَ كُنْتُ رَدِيفَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَجَاءَ رَجُلٌ فَقَالَ إِنَّ أَبِي أَوْ أُمِّي قَالَ يَحْيَى وَأَكْبَرُ ظَنِّي أَنَّهُ قَالَ أَبِي كَبِيرٌ وَلَمْ يَحُجَّ فَإِنْ أَنَا حَمَلْتُهُ عَلَى بَعِيرٍ لَمْ يَثْبُتْ عَلَيْهِ وَإِنْ شَدَدْتُهُ عَلَيْهِ لَمْ آمَنْ عَلَيْهِ أَفَأَحُجُّ عَنْهُ قَالَ أَكُنْتَ قَاضِيًا دَيْنًا لَوْ كَانَ عَلَيْهِ قَالَ نَعَمْ قَالَ فَاحْجُجْ عَنْهُ [راجع: ۱۸۱۲]۔

(۲۳۷۷) حضرت فضل رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک آدمی نے نبی علیہ السلام سے یہ سوال پوچھا کہ میرے والد نے اسلام کا زمانہ پایا ہے، لیکن وہ بہت بوڑھے ہو چکے ہیں، اتنے کہ سواری پر بھی نہیں بیٹھ سکتے، کیا میں ان کی طرف سے حج کر سکتا ہوں؟ فرمایا یہ بتاؤ کہ اگر تمہارے والد پر قرض ہوتا اور تم وہ ادا کرتے تو کیا وہ ادا ہوتا یا نہیں؟ اس نے کہا جی ہاں! فرمایا پھر اپنے والد کی طرف سے حج کرو۔

(۲۳۷۸) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ أَنْبَأَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ يَسَارٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبَّاسٍ أَوْ عَنِ الْفَضْلِ بْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ رَجُلًا سَأَلَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَكَرَ مَعْنَاهُ

(۲۳۷۸) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۲۳۷۹) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ أَنْبَأَنَا خَالِدٌ الْحَذَّاءُ عَنْ عِكْرِمَةَ قَالَ قَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ ضَمَّنِي إِلَيْهِ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَالَ اللَّهُمَّ عَلِّمْهُ الْكِتَابَ [راجع: ۱۸٤۰]۔

(۲۳۷۹) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام نے مجھے بھینچ کر یہ دعاء فرمائی کہ اے اللہ! اسے کتاب کا علم عطاء فرما۔

(۲۳۸۰) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ عَنْ خَالِدٍ الْحَذَّاءِ قَالَ حَدَّثَنِي عَمَّارٌ مَوْلَى بَنِي هَاشِمٍ قَالَ سَمِعْتُ ابْنَ عَبَّاسٍ يَقُولُ تُوُفِّيَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ ابْنُ خَمْسٍ وَسِتِّينَ [راجع: ۱۹٤٥]۔

(۲۳۸۰) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی وصال کے وقت عمر مبارک ۶۵ برس تھی۔

(۲۳۸۱) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ أَخْبَرَنَا أَيُّوبُ عَنِ ابْنِ أَبِي مُلَيْكَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَرَجَ مِنَ الْخَلَاءِ فَقُرِّبَ إِلَيْهِ طَعَامٌ فَعَرَضُوا عَلَيْهِ الْوَضُوءَ فَقَالَ إِنَّمَا أُمِرْتُ بِالْوُضُوءِ إِذَا قُمْتُ إِلَى الصَّلَاةِ [راجع: ۲۵٤۹]۔

(۲۳۸۱) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام بیت الخلاء سے باہر نکلے، آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس کھانا لایا گیا،

کسی نے عرض کیا کہ جناب والا وضو نہیں فرمائیں گے؟ فرمایا مجھے وضو کا حکم اس وقت دیا گیا ہے جب میں نماز پڑھنے کا ارادہ کروں۔

(۳۳۸۲) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ حَدَّثَنَا أَيُّوبُ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْحُوَيْرِثِ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَرَجَ مِنَ الْخَلَاءِ فَقُرِّبَ إِلَيْهِ طَعَامٌ فَقَالُوا أَلَا نَأْتِيكَ بِوَضُوءٍ فَقَالَ أُصَلِّي فَأَتَوَضَّأُ [راجع: ۱۹۳۲].

(۳۳۸۲) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم بیت الخلاء تشریف لے گئے، پھر باہر آئے، کھانا منگوایا اور کھانے لگے، کسی نے پوچھا یا رسول اللہ! کیا آپ وضو نہیں کریں گے؟ فرمایا کیوں، میں کوئی نماز پڑھ رہا ہوں جو وضو کروں؟

(۳۳۸۳) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ حَدَّثَنَا أَيُّوبُ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ صَوَّرَ صُورَةً كُلِّفَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ أَنْ يَنْفُخَ فِيهَا وَعُذِّبَ وَلَنْ يَنْفُخَ فِيهَا وَمَنْ تَحَلَّمَ كُلِّفَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ أَنْ يَعْقِدَ شَعِيرَتَيْنِ أَوْ قَالَ بَيْنَ شَعِيرَتَيْنِ وَعُذِّبَ وَلَنْ يَعْقِدَ بَيْنَهُمَا وَمَنِ اسْتَمَعَ إِلَى حَدِيثِ قَوْمٍ يَكْرَهُونَهُ صُبَّ فِي أُذُنَيْهِ الْآنُكُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ قَالَ إِسْمَاعِيلُ يَعْنِي الرَّصَاصَ [راجع: ۱۸۶۶].

(۳۳۸۳) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جو شخص تصویر کشی کرتا ہے، اسے قیامت کے دن عذاب دیا جائے گا اور کہا جائے گا کہ اس میں روح پھونک کر دکھا، لیکن وہ ایسا نہیں کر سکے گا، جو شخص جھوٹا خواب بیان کرے، اسے بھی قیامت کے دن عذاب ہوگا اور اسے جَو کے دو دانوں میں گرہ لگانے کا حکم دیا جائے گا لیکن وہ ایسا نہیں کر سکے گا، اور جو شخص کسی گروہ کی کوئی ایسی بات سن لے جسے وہ اس سے چھپانا چاہتے ہوں تو اس کے دونوں کانوں میں قیامت کے دن عذاب انڈیلا جائے گا۔

(۳۳۸۴) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ أَخْبَرَنَا أَيُّوبُ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَكَحَ مَيْمُونَةَ وَهُوَ مُحْرِمٌ وَبَنَى بِهَا حَلَالًا بِسَرِفَ وَمَاتَتْ بِسَرِفَ [راجع: ۲۲۰۰].

(۳۳۸۴) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے حالت احرام میں حضرت میمونہ رضی اللہ عنہا سے نکاح فرمایا، اور مقام سرف میں غیر محرم ہو کر ان کے ساتھ خلوت فرمائی اور مقام سرف ہی میں وہ فوت ہو گئیں۔

(۳۳۸۵) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ أَخْبَرَنَا أَيُّوبُ عَنْ عِكْرِمَةَ قَالَ قَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ فِي الْجَدِّ أَمَّا الَّذِي قَالَ لَهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَوْ كُنْتُ مُتَّخِذًا مِنْ هَذِهِ الْأُمَّةِ خَلِيلًا لَاتَّخَذْتُهُ فَإِنَّهُ قَضَاهُ أَبًا يَعْنِي أَبَا بَكْرٍ [صححه البخاری (۳۶۵۶)، والحاکم (۳۳۹/۴)].

(۳۳۸۵) عکرمہ رحمۃ اللہ علیہ کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما نے "دادا" کے مسئلے میں گفتگو کرتے ہوئے فرمایا کہ نبی علیہ السلام نے یہ جو فرمایا تھا کہ اگر میں اس امت میں سے کسی کو اپنا خلیل بناتا تو انہیں بناتا، یہ حضرت صدیق اکبر رضی اللہ عنہ کے متعلق فیصلہ فرمایا تھا۔

(۳۳۸۶) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ أَنْبَأَنَا أَيُّوبُ عَنْ أَبِي رَجَاءٍ الْعُطَارِدِيِّ قَالَ سَمِعْتُ ابْنَ عَبَّاسٍ يَقُولُ قَالَ مُحَمَّدٌ صَلَّى

اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اطَّلَعْتُ فِي الْجَنَّةِ فَرَأَيْتُ أَكْثَرَ أَهْلِهَا الْفُقَرَاءَ وَاطَّلَعْتُ فِي النَّارِ فَرَأَيْتُ أَكْثَرَ أَهْلِهَا النِّسَاءَ [راجع: ٢٠٨٦].

(۳۳۸۶) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا میں نے جنت میں جھانک کر دیکھا تو مجھے اہل جنت میں اکثریت فقراء کی دکھائی دی اور جب میں نے جہنم میں جھانک کر دیکھا تو وہاں مجھے اکثریت خواتین کی دکھائی دی۔

(٣٣٨٧) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ حَدَّثَنَا أَيُّوبُ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّهُ قَالَ فِي السُّجُودِ فِي ص لَيْسَتْ مِنْ عَزَائِمِ السُّجُودِ وَقَدْ رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَسْجُدُ فِيهَا [راجع: ٢٥٢١].

(۳۳۸۷) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ سورۂ ص کا سجدہ ضروری تو نہیں ہے، البتہ میں نے نبی علیہ السلام کو سورۂ ص میں سجدۂ تلاوت کرتے ہوئے دیکھا ہے۔

(٣٣٨٨) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ أَبِي غَنِيَّةَ قَالَ أَنْبَأَنَا الْعَوَّامُ بْنُ حَوْشَبٍ قَالَ سَأَلْتُ مُجَاهِدًا عَنِ السَّجْدَةِ الَّتِي فِي ص فَقَالَ نَعَمْ سَأَلْتُ عَنْهَا ابْنَ عَبَّاسٍ فَقَالَ أَتَقْرَأُ هَذِهِ الْآيَةَ وَمِنْ ذُرِّيَّتِهِ دَاوُدَ وَسُلَيْمَانَ وَفِي آخِرِهَا فَبِهُدَاهُمُ اقْتَدِهْ قَالَ أُمِرَ نَبِيُّكُمْ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يَقْتَدِيَ بِدَاوُدَ [صححه البخاري (٣٤٢١)، وابن خزيمة (٥٢٢)].

(۳۳۸۸) عوام بن حوشب رحمہ اللہ کہتے ہیں کہ میں نے مجاہد رحمہ اللہ سے سورۂ ص کے سجدے کے متعلق دریافت کیا، انہوں نے فرمایا کہ ہاں! میں نے بھی یہ مسئلہ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے پوچھا تھا، انہوں نے جواب دیا تھا کہ کیا تم یہ آیت پڑھتے ہو''ان ہی کی اولاد میں سے حضرت داؤد اور سلیمان علیہما السلام بھی ہیں''...... اور اس کے آخر میں ہے کہ''آپ ان ہی کے طریقے کی پیروی کیجئے'' گویا تمہارے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو داؤد علیہ السلام کی اقتداء کرنے کا حکم دیا گیا ہے (اور انہوں نے سجدہ کیا تھا لہٰذا ان کی اقتداء میں سورۂ ص کی آیت سجدہ پر سجدہ کیا جائے)

(٣٣٨٩) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ حَدَّثَنَا أَيُّوبُ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنْ أَبِيهِ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ بِتُّ عِنْدَ خَالَتِي مَيْمُونَةَ فَقَامَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي مِنَ اللَّيْلِ فَقُمْتُ أُصَلِّي مَعَهُ فَقُمْتُ عَنْ شِمَالِهِ فَقَالَ لِي هَكَذَا فَأَخَذَ بِرَأْسِي فَأَقَامَنِي عَنْ يَمِينِهِ [راجع: ١٨٤٣].

(۳۳۸۹) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ ایک مرتبہ میں اپنی خالہ ام المؤمنین حضرت میمونہ بنت حارث رضی اللہ عنہا کے یہاں رات کو رک گیا، رات کو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نماز پڑھنے کے لئے کھڑے ہوئے تو میں بھی نماز میں شرکت کے لئے بائیں جانب کھڑا ہو گیا، نبی علیہ السلام مجھے سر سے پکڑ کر اپنی دائیں طرف کر لیا۔

(٣٣٩٠) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ حَدَّثَنَا أَيُّوبُ قَالَ أُنْبِئْتُ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ قَالَ قَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ فَجَاءَ الْمَلَكُ بِهَا حَتَّى انْتَهَى إِلَى مَوْضِعِ زَمْزَمَ فَضَرَبَ بِعَقِبِهِ فَفَارَتْ عَيْنًا فَعَجِلَتْ الْإِنْسَانَةُ فَجَعَلَتْ تَقْدَحُ فِي شَنَّتِهَا فَقَالَ رَسُولُ

اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَحِمَ اللَّهُ أُمَّ إِسْمَاعِيلَ لَوْلَا أَنَّهَا عَجِلَتْ لَكَانَتْ زَمْزَمُ عَيْنًا مَعِينًا [راجع: ٢٢٨٥].

(۳۳۹۰) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ ایک فرشتہ حضرت ہاجرہ علیہا السلام کے پاس آیا اور زمزم کے قریب پہنچ کر اس نے اپنی ایڑی ماری جس سے ایک چشمہ ابل پڑا، انہوں نے جلدی سے پیالے سے لے کر اپنے مشکیزے میں پانی بھرا، نبی علیہ السلام کا فرمان ہے اللہ تعالیٰ ان پر رحم فرمائے، اگر وہ جلدی نہ کرتیں تو وہ چشمہ قیامت تک بہتا ہی رہتا (دور دور تک پھیل جاتا)

(٣٣٩١) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ حَدَّثَنَا أَيُّوبُ عَنْ شَيْخٍ مِنْ بَنِي سَدُوسٍ قَالَ سُئِلَ ابْنُ عَبَّاسٍ عَنْ الْقُبْلَةِ لِلصَّائِمِ فَقَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصِيبُ مِنْ الرُّءُوسِ وَهُوَ صَائِمٌ [راجع: ٢٢٤١].

(۳۳۹۱) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے کسی شخص نے روزے کی حالت میں بوسہ دینے کا حکم پوچھا تو انہوں نے فرمایا کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام نے اپنی کسی زوجہ کے سر کو بوسہ دیا اور اس وقت آپ صلی اللہ علیہ وسلم روزے سے تھے۔

(٣٣٩٢) حَدَّثَنَاه ابْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا سَعِيدٌ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ شَقِيقٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ فَذَكَرَهُ [٢٢٤١].

(۳۳۹۲) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(٣٣٩٣) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ أَنْبَأَنَا يُونُسُ عَنِ الْحَكَمِ بْنِ الْأَعْرَجِ قَالَ سَأَلْتُ ابْنَ عَبَّاسٍ عَنْ يَوْمِ عَاشُورَاءَ فَقَالَ إِذَا رَأَيْتَ هِلَالَ الْمُحَرَّمِ فَاعْدُدْ فَإِذَا أَصْبَحْتَ مِنْ تَاسِعَةٍ فَأَصْبِحْ صَائِمًا قَالَ يُونُسُ فَأُنْبِئْتُ عَنْ الْحَكَمِ أَنَّهُ قَالَ فَقُلْتُ أَكَذَاكَ صَامَ مُحَمَّدٌ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ نَعَمْ [انظر: ٢١٣٥].

(۳۳۹۳) حکم بن اعرج کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ میں حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما کی خدمت میں حاضر ہوا، میں نے ان سے عرض کیا کہ مجھے یوم عاشوراء کے متعلق کچھ بتائیے، انہوں نے فرمایا کہ جب محرم کا چاند دیکھ لو تو اس کی تاریخ شمار کرتے رہو، جب نویں تاریخ کی صبح ہو تو روزہ رکھ لو، میں نے عرض کیا کہ کیا نبی علیہ السلام اسی طرح روزہ رکھتے تھے؟ فرمایا ہاں۔

(٣٣٩٤) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ وَمُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَا حَدَّثَنَا عَوْفٌ عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي الْحَسَنِ قَالَ ابْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنِي سَعِيدُ بْنُ أَبِي الْحَسَنِ قَالَ كُنْتُ عِنْدَ ابْنِ عَبَّاسٍ وَسَأَلَهُ رَجُلٌ فَقَالَ يَا ابْنَ عَبَّاسٍ إِنِّي رَجُلٌ إِنَّمَا مَعِيشَتِي مِنْ صَنْعَةِ يَدِي وَإِنِّي أَصْنَعُ هَذِهِ التَّصَاوِيرَ قَالَ فَإِنِّي لَا أُحَدِّثُكَ إِلَّا بِمَا سَمِعْتُ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَنْ صَوَّرَ صُورَةً فَإِنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ مُعَذِّبُهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ حَتَّى يَنْفُخَ فِيهَا الرُّوحَ وَلَيْسَ بِنَافِخٍ فِيهَا أَبَدًا قَالَ فَرَبَا لَهَا الرَّجُلُ رَبْوَةً شَدِيدَةً فَاصْفَرَّ وَجْهُهُ فَقَالَ لَهُ ابْنُ عَبَّاسٍ وَيْحَكَ إِنْ أَبَيْتَ إِلَّا أَنْ تَصْنَعَ فَعَلَيْكَ بِهَذَا الشَّجَرِ وَكُلِّ شَيْءٍ لَيْسَ فِيهِ رُوحٌ [راجع: ٢١٨١].

(۳۳۹۴) سعید بن ابی الحسن کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ ایک شخص حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما کے پاس آیا اور کہنے لگا اے ابوالعباس! میں تصویر سازی کا کام کرتا ہوں، میرا ذریعہ معاش میرے ہاتھ کی کاریگری ہی ہے، حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما نے فرمایا میں تمہیں وہ بات بتا دیتا ہوں جو میں نے نبی علیہ السلام سے سنی ہے کہ جو شخص تصویر سازی کرتا ہے اللہ اسے قیامت کے دن

عذاب میں مبتلا کرے گا تاکہ وہ ان تصویروں میں روح پھونکے لیکن وہ کبھی بھی ایسا نہیں کر سکے گا، یہ سن کر وہ شخص سخت پریشان ہوا اور اس کے چہرے کا رنگ پیلا پڑ گیا، حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ نے اس سے فرمایا ارے بھئی! اگر تمہارا اس کے بغیر گذارہ نہیں ہوتا تو درختوں اور غیر ذی روح چیزوں کی تصویریں بنا لیا کرو۔

(۳۳۹۵) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ حَدَّثَنَا أَيُّوبُ عَنْ رَجُلٍ قَالَ قَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ أَمَرَنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ نَحِلَّ فَحَلَلْنَا فَلَبِسْتُ الثِّيَابَ وَسَطَعَتْ الْمَجَامِرُ وَنُكِحَتْ النِّسَاءُ [راجع: ٢٦٤١].

(۳۳۹۵) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ہمیں حلال ہونے کا حکم دیا، چنانچہ ہم حلال ہو گئے اور عمرہ کے بعد قمیصیں پہن لی گئیں، انگیٹھیاں خوشبوئیں اڑانے لگیں اور عورتوں سے نکاح ہونے لگے۔

(۳۳۹۶) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ أَنْبَأَنَا لَيْثٌ قَالَ قَالَ طَاوُسٌ قَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ إِنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمْ يُصَلِّ فِيهِ وَلَكِنَّهُ اسْتَقْبَلَ زَوَايَاهُ

(۳۳۹۶) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے بیت اللہ میں نماز نہیں پڑھی، البتہ اس کے مختلف کونوں کی طرف رخ انور کر کے کھڑے ہوئے ہیں۔

(۳۳۹۷) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ أَنْبَأَنَا لَيْثٌ عَنْ طَاوُسٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جَمَعَ بَيْنَ الظُّهْرِ وَالْعَصْرِ وَالْمَغْرِبِ وَالْعِشَاءِ فِي السَّفَرِ وَالْحَضَرِ

(۳۳۹۷) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے سفر اور حضر میں ظہر اور عصر، مغرب اور عشاء کے درمیان جمع صوری فرمایا ہے۔

(۳۳۹۸) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ أَنْبَأَنَا أَيُّوبُ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ أَفْطَرَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِعَرَفَةَ وَبَعَثَتْ إِلَيْهِ أُمُّ الْفَضْلِ بِلَبَنٍ فَشَرِبَهُ [راجع: ٢٥١٧].

(۳۳۹۸) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے بھی میدان عرفہ میں روزہ نہیں رکھا تھا، ام الفضل نے ان کے پاس دودھ بھیجا تھا جو انہوں نے پی لیا۔

(۳۳۹۹) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ أَنْبَأَنَا أَيُّوبُ عَنْ عِكْرِمَةَ قَالَ قَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ قَرَأَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِيمَا أُمِرَ أَنْ يَقْرَأَ فِيهِ وَسَكَتَ فِيمَا أُمِرَ أَنْ يَسْكُتَ فِيهِ وَمَا كَانَ رَبُّكَ نَسِيًّا وَ لَقَدْ كَانَ لَكُمْ فِي رَسُولِ اللَّهِ أُسْوَةٌ حَسَنَةٌ [راجع: ١٨٨٧].

(۳۳۹۹) عکرمہ کہتے ہیں کہ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما کہتے تھے کہ جن نمازوں میں نبی علیہ السلام کو قراءت کا حکم دیا گیا، ان میں آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے قراءت فرمائی اور جہاں خاموش رہنے کا حکم دیا وہاں خاموش رہے اور تمہارے لیے پیغمبر خدا کی ذات میں بہترین نمونہ موجود ہے، ''اور آپ کا رب بھولنے والا نہیں ہے۔''

(۳٤۰۰) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ أَنْبَأَنَا أَيُّوبُ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَزَوَّجَ مَيْمُونَةَ وَهُوَ مُحْرِمٌ [راجع: ۲۲۰۰].

(۳۴۰۰) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے حالت احرام میں حضرت میمونہ رضی اللہ عنہا سے نکاح فرمایا۔

(۳٤۰۱) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ أَنْبَأَنَا أَيُّوبُ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْتَمِسُوا لَيْلَةَ الْقَدْرِ فِي الْعَشْرِ الْأَوَاخِرِ فِي تَاسِعَةٍ تَبْقَى أَوْ خَامِسَةٍ تَبْقَى أَوْ سَابِعَةٍ تَبْقَى [راجع: ۲۰۵۲].

(۳۴۰۱) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے شب قدر کے متعلق فرمایا کہ اسے رمضان کے عشرہ اخیرہ میں تلاش کرو، نو راتیں باقی رہ جانے پر یا پانچ راتیں باقی رہ جانے پر، یا سات راتیں باقی رہ جانے پر۔

(۳٤۰۲) حَدَّثَنَا بَهْزٌ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَارِثِ حَدَّثَنَا الْجَعْدُ صَاحِبُ الْحُلِيِّ أَبُو عُثْمَانَ حَدَّثَنَا أَبُو رَجَاءٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِيمَا يَرْوِي عَنْ رَبِّهِ عَزَّ وَجَلَّ قَالَ إِنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ كَتَبَ الْحَسَنَاتِ وَالسَّيِّئَاتِ ثُمَّ بَيَّنَ ذَلِكَ فَمَنْ هَمَّ بِحَسَنَةٍ فَلَمْ يَعْمَلْهَا كَتَبَهَا اللَّهُ لَهُ عِنْدَهُ حَسَنَةً كَامِلَةً فَإِنْ عَمِلَهَا كُتِبَتْ لَهُ عَشْرَ حَسَنَاتٍ إِلَى سَبْعِ مِائَةِ ضِعْفٍ إِلَى أَضْعَافٍ كَثِيرَةٍ وَإِنْ هُوَ هَمَّ بِسَيِّئَةٍ فَلَمْ يَعْمَلْهَا كَتَبَهَا اللَّهُ لَهُ عِنْدَهُ حَسَنَةً كَامِلَةً فَإِنْ عَمِلَهَا كُتِبَتْ لَهُ سَيِّئَةً وَاحِدَةً [راجع: ۲۰۰۱].

(۳۴۰۲) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا اگر کوئی شخص نیکی کا ارادہ کرتا ہے اور اسے کر گذرتا ہے تو اس کے لئے دس نیکیوں کا ثواب لکھا جاتا ہے اور اگر وہ نیکی نہ بھی کرے تو صرف ارادے پر ہی ایک نیکی کا ثواب لکھ دیا جاتا ہے، اور اگر کوئی شخص گناہ کا ارادہ کرتا ہے اور اسے کر گذرتا ہے تو اس پر ایک گناہ کا بدلہ لکھا جاتا ہے اور اگر ارادے کے بعد گناہ نہ کرے تو اس کے لئے ایک نیکی کا ثواب لکھ دیا جاتا ہے۔

(۳٤۰۳) حَدَّثَنَا بَهْزٌ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ حَدَّثَنَا قَتَادَةُ عَنْ يَحْيَى بْنِ يَعْمَرَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ انْتَهَسَ مِنْ كَتِفٍ ثُمَّ صَلَّى وَلَمْ يَتَوَضَّأْ [راجع: ۲۵۵٤].

(۳۴۰۳) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام نے شانے کا گوشت ہڈی سے نوچ کر تناول فرمایا، پھر تازہ وضو کیے بغیر ہی نماز پڑھ لی۔

(۳٤۰٤) حَدَّثَنَا بَهْزٌ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ عَزْرَةَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ (ح) وَعَبْدُ الصَّمَدِ قَالَ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ حَدَّثَنَا قَتَادَةُ عَنْ صَاحِبٍ لَهُ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَقْرَأُ فِي صَلَاةِ الْجُمُعَةِ بِالْجُمُعَةِ وَالْمُنَافِقِينَ [راجع: ۱۹۹۳].

(۳۴۰۴) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام جمعہ کے دن نماز جمعہ میں سورۂ جمعہ اور سورۂ منافقون کی تلاوت فرماتے تھے۔

(٣٤٠٥) حَدَّثَنَا بَهْزٌ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ أَنْبَأَنَا قَتَادَةُ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ زَوْجَ بَرِيرَةَ كَانَ عَبْدًا أَسْوَدَ يُسَمَّى مُغِيثًا وَكُنْتُ أَرَاهُ يَتْبَعُهَا فِي سِكَكِ الْمَدِينَةِ يَعْصِرُ عَيْنَيْهِ عَلَيْهَا قَالَ فَقَضَى فِيهَا النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَرْبَعَ قَضِيَّاتٍ قَضَى أَنَّ الْوَلَاءَ لِمَنْ أَعْتَقَ وَخَيَّرَهَا وَأَمَرَهَا أَنْ تَعْتَدَّ قَالَ هَمَّامٌ مَرَّةً عِدَّةَ الْحُرَّةِ قَالَ وَتُصُدِّقَ عَلَيْهَا بِصَدَقَةٍ فَأَهْدَتْ مِنْهَا إِلَى عَائِشَةَ فَذَكَرَتْ ذَلِكَ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ هُوَ عَلَيْهَا صَدَقَةٌ وَلَنَا هَدِيَّةٌ [راجع: ١٨٤٤].

(۳۴۰۵) حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ حضرت بریرہ رضی اللہ عنہا کا شوہر ایک سیاہ فام حبشی غلام تھا جس کا نام ''مغیث'' تھا، میں اسے دیکھتا تھا کہ وہ بریرہ کے پیچھے پیچھے مدینہ منورہ کی گلیوں میں پھر رہا ہوتا تھا اور اس کے آنسو اس کی داڑھی پر بہہ رہے ہوتے تھے، نبی علیہ السلام نے بریرہ کے متعلق چار فیصلے فرمائے تھے، نبی علیہ السلام نے فیصلہ فرمادیا کہ ولاء آزاد کرنے والے کا حق ہے، نبی علیہ السلام نے انہیں خیار عتق دیا، اور نبی علیہ السلام نے انہیں عدت گذارنے کا حکم دیا، اور یہ کہ ایک مرتبہ کسی نے بریرہ کو صدقہ میں کوئی چیز دی، انہوں نے اس میں سے کچھ حصہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کو بطور ہدیہ کے بھیج دیا، انہوں نے نبی علیہ السلام سے اس کا ذکر کیا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا یہ اس کے لئے صدقہ ہے اور ہمارے لیے ہدیہ ہے (کیونکہ ملکیت تبدیل ہو گئی ہے)

(٣٤٠٦) حَدَّثَنَا بَهْزٌ حَدَّثَنَا أَبَانُ بْنُ يَزِيدَ الْعَطَّارُ حَدَّثَنَا قَتَادَةُ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ وَعَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ وَفْدَ عَبْدِ الْقَيْسِ أَتَوْا رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِيهِمْ الْأَشَجُّ أَخُو بَنِي عَصَرٍ فَقَالُوا يَا نَبِيَّ اللَّهِ إِنَّا حَيٌّ مِنْ رَبِيعَةَ وَإِنَّ بَيْنَنَا وَبَيْنَكَ كُفَّارَ مُضَرَ وَإِنَّا لَا نَصِلُ إِلَيْكَ إِلَّا فِي الشَّهْرِ الْحَرَامِ فَمُرْنَا بِأَمْرٍ إِذَا عَمِلْنَا بِهِ دَخَلْنَا الْجَنَّةَ وَنَدْعُو بِهِ مَنْ وَرَاءَنَا فَأَمَرَهُمْ بِأَرْبَعٍ وَنَهَاهُمْ عَنْ أَرْبَعٍ أَمَرَهُمْ أَنْ يَعْبُدُوا اللَّهَ وَلَا يُشْرِكُوا بِهِ شَيْئًا وَأَنْ يَصُومُوا رَمَضَانَ وَأَنْ يَحُجُّوا الْبَيْتَ وَأَنْ يُعْطُوا الْخُمُسَ مِنَ الْمَغَانِمِ وَنَهَاهُمْ عَنْ أَرْبَعٍ عَنِ الشُّرْبِ فِي الْحَنْتَمِ وَالدُّبَّاءِ وَالنَّقِيرِ وَالْمُزَفَّتِ فَقَالُوا فَفِيمَ نَشْرَبُ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ عَلَيْكُمْ بِأَسْقِيَةِ الْأَدَمِ الَّتِي يُلَاثُ عَلَى أَفْوَاهِهَا [قال الألباني: صحيح (ابو داود: ٣٦٩٤)]. [انظر: ٣٤٠٧].

(۳۴۰۶) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ جب بنو عبدالقیس کا وفد نبی علیہ السلام کی خدمت میں حاضر ہوا تو انہوں نے بتایا کہ ہمارا تعلق قبیلۂ ربیعہ سے ہے، ہمارے اور آپ کے درمیان کفار مضر کا یہ قبیلہ حائل ہے اور ہم آپ کی خدمت میں صرف اشہر حرم میں حاضر ہو سکتے ہیں اس لئے آپ ہمیں کوئی ایسی بات بتا دیجئے جس پر عمل کر کے ہم جنت میں داخل ہو جائیں اور اپنے پیچھے والوں کو بھی بتا دیں؟

نبی علیہ السلام نے انہیں چار باتوں کا حکم دیا اور چار چیزوں سے منع فرمایا، نبی علیہ السلام نے انہیں حکم دیا کہ اللہ ہی کی عبادت کرنا، اس کے ساتھ کسی کو شریک نہ ٹھہرانا، رمضان کے روزے رکھنا اور مال غنیمت کا پانچواں حصہ بیت المال کو بھجوانا، اور نبی علیہ السلام نے انہیں دباء، حنتم، نقیر اور مزفت نامی برتنوں سے منع فرمایا (جو شراب پینے کے لئے استعمال ہوتے تھے اور جن کی وضاحت پیچھے

کئی مرتبہ گذر چکی ہے) انہوں نے پوچھا یا رسول اللہ! (ﷺ) پھر ہم کن برتنوں میں پانی پیا کریں؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا چمڑے کے مشکیزوں میں جن کا منہ باندھا جا سکے۔

(۳۴۰۷) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا أَبَانُ قَالَ سَمِعْتُ قَتَادَةَ يَذْكُرُ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ وَعِكْرِمَةَ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ وَفْدَ عَبْدِ الْقَيْسِ أَتَوْا رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِيهِمْ الْأَشَجُّ أَخُو بَنِي عَصَرٍ فَذَكَرَ مَعْنَاهُ [راجع: ۳۴۰۶].

(۳۴۰۷) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۳۴۰۸) حَدَّثَنَا بَهْزٌ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ عَنْ قَتَادَةَ (ح) وَ حَدَّثَنَا عَفَّانُ قَالَا حَدَّثَنَا هَمَّامٌ عَنْ قَتَادَةَ قَالَ عَفَّانُ أَخْبَرَنَا قَتَادَةُ عَنْ أَبِي مِجْلَزٍ قَالَ سَأَلْتُ ابْنَ عُمَرَ عَنْ الْوَتْرِ فَقَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ رَكْعَةٌ مِنْ آخِرِ اللَّيْلِ قَالَ وَسَأَلْتُ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عَبَّاسٍ فَقَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ رَكْعَةٌ مِنْ آخِرِ اللَّيْلِ [راجع: ۲۸۳۷].

(۳۴۰۸) ابومجلز کہتے ہیں کہ میں نے ایک مرتبہ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے وتر کے بارے پوچھا تو انہوں نے فرمایا کہ میں نے نبی علیہ السلام کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ وتر کی ایک رکعت ہوتی ہے رات کے آخری حصے میں، پھر میں نے حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے اس کے متعلق پوچھا تو انہوں نے بھی یہی جواب دیا۔

(۳۴۰۹) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا هِشَامٌ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ تُوُفِّيَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَدِرْعُهُ مَرْهُونَةٌ عِنْدَ يَهُودِيٍّ بِثَلَاثِينَ صَاعًا مِنْ شَعِيرٍ أَخَذَهُ طَعَامًا لِأَهْلِهِ [راجع: ۲۱۰۹].

(۳۴۰۹) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام کا جس وقت وصال ہوا ہے، آپ ﷺ کی زرہ ایک یہودی کے پاس تیس صاع جو کے عوض "جو نبی علیہ السلام نے اپنے اہل خانہ کے کھانے کے لیے تھے" رہن رکھی ہوئی تھی۔

(۳۴۱۰) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا عَوْفُ بْنُ أَبِي جَمِيلَةَ عَنْ يَزِيدَ الْفَارِسِيِّ قَالَ رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي النَّوْمِ زَمَنَ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ وَكَانَ يَزِيدُ يَكْتُبُ الْمَصَاحِفَ قَالَ فَقُلْتُ لِابْنِ عَبَّاسٍ إِنِّي رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي النَّوْمِ قَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ فَإِنَّ رَسُولَ اللَّهِ كَانَ يَقُولُ إِنَّ الشَّيْطَانَ لَا يَسْتَطِيعُ أَنْ يَتَشَبَّهَ بِي فَمَنْ رَآنِي فِي النَّوْمِ فَقَدْ رَآنِي فَهَلْ تَسْتَطِيعُ أَنْ تَنْعَتَ لَنَا هَذَا الرَّجُلَ الَّذِي رَأَيْتَ قَالَ قُلْتُ نَعَمْ رَأَيْتُ رَجُلًا بَيْنَ الرَّجُلَيْنِ جِسْمُهُ وَلَحْمُهُ أَسْمَرُ إِلَى الْبَيَاضِ حَسَنُ الْمَضْحَكِ أَكْحَلُ الْعَيْنَيْنِ جَمِيلُ دَوَائِرِ الْوَجْهِ قَدْ مَلَأَتْ لِحْيَتُهُ مِنْ هَذِهِ إِلَى هَذِهِ حَتَّى كَادَتْ تَمْلَأُ نَحْرَهُ قَالَ عَوْفٌ لَا أَدْرِي مَا كَانَ مَعَ هَذَا مِنَ النَّعْتِ قَالَ فَقَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ لَوْ رَأَيْتَهُ فِي الْيَقَظَةِ مَا اسْتَطَعْتَ أَنْ تَنْعَتَهُ فَوْقَ هَذَا [اسناده ضعيف، اخرجه ابن ابي شيبة: ۱۱/ ۵۶].

(۳۴۱۰) یزید فارسی کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما کی حیات میں مجھے خواب میں حضور نبی مکرم سرور دو عالم صلی اللہ علیہ وسلم کی زیارت کا شرف حاصل ہوا، یاد رہے کہ یزید قرآن کریم کے نسخے لکھا کرتے تھے، وہ کہتے ہیں کہ میں نے حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے اس سعادت کے حصول کا تذکرہ کیا، انہوں نے بتایا کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد ہے شیطان میں اتنی طاقت نہیں ہے کہ وہ میری شباہت اختیار کر سکے اس لئے جسے خواب میں میری زیارت ہو، وہ یقین کر لے کہ اس نے مجھ ہی کو دیکھا ہے، کیا تم نے خواب میں جس ہستی کو دیکھا ہے ان کا حلیہ بیان کر سکتے ہو؟

میں نے عرض کیا جی ہاں! میں نے دو آدمیوں کے درمیان ایک ہستی کو دیکھا جن کا جسم اور گوشت سفیدی مائل گندمی تھا، خوبصورت مسکراہٹ، سرگیں آنکھیں اور چہرے کی خوبصورت گولائی لئے ہوئے تھے، ان کی ڈاڑھی یہاں سے یہاں تک بھری ہوئی تھی اور قریب تھا کہ پورے سینے کو بھر دیتی، (عوف کہتے ہیں کہ مجھے معلوم اور یاد نہیں کہ اس کے ساتھ مزید کیا حلیہ بیان کیا گیا تھا) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما نے فرمایا اگر تم نے بیداری میں ان کی زیارت سے اپنے آپ کو شاد کام کیا ہوتا تو شاید اس سے زیادہ ان کا حلیہ نہ بیان کر سکتے (کچھ فرق نہ ہوتا)

(۲۴۱۱) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي عَدِيٍّ عَنِ ابْنِ عَوْنٍ عَنْ مُحَمَّدٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ سِرْنَا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَيْنَ مَكَّةَ وَالْمَدِينَةِ لَا نَخَافُ إِلَّا اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ نُصَلِّي رَكْعَتَيْنِ [راجع: ۱۸۵۲].

(۳۴۱۱) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ ہم لوگوں نے نبی علیہ السلام کے ہمراہ مکہ اور مدینہ منورہ کے درمیان سفر کیا، آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو اللہ کے علاوہ کسی سے خوف نہیں تھا لیکن اس کے باوجود آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے واپس لوٹنے تک دو دو رکعتیں کر کے نماز پڑھی (قصر فرمائی)۔

(۲۴۱۲) حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ يُوسُفَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُثْمَانَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ تَزَوَّجَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَيْمُونَةَ بِنْتَ الْحَارِثِ وَهُوَ مُحْرِمٌ [راجع: ۲۵۶۰].

(۳۴۱۲) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے حالت احرام میں حضرت میمونہ رضی اللہ عنہا سے نکاح فرمایا۔

(۲۴۱۳) حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ يُوسُفَ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ زَيْدٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ تَزَوَّجَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ مُحْرِمٌ [راجع: ۱۹۱۹].

(۳۴۱۳) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے حالت احرام میں (حضرت میمونہ رضی اللہ عنہا سے) نکاح فرمایا۔

(۲۴۱۴) حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ يُوسُفَ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنِ التَّمِيمِيِّ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ إِذَا سَجَدَ يُرَى بَيَاضُ إِبْطَيْهِ وَهُوَ سَاجِدٌ [راجع: ۲۴۰۵].

(۳۴۱۴) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام جب سجدہ کرتے تھے تو ان کی مبارک بغلوں کی سفیدی دیکھی جا سکتی تھی۔

(۲۴۱۵) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ عَنِ الْحَكَمِ عَنْ مِقْسَمٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ أَعْتَقَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ الطَّائِفِ مَنْ خَرَجَ مِنْ رَقِيقِ الْمُشْرِكِينَ [راجع: ۱۹۱۹].

(۳۴۱۵) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے غزوۂ طائف کے دن مشرکوں کے ان تمام غلاموں کو آزاد کر دیا جو نبی علیہ السلام کے پاس آ گئے تھے۔

(۳۴۱۶) حَدَّثَنَا مُعْتَمِرٌ عَنْ سَلْمٍ عَنْ بَعْضِ أَصْحَابِهِ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا مُسَاعَاةَ فِي الْإِسْلَامِ مَنْ سَاعَى فِي الْجَاهِلِيَّةِ فَقَدْ أَلْحَقْتُهُ بِعَصَبَتِهِ وَمَنْ ادَّعَى وَلَدَهُ مِنْ غَيْرِ رِشْدَةٍ فَلَا يَرِثُ وَلَا يُورَثُ [قال المنذري في اسناده رجل مجهول قال الألباني: ضعيف (ابو داود: ۲۲٦٤). قال شعيب: حسن لغيره].

(۳۴۱۶) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا کسی دوسرے کی باندی سے ''قربت'' کرنے کی اسلام میں کوئی گنجائش نہیں ہے، جس شخص نے زمانۂ جاہلیت میں ایسا کیا ہو، میں اس ''قربت'' کے نتیجے میں پیدا ہونے والے بچے کو اس کے عصبہ سے ملحق قرار دیتا ہوں اور جو شخص بغیر نکاح کسی بچے کو اپنی طرف منسوب کرنے کا دعویٰ کرتا ہے (اور یہ کہتا ہے کہ یہ میرا بچہ ہے، حالانکہ اس بچے کی ماں سے اس کا نکاح نہیں ہوا) تو وہ بچہ اس کا وارث بنے گا اور نہ ہی مورث (دونوں میں سے کسی کو دوسرے کی وراثت نہیں ملے گی)

(۳۴۱۷) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ حَبِيبٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ أَهْدَى الصَّعْبُ بْنُ جَثَّامَةَ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حِمَارَ وَحْشٍ وَهُوَ مُحْرِمٌ فَرَدَّهُ وَقَالَ لَوْلَا أَنَّا مُحْرِمُونَ لَقَبِلْنَاهُ مِنْكَ [راجع: ۲۵۳۰].

(۳۴۱۷) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ حضرت صعب بن جثامہ رضی اللہ عنہ نے نبی علیہ السلام کی خدمت میں ایک ''حمار'' کی ٹانگ پیش کی، لیکن نبی علیہ السلام نے اسے واپس کرتے ہوئے فرمایا کہ ہم محرم ہیں، اگر ہم محرم نہ ہوتے تو اسے تم سے قبول کر لیتے۔

(۳۴۱۸) حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ عَنْ حَجَّاجِ بْنِ أَرْطَاةَ عَنْ حُسَيْنِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَخَّصَ فِي الثَّوْبِ الْمَصْبُوغِ مَا لَمْ يَكُنْ بِهِ نَفْضٌ وَلَا رَدْعٌ [راجع: ۲۳۱٤].

(۳۴۱۸) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے رنگے ہوئے کپڑے پہننے کی اجازت دی ہے جبکہ اس میں رنگ کا کوئی ذرہ یا نشان نہ ہو۔

(۳۴۱۹) حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ أُسَامَةَ قَالَ سَمِعْتُ الْأَعْمَشَ قَالَ حَدَّثَنَا عَبَّادُ بْنُ جَعْفَرٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ لَمَّا مَرِضَ أَبُو طَالِبٍ دَخَلَ عَلَيْهِ رَهْطٌ مِنْ قُرَيْشٍ مِنْهُمْ أَبُو جَهْلٍ فَقَالُوا يَا أَبَا طَالِبٍ ابْنُ أَخِيكَ يَشْتِمُ آلِهَتَنَا يَقُولُ وَيَقُولُ وَيَفْعَلُ وَيَفْعَلُ فَأَرْسِلْ إِلَيْهِ فَانْهَهُ قَالَ فَأَرْسَلَ إِلَيْهِ أَبُو طَالِبٍ وَكَانَ قُرْبَ أَبِي

طَالِبٍ مَوْضِعُ رَجُلٍ فَخَشِيَ إِنْ دَخَلَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى عَمِّهِ أَنْ يَكُونَ أَرَقَّ لَهُ عَلَيْهِ فَوَثَبَ فَجَلَسَ فِي ذَلِكَ الْمَجْلِسِ فَلَمَّا دَخَلَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمْ يَجِدْ مَجْلِسًا إِلَّا عِنْدَ الْبَابِ فَجَلَسَ فَقَالَ أَبُو طَالِبٍ يَا ابْنَ أَخِي إِنَّ قَوْمَكَ يَشْكُونَكَ يَزْعُمُونَ أَنَّكَ تَشْتُمُ آلِهَتَهُمْ وَتَقُولُ وَتَقُولُ وَتَفْعَلُ وَتَفْعَلُ فَقَالَ يَا عَمِّ إِنِّي إِنَّمَا أُرِيدُهُمْ عَلَى كَلِمَةٍ وَاحِدَةٍ تَدِينُ لَهُمْ بِهَا الْعَرَبُ وَتُؤَدِّي إِلَيْهِمْ بِهَا الْعَجَمُ الْجِزْيَةَ قَالُوا وَمَا هِيَ نَعَمْ وَأَبِيكَ عَشْرًا قَالَ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ قَالَ فَقَامُوا وَهُمْ يَنْفُضُونَ ثِيَابَهُمْ وَهُمْ يَقُولُونَ أَجَعَلَ الْآلِهَةَ إِلَهًا وَاحِدًا إِنَّ هَذَا لَشَيْءٌ عُجَابٌ قَالَ ثُمَّ قَرَأَ حَتَّى بَلَغَ لَمَّا يَذُوقُوا عَذَابِ [راجع: ۲۰۰۷].

(۳۴۱۹) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ خواجہ ابوطالب بیمار ہوئے، قریش کے کچھ لوگ ان کی بیمار پرسی کے لئے آئے، نبی علیہ السلام بھی ان کی عیادت کے لئے تشریف لائے، خواجہ ابوطالب کے سرہانے ایک آدمی کے بیٹھنے کی جگہ خالی تھی، وہاں ابوجہل آ کر بیٹھ گیا، قریش کے لوگ خواجہ ابوطالب سے کہنے لگے کہ آپ کا بھتیجا ہمارے معبودوں میں کیڑے نکالتا ہے، خواجہ ابوطالب نے کہا کہ آپ کی قوم کے یہ لوگ آپ سے کیا شکایت کر رہے ہیں؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا چچا جان! میں ان کو ایسے کلمے پر لانا چاہتا ہوں جس کی وجہ سے سارا عرب ان کی اطاعت کرے گا اور سارا عجم انہیں ٹیکس ادا کرے گا، انہوں نے پوچھا وہ کون سا کلمہ ہے؟ فرمایا "لا الہ الا اللہ" یہ سن کر وہ لوگ کپڑے جھاڑ کر یہ کہتے ہوئے کھڑے ہو گئے کہ کیا یہ سارے معبودوں کو ایک معبود بنانا چاہتا ہے، اس پر سورۂ ص نازل ہوئی، اور نبی علیہ السلام نے اس کی تلاوت فرمائی یہاں تک کہ "إِنَّ هَذَا لَشَيْءٌ عُجَابٌ" پر پہنچے۔

(۳۴۲۰) حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ مُسْلِمٍ الْبَطِينِ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أَتَتْهُ امْرَأَةٌ فَقَالَتْ إِنَّ أُمِّي مَاتَتْ وَعَلَيْهَا صَوْمُ شَهْرِ رَمَضَانَ فَأَقْضِيهِ عَنْهَا قَالَ أَرَأَيْتِكِ لَوْ كَانَ عَلَيْهَا دَيْنٌ كُنْتِ تَقْضِينَهُ قَالَتْ نَعَمْ قَالَ فَدَيْنُ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ أَحَقُّ أَنْ يُقْضَى [راجع: ۱۸٦۱].

(۳۴۲۰) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ ایک عورت نبی علیہ السلام کی خدمت میں حاضر ہوئی اور کہنے لگی یا رسول اللہ! میری والدہ کا انتقال ہو گیا ہے، ان کے ذمے ایک مہینے کے روزے تھے، کیا میں ان کی قضاء کر سکتی ہوں؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا یہ بتاؤ کہ اگر تمہاری والدہ پر قرض ہوتا تو کیا تم اسے ادا کرتیں یا نہیں؟ اس نے کہا کیوں نہیں، فرمایا پھر اللہ کا قرض تو ادائیگی کے زیادہ مستحق ہے۔

(۳۴۲۱) حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا مَالِكٌ يَعْنِي ابْنَ أَنَسٍ قَالَ حَدَّثَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْفَضْلِ عَنْ نَافِعِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْأَيِّمُ أَوْلَى بِنَفْسِهَا مِنْ وَلِيِّهَا وَالْبِكْرُ تُسْتَأْمَرُ فِي نَفْسِهَا وَصَمْتُهَا إِقْرَارُهَا [راجع: ۱۸۸۸].

(۳۴۲۱) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا شوہر دیدہ عورت کو اس کے ولی کی

نسبت اپنی ذات پر زیادہ اختیار حاصل ہے البتہ کنواری عورت سے اس کی اجازت لی جائے گی اور اس کی خاموشی بھی اجازت ہے۔

(۲۴۲۲) حَدَّثَنَا يَعْلَى وَمُحَمَّدٌ الْمَعْنَى قَالَا حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ أَبِي ظَبْيَانَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ أَيُّ الْقِرَاءَتَيْنِ تَعُدُّونَ أَوَّلَ قَالُوا قِرَاءَةَ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ لَا بَلْ هِيَ الْآخِرَةُ كَانَ يُعْرَضُ الْقُرْآنُ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي كُلِّ عَامٍ مَرَّةً فَلَمَّا كَانَ الْعَامُ الَّذِي قُبِضَ فِيهِ عُرِضَ عَلَيْهِ مَرَّتَيْنِ فَشَهِدَهُ عَبْدُ اللَّهِ فَعَلِمَ مَا نُسِخَ مِنْهُ وَمَا بُدِّلَ [قال شعيب: اسناده صحيح، اخرجه ابن ابي شيبة: ۱۰/۵۹۹، وابو يعلى: ۲۵۶۲].

(۳۴۲۲) ابوظبیان رحمۃ اللہ علیہ کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما نے ہم سے پوچھا کہ حتمی قراءت کون سی ہے، حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کی یا حضرت زید بن ثابت کی؟ ہم نے عرض کیا حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ کی، فرمایا نہیں، دراصل نبی علیہ السلام ہر سال جبریل کے ساتھ قرآن کریم کا دور کیا کرتے تھے، جس سال آپ کا وصال ہوا اس میں نبی علیہ السلام نے دو مرتبہ دور فرمایا اور حتمی قراءت حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کی تھی۔

(۲۴۲۳) حَدَّثَنَا يَعْلَى حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ الصَّوَّافُ عَنْ يَحْيَى عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَضَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الْمُكَاتَبِ يُقْتَلُ يُودَى لِمَا أَدَّى مِنْ مُكَاتَبَتِهِ دِيَةَ الْحُرِّ وَمَا بَقِيَ دِيَةَ الْعَبْدِ [راجع: ۱۹۴۴].

(۳۴۲۳) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ جس مکاتب کو آزاد کر دیا گیا ہو (اور کوئی شخص اسے قتل کر دے) تو نبی علیہ السلام نے اس کے متعلق یہ فیصلہ فرمایا ہے کہ جتنا بدل کتابت وہ ادا کر چکا ہے، اس کے مطابق اسے آزاد آدمی کی دیت دی جائے گی اور جتنے حصے کی ادائیگی باقی ہونے کی وجہ سے وہ غلام ہے، اس میں غلام کی دیت دی جائے گی۔

(۲۴۲۴) حَدَّثَنَا يَعْلَى حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ الصَّوَّافُ عَنْ يَحْيَى عَنْ عِكْرِمَةَ قَالَ كُنْتُ جَالِسًا عِنْدَ زَيْدِ بْنِ عَلِيٍّ بِالْمَدِينَةِ فَمَرَّ شَيْخٌ يُقَالُ لَهُ شُرَحْبِيلُ أَبُو سَعْدٍ فَقَالَ يَا أَبَا سَعْدٍ مِنْ أَيْنَ جِئْتَ فَقَالَ مِنْ عِنْدِ أَمِيرِ الْمُؤْمِنِينَ حَدَّثْتُهُ بِحَدِيثٍ فَقَالَ لَأَنْ يَكُونَ هَذَا الْحَدِيثُ حَقًّا أَحَبُّ إِلَيَّ مِنْ أَنْ يَكُونَ لِي حُمْرُ النَّعَمِ قَالَ حَدِّثْ بِهِ الْقَوْمَ قَالَ سَمِعْتُ ابْنَ عَبَّاسٍ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا مِنْ مُسْلِمٍ تُدْرِكُ لَهُ ابْنَتَانِ فَيُحْسِنُ إِلَيْهِمَا مَا صَحِبَتَاهُ أَوْ صَحِبَهُمَا إِلَّا أَدْخَلَتَاهُ الْجَنَّةَ [راجع: ۲۱۰۴].

(۳۴۲۴) عکرمہ رحمۃ اللہ علیہ کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ میں مدینہ منورہ میں زید بن علی کے پاس بیٹھا ہوا تھا، وہاں سے ایک بزرگ گذرے جن کا نام ابوسعید شرحبیل تھا، زید نے ان سے پوچھا اے ابوسعید! آپ کہاں سے آ رہے ہیں؟ انہوں نے کہا امیر المؤمنین کے پاس سے، میں نے انہیں ایک حدیث سنائی، اگر یہ حدیث سچی ہو تو میرے نزدیک سرخ اونٹوں سے بھی بہتر ہے، انہوں نے کہا کہ لوگوں کو بھی یہ حدیث سنائیے، انہوں نے کہا کہ میں نے حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جس شخص کی دو بیٹیاں ہوں اور وہ جب تک اس کے پاس رہیں، ان سے اچھا سلوک کرتا ہے تو وہ ان دونوں کی برکت سے جنت میں داخل ہو جائے گا۔

(۳۴۲۵) حَدَّثَنَا أَبُو كَامِلٍ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعْدٍ حَدَّثَنَا ابْنُ شِهَابٍ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُتْبَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَجْوَدَ النَّاسِ بِالْخَيْرِ وَكَانَ أَجْوَدَ مَا يَكُونُ فِي رَمَضَانَ حِينَ يَلْقَاهُ جِبْرِيلُ وَكَانَ يَلْقَاهُ جِبْرِيلُ كُلَّ لَيْلَةٍ فِي رَمَضَانَ حَتَّى يَنْسَلِخَ يَعْرِضُ عَلَيْهِ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْقُرْآنَ فَإِذَا لَقِيَهُ جِبْرِيلُ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَجْوَدَ بِالْخَيْرِ مِنَ الرِّيحِ الْمُرْسَلَةِ [راجع: ۲۰۴۲].

(۳۴۲۵) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سب سے زیادہ سخی انسان تھے، اور اس سے بھی زیادہ سخی ماہ رمضان میں ہوتے تھے جبکہ جبریل سے ان کی ملاقات ہوتی، اور رمضان کی ہر رات میں حضرت جبریل علیہ السلام نبی علیہ السلام کے ساتھ قرآن کریم کا دور فرماتے تھے، جس رات کو نبی علیہ السلام حضرت جبریل علیہ السلام کو قرآن کریم سناتے، اس کی صبح کو آپ صلی اللہ علیہ وسلم تیز چلنے والی ہوا سے بھی زیادہ سخی ہو جاتے۔

(۳۴۲۶) حَدَّثَنَا أَبُو كَامِلٍ حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عُثْمَانَ بْنِ خُثَيْمٍ وَعَبْدُ الرَّزَّاقِ قَالَ أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ الْمَعْنَى عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْبَسُوا مِنْ ثِيَابِكُمُ الْبَيَاضَ فَإِنَّهَا مِنْ خَيْرِ ثِيَابِكُمْ وَكَفِّنُوا فِيهَا مَوْتَاكُمْ وَإِنَّ خَيْرَ أَكْحَالِكُمُ الْإِثْمِدُ إِنَّهُ يُنْبِتُ الشَّعْرَ وَيَجْلُو الْبَصَرَ [راجع: ۲۰۴۷].

(۳۴۲۶) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا سفید کپڑے پہنا کرو کیونکہ یہ سب سے بہترین ہوتے ہیں اور ان ہی میں اپنے مردوں کو کفن دیا کرو، اور تمہارا بہترین سرمہ ''اثمد'' ہے جو بینائی کو تیز کرتا ہے اور پلکوں کے بال اگاتا ہے۔

(۳۴۲۷) حَدَّثَنَا أَبُو كَامِلٍ حَدَّثَنَا نَافِعٌ عَنِ ابْنِ أَبِي مُلَيْكَةَ قَالَ كَتَبْتُ إِلَى ابْنِ عَبَّاسٍ فَكَتَبَ إِلَيَّ إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ الْيَمِينَ عَلَى الْمُدَّعَى عَلَيْهِ وَلَوْ أُعْطِيَ النَّاسُ بِدَعْوَاهُمْ لَادَّعَى أُنَاسٌ أَمْوَالَ النَّاسِ وَدِمَائَهُمْ [راجع: ۳۱۸۸].

(۳۴۲۷) ابن ابی ملیکہ کہتے ہیں کہ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما نے مجھے ایک خط میں لکھا کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا اگر لوگوں کو صرف ان کے دعویٰ کی بناء پر چیزیں دی جانے لگیں تو بہت سے لوگ جھوٹے جانی اور مالی دعویٰ کرنے لگیں گے، البتہ مدعیٰ علیہ کے ذمے قسم ہے۔

(۳۴۲۸) حَدَّثَنَا أَبُو كَامِلٍ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ حَدَّثَنَا عَطَاءٌ الْعَطَّارُ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الرَّجُلِ يَأْتِي امْرَأَتَهُ وَهِيَ حَائِضٌ قَالَ يَتَصَدَّقُ بِدِينَارٍ فَإِنْ لَمْ يَجِدْ فَنِصْفِ دِينَارٍ [راجع: ۲۲۰۱].

(۳۴۲۸) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس شخص کے بارے ''جس نے ایام کی حالت

میں اپنی بیوی سے قربت کی ہو" یہ فرمایا کہ وہ ایک یا آدھا دینار صدقہ کرے۔

(۳۴۲۹) حَدَّثَنَا أَبُو كَامِلٍ وَعَفَّانُ قَالَا حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنْ أَبِي جَمْرَةَ قَالَ عَفَّانُ قَالَ أَخْبَرَنَا أَبُو جَمْرَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ أَقَامَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمَكَّةَ ثَلَاثَ عَشْرَةَ سَنَةً وَبِالْمَدِينَةِ عَشْرًا يُوحَى إِلَيْهِ وَمَاتَ وَهُوَ ابْنُ ثَلَاثٍ وَسِتِّينَ سَنَةً [صححه مسلم (۲۳۵۱)].

(۳۴۲۹) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ (نبی علیہ السلام کو مبعوث بنا کر جب نزول وحی کا سلسلہ شروع کیا گیا تو اس وقت آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی عمر ۴۰ برس تھی،) آپ صلی اللہ علیہ وسلم اس کے بعد ۱۳ برس مکہ مکرمہ میں رہے، دس سال مدینہ منورہ میں اور ۶۳ برس کی عمر میں آپ صلی اللہ علیہ وسلم کا وصال ہو گیا۔

(۳۴۳۰) حَدَّثَنَا أَبُو كَامِلٍ وَيُونُسُ قَالَا حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنْ عَمَّارِ بْنِ أَبِي عَمَّارٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَخْطُبُ إِلَى جِذْعٍ فَلَمَّا صُنِعَ الْمِنْبَرُ فَتَحَوَّلَ إِلَيْهِ حَنَّ الْجِذْعُ فَأَتَاهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاحْتَضَنَهُ فَسَكَنَ وَقَالَ لَوْ لَمْ أَحْتَضِنْهُ لَحَنَّ إِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ [راجع: ۲۲۳۶].

(۳۴۳۰) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ منبر بننے سے قبل نبی علیہ السلام کھجور کے ایک تنے سے ٹیک لگا کر خطبہ ارشاد فرمایا کرتے تھے، جب منبر بن گیا اور نبی علیہ السلام منبر کی طرف منتقل ہو گئے تو کھجور کا وہ تنا نبی علیہ السلام کی جدائی کے غم میں رونے لگا، نبی علیہ السلام نے اسے اپنے سینے سے لگا کر خاموش کرایا تو اسے سکون آ گیا، نبی علیہ السلام نے فرمایا اگر میں اسے خاموش نہ کراتا تو یہ قیامت تک روتا ہی رہتا۔

(۳۴۳۱) حَدَّثَنَا يُونُسُ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ أَنَسٍ مِثْلَهُ [راجع: ۲۲۳۷].

(۳۴۳۱) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے حضرت انس رضی اللہ عنہ سے بھی مروی ہے۔

(۳۴۳۲) حَدَّثَنَاه الْخُزَاعِيُّ قَالَ أَنْبَأَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ عَمَّارِ بْنِ أَبِي عَمَّارٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ (ح) وَعَنْ ثَابِتٍ عَنْ أَنَسٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَخْطُبُ إِلَى جِذْعِ النَّخْلَةِ فَذَكَرَ مَعْنَاهُ [راجع: ۲۲۳۶، ۲۲۳۷].

(۳۴۳۲) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۳۴۳۳) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ هِشَامٍ عَنِ ابْنِ سِيرِينَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ تَعَرَّقَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَظْمًا ثُمَّ صَلَّى وَلَمْ يَمَسَّ مَاءً [راجع: ۲۱۸۸].

(۳۴۳۳) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام نے ہڈی والا گوشت تناول فرمایا، پھر تازہ کیے بغیر سابقہ وضو سے ہی نماز پڑھ لی۔

(۳۴۳۴) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ عَنِ ابْنِ إِسْحَاقَ عَنْ دَاوُدَ بْنِ حُصَيْنٍ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ فِي قَوْلِهِ عَزَّ وَجَلَّ فَإِنْ جَاءُوكَ فَاحْكُمْ بَيْنَهُمْ أَوْ أَعْرِضْ عَنْهُمْ وَإِنْ تُعْرِضْ عَنْهُمْ فَلَنْ يَضُرُّوكَ شَيْئًا وَإِنْ حَكَمْتَ فَاحْكُمْ

بَيْنَهُمْ بِالْقِسْطِ إِنَّ اللَّهَ يُحِبُّ الْمُقْسِطِينَ قَالَ كَانَ بَنُو النَّضِيرِ إِذَا قَتَلُوا قَتِيلًا مِنْ بَنِي قُرَيْظَةَ أَدَّوْا إِلَيْهِمْ نِصْفَ الدِّيَةِ وَإِذَا قَتَلَ بَنُو قُرَيْظَةَ مِنْ بَنِي النَّضِيرِ قَتِيلًا أَدَّوْا إِلَيْهِمُ الدِّيَةَ كَامِلَةً فَسَوَّى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَيْنَهُمُ الدِّيَةَ [قال الألباني: حسن صحيح الإسناد (ابوداود: ۳۵۹۱) النسائي: ۱۹/۸). قال شعيب: حسن].

(۳۴۳۴) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے آیت قرآنی "فَإِنْ جَاءُوكَ فَاحْكُمْ بَيْنَهُمْ أَوْ أَعْرِضْ عَنْهُمْ......" کی تفسیر میں منقول ہے کہ بنو نضیر کے لوگ اگر بنو قریظہ کے کسی آدمی کو قتل کر دیتے تو وہ انہیں نصف دیت دیتے اور اگر بنو قریظہ کے لوگ بنو نضیر کے کسی آدمی کو قتل کر دیتے تو وہ انہیں پوری دیت ادا کرنے پر مجبور ہوتے، نبی علیہ السلام نے دونوں قبیلوں کے درمیان برابر برابر دیت مقرر کر دی۔

(۲۴۳۵) حَدَّثَنَا مَرْوَانُ بْنُ شُجَاعٍ حَدَّثَنِي خُصَيْفٌ عَنْ عِكْرِمَةَ وَمُجَاهِدٍ وَعَطَاءٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَفَعَهُ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّ النُّفَسَاءَ وَالْحَائِضَ تَغْتَسِلُ وَتُحْرِمُ وَتَقْضِي الْمَنَاسِكَ كُلَّهَا غَيْرَ أَنْ لَا تَطُوفَ بِالْبَيْتِ حَتَّى تَطْهُرَ

(۳۴۳۵) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مرفوعاً مروی ہے کہ حیض و نفاس والی عورت غسل کر کے احرام باندھ لے اور سارے مناسکِ حج ادا کرتی رہے، سوائے اس کے کہ پاک ہونے سے پہلے تک بیت اللہ کا طواف نہ کرے۔

(۲۴۳۶) حَدَّثَنَا ابْنُ فُضَيْلٍ حَدَّثَنَا لَيْثٌ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَسْجُدُ فِي ص

(۳۴۳۶) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ نبی علیہ السلام سورۂ ص میں سجدۂ تلاوت فرمایا کرتے تھے۔

(۲۴۳۷) حَدَّثَنَا ابْنُ فُضَيْلٍ أَخْبَرَنَا رِشْدِينُ بْنُ كُرَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ صَلَّيْتُ مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقُمْتُ إِلَى جَنْبِهِ عَنْ يَسَارِهِ فَأَخَذَنِي فَأَقَامَنِي عَنْ يَمِينِهِ قَالَ وَقَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ وَأَنَا يَوْمَئِذٍ ابْنُ عَشْرِ سِنِينَ [راجع: ۱۹۱۱].

(۳۴۳۷) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ میں نے نبی علیہ السلام کے ہمراہ نماز پڑھی، اور بائیں جانب ان کے پہلو میں کھڑا ہو گیا، انہوں نے مجھے پکڑ کر اپنی دائیں جانب کر لیا، اس وقت میری عمر دس سال تھی۔

(۲۴۳۸) حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ عُبَيْدٍ عَنْ عَطَاءِ بْنِ السَّائِبِ قَالَ دُعِينَا إِلَى طَعَامٍ وَفِينَا سَعِيدُ بْنُ جُبَيْرٍ وَمِقْسَمٌ مَوْلَى ابْنِ عَبَّاسٍ فَلَمَّا وُضِعَ الطَّعَامُ قَالَ سَعِيدٌ كُلُّكُمْ بَلَغَهُ مَا قِيلَ فِي الطَّعَامِ قَالَ مِقْسَمٌ حَدِّثْ يَا أَبَا عَبْدِ اللَّهِ مَنْ لَمْ يَكُنْ يَسْمَعُ فَقَالَ حَدَّثَنِي ابْنُ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا وُضِعَ الطَّعَامُ فَلَا تَأْكُلُوا مِنْ وَسَطِهِ فَإِنَّ الْبَرَكَةَ تَنْزِلُ وَسَطَهُ وَكُلُوا مِنْ حَافَتَيْهِ أَوْ حَافَتَيْهَا [راجع: ۲۴۳۹].

(۳۴۳۸) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا پیالے (برتن) کے کناروں سے کھانا

کھایا کرو، درمیان سے نہ کھایا کرو، کیونکہ کھانے کے درمیان میں برکت نازل ہوتی ہے (اور سب طرف پھیلتی ہے)

(۳۴۳۹) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ وَابْنُ بَكْرٍ قَالَا أَنْبَأَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ قَالَ أَخْبَرَنِي عَمْرُو بْنُ دِينَارٍ أَنَّهُ سَمِعَ طَاوُسًا يُخْبِرُ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنْ عُمَرَ أَنَّهُ نَشَدَ قَضَاءَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي ذَلِكَ فَجَاءَ حَمَلُ بْنُ مَالِكِ بْنِ النَّابِغَةِ فَقَالَ كُنْتُ بَيْنَ امْرَأَتَيْنِ فَضَرَبَتْ إِحْدَاهُمَا الْأُخْرَى بِمِسْطَحٍ فَقَتَلَتْهَا وَجَنِينَهَا فَقَضَى النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي جَنِينِهَا بِغُرَّةٍ عَبْدٍ وَأَنْ تُقْتَلَ فَقُلْتُ لِعَمْرٍو أَخْبَرَنِي ابْنُ طَاوُسٍ عَنْ أَبِيهِ كَذَا وَكَذَا فَقَالَ لَقَدْ شَكَّكْتَنِي قَالَ ابْنُ بَكْرٍ كَانَ بَيْنِي وَبَيْنَ امْرَأَتَيَّ فَضَرَبَتْ إِحْدَاهُمَا الْأُخْرَى

(۳۴۳۹) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ نے پیٹ کے بچے کو مار دینے کے مسئلے میں نبی علیہ السلام کے ایک فیصلے کا حوالہ دیا، تو حضرت حمل بن مالک بن نابغہ رضی اللہ عنہ آ گئے اور فرمانے لگے کہ ایک مرتبہ میں دو عورتوں کے درمیان تھا، ان میں سے ایک نے دوسری کو بیلن یا خیمہ کا ستون دے مارا، جس کے صدمے سے وہ عورت اور اس کے پیٹ میں موجود بچہ دونوں مر گئے، نبی علیہ السلام نے اس کے متعلق یہ فیصلہ فرمایا کہ اس کے پیٹ میں جو بچہ تھا، اس کے بدلے میں ایک غلام مقتولہ کے ورثاء کو دیا جائے اور اس عورت کے بدلے میں اس عورت کو قتل کیا جائے۔

راوی کہتے ہیں کہ میں نے عمرو سے کہا کہ مجھے ابن طاؤس نے اپنے والد کے حوالے سے یہ روایت دوسری طرح سنائی ہے؟ وہ کہنے لگے کہ تم نے مجھے شک میں ڈال دیا۔

(۳۴۴۰) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَنْبَأَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ قَالَ أَخْبَرَنَا عَطَاءٌ الْخُرَاسَانِيُّ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ خِذَامًا أَبَا وَدِيعَةَ أَنْكَحَ ابْنَتَهُ رَجُلًا فَأَتَتِ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاشْتَكَتْ إِلَيْهِ أَنَّهَا أُنْكِحَتْ وَهِيَ كَارِهَةٌ فَانْتَزَعَهَا النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ زَوْجِهَا وَقَالَ لَا تُكْرِهُوهُنَّ قَالَ فَنَكَحَتْ بَعْدَ ذَلِكَ أَبَا لُبَابَةَ الْأَنْصَارِيَّ وَكَانَتْ ثَيِّبًا [انظر: ۳٤٤۱، اخرجه عبدالرزاق: ۱۰۳۰۸].

(۳۴۴۰) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ ابو ودیعہ ''جن کا نام خذام تھا'' نے اپنی بیٹی کا نکاح ایک شخص سے کر دیا، ان کی بیٹی نبی علیہ السلام کی خدمت میں حاضر ہوئی اور شکایت کی کہ اس کا نکاح فلاں شخص سے زبردستی کیا جا رہا ہے، نبی علیہ السلام نے اسے اس کے شوہر سے الگ کر دیا اور فرمایا کہ عورت کو مجبور نہ کیا کرو، پھر اس کے بعد اس لڑکی نے حضرت ابولبابہ انصاری رضی اللہ عنہ سے شادی کر لی، یاد رہے کہ وہ شوہر دیدہ تھی۔

(۳۴۴۱) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَنْبَأَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ قَالَ حَدَّثَنِي عَطَاءٌ الْخُرَاسَانِيُّ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ نَحْوَهُ وَزَادَ ثُمَّ جَاءَتْهُ بَعْدُ فَأَخْبَرَتْهُ أَنْ قَدْ مَسَّهَا فَمَنَعَهَا أَنْ تَرْجِعَ إِلَى زَوْجِهَا الْأَوَّلِ وَقَالَ اللَّهُمَّ إِنْ كَانَ إِيمَانُهُ أَنْ يُحِلَّهَا لِرِفَاعَةَ فَلَا يَتِمَّ لَهُ نِكَاحُهَا مَرَّةً أُخْرَى ثُمَّ أَتَتْ أَبَا بَكْرٍ وَعُمَرَ فِي خِلَافَتِهِمَا فَمَنَعَاهَا كِلَاهُمَا [راجع: ۳٤٤۰].

(۳۴۴۱) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے اسی روایت میں دوسری سند کے ساتھ یہ اضافہ بھی مروی ہے کہ کچھ عرصے بعد وہ خاتون

دوبارہ نبی علیہ السلام کے پاس آئی اور بتایا کہ اس کے نئے شوہر نے اسے "چھوا" لیا ہے (لہٰذا وہ اب اپنے پہلے شوہر سے دوبارہ نکاح کرنا چاہتی ہے) نبی علیہ السلام نے اسے پہلے شوہر کے پاس جانے سے روک دیا (کیونکہ دوسرے شوہر کا ہمبستری کرنا شرط ہے، چھونا نہیں) اور فرمایا اے اللہ! اگر اس کی قسم اسے رفاعہ کے لئے حلال کرتی ہے تو اس کا نکاح دوسری مرتبہ مکمل نہ ہوگا، پھر وہ حضرت صدیق اکبر رضی اللہ عنہ اور حضرت فاروق اعظم رضی اللہ عنہ کے پاس ان دونوں کے دور خلافت میں بھی پہلے شوہر کے پاس واپس جانے کی اجازت حاصل کرنے کے لئے آئی لیکن ان دونوں نے بھی اسے روک دیا۔

(۳۴۴۲) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ قَالَ أَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ قَالَ أَخْبَرَنِي سُلَيْمَانُ الْأَحْوَلُ أَنَّ طَاوُسًا أَخْبَرَهُ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَرَّ وَهُوَ يَطُوفُ بِالْكَعْبَةِ بِإِنْسَانٍ يَقُودُ إِنْسَانًا بِخِزَامَةٍ فِي أَنْفِهِ فَقَطَعَهَا النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِيَدِهِ فَأَمَرَهُ أَنْ يَقُودَهُ بِيَدِهِ [صححه البخاري (١٦٢٠)، وابن خزيمة (٢٧٥١ و ٢٧٥٢)، وابن حبان (٣٨٣٢)، والحاكم (١/٤٦٠)]. [انظر: ٣٤٤٣].

(۳۴۴۲) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ طواف کرتے ہوئے نبی علیہ السلام کا گذر ایک شخص پر ہوا جو ایک دوسرے آدمی کی ناک میں رسی ڈال کر اسے کھینچ رہا تھا، نبی علیہ السلام نے اپنے ہاتھ سے اس رسی کو کاٹا اور فرمایا اس کا ہاتھ پکڑ کر اسے طواف کراؤ۔

(۳۴۴۳) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ قَالَ أَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ قَالَ أَخْبَرَنِي سُلَيْمَانُ الْأَحْوَلُ أَنَّ طَاوُسًا أَخْبَرَهُ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَرَّ وَهُوَ يَطُوفُ بِالْكَعْبَةِ بِإِنْسَانٍ قَدْ رَبَطَ يَدَهُ إِلَى إِنْسَانٍ آخَرَ بِسَيْرٍ أَوْ بِخَيْطٍ أَوْ بِشَيْءٍ غَيْرِ ذَلِكَ فَقَطَعَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِيَدِهِ ثُمَّ قَالَ قُدْهُ بِيَدِهِ [انظر: ٣٤٤٢].

(۳۴۴۳) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ طواف کرتے ہوئے نبی علیہ السلام کا گذر ایک شخص پر ہوا جو ایک دوسرے آدمی کی ناک میں رسی ڈال کر اسے کھینچ رہا تھا، نبی علیہ السلام نے اپنے ہاتھ سے اس رسی کو کاٹا اور فرمایا اس کا ہاتھ پکڑ کر اسے طواف کراؤ۔

(۳۴۴۴) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَنْبَأَنَا سُفْيَانُ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ زِيَادِ بْنِ حُصَيْنٍ عَنْ أَبِي الْعَالِيَةِ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ مَرَّ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِنَفَرٍ يَرْمُونَ فَقَالَ رَمْيًا بَنِي إِسْمَاعِيلَ فَإِنَّ أَبَاكُمْ كَانَ رَامِيًا [قال البوصيري: هذا اسناد صحيح. قال الألباني: صحيح (ابن ماجة: ٢٨١٥)].

(۳۴۴۴) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام کا گذر چند لوگوں پر ہوا جو تیر اندازی کی مشق کر رہے تھے، نبی علیہ السلام نے فرمایا بنو اسماعیل! تیر اندازی کیا کرو، کیونکہ تمہارے باپ حضرت اسماعیل علیہ السلام بھی تیر انداز تھے۔

(۳۴۴۵) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَنْبَأَنَا سُفْيَانُ عَنْ يَحْيَى بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ سَالِمِ بْنِ أَبِي الْجَعْدِ قَالَ جَاءَ رَجُلٌ إِلَى ابْنِ عَبَّاسٍ فَذَكَرَ الْحَدِيثَ فَقَالَ وَلَقَدْ سَمِعْتُ نَبِيَّكُمْ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ يَجِيءُ الْمَقْتُولُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ

آخِذًا رَأْسَهُ إِمَّا قَالَ بِشِمَالِهِ وَإِمَّا بِيَمِينِهِ تَشْخَبُ أَوْدَاجُهُ فِي قُبُلِ عَرْشِ الرَّحْمَنِ تَبَارَكَ وَتَعَالَى يَقُولُ يَا رَبِّ سَلْ هَذَا فِيمَ قَتَلَنِي [راجع: ١٩٤١].

(۳۴۴۵) حضرت سالم رحمہ اللہ کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما کے پاس ایک آدمی آیا...... پھر انہوں نے مکمل حدیث ذکر کی۔

میں نے تمہارے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ مقتول کو اس حال میں لایا جائے گا کہ اس نے اپنا سر دائیں یا بائیں ہاتھ سے پکڑ رکھا ہوگا اور اس کے زخموں سے خون رس رہا ہوگا، وہ کہتا ہوگا کہ پروردگار! اس سے پوچھ کہ اس نے مجھے کس جرم کی پاداش میں قتل کیا تھا؟

(٣٤٤٦) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ قَالَ بَلَغَنِي أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ إِذَا سَجَدَ رُئِيَ بَيَاضُ إِبْطَيْهِ

(۳۴۴۶) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام جب سجدہ کرتے تھے تو ان کی مبارک بغلوں کی سفیدی دیکھی جا سکتی تھی۔

(٣٤٤٧) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنِ التَّمِيمِيِّ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ مِثْلَ ذَلِكَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ [راجع: ٢٤٠٥].

(۳۴۴۷) گزشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(٣٤٤٨) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ عَنْ لَيْثٍ عَنْ طَاوُسٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلِّمُوا وَيَسِّرُوا وَلَا تُعَسِّرُوا وَإِذَا غَضِبْتَ فَاسْكُتْ وَإِذَا غَضِبْتَ فَاسْكُتْ وَإِذَا غَضِبْتَ فَاسْكُتْ [راجع: ٢١٣٦].

(۳۴۴۸) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا لوگوں کو علم سکھاؤ، آسانیاں پیدا کرو، مشکلات پیدا نہ کرو اور تین مرتبہ فرمایا کہ جب تم میں سے کسی کو غصہ آئے تو اسے سکوت اختیار کر لینا چاہئے۔

(٣٤٤٩) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ قَالَ أَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ رَجُلًا أَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ مَا لِي عَهْدٌ بِأَهْلِي مُنْذُ عَفَارِ النَّخْلِ أَوْ إِعْفَارِهِ قَالَ وَعَفَارُ النَّخْلِ أَوْ إِعْفَارُهَا أَنَّهَا كَانَتْ تُؤَبَّرُ ثُمَّ تُعْفَرُ أَوْ تُعْفَرُ أَرْبَعِينَ يَوْمًا لَا تُسْقَى بَعْدَ الْإِبَارِ قَالَ فَوَجَدْتُ رَجُلًا مَعَ امْرَأَتِي وَكَانَ زَوْجُهَا مُصْفَرًّا حَمْشًا سَبْطَ الشَّعْرِ وَالَّذِي رُمِيَتْ بِهِ رَجُلٌ خَدْلٌ إِلَى السَّوَادِ جَعْدٌ قَطَطٌ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُمَّ بَيِّنْ اللَّهُمَّ بَيِّنْ ثُمَّ لَاعَنَ بَيْنَهُمَا فَجَاءَتْ بِوَلَدٍ يُشْبِهُ الَّذِي رُمِيَتْ بِهِ [راجع: ٣١٠٦].

(۳۴۴۹) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ ایک آدمی نبی علیہ السلام کی خدمت میں حاضر ہوا اور کہنے لگا یا رسول اللہ!

بخدا! درختوں کی پیوندکاری کے بعد جب سے ہم نے کھیت کو سیراب کیا ہے اس وقت سے میں اپنی بیوی کے قریب نہیں گیا، اس عورت کا شوہر پنڈلیوں اور بازوؤں والا تھا اور اس کے بال سیدھے تھے، اس عورت کو جس شخص کے ساتھ متہم کیا گیا تھا، وہ انتہائی واضح کالا، گھنگھریالے بالوں والا تھا نبی علیہ السلام نے اس موقع پر دعاء فرمائی کہ اے اللہ! حقیقت حال کو واضح فرما، اور ان کے درمیان لعان کروا دیا اور اس عورت کے یہاں اسی شخص کے مشابہہ بچہ پیدا ہوا جس کے ساتھ اسے متہم کیا گیا تھا۔

(٢٤٥٠) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَنْبَأَنَا سُفْيَانُ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ أَلَا أُخْبِرُكُمْ بِوُضُوءِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَدَعَا بِمَاءٍ فَجَعَلَ يَغْرِفُ بِيَدِهِ الْيُمْنَى ثُمَّ يَصُبُّ عَلَى الْيُسْرَى

(۳۴۵۰) عطاء بن یسار رحمہ اللہ کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ نے فرمایا کیا میں تمہیں نبی علیہ السلام کا وضو کرنے کا طریقہ نہ بتاؤں؟ یہ کہہ کر پانی منگوایا، اور دائیں ہاتھ سے چلو بھر کر بائیں ہاتھ پر پانی ڈالنے لگے۔

(٢٤٥١) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ سُمَيْعٍ الزَّيَّاتِ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّهُ قَالَ كُنْتُ قُمْتُ إِلَى جَنْبِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى شِمَالِهِ فَأَدَارَنِي فَجَعَلَنِي عَنْ يَمِينِهِ [راجع: ٢٣٢٦].

(۳۴۵۱) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ میں نے نبی علیہ السلام کے ہمراہ نماز پڑھی، اور بائیں جانب ان کے پہلو میں کھڑا ہو گیا، انہوں نے مجھے پکڑ کر اپنی دائیں جانب کر لیا۔

(٢٤٥٢) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُتْبَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ مَرَّ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِشَاةٍ لِمَيْمُونَةَ مَيْتَةٍ فَقَالَ أَلَا اسْتَمْتَعْتُمْ بِإِهَابِهَا قَالُوا وَكَيْفَ وَهِيَ مَيْتَةٌ فَقَالَ إِنَّمَا حُرِّمَ لَحْمُهَا قَالَ مَعْمَرٌ وَكَانَ الزُّهْرِيُّ يُنْكِرُ الدِّبَاغَ وَيَقُولُ يُسْتَمْتَعُ بِهِ عَلَى كُلِّ حَالٍ [راجع: ٢٣٦٩].

(۳۴۵۲) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا ایک مردہ بکری پر گذر ہوا، نبی علیہ السلام نے فرمایا تم نے اس کی کھال سے کیوں نہ فائدہ اٹھا لیا؟ لوگوں نے کہا یا رسول اللہ! یہ مردہ ہے، فرمایا اس کا صرف کھانا حرام ہے (باقی اس کی کھال دباغت سے پاک ہو سکتی ہے)۔

(٢٤٥٣) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ أَنَّهُ سَمِعَ ابْنَ عَبَّاسٍ يَقُولُ تَوَضَّأَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثُمَّ احْتَزَّ مِنْ كَتِفٍ فَأَكَلَ ثُمَّ مَضَى إِلَى الصَّلَاةِ وَلَمْ يَتَوَضَّأْ [راجع: ١٩٨٨].

(۳۴۵۳) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام نے وضو کیا، پھر شانہ کا گوشت تناول فرمایا، پھر تازہ کیے بغیر سابقہ وضو سے ہی نماز پڑھ لی۔

(٢٤٥٤) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَنْبَأَنَا مَعْمَرٌ وَعَبْدُ الْأَعْلَى عَنْ مَعْمَرٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُتْبَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ جِئْتُ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي حَجَّةِ الْوَدَاعِ أَوْ قَالَ يَوْمَ الْفَتْحِ وَهُوَ يُصَلِّي أَنَا وَالْفَضْلُ مُرْتَدِفَانِ عَلَى أَتَانٍ فَقَطَعْنَا الصَّفَّ وَنَزَلْنَا عَنْهَا ثُمَّ دَخَلْنَا الصَّفَّ وَالْأَتَانُ تَمُرُّ بَيْنَ أَيْدِيهِمْ لَمْ

تَقْطَعْ صَلَاتَهُمْ وَقَالَ عَبْدُ الْأَعْلَى كُنْتُ رَدِيفَ الْفَضْلِ عَلَى أَتَانٍ فَجِئْنَا وَنَبِيُّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي بِالنَّاسِ بِمِنًى [راجع: ١٨٩١].

(۳۴۵۴) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام لوگوں کو حجۃ الوداع یا فتح مکہ کے موقع پر نماز پڑھا رہے تھے، میں اور فضل ایک گدھی پر سوار ہو کر آئے، ہم ایک صف کے آگے سے گذر کر اس سے اتر گئے، اسے چرنے کے لئے چھوڑ دیا اور خود صف میں شامل ہو گئے، لیکن انہوں نے اپنی نماز نہیں توڑی۔

(٣٤٥٥) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمَّا رَأَى الصُّوَرَ فِي الْبَيْتِ يَعْنِي الْكَعْبَةَ لَمْ يَدْخُلْ وَأَمَرَ بِهَا فَمُحِيَتْ وَرَأَى إِبْرَاهِيمَ وَإِسْمَاعِيلَ عَلَيْهِمَا السَّلَامُ بِأَيْدِيهِمَا الْأَزْلَامُ فَقَالَ قَاتَلَهُمُ اللَّهُ وَاللَّهِ مَا اسْتَقْسَمَا بِالْأَزْلَامِ قَطُّ [راجع: ٣٠٩٣].

(۳۴۵۵) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام جب مکہ مکرمہ تشریف لائے تو بتوں کی موجودگی میں بیت اللہ کے اندر داخل ہونے سے احتراز فرمایا، نبی علیہ السلام کے حکم پر وہاں سے سب چیزیں نکال لی گئیں، ان میں حضرت ابراہیم و اسماعیل علیہما السلام کی مورتیاں بھی تھیں جن کے ہاتھوں میں پانسے کے تیر تھے، نبی علیہ السلام نے فرمایا اللہ کی مار ہو ان پر، یہ جانتے بھی تھے کہ ان دونوں حضرات نے کبھی ان تیروں سے کسی چیز کو تقسیم نہیں کیا۔

(٣٤٥٦) حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ الثَّقَفِيُّ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْتَمِسُوهَا فِي الْعَشْرِ الْأَوَاخِرِ فِي تَاسِعَةٍ تَبْقَى أَوْ خَامِسَةٍ تَبْقَى أَوْ سَابِعَةٍ تَبْقَى [راجع: ٢٠٥٢].

(۳۴۵٦) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے شب قدر کے متعلق فرمایا کہ اسے رمضان کے عشرہ اخیرہ میں تلاش کرو، نو راتیں باقی رہ جانے پر یا پانچ راتیں باقی رہ جانے پر، یا سات راتیں باقی رہ جانے پر۔

(٣٤٥٧) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنْ عَاصِمٍ الْأَحْوَلِ عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ حَجَمَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَبْدٌ لِبَنِي بَيَاضَةَ وَأَعْطَاهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَجْرَهُ وَلَوْ كَانَ حَرَامًا لَمْ يُعْطِهِ قَالَ وَأَمَرَ مَوَالِيَهُ أَنْ يُخَفِّفُوا عَنْهُ بَعْضَ خَرَاجِهِ [راجع: ٢٩٨٠].

(۳۴۵۷) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام کو بنو بیاضہ کے ایک غلام نے سینگی لگائی، نبی علیہ السلام نے اسے ڈیڑھ مد گندم بطور اجرت کے عطاء فرمائی، اگر یہ اجرت حرام ہوتی تو نبی علیہ السلام اسے کبھی نہ دیتے، اور اس کے آقاؤں سے اس سلسلے میں بات کی چنانچہ انہوں نے اس سے کچھ مقدار کو کم کر دیا۔

(٣٤٥٨) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ وَأَيُّوبَ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ لَعَنَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمُخَنَّثَ مِنَ الرِّجَالِ وَالْمُتَرَجِّلَاتِ مِنَ النِّسَاءِ [راجع: ١٩٨٢].

(۳۴۵۸) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ان مردوں پر لعنت فرمائی ہے جو ہیجڑے بن جاتے ہیں اور ان

عورتوں پر جو مرد بن جاتی ہیں۔

(۳۴۵۹) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنِ ابْنِ طَاوُسٍ عَنْ عِكْرِمَةَ بْنِ خَالِدٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ كُنْتُ فِي بَيْتِ مَيْمُونَةَ فَقَامَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي مِنَ اللَّيْلِ فَقُمْتُ مَعَهُ عَلَى يَسَارِهِ فَأَخَذَ بِيَدِي فَجَعَلَنِي عَنْ يَمِينِهِ ثُمَّ صَلَّى ثَلَاثَ عَشْرَةَ رَكْعَةً حَزَرْتُ قَدْرَ قِيَامِهِ فِي كُلِّ رَكْعَةٍ قَدْرَ يَا أَيُّهَا الْمُزَّمِّلُ [راجع: ۲۲۷۶].

(۳۴۵۹) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ میں نے اپنی خالہ حضرت میمونہ رضی اللہ عنہا کے پاس رات گذاری، نبی علیہ السلام رات کے کسی حصے میں نماز کے لئے کھڑے ہوگئے، میں بائیں جانب آ کر کھڑا ہو گیا، نبی علیہ السلام نے مجھے پکڑ کر اپنی دائیں طرف کر لیا، پھر نبی علیہ السلام نے تیرہ رکعتیں پڑھیں جن میں سے ہر رکعت میں میرے اندازے کے مطابق سورۂ مزمل کے بقدر قیام کیا۔

(۳۴۶۰) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ خَرَجَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَامَ الْفَتْحِ إِلَى مَكَّةَ فِي شَهْرِ رَمَضَانَ فَصَامَ حَتَّى بَلَغَ الْكَدِيدَ ثُمَّ أَفْطَرَ.

(۳۴۶۰) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام جب فتح مکہ روانہ ہوئے تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم روزے سے تھے، لیکن جب مقام ''کدید'' میں پہنچے تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے روزہ توڑ دیا۔

(۳۴۶۰م) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ خَرَجَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَامَ الْفَتْحِ إِلَى مَكَّةَ فِي شَهْرِ رَمَضَانَ فَصَامَ حَتَّى مَرَّ بِغَدِيرٍ فِي الطَّرِيقِ وَذَلِكَ فِي نَحْرِ الظَّهِيرَةِ قَالَ فَعَطِشَ النَّاسُ وَجَعَلُوا يَمُدُّونَ أَعْنَاقَهُمْ وَتَتُوقُ أَنْفُسُهُمْ إِلَيْهِ قَالَ فَدَعَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِقَدَحٍ فِيهِ مَاءٌ فَأَمْسَكَهُ عَلَى يَدِهِ حَتَّى رَآهُ النَّاسُ ثُمَّ شَرِبَ فَشَرِبَ النَّاسُ [راجع: ۱۸۹۲].

(۳۴۶۰م) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام جب فتح مکہ کے سال رمضان میں مکہ مکرمہ کی طرف روانہ ہوئے تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم روزے سے تھے، لیکن جب مقام ''غدیر'' میں پہنچے تو لوگوں کو سخت پیاس لگی کیونکہ دوپہر کا وقت تھا، لوگ اپنی گردنیں اونچی کرنے لگے اور انہیں پانی کی خواہش شدت سے محسوس ہونے لگی، تو نبی علیہ السلام نے پانی کا ایک پیالہ منگوایا اور اسے اپنے ہاتھ پر رکھا تا کہ سب لوگ دیکھ لیں اور اسے نوش فرما لیا، اور لوگوں نے بھی پانی پی لیا۔

(۳۴۶۱) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ وَابْنُ بَكْرٍ قَالَ أَنْبَأَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ قَالَ سَمِعْتُ عَطَاءً قَالَ سَمِعْتُ ابْنَ عَبَّاسٍ قَالَ ابْنُ بَكْرٍ ثُمَّ سَمِعْتُهُ بَعْدُ يَعْنِي عَطَاءً قَالَ سَمِعْتُ ابْنَ عَبَّاسٍ يَقُولُ كَانَتْ شَاةٌ أَوْ دَاجِنَةٌ لِإِحْدَى نِسَاءِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَمَاتَتْ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هَلَّا اسْتَمْتَعْتُمْ بِإِهَابِهَا أَوْ مَسْكِهَا [راجع: ۲۰۰۳].

(۳۴۶۱) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ حضرت میمونہ رضی اللہ عنہا کی ایک بکری مرگئی، نبی علیہ السلام نے فرمایا تم نے اس کی کھال سے فائدہ کیوں نہ اٹھایا؟

(۳۴۶۲) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَنْبَأَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ وَرَوْحٌ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ قَالَ أَخْبَرَنِي خُصَيْفٌ أَنَّ مِقْسَمًا مَوْلَى

عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْحَارِثِ بْنِ نَوْفَلٍ أَخْبَرَهُ أَنَّ ابْنَ عَبَّاسٍ أَخْبَرَهُ قَالَ أَنَا عِنْدَ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ حِينَ سَأَلَهُ سَعْدٌ وَابْنُ عُمَرَ عَنِ الْمَسْحِ عَلَى الْخُفَّيْنِ فَقَضَى عُمَرُ لِسَعْدٍ فَقَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ فَقُلْتُ يَا سَعْدُ قَدْ عَلِمْنَا أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَسَحَ عَلَى خُفَّيْهِ وَلَكِنْ أَقَبْلَ الْمَائِدَةِ أَمْ بَعْدَهَا قَالَ فَقَالَ رَوْحٌ أَوْ بَعْدَهَا قَالَ لَا يُخْبِرُكَ أَحَدٌ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَسَحَ عَلَيْهِمَا بَعْدَمَا أُنْزِلَتْ الْمَائِدَةُ فَسَكَتَ عُمَرُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ

(۳۴۶۲) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ جب حضرت سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ اور ابن عمر رضی اللہ عنہما نے حضرت عمر رضی اللہ عنہ سے مسح علی الخفین کے متعلق سوال کیا تو میں اس وقت وہیں موجود تھا، حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے حضرت سعد رضی اللہ عنہ کے حق میں فیصلہ دیا تھا، حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما کہتے ہیں کہ میں نے حضرت سعد رضی اللہ عنہ سے کہا اے سعد! یہ تو ہم جانتے ہیں کہ نبی علیہ السلام نے موزوں پر مسح کیا ہے، لیکن سورۂ مائدہ کے نزول سے پہلے یا بعد میں؟ آپ کو یہ بات کوئی بھی نہیں بتائے گا کہ نبی علیہ السلام نے سورۂ مائدہ کے نزول کے بعد موزوں پر مسح کیا ہے، اس پر حضرت عمر رضی اللہ عنہ خاموش ہو گئے۔

(۳۴۶۳) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ وَابْنُ بَكْرٍ قَالَا أَنْبَأَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ قَالَ أَخْبَرَنِي عُمَرُ بْنُ عَطَاءِ بْنِ أَبِي الْخُوَارِ أَنَّهُ سَمِعَ ابْنَ عَبَّاسٍ يَقُولُ بَيْنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَأْكُلُ عَرْقًا أَتَاهُ الْمُؤَذِّنُ فَوَضَعَهُ وَقَامَ إِلَى الصَّلَاةِ وَلَمْ يَمَسَّ مَاءً [راجع: ۱۹۹٤].

(۳۴۶۳) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام ہڈی والا گوشت کھا رہے تھے کہ مؤذن آ گیا، نبی علیہ السلام نے اسے رکھا اور تازہ وضو کیے بغیر ہی نماز پڑھ لی۔

(۳۴۶٤) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ وَابْنُ بَكْرٍ قَالَا أَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ قَالَ أَخْبَرَنِي مُحَمَّدُ بْنُ يُوسُفَ أَنَّ سُلَيْمَانَ بْنَ يَسَارٍ أَخْبَرَهُ أَنَّهُ سَمِعَ ابْنَ عَبَّاسٍ وَرَأَى أَبَا هُرَيْرَةَ يَتَوَضَّأُ فَقَالَ أَتَدْرِي مِمَّا أَتَوَضَّأُ قَالَ لَا قَالَ أَتَوَضَّأُ مِنْ أَثْوَارِ أَقِطٍ أَكَلْتُهَا قَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ مَا أُبَالِي مِمَّا تَوَضَّأْتَ أَشْهَدُ لَرَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَكَلَ كَتِفَ لَحْمٍ ثُمَّ قَامَ إِلَى الصَّلَاةِ وَمَا تَوَضَّأَ قَالَ وَسُلَيْمَانُ حَاضِرٌ ذَلِكَ مِنْهُمَا جَمِيعًا

(۳۴۶٤) ایک مرتبہ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما نے حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کو وضو کرتے ہوئے دیکھا، انہوں نے پوچھا کیا آپ کو معلوم ہے کہ میں کس بناء پر وضو کر رہا ہوں؟ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما نے نفی میں جواب دیا، انہوں نے بتایا کہ میں نے پنیر کے کچھ ٹکڑے کھا لیے تھے، اب ان کی وجہ سے وضو کر رہا ہوں، حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما کہنے لگے کہ آپ جس بناء پر وضو کر رہے ہیں میں تو اس کی پرواہ نہیں کرتا، کیونکہ میں اس بات کا عینی شاہد ہوں کہ میں نے نبی علیہ السلام کو دستی کا گوشت کھاتے ہوئے دیکھا ہے جس کے بعد آپ صلی اللہ علیہ وسلم نماز کے لئے کھڑے ہو گئے اور وضو نہیں فرمایا۔ راوی حدیث سلیمان بن یسار مذکورہ دونوں صحابہ رضی اللہ عنہما کی خدمت میں حاضر ہوتے تھے۔

(۳۴۶۵) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ وَابْنُ بَكْرٍ قَالَا أَنْبَأَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ قَالَ أَخْبَرَنِي عَمْرُو بْنُ دِينَارٍ قَالَ عِلْمِي وَالَّذِي

يَخطِرُ عَلَى بَالِي أَنَّ أَبَا الشَّعْثَاءِ أَخْبَرَنِي أَنَّ ابْنَ عَبَّاسٍ أَخْبَرَهُ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَغْتَسِلُ بِفَضْلِ مَيْمُونَةَ قَالَ عَبْدُ الرَّزَّاقِ وَذَلِكَ أَنِّي سَأَلْتُهُ عَنْ إِخْلَاءِ الْجُنُبَيْنِ جَمِيعًا

(۳۴۶۵) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام حضرت میمونہ رضی اللہ عنہا کے چھوڑے ہوئے پانی سے غسل کرلیا کرتے تھے، راوی حدیث عبدالرزاق کہتے ہیں کہ دراصل میں نے اپنے استاذ سے دو جنبی مرد وعورت کے ایک ہی پانی سے غسل کرنے کا مسئلہ پوچھا تھا تو انہوں نے مجھے یہ حدیث سنادی۔

(۳۴۶۶) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ وَابْنُ بَكْرٍ قَالَا أَنْبَأَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ قَالَ قُلْتُ لِعَطَاءٍ أَيُّ حِينٍ أَحَبُّ إِلَيْكَ أَنْ أُصَلِّيَ الْعِشَاءَ إِمَامًا أَوْ خِلْوًا قَالَ سَمِعْتُ ابْنَ عَبَّاسٍ يَقُولُ أَعْتَمَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَيْلَةً بِالْعِشَاءِ حَتَّى رَقَدَ النَّاسُ وَاسْتَيْقَظُوا وَرَقَدُوا وَاسْتَيْقَظُوا فَقَامَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَقَالَ الصَّلَاةَ قَالَ عَطَاءٌ قَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ فَخَرَجَ نَبِيُّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَأَنِّي أَنْظُرُ إِلَيْهِ الْآنَ يَقْطُرُ رَأْسُهُ مَاءً وَاضِعٌ يَدَهُ عَلَى شِقِّ رَأْسِهِ فَقَالَ لَوْلَا أَنْ أَشُقَّ عَلَى أُمَّتِي لَأَمَرْتُهُمْ أَنْ يُصَلُّوهَا كَذَلِكَ [راجع: ۱۹۲۶].

(۳۴۶۶) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ایک مرتبہ عشاء کی نماز کو اتنا مؤخر کیا کہ لوگ دو مرتبہ سوئے اور جاگے، حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے آ کر عرض کیا یا رسول اللہ! نماز، اس پر نبی علیہ السلام باہر تشریف لائے وہ منظر اب بھی میری نگاہوں کے سامنے ہے کہ نبی علیہ السلام کے سر سے پانی کے قطرے ٹپک رہے ہیں، نبی علیہ السلام نے اپنا ہاتھ سر پر رکھا اور فرمایا کہ اگر مجھے اپنی امت پر مشقت کا اندیشہ نہ ہوتا تو میں انہیں یہ حکم دیتا کہ وہ عشاء کی نماز اسی وقت پڑھا کریں۔

(۳۴۶۷) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ وَابْنُ بَكْرٍ قَالَ أَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ قَالَ أَخْبَرَنِي عَمْرُو بْنُ دِينَارٍ أَنَّ أَبَا الشَّعْثَاءِ أَخْبَرَهُ أَنَّ ابْنَ عَبَّاسٍ أَخْبَرَهُ قَالَ صَلَّيْتُ وَرَاءَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثَمَانِيًا جَمِيعًا وَسَبْعًا جَمِيعًا [راجع: ۱۹۱۸].

(۳۴۶۷) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے نبی علیہ السلام کے ساتھ (ظہر اور عصر کی) آٹھ رکعتیں اکٹھی پڑھی ہیں اور (مغرب وعشاء کی) سات رکعتیں بھی اکٹھی پڑھی ہیں۔

(۳۴۶۸) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ قَالَ أَخْبَرَنِي سُلَيْمَانُ الْأَحْوَلُ أَنَّ طَاوُسًا أَخْبَرَهُ أَنَّهُ سَمِعَ ابْنَ عَبَّاسٍ يَقُولُ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا تَهَجَّدَ مِنَ اللَّيْلِ فَذَكَرَ نَحْوَ دُعَاءِ سُفْيَانَ إِلَّا أَنَّهُ قَالَ وَعْدُكَ الْحَقُّ وَقَوْلُكَ الْحَقُّ وَلِقَاؤُكَ الْحَقُّ وَقَالَ وَمَا أَسْرَرْتُ وَمَا أَعْلَنْتُ أَنْتَ إِلَهِي لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ [راجع: ۲۷۱۰].

(۳۴۶۸) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام جب رات کے درمیان نماز پڑھنے کے لئے بیدار ہوتے تو یہ دعاء پڑھتے، پھر راوی نے مکمل دعاء ذکر کی، اور یہ بھی کہا آپ کی بات برحق ہے، آپ کا وعدہ برحق ہے، آپ سے ملاقات برحق ہے، میرے اگلے پچھلے پوشیدہ اور ظاہر تمام گناہوں کو معاف فرما دیجئے، آپ میرے معبود ہیں، آپ کے علاوہ کوئی معبود نہیں۔

(۲۴۶۹) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَجْوَدَ الْبَشَرِ فَمَا هُوَ إِلَّا أَنْ يَدْخُلَ شَهْرُ رَمَضَانَ فَيُدَارِسَهُ جِبْرِيلُ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَهُوَ أَجْوَدُ مِنَ الرِّيحِ [راجع: ۲۰۴۲].

(۲۴۶۹) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم تمام انسانوں میں سب سے زیادہ سخی تھے، وہ ہر رمضان میں حضرت جبریل علیہ السلام کے ساتھ قرآن کریم کا دور فرماتے تھے، اور تیز چلنے والی ہوا سے بھی زیادہ سخی ہو جاتے۔

(۲۴۷۰) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ عَنْ مَعْمَرٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ قَالَ كَانَ ابْنُ عَبَّاسٍ يُحَدِّثُ أَنَّ أَبَا بَكْرٍ كَشَفَ عَنْ وَجْهِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ مَيِّتٌ بُرْدَ حِبَرَةٍ كَانَ مُسَجًّى عَلَيْهِ فَنَظَرَ إِلَى وَجْهِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثُمَّ أَكَبَّ عَلَيْهِ فَقَبَّلَهُ [راجع: ۳۰۹۰].

(۲۴۷۰) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام کے وصال مبارک کے بعد حضرت صدیق اکبر رضی اللہ عنہ جب مسجد نبوی میں داخل ہوئے تو وہاں پہنچ کر انہوں نے نبی علیہ السلام کے رخ زیبا سے دھاری دار چادر کو ہٹایا جو نبی علیہ السلام پر ڈال دی گئی تھی، اور رخ انور کو دیکھتے ہی اس پر جھک کر اسے بوسے دینے لگے۔

(۲۴۷۱) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ وَابْنُ بَكْرٍ قَالَا أَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ قَالَ أَخْبَرَنِي إِبْرَاهِيمُ بْنُ مَيْسَرَةَ عَنْ طَاوُسٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّهُ ذَكَرَ قَوْلَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الْغُسْلِ يَوْمَ الْجُمُعَةِ قَالَ طَاوُسٌ فَقُلْتُ لِابْنِ عَبَّاسٍ وَيَمَسُّ طِيبًا أَوْ دُهْنًا إِنْ كَانَ عِنْدَ أَهْلِهِ قَالَ لَا أَعْلَمُهُ [راجع: ۲۳۸۳].

(۲۴۷۱) طاؤس کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ میں نے حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے پوچھا کہ لوگ یہ خیال کرتے ہیں کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا ہے تم اگرچہ حالت جنابت میں نہ ہو پھر بھی جمعہ کے دن غسل کیا کرو، اور تیل خوشبو لگایا کرو؟ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما نے فرمایا کہ مجھے علم نہیں ہے۔

(۲۴۷۲) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ حَدَّثَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ قَالَ حَدَّثَنِي إِبْرَاهِيمُ بْنُ أَبِي خِدَاشٍ أَنَّ ابْنَ عَبَّاسٍ قَالَ لَمَّا أَشْرَفَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى الْمَقْبَرَةِ وَهِيَ عَلَى طَرِيقِهِ الْأُولَى أَشَارَ بِيَدِهِ وَرَاءَ الضَّفِيرِ أَوْ قَالَ وَرَاءَ الضَّفِيرَةِ شَكَّ عَبْدُ الرَّزَّاقِ فَقَالَ نِعْمَ الْمَقْبَرَةُ هَذِهِ فَقُلْتُ لِلَّذِي أَخْبَرَنِي أَخَصَّ الشِّعْبَ قَالَ هَكَذَا قَالَ فَلَمْ يُخْبِرْنِي أَنَّهُ خَصَّ شَيْئًا إِلَّا كَذَلِكَ أَشَارَ بِيَدِهِ وَرَاءَ الضَّفِيرَةِ أَوْ الضَّفِيرِ وَكُنَّا نَسْمَعُ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَصَّ الشِّعْبَ الْمُقَابِلَ لِلْبَيْتِ [اخرجه عبدالرزاق: ۶۷۳۴].

(۲۴۷۲) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام کا گذر ایک مقبرہ پر ہوا جو اس پہلے راستے پر واقع تھا (حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما نے ہاتھ سے ریت کے تودے کے پیچھے کی طرف اشارے سے فرمایا) اور فرمایا کہ یہ بہترین قبرستان ہے، میں نے اس شخص سے پوچھا جنہوں نے مجھے یہ بات بتائی کہ کیا نبی علیہ السلام نے اس کے کسی گوشے کی تخصیص فرمائی تھی لیکن وہ

مجھے یہ نہ بتا سکے کہ نبی علیہ السلام نے کس جگہ کو خاص کیا تھا سوائے اس کے کہ وہ ہاتھ سے اشارہ کرتے رہے، لیکن ہم یہ بات سنتے تھے کہ نبی علیہ السلام نے اس حصے کو خاص کیا جو بیت اللہ کے سامنے تھا۔

فائدہ: بظاہر اس قبرستان سے مراد جنت المعلیٰ ہے۔

(۲۴۷۳) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ قَالَ أَخْبَرَنِي عَبْدُ الْكَرِيمِ وَغَيْرُهُ عَنْ مِقْسَمٍ مَوْلَى عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْحَارِثِ أَنَّ ابْنَ عَبَّاسٍ أَخْبَرَهُ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جَعَلَ فِي الْحَائِضِ نِصَابَ دِينَارٍ فَإِنْ أَصَابَهَا وَقَدْ أَدْبَرَ الدَّمُ عَنْهَا وَلَمْ تَغْتَسِلْ فَنِصْفُ دِينَارٍ كُلُّ ذَلِكَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ [راجع: ۲۰۳۲].

(۲۴۷۳) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ایام والی عورت سے ہمبستری میں ایک دینار کا نصاب مقرر کیا ہے، اور اگر مرد نے اس سے اپنی خواہش اس وقت پوری کی جبکہ خون تو منقطع ہو چکا تھا لیکن ابھی اس نے غسل نہیں کیا تھا تو اس صورت میں ''قربت'' پر نصف دینار واجب ہوگا اور یہ سب تفصیل نبی علیہ السلام سے منقول ہے۔

(۲۴۷۴) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ وَابْنُ بَكْرٍ قَالَا أَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي عَمْرُو بْنُ دِينَارٍ أَنَّهُ سَمِعَ مُحَمَّدَ بْنَ جُبَيْرٍ يَقُولُ كَانَ ابْنُ عَبَّاسٍ يُنْكِرُ أَنْ يَتَقَدَّمَ فِي صِيَامِ رَمَضَانَ إِذَا لَمْ يُرَ هِلَالُ شَهْرِ رَمَضَانَ وَيَقُولُ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا لَمْ تَرَوْا الْهِلَالَ فَاسْتَكْمِلُوا ثَلَاثِينَ لَيْلَةً [راجع: ۱۹۳۱].

(۲۴۷۴) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما کو ان لوگوں پر تعجب ہوتا تھا جو پہلے ہی سے مہینہ منا لیتے ہیں، خواہ چاند نظر نہ آیا ہو اور وہ کہتے تھے کہ نبی علیہ السلام کا ارشاد ہے کہ اگر چاند نظر نہ آئے تو ۳۰ کی گنتی پوری کیا کرو۔

(۲۴۷۵) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ وَابْنُ بَكْرٍ قَالَا أَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ (ح) وَرَوْحٌ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ قَالَ أَخْبَرَنِي عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ أَبِي يَزِيدَ أَنَّهُ سَمِعَ ابْنَ عَبَّاسٍ يَقُولُ مَا عَلِمْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَتَحَرَّى صِيَامَ يَوْمٍ يَبْتَغِي فَضْلَهُ عَلَى غَيْرِهِ إِلَّا هَذَا الْيَوْمَ لِيَوْمِ عَاشُورَاءَ أَوْ رَمَضَانَ قَالَ رَوْحٌ أَوْ شَهْرُ رَمَضَانَ [راجع: ۱۹۳۸].

(۲۴۷۵) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ میرے علم میں نہیں ہے کہ نبی علیہ السلام نے کسی ایسے دن کا روزہ رکھا ہو، جس کی فضیلت دیگر ایام پر تلاش کی ہو، سوائے یوم عاشوراء کے اور اس ماہ مقدس رمضان کے۔

(۲۴۷۶) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ وَابْنُ بَكْرٍ قَالَا أَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ قَالَ قَالَ عَطَاءٌ دَعَا عَبْدُ اللَّهِ بْنَ عَبَّاسٍ الْفَضْلَ بْنَ عَبَّاسٍ يَوْمَ عَرَفَةَ إِلَى طَعَامٍ فَقَالَ إِنِّي صَائِمٌ فَقَالَ عَبْدُ اللَّهِ لَا تَصُمْ فَإِنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قُرِّبَ إِلَيْهِ حِلَابٌ فِيهِ لَبَنٌ يَوْمَ عَرَفَةَ فَشَرِبَ مِنْهُ فَلَا تَصُمْ فَإِنَّ النَّاسَ مُسْتَنُّونَ بِكُمْ

(۲۴۷۶) عطاء بن ابی رباح کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما نے اپنے بھائی حضرت فضل رضی اللہ عنہ کو عرفہ کے دن کھانے پر بلایا، انہوں نے کہہ دیا کہ میں تو روزے سے ہوں، حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما نے فرمایا آج کے دن کا (احرام کی حالت میں) روزہ نہ رکھا کرو کیونکہ نبی علیہ السلام کے سامنے اس دن دودھ دوہ کر ایک برتن میں پیش کیا گیا تو نبی علیہ السلام نے اسے نوش فرما لیا اور

لوگ تمہاری اقتداء کرتے ہیں (تمہیں روزہ رکھے ہوئے دیکھ کر کہیں وہ اسے اہمیت نہ دینے لگیں)۔

(۳۴۷۷) قَالَ ابْنُ بَكْرٍ وَرَوْحٌ إِنَّ النَّاسَ يَسْتَنُّونَ بِكُمْ حَدَّثَنَا رَوْحٌ حَدَّثَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي زَكَرِيَّاءُ بْنُ عُمَرَ أَنَّ عَطَاءً أَخْبَرَهُ أَنَّ ابْنَ عَبَّاسٍ دَعَا الْفَضْلَ [راجع: ۲۹۴۸].

(۳۴۷۷) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۳۴۷۸) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ وَابْنُ بَكْرٍ قَالَا أَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ قَالَ أَخْبَرَنِي عَمْرُو بْنُ دِينَارٍ أَنَّ أَبَا مَعْبَدٍ مَوْلَى ابْنِ عَبَّاسٍ أَخْبَرَهُ أَنَّ ابْنَ عَبَّاسٍ أَخْبَرَهُ أَنَّ رَفْعَ الصَّوْتِ بِالذِّكْرِ حِينَ يَنْصَرِفُ النَّاسُ مِنْ الْمَكْتُوبَةِ كَانَ عَلَى عَهْدِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَنَّهُ قَالَ قَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ كُنْتُ أَعْلَمُ إِذَا انْصَرَفُوا بِذَلِكَ إِذَا سَمِعْتُهُ

(۳۴۷۸) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ فرض نمازوں سے فراغت کے بعد اونچی آواز سے اللہ کا ذکر کرنا نبی علیہ السلام کے دور باسعادت میں تھا، اور مجھے تو لوگوں کے نماز سے فارغ ہونے کا علم ہی جب ہوتا کہ میں یہ آواز سن لیتا۔

(۳۴۷۹) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ وَابْنُ بَكْرٍ قَالَا أَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ قَالَ أَخْبَرَنِي عَطَاءٌ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ بِتُّ لَيْلَةً عِنْدَ خَالَتِي مَيْمُونَةَ فَقَامَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي مُتَطَوِّعًا مِنَ اللَّيْلِ فَقَامَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى الْقِرْبَةِ فَتَوَضَّأَ فَقَامَ يُصَلِّي فَقُمْتُ لَمَّا رَأَيْتُهُ صَنَعَ ذَلِكَ فَتَوَضَّأْتُ مِنَ الْقِرْبَةِ ثُمَّ قُمْتُ إِلَى شِقِّهِ الْأَيْسَرِ فَأَخَذَ بِيَدِي مِنْ وَرَاءِ ظَهْرِي يَعْدِلُنِي كَذَلِكَ مِنْ وَرَاءِ ظَهْرِي إِلَى الشِّقِّ الْأَيْمَنِ [راجع: ۲۲٤٥].

(۳۴۷۹) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ میں نے اپنی خالہ حضرت میمونہ رضی اللہ عنہا کے پاس رات گذاری، نبی علیہ السلام رات کے کسی حصے میں بیدار ہوئے، مشکیزے سے وضو کر کے کھڑے ہو گئے، میں بھی نبی علیہ السلام کو اس طرح کرتے ہوئے دیکھ کر کھڑا ہوا، مشکیزے سے وضو کیا اور بائیں جانب آ کر کھڑا ہو گیا، نبی علیہ السلام نے مجھے کمر سے پکڑ کر اپنی دائیں طرف کر لیا۔

(۳۴۸۰) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ قَالَ أَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ قَالَ أَخْبَرَنِي حُسَيْنُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عَبَّاسٍ عَنْ عِكْرِمَةَ وَعَنْ كُرَيْبٍ أَنَّ ابْنَ عَبَّاسٍ قَالَ أَلَا أُحَدِّثُكُمْ عَنْ صَلَاةِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي السَّفَرِ قَالَ قُلْنَا بَلَى قَالَ كَانَ إِذَا رَاغَتْ الشَّمْسُ فِي مَنْزِلِهِ جَمَعَ بَيْنَ الظُّهْرِ وَالْعَصْرِ قَبْلَ أَنْ يَرْكَبَ وَإِذَا لَمْ تَزِغْ لَهُ فِي مَنْزِلِهِ سَارَ حَتَّى إِذَا حَانَتْ الْعَصْرُ نَزَلَ فَجَمَعَ بَيْنَ الظُّهْرِ وَالْعَصْرِ وَإِذَا حَانَتْ الْمَغْرِبُ فِي مَنْزِلِهِ جَمَعَ بَيْنَهَا وَبَيْنَ الْعِشَاءِ وَإِذَا لَمْ تَحِنْ فِي مَنْزِلِهِ رَكِبَ حَتَّى إِذَا حَانَتْ الْعِشَاءُ نَزَلَ فَجَمَعَ بَيْنَهُمَا

(۳۴۸۰) عکرمہ اور کریب کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما نے فرمایا کیا میں تمہارے سامنے سفر میں نبی علیہ السلام کی نماز کے متعلق بیان نہ کروں؟ ہم نے کہا کیوں نہیں، فرمایا نبی علیہ السلام کے پڑاؤ کی جگہ میں اگر سورج اپنی جگہ سے ڈھلنا شروع ہو جاتا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم سوار ہونے سے پہلے ظہر اور عصر کو جمع فرما لیتے، اور اگر پڑاؤ کے موقع پر ایسا نہ ہوتا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم اپنا سفر جاری رکھتے، اور جب عصر کا وقت آتا تو پڑاؤ کرتے اور ظہر اور عصر کی نماز اکٹھی پڑھتے، اسی طرح اگر مغرب کا وقت پڑاؤ میں ہی ہو جاتا تو

اسی وقت مغرب اور عشاء کو جمع فرمالیتے، ورنہ سفر جاری رکھتے اور عشاء کا وقت ہو جانے پر پڑاؤ کرتے اور مغرب وعشاء کی نماز اکٹھی پڑھ لیتے۔

(٣٤٨١) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنِ ابْنِ طَاوُسٍ عَنْ أَبِيهِ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ ابْتَاعَ طَعَامًا فَلَا يَبِعْهُ حَتَّى يَقْبِضَهُ قَالَ قَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ وَأَحْسِبُ كُلَّ شَيْءٍ بِمَنْزِلَةِ الطَّعَامِ [راجع: ١٨٤٧].

(۳۴۸۱) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے جس غلے کو بیچنے سے منع فرمایا ہے، وہ قبضہ سے قبل ہے، میری رائے یہ ہے کہ اس کا تعلق ہر چیز کے ساتھ ہے۔

(٣٤٨٢) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنِ ابْنِ طَاوُسٍ عَنْ أَبِيهِ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يُتَلَقَّى الرُّكْبَانُ وَأَنْ يَبِيعَ حَاضِرٌ لِبَادٍ قَالَ قُلْتُ لِابْنِ عَبَّاسٍ مَا قَوْلُهُ حَاضِرٌ لِبَادٍ قَالَ لَا يَكُونُ لَهُ سِمْسَارًا [راجع: ٢٢٢٥].

(۳۴۸۲) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے اس بات سے منع فرمایا ہے کہ شہر کی طرف آنے والے تاجروں سے راستہ ہی میں مل کر اپنی مرضی کے بھاؤ سودا خرید لیا جائے یا کوئی شہری کسی دیہاتی کی طرف سے خرید وفروخت کرے، راوی نے جب حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے اس کا معنی پوچھا تو انہوں نے فرمایا کہ کوئی شہری کسی دیہاتی کے لئے دلال نہ بنے۔

(٣٤٨٣) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنْ عَبْدِ الْكَرِيمِ عَنْ عِكْرِمَةَ قَالَ قَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ قَالَ أَبُو جَهْلٍ لَئِنْ رَأَيْتُ مُحَمَّدًا يُصَلِّي عِنْدَ الْكَعْبَةِ لَأَطَأَنَّ عَلَى عُنُقِهِ فَبَلَغَ ذَلِكَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ لَوْ فَعَلَ لَأَخَذَتْهُ الْمَلَائِكَةُ عِيَانًا [راجع: ٢٢٢٥].

(۳۴۸۳) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ ابوجہل کہنے لگا اگر میں نے محمد صلی اللہ علیہ وسلم کو خانۂ کعبہ کے قریب نماز پڑھتے ہوئے دیکھ لیا تو میں ان کے پاس پہنچ کر ان کی گردن مسل دوں گا، نبی علیہ السلام نے فرمایا کہ اگر وہ ایسا کرنے کے لئے آگے بڑھتا تو فرشتے سب کی نگاہوں کے سامنے اسے پکڑ لیتے۔

(٣٤٨٤) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ أَبِي قِلَابَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أَتَانِي رَبِّي عَزَّ وَجَلَّ اللَّيْلَةَ فِي أَحْسَنِ صُورَةٍ أَحْسِبُهُ يَعْنِي فِي النَّوْمِ فَقَالَ يَا مُحَمَّدُ هَلْ تَدْرِي فِيمَ يَخْتَصِمُ الْمَلَأُ الْأَعْلَى قَالَ قُلْتُ لَا قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَوَضَعَ يَدَهُ بَيْنَ كَتِفَيَّ حَتَّى وَجَدْتُ بَرْدَهَا بَيْنَ ثَدْيَيَّ أَوْ قَالَ نَحْرِي فَعَلِمْتُ مَا فِي السَّمَوَاتِ وَمَا فِي الْأَرْضِ ثُمَّ قَالَ يَا مُحَمَّدُ هَلْ تَدْرِي فِيمَ يَخْتَصِمُ الْمَلَأُ الْأَعْلَى قَالَ قُلْتُ نَعَمْ يَخْتَصِمُونَ فِي الْكَفَّارَاتِ وَالدَّرَجَاتِ قَالَ وَمَا الْكَفَّارَاتُ قَالَ الْمُكْثُ فِي الْمَسَاجِدِ وَالْمَشْيُ عَلَى الْأَقْدَامِ إِلَى الْجَمَاعَاتِ وَإِبْلَاغُ الْوُضُوءِ فِي الْمَكَارِهِ وَمَنْ فَعَلَ ذَلِكَ عَاشَ

بِخَيْرٍ وَمَاتَ بِخَيْرٍ وَكَانَ مِنْ خَطِيئَتِهِ كَيَوْمِ وَلَدَتْهُ أُمُّهُ وَقُلْ يَا مُحَمَّدُ إِذَا صَلَّيْتَ اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ الْخَيْرَاتِ وَتَرْكَ الْمُنْكَرَاتِ وَحُبَّ الْمَسَاكِينِ وَإِذَا أَرَدْتَ بِعِبَادِكَ فِتْنَةً أَنْ تَقْبِضَنِي إِلَيْكَ غَيْرَ مَفْتُونٍ قَالَ وَالدَّرَجَاتُ بَذْلُ الطَّعَامِ وَإِفْشَاءُ السَّلَامِ وَالصَّلَاةُ بِاللَّيْلِ وَالنَّاسُ نِيَامٌ

(۳۴۸۴) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ جناب رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ آج رات مجھے خواب میں اپنے پروردگار کی زیارت ایسی بہترین شکل وصورت میں نصیب ہوئی جو میں سب سے بہتر سمجھتا ہوں، پروردگار نے مجھ سے فرمایا اے محمد! ﷺ، کیا تمہیں معلوم ہے کہ ملاء اعلیٰ کے فرشتے کس بات میں جھگڑ رہے ہیں؟ میں نے عرض کیا نہیں، اس پر پروردگار نے اپنا دست مبارک میرے دونوں کندھوں کے درمیان رکھ دیا جس کی ٹھنڈک مجھے اپنے سینے میں محسوس ہوئی اور میں نے اس کی برکت سے زمین وآسمان کی تمام چیزوں کی معلومات حاصل کر لیں، پھر اللہ نے فرمایا اے محمد! کیا تم جانتے ہو کہ ملاء اعلیٰ کے فرشتے کس بات میں جھگڑ رہے ہیں؟ میں نے عرض کیا جی ہاں! وہ کفارات اور درجات کے بارے جھگڑ رہے ہیں، پوچھا کفارات سے کیا مراد ہے؟ بتایا کہ نمازوں کے بعد مسجد میں رکنا، اپنے قدموں پر چل کر جمعہ کو آنا، اور مشقت کے باوجود (جیسے سردی میں ہوتا ہے) اچھی طرح وضو کرنا، جو شخص ایسا کر لے اس کی زندگی بھی خیر والی ہوئی، اور موت بھی خیر والی ہوئی اور وہ اپنے گناہوں سے اس طرح پاک صاف ہو جائے گا گویا کہ اس کی ماں نے اسے آج ہی جنم دیا ہو۔

اور اے محمد ﷺ! جب تم نماز پڑھا کرو تو یہ دعاء کیا کرو کہ اے اللہ! میں آپ سے نیکیوں کی درخواست کرتا ہوں، گناہوں سے بچنے کی دعاء کرتا ہوں، اور مساکین کی محبت مانگتا ہوں اور یہ کہ جب آپ اپنے بندوں کو کسی آزمائش میں مبتلا کرنا چاہیں تو مجھے اس آزمائش میں مبتلا کیے بغیر ہی اپنی طرف اٹھا لیں، راوی کہتے ہیں کہ ''درجات'' سے مراد کھانا کھلانا، سلام پھیلانا اور رات کو اس وقت نماز پڑھنا ہے جب لوگ سو رہے ہوں۔

(۳۴۸۵) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنِ ابْنِ خُثَيْمٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ الْمَلَأَ مِنْ قُرَيْشٍ اجْتَمَعُوا فِي الْحِجْرِ فَتَعَاهَدُوا بِاللَّاتِ وَالْعُزَّى وَمَنَاةَ الثَّالِثَةِ الْأُخْرَى لَوْ قَدْ رَأَيْنَا مُحَمَّدًا قُمْنَا إِلَيْهِ قِيَامَ رَجُلٍ وَاحِدٍ فَلَمْ نُفَارِقْهُ حَتَّى نَقْتُلَهُ قَالَ فَأَقْبَلَتْ فَاطِمَةُ تَبْكِي حَتَّى دَخَلَتْ عَلَى أَبِيهَا فَقَالَتْ هَؤُلَاءِ الْمَلَأُ مِنْ قَوْمِكَ فِي الْحِجْرِ قَدْ تَعَاهَدُوا أَنْ لَوْ قَدْ رَأَوْكَ قَامُوا إِلَيْكَ فَقَتَلُوكَ فَلَيْسَ مِنْهُمْ رَجُلٌ إِلَّا قَدْ عَرَفَ نَصِيبَهُ مِنْ دَمِكَ قَالَ يَا بُنَيَّةُ أَدْنِي وَضُوءًا فَتَوَضَّأَ ثُمَّ دَخَلَ عَلَيْهِمْ الْمَسْجِدَ فَلَمَّا رَأَوْهُ قَالُوا هُوَ هَذَا فَخَفَضُوا أَبْصَارَهُمْ وَعُقِرُوا فِي مَجَالِسِهِمْ فَلَمْ يَرْفَعُوا إِلَيْهِ أَبْصَارَهُمْ وَلَمْ يَقُمْ مِنْهُمْ رَجُلٌ فَأَقْبَلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتَّى قَامَ عَلَى رُءُوسِهِمْ فَأَخَذَ قَبْضَةً مِنْ تُرَابٍ فَحَصَبَهُمْ بِهَا وَقَالَ شَاهَتْ الْوُجُوهُ قَالَ فَمَا أَصَابَتْ رَجُلًا مِنْهُمْ حَصَاةٌ إِلَّا قَدْ قُتِلَ يَوْمَ بَدْرٍ كَافِرًا [راجع: ۲۷۶۲].

(۳۴۸۵) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ سرداران قریش ایک مرتبہ حطیم میں جمع ہوئے اور لات، عزیٰ، منات،

نامی اپنے معبودانِ باطلہ کے نام پر یہ عہد و پیمان کیا کہ اگر ہم نے محمد (ﷺ) کو دیکھ لیا تو ہم سب اکٹھے کھڑے ہوں گے اور انہیں قتل کیے بغیر ان سے جدا نہ ہوں گے، حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا نے یہ بات سن لی، وہ روتی ہوئی نبی علیہ السلام کے پاس آئیں اور کہنے لگیں کہ سردارانِ قریش آپ کے متعلق یہ عہد و پیمان کر رہے ہیں کہ اگر انہوں نے آپ کو دیکھ لیا تو وہ آگے بڑھ کر آپ کو قتل کر دیں گے، اور ان میں سے ہر ایک آپ کے خون کا پیاسا ہو رہا ہے، نبی علیہ السلام نے یہ سن کر فرمایا بیٹی! ذرا وضو کا پانی تو لاؤ۔

نبی علیہ السلام نے وضو کیا اور مسجد حرام میں تشریف لے گئے، ان لوگوں نے جب نبی علیہ السلام کو دیکھا تو کہنے لگے وہ یہ رہے، لیکن پھر نجانے کیا ہوا کہ انہوں نے اپنی نگاہیں جھکا لیں، اور ان کی ٹھوڑیاں ان کے سینوں پر لٹک گئیں، اور وہ اپنی اپنی جگہ پر حیران پریشان بیٹھے رہ گئے، وہ نگاہ اٹھا کر نبی علیہ السلام کو دیکھ سکے اور نہ ہی ان میں سے کوئی آدمی اٹھ کر نبی علیہ السلام کی طرف بڑھا، نبی علیہ السلام ان کی طرف چلتے ہوئے آئے، یہاں تک کہ ان کے سروں کے پاس پہنچ کر کھڑے ہو گئے اور ایک مٹھی بھر کر مٹی اٹھائی اور فرمایا یہ چہرے بگڑ جائیں اور وہ مٹی ان پر پھینک دی، جس جس شخص پر وہ مٹی گری، وہ جنگ بدر کے دن کفر کی حالت میں مارا گیا۔

(۳۴۸۶) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنْ عُثْمَانَ الْجَزَرِيِّ عَنْ مِقْسَمٍ قَالَ لَا أَعْلَمُهُ إِلَّا عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ رَايَةَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَتْ تَكُونُ مَعَ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ وَرَايَةَ الْأَنْصَارِ مَعَ سَعْدِ بْنِ عُبَادَةَ وَكَانَ إِذَا اسْتَحَرَّ الْقِتَالُ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِمَّا يَكُونُ تَحْتَ رَايَةِ الْأَنْصَارِ

(۳۴۸۶) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام کا جھنڈا مہاجرین کی طرف سے حضرت علی رضی اللہ عنہ کے پاس ہوتا تھا اور انصار کی طرف سے حضرت سعد بن عبادہ رضی اللہ عنہ کے پاس، اور جب جنگ زوروں پر ہوتی تو نبی علیہ السلام انصار کے جھنڈے کے نیچے ہوتے تھے۔

(۳۴۸۷) حَدَّثَنَا يَزِيدُ أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ بْنُ سَعِيدٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَابِسٍ قَالَ سَمِعْتُ ابْنَ عَبَّاسٍ وَسُئِلَ هَلْ شَهِدْتَ الْعِيدَ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ نَعَمْ وَلَوْلَا قَرَابَتِي مِنْهُ مَا شَهِدْتُهُ مِنَ الصِّغَرِ فَصَلَّى رَكْعَتَيْنِ ثُمَّ خَطَبَ ثُمَّ أَتَى الْعَلَمَ الَّذِي عِنْدَ دَارِ كَثِيرِ بْنِ الصَّلْتِ فَوَعَظَ النِّسَاءَ وَذَكَّرَهُنَّ وَأَمَرَهُنَّ بِالصَّدَقَةِ فَأَهْوَيْنَ إِلَى آذَانِهِنَّ وَحُلُوقِهِنَّ فَتَصَدَّقْنَ بِهِ قَالَ فَدَفَعْنَهُ إِلَى بِلَالٍ [راجع: ۲۰۶۲].

(۳۴۸۷) عبدالرحمن بن عابس کہتے ہیں کہ میں نے حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے پوچھا کیا آپ نبی علیہ السلام کے ساتھ عید کے موقع پر شریک ہوئے ہیں؟ فرمایا ہاں! اگر نبی علیہ السلام کے ساتھ میرا تعلق نہ ہوتا تو اپنے بچپن کی وجہ سے میں اس موقع پر کبھی موجود نہ ہوتا، اور فرمایا کہ نبی علیہ السلام تشریف لائے اور "دار کثیر بن الصلت" کے قریب دو رکعت نماز عید پڑھائی، پھر خطبہ ارشاد فرمایا، اور عورتوں کو وعظ و نصیحت کی اور انہیں صدقہ دینے کا حکم دیا، چنانچہ انہوں نے اپنے کانوں اور گلوں سے اپنے زیورات اتارے اور انہیں صدقہ کرنے کے لئے حضرت بلال رضی اللہ عنہ کو دے دیا۔

(۳۴۸۸) حَدَّثَنَا يَزِيدُ أَخْبَرَنَا الْحَجَّاجُ بْنُ أَرْطَاةَ عَنْ عَطَاءٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّهُ كَانَ لَا يَرَى أَنْ يَنْزِلَ الْأَبْطَحَ وَيَقُولُ

إِنَّمَا أَقَامَ بِهِ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى عَائِشَةَ

(۳۴۸۸) عطاء کہتے ہیں کہ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما ''ابطح'' میں پڑاؤ کرنے کے قائل نہ تھے اور فرماتے تھے کہ نبی علیہ السلام نے یہاں صرف حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کی وجہ سے قیام کیا تھا۔

(۳۴۸۹) حَدَّثَنَا يَزِيدُ أَخْبَرَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يُودَى الْمُكَاتَبُ بِحِصَّةِ مَا أَدَّى دِيَةَ الْحُرِّ وَمَا بَقِيَ دِيَةَ عَبْدٍ[راجع: ۱۹۴۴].

(۳۴۸۹) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ جس مکاتب کو آزاد کر دیا گیا ہو (اور کوئی شخص اسے قتل کر دے) تو نبی علیہ السلام نے اس کے متعلق یہ فیصلہ فرمایا ہے کہ جتنا بدل کتابت وہ ادا کر چکا ہے، اس کے مطابق اسے آزاد آدمی کی دیت دی جائے گی اور جتنے حصے کی ادائیگی باقی ہونے کی وجہ سے وہ غلام ہے، اس میں غلام کی دیت دی جائے گی۔

(۳۴۹۰) حَدَّثَنَا يَزِيدُ أَخْبَرَنَا عَبَّادُ بْنُ مَنْصُورٍ عَنْ عِكْرِمَةَ بْنِ خَالِدٍ الْمَخْزُومِيِّ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ أَتَيْتُ خَالَتِي مَيْمُونَةَ بِنْتَ الْحَارِثِ فَبِتُّ عِنْدَهَا فَوَجَدْتُ لَيْلَتَهَا تِلْكَ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَصَلَّى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْعِشَاءَ ثُمَّ دَخَلَ بَيْتَهُ فَوَضَعَ رَأْسَهُ عَلَى وِسَادَةٍ مِنْ أَدَمٍ حَشْوُهَا لِيفٌ فَجِئْتُ فَوَضَعْتُ رَأْسِي عَلَى نَاحِيَةٍ مِنْهَا فَاسْتَيْقَظَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَنَظَرَ فَإِذَا عَلَيْهِ لَيْلٌ فَسَبَّحَ وَكَبَّرَ حَتَّى نَامَ ثُمَّ اسْتَيْقَظَ وَقَدْ ذَهَبَ شَطْرُ اللَّيْلِ أَوْ قَالَ ثُلُثَاهُ فَقَامَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَضَى حَاجَتَهُ ثُمَّ جَاءَ إِلَى قِرْبَةٍ عَلَى شَجْبٍ فِيهَا مَاءٌ فَمَضْمَضَ ثَلَاثًا وَاسْتَنْشَقَ ثَلَاثًا وَغَسَلَ وَجْهَهُ ثَلَاثًا وَذِرَاعَيْهِ ثَلَاثًا ثَلَاثًا وَمَسَحَ بِرَأْسِهِ وَأُذُنَيْهِ ثُمَّ غَسَلَ قَدَمَيْهِ قَالَ يَزِيدُ حَسِبْتُهُ قَالَ ثَلَاثًا ثَلَاثًا ثُمَّ أَتَى مُصَلَّاهُ فَقُمْتُ وَصَنَعْتُ كَمَا صَنَعَ ثُمَّ جِئْتُ فَقُمْتُ عَنْ يَسَارِهِ وَأَنَا أُرِيدُ أَنْ أُصَلِّيَ بِصَلَاتِهِ فَأَمْهَلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتَّى إِذَا عَرَفَ أَنِّي أُرِيدُ أَنْ أُصَلِّيَ بِصَلَاتِهِ لَفَتَ يَمِينَهُ فَأَخَذَ بِأُذُنِي فَأَدَارَنِي حَتَّى أَقَامَنِي عَنْ يَمِينِهِ فَصَلَّى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا رَأَى أَنَّ عَلَيْهِ لَيْلًا رَكْعَتَيْنِ فَلَمَّا ظَنَّ أَنَّ الْفَجْرَ قَدْ دَنَا قَامَ فَصَلَّى سِتَّ رَكَعَاتٍ أَوْتَرَ بِالسَّابِعَةِ حَتَّى إِذَا أَضَاءَ الْفَجْرُ قَامَ فَصَلَّى رَكْعَتَيْنِ ثُمَّ وَضَعَ جَنْبَهُ فَنَامَ حَتَّى سَمِعْتُ فَخِيخَهُ ثُمَّ جَاءَهُ بِلَالٌ فَآذَنَهُ بِالصَّلَاةِ فَخَرَجَ فَصَلَّى وَمَا مَسَّ مَاءً فَقُلْتُ لِسَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ مَا أَحْسَنَ هَذَا فَقَالَ سَعِيدُ بْنُ جُبَيْرٍ أَمَا وَاللَّهِ لَقَدْ قُلْتُ ذَاكَ لِابْنِ عَبَّاسٍ فَقَالَ مَهْ إِنَّهَا لَيْسَتْ لَكَ وَلَا لِأَصْحَابِكَ إِنَّهَا لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّهُ كَانَ يُحْفَظُ[قال شعيب: حسن. وهذا اسناد ضعيف]. [انظر: ۳۵۰۲].

(۳۴۹۰) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ میں اپنی خالہ ام المؤمنین حضرت میمونہ رضی اللہ عنہا کے یہاں آیا، رات ان ہی کے یہاں گذاری، مجھے پتہ چلا کہ آج رات نبی علیہ السلام کی تقسیم کے مطابق شب باشی کی باری ان کی تھی، نبی علیہ السلام عشاء کی

نماز پڑھ کر گھر میں داخل ہوئے اور چمڑے کے بنے ہوئے اس تکیے پر سر رکھ کر لیٹ گئے جس میں کھجور کے درخت کی چھال بھری ہوئی تھی، میں نے بھی آ کر اس تکیے کے ایک کونے پر سر رکھ دیا، تھوڑی دیر بعد نبی علیہ السلام بیدار ہوئے، دیکھا تو ابھی رات کافی باقی تھی چنانچہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے دوبارہ بستر پر واپس آ کر تسبیح و تکبیر کہی اور سو گئے۔

دوبارہ جب نبی علیہ السلام بیدار ہوئے تو رات کا ایک یا دو تہائی حصہ بیت چکا تھا، لہٰذا اب نبی علیہ السلام کھڑے ہو گئے، قضاء حاجت کی، اور ستون خانے میں لٹکی ہوئی مشک کے پاس آئے جس میں پانی تھا، اس سے تین مرتبہ کلی کی، تین مرتبہ ناک میں پانی ڈالا، تین مرتبہ چہرہ دھویا اور تین تین مرتبہ دونوں بازو دھوئے، پھر سر اور کانوں کا ایک مرتبہ مسح کیا، پھر اپنے دونوں پاؤں تین تین مرتبہ دھوئے، اور اپنی جائے نماز پر جا کر کھڑے ہو گئے، میں نے بھی کھڑے ہو کر وہی کچھ کیا جو نبی علیہ السلام نے کیا تھا، اور آ کر نبی علیہ السلام کے بائیں جانب کھڑا ہو گیا، ارادہ یہ تھا کہ نبی علیہ السلام کی نماز میں شریک ہو جاؤں گا، نبی علیہ السلام نے تھوڑی دیر تو کچھ نہیں کیا، جب آپ صلی اللہ علیہ وسلم سمجھ گئے کہ میں ان ہی کی نماز میں شرکت کا ارادہ رکھتا ہوں تو اپنا داہنا ہاتھ بڑھا کر میرا کان پکڑا اور مجھے گھما کر اپنی دائیں جانب کر لیا۔

نبی علیہ السلام اس وقت تک دو دو رکعتیں پڑھتے رہے جب تک آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو رات کا احساس باقی رہا، جب آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے محسوس کیا کہ فجر کا وقت قریب آ گیا ہے تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے چھ رکعتیں پڑھیں اور ساتویں میں وتر کی نیت کر لی، جب روشنی ہو گئی تو نبی علیہ السلام دو رکعتیں پڑھ کر لیٹ رہے اور سو گئے یہاں تک کہ میں نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے خراٹوں کی آواز سنی، تھوڑی دیر بعد حضرت بلال رضی اللہ عنہ حاضر ہوئے اور نماز کی اطلاع دی، نبی علیہ السلام نے باہر تشریف لا کر اسی طرح نماز پڑھا دی اور پانی کو چھوا تک نہیں۔

راوی کہتے ہیں کہ میں نے حضرت سعید بن جبیر رحمہ اللہ سے پوچھا کہ یہ کوئی اچھا کام ہے؟ حضرت سعید رحمہ اللہ نے جواب دیا کہ بخدا! میں نے بھی یہی بات حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے پوچھی تھی تو انہوں نے فرمایا تھا خبردار! یہ حکم تمہارا اور تمہارے ساتھیوں کا نہیں ہے، یہ حکم نبی علیہ السلام کے ساتھ خاص ہے کیونکہ سوتے میں بھی ان کی حفاظت کی جاتی تھی۔

(۳۴۹۱) حَدَّثَنَا يَزِيدُ أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ عَنْ سَلَمَةَ بْنِ كُهَيْلٍ عَنِ الْحَسَنِ الْعُرَنِيِّ قَالَ سُئِلَ ابْنُ عَبَّاسٍ عَنِ الرَّجُلِ إِذَا رَمَى الْجَمْرَةَ أَيَتَطَيَّبُ فَقَالَ أَمَّا أَنَا فَقَدْ رَأَيْتُ الْمِسْكَ فِي رَأْسِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَفَمِنَ الطِّيبِ هُوَ أَمْ لَا [راجع: ۲۰۹۰].

(۳۴۹۱) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ ایک آدمی نے پوچھا جمرۂ عقبہ کی رمی کرنے کے بعد کیا خوشبو لگانا بھی جائز ہو جائے گا؟ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما نے فرمایا کہ میں نے تو خود اپنی آنکھوں سے نبی علیہ السلام کو اپنے سر پر ''مسک'' نامی خوشبو لگاتے ہوئے دیکھا ہے، کیا وہ خوشبو ہے یا نہیں؟

(۳۴۹۲) حَدَّثَنَا يَزِيدُ أَخْبَرَنَا الْجُرَيْرِيُّ عَنْ أَبِي الطُّفَيْلِ قَالَ قُلْتُ لِابْنِ عَبَّاسٍ حَدِّثْنِي عَنِ الرُّكُوبِ بَيْنَ الصَّفَا وَالْمَرْوَةِ فَإِنَّ قَوْمَكَ يَزْعُمُونَ أَنَّهَا سُنَّةٌ فَقَالَ صَدَقُوا وَكَذَبُوا قُلْتُ مَا صَدَقُوا وَكَذَبُوا مَاذَا قَالَ قَدِمَ رَسُولُ

اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَكَّةَ فَخَرَجُوا حَتَّى خَرَجَتُ الْعَوَاتِقُ وَكَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يُضْرَبُ عِنْدَهُ أَحَدٌ فَرَكِبَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَطَافَ وَهُوَ رَاكِبٌ وَلَوْ نَزَلَ لَكَانَ الْمَشْيُ أَحَبَّ إِلَيْهِ [راجع: ۲۰۲۹].

(۳۴۹۲) ابوالطفیل کہتے ہیں کہ میں نے ایک مرتبہ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے عرض کیا کہ آپ کی قوم کا خیال ہے کہ نبی علیہ السلام نے صفا مروہ کے درمیان سعی اونٹ پر بیٹھ کر کی ہے اور یہ سنت ہے؟ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما نے فرمایا یہ لوگ کچھ صحیح اور کچھ غلط کہتے ہیں، میں نے عرض کیا صحیح کیا ہے اور غلط کیا ہے؟ فرمایا یہ بات تو صحیح ہے کہ نبی علیہ السلام نے اونٹ پر بیٹھ کر سعی کی ہے، لیکن اسے سنت قرار دینا غلط ہے، اصل میں لوگ نبی علیہ السلام کے پاس سے ہٹتے نہیں تھے اور نہ ہی انہیں ہٹایا جا سکتا تھا، اس لئے نبی علیہ السلام نے اونٹ پر بیٹھ کر سعی کی اگر وہ سواری پر نہ ہوتے تو انہیں پیدل چلنا ہی زیادہ محبوب ہوتا۔

(۳۴۹۳) حَدَّثَنَا مُعَاذٌ حَدَّثَنَا ابْنُ عَوْنٍ عَنْ مُحَمَّدٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَدْ سِرْنَا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَيْنَ مَكَّةَ وَالْمَدِينَةِ لَا نَخَافُ إِلَّا اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ نُصَلِّي رَكْعَتَيْنِ [راجع: ۱۸۵۲].

(۳۴۹۳) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ ہم لوگوں نے نبی علیہ السلام کے ہمراہ مکہ اور مدینہ منورہ کے درمیان سفر کیا، آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو اللہ کے علاوہ کسی سے خوف نہیں تھا لیکن اس کے باوجود ہم نے واپس لوٹنے تک دو دو رکعتیں کر کے نماز پڑھی۔

(۳۴۹۴) حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عَدِيٍّ عَنْ سَعِيدٍ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ مُوسَى بْنِ سَلَمَةَ قَالَ سَأَلْتُ ابْنَ عَبَّاسٍ عَنِ الصَّلَاةِ بِالْبَطْحَاءِ إِذَا فَاتَتْنِي الصَّلَاةُ فِي الْجَمَاعَةِ فَقَالَ رَكْعَتَيْنِ تِلْكَ سُنَّةُ أَبِي الْقَاسِمِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ [راجع: ۱۸۶۲].

(۳۴۹۴) موسیٰ بن سلمہ کہتے ہیں کہ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے عرض کیا کہ جب آپ کو مسجد میں باجماعت نماز نہ ملے اور آپ مسافر ہوں تو کتنی رکعتیں پڑھیں گے؟ انہوں نے فرمایا دو رکعتیں، کیونکہ یہ ابوالقاسم صلی اللہ علیہ وسلم کی سنت ہے۔

(۳۴۹۵) حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عَدِيٍّ عَنْ حُمَيْدٍ عَنْ بَكْرٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ وَلَكِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَخَلَ الْمَسْجِدَ وَهُوَ عَلَى بَعِيرِهِ وَخَلْفَهُ أُسَامَةُ بْنُ زَيْدٍ فَاسْتَسْقَى فَسَقَيْنَاهُ نَبِيذًا فَشَرِبَ ثُمَّ نَاوَلَ فَضْلَهُ أُسَامَةَ بْنَ زَيْدٍ فَقَالَ قَدْ أَحْسَنْتُمْ وَأَجْمَلْتُمْ فَكَذَلِكَ فَافْعَلُوا فَنَحْنُ لَا نُرِيدُ أَنْ نُغَيِّرَ ذَلِكَ [صححه مسلم (۱۳۱٦)، وابن خزيمة (۲۹٤۷)]. [انظر: ۳۵۲۸].

(۳۴۹۵) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام اپنے اونٹ پر سوار مسجد میں داخل ہوئے، ان کے پیچھے حضرت اسامہ بن زید رضی اللہ عنہ بیٹھے ہوئے تھے، نبی علیہ السلام نے پینے کے لئے پانی طلب کیا، ہم نے آپ کو نبیذ پلائی، نبی علیہ السلام نے اسے نوش فرمایا اور پس خوردہ حضرت اسامہ رضی اللہ عنہ کو دے دیا اور فرمایا تم نے اچھا کیا اور خوب کیا، اسی طرح کیا کرو، یہی وجہ ہے کہ اب ہم اسے بدلنا نہیں چاہتے۔

(۳۴۹٦) حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ يُوسُفَ أَخْبَرَنَا مِسْعَرٌ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ مَيْسَرَةَ عَنْ طَاوُسٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ

رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ ابْتَاعَ طَعَامًا فَلَا يَبِعْهُ حَتَّى يَقْبِضَهُ قَالَ مِسْعَرٌ وَأَظُنُّهُ قَالَ أَوْ عَلَفًا [راجع: ۱۸۴۷].

(۳۴۹۶) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا جو شخص غلہ خریدے، اسے قبضے سے قبل آگے مت فروخت کرے۔

(۲۴۹۷) حَدَّثَنَا عَبْدَةُ بْنُ سُلَيْمَانَ حَدَّثَنَا عَاصِمٌ عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ سَقَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ زَمْزَمَ فَشَرِبَ وَهُوَ قَائِمٌ [راجع: ۱۸۳۸].

(۳۴۹۷) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ میں نے نبی علیہ السلام کو زمزم پلایا جو انہوں نے کھڑے کھڑے نوش فرما لیا۔

(۲۴۹۸) حَدَّثَنَا رَوْحُ بْنُ عُبَادَةَ حَدَّثَنَا هِشَامٌ قَالَ أَخْبَرَنَا قَيْسُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ عَطَاءٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ نَبِيَّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ إِذَا رَفَعَ رَأْسَهُ مِنَ الرُّكُوعِ قَالَ اللَّهُمَّ رَبَّنَا لَكَ الْحَمْدُ مِلْءَ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ وَمِلْءَ مَا شِئْتَ مِنْ شَيْءٍ بَعْدُ [راجع: ۲۴۹۸].

(۳۴۹۸) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے غالباً مرفوعاً مروی ہے کہ جب وہ اپنا سر رکوع سے اٹھاتے تھے تو "سمع الله لمن حمده" کہنے کے بعد فرماتے اے اللہ! اے ہمارے رب! تمام تعریفیں آپ ہی کے لئے ہیں جو آسمان کو پر کر دیں اور زمین کو اور اس کے علاوہ جس چیز کو آپ چاہیں، بھر دیں۔

(۲۴۹۹) حَدَّثَنَا رَوْحٌ حَدَّثَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ قَالَ سَمِعْتُ عَطَاءً يَقُولُ سَمِعْتُ ابْنَ عَبَّاسٍ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا أَكَلَ أَحَدُكُمْ مِنَ الطَّعَامِ فَلَا يَمْسَحْ يَدَهُ حَتَّى يَلْعَقَهَا أَوْ يُلْعِقَهَا [راجع: ۱۹۲۴].

(۳۴۹۹) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جب تم میں سے کوئی شخص کھانا کھائے تو وہ اپنے ہاتھ چاٹنے یا کسی کو چٹانے سے پہلے نہ پونچھے۔

(۲۵۰۰) حَدَّثَنَا رَوْحٌ حَدَّثَنَا زَكَرِيَّا بْنُ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ دِينَارٍ أَنَّهُ سَمِعَ عِكْرِمَةَ يَقُولُ كَانَ ابْنُ عَبَّاسٍ يَقُولُ وَمَا جَعَلْنَا الرُّؤْيَا الَّتِي أَرَيْنَاكَ إِلَّا فِتْنَةً لِلنَّاسِ قَالَ شَيْءٌ أُرِيَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الْيَقَظَةِ رَآهُ بِعَيْنِهِ حِينَ أُسْرِيَ بِهِ إِلَى بَيْتِ الْمَقْدِسِ [راجع: ۱۹۱٦].

(۳۵۰۰) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما آیت ذیل کی وضاحت میں فرماتے ہیں "کہ ہم نے اس خواب کو جو ہم نے آپ کو دکھایا، لوگوں کے لئے ایک آزمائش ہی تو بنایا ہے" فرماتے ہیں کہ اس سے مراد وہ چیز ہے جو نبی علیہ السلام کو شب معراج بیداری میں آنکھوں سے دکھائی گئی۔

(۲۵۰۱) حَدَّثَنَا رَوْحٌ حَدَّثَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ (ح) وَعَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْحَارِثِ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ قَالَ سَمِعْتُ عَطَاءً يَقُولُ سَمِعْتُ ابْنَ عَبَّاسٍ يَقُولُ سَمِعْتُ نَبِيَّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لَوْ أَنَّ لِابْنِ آدَمَ وَادِيًا مَالًا لَأَحَبَّ أَنَّ لَهُ إِلَيْهِ مِثْلَهُ وَلَا يَمْلَأُ نَفْسَ ابْنِ آدَمَ إِلَّا التُّرَابُ وَاللَّهُ يَتُوبُ عَلَى مَنْ تَابَ فَقَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ فَلَا أَدْرِي أَمِنَ

الْقُرْآنِ هُوَ أَمْ لَا [صححه البخاري (٦٤٣٦)، ومسلم (١٠٤٩)، وابن حبان (٣٢٣١)].

(۳۵۰۱) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ میں نے جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے کہ اگر ابن آدم کے پاس مال و دولت سے بھری ہوئی پوری وادی بھی ہو تو اس کی خواہش یہی ہوگی کہ اس جیسی ایک اور وادی بھی اس کے پاس ہو، اور ابن آدم کا پیٹ مٹی کے علاوہ کوئی چیز نہیں بھر سکتی، البتہ جو توبہ کر لیتا ہے اللہ اس کی طرف متوجہ ہو جاتا ہے، حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ مجھے معلوم نہیں، اب یہ قرآن کا حصہ ہے یا نہیں؟

(٣٥٠٢) حَدَّثَنَا رَوْحٌ حَدَّثَنَا عَبَّادُ بْنُ مَنْصُورٍ حَدَّثَنِي عِكْرِمَةُ بْنُ خَالِدِ بْنِ الْمُغِيرَةِ أَنَّ سَعِيدَ بْنَ جُبَيْرٍ حَدَّثَهُ قَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ قَالَ أَتَيْتُ خَالَتِي مَيْمُونَةَ فَوَجَدْتُ لَيْلَتَهَا تِلْكَ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَكَرَ نَحْوَ حَدِيثِ يَزِيدَ إِلَّا أَنَّهُ قَالَ حَتَّى إِذَا طَلَعَ الْفَجْرُ الْأَوَّلُ أَمْسَكَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هُنَيَّةً حَتَّى إِذَا أَضَاءَ لَهُ الصُّبْحُ قَامَ فَصَلَّى الْوِتْرَ تِسْعَ رَكَعَاتٍ يُسَلِّمُ فِي كُلِّ رَكْعَتَيْنِ حَتَّى إِذَا فَرَغَ مِنْ وِتْرِهِ أَمْسَكَ يَسِيرًا حَتَّى إِذَا أَصْبَحَ فِي نَفْسِهِ قَامَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَرَكَعَ رَكْعَتَيْ الْفَجْرِ لِصَلَاةِ الصُّبْحِ ثُمَّ وَضَعَ جَنْبَهُ فَنَامَ حَتَّى سَمِعْتُ جَخِيفَهُ قَالَ ثُمَّ جَاءَ بِلَالٌ فَنَبَّهَهُ لِلصَّلَاةِ فَقَامَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَصَلَّى الصُّبْحَ [راجع: ٣٤٩٠].

(۳۵۰۲) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ میں اپنی خالہ ام المؤمنین حضرت میمونہ رضی اللہ عنہا کے یہاں آیا، رات ان ہی کے یہاں گذاری، مجھے پتہ چلا کہ آج رات نبی علیہ السلام کی تقسیم کے مطابق شب باشی کی باری ان کی تھی...... پھر راوی نے مکمل حدیث ذکر کی اور آخر میں کہا جب آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے محسوس کیا کہ فجر کا وقت قریب آ گیا ہے تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ذرا رک کر روشنی ہونے کے بعد نو رکعتیں پڑھیں اور ان میں وتر کی نیت کر لی، اور ہر دو رکعت پر سلام پھیرتے رہے، جب روشنی ہو گئی تو نبی علیہ السلام دو رکعتیں پڑھ کر لیٹ رہے اور سو گئے یہاں تک کہ میں نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے خراٹوں کی آواز سنی، تھوڑی دیر بعد حضرت بلال رضی اللہ عنہ حاضر ہوئے اور نماز کی اطلاع دی، نبی علیہ السلام نے باہر تشریف لا کر اسی طرح نماز پڑھا دی۔

(٣٥٠٣) حَدَّثَنَا رَوْحٌ حَدَّثَنَا زَكَرِيَّا حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ دِينَارٍ عَنْ عِكْرِمَةَ أَنَّ ابْنَ عَبَّاسٍ كَانَ يَقُولُ مَكَثَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمَكَّةَ ثَلَاثَ عَشْرَةَ سَنَةً وَتُوُفِّيَ وَهُوَ ابْنُ ثَلَاثٍ وَسِتِّينَ سَنَةً [راجع: ٢٠١٧].

(۳۵۰۳) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام تیرہ سال مکہ مکرمہ میں رہے، اور ۶۳ برس کی عمر میں آپ صلی اللہ علیہ وسلم کا وصال ہو گیا۔

(٣٥٠٤) حَدَّثَنَا رَوْحٌ حَدَّثَنَا زَكَرِيَّا أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ دِينَارٍ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ رَجُلًا قَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّ أُمَّهُ تُوُفِّيَتْ أَيَنْفَعُهَا إِنْ تَصَدَّقْتُ عَنْهَا فَقَالَ نَعَمْ قَالَ فَإِنَّ لِي مَخْرَفًا وَأُشْهِدُكَ أَنِّي قَدْ تَصَدَّقْتُ بِهِ عَنْهَا [راجع: ٣٠٨٠].

(۳۵۰۴) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ ایک آدمی نے بارگاہِ رسالت میں عرض کیا یا رسول اللہ! میری غیر موجودگی میں میری والدہ کا انتقال ہو گیا ہے تو کیا اگر میں ان کی طرف سے کچھ صدقہ کروں تو انہیں اس کا فائدہ ہوگا؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا ہاں! اس پر وہ کہنے لگے کہ پھر میں آپ کو گواہ بناتا ہوں کہ میرا ایک باغ ہے، وہ میں نے ان کے نام پر صدقہ کر دیا۔

(۳۵۰۵) حَدَّثَنَا رَوْحٌ حَدَّثَنَا زَكَرِيَّا حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ دِينَارٍ أَنَّ ابْنَ عَبَّاسٍ كَانَ يَذْكُرُ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَخَّصَ لِلْحَائِضِ أَنْ تَصْدُرَ قَبْلَ أَنْ تَطُوفَ إِذَا كَانَتْ قَدْ طَافَتْ فِي الْإِفَاضَةِ

(۳۵۰۵) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما ذکر فرماتے تھے کہ نبی علیہ السلام نے ایام والی عورت کو طواف وداع کرنے سے پہلے جانے کی اجازت دی ہے جب کہ وہ طوافِ زیارت کر چکی ہو۔

(۳۵۰۶) حَدَّثَنَا رَوْحٌ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي حَفْصَةَ حَدَّثَنَا ابْنُ شِهَابٍ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُتْبَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ اسْتَفْتَى سَعْدُ بْنُ عُبَادَةَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي نَذْرٍ عَلَى أُمِّهِ تُوُفِّيَتْ قَبْلَ أَنْ تَقْضِيَهُ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اقْضِهِ عَنْهَا[راجع: ۱۸۹۳].

(۳۵۰۶) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ حضرت سعد بن عبادہ رضی اللہ عنہ نے نبی علیہ السلام سے پوچھا کہ ان کی والدہ نے ایک منت مانی تھی، لیکن اسے پورا کرنے سے پہلے ہی ان کا انتقال ہو گیا، اب کیا حکم ہے؟ فرمایا آپ ان کی طرف سے اسے پورا کر دیں۔

(۳۵۰۷) حَدَّثَنَا رَوْحٌ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنْ رَقَبَةَ بْنِ مَصْقَلَةَ بْنِ رَقَبَةَ عَنْ طَلْحَةَ الْإِيَامِيِّ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ قَالَ قَالَ لِي ابْنُ عَبَّاسٍ تَزَوَّجْ فَإِنَّ خَيْرَنَا كَانَ أَكْثَرَنَا نِسَاءً صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ[راجع: ۲۰۴۸].

(۳۵۰۷) حضرت سعید بن جبیر رحمہ اللہ کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما نے مجھ سے فرمایا کہ شادی کر لو کیونکہ اس امت میں جو ذات سب سے بہترین تھی (یعنی نبی علیہ السلام) ان کی بیویاں زیادہ تھیں (تو تم کم از کم ایک سے ہی شادی کر لو، چار سے نہ سہی)

(۳۵۰۸) حَدَّثَنَا رَوْحٌ حَدَّثَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ قَالَ أَخْبَرَنِي يَعْلَى أَنَّهُ سَمِعَ عِكْرِمَةَ مَوْلَى ابْنِ عَبَّاسٍ يَقُولُ أَنْبَأَنَا ابْنُ عَبَّاسٍ أَنَّ سَعْدَ بْنَ عُبَادَةَ تُوُفِّيَتْ أُمُّهُ وَهُوَ غَائِبٌ عَنْهَا فَأَتَى رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّ أُمِّي تُوُفِّيَتْ وَأَنَا غَائِبٌ عَنْهَا فَهَلْ يَنْفَعُهَا إِنْ تَصَدَّقْتُ عَنْهَا قَالَ نَعَمْ قَالَ فَإِنِّي أُشْهِدُكَ أَنَّ حَائِطِي الْمَخْرَفَ صَدَقَةٌ عَنْهَا[راجع: ۳۰۸۰].

(۳۵۰۸) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ جس وقت حضرت سعد بن عبادہ رضی اللہ عنہ کی والدہ کا انتقال ہوا، وہ اس وقت ان کے پاس موجود نہ تھے، بعد میں انہوں نے بارگاہِ رسالت میں عرض کیا یا رسول اللہ! میری غیر موجودگی میں میری والدہ کا انتقال ہو گیا ہے تو کیا اگر میں ان کی طرف سے کچھ صدقہ کروں تو انہیں اس کا فائدہ ہوگا؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا ہاں! اس پر وہ کہنے لگے کہ

پھر میں آپ کو گواہ بناتا ہوں کہ میرا ایک باغ ہے، وہ میں نے ان کے نام پر صدقہ کر دیا۔

(۲۵۰۹) حَدَّثَنَا رَوْحٌ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ أَبِي الْعَالِيَةِ الْبَرَّاءِ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّهُ قَالَ أَهَلَّ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالْحَجِّ فَقَدِمَ لِأَرْبَعٍ مَضَيْنَ مِنْ ذِي الْحِجَّةِ فَصَلَّى بِنَا الصُّبْحَ بِالْبَطْحَاءِ ثُمَّ قَالَ مَنْ شَاءَ أَنْ يَجْعَلَهَا عُمْرَةً فَلْيَجْعَلْهَا [صححه البخاري (۱۰۸۵)، ومسلم (۱۲۴۰)]. [راجع: ۲۶۴۱].

(۳۵۰۹) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے جب حج کا احرام باندھا تو چار ذی الحجہ کو مکہ مکرمہ پہنچے اور فجر کی نماز ہمیں مقامِ بطحاء میں پڑھائی اور فرمایا جو چاہے اس احرام کو عمرہ کا احرام بنا لے۔

(۲۵۱۰) حَدَّثَنَا رَوْحٌ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي حَفْصَةَ حَدَّثَنَا ابْنُ شِهَابٍ عَنْ أَبِي سِنَانٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ الْأَقْرَعَ بْنَ حَابِسٍ سَأَلَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْحَجُّ كُلَّ عَامٍ فَقَالَ لَا بَلْ حَجَّةٌ فَمَنْ حَجَّ بَعْدَ ذَلِكَ فَهُوَ تَطَوُّعٌ وَلَوْ قُلْتُ نَعَمْ لَوَجَبَتْ وَلَوْ وَجَبَتْ لَمْ تَسْمَعُوا وَلَمْ تُطِيعُوا [راجع: ۲۳۰۴].

(۳۵۱۰) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ (نبی علیہ السلام نے ہمیں خطبہ دیتے ہوئے فرمایا لوگو! تم پر حج فرض کر دیا گیا ہے،) یہ سن کر اقرع بن حابس کھڑے ہو گئے اور کہنے لگے یا رسول اللہ! کیا ہر سال حج کرنا فرض ہے؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا اگر میں ''ہاں'' کہہ دیتا تو تم پر ہر سال حج کرنا فرض ہو جاتا لیکن اگر ایسا ہو جاتا تو تم اس پر عمل نہ کر سکتے، ساری زندگی میں حج ایک مرتبہ فرض ہے، اس سے زائد جو ہوگا وہ نفلی حج ہوگا۔

(۲۵۱۱) حَدَّثَنَا رَوْحٌ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُثْمَانَ بْنِ خُثَيْمٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَيَبْعَثَنَّ اللَّهُ تَبَارَكَ وَتَعَالَى الْحَجَرَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ وَلَهُ عَيْنَانِ يُبْصِرُ بِهِمَا وَلِسَانٌ يَنْطِقُ يَشْهَدُ عَلَى مَنْ اسْتَلَمَهُ بِحَقٍّ [راجع: ۲۲۱۵].

(۳۵۱۱) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا قیامت کے دن یہ حجر اسود اس طرح آئے گا کہ اس کی دو آنکھیں ہوں گی جن سے یہ دیکھتا ہوگا اور ایک زبان ہوگی جس سے یہ بولتا ہوگا اور اس شخص کے حق میں گواہی دے گا جس نے اسے حق کے ساتھ بوسہ دیا ہوگا۔

(۲۵۱۲) حَدَّثَنَا رَوْحٌ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُثْمَانَ بْنِ خُثَيْمٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَصْحَابَهُ اعْتَمَرُوا مِنْ جِعِرَّانَةَ فَاضْطَبَعُوا وَجَعَلُوا أَرْدِيَتَهُمْ تَحْتَ آبَاطِهِمْ وَوَضَعُوهَا عَلَى عَوَاتِقِهِمْ ثُمَّ رَمَلُوا [راجع: ۲۷۹۳].

(۳۵۱۲) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام اور آپ کے صحابہ رضی اللہ عنہم نے ''جعرانہ'' سے عمرہ کیا اور طواف کے دوران اپنی چادروں کو اپنی بغلوں سے نکال کر اضطباع کیا اور انہیں اپنے بائیں کندھوں پر ڈال لیا اور رمل بھی کیا۔

(۲۵۱۳) حَدَّثَنَا أَسْوَدُ بْنُ عَامِرٍ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنِ الْحَكَمِ عَنْ مِقْسَمٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ

اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَيْلَةَ الْمُزْدَلِفَةِ يَا بَنِي أَخِي يَا بَنِي هَاشِمٍ تَعَجَّلُوا قَبْلَ زِحَامِ النَّاسِ وَلَا يَرْمِيَنَّ أَحَدٌ مِنْكُمْ الْعَقَبَةَ حَتَّى تَطْلُعَ الشَّمْسُ [راجع: ۲۰۹۹].

(۳۵۱۳) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ مزدلفہ میں نبی علیہ السلام بنو ہاشم کے ہم لوگوں سے فرمایا بھتیجو! لوگوں کے رش سے پہلے نکل جاؤ، لیکن طلوع آفتاب سے پہلے جمرۂ عقبہ کی رمی نہ کرنا۔

(۳۵۱۴) حَدَّثَنَا أَسْوَدُ بْنُ عَامِرٍ قَالَ أَخْبَرَنَا كَامِلٌ عَنْ حَبِيبٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ بِتُّ عِنْدَ خَالَتِي مَيْمُونَةَ قَالَ فَانْتَبَهَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنَ اللَّيْلِ فَذَكَرَ الْحَدِيثَ قَالَ ثُمَّ رَكَعَ قَالَ فَرَأَيْتُهُ قَالَ فِي رُكُوعِهِ سُبْحَانَ رَبِّيَ الْعَظِيمِ ثُمَّ رَفَعَ رَأْسَهُ فَحَمِدَ اللَّهَ مَا شَاءَ أَنْ يَحْمَدَهُ قَالَ ثُمَّ سَجَدَ قَالَ فَكَانَ يَقُولُ فِي سُجُودِهِ سُبْحَانَ رَبِّيَ الْأَعْلَى قَالَ ثُمَّ رَفَعَ رَأْسَهُ قَالَ فَكَانَ يَقُولُ فِيمَا بَيْنَ السَّجْدَتَيْنِ رَبِّ اغْفِرْ لِي وَارْحَمْنِي وَاجْبُرْنِي وَارْفَعْنِي وَارْزُقْنِي وَاهْدِنِي

(۳۵۱۴) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ میں نے اپنی خالہ حضرت میمونہ رضی اللہ عنہا کے یہاں رات گذاری، پھر انہوں نے مکمل حدیث ذکر کر کے فرمایا کہ پھر نبی علیہ السلام نے رکوع کیا، میں نے دیکھا کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم رکوع میں سُبْحَانَ رَبِّيَ الْعَظِيمِ کہہ رہے تھے، پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنا سر اٹھایا اور اللہ کی تعریف کی جب تک مناسب سمجھا، پھر سجدہ کیا اور سجدے میں سُبْحَانَ رَبِّيَ الْأَعْلَى کہتے رہے، پھر سر اٹھا کر دو سجدوں کے درمیان یہ دعاء پڑھی کہ پروردگار! مجھے بخش دے، مجھ پر رحم فرما، میری تلافی فرما، مجھے رفعت عطاء فرما، مجھے رزق عطاء فرما اور مجھے ہدایت عطاء فرما۔

(۳۵۱۵) حَدَّثَنَا رَوْحٌ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ عَنْ أَبِي الْبَخْتَرِيِّ قَالَ تَرَاءَيْنَا هِلَالَ شَهْرِ رَمَضَانَ بِذَاتِ عِرْقٍ فَأَرْسَلْنَا إِلَى ابْنِ عَبَّاسٍ نَسْأَلُهُ فَقَالَ إِنَّ نَبِيَّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ قَدْ مَدَّهُ لِرُؤْيَتِهِ فَإِنْ أُغْمِيَ عَلَيْكُمْ فَأَكْمِلُوا الْعِدَّةَ [راجع: ۲۰۲۲].

(۳۵۱۵) ابوالبختری کہتے ہیں کہ ہم ایک مرتبہ ''ذات عرق'' میں تھے کہ رمضان کا چاند نظر آ گیا، ہم نے ایک آدمی کو حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ کے پاس یہ مسئلہ پوچھنے کے لئے بھیجا، حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ نے اس کے جواب میں نبی علیہ السلام کا یہ ارشاد ذکر کیا کہ اللہ نے چاند کی رؤیت میں وسعت دی ہے، اس لئے اگر چاند نظر نہ آئے تو ۳۰ دن کی گنتی پوری کرو۔

(۳۵۱۶) حَدَّثَنَا رَوْحٌ حَدَّثَنَا زَكَرِيَّا بْنُ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ دِينَارٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ مَكَثَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمَكَّةَ ثَلَاثَ عَشْرَةَ سَنَةً وَتُوُفِّيَ وَهُوَ ابْنُ ثَلَاثٍ وَسِتِّينَ

(۳۵۱۶) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام تیرہ سال مکہ مکرمہ میں رہے، اور ۶۳ برس کی عمر میں آپ صلی اللہ علیہ وسلم کا وصال ہو گیا۔

(۳۵۱۷) حَدَّثَنَا رَوْحٌ حَدَّثَنَا هِشَامٌ حَدَّثَنَا عِكْرِمَةُ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ بُعِثَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

لِأَرْبَعِينَ سَنَةً فَمَكَثَ بِمَكَّةَ ثَلَاثَ عَشْرَةَ سَنَةً يُوحَى إِلَيْهِ ثُمَّ أُمِرَ بِالْهِجْرَةِ فَهَاجَرَ عَشْرَ سِنِينَ فَمَاتَ وَهُوَ ابْنُ ثَلَاثٍ وَسِتِّينَ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ[راجع: ۲۰۱۷].

(۳۵۱۷) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام چالیس سال کی عمر میں مبعوث ہوئے، تیرہ سال آپ صلی اللہ علیہ وسلم مکہ مکرمہ میں رہے، پھر ہجرت کا حکم ملا تو دس سال مدینہ منورہ میں گذارے اور ۶۳ برس کی عمر میں آپ کا وصال ہو گیا۔

(۳۵۱۸) حَدَّثَنَا رَوْحٌ حَدَّثَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ قَالَ أَخْبَرَنِي أَبُو حَاضِرٍ قَالَ سُئِلَ ابْنُ عُمَرَ عَنِ الْجَرِّ يُنْبَذُ فِيهِ فَقَالَ نَهَى اللَّهُ وَرَسُولُهُ عَنْهُ فَانْطَلَقَ الرَّجُلُ إِلَى ابْنِ عَبَّاسٍ فَذَكَرَ لَهُ مَا قَالَ ابْنُ عُمَرَ فَقَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ صَدَقَ قَالَ الرَّجُلُ لِابْنِ عَبَّاسٍ أَيُّ جَرٍّ نَهَى عَنْهُ قَالَ كُلُّ شَيْءٍ يُصْنَعُ مِنْ مَدَرٍ

(۳۵۱۸) ابو حاضر کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ کسی شخص نے حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مٹکے کے متعلق سوال کیا جس میں نبیذ بنائی جاتی ہے؟ انہوں نے فرمایا کہ اللہ اور اس کے رسول نے اس سے منع کیا ہے، وہ آدمی حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما کے پاس آ گیا، اور ان سے حضرت عمر رضی اللہ عنہ کا جواب بھی ذکر کر دیا، حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما نے فرمایا کہ انہوں نے سچ کہا، اس آدمی نے حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے پوچھا کہ نبی علیہ السلام نے کس قسم کے مٹکے کے استعمال سے منع فرمایا ہے؟ فرمایا ہر وہ مٹکا جو پکی مٹی سے بنایا جائے۔

(۳۵۱۹) حَدَّثَنَا رَوْحٌ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنْ عَلِيِّ بْنِ زَيْدٍ عَنْ يُوسُفَ بْنِ مِهْرَانَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ لَمَّا نَزَلَتْ آيَةُ الدَّيْنِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ أَوَّلَ مَنْ جَحَدَ آدَمُ عَلَيْهِ الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ قَالَهَا ثَلَاثَ مَرَّاتٍ إِنَّ اللَّهَ لَمَّا خَلَقَ آدَمَ عَلَيْهِ الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ مَسَحَ ظَهْرَهُ فَأَخْرَجَ مِنْهُ مَا هُوَ ذَارِئٌ إِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ فَجَعَلَ يَعْرِضُهُمْ عَلَيْهِ فَرَأَى فِيهِمْ رَجُلًا يَزْهَرُ فَقَالَ أَيْ رَبِّ أَيُّ بَنِيَّ هَذَا قَالَ هَذَا ابْنُكَ دَاوُدُ قَالَ أَيْ رَبِّ كَمْ عُمْرُهُ قَالَ سِتُّونَ سَنَةً قَالَ أَيْ رَبِّ زِدْ فِي عُمْرِهِ قَالَ لَا إِلَّا أَنْ تَزِيدَهُ أَنْتَ مِنْ عُمْرِكَ فَكَانَ عُمْرُ آدَمَ أَلْفَ عَامٍ فَوَهَبَ لَهُ مِنْ عُمْرِهِ أَرْبَعِينَ عَامًا فَكَتَبَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ عَلَيْهِ كِتَابًا وَأَشْهَدَ عَلَيْهِ الْمَلَائِكَةَ فَلَمَّا حُضِرَ آدَمُ عَلَيْهِ السَّلَام أَتَتْهُ الْمَلَائِكَةُ لِتَقْبِضَ رُوحَهُ فَقَالَ إِنَّهُ لَمْ يَحْضُرْ أَجَلِي قَدْ بَقِيَ مِنْ عُمْرِي أَرْبَعُونَ سَنَةً فَقَالُوا إِنَّكَ قَدْ وَهَبْتَهَا لِابْنِكَ دَاوُدَ قَالَ مَا فَعَلْتُ وَمَا وَهَبْتُ لَهُ شَيْئًا وَأَبْرَزَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ عَلَيْهِ الْكِتَابَ فَأَقَامَ عَلَيْهِ الْمَلَائِكَةَ[راجع: ۲۲۷۰].

(۳۵۱۹) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ جب آیت دین نازل ہوئی تو نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا سب سے پہلے نادانستگی میں بھول کر کسی بات سے انکار کرنے والے حضرت آدم علیہ السلام ہیں اور اس کی تفصیل یہ ہے کہ جب اللہ تعالیٰ نے حضرت آدم علیہ السلام کو تخلیق فرمایا تو کچھ عرصے بعد ان کی پشت پر ہاتھ پھیر کر قیامت تک ہونے والی ان کی ساری اولاد کو باہر نکالا، اور ان کی اولاد کو ان کے سامنے پیش کرنا شروع کر دیا، حضرت آدم علیہ السلام نے ان میں ایک آدمی کو دیکھا جس کا رنگ کھلتا ہوا تھا، انہوں نے پوچھا پروردگار! یہ کون ہے؟ فرمایا یہ آپ کے بیٹے داؤد ہیں، انہوں نے پوچھا کہ پروردگار! ان کی عمر کتنی ہے؟ فرمایا ساٹھ

سال، انہوں نے عرض کیا کہ پروردگار! ان کی عمر میں اضافہ فرما، ارشاد ہوا کہ یہ نہیں ہو سکتا، البتہ یہ بات ممکن ہے کہ میں تمہاری عمر میں سے کچھ کم کر کے اس کی عمر میں اضافہ کر دوں، حضرت آدم علیہ السلام کی عمر ایک ہزار سال تھی، اللہ نے اس میں سے چالیس سال لے کر حضرت داؤد علیہ السلام کی عمر میں چالیس سال کا اضافہ کر دیا، اور اس مضمون کی تحریر لکھ کر فرشتوں کو اس پر گواہ بنا لیا۔

جب حضرت آدم علیہ السلام کی وفات کا وقت قریب آیا اور ملائکہ ان کی روح قبض کرنے کے لئے آئے تو حضرت آدم علیہ السلام نے فرمایا کہ ابھی تو میری زندگی کے چالیس سال باقی ہیں؟ ان سے عرض کیا گیا کہ آپ وہ چالیس سال اپنے بیٹے داؤد کو دے چکے ہیں، لیکن وہ کہنے لگے کہ میں نے تو ایسا نہیں کیا، اس پر اللہ تعالیٰ نے وہ تحریر ان کے سامنے کر دی اور فرشتوں نے اس کی گواہی دی۔

(۳۵۲۰) حَدَّثَنَا رَوْحٌ حَدَّثَنَا زَمْعَةُ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ أَبِي سِنَانٍ الدُّؤَلِيِّ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ كَتَبَ عَلَيْكُمُ الْحَجَّ فَقَالَ الْأَقْرَعُ بْنُ حَابِسٍ أَبَدًا يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ بَلْ حَجَّةٌ وَاحِدَةٌ وَلَوْ قُلْتُ نَعَمْ لَوَجَبَتْ [راجع: ۲۳۰۴].

(۳۵۲۰) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام نے (ہمیں خطبہ دیتے ہوئے) فرمایا لوگو! اللہ نے تم پر حج فرض کر دیا ہے، یہ سن کر اقرع بن حابس کھڑے ہو گئے اور کہنے لگے یا رسول اللہ! کیا ہر سال حج کرنا فرض ہے؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا اگر میں "ہاں" کہہ دیتا تو تم پر ہر سال حج کرنا فرض ہو جاتا لیکن اگر ایسا ہو جاتا تو تم اس پر عمل نہ کر سکتے، ساری زندگی میں حج ایک مرتبہ فرض ہے۔

(۳۵۲۱) حَدَّثَنَا رَوْحٌ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ يَعْقُوبَ بْنِ عَطَاءٍ عَنْ أَبِيهِ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ مَاتَتْ شَاةٌ لِمَيْمُونَةَ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هَلَّا اسْتَمْتَعْتُمْ بِإِهَابِهَا فَقَالُوا إِنَّهَا مَيْتَةٌ فَقَالَ إِنَّ دِبَاغَ الْأَدِيمِ طُهُورُهُ [راجع: ۲۰۰۳].

(۳۵۲۱) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ حضرت میمونہ رضی اللہ عنہا کی ایک بکری مر گئی، نبی علیہ السلام نے فرمایا تم نے اس کی کھال سے فائدہ کیوں نہ اٹھایا؟ انہوں نے کہا کہ یہ مردار ہے، نبی علیہ السلام نے فرمایا کہ دباغت سے تو کھال پاک ہو جاتی ہے۔

(۳۵۲۲) حَدَّثَنَا رَوْحٌ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَبِي مِجْلَزٍ أَنَّ رَجُلًا أَتَى ابْنَ عَبَّاسٍ فَقَالَ إِنِّي رَمَيْتُ بِسِتٍّ أَوْ سَبْعٍ قَالَ مَا أَدْرِي أَرَمَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْجَمْرَةَ بِسِتٍّ أَوْ سَبْعٍ [قال الألباني: صحيح (ابو داود: ۱۹۷۷، النسائي: ۵/۲۷۵)].

(۳۵۲۲) ابو مجلز کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ ایک آدمی نے حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے پوچھا مجھے یاد نہیں رہا کہ میں نے چھ کنکریاں ماری ہیں یا سات؟ فرمایا مجھے بھی معلوم نہیں کہ نبی علیہ السلام نے جمرات کو چھ کنکریاں ماری ہیں یا سات؟

(۳۵۲۳) حَدَّثَنَا رَوْحٌ حَدَّثَنَا هِشَامٌ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ احْتَجَمَ وَهُوَ مُحْرِمٌ فِي رَأْسِهِ مِنْ صُدَاعٍ وَجَدَهُ [راجع: ۲۱۰۸].

(۳۵۲۳) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے حالت احرام میں اپنے سر میں سینگی لگوائی، راوی کہتے ہیں کہ یہ کسی تکلیف کی بناء پر تھا۔

(٣٥٢٤) حَدَّثَنَا رَوْحٌ حَدَّثَنَا زَكَرِيَّا بْنُ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ دِينَارٍ عَنْ طَاوُسٍ قَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ احْتَجَمَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ مُحْرِمٌ عَلَى رَأْسِهِ[راجع: ١٩٢٢].

(۳۵۲۴) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام نے سینگی لگوا کر اپنے سر سے خون نکلوایا۔

(٣٥٢٥) حَدَّثَنَا رَوْحٌ وَأَبُو دَاوُدَ الْمَعْنَى قَالَا حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ أَبِي عَبْدِ اللَّهِ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَبِي حَسَّانَ الْأَعْرَجِ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ نَبِيَّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَّى بِذِي الْحُلَيْفَةِ ثُمَّ أَشْعَرَ الْهَدْيَ جَانِبَ السَّنَامِ الْأَيْمَنِ ثُمَّ أَمَاطَ عَنْهُ الدَّمَ وَقَلَّدَهُ نَعْلَيْنِ ثُمَّ رَكِبَ نَاقَتَهُ فَلَمَّا اسْتَوَتْ بِهِ عَلَى الْبَيْدَاءِ أَحْرَمَ قَالَ فَأَحْرَمَ عِنْدَ الظُّهْرِ قَالَ أَبُو دَاوُدَ بِالْحَجِّ[راجع: ١٨٥٥].

(۳۵۲۵) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ذوالحلیفہ میں نماز ظہر پڑھی، پھر قربانی کا جانور منگوا کر دائیں جانب سے اس کا خون نکال کر اسے اوپر مل دیا، پھر اس خون کو صاف کر دیا اور اس کے گلے میں نعلین کو لٹکا دیا، پھر نبی علیہ السلام کی سواری لائی گئی، جب نبی علیہ السلام اس پر سوار ہو گئے اور ''بیداء'' پہنچ تو حج کا تلبیہ پڑھا۔

(٣٥٢٦) حَدَّثَنَا رَوْحٌ حَدَّثَنَا الْأَوْزَاعِيُّ عَنِ الْمُطَّلِبِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ كَانَ ابْنُ عُمَرَ يَتَوَضَّأُ ثَلَاثًا يَرْفَعُهُ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَكَانَ ابْنُ عَبَّاسٍ يَتَوَضَّأُ مَرَّةً مَرَّةً يَرْفَعُهُ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ[انظر: ٤٥٣٤، ٤٨١٨، ٤٩٦٦، ٦١٥٨].

(۳۵۲۶) مطلب بن عبداللہ کہتے ہیں کہ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما اعضاء وضو کو تین تین مرتبہ دھوتے تھے اور اس کی نسبت نبی علیہ السلام کی طرف کرتے تھے جب کہ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما ایک ایک مرتبہ دھوتے تھے اور وہ بھی اس کی نسبت نبی علیہ السلام کی طرف کرتے تھے۔

(٣٥٢٧) حَدَّثَنَا رَوْحٌ وَعَفَّانُ قَالَا حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنْ قَيْسٍ قَالَ عَفَّانُ أَخْبَرَنَا حَمَّادٌ فِي حَدِيثِهِ قَالَ أَخْبَرَنَا قَيْسٌ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّهُ قَالَ جَاءَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى زَمْزَمَ فَنَزَعْنَا لَهُ دَلْوًا فَشَرِبَ ثُمَّ مَجَّ فِيهَا ثُمَّ أَفْرَغْنَاهَا فِي زَمْزَمَ ثُمَّ قَالَ لَوْلَا أَنْ تُغْلَبُوا عَلَيْهَا لَنَزَعْتُ بِيَدَيَّ

(۳۵۲۷) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام چاہ زمزم پر تشریف لائے، ہم نے ایک ڈول کھینچ کر پانی نکالا، نبی علیہ السلام نے اسے نوش فرمایا اور اس ڈول میں کلی کر دی، پھر ہم نے وہ ڈول چاہ زمزم میں ڈال دیا (یوں نبی علیہ السلام کا پس خوردہ بھی اس میں شامل ہو گیا) اور نبی علیہ السلام نے فرمایا اگر تمہارے مغلوب ہونے کا اندیشہ نہ ہوتا تو میں اپنے ہاتھ سے ڈول کھینچتا۔

(٣٥٢٨) حَدَّثَنَا رَوْحٌ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنْ حُمَيْدٍ عَنْ بَكْرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَنَّ أَعْرَابِيًّا قَالَ لِابْنِ عَبَّاسٍ مَا شَأْنُ آلِ مُعَاوِيَةَ يَسْقُونَ الْمَاءَ وَالْعَسَلَ وَآلُ فُلَانٍ يَسْقُونَ اللَّبَنَ وَأَنْتُمْ تَسْقُونَ النَّبِيذَ أَمِنْ بُخْلٍ بِكُمْ أَوْ حَاجَةٍ فَقَالَ ابْنُ

عَبَّاسٍ مَا بِنَا بُخْلٌ وَلَا حَاجَةٌ وَلَكِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جَائَنَا وَرَدِيفُهُ أُسَامَةُ بْنُ زَيْدٍ فَاسْتَسْقَى فَسَقَيْنَاهُ مِنْ هَذَا يَعْنِي نَبِيذَ السِّقَايَةِ فَشَرِبَ مِنْهُ وَقَالَ أَحْسَنْتُمْ هَكَذَا فَاصْنَعُوا [راجع: ۳۴۹۵].

(۳۵۲۸) ایک دیہاتی نے حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ سے پوچھا کہ اس کی کیا وجہ ہے کہ آل معاویہ لوگوں کو پانی اور شہد پلاتی ہے، آل فلاں دودھ پلاتی ہے اور آپ لوگ نبیذ پلاتے ہیں؟ کسی بخل کی وجہ سے یا ضرورت مندی کی بناء پر؟ انہوں نے فرمایا ہم کنجوس ہیں اور نہ ہی ضرورت مند، بات دراصل یہ ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام ہمارے پاس آئے، ان کے پیچھے حضرت اسامہ بن زید رضی اللہ عنہ بیٹھے ہوئے تھے، نبی علیہ السلام نے پینے کے لئے پانی طلب کیا، ہم نے آپ کو نبیذ پلائی، نبی علیہ السلام نے اسے نوش فرمایا اور پس خوردہ حضرت اسامہ رضی اللہ عنہ کو دے دیا اور فرمایا تم نے اچھا کیا اور خوب کیا، اسی طرح کیا کرو۔

(۳۵۲۹) حَدَّثَنَا رَوْحٌ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنْ عَاصِمٍ الْأَحْوَلِ عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ جَاءَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِمَاءِ زَمْزَمَ فَسَقَيْنَاهُ فَشَرِبَ قَائِمًا [راجع: ۱۸۳۸].

(۳۵۲۹) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام زمزم کے کنوئیں پر تشریف لائے، ہم نے انہیں اس کا پانی پلایا تو انہوں نے کھڑے کھڑے اسے نوش فرمالیا۔

(۳۵۳۰) حَدَّثَنَا رَوْحٌ حَدَّثَنَا سَعِيدٌ عَنْ أَبِي حَرِيزٍ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ نَبِيَّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى أَنْ تُنْكَحَ الْمَرْأَةُ عَلَى عَمَّتِهَا أَوْ عَلَى خَالَتِهَا [راجع: ۱۸۷۸].

(۳۵۳۰) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے اس بات سے منع فرمایا ہے کہ کوئی شخص اپنے نکاح میں پھوپھی، بھتیجی اور خالہ، بھانجی کو جمع کرے۔

(۳۵۳۱) حَدَّثَنَا حُجَيْنُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا إِسْرَائِيلُ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُوتِرُ بِثَلَاثٍ بِسَبِّحِ اسْمَ رَبِّكَ الْأَعْلَى وَقُلْ يَا أَيُّهَا الْكَافِرُونَ وَقُلْ هُوَ اللَّهُ أَحَدٌ [راجع: ۲۷۲۰]

(۳۵۳۱) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام تین رکعت وتر پڑھتے تھے اور ان میں سورۂ اعلیٰ، سورۂ کافرون اور سورۂ اخلاص (علی الترتیب) پڑھتے تھے۔

(۳۵۳۲) حَدَّثَنَا رَوْحٌ حَدَّثَنَا سَعِيدٌ (ح) وَعَبْدُ الْوَهَّابِ عَنْ سَعِيدٍ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَبِي الطُّفَيْلِ قَالَ كَانَ مُعَاوِيَةُ لَا يَأْتِي عَلَى رُكْنٍ مِنْ أَرْكَانِ الْبَيْتِ إِلَّا اسْتَلَمَهُ فَقَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ إِنَّمَا كَانَ نَبِيُّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَسْتَلِمُ هَذَيْنِ الرُّكْنَيْنِ فَقَالَ مُعَاوِيَةُ لَيْسَ مِنْ أَرْكَانِهِ شَيْءٌ مَهْجُورٌ قَالَ عَبْدُ الْوَهَّابِ الرُّكْنَيْنِ الْيَمَانِيَ وَالْحَجَرَ [راجع: ۲۲۱۰].

(۳۵۳۲) ابوالطفیل کہتے ہیں کہ حضرت معاویہ رضی اللہ عنہ خانہ کعبہ کے جس کونے پر بھی گذرتے، اس کا استلام کرتے، حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما نے فرمایا کہ نبی علیہ السلام صرف حجر اسود اور رکن یمانی کا استلام فرماتے تھے، حضرت معاویہ رضی اللہ عنہ فرمانے لگے کہ بیت اللہ کا

کوئی حصہ بھی مہجور و متروک نہیں ہے۔

(۳۵۳۳) حَدَّثَنَا رَوْحٌ حَدَّثَنَا الثَّوْرِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عُثْمَانَ بْنِ خُثَيْمٍ عَنْ أَبِي الطُّفَيْلِ قَالَ كُنْتُ مَعَ مُعَاوِيَةَ وَابْنِ عَبَّاسٍ وَهُمَا يَطُوفَانِ حَوْلَ الْبَيْتِ فَكَانَ ابْنُ عَبَّاسٍ يَسْتَلِمُ الرُّكْنَيْنِ وَكَانَ مُعَاوِيَةُ يَسْتَلِمُ الْأَرْكَانَ كُلَّهَا فَقَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَسْتَلِمُ إِلَّا هَذَيْنِ الرُّكْنَيْنِ الْيَمَانِيَ وَالْأَسْوَدَ فَقَالَ مُعَاوِيَةُ لَيْسَ مِنْهَا شَيْءٌ مَهْجُورٌ [راجع: ۲۲۱۰].

(۳۵۳۳) ابوالطفیل کہتے ہیں کہ میں ایک مرتبہ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما اور امیر معاویہ رضی اللہ عنہ کے ساتھ تھا، حضرت معاویہ رضی اللہ عنہ خانہ کعبہ کے جس کونے پر بھی گذرتے، اس کا استلام کرتے، حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما نے فرمایا کہ نبی علیہ السلام صرف حجر اسود اور رکن یمانی کا استلام فرماتے تھے، حضرت معاویہ رضی اللہ عنہ فرمانے لگے کہ بیت اللہ کا کوئی حصہ بھی مہجور و متروک نہیں ہے۔

(۳۵۳٤) حَدَّثَنَا رَوْحٌ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُثْمَانَ بْنِ خُثَيْمٍ عَنْ أَبِي الطُّفَيْلِ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ عن النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ اعْتَمَرَ مِنْ جِعْرَانَةَ فَرَمَلَ بالبَيْتِ ثَلَاثًا ومَشَى أَرْبَعَةَ أَشْوَاطٍ. [سقط متن هذا الحديث وإسناد الذى يليه من الميمنية واستدرك من الأطراف وغيره].

(۳۵۳۴) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام نے جعرانہ سے عمرہ کیا، اور خانہ کعبہ کے طواف کے پہلے تین چکروں میں رمل کیا اور چار چکروں میں حسب معمول چلتے رہے۔

(۳۵۳٤م) حَدَّثَنَا رَوْحٌ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنْ عَاصِمٍ الْغَنَوِيِّ عَنْ أَبِي الطُّفَيْلِ قَالَ قُلْتُ لِابْنِ عَبَّاسٍ يَزْعُمُ قَوْمُكَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدْ رَمَلَ بِالْبَيْتِ وَأَنَّ ذَلِكَ سُنَّةٌ قَالَ صَدَقُوا وَكَذَبُوا قُلْتُ مَا صَدَقُوا وَكَذَبُوا قَالَ صَدَقُوا قَدْ رَمَلَ بِالْبَيْتِ وَكَذَبُوا لَيْسَتْ بِسُنَّةٍ إِنَّ قُرَيْشًا قَالَتْ دَعُوا مُحَمَّدًا وَأَصْحَابَهُ زَمَنَ الْحُدَيْبِيَةِ حَتَّى يَمُوتُوا مَوْتَ النَّغَفِ فَلَمَّا صَالَحُوا النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى أَنْ يَجِيئُوا مِنْ الْعَامِ الْمُقْبِلِ فَيُقِيمُوا بِمَكَّةَ ثَلَاثًا فَقَدِمَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنَ الْعَامِ الْمُقْبِلِ وَالْمُشْرِكُونَ مِنْ قِبَلِ قُعَيْقِعَانَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ارْمُلُوا بِالْبَيْتِ ثَلَاثًا وَلَيْسَتْ بِسُنَّةٍ [راجع: ۲۰۲۹].

(۳۵۳۴م) ابوالطفیل کہتے ہیں کہ میں نے ایک مرتبہ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے عرض کیا کہ آپ کی قوم کا خیال ہے کہ نبی علیہ السلام نے دورانِ طواف رمل کیا ہے اور یہ سنت ہے؟ انہوں نے فرمایا کہ یہ لوگ کچھ سچ اور کچھ غلط کہتے ہیں، میں نے عرض کیا سچ کیا ہے اور غلط کیا ہے؟ فرمایا سچ تو یہ ہے کہ نبی علیہ السلام نے بیت اللہ کا طواف کرتے ہوئے رمل کیا ہے لیکن اسے سنت قرار دینا غلط ہے، اس کی وجہ یہ ہے کہ قریش نے صلح حدیبیہ کے موقع پر کہا تھا کہ محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) اور ان کے صحابہ رضی اللہ عنہم کو چھوڑ دو، تا آنکہ یہ اسی طرح مرجائیں جیسے اونٹ کی ناک میں کیڑا نکلنے سے وہ مرجاتا ہے، جب انہوں نے نبی علیہ السلام سے منجملہ دیگر شرائط کے اس شرط پر صلح کی کہ نبی علیہ السلام اپنے صحابہ رضی اللہ عنہم کے ساتھ آئندہ سال مکہ مکرمہ آ کر تین دن ٹھہر سکتے ہیں تو نبی علیہ السلام آئندہ سال تشریف لائے،

مشرکین جبل قعیقعان کی طرف بیٹھے ہوئے تھے، انہیں دیکھ کر نبی علیہ السلام نے صحابہ کو تین چکروں میں رمل کا حکم دیا، یہ سنت نہیں ہے۔

(۳۵۳۵) حَدَّثَنَا يُونُسُ وَسُرَيْجٌ قَالَا حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنْ أَبِي عَاصِمٍ الْغَنَوِيِّ عَنْ أَبِي الطُّفَيْلِ فَذَكَرَ الْحَدِيثَ [راجع: ۲۰۲۹]

(۳۵۳۵) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۳۵۳۶) حَدَّثَنَا رَوْحٌ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ يَعْنِي ابْنَ سَلَمَةَ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ قُرَيْشًا قَالَتْ إِنَّ مُحَمَّدًا وَأَصْحَابَهُ قَدْ وَهَنَتْهُمْ حُمَّى يَثْرِبَ فَلَمَّا قَدِمَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِعَامِهِ الَّذِي اعْتَمَرَ فِيهِ قَالَ لِأَصْحَابِهِ ارْمُلُوا بِالْبَيْتِ لِيَرَى الْمُشْرِكُونَ قُوَّتَكُمْ فَلَمَّا رَمَلُوا قَالَتْ قُرَيْشٌ مَا وَهَنَتْهُمْ [راجع: ۲۶۳۹]

(۳۵۳۶) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام اپنے صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کے ہمراہ جب عمرۃ القضاء کے موقع پر مکہ مکرمہ پہنچے تو مشرکین استہزاء کہنے لگے کہ تمہارے پاس ایک ایسی قوم آرہی ہے جسے یثرب کے بخار نے لاغر کر دیا ہے، نبی علیہ السلام نے صحابہ کو پہلے تین چکروں میں ''رمل'' کرنے کا حکم دے دیا، مشرکین آپس میں کہنے لگے کہ انہیں یثرب کے بخار نے لاغر نہیں کیا ہے۔

(۳۵۳۷) حَدَّثَنَا رَوْحٌ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ يَعْنِي ابْنَ سَلَمَةَ حَدَّثَنَا عَطَاءُ بْنُ السَّائِبِ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْحَجَرُ الْأَسْوَدُ مِنَ الْجَنَّةِ وَكَانَ أَشَدَّ بَيَاضًا مِنَ الثَّلْجِ حَتَّى سَوَّدَتْهُ خَطَايَا أَهْلِ الشِّرْكِ [راجع: ۲۷۹۶].

(۳۵۳۷) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا حجر اسود جنت سے آیا ہے، یہ پتھر پہلے برف سے بھی زیادہ سفید تھا، مشرکین کے گناہوں نے اسے سیاہ کر دیا۔

(۳۵۳۸) حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ عُمَرَ حَدَّثَنَا يُونُسُ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَمَضْمَضَ مِنْ لَبَنٍ وَقَالَ إِنَّ لَهُ دَسَمًا [راجع: ۱۹۵۱].

(۳۵۳۸) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ایک مرتبہ دودھ پیا اور بعد میں کلی کر کے فرمایا کہ اس میں چکناہٹ ہوتی ہے۔

(۳۵۳۹) حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ عُمَرَ حَدَّثَنَا يُونُسُ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُتْبَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ مِنْ أَجْوَدِ النَّاسِ وَأَجْوَدُ مَا يَكُونُ فِي رَمَضَانَ حِينَ يَلْقَاهُ جِبْرِيلُ يَلْقَاهُ كُلَّ لَيْلَةٍ يُدَارِسُهُ الْقُرْآنَ فَكَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حِينَ يَلْقَاهُ جِبْرِيلُ أَجْوَدَ مِنَ الرِّيحِ الْمُرْسَلَةِ [راجع: ۲۰۴۲].

(۳۵۳۹) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سب سے زیادہ سخی انسان تھے، اور اس سے بھی زیادہ سخی ماہ رمضان میں ہوتے تھے جبکہ جبریل سے ان کی ملاقات ہوتی، اور رمضان کی ہر رات میں حضرت جبریل علیہ السلام نبی علیہ السلام کے ساتھ قرآن کریم کا دور فرماتے تھے، جس رات کو نبی علیہ السلام حضرت جبریل علیہ السلام کو قرآن کریم سناتے، اس کی صبح کو آپ صلی اللہ علیہ وسلم تیز

چلنے والی ہوا سے بھی زیادہ سخی ہو جاتے۔

(۳۵٤٠) حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ عُمَرَ أَخْبَرَنَا شُعْبَةُ عَنْ أَبِي بِشْرٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ نُصِرْتُ بِالصَّبَا وَأُهْلِكَتْ عَادٌ بِالدَّبُورِ [راجع: ١٩٥٥].

(۳۵۴۰) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا باد صبا (وہ ہوا جو باب کعبہ کی طرف سے آتی ہے) کے ذریعے میری مدد کی گئی ہے اور قوم عاد کو پچھم سے چلنے والی ہوا سے تباہ کیا گیا تھا۔

(۳۵٤١) حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنْ حُصَيْنٍ عَنْ حَبِيبِ بْنِ أَبِي ثَابِتٍ أَنَّهُ حَدَّثَهُ مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبَّاسٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ حَدَّثَنِي ابْنُ عَبَّاسٍ أَنَّهُ بَاتَ عِنْدَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاسْتَيْقَظَ مِنَ اللَّيْلِ فَأَخَذَ سِوَاكَهُ فَاسْتَاكَ بِهِ ثُمَّ تَوَضَّأَ وَهُوَ يَقُولُ إِنَّ فِي خَلْقِ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ حَتَّى قَرَأَ هَذِهِ الْآيَاتِ وَانْتَهَى عِنْدَ آخِرِ السُّورَةِ ثُمَّ صَلَّى رَكْعَتَيْنِ فَأَطَالَ فِيهِمَا الْقِيَامَ وَالرُّكُوعَ وَالسُّجُودَ ثُمَّ انْصَرَفَ حَتَّى سَمِعْتُ نَفْخَ النَّوْمِ ثُمَّ اسْتَيْقَظَ فَاسْتَاكَ وَتَوَضَّأَ حَتَّى فَعَلَ ذَلِكَ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ ثُمَّ أَوْتَرَ بِثَلَاثٍ فَأَتَاهُ بِلَالٌ الْمُؤَذِّنُ فَخَرَجَ إِلَى الصَّلَاةِ وَهُوَ يَقُولُ اللَّهُمَّ اجْعَلْ فِي قَلْبِي نُورًا وَاجْعَلْ فِي سَمْعِي نُورًا وَاجْعَلْ فِي بَصَرِي نُورًا وَاجْعَلْ أَمَامِي نُورًا وَخَلْفِي نُورًا وَاجْعَلْ عَنْ يَمِينِي نُورًا وَعَنْ شِمَالِي نُورًا وَفَوْقِي نُورًا وَتَحْتِي نُورًا اللَّهُمَّ أَعْظِمْ لِي نُورًا [صححه مسلم (٧٦٣)، وابن خزيمة (٤٤٨ و ٤٤٩)]. [راجع: ٣٢٧١].

(۳۵۴۱) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ انہوں نے نبی علیہ السلام کے یہاں رات گذاری، نبی علیہ السلام رات کو بیدار ہوئے تو مسواک فرمائی، وضو کیا اور سورۂ آل عمران کی آخری دس آیات پڑھیں، پھر دو رکعتیں پڑھیں جن میں طویل قیام اور رکوع وسجود کیا، اس کے بعد نبی علیہ السلام لیٹ کر سو گئے، یہاں تک کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے خراٹوں کی آواز آنے لگی، پھر بیدار ہو کر وہی عمل دہرایا اور تین مرتبہ اسی طرح ہوا، تھوڑی دیر بعد حضرت بلال رضی اللہ عنہ نے آ کر نماز کی اطلاع دی، تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نماز پڑھانے کے لئے چلے گئے اور نبی علیہ السلام اپنی نماز یا سجدے میں یہ دعاء کرنے لگے کہ اے اللہ! میرے دل میں نور پیدا فرما دے، میرے کان، میری آنکھ، میرے دائیں، میرے بائیں، میرے آگے، میرے پیچھے، میرے اوپر اور میرے نیچے نور پیدا فرما اور مجھے زیادہ سے زیادہ نور عطا فرما۔

(۳۵٤٢) حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ دَاوُدَ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنْ أَبِي بَلْجٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ مَيْمُونٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ أَوَّلُ مَنْ صَلَّى مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَعْدَ خَدِيجَةَ عَلِيٌّ وَقَالَ مَرَّةً أَسْلَمَ [قال الألباني: صحيح (الترمذي: ٣٧٣٤). قال شعيب: اسناده ضعيف]. [راجع: ٣٠٦٢].

(۳۵۴۲) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ حضرت خدیجہ رضی اللہ عنہا کے بعد بچوں میں سب سے پہلے نماز پڑھنے والے یا اسلام قبول کرنے والے حضرت علی رضی اللہ عنہ ہیں۔

(۲۵۴۳) حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ دَاوُدَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ قَالَ سَمِعْتُ سَعِيدَ بْنَ جُبَيْرٍ يُحَدِّثُ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ تُوُفِّيَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَنَا ابْنُ خَمْسَ عَشْرَةَ سَنَةً[صححه البخاري (٦٢٩٩)، والحاكم (٣/٥٣٣)].

(۳۵۴۳) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام کے وصال کے وقت میری عمر پندرہ سال تھی۔

(۲۵۴٤) حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ دَاوُدَ أَخْبَرَنَا أَبُو عَوَانَةَ حَدَّثَنَا الْحَكَمُ وَأَبُو بِشْرٍ عَنْ مَيْمُونِ بْنِ مِهْرَانَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْ كُلِّ ذِي نَابٍ مِنَ السِّبَاعِ وَعَنْ كُلِّ ذِي مِخْلَبٍ مِنَ الطَّيْرِ[راجع: ٢١٩٢].

(۳۵۴۴) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے کچلی سے شکار کرنے والے ہر درندے اور پنجے سے شکار کرنے والے ہر پرندے سے منع فرمایا ہے۔

(۲۵٤٥) حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ أَنْبَأَنَا ثَابِتٌ وَحَسَنُ بْنُ مُوسَى حَدَّثَنَا ثَابِتٌ قَالَ حَدَّثَنِي هِلَالٌ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَبِيتُ اللَّيَالِيَ قَالَ عَبْدُ الصَّمَدِ الْمُتَتَابِعَةَ طَاوِيًا وَأَهْلُهُ لَا يَجِدُونَ عَشَاءً وَكَانَ عَامَّةُ خُبْزِهِمْ خُبْزَ الشَّعِيرِ[راجع: ٢٣٠٣].

(۳۵۴۵) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام کئی کئی راتیں مسلسل اس طرح خالی پیٹ گذار دیتے تھے کہ اہل خانہ کو رات کا کھانا نہیں ملتا تھا، اور اکثر انہیں کھانے کے لئے جو روٹی ملتی تھی وہ جَو کی ہوتی تھی۔

(۲۵٤٦) حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ وَحَسَنٌ قَالَا حَدَّثَنَا ثَابِتٌ قَالَ حَسَنٌ أَبُو زَيْدٍ قَالَ عَبْدُ الصَّمَدِ قَالَ حَدَّثَنَا هِلَالٌ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ أُسْرِيَ بِالنَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى بَيْتِ الْمَقْدِسِ ثُمَّ جَاءَ مِنْ لَيْلَتِهِ فَحَدَّثَهُمْ بِمَسِيرِهِ وَبِعَلَامَةِ بَيْتِ الْمَقْدِسِ وَبِعِيرِهِمْ فَقَالَ نَاسٌ قَالَ حَسَنٌ نَحْنُ نُصَدِّقُ مُحَمَّدًا بِمَا يَقُولُ فَارْتَدُّوا كُفَّارًا فَضَرَبَ اللَّهُ أَعْنَاقَهُمْ مَعَ أَبِي جَهْلٍ وَقَالَ أَبُو جَهْلٍ يُخَوِّفُنَا مُحَمَّدٌ بِشَجَرَةِ الزَّقُّومِ هَاتُوا تَمْرًا وَزُبْدًا فَتَزَقَّمُوا وَرَأَى الدَّجَّالَ فِي صُورَتِهِ رُؤْيَا عَيْنٍ لَيْسَ رُؤْيَا مَنَامٍ وَعِيسَى وَمُوسَى وَإِبْرَاهِيمَ صَلَوَاتُ اللَّهِ عَلَيْهِمْ فَسُئِلَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الدَّجَّالِ فَقَالَ أَقْمَرُ هِجَانًا قَالَ حَسَنٌ قَالَ رَأَيْتُهُ فَيْلَمَانِيًّا أَقْمَرَ هِجَانًا إِحْدَى عَيْنَيْهِ قَائِمَةٌ كَأَنَّهَا كَوْكَبٌ دُرِّيٌّ كَأَنَّ شَعْرَ رَأْسِهِ أَغْصَانُ شَجَرَةٍ وَرَأَيْتُ عِيسَى شَابًّا أَبْيَضَ جَعْدَ الرَّأْسِ حَدِيدَ الْبَصَرِ مُبَطَّنَ الْخَلْقِ وَرَأَيْتُ مُوسَى أَسْحَمَ آدَمَ كَثِيرَ الشَّعْرِ قَالَ حَسَنٌ الشَّعَرَةِ شَدِيدَ الْخَلْقِ وَنَظَرْتُ إِلَى إِبْرَاهِيمَ فَلَا أَنْظُرُ إِلَى إِرْبٍ مِنْ آرَابِهِ إِلَّا نَظَرْتُ إِلَيْهِ مِنِّي كَأَنَّهُ صَاحِبُكُمْ فَقَالَ جِبْرِيلُ عَلَيْهِ السَّلَام سَلِّمْ عَلَى مَالِكٍ فَسَلَّمْتُ عَلَيْهِ[قال شعيب: اسناده صحيح، اخرجه ابو يعلى: ٢٧٢٠].

(۳۵۴۶) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام کو شب معراج بیت المقدس کی سیر کرائی گئی، پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم اسی

رات واپس بھی آ گئے اور قریش کو اپنے جانے کے متعلق اور بیت المقدس کی علامات اور ان کے ایک قافلے کے متعلق بتایا، کچھ لوگ یہ کہنے لگے کہ کیا محمد کی اس بات کی ہم تصدیق کر سکتے ہیں، یہ کہہ کر وہ دوبارہ کفر کی طرف لوٹ گئے، اللہ نے ابوجہل کے ساتھ ان کی گردنیں بھی ماردیں۔

ایک مرتبہ ابوجہل نے کہا تھا کہ محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) ہمیں تھوہڑ کے درخت سے ڈراتے ہیں؟ تم میرے پاس کھجور اور جھاگ لے کر آؤ، میں تمہیں تھوہڑ بنا کر دکھاتا ہوں۔

اسی شب معراج میں نبی علیہ السلام نے دجال کو اپنی آنکھوں سے دیکھا "جو خواب میں دیکھنا نہ تھا" نیز حضرت عیسیٰ، موسیٰ اور ابراہیم علیہم السلام کی بھی زیارت فرمائی تھی، نبی علیہ السلام سے کسی نے "دجال" کے متعلق پوچھا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ میں نے اسے بڑے ڈیل ڈول کا اور سبزی مائل سفید رنگ والا پایا، اس کی ایک آنکھ قائم تھی اور ایسا محسوس ہو رہا تھا کہ وہ کوئی چمکتا ہوا موتی ہو اور اس کے سر کے بال کسی درخت کی ٹہنیوں کی طرح تھے۔

میں نے حضرت عیسیٰ علیہ السلام کو دیکھا تو وہ سفید رنگ کے جوان تھے، ان کے سر کے بال گھنگھریالے تھے، نگاہیں تیز تھیں، جسمانی اعتبار سے پتلے پیٹ والے تھے، میں نے حضرت موسیٰ علیہ السلام کو دیکھا تو وہ انتہائی گندمی رنگ اور گھنے بالوں والے تھے اور جسمانی اعتبار سے بڑے مضبوط تھے، نیز میں نے حضرت ابراہیم علیہ السلام کو دیکھا، ان کے جسم کا کوئی عضو ایسا نہ تھا جو میں نے ان میں دیکھا ہو اور اپنے آپ میں وہ عضو اسی طرح نہ دیکھا ہو، گویا وہ ہو بہو تمہارے پیغمبر کی طرح ہیں، پھر حضرت جبریل علیہ السلام نے عرض کیا مالک کو "جو داروغۂ جہنم ہے" سلام کیجئے، چنانچہ میں نے انہیں سلام کیا۔

(۳۵۴۷) حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ وَحَسَنٌ قَالَا حَدَّثَنَا ثَابِتٌ حَدَّثَنَا هِلَالٌ عَنْ عِكْرِمَةَ سُئِلَ قَالَ حَسَنٌ سَأَلْتُ عِكْرِمَةَ عَنِ الصَّائِمِ أَيَحْتَجِمُ فَقَالَ إِنَّمَا كُرِهَ لِلضَّعْفِ وَحَدَّثَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ حَسَنٌ ثُمَّ حَدَّثَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ احْتَجَمَ وَهُوَ مُحْرِمٌ مِنْ أُكْلَةٍ أَكَلَهَا مِنْ شَاةٍ مَسْمُومَةٍ سَمَّتْهَا امْرَأَةٌ مِنْ أَهْلِ خَيْبَرَ آخِرُ أَحَادِيثِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا [راجع: ۲۷۸۵].

(۳۵۴۷) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے حالت احرام میں سینگی لگوائی اور اس کی وجہ زہریلی بکری کا وہ لقمہ تھا جو نبی علیہ السلام نے کھالیا تھا اور خیبر کی ایک عورت نے اس میں زہر ملا دیا تھا۔

تنبیہ: یہاں آ کر حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما کی مرویات مکمل ہو گئیں، آگے مسند کو عبداللہ بن احمد رحمۃ اللہ علیہ سے نقل کرنے والے ابوبکر القطیعی رحمۃ اللہ علیہ کی کچھ احادیث آ رہی ہیں جو جزء ثامن کے آخر میں تھیں۔

(۱/۳۵۴۷) حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ مُوسَى بْنِ صَالِحِ بْنِ شَيْخِ بْنِ عُمَيْرَةَ الْأَسَدِيُّ. قَالَ: حَدَّثَنَا الْفَضْلُ بْنُ دُكَيْنٍ، حَدَّثَنَا زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي زَائِدَةَ، عَنْ عَامِرٍ الشَّعْبِيِّ، عَنْ مَسْرُوقٍ، عَنْ عَائِشَةَ. قَالَتْ: فَتَلْتُ لِهَدْيِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْقَلَائِدَ قَبْلَ أَنْ يُحْرِمَ [انظر: ۲۶۹۴۴م].

(۱/۳۵۴۷) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ میں نبی علیہ السلام کی خاطر آپ کے احرام باندھنے سے قبل جانوروں کے گلے میں ڈالنے والے ہاروں کی رسیاں بٹا کرتی تھی۔

(٢/٢٥٤٧) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يُونُسَ، حَدَّثَنَا عَبْدُاللهِ بْنُ أَبِي بَكْرٍ الْعَتَكِيُّ. قَالَ: حَدَّثَنَا هَارُوْنَ النَّحْوِيُّ عَنْ ابنِ مَيْسَرَةَ، عَنْ عَبْدِاللهِ بْنِ شَقِيْقٍ، عَنْ عَائِشَةَ. قَالَتْ: سَمِعْتُهُ، يَعْنِي النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، يَقْرَؤُهَا: فَرُوْحٌ وَرَيْحَانٌ [انظر: ٢٤٨٥٦ و ٢٦٣٠٤].

(۲/۳۵۴۷) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ میں نے نبی علیہ السلام کو "فَرُوْحٌ وَ رَيْحَانٌ" کی تلاوت کرتے ہوئے سنا ہے۔

(٣/٢٥٤٧) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يُونُسَ، حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ سِنَانٍ أَبُوْ عُبَيْدَةَ الْعُصْفُرِيُّ حَدَّثَنَا مَالِكُ بْنُ مِغْوَلٍ، عَنْ طَلْحَةَ بْنِ مُصَرِّفٍ، عَنْ سَعِيْدِ بْنِ جُبَيْرٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ. قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: أَبُوْبَكْرٍ صَاحِبِيْ وَ مُؤْنِسِيْ فِي الْغَارِ، سُدُّوْا كُلَّ خَوْخَةٍ فِي الْمَسْجِدِ غَيْرَ خَوْخَةِ أَبِي بَكْرٍ.

(۳/۳۵۴۷) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا ابوبکر رضی اللہ عنہ غار میں میرے ساتھ اور مونس رہے، مسجد میں کھلنے والی ہر کھڑکی کو بند کر دو سوائے حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ کی کھڑکی کے۔

(٤/٢٥٤٧) حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ عُمَرَ حَدَّثَنَا مَالِكُ بْنُ مِغْوَلٍ، عَنْ عَطِيَّةَ الْعَوْفِيِّ، عَنْ أَبِي سَعِيْدٍ الْخُدْرِيِّ، أَنَّ رَسُوْلَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: إِنَّ الرَّجُلَ مِنْ أُمَّتِيْ لَيَشْفَعُ لِلْفِئَامِ مِنَ النَّاسِ، فَيَدْخُلُوْنَ الْجَنَّةَ بِشَفَاعَتِهِ، وَإِنَّ الرَّجُلَ لَيَشْفَعُ لِلرَّجُلِ، وَلِأَهْلِ بَيْتِهِ، فَيَدْخُلُوْنَ الْجَنَّةَ بِشَفَاعَتِهِ. [انظر: ١١٦٢٧]

(۴/۳۵۴۷) حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا میری امت کا ایک ایک آدمی لوگوں کی ایک بڑی جماعت کی سفارش کرے گا اور وہ سب اس کی سفارش سے جنت میں داخل ہوں گے اور ایسا بھی ہوگا کہ ایک آدمی کسی شخص کے لئے اور اس کے اہل خانہ کے لئے سفارش کرے گا اور وہ سب بھی اس کی سفارش سے جنت میں داخل ہو جائیں گے۔

(٥/٢٥٤٧) حَدَّثَنَا أَبُوْ شُعَيْبٍ عَبْدُاللهِ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ أَحْمَدَ الْحَرَّانِيُّ حَدَّثَنَا أَبُوْ جَعْفَرٍ النُّفَيْلِيُّ، حَدَّثَنَا كَثِيْرُ بْنُ مَرْوَانَ، عَنْ إِبْرَاهِيْمَ بْنِ أَبِيْ عَبْلَةَ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ. قَالَ: دَخَلَ عَلَيْنَا رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَلَمْ يَكُنْ فِيْ أَصْحَابِهِ أَشْمَطُ غَيْرَ أَبِيْ بَكْرٍ، فَكَانَ يَغْلِفُهَا بِالْحِنَّاءِ وَالْكَتَمِ. [اخرجه البخاري (٣٩١٩)]

(۵/۳۵۴۷) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام جب مکہ مکرمہ سے ہجرت کر کے ہمارے یہاں تشریف لائے تو آپ کے صحابہ میں سوائے حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ کے کوئی دوسرا کھچڑی بالوں والا نہ تھا، بعد میں وہ مہندی اور وسمہ سے انہیں رنگنے لگے تھے۔

(٦/٢٥٤٧) حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ طَيْفُوْرِ بْنِ غَالِبٍ النَّسَوِيُّ، حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا حُمَيْدُ بْنُ عَبْدِالرَّحْمٰنِ، عَنِ الْحَسَنِ الْقَصَّابِ، عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الْمَسْحِ عَلَى الْخُفَّيْنِ:

لِلْمُقِيمِ يَوْمٌ وَلَيْلَةٌ، وَلِلْمُسَافِرِ ثَلَاثَةُ أَيَّامٍ وَلَيَالِيهِنَّ.

(۶/۳۵۴۷) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ مسح علی الخفین کے متعلق نبی علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ مقیم کے لئے ایک دن اور رات، اور مسافر کے لئے تین دن اور راتیں اجازت ہے۔

(۷/۳۵٤۷) حَدَّثَنَا حُسَيْنُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمَرْوَزِيُّ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ قَرْمٍ، عَنْ سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ، عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ. قَالَ: رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَخْطُبُ قَائِمًا، فَمَنْ حَدَّثَكَ أَنَّهُ رَآهُ قَطُّ خَطَبَ إِلَّا قَائِمًا، فَقَدْ كَذَبَ، وَلَكِنَّهُ رُبَّمَا خَرَجَ، وَرَأَى فِي النَّاسِ قِلَّةً، فَجَلَسَ، ثُمَّ يَثُوبُونَ، ثُمَّ يَقُومُ فَيَخْطُبُ قَائِمًا. [انظر: ۲۱۱۱۲]

(۷/۳۵۴۷) حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے نبی علیہ السلام کو کھڑے ہو کر خطبہ دیتے ہوئے دیکھا ہے، لیکن جو شخص تم سے یہ بیان کرے کہ اس نے نبی علیہ السلام کو ہمیشہ کھڑے ہو کر خطبہ دیتے ہوئے سنا ہے تو وہ غلط بیانی کرتا ہے، کیونکہ بعض اوقات ایسا ہوتا تھا کہ نبی علیہ السلام باہر نکلتے اور لوگوں کی تعداد کم دیکھتے تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم بیٹھ جاتے، پھر جب لوگ زیادہ ہو جاتے تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم کھڑے ہو کر خطبہ ارشاد فرمانے لگتے۔

(۸/۳۵٤۷) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يُونُسَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ خَالِدِ بْنِ عَثْمَةَ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ عَبْدِاللَّهِ بْنِ عَامِرٍ عَنْ مُحَمَّدٍ عَنْ رَجُلٍ مِنْ أَهْلِ الْبَصْرَةِ عَنْ أَبِي بَرْزَةَ الْأَسْلَمِيِّ. قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَيْسَ مِنَ الْبِرِّ الصِّيَامُ فِي السَّفَرِ.

(۸/۳۵۴۷) حضرت ابو برزہ اسلمی رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا سفر میں روزہ رکھنا کوئی نیکی نہیں ہے۔

(۹/۳۵٤۷) حَدَّثَنَا عَبْدُالْوَاحِدِ الْحَدَّادُ، حَدَّثَنَا يُونُسُ عَنْ أَبِي بُرْدَةَ عَنْ أَبِي مُوسَى أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَا نِكَاحَ إِلَّا بِوَلِيٍّ. [انظر: ۱۹۹۸٤]

(۹/۳۵۴۷) حضرت ابو موسیٰ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ولی کے بغیر نکاح نہیں ہوتا۔

(۱۰/۳۵٤۷) حَدَّثَنَا رَوْحُ بْنُ عُبَادَةَ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ حَسَّانَ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّهَا قَالَتْ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَا يَضُرُّ امْرَأَةً نَزَلَتْ بَيْنَ بَيْتَيْنِ مِنَ الْأَنْصَارِ، أَوْ نَزَلَتْ بَيْنَ أَبَوَيْهَا. [انظر: ۲٦۷۳۷]

(۱۰/۳۵۴۷) حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا اگر کوئی عورت انصار کے دو گھروں کے درمیان یا اپنے والدین کے یہاں مہمان بنے، تو اس میں کوئی حرج نہیں۔

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

مُسْنَدُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ رضی اللہ عنہ

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کی مرویات

(۳۵۴۸) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ حَدَّثَنَا مُغِيرَةُ عَنْ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ يَزِيدَ قَالَ رَأَيْتُ ابْنَ مَسْعُودٍ رَمَى الْجَمْرَةَ جَمْرَةَ الْعَقَبَةِ مِنْ بَطْنِ الْوَادِي ثُمَّ قَالَ هَذَا وَالَّذِي لَا إِلَهَ غَيْرُهُ مَقَامُ الَّذِي أُنْزِلَتْ عَلَيْهِ سُورَةُ الْبَقَرَةِ [صححه البخاری (۱۷۴۷)، ومسلم (۱۲۹۶)، وابن خزیمة (۲۸۷۹ و ۲۸۸۰)] [انظر: ۳۸۷۴، ۳۹۴۱، ۳۹۴۲، ۴۰۰۲، ۴۰۶۱، ۴۰۸۹، ۴۱۱۷، ۴۱۵۰، ۴۳۵۹، ۴۳۷۰، ۴۳۷۸].

(۳۵۴۸) عبدالرحمن بن یزید کہتے ہیں کہ میں نے حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ کو بطنِ وادی سے جمرۂ عقبہ کی رمی کرتے ہوئے دیکھا ہے، جس کے بعد انہوں نے فرمایا اس ذات کی قسم! جس کے علاوہ کوئی معبود نہیں، یہی وہ جگہ ہے جہاں نبی علیہ السلام پر سورۂ بقرہ نازل ہوئی تھی۔

(۳۵۴۹) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ أَنْبَأَنَا حُصَيْنٌ عَنْ كَثِيرِ بْنِ مُدْرِكٍ الْأَشْجَعِيِّ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ يَزِيدَ أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ لَبَّى حِينَ أَفَاضَ مِنْ جَمْعٍ فَقِيلَ أَعْرَابِيٌّ هَذَا فَقَالَ عَبْدُ اللَّهِ أَنَسِيَ النَّاسُ أَمْ ضَلُّوا سَمِعْتُ الَّذِي أُنْزِلَتْ عَلَيْهِ سُورَةُ الْبَقَرَةِ يَقُولُ فِي هَذَا الْمَكَانِ لَبَّيْكَ اللَّهُمَّ لَبَّيْكَ [صححه مسلم (۱۲۸۳)]. [انظر: ۳۹۷۶].

(۳۵۴۹) عبدالرحمن بن یزید کہتے ہیں کہ ابن مسعود رضی اللہ عنہ مزدلفہ سے واپسی پر تلبیہ پڑھتے رہے، لوگ کہنے لگے کہ کیا یہ کوئی دیہاتی ہے؟ حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ فرمانے لگے لوگ بھول گئے یا بہک گئے؟ جس ذات پر سورۂ بقرہ کا نزول ہوا میں نے اسی ذات کو اس مقام پر تلبیہ پڑھتے ہوئے سنا ہے۔

(۳۵۵۰) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ أَنْبَأَنَا حُصَيْنٌ عَنْ هِلَالِ بْنِ يِسَافٍ عَنْ أَبِي حَيَّانَ الْأَشْجَعِيِّ عَنْ ابْنِ مَسْعُودٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ لِيَ اقْرَأْ عَلَيَّ مِنْ الْقُرْآنِ قَالَ فَقُلْتُ لَهُ أَلَيْسَ مِنْكَ تَعَلَّمْتُهُ وَأَنْتَ تُقْرِئُنَا فَقَالَ إِنِّي أَتَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَاتَ يَوْمٍ فَقَالَ اقْرَأْ عَلَيَّ مِنْ الْقُرْآنِ قَالَ فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَلَيْسَ عَلَيْكَ أُنْزِلَ وَمِنْكَ تَعَلَّمْنَاهُ قَالَ بَلَى وَلَكِنِّي أُحِبُّ أَنْ أَسْمَعَهُ مِنْ غَيْرِي [قال شعيب: صحيح لغيره، وهذا اسناد ضعيف. اخرجه ابن ابی شيبة: ۱۰/۵۶۳، وابو يعلى: ۵۱۵۰].

(۳۵۵۰) حضرت ابوحیان اشجعی رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ نے مجھ سے فرمایا مجھے قرآن پڑھ کر

سناؤ، میں نے عرض کیا کہ میں نے تو آپ ہی سے قرآن سیکھا ہے اور آپ ہی ہمیں قرآن پڑھاتے ہیں (تو میں آپ کو کیا سناؤں؟) انہوں نے فرمایا کہ ایک دن میں نبی علیہ السلام کی خدمت میں حاضر ہوا تو آپ ﷺ نے فرمایا مجھے پڑھ کر سناؤ، میں نے عرض کیا یا رسول اللہ! آپ پر تو قرآن نازل ہوا ہے اور آپ ہی سے ہم نے اسے سیکھا ہے؟ فرمایا ایسا ہی ہے، لیکن میں چاہتا ہوں کہ اپنے علاوہ کسی اور سے سنوں۔

(٣٥٥١) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ أَنْبَأَنَا مُغِيرَةُ عَنْ أَبِي رَزِينٍ عَنْ ابْنِ مَسْعُودٍ قَالَ قَرَأْتُ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ سُورَةِ النِّسَاءِ فَلَمَّا بَلَغْتُ هَذِهِ الْآيَةَ فَكَيْفَ إِذَا جِئْنَا مِنْ كُلِّ أُمَّةٍ بِشَهِيدٍ وَجِئْنَا بِكَ عَلَى هَؤُلَاءِ شَهِيدًا قَالَ فَفَاضَتْ عَيْنَاهُ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ [صححه البخاري (٤٥٨٢)، ومسلم (٨٠٠)].

(۳۵۵۱) حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے نبی علیہ السلام کے سامنے سورۂ نساء میں سے تلاوت شروع کی، جب میں اس آیت پر پہنچا کہ ''وہ کیسا وقت ہوگا جب ہم ہر امت میں سے ایک گواہ لے کر آئیں گے اور آپ کو ان سب پر گواہ بنائیں گے'' تو آپ ﷺ کی آنکھوں سے آنسو بہنے لگے۔

(٣٥٥٢) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ أَنْبَأَنَا سَيَّارٌ وَمُغِيرَةُ عَنْ أَبِي وَائِلٍ قَالَ قَالَ ابْنُ مَسْعُودٍ خَصْلَتَانِ يَعْنِي إِحْدَاهُمَا سَمِعْتُهَا مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَالْأُخْرَى مِنْ نَفْسِي مَنْ مَاتَ وَهُوَ يَجْعَلُ لِلَّهِ نِدًّا دَخَلَ النَّارَ وَأَنَا أَقُولُ مَنْ مَاتَ وَهُوَ لَا يَجْعَلُ لِلَّهِ نِدًّا وَلَا يُشْرِكُ بِهِ شَيْئًا دَخَلَ الْجَنَّةَ [صححه البخاري (١٢٣٨)، ومسلم (٩٢)، وابن حبان (٢٥١)] [انظر: ٣٦٢٥، ٣٨١١، ٣٨٦٥، ٤٠٣٨، ٤٠٤٣، ٤٢٣٠، ٤٢٣١، ٤٤٠٦، ٤٤٢٥].

(۳۵۵۲) حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ دو باتیں ہیں جن میں سے ایک میں نے نبی علیہ السلام سے سنی ہے اور دوسری میں اپنی طرف سے کہتا ہوں، نبی علیہ السلام نے تو یہ فرمایا تھا کہ جو شخص اس حال میں مر جائے کہ وہ اللہ کے ساتھ کسی کو شریک ٹھہراتا ہو، وہ جہنم میں داخل ہوگا اور میں یہ کہتا ہوں کہ جو شخص اس حال میں فوت ہو کہ وہ اللہ کے ساتھ کسی کو شریک نہ ٹھہراتا ہو، وہ جنت میں داخل ہوگا۔

(٣٥٥٣) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ أَنْبَأَنَا عَلِيُّ بْنُ زَيْدٍ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا عُبَيْدَةَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ يُحَدِّثُ قَالَ قَالَ عَبْدُ اللَّهِ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ النُّطْفَةَ تَكُونُ فِي الرَّحِمِ أَرْبَعِينَ يَوْمًا عَلَى حَالِهَا لَا تَغَيَّرُ فَإِذَا مَضَتْ الْأَرْبَعُونَ صَارَتْ عَلَقَةً ثُمَّ مُضْغَةً كَذَلِكَ ثُمَّ عِظَامًا كَذَلِكَ فَإِذَا أَرَادَ اللَّهُ أَنْ يُسَوِّيَ خَلْقَهُ بَعَثَ إِلَيْهَا مَلَكًا فَيَقُولُ الْمَلَكُ الَّذِي يَلِيهِ أَيْ رَبِّ أَذَكَرٌ أَمْ أُنْثَى أَشَقِيٌّ أَمْ سَعِيدٌ أَقَصِيرٌ أَمْ طَوِيلٌ أَنَاقِصٌ أَمْ زَائِدٌ قُوتُهُ وَأَجَلُهُ أَصَحِيحٌ أَمْ سَقِيمٌ قَالَ فَيَكْتُبُ ذَلِكَ كُلَّهُ فَقَالَ رَجُلٌ مِنْ الْقَوْمِ فَفِيمَ الْعَمَلُ إِذَنْ وَقَدْ فُرِغَ مِنْ هَذَا كُلِّهِ قَالَ اعْمَلُوا فَكُلٌّ سَيُوَجَّهُ لِمَا خُلِقَ لَهُ

(۳۵۵۳) حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا ماں کے رحم میں چالیس دن

تک تو نطفہ اپنی حالت پر رہتا ہے، اس میں کوئی تبدیلی نہیں ہوتی، جب چالیس دن گذر جاتے ہیں تو وہ جما ہوا خون بن جاتا ہے، چالیس دن بعد وہ لوتھڑا بن جاتا ہے، اسی طرح چالیس دن بعد اس پر ہڈیاں چڑھائی جاتی ہیں، پھر جب اللہ کا ارادہ ہوتا ہے کہ وہ اس کی شکل صورت برابر کر دے تو اس کے پاس ایک فرشتہ بھیجتا ہے، چنانچہ اس خدمت پر مقرر فرشتہ اللہ سے پوچھتا ہے کہ پروردگار! یہ مذکر ہوگا یا مؤنث؟ بدبخت ہوگا یا خوش بخت؟ ٹھگنا ہوگا یا لمبے قد کا؟ ناقص الخلقت ہوگا یا زائد؟ اس کی روزی کیا ہوگی اور اس کی مدت عمر کتنی ہوگی؟ اور یہ تندرست ہوگا یا بیمار؟ یہ سب چیزیں لکھ لی جاتی ہیں، یہ سن کر لوگوں میں سے کسی نے پوچھا یا رسول اللہ! جب یہ ساری چیزیں لکھی جا چکی ہیں تو پھر عمل کا کیا فائدہ؟ فرمایا تم عمل کرتے رہو، کیونکہ ہر شخص کو اسی کام کی طرف متوجہ کیا جائے گا جس کے لئے اس کی پیدائش ہوئی ہے۔

(۳۵۵۴) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ أَنْبَأَنَا الْعَوَّامُ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ أَبِي مُحَمَّدٍ مَوْلًى لِعُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ عَنْ أَبِي عُبَيْدَةَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا مِنْ مُسْلِمَيْنِ يَمُوتُ لَهُمَا ثَلَاثَةٌ مِنْ الْوَلَدِ لَمْ يَبْلُغُوا الْحِنْثَ إِلَّا كَانُوا لَهُ حِصْنًا حَصِينًا مِنْ النَّارِ فَقِيلَ يَا رَسُولَ اللَّهِ فَإِنْ كَانَ اثْنَيْنِ قَالَ وَإِنْ كَانَا اثْنَيْنِ فَقَالَ أَبُو ذَرٍّ يَا رَسُولَ اللَّهِ لَمْ أُقَدِّمْ إِلَّا اثْنَيْنِ قَالَ وَإِنْ كَانَا اثْنَيْنِ قَالَ فَقَالَ أُبَيُّ بْنُ كَعْبٍ أَبُو الْمُنْذِرِ سَيِّدُ الْقُرَّاءِ لَمْ أُقَدِّمْ إِلَّا وَاحِدًا قَالَ فَقِيلَ لَهُ وَإِنْ كَانَ وَاحِدًا فَقَالَ إِنَّمَا ذَاكَ عِنْدَ الصَّدْمَةِ الْأُولَى [اسناده بهذه السياقة فيه ضعف وانقطاع واخرجه الترمذي: ١٠٦١، وابن ماجه: ١٦٠٦][انظر: ٤٠٧٧، ٤٠٧٨، ٤٠٧٩، ٤٣١٤]

(۳۵۵۴) حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا جن مسلمان میاں بیوی کے تین بچے بلوغت کو پہنچنے سے پہلے ہی فوت ہو جائیں، وہ ان کے لئے جہنم سے حفاظت کا ایک مضبوط قلعہ بن جائیں گے، کسی نے پوچھا یا رسول اللہ! اگر کسی کے دو بچے فوت ہوئے ہوں؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا پھر بھی یہی حکم ہے، (حضرت ابوذر غفاری رضی اللہ عنہ کہنے لگے یا رسول اللہ! میں نے تو دو بچے آگے بھیجے ہیں؟ فرمایا پھر بھی یہی حکم ہے) حضرت ابی بن کعب رضی اللہ عنہ ''جو سید القراء کے نام سے مشہور ہیں'' عرض کرنے لگے کہ میرا صرف ایک بچہ فوت ہوا ہے؟ لوگوں نے نبی علیہ السلام سے پوچھا یا رسول اللہ! اگر کسی کا ایک بچہ فوت ہوا ہو؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا اس چیز کا تعلق تو صدمہ کے ابتدائی لمحات سے ہے (کہ اس وقت کون صبر کرتا ہے اور کون جزع فزع؟ کیونکہ بعد میں تو سب ہی صبر کر لیتے ہیں)

(۳۵۵۵) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ أَنْبَأَنَا أَبُو الزُّبَيْرِ عَنْ نَافِعِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنْ أَبِي عُبَيْدَةَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ الْمُشْرِكِينَ شَغَلُوا النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ الْخَنْدَقِ عَنْ أَرْبَعِ صَلَوَاتٍ حَتَّى ذَهَبَ مِنْ اللَّيْلِ مَا شَاءَ اللَّهُ قَالَ قَالَ فَأَمَرَ بِلَالًا فَأَذَّنَ ثُمَّ أَقَامَ فَصَلَّى الظُّهْرَ ثُمَّ أَقَامَ فَصَلَّى الْعَصْرَ ثُمَّ أَقَامَ فَصَلَّى الْمَغْرِبَ ثُمَّ أَقَامَ فَصَلَّى الْعِشَاءَ [قال الألباني ضعيف (الترمذي: ١٧٩، النسائي: ١/٢٩٧ و ٢/١٧ و ١٨)][انظر: ٤٠١٣].

(۳۵۵۵) حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ غزوہ خندق کے دن مشرکین نے نبی علیہ السلام کو چار نمازوں کے ان کے وقت

پرادا کرنے سے مشغول کر دیا، یہاں تک کہ رات کا بھی کچھ حصہ گذر گیا، فراغت کے بعد نبی علیہ السلام نے حضرت بلال رضی اللہ عنہ کو حکم دیا، انہوں نے اذان دی، اقامت کہی اور نبی علیہ السلام نے ظہر کی نماز پڑھائی، پھر اقامت کہہ کر عصر کی نماز پڑھائی، پھر اقامت کے بعد مغرب کی نماز پڑھائی، پھر اقامت کہلوا کر عشاء کی نماز پڑھائی۔

(۳۵۵۶) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ أَنْبَأَنَا الْعَوَّامُ عَنْ جَبَلَةَ بْنِ سُحَيْمٍ عَنْ مُؤْثِرِ بْنِ عَفَازَةَ عَنْ ابْنِ مَسْعُودٍ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَقِيتُ لَيْلَةَ أُسْرِيَ بِي إِبْرَاهِيمَ وَمُوسَى وَعِيسَى قَالَ فَتَذَاكَرُوا أَمْرَ السَّاعَةِ فَرَدُّوا أَمْرَهُمْ إِلَى إِبْرَاهِيمَ فَقَالَ لَا عِلْمَ لِي بِهَا فَرَدُّوا الْأَمْرَ إِلَى مُوسَى فَقَالَ لَا عِلْمَ لِي بِهَا فَرَدُّوا الْأَمْرَ إِلَى عِيسَى فَقَالَ أَمَّا وَجْبَتُهَا فَلَا يَعْلَمُهَا أَحَدٌ إِلَّا اللَّهُ ذَلِكَ وَفِيمَا عَهِدَ إِلَيَّ رَبِّي عَزَّ وَجَلَّ أَنَّ الدَّجَّالَ خَارِجٌ قَالَ وَمَعِي قَضِيبَانِ فَإِذَا رَآنِي ذَابَ كَمَا يَذُوبُ الرَّصَاصُ قَالَ فَيُهْلِكُهُ اللَّهُ حَتَّى إِنَّ الْحَجَرَ وَالشَّجَرَ لَيَقُولُ يَا مُسْلِمُ إِنَّ تَحْتِي كَافِرًا فَتَعَالَ فَاقْتُلْهُ قَالَ فَيُهْلِكُهُمْ اللَّهُ ثُمَّ يَرْجِعُ النَّاسُ إِلَى بِلَادِهِمْ وَأَوْطَانِهِمْ قَالَ فَعِنْدَ ذَلِكَ يَخْرُجُ يَأْجُوجُ وَمَأْجُوجُ وَهُمْ مِنْ كُلِّ حَدَبٍ يَنْسِلُونَ فَيَطَئُونَ بِلَادَهُمْ لَا يَأْتُونَ عَلَى شَيْءٍ إِلَّا أَهْلَكُوهُ وَلَا يَمُرُّونَ عَلَى مَاءٍ إِلَّا شَرِبُوهُ ثُمَّ يَرْجِعُ النَّاسُ إِلَيَّ فَيَشْكُونَهُمْ فَأَدْعُو اللَّهَ عَلَيْهِمْ فَيُهْلِكُهُمْ اللَّهُ وَيُمِيتُهُمْ حَتَّى تَجْوَى الْأَرْضُ مِنْ نَتْنِ رِيحِهِمْ قَالَ فَيُنْزِلُ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ الْمَطَرَ فَتَجْرُفُ أَجْسَادَهُمْ حَتَّى يَقْذِفَهُمْ فِي الْبَحْرِ قَالَ أَبِي ذَهَبَ عَلَيَّ هَاهُنَا شَيْءٌ لَمْ أَفْهَمْهُ كَأَدِيمٍ وَقَالَ يَزِيدُ يَعْنِي ابْنَ هَارُونَ ثُمَّ تُنْسَفُ الْجِبَالُ وَتُمَدُّ الْأَرْضُ مَدَّ الْأَدِيمِ ثُمَّ رَجَعَ إِلَى حَدِيثِ هُشَيْمٍ قَالَ فَفِيمَا عَهِدَ إِلَيَّ رَبِّي عَزَّ وَجَلَّ أَنَّ ذَلِكَ إِذَا كَانَ كَذَلِكَ فَإِنَّ السَّاعَةَ كَالْحَامِلِ الْمُتِمِّ الَّتِي لَا يَدْرِي أَهْلُهَا مَتَى تَفْجَؤُهُمْ بِوِلَادِهَا لَيْلًا أَوْ نَهَارًا [صححه الحاكم (۴۸۸/۴) وابن ابی شیبة: ۱۵/۱۵۷، وابن ماجه: ۴۰۸۱، وابویعلی: ۵۲۹۴].

(۳۵۵۶) حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا شب معراج میری ملاقات حضرت ابراہیم، موسیٰ اور عیسیٰ علیہم السلام سے ہوئی، انہوں نے قیامت کا تذکرہ چھیڑ دیا، اور یہ معاملہ حضرت ابراہیم علیہ السلام کے سامنے پیش کیا، انہوں نے فرمایا کہ مجھے تو اس کا کچھ علم نہیں ہے، پھر انہوں نے یہ معاملہ حضرت موسیٰ علیہ السلام کے سامنے پیش کیا، انہوں نے بھی یہی فرمایا کہ مجھے بھی اس کا کچھ علم نہیں ہے، پھر یہ معاملہ حضرت عیسیٰ علیہ السلام کے سامنے پیش ہوا تو انہوں نے فرمایا کہ اس کا حقیقی علم تو اللہ کے علاوہ کسی کے پاس نہیں ہے، البتہ میرے پروردگار نے مجھے یہ بتا رکھا ہے کہ قیامت کے قریب دجال کا خروج ہوگا، میرے پاس دو شاخیں ہوں گی، دجال مجھے دیکھتے ہی اس طرح پگھلنا شروع ہو جائے گا جیسے قلعی پگھل جاتی ہے، اس کے بعد اللہ اسے ختم کروا دے گا، یہاں تک کہ شجر و حجر پکار پکار کر کہیں گے کہ اے مسلم! یہ میرے نیچے کافر چھپا ہوا ہے، آ کر اسے قتل کر، یوں اللہ ان سب کو بھی ختم کروا دے گا۔

پھر لوگ اپنے اپنے شہروں اور وطنوں کو لوٹ جائیں گے، اس وقت یا جوج ماجوج کا خروج ہوگا جو ہر بلندی سے پھسلتے

ہوئے محسوس ہوں گے، وہ تمام شہروں کو روند ڈالیں گے، میں اللہ سے ان کے خلاف بددعاء کروں گا، تو اللہ تعالیٰ ان پر موت کو مسلط کر دے گا یہاں تک کہ ساری زمین ان کی بدبو سے بھر جائے گی، پھر اللہ تعالیٰ بارش برسائیں گے جو ان کے جسموں کو بہا کر لے جائے گی اور سمندر میں پھینک دے گی، (میرے والد صاحب کہتے ہیں کہ یہاں کچھ رہ گیا ہے جو میں سمجھ نہیں سکا، بہرحال دوسرے راوی کہتے ہیں)

اس کے بعد پہاڑوں کو گرا دیا جائے گا اور زمین کو چمڑے کی طرح کھینچ دیا جائے گا، میرے رب نے مجھ سے وعدہ کر رکھا ہے کہ جب یہ واقعات پیش آ جائیں تو قیامت کی مثال اس امید والی اونٹنی کی ہوگی جس کی مدت حمل پوری ہو چکی ہو اور اس کے مالک کو معلوم نہ ہو کہ کب اچانک ہی اس کے یہاں دن یا رات میں بچہ پیدا ہو جائے۔

(۳۵۵۷) حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ عَبْدِ الصَّمَدِ حَدَّثَنَا مَنْصُورٌ عَنْ أَبِي وَائِلٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ أَنَّ رَجُلًا أَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ إِنَّ فُلَانًا نَامَ الْبَارِحَةَ عَنْ الصَّلَاةِ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَلِكَ الشَّيْطَانُ بَالَ فِي أُذُنِهِ أَوْ فِي أُذُنَيْهِ [صححه البخاری (۱۱۴۴)، ومسلم (۷۷۴)، وابن خزیمة (۱۱۳۰)، وابن حبان (۲۵۶۲)]. [انظر: ۴۰۵۹].

(۳۵۵۷) حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک شخص نے نبی علیہ السلام کی خدمت میں حاضر ہو کر عرض کیا کہ فلاں شخص رات کو نماز سے غافل ہو کر سوتا رہا، نبی علیہ السلام نے فرمایا اس کے کان میں شیطان نے پیشاب کر دیا ہے۔

(۳۵۵۸) حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ حَدَّثَنَا مَنْصُورٌ عَنْ مُسْلِمِ بْنِ صُبَيْحٍ قَالَ كُنْتُ مَعَ مَسْرُوقٍ فِي بَيْتٍ فِيهِ تِمْثَالُ مَرْيَمَ فَقَالَ مَسْرُوقٌ هَذَا تِمْثَالُ كِسْرَى فَقُلْتُ لَا وَلَكِنْ تِمْثَالُ مَرْيَمَ فَقَالَ مَسْرُوقٌ أَمَا إِنِّي سَمِعْتُ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ مَسْعُودٍ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ أَشَدَّ النَّاسِ عَذَابًا يَوْمَ الْقِيَامَةِ الْمُصَوِّرُونَ [صححه البخاری (۵۹۵۰)، ومسلم (۲۱۰۹)] [انظر: ۴۰۵۰].

(۳۵۵۸) مسلم بن صبیح کہتے ہیں کہ میں مسروق کے ساتھ ایک ایسے گرجے میں گیا جہاں حضرت مریم علیہا السلام کی مورتی رکھی ہوئی تھی، مسروق نے پوچھا کیا یہ کسریٰ کی مورتی ہے؟ میں نے کہا نہیں، بلکہ حضرت مریم علیہا السلام کی مورتی ہے، فرمایا میں نے حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کو نبی علیہ السلام کا یہ فرمان نقل کرتے ہوئے سنا ہے کہ قیامت کے دن سب سے زیادہ سخت عذاب تصویر ساز لوگوں کو ہوگا۔

(۳۵۵۹) حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ هُوَ الْأَزْرَقُ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ أَبِي الْأَحْوَصِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ رَآنِي فِي الْمَنَامِ فَقَدْ رَآنِي فَإِنَّ الشَّيْطَانَ لَا يَنْبَغِي لَهُ أَنْ يَتَمَثَّلَ بِمِثْلِي [قال الألبانی صحیح (ابن ماجة: ۳۹۰۰، الترمذی: ۲۲۷۶)] [انظر: ۴۱۹۳، ۴۳۰۴، ۴۷۹۹].

(۳۵۵۹) حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جسے خواب میں میری زیارت نصیب

ہو جائے، اسے یقین کر لینا چاہئے کہ اس نے میری ہی زیارت کی ہے کیونکہ شیطان میری شکل و صورت اختیار کرنے کی طاقت نہیں رکھتا۔

(۳۵۶۰) حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ أَبِي وَائِلٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا كُنْتُمْ ثَلَاثَةً فَلَا يَتَنَاجَى اثْنَانِ دُونَ صَاحِبِهِمَا فَإِنَّ ذَلِكَ يَحْزُنُهُ [صححه البخاري (۲۱۸٤)، ومسلم (٦٢٩٠)]. [انظر: ٤٠٣٩، ٤٠٤٠، ٤٠٩٣، ٤١٠٦، ٤١٧٥، ٤١٩٠، ٤١٩١، ٤٣٩٥، ٤٤٠٧، ٤٤٢٤، ٤٤٣٦].

(۳۵۶۰) حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا جب تم تین آدمی ہو تو تیسرے کو چھوڑ کر دو آدمی سرگوشی نہ کرنے لگا کرو کیونکہ اس سے تیسرے کو غم ہوگا۔

(۳۵۶۱) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ فُضَيْلٍ عَنْ خُصَيْفٍ حَدَّثَنَا أَبُو عُبَيْدَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ صَلَّى بِنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَاةَ الْخَوْفِ فَقَامُوا صَفَّيْنِ فَقَامَ صَفٌّ خَلْفَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَصَفٌّ مُسْتَقْبِلَ الْعَدُوِّ فَصَلَّى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالصَّفِّ الَّذِينَ يَلُونَهُ رَكْعَةً ثُمَّ قَامُوا فَذَهَبُوا فَقَامُوا مَقَامَ أُولَئِكَ مُسْتَقْبِلَ الْعَدُوِّ وَجَاءَ أُولَئِكَ فَقَامُوا مَقَامَهُمْ فَصَلَّى بِهِمْ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَكْعَةً ثُمَّ سَلَّمَ ثُمَّ قَامُوا فَصَلَّوْا لِأَنْفُسِهِمْ رَكْعَةً ثُمَّ سَلَّمُوا ثُمَّ ذَهَبُوا فَقَامُوا مَقَامَ أُولَئِكَ مُسْتَقْبِلَ الْعَدُوِّ وَرَجَعَ أُولَئِكَ إِلَى مَقَامِهِمْ فَصَلَّوْا لِأَنْفُسِهِمْ رَكْعَةً ثُمَّ سَلَّمُوا [قال الألباني ضعيف (ابو داود: ١٢٤٤ و ١٢٤٥)] [انظر: ٣٨٨٢].

(۳۵۶۱) حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام نے ہمیں نماز خوف پڑھائی، صحابہ کرام رضی اللہ عنہم دو صفوں میں کھڑے ہوئے ... صف نبی علیہ السلام کے پیچھے، اور دوسری صف دشمن کے سامنے، نبی علیہ السلام نے اپنے پیچھے صف میں کھڑے ہوئے لوگوں کو ایک رکعت پڑھائی، پھر یہ لوگ کھڑے ہو کر چلے گئے، اور ان لوگوں کی جگہ جا کر دشمن کے سامنے کھڑے ہو گئے اور دوسری صف والے آ گئے، اور پہلی صف والوں کی جگہ کھڑے ہو گئے، نبی علیہ السلام نے انہیں بھی ایک رکعت پڑھائی اور خود سلام پھیر دیا، پھر ان لوگوں نے کھڑے ہو کر خود ہی ایک رکعت پڑھی اور سلام پھیر کر پہلی صف والوں کی جگہ جا کر دشمن کے سامنے کھڑے ہو گئے، اور پہلی صف والوں نے اپنی جگہ واپس آ کر ایک رکعت پڑھی اور سلام پھیر دیا۔

(۳۵۶۲) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ فُضَيْلٍ حَدَّثَنَا خُصَيْفٌ الْجَزَرِيُّ قَالَ حَدَّثَنِي أَبُو عُبَيْدَةَ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ عَلَّمَهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ التَّشَهُّدَ وَأَمَرَهُ أَنْ يُعَلِّمَ النَّاسَ التَّحِيَّاتُ لِلَّهِ وَالصَّلَوَاتُ وَالطَّيِّبَاتُ السَّلَامُ عَلَيْكَ أَيُّهَا النَّبِيُّ وَرَحْمَةُ اللَّهِ وَبَرَكَاتُهُ السَّلَامُ عَلَيْنَا وَعَلَى عِبَادِ اللَّهِ الصَّالِحِينَ أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ [انظر: ٣٩٢١].

(۳۵۶۲) حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے انہیں کلمات تشہد سکھائے اور لوگوں کو بھی سکھانے کا حکم دیا جن کا

ترجمہ یہ ہے کہ تمام قولی، فعلی اور بدنی عبادتیں اللہ ہی کے لئے ہیں، اے نبی ﷺ! آپ پر سلام ہو اور اللہ کی رحمتوں اور برکتوں کا نزول ہو، ہم پر اور اللہ کے نیک بندوں پر سلامتی نازل ہو، میں اس بات کی گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے علاوہ کوئی معبود نہیں اور یہ کہ محمد ﷺ اللہ کے بندے اور اس کے رسول ہیں۔

(٣٥٦٣) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ فُضَيْلٍ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ عَلْقَمَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ كُنَّا نُسَلِّمُ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ فِي الصَّلَاةِ فَيَرُدُّ عَلَيْنَا فَلَمَّا رَجَعْنَا مِنْ عِنْدِ النَّجَاشِيِّ سَلَّمْنَا عَلَيْهِ فَلَمْ يَرُدَّ عَلَيْنَا فَقُلْنَا يَا رَسُولَ اللَّهِ كُنَّا نُسَلِّمُ عَلَيْكَ فِي الصَّلَاةِ فَتَرُدُّ عَلَيْنَا فَقَالَ إِنَّ فِيَّ أَوْ فِي الصَّلَاةِ لَشُغْلًا [صححه البخاري (١١٩٩)، ومسلم (٥٣٨)، وابن خزيمة (٨٥٥ و٨٥٨)] [انظر: ٣٨٨٤].

(٣٥٦٣) حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ابتداء میں ہم نبی علیہ السلام کو دوران نماز سلام کرتے تو آپ ﷺ جواب دے دیتے تھے، لیکن جب ہم نجاشی کے یہاں سے واپس آئے اور انہیں سلام کیا تو انہوں نے جواب نہ دیا، ہم نے عرض کیا یا رسول اللہ! پہلے تو ہم دوران نماز آپ کو سلام کرتے تھے اور آپ جواب دے دیتے تھے؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا دراصل نماز میں مشغولیت ہوتی ہے۔

(٣٥٦٤) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ فُضَيْلٍ حَدَّثَنَا عَطَاءُ بْنُ السَّائِبِ عَنْ أَبِي الْأَحْوَصِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَضْلُ صَلَاةِ الرَّجُلِ فِي الْجَمَاعَةِ عَلَى صَلَاتِهِ وَحْدَهُ بِضْعٌ وَعِشْرُونَ دَرَجَةً [صححه ابن خزيمة (١٤٧٠)] [راجع: ٣٥٦٧، ٤١٥٨، ٤١٥٩، ٤٣٢٣، ٤٣٢٤، ٤٤٣٣].

(٣٥٦٤) حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا تنہا نماز پڑھنے پر جماعت کے ساتھ نماز پڑھنے کی فضیلت بیس سے کچھ اوپر درجے زیادہ ہے۔

(٣٥٦٥) حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ الْهَيْثَمِ أَبُو قَطَنٍ حَدَّثَنَا الْمَسْعُودِيُّ عَنْ سَعِيدِ بْنِ عَمْرٍو عَنْ أَبِي عُبَيْدَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ أَنَّ رَجُلًا أَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ مَتَى لَيْلَةُ الْقَدْرِ قَالَ مَنْ يَذْكُرُ مِنْكُمْ لَيْلَةَ الصَّهْبَاوَاتِ قَالَ عَبْدُ اللَّهِ أَنَا بِأَبِي أَنْتَ وَأُمِّي وَإِنَّ فِي يَدِي لَتَمَرَاتٍ أَتَسَحَّرُ بِهِنَّ مُسْتَتِرًا بِمُؤْخِرَةِ رَحْلِي مِنَ الْفَجْرِ وَذَلِكَ حِينَ طَلَعَ الْقَمَرُ [اسناده ضعيف، اخرجه الطيالسي: ٣٢٩، وابو يعلى: ٥٣٩٣]. [انظر: ٣٧٦٤، ٤٣٢٦].

(٣٥٦٥) حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ ایک شخص نے آ کر بارگاہ رسالت میں عرض کیا کہ شب قدر کب ہوگی؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا تم میں سے وہ رات کسے یاد ہے جو سرخ و سفید ہو رہی تھی؟ میں نے عرض کیا کہ میرے ماں باپ آپ پر قربان ہوں، مجھے یاد ہے، میرے ہاتھ میں اس وقت کچھ کھجوریں تھیں اور میں چھپ کر اپنے کجاوے کے پچھلے حصے میں ان سے سحری کر رہا تھا، اور اس وقت چاند نکلا ہوا تھا۔

(٣٥٦٦) حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ الْهَيْثَمِ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنِ الْحَكَمِ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ عَلْقَمَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَّى الظُّهْرَ خَمْسًا فَقِيلَ زِيدَ فِي الصَّلَاةِ قِيلَ صَلَّيْتَ خَمْسًا فَسَجَدَ سَجْدَتَيْنِ[انظر: ۳۶۰۲].

(۳۵۶۶) حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام نے بھولے سے ظہر کی نماز میں چار کی بجائے پانچ رکعتیں پڑھا دیں، کسی نے پوچھا کیا نماز میں اضافہ ہو گیا ہے کہ آپ نے پانچ رکعتیں پڑھا دیں؟ اس پر نبی علیہ السلام نے سہو کے دو سجدے کر لئے۔

(۳۵۶۷) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي عَدِيٍّ عَنْ سَعِيدٍ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَبِي الْأَحْوَصِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ أَنَّ نَبِيَّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ صَلَاةُ الْجَمِيعِ تَفْضُلُ عَلَى صَلَاةِ الرَّجُلِ وَحْدَهُ خَمْسَةً وَعِشْرِينَ ضِعْفًا كُلُّهَا مِثْلُ صَلَاتِهِ[راجع: ۳۵۶۴].

(۳۵۶۷) حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا تنہا نماز پڑھنے پر جماعت کے ساتھ نماز پڑھنے کی فضیلت پچیس درجے زیادہ ہے اور ہر درجہ اس کی نماز کے برابر ہوگا۔

(۳۵۶۸) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَبْدِ الْكَرِيمِ قَالَ أَخْبَرَنِي زِيَادُ بْنُ أَبِي مَرْيَمَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَعْقِلِ بْنِ مُقَرِّنٍ قَالَ دَخَلْتُ مَعَ أَبِي عَلَى عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ فَقَالَ أَنْتَ سَمِعْتَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ النَّدَمُ تَوْبَةٌ قَالَ نَعَمْ وَقَالَ مَرَّةً سَمِعْتُهُ يَقُولُ النَّدَمُ تَوْبَةٌ[قال الألباني صحيح (ابن ماجة: ۴۲۵۲)] [انظر: ۴۰۱۲، ۴۰۱۴، ۴۰۱۴، ۴۰۱۶، ۴۱۲۴].

(۳۵۶۸) عبداللہ بن معقل کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ میں حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ کی خدمت میں اپنے والد کے ساتھ حاضر ہوا، میرے والد نے پوچھا کیا آپ نے خود نبی علیہ السلام کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ ندامت بھی توبہ ہے؟ فرمایا ہاں!

(۳۵۶۹) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ ذَرٍّ عَنْ وَائِلِ بْنِ مَهَانَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ تَصَدَّقْنَ يَا مَعْشَرَ النِّسَاءِ وَلَوْ مِنْ حُلِيِّكُنَّ فَإِنَّكُنَّ أَكْثَرُ أَهْلِ النَّارِ فَقَامَتْ امْرَأَةٌ لَيْسَتْ مِنْ عِلْيَةِ النِّسَاءِ فَقَالَتْ لِمَ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ لِأَنَّكُنَّ تُكْثِرْنَ اللَّعْنَ وَتَكْفُرْنَ الْعَشِيرَ[قال شعيب: صحيح لغيره، وهذا اسناد محتمل للتحسين، اخرجه الطيالسي: ۳۸۴۰، والحميدي: ۹۲]. [انظر: ۴۰۳۷، ۴۱۲۲، ۴۱۵۱، ۴۱۵۲، ۴۱۹].

(۳۵۶۹) حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا اے گروہ نسواں! صدقہ دیا کرو خواہ اپنے زیور ہی میں سے کیوں نہ دو، کیونکہ تم جہنم میں ''اکثریت'' ہو، ایک عورت ''جو اونچی عورتوں میں سے نہ تھی'' کھڑی ہو کر کہنے لگی یا رسول اللہ! اس کی کیا وجہ ہے؟ فرمایا اس کی وجہ یہ ہے کہ تم لعن طعن بہت کرتی ہو اور اپنے شوہر کی ناشکری و نافرمانی بہت کرتی ہو۔

(۳۵۷۰) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ عَلْقَمَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَجَدَهُمَا بَعْدَ السَّلَامِ وَقَالَ مَرَّةً إِنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَجَدَ السَّجْدَتَيْنِ فِي السَّهْوِ بَعْدَ السَّلَامِ[صححه البخاري (۱۲۲۶)، ومسلم (۵۷۲)، وابن خزيمة(۱۰۵۸ و ۱۰۵۹)]. [انظر: ۴۳۵۸].

(۳۵۷۰) حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے سہو کے دو سجدے سلام پھیرنے کے بعد کیے ہیں۔

(۳۵۷۱) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ حَدَّثَنَا عَاصِمٌ عَنْ زِرٍّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَقُومُ السَّاعَةُ حَتَّى يَلِيَ رَجُلٌ مِنْ أَهْلِ بَيْتِي يُوَاطِئُ اسْمُهُ اسْمِي قَالَ أَبِي حَدَّثَنَا بِهِ فِي بَيْتِهِ فِي غُرْفَتِهِ أُرَاهُ سَأَلَهُ بَعْضُ وَلَدِ جَعْفَرِ بْنِ يَحْيَى أَوْ يَحْيَى بْنِ خَالِدِ بْنِ يَحْيَى [اخرجه ابن ابی شیبة ۱۵/۱۹۸، وابوداود: ۴۲۸۲، والترمذی: ۲۲۳۰]

(۳۵۷۱) حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا قیامت اس وقت تک قائم نہیں ہوگی جب تک میرے اہل بیت میں سے ایک ایسے شخص کی حکومت نہ آ جائے جس کا نام میرے نام کے موافق ہوگا، عبداللہ بن احمد کہتے ہیں کہ یہ حدیث ہم سے ہمارے والد نے اپنے گھر میں اپنے کمرے میں بیان فرمائی تھی، شاید جعفر بن یحییٰ، یا یحییٰ بن خالد کی اولاد میں سے کسی نے ان سے اس کے متعلق سوال کیا تھا۔

(۳۵۷۲) حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ عُبَيْدٍ عَنْ عَاصِمِ بْنِ أَبِي النَّجُودِ عَنْ زِرِّ بْنِ حُبَيْشٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَنْقَضِي الْأَيَّامُ وَلَا يَذْهَبُ الدَّهْرُ حَتَّى يَمْلِكَ الْعَرَبَ رَجُلٌ مِنْ أَهْلِ بَيْتِي اسْمُهُ يُوَاطِئُ اسْمِي [راجع: ۳۵۷۱].

(۳۵۷۲) حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا دن اور رات کا چکر اور زمانہ اس وقت تک ختم نہیں ہوگا یعنی قیامت اس وقت تک قائم نہیں ہوگی جب تک عرب میں میرے اہل بیت میں سے ایک ایسے شخص کی حکومت نہ آ جائے جس کا نام میرے نام کے موافق ہوگا۔

(۳۵۷۳) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ سُفْيَانَ حَدَّثَنِي عَاصِمٌ عَنْ زِرٍّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا تَذْهَبُ الدُّنْيَا أَوْ قَالَ لَا تَنْقَضِي الدُّنْيَا حَتَّى يَمْلِكَ الْعَرَبَ رَجُلٌ مِنْ أَهْلِ بَيْتِي يُوَاطِئُ اسْمُهُ اسْمِي [راجع: ۳۵۷۱].

(۳۵۷۳) حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا دن اور رات کا چکر اور زمانہ اس وقت تک ختم نہیں ہوگا یعنی قیامت اس وقت تک قائم نہیں ہوگی جب تک عرب میں میرے اہل بیت میں سے ایک ایسے شخص کی حکومت نہ آ جائے جس کا نام میرے نام کے موافق ہوگا۔

(۳۵۷۴) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَاصِمٍ عَنْ زِرٍّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ كُنَّا مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي غَارٍ فَنَزَلَتْ عَلَيْهِ وَالْمُرْسَلَاتِ عُرْفًا فَأَخَذْتُهَا مِنْ فِيهِ وَإِنَّ فَاهُ لَرَطْبٌ بِهَا فَلَا أَدْرِي بِأَيِّهَا خَتَمَ فَبِأَيِّ حَدِيثٍ بَعْدَهُ يُؤْمِنُونَ أَوْ وَإِذَا قِيلَ لَهُمُ ارْكَعُوا لَا يَرْكَعُونَ سَبَقَتْنَا حَيَّةٌ فَدَخَلَتْ فِي جُحْرٍ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدْ وُقِيتُمْ شَرَّهَا وَوُقِيَتْ شَرَّكُمْ [قال شعیب: صحیح لغیره وهذا اسناد حسن، اخرجه الحمیدی: ۱۰۶، وابویعلی: ۴۹۷۰] [انظر، ۴۳۳۵].

(۳۵۷۴) حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ ہم نبی علیہ السلام کے ساتھ کسی غار میں تھے کہ نبی علیہ السلام پر سورۂ مرسلات نازل ہوئی، جسے میں نے نبی علیہ السلام کے منہ سے نکلتے ہی یاد کر لیا، ابھی وہ سورت نبی علیہ السلام کے دہن مبارک پر تازہ ہی تھی، مجھے یاد نہیں کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے کون سی آیت ختم کی "فبای حدیث بعدہ یؤمنون" یا "واذا قیل لهم ارکعوا لا یرکعون" کہ اچانک ایک سانپ نکل آیا اور جلدی سے ایک سوراخ میں گھس گیا، نبی علیہ السلام نے فرمایا اس کے شر سے تمہاری اور تمہارے شر سے اس کی بچت ہوگئی۔

(۳۵۷۵) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَاصِمٍ عَنْ أَبِي وَائِلٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ كُنَّا نُسَلِّمُ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا كُنَّا بِمَكَّةَ قَبْلَ أَنْ نَأْتِيَ أَرْضَ الْحَبَشَةِ فَلَمَّا قَدِمْنَا مِنْ أَرْضِ الْحَبَشَةِ أَتَيْنَاهُ فَسَلَّمْنَا عَلَيْهِ فَلَمْ يَرُدَّ فَأَخَذَنِي مَا قَرُبَ وَمَا بَعُدَ حَتَّى قَضَى الصَّلَاةَ فَسَأَلْتُهُ فَقَالَ إِنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ يُحْدِثُ فِي أَمْرِهِ مَا يَشَاءُ وَإِنَّهُ قَدْ أَحْدَثَ مِنْ أَمْرِهِ أَنْ لَا نَتَكَلَّمَ فِي الصَّلَاةِ [قال الألباني حسن صحيح (ابو داود: ۹۲۴، النسائي: ۳/۱۹)] [انظر: ۴۱۴۵، ۴۴۱۷]

(۳۵۷۵) حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ سرزمین حبشہ جانے سے پہلے ابتداء میں ہم نبی علیہ السلام کو دوران نماز سلام کرتے (تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم جواب دے دیتے تھے،) لیکن جب ہم نجاشی کے یہاں سے واپس آئے اور انہیں سلام کیا تو انہوں نے جواب نہ دیا، اس پر مجھے دور اور نزدیک کے اندیشے ہونے لگے، جب نبی علیہ السلام نماز سے فارغ ہوئے تو میں نے ان سے اس کے متعلق سوال پوچھا، نبی علیہ السلام نے جواب دیا کہ اللہ تعالیٰ جو فیصلہ چاہتا ہے کر لیتا ہے، اس معاملے میں اللہ نے یہ فیصلہ کر لیا ہے کہ ہم دوران نماز باتیں نہ کیا کریں۔

(۳۵۷۶) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ جَامِعٍ عَنْ أَبِي وَائِلٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ حَلَفَ عَلَى يَمِينٍ يَقْتَطِعُ بِهَا مَالَ مُسْلِمٍ لَقِيَ اللَّهَ وَهُوَ عَلَيْهِ غَضْبَانُ وَقَرَأَ عَلَيْنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِصْدَاقَهُ مِنْ كِتَابِ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ إِنَّ الَّذِينَ يَشْتَرُونَ بِعَهْدِ اللَّهِ وَأَيْمَانِهِمْ ثَمَنًا قَلِيلًا أُولَئِكَ لَا خَلَاقَ لَهُمْ فِي الْآخِرَةِ وَلَا يُكَلِّمُهُمُ اللَّهُ [انظر: ۳۵۹۷].

(۳۵۷۶) حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جو شخص کسی معاملے میں قسم اٹھا کر کسی مسلمان کا مال حاصل کر لے تو وہ اللہ سے اس حال میں ملے گا کہ اللہ اس سے ناراض ہوگا، پھر نبی علیہ السلام نے اس کی تائید کے لئے قرآن کریم کی یہ آیت ہمارے سامنے تلاوت فرمائی کہ "جو لوگ اللہ کے وعدے اور اپنی قسموں کے بدلے معمولی سی قیمت لے لیتے ہیں، آخرت میں ان کا کوئی حصہ نہ ہوگا اور اللہ ان سے کلام تک نہیں کرے گا۔"

(۳۵۷۷) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ جَامِعٍ عَنْ أَبِي وَائِلٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَمْنَعُ عَبْدٌ زَكَاةَ مَالِهِ إِلَّا جُعِلَ لَهُ شُجَاعٌ أَقْرَعُ يَتْبَعُهُ يَفِرُّ مِنْهُ وَهُوَ يَتْبَعُهُ فَيَقُولُ أَنَا كَنْزُكَ ثُمَّ قَرَأَ عَبْدُ اللَّهِ مِصْدَاقَهُ فِي كِتَابِ اللَّهِ سَيُطَوَّقُونَ مَا بَخِلُوا بِهِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ قَالَ سُفْيَانُ مَرَّةً يُطَوَّقُهُ فِي عُنُقِهِ [اخرجه الترمذي: ۳۰۱۲، وابن ماجه: ۱۷۸۴].

(۳۵۷۷) حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی مکرم سرور دو عالم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جو شخص اپنے مال کی زکوٰۃ روک کر رکھتا ہے اس کے مال کو گنجا سانپ بنا دیا جائے گا، وہ اس سے بچ کر بھاگے گا اور وہ سانپ اس کے پیچھے پیچھے ہوگا اور کہے گا کہ میں ہی تیرا خزانہ ہوں، پھر حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ نے اس کی تائید میں قرآن کریم کی یہ آیت تلاوت کی کہ ''عنقریب ان کی گردن میں قیامت کے دن وہ مال و دولت طوق بنا کر ڈالا جائے گا جس میں وہ بخل کرتے تھے۔''

(۳۵۷۸) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَطَاءٍ عَنْ أَبِي عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ حَبِيبٍ قَالَ سَمِعْتُ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ مَسْعُودٍ يَبْلُغُ بِهِ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا أَنْزَلَ اللَّهُ دَاءً إِلَّا قَدْ أَنْزَلَ لَهُ شِفَاءً عَلِمَهُ مَنْ عَلِمَهُ وَجَهِلَهُ مَنْ جَهِلَهُ [قال الألباني صحيح (ابن ماجة: ۳۴۳۸)] [انظر: ۳۹۲۲، ۴۲۳۵، ۴۲۶۷، ۴۳۳۴].

(۳۵۷۸) حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ سے مرفوعاً مروی ہے کہ اللہ نے جو بیماری بھی اتاری ہے، اس کی شفاء بھی اتاری ہے، جو جان لیتا ہے سو جان لیتا ہے اور جو ناواقف رہتا ہے سو ناواقف رہتا ہے۔

(۳۵۷۹) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ الْأَعْمَشِ عَنْ شِمْرٍ عَنْ مُغِيرَةَ بْنِ سَعْدِ بْنِ الْأَخْرَمِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا تَتَّخِذُوا الضَّيْعَةَ فَتَرْغَبُوا فِي الدُّنْيَا [قال الألباني صحيح (الترمذي: ۲۳۲۸) اسناده ضعيف وقال الترمذي: حسن]. [انظر: ۴۰۴۸، ۴۲۳۳].

(۳۵۷۹) حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا جائیداد نہ بنایا کرو، ورنہ تم دنیا ہی میں منہمک ہو جاؤ گے۔

(۳۵۸۰) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ الْأَعْمَشِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُرَّةَ عَنْ أَبِي الْأَحْوَصِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنِّي أَبْرَأُ إِلَى كُلِّ خَلِيلٍ مِنْ خُلَّتِهِ وَلَوْ كُنْتُ مُتَّخِذًا خَلِيلًا لَاتَّخَذْتُ أَبَا بَكْرٍ خَلِيلًا وَإِنَّ صَاحِبَكُمْ خَلِيلُ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ [صححه مسلم (۲۳۸۳)، وابن حبان (۶۸۵۵)]. [انظر: ۳۶۸۹، ۳۸۷۸، ۳۸۸۰، ۳۹۰۹، ۴۱۲۱، ۴۱۳۶، ۴۱۶۱، ۴۱۸۲، ۴۳۵۴، ۴۴۱۳].

(۳۵۸۰) حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا میں ہر دوست کی دوستی سے بیزاری ظاہر کرتا ہوں، اگر میں کسی کو خلیل بناتا تو ابوبکر رضی اللہ عنہ کو بناتا، اور تمہارا پیغمبر اللہ تعالیٰ کا خلیل ہے۔

(۳۵۸۱) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ سُلَيْمَانُ سَمِعْتُ شَقِيقًا يَقُولُ كُنَّا نَنْتَظِرُ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ مَسْعُودٍ فِي الْمَسْجِدِ يَخْرُجُ عَلَيْنَا فَجَاءَنَا يَزِيدُ بْنُ مُعَاوِيَةَ يَعْنِي النَّخَعِيَّ قَالَ فَقَالَ أَلَا أَذْهَبُ فَأَنْظُرَ فَإِنْ كَانَ فِي الدَّارِ لَعَلِّي أَنْ أُخْرِجَهُ إِلَيْكُمْ فَجَاءَنَا فَقَامَ عَلَيْنَا فَقَالَ إِنَّهُ لَيُذْكَرُ لِي مَكَانُكُمْ فَمَا آتِيكُمْ كَرَاهِيَةَ أَنْ أُمِلَّكُمْ لَقَدْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَتَخَوَّلُنَا بِالْمَوْعِظَةِ فِي الْأَيَّامِ كَرَاهِيَةَ السَّآمَةِ عَلَيْنَا [صححه البخاري (۶۸)، ومسلم (۲۸۲۱)]. [انظر: ۳۵۸۷، ۴۰۴۱، ۴۰۶۰، ۴۱۸۸، ۴۲۲۷، ۴۴۰۹، ۴۴۳۹].

(۳۵۸۱) شقیق کہتے ہیں کہ ایک دن ہم لوگ مسجد میں حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ کی تشریف آوری کا انتظار کر رہے تھے، اتنی دیر میں یزید بن معاویہ نخعی آ گئے، وہ کہنے لگے میں جا کر دیکھوں؟ اگر وہ گھر میں ہوئے تو شاید میں انہیں آپ کے پاس لاسکوں؟ چنانچہ تھوڑی دیر میں حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ تشریف لے آئے اور ہمارے پاس کھڑے ہو کر فرمانے لگے کہ مجھے بتایا گیا ہے کہ آپ لوگ میرا انتظار کر رہے ہیں، میں آپ کے پاس صرف اس وجہ سے نہیں آیا کہ میں آپ کو اکتاہٹ میں مبتلا کرنا اچھا نہیں سمجھتا، اور نبی علیہ السلام بھی وعظ ونصیحت میں اسی وجہ سے بعض دنوں کو خالی چھوڑ دیتے تھے کہ وہ بھی ہمارے اکتا جانے کو اچھا نہیں سمجھتے تھے۔

(۳۵۸۲) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ يَزِيدَ عَنْ أَبِي الْكَنُودِ أَصَبْتُ خَاتَمًا يَوْمًا فَذَكَرَهُ فَرَآهُ ابْنُ مَسْعُودٍ فِي يَدِهِ فَقَالَ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ حَلْقَةِ الذَّهَبِ [انظر: ۳۷۱۵].

(۳۵۸۲) ابوالکنود کہتے ہیں کہ ایک دن میں نے اپنے ہاتھ میں انگوٹھی پہنی، حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ کی اس پر نگاہ پڑ گئی، انہوں نے فرمایا کہ نبی علیہ السلام نے سونے کے چھلے سے منع فرمایا ہے۔

(۳۵۸۳) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ ابْنِ أَبِي نَجِيحٍ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنْ أَبِي مَعْمَرٍ عَنْ ابْنِ مَسْعُودٍ انْشَقَّ الْقَمَرُ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ شِقَّتَيْنِ حَتَّى نَظَرُوا إِلَيْهِ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اشْهَدُوا [صححه البخاري (۳۶۳۶)، ومسلم (۲۸۰۰)، والحاكم (۲/۴۷۱)]. [انظر: ۳۲۷۰، ۴۳۶۰].

(۳۵۸۳) حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام کے دور باسعادت میں ایک مرتبہ چاند دو ٹکڑوں میں تقسیم ہو گیا، اور سب لوگوں نے اسے دیکھا، نبی علیہ السلام نے فرمایا گواہ رہو۔

(۳۵۸۴) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ ابْنِ أَبِي نَجِيحٍ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنْ أَبِي مَعْمَرٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ دَخَلَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَحَوْلَ الْكَعْبَةِ سِتُّونَ وَثَلَاثُ مِائَةِ نُصُبٍ فَجَعَلَ يَطْعُنُهَا بِعُودٍ كَانَ بِيَدِهِ وَيَقُولُ جَاءَ الْحَقُّ وَمَا يُبْدِئُ الْبَاطِلُ وَمَا يُعِيدُ جَاءَ الْحَقُّ وَزَهَقَ الْبَاطِلُ إِنَّ الْبَاطِلَ كَانَ زَهُوقًا [صححه البخاري (۲۴۷۸)، ومسلم (۱۷۸۱)، وابن حبان (۵۸۶۲)].

(۳۵۸۴) حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام مسجد حرام میں داخل ہوئے، اس وقت خانہ کعبہ کے اردگرد تین سو ساٹھ بت نصب تھے، نبی علیہ السلام اپنے ہاتھ میں موجود چھڑی انہیں چبھوتے جاتے تھے اور یہ آیت پڑھتے جاتے تھے "حق آ گیا اور باطل کسی چیز کو پیدا کر سکتا ہے اور نہ لوٹا کر لا سکتا ہے" نیز یہ کہ "حق آ گیا اور باطل بھاگ گیا، بے شک باطل تو بھاگنے والا ہے ہی۔"

(۳۵۸۵) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ وَلَيْسَ مِنْهَا مَنْ يَقْدُمُهَا وَقُرِئَ عَلَى سُفْيَانَ سَمِعْتُ يَحْيَى الْجَابِرَ عَنْ أَبِي مَاجِدٍ الْحَنَفِيِّ قَالَ سَمِعْتُ عَبْدَ اللَّهِ يَقُولُ سَأَلْنَا رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ السَّيْرِ بِالْجَنَازَةِ فَقَالَ مَتْبُوعَةٌ وَلَيْسَتْ بِتَابِعَةٍ [انظر: ۳۷۳۴].

(۳۵۸۵) حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ ہم نے نبی علیہ السلام سے جنازے کے ساتھ چلنے کے متعلق دریافت کیا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جنازہ کو متبوع ہونا چاہئے نہ کہ تابع (جنازے کو آگے اور چلنے والوں کو اس کے پیچھے ہونا چاہئے)

(۳۵۸۶) حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ الْأَسْوَدِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ كُنَّا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِنًى قَالَ فَخَرَجَتْ عَلَيْنَا حَيَّةٌ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اقْتُلُوهَا فَابْتَدَرْنَاهَا فَسَبَقَتْنَا [انظر: ٤٠٦٩، ٤٣٥٧، ٤٣٧٧].

(۳۵۸۶) حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ہم لوگ نبی علیہ السلام کے ساتھ منیٰ کے میدان میں تھے کہ اچانک ایک سانپ نکل آیا، نبی علیہ السلام نے فرمایا اسے مار ڈالو، ہم جلدی سے اس کی طرف بڑھے لیکن وہ ہمارے ہاتھ سے نکل گیا۔

(۳۵۸۷) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ إِدْرِيسَ قَالَ سَمِعْتُ الْأَعْمَشَ يَرْوِي عَنْ شَقِيقٍ قَالَ كَانَ عَبْدُ اللَّهِ يَخْرُجُ إِلَيْنَا فَيَقُولُ إِنِّي لَأُخْبَرُ بِمَكَانِكُمْ وَمَا يَمْنَعُنِي أَنْ أَخْرُجَ إِلَيْكُمْ إِلَّا كَرَاهِيَةُ أَنْ أُمِلَّكُمْ إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَتَخَوَّلُنَا بِالْمَوْعِظَةِ فِي الْأَيَّامِ كَرَاهِيَةَ السَّآمَةِ عَلَيْنَا [راجع: ٣٥٨١].

(۳۵۸۷) شقیق کہتے ہیں کہ ایک دن حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ تشریف لے آئے اور ہمارے پاس کھڑے ہو کر فرمانے لگے کہ مجھے بتایا گیا ہے کہ آپ لوگ میرا انتظار کر رہے ہیں، میں آپ کے پاس صرف اس وجہ سے نہیں آیا کہ میں آپ کو اکتاہٹ میں مبتلا کرنا اچھا نہیں سمجھتا، اور نبی علیہ السلام بھی وعظ و نصیحت میں اسی وجہ سے بعض دنوں کو خالی چھوڑ دیتے تھے کہ وہ بھی ہمارے اکتا جانے کو اچھا نہیں سمجھتے تھے۔

(۳۵۸۸) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ الْأَسْوَدِ وَعَلْقَمَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ إِذَا رَكَعَ أَحَدُكُمْ فَلْيَفْرِشْ ذِرَاعَيْهِ فَخِذَيْهِ وَلْيَجْنَأْ ثُمَّ طَبَّقَ بَيْنَ كَفَّيْهِ فَكَأَنِّي أَنْظُرُ إِلَى اخْتِلَافِ أَصَابِعِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ ثُمَّ طَبَّقَ كَفَّيْهِ فَأَرَاهُمْ [صححه مسلم (٥٣٤)، وابن حبان (١٨٧٥)، وابن خزيمة (١٦٣٦)].
[انظر: ٣٩٢٧، ٣٩٢٨، ٤٠٤٥].

(۳۵۸۸) حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جب تم میں سے کوئی شخص رکوع کرے تو اپنے بازوؤں کو اپنی رانوں پر بچھا لے اور اپنی دونوں ہتھیلیوں کو جوڑ لے، گویا میں اب بھی نبی علیہ السلام کی منتشر انگلیاں دیکھ رہا ہوں، یہ کہہ کر انہوں نے دونوں ہتھیلیوں کو رکوع کی حالت میں جوڑ کر دکھایا (یہ حکم منسوخ ہو چکا ہے)

(۳۵۸۹) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ عَلْقَمَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ لَمَّا نَزَلَتْ هَذِهِ الْآيَةُ الَّذِينَ آمَنُوا وَلَمْ يَلْبِسُوا إِيمَانَهُمْ بِظُلْمٍ شَقَّ ذَلِكَ عَلَى النَّاسِ وَقَالُوا يَا رَسُولَ اللَّهِ فَأَيُّنَا لَا يَظْلِمُ نَفْسَهُ قَالَ إِنَّهُ لَيْسَ الَّذِي تَعْنُونَ أَلَمْ تَسْمَعُوا مَا قَالَ الْعَبْدُ الصَّالِحُ يَا بُنَيَّ لَا تُشْرِكْ بِاللَّهِ إِنَّ الشِّرْكَ لَظُلْمٌ عَظِيمٌ إِنَّمَا هُوَ الشِّرْكُ [صححه البخاري (٣٢)، ومسلم (١٢٤) وابن حبان (٢٥٣)]. [انظر: ٤٠٣١، ٤٢٤٠].

(۳۵۸۹) حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جب یہ آیت مبارکہ نازل ہوئی ''وہ لوگ جو ایمان لائے اور انہوں نے اپنے ایمان کو ظلم کے ساتھ مخلوط نہیں کیا......'' تو لوگوں پر یہ بات بڑی شاق گذری اور وہ کہنے لگے یا رسول اللہ! ہم میں سے کون شخص ہے جس نے اپنی جان پر ظلم نہ کیا ہو؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا اس کا وہ مطلب نہیں ہے جو تم مراد لے رہے ہو، کیا تم نے وہ بات نہیں سنی جو عبد صالح (حضرت لقمان علیہ السلام) نے فرمائی تھی کہ ''پیارے بیٹے! اللہ کے ساتھ کسی کو شریک نہ ٹھہرانا کیونکہ شرک بہت بڑا ظلم ہے'' اس آیت میں بھی شرک ہی مراد ہے۔

(۳۵۹۰) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ عَلْقَمَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ جَاءَ رَجُلٌ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ أَهْلِ الْكِتَابِ فَقَالَ يَا أَبَا الْقَاسِمِ أَبَلَغَكَ أَنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ يَحْمِلُ الْخَلَائِقَ عَلَى أُصْبُعٍ وَالسَّمَوَاتِ عَلَى أُصْبُعٍ وَالْأَرَضِينَ عَلَى أُصْبُعٍ وَالشَّجَرَ عَلَى أُصْبُعٍ وَالثَّرَى عَلَى أُصْبُعٍ فَضَحِكَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتَّى بَدَتْ نَوَاجِذُهُ فَأَنْزَلَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ وَمَا قَدَرُوا اللَّهَ حَقَّ قَدْرِهِ الْآيَةَ [صححه البخاري (۷۴۱۵)، ومسلم (۲۷۸۶)، وابن حبان (۷۳۲۵)].

(۳۵۹۰) حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ اہل کتاب میں سے ایک آدمی نبی علیہ السلام کی خدمت میں حاضر ہوا اور کہنے لگا اے ابوالقاسم صلی اللہ علیہ وسلم! کیا آپ کو یہ بات معلوم ہے کہ قیامت کے دن اللہ تعالیٰ تمام مخلوقات کو ایک انگلی پر، تمام آسمانوں کو ایک انگلی پر، تمام زمینوں کو ایک انگلی پر، تمام درختوں کو ایک انگلی پر اور ساری نمناک مٹی کو ایک انگلی پر اٹھا لے گا؟ نبی علیہ السلام اس کی یہ بات سن کر اتنا ہنسے کہ آپ کے دندان مبارک ظاہر ہو گئے اور اسی پر اللہ نے یہ آیت نازل فرمائی کہ ''انہوں نے اللہ کی اس طرح قدر نہ کی جس طرح اس کی قدر کرنے کا حق تھا۔''

(۳۵۹۱) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ عَلْقَمَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ أَنَّهُ قَرَأَ سُورَةَ يُوسُفَ بِحِمْصَ فَقَالَ رَجُلٌ مَا هَكَذَا أُنْزِلَتْ فَدَنَا مِنْهُ عَبْدُ اللَّهِ فَوَجَدَ مِنْهُ رِيحَ الْخَمْرِ فَقَالَ أَتُكَذِّبُ بِالْحَقِّ وَتَشْرَبُ الرِّجْسَ لَا أَدَعُكَ حَتَّى أَجْلِدَكَ حَدًّا قَالَ فَضَرَبَهُ الْحَدَّ وَقَالَ وَاللَّهِ لَهَكَذَا أَقْرَأَنِيهَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ [صححه البخاري (۵۰۰۱)، ومسلم (۸۰۱)] [انظر: ۴۰۲۳].

(۳۵۹۱) علقمہ کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ ''حمص'' نامی شہر میں سورۂ یوسف کی تلاوت فرما رہے تھے کہ ایک آدمی کہنے لگا کہ یہ سورت اس طرح نازل نہیں ہوئی ہے، حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ اس کے قریب گئے تو اس کے منہ سے شراب کی بدبو آئی، انہوں نے فرمایا کہ تو حق کی تکذیب کرتا ہے اور شراب بھی پیتا ہے؟ بخدا! میں تجھ پر حد جاری کیے بغیر تجھے نہیں چھوڑوں گا، چنانچہ انہوں نے اس پر حد جاری کی اور فرمایا بخدا! مجھے یہ سورت نبی علیہ السلام نے اسی طرح پڑھائی ہے۔

(۳۵۹۲) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ عَلْقَمَةَ قَالَ كُنْتُ أَمْشِي مَعَ عَبْدِ اللَّهِ بِمِنًى فَلَقِيَهُ عُثْمَانُ فَقَامَ مَعَهُ يُحَدِّثُهُ فَقَالَ لَهُ عُثْمَانُ يَا أَبَا عَبْدِ الرَّحْمَنِ أَلَا نُزَوِّجُكَ جَارِيَةً شَابَّةً لَعَلَّهَا أَنْ تُذَكِّرَكَ مَا

مَضَى مِنْ زَمَانِكَ فَقَالَ عَبْدُ اللَّهِ أَمَا لَئِنْ قُلْتَ ذَاكَ لَقَدْ قَالَ لَنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا مَعْشَرَ الشَّبَابِ مَنِ اسْتَطَاعَ مِنْكُمُ الْبَاءَةَ فَلْيَتَزَوَّجْ فَإِنَّهُ أَغَضُّ لِلْبَصَرِ وَأَحْصَنُ لِلْفَرْجِ وَمَنْ لَمْ يَسْتَطِعْ فَعَلَيْهِ بِالصَّوْمِ فَإِنَّهُ لَهُ وِجَاءٌ [صححه البخاري (۱۹۰۵)، ومسلم (۱۴۰۰)] [انظر: ۴۲۷۱].

(۳۵۹۲) علقمہ کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ منیٰ کے میدان میں، میں حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ کے ساتھ چلا جا رہا تھا کہ راستے میں حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ سے ملاقات ہوگئی، وہ ان کے ساتھ کھڑے ہو کر باتیں کرنے لگے، حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ فرمانے لگے اے ابو عبدالرحمن! کیا ہم آپ کی شادی کسی نوجوان لڑکی سے نہ کرا دیں تا کہ وہ ماضی کی باتیں یاد کرایا کرے، حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ نے فرمایا آپ نے تو یہ بات کہی ہے، ہم سے نبی علیہ السلام نے فرمایا تھا کہ کہ اے گروہ نوجواناں! تم میں سے جس میں نکاح کرنے کی صلاحیت ہو، اسے شادی کر لینی چاہیے کیونکہ نکاح نگاہوں کو جھکانے والا اور شرمگاہ کی حفاظت کرنے والا ہے، اور جو شخص نکاح کرنے کی قدرت نہیں رکھتا اسے روزہ رکھنا اپنے اوپر لازم کر لینا چاہیے کیونکہ روزہ انسانی شہوت کو توڑ دیتا ہے۔

(۳۵۹۳) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ يَزِيدَ قَالَ صَلَّى عُثْمَانُ بِمِنًى أَرْبَعًا فَقَالَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مَسْعُودٍ صَلَّيْتُ مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِنًى رَكْعَتَيْنِ وَمَعَ أَبِي بَكْرٍ رَكْعَتَيْنِ وَمَعَ عُمَرَ رَكْعَتَيْنِ [صححه البخاري (۱۰۸۴)، ومسلم (۶۹۵)، وابن خزيمة (۲۹۶۲)] [انظر: ۴۰۰۳، ۴۰۳۴، ۴۴۲۷].

(۳۵۹۳) عبدالرحمن بن یزید کہتے ہیں کہ جب حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ نے میدانِ منیٰ میں چار رکعتیں پڑھیں تو حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ نے فرمایا میں نے نبی علیہ السلام کے ساتھ بھی اور حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ و عمر رضی اللہ عنہ کے ساتھ بھی منیٰ میں دو رکعتیں پڑھی ہیں۔

(۳۵۹۴) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ عَبِيدَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَيْرُ النَّاسِ قَرْنِي ثُمَّ الَّذِينَ يَلُونَهُمْ ثُمَّ الَّذِينَ يَلُونَهُمْ ثُمَّ الَّذِينَ يَلُونَهُمْ ثُمَّ يَأْتِي بَعْدَ ذَلِكَ قَوْمٌ تَسْبِقُ شَهَادَاتُهُمْ أَيْمَانَهُمْ وَأَيْمَانُهُمْ شَهَادَاتِهِمْ [صححه البخاري (۶۴۲۹)، ومسلم (۲۵۳۳)، وابن حبان (۷۲۲۸)] [انظر: ۳۹۶۳، ۴۱۳۰، ۴۱۷۳، ۴۲۱۶].

(۳۵۹۴) حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا لوگوں میں سب سے بہترین وہ ہیں جو میرے زمانے میں ہیں، پھر وہ جو ان کے بعد ہوں گے، پھر وہ جو ان کے بعد ہوں گے، پھر وہ جو ان کے بعد ہوں گے، اس کے بعد ایک ایسی قوم آئے گی جس کی گواہی قسم سے آگے بڑھ جائے گی اور قسم گواہی سے آگے بڑھ جائے گی۔

(۳۵۹۵) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ عَبِيدَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنِّي لَأَعْرِفُ آخِرَ أَهْلِ النَّارِ خُرُوجًا مِنَ النَّارِ رَجُلٌ يَخْرُجُ مِنْهَا زَحْفًا فَيُقَالُ لَهُ انْطَلِقْ فَادْخُلِ الْجَنَّةَ قَالَ فَيَذْهَبُ يَدْخُلُ فَيَجِدُ النَّاسَ قَدْ أَخَذُوا الْمَنَازِلَ قَالَ فَيَرْجِعُ فَيَقُولُ يَا رَبِّ قَدْ أَخَذَ النَّاسُ الْمَنَازِلَ قَالَ فَيُقَالُ لَهُ أَتَذْكُرُ الزَّمَانَ الَّذِي كُنْتَ فِيهِ قَالَ فَيَقُولُ نَعَمْ فَيُقَالُ لَهُ تَمَنَّهْ فَيَتَمَنَّى فَيُقَالُ إِنَّ لَكَ

الَّذِي تَمَنَّيْتَ وَعَشَرَةَ أَضْعَافِ الدُّنْيَا قَالَ فَيَقُولُ أَتَسْخَرُ بِي وَأَنْتَ الْمَلِكُ قَالَ فَلَقَدْ رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ضَحِكَ حَتَّى بَدَتْ نَوَاجِذُهُ [صححه البخاري (٨/١٤٦)، ومسلم (١٨٦)، وابن حبان (٧٤٢٧)] [انظر: ٤٣٩١].

(۳۵۹۵) حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا میں اس شخص کو خوب جانتا ہوں جو جہنم سے سب سے آخر میں نکلے گا، وہ ایک شخص ہوگا جو اپنی سرین کے بل گھستا ہوا جہنم سے نکلے گا، اس سے کہا جائے گا کہ جا، جنت میں داخل ہو جا، وہ جنت میں داخل ہوگا تو دیکھے گا کہ سب لوگ اپنے اپنے ٹھکانوں میں پہنچ چکے، وہ لوٹ کر عرض کرے گا پروردگار! یہاں تو سب لوگوں نے اپنے اپنے ٹھکانے قبضے میں کر لیے ہیں (میں کہاں جاؤں؟) اس سے کہا جائے گا کہ کیا تجھے اپنی مصیبتوں کا وہ زمانہ یاد ہے جس میں تو گرفتار تھا؟ وہ کہے گا جی ہاں! پھر اس سے کہا جائے گا کہ تو تمنا کر، وہ تمنائیں ظاہر کرے گا، اس سے کہا جائے گا کہ تو نے جتنی چیزوں کی تمنا کی، تجھے وہ بھی دی جاتی ہیں اور دنیا سے دس گنا بڑی (حکومت یا دنیا) تجھے مزید دی جاتی ہے، وہ عرض کرے گا پروردگار! تو بادشاہ ہو کر مجھ سے مذاق کرتا ہے؟ حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ میں نے دیکھا کہ نبی علیہ السلام اتنا ہنسے کہ آپ کے دندان مبارک ظاہر ہو گئے۔

(٣٥٩٦) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ شَقِيقٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ أَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَجُلٌ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِذَا أَحْسَنْتُ فِي الْإِسْلَامِ أُؤَاخَذُ بِمَا عَمِلْتُ فِي الْجَاهِلِيَّةِ فَقَالَ إِذَا أَحْسَنْتَ فِي الْإِسْلَامِ لَمْ تُؤَاخَذْ بِمَا عَمِلْتَ فِي الْجَاهِلِيَّةِ وَإِذَا أَسَأْتَ فِي الْإِسْلَامِ أُخِذْتَ بِالْأَوَّلِ وَالْآخِرِ [صححه البخاري (٦٩٢١)، ومسلم (١٢٠)] [انظر: ٣٦٠٤، ٣٨٨٦، ٤٠٨٦، ٤١٠٣، ٤٤٠٨].

(۳۵۹۶) حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ ایک شخص نبی علیہ السلام کی خدمت میں حاضر ہوا اور عرض کیا یا رسول اللہ! اگر میں اسلام قبول کر کے اچھے اعمال اختیار کر لوں تو کیا زمانۂ جاہلیت کے اعمال پر میرا مؤاخذہ ہوگا؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا جب تم اسلام قبول کر کے اچھے اعمال اختیار کر لو تو زمانۂ جاہلیت کے اعمال پر تمہارا کوئی مواخذہ نہ ہوگا، لیکن اگر اسلام کی حالت میں برے اعمال کرتے رہے تو پہلے اور پچھلے سب کا مواخذہ ہوگا۔

(٣٥٩٧) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ شَقِيقٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ حَلَفَ عَلَى يَمِينٍ هُوَ فِيهَا فَاجِرٌ لِيَقْتَطِعَ بِهَا مَالَ امْرِئٍ مُسْلِمٍ لَقِيَ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ وَهُوَ عَلَيْهِ غَضْبَانُ فَقَالَ الْأَشْعَثُ فِيَّ وَاللَّهِ كَانَ ذَلِكَ كَانَ بَيْنِي وَبَيْنَ رَجُلٍ مِنَ الْيَهُودِ أَرْضٌ فَجَحَدَنِي فَقَدَّمْتُهُ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ لِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَلَكَ بَيِّنَةٌ قُلْتُ لَا فَقَالَ لِلْيَهُودِيِّ احْلِفْ فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِذَنْ يَحْلِفَ فَيَذْهَبَ مَالِي فَأَنْزَلَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ إِنَّ الَّذِينَ يَشْتَرُونَ بِعَهْدِ اللَّهِ وَأَيْمَانِهِمْ ثَمَنًا قَلِيلًا إِلَى آخِرِ الْآيَةِ [صححه البخاري (٢٤١٦)، ومسلم (١٣٨)] [انظر: ٣٩٤٦، ٤٠٤٩].

(۳۵۹۷) حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا جو شخص جھوٹی قسم کھا کر کسی مسلمان کا مال ہتھیا لے، وہ اللہ سے اس حال میں ملاقات کرے گا کہ اللہ اس سے ناراض ہوگا، یہ سن کر حضرت اشعث رضی اللہ عنہ فرمانے لگے کہ یہ ارشاد میرے واقعے میں نازل ہوا تھا جس کی تفصیل یہ ہے کہ میرے اور ایک یہودی کے درمیان کچھ زمین مشترک تھی، یہودی میرے حصے کا منکر ہو گیا، میں اسے نبی علیہ السلام کی خدمت میں لے آیا، نبی علیہ السلام نے مجھ سے فرمایا کیا تمہارے پاس گواہ ہیں؟ میں نے عرض کیا نہیں، نبی علیہ السلام نے یہودی سے فرمایا کہ تم قسم کھاؤ، میں نے عرض کیا یا رسول اللہ! یہ تو قسم کھا کر میرا مال لے جائے گا، اس پر اللہ نے یہ آیت آخر تک نازل فرمائی کہ ''جو لوگ اللہ کے وعدے اور اپنی قسم کو معمولی سی قیمت کے عوض بیچ دیتے ہیں.....''

(۳۵۹۸) حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ عَيَّاشٍ حَدَّثَنِي عَاصِمٌ عَنْ زِرٍّ عَنِ ابْنِ مَسْعُودٍ قَالَ كُنْتُ أَرْعَى غَنَمًا لِعُقْبَةَ بْنِ أَبِي مُعَيْطٍ فَمَرَّ بِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَبُو بَكْرٍ فَقَالَ يَا غُلَامُ هَلْ مِنْ لَبَنٍ قَالَ قُلْتُ نَعَمْ وَلَكِنِّي مُؤْتَمَنٌ قَالَ فَهَلْ مِنْ شَاةٍ لَمْ يَنْزُ عَلَيْهَا الْفَحْلُ فَأَتَيْتُهُ بِشَاةٍ فَمَسَحَ ضَرْعَهَا فَنَزَلَ لَبَنٌ فَحَلَبَهُ فِي إِنَاءٍ فَشَرِبَ وَسَقَى أَبَا بَكْرٍ ثُمَّ قَالَ لِلضَّرْعِ اقْلِصْ فَقَلَصَ قَالَ ثُمَّ أَتَيْتُهُ بَعْدَ هَذَا فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ عَلِّمْنِي مِنْ هَذَا الْقَوْلِ قَالَ فَمَسَحَ رَأْسِي وَقَالَ يَرْحَمُكَ اللَّهُ فَإِنَّكَ غُلَيِّمٌ مُعَلَّمٌ [انظر: ۳۵۹۹، ۴۳۳۰، ۴۴۱۲].

(۳۵۹۸) حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں عقبہ بن ابی معیط کی بکریاں چرایا کرتا تھا، ایک دن نبی علیہ السلام حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ کے ساتھ میرے پاس سے گذرے اور فرمایا اے لڑکے! کیا تمہارے پاس دودھ ہے؟ میں نے عرض کیا جی ہاں، لیکن میں اس پر امین ہوں، نبی علیہ السلام نے فرمایا کیا کوئی ایسی بکری تمہارے پاس ہے جس پر نر جانور نہ کودا ہو؟ میں نبی علیہ السلام کے پاس ایسی بکری لے کر آیا، نبی علیہ السلام نے اس کے تھن پر ہاتھ پھیرا تو اس میں دودھ اتر آیا، نبی علیہ السلام نے اسے ایک برتن میں دوہا، خود بھی پیا اور حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ کو بھی پلایا، پھر تھن سے مخاطب ہو کر فرمایا سکڑ جاؤ، چنانچہ وہ تھن دوبارہ سکڑ گئے، تھوڑی دیر بعد میں نبی علیہ السلام کی خدمت میں حاضر ہوا اور عرض کیا یا رسول اللہ! مجھے بھی یہ بات سکھا دیجئے، نبی علیہ السلام نے میرے سر پر ہاتھ پھیرا اور مجھے دعا دی کہ اللہ تم پر اپنی رحمتیں نازل فرمائے، تم سمجھدار بچے ہو۔

(۳۵۹۹) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ عَاصِمٍ بِإِسْنَادِهِ قَالَ فَأَتَاهُ أَبُو بَكْرٍ بِصَخْرَةٍ مَنْقُورَةٍ فَاحْتَلَبَ فِيهَا فَشَرِبَ وَشَرِبَ أَبُو بَكْرٍ وَشَرِبْتُ قَالَ ثُمَّ أَتَيْتُهُ بَعْدَ ذَلِكَ قُلْتُ عَلِّمْنِي مِنْ هَذَا الْقُرْآنِ قَالَ إِنَّكَ غُلَامٌ مُعَلَّمٌ قَالَ فَأَخَذْتُ مِنْ فِيهِ سَبْعِينَ سُورَةً [راجع: ۳۵۹۸].

(۳۵۹۹) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے البتہ اس میں یہ الفاظ ہیں کہ حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ نبی علیہ السلام کے پاس ایک اندر سے کھدا ہوا پتھر لے کر آئے، اور اس میں دودھ دوہا، نبی علیہ السلام نے بھی اسے نوش فرمایا اور حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ نے اور میں نے بھی اسے پیا، تھوڑی دیر بعد میں دوبارہ حاضر ہوا اور عرض کیا کہ مجھے بھی یہ قرآن سکھا دیجئے، نبی علیہ السلام نے فرمایا تم سمجھدار بچے ہو، چنانچہ میں نے نبی علیہ السلام کے دہن مبارک سے سن کر ستر سورتیں یاد کر لیں۔

(۳۶۰۰) حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ حَدَّثَنَا عَاصِمٌ عَنْ زِرِّ بْنِ حُبَيْشٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ قَالَ إِنَّ اللَّهَ نَظَرَ فِي قُلُوبِ الْعِبَادِ فَوَجَدَ قَلْبَ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَيْرَ قُلُوبِ الْعِبَادِ فَاصْطَفَاهُ لِنَفْسِهِ فَابْتَعَثَهُ بِرِسَالَتِهِ ثُمَّ نَظَرَ فِي قُلُوبِ الْعِبَادِ بَعْدَ قَلْبِ مُحَمَّدٍ فَوَجَدَ قُلُوبَ أَصْحَابِهِ خَيْرَ قُلُوبِ الْعِبَادِ فَجَعَلَهُمْ وُزَرَاءَ نَبِيِّهِ يُقَاتِلُونَ عَلَى دِينِهِ فَمَا رَأَى الْمُسْلِمُونَ حَسَنًا فَهُوَ عِنْدَ اللَّهِ حَسَنٌ وَمَا رَأَوْا سَيِّئًا فَهُوَ عِنْدَ اللَّهِ سَيِّءٌ

(۳۶۰۰) حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ نے اپنے بندوں کے دلوں پر نظر فرمائی تو قلب محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) کو سب سے بہتر پایا اس لئے اللہ نے ان ہی کو اپنے لئے منتخب فرما لیا اور انہیں پیغمبری کا شرف عطاء کر کے مبعوث فرمایا، پھر قلب محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) کو نکال کر دوبارہ اپنے بندوں کے دلوں پر نظر فرمائی تو نبی علیہ السلام کے صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کے دل کو سب سے بہترین پایا، چنانچہ اللہ نے انہیں اپنے نبی کا وزیر بنا دیا، جو ان کے دین کی بقاء کے لئے راہ خدا میں قتال کرتے ہیں، اس لئے مسلمان جس چیز کو اچھا سمجھیں وہ اللہ کے نزدیک بھی اچھی ہے اور جو چیز مسلمانوں کی نگاہوں میں بری ہو، وہ اللہ کے نزدیک بھی بری ہے۔

(۳۶۰۱) حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ حَدَّثَنَا عَاصِمٌ عَنْ زِرٍّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَعَلَّكُمْ سَتُدْرِكُونَ أَقْوَامًا يُصَلُّونَ صَلَاةً لِغَيْرِ وَقْتِهَا فَإِذَا أَدْرَكْتُمُوهُمْ فَصَلُّوا فِي بُيُوتِكُمْ فِي الْوَقْتِ الَّذِي تَعْرِفُونَ ثُمَّ صَلُّوا مَعَهُمْ وَاجْعَلُوهَا سُبْحَةً [صححه ابن خزيمة (١٦٤٠) وابن ماجه: ١٢٥٥، والنسائي: ٧٥/٢].

(۳۶۰۱) حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہو سکتا ہے تمہیں ایسی اقوام کا زمانہ بھی ملے جو نماز کو اپنے وقت مقررہ سے ہٹا کر پڑھیں، اگر تم انہیں پاؤ تو نماز کو اس کے وقت مقررہ پر اپنے گھر میں ہی پڑھ لینا، پھر جب وہ پڑھیں تو ان کے ساتھ بھی شریک ہو جانا اور اسے نفلی نماز سمجھ لینا۔

(۳۶۰۲) حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ عَلْقَمَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ صَلَّى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَاةً فَلَا أَدْرِي زَادَ أَمْ نَقَصَ فَلَمَّا سَلَّمَ قِيلَ لَهُ يَا رَسُولَ اللَّهِ هَلْ حَدَثَ فِي الصَّلَاةِ شَيْءٌ قَالَ لَا وَمَا ذَاكَ قَالُوا صَلَّيْتَ كَذَا وَكَذَا قَالَ فَثَنَى رِجْلَيْهِ فَسَجَدَ سَجْدَتَيْ السَّهْوِ فَلَمَّا سَلَّمَ قَالَ إِنَّمَا أَنَا بَشَرٌ أَنْسَى كَمَا تَنْسَوْنَ وَإِذَا شَكَّ أَحَدُكُمْ فِي الصَّلَاةِ فَلْيَتَحَرَّ الصَّلَاةَ فَإِذَا سَلَّمَ فَلْيَسْجُدْ سَجْدَتَيْنِ [صححه البخاري (٤٠١)، ومسلم (٥٧٢)، وابن خزيمة (١٠٢٨ و ١٠٥٥ و ١٠٥٦ و ١٠٥٧)، وابن حبان (٢٦٦٢)].

(۳۶۰۲) حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام نے کوئی نماز پڑھائی، مجھے یہ یاد نہیں کہ اس میں کچھ کمی ہو گئی یا بیشی؟ بہر حال! جب سلام پھیرا تو کسی نے پوچھا یا رسول اللہ! کیا نماز کے بارے کوئی نیا حکم نازل ہو گیا ہے؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا نہیں، کیا ہوا؟ صحابہ رضی اللہ عنہم نے عرض کیا آپ نے تو اس اس طرح نماز پڑھائی ہے، یہ سن کر نبی علیہ السلام نے اپنے پاؤں موڑے اور سہو کے دو سجدے کر لیے، پھر جب سلام پھیر کر فارغ ہوئے تو فرمایا کہ میں بھی انسان ہوں، جس طرح تم بھول جاتے ہو، میں بھی بھول سکتا ہوں، اور تم میں سے کسی کو جب بھی اپنی نماز میں شک پیدا ہو جائے تو وہ خوب غور کر کے محتاط رائے کو اختیار کر لے

اور سلام پھیر کر سہو کے دو سجدے کر لے۔

(۳۶۰۲) حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ خَيْثَمَةَ عَنْ رَجُلٍ مِنْ قَوْمِهِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا سَمَرَ بَعْدَ الصَّلَاةِ يَعْنِي الْعِشَاءَ الْآخِرَةَ إِلَّا لِأَحَدِ رَجُلَيْنِ مُصَلٍّ أَوْ مُسَافِرٍ [انظر: ۳۹۱۷].

(۳۶۰۳) حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا نماز عشاء کے بعد باتیں کرنے کی اجازت کسی کو نہیں، سوائے دو آدمیوں کے، جو نماز پڑھ رہا ہو یا جو مسافر ہو۔

(۳۶۰۴) حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ أَبِي وَائِلٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ قَالَ نَاسٌ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَنُؤَاخَذُ بِأَعْمَالِنَا فِي الْجَاهِلِيَّةِ فَقَالَ مَنْ أَحْسَنَ مِنْكُمْ فِي الْإِسْلَامِ فَلَا يُؤَاخَذُ بِهِ وَمَنْ أَسَاءَ فَيُؤْخَذُ بِعَمَلِهِ الْأَوَّلِ وَالْآخِرِ [راجع: ۳۵۹۶].

(۳۶۰۴) حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ کچھ لوگوں نے عرض کیا یا رسول اللہ! کیا زمانۂ جاہلیت کے اعمال پر بھی ہمارا مواخذہ ہوگا؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا جب تم اسلام قبول کر کے اچھے اعمال اختیار کر لو تو زمانۂ جاہلیت کے اعمال پر تمہارا کوئی مواخذہ نہ ہوگا، لیکن اگر اسلام کی حالت میں برے اعمال کرتے رہے تو پہلے اور پچھلے سب کا مواخذہ ہوگا۔

(۳۶۰۵) حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنْ الرُّكَيْنِ عَنْ الْقَاسِمِ بْنِ حَسَّانَ عَنْ عَمِّهِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ حَرْمَلَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَكْرَهُ عَشْرَ خِلَالٍ تَخَتُّمَ الذَّهَبِ وَجَرَّ الْإِزَارِ وَالصُّفْرَةَ يَعْنِي الْخَلُوقَ وَتَغْيِيرَ الشَّيْبِ قَالَ جَرِيرٌ إِنَّمَا يَعْنِي بِذَلِكَ نَتْفَهُ وَعَزْلَ الْمَاءِ عَنْ مَحِلِّهِ وَالرُّقَى إِلَّا بِالْمُعَوِّذَاتِ وَفَسَادَ الصَّبِيِّ غَيْرَ مُحَرِّمِهِ وَعَقْدَ التَّمَائِمِ وَالتَّبَرُّجَ بِالزِّينَةِ لِغَيْرِ مَحِلِّهَا وَالضَّرْبَ بِالْكِعَابِ [قال الألباني: منكر (ابو داود: ٤٢٢٢، النسائي: ٨/١٤١)] [انظر: ٣٧٧٣، ٤١٧٩].

(۳۶۰۵) حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام دس چیزوں کو ناپسند کرتے تھے، سونے کی انگوٹھی پہننے کو، تہبند زمین پر کھینچنے کو، زرد رنگ کی خوشبو کو، سفید بالوں کے اکھیڑنے کو، پانی (مادۂ منویہ) کو اس کی جگہ سے ہٹانے کو، معوذات کے علاوہ دوسری چیزوں سے جھاڑ پھونک کرنے کو، رضاعت کے ایام میں بیوی سے قربت کر کے بچے کی صحت خراب کرنے کو، لیکن ان چیزوں کو آپ ﷺ نے حرام قرار نہیں دیا، نیز تعویذ لٹکانے کو اور اپنے شوہر کے علاوہ کسی اور کے لئے بناؤ سنگھار کرنے کو اور گوٹیوں سے کھیلنے کو بھی آپ ﷺ ناپسند فرماتے تھے۔

(۳۶۰۶) حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ سُفْيَانَ حَدَّثَنِي سُلَيْمَانُ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ عُبَيْدَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ سُلَيْمَانُ وَبَعْضُ الْحَدِيثِ عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ قَالَ حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ أَبِي الضُّحَى عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اقْرَأْ عَلَيَّ قَالَ قُلْتُ أَقْرَأُ عَلَيْكَ وَعَلَيْكَ أُنْزِلَ قَالَ إِنِّي أُحِبُّ أَنْ أَسْمَعَهُ مِنْ غَيْرِي فَقَرَأْتُ حَتَّى إِذَا بَلَغْتُ فَكَيْفَ إِذَا جِئْنَا مِنْ كُلِّ أُمَّةٍ بِشَهِيدٍ وَجِئْنَا بِكَ عَلَى هَؤُلَاءِ شَهِيدًا قَالَ رَأَيْتُ عَيْنَيْهِ تَذْرِفَانِ دُمُوعًا [صححه البخاري (٤٥٨٢)، ومسلم (٨٠٠)، وابن حبان (٧٣٥)] [انظر: ٤١١٨].

(۳۶۰۶) حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک دن میں نبی علیہ السلام کی خدمت میں حاضر ہوا تو آپ ﷺ نے فرمایا مجھے قرآن پڑھ کر سناؤ، میں نے عرض کیا یا رسول اللہ! (ﷺ) کیا میں آپ کو پڑھ کر سناؤں حالانکہ آپ پر تو قرآن نازل ہوا ہے، فرمایا ایسا ہی ہے، لیکن میں چاہتا ہوں کہ اپنے علاوہ کسی اور سے سنوں، چنانچہ میں نے تلاوت شروع کر دی اور جب میں اس آیت پر پہنچا ''وہ کیسا وقت ہوگا جب ہم ہر امت میں سے ایک گواہ لے کر آئیں گے اور آپ کو ان سب پر گواہ بنا کر لائیں گے'' تو میں نے دیکھا کہ نبی علیہ السلام کی آنکھوں سے آنسو بہہ رہے ہیں۔

(۳۶۰۷) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ شَقِيقِ بْنِ سَلَمَةَ قَالَ جَاءَ رَجُلٌ إِلَى عَبْدِ اللَّهِ مِنْ بَنِي بَجِيلَةَ يُقَالُ لَهُ نَهِيكُ بْنُ سِنَانٍ فَقَالَ يَا أَبَا عَبْدِ الرَّحْمَنِ كَيْفَ تَقْرَأُ هَذِهِ الْآيَةَ أَيَاءً تَجِدُهَا أَوْ أَلِفًا مِنْ مَاءٍ غَيْرِ آسِنٍ أَوْ غَيْرِ يَاسِنٍ فَقَالَ لَهُ عَبْدُ اللَّهِ أَوَكُلَّ الْقُرْآنِ أَحْصَيْتَ غَيْرَ هَذِهِ الْآيَةِ قَالَ إِنِّي لَأَقْرَأُ الْمُفَصَّلَ فِي رَكْعَةٍ فَقَالَ عَبْدُ اللَّهِ هَذًّا كَهَذِّ الشِّعْرِ إِنَّ مِنْ أَحْسَنِ الصَّلَاةِ الرُّكُوعَ وَالسُّجُودَ وَلَيَقْرَأَنَّ الْقُرْآنَ أَقْوَامٌ لَا يُجَاوِزُ تَرَاقِيَهُمْ وَلَكِنَّهُ إِذَا قَرَأَهُ فَرَسَخَ فِي الْقَلْبِ نَفَعَ إِنِّي لَأَعْرِفُ النَّظَائِرَ الَّتِي كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقْرَأُ سُورَتَيْنِ فِي رَكْعَةٍ قَالَ ثُمَّ قَامَ فَدَخَلَ فَجَاءَ عَلْقَمَةُ فَدَخَلَ عَلَيْهِ قَالَ فَقُلْنَا لَهُ سَلْهُ لَنَا عَنِ النَّظَائِرِ الَّتِي كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقْرَأُ سُورَتَيْنِ فِي رَكْعَةٍ قَالَ فَدَخَلَ فَسَأَلَهُ ثُمَّ خَرَجَ إِلَيْنَا فَقَالَ عِشْرُونَ سُورَةً مِنْ أَوَّلِ الْمُفَصَّلِ فِي تَأْلِيفِ عَبْدِ اللَّهِ [صححه البخاری (۴۹۹۶)، ومسلم (۸۲۲)، وابن خزيمة (۵۳۸)] [انظر: ۳۹۹۹، ۴۰۶۲، ۴۱۵۴، ۴۳۵۰، ۴۴۱۰].

(۳۶۰۷) شقیق بن سلمہ کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ بنو بجیلہ کا ایک آدمی ''جس کا نام نہیک بن سنان تھا'' حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ کی خدمت میں حاضر ہوا اور کہنے لگا اے ابو عبدالرحمن! آپ اس آیت کو کس طرح پڑھتے ہیں ''من ماء غیر اسن'' یاء کے ساتھ یا الف کے ساتھ؟ حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ نے فرمایا کیا اس آیت کے علاوہ تم نے سارا قرآن یاد کر لیا ہے؟ اس نے عرض کیا کہ (آپ اس سے اندازہ لگا لیں) میں ایک رکعت میں مفصلات پڑھ لیتا ہوں، حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ نے فرمایا اشعار کی طرح؟ حالانکہ رکوع اور سجدہ بھی نماز کا حسن ہے، بہت سے لوگ قرآن کریم کو اس طرح پڑھتے ہیں کہ وہ ان کے گلے سے نیچے نہیں اترتا، البتہ اگر کوئی شخص قرآن کریم کی تلاوت اس طرح کرے کہ وہ اس کے دل میں راسخ ہو جائے تو وہ فائدہ مند ہوتی ہے، میں ایسی مثالیں بھی جانتا ہوں کہ نبی علیہ السلام نے ایک رکعت میں دو سورتیں پڑھی ہیں۔

یہ کہہ کر حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ اٹھ کھڑے ہوئے اور اندر چلے گئے، تھوڑی دیر میں علقمہ آئے اور وہ بھی اندر جانے لگے تو ہم نے ان سے کہا کہ آپ حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ سے ان مثالوں کے متعلق پوچھئے گا جن کے مطابق نبی علیہ السلام ایک رکعت میں دو سورتیں پڑھتے تھے؟ چنانچہ انہوں نے اندر جا کر ان سے یہ سوال کیا اور باہر آنے کے بعد فرمایا کہ حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ کے جمع کردہ مصحف کے مطابق مفصلات کی ابتدائی بیس سورتیں مراد ہیں۔

(۳۶۰۸) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ شَقِيقٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ قَسَمَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَاتَ يَوْمٍ قَسْمًا قَالَ فَقَالَ رَجُلٌ مِنَ الْأَنْصَارِ إِنَّ هَذِهِ لَقِسْمَةٌ مَا أُرِيدَ بِهَا وَجْهُ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ قَالَ فَقُلْتُ يَا عَدُوَّ اللَّهِ أَمَا لَأُخْبِرَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمَا قُلْتَ قَالَ فَذَكَرَ ذَلِكَ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاحْمَرَّ وَجْهُهُ قَالَ ثُمَّ قَالَ رَحْمَةُ اللَّهِ عَلَى مُوسَى لَقَدْ أُوذِيَ بِأَكْثَرَ مِنْ هَذَا فَصَبَرَ [صححه البخاری (٤٣٣٥)، ومسلم (١٠٦٢)، وابن حبان (٢٩١٧)] [انظر: ٣٩٠٢، ٤١٤٨، ٤٢٠٣، ٤٣٣١].

(۳۶۰۸) حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام نے کچھ چیزیں تقسیم فرمائیں، ایک انصاری کہنے لگا کہ یہ تقسیم ایسی ہے جس سے اللہ کی رضاء حاصل کرنا مقصود نہیں ہے، میں نے اس سے کہا اے دشمن خدا! تو نے جو بات کہی ہے، میں نبی علیہ السلام کو اس کی اطلاع ضرور دوں گا، چنانچہ میں نے نبی علیہ السلام سے یہ بات ذکر کر دی جس پر نبی علیہ السلام کے روئے انور کا رنگ سرخ ہو گیا، پھر فرمایا موسیٰ پر اللہ کی رحمتیں نازل ہوں، انہیں اس سے بھی زیادہ ستایا گیا تھا لیکن انہوں نے صبر ہی کیا تھا۔

(۳۶۰۹) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ شَقِيقٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تُبَاشِرُ الْمَرْأَةُ الْمَرْأَةَ حَتَّى تَصِفَهَا لِزَوْجِهَا كَأَنَّمَا يَنْظُرُ إِلَيْهَا [صححه البخاری (٥٤٢)] [انظر: ٣٦٦٨، ٤١٧٥، ٤١٩٠، ٤١٩١، ٤٢٢٨، ٤٣٩٥، ٤٤٠٧، ٤٤٢٤].

(۳۶۰۹) حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا کوئی عورت کسی عورت کے ساتھ اپنا برہنہ جسم نہ لگائے کہ اپنے شوہر کے سامنے اس کی جسمانی ساخت اس طرح سے بیان کرے کہ گویا وہ اسے اپنی آنکھوں سے دیکھ رہا ہو۔

(۳۶۱۰) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ شَقِيقٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ كُنَّا نَمْشِي مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَمَرَّ بِابْنِ صَيَّادٍ فَقَالَ إِنِّي قَدْ خَبَأْتُ لَكَ خَبْئًا قَالَ ابْنُ صَيَّادٍ دُخٌّ قَالَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اخْسَأْ فَلَنْ تَعْدُوَ قَدْرَكَ فَقَالَ عُمَرُ يَا رَسُولَ اللَّهِ دَعْنِي أَضْرِبْ عُنُقَهُ قَالَ لَا إِنْ يَكُنْ الَّذِي تَخَافُ فَلَنْ تَسْتَطِيعَ قَتْلَهُ [صححه مسلم (٢٩٢٤)، وابن حبان (٦٧٨٣)] [انظر: ٤٣٧١].

(۳۶۱۰) حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ ہم لوگ نبی علیہ السلام کے ساتھ چلے جا رہے تھے، نبی علیہ السلام کا ابن صیاد پر گذر ہوا، نبی علیہ السلام نے اس سے فرمایا میں نے تیرے بوجھنے کے لئے اپنے ذہن میں ایک بات رکھی ہے، بتا، وہ کیا ہے؟ وہ کہنے لگا دخ، نبی علیہ السلام نے فرمایا دور ہو، تو اپنی حیثیت سے آگے نہیں بڑھ سکتا، حضرت عمر رضی اللہ عنہ کہنے لگے یا رسول اللہ! مجھے اجازت دیجئے کہ اس کی گردن ماروں؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا نہیں، اگر یہ وہی ہے جس کا تمہیں اندیشہ ہے تو تم اسے قتل کرنے پر قادر نہ ہو سکو گے۔

(۳۶۱۱) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ شَقِيقٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ لَكَأَنِّي أَنْظُرُ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَحْكِي نَبِيًّا ضَرَبَهُ قَوْمُهُ فَهُوَ يَمْسَحُ عَنْ وَجْهِهِ الدَّمَ وَيَقُولُ رَبِّ اغْفِرْ لِقَوْمِي فَإِنَّهُمْ لَا يَعْلَمُونَ [انظر: ٤٠٥٧، ٤١٠٧، ٤٢٠٢، ٤٣٦٦].

(۳۶۱۱) حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ آج بھی وہ منظر میری نگاہوں میں محفوظ ہے کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم ایک نبی کے متعلق بیان فرما رہے تھے جنہیں ان کی قوم نے مارا اور وہ اپنے چہرے سے خون پونچھتے جا رہے تھے اور کہتے جا رہے تھے کہ پروردگار! میری قوم کو معاف فرما دے، یہ مجھے جانتے نہیں ہیں۔ (واقعہ طائف کی طرف اشارہ ہے)

(۳۶۱۲) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ شَقِيقٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ سُئِلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَيُّ الذَّنْبِ أَكْبَرُ قَالَ أَنْ تَجْعَلَ لِلَّهِ نِدًّا وَهُوَ خَلَقَكَ قَالَ ثُمَّ أَيٌّ قَالَ أَنْ تَقْتُلَ وَلَدَكَ أَنْ يَطْعَمَ مَعَكَ قَالَ ثُمَّ أَيٌّ قَالَ أَنْ تُزَانِيَ حَلِيلَةَ جَارِكَ قَالَ قَالَ عَبْدُ اللَّهِ فَأَنْزَلَ اللَّهُ تَصْدِيقَ ذَلِكَ وَالَّذِينَ لَا يَدْعُونَ مَعَ اللَّهِ إِلَهًا آخَرَ وَلَا يَقْتُلُونَ النَّفْسَ الَّتِي حَرَّمَ اللَّهُ إِلَّا بِالْحَقِّ وَلَا يَزْنُونَ وَمَنْ يَفْعَلْ ذَلِكَ يَلْقَ أَثَامًا [انظر: ۴۱۳۱].

(۳۶۱۲) حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ کسی نے نبی علیہ السلام سے یہ سوال پوچھا کہ کون سا گناہ سب سے بڑا ہے؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا اللہ کے ساتھ کسی کو شریک ٹھہرانا بالخصوص جبکہ اللہ ہی نے تمہیں پیدا کیا ہے، سائل نے کہا اس کے بعد کون سا گناہ سب سے بڑا ہے؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا اس ڈر سے اپنی اولاد کو قتل کر دینا کہ وہ تمہارے ساتھ کھانا کھانے لگے گی، سائل نے پوچھا اس کے بعد؟ فرمایا اپنے ہمسائے کی بیوی سے بدکاری کرنا، حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ نے اس کی تائید میں یہ آیت نازل فرما دی ''اور وہ لوگ جو اللہ کے ساتھ کسی کو شریک نہیں ٹھہراتے اور کسی ایسے شخص کو قتل نہیں کرتے جسے قتل کرنا اللہ نے حرام قرار دیا ہو، سوائے حق کے، اور بدکاری نہیں کرتے، جو شخص یہ کام کرے گا وہ سزا سے دوچار ہوگا۔''

(۳۶۱۳) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ مُسْلِمٍ عَنْ مَسْرُوقٍ قَالَ جَاءَ رَجُلٌ إِلَى عَبْدِ اللَّهِ فَقَالَ إِنِّي تَرَكْتُ فِي الْمَسْجِدِ رَجُلًا يُفَسِّرُ الْقُرْآنَ بِرَأْيِهِ يَقُولُ فِي هَذِهِ الْآيَةِ يَوْمَ تَأْتِي السَّمَاءُ بِدُخَانٍ مُبِينٍ إِلَى آخِرِهَا يَغْشَاهُمْ يَوْمَ الْقِيَامَةِ دُخَانٌ يَأْخُذُ بِأَنْفَاسِهِمْ حَتَّى يُصِيبَهُمْ مِنْهُ كَهَيْئَةِ الزُّكَامِ قَالَ فَقَالَ عَبْدُ اللَّهِ مَنْ عَلِمَ عِلْمًا فَلْيَقُلْ بِهِ وَمَنْ لَمْ يَعْلَمْ فَلْيَقُلْ اللَّهُ أَعْلَمُ فَإِنَّ مِنْ فِقْهِ الرَّجُلِ أَنْ يَقُولَ لِمَا لَا يَعْلَمُ اللَّهُ أَعْلَمُ إِنَّمَا كَانَ هَذَا لِأَنَّ قُرَيْشًا لَمَّا اسْتَعْصَتْ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَعَا عَلَيْهِمْ بِسِنِينَ كَسِنِي يُوسُفَ فَأَصَابَهُمْ قَحْطٌ وَجَهِدُوا حَتَّى أَكَلُوا الْعِظَامَ وَجَعَلَ الرَّجُلُ يَنْظُرُ إِلَى السَّمَاءِ فَيَنْظُرُ مَا بَيْنَهُ وَبَيْنَ السَّمَاءِ كَهَيْئَةِ الدُّخَانِ مِنْ الْجَهْدِ فَأَنْزَلَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ فَارْتَقِبْ يَوْمَ تَأْتِي السَّمَاءُ بِدُخَانٍ مُبِينٍ يَغْشَى النَّاسَ هَذَا عَذَابٌ أَلِيمٌ فَأُتِيَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقِيلَ يَا رَسُولَ اللَّهِ اسْتَسْقِ اللَّهَ لِمُضَرَ فَإِنَّهُمْ قَدْ هَلَكُوا قَالَ فَدَعَا لَهُمْ فَأَنْزَلَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ إِنَّا كَاشِفُو الْعَذَابِ فَلَمَّا أَصَابَهُمْ الْمَرَّةَ الثَّانِيَةَ عَادُوا فَنَزَلَتْ يَوْمَ نَبْطِشُ الْبَطْشَةَ الْكُبْرَى إِنَّا مُنْتَقِمُونَ يَوْمَ بَدْرٍ [صححه البخاري (۱۰۲۰)، ومسلم (۲۷۹۸)] [انظر: ۴۱۰۴، ۴۲۰۵].

(۳۶۱۳) مسروق رحمہ اللہ کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ ایک شخص حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ کے پاس آیا اور کہنے لگا کہ میں مسجد میں ایک ایسے شخص کو چھوڑ کر آ رہا ہوں جو اپنی رائے سے قرآن کریم کی تفسیر بیان کر رہا ہے، وہ اس آیت کی تفسیر میں کہہ رہا ہے ''جس

دن آسمان پر واضح دھواں دکھائی دے گا'' کہ یہ دھواں انہیں قیامت کے دن اپنی لپیٹ میں لے لے گا اور ان کے سانسوں میں داخل ہو کر زکام کی کیفیت پیدا کر دے گا، یہ سن کر حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ نے فرمایا جو شخص کسی بات کو اچھی طرح جانتا ہو، وہ اسے بیان کر سکتا ہے اور جسے اچھی طرح کسی بات کا علم نہ ہو، وہ کہہ دے کہ اللہ زیادہ بہتر جانتا ہے، کیونکہ یہ بھی انسان کی دانائی کی دلیل ہے کہ وہ جس چیز کے متعلق نہیں جانتا، کہہ دے کہ اللہ بہتر جانتا ہے۔

مذکورہ آیت کا نزول اس پس منظر میں ہوا تھا کہ جب قریش نبی علیہ السلام کی نافرمانی میں حد سے آگے بڑھ گئے تو نبی علیہ السلام نے ان پر حضرت یوسف علیہ السلام کے دور جیسا قحط نازل ہونے کی بددعاء فرمائی، چنانچہ قریش کو قحط سالی اور مشکلات نے آ گھیرا، یہاں تک کہ وہ ہڈیاں کھانے پر مجبور ہو گئے اور یہ کیفیت ہو گئی کہ جب کوئی شخص آسمان کی طرف دیکھتا تو بھوک کی وجہ سے اسے اپنے اور آسمان کے درمیان دھواں دکھائی دیتا، اس پر اللہ نے یہ آیت نازل فرمائی ''اس دن کا انتظار کیجئے جب آسمان پر ایک واضح دھواں آئے گا جو لوگوں پر چھا جائے گا، یہ دردناک عذاب ہے۔''

اس کے بعد کچھ لوگ نبی علیہ السلام کی خدمت میں حاضر ہوئے اور کہنے لگے کہ یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! بنو مضر کے لئے نزول باران کی دعاء کیجئے، وہ تو ہلاک ہو رہے ہیں، چنانچہ نبی علیہ السلام نے ان کے لئے دعاء فرمائی اور یہ آیت نازل ہوئی کہ ''ہم ان سے عذاب دور کر رہے ہیں'' لیکن وہ خوش حالی ملنے کے بعد جب دوبارہ اپنی انہی حرکات میں لوٹ گئے تو یہ آیت نازل ہوئی کہ ''جس دن ہم انہیں بڑی مضبوطی سے پکڑ لیں گے، ہم انتقام لینے والے ہیں'' اور اس سے مراد غزوۂ بدر ہے۔

(۳۶۱۴) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ عُمَارَةَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ يَزِيدَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ كُنْتُ مُسْتَتِرًا بِأَسْتَارِ الْكَعْبَةِ فَجَاءَ ثَلَاثَةُ نَفَرٍ قُرَشِيٌّ وَخَتَنَاهُ ثَقَفِيَّانِ أَوْ ثَقَفِيٌّ وَخَتَنَاهُ قُرَشِيَّانِ كَثِيرٌ شَحْمُ بُطُونِهِمْ قَلِيلٌ فِقْهُ قُلُوبِهِمْ فَتَكَلَّمُوا بِكَلَامٍ لَمْ أَسْمَعْهُ فَقَالَ أَحَدُهُمْ أَتَرَوْنَ اللَّهَ يَسْمَعُ كَلَامَنَا هَذَا فَقَالَ الْآخَرُ أُرَانَا إِذَا رَفَعْنَا أَصْوَاتَنَا سَمِعَهُ وَإِذَا لَمْ نَرْفَعْهَا لَمْ يَسْمَعْ فَقَالَ الْآخَرُ إِنْ سَمِعَ مِنْهُ شَيْئًا سَمِعَهُ كُلَّهُ قَالَ فَذَكَرْتُ ذَلِكَ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَنْزَلَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ وَمَا كُنْتُمْ تَسْتَتِرُونَ أَنْ يَشْهَدَ عَلَيْكُمْ سَمْعُكُمْ وَلَا أَبْصَارُكُمْ وَلَا جُلُودُكُمْ إِلَى قَوْلِهِ ذَلِكُمْ ظَنُّكُمْ الَّذِي ظَنَنْتُمْ بِرَبِّكُمْ أَرْدَاكُمْ فَأَصْبَحْتُمْ مِنْ الْخَاسِرِينَ [صححه ابن حبان (۳۹۰) والترمذی: ۳۲۴۹، وابو یعلی: ۵۲۰۴] [انظر: ۴۰۴۷، ۴۲۲۱].

(۳۶۱۴) حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ میں غلاف کعبہ سے چمٹا ہوا تھا کہ تین آدمی آئے، ان میں سے ایک قریشی تھا اور دو قبیلۂ ثقیف کے جو اس کے داماد تھے، یا ایک ثقفی اور دو قریشی، ان کے پیٹ میں چربی زیادہ تھی لیکن دلوں میں سمجھ بوجھ بہت کم تھی، وہ چپکے چپکے باتیں کرنے لگے جنہیں میں نہ سن سکا، اتنی دیر میں ان میں سے ایک نے کہا تمہارا کیا خیال ہے، کیا اللہ ہماری ان باتوں کو سن رہا ہے؟ دوسرا کہنے لگا میرا خیال ہے کہ جب ہم اونچی آواز سے باتیں کرتے ہیں تو وہ انہیں سنتا ہے اور جب ہم اپنی آوازیں بلند نہیں کرتے تو وہ انہیں نہیں سن پاتا، تیسرا کہنے لگا اگر وہ کچھ سن سکتا ہے تو سب کچھ بھی سن سکتا

ہے، میں نے یہ بات نبی علیہ السلام سے ذکر کی تو اللہ نے یہ آیت نازل فرمائی "اور تم جو چیزیں چھپاتے ہو کہ تمہارے کان، آنکھیں اور کھالیں تم پر گواہ نہ بن سکیں...... یہ اپنے رب کے ساتھ تمہارا گھٹیا خیال ہے اور تم نقصان اٹھانے والے ہو گئے۔"

(٣٦١٥) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ عَنْ يَحْيَى بْنِ الْجَزَّارِ عَنْ ابْنِ أَخِي زَيْنَبَ عَنْ زَيْنَبَ امْرَأَةِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَتْ كَانَ عَبْدُ اللَّهِ إِذَا جَاءَ مِنْ حَاجَةٍ فَانْتَهَى إِلَى الْبَابِ تَنَحْنَحَ وَبَزَقَ كَرَاهِيَةَ أَنْ يَهْجُمَ مِنَّا عَلَى شَيْءٍ يَكْرَهُهُ قَالَتْ وَإِنَّهُ جَاءَ ذَاتَ يَوْمٍ فَتَنَحْنَحَ قَالَتْ وَعِنْدِي عَجُوزٌ تَرْقِينِي مِنْ الْحُمْرَةِ فَأَدْخَلْتُهَا تَحْتَ السَّرِيرِ فَدَخَلَ فَجَلَسَ إِلَى جَنْبِي فَرَأَى فِي عُنُقِي خَيْطًا قَالَ مَا هَذَا الْخَيْطُ قَالَتْ قُلْتُ خَيْطٌ أُرْقِيَ لِي فِيهِ قَالَتْ فَأَخَذَهُ فَقَطَعَهُ ثُمَّ قَالَ إِنَّ آلَ عَبْدِ اللَّهِ لَأَغْنِيَاءُ عَنْ الشِّرْكِ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِنَّ الرُّقَى وَالتَّمَائِمَ وَالتِّوَلَةَ شِرْكٌ قَالَتْ فَقُلْتُ لَهُ لِمَ تَقُولُ هَذَا وَقَدْ كَانَتْ عَيْنِي تَقْذِفُ فَكُنْتُ أَخْتَلِفُ إِلَى فُلَانٍ الْيَهُودِيِّ يَرْقِيهَا وَكَانَ إِذَا رَقَاهَا سَكَنَتْ قَالَ إِنَّمَا ذَلِكَ عَمَلُ الشَّيْطَانِ كَانَ يَنْخُسُهَا بِيَدِهِ فَإِذَا رَقَيْتِهَا كَفَّ عَنْهَا إِنَّمَا كَانَ يَكْفِيكِ أَنْ تَقُولِي كَمَا قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَذْهِبْ الْبَاسَ رَبَّ النَّاسِ اشْفِ أَنْتَ الشَّافِي لَا شِفَاءَ إِلَّا شِفَاؤُكَ شِفَاءً لَا يُغَادِرُ سَقَمًا [صححه الحاكم (٢/٢١٦)].

(۳۶۱۵) حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ کی زوجہ محترمہ زینب رضی اللہ عنہا کہتی ہیں کہ حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ جب کسی کام سے آتے تو دروازے پر رک کر کھانستے اور تھوک پھینکتے تھے اور وہ اس چیز کو ناپسند سمجھتے تھے کہ اچانک ہم پر داخل ہو جائیں اور ان کے سامنے کوئی ایسی چیز آ جائے جو انہیں ناگوار ہو۔

ایک دن حسب معمول وہ آئے اور دروازے پر رک کر کھانسے، اس وقت میرے پاس ایک بڑھیا بیٹھی ہوئی تھی جو مجھے سرخ بادہ کا دم کر رہی تھی، میں نے اسے اپنی چارپائی کے نیچے چھپا دیا، حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ اندر آئے اور میرے پہلو میں بیٹھ گئے، انہوں نے دیکھا کہ میری گردن میں ایک دھاگا لٹکا ہوا ہے، پوچھا کہ یہ کیسا دھاگا ہے؟ میں نے کہا کہ اس پر میرے لیے دم کیا گیا ہے، انہوں نے اسے پکڑ کر توڑ دیا اور فرمایا عبداللہ کے گھرانے والے شرک سے بیزار ہیں، میں نے نبی علیہ السلام کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ جھاڑ پھونک، تعویذ اور گنڈے سب شرک ہیں۔

میں نے ان سے کہا کہ یہ آپ کیا کہہ رہے ہیں؟ میری آنکھ بہتی تھی، میں فلاں یہودی کے پاس جاتی، وہ اس پر دم کرتا تو وہ ٹھیک ہو جاتی؟ حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ نے فرمایا یہ شیطانی عمل ہے، شیطان اپنے ہاتھ سے اسے دھنساتا ہے، جب تم اس پر دم کرواتیں تو وہ باز آ جاتا تھا، تمہارے لیے یہی کافی ہے کہ تم وہ دعاء پڑھ لیا کرو جو نبی علیہ السلام پڑھتے تھے کہ اے لوگوں کے رب! اس تکلیف کو دور فرما، مجھے شفاء عطاء فرما، تو ہی شفاء دینے والا ہے، تیرے علاوہ کسی کی شفاء کچھ نہیں، ایسی شفاء عطاء فرما جو بیماری کا نام ونشان بھی نہ چھوڑے۔

(٣٦١٦) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ شَقِيقٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا

أَحَدَ أَغْيَرُ مِنَ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ فَلِذَلِكَ حَرَّمَ الْفَوَاحِشَ مَا ظَهَرَ مِنْهَا وَمَا بَطَنَ وَلَا أَحَدَ أَحَبُّ إِلَيْهِ الْمَدْحُ مِنَ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ [صححه البخاري (٥٢٢٠)، ومسلم (٢٧٦٠)، وابن حبان (٢٩٤)] [انظر: ٤٠٤٤، ٤١٥٣].

(۳۶۱۶) حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا اللہ سے زیادہ کوئی شخص غیرت مند نہیں ہوسکتا، اسی لیے اس نے ظاہری اور باطنی فحش کاموں سے منع فرمایا ہے اور اللہ سے زیادہ تعریف کو پسند کرنے والا بھی کوئی نہیں ہے۔

(٣٦١٧) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُرَّةَ عَنْ أَبِي الْأَحْوَصِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ لَأَنْ أَحْلِفَ بِاللَّهِ تِسْعًا إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قُتِلَ قَتْلًا أَحَبُّ إِلَيَّ مِنْ أَنْ أَحْلِفَ وَاحِدَةً وَذَلِكَ بِأَنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ اتَّخَذَهُ نَبِيًّا وَجَعَلَهُ شَهِيدًا

(۳۶۱۷) حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ فرمایا کرتے تھے کہ مجھے نو مرتبہ اس بات پر قسم کھانا زیادہ پسند ہے کہ نبی علیہ السلام شہید ہوئے، بہ نسبت اس کے کہ میں ایک مرتبہ قسم کھاؤں، اور اس کی وجہ یہ ہے کہ اللہ نے انہیں اپنا نبی بھی بنایا ہے اور انہیں شہید بھی قرار دیا ہے۔

(٣٦١٨) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ إِبْرَاهِيمَ التَّيْمِيِّ عَنْ الْحَارِثِ بْنِ سُوَيْدٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ دَخَلْتُ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ يُوعَكُ فَمَسِسْتُهُ فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّكَ لَتُوعَكُ وَعْكًا شَدِيدًا قَالَ أَجَلْ إِنِّي أُوعَكُ كَمَا يُوعَكُ رَجُلَانِ مِنْكُمْ قُلْتُ إِنَّ لَكَ أَجْرَيْنِ قَالَ نَعَمْ وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ مَا عَلَى الْأَرْضِ مُسْلِمٌ يُصِيبُهُ أَذًى مِنْ مَرَضٍ فَمَا سِوَاهُ إِلَّا حَطَّ اللَّهُ عَنْهُ بِهِ خَطَايَاهُ كَمَا تَحُطُّ الشَّجَرُ وَرَقَهَا [صححه البخاري (٥٦٤٧)، ومسلم (٢٥٧١)، وابن حبان (٢٩٣٧)]. [انظر: ٣٦١٩، ٤٢٠٤، ٤٣٤٦].

(۳۶۱۸) حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ میں بارگاہ رسالت میں حاضر ہوا تو نبی علیہ السلام کو شدید بخار چڑھا ہوا تھا، میں نے ہاتھ لگا کر پوچھا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! کیا آپ کو بھی ایسا شدید بخار ہوتا ہے؟ فرمایا ہاں! مجھے تم میں سے دو آدمیوں کے برابر بخار ہوتا ہے، میں نے عرض کیا کہ پھر آپ کو اجر بھی دوہرا ملتا ہوگا؟ فرمایا ہاں! اس ذات کی قسم! جس کے دست قدرت میں میری جان ہے، روئے زمین پر کوئی مسلمان ایسا نہیں ہے کہ جسے کوئی تکلیف پہنچے ''خواہ وہ بیماری ہو یا کچھ اور'' اور اللہ اس کی برکت سے اس کے گناہ اسی طرح نہ جھاڑ دے جیسے درخت سے اس کے پتے جھڑ جاتے ہیں۔

(٣٦١٩) حَدَّثَنَاهُ يَعْلَى حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ مِثْلَهُ [مكرر ما قبله].

(۳۶۱۹) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(٣٦٢٠) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ شَقِيقٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ تَعَاهَدُوا هَذِهِ الْمَصَاحِفَ وَرُبَّمَا قَالَ الْقُرْآنَ فَلَهُوَ أَشَدُّ تَفَصِّيًا مِنْ صُدُورِ الرِّجَالِ مِنَ النَّعَمِ مِنْ عُقُلِهِ قَالَ وَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَقُلْ أَحَدُكُمْ إِنِّي نَسِيتُ آيَةَ كَيْتَ وَكَيْتَ بَلْ هُوَ نُسِّيَ [انظر: ٣٩٦٠].

(۳۶۲۰) حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ اس قرآن کی حفاظت کیا کرو کیونکہ یہ لوگوں کے سینوں سے اتنی تیزی سے نکل جاتا ہے کہ جانور بھی اپنی رسی چھڑا کر اتنی تیزی سے نہیں بھاگتا، اور فرمایا کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد ہے تم میں سے کوئی شخص یہ نہ کہے کہ میں فلاں آیت بھول گیا بلکہ یوں کہے کہ وہ اسے بھلا دی گئی۔

(۳۶۲۱) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُرَّةَ عَنْ مَسْرُوقٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَحِلُّ دَمُ امْرِئٍ مُسْلِمٍ يَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَأَنِّي رَسُولُ اللَّهِ إِلَّا بِإِحْدَى ثَلَاثٍ الثَّيِّبُ الزَّانِي وَالنَّفْسُ بِالنَّفْسِ وَالتَّارِكُ لِدِينِهِ الْمُفَارِقُ لِلْجَمَاعَةِ [صححه البخاري (٦٨٧٨)، ومسلم (١٦٧٦)، وابن حبان (٤٤٠٧)] [انظر: ٤٠٦٥، ٤٢٤٥، ٤٤٢٩].

(۳۶۲۱) حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جو مسلمان اس بات کی گواہی دیتا ہو کہ اللہ کے علاوہ کوئی معبود نہیں اور میں اللہ کا پیغمبر ہوں، اس کا خون حلال نہیں ہے، سوائے تین میں سے کسی ایک صورت کے، یا تو شادی شدہ ہو کر بدکاری کرے، یا قصاصاً قتل کرنا پڑے یا وہ شخص جو اپنے دین کو ہی ترک کر دے اور جماعت سے جدا ہو جائے۔

(۳۶۲۲) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ شَقِيقٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ كُنَّا إِذَا جَلَسْنَا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الصَّلَاةِ قُلْنَا السَّلَامُ عَلَى اللَّهِ قَبْلَ عِبَادِهِ السَّلَامُ عَلَى جِبْرِيلَ السَّلَامُ عَلَى مِيكَائِيلَ السَّلَامُ عَلَى فُلَانٍ السَّلَامُ عَلَى فُلَانٍ فَسَمِعَنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ إِنَّ اللَّهَ هُوَ السَّلَامُ فَإِذَا جَلَسَ أَحَدُكُمْ فِي الصَّلَاةِ فَلْيَقُلْ التَّحِيَّاتُ لِلَّهِ وَالصَّلَوَاتُ وَالطَّيِّبَاتُ السَّلَامُ عَلَيْكَ أَيُّهَا النَّبِيُّ وَرَحْمَةُ اللَّهِ وَبَرَكَاتُهُ السَّلَامُ عَلَيْنَا وَعَلَى عِبَادِ اللَّهِ الصَّالِحِينَ فَإِذَا قَالَهَا أَصَابَتْ كُلَّ عَبْدٍ صَالِحٍ فِي السَّمَاءِ وَالْأَرْضِ أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ ثُمَّ يَتَخَيَّرُ بَعْدُ مِنْ الدُّعَاءِ مَا شَاءَ [صححه البخاري (٨٣١)، ومسلم (٤٠٢)، وابن حبان (١٩٥٥)، وابن خزيمة (٧٠٣ و ٧٠٤)] [انظر، ٣٧٣٨، ٣٩١٩، ٣٩٢٠].

(۳۶۲۲) حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی علیہ السلام کے ساتھ ہم لوگ جب تشہد میں بیٹھتے تھے تو ہم کہتے تھے کہ اللہ کو اس کے بندوں کی طرف سے سلام ہو، جبریل کو سلام ہو، میکائیل کو سلام ہو، فلاں اور فلاں کو سلام ہو، نبی علیہ السلام نے جب ہمیں یہ کہتے ہوئے سنا فرمایا کہ اللہ تو خود سراپا سلام ہے، اس لئے جب تم میں سے کوئی شخص تشہد میں بیٹھے تو اسے یوں کہنا چاہئے تمام قولی، بدنی اور مالی عبادتیں اللہ کے لئے ہیں، اے نبی! آپ پر اللہ کی سلامتی، رحمت اور برکت کا نزول ہو، ہم پر اور اللہ کے نیک بندوں پر سلامتی نازل ہو، "جب وہ یہ جملہ کہہ لے گا تو یہ آسمان و زمین میں ہر نیک بندے کو شامل ہو جائے گا"، میں اس بات کی گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے علاوہ کوئی معبود نہیں اور یہ کہ محمد صلی اللہ علیہ وسلم اس کے بندے اور رسول ہیں، پھر اس کے بعد جو چاہے دعاء مانگے۔

(۳۶۲۳) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُسْلِمٍ الْهَجَرِيُّ عَنْ أَبِي الْأَحْوَصِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ مَنْ سَرَّهُ أَنْ يَلْقَى اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ غَدًا مُسْلِمًا فَلْيُحَافِظْ عَلَى هَؤُلَاءِ الصَّلَوَاتِ الْمَكْتُوبَاتِ حَيْثُ يُنَادَى بِهِنَّ فَإِنَّهُنَّ مِنْ

سُنَنِ الْهُدَى وَإِنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ شَرَعَ لِنَبِيِّكُمْ سُنَنَ الْهُدَى وَمَا مِنْكُمْ إِلَّا وَلَهُ مَسْجِدٌ فِي بَيْتِهِ وَلَوْ صَلَّيْتُمْ فِي بُيُوتِكُمْ كَمَا يُصَلِّي هَذَا الْمُتَخَلِّفُ فِي بَيْتِهِ لَتَرَكْتُمْ سُنَّةَ نَبِيِّكُمْ وَلَوْ تَرَكْتُمْ سُنَّةَ نَبِيِّكُمْ لَضَلَلْتُمْ وَلَقَدْ رَأَيْتُنِي وَمَا يَتَخَلَّفُ عَنْهَا إِلَّا مُنَافِقٌ مَعْلُومٌ نِفَاقُهُ وَلَقَدْ رَأَيْتُ الرَّجُلَ يُهَادَى بَيْنَ الرَّجُلَيْنِ حَتَّى يُقَامَ فِي الصَّفِّ وَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا مِنْ رَجُلٍ يَتَوَضَّأُ فَيُحْسِنُ الْوُضُوءَ ثُمَّ يَأْتِي مَسْجِدًا مِنْ الْمَسَاجِدِ فَيَخْطُو خُطْوَةً إِلَّا رُفِعَ بِهَا دَرَجَةً أَوْ حُطَّ عَنْهُ بِهَا خَطِيئَةٌ أَوْ كُتِبَتْ لَهُ بِهَا حَسَنَةٌ حَتَّى إِنْ كُنَّا لَنُقَارِبُ بَيْنَ الْخُطَى وَإِنَّ فَضْلَ صَلَاةِ الرَّجُلِ فِي جَمَاعَةٍ عَلَى صَلَاتِهِ وَحْدَهُ بِخَمْسٍ وَعِشْرِينَ دَرَجَةً [صححه مسلم (۱۲٤/۲)، وابن حبان (۲۱۰۰)، وابن خزيمة (۱٤۸۳)] [انظر: ۳۹۳٦، ۳۹۷۹، ٤۳۵۵].

(۳٦۲۳) حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جس شخص کی یہ خواہش ہو کہ کل قیامت کے دن اللہ سے اس کی ملاقات اسلام کی حالت میں ہو تو اسے ان فرض نمازوں کی پابندی کرنی چاہئے، جب بھی ان کی طرف پکارا جائے، کیونکہ یہ سنن ہدیٰ میں سے ہیں، اور اللہ نے تمہارے پیغمبر کے لئے سنن ہدیٰ کو مشروع قرار دیا ہے، تم میں سے ہر ایک کے گھر میں مسجد ہوتی ہے، اگر تم اپنے گھروں میں اس طرح نماز پڑھنے لگے جیسے یہ پیچھے رہ جانے والے اپنے گھروں میں پڑھ لیتے ہیں تو تم اپنے نبی کی سنت کے تارک ہو گے اور جب تم اپنے نبی کی سنت کو چھوڑ و گے تو گمراہ ہو جاؤ گے، اور میں نے دیکھا ہے کہ جماعت کی نماز سے وہی شخص پیچھے رہتا تھا جو منافق ہوتا تھا اور اس کا نفاق سب کے علم میں ہوتا تھا۔

نیز میں نے یہ بھی دیکھا ہے کہ ایک شخص کو دو آدمیوں کے سہارے پر مسجد میں لایا جاتا اور صف میں کھڑا کر دیا جاتا تھا، اور نبی علیہ السلام کا ارشاد ہے جو شخص وضو کرے اور اچھی طرح کرے، پھر کسی بھی مسجد کی طرف روانہ ہو جائے، وہ جو قدم بھی اٹھائے گا، اس کا ایک درجہ بلند کیا جائے گا، یا ایک گناہ معاف کیا جائے گا یا ایک نیکی لکھی جائے گی، اسی بناء پر ہم چھوٹے چھوٹے قدم اٹھاتے تھے، اور تنہا نماز پڑھنے کی نسبت جماعت کے ساتھ نماز پڑھنے کی فضیلت پچیس درجہ زیادہ ہے۔

(۳٦۲٤) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ زَيْدِ بْنِ وَهْبٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ حَدَّثَنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ الصَّادِقُ الْمَصْدُوقُ إِنَّ أَحَدَكُمْ يُجْمَعُ خَلْقُهُ فِي بَطْنِ أُمِّهِ فِي أَرْبَعِينَ يَوْمًا ثُمَّ يَكُونُ عَلَقَةً مِثْلَ ذَلِكَ ثُمَّ يَكُونُ مُضْغَةً مِثْلَ ذَلِكَ ثُمَّ يُرْسَلُ إِلَيْهِ الْمَلَكُ فَيَنْفُخُ فِيهِ الرُّوحَ وَيُؤْمَرُ بِأَرْبَعِ كَلِمَاتٍ رِزْقِهِ وَأَجَلِهِ وَعَمَلِهِ وَشَقِيٌّ أَمْ سَعِيدٌ فَوَالَّذِي لَا إِلَهَ غَيْرُهُ إِنَّ أَحَدَكُمْ لَيَعْمَلُ بِعَمَلِ أَهْلِ الْجَنَّةِ حَتَّى مَا يَكُونُ بَيْنَهُ وَبَيْنَهَا إِلَّا ذِرَاعٌ فَيَسْبِقُ عَلَيْهِ الْكِتَابُ فَيُخْتَمُ لَهُ بِعَمَلِ أَهْلِ النَّارِ فَيَدْخُلُهَا وَإِنَّ الرَّجُلَ لَيَعْمَلُ بِعَمَلِ أَهْلِ النَّارِ حَتَّى مَا يَكُونُ بَيْنَهُ وَبَيْنَهَا إِلَّا ذِرَاعٌ فَيَسْبِقُ عَلَيْهِ الْكِتَابُ فَيُخْتَمُ لَهُ بِعَمَلِ أَهْلِ الْجَنَّةِ فَيَدْخُلُهَا [صححه البخاري (۳۲۰۸)، ومسلم (۲٦۳)، وابن حبان (٦۱۷٤)] [انظر: ۳۹۳٤، ٤۰۹۱].

(۳٦۲٤) حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام ''جو کہ صادق و مصدوق ہیں'' نے ہمیں یہ حدیث سنائی ہے کہ

تمہاری خلقت کو شکم مادر میں چالیس دن تک جمع رکھا جاتا ہے، پھر اتنے ہی دن وہ جما ہوا خون ہوتا ہے، پھر اتنے ہی دن وہ گوشت کا لوتھڑا ہوتا ہے، پھر اس کے پاس ایک فرشتے کو بھیجا جاتا ہے اور وہ اس میں روح پھونک دیتا ہے، پھر چار چیزوں کا حکم دیا جاتا ہے، اس کے رزق کا، اس کی موت کا، اس کے اعمال کا اور یہ کہ یہ بدنصیب ہوگا یا خوش نصیب؟

اس ذات کی قسم! جس کے علاوہ کوئی معبود نہیں، تم میں سے ایک شخص اہل جنت کی طرح اعمال کرتا رہتا ہے، جب اس کے اور جنت کے درمیان صرف ایک گز کا فاصلہ رہ جاتا ہے تو تقدیر غالب آ جاتی ہے اور وہ اہل جہنم والے اعمال کر کے جہنم میں داخل ہو جاتا ہے اور ایک شخص جہنمیوں والے اعمال کرتا رہتا ہے یہاں تک کہ اس کے اور جہنم کے درمیان صرف ایک گز کا فاصلہ رہ جاتا ہے کہ اس پر تقدیر غالب آ جاتی ہے اور اس کا خاتمہ جنتیوں والے اعمال پر ہو جاتا ہے اور وہ جنت میں داخل ہو جاتا ہے۔

(۳۶۲۵) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ شَقِيقٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَلِمَةً وَقُلْتُ أُخْرَى قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ مَاتَ لَا يُشْرِكُ بِاللَّهِ شَيْئًا دَخَلَ الْجَنَّةَ قَالَ وَقُلْتُ أَنَا مَنْ مَاتَ يُشْرِكُ بِاللَّهِ شَيْئًا دَخَلَ النَّارَ [راجع: ۳۵۵۲].

(۳۶۲۵) حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ دو باتیں ہیں جن میں سے ایک میں نے نبی علیہ السلام سے سنی ہے اور دوسری میں اپنی طرف سے کہتا ہوں، نبی علیہ السلام نے تو یہ فرمایا تھا کہ جو شخص اس حال میں مر جائے کہ وہ اللہ کے ساتھ کسی کو شریک نہ ٹھہراتا ہو، وہ جنت میں داخل ہوگا اور میں یہ کہتا ہوں کہ جو شخص اس حال میں فوت ہو کہ وہ اللہ کے ساتھ کسی کو شریک ٹھہراتا ہو، وہ جہنم میں داخل ہوگا۔

(۳۶۲۶) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ إِبْرَاهِيمَ التَّيْمِيِّ عَنْ الْحَارِثِ بْنِ سُوَيْدٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَيُّكُمْ مَالُ وَارِثِهِ أَحَبُّ إِلَيْهِ مِنْ مَالِهِ قَالَ قَالُوا يَا رَسُولَ اللَّهِ مَا مِنَّا أَحَدٌ إِلَّا مَالُهُ أَحَبُّ إِلَيْهِ مِنْ مَالِ وَارِثِهِ قَالَ اعْلَمُوا أَنَّهُ لَيْسَ مِنْكُمْ أَحَدٌ إِلَّا مَالُ وَارِثِهِ أَحَبُّ إِلَيْهِ مِنْ مَالِهِ مَا لَكَ مِنْ مَالِكَ إِلَّا مَا قَدَّمْتَ وَمَالُ وَارِثِكَ مَا أَخَّرْتَ.

قَالَ وَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا تَعُدُّونَ فِيكُمْ الصُّرَعَةَ قَالَ قُلْنَا الَّذِي لَا يَصْرَعُهُ الرِّجَالُ قَالَ قَالَ لَا وَلَكِنْ الصُّرَعَةُ الَّذِي يَمْلِكُ نَفْسَهُ عِنْدَ الْغَضَبِ قَالَ وَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا تَعُدُّونَ فِيكُمْ الرَّقُوبَ قَالَ قُلْنَا الَّذِي لَا وَلَدَ لَهُ قَالَ لَا وَلَكِنْ الرَّقُوبُ الَّذِي لَمْ يُقَدِّمْ مِنْ وَلَدِهِ شَيْئًا [صححه مسلم (۲۶۰۸)]. [صححه البخاري (۶۴۴۲)، وابن حبان (۳۳۳۰)].

(۳۶۲۶) حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام نے صحابہ سے پوچھا تم میں سے کون شخص ایسا ہے جسے اپنے مال سے زیادہ اپنے وارث کا مال محبوب ہو؟ صحابۂ کرام رضی اللہ عنہم نے عرض کیا یا رسول اللہ! ہم میں سے تو کوئی ایسا نہیں کہ جسے

اپنا مال چھوڑ کر اپنے وارث کا مال محبوب ہو، نبی علیہ السلام نے فرمایا یاد رکھو! تم میں سے کوئی بھی ایسا نہیں جسے اپنے مال سے زیادہ اپنے وارث کے مال سے محبت نہ ہو، تمہارا مال تو وہ ہے جو تم نے آگے بھیج دیا اور تمہارے وارث کا مال وہ ہے جو تم نے پیچھے چھوڑ دیا۔

نیز ایک مرتبہ پوچھا کہ تم سب سے بڑا پہلوان کسے سمجھتے ہو؟ ہم نے عرض کیا جسے کوئی دوسرا شخص نہ پچھاڑ سکے، نبی علیہ السلام نے فرمایا نہیں، سب سے بڑا پہلوان وہ ہے جو غصہ کے وقت اپنے اوپر قابو رکھے، اسی طرح ایک مرتبہ پوچھا کہ تم اپنے درمیان ''رقوب'' کسے سمجھتے ہو؟ ہم نے عرض کیا جس کے یہاں کوئی اولاد نہ ہو، فرمایا نہیں، رقوب وہ ہوتا ہے جس نے اپنے کسی بچے کو آگے نہ بھیجا ہو۔

(۳۶۲۷) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ إِبْرَاهِيمَ التَّيْمِيِّ عَنِ الْحَارِثِ بْنِ سُوَيْدٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ حَدِيثَيْنِ أَحَدُهُمَا عَنْ نَفْسِهِ وَالْآخَرُ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ قَالَ عَبْدُ اللَّهِ إِنَّ الْمُؤْمِنَ يَرَى ذُنُوبَهُ كَأَنَّهُ فِي أَصْلِ جَبَلٍ يَخَافُ أَنْ يَقَعَ عَلَيْهِ وَإِنَّ الْفَاجِرَ يَرَى ذُنُوبَهُ كَذُبَابٍ وَقَعَ عَلَى أَنْفِهِ فَقَالَ لَهُ هَكَذَا فَطَارَ قَالَ وَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَلَّهُ أَفْرَحُ بِتَوْبَةِ أَحَدِكُمْ مِنْ رَجُلٍ خَرَجَ بِأَرْضٍ دَوِّيَّةٍ مَهْلَكَةٍ مَعَهُ رَاحِلَتُهُ عَلَيْهَا طَعَامُهُ وَشَرَابُهُ وَزَادُهُ وَمَا يُصْلِحُهُ فَأَضَلَّهَا فَخَرَجَ فِي طَلَبِهَا حَتَّى إِذَا أَدْرَكَهُ الْمَوْتُ فَلَمْ يَجِدْهَا قَالَ أَرْجِعُ إِلَى مَكَانِي الَّذِي أَضْلَلْتُهَا فِيهِ فَأَمُوتُ فِيهِ قَالَ فَأَتَى مَكَانَهُ فَغَلَبَتْهُ عَيْنُهُ فَاسْتَيْقَظَ فَإِذَا رَاحِلَتُهُ عِنْدَ رَأْسِهِ عَلَيْهَا طَعَامُهُ وَشَرَابُهُ وَزَادُهُ وَمَا يُصْلِحُهُ [صححه البخاري (٦٣٠٨)، ومسلم (٢٧٤٤)، وابن حبان (٦١٨)] [انظر: ٣٦٢٩].

(۳۶۲۷) حارث بن سوید کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ حضرت ابن مسعود ﷜ نے ہمیں دو حدیثیں سنائیں، ایک اپنی طرف سے اور ایک نبی علیہ السلام کی طرف سے، حضرت ابن مسعود ﷜ نے تو یہ فرمایا کہ مؤمن اپنے گناہوں کو ایسے سمجھتا ہے کہ گویا وہ کسی پہاڑ کی کھوہ میں ہو اور اسے اندیشہ ہو کہ کہیں پہاڑ اس پر گر نہ پڑے اور فاجر آدمی اپنے گناہوں کو ایسے سمجھتا ہے جیسے اس کی ناک پر مکھی بیٹھ گئی ہو، اس نے اسے اشارہ کیا اور وہ اڑ گئی۔

اور نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا اللہ تم میں سے کسی کی توبہ سے اس شخص سے بھی زیادہ خوش ہوتا ہے جو سفر کے دوران کسی سنسان اور مہلک علاقے سے گذرے، اس کے ساتھ سواری بھی ہو جس پر اس کا کھانا پینا ہو، زاد راہ ہو اور ضرورت کی چیزیں ہوں، اور وہ اچانک گم ہو جائیں، وہ ان کی تلاش میں نکلے اور جب اسے محسوس ہو کہ اب اس کی موت کا وقت قریب ہے لیکن سواری نہ ملے تو وہ اپنے دل میں کہے کہ میں اسی جگہ واپس چلتا ہوں جہاں سے اونٹنی گم ہوئی تھی، وہیں جا کر مروں گا، چنانچہ وہ اپنی جگہ آ جائے، وہاں پہنچ کر اسے نیند آ جائے، جب وہ بیدار ہو تو اس کی سواری اس کے سرہانے کھڑی ہوئی ہو جس پر اس کا کھانا پینا، زاد راہ اور ضرورت کی تمام چیزیں بھی موجود ہوں۔

(۳۶۲۸) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ عُمَارَةَ عَنِ الْأَسْوَدِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ مِثْلَهُ [انظر: ما بعده].

(۳۶۲۸) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۳۶۲۹) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ إِبْرَاهِيمَ التَّيْمِيِّ عَنِ الْحَارِثِ بْنِ سُوَيْدٍ وَالْأَعْمَشُ عَنْ عُمَارَةَ عَنِ الْأَسْوَدِ قَالَا قَالَ عَبْدُ اللَّهِ إِنَّ الْمُؤْمِنَ يَرَى ذُنُوبَهُ كَأَنَّهُ فِي أَصْلِ جَبَلٍ يَخَافُ أَنْ يَقَعَ عَلَيْهِ وَإِنَّ الْفَاجِرَ يَرَى ذُنُوبَهُ كَذُبَابٍ وَقَعَ عَلَى أَنْفِهِ فَقَالَ بِهِ هَكَذَا فَطَارَ قَالَ وَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَلَّهُ أَفْرَحُ بِتَوْبَةِ أَحَدِكُمْ مِنْ رَجُلٍ خَرَجَ بِأَرْضٍ دَوِيَّةٍ ثُمَّ قَالَ أَبُو مُعَاوِيَةَ قَالَا حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ حَدِيثَيْنِ أَحَدُهُمَا عَنْ نَفْسِهِ وَالْآخَرَ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَهْلَكَةٍ مَعَهُ رَاحِلَتُهُ عَلَيْهَا زَادُهُ وَطَعَامُهُ وَشَرَابُهُ وَمَا يُصْلِحُهُ فَأَضَلَّهَا فَخَرَجَ فِي طَلَبِهَا حَتَّى إِذَا أَدْرَكَهُ الْمَوْتُ قَالَ أَرْجِعُ إِلَى مَكَانِي الَّذِي أَضْلَلْتُهَا فِيهِ فَأَمُوتُ فِيهِ قَالَ فَرَجَعَ فَغَلَبَتْهُ عَيْنُهُ فَاسْتَيْقَظَ فَإِذَا رَاحِلَتُهُ عِنْدَ رَأْسِهِ عَلَيْهَا زَادُهُ وَطَعَامُهُ وَشَرَابُهُ وَمَا يُصْلِحُهُ [راجع: ۳۶۲۷]

(۳۶۲۹) اسود رحمہ اللہ کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ مؤمن اپنے گناہوں کو ایسے سمجھتا ہے کہ گویا وہ کسی پہاڑ کی کھوہ میں ہو اور اسے اندیشہ ہو کہ کہیں پہاڑ اس پر گر نہ پڑے اور فاجر آدمی اپنے گناہوں کو ایسے سمجھتا ہے جیسے اس کی ناک پر مکھی بیٹھ گئی ہو، اس نے اسے اشارہ کیا اور وہ اڑ گئی۔

اور نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا اللہ تم میں سے کسی کی توبہ سے اس شخص سے بھی زیادہ خوش ہوتا ہے جو سفر کے دوران کسی سنسان اور مہلک علاقے سے گذرے، اس کے ساتھ سواری بھی ہو جس پر اس کا کھانا پینا ہو، زادِ راہ ہو اور ضرورت کی چیزیں ہوں، اور وہ اچانک گم ہو جائیں، وہ ان کی تلاش میں نکلے اور جب اسے محسوس ہو کہ اب اس کی موت کا وقت قریب ہے لیکن سواری نہ ملے تو وہ اپنے دل میں کہے کہ میں اسی جگہ واپس چلتا ہوں جہاں سے اونٹنی گم ہوئی تھی، وہیں جا کر مروں گا، چنانچہ وہ اپنی جگہ آ جائے، وہاں پہنچ کر اسے نیند آ جائے، جب وہ بیدار ہو تو اس کی سواری اس کے سرہانے کھڑی ہوئی ہو جس پر اس کا کھانا پینا، زادِ راہ اور ضرورت کی تمام چیزیں بھی موجود ہوں۔

(۳۶۳۰) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُرَّةَ عَنْ مَسْرُوقٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تُقْتَلُ نَفْسٌ ظُلْمًا إِلَّا كَانَ عَلَى ابْنِ آدَمَ الْأَوَّلِ كِفْلٌ مِنْ دَمِهَا لِأَنَّهُ كَانَ أَوَّلَ مَنْ سَنَّ الْقَتْلَ [صححه البخاری (۳۳۳۵)، ومسلم (۱۶۷۷) وابن خزیمة (۱۷۱٤)] [انظر: ۲۰۹۲، ٤۱۲۳].

(۳۶۳۰) حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا دنیا میں جو بھی ناحق قتل ہوتا ہے، اس کا گناہ حضرت آدم علیہ السلام کے پہلے بیٹے (قابیل) کو بھی ہوتا ہے کیونکہ قتل کا رواج اسی نے ڈالا تھا۔

(۳۶۳۱) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ وَابْنُ نُمَيْرٍ عَنِ الْأَعْمَشِ (ح) وَيَحْيَى عَنِ الْأَعْمَشِ حَدَّثَنِي عُمَارَةُ حَدَّثَنِي الْأَسْوَدُ الْمَعْنَى عَنْ عُمَارَةَ عَنِ الْأَسْوَدِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ لَا يَجْعَلُ أَحَدُكُمْ لِلشَّيْطَانِ مِنْ نَفْسِهِ جُزْءًا لَا يَرَى إِلَّا أَنَّ حَقًّا عَلَيْهِ أَنْ لَا يَنْصَرِفَ إِلَّا عَنْ يَمِينِهِ لَقَدْ رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَإِنَّ أَكْثَرَ انْصِرَافِهِ لَعَلَى يَسَارِهِ [صححه

البخاری (۸۵۲)، ومسلم (۷۰۷)، وابن خزیمة (۱۷۱٤)] [انظر: ۳۸۷۲، ٤۰۸٤، ٤۳۸۳، ٤٤۲٦].

(۳۶۳۱) حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں تم میں سے کوئی شخص شیطان کو اپنی ذات پر ایک حصہ کے برابر بھی قدرت نہ دے اور یہ نہ سمجھے کہ اس کے ذمے دائیں طرف سے ہی واپس جانا ضروری ہے، میں نے نبی علیہ السلام کو دیکھا ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی واپسی اکثر بائیں جانب سے ہوتی تھی۔

(۳۶۳۲) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ عَنْ أَبِي عُبَيْدَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ لَمَّا كَانَ يَوْمُ بَدْرٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا تَقُولُونَ فِي هَؤُلَاءِ الْأَسْرَى قَالَ فَقَالَ أَبُو بَكْرٍ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَوْمُكَ وَأَهْلُكَ اسْتَبْقِهِمْ وَاسْتَأْنِ بِهِمْ لَعَلَّ اللَّهَ أَنْ يَتُوبَ عَلَيْهِمْ قَالَ وَقَالَ عُمَرُ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَخْرَجُوكَ وَكَذَّبُوكَ قَرِّبْهُمْ فَاضْرِبْ أَعْنَاقَهُمْ قَالَ وَقَالَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ رَوَاحَةَ يَا رَسُولَ اللَّهِ انْظُرْ وَادِيًا كَثِيرَ الْحَطَبِ فَأَدْخِلْهُمْ فِيهِ ثُمَّ أَضْرِمْ عَلَيْهِمْ نَارًا قَالَ فَقَالَ الْعَبَّاسُ قَطَعْتَ رَحِمَكَ قَالَ فَدَخَلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلَمْ يَرُدَّ عَلَيْهِمْ شَيْئًا قَالَ فَقَالَ نَاسٌ يَأْخُذُ بِقَوْلِ أَبِي بَكْرٍ وَقَالَ نَاسٌ يَأْخُذُ بِقَوْلِ عُمَرَ وَقَالَ نَاسٌ يَأْخُذُ بِقَوْلِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ رَوَاحَةَ قَالَ فَخَرَجَ عَلَيْهِمْ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ إِنَّ اللَّهَ لَيُلِينُ قُلُوبَ رِجَالٍ فِيهِ حَتَّى تَكُونَ أَلْيَنَ مِنَ اللَّبَنِ وَإِنَّ اللَّهَ لَيَشُدُّ قُلُوبَ رِجَالٍ فِيهِ حَتَّى تَكُونَ أَشَدَّ مِنَ الْحِجَارَةِ وَإِنَّ مَثَلَكَ يَا أَبَا بَكْرٍ كَمَثَلِ إِبْرَاهِيمَ عَلَيْهِ السَّلَام قَالَ مَنْ تَبِعَنِي فَإِنَّهُ مِنِّي وَمَنْ عَصَانِي فَإِنَّكَ غَفُورٌ رَحِيمٌ وَمَثَلَكَ يَا أَبَا بَكْرٍ كَمَثَلِ عِيسَى قَالَ إِنْ تُعَذِّبْهُمْ فَإِنَّهُمْ عِبَادُكَ وَإِنْ تَغْفِرْ لَهُمْ فَإِنَّكَ أَنْتَ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ وَإِنَّ مَثَلَكَ يَا عُمَرُ كَمَثَلِ نُوحٍ قَالَ رَبِّ لَا تَذَرْ عَلَى الْأَرْضِ مِنَ الْكَافِرِينَ دَيَّارًا وَإِنَّ مَثَلَكَ يَا عُمَرُ كَمَثَلِ مُوسَى قَالَ رَبِّ اشْدُدْ عَلَى قُلُوبِهِمْ فَلَا يُؤْمِنُوا حَتَّى يَرَوُا الْعَذَابَ الْأَلِيمَ أَنْتُمْ عَالَةٌ فَلَا يَنْفَلِتَنَّ مِنْهُمْ أَحَدٌ إِلَّا بِفِدَاءٍ أَوْ ضَرْبَةِ عُنُقٍ قَالَ عَبْدُ اللَّهِ فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِلَّا سُهَيْلَ ابْنَ بَيْضَاءَ فَإِنِّي قَدْ سَمِعْتُهُ يَذْكُرُ الْإِسْلَامَ قَالَ فَسَكَتَ قَالَ فَمَا رَأَيْتُنِي فِي يَوْمٍ أَخْوَفَ أَنْ تَقَعَ عَلَيَّ حِجَارَةٌ مِنَ السَّمَاءِ مِنِّي فِي ذَلِكَ الْيَوْمِ حَتَّى قَالَ إِلَّا سُهَيْلُ ابْنُ بَيْضَاءَ قَالَ فَأَنْزَلَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ مَا كَانَ لِنَبِيٍّ أَنْ يَكُونَ لَهُ أَسْرَى حَتَّى يُثْخِنَ فِي الْأَرْضِ تُرِيدُونَ عَرَضَ الدُّنْيَا وَاللَّهُ يُرِيدُ الْآخِرَةَ وَاللَّهُ عَزِيزٌ حَكِيمٌ إِلَى قَوْلِهِ لَوْلَا كِتَابٌ مِنَ اللَّهِ سَبَقَ لَمَسَّكُمْ فِيمَا أَخَذْتُمْ عَذَابٌ عَظِيمٌ [قال الألباني ضعيف (الترمذی: ۱۷۱٤ و ۳۰۸٤) وابن ابی شيبة: ۱۲/٤۱۷] [انظر: ۳۶۳۳، ۳۶۳٤]

(۳۶۳۲) حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جب غزوۂ بدر ہو چکا تو نبی علیہ السلام نے صحابہ رضی اللہ عنہم سے پوچھا کہ ان قیدیوں کے بارے تمہاری کیا رائے ہے؟ حضرت صدیق اکبر رضی اللہ عنہ نے عرض کیا یا رسول اللہ! یہ آپ ہی کی قوم اور گھرانے کے لوگ ہیں، انہیں زندہ رہنے دیجئے اور ان سے مانوس ہونے کی کوشش کیجئے، شاید اللہ ان کی طرف متوجہ ہو جائے، حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ نے عرض کیا یا رسول اللہ! ان لوگوں نے آپ کو نکالا اور آپ کی تکذیب کی، انہیں قریب بلا کر ان کی گردنیں اتار

دیجئے، حضرت عبداللہ بن رواحہ رضی اللہ عنہ کہنے لگے یا رسول اللہ! کوئی ایسی وادی تلاش کیجئے جہاں لکڑیاں زیادہ ہوں، انہیں اس وادی میں داخل کر کے ان لکڑیوں کو آگ لگا دیں، اس پر عباس کہنے لگے کہ تم نے رشتہ داری کو ختم کر دیا، نبی علیہ السلام کوئی جواب دیئے بغیر اندر چلے گئے۔

کچھ لوگ کہنے لگے کہ نبی علیہ السلام حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ کی رائے پر عمل کریں گے، کچھ نے حضرت عمر رضی اللہ عنہ اور کچھ نے عبداللہ بن رواحہ رضی اللہ عنہ کی رائے کو ترجیح دیئے جانے کی رائے ظاہر کی، تھوڑی دیر بعد نبی علیہ السلام باہر تشریف لائے اور فرمایا کہ اللہ تعالیٰ اپنے معاملے میں بعض لوگوں کے دلوں کو نرم کر دیتا ہے حتیٰ کہ وہ دودھ سے بھی زیادہ نرم ہو جاتے ہیں اور بعض لوگوں کے دلوں کو اتنا سخت کر دیتے ہیں کہ وہ پتھر سے بھی زیادہ سخت ہو جاتے ہیں، اور ابوبکر! آپ کی مثال حضرت ابراہیم علیہ السلام کی سی ہے جنہوں نے فرمایا تھا کہ ''جو میری پیروی کرے گا وہ مجھ سے ہوگا اور جو میری نافرمانی کرے گا تو آپ بڑے بخشنے والے مہربان ہیں'' اور ابوبکر! آپ کی مثال حضرت عیسیٰ علیہ السلام کی سی ہے جنہوں نے فرمایا تھا ''اگر آپ انہیں سزا دیں تو یہ آپ کے بندے ہیں اور اگر آپ انہیں معاف کر دیں تو آپ بڑے غالب، حکمت والے ہیں'' اور عمر! تمہاری مثال حضرت نوح علیہ السلام کی سی ہے جنہوں نے فرمایا تھا ''پروردگار! زمین پر کافروں کا کوئی گھر بھی باقی نہ چھوڑ'' اور عمر! تمہاری مثال حضرت موسیٰ علیہ السلام کی سی ہے جنہوں نے دعاء کی تھی کہ ''پروردگار! ان کے دلوں کو سخت کر دے تاکہ یہ ایمان ہی نہ لاسکیں یہاں تک کہ دردناک عذاب کو دیکھ لیں'' تم لوگ ضرورت مند ہو اور ان میں سے کوئی شخص فدیہ یا قتل کے بغیر واپس نہیں جائے گا۔

حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ میرے منہ سے نکل گیا یا رسول اللہ! سوائے سہیل بن بیضاء کے، کیونکہ میں نے انہیں اسلام کا تذکرہ کرتے ہوئے سنا ہے؟ اس پر نبی علیہ السلام خاموش ہو گئے، مجھے اس دن سے زیادہ کبھی اس بات کا خوف محسوس نہیں ہوا کہ کہیں آسمان سے مجھ پر کوئی پتھر نہ گر پڑے، یہاں تک کہ خود نبی علیہ السلام نے بھی فرما دیا ''سوائے سہیل بن بیضاء کے'' اس پر اللہ نے یہ آیت نازل فرمائی کہ ''نبی کے لئے یہ بات مناسب نہ تھی کہ اپنے پاس قیدی رکھیں، یہاں تک کہ زمین میں خونریزی نہ کر لیں، تم دنیا کا ساز و سامان چاہتے ہو اور اللہ آخرت چاہتا ہے اور اللہ بڑا غالب، حکمت والا ہے، اگر اللہ کے یہاں پہلے سے فیصلہ نہ ہو چکا ہوتا تو تمہارے فدیہ لینے کے معاملے میں تم پر بڑا سخت عذاب آ جاتا۔''

(۳۶۳۳) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ يَعْنِي ابْنَ عَمْرٍو حَدَّثَنَا زَائِدَةُ فَذَكَرَ نَحْوَهُ إِلَّا أَنَّهُ قَالَ إِلَّا سُهَيْلُ ابْنُ بَيْضَاءَ وَقَالَ فِي قَوْلِ أَبِي بَكْرٍ قَالَ فَقَالَ أَبُو بَكْرٍ يَا رَسُولَ اللَّهِ عِتْرَتُكَ وَأَصْلُكَ وَقَوْمُكَ تَجَاوَزْ عَنْهُمْ يَسْتَنْقِذْهُمْ اللَّهُ بِكَ مِنْ النَّارِ قَالَ وَقَالَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ رَوَاحَةَ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَنْتَ بِوَادٍ كَثِيرِ الْحَطَبِ فَأَضْرِمْهُ نَارًا ثُمَّ أَلْقِهِمْ فِيهِ فَقَالَ الْعَبَّاسُ قَطَعَ اللَّهُ رَحِمَكَ [مکرر ما قبلہ].

(۳۶۳۳) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۳۶۲۴) حَدَّثَنَاه حُسَيْنُ يَعْنِي ابْنَ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ يَعْنِي ابْنَ حَازِمٍ عَنْ الْأَعْمَشِ فَذَكَرَ نَحْوَهُ إِلَّا أَنَّهُ قَالَ فَقَامَ

عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَحْشٍ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَعْدَاءُ اللَّهِ كَذَّبُوكَ وَآذَوْكَ وَأَخْرَجُوكَ وَقَاتَلُوكَ وَأَنْتَ بِوَادٍ كَثِيرِ الْحَطَبِ فَاجْمَعْ لَهُمْ حَطَبًا كَثِيرًا ثُمَّ أَضْرِمْهُ عَلَيْهِمْ وَقَالَ سَهْلُ ابْنُ بَيْضَاءَ [مكرر ما قبله].

(۳۶۳۴) گزشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۳۶۳۵) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ حَدَّثَنَا الْحَجَّاجُ عَنْ زَيْدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنْ خِشْفِ بْنِ مَالِكٍ عَنْ ابْنِ مَسْعُودٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جَعَلَ الدِّيَةَ فِي الْخَطَإِ أَخْمَاسًا [انظر: ۴۳۰۳].

(۳۶۳۵) حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے قتل خطا کی دیت پانچ حصوں پر تقسیم کر کے مقرر فرمائی ہے۔

(۳۶۳۶) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُسْلِمٍ الْهَجَرِيُّ عَنْ أَبِي الْأَحْوَصِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَيْسَ الْمِسْكِينُ بِالطَّوَّافِ وَلَا بِالَّذِي تَرُدُّهُ التَّمْرَةُ وَلَا التَّمْرَتَانِ وَلَا اللُّقْمَةُ وَلَا اللُّقْمَتَانِ وَلَكِنْ الْمِسْكِينُ الْمُتَعَفِّفُ الَّذِي لَا يَسْأَلُ النَّاسَ شَيْئًا وَلَا يُفْطَنُ لَهُ فَيُتَصَدَّقَ عَلَيْهِ [قال شعيب: صحيح لغيره، وهذا اسناد ضعيف، اخرجه ابو يعلى: ۵۱۱۸] [انظر: ۴۲۶۰].

(۳۶۳۶) حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا گلی گلی پھرنے والا، ایک دو کھجوریں یا ایک دو لقمے لے کر لوٹنے والا مسکین نہیں ہوتا، اصل مسکین وہ عفیف آدمی ہوتا ہے جو لوگوں سے کچھ مانگتا ہے اور نہ ہی لوگوں کو اپنے ضرورت مند ہونے کا احساس ہونے دیتا ہے کہ کوئی اسے خیرات دے۔

(۳۶۳۷) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ عُمَارَةَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ يَزِيدَ قَالَ قَالَ عَبْدُ اللَّهِ مَا رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَّى صَلَاةً إِلَّا لِمِيقَاتِهَا إِلَّا صَلَاتَيْنِ صَلَاةَ الْمَغْرِبِ وَالْعِشَاءِ بِجَمْعٍ وَصَلَاةَ الْفَجْرِ يَوْمَئِذٍ قَبْلَ مِيقَاتِهَا [صححه البخاری (۱۶۸۲)، ومسلم (۱۲۸۹)، وابن خزيمة (۲۸۵۴)] [انظر: ۴۰۴۶، ۴۱۳۷، ۴۱۳۸].

(۳۶۳۷) حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے نبی علیہ السلام کو کبھی بے وقت نماز پڑھتے ہوئے نہیں دیکھا، البتہ مزدلفہ میں مغرب اور عشاء کو اور اس دن کی فجر کو اپنے وقت سے آگے پیچھے پڑھتے ہوئے دیکھا ہے۔

(۳۶۳۸) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ شَقِيقٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَيْكُمْ بِالصِّدْقِ فَإِنَّ الصِّدْقَ يَهْدِي إِلَى الْبِرِّ وَإِنَّ الْبِرَّ يَهْدِي إِلَى الْجَنَّةِ وَمَا يَزَالُ الرَّجُلُ يَصْدُقُ حَتَّى يُكْتَبَ عِنْدَ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ صِدِّيقًا وَإِيَّاكُمْ وَالْكَذِبَ فَإِنَّ الْكَذِبَ يَهْدِي إِلَى الْفُجُورِ وَإِنَّ الْفُجُورَ يَهْدِي إِلَى النَّارِ وَمَا يَزَالُ الرَّجُلُ يَكْذِبُ وَيَتَحَرَّى الْكَذِبَ حَتَّى يُكْتَبَ عِنْدَ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ كَذَّابًا [صححه البخاری (۶۰۹۱)، ومسلم (۲۶۰۷)، وابن حبان (۲۷۲)] [انظر: ۳۷۲۷، ۴۱۰۸، ۴۱۸۷].

(۳۶۳۸) حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا سچائی کو اپنے اوپر لازم کر لو، کیونکہ سچ

نیکی کی راہ دکھاتا ہے اور نیکی جنت کی راہ دکھاتی ہے اور انسان مسلسل سچ بولتا رہتا ہے یہاں تک کہ اللہ کے یہاں اسے "صدیق" لکھ دیا جاتا ہے، اور جھوٹ سے اپنے آپ کو بچاؤ، کیونکہ جھوٹ گناہ کا راستہ دکھاتا ہے اور گناہ جہنم کی راہ دکھاتا ہے اور انسان مسلسل جھوٹ بولتا اور اسی میں غور و فکر کرتا رہتا ہے یہاں تک کہ اللہ کے یہاں اسے "کذاب" لکھ دیا جاتا ہے۔

(٣٦٣٩) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ شَقِيقٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَا فَرَطُكُمْ عَلَى الْحَوْضِ وَلَأُنَازَعَنَّ أَقْوَامًا ثُمَّ لَأُغْلَبَنَّ عَلَيْهِمْ فَأَقُولُ يَا رَبِّ أَصْحَابِي فَيَقُولُ إِنَّكَ لَا تَدْرِي مَا أَحْدَثُوا بَعْدَكَ[صححه البخاري (٦٥٧٥) ومسلم (٢٢٩٧)] [انظر: ٣٨١٢، ٣٨٦٦، ٣٨٥٠، ٤٠٤٢، ٤١٨٠، ٤٣٣٢، ٤٠٦٦، ٤١٧٢].

(۳۶۳۹) حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا میں حوض کوثر پر تمہارا انتظار کروں گا، مجھ سے اس موقع پر کچھ لوگوں کے بارے جھگڑا جائے گا اور میں مغلوب ہو جاؤں گا، میں عرض کروں گا پروردگار! میرے ساتھی؟ ارشاد ہوگا کہ آپ نہیں جانتے کہ انہوں نے آپ کے بعد کیا چیزیں ایجاد کر لی تھیں۔

(٣٦٤٠) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ زَيْدِ بْنِ وَهْبٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّهُ سَيَكُونُ عَلَيْكُمْ أُمَرَاءُ وَتَرَوْنَ أَثَرَةً قَالَ قَالُوا يَا رَسُولَ اللَّهِ فَمَا يَصْنَعُ مَنْ أَدْرَكَ ذَاكَ مِنَّا قَالَ أَدُّوا الْحَقَّ الَّذِي عَلَيْكُمْ وَسَلُوا اللَّهَ الَّذِي لَكُمْ[صححه البخاري (٣٦٠٣)، ومسلم (١٨٤٣)] [انظر: ٣٦٤١، ٣٦٦٣، ٤٠٦٦، ٤١٢٧].

(۳۶۴۰) حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا عنقریب تم میرے بعد ترجیحات اور ناپسندیدہ امور دیکھو گے، صحابہ کرام رضی اللہ عنہم نے پوچھا یا رسول اللہ! ہم میں سے جو شخص اس زمانے کو پائے تو کیا کرے؟ فرمایا اپنے اوپر واجب ہونے والے حقوق ادا کرتے رہو اور اپنے حقوق کا اللہ سے سوال کرتے رہو۔

(٣٦٤١) سَمِعْت قَالَ عَبْدُ اللَّهِ سَمِعْتُ أَبِي قَالَ سَمِعْت يَحْيَى قَالَ سَمِعْتُ سُلَيْمَانَ قَالَ سَمِعْتُ زَيْدَ بْنَ وَهْبٍ قَالَ سَمِعْتُ عَبْدَ اللَّهِ قَالَ قَالَ لَنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّكُمْ سَتَرَوْنَ بَعْدِي أَثَرَةً وَأُمُورًا تُنْكِرُونَهَا قَالَ قُلْنَا مَا تَأْمُرُنَا قَالَ أَدُّوا إِلَيْهِمْ حَقَّهُمْ وَسَلُوا اللَّهَ حَقَّكُمْ[مكرر ما قبله].

(۳۶۴۱) حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا عنقریب تم ترجیحات اور ناپسندیدہ دیکھو گے، صحابہ کرام رضی اللہ عنہم نے پوچھا یا رسول اللہ! ہم میں سے جو شخص اس زمانے کو پائے تو کیا کرے؟ فرمایا اپنے اوپر واجب ہونے والے حقوق ادا کرتے رہو اور اپنے حقوق کا اللہ سے سوال کرتے رہو۔

(٣٦٤٢) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ حَارِثَةَ بْنِ مُضَرِّبٍ قَالَ قَالَ عَبْدُ اللَّهِ لِابْنِ النَّوَّاحَةِ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لَوْلَا أَنَّكَ رَسُولٌ لَقَتَلْتُكَ فَأَمَّا الْيَوْمَ فَلَسْتَ

بِرَسُولٍ يَا خَرَشَةُ قُمْ فَاضْرِبْ عُنُقَهُ قَالَ فَقَامَ إِلَيْهِ فَضَرَبَ عُنُقَهُ[قال الألباني صحيح (ابوداود ۲۷۶۲)].

(۳۶۴۲) حارثہ بن مضرب کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ نے ابن نواحہ سے فرمایا کہ میں نے نبی علیہ السلام کو تیرے متعلق یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ اگر تو قاصد نہ ہوتا تو میں تجھے قتل کر دیتا، آج تو قاصد نہیں ہے، خرشہ! اٹھو اور اس کی گردن اڑا دے، چنانچہ خرشہ نے اٹھ کر اس کی گردن اڑا دی۔

(۳۶۴۳) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ حَدَّثَنَا أَيُّوبُ عَنْ حُمَيْدِ بْنِ هِلَالٍ عَنْ أَبِي قَتَادَةَ عَنْ يُسَيْرِ بْنِ جَابِرٍ قَالَ هَاجَتْ رِيحٌ حَمْرَاءُ بِالْكُوفَةِ فَجَاءَ رَجُلٌ لَيْسَ لَهُ هِجِّيرَى إِلَّا يَا عَبْدَ اللَّهِ بْنَ مَسْعُودٍ جَاءَتْ السَّاعَةُ قَالَ وَكَانَ مُتَّكِئًا فَجَلَسَ فَقَالَ إِنَّ السَّاعَةَ لَا تَقُومُ حَتَّى لَا يُقْسَمَ مِيرَاثٌ وَلَا يُفْرَحَ بِغَنِيمَةٍ قَالَ عَدُوًّا يَجْمَعُونَ لِأَهْلِ الْإِسْلَامِ وَيَجْمَعُ لَهُمْ أَهْلُ الْإِسْلَامِ فَذَكَرَ الْحَدِيثَ قَالَ جَاءَهُمْ الصَّرِيخُ أَنَّ الدَّجَّالَ قَدْ خَلَفَ فِي ذَرَارِيِّهِمْ فَيَرْفُضُونَ مَا فِي أَيْدِيهِمْ وَيُقْبِلُونَ فَيَبْعَثُونَ عَشَرَةَ فَوَارِسَ طَلِيعَةً قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنِّي لَأَعْرِفُ أَسْمَاءَهُمْ وَأَسْمَاءَ آبَائِهِمْ وَأَلْوَانَ خُيُولِهِمْ هُمْ خَيْرُ فَوَارِسَ عَلَى ظَهْرِ الْأَرْضِ يَوْمَئِذٍ أَوْ قَالَ هُمْ مِنْ خَيْرِ فَوَارِسَ عَلَى ظَهْرِ الْأَرْضِ يَوْمَئِذٍ[انظر: ۴۱۴۶].

(۳۶۴۳) یسیر بن جابر کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ کوفہ میں سرخ آندھی آئی، ایک آدمی حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ کے پاس آیا جس کی پکار صرف یہی تھی کہ اے عبداللہ بن مسعود! قیامت قریب آ گئی؟ اس وقت حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ تکیے سے ٹیک لگائے ہوئے تھے، یہ سن کر سیدھے بیٹھ گئے، اور فرمایا کہ قیامت اس وقت تک قائم نہیں ہوگی جب تک میراث کی تقسیم رک نہ جائے اور مال غنیمت پر کوئی خوشی نہ ہو، ایک دشمن ہوگا جو اہل اسلام کے لئے اپنی جمعیت اکٹھی کرے گا اور اہل اسلام ان کے لئے اپنی جمعیت اکٹھی کریں گے...... پھر راوی نے پوری حدیث ذکر کی اور آخر میں کہا کہ ایک چیخنے والا آئے گا اور کہے گا کہ ان کے پیچھے دجال ان کی اولاد میں گھس گیا، چنانچہ وہ لوگ یہ سنتے ہی اپنے پاس موجود تمام چیزوں کو پھینک دیں گے اور دجال کی طرف متوجہ ہوں گے اور دس سواروں کو ہراول دستے کے طور پر بھیج دیں گے، نبی علیہ السلام فرماتے ہیں کہ میں ان کے اور ان کے باپوں کے نام اور ان کے گھوڑوں کے رنگ بھی جانتا ہوں، وہ اس وقت زمین کے بہترین شہسوار ہوں گے۔

(۳۶۴۴) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ عَنْ ابْنِ عَوْنٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ سَعِيدٍ عَنْ حُمَيْدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ قَالَ قَالَ ابْنُ مَسْعُودٍ كُنْتُ لَا أُحْجَبُ عَنْ النَّجْوَى وَلَا عَنْ كَذَا وَلَا عَنْ كَذَا قَالَ ابْنُ عَوْنٍ فَنَسِيَ وَاحِدَةً وَنَسِيتُ أَنَا وَاحِدَةً قَالَ فَأَتَيْتُهُ وَعِنْدَهُ مَالِكُ بْنُ مُرَارَةَ الرَّهَاوِيُّ فَأَدْرَكْتُ مِنْ آخِرِ حَدِيثِهِ وَهُوَ يَقُولُ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَدْ قُسِمَ لِي مِنْ الْجَمَالِ مَا تَرَى فَمَا أُحِبُّ أَنَّ أَحَدًا مِنْ النَّاسِ فَضَلَنِي بِشِرَاكَيْنِ فَمَا فَوْقَهُمَا أَفَلَيْسَ ذَلِكَ هُوَ الْبَغْيُ قَالَ لَا لَيْسَ ذَلِكَ بِالْبَغْيِ وَلَكِنَّ الْبَغْيَ مَنْ بَطِرَ قَالَ أَوْ قَالَ سَفِهَ الْحَقَّ وَغَمَطَ النَّاسَ[قال شعيب: صحيح، اخرجه ابويعلى: ۵۲۹۱] [انظر: ۴۰۵۸].

(۳۶۴۴) حضرت ابن مسعود ؓ فرماتے ہیں کہ میں سرگوشی سے کوئی حجاب محسوس نہیں کرتا تھا اور نہ فلاں فلاں چیز سے، راوی کہتے ہیں کہ ایک چیز میرے استاذ بھول گئے اور ایک میں بھول گیا، میں ایک مرتبہ استاذ صاحب کے پاس آیا تو وہاں مالک بن مرارہ رہاوی بھی موجود تھے، میں نے انہیں حدیث کے آخر میں یہ بیان کرتے ہوئے پایا کہ یا رسول اللہ! آپ ملاحظہ فرما ہی رہے ہیں کہ میرے حصے میں کتنے اونٹ آئے ہیں، میں نہیں چاہتا کہ کوئی شخص اس تعداد میں مجھ سے دو چار تسمے بھی آگے بڑھے، کیا یہ تکبر نہیں ہے؟ فرمایا نہیں، یہ تکبر نہیں ہے، تکبر یہ ہے کہ انسان حق بات قبول کرنے سے انکار کر دے اور لوگوں کو حقیر سمجھے۔

(۳٦٤٥) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ ابْنِ عَجْلَانَ قَالَ حَدَّثَنِي عَوْنٌ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ قَالَ إِذَا حُدِّثْتُمْ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَدِيثًا فَظُنُّوا بِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَهْيَاهُ وَأَهْدَاهُ وَأَتْقَاهُ [قال البوصيري: هذا اسناد في انقطاع، اخرجه الدارمي: ٥٩١، وابن ماجه: ١٩].

(۳۶۴۵) حضرت ابن مسعود ؓ فرماتے ہیں کہ جب تمہارے سامنے نبی ﷺ کی کوئی حدیث بیان کی جائے تو نبی ﷺ کے متعلق وہ گمان کرو جو درستگی، ہدایت اور تقویٰ پر مبنی ہو۔

(۳٦٤٦) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ سُفْيَانَ حَدَّثَنِي سُلَيْمَانُ عَنْ أَبِي وَائِلٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ صَلَّيْتُ مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَاتَ لَيْلَةٍ فَلَمْ يَزَلْ قَائِمًا حَتَّى هَمَمْتُ بِأَمْرِ سُوءٍ قُلْنَا وَمَا هَمَمْتَ بِهِ قَالَ هَمَمْتُ أَنْ أَجْلِسَ وَأَدَعَهُ [صححه البخاري (١١٣٥)، ومسلم (٧٧٣)، وابن خزيمة (١١٥٤)]. [انظر: ٣٧٦٦، ٣٩٣٧، ٤١٩٩].

(۳۶۴۶) حضرت ابن مسعود ؓ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ میں نے رات کے وقت نبی ﷺ کے ساتھ نماز پڑھی، نبی ﷺ نے اتنا طویل قیام کیا کہ میں اپنے دل میں برا ارادہ کرنے لگا، ان کے شاگرد کہتے ہیں کہ ہم نے پوچھا آپ نے کیا ارادہ کیا تھا؟ فرمایا کہ میں بیٹھ جاؤں اور نبی ﷺ کو کھڑا چھوڑ دوں۔

(۳٦٤٧) حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ شُعْبَةَ حَدَّثَنِي زُبَيْدٌ عَنْ أَبِي وَائِلٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ سِبَابُ الْمُسْلِمِ فُسُوقٌ وَقِتَالُهُ كُفْرٌ قَالَ قُلْتُ لِأَبِي وَائِلٍ أَنْتَ سَمِعْتَ مِنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ نَعَمْ [صححه البخاري (٤٨)، ومسلم (٦٤)، وابن حبان (٥٩٣٩)] [انظر: ٣٩٠٣، ٤١٢٦، ٤١٧٨، ٤٣٤٥].

(۳۶۴۷) حضرت ابن مسعود ؓ سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا مسلمان کو گالی دینا فسق اور اس سے قتال کرنا کفر ہے، راوی کہتے ہیں کہ میں نے ابووائل سے پوچھا کیا آپ نے یہ بات حضرت ابن مسعود ؓ سے خود سنی ہے؟ انہوں نے فرمایا جی ہاں!

(۳٦٤٨) حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ سُفْيَانَ حَدَّثَنِي مَنْصُورٌ عَنْ سَالِمِ بْنِ أَبِي الْجَعْدِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا مِنْكُمْ مِنْ أَحَدٍ إِلَّا وَقَدْ وُكِّلَ بِهِ قَرِينُهُ مِنْ الْجِنِّ وَقَرِينُهُ مِنْ الْمَلَائِكَةِ قَالُوا وَإِيَّاكَ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ وَإِيَّايَ وَلَكِنَّ اللَّهَ أَعَانَنِي عَلَيْهِ فَلَا يَأْمُرُنِي إِلَّا بِحَقٍّ [صححه مسلم (٢٨١٤)، وابن

حبان (٦٤١٧)، وابن خزيمة (٦٥٨)] [انظر: ٣٧٧٨، ٣٨٠٢، ٤٣٩٢].

(۳۶۴۸) حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا تم میں سے ہر شخص کے ساتھ جنات میں سے ایک ہم نشین اور ایک ہم نشین ملائکہ میں سے مقرر کیا گیا ہے، صحابہ کرام رضی اللہ عنہم نے پوچھا یا رسول اللہ! کیا آپ کے ساتھ بھی؟ فرمایا ہاں! لیکن اللہ نے اس پر میری مدد فرمائی اس لئے اب وہ مجھے صرف حق بات کا ہی حکم دیتا ہے۔

(٣٦٤٩) حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ ابْنِ جُرَيْجٍ قَالَ أَخْبَرَنِي أَبُو الزُّبَيْرِ أَنَّ مُجَاهِدًا أَخْبَرَهُ أَنَّ أَبَا عُبَيْدَةَ أَخْبَرَهُ عَنْ أَبِيهِ قَالَ كُنَّا جُلُوسًا فِي مَسْجِدِ الْخَيْفِ لَيْلَةَ عَرَفَةَ قَبْلَ يَوْمِ عَرَفَةَ إِذْ سَمِعْنَا حِسَّ الْحَيَّةِ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اقْتُلُوا قَالَ فَقُمْنَا قَالَ فَدَخَلَتْ شَقَّ جُحْرٍ فَأُتِيَ بِسَعَفَةٍ فَأُضْرِمَ فِيهَا نَارًا وَأَخَذْنَا عُودًا فَقَلَعْنَا عَنْهَا بَعْضَ الْجُحْرِ فَلَمْ نَجِدْهَا فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَعُوهَا وَقَاهَا اللَّهُ شَرَّكُمْ كَمَا وَقَاكُمْ شَرَّهَا [قال الألباني صحيح (النسائي: ٥/٢٠٩) وابويعلى: ٥٠٠١].

(۳۶۴۹) حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ہم لوگ شب عرفہ میں "جو یوم عرفہ سے پہلے تھی" مسجد خیف میں بیٹھے ہوئے تھے کہ ہمیں سانپ کی آواز محسوس ہوئی، نبی علیہ السلام نے فرمایا اسے قتل کر دو، ہم کھڑے ہوئے تو وہ ایک بل کے سوراخ میں گھس گیا، ایک چنگاری لا کر اس بل کو آگ لگا دی گئی، پھر ہم نے ایک لکڑی لے کر اس سے اس بل کو کریدنا شروع کیا تو وہ سانپ ہمیں نہ ملا، نبی علیہ السلام نے فرمایا چھوڑو، اللہ نے اسے تمہارے شر سے بچا لیا یہ تمہیں اس کے شر سے بچا لیا۔

(٣٦٥٠) حَدَّثَنَا يَحْيَى حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ هُوَ ابْنُ أَبِي خَالِدٍ حَدَّثَنِي قَيْسٌ عَنِ ابْنِ مَسْعُودٍ قَالَ كُنَّا نَغْزُو مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَيْسَ لَنَا نِسَاءٌ فَقُلْنَا يَا رَسُولَ اللَّهِ أَلَا نَسْتَخْصِي فَنَهَانَا عَنْ ذَلِكَ [انظر: ٣٩٨٦، ٣٧٠٦، ٤١١٣، ٤٣٠٢].

(۳۶۵۰) حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ہم لوگ نبی علیہ السلام کے ساتھ غزوات میں شرکت کرتے تھے، ہمارے ساتھ عورتیں نہیں ہوتی تھیں، ایک مرتبہ ہم نے عرض کیا یا رسول اللہ! کیا ہم خصی نہ ہو جائیں؟ تو نبی علیہ السلام نے ہمیں اس سے منع فرما دیا۔

(٣٦٥١) حَدَّثَنَا يَحْيَى حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ حَدَّثَنِي قَيْسٌ عَنِ ابْنِ مَسْعُودٍ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لَا حَسَدَ إِلَّا فِي اثْنَتَيْنِ رَجُلٌ آتَاهُ اللَّهُ مَالًا فَسَلَّطَهُ عَلَى هَلَكَتِهِ فِي الْحَقِّ وَرَجُلٌ آتَاهُ اللَّهُ حِكْمَةً فَهُوَ يَقْضِي بِهَا وَيُعَلِّمُهَا النَّاسَ [صححه البخاري (١٤٠٩)، ومسلم (٨١٦)، وابن حبان (٩٠)] [انظر: ٤١٠٩].

(۳۶۵۱) حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ سے یہ ارشاد نبوی منقول ہے کہ سوائے دو آدمیوں کے کسی اور پر حسد (رشک) کرنا جائز نہیں ہے، ایک وہ آدمی جسے اللہ نے مال و دولت عطاء فرمایا ہو اور اسے راہِ حق میں لٹانے پر مسلط کر دیا ہو اور دوسرا وہ آدمی جسے اللہ نے دانائی عطاء فرمائی ہو اور وہ اس کے ذریعے لوگوں کے فیصلے کرتا ہو اور لوگوں کو اس کی تعلیم دیتا ہو۔

(٣٦٥٢) حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ سُفْيَانَ حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ أَبِي يَعْلَى عَنْ رَبِيعِ بْنِ خُثَيْمٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ عَنِ النَّبِيِّ

صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ خَطَّ خَطًّا مُرَبَّعًا وَخَطَّ خَطًّا وَسَطَ الْخَطِّ الْمُرَبَّعِ وَخُطُوطًا إِلَى جَنْبِ الْخَطِّ الَّذِي وَسَطَ الْخَطِّ الْمُرَبَّعِ وَخَطٌّ خَارِجٌ مِنَ الْخَطِّ الْمُرَبَّعِ قَالَ هَلْ تَدْرُونَ مَا هَذَا قَالُوا اللَّهُ وَرَسُولُهُ أَعْلَمُ قَالَ هَذَا الْإِنْسَانُ الْخَطُّ الْأَوْسَطُ وَهَذِهِ الْخُطُوطُ الَّتِي إِلَى جَنْبِهِ الْأَعْرَاضُ تَنْهَشُهُ مِنْ كُلِّ مَكَانٍ إِنْ أَخْطَأَهُ هَذَا أَصَابَهُ هَذَا وَالْخَطُّ الْمُرَبَّعُ الْأَجَلُ الْمُحِيطُ بِهِ وَالْخَطُّ الْخَارِجُ الْأَمَلُ [صححه البخاری (٦٤١٧)].

(۳۶۵۲) حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام نے ایک چوکور خط کھینچا، اس کے درمیان ایک اور لکیر کھینچی اور اس درمیان والی لکیر کے دائیں بائیں کچھ اور لکیریں کھینچیں اور ایک لکیر اس چوکور خط کے باہر کھینچی اور صحابہ کرام رضی اللہ عنہم سے فرمایا کیا تم جانتے ہو کہ یہ کیا ہے؟ صحابہ رضی اللہ عنہم نے عرض کیا اللہ اور اس کا رسول ہی بہتر جانتے ہیں، فرمایا اس درمیان والی لکیر سے مراد انسان ہے، اس کے دائیں بائیں جو لکیریں ہیں، وہ بیماریاں ہیں جو انسان کو ڈستی رہتی ہیں، اگر یہ چوک جائے تو وہ نشانے پر لگ جاتی ہے، اور چوکور خط سے مراد انسان کی موت ہے جو اسے گھیرے ہوئے ہے اور بیرونی لکیر سے مراد امید ہے۔

(٣٦٥٣) حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنِ التَّيْمِيِّ عَنْ أَبِي عُثْمَانَ عَنْ ابْنِ مَسْعُودٍ أَنَّ رَجُلًا أَصَابَ مِنْ امْرَأَةٍ قُبْلَةً فَأَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَسْأَلُهُ عَنْ كَفَّارَتِهَا فَأَنْزَلَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ أَقِمِ الصَّلَاةَ طَرَفَيِ النَّهَارِ وَزُلَفًا مِنَ اللَّيْلِ إِنَّ الْحَسَنَاتِ يُذْهِبْنَ السَّيِّئَاتِ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِلَيَّ هَذِهِ فَقَالَ لِمَنْ عَمِلَ بِهَا مِنْ أُمَّتِي [صححه البخاری (٥٢٦)، ومسلم (٢٧٦٣)، وابن حبان (٧١٢٩)، وابن خزيمة (٣١٢)] [انظر: ٤٠٩٤].

(۳۶۵۳) حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ ایک شخص نے کسی اجنبی عورت کو بوسہ دے دیا، پھر نادم ہو کر نبی علیہ السلام سے اس کا کفارہ دریافت کرنے کے لئے آیا، اس پر اللہ نے یہ آیت نازل فرما دی کہ "دن کے دونوں حصوں اور رات کے کچھ حصے میں نماز قائم کرو، بے شک نیکیاں گناہوں کو ختم کر دیتی ہیں" اس نے پوچھا یا رسول اللہ! کیا یہ حکم میرے ساتھ خاص ہے؟ فرمایا نہیں، بلکہ میری امت کے ہر اس شخص کے لئے یہی حکم ہے جس سے ایسا عمل سرزد ہو جائے۔

(٣٦٥٤) حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنِ التَّيْمِيِّ عَنْ أَبِي عُثْمَانَ عَنِ ابْنِ مَسْعُودٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَمْنَعَنَّ أَحَدَكُمْ أَذَانُ بِلَالٍ عَنْ سُحُورِهِ فَإِنَّهُ يُؤَذِّنُ أَوْ قَالَ يُنَادِي لِيَرْجِعَ قَائِمُكُمْ وَيَنْتَبِهَ نَائِمُكُمْ لَيْسَ أَنْ يَقُولَ هَكَذَا وَضَمَّ يَدَهُ وَرَفَعَهَا وَلَكِنْ حَتَّى يَقُولَ هَكَذَا وَفَرَّقَ يَحْيَى بَيْنَ السَّبَّابَتَيْنِ قَالَ أَبُو عَبْد الرَّحْمَنِ هَذَا الْحَدِيثُ لَمْ أَسْمَعْهُ مِنْ أَحَدٍ [صححه البخاری (٦٢١)، ومسلم (١٠٩٣)، وابن حبان (٣٤٧٢)، وابن خزيمة (٤٠٢ و ١٩٢٨)] [انظر: ٣٧١٧، ٤١٤٧].

(۳۶۵۴) حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا بلال کی اذان تمہیں سحری کھانے سے روک نہ دے کیونکہ وہ اس لئے جلدی اذان دے دیتے ہیں کہ قیام اللیل کرنے والے واپس آ جائیں اور سونے والے بیدار ہو جائیں (اور سحری کھا لیں) صبح صادق اس طرح نہیں ہوتی، راوی نے اپنا ہاتھ ملا کر بلند کیا، بلکہ اس طرح ہوتی ہے، راوی نے اپنی شہادت

کی دونوں انگلیوں کو جدا کر کے دکھایا۔

(۳۶۵۵) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ حَدَّثَنِي سُلَيْمَانُ بْنُ عَتِيقٍ عَنْ طَلْقِ بْنِ حَبِيبٍ عَنِ الْأَحْنَفِ بْنِ قَيْسٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أَلَا هَلَكَ الْمُتَنَطِّعُونَ ثَلَاثَ مِرَارٍ قَالَ يَحْيَى فِي حَدِيثٍ طَوِيلٍ [اخرجه مسلم: ۵۸/۸، وابوداود: ۴۶۰۸، وابویعلی: ۵۰۰۴].

(۳۶۵۵) حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا آگاہ رہو، بہت زیادہ بحث مباحثہ کرنے والے ہلاک ہو گئے، یہ بات تین مرتبہ ارشاد فرمائی۔

(۳۶۵۶) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ شُعْبَةَ قَالَ حَدَّثَنِي سَعْدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ عَنْ أَبِي عُبَيْدَةَ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ فِي الرَّكْعَتَيْنِ كَأَنَّهُ عَلَى الرَّضْفِ قُلْتُ حَتَّى يَقُومَ قَالَ حَتَّى يَقُومَ [صححه الحاكم (۲۶۹/۱). (أبوداود: ۹۹۵، الترمذي: ۳۶۶، النسائي: ۲۴۳/۲] [انظر: ۳۸۹۵، ۴۰۷۴، ۴۱۵۵، ۴۳۸۸، ۴۳۸۹، ۴۳۹۰].

(۳۶۵۶) حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام دو رکعتوں میں اس طرح بیٹھتے تھے کہ گویا گرم پتھر پر بیٹھے ہوں، میں نے پوچھا کھڑے ہونے تک؟ فرمایا ہاں!

(۳۶۵۷) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ شُعْبَةَ حَدَّثَنَا جَامِعُ بْنُ شَدَّادٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي عَلْقَمَةَ قَالَ سَمِعْتُ ابْنَ مَسْعُودٍ يَقُولُ أَقْبَلَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنَ الْحُدَيْبِيَةِ لَيْلًا فَنَزَلْنَا دَهَاسًا مِنَ الْأَرْضِ فَقَالَ مَنْ يَكْلَؤُنَا فَقَالَ بِلَالٌ أَنَا قَالَ إِذًا تَنَامَ قَالَ لَا فَنَامَ حَتَّى طَلَعَتِ الشَّمْسُ فَاسْتَيْقَظَ فُلَانٌ وَفُلَانٌ فِيهِمْ عُمَرُ فَقَالَ اهْضِبُوا فَاسْتَيْقَظَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ افْعَلُوا مَا كُنْتُمْ تَفْعَلُونَ فَلَمَّا فَعَلُوا قَالَ هَكَذَا فَافْعَلُوا لِمَنْ نَامَ مِنْكُمْ أَوْ نَسِيَ [انظر: ۳۷۱۰].

(۳۶۵۷) حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام حدیبیہ سے رات کو واپس آ رہے تھے، ہم نے ایک نرم زمین پر پڑاؤ کیا، نبی علیہ السلام نے فرمایا ہماری خبر گیری کون کرے گا؟ (فجر کے لئے کون جگائے گا؟) حضرت بلال رضی اللہ عنہ نے اپنے آپ کو پیش کیا، نبی علیہ السلام نے فرمایا اگر تم بھی سو گئے تو؟ انہوں نے عرض کیا نہیں سوؤں گا، اتفاق سے ان کی بھی آنکھ لگ گئی یہاں تک کہ سورج نکل آیا اور فلاں فلاں صاحب بیدار ہو گئے، ان میں حضرت عمر رضی اللہ عنہ بھی تھے، انہوں نے سب کو اٹھایا، نبی علیہ السلام بھی بیدار ہو گئے اور فرمایا اسی طرح کرو جیسے کرتے تھے (نماز حسب معمول پڑھ لو) جب لوگ ایسا کر چکے تو فرمایا کہ اگر تم میں سے کوئی شخص سو جائے یا بھول جائے تو ایسے ہی کیا کرو۔

(۳۶۵۸) حَدَّثَنَا يَحْيَى حَدَّثَنَا سُفْيَانُ حَدَّثَنِي زُبَيْدٌ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ مَسْرُوقٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَيْسَ مِنَّا مَنْ ضَرَبَ الْخُدُودَ وَشَقَّ الْجُيُوبَ وَدَعَا بِدَعْوَى الْجَاهِلِيَّةِ [صححه البخاري

(۱۲۹٤)، ومسلم (۱۰۳). قال الترمذی حسن صحیح]. [انظر: ٤١١١، ٤٢١٤، ٤٣٦١، ٤٤٣٠].

(۳۶۵۸) حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا وہ شخص ہم میں سے نہیں ہے جو اپنے رخساروں کو پیٹے، گریبانوں کو پھاڑے اور جاہلیت کی سی پکار لگائے۔

(۳۶۵۹) حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ شُعْبَةَ حَدَّثَنِي عَمْرُو بْنُ مُرَّةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ سَلَمَةَ قَالَ قَالَ عَبْدُ اللَّهِ أُوتِيَ نَبِيُّكُمْ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَفَاتِيحَ كُلِّ شَيْءٍ غَيْرَ خَمْسٍ إِنَّ اللَّهَ عِنْدَهُ عِلْمُ السَّاعَةِ وَيُنَزِّلُ الْغَيْثَ وَيَعْلَمُ مَا فِي الْأَرْحَامِ وَمَا تَدْرِي نَفْسٌ مَاذَا تَكْسِبُ غَدًا وَمَا تَدْرِي نَفْسٌ بِأَيِّ أَرْضٍ تَمُوتُ إِنَّ اللَّهَ عَلِيمٌ خَبِيرٌ [قال شعيب: صحيح لغيره، اخرجه الطيالسي: ۳۸۵، والحميدي: ۱۲٤، وابويعلى: ۵۱۵۳] [انظر: ٤١٦٧].

(۳۶۵۹) حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ تمہارے نبی علیہ السلام کو ہر چیز کی کنجیاں دے دی گئی ہیں سوائے پانچ چیزوں کے، پھر انہوں نے یہ آیت تلاوت فرمائی کہ "قیامت کا علم اللہ ہی کے پاس ہے، وہی بارش برساتا ہے، وہی جانتا ہے کہ رحم مادر میں کیا ہے؟ کوئی شخص نہیں جانتا کہ وہ کل کیا کمائے گا؟ اور کوئی شخص نہیں جانتا کہ وہ کس علاقے میں مرے گا؟ بیشک اللہ بڑا جاننے والا باخبر ہے۔

(۳۶۶۰) حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ زُهَيْرٍ قَالَ حَدَّثَنِي أَبُو إِسْحَاقَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْأَسْوَدِ عَنِ الْأَسْوَدِ وَعَلْقَمَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ أَنَا رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُكَبِّرُ فِي كُلِّ خَفْضٍ وَرَفْعٍ وَقِيَامٍ وَقُعُودٍ وَيُسَلِّمُ عَنْ يَمِينِهِ وَعَنْ يَسَارِهِ حَتَّى يُرَى بَيَاضُ خَدِّهِ أَوْ خَدِّهِ وَرَأَيْتُ أَبَا بَكْرٍ وَعُمَرَ يَفْعَلَانِ ذَلِكَ [قال الألباني صحيح (الترمذي: ۲۵۳، النسائي: ۲/۲۰۵ و ۲۳۰ و ۲۳۳ و ۳/۶۲)] [انظر: ۳۷۳۶، ۳۹۷۲، و ٤٠٥٥، و ٤٢٢٣].

(۳۶۶۰) حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے نبی علیہ السلام کو دیکھا ہے کہ وہ ہر مرتبہ جھکتے اٹھتے، کھڑے اور بیٹھے ہوئے تکبیر کہتے تھے اور دائیں بائیں اس طرح سلام پھیرتے تھے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے مبارک رخساروں کی سفیدی دکھائی دیتی تھی اور میں نے حضرات ابوبکر و عمر رضی اللہ عنہما کو بھی اسی طرح کرتے ہوئے دیکھا ہے۔

(۳۶۶۱) حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ شُعْبَةَ حَدَّثَنَا أَبُو إِسْحَاقَ عَنْ عَمْرِو بْنِ مَيْمُونٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ كُنَّا مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي قُبَّةٍ نَحْوٌ مِنْ أَرْبَعِينَ فَقَالَ أَتَرْضَوْنَ أَنْ تَكُونُوا رُبُعَ أَهْلِ الْجَنَّةِ قُلْنَا نَعَمْ قَالَ أَتَرْضَوْنَ أَنْ تَكُونُوا ثُلُثَ أَهْلِ الْجَنَّةِ قُلْنَا نَعَمْ قَالَ وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ إِنِّي لَأَرْجُو أَنْ تَكُونُوا نِصْفَ أَهْلِ الْجَنَّةِ وَذَاكَ أَنَّ الْجَنَّةَ لَا يَدْخُلُهَا إِلَّا نَفْسٌ مُسْلِمَةٌ وَمَا أَنْتُمْ فِي الشِّرْكِ إِلَّا كَالشَّعْرَةِ الْبَيْضَاءِ فِي جِلْدِ ثَوْرٍ أَسْوَدَ أَوْ السَّوْدَاءِ فِي جِلْدِ ثَوْرٍ أَحْمَرَ [صححه البخاري (٦٦٤٢)، ومسلم (٢٢١)، وابن حبان (٧٢٤٥)] [انظر: ٤١٦٦، ٤٢٥١].

(۳۶۶۱) حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ ہم لوگ نبی علیہ السلام کے ساتھ ایک خیمے میں چالیس کے قریب افراد بیٹھے ہوئے تھے، نبی علیہ السلام نے فرمایا کیا تم اس بات پر خوش اور راضی ہو کہ تم تمام اہل جنت کا ایک چوتھائی حصہ ہو؟ ہم نے عرض کیا

جی ہاں! پھر پوچھا کیا ایک تہائی حصہ ہونے پر خوش ہو؟ ہم نے پھر اثبات میں جواب دیا، فرمایا اس ذات کی قسم! جس کے دستِ قدرت میں میری جان ہے، مجھے امید ہے کہ تم تمام اہل جنت کا نصف ہو گے، کیونکہ جنت میں صرف وہی شخص داخل ہو سکے گا جو مسلمان ہو اور شرک کے ساتھ تمہاری نسبت ایسی ہی ہے جیسے سیاہ بیل کی کھال میں سفید بال یا سرخ بیل کی کھال میں سیاہ بال ہوتے ہیں۔

(٣٦٦٢) حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ شُعْبَةَ حَدَّثَنَا أَبُو إِسْحَاقَ عَنْ أَبِي عُبَيْدَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ مَرَّ بِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَنَا أُصَلِّي فَقَالَ سَلْ تُعْطَهْ يَا ابْنَ أُمِّ عَبْدٍ فَابْتَدَرَ أَبُو بَكْرٍ وَعُمَرُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ عُمَرُ مَا بَادَرَنِي أَبُو بَكْرٍ إِلَى شَيْءٍ إِلَّا سَبَقَنِي إِلَيْهِ أَبُو بَكْرٍ فَسَأَلَاهُ عَنْ قَوْلِهِ فَقَالَ مِنْ دُعَائِي الَّذِي لَا أَكَادُ أَدَعُ اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ نَعِيمًا لَا يَبِيدُ وَقُرَّةَ عَيْنٍ لَا تَنْفَدُ وَمُرَافَقَةَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُحَمَّدٍ فِي أَعْلَى الْجَنَّةِ جَنَّةِ الْخُلْدِ [قال شعيب: صحيح لغيره، وهذا اسناد ضعيف، اخرجه الطيالسي: ٣٤٠] [انظر: ٣٧٩٧، ٤١٦٥].

(٣٦٦٢) حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ میں نماز پڑھ رہا تھا کہ نبی علیہ السلام کا گذر ہوا، نبی علیہ السلام نے دور ہی سے فرمایا اے ابن ام عبد! مانگو تمہیں دیا جائے گا، یہ خوشخبری مجھ تک پہنچانے میں حضرات شیخین کے درمیان مسابقت ہوئی، حضرت عمر رضی اللہ عنہ کہنے لگے کہ ابوبکر نے مجھ سے جس معاملے میں بھی مسابقت کی وہ اس میں سبقت لے گئے، بہر حال! ان دونوں حضرات نے ان سے ان کی دعاء کے متعلق پوچھا تو انہوں نے بتایا کہ میں اس دعاء کو کبھی ترک نہیں کرتا اے اللہ! میں آپ سے ایسی نعمتوں کا سوال کرتا ہوں جو کبھی ختم نہ ہوں، آنکھوں کی ایسی ٹھنڈک جو کبھی فناء نہ ہو، اور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی جنت الخلد میں رفاقت کا سوال کرتا ہوں۔

(٣٦٦٣) سَمِعْت قَالَ عَبْدُاللَّهِ سَمِعْتُ أَبِي قَالَ سَمِعْت يَحْيَى قَالَ سَمِعْتُ سُلَيْمَانَ قَالَ سَمِعْتُ زَيْدَ بْنَ وَهْبٍ قَالَ سَمِعْتُ عَبْدَ اللَّهِ قَالَ قَالَ لَنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّكُمْ سَتَرَوْنَ بَعْدِي أَثَرَةً وَأُمُورًا تُنْكِرُونَهَا قَالَ قُلْنَا وَمَا تَأْمُرُنَا قَالَ أَدُّوا إِلَيْهِمْ حَقَّهُمْ وَسَلُوا اللَّهَ حَقَّكُمْ [راجع: ٣٦٤٠].

(٣٦٦٣) حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا عنقریب تم میرے بعد ترجیحات اور ناپسندیدہ امور دیکھو گے، صحابۂ کرام رضی اللہ عنہم نے پوچھا یا رسول اللہ! ہم میں سے جو شخص اس زمانے کو پائے تو کیا کرے؟ فرمایا اپنے اوپر واجب ہونے والے حقوق ادا کرتے رہو اور اپنے حقوق کا اللہ سے سوال کرتے رہو۔

(٣٦٦٤) حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ عَنْ مُجَالِدٍ عَنْ عَامِرٍ عَنِ الْأَسْوَدِ بْنِ يَزِيدَ قَالَ أُقِيمَتْ الصَّلَاةُ فِي الْمَسْجِدِ فَجِئْنَا نَمْشِي مَعَ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ فَلَمَّا رَكَعَ النَّاسُ رَكَعَ عَبْدُ اللَّهِ وَرَكَعْنَا مَعَهُ وَنَحْنُ نَمْشِي فَمَرَّ رَجُلٌ بَيْنَ يَدَيْهِ فَقَالَ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا أَبَا عَبْدِ الرَّحْمَنِ فَقَالَ عَبْدُ اللَّهِ وَهُوَ رَاكِعٌ صَدَقَ اللَّهُ وَرَسُولُهُ فَلَمَّا انْصَرَفَ سَأَلَهُ بَعْضُ الْقَوْمِ لِمَ قُلْتَ حِينَ سَلَّمَ عَلَيْكَ الرَّجُلُ صَدَقَ اللَّهُ وَرَسُولُهُ قَالَ إِنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى

اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِنَّ مِنْ أَشْرَاطِ السَّاعَةِ إِذَا كَانَتْ التَّحِيَّةُ عَلَى الْمَعْرِفَةِ

(۳۶۶۴) اسود بن یزید کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ مسجد میں نماز کھڑی ہوگئی، ہم لوگ حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ کے ساتھ صفوں میں شامل ہونے کے لئے چلے جا رہے تھے، جب لوگ رکوع میں گئے تو حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ بھی رکوع میں چلے گئے، انہیں دیکھ کر ہم نے بھی رکوع کر لیا، اس وقت بھی ہم لوگ چل رہے تھے، ایک آدمی اسی اثناء میں سامنے سے گذرا اور کہنے لگا السلام علیک یا ابا عبدالرحمٰن! انہوں نے رکوع کی حالت میں فرمایا اللہ اور اس کے رسول نے سچ فرمایا، نماز سے فارغ ہونے کے بعد کسی نے ان سے پوچھا کہ جب فلاں شخص نے آپ کو سلام کیا تھا تو آپ نے یہ کیوں کہا تھا کہ اللہ اور اس کے رسول نے سچ فرمایا؟ انہوں نے جواب دیا کہ میں نے نبی علیہ السلام کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ یہ بات علامات قیامت میں سے ہے کہ سلام صرف جان پہچان کے لوگوں کو کیا جانے لگے۔

(۳۶۶۵) حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ أَخْبَرَنَا مَالِكُ بْنُ مِغْوَلٍ عَنِ الزُّبَيْرِ بْنِ عَدِيٍّ عَنْ طَلْحَةَ عَنْ مُرَّةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ لَمَّا أُسْرِيَ بِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ انْتُهِيَ بِهِ إِلَى سِدْرَةِ الْمُنْتَهَى وَهِيَ فِي السَّمَاءِ السَّادِسَةِ إِلَيْهَا يَنْتَهِي مَا يُعْرَجُ بِهِ مِنَ الْأَرْضِ فَيُقْبَضُ مِنْهَا وَإِلَيْهَا يَنْتَهِي مَا يُهْبَطُ بِهِ مِنْ فَوْقِهَا فَيُقْبَضُ مِنْهَا قَالَ إِذْ يَغْشَى السِّدْرَةَ مَا يَغْشَى قَالَ فِرَاشٌ مِنْ ذَهَبٍ قَالَ فَأُعْطِيَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثَلَاثًا وَأُعْطِيَ الصَّلَوَاتِ الْخَمْسَ وَأُعْطِيَ خَوَاتِيمَ سُورَةِ الْبَقَرَةِ وَغُفِرَ لِمَنْ لَا يُشْرِكُ بِاللَّهِ مِنْ أُمَّتِهِ شَيْئًا الْمُقْحِمَاتُ [صححه مسلم (۱۷۳). وقال الترمذی: حسن صحیح]. [انظر: ۴۰۱۱].

(۳۶۶۵) حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جس رات نبی علیہ السلام کو معراج ہوئی، آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو سدرۃ المنتہیٰ بھی لے جایا گیا جو کہ چھٹے آسمان میں ہے اور زمین سے اوپر چڑھنے والی چیزوں کی آخری حد یہی ہے، یہاں سے ان چیزوں کو اٹھا لیا جاتا ہے اور آسمان سے اترنے والی چیزیں بھی یہیں آ کر رکتی ہیں اور یہاں سے انہیں اٹھا لیا جاتا ہے، اور فرمایا کہ ''جب سدرۃ المنتہیٰ کو ڈھانپ رہی تھی وہ چیز جو ڈھانپ رہی تھی'' اس سے مراد سونے کے پروانے ہیں، بہر حال! اس موقع پر نبی علیہ السلام کو تین چیزیں عطاء ہوئیں، پانچ نمازیں، سورۂ بقرہ کی اختتامی آیات اور یہ خوشخبری کہ ان کی امت کے ہر اس شخص کی بخشش کر دی جائے گی جو اللہ کے ساتھ کسی اور چیز کو شریک نہیں ٹھہراتا۔

(۳۶۶۶) حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ أَنْبَأَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ السَّائِبِ عَنْ زَاذَانَ قَالَ قَالَ عَبْدُ اللَّهِ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ لِلَّهِ مَلَائِكَةً فِي الْأَرْضِ سَيَّاحِينَ يُبَلِّغُونِي مِنْ أُمَّتِي السَّلَامَ [صححه الحاكم (۴۲۱/۲). (النسائی: ۴۳/۳)] [انظر: ۴۲۰۹، ۴۳۲۰].

(۳۶۶۶) حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا زمین میں اللہ کے کچھ فرشتے گھومتے پھرتے رہتے ہیں اور میری امت کا سلام مجھے پہنچاتے ہیں۔

(۳٦٦٧) حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ شَقِيقٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْجَنَّةُ أَقْرَبُ إِلَى أَحَدِكُمْ مِنْ شِرَاكِ نَعْلِهِ وَالنَّارُ مِثْلُ ذَلِكَ [انظر: ۳۹۲۳، ٤٢١٥].

(۳٦٦٧) حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جنت تمہارے جوتوں کے تسموں سے بھی زیادہ تمہارے قریب ہے، یہی حال جہنم کا بھی ہے۔

(۳٦٦٨) حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ شَقِيقٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تُبَاشِرُ الْمَرْأَةُ الْمَرْأَةَ لِتَنْعَتَهَا لِزَوْجِهَا كَأَنَّهُ يَنْظُرُ إِلَيْهَا [راجع: ۳٦۰۹].

(۳٦٦٨) حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا کوئی عورت کسی عورت کے ساتھ اپنا برہنہ جسم نہ لگائے کہ اپنے شوہر کے سامنے اس کی جسمانی ساخت اس طرح سے بیان کرے کہ گویا وہ اسے اپنی آنکھوں سے دیکھ رہا ہو۔

(۳٦٦٩) حَدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ الْأَحْمَرُ قَالَ سَمِعْتُ عَمْرَو بْنَ قَيْسٍ عَنْ عَاصِمٍ عَنْ شَقِيقٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَابِعُوا بَيْنَ الْحَجِّ وَالْعُمْرَةِ فَإِنَّهُمَا يَنْفِيَانِ الْفَقْرَ وَالذُّنُوبَ كَمَا يَنْفِي الْكِيرُ خَبَثَ الْحَدِيدِ وَالذَّهَبِ وَالْفِضَّةِ وَلَيْسَ لِلْحَجَّةِ الْمَبْرُورَةِ ثَوَابٌ دُونَ الْجَنَّةِ [صححه ابن خزيمة (۲۵۱۲). وقال الترمذي حسن صحيح غريب. قال الألباني حسن صحيح (الترمذي: ۸۱۰، النسائي: ۵/۱۵)].

(۳٦٦٩) حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا تسلسل کے ساتھ حج اور عمرہ کیا کرو، کیونکہ یہ دونوں فقر و فاقہ اور گناہوں کو اس طرح دور کر دیتے ہیں جیسے بھٹی لوہے، سونے اور چاندی کے میل کچیل کو دور کر دیتی ہے اور حج مبرور کا ثواب جنت کے سوا کچھ نہیں۔

(۳٦٧٠) حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ الْحَفَرِيُّ عُمَرُ بْنُ سَعْدٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ مُهَاجِرٍ عَنْ مُسْلِمٍ الْبَطِينِ عَنْ أَبِي عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثُمَّ تَغَيَّرَ وَجْهُهُ ثُمَّ قَالَ نَحْوًا مِنْ ذَا أَوْ قَرِيبًا مِنْ ذَا

(۳٦٧٠) ابو عبدالرحمن کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ "جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا" اتنا کہتے ہی ان کے چہرے کا رنگ اڑ گیا اور کہنے لگے اسی طرح فرمایا یا اس کے قریب قریب فرمایا۔ (احتیاط کی دلیل)

(۳٦٧١) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدٍ حَدَّثَنَا أَبَانُ بْنُ إِسْحَاقَ عَنِ الصَّبَّاحِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ مُرَّةَ الْهَمْدَانِيِّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَاتَ يَوْمٍ اسْتَحْيُوا مِنَ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ حَقَّ الْحَيَاءِ قَالَ قُلْنَا يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّا نَسْتَحْيِي وَالْحَمْدُ لِلَّهِ قَالَ لَيْسَ ذَلِكَ وَلَكِنْ مَنْ اسْتَحَى مِنَ اللَّهِ حَقَّ الْحَيَاءِ فَلْيَحْفَظْ الرَّأْسَ وَمَا حَوَى وَلْيَحْفَظْ الْبَطْنَ وَمَا وَعَى وَلْيَذْكُرْ الْمَوْتَ وَالْبِلَى وَمَنْ أَرَادَ الْآخِرَةَ تَرَكَ زِينَةَ الدُّنْيَا فَمَنْ فَعَلَ ذَلِكَ فَقَدْ اسْتَحْيَا مِنَ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ حَقَّ الْحَيَاءِ [اسناده ضعيف. وقال الترمذي: غريب. قال الألباني حسن

(الترمذي ۲٤٥٨) وابن ابي شيبة: ۱۳/ ۲۲۳، وابو يعلى: ٥٠٤٧].

(۳۶۷۱) حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا اللہ سے اس طرح حیاء کرو جیسے حیاء کرنے کا حق ہے، ہم نے عرض کیا یا رسول اللہ! الحمد للہ، ہم اللہ سے حیاء کرتے ہیں، فرمایا یہ مطلب نہیں، بلکہ جو شخص اللہ سے اس طرح حیاء کرتا ہے جیسے حیاء کرنے کا حق ہے تو اسے چاہئے کہ اپنے سر اور اس میں آنے والے خیالات، اپنے پیٹ اور اس میں بھرنے والی چیزوں کا خیال رکھے، موت کو اور بوسیدگی کو یاد رکھے، جو شخص آخرت کا طلب گار ہوتا ہے وہ دنیا کی زیب و زینت چھوڑ دیتا ہے اور جو شخص یہ کام کر لے، درحقیقت اس نے صحیح معنی میں اللہ سے حیاء کرنے کا حق ادا کر دیا۔

(۳۶۷۲) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدٍ حَدَّثَنَا أَبَانُ بْنُ إِسْحَاقَ عَنْ الصَّبَّاحِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ مُرَّةَ الْهَمْدَانِيِّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ اللَّهَ قَسَمَ بَيْنَكُمْ أَخْلَاقَكُمْ كَمَا قَسَمَ بَيْنَكُمْ أَرْزَاقَكُمْ وَإِنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ يُعْطِي الدُّنْيَا مَنْ يُحِبُّ وَمَنْ لَا يُحِبُّ وَلَا يُعْطِي الدِّينَ إِلَّا لِمَنْ أَحَبَّ فَمَنْ أَعْطَاهُ اللَّهُ الدِّينَ فَقَدْ أَحَبَّهُ وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ لَا يُسْلِمُ عَبْدٌ حَتَّى يَسْلَمَ قَلْبُهُ وَلِسَانُهُ وَلَا يُؤْمِنُ حَتَّى يَأْمَنَ جَارُهُ بَوَائِقَهُ قَالُوا وَمَا بَوَائِقُهُ يَا نَبِيَّ اللَّهِ قَالَ غَشْمُهُ وَظُلْمُهُ وَلَا يَكْسِبُ عَبْدٌ مَالًا مِنْ حَرَامٍ فَيُنْفِقَ مِنْهُ فَيُبَارَكَ لَهُ فِيهِ وَلَا يَتَصَدَّقُ بِهِ فَيُقْبَلَ مِنْهُ وَلَا يَتْرُكُ خَلْفَ ظَهْرِهِ إِلَّا كَانَ زَادَهُ إِلَى النَّارِ إِنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ لَا يَمْحُو السَّيِّئَ بِالسَّيِّئِ وَلَكِنْ يَمْحُو السَّيِّئَ بِالْحَسَنِ إِنَّ الْخَبِيثَ لَا يَمْحُو الْخَبِيثَ

(۳۶۷۲) حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا اللہ نے تمہارے درمیان جس طرح تمہارے رزق تقسیم فرمائے ہیں، اسی طرح اخلاق بھی تقسیم فرمائے ہیں، اللہ تعالیٰ دنیا تو اسے بھی دے دیتے ہیں جس سے محبت کرتے ہیں اور اسے بھی جس سے محبت نہیں کرتے، لیکن دین اسی کو دیتے ہیں جس سے محبت کرتے ہیں اس لئے جس شخص کو اللہ نے دین عطاء فرمایا ہو، وہ سمجھ لے کہ اللہ اس سے محبت کرتا ہے۔

اس ذات کی قسم! جس کے دست قدرت میں میری جان ہے کوئی شخص اس وقت تک مسلمان نہیں ہو سکتا جب تک اس کا دل اور زبان دونوں مسلمان نہ ہو جائیں اور کوئی شخص اس وقت تک مؤمن نہیں ہو سکتا جب تک اس کے پڑوسی اس کے ''بوائق'' سے محفوظ و مامون نہ ہوں، صحابۂ کرام رضی اللہ عنہم نے پوچھا یا رسول اللہ! ''بوائق'' سے کیا مراد ہے؟ فرمایا ظلم و زیادتی، اور کوئی شخص ایسا نہیں ہے جو حرام مال کمائے اور اس میں سے خرچ کرے پھر اس میں برکت بھی ہو جائے یا وہ صدقہ خیرات کرے تو وہ قبول بھی ہو جائے، اور وہ اپنے پیچھے جو کچھ بھی چھوڑ کر جائے گا اس سے جہنم کی آگ میں مزید اضافہ ہوگا، اللہ تعالیٰ گناہ کو گناہ سے نہیں مٹاتا، وہ تو گناہ کو اچھائی اور نیکی سے مٹاتا ہے، گندگی سے گندگی نہیں دور ہوتی۔

(۳۶۷۳) حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ مُسْلِمٍ حَدَّثَنَا أَبُو إِسْحَاقَ الْهَمْدَانِيُّ عَنْ أَبِي الْأَحْوَصِ عَنِ ابْنِ مَسْعُودٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا كَانَ ثُلُثُ اللَّيْلِ الْبَاقِي يَهْبِطُ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ إِلَى

السَّمَاءِ الدُّنْيَا ثُمَّ تُفْتَحُ أَبْوَابُ السَّمَاءِ ثُمَّ يَبْسُطُ يَدَهُ فَيَقُولُ هَلْ مِنْ سَائِلٍ يُعْطَى سُؤْلَهُ فَلَا يَزَالُ كَذَلِكَ حَتَّى يَطْلُعَ الْفَجْرُ [قال شعيب: صحيح، اخرجه ابويعلى: ٥٣١٩] [انظر: ٣٨٢١، ٤٢٦٨].

(۳۶۷۳) حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جب رات کا آخری تہائی حصہ باقی رہ جاتا ہے تو اللہ تعالیٰ اپنی شان کے مطابق آسمان دنیا پر نزولِ اجلال فرماتے ہیں، آسمانوں کے دروازے کھول دیئے جاتے ہیں اور اللہ اپنے ہاتھوں کو پھیلا کر فرماتے ہیں ہے کوئی مانگنے والا کہ اس کی درخواست پوری کی جائے؟ اور یہ سلسلہ طلوع فجر تک چلتا رہتا ہے۔

(٣٦٧٤) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدٍ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ شَقِيقٍ قَالَ قَالَ عَبْدُ اللَّهِ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَوَّلُ مَا يُقْضَى بَيْنَ النَّاسِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ فِي الدِّمَاءِ [صححه البخاری (٦٥٣٣)، ومسلم (١٦٧٨). وقال الدارقطني في علله: ويشبه ان يكون الأعمش كان يرفعه مرة ويقفه اخرى. وقال ابو زرعة: هذا خطا انما هو عن عمرو بن شرحبيل موقوف. واخرجه النسائي (٨٣/٧) موقوفا] [انظر: ٤٢٠٠، ٤٢١٢، ٤٢١٣].

(۳۶۷۴) حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا قیامت کے دن لوگوں کے درمیان سب سے پہلے قتل کے مقدمات کا فیصلہ ہوگا۔

(٣٦٧٥) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ حَكِيمِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ يَزِيدَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ سَأَلَ وَلَهُ مَا يُغْنِيهِ جَاءَتْ يَوْمَ الْقِيَامَةِ خُدُوشًا أَوْ كُدُوشًا فِي وَجْهِهِ قَالُوا يَا رَسُولَ اللَّهِ وَمَا غِنَاهُ قَالَ خَمْسُونَ دِرْهَمًا وَحِسَابُهَا مِنَ الذَّهَبِ [اسناده ضعيف] [انظر: ٤٢٠٦].

(۳۶۷۵) حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جو شخص ضرورت کے بقدر موجود ہوتے ہوئے بھی دستِ سوال دراز کرے، قیامت کے دن وہ اس طرح آئے گا کہ اس کا چہرہ نوچا گیا ہوا محسوس ہوگا، صحابہ کرام رضی اللہ عنہم نے پوچھا یا رسول اللہ! ''ضرورت'' سے کیا مراد ہے؟ فرمایا پچاس درہم یا اس کے برابر سونا۔

(٣٦٧٦) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ السَّمَّاكِ عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي زِيَادٍ عَنِ الْمُسَيَّبِ بْنِ رَافِعٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَشْتَرُوا السَّمَكَ فِي الْمَاءِ فَإِنَّهُ غَرَرٌ

(۳۶۷۶) حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا جو مچھلی ابھی پانی میں ہی ہو، اسے مت خریدو کیونکہ یہ دھوکے کا سودا ہے۔

(٣٦٧٦م) وَحَدَّثَنَا بِهِ هُشَيْمٌ عَنْ يَزِيدَ فَلَمْ يَرْفَعْهُ. [في ((مجمع الزوائد)) ٨٠/٤ قال الهيثمي: رواه احمد موقوفا ومرفوعا. وقال ابو الحسن الدارقطني: رفعه احمد بن حنبل عن ابي العباس محمد بن السماك عن يزيد ووقفه غيره كزائدة وهشيم عن يزيد بن ابي زياد ((العلل)) ٢٧٥/٥]. [سقط من الميمنية].

(۳۶۷۶م) گزشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۳۶۷۷) حَدَّثَنَا عَمَّارُ بْنُ مُحَمَّدٍ ابْنُ أُخْتِ سُفْيَانَ الثَّوْرِيِّ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ أَبِي الْأَحْوَصِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ يَبْعَثُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ مُنَادِيًا يُنَادِي يَا آدَمُ إِنَّ اللَّهَ يَأْمُرُكَ أَنْ تَبْعَثَ بَعْثًا مِنْ ذُرِّيَّتِكَ إِلَى النَّارِ فَيَقُولُ آدَمُ يَا رَبِّ وَمَنْ كَمْ قَالَ فَيُقَالُ لَهُ مِنْ كُلِّ مِائَةٍ تِسْعَةً وَتِسْعِينَ فَقَالَ رَجُلٌ مِنْ الْقَوْمِ مَنْ هَذَا النَّاجِي مِنَّا بَعْدَ هَذَا يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ هَلْ تَدْرُونَ مَا أَنْتُمْ فِي النَّاسِ إِلَّا كَالشَّامَةِ فِي صَدْرِ الْبَعِيرِ

(۳۶۷۷) حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا قیامت کے دن اللہ تعالیٰ ایک منادی کو نداء لگانے کے لئے بھیجیں گے کہ اے آدم! اللہ آپ کو حکم دیتا ہے کہ آپ اپنی اولاد میں سے جہنم کے لئے لوگوں کو بھیجیں، وہ پوچھیں گے پروردگار! کتنے میں سے کتنے؟ ارشاد ہوگا ہر سو میں سے ننانوے، ایک آدمی نے یہ سن کر عرض کیا یا رسول اللہ! تو اس کے بعد ہم میں سے بچے گا کون؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا تمہیں کیا خبر کہ لوگوں میں تمہاری مقدار کیا ہوگی؟ تم تو اونٹ کے سینے میں اس کے بلند حصے کی طرح ہو گے۔

(۳۶۷۸) حَدَّثَنَا عُبَيْدَةُ عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ مُسْلِمٍ أَبِي إِسْحَاقَ الْهَجَرِيِّ فَذَكَرَ مَعْنَاهُ وَقَالَ فَيَقُولُ آدَمُ يَا رَبِّ كَمْ أَبْعَثُ

(۳۶۷۸) گزشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۳۶۷۹) حَدَّثَنَا عَمَّارُ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ أَبِي الْأَحْوَصِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِيَتَّقِ أَحَدُكُمْ وَجْهَهُ النَّارَ وَلَوْ بِشِقِّ تَمْرَةٍ [انظر: ٤٢٦٥].

(۳۶۷۹) حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا تمہیں اپنے چہرے کو جہنم کی آگ سے بچانا چاہئے خواہ کھجور کے ایک ٹکڑے کے ذریعے ہی کیوں نہ ہو۔

(۳۶۸۰) حَدَّثَنَا عَمَّارُ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنِ الْهَجَرِيِّ عَنْ أَبِي الْأَحْوَصِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا جَاءَ خَادِمُ أَحَدِكُمْ بِطَعَامِهِ فَلْيَبْدَأْ بِهِ فَلْيُطْعِمْهُ أَوْ لِيُجْلِسْهُ مَعَهُ فَإِنَّهُ وَلِيَ حَرَّهُ وَدُخَانَهُ [قال الألبانی صحیح (ابن ماجة: ٣٢٨١). قال شعیب: صحیح لغیره. وهذا اسناده ضعیف] [انظر: ٤٢٥٧، ٤٢٦٦].

(۳۶۸۰) حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ سے یہ ارشاد نبوی منقول ہے کہ جب تم میں سے کسی کا خادم اور نوکر کھانا لے کر آئے تو اسے چاہئے کہ سب سے پہلے اسے کچھ کھلا دے یا اپنے ساتھ بٹھا لے کیونکہ اس نے اس کی گرمی اور دھواں برداشت کیا ہے۔

(۳۶۸۱) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَاصِمِ بْنِ كُلَيْبٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْأَسْوَدِ عَنْ عَلْقَمَةَ قَالَ قَالَ ابْنُ مَسْعُودٍ أَلَا أُصَلِّي لَكُمْ صَلَاةَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فَصَلَّى فَلَمْ يَرْفَعْ يَدَيْهِ إِلَّا مَرَّةً [اخرجه ابن ابی شیبة: ١/٢٣٦، وابویعلی: ٥٠٤٠. قال الألبانی صحیح (ابوداود: ٧٤٨ و ٧٥١، الترمذی: ٢٥٧ النسائی:

۲/۱۸۲ و ۱۹۵)] [انظر: ۴۲۱۰].

(۳۶۸۱) علقمہ کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ نے فرمایا کیا میں تمہیں نبی علیہ السلام جیسی نماز نہ پڑھاؤں؟ پھر انہوں نے نماز پڑھائی اور اس میں صرف ایک مرتبہ رفع یدین کیا۔

(۳۶۸۲) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنِ الْأَسْوَدِ بْنِ يَزِيدَ عَنِ ابْنِ مَسْعُودٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَجَدَ بِالنَّجْمِ وَسَجَدَ الْمُسْلِمُونَ إِلَّا رَجُلًا مِنْ قُرَيْشٍ أَخَذَ كَفًّا مِنْ تُرَابٍ فَرَفَعَهُ إِلَى جَبْهَتِهِ فَسَجَدَ عَلَيْهِ قَالَ عَبْدُ اللَّهِ فَرَأَيْتُهُ بَعْدُ قُتِلَ كَافِرًا [صححه البخاري (۴۸۶۳)، ومسلم (۵۷۶)، وابن خزيمة (۵۵۳)] [انظر: ۳۸۰۵، ۴۱۶۴، ۴۲۳۴، ۴۴۰۵].

(۳۶۸۲) حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام نے سورۂ نجم کے آخر میں سجدۂ تلاوت کیا اور تمام مسلمانوں نے بھی سجدہ کیا، سوائے قریش کے ایک آدمی کے جس نے ایک مٹھی بھر کر مٹی اٹھائی اور اسے اپنی پیشانی کی طرف بڑھا کر اس پر سجدہ کر لیا، حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ بعد میں میں نے اسے دیکھا کہ وہ کفر کی حالت میں مارا گیا۔

(۳۶۸۳) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ إِسْرَائِيلَ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ أَبِي عُبَيْدَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ لَمَّا أُنْزِلَ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا جَاءَ نَصْرُ اللَّهِ وَالْفَتْحُ كَانَ يُكْثِرُ إِذَا قَرَأَهَا وَرَكَعَ أَنْ يَقُولَ سُبْحَانَكَ اللَّهُمَّ رَبَّنَا وَبِحَمْدِكَ اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِي إِنَّكَ أَنْتَ التَّوَّابُ الرَّحِيمُ ثَلَاثًا [اخرجه ابويعلى: ۵۲۳۰] [انظر: ۳۷۱۹، ۳۷۴۵، ۳۸۹۱، ۴۱۴۰، ۴۳۵۲، ۴۳۵۶].

(۳۶۸۳) حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جب نبی علیہ السلام پر سورۂ نصر نازل ہوئی تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم اگر اسے نماز میں پڑھتے تو اس کے رکوع میں تین مرتبہ یوں کہتے "سبحنك اللهم ربنا و بحمدك" اے اللہ! مجھے بخش دے کیونکہ تو ہی توبہ قبول کرنے والا بڑا مہربان ہے۔

(۳۶۸۴) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ الْحَسَنِ بْنِ عُبَيْدِ اللَّهِ عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ سُوَيْدٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذْنُكَ عَلَيَّ أَنْ تَرْفَعَ الْحِجَابَ وَأَنْ تَسْتَمِعَ سِوَادِي حَتَّى أَنْهَاكَ سِوَادِي سِرِّي قَالَ أَذِنَ لَهُ أَنْ يَسْمَعَ سِرَّهُ [انظر: ۳۸۳۳].

(۳۶۸۴) حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے مجھ سے فرما رکھا تھا میری طرف سے تمہیں اس بات کی اجازت ہے کہ میرے گھر کا پردہ اٹھا کر اندر آ جاؤ اور میری راز کی باتوں کو سن لو، تا آنکہ میں خود تمہیں منع کر دوں۔

(۳۶۸۵) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا إِسْرَائِيلُ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ أَبِي عُبَيْدَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ خَرَجَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِحَاجَتِهِ فَقَالَ الْتَمِسْ لِي ثَلَاثَةَ أَحْجَارٍ قَالَ فَأَتَيْتُهُ بِحَجَرَيْنِ وَرَوْثَةٍ قَالَ فَأَخَذَ الْحَجَرَيْنِ وَأَلْقَى الرَّوْثَةَ وَقَالَ إِنَّهَا رِكْسٌ [قال الألباني صحيح (الترمذي: ۱۷) قال شعيب: صحيح. وهذا اسناد ضعيف]. [انظر: ۴۴۳۵].

(٣٦٨٥) حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام قضاء حاجت کے لئے نکلے تو مجھ سے فرمایا کہ میرے پاس تین پتھر تلاش کر کے لاؤ، میں دو پتھر اور لید کا ایک خشک ٹکڑا لا سکا، نبی علیہ السلام نے دونوں پتھر لے لیے اور لید کے ٹکڑے کو پھینک کر فرمایا یہ ناپاک ہے۔

(٣٦٨٦) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَطَاءٍ عَنْ أَبِي وَائِلٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَجْدِبُ لَنَا السَّمَرَ بَعْدَ الْعِشَاءِ [قال الألباني: صحيح (ابن ماجة: ٧٠٣). قال شعيب: حسن. وهذا اسناد ضعيف] [انظر: ٣٨٩٤].

(٣٦٨٦) حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نماز عشاء کے بعد قصہ گوئی کو ہمارے لیے معیوب قرار دیتے تھے۔

(٣٦٨٧) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ سَلَمَةَ بْنِ كُهَيْلٍ عَنْ عِيسَى بْنِ عَاصِمٍ عَنْ زِرِّ بْنِ حُبَيْشٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الطِّيَرَةُ شِرْكٌ وَمَا مِنَّا إِلَّا وَلَكِنَّ اللَّهَ يُذْهِبُهُ بِالتَّوَكُّلِ [قال الألباني: صحيح (ابوداود: ٣٩١٠)، ابن ماجة: ٣٥٣٨)، والترمذي ١٦١٤)] [انظر: ٤١٧١، ٤١٩٤].

(٣٦٨٧) حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا بدشگونی شرک ہے، ہم میں سے کوئی شخص ایسا نہیں ہے، لیکن یہ کہ اللہ اسے توکل کے ذریعے ختم کر دے گا۔

(٣٦٨٨) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ عَلْقَمَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ كُنْتُ أَمْشِي مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي حَرْثٍ بِالْمَدِينَةِ وَهُوَ مُتَّكِئٌ عَلَى عَسِيبٍ قَالَ فَمَرَّ بِقَوْمٍ مِنَ الْيَهُودِ فَقَالَ بَعْضُهُمْ لِبَعْضٍ سَلُوهُ عَنْ الرُّوحِ قَالَ بَعْضُهُمْ لَا تَسْأَلُوهُ فَسَأَلُوهُ عَنْ الرُّوحِ فَقَالُوا يَا مُحَمَّدُ مَا الرُّوحُ فَقَامَ فَتَوَكَّأَ عَلَى الْعَسِيبِ قَالَ فَظَنَنْتُ أَنَّهُ يُوحَى إِلَيْهِ فَقَالَ وَيَسْأَلُونَكَ عَنْ الرُّوحِ قُلْ الرُّوحُ مِنْ أَمْرِ رَبِّي وَمَا أُوتِيتُمْ مِنَ الْعِلْمِ إِلَّا قَلِيلًا قَالَ فَقَالَ بَعْضُهُمْ قَدْ قُلْنَا لَكُمْ لَا تَسْأَلُوهُ [صححه البخاري (١٢٥)، ومسلم (٢٧٩٤)، وابن حبان (٩٨). وقال الترمذي: حسن صحيح] [انظر: ٤٢٤٨].

(٣٦٨٨) حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ میں نبی علیہ السلام کے ساتھ مدینہ منورہ کے کسی کھیت میں چل رہا تھا، نبی علیہ السلام اپنی لاٹھی ٹیکتے جا رہے تھے، چلتے چلتے یہودیوں کی ایک جماعت پر سے گذر ہوا، وہ ایک دوسرے سے کہنے لگے کہ ان سے روح کے متعلق سوال کرو، لیکن کچھ لوگوں نے انہیں سوال کرنے سے منع کیا، الغرض! انہوں نے نبی علیہ السلام سے روح کے متعلق دریافت کیا اور کہنے لگے اے محمد صلی اللہ علیہ وسلم! روح کیا چیز ہے؟ نبی علیہ السلام نے کھڑے کھڑے اپنی لاٹھی سے ٹیک لگالی، میں سمجھ گیا کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم پر وحی نازل ہو رہی ہے، چنانچہ وہ کیفیت ختم ہونے کے بعد نبی علیہ السلام نے یہ آیت تلاوت فرمائی کہ "یہ لوگ آپ سے روح کے متعلق سوال کرتے ہیں، آپ فرما دیجئے کہ روح تو میرے رب کا حکم ہے اور تمہیں بہت تھوڑا علم دیا گیا ہے" یہ سن کر وہ ایک دوسرے سے کہنے لگے ہم نے کہا تھا نا کہ ان سے مت پوچھو۔

(۳۶۸۹) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُرَّةَ عَنْ أَبِي الْأَحْوَصِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَلَا إِنِّي أَبْرَأُ إِلَى كُلِّ خَلِيلٍ مِنْ خُلَّتِهِ وَلَوْ اتَّخَذْتُ خَلِيلًا لَاتَّخَذْتُ أَبَا بَكْرٍ خَلِيلًا إِنَّ صَاحِبَكُمْ خَلِيلُ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ [راجع: ۳۵۸۰].

(۳۶۸۹) حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا میں ہر دوست کی دوستی سے بیزاری ظاہر کرتا ہوں، اگر میں کسی کو خلیل بناتا تو ابوبکر رضی اللہ عنہ کو بناتا، اور تمہارا پیغمبر اللہ تعالیٰ کا خلیل ہے۔

(۳۶۹۰) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ جَابِرٍ عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ وَكَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُؤْتَى بِالسَّبْيِ فَيُعْطِي أَهْلَ الْبَيْتِ جَمِيعًا كَرَاهِيَةَ أَنْ يُفَرِّقَ بَيْنَهُمْ [قال البوصيري: هذا اسناد فيه جابر الجعفي وهو ضعيف قال الألباني ضعيف (ابن ماجة: ۲۲۴۸). والطيالسي: ۳۹۸ و ابن ابي شيبة: ۱۹۲/۷، لغيره وهذا اسناد ضعيف].

(۳۶۹۰) حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ اگر نبی علیہ السلام کے پاس ایک ہی خاندان کے کئی غلام آ جاتے تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم وہ سب اکٹھے ہی کسی ایک گھرانے والوں کو دے دیتے کیونکہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم ان میں تفریق کرانے کو ناپسند سمجھتے تھے۔

(۳۶۹۱) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ أَبِي قَيْسٍ عَنِ الْهُزَيْلِ بْنِ شُرَحْبِيلَ قَالَ جَاءَ رَجُلٌ إِلَى أَبِي مُوسَى وَسُلَيْمَانَ بْنِ رَبِيعَةَ فَسَأَلَهُمَا عَنْ ابْنَةٍ وَابْنَةِ ابْنٍ وَأُخْتٍ لِأَبٍ فَقَالَا لِلْبِنْتِ النِّصْفُ وَلِلْأُخْتِ النِّصْفُ وَأْتِ ابْنَ مَسْعُودٍ فَإِنَّهُ سَيُتَابِعُنَا قَالَ فَأَتَى ابْنَ مَسْعُودٍ فَسَأَلَهُ وَأَخْبَرَهُ بِمَا قَالَا فَقَالَ ابْنُ مَسْعُودٍ لَقَدْ ضَلَلْتُ إِذًا وَمَا أَنَا مِنَ الْمُهْتَدِينَ سَأَقْضِي بِمَا قَضَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِلِابْنَةِ النِّصْفُ وَلِابْنَةِ الِابْنِ السُّدُسُ تَكْمِلَةَ الثُّلُثَيْنِ وَمَا بَقِيَ فَلِلْأُخْتِ [صححه البخاري (۶۷۴۲)، والحاكم (۳۳۴/۴)، وابن حبان (۶۰۳۴)]. [انظر، ۴۰۷۳، ۴۱۹۵، ۴۴۲۰].

(۳۶۹۱) ہزیل بن شرحبیل کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ ایک شخص حضرت ابوموسیٰ رضی اللہ عنہ اور سلمان بن ربیعہ رضی اللہ عنہ کے پاس آیا اور ان سے یہ مسئلہ پوچھا کہ اگر کسی شخص کے ورثاء میں ایک بیٹی، ایک پوتی اور ایک حقیقی بہن ہو تو تقسیم وراثت کس طرح ہوگی؟ ان دونوں نے جواب دیا کہ کل مال کا نصف بیٹی کو مل جائے گا اور دوسرا نصف بہن کو اور تم حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ کے پاس جا کر ان سے بھی یہ مسئلہ پوچھ لو، وہ ہماری موافقت اور تائید کریں گے، چنانچہ وہ شخص حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ کے پاس آ گیا اور ان سے وہ مسئلہ پوچھا اور مذکورہ حضرات کا جواب بھی نقل کیا، حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ اگر میں نے بھی یہی فتویٰ دیا تو میں گمراہ ہو جاؤں گا اور ہدایت یافتگان میں سے نہ رہوں گا، میں وہی فیصلہ کروں گا جو نبی علیہ السلام نے فرمایا تھا، بیٹی کو کل مال کا نصف ملے گا، پوتی کو چھٹا حصہ تاکہ دو ثلث مکمل ہو جائیں اور جو باقی بچے گا وہ بہن کو مل جائے گا۔

(۳۶۹۲) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا إِسْرَائِيلُ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ أَبِي الْأَحْوَصِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ

وَسَلَّمَ كَانَ يَقُولُ اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ الْهُدَى وَالتُّقَى وَالْعِفَّةَ وَالْغِنَى[صححه مسلم(۲۷۲۱)، وابن حبان (۹۰۰). وقال الترمذی حسن صحیح] [انظر: ۳۹۰٤، ۳۹۵۰، ٤۱۳۵، ٤۱٦۲، ٤۲۳۲].

(۳۶۹۲) حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام یہ دعاء کیا کرتے تھے کہ اے اللہ! میں تجھ سے ہدایت، تقویٰ، عفت اور غناء (مخلوق کے سامنے عدم احتیاج) کا سوال کرتا ہوں۔

(۳۶۹۳) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ عَمَّارِ بْنِ مُعَاوِيَةَ الدُّهْنِيِّ عَنْ سَالِمِ بْنِ أَبِي الْجَعْدِ الْأَشْجَعِيِّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ابْنُ سُمَيَّةَ مَا عُرِضَ عَلَيْهِ أَمْرَانِ قَطُّ إِلَّا اخْتَارَ الْأَرْشَدَ مِنْهُمَا[قال شعیب: حسن لغیره، وهذا اسناد ضعیف، اخرجه ابن ابی شیبة: ۱۲/ ۱۱۹]. [انظر: ٤۲٤۹].

(۳۶۹۳) حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام کے سامنے جب بھی دو چیزیں پیش ہوئیں تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ان دونوں میں سے اس چیز کو اختیار فرمایا جو زیادہ رشد و ہدایت والی ہوتی۔

(۳۶۹٤) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا الْمَسْعُودِيُّ عَنْ سِمَاكٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ جَمَعَنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَنَحْنُ أَرْبَعُونَ قَالَ عَبْدُ اللَّهِ فَكُنْتُ مِنْ آخِرِ مَنْ أَتَاهُ فَقَالَ إِنَّكُمْ مُصِيبُونَ وَمَنْصُورُونَ وَمَفْتُوحٌ لَكُمْ فَمَنْ أَدْرَكَ ذَلِكَ مِنْكُمْ فَلْيَتَّقِ اللَّهَ وَلْيَأْمُرْ بِالْمَعْرُوفِ وَلْيَنْهَ عَنْ الْمُنْكَرِ وَمَنْ كَذَبَ عَلَيَّ مُتَعَمِّدًا فَلْيَتَبَوَّأْ مَقْعَدَهُ مِنْ النَّارِ[انظر: ۳۸۰۱، ۳۷۲٦، ٤۱۵٦، ٤۲۹۲].

(۳۶۹٤) حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام نے ہمیں جمع فرمایا، اس وقت ہم لوگ چالیس افراد تھے، میں ان میں سب سے آخر میں آیا تھا، پھر نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا تم لوگ فتح و نصرت حاصل کرنے والے ہو، تم میں سے جو شخص اس زمانے کو پائے، اسے چاہئے کہ اللہ سے ڈرے، اچھی باتوں کا حکم کرے، اور بری باتوں سے روکے، اور جو شخص جان بوجھ کر میری طرف کسی بات کی جھوٹی نسبت کرے گا، اسے جہنم میں اپنا ٹھکانا بنالینا چاہئے۔

(۳۶۹۵) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ أَبِي وَائِلٍ قَالَ كُنْتُ جَالِسًا مَعَ عَبْدِ اللَّهِ وَأَبِي مُوسَى فَقَالَا قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ بَيْنَ يَدَيْ السَّاعَةِ أَيَّامًا يَنْزِلُ فِيهَا الْجَهْلُ وَيُرْفَعُ فِيهَا الْعِلْمُ وَيَكْثُرُ فِيهَا الْهَرْجُ قَالَ قُلْنَا وَمَا الْهَرْجُ قَالَ الْقَتْلُ[انظر: ۳۸۱۷، ۳۸٤۱، ٤۱۸۳، ۱۹۸٦۳].

(۳۶۹۵) ابو وائل کہتے ہیں کہ میں ایک مرتبہ حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ اور حضرت ابو موسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ کے پاس بیٹھا ہوا تھا، یہ دونوں حضرات کہنے لگے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا قیامت کے قریب جو زمانہ ہوگا اس میں جہالت کا نزول ہوگا، علم اٹھا لیا جائے گا اور اس میں ''ہرج'' کی کثرت ہوگی، ہم نے ''ہرج'' کا معنی پوچھا تو فرمایا قتل۔

(۳۶۹٦) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنِي بَشِيرُ بْنُ سَلْمَانَ عَنْ سَيَّارٍ أَبِي الْحَكَمِ عَنْ طَارِقِ بْنِ شِهَابٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ نَزَلَ بِهِ حَاجَةٌ فَأَنْزَلَهَا بِالنَّاسِ كَانَ قَمِنًا مِنْ أَنْ لَا تَسْهُلَ حَاجَتُهُ وَمَنْ

أَنْزَلَهَا بِاللَّهِ آتَاهُ بِرِزْقٍ عَاجِلٍ أَوْ بِمَوْتٍ آجِلٍ[قال الألباني صحيح (ابو داود: ١٦٤٥)، (الترمذي: ٢٣٢٦)، قال شعيب: حسن على خطأ في اسم احد رواته] [انظر: ٣٨٦٩، ٤٢١٨، ٤٢١٩].

(٣٦٩٦) حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا جس شخص کو کوئی ضرورت پیش آئے اور وہ اسے لوگوں کے سامنے بیان کرنا شروع کر دے، وہ اس بات کا مستحق ہے کہ اس کا کام آسان نہ ہو اور جو شخص اسے اللہ کے سامنے بیان کرے تو اللہ اسے فوری رزق یا تاخیر کی موت عطاء فرما دے گا۔

(٣٦٩٧) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ خُمَيْرِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ قَالَ عَبْدُ اللَّهِ قَرَأْتُ مِنْ فِي رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَبْعِينَ سُورَةً وَزَيْدُ بْنُ ثَابِتٍ لَهُ ذُؤَابَةٌ فِي الْكُتَّابِ[قال شعيب: صحيح، اخرجه الطيالسي: ٤٠٥، وابن ابي شيبة: ١٠/٥٠٠].

(٣٦٩٧) حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے نبی علیہ السلام کے مبارک منہ سے سن کر ستر سورتیں پڑھی ہیں اور حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ کاتبانِ وحی میں سے تھے جن کی مینڈھیاں تھیں۔

(٣٦٩٨) حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ مُحَمَّدٍ أَبُو سَعِيدٍ يَعْنِي الْعَنْقَزِيَّ أَخْبَرَنَا إِسْرَائِيلُ (ح) وَأَسْوَدُ بْنُ عَامِرٍ حَدَّثَنَا إِسْرَائِيلُ (ح) وَحَدَّثَنَا أَبُو نُعَيْمٍ حَدَّثَنَا إِسْرَائِيلُ عَنْ مُخَارِقٍ عَنْ طَارِقِ بْنِ شِهَابٍ قَالَ قَالَ عَبْدُ اللَّهِ شَهِدْتُ مِنْ الْمِقْدَادِ قَالَ أَبُو نُعَيْمٍ ابْنِ الْأَسْوَدِ مَشْهَدًا لَأَنْ أَكُونَ أَنَا صَاحِبَهُ أَحَبُّ إِلَيَّ مِمَّا عُدِلَ بِهِ أَتَى رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ يَدْعُو عَلَى الْمُشْرِكِينَ فَقَالَ وَاللَّهِ يَا رَسُولَ اللَّهِ لَا نَقُولُ كَمَا قَالَتْ بَنُو إِسْرَائِيلَ لِمُوسَى اذْهَبْ أَنْتَ وَرَبُّكَ فَقَاتِلَا إِنَّا هَاهُنَا قَاعِدُونَ وَلَكِنْ نُقَاتِلُ عَنْ يَمِينِكَ وَعَنْ يَسَارِكَ وَمِنْ بَيْنِ يَدَيْكَ وَمِنْ خَلْفِكَ فَرَأَيْتُ وَجْهَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُشْرِقُ وَسَرَّهُ ذَلِكَ قَالَ أَسْوَدُ فَرَأَيْتُ وَجْهَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُشْرِقُ لِذَلِكَ وَسَرَّهُ ذَلِكَ قَالَ أَبُو نُعَيْمٍ فَرَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَشْرَقَ وَجْهُهُ وَسَرَّهُ ذَاكَ[صححه البخاري ٥/٩٣. قال شعيب: اسناده صحيح] [انظر: ٤٠٧٠، ٤٣٧٦].

(٣٦٩٨) حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں حضرت مقداد بن اسود رضی اللہ عنہ کے پاس موجود تھا "اور مجھے ان کا ہم نشین ہونا دوسری تمام چیزوں سے زیادہ محبوب تھا" وہ نبی علیہ السلام کی خدمت میں حاضر ہوئے اور مشرکین کو بددعائیں دے کر کہنے لگے یا رسول اللہ! بخدا! ہم اس طرح نہیں کہیں گے جیسے بنی اسرائیل نے حضرت موسیٰ علیہ السلام سے کہہ دیا تھا کہ "آپ اور آپ کا رب جا کر لڑو، ہم یہاں بیٹھے ہیں" بلکہ ہم آپ کے دائیں بائیں اور آگے پیچھے سے لڑیں گے، میں نے دیکھا کہ نبی علیہ السلام کا رخ انور خوشی سے تمتما رہا تھا۔

(٣٦٩٩) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ أَبِي الْأَحْوَصِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُسَلِّمُ عَنْ يَمِينِهِ وَعَنْ يَسَارِهِ السَّلَامُ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَةُ اللَّهِ السَّلَامُ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَةُ اللَّهِ حَتَّى يُرَى

بَيَاضُ خَدِّهِ[صححه ابن خزيمة(٧٢٨)، وابن حبان ١٩٩٣). قال الألباني صحيح (ابوداود: ٩٩٦، ابن ماجة: ٩١٤، الترمذي: ٢٩٥، النسائي: ٦٣/٣)] [انظر: ٣٨٧٩، ٣٨٨٨، ٤٢٤١، ٤٢٨٠].

(۳۶۹۹) حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام دائیں بائیں اس طرح سلام پھیرتے تھے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے مبارک رخساروں کی سفیدی دکھائی دیتی تھی۔

(٣٧٠٠) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ مِسْعَرٍ عَنْ عَلْقَمَةَ بْنِ مَرْثَدٍ عَنْ الْمُغِيرَةِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ الْيَشْكُرِيِّ عَنْ الْمَعْرُورِ بْنِ سُوَيْدٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ قَالَتْ أُمُّ حَبِيبَةَ ابْنَةُ أَبِي سُفْيَانَ اللَّهُمَّ أَمْتِعْنِي بِزَوْجِي رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَبِأَبِي أَبِي سُفْيَانَ وَبِأَخِي مُعَاوِيَةَ قَالَ فَقَالَ لَهَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّكِ سَأَلْتِ اللَّهَ لِآجَالٍ مَضْرُوبَةٍ وَأَيَّامٍ مَعْدُودَةٍ وَأَرْزَاقٍ مَقْسُومَةٍ لَنْ يُعَجِّلَ شَيْءٌ قَبْلَ حِلِّهِ أَوْ يُؤَخِّرَ شَيْءٌ عَنْ حِلِّهِ وَلَوْ كُنْتِ سَأَلْتِ اللَّهَ أَنْ يُعِيذَكِ مِنْ عَذَابٍ فِي النَّارِ وَعَذَابٍ فِي الْقَبْرِ كَانَ أَخْيَرَ أَوْ أَفْضَلَ قَالَ وَذُكِرَ عِنْدَهُ الْقِرَدَةُ قَالَ مِسْعَرٌ أُرَاهُ قَالَ وَالْخَنَازِيرُ إِنَّهُ مِمَّا مُسِخَ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ اللَّهَ لَمْ يَمْسَخْ شَيْئًا فَيَدَعَ لَهُ نَسْلًا أَوْ عَاقِبَةً وَقَدْ كَانَتْ الْقِرَدَةُ أَوْ الْخَنَازِيرُ قَبْلَ ذَلِكَ[صححه مسلم (٢٦٦٣)] [انظر: ٣٩٢٥، ٤١١٩، ٤١٢٠، ٤٢٥٤، ٤٤٤١].

(۳۷۰۰) حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ ام المؤمنین حضرت ام حبیبہ رضی اللہ عنہا یہ دعاء کر رہی تھیں کہ اے اللہ! مجھے اپنے شوہر نامدار جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم، اپنے والد ابوسفیان اور اپنے بھائی معاویہ سے فائدہ پہنچا، نبی علیہ السلام نے ان کی یہ دعاء سن لی اور فرمایا کہ تم نے اللہ سے طے شدہ مدت، گنتی کے چند دن اور تقسیم شدہ رزق کا سوال کیا، ان میں سے کوئی چیز بھی اپنے وقت سے پہلے تمہیں نہیں مل سکتی اور اپنے وقت مقررہ سے مؤخر نہیں ہو سکتی، اگر تم اللہ سے یہ دعاء کرتیں کہ وہ تمہیں عذاب جہنم اور عذاب قبر سے محفوظ فرما دے تو یہ زیادہ بہتر اور افضل ہوتا۔

راوی کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام کے سامنے یہ تذکرہ ہوا کہ بندر انسانوں کی مسخ شدہ شکل ہے، نبی علیہ السلام نے فرمایا اللہ نے جس قوم کی شکل کو مسخ کیا اس کی نسل کو کبھی باقی نہیں رکھا، جبکہ بندر اور خنزیر تو پہلے سے چلے آرہے ہیں۔

(٣٧٠١) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا إِسْرَائِيلُ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ أَبِي الْأَحْوَصِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ أَنَّ قَوْمًا أَتَوْا النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالُوا صَاحِبٌ لَنَا يَشْتَكِي أَنَكْوِيهِ قَالَ فَسَكَتَ ثُمَّ قَالُوا أَنَكْوِيهِ فَسَكَتَ ثُمَّ قَالَ اكْوُوهُ وَارْضِفُوهُ رَضْفًا[انظر: ٣٨٥٢، ٤٠٢١، ٤٠٥٤].

(۳۷۰۱) حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ کچھ لوگ نبی علیہ السلام کی خدمت میں حاضر ہوئے اور کہنے لگے کہ ہمارے ایک ساتھی کو کچھ بیماری ہے، کیا ہم داغ کر اس کا علاج کر سکتے ہیں؟ نبی علیہ السلام نے کوئی جواب دینے سے سکوت فرمایا، انہوں نے پھر پوچھا، نبی علیہ السلام نے پھر سکوت فرمایا اور کچھ دیر بعد فرمایا اسے داغ دو اور پتھر گرم کر کے لگاؤ۔

(۳۷۰۲) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ جَابِرٍ عَنْ أَبِي الضُّحَى عَنْ مَسْرُوقٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ مَا نَسِيتُ فِيمَا نَسِيتُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُسَلِّمُ عَنْ يَمِينِهِ وَعَنْ شِمَالِهِ السَّلَامُ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَةُ اللَّهِ السَّلَامُ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَةُ اللَّهِ حَتَّى يُرَى أَوْ نَرَى بَيَاضَ خَدَّيْهِ [انظر: ۳۸۸۷، ۴۱۷۲].

(۳۷۰۲) حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں جو باتیں بھول گیا، سو بھول گیا، لیکن یہ بات نہیں بھولا کہ نبی علیہ السلام اختتام نماز پر دائیں اور بائیں جانب سلام پھیرتے ہوئے ''السلام علیکم ورحمۃ اللہ'' کہتے تھے یہاں تک کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے رخساروں کی سفیدی دکھائی دیتی تھی۔

(۳۷۰۳) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي وَائِلٍ عَنْ عَبْدِاللَّهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَنْبَغِي لِأَحَدٍ أَنْ يَقُولَ أَنَا خَيْرٌ مِنْ يُونُسَ بْنِ مَتَّى [صححه البخاري (۳۴۰۶)] [انظر: ۴۱۹۶، ۴۱۹۷، ۴۲۲۶].

(۳۷۰۳) حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا کسی شخص کے لئے یہ کہنا جائز نہیں ہے کہ میں حضرت یونس علیہ السلام سے بہتر ہوں۔

(۳۷۰۴) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ الْمَسْعُودِيِّ عَنْ عُثْمَانَ الثَّقَفِيِّ أَوْ الْحَسَنِ بْنِ سَعْدٍ شَكَّ الْمَسْعُودِيُّ عَنْ عَبْدَةَ النَّهْدِيِّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ اللَّهَ لَمْ يُحَرِّمْ حُرْمَةً إِلَّا وَقَدْ عَلِمَ أَنَّهُ سَيَطَّلِعُهَا مِنْكُمْ مُطَّلِعٌ أَلَا وَإِنِّي آخِذٌ بِحُجَزِكُمْ أَنْ تَهَافَتُوا فِي النَّارِ كَتَهَافُتِ الْفَرَاشِ أَوْ الذُّبَابِ [قال شعيب: اسناده حسن] [انظر: ۳۷۰۵، ۴۰۲۷، ۴۰۲۸].

(۳۷۰۴) حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا اللہ نے جس چیز کو بھی حرام قرار دیا ہے، وہ جانتا ہے کہ اسے تم میں سے جھانک کر دیکھنے والے دیکھیں گے، آگاہ رہو کہ میں تمہیں جہنم کی آگ میں گرنے سے بچانے کے لئے تمہاری کمر سے پکڑ کر کھینچ رہا ہوں اور تم اس میں ایسے گر رہے ہو جیسے پروانے گرتے ہیں یا مکھی۔

(۳۷۰۵) حَدَّثَنَا أَبُو قَطَنٍ حَدَّثَنَا الْمَسْعُودِيُّ عَنِ الْحَسَنِ بْنِ سَعْدٍ عَنْ عَبْدَةَ النَّهْدِيِّ فَذَكَرَهُ وَكَذَا قَالَ يَزِيدُ وَأَبُو كَامِلٍ عَنِ الْحَسَنِ بْنِ سَعْدٍ قَالَ رَوْحٌ حَدَّثَنَا الْمَسْعُودِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو الْمُغِيرَةِ عَنِ الْحَسَنِ بْنِ سَعْدٍ وَقَالَ الْفَرَاشِ أَوْ الذُّبَابِ [مكرر ما قبله].

(۳۷۰۵) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۳۷۰۶) حَدَّثَنَا يَزِيدُ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ عَنْ قَيْسٍ عَنِ ابْنِ مَسْعُودٍ قَالَ كُنَّا نَغْزُو مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَنَحْنُ شَبَابٌ وَلَيْسَ لَنَا نِسَاءٌ فَقُلْنَا يَا رَسُولَ اللَّهِ أَلَا نَسْتَخْصِي فَنَهَانَا عَنْ ذَلِكَ [راجع: ۳۶۵۰].

(۳۷۰۶) حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ہم لوگ نبی علیہ السلام کے ساتھ غزوات میں شرکت کرتے تھے، ہم لوگ جوان تھے، ہمارے ساتھ عورتیں نہیں ہوتی تھیں، ایک مرتبہ ہم نے عرض کیا یا رسول اللہ! کیا ہم خصی نہ ہو جائیں؟ تو نبی علیہ السلام نے ہمیں

اس سے منع فرمادیا۔

(۳۷۰۷) حَدَّثَنَا يَزِيدُ أَنْبَأَنَا الْعَوَّامُ حَدَّثَنِي أَبُو إِسْحَاقَ الشَّيْبَانِيُّ عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ تَدُورُ رَحَى الْإِسْلَامِ عَلَى رَأْسِ خَمْسٍ وَثَلَاثِينَ أَوْ سِتٍّ وَثَلَاثِينَ أَوْ سَبْعٍ وَثَلَاثِينَ فَإِنْ هَلَكُوا فَسَبِيلُ مَنْ هَلَكَ وَإِنْ بَقُوا يَقُمْ لَهُمْ دِينُهُمْ سَبْعِينَ سَنَةً [صححه ابن حبان (٦٦٦٤)، وابو يعلى: ٥٠٠٩. قال شعيب: حسن] [انظر: ٤٣١٥].

(۳۷۰۷) حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا اسلام کی چکی ۳۶٬۳۵ یا ۳۷ سال تک گھومتی رہے گی، اس کے بعد اگر مسلمان ہلاک ہوئے تو ہلاک ہونے والوں کی راہ پر چلے جائیں گے اور اگر باقی بچ گئے تو ستر سال تک ان کا دین باقی رہے گا۔

(۳۷۰۸) حَدَّثَنَا يَزِيدُ أَنْبَأَنَا الْمَسْعُودِيُّ حَدَّثَنِي عَاصِمٌ عَنْ أَبِي وَائِلٍ قَالَ قَالَ عَبْدُ اللَّهِ حَيْثُ قُتِلَ ابْنُ النَّوَّاحَةِ إِنَّ هَذَا وَابْنَ أُثَالٍ كَانَا أَتَيَا النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَسُولَيْنِ لِمُسَيْلِمَةَ الْكَذَّابِ فَقَالَ لَهُمَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَتَشْهَدَانِ أَنِّي رَسُولُ اللَّهِ قَالَا نَشْهَدُ أَنَّ مُسَيْلِمَةَ رَسُولُ اللَّهِ فَقَالَ لَوْ كُنْتُ قَاتِلًا رَسُولًا لَضَرَبْتُ أَعْنَاقَكُمَا قَالَ فَجَرَتْ سُنَّةٌ أَنْ لَا يُقْتَلَ الرَّسُولُ فَأَمَّا ابْنُ أُثَالٍ فَكَفَانَاهُ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ وَأَمَّا هَذَا فَلَمْ يَزَلْ ذَلِكَ فِيهِ حَتَّى أَمْكَنَ اللَّهُ مِنْهُ الْآنَ [قال شعيب: صحيح وهذا اسناد ضعيف، اخرجه ابويعلى: ٥٠٩٧] [انظر: ٣٧٦١، ٣٨٥٥].

(۳۷۰۸) ابو وائل کہتے ہیں کہ جب حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ نے ابن نواحہ کو قتل کیا تو فرمایا کہ یہ اور ابن اثال مسیلمہ کذاب کی طرف سے نبی علیہ السلام کے پاس قاصد بن کر آئے تھے، نبی علیہ السلام نے ان دونوں سے پوچھا تھا کیا تم دونوں اس بات کی گواہی دیتے ہو کہ میں اللہ کا رسول ہوں؟ انہوں نے کہا کہ ہم تو مسیلمہ کے پیغمبر خدا ہونے کی گواہی دیتے ہیں، نبی علیہ السلام نے فرمایا اگر میں قاصدوں کو قتل کرتا ہوتا تو میں تم دونوں کی گردن اڑا دیتا، اس وقت سے یہ رواج ہو گیا کہ قاصد کو قتل نہیں کیا جاتا، بہر حال! ابن اثال سے تو اللہ نے ہماری کفایت فرمائی (وہ مر گیا) یہ شخص اسی طرح رہا، یہاں تک کہ اب اللہ نے اس پر قابو عطاء فرمایا۔

(۳۷۰۹) حَدَّثَنَا يَزِيدُ أَخْبَرَنَا الْمَسْعُودِيُّ عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ عَنْ إِبْرَاهِيمَ النَّخَعِيِّ عَنْ عَلْقَمَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ اضْطَجَعَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى حَصِيرٍ فَأَثَّرَ فِي جَنْبِهِ فَلَمَّا اسْتَيْقَظَ جَعَلْتُ أَمْسَحُ جَنْبَهُ فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَلَا آذَنْتَنَا حَتَّى نَبْسُطَ لَكَ عَلَى الْحَصِيرِ شَيْئًا فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا لِي وَلِلدُّنْيَا مَا أَنَا وَالدُّنْيَا إِنَّمَا مَثَلِي وَمَثَلُ الدُّنْيَا كَرَاكِبٍ ظَلَّ تَحْتَ شَجَرَةٍ ثُمَّ رَاحَ وَتَرَكَهَا [صححه الحاكم (٤/٣١٠)، وقال الترمذي: حسن صحيح (ابن ماجة: ٤١٠٩، الترمذي: ٢٣٧٧)] [انظر: ٤٢٠٧].

(۳۷۰۹) حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام ایک چٹائی پر لیٹے ہوئے تھے جس کے نشانات آپ صلی اللہ علیہ وسلم

کے پہلوئے مبارک پر پڑ گئے تھے، نبی علیہ السلام بیدار ہوئے تو میں آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے پہلو کو جھاڑنے لگا اور عرض کیا یا رسول اللہ! آپ ہمیں اس بات کی اجازت کیوں نہیں دیتے کہ اس چٹائی پر کچھ بچھا دیں؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا مجھے دنیا سے کیا، میری اور دنیا کی مثال تو اس سوار کی سی ہے جو تھوڑی دیر سایہ لینے کے لیے کسی درخت کے نیچے رکا پھر اسے چھوڑ کر چل پڑا۔

(۳۷۱۰) حَدَّثَنَا يَزِيدُ أَنْبَأَنَا الْمَسْعُودِيُّ عَنْ جَامِعِ بْنِ شَدَّادٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي عَلْقَمَةَ الثَّقَفِيِّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ قَالَ لَمَّا انْصَرَفْنَا مِنْ غَزْوَةِ الْحُدَيْبِيَةِ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ يَحْرُسُنَا اللَّيْلَةَ قَالَ عَبْدُ اللَّهِ فَقُلْتُ أَنَا حَتَّى عَادَ مِرَارًا قُلْتُ أَنَا يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ فَأَنْتَ إِذًا قَالَ فَحَرَسْتُهُمْ حَتَّى إِذَا كَانَ وَجْهُ الصُّبْحِ أَدْرَكَنِي قَوْلُ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّكَ تَنَامُ فَنِمْتُ فَمَا أَيْقَظَنَا إِلَّا حَرُّ الشَّمْسِ فِي ظُهُورِنَا فَقَامَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَصَنَعَ كَمَا كَانَ يَصْنَعُ مِنْ الْوُضُوءِ وَرَكْعَتَيْ الْفَجْرِ ثُمَّ صَلَّى بِنَا الصُّبْحَ فَلَمَّا انْصَرَفَ قَالَ إِنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ لَوْ أَرَادَ أَنْ لَا تَنَامُوا لَمْ تَنَامُوا وَلَكِنْ أَرَادَ أَنْ تَكُونُوا لِمَنْ بَعْدَكُمْ فَهَكَذَا لِمَنْ نَامَ أَوْ نَسِيَ قَالَ ثُمَّ إِنَّ نَاقَةَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَإِبِلَ الْقَوْمِ تَفَرَّقَتْ فَخَرَجَ النَّاسُ فِي طَلَبِهَا فَجَاءُوا بِإِبِلِهِمْ إِلَّا نَاقَةَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ عَبْدُ اللَّهِ قَالَ لِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خُذْ هَهُنَا فَأَخَذْتُ حَيْثُ قَالَ لِي فَوَجَدْتُ زِمَامَهَا قَدْ الْتَوَى عَلَى شَجَرَةٍ مَا كَانَتْ لِتَحُلَّهَا إِلَّا يَدٌ قَالَ فَجِئْتُ بِهَا النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ وَالَّذِي بَعَثَكَ بِالْحَقِّ نَبِيًّا لَقَدْ وَجَدْتُ زِمَامَهَا مُلْتَوِيًا عَلَى شَجَرَةٍ مَا كَانَتْ لِتَحُلَّهَا إِلَّا يَدٌ قَالَ وَنَزَلَتْ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سُورَةُ الْفَتْحِ إِنَّا فَتَحْنَا لَكَ فَتْحًا مُبِينًا [اخرجه الطيالسي: ٣٧٧، وابن ابي شيبة: ٢/٦٤، وابوداود: ٤٤٧].

(۳۷۱۰) حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام حدیبیہ سے رات کو واپس آ رہے تھے، ہم نے ایک نرم زمین پر پڑاؤ کیا، نبی علیہ السلام نے فرمایا ہماری خبر گیری کون کرے گا؟ (فجر کے لئے کون جگائے گا؟) میں نے اپنے آپ کو پیش کیا، نبی علیہ السلام نے فرمایا اگر تم بھی سو گئے تو؟ میں نے عرض کیا نہیں سوؤں گا، کئی مرتبہ کی تکرار کے بعد نبی علیہ السلام نے مجھ ہی کو متعین فرما دیا، اور میں پہرہ داری کرنے لگا، لیکن جب صبح ہوئی تو نبی علیہ السلام کے ارشاد ''تم بھی سو جاؤ گے'' کے مطابق میری بھی آنکھ لگ گئی یہاں تک کہ سورج نکل آیا، نبی علیہ السلام بھی بیدار ہو گئے اور اسی طرح وضو اور فجر کی سنتیں کیں جیسے کرتے تھے پھر ہمیں فجر کی نماز پڑھائی اور فارغ ہو کر فرمایا اگر اللہ چاہتا کہ تم نہ سوؤ تو تم کبھی نہ سوتے، لیکن اللہ کی مشیت تھی کہ بعد والوں کے لئے تم پیشوا بن جاؤ، لہٰذا اب اگر کوئی شخص نماز کے وقت میں سو جائے یا بھول جائے تو اسے اسی طرح کرنا چاہئے۔

راوی کہتے ہیں کہ پھر نبی علیہ السلام کی اونٹنی اور لوگوں کے اونٹ منتشر ہو گئے، لوگ انہیں تلاش کرنے کے لئے نکلے تو نبی علیہ السلام کی اونٹنی کے علاوہ تمام اونٹ مل گئے، نبی علیہ السلام نے مجھ سے فرمایا ''یہاں جا کر تلاش کرو'' میں متعلقہ جگہ پہنچا تو دیکھا کہ اس کی لگام ایک درخت سے الجھ گئی ہے، جسے ہاتھ سے ہی کھولنا ممکن تھا، میں اسے لے کر نبی علیہ السلام کی خدمت میں حاضر ہوا اور عرض کیا

یا رسول اللہ (صلی اللہ علیہ وسلم)! اس ذات کی قسم جس نے آپ کو حق کے ساتھ بھیجا ہے، میں نے اس کی لگام درخت سے الجھی ہوئی دیکھی تھی جسے ہاتھ سے ہی کھولنا ممکن تھا، اور پھر نبی علیہ السلام پر سورۂ فتح نازل ہوئی۔

(۳۷۱۱) حَدَّثَنَا يَزِيدُ أَخْبَرَنَا الْمَسْعُودِيُّ عَنْ يَحْيَى بْنِ الْحَارِثِ الْجَابِرِ عَنْ أَبِي مَاجِدٍ قَالَ أَتَى رَجُلٌ ابْنَ مَسْعُودٍ بِابْنِ أَخٍ لَهُ فَقَالَ إِنَّ هَذَا ابْنُ أَخِي وَقَدْ شَرِبَ فَقَالَ عَبْدُ اللَّهِ لَقَدْ عَلِمْتُ أَوَّلَ حَدٍّ كَانَ فِي الْإِسْلَامِ امْرَأَةٌ سَرَقَتْ فَقُطِعَتْ يَدُهَا فَتَغَيَّرَ لِذَلِكَ وَجْهُ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَغَيُّرًا شَدِيدًا ثُمَّ قَالَ وَلْيَعْفُوا وَلْيَصْفَحُوا أَلَا تُحِبُّونَ أَنْ يَغْفِرَ اللَّهُ لَكُمْ وَاللَّهُ غَفُورٌ رَحِيمٌ [اسناد مسلسل بالضعف، اخرجه الحميدي: ۸۹، وابو يعلى: ۵۱۵۵] [انظر: ۳۹۷۷، ۴۱۶۸، ۴۱۶۹].

(۳۷۱۱) ابو ماجد کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ ایک شخص اپنا ایک بھتیجا حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ کی خدمت میں لے کر حاضر ہوا، اور کہنے لگا کہ یہ میرا بھتیجا ہے اور اس نے شراب پی رکھی ہے، حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ اسلام میں سب سے پہلے سزا کس پر جاری کی گئی تھی، ایک عورت تھی جس نے چوری کی تھی، اس کا ہاتھ کاٹ دیا گیا جس پر نبی علیہ السلام کے چہرۂ مبارک کا رنگ اڑ گیا اور فرمایا ''انہیں معاف کرنا اور درگزر کرنا چاہیے تھا، کیا تم نہیں چاہتے کہ اللہ تمہیں معاف کر دے اور اللہ بڑا بخشنے والا، مہربان ہے۔''

(۳۷۱۲) حَدَّثَنَا يَزِيدُ أَنْبَأَنَا فُضَيْلُ بْنُ مَرْزُوقٍ حَدَّثَنَا أَبُو سَلَمَةَ الْجُهَنِيُّ عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا أَصَابَ أَحَدًا قَطُّ هَمٌّ وَلَا حَزَنٌ فَقَالَ اللَّهُمَّ إِنِّي عَبْدُكَ وَابْنُ عَبْدِكَ وَابْنُ أَمَتِكَ نَاصِيَتِي بِيَدِكَ مَاضٍ فِيَّ حُكْمُكَ عَدْلٌ فِيَّ قَضَاؤُكَ أَسْأَلُكَ بِكُلِّ اسْمٍ هُوَ لَكَ سَمَّيْتَ بِهِ نَفْسَكَ أَوْ عَلَّمْتَهُ أَحَدًا مِنْ خَلْقِكَ أَوْ أَنْزَلْتَهُ فِي كِتَابِكَ أَوِ اسْتَأْثَرْتَ بِهِ فِي عِلْمِ الْغَيْبِ عِنْدَكَ أَنْ تَجْعَلَ الْقُرْآنَ رَبِيعَ قَلْبِي وَنُورَ صَدْرِي وَجِلَاءَ حُزْنِي وَذَهَابَ هَمِّي إِلَّا أَذْهَبَ اللَّهُ هَمَّهُ وَحُزْنَهُ وَأَبْدَلَهُ مَكَانَهُ فَرَجًا قَالَ فَقِيلَ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَلَا نَتَعَلَّمُهَا فَقَالَ بَلَى يَنْبَغِي لِمَنْ سَمِعَهَا أَنْ يَتَعَلَّمَهَا [انظر: ۴۳۱۸].

(۳۷۱۲) حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جس شخص کو جب کبھی کوئی مصیبت یا غم لاحق ہو اور وہ یہ کلمات کہہ لے تو اللہ تعالیٰ اس کی مصیبت اور غم کو دور کر کے اس کی جگہ خوشی عطاء فرمائیں گے، وہ کلمات یہ ہیں اے اللہ! میں آپ کا غلام ابن غلام ہوں، آپ کی باندی کا بیٹا ہوں میری پیشانی آپ کے ہاتھ میں ہے، میری ذات پر آپ ہی کا حکم چلتا ہے، میری ذات کے متعلق آپ کا فیصلہ عدل و انصاف والا ہے، میں آپ کو آپ کے ہر اس نام کا واسطہ دے کر کہتا ہوں کہ ''جو آپ نے اپنے لیے خود تجویز کیا، یا اپنی مخلوق میں سے کسی کو وہ نام سکھایا، یا اپنی کتاب میں نازل فرمایا، یا اپنے پاس علم غیب میں ہی اسے محفوظ رکھا'' کہ آپ قرآن کریم کو میرے دل کی بہار، سینے کا نور، غم میں روشنی اور پریشانی کی دوری کا ذریعہ بنا دیں، کسی نے پوچھا یا رسول اللہ! کیا ہم اس دعاء کو سیکھ لیں' فرمایا کیوں نہیں، جو بھی اس دعاء کو سنے اس کے لئے

مناسب ہے کہ اسے سیکھ لے۔

(٣٧١٣) حَدَّثَنَا يَزِيدُ أَنْبَأَنَا شَرِيكُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ عَلِيِّ بْنِ بَذِيمَةَ عَنْ أَبِي عُبَيْدَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمَّا وَقَعَتْ بَنُو إِسْرَائِيلَ فِي الْمَعَاصِي نَهَتْهُمْ عُلَمَاؤُهُمْ فَلَمْ يَنْتَهُوا فَجَالَسُوهُمْ فِي مَجَالِسِهِمْ قَالَ يَزِيدُ أَحْسِبُهُ قَالَ وَأَسْوَاقِهِمْ وَوَاكَلُوهُمْ وَشَارَبُوهُمْ فَضَرَبَ اللَّهُ قُلُوبَ بَعْضِهِمْ بِبَعْضٍ وَلَعَنَهُمْ عَلَى لِسَانِ دَاوُدَ وَعِيسَى ابْنِ مَرْيَمَ ذَلِكَ بِمَا عَصَوْا وَكَانُوا يَعْتَدُونَ وَكَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُتَّكِئًا فَجَلَسَ فَقَالَ لَا وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ حَتَّى تَأْطُرُوهُمْ عَلَى الْحَقِّ أَطْرًا [قال الترمذي: حسن غريب. قال الألباني: ضعيف (ابو داود: ٤٣٣٦ و ٤٣٣٧، ابن ماجة: ٤٠٠٦، الترمذي: ٣٠٤٧ و ٣٠٤٨)].

(٣٧١٣) حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جب بنی اسرائیل گناہوں میں مبتلا ہو گئے تو ان کے علماء نے انہیں اس سے روکا، لیکن جب وہ باز نہ آئے تب بھی ان کے علماء ان کی مجلسوں میں بیٹھتے رہے، ان کے ساتھ کھاتے پیتے رہے، نتیجہ یہ ہوا کہ اللہ نے ان کے دلوں کو ایک دوسرے کے ساتھ ملا دیا اور ان پر حضرت داؤد و عیسیٰ علیہما السلام کی زبانی لعنت فرمائی، جس کی وجہ یہ تھی کہ وہ نافرمانی کرتے تھے اور حد سے آگے بڑھ چکے تھے۔

جس وقت نبی علیہ السلام یہ حدیث بیان فرما رہے تھے، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے تکیے سے ٹیک لگا رکھی تھی، اس کے بعد آپ صلی اللہ علیہ وسلم سیدھے ہو کر بیٹھ گئے اور فرمایا نہیں، اس ذات کی قسم! جس کے دست قدرت میں میری جان ہے، جب تک تم لوگوں کو حق کی طرف موڑ نہیں دیتے (اس وقت تک ان کے ساتھ اٹھنا بیٹھنا اور کھانا پینا تمہیں ان ہی کے زمرے میں شامل کر دے گا۔)

(٣٧١٤) حَدَّثَنَا يَزِيدُ أَخْبَرَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ ثَابِتٍ الْبُنَانِيِّ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ آخِرَ مَنْ يَدْخُلُ الْجَنَّةَ رَجُلٌ يَمْشِي عَلَى الصِّرَاطِ فَيَنْكَبُّ مَرَّةً وَيَمْشِي مَرَّةً وَتَسْفَعُهُ النَّارُ مَرَّةً فَإِذَا جَاوَزَ الصِّرَاطَ الْتَفَتَ إِلَيْهَا فَقَالَ تَبَارَكَ الَّذِي نَجَّانِي مِنْكِ لَقَدْ أَعْطَانِي اللَّهُ مَا لَمْ يُعْطِ أَحَدًا مِنْ الْأَوَّلِينَ وَالْآخِرِينَ قَالَ فَتُرْفَعُ لَهُ شَجَرَةٌ فَيَنْظُرُ إِلَيْهَا فَيَقُولُ يَا رَبِّ أَدْنِنِي مِنْ هَذِهِ الشَّجَرَةِ فَأَسْتَظِلَّ بِظِلِّهَا وَأَشْرَبَ مِنْ مَائِهَا فَيَقُولُ أَيْ عَبْدِي فَلَعَلِّي إِنْ أَدْنَيْتُكَ مِنْهَا سَأَلْتَنِي غَيْرَهَا فَيَقُولُ لَا يَا رَبِّ وَيُعَاهِدُ اللَّهَ أَنْ لَا يَسْأَلَهُ غَيْرَهَا وَالرَّبُّ عَزَّ وَجَلَّ يَعْلَمُ أَنَّهُ سَيَسْأَلُهُ لِأَنَّهُ يَرَى مَا لَا صَبْرَ لَهُ يَعْنِي عَلَيْهِ فَيُدْنِيهِ مِنْهَا ثُمَّ تُرْفَعُ لَهُ شَجَرَةٌ وَهِيَ أَحْسَنُ مِنْهَا فَيَقُولُ يَا رَبِّ أَدْنِنِي مِنْ هَذِهِ الشَّجَرَةِ فَأَسْتَظِلَّ بِظِلِّهَا وَأَشْرَبَ مِنْ مَائِهَا فَيَقُولُ أَيْ عَبْدِي أَلَمْ تُعَاهِدْنِي يَعْنِي أَنَّكَ لَا تَسْأَلُنِي غَيْرَهَا فَيَقُولُ يَا رَبِّ هَذِهِ لَا أَسْأَلُكَ غَيْرَهَا وَيُعَاهِدُهُ وَالرَّبُّ يَعْلَمُ أَنَّهُ سَيَسْأَلُهُ غَيْرَهَا فَيُدْنِيهِ مِنْهَا فَتُرْفَعُ لَهُ شَجَرَةٌ عِنْدَ بَابِ الْجَنَّةِ هِيَ أَحْسَنُ مِنْهَا فَيَقُولُ رَبِّ أَدْنِنِي مِنْ هَذِهِ الشَّجَرَةِ أَسْتَظِلُّ بِظِلِّهَا وَأَشْرَبُ مِنْ مَائِهَا فَيَقُولُ أَيْ عَبْدِي أَلَمْ تُعَاهِدْنِي أَنْ لَا تَسْأَلَنِي غَيْرَهَا فَيَقُولُ يَا رَبِّ هَذِهِ الشَّجَرَةُ لَا أَسْأَلُكَ غَيْرَهَا وَيُعَاهِدُهُ وَالرَّبُّ يَعْلَمُ أَنَّهُ

سَيَسْأَلُهُ غَيْرَهَا لِأَنَّهُ يَرَى مَا لَا صَبْرَ لَهُ عَلَيْهَا فَيُدْنِيهِ مِنْهَا فَيَسْمَعُ أَصْوَاتَ أَهْلِ الْجَنَّةِ فَيَقُولُ يَا رَبِّ الْجَنَّةَ الْجَنَّةَ فَيَقُولُ عَبْدِي أَلَمْ تُعَاهِدْنِي أَنَّكَ لَا تَسْأَلُنِي غَيْرَهَا فَيَقُولُ يَا رَبِّ أَدْخِلْنِي الْجَنَّةَ قَالَ فَيَقُولُ عَزَّ وَجَلَّ مَا يَصْرِينِي مِنْكَ أَيْ عَبْدِي أَيُرْضِيكَ أَنْ أُعْطِيَكَ مِنْ الْجَنَّةِ الدُّنْيَا وَمِثْلَهَا مَعَهَا قَالَ فَيَقُولُ أَتَهْزَأُ بِي وَأَنْتَ رَبُّ الْعِزَّةِ قَالَ فَضَحِكَ عَبْدُ اللَّهِ حَتَّى بَدَتْ نَوَاجِذُهُ ثُمَّ قَالَ أَلَا تَسْأَلُونِي لِمَ ضَحِكْتُ قَالُوا لَهُ لِمَ ضَحِكْتَ قَالَ لِضَحِكِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثُمَّ قَالَ لَنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَلَا تَسْأَلُونِي لِمَ ضَحِكْتُ قَالُوا لِمَ ضَحِكْتَ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ لِضَحِكِ الرَّبِّ حِينَ قَالَ أَتَهْزَأُ بِي وَأَنْتَ رَبُّ الْعِزَّةِ [صححه مسلم (۱۸۷)، والبخاري (۷٤۳۰) وابو يعلى: ٤٩٨٠] [انظر: ۳۸۹۹].

(۳۷۱۴) حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا، سب سے آخر میں جنت میں داخل ہونے والا وہ آدمی ہوگا جو پل صراط پر چلتے ہوئے کبھی اوندھا گر جاتا ہوگا، کبھی چلنے لگتا ہوگا اور کبھی آگ کی لپٹ اسے جھلسا دیتی ہوگی، جب وہ پل صراط کو عبور کر چکے گا تو اس کی طرف پلٹ کر دیکھے گا اور کہے گا کہ بڑی بابرکت ہے وہ ذات جس نے مجھے تجھ سے نجات دی، اللہ نے یہ مجھے ایسی نعمت عطاء فرمائی ہے جو اولین وآخرین میں سے کسی کو نہیں دی۔

اس کے بعد اس کی نظر ایک درخت پر پڑے گی جو اسی کی وجہ سے وہاں لایا گیا ہوگا، وہ اسے دیکھ کر کہے گا کہ پروردگار! مجھے اس درخت کے قریب کر دے تاکہ میں اس کا سایہ حاصل کر سکوں اور اس کا پانی پی سکوں، اللہ تعالیٰ فرمائیں گے اے میرے بندے! اگر میں نے تجھے اس درخت کے قریب کر دیا تو تو مجھ سے کچھ اور بھی مانگے گا؟ وہ عرض کرے گا نہیں، پروردگار! اور اللہ سے کسی اور چیز کا سوال نہ کرنے کا وعدہ کرے گا حالانکہ پروردگار کے علم میں یہ بات ہوگی کہ وہ اس سے مزید کچھ اور بھی مانگے گا کیونکہ اس کے سامنے چیزیں ہی ایسی آئیں گی جن پر صبر نہیں کیا جا سکتا، تاہم اسے اس درخت کے قریب کر دیا جائے گا۔

کچھ دیر بعد اس کی نظر اس سے بھی زیادہ خوبصورت درخت پر پڑے گی اور حسب سابق سوال جواب ہوں گے، اللہ تعالیٰ فرمائیں گے کہ بندے! کیا تو نے مجھ سے وعدہ نہیں کیا تھا کہ اس کے علاوہ کچھ اور نہیں مانگوں گا؟ وہ عرض کرے گا پروردگار! بس اس مرتبہ اور، اس کے علاوہ کچھ اور نہیں مانگوں گا، تین مرتبہ اس طرح ہونے کے بعد وہ جنت کے دروازے کے قریب پہنچ چکا ہوگا اور اس کے کانوں میں اہل جنت کی آوازیں پہنچ رہی ہوں گی، وہ عرض کرے گا پروردگار! جنت، جنت، اللہ تعالیٰ اس سے فرمائیں گے کہ اے بندے! کیا تو نے مجھ سے اس کا وعدہ نہیں کیا تھا کہ اب کچھ اور نہیں مانگے گا؟ وہ عرض کرے گا پروردگار! مجھے جنت میں داخلہ عطاء فرما، اللہ تعالیٰ اس سے فرمائیں گے کہ اے بندے! تجھ سے میرا پیچھا کیا چیز چھڑائے گی؟ کیا تو اس بات پر راضی ہے کہ تجھے جنت میں دنیا اور اس کے برابر مزید دے دیا جائے؟ وہ عرض کرے گا کہ پروردگار! تو رب العزت ہو کر مجھ سے مذاق کرتا ہے؟

اتنا کہہ کر حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ اتنا ہنسے کہ ان کے دندان ظاہر ہو گئے، پھر کہنے لگے کہ تم مجھ سے ہنسنے کی وجہ کیوں نہیں

پوچھتے؟ لوگوں نے کہا کہ آپ خود ہی اپنے ہنسنے کی وجہ بتا دیجئے، انہوں نے فرمایا کہ نبی علیہ السلام کے ہنسنے کی وجہ سے، کیونکہ نبی علیہ السلام بھی اس موقع پر مسکرائے تھے اور ہم سے فرمایا تھا کہ تم مجھ سے ہنسنے کی وجہ کیوں نہیں پوچھتے؟ صحابہ کرام رضی اللہ عنہم نے عرض کیا یا رسول اللہ! آپ خود ہی اپنے مسکرانے کی وجہ بتا دیجئے، نبی علیہ السلام نے فرمایا پروردگار کے ہنسنے کی وجہ سے، جب اس نے یہ عرض کیا کہ پروردگار! آپ رب العزت ہو کر مجھ سے مذاق کرتے ہیں۔

(۳۷۱۵) حَدَّثَنَا يَزِيدُ أَخْبَرَنِي شُعْبَةُ بْنُ الْحَجَّاجِ عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي زِيَادٍ عَنْ أَبِي سَعْدٍ عَنْ أَبِي الْكَنُودِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ نَهَانَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ خَاتَمِ الذَّهَبِ أَوْ حَلْقَةِ الذَّهَبِ [قال شعيب: صحيح لغيره، وهذا اسناد ضعيف] [انظر: ۳۸۰٤] [راجع: ۳۵۸۲].

(۳۷۱۵) حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ہمیں سونے کے چھلے یا انگوٹھی سے منع فرمایا ہے۔

(۳۷۱٦) حَدَّثَنَا يَزِيدُ أَنْبَأَنَا مُحَمَّدُ بْنُ طَلْحَةَ عَنْ زُبَيْدٍ عَنْ مُرَّةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَبَسُونَا عَنْ صَلَاةِ الْوُسْطَى حَتَّى غَابَتِ الشَّمْسُ مَلَأَ اللَّهُ بُطُونَهُمْ وَقُبُورَهُمْ نَارًا [انظر: ۳۸۲۹].

(۳۷۱٦) حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ غزوۂ خندق کے دن نبی علیہ السلام نے فرمایا اللہ ان کے گھروں اور قبروں کو آگ سے بھر دے کہ انہوں نے ہمیں نماز عصر نہیں پڑھنے دی یہاں تک کہ سورج غروب ہو گیا۔

(۳۷۱۷) حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عَدِيٍّ عَنْ سُلَيْمَانَ عَنْ أَبِي عُثْمَانَ عَنِ ابْنِ مَسْعُودٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يَمْنَعَنَّ أَحَدَكُمْ أَذَانُ بِلَالٍ مِنْ سَحُورِهِ فَإِنَّهُ إِنَّمَا يُنَادِي أَوْ قَالَ يُؤَذِّنُ لِيَرْجِعَ قَائِمُكُمْ وَيُنَبِّهَ نَائِمَكُمْ لَيْسَ أَنْ يَقُولَ هَكَذَا وَلَكِنْ حَتَّى يَقُولَ هَكَذَا وَضَمَّ ابْنُ أَبِي عَدِيٍّ أَبُو عَمْرٍو أَصَابِعَهُ وَصَوَّبَهَا وَفَتَحَ مَا بَيْنَ أُصْبُعَيْهِ السَّبَّابَتَيْنِ يَعْنِي الْفَجْرَ [راجع: ۳٦۵٤].

(۳۷۱۷) حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا بلال کی اذان تمہیں سحری کھانے سے روک نہ دے کیونکہ وہ اس لئے جلدی اذان دے دیتے ہیں کہ قیام اللیل کرنے والے واپس آجائیں اور سونے والے بیدار ہو جائیں (اور سحری کھالیں) صبح صادق اس طرح نہیں ہوتی، راوی نے اپنا ہاتھ ملا کر بلند کیا، بلکہ اس طرح ہوتی ہے، راوی نے اپنی شہادت کی دونوں انگلیوں کو جدا کر کے دکھایا۔

(۳۷۱۸) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ سُلَيْمَانَ عَنْ أَبِي وَائِلٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ الْمَرْءُ مَعَ مَنْ أَحَبَّ [صححه البخاری (٦٢٦٨)، ومسلم (٢٦٤٠)].

(۳۷۱۸) حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا انسان قیامت کے دن اسی کے ساتھ ہوگا جس سے وہ محبت کرتا تھا۔

(۳۷۱۹) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ أَبِي عُبَيْدَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّ النَّبِيَّ

صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ مِمَّا يُكْثِرُ أَنْ يَقُولَ سُبْحَانَكَ رَبَّنَا وَبِحَمْدِكَ اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِي قَالَ فَلَمَّا نَزَلَتْ إِذَا جَاءَ نَصْرُ اللَّهِ وَالْفَتْحُ قَالَ سُبْحَانَكَ رَبَّنَا وَبِحَمْدِكَ اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِي إِنَّكَ أَنْتَ التَّوَّابُ الرَّحِيمُ [۳۶۸۳].

(۳۷۱۹) حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام اکثر "سُبْحَانَكَ رَبَّنَا وَبِحَمْدِكَ اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِي" پڑھتے تھے، جب نبی علیہ السلام پر سورۂ نصر نازل ہوئی تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم یوں کہنے لگے "سُبْحَانَكَ رَبَّنَا وَبِحَمْدِكَ" اے اللہ! مجھے بخش دے کیونکہ تو ہی توبہ قبول کرنے والا بڑا مہربان ہے۔

(۳۷۲۰) حَدَّثَنَا مُحَمَّدٌ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا إِسْحَاقَ يُحَدِّثُ عَنْ أَبِي عُبَيْدَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ عَلَّمَنَا خُطْبَةَ الْحَاجَةِ الْحَمْدُ لِلَّهِ نَسْتَعِينُهُ وَنَسْتَغْفِرُهُ وَنَعُوذُ بِاللَّهِ مِنْ شُرُورِ أَنْفُسِنَا مَنْ يَهْدِهِ اللَّهُ فَلَا مُضِلَّ لَهُ وَمَنْ يُضْلِلْ فَلَا هَادِيَ لَهُ وَأَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ ثُمَّ يَقْرَأُ ثَلَاثَ آيَاتٍ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا اتَّقُوا اللَّهَ حَقَّ تُقَاتِهِ وَلَا تَمُوتُنَّ إِلَّا وَأَنْتُمْ مُسْلِمُونَ يَا أَيُّهَا النَّاسُ اتَّقُوا رَبَّكُمُ الَّذِي خَلَقَكُمْ مِنْ نَفْسٍ وَاحِدَةٍ وَخَلَقَ مِنْهَا زَوْجَهَا وَبَثَّ مِنْهُمَا رِجَالًا كَثِيرًا وَنِسَاءً وَاتَّقُوا اللَّهَ الَّذِي تَسَاءَلُونَ بِهِ وَالْأَرْحَامَ إِنَّ اللَّهَ كَانَ عَلَيْكُمْ رَقِيبًا يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا اتَّقُوا اللَّهَ وَقُولُوا قَوْلًا سَدِيدًا يُصْلِحْ لَكُمْ أَعْمَالَكُمْ وَيَغْفِرْ لَكُمْ ذُنُوبَكُمْ وَمَنْ يُطِعِ اللَّهَ وَرَسُولَهُ فَقَدْ فَازَ فَوْزًا عَظِيمًا ثُمَّ تَذْكُرُ حَاجَتَكَ [قال الألباني: صحيح (ابو داود: ۲۱۱۸، النسائي: ۳/۱۰۴). قال شعيب: صحيح، واسناده ضعيف] [انظر: ۳۷۲۱، ۴۱۱۵، ۴۱۱۶].

(۳۷۲۰) حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ہمیں خطبۂ حاجت اس طرح سکھایا ہے کہ تمام تعریفیں اللہ کے لئے ہیں، ہم اسی سے مدد مانگتے ہیں اور اسی سے بخشش طلب کرتے ہیں، اور ہم اپنے نفس کے شر سے اللہ کی پناہ میں آتے ہیں، جسے اللہ ہدایت دے دے اسے کوئی گمراہ نہیں کر سکتا اور جسے وہ گمراہ کر دے اسے کوئی ہدایت نہیں دے سکتا، اور میں اس بات کی گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے علاوہ کوئی معبود نہیں اور یہ کہ محمد صلی اللہ علیہ وسلم اللہ کے بندے اور اس کے رسول ہیں، پھر حسب ذیل تین آیات پڑھے۔

اے اہل ایمان! اللہ سے اسی طرح ڈرو جیسے اس سے ڈرنے کا حق ہے، اور تم نہ مرنا مگر مسلمان ہونے کی حالت میں، اے لوگو! اپنے اس رب سے ڈرو جس نے تمہیں ایک جان سے پیدا کیا اور اسی سے اس کا جوڑا پیدا کیا اور ان دونوں کے ذریعے بہت سے مردوں اور عورتوں کو پھیلا دیا، اور اس اللہ سے ڈرو جس کا واسطہ دے کر تم ایک دوسرے سے سوال کرتے ہو اور رشتہ داریوں کے بارے ڈرو، بے شک اللہ تمہارے اوپر نگران ہے، اے اہل ایمان! اللہ سے ڈرو اور سیدھی بات کہو، اللہ تمہارے اعمال کی اصلاح کر دے گا اور تمہارے گناہوں کو معاف فرما دے گا اور جو شخص اللہ اور اس کے رسول کی پیروی کرتا ہے وہ بہت عظیم کامیابی حاصل کر لیتا ہے" اس کے بعد اپنی ضرورت کا ذکر کر کے دعاء مانگے۔

(۳۷۲۱) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ أَنْبَأَنَا أَبُو إِسْحَاقَ عَنْ أَبِي عُبَيْدَةَ وَأَبِي الْأَحْوَصِ قَالَ وَهَذَا حَدِيثُ أَبِي عُبَيْدَةَ

عَنْ أَبِيهِ قَالَ عَلَّمَنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خُطْبَتَيْنِ خُطْبَةَ الْحَاجَةِ وَخُطْبَةَ الصَّلَاةِ الْحَمْدُ لِلَّهِ أَوْ إِنَّ الْحَمْدَ لِلَّهِ نَسْتَعِينُهُ فَذَكَرَ مَعْنَاهُ [قال الألباني صحيح (ابوداود: ۲۱۱۸)] [راجع: ۳۷۲۰]، [مكرر ما قبله].

(۳۷۲۱) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۳۷۲۲) حَدَّثَنَا مُحَمَّدٌ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ عَمْرِو بْنِ مَيْمُونٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ بَيْنَمَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَاجِدٌ وَحَوْلَهُ نَاسٌ مِنْ قُرَيْشٍ إِذْ جَاءَ عُقْبَةُ بْنُ أَبِي مُعَيْطٍ بِسَلَى جَزُورٍ فَقَذَفَهُ عَلَى ظَهْرِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَمْ يَرْفَعْ رَأْسَهُ فَجَاءَتْ فَاطِمَةُ فَأَخَذَتْهُ مِنْ ظَهْرِهِ وَدَعَتْ عَلَى مَنْ صَنَعَ ذَلِكَ قَالَ فَقَالَ اللَّهُمَّ عَلَيْكَ الْمَلَأَ مِنْ قُرَيْشٍ أَبَا جَهْلِ بْنَ هِشَامٍ وَعُتْبَةَ بْنَ رَبِيعَةَ وَشَيْبَةَ بْنَ رَبِيعَةَ وَعُقْبَةَ بْنَ أَبِي مُعَيْطٍ وَأُمَيَّةَ بْنَ خَلَفٍ أَوْ أُبَيَّ بْنَ خَلَفٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ الشَّاكُّ قَالَ فَلَقَدْ رَأَيْتُهُمْ قُتِلُوا يَوْمَ بَدْرٍ فَأُلْقُوا فِي بِئْرٍ غَيْرَ أَنَّ أُمَيَّةَ أَوْ أُبَيًّا تَقَطَّعَتْ أَوْصَالُهُ فَلَمْ يُلْقَ فِي الْبِئْرِ [صححه البخاري (۲۴۰)، ومسلم (۱۷۹۴)، وابن خزيمة (۷۸۵)] [انظر: ۳۷۲۳، ۳۷۷۴، ۳۷۷۴، ۳۹۶۲].

(۳۷۲۲) حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام سجدے میں تھے، دائیں بائیں قریش کے کچھ لوگ موجود تھے، اتنی دیر میں عقبہ بن ابی معیط اونٹ کی اوجھڑی لے آیا اور اسے نبی علیہ السلام کی پشت پر ڈال دیا، جس کی وجہ سے نبی علیہ السلام اپنا سر نہ اٹھا سکے، حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا کو پتہ چلا تو وہ جلدی سے آئیں اور اسے نبی علیہ السلام کی پشت سے اتار کر دور پھینکا اور یہ گندی حرکت کرنے والے کو بددعائیں دینے لگیں، نبی علیہ السلام نے نماز سے فارغ ہونے کے بعد فرمایا اے اللہ! قریش کے ان سرداروں کی پکڑ فرما، حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ میں نے ان سب کو دیکھا کہ یہ غزوۂ بدر کے موقع پر مارے گئے اور انہیں گھسیٹ کر ایک کنوئیں میں ڈال دیا گیا، سوائے امیہ کے جس کے اعضاء کٹ چکے تھے، اسے کنوئیں میں نہیں ڈالا گیا۔

(۳۷۲۳) حَدَّثَنَا خَلَفٌ حَدَّثَنَا إِسْرَائِيلُ فَذَكَرَ الْحَدِيثَ إِلَّا أَنَّهُ قَالَ عَمْرَو بْنَ هِشَامٍ وَأُمَيَّةَ بْنَ خَلَفٍ وَزَادَ وَعُمَارَةَ بْنَ الْوَلِيدِ [مكرر ما قبله].

(۳۷۲۳) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے اور اس میں عمارہ بن ولید کے نام کا اضافہ بھی ہے۔

(۳۷۲۴) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ مَيْسَرَةَ عَنِ النَّزَّالِ بْنِ سَبْرَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ أَنَّهُ قَالَ سَمِعْتُ رَجُلًا يَقْرَأُ آيَةً وَسَمِعْتُ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ غَيْرَهَا فَأَتَيْتُ بِهِ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَتَغَيَّرَ وَجْهُ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَوْ عَرَفْتُ فِي وَجْهِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْكَرَاهِيَةَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كِلَاكُمَا مُحْسِنٌ إِنَّ مَنْ قَبْلَكُمْ اخْتَلَفُوا فِيهِ فَأَهْلَكَهُمْ قَالَ شُعْبَةُ وَحَدَّثَنِي مِسْعَرٌ عَنْهُ وَرَفَعَهُ إِلَى عَبْدِ اللَّهِ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَا تَخْتَلِفُوا [انظر: ۳۹۰۷، ۳۹۰۸، ۴۳۶۴].

(۳۷۲۴) حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ میں نے ایک شخص کو قرآن کریم کی کسی آیت کی تلاوت کرتے ہوئے سنا، میں نے نبی علیہ السلام کو اس کی تلاوت دوسری طرح کرتے ہوئے سنا تھا اس لئے میں اسے لے کر نبی علیہ السلام کی خدمت میں حاضر ہوا اور یہ بات عرض کی، جسے سن کر نبی علیہ السلام کے چہرۂ مبارک کا رنگ بدل گیا یا مجھے نبی علیہ السلام کے چہرۂ مبارک پر ناگواری کے آثار محسوس ہوئے اور انہوں نے فرمایا کہ تم دونوں ہی صحیح ہو، تم سے پہلے لوگ اختلاف کی وجہ سے ہلاک ہوئے اس لئے تم اختلاف نہ کرو۔

(۳۷۲۵) حَدَّثَنَا مُحَمَّدٌ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ قَالَ سَمِعْتُ عَبْدَ الرَّحْمَنِ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ يُحَدِّثُ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ أَنَّهُ قَالَ لَا تَصْلُحُ سَفْقَتَانِ فِي سَفْقَةٍ وَإِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَعَنَ اللَّهُ آكِلَ الرِّبَا وَمُوكِلَهُ وَشَاهِدَهُ وَكَاتِبَهُ [قال الترمذي: حسن صحيح. قال الألباني صحيح (ابن ماجة: ٢٢٧٧، الترمذي ١٢٠٦)]. [انظر: ٣٧٣٧، ٣٨٠٩، ٤٣٢٧].

(۳۷۲۵) حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک معاملے میں دو معاملے کرنا صحیح نہیں ہے اور جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد ہے کہ سود کھانے والے، کھلانے والے، سودی معاملے پر گواہ بننے والے اور اسے تحریر کرنے والے پر اللہ کی لعنت ہو۔

(۳۷۲۶) حَدَّثَنَا مُحَمَّدٌ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ سِمَاكٍ قَالَ سَمِعْتُ عَبْدَ الرَّحْمَنِ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ يُحَدِّثُ عَنْ أَبِيهِ قَالَ شُعْبَةُ وَأَحْسِبُهُ قَدْ رَفَعَهُ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَثَلُ الَّذِي يُعِينُ عَشِيرَتَهُ عَلَى غَيْرِ الْحَقِّ مَثَلُ الْبَعِيرِ رُدِّيَ فِي بِئْرٍ فَهُوَ يَمُدُّ بِذَنَبِهِ [راجع: ٣٦٩٤].

(۳۷۲۶) حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ سے غالباً مرفوعاً مروی ہے کہ جو شخص اپنے قبیلے والوں کی کسی ایسی بات پر مدد اور حمایت کرتا ہے جو ناحق اور غلط ہو، اس کی مثال اس اونٹ کی سی ہے جو کسی کنوئیں میں گر پڑے، پھر اپنی دم کے سہارے کنوئیں سے باہر نکلنا چاہے۔

(۳۷۲۷) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ أَبِي وَائِلٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ لَا يَزَالُ الرَّجُلُ يَصْدُقُ وَيَتَحَرَّى الصِّدْقَ حَتَّى يُكْتَبَ صِدِّيقًا وَلَا يَزَالُ يَكْذِبُ وَيَتَحَرَّى الْكَذِبَ حَتَّى يُكْتَبَ كَذَّابًا [راجع: ٣٦٣٨].

(۳۷۲۷) حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا انسان مسلسل سچ بولتا اور اس کی تلاش میں رہتا ہے یہاں تک کہ اللہ کے یہاں اسے ''صدیق'' لکھ دیا جاتا ہے، اور انسان مسلسل جھوٹ بولتا اور اسی میں غور و فکر کرتا رہتا ہے یہاں تک کہ اللہ کے یہاں اسے ''کذاب'' لکھ دیا جاتا ہے۔

(۳۷۲۸) حَدَّثَنَا مُحَمَّدٌ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنِ الْمُغِيرَةِ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ هُنَيِّ بْنِ نُوَيْرَةَ عَنْ عَلْقَمَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ أَعَفُّ النَّاسِ قِتْلَةً أَهْلُ الْإِيمَانِ [قال الألباني صحيح (ابو داود: ٢٦٦٦، وابن ماجة: ٢٦٨١، ٢٦٨٢). قال شعيب: حسن] [انظر: ٣٧٢٨، ٣٧٢٩].

(۳۷۲۸) حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا قتل کے معاملے میں اہل ایمان تمام لوگوں سے زیادہ عفیف اور عمدہ طریقہ رکھتے ہیں۔

(۳۷۲۹) حَدَّثَنَا سُرَيْجُ بْنُ النُّعْمَانِ حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ أَنْبَأَنَا مُغِيرَةُ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ عَلْقَمَةَ عَنِ ابْنِ مَسْعُودٍ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِنَّ أَعَفَّ النَّاسِ قِتْلَةً أَهْلُ الْإِيمَانِ [انظر: ۳۷۲۸، ۳۷۲۹].

(۳۷۲۹) حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا قتل کے معاملے میں اہل ایمان تمام لوگوں سے زیادہ عفیف اور عمدہ طریقہ رکھتے ہیں۔

(۳۷۳۰) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ رِبْعِيٍّ عَنِ الْبَرَاءِ بْنِ نَاجِيَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ تَدُورُ رَحَى الْإِسْلَامِ بِخَمْسٍ وَثَلَاثِينَ أَوْ سِتٍّ وَثَلَاثِينَ أَوْ سَبْعٍ وَثَلَاثِينَ فَإِنْ يَهْلَكُوا فَسَبِيلُ مَنْ قَدْ هَلَكَ وَإِنْ يَقُمْ لَهُمْ دِينُهُمْ يَقُمْ لَهُمْ سَبْعِينَ عَامًا قَالَ قُلْتُ أَمِمَّا مَضَى أَمْ مِمَّا بَقِيَ قَالَ مِمَّا بَقِيَ

[قال الألباني صحيح (ابو داود: ٤٢٥٤). قال شعيب: حسن] [انظر: ٣٧٣١، ٣٧٥٨].

(۳۷۳۰) حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا اسلام کی چکی ۳۵، ۳۶ یا ۳۷ سال تک گھومتی رہے گی، اس کے بعد اگر مسلمان ہلاک ہوئے تو ہلاک ہونے والوں کی راہ پر چلے جائیں گے اور اگر باقی بچ گئے تو ستر سال تک ان کا دین باقی رہے گا، راوی نے پوچھا کہ اس کا تعلق ماضی کے ایام سے ہے یا مستقبل سے؟ انہوں نے فرمایا مستقبل سے۔

(۳۷۳۱) حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ رِبْعِيِّ بْنِ حِرَاشٍ عَنِ الْبَرَاءِ بْنِ نَاجِيَةَ الْكَاهِلِيِّ عَنِ ابْنِ مَسْعُودٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِثْلَهُ إِلَّا أَنَّهُ قَالَ فَقَالَ لَهُ عُمَرُ يَا رَسُولَ اللَّهِ مَا مَضَى أَمْ مَا بَقِيَ قَالَ مَا بَقِيَ [مكرر ما قبله].

(۳۷۳۱) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے البتہ اس میں یہ اضافہ بھی ہے کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے عرض کیا یا رسول اللہ! جو گذر گئے یا جو باقی ہیں؟ فرمایا جو باقی ہیں۔

(۳۷۳۲) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ عَنْ سُفْيَانَ عَنِ الْحَسَنِ يَعْنِي ابْنَ عُبَيْدِ اللَّهِ عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ سُوَيْدٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدْ أَذِنْتُ لَكَ أَنْ تَرْفَعَ الْحِجَابَ وَتَسْمَعَ سِوَادِي حَتَّى أَنْهَاكَ [انظر: ۳۸۳۳]

(۳۷۳۲) حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے مجھ سے فرما رکھا تھا میری طرف سے تمہیں اس بات کی اجازت ہے کہ میرے گھر کا پردہ اٹھا کر اندر آجاؤ اور میری راز کی باتوں کو سن لو، تا آنکہ میں خود تمہیں منع کر دوں۔

(۳۷۳۳) حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ الطَّيَالِسِيُّ حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ حَدَّثَنَا أَبُو إِسْحَاقَ عَنْ سَعْدِ بْنِ عِيَاضٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ كَانَ أَحَبَّ الْعُرَاقِ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الذِّرَاعُ ذِرَاعُ الشَّاةِ وَكَانَ قَدْ سُمَّ فِي الذِّرَاعِ وَكَانَ يَرَى أَنَّ الْيَهُودَ هُمْ سَمُّوهُ [قال الألباني صحيح (ابو داود: ٣٧٨٠ و ٣٧٨١). اسناده ضعيف] [انظر: ٣٧٧٦، ٣٧٧٧].

(۳۷۳۳) حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام کو ہڈی والے گوشت میں بکری کی دستی کا گوشت زیادہ پسند تھا اور دستی ہی کے گوشت میں زہر ملا کر آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو کھلایا گیا تھا، اور عام خیال یہی تھا کہ یہودیوں نے نبی علیہ السلام کے کھانے میں زہر ملایا ہے۔

(۳۷۳٤) حَدَّثَنَا أَبُو كَامِلٍ حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ حَدَّثَنَا يَحْيَى الْجَابِرُ أَبُو الْحَارِثِ التَّيْمِيُّ أَنَّ أَبَا مَاجِدٍ رَجُلٌ مِنْ بَنِي حَنِيفَةَ حَدَّثَهُ قَالَ قَالَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مَسْعُودٍ سَأَلْنَا نَبِيَّنَا صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ السَّيْرِ بِالْجَنَازَةِ فَقَالَ السَّيْرُ مَا دُونَ الْخَبَبِ فَإِنْ يَكُ خَيْرًا تُعَجَّلْ إِلَيْهِ أَوْ قَالَ لِتُعَجَّلْ إِلَيْهِ وَإِنْ يَكُ سِوَى ذَاكَ فَبُعْدًا لِأَهْلِ النَّارِ الْجَنَازَةُ مَتْبُوعَةٌ وَلَا تَتْبَعُ لَيْسَ مِنَّا مَنْ تَقَدَّمَهَا [قال الترمذي: غريب قال الألباني ضعيف (ابو داود: ۳۱۸٤، ابن ماجة ۱٤۸٤، الترمذي: ۱۰۱۱)] [انظر: ۳۹۳۹، ۳۸۷۸، ٤۱۱۰] [راجع: ۳۵۸۵].

(۳۷۳٤) حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ ہم نے نبی علیہ السلام سے جنازے کے ساتھ چلنے کے متعلق دریافت کیا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا وہ رفتار جو دوڑنے کے زمرے میں نہ آتی ہو، اگر وہ نیکو کار رہا ہوگا تو اس کے اچھے انجام کی طرف اسے جلد لے جایا جا رہا ہوگا اور اگر وہ ایسا نہ ہوا تو اہل جہنم کو دور ہی ہو جانا چاہئے، اور جنازہ کو متبوع ہونا چاہئے نہ کہ تابع (جنازے کو آگے اور چلنے والوں کو اس کے پیچھے ہونا چاہئے)

(۳۷۳۵) حَدَّثَنَا بَهْزٌ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْأَقْمَرِ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا الْأَحْوَصِ يُحَدِّثُ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَقُومُ السَّاعَةُ إِلَّا عَلَى شِرَارِ النَّاسِ [صححه مسلم (۲۹٤۹)، والحاكم (٤/٤۹٤)، وابن حبان (٦۸۵۰)]. [انظر: ٤۱٤٤].

(۳۷۳۵) حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد ہے قیامت کا قیام بدترین لوگوں پر ہی ہوگا۔

(۳۷۳٦) حَدَّثَنَا أَبُو كَامِلٍ حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ حَدَّثَنَا أَبُو إِسْحَاقَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْأَسْوَدِ عَنِ الْأَسْوَدِ وَعَلْقَمَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ رَأَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُكَبِّرُ فِي كُلِّ رَفْعٍ وَوَضْعٍ وَقِيَامٍ وَقُعُودٍ وَيُسَلِّمُ عَنْ يَمِينِهِ وَعَنْ شِمَالِهِ السَّلَامُ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَةُ اللَّهِ السَّلَامُ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَةُ اللَّهِ حَتَّى أَرَى بَيَاضَ خَدِّهِ وَرَأَيْتُ أَبَا بَكْرٍ وَعُمَرَ يَفْعَلَانِ ذَاكَ [راجع: ۳٦٦۰].

(۳۷۳٦) حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے نبی علیہ السلام کو دیکھا ہے کہ وہ ہر مرتبہ جھکتے اٹھتے، کھڑے اور بیٹھے ہوتے تکبیر کہتے تھے اور دائیں بائیں اس طرح سلام پھیرتے تھے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے مبارک رخساروں کی سفیدی دکھائی دیتی تھی اور میں نے حضرات ابوبکر وعمر رضی اللہ عنہما کو بھی اسی طرح کرتے ہوئے دیکھا ہے۔

(۳۷۳۷) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَنْبَأَنَا إِسْرَائِيلُ عَنْ سِمَاكٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنِ ابْنِ مَسْعُودٍ قَالَ لَعَنَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ آكِلَ الرِّبَا وَمُوكِلَهُ وَشَاهِدَيْهِ وَكَاتِبَهُ [راجع: ۳۷۲۵].

(۳۷۳۷) حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے سود کھانے والے، کھلانے والے، سودی معاملے پر

گواہ بننے والے اور اسے تحریر کرنے والے پر لعنت فرمائی ہے۔

(۳۷۳۸) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ آدَمَ حَدَّثَنَا شَرِيكٌ عَنْ جَامِعِ بْنِ أَبِي رَاشِدٍ عَنْ أَبِي وَائِلٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُعَلِّمُنَا التَّشَهُّدَ كَمَا يُعَلِّمُنَا السُّورَةَ مِنْ الْقُرْآنِ [انظر: ۳۶۲۲].

(۳۷۳۸) حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی علیہ السلام ہمیں تشہد اس طرح سکھاتے تھے جیسے قرآن کریم کی کوئی سورت سکھاتے تھے۔

(۳۷۳۹) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ آدَمَ عَنْ شَرِيكٍ عَنْ ثُوَيْرِ بْنِ أَبِي فَاخِتَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ لَبَّى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتَّى رَمَى جَمْرَةَ الْعَقَبَةِ

(۳۷۳۹) حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام جمرۂ عقبہ کی رمی تک تلبیہ پڑھتے رہے۔

(۳۷۴۰) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ آدَمَ حَدَّثَنَا إِسْرَائِيلُ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ يَزِيدَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ فِي قَوْلِهِ مَا كَذَبَ الْفُؤَادُ مَا رَأَى قَالَ رَأَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جِبْرِيلَ فِي حُلَّةٍ مِنْ رَفْرَفٍ قَدْ مَلَأَ مَا بَيْنَ السَّمَاءِ وَالْأَرْضِ [قال الترمذي: حسن صحيح قال الألباني صحيح (الترمذي: ۳۲۸۳) وابويعلى: ۵۰۱۸] [انظر: ۳۹۷۱]

(۳۷۴۰) حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ سے اس ارشاد باری تعالیٰ ''دل نے جھوٹ نہیں بولا جو دیکھا'' کی تفسیر میں مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے حضرت جبریل علیہ السلام کو باریک ریشمی حلے میں دیکھا کہ انہوں نے آسمان وزمین کے درمیان تمام حصے کو پر کر رکھا تھا۔

(۳۷۴۱) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ آدَمَ حَدَّثَنَا إِسْرَائِيلُ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ يَزِيدَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ قَالَ أَقْرَأَنِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنِّي أَنَا الرَّزَّاقُ ذُو الْقُوَّةِ الْمَتِينُ [انظر: ۳۷۷۰، ۳۹۷۰].

(۳۷۴۱) حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ یہ آیت نبی علیہ السلام نے مجھے اس طرح پڑھائی تھی

''إِنِّي أَنَا الرَّزَّاقُ ذُو الْقُوَّةِ الْمَتِينُ''

(۳۷۴۲) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ آدَمَ حَدَّثَنَا إِسْرَائِيلُ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ أَبِي عُبَيْدَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ إِذَا وَضَعَ جَنْبَهُ عَلَى فِرَاشِهِ قَالَ قِنِي عَذَابَكَ يَوْمَ تَجْمَعُ عِبَادَكَ [قال البوصيري: هذا اسناد رجاله ثقات الا انه منقطع. قال الألباني صحيح (ابن ماجة: ۳۸۷۷). وابن ابي شيبة: ۹/۷۶] [انظر: ۳۷۹۶، ۳۹۳۱، ۴۲۲۵، ۳۰۳۲].

(۳۷۴۲) حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام جب اپنے بستر پر آ کر لیٹتے تو یہ دعاء فرماتے کہ پروردگار! مجھے اس دن کے عذاب سے بچا جس دن تو اپنے بندوں کو جمع کرے گا۔

(۳۷۴۳) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ آدَمَ حَدَّثَنَا إِسْرَائِيلُ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ أَبِي الْأَحْوَصِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَقَدْ هَمَمْتُ أَنْ آمُرَ رَجُلًا فَيُصَلِّيَ بِالنَّاسِ ثُمَّ آمُرَ بِأُنَاسٍ لَا يُصَلُّونَ مَعَنَا فَتُحَرَّقَ

عَلَيْهِمْ بُيُوتَهُمْ [انظر: ٣٨١٦، ٤٠٠٧، ٤٢٩٥، ٤٢٩٧، ٤٣٩٨].

(۳۷۴۳) حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ایک مرتبہ میں نے یہ ارادہ کر لیا کہ میں ایک آدمی کو حکم دوں کہ وہ لوگوں کو نماز پڑھا دے اور جو لوگ نماز میں ہمارے ساتھ شریک نہیں ہوتے، ان کے متعلق حکم دوں کہ ان کے گھروں کو آگ لگا دی جائے۔

(٣٧٤٤) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ آدَمَ أَنْبَأَنَا إِسْرَائِيلُ (ح) وَأَبُو أَحْمَدَ حَدَّثَنَا إِسْرَائِيلُ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ عَمْرِو بْنِ مَيْمُونٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ قَالَ أَبُو أَحْمَدَ عَنِ ابْنِ مَسْعُودٍ قَالَ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُعْجِبُهُ أَنْ يَدْعُوَ ثَلَاثًا وَيَسْتَغْفِرَ ثَلَاثًا [صححه ابن حبان (٩٢٣). (ابو داود: ١٥٢٤)] [انظر: ٣٧٦٩].

(۳۷۴۴) حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام کو تین مرتبہ دعاء مانگنا اور تین مرتبہ استغفار کرنا اچھا لگتا تھا۔

(٣٧٤٥) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ آدَمَ حَدَّثَنَا إِسْرَائِيلُ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ أَبِي عُبَيْدَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ مُنْذُ أُنْزِلَ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا جَاءَ نَصْرُ اللَّهِ وَالْفَتْحُ كَانَ يُكْثِرُ أَنْ يَقُولَ إِذَا قَرَأَهَا ثُمَّ رَكَعَ بِهَا أَنْ يَقُولَ سُبْحَانَكَ رَبَّنَا وَبِحَمْدِكَ اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِي إِنَّكَ أَنْتَ التَّوَّابُ الرَّحِيمُ ثَلَاثًا [راجع: ٣٦٨٣].

(۳۷۴۵) حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جب نبی علیہ السلام پر سورۂ نصر نازل ہوئی تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم اگر اسے نماز میں پڑھتے تو اس کے رکوع میں تین مرتبہ یوں کہتے "سُبْحَانَكَ رَبَّنَا وَبِحَمْدِكَ" اے اللہ! مجھے بخش دے کیونکہ تو ہی توبہ قبول کرنے والا بڑا مہربان ہے۔

(٣٧٤٦) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يَزِيدَ وَيُونُسُ قَالَا حَدَّثَنَا دَاوُدُ يَعْنِي ابْنَ الْفُرَاتِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ زَيْدٍ عَنْ أَبِي الْأَعْيَنِ الْعَبْدِيِّ عَنْ أَبِي الْأَحْوَصِ الْجُشَمِيِّ قَالَ بَيْنَمَا ابْنُ مَسْعُودٍ يَخْطُبُ ذَاتَ يَوْمٍ فَإِذَا هُوَ بِحَيَّةٍ تَمْشِي عَلَى الْجِدَارِ فَقَطَعَ خُطْبَتَهُ ثُمَّ ضَرَبَهَا بِقَضِيبِهِ أَوْ بِقَصَبَةٍ قَالَ يُونُسُ بِقَضِيبِهِ حَتَّى قَتَلَهَا ثُمَّ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَنْ قَتَلَ حَيَّةً فَكَأَنَّمَا قَتَلَ رَجُلًا مُشْرِكًا قَدْ حَلَّ دَمُهُ [قال شعيب: اسناده ضعيف مرفوعاً. اخرجه ابن ابي شيبة: ٥/٤٠٥، وابو يعلى: ٥٣٢٠] [انظر: ٣٩٩٦].

(۳۷۴۶) ابوالاحوص جشمی کہتے ہیں کہ ایک دن حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ خطبہ ارشاد فرما رہے تھے، اچانک ان کی نظر ایک سانپ پر پڑی جو دیوار پر چل رہا تھا، انہوں نے اپنی تقریر روکی، اور اسے اپنی چھڑی سے مار دیا یہاں تک کہ وہ مر گیا، پھر فرمایا کہ میں نے نبی علیہ السلام کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ جو شخص کسی سانپ کو مارے، گویا اس نے کسی مباح الدم مشرک کو قتل کیا۔

(٣٧٤٧) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يَزِيدَ وَيُونُسُ قَالَا حَدَّثَنَا دَاوُدُ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ زَيْدٍ عَنْ أَبِي الْأَعْيَنِ الْعَبْدِيِّ عَنْ أَبِي الْأَحْوَصِ الْجُشَمِيِّ عَنِ ابْنِ مَسْعُودٍ قَالَ سَأَلْنَا رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الْقِرَدَةِ وَالْخَنَازِيرِ أَهِيَ مِنْ نَسْلِ الْيَهُودِ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ اللَّهَ لَمْ يَلْعَنْ قَوْمًا قَطُّ فَمَسَخَهُمْ فَكَانَ لَهُمْ نَسْلٌ

حِينَ يُهْلِكُهُمْ وَلَكِنْ هَذَا خَلْقٌ كَانَ فَلَمَّا غَضِبَ اللَّهُ عَلَى الْيَهُودِ مَسَخَهُمْ فَجَعَلَهُمْ مِثْلَهُمْ [قال شعيب: حسن لغيره، وهذا اسناد ضعيف، اخرجه ابويعلى: ٥٣١٤] [انظر: ٣٧٦٨، ٣٩٩٧].

(۳۷۴۷) حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ ہم نے نبی علیہ السلام سے پوچھا کہ یہ بندر اور خنزیر کیا یہودیوں کی نسل میں سے ہیں؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا اللہ نے جس قوم کو بھی ملعون قرار دے کر ان کی شکلوں کو مسخ کیا تو انہیں ہلاک کرنے کے بعد ان کی نسل کو باقی نہیں رکھا، لیکن یہ مخلوق پہلے سے موجود تھی، جب یہودیوں پر اللہ کا غضب نازل ہوا اور اس نے ان کی شکلوں کو مسخ کیا تو انہیں ان جیسا بنا دیا۔

(٣٧٤٨) حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ حَدَّثَنَا شَرِيكٌ عَنْ عَاصِمٍ عَنْ أَبِي وَائِلٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ رَأَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جِبْرِيلَ فِي صُورَتِهِ وَلَهُ سِتُّ مِائَةِ جَنَاحٍ كُلُّ جَنَاحٍ مِنْهَا قَدْ سَدَّ الْأُفُقَ يَسْقُطُ مِنْ جَنَاحِهِ مِنْ التَّهَاوِيلِ وَالدُّرِّ وَالْيَاقُوتِ مَا اللَّهُ بِهِ عَلِيمٌ [انظر: ٣٨٦٢].

(۳۷۴۸) حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام نے حضرت جبریل علیہ السلام کو ان کی اصلی شکل وصورت میں دیکھا، ان کے چھ سو پر تھے اور ہر پر نے افق کو گھیر رکھا تھا، اور ان کے پروں سے اتنے پھول، موتی اور یاقوت جھڑ رہے تھے جن کی مقدار اللہ ہی جانتا ہے۔

(٣٧٤٩) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ فِي قَوْلِهِ وَاتَّخَذَ اللَّهُ إِبْرَاهِيمَ خَلِيلًا قَالَ أَخْبَرَنِي عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ عُمَيْرٍ عَنْ خَالِدِ بْنِ رِبْعِيٍّ عَنِ ابْنِ مَسْعُودٍ أَنَّهُ قَالَ إِنَّ اللَّهَ اتَّخَذَ صَاحِبَكُمْ خَلِيلًا يَعْنِي مُحَمَّدًا صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ [انظر، ما بعده].

(۳۷۴۹) حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ تمہارے پیغمبر کو اللہ نے اپنا خلیل بنالیا ہے۔

(٣٧٥٠) حَدَّثَنَا أَبُو الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ عَنْ خَالِدِ بْنِ رِبْعِيٍّ الْأَسَدِيِّ قَالَ سَمِعْتُ ابْنَ مَسْعُودٍ يَقُولُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِنَّ صَاحِبَكُمْ خَلِيلُ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ [انظر: ٣٧٥١، ٣٧٥٢، ٣٨٩٢].

(۳۷۵۰) حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے کہ تمہارے پیغمبر کو اللہ نے اپنا خلیل بنالیا ہے۔

(٣٧٥١) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ عُمَيْرٍ عَنْ خَالِدِ بْنِ رِبْعِيٍّ الْأَسَدِيِّ أَنَّهُ سَمِعَ ابْنَ مَسْعُودٍ يَقُولُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِنَّ صَاحِبَكُمْ خَلِيلُ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ [مكرر ما قبله].

(۳۷۵۱) حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے کہ تمہارے پیغمبر کو اللہ نے اپنا خلیل بنالیا ہے۔

(۳۷۵۲) حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ بْنُ هِشَامٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عُمَيْرٍ عَنْ خَالِدِ بْنِ رِبْعِيٍّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ صَاحِبَكُمْ خَلِيلُ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ [مكرر ما قبله].

(۳۷۵۲) حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا تمہارے پیغمبر کو اللہ نے اپنا خلیل بنالیا ہے۔

(۳۷۵۳) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ عَنْ خَالِدِ بْنِ رِبْعِيٍّ قَالَ قَالَ عَبْدُ اللَّهِ إِنَّ صَاحِبَكُمْ خَلِيلُ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ [انظر: ما قبله].

(۳۷۵۳) حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ تمہارے پیغمبر کو اللہ نے اپنا خلیل بنالیا ہے۔

(۳۷۵۴) حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ حَدَّثَنَا شَرِيكٌ عَنِ الرُّكَيْنِ بْنِ الرَّبِيعِ عَنْ أَبِيهِ عَنِ ابْنِ مَسْعُودٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الرِّبَا وَإِنْ كَثُرَ فَإِنَّ عَاقِبَتَهُ تَصِيرُ إِلَى قُلٍّ [صححه الحاكم (۲/ ۳۷). وقال صحيح الاسناد، قال الألباني صحيح (ابن ماجة: ۲۲۷۹)] [انظر: ۴۰۲۶].

(۳۷۵۴) حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا سود جتنا مرضی بڑھتا جائے اس کا انجام ہمیشہ قلت کی طرف ہوتا ہے۔

(۳۷۵۵) حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ حَدَّثَنَا إِسْرَائِيلُ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنِ الْأَسْوَدِ عَنِ ابْنِ مَسْعُودٍ قَالَ أَقْرَأَنِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلَقَدْ يَسَّرْنَا الْقُرْآنَ لِلذِّكْرِ فَهَلْ مِنْ مُدَّكِرٍ فَقَالَ رَجُلٌ يَا أَبَا عَبْدِ الرَّحْمَنِ مُدَّكِرٍ أَوْ مُذَّكِرٍ قَالَ أَقْرَأَنِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُدَّكِرٍ [صححه البخاري (۳۳۴۱)، ومسلم (۸۲۳)] [انظر: ۳۸۵۳، ۳۹۱۸، ۴۱۰۵، ۴۱۶۳، ۴۴۰۱].

(۳۷۵۵) حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے مجھے یہ آیت اس طرح پڑھائی ہے "وَلَقَدْ يَسَّرْنَا الْقُرْآنَ لِلذِّكْرِ فَهَلْ مِنْ مُدَّكِرٍ" ایک آدمی نے پوچھا اے ابوعبدالرحمٰن! "مدکر" کا لفظ دال کے ساتھ ہے یا ذال کے ساتھ؟ فرمایا مجھے نبی علیہ السلام نے دال کے ساتھ پڑھایا ہے۔

(۳۷۵۶) حَدَّثَنَا الْحَجَّاجُ أَنْبَأَنَا شَرِيكٌ عَنِ الرُّكَيْنِ بْنِ الرَّبِيعِ عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ حَسَّانَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْخَيْلُ ثَلَاثَةٌ فَفَرَسٌ لِلرَّحْمَنِ وَفَرَسٌ لِلْإِنْسَانِ وَفَرَسٌ لِلشَّيْطَانِ فَأَمَّا فَرَسُ الرَّحْمَنِ فَالَّذِي يُرْبَطُ فِي سَبِيلِ اللَّهِ فَعَلَفُهُ وَرَوْثُهُ وَبَوْلُهُ وَذَكَرَ مَا شَاءَ اللَّهُ وَأَمَّا فَرَسُ الشَّيْطَانِ فَالَّذِي يُقَامَرُ أَوْ يُرَاهَنُ عَلَيْهِ وَأَمَّا فَرَسُ الْإِنْسَانِ فَالْفَرَسُ يَرْتَبِطُهَا الْإِنْسَانُ يَلْتَمِسُ بَطْنَهَا فَهِيَ تَسْتُرُ مِنْ فَقْرٍ

(۳۷۵۶) حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا گھوڑے تین قسم کے ہوتے ہیں، بعض گھوڑے تو رحمان کے ہوتے ہیں، بعض انسان کے اور بعض شیطان کے، رحمان کا گھوڑا تو وہ ہوتا ہے جسے راہِ خدا میں باندھا جائے، اس کا چارہ، اس کی لید اور اس کا پیشاب اور دوسری چیزیں (سب اللہ کے لئے ہوتی ہیں اور ان پر انسان کو ثواب ملتا

ہے) شیطان کا گھوڑا وہ ہوتا ہے جس پر جوا لگایا جائے یا اسے گروی کے طور پر رکھا جائے اور انسان کا گھوڑا وہ ہوتا ہے جسے انسان اپنا پیٹ بھرنے کے لیے روزی کی تلاش میں باندھتا ہے اور وہ اسے فقر و فاقہ سے بچاتا ہے۔

(۳۷۵۷) حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ بْنُ عَمْرٍو حَدَّثَنَا زَائِدَةُ حَدَّثَنَا الرُّكَيْنُ عَنْ أَبِي عَمْرٍو الشَّيْبَانِيِّ عَنْ رَجُلٍ مِنَ الْأَنْصَارِ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْخَيْلُ ثَلَاثَةٌ فَذَكَرَ الْحَدِيثَ

(۳۷۵۷) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۳۷۵۸) حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ حَدَّثَنَا مَنْصُورٌ عَنْ رِبْعِيٍّ عَنِ الْبَرَاءِ بْنِ نَاجِيَةَ الْكَاهِلِيِّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ رَحَى الْإِسْلَامِ سَتَزُولُ بِخَمْسٍ وَثَلَاثِينَ أَوْ سِتٍّ وَثَلَاثِينَ أَوْ سَبْعٍ وَثَلَاثِينَ فَإِنْ يَهْلَكْ فَكَسَبِيلِ مَنْ أُهْلِكَ وَإِنْ يَقُمْ لَهُمْ دِينُهُمْ يَقُمْ لَهُمْ سَبْعِينَ عَامًا قَالَ قَالَ عُمَرُ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَبِمَا مَضَى أَمْ بِمَا بَقِيَ قَالَ بَلْ بِمَا بَقِيَ [راجع: ۳۷۳۰].

(۳۷۵۸) حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا اسلام کی چکی ۳۵، ۳۶ یا ۳۷ سال تک گھومتی رہے گی، اس کے بعد اگر مسلمان ہلاک ہوئے تو ہلاک ہونے والوں کی راہ پر چلے جائیں گے اور اگر باقی بچ گئے تو ستر سال تک ان کا دین باقی رہے گا، حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے پوچھا کہ اس کا تعلق ماضی کے ایام سے ہے یا مستقبل سے؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا مستقبل سے۔

(۳۷۵۹) حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ قَالَ سَمِعْتُ إِسْرَائِيلَ بْنَ يُونُسَ عَنِ الْوَلِيدِ بْنِ هِشَامٍ مَوْلَى الْهَمْدَانِيِّ عَنْ زَيْدِ بْنِ زَائِدَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِأَصْحَابِهِ لَا يُبَلِّغُنِي أَحَدٌ عَنْ أَحَدٍ مِنْ أَصْحَابِي شَيْئًا فَإِنِّي أُحِبُّ أَنْ أَخْرُجَ إِلَيْكُمْ وَأَنَا سَلِيمُ الصَّدْرِ قَالَ وَأَتَى رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَالٌ فَقَسَمَهُ قَالَ فَمَرَرْتُ بِرَجُلَيْنِ وَأَحَدُهُمَا يَقُولُ لِصَاحِبِهِ وَاللَّهِ مَا أَرَادَ مُحَمَّدٌ بِقِسْمَتِهِ وَجْهَ اللَّهِ وَلَا الدَّارَ الْآخِرَةَ فَتَثَبَّتُّ حَتَّى سَمِعْتُ مَا قَالَا ثُمَّ أَتَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّكَ قُلْتَ لَنَا لَا يُبَلِّغُنِي أَحَدٌ عَنْ أَحَدٍ مِنْ أَصْحَابِي شَيْئًا وَإِنِّي مَرَرْتُ بِفُلَانٍ وَفُلَانٍ وَهُمَا يَقُولَانِ كَذَا وَكَذَا قَالَ فَاحْمَرَّ وَجْهُ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَشَقَّ عَلَيْهِ ثُمَّ قَالَ دَعْنَا مِنْكَ فَقَدْ أُوذِيَ مُوسَى أَكْثَرَ مِنْ ذَلِكَ ثُمَّ صَبَرَ [قال الألباني ضعيف الاسناد لكن الشطر الثاني ((القسمة)) صحيح (ابو داود: ٤٨٦٠ الترمذي: ٣٨٩٦ و ٣٨٩٧). وابو يعلى: ٥٣٨٨].

(۳۷۵۹) حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام نے اپنے صحابہ رضی اللہ عنہم سے فرمایا کوئی شخص مجھے میرے کسی صحابی کے متعلق آ کر خبریں نہ دیا کرے کیونکہ میں یہ چاہتا ہوں کہ جب تمہارے پاس آ ؤں تو میرا دل ہر ایک کی طرف سے مکمل طور پر صاف ہو، ایک مرتبہ نبی علیہ السلام کے پاس کہیں سے مال آیا، نبی علیہ السلام نے اسے تقسیم فرما دیا، میں دو آدمیوں کے پاس سے گذرا تو ان میں سے ایک نے دوسرے سے یہ کہا کہ بخدا! یہ تقسیم ایسی ہے جس سے اللہ کی رضاء یا آخرت کا گھر حاصل کرنا مقصود نہیں

ہے، میں نے خوب غور سے ان کی بات سنی اور نبی علیہ السلام کے پاس آ کر عرض کیا یا رسول اللہ! (صلی اللہ علیہ وسلم) آپ نے یہ فرما رکھا ہے کہ کوئی شخص مجھے میرے کسی صحابی کے متعلق آ کر خبریں نہ دیا کرے، ابھی فلاں فلاں آدمی کے پاس سے میرا گذر ہوا تھا، وہ دونوں یہ کہہ رہے تھے، اس پر نبی علیہ السلام کے روئے انور کا رنگ سرخ ہو گیا، پھر فرمایا موسیٰ پر اللہ کی رحمتیں نازل ہوں، انہیں اس سے بھی زیادہ ستایا گیا تھا لیکن انہوں نے صبر ہی کیا تھا۔

(۳۷٦۰) حَدَّثَنَا أَبُو النَّضْرِ وَحَسَنُ بْنُ مُوسَى قَالَا حَدَّثَنَا شَيْبَانُ عَنْ عَاصِمٍ عَنْ زِرٍّ عَنِ ابْنِ مَسْعُودٍ قَالَ أَخَّرَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَاةَ الْعِشَاءِ ثُمَّ خَرَجَ إِلَى الْمَسْجِدِ فَإِذَا النَّاسُ يَنْتَظِرُونَ الصَّلَاةَ قَالَ أَمَا إِنَّهُ لَيْسَ مِنْ أَهْلِ هَذِهِ الْأَدْيَانِ أَحَدٌ يَذْكُرُ اللَّهَ هَذِهِ السَّاعَةَ غَيْرُكُمْ قَالَ وَأَنْزَلَ هَؤُلَاءِ الْآيَاتِ لَيْسُوا سَوَاءً مِنْ أَهْلِ الْكِتَابِ حَتَّى بَلَغَ وَمَا تَفْعَلُوا مِنْ خَيْرٍ فَلَنْ تُكْفَرُوهُ وَاللَّهُ عَلِيمٌ بِالْمُتَّقِينَ [قال شعيب: صحيح لغيره، وهذا اسناد حسن، اخرجه ابويعلى: ٥٣٠٦].

(۳۷٦۰) حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام نے نماز عشاء میں کافی تاخیر کر دی، پھر جب باہر مسجد کی طرف نکلے تو لوگوں کو نماز کا منتظر پایا، نبی علیہ السلام نے فرمایا اس وقت روئے زمین پر کسی دین سے تعلق رکھنے والے اللہ کو یاد نہیں کر رہے سوائے تمہارے، اور اس موقع پر یہ آیات نازل ہوئیں کہ ''سب اہل کتاب برابر نہیں...... اور تم جو نیکی کرو گے اس کا انکار نہیں کیا جائے گا اور اللہ متقیوں کو خوب جانتا ہے۔''

(۳۷٦۱) حَدَّثَنَا أَبُو النَّضْرِ حَدَّثَنَا الْمَسْعُودِيُّ حَدَّثَنَا عَاصِمُ بْنُ أَبِي النَّجُودِ عَنْ أَبِي وَائِلٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ قَالَ جَاءَ ابْنُ النَّوَّاحَةِ وَابْنُ أُثَالٍ رَسُولَا مُسَيْلِمَةَ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ لَهُمَا أَتَشْهَدَانِ أَنِّي رَسُولُ اللَّهِ قَالَا نَشْهَدُ أَنَّ مُسَيْلِمَةَ رَسُولُ اللَّهِ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ آمَنْتُ بِاللَّهِ وَرُسُلِهِ لَوْ كُنْتُ قَاتِلًا رَسُولًا لَقَتَلْتُكُمَا قَالَ عَبْدُ اللَّهِ قَالَ فَمَضَتِ السُّنَّةُ أَنَّ الرُّسُلَ لَا تُقْتَلُ [راجع: ۳۷۰۸].

(۳۷٦۱) حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ابن نواحہ اور ابن اثال مسیلمہ کذاب کی طرف سے نبی علیہ السلام کے پاس قاصد بن کر آئے تھے، نبی علیہ السلام نے ان دونوں سے پوچھا تھا کیا تم دونوں اس بات کی گواہی دیتے ہو کہ میں اللہ کا رسول ہوں؟ انہوں نے کہا کہ ہم تو مسیلمہ کے پیغمبر خدا ہونے کی گواہی دیتے ہیں، نبی علیہ السلام نے فرمایا اگر میں قاصدوں کو قتل کرتا ہوتا تو میں تم دونوں کی گردن اڑا دیتا، اس وقت سے یہ رواج ہو گیا کہ قاصد کو قتل نہیں کیا جاتا۔

(۳۷٦۲) حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ بْنُ هِشَامٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ عَلْقَمَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ كُنَّا نَرَى الْآيَاتِ فِي زَمَانِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَرَكَاتٍ وَأَنْتُمْ تَرَوْنَهَا تَخْوِيفًا [انظر: ٤٣٩٣].

(۳۷٦۲) حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم نبی علیہ السلام کے دور باسعادت میں معجزات کو برکات سمجھتے تھے اور تم ان سے خوف محسوس کرتے ہو۔

(۳۷۶۳) حَدَّثَنَا أَبُو النَّضْرِ حَدَّثَنَا الْمَسْعُودِيُّ عَنِ الْحَسَنِ بْنِ سَعْدٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ أَنَّهُ قَالَ نَزَلَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْزِلًا فَانْطَلَقَ لِحَاجَتِهِ فَجَاءَ وَقَدْ أَوْقَدَ رَجُلٌ عَلَى قَرْيَةِ نَمْلٍ إِمَّا فِي الْأَرْضِ وَإِمَّا فِي شَجَرَةٍ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَيُّكُمْ فَعَلَ هَذَا فَقَالَ رَجُلٌ مِنَ الْقَوْمِ أَنَا يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ اطْفِهَا اطْفِهَا [قال الألباني صحيح (ابو داود: ۲۶۷۵ و۵۲۶۸). قال شعيب: حسن لغيره وهذا اسناد ضعيف] [انظر: ۴۰۱۸].

(۳۷۶۳) حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام نے کسی جگہ پر پڑاؤ کیا، اور قضاء حاجت کے لئے تشریف لے گئے، واپس تشریف لائے تو دیکھا کہ زمین پر یا کسی درخت پر ایک شخص نے چیونٹیوں کے ایک بل کو آگ لگا رکھی ہے، نبی علیہ السلام نے پوچھا یہ کس نے کیا ہے؟ ایک شخص نے عرض کیا یا رسول اللہ! میں نے کیا ہے فرمایا اس آگ کو بجھاؤ، اس آگ کو بجھاؤ۔

(۳۷۶۴) حَدَّثَنَا أَبُو النَّضْرِ حَدَّثَنَا الْمَسْعُودِيُّ عَنْ سَعِيدِ بْنِ عَمْرِو بْنِ جَعْدَةَ عَنْ أَبِي عُبَيْدَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ أَنَّ رَجُلًا أَتَى رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَسْأَلُهُ عَنْ لَيْلَةِ الْقَدْرِ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَيُّكُمْ يَذْكُرُ لَيْلَةَ الصَّهْبَاوَاتِ فَقَالَ عَبْدُ اللَّهِ أَنَا وَاللَّهِ أَذْكُرُهَا يَا رَسُولَ اللَّهِ بِأَبِي أَنْتَ وَأُمِّي وَإِنَّ فِي يَدَيَّ لَتَمَرَاتٍ أَتَسَحَّرُ بِهِنَّ مُسْتَتِرًا بِمُؤْخِرَةِ رَحْلِي مِنَ الْفَجْرِ وَذَلِكَ حِينَ طَلَعَ الْقَمَرُ [راجع: ۳۵۶۵].

(۳۷۶۴) حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ ایک شخص نے آ کر بارگاہ رسالت میں عرض کیا کہ شب قدر کب ہوگی؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا تم میں سے وہ رات کسے یاد ہے جو سرخ و سفید ہو رہی تھی؟ میں نے عرض کیا کہ میرے ماں باپ آپ پر قربان ہوں، مجھے یاد ہے، میرے ہاتھ میں اس وقت کچھ کھجوریں تھیں اور میں چھپ کر اپنے کجاوے کے پچھلے حصے میں ان سے سحری کر رہا تھا، اور اس وقت چاند نکلا ہوا تھا۔

(۳۷۶۵) حَدَّثَنَا حُسَيْنُ بْنُ عَلِيٍّ عَنْ زَائِدَةَ عَنْ عَاصِمٍ عَنْ زِرٍّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ لَمَّا قُبِضَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَتِ الْأَنْصَارُ مِنَّا أَمِيرٌ وَمِنْكُمْ أَمِيرٌ قَالَ فَأَتَاهُمْ عُمَرُ فَقَالَ يَا مَعْشَرَ الْأَنْصَارِ أَلَسْتُمْ تَعْلَمُونَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَمَرَ أَبَا بَكْرٍ أَنْ يَؤُمَّ بِالنَّاسِ فَأَيُّكُمْ تَطِيبُ نَفْسُهُ أَنْ يَتَقَدَّمَ أَبَا بَكْرٍ فَقَالُوا نَعُوذُ بِاللَّهِ أَنْ نَتَقَدَّمَ أَبَا بَكْرٍ [صحيح ابن خزيمة (۱۹۲۲)، قال الألباني صحيح (أبو داود: ۲۳۲۲، الترمذي: ۶۸۹)]. [راجع: ۱۳۳].

(۳۷۶۵) حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جب نبی علیہ السلام کا وصال مبارک ہو گیا تو انصار کہنے لگے کہ ایک امیر ہم میں سے ہوگا اور ایک امیر تم میں سے ہوگا، حضرت عمر رضی اللہ عنہ ان کے پاس آئے، اور فرمایا گروہ انصار! کیا آپ کے علم میں یہ بات نہیں کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنی حیات طیبہ میں حضرت صدیق اکبر رضی اللہ عنہ کو لوگوں کی امامت کا حکم خود دیا تھا؟ آپ میں سے کون شخص اپنے دل کی بشاشت کے ساتھ ابوبکر سے آگے بڑھ سکتا ہے؟ اس پر انصار کہنے لگے اللہ کی پناہ! کہ ہم حضرت

ابوبکر رضی اللہ عنہ سے آگے بڑھیں۔

(۳۷۶۶) حَدَّثَنَا حُسَيْنُ بْنُ عَلِيٍّ عَنْ زَائِدَةَ عَنْ سُلَيْمَانَ عَنْ شَقِيقٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ صَلَّيْتُ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَطَالَ الْقِيَامَ حَتَّى هَمَمْتُ بِأَمْرِ سُوءٍ قَالَ قُلْنَا وَمَا هُوَ قَالَ هَمَمْتُ أَنْ أَقْعُدَ [راجع: ۳۶۴۶].

(۳۷۶۶) حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ میں نے رات کے وقت نبی علیہ السلام کے ساتھ نماز پڑھی، نبی علیہ السلام نے اتنا طویل قیام کیا کہ میں اپنے دل میں برا ارادہ کرنے لگا، ان کے شاگرد کہتے ہیں کہ ہم نے پوچھا آپ نے کیا ارادہ کیا تھا؟ فرمایا کہ میں بیٹھ جاؤں اور نبی علیہ السلام کو کھڑا چھوڑ دوں۔

(۳۷۶۷) حَدَّثَنَا أَبُو سَعِيدٍ مَوْلَى بَنِي هَاشِمٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ لَهِيعَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَبِي جَعْفَرٍ عَنْ أَبِي عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْحُبُلِيِّ عَنِ ابْنِ مَسْعُودٍ قَالَ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَيُّ الظُّلْمِ أَعْظَمُ قَالَ ذِرَاعٌ مِنَ الْأَرْضِ يَنْتَقِصُهُ مِنْ حَقِّ أَخِيهِ فَلَيْسَتْ حَصَاةٌ مِنَ الْأَرْضِ أَخَذَهَا إِلَّا طُوِّقَهَا يَوْمَ الْقِيَامَةِ إِلَى قَعْرِ الْأَرْضِ وَلَا يَعْلَمُ قَعْرَهَا إِلَّا الَّذِي خَلَقَهَا [انظر: ۳۷۷۲].

(۳۷۶۷) حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ میں نے بارگاہِ رسالت میں عرض کیا یا رسول اللہ! سب سے بڑا ظلم کیا ہے؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا زمین کا وہ ایک گز جو کوئی آدمی اپنے بھائی کے حق کو کم کر کے لے لے، زمین کی گہرائی تک اس کی ایک ایک کنکری کو قیامت کے دن اس کے گلے میں طوق بنا کر ڈالا جائے گا، اور زمین کی گہرائی کا علم صرف اسی ذات کو ہے جس نے زمین کو پیدا کیا ہے۔

(۳۷۶۸) حَدَّثَنَا أَبُو سَعِيدٍ حَدَّثَنَا دَاوُدُ بْنُ أَبِي الْفُرَاتِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ أَبِي الْأَعْيَنِ الْعَبْدِيِّ عَنْ أَبِي الْأَحْوَصِ الْجُشَمِيِّ عَنِ ابْنِ مَسْعُودٍ قَالَ سَأَلْنَا رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الْقِرَدَةِ وَالْخَنَازِيرِ أَمِنْ نَسْلِ الْيَهُودِ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ اللَّهَ لَمْ يَلْعَنْ قَوْمًا قَطُّ فَمَسَخَهُمْ وَكَانَ لَهُمْ نَسْلٌ حَتَّى يُهْلِكَهُمْ وَلَكِنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ غَضِبَ عَلَى الْيَهُودِ فَمَسَخَهُمْ وَجَعَلَهُمْ مِثْلَهُمْ [راجع: ۳۷۴۷].

(۳۷۶۸) حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ ہم نے نبی علیہ السلام سے پوچھا کہ یہ بندر اور خنزیر کیا یہودیوں کی نسل میں سے ہیں؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا اللہ نے جس قوم کو بھی ملعون قرار دے کر ان کی شکلوں کو مسخ کیا تو انہیں ہلاک کرنے کے بعد ان کی نسل کو باقی نہیں رکھا، لیکن یہ مخلوق پہلے سے موجود تھی، جب یہودیوں پر اللہ کا غضب نازل ہوا اور اس نے ان کی شکلوں کو مسخ کیا تو انہیں ان جیسا بنا دیا۔

(۳۷۶۹) حَدَّثَنَا أَبُو سَعِيدٍ حَدَّثَنَا إِسْرَائِيلُ حَدَّثَنَا أَبُو إِسْحَاقَ عَنْ عَمْرِو بْنِ مَيْمُونٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُعْجِبُهُ أَنْ يَدْعُوَ ثَلَاثًا وَيَسْتَغْفِرَ ثَلَاثًا [راجع: ۳۷۴۴].

(۳۷۶۹) حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام کو تین مرتبہ دعاء مانگنا اور تین مرتبہ استغفار کرنا اچھا لگتا تھا۔

(۳۷۷۰) حَدَّثَنَا أَبُو سَعِيدٍ حَدَّثَنَا إِسْرَائِيلُ حَدَّثَنَا أَبُو إِسْحَاقَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ يَزِيدَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ قَالَ أَقْرَأَنِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنِّي أَنَا الرَّزَّاقُ ذُو الْقُوَّةِ الْمَتِينُ [راجع: ۳۷۴۱].

(۳۷۷۰) حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ یہ آیت نبی علیہ السلام نے مجھے اس طرح پڑھائی تھی

"إِنِّي أَنَا الرَّزَّاقُ ذُو الْقُوَّةِ الْمَتِينُ"

(۳۷۷۱) حَدَّثَنَا حَسَنُ بْنُ مُوسَى حَدَّثَنَا ابْنُ لَهِيعَةَ عَنْ خَالِدِ بْنِ أَبِي يَزِيدَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي هِلَالٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ عُبَيْدِ بْنِ رِفَاعَةَ أَنَّ أَبَا مُحَمَّدٍ أَخْبَرَهُ وَكَانَ مِنْ أَصْحَابِ ابْنِ مَسْعُودٍ حَدَّثَهُ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ ذُكِرَ عِنْدَهُ الشُّهَدَاءُ فَقَالَ إِنَّ أَكْثَرَ شُهَدَاءِ أُمَّتِي أَصْحَابُ الْفُرُشِ وَرُبَّ قَتِيلٍ بَيْنَ الصَّفَّيْنِ اللَّهُ أَعْلَمُ بِنِيَّتِهِ

(۳۷۷۱) ابو محمد "جو حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ کے شاگردوں میں سے ہیں" نبی علیہ السلام کے حوالے سے یہ حدیث ذکر کرتے ہیں کہ نبی علیہ السلام کے سامنے ایک مرتبہ شہداء کا تذکرہ ہوا تو فرمایا کہ میری امت کے اکثر شہداء بستر پر مرنے والے ہوں گے اور میدان جنگ میں دو صفوں کے درمیان مقتول ہونے والے بہت کم ہوں گے جن کی نیتوں کا حال اللہ ہی بہتر جانتا ہے۔

(۳۷۷۲) حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُوسَى حَدَّثَنَا ابْنُ لَهِيعَةَ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ أَبِي جَعْفَرٍ عَنْ أَبِي عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْحُبُلِيِّ عَنِ ابْنِ مَسْعُودٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَيُّ الظُّلْمِ أَظْلَمُ قَالَ ذِرَاعٌ مِنَ الْأَرْضِ يَنْتَقِصُهَا الْمَرْءُ الْمُسْلِمُ مِنْ حَقِّ أَخِيهِ فَلَيْسَ حَصَاةٌ مِنَ الْأَرْضِ يَأْخُذُهَا أَحَدٌ إِلَّا طُوِّقَهَا يَوْمَ الْقِيَامَةِ إِلَى قَعْرِ الْأَرْضِ وَلَا يَعْلَمُ قَعْرَهَا إِلَّا اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ الَّذِي خَلَقَهَا [راجع: ۳۷۶۷].

(۳۷۷۲) حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ میں نے بارگاہ رسالت میں عرض کیا یا رسول اللہ! سب سے بڑا ظلم کیا ہے؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا زمین کا وہ ایک گز جو کوئی آدمی اپنے بھائی کے حق کو کم کر کے لے لے، زمین کی گہرائی تک اس کی ایک ایک کنکری کو قیامت کے دن اس کے گلے میں طوق بنا کر ڈالا جائے گا، اور زمین کی گہرائی کا علم صرف اسی ذات کو ہے جس نے زمین کو پیدا کیا ہے۔

(۳۷۷۳) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ حَدَّثَنَا الرُّكَيْنُ عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ حَسَّانَ عَنْ عَمِّهِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ حَرْمَلَةَ عَنِ ابْنِ مَسْعُودٍ قَالَ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَكْرَهُ عَشْرَ خِلَالٍ الصُّفْرَةُ وَتَغْيِيرُ الشَّيْبِ وَتَخَتُّمُ الذَّهَبِ وَجَرُّ الْإِزَارِ وَالتَّبَرُّجُ بِالزِّينَةِ بِغَيْرِ مَحِلِّهَا وَضَرْبُ الْكِعَابِ وَعَزْلُ الْمَاءِ عَنْ مَحِلِّهِ وَفَسَادُ الصَّبِيِّ غَيْرَ مُحَرِّمِهِ وَعَقْدُ التَّمَائِمِ وَالرُّقَى إِلَّا بِالْمُعَوِّذَاتِ [راجع: ۳۶۰۵].

(۳۷۷۳) حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام دس چیزوں کو ناپسند کرتے تھے، سونے کی انگوٹھی پہننے کو، تہبند زمین پر کھینچنے کو، زرد رنگ کی خوشبو کو، سفید بالوں کے اکھیڑنے کو، پانی (مادۂ منویہ) کو اس کی جگہ سے ہٹانے کو، معوذات کے علاوہ

دوسری چیزوں سے جھاڑ پھونک کرنے کو، رضاعت کے ایام میں بیوی سے قربت کر کے بچے کی صحت خراب کرنے کو، نیز تعویذ لٹکانے کو اور اپنے شوہر کے علاوہ کسی اور کے لئے بناؤ سنگھار کرنے کو اور گوٹیوں سے کھیلنے کو بھی آپ صلی اللہ علیہ وسلم ناپسند فرماتے تھے۔

(۳۷۷۴) حَدَّثَنَا حَسَنُ بْنُ مُوسَى حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ حَدَّثَنَا أَبُو إِسْحَاقَ عَنْ عَمْرِو بْنِ مَيْمُونٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ اسْتَقْبَلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْبَيْتَ فَدَعَا عَلَى نَفَرٍ مِنْ قُرَيْشٍ سَبْعَةٍ فِيهِمْ أَبُو جَهْلٍ وَأُمَيَّةُ بْنُ خَلَفٍ وَعُتْبَةُ بْنُ رَبِيعَةَ وَشَيْبَةُ وَعُقْبَةُ بْنُ أَبِي مُعَيْطٍ فَأُقْسِمُ بِاللَّهِ لَقَدْ رَأَيْتُهُمْ صَرْعَى عَلَى بَدْرٍ وَقَدْ غَيَّرَتْهُمْ الشَّمْسُ وَكَانَ يَوْمًا حَارًّا [راجع: ۳۷۲۲].

(۳۷۷۴) حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام نے خانۂ کعبہ کا رخ کر کے قریش کے سات آدمیوں کا نام لے کر بددعاء فرمائی جن میں ابوجہل، امیہ بن خلف، عتبہ بن ربیعہ، شیبہ بن ربیعہ اور عقبہ بن ابی معیط بھی شامل تھے، میں اللہ کی قسم کھا کر کہتا ہوں کہ میں نے ان سب کو دیکھا کہ یہ غزوۂ بدر کے موقع پر مارے گئے اور انہیں گھسیٹ کر ایک کنوئیں میں ڈال دیا گیا، چونکہ وہ گرمی کے دن تھے اس لئے سورج کی حرارت سے ان کی لاشیں بگڑ گئی تھیں۔

(۳۷۷۵) حَدَّثَنَا أَبُو الْمُنْذِرِ حَدَّثَنَا عِيسَى بْنُ دِينَارٍ الْخُزَاعِيُّ قَالَ حَدَّثَنِي أَبِي أَنَّهُ سَمِعَ عَمْرَو بْنَ الْحَارِثِ الْخُزَاعِيَّ يَقُولُ سَمِعْتُ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ مَسْعُودٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ يَقُولُ مَا صُمْتُ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تِسْعًا وَعِشْرِينَ أَكْثَرَ مِمَّا صُمْتُ مَعَهُ ثَلَاثِينَ [اخرجه ابوداود: ۲۳۲۲، والترمذي: ۶۸۹، وابن خزيمة: ۱۹۲۲] [انظر: ۳۸۴۰، ۳۸۷۱، ۴۲۰۸، ۴۳۰۰].

(۳۷۷۵) حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے نبی علیہ السلام کے ساتھ ماہِ رمضان کے تیس روزے جس کثرت کے ساتھ رکھے ہیں، اتنی کثرت کے ساتھ ۲۹ کبھی نہیں رکھے۔

(۳۷۷۶) حَدَّثَنَا أَسْوَدُ بْنُ عَامِرٍ حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ سَعْدٍ أَوْ سَعِيدِ بْنِ عِيَاضٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ قَالَ كَانَ أَحَبَّ الْعُرَاقِ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذِرَاعُ الشَّاةِ وَكَانَ يَرَى أَنَّهُ سُمَّ فِي ذِرَاعِ الشَّاةِ وَكُنَّا نَرَى أَنَّ الْيَهُودَ الَّذِينَ سَمُّوهُ [راجع: ۳۷۳۳].

(۳۷۷۶) حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام کو ہڈی والے گوشت میں بکری کی دستی کا گوشت زیادہ پسند تھا اور دستی ہی کے گوشت میں زہر ملا کر آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو کھلایا گیا تھا، اور عام خیال یہی تھا کہ یہودیوں نے نبی علیہ السلام کے کھانے میں زہر ملایا ہے۔

(۳۷۷۷) حَدَّثَنَا أَسْوَدُ حَدَّثَنَا إِسْرَائِيلُ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ سَعْدِ بْنِ عِيَاضٍ عَنْ ابْنِ مَسْعُودٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ إِنَّ مِنْ الْبَيَانِ سِحْرًا قَالَ وَكُنَّا نَرَى أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سُمَّ فِي ذِرَاعِ شَاةٍ سَمَّتْهُ الْيَهُودُ [مكرر ماقبله]

(۳۷۷۷) حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ بعض بیان جادو کا سا اثر رکھتے ہیں، اور ہمارا خیال یہی تھا کہ یہودیوں نے نبی علیہ السلام کے کھانے میں زہر ملایا ہے۔

(۳۷۷۸) حَدَّثَنَا أَسْوَدُ بْنُ عَامِرٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ سَعِيدٍ الثَّوْرِيُّ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ سَالِمِ بْنِ أَبِي الْجَعْدِ عَنْ أَبِيهِ عَنِ ابْنِ مَسْعُودٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَا مِنْكُمْ مِنْ أَحَدٍ إِلَّا وَمَعَهُ قَرِينُهُ مِنَ الْمَلَائِكَةِ وَمِنَ الْجِنِّ قَالُوا وَأَنْتَ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ وَأَنَا إِلَّا أَنَّ اللَّهَ أَعَانَنِي عَلَيْهِ فَأَسْلَمَ وَلَا يَأْمُرُنِي إِلَّا بِخَيْرٍ [راجع: ۳۶۴۸].

(۳۷۷۸) حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا تم میں سے ہر شخص کے ساتھ جنات میں سے ایک ہم نشین اور ایک ہم نشین ملائکہ میں سے مقرر کیا گیا ہے، صحابۂ کرام رضی اللہ عنہم نے پوچھا یا رسول اللہ! کیا آپ کے ساتھ بھی؟ فرمایا ہاں! لیکن اللہ نے اس پر میری مدد فرمائی اس لئے اب وہ مجھے صرف حق بات کا ہی حکم دیتا ہے۔

(۳۷۷۹) حَدَّثَنَا حَسَنُ بْنُ مُوسَى حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ حَدَّثَنَا أَبُو إِسْحَاقَ الشَّيْبَانِيُّ قَالَ أَتَيْتُ زِرَّ بْنَ حُبَيْشٍ وَعَلَيَّ دَرْبَانٍ فَأُلْقِيَتْ عَلَيَّ مَحَبَّةٌ مِنْهُ وَعِنْدَهُ شَبَابٌ فَقَالُوا لِي سَلْهُ فَكَانَ قَابَ قَوْسَيْنِ أَوْ أَدْنَى فَسَأَلْتُهُ فَقَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مَسْعُودٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَأَى جِبْرِيلَ عَلَيْهِ السَّلَام وَلَهُ سِتُّ مِائَةِ جَنَاحٍ [انظر: ۳۹۱۵].

(۳۷۷۹) ابواسحاق شیبانی کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ میں حضرت زر بن حبیش کے پاس آیا، ان کے دروازے پر دربان مقرر تھا، اس کے دل میں میری محبت پیدا ہوئی (اور اس نے مجھے اندر جانے دیا) ان کے پاس کچھ نوجوان بھی تھے، وہ کہنے لگے کہ ان سے "فكان قاب قوسين او ادنى" کی تفسیر پوچھو، چنانچہ میں نے ان سے اس کی تفسیر پوچھی تو وہ کہنے لگے کہ ہمیں حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ نے یہ حدیث سنائی ہے کہ نبی علیہ السلام نے حضرت جبریل علیہ السلام کو دیکھا تھا جن کے چھ سو پر تھے۔

(۳۷۸۰) حَدَّثَنَا حَسَنُ بْنُ مُوسَى حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنِ الْمُجَالِدِ عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنْ مَسْرُوقٍ قَالَ كُنَّا جُلُوسًا عِنْدَ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ وَهُوَ يُقْرِئُنَا الْقُرْآنَ فَقَالَ لَهُ رَجُلٌ يَا أَبَا عَبْدِ الرَّحْمَنِ هَلْ سَأَلْتُمْ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَمْ تَمْلِكُ هَذِهِ الْأُمَّةُ مِنْ خَلِيفَةٍ فَقَالَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مَسْعُودٍ مَا سَأَلَنِي عَنْهَا أَحَدٌ مُنْذُ قَدِمْتُ الْعِرَاقَ قَبْلَكَ ثُمَّ قَالَ نَعَمْ وَلَقَدْ سَأَلْنَا رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ اثْنَا عَشَرَ كَعِدَّةِ نُقَبَاءِ بَنِي إِسْرَائِيلَ [انظر: ۳۸۵۹].

(۳۷۸۰) مسروق رحمہ اللہ کہتے ہیں کہ ہم لوگ حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ کے پاس بیٹھے ہوئے تھے اور وہ ہمیں قرآن پڑھا رہے تھے، اسی اثناء میں ایک آدمی آکر کہنے لگا اے ابوعبدالرحمن! کیا آپ لوگوں نے نبی علیہ السلام سے یہ پوچھا تھا کہ اس امت میں کتنے خلفاء ہوں گے؟ حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ نے فرمایا میں جب سے عراق آیا ہوں، تم سے پہلے آج تک مجھ سے کسی نے یہ سوال نہیں پوچھا، پھر فرمایا ہاں! ہم نے نبی علیہ السلام سے یہ سوال پوچھا تھا اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تھا کہ بارہ خلفاء ہوں گے، نقباء بنی اسرائیل کی تعداد کی طرح۔

(۳۷۸۱) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا ابْنُ لَهِيعَةَ عَنْ قَيْسِ بْنِ الْحَجَّاجِ عَنْ حَنَشٍ الصَّنْعَانِيِّ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا أَنَّهُ كَانَ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَيْلَةَ الْجِنِّ فَقَالَ لَهُ

النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا عَبْدَ اللَّهِ أَمَعَكَ مَاءٌ قَالَ مَعِي نَبِيذٌ فِي إِدَاوَةٍ فَقَالَ اصْبُبْ عَلَيَّ فَتَوَضَّأَ قَالَ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا عَبْدَ اللَّهِ بْنَ مَسْعُودٍ شَرَابٌ وَطَهُورٌ

(۳۷۸۱) حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ وہ لیلۃ الجن کے موقع پر نبی علیہ السلام کے ساتھ موجود تھے، نبی علیہ السلام نے ان سے فرمایا عبداللہ! کیا تمہارے پاس پانی ہے؟ انہوں نے عرض کیا کہ میرے پاس ایک برتن میں نبیذ ہے، نبی علیہ السلام نے فرمایا کہ اسے میرے ہاتھوں پر ڈالو، نبی علیہ السلام نے اس سے وضو کیا اور فرمایا اے عبداللہ بن مسعود! یہ پینے کی چیز بھی ہے اور طہارت بخش بھی ہے۔

(۳۷۸۲) حَدَّثَنَا حَسَنٌ وَأَبُو النَّضْرِ وَأَسْوَدُ بْنُ عَامِرٍ قَالُوا حَدَّثَنَا شَرِيكٌ عَنْ سِمَاكٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا عَنْ أَبِيهِ قَالَ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ صَفْقَتَيْنِ فِي صَفْقَةٍ وَاحِدَةٍ قَالَ أَسْوَدُ قَالَ شَرِيكٌ قَالَ سِمَاكٌ الرَّجُلُ يَبِيعُ الْبَيْعَ فَيَقُولُ هُوَ بِنَسَاءٍ بِكَذَا وَكَذَا وَهُوَ بِنَقْدٍ بِكَذَا وَكَذَا

(۳۷۸۲) حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک معاملے میں دو معاملوں کو جمع کرنے سے منع فرمایا ہے، راوی اس کا مطلب یہ بیان کرتے ہیں کہ کوئی شخص یوں کہے کہ یہ چیز ادھار میں اتنے کی ہے اور نقد ادائیگی کی صورت میں اتنے کی۔

(۳۷۸۳) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ أَبِي شَيْبَةَ وَسَمِعْتُهُ أَنَا مِنْ ابْنِ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ أَبِي الْأَحْوَصِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ الْإِسْلَامَ بَدَأَ غَرِيبًا وَسَيَعُودُ غَرِيبًا كَمَا بَدَأَ فَطُوبَى لِلْغُرَبَاءِ قِيلَ وَمَنْ الْغُرَبَاءُ قَالَ النُّزَّاعُ مِنْ الْقَبَائِلِ [قال الترمذي: حسن صحيح غريب قال الألباني صحيح (ابن ماجة: ۳۹۸۸، الترمذي: ۲۶۲۹)].

(۳۷۸۳) حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اسلام کی ابتداء بھی اجنبیت میں ہوئی، اور عنقریب یہ اسی حال پر لوٹ جائے گا جیسے اس کا آغاز ہوا تھا، سو خوشخبری ہے غرباء کے لئے، کسی نے پوچھا ''غرباء'' سے کون لوگ مراد ہیں؟ فرمایا قبائل سے کھینچ کر لائے جانے والے لوگ۔

(۳۷۸۴) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ إِسْحَاقَ أَنْبَأَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ عَاصِمِ بْنِ بَهْدَلَةَ عَنْ أَبِي وَائِلٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّ رَجُلًا لَمْ يَعْمَلْ مِنَ الْخَيْرِ شَيْئًا قَطُّ إِلَّا التَّوْحِيدَ فَلَمَّا حَضَرَتْهُ الْوَفَاةُ قَالَ لِأَهْلِهِ إِذَا أَنَا مِتُّ فَخُذُونِي وَاحْرُقُونِي حَتَّى تَدَعُونِي حُمَمَةً ثُمَّ اطْحَنُونِي ثُمَّ اذْرُونِي فِي الْبَحْرِ فِي يَوْمٍ رَاحٍ قَالَ فَفَعَلُوا بِهِ ذَلِكَ قَالَ فَإِذَا هُوَ فِي قَبْضَةِ اللَّهِ قَالَ فَقَالَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ لَهُ مَا حَمَلَكَ عَلَى مَا صَنَعْتَ قَالَ مَخَافَتُكَ قَالَ فَغَفَرَ اللَّهُ لَهُ

(۳۷۸۴) حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک شخص تھا جس نے ''توحید'' یعنی اللہ کو ایک ماننے کے علاوہ کبھی کوئی نیک عمل نہیں کیا تھا، جب اس کی موت کا وقت قریب آیا تو اس نے اپنے اہل خانہ سے کہا کہ جب میں مر جاؤں تو مجھے پکڑ کر جلا

دینا حتیٰ کہ جب میں جل کر کوئلہ بن جاؤں تو اسے پیسنا، پھر جس دن تیز ہوا چل رہی ہو، مجھے سمندر میں بہا دینا، اس کے اہل خانہ نے ایسا ہی کیا، لیکن وہ پھر بھی اللہ کے قبضے میں تھا، اللہ نے اس سے پوچھا کہ تجھے اس کام پر کس چیز نے مجبور کیا؟ اس نے عرض کیا آپ کے خوف نے، اس پر اللہ نے اس کی بخشش فرما دی۔

(۳۷۸۵) قَالَ يَحْيَى وَحَدَّثَنَاهُ حَمَّادٌ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ أَبِي رَافِعٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِثْلِهِ [انظر: ۸۰۲۷].

(۳۷۸۵) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۳۷۸۶) حَدَّثَنَا عَارِمُ بْنُ الْفَضْلِ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ زَيْدٍ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْحَكَمِ الْبُنَانِيُّ عَنْ عُثْمَانَ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ عَلْقَمَةَ وَالْأَسْوَدِ عَنِ ابْنِ مَسْعُودٍ قَالَ جَاءَ ابْنَا مُلَيْكَةَ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَا إِنَّ أُمَّنَا كَانَتْ تُكْرِمُ الزَّوْجَ وَتَعْطِفُ عَلَى الْوَلَدِ قَالَ وَذَكَرَ الضَّيْفَ غَيْرَ أَنَّهَا كَانَتْ وَأَدَتْ فِي الْجَاهِلِيَّةِ قَالَ أُمُّكُمَا فِي النَّارِ فَأَدْبَرَا وَالشَّرُّ يُرَى فِي وُجُوهِهِمَا فَأَمَرَ بِهِمَا فَرُدَّا فَرَجَعَا وَالسُّرُورُ يُرَى فِي وُجُوهِهِمَا رَجِيَا أَنْ يَكُونَ قَدْ حَدَثَ شَيْءٌ فَقَالَ أُمِّي مَعَ أُمِّكُمَا فَقَالَ رَجُلٌ مِنَ الْمُنَافِقِينَ وَمَا يُغْنِي هَذَا عَنْ أُمِّهِ شَيْئًا وَنَحْنُ نَطَأُ عَقِبَيْهِ فَقَالَ رَجُلٌ مِنَ الْأَنْصَارِ وَلَمْ أَرَ رَجُلًا قَطُّ أَكْثَرَ سُؤَالًا مِنْهُ يَا رَسُولَ اللَّهِ هَلْ وَعَدَكَ رَبُّكَ فِيهَا أَوْ فِيهِمَا قَالَ فَظَنَّ أَنَّهُ مِنْ شَيْءٍ قَدْ سَمِعَهُ فَقَالَ مَا سَأَلْتُهُ رَبِّي وَمَا أَطْمَعَنِي فِيهِ وَإِنِّي لَأَقُومُ الْمَقَامَ الْمَحْمُودَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ فَقَالَ الْأَنْصَارِيُّ وَمَا ذَاكَ الْمَقَامُ الْمَحْمُودُ قَالَ ذَاكَ إِذَا جِيءَ بِكُمْ عُرَاةً حُفَاةً غُرْلًا فَيَكُونُ أَوَّلَ مَنْ يُكْسَى إِبْرَاهِيمُ عَلَيْهِ السَّلَام يَقُولُ اكْسُوا خَلِيلِي فَيُؤْتَى بِرَيْطَتَيْنِ بَيْضَاوَيْنِ فَلَيَلْبَسْهُمَا ثُمَّ يَقْعُدُ فَيَسْتَقْبِلُ الْعَرْشَ ثُمَّ أُوتَى بِكِسْوَتِي فَأَلْبَسُهَا فَأَقُومُ عَنْ يَمِينِهِ مَقَامًا لَا يَقُومُهُ أَحَدٌ غَيْرِي يَغْبِطُنِي بِهِ الْأَوَّلُونَ وَالْآخِرُونَ قَالَ وَيُفْتَحُ نَهَرٌ مِنَ الْكَوْثَرِ إِلَى الْحَوْضِ فَقَالَ الْمُنَافِقُونَ فَإِنَّهُ مَا جَرَى مَاءٌ قَطُّ إِلَّا عَلَى حَالٍ أَوْ رَضْرَاضٍ قَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ عَلَى حَالٍ أَوْ رَضْرَاضٍ قَالَ حَالُهُ الْمِسْكُ وَرَضْرَاضُهُ التُّومُ قَالَ الْمُنَافِقُ لَمْ أَسْمَعْ كَالْيَوْمِ فَلَمَّا جَرَى مَاءٌ قَطُّ عَلَى حَالٍ أَوْ رَضْرَاضٍ إِلَّا كَانَ لَهُ نَبْتَةٌ فَقَالَ الْأَنْصَارِيُّ يَا رَسُولَ اللَّهِ هَلْ لَهُ نَبْتٌ قَالَ نَعَمْ قُضْبَانُ الذَّهَبِ قَالَ الْمُنَافِقُ لَمْ أَسْمَعْ كَالْيَوْمِ فَإِنَّهُ قَلَّمَا نَبَتَ قَضِيبٌ إِلَّا أَوْرَقَ وَإِلَّا كَانَ لَهُ ثَمَرٌ قَالَ الْأَنْصَارِيُّ يَا رَسُولَ اللَّهِ هَلْ مِنْ ثَمَرٍ قَالَ نَعَمْ أَلْوَانُ الْجَوْهَرِ وَمَاؤُهُ أَشَدُّ بَيَاضًا مِنَ اللَّبَنِ وَأَحْلَى مِنَ الْعَسَلِ إِنَّ مَنْ شَرِبَ مِنْهُ مَشْرَبًا لَمْ يَظْمَأْ بَعْدَهُ وَإِنْ حُرِمَهُ لَمْ يُرْوَ بَعْدَهُ

(۳۷۸۶) حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ملیکہ کے دونوں بیٹے ایک مرتبہ نبی علیہ السلام کی خدمت میں حاضر ہوئے اور کہنے لگے کہ ہماری والدہ اپنے شوہر کی بڑی عزت کرتی تھیں، بچوں پر بڑی مہربان تھیں، ان کی مہمان نوازی کا بھی انہوں نے تذکرہ کیا، البتہ زمانہ جاہلیت میں انہوں نے ایک بچی کو زندہ درگور کر دیا تھا؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا تمہاری ماں جہنم میں ہے، یہ سن کر

وہ دونوں واپس جانے لگے اور ان دونوں کے چہروں سے ناگواری کے آثار واضح طور پر دکھائی دے رہے تھے، پھر نبی علیہ السلام کے حکم پر ان دونوں کو واپس بلایا گیا، چنانچہ جب وہ واپس آئے تو ان کے چہرے پر خوشی کے اثرات دیکھے جاسکتے تھے، کیونکہ انہیں یہ امید ہو چلی تھی کہ شاید ان کی والدہ کے متعلق کوئی نیا حکم نازل ہو گیا ہو، نبی علیہ السلام نے ان سے فرمایا کہ میری ماں بھی تمہاری ماں کے ساتھ ہوگی۔

ایک منافق یہ سن کر چپکے سے کہنے لگا کہ ہم ان کی پیروی یوں ہی کر رہے ہیں، یہ تو اپنی ماں کو کچھ فائدہ نہیں پہنچا سکتے؟ ایک انصاری''جس سے زیادہ سوال کرنے والا میں نے نہیں دیکھا'' کہنے لگا یا رسول اللہ! کیا آپ کے رب نے اس عورت یا ان دونوں کے بارے میں کوئی وعدہ فرمایا ہے؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا میں نے اپنے پروردگار سے اس کا سوال کیا ہے اور نہ ہی اس نے مجھے کوئی امید دلائی ہے، البتہ میں قیامت کے دن مقامِ محمود پر فائز کیا جاؤں گا، اس انصاری نے پوچھا''مقامِ محمود'' کیا چیز ہے؟ فرمایا جس وقت قیامت کے دن تم سب کو برہنہ جسم، برہنہ پا اور غیر مختون حالت میں لایا جائے گا اور سب سے پہلے حضرت ابراہیم علیہ السلام کو لباس پہنایا جائے گا اور اللہ تعالیٰ فرمائے گا کہ میرے خلیل کو لباس پہناؤ، چنانچہ دو سفید چادریں لائی جائیں گی اور حضرت ابراہیم علیہ السلام انہیں زیب تن فرمالیں گے، پھر وہ بیٹھ جائیں گے اور عرشِ الٰہی کی طرف رخ کر لیں گے۔

اس کے بعد میرے لیے لباس لایا جائے گا اور میں بھی اسے پہن لوں گا، پھر میں اپنی دائیں جانب ایک ایسے مقام پر کھڑا ہو جاؤں گا جہاں میرے علاوہ کوئی اور کھڑا نہ ہو سکے گا اور اولین و آخرین اس کی وجہ سے مجھ پر رشک کریں گے، پھر جنت کی نہر کوثر میں سے حوضِ کوثر تک ایک نہر نکالی جائے گی۔

یہ سن کر منافقین کہنے لگے کہ پانی تو ہمیشہ مٹی پر یا چھوٹی اور باریک کنکریوں پر بہتا ہے، اس انصاری نے پوچھا یا رسول اللہ! وہ پانی کسی مٹی پر بہتا ہوگا یا کنکریوں پر؟ فرمایا اس کی مٹی مشک ہوگی اور اس کی کنکریاں موتی جیسے چاندی کے دانے ہوں گے، ایک منافق آہستہ سے کہنے لگا کہ یہ بات تو میں نے آج سے پہلے کبھی نہیں سنی، جب بھی کسی مٹی یا کنکریوں پر پانی بہتا ہے تو وہاں کچھ چیزیں یقیناً اگتی ہیں، اس منافق کی بات سن کر اس انصاری نے پوچھا یا رسول اللہ! کیا وہاں کچھ چیزیں بھی اگتی ہوں گی؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا ہاں! سونے کی شاخیں، وہ منافق پھر کہنے لگا کہ یہ بات تو میں نے آج سے پہلے کبھی نہیں سنی، جہاں شاخیں اگتی ہیں وہاں پتے اور پھل بھی ہوتے ہیں، اس انصاری نے پوچھا یا رسول اللہ! کیا وہاں پھل بھی ہوں گے؟ فرمایا ہاں! جواہرات کے رنگ جیسے، اور حوضِ کوثر کا پانی دودھ سے زیادہ سفید اور شہد سے زیادہ میٹھا ہوگا، جو شخص اس کا ایک گھونٹ پی لے گا، اسے پھر کبھی پیاس نہ لگے گی اور جو شخص اس سے محروم رہ جائے گا وہ کبھی سیراب نہ ہوگا۔

(۳۷۸۷) حَدَّثَنَا عَارِمٌ وَعَفَّانُ قَالَا حَدَّثَنَا مُعْتَمِرٌ قَالَ قَالَ أَبِي حَدَّثَنِي أَبُو تَمِيمَةَ عَنْ عَمْرٍو لَعَلَّهُ أَنْ يَكُونَ قَدْ قَالَ الْبِكَالِيَّ يُحَدِّثُهُ عَمْرٌو عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ قَالَ عَمْرٌو إِنَّ عَبْدَ اللَّهِ قَالَ اسْتَبْعَثَنِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فَانْطَلَقْنَا حَتَّى أَتَيْتُ مَكَانَ كَذَا وَكَذَا فَخَطَّ لِي خِطَّةً فَقَالَ لِي كُنْ بَيْنَ ظَهْرَيْ هَذِهِ لَا

تَخْرُجْ مِنْهَا فَإِنَّكَ إِنْ خَرَجْتَ هَلَكْتَ قَالَ فَكُنْتُ فِيهَا قَالَ فَمَضَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَذَفَةً أَوْ أَبْعَدَ شَيْئًا أَوْ كَمَا قَالَ ثُمَّ إِنَّهُ ذَكَرَ هَنِينًا كَأَنَّهُمْ الزُّطُّ قَالَ عَفَّانُ أَوْ كَمَا قَالَ عَفَّانُ إِنْ شَاءَ اللَّهُ لَيْسَ عَلَيْهِمْ ثِيَابٌ وَلَا أَرَى سَوْآتِهِمْ طِوَالًا قَلِيلٌ لَحْمُهُمْ قَالَ فَأَتَوْا فَجَعَلُوا يَرْكَبُونَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ وَجَعَلَ نَبِيُّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقْرَأُ عَلَيْهِمْ قَالَ وَجَعَلُوا يَأْتُونِي فَيُخَيِّلُونَ أَوْ يَمِيلُونَ حَوْلِي وَيَعْتَرِضُونَ لِي قَالَ عَبْدُ اللَّهِ فَأُرْعِبْتُ مِنْهُمْ رُعْبًا شَدِيدًا قَالَ فَجَلَسْتُ أَوْ كَمَا قَالَ قَالَ فَلَمَّا انْشَقَّ عَمُودُ الصُّبْحِ جَعَلُوا يَذْهَبُونَ أَوْ كَمَا قَالَ قَالَ ثُمَّ إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جَاءَ ثَقِيلًا وَجِعًا أَوْ يَكَادُ أَنْ يَكُونَ وَجِعًا مِمَّا رَكِبُوهُ قَالَ إِنِّي لَأَجِدُنِي ثَقِيلًا أَوْ كَمَا قَالَ فَوَضَعَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَأْسَهُ فِي حِجْرِي أَوْ كَمَا قَالَ قَالَ ثُمَّ إِنَّ هَنِينًا أَتَوْا عَلَيْهِمْ ثِيَابٌ بِيضٌ طِوَالٌ أَوْ كَمَا قَالَ وَقَدْ أُغْفِيَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ عَبْدُ اللَّهِ فَأُرْعِبْتُ مِنْهُمْ أَشَدَّ مِمَّا أُرْعِبْتُ الْمَرَّةَ الْأُولَى قَالَ عَارِمٌ فِي حَدِيثِهِ قَالَ فَقَالَ بَعْضُهُمْ لِبَعْضٍ لَقَدْ أُعْطِيَ هَذَا الْعَبْدُ خَيْرًا أَوْ كَمَا قَالُوا إِنَّ عَيْنَيْهِ نَائِمَتَانِ أَوْ قَالَ عَيْنَهُ أَوْ كَمَا قَالُوا وَقَلْبَهُ يَقْظَانُ ثُمَّ قَالَ قَالَ عَارِمٌ وَعَفَّانُ قَالَ بَعْضُهُمْ لِبَعْضٍ هَلُمَّ فَلْنَضْرِبْ لَهُ مَثَلًا أَوْ كَمَا قَالُوا قَالَ بَعْضُهُمْ لِبَعْضٍ اضْرِبُوا لَهُ مَثَلًا وَنُؤَوِّلُ نَحْنُ أَوْ نَضْرِبُ نَحْنُ وَتُؤَوِّلُونَ أَنْتُمْ فَقَالَ بَعْضُهُمْ لِبَعْضٍ مَثَلُهُ كَمَثَلِ سَيِّدٍ ابْتَنَى بُنْيَانًا حَصِينًا ثُمَّ أَرْسَلَ إِلَى النَّاسِ بِطَعَامٍ أَوْ كَمَا قَالَ فَمَنْ لَمْ يَأْتِ طَعَامَهُ أَوْ قَالَ لَمْ يَتْبَعْهُ عَذَّبَهُ عَذَابًا شَدِيدًا أَوْ كَمَا قَالُوا قَالَ الْآخَرُونَ أَمَّا السَّيِّدُ فَهُوَ رَبُّ الْعَالَمِينَ وَأَمَّا الْبُنْيَانُ فَهُوَ الْإِسْلَامُ وَالطَّعَامُ الْجَنَّةُ وَهُوَ الدَّاعِي فَمَنْ اتَّبَعَهُ كَانَ فِي الْجَنَّةِ قَالَ عَارِمٌ فِي حَدِيثِهِ أَوْ كَمَا قَالُوا وَمَنْ لَمْ يَتَّبِعْهُ عُذِّبَ أَوْ كَمَا قَالَ ثُمَّ إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اسْتَيْقَظَ فَقَالَ مَا رَأَيْتَ يَا ابْنَ أُمِّ عَبْدٍ فَقَالَ عَبْدُ اللَّهِ رَأَيْتُ كَذَا وَكَذَا فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا خَفِيَ عَلَيَّ مِمَّا قَالُوا شَيْءٌ قَالَ نَبِيُّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هُمْ نَفَرٌ مِنْ الْمَلَائِكَةِ أَوْ قَالَ هُمْ مِنْ الْمَلَائِكَةِ أَوْ كَمَا شَاءَ اللَّهُ

(۳۷۸۷) حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ مرتبہ نبی علیہ السلام مجھے اپنے ساتھ کہیں لے کر گئے، ہم چلتے رہے یہاں تک کہ جب ایک مقام پر پہنچے تو نبی علیہ السلام نے زمین پر ایک خط کھینچا اور مجھ سے فرمایا کہ اس خط سے پیچھے رہنا، اس سے آگے نہ نکلنا، اگر تم اس سے آگے نکلے تو ہلاک ہو جاؤ گے، چنانچہ میں وہیں رہا اور نبی علیہ السلام آگے بڑھ گئے، آپ صلی اللہ علیہ وسلم اتنی دور گئے جہاں تک انسان کی پھینکی ہوئی کنکری جا سکتی ہے یا اس سے کچھ آگے، وہاں کچھ لوگ محسوس ہوئے جو ہندوستان کی ایک قوم ''جاٹ'' لگتے تھے، انہوں نے کپڑے بھی نہیں پہن رکھے تھے اور مجھے ان کی شرمگاہ بھی نظر نہیں آتی تھی، ان کے قد لمبے اور گوشت بہت تھوڑا تھا، وہ آئے اور نبی علیہ السلام پر سوار ہونے کی کوشش کرنے لگے، نبی علیہ السلام ان کے سامنے کچھ پڑھتے رہے، وہ میرے پاس بھی آئے اور میرے اردگرد گھومنے اور مجھے چھیڑنے کی کوشش کرنے لگے جس سے مجھ پر شدید قسم کی دہشت طاری ہوگئی اور میں اپنی جگہ پر ہی

بیٹھ گیا۔

جب پو پھٹی تو وہ لوگ جانا شروع ہو گئے، تھوڑی دیر بعد نبی علیہ السلام بھی واپس آ گئے، اس وقت آپ ﷺ بہت بوجھل محسوس ہو رہے تھے اور آپ ﷺ کے جسم میں درد ہو رہا تھا، اس لئے مجھ سے فرمانے لگے کہ مجھے طبیعت بوجھل لگ رہی ہے، پھر اپنا سر میری گود میں رکھ دیا، اسی اثناء میں کچھ لوگ اور آ گئے، جنہوں نے سفید کپڑے پہن رکھے تھے اور ان کے قد بھی لمبے لمبے تھے، نبی علیہ السلام سو چکے تھے اس لئے مجھ پر پہلی مرتبہ سے بھی زیادہ شدید دہشت طاری ہو گئی۔

پھر وہ ایک دوسرے سے کہنے لگے کہ اس بندے کو خیر عطاء کی گئی ہے، اس کی آنکھیں تو سوتی ہیں لیکن دل جاگتا رہتا ہے، آؤ، ہم ان کے لئے کوئی مثال دیتے ہیں، تم مثال بیان کرو، ہم اس کی تاویل بتائیں گے یا ہم مثال بیان کرتے ہیں، تم اس کی تاویل بتانا، چنانچہ ان میں سے کچھ لوگ کہنے لگے کہ ان کی مثال اس سردار کی سی ہے جس نے کوئی بڑی مضبوط عمارت بنوائی، پھر لوگوں کو دعوت پر بلایا، اور جو شخص دعوت میں شریک نہ ہوا، اسے اس نے بڑی سخت سزا دی، دوسروں نے اس کی تاویل بیان کرتے ہوئے کہا کہ سردار سے مراد تو اللہ رب العالمین ہے، عمارت سے مراد اسلام ہے، کھانے سے مراد جنت ہے، اور یہ داعی ہیں، جو ان کی اتباع کرے گا وہ جنت میں جائے گا اور جو ان کی اتباع نہیں کرے گا اسے عذاب میں مبتلا کیا جائے گا۔

تھوڑی دیر بعد نبی علیہ السلام بھی بیدار ہو گئے اور فرمانے لگے اے ابن ام عبد! تم نے کیا دیکھا؟ میں نے عرض کیا کہ میں نے یہ یہ چیز دیکھی ہے، نبی علیہ السلام نے فرمایا انہوں نے جو کچھ کہا، مجھ پر اس میں سے کچھ بھی پوشیدہ اور مخفی نہیں، یہ فرشتوں کی ایک جماعت تھی۔

(۳۷۸۸) حَدَّثَنَا عَارِمٌ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ مُسْلِمٍ الْقَسْمَلِيُّ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ الْأَعْمَشُ عَنْ حَبِيبِ بْنِ أَبِي ثَابِتٍ عَنْ يَحْيَى بْنِ جَعْدَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَدْخُلُ النَّارَ مَنْ كَانَ فِي قَلْبِهِ مِثْقَالُ حَبَّةٍ مِنْ إِيمَانٍ وَلَا يَدْخُلُ الْجَنَّةَ مَنْ كَانَ فِي قَلْبِهِ مِثْقَالُ حَبَّةٍ مِنْ كِبْرٍ فَقَالَ رَجُلٌ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنِّي لَيُعْجِبُنِي أَنْ يَكُونَ ثَوْبِي غَسِيلًا وَرَأْسِي دَهِينًا وَشِرَاكُ نَعْلِي جَدِيدًا وَذَكَرَ أَشْيَاءَ حَتَّى ذَكَرَ عِلَاقَةَ سَوْطِهِ أَفَمِنَ الْكِبْرِ ذَاكَ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ لَا ذَاكَ الْجَمَالُ إِنَّ اللَّهَ جَمِيلٌ يُحِبُّ الْجَمَالَ وَلَكِنَّ الْكِبْرَ مَنْ سَفِهَ الْحَقَّ وَازْدَرَى النَّاسَ

(۳۷۸۸) حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا وہ شخص جہنم میں داخل نہ ہو گا جس کے دل میں رائی کے ایک دانے کے برابر بھی ایمان ہو گا، اور وہ شخص جنت میں داخل نہ ہو گا جس کے دل میں رائی کے ایک دانے کے برابر بھی تکبر ہو گا، ایک شخص نے یہ سن کر عرض کیا یا رسول اللہ! مجھے یہ چیز اچھی لگتی ہے کہ میرے کپڑے دھلے ہوئے ہوں، میرے سر میں تیل لگا ہوا ہو اور میرے جوتوں کا تسمہ نیا ہو، اس نے کچھ اور چیزیں بھی ذکر کیں حتیٰ کہ اپنے کوڑے کی رسی کا بھی ذکر کیا اور کہا یا رسول اللہ! کیا یہ بھی تکبر میں شامل ہو گا؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا نہیں، یہ تو خوبصورتی ہے، اللہ خوبصورت ہے اور

خوبصورتی کو پسند کرتا ہے، تکبر تو یہ ہے کہ انسان حق بات کو قبول نہ کرے اور لوگوں کو حقیر سمجھے۔

(۳۷۸۹) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الصَّبَّاحِ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ زَكَرِيَّا عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُثْمَانَ بْنِ خُثَيْمٍ عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّهُ سَيَلِي أَمْرَكُمْ مِنْ بَعْدِي رِجَالٌ يُطْفِئُونَ السُّنَّةَ وَيُحْدِثُونَ بِدْعَةً وَيُؤَخِّرُونَ الصَّلَاةَ عَنْ مَوَاقِيتِهَا قَالَ ابْنُ مَسْعُودٍ يَا رَسُولَ اللَّهِ كَيْفَ بِي إِذَا أَدْرَكْتُهُمْ قَالَ لَيْسَ يَا ابْنَ أُمِّ عَبْدٍ طَاعَةٌ لِمَنْ عَصَى اللَّهَ قَالَهَا ثَلَاثَ مَرَّاتٍ [قال البوصيري: هذا إسناد رجاله ثقات. قال الألباني صحيح (ابن ماجة: ٢٨٦٥). قال شعيب: حسن]. [انظر: ٣٨٨٩].

(۳۷۸۹) حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا میرے بعد حکومت کی باگ دوڑ کچھ ایسے لوگوں کے ہاتھ میں بھی آئے گی جو سنت کو مٹا دیں گے اور بدعت کو جلاء دیں گے اور نماز کو اس کے وقت مقررہ سے ہٹا دیں گے، حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ نے عرض کیا یا رسول اللہ! اگر میں ایسے لوگوں کو پاؤں تو ان کے ساتھ میرا رویہ کیسا ہونا چاہیے؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا اے ابن ام عبد! اللہ کی نافرمانی کرنے والے کی اطاعت نہیں کی جاتی، یہ جملہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے تین مرتبہ دہرایا۔

(۳۷۹۰) و سَمِعْتُ أَنَا مِنْ مُحَمَّدِ بْنِ الصَّبَّاحِ مِثْلَهُ

(۳۷۹۰) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۳۷۹۱) حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ دَاوُدَ الْهَاشِمِيُّ أَنْبَأَنَا إِسْمَاعِيلُ أَخْبَرَنِي عَمْرُو بْنُ أَبِي عَمْرٍو عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ وَحَمْزَةَ ابْنَيْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُتْبَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَأْكُلُ اللَّحْمَ ثُمَّ يَقُومُ إِلَى الصَّلَاةِ وَلَا يَمَسُّ مَاءً [انظر: ٣٧٩٢، ٣٧٩٣].

(۳۷۹۱) حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام گوشت تناول فرماتے، پھر پانی کو ہاتھ لگائے بغیر نماز پڑھانے کھڑے ہو جاتے۔

(۳۷۹۲) حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ عَمْرٍو يَعْنِي ابْنَ أَبِي عَمْرٍو عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُتْبَةَ بْنِ مَسْعُودٍ عَنِ ابْنِ مَسْعُودٍ قَالَ رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَأْكُلُ اللَّحْمَ ثُمَّ يَقُومُ إِلَى الصَّلَاةِ فَمَا يَمَسُّ قَطْرَةَ مَاءٍ [مكرر ما قبله].

(۳۷۹۲) حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے دیکھا کہ نبی علیہ السلام نے گوشت تناول فرمایا، پھر پانی کو ہاتھ لگائے بغیر نماز پڑھانے کھڑے ہو گئے۔

(۳۷۹۳) حَدَّثَنَا أَبُو سَعِيدٍ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ بِلَالٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ أَبِي عَمْرٍو عَنْ حَمْزَةَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُتْبَةَ بْنِ مَسْعُودٍ عَنِ ابْنِ مَسْعُودٍ قَالَ رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَكَلَ لَحْمًا ثُمَّ قَامَ إِلَى الصَّلَاةِ وَلَمْ يَمَسَّ مَاءً [مكرر ما قبله].

(۳۷۹۳) حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے دیکھا کہ نبی علیہ السلام نے گوشت تناول فرمایا، پھر پانی کو ہاتھ لگائے بغیر نماز پڑھانے کھڑے ہو گئے۔

(۳۷۹۴) حَدَّثَنَا أَبُو سَعِيدٍ حَدَّثَنَا إِسْرَائِيلُ حَدَّثَنَا أَبُو إِسْحَاقَ عَنْ عَمْرِو بْنِ مَيْمُونٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ انْطَلَقَ سَعْدُ بْنُ مُعَاذٍ مُعْتَمِرًا فَنَزَلَ عَلَى صَفْوَانَ بْنِ أُمَيَّةَ بْنِ خَلَفٍ وَكَانَ أُمَيَّةُ إِذَا انْطَلَقَ إِلَى الشَّامِ فَمَرَّ بِالْمَدِينَةِ نَزَلَ عَلَى سَعْدٍ فَقَالَ أُمَيَّةُ لِسَعْدٍ انْتَظِرْ حَتَّى إِذَا انْتَصَفَ النَّهَارُ وَغَفَلَ النَّاسُ انْطَلَقْتَ فَطُفْتَ فَبَيْنَمَا سَعْدٌ يَطُوفُ إِذْ أَتَاهُ أَبُو جَهْلٍ فَقَالَ مَنْ هَذَا يَطُوفُ بِالْكَعْبَةِ آمِنًا قَالَ سَعْدٌ أَنَا سَعْدٌ فَقَالَ أَبُو جَهْلٍ تَطُوفُ بِالْكَعْبَةِ آمِنًا وَقَدْ آوَيْتُمْ مُحَمَّدًا عَلَيْهِ الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ فَتَلَاحَيَا فَقَالَ أُمَيَّةُ لِسَعْدٍ لَا تَرْفَعَنَّ صَوْتَكَ عَلَى أَبِي الْحَكَمِ فَإِنَّهُ سَيِّدُ أَهْلِ الْوَادِي فَقَالَ لَهُ سَعْدٌ وَاللَّهِ إِنْ مَنَعْتَنِي أَنْ أَطُوفَ بِالْبَيْتِ لَأَقْطَعَنَّ إِلَيْكَ مَتْجَرَكَ إِلَى الشَّامِ فَجَعَلَ أُمَيَّةُ يَقُولُ لَا تَرْفَعَنَّ صَوْتَكَ عَلَى أَبِي الْحَكَمِ وَجَعَلَ يُمْسِكُهُ فَغَضِبَ سَعْدٌ فَقَالَ دَعْنَا مِنْكَ فَإِنِّي سَمِعْتُ مُحَمَّدًا يَزْعُمُ أَنَّهُ قَاتِلُكَ قَالَ إِيَّايَ قَالَ نَعَمْ قَالَ وَاللَّهِ مَا يَكْذِبُ مُحَمَّدٌ فَلَمَّا خَرَجُوا رَجَعَ إِلَى امْرَأَتِهِ فَقَالَ أَمَا عَلِمْتِ مَا قَالَ لِي الْيَثْرِبِيُّ فَأَخْبَرَهَا فَلَمَّا جَاءَ الصَّرِيخُ وَخَرَجُوا إِلَى بَدْرٍ قَالَتْ امْرَأَتُهُ أَمَا تَذْكُرُ مَا قَالَ أَخُوكَ الْيَثْرِبِيُّ فَأَرَادَ أَنْ لَا يَخْرُجَ فَقَالَ لَهُ أَبُو جَهْلٍ إِنَّكَ مِنْ أَشْرَافِ الْوَادِي فَسِرْ مَعَنَا يَوْمًا أَوْ يَوْمَيْنِ فَسَارَ مَعَهُمْ فَقَتَلَهُ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ [صححه البخاري (٣٦٣٢)].

(۳۷۹۴) حضرت سعد بن معاذ رضی اللہ عنہ ایک مرتبہ عمرہ کی نیت سے مکہ مکرمہ پہنچے اور امیہ بن خلف ابو صفوان کے مہمان بنے، امیہ کی بھی یہی عادت تھی کہ جب وہ شام جاتے ہوئے مدینہ منورہ سے گذرتا تھا تو حضرت سعد رضی اللہ عنہ کے یہاں مہمان بنتا تھا، بہر حال! امیہ حضرت سعد رضی اللہ عنہ سے کہنے لگا کہ آپ تھوڑا سا انتظار کر لیں، جب دن خوب نکل آئے گا اور لوگ غافل ہو جائیں گے تب آپ جا کر طواف کر لیجئے گا۔

جب حضرت سعد رضی اللہ عنہ طواف کر رہے تھے تو اچانک ابو جہل آ گیا اور کہنے لگا کہ یہ کون شخص خانہ کعبہ کا طواف کر رہا ہے؟ حضرت سعد رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ میں سعد ہوں، ابو جہل کہنے لگا کہ تم کتنے اطمینان سے طواف کر رہے ہو حالانکہ تم نے محمد صلی اللہ علیہ وسلم اور ان کے ساتھیوں کو پناہ دے رکھی ہے؟ حضرت سعد رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ ہاں! ہم نے انہیں پناہ دے رکھی ہے، اس پر دونوں میں تکرار ہونے لگی۔

امیہ بن خلف حضرت سعد رضی اللہ عنہ سے کہنے لگا کہ آپ ابوالحکم یعنی ابو جہل پر اپنی آواز کو بلند نہ کریں کیونکہ وہ اس علاقے کا سردار ہے، حضرت سعد رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ بخدا! اگر تو نے مجھے طواف کرنے سے روکا تو میں تیری شام کی تجارت کا راستہ بند کر دوں گا، امیہ بار بار یہی کہے جاتا تھا کہ آپ اپنی آواز اونچی نہ کریں اور انہیں روکے جاتا تھا، اس پر حضرت سعد رضی اللہ عنہ کو غصہ آیا اور فرمایا کہ ہمارے درمیان سے ہٹ جاؤ، کیونکہ تمہارے بارے بھی میں نے جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا ہے کہ

وہ تمہیں قتل کر دیں گے، امیہ نے پوچھا مجھے؟ حضرت سعد ﷜ نے فرمایا ہاں! امیہ نے کہا کہ بخدا محمد ﷺ کبھی جھوٹ نہیں بولتے، بہر حال! جب وہ لوگ چلے گئے تو امیہ اپنی بیوی کے پاس آیا اور کہنے لگا تمہیں پتہ چلا کہ اس یثربی نے مجھ سے کیا کہا ہے پھر اس نے اپنی بیوی کو سارا واقعہ بتایا، ادھر جب منادی آیا اور لوگ بدر کی طرف روانہ ہونے لگے تو امیہ کی بیوی نے اس سے کہا تمہیں یاد نہیں ہے کہ تمہارے یثربی دوست نے تم سے کیا کہا تھا؟ اس پر امیہ نے نہ جانے کا ارادہ کر لیا، لیکن ابو جہل اس سے کہنے لگا کہ تم ہمارے اس علاقے کے معزز آدمی ہو، ایک دو دن کے لئے ہمارے ساتھ چلے چلو، چنانچہ وہ ان کے ساتھ چلا گیا اور اللہ نے اسے قتل کروا دیا۔

(۳۷۹۵) حَدَّثَنَا خَلَفُ بْنُ الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا إِسْرَائِيلُ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ عَمْرِو بْنِ مَيْمُونٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ انْطَلَقَ سَعْدُ بْنُ مُعَاذٍ مُعْتَمِرًا عَلَى أُمَيَّةَ بْنِ خَلَفِ بْنِ صَفْوَانَ وَكَانَ أُمَيَّةُ إِذَا انْطَلَقَ إِلَى الشَّامِ وَمَرَّ بِالْمَدِينَةِ نَزَلَ عَلَى سَعْدٍ فَذَكَرَ الْحَدِيثَ إِلَّا أَنَّهُ قَالَ فَرَجَعَ إِلَى أُمِّ صَفْوَانَ فَقَالَ أَمَا تَعْلَمِي مَا قَالَ أَخِي الْيَثْرِبِيُّ قَالَتْ وَمَا قَالَ قَالَ زَعَمَ أَنَّهُ سَمِعَ مُحَمَّدًا يَزْعُمُ أَنَّهُ قَاتِلِي قَالَتْ فَوَاللَّهِ مَا يَكْذِبُ مُحَمَّدٌ فَلَمَّا خَرَجُوا إِلَى بَدْرٍ وَسَاقَهُ

(۳۷۹۵) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۳۷۹۶) حَدَّثَنَا حُجَيْنُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا إِسْرَائِيلُ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ أَبِي عُبَيْدَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ كَانَ إِذَا نَامَ وَضَعَ يَمِينَهُ تَحْتَ خَدِّهِ وَقَالَ اللَّهُمَّ قِنِي عَذَابَكَ يَوْمَ تَجْمَعُ عِبَادَكَ [راجع: ۳۷۴۲]

(۳۷۹۶) حضرت ابن مسعود ﷜ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ جب سونے کے لئے اپنے بستر پر آ کر لیٹتے تو اپنے دائیں ہاتھ کو اپنے رخسار کے نیچے رکھتے اور یہ دعاء فرماتے کہ پروردگار! مجھے اس دن کے عذاب سے بچا جس دن تو اپنے بندوں کو جمع کرے گا۔

(۳۷۹۷) حَدَّثَنَا حُجَيْنُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا إِسْرَائِيلُ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ أَبِي عُبَيْدَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ أَنَّهُ كَانَ فِي الْمَسْجِدِ يَدْعُو فَدَخَلَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ يَدْعُو فَقَالَ سَلْ تُعْطَهْ وَهُوَ يَقُولُ اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ إِيمَانًا لَا يَرْتَدُّ وَنَعِيمًا لَا يَنْفَدُ وَمُرَافَقَةَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي أَعْلَى غُرَفِ الْجَنَّةِ جَنَّةِ الْخُلْدِ [راجع: ۳۶۶۲]

(۳۷۹۷) حضرت ابن مسعود ﷜ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ میں نماز پڑھ رہا تھا کہ نبی ﷺ کا گذر ہوا، نبی ﷺ نے دور ہی سے فرمایا مانگو تمہیں دیا جائے گا، وہ یہ دعاء کر رہے تھے کہ اے اللہ! میں آپ سے ایسے ایمان کا سوال کرتا ہوں جس میں کبھی ارتداد نہ آئے، ایسی نعمتوں کا سوال کرتا ہوں جو کبھی ختم نہ ہوں، اور نبی اکرم ﷺ کی جنت الخلد میں رفاقت کا سوال کرتا ہوں۔

(۳۷۹۸) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ أَبِي حَصِينٍ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ رَآنِي فِي الْمَنَامِ فَقَدْ رَآنِي فِي الْيَقَظَةِ فَإِنَّ الشَّيْطَانَ لَا يَتَمَثَّلُ عَلَى صُورَتِي

(۳۷۹۸) حضرت ابن مسعود ﷜ سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا جسے خواب میں میری زیارت نصیب ہو جائے، اسے یقین کر لینا چاہئے کہ اس نے میری ہی زیارت کی ہے کیونکہ شیطان میری شکل و صورت اختیار کرنے کی

طاقت نہیں رکھتا۔

(۳۷۹۹) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ أَبِي الْأَحْوَصِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِثْلَهُ [راجع: ۳۵۵۹].

(۳۷۹۹) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۳۸۰۰) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي الضُّحَى عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ لِكُلِّ نَبِيٍّ وُلَاةً وَإِنَّ وَلِيِّي مِنْهُمْ أَبِي وَخَلِيلُ رَبِّي إِبْرَاهِيمُ قَالَ ثُمَّ قَرَأَ إِنَّ أَوْلَى النَّاسِ بِإِبْرَاهِيمَ إِلَى آخِرِ الْآيَةِ (۱/۱۰٤).

(۳۸۰۰) حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہر نبی کا دوسرے انبیاء میں سے کوئی نہ کوئی ولی ہوا ہے اور میرے ولی میرے والد (جد امجد) اور میرے رب کے خلیل حضرت ابراہیم علیہ السلام ہیں، پھر نبی علیہ السلام نے یہ آیت مکمل تلاوت فرمائی "إِنَّ أَوْلَى النَّاسِ بِإِبْرَاهِيمَ ....."

(۳۸۰۱) حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ عَمْرٍو وَمُؤَمَّلٌ قَالَا حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ سِمَاكٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ انْتَهَيْتُ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ فِي قُبَّةٍ حَمْرَاءَ قَالَ عَبْدُ الْمَلِكِ مِنْ أَدَمٍ فِي نَحْوٍ مِنْ أَرْبَعِينَ رَجُلًا فَقَالَ إِنَّكُمْ مَفْتُوحٌ عَلَيْكُمْ مَنْصُورُونَ وَمُصِيبُونَ فَمَنْ أَدْرَكَ ذَلِكَ مِنْكُمْ فَلْيَتَّقِ اللَّهَ وَلْيَأْمُرْ بِالْمَعْرُوفِ وَلْيَنْهَ عَنِ الْمُنْكَرِ وَلْيَصِلْ رَحِمَهُ مَنْ كَذَبَ عَلَيَّ مُتَعَمِّدًا فَلْيَتَبَوَّأْ مَقْعَدَهُ مِنَ النَّارِ وَمَثَلُ الَّذِي يُعِينُ قَوْمَهُ عَلَى غَيْرِ الْحَقِّ كَمَثَلِ بَعِيرٍ رُدِّيَ فِي بِئْرٍ فَهُوَ يَنْزِعُ مِنْهَا بِذَنَبِهِ [قال الألباني صحيح (أبوداود: ۵۱۱۸، الترمذي: ۲۲۵۷). قال الألباني صحيح متواتر (ابن ماجة: ۳۰)]. [راجع: ۳٦۹٤].

(۳۸۰۱) حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام نے ہمیں جمع فرمایا، اس وقت ہم لوگ چالیس افراد تھے، میں ان میں سب سے آخر میں آیا تھا، پھر نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا تم لوگ فتح و نصرت حاصل کرنے والے ہو، تم میں سے جو شخص اس زمانے کو پائے، اسے چاہئے کہ اللہ سے ڈرے، اچھی باتوں کا حکم کرے، اور بری باتوں سے روکے، اور جو شخص جان بوجھ کر میری طرف کسی بات کی جھوٹی نسبت کرے گا، اسے جہنم میں اپنا ٹھکانا بنا لینا چاہئے۔

جو شخص اپنے قبیلے والوں کی کسی ایسی بات پر مدد اور حمایت کرتا ہے جو ناحق اور غلط ہو، اس کی مثال اس اونٹ کی سی ہے جو کسی کنوئیں میں گر پڑے، پھر اپنی دم کے سہارے کنوئیں سے باہر نکلنا چاہے۔

(۳۸۰۲) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ سَالِمِ بْنِ أَبِي الْجَعْدِ عَنْ أَبِيهِ عَنِ ابْنِ مَسْعُودٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا مِنْكُمْ مِنْ أَحَدٍ إِلَّا وَقَدْ وُكِّلَ بِهِ قَرِينُهُ مِنَ الْجِنِّ وَقَرِينُهُ مِنَ الْمَلَائِكَةِ قَالُوا وَإِيَّاكَ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ وَإِيَّايَ لَكِنَّ اللَّهَ أَعَانَنِي عَلَيْهِ فَأَسْلَمَ فَلَا يَأْمُرُنِي إِلَّا بِخَيْرٍ [راجع: ۳٦٤۸].

(۳۸۰۲) حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا تم میں سے ہر شخص کے ساتھ جنات میں سے ایک ہم نشین اور ایک ہم نشین ملائکہ میں سے مقرر کیا گیا ہے، صحابۂ کرام رضی اللہ عنہم نے پوچھا یا رسول اللہ! کیا آپ کے ساتھ بھی؟ فرمایا ہاں! لیکن اللہ نے اس پر میری مدد فرمائی اس لئے اب وہ مجھے صرف حق بات کا ہی حکم دیتا ہے۔

(۳۸۰۳) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ عَنْ هَمَّامٍ عَنْ عَاصِمٍ عَنْ أَبِي وَائِلٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ سَمِعْتُ رَجُلًا يَقْرَأُ حم الثَّلَاثِينَ يَعْنِي الْأَحْقَافَ فَقَرَأَ حَرْفًا وَقَرَأَ رَجُلٌ آخَرُ حَرْفًا لَمْ يَقْرَأْهُ صَاحِبُهُ وَقَرَأْتُ أَحْرُفًا فَلَمْ يَقْرَأْهَا صَاحِبَيَّ فَانْطَلَقْنَا إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَخْبَرْنَاهُ فَقَالَ لَا تَخْتَلِفُوا فَإِنَّمَا هَلَكَ مَنْ كَانَ قَبْلَكُمْ بِاخْتِلَافِهِمْ ثُمَّ قَالَ انْظُرُوا أَقْرَأَكُمْ رَجُلًا فَخُذُوا بِقِرَاءَتِهِ

(۳۸۰۳) حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے ایک آدمی کو سورۂ احقاف کی تلاوت کرتے ہوئے سنا، وہ ایک مختلف طریقے سے اس کی قراءت کر رہا تھا، دوسرا آدمی دوسرے طریقے سے اسے پڑھ رہا تھا جو اس کے ساتھی سے مختلف تھا، اور میں اسے تیسرے طریقے سے پڑھ رہا تھا جس پر وہ دونوں نہ پڑھ رہے تھے، ہم لوگ نبی علیہ السلام کے پاس پہنچے اور انہیں اس کی اطلاع دی، نبی علیہ السلام نے فرمایا اختلاف نہ کرو، کیونکہ تم سے پہلے لوگ اختلاف کرنے کی وجہ سے ہلاک ہو گئے تھے، پھر فرمایا یہ دیکھ لیا کرو کہ تم میں زیادہ بڑا قاری کون ہے، اس کی تلاوت اپنا لیا کرو۔

(۳۸۰۴) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي زِيَادٍ وَعَنْ أَبِي سَعْدٍ عَنْ أَبِي الْكَنُودِ قَالَ أَصَبْتُ خَاتَمًا مِنْ ذَهَبٍ فِي بَعْضِ الْمَغَازِي فَلَبِسْتُهُ فَأَتَيْتُ عَبْدَ اللَّهِ فَأَخَذَهُ فَوَضَعَهُ بَيْنَ لَحْيَيْهِ فَمَضَغَهُ وَقَالَ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يُتَخَتَّمَ بِخَاتَمِ الذَّهَبِ أَوْ قَالَ بِحَلْقَةِ الذَّهَبِ [راجع: ۳۷۱۵].

(۳۸۰۴) ابوالکنود کہتے ہیں کہ کسی غزوے میں مجھے سونے کی ایک انگوٹھی ملی، میں اسے پہن کر حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ کے پاس آیا، انہوں نے اسے اپنے دو جبڑوں کے درمیان رکھ کر چبایا اور فرمایا کہ نبی علیہ السلام نے سونے کے چھلے اور انگوٹھی سے منع فرمایا ہے۔

(۳۸۰۵) حَدَّثَنَا يَزِيدُ أَخْبَرَنَا شُعْبَةُ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنِ الْأَسْوَدِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ سَجَدَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي سُورَةِ النَّجْمِ فَمَا بَقِيَ أَحَدٌ مِنَ الْقَوْمِ إِلَّا سَجَدَ إِلَّا شَيْخٌ أَخَذَ كَفًّا مِنْ حَصًى فَرَفَعَهُ إِلَى جَبْهَتِهِ وَقَالَ يَكْفِينِي هَذَا قَالَ عَبْدُ اللَّهِ فَلَقَدْ رَأَيْتُهُ قُتِلَ كَافِرًا [راجع: ۳۶۸۲].

(۳۸۰۵) حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام نے سورۂ نجم کے آخر میں سجدۂ تلاوت کیا اور تمام لوگوں نے بھی سجدہ کیا، سوائے قریش کے ایک آدمی کے جس نے ایک مٹھی بھر کر مٹی اٹھائی اور اسے اپنی پیشانی کی طرف بڑھا کر اس پر سجدہ کر لیا اور کہنے لگا کہ مجھے یہی کافی ہے، حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ بعد میں میں نے اسے دیکھا کہ وہ کفر کی حالت میں مارا گیا۔

(۳۸۰۶) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ عَنِ ابْنِ مَسْعُودٍ قَالَ

أَكْثَرْنَا الْحَدِيثَ عِنْدَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَاتَ لَيْلَةٍ ثُمَّ غَدَوْنَا إِلَيْهِ فَقَالَ عُرِضَتْ عَلَيَّ الْأَنْبِيَاءُ اللَّيْلَةَ بِأُمَمِهَا فَجَعَلَ النَّبِيُّ يَمُرُّ وَمَعَهُ الثَّلَاثَةُ وَالنَّبِيُّ وَمَعَهُ الْعِصَابَةُ وَالنَّبِيُّ وَمَعَهُ النَّفَرُ وَالنَّبِيُّ لَيْسَ مَعَهُ أَحَدٌ حَتَّى مَرَّ عَلَيَّ مُوسَى مَعَهُ كَبْكَبَةٌ مِنْ بَنِي إِسْرَائِيلَ فَأَعْجَبُونِي فَقُلْتُ مَنْ هَؤُلَاءِ فَقِيلَ لِي هَذَا أَخُوكَ مُوسَى مَعَهُ بَنُو إِسْرَائِيلَ قَالَ قُلْتُ فَأَيْنَ أُمَّتِي فَقِيلَ لِيَ انْظُرْ عَنْ يَمِينِكَ فَنَظَرْتُ فَإِذَا الظِّرَابُ قَدْ سُدَّ بِوُجُوهِ الرِّجَالِ ثُمَّ قِيلَ لِيَ انْظُرْ عَنْ يَسَارِكَ فَنَظَرْتُ فَإِذَا الْأُفُقُ قَدْ سُدَّ بِوُجُوهِ الرِّجَالِ فَقِيلَ لِي أَرَضِيتَ فَقُلْتُ رَضِيتُ يَا رَبِّ رَضِيتُ يَا رَبِّ قَالَ فَقِيلَ لِي إِنَّ مَعَ هَؤُلَاءِ سَبْعِينَ أَلْفًا يَدْخُلُونَ الْجَنَّةَ بِغَيْرِ حِسَابٍ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِدًا لَكُمْ أَبِي وَأُمِّي إِنْ اسْتَطَعْتُمْ أَنْ تَكُونُوا مِنْ السَّبْعِينَ الْأَلْفِ فَافْعَلُوا فَإِنْ قَصَّرْتُمْ فَكُونُوا مِنْ أَهْلِ الظِّرَابِ فَإِنْ قَصَّرْتُمْ فَكُونُوا مِنْ أَهْلِ الْأُفُقِ فَإِنِّي قَدْ رَأَيْتُ ثَمَّ نَاسًا يَتَهَاوَشُونَ فَقَامَ عُكَّاشَةُ بْنُ مِحْصَنٍ فَقَالَ ادْعُ اللَّهَ لِي يَا رَسُولَ اللَّهِ أَنْ يَجْعَلَنِي مِنْ السَّبْعِينَ فَدَعَا لَهُ فَقَامَ رَجُلٌ آخَرُ فَقَالَ ادْعُ اللَّهَ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَنْ يَجْعَلَنِي مِنْهُمْ فَقَالَ قَدْ سَبَقَكَ بِهَا عُكَّاشَةُ قَالَ ثُمَّ تَحَدَّثْنَا فَقُلْنَا مَنْ تَرَوْنَ هَؤُلَاءِ السَّبْعُونَ الْأَلْفُ قَوْمٌ وُلِدُوا فِي الْإِسْلَامِ لَمْ يُشْرِكُوا بِاللَّهِ شَيْئًا حَتَّى مَاتُوا فَبَلَغَ ذَلِكَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ هُمْ الَّذِينَ لَا يَكْتَوُونَ وَلَا يَسْتَرْقُونَ وَلَا يَتَطَيَّرُونَ وَعَلَى رَبِّهِمْ يَتَوَكَّلُونَ [قال شعيب: صحيح، اخرجه الطيالسي: ٤٠٤، وابويعلي: ٥٣٣٩]. [انظر: ٣٩٨٧، ٣٩٨٨، ٣٩٨٩، ٤٠٠٠].

(۳۸۰۶) حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ رات کے وقت ہم لوگ نبی علیہ السلام کے یہاں دیر تک باتیں کرتے رہے، جب صبح کو حاضر ہوئے تو نبی علیہ السلام نے فرمایا آج رات میرے سامنے مختلف انبیاء کرام علیہم السلام کو ان کی امتوں کے ساتھ پیش کیا گیا، چنانچہ ایک نبی گذرے تو ان کے ساتھ صرف تین آدمی تھے، ایک نبی گذرے تو ان کے ساتھ ایک چھوٹی سی جماعت تھی، ایک نبی گذرے تو ان کے ساتھ ایک گروہ تھا، اور کسی نبی کے ساتھ کوئی بھی نہیں تھا، حتیٰ کہ میرے پاس سے حضرت موسیٰ علیہ السلام کا گذر ہوا جن کے ساتھ بنی اسرائیل کی بہت بڑی تعداد تھی، جسے دیکھ کر مجھے تعجب ہوا اور میں نے پوچھا یہ کون لوگ ہیں؟ مجھے بتایا گیا کہ یہ آپ کے بھائی موسیٰ ہیں اور ان کے ساتھ بنی اسرائیل کے لوگ ہیں، میں نے پوچھا کہ پھر میری امت کہاں ہے؟ مجھ سے کہا گیا کہ اپنی دائیں جانب دیکھیے، میں نے دائیں جانب دیکھا تو ایک ٹیلہ لوگوں کے چہروں سے بھرا ہوا نظر آیا، پھر مجھ سے کہا گیا کہ اپنی بائیں جانب دیکھیے، میں نے بائیں جانب دیکھا تو افق لوگوں کے چہروں سے بھرا ہوا نظر آیا، پھر مجھ سے کہا گیا کیا آپ راضی ہیں؟ میں نے کہا پروردگار! میں راضی ہوں، میں خوش ہوں، پھر مجھ سے کہا گیا کہ ان لوگوں کے ساتھ ستر ہزار ایسے بھی ہوں گے جو بلا حساب کتاب جنت میں داخل ہوں گے۔

نبی علیہ السلام نے صحابہ رضی اللہ عنہم سے فرمایا تم پر میرے ماں باپ قربان ہوں، اگر تم ستر ہزار والے افراد میں شامل ہو سکو تو ایسا ہی کرو، اگر اس کی استطاعت نہ ہو تو ٹیلے والوں میں شامل ہو جاؤ، اور اگر یہ بھی نہ کر سکو تو افق والوں میں شامل ہو جاؤ، کیونکہ میں

نے وہاں بہت سے لوگوں کو ملتے ہوئے دیکھا ہے۔

یہ سن کر عکاشہ بن محصن اسدی کھڑے ہو کر پوچھنے لگے یا رسول اللہ! کیا میں بھی ان میں سے ہوں؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا ہاں! تم ان میں شامل ہو، پھر ایک اور آدمی کھڑا ہوا اور کہنے لگا یا رسول اللہ! کیا میں بھی ان میں شامل ہوں؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا عکاشہ تم پر سبقت لے گئے، پھر نبی علیہ السلام اٹھے اور اپنے گھر میں داخل ہو گئے اور لوگ یہ بحث کرنے لگے کہ بغیر حساب اور عذاب کے جنت میں داخل ہونے والے یہ لوگ کون ہوں گے؟ بعض کہنے لگے کہ ہو سکتا ہے یہ نبی علیہ السلام کے صحابہ ہوں، بعض نے کہا کہ شاید اس سے مراد وہ لوگ ہوں جو اسلام کی حالت میں پیدا ہوئے ہوں اور انہوں نے اللہ کے ساتھ کبھی شرک نہ کیا ہو، اسی طرح کچھ اور آراء بھی لوگوں نے دیں۔

جب نبی علیہ السلام کو پتہ چلا تو نبی علیہ السلام نے فرمایا یہ وہ لوگ ہوں گے جو داغ کر علاج نہیں کرتے، جھاڑ پھونک اور منتر نہیں کرتے، بدشگونی نہیں لیتے اور اپنے رب پر بھروسہ کرتے ہیں۔

(۳۸۰۷) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ عَلْقَمَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ كُنَّا مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي سَفَرٍ فَلَمْ يَجِدُوا مَاءً فَأُتِيَ بِتَوْرٍ مِنْ مَاءٍ فَوَضَعَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِيهِ يَدَهُ وَفَرَّجَ بَيْنَ أَصَابِعِهِ قَالَ فَرَأَيْتُ الْمَاءَ يَتَفَجَّرُ مِنْ بَيْنِ أَصَابِعِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَيَقُولُ حَيَّ عَلَى الْوَضُوءِ وَالْبَرَكَةُ مِنَ اللَّهِ قَالَ الْأَعْمَشُ فَأَخْبَرَنِي سَالِمُ بْنُ أَبِي الْجَعْدِ قَالَ قُلْتُ لِجَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ كَمْ كَانَ النَّاسُ يَوْمَئِذٍ قَالَ كُنَّا أَلْفًا وَخَمْسَ مِائَةٍ. [صححه ابن حبان (٦٥٤٠)، قال الألباني صحيح (النسائي: ١/ ٦٠) قال شعيب: إسناده صحيح].

(۳۸۰۷) حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ ہم لوگ نبی علیہ السلام کے ساتھ سفر میں تھے، پانی نہیں مل رہا تھا، نبی علیہ السلام کی خدمت میں پانی کا ایک برتن پیش کیا گیا، نبی علیہ السلام نے اپنا دست مبارک اس میں ڈالا اور انگلیاں کشادہ کر کے کھول دیں، میں نے دیکھا کہ نبی علیہ السلام کی انگلیوں سے پانی کے چشمے بہہ پڑے اور نبی علیہ السلام فرماتے جا رہے تھے وضو کے لئے آؤ، یہ برکت اللہ کی طرف سے ہے۔

اعمش کہتے ہیں کہ مجھے سالم بن ابی الجعد نے بتایا کہ میں نے حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے پوچھا اس دن کتنے لوگ تھے؟ فرمایا ہماری تعداد ڈیڑھ ہزار افراد پر مشتمل تھی۔

(۳۸۰۸) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ أَبِي وَائِلٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ قَالَ قَالَ رَجُلٌ لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَيْفَ لِي أَنْ أَعْلَمَ إِذَا أَحْسَنْتُ وَإِذَا أَسَأْتُ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا سَمِعْتَ جِيرَانَكَ يَقُولُونَ قَدْ أَحْسَنْتَ فَقَدْ أَحْسَنْتَ وَإِذَا سَمِعْتَهُمْ يَقُولُونَ قَدْ أَسَأْتَ فَقَدْ أَسَأْتَ

[قال البوصيري: هذا إسناد صحيح. قال الألباني صحيح (ابن ماجة: ٤٢٢٣)].

(۳۸۰۸) حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک آدمی نبی علیہ السلام کی خدمت میں حاضر ہوا اور عرض کیا یا رسول اللہ! مجھے اپنی نیکی اور برائی کا کیسے پتہ چلے گا؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا جب تم اپنے پڑوسیوں کو اپنے متعلق یہ کہتے ہوئے سنو کہ تم نے اچھا کام کیا تو واقعی تم نے اچھا کام کیا اور جب تم لوگوں کو اپنے متعلق یہ کہتے ہوئے سنو کہ تو نے برا کام کیا تو تم نے واقعی برا کام کیا۔

(۳۸۰۹) حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ أَنْبَأَنَا شَرِيكٌ عَنْ سِمَاكٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ عَنْ أَبِيهِ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَعَنَ اللَّهُ آكِلَ الرِّبَا وَمُوكِلَهُ وَشَاهِدَيْهِ وَكَاتِبَهُ قَالَ وَقَالَ مَا ظَهَرَ فِي قَوْمٍ الرِّبَا وَالزِّنَا إِلَّا أَحَلُّوا بِأَنْفُسِهِمْ عِقَابَ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ [راجع: ۳۷۲۵].

(۳۸۰۹) حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد ہے کہ سود کھانے والے، کھلانے والے، سودی معاملے پر گواہ بننے والے اور اسے تحریر کرنے والے پر اللہ کی لعنت ہو، نیز یہ کہ جس قوم میں سود اور زنا کا غلبہ ہو جائے، وہ لوگ اپنے اوپر اللہ کے عذاب کو حلال کر لیتے ہیں۔

(۳۸۱۰) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ زَكَرِيَّا عَنْ إِسْرَائِيلَ عَنْ أَبِي فَزَارَةَ عَنْ أَبِي زَيْدٍ مَوْلَى عَمْرِو بْنِ حُرَيْثٍ عَنِ ابْنِ مَسْعُودٍ قَالَ كُنْتُ مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَيْلَةَ لَقِيَ الْجِنَّ فَقَالَ أَمَعَكَ مَاءٌ فَقُلْتُ لَا فَقَالَ مَا هَذَا فِي الْإِدَاوَةِ قُلْتُ نَبِيذٌ قَالَ أَرِنِيهَا تَمْرَةٌ طَيِّبَةٌ وَمَاءٌ طَهُورٌ فَتَوَضَّأَ مِنْهَا ثُمَّ صَلَّى بِنَا [انظر: ۴۳۸۱].

(۳۸۱۰) حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں لیلۃ الجن کے موقع پر نبی علیہ السلام کے ساتھ تھا، نبی علیہ السلام نے مجھ سے فرمایا عبداللہ! کیا تمہارے پاس پانی ہے؟ میں نے عرض کیا کہ نہیں، نبی علیہ السلام نے پوچھا اس برتن میں کیا ہے؟ میں نے عرض کیا نبیذ ہے، نبی علیہ السلام نے فرمایا کہ اسے میرے ہاتھوں پر ڈالو، نبی علیہ السلام نے اس سے وضو کیا اور فرمایا اے عبداللہ بن مسعود! یہ پینے کی چیز بھی ہے اور طہارت بخش بھی ہے، پھر نبی علیہ السلام نے ہمیں اسی سے وضو کر کے نماز پڑھائی۔

(۳۸۱۱) حَدَّثَنَا أَسْوَدُ بْنُ عَامِرٍ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ عَنْ عَاصِمٍ عَنْ أَبِي وَائِلٍ قَالَ قَالَ عَبْدُ اللَّهِ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَنْ جَعَلَ لِلَّهِ نِدًّا جَعَلَهُ اللَّهُ فِي النَّارِ و قَالَ وَأُخْرَى أَقُولُهَا لَمْ أَسْمَعْهَا مِنْهُ مَنْ مَاتَ لَا يَجْعَلُ لِلَّهِ نِدًّا أَدْخَلَهُ اللَّهُ الْجَنَّةَ وَإِنَّ هَذِهِ الصَّلَوَاتِ كَفَّارَاتٌ لِمَا بَيْنَهُنَّ مَا اجْتُنِبَ الْمَقْتَلُ [راجع: ۳۵۵۲].

(۳۸۱۱) حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ دو باتیں ہیں جن میں سے ایک میں نے نبی علیہ السلام سے سنی ہے اور دوسری میں اپنی طرف سے کہتا ہوں، نبی علیہ السلام نے تو یہ فرمایا تھا کہ جو شخص اس حال میں مر جائے کہ وہ اللہ کے ساتھ کسی کو شریک ٹھہراتا ہو، وہ جہنم میں داخل ہوگا اور میں یہ کہتا ہوں کہ جو شخص اس حال میں فوت ہو کہ وہ اللہ کے ساتھ کسی کو شریک نہ ٹھہراتا ہو، وہ جنت میں داخل ہوگا، اور یہ نمازیں اپنے درمیانی وقت کے لئے کفارہ بن جاتی ہیں بشرطیکہ آدمی قتل وقتال سے بچتا رہے۔

(۳۸۱۲) حَدَّثَنَا أَسْوَدُ بْنُ عَامِرٍ أَنْبَأَنَا أَبُو بَكْرٍ عَنْ عَاصِمٍ عَنْ أَبِي وَائِلٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنِّي فَرَطُكُمْ عَلَى الْحَوْضِ وَإِنِّي سَأُنَازَعُ رِجَالًا فَأُغْلَبُ عَلَيْهِمْ فَأَقُولُ يَا رَبِّ أَصْحَابِي فَيُقَالُ لَا

تَدْرِي مَا أَحْدَثُوا بَعْدَكَ [راجع: ٣٦٣٩].

(۳۸۱۲) حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا میں حوضِ کوثر پر تمہارا انتظار کروں گا، مجھ سے اس موقع پر کچھ لوگوں کے بارے جھگڑا کیا جائے گا اور میں مغلوب ہو جاؤں گا، میں عرض کروں گا پروردگار! میرے ساتھی؟ ارشاد ہوگا کہ آپ نہیں جانتے کہ انہوں نے آپ کے بعد کیا چیزیں ایجاد کر لی تھیں۔

(۳۸۱۳) حَدَّثَنَا رَوْحٌ حَدَّثَنَا سَعِيدٌ عَنْ عَبْدِ السَّلَامِ عَنْ حَمَّادٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ عَلْقَمَةَ عَنِ ابْنِ مَسْعُودٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَصُومُ فِي السَّفَرِ وَيُفْطِرُ وَيُصَلِّي رَكْعَتَيْنِ لَا يَدَعُهُمَا يَقُولُ لَا يَزِيدُ عَلَيْهِمَا يَعْنِي الْفَرِيضَةَ [إسناده ضعيف جداً. اخرجه ابويعلى: ٥٣٠٩]. [انظر: ٣٨٦٧].

(۳۸۱۳) حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام سفر میں روزہ بھی رکھتے تھے اور افطار بھی فرماتے تھے، دورانِ سفر آپ ﷺ فرض نمازوں کی دو رکعتیں پڑھتے تھے، ان پر اضافہ نہیں فرماتے تھے۔

(۳۸۱۴) حَدَّثَنَا وَهْبُ بْنُ جَرِيرٍ حَدَّثَنَا أَبِي قَالَ سَمِعْتُ عَاصِمًا يُحَدِّثُ عَنْ زِرٍّ عَنِ ابْنِ مَسْعُودٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ كَذَبَ عَلَيَّ مُتَعَمِّدًا فَلْيَتَبَوَّأْ مَقْعَدَهُ مِنَ النَّارِ [قال الألباني صحيح متواتر (الترمذي: ٢٦٥٩). قال شعيب: صحيح]. [انظر: ٣٨٤٧، ٤٣٣٨].

(۳۸۱۴) حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا جو شخص میری طرف جھوٹی نسبت کر کے کوئی بات بیان کرے اسے چاہئے کہ جہنم میں اپنا ٹھکانہ بنا لے۔

(۳۸۱۵) حَدَّثَنَا وَهْبُ بْنُ جَرِيرٍ حَدَّثَنَا أَبِي قَالَ سَمِعْتُ عَبْدَ الْمَلِكِ بْنَ عُمَيْرٍ يُحَدِّثُ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا تَرْجِعُوا بَعْدِي كُفَّارًا يَضْرِبُ بَعْضُكُمْ رِقَابَ بَعْضٍ [اخرجه ابويعلى: ٥٣٢٦].

(۳۸۱۵) حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا میرے بعد کافر نہ ہو جانا کہ ایک دوسرے کی گردنیں مارنے لگو۔

(۳۸۱۶) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ آدَمَ حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ أَبِي الْأَحْوَصِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لِقَوْمٍ يَتَخَلَّفُونَ عَنِ الْجُمُعَةِ لَقَدْ هَمَمْتُ أَنْ آمُرَ رَجُلًا يُصَلِّي بِالنَّاسِ ثُمَّ أُحَرِّقَ عَلَى رِجَالٍ يَتَخَلَّفُونَ عَنِ الْجُمُعَةِ بُيُوتَهُمْ قَالَ زُهَيْرٌ حَدَّثَنَا أَبُو إِسْحَاقَ أَنَّهُ سَمِعَهُ مِنْ أَبِي الْأَحْوَصِ. [صححه مسلم (٦٥٢)، وابن خزيمة (١٨٥٣ و ١٨٥٤)، والحاكم (٢٩٢/١)].

(۳۸۱۶) حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ ﷺ نے جمعہ میں شریک نہ ہونے والوں کے متعلق ارشاد فرمایا ایک مرتبہ میں نے یہ ارادہ کر لیا کہ میں ایک آدمی کو حکم دوں کہ وہ لوگوں کو نماز پڑھا دے اور جو لوگ نماز میں ہمارے ساتھ

شریک نہیں ہوتے، ان کے متعلق حکم دوں کہ ان کے گھروں کو آگ لگا دی جائے۔

(۳۸۱۷) حَدَّثَنَا أَبُو النَّضْرِ حَدَّثَنَا الْأَشْجَعِيُّ عَنْ سُفْيَانَ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي وَائِلٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ وَأَبِي مُوسَى الْأَشْعَرِيِّ قَالَا قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ بَيْنَ يَدَيِ السَّاعَةِ أَيَّامًا يُرْفَعُ فِيهِنَّ الْعِلْمُ وَيَنْزِلُ فِيهِنَّ الْجَهْلُ وَيَكْثُرُ فِيهِنَّ الْهَرْجُ قَالَ وَالْهَرْجُ الْقَتْلُ [انظر: ۱۹۷۲٦].

(۳۸۱۷) ابووائل کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ اور حضرت ابوموسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ کہنے لگے کہ جناب رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا قیامت کے قریب جو زمانہ ہوگا اس میں جہالت کا نزول ہوگا، علم اٹھا لیا جائے گا اور اس میں ''ہرج'' کی کثرت ہوگی، ہم نے ''ہرج'' کا معنی پوچھا تو فرمایا قتل۔

(۳۸۱۸) حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ دَاوُدَ حَدَّثَنَا عِمْرَانُ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ عَبْدِ رَبِّهِ عَنْ أَبِي عِيَاضٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِيَّاكُمْ وَمُحَقَّرَاتِ الذُّنُوبِ فَإِنَّهُنَّ يَجْتَمِعْنَ عَلَى الرَّجُلِ حَتَّى يُهْلِكْنَهُ وَإِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ضَرَبَ لَهُنَّ مَثَلًا كَمَثَلِ قَوْمٍ نَزَلُوا أَرْضَ فَلَاةٍ فَحَضَرَ صَنِيعُ الْقَوْمِ فَجَعَلَ الرَّجُلُ يَنْطَلِقُ فَيَجِيءُ بِالْعُودِ وَالرَّجُلُ يَجِيءُ بِالْعُودِ حَتَّى جَمَعُوا سَوَادًا فَأَجَّجُوا نَارًا وَأَنْضَجُوا مَا قَذَفُوا فِيهَا [قال شعيب: حسن لغيره. وهذا إسناد ضعيف، اخرجه الطيالسي: ٤٠٠].

(۳۸۱۸) حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا چھوٹے گناہوں سے بھی اپنے آپ کو بچاؤ، کیونکہ بعض اوقات بہت سے چھوٹے گناہ بھی اکٹھے ہو کر انسان کو ہلاک کر دیتے ہیں، اور نبی علیہ السلام نے اس کی مثال اس قوم سے دی جنہوں نے کسی جنگل میں پڑاؤ ڈالا، کھانے کا وقت آیا تو ایک آدمی جا کر ایک لکڑی لے آیا، دوسرا جا کر دوسری لکڑی لے آیا یہاں تک کہ بہت سی لکڑیاں جمع ہو گئیں اور انہوں نے آگ جلا کر جو اس میں ڈالا تھا وہ پکا لیا۔

(۳۸۱۹) حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنْ عَاصِمٍ عَنْ زِرٍّ عَنِ ابْنِ مَسْعُودٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أُرِيَ الْأُمَمَ بِالْمَوْسِمِ فَرَاثَتْ عَلَيْهِ أُمَّتُهُ قَالَ فَأُرِيتُ أُمَّتِي فَأَعْجَبَنِي كَثْرَتُهُمْ قَدْ مَلَئُوا السَّهْلَ وَالْجَبَلَ فَقِيلَ لِي إِنَّ مَعَ هَؤُلَاءِ سَبْعِينَ أَلْفًا يَدْخُلُونَ الْجَنَّةَ بِغَيْرِ حِسَابٍ هُمُ الَّذِينَ لَا يَكْتَوُونَ وَلَا يَسْتَرْقُونَ وَلَا يَتَطَيَّرُونَ وَعَلَى رَبِّهِمْ يَتَوَكَّلُونَ فَقَالَ عُكَّاشَةُ يَا رَسُولَ اللَّهِ ادْعُ اللَّهَ أَنْ يَجْعَلَنِي مِنْهُمْ فَدَعَا لَهُ ثُمَّ قَامَ يَعْنِي آخَرُ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ ادْعُ اللَّهَ أَنْ يَجْعَلَنِي مَعَهُمْ قَالَ سَبَقَكَ بِهَا عُكَّاشَةُ [قال شعيب: صحيح، وهذا إسناد حسن، اخرجه الطيالسي: ٣٥٢، وابويعلى: ٥٣١٨]. [انظر: ٣٩٦٤، ٤٣٣٩].

(۳۸۱۹) حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام کو مختلف امتیں دکھائی گئیں، آپ کی امت کے آنے میں تاخیر ہوئی، نبی علیہ السلام فرماتے ہیں کہ پھر مجھے میری امت دکھائی گئی، جس کی کثرت پر مجھے بہت تعجب ہوا کہ انہوں نے ہر ٹیلے اور پہاڑ کو بھر رکھا تھا، مجھ سے کہا گیا کہ یہ آپ کی امت ہے، ان کے ساتھ ستر ہزار آدمی ایسے ہیں جو بغیر حساب اور عذاب کے جنت میں داخل

ہوں گے۔

یہ وہ لوگ ہوں گے جو داغ کر علاج نہیں کرتے، جھاڑ پھونک اور منتر نہیں کرتے، بدشگونی نہیں لیتے اور اپنے رب پر بھروسہ کرتے ہیں، یہ سن کر عکاشہ بن محصن اسدی کھڑے ہو کر پوچھنے لگے یا رسول اللہ! اللہ سے دعاء کر دیجئے کہ وہ مجھے بھی ان میں شامل کر لے؟ نبی علیہ السلام نے ان کے لئے دعاء کر دی، پھر ایک اور آدمی کھڑا ہوا اور کہنے لگا یا رسول اللہ! اللہ سے دعاء کر دیجئے کہ وہ مجھے بھی ان میں شامل کر لے؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا عکاشہ تم پر سبقت لے گئے۔

(۳۸۲۰) حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنْ عَاصِمٍ عَنْ زِرٍّ عَنِ ابْنِ مَسْعُودٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قِيلَ لَهُ كَيْفَ تَعْرِفُ مَنْ لَمْ يَرَكَ مِنْ أُمَّتِكَ فَقَالَ إِنَّهُمْ غُرٌّ مُحَجَّلُونَ بُلْقٌ مِنْ آثَارِ الْوُضُوءِ [قال البوصيري: هذا إسناد حسن قال الألباني حسن صحيح (ابن ماجة: ٢٨٤) والطيالسي: ٣٦١، وابويعلى: ٥٠٤٨] [انظر: ٤٣١٧، ٤٣٢٩]

(۳۸۲۰) حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام سے کسی نے پوچھا کہ آپ نے اپنے جن امتیوں کو نہیں دیکھا، انہیں آپ کیسے پہچانیں گے؟ فرمایا ان کی پیشانیاں وضو کے آثار کی وجہ سے انتہائی روشن اور چمکدار ہوں گی جیسے چتکبرا گھوڑا ہوتا ہے۔

(۳۸۲۱) حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ مُسْلِمٍ حَدَّثَنَا أَبُو إِسْحَاقَ الْهَمْدَانِيُّ عَنْ أَبِي الْأَحْوَصِ عَنِ ابْنِ مَسْعُودٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا كَانَ ثُلُثُ اللَّيْلِ الْبَاقِي يَهْبِطُ إِلَى السَّمَاءِ الدُّنْيَا ثُمَّ يَفْتَحُ أَبْوَابَ السَّمَاءِ ثُمَّ يَبْسُطُ يَدَهُ فَيَقُولُ هَلْ مِنْ سَائِلٍ يُعْطَى سُؤْلَهُ وَلَا يَزَالُ كَذَلِكَ حَتَّى يَسْطَعَ الْفَجْرُ [راجع: ٣٦٧٣].

(۳۸۲۱) حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جب رات کا آخری تہائی حصہ باقی رہ جاتا ہے تو اللہ تعالیٰ اپنی شان کے مطابق آسمان دنیا پر نزولِ اجلال فرماتے ہیں، آسمانوں کے دروازے کھول دیئے جاتے ہیں اور اللہ اپنے ہاتھوں کو پھیلا کر فرماتے ہیں ہے کوئی مانگنے والا کہ اس کی درخواست پوری کی جائے؟ اور یہ سلسلہ طلوع فجر تک چلتا رہتا ہے۔

(۳۸۲۲) حَدَّثَنَا أَبُو أَحْمَدَ حَدَّثَنَا أَبَانُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْبَجَلِيُّ عَنْ كَرِيمِ بْنِ أَبِي حَازِمٍ عَنْ جَدَّتِهِ سَلْمَى بِنْتِ جَابِرٍ أَنَّ زَوْجَهَا اسْتُشْهِدَ فَأَتَتْ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ مَسْعُودٍ فَقَالَتْ إِنِّي امْرَأَةٌ قَدْ اسْتُشْهِدَ زَوْجِي وَقَدْ خَطَبَنِي الرِّجَالُ فَأَبَيْتُ أَنْ أَتَزَوَّجَ حَتَّى أَلْقَاهُ فَتَرْجُو لِي إِنْ اجْتَمَعْتُ أَنَا وَهُوَ أَنْ أَكُونَ مِنْ أَزْوَاجِهِ قَالَ نَعَمْ فَقَالَ لَهُ رَجُلٌ مَا رَأَيْنَاكَ فَعَلْتَ هَذَا مُذْ قَاعَدْنَاكَ قَالَ إِنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِنَّ أَسْرَعَ أُمَّتِي بِي لُحُوقًا فِي الْجَنَّةِ امْرَأَةٌ مِنْ أَحْمَسَ [إسناده ضعيف، اخرجه ابويعلى: ٥٣٢٨].

(۳۸۲۲) حضرت سلمیٰ بنت جابر کہتی ہیں کہ ان کے شوہر شہید ہو گئے، وہ حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ کے پاس آئیں، اور کہنے لگیں

کہ میرے شوہر شہید ہو گئے ہیں، مجھے کئی لوگوں نے پیغامِ نکاح بھیجا ہے لیکن میں نے اب مرنے تک شادی کرنے سے انکار کر دیا ہے، کیا آپ کو امید ہے کہ اگر میں اور وہ جنت میں اکٹھے ہو گئے تو میں ان کی بیویوں میں شمار ہوں گی؟ انہوں نے فرمایا ہاں! ایک آدمی یہ سن کر کہنے لگا کہ ہم نے جب سے آپ کو یہاں بیٹھے ہوئے دیکھا ہے، کبھی اس طرح کرتے ہوئے نہیں دیکھا کہ (کہ کسی کو آپ نے اس طرح یقین دلایا ہو)؟ انہوں نے فرمایا کہ میں نے نبی علیہ السلام کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ جنت میں میری امت میں سے مجھے سب سے پہلے ملنے والی ایک عورت ہوگی جس کا تعلق قریش سے ہوگا۔

(۳۸۲۳) حَدَّثَنَا مُحَاضِرٌ أَبُو الْمُوَرِّعِ حَدَّثَنَا عَاصِمٌ عَنْ عَوْسَجَةَ بْنِ الرَّمَّاحِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي الْهُذَيْلِ عَنِ ابْنِ مَسْعُودٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَقُولُ اللَّهُمَّ أَحْسَنْتَ خَلْقِي فَأَحْسِنْ خُلُقِي [قال شعيب: إسناده حسن، اخرجه الطيالسي: ٣٧٤، وابويعلى: ٥٠٧٥].

(۳۸۲۳) حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم آئینہ دیکھتے ہوئے یہ دعاء پڑھتے تھے کہ اے اللہ! جس طرح آپ نے میری صورت اچھی بنائی ہے، میری سیرت بھی اچھی کر دے۔

(۳۸۲٤) حَدَّثَنَا أَسْوَدُ بْنُ عَامِرٍ حَدَّثَنَا شَرِيكٌ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ أَبِي عُبَيْدَةَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ أَتَيْتُ أَبَا جَهْلٍ وَقَدْ جُرِحَ وَقُطِعَتْ رِجْلُهُ قَالَ فَجَعَلْتُ أَضْرِبُهُ بِسَيْفِي فَلَا يَعْمَلُ فِيهِ شَيْئًا قِيلَ لِشَرِيكٍ فِي الْحَدِيثِ وَكَانَ يَذُبُّ بِسَيْفِهِ قَالَ نَعَمْ قَالَ فَلَمْ أَزَلْ حَتَّى أَخَذْتُ سَيْفَهُ فَضَرَبْتُهُ بِهِ حَتَّى قَتَلْتُهُ قَالَ ثُمَّ قَالَ أَتَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقُلْتُ قَدْ قُتِلَ أَبُو جَهْلٍ وَرُبَّمَا قَالَ شَرِيكٌ قَدْ قَتَلْتُ أَبَا جَهْلٍ قَالَ أَنْتَ رَأَيْتَهُ قُلْتُ نَعَمْ قَالَ آللَّهِ مَرَّتَيْنِ قُلْتُ نَعَمْ قَالَ فَاذْهَبْ حَتَّى أَنْظُرَ إِلَيْهِ فَذَهَبَ فَأَتَاهُ وَقَدْ غَيَّرَتْ الشَّمْسُ مِنْهُ شَيْئًا فَأَمَرَ بِهِ وَبِأَصْحَابِهِ فَسُحِبُوا حَتَّى أُلْقُوا فِي الْقَلِيبِ قَالَ وَأُتْبِعَ أَهْلُ الْقَلِيبِ لَعْنَةً وَقَالَ كَانَ هَذَا فِرْعَوْنَ هَذِهِ الْأُمَّةِ [قال الألباني صحيح (أبوداود: ٢٧٠٩). وابن ابي شيبة ج ١٤/٣٧٣]. [انظر: ٣٨٢٥، ٣٨٥٦، ٤٢٤٦، ٤٢٤٧].

(۳۸۲۴) حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں غزوۂ بدر میں ابوجہل کے پاس پہنچا تو وہ زخمی پڑا ہوا تھا اور اس کی ٹانگ کٹ چکی تھی، میں اسے اپنی تلوار سے مارنے لگا لیکن تلوار نے اس پر کچھ اثر نہ کیا، میں اسے مسلسل تلوار مارتا رہا یہاں تک کہ میں نے اپنی تلوار سے اسے قتل کر دیا، پھر میں نبی علیہ السلام کے پاس آیا اور عرض کیا کہ ابوجہل مارا گیا، نبی علیہ السلام نے فرمایا کیا تم نے خود اسے دیکھا ہے؟ میں نے عرض کیا جی ہاں، دو مرتبہ اسی طرح سوال جواب ہوئے پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا میرے ساتھ چلو تا کہ میں بھی دیکھوں، چنانچہ نبی علیہ السلام اس کی لاش کے پاس تشریف لائے، سورج کی تمازت کی وجہ سے اس کی لاش سڑنے لگی تھی، نبی علیہ السلام نے فرمایا اسے اور اس کے ساتھیوں کو کھینچ کر کنوئیں میں ڈال دو، اور ان کنوئیں والوں کے پیچھے پیچھے لعنت کو لگا دیا گیا، نبی علیہ السلام نے فرمایا یہ اس امت کا فرعون تھا۔

(۳۸۲٥) حَدَّثَنَا أَسْوَدُ حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ أَبِي عُبَيْدَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

أَنَّهُ قَالَ هَذَا فِرْعَوْنُ أُمَّتِي [مكرر ما قبله].

(۳۸۲۵) حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ابو جہل کے متعلق فرمایا یہ میری امت کا فرعون ہے۔

(۳۸۲۶) حَدَّثَنَا طَلْقُ بْنُ غَنَّامِ بْنِ طَلْقٍ حَدَّثَنَا زَكَرِيَّا بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ يَزِيدَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ حَدَّثَنِي شَيْخٌ مِنْ بَنِي أَسَدٍ إِمَّا قَالَ شَقِيقٌ وَإِمَّا قَالَ زِرٌّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ شَهِدْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَدْعُو لِهَذَا الْحَيِّ مِنْ النَّخَعِ أَوْ قَالَ يُثْنِي عَلَيْهِمْ حَتَّى تَمَنَّيْتُ أَنِّي رَجُلٌ مِنْهُمْ

(۳۸۲۶) حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام کی خدمت میں ایک مرتبہ میں حاضر ہوا تو نبی علیہ السلام بنو نخع کے اس قبیلے کے لئے دعاء یا تعریف فرما رہے تھے حتیٰ کہ میں تمنا کرنے لگا کہ کاش! میں بھی ان ہی میں سے ہوتا۔

(۳۸۲۷) حَدَّثَنَا أَبُو سَلَمَةَ أَنْبَأَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ عَمْرٍو يَعْنِي ابْنَ أَبِي عَمْرٍو عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنِ ابْنِ مَسْعُودٍ قَالَ رَأَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَأْكُلُ اللَّحْمَ ثُمَّ يَقُومُ إِلَى الصَّلَاةِ فَمَا يَمَسُّ قَطْرَةً مِنْ مَاءٍ [انظر: ۳۷۹۱].

(۳۸۲۷) حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ میں نے نبی علیہ السلام کو گوشت تناول فرماتے ہوئے دیکھا، پھر نبی علیہ السلام پانی کو ہاتھ لگائے بغیر نماز پڑھانے کھڑے ہو گئے۔

(۳۸۲۸) حَدَّثَنَا أَبُو الْجَوَّابِ حَدَّثَنَا عَمَّارُ بْنُ رُزَيْقٍ عَنْ عَطَاءِ بْنِ السَّائِبِ عَنْ أَبِي عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ كَانَ يَتَعَوَّذُ مِنْ الشَّيْطَانِ مِنْ هَمْزِهِ وَنَفْثِهِ وَنَفْخِهِ قَالَ وَهَمْزُهُ الْمُوتَةُ وَنَفْثُهُ الشِّعْرُ وَنَفْخُهُ الْكِبْرِيَاءُ [أخرجه البيهقي والطبراني. والطيالسي موقوفاً وجعل البيهقي التفسير من قول عطاء. قال الألباني صحيح (ابن ماجة: ۸۰۸). قال شعيب: صحيح لغيره]. [انظر: ۳۸۳۰].

(۳۸۲۸) حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام شیطان کے بھینچنے سے، اس کے تھوک اور اس کی پھونک سے اللہ کی پناہ مانگا کرتے تھے، راوی کہتے ہیں کہ بھینچنے سے مراد موت ہے، تھوک سے مراد شعر اور پھونک سے مراد تکبر ہے۔

(۳۸۲۹) حَدَّثَنَا خَلَفُ بْنُ الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ طَلْحَةَ عَنْ زُبَيْدٍ عَنْ مُرَّةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ قَالَ حَبَسَ الْمُشْرِكُونَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ صَلَاةِ الْعَصْرِ حَتَّى اصْفَرَّتْ أَوْ احْمَرَّتْ الشَّمْسُ فَقَالَ شَغَلُونَا عَنْ صَلَاةِ الْوُسْطَى مَلَأَ اللَّهُ أَجْوَافَهُمْ أَوْ حَشَا اللَّهُ أَجْوَافَهُمْ وَقُبُورَهُمْ نَارًا [صححه مسلم (۶۲۸)]. [انظر: ۴۳۶۵] [راجع: ۳۷۱۶].

(۳۸۲۹) حضرت علی رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ غزوۂ خندق کے دن مشرکین نے نبی علیہ السلام کو نماز عصر پڑھنے کی مہلت نہ دی، حتیٰ کہ سورج غروب ہو گیا، نبی علیہ السلام نے فرمایا اللہ ان کے گھروں اور قبروں کو آگ سے بھر دے کہ انہوں نے ہمیں نماز عصر نہیں پڑھنے دی یہاں تک کہ سورج غروب ہو گیا۔

(۳۸۳۰) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ أَبِي شَيْبَةَ وَسَمِعْتُهُ أَنَا مِنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ فُضَيْلٍ عَنْ عَطَاءِ بْنِ السَّائِبِ عَنْ أَبِي عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَقُولُ اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنَ الشَّيْطَانِ مِنْ هَمْزِهِ وَنَفْثِهِ وَنَفْخِهِ فَهَمْزُهُ الْمُوتَةُ وَنَفْثُهُ الشِّعْرُ وَنَفْخُهُ الْكِبْرُ [راجع: ۳۸۲۸].

(۳۸۳۰) حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام شیطان کے بھینچنے سے، اس کے تھوک اور اس کی پھونک سے اللہ کی پناہ مانگا کرتے تھے، راوی کہتے ہیں کہ بھینچنے سے مراد موت ہے، تھوک سے مراد شعر اور پھونک سے مراد تکبر ہے۔

(۳۸۳۱) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي بُكَيْرٍ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ عَيَّاشٍ عَنْ عَاصِمٍ عَنْ زِرٍّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَخْرُجُ قَوْمٌ فِي آخِرِ الزَّمَانِ سُفَهَاءُ الْأَحْلَامِ أَحْدَاثٌ أَوْ قَالَ حُدَثَاءُ الْأَسْنَانِ يَقُولُونَ مِنْ خَيْرِ قَوْلِ النَّاسِ يَقْرَءُونَ الْقُرْآنَ بِأَلْسِنَتِهِمْ لَا يَعْدُو تَرَاقِيَهُمْ يَمْرُقُونَ مِنَ الْإِسْلَامِ كَمَا يَمْرُقُ السَّهْمُ مِنَ الرَّمِيَّةِ فَمَنْ أَدْرَكَهُمْ فَلْيَقْتُلْهُمْ فَإِنَّ فِي قَتْلِهِمْ أَجْرًا عَظِيمًا عِنْدَ اللَّهِ لِمَنْ قَتَلَهُمْ [قال الترمذي: حسن حسن صحيح. قال الألباني: حسن صحيح (الترمذي: ۲۱۸۸). قال شعيب: صحيح وهذا إسناد حسن].

(۳۸۳۱) حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا آخر زمانے میں ایک ایسی قوم کا خروج ہوگا جو بے وقوف اور نوعمر ہوگی، یہ لوگ انسانوں میں سے سب سے بہتر انسان (نبی علیہ السلام) کی بات کریں گے اور اپنی زبانوں سے قرآن کریم کی تلاوت کرتے ہوں گے لیکن وہ ان کے حلق سے آگے نہ جاتی ہوگی، یہ لوگ اسلام سے ایسے نکل جائیں گے جیسے تیر شکار سے نکل جاتا ہے، جو شخص انہیں پائے تو انہیں قتل کر دے کیونکہ ان کے قتل کرنے پر قاتل کے لیے اللہ کے یہاں بڑا ثواب ہے۔

(۳۸۳۲) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي بُكَيْرٍ حَدَّثَنَا زَائِدَةُ عَنْ عَاصِمِ بْنِ أَبِي النَّجُودِ عَنْ زِرٍّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ أَوَّلُ مَنْ أَظْهَرَ إِسْلَامَهُ سَبْعَةٌ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَبُو بَكْرٍ وَعَمَّارٌ وَأُمُّهُ سُمَيَّةُ وَصُهَيْبٌ وَبِلَالٌ وَالْمِقْدَادُ فَأَمَّا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَمَنَعَهُ اللَّهُ بِعَمِّهِ أَبِي طَالِبٍ وَأَمَّا أَبُو بَكْرٍ فَمَنَعَهُ اللَّهُ بِقَوْمِهِ وَأَمَّا سَائِرُهُمْ فَأَخَذَهُمُ الْمُشْرِكُونَ فَأَلْبَسُوهُمْ أَدْرَاعَ الْحَدِيدِ وَصَهَرُوهُمْ فِي الشَّمْسِ فَمَا مِنْهُمْ إِنْسَانٌ إِلَّا وَقَدْ وَاتَاهُمْ عَلَى مَا أَرَادُوا إِلَّا بِلَالٌ فَإِنَّهُ هَانَتْ عَلَيْهِ نَفْسُهُ فِي اللَّهِ وَهَانَ عَلَى قَوْمِهِ فَأَعْطَوْهُ الْوِلْدَانَ وَأَخَذُوا يَطُوفُونَ بِهِ شِعَابَ مَكَّةَ وَهُوَ يَقُولُ أَحَدٌ أَحَدٌ [صححه ابن حبان (۷۰۸۳)، والحاكم (۲۸٤/۳). قال الألباني حسن (ابن ماجة: ۱۵۰). قال شعيب: إسناده صحيح].

(۳۸۳۲) حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ سب سے پہلے اپنے اسلام کا اظہار کرنے والے سات افراد تھے، نبی علیہ السلام، حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ، حضرت عمار رضی اللہ عنہ اور ان کی والدہ حضرت سمیہ رضی اللہ عنہا، حضرت صہیب رضی اللہ عنہ، حضرت بلال رضی اللہ عنہ اور حضرت مقداد رضی اللہ عنہ، جن میں سے نبی علیہ السلام کی حفاظت اللہ نے ان کے چچا خواجہ ابوطالب کے ذریعے کروائی اور حضرت صدیق اکبر رضی اللہ عنہ

کی ان کی قوم کے ذریعے، اور جو باقی بچے انہیں مشرکین نے پکڑ لیا، وہ انہیں لوہے کی زرہیں پہناتے، اور دھوپ میں تپنے کے لیے چھوڑ دیتے، ان میں سے سوائے بلال کے کوئی بھی ایسا نہ تھا جو ان کی خواہش کے مطابق نہ چلا ہو، کہ بلال نے تو اپنی ذات کو اللہ کے معاملے میں فنا کر دیا تھا اور انہیں ان کی قوم کی وجہ سے ذلیل کیا جاتا تھا، قریش انہیں بچوں کے حوالے کر دیتے، اور وہ انہیں مکہ مکرمہ کی گلیوں میں لیے پھرتے تھے لیکن حضرت بلال رضی اللہ عنہ پھر بھی احد، احد کہتے تھے۔

(٣٨٣٣) حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ بْنُ عَمْرٍو حَدَّثَنَا زَائِدَةُ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عُبَيْدِ اللَّهِ عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ سُوَيْدٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ يَزِيدَ أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ حَدَّثَهُمْ أَنَّ نَبِيَّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذْنُكَ عَلَيَّ أَنْ تَرْفَعَ الْحِجَابَ وَأَنْ تَسْتَمِعَ سِوَادِي حَتَّى أَنْهَاكَ [صححه مسلم (٢١٦٩)، وابن ماجه: ١٣٩، وابن ابي شيبة: ١٢/١١٢].

(٣٨٣٣) حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے مجھ سے فرما رکھا تھا میری طرف سے تمہیں اس بات کی اجازت ہے کہ میرے گھر کا پردہ اٹھا کر اندر آجاؤ اور میری راز کی باتوں کو سن لو، تا آنکہ میں خود تمہیں منع کر دوں۔

(٣٨٣٤) حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ بْنُ عَمْرٍو حَدَّثَنَا زَائِدَةُ قَالَ قَالَ سُلَيْمَانُ سَمِعْتُهُمْ يَذْكُرُونَ عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ سُوَيْدٍ عَنْ عَلْقَمَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذْنُكَ عَلَيَّ أَنْ تَكْشِفَ السِّتْرَ [قال شعيب: صحيح، وهذا إسناد ضعيف، اخرجه ابو يعلى: ٥٣٥٧].

(٣٨٣٤) حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے مجھ سے فرما رکھا تھا میری طرف سے تمہیں اس بات کی اجازت ہے کہ میرے گھر کا پردہ اٹھا کر اندر آجاؤ۔

(٣٨٣٥) حَدَّثَنَا أَبُو قَطَنٍ حَدَّثَنَا الْمَسْعُودِيُّ عَنِ الْحَسَنِ بْنِ سَعْدٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ أَبِيهِ قَالَ نَزَلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْزِلًا فَانْطَلَقَ إِنْسَانٌ إِلَى غَيْضَةٍ فَأَخْرَجَ مِنْهَا بَيْضَ حُمَرَةٍ فَجَاءَتْ الْحُمَرَةُ تَرِفُّ عَلَى رَأْسِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَرُءُوسِ أَصْحَابِهِ فَقَالَ أَيُّكُمْ فَجَعَ هَذِهِ فَقَالَ رَجُلٌ مِنَ الْقَوْمِ أَنَا أَصَبْتُ لَهَا بَيْضًا قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ارْدُدْهُ

(٣٨٣٥) عبدالرحمن بن عبداللہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام نے کسی مقام پر پڑاؤ کیا، اس دوران ایک شخص ایک جھاڑی کی طرف چلا گیا، وہاں اسے "لال" (ایک پرندہ کا گھونسلہ نظر آیا، اس نے اس کے) انڈے نکال لیے، اتنی دیر میں وہ چڑیا آئی اور نبی علیہ السلام اور صحابہ کے سروں پر منڈلانے اور چلانے لگی، نبی علیہ السلام نے فرمایا تم میں سے کس نے اسے تنگ کیا ہے؟ وہ شخص کہنے لگا کہ میں اس کے انڈے لے آیا ہوں، نبی علیہ السلام نے فرمایا انہیں واپس کر دو۔

(٣٨٣٦) حَدَّثَنَا يَزِيدُ أَخْبَرَنَا الْمَسْعُودِيُّ عَنِ الْحَسَنِ بْنِ سَعْدٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ أَبِيهِ قَالَ نَزَلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْزِلًا فَذَكَرَ مِثْلَهُ وَقَالَ رُدَّهُ رَحْمَةً لَهَا [مكرر ما قبله].

(٣٨٣٦) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے البتہ اس کے آخر میں یہ اضافہ ہے کہ نبی علیہ السلام نے یہ حکم اپنی

شفقت کی وجہ سے دیا تھا۔

(۳۸۲۷) حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ دَاوُدَ الْهَاشِمِيُّ أَنْبَأَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ عَيَّاشٍ حَدَّثَنَا عَاصِمٌ عَنْ أَبِي وَائِلٍ عَنْ ابْنِ مُعَيْزٍ السَّعْدِيِّ قَالَ خَرَجْتُ أَسْقِي فَرَسًا لِي فِي السَّحَرِ فَمَرَرْتُ بِمَسْجِدِ بَنِي حَنِيفَةَ وَهُمْ يَقُولُونَ إِنَّ مُسَيْلِمَةَ رَسُولُ اللَّهِ فَأَتَيْتُ عَبْدَ اللَّهِ فَأَخْبَرْتُهُ فَبَعَثَ الشُّرْطَةَ فَجَاءُوا بِهِمْ فَاسْتَتَابَهُمْ فَتَابُوا فَخَلَّى سَبِيلَهُمْ وَضَرَبَ عُنُقَ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ النَّوَّاحَةِ فَقَالُوا آخَذْتَ قَوْمًا فِي أَمْرٍ وَاحِدٍ فَقَتَلْتَ بَعْضَهُمْ وَتَرَكْتَ بَعْضَهُمْ قَالَ إِنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَدِمَ عَلَيْهِ هَذَا وَابْنُ أُثَالِ بْنِ حَجَرٍ فَقَالَ أَتَشْهَدَانِ أَنِّي رَسُولُ اللَّهِ فَقَالَا نَشْهَدُ أَنَّ مُسَيْلِمَةَ رَسُولُ اللَّهِ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ آمَنْتُ بِاللَّهِ وَرُسُلِهِ لَوْ كُنْتُ قَاتِلًا وَفْدًا لَقَتَلْتُكُمَا فَلِذَلِكَ قَتَلْتُهُ [قال شعيب: صحيح، وهذا إسناد ضعيف، اخرجه الدارمي: ۲۵۰۶].

(۳۸۲۷) ابن معیز سعدی رحمہ اللہ کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ میں صبح کے وقت اپنے گھوڑے کو پانی پلانے کے لئے نکلا تو بنو حنیفہ کی مسجد کے پاس سے میرا گذر ہوا، وہ لوگ کہہ رہے تھے کہ مسیلمہ خدا کا پیغمبر ہے، میں حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ کے پاس آیا اور ان سے یہ بات ذکر کی، انہوں نے سپاہیوں کو بھیج کر انہیں بلوالیا، ان سے توبہ کروائی، انہوں نے توبہ کر لی، حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ نے ان کا راستہ چھوڑ دیا البتہ عبداللہ بن نواحہ کی گردن اڑا دی، لوگوں نے ان سے پوچھا کہ آپ نے ایک ہی معاملے میں ایک قوم کو پکڑا اور ان میں سے کچھ کو قتل کر دیا اور کچھ کو چھوڑ دیا، اس کی کیا وجہ ہے؟ انہوں نے فرمایا کہ یہ اور ابن اثال مسیلمہ کذاب کی طرف سے نبی علیہ السلام کے پاس قاصد بن کر آئے تھے، نبی علیہ السلام نے ان دونوں سے پوچھا تھا کیا تم دونوں اس بات کی گواہی دیتے ہو کہ میں اللہ کا رسول ہوں؟ انہوں نے کہا کہ ہم تو مسیلمہ کے پیغمبر خدا ہونے کی گواہی دیتے ہیں، نبی علیہ السلام نے فرمایا اگر میں قاصدوں کو قتل کرتا ہوتا تو میں تم دونوں کی گردن اڑا دیتا، اس وجہ سے میں نے اسے قتل کیا ہے۔

(۳۸۲۸) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَابِقٍ حَدَّثَنَا إِسْرَائِيلُ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ شَقِيقٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَجِيبُوا الدَّاعِيَ وَلَا تَرُدُّوا الْهَدِيَّةَ وَلَا تَضْرِبُوا الْمُسْلِمِينَ [صححه ابن حبان (۵۶۰۳). قال شعيب: إسناد جيد].

(۳۸۲۸) حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا دعوت دینے والے کی دعوت کو قبول کرو، ہدیہ مت لوٹاؤ اور مسلمانوں کو مت مارو۔

(۳۸۲۹) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَابِقٍ حَدَّثَنَا إِسْرَائِيلُ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ عَلْقَمَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَيْسَ الْمُؤْمِنُ بِطَعَّانٍ وَلَا بِلَعَّانٍ وَلَا الْفَاحِشِ الْبَذِيءِ وَقَالَ ابْنُ سَابِقٍ مَرَّةً بِالطَّعَّانِ وَلَا بِاللَّعَّانِ [صححه الحاكم (۱۲/۱). قال الترمذي: حسن غريب. قال الألباني: صحيح (الترمذي: ۱۹۷۷). قال شعيب: صحيح].

(۳۸۳۹) حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا مؤمن لعن طعن کرنے والا یا فحش گو اور بیہودہ گو نہیں ہوتا۔

(۳۸٤۰) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَابِقٍ حَدَّثَنَا عِيسَى بْنُ دِينَارٍ حَدَّثَنِي أَبِي أَنَّهُ سَمِعَ عَمْرَو بْنَ الْحَارِثِ يَقُولُ سَمِعْتُ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ مَسْعُودٍ يَقُولُ مَا صُمْتُ مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تِسْعَةً وَعِشْرِينَ أَكْثَرُ مِمَّا صُمْتُ مَعَهُ ثَلَاثِينَ [راجع: ۳۷۷۵].

(۳۸٤۰) حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے نبی علیہ السلام کے ساتھ ماہِ رمضان کے تیس روزے جس کثرت کے ساتھ رکھے ہیں، اتنی کثرت کے ساتھ ۲۹ کبھی نہیں رکھے۔

(۳۸٤۱) حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ بْنُ عَمْرٍو حَدَّثَنَا زَائِدَةُ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ شَقِيقٍ قَالَ كُنْتُ جَالِسًا مَعَ عَبْدِ اللَّهِ وَأَبِي مُوسَى وَهُمَا يَتَحَدَّثَانِ فَقَالَا قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَيْنَ يَدَيْ السَّاعَةِ أَيَّامٌ يُرْفَعُ فِيهَا الْعِلْمُ وَيَنْزِلُ فِيهِنَّ الْجَهْلُ وَيَظْهَرُ فِيهِنَّ الْهَرْجُ وَالْهَرْجُ الْقَتْلُ [راجع: ۳٦۹۵].

(۳۸٤۱) ابووائل کہتے ہیں کہ میں ایک مرتبہ حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ اور حضرت ابوموسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ کے پاس بیٹھا ہوا تھا، یہ دونوں حضرات کہنے لگے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا قیامت کے قریب جو زمانہ ہوگا اس میں جہالت کا نزول ہوگا، علم اٹھا لیا جائے گا اور اس میں ''ہرج'' کی کثرت ہوگی، اور ''ہرج'' کا معنی ہے قتل۔

(۳۸٤۲) حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ بْنُ عَمْرٍو حَدَّثَنَا زَائِدَةُ حَدَّثَنَا عَاصِمٌ عَنْ زِرٍّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ لَمَّا قُبِضَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَتْ الْأَنْصَارُ مِنَّا أَمِيرٌ وَمِنْكُمْ أَمِيرٌ فَأَتَاهُمْ عُمَرُ فَقَالَ يَا مَعْشَرَ الْأَنْصَارِ أَلَسْتُمْ تَعْلَمُونَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَمَرَ أَبَا بَكْرٍ أَنْ يَؤُمَّ النَّاسَ قَالُوا بَلَى قَالَ فَأَيُّكُمْ تَطِيبُ نَفْسُهُ أَنْ يَتَقَدَّمَ أَبَا بَكْرٍ قَالَتْ الْأَنْصَارُ نَعُوذُ بِاللَّهِ أَنْ نَتَقَدَّمَ أَبَا بَكْرٍ [راجع: ۳۷٦۵].

(۳۸٤۲) حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جب نبی علیہ السلام کا وصال مبارک ہو گیا تو انصار کہنے لگے کہ ایک امیر ہم میں سے ہوگا اور ایک امیر تم میں سے ہوگا، حضرت عمر رضی اللہ عنہ ان کے پاس آئے، اور فرمایا گروہ انصار! کیا آپ کے علم میں یہ بات نہیں کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنی حیات طیبہ میں حضرت صدیق اکبر رضی اللہ عنہ کو لوگوں کی امامت کا حکم خود دیا تھا؟ آپ میں سے کون شخص اپنے دل کی بشاشت کے ساتھ ابوبکر سے آگے بڑھ سکتا ہے؟ اس پر انصار کہنے لگے اللہ کی پناہ! کہ ہم حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ سے آگے بڑھیں۔

(۳۸٤۳) حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ حَدَّثَنَا زَائِدَةُ عَنْ عَاصِمِ بْنِ أَبِي النَّجُودِ عَنْ زِرٍّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ لَحِقَ بِالنَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَبْدٌ أَسْوَدُ فَمَاتَ فَأُوذِنَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ انْظُرُوا هَلْ تَرَكَ شَيْئًا فَقَالُوا تَرَكَ دِينَارَيْنِ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَيَّتَانِ [اخرجه الطيالسي: ۳۵۷، وابويعلى: ٤۹۹۷] [انظر: ۳۹۱٤، ۳۹٤۳، ۳۹۹٤].

(۳۸۴۳) حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک سیاہ فام غلام آ کر نبی علیہ السلام سے مل گیا، کچھ عرصے بعد اس کا انتقال ہو گیا، نبی علیہ السلام کو بتایا گیا، نبی علیہ السلام نے پوچھا یہ دیکھو کہ اس نے کچھ چھوڑا بھی ہے؟ لوگوں نے بتایا کہ اس نے ترکہ میں دو دینار چھوڑے ہیں، نبی علیہ السلام نے فرمایا یہ جہنم کے دو انگارے ہیں۔

(۳۸۴۴) حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ حَدَّثَنَا زَائِدَةُ عَنْ عَاصِمِ بْنِ أَبِي النَّجُودِ عَنْ شَقِيقٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِنَّ مِنْ شِرَارِ النَّاسِ مَنْ تُدْرِكُهُ السَّاعَةُ وَهُمْ أَحْيَاءٌ وَمَنْ يَتَّخِذُ الْقُبُورَ مَسَاجِدَ

[صححه ابن خزيمة (٧٨٩) وابويعلى: ٥٣١٦ قال شعيب: إسناده حسن]. [انظر: ٤١٤٣].

(۳۸۴۴) حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے نبی علیہ السلام کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے سب سے بدترین لوگ وہ ہوں گے جو اپنی زندگی میں قیامت کا زمانہ پائیں گے یا وہ جو قبرستان کو سجدہ گاہ بنالیں۔

(۳۸۴۵) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَابِسٍ قَالَ حَدَّثَنَا رَجُلٌ مِنْ هَمْدَانَ مِنْ أَصْحَابِ عَبْدِ اللَّهِ وَمَا سَمَّاهُ لَنَا قَالَ لَمَّا أَرَادَ عَبْدُ اللَّهِ أَنْ يَأْتِيَ الْمَدِينَةَ جَمَعَ أَصْحَابَهُ فَقَالَ وَاللَّهِ إِنِّي لَأَرْجُو أَنْ يَكُونَ قَدْ أَصْبَحَ الْيَوْمَ فِيكُمْ مِنْ أَفْضَلِ مَا أَصْبَحَ فِي أَجْنَادِ الْمُسْلِمِينَ مِنْ الدِّينِ وَالْفِقْهِ وَالْعِلْمِ بِالْقُرْآنِ إِنَّ هَذَا الْقُرْآنَ أُنْزِلَ عَلَى حُرُوفٍ وَاللَّهِ إِنْ كَانَ الرَّجُلَانِ لَيَخْتَصِمَانِ أَشَدَّ مَا اخْتَصَمَا فِي شَيْءٍ قَطُّ فَإِذَا قَالَ الْقَارِءُ هَذَا أَقْرَأَنِي قَالَ أَحْسَنْتَ وَإِذَا قَالَ الْآخَرُ قَالَ كِلَاكُمَا مُحْسِنٌ فَأَقْرَأَنَا إِنَّ الصِّدْقَ يَهْدِي إِلَى الْبِرِّ وَالْبِرَّ يَهْدِي إِلَى الْجَنَّةِ وَالْكَذِبَ يَهْدِي إِلَى الْفُجُورِ وَالْفُجُورَ يَهْدِي إِلَى النَّارِ وَاعْتَبِرُوا ذَاكَ بِقَوْلِ أَحَدِكُمْ لِصَاحِبِهِ كَذَبَ وَفَجَرَ وَبِقَوْلِهِ إِذَا صَدَّقَهُ صَدَقْتَ وَبَرَرْتَ إِنَّ هَذَا الْقُرْآنَ لَا يَخْتَلِفُ وَلَا يُسْتَشَنُّ وَلَا يَتْفَهُ لِكَثْرَةِ الرَّدِّ فَمَنْ قَرَأَهُ عَلَى حَرْفٍ فَلَا يَدَعْهُ رَغْبَةً عَنْهُ وَمَنْ قَرَأَهُ عَلَى شَيْءٍ مِنْ تِلْكَ الْحُرُوفِ الَّتِي عَلَّمَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَا يَدَعْهُ رَغْبَةً عَنْهُ فَإِنَّهُ مَنْ يَجْحَدْ بِآيَةٍ مِنْهُ يَجْحَدْ بِهِ كُلِّهِ فَإِنَّمَا هُوَ كَقَوْلِ أَحَدِكُمْ لِصَاحِبِهِ اعْجَلْ وَحَيَّ هَلًا وَاللَّهِ لَوْ أَعْلَمُ رَجُلًا أَعْلَمَ بِمَا أَنْزَلَ اللَّهُ عَلَى مُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنِّي لَطَلَبْتُهُ حَتَّى أَزْدَادَ عِلْمَهُ إِلَى عِلْمِي إِنَّهُ سَيَكُونُ قَوْمٌ يُمِيتُونَ الصَّلَاةَ فَصَلُّوا الصَّلَاةَ لِوَقْتِهَا وَاجْعَلُوا صَلَاتَكُمْ مَعَهُمْ تَطَوُّعًا وَإِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُعَارَضُ بِالْقُرْآنِ فِي كُلِّ رَمَضَانَ وَإِنِّي عَرَضْتُ فِي الْعَامِ الَّذِي قُبِضَ فِيهِ مَرَّتَيْنِ فَأَنْبَأَنِي أَنِّي مُحْسِنٌ وَقَدْ قَرَأْتُ مِنْ فِي رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَبْعِينَ سُورَةً

(۳۸۴۵) حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ کے ایک شاگرد ''جن کا تعلق ہمدان سے ہے'' کہتے ہیں کہ جب حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ نے مدینہ منورہ تشریف آوری کا ارادہ کیا تو اپنے شاگردوں کو جمع کیا اور فرمایا مجھے امید ہے کہ تمہارے پاس دین، علم قرآن اور فقہ کی جو دولت ہے، وہ عساکر مسلمین میں سے کسی کے پاس نہیں ہے، یہ قرآن کئی حروف (متعدد قراءتوں) پر نازل ہوا ہے، بخدا! دو

آدمی بعض اوقات اس معاملے میں اتنا شدید جھگڑا کرتے تھے جو لوگ کسی معاملے میں کر سکتے ہیں، ایک قاری کہتا کہ نبی علیہ السلام نے مجھے یوں پڑھایا ہے، نبی علیہ السلام اس کی تحسین فرماتے، اور جب دوسرا یہ کہتا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے کہ تم دونوں ہی درست ہو، اسی طرح نبی علیہ السلام نے ہمیں پڑھایا۔

سچ نیکی کی راہ دکھاتا ہے اور نیکی جنت کا راستہ دکھاتی ہے، جھوٹ گناہ کا راستہ دکھاتا ہے اور گناہ جہنم کی راہ دکھاتا ہے، تم اسی سے اندازہ لگا لو کہ تم میں سے بھی بعض لوگ اپنے ساتھی کے متعلق کہتے ہیں "کذب وفجر" اس نے جھوٹ بولا اور گناہ کیا، اور سچ بولنے پر کہتے ہو کہ تم نے سچ بولا اور نیکی کا کام کیا۔

یہ قرآن بدلے گا اور نہ پرانا ہوگا، اور نہ کوئی شخص بار بار پڑھنے سے اس سے اکتائے گا، جو شخص اس کی تلاوت کسی ایک قراءت کے مطابق کرتا ہے وہ دوسری قراءتوں کو بے رغبتی کی وجہ سے نہ چھوڑے، کیونکہ جو شخص اس کی کسی ایک آیت کا انکار کرتا ہے گویا وہ پورے قرآن کا انکار کرتا ہے، اور یہ ایسے ہی ہے جیسے تم میں سے کوئی شخص اپنے ساتھی سے کہے کہ جلدی کرو، ادھر آؤ۔

بخدا! اگر میرے علم میں ہوتا کہ کوئی شخص نبی علیہ السلام پر نازل ہونے والے قرآن کو مجھ سے زیادہ جانتا ہے تو میں اس سے علم حاصل کرتا تاکہ اس کا علم بھی میرے علم میں شامل ہو جائے، عنقریب کچھ ایسے لوگ آئیں گے جو نماز کو "مار" دیں گے، اس لئے تم وقت پر نماز ادا کیا کرو، اور اس کے ساتھ نفلی نماز بھی شامل کیا کرو، اور نبی علیہ السلام ہر سال رمضان میں قرآن کریم کا دور کرتے تھے لیکن جس سال نبی علیہ السلام کا وصال ہوا میں نے نبی علیہ السلام کو دو مرتبہ قرآن سنایا تھا اور نبی علیہ السلام نے میری تحسین فرمائی تھی، اور میں نے نبی علیہ السلام کے دہن مبارک سے سن کر ستر سورتیں یاد کیں تھیں۔

(۳۸٤٦) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ خُمَيْرِ بْنِ مَالِكٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ قَرَأْتُ مِنْ فِي رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَبْعِينَ سُورَةً وَإِنَّ زَيْدَ بْنَ ثَابِتٍ لَهُ ذُؤَابَةٌ فِي الْكُتَّابِ [راجع: ٣٦٩٧].

(۳۸۴۶) حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے نبی علیہ السلام کے مبارک منہ سے سن کر ستر سورتیں پڑھی ہیں اور حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ کاتبانِ وحی میں سے تھے جن کی مینڈھیاں تھیں۔

(۳۸٤٧) حَدَّثَنَا هَاشِمٌ حَدَّثَنَا شَيْبَانُ عَنْ عَاصِمٍ (ح) و حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ حَدَّثَنَا عَاصِمٌ عَنْ زِرٍّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ كَذَبَ عَلَيَّ مُتَعَمِّدًا فَلْيَتَبَوَّأْ مَقْعَدَهُ مِنْ جَهَنَّمَ قَالَ أَحَدُهُمْ مِنَ النَّارِ [راجع: ٣٨١٤].

(۳۸۴۷) حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جو شخص میری طرف جھوٹی نسبت کر کے کوئی بات بیان کرے اسے چاہئے کہ جہنم میں اپنا ٹھکانہ بنا لے۔

(۳۸٤٨) حَدَّثَنَا أَبُو النَّضْرِ حَدَّثَنَا شَرِيكٌ عَنْ عَيَّاشٍ الْعَامِرِيِّ عَنِ الْأَسْوَدِ بْنِ هِلَالٍ عَنِ ابْنِ مَسْعُودٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ

اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ مِنْ أَشْرَاطِ السَّاعَةِ أَنْ يُسَلِّمَ الرَّجُلُ عَلَى الرَّجُلِ لَا يُسَلِّمُ عَلَيْهِ إِلَّا لِلْمَعْرِفَةِ.

(۳۸۴۸) حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا یہ بات قیامت کی علامات میں سے ہے کہ انسان صرف اپنی جان پہچان کے آدمی کو سلام کیا کرے۔

(۳۸۴۹) حَدَّثَنَا هَاشِمٌ وَحُسَيْنٌ الْمَعْنَى قَالَا حَدَّثَنَا إِسْرَائِيلُ (ح) (وابواحمد حدثنی اسرائيل) عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ أَبِي الْأَحْوَصِ وَالْأَسْوَدِ بْنِ يَزِيدَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُسَلِّمُ عَنْ يَمِينِهِ السَّلَامُ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَةُ اللَّهِ حَتَّى يَبْدُوَ بَيَاضُ خَدِّهِ الْأَيْمَنِ وَعَنْ يَسَارِهِ بِمِثْلِ ذَلِكَ [قال الترمذي: حسن صحيح. قال الألباني: صحيح (أبو داود: ۹۹۶)]. [انظر: ۳۶۹۹]

(۳۸۴۹) حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے نبی علیہ السلام کو دیکھا ہے کہ وہ دائیں بائیں اس طرح سلام پھیرتے تھے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے مبارک رخساروں کی سفیدی دکھائی دیتی تھی۔

(۳۸۵۰) حَدَّثَنَا هَاشِمٌ وَحَسَنُ بْنُ مُوسَى قَالَا حَدَّثَنَا شَيْبَانُ عَنْ عَاصِمٍ عَنْ أَبِي وَائِلٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَا فَرَطُكُمْ عَلَى الْحَوْضِ وَلَأُنَازَعَنَّ رِجَالًا مِنْ أَصْحَابِي وَلَأُغْلَبَنَّ عَلَيْهِمْ ثُمَّ لَيُقَالَنَّ لِي إِنَّكَ لَا تَدْرِي مَا أَحْدَثُوا بَعْدَكَ [راجع: ۳۶۳۹].

(۳۸۵۰) حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا میں حوضِ کوثر پر تمہارا انتظار کروں گا، مجھ سے اس موقع پر کچھ لوگوں کے بارے جھگڑا کیا جائے گا اور میں مغلوب ہو جاؤں گا، میں عرض کروں گا پروردگار! میرے ساتھی؟ ارشاد ہوگا کہ آپ نہیں جانتے کہ انہوں نے آپ کے بعد کیا چیزیں ایجاد کر لی تھیں۔

(۳۸۵۱) حَدَّثَنَا أَسْوَدُ بْنُ عَامِرٍ أَنْبَأَنَا شَرِيكٌ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ صِلَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ أَنَّ رَسُولَ مُسَيْلِمَةَ أَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ لَهُ أَتَشْهَدُ أَنِّي رَسُولُ اللَّهِ فَقَالَ لَهُ شَيْئًا فَقَالَ لَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَوْلَا أَنِّي لَا أَقْتُلُ الرُّسُلَ أَوْ لَوْ قَتَلْتُ أَحَدًا مِنَ الرُّسُلِ لَقَتَلْتُكَ

(۳۸۵۱) حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ مسیلمہ کذاب کی طرف سے نبی علیہ السلام کے پاس قاصد آیا تھا، نبی علیہ السلام نے اس سے پوچھا تھا کیا تم اس بات کی گواہی دیتے ہو کہ میں اللہ کا رسول ہوں؟ اس نے کہا کہ ہم تو مسیلمہ کے پیغمبر خدا ہونے کی گواہی دیتے ہیں، نبی علیہ السلام نے فرمایا اگر میں قاصدوں کو قتل کرتا ہوتا تو میں تم دونوں کی گردن اڑا دیتا۔

(۳۸۵۲) حَدَّثَنَا أَبُو أَحْمَدَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ أَبِي الْأَحْوَصِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ أُتِيَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِرَجُلٍ قَدْ نُعِتَ لَهُ الْكَيُّ فَقَالَ اكْوُوهُ أَوْ ارْضِفُوهُ [راجع: ۳۷۰۱].

(۳۸۵۲) حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ کچھ لوگ نبی علیہ السلام کی خدمت میں ایک آدمی کو لے کر حاضر ہوئے جس کا علاج ''داغنا'' تجویز کیا گیا تھا، نبی علیہ السلام نے فرمایا کو اس داغ دو اور پتھر گرم کر کے لگاؤ۔

(۳۸۵۳) حَدَّثَنَا أَبُو أَحْمَدَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنِ الْأَسْوَدِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ كَانَ يَقْرَأُ فَهَلْ مِنْ مُدَّكِرٍ [راجع: ۳۷۵۵].

(۳۸۵۳) حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے یہ آیت اس طرح پڑھتے تھے "وَلَقَدْ يَسَّرْنَا الْقُرْآنَ لِلذِّكْرِ فَهَلْ مِنْ مُدَّكِرٍ"۔

(۳۸۵٤) حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ يَحْيَى مِنْ أَهْلِ مَرْوٍ حَدَّثَنَا الْفَضْلُ بْنُ مُوسَى عَنْ سُفْيَانَ الثَّوْرِيِّ عَنْ سِمَاكٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ يَزِيدَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ جَاءَ رَجُلٌ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنِّي أَصَبْتُ مِنِ امْرَأَةٍ كُلَّ شَيْءٍ إِلَّا أَنِّي لَمْ أُجَامِعْهَا قَالَ فَأَنْزَلَ اللَّهُ أَقِمِ الصَّلَاةَ طَرَفَيِ النَّهَارِ وَزُلَفًا مِنَ اللَّيْلِ إِنَّ الْحَسَنَاتِ يُذْهِبْنَ السَّيِّئَاتِ [قال الترمذی: حسن صحيح. (الترمذی: ۳۱۱۲)]. قال شعيب: صحيح، وهذا إسناد ضعيف].

(۳۸۵۴) حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ ایک شخص نبی علیہ السلام کے پاس آیا اور کہنے لگا یا رسول اللہ! میں نے ایک عورت کے ساتھ سوائے مباشرت کے سب ہی کچھ کرلیا ہے، اس پر اللہ نے یہ آیت نازل فرمادی کہ "دن کے دونوں حصوں اور رات کے کچھ حصے میں نماز قائم کرو، بے شک نیکیاں گناہوں کو ختم کر دیتی ہیں"۔

(۳۸۵۵) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ عَاصِمٍ عَنْ أَبِي وَائِلٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لِرَجُلٍ لَوْلَا أَنَّكَ رَسُولٌ لَقَتَلْتُكَ [راجع: ۳۷۰۸].

(۳۸۵۵) حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ایک آدمی سے فرمایا اگر تو قاصد نہ ہوتا تو میں تجھے قتل کر دیتا۔

(۳۸۵٦) حَدَّثَنَا أُمَيَّةُ بْنُ خَالِدٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ أَبِي عُبَيْدَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ أَتَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّ اللَّهَ قَدْ قَتَلَ أَبَا جَهْلٍ فَقَالَ الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي نَصَرَ عَبْدَهُ وَأَعَزَّ دِينَهُ وَقَالَ مَرَّةً يَعْنِي أُمَيَّةَ صَدَقَ عَبْدَهُ وَأَعَزَّ دِينَهُ [راجع: ۳۸۲٤].

(۳۸۵٦) حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نبی علیہ السلام کے پاس آیا اور عرض کیا کہ ابوجہل مارا گیا، نبی علیہ السلام نے فرمایا اس اللہ کا شکر جس نے اپنے بندے کی مدد کی اور اپنے دین کو عزت بخشی۔

(۳۸۵۷) حَدَّثَنَا أَبُو النَّضْرِ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ يَعْنِي شَيْبَانَ عَنْ أَبِي الْيَعْفُورِ عَنْ أَبِي الصَّلْتِ عَنْ أَبِي عَقْرَبٍ قَالَ غَدَوْتُ إِلَى ابْنِ مَسْعُودٍ ذَاتَ غَدَاةٍ فِي رَمَضَانَ فَوَجَدْتُهُ فَوْقَ بَيْتِهِ جَالِسًا فَسَمِعْنَا صَوْتَهُ وَهُوَ يَقُولُ صَدَقَ اللَّهُ وَبَلَّغَ رَسُولُهُ فَقُلْنَا سَمِعْنَاكَ تَقُولُ صَدَقَ اللَّهُ وَبَلَّغَ رَسُولُهُ فَقَالَ إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ لَيْلَةَ الْقَدْرِ فِي النِّصْفِ مِنَ السَّبْعِ الْأَوَاخِرِ مِنْ رَمَضَانَ تَطْلُعُ الشَّمْسُ غَدَاتَئِذٍ صَافِيَةً لَيْسَ لَهَا شُعَاعٌ فَنَظَرْتُ إِلَيْهَا فَوَجَدْتُهَا كَمَا قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ [قال شعيب: حسن لغيره. وهذا إسناد،

ضعيف، اخرجه الطيالسي: ٣٩٤، وابن ابي شيبة: ٢/٥١٢، وابويعلى: ٥٣٧١]. [انظر: ٣٨٥٨، ٤٣٧٤].

(۳۸۵۷) ابوعقرب کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ میں رمضان کے مہینے میں صبح کے وقت حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ کی خدمت میں حاضر ہوا، میں نے انہیں اپنے گھر کی چھت پر بیٹھے ہوئے پایا، ہم نے ان کی آواز سنی کہ وہ کہہ رہے تھے، اللہ نے سچ کہا اور نبی علیہ السلام نے پہنچا دیا، ہم نے ان کی خدمت میں حاضر ہو کر ان سے پوچھا کہ ہم نے آپ کو یہ کہتے ہوئے سنا تھا کہ اللہ نے سچ کہا اور نبی علیہ السلام نے پہنچا دیا، اس کا کیا مطلب ہے؟ انہوں نے جواب دیا کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا شب قدر رمضان کی آخری سات راتوں کے نصف میں ہوتی ہے، اور اس رات کے بعد جب صبح کو سورج طلوع ہوتا ہے تو وہ بالکل صاف ہوتا ہے، اس کی کوئی شعاع نہیں ہوتی، میں ابھی یہی دیکھ رہا تھا تو میں نے اسے بعینہ اسی طرح پایا جیسے نبی علیہ السلام نے فرمایا تھا۔

(٣٨٥٨) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ حَدَّثَنَا أَبُو يَعْفُورٍ عَنْ أَبِي الصَّلْتِ عَنْ أَبِي عَقْرَبٍ الْأَسَدِيِّ قَالَ غَدَوْتُ عَلَى عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ فَذَكَرَ مَعْنَاهُ [مكرر ما قبله].

(۳۸۵۸) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(٣٨٥٩) حَدَّثَنَا أَبُو النَّضْرِ حَدَّثَنَا أَبُو عَقِيلٍ حَدَّثَنَا مُجَالِدٌ عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنْ مَسْرُوقٍ قَالَ كُنَّا مَعَ عَبْدِ اللَّهِ جُلُوسًا فِي الْمَسْجِدِ يُقْرِئُنَا فَأَتَاهُ رَجُلٌ فَقَالَ يَا ابْنَ مَسْعُودٍ هَلْ حَدَّثَكُمْ نَبِيُّكُمْ كَمْ يَكُونُ مِنْ بَعْدِهِ خَلِيفَةً قَالَ نَعَمْ كَعِدَّةِ نُقَبَاءِ بَنِي إِسْرَائِيلَ [راجع: ٣٧٨٠].

(۳۸۵۹) مسروق کہتے ہیں کہ ہم لوگ حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ کے پاس مسجد میں بیٹھے ہوئے تھے اور وہ ہمیں قرآن پڑھا رہے تھے، اسی اثناء میں ایک آدمی کہنے لگا اے ابوعبدالرحمن! کیا آپ لوگوں کو نبی علیہ السلام نے بتایا تھا کہ اس امت میں کتنے خلفاء ہوں گے؟ حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ نے فرمایا ہاں! (ہم نے نبی علیہ السلام سے یہ سوال پوچھا تھا اور) آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تھا کہ بارہ خلفاء ہوں گے، نقباء بنی اسرائیل کی تعداد کی طرح۔

(٣٨٦٠) حَدَّثَنَا أَبُو النَّضْرِ وَحَسَنٌ قَالَا حَدَّثَنَا شَيْبَانُ عَنْ عَاصِمٍ عَنْ زِرٍّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَصُومُ ثَلَاثَةَ أَيَّامٍ مِنْ غُرَّةِ كُلِّ هِلَالٍ وَقَلَّمَا كَانَ يُفْطِرُ يَوْمَ الْجُمُعَةِ [صححه ابن حبان (٣٦٤١)، وابن خزيمة (٢١٢٩). قال الترمذي: حسن غريب. قال الألباني: صحيح (أبوداود: ٢٤٥٠، ابن ماجة: ١٧٢٥، الترمذي: ٧٤٢، النسائي: ٤/٢٠٤].

(۳۸۶۰) حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ہر نئے مہینے کے آغاز میں تین روزے رکھا کرتے تھے اور جمعہ کے دن بہت کم روزہ چھوڑا کرتے تھے۔

(٣٨٦١) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بِشْرٍ حَدَّثَنَا سَعِيدٌ حَدَّثَنَا قَتَادَةُ (ح) وَعَبْدُ الْوَهَّابِ عَنِ ابْنِ أَبِي عَرُوبَةَ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَبِي الْأَحْوَصِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ قَالَ بَيْنَمَا نَحْنُ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي بَعْضِ

أَسْفَارِهِ سَمِعْنَا مُنَادِيًا يُنَادِي اللَّهُ أَكْبَرُ اللَّهُ أَكْبَرُ فَقَالَ نَبِيُّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى الْفِطْرَةِ فَقَالَ أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ فَقَالَ نَبِيُّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَرَجَ مِنَ النَّارِ قَالَ فَابْتَدَرْنَاهُ فَإِذَا هُوَ صَاحِبُ مَاشِيَةٍ أَدْرَكَتْهُ الصَّلَاةُ فَنَادَى بِهَا [قال شعيب: إسناده صحيح، اخرجه ابو يعلى: ٥٤٠٠].

(۳۸۶۱) حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ ہم نبی علیہ السلام کے ساتھ کسی سفر میں تھے تو ہم نے ایک منادی کو یہ کہتے ہوئے سنا "اللہ اکبر، اللہ اکبر" نبی علیہ السلام نے اس کے جواب میں فرمایا یہ شخص فطرت سلیمہ پر ہے، پھر اس نے کہا "اشھد أن لا الہ إلا اللہ" تو نبی علیہ السلام نے فرمایا کہ یہ آگ سے نکل گیا، ہم جلدی سے اس کی جانب لپکے تو وہ ایک بکریوں والا تھا جس نے نماز کو پالیا تھا اور اسی نے یہ نداء لگائی تھی۔

(۳۸۶۲) حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ حُبَابٍ حَدَّثَنِي حُسَيْنٌ حَدَّثَنِي عَاصِمُ بْنُ بَهْدَلَةَ قَالَ سَمِعْتُ شَقِيقَ بْنَ سَلَمَةَ يَقُولُ سَمِعْتُ ابْنَ مَسْعُودٍ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَأَيْتُ جِبْرِيلَ عَلَى سِدْرَةِ الْمُنْتَهَى وَلَهُ سِتُّ مِائَةِ جَنَاحٍ قَالَ سَأَلْتُ عَاصِمًا عَنِ الْأَجْنِحَةِ فَأَبَى أَنْ يُخْبِرَنِي قَالَ فَأَخْبَرَنِي بَعْضُ أَصْحَابِهِ أَنَّ الْجَنَاحَ مَا بَيْنَ الْمَشْرِقِ وَالْمَغْرِبِ [راجع: ٣٧٤٨].

(۳۸۶۲) حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا میں نے سدرۃ المنتہیٰ کے مقام پر جبریل کو ان کی اصلی شکل وصورت میں دیکھا، ان کے چھ سو پر تھے، راوی نے اپنے استاذ عاصم سے اس کی وضاحت معلوم کی تو انہوں نے بتانے سے انکار کر دیا، ان کے کسی دوسرے شاگرد نے بتایا کہ ایک پر مشرق اور مغرب کے درمیانی فاصلے کو پر کر دیتا ہے۔

(۳۸۶۳) حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ الْحُبَابِ حَدَّثَنِي حُسَيْنٌ حَدَّثَنِي حُصَيْنٌ حَدَّثَنِي شَقِيقٌ قَالَ سَمِعْتُ ابْنَ مَسْعُودٍ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَتَانِي جِبْرِيلُ فِي خُضْرٍ مُعَلَّقٌ بِهِ الدُّرُّ

(۳۸۶۳) حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا میرے پاس جبریل علیہ السلام ایک سبز لباس میں آئے جس پر موتی لٹکے ہوئے تھے۔

(۳۸۶۴) حَدَّثَنَا أَبُو النَّضْرِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ طَلْحَةَ عَنِ الْوَلِيدِ بْنِ قَيْسٍ عَنْ إِسْحَاقَ بْنِ أَبِي الْكَهْتَلَةِ قَالَ مُحَمَّدٌ أَظُنُّهُ عَنِ ابْنِ مَسْعُودٍ أَنَّهُ قَالَ إِنَّ مُحَمَّدًا لَمْ يَرَ جِبْرِيلَ فِي صُورَتِهِ إِلَّا مَرَّتَيْنِ أَمَّا مَرَّةٌ فَإِنَّهُ سَأَلَهُ أَنْ يُرِيَهُ نَفْسَهُ فِي صُورَتِهِ فَأَرَاهُ صُورَتَهُ فَسَدَّ الْأُفُقَ وَأَمَّا الْأُخْرَى فَإِنَّهُ صَعِدَ مَعَهُ حِينَ صَعِدَ بِهِ وَقَوْلُهُ وَهُوَ بِالْأُفُقِ الْأَعْلَى ثُمَّ دَنَا فَتَدَلَّى فَكَانَ قَابَ قَوْسَيْنِ أَوْ أَدْنَى فَأَوْحَى إِلَى عَبْدِهِ مَا أَوْحَى قَالَ فَلَمَّا أَحَسَّ جِبْرِيلُ رَبَّهُ عَادَ فِي صُورَتِهِ وَسَجَدَ فَقَوْلُهُ وَلَقَدْ رَآهُ نَزْلَةً أُخْرَى عِنْدَ سِدْرَةِ الْمُنْتَهَى عِنْدَهَا جَنَّةُ الْمَأْوَى إِذْ يَغْشَى السِّدْرَةَ مَا يَغْشَى مَا زَاغَ الْبَصَرُ وَمَا طَغَى لَقَدْ رَأَى مِنْ آيَاتِ رَبِّهِ الْكُبْرَى قَالَ خَلْقَ جِبْرِيلَ عَلَيْهِ السَّلَام

(۳۸۶۴) غالباً حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے حضرت جبریل علیہ السلام کو ان کی اصلی شکل وصورت میں صرف

دو مرتبہ دیکھا ہے، ایک مرتبہ تو نبی علیہ السلام نے خود ان سے اپنی اصلی شکل و صورت دکھانے کی فرمائش کی تھی، چنانچہ انہوں نے نبی علیہ السلام کو اپنے اصلی شکل دکھائی جس نے پورے افق کو گھیر رکھا تھا اور دوسری مرتبہ جب وہ نبی علیہ السلام کو معراج پر لے گئے تھے، یہی مراد ہے اس آیت کی وَهُوَ بِالْأُفُقِ الْأَعْلَى ثُمَّ دَنَا فَتَدَلَّى فَكَانَ قَابَ قَوْسَيْنِ أَوْ أَدْنَى فَأَوْحَى إِلَى عَبْدِهِ مَا أَوْحَى پھر جب جبریل امین علیہ السلام کو اپنے پروردگار کا احساس ہوا تو وہ اپنی اصلی شکل میں آکر سجدہ ریز ہو گئے، یہی مراد ہے اس آیت کی وَلَقَدْ رَآهُ نَزْلَةً أُخْرَى عِنْدَ سِدْرَةِ الْمُنْتَهَى عِنْدَهَا جَنَّةُ الْمَأْوَى إِذْ يَغْشَى السِّدْرَةَ مَا يَغْشَى مَا زَاغَ الْبَصَرُ وَمَا طَغَى لَقَدْ رَأَى مِنْ آيَاتِ رَبِّهِ الْكُبْرَى یعنی اس سے حضرت جبریل علیہ السلام کی خلقت اور جسم دیکھنا مراد ہے۔

(۳۸۶۵) حَدَّثَنَا أَسْوَدُ بْنُ عَامِرٍ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ عَنْ عَاصِمٍ عَنْ أَبِي وَائِلٍ قَالَ عَبْدُ اللَّهِ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَنْ جَعَلَ لِلَّهِ نِدًّا جَعَلَهُ اللَّهُ فِي النَّارِ قَالَ وَأُخْرَى أَقُولُهَا لَمْ أَسْمَعْهَا مِنْهُ وَمَنْ مَاتَ لَا يَجْعَلُ لِلَّهِ نِدًّا أَدْخَلَهُ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ الْجَنَّةَ وَإِنَّ هَذِهِ الصَّلَوَاتِ كَفَّارَاتٌ لِمَا بَيْنَهُنَّ مَا اجْتُنِبَ الْمَقْتَلُ [راجع: ۳۵۵۲]

(۳۸۶۵) حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ دو باتیں ہیں جن میں سے ایک میں نے نبی علیہ السلام سے سنی ہے اور دوسری میں اپنی طرف سے کہتا ہوں، نبی علیہ السلام نے تو یہ فرمایا تھا کہ جو شخص اس حال میں مرجائے کہ وہ اللہ کے ساتھ کسی کو شریک ٹھہراتا ہو، وہ جہنم میں داخل ہوگا اور میں یہ کہتا ہوں کہ جو شخص اس حال میں فوت ہو کہ وہ اللہ کے ساتھ کسی کو شریک نہ ٹھہراتا ہو، وہ جنت میں داخل ہوگا، اور یہ نمازیں اپنے درمیانی وقت کے لئے کفارہ بن جاتی ہیں بشرطیکہ آدمی قتل و قتال سے بچتا رہے۔

(۳۸۶۶) حَدَّثَنَا أَسْوَدُ بْنُ عَامِرٍ أَنْبَأَنَا أَبُو بَكْرٍ عَنْ عَاصِمٍ عَنْ أَبِي وَائِلٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَإِنِّي فَرَطُكُمْ عَلَى الْحَوْضِ وَإِنِّي سَأُنَازَعُ رِجَالًا فَأُغْلَبُ عَلَيْهِمْ فَأَقُولُ يَا رَبِّ أَصْحَابِي فَيَقُولُ إِنَّكَ لَا تَدْرِي مَا أَحْدَثُوا بَعْدَكَ [راجع: ۳۶۳۹].

(۳۸۶۶) حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا میں حوض کوثر پر تمہارا انتظار کروں گا، مجھ سے اس موقع پر کچھ لوگوں کے بارے جھگڑا کیا جائے گا اور میں مغلوب ہو جاؤں گا، میں عرض کروں گا پروردگار! میرے ساتھی؟ ارشاد ہوگا کہ آپ نہیں جانتے کہ انہوں نے آپ کے بعد کیا چیزیں ایجاد کر لی تھیں۔

(۳۸۶۷) حَدَّثَنَا رَوْحٌ حَدَّثَنَا سَعِيدٌ عَنْ عَبْدِ السَّلَامِ عَنْ حَمَّادٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ عَلْقَمَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَصُومُ فِي السَّفَرِ وَيُفْطِرُ وَيُصَلِّي الرَّكْعَتَيْنِ لَا يَدَعُهُمَا يَقُولُ لَا يَزِيدُ عَلَيْهِمَا يَعْنِي الْفَرِيضَةَ [راجع: ۳۸۱۳].

(۳۸۶۷) حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام سفر میں روزہ بھی رکھتے تھے اور افطار بھی فرماتے تھے، دوران سفر آپ صلی اللہ علیہ وسلم فرض نمازوں کی دو رکعتیں پڑھتے تھے، ان پر اضافہ نہیں فرماتے تھے۔

(۳۸۶۸) حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ حَدَّثَنَا أَبَانُ حَدَّثَنَا عَاصِمٌ عَنْ أَبِي وَائِلٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ

وَسَلَّمَ قَالَ أَشَدُّ النَّاسِ عَذَابًا يَوْمَ الْقِيَامَةِ رَجُلٌ قَتَلَهُ نَبِيٌّ أَوْ قَتَلَ نَبِيًّا وَإِمَامُ ضَلَالَةٍ وَمُمَثِّلٌ مِنَ الْمُمَثِّلِينَ

(۳۸۶۸) حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا قیامت کے دن سب سے زیادہ سخت عذاب اس شخص کو ہوگا جسے کسی نبی نے قتل کیا ہو یا اس نے کسی نبی کو شہید کیا ہو یا گمراہی کا پیشوا ہو یا لاشوں کا مثلہ کرنے والا ہو۔

(۳۸۶۹) حَدَّثَنَا أَبُو أَحْمَدَ الزُّبَيْرِيُّ حَدَّثَنَا بَشِيرُ بْنُ سَلْمَانَ كَانَ يَنْزِلُ فِي مَسْجِدِ الْمَطْمُورَةِ عَنْ سَيَّارٍ أَبِي الْحَكَمِ عَنْ طَارِقِ بْنِ شِهَابٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ أَصَابَتْهُ فَاقَةٌ فَأَنْزَلَهَا بِالنَّاسِ لَمْ تُسَدَّ فَاقَتُهُ وَمَنْ أَنْزَلَهَا بِاللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ أَوْشَكَ اللَّهُ لَهُ بِالْغِنَى إِمَّا أَجَلٌ عَاجِلٌ أَوْ غِنًى عَاجِلٌ [راجع: ۳۶۹۶]

(۳۸۶۹) حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا جس شخص کو کوئی ضرورت پیش آئے اور وہ اسے لوگوں کے سامنے بیان کرنا شروع کر دے، وہ اس بات کا مستحق ہے کہ اس کا کام آسان نہ ہو اور جو شخص اسے اللہ کے سامنے بیان کرے تو اللہ اسے فوری رزق یا تاخیر کی موت عطاء فرما دے گا۔

(۳۸۷۰) حَدَّثَنَا أَبُو أَحْمَدَ الزُّبَيْرِيُّ حَدَّثَنَا بَشِيرُ بْنُ سَلْمَانَ عَنْ سَيَّارٍ عَنْ طَارِقِ بْنِ شِهَابٍ قَالَ كُنَّا عِنْدَ عَبْدِ اللَّهِ جُلُوسًا فَجَاءَ رَجُلٌ فَقَالَ قَدْ أُقِيمَتِ الصَّلَاةُ فَقَامَ وَقُمْنَا مَعَهُ فَلَمَّا دَخَلْنَا الْمَسْجِدَ رَأَيْنَا النَّاسَ رُكُوعًا فِي مُقَدَّمِ الْمَسْجِدِ فَكَبَّرَ وَرَكَعَ وَرَكَعْنَا ثُمَّ مَشَيْنَا وَصَنَعْنَا مِثْلَ الَّذِي صَنَعَ فَمَرَّ رَجُلٌ يُسْرِعُ فَقَالَ عَلَيْكَ السَّلَامُ يَا أَبَا عَبْدِ الرَّحْمَنِ فَقَالَ صَدَقَ اللَّهُ وَرَسُولُهُ فَلَمَّا صَلَّيْنَا وَرَجَعْنَا دَخَلَ إِلَى أَهْلِهِ جَلَسْنَا فَقَالَ بَعْضُنَا لِبَعْضٍ أَمَا سَمِعْتُمْ رَدَّهُ عَلَى الرَّجُلِ صَدَقَ اللَّهُ وَبَلَّغَتْ رُسُلُهُ أَيُّكُمْ يَسْأَلُهُ فَقَالَ طَارِقٌ أَنَا أَسْأَلُهُ فَسَأَلَهُ حِينَ خَرَجَ فَذَكَرَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّ بَيْنَ يَدَيِ السَّاعَةِ تَسْلِيمَ الْخَاصَّةِ وَفُشُوَّ التِّجَارَةِ حَتَّى تُعِينَ الْمَرْأَةُ زَوْجَهَا عَلَى التِّجَارَةِ وَقَطْعَ الْأَرْحَامِ وَشَهَادَةَ الزُّورِ وَكِتْمَانَ شَهَادَةِ الْحَقِّ وَظُهُورَ الْقَلَمِ [قال شعيب: إسناده حسن، اخرجه البخاري في الأدب المفرد: ۱۰۴۹]. [انظر: ۳۹۸۲]

(۳۸۷۰) طارق بن شہاب رحمۃ اللہ علیہ کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ ہم لوگ حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ کے پاس بیٹھے ہوئے تھے، ایک آدمی آیا اور کہنے لگا کہ مسجد میں نماز کھڑی ہوگئی، ہم لوگ حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ کے ساتھ صفوں میں شامل ہونے کے لئے چلے جا رہے تھے، جب لوگ رکوع میں گئے تو حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ بھی رکوع میں چلے گئے، انہیں دیکھ کر ہم نے بھی رکوع کر لیا، اس وقت بھی ہم لوگ چل رہے تھے، ایک آدمی اسی اثناء میں سامنے سے گذرا اور کہنے لگا السلام علیک یا ابا عبدالرحمٰن! انہوں نے رکوع کی حالت میں فرمایا اللہ اور اس کے رسول نے سچ فرمایا، نماز سے فارغ ہونے کے بعد وہ اپنے گھر چلے گئے اور ہم آپس میں بیٹھ کر ایک دوسرے سے یہ باتیں کرنے لگے کہ تم نے سنا، حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ نے اسے کیا جواب دیا؟ اللہ نے سچ فرمایا اور اس کے رسول نے پیغام پہنچا دیا، تم میں سے کون یہ سوال ان سے پوچھے گا؟ طارق نے کہا کہ میں ان سے پوچھوں گا، چنانچہ جب وہ باہر آئے تو انہوں نے ان سے پوچھا کہ جب فلاں شخص نے آپ کو سلام کیا تھا تو آپ نے یہ کیوں کہا تھا کہ اللہ اور اس

کے رسول نے سچ فرمایا؟ انہوں نے جواب دیا کہ میں نے نبی علیہ السلام کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ یہ بات علامات قیامت میں سے ہے کہ سلام صرف پہچان کے لوگوں کو کیا جانے لگے گا، تجارت پھیل جائے گی حتیٰ کہ عورت بھی تجارتی معاملات میں اپنے خاوند کی مدد کرنے لگے گی، قطع رحمی ہونے لگے گی، جھوٹی گواہی دی جانے لگے گی، سچی گواہی کو چھپایا جائے گا اور قلم کا چرچا ہوگا۔

(۳۸۷۱) حَدَّثَنَا أَبُو أَحْمَدَ حَدَّثَنَا عِيسَى بْنُ دِينَارٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَمْرِو بْنِ الْحَارِثِ بْنِ أَبِي ضِرَارٍ الْخُزَاعِيِّ قَالَ سَمِعْتُ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ مَسْعُودٍ يَقُولُ مَا صُمْتُ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تِسْعًا وَعِشْرِينَ أَكْثَرُ مِمَّا صُمْتُ مَعَهُ ثَلَاثِينَ [راجع: ۳۷۵۵].

(۳۸۷۱) حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے نبی علیہ السلام کے ساتھ ماہ رمضان کے تیس روزے جس کثرت کے ساتھ رکھے ہیں، اتنی کثرت کے ساتھ ۲۹ کبھی نہیں رکھے۔

(۳۸۷۲) حَدَّثَنَا يُونُسُ حَدَّثَنَا لَيْثٌ عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي حَبِيبٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْأَسْوَدِ حَدَّثَهُ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ ابْنَ مَسْعُودٍ حَدَّثَهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ عَامَّةَ مَا يَنْصَرِفُ مِنَ الصَّلَاةِ عَلَى يَسَارِهِ إِلَى الْحُجُرَاتِ [راجع: ۳۶۳۱].

(۳۸۷۲) حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی نماز کے بعد اپنے حجرے کی طرف واپسی اکثر بائیں جانب سے ہوتی تھی۔

(۳۸۷۳) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُرَّةَ عَنْ أَبِي الْأَحْوَصِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ لَأَنْ أَحْلِفَ تِسْعًا أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قُتِلَ قَتْلًا أَحَبُّ إِلَيَّ مِنْ أَنْ أَحْلِفَ وَاحِدَةً أَنَّهُ لَمْ يُقْتَلْ وَذَلِكَ بِأَنَّ اللَّهَ جَعَلَهُ نَبِيًّا وَاتَّخَذَهُ شَهِيدًا قَالَ الْأَعْمَشُ فَذَكَرْتُ ذَلِكَ لِإِبْرَاهِيمَ فَقَالَ كَانُوا يَرَوْنَ أَنَّ الْيَهُودَ سَمُّوهُ وَأَبَا بَكْرٍ [راجع: ۳٦۱۷].

(۳۸۷۳) حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ فرمایا کرتے تھے کہ مجھے نو مرتبہ اس بات پر قسم کھانا زیادہ پسند ہے کہ نبی علیہ السلام شہید ہوئے، بہ نسبت اس کے کہ میں ایک مرتبہ قسم کھاؤں کہ وہ شہید نہیں ہوئے، اور اس کی وجہ یہ ہے کہ اللہ نے انہیں اپنا نبی بھی بنایا ہے اور انہیں شہید بھی قرار دیا ہے۔

(۳۸۷٤) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَنْبَأَنَا سُفْيَانُ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ قَالَ كَانَ عَبْدُ اللَّهِ يَرْمِي الْجَمْرَةَ مِنَ الْمَسِيلِ فَقُلْتُ أَمِنْ هَاهُنَا تَرْمِيهَا فَقَالَ مِنْ هَاهُنَا وَالَّذِي لَا إِلَهَ غَيْرُهُ رَمَاهَا الَّذِي أُنْزِلَتْ عَلَيْهِ سُورَةُ الْبَقَرَةِ [راجع: ۳۵٤۸].

(۳۸۷۴) عبدالرحمن بن یزید کہتے ہیں کہ حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ بطنِ وادی سے جمرۂ عقبہ کی رمی کر رہے تھے، میں نے ان سے عرض کیا کہ آپ یہاں سے رمی کر رہے ہیں؟ انہوں نے فرمایا اس ذات کی قسم! جس کے علاوہ کوئی معبود نہیں، یہی وہ جگہ

ہے جہاں سے اس ذات نے رمی کی تھی جس پر سورۂ بقرہ نازل ہوئی تھی۔

(۳۸۷۵) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ عُمَارَةَ عَنْ وَهْبِ بْنِ رَبِيعَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ قَالَ إِنِّي لَمُسْتَتِرٌ بِأَسْتَارِ الْكَعْبَةِ إِذْ جَاءَ ثَلَاثَةُ نَفَرٍ ثَقَفِيٌّ وَخَتْنَاهُ قُرَشِيَّانِ كَثِيرٌ شَحْمُ بُطُونِهِمْ قَلِيلٌ فِقْهُ قُلُوبِهِمْ فَتَحَدَّثُوا بَيْنَهُمْ بِحَدِيثٍ قَالَ فَقَالَ أَحَدُهُمْ تُرَى أَنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ يَسْمَعُ مَا قُلْنَا قَالَ الْآخَرُ أُرَاهُ يَسْمَعُ إِذَا رَفَعْنَا وَلَا يَسْمَعُ إِذَا خَفَضْنَا قَالَ الْآخَرَانِ كَانَ يَسْمَعُ شَيْئًا مِنْهُ إِنَّهُ لَيَسْمَعُهُ كُلَّهُ قَالَ فَذَكَرْتُ ذَلِكَ لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فَأَنْزَلَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ وَمَا كُنْتُمْ تَسْتَتِرُونَ أَنْ يَشْهَدَ عَلَيْكُمْ سَمْعُكُمْ حَتَّى الْخَاسِرِينَ [صححه مسلم (۲۷۷۵)]. [انظر: ۴۲۲۰، ۴۲۳۷].

(۳۸۷۵) حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ میں غلاف کعبہ سے چمٹا ہوا تھا کہ تین آدمی آئے، ان میں سے ایک ثقفی تھا اور دو قریشی کے جو اس کے داماد تھے، ان کے پیٹ میں چربی زیادہ تھی لیکن دلوں میں سمجھ بوجھ بہت کم تھی، وہ چپکے چپکے باتیں کرنے لگے جنہیں میں نہ سن سکا، اتنی دیر میں ان میں سے ایک نے کہا تمہارا کیا خیال ہے، کیا اللہ ہماری ان باتوں کو سن رہا ہے؟ دوسرا کہنے لگا میرا خیال ہے کہ جب ہم اونچی آواز سے باتیں کرتے ہیں تو وہ انہیں سنتا ہے اور جب ہم اپنی آوازیں بلند نہیں کرتے تو وہ انہیں نہیں سن پاتا، تیسرا کہنے لگا اگر وہ کچھ سن سکتا ہے تو سب کچھ بھی سن سکتا ہے، میں نے یہ بات نبی علیہ السلام سے ذکر کی تو اللہ نے یہ آیت نازل فرمائی ''اور تم جو چیزیں چھپاتے ہو کہ تمہارے کان، آنکھیں اور کھالیں تم پر گواہ نہ بن سکیں...... یہ اپنے رب کے ساتھ تمہارا گھٹیا خیال ہے اور تم نقصان اٹھانے والے ہو گئے۔''

(۳۸۷۶) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ ذَرٍّ عَنِ الْعَيْزَارِ بْنِ جَرْوَلٍ الْحَضْرَمِيِّ عَنْ رَجُلٍ مِنْهُمْ يُكْنَى أَبَا عُمَيْرٍ أَنَّهُ كَانَ صَدِيقًا لِعَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ وَإِنَّ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ مَسْعُودٍ زَارَهُ فِي أَهْلِهِ فَلَمْ يَجِدْهُ قَالَ فَاسْتَأْذَنَ عَلَى أَهْلِهِ وَسَلَّمَ فَاسْتَسْقَى قَالَ فَبَعَثَتْ الْجَارِيَةَ تَجِيئُهُ بِشَرَابٍ مِنَ الْجِيرَانِ فَأَبْطَأَتْ فَلَعَنَتْهَا فَخَرَجَ عَبْدُ اللَّهِ فَجَاءَ أَبُو عُمَيْرٍ فَقَالَ يَا أَبَا عَبْدِ الرَّحْمَنِ لَيْسَ مِثْلُكَ يُغَارُ عَلَيْهِ هَلَّا سَلَّمْتَ عَلَى أَهْلِ أَخِيكَ وَجَلَسْتَ وَأَصَبْتَ مِنَ الشَّرَابِ قَالَ قَدْ فَعَلْتُ فَأَرْسَلَتْ الْخَادِمَ فَأَبْطَأَتْ إِمَّا لَمْ يَكُنْ عِنْدَهُمْ وَإِمَّا رَغِبُوا فِيمَا عِنْدَهُمْ فَأَبْطَأَتْ الْخَادِمُ فَلَعَنَتْهَا وَسَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِنَّ اللَّعْنَةَ إِلَى مَنْ وُجِّهَتْ إِلَيْهِ فَإِنْ أَصَابَتْ عَلَيْهِ سَبِيلًا أَوْ وَجَدَتْ فِيهِ مَسْلَكًا وَإِلَّا قَالَتْ يَا رَبِّ وُجِّهْتُ إِلَى فُلَانٍ فَلَمْ أَجِدْ عَلَيْهِ سَبِيلًا وَلَمْ أَجِدْ فِيهِ مَسْلَكًا فَيُقَالُ لَهَا ارْجِعِي مِنْ حَيْثُ جِئْتِ فَخَشِيتُ أَنْ تَكُونَ الْخَادِمُ مَعْذُورَةً فَتَرْجِعَ اللَّعْنَةُ فَأَكُونَ سَبَبَهَا [انظر: ۴۰۳۶]

(۳۸۷۶) ابو عمیر کہتے ہیں کہ حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ کا ایک دوست تھا، ایک مرتبہ وہ اس سے ملنے کے لئے اس کے گھر گئے، لیکن وہاں اس سے ملاقات نہ ہو سکی، انہوں نے اس کے اہل خانہ سے اجازت لی اور سلام کیا اور ان سے پینے کے لیے پانی

منگوایا، گھر والوں نے ہمسایوں سے پانی لینے کے لیے باندی کو بھیجا، اس نے آنے میں تاخیر کر دی تو اس عورت نے اس پر لعنت بھیجی، حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ اسی وقت اس گھر سے نکل آئے، اتنی دیر میں ابوعمیر آ گئے اور کہنے لگے اے ابوعبدالرحمٰن! آپ جیسے شخص کے گھر میں آنے پر غیرت مندی نہیں دکھائی جا سکتی (کیونکہ آپ کی طرف سے ہمیں مکمل اطمینان ہے) آپ اپنے بھائی کے گھر میں داخل ہو کر بیٹھے کیوں نہیں اور پانی وغیرہ بھی نہیں پیا؟

حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ نے فرمایا میں نے ایسا ہی کیا تھا، اہل خانہ نے ایک نوکرانی کو پانی لانے کے لئے بھیجا، اسے آنے میں دیر ہوگئی یا تو اس وجہ سے کہ اسے جن لوگوں کے پاس بھیجا گیا تھا ان کے پاس بھی پانی نہیں ہوگا یا تھوڑا ہونے کی وجہ سے وہ خود اس کے ضرورت مند ہوں گے، ادھر اہل خانہ نے اس پر لعنت بھیجی اور میں نے نبی علیہ السلام کو یہ فرماتے ہوئے سنا کہ جس شخص پر لعنت بھیجی گئی ہو، لعنت اس کی طرف متوجہ ہوتی ہے، اگر وہاں تک پہنچنے کا راستہ مل جائے تو وہ اس پر واقع ہو جاتی ہے ورنہ بارگاہ خداوندی میں عرض کرتی ہے کہ پروردگار! مجھے فلاں شخص کی طرف متوجہ کیا گیا لیکن میں نے اس تک پہنچنے کا راستہ نہ پایا اب کیا کروں؟ اس سے کہا جاتا ہے کہ جہاں سے آئی ہے وہیں واپس چلی جا، مجھے اندیشہ ہوا کہ کہیں خادمہ کو کوئی عذر پیش آ گیا ہو اور وہ لعنت واپس پلٹ کر یہیں آ جائے اور میں اس کا سبب بن جاؤں۔

(۳۸۷۷) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ أَبِي الْأَحْوَصِ عَنِ ابْنِ مَسْعُودٍ قَالَ إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عُلِّمَ فَوَاتِحَ الْخَيْرِ وَجَوَامِعَهُ أَوْ جَوَامِعَ الْخَيْرِ وَفَوَاتِحَهُ وَإِنَّا كُنَّا لَا نَدْرِي مَا نَقُولُ فِي صَلَاتِنَا حَتَّى عُلِّمْنَا فَقَالَ قُولُوا التَّحِيَّاتُ لِلَّهِ وَالصَّلَوَاتُ وَالطَّيِّبَاتُ السَّلَامُ عَلَيْكَ أَيُّهَا النَّبِيُّ وَرَحْمَةُ اللَّهِ وَبَرَكَاتُهُ السَّلَامُ عَلَيْنَا وَعَلَى عِبَادِ اللَّهِ الصَّالِحِينَ أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ [انظر: ۳۹۲۰، ۳۹۲۱، ۴۰۱۷، ۴۱۶۷، ۴۳۸۲، ۳۹۶۷].

(۳۸۷۷) حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام کو خیر و بھلائی سے متعلق افتتاحی اور جامع چیزیں سکھائی گئی تھیں، مثلاً ہمیں یہ معلوم نہیں تھا کہ ہمیں نماز میں کیا پڑھنا چاہئے، نبی علیہ السلام نے ہمیں سکھایا کہ یوں کہا کرو کہ تمام قولی، فعلی اور بدنی عبادتیں اللہ ہی کے لئے ہیں، اے نبی صلی اللہ علیہ وسلم! آپ پر سلام ہو اور اللہ کی رحمتوں اور برکتوں کا نزول ہو، ہم پر اور اللہ کے نیک بندوں پر سلامتی نازل ہو، میں اس بات کی گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے علاوہ کوئی معبود نہیں اور یہ کہ محمد صلی اللہ علیہ وسلم اللہ کے بندے اور اس کے رسول ہیں۔

(۳۸۷۸) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَنْبَأَنَا مَعْمَرٌ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ أَبِي الْأَحْوَصِ عَنِ ابْنِ مَسْعُودٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَوْ كُنْتُ مُتَّخِذًا أَحَدًا خَلِيلًا لَاتَّخَذْتُ ابْنَ أَبِي قُحَافَةَ خَلِيلًا [راجع: ۳۵۸۰].

(۳۸۷۸) حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا اگر میں کسی کو خلیل بناتا تو ابوبکر رضی اللہ عنہ کو بناتا۔

(۳۸۷۹) حَدَّثَنَا حُمَيْدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا أَبُو الْأَحْوَصِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ

كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُسَلِّمُ عَنْ يَمِينِهِ وَعَنْ يَسَارِهِ حَتَّى يُرَى بَيَاضُ خَدِّهِ السَّلَامُ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَةُ اللَّهِ [راجع: ٣٦٩٩].

(۳۸۷۹) حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام دائیں بائیں اس طرح سلام پھیرتے تھے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے مبارک رخساروں کی سفیدی دکھائی دیتی تھی۔

(٣٨٨٠) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَنْبَأَنَا سُفْيَانُ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُرَّةَ عَنْ أَبِي الْأَحْوَصِ قَالَ قَالَ عَبْدُ اللَّهِ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنِّي أَبْرَأُ إِلَى كُلِّ خَلِيلٍ مِنْ خُلَّتِهِ وَلَوْ كُنْتُ مُتَّخِذًا خَلِيلًا لَاتَّخَذْتُ ابْنَ أَبِي قُحَافَةَ خَلِيلًا وَإِنَّ صَاحِبَكُمْ خَلِيلُ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ [راجع: ٣٥٨٠].

(۳۸۸۰) حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا میں ہر دوست کی دوستی سے بیزاری ظاہر کرتا ہوں، اگر میں کسی کو خلیل بناتا تو ابوبکر رضی اللہ عنہ کو بناتا، اور تمہارا پیغمبر اللہ تعالیٰ کا خلیل ہے۔

(٣٨٨١) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُرَّةَ عَنِ الْحَارِثِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ الْأَعْوَرِ قَالَ قَالَ عَبْدُ اللَّهِ آكِلُ الرِّبَا وَمُوكِلُهُ وَكَاتِبُهُ وَشَاهِدَاهُ إِذَا عَلِمُوا بِهِ وَالْوَاشِمَةُ وَالْمُسْتَوْشِمَةُ لِلْحُسْنِ وَلَاوِي الصَّدَقَةِ وَالْمُرْتَدُّ أَعْرَابِيًّا بَعْدَ هِجْرَتِهِ مَلْعُونُونَ عَلَى لِسَانِ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ قَالَ فَذَكَرْتُهُ لِإِبْرَاهِيمَ فَقَالَ حَدَّثَنِي عَلْقَمَةُ قَالَ قَالَ عَبْدُ اللَّهِ آكِلُ الرِّبَا وَمُوكِلُهُ سَوَاءٌ [قال الألباني: صحيح (النسائي: ١٤٧/٨) والطيالسي: ٤٠١، وابو يعلى: ٥٢٤١]. [انظر: ٤٠٩٠، ٤٤٢٨].

(۳۸۸۱) حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ سود کھانے اور کھلانے والا، اسے تحریر کرنے والا اور اس کے گواہ جب کہ وہ جانتے بھی ہوں، اور حسن کے لئے جسم گودنے اور گدوانے والی عورتیں، زکوٰۃ چھپانے والے اور ہجرت کے بعد مرتد ہو جانے والے دیہاتی نبی علیہ السلام کی زبانی قیامت کے دن تک کے لیے ملعون قرار دیئے گئے ہیں۔

راوی کہتے ہیں کہ میں نے یہ حدیث ابراہیم سے ذکر کی تو انہوں نے علقمہ کے حوالے سے حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ کا یہ قول نقل کیا کہ سود کھانے والا اور کھلانے والا دونوں برابر ہیں۔

(٣٨٨٢) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ خُصَيْفٍ عَنْ أَبِي عُبَيْدَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ كُنَّا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَصَفَّ صَفًّا خَلْفَهُ وَصَفٌّ مُوَازِي الْعَدُوِّ قَالَ وَهُمْ فِي صَلَاةٍ كُلُّهُمْ قَالَ وَكَبَّرَ وَكَبَّرُوا جَمِيعًا فَصَلَّى بِالصَّفِّ الَّذِي يَلِيهِ رَكْعَةً وَصَفٌّ مُوَازِي الْعَدُوِّ قَالَ ثُمَّ ذَهَبَ هَؤُلَاءِ وَجَاءَ هَؤُلَاءِ فَصَلَّى بِهِمْ رَكْعَةً ثُمَّ قَامَ هَؤُلَاءِ الَّذِينَ صَلَّى بِهِمْ الرَّكْعَةَ الثَّانِيَةَ فَقَضَوْا مَكَانَهُمْ ثُمَّ ذَهَبَ هَؤُلَاءِ إِلَى مَصَافِّ هَؤُلَاءِ وَجَاءَ أُولَئِكَ فَقَضَوْا رَكْعَةً [راجع: ٣٥٦١].

(۳۸۸۲) حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام نے ہمیں نماز خوف پڑھائی، صحابہ کرام رضی اللہ عنہم دو صفوں

میں کھڑے ہو گئے، ایک صف نبی علیہ السلام کے پیچھے، اور دوسری صف دشمن کے سامنے، مجموعی طور پر وہ سب نماز ہی میں تھے، چنانچہ نبی علیہ السلام نے تکبیر کہی اور ان کے ساتھ سب لوگوں نے تکبیر کہی، پھر نبی علیہ السلام نے اپنے پیچھے صف میں کھڑے ہوئے لوگوں کو ایک رکعت پڑھائی، پھر یہ لوگ کھڑے ہو کر چلے گئے، اور ان لوگوں کی جگہ جا کر دشمن کے سامنے کھڑے ہو گئے اور دوسری صف والے آ گئے، اور پہلی صف والوں کی جگہ کھڑے ہو گئے، نبی علیہ السلام نے انہیں بھی ایک رکعت پڑھائی اور خود سلام پھیر دیا، پھر ان لوگوں نے کھڑے ہو کر خود ہی ایک رکعت پڑھی اور سلام پھیر کر پہلی صف والوں کی جگہ جا کر دشمن کے سامنے کھڑے ہو گئے، اور پہلی صف والوں نے اپنی جگہ واپس آ کر ایک رکعت پڑھی۔

(۳۸۸۳) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ عَنْ جَابِرٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْأَسْوَدِ عَنِ الْأَسْوَدِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَّى الظُّهْرَ أَوْ الْعَصْرَ خَمْسًا ثُمَّ سَجَدَ سَجْدَتَيْ السَّهْوِ ثُمَّ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هَاتَانِ السَّجْدَتَانِ لِمَنْ ظَنَّ مِنْكُمْ أَنَّهُ زَادَ أَوْ نَقَصَ [اخرجه مسلم: ۲/ ۸۰، والنسائی: ۳/ ۳۳]. [انظر: ۳۹۸۳، ۴۰۷۲، ۴۴۱۸]

(۳۸۸۳) حضرت ابن مسعود ؓ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام نے ظہر یا عصر کی پانچ رکعتیں پڑھا دیں، پھر معلوم ہونے پر سہو کے دو سجدے کر لیے اور فرمایا کہ یہ دو سجدے اس شخص کے لیے ہیں جسے نماز میں کسی کمی بیشی کا اندیشہ ہو۔

(۳۸۸۴) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ إِبْرَاهِيمَ قَالَ قَالَ عَبْدُ اللَّهِ كُنَّا نُسَلِّمُ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الصَّلَاةِ حَتَّى رَجَعْنَا مِنْ عِنْدِ النَّجَاشِيِّ فَسَلَّمْنَا عَلَيْهِ فَلَمْ يَرُدَّ عَلَيْنَا وَقَالَ إِنَّ فِي الصَّلَاةِ شُغْلًا [انظر: ۳۵۶۳].

(۳۸۸۴) حضرت عبد اللہ بن مسعود ؓ فرماتے ہیں کہ ابتداء میں ہم نبی علیہ السلام کو دوران نماز سلام کرتے تو آپ ﷺ جواب دے دیتے تھے، لیکن جب ہم نجاشی کے یہاں سے واپس آئے اور انہیں سلام کیا تو انہوں نے جواب نہ دیا، اور فرمایا دراصل نماز میں مشغولیت ہوتی ہے۔

(۳۸۸۵) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ فُضَيْلٍ حَدَّثَنَا مُطَرِّفٌ عَنْ أَبِي الْجَهْمِ عَنْ أَبِي الرَّضْرَاضِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ قَالَ كُنْتُ أُسَلِّمُ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الصَّلَاةِ فَيَرُدُّ عَلَيَّ فَلَمَّا كَانَ ذَاتَ يَوْمٍ سَلَّمْتُ عَلَيْهِ فَلَمْ يَرُدَّ عَلَيَّ فَوَجَدْتُ فِي نَفْسِي فَلَمَّا فَرَغَ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنِّي إِذَا كُنْتُ سَلَّمْتُ عَلَيْكَ فِي الصَّلَاةِ رَدَدْتَ عَلَيَّ قَالَ فَقَالَ إِنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ يُحْدِثُ فِي أَمْرِهِ مَا يَشَاءُ [قال شعيب: صحيح، إسناده حسن في المتابعات]. [انظر: ۳۹۴۴]

(۳۸۸۵) حضرت عبد اللہ بن مسعود ؓ فرماتے ہیں کہ میں نبی علیہ السلام کو دوران نماز سلام کرتا تھا تو آپ ﷺ جواب دے دیتے تھے، لیکن ایک دن میں نے انہیں سلام کیا تو انہوں نے جواب نہ دیا، مجھے اس کا بڑا رنج ہوا، جب نبی علیہ السلام نماز سے فارغ ہوئے

تو میں نے عرض کیا یا رسول اللہ! پہلے تو میں دورانِ نماز آپ کو سلام کرتا تھا تو آپ جواب دے دیتے تھے؟ فرمایا اللہ تعالیٰ اپنے معاملات میں جس طرح چاہتا ہے، نیا حکم بھیج دیتا ہے۔

(۳۸۸۶) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ أَبِي وَائِلٍ عَنِ ابْنِ مَسْعُودٍ قَالَ قَالَ رَجُلٌ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَيُؤَاخَذُ أَحَدُنَا بِمَا عَمِلَ فِي الْجَاهِلِيَّةِ قَالَ مَنْ أَحْسَنَ فِي الْإِسْلَامِ لَمْ يُؤَاخَذْ بِمَا عَمِلَ فِي الْجَاهِلِيَّةِ وَمَنْ أَسَاءَ فِي الْإِسْلَامِ أُخِذَ بِالْأَوَّلِ وَالْآخِرِ [راجع: ۳۵۹۶].

(۳۸۸۶) حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ ایک شخص نبی علیہ السلام کی خدمت میں حاضر ہوا اور عرض کیا یا رسول اللہ! (اگر میں اسلام قبول کر کے اچھے اعمال اختیار کر لوں تو) کیا زمانہ جاہلیت کے اعمال پر میرا مؤاخذہ ہوگا؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا جب تم اسلام قبول کر کے اچھے اعمال اختیار کر لو تو زمانہ جاہلیت کے اعمال پر تمہارا کوئی مواخذہ نہ ہوگا، لیکن اگر اسلام کی حالت میں برے اعمال کرتے رہے تو پہلے اور پچھلے سب کا مواخذہ ہوگا۔

(۳۸۸۷) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ حَدَّثَنَا الثَّوْرِيُّ عَنْ جَابِرٍ عَنْ أَبِي الضُّحَى عَنْ مَسْرُوقٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ مَا نَسِيتُ فِيمَا نَسِيتُ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ كَانَ يُسَلِّمُ عَنْ يَمِينِهِ السَّلَامُ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَةُ اللَّهِ حَتَّى يُرَى بَيَاضُ خَدِّهِ وَعَنْ يَسَارِهِ السَّلَامُ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَةُ اللَّهِ حَتَّى يُرَى بَيَاضُ خَدِّهِ أَيْضًا [راجع: ۳۷۰۲].

(۳۸۸۷) حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں جو باتیں بھول گیا، سو بھول گیا، لیکن یہ بات نہیں بھولا کہ نبی علیہ السلام اختتامِ نماز پر دائیں اور بائیں جانب سلام پھیرتے ہوئے ''السلام علیکم ورحمۃ اللہ'' کہتے تھے یہاں تک کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے رخساروں کی سفیدی دکھائی دیتی تھی۔

(۳۸۸۸) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ وَالثَّوْرِيُّ عَنْ إِسْحَاقَ عَنْ أَبِي الْأَحْوَصِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِثْلَ حَدِيثِ أَبِي الضُّحَى [راجع: ۳۶۹۹].

(۳۸۸۸) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۳۸۸۹) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُثْمَانَ بْنِ خُثَيْمٍ عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنِ ابْنِ مَسْعُودٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ كَيْفَ بِكَ يَا عَبْدَ اللَّهِ إِذَا كَانَ عَلَيْكُمْ أُمَرَاءُ يُضَيِّعُونَ السُّنَّةَ وَيُؤَخِّرُونَ الصَّلَاةَ عَنْ مِيقَاتِهَا قَالَ كَيْفَ تَأْمُرُنِي يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ تَسْأَلُنِي ابْنَ أُمِّ عَبْدٍ كَيْفَ تَفْعَلُ لَا طَاعَةَ لِمَخْلُوقٍ فِي مَعْصِيَةِ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ [راجع: ۳۷۸۹].

(۳۸۸۹) حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا اے عبداللہ! اس وقت تمہاری کیا کیفیت ہوگی جب تمہاری حکومت کی باگ دوڑ ایسے لوگوں کے ہاتھ میں آ جائے گی جو سنت کو مٹا دیں گے اور نماز کو اس کے وقت مقررہ سے ہٹا دیں گے، حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ نے عرض کیا یا رسول اللہ! آپ مجھے اس وقت کے لئے کیا حکم دیتے ہیں؟ نبی علیہ السلام

نے فرمایا اے ابن ام عبد! تم مجھ سے پوچھ رہے ہو کہ کیا کرنا چاہئے؟ یاد رکھو! اللہ کی نافرمانی کرنے والے کی اطاعت نہیں کی جاتی۔

(۳۸۹۰) حَدَّثَنَا عَفَّانُ بْنُ مُسْلِمٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ أَخْبَرَنِي الْوَلِيدُ بْنُ الْعَيْزَارِ بْنِ حُرَيْثٍ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا عَمْرٍو الشَّيْبَانِيَّ قَالَ حَدَّثَنَا صَاحِبُ هَذِهِ الدَّارِ وَأَشَارَ إِلَى دَارِ عَبْدِ اللَّهِ وَلَمْ يُسَمِّهِ قَالَ سَأَلْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَيُّ الْعَمَلِ أَحَبُّ إِلَى اللَّهِ قَالَ الصَّلَاةُ عَلَى وَقْتِهَا قَالَ قُلْتُ ثُمَّ أَيٌّ قَالَ ثُمَّ بِرُّ الْوَالِدَيْنِ قَالَ قُلْتُ ثُمَّ أَيٌّ قَالَ ثُمَّ الْجِهَادُ فِي سَبِيلِ اللَّهِ قَالَ فَحَدَّثَنِي بِهِنَّ وَلَوْ اسْتَزَدْتُهُ لَزَادَنِي [صححه البخاری (۵۲۷)، ومسلم (۸۵)، وابن حبان (۴۷۷)، وابن خزيمة (۳۲۷)]. [انظر: ۴۱۸۶، ۴۲۲۲، ۴۳۱۳]

(۳۸۹۰) ابو عمرو شیبانی کہتے ہیں کہ ہم سے اس گھر میں رہنے والے نے یہ حدیث بیان کی ہے، یہ کہہ کر انہوں نے حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ کے گھر کی طرف اشارہ کیا اور ادب کی وجہ سے ان کا نام نہیں لیا کہ ایک مرتبہ میں نے نبی علیہ السلام سے یہ سوال پوچھا کہ بارگاہِ الٰہی میں سب سے زیادہ پسندیدہ عمل کون سا ہے؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا اپنے وقت پر نماز پڑھنا، میں نے پوچھا اس کے بعد؟ فرمایا والدین کے ساتھ حسن سلوک، میں نے پوچھا اس کے بعد؟ فرمایا اللہ کے راستے میں جہاد، نبی علیہ السلام نے یہ باتیں مجھ سے بیان فرمائیں، اگر میں مزید سوالات کرتا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم مجھے ان کا جواب بھی مرحمت فرماتے۔

(۳۸۹۱) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا عُبَيْدَةَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُكْثِرُ أَنْ يَقُولَ سُبْحَانَكَ اللَّهُمَّ وَبِحَمْدِكَ اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِي فَلَمَّا نَزَلَتْ إِذَا جَاءَ نَصْرُ اللَّهِ وَالْفَتْحُ قَالَ سُبْحَانَكَ اللَّهُمَّ وَبِحَمْدِكَ اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِي إِنَّكَ أَنْتَ التَّوَّابُ [راجع: ۳۶۸۳].

(۳۸۹۱) حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام اکثر "سُبْحَانَكَ اللَّهُمَّ وَبِحَمْدِكَ اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِي" پڑھتے تھے، جب نبی علیہ السلام پر سورۂ نصر نازل ہوئی تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم یوں کہنے لگے "سُبْحَانَكَ اللَّهُمَّ وَبِحَمْدِكَ" اے اللہ! مجھے بخش دے کیونکہ تو ہی توبہ قبول کرنے والا ہے۔

(۳۸۹۲) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ عُمَيْرٍ عَنْ خَالِدِ بْنِ رِبْعِيٍّ الْأَسَدِيِّ أَنَّهُ سَمِعَ ابْنَ مَسْعُودٍ يَقُولُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِنَّ صَاحِبَكُمْ خَلِيلُ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ [راجع: ۳۷۵۰]

(۳۸۹۲) حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا تمہارے پیغمبر کو اللہ نے اپنا خلیل بنالیا ہے۔

(۳۸۹۳) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا جَرِيرُ بْنُ حَازِمٍ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا إِسْحَاقَ يُحَدِّثُ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ يَزِيدَ قَالَ حَجَجْنَا مَعَ ابْنِ مَسْعُودٍ فِي خِلَافَةِ عُثْمَانَ قَالَ فَلَمَّا وَقَفْنَا بِعَرَفَةَ قَالَ فَلَمَّا غَابَتْ الشَّمْسُ قَالَ ابْنُ مَسْعُودٍ لَوْ أَنَّ أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ أَفَاضَ الْآنَ كَانَ قَدْ أَصَابَ قَالَ فَلَا أَدْرِي كَلِمَةُ ابْنِ مَسْعُودٍ كَانَتْ أَسْرَعَ أَوْ إِفَاضَةُ عُثْمَانَ قَالَ فَأَوْضَعَ النَّاسُ وَلَمْ يَزِدْ ابْنُ مَسْعُودٍ عَلَى الْعَنَقِ حَتَّى أَتَيْنَا جَمْعًا فَصَلَّى بِنَا ابْنُ مَسْعُودٍ الْمَغْرِبَ ثُمَّ دَعَا بِعَشَائِهِ ثُمَّ تَعَشَّى ثُمَّ قَامَ فَصَلَّى الْعِشَاءَ الْآخِرَةَ ثُمَّ رَقَدَ حَتَّى إِذَا طَلَعَ أَوَّلُ الْفَجْرِ قَامَ فَصَلَّى

الْغَدَاةَ قَالَ فَقُلْتُ لَهُ مَا كُنْتَ تُصَلِّي الصَّلَاةَ هَذِهِ السَّاعَةَ قَالَ وَكَانَ يُسْفِرُ بِالصَّلَاةِ قَالَ إِنِّي رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي هَذَا الْيَوْمِ وَهَذَا الْمَكَانِ يُصَلِّي هَذِهِ السَّاعَةَ [صححه البخاري (١٦٨٣)، وابن خزيمة (٢٨٥٢)]. [انظر: ٣٩٦٩، ٤٢٩٣، ٤٣٩٩]

(۳۸۹۳) عبدالرحمن بن یزید کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ ہمیں حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ کے دور خلافت میں حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ کے ساتھ حج کرنے کا شرف حاصل ہوا، جب ہم نے عرفات کے میدان میں وقوف کیا اور سورج غروب ہو گیا تو حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ فرمانے لگے کہ اگر امیر المومنین اس وقت روانہ ہو جاتے تو بہت اچھا اور صحیح ہوتا، میں نہیں سمجھتا کہ حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ کا جملہ پہلے پورا ہوا یا حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ کی واپسی پہلے شروع ہوئی، لوگوں نے تیز رفتاری سے جانوروں کو دوڑانا شروع کر دیا لیکن حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ نے اپنی سواری کو صرف تیز چلانے پر اکتفاء کیا (دوڑایا نہیں) یہاں تک کہ ہم مزدلفہ پہنچ گئے۔

وہاں پہنچ کر حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ نے ہمیں مغرب کی نماز پڑھائی، پھر کھانا منگوا کر کھایا اور کھڑے ہو کر نماز عشاء ادا کی اور سو گئے، جب طلوع فجر کا ابتدائی وقت ہوا تو آپ بیدار ہوئے اور منہ اندھیرے ہی فجر کی نماز پڑھ لی، میں نے ان سے پوچھا کہ آپ تو فجر کی نماز اس وقت نہیں پڑھتے؟ (حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ خوب روشن کر کے نماز فجر پڑھتے تھے) انہوں نے فرمایا کہ میں نے نبی علیہ السلام کو اس دن، اس جگہ میں یہ نماز اسی وقت پڑھتے ہوئے دیکھا ہے۔

(٣٨٩٤) حَدَّثَنَا خَلَفُ بْنُ الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا خَالِدٌ عَنْ عَطَاءِ بْنِ السَّائِبِ عَنْ شَقِيقِ بْنِ سَلَمَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ قَالَ جَدَبَ إِلَيْنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ السَّمَرَ بَعْدَ الْعِشَاءِ قَالَ خَالِدٌ مَعْنَى جَدَبَ إِلَيْنَا يَقُولُ عَابَهُ ذَمَّهُ [راجع: ٣٦٨٦].

(۳۸۹۴) حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نماز عشاء کے بعد قصہ گوئی کو ہمارے لیے معیوب قرار دیتے تھے۔

(٣٨٩٥) حَدَّثَنَا عَفَّانُ وَبَهْزٌ قَالَا حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ سَعْدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ أَخْبَرَنِي قَالَ سَمِعْتُ أَبَا عُبَيْدَةَ يُحَدِّثُ عَنْ أَبِيهِ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ فِي الرَّكْعَتَيْنِ الْأُولَيَيْنِ كَأَنَّهُ عَلَى الرَّضْفِ قُلْتُ حَتَّى يَقُومَ قَالَ حَتَّى يَقُومَ [راجع: ٣٦٥٦].

(۳۸۹۵) حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام دو رکعتوں میں اس طرح بیٹھتے تھے کہ گویا گرم پتھر پر بیٹھے ہوں، میں نے پوچھا کھڑے ہونے تک؟ فرمایا ہاں!

(٣٨٩٦) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ أَبُو إِسْحَاقَ أَخْبَرَنَا عَنْ أَبِي الْأَحْوَصِ قَالَ كَانَ عَبْدُ اللَّهِ يَقُولُ إِنَّ الْكَذِبَ لَا يَصْلُحُ مِنْهُ جِدٌّ وَلَا هَزْلٌ وَقَالَ عَفَّانُ مَرَّةً جِدٌّ وَلَا يَعِدُ الرَّجُلُ صَبِيًّا ثُمَّ لَا يُنْجِزُ لَهُ قَالَ وَإِنَّ مُحَمَّدًا قَالَ لَنَا لَا يَزَالُ الرَّجُلُ يَصْدُقُ حَتَّى يُكْتَبَ عِنْدَ اللَّهِ صِدِّيقًا وَلَا يَزَالُ الرَّجُلُ يَكْذِبُ حَتَّى يُكْتَبَ عِنْدَ اللَّهِ كَذَّابًا

[صححه مسلم (٢٦٦)، والحاكم (١/١٢٧) وابن ماجه: ٤٦، والدارمي: ٢٧١٨]. [انظر: ٤٠٢٢، ٤٠٩٥، ٤١٦٠].

(۳۸۹۶) حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے تھے کہ سنجیدگی یا مذاق کسی صورت میں بھی جھوٹ بولنا صحیح نہیں ہے اور کوئی شخص کسی بچے سے ایسا وعدہ نہ کرے جسے وہ پورا نہ کرے اور ہم سے نبی علیہ السلام نے فرمایا تھا کہ انسان مسلسل سچ بولتا رہتا ہے یہاں تک کہ اللہ کے یہاں اسے "صدیق" لکھ دیا جاتا ہے اور اسی طرح انسان مسلسل جھوٹ بولتا رہتا ہے تو اللہ کے یہاں اسے کذاب لکھ دیا جاتا ہے۔

(۳۸۹۷) حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ أَبَانَ بْنِ تَغْلِبَ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ يَزِيدَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ ذَكَرَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ كَانَ يَقُولُ لَبَّيْكَ اللَّهُمَّ لَبَّيْكَ لَبَّيْكَ لَا شَرِيكَ لَكَ لَبَّيْكَ إِنَّ الْحَمْدَ وَالنِّعْمَةَ لَكَ [قال الألباني: صحيح بما قبله(النسائي:٥/١٦١) قال شعيب: صحيح لغيره، وهذا سند ضعيف]

(۳۸۹۷) حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام اس طرح تلبیہ پڑھا کرتے تھے

"لَبَّيْكَ اللَّهُمَّ لَبَّيْكَ لَبَّيْكَ لَا شَرِيكَ لَكَ لَبَّيْكَ إِنَّ الْحَمْدَ وَالنِّعْمَةَ لَكَ"

(۳۸۹۸) حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ أَبِي شَيْبَةَ وَسَمِعْتُهُ أَنَا مِنْ عُثْمَانَ بْنِ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ إِدْرِيسَ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُرَّةَ عَنْ مَسْرُوقٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ بَيْنَمَا النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي حَرْثٍ مُتَوَكِّئًا عَلَى عَسِيبٍ فَقَامَ إِلَيْهِ نَفَرٌ مِنَ الْيَهُودِ فَسَأَلُوهُ عَنِ الرُّوحِ فَسَكَتَ ثُمَّ تَلَا هَذِهِ الْآيَةَ عَلَيْهِمْ يَسْأَلُونَكَ عَنِ الرُّوحِ قُلِ الرُّوحُ مِنْ أَمْرِ رَبِّي وَمَا أُوتِيتُمْ مِنَ الْعِلْمِ إِلَّا قَلِيلًا [صححه مسلم(٢٧٩٤)، وابن حبان (٩٧)].

(۳۸۹۸) حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام مدینہ منورہ کے کسی کھیت میں چل رہے تھے، نبی علیہ السلام اپنی لاٹھی ٹیکتے جا رہے تھے، چلتے چلتے یہودیوں کی ایک جماعت پر سے گذر ہوا، انہوں نے نبی علیہ السلام سے روح کے متعلق دریافت کیا نبی علیہ السلام خاموش ہو گئے، پھر نبی علیہ السلام نے یہ آیت تلاوت فرمائی کہ "یہ لوگ آپ سے روح کے متعلق سوال کرتے ہیں، آپ فرما دیجئے کہ روح تو میرے رب کا حکم ہے اور تمہیں بہت تھوڑا علم دیا گیا ہے"۔

(۳۸۹۹) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ أَخْبَرَنَا ثَابِتٌ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ عَنِ ابْنِ مَسْعُودٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ آخِرُ مَنْ يَدْخُلُ الْجَنَّةَ رَجُلٌ فَهُوَ يَمْشِي مَرَّةً وَيَكْبُو مَرَّةً وَتَسْفَعُهُ النَّارُ مَرَّةً فَإِذَا جَاوَزَهَا الْتَفَتَ إِلَيْهَا فَقَالَ تَبَارَكَ الَّذِي أَنْجَانِي مِنْكِ لَقَدْ أَعْطَانِي اللَّهُ شَيْئًا مَا أَعْطَاهُ أَحَدًا مِنَ الْأَوَّلِينَ وَالْآخِرِينَ فَتُرْفَعُ لَهُ شَجَرَةٌ فَيَقُولُ أَيْ رَبِّ أَدْنِنِي مِنْ هَذِهِ الشَّجَرَةِ فَأَسْتَظِلَّ بِظِلِّهَا فَأَشْرَبَ مِنْ مَائِهَا فَيَقُولُ اللَّهُ يَا ابْنَ آدَمَ فَلَعَلِّي إِذَا أَعْطَيْتُكَهَا سَأَلْتَنِي غَيْرَهَا فَيَقُولُ لَا يَا رَبِّ وَيُعَاهِدُهُ أَنْ لَا يَسْأَلَهُ غَيْرَهَا قَالَ وَرَبُّهُ عَزَّ وَجَلَّ يَعْذِرُهُ لِأَنَّهُ يَرَى مَا لَا صَبْرَ لَهُ عَلَيْهِ فَيُدْنِيهِ مِنْهَا فَيَسْتَظِلُّ بِظِلِّهَا وَيَشْرَبُ مِنْ مَائِهَا ثُمَّ تُرْفَعُ لَهُ شَجَرَةٌ هِيَ أَحْسَنُ مِنَ الْأُولَى فَيَقُولُ أَيْ رَبِّ هَذِهِ فَلَأَشْرَبَ مِنْ مَائِهَا وَأَسْتَظِلَّ بِظِلِّهَا لَا أَسْأَلُكَ غَيْرَهَا فَيَقُولُ ابْنَ آدَمَ أَلَمْ تُعَاهِدْنِي أَنْ لَا تَسْأَلَنِي غَيْرَهَا فَيَقُولُ لَعَلِّي إِنْ أَدْنَيْتُكَ مِنْهَا تَسْأَلُنِي غَيْرَهَا فَيُعَاهِدُهُ أَنْ لَا يَسْأَلَهُ غَيْرَهَا وَرَبُّهُ عَزَّ وَجَلَّ يَعْذِرُهُ لِأَنَّهُ يَرَى مَا لَا صَبْرَ لَهُ عَلَيْهِ فَيُدْنِيهِ مِنْهَا فَيَسْتَظِلُّ بِظِلِّهَا وَيَشْرَبُ مِنْ مَائِهَا ثُمَّ تُرْفَعُ لَهُ

شَجَرَةٌ عِنْدَ بَابِ الْجَنَّةِ هِيَ أَحْسَنُ مِنَ الْأُولَيَيْنِ فَيَقُولُ أَيْ رَبِّ أَدْنِنِي مِنْ هَذِهِ الشَّجَرَةِ فَأَسْتَظِلَّ بِظِلِّهَا وَأَشْرَبَ مِنْ مَائِهَا لَا أَسْأَلُكَ غَيْرَهَا فَيَقُولُ يَا ابْنَ آدَمَ أَلَمْ تُعَاهِدْنِي أَنْ لَا تَسْأَلَنِي غَيْرَهَا قَالَ بَلَى أَيْ رَبِّ هَذِهِ لَا أَسْأَلُكَ غَيْرَهَا فَيَقُولُ لَعَلِّي إِنْ أَدْنَيْتُكَ مِنْهَا تَسْأَلُنِي غَيْرَهَا فَيُعَاهِدُهُ أَنْ لَا يَسْأَلَهُ غَيْرَهَا وَرَبُّهُ يَعْذِرُهُ لِأَنَّهُ يَرَى مَا لَا صَبْرَ لَهُ عَلَيْهِ فَيُدْنِيهِ مِنْهَا فَإِذَا أَدْنَاهُ مِنْهَا سَمِعَ أَصْوَاتَ أَهْلِ الْجَنَّةِ فَيَقُولُ أَيْ رَبِّ أَدْخِلْنِيهَا فَيَقُولُ يَا ابْنَ آدَمَ مَا يَصْرِينِي مِنْكَ أَيُرْضِيكَ أَنْ أُعْطِيَكَ الدُّنْيَا وَمِثْلَهَا مَعَهَا فَيَقُولُ أَيْ رَبِّ أَتَسْتَهْزِءُ بِي وَأَنْتَ رَبُّ الْعَالَمِينَ فَضَحِكَ ابْنُ مَسْعُودٍ فَقَالَ أَلَا تَسْأَلُونِي مِمَّا أَضْحَكُ فَقَالُوا مِمَّ تَضْحَكُ فَقَالَ هَكَذَا ضَحِكَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ أَلَا تَسْأَلُونِي مِمَّ أَضْحَكُ فَقَالُوا مِمَّ تَضْحَكُ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ مِنْ ضَحِكِ رَبِّي حِينَ قَالَ أَتَسْتَهْزِئُ مِنِّي وَأَنْتَ رَبُّ الْعَالَمِينَ فَيَقُولُ إِنِّي لَا أَسْتَهْزِئُ مِنْكَ وَلَكِنِّي عَلَى مَا أَشَاءُ قَدِيرٌ [راجع: ۳۷۱۴].

(۳۸۹۹) حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا، سب سے آخر میں جنت میں داخل ہونے والا وہ آدمی ہوگا جو پل صراط پر چلتے ہوئے کبھی اوندھا گر جاتا ہوگا، کبھی چلنے لگتا ہوگا اور کبھی آگ کی لپٹ اسے جھلسا دیتی ہوگی، جب وہ پل صراط کو عبور کر چکے گا تو اس کی طرف پلٹ کر دیکھے گا اور کہے گا کہ بڑی بابرکت ہے وہ ذات جس نے مجھے تجھ سے نجات دی، اللہ نے یہ مجھے ایسی نعمت عطاء فرمائی ہے جو اولین وآخرین میں سے کسی کو نہیں دی۔

اس کے بعد اس کی نظر ایک درخت پر پڑے گی جو اسی کی وجہ سے وہاں لایا گیا ہوگا، وہ اسے دیکھ کر کہے گا کہ پروردگار! مجھے اس درخت کے قریب کر دے تاکہ میں اس کا سایہ حاصل کر سکوں اور اس کا پانی پی سکوں، اللہ تعالیٰ فرمائیں گے اے میرے بندے! اگر میں نے تجھے اس درخت کے قریب کر دیا تو تو مجھ سے کچھ اور بھی مانگے گا؟ وہ عرض کرے گا نہیں، پروردگار! اور اللہ سے کسی اور چیز کا سوال نہ کرنے کا وعدہ کرے گا حالانکہ پروردگار کے علم میں یہ بات ہوگی کہ وہ اس سے مزید کچھ اور بھی مانگے گا کیونکہ اس کے سامنے چیزیں ہی ایسی آئیں گی جن پر صبر نہیں کیا جا سکتا، تاہم اسے اس درخت کے قریب کر دیا جائے گا۔

کچھ دیر بعد اس کی نظر اس سے بھی زیادہ خوبصورت درخت پر پڑے گی اور حسب سابق سوال جواب ہوں گے، اللہ تعالیٰ فرمائیں گے کہ بندے! کیا تو نے مجھ سے وعدہ نہیں کیا تھا کہ اس کے علاوہ کچھ اور نہیں مانگوں گا؟ وہ عرض کرے گا پروردگار! بس اس مرتبہ اور، اس کے علاوہ کچھ اور نہیں مانگوں گا، تین مرتبہ اس طرح ہونے کے بعد وہ جنت کے دروازے کے قریب پہنچ چکا ہوگا اور اس کے کانوں میں اہل جنت کی آوازیں پہنچ رہی ہوں گی، وہ عرض کرے گا پروردگار! جنت، جنت، اللہ تعالیٰ اس سے فرمائیں گے کہ اے بندے! کیا تو نے مجھ سے اس کا وعدہ نہیں کیا تھا کہ اب کچھ اور نہیں مانگے گا؟ وہ عرض کرے گا پروردگار! مجھے جنت میں داخلہ عطاء فرما، اللہ تعالیٰ اس سے فرمائیں گے کہ اے بندے! تجھ سے میرا پیچھا کیا چیز چھڑائے گی؟ کیا تو اس بات پر راضی ہے کہ تجھے جنت میں دنیا اور اس کے برابر مزید دے دیا جائے؟ وہ عرض کرے گا کہ پروردگار! تو رب

العزت ہو کر مجھ سے مذاق کرتا ہے؟

اتنا کہہ کر حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ اتنا ہنسے کہ ان کے دندان ظاہر ہو گئے، پھر کہنے لگے کہ تم مجھ سے ہنسنے کی وجہ کیوں نہیں پوچھتے؟ لوگوں نے کہا کہ آپ خود ہی اپنے ہنسنے کی وجہ بتا دیجئے، انہوں نے فرمایا کہ نبی علیہ السلام کے ہنسنے کی وجہ سے، کیونکہ نبی علیہ السلام بھی اس موقع پر مسکرائے تھے اور ہم سے فرمایا تھا کہ تم مجھ سے ہنسنے کی وجہ کیوں نہیں پوچھتے؟ صحابۂ کرام رضی اللہ عنہم نے عرض کیا یا رسول اللہ! آپ خود ہی اپنے مسکرانے کی وجہ بتا دیجئے، نبی علیہ السلام نے فرمایا پروردگار کے ہنسنے کی وجہ سے، جب وہ یہ عرض کرے گا کہ پروردگار! آپ رب العزت ہو کر مجھ سے مذاق کرتے ہیں تو اللہ تعالیٰ فرمائے گا کہ میں تجھ سے مذاق نہیں کر رہا، لیکن میں جو چاہوں، وہ کرنے پر قادر ہوں۔

(۳۹۰۰) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ سُلَيْمَانَ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي وَائِلٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لِكُلِّ غَادِرٍ لِوَاءٌ يَوْمَ الْقِيَامَةِ [صححه البخاری (۳۱۸۶)، ومسلم (۱۷۱۳۶) وابن حبان (۷۳٤۱)]. [انظر: ۳۹۵۹، ٤۲۰۱، ٤۲۰۲].

(۳۹۰۰) حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہر دھوکہ باز کے لئے قیامت کے دن ایک جھنڈا ہوگا۔

(۳۹۰۱) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ أَخْبَرَنَا عَاصِمُ بْنُ بَهْدَلَةَ عَنْ زِرِّ بْنِ حُبَيْشٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ قَالَ كُنَّا يَوْمَ بَدْرٍ كُلُّ ثَلَاثَةٍ عَلَى بَعِيرٍ كَانَ أَبُو لُبَابَةَ وَعَلِيُّ بْنُ أَبِي طَالِبٍ زَمِيلَيْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ وَكَانَتْ عُقْبَةُ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فَقَالَا نَحْنُ نَمْشِي عَنْكَ فَقَالَ مَا أَنْتُمَا بِأَقْوَى مِنِّي وَلَا أَنَا بِأَغْنَى عَنِ الْأَجْرِ مِنْكُمَا [قال شعيب: إسناده حسن] [انظر: ۳۹٦۵، ٤۰۰۹، ٤۰۱۰، ٤۰۲۹].

(۳۹۰۱) حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ غزوۂ بدر کے دن ہم تین تین آدمی ایک ایک اونٹ پر سوار تھے، اس طرح حضرت ابولبابہ رضی اللہ عنہ اور حضرت علی رضی اللہ عنہ نبی علیہ السلام کے ساتھی تھے، جب نبی علیہ السلام کی باری پیدل چلنے کی آئی تو یہ دونوں حضرات کہنے لگے کہ ہم آپ کی جگہ پیدل چلتے ہیں (آپ سوار رہیں) نبی علیہ السلام نے فرمایا تم دونوں مجھ سے زیادہ طاقتور نہیں ہو اور نہ ہی میں تم سے ثواب کے معاملے میں مستغنی ہوں۔

(۳۹۰۲) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ سُلَيْمَانُ الْأَعْمَشُ أَخْبَرَنِي قَالَ سَمِعْتُ أَبَا وَائِلٍ قَالَ سَمِعْتُ عَبْدَ اللَّهِ يَقُولُ قَسَمَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قِسْمَةً فَقَالَ رَجُلٌ مِنَ الْقَوْمِ إِنَّ هَذِهِ الْقِسْمَةَ مَا يُرَادُ بِهَا وَجْهُ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ قَالَ فَأَتَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَحَدَّثْتُهُ قَالَ فَغَضِبَ حَتَّى رَأَيْتُ الْغَضَبَ فِي وَجْهِهِ فَقَالَ يَرْحَمُ اللَّهُ مُوسَى قَدْ أُوذِيَ بِأَكْثَرَ مِنْ ذَلِكَ فَصَبَرَ [راجع: ۳٦۰۸].

(۳۹۰۲) حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام نے کچھ چیزیں تقسیم فرمائیں، ایک آدمی کہنے لگا کہ یہ تقسیم

ایسی ہے جس سے اللہ کی رضاء حاصل کرنا مقصود نہیں ہے، میں نے بارگاہِ رسالت میں حاضر ہو کر نبی علیہ السلام سے یہ بات ذکر کر دی جس پر نبی علیہ السلام کے روئے انور کا رنگ سرخ ہو گیا، پھر فرمایا موسیٰ پر اللہ کی رحمتیں نازل ہوں، انہیں اس سے بھی زیادہ ستایا گیا تھا لیکن انہوں نے صبر ہی کیا تھا۔

(۳۹۰۳) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ زُبَيْدٌ وَمَنْصُورٌ وَسُلَيْمَانُ أَخْبَرُونِي أَنَّهُمْ سَمِعُوا أَبَا وَائِلٍ يُحَدِّثُ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ سِبَابُ الْمُسْلِمِ فُسُوقٌ وَقِتَالُهُ كُفْرٌ قَالَ زُبَيْدٌ فَقُلْتُ لِأَبِي وَائِلٍ مَرَّتَيْنِ أَأَنْتَ سَمِعْتَهُ مِنْ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ نَعَمْ [راجع: ٣٦٤٧].

(۳۹۰۳) حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا مسلمان کو گالی دینا فسق اور اس سے قتال کرنا کفر ہے، راوی کہتے ہیں کہ میں نے ابووائل سے پوچھا کیا آپ نے یہ بات حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ سے خود سنی ہے؟ انہوں نے فرمایا جی ہاں!

(۳۹۰۴) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ: أَبُو إِسْحَاقَ أَخْبَرَنَا، قَالَ: سَمِعْتُ أَبَا الْأَحْوَصِ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ كَانَ يَقُولُ: اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ التُّقَى، وَالْهُدَى، وَالْعَفَافَ، وَالْغِنَى. [راجع: ٣٦٩٢].

(۳۹۰۴) حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام یہ دعاء کیا کرتے تھے کہ اے اللہ! میں تجھ سے ہدایت، تقویٰ، عفت اور غناء (مخلوق کے سامنے عدمِ احتیاج) کا سوال کرتا ہوں۔

(۳۹۰۵) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا مَسْعُودُ بْنُ سَعْدٍ حَدَّثَنَا خُصَيْفٌ عَنْ أَبِي عُبَيْدَةَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ كَتَبَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي صَدَقَةِ الْبَقَرِ إِذَا بَلَغَ الْبَقَرُ ثَلَاثِينَ فَفِيهَا تَبِيعٌ مِنْ الْبَقَرِ جَذَعٌ أَوْ جَذَعَةٌ حَتَّى تَبْلُغَ أَرْبَعِينَ فَإِذَا بَلَغَتْ أَرْبَعِينَ فَفِيهَا بَقَرَةٌ مُسِنَّةٌ فَإِذَا كَثُرَتْ الْبَقَرُ فَفِي كُلِّ أَرْبَعِينَ مِنْ الْبَقَرِ بَقَرَةٌ مُسِنَّةٌ [صححه البخاري (٥٠٠٠)، ومسلم (٢٤٦٢)، وابن حبان (٧٠٦٤). وهذا إسناد ضعيف. قال الألباني: صحيح (ابن ماجة: ١٨٠٤، الترمذي: ٦٢٢). قال شعيب: حسن لغيره].

(۳۹۰۵) حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ایک خط میں گائے کی زکوٰۃ کے متعلق تحریر فرمایا تھا کہ گائے کی تعداد جب ۳۰ تک پہنچ جائے تو اس میں ایک سالہ مذکر یا مؤنث گائے بطور زکوٰۃ واجب ہوگی اور یہ حکم اس وقت تک رہے گا جب تک ان کی تعداد ۴۰ تک نہ پہنچ جائے، جب یہ تعداد چالیس تک پہنچ جائے تو اس میں دو سالہ گائے واجب ہوگی، اس کے بعد ہر چالیس میں ایک ''دو سالہ گائے'' واجب ہوگی۔

(۳۹۰۶) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَاحِدِ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ الْأَعْمَشُ عَنْ شَقِيقِ بْنِ سَلَمَةَ قَالَ خَطَبَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مَسْعُودٍ فَقَالَ لَقَدْ أَخَذْتُ مِنْ فِي رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِضْعًا وَسَبْعِينَ سُورَةً وَزَيْدُ بْنُ ثَابِتٍ غُلَامٌ لَهُ ذُؤَابَتَانِ يَلْعَبُ مَعَ الْغِلْمَانِ [اخرجه النسائي: ١٣٤/٨].

(۳۹۰۶) حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے نبی علیہ السلام کے مبارک منہ سے سن کر ستر سورتیں پڑھی ہیں اور حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ کاتبانِ وحی میں سے تھے جن کی مینڈھیاں تھیں اور وہ بچوں کے ساتھ کھیلا کرتے تھے۔

(۳۹۰۷) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ أَخْبَرَنِي عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ مَيْسَرَةَ قَالَ سَمِعْتُ النَّزَّالَ بْنَ سَبْرَةَ قَالَ سَمِعْتُ عَبْدَ اللَّهِ يَقُولُ سَمِعْتُ رَجُلًا يَقْرَأُ آيَةً عَلَى غَيْرِ مَا أَقْرَأَنِيهَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَخَذْتُ بِيَدِهِ حَتَّى ذَهَبْتُ بِهِ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ كِلَاكُمَا مُحْسِنٌ لَا تَخْتَلِفُوا أَكْبَرُ عِلْمِي وَإِلَّا فَمِسْعَرٌ حَدَّثَنِي بِهَا فَإِنَّ مَنْ قَبْلَكُمْ اخْتَلَفُوا فِيهِ فَهَلَكُوا [راجع: ۳۷۲۴].

(۳۹۰۷) حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ میں نے ایک شخص کو قرآن کریم کی کسی آیت کی تلاوت کرتے ہوئے سنا، میں نے نبی علیہ السلام کو اس کی تلاوت دوسری طرح کرتے ہوئے سنا تھا اس لئے میں اسے لے کر نبی علیہ السلام کی خدمت میں حاضر ہوا اور یہ بات عرض کی، نبی علیہ السلام نے فرمایا کہ تم دونوں ہی صحیح ہو، تم سے پہلے لوگ اختلاف کی وجہ سے ہلاک ہوئے اس لئے تم اختلاف نہ کرو۔

(۳۹۰۸) حَدَّثَنَا بَهْزٌ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ حَدَّثَنِي عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ مَيْسَرَةَ قَالَ سَمِعْتُ النَّزَّالَ بْنَ سَبْرَةَ يُحَدِّثُ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ سَمِعْتُ رَجُلًا يَقْرَأُ آيَةً عَلَى غَيْرِ مَا أَقْرَأَنِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَخَذْتُ بِيَدِهِ فَأَتَيْتُ بِهِ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ كِلَاكُمَا قَدْ أَحْسَنَ قَالَ وَغَضِبَ حَتَّى عُرِفَ الْغَضَبُ فِي وَجْهِهِ قَالَ شُعْبَةُ أَكْبَرُ ظَنِّي أَنَّهُ قَالَ لَا تَخْتَلِفُوا فَإِنَّ مَنْ قَبْلَكُمْ اخْتَلَفُوا فِيهِ فَهَلَكُوا

(۳۹۰۸) حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ میں نے ایک شخص کو قرآن کریم کی کسی آیت کی تلاوت کرتے ہوئے سنا، میں نے نبی علیہ السلام کو اس کی تلاوت دوسری طرح کرتے ہوئے سنا تھا اس لئے میں اسے لے کر نبی علیہ السلام کی خدمت میں حاضر ہوا اور یہ بات عرض کی، جسے سن کر نبی علیہ السلام کے چہرۂ مبارک کا رنگ بدل گیا یا مجھے نبی علیہ السلام کے چہرۂ مبارک پر ناگواری کے آثار محسوس ہوئے اور انہوں نے فرمایا کہ تم دونوں ہی صحیح ہو، تم سے پہلے لوگ اختلاف کی وجہ سے ہلاک ہوئے اس لئے تم اختلاف نہ کرو۔

(۳۹۰۹) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا الْأَحْوَصِ يَقُولُ كَانَ عَبْدُ اللَّهِ يَقُولُ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَوْ كُنْتُ مُتَّخِذًا خَلِيلًا مِنْ أُمَّتِي لَاتَّخَذْتُ أَبَا بَكْرٍ [راجع: ۳۵۸۰].

(۳۹۰۹) حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا اگر میں اپنی امت میں سے کسی کو خلیل بناتا تو ابوبکر رضی اللہ عنہ کو بناتا۔

(۳۹۱۰) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ حَدَّثَنَا عَاصِمٌ عَنْ زِرٍّ أَنَّ رَجُلًا قَالَ لِابْنِ مَسْعُودٍ كَيْفَ تَعْرِفُ هَذَا الْحَرْفَ مَاءٍ غَيْرِ يَاسِنٍ أَمْ آسِنٍ فَقَالَ كُلَّ الْقُرْآنِ قَدْ قَرَأْتَ قَالَ إِنِّي لَأَقْرَأُ الْمُفَصَّلَ أَجْمَعَ فِي رَكْعَةٍ وَاحِدَةٍ فَقَالَ أَهَذًّ

الشِّعْرِ لَا أَبَا لَكَ قَدْ عَلِمْتُ قَرَائِنَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الَّتِي كَانَ يَقْرُنُ قَرِينَتَيْنِ قَرِينَتَيْنِ مِنْ أَوَّلِ الْمُفَصَّلِ وَكَانَ أَوَّلُ مُفَصَّلِ ابْنِ مَسْعُودٍ الرَّحْمَنُ

(۳۹۱۰) زر کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ ایک آدمی نے حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ سے پوچھا آپ اس آیت کو کس طرح پڑھتے ہیں "من ماء غیر اسن" یاء کے ساتھ یا الف کے ساتھ؟ حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ نے فرمایا کیا اس آیت کے علاوہ تم نے سارا قرآن یاد کر لیا ہے؟ اس نے عرض کیا کہ (آپ اس سے اندازہ لگا لیں) میں ایک رکعت میں مفصلات پڑھ لیتا ہوں، حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ نے فرمایا اشعار کی طرح؟ میں ایسی مثالیں بھی جانتا ہوں کہ نبی علیہ السلام نے ایک رکعت میں دو سورتیں پڑھی ہیں، جن کا تعلق مفصلات سے تھا، یاد رہے کہ حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ کے مصحف میں مفصلات کا آغاز سورۂ رحمان سے ہوتا تھا۔

(۳۹۱۱) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ أَخْبَرَنَا عَطَاءُ بْنُ السَّائِبِ عَنِ ابْنِ أُذْنَانَ قَالَ أَسْلَفْتُ عَلْقَمَةَ أَلْفَيْ دِرْهَمٍ فَلَمَّا خَرَجَ عَطَاؤُهُ قُلْتُ لَهُ اقْضِنِي قَالَ أَخِّرْنِي إِلَى قَابِلٍ فَأَتَيْتُ عَلَيْهِ فَأَخَذْتُهَا قَالَ فَأَتَيْتُهُ بَعْدُ قَالَ بَرَّحْتَ بِي قَدْ مَنَعْتَنِي فَقُلْتُ نَعَمْ هُوَ عَمَلُكَ قَالَ وَمَا شَأْنِي قُلْتُ إِنَّكَ حَدَّثْتَنِي عَنِ ابْنِ مَسْعُودٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ السَّلَفَ يَجْرِي مَجْرَى شَطْرِ الصَّدَقَةِ قَالَ نَعَمْ فَهُوَ كَذَاكَ قَالَ فَخُذْ الْآنَ

(۳۹۱۱) ابن اذنان کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ میں نے حضرت علقمہ رضی اللہ عنہ کو دو ہزار درہم قرض کے طور پر دیئے، جب مال غنیمت میں سے انہیں حصہ ملا تو میں نے ان سے کہا کہ اب میرا قرض ادا کیجئے، انہوں نے کہا کہ مجھے ایک سال تک مہلت دے دو، میں نے انکار کر دیا اور ان سے اپنے پیسے وصول کر لیے، کچھ عرصے بعد میں ان کے پاس آیا تو وہ کہنے لگے کہ تم نے انکار کر کے مجھے بڑی تکلیف پہنچائی تھی، میں نے کہا اچھا، یہ تو آپ کا عمل تھا، انہوں نے پوچھا کیا مطلب؟ میں نے کہا کہ آپ ہی نے تو ہمیں حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ کی یہ حدیث سنائی تھی کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا قرض آدھے صدقے کے قائم مقام ہوتا ہے، انہوں نے کہا کہ ہاں، یہ تو ہے، میں نے کہا اب دوبارہ لے لیجئے۔

(۳۹۱۲) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ حَدَّثَنَا عَاصِمُ بْنُ بَهْدَلَةَ عَنْ أَبِي الضُّحَى عَنْ مَسْرُوقٍ عَنِ ابْنِ مَسْعُودٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ الْعَيْنَانِ تَزْنِيَانِ وَالْيَدَانِ تَزْنِيَانِ وَالرِّجْلَانِ تَزْنِيَانِ وَالْفَرْجُ يَزْنِي

(۳۹۱۲) حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا آنکھیں بھی زنا کرتی ہیں، ہاتھ بھی زنا کرتے ہیں، پاؤں بھی زنا کرتے ہیں اور شرمگاہ بھی۔

(۳۹۱۳) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ مُسْلِمٍ حَدَّثَنِي الْأَعْمَشُ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ عَلْقَمَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَدْخُلُ الْجَنَّةَ أَحَدٌ فِي قَلْبِهِ مِثْقَالُ حَبَّةٍ مِنْ كِبْرٍ وَلَا يَدْخُلُ النَّارَ مَنْ فِي قَلْبِهِ مِثْقَالُ حَبَّةٍ مِنْ خَرْدَلٍ مِنْ إِيمَانٍ [صححه مسلم (۹۱)، وابن حبان (۲۲٤)]. [انظر: ۳۹٤۷، ۴۳۱۰]

(۳۹۱۳) حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا وہ شخص جنت میں داخل نہ ہوگا جس

کے دل میں رائی کے ایک دانے کے برابر بھی تکبر ہوگا اور وہ شخص جہنم میں داخل نہ ہوگا جس کے دل میں رائی کے ایک دانے کے برابر بھی ایمان ہوگا۔

(۳۹۱۴) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ أَخْبَرَنَا عَاصِمُ بْنُ بَهْدَلَةَ عَنْ زِرِّ بْنِ حُبَيْشٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ أَنَّ رَجُلًا مِنْ أَهْلِ الصُّفَّةِ مَاتَ فَوُجِدَ فِي بُرْدَتِهِ دِينَارَانِ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَيَّتَانِ [راجع: ۳۸۴۳]

(۳۹۱۴) حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ اہل صفہ میں سے ایک صاحب کا انتقال ہو گیا، ان کی چادر میں دو دینار ملے، نبی علیہ السلام نے فرمایا یہ جہنم کے دو انگارے ہیں۔

(۳۹۱۵) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ عَاصِمِ بْنِ بَهْدَلَةَ عَنْ زِرٍّ عَنِ ابْنِ مَسْعُودٍ أَنَّهُ قَالَ فِي هَذِهِ الْآيَةِ وَلَقَدْ رَآهُ نَزْلَةً أُخْرَى قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَأَيْتُ جِبْرِيلَ عِنْدَ سِدْرَةِ الْمُنْتَهَى عَلَيْهِ سِتُّ مِائَةِ جَنَاحٍ يَنْتَثِرُ مِنْ رِيشِهِ التَّهَاوِيلُ الدُّرُّ وَالْيَاقُوتُ [صححه البخاری (۳۲۳۲)، ومسلم (۱۷۴)]. [انظر: ۴۳۹۶] [راجع: ۳۷۸۰].

(۳۹۱۵) حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ سے "وَلَقَدْ رَآهُ نَزْلَةً أُخْرَى" کی تفسیر میں مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا میں نے سدرۃ المنتہیٰ کے پاس جبریل کو ان کی اصل شکل میں دیکھا، ان کے چھ سو پر تھے جن سے موتی اور یاقوت جھڑ رہے تھے۔

(۳۹۱۶) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ أَخْبَرَنَا سُهَيْلُ بْنُ أَبِي صَالِحٍ وَعَبْدُ اللَّهِ بْنُ عُثْمَانَ بْنِ خُثَيْمٍ عَنْ عَوْنِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُتْبَةَ بْنِ مَسْعُودٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ قَالَ اللَّهُمَّ فَاطِرَ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ عَالِمَ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ إِنِّي أَعْهَدُ إِلَيْكَ فِي هَذِهِ الْحَيَاةِ الدُّنْيَا أَنِّي أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ وَحْدَكَ لَا شَرِيكَ لَكَ وَأَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُكَ وَرَسُولُكَ فَإِنَّكَ إِنْ تَكِلْنِي إِلَى نَفْسِي تُقَرِّبْنِي مِنَ الشَّرِّ وَتُبَاعِدْنِي مِنَ الْخَيْرِ وَإِنِّي لَا أَثِقُ إِلَّا بِرَحْمَتِكَ فَاجْعَلْ لِي عِنْدَكَ عَهْدًا تُوَفِّينِيهِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ إِنَّكَ لَا تُخْلِفُ الْمِيعَادَ إِلَّا قَالَ اللَّهُ لِمَلَائِكَتِهِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ إِنَّ عَبْدِي قَدْ عَهِدَ إِلَيَّ عَهْدًا فَأَوْفُوهُ إِيَّاهُ فَيُدْخِلُهُ اللَّهُ الْجَنَّةَ قَالَ سُهَيْلٌ فَأَخْبَرْتُ الْقَاسِمَ بْنَ عَبْدِ الرَّحْمَنِ أَنَّ عَوْنًا أَخْبَرَ بِكَذَا وَكَذَا قَالَ مَا فِي أَهْلِنَا جَارِيَةٌ إِلَّا وَهِيَ تَقُولُ هَذَا فِي خِدْرِهَا

(۳۹۱۶) حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص یہ دعاء پڑھ لیا کرے کہ "اے اللہ! اے آسمان وزمین کے پیدا کرنے والے! پوشیدہ اور ظاہر سب کچھ جاننے والے! میں تجھ سے اس دنیوی زندگی میں یہ عہد کرتا ہوں کہ میں اس بات کا گواہ ہوں کہ آپ کے علاوہ کوئی معبود نہیں، آپ اکیلے ہیں، آپ کا کوئی شریک نہیں اور یہ کہ محمد صلی اللہ علیہ وسلم آپ کے بندے اور رسول ہیں، اگر آپ نے مجھے میرے ہی حوالے کر دیا تو گویا آپ نے مجھے شر کے قریب اور خیر سے دور کر دیا، مجھے آپ کی رحمت پر ہی اعتماد ہے، اس لئے آپ میرے اس عہد کو اپنے پاس رکھ لیجئے اور قیامت کے دن اسے پورا کر

دیجئے گا، بے شک آپ اپنے وعدے کے خلاف نہیں فرماتے" تو اللہ تعالیٰ قیامت کے دن اپنے فرشتوں سے فرمائیں گے کہ میرے بندے نے مجھ سے ایک عہد کر رکھا ہے، اسے پورا کرو، چنانچہ اسے جنت میں داخل کر دیا جائے گا۔

سہیل کہتے ہیں کہ میں نے قاسم بن عبدالرحمٰن کو بتایا کہ عون نے مجھے یہ حدیث سنائی ہے تو انہوں نے کہا ہمارے گھر میں ہر بچی اپنے پردے میں یہ دعاء پڑھتی ہے۔

(۳۹۱۷) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ أَخْبَرَنِي مَنْصُورٌ قَالَ سَمِعْتُ خَيْثَمَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا سَمَرَ إِلَّا لِأَحَدِ رَجُلَيْنِ لِمُصَلٍّ أَوْ مُسَافِرٍ [قال شعيب: حسن لغيره] (۱/ ۴۱۳). [انظر: ۴۴۱۹].

(۳۹۱۷) حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا نماز عشاء کے بعد باتیں کرنے کی اجازت کسی کو نہیں، سوائے دو آدمیوں کے، جو نماز پڑھ رہا ہو یا جو مسافر ہو۔

(۳۹۱۸) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ أَبُو إِسْحَاقَ أَخْبَرَنَا قَالَ سَمِعْتُ الْأَسْوَدَ يُحَدِّثُ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ كَانَ يَقْرَأُ هَذَا الْحَرْفَ فَهَلْ مِنْ مُدَّكِرٍ بِالدَّالِ [راجع: ۳۷۵۵].

(۳۹۱۸) حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے یہ آیت اس طرح پڑھتے تھے "وَلَقَدْ يَسَّرْنَا الْقُرْآنَ لِلذِّكْرِ فَهَلْ مِنْ مُدَّكِرٍ"۔

(۳۹۱۹) حَدَّثَنَا أَبُو سَعِيدٍ حَدَّثَنَا زَائِدَةُ حَدَّثَنَا مَنْصُورٌ عَنْ شَقِيقٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ كُنَّا إِذَا صَلَّيْنَا خَلْفَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ الرَّجُلُ مِنَّا فِي صَلَاتِهِ السَّلَامُ عَلَى اللَّهِ السَّلَامُ عَلَى فُلَانٍ يَخُصُّ فَقَالَ لَنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَاتَ يَوْمٍ إِنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ هُوَ السَّلَامُ فَإِذَا قَعَدَ أَحَدُكُمْ فِي صَلَاتِهِ فَلْيَقُلْ التَّحِيَّاتُ لِلَّهِ وَالصَّلَوَاتُ وَالطَّيِّبَاتُ السَّلَامُ عَلَيْكَ أَيُّهَا النَّبِيُّ وَرَحْمَةُ اللَّهِ وَبَرَكَاتُهُ السَّلَامُ عَلَيْنَا وَعَلَى عِبَادِ اللَّهِ الصَّالِحِينَ فَإِذَا قُلْتُمْ ذَلِكَ فَقَدْ سَلَّمْتُمْ عَلَى كُلِّ عَبْدٍ فِي السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ ثُمَّ يَتَخَيَّرُ بَعْدُ مِنَ الدُّعَاءِ مَا شَاءَ أَوْ مَا أَحَبَّ [راجع: ۳۶۲۲].

(۳۹۱۹) حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی علیہ السلام کے ساتھ ہم لوگ جب تشہد میں بیٹھتے تھے تو ہم کہتے تھے کہ اللہ کو اس کے بندوں کی طرف سے سلام ہو، جبریل کو سلام ہو، میکائیل کو سلام ہو، فلاں اور فلاں کو سلام ہو، نبی علیہ السلام نے جب ہمیں یہ کہتے ہوئے سنا فرمایا کہ اللہ تو خود سراپا سلام ہے، اس لئے جب تم میں سے کوئی شخص تشہد میں بیٹھے تو اسے یوں کہنا چاہئے تمام قولی، بدنی اور مالی عبادتیں اللہ کے لئے ہیں، اے نبی! آپ پر اللہ کی سلامتی، رحمت اور برکت کا نزول ہو، ہم پر اور اللہ کے نیک بندوں پر سلامتی نازل ہو، جب وہ یہ جملہ کہہ لے گا تو یہ آسمان و زمین میں ہر نیک بندے کو شامل ہو جائے گا"، میں اس بات کی گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے علاوہ کوئی معبود نہیں اور یہ کہ محمد صلی اللہ علیہ وسلم اس کے بندے اور رسول ہیں، پھر اس کے بعد جو چاہے دعاء مانگے۔

(۳۹۲۰) حَدَّثَنَا أَبُو سَعِيدٍ حَدَّثَنَا زَائِدَةُ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ شَقِيقٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ كُنَّا إِذَا قَعَدْنَا فِي الصَّلَاةِ قُلْنَا

السَّلَامُ عَلَى اللَّهِ السَّلَامُ عَلَيْنَا مِنْ رَبِّنَا السَّلَامُ عَلَى جِبْرِيلَ وَمِيكَائِيلَ السَّلَامُ عَلَى فُلَانٍ السَّلَامُ عَلَى فُلَانٍ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ اللَّهَ هُوَ السَّلَامُ فَإِذَا قَعَدْتُمْ فِي الصَّلَاةِ فَقُولُوا التَّحِيَّاتُ لِلَّهِ وَالصَّلَوَاتُ وَالطَّيِّبَاتُ السَّلَامُ عَلَيْكَ أَيُّهَا النَّبِيُّ وَرَحْمَةُ اللَّهِ وَبَرَكَاتُهُ السَّلَامُ عَلَيْنَا وَعَلَى عِبَادِ اللَّهِ الصَّالِحِينَ فَإِنَّهُ إِذَا قَالَ ذَلِكَ أَصَابَتْ كُلَّ عَبْدٍ صَالِحٍ فِي السَّمَاءِ وَالْأَرْضِ أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ ثُمَّ يَتَخَيَّرُ مِنَ الْكَلَامِ مَا شَاءَ قَالَ سُلَيْمَانُ وَحَدَّثَنِيهِ أَيْضًا إِبْرَاهِيمُ عَنِ الْأَسْوَدِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بِمِثْلِهِ [انظر ما بعده].

(۳۹۲۰) حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی علیہ السلام کے ساتھ ہم لوگ جب تشہد میں بیٹھتے تھے تو ہم کہتے تھے کہ اللہ کو اس کے بندوں کی طرف سے سلام ہو، جبریل کو سلام ہو، میکائیل کو سلام ہو، فلاں اور فلاں کو سلام ہو، نبی علیہ السلام نے جب ہمیں یہ کہتے ہوئے سنا فرمایا کہ اللہ تو خود سراپا سلام ہے، اس لئے جب تم میں سے کوئی شخص تشہد میں بیٹھے تو اسے یوں کہنا چاہئے تمام قولی، بدنی اور مالی عبادتیں اللہ کے لئے ہیں، اے نبی! آپ پر اللہ کی سلامتی، رحمت اور برکت کا نزول ہو، ہم پر اور اللہ کے نیک بندوں پر سلامتی نازل ہو، جب وہ یہ جملہ کہہ لے گا تو یہ آسمان وزمین میں ہر نیک بندے کو شامل ہو جائے گا''، میں اس بات کی گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے علاوہ کوئی معبود نہیں اور یہ کہ محمد ﷺ اس کے بندے اور رسول ہیں، پھر اس کے بعد جو چاہے دعاء مانگے۔

(۳۹۲۱) حَدَّثَنَا مُؤَمَّلٌ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنِ الْأَسْوَدِ وَأَبِي الْأَحْوَصِ وَأَبِي عُبَيْدَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُعَلِّمُنَا التَّشَهُّدَ فِي الصَّلَاةِ التَّحِيَّاتُ لِلَّهِ وَالصَّلَوَاتُ وَالطَّيِّبَاتُ السَّلَامُ عَلَيْكَ أَيُّهَا النَّبِيُّ وَرَحْمَةُ اللَّهِ وَبَرَكَاتُهُ السَّلَامُ عَلَيْنَا وَعَلَى عِبَادِ اللَّهِ الصَّالِحِينَ أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ [صححه ابن خزيمة (۷۲۰)، وابن حبان (۱۹۵۰). قال الألباني: صحيح (ابن ماجة: ۸۹۹، الترمذي: ۱۱۰۵، النسائي: ۲/۲۳۸ و ۲۳۹)]. [راجع: ۳۸۷۷]

(۳۹۲۱) حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ہمیں نماز کے کلمات تشہد سکھائے، جن کا ترجمہ یہ ہے کہ تمام قولی، فعلی اور بدنی عبادتیں اللہ ہی کے لئے ہیں، اے نبی ﷺ! آپ پر سلام ہو اور اللہ کی رحمتوں اور برکتوں کا نزول ہو، ہم پر اور اللہ کے نیک بندوں پر سلامتی نازل ہو، میں اس بات کی گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے علاوہ کوئی معبود نہیں اور یہ کہ محمد ﷺ اللہ کے بندے اور اس کے رسول ہیں۔

(۳۹۲۲) حَدَّثَنَا مُؤَمَّلٌ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَطَاءٍ يَعْنِي ابْنَ السَّائِبِ عَنْ أَبِي عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا أَنْزَلَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ دَاءً إِلَّا أَنْزَلَ لَهُ دَوَاءً عَلِمَهُ مَنْ عَلِمَهُ وَجَهِلَهُ مَنْ جَهِلَهُ [راجع: ۳۵۷۸].

(۳۹۲۲) حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ سے مرفوعاً مروی ہے کہ اللہ نے جو بیماری بھی اتاری ہے، اس کی شفاء بھی اتاری ہے، جو جان

لیتا ہے سو جان لیتا ہے اور جو نا واقف رہتا ہے سو نا واقف رہتا ہے۔

(۳۹۲۳) حَدَّثَنَا مُؤَمَّلٌ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي وَائِلٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْجَنَّةُ أَقْرَبُ إِلَى أَحَدِكُمْ مِنْ شِرَاكِ نَعْلِهِ وَالنَّارُ مِثْلُ ذَلِكَ [راجع: ۳۶۶۷].

(۳۹۲۳) حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا جنت تمہارے جوتوں کے تسموں سے بھی زیادہ تمہارے قریب ہے، یہی حال جہنم کا بھی ہے۔

(۳۹۲۴) حَدَّثَنَا مُؤَمَّلٌ حَدَّثَنَا إِسْرَائِيلُ عَنْ سِمَاكٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنِ الْأَسْوَدِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ انْشَقَّ الْقَمَرُ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتَّى رَأَيْتُ الْجَبَلَ مِنْ بَيْنِ فُرْجَتَيْ الْقَمَرِ

(۳۹۲۴) حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام کے دور باسعادت میں ایک مرتبہ چاند دو ٹکڑوں میں تقسیم ہو گیا، حتیٰ کہ میں نے اس کے دو ٹکڑوں کے درمیان چاند کو دیکھا۔

(۳۹۲۵) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا الثَّوْرِيُّ عَنْ عَلْقَمَةَ بْنِ مَرْثَدٍ عَنِ الْمُغِيرَةِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ الْيَشْكُرِيِّ عَنِ الْمَعْرُورِ بْنِ سُوَيْدٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ قَالَتْ أُمُّ حَبِيبَةَ اللَّهُمَّ مَتِّعْنِي بِزَوْجِي رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَبِأَبِي أَبِي سُفْيَانَ وَبِأَخِي مُعَاوِيَةَ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّكِ سَأَلْتِ اللَّهَ لِآجَالٍ مَضْرُوبَةٍ وَأَرْزَاقٍ مَقْسُومَةٍ وَآثَارٍ مَبْلُوغَةٍ لَا يُعَجَّلُ مِنْهَا شَيْءٌ قَبْلَ حِلِّهِ وَلَا يُؤَخَّرُ مِنْهَا شَيْءٌ بَعْدَ حِلِّهِ وَلَوْ سَأَلْتِ اللَّهَ أَنْ يُعَافِيَكِ مِنْ عَذَابٍ فِي النَّارِ وَعَذَابٍ فِي الْقَبْرِ كَانَ خَيْرًا لَكِ قَالَ فَقَالَ رَجُلٌ يَا رَسُولَ اللَّهِ الْقِرَدَةُ وَالْخَنَازِيرُ هِيَ مِمَّا مُسِخَ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمْ يَمْسَخْ اللَّهُ قَوْمًا أَوْ يُهْلِكْ قَوْمًا فَيَجْعَلَ لَهُمْ نَسْلًا وَلَا عَاقِبَةً وَإِنَّ الْقِرَدَةَ وَالْخَنَازِيرَ قَدْ كَانَتْ قَبْلَ ذَلِكَ [راجع: ۳۷۰۰].

(۳۹۲۵) حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ ام المومنین حضرت ام حبیبہ رضی اللہ عنہا یہ دعاء کر رہی تھیں کہ اے اللہ! مجھے اپنے شوہر نامدار جناب رسول اللہ ﷺ اپنے والد ابو سفیان اور اپنے بھائی معاویہ سے فائدہ پہنچا، نبی علیہ السلام نے ان کی یہ دعاء سن لی اور فرمایا کہ تم نے اللہ سے طے شدہ مدت، گنتی کے چند دن اور تقسیم شدہ رزق کا سوال کیا، ان میں سے کوئی چیز بھی اپنے وقت سے پہلے تمہیں نہیں مل سکتی اور اپنے وقت مقررہ سے مؤخر نہیں ہو سکتی، اگر تم اللہ سے یہ دعاء کرتیں کہ وہ تمہیں عذاب جہنم اور عذاب قبر سے محفوظ فرما دے تو یہ زیادہ بہتر اور افضل ہوتا۔

راوی کہتے ہیں کہ ایک آدمی نے نبی علیہ السلام سے پوچھا یا رسول اللہ! کیا خنزیر اور بندر انسانوں کی مسخ شدہ شکل ہے؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا اللہ نے جس قوم کی شکل کو مسخ کیا اس کی نسل کو کبھی باقی نہیں رکھا، جبکہ بندر اور خنزیر تو پہلے سے چلے آ رہے ہیں۔

(۳۹۲۶) حَدَّثَنَا أَسْوَدُ بْنُ عَامِرٍ أَنْبَأَنَا إِسْرَائِيلُ قَالَ ذَكَرَ أَبُو إِسْحَاقَ عَنْ أَبِي عُبَيْدَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَرَّ عَلَيَّ الشَّيْطَانُ فَأَخَذْتُهُ فَخَنَقْتُهُ حَتَّى إِنِّي لَأَجِدُ بَرْدَ لِسَانِهِ فِي يَدَيَّ فَقَالَ

أَوْ جَعْتَنِي أَوْ جَعْتَنِي.

(۳۹۲۶) حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ایک مرتبہ شیطان میرے پاس سے گذرا، میں نے اسے پکڑ لیا اور اس کا گلا دبانا شروع کر دیا، اس کی زبان باہر نکل آئی یہاں تک کہ میں نے اس کی زبان کی ٹھنڈک اپنے ہاتھ پر محسوس کی، اور وہ کہنے لگا کہ آپ نے مجھے بڑی تکلیف دی، بڑی تکلیف دی۔

(۳۹۲۷) حَدَّثَنَا أَسْوَدُ أَخْبَرَنَا إِسْرَائِيلُ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنِ ابْنِ الْأَسْوَدِ عَنْ عَلْقَمَةَ وَالْأَسْوَدِ أَنَّهُمَا كَانَا مَعَ ابْنِ مَسْعُودٍ فَحَضَرَتْ الصَّلَاةُ فَتَأَخَّرَ عَلْقَمَةُ وَالْأَسْوَدُ فَأَخَذَ ابْنُ مَسْعُودٍ بِأَيْدِيهِمَا فَأَقَامَ أَحَدَهُمَا عَنْ يَمِينِهِ وَالْآخَرَ عَنْ يَسَارِهِ ثُمَّ رَكَعَا فَوَضَعَا أَيْدِيَهُمَا عَلَى رُكَبِهِمَا وَضَرَبَ أَيْدِيَهُمَا ثُمَّ طَبَّقَ بَيْنَ يَدَيْهِ وَشَبَّكَ وَجَعَلَهُمَا بَيْنَ فَخِذَيْهِ وَقَالَ رَأَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَعَلَهُ [راجع: ۳۵۸۸].

(۳۹۲۷) ایک مرتبہ علقمہ اور اسود دونوں حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ کی خدمت میں حاضر تھے، نماز کا وقت آیا تو علقمہ اور اسود پیچھے کھڑے ہو گئے، حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ نے ان کے ہاتھ پکڑے اور ایک کو اپنی دائیں جانب اور دوسرے کو اپنی بائیں جانب کھڑا کر لیا، پھر جب ان دونوں رکوع کیا تو اپنے ہاتھ گھٹنوں پر رکھ لیے، حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ نے یہ دیکھ کر ان کے ہاتھوں کو مارا اور اپنے دونوں ہاتھوں کو جوڑ کر ایک دوسرے میں انگلیاں داخل کر دیں اور دونوں ہاتھ اپنی رانوں کے بیچ میں رکھ لیے، اور فرمایا کہ میں نے نبی علیہ السلام کو اسی طرح کرتے ہوئے دیکھا ہے۔

فائدہ: یہ عمل "تطبیق" کہلاتا ہے، ابتداء میں رکوع کا یہی طریقہ تھا، بعد میں یہ حکم منسوخ ہو گیا تھا لیکن حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ آخر دم تک اس کے نسخ کے قائل نہ ہوئے۔

(۳۹۲۸) حَدَّثَنَاه حُسَيْنٌ حَدَّثَنَا إِسْرَائِيلُ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْأَسْوَدِ عَنِ الْأَسْوَدِ بْنِ يَزِيدَ وَعَلْقَمَةَ بْنِ قَيْسٍ فَذَكَرَهُ [مکرر ما قبلہ].

(۳۹۲۸) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۳۹۲۹) حَدَّثَنَا أَسْوَدُ بْنُ عَامِرٍ أَخْبَرَنَا إِسْرَائِيلُ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ خُمَيْرِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ أُمِرَ بِالْمَصَاحِفِ أَنْ تُغَيَّرَ قَالَ قَالَ ابْنُ مَسْعُودٍ مَنْ اسْتَطَاعَ مِنْكُمْ أَنْ يَغُلَّ مُصْحَفَهُ فَلْيَغُلَّهُ فَإِنَّ مَنْ غَلَّ شَيْئًا جَاءَ بِهِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ قَالَ ثُمَّ قَالَ قَرَأْتُ مِنْ فَمِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَبْعِينَ سُورَةً أَفَأَتْرُكُ مَا أَخَذْتُ مِنْ فِي رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ [راجع: ۳۶۹۷].

(۳۹۲۹) خمیر بن مالک کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ سرکاری حکم جاری ہوا کہ مصاحف قرآنی کو بدل دیا جائے (حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ کے جمع کردہ مصاحف کے علاوہ کسی اور ترتیب کو باقی نہ رکھا جائے) حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ کو پتہ چلا تو فرمایا تم میں سے جو شخص اپنا نسخہ چھپا سکتا ہو، چھپا لے، کیونکہ جو شخص جو چیز چھپائے گا، قیامت کے دن اس کے ساتھ ہی آئے گا، پھر فرمایا کہ میں نے

نبی علیہ السلام کے دہن مبارک سے ستر سورتیں پڑھی ہیں، کیا میں ان چیزوں کو چھوڑ دوں جو میں نے نبی علیہ السلام کے دہن مبارک سے حاصل کی ہیں۔

(۳۹۳۰) حَدَّثَنَا أَسْوَدُ قَالَ وَأَخْبَرَنَا خَلَفُ بْنُ الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا إِسْرَائِيلُ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ صِلَةَ عَنِ ابْنِ مَسْعُودٍ قَالَ جَاءَ الْعَاقِبُ وَالسَّيِّدُ صَاحِبَا نَجْرَانَ قَالَ وَأَرَادَا أَنْ يُلَاعِنَا رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فَقَالَ أَحَدُهُمَا لِصَاحِبِهِ لَا تُلَاعِنْهُ فَوَاللَّهِ لَئِنْ كَانَ نَبِيًّا فَلَعَنَّا قَالَ خَلَفٌ فَلَاعَنَّا لَا نُفْلِحُ نَحْنُ وَلَا عَقِبُنَا أَبَدًا قَالَ فَأَتَيَاهُ فَقَالَا لَا نُلَاعِنُكَ وَلَكِنَّا نُعْطِيكَ مَا سَأَلْتَ فَابْعَثْ مَعَنَا رَجُلًا أَمِينًا فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَأَبْعَثَنَّ رَجُلًا أَمِينًا حَقَّ أَمِينٍ حَقَّ أَمِينٍ قَالَ فَاسْتَشْرَفَ لَهَا أَصْحَابُ مُحَمَّدٍ قَالَ فَقَالَ قُمْ يَا أَبَا عُبَيْدَةَ بْنَ الْجَرَّاحِ قَالَ فَلَمَّا قَفَّا قَالَ هَذَا أَمِينُ هَذِهِ الْأُمَّةِ [صححه الحاكم(۳/۲٦۷). قال الألباني: صحيح مختصر (ابن ماجة:۱۳٦)].

(۳۹۳۰) حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نجران سے ایک مرتبہ عاقب اور سید نامی دو آدمی آئے، وہ نبی علیہ السلام سے مباہلہ کرنے کے ارادے سے آئے تھے، ان میں سے ایک دوسرے سے کہنے لگا کہ ان سے مباہلہ (اور ملاعنہ) مت کرو، کیونکہ اگر یہ واقعی نبی ہوئے اور انہوں نے ہمارے ساتھ ملاعنہ کر کے ہم پر لعنت بھیج دی تو ہم اور ہماری نسل کبھی کامیاب نہ ہو سکے گی، چنانچہ وہ دونوں نبی علیہ السلام کی خدمت میں حاضر ہوئے اور کہنے لگے کہ ہم آپ سے مباہلہ نہیں کرتے، ہم آپ کو وہ دینے کے لیے تیار ہیں جس کا آپ مطالبہ کرتے ہیں، بس آپ ہمارے ساتھ کسی امانت دار آدمی کو بھیج دیجئے، نبی علیہ السلام نے فرمایا میں تمہارے ساتھ ایسے امانت دار آدمی کو بھیجوں گا جو واقعی امین کہلانے کا حق دار ہوگا، یہ سن کر صحابۂ کرام رضی اللہ عنہم سر اٹھا اٹھا کر دیکھنے لگے، پھر نبی علیہ السلام نے فرمایا اے ابوعبیدہ بن الجراح! کھڑے ہو جاؤ، جب وہ دونوں واپس جانے لگے تو نبی علیہ السلام نے فرمایا یہ اس امت کے امین ہیں۔

(۳۹۳۱) حَدَّثَنَا أَسْوَدُ بْنُ عَامِرٍ وَأَبُو أَحْمَدَ قَالَا حَدَّثَنَا إِسْرَائِيلُ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ أَبِي عُبَيْدَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ قَالَ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا نَامَ قَالَ أَبُو أَحْمَدَ إِذَا أَوَى إِلَى فِرَاشِهِ وَضَعَ يَدَهُ الْيُمْنَى تَحْتَ خَدِّهِ قَالَ أَبُو أَحْمَدَ الْأَيْمَنِ ثُمَّ قَالَ اللَّهُمَّ قِنِي عَذَابَكَ يَوْمَ تَجْمَعُ عِبَادَكَ [راجع: ۳۷٤۲].

(۳۹۳۱) حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام جب سونے کے لئے اپنے بستر پر آ کر لیٹتے تو اپنے دائیں ہاتھ کو اپنے رخسار کے نیچے رکھتے اور یہ دعا فرماتے کہ پروردگار! مجھے اس دن کے عذاب سے بچا جس دن تو اپنے بندوں کو جمع کرے گا۔

(۳۹۳۲) حَدَّثَنَاه وَكِيعٌ بِمَعْنَاهُ [مكرر ما قبله].

(۳۹۳۲) گزشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۳۹۳۳) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ إِسْحَاقَ أَخْبَرَنَا ابْنُ لَهِيعَةَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَالِكٍ عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ الْأَنْصَارِيِّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُسَلِّمُ فِي صَلَاتِهِ عَنْ يَمِينِهِ

وَعَنْ يَسَارِهِ حَتَّى يُرَى بَيَاضُ خَدِّهِ

(۳۹۲۳) حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام دائیں بائیں اس طرح سلام پھیرتے تھے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے مبارک رخساروں کی سفیدی دکھائی دیتی تھی۔

(۳۹۲٤) حَدَّثَنَا حُسَيْنُ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا فِطْرٌ عَنْ سَلَمَةَ بْنِ كُهَيْلٍ عَنْ زَيْدِ بْنِ وَهْبٍ الْجُهَنِيِّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ وَهُوَ الصَّادِقُ الْمَصْدُوقُ يُجْمَعُ خَلْقُ أَحَدِكُمْ فِي بَطْنِ أُمِّهِ أَرْبَعِينَ لَيْلَةً ثُمَّ يَكُونُ عَلَقَةً مِثْلَ ذَلِكَ ثُمَّ يَكُونُ مُضْغَةً مِثْلَ ذَلِكَ ثُمَّ يَبْعَثُ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ إِلَيْهِ مَلَكًا مِنْ الْمَلَائِكَةِ فَيَقُولُ اكْتُبْ عَمَلَهُ وَأَجَلَهُ وَرِزْقَهُ وَاكْتُبْهُ شَقِيًّا أَوْ سَعِيدًا ثُمَّ قَالَ وَالَّذِي نَفْسُ عَبْدِ اللَّهِ بِيَدِهِ إِنَّ الرَّجُلَ لَيَعْمَلُ بِعَمَلِ أَهْلِ الْجَنَّةِ حَتَّى مَا يَكُونُ بَيْنَهُ وَبَيْنَ الْجَنَّةِ غَيْرُ ذِرَاعٍ ثُمَّ يُدْرِكُهُ الشَّقَاءُ فَيَعْمَلُ بِعَمَلِ أَهْلِ النَّارِ فَيَمُوتُ فَيَدْخُلُ النَّارَ ثُمَّ قَالَ وَالَّذِي نَفْسُ عَبْدِ اللَّهِ بِيَدِهِ إِنَّ الرَّجُلَ لَيَعْمَلُ بِعَمَلِ أَهْلِ النَّارِ حَتَّى مَا يَكُونُ بَيْنَهُ وَبَيْنَ النَّارِ غَيْرُ ذِرَاعٍ ثُمَّ تُدْرِكُهُ السَّعَادَةُ فَيَعْمَلُ بِعَمَلِ أَهْلِ الْجَنَّةِ فَيَمُوتُ فَيَدْخُلُ الْجَنَّةَ [راجع: ٣٦٢٤].

(۳۹۲٤) حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام ''جو کہ صادق و مصدوق ہیں'' نے ہمیں یہ حدیث سنائی ہے کہ تمہاری خلقت کو شکم مادر میں چالیس دن تک جمع رکھا جاتا ہے، پھر اتنے ہی دن وہ جما ہوا خون ہوتا ہے، پھر اتنے ہی دن وہ گوشت کا لوتھڑا ہوتا ہے، پھر اس کے پاس ایک فرشتے کو بھیجا جاتا ہے اور وہ اسمیں روح پھونک دیتا ہے، پھر چار چیزوں کا حکم دیا جاتا ہے، اس کے رزق کا، اس کی موت کا، اس کے اعمال کا اور یہ کہ یہ بدنصیب ہوگا یا خوش نصیب؟

اس ذات کی قسم! جس کے دست قدرت میں عبداللہ کی جان ہے، تم میں سے ایک شخص اہل جنت کی طرح اعمال کرتا رہتا ہے، جب اس کے اور جنت کے درمیان صرف ایک گز کا فاصلہ رہ جاتا ہے تو تقدیر غالب آ جاتی ہے اور وہ اہل جہنم والے اعمال کر کے جہنم میں داخل ہو جاتا ہے اور ایک شخص جہنمیوں والے اعمال کرتا رہتا ہے یہاں تک کہ اس کے اور جہنم کے درمیان صرف ایک گز کا فاصلہ رہ جاتا ہے کہ اس پر تقدیر غالب آ جاتی ہے اور اس کا خاتمہ جنتیوں والے اعمال پر ہو جاتا ہے اور وہ جنت میں داخل ہو جاتا ہے۔

(۳۹۲۵) حَدَّثَنَا أَبُو نُعَيْمٍ حَدَّثَنَا سَيْفٌ قَالَ سَمِعْتُ مُجَاهِدًا يَقُولُ حَدَّثَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ سَخْبَرَةَ أَبُو مَعْمَرٍ قَالَ سَمِعْتُ ابْنَ مَسْعُودٍ يَقُولُ عَلَّمَنِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ التَّشَهُّدَ كَفِّي بَيْنَ كَفَّيْهِ كَمَا يُعَلِّمُنِي السُّورَةَ مِنْ الْقُرْآنِ قَالَ التَّحِيَّاتُ لِلَّهِ وَالصَّلَوَاتُ وَالطَّيِّبَاتُ السَّلَامُ عَلَيْكَ أَيُّهَا النَّبِيُّ وَرَحْمَةُ اللَّهِ وَبَرَكَاتُهُ السَّلَامُ عَلَيْنَا وَعَلَى عِبَادِ اللَّهِ الصَّالِحِينَ أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ وَهُوَ بَيْنَ ظَهْرَانَيْنَا فَلَمَّا قُبِضَ قُلْنَا السَّلَامُ عَلَى النَّبِيِّ [صححه البخاري (٦٢٦٥)، ومسلم (٤٠٢)].

(۳۹۳۵) حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے مجھے کلمات تشہد قرآن کریم کی سورت کی طرح اس حال میں سکھائے ہیں کہ میرا ہاتھ نبی علیہ السلام کے دست مبارک میں تھا، کہ تمام قولی، فعلی اور بدنی عبادتیں اللہ ہی کے لئے ہیں، اے نبی صلی اللہ علیہ وسلم! آپ پر سلام ہو اور اللہ کی رحمتوں اور برکتوں کا نزول ہو، ہم پر اور اللہ کے نیک بندوں پر سلامتی نازل ہو، میں اس بات کی گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے علاوہ کوئی معبود نہیں اور یہ کہ محمد صلی اللہ علیہ وسلم اللہ کے بندے اور اس کے رسول ہیں، جب تک نبی علیہ السلام ہمارے درمیان رہے ہم یہی کلمات کہتے رہے، جب نبی علیہ السلام کا وصال ہو گیا تو ہم "السلام علی النبی" کہنے لگے۔

(۳۹۳۶) حَدَّثَنَا أَبُو نُعَيْمٍ حَدَّثَنَا أَبُو عُمَيْسٍ قَالَ سَمِعْتُ عَلِيَّ بْنَ الْأَقْمَرِ يَذْكُرُ عَنْ أَبِي الْأَحْوَصِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ أَنَّهُ قَالَ مَنْ سَرَّهُ أَنْ يَلْقَى اللَّهَ غَدًا مُسْلِمًا فَلْيُحَافِظْ عَلَى هَؤُلَاءِ الصَّلَوَاتِ حَيْثُ يُنَادَى بِهِنَّ فَإِنَّ اللَّهَ شَرَعَ لِنَبِيِّكُمْ سُنَنَ الْهُدَى وَإِنَّهُنَّ مِنْ سُنَنِ الْهُدَى وَلَوْ أَنَّكُمْ صَلَّيْتُمْ فِي بُيُوتِكُمْ كَمَا يُصَلِّي هَذَا الْمُتَخَلِّفُ فِي بَيْتِهِ لَتَرَكْتُمْ سُنَّةَ نَبِيِّكُمْ وَلَوْ أَنَّكُمْ تَرَكْتُمْ سُنَّةَ نَبِيِّكُمْ لَضَلَلْتُمْ وَمَا مِنْ رَجُلٍ يَتَطَهَّرُ فَيُحْسِنُ الطُّهُورَ ثُمَّ يَعْمِدُ إِلَى مَسْجِدٍ مِنْ هَذِهِ الْمَسَاجِدِ إِلَّا كَتَبَ اللَّهُ لَهُ بِكُلِّ خُطْوَةٍ يَخْطُوهَا حَسَنَةً وَيَرْفَعُ لَهُ بِهَا دَرَجَةً وَيَحُطُّ عَنْهُ بِهَا سَيِّئَةً وَلَوْ رَأَيْتَنَا وَمَا يَتَخَلَّفُ عَنْهَا إِلَّا مُنَافِقٌ مَعْلُومُ النِّفَاقِ وَلَقَدْ كَانَ الرَّجُلُ يُؤْتَى بِهِ يُهَادَى بَيْنَ الرَّجُلَيْنِ حَتَّى يُقَامَ فِي الصَّفِّ [راجع: ٣٦٢٣].

(۳۹۳۶) حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جس شخص کی یہ خواہش ہو کہ کل قیامت کے دن اللہ سے اس کی ملاقات اسلام کی حالت میں ہو تو اسے ان فرض نمازوں کی پابندی کرنی چاہئے، جب بھی ان کی طرف پکارا جائے، کیونکہ یہ سنن ہدی میں سے ہیں، اور اللہ نے تمہارے پیغمبر کے لئے سنن ہدی کو مشروع قرار دیا ہے، تم اگر اپنے گھروں میں اس طرح نماز پڑھنے لگے جیسے یہ پیچھے رہ جانے والے اپنے گھروں میں پڑھ لیتے ہیں تو تم اپنے نبی کی سنت کے تارک ہو گے اور جب تم اپنے نبی کی سنت کو چھوڑو گے تو گمراہ ہو جاؤ گے، جو شخص وضو کرے اور اچھی طرح کرے، پھر کسی بھی مسجد کی طرف روانہ ہو جائے، وہ جو قدم بھی اٹھائے گا، اس کا ایک درجہ بلند کیا جائے گا، ایک گناہ معاف کیا جائے گا اور ایک نیکی لکھی جائے گی، اور میں نے دیکھا ہے کہ جماعت کی نماز سے وہی شخص پیچھے رہتا تھا جو منافق ہوتا تھا اور اس کا نفاق سب کے علم میں ہوتا تھا، نیز یہ بھی کہ ایک شخص کو دو آدمیوں کے سہارے پر مسجد میں لایا جاتا اور صف میں کھڑا کر دیا جاتا تھا۔

(۳۹۳۷) حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ سُلَيْمَانَ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي وَائِلٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ صَلَّيْتُ لَيْلَةً مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَمْ يَزَلْ قَائِمًا حَتَّى هَمَمْتُ بِأَمْرِ سُوءٍ قُلْنَا وَمَا هَمَمْتَ بِهِ قَالَ هَمَمْتُ أَنْ أَقْعُدَ وَأَدَعَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ سُلَيْمَانُ وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ طَلْحَةَ مِثْلَهُ [راجع: ٣٦٤٦].

(۳۹۳۷) حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ میں نے رات کے وقت نبی علیہ السلام کے ساتھ نماز پڑھی، نبی علیہ السلام نے اتنا طویل قیام کیا کہ میں اپنے دل میں برا ارادہ کرنے لگا، ان کے شاگرد کہتے ہیں کہ ہم نے پوچھا آپ نے کیا ارادہ کیا تھا؟

فرمایا کہ میں بیٹھ جاؤں اور نبی علیہ السلام کو کھڑا چھوڑ دوں۔

(۳۹۳۸) حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ دَاوُدَ الْهَاشِمِيُّ حَدَّثَنَا سَعِيدٌ يَعْنِي ابْنَ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْجُمَحِيَّ عَنْ مُوسَى بْنِ عُقْبَةَ عَنْ الْأَوْدِيِّ عَنِ ابْنِ مَسْعُودٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ حُرِّمَ عَلَى النَّارِ كُلُّ هَيِّنٍ لَيِّنٍ سَهْلٍ قَرِيبٍ مِنْ النَّاسِ [قال الترمذي: حسن غريب. قال الألباني: صحيح (الترمذي: ٢٤٨٨) و ابويعلى: ٥٠٥٣].

(۳۹۳۸) حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جہنم کی آگ پر ہر اس شخص کو حرام قرار دے دیا گیا ہے جو باوقار ہو، نرم خو ہو، سہولت پسند طبیعت کا ہو (جھگڑالو نہ ہو) اور لوگوں کے قریب ہو۔

(۳۹۳۹) حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ دَاوُدَ أَخْبَرَنَا زُهَيْرٌ عَنْ أَبِي الْحَارِثِ يَحْيَى التَّيْمِيِّ عَنْ أَبِي مَاجِدٍ الْحَنَفِيِّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ سَأَلْنَا نَبِيَّنَا صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ السَّيْرِ بِالْجِنَازَةِ فَقَالَ السَّيْرُ مَا دُونَ الْخَبَبِ فَإِنْ يَكُ خَيْرًا يُعَجَّلْ أَوْ تُعَجَّلْ إِلَيْهِ وَإِنْ يَكُ سِوَى ذَلِكَ فَبُعْدًا لِأَهْلِ النَّارِ الْجِنَازَةُ مَتْبُوعَةٌ وَلَا تَتْبَعُ لَيْسَ مِنَّا مَنْ تَقَدَّمَهَا [راجع: ٣٧٣٤]

(۳۹۳۹) حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ ہم نے نبی علیہ السلام سے جنازے کے ساتھ چلنے کے متعلق دریافت کیا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا وہ رفتار جو دوڑنے کے زمرے میں نہ آتی ہو، اگر وہ نیکوکار رہا ہوگا تو اس کے اچھے انجام کی طرف اسے جلدی لے جایا جا رہا ہوگا اور اگر وہ ایسا نہ ہوا تو اہل جہنم کو دوری ہو جانا چاہئے، اور جنازہ کو متبوع ہونا چاہئے نہ کہ تابع (جنازے کو آگے اور چلنے والوں کو اس کے پیچھے ہونا چاہئے)

(۳۹۴۰) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنِ ابْنِ عَجْلَانَ قَالَ حَدَّثَنِي عَوْنُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ قَالَ عَبْدُ اللَّهِ إِذَا حُدِّثْتُمْ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَدِيثًا فَظُنُّوا بِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الَّذِي هُوَ أَهْيَاهُ وَأَهْدَاهُ وَأَتْقَاهُ [راجع: ٣٦٤٥].

(۳۹۴۰) حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جب تمہارے سامنے نبی علیہ السلام کی کوئی حدیث بیان کی جائے تو نبی علیہ السلام کے متعلق وہ گمان کرو جو درستگی، ہدایت اور تقویٰ پر مبنی ہو۔

(۳۹۴۱) حَدَّثَنَا رَوْحٌ وَمُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَا حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ رَوْحٌ حَدَّثَنَا الْحَكَمُ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ يَزِيدَ أَنَّهُ حَجَّ مَعَ عَبْدِ اللَّهِ فَرَمَى الْجَمْرَةَ الْكُبْرَى بِسَبْعِ حَصَيَاتٍ وَجَعَلَ الْبَيْتَ عَنْ يَسَارِهِ وَمِنًى عَنْ يَمِينِهِ وَقَالَ هَذَا مَقَامُ الَّذِي أُنْزِلَتْ عَلَيْهِ سُورَةُ الْبَقَرَةِ [راجع: ٣٥٤٨].

(۳۹۴۱) عبدالرحمن بن یزید کہتے ہیں کہ انہوں نے حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ کے ساتھ حج کیا، حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ نے جمرۂ عقبہ کو سات کنکریاں ماریں، اور بیت اللہ کو اپنے بائیں ہاتھ رکھا اور منیٰ کو دائیں ہاتھ اور فرمایا یہی وہ جگہ ہے جہاں نبی علیہ السلام پر سورۂ بقرہ نازل ہوئی تھی۔

(۳۹۴۲) حَدَّثَنَا رَوْحٌ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنْ حَمَّادٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ يَزِيدَ أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ مَسْعُودٍ

اسْتَبْطَنَ الْوَادِيَ وَاعْتَرَضَ الْجِمَارَ اعْتِرَاضًا وَجَعَلَ الْجَبَلَ فَوْقَ ظَهْرِهِ ثُمَّ رَمَى وَقَالَ هَذَا مَقَامُ الَّذِي أُنْزِلَتْ عَلَيْهِ سُورَةُ الْبَقَرَةِ [مكرر ما قبله].

(۳۹۴۲) عبدالرحمٰن بن یزید کہتے ہیں کہ حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ نے بطنِ وادی سے جمرۂ عقبہ کی رمی کرتے ہوئے پہاڑ کو اپنی پشت پر رکھا اور رمی کرنے کے بعد انہوں نے فرمایا یہی وہ جگہ ہے جہاں نبی علیہ السلام پر سورۂ بقرہ نازل ہوئی تھی۔

(۳۹۴۳) حَدَّثَنَا أَبُو سَعِيدٍ مَوْلَى بَنِي هَاشِمٍ حَدَّثَنَا زَائِدَةُ حَدَّثَنَا عَاصِمٌ عَنْ زِرٍّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ لَحِقَ بِالنَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَبْدٌ أَسْوَدُ فَمَاتَ فَأُتِيَ بِهِ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ انْظُرُوا هَلْ تَرَكَ شَيْئًا قَالُوا تَرَكَ دِينَارَيْنِ قَالَ كَيَّتَانِ [راجع: ۳۸٤۳].

(۳۹۴۳) حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک سیاہ فام غلام آ کر نبی علیہ السلام سے مل گیا، کچھ عرصے بعد اس کا انتقال ہو گیا، نبی علیہ السلام کو بتایا گیا، نبی علیہ السلام نے پوچھا یہ دیکھو کہ اس نے کچھ چھوڑا بھی ہے؟ لوگوں نے بتایا کہ اس ترکہ میں دو دینار چھوڑے ہیں، نبی علیہ السلام نے فرمایا یہ جہنم کے دو انگارے ہیں۔

(۳۹۴۴) حَدَّثَنَا أَسْبَاطٌ وَابْنُ فُضَيْلٍ الْمَعْنَى قَالَا حَدَّثَنَا مُطَرِّفٌ عَنْ أَبِي الْجَهْمِ عَنْ أَبِي الرَّضْرَاضِ عَنِ ابْنِ مَسْعُودٍ قَالَ كُنْتُ أُسَلِّمُ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ فِي الصَّلَاةِ فَيَرُدُّ عَلَيَّ فَسَلَّمْتُ عَلَيْهِ ذَاتَ يَوْمٍ فَلَمْ يَرُدَّ عَلَيَّ شَيْئًا فَوَجَدْتُ فِي نَفْسِي فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ كُنْتُ أُسَلِّمُ عَلَيْكَ وَأَنْتَ فِي الصَّلَاةِ فَتَرُدُّ عَلَيَّ وَإِنِّي سَلَّمْتُ عَلَيْكَ فَلَمْ تَرُدَّ عَلَيَّ شَيْئًا فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ اللَّهَ يُحْدِثُ فِي أَمْرِهِ مَا يَشَاءُ [راجع: ۳۸۸٥].

(۳۹۴۴) حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نبی علیہ السلام کو دورانِ نماز سلام کرتا تھا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم جواب دے دیتے تھے، لیکن ایک دن میں نے انہیں سلام کیا تو انہوں نے جواب نہ دیا، مجھے اس کا بڑا رنج ہوا، جب نبی علیہ السلام نماز سے فارغ ہوئے تو میں نے عرض کیا یا رسول اللہ! پہلے تو میں دورانِ نماز آپ کو سلام کرتا تھا تو آپ جواب دے دیتے تھے؟ فرمایا اللہ تعالیٰ اپنے معاملات میں جس طرح چاہتا ہے، نیا حکم بھیج دیتا ہے۔

(۳۹۴۵) حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ بْنُ عَطَاءٍ أَنْبَأَنَا سَعِيدُ بْنُ أَبِي عَرُوبَةَ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ عَزْرَةَ عَنِ الْحَسَنِ الْعُرَنِيِّ عَنْ يَحْيَى بْنِ الْجَزَّارِ عَنْ مَسْرُوقٍ أَنَّ امْرَأَةً جَاءَتْ إِلَى ابْنِ مَسْعُودٍ فَقَالَتْ أُنْبِئْتُ أَنَّكَ تَنْهَى عَنِ الْوَاصِلَةِ قَالَ نَعَمْ فَقَالَتْ أَشَيْءٌ تَجِدُهُ فِي كِتَابِ اللَّهِ أَمْ سَمِعْتَهُ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ أَجِدُهُ فِي كِتَابِ اللَّهِ وَعَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَتْ وَاللَّهِ لَقَدْ تَصَفَّحْتُ مَا بَيْنَ دَفَّتَيِ الْمُصْحَفِ فَمَا وَجَدْتُ فِيهِ الَّذِي تَقُولُ قَالَ فَهَلْ وَجَدْتِ فِيهِ مَا آتَاكُمُ الرَّسُولُ فَخُذُوهُ وَمَا نَهَاكُمْ عَنْهُ فَانْتَهُوا قَالَتْ نَعَمْ قَالَ فَإِنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنِ النَّامِصَةِ وَالْوَاشِرَةِ وَالْوَاصِلَةِ وَالْوَاشِمَةِ إِلَّا

مِنْ دَاءٍ قَالَتْ الْمَرْأَةُ فَلَعَلَّهُ فِي بَعْضِ نِسَائِكَ قَالَ لَهَا ادْخُلِي فَدَخَلَتْ ثُمَّ خَرَجَتْ فَقَالَتْ مَا رَأَيْتُ بَأْسًا قَالَ مَا حَفِظْتُ إِذًا وَصِيَّةَ الْعَبْدِ الصَّالِحِ وَمَا أُرِيدُ أَنْ أُخَالِفَكُمْ إِلَى مَا أَنْهَاكُمْ عَنْهُ [قال الألباني: صحيح (النسائي: ٨/١٤٦). قال شعيب: إسناده قوي].

(۳۹۴۵) مسروق کہتے ہیں کہ ایک عورت حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ کے پاس ایک مرتبہ آئی اور کہنے لگی کہ مجھے پتہ چلا ہے، آپ عورتوں کو بالوں کے ساتھ دوسرے بال ملانے سے منع کرتے ہیں؟ انہوں نے فرمایا ایسا ہی ہے، اس عورت نے پوچھا کہ یہ حکم آپ کو قرآن میں ملتا ہے یا آپ نے اس حوالے سے نبی علیہ السلام کا کوئی فرمان سنا ہے؟ فرمایا مجھے یہ حکم قرآن میں بھی ملتا ہے اور نبی علیہ السلام کے فرمان میں بھی ملتا ہے، وہ عورت کہنے لگی بخدا! میں تو دو گتوں کے درمیان جو مصحف ہے اسے خوب اچھی طرح کھنگال چکی ہوں، مجھے تو اس میں یہ حکم کہیں نہیں ملا؟ حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ نے پوچھا کیا اس میں تمہیں یہ آیت ملی کہ ''پیغمبر خدا تمہیں جو حکم دیں اس پر عمل کرو اور جس سے منع کریں اس سے رک جاؤ؟'' اس نے کہا جی ہاں! فرمایا پھر میں نے نبی علیہ السلام کو ان چیزوں سے منع کرتے ہوئے سنا ہے، موچنے سے بالوں کو نوچنے والی، دانتوں کو باریک کرنے والی، دوسرے کے بالوں کو اپنے بالوں کے ساتھ ملانے والی اور جسم گودنے والی سے، ہاں! اگر کوئی بیماری ہو تو دوسری بات ہے۔

وہ عورت کہنے لگی کہ اگر آپ کے گھر کی عورتیں یہ کام کرتی ہوں تو؟ حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ نے فرمایا جا کر دیکھ لو، وہ عورت ان کے گھر چلی گئی، پھر آ کر کہنے لگی کہ مجھے تو وہاں کوئی قابل اعتراض بات نظر نہیں آئی، انہوں نے فرمایا اگر ایسا ہوتا تو میں عبد صالح حضرت شعیب علیہ السلام کی یہ نصیحت یاد نہ رکھتا کہ ''میں تمہیں جس چیز سے روکتا ہوں، میں خود اس کی خلاف ورزی نہیں کر سکتا'' (کہ تمہیں ایک کام سے روکوں اور خود وہی کام کرتا رہوں)

(۳۹۴۶) حَدَّثَنَا أَسْوَدُ بْنُ عَامِرٍ قَالَ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ عَنْ عَاصِمٍ عَنْ أَبِي وَائِلٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ اقْتَطَعَ مَالَ امْرِئٍ مُسْلِمٍ بِغَيْرِ حَقٍّ لَقِيَ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ وَهُوَ عَلَيْهِ غَضْبَانُ [راجع: ۳۵۹۷].

(۳۹۴۶) حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا جو شخص جھوٹی قسم کھا کر کسی مسلمان کا مال ہتھیا لے، وہ اللہ سے اس حال میں ملاقات کرے گا کہ اللہ اس سے ناراض ہوگا۔

(۳۹۴۷) حَدَّثَنَا أَسْوَدُ بْنُ عَامِرٍ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ عَلْقَمَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَدْخُلُ الْجَنَّةَ رَجُلٌ فِي قَلْبِهِ مِثْقَالُ ذَرَّةٍ مِنْ كِبْرٍ وَلَا يَدْخُلُ النَّارَ رَجُلٌ فِي قَلْبِهِ مِثْقَالُ ذَرَّةٍ مِنْ إِيمَانٍ [راجع: ۳۹۱۳].

(۳۹۴۷) حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا وہ شخص جنت میں داخل نہ ہوگا جس کے دل میں رائی کے ایک دانے کے برابر بھی تکبر ہوگا اور وہ شخص جہنم میں داخل نہ ہوگا جس کے دل میں رائی کے ایک دانے کے برابر بھی ایمان ہوگا۔

(۳۹۴۸) حَدَّثَنَا أَسْوَدُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ عَنِ الْحَسَنِ بْنِ عَمْرٍو عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ يَزِيدَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ الْمُؤْمِنَ لَيْسَ بِاللَّعَّانِ وَلَا الطَّعَّانِ وَلَا الْفَاحِشِ وَلَا الْبَذِيءِ [صححه الحاكم (۱/۱۲). وابويعلى: ۵۰۸۸. قال شعيب: إسناده صحيح].

(۳۹۴۸) حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا مؤمن لعن طعن کرنے والا یا فحش گو اور بیہودہ گو نہیں ہوتا۔

(۳۹۴۹) حَدَّثَنَا رَوْحٌ وَعَفَّانُ قَالَا حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ قَالَ عَفَّانُ أَخْبَرَنَا عَطَاءُ بْنُ السَّائِبِ عَنْ مُرَّةَ الْهَمْدَانِيِّ عَنِ ابْنِ مَسْعُودٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ عَجِبَ رَبُّنَا عَزَّ وَجَلَّ مِنْ رَجُلَيْنِ رَجُلٍ ثَارَ عَنْ وِطَائِهِ وَلِحَافِهِ مِنْ بَيْنِ أَهْلِهِ وَحَيِّهِ إِلَى صَلَاتِهِ فَيَقُولُ رَبُّنَا أَيَا مَلَائِكَتِي انْظُرُوا إِلَى عَبْدِي ثَارَ مِنْ فِرَاشِهِ وَوِطَائِهِ وَمِنْ بَيْنِ حَيِّهِ وَأَهْلِهِ إِلَى صَلَاتِهِ رَغْبَةً فِيمَا عِنْدِي وَشَفَقَةً مِمَّا عِنْدِي وَرَجُلٍ غَزَا فِي سَبِيلِ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ فَانْهَزَمُوا فَعَلِمَ مَا عَلَيْهِ مِنَ الْفِرَارِ وَمَا لَهُ فِي الرُّجُوعِ فَرَجَعَ حَتَّى أُهَرِيقَ دَمُهُ رَغْبَةً فِيمَا عِنْدِي وَشَفَقَةً مِمَّا عِنْدِي فَيَقُولُ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ لِمَلَائِكَتِهِ انْظُرُوا إِلَى عَبْدِي رَجَعَ رَغْبَةً فِيمَا عِنْدِي وَرَهْبَةً مِمَّا عِنْدِي حَتَّى أُهَرِيقَ دَمُهُ [قال الألباني حسن (أبوداود: ۲۵۳۶) وابن ابی شيبة: ۵/۳۱۳، وابويعلى: ۵۲۷۲].

(۳۹۴۹) حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہمارے رب کو دو قسم کے آدمی بڑے اچھے لگتے ہیں، ایک تو وہ آدمی جو اپنے بستر اور لحاف، اپنے اہل خانہ اور محلہ کو چھوڑ کر نماز کے لئے نکلتا ہے تو اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں اے میرے فرشتو! میرے اس بندے کو دیکھو جو اپنے بستر اور لحاف، اپنے محلے اور اہل خانہ کو چھوڑ کر نماز کے لئے آیا ہے، میرے پاس موجود نعمتوں کے شوق میں اور میرے یہاں موجود سزاء کے خوف سے۔

اور دوسرا وہ آدمی جو اللہ کی راہ میں جہاد کے لئے نکلا، لوگ شکست کھا کر بھاگنے لگے، اسے معلوم تھا کہ میدانِ جنگ سے راہ فرار اختیار کرنے کی کیا سزا ہے اور واپس لوٹ جانے میں کیا ثواب ہے، چنانچہ وہ واپس آ کر لڑتا رہا یہاں تک کہ اس کا خون بہا دیا گیا اور اس کا یہ عمل بھی صرف میری نعمتوں کے شوق اور میری سزا کے خوف سے تھا تو اللہ تعالیٰ اپنے فرشتوں سے فرماتے ہیں میرے اس بندے کو دیکھو جو میری نعمتوں کے شوق اور سزا کے خوف سے واپس آ گیا یہاں تک کہ اس کا خون بہا دیا گیا۔

(۳۹۵۰) حَدَّثَنَا رَوْحٌ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا إِسْحَاقَ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا الْأَحْوَصِ يُحَدِّثُ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ كَانَ يَدْعُو بِهَذَا الدُّعَاءِ اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ الْهُدَى وَالتُّقَى وَالْعَفَافَ وَالْغِنَى [راجع: ۳۶۹۲].

(۳۹۵۰) حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام یہ دعاء کیا کرتے تھے کہ اے اللہ! میں تجھ سے ہدایت، تقویٰ، عفت اور غناء (مخلوق کے سامنے عدمِ احتیاج) کا سوال کرتا ہوں۔

(۳۹۵۱) حَدَّثَنَا رَوْحٌ وَعَفَّانُ الْمَعْنَى قَالَا حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ عَطَاءِ بْنِ السَّائِبِ عَنْ أَبِي عُبَيْدَةَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ

بْنِ مَسْعُودٍ قَالَ عَفَّانُ عَنْ أَبِيهِ ابْنِ مَسْعُودٍ قَالَ إِنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ ابْتَعَثَ نَبِيَّهُ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِإِدْخَالِ رَجُلٍ إِلَى الْجَنَّةِ فَدَخَلَ الْكَنِيسَةَ فَإِذَا هُوَ بِيَهُودَ وَإِذَا يَهُودِيٌّ يَقْرَأُ عَلَيْهِمْ التَّوْرَاةَ فَلَمَّا أَتَوْا عَلَى صِفَةِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَمْسَكُوا وَفِي نَاحِيَتِهَا رَجُلٌ مَرِيضٌ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا لَكُمْ أَمْسَكْتُمْ قَالَ الْمَرِيضُ إِنَّهُمْ أَتَوْا عَلَى صِفَةِ نَبِيٍّ فَأَمْسَكُوا ثُمَّ جَاءَ الْمَرِيضُ يَحْبُو حَتَّى أَخَذَ التَّوْرَاةَ فَقَرَأَ حَتَّى أَتَى عَلَى صِفَةِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأُمَّتِهِ فَقَالَ هَذِهِ صِفَتُكَ وَصِفَةُ أُمَّتِكَ أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَأَنَّكَ رَسُولُ اللَّهِ ثُمَّ مَاتَ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِأَصْحَابِهِ لُوا أَخَاكُمْ

(۳۹۵۱) حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ اللہ تعالیٰ نے نبی علیہ السلام کو ایک شخص کے جنت میں داخل کروانے کے لئے بھیجا اور وہ اس طرح کہ نبی علیہ السلام ایک گرجے میں داخل ہوئے، وہاں کچھ یہودی بیٹھے ہوئے تھے اور ایک یہودی ان کے سامنے تورات کی تلاوت کر رہا تھا، جب نبی علیہ السلام کی صفات کا بیان آیا تو وہ لوگ رک گئے، اس گرجے کے ایک کونے میں ایک بیمار آدمی بھی تھا، نبی علیہ السلام نے ان سے فرمایا کہ تم رک کیوں گئے؟ وہ بیمار آدمی کہنے لگا کہ یہاں سے ایک نبی کی صفات کا بیان شروع ہو رہا ہے، اس لئے یہ رک گئے ہیں، پھر وہ مریض گھسٹتا ہوا آگے بڑھا اور اس نے تورات پکڑ لی اور اسے پڑھنا شروع کر دیا، یہاں تک کہ نبی علیہ السلام کی صفات اور آپ کی امت کی صفات کے بیان پر پہنچ گیا اور کہنے لگا کہ یہ آپ کی اور آپ کی امت کی علامات ہیں، میں اس بات کی گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے علاوہ کوئی معبود نہیں اور آپ اللہ کے رسول ہیں، یہ کہہ اس کی روح پرواز کر گئی، نبی علیہ السلام نے اپنے صحابہ رضی اللہ عنہم سے فرمایا کہ اپنے بھائی سے محبت کرو (اور اسے لے چلو)

(۳۹۵۲) حَدَّثَنَا رَوْحٌ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ أَخْبَرَنَا عَطَاءُ بْنُ السَّائِبِ عَنْ أَبِي عُبَيْدَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ قَالَ إِيَّاكُمْ أَنْ تَقُولُوا مَاتَ فُلَانٌ شَهِيدًا أَوْ قُتِلَ فُلَانٌ شَهِيدًا فَإِنَّ الرَّجُلَ يُقَاتِلُ لِيَغْنَمَ وَيُقَاتِلُ لِيُذْكَرَ وَيُقَاتِلُ لِيُرَى مَكَانُهُ فَإِنْ كُنْتُمْ شَاهِدِينَ لَا مَحَالَةَ فَاشْهَدُوا لِلرَّهْطِ الَّذِينَ بَعَثَهُمْ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي سَرِيَّةٍ فَقُتِلُوا فَقَالُوا اللَّهُمَّ بَلِّغْ نَبِيَّنَا صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنَّا أَنَّا قَدْ لَقِينَاكَ فَرَضِينَا عَنْكَ وَرَضِيتَ عَنَّا [إسناده ضعيف، اخرجه ابو يعلى: ۵۳۷۶].

(۳۹۵۲) حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ تم کسی شخص کے متعلق یہ کہنے سے اپنے آپ کو بچاؤ کہ فلاں شخص شہادت کی موت مرا یا مارا گیا، کیونکہ بعض لوگ مال غنیمت کے حصول کے لئے قتال کرتے ہیں، بعض اپنا تذکرہ کروانے کے لئے، اور بعض اس لئے جنگ میں شریک ہوتے ہیں تاکہ لوگوں کو اپنا مقام دکھا سکیں، اگر تم ضرور ہی کسی کے متعلق یہ گواہی دینا چاہتے ہو تو ان لوگوں کے لئے یہ گواہی دے دو جنہیں نبی علیہ السلام نے ایک ''سریہ'' میں بھیجا تھا، اور وہ شہید ہو گئے تھے اور انہوں نے دعاء کی تھی کہ اے اللہ! ہماری طرف سے ہمارے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ پیغام پہنچا دیجئے کہ ہم آپ سے مل چکے، آپ ہم سے راضی ہو گئے اور ہمیں اپنے آپ سے راضی کر دیا۔

(۳۹۵۳) حَدَّثَنَا رَوْحٌ وَمُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَا حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ سُلَيْمَانَ قَالَ سَمِعْتُ عُمَارَةَ بْنَ عُمَيْرٍ يُحَدِّثُ قَالَ ابْنُ جَعْفَرٍ أَوْ إِبْرَاهِيمَ شُعْبَةُ شَكَّ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ يَزِيدَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ قَالَ صَلَّيْتُ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِنًى رَكْعَتَيْنِ وَمَعَ أَبِي بَكْرٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ رَكْعَتَيْنِ وَمَعَ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ رَكْعَتَيْنِ فَلَيْتَ حَظِّي مِنْ أَرْبَعٍ رَكْعَتَانِ مُتَقَبَّلَتَانِ [راجع: ۳۵۹۳].

(۳۹۵۳) حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے نبی علیہ السلام کے ساتھ بھی اور حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ وعمر رضی اللہ عنہ کے ساتھ بھی منیٰ میں دو رکعتیں پڑھی ہیں، اے کاش! مجھے چار رکعتوں کی بجائے دو مقبول رکعتوں کا ہی حصہ مل جائے۔

(۳۹۵۴) حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ عُمَرَ حَدَّثَنَا يُونُسُ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُتْبَةَ عَنِ ابْنِ مَسْعُودٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ بِتُّ اللَّيْلَةَ أَقْرَأُ عَلَى الْجِنِّ رُفَقَاءَ بِالْحَجُونِ [إسناده ضعيف، اخرجه ابو يعلى: ۵۰۶۲].

(۳۹۵۴) حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام نے فرمایا آج رات میں حجون نامی جگہ میں اپنے جنات ساتھیوں کو قرآن پڑھاتا رہا ہوں۔

(۳۹۵۵) حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ وَيَحْيَى بْنُ حَمَّادٍ قَالَ أَخْبَرَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عُمَيْرٍ عَنِ الْعُرْيَانِ بْنِ الْهَيْثَمِ عَنْ قَبِيصَةَ بْنِ جَابِرٍ الْأَسَدِيِّ قَالَ انْطَلَقْتُ مَعَ عَجُوزٍ مِنْ بَنِي أَسَدٍ إِلَى ابْنِ مَسْعُودٍ فَقَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَلْعَنُ الْمُتَنَمِّصَاتِ وَالْمُتَفَلِّجَاتِ وَالْمُوشِمَاتِ اللَّاتِي يُغَيِّرْنَ خَلْقَ اللَّهِ قَالَ يَحْيَى وَالْمُوسِمَاتِ اللَّاتِي [قال الألباني حسن صحيح (النسائي: ۸/۱۴۸). قال شعيب: صحيح، وهذا إسناد حسن]. [انظر: ۳۹۵۶]

(۳۹۵۵) قبیصہ بن جابر کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ میں بنو اسد کی ایک بوڑھی عورت کو لے کر حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ کی خدمت میں حاضر ہوا تو وہ فرمانے لگے کہ میں نے نبی علیہ السلام کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ موچنے سے بالوں کو نوچنے والی، دانتوں میں خلا پیدا کروانے والی، اور جسم گودنے والی عورتوں پر لعنت ہے جو اللہ کی تخلیق کو بگاڑتی ہیں۔

(۳۹۵۶) حَدَّثَنَا حَسَنٌ حَدَّثَنَا شَيْبَانُ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ عَنِ الْعُرْيَانِ بْنِ الْهَيْثَمِ عَنْ قَبِيصَةَ بْنِ جَابِرٍ الْأَسَدِيِّ قَالَ انْطَلَقْتُ مَعَ عَجُوزٍ إِلَى ابْنِ مَسْعُودٍ فَذَكَرَ قِصَّةً فَقَالَ عَبْدُ اللَّهِ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَلْعَنُ الْمُتَنَمِّصَاتِ وَالْمُتَفَلِّجَاتِ وَالْمُوشِمَاتِ اللَّاتِي يُغَيِّرْنَ خَلْقَ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ [مكرر ما قبله].

(۳۹۵۶) قبیصہ بن جابر کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ میں بنو اسد کی ایک بوڑھی عورت کو لے کر حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ کی خدمت میں حاضر ہوا...... تو وہ فرمانے لگے کہ میں نے نبی علیہ السلام کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ موچنے سے بالوں کو نوچنے والی، دانتوں میں خلا پیدا کروانے والی، اور جسم گودنے والی عورتوں پر لعنت ہے جو اللہ کی تخلیق کو بگاڑتی ہیں۔

(۳۹۵۷) حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قِتَالُ مُسْلِمٍ أَخَاهُ كُفْرٌ وَسِبَابُهُ فُسُوقٌ [قال الترمذى: حسن صحيح. قال الألباني: صحيح (الترمذى: ۲۶۳۴، النسائي: ۷/۱۲۲)]. [انظر: ۳۹۰۰].

(۳۹۵۷) حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا مسلمان کو گالی دینا فسق اور اس سے قتال کرنا کفر ہے۔

(۳۹۵۸) حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنْ حُصَيْنٍ قَالَ حَدَّثَنِي إِبْرَاهِيمُ عَنْ نَهِيكِ بْنِ سِنَانٍ السُّلَمِيِّ أَنَّهُ أَتَى عَبْدَ اللَّهِ بْنَ مَسْعُودٍ فَقَالَ قَرَأْتُ الْمُفَصَّلَ اللَّيْلَةَ فِي رَكْعَةٍ فَقَالَ هَذًّا مِثْلَ هَذِّ الشِّعْرِ أَوْ نَثْرًا مِثْلَ نَثْرِ الدَّقَلِ إِنَّمَا فُصِّلَ لِتُفَصِّلُوا لَقَدْ عَلِمْتُ النَّظَائِرَ الَّتِي كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقْرُنُ عِشْرِينَ سُورَةً الرَّحْمَنُ وَالنَّجْمُ عَلَى تَأْلِيفِ ابْنِ مَسْعُودٍ كُلُّ سُورَتَيْنِ فِي رَكْعَةٍ وَذَكَرَ الدُّخَانَ وَعَمَّ يَتَسَاءَلُونَ فِي رَكْعَةٍ

(۳۹۵۸) ابراہیم کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ (بنوبجیلہ کا ایک آدمی) ''جس کا نام نہیک بن سنان تھا'' حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ کی خدمت میں حاضر ہوا اور کہنے لگا میں ایک رکعت میں مفصلات پڑھ لیتا ہوں، حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ نے فرمایا گھٹیا اشعار کی طرح؟ یا ردی قسم کی نثر کی طرح؟ حالانکہ انہیں مفصلات اسی بناء پر قرار دیا گیا ہے تا کہ تم انہیں جدا جدا کر کے پڑھ سکو، میں ایسی مثالیں بھی جانتا ہوں کہ نبی علیہ السلام نے ایک رکعت میں دو سورتیں پڑھی ہیں اور اس سے حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ کے جمع کردہ مصحف کے مطابق مفصلات کی ابتدائی بیس سورتیں مراد ہیں جن میں سورۂ رحمٰن اور نجم شامل ہیں، ایک رکعت میں یہ دو سورتیں اور ایک رکعت میں سورۂ دخان اور سورۂ نبأ۔

(۳۹۵۹) حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ دَاوُدَ أَخْبَرَنَا شُعْبَةُ عَنِ الْأَعْمَشِ سَمِعَ أَبَا وَائِلٍ يُحَدِّثُ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ لِكُلِّ غَادِرٍ لِوَاءٌ وَيُقَالُ هَذِهِ غَدْرَةُ فُلَانٍ [راجع: ۳۹۰۰].

(۳۹۵۹) حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہر دھوکہ باز کے لئے قیامت کے دن ایک جھنڈا ہوگا اور بتایا جائے گا کہ یہ فلاں آدمی کی دھوکے بازی ہے۔

(۳۹۶۰) حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ دَاوُدَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ مَنْصُورٍ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا وَائِلٍ يُحَدِّثُ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ بِئْسَمَا لِأَحَدِكُمْ أَوْ بِئْسَمَا لِأَحَدِهِمْ أَنْ يَقُولَ نَسِيتُ آيَةَ كَيْتَ وَكَيْتَ بَلْ هُوَ نُسِّيَ اسْتَذْكِرُوا الْقُرْآنَ فَوَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ لَهُوَ أَشَدُّ تَفَصِّيًا مِنْ صُدُورِ الرِّجَالِ مِنَ النَّعَمِ مِنْ عُقُلِهَا [صححه البخاري (۵۰۳۲)، ومسلم (۷۹۰). وقال الترمذي: حسن صحيح]. [انظر: ۴۰۲۰، ۴۰۸۵، ۴۱۷۶، ۴۲۸۸، ۴۴۱۶]. [راجع: ۳۶۲۰]

(۳۹۶۰) حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا تم میں سے کسی آدمی کی یہ بات انتہائی بری ہے کہ وہ یوں کہے میں فلاں فلاں آیت بھول گیا بلکہ اسے یوں کہنا چاہئے کہ اسے فلاں آیت بھلا دی گئی، اس قرآن کی حفاظت کیا کرو کیونکہ یہ لوگوں کے سینوں سے اتنی تیزی سے نکل جاتا ہے کہ جانور بھی اپنی رسی چھڑا کر اتنی تیزی سے نہیں بھاگتا۔

(۳۹۶۱) حَدَّثَنَا صَفْوَانُ بْنُ عِيسَى أَخْبَرَنَا الْحَارِثُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنِ ابْنِ سَخْبَرَةَ قَالَ غَدَوْتُ مَعَ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ مِنْ مِنًى إِلَى عَرَفَاتٍ فَكَانَ يُلَبِّي قَالَ وَكَانَ عَبْدُ اللَّهِ رَجُلًا آدَمَ لَهُ ضَفْرَانِ عَلَيْهِ مَسْحَةُ أَهْلِ الْبَادِيَةِ فَاجْتَمَعَ عَلَيْهِ غَوْغَاءُ مِنْ غَوْغَاءِ النَّاسِ قَالُوا يَا أَعْرَابِيُّ إِنَّ هَذَا لَيْسَ يَوْمَ تَلْبِيَةٍ إِنَّمَا هُوَ يَوْمُ تَكْبِيرٍ قَالَ فَعِنْدَ ذَلِكَ الْتَفَتَ إِلَيَّ فَقَالَ أَجَهِلَ النَّاسُ أَمْ نَسُوا وَالَّذِي بَعَثَ مُحَمَّدًا صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالْحَقِّ لَقَدْ خَرَجْتُ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَمَا تَرَكَ التَّلْبِيَةَ حَتَّى رَمَى جَمْرَةَ الْعَقَبَةِ إِلَّا أَنْ يَخْلِطَهَا بِتَكْبِيرٍ أَوْ تَهْلِيلٍ [صححه الحاكم(۱/۴٦۱) وقال صحيح على شرط مسلم. قال شعيب: إسناده صحيح].

(۳۹۶۱) ابن سخبرہ رحمہ اللہ کہتے ہیں کہ حج کے موقع پر میں حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ کے ہمراہ منیٰ سے عرفات کی طرف روانہ ہوا، وہ راستے بھر تلبیہ کہتے رہے، وہ گھنگھریالے بالوں والے گندم گوں رنگت کے مالک تھے، ان کی دو مینڈھیاں تھیں اور اہل دیہات کی طرح انہوں نے کمبل اپنے اوپر لے رکھا تھا، انہیں تلبیہ پڑھتے ہوئے دیکھ کر بہت سے لوگ ان کے گرد جمع ہو کر کہنے لگے اے دیہاتی! آج تلبیہ کا دن نہیں ہے، آج تو تکبیر کا دن ہے، حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ نے میری طرف متوجہ ہو کر فرمایا لوگ ناواقف ہیں یا بھول گئے ہیں، اس ذات کی قسم جس نے محمد صلی اللہ علیہ وسلم کو حق کے ساتھ بھیجا ہے، میں نبی علیہ السلام کے ساتھ روانہ ہوا تو نبی علیہ السلام نے جمرۂ عقبہ کی رمی تک تلبیہ کو ترک نہیں فرمایا البتہ درمیان درمیان میں نبی علیہ السلام تہلیل و تکبیر بھی کہہ لیتے تھے۔

(۳۹۶۲) حَدَّثَنَا وَهْبُ بْنُ جَرِيرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ عَمْرِو بْنِ مَيْمُونٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ مَا رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَعَا عَلَى قُرَيْشٍ غَيْرَ يَوْمٍ وَاحِدٍ فَإِنَّهُ كَانَ يُصَلِّي وَرَهْطٌ مِنْ قُرَيْشٍ جُلُوسٌ وَسَلَى جَزُورٍ قَرِيبٌ مِنْهُ فَقَالُوا مَنْ يَأْخُذُ هَذَا السَّلَى فَيُلْقِيَهُ عَلَى ظَهْرِهِ قَالَ فَقَالَ عُقْبَةُ بْنُ أَبِي مُعَيْطٍ أَنَا فَأَخَذَهُ فَأَلْقَاهُ عَلَى ظَهْرِهِ فَلَمْ يَزَلْ سَاجِدًا حَتَّى جَاءَتْ فَاطِمَةُ صَلَوَاتُ اللَّهِ عَلَيْهَا فَأَخَذَتْهُ عَنْ ظَهْرِهِ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُمَّ عَلَيْكَ الْمَلَأَ مِنْ قُرَيْشٍ اللَّهُمَّ عَلَيْكَ بِعُتْبَةَ بْنِ رَبِيعَةَ اللَّهُمَّ عَلَيْكَ بِشَيْبَةَ بْنِ رَبِيعَةَ اللَّهُمَّ عَلَيْكَ بِأَبِي جَهْلِ بْنِ هِشَامٍ اللَّهُمَّ عَلَيْكَ بِعُقْبَةَ بْنِ أَبِي مُعَيْطٍ اللَّهُمَّ عَلَيْكَ بِأُبَيِّ بْنِ خَلَفٍ أَوْ أُمَيَّةَ بْنِ خَلَفٍ قَالَ قَالَ عَبْدُ اللَّهِ فَلَقَدْ رَأَيْتُهُمْ قُتِلُوا يَوْمَ بَدْرٍ جَمِيعًا ثُمَّ سُحِبُوا إِلَى الْقَلِيبِ غَيْرَ أُبَيٍّ أَوْ أُمَيَّةَ فَإِنَّهُ كَانَ رَجُلًا ضَخْمًا فَتَقَطَّعَ [راجع: ۳۷۲۲].

(۳۹۶۲) حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے ایک دن کے علاوہ نبی علیہ السلام کو قریش کے خلاف بددعا کرتے ہوئے کبھی نہیں دیکھا، ایک مرتبہ نبی علیہ السلام نماز پڑھ رہے تھے، دائیں بائیں قریش کے کچھ لوگ موجود تھے، اور نبی علیہ السلام کے قریب ایک

اونٹ کی اوجھڑی پڑی ہوئی تھی، قریش کے لوگ کہنے لگے کہ یہ اوجھڑی لے کر ان کی پشت پر کون ڈالے گا، عقبہ بن ابی معیط نے اپنے آپ کو پیش کر دیا، اور وہ اوجھڑی لے آیا اور اسے نبی علیہ السلام کی پشت پر ڈال دیا، جس کی وجہ سے نبی علیہ السلام اپنا سر نہ اٹھا سکے، حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا کو پتہ چلا تو وہ جلدی سے آئیں اور اسے نبی علیہ السلام کی پشت سے اتار کر دور پھینکا اور یہ گندی حرکت کرنے والے کو بددعائیں دینے لگیں، نبی علیہ السلام نے نماز سے فارغ ہونے کے بعد فرمایا اے اللہ! قریش کے ان سرداروں کی پکڑ فرما، اے اللہ! عتبہ بن ربیعہ، شیبہ بن ربیعہ، ابوجہل، عقبہ بن ابی معیط، ابی بن خلف، یا امیہ بن خلف کی پکڑ فرما، حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ میں نے ان سب کو دیکھا کہ یہ غزوہ بدر کے موقع پر مارے گئے اور انہیں گھسیٹ کر ایک کنوئیں میں ڈال دیا گیا، سوائے امیہ یا ابی کے جس کے اعضاء کٹ چکے تھے، اسے کنوئیں میں نہیں ڈالا گیا۔

(۳۹۶۳) حَدَّثَنَا أَزْهَرُ بْنُ سَعْدٍ أَخْبَرَنَا ابْنُ عَوْنٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ عُبَيْدَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ خَيْرُ النَّاسِ قَرْنِي الَّذِينَ يَلُونِي ثُمَّ الَّذِينَ يَلُونَهُمْ ثُمَّ الَّذِينَ يَلُونَهُمْ قَالَ وَلَا أَدْرِي أَقَالَ فِي الثَّالِثَةِ أَوْ فِي الرَّابِعَةِ ثُمَّ يَتَخَلَّفُ بَعْدَهُمْ خَلْفٌ تَسْبِقُ شَهَادَةُ أَحَدِهِمْ يَمِينَهُ وَيَمِينُهُ شَهَادَتَهُ [راجع: ۳۵۹۴].

(۳۹۶۳) حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا لوگوں میں سب سے بہترین وہ ہیں جو میرے زمانے میں ہیں، پھر وہ جو ان کے بعد ہوں گے، پھر وہ جو ان کے بعد ہوں گے، پھر وہ جو ان کے بعد ہوں گے، اس کے بعد ایک ایسی قوم آئے گی جس کی گواہی قسم سے آگے بڑھ جائے گی اور قسم گواہی سے آگے بڑھ جائے گی۔

(۳۹۶۴) حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ قَالَ حَدَّثَنَا عَاصِمٌ عَنْ زِرٍّ عَنِ ابْنِ مَسْعُودٍ أَنَّ الْأُمَمَ عُرِضَتْ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فَعُرِضَتْ عَلَيْهِ أُمَّتُهُ فَأَعْجَبَتْهُ كَثْرَتُهُمْ فَقِيلَ إِنَّ مَعَ هَؤُلَاءِ سَبْعِينَ أَلْفًا يَدْخُلُونَ الْجَنَّةَ بِغَيْرِ حِسَابٍ [راجع: ۳۸۱۹].

(۳۹۶۴) حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام کے سامنے ساری امتوں کو پیش کیا گیا، پھر ان کی امت کو پیش کیا گیا جس کی کثرت نبی علیہ السلام کو بہت اچھی لگی، نبی علیہ السلام کو بتایا گیا کہ ان لوگوں کے ساتھ ستر ہزار آدمی ایسے بھی ہیں جو جنت میں بلا حساب کتاب داخل ہوں گے۔

(۳۹۶۵) حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنْ عَاصِمٍ عَنْ زِرٍّ عَنِ ابْنِ مَسْعُودٍ قَالَ كَانُوا يَوْمَ بَدْرٍ بَيْنَ كُلِّ ثَلَاثَةٍ نَفَرٍ بَعِيرٌ وَكَانَ زَمِيلَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلِيٌّ وَأَبُو لُبَابَةَ قَالَ وَكَانَ إِذَا كَانَتْ عُقْبَةُ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَا لَهُ ارْكَبْ حَتَّى نَمْشِيَ عَنْكَ فَيَقُولُ مَا أَنْتُمَا بِأَقْوَى مِنِّي وَمَا أَنَا بِأَغْنَى عَنِ الْأَجْرِ مِنْكُمَا [راجع: ۳۹۰۱]

(۳۹۶۵) حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ غزوہ بدر کے دن ہم تین تین آدمی ایک ایک اونٹ پر سوار تھے، اس طرح حضرت ابولبابہ رضی اللہ عنہ اور حضرت علی رضی اللہ عنہ نبی علیہ السلام کے ساتھی تھے، جب نبی علیہ السلام کی باری پیدل چلنے کی آئی تو یہ دونوں حضرات کہنے لگے کہ ہم آپ کی جگہ پیدل چلتے ہیں (آپ سوار رہیں) نبی علیہ السلام نے فرمایا تم دونوں مجھ سے زیادہ طاقتور نہیں ہو اور نہ ہی میں تم

سے ثواب کے معاملے میں مستغنی ہوں۔

(۳۹۶۶) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ آدَمَ حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ حَدَّثَنَا أَبُو إِسْحَاقَ قَالَ لَيْسَ أَبُو عُبَيْدَةَ ذَكَرَهُ وَلَكِنْ عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ الْأَسْوَدِ عَنْ أَبِيهِ أَنَّهُ سَمِعَ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ مَسْعُودٍ يَقُولُ أَتَى النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْغَائِطَ وَأَمَرَنِي أَنْ آتِيَهُ بِثَلَاثَةِ أَحْجَارٍ فَوَجَدْتُ حَجَرَيْنِ وَلَمْ أَجِدْ الثَّالِثَ فَأَخَذْتُ رَوْثَةً فَأَتَيْتُ بِهِنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَخَذَ الْحَجَرَيْنِ وَأَلْقَى الرَّوْثَةَ وَقَالَ هَذِهِ رِكْسٌ [صححه البخاري (۱۵۶)]. [انظر: ۴۰۵۶]

(۳۹۶۶) حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام قضاءِ حاجت کے لئے نکلے تو مجھ سے فرمایا کہ میرے پاس تین پتھر تلاش کر کے لاؤ، میں دو پتھر اور لید کا ایک خشک ٹکڑا لا سکا، نبی علیہ السلام نے دونوں پتھر لے لیے اور لید کے ٹکڑے کو پھینک کر فرمایا یہ ناپاک ہے۔

(۳۹۶۷) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ آدَمَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ وَذَكَرَ التَّشَهُّدَ تَشَهُّدَ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو إِسْحَاقَ عَنْ أَبِي الْأَحْوَصِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

(۳۹۶۷) سفیان نے ایک مرتبہ حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ کے نقل کردہ تشہد کا ذکر کیا اور پوری سند ذکر کی۔

(۳۹۶۷م) (ح) وَمَنْصُورٌ وَالْأَعْمَشُ وَحَمَّادٌ عَنْ أَبِي وَائِلٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِثْلَهُ [راجع: ۳۹۲۱، ۳۶۲۲].

(۳۹۶۷م) گزشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۳۹۶۸) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ آدَمَ حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ الْأَسْوَدِ بْنِ يَزِيدَ وَعَلْقَمَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ أَنَّ رَجُلًا أَتَاهُ فَقَالَ قَرَأْتُ الْمُفَصَّلَ فِي رَكْعَةٍ فَقَالَ بَلْ هَذَذْتَ كَهَذِّ الشِّعْرِ أَوْ كَنَثْرِ الدَّقَلِ لَكِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمْ يَفْعَلْ كَمَا فَعَلْتَ كَانَ يَقْرَأُ النُّظُرَ الرَّحْمَنَ وَالنَّجْمَ فِي رَكْعَةٍ قَالَ فَذَكَرَ أَبُو إِسْحَاقَ عَشْرَ رَكَعَاتٍ بِعِشْرِينَ سُورَةً عَلَى تَأْلِيفِ عَبْدِ اللَّهِ آخِرُهُنَّ إِذَا الشَّمْسُ كُوِّرَتْ وَالدُّخَانُ [قال الألباني: صحيح (أبو داود: ۱۳۹۶)].

(۳۹۶۸) ابراہیم کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ (بنو بجیلہ کا ایک آدمی) ''جس کا نام نہیک بن سنان تھا'' حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ کی خدمت میں حاضر ہوا اور کہنے لگا میں ایک رکعت میں مفصلات پڑھ لیتا ہوں، حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ نے فرمایا گھٹیا اشعار کی طرح؟ یا ردی قسم کی نثر کی طرح؟ حالانکہ نبی علیہ السلام ایسا نہیں کرتے تھے بلکہ ایک جیسی سورتوں مثلاً سورۂ رحمان اور سورۂ نجم کو ایک رکعت میں پڑھ لیتے تھے، پھر ابواسحاق نے دس رکعتوں کا بیس سورتوں کے ساتھ تذکرہ کیا، اور اس سے حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ کے جمع کردہ مصحف کے مطابق مفصلات کی ابتدائی بیس سورتیں مراد ہیں جن کا اختتام سورۂ تکویر اور دخان ہوا۔

(۳۹۶۹) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ آدَمَ حَدَّثَنَا إِسْرَائِيلُ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ يَزِيدَ قَالَ كُنْتُ مَعَ عَبْدِ اللَّهِ

بْنِ مَسْعُودٍ بِجَمْعٍ فَصَلَّى الصَّلَاتَيْنِ كُلَّ صَلَاةٍ وَحْدَهَا بِأَذَانٍ وَإِقَامَةٍ وَالْعَشَاءُ بَيْنَهُمَا وَصَلَّى الْفَجْرَ حِينَ سَطَعَ الْفَجْرُ أَوْ قَالَ حِينَ قَالَ قَائِلٌ طَلَعَ الْفَجْرُ وَقَالَ قَائِلٌ لَمْ يَطْلُعْ ثُمَّ قَالَ إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ هَاتَيْنِ الصَّلَاتَيْنِ تُحَوَّلَانِ عَنْ وَقْتِهِمَا فِي هَذَا الْمَكَانِ لَا يَقْدَمُ النَّاسُ جَمْعًا حَتَّى يُعْتِمُوا وَصَلَاةُ الْفَجْرِ هَذِهِ السَّاعَةُ [راجع: ۳۸۹۳].

(۳۹۶۹) عبدالرحمٰن بن یزید کہتے ہیں کہ میں مزدلفہ کے میدان میں حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ کے ساتھ تھا، انہوں نے دو نمازیں پڑھیں، ہر نماز تنہا ایک اذان اور اقامت کے ساتھ پڑھی اور ان دونوں کے درمیان کھانا بھی کھایا، اور فجر کی نماز اس وقت پڑھی جب طلوع فجر ہوگئی (یا راوی نے یہ کہا کہ بعض لوگ کہہ رہے تھے کہ صبح صادق ہوگئی ہے اور بعض کہہ رہے تھے کہ ابھی نہیں ہوئی) پھر انہوں نے نبی علیہ السلام کا یہ ارشاد نقل کیا کہ صرف اس جگہ پر ان دو نمازوں کا وقت بدل دیا گیا ہے، لوگ مزدلفہ میں رات کے وقت آتے ہیں اور فجر کی نماز اس وقت پڑھی جائے۔

(۳۹۷۰) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ آدَمَ وَيَحْيَى بْنُ أَبِي بُكَيْرٍ قَالَا حَدَّثَنَا إِسْرَائِيلُ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ يَزِيدَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ قَالَ أَقْرَأَنِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنِّي أَنَا الرَّزَّاقُ ذُو الْقُوَّةِ الْمَتِينُ [راجع: ۳۷۴۱].

(۳۹۷۰) حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ یہ آیت نبی علیہ السلام نے مجھے اس طرح پڑھائی تھی "إِنِّي أَنَا الرَّزَّاقُ ذُو الْقُوَّةِ الْمَتِينُ"

(۳۹۷۱) حَدَّثَنَا يَحْيَى حَدَّثَنَا إِسْرَائِيلُ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ يَزِيدَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ فِي قَوْلِهِ عَزَّ وَجَلَّ مَا كَذَبَ الْفُؤَادُ مَا رَأَى قَالَ رَأَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جِبْرِيلَ فِي حُلَّةٍ مِنْ رَفْرَفٍ قَدْ مَلَأَ مَا بَيْنَ السَّمَاءِ وَالْأَرْضِ [راجع: ۳۷۴۰].

(۳۹۷۱) حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ سے اس ارشاد باری تعالیٰ "دل نے جھوٹ نہیں بولا جو دیکھا" کی تفسیر میں مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے حضرت جبریل علیہ السلام کو باریک ریشمی حلے میں دیکھا کہ انہوں نے آسمان و زمین کے درمیان تمام حصے کو پر کر رکھا تھا۔

(۳۹۷۲) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ آدَمَ وَأَبُو أَحْمَدَ قَالَا حَدَّثَنَا إِسْرَائِيلُ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْأَسْوَدِ عَنْ أَبِيهِ وَعَلْقَمَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ يُكَبِّرُ فِي كُلِّ رُكُوعٍ وَسُجُودٍ وَرَفْعٍ وَوَضْعٍ وَأَبُو بَكْرٍ وَعُمَرُ رِضْوَانُ اللَّهِ عَلَيْهِمَا وَيُسَلِّمُونَ عَلَى أَيْمَانِهِمْ وَشَمَائِلِهِمْ السَّلَامُ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَةُ اللَّهِ [راجع: ۳۶۶۰].

(۳۹۷۲) حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام اور حضرات ابوبکر و عمر رضی اللہ عنہما ہر مرتبہ جھکتے اٹھتے، کھڑے اور بیٹھے ہوتے وقت تکبیر کہتے تھے اور دائیں بائیں اس طرح سلام پھیرتے تھے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے مبارک رخساروں کی سفیدی دکھائی دیتی تھی۔

(۳۹۷۳) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ آدَمَ وَحُسَيْنُ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَا حَدَّثَنَا إِسْرَائِيلُ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ أَبِي الْأَحْوَصِ وَأَبِي

عُبَيْدَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ سَأَلْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَيُّ الْأَعْمَالِ أَفْضَلُ فَقَالَ الصَّلَاةُ لِوَقْتِهَا وَبِرُّ الْوَالِدَيْنِ وَالْجِهَادُ فِي سَبِيلِ اللَّهِ وَلَوْ اسْتَزَدْتُ لَزَادَنِي قَالَ حُسَيْنٌ اسْتَزَدْتُهُ [قال شعيب: إسناده صحيح، اخرجه ابو يعلى: ٥٣٢٩]. [انظر: ٣٩٩٨، ٤٢٤٣، ٤٢٨٥]

(۳۹۷۳) حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ میں نے نبی علیہ السلام سے یہ سوال پوچھا کہ بارگاہِ الٰہی میں سب سے زیادہ پسندیدہ عمل کون سا ہے؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا اپنے وقت پر نماز پڑھنا، والدین کے ساتھ حسن سلوک، اللہ کے راستے میں جہاد، اگر میں مزید سوالات کرتا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم مجھے ان کا جواب بھی مرحمت فرماتے۔

(٣٩٧٤) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ آدَمَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ إِدْرِيسَ أَمْلَاهُ عَلَيَّ مِنْ كِتَابِهِ عَنْ عَاصِمِ بْنِ كُلَيْبٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْأَسْوَدِ حَدَّثَنَا عَلْقَمَةُ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ عَلَّمَنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الصَّلَاةَ فَكَبَّرَ وَرَفَعَ يَدَيْهِ ثُمَّ رَكَعَ وَطَبَّقَ بَيْنَ يَدَيْهِ وَجَعَلَهُمَا بَيْنَ رُكْبَتَيْهِ فَبَلَغَ سَعْدًا فَقَالَ صَدَقَ أَخِي قَدْ كُنَّا نَفْعَلُ ذَلِكَ ثُمَّ أُمِرْنَا بِهَذَا وَأَخَذَ بِرُكْبَتَيْهِ حَدَّثَنِي عَاصِمُ بْنُ كُلَيْبٍ هَكَذَا [قال الألباني: صحيح (أبوداود: ٧٤٧، النسائي: ١٨٤/٢)]. [راجع: ٣٥٨٨]

(۳۹۷۴) حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ہمیں نماز سکھاتے ہوئے تکبیر کہی اور رفع یدین کیا، پھر رکوع کیا تو اپنے ہاتھوں کو جوڑ کر گھٹنوں کے درمیان کر لیا، حضرت سعد رضی اللہ عنہ کو یہ بات معلوم ہوئی تو انہوں نے فرمایا کہ میرے بھائی نے سچ کہا ہے، ہم پہلے اسی طرح کرتے تھے لیکن بعد میں ہمیں گھٹنے پکڑنے کا حکم دے دیا گیا۔

(٣٩٧٥) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ آدَمَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ عَلْقَمَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ صَلَّى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَاةً لَا أَدْرِي زَادَ أَوْ نَقَصَ ثُمَّ سَلَّمَ وَسَجَدَ سَجْدَتَيْنِ [راجع: ٣٦٠٢].

(۳۹۷۵) حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام نے کوئی نماز پڑھائی، مجھے یہ یاد نہیں کہ اس میں کچھ کمی ہوگئی یا بیشی؟ بہر حال! جب سلام پھیرا تو سہو کے دو سجدے کر لیے۔

(٣٩٧٦) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ آدَمَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ حُصَيْنٍ عَنْ كَثِيرِ بْنِ مُدْرِكٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ يَزِيدَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ أَنَّهُ لَبَّى لَيْلَةَ جَمْعٍ ثُمَّ قَالَ هَاهُنَا رَأَيْتُ الَّذِي أُنْزِلَتْ عَلَيْهِ سُورَةُ الْبَقَرَةِ يُلَبِّي [راجع: ٣٥٤٩].

(۳۹۷۶) عبدالرحمن بن یزید کہتے ہیں کہ ابن مسعود رضی اللہ عنہ مزدلفہ سے واپسی پر تلبیہ پڑھتے رہے، اور فرمایا جس ذات پر سورۂ بقرہ کا نزول ہوا میں نے اسی ذات کو اس مقام پر تلبیہ پڑھتے ہوئے سنا ہے۔

(٣٩٧٧) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ آدَمَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ يَحْيَى بْنِ عَبْدِ اللَّهِ الْجَابِرِ التَّيْمِيِّ عَنْ أَبِي الْمَاجِدِ قَالَ جَاءَ رَجُلٌ إِلَى عَبْدِ اللَّهِ فَذَكَرَ الْقِصَّةَ وَأَنْشَأَ يُحَدِّثُ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ أَوَّلَ رَجُلٍ قُطِعَ فِي الْإِسْلَامِ أَوْ مِنَ الْمُسْلِمِينَ رَجُلٌ أُتِيَ بِهِ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقِيلَ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّ هَذَا

سَرَقَ فَكَأَنَّمَا أُسِفَّ وَجْهُ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَمَادًا فَقَالَ بَعْضُهُمْ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَيْ يَقُولُ مَا لَكَ فَقَالَ وَمَا يَمْنَعُنِي وَأَنْتُمْ أَعْوَانُ الشَّيْطَانِ عَلَى صَاحِبِكُمْ وَاللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ عَفُوٌّ يُحِبُّ الْعَفْوَ وَلَا يَنْبَغِي لِوَالِي أَمْرٍ أَنْ يُؤْتَى بِحَدٍّ إِلَّا أَقَامَهُ ثُمَّ قَرَأَ وَلْيَعْفُوا وَلْيَصْفَحُوا أَلَا تُحِبُّونَ أَنْ يَغْفِرَ اللَّهُ لَكُمْ وَاللَّهُ غَفُورٌ رَحِيمٌ قَالَ يَحْيَى أَمْلَاهُ عَلَيْنَا سُفْيَانُ إِمْلَاءً [راجع: ۳۷۱۱].

(۳۹۷۷) ابو ماجد کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ ایک شخص اپنا ایک بھتیجا حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ کی خدمت میں لے کر حاضر ہوا، اور کہنے لگا کہ یہ میرا بھتیجا ہے اور اس نے شراب پی رکھی ہے، حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ اسلام میں سب سے پہلے ایک آدمی کا ہاتھ کاٹا گیا تھا، جس نے چوری کی تھی، لوگ اسے لے کر نبی علیہ السلام کے پاس آئے اور عرض کیا یا رسول اللہ! اس نے چوری کی ہے، جس پر نبی علیہ السلام کے چہرۂ مبارک کا رنگ اڑ گیا، کسی نے عرض کیا یا رسول اللہ! کیا ہوا؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا تم لوگ اپنے ساتھی کے متعلق شیطان کے مددگار ثابت ہوئے، جبکہ اللہ تعالیٰ معاف کرنے والا اور معافی کو پسند فرماتا ہے اور کسی حاکم کے لئے یہ جائز نہیں ہے کہ اس کے پاس حد کا کوئی مقدمہ آئے اور وہ اسے نافذ نہ کرے، پھر یہ آیت تلاوت فرمائی ''انہیں معاف کرنا اور درگزر کرنا چاہیے تھا، کیا تم نہیں چاہتے کہ اللہ تمہیں معاف کر دے اور اللہ بڑا بخشنے والا، مہربان ہے۔

(۳۹۷۸) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ آدَمَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ يَحْيَى الْجَابِرِ عَنْ أَبِي الْمَاجِدِ الْحَنَفِيِّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ سَأَلْنَا نَبِيَّنَا صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ السَّيْرِ بِالْجِنَازَةِ فَقَالَ السَّيْرُ دُونَ الْخَبَبِ فَإِنْ يَكُ خَيْرًا تُعَجَّلْ إِلَيْهِ وَإِنْ يَكُ سِوَى ذَلِكَ فَبُعْدًا لِأَهْلِ النَّارِ الْجِنَازَةُ مَتْبُوعَةٌ وَلَيْسَ مِنَّا مَنْ تَقَدَّمَهَا [راجع: ۳۷۳٤].

(۳۹۷۸) حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ ہم نے نبی علیہ السلام سے جنازے کے ساتھ چلنے کے متعلق دریافت کیا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا وہ رفتار جو دوڑنے کے زمرے میں نہ آتی ہو، اگر وہ نیکوکار رہا ہوگا تو اس کے اچھے انجام کی طرف اسے جلدی لے جایا جا رہا ہوگا اور اگر وہ ایسا نہ ہوا تو اہل جہنم کو دور ہی ہو جانا چاہئے، اور جنازہ کو متبوع ہونا چاہئے نہ کہ تابع (جنازے کو آگے اور چلنے والوں کو اس کے پیچھے ہونا چاہئے)

(۳۹۷۹) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ آدَمَ حَدَّثَنَا شَرِيكٌ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْأَقْمَرِ عَنْ أَبِي الْأَحْوَصِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ لَقَدْ رَأَيْتُنَا وَمَا تُقَامُ الصَّلَاةُ حَتَّى تَكَامَلَ بِنَا الصُّفُوفُ فَمَنْ سَرَّهُ أَنْ يَلْقَى اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ غَدًا مُسْلِمًا فَلْيُحَافِظْ عَلَى هَؤُلَاءِ الصَّلَوَاتِ الْمَكْتُوبَاتِ حَيْثُ يُنَادَى بِهِنَّ فَإِنَّهُنَّ مِنْ سُنَنِ الْهُدَى وَإِنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ قَدْ شَرَعَ لِنَبِيِّكُمْ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سُنَنَ الْهُدَى [راجع: ۳٦۲۳].

(۳۹۷۹) حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم نے وہ وقت دیکھا ہے کہ جب تک ہماری صفیں مکمل نہیں ہوتی تھیں، نماز کھڑی نہیں ہوتی تھی اس لئے جس شخص کی یہ خواہش ہو کہ کل قیامت کے دن اللہ سے اس کی ملاقات اسلام کی حالت میں ہو تو اسے ان فرض نمازوں کی پابندی کرنی چاہئے، جب بھی ان کی طرف پکارا جائے، کیونکہ یہ سنن ہدی میں سے ہیں، اور اللہ نے

تمہارے پیغمبر کے لئے سنن ہدی کو مشروع قرار دیا ہے۔

(۳۹۸۰) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ آدَمَ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، عَنْ مَعْدِي كَرِبَ، قَالَ: أَتَيْنَا عَبْدَاللَّهِ، فَسَأَلْنَاهُ أَنْ يَقْرَأَ عَلَيْنَا ﴿طسم﴾ الْمِئَتَيْنِ، فَقَالَ: مَا هِيَ مَعِي، وَلَكِنْ عَلَيْكُمْ مَنْ أَخَذَهَا مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ. خَبَّابَ بْنَ الْأَرَتِّ قَالَ: فَأَتَيْنَا خَبَّابَ ابْنَ الْأَرَتِّ، فَقَرَأَهَا عَلَيْنَا.

(۳۹۸۰) حضرت معدی کرب کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ ہم لوگ حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ کی خدمت میں حاضر ہوئے اور ان سے سورۂ طسم ''جو دوسو آیات پر مشتمل ہے'' سنانے کی فرمائش کی، وہ کہنے لگے کہ یہ سورت مجھے یاد نہیں ہے، البتہ تم ان صاحب کے پاس چلے جاؤ جنہوں نے اسے خود نبی علیہ السلام سے یاد اور حاصل کیا ہے یعنی حضرت خباب بن ارت رضی اللہ عنہ چنانچہ ہم حضرت خباب رضی اللہ عنہ کے پاس آئے تو انہوں نے ہمیں وہ سورت پڑھ کر سنائی۔

(۳۹۸۱) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ آدَمَ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ عَنْ عَاصِمِ بْنِ أَبِي النَّجُودِ عَنْ زِرِّ بْنِ حُبَيْشٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ قَالَ أَقْرَأَنِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سُورَةً مِنَ الثَّلَاثِينَ مِنْ آلِ حم يَعْنِي الْأَحْقَافَ قَالَ وَكَانَتْ السُّورَةُ إِذَا كَانَتْ أَكْثَرَ مِنْ ثَلَاثِينَ آيَةً سُمِّيَتْ الثَّلَاثِينَ قَالَ فَرُحْتُ إِلَى الْمَسْجِدِ فَإِذَا رَجُلٌ يَقْرَؤُهَا عَلَى غَيْرِ مَا أَقْرَأَنِي فَقُلْتُ مَنْ أَقْرَأَكَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فَقُلْتُ لِآخَرَ اقْرَأْهَا فَقَرَأَهَا عَلَى غَيْرِ قِرَاءَتِي وَقِرَاءَةِ صَاحِبِي فَانْطَلَقْتُ بِهِمَا إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّ هَذَيْنِ يُخَالِفَانِي فِي الْقِرَاءَةِ قَالَ فَغَضِبَ وَتَمَعَّرَ وَجْهُهُ وَقَالَ إِنَّمَا أَهْلَكَ مَنْ كَانَ قَبْلَكُمْ الِاخْتِلَافُ قَالَ قَالَ زِرٌّ وَعِنْدَهُ رَجُلٌ قَالَ فَقَالَ الرَّجُلُ إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَأْمُرُكُمْ أَنْ يَقْرَأَ كُلُّ رَجُلٍ مِنْكُمْ كَمَا أُقْرِءَ فَإِنَّمَا أَهْلَكَ مَنْ كَانَ قَبْلَكُمْ الِاخْتِلَافُ قَالَ عَبْدُ اللَّهِ فَلَا أَدْرِي أَشَيْئًا أَسَرَّهُ إِلَيْهِ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَوْ عَلِمَ مَا فِي نَفْسِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ وَالرَّجُلُ هُوَ عَلِيُّ بْنُ أَبِي طَالِبٍ صَلَوَاتُ اللَّهِ عَلَيْهِ [قال شعيب: إسناده حسن، اخرجه ابويعلى: ۵۰۵۷]. [انظر: ۳۹۹۲، ۳۹۹۳، ۴۳۲۲]

(۳۹۸۱) حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے ایک آدمی کو سورۂ احقاف کی تلاوت کرتے ہوئے سنا، وہ ایک مختلف طریقے سے قراءت کر رہا تھا، دوسرا آدمی دوسرے طریقے سے اسے پڑھ رہا تھا جو اس کے ساتھی سے مختلف تھا، اور میں اسے تیسرے طریقے سے پڑھ رہا تھا جس پر وہ دونوں پڑھ رہے تھے، ہم لوگ نبی علیہ السلام کے پاس پہنچے اور انہیں اس کی اطلاع دی، نبی علیہ السلام کو غصہ آیا، چہرۂ مبارک کا رنگ بدل گیا اور فرمایا اختلاف نہ کرو، کیونکہ تم سے پہلے لوگ اختلاف کرنے کی وجہ سے ہلاک ہو گئے تھے۔

زر کہتے ہیں کہ ان کے پاس ایک آدمی بیٹھا ہوا تھا، وہ کہنے لگا کہ نبی علیہ السلام تمہیں حکم دیتے ہیں کہ تم میں سے ہر شخص قرآن کی تلاوت اسی طرح کیا کرے جیسے اسے پڑھایا گیا ہے، کیونکہ تم سے پہلے لوگوں کو اختلاف ہی نے ہلاک کیا تھا، حضرت ابن

مسعود رضی اللہ عنہ نے فرمایا مجھے معلوم نہیں کہ یہ چیز نبی علیہ السلام نے خصوصیت کے ساتھ ان ہی سے بیان فرمائی تھی یا انہیں نبی علیہ السلام کے دل کی بات معلوم ہوگئی؟ اور راوی نے بتایا کہ وہ آدمی حضرت علی رضی اللہ عنہ تھے۔

(۳۹۸۲) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ آدَمَ أَخْبَرَنَا بَشِيرٌ أَبُو إِسْمَاعِيلَ عَنْ سَيَّارٍ أَبِي الْحَكَمِ عَنْ طَارِقٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ لَهُ يَا أَبَا عَبْدِ الرَّحْمَنِ تَسْلِيمُ الرَّجُلِ عَلَيْكَ فَقُلْتَ صَدَقَ اللَّهُ وَرَسُولُهُ قَالَ فَقَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَيْنَ يَدَيْ السَّاعَةِ تَسْلِيمُ الْخَاصَّةِ وَتَفْشُو التِّجَارَةُ حَتَّى تُعِينَ الْمَرْأَةُ زَوْجَهَا عَلَى التِّجَارَةِ وَتُقْطَعُ الْأَرْحَامُ [راجع: ۳۸۷۰].

(۳۹۸۲) طارق بن شہاب نے ایک مرتبہ حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ سے عرض کیا کہ اے ابو عبدالرحمٰن! ایک آدمی نے آپ کو سلام کیا اور آپ نے اس کے جواب میں یہ کہا کہ اللہ اور اس کے رسول نے سچ فرمایا؟ انہوں نے جواب دیا کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا قیامت کے قریب سلام مخصوص ہو جائے گا، تجارت اتنی پھیل جائے گی کہ بیوی شوہر کے ساتھ تجارت میں ہاتھ بٹائے گی اور رشتہ داریاں ختم ہو جائیں گی۔

(۳۹۸۳) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ آدَمَ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ النَّهْشَلِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ الْأَسْوَدِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ قَالَ صَلَّى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَمْسًا الظُّهْرَ أَوْ الْعَصْرَ فَلَمَّا انْصَرَفَ قِيلَ لَهُ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَزِيدَ فِي الصَّلَاةِ قَالَ لَا قَالُوا فَإِنَّكَ صَلَّيْتَ خَمْسًا قَالَ فَسَجَدَ سَجْدَتَيْ السَّهْوِ ثُمَّ قَالَ إِنَّمَا أَنَا بَشَرٌ أَذْكُرُ كَمَا تَذْكُرُونَ وَأَنْسَى كَمَا تَنْسَوْنَ [راجع: ۳۸۸۳].

(۳۹۸۳) حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام نے ظہر یا عصر کی پانچ رکعتیں پڑھا دیں، نماز سے فارغ ہونے کے بعد کسی نے پوچھا یا رسول اللہ! کیا نماز کی رکعتوں میں اضافہ ہو گیا ہے؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا نہیں، لوگوں نے کہا کہ آپ نے پانچ رکعتیں پڑھا دی ہیں، چنانچہ نبی علیہ السلام نے سہو کے دو سجدے کر لیے اور فرمایا کہ میں بھی انسان ہوں، جیسے تم بات یاد رکھتے ہو میں بھی یاد رکھتا ہوں اور جیسے تم بھول جاتے ہو، میں بھی بھول جاتا ہوں۔

(۳۹۸۴) حَدَّثَنَا أَسْبَاطٌ قَالَ حَدَّثَنَا الشَّيْبَانِيُّ عَنِ الْمُسَيَّبِ بْنِ رَافِعٍ عَنِ ابْنِ مَسْعُودٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ قَتَلَ حَيَّةً فَلَهُ سَبْعُ حَسَنَاتٍ وَمَنْ قَتَلَ وَزَغًا فَلَهُ حَسَنَةٌ وَمَنْ تَرَكَ حَيَّةً مَخَافَةَ عَاقِبَتِهَا فَلَيْسَ مِنَّا

(۳۹۸۴) حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جو شخص کسی سانپ کو مارے اسے سات نیکیاں ملیں گی، جو کسی مینڈک کو مارے اسے ایک نیکی ملے گی اور جو سانپ کو ڈر کی وجہ سے نہ مارے اس کا ہم سے کوئی تعلق نہیں۔

(۳۹۸۵) حَدَّثَنَا أَسْبَاطٌ حَدَّثَنَا أَشْعَثُ عَنْ كُرْدُوسٍ عَنِ ابْنِ مَسْعُودٍ قَالَ مَرَّ الْمَلَأُ مِنْ قُرَيْشٍ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ

صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَعِنْدَهُ خَبَّابٌ وَصُهَيْبٌ وَبِلَالٌ وَعَمَّارٌ فَقَالُوا يَا مُحَمَّدُ أَرَضِيتَ بِهَؤُلَاءِ فَنَزَلَ فِيهِمْ الْقُرْآنُ وَأَنْذِرْ بِهِ الَّذِينَ يَخَافُونَ أَنْ يُحْشَرُوا إِلَى رَبِّهِمْ إِلَى قَوْلِهِ وَاللَّهُ أَعْلَمُ بِالظَّالِمِينَ

(۳۹۸۵) حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ سردارانِ قریش کا نبی علیہ السلام کے پاس سے گذر ہوا، اس وقت نبی علیہ السلام کے پاس حضرت خباب رضی اللہ عنہ، حضرت صہیب، بلال اور عمار رضی اللہ عنہم بیٹھے ہوئے تھے، سردارانِ قریش انہیں دیکھ کر کہنے لگے اے محمد صلی اللہ علیہ وسلم! کیا آپ ان لوگوں پر ہی خوش ہو؟ اس پر قرآن کریم کی یہ آیات نازل ہوئیں وَأَنْذِرْ بِهِ الَّذِينَ يَخَافُونَ أَنْ يُحْشَرُوا إِلَى رَبِّهِمْ إِلَى قَوْلِهِ وَاللَّهُ أَعْلَمُ بِالظَّالِمِينَ

(۳۹۸٦) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدٍ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ عَنْ قَيْسٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ كُنَّا نَغْزُو مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلَيْسَ لَنَا نِسَاءٌ فَقُلْنَا يَا رَسُولَ اللَّهِ أَلَا نَسْتَخْصِي فَنَهَانَا عَنْهُ ثُمَّ رَخَّصَ لَنَا بَعْدُ فِي أَنْ نَتَزَوَّجَ الْمَرْأَةَ بِالثَّوْبِ إِلَى أَجَلٍ ثُمَّ قَرَأَ عَبْدُ اللَّهِ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تُحَرِّمُوا طَيِّبَاتِ مَا أَحَلَّ اللَّهُ لَكُمْ وَلَا تَعْتَدُوا إِنَّ اللَّهَ لَا يُحِبُّ الْمُعْتَدِينَ [صححه البخاري (٥٠٧٥)، ومسلم (١٤٠٤)]. [راجع: ٣٦٥٠]

(۳۹۸٦) حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ہم لوگ نبی علیہ السلام کے ساتھ غزوات میں شرکت کرتے تھے، ہمارے ساتھ عورتیں نہیں ہوتی تھیں، ایک مرتبہ ہم نے عرض کیا یا رسول اللہ! کیا ہم خصی نہ ہو جائیں؟ تو نبی علیہ السلام نے ہمیں اس سے منع فرما دیا، بعد میں نبی علیہ السلام نے ہمیں ایک مخصوص وقت کے لئے کپڑوں کے عوض بھی عورتوں سے نکاح کرنے کی اجازت دے دی تھی، پھر انہوں نے یہ آیت تلاوت فرمائی ''اے اہل ایمان! اللہ نے تمہارے لیے جو پاکیزہ چیزیں حلال کر رکھی ہیں تم انہیں حرام نہ کرو، اور حد سے تجاوز نہ کرو کیونکہ اللہ حد سے تجاوز کرنے والوں کو پسند نہیں فرماتا۔''

(۳۹۸۷) حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ حَدَّثَنَا هِشَامٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ أَنَّهُ قَالَ تَحَدَّثْنَا لَيْلَةً عِنْدَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتَّى أَكْرَيْنَا الْحَدِيثَ ثُمَّ رَجَعْنَا إِلَى أَهْلِنَا فَلَمَّا أَصْبَحْنَا غَدَوْنَا عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ عُرِضَتْ عَلَيَّ الْأَنْبِيَاءُ بِأُمَمِهَا وَأَتْبَاعُهَا مِنْ أُمَمِهَا فَجَعَلَ النَّبِيُّ يَمُرُّ وَمَعَهُ الثَّلَاثَةُ مِنْ أُمَّتِهِ وَالنَّبِيُّ مَعَهُ الْعِصَابَةُ مِنْ أُمَّتِهِ وَالنَّبِيُّ مَعَهُ النَّفَرُ مِنْ أُمَّتِهِ وَالنَّبِيُّ مَعَهُ الرَّجُلُ مِنْ أُمَّتِهِ وَالنَّبِيُّ مَا مَعَهُ أَحَدٌ حَتَّى مَرَّ عَلَيَّ مُوسَى بْنُ عِمْرَانَ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي كَبْكَبَةٍ مِنْ بَنِي إِسْرَائِيلَ فَلَمَّا رَأَيْتُهُمْ أَعْجَبُونِي قُلْتُ يَا رَبِّ مَنْ هَؤُلَاءِ فَقَالَ هَذَا أَخُوكَ مُوسَى بْنُ عِمْرَانَ وَمَنْ مَعَهُ مِنْ بَنِي إِسْرَائِيلَ قُلْتُ يَا رَبِّ فَأَيْنَ أُمَّتِي قَالَ انْظُرْ عَنْ يَمِينِكَ فَإِذَا الظِّرَابُ ظِرَابُ مَكَّةَ قَدْ سُدَّ بِوُجُوهِ الرِّجَالِ قُلْتُ مَنْ هَؤُلَاءِ يَا رَبِّ قَالَ أُمَّتُكَ قُلْتُ رَضِيتُ رَبِّ قَالَ أَرَضِيتَ قُلْتُ نَعَمْ قَالَ انْظُرْ عَنْ يَسَارِكَ قَالَ فَنَظَرْتُ فَإِذَا الْأُفُقُ قَدْ سُدَّ بِوُجُوهِ الرِّجَالِ فَقَالَ رَضِيتَ قُلْتُ رَضِيتُ قِيلَ فَإِنَّ مَعَ هَؤُلَاءِ سَبْعِينَ أَلْفًا يَدْخُلُونَ الْجَنَّةَ لَا حِسَابَ لَهُمْ فَأَنْشَأَ عُكَّاشَةُ بْنُ مِحْصَنٍ أَحَدُ بَنِي أَسَدِ بْنِ خُزَيْمَةَ فَقَالَ يَا نَبِيَّ اللَّهِ ادْعُ

اللَّهَ أَنْ يَجْعَلَنِي مِنْهُمْ فَقَالَ اللَّهُمَّ اجْعَلْهُ مِنْهُمْ ثُمَّ أَنْشَأَ رَجُلٌ آخَرُ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ ادْعُ اللَّهَ أَنْ يَجْعَلَنِي مِنْهُمْ قَالَ سَبَقَكَ بِهَا عُكَّاشَةُ [راجع: ٣٨٠٦].

(۳۹۸۷) حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ رات کے وقت ہم لوگ نبی علیہ السلام کے یہاں دیر تک باتیں کرتے رہے، جب صبح کو حاضر ہوئے تو نبی علیہ السلام نے فرمایا آج رات میرے سامنے مختلف انبیاء کرام علیہم السلام کو ان کی امتوں کے ساتھ پیش کیا گیا، چنانچہ ایک نبی گذرے تو ان کے ساتھ صرف تین آدمی تھے، ایک نبی گذرے تو ان کے ساتھ ایک چھوٹی سی جماعت تھی، ایک نبی گذرے تو ان کے ساتھ ایک گروہ تھا، اور کسی نبی کے ساتھ کوئی بھی نہیں تھا، حتیٰ کہ میرے پاس سے حضرت موسیٰ علیہ السلام کا گذر ہوا جن کے ساتھ بنی اسرائیل کی بہت بڑی تعداد تھی، جسے دیکھ کر مجھے تعجب ہوا اور میں نے پوچھا یہ کون لوگ ہیں؟ مجھے بتایا گیا کہ یہ آپ کے بھائی موسیٰ ہیں اور ان کے ساتھ بنی اسرائیل کے لوگ ہیں، میں نے پوچھا کہ پھر میری امت کہاں ہے؟ مجھ سے کہا گیا کہ اپنی دائیں جانب دیکھئے، میں نے دائیں جانب دیکھا تو ایک ٹیلہ لوگوں کے چہروں سے بھرا ہوا نظر آیا، پھر مجھ سے کہا گیا کہ اپنی بائیں جانب دیکھئے، میں نے بائیں جانب دیکھا تو افق لوگوں کے چہروں سے بھرا ہوا نظر آیا، پھر مجھ سے کہا گیا کیا آپ راضی ہیں؟ میں نے کہا پروردگار! میں راضی ہوں، میں خوش ہوں، پھر مجھ سے کہا گیا کہ ان لوگوں کے ساتھ ستر ہزار ایسے بھی ہوں گے جو بلا حساب کتاب جنت میں داخل ہوں گے۔

یہ سن کر عکاشہ بن محصن اسدی کھڑے ہو کر کہنے لگے یا رسول اللہ! اللہ سے دعاء کر دیجئے کہ وہ مجھے بھی ان میں شامل کر دے؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا اے اللہ! اسے بھی ان میں شامل فرما، پھر ایک اور آدمی کھڑا ہوا اور کہنے لگا یا رسول اللہ! اللہ سے دعاء کر دیجئے کہ وہ مجھے بھی ان میں شامل کر دے؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا عکاشہ تم پر سبقت لے گئے۔

(٣٩٨٨) حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ أَخْبَرَنَا هِشَامٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ قَالَ تَحَدَّثْنَا ذَاتَ لَيْلَةٍ فَذَكَرَ مَعْنَاهُ و حَدَّثَنَا عَنْ سَعِيدٍ عَنْ قَتَادَةَ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ أَنَّ ابْنَ مَسْعُودٍ قَالَ تَحَدَّثْنَا عِنْدَ نَبِيِّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَاتَ لَيْلَةٍ فَذَكَرَهُ [مكرر ما قبله].

(۳۹۸۸) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(٣٩٨٩) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ قَالَ أَخْبَرَنَا سَعِيدٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنِ الْحَسَنِ وَالْعَلَاءِ بْنِ زِيَادٍ عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ قَالَ تَحَدَّثْنَا عِنْدَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَاتَ لَيْلَةٍ حَتَّى أَكْرَيْنَا الْحَدِيثَ فَذَكَرَهُ [مكرر ما قبله].

(۳۹۸۹) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(٣٩٩٠) حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ حَدَّثَنَا حَفْصٌ يَعْنِي ابْنَ غِيَاثٍ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ شَقِيقٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَمَرَ بِقَتْلِ حَيَّةٍ بِمِنًى

(۳۹۹۰) حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے میدانِ منیٰ میں ایک سانپ کو دیکھ کر اسے مار ڈالنے کا حکم دیا۔

(۳۹۹۱) حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ وَحَسَنُ بْنُ مُوسَى قَالَا حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنْ عَاصِمٍ عَنْ زِرِّ بْنِ حُبَيْشٍ عَنِ ابْنِ مَسْعُودٍ أَنَّهُ كَانَ يَجْتَنِي سِوَاكًا مِنَ الْأَرَاكِ وَكَانَ دَقِيقَ السَّاقَيْنِ فَجَعَلَتِ الرِّيحُ تَكْفَؤُهُ فَضَحِكَ الْقَوْمُ مِنْهُ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِمَّ تَضْحَكُونَ قَالُوا يَا نَبِيَّ اللَّهِ مِنْ دِقَّةِ سَاقَيْهِ فَقَالَ وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ لَهُمَا أَثْقَلُ فِي الْمِيزَانِ مِنْ أُحُدٍ [قال شعيب: صحيح لغيره، وهذا إسناد حسن، اخرجه الطيالسي: ۳۵۵، وابويعلى: ۵۳۱۰].

(۳۹۹۱) حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ وہ پیلو کی مسواک چن رہے تھے، ان کی پنڈلیاں پتلی تھیں، جب ہوا چلتی تو وہ لڑکھڑانے لگتے تھے، لوگ یہ دیکھ کر ہنسنے لگے، نبی علیہ السلام نے پوچھا کہ تم کیوں ہنس رہے ہو؟ لوگوں نے کہا اے اللہ کے نبی علیہ السلام! ان کی پتلی پتلی پنڈلیاں دیکھ کر، نبی علیہ السلام نے فرمایا اس ذات کی قسم! جس کے قبضۂ قدرت میں میری جان ہے یہ دونوں پنڈلیاں میزانِ عمل میں احد پہاڑ سے بھی زیادہ وزنی ہیں۔

(۳۹۹۲) حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ وَعَفَّانُ الْمَعْنَى قَالَا حَدَّثَنَا حَمَّادٌ قَالَ عَفَّانُ أَخْبَرَنَا عَاصِمٌ عَنْ زِرٍّ عَنِ ابْنِ مَسْعُودٍ قَالَ أَقْرَأَنِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سُورَةَ الْأَحْقَافِ وَأَقْرَأَهَا رَجُلًا آخَرَ فَخَالَفَنِي فِي آيَةٍ فَقُلْتُ لَهُ مَنْ أَقْرَأَكَهَا فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَتَيْتُهُ وَهُوَ فِي نَفَرٍ فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَلَمْ تُقْرِئْنِي آيَةَ كَذَا وَكَذَا فَقَالَ بَلَى قَالَ قُلْتُ فَإِنَّ هَذَا يَزْعُمُ أَنَّكَ أَقْرَأْتَهَا إِيَّاهُ كَذَا وَكَذَا فَتَغَيَّرَ وَجْهُ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ الرَّجُلُ الَّذِي عِنْدَهُ لِيَقْرَأْ كُلُّ رَجُلٍ مِنْكُمْ كَمَا سَمِعَ فَإِنَّمَا هَلَكَ مَنْ كَانَ قَبْلَكُمْ بِالِاخْتِلَافِ قَالَ فَوَاللَّهِ مَا أَدْرِي أَرَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَمَرَهُ بِذَلِكَ أَمْ هُوَ قَالَهُ [راجع: ۳۹۸۱].

(۳۹۹۲) حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ میں نے ایک آدمی کو سورۂ احقاف کی تلاوت کرتے ہوئے سنا، وہ ایک مختلف طریقے سے قراءت کر رہا تھا، دوسرا آدمی دوسرے طریقے سے اسے پڑھ رہا تھا جو اس کے ساتھی سے مختلف تھا، اور میں اسے تیسرے طریقے سے پڑھ رہا تھا جس پر وہ دونوں پڑھ رہے تھے، ہم لوگ نبی علیہ السلام کے پاس پہنچے اور انہیں اس کی اطلاع دی، نبی علیہ السلام کو غصہ آیا، چہرۂ مبارک کا رنگ بدل گیا اور فرمایا اختلاف نہ کرو، کیونکہ تم سے پہلے لوگ اختلاف کرنے کی وجہ سے ہلاک ہو گئے تھے۔

زر کہتے ہیں کہ ان کے پاس ایک آدمی بیٹھا ہوا تھا، وہ کہنے لگا کہ نبی علیہ السلام تمہیں حکم دیتے ہیں کہ تم میں سے ہر شخص قرآن کی تلاوت اسی طرح کیا کرے جیسے اسے پڑھایا گیا ہے، کیونکہ تم سے پہلے لوگوں کو اختلاف ہی نے ہلاک کیا تھا، حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ نے فرمایا مجھے معلوم نہیں کہ یہ چیز نبی علیہ السلام نے خصوصیت کے ساتھ ان ہی سے بیان فرمائی تھی یا ان کی اپنی رائے ہے۔

(۳۹۹۳) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ آدَمَ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ عَنْ عَاصِمٍ عَنْ زِرٍّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَعْنَاهُ وَقَالَ فَغَضِبَ وَتَمَعَّرَ وَجْهُهُ وَقَالَ إِنَّمَا أَهْلَكَ مَنْ كَانَ قَبْلَكُمُ الِاخْتِلَافُ [مكرر ما قبله].

(۳۹۹۳) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۳۹۹٤) حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ وَعَفَّانُ قَالَا حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنْ عَاصِمٍ عَنْ زِرٍّ عَنِ ابْنِ مَسْعُودٍ أَنَّ رَجُلًا مِنْ أَهْلِ الصُّفَّةِ مَاتَ فَوَجَدُوا فِي بُرْدَتِهِ دِينَارَيْنِ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَيَّتَانِ [راجع: ۳۸٤۳].

(۳۹۹۴) حضرت علی رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ اہل صفہ میں سے ایک صاحب کا انتقال ہو گیا، لوگوں کو اس کی چادر میں دو دینار ملے، نبی علیہ السلام نے فرمایا یہ جہنم کے دو انگارے ہیں۔

(۳۹۹٥) حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ حَدَّثَنَا عَاصِمٌ عَنْ أَبِي وَائِلٍ عَنِ ابْنِ مَسْعُودٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَطَبَ النِّسَاءَ فَقَالَ لَهُنَّ مَا مِنْكُنَّ امْرَأَةٌ يَمُوتُ لَهَا ثَلَاثَةٌ إِلَّا أَدْخَلَهَا اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ الْجَنَّةَ فَقَالَتْ أَجَلُّهُنَّ امْرَأَةً يَا رَسُولَ اللَّهِ وَصَاحِبَةُ الِاثْنَيْنِ فِي الْجَنَّةِ قَالَ وَصَاحِبَةُ الِاثْنَيْنِ فِي الْجَنَّةِ [قال شعيب: صحيح، وهذا إسناد حسن، اخرجه ابو يعلى: ٥٠٨٥].

(۳۹۹۵) حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام نے خواتین میں خطاب کرتے ہوئے فرمایا تم میں سے جس عورت کے تین بچے فوت ہوئے ہیں، اللہ اسے جنت میں داخل کرے گا، ان میں سب سے بڑی عورت بولی یا رسول اللہ! کیا دو بچے بھیجنے والی بھی جنت میں جائے گی؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا دو والی بھی جنت میں جائے گی۔

(۳۹۹٦) حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ حَدَّثَنَا دَاوُدُ يَعْنِي ابْنَ أَبِي الْفُرَاتِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ أَبِي الْأَعْيَنِ الْعَبْدِيِّ عَنْ أَبِي الْأَحْوَصِ الْجُشَمِيِّ قَالَ بَيْنَمَا ابْنُ مَسْعُودٍ يَخْطُبُ ذَاتَ يَوْمٍ إِذْ مَرَّ بِحَيَّةٍ تَمْشِي عَلَى الْجِدَارِ فَقَطَعَ خُطْبَتَهُ ثُمَّ ضَرَبَهَا بِقَضِيبِهِ حَتَّى قَتَلَهَا ثُمَّ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَنْ قَتَلَ حَيَّةً فَكَأَنَّمَا قَتَلَ رَجُلًا مُشْرِكًا قَدْ حَلَّ دَمُهُ [راجع: ۳۷٤٦].

(۳۹۹٦) ابوالاحوص جشمی کہتے ہیں کہ ایک دن حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ خطبہ ارشاد فرما رہے تھے، اچانک ان کی نظر ایک سانپ پر پڑی جو دیوار پر چل رہا تھا، انہوں نے اپنی تقریر روکی، اور اسے اپنی چھڑی سے مار دیا یہاں تک کہ وہ مر گیا، پھر فرمایا کہ میں نے نبی علیہ السلام کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ جو شخص کسی سانپ کو مارے، گویا اس نے کسی مباح الدم مشرک کو قتل کیا۔

(۳۹۹۷) حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ وَرَوْحٌ قَالَا حَدَّثَنَا دَاوُدُ بْنُ أَبِي الْفُرَاتِ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ أَبِي الْأَعْيَنِ الْعَبْدِيِّ عَنْ أَبِي الْأَحْوَصِ الْجُشَمِيِّ عَنِ ابْنِ مَسْعُودٍ قَالَ سَأَلْنَا رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الْقِرَدَةِ وَالْخَنَازِيرِ أَهِيَ مِنْ نَسْلِ الْيَهُودِ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ لَمْ يَلْعَنْ قَوْمًا قَطُّ قَالَ رَوْحٌ فَمَسَخَهُمْ فَيَكُونَ لَهُمْ نَسْلٌ حَتَّى يُهْلِكَهُمْ وَلَكِنْ هَذَا خَلْقٌ كَانَ فَلَمَّا غَضِبَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ عَلَى الْيَهُودِ مَسَخَهُمْ فَجَعَلَهُمْ مِثْلَهُمْ [راجع: ۳۷٤۷].

(۳۹۹۷) حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ ہم نے نبی علیہ السلام سے پوچھا کہ یہ بندر اور خنزیر کیا یہودیوں کی نسل

میں سے ہیں؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا اللہ نے جس قوم کو بھی ملعون قرار دے کر ان کی شکلوں کو مسخ کیا تو انہیں ہلاک کرنے کے بعد ان کی نسل کو باقی نہیں رکھا، لیکن یہ مخلوق پہلے سے موجود تھی، جب یہودیوں پر اللہ کا غضب نازل ہوا اور اس نے ان کی شکلوں کو مسخ کیا تو انہیں ان جیسا بنا دیا۔

(۳۹۹۸) حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ مُسْلِمٍ حَدَّثَنَا أَبُو إِسْحَاقَ الْهَمْدَانِيُّ عَنْ أَبِي الْأَحْوَصِ عَنِ ابْنِ مَسْعُودٍ قَالَ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَيُّ الْأَعْمَالِ أَحَبُّ إِلَى اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ قَالَ صَلِّ الصَّلَاةَ لِمَوَاقِيتِهَا قُلْتُ ثُمَّ أَيٌّ قَالَ بِرُّ الْوَالِدَيْنِ قُلْتُ ثُمَّ أَيٌّ قَالَ ثُمَّ الْجِهَادُ فِي سَبِيلِ اللَّهِ وَلَوْ اسْتَزَدْتُهُ لَزَادَنِي [انظر: ۳۹۷۳].

(۳۹۹۸) حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ میں نے نبی علیہ السلام سے یہ سوال پوچھا کہ بارگاہِ الٰہی میں سب سے زیادہ پسندیدہ عمل کون سا ہے؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا اپنے وقت پر نماز پڑھنا، میں نے پوچھا اس کے بعد؟ فرمایا والدین کے ساتھ حسن سلوک، میں نے پوچھا اس کے بعد؟ فرمایا اللہ کے راستے میں جہاد، نبی علیہ السلام نے یہ باتیں مجھ سے بیان فرمائیں، اگر میں مزید سوالات کرتا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم مجھے ان کا جواب بھی مرحمت فرماتے۔

(۳۹۹۹) حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ حَدَّثَنَا مَهْدِيٌّ حَدَّثَنَا وَاصِلٌ عَنْ أَبِي وَائِلٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ إِنِّي لَأَحْفَظُ الْقَرَائِنَ الَّتِي كَانَ يَقْرُنُ بَيْنَهُنَّ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثَمَانِيَ عَشْرَةَ سُورَةً مِنَ الْمُفَصَّلِ وَسُورَتَيْنِ مِنْ آلِ حم [راجع: ۳۶۰۷].

(۳۹۹۹) حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ سے مروی ہے میں ایسی مثالیں بھی جانتا ہوں کہ نبی علیہ السلام نے ایک رکعت میں دو سورتیں پڑھی ہیں، جن میں مفصلات کی اٹھارہ سورتیں اور آل حم کی دو سورتیں شامل ہیں۔

(۴۰۰۰) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ أَخْبَرَنَا سَعِيدٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنِ الْحَسَنِ وَالْعَلَاءِ بْنِ زِيَادٍ عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ قَالَ تَحَدَّثْنَا عِنْدَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَاتَ لَيْلَةٍ حَتَّى أَكْرَيْنَا الْحَدِيثَ فَذَكَرَهُ [راجع: ۳۸۰۶].

(۴۰۰۰) حدیث نمبر ۳۸۰۶ اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۴۰۰۱) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ حَمَّادٍ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ عَلْقَمَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ كُنَّا جُلُوسًا عَشِيَّةَ الْجُمُعَةِ فِي الْمَسْجِدِ قَالَ فَقَالَ رَجُلٌ مِنَ الْأَنْصَارِ أَحَدُنَا رَأَى مَعَ امْرَأَتِهِ رَجُلًا فَقَتَلَهُ قَتَلْتُمُوهُ وَإِنْ تَكَلَّمَ جَلَدْتُمُوهُ وَإِنْ سَكَتَ سَكَتَ عَلَى غَيْظٍ وَاللَّهِ لَئِنْ أَصْبَحْتُ صَالِحًا لَأَسْأَلَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فَسَأَلَهُ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنْ أَحَدُنَا رَأَى مَعَ امْرَأَتِهِ رَجُلًا فَقَتَلَهُ قَتَلْتُمُوهُ وَإِنْ تَكَلَّمَ جَلَدْتُمُوهُ وَإِنْ سَكَتَ سَكَتَ عَلَى غَيْظٍ اللَّهُمَّ احْكُمْ قَالَ فَأُنْزِلَتْ آيَةُ اللِّعَانِ قَالَ فَكَانَ ذَاكَ الرَّجُلُ أَوَّلَ مَنْ ابْتُلِيَ بِهِ [صححه مسلم (۱۴۹۵)، وابو داود: ۲۲۵۳، وابن ماجه: ۲۰۶۸]. [انظر: ۴۲۸۱].

(۴۰۰۱) حضرت ابن مسعود ؓ فرماتے ہیں کہ ایک مرتبہ ہم لوگ جمعہ کے دن شام کے وقت مسجد نبوی میں بیٹھے ہوئے تھے کہ ایک انصاری کہنے لگا اگر ہم میں سے کوئی شخص اپنی بیوی کے ساتھ کسی غیر مرد کو دیکھے اور اسے قتل کر دے تو تم اسے بدلے میں قتل کر دیتے ہو، اگر وہ زبان ہلاتا ہے تو تم اسے کوڑے مارتے ہو اور اگر وہ سکوت اختیار کرتا ہے تو غصے کی حالت میں سکوت کرتا ہے، بخدا! اگر میں صبح کے وقت صحیح ہوا تو نبی ؑ سے یہ سوال پوچھ کر رہوں گا، چنانچہ اس نے نبی ؑ سے یہ مسئلہ پوچھا اور عرض کیا یا رسول اللہ! اگر ہم میں سے کوئی شخص اپنی بیوی کے ساتھ کسی اجنبی مرد کو دیکھتا ہے اور اسے قتل کر دیتا ہے تو بدلے میں آپ اسے قتل کر دیتے ہیں، اگر وہ بولتا ہے تو آپ اسے کوڑے لگاتے ہیں اور اگر وہ خاموش رہتا ہے تو غصے کی حالت میں خاموش رہتا ہے؟ اے اللہ! تو فیصلہ فرما، چنانچہ آیتِ لعان نازل ہوئی اور اس میں سب سے پہلے وہی شخص مبتلا ہوا (اسی کے ساتھ یہ واقعہ پیش آ گیا)

(٤٠٠٢) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ آدَمَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ يَزِيدَ قَالَ رَأَيْتُ عَبْدَ اللَّهِ رَمَى الْجَمْرَةَ مِنْ بَطْنِ الْوَادِي ثُمَّ قَالَ هَاهُنَا وَالَّذِي لَا إِلَهَ غَيْرُهُ كَانَ يَقُومُ الَّذِي أُنْزِلَتْ عَلَيْهِ سُورَةُ الْبَقَرَةِ [راجع: ٣٥٤٨].

(۴۰۰۲) عبدالرحمن بن یزید کہتے ہیں کہ میں نے حضرت ابن مسعود ؓ کو بطنِ وادی سے جمرۂ عقبہ کی رمی کرتے ہوئے دیکھا ہے، جس کے بعد انہوں نے فرمایا اس ذات کی قسم! جس کے علاوہ کوئی معبود نہیں، یہی وہ جگہ ہے جہاں وہ ذات کھڑی ہوئی تھی جس پر سورۂ بقرہ نازل ہوئی تھی۔

(٤٠٠٣) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ آدَمَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ يَزِيدَ عَنِ ابْنِ مَسْعُودٍ قَالَ صَلَّيْتُ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَكْعَتَيْنِ وَمَعَ أَبِي بَكْرٍ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُ رَكْعَتَيْنِ وَمَعَ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُ رَكْعَتَيْنِ [راجع: ٣٥٩٣].

(۴۰۰۳) حضرت ابن مسعود ؓ سے مروی ہے کہ میں نے نبی ؑ کے ساتھ بھی اور حضرت ابوبکر ؓ و عمر ؓ کے ساتھ بھی منیٰ میں دو رکعتیں پڑھی ہیں۔

(٤٠٠٤) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ آدَمَ حَدَّثَنَا إِسْرَائِيلُ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ عَلْقَمَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ كُنَّا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي غَارٍ فَنَزَلَتْ وَالْمُرْسَلَاتِ عُرْفًا قَالَ فَإِنَّا نَتَلَقَّاهَا مِنْ فِيهِ فَخَرَجَتْ حَيَّةٌ مِنْ جُحْرِهَا فَابْتَدَرْنَاهَا فَسَبَقَتْنَا فَدَخَلَتْ جُحْرَهَا فَقَالَ وُقِيَتْ شَرَّكُمْ وَوُقِيتُمْ شَرَّهَا [صححه البخاري (١٦٥٧) وابن خزيمة (٢٩٦٢)]. [انظر: ٤٠٠٥، ٤٠٦٣، ٤٠٦٨]

(۴۰۰۴) حضرت ابن مسعود ؓ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ ہم لوگ نبی ؑ کے ساتھ کسی غار میں تھے، وہاں نبی ؑ پر سورۂ مرسلات نازل ہوگئی، ہم نبی ؑ سے سن کر اسے یاد کرنے لگے، اچانک ایک سانپ اپنے بل سے نکل آیا، ہم جلدی سے آگے

بڑھے لیکن وہ ہم پر سبقت لے گیا اور اپنے بل میں گھس گیا، نبی علیہ السلام نے فرمایا کہ وہ تمہارے شر سے بچ گیا جیسے تم اس کے شر سے بچ گئے۔

(٤٠٠٥) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ آدَمَ حَدَّثَنَا إِسْرَائِيلُ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ عَلْقَمَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ مِثْلَهُ قَالَ وَإِنَّا لَنَتَلَقَّاهَا مِنْ فِيهِ رَطْبَةً [مكرر ما قبله].

(۴۰۰۵) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(٤٠٠٦) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ آدَمَ حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ الْحُرِّ قَالَ حَدَّثَنِي الْقَاسِمُ بْنُ مُخَيْمِرَةَ قَالَ أَخَذَ عَلْقَمَةُ بِيَدِي وَحَدَّثَنِي أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ مَسْعُودٍ أَخَذَ بِيَدِهِ وَأَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَخَذَ بِيَدِ عَبْدِ اللَّهِ فَعَلَّمَهُ التَّشَهُّدَ فِي الصَّلَاةِ قَالَ قُلْ التَّحِيَّاتُ لِلَّهِ وَالصَّلَوَاتُ وَالطَّيِّبَاتُ السَّلَامُ عَلَيْكَ أَيُّهَا النَّبِيُّ وَرَحْمَةُ اللَّهِ وَبَرَكَاتُهُ السَّلَامُ عَلَيْنَا وَعَلَى عِبَادِ اللَّهِ الصَّالِحِينَ قَالَ زُهَيْرٌ حَفِظْتُ عَنْهُ إِنْ شَاءَ اللَّهُ أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ قَالَ فَإِذَا قَضَيْتَ هَذَا أَوْ قَالَ فَإِذَا فَعَلْتَ هَذَا فَقَدْ قَضَيْتَ صَلَاتَكَ إِنْ شِئْتَ أَنْ تَقُومَ فَقُمْ وَإِنْ شِئْتَ أَنْ تَقْعُدَ فَاقْعُدْ [صححه ابن حبان (١٩٦١)، (أبو داود: ٩٧٠، النسائي: ٢/٢٣٩ و ٢٤٠). قال شعيب: إسناده صحيح]. [انظر: ٤٣٠٥].

(۴۰۰۶) حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ان کا ہاتھ پکڑ کر انہیں کلمات تشہد سکھائے جن کا ترجمہ یہ ہے کہ تمام قولی، فعلی اور بدنی عبادتیں اللہ ہی کے لئے ہیں، اے نبی صلی اللہ علیہ وسلم! آپ پر سلام ہو اور اللہ کی رحمتوں اور برکتوں کا نزول ہو، ہم پر اور اللہ کے نیک بندوں پر سلامتی نازل ہو، میں اس بات کی گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے علاوہ کوئی معبود نہیں اور یہ کہ محمد صلی اللہ علیہ وسلم اللہ کے بندے اور اس کے رسول ہیں، جب تم اس طرح کر چکو تو تمہاری نماز مکمل ہو گئی، اب کھڑے ہونا چاہو تو کھڑے ہو جاؤ اور بیٹھنا چاہو تو بیٹھے رہو۔

(٤٠٠٧) حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ يَعْنِي الطَّيَالِسِيَّ قَالَ حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ حَدَّثَنَا أَبُو إِسْحَاقَ عَنْ أَبِي الْأَحْوَصِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ لِقَوْمٍ يَتَخَلَّفُونَ عَنْ الْجُمُعَةِ لَقَدْ هَمَمْتُ أَنْ آمُرَ رَجُلًا يُصَلِّي بِالنَّاسِ ثُمَّ أُحَرِّقَ عَلَى رِجَالٍ بُيُوتَهُمْ يَتَخَلَّفُونَ عَنْ الْجُمُعَةِ [راجع: ٣٧٤٣].

(۴۰۰۷) حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جمعہ میں شریک نہ ہونے والوں کے متعلق ارشاد فرمایا ایک مرتبہ میں نے یہ ارادہ کر لیا کہ میں ایک آدمی کو حکم دوں کہ وہ لوگوں کو نماز پڑھا دے اور جو لوگ نماز میں ہمارے ساتھ شریک نہیں ہوتے، ان کے متعلق حکم دوں کہ ان کے گھروں کو آگ لگا دی جائے۔

(٤٠٠٨) حَدَّثَنَا أُمَيَّةُ بْنُ خَالِدٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ أَبِي عُبَيْدَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ أَتَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ قَدْ قَتَلَ أَبَا جَهْلٍ فَقَالَ الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي نَصَرَ

عَبْدَهُ وَأَعَزَّ دِينَهُ [راجع: ٣٨٢٤].

(۴۰۰۸) حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نبی علیہ السلام کے پاس آیا اور عرض کیا کہ ابوجہل مارا گیا، نبی علیہ السلام نے فرمایا اس اللہ کا شکر جس نے اپنے بندے کی مدد کی اور اپنے دین کو عزت بخشی۔

(٤٠٠٩) حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ عِيسَى وَحَسَنُ بْنُ مُوسَى قَالَا حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ عَاصِمِ بْنِ بَهْدَلَةَ عَنْ زِرِّ بْنِ حُبَيْشٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ قَالَ كُنَّا فِي غَزْوَةِ بَدْرٍ كُلُّ ثَلَاثَةٍ مِنَّا عَلَى بَعِيرٍ كَانَ عَلِيٌّ وَأَبُو لُبَابَةَ زَمِيلَيْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَإِذَا كَانَ عُقْبَةُ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَا ارْكَبْ يَا رَسُولَ اللَّهِ حَتَّى نَمْشِيَ عَنْكَ فَيَقُولُ مَا أَنْتُمَا بِأَقْوَى عَلَى الْمَشْيِ مِنِّي وَمَا أَنَا بِأَغْنَى عَنْ الْأَجْرِ مِنْكُمَا [راجع: ٣٩٠١].

(۴۰۰۹) حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ غزوۂ بدر کے دن ہم تین تین آدمی ایک ایک اونٹ پر سوار تھے، اس طرح حضرت ابولبابہ رضی اللہ عنہ اور حضرت علی رضی اللہ عنہ نبی علیہ السلام کے ساتھی تھے، جب نبی علیہ السلام کی باری پیدل چلنے کی آئی تو یہ دونوں حضرات کہنے لگے کہ ہم آپ کی جگہ پیدل چلتے ہیں (آپ سوار ہیں) نبی علیہ السلام نے فرمایا تم دونوں مجھ سے زیادہ طاقتور نہیں ہو اور نہ ہی میں تم سے ثواب کے معاملے میں مستغنی ہوں۔

(٤٠١٠) حَدَّثَنَاه عَفَّانُ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ قَالَ أَخْبَرَنَا عَاصِمُ بْنُ بَهْدَلَةَ فَذَكَرَهُ بِمَعْنَاهُ وَإِسْنَادِهِ [مکرر ماقبلہ]

(۴۰۱۰) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(٤٠١١) حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا مَالِكُ بْنُ مِغْوَلٍ عَنِ الزُّبَيْرِ بْنِ عَدِيٍّ عَنْ طَلْحَةَ عَنْ مُرَّةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ لَمَّا أُسْرِيَ بِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ انْتُهِيَ بِهِ إِلَى سِدْرَةِ الْمُنْتَهَى وَهِيَ فِي السَّمَاءِ السَّادِسَةِ وَإِلَيْهَا يَنْتَهِي مَا يُصْعَدُ بِهِ مِنَ الْأَرْضِ وَقَالَ مَرَّةً وَمَا يُعْرَجُ بِهِ مِنَ الْأَرْضِ فَيُقْبَضُ مِنْهَا وَإِلَيْهَا يَنْتَهِي مَا يُهْبَطُ بِهِ مِنْ فَوْقِهَا فَيُقْبَضُ مِنْهَا إِذْ يَغْشَى السِّدْرَةَ مَا يَغْشَى قَالَ فَرَاشٌ مِنْ ذَهَبٍ قَالَ فَأُعْطِيَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثَلَاثَ خِلَالٍ الصَّلَوَاتِ الْخَمْسَ وَخَوَاتِيمَ سُورَةِ الْبَقَرَةِ وَغُفِرَ لِمَنْ لَا يُشْرِكُ بِاللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ مِنْ أُمَّتِهِ الْمُقْحِمَاتُ [راجع: ٣٦٦٥].

(۴۰۱۱) حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جس رات نبی علیہ السلام کو معراج ہوئی، آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو سدرۃ المنتہیٰ بھی لے جایا گیا جو کہ چھٹے آسمان میں ہے اور زمین سے اوپر چڑھنے والی چیزوں کی آخری حد یہی ہے، یہاں سے ان چیزوں کو اٹھالیا جاتا ہے اور آسمان سے اترنے والی چیزیں بھی یہیں آکر رکتی ہیں اور یہاں سے انہیں اٹھالیا جاتا ہے، اور فرمایا کہ 'جب سدرۃ المنتہیٰ کو ڈھانپ رہی تھی وہ چیز جو ڈھانپ رہی تھی' اس سے مراد سونے کے پروانے ہیں، بہرحال! اس موقع پر نبی علیہ السلام کو تین چیزیں عطاء ہوئیں، پانچ نمازیں، سورۂ بقرہ کی اختتامی آیات اور یہ خوشخبری کہ ان کی امت کے ہر اس شخص کی بخشش کر دی جائے گی جو اللہ کے ساتھ کسی اور چیز کو شریک نہیں ٹھہراتا۔

(۴۰۱۲) حَدَّثَنَا كَثِيرُ بْنُ هِشَامٍ حَدَّثَنَا فُرَاتٌ عَنْ عَبْدِ الْكَرِيمِ عَنْ زِيَادِ بْنِ الْجَرَّاحِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَعْقِلٍ قَالَ كَانَ أَبِي عِنْدَ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ فَسَمِعَهُ يَقُولُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ النَّدَمُ تَوْبَةٌ [راجع: ۳۵٦۸]

(۴۰۱۲) عبداللہ بن معقل کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ کی خدمت میں میرے والد حاضر تھے، انہوں نے حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ کو یہ فرماتے ہوئے سنا کہ میں نے خود نبی علیہ السلام کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ ندامت بھی توبہ ہے۔

(۴۰۱۳) حَدَّثَنَا كَثِيرٌ حَدَّثَنَا هِشَامٌ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ نَافِعِ بْنِ جُبَيْرِ بْنِ مُطْعِمٍ عَنْ أَبِي عُبَيْدَةَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ قَالَ كُنَّا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَحُبِسْنَا عَنْ صَلَاةِ الظُّهْرِ وَالْعَصْرِ وَالْمَغْرِبِ وَالْعِشَاءِ فَاشْتَدَّ ذَلِكَ عَلَيَّ ثُمَّ قُلْتُ نَحْنُ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَفِي سَبِيلِ اللَّهِ فَأَمَرَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِلَالًا فَأَقَامَ الصَّلَاةَ فَصَلَّى بِنَا الظُّهْرَ ثُمَّ أَقَامَ فَصَلَّى بِنَا الْعَصْرَ ثُمَّ أَقَامَ فَصَلَّى بِنَا الْمَغْرِبَ ثُمَّ أَقَامَ فَصَلَّى بِنَا الْعِشَاءَ ثُمَّ طَافَ عَلَيْنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثُمَّ قَالَ مَا عَلَى الْأَرْضِ عِصَابَةٌ يَذْكُرُونَ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ غَيْرُكُمْ [راجع: ۳۵۵۵].

(۴۰۱۳) حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ غزوۂ خندق کے دن مشرکین نے نبی علیہ السلام کو چار نمازوں کے ان کے وقت پر ادا کرنے سے مشغول کر دیا، میری طبیعت پر اس کا بہت بوجھ تھا کہ ہم لوگ نبی علیہ السلام کے ساتھ ہیں، اللہ کے راستے میں ہیں (پھر ہماری نمازیں قضاء ہو گئیں) پھر نبی علیہ السلام نے حضرت بلال رضی اللہ عنہ کو حکم دیا، انہوں نے اذان دی، اقامت کہی اور نبی علیہ السلام نے ظہر کی نماز پڑھائی، پھر اقامت کہہ کر عصر کی نماز پڑھائی، پھر اقامت کے بعد مغرب کی نماز پڑھائی، پھر اقامت کہلوا کر عشاء کی نماز پڑھائی، اور ہمارے پاس تشریف لا کر فرمایا تمہارے علاوہ اس وقت روئے زمین پر کوئی جماعت ایسی نہیں ہے جو اللہ کا ذکر کر رہی ہو۔

(۴۰۱۴) حَدَّثَنَا مُعَمَّرُ بْنُ سُلَيْمَانَ الرَّقِّيُّ حَدَّثَنَا خُصَيْفٌ عَنْ زِيَادِ بْنِ أَبِي مَرْيَمَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَعْقِلٍ قَالَ كَانَ أَبِي عِنْدَ ابْنِ مَسْعُودٍ فَسَمِعَهُ يَقُولُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ النَّدَمُ تَوْبَةٌ [راجع: ۳۵٦۸]

(۴۰۱۴) عبداللہ بن معقل کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ کی خدمت میں میرے والد حاضر تھے، انہوں نے حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ کو یہ فرماتے ہوئے سنا کہ میں نے خود نبی علیہ السلام کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ ندامت بھی توبہ ہے۔

(۴۰۱۵) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي بُكَيْرٍ حَدَّثَنَا إِسْرَائِيلُ عَنْ أَبِي حَصِينٍ عَنْ يَحْيَى بْنِ وَثَّابٍ عَنْ مَسْرُوقٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ يَوْمًا فَقَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فَرُعِدَ حَتَّى رُعِدَتْ ثِيَابُهُ ثُمَّ قَالَ نَحْوَ ذَا أَوْ شَبِيهًا بِذَا [انظر: ۴۳۳۳].

(۴۰۱۵) مسروق رحمہ اللہ کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ ''جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا'' اتنا کہتے ہی وہ کانپنے لگے اور ان کے کپڑے ہلنے لگے اور کہنے لگے اسی طرح فرمایا یا اس کے قریب قریب فرمایا۔ (احتیاط کی دلیل)

(۴۰۱۶) حَدَّثَنَا مُعَمَّرُ بْنُ سُلَيْمَانَ الرَّقِّيُّ، حَدَّثَنَا خُصَيْفٌ، عَنْ زِيَادِ بْنِ أَبِي مَرْيَمَ، عَنْ عَبْدِاللَّهِ بْنِ مَعْقِلٍ، قَالَ: كَانَ أَبِي عِنْدَ عَبْدِاللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ، فَسَمِعَهُ يَقُولُ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: النَّدَمُ تَوْبَةٌ؟ [راجع: ۳۵٦۸].

(۴۰۱۶) عبداللہ بن معقل کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ کی خدمت میں میرے والد حاضر تھے، انہوں نے حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ کو یہ فرماتے ہوئے سنا کہ میں نے خود نبی علیہ السلام کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ ندامت بھی توبہ ہے۔

(۴۰۱۷) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ عَنِ الْأَعْمَشِ وَمَنْصُورٍ وَحُصَيْنِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ وَأَبُو هَاشِمٍ وَحَمَّادٍ عَنْ أَبِي وَائِلٍ وَعَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ أَبِي الْأَحْوَصِ وَالْأَسْوَدِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ كُنَّا لَا نَدْرِي مَا نَقُولُ فِي الصَّلَاةِ نَقُولُ السَّلَامُ عَلَى اللَّهِ السَّلَامُ عَلَى جِبْرِيلَ السَّلَامُ عَلَى مِيكَائِيلَ قَالَ فَعَلَّمَنَا النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ إِنَّ اللَّهَ هُوَ السَّلَامُ فَإِذَا جَلَسْتُمْ فِي رَكْعَتَيْنِ فَقُولُوا التَّحِيَّاتُ لِلَّهِ وَالصَّلَوَاتُ وَالطَّيِّبَاتُ السَّلَامُ عَلَيْكَ أَيُّهَا النَّبِيُّ وَرَحْمَةُ اللَّهِ وَبَرَكَاتُهُ السَّلَامُ عَلَيْنَا وَعَلَى عِبَادِ اللَّهِ الصَّالِحِينَ قَالَ أَبُو وَائِلٍ فِي حَدِيثِهِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا قُلْتَهَا أَصَابَتْ كُلَّ عَبْدٍ صَالِحٍ فِي السَّمَاءِ وَفِي الْأَرْضِ وَقَالَ أَبُو إِسْحَاقَ فِي حَدِيثِ عَبْدِ اللَّهِ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا قُلْتَهَا أَصَابَتْ كُلَّ مَلَكٍ مُقَرَّبٍ أَوْ نَبِيٍّ مُرْسَلٍ أَوْ عَبْدٍ صَالِحٍ أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ [راجع: ۳٦۲۱، ۳۹۲۲]

(۴۰۱۷) حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی علیہ السلام کے ساتھ ہم لوگ جب تشہد میں بیٹھتے تھے تو ہم کہتے تھے کہ اللہ کو اس کے بندوں کی طرف سے سلام ہو، جبریل کو سلام ہو، میکائیل کو سلام ہو، فلاں اور فلاں کو سلام ہو، نبی علیہ السلام نے جب ہمیں یہ کہتے ہوئے سنا فرمایا کہ اللہ تو خود سراپا سلام ہے، اس لئے جب تم میں سے کوئی شخص تشہد میں بیٹھے تو اسے یوں کہنا چاہئے تمام قولی، بدنی اور مالی عبادتیں اللہ کے لئے ہیں، اے نبی! آپ پر اللہ کی سلامتی، رحمت اور برکت کا نزول ہو، ہم پر اور اللہ کے نیک بندوں پر سلامتی نازل ہو، ''جب وہ یہ جملہ کہہ لے گا تو یہ آسمان وزمین میں ہر نیک بندے کو شامل ہو جائے گا''، میں اس بات کی گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے علاوہ کوئی معبود نہیں اور یہ کہ محمد صلی اللہ علیہ وسلم اس کے بندے اور رسول ہیں، پھر اس کے بعد جو چاہے دعاء مانگے۔

(۴۰۱۸) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ الشَّيْبَانِيِّ عَنِ الْحَسَنِ بْنِ سَعْدٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ كُنَّا مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَمَرَرْنَا بِقَرْيَةِ نَمْلٍ فَأُحْرِقَتْ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَنْبَغِي لِبَشَرٍ أَنْ يُعَذِّبَ بِعَذَابِ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ [راجع: ۳۷٦۳].

(۴۰۱۸) حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک مرتبہ ہم لوگ نبی علیہ السلام کے ہمراہ تھے، ہمارا گذر ایک ایسی جگہ پر ہوا جہاں چیونٹیاں بہت زیادہ تھیں، ایک شخص نے چیونٹیوں کے ایک بل کو آگ لگا دی، نبی علیہ السلام نے فرمایا کسی انسان کے لئے یہ مناسب نہیں ہے کہ وہ اللہ کے عذاب جیسا عذاب دے۔

(۴۰۱۹) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ عَنْ مَنْصُورٍ وَالْأَعْمَشِ عَنْ ذَرٍّ عَنْ وَائِلِ بْنِ مَهَانَةَ عَنِ ابْنِ مَسْعُودٍ قَالَ خَطَبَنَا النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ تَصَدَّقْنَ يَا مَعْشَرَ النِّسَاءِ فَإِنَّكُنَّ أَكْثَرُ أَهْلِ جَهَنَّمَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ فَقَامَتْ امْرَأَةٌ لَيْسَتْ مِنْ عِلْيَةِ النِّسَاءِ فَقَالَتْ يَا رَسُولَ اللَّهِ لِمَ نَحْنُ أَكْثَرُ أَهْلِ جَهَنَّمَ قَالَ لِأَنَّكُنَّ تُكْثِرْنَ اللَّعْنَ وَتَكْفُرْنَ الْعَشِيرَ [راجع: ۳۵۶۹].

(۴۰۱۹) حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا اے گروہ نسواں! صدقہ دیا کرو کیونکہ تم جہنم میں ''اکثریت'' ہو، ایک عورت ''جو اونچی عورتوں میں سے نہ تھی'' کھڑی ہو کر کہنے لگی یا رسول اللہ! اس کی کیا وجہ ہے؟ فرمایا اس کی وجہ یہ ہے کہ تم لعن طعن بہت کرتی ہو اور اپنے شوہر کی ناشکری و نافرمانی کرتی ہو۔

(۴۰۲۰) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ أَبِي وَائِلٍ عَنِ ابْنِ مَسْعُودٍ يَرْفَعُهُ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ تَعَاهَدُوا الْقُرْآنَ فَإِنَّهُ أَشَدُّ تَفَصِّيًا مِنْ صُدُورِ الرِّجَالِ مِنَ النَّعَمِ مِنْ عُقُلِهَا بِئْسَمَا لِأَحَدِهِمْ أَنْ يَقُولَ نَسِيتُ آيَةَ كَيْتَ وَكَيْتَ بَلْ هُوَ نُسِّيَ [راجع: ۳۹۶۰].

(۴۰۲۰) حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ اس قرآن کی حفاظت کیا کرو کیونکہ یہ لوگوں کے سینوں سے اتنی تیزی سے نکل جاتا ہے کہ جانور بھی اپنی رسی چھڑا کر اتنی تیزی سے نہیں بھاگتا، اور فرمایا کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد ہے یہ بہت بری بات ہے کہ کوئی شخص یہ کہے کہ میں فلاں آیت بھول گیا بلکہ یوں کہے کہ وہ اسے بھلا دی گئی۔

(۴۰۲۱) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ أَبِي الْأَحْوَصِ عَنِ ابْنِ مَسْعُودٍ قَالَ جَاءَ نَفَرٌ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالُوا يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّ صَاحِبًا لَنَا اشْتَكَى أَفَنَكْوِيهِ فَسَكَتَ سَاعَةً ثُمَّ قَالَ إِنْ شِئْتُمْ فَاكْوُوهُ وَإِنْ شِئْتُمْ فَارْضِفُوهُ [راجع: ۳۷۰۱].

(۴۰۲۱) حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ کچھ لوگ نبی علیہ السلام کی خدمت میں حاضر ہوئے اور کہنے لگے کہ ہمارے ایک ساتھی کو کچھ بیماری ہے، کیا ہم داغ کر اس کا علاج کر سکتے ہیں؟ نبی علیہ السلام نے کوئی جواب دینے سے تھوڑی دیر سکوت فرمایا، اور کچھ دیر بعد فرمایا چاہو تو اسے داغ دو اور چاہو تو پتھر گرم کر کے لگا دو۔

(۴۰۲۲) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ أَبِي الْأَحْوَصِ عَنِ ابْنِ مَسْعُودٍ قَالَ إِنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِنَّ الْعَبْدَ لَيَكْذِبُ حَتَّى يُكْتَبَ كَذَّابًا أَوْ يَصْدُقُ حَتَّى يُكْتَبَ صِدِّيقًا [راجع: ۳۸۹۶].

(۴۰۲۲) حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے نبی علیہ السلام کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ انسان مسلسل سچ بولتا رہتا ہے یہاں تک کہ اللہ کے یہاں اسے ''صدیق'' لکھ دیا جاتا ہے اور اسی طرح انسان مسلسل جھوٹ بولتا رہتا ہے تو اللہ کے یہاں اسے کذاب لکھ دیا جاتا ہے۔

(٤٠٢٣) حَدَّثَنَا يَعْلَى بْنُ عُبَيْدٍ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ عُمَارَةَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ يَزِيدَ قَالَ قَالَ عَبْدُ اللَّهِ كُنَّا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ شَبَابًا لَيْسَ لَنَا شَيْءٌ فَقَالَ يَا مَعْشَرَ الشَّبَابِ مَنْ اسْتَطَاعَ مِنْكُمْ الْبَاءَةَ فَلْيَتَزَوَّجْ فَإِنَّهُ أَغَضُّ لِلْبَصَرِ وَأَحْصَنُ لِلْفَرْجِ وَمَنْ لَمْ يَسْتَطِعْ فَعَلَيْهِ بِالصَّوْمِ فَإِنَّ الصَّوْمَ لَهُ وِجَاءٌ [صححه البخاری (٥٠٦٦)، ومسلم (١٤٠٠)]. [انظر: ٤٠٣٥، ٤١١٢]

(۴۰۲۳) حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ہم نوجوان ایک مرتبہ نبی علیہ السلام کے ہمراہ تھے، ہمارے پاس کچھ بھی نہیں تھا، ہم سے نبی علیہ السلام نے فرمایا کہ اے گروہ نوجواناں! تم میں سے جس میں نکاح کرنے کی صلاحیت ہو، اسے شادی کر لینی چاہیے کیونکہ نکاح نگاہوں کو جھکانے والا اور شرمگاہ کی حفاظت کرنے والا ہے، اور جو شخص نکاح کرنے کی قدرت نہیں رکھتا اسے روزہ رکھنا اپنے اوپر لازم کر لینا چاہیے کیونکہ روزہ انسانی شہوت کو توڑ دیتا ہے۔

(٤٠٢٤) حَدَّثَنَا يَعْلَى وَابْنُ أَبِي زَائِدَةَ قَالَا حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ عُمَارَةَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ يَزِيدَ قَالَ دَخَلَ الْأَشْعَثُ بْنُ قَيْسٍ عَلَى عَبْدِ اللَّهِ يَوْمَ عَاشُورَاءَ وَهُوَ يَتَغَدَّى فَقَالَ يَا أَبَا مُحَمَّدٍ ادْنُ لِلْغَدَاءِ قَالَ أَوَلَيْسَ الْيَوْمُ عَاشُورَاءَ قَالَ وَتَدْرِي مَا يَوْمُ عَاشُورَاءَ إِنَّمَا كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَصُومُهُ قَبْلَ أَنْ يَنْزِلَ رَمَضَانُ فَلَمَّا أُنْزِلَ رَمَضَانُ تُرِكَ [صححه مسلم (١١٢٧)]. [انظر: ٤٣٤٩]

(۴۰۲۴) عبدالرحمن بن یزید کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ دس محرم کے دن اشعث بن قیس حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ کے پاس آئے، وہ اس وقت کھانا کھا رہے تھے، کہنے لگے اے ابو محمد! کھانے کے لئے آگے بڑھو، اشعث کہنے لگے کہ آج یوم عاشوراء نہیں ہے؟ حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ نے فرمایا تمہیں معلوم بھی ہے کہ یوم عاشوراء کیا چیز ہے؟ رمضان کے روزوں کا حکم نازل ہونے سے پہلے نبی علیہ السلام اس دن کا روزہ رکھتے تھے، جب رمضان میں روزوں کا حکم نازل ہوا تو یہ روزہ متروک ہو گیا۔

(٤٠٢٥) حَدَّثَنَا يَعْلَى حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ عَلْقَمَةَ قَالَ كُنَّا جُلُوسًا عِنْدَ عَبْدِ اللَّهِ وَمَعَنَا زَيْدُ بْنُ حُدَيْرٍ فَدَخَلَ عَلَيْنَا خَبَّابٌ فَقَالَ يَا أَبَا عَبْدِ الرَّحْمَنِ أَكُلُّ هَؤُلَاءِ يَقْرَأُ كَمَا تَقْرَأُ فَقَالَ إِنْ شِئْتَ أَمَرْتَ بَعْضَهُمْ فَقَرَأَ عَلَيْكَ قَالَ أَجَلْ فَقَالَ لِي اقْرَأْ فَقَالَ ابْنُ حُدَيْرٍ تَأْمُرُهُ يَقْرَأُ وَلَيْسَ بِأَقْرَئِنَا فَقَالَ أَمَا وَاللَّهِ إِنْ شِئْتَ لَأُخْبِرَنَّكَ مَا قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِقَوْمِكَ وَقَوْمِهِ قَالَ فَقَرَأْتُ خَمْسِينَ آيَةً مِنْ مَرْيَمَ فَقَالَ خَبَّابٌ أَحْسَنْتَ فَقَالَ عَبْدُ اللَّهِ مَا أَقْرَأُ شَيْئًا إِلَّا هُوَ قَرَأَهُ ثُمَّ قَالَ عَبْدُ اللَّهِ لِخَبَّابٍ أَمَا آنَ لِهَذَا الْخَاتَمِ أَنْ يُلْقَى قَالَ أَمَا إِنَّكَ لَا تَرَاهُ عَلَيَّ بَعْدَ الْيَوْمِ وَالْخَاتَمُ ذَهَبٌ [صححه البخاری (٤٣٩١)].

(۴۰۲۵) علقمہ کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ ہم لوگ حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ کے پاس بیٹھے ہوئے تھے، ہمارے ساتھ زید بن حدیر بھی تھے، تھوڑی دیر بعد حضرت خباب رضی اللہ عنہ بھی تشریف لے آئے اور کہنے لگے اے ابو عبدالرحمن! کیا یہ سب لوگ اسی طرح قرآن پڑھتے ہیں جیسے آپ پڑھتے ہیں؟ انہوں نے فرمایا اگر آپ چاہیں تو ان میں سے کسی کو پڑھنے کا حکم دیں، وہ آپ کو پڑھ کر سنا

دے گا، انہوں نے کہا اچھا، پھر مجھ سے فرمایا کہ تم پڑھ کر سناؤ، زید بن حدیر کہنے لگے کہ آپ ان سے پڑھنے کو کہہ رہے ہیں حالانکہ یہ ہم میں کوئی بڑے قاری نہیں ہیں؟ انہوں نے فرمایا خبردار! اگر تم چاہو تو میں تمہیں بتا سکتا ہوں کہ نبی علیہ السلام نے تمہاری قوم اور اس کی قوم کے متعلق کیا فرمایا ہے؟

بہرحال! میں نے سورۂ مریم کی پچاس آیات انہیں پڑھ کر سنائیں، حضرت خباب رضی اللہ عنہ نے میری تحسین فرمائی، حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ فرمانے لگے کہ میں جو کچھ پڑھ سکتا ہوں، وہی یہ بھی پڑھ سکتا ہے، پھر حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ نے حضرت خباب رضی اللہ عنہ سے فرمایا کیا اب بھی اس انگوٹھی کو اتار پھینکنے کا وقت نہیں آیا؟ حضرت خباب رضی اللہ عنہ نے فرمایا آج کے بعد آپ اسے میرے ہاتھ میں نہیں دیکھیں گے، وہ انگوٹھی سونے کی تھی۔

(٤٠٢٦) حَدَّثَنَا أَبُو كَامِلٍ حَدَّثَنَا شَرِيكٌ عَنِ الرُّكَيْنِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ رَفَعَهُ لَنَا فِي أَوَّلِ مَرَّةٍ ثُمَّ أَمْسَكَ عَنْهُ يَعْنِي شَرِيكٌ قَالَ الرِّبَا وَإِنْ كَثُرَ فَإِنَّ عَاقِبَتَهُ إِلَى قُلٍّ [راجع: ٣٧٥٤].

(۴۰۲۶) حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا سود جتنا مرضی بڑھتا جائے اس کا انجام ہمیشہ قلت کی طرف ہوتا ہے۔

(٤٠٢٧) حَدَّثَنَا أَبُو كَامِلٍ وَيَزِيدُ أَخْبَرَنَا الْمَسْعُودِيُّ عَنِ الْحَسَنِ بْنِ سَعْدٍ عَنْ عَبْدَةَ النَّهْدِيِّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ اللَّهَ لَمْ يُحَرِّمْ حُرْمَةً إِلَّا وَقَدْ عَلِمَ أَنَّهُ سَيَطَّلِعُهَا مِنْكُمْ مُطَّلِعٌ أَلَا وَإِنِّي مُمْسِكٌ بِحُجَزِكُمْ أَنْ تَهَافَتُوا فِي النَّارِ كَتَهَافُتِ الْفَرَاشِ وَالذُّبَابِ قَالَ يَزِيدُ الْفَرَاشِ أَوْ الذُّبَابِ [راجع: ٣٧٠٤].

(۴۰۲۷) حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا اللہ نے جس چیز کو بھی حرام قرار دیا جاتا ہے، وہ جانتا ہے کہ اسے تم میں سے جھانک کر دیکھنے والے دیکھیں گے، آگاہ رہو کہ میں تمہیں جہنم کی آگ میں گرنے سے بچانے کے لئے تمہاری کمر سے پکڑ کر کھینچ رہا ہوں اور تم اس میں ایسے گر رہے ہو جیسے پروانے گرتے ہیں یا مکھی۔

(٤٠٢٨) حَدَّثَنَا رَوْحٌ حَدَّثَنَا الْمَسْعُودِيُّ قَالَ أَخْبَرَنَا أَبُو الْمُغِيرَةِ عَنِ الْحَسَنِ بْنِ سَعْدٍ عَنْ عَبْدَةَ النَّهْدِيِّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ فَذَكَرَ الْحَدِيثَ وَقَالَ الْفَرَاشِ وَالذُّبَابِ [مكرر ما قبله].

(۴۰۲۸) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(٤٠٢٩) حَدَّثَنَا أَبُو كَامِلٍ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنْ عَاصِمِ بْنِ بَهْدَلَةَ عَنْ زِرِّ بْنِ حُبَيْشٍ عَنِ ابْنِ مَسْعُودٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ زَمِيلَهُ يَوْمَ بَدْرٍ عَلِيٌّ وَأَبُو لُبَابَةَ فَإِذَا حَانَتْ عُقْبَةُ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَا ارْكَبْ يَا رَسُولَ اللَّهِ حَتَّى نَمْشِيَ عَنْكَ فَيَقُولُ مَا أَنْتُمَا بِأَقْوَى مِنِّي وَلَا أَنَا بِأَغْنَى عَنِ الْأَجْرِ مِنْكُمَا [راجع: ٣٩٠١].

(۴۰۲۹) حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ غزوۂ بدر کے دن ہم تین تین آدمی ایک ایک اونٹ پر سوار تھے، اس طرح حضرت ابولبابہ رضی اللہ عنہ اور حضرت علی رضی اللہ عنہ نبی علیہ السلام کے ساتھی تھے، جب نبی علیہ السلام کی باری پیدل چلنے کی آئی تو یہ دونوں حضرات کہنے لگے کہ ہم آپ کی جگہ پیدل چلتے ہیں (آپ سوار رہیں) نبی علیہ السلام نے فرمایا تم دونوں مجھ سے زیادہ طاقتور نہیں ہو اور نہ ہی میں تم سے ثواب کے معاملے میں مستغنی ہوں۔

(۴۰۳۰) حَدَّثَنَا ابْنُ فُضَيْلٍ حَدَّثَنَا هَارُونُ بْنُ عَنْتَرَةَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْأَسْوَدِ قَالَ اسْتَأْذَنَ عَلْقَمَةُ وَالْأَسْوَدُ عَلَى عَبْدِ اللَّهِ قَالَ إِنَّهُ سَيَلِيكُمْ أُمَرَاءُ يَشْتَغِلُونَ عَنْ وَقْتِ الصَّلَاةِ فَصَلُّوهَا لِوَقْتِهَا ثُمَّ قَامَ فَصَلَّى بَيْنِي وَبَيْنَهُ ثُمَّ قَالَ هَكَذَا رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ [قال الألباني: صحيح(النسائي: ٢/٨٤) قال شعيب: إسناده قوي].

(۴۰۳۰) حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ عنقریب حکومت کی باگ دوڑ کچھ ایسے لوگوں کے ہاتھ میں بھی آئے گی جو نماز کو اس کے وقت مقررہ سے ہٹا دیں گے، لیکن تم نماز کو اس کے وقت پر پڑھنا، پھر کھڑے ہو کر وہ درمیان میں نماز پڑھنے لگے اور فرمایا کہ میں نے نبی علیہ السلام کو اسی طرح کرتے ہوئے دیکھا ہے۔

(۴۰۳۱) حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ عَلْقَمَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ لَمَّا نَزَلَتْ هَذِهِ الْآيَةُ الَّذِينَ آمَنُوا وَلَمْ يَلْبِسُوا إِيمَانَهُمْ بِظُلْمٍ قَالُوا يَا رَسُولَ اللَّهِ فَأَيُّنَا لَا يَظْلِمُ نَفْسَهُ قَالَ لَيْسَ ذَاكَ هُوَ الشِّرْكُ أَلَمْ تَسْمَعُوا مَا قَالَ لُقْمَانُ لِابْنِهِ لَا تُشْرِكْ بِاللَّهِ إِنَّ الشِّرْكَ لَظُلْمٌ عَظِيمٌ [راجع: ٣٥٨٩].

(۴۰۳۱) حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جب یہ آیت مبارکہ نازل ہوئی ''وہ لوگ جو ایمان لائے اور انہوں نے اپنے ایمان کو ظلم کے ساتھ مخلوط نہیں کیا.....'' تو لوگوں پر یہ بات بڑی شاق گذری اور وہ کہنے لگے یا رسول اللہ! ہم میں سے کون شخص ہے جس نے اپنی جان پر ظلم نہ کیا ہو؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا اس کا وہ مطلب نہیں ہے جو تم مراد لے رہے ہو، کیا تم نے وہ بات نہیں سنی جو عبد صالح (حضرت لقمان علیہ السلام) نے اپنے بیٹے سے فرمائی تھی کہ ''پیارے بیٹے! اللہ کے ساتھ کسی کو شریک نہ ٹھہرانا کیونکہ شرک بہت بڑا ظلم ہے'' اس آیت میں بھی شرک ہی مراد ہے۔

(۴۰۳۲) حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ عَلْقَمَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ صَلَّى بِنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَإِمَّا زَادَ وَإِمَّا نَقَصَ قَالَ إِبْرَاهِيمُ وَإِمَّا جَاءَ نِسْيَانُ ذَلِكَ مِنْ قِبَلِي فَقُلْنَا يَا رَسُولَ اللَّهِ أَحَدَثَ فِي الصَّلَاةِ شَيْءٌ قَالَ وَمَا ذَاكَ قُلْنَا صَلَّيْتَ قَبْلُ كَذَا وَكَذَا قَالَ إِنَّمَا أَنَا بَشَرٌ أَنْسَى كَمَا تَنْسَوْنَ فَإِذَا نَسِيَ أَحَدُكُمْ فَلْيَسْجُدْ سَجْدَتَيْنِ ثُمَّ تَحَوَّلَ فَسَجَدَ سَجْدَتَيْنِ [راجع: ٣٦٠٢].

(۴۰۳۲) حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام نے کوئی نماز پڑھائی، مجھے یہ یاد نہیں کہ اس میں کچھ کمی ہوگئی یا بیشی؟ بہرحال! جب سلام پھیرا تو کسی نے پوچھا یا رسول اللہ! کیا نماز کے بارے کوئی نیا حکم نازل ہوگیا ہے؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا نہیں، کیا ہوا؟ صحابہ رضی اللہ عنہم نے عرض کیا آپ نے تو اس اس طرح نماز پڑھائی ہے، یہ سن کر نبی علیہ السلام نے اپنے پاؤں موڑے اور

سہو کے دو سجدے کر لیے، پھر جب سلام پھیر کر فارغ ہوئے تو فرمایا کہ میں بھی انسان ہوں، جس طرح تم بھول جاتے ہو، میں بھی بھول سکتا ہوں، اور تم میں سے کسی کو جب کبھی اپنی نماز میں شک پیدا ہو جائے تو وہ خوب غور کر کے محتاط رائے کو اختیار کر لے اور سلام پھیر کر سہو کے دو سجدے کر لے۔

(٤٠٣٣) حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ وَيَعْلَى عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ عَلْقَمَةَ قَالَ أَتَى عَبْدُ اللَّهِ الشَّامَ فَقَالَ لَهُ نَاسٌ مِنْ أَهْلِ حِمْصَ اقْرَأْ عَلَيْنَا فَقَرَأَ عَلَيْهِمْ سُورَةَ يُوسُفَ فَقَالَ رَجُلٌ مِنَ الْقَوْمِ وَاللَّهِ مَا هَكَذَا أُنْزِلَتْ فَقَالَ عَبْدُ اللَّهِ وَيْحَكَ وَاللَّهِ لَقَدْ قَرَأْتُهَا عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هَكَذَا فَقَالَ أَحْسَنْتَ فَبَيْنَا هُوَ يُرَاجِعُهُ إِذْ وَجَدَ مِنْهُ رِيحَ الْخَمْرِ فَقَالَ أَتَشْرَبُ الرِّجْسَ وَتُكَذِّبُ بِالْقُرْآنِ وَاللَّهِ لَا تُزَاوِلُنِي حَتَّى أَجْلِدَكَ فَجَلَدَهُ الْحَدَّ [راجع: ٣٥٩١].

(۴۰۳۳) علقمہ کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ شام تشریف لائے اور اہل حمص کے کچھ لوگوں کی فرمائش پر ان کے سامنے سورۂ یوسف کی تلاوت فرمائی، ایک آدمی کہنے لگا کہ بخدا! یہ سورت اس طرح نازل نہیں ہوئی ہے، حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ نے فرمایا افسوس! اللہ کی قسم میں نے یہ سورت نبی علیہ السلام کے سامنے اسی طرح پڑھی تھی اور نبی علیہ السلام نے میری تحسین فرمائی تھی، اسی دوران وہ اس کے قریب گئے تو اس کے منہ سے شراب کی بدبو آئی، انہوں نے فرمایا کہ تو حق کی تکذیب کرتا ہے اور شراب بھی پیتا ہے؟ بخدا! میں تجھ پر حد جاری کیے بغیر تجھے نہیں چھوڑوں گا، چنانچہ انہوں نے اس پر حد جاری کی۔

(٤٠٣٤) حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ أَخْبَرَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ يَزِيدَ قَالَ قَالَ عَبْدُ اللَّهِ لَمَّا رَأَى عُثْمَانَ صَلَّى بِمِنًى أَرْبَعَ رَكَعَاتٍ صَلَّيْتُ خَلْفَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَكْعَتَيْنِ وَخَلْفَ أَبِي بَكْرٍ رَكْعَتَيْنِ وَعُمَرَ رَكْعَتَيْنِ لَيْتَ حَظِّي مِنْ أَرْبَعِ رَكَعَاتٍ رَكْعَتَانِ مُتَقَبَّلَتَانِ [راجع: ٣٥٩٣].

(۴۰۳۴) عبدالرحمن بن یزید کہتے ہیں کہ جب حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ نے میدان منیٰ میں چار رکعتیں پڑھیں تو حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ نے فرمایا میں نے نبی علیہ السلام کے ساتھ بھی اور حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ و عمر رضی اللہ عنہ کے ساتھ بھی منیٰ میں دو رکعتیں پڑھی ہیں، کاش! ان چار رکعتوں کی بجائے مجھے مقبول دو رکعتوں کا ہی حصہ مل جائے۔

(٤٠٣٥) حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ أَخْبَرَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ عُمَارَةَ بْنِ عُمَيْرٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ يَزِيدَ قَالَ قَالَ دَخَلْنَا عَلَى عَبْدِ اللَّهِ وَعِنْدَهُ عَلْقَمَةُ وَالْأَسْوَدُ فَحَدَّثَ حَدِيثًا لَا أُرَاهُ حَدَّثَهُ إِلَّا مِنْ أَجْلِي كُنْتُ أَحْدَثَ الْقَوْمِ سِنًّا قَالَ كُنَّا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ شَبَابٌ لَا نَجِدُ شَيْئًا فَقَالَ يَا مَعْشَرَ الشَّبَابِ مَنْ اسْتَطَاعَ مِنْكُمْ الْبَاءَةَ فَلْيَتَزَوَّجْ فَإِنَّهُ أَغَضُّ لِلْبَصَرِ وَأَحْصَنُ لِلْفَرْجِ وَمَنْ لَمْ يَسْتَطِعْ فَعَلَيْهِ بِالصَّوْمِ فَإِنَّهُ لَهُ وِجَاءٌ [راجع: ٤٠٢٣].

(۴۰۳۵) حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ہم نوجوان ایک مرتبہ نبی علیہ السلام کے ہمراہ تھے، ہمارے پاس کچھ بھی نہیں تھا، ہم سے نبی علیہ السلام نے فرمایا کہ اے گروہ نوجوانان! تم میں سے جس میں نکاح کرنے کی صلاحیت ہو، اسے شادی کر لینی چاہیے کیونکہ

نکاح نگاہوں کو جھکانے والا اور شرمگاہ کی حفاظت کرنے والا ہے، اور جو شخص نکاح کرنے کی قدرت نہیں رکھتا اسے روزہ رکھنا اپنے اوپر لازم کر لینا چاہیے کیونکہ روزہ انسانی شہوت کو توڑ دیتا ہے۔

(٤٠٣٦) حَدَّثَنَا يَعْلَى حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ ذَرٍّ عَنِ الْعَيْزَارِ بْنِ جَرْوَلٍ مِنْ بَنِي تَمِيمٍ عَنِ ابْنِ مَسْعُودٍ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِذَا وُجِّهَتِ اللَّعْنَةُ تَوَجَّهَتْ إِلَى مَنْ وُجِّهَتْ إِلَيْهِ فَإِنْ وَجَدَتْ فِيهِ مَسْلَكًا وَوَجَدَتْ سَبِيلًا حَلَّتْ بِهِ وَإِلَّا جَاءَتْ إِلَى رَبِّهَا فَقَالَتْ يَا رَبِّ إِنَّ فُلَانًا وَجَّهَنِي إِلَى فُلَانٍ وَإِنِّي لَمْ أَجِدْ عَلَيْهِ سَبِيلًا وَلَمْ أَجِدْ فِيهِ مَسْلَكًا فَمَا تَأْمُرُنِي فَقَالَ ارْجِعِي مِنْ حَيْثُ جِئْتِ [انظر: ٣٨٧٦].

(۴۰۳۶) حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے نبی علیہ السلام کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ جس شخص پر لعنت بھیجی گئی ہو، لعنت اس کی طرف متوجہ ہوتی ہے، اگر وہاں تک پہنچنے کا راستہ مل جائے تو وہ اس پر واقع ہو جاتی ہے ورنہ بارگاہ خداوندی میں عرض کرتی ہے کہ پروردگار! مجھے فلاں شخص کی طرف متوجہ کیا گیا لیکن میں نے اس تک پہنچنے کا راستہ نہ پایا اب کیا کروں؟ اس سے کہا جاتا ہے کہ جہاں سے آئی ہے وہیں واپس چلی جا۔

(٤٠٣٧) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ ذَرٍّ عَنْ وَائِلِ بْنِ مَهَانَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا مَعْشَرَ النِّسَاءِ تَصَدَّقْنَ وَلَوْ مِنْ حُلِيِّكُنَّ فَإِنَّكُنَّ أَكْثَرُ أَهْلِ جَهَنَّمَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ قَالَ فَقَامَتْ امْرَأَةٌ لَيْسَتْ مِنْ عِلْيَةِ النِّسَاءِ فَقَالَتْ بِمَ نَحْنُ أَكْثَرُ أَهْلِ جَهَنَّمَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ قَالَ فَقَالَ إِنَّكُنَّ تُكْثِرْنَ اللَّعْنَ وَتَكْفُرْنَ الْعَشِيرَ [راجع: ٣٥٦٩].

(۴۰۳۷) حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا اے گروہ نسواں! صدقہ دیا کرو خواہ اپنے زیور ہی میں سے کیوں نہ دو، کیونکہ تم جہنم میں ''اکثریت'' ہو، ایک عورت ''جو اونچی عورتوں میں سے نہ تھی'' کھڑی ہو کر کہنے لگی یا رسول اللہ! اس کی کیا وجہ ہے؟ فرمایا اس کی وجہ یہ ہے کہ تم لعن طعن بہت کرتی ہو اور اپنے شوہر کی ناشکری و نافرمانی کرتی ہو۔

(٤٠٣٨) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ شَقِيقٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ مَاتَ لَا يُشْرِكُ بِاللَّهِ شَيْئًا دَخَلَ الْجَنَّةَ قَالَ وَقُلْتُ مَنْ مَاتَ يُشْرِكُ بِاللَّهِ شَيْئًا دَخَلَ النَّارَ [راجع: ٣٥٥٢].

(۴۰۳۸) حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی علیہ السلام نے تو یہ فرمایا تھا کہ جو شخص اس حال میں مر جائے کہ وہ اللہ کے ساتھ کسی کو شریک نہ ٹھہراتا ہو، وہ جنت میں داخل ہوگا اور میں یہ کہتا ہوں کہ جو شخص اس حال میں فوت ہو کہ وہ اللہ کے ساتھ کسی کو شریک ٹھہراتا ہو، وہ جہنم میں داخل ہوگا۔

(٤٠٣٩) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ شَقِيقٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا كُنْتُمْ ثَلَاثَةً فَلَا يَتَنَاجَى اثْنَانِ دُونَ صَاحِبِهِمَا فَإِنَّ ذَلِكَ يُحْزِنُهُ [راجع: ٣٥٦٠].

(۴۰۳۹) حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا جب تم تین آدمی ہو تو تیسرے کو چھوڑ کر دو آدمی سرگوشی نہ کرنے لگا کرو کیونکہ اس سے تیسرے کو غم ہوگا۔

(۴۰۴۰) حَدَّثَنَا.....

(۴۰۴۰) ہمارے پاس دستیاب نسخے میں یہاں صرف لفظ 'حدثنا' لکھا ہوا ہے۔

(۴۰۴۱) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ وَابْنُ نُمَيْرٍ قَالَا حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ شَقِيقٍ قَالَ كُنَّا جُلُوسًا عِنْدَ بَابِ عَبْدِ اللَّهِ نَنْتَظِرُهُ يَأْذَنُ لَنَا قَالَ فَجَاءَ يَزِيدُ بْنُ مُعَاوِيَةَ النَّخَعِيُّ فَدَخَلَ عَلَيْهِ فَقُلْنَا لَهُ أَعْلِمْهُ بِمَكَانِنَا فَدَخَلَ فَأَعْلَمَهُ فَلَمْ يَلْبَثْ أَنْ خَرَجَ إِلَيْنَا فَقَالَ إِنِّي لَأَعْلَمُ مَكَانَكُمْ فَأَدَعُكُمْ عَلَى عَمْدٍ مَخَافَةَ أَنْ أُمِلَّكُمْ إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَتَخَوَّلُنَا بِالْمَوْعِظَةِ فِي الْأَيَّامِ مَخَافَةَ السَّآمَةِ عَلَيْنَا [راجع: ۳۵۸۱].

(۴۰۴۱) شقیق کہتے ہیں کہ ایک دن ہم لوگ باب عبداللہ پر حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ کی تشریف آوری کا انتظار کر رہے تھے، اتنی دیر میں یزید بن معاویہ نخعی آ گئے، وہ اندر جانے لگے تو ہم نے ان سے کہا کہ انہیں ہمارا بتا دیجئے گا، چنانچہ انہوں نے اندر جا کر حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ کو بتا دیا، چنانچہ وہ فوراً ہی تشریف لے آئے اور ہمارے پاس کھڑے ہو کر فرمانے لگے کہ مجھے بتایا گیا ہے کہ آپ لوگ میرا انتظار کر رہے ہیں، میں آپ کے پاس صرف اس وجہ سے نہیں آیا کہ میں آپ کو اکتاہٹ میں مبتلا کرنا اچھا نہیں سمجھتا، اور نبی علیہ السلام بھی وعظ و نصیحت میں اسی وجہ سے بعض دنوں کو خالی چھوڑ دیتے تھے کہ وہ بھی ہمارے اکتا جانے کو اچھا نہیں سمجھتے تھے۔

(۴۰۴۲) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ شَقِيقٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَا فَرَطُكُمْ عَلَى الْحَوْضِ وَلَأُنَازِعَنَّ أَقْوَامًا ثُمَّ لَأُغْلَبَنَّ عَلَيْهِمْ فَأَقُولُ يَا رَبِّ أَصْحَابِي فَيُقَالُ إِنَّكَ لَا تَدْرِي مَا أَحْدَثُوا بَعْدَكَ [راجع: ۳۶۳۹].

(۴۰۴۲) حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا میں حوضِ کوثر پر تمہارا انتظار کروں گا، مجھ سے اس موقع پر کچھ لوگوں کے بارے جھگڑا کیا جائے گا اور میں مغلوب ہو جاؤں گا، میں عرض کروں گا پروردگار! میرے ساتھی؟ ارشاد ہوگا کہ آپ نہیں جانتے کہ انہوں نے آپ کے بعد کیا چیزیں ایجاد کر لی تھیں۔

(۴۰۴۳) حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ شَقِيقٍ عَنْ عَبْدِاللَّهِ، قَالَ قَالَ عَبْدُ اللَّهِ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَلِمَةً، وَقُلْتُ أُخْرَى، سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: مَنْ مَاتَ وَهُوَ يُشْرِكُ بِاللَّهِ شَيْئًا دَخَلَ النَّارَ، وَقُلْتُ أَنَا: مَنْ مَاتَ وَهُوَ لَا يُشْرِكُ بِاللَّهِ شَيْئًا، دَخَلَ الْجَنَّةَ. [راجع: ۳۵۵۲].

(۴۰۴۳) حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ دو باتیں ہیں جن میں سے ایک میں نے نبی علیہ السلام سے سنی ہے اور دوسری میں اپنی طرف سے کہتا ہوں، نبی علیہ السلام نے تو یہ فرمایا تھا کہ جو شخص اس حال میں مر جائے کہ وہ اللہ کے ساتھ کسی کو شریک ٹھہراتا ہو، وہ

جہنم میں داخل ہوگا اور میں یہ کہتا ہوں کہ جو شخص اس حال میں فوت ہو کہ وہ اللہ کے ساتھ کسی کو شریک نہ ٹھہراتا ہو، وہ جنت میں داخل ہوگا۔

(٤٠٤٤) حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ شَقِيقٍ قَالَ قَالَ عَبْدُ اللَّهِ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا أَحَدٌ أَغْيَرَ مِنَ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ وَلِذَلِكَ حَرَّمَ الْفَوَاحِشَ وَمَا أَحَدٌ أَحَبَّ إِلَيْهِ الْمَدْحُ مِنَ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ [راجع: ٣٦١٦].

(۴۰۴۴) حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا اللہ سے زیادہ کوئی شخص غیرت مند نہیں ہوسکتا، اسی لیے اس نے ظاہری اور باطنی فحش کاموں سے منع فرمایا ہے اور اللہ سے زیادہ تعریف کو پسند کرنے والا بھی کوئی نہیں ہے۔

(٤٠٤٥) حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنِ الْأَسْوَدِ قَالَ دَخَلْتُ أَنَا وَعَلْقَمَةُ عَلَى عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ فَقَالَ إِذَا رَكَعَ أَحَدُكُمْ فَلْيَفْرِشْ ذِرَاعَيْهِ فَخِذَيْهِ فَكَأَنِّي أَنْظُرُ إِلَى اخْتِلَافِ أَصَابِعِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الصَّلَاةِ [راجع: ٣٥٨٨].

(۴۰۴۵) حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جب تم میں سے کوئی شخص رکوع کرے تو اپنے بازوؤں کو اپنی رانوں پر بچھا لے اور اپنی دونوں ہتھیلیوں کو جوڑ لے، گویا میں اب بھی نبی علیہ السلام کی منتشر انگلیاں دیکھ رہا ہوں، یہ کہہ کر انہوں نے دونوں ہتھیلیوں کو رکوع کی حالت میں جوڑ کر دکھایا (یہ حکم منسوخ ہو چکا ہے)

(٤٠٤٦) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ وَابْنُ نُمَيْرٍ قَالَا حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ عُمَارَةَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ يَزِيدَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ مَا رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَّى صَلَاةً قَطُّ إِلَّا لِمِيقَاتِهَا إِلَّا صَلَاتَيْنِ صَلَاةَ الْمَغْرِبِ وَصَلَاةَ الْعِشَاءِ بِجَمْعٍ وَصَلَّى الْفَجْرَ يَوْمَئِذٍ قَبْلَ مِيقَاتِهَا وَقَالَ ابْنُ نُمَيْرٍ الْعِشَائَيْنِ فَإِنَّهُ صَلَّاهُمَا بِجَمْعٍ جَمِيعًا [راجع: ٣٦٣٧]

(۴۰۴۶) حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے نبی علیہ السلام کو کبھی بے وقت نماز پڑھتے ہوئے نہیں دیکھا، البتہ مزدلفہ میں مغرب اور عشاء کو اور اسی دن کی فجر کو اپنے وقت سے آگے پیچھے پڑھتے ہوئے دیکھا ہے۔

(٤٠٤٧) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ عُمَارَةَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ يَزِيدَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ كُنْتُ مُسْتَتِرًا بِأَسْتَارِ الْكَعْبَةِ قَالَ فَجَاءَ ثَلَاثَةُ نَفَرٍ كَثِيرٌ شَحْمُ بُطُونِهِمْ قَلِيلٌ فِقْهُ قُلُوبِهِمْ قُرَشِيٌّ وَخَتَنَاهُ ثَقَفِيَّانِ أَوْ ثَقَفِيٌّ وَخَتَنَاهُ قُرَشِيَّانِ فَتَكَلَّمُوا بِكَلَامٍ لَمْ أَفْهَمْهُ فَقَالَ بَعْضُهُمْ أَتَرَوْنَ أَنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ يَسْمَعُ كَلَامَنَا هَذَا فَقَالَ الْآخَرَانِ إِنَّا إِذَا رَفَعْنَا أَصْوَاتَنَا سَمِعَهُ وَإِذَا لَمْ نَرْفَعْ أَصْوَاتَنَا لَمْ يَسْمَعْهُ قَالَ وَقَالَ الْآخَرُ إِنْ سَمِعَ مِنْهُ شَيْئًا سَمِعَهُ كُلَّهُ قَالَ فَذَكَرْتُ ذَلِكَ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فَأَنْزَلَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ وَمَا كُنْتُمْ تَسْتَتِرُونَ أَنْ يَشْهَدَ عَلَيْكُمْ سَمْعُكُمْ وَلَا أَبْصَارُكُمْ إِلَى قَوْلِهِ وَذَلِكُمْ ظَنُّكُمُ الَّذِي ظَنَنْتُمْ بِرَبِّكُمْ أَرْدَاكُمْ فَأَصْبَحْتُمْ مِنَ الْخَاسِرِينَ [راجع: ٣٦١٤].

(۴۰۴۷) حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ میں غلاف کعبہ سے چمٹا ہوا تھا کہ تین آدمی آئے، ان میں سے ایک قریشی تھا اور دو قبیلۂ ثقیف کے جو اس کے داماد تھے، یا ایک ثقفی اور دو قریشی، ان کے پیٹ میں چربی زیادہ تھی لیکن دلوں میں سمجھ بوجھ بہت کم تھی، وہ چپکے چپکے باتیں کرنے لگے جنہیں میں نہ سن سکا، اتنی دیر میں ان میں سے ایک نے کہا تمہارا کیا خیال ہے، کیا اللہ ہماری ان باتوں کو سن رہا ہے؟ دوسرا کہنے لگا میرا خیال ہے کہ جب ہم اونچی آواز سے باتیں کرتے ہیں تو وہ انہیں سنتا ہے اور جب ہم اپنی آوازیں بلند نہیں کرتے تو وہ انہیں نہیں سن پاتا، تیسرا کہنے لگا اگر وہ کچھ سن سکتا ہے تو سب کچھ بھی سن سکتا ہے، میں نے یہ بات نبی علیہ السلام سے ذکر کی تو اللہ نے یہ آیت نازل فرمائی ''اور تم جو چیزیں چھپاتے ہو کہ تمہارے کان، آنکھیں اور کھالیں تم پر گواہ نہ بن سکیں...... یہ اپنے رب کے ساتھ تمہارا گھٹیا خیال ہے اور تم نقصان اٹھانے والے ہو گئے۔''

(۴۰۴۸) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ شِمْرِ بْنِ عَطِيَّةَ عَنْ مُغِيرَةَ بْنِ سَعْدِ بْنِ الْأَخْرَمِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَتَّخِذُوا الضَّيْعَةَ فَتَرْغَبُوا فِي الدُّنْيَا قَالَ ثُمَّ قَالَ عَبْدُ اللَّهِ وَبِرَاذَانَ مَا بِرَاذَانَ وَبِالْمَدِينَةِ مَا بِالْمَدِينَةِ [راجع: ۳۵۷۹].

(۴۰۴۸) حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا جائیداد نہ بنایا کرو، ورنہ تم دنیا ہی میں منہمک ہو جاؤ گے۔

(۴۰۴۹) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ شَقِيقٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ حَلَفَ عَلَى يَمِينٍ لِيَقْتَطِعَ بِهَا مَالَ امْرِئٍ مُسْلِمٍ لَقِيَ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ وَهُوَ عَلَيْهِ غَضْبَانُ فَقَالَ الْأَشْعَثُ فِيَّ وَاللَّهِ كَانَ ذَاكَ كَانَ بَيْنِي وَبَيْنَ رَجُلٍ مِنْ الْيَهُودِ أَرْضٌ فَجَحَدَنِي فَقَدَّمْتُهُ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ لِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَلَكَ بَيِّنَةٌ قُلْتُ لَا فَقَالَ لِلْيَهُودِيِّ احْلِفْ فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِذَنْ يَحْلِفَ فَيَذْهَبَ مَالِي فَأَنْزَلَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ إِنَّ الَّذِينَ يَشْتَرُونَ بِعَهْدِ اللَّهِ وَأَيْمَانِهِمْ ثَمَنًا قَلِيلًا إِلَى آخِرِ الْآيَةِ [راجع: ۳۵۹۷].

(۴۰۴۹) حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا جو شخص جھوٹی قسم کھا کر کسی مسلمان کا مال ہتھیا لے، وہ اللہ سے اس حال میں ملاقات کرے گا اللہ اس سے ناراض ہوگا، یہ سن کر حضرت اشعث رضی اللہ عنہ فرمانے لگے کہ یہ ارشاد بخدا میرے واقعے میں نازل ہوا تھا جس کی تفصیل یہ ہے کہ میرے اور ایک یہودی کے درمیان کچھ زمین مشترک تھی، یہودی میرے حصے کا منکر ہو گیا، میں اسے نبی علیہ السلام کی خدمت میں لے آیا، نبی علیہ السلام نے مجھ سے فرمایا کیا تمہارے پاس گواہ ہیں؟ میں نے عرض کیا نہیں، نبی علیہ السلام نے یہودی سے فرمایا کہ تم قسم کھاؤ، میں نے عرض کیا یا رسول اللہ! یہ تو قسم کھا کر میرا مال لے جائے گا، اس پر اللہ نے یہ آیت آخر تک نازل فرمائی کہ ''جو لوگ اللہ کے وعدے اور اپنی قسم کو معمولی سی قیمت کے عوض بیچ دیتے ہیں......''

(۴۰۵۰) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ وَوَكِيعٌ قَالَا حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ مُسْلِمِ بْنِ صُبَيْحٍ عَنْ مَسْرُوقٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ مِنْ أَشَدِّ أَهْلِ النَّارِ عَذَابًا يَوْمَ الْقِيَامَةِ الْمُصَوِّرِينَ وَقَالَ وَكِيعٌ أَشَدَّ

النَّاسِ [راجع: ٣٥٥٨].

(۴۰۵۰) حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا قیامت کے دن سب سے زیادہ سخت عذاب تصویر ساز لوگوں کو ہوگا۔

(٤٠٥١) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ حَدَّثَنَا الْحَجَّاجُ عَنْ حَمَّادٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ عَلْقَمَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَنَامُ مُسْتَلْقِيًا حَتَّى يَنْفُخَ ثُمَّ يَقُومُ فَيُصَلِّي وَلَا يَتَوَضَّأُ

(۴۰۵۱) حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم چت لیٹ کر سویا کرتے تھے، یہاں تک کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم خراٹے لینے لگتے، پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم بیدار ہو کر تازہ وضو کیے بغیر ہی نماز پڑھا دیتے۔

(٤٠٥٢) حَدَّثَنَاه إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ زَكَرِيَّا حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ عَنْ فُضَيْلٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ عَلْقَمَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَكَرَهُ

(۴۰۵۲) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(٤٠٥٣) حَدَّثَنَا ابْنُ فُضَيْلٍ حَدَّثَنَا لَيْثٌ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْأَسْوَدِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ خَرَجَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِحَاجَةٍ لَهُ فَقَالَ ائْتِنِي بِشَيْءٍ أَسْتَنْجِي بِهِ وَلَا تُقْرِبْنِي حَائِلًا وَلَا رَجِيعًا ثُمَّ أَتَيْتُهُ بِمَاءٍ فَتَوَضَّأَ ثُمَّ قَامَ فَصَلَّى فَحَنَا ثُمَّ طَبَّقَ يَدَيْهِ حِينَ رَكَعَ وَجَعَلَهُمَا بَيْنَ فَخِذَيْهِ

(۴۰۵۳) حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام قضاء حاجت کے لئے نکلے تو مجھ سے فرمایا کوئی چیز لے کر آؤ جس سے میں استنجاء کر سکوں، لیکن دیکھو بدلی ہوئی رنگت والا پانی یا گوبر نہ لانا، پھر میں نبی علیہ السلام کے لئے وضو کا پانی بھی لایا، نبی علیہ السلام نے وضو کیا اور نماز پڑھنے کھڑے ہو گئے، اس نماز میں جب نبی علیہ السلام نے رکوع کے لئے اپنی کمر جھکائی تو دونوں ہاتھوں سے "تطبیق" کی اور اپنے ہاتھوں کو اپنی رانوں کے بیچ میں کر لیا۔

(٤٠٥٤) حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ دَاوُدَ حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ حَدَّثَنَا أَبُو إِسْحَاقَ عَنْ أَبِي الْأَحْوَصِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ أَتَيْنَا رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي رَجُلٍ نَسْتَأْذِنُهُ أَنْ نَكْوِيَهُ فَسَكَتَ ثُمَّ سَأَلْنَاهُ مَرَّةً أُخْرَى فَسَكَتَ ثُمَّ سَأَلْنَاهُ الثَّالِثَةَ فَقَالَ ارْضِفُوهُ إِنْ شِئْتُمْ كَأَنَّهُ غَضْبَانُ [راجع: ٣٧٠١].

(۴۰۵۴) حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ ہم لوگ نبی علیہ السلام کی خدمت میں حاضر ہوئے اور کہنے لگے کہ ہمارے ایک ساتھی کو کچھ بیماری ہے، کیا ہم داغ کر اس کا علاج کر سکتے ہیں؟ نبی علیہ السلام نے کوئی جواب دینے سے سکوت فرمایا، ہم نے پھر پوچھا، نبی علیہ السلام نے پھر سکوت فرمایا اور کچھ دیر بعد فرمایا اسے پتھر گرم کر کے لگاؤ گویا نبی علیہ السلام ناراض ہوئے۔

(٤٠٥٤م) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ، غُنْدَرٌ، عَنْ شُعْبَةَ.

(۴۰۵۴م) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(٤٠٥٥) حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ دَاوُدَ حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ حَدَّثَنَا أَبُو إِسْحَاقَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْأَسْوَدِ عَنْ عَلْقَمَةَ وَالْأَسْوَدِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ أَنَا رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُكَبِّرُ فِي كُلِّ رَفْعٍ وَوَضْعٍ وَقِيَامٍ وَقُعُودٍ وَيُسَلِّمُ عَنْ يَمِينِهِ وَعَنْ يَسَارِهِ السَّلَامُ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَةُ اللَّهِ السَّلَامُ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَةُ اللَّهِ حَتَّى يَبْدُوَ جَانِبُ خَدِّهِ وَرَأَيْتُ أَبَا بَكْرٍ وَعُمَرَ يَفْعَلَانِ ذَلِكَ [راجع: ٣٦٦٠].

(۴۰۵۵) حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے نبی علیہ السلام کو دیکھا ہے کہ وہ ہر مرتبہ جھکتے اٹھتے، کھڑے اور بیٹھے ہوتے وقت تکبیر کہتے تھے اور دائیں بائیں اس طرح سلام پھیرتے تھے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے مبارک رخساروں کی سفیدی دکھائی دیتی تھی اور میں نے حضرات ابوبکر وعمر رضی اللہ عنہما کو بھی اسی طرح کرتے ہوئے دیکھا ہے۔

(٤٠٥٦) حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ دَاوُدَ حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ حَدَّثَنَا أَبُو إِسْحَاقَ قَالَ لَيْسَ أَبُو عُبَيْدَةَ ذَكَرَهُ وَلَكِنْ عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ الْأَسْوَدِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَتَى الْخَلَاءَ وَقَالَ ائْتِنِي بِثَلَاثَةِ أَحْجَارٍ فَالْتَمَسْتُ فَوَجَدْتُ حَجَرَيْنِ وَلَمْ أَجِدْ الثَّالِثَ فَأَتَيْتُهُ بِحَجَرَيْنِ وَرَوْثَةٍ فَأَخَذَ الْحَجَرَيْنِ وَأَلْقَى الرَّوْثَةَ وَقَالَ إِنَّهَا رِكْسٌ [راجع: ٣٩٦٦].

(۴۰۵۶) حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام قضاءِ حاجت کے لئے نکلے تو مجھ سے فرمایا کہ میرے پاس تین پتھر تلاش کر کے لاؤ، میں دو پتھر اور لید کا ایک خشک ٹکڑا لا سکا، نبی علیہ السلام نے دونوں پتھر لے لیے اور لید کے ٹکڑے کو پھینک کر فرمایا یہ ناپاک ہے۔

(٤٠٥٧) حَدَّثَنَا بَهْزٌ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ حَدَّثَنَا عَاصِمُ بْنُ بَهْدَلَةَ عَنْ أَبِي وَائِلٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ قَالَ قَسَمَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ غَنَائِمَ حُنَيْنٍ بِالْجِعِرَّانَةِ قَالَ فَازْدَحَمُوا عَلَيْهِ قَالَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ عَبْدًا مِنْ عِبَادِ اللَّهِ بَعَثَهُ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ إِلَى قَوْمِهِ فَكَذَّبُوهُ وَشَجُّوهُ فَجَعَلَ يَمْسَحُ الدَّمَ عَنْ جَبِينِهِ وَيَقُولُ رَبِّ اغْفِرْ لِقَوْمِي فَإِنَّهُمْ لَا يَعْلَمُونَ قَالَ قَالَ عَبْدُ اللَّهِ فَكَأَنِّي أَنْظُرُ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَمْسَحُ جَبْهَتَهُ يَحْكِي الرَّجُلَ [راجع: ٣٦١١].

(۴۰۵۷) حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام جعرانہ میں غزوۂ حنین کا مالِ غنیمت تقسیم فرما رہے تھے، لوگ نبی علیہ السلام کے پاس جمع ہو گئے حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم ایک نبی کے متعلق بیان فرما رہے تھے جنہیں ان کی قوم نے مارا اور وہ اپنے چہرے سے خون پونچھتے جا رہے تھے اور کہتے جا رہے تھے کہ پروردگار! میری قوم کو معاف فرما دے، یہ مجھے جانتے نہیں ہیں، حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ وہ منظر اب بھی میری نگاہوں کے سامنے ہے کہ نبی علیہ السلام یہ واقعہ بیان کرتے ہوئے اپنی پیشانی کو صاف فرما رہے تھے۔

(٤٠٥٨) حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عَدِيٍّ وَيَزِيدُ قَالَا أَخْبَرَنَا ابْنُ عَوْنٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ سَعِيدٍ عَنْ حُمَيْدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ قَالَ

قَالَ ابْنُ مَسْعُودٍ كُنْتُ لَا أُحْبَسُ عَنْ ثَلَاثٍ وَقَالَ ابْنُ عَوْنٍ فَنَسِيَ عَمْرٌو وَاحِدَةً وَنَسِيتُ أَنَا أُخْرَى وَبَقِيَتْ هَذِهِ عَنْ النَّجْوَى عَنْ كَذَا وَعَنْ كَذَا قَالَ فَأَتَيْتُهُ وَعِنْدَهُ مَالِكُ بْنُ مُرَارَةَ الرَّهَاوِيُّ قَالَ فَأَدْرَكْتُ مِنْ آخِرِ حَدِيثِهِ وَهُوَ يَقُولُ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنِّي رَجُلٌ قَدْ قُسِمَ لِي مِنْ الْجَمَالِ مَا تَرَى فَمَا أُحِبُّ أَنَّ أَحَدًا مِنْ النَّاسِ فَضَلَنِي بِشِرَاكَيْنِ فَمَا فَوْقَهُمَا أَفَلَيْسَ ذَلِكَ هُوَ الْبَغْيَ قَالَ لَيْسَ ذَلِكَ بِالْبَغْيِ وَلَكِنَّ الْبَغْيَ مَنْ سَفِهَ الْحَقَّ أَوْ بَطِرَ الْحَقَّ وَغَمَطَ النَّاسَ [راجع: ٣٦٤٤].

(۴۰۵۸) حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں سرگوشی سے کوئی حجاب محسوس نہیں کرتا تھا اور نہ فلاں فلاں چیز سے، راوی کہتے ہیں کہ ایک چیز میرے استاذ بھول گئے اور ایک میں بھول گیا، میں ایک مرتبہ استاذ صاحب کے پاس آیا تو وہاں مالک بن مرارہ رہاوی بھی موجود تھے، میں نے انہیں حدیث کے آخر میں یہ بیان کرتے ہوئے پایا کہ یا رسول اللہ! آپ ملاحظہ فرما رہے ہیں کہ میرے حصے میں کتنے اونٹ آئے ہیں، میں نہیں چاہتا کہ کوئی شخص اس تعداد میں مجھ سے دو چار تسمے بھی آگے بڑھے، کیا یہ تکبر تو نہیں ہے؟ فرمایا نہیں، یہ تکبر نہیں ہے، تکبر یہ ہے کہ انسان حق بات قبول کرنے سے انکار کر دے اور لوگوں کو حقیر سمجھے۔

(٤٠٥٩) حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ أَبِي وَائِلٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ ذُكِرَ لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَجُلٌ نَامَ لَيْلَةً حَتَّى أَصْبَحَ قَالَ ذَاكَ رَجُلٌ بَالَ الشَّيْطَانُ فِي أُذُنِهِ أَوْ أُذُنَيْهِ [راجع: ٣٥٥٧].

(۴۰۵۹) حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک شخص نے نبی علیہ السلام کی خدمت میں حاضر ہو کر عرض کیا کہ فلاں شخص رات کو نماز سے غافل ہو کر سوتا رہا، نبی علیہ السلام نے فرمایا اس کے کان میں شیطان نے پیشاب کر دیا ہے۔

(٤٠٦٠) حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ أَبِي وَائِلٍ قَالَ كَانَ عَبْدُ اللَّهِ مِمَّا يُذَكِّرُ كُلَّ يَوْمِ الْخَمِيسِ فَقِيلَ لَهُ لَوَدِدْنَا أَنَّكَ ذَكَّرْتَنَا كُلَّ يَوْمٍ قَالَ إِنِّي أَكْرَهُ أَنْ أُمِلَّكُمْ إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَتَخَوَّلُنَا بِالْمَوْعِظَةِ كَرَاهِيَةَ السَّآمَةِ عَلَيْنَا [راجع: ٣٥٨١].

(۴۰۶۰) ابو وائل کہتے ہیں کہ حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ ہر جمعرات کو وعظ فرمایا کرتے تھے، ان سے کسی نے کہا ہماری خواہش ہے کہ آپ ہمیں روزانہ وعظ فرمایا کریں، انہوں نے فرمایا میں تمہیں اکتاہٹ میں مبتلا کرنا اچھا نہیں سمجھتا، اور نبی علیہ السلام بھی وعظ و نصیحت میں اسی وجہ سے بعض دنوں کو خالی چھوڑ دیتے تھے کہ وہ بھی ہمارے اکتا جانے کو اچھا نہیں سمجھتے تھے۔

(٤٠٦١) حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنْ لَيْثٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ يَزِيدَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ كُنْتُ مَعَ عَبْدِ اللَّهِ حَتَّى انْتَهَى إِلَى جَمْرَةِ الْعَقَبَةِ فَقَالَ نَاوِلْنِي أَحْجَارًا قَالَ فَنَاوَلْتُهُ سَبْعَةَ أَحْجَارٍ فَقَالَ لِي خُذْ بِزِمَامِ النَّاقَةِ قَالَ ثُمَّ عَادَ إِلَيْهَا فَرَمَى بِهَا مِنْ بَطْنِ الْوَادِي بِسَبْعِ حَصَيَاتٍ وَهُوَ رَاكِبٌ يُكَبِّرُ مَعَ كُلِّ حَصَاةٍ وَقَالَ اللَّهُمَّ اجْعَلْهُ حَجًّا مَبْرُورًا وَذَنْبًا مَغْفُورًا ثُمَّ قَالَ هَاهُنَا كَانَ يَقُومُ الَّذِي أُنْزِلَتْ عَلَيْهِ سُورَةُ الْبَقَرَةِ [راجع: ٣٥٤٨].

(۴۰۶۱) عبدالرحمٰن بن یزید کہتے ہیں کہ حج کے موقع پر میں حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ کے ساتھ تھا، جب وہ جمرۂ عقبہ کے قریب پہنچے تو فرمایا کہ مجھے کچھ کنکریاں دو، میں نے انہیں سات کنکریاں دیں، پھر انہوں نے مجھ سے فرمایا کہ اونٹنی کی لگام پکڑ لو، پھر پیچھے ہٹ کر انہوں نے بطن وادی سے جمرۂ عقبہ کو سواری ہی کی حالت میں سات کنکریاں ماریں، اور ہر کنکری پر تکبیر کہتے رہے اور یہ دعاء کرتے رہے کہ اے اللہ! اسے حج مبرور بنا اور گناہوں کو معاف فرما، پھر فرمایا کہ وہ ذات بھی یہیں کھڑی ہوئی تھی جس پر سورۂ بقرہ نازل ہوئی تھی۔

(٤٠٦٢) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ أَخْبَرَنَا سَيَّارٌ عَنْ أَبِي وَائِلٍ قَالَ جَاءَ رَجُلٌ إِلَى عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ فَقَالَ إِنِّي قَرَأْتُ الْبَارِحَةَ الْمُفَصَّلَ فِي رَكْعَةٍ فَقَالَ عَبْدُ اللَّهِ أَنَثْرًا كَنَثْرِ الدَّقَلِ وَهَذًّا كَهَذِّ الشِّعْرِ إِنِّي لَأَعْلَمُ النَّظَائِرَ الَّتِي كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقْرُنُ بَيْنَهُنَّ سُورَتَيْنِ فِي رَكْعَةٍ [راجع: ٣٦٠٧].

(۴۰۶۲) ابراہیم کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ (بنو بجیلہ کا ایک آدمی) ''جس کا نام نہیک بن سنان تھا'' حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ کی خدمت میں حاضر ہوا اور کہنے لگا میں نے آج رات ایک رکعت میں مفصلات پڑھ لیں، حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ نے فرمایا گھٹیا اشعار کی طرح؟ یا ردی قسم کی نثر کی طرح؟ میں ایسی مثالیں بھی جانتا ہوں کہ نبی علیہ السلام نے ایک رکعت میں دو سورتیں پڑھی ہیں۔

(٤٠٦٣) حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ حَدَّثَنَا مَنْصُورٌ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ عَلْقَمَةَ عَنْ ابْنِ مَسْعُودٍ قَالَ كُنَّا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي غَارٍ فَأُنْزِلَتْ عَلَيْهِ وَالْمُرْسَلَاتِ عُرْفًا فَجَعَلْنَا نَتَلَقَّاهَا مِنْهُ فَخَرَجَتْ حَيَّةٌ مِنْ جَانِبِ الْغَارِ فَقَالَ اقْتُلُوهَا فَتَبَادَرْنَاهَا فَسَبَقَتْنَا فَقَالَ إِنَّهَا وُقِيَتْ شَرَّكُمْ كَمَا وُقِيتُمْ شَرَّهَا [راجع: ٤٠٠٤].

(۴۰۶۳) حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ ہم لوگ نبی علیہ السلام کے ساتھ کسی غار میں تھے، وہاں نبی علیہ السلام پر سورۂ مرسلات نازل ہوگئی، ہم نبی علیہ السلام سے سن کر اسے یاد کرنے لگے، اچانک ایک سانپ اپنے بل سے نکل آیا، ہم جلدی سے آگے بڑھے لیکن وہ ہم پر سبقت لے گیا اور اپنے بل میں گھس گیا، نبی علیہ السلام نے فرمایا کہ وہ تمہارے شر سے بچ گیا جیسے تم اس کے شر سے بچ گئے۔

(٤٠٦٤) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ شَقِيقِ بْنِ سَلَمَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ قَالَ كُنَّا إِذَا جَلَسْنَا مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الصَّلَاةِ قُلْنَا السَّلَامُ عَلَى اللَّهِ قَبْلَ عِبَادِهِ السَّلَامُ عَلَى جِبْرِيلَ السَّلَامُ عَلَى مِيكَائِيلَ السَّلَامُ عَلَى فُلَانٍ السَّلَامُ عَلَى فُلَانٍ قَالَ فَسَمِعَنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ إِنَّ اللَّهَ هُوَ السَّلَامُ فَإِذَا جَلَسَ أَحَدُكُمْ فِي الصَّلَاةِ فَلْيَقُلْ التَّحِيَّاتُ لِلَّهِ وَالصَّلَوَاتُ وَالطَّيِّبَاتُ السَّلَامُ عَلَيْكَ أَيُّهَا النَّبِيُّ وَرَحْمَةُ اللَّهِ وَبَرَكَاتُهُ السَّلَامُ عَلَيْنَا وَعَلَى عِبَادِ اللَّهِ الصَّالِحِينَ فَإِذَا قَالَهَا أَصَابَتْ كُلَّ عَبْدٍ صَالِحٍ فِي السَّمَاءِ وَالْأَرْضِ أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ ثُمَّ يَتَخَيَّرُ بَعْدُ مِنْ الدُّعَاءِ مَا شَاءَ [راجع: ٣٦٢٢]

(۴۰۶۴) حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی علیہ السلام کے ساتھ ہم لوگ جب تشہد میں بیٹھتے تھے تو ہم کہتے تھے کہ اللہ کو اس کے بندوں کی طرف سے سلام ہو، جبریل کو سلام ہو، میکائیل کو سلام ہو، فلاں اور فلاں کو سلام ہو، نبی علیہ السلام نے جب ہمیں یہ کہتے

ہوئے سنا فرمایا کہ اللہ تو خود سراپا سلام ہے، اس لئے جب میں سے کوئی شخص تشہد میں بیٹھے تو اسے یوں کہنا چاہئے تمام قولی، بدنی اور مالی عبادتیں اللہ کے لئے ہیں، اے نبی! آپ پر اللہ کی سلامتی، رحمت اور برکت کا نزول ہو، ہم پر اور اللہ کے نیک بندوں پر سلامتی نازل ہو، "جب وہ یہ جملہ کہہ لے گا تو یہ آسمان و زمین میں ہر نیک بندے کو شامل ہو جائے گا"، میں اس بات کی گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے علاوہ کوئی معبود نہیں اور یہ کہ محمد ﷺ اس کے بندے اور رسول ہیں، پھر اس کے بعد جو چاہے دعا مانگے۔

(۴۰۶۵) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُرَّةَ عَنْ مَسْرُوقٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَحِلُّ دَمُ امْرِءٍ يَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَأَنِّي رَسُولُ اللَّهِ إِلَّا بِإِحْدَى ثَلَاثٍ الثَّيِّبُ الزَّانِي وَالنَّفْسُ بِالنَّفْسِ وَالتَّارِكُ لِدِينِهِ الْمُفَارِقُ لِلْجَمَاعَةِ [راجع: ۳۶۲۱].

(۴۰۶۵) حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا جو مسلمان اس بات کی گواہی دیتا ہو کہ اللہ کے علاوہ کوئی معبود نہیں اور میں اللہ کا پیغمبر ہوں، اس کا خون حلال نہیں ہے، سوائے تین میں سے کسی ایک صورت کے، یا تو شادی شدہ ہو کر بدکاری کرے، یا قصاصاً قتل کرنا پڑے یا وہ شخص جو اپنے دین کو ہی ترک کر دے اور جماعت سے جدا ہو جائے۔

(۴۰۶۶) حَدَّثَنَا مُؤَمَّلٌ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ زَيْدِ بْنِ وَهْبٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّهَا سَتَكُونُ فِتَنٌ وَأُمُورٌ تُنْكِرُونَهَا قَالُوا يَا رَسُولَ اللَّهِ فَمَا تَأْمُرُنَا قَالَ تُؤَدُّونَ الْحَقَّ الَّذِي عَلَيْكُمْ وَتَسْأَلُونَ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ الَّذِي لَكُمْ [راجع: ۳۶۴۰].

(۴۰۶۶) حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا عنقریب ناپسندیدہ امور اور فتنوں کا ظہور ہوگا، صحابۂ کرام رضی اللہ عنہم نے پوچھا یا رسول اللہ! ہم میں سے جو شخص اس زمانے کو پائے تو کیا کرے؟ فرمایا اپنے اوپر واجب ہونے والے حقوق ادا کرتے رہو اور اپنے حقوق کا اللہ سے سوال کرتے رہو۔

(۴۰۶۷) قَالَ مُؤَمَّلٌ وَجَدْتُ فِي مَوْضِعٍ آخَرَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ أَبِي وَائِلٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ شُرَحْبِيلَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِثْلَهُ

(۴۰۶۷) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۴۰۶۸) حَدَّثَنَا أَسْوَدُ بْنُ عَامِرٍ حَدَّثَنَا إِسْرَائِيلُ عَنِ الْأَعْمَشِ وَمَنْصُورٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ عَلْقَمَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ كُنَّا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الْغَارِ فَخَرَجَتْ عَلَيْنَا حَيَّةٌ فَبَادَرْنَاهَا فَسَبَقَتْنَا فَدَخَلَتْ الْجُحْرَ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وُقِيَتْ شَرَّكُمْ كَمَا وُقِيتُمْ شَرَّهَا قَالَ وَزَادَ الْأَعْمَشُ فِي الْحَدِيثِ قَالَ كُنَّا نَتَلَقَّاهَا مِنْ فِيهِ وَهِيَ رَطْبَةٌ [راجع: ۴۰۰۴].

(۴۰۶۸) حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ ہم لوگ نبی علیہ السلام کے ساتھ کسی غار میں تھے، اچانک ایک سانپ اپنے بل سے نکل آیا، ہم جلدی سے آگے بڑھے لیکن وہ ہم پر سبقت لے گیا اور اپنے بل میں گھس گیا، نبی علیہ السلام نے فرمایا کہ وہ

تمہارے شر سے بچ گیا جیسے تم اس کے شر سے بچ گئے۔

(۴۰۶۹) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنِ الْأَسْوَدِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ كُنَّا مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي غَارٍ وَقَدْ أُنْزِلَتْ عَلَيْهِ وَالْمُرْسَلَاتِ عُرْفًا قَالَ فَنَحْنُ نَأْخُذُهَا مِنْ فِيهِ رَطْبَةً إِذْ خَرَجَتْ عَلَيْنَا حَيَّةٌ فَقَالَ اقْتُلُوهَا فَابْتَدَرْنَاهَا لِنَقْتُلَهَا فَسَبَقَتْنَا فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَاهَا اللَّهُ شَرَّكُمْ كَمَا وَقَاكُمْ شَرَّهَا [صححه البخاري (۱۸۳۰)، ومسلم (۲۲۳٤)، وابن خزيمة (۲٦٦۸)]. [راجع: ۳۵۸٦]

(۴۰۶۹) حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ ہم لوگ نبی علیہ السلام کے ساتھ کسی غار میں تھے، وہاں نبی علیہ السلام پر سورۂ مرسلات نازل ہوگئی، ہم نبی علیہ السلام سے سن کر اسے یاد کرنے لگے، اچانک ایک سانپ اپنے بل سے نکل آیا، ہم جلدی سے آگے بڑھے لیکن وہ ہم پر سبقت لے گیا اور اپنے بل میں گھس گیا، نبی علیہ السلام نے فرمایا کہ وہ تمہارے شر سے بچ گیا جیسے تم اس کے شر سے بچ گئے۔

(۴۰۷۰) حَدَّثَنَا أَبُو نُعَيْمٍ حَدَّثَنَا إِسْرَائِيلُ عَنْ مُخَارِقٍ الْأَحْمَسِيِّ عَنْ طَارِقِ بْنِ شِهَابٍ قَالَ سَمِعْتُ ابْنَ مَسْعُودٍ يَقُولُ لَقَدْ شَهِدْتُ مِنَ الْمِقْدَادِ بْنِ الْأَسْوَدِ قَالَ غَيْرُهُ مَشْهَدًا لَأَنْ أَكُونَ أَنَا صَاحِبَهُ أَحَبُّ إِلَيَّ مِمَّا عُدِلَ بِهِ أَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ يَدْعُو عَلَى الْمُشْرِكِينَ فَقَالَ لَا نَقُولُ لَكَ كَمَا قَالَ قَوْمُ مُوسَى اذْهَبْ أَنْتَ وَرَبُّكَ فَقَاتِلَا إِنَّا هَاهُنَا قَاعِدُونَ وَلَكِنْ نُقَاتِلُ عَنْ يَمِينِكَ وَعَنْ شِمَالِكَ وَمِنْ بَيْنِ يَدَيْكَ وَمِنْ خَلْفِكَ فَرَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَشْرَقَ وَجْهُهُ وَسَرَّهُ ذَاكَ [راجع: ۳٦۹۸].

(۴۰۷۰) حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں حضرت مقداد بن اسود رضی اللہ عنہ کے پاس موجود تھا" اور مجھے ان کا ہم نشین ہونا دوسری تمام چیزوں سے زیادہ محبوب تھا" وہ نبی علیہ السلام کی خدمت میں حاضر ہوئے اور مشرکین کو بددعائیں دے کر کہنے لگے یا رسول اللہ! بخدا! ہم اس طرح نہیں کہیں گے جیسے بنی اسرائیل نے حضرت موسیٰ علیہ السلام سے کہہ دیا تھا کہ "آپ اور آپ کا رب جا کر لڑو، ہم یہاں بیٹھے ہیں" بلکہ ہم آپ کے دائیں بائیں اور آگے پیچھے سے لڑیں گے، میں نے دیکھا کہ نبی علیہ السلام کا رخ انور خوشی سے تمتا رہا تھا۔

(۴۰۷۱) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ أَخْبَرَنَا شُعْبَةُ عَنِ السُّدِّيِّ أَنَّهُ سَمِعَ مُرَّةَ أَنَّهُ سَمِعَ عَبْدَ اللَّهِ قَالَ لِي شُعْبَةُ وَرَفَعَهُ وَلَا أَرْفَعُهُ لَكَ يَقُولُ فِي قَوْلِهِ عَزَّ وَجَلَّ وَمَنْ يُرِدْ فِيهِ بِإِلْحَادٍ بِظُلْمٍ قَالَ لَوْ أَنَّ رَجُلًا هَمَّ فِيهِ بِإِلْحَادٍ وَهُوَ بِعَدَنِ أَبْيَنَ لَأَذَاقَهُ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ عَذَابًا أَلِيمًا [صححه الحاكم (۲/۳۸۸) وابويعلى: ۵۳۸٤. قال شعيب: إسناده حسن. والموقوف منه أصح]. [انظر: ٤۳۱٦]

(۴۰۷۱) حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ سے آیت قرآنی "ومن یرد فیہ بالحاد بظلم نذقہ من عذاب الیم" کی تفسیر میں منقول ہے کہ جو شخص حرم مکہ میں الحاد کا ارادہ کرے خواہ وہ "عدن ابین" میں رہتا ہو، اللہ اسے دردناک عذاب ضرور چکھائے گا۔

(۴۰۷۲) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ حَدَّثَنَا جَابِرٌ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْأَسْوَدِ عَنِ الْأَسْوَدِ عَنْ عَبْدِ

اللَّهِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَّى الظُّهْرَ أَوْ الْعَصْرَ خَمْسًا ثُمَّ سَجَدَ سَجْدَتَيْنِ فَقَالَ هَذِهِ السَّجْدَتَانِ لِمَنْ ظَنَّ مِنْكُمْ أَنَّهُ زَادَ أَوْ نَقَصَ [راجع: ٣٨٨٣].

(۴۰۷۲) حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام نے ظہر یا عصر کی پانچ رکعتیں پڑھادیں، پھر معلوم ہونے پر سہو کے دو سجدے کر لیے اور فرمایا کہ یہ دو سجدے اس شخص کے لیے ہیں جسے نماز میں کسی کمی بیشی کا اندیشہ ہو۔

(٤٠٧٣) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ عَنِ ابْنِ أَبِي لَيْلَى عَنْ أَبِي قَيْسٍ عَنْ هُزَيْلِ بْنِ شُرَحْبِيلَ أَنَّ الْأَشْعَرِيَّ أُتِيَ فِي ابْنَةٍ وَابْنَةِ ابْنٍ وَأُخْتٍ لِأَبٍ وَأُمٍّ قَالَ فَجَعَلَ لِلِابْنَةِ النِّصْفَ وَلِلْأُخْتِ مَا بَقِيَ وَلَمْ يَجْعَلْ لِابْنَةِ الِابْنِ شَيْئًا قَالَ فَأَتَوْا ابْنَ مَسْعُودٍ فَأَخْبَرُوهُ قَالَ فَقَالَ لَقَدْ ضَلَلْتُ إِذَنْ وَمَا أَنَا مِنَ الْمُهْتَدِينَ إِنْ أَخَذْتُ بِقَوْلِهِ وَتَرَكْتُ قَوْلَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ ثُمَّ قَالَ ابْنُ مَسْعُودٍ لِلِابْنَةِ النِّصْفُ وَلِابْنَةِ الِابْنِ السُّدُسُ وَمَا بَقِيَ لِلْأُخْتِ [راجع: ٣٦٩١].

(۴۰۷۳) ہزیل بن شرحبیل کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ ایک شخص حضرت ابوموسیٰ رضی اللہ عنہ کے پاس آیا اور ان سے یہ مسئلہ پوچھا کہ اگر کسی شخص کے ورثاء میں ایک بیٹی، ایک پوتی اور ایک حقیقی بہن ہو تو تقسیم وراثت کس طرح ہوگی؟ انہوں نے جواب دیا کہ کل مال کا نصف بیٹی کو مل جائے گا اور دوسرا نصف بہن کو اور پوتی کو کچھ نہیں دیا، پھر وہ لوگ حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ کے پاس آئے اور ان سے وہ مسئلہ پوچھا اور حضرت ابوموسیٰ رضی اللہ عنہ کا جواب بھی نقل کیا، حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ اگر میں نے بھی یہی فتویٰ دیا تو میں گمراہ ہو جاؤں گا اور ہدایت یافتگان میں سے نہ رہوں گا، میں وہی فیصلہ کروں گا جو نبی علیہ السلام نے فرمایا تھا، بیٹی کو کل مال کا نصف ملے گا، پوتی کو چھٹا حصہ تاکہ دو ثلث مکمل ہو جائیں اور جو باقی بچے گا وہ بہن کو مل جائے گا۔

(٤٠٧٤) حَدَّثَنَا عَبْدُ الْقُدُّوسِ بْنُ بَكْرِ بْنِ خُنَيْسٍ عَنْ مِسْعَرٍ عَنْ سَعْدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ عَنْ أَبِي عُبَيْدَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ كَأَنَّمَا كَانَ جُلُوسُ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الرَّكْعَتَيْنِ عَلَى الرَّضْفِ [راجع: ٣٦٥٦].

(۴۰۷۴) حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام دو رکعتوں میں اس طرح بیٹھتے تھے کہ گویا گرم پتھر پر بیٹھے ہوں۔

(٤٠٧٥) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ خُصَيْفٍ عَنْ أَبِي عُبَيْدَةَ عَنْ أَبِيهِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا كُنْتَ فِي الصَّلَاةِ فَشَكَكْتَ فِي ثَلَاثٍ وَأَرْبَعٍ وَأَكْثَرُ ظَنِّكَ عَلَى أَرْبَعٍ تَشَهَّدْتَ ثُمَّ سَجَدْتَ سَجْدَتَيْنِ وَأَنْتَ جَالِسٌ قَبْلَ أَنْ تُسَلِّمَ ثُمَّ تَشَهَّدْتَ أَيْضًا ثُمَّ سَلَّمْتَ [قال الألباني: ضعيف (أبو داود: ١٠٢٨)].

(۴۰۷۵) حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا اگر تمہیں نماز پڑھتے ہوئے یہ شک ہو جائے کہ تم نے تین رکعتیں پڑھی ہیں یا چار؟ لیکن تمہارا غالب گمان یہ ہو کہ تم نے چار رکعتیں پڑھی ہیں تو تم تشہد پڑھ لو اور سلام پھیرنے سے پہلے بیٹھے بیٹھے سہو کے دو سجدے کر لو، پھر دوبارہ تشہد پڑھ کر سلام پھیر دو۔

(٤٠٧٦) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ فُضَيْلٍ حَدَّثَنَا خُصَيْفٌ حَدَّثَنَا أَبُو عُبَيْدَةَ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ قَالَ إِذَا شَكَكْتَ فِي صَلَاتِكَ وَأَنْتَ جَالِسٌ فَلَمْ تَدْرِ ثَلَاثًا صَلَّيْتَ أَمْ أَرْبَعًا فَإِنْ كَانَ أَكْبَرُ ظَنِّكَ أَنَّكَ صَلَّيْتَ ثَلَاثًا

فَقُمْ فَارْكَعْ رَكْعَةً ثُمَّ سَلِّمْ ثُمَّ اسْجُدْ سَجْدَتَيْنِ ثُمَّ تَشَهَّدْ ثُمَّ سَلِّمْ وَإِنْ كَانَ أَكْبَرُ ظَنِّكَ أَنَّكَ صَلَّيْتَ أَرْبَعًا فَسَلِّمْ ثُمَّ اسْجُدْ سَجْدَتَيْنِ ثُمَّ تَشَهَّدْ ثُمَّ سَلِّمْ [انظر ما قبله].

(۴۰۷۶) حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا اگر تمہیں نماز پڑھتے ہوئے یہ شک ہو جائے کہ تم نے تین رکعتیں پڑھی ہیں یا چار؟ تو اگر تمہارا غالب گمان یہ ہو کہ تم نے تین رکعتیں پڑھی ہیں تو کھڑے ہو کر ایک رکعت پڑھ کر سلام پھیر دو اور سہو کے دو سجدے کر لو، اور تشہد پڑھ کر سلام پھیر دو، لیکن تمہارا غالب گمان یہ ہو کہ تم نے چار رکعتیں پڑھی ہیں تو تم تشہد پڑھ لو اور سلام پھیرنے سے پہلے بیٹھے بیٹھے سہو کے دو سجدے کر لو، پھر دوبارہ تشہد پڑھ کر سلام پھیر دو۔

(۴۰۷۷) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَزِيدَ قَالَ أَخْبَرَنَا الْعَوَّامُ حَدَّثَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ مَوْلَى لِعُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ عَنْ أَبِي عُبَيْدَةَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ أَبِيهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ قَدَّمَ ثَلَاثَةً لَمْ يَبْلُغُوا الْحِنْثَ كَانُوا لَهُ حِصْنًا حَصِينًا مِنْ النَّارِ فَقَالَ أَبُو الدَّرْدَاءِ قَدَّمْتُ اثْنَيْنِ قَالَ وَاثْنَيْنِ فَقَالَ أُبَيُّ بْنُ كَعْبٍ أَبُو الْمُنْذِرِ سَيِّدُ الْقُرَّاءِ قَدَّمْتُ وَاحِدًا قَالَ وَوَاحِدٌ وَلَكِنْ ذَاكَ فِي أَوَّلِ صَدْمَةٍ [راجع: ۳۵۵٤].

(۴۰۷۷) حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا جن مسلمان میاں بیوی کے تین بچے بلوغت کو پہنچنے سے پہلے ہی فوت ہو جائیں، وہ ان کے لئے جہنم سے حفاظت کا ایک مضبوط قلعہ بن جائیں گے، کسی نے پوچھا یا رسول اللہ! اگر کسی کے دو بچے فوت ہوئے ہوں؟ فرمایا پھر بھی یہی حکم ہے، (حضرت ابو درداء رضی اللہ عنہ کہنے لگے یا رسول اللہ! میں نے تو دو بچے آگے بھیجے ہیں؟ فرمایا پھر بھی یہی حکم ہے) حضرت ابی بن کعب رضی اللہ عنہ ''جو سید القراء کے نام سے مشہور ہیں'' عرض کرنے لگے کہ میرا صرف ایک بچہ فوت ہوا ہے؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا اس کا بھی یہ حکم ہے لیکن اس چیز کا تعلق تو صدمہ کے ابتدائی لمحات سے ہے (کہ اس وقت کون صبر کرتا ہے اور کون جزع فزع؟ کیونکہ بعد میں تو سب ہی صبر کر لیتے ہیں)

(۴۰۷۸) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ قَالَ أَخْبَرَنَا الْعَوَّامُ عَنْ أَبِي مُحَمَّدٍ مَوْلَى عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ عَنْ أَبِي عُبَيْدَةَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ فَذَكَرَ مَعْنَاهُ إِلَّا أَنَّهُ قَالَ فَقَالَ أَبُو ذَرٍّ لَمْ أُقَدِّمْ إِلَّا اثْنَيْنِ وَكَذَا حَدَّثَنَاهُ يَزِيدُ أَيْضًا قَالَ فَقَالَ أَبُو ذَرٍّ مَضَى لِي اثْنَانِ [مكرر ما قبله].

(۴۰۷۸) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۴۰۷۹) حَدَّثَنَا مُحَمَّدٌ وَيَزِيدُ قَالَا حَدَّثَنَا الْعَوَّامُ قَالَ حَدَّثَنِي أَبُو مُحَمَّدٍ مَوْلَى عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ عَنْ أَبِي عُبَيْدَةَ خَالَفَا هُشَيْمًا فَقَالَا أَبُو مُحَمَّدٍ مَوْلَى عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ [مكرر ما قبله].

(۴۰۷۹) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۴۰۸۰) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ أَخْبَرَنَا خَالِدٌ عَنْ ابْنِ سِيرِينَ أَنَّ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ شَهِدَ جِنَازَةَ رَجُلٍ مِنْ الْأَنْصَارِ قَالَ فَأَظْهَرُوا الِاسْتِغْفَارَ فَلَمْ يُنْكِرْ ذَلِكَ أَنَسٌ قَالَ هُشَيْمٌ قَالَ خَالِدٌ فِي حَدِيثِهِ وَأَدْخَلُوهُ مِنْ قِبَلِ رِجْلِ الْقَبْرِ وَقَالَ هُشَيْمٌ

مَرَّةً إِنَّ رَجُلًا مِنَ الْأَنْصَارِ مَاتَ بِالْبَصْرَةِ فَشَهِدَهُ أَنَسُ بْنُ مَالِكٍ فَأَظْهَرُوا لَهُ الِاسْتِغْفَارَ

(۴۰۸۰) ابن سیرین رحمۃ اللہ علیہ کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ حضرت انس رضی اللہ عنہ کسی انصاری کے جنازے میں شریک ہوئے، لوگوں نے وہاں بلند آواز سے استغفار کرنا شروع کر دیا لیکن حضرت انس رضی اللہ عنہ نے اس پر کوئی نکیر نہیں فرمائی، دوسرے راوی کے مطابق لوگوں نے اسے قبر کی پائنتی کی جانب سے داخل کیا اور انہوں نے اس پر کوئی نکیر نہ فرمائی۔

(۴۰۸۱) حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى حَدَّثَنَا خَالِدٌ عَنْ مُحَمَّدٍ قَالَ كُنْتُ مَعَ أَنَسٍ فِي جِنَازَةٍ فَأَمَرَ بِالْمَيِّتِ فَسُلَّ مِنْ قِبَلِ رِجْلَيْهِ

(۴۰۸۱) ابن سیرین رحمۃ اللہ علیہ کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ میں اور حضرت انس رضی اللہ عنہ کسی انصاری کے جنازے میں شریک ہوئے، ان کے حکم پر میت کو لوگوں نے قبر کی پائنتی کی جانب سے داخل کیا۔

(۴۰۸۲) حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ أَنَسِ بْنِ سِيرِينَ قَالَ كَانَ أَنَسٌ أَحْسَنَ النَّاسِ صَلَاةً فِي السَّفَرِ وَالْحَضَرِ

(۴۰۸۲) انس بن سیرین رحمۃ اللہ علیہ کہتے ہیں کہ سفر اور حضر میں سب سے بہترین نماز پڑھنے والے حضرت انس رضی اللہ عنہ تھے۔

(۴۰۸۳) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ أَخْبَرَنَا خَالِدٌ عَنْ أَنَسِ بْنِ سِيرِينَ قَالَ رَأَيْتُ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ يَسْتَشْرِفُ لِشَيْءٍ وَهُوَ فِي الصَّلَاةِ يَنْظُرُ إِلَيْهِ

(۴۰۸۳) انس بن سیرین رحمۃ اللہ علیہ کہتے ہیں کہ میں نے حضرت انس رضی اللہ عنہ کو دوران نماز کسی چیز کو جھانک کر دیکھتے ہوئے پایا ہے۔

(۴۰۸۴) حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنِ الْأَعْمَشِ حَدَّثَنِي عُمَارَةُ حَدَّثَنِي الْأَسْوَدُ بْنُ يَزِيدَ قَالَ وَأَبُو مُعَاوِيَةَ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ عُمَارَةَ (ح) وَابْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ سُلَيْمَانَ قَالَ سَمِعْتُ عُمَارَةَ عَنِ الْأَسْوَدِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ الْمَعْنَى قَالَ لَا يَجْعَلْ أَحَدُكُمْ لِلشَّيْطَانِ مِنْ نَفْسِهِ جُزْءًا لَا يَرَى إِلَّا أَنَّ حَتْمًا عَلَيْهِ أَنْ يَنْصَرِفَ عَنْ يَمِينِهِ فَلَقَدْ رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَكْثَرُ انْصِرَافِهِ عَنْ يَسَارِهِ [راجع: ۳۶۳۱].

(۴۰۸۴) حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں تم میں سے کوئی شخص شیطان کو اپنی ذات پر ایک حصہ کے برابر بھی قدرت نہ دے اور یہ نہ سمجھے کہ اس کے ذمے دائیں طرف سے ہی واپس جانا ضروری ہے، میں نے نبی علیہ السلام کو دیکھا ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی واپسی اکثر بائیں جانب سے ہوتی تھی۔

(۴۰۸۵) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ سُفْيَانَ وَشُعْبَةُ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ أَبِي وَائِلٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ بِئْسَمَا لِأَحَدِكُمْ أَنْ يَقُولَ نَسِيتُ آيَةَ كَيْتَ وَكَيْتَ بَلْ هُوَ نُسِّيَ [راجع: ۳۹۶۰].

(۴۰۸۵) حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد ہے یہ بہت بری بات ہے کہ تم میں سے کوئی شخص یہ کہے کہ میں فلاں آیت بھول گیا بلکہ یوں کہے کہ وہ اسے بھلا دی گئی۔

(۴۰۸۶) حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ سُفْيَانَ حَدَّثَنَا مَنْصُورٌ وَسُلَيْمَانُ عَنْ أَبِي وَائِلٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ رَجُلٌ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَنُؤَاخَذُ بِمَا عَمِلْنَا فِي الْجَاهِلِيَّةِ قَالَ إِنْ أَحْسَنْتَ لَمْ تُؤَاخَذْ وَإِنْ أَسَأْتَ فِي الْإِسْلَامِ أُخِذْتَ بِالْأَوَّلِ وَالْآخِرِ [راجع: ۳۵۹۶]

(۴۰۸۶) حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ ایک شخص نبی علیہ السلام کی خدمت میں حاضر ہوا اور عرض کیا یا رسول اللہ! اگر میں اسلام قبول کر کے اچھے اعمال اختیار کرلوں تو کیا زمانۂ جاہلیت کے اعمال پر میرا مواخذہ ہوگا؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا جب تم اسلام قبول کر کے اچھے اعمال اختیار کرلو تو زمانۂ جاہلیت کے اعمال پر تمہارا کوئی مواخذہ نہ ہوگا، لیکن اگر اسلام کی حالت میں برے اعمال کرتے رہے تو پہلے اور پچھلے سب کا مواخذہ ہوگا۔

(٤٠٨٧) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ سُفْيَانَ حَدَّثَنِي مَنْصُورٌ وَسُلَيْمَانُ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ عَبِيدَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ أَنَّ يَهُودِيًّا أَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَا مُحَمَّدُ إِنَّ اللَّهَ يُمْسِكُ السَّمَوَاتِ عَلَى إِصْبَعٍ وَالْأَرَضِينَ عَلَى إِصْبَعٍ وَالْجِبَالَ عَلَى إِصْبَعٍ وَالْخَلَائِقَ عَلَى إِصْبَعٍ وَالشَّجَرَ عَلَى إِصْبَعٍ ثُمَّ يَقُولُ أَنَا الْمَلِكُ فَضَحِكَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتَّى بَدَتْ نَوَاجِذُهُ وَقَالَ وَمَا قَدَرُوا اللَّهَ حَقَّ قَدْرِهِ قَالَ يَحْيَى وَقَالَ فُضَيْلٌ يَعْنِي ابْنَ عِيَاضٍ تَعَجُّبًا وَتَصْدِيقًا لَهُ [صححه البخاري (٤٨١١)، ومسلم (٢٧٨٦)]. [انظر: ٤٣٦٨، ٤٣٦٩]

(۴۰۸۷) حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام کی خدمت میں حاضر ہوا اور کہنے لگا اے محمد صلی اللہ علیہ وسلم! کیا آپ کو یہ بات معلوم ہوئی ہے کہ قیامت کے دن اللہ تعالیٰ تمام مخلوقات کو ایک انگلی پر، تمام آسمانوں کو ایک انگلی پر، تمام زمینوں کو ایک انگلی پر، تمام درختوں کو ایک انگلی پر اور ساری نمناک مٹی کو ایک انگلی پر اٹھالے گا اور فرمائے گا کہ میں ہی حقیقی بادشاہ ہوں، نبی علیہ السلام اس کی یہ بات سن کر اتنا ہنسے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے دندان مبارک ظاہر ہو گئے اور اسی پر اللہ نے یہ آیت نازل فرمائی کہ ''انہوں نے اللہ کی اس طرح قدر نہ کی جس طرح اس کی قدر کرنے کا حق تھا۔''

(٤٠٨٨) حَدَّثَنَا يَحْيَى وَعَبْدُ الرَّحْمَنِ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي الضُّحَى عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِكُلِّ نَبِيٍّ وُلَاةٌ مِنَ النَّبِيِّينَ وَإِنَّ وَلِيِّي مِنْهُمْ أَبِي وَخَلِيلُ رَبِّي عَزَّ وَجَلَّ ثُمَّ قَرَأَ إِنَّ أَوْلَى النَّاسِ بِإِبْرَاهِيمَ لَلَّذِينَ اتَّبَعُوهُ وَهَذَا النَّبِيُّ وَالَّذِينَ آمَنُوا [راجع: ٣٨٠٠].

(۴۰۸۸) حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہر نبی کا دوسرے انبیاء میں سے کوئی نہ کوئی ولی ہوا ہے اور میرے ولی میرے والد (جد امجد) اور میرے رب کے خلیل حضرت ابراہیم علیہ السلام ہیں، پھر نبی علیہ السلام نے یہ آیت مکمل تلاوت فرمائی إِنَّ أَوْلَى النَّاسِ بِإِبْرَاهِيمَ لَلَّذِينَ اتَّبَعُوهُ وَهَذَا النَّبِيُّ وَالَّذِينَ آمَنُوا

(٤٠٨٩) حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنِ الْمَسْعُودِيِّ حَدَّثَنِي جَامِعُ بْنُ شَدَّادٍ قَالَ سَمِعْتُ عَبْدَ الرَّحْمَنِ بْنَ يَزِيدَ قَالَ رَأَيْتُ عَبْدَ اللَّهِ اسْتَبْطَنَ الْوَادِيَ فَجَعَلَ الْجَمْرَةَ عَنْ حَاجِبِهِ الْأَيْمَنِ وَاسْتَقْبَلَ الْبَيْتَ ثُمَّ رَمَاهَا بِسَبْعِ حَصَيَاتٍ يُكَبِّرُ دُبُرَ كُلِّ حَصَاةٍ ثُمَّ قَالَ هَذَا وَالَّذِي لَا إِلَهَ غَيْرُهُ مَقَامُ الَّذِي أُنْزِلَتْ عَلَيْهِ سُورَةُ الْبَقَرَةِ [راجع: ٣٥٤٨].

(۴۰۸۹) عبدالرحمن بن یزید کہتے ہیں کہ حج کے موقع پر حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ نے بطن وادی سے جمرۂ عقبہ کو سواری ہی کی حالت میں سات کنکریاں ماریں، اور ہر کنکری پر تکبیر کہتے رہے، اس وقت انہوں نے جمرۂ عقبہ کو دائیں جانب اور بیت اللہ کی

طرف اپنا رخ کر رکھا تھا، پھر فرمایا کہ اس ذات کی قسم جس کے علاوہ کوئی معبود نہیں، وہ ذات بھی یہیں کھڑی ہوئی تھی جس پر سورۂ بقرہ نازل ہوئی تھی۔

(٤٠٩٠) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ وَوَكِيعٌ قَالَا حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ الْمَعْنَى عَنْ الْأَعْمَشِ قَالَ حَدَّثَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُرَّةَ عَنِ الْحَارِثِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ قَالَ عَبْدُ اللَّهِ آكِلُ الرِّبَا وَمُوكِلُهُ وَشَاهِدَاهُ وَكَاتِبُهُ إِذَا عَلِمُوا بِهِ وَالْوَاشِمَةُ وَالْمُسْتَوْشِمَةُ لِلْحُسْنِ وَلَاوِي الصَّدَقَةِ وَالْمُرْتَدُّ أَعْرَابِيًّا بَعْدَ هِجْرَتِهِ مَلْعُونُونَ عَلَى لِسَانِ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ [راجع: ٣٨٨١].

(۴۰۹۰) حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ سود کھانے اور کھلانے والا، اسے تحریر کرنے والا اور اس کے گواہ جب کہ وہ جانتے بھی ہوں، اور حسن کے لئے جسم گودنے اور گدوانے والی عورتیں زکوٰۃ چھپانے والے اور ہجرت کے بعد مرتد ہو جانے والے دیہاتی نبی علیہ السلام کی زبانی قیامت کے دن تک کے لیے ملعون قرار دیے گئے ہیں۔

(٤٠٩١) حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ الْأَعْمَشِ (ح) وَوَكِيعٌ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ قَالَ حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ وَهْبٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ حَدَّثَنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ الصَّادِقُ الْمَصْدُوقُ قَالَ إِنَّ أَحَدَكُمْ يُجْمَعُ خَلْقُهُ فِي بَطْنِ أُمِّهِ فِي أَرْبَعِينَ يَوْمًا أَوْ قَالَ أَرْبَعِينَ لَيْلَةً قَالَ وَكِيعٌ لَيْلَةً ثُمَّ يَكُونُ عَلَقَةً مِثْلَ ذَلِكَ ثُمَّ يَكُونُ مُضْغَةً مِثْلَ ذَلِكَ ثُمَّ يُرْسِلُ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ إِلَيْهِ الْمَلَكَ بِأَرْبَعِ كَلِمَاتٍ عَمَلَهُ وَأَجَلَهُ وَرِزْقَهُ وَشَقِيٌّ أَوْ سَعِيدٌ ثُمَّ يَنْفُخُ فِيهِ الرُّوحَ فَوَالَّذِي لَا إِلَهَ غَيْرُهُ إِنَّ أَحَدَكُمْ لَيَعْمَلُ بِعَمَلِ أَهْلِ الْجَنَّةِ حَتَّى مَا يَكُونُ بَيْنَهُ وَبَيْنَهَا إِلَّا ذِرَاعٌ فَيَسْبِقُ عَلَيْهِ الْكِتَابُ فَيُخْتَمُ لَهُ بِعَمَلِ أَهْلِ النَّارِ فَيَكُونُ مِنْ أَهْلِهَا وَإِنَّ أَحَدَكُمْ لَيَعْمَلُ بِعَمَلِ أَهْلِ النَّارِ حَتَّى مَا يَكُونُ بَيْنَهُ وَبَيْنَهَا إِلَّا ذِرَاعٌ فَيَسْبِقُ عَلَيْهِ الْكِتَابُ فَيُخْتَمُ لَهُ بِعَمَلِ أَهْلِ الْجَنَّةِ فَيَكُونُ مِنْ أَهْلِهَا [راجع: ٣٦٢٤].

(۴۰۹۱) حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام ''جو کہ صادق و مصدوق ہیں'' نے ہمیں یہ حدیث سنائی ہے کہ تمہاری خلقت کو شکم مادر میں چالیس دن تک جمع رکھا جاتا ہے، پھر اتنے ہی دن وہ جما ہوا خون ہوتا ہے، پھر اتنے ہی دن وہ گوشت کا لوتھڑا ہوتا ہے، پھر اس کے پاس ایک فرشتے کو بھیجا جاتا ہے اور وہ اس میں روح پھونک دیتا ہے، پھر چار چیزوں کا حکم دیا جاتا ہے، اس کے رزق کا، اس کی موت کا، اس کے اعمال کا اور یہ کہ یہ بدنصیب ہوگا یا خوش نصیب؟

اس ذات کی قسم! جس کے علاوہ کوئی معبود نہیں، تم میں سے ایک شخص اہل جنت کی طرح اعمال کرتا رہتا ہے، جب اس کے اور جنت کے درمیان صرف ایک گز کا فاصلہ رہ جاتا ہے تو تقدیر غالب آ جاتی ہے اور وہ اہل جہنم والے اعمال کر کے جہنم میں داخل ہو جاتا ہے اور ایک شخص جہنمیوں والے اعمال کرتا رہتا ہے یہاں تک کہ اس کے اور جہنم کے درمیان صرف ایک گز کا فاصلہ رہ جاتا ہے کہ اس پر تقدیر غالب آ جاتی ہے اور اس کا خاتمہ جنتیوں والے اعمال پر ہو جاتا ہے اور وہ جنت میں داخل ہو جاتا ہے۔

(٤٠٩٢) حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ سُفْيَانَ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُرَّةَ عَنْ مَسْرُوقٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا تُقْتَلُ نَفْسٌ ظُلْمًا إِلَّا كَانَ عَلَى ابْنِ آدَمَ كِفْلٌ مِنْ دَمِهَا ذَاكَ أَنَّهُ أَوَّلُ مَنْ سَنَّ الْقَتْلَ [راجع: ٣٦٣٠].

(۴۰۹۲) حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا دنیا میں جو بھی ناحق قتل ہوتا ہے، اس کا گناہ حضرت آدم علیہ السلام کے پہلے بیٹے (قابیل) کو بھی ہوتا ہے کیونکہ قتل کا رواج اسی نے ڈالا تھا۔

(٤٠٩٣) حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ شَقِيقٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا كَانُوا ثَلَاثَةً فَلَا يَتَنَاجَى اثْنَانِ دُونَ صَاحِبِهِمَا فَإِنَّ ذَلِكَ يُحْزِنُهُ [راجع: ٣٥٦٠].

(۴۰۹۳) حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا جب تم تین آدمی ہو تو تیسرے کو چھوڑ کر دو آدمی سرگوشی نہ کرنے لگا کرو کیونکہ اس سے تیسرے کو غم ہوگا۔

(٤٠٩٤) حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنِ التَّيْمِيِّ عَنْ أَبِي عُثْمَانَ عَنِ ابْنِ مَسْعُودٍ أَنَّ رَجُلًا أَصَابَ مِنْ امْرَأَةٍ قُبْلَةً فَأَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَسْأَلُهُ عَنْ كَفَّارَتِهَا فَأَنْزَلَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ أَقِمِ الصَّلَاةَ طَرَفَيِ النَّهَارِ وَزُلَفًا مِنَ اللَّيْلِ إِنَّ الْحَسَنَاتِ يُذْهِبْنَ السَّيِّئَاتِ قَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِلَيَّ هَذِهِ قَالَ لِمَنْ عَمِلَ مِنْ أُمَّتِي [راجع: ٣٦٥٣].

(۴۰۹۴) حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ ایک شخص نے کسی اجنبی عورت کو بوسہ دے دیا، پھر نادم ہو کر نبی علیہ السلام سے اس کا کفارہ دریافت کرنے کے لئے آیا، اس پر اللہ نے یہ آیت نازل فرما دی کہ ''دن کے دونوں حصوں اور رات کے کچھ حصے میں نماز قائم کرو، بے شک نیکیاں گناہوں کو ختم کر دیتی ہیں'' اس نے پوچھا یا رسول اللہ! کیا یہ حکم میرے ساتھ خاص ہے؟ فرمایا نہیں، بلکہ میری امت کے ہر اس شخص کے لئے یہی حکم ہے جس سے ایسا عمل سرزد ہو جائے۔

(٤٠٩٥) حَدَّثَنَا يَحْيَى حَدَّثَنَا شُعْبَةُ حَدَّثَنِي أَبُو إِسْحَاقَ عَنْ أَبِي الْأَحْوَصِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ إِنَّ مُحَمَّدًا صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَدَّثَنَا أَنَّ الرَّجُلَ يَكْذِبُ حَتَّى يُكْتَبَ عِنْدَ اللَّهِ كَذَّابًا وَأَنَّ الرَّجُلَ لَيَصْدُقُ حَتَّى يُكْتَبَ عِنْدَ اللَّهِ صِدِّيقًا [راجع: ٣٨٩٦].

(۴۰۹۵) حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے تھے کہ ہم سے نبی علیہ السلام نے فرمایا تھا کہ انسان مسلسل سچ بولتا رہتا ہے یہاں تک کہ اللہ کے یہاں اسے ''صدیق'' لکھ دیا جاتا ہے اور اسی طرح انسان مسلسل جھوٹ بولتا رہتا ہے تو اللہ کے یہاں اسے کذاب لکھ دیا جاتا ہے۔

(٤٠٩٦) حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنِ التَّيْمِيِّ عَنْ أَبِي عُثْمَانَ عَنِ ابْنِ مَسْعُودٍ مَنْ اشْتَرَى مُحَفَّلَةً وَرُبَّمَا قَالَ شَاةً مُحَفَّلَةً فَلْيَرُدَّهَا وَلْيَرُدَّ مَعَهَا صَاعًا وَنَهَى النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ تَلَقِّي الْبُيُوعِ [صححه البخاري (٢١٤٩)، ومسلم (١٥١٨)].

(۴۰۹۶) حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جو شخص بندھے ہوئے تھنوں والا کوئی جانور خریدے اسے چاہیے کہ وہ اسے

واپس کر دے اور اس کے ساتھ ایک صاع گندم بھی دے (تاکہ استعمال شدہ دودھ کے برابر ہو جائے) اور نبی علیہ السلام نے شہر سے باہر نکل کر تاجروں سے پہلے ہی مل لینے سے منع فرمایا ہے۔

(٤٠٩٧) حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ مُجَالِدٍ حَدَّثَنَا عَامِرٌ عَنْ مَسْرُوقٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ مَرَّةً أَوْ مَرَّتَيْنِ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا مِنْ حَكَمٍ يَحْكُمُ بَيْنَ النَّاسِ إِلَّا حُبِسَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ وَمَلَكٌ آخِذٌ بِقَفَاهُ حَتَّى يَقِفَهُ عَلَى جَهَنَّمَ ثُمَّ يَرْفَعُ رَأْسَهُ إِلَى اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ فَإِنْ قَالَ أَخْطَأَ أَلْقَاهُ فِي جَهَنَّمَ يَهْوِي أَرْبَعِينَ خَرِيفًا [ضعف إسناده البوصيري. قال الألباني: ضعيف (ابن ماجة: ٢٣١١)].

(۴۰۹۷) حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کوئی ثالث ''جو لوگوں کے درمیان فیصلہ کرتا ہو'' ایسا نہیں ہے جسے قیامت کے دن روکا نہ جائے، ایک فرشتہ اسے گدی سے پکڑے ہوئے ہوگا اور جہنم پر اسے لے جا کر کھڑا کر دے گا، پھر اپنا سر اٹھا کر اللہ تعالیٰ کی طرف دیکھے گا، اگر وہاں سے ارشاد ہوا کہ یہ خطا کار ہے تو وہ فرشتہ اسے جہنم میں پھینک دے گا جہاں وہ چالیس سال تک لڑھکتا جائے گا۔

(٤٠٩٨) حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ سُفْيَانَ حَدَّثَنِي عَاصِمٌ عَنْ زِرٍّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا تَذْهَبُ الدُّنْيَا أَوْ لَا تَنْقَضِي الدُّنْيَا حَتَّى يَمْلِكَ الْعَرَبَ رَجُلٌ مِنْ أَهْلِ بَيْتِي يُوَاطِئُ اسْمُهُ اسْمِي [راجع: ٣٥٧١].

(۴۰۹۸) حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا دن اور رات کا چکر اور زمانہ اس وقت تک ختم نہیں ہوگا یعنی قیامت اس وقت تک قائم نہیں ہوگی جب تک عرب میں میرے اہل بیت میں سے ایک ایسے شخص کی حکومت نہ آ جائے جس کا نام میرے نام کے موافق ہوگا۔

(٤٠٩٩) قَالَ قَرَأْتُ عَلَى يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ عَنْ هِشَامٍ حَدَّثَنَا قَتَادَةُ عَنْ خِلَاسٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُتْبَةَ قَالَ أُتِيَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مَسْعُودٍ فَسُئِلَ عَنْ رَجُلٍ تَزَوَّجَ امْرَأَةً وَلَمْ يَكُنْ سَمَّى لَهَا صَدَاقًا فَمَاتَ قَبْلَ أَنْ يَدْخُلَ بِهَا فَلَمْ يَقُلْ فِيهَا شَيْئًا فَرَجَعُوا ثُمَّ أَتَوْهُ فَسَأَلُوهُ فَقَالَ سَأَقُولُ فِيهَا بِجَهْدِ رَأْيِي فَإِنْ أَصَبْتُ فَاللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ يُوَفِّقُنِي لِذَلِكَ وَإِنْ أَخْطَأْتُ فَهُوَ مِنِّي لَهَا صَدَاقُ نِسَائِهَا وَلَهَا الْمِيرَاثُ وَعَلَيْهَا الْعِدَّةُ فَقَامَ رَجُلٌ مِنْ أَشْجَعَ فَقَالَ أَشْهَدُ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَضَى بِذَلِكَ قَالَ هَلُمَّ مَنْ يَشْهَدُ لَكَ بِذَلِكَ فَشَهِدَ أَبُو الْجَرَّاحِ بِذَلِكَ. [انظر: ١٨٦٥١].

(۴۰۹۹) عبداللہ بن عتبہ کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ کے پاس کسی نے آ کر یہ مسئلہ پوچھا کہ اگر کوئی شخص کسی عورت سے نکاح کرے، مہر مقرر نہ کیا ہو اور خلوت صحیحہ ہونے سے پہلے وہ فوت ہو جائے تو کیا حکم ہے؟ حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ نے فوری طور پر اس کا کوئی جواب نہ دیا، سائلین واپس چلے گئے، کچھ عرصے کے بعد انہوں نے دوبارہ آ کر ان سے یہی مسئلہ دریافت کیا تو انہوں نے فرمایا کہ میں اپنی رائے سے اجتہاد کر کے جس نتیجے تک پہنچا ہوں، وہ آپ کے سامنے بیان کر دیتا

ہوں، اگر میرا جواب صحیح ہوا تو اللہ کی توفیق سے ہوگا اور اگر غلط ہوا تو وہ میری جانب سے ہوگا، فیصلہ یہ ہے کہ اس عورت کو اس جیسی عورتوں کا جو مہر ہو سکتا ہے، وہ دیا جائے گا، اسے میراث بھی ملے گی اور اس پر عدت بھی واجب ہوگی۔

حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ کا یہ فیصلہ سن کر قبیلہ اشجع کا ایک آدمی کھڑا ہوا اور کہنے لگا کہ میں گواہی دیتا ہوں کہ نبی علیہ السلام نے اس مسئلے میں یہی فیصلہ فرمایا ہے، حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ نے فرمایا اس پر کوئی گواہ ہو تو پیش کرو؟ چنانچہ حضرت ابوالجراح رضی اللہ عنہ نے اس کی شہادت دی۔

(٤١٠٠) حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ عَمْرٍو حَدَّثَنَا هِشَامٌ الْمَعْنَى إِلَّا أَنَّهُ قَالَ فِي بَرْوَعَ بِنْتِ وَاشِقٍ فَقَالَ هَلُمَّ شَاهِدَاكَ عَلَى هَذَا فَشَهِدَ أَبُو سِنَانٍ وَالْجَرَّاحُ رَجُلَانِ مِنْ أَشْجَعَ [مکرر ما قبلہ].

(۴۱۰۰) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے البتہ اس میں یہ اضافہ ہے کہ نبی علیہ السلام نے بروع بنت واشق کے معاملے میں یہی فیصلہ دیا تھا اور اس پر گواہی حضرت ابوسنان اور جراح رضی اللہ عنہما نے دی جو قبیلہ اشجع کے آدمی تھے۔

(٤١٠١) حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنِ الْأَعْمَشِ حَدَّثَنِي شَقِيقٌ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ كُنَّا إِذَا جَلَسْنَا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الصَّلَاةِ قُلْنَا السَّلَامُ عَلَى اللَّهِ مِنْ عِبَادِهِ السَّلَامُ عَلَى فُلَانٍ وَفُلَانٍ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَقُولُوا السَّلَامُ عَلَى اللَّهِ فَإِنَّ اللَّهَ هُوَ السَّلَامُ وَلَكِنْ إِذَا جَلَسَ أَحَدُكُمْ فَلْيَقُلْ التَّحِيَّاتُ لِلَّهِ وَالصَّلَوَاتُ وَالطَّيِّبَاتُ السَّلَامُ عَلَيْكَ أَيُّهَا النَّبِيُّ وَرَحْمَةُ اللَّهِ وَبَرَكَاتُهُ السَّلَامُ عَلَيْنَا وَعَلَى عِبَادِ اللَّهِ الصَّالِحِينَ فَإِنَّكُمْ إِذَا قُلْتُمْ ذَلِكَ أَصَابَتْ كُلَّ عَبْدٍ صَالِحٍ بَيْنَ السَّمَاءِ وَالْأَرْضِ أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ ثُمَّ لِيَتَخَيَّرْ أَحَدُكُمْ مِنْ الدُّعَاءِ أَعْجَبَهُ إِلَيْهِ فَلْيَدْعُ بِهِ [راجع: ٣٦٢٢].

(۴۱۰۱) حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی علیہ السلام کے ساتھ ہم لوگ جب تشہد میں بیٹھتے تھے تو ہم کہتے تھے کہ اللہ کو اس کے بندوں کی طرف سے سلام ہو، جبریل کو سلام ہو، میکائیل کو سلام ہو، فلاں اور فلاں کو سلام ہو، نبی علیہ السلام نے جب ہمیں یہ کہتے ہوئے سنا فرمایا کہ اللہ تو خود سراپا سلام ہے، اس لئے جب تم میں سے کوئی شخص تشہد میں بیٹھے تو اسے یوں کہنا چاہئے تمام قولی، بدنی اور مالی عبادتیں اللہ کے لئے ہیں، اے نبی! آپ پر اللہ کی سلامتی، رحمت اور برکت کا نزول ہو، ہم پر اور اللہ کے نیک بندوں پر سلامتی نازل ہو، ''جب وہ یہ جملہ کہہ لے گا تو یہ آسمان و زمین میں ہر نیک بندے کو شامل ہو جائے گا''، میں اس بات کی گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے علاوہ کوئی معبود نہیں اور یہ کہ محمد صلی اللہ علیہ وسلم اس کے بندے اور رسول ہیں، پھر اس کے بعد جو چاہے دعاء مانگے۔

(٤١٠٢) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ وَأَبُو مُعَاوِيَةَ الْمَعْنَى قَالَا حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ أَبِي وَائِلٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ جَاءَ رَجُلٌ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ أَيُّ الذَّنْبِ أَكْبَرُ قَالَ أَنْ تَجْعَلَ لِلَّهِ نِدًّا وَهُوَ خَلَقَكَ قَالَ ثُمَّ أَيٌّ قَالَ ثُمَّ أَنْ تَقْتُلَ وَلَدَكَ مِنْ أَجْلِ أَنْ يَطْعَمَ مَعَكَ قَالَ ثُمَّ أَيٌّ قَالَ ثُمَّ أَنْ تُزَانِيَ بِحَلِيلَةِ جَارِكَ قَالَ فَأَنْزَلَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ تَصْدِيقَ ذَلِكَ فِي كِتَابِهِ وَالَّذِينَ لَا يَدْعُونَ مَعَ اللَّهِ إِلَهًا آخَرَ إِلَى قَوْلِهِ وَمَنْ يَفْعَلْ ذَلِكَ يَلْقَ أَثَامًا [راجع: ٣٦١٢].

(۴۱۰۲) حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ کسی نے نبی علیہ السلام سے یہ سوال پوچھا کہ کون سا گناہ سب سے بڑا ہے؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا اللہ کے ساتھ کسی کو شریک ٹھہرانا بالخصوص جبکہ اللہ ہی نے تمہیں پیدا کیا ہے، سائل نے کہا اس کے بعد کون سا گناہ سب سے بڑا ہے؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا اس ڈر سے اپنی اولاد کو قتل کر دینا کہ وہ تمہارے ساتھ کھانا کھانے لگے گا، سائل نے پوچھا اس کے بعد؟ فرمایا اپنے ہمسائے کی بیوی سے بدکاری کرنا، حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ نے اس کی تائید میں یہ آیت نازل فرما دی ''اور وہ لوگ جو اللہ کے ساتھ کسی کو شریک نہیں ٹھہراتے اور کسی ایسے شخص کو قتل نہیں کرتے جسے قتل کرنا اللہ نے حرام قرار دیا ہو، سوائے حق کے، اور بدکاری نہیں کرتے، جو شخص یہ کام کرے گا وہ سزا سے دوچار ہوگا۔''

(۴۱۰۳) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ وَابْنُ نُمَيْرٍ قَالَا حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ أَبِي وَائِلٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ قُلْنَا يَا رَسُولَ اللَّهِ و حَدَّثَنَا ابْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ سُلَيْمَانَ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا وَائِلٍ يُحَدِّثُ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ قُلْنَا يَا رَسُولَ اللَّهِ أَنُؤَاخَذُ بِمَا عَمِلْنَا فِي الْجَاهِلِيَّةِ قَالَ فَقَالَ مَنْ أَحْسَنَ فِي الْإِسْلَامِ لَمْ يُؤَاخَذْ بِمَا عَمِلَ فِي الْجَاهِلِيَّةِ وَمَنْ أَسَاءَ فِي الْإِسْلَامِ أُخِذَ بِالْأَوَّلِ وَالْآخِرِ [راجع: ٣٥٩٦].

(۴۱۰۳) حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ ایک شخص نبی علیہ السلام کی خدمت میں حاضر ہوا اور عرض کیا یا رسول اللہ! اگر میں اسلام قبول کر کے اچھے اعمال اختیار کرلوں تو کیا زمانۂ جاہلیت کے اعمال پر میرا مؤاخذہ ہوگا؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا جب تم اسلام قبول کر کے اچھے اعمال اختیار کرلو تو زمانۂ جاہلیت کے اعمال پر تمہارا کوئی مواخذہ نہ ہوگا، لیکن اگر اسلام کی حالت میں برے اعمال کرتے رہے تو پہلے اور پچھلے سب کا مواخذہ ہوگا۔

(۴۱۰۴) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ وَابْنُ نُمَيْرٍ قَالَا حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ أَبِي الضُّحَى عَنْ مَسْرُوقٍ قَالَ بَيْنَا رَجُلٌ يُحَدِّثُ فِي الْمَسْجِدِ الْأَعْظَمِ قَالَ إِذَا كَانَ يَوْمُ الْقِيَامَةِ نَزَلَ دُخَانٌ مِنْ السَّمَاءِ فَأَخَذَ بِأَسْمَاعِ الْمُنَافِقِينَ وَأَبْصَارِهِمْ وَأَخَذَ الْمُؤْمِنِينَ مِنْهُ كَهَيْئَةِ الزُّكَامِ قَالَ مَسْرُوقٌ فَدَخَلْتُ عَلَى عَبْدِ اللَّهِ فَذَكَرْتُ ذَلِكَ لَهُ وَكَانَ مُتَّكِئًا فَاسْتَوَى جَالِسًا فَأَنْشَأَ يُحَدِّثُ فَقَالَ يَا أَيُّهَا النَّاسُ مَنْ سُئِلَ مِنْكُمْ عَنْ عِلْمٍ هُوَ عِنْدَهُ فَلْيَقُلْ بِهِ فَإِنْ لَمْ يَكُنْ عِنْدَهُ فَلْيَقُلْ اللَّهُ أَعْلَمُ فَإِنَّ مِنْ الْعِلْمِ أَنْ تَقُولَ لِمَا لَا تَعْلَمُ اللَّهُ أَعْلَمُ إِنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ قَالَ لِنَبِيِّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قُلْ مَا أَسْأَلُكُمْ عَلَيْهِ مِنْ أَجْرٍ وَمَا أَنَا مِنْ الْمُتَكَلِّفِينَ إِنَّ قُرَيْشًا لَمَّا غَلَبُوا النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاسْتَعْصَوْا عَلَيْهِ قَالَ اللَّهُمَّ أَعِنِّي بِسَبْعٍ كَسَبْعِ يُوسُفَ قَالَ فَأَخَذَتْهُمْ سَنَةٌ أَكَلُوا فِيهَا الْعِظَامَ وَالْمَيْتَةَ مِنْ الْجَهْدِ حَتَّى جَعَلَ أَحَدُهُمْ يَرَى بَيْنَهُ وَبَيْنَ السَّمَاءِ كَهَيْئَةِ الدُّخَانِ مِنْ الْجُوعِ فَقَالُوا رَبَّنَا اكْشِفْ عَنَّا الْعَذَابَ إِنَّا مُؤْمِنُونَ قَالَ فَقِيلَ لَهُ إِنَّا إِنْ كَشَفْنَا عَنْهُمْ عَادُوا فَدَعَا رَبَّهُ فَكَشَفَ عَنْهُمْ فَعَادُوا فَانْتَقَمَ اللَّهُ مِنْهُمْ يَوْمَ بَدْرٍ فَذَلِكَ قَوْلُهُ تَعَالَى فَارْتَقِبْ يَوْمَ تَأْتِي السَّمَاءُ بِدُخَانٍ مُبِينٍ إِلَى قَوْلِهِ يَوْمَ نَبْطِشُ الْبَطْشَةَ الْكُبْرَى إِنَّا مُنْتَقِمُونَ قَالَ ابْنُ نُمَيْرٍ فِي حَدِيثِهِ فَقَالَ عَبْدُ اللَّهِ فَلَوْ كَانَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ مَا كُشِفَ عَنْهُمْ [راجع: ٣٦١٣].

(۴۱۰۴) مسروق کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ جامع مسجد میں ایک شخص کہہ رہا تھا کہ قیامت کے دن آسمان سے ایک دھواں اترے گا، منافقین کی آنکھوں اور کانوں کو چھین لے گا اور مسلمانوں کی سانسوں میں داخل ہو کر زکام کی کیفیت پیدا کر دے گا، میں حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ کی خدمت میں حاضر ہوا اور انہیں یہ بات بتائی، وہ ٹیک لگا کر بیٹھے ہوئے تھے، یہ بات سن کر سیدھے بیٹھ گئے اور فرمایا لوگو! جو شخص کسی بات کو اچھی طرح جانتا ہو، وہ اسے بیان کر سکتا ہے اور جسے اچھی طرح کسی بات کا علم نہ ہو، وہ کہہ دے کہ اللہ زیادہ بہتر جانتا ہے، کیونکہ یہ بھی انسان کی دانائی کی دلیل ہے کہ وہ جس چیز کے متعلق نہیں جانتا، کہہ دے کہ اللہ بہتر جانتا ہے۔

مذکورہ آیت کا نزول اس پس منظر میں ہوا تھا کہ جب قریش نبی علیہ السلام کی نافرمانی میں حد سے آگے بڑھ گئے تو نبی علیہ السلام نے ان پر حضرت یوسف علیہ السلام کے دور جیسا قحط نازل ہونے کی بددعاء فرمائی، چنانچہ قریش کو قحط سالی اور مشکلات نے آگھیرا، یہاں تک کہ وہ ہڈیاں کھانے پر مجبور ہو گئے اور یہ کیفیت ہو گئی کہ جب کوئی شخص آسمان کی طرف دیکھتا تو بھوک کی وجہ سے اسے اپنے اور آسمان کے درمیان دھواں دکھائی دیتا، اس پر اللہ نے یہ آیت نازل فرمائی ''اس دن کا انتظار کیجئے جب آسمان پر ایک واضح دھواں آئے گا جو لوگوں پر چھا جائے گا، یہ دردناک عذاب ہے۔''

اس کے بعد کچھ لوگ نبی علیہ السلام کی خدمت میں حاضر ہوئے اور کہنے لگے کہ یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! بنو مضر کے لئے نزول باران کی دعاء کیجئے، وہ تو ہلاک ہو رہے ہیں، چنانچہ نبی علیہ السلام نے ان کے لئے دعاء فرمائی اور یہ آیت نازل ہوئی کہ ''ہم ان سے عذاب دور کر رہے ہیں'' لیکن وہ خوش حالی ملنے کے بعد جب دوبارہ اپنی انہی حرکات میں لوٹ گئے تو یہ آیت نازل ہوئی کہ ''جس دن ہم انہیں بڑی مضبوطی سے پکڑ لیں گے، ہم انتقام لینے والے ہیں'' اور اس سے مراد غزوۂ بدر ہے، اگر وہ قیامت کا دن ہوتا تو اللہ تعالیٰ ان سے اس عذاب کو دور نہ فرماتا۔

(٤١٠٥) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ إِسْرَائِيلَ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ الْأَسْوَدِ بْنِ يَزِيدَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ قَرَأْتُ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هَلْ مِنْ مُذَّكِرٍ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هَلْ مِنْ مُدَّكِرٍ [راجع: ٣٧٥٥].

(۴۱۰۵) حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ میں نے نبی علیہ السلام کے سامنے ''فَهَلْ مِنْ مُذَّكِرٍ'' ذال کے ساتھ پڑھا تو نبی علیہ السلام نے فرمایا یہ لفظ فَهَلْ مِنْ مُدَّكِرٍ'' دال کے ساتھ ہے۔

(٤١٠٦) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ أَبِي وَائِلٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا كُنْتُمْ ثَلَاثَةً فَلَا يَتَنَاجَى اثْنَانِ دُونَ وَاحِدٍ فَإِنَّ ذَلِكَ يُحْزِنُهُ [راجع: ٣٥٦٠].

(۴۱۰۶) حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا جب تم تین آدمی ہو تو تیسرے کو چھوڑ کر دو آدمی سرگوشی نہ کرنے لگا کرو کیونکہ اس سے تیسرے کو غم ہوگا۔

(٤١٠٧) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ وَأَبُو مُعَاوِيَةَ قَالَا حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ أَبِي وَائِلٍ قَالَ قَالَ عَبْدُ اللَّهِ كَأَنِّي أَنْظُرُ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ

صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ يَحْكِي نَبِيًّا مِنَ الْأَنْبِيَاءِ ضَرَبَهُ قَوْمُهُ فَهُوَ يَنْضَحُ الدَّمَ قَالَ أَبُو مُعَاوِيَةَ يَمْسَحُ الدَّمَ عَنْ جَبِينِهِ وَيَقُولُ رَبِّ اغْفِرْ لِقَوْمِي فَإِنَّهُمْ لَا يَعْلَمُونَ [راجع: ٣٦١١].

(۴۱۰۷) حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ آج بھی وہ منظر میری نگاہوں میں محفوظ ہے کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم ایک نبی کے متعلق بیان فرما رہے تھے جنہیں ان کی قوم نے مارا اور وہ اپنے چہرے سے خون پونچھتے جا رہے تھے اور کہتے جا رہے تھے کہ پروردگار! میری قوم کو معاف فرما دے، یہ مجھے جانتے نہیں ہیں۔ (واقعۂ طائف کی طرف اشارہ ہے)

(٤١٠٨) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ وَأَبُو مُعَاوِيَةَ قَالَا حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ أَبِي وَائِلٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِيَّاكُمْ وَالْكَذِبَ فَإِنَّ الْكَذِبَ يَهْدِي إِلَى الْفُجُورِ وَالْفُجُورَ يَهْدِي إِلَى النَّارِ وَإِنَّ الرَّجُلَ لَيَكْذِبُ حَتَّى يُكْتَبَ عِنْدَ اللَّهِ كَذَّابًا وَقَالَ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَيْكُمْ بِالصِّدْقِ فَإِنَّ الصِّدْقَ يَهْدِي إِلَى الْبِرِّ وَإِنَّ الْبِرَّ يَهْدِي إِلَى الْجَنَّةِ وَإِنَّهُ يَعْنِي الرَّجُلَ لَيَصْدُقُ وَيَتَحَرَّى الصِّدْقَ حَتَّى يُكْتَبَ عِنْدَ اللَّهِ صِدِّيقًا قَالَ أَبُو مُعَاوِيَةَ وَمَا يَزَالُ الرَّجُلُ يَصْدُقُ وَيَتَحَرَّى الصِّدْقَ [راجع: ٣٦٣٨].

(۴۱۰۸) حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جھوٹ سے اپنے آپ کو بچاؤ، کیونکہ جھوٹ گناہ کا راستہ دکھاتا ہے اور گناہ جہنم کی راہ دکھاتا ہے اور انسان مسلسل جھوٹ بولتا اور اسی میں غور و فکر کرتا رہتا ہے یہاں تک کہ اللہ کے یہاں اسے "کذاب" لکھ دیا جاتا ہے اور سچائی کو اپنے اوپر لازم کر لو، کیونکہ سچ نیکی کی راہ دکھاتا ہے اور نیکی جنت کی راہ دکھاتی ہے اور انسان مسلسل سچ بولتا رہتا ہے یہاں تک کہ اللہ کے یہاں اسے "صدیق" لکھ دیا جاتا ہے۔

(٤١٠٩) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ وَيَزِيدُ أَنْبَأَنَا إِسْمَاعِيلُ عَنْ قَيْسٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا حَسَدَ إِلَّا فِي اثْنَتَيْنِ رَجُلٌ آتَاهُ اللَّهُ مَالًا فَسَلَّطَهُ عَلَى هَلَكَتِهِ فِي الْحَقِّ وَآخَرُ آتَاهُ اللَّهُ حِكْمَةً فَهُوَ يَقْضِي بِهَا وَيُعَلِّمُهَا [راجع: ٣٦٥١].

(۴۱۰۹) حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ سے یہ ارشاد نبوی منقول ہے کہ سوائے دو آدمیوں کے کسی اور پر حسد (رشک) کرنا جائز نہیں ہے، ایک وہ آدمی جسے اللہ نے مال و دولت عطاء فرمایا ہو اور اسے راہ حق میں لٹانے پر مسلط کر دیا ہو اور دوسرا وہ آدمی جسے اللہ نے دانائی عطاء فرمائی ہو اور وہ اس کے ذریعے لوگوں کے فیصلے کرتا ہو اور لوگوں کو اس کی تعلیم دیتا ہو۔

(٤١١٠) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا حَسَنٌ عَنْ يَحْيَى بْنِ الْحَارِثِ عَنْ أَبِي مَاجِدٍ الْحَنَفِيِّ عَنْ ابْنِ مَسْعُودٍ قَالَ سَأَلْنَا رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ السَّيْرِ بِالْجَنَازَةِ فَقَالَ مَا دُونَ الْخَبَبِ الْجَنَازَةُ مَتْبُوعَةٌ وَلَيْسَتْ بِتَابِعٍ [راجع: ٣٧٣٤].

(۴۱۱۰) حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ ہم نے نبی علیہ السلام سے جنازے کے ساتھ چلنے کے متعلق دریافت کیا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو دوڑنے سے کم رفتار ہو، جنازہ کو متبوع ہونا چاہئے نہ کہ تابع (جنازے کو آگے اور چلنے والوں کو اس کے

پیچھے ہونا چاہیے)

(۴۱۱۱) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُرَّةَ عَنْ مَسْرُوقٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَيْسَ مِنَّا مَنْ شَقَّ الْجُيُوبَ وَلَطَمَ الْخُدُودَ وَدَعَا بِدَعْوَى الْجَاهِلِيَّةِ [راجع: ٣٦٥٨].

(۴۱۱۱) حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا وہ شخص ہم میں سے نہیں ہے جو اپنے رخساروں کو پیٹے، گریبانوں کو پھاڑے اور جاہلیت کی سی پکار لگائے۔

(۴۱۱۲) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ عُمَارَةَ بْنِ عُمَيْرٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ يَزِيدَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ قَالَ لَنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا مَعْشَرَ الشَّبَابِ مَنْ اسْتَطَاعَ مِنْكُمْ الْبَاءَةَ فَلْيَتَزَوَّجْ فَإِنَّهُ أَغَضُّ لِلْبَصَرِ وَأَحْصَنُ لِلْفَرْجِ وَمَنْ لَمْ يَسْتَطِعْ فَعَلَيْهِ بِالصَّوْمِ فَإِنَّهُ لَهُ وِجَاءٌ [راجع: ٤٠٢٣].

(۴۱۱۲) حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا کہ اے گروہ نوجوانان! تم میں سے جس میں نکاح کرنے کی صلاحیت ہو، اسے شادی کر لینی چاہیے کیونکہ نکاح نگاہوں کو جھکانے والا اور شرمگاہ کی حفاظت کرنے والا ہے، اور جو شخص نکاح کرنے کی قدرت نہیں رکھتا اسے روزہ رکھنا اپنے اوپر لازم کر لینا چاہیے کیونکہ روزہ انسانی شہوت کو توڑ دیتا ہے۔

(۴۱۱۳) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ ابْنِ أَبِي خَالِدٍ عَنْ قَيْسٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ كُنَّا مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَنَحْنُ شَبَابٌ فَقُلْنَا يَا رَسُولَ اللَّهِ أَلَا نَسْتَخْصِي فَنَهَانَا ثُمَّ رَخَّصَ لَنَا فِي أَنْ نَنْكِحَ الْمَرْأَةَ بِالثَّوْبِ إِلَى الْأَجَلِ ثُمَّ قَرَأَ عَبْدُ اللَّهِ لَا تُحَرِّمُوا طَيِّبَاتِ مَا أَحَلَّ اللَّهُ لَكُمْ [راجع: ٣٦٥٠].

(۴۱۱۳) حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ہم لوگ نبی علیہ السلام کے ساتھ غزوات میں شرکت کرتے تھے، ہمارے ساتھ عورتیں نہیں ہوتی تھیں، ایک مرتبہ ہم نے عرض کیا یا رسول اللہ! کیا ہم خصی نہ ہو جائیں؟ تو نبی علیہ السلام نے ہمیں اس سے منع فرما دیا، بعد میں نبی علیہ السلام نے ہمیں ایک مخصوص وقت کے لئے کپڑوں کے عوض بھی عورتوں سے نکاح کرنے کی اجازت دے دی تھی، پھر انہوں نے یہ آیت تلاوت فرمائی ''اے اہل ایمان! اللہ نے تمہارے لیے جو پاکیزہ چیزیں حلال کر رکھی ہیں تم انہیں حرام نہ کرو، اور حد سے تجاوز نہ کرو کیونکہ اللہ حد سے تجاوز کرنے والوں کو پسند نہیں فرماتا۔''

(۴۱۱۴) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ الْمُغِيرَةِ عَنْ أَبِي مُوسَى الْهِلَالِيِّ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ رَجُلًا كَانَ فِي سَفَرٍ فَوَلَدَتْ امْرَأَتُهُ فَاحْتُبِسَ لَبَنُهَا فَجَعَلَ يَمُصُّهُ وَيَمُجُّهُ فَدَخَلَ حَلْقَهُ فَأَتَى أَبَا مُوسَى فَقَالَ حُرِّمَتْ عَلَيْكَ قَالَ فَأَتَى ابْنَ مَسْعُودٍ فَسَأَلَهُ فَقَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يُحَرِّمُ مِنْ الرَّضَاعِ إِلَّا مَا أَنْبَتَ اللَّحْمَ وَأَنْشَزَ الْعَظْمَ [قال الألباني: ضعيف والصواب وقفه (أبو داود: ٢٠٦٠). قال شعيب: صحيح بشواهده وإسناده ضعيف].

(۴۱۱۴) ابوموسیٰ ہلالی اپنے والد سے نقل کرتے ہیں کہ ایک آدمی سفر میں تھا، اس کی بیوی کے یہاں بچہ پیدا ہوا، اس کی چھاتیوں میں دودھ اکٹھا ہو گیا، شوہر نے اسے چوسنا شروع کر دیا اور اسی اثناء میں وہ دودھ اس کے حلق میں بھی چلا گیا، وہ شخص

حضرت ابوموسیٰ رضی اللہ عنہ کے پاس یہ مسئلہ پوچھنے کے لئے آیا، انہوں نے فرمایا کہ تیری بیوی تجھ پر حرام ہوگئی، پھر اس نے حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہما کے پاس حاضر ہو کر یہ مسئلہ پوچھا تو انہوں نے جواب دیا کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا وہی رضاعت حرمت ثابت کرتی ہے جو گوشت اگائے اور ہڈیوں کو جوڑ دے۔

(٤١١٥) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ أَبِي عُبَيْدَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ أَنَّهُ قَالَ فِي خُطْبَةِ الْحَاجَةِ إِنَّ الْحَمْدَ لِلَّهِ نَسْتَعِينُهُ وَنَسْتَغْفِرُهُ وَنَعُوذُ بِاللَّهِ مِنْ شُرُورِ أَنْفُسِنَا مَنْ يَهْدِهِ اللَّهُ فَلَا مُضِلَّ لَهُ وَمَنْ يُضْلِلْ فَلَا هَادِيَ لَهُ أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ ثُمَّ قَرَأَ ثَلَاثَ آيَاتٍ مِنْ كِتَابِ اللَّهِ اتَّقُوا اللَّهَ حَقَّ تُقَاتِهِ وَلَا تَمُوتُنَّ إِلَّا وَأَنْتُمْ مُسْلِمُونَ اتَّقُوا اللَّهَ الَّذِي تَسَاءَلُونَ بِهِ وَالْأَرْحَامَ إِنَّ اللَّهَ كَانَ عَلَيْكُمْ رَقِيبًا اتَّقُوا اللَّهَ وَقُولُوا قَوْلًا سَدِيدًا إِلَى آخِرِ الْآيَةِ [راجع: ٣٧٢٠].

(۴۱۱۵) حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ہمیں خطبۂ حاجت اس طرح سکھایا ہے تمام تعریفیں اللہ کے لئے ہیں، ہم اسی سے مدد مانگتے ہیں اور اسی سے بخشش طلب کرتے ہیں، اور ہم اپنے نفس کے شر سے اللہ کی پناہ میں آتے ہیں، جسے اللہ ہدایت دے دے اسے کوئی گمراہ نہیں کر سکتا اور جسے وہ گمراہ کر دے اسے کوئی ہدایت نہیں دے سکتا، اور میں اس بات کی گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے علاوہ کوئی معبود نہیں اور یہ کہ محمد صلی اللہ علیہ وسلم اللہ کے بندے اور اس کے رسول ہیں، پھر حسب ذیل تین آیات پڑھیں۔

اے اہل ایمان! اللہ سے اسی طرح ڈرو جیسے اس سے ڈرنے کا حق ہے، اور تم نہ مرنا مگر مسلمان ہونے کی حالت میں، اور اس اللہ سے ڈرو جس کا واسطہ دے کر تم ایک دوسرے سے سوال کرتے ہو اور رشتہ داریوں کے بارے ڈرو، بے شک اللہ تمہارے اوپر نگران ہے، اے اہل ایمان! اللہ سے ڈرو اور سیدھی بات کہو......

(٤١١٦) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا إِسْرَائِيلُ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ أَبِي الْأَحْوَصِ وَأَبِي عُبَيْدَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ عَلَّمَنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خُطْبَةَ الْحَاجَةِ فَذَكَرَ نَحْوَ هَذَا الْحَدِيثِ إِلَّا أَنَّهُ لَمْ يَقُلْ إِنَّ [راجع: ٣٧٢٠].

(۴۱۱۶) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(٤١١٧) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا الْمَسْعُودِيُّ عَنْ جَامِعِ بْنِ شَدَّادٍ أَبِي صَخْرَةَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ يَزِيدَ قَالَ لَمَّا أَتَى عَبْدُ اللَّهِ الْجَمْرَةَ جَمْرَةَ الْعَقَبَةِ اسْتَبْطَنَ الْوَادِيَ وَاسْتَقْبَلَ الْكَعْبَةَ وَجَعَلَ الْجَمْرَةَ عَلَى حَاجِبِهِ الْأَيْمَنِ ثُمَّ رَمَى بِسَبْعِ حَصَيَاتٍ يُكَبِّرُ مَعَ كُلِّ حَصَاةٍ ثُمَّ قَالَ مِنْ هَاهُنَا وَالَّذِي لَا إِلَهَ غَيْرُهُ رَمَى الَّذِي أُنْزِلَتْ عَلَيْهِ سُورَةُ الْبَقَرَةِ [راجع: ٣٥٤٨].

(۴۱۱۷) عبدالرحمن بن یزید کہتے ہیں کہ حج کے موقع پر حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہما نے بطن وادی سے جمرۂ عقبہ کو سواری ہی کی حالت میں سات کنکریاں ماریں، اور ہر کنکری پر تکبیر کہتے رہے، اس وقت انہوں نے جمرۂ عقبہ کو دائیں جانب اور بیت اللہ کی طرف

اپنا رخ کر رکھا تھا، پھر فرمایا کہ اس ذات کی قسم جس کے علاوہ کوئی معبود نہیں، وہ ذات بھی یہیں کھڑی ہوئی تھی جس پر سورۂ بقرہ نازل ہوئی تھی۔

(۴۱۱۸) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ عَبِيدَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ قَالَ لِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اقْرَأْ عَلَيَّ الْقُرْآنَ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ كَيْفَ أَقْرَأُ عَلَيْكَ وَإِنَّمَا أُنْزِلَ عَلَيْكَ قَالَ إِنِّي أَشْتَهِي أَنْ أَسْمَعَهُ مِنْ غَيْرِي قَالَ فَافْتَتَحْتُ سُورَةَ النِّسَاءِ فَقَرَأْتُ عَلَيْهِ فَلَمَّا بَلَغْتُ فَكَيْفَ إِذَا جِئْنَا مِنْ كُلِّ أُمَّةٍ بِشَهِيدٍ وَجِئْنَا بِكَ عَلَى هَؤُلَاءِ شَهِيدًا قَالَ نَظَرْتُ إِلَيْهِ وَعَيْنَاهُ تَذْرِفَانِ [راجع: ٣٦٠٦].

(۴۱۱۸) حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک دن میں نبی علیہ السلام کی خدمت میں حاضر ہوا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا مجھے پڑھ کر سناؤ، میں نے عرض کیا یا رسول اللہ! (صلی اللہ علیہ وسلم) کیا میں آپ کو پڑھ کر سناؤں حالانکہ آپ پر تو قرآن نازل ہوا ہے، فرمایا ایسا ہی ہے، لیکن میں چاہتا ہوں کہ اپنے علاوہ کسی اور سے سنوں، چنانچہ میں نے تلاوت شروع کر دی اور جب میں اس آیت پر پہنچا ''وہ کیسا وقت ہوگا جب ہم ہر امت میں سے ایک گواہ لے کر آئیں گے اور آپ کو ان سب پر گواہ بنا کر لائیں گے'' تو میں نے دیکھا کہ نبی علیہ السلام کی آنکھوں سے آنسو بہہ رہے ہیں۔

(۴۱۱۹) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ مِسْعَرٍ عَنْ عَلْقَمَةَ بْنِ مَرْثَدٍ عَنِ الْمُغِيرَةِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ الْيَشْكُرِيِّ عَنِ الْمَعْرُورِ بْنِ سُوَيْدٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ قَالَتْ أُمُّ حَبِيبَةَ اللَّهُمَّ أَمْتِعْنِي بِزَوْجِي رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَبِأَبِي أَبِي سُفْيَانَ وَبِأَخِي مُعَاوِيَةَ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَأَلْتِ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ لِآجَالٍ مَضْرُوبَةٍ وَأَيَّامٍ مَعْدُودَةٍ وَأَرْزَاقٍ مَقْسُومَةٍ لَنْ يُعَجِّلَ شَيْئًا قَبْلَ حِلِّهِ أَوْ يُؤَخِّرَ شَيْئًا عَنْ حِلِّهِ وَلَوْ كُنْتِ سَأَلْتِ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ أَنْ يُعِيذَكِ مِنْ عَذَابٍ فِي النَّارِ أَوْ عَذَابٍ فِي الْقَبْرِ كَانَ خَيْرًا وَأَفْضَلَ قَالَ وَذُكِرَ عِنْدَهُ أَنَّ الْقِرَدَةَ قَالَ مِسْعَرٌ أُرَاهُ قَالَ وَالْخَنَازِيرَ مِمَّا مُسِخَ قَالَ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ لَمْ يَجْعَلْ لِمَسِيخٍ نَسْلًا وَلَا عَقِبًا وَقَدْ كَانَتْ الْقِرَدَةُ أُرَاهُ قَالَ وَالْخَنَازِيرُ قَبْلَ ذَلِكَ [راجع: ٣٧٠٠].

(۴۱۱۹) حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ ام المؤمنین حضرت ام حبیبہ رضی اللہ عنہا یہ دعاء کر رہی تھیں کہ اے اللہ! مجھے اپنے شوہر نامدار جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم، اپنے والد ابوسفیان اور اپنے بھائی معاویہ سے فائدہ پہنچا، نبی علیہ السلام نے ان کی یہ دعاء سن لی اور فرمایا کہ تم نے اللہ سے طے شدہ مدت، گنتی کے چند دن اور تقسیم شدہ رزق کا سوال کیا، ان میں سے کوئی چیز بھی اپنے وقت سے پہلے تمہیں نہیں مل سکتی اور اپنے وقت مقررہ سے مؤخر نہیں ہو سکتی، اگر تم اللہ سے یہ دعاء کرتیں کہ وہ تمہیں عذاب جہنم اور عذاب قبر سے محفوظ فرما دے تو یہ زیادہ بہتر اور افضل ہوتا۔

راوی کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام کے سامنے یہ تذکرہ ہوا کہ بندر انسانوں کی مسخ شدہ شکل ہے، نبی علیہ السلام نے فرمایا اللہ نے جس قوم کی شکل کو مسخ کیا اس کی نسل کو کبھی باقی نہیں رکھا، جبکہ بندر اور خنزیر تو پہلے سے چلے آ رہے ہیں۔

(٤١٢٠) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ حَدَّثَنَا الثَّوْرِيُّ عَنْ عَلْقَمَةَ بْنِ مَرْثَدٍ نَحْوَهُ بِإِسْنَادِهِ وَلَمْ يَشُكَّ فِي الْخَنَازِيرِ [مكرر ماقبله].

(۴۱۲۰) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(٤١٢١) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُرَّةَ عَنْ أَبِي الْأَحْوَصِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَلَا إِنِّي أَبْرَأُ إِلَى كُلِّ خَلِيلٍ مِنْ خُلَّةٍ وَلَوْ كُنْتُ مُتَّخِذًا خَلِيلًا لَاتَّخَذْتُ أَبَا بَكْرٍ إِنَّ صَاحِبَكُمْ خَلِيلُ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ [راجع: ٣٥٨٠].

(۴۱۲۱) حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا میں ہر دوست کی دوستی سے بیزاری ظاہر کرتا ہوں، اگر میں کسی کو خلیل بناتا تو ابوبکر رضی اللہ عنہ کو بناتا، اور تمہارا پیغمبر اللہ تعالیٰ کا خلیل ہے۔

(٤١٢٢) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنِ الْمَسْعُودِيِّ عَنِ الْحَكَمِ عَنْ ذَرٍّ عَنْ وَائِلِ بْنِ مَهَانَةَ التَّيْمِيِّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يَا مَعْشَرَ النِّسَاءِ تَصَدَّقْنَ فَإِنَّكُنَّ أَكْثَرُ أَهْلِ النَّارِ فَقَالَتْ امْرَأَةٌ وَمَا لَنَا أَكْثَرُ أَهْلِ النَّارِ قَالَ لِأَنَّكُنَّ تُكْثِرْنَ اللَّعْنَ وَتَكْفُرْنَ الْعَشِيرَ [راجع: ٣٥٦٩].

(۴۱۲۲) حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا اے گروہ نسواں! صدقہ دیا کرو کیونکہ تم جہنم میں "اکثریت" ہو، ایک عورت کھڑی ہو کر کہنے لگی یا رسول اللہ! اس کی کیا وجہ ہے؟ فرمایا اس کی وجہ یہ ہے کہ تم لعن طعن بہت کرتی ہو اور اپنے شوہر کی ناشکری و نافرمانی کرتی ہو۔

(٤١٢٣) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُرَّةَ عَنْ مَسْرُوقٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا مِنْ نَفْسٍ تُقْتَلُ ظُلْمًا إِلَّا كَانَ عَلَى ابْنِ آدَمَ الْأَوَّلِ كِفْلٌ مِنْ دَمِهَا ذَلِكَ بِأَنَّهُ أَوَّلُ مَنْ سَنَّ الْقَتْلَ [راجع: ٣٦٣٠].

(۴۱۲۳) حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا دنیا میں جو بھی ناحق قتل ہوتا ہے، اس کا گناہ حضرت آدم علیہ السلام کے پہلے بیٹے (قابیل) کو بھی ہوتا ہے کیونکہ قتل کا رواج اسی نے ڈالا تھا۔

(٤١٢٤) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ وَعَبْدُ الرَّحْمَنِ الْمَعْنَى وَهَذَا لَفْظُ وَكِيعٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَبْدِ الْكَرِيمِ الْجَزَرِيِّ عَنْ زِيَادِ بْنِ أَبِي مَرْيَمَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَعْقِلٍ أَنَّ أَبَاهُ مَعْقِلَ بْنَ مُقَرِّنٍ الْمُزَنِيَّ قَالَ لِابْنِ مَسْعُودٍ أَسَمِعْتَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ النَّدَمُ تَوْبَةٌ قَالَ نَعَمْ [راجع: ٣٥٦٨].

(۴۱۲۴) عبداللہ بن معقل کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ کی خدمت میں اپنے والد کے ساتھ حاضر ہوا، میرے والد نے پوچھا کیا آپ نے خود نبی علیہ السلام کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ ندامت بھی توبہ ہے؟ فرمایا ہاں!

(٤١٢٥) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا الْمَسْعُودِيُّ عَنْ جَابِرٍ عَنْ أَبِي الضُّحَى عَنْ مَسْرُوقٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ حَدَّثَنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ الصَّادِقُ الْمَصْدُوقُ قَالَ بَيْعُ الْمُحَفَّلَاتِ خِلَابَةٌ وَلَا تَحِلُّ الْخِلَابَةُ لِمُسْلِمٍ

[ضعف إسناده البوصيري من أجل جابر الجعفي. قال الألباني: ضعيف (ابن ماجة: ۲۲٤۱)].

(۴۱۲۵) حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم سے جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ''جو صادق و مصدوق ہیں'' نے یہ حدیث بیان فرمائی ہے کہ جانور کے تھنوں کو باندھ کر انہیں بھرے ہوئے تھن والا ظاہر کر کے بیچنا دھوکہ ہے اور کسی مسلمان کے لئے دھوکہ حلال نہیں ہے۔

(٤١٢٦) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ زُبَيْدٍ عَنْ أَبِي وَائِلٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ يُحَدِّثُهُ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ سِبَابُ الْمُسْلِمِ فُسُوقٌ وَقِتَالُهُ كُفْرٌ [راجع: ٣٦٤٧].

(۴۱۲۶) حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا مسلمان کو گالی دینا فسق اور اس سے قتال کرنا کفر ہے۔

(٤١٢٧) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ زَيْدِ بْنِ وَهْبٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ (ح) وحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ سُلَيْمَانَ قَالَ سَمِعْتُ زَيْدَ بْنَ وَهْبٍ قَالَ سَمِعْتُ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ مَسْعُودٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّكُمْ سَتَرَوْنَ بَعْدِي أَثَرَةً وَفِتَنًا وَأُمُورًا تُنْكِرُونَهَا قُلْنَا يَا رَسُولَ اللَّهِ فَمَاذَا تَأْمُرُ لِمَنْ أَدْرَكَ ذَلِكَ مِنَّا قَالَ تُؤَدُّونَ الْحَقَّ الَّذِي عَلَيْكُمْ وَتَسْأَلُونَ اللَّهَ الَّذِي لَكُمْ [راجع: ٣٦٤٠]

(۴۱۲۷) حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا عنقریب تم میرے بعد فتنے، ناپسندیدہ امور اور ترجیحات دیکھو گے، ہم نے پوچھا یا رسول اللہ! ہم میں سے جو شخص اس زمانے کو پائے تو کیا کرے؟ فرمایا اپنے اوپر واجب ہونے والے حقوق ادا کرتے رہو اور اپنے حقوق کا اللہ سے سوال کرتے رہو۔

(٤١٢٨) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ عَنْ شُعْبَةَ عَنِ السُّدِّيِّ عَنْ مُرَّةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ وَإِنْ مِنْكُمْ إِلَّا وَارِدُهَا قَالَ يَدْخُلُونَهَا أَوْ يَلِجُونَهَا ثُمَّ يَصْدُرُونَ مِنْهَا بِأَعْمَالِهِمْ قُلْتُ لَهُ إِسْرَائِيلُ حَدَّثَهُ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ نَعَمْ هُوَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَوْ كَلَامًا هَذَا مَعْنَاهُ [انظر: ٤١٤١].

(۴۱۲۸) حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ''تم میں سے ہر شخص جہنم میں وارد ہوگا'' کا معنی ہے داخل ہوگا، بعد میں اپنے اعمال کے مطابق وہاں سے نکل آئے گا، راوی کہتے ہیں کہ میں نے پوچھا یہ روایت نبی علیہ السلام کے حوالے سے ہے؟ استاذ صاحب نے بتایا جی ہاں! یہ نبی علیہ السلام کی حدیث ہے، یا اس کے مشابہہ کوئی جملہ فرمایا۔

(٤١٢٩) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ عَلْقَمَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ لَعَنَ اللَّهُ الْوَاشِمَاتِ وَالْمُتَوَشِّمَاتِ وَالْمُتَنَمِّصَاتِ وَالْمُتَفَلِّجَاتِ لِلْحُسْنِ الْمُغَيِّرَاتِ خَلْقَ اللَّهِ قَالَ فَبَلَغَ امْرَأَةً فِي الْبَيْتِ يُقَالُ لَهَا أُمُّ يَعْقُوبَ فَجَاءَتْ إِلَيْهِ فَقَالَتْ بَلَغَنِي أَنَّكَ قُلْتَ كَيْتَ وَكَيْتَ فَقَالَ مَا لِي لَا أَلْعَنُ مَنْ لَعَنَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي كِتَابِ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ فَقَالَتْ إِنِّي لَأَقْرَأُ مَا بَيْنَ لَوْحَيْهِ فَمَا وَجَدْتُهُ فَقَالَ

إِنْ كُنْتِ قَرَأْتِيهِ فَقَدْ وَجَدْتِيهِ أَمَا قَرَأْتِ مَا آتَاكُمْ الرَّسُولُ فَخُذُوهُ وَمَا نَهَاكُمْ عَنْهُ فَانْتَهُوا قَالَتْ بَلَى قَالَ فَإِنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْهُ قَالَتْ إِنِّي لَأَظُنُّ أَهْلَكَ يَفْعَلُونَ قَالَ اذْهَبِي فَانْظُرِي فَنَظَرَتْ فَلَمْ تَرَ مِنْ حَاجَتِهَا شَيْئًا فَجَاءَتْ فَقَالَتْ مَا رَأَيْتُ شَيْئًا قَالَ لَوْ كَانَتْ كَذَلِكَ لَمْ تُجَامِعْنَا قَالَ وَسَمِعْتُهُ مِنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَابِسٍ يُحَدِّثُهُ عَنْ أُمِّ يَعْقُوبَ سَمِعَهُ مِنْهَا فَاخْتَرْتُ حَدِيثَ مَنْصُورٍ [صححه البخاري (٥٩٤٨)، ومسلم (٢١٢٥)]. [انظر: ٤٢٢٩، ٤٣٤٣، ٤٣٤٤، ٤٤٣٤]

(۴۱۲۹) حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے تھے کہ موچنے سے بالوں کو نوچنے والی اور نچوانے والی، جسم گودنے والی اور حسن کے لئے دانتوں کو باریک کرنے والی عورتوں پر اللہ کی لعنت ہو، ام یعقوب نامی ایک عورت کو یہ بات پتہ چلی تو وہ ان کے پاس آئی اور کہنے لگی کہ مجھے پتہ چلا ہے، آپ اس اس طرح کہتے ہیں؟ انہوں نے فرمایا کہ جن پر نبی علیہ السلام نے کتاب اللہ کی روشنی میں لعنت فرمائی ہے، میں ان پر لعنت کیوں نہ کروں؟ وہ عورت کہنے لگی بخدا! میں تو دو گتوں کے درمیان جو مصحف ہے اسے خوب اچھی طرح کھنگال چکی ہوں، مجھے تو اس میں یہ حکم کہیں نہیں ملا؟ حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ نے پوچھا کیا اس میں تمہیں یہ آیت ملی کہ ''پیغمبر خدا تمہیں جو حکم دیں اس پر عمل کرو اور جس سے منع کریں اس سے رک جاؤ؟'' اس نے کہا جی ہاں! فرمایا پھر نبی علیہ السلام نے ان چیزوں سے منع فرمایا ہے۔

وہ عورت کہنے لگی کہ اگر آپ کے گھر کی عورتیں یہ کام کرتی ہوں تو؟ حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ نے فرمایا جا کر دیکھ لو، وہ عورت ان کے گھر چلی گئی، پھر آ کر کہنے لگی کہ مجھے تو وہاں کوئی قابل اعتراض بات نظر نہیں آئی، انہوں نے فرمایا اگر ایسا ہوتا تو میری بیوی میرے ساتھ نہ رہ سکتی۔

(٤١٣٠) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ عَبِيدَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ خَيْرُ النَّاسِ قَرْنِي ثُمَّ الَّذِينَ يَلُونَهُمْ ثُمَّ الَّذِينَ يَلُونَهُمْ ثَلَاثًا أَوْ أَرْبَعًا ثُمَّ يَجِيءُ قَوْمٌ تَسْبِقُ شَهَادَةُ أَحَدِهِمْ يَمِينَهُ وَيَمِينُهُ شَهَادَتَهُ قَالَ وَكَانَ أَصْحَابُنَا يَضْرِبُونَا وَنَحْنُ صِبْيَانٌ عَلَى الشَّهَادَةِ وَالْعَهْدِ [راجع: ٣٥٩٤].

(۴۱۳۰) حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا لوگوں میں سب سے بہترین وہ ہیں جو میرے زمانے میں ہیں، پھر وہ جو ان کے بعد ہوں گے، پھر وہ جو ان کے بعد ہوں گے، پھر وہ جو ان کے بعد ہوں گے، اس کے بعد ایک ایسی قوم آئے گی جس کی گواہی قسم سے آگے بڑھ جائے گی اور قسم گواہی سے آگے بڑھ جائے گی۔

(٤١٣١) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ مَنْصُورٍ وَالْأَعْمَشُ وَوَاصِلٌ عَنْ أَبِي وَائِلٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ شُرَحْبِيلَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَيُّ الذَّنْبِ أَعْظَمُ عِنْدَ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ قَالَ أَنْ تَجْعَلَ لِلَّهِ عَزَّ وَجَلَّ نِدًّا وَهُوَ خَلَقَكَ قَالَ قُلْتُ ثُمَّ مَاذَا قَالَ ثُمَّ أَنْ تَقْتُلَ وَلَدَكَ خَشْيَةَ أَنْ يَأْكُلَ مِنْ طَعَامِكَ وَقَالَ عَبْدُ الرَّحْمَنِ مَرَّةً

اَنْ يَطْعَمَ مَعَكَ قَالَ ثُمَّ قُلْتُ ثُمَّ مَاذَا قَالَ اَنْ تُزَانِيَ بِحَلِيلَةِ جَارِكَ [صححه البخاري (٤٤٧٧)، ومسلم (٨٦)، وابن حبان (٤٤١٥)، والبخاري (٤٧١)]. [راجع: ٣٦١٢].

(۴۱۳۱) حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ کسی نے نبی علیہ السلام سے یہ سوال پوچھا کہ کون سا گناہ سب سے بڑا ہے؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا اللہ کے ساتھ کسی کو شریک ٹھہرانا بالخصوص جبکہ اللہ ہی نے تمہیں پیدا کیا ہے، سائل نے کہا اس کے بعد کون سا گناہ سب سے بڑا ہے؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا اس ڈر سے اپنی اولاد کو قتل کر دینا کہ وہ تمہارے ساتھ کھانا کھانے لگے گا، سائل نے پوچھا اس کے بعد؟ فرمایا اپنے ہمسائے کی بیوی سے بدکاری کرنا۔

(٤١٣٢) حَدَّثَنَا بَهْزُ بْنُ اَسَدٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ حَدَّثَنَا وَاصِلٌ الْاَحْدَبُ قَالَ سَمِعْتُ اَبَا وَائِلٍ يَقُولُ قَالَ عَبْدُ اللَّهِ سَاَلْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَيُّ الذَّنْبِ اَعْظَمُ فَذَكَرَهُ [انظر ما قبله].

(۴۱۳۲) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(٤١٣٣) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ وَاصِلٍ عَنْ اَبِي وَائِلٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ سَاَلْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَكَرَهُ [مكرر ما قبله].

(۴۱۳۳) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(٤١٣٤) حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ حَفْصٍ حَدَّثَنَا وَرْقَاءُ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ اَبِي وَائِلٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ شُرَحْبِيلَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ اَيُّ الذَّنْبِ اَعْظَمُ فَذَكَرَهُ ثُمَّ قَرَاَ وَالَّذِينَ لَا يَدْعُونَ مَعَ اللَّهِ اِلَهًا آخَرَ اِلَى مُهَانًا [راجع: ٣٦١٢]

(۴۱۳۴) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے، البتہ اس میں آیت کا حوالہ بھی ہے۔

(٤١٣٥) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ اَبِي اِسْحَاقَ عَنْ اَبِي الْاَحْوَصِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنَّهُ كَانَ يَقُولُ اللَّهُمَّ اِنِّي اَسْاَلُكَ الْهُدَى وَالتُّقَى وَالْعِفَّةَ وَالْغِنَى [راجع: ٣٦٩١].

(۴۱۳۵) حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام یہ دعاء کیا کرتے تھے کہ اے اللہ! میں تجھ سے ہدایت، تقویٰ، عفت اور غناء (مخلوق کے سامنے عدم احتیاج) کا سوال کرتا ہوں۔

(٤١٣٦) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ اَبِي اِسْحَاقَ عَنْ اَبِي الْاَحْوَصِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَوْ كُنْتُ مُتَّخِذًا خَلِيلًا لَاتَّخَذْتُ ابْنَ اَبِي قُحَافَةَ خَلِيلًا [راجع: ٣٥٨٠].

(۴۱۳۶) حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا اگر میں کسی کو خلیل بناتا تو ابوبکر رضی اللہ عنہ کو بناتا۔

(٤١٣٧) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ عَنْ سُفْيَانَ عَنِ الْاَعْمَشِ عَنْ عُمَارَةَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ يَزِيدَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ مَا رَاَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَّى صَلَاةً اِلَّا لِمِيقَاتِهَا اِلَّا اَنَّهُ جَمَعَ بَيْنَ الْمَغْرِبِ وَالْعِشَاءِ بِجَمْعٍ وَصَلَّى الصُّبْحَ يَوْمَئِذٍ لِغَيْرِ مِيقَاتِهَا [راجع: ٣٦٣٧].

(۴۱۳۷) حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے نبی علیہ السلام کو کبھی بے وقت نماز پڑھتے ہوئے نہیں دیکھا، البتہ مزدلفہ میں مغرب اور عشاء کو اور اسی دن کی فجر کو اپنے وقت سے آگے پیچھے پڑھتے ہوئے دیکھا ہے۔

(۴۱۳۸) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ عُمَارَةَ مَعْنَاهُ [مكرر ما قبله].

(۴۱۳۸) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۴۱۳۹) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ عَنْ سُفْيَانَ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُرَّةَ عَنْ أَبِي الْأَحْوَصِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ لَأَنْ أَحْلِفَ تِسْعًا أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قُتِلَ قَتْلًا أَحَبُّ إِلَيَّ مِنْ أَنْ أَحْلِفَ وَاحِدَةً أَنَّهُ لَمْ يُقْتَلْ وَذَلِكَ أَنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ جَعَلَهُ نَبِيًّا وَاتَّخَذَهُ شَهِيدًا قَالَ فَذَكَرْتُ ذَلِكَ لِإِبْرَاهِيمَ فَقَالَ كَانُوا يَرَوْنَ وَيَقُولُونَ إِنَّ الْيَهُودَ سَمُّوهُ وَأَبَا بَكْرٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ [راجع: ۳٦۱۷].

(۴۱۳۹) حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ فرمایا کرتے تھے کہ مجھے نو مرتبہ اس بات پر قسم کھانا زیادہ پسند ہے کہ نبی علیہ السلام شہید ہوئے، بہ نسبت اس کے کہ میں ایک مرتبہ قسم کھاؤں کہ وہ شہید نہیں ہوئے، اور اس کی وجہ یہ ہے کہ اللہ نے انہیں اپنا نبی بھی بنایا ہے اور انہیں شہید بھی قرار دیا ہے۔

(۴۱۴۰) حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ عَمْرٍو حَدَّثَنَا سُفْيَانُ (ح) وَعَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ أَبِي عُبَيْدَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ لَمَّا نَزَلَتْ فَسَبِّحْ بِحَمْدِ رَبِّكَ وَاسْتَغْفِرْهُ إِنَّهُ كَانَ تَوَّابًا قَالَ عَبْدُ الرَّزَّاقِ لَمَّا نَزَلَتْ إِذَا جَاءَ نَصْرُ اللَّهِ وَالْفَتْحُ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُكْثِرُ أَنْ يَقُولَ سُبْحَانَكَ اللَّهُمَّ وَبِحَمْدِكَ اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِي إِنَّكَ أَنْتَ التَّوَّابُ [راجع: ۳٦۸۳].

(۴۱۴۰) حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جب نبی علیہ السلام پر سورۂ نصر نازل ہوئی تو آپ ﷺ کثرت سے یہ دعاء کرنے لگے "سُبْحَانَكَ اللَّهُمَّ وَبِحَمْدِكَ" اے اللہ! مجھے بخش دے کیونکہ تو ہی توبہ قبول کرنے والا بڑا مہربان ہے۔

(۴۱۴۱) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ عَنْ إِسْرَائِيلَ عَنِ السُّدِّيِّ عَنْ مُرَّةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ وَإِنْ مِنْكُمْ إِلَّا وَارِدُهَا قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَرِدُ النَّاسُ النَّارَ كُلُّهُمْ ثُمَّ يَصْدُرُونَ عَنْهَا بِأَعْمَالِهِمْ [صححه الحاكم (۲/۳۷۵). قال الألباني: (الترمذي: ۳۱۵۹). والدارمي: ۲۸۱۳. قال شعيب: إسناده حسن].

(۴۱۴۱) حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ "تم میں سے ہر شخص جہنم میں وارد ہوگا" کی تفسیر میں نبی علیہ السلام نے فرمایا ہے ہر انسان جہنم میں داخل ہوگا، بعد میں اپنے اعمال کے مطابق وہاں سے نکل آئے گا۔

(۴۱۴۲) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ وَحَدَّثَنَا يَزِيدُ أَخْبَرَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ عَاصِمِ بْنِ أَبِي النَّجُودِ عَنْ أَبِي وَائِلٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ قَالَ خَطَّ لَنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَطًّا ثُمَّ قَالَ هَذَا سَبِيلُ اللَّهِ ثُمَّ خَطَّ خُطُوطًا عَنْ يَمِينِهِ وَعَنْ شِمَالِهِ ثُمَّ قَالَ هَذِهِ سُبُلٌ قَالَ يَزِيدُ مُتَفَرِّقَةٌ عَلَى كُلِّ سَبِيلٍ مِنْهَا شَيْطَانٌ يَدْعُو

إِلَيْهِ ثُمَّ قَرَأَ إِنَّ هَذَا صِرَاطِي مُسْتَقِيمًا فَاتَّبِعُوهُ وَلَا تَتَّبِعُوا السُّبُلَ فَتَفَرَّقَ بِكُمْ عَنْ سَبِيلِهِ [صححه ابن حبان (٦)، والحاكم (٢/٣١٨) والدارمي: ٢٠٨. قال شعيب: إسناده حسن]. [انظر: ٤٤٣٧]

(۴۱۴۲) حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام نے ہمارے سامنے ایک لکیر کھینچی اور فرمایا کہ یہ اللہ کا راستہ ہے، پھر اس کے دائیں بائیں کچھ اور لکیریں کھینچیں اور فرمایا کہ یہ مختلف راستے ہیں جن میں سے ہر راستے پر شیطان بیٹھا ہے اور ان راستوں پر چلنے کی دعوت دے رہا ہے، اس کے بعد نبی علیہ السلام نے یہ آیت تلاوت فرمائی کہ ''یہ میرا سیدھا راستہ ہے سو اس کی پیروی کرو، دوسرے راستوں کے پیچھے نہ پڑو، ورنہ تم اللہ کے راستے سے بھٹک جاؤ گے۔''

(٤١٤٣) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ حَدَّثَنَا زَائِدَةُ عَنْ عَاصِمٍ عَنْ شَقِيقٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِنَّ مِنْ شِرَارِ النَّاسِ مَنْ تُدْرِكُهُ السَّاعَةُ وَهُمْ أَحْيَاءٌ وَمَنْ يَتَّخِذُ الْقُبُورَ مَسَاجِدَ [راجع: ٣٨٤٤].

(۴۱۴۳) حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے نبی علیہ السلام کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے سب سے بدترین لوگ وہ ہوں گے جو اپنی زندگی میں قیامت کا زمانہ پائیں گے یا وہ جو قبرستان کو سجدہ گاہ بنالیں۔

(٤١٤٤) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَلِيِّ بْنِ الْأَقْمَرِ عَنْ أَبِي الْأَحْوَصِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ تَقُومُ السَّاعَةُ أَوْ لَا تَقُومُ السَّاعَةُ إِلَّا عَلَى شِرَارِ النَّاسِ [راجع: ٣٧٣٥].

(۴۱۴۴) حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد ہے قیامت کا قیام بدترین لوگوں پر ہی ہوگا۔

(٤١٤٥) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ حَدَّثَنَا زَائِدَةُ عَنْ عَاصِمٍ عَنْ شَقِيقٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ كُنَّا نَتَكَلَّمُ فِي الصَّلَاةِ وَيُسَلِّمُ بَعْضُنَا عَلَى بَعْضٍ وَيُوصِي أَحَدُنَا بِالْحَاجَةِ فَأَتَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَسَلَّمْتُ عَلَيْهِ وَهُوَ يُصَلِّي فَلَمْ يَرُدَّ عَلَيَّ فَأَخَذَنِي مَا قَدُمَ وَمَا حَدُثَ فَلَمَّا صَلَّى قَالَ إِنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ يُحْدِثُ مِنْ أَمْرِهِ مَا شَاءَ وَإِنَّهُ قَدْ أَحْدَثَ أَنْ لَا تَكَلَّمُوا فِي الصَّلَاةِ [راجع: ٣٥٧٥].

(۴۱۴۵) حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ابتداء میں ہم لوگ نماز کے دوران بات چیت اور سلام کر لیتے تھے اور ایک دوسرے کو ضرورت کے مطابق بتا دیتے تھے، ایک دن میں نبی علیہ السلام کے پاس آیا اور انہیں سلام کیا تو انہوں نے جواب نہ دیا، مجھے نئے پرانے خیالات نے گھیر لیا، نبی علیہ السلام جب نماز سے فارغ ہوئے تو فرمایا کہ اللہ تعالیٰ جو نیا حکم دینا چاہتا ہے دے دیتا ہے چنانچہ اللہ تعالیٰ نے یہ نیا حکم نازل فرمایا ہے کہ دوران نماز بات چیت نہ کیا کرو۔

(٤١٤٦) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ حَدَّثَنَا أَيُّوبُ عَنْ حُمَيْدِ بْنِ هِلَالٍ عَنْ أَبِي قَتَادَةَ عَنْ أُسَيْرِ بْنِ جَابِرٍ قَالَ هَاجَتْ رِيحٌ حَمْرَاءُ بِالْكُوفَةِ فَجَاءَ رَجُلٌ لَيْسَ لَهُ هِجِّيرٌ إِلَّا يَا عَبْدَ اللَّهِ بْنَ مَسْعُودٍ جَاءَتْ السَّاعَةُ قَالَ وَكَانَ مُتَّكِئًا فَجَلَسَ فَقَالَ إِنَّ السَّاعَةَ لَا تَقُومُ حَتَّى لَا يُقْسَمَ مِيرَاثٌ وَلَا يُفْرَحَ بِغَنِيمَةٍ قَالَ عَدُوًّا يَجْمَعُونَ لِأَهْلِ الْإِسْلَامِ وَيَجْمَعُ لَهُمْ أَهْلُ الْإِسْلَامِ وَنَحَّى بِيَدِهِ نَحْوَ الشَّامِ قُلْتُ الرُّومَ تَعْنِي قَالَ نَعَمْ قَالَ وَيَكُونُ عِنْدَ ذَاكُمْ الْقِتَالِ

رِدَّةٌ شَدِيدَةٌ قَالَ فَيَشْتَرِطُ الْمُسْلِمُونَ شُرْطَةً لِلْمَوْتِ لَا تَرْجِعُ إِلَّا غَالِبَةً فَيَقْتَتِلُونَ حَتَّى يَحْجِزَ بَيْنَهُمْ اللَّيْلُ فَيَفِيءُ هَؤُلَاءِ وَهَؤُلَاءِ كُلٌّ غَيْرُ غَالِبٍ وَتَفْنَى الشُّرْطَةُ ثُمَّ يَشْتَرِطُ الْمُسْلِمُونَ شُرْطَةً لِلْمَوْتِ لَا تَرْجِعُ إِلَّا غَالِبَةً فَيَقْتَتِلُونَ حَتَّى يَحْجِزَ بَيْنَهُمْ اللَّيْلُ فَيَفِيءُ هَؤُلَاءِ وَهَؤُلَاءِ كُلٌّ غَيْرُ غَالِبٍ وَتَفْنَى الشُّرْطَةُ ثُمَّ يَشْتَرِطُ الْمُسْلِمُونَ شُرْطَةً لِلْمَوْتِ لَا تَرْجِعُ إِلَّا غَالِبَةً فَيَقْتَتِلُونَ حَتَّى يُمْسُوا فَيَفِيءُ هَؤُلَاءِ وَهَؤُلَاءِ كُلٌّ غَيْرُ غَالِبٍ وَتَفْنَى الشُّرْطَةُ فَإِذَا كَانَ الْيَوْمُ الرَّابِعُ نَهَدَ إِلَيْهِمْ بَقِيَّةُ أَهْلِ الْإِسْلَامِ فَيَجْعَلُ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ الدَّبْرَةَ عَلَيْهِمْ فَيَقْتُلُونَ مَقْتَلَةً إِمَّا قَالَ لَا يُرَى مِثْلُهَا وَإِمَّا قَالَ لَمْ نَرَ مِثْلَهَا حَتَّى إِنَّ الطَّائِرَ لَيَمُرُّ بِجَنَبَاتِهِمْ فَمَا يُخَلِّفُهُمْ حَتَّى يَخِرَّ مَيِّتًا قَالَ فَيَتَعَادُّ بَنُو الْأَبِ كَانُوا مِائَةً فَلَا يَجِدُونَهُ بَقِيَ مِنْهُمْ إِلَّا الرَّجُلُ الْوَاحِدُ فَبِأَيِّ غَنِيمَةٍ يُفْرَحُ أَوْ أَيُّ مِيرَاثٍ يُقَاسَمُ قَالَ بَيْنَا هُمْ كَذَلِكَ إِذْ سَمِعُوا بِبَأْسٍ أَكْبَرَ مِنْ ذَلِكَ قَالَ جَاءَهُمْ الصَّرِيخُ أَنَّ الدَّجَّالَ قَدْ خَلَفَ فِي ذَرَارِيِّهِمْ فَيَرْفُضُونَ مَا فِي أَيْدِيهِمْ وَيُقْبِلُونَ فَيَبْعَثُونَ عَشَرَةَ فَوَارِسَ طَلِيعَةً قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنِّي لَأَعْلَمُ أَسْمَاءَهُمْ وَأَسْمَاءَ آبَائِهِمْ وَأَلْوَانَ خُيُولِهِمْ هُمْ خَيْرُ فَوَارِسَ عَلَى ظَهْرِ الْأَرْضِ يَوْمَئِذٍ [صححه مسلم (۲۸۹۹)، وابن حبان (۶۷۸۶) وابن ابی شیبۃ: ۵/۱۳۸]. [راجع: ۳۶۴۳]

(۴۱۴۶) یسیر بن جابر کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ کوفہ میں سرخ آندھی آئی، ایک آدمی حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ کے پاس آیا جس کی پکار صرف یہی تھی کہ اے عبداللہ بن مسعود! قیامت قریب آ گئی؟ اس وقت حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ تکیے سے ٹیک لگائے ہوئے تھے، یہ سن کر سیدھے بیٹھ گئے، اور فرمایا کہ قیامت اس وقت تک قائم نہیں ہوگی جب تک میراث کی تقسیم رک نہ جائے اور مال غنیمت پر کوئی خوشی نہ ہو، ایک دشمن ہوگا جو اہل اسلام کے لئے اپنی جمعیت اکٹھی کرے گا اور اہل اسلام ان کے لئے اپنی جمعیت اکٹھی کریں گے، یہ کہہ کر انہوں نے اپنے ہاتھ سے شام کی طرف اشارہ کیا، میں نے پوچھا کہ آپ کی مراد رومی ہیں؟ انہوں نے فرمایا ہاں! اور اس وقت نہایت سخت جنگ ہوگی اور مسلمانوں کی ایک جماعت یہ عہد کر کے نکلے گی کہ ہم لوگ مر جائیں گے لیکن غالب آئے بغیر واپس نہ آئیں گے، چنانچہ وہ جنگ کریں گے یہاں تک کہ ان کے درمیان رات حائل ہو جائے گی اور دونوں لشکر واپس آ جائیں گے، جبکہ مسلمانوں کی وہ جماعت کام آ چکی ہوگی، تاہم کسی ایک لشکر کو غلبہ حاصل نہیں ہوگا۔

تین دن تک اسی طرح ہوتا رہے گا، چوتھے دن باقی ماندہ تمام مسلمان دشمن پر حملہ کر دیں گے اور اللہ تعالیٰ دشمن پر شکست مسلط کر دیں گے اور اتنے آدمی قتل ہوں گے کہ اس کی نظیر نہیں ملے گی، حتیٰ کہ اگر کوئی پرندہ ان کی نعشوں پر گذرے گا تو انہیں عبور نہیں کر سکے گا اور گر کر مر جائے گا، اس وقت اگر ایک آدمی کے سو بیٹے ہوئے تو واپسی پر ان میں سے صرف ایک باقی بچا ہوگا، تو کون سی غنیمت پر خوشی ہوگی اور کون سی میراث تقسیم ہوگی؟ اسی دوران وہ اس سے بھی ایک ہولناک خبر سنیں گے اور ایک چیخنے والا آئے گا اور کہے گا کہ ان کے پیچھے دجال ان کی اولاد میں گھس گیا، چنانچہ وہ لوگ یہ سنتے ہی اپنے پاس موجود تمام چیزوں کو پھینک دیں گے اور دجال کی طرف متوجہ ہوں گے اور دس سواروں کو ہراول دستہ کے طور پر بھیج دیں گے، نبی علیہ السلام

فرماتے ہیں کہ میں ان کے اور ان کے باپوں کے نام اور ان کے گھوڑوں کے رنگ بھی جانتا ہوں، وہ اس وقت زمین میں بہترین شہسوار ہوں گے۔

(۴۱۴۷) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ عَنْ سُلَيْمَانَ عَنْ أَبِي عُثْمَانَ عَنْ ابْنِ مَسْعُودٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَمْنَعَنَّ أَحَدَكُمْ أَذَانُ بِلَالٍ أَوْ قَالَ نِدَاءُ بِلَالٍ مِنْ سَحُورِهِ فَإِنَّهُ يُؤَذِّنُ أَوْ قَالَ يُنَادِي لِيَرْجِعَ قَائِمَكُمْ وَلِيَنْبَهَ نَائِمَكُمْ ثُمَّ لَيْسَ أَنْ يَقُولَ هَكَذَا أَوْ قَالَ هَكَذَا حَتَّى يَقُولَ هَكَذَا [راجع: ٣٦٥٤].

(۴۱۴۷) حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا بلال کی اذان تمہیں سحری کھانے سے روک نہ دے کیونکہ وہ اس لئے جلدی اذان دے دیتے ہیں کہ قیام اللیل کرنے والے واپس آ جائیں اور سونے والے بیدار ہو جائیں (اور سحری کھالیں) صبح صادق اس طرح نہیں ہوتی، راوی نے اپنا ہاتھ ملا کر بلند کیا، بلکہ اس طرح ہوتی ہے، راوی نے اپنی شہادت کی دونوں انگلیوں کو جدا کر کے دکھایا۔

(۴۱۴۸) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ أَبِي وَائِلٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ قَسَمَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَسْمًا قَالَ فَقَالَ رَجُلٌ مِنْ الْأَنْصَارِ إِنَّ هَذِهِ الْقِسْمَةَ مَا أُرِيدَ بِهَا وَجْهُ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ قَالَ عَبْدُ اللَّهِ يَا عَدُوَّ اللَّهِ أَمَا لَأُخْبِرَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمَا قُلْتَ قَالَ فَذَكَرْتُ ذَلِكَ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاحْمَرَّ وَجْهُهُ وَقَالَ رَحْمَةُ اللَّهِ عَلَى مُوسَى قَدْ أُوذِيَ بِأَكْثَرَ مِنْ هَذَا فَصَبَرَ [راجع: ٣٦٠٨].

(۴۱۴۸) حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام نے کچھ چیزیں تقسیم فرمائیں، ایک انصاری کہنے لگا کہ یہ تقسیم ایسی ہے جس سے اللہ کی رضاء حاصل کرنا مقصود نہیں ہے، میں نے اس سے کہا اے دشمن خدا! تو نے جو بات کہی ہے، میں نبی علیہ السلام کو اس کی اطلاع ضرور دوں گا، چنانچہ میں نے نبی علیہ السلام سے یہ بات ذکر کر دی جس پر نبی علیہ السلام کے روئے انور کا رنگ سرخ ہو گیا، پھر فرمایا موسیٰ پر اللہ کی رحمتیں نازل ہوں، انہیں اس سے بھی زیادہ ستایا گیا تھا لیکن انہوں نے صبر ہی کیا تھا۔

(۴۱۴۹) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ أَخْبَرَنَا دَاوُدُ (ح) وَابْنُ أَبِي زَائِدَةَ الْمَعْنَى قَالَا حَدَّثَنَا دَاوُدُ عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنْ عَلْقَمَةَ قَالَ قُلْتُ لِابْنِ مَسْعُودٍ هَلْ صَحِبَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَيْلَةَ الْجِنِّ مِنْكُمْ أَحَدٌ فَقَالَ مَا صَحِبَهُ مِنَّا أَحَدٌ وَلَكِنَّا قَدْ فَقَدْنَاهُ ذَاتَ لَيْلَةٍ فَقُلْنَا اغْتِيلَ اسْتُطِيرَ مَا فَعَلَ قَالَ فَبِتْنَا بِشَرِّ لَيْلَةٍ بَاتَ بِهَا قَوْمٌ فَلَمَّا كَانَ فِي وَجْهِ الصُّبْحِ أَوْ قَالَ فِي السَّحَرِ إِذَا نَحْنُ بِهِ يَجِيءُ مِنْ قِبَلِ حِرَاءَ فَقُلْنَا يَا رَسُولَ اللَّهِ فَذَكَرُوا الَّذِي كَانُوا فِيهِ فَقَالَ إِنَّهُ أَتَانِي دَاعِي الْجِنِّ فَأَتَيْتُهُمْ فَقَرَأْتُ عَلَيْهِمْ قَالَ فَانْطَلَقَ بِنَا فَأَرَانِي آثَارَهُمْ وَآثَارَ نِيرَانِهِمْ قَالَ وَقَالَ الشَّعْبِيُّ سَأَلُوهُ الزَّادَ قَالَ ابْنُ أَبِي زَائِدَةَ قَالَ عَامِرٌ فَسَأَلُوهُ لَيْلَتَئِذٍ الزَّادَ وَكَانُوا مِنْ جِنِّ الْجَزِيرَةِ فَقَالَ كُلُّ عَظْمٍ ذُكِرَ اسْمُ اللَّهِ عَلَيْهِ يَقَعُ فِي أَيْدِيكُمْ أَوْفَرَ مَا كَانَ عَلَيْهِ لَحْمًا وَكُلُّ بَعْرَةٍ أَوْ رَوْثَةٍ عَلَفٌ لِدَوَابِّكُمْ فَلَا تَسْتَنْجُوا بِهِمَا فَإِنَّهُمَا زَادُ إِخْوَانِكُمْ مِنَ الْجِنِّ [صححه مسلم(٤٥٠) وابن خزيمة(٨٢) وابن حبان(١٤٣٢)]

(۴۱۴۹) علقمہ کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ میں نے حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ سے پوچھا کہ کیا لیلۃ الجن کے موقع پر آپ میں سے کوئی صاحب نبی علیہ السلام کے ساتھ بھی تھے؟ انہوں نے جواب دیا کہ نہیں، ہم میں سے ان کے ساتھ کوئی نہیں تھا، بلکہ ایک مرتبہ رات کو ہم نے نبی علیہ السلام کو گم پایا، ہم فکر مند ہو گئے کہ کہیں کوئی شخص نبی علیہ السلام کو دھوکے سے کہیں لے تو نہیں گیا؟ اور ہم پریشان تھے کہ یہ کیا ہو گیا؟ ہم نے وہ ساری رات ''جو کسی بھی قوم کے لئے انتہائی پریشان کن ہو سکتی ہے'' اسی طرح گذاری، جب صبح کا چہرہ دکھائی دیا تو نبی علیہ السلام بھی ہمیں غار حراء کی جانب سے آتے ہوئے نظر آئے، ہم نے نبی علیہ السلام سے اپنی فکر مندی اور پریشانی کا ذکر کیا تو نبی علیہ السلام نے فرمایا کہ میرے پاس جنات میں سے ایک جن دعوت لے کر آیا تھا، میں ان کے پاس چلا گیا اور انہیں قرآن کریم پڑھ کر سنایا، وہ مجھے لے گیا اور اس نے مجھے اپنے آثار اور اپنی آگ کے اثرات دکھائے، (امام شعبی رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ انہوں نے نبی علیہ السلام سے توشہ کی درخواست کی تھی) وہ جزیرہ عرب کے جنات تھے۔

نبی علیہ السلام نے ان سے فرمایا کہ ہر وہ ہڈی جس پر اللہ کا نام لیا گیا ہو اور وہ تمہارے ہاتھوں میں آ جائے، اس پر جنات کے لئے پہلے سے زیادہ گوشت آ جاتا ہے، اور ہر وہ مینگنی یا لید جو تمہارے جانور کریں، ان سے استنجاء نہ کیا کرو کیونکہ یہ تمہارے جن بھائیوں کی خوراک ہے۔

(۴۱۵۰) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنِ الْحَكَمِ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ يَزِيدَ أَنَّهُ حَجَّ مَعَ عَبْدِ اللَّهِ وَأَنَّهُ رَمَى الْجَمْرَةَ بِسَبْعِ حَصَيَاتٍ قَالَ وَجَعَلَ الْبَيْتَ عَنْ يَسَارِهِ وَمِنًى عَنْ يَمِينِهِ وَقَالَ هَذَا مَقَامُ الَّذِي أُنْزِلَتْ عَلَيْهِ سُورَةُ الْبَقَرَةِ [راجع: ٣٥٤٨].

(۴۱۵۰) عبدالرحمٰن بن یزید کہتے ہیں کہ انہوں نے حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ کے ساتھ حج کیا، حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ نے جمرۂ عقبہ کو سات کنکریاں ماریں، اور بیت اللہ کو اپنے بائیں ہاتھ رکھا اور منیٰ کو دائیں ہاتھ اور فرمایا یہی وہ جگہ ہے جہاں نبی علیہ السلام پر سورۂ بقرہ نازل ہوئی تھی۔

(۴۱۵۱) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنِ الْحَكَمِ قَالَ سَمِعْتُ ذَرًّا يُحَدِّثُ عَنْ وَائِلِ بْنِ مَهَانَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لِلنِّسَاءِ تَصَدَّقْنَ فَإِنَّكُنَّ أَكْثَرُ أَهْلِ النَّارِ فَقَالَتْ امْرَأَةٌ لَيْسَتْ مِنْ عِلْيَةِ النِّسَاءِ أَوْ مِنْ أَعْقَلِهِنَّ يَا رَسُولَ اللَّهِ فِيمَ أَوْ لِمَ أَوْ بِمَ قَالَ إِنَّكُنَّ تُكْثِرْنَ اللَّعْنَ وَتَكْفُرْنَ الْعَشِيرَ [راجع: ٣٥٦٩].

(۴۱۵۱) حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا اے گروہ نسواں! صدقہ دیا کرو، کیونکہ تم جہنم میں ''اکثریت'' ہو، ایک عورت ''جو اونچی عورتوں میں سے نہ تھی'' کھڑی ہو کر کہنے لگی یا رسول اللہ! اس کی کیا وجہ ہے؟ فرمایا اس کی وجہ یہ ہے کہ تم لعن طعن بہت کرتی ہو اور اپنے شوہر کی ناشکری و نافرمانی کرتی ہو۔

(۴۱۵۲) حَدَّثَنَا بَهْزٌ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ حَدَّثَنِي الْحَكَمُ عَنْ ذَرٍّ عَنْ وَائِلِ بْنِ مَهَانَةَ مِنْ تَيْمِ الرَّبَابِ مِنْ أَصْحَابِ عَبْدِ اللَّهِ

عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِلنِّسَاءِ تَصَدَّقْنَ فَإِنَّكُنَّ أَكْثَرُ أَهْلِ النَّارِ فَقَالَتْ امْرَأَةٌ لَيْسَتْ مِنْ عِلْيَةِ النِّسَاءِ فِيمَ وَبِمَ وَلِمَ فَذَكَرَ الْحَدِيثَ [مكرر ماقبله].

(۴۱۵۲) حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا اے گروہ نسواں! صدقہ دیا کرو کیونکہ تم جہنم میں ''اکثریت'' ہو، ایک عورت ''جو اونچی عورتوں میں سے نہ تھی'' کھڑی ہو کر کہنے لگی یا رسول اللہ! اس کی کیا وجہ ہے؟...... پھر راوی نے پوری حدیث ذکر کی۔

(۴۱۵۳) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا وَائِلٍ يَقُولُ سَمِعْتُ عَبْدَ اللَّهِ يَقُولُ قُلْتُ أَنْتَ سَمِعْتَهُ مِنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ نَعَمْ وَقَدْ رَفَعَهُ قَالَ لَا أَحَدَ أَغْيَرُ مِنَ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ وَلِذَلِكَ حَرَّمَ الْفَوَاحِشَ مَا ظَهَرَ مِنْهَا وَمَا بَطَنَ وَلَا أَحَدَ أَحَبُّ إِلَيْهِ الْمَدْحُ مِنَ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ وَلِذَلِكَ مَدَحَ نَفْسَهُ [راجع: ۳۶۱۶].

(۴۱۵۳) حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا اللہ سے زیادہ کوئی شخص غیرت مند نہیں ہو سکتا، اسی لیے اس نے ظاہری اور باطنی فحش کاموں سے منع فرمایا ہے اور اللہ سے زیادہ تعریف کو پسند کرنے والا بھی کوئی نہیں ہے، اسی لیے اس نے اپنی تعریف خود کی ہے۔

(۴۱۵۴) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا وَائِلٍ يُحَدِّثُ أَنَّ رَجُلًا جَاءَ إِلَى ابْنِ مَسْعُودٍ فَقَالَ إِنِّي قَرَأْتُ الْمُفَصَّلَ كُلَّهُ فِي رَكْعَةٍ فَقَالَ عَبْدُ اللَّهِ هَذًّا كَهَذِّ الشِّعْرِ لَقَدْ عَرَفْتُ النَّظَائِرَ الَّتِي كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقْرُنُ بَيْنَهُنَّ قَالَ فَذَكَرَ عِشْرِينَ سُورَةً مِنَ الْمُفَصَّلِ سُورَتَيْنِ سُورَتَيْنِ فِي كُلِّ رَكْعَةٍ [راجع: ۳۶۰۷].

(۴۱۵۴) ابو وائل رحمہ اللہ کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ (بنو بجیلہ کا ایک آدمی) ''جس کا نام نہیک بن سنان تھا'' حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ کی خدمت میں حاضر ہوا اور کہنے لگا میں ایک رکعت میں مفصلات پڑھ لیتا ہوں، حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ نے فرمایا گھٹیا اشعار کی طرح؟ میں ایسی مثالیں بھی جانتا ہوں کہ نبی علیہ السلام نے ایک رکعت میں دو سورتیں پڑھی ہیں پھر انہوں نے مفصلات کی بیس رکعتیں ذکر کیں، ہر رکعت میں دو دو سورتیں۔

(۴۱۵۵) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ وَحَجَّاجٌ قَالَا حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ سَعْدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ عَنْ أَبِي عُبَيْدَةَ قَالَ حَجَّاجٌ فِي حَدِيثِهِ سَمِعْتُ أَبَا عُبَيْدَةَ عَنْ أَبِيهِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ إِذَا قَعَدَ فِي الرَّكْعَتَيْنِ الْأُولَيَيْنِ كَأَنَّهُ عَلَى الرَّضْفِ قُلْتُ لِسَعْدٍ حَتَّى يَقُومَ قَالَ حَتَّى يَقُومَ قَالَ حَجَّاجٌ قَالَ شُعْبَةُ كَانَ سَعْدٌ يُحَرِّكُ شَفَتَيْهِ بِشَيْءٍ فَقُلْتُ حَتَّى يَقُومَ قَالَ حَتَّى يَقُومَ [راجع: ۳۶۵۶].

(۴۱۵۵) حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام دو رکعتوں میں اس طرح بیٹھتے تھے کہ گویا گرم پتھر پر بیٹھے ہوں، میں نے پوچھا کھڑے ہونے تک؟ فرمایا ہاں!

(۴۱۵۶) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ وَحَجَّاجٌ قَالَا حَدَّثَنَا شُعْبَةُ (ح) وَيَزِيدُ أَخْبَرَنَا الْمَسْعُودِيُّ عَنْ سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ قَالَ حَجَّاجٌ كُنَّا عِنْدَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ قَالَ يَزِيدُ جَمَعَنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَنَحْنُ أَرْبَعُونَ فَكُنْتُ فِي آخِرِ مَنْ أَتَاهُ قَالَ إِنَّكُمْ مَنْصُورُونَ وَمُصِيبُونَ وَمَفْتُوحٌ لَكُمْ فَمَنْ أَدْرَكَ ذَلِكَ فَلْيَتَّقِ اللَّهَ وَلْيَأْمُرْ بِالْمَعْرُوفِ وَلْيَنْهَ عَنِ الْمُنْكَرِ وَمَنْ كَذَبَ عَلَيَّ مُتَعَمِّدًا فَلْيَتَبَوَّأْ مَقْعَدَهُ مِنَ النَّارِ قَالَ يَزِيدُ وَلْيَصِلْ رَحِمَهُ [راجع: ٣٦٩٤].

(۴۱۵۶) حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام نے ہمیں جمع فرمایا، اس وقت ہم لوگ چالیس افراد تھے، میں ان میں سب سے آخر میں آیا تھا، پھر نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا تم لوگ فتح و نصرت حاصل کرنے والے ہو، تم میں سے جو شخص اس زمانے کو پائے، اسے چاہئے کہ اللہ سے ڈرے، اچھی باتوں کا حکم کرے، اور بری باتوں سے روکے، اور جو شخص جان بوجھ کر میری طرف کسی بات کی جھوٹی نسبت کرے گا، اسے جہنم میں اپنا ٹھکانا بنا لینا چاہئے، یزید کے بقول یہ اضافہ بھی ہے کہ اسے چاہیے کہ صلہ رحمی کرے۔

(۴۱۵۷) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ (ح) وَعَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا إِسْرَائِيلُ عَنْ سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ عَنْ أَبِيهِ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ قَالَ عَبْدُ الرَّزَّاقِ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ نَضَّرَ اللَّهُ امْرَأً سَمِعَ مِنَّا حَدِيثًا فَحَفِظَهُ حَتَّى يُبَلِّغَهُ فَرُبَّ مُبَلَّغٍ أَحْفَظُ لَهُ مِنْ سَامِعٍ [قال الترمذي: حسن صحيح. (ابن ماجة: ٢٣٢، الترمذي: ٢٦٥٧ و ٢٦٥٨)].

(۴۱۵۷) حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا اللہ تعالیٰ اس شخص کو تر و تازہ رکھے جو ہم سے حدیث سن کر اسے یاد کرے اور اسے آگے پہنچا دے، کیونکہ بہت سے سننے والوں سے زیادہ اسے محفوظ کرنے والے وہ لوگ ہوتے ہیں جن تک وہ حدیث پہنچائی جائے۔

(۴۱۵۸) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ (ح) وَحَجَّاجٌ قَالَ سَمِعْتُ عُقْبَةَ بْنَ وَسَّاجٍ عَنْ أَبِي الْأَحْوَصِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ فَضْلُ صَلَاةِ الرَّجُلِ فِي الْجَمِيعِ عَلَى صَلَاتِهِ وَحْدَهُ خَمْسٌ وَعِشْرُونَ دَرَجَةً قَالَ حَجَّاجٌ وَلَمْ يَرْفَعْهُ شُعْبَةُ لِي وَقَدْ رَفَعَهُ لِغَيْرِي قَالَ أَنَا أَهَابُ أَنْ أَرْفَعَهُ لِأَنَّ عَبْدَ اللَّهِ قَلَّمَا كَانَ يَرْفَعُ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ [راجع: ٣٥٦٤].

(۴۱۵۸) حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا تنہا نماز پڑھنے پر جماعت کے ساتھ نماز پڑھنے کی فضیلت پچیس درجے زیادہ ہے۔

(۴۱۵۹) حَدَّثَنِيهِ بَهْزٌ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ أَخْبَرَنَا قَتَادَةُ عَنْ مُوَرِّقٍ عَنْ أَبِي الْأَحْوَصِ الْجُشَمِيِّ عَنِ ابْنِ مَسْعُودٍ أَنَّ النَّبِيَّ

صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُفَضِّلُ صَلَاةَ الْجَمِيعِ عَلَى صَلَاةِ الرَّجُلِ وَحْدَهُ بِخَمْسٍ وَعِشْرِينَ صَلَاةً كُلُّهَا مِثْلُ صَلَاتِهِ [مكرر ما قبله].

(۴۱۵۹) حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا تنہا نماز پڑھنے پر جماعت کے ساتھ نماز پڑھنے کی فضیلت پچیس درجے زیادہ ہے اور ان میں سے ہر ایک درجہ اس کی نماز کی طرح ہوگا۔

(۴۱۶۰) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا إِسْحَاقَ يُحَدِّثُ عَنْ أَبِي الْأَحْوَصِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ أَنَّهُ قَالَ إِنَّ مُحَمَّدًا صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَّمَ فَوَاتِحَ الْخَيْرِ وَجَوَامِعَهُ وَخَوَاتِمَهُ فَقَالَ إِذَا قَعَدْتُمْ فِي كُلِّ رَكْعَتَيْنِ فَقُولُوا التَّحِيَّاتُ لِلَّهِ وَالصَّلَوَاتُ وَالطَّيِّبَاتُ السَّلَامُ عَلَيْكَ أَيُّهَا النَّبِيُّ وَرَحْمَةُ اللَّهِ وَبَرَكَاتُهُ السَّلَامُ عَلَيْنَا وَعَلَى عِبَادِ اللَّهِ الصَّالِحِينَ أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ ثُمَّ لِيَتَخَيَّرْ أَحَدُكُمْ مِنْ الدُّعَاءِ أَعْجَبَهُ إِلَيْهِ فَلْيَدْعُ بِهِ رَبَّهُ عَزَّ وَجَلَّ وَإِنَّ مُحَمَّدًا صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أَلَا أُنَبِّئُكُمْ مَا الْعَضْهُ قَالَ هِيَ النَّمِيمَةُ الْقَالَةُ بَيْنَ النَّاسِ وَإِنَّ مُحَمَّدًا صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ الرَّجُلَ يَصْدُقُ حَتَّى يُكْتَبَ صِدِّيقًا وَيَكْذِبُ حَتَّى يُكْتَبَ كَذَّابًا [راجع: ۳۸۹۶، ۳۹۲۱].

(۴۱۶۰) حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام کو خیر کے جامع، افتتاحی اور اختتامی کلمات عطاء فرمائے گئے تھے، چنانچہ نبی علیہ السلام نے فرمایا جب تم دو رکعتوں پر بیٹھا کرو تو یوں کہا کرو کہ تمام قولی، فعلی اور بدنی عبادتیں اللہ ہی کے لئے ہیں، اے نبی صلی اللہ علیہ وسلم! آپ پر سلام ہو اور اللہ کی رحمتوں اور برکتوں کا نزول ہو، ہم پر اور اللہ کے نیک بندوں پر سلامتی نازل ہو، میں اس بات کی گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے علاوہ کوئی معبود نہیں اور یہ کہ محمد صلی اللہ علیہ وسلم اللہ کے بندے اور اس کے رسول ہیں اور اس کے بعد جو دعاء اسے اچھی لگے وہ مانگے، اور ایک موقع پر نبی علیہ السلام نے فرمایا کیا میں تمہیں یہ نہ بتاؤں کہ ''عضہ'' کیا چیز ہوتی ہے؟ اس سے مراد وہ چغلی ہوتی ہے جو لوگوں کے درمیان نفرت پیدا کر دے، اور نبی علیہ السلام نے فرمایا کہ انسان مسلسل سچ بولتا رہتا ہے یہاں تک کہ اللہ کے یہاں اسے ''صدیق'' لکھ دیا جاتا ہے اور اسی طرح انسان مسلسل جھوٹ بولتا رہتا ہے تو اللہ کے یہاں اسے کذاب لکھ دیا جاتا ہے۔

(۴۱۶۱) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ أَبِي الْأَحْوَصِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ لَوْ كُنْتُ مُتَّخِذًا مِنْ أُمَّتِي أَحَدًا خَلِيلًا لَاتَّخَذْتُ أَبَا بَكْرٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ [راجع: ۳۵۸۰].

(۴۱۶۱) حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا اگر میں کسی کو خلیل بناتا تو ابوبکر رضی اللہ عنہ کو بناتا۔

(۴۱۶۲) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ أَبِي الْأَحْوَصِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ كَانَ يَقُولُ اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ الْهُدَى وَالتُّقَى وَالْعَفَافَ وَالْغِنَى [راجع: ۳۷۹۲].

(۴۱۶۲) حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام یہ دعاء کیا کرتے تھے کہ اے اللہ! میں تجھ سے ہدایت، تقویٰ، عفت

اور غناء (مخلوق کے سامنے عدم احتیاج) کا سوال کرتا ہوں۔

(۴۱۶۳) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنِ الْأَسْوَدِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ كَانَ يَقْرَأُ هَذَا الْحَرْفَ هَلْ مِنْ مُدَّكِرٍ [راجع: ۳۷۵۵].

(۴۱۶۳) حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام اس آیت کو اس طرح پڑھتے تھے "وَلَقَدْ يَسَّرْنَا الْقُرْآنَ لِلذِّكْرِ فَهَلْ مِنْ مُدَّكِرٍ"۔

(۴۱۶۴) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ وَعَفَّانُ قَالَا حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ قَالَ عَفَّانُ أَخْبَرَنَا أَبُو إِسْحَاقَ عَنِ الْأَسْوَدِ وَقَالَ مُحَمَّدٌ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ قَالَ سَمِعْتُ الْأَسْوَدَ يُحَدِّثُ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَرَأَ النَّجْمَ فَسَجَدَ بِهَا وَسَجَدَ مَنْ كَانَ مَعَهُ غَيْرَ أَنَّ شَيْخًا أَخَذَ كَفًّا مِنْ حَصًى أَوْ تُرَابٍ فَرَفَعَهُ إِلَى جَبْهَتِهِ وَقَالَ يَكْفِينِي هَذَا قَالَ عَبْدُ اللَّهِ لَقَدْ رَأَيْتُهُ بَعْدُ قُتِلَ كَافِرًا [راجع: ۳۶۸۲].

(۴۱۶۴) حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام نے سورۂ نجم کے آخر میں سجدۂ تلاوت کیا اور تمام مسلمانوں نے بھی سجدہ کیا، سوائے قریش کے ایک آدمی کے جس نے ایک مٹھی بھر کر مٹی اٹھائی اور اسے اپنی پیشانی کی طرف بڑھا کر اس پر سجدہ کرلیا، حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ بعد میں میں نے اسے دیکھا کہ وہ کفر کی حالت میں مارا گیا۔

(۴۱۶۵) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ أَبِي عُبَيْدَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ مَرَّ بِي رَسُولُ اللَّهِ وَأَنَا أُصَلِّي فَقَالَ سَلْ تُعْطَهُ يَا ابْنَ أُمِّ عَبْدٍ فَقَالَ عُمَرُ فَابْتَدَرْتُ أَنَا وَأَبُو بَكْرٍ فَسَبَقَنِي إِلَيْهِ أَبُو بَكْرٍ وَمَا اسْتَبَقْنَا إِلَى خَيْرٍ إِلَّا سَبَقَنِي إِلَيْهِ أَبُو بَكْرٍ فَقَالَ إِنَّ مِنْ دُعَائِي الَّذِي لَا أَكَادُ أَنْ أَدَعَ اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ نَعِيمًا لَا يَبِيدُ وَقُرَّةَ عَيْنٍ لَا تَنْفَدُ وَمُرَافَقَةَ النَّبِيِّ مُحَمَّدٍ فِي أَعْلَى الْجَنَّةِ جَنَّةِ الْخُلْدِ [راجع: ۳۶۶۲].

(۴۱۶۵) حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ میں نماز پڑھ رہا تھا کہ نبی علیہ السلام کا گذر ہوا، نبی علیہ السلام نے دور ہی سے فرمایا اے ابن ام عبد! مانگو تمہیں دیا جائے گا، یہ خوشخبری مجھ تک پہنچانے میں حضرات شیخین کے درمیان مسابقت ہوئی، حضرت عمر رضی اللہ عنہ کہنے لگے کہ ابوبکر نے مجھ سے جس معاملے میں بھی مسابقت کی وہ اس میں سبقت لے گئے، بہر حال! انہوں نے بتایا کہ میں اس دعاء کو کبھی ترک نہیں کرتا اے اللہ! میں آپ سے ایسی نعمتوں کا سوال کرتا ہوں جو کبھی ختم نہ ہوں، آنکھوں کی ایسی ٹھنڈک جو کبھی فناء نہ ہو، اور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی جنت الخلد میں رفاقت کا سوال کرتا ہوں۔

(۴۱۶۶) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ (ح) وَيَحْيَى عَنْ شُعْبَةَ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ عَمْرِو بْنِ مَيْمُونٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ أَنَّهُ قَالَ كُنَّا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي قُبَّةٍ نَحْوًا مِنْ أَرْبَعِينَ قَالَ أَتَرْضَوْنَ أَنْ تَكُونُوا رُبُعَ أَهْلِ الْجَنَّةِ قَالَ قُلْنَا نَعَمْ قَالَ أَتَرْضَوْنَ أَنْ تَكُونُوا ثُلُثَ أَهْلِ الْجَنَّةِ فَقُلْنَا نَعَمْ فَقَالَ وَالَّذِي نَفْسُ مُحَمَّدٍ بِيَدِهِ إِنِّي لَأَرْجُو أَنْ تَكُونُوا نِصْفَ أَهْلِ الْجَنَّةِ وَذَاكَ أَنَّ الْجَنَّةَ لَا يَدْخُلُهَا إِلَّا نَفْسٌ مُسْلِمَةٌ وَمَا أَنْتُمْ مِنْ أَهْلِ

الشِّرْكِ إِلَّا كَالشَّعْرَةِ الْبَيْضَاءِ فِي جِلْدِ الثَّوْرِ الْأَسْوَدِ أَوْ الشَّعْرَةِ السَّوْدَاءِ فِي جِلْدِ الثَّوْرِ الْأَحْمَرِ [راجع: ۳۶۶۱]

(۴۱۶۶) حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ ہم لوگ نبی علیہ السلام کے ساتھ ایک خیمے میں چالیس کے قریب افراد بیٹھے ہوئے تھے، نبی علیہ السلام نے فرمایا کیا تم اس بات پر خوش اور راضی ہو کہ تم تمام اہل جنت کا ایک چوتھائی حصہ ہو؟ ہم نے عرض کیا جی ہاں! پھر پوچھا کیا ایک تہائی حصہ ہونے پر خوش ہو؟ ہم نے پھر اثبات میں جواب دیا، فرمایا اس ذات کی قسم! جس کے دست قدرت میں محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی جان ہے، مجھے امید ہے کہ تم تمام اہل جنت کا نصف ہو گے، کیونکہ جنت میں صرف وہی شخص داخل ہو سکے گا جو مسلمان ہو اور شرک کے ساتھ تمہاری نسبت ایسی ہی ہے جیسے سیاہ بیل کی کھال میں سفید بال یا سرخ بیل کی کھال میں سیاہ بال ہوتے ہیں۔

(۴۱۶۷) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ قَالَ سَمِعْتُ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ سَلَمَةَ يَقُولُ سَمِعْتُ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ مَسْعُودٍ يَقُولُ أُوتِيَ نَبِيُّكُمْ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَفَاتِيحَ كُلِّ شَيْءٍ غَيْرَ الْخَمْسِ إِنَّ اللَّهَ عِنْدَهُ عِلْمُ السَّاعَةِ وَيُنَزِّلُ الْغَيْثَ وَيَعْلَمُ مَا فِي الْأَرْحَامِ وَمَا تَدْرِي نَفْسٌ مَاذَا تَكْسِبُ غَدًا وَمَا تَدْرِي نَفْسٌ بِأَيِّ أَرْضٍ تَمُوتُ إِنَّ اللَّهَ عَلِيمٌ خَبِيرٌ قَالَ قُلْتُ لَهُ أَنْتَ سَمِعْتَهُ مِنْ عَبْدِاللَّهِ قَالَ نَعَمْ أَكْثَرَ مِنْ خَمْسِينَ مَرَّةً [راجع: ۳۶۵۹]

(۴۱۶۷) حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ تمہارے نبی علیہ السلام کو ہر چیز کی کنجیاں دے دی گئی ہیں سوائے پانچ چیزوں کے، پھر انہوں نے یہ آیت تلاوت فرمائی کہ "قیامت کا علم اللہ ہی کے پاس ہے، وہی بارش برساتا ہے، وہی جانتا ہے کہ رحم مادر میں کیا ہے؟ کوئی شخص نہیں جانتا کہ وہ کل کیا کمائے گا؟ اور کوئی شخص نہیں جانتا کہ وہ کس علاقے میں مرے گا؟ بیشک اللہ بڑا جاننے والا باخبر ہے۔

(۴۱۶۸) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ سَمِعْتُ يَحْيَى بْنَ الْمُجَبِّرِ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا مَاجِدٍ يَعْنِي الْحَنَفِيَّ قَالَ كُنْتُ قَاعِدًا مَعَ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ إِنِّي لَأَذْكُرُ أَوَّلَ رَجُلٍ قَطَعَهُ أُتِيَ بِسَارِقٍ فَأَمَرَ بِقَطْعِهِ وَكَأَنَّمَا أُسِفَّ وَجْهُ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ قَالُوا يَا رَسُولَ اللَّهِ كَأَنَّكَ كَرِهْتَ قَطْعَهُ قَالَ وَمَا يَمْنَعُنِي لَا تَكُونُوا عَوْنًا لِلشَّيْطَانِ عَلَى أَخِيكُمْ إِنَّهُ يَنْبَغِي لِلْإِمَامِ إِذَا انْتَهَى إِلَيْهِ حَدٌّ أَنْ يُقِيمَهُ إِنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ عَفُوٌّ يُحِبُّ الْعَفْوَ وَلْيَعْفُوا وَلْيَصْفَحُوا أَلَا تُحِبُّونَ أَنْ يَغْفِرَ اللَّهُ لَكُمْ وَاللَّهُ غَفُورٌ رَحِيمٌ [راجع: ۳۷۱۱].

(۴۱۶۸) ابو ماجد کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ میں حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ کے پاس بیٹھا ہوا تھا، حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ نے فرمایا مجھے یاد ہے کہ اسلام میں سب سے پہلے ایک آدمی کا ہاتھ کاٹا گیا تھا، جس نے چوری کی تھی، لوگ اسے لے کر نبی علیہ السلام کے پاس آئے اور عرض کیا یا رسول اللہ! اس نے چوری کی ہے، جس پر نبی علیہ السلام کے چہرۂ مبارک کا رنگ اڑ گیا، کسی نے عرض کیا یا رسول اللہ! کیا ہوا؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا تم لوگ اپنے ساتھی کے متعلق شیطان کے مددگار ثابت ہوئے، جبکہ اللہ تعالیٰ معاف کرنے والا اور معافی کو پسند فرماتا ہے اور کسی حاکم کے لئے یہ جائز نہیں ہے کہ اس کے پاس حد کا کوئی مقدمہ آئے اور وہ اسے نافذ نہ کرے،

پھر یہ آیت تلاوت فرمائی ''انہیں معاف کرنا اور درگزر کرنا چاہیے تھا، کیا تم نہیں چاہتے کہ اللہ تمہیں معاف کر دے اور اللہ بڑا بخشنے والا، مہربان ہے۔

(۴۱۶۹) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَنْبَأَنَا سُفْيَانُ عَنْ يَحْيَى بْنِ عَبْدِ اللَّهِ التَّيْمِيِّ عَنْ أَبِي مَاجِدٍ الْحَنَفِيِّ فَذَكَرَ مَعْنَاهُ وَقَالَ وَكَأَنَّمَا أُسِفَ وَجْهُ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ ذُرَّ عَلَيْهِ رَمَادٌ [مكرر ما قبله].

(۴۱۶۹) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے، البتہ اس میں یہ بھی ہے کہ ایسا محسوس ہوتا ہے جیسے نبی علیہ السلام کے روئے انور پر راکھ بکھری ہوئی ہو۔

(۴۱۷۰) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ سَلَمَةَ بْنِ كُهَيْلٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ سُوَيْدٍ وَكَانَ إِمَامَ مَسْجِدِ عَلْقَمَةَ بَعْدَ عَلْقَمَةَ قَالَ صَلَّى بِنَا عَلْقَمَةُ الظُّهْرَ فَلَا أَدْرِي أَصَلَّى ثَلَاثًا أَمْ خَمْسًا فَقِيلَ لَهُ فَقَالَ وَأَنْتَ يَا أَعْوَرُ فَقُلْتُ نَعَمْ قَالَ فَسَجَدَ سَجْدَتَيْنِ ثُمَّ حَدَّثَ عَلْقَمَةُ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِثْلَ ذَلِكَ [راجع: ٤٢٨٢].

(۴۱۷۰) ابراہیم بن سوید ''جو علقمہ کے بعد ان کی مسجد کے امام تھے'' کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ ہمیں حضرت علقمہ رحمۃ اللہ علیہ نے ظہر کی نماز پڑھائی، مجھے یاد نہیں کہ انہوں نے تین رکعتیں پڑھائیں یا پانچ، لوگوں نے ان سے کہا تو انہوں نے مجھ سے پوچھا اے اعور! تمہاری کیا رائے ہے؟ میں نے عرض کیا کہ لوگ ٹھیک کہتے ہیں، اس پر انہوں نے سجدۂ سہو کر لیا اور اس کے بعد حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ کے حوالے سے حدیث سنائی۔

(۴۱۷۱) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ (ح) وَحَجَّاجٌ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ سَلَمَةَ بْنِ كُهَيْلٍ عَنْ عِيسَى الْأَسَدِيِّ عَنْ زِرٍّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الطِّيَرَةُ مِنَ الشِّرْكِ وَمَا مِنَّا إِلَّا وَلَكِنَّ اللَّهَ يُذْهِبُهُ بِالتَّوَكُّلِ [راجع: ٣٦٨٧].

(۴۱۷۱) حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا بدشگونی شرک ہے، ہم میں سے کوئی شخص ایسا نہیں ہے، لیکن یہ کہ اللہ اسے توکل کے ذریعے ختم کر دے گا۔

(۴۱۷۲) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ جَابِرٍ عَنْ أَبِي الضُّحَى عَنْ مَسْرُوقٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ كَانَ يُسَلِّمُ عَنْ يَمِينِهِ وَعَنْ شِمَالِهِ حَتَّى أَرَى بَيَاضَ وَجْهِهِ فَمَا نَسِيتُ بَعْدُ فِيمَا نَسِيتُ السَّلَامُ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَةُ اللَّهِ السَّلَامُ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَةُ اللَّهِ [راجع: ٣٧٠٢].

(۴۱۷۲) حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں جو باتیں بھول گیا، سو بھول گیا، لیکن یہ بات نہیں بھولا کہ نبی علیہ السلام اختتامِ نماز پر دائیں اور بائیں جانب سلام پھیرتے ہوئے ''السلام علیکم ورحمۃ اللہ'' کہتے تھے یہاں تک کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے رخساروں کی سفیدی دکھائی دیتی تھی۔

(٤١٧٣) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ مَنْصُورٍ وَسُلَيْمَانَ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ عَبِيدَةَ السَّلْمَانِيِّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ خَيْرُكُمْ قَرْنِي ثُمَّ الَّذِينَ يَلُونَهُمْ ثُمَّ الَّذِينَ يَلُونَهُمْ ثُمَّ يَخْلُفُ قَوْمٌ تَسْبِقُ شَهَادَاتُهُمْ أَيْمَانَهُمْ وَأَيْمَانُهُمْ شَهَادَاتِهِمْ [راجع: ٣٥٩٤].

(۴۱۷۳) حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا لوگوں میں سب سے بہترین وہ ہیں جو میرے زمانے میں ہیں، پھر وہ جو ان کے بعد ہوں گے، پھر وہ جو ان کے بعد ہوں گے، پھر وہ جو ان کے بعد ہوں گے، اس کے بعد ایک ایسی قوم آئے گی جس کی گواہی قسم سے آگے بڑھ جائے گی اور قسم گواہی سے آگے بڑھ جائے گی۔

(٤١٧٤) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ كَتَبَ إِلَيَّ مَنْصُورٌ وَقَرَأْتُهُ عَلَيْهِ قَالَ حَدَّثَنِي إِبْرَاهِيمُ عَنْ عَلْقَمَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ صَلَّى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَاةً لَا أَدْرِي زَادَ أَمْ نَقَصَ إِبْرَاهِيمُ الْقَائِلُ لَا يَدْرِي عَلْقَمَةُ قَالَ زَادَ أَوْ نَقَصَ أَوْ عَبْدُ اللَّهِ ثُمَّ اسْتَقْبَلْنَا فَحَدَّثْنَاهُ بِصَنِيعِهِ فَثَنَى رِجْلَهُ وَاسْتَقْبَلَ الْقِبْلَةَ وَسَجَدَ سَجْدَتَيْنِ ثُمَّ أَقْبَلَ عَلَيْنَا بِوَجْهِهِ فَقَالَ لَوْ حَدَثَ فِي الصَّلَاةِ شَيْءٌ لَأَنْبَأْتُكُمُوهُ وَلَكِنْ إِنَّمَا أَنَا بَشَرٌ أَنْسَى كَمَا تَنْسَوْنَ فَإِنْ نَسِيتُ فَذَكِّرُونِي وَأَيُّكُمْ مَا شَكَّ فِي صَلَاتِهِ فَلْيَتَحَرَّ أَقْرَبَ ذَلِكَ لِلصَّوَابِ فَلْيُتِمَّ عَلَيْهِ وَيُسَلِّمْ ثُمَّ يَسْجُدْ سَجْدَتَيْنِ [راجع: ٣٦٠٢].

(۴۱۷۴) حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام نے کوئی نماز پڑھائی، مجھے یہ یاد نہیں کہ اس میں کچھ کمی ہوگئی یا بیشی؟ بہرحال! جب سلام پھیرا تو ہم نے نبی علیہ السلام کو بتایا، یہ سن کر نبی علیہ السلام نے اپنے پاؤں موڑے اور سہو کے دو سجدے کر لیے، پھر ہماری طرف متوجہ ہو کر فرمایا اگر نماز کے حوالے سے کوئی نیا حکم آیا ہوتا تو میں تمہیں ضرور متنبہ کرتا، بات یہ ہے کہ میں بھی انسان ہوں، جس طرح تم بھول جاتے ہو، میں بھی بھول سکتا ہوں، اگر میں بھول جاؤں تو تم مجھے یاد کرا دیا کرو، اور تم میں سے کسی کو جب کبھی اپنی نماز میں شک پیدا ہو جائے تو وہ خوب غور کر کے محتاط رائے کو اختیار کر لے اور سلام پھیر کر سہو کے دو سجدے کر لے۔

(٤١٧٥) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ أَبِي وَائِلٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ إِذَا كُنْتُمْ ثَلَاثَةً فَلَا يَتَنَاجَ اثْنَانِ دُونَ صَاحِبِهِمَا أَجَلَ يُحْزِنُهُ وَلَا تُبَاشِرْ الْمَرْأَةُ الْمَرْأَةَ أَجَلَ تَنْعَتُهَا لِزَوْجِهَا [راجع: ٣٦٠٩، ٣٥٦٠].

(۴۱۷۵) حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا جب تم تین آدمی ہو تو تیسرے کو چھوڑ کر دو آدمی سرگوشی نہ کرنے لگا کرو کیونکہ اس سے تیسرے کو غم ہوگا اور کوئی عورت کسی عورت کے ساتھ اپنا برہنہ جسم نہ لگائے کہ اپنے شوہر کے سامنے اس کی جسمانی ساخت اس طرح سے بیان کرے کہ گویا وہ اسے اپنی آنکھوں سے دیکھ رہا ہو۔

(٤١٧٦) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ وَحَجَّاجٌ قَالَا حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ أَبِي وَائِلٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ عَنِ النَّبِيِّ أَنَّهُ

قَالَ بِئْسَمَا لِأَحَدِكُمْ أَوْ بِئْسَمَا لِأَحَدِهِمْ أَنْ يَقُولَ نَسِيتُ آيَةَ كَيْتَ وَكَيْتَ بَلْ هُوَ نُسِّيَ وَاسْتَذْكِرُوا الْقُرْآنَ فَإِنَّهُ أَسْرَعُ تَفَصِّيًا مِنْ صُدُورِ الرِّجَالِ مِنْ النَّعَمِ بِعُقُلِهِ أَوْ مِنْ عُقُلِهِ [راجع: ٣٩٦٠].

(۴۱۷۶) حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا تم میں سے کسی آدمی کی یہ بات انتہائی بری ہے کہ وہ یوں کہے میں فلاں فلاں آیت بھول گیا بلکہ اسے یوں کہنا چاہئے کہ اسے فلاں آیت بھلا دی گئی، اس قرآن کی حفاظت کیا کرو کیونکہ یہ لوگوں کے سینوں سے اتنی تیزی سے نکل جاتا ہے کہ جانور بھی اپنی رسی چھڑا کر اتنی تیزی سے نہیں بھاگتا۔

(٤١٧٧) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ مَنْصُورٍ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا وَائِلٍ يُحَدِّثُ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ كُنَّا نَقُولُ السَّلَامُ عَلَى فُلَانٍ وَفُلَانٍ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قُولُوا التَّحِيَّاتُ لِلَّهِ وَالصَّلَوَاتُ وَالطَّيِّبَاتُ السَّلَامُ عَلَيْكَ أَيُّهَا النَّبِيُّ وَرَحْمَةُ اللَّهِ وَبَرَكَاتُهُ السَّلَامُ عَلَيْنَا وَعَلَى عِبَادِ اللَّهِ الصَّالِحِينَ أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ فَإِنَّكُمْ إِذَا قُلْتُمْ السَّلَامُ عَلَيْنَا وَعَلَى عِبَادِ اللَّهِ الصَّالِحِينَ سَلَّمْتُمْ عَلَى كُلِّ عَبْدٍ صَالِحٍ فِي الْأَرْضِ وَفِي السَّمَاءِ [راجع: ٣٦٢٢].

(۴۱۷۷) حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی علیہ السلام کے ساتھ ہم لوگ جب تشہد میں بیٹھتے تھے تو ہم کہتے تھے کہ فلاں اور فلاں کو سلام ہو، نبی علیہ السلام نے جب ہمیں یہ کہتے ہوئے سنا تو فرمایا کہ یوں کہا کرو تمام قولی، بدنی اور مالی عبادتیں اللہ کے لئے ہیں، اے نبی! آپ پر اللہ کی سلامتی، رحمت اور برکت کا نزول ہو، ہم پر اور اللہ کے نیک بندوں پر سلامتی نازل ہو'' جب وہ یہ جملہ کہہ لے گا تو یہ آسمان وزمین میں ہر نیک بندے کو شامل ہو جائے گا''، میں اس بات کی گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے علاوہ کوئی معبود نہیں اور یہ کہ محمد صلی اللہ علیہ وسلم اس کے بندے اور رسول ہیں۔

(٤١٧٨) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ مَنْصُورٍ وَزُبَيْدٌ عَنْ أَبِي وَائِلٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ سِبَابُ الْمُؤْمِنِ فِسْقٌ وَقِتَالُهُ كُفْرٌ قَالَ فِي حَدِيثِ زُبَيْدٍ سَمِعْتُ أَبَا وَائِلٍ [راجع: ٣٦٤٧].

(۴۱۷۸) حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا مسلمان کو گالی دینا فسق اور اس سے قتال کرنا کفر ہے۔

(٤١٧٩) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ حَدَّثَنِي رُكَيْنٌ قَالَ سَمِعْتُ الْقَاسِمَ بْنَ حَسَّانَ يُحَدِّثُ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ حَرْمَلَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَكْرَهُ عَشْرًا الصُّفْرَةَ وَتَغْيِيرَ الشَّيْبِ وَجَرَّ الْإِزَارِ وَخَاتَمَ الذَّهَبِ أَوْ قَالَ حَلْقَةَ الذَّهَبِ وَالضَّرْبَ بِالْكِعَابِ وَالتَّبَرُّجَ بِالزِّينَةِ فِي غَيْرِ مَحِلِّهَا وَالرُّقَى إِلَّا بِالْمُعَوِّذَاتِ وَالتَّمَائِمَ وَعَزْلَ الْمَاءِ وَإِفْسَادَ الصَّبِيِّ مِنْ غَيْرِ أَنْ يُحَرِّمَهُ [راجع: ٣٦٠٥].

(۴۱۷۹) حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام دس چیزوں کو ناپسند کرتے تھے، سونے کی انگوٹھی پہننے کو، تہبند زمین پر کھینچنے کو، زرد رنگ کی خوشبو کو، سفید بالوں کے اکھیڑنے کو، پانی (مادۂ منویہ) کو اس کی جگہ سے ہٹانے کو، معوذات کے علاوہ

دوسری چیزوں سے جھاڑ پھونک کرنے کو، رضاعت کے ایام میں بیوی سے قربت کر کے بچے کی صحت خراب کرنے کو، لیکن ان چیزوں کو آپ ﷺ نے حرام قرار نہیں دیا، نیز تعویذ لٹکانے کو اور اپنے شوہر کے علاوہ کسی اور کے لئے بناؤ سنگھار کرنے کو اور گوٹیوں سے کھیلنے کو بھی آپ ﷺ ناپسند فرماتے تھے۔

(٤١٨٠) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ مُغِيرَةَ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا وَائِلٍ يُحَدِّثُ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ أَنَا فَرَطُكُمْ عَلَى الْحَوْضِ وَلَيُرْفَعَنَّ لِي رِجَالٌ مِنْكُمْ ثُمَّ لَيُخْتَلَجُنَّ دُونِي فَأَقُولُ يَا رَبِّ أَصْحَابِي فَيُقَالُ لِي إِنَّكَ لَا تَدْرِي مَا أَحْدَثُوا بَعْدَكَ [راجع: ٣٦٣٩].

(۴۱۸۰) حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا میں حوض کوثر پر تمہارا انتظار کروں گا، مجھ سے اس موقع پر کچھ لوگوں کے بارے جھگڑا جائے گا اور میں مغلوب ہو جاؤں گا، میں عرض کروں گا پروردگار! میرے ساتھی؟ ارشاد ہوگا کہ آپ نہیں جانتے کہ انہوں نے آپ کے بعد کیا چیزیں ایجاد کر لی تھیں۔

(٤١٨١) حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ أَبِي التَّيَّاحِ عَنْ رَجُلٍ مِنْ طَيِّءٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ نَهَانَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ التَّبَقُّرِ فِي الْأَهْلِ وَالْمَالِ فَقَالَ أَبُو حَمْزَةَ وَكَانَ جَالِسًا عِنْدَهُ نَعَمْ حَدَّثَنِي أَخْرَمُ الطَّائِيُّ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فَقَالَ عَبْدُ اللَّهِ فَكَيْفَ بِأَهْلٍ بِرَاذَانَ وَأَهْلٍ بِالْمَدِينَةِ وَأَهْلٍ كَذَا قَالَ شُعْبَةُ فَقُلْتُ لِأَبِي التَّيَّاحِ مَا التَّبَقُّرُ فَقَالَ الْكَثْرَةُ [قال شعيب: له إسنادان كلاهما ضعيف، اخرجه الطيالسي: ٣٨٠]. [انظر: ٤١٨٤، ٤١٨٥]

(۴۱۸۱) ایک مرتبہ بنو طی کے ایک آدمی نے حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ کے حوالے سے لوگوں میں یہ حدیث بیان کی کہ جناب رسول اللہ ﷺ نے اہل وعیال اور مال کی کثرت سے منع فرمایا ہے، تو ابوحمزہ "جو اس وقت وہاں موجود اور بیٹھے ہوئے تھے" نے اس کی تصدیق کی اور اپنی سند سے بھی یہ روایت سنائی اور آخر میں حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ کا یہ جملہ نقل کیا کہ اس شخص کا کیا ہوگا جس کے اہل خانہ "بریدان" میں رہتے ہیں، کچھ اہل خانہ مدینہ میں رہتے ہیں اور کچھ کہیں اور۔

(٤١٨٢) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ رَجَاءٍ قَالَ سَمِعْتُ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ أَبِي الْهُذَيْلِ يُحَدِّثُ عَنْ أَبِي الْأَحْوَصِ قَالَ سَمِعْتُ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ مَسْعُودٍ يُحَدِّثُ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَوْ كُنْتُ مُتَّخِذًا خَلِيلًا لَاتَّخَذْتُ أَبَا بَكْرٍ خَلِيلًا وَلَكِنَّهُ أَخِي وَصَاحِبِي وَقَدْ اتَّخَذَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ صَاحِبَكُمْ خَلِيلًا [راجع: ٣٥٨٠].

(۴۱۸۲) حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا اگر میں کسی کو خلیل بناتا، تو ابوبکر رضی اللہ عنہ کو بناتا لیکن وہ میرے بھائی اور میرے ساتھی ہیں، اور تمہارا پیغمبر اللہ تعالیٰ کا خلیل ہے۔

(٤١٨٣) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ وَاصِلٍ عَنْ أَبِي وَائِلٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ وَأَحْسَبُهُ رَفَعَهُ إِلَى النَّبِيِّ

صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ بَيْنَ يَدَيْ السَّاعَةِ أَيَّامُ الْهَرْجِ أَيَّامٌ يَزُولُ فِيهَا الْعِلْمُ وَيَظْهَرُ فِيهَا الْجَهْلُ فَقَالَ أَبُو مُوسَى الْهَرْجُ بِلِسَانِ الْحَبَشِ الْقَتْلُ

(۴۱۸۳) حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ سے غالباً مرفوعاً مروی ہے کہ قیامت کے قریب ''ہرج'' کے ایام آئیں گے جن میں علم پر زوال آ جائے گا اور جہالت غالب آ جائے گی، حضرت ابوموسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ''ہرج'' اہل حبشہ کی زبان میں قتل کو کہتے ہیں۔

(۴۱۸۴) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ أَبِي التَّيَّاحِ عَنِ ابْنِ الْأَخْرَمِ رَجُلٌ مِنْ طَيِّئٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ نَهَى عَنِ التَّبَقُّرِ فِي الْأَهْلِ وَالْمَالِ [انظر: ۴۱۸۱].

(۴۱۸۴) ایک مرتبہ بنوطی کے ایک آدمی نے حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ کے حوالے سے لوگوں میں یہ حدیث بیان کی کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اہل وعیال اور مال کی کثرت سے منع فرمایا ہے۔

(۴۱۸۵) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا جَمْرَةَ يُحَدِّثُ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ وَقَالَ عَبْدُاللَّهِ كَيْفَ مَنْ لَهُ ثَلَاثَةُ أَهْلِينَ أَهْلٌ بِالْمَدِينَةِ وَأَهْلٌ بِكَذَا وَأَهْلٌ بِكَذَا [انظر: ۴۱۸۱]

(۴۱۸۵) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے، البتہ اس کے آخر میں یہ بھی ہے کہ اس شخص کا کیا ہوگا جس کے اہل خانہ تین جگہوں میں رہتے ہیں، کچھ اہل خانہ مدینہ میں رہتے ہیں اور کچھ کہیں اور کچھ کہیں اور۔

(۴۱۸۶) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ (ح) وَحَجَّاجٌ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنِ الْوَلِيدِ بْنِ الْعَيْزَارِ قَالَ حَجَّاجٌ سَمِعْتُ أَبَا عَمْرٍو الشَّيْبَانِيَّ وَقَالَ مُحَمَّدٌ عَنْ أَبِي عَمْرٍو الشَّيْبَانِيِّ قَالَ حَدَّثَنَا صَاحِبُ هَذِهِ الدَّارِ وَأَشَارَ بِيَدِهِ إِلَى دَارِ عَبْدِ اللَّهِ وَمَا سَمَّاهُ لَنَا قَالَ سَأَلْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَيُّ الْعَمَلِ أَحَبُّ إِلَى اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ فَقَالَ الصَّلَاةُ عَلَى وَقْتِهَا قَالَ الْحَجَّاجُ لِوَقْتِهَا قَالَ ثُمَّ أَيٌّ قَالَ ثُمَّ بِرُّ الْوَالِدَيْنِ قَالَ ثُمَّ أَيٌّ قَالَ ثُمَّ الْجِهَادُ فِي سَبِيلِ اللَّهِ وَلَوْ اسْتَزَدْتُهُ لَزَادَنِي [راجع: ۳۸۹۰].

(۴۱۸۶) ابوعمرو شیبانی کہتے ہیں کہ ہم سے اس گھر میں رہنے والے نے یہ حدیث بیان کی ہے، یہ کہہ کر انہوں نے حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ کے گھر کی طرف اشارہ کیا اور ادب کی وجہ سے ان کا نام نہیں لیا کہ ایک مرتبہ میں نے نبی علیہ السلام سے یہ سوال پوچھا کہ بارگاہِ الٰہی میں سب سے زیادہ پسندیدہ عمل کون سا ہے؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا اپنے وقت پر نماز پڑھنا، میں نے پوچھا اس کے بعد؟ فرمایا والدین کے ساتھ حسن سلوک، میں نے پوچھا اس کے بعد؟ فرمایا اللہ کے راستے میں جہاد، نبی علیہ السلام نے یہ باتیں مجھ سے بیان فرمائیں، اگر میں مزید سوالات کرتا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم مجھے ان کا جواب بھی مرحمت فرماتے۔

(۴۱۸۷) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ أَبِي وَائِلٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ لَا يَزَالُ الرَّجُلُ يَصْدُقُ وَيَتَحَرَّى الصِّدْقَ حَتَّى يُكْتَبَ صِدِّيقًا وَلَا يَزَالُ الرَّجُلُ يَكْذِبُ

وَيَتَحَرَّى الْكَذِبَ حَتَّى يُكْتَبَ عِنْدَ اللَّهِ كَذَّابًا [راجع: ۳۶۳۸].

(۴۱۸۷) حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا انسان مسلسل سچ بولتا رہتا ہے اور سچ ہی کی تلاش میں رہتا ہے یہاں تک کہ اللہ کے یہاں اسے ''صدیق'' لکھ دیا جاتا ہے، اور انسان مسلسل جھوٹ بولتا اور اسی میں غور و فکر کرتا رہتا ہے یہاں تک کہ اللہ کے یہاں اسے ''کذاب'' لکھ دیا جاتا ہے۔

(۴۱۸۸) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ سُلَيْمَانَ عَنْ أَبِي وَائِلٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ أَنَّهُ قَالَ إِنِّي لَأُخْبَرُ بِجَمَاعَتِكُمْ فَيَمْنَعُنِي الْخُرُوجَ إِلَيْكُمْ خَشْيَةُ أَنْ أُمِلَّكُمْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَتَخَوَّلُنَا فِي الْأَيَّامِ بِالْمَوْعِظَةِ خَشْيَةَ السَّآمَةِ عَلَيْنَا [راجع: ۳۵۸۱].

(۴۱۸۸) ایک دن حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ فرمانے لگے کہ مجھے بتایا گیا ہے کہ آپ لوگ میرا انتظار کر رہے ہیں، میں آپ کے پاس صرف اس وجہ سے نہیں آیا کہ میں آپ کو اکتاہٹ میں مبتلا کرنا اچھا نہیں سمجھتا، اور نبی علیہ السلام بھی وعظ و نصیحت میں اسی وجہ سے بعض دنوں کو خالی چھوڑ دیتے تھے کہ وہ بھی ہمارے اکتا جانے کو اچھا نہیں سمجھتے تھے۔

(۴۱۸۹) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ سُلَيْمَانَ، وَمَنْصُورٍ، وَحَمَّادٍ، وَالْمُغِيرَةِ، وَأَبِي هَاشِمٍ، عَنْ أَبِي وَائِلٍ، عَنْ عَبْدِاللَّهِ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ: فِي التَّشَهُّدِ: التَّحِيَّاتُ لِلَّهِ، وَالصَّلَوَاتُ وَالطَّيِّبَاتُ. السَّلَامُ عَلَيْكَ أَيُّهَا النَّبِيُّ، وَرَحْمَةُ اللَّهِ وَبَرَكَاتُهُ، السَّلَامُ عَلَيْنَا وَعَلَى عِبَادِ اللَّهِ الصَّالِحِينَ، أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ، وَأَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ. [راجع: ۳۶۲۲].

(۴۱۸۹) حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی علیہ السلام نے تشہد کے یہ کلمات سکھائے ہیں، تمام قولی، بدنی اور مالی عبادتیں اللہ کے لئے ہیں، اے نبی! آپ پر اللہ کی سلامتی، رحمت اور برکت کا نزول ہو، ہم پر اور اللہ کے نیک بندوں پر سلامتی نازل ہو، میں اس بات کی گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے علاوہ کوئی معبود نہیں اور یہ کہ محمد صلی اللہ علیہ وسلم اس کے بندے اور رسول ہیں۔

(۴۱۹۰) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ مَنْصُورٍ وَالْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي وَائِلٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا كُنْتُمْ ثَلَاثَةً فَلَا يَنْتَجِي اثْنَانِ دُونَ وَاحِدٍ وَلَا تُبَاشِرُ الْمَرْأَةُ الْمَرْأَةَ فَتَنْعَتَهَا لِزَوْجِهَا حَتَّى كَأَنَّهُ يَنْظُرُ إِلَيْهَا قَالَ أُرَى مَنْصُورًا قَالَ إِلَّا أَنْ يَكُونَ بَيْنَهُمَا ثَوْبٌ [راجع: ۳۵۶۰، ۳۶۰۹].

(۴۱۹۰) حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا جب تم تین آدمی ہو تو تیسرے کو چھوڑ کر دو آدمی سرگوشی نہ کرنے لگا کرو کیونکہ اس سے تیسرے کو غم ہوگا اور کوئی عورت کسی عورت کے ساتھ اپنا برہنہ جسم نہ لگائے کہ اپنے شوہر کے سامنے اس کی جسمانی ساخت اس طرح سے بیان کرے کہ گویا وہ اسے اپنی آنکھوں سے دیکھ رہا ہو۔

(۴۱۹۱) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ سُلَيْمَانَ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا وَائِلٍ يُحَدِّثُ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا كُنْتُمْ ثَلَاثَةً فَذَكَرَ مَعْنَاهُ [مكرر ما قبله].

(۴۱۹۱) گزشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۴۱۹۲) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَاحِدِ بْنُ زِيَادٍ عَنِ الْحَسَنِ بْنِ عُبَيْدِ اللَّهِ عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ سُوَيْدٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ يَزِيدَ عَنِ ابْنِ مَسْعُودٍ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا أَمْسَى قَالَ أَمْسَيْنَا وَأَمْسَى الْمُلْكُ لِلَّهِ وَالْحَمْدُ لِلَّهِ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ [صححه مسلم(۲۷۲۳) وابن حبان(۹۶۳)]

(۴۱۹۲) حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ شام کے وقت نبی علیہ السلام یہ کہتے تھے کہ "ہم نے شام کی اور شام کے وقت بھی حکومت اللہ ہی کی ہے، اور تمام تعریفیں بھی اللہ کے لئے ہیں، اللہ کے علاوہ کوئی معبود نہیں، وہ اکیلا ہے، اس کا کوئی شریک نہیں۔"

(۴۱۹۳) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ أَبِي الْأَحْوَصِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ رَآنِي فِي الْمَنَامِ فَقَدْ رَآنِي فَإِنَّ الشَّيْطَانَ لَا يَتَمَثَّلُ بِمِثْلِي [راجع: ۳۵۵۹].

(۴۱۹۳) حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جسے خواب میں میری زیارت نصیب ہو جائے، اسے یقین کر لینا چاہئے کہ اس نے میری ہی زیارت کی ہے کیونکہ شیطان میری شکل وصورت اختیار کرنے کی طاقت نہیں رکھتا۔

(۴۱۹۴) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ سَلَمَةَ عَنْ عِيسَى بْنِ عَاصِمٍ عَنْ زِرِّ بْنِ حُبَيْشٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الطِّيَرَةُ شِرْكٌ الطِّيَرَةُ شِرْكٌ وَلَكِنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ يُذْهِبُهُ بِالتَّوَكُّلِ [راجع: ۳۶۸۷].

(۴۱۹۴) حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے دو مرتبہ ارشاد فرمایا بدشگونی شرک ہے، لیکن اللہ اسے توکل کے ذریعے ختم کر دے گا۔

(۴۱۹۵) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ أَبِي قَيْسٍ عَنْ هُزَيْلٍ قَالَ جَاءَ رَجُلٌ إِلَى أَبِي مُوسَى وَسَلْمَانَ بْنِ رَبِيعَةَ فَسَأَلَهُمَا عَنِ ابْنَةٍ وَابْنَةِ ابْنٍ وَأُخْتٍ فَقَالَا لِلْبِنْتِ النِّصْفُ وَلِلْأُخْتِ النِّصْفُ وَأْتِ عَبْدَ اللَّهِ فَإِنَّهُ سَيُتَابِعُنَا فَأَتَى عَبْدَ اللَّهِ فَأَخْبَرَهُ فَقَالَ قَدْ ضَلَلْتُ إِذًا وَمَا أَنَا مِنَ الْمُهْتَدِينَ لَأَقْضِيَنَّ فِيهَا بِقَضَاءِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَوْ قَالَ قَضَاءَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَذَا قَالَ سُفْيَانُ لِلْبِنْتِ النِّصْفُ وَلِابْنَةِ الِابْنِ السُّدُسُ وَمَا بَقِيَ فَلِلْأُخْتِ [راجع: ۳۶۹۱].

(۴۱۹۵) ہزیل بن شرحبیل کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ ایک شخص حضرت ابوموسیٰ رضی اللہ عنہ اور سلمان بن ربیعہ رضی اللہ عنہ کے پاس آیا اور ان سے یہ مسئلہ پوچھا کہ اگر کسی شخص کے ورثاء میں ایک بیٹی، ایک پوتی اور ایک حقیقی بہن ہو تو تقسیم وراثت کس طرح ہوگی؟ ان دونوں نے جواب دیا کہ کل مال کا نصف بیٹی کو مل جائے گا اور دوسرا نصف بہن کو اور تم حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ کے پاس جا کر ان سے بھی یہ مسئلہ پوچھ لو، وہ ہماری موافقت اور تائید کریں گے، چنانچہ وہ شخص حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ کے پاس آ گیا اور ان سے وہ مسئلہ پوچھا اور مذکورہ حضرات کا جواب بھی نقل کیا، حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ اگر میں نے بھی یہی فتویٰ دیا تو میں گمراہ

ہو جاؤں گا اور ہدایت یافتگان میں سے نہ رہوں گا، میں وہی فیصلہ کروں گا جو نبی علیہ السلام نے فرمایا تھا، بیٹی کو کل مال کا نصف ملے گا، پوتی کو چھٹا حصہ تاکہ دو ثلث مکمل ہو جائیں اور جو باقی بچے گا وہ بہن کو مل جائے گا۔

(۴۱۹۶) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي وَائِلٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يَنْبَغِي لِأَحَدٍ أَنْ يَكُونَ خَيْرًا مِنْ يُونُسَ بْنِ مَتَّى [راجع: ۳۷۰۳].

(۴۱۹۶) حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا کسی شخص کے لئے یہ کہنا جائز نہیں ہے کہ میں حضرت یونس علیہ السلام سے بہتر ہوں۔

(۴۱۹۷) و حَدَّثَنَاه أَبُو أَحْمَدَ الزُّبَيْرِيُّ بِإِسْنَادِهِ قَالَ لَا يَقُولَنَّ أَحَدُكُمْ إِنِّي خَيْرٌ مِنْ يُونُسَ بْنِ مَتَّى [مكرر ما قبله].

(۴۱۹۷) حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا کسی شخص کے لئے یہ کہنا جائز نہیں ہے کہ میں حضرت یونس علیہ السلام سے بہتر ہوں۔

(۴۱۹۸) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عُمَارَةَ بْنِ الْقَعْقَاعِ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو زُرْعَةَ حَدَّثَنَا صَاحِبٌ لَنَا عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ قَالَ قَامَ فِينَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ لَا يُعْدِي شَيْءٌ شَيْئًا فَقَامَ أَعْرَابِيٌّ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ النُّقْبَةُ مِنْ الْجَرَبِ تَكُونُ بِمِشْفَرِ الْبَعِيرِ أَوْ بِذَنَبِهِ فِي الْإِبِلِ الْعَظِيمَةِ فَتَجْرَبُ كُلُّهَا فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَمَا أَجْرَبَ الْأَوَّلَ لَا عَدْوَى وَلَا هَامَةَ وَلَا صَفَرَ خَلَقَ اللَّهُ كُلَّ نَفْسٍ فَكَتَبَ حَيَاتَهَا وَمُصِيبَاتِهَا وَرِزْقَهَا [قال الألباني: صحيح (الترمذي: ۲۱۴۳) وابويعلى: ۵۱۸۲. قال شعيب: صحيح وهذا إسناد ضعيف].

(۴۱۹۸) حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمارے درمیان کھڑے ہو کر تین مرتبہ ارشاد فرمایا بیماری متعدی ہونے کا نظریہ صحیح نہیں، ایک دیہاتی نے عرض کیا یا رسول اللہ! سو اونٹوں میں ایک خارش زدہ اونٹ شامل ہو کر ان سب کو خارش زدہ کر دیتا ہے (اور آپ کہتے ہیں کہ بیماری متعدی نہیں ہوتی؟) نبی علیہ السلام نے فرمایا یہ بتاؤ! اس پہلے اونٹ کو خارش میں کس نے مبتلا کیا؟ بیماری متعدی نہیں ہوتی، سر میں کیڑا نہیں ہوتا، اور صفر کا مہینہ منحوس نہیں ہوتا، اللہ نے ہر نفس کو پیدا کیا ہے اور اس نے اس کی زندگی میں پیش آنے والی چیزیں اور اس کا رزق لکھ دیا ہے۔

(۴۱۹۹) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي وَائِلٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ صَلَّيْتُ وَقُمْتُ مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَاتَ لَيْلَةٍ فَلَمْ يَزَلْ قَائِمًا حَتَّى هَمَمْتُ بِأَمْرِ سَوْءٍ قَالَ قُلْنَا مَا هَمَمْتَ قَالَ هَمَمْتُ أَنْ أَجْلِسَ وَأَدَعَهُ [راجع: ۳۶۴۶].

(۴۱۹۹) حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ میں نے رات کے وقت نبی علیہ السلام کے ساتھ نماز پڑھی، نبی علیہ السلام نے اتنا طویل قیام کیا کہ میں اپنے دل میں برا ارادہ کرنے لگا، ان کے شاگرد کہتے ہیں کہ ہم نے پوچھا آپ نے کیا ارادہ کیا تھا؟

فرمایا کہ میں بیٹھ جاؤں اور نبی علیہ السلام کو کھڑا چھوڑ دوں۔

(۴۲۰۰) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ سُلَيْمَانَ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا وَائِلٍ يُحَدِّثُ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ إِنَّ أَوَّلَ مَا يُحْكَمُ بَيْنَ الْعِبَادِ فِي الدِّمَاءِ [راجع: ۳۶۷۴].

(۴۲۰۰) حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا قیامت کے دن لوگوں کے درمیان سب سے پہلے قتل کے مقدمات کا فیصلہ ہوگا۔

(۴۲۰۱) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ وَعَفَّانُ قَالَا حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ سُلَيْمَانَ قَالَ عَفَّانُ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ عَنْ أَبِي وَائِلٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ لِكُلِّ غَادِرٍ لِوَاءٌ يَوْمَ الْقِيَامَةِ قَالَ ابْنُ جَعْفَرٍ يُقَالُ هَذِهِ غَدْرَةُ فُلَانٍ [راجع: ۳۹۰۰].

(۴۲۰۱) حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہر دھوکہ باز کے لئے قیامت کے دن ایک جھنڈا ہوگا اور کہا جائے گا کہ یہ فلاں آدمی کی دھوکہ بازی ہے۔

(۴۲۰۲) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ سُلَيْمَانَ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا وَائِلٍ يُحَدِّثُ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ كَأَنِّي أَنْظُرُ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ يَحْكِي نَبِيًّا قَالَ كَانَ قَوْمُهُ يَضْرِبُونَهُ حَتَّى يُصْرَعَ قَالَ فَيَمْسَحُ جَبْهَتَهُ وَيَقُولُ اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِقَوْمِي إِنَّهُمْ لَا يَعْلَمُونَ [راجع: ۳۶۱۱].

(۴۲۰۲) حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ آج بھی وہ منظر میری نگاہوں میں محفوظ ہے کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم ایک نبی کے متعلق بیان فرما رہے تھے جنہیں ان کی قوم نے مارا اور وہ اپنے چہرے سے خون پونچھتے جا رہے تھے اور کہتے جا رہے تھے کہ پروردگار! میری قوم کو معاف فرما دے، یہ مجھے جانتے نہیں ہیں۔ (واقعۂ طائف کی طرف اشارہ ہے)

(۴۲۰۳) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ سُلَيْمَانَ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا وَائِلٍ قَالَ قَالَ عَبْدُ اللَّهِ قَسَمَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَسْمًا فَقَالَ رَجُلٌ إِنَّ هَذِهِ لَقِسْمَةٌ مَا أُرِيدَ بِهَا وَجْهُ اللَّهِ قَالَ فَأَتَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَكَرْتُ ذَلِكَ لَهُ فَاحْمَرَّ وَجْهُهُ قَالَ شُعْبَةُ وَأَظُنُّهُ قَالَ وَغَضِبَ حَتَّى وَدِدْتُ أَنِّي لَمْ أُخْبِرْهُ قَالَ شُعْبَةُ وَأَحْسَبُهُ قَالَ يَرْحَمُنَا اللَّهُ وَمُوسَى شَكَّ شُعْبَةُ فِي يَرْحَمُنَا اللَّهُ وَمُوسَى قَدْ أُوذِيَ بِأَكْثَرَ مِنْ هَذَا فَصَبَرَ هَذِهِ لَيْسَ فِيهَا شَكٌّ قَدْ أُوذِيَ بِأَكْثَرَ مِنْ ذَلِكَ فَصَبَرَ [راجع: ۳۶۰۸].

(۴۲۰۳) حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام نے کچھ چیزیں تقسیم فرمائیں، ایک آدمی کہنے لگا کہ یہ تقسیم ایسی ہے جس سے اللہ کی رضاء حاصل کرنا مقصود نہیں ہے، میں نے نبی علیہ السلام کی خدمت میں حاضر ہو کر نبی علیہ السلام سے یہ بات ذکر کر دی جس پر نبی علیہ السلام کے روئے انور کا رنگ سرخ ہو گیا، میں تمنا کرنے لگا کہ کاش! میں نے نبی علیہ السلام کو یہ بات بتائی ہی نہ ہوتی، بہر حال! نبی علیہ السلام نے فرمایا موسیٰ پر اللہ کی رحمتیں نازل ہوں، انہیں اس سے بھی زیادہ ستایا گیا تھا لیکن انہوں نے صبر ہی کیا تھا۔

(٤٢٠٤) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ سُلَيْمَانَ قَالَ سَمِعْتُ إِبْرَاهِيمَ التَّيْمِيَّ عَنِ الْحَارِثِ بْنِ سُوَيْدٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ دَخَلْتُ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ يُوعَكُ فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّكَ تُوعَكُ وَعْكًا شَدِيدًا فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنِّي أُوعَكُ وَعْكَ رَجُلَيْنِ مِنْكُمْ قُلْتُ بِأَنَّ لَكَ أَجْرَيْنِ قَالَ نَعَمْ أَوْ أَجَلْ ثُمَّ قَالَ مَا مِنْ مُسْلِمٍ يُصِيبُهُ أَذًى شَوْكَةٌ فَمَا فَوْقَهَا إِلَّا حَطَّ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ عَنْهُ خَطَايَاهُ كَمَا تَحُتُّ الشَّجَرَةُ وَرَقَهَا [راجع: ٣٦١٨].

(۴۲۰۴) حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ میں بارگاہ رسالت میں حاضر ہوا تو نبی علیہ السلام کو شدید بخار چڑھا ہوا تھا، میں نے ہاتھ لگا کر پوچھا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! کیا آپ کو بھی ایسا شدید بخار ہوتا ہے؟ فرمایا ہاں! مجھے تم میں سے دو آدمیوں کے برابر بخار ہوتا ہے، میں نے عرض کیا کہ پھر آپ کو اجر بھی دوہرا ملتا ہوگا؟ فرمایا ہاں! اس ذات کی قسم! جس کے دست قدرت میں میری جان ہے، روئے زمین پر کوئی مسلمان ایسا نہیں ہے کہ جسے کوئی تکلیف پہنچے ''خواہ وہ بیماری ہو یا کچھ اور'' اور اللہ اس کی برکت سے اس کے گناہ اس طرح نہ جھاڑ دے جیسے درخت سے اس کے پتے جھڑ جاتے ہیں۔

(٤٢٠٥) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ سُلَيْمَانَ وَمَنْصُورٍ عَنْ أَبِي الضُّحَى عَنْ مَسْرُوقٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمَّا رَأَى قُرَيْشًا قَدْ اسْتَعْصَوْا عَلَيْهِ قَالَ اللَّهُمَّ أَعِنِّي عَلَيْهِمْ بِسَبْعٍ كَسَبْعِ يُوسُفَ قَالَ فَأَخَذَتْهُمْ السَّنَةُ حَتَّى حَصَّتْ كُلَّ شَيْءٍ حَتَّى أَكَلُوا الْجُلُودَ وَالْعِظَامَ وَقَالَ أَحَدُهُمَا حَتَّى أَكَلُوا الْجُلُودَ وَالْمَيْتَةَ وَجَعَلَ يَخْرُجُ مِنَ الرَّجُلِ كَهَيْئَةِ الدُّخَانِ فَأَتَاهُ أَبُو سُفْيَانَ فَقَالَ أَيْ مُحَمَّدُ إِنَّ قَوْمَكَ قَدْ هَلَكُوا فَادْعُ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ أَنْ يَكْشِفَ عَنْهُمْ قَالَ فَدَعَا ثُمَّ قَالَ اللَّهُمَّ إِنْ يَعُودُوا فَعُدْ هَذَا فِي حَدِيثِ مَنْصُورٍ ثُمَّ قَرَأَ هَذِهِ الْآيَةَ فَارْتَقِبْ يَوْمَ تَأْتِي السَّمَاءُ بِدُخَانٍ مُبِينٍ [راجع: ٣٦١٣].

(۴۲۰۵) حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جب قریش نبی علیہ السلام کی نافرمانی میں حد سے آگے بڑھ گئے تو نبی علیہ السلام نے ان پر حضرت یوسف علیہ السلام کے دور جیسا قحط نازل ہونے کی بددعاء فرمائی، چنانچہ قریش کو قحط سالی اور مشکلات نے آگھیرا، یہاں تک کہ وہ کھالیں اور ہڈیاں کھانے پر مجبور ہو گئے اور یہ کیفیت ہو گئی کہ جب کوئی شخص آسمان کی طرف دیکھتا تو بھوک کی وجہ سے اسے اپنے اور آسمان کے درمیان دھواں دکھائی دیتا۔

اس کے بعد ابوسفیان نبی علیہ السلام کی خدمت میں حاضر ہوئے اور کہنے لگے کہ اے محمد صلی اللہ علیہ وسلم! آپ کی قوم تباہ ہو رہی ہے، ان کے لئے اللہ سے اس عذاب کو دور کرنے کی دعاء کیجئے، چنانچہ نبی علیہ السلام نے ان کے لئے دعاء فرمائی اور فرمایا کہ اے اللہ! اگر یہ دوبارہ اسی طرح کریں تو تو بھی دوبارہ ان پر عذاب مسلط فرما، پھر یہ آیت تلاوت فرمائی ''اس دن کا انتظار کیجئے جب آسمان پر ایک واضح دھواں چھا جائے گا۔''

(٤٢٠٦) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ حَكِيمِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ يَزِيدَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَبْدِ

اللَّهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ سَأَلَ وَلَهُ مَا يُغْنِيهِ جَاءَتْ مَسْأَلَتُهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ خُدُوشًا أَوْ كُدُوحًا فِي وَجْهِهِ قَالُوا يَا رَسُولَ اللَّهِ وَمَا غِنَاهُ قَالَ خَمْسُونَ دِرْهَمًا أَوْ حِسَابُهَا مِنَ الذَّهَبِ [راجع: ٣٦٧٥].

(۴۲۰۶) حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جو شخص ضرورت کے بقدر موجود ہوتے ہوئے بھی دست سوال دراز کرے، قیامت کے دن وہ اس طرح آئے گا کہ اس کا چہرہ نوچا گیا ہوا محسوس ہوگا، صحابہ کرام رضی اللہ عنہم نے پوچھا یا رسول اللہ! ''ضرورت'' سے کیا مراد ہے؟ فرمایا پچاس درہم یا اس کے برابر سونا۔

(٤٢٠٧) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا الْمَسْعُودِيُّ عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ عَلْقَمَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَا لِي وَلِلدُّنْيَا إِنَّمَا مَثَلِي وَمَثَلُ الدُّنْيَا كَمَثَلِ رَاكِبٍ قَالَ فِي ظِلِّ شَجَرَةٍ فِي يَوْمٍ صَائِفٍ ثُمَّ رَاحَ وَتَرَكَهَا [راجع: ٣٧٠٩].

(۴۲۰۷) حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام نے فرمایا مجھے دنیا سے کیا، میری اور دنیا کی مثال تو اس سوار کی سی ہے جو گرمی کے دن میں تھوڑی دیر سایہ لینے کے لیے کسی درخت کے نیچے رکا پھر اسے چھوڑ کر چل پڑا۔

(٤٢٠٨) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا عِيسَى بْنُ دِينَارٍ مَوْلَى خُزَاعَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَمْرِو بْنِ الْحَارِثِ بْنِ الْمُصْطَلِقِ عَنِ ابْنِ مَسْعُودٍ قَالَ مَا صُمْنَا رَمَضَانَ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تِسْعًا وَعِشْرِينَ أَكْثَرَ مِمَّا صُمْنَا ثَلَاثِينَ [راجع: ٣٧٧٥].

(۴۲۰۸) حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے نبی علیہ السلام کے ساتھ ماہِ رمضان کے تیس روزے جس کثرت کے ساتھ رکھے ہیں، اتنی کثرت کے ساتھ ۲۹ کبھی نہیں رکھے۔

(٤٢٠٩) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ وَعَبْدُ الرَّحْمَنِ قَالَا حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ السَّائِبِ عَنْ زَاذَانَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ وَكِيعٌ إِنَّ لِلَّهِ فِي الْأَرْضِ مَلَائِكَةً سَيَّاحِينَ يُبَلِّغُونِي مِنْ أُمَّتِي السَّلَامَ [راجع: ٣٦٦٦].

(۴۲۰۹) حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا زمین میں اللہ کے کچھ فرشتے گھومتے پھرتے رہتے ہیں اور میری امت کا سلام مجھے پہنچاتے ہیں۔

(٤٢١٠) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ عَاصِمِ بْنِ كُلَيْبٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْأَسْوَدِ عَنْ عَلْقَمَةَ قَالَ قَالَ عَبْدُ اللَّهِ أُصَلِّي بِكُمْ صَلَاةَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَرَفَعَ يَدَيْهِ فِي أَوَّلٍ [راجع: ٣٦٨١].

(۴۲۱۰) علقمہ کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ نے فرمایا کیا میں تمہیں نبی علیہ السلام جیسی نماز نہ پڑھاؤں؟ پھر انہوں نے نماز پڑھائی اور اس میں صرف پہلی مرتبہ رفع یدین کیا۔

(٤٢١١) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ أَبِي وَائِلٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ

حَلَفَ عَلَى يَمِينِ صَبْرٍ يَقْتَطِعُ بِهَا مَالَ امْرِءٍ مُسْلِمٍ وَهُوَ فِيهَا فَاجِرٌ لَقِيَ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ وَهُوَ عَلَيْهِ غَضْبَانُ قَالَ وَنَزَلَتْ هَذِهِ الْآيَةُ إِنَّ الَّذِينَ يَشْتَرُونَ بِعَهْدِ اللَّهِ وَأَيْمَانِهِمْ ثَمَنًا قَلِيلًا إِلَى آخِرِ الْآيَةِ [راجع: ۳۵۹۷].

(۴۲۱۱) حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا جو شخص جھوٹی قسم کھا کر کسی مسلمان کا مال ہتھیا لے، وہ اللہ سے اس حال میں ملاقات کرے گا کہ اللہ اس سے ناراض ہوگا، اور اسی پر اللہ نے یہ آیت آخر تک نازل فرمائی ہے کہ "جو لوگ اللہ کے وعدے اور اپنی قسم کو معمولی سی قیمت کے عوض بیچ دیتے ہیں......"

(۴۲۱۲) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ وَحُمَيْدٌ الرُّؤَاسِيُّ قَالَا حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ أَبِي وَائِلٍ قَالَ حُمَيْدٌ شَقِيقُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَوَّلُ مَا يُقْضَى بَيْنَ النَّاسِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ فِي الدِّمَاءِ [راجع: ۳۶۷۴]

(۴۲۱۲) حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا قیامت کے دن لوگوں کے درمیان سب سے پہلے قتل کے مقدمات کا فیصلہ ہوگا۔

(۴۲۱۳) حَدَّثَنَا ابْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ سُلَيْمَانَ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا وَائِلٍ فَذَكَرَهُ [مکرر ما قبله].

(۴۲۱۳) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۴۲۱۴) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ وَعَبْدُ الرَّحْمَنِ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ زُبَيْدٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ مَسْرُوقٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَيْسَ مِنَّا مَنْ ضَرَبَ الْخُدُودَ وَشَقَّ الْجُيُوبَ وَدَعَا بِدَعْوَى الْجَاهِلِيَّةِ [راجع: ۳۶۵۸].

(۴۲۱۴) حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا وہ شخص ہم میں سے نہیں ہے جو اپنے رخساروں کو پیٹے، گریبانوں کو پھاڑے اور جاہلیت کی سی پکار لگائے۔

(۴۲۱۵) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ شَقِيقٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ وَعَبْدُ الرَّحْمَنِ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ مَنْصُورٍ وَالْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي وَائِلٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ الْجَنَّةُ وَقَالَ وَكِيعٌ عَنْ شَقِيقٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَلْجَنَّةُ أَقْرَبُ إِلَى أَحَدِكُمْ مِنْ شِرَاكِ نَعْلِهِ وَالنَّارُ مِثْلُ ذَلِكَ [راجع: ۳۶۶۷].

(۴۲۱۵) حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جنت تمہارے جوتوں کے تسموں سے بھی زیادہ تمہارے قریب ہے، یہی حال جہنم کا بھی ہے۔

(۴۲۱۶) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ عَبِيدَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَيْرُ النَّاسِ قَرْنِي ثُمَّ الَّذِينَ يَلُونَهُمْ ثُمَّ الَّذِينَ يَلُونَهُمْ ثُمَّ يَجِيءُ قَوْمٌ تَسْبِقُ شَهَادَتُهُمْ أَيْمَانَهُمْ وَأَيْمَانُهُمْ شَهَادَتَهُمْ [راجع: ۳۵۹۴].

(۴۲۱۶) حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا لوگوں میں سب سے بہترین وہ ہیں جو

میرے زمانہ میں ہیں، پھر وہ جو ان کے بعد ہوں گے، پھر وہ جو ان کے بعد ہوں گے، پھر وہ جو ان کے بعد ہوں گے، اس کے بعد ایک ایسی قوم آئے گی جس کی گواہی قسم سے آگے بڑھ جائے گی اور قسم گواہی سے آگے بڑھ جائے گی۔

(٤٢١٧) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ خُمَيْرِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ قَالَ عَبْدُ اللَّهِ قَرَأْتُ مِنْ فِي رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَبْعِينَ سُورَةً وَإِنَّ زَيْدَ بْنَ ثَابِتٍ لَهُ ذُؤَابَةٌ فِي الْكُتَّابِ [راجع: ٣٦٩٧].

(۴۲۱۷) حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے نبی علیہ السلام کے مبارک منہ سے سن کر ستر سورتیں پڑھی ہیں اور حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ کاتبانِ وحی میں سے تھے جن کی مینڈھیاں تھیں۔

(٤٢١٨) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا بَشِيرُ بْنُ سَلْمَانَ عَنْ سَيَّارٍ أَبِي الْحَكَمِ عَنْ طَارِقٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ نَزَلَتْ بِهِ فَاقَةٌ فَأَنْزَلَهَا بِالنَّاسِ كَانَ قَمِنًا مِنْ أَنْ لَا تُسَدَّ حَاجَتُهُ وَمَنْ أَنْزَلَهَا بِاللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ آتَاهُ اللَّهُ بِرِزْقٍ عَاجِلٍ أَوْ مَوْتٍ آجِلٍ [راجع: ٣٦٩٦].

(۴۲۱۸) حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا جس شخص کو کوئی ضرورت پیش آئے اور وہ اسے لوگوں کے سامنے بیان کرنا شروع کر دے، وہ اس بات کا مستحق ہے کہ اس کا کام آسان نہ ہو اور جو شخص اسے اللہ کے سامنے بیان کرے تو اللہ اسے فوری رزق یا تاخیر کی موت عطاء فرما دے گا۔

(٤٢١٩) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَنْبَأَنَا سُفْيَانُ عَنْ بَشِيرٍ أَبِي إِسْمَاعِيلَ عَنْ سَيَّارٍ أَبِي حَمْزَةَ فَذَكَرَهُ قَالَ أَبِي وَهُوَ الصَّوَابُ سَيَّارٌ أَبُو حَمْزَةَ قَالَ وَسَيَّارٌ أَبُو الْحَكَمِ لَمْ يُحَدِّثْ عَنْ طَارِقِ بْنِ شِهَابٍ بِشَيْءٍ [مكرر ما قبله].

(۴۲۱۹) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(٤٢٢٠) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ عُمَارَةَ بْنِ عُمَيْرٍ اللَّيْثِيِّ عَنْ وَهْبِ بْنِ رَبِيعَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ إِنِّي لَمُسْتَتِرٌ بِأَسْتَارِ الْكَعْبَةِ إِذْ دَخَلَ رَجُلَانِ ثَقَفِيَّانِ وَخَتَنُهُمَا قُرَشِيٌّ أَوْ قُرَشِيَّانِ وَخَتَنُهُمَا ثَقَفِيٌّ كَثِيرَةٌ شُحُومُ بُطُونِهِمْ قَلِيلٌ فِقْهُ قُلُوبِهِمْ فَتَحَدَّثُوا بِحَدِيثٍ فِيمَا بَيْنَهُمْ فَقَالَ أَحَدُهُمْ لِصَاحِبِهِ أَتُرَى اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ يَسْمَعُ مَا نَقُولُ قَالَ الْآخَرُ أُرَاهُ يَسْمَعُ إِذَا رَفَعْنَا أَصْوَاتَنَا وَلَا يَسْمَعُ إِذَا خَافَتْنَا قَالَ الْآخَرُ لَئِنْ كَانَ يَسْمَعُ مِنْهُ شَيْئًا إِنَّهُ لَيَسْمَعُهُ كُلَّهُ فَأَتَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَكَرْتُ ذَلِكَ لَهُ فَأَنْزَلَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ وَمَا كُنْتُمْ تَسْتَتِرُونَ أَنْ يَشْهَدَ عَلَيْكُمْ سَمْعُكُمْ وَلَا أَبْصَارُكُمْ الْآيَةَ [راجع: ٣٦١٤].

(۴۲۲۰) حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ میں غلافِ کعبہ سے چمٹا ہوا تھا کہ تین آدمی آئے، ان میں سے ایک قریشی تھا اور دو قبیلۂ ثقیف کے جو اس کے داماد تھے، یا ایک ثقفی اور دو قریشی، ان کے پیٹ میں چربی زیادہ تھی لیکن دلوں میں سمجھ بوجھ بہت کم تھی، وہ چپکے چپکے باتیں کرنے لگے جنہیں میں نہ سن سکا، اتنی دیر میں ان میں سے ایک نے کہا تمہارا کیا خیال ہے، کیا اللہ ہماری ان باتوں کو سن رہا ہے؟ دوسرا کہنے لگا میرا خیال ہے کہ جب ہم اونچی آواز سے باتیں کرتے ہیں تو وہ انہیں

سنتا ہے اور جب ہم اپنی آوازیں بلند نہیں کرتے تو وہ انہیں نہیں سن پاتا، تیسرا کہنے لگا اگر وہ کچھ سن سکتا ہے تو سب کچھ بھی سن سکتا ہے، میں نے یہ بات نبی علیہ السلام سے ذکر کی تو اللہ نے یہ آیت نازل فرمائی "اور تم جو چیزیں چھپاتے ہو کہ تمہارے کان، آنکھیں اور کھالیں تم پر گواہ نہ بن سکیں...... یہ اپنے رب کے ساتھ تمہارا گھٹیا خیال ہے اور تم نقصان اٹھانے والے ہو گئے۔"

(٤٢٢١) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ عُمَارَةَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ يَزِيدَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ فَذَكَرَ مَعْنَاهُ فَنَزَلَتْ وَمَا كُنْتُمْ تَسْتَتِرُونَ أَنْ يَشْهَدَ عَلَيْكُمْ سَمْعُكُمْ وَلَا أَبْصَارُكُمْ إِلَى قَوْلِهِ فَأَصْبَحْتُمْ مِنْ الْخَاسِرِينَ [راجع: ٣٦١٤]

(۴۲۲۱) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(٤٢٢٢) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ سُفْيَانَ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنِي أَبُو عَمْرٍو الشَّيْبَانِيُّ قَالَ حَدَّثَنِي صَاحِبُ هَذِهِ الدَّارِ يَعْنِي ابْنَ مَسْعُودٍ قَالَ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَيُّ الْأَعْمَالِ أَفْضَلُ قَالَ الصَّلَاةُ لِوَقْتِهَا [راجع: ٣٨٩٠].

(۴۲۲۲) ابو عمرو شیبانی کہتے ہیں کہ ہم سے اس گھر میں رہنے والے نے یہ حدیث بیان کی ہے، یعنی حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ نے کہ ایک مرتبہ میں نے نبی علیہ السلام سے یہ سوال پوچھا کہ بارگاہِ الٰہی میں سب سے زیادہ پسندیدہ عمل کون سا ہے؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا اپنے وقت پر نماز پڑھنا۔

(٤٢٢٣) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ إِسْرَائِيلَ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْأَسْوَدِ أَخْبَرَنَا الْأَسْوَدُ وَعَلْقَمَةُ أَوْ أَحَدُهُمَا عَنْ عَبْدِ اللَّهِ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُكَبِّرُ فِي كُلِّ رَفْعٍ وَخَفْضٍ قَالَ وَفَعَلَهُ أَبُو بَكْرٍ وَعُمَرُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا [راجع: ٣٦٦٠].

(۴۲۲۳) حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام ہر مرتبہ جھکتے اٹھتے، کھڑے اور بیٹھتے وقت تکبیر کہتے تھے اور حضرات ابوبکر و عمر رضی اللہ عنہما بھی اسی طرح کرتے تھے۔

(٤٢٢٤) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْأَسْوَدِ وَعَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ يَزِيدَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَبَا بَكْرٍ وَعُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا كَانُوا يُكَبِّرُونَ فِي كُلِّ خَفْضٍ وَرَفْعٍ

(۴۲۲۴) حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام ہر مرتبہ جھکتے اٹھتے، کھڑے اور بیٹھتے وقت تکبیر کہتے تھے اور حضرات ابوبکر و عمر رضی اللہ عنہما بھی اسی طرح کرتے تھے۔

(٤٢٢٥) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ إِسْرَائِيلَ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ أَبِي عُبَيْدَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ إِذَا أَوَى إِلَى فِرَاشِهِ وَضَعَ يَدَهُ تَحْتَ خَدِّهِ وَقَالَ اللَّهُمَّ قِنِي عَذَابَكَ يَوْمَ تَبْعَثُ عِبَادَكَ [راجع: ٣٧٤٢].

(۴۲۲۵) حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام جب سونے کے لئے اپنے بستر پر آکر لیٹتے تو اپنے دائیں ہاتھ کو اپنے رخسار کے نیچے رکھتے اور یہ دعاء فرماتے کہ پروردگار! مجھے اس دن کے عذاب سے بچا جس دن تو اپنے بندوں کو جمع کرے گا۔

(٤٢٢٦) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ قَالَ قَالَ سُفْيَانُ قَالَ الْأَعْمَشُ عَنْ أَبِي وَائِلٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَنْبَغِي لِأَحَدٍ أَنْ يَقُولَ أَنَا خَيْرٌ مِنْ يُونُسَ بْنِ مَتَّى [راجع: ٣٧٠٣].

(۴۲۲۶) حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا کسی شخص کے لئے یہ کہنا جائز نہیں ہے کہ میں حضرت یونس علیہ السلام سے بہتر ہوں۔

(٤٢٢٧) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ أَبِي وَائِلٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَتَخَوَّلُنَا بِالْمَوْعِظَةِ فِي الْأَيَّامِ مَخَافَةَ السَّآمَةِ عَلَيْنَا [راجع: ٣٦٠٩].

(۴۲۲۷) حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ سے مروی ہے نبی علیہ السلام وعظ و نصیحت میں بعض دنوں کو خالی چھوڑ دیتے تھے کہ وہ بھی ہمارے اکتا جانے کو اچھا نہیں سمجھتے تھے۔

(٤٢٢٨) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ أَبِي وَائِلٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تُبَاشِرُ الْمَرْأَةُ الْمَرْأَةَ تَنْعَتُهَا لِزَوْجِهَا حَتَّى كَأَنَّهُ يَنْظُرُ إِلَيْهَا [راجع: ٣٦٠٩].

(۴۲۲۸) حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا کوئی عورت کسی عورت کے ساتھ اپنا برہنہ جسم نہ لگائے کہ اپنے شوہر کے سامنے اس کی جسمانی ساخت اس طرح سے بیان کرے کہ گویا وہ اسے اپنی آنکھوں سے دیکھ رہا ہو۔

(٤٢٢٩) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ عَلْقَمَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ لَعَنَ اللَّهُ الْوَاشِمَاتِ وَالْمُتَوَشِّمَاتِ وَالْمُتَنَمِّصَاتِ وَالْمُتَفَلِّجَاتِ لِلْحُسْنِ فَبَلَغَ ذَلِكَ امْرَأَةً مِنْ بَنِي أَسَدٍ يُقَالُ لَهَا أُمُّ يَعْقُوبَ فَأَتَتْهُ فَقَالَتْ قَدْ قَرَأْتُ مَا بَيْنَ اللَّوْحَيْنِ مَا وَجَدْتُ مَا قُلْتَ قَالَ مَا وَجَدْتِ وَمَا آتَاكُمُ الرَّسُولُ فَخُذُوهُ وَمَا نَهَاكُمْ عَنْهُ فَانْتَهُوا فَقَالَتْ إِنِّي لَأُرَاهُ فِي بَعْضِ أَهْلِكَ قَالَ اذْهَبِي فَانْظُرِي قَالَ فَذَهَبَتْ فَنَظَرَتْ ثُمَّ جَاءَتْ فَقَالَتْ مَا رَأَيْتُ شَيْئًا فَقَالَ عَبْدُ اللَّهِ لَوْ كَانَ لَهَا مَا جَامَعْنَاهَا [راجع: ٤١٢٩].

(۴۲۲۹) حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے تھے کہ موچنے سے بالوں کو نوچنے والی اور نچوانے والی، جسم گودنے والی اور حسن کے لئے دانتوں کو باریک کرنے والی عورتوں پر اللہ کی لعنت ہو، ام یعقوب نامی بنو اسد کی ایک عورت کو یہ بات پتہ چلی تو وہ ان کے پاس آئی اور کہنے لگی کہ بخدا! میں تو دو گتوں کے درمیان جو مصحف ہے اسے خوب اچھی طرح کھنگال چکی ہوں، مجھے تو اس میں یہ حکم کہیں نہیں ملا؟ حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ نے پوچھا کیا اس میں تمہیں یہ آیت ملی کہ ''پیغمبر خدا تمہیں جو حکم دیں اس پر عمل کرو اور جس سے منع کریں اس سے رک جاؤ؟'' اس نے کہا جی ہاں! فرمایا پھر نبی علیہ السلام نے ان چیزوں سے منع فرمایا ہے۔

وہ عورت کہنے لگی کہ اگر آپ کے گھر کی عورتیں یہ کام کرتی ہوں تو؟ حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ نے فرمایا جا کر دیکھ لو، وہ عورت ان کے گھر چلی گئی، پھر آ کر کہنے لگی کہ مجھے تو وہاں کوئی قابل اعتراض بات نظر نہیں آئی، انہوں نے فرمایا اگر ایسا ہوتا تو میری بیوی میرے ساتھ نہ رہ سکتی۔

(٤٢٣٠) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ أَبِي وَائِلٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

كَلِمَةً وَقُلْتُ أُخْرَى قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ مَاتَ يُشْرِكُ بِاللَّهِ شَيْئًا دَخَلَ النَّارَ وَقُلْتُ مَنْ مَاتَ لَا يُشْرِكُ بِاللَّهِ شَيْئًا دَخَلَ الْجَنَّةَ [راجع: ۳۵۵۲].

(۴۲۳۰) حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ دو باتیں ہیں جن میں سے ایک میں نے نبی علیہ السلام سے سنی ہے اور دوسری میں اپنی طرف سے کہتا ہوں، نبی علیہ السلام نے تو یہ فرمایا تھا کہ جو شخص اس حال میں مرجائے کہ وہ اللہ کے ساتھ کسی کو شریک ٹھہراتا ہو، وہ جہنم میں داخل ہوگا اور میں یہ کہتا ہوں کہ جو شخص اس حال میں فوت ہو کہ وہ اللہ کے ساتھ کسی کو شریک نہ ٹھہراتا ہو، وہ جنت میں داخل ہوگا۔

(۴۲۳۱) حَدَّثَنَا ابْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ سُلَيْمَانَ عَنْ أَبِي وَائِلٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَكَرَ مِثْلَهُ إِلَّا أَنَّهُ قَالَ يَجْعَلُ لِلَّهِ عَزَّ وَجَلَّ نِدًّا [مکرر ما قبل].

(۴۲۳۱) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۴۲۳۲) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ أَبِيهِ وَإِسْرَائِيلَ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ أَبِي الْأَحْوَصِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَدْعُو يَقُولُ اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ الْهُدَى وَالتُّقَى وَالْعِفَّةَ وَالْغِنَى [راجع: ۳۶۹۲].

(۴۲۳۲) حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام یہ دعاء کیا کرتے تھے کہ اے اللہ! میں تجھ سے ہدایت، تقویٰ، عفت اور غناء (مخلوق کے سامنے عدم احتیاج) کا سوال کرتا ہوں۔

(۴۲۳۳) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ شِمْرِ بْنِ عَطِيَّةَ الْكَاهِلِيِّ عَنْ مُغِيرَةَ بْنِ سَعْدِ بْنِ الْأَخْرَمِ الطَّائِيِّ عَنْ أَبِيهِ عَنِ ابْنِ مَسْعُودٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَتَّخِذُوا الضَّيْعَةَ فَتَرْغَبُوا فِي الدُّنْيَا [راجع: ۳۵۷۹].

(۴۲۳۳) حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا جائیداد نہ بنایا کرو، ورنہ تم دنیا ہی میں منہمک ہو جاؤ گے۔

(۴۲۳۴) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ شُعْبَةَ قَالَ حَدَّثَنِي أَبُو إِسْحَاقَ عَنِ الْأَسْوَدِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَرَأَ النَّجْمَ فَسَجَدَ فِيهَا وَمَنْ مَعَهُ إِلَّا شَيْخٌ كَبِيرٌ أَخَذَ كَفًّا مِنْ حَصًى أَوْ تُرَابٍ فَقَالَ بِهِ هَكَذَا وَضَعَهُ عَلَى جَبْهَتِهِ قَالَ فَلَقَدْ رَأَيْتُهُ قُتِلَ كَافِرًا [راجع: ۳۶۸۲].

(۴۲۳۴) حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام نے سورۂ نجم کے آخر میں سجدۂ تلاوت کیا اور تمام مسلمانوں نے بھی سجدہ کیا، سوائے قریش کے ایک آدمی کے جس نے ایک مٹھی بھر کر مٹی اٹھائی اور اسے اپنی پیشانی کی طرف بڑھا کر اس پر سجدہ کر لیا، حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ بعد میں میں نے اسے دیکھا کہ وہ کفر کی حالت میں مارا گیا۔

(۴۲۳۵) حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ سُفْيَانَ حَدَّثَنَا عَطَاءُ بْنُ السَّائِبِ عَنْ أَبِي عَبْدِ الرَّحْمَنِ السُّلَمِيِّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ لَمْ يُنْزِلْ دَاءً إِلَّا أَنْزَلَ لَهُ شِفَاءً عَلِمَهُ مَنْ عَلِمَهُ وَجَهِلَهُ مَنْ جَهِلَهُ [راجع: ۳۵۷۸].

(۴۲۳۵) حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ سے مرفوعاً مروی ہے کہ اللہ نے جو بیماری بھی اتاری ہے، اس کی شفاء بھی اتاری ہے، جو جان لیتا ہے سو جان لیتا ہے اور جو ناواقف رہتا ہے سو ناواقف رہتا ہے۔

(٤٢٣٦) حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ شُعْبَةَ (ح) وَمُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ حَدَّثَنَا الْحَكَمُ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ عَلْقَمَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَّى الظُّهْرَ خَمْسًا فَقِيلَ لَهُ زِيدَ فِي الصَّلَاةِ قَالَ وَمَا ذَاكَ قَالُوا صَلَّيْتَ خَمْسًا قَالَ فَثَنَى رِجْلَهُ ثُمَّ سَجَدَ سَجْدَتَيْنِ بَعْدَمَا سَلَّمَ [راجع: ٣٦٠٢].

(۴۲۳۶) حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام نے ظہر کی نماز پڑھائی، اور اس کی پانچ رکعتیں پڑھا دیں، کسی نے پوچھا یا رسول اللہ! کیا نماز میں اضافہ ہو گیا ہے؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا نہیں، کیا ہوا؟ صحابہ رضی اللہ عنہم نے عرض کیا آپ نے تو پانچ رکعتیں پڑھائی ہیں، یہ سن کر نبی علیہ السلام نے اپنے پاؤں موڑے اور سلام پھیر کر سہو کے دو سجدے کر لیے۔

(٤٢٣٧) حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ سُفْيَانَ قَالَ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ عَنْ عُمَارَةَ عَنْ وَهْبِ بْنِ رَبِيعَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ كُنْتُ مُسْتَتِرًا بِأَسْتَارِ الْكَعْبَةِ فَجَاءَ ثَلَاثَةُ نَفَرٍ ثَقَفِيٌّ وَخَتَنَاهُ قُرَشِيَّانِ كَثِيرٌ شَحْمُ بُطُونِهِمْ قَلِيلٌ فِقْهُ قُلُوبِهِمْ قَالَ فَتَحَدَّثُوا بَيْنَهُمْ بِحَدِيثٍ قَالَ فَقَالَ أَحَدُهُمْ أَتُرَى اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ يَسْمَعُ مَا نَقُولُ قَالَ الْآخَرُ يَسْمَعُ مَا رَفَعْنَا وَمَا خَفَضْنَا لَا يَسْمَعُ قَالَ الْآخَرُ إِنْ كَانَ يَسْمَعُ شَيْئًا فَهُوَ يَسْمَعُهُ كُلَّهُ قَالَ فَذَكَرْتُ ذَلِكَ لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فَنَزَلَتْ وَمَا كُنْتُمْ تَسْتَتِرُونَ أَنْ يَشْهَدَ عَلَيْكُمْ إِلَى قَوْلِهِ فَمَا هُمْ مِنَ الْمُعْتَبِينَ [راجع: ٣٨٧٥].

(۴۲۳۷) حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ میں غلاف کعبہ سے چمٹا ہوا تھا کہ تین آدمی آئے، ان میں سے ایک ثقفی تھا اور دو قبیلۂ قریش کے جو اس کے داماد تھے، ان کے پیٹ میں چربی زیادہ تھی لیکن دلوں میں سمجھ بوجھ بہت کم تھی، وہ چپکے چپکے باتیں کرنے لگے جنہیں میں نہ سن سکا، اتنی دیر میں ان میں سے ایک نے کہا تمہارا کیا خیال ہے، کیا اللہ ہماری ان باتوں کو سن رہا ہے؟ دوسرا کہنے لگا میرا خیال ہے کہ جب ہم اونچی آواز سے باتیں کرتے ہیں تو وہ انہیں سنتا ہے اور جب ہم اپنی آوازیں بلند نہیں کرتے تو وہ انہیں نہیں سن پاتا، تیسرا کہنے لگا اگر وہ کچھ سن سکتا ہے تو سب کچھ بھی سن سکتا ہے، میں نے یہ بات نبی علیہ السلام سے ذکر کی تو اللہ نے یہ آیت نازل فرمائی ''اور تم جو چیزیں چھپاتے ہو کہ تمہارے کان، آنکھیں اور کھالیں تم پر گواہ نہ بن سکیں...... یہ اپنے رب کے ساتھ تمہارا گھٹیا خیال ہے اور تم نقصان اٹھانے والے ہو گئے۔''

(٤٢٣٨) قَالَ وَحَدَّثَنِي مَنْصُورٌ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنْ أَبِي مَعْمَرٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ نَحْوَ ذَلِكَ [صححه البخاري (٤٨١٧)، ومسلم (٢٧٧٥)].

(۴۲۳۸) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(٤٢٣٩) حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ شُعْبَةَ عَنِ الْحَكَمِ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنْ أَبِي مَعْمَرٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ سَمِعْتُهُ مَرَّةً رَفَعَهُ ثُمَّ تَرَكَهُ رَأَى أَمِيرًا أَوْ رَجُلًا سَلَّمَ تَسْلِيمَتَيْنِ فَقَالَ أَنَّى عَلِقَهَا [صححه مسلم (٥٨١)].

(۴۲۳۹) ابومعمر کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ نے کسی گورنر یا عام آدمی کو دو مرتبہ سلام پھیرتے ہوئے دیکھا تو فرمایا تو نے اسے کہاں لٹکا دیا؟

(۴۲۴۰) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ عَلْقَمَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ لَمَّا نَزَلَتْ هَذِهِ الْآيَةُ الَّذِينَ آمَنُوا وَلَمْ يَلْبِسُوا إِيمَانَهُمْ بِظُلْمٍ شَقَّ ذَلِكَ عَلَى أَصْحَابِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَالُوا أَيُّنَا لَمْ يَظْلِمْ نَفْسَهُ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَيْسَ كَمَا تَظُنُّونَ إِنَّمَا هُوَ كَمَا قَالَ لُقْمَانُ لِابْنِهِ يَا بُنَيَّ لَا تُشْرِكْ بِاللَّهِ إِنَّ الشِّرْكَ لَظُلْمٌ عَظِيمٌ [راجع: ۳۵۸۹].

(۴۲۴۰) حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جب یہ آیت مبارکہ نازل ہوئی ''وہ لوگ جو ایمان لائے اور انہوں نے اپنے ایمان کو ظلم کے ساتھ مخلوط نہیں کیا.....'' تو لوگوں پر یہ بات بڑی شاق گذری اور وہ کہنے لگے یا رسول اللہ! ہم میں سے کون شخص ہے جس نے اپنی جان پر ظلم نہ کیا ہو؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا اس کا وہ مطلب نہیں ہے جو تم مراد لے رہے ہو، کیا تم نے وہ بات نہیں سنی جو عبد صالح (حضرت لقمان علیہ السلام) نے فرمائی تھی کہ ''پیارے بیٹے! اللہ کے ساتھ کسی کو شریک نہ ٹھہرانا کیونکہ شرک بہت بڑا ظلم ہے'' اس آیت میں بھی شرک ہی مراد ہے۔

(۴۲۴۱) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ وَعَبْدُ الرَّحْمَنِ قَالَا حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ أَبِي الْأَحْوَصِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ كَانَ يُسَلِّمُ عَنْ يَمِينِهِ وَعَنْ يَسَارِهِ السَّلَامُ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَةُ اللَّهِ السَّلَامُ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَةُ اللَّهِ حَتَّى يُرَى بَيَاضُ خَدِّهِ وَقَالَ عَبْدُ الرَّحْمَنِ حَتَّى نَرَى بَيَاضَ خَدِّهِ مِنْ هَاهُنَا وَنَرَى بَيَاضَ خَدِّهِ مِنْ هَاهُنَا [راجع: ۳۶۹۹].

(۴۲۴۱) حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام دائیں بائیں اس طرح سلام پھیرتے تھے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے مبارک رخساروں کی سفیدی دکھائی دیتی تھی۔

(۴۲۴۲) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ رَجُلٍ عَنْ أَبِي الْأَحْوَصِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ امْشُوا إِلَى الْمَسْجِدِ فَإِنَّهُ مِنَ الْهُدَى وَسُنَّةِ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

(۴۲۴۲) حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ فرمایا کرتے تھے کہ مسجد کی طرف پیدل چل کر جایا کرو کیونکہ یہ نبی علیہ السلام کی سنت اور ان کا طریقہ ہے۔

(۴۲۴۳) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ إِسْرَائِيلَ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ أَبِي عُبَيْدَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَيُّ الْعَمَلِ أَفْضَلُ قَالَ الصَّلَاةُ لِوَقْتِهَا قَالَ قُلْتُ ثُمَّ أَيٌّ قَالَ بِرُّ الْوَالِدَيْنِ قَالَ قُلْتُ ثُمَّ أَيٌّ قَالَ الْجِهَادُ فِي سَبِيلِ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ وَلَوْ اسْتَزَدْتُهُ لَزَادَنِي [انظر: ۳۹۹۳].

(۴۲۴۳) حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ میں نے نبی علیہ السلام سے یہ سوال پوچھا کہ بارگاہِ الٰہی میں سب سے

زیادہ پسندیدہ عمل کون سا ہے؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا اپنے وقت پر نماز پڑھنا، میں نے پوچھا اس کے بعد؟ فرمایا والدین کے ساتھ حسن سلوک، میں نے پوچھا اس کے بعد؟ فرمایا اللہ کے راستے میں جہاد، نبی علیہ السلام نے یہ باتیں مجھ سے بیان فرمائیں، اگر میں مزید سوالات کرتا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم مجھے ان کا جواب بھی مرحمت فرماتے۔

(۴۲۴۴) حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ سُفْيَانَ حَدَّثَنِي مَنْصُورٌ عَنْ خَيْثَمَةَ عَمَّنْ سَمِعَ ابْنَ مَسْعُودٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا سَمَرَ إِلَّا لِمُصَلٍّ أَوْ مُسَافِرٍ [راجع: ۳۹۱۷].

(۴۲۴۴) حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا نماز عشاء کے بعد باتیں کرنے کی اجازت کسی کو نہیں، سوائے دو آدمیوں کے، جو نماز پڑھ رہا ہو یا جو مسافر ہو۔

(۴۲۴۵) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُرَّةَ عَنْ مَسْرُوقٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَحِلُّ دَمُ امْرِءٍ مُسْلِمٍ يَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَأَنِّي رَسُولُ اللَّهِ إِلَّا أَحَدَ ثَلَاثَةِ نَفَرٍ النَّفْسُ بِالنَّفْسِ وَالثَّيِّبُ الزَّانِي وَالتَّارِكُ لِدِينِهِ الْمُفَارِقُ لِلْجَمَاعَةِ [راجع: ۳۶۲۱].

(۴۲۴۵) حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جو مسلمان اس بات کی گواہی دیتا ہو کہ اللہ کے علاوہ کوئی معبود نہیں اور میں اللہ کا پیغمبر ہوں، اس کا خون حلال نہیں ہے، سوائے تین میں سے کسی ایک صورت کے، یا تو شادی شدہ ہو کر بدکاری کرے، یا قصاصاً قتل کرنا پڑے یا وہ شخص جو اپنے دین کو ہی ترک کر دے اور جماعت سے جدا ہو جائے۔

(۴۲۴۶) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا إِسْرَائِيلُ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ أَبِي عُبَيْدَةَ قَالَ قَالَ عَبْدُ اللَّهِ انْتَهَيْتُ إِلَى أَبِي جَهْلٍ يَوْمَ بَدْرٍ وَقَدْ ضُرِبَتْ رِجْلُهُ وَهُوَ صَرِيعٌ وَهُوَ يَذُبُّ النَّاسَ عَنْهُ بِسَيْفٍ لَهُ فَقُلْتُ الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي أَخْزَاكَ يَا عَدُوَّ اللَّهِ فَقَالَ هَلْ هُوَ إِلَّا رَجُلٌ قَتَلَهُ قَوْمُهُ قَالَ فَجَعَلْتُ أَتَنَاوَلُهُ بِسَيْفٍ لِي غَيْرِ طَائِلٍ فَأَصَبْتُ يَدَهُ فَنَدَرَ سَيْفُهُ فَأَخَذْتُهُ فَضَرَبْتُهُ بِهِ حَتَّى قَتَلْتُهُ قَالَ ثُمَّ خَرَجْتُ حَتَّى أَتَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَأَنَّمَا أُقَلُّ مِنْ الْأَرْضِ فَأَخْبَرْتُهُ فَقَالَ آللَّهِ الَّذِي لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ قَالَ فَرَدَّدَهَا ثَلَاثًا قَالَ قُلْتُ آللَّهِ الَّذِي لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ قَالَ فَخَرَجَ يَمْشِي مَعِي حَتَّى قَامَ عَلَيْهِ فَقَالَ الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي أَخْزَاكَ يَا عَدُوَّ اللَّهِ هَذَا كَانَ فِرْعَوْنَ هَذِهِ الْأُمَّةِ قَالَ وَزَادَ فِيهِ أَبِي عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ أَبِي عُبَيْدَةَ قَالَ قَالَ عَبْدُ اللَّهِ فَنَفَّلَنِي سَيْفَهُ [راجع: ۳۸۲٤].

(۴۲۴۶) حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں غزوۂ بدر میں ابوجہل کے پاس پہنچا تو وہ زخمی پڑا ہوا تھا اور اس کی ٹانگ کٹ چکی تھی، اور وہ لوگوں کو اپنی تلوار سے دور کر رہا تھا، میں نے اس سے کہا اللہ کا شکر ہے کہ اے دشمن خدا اس نے تجھے رسوا کر دیا، وہ کہنے لگا کہ کیا کسی شخص کو کبھی اس کی اپنی قوم نے بھی قتل کیا ہے؟ میں اسے اپنی تلوار سے مارنے لگا جو کند تھی، وہ اس کے ہاتھ پر لگی اور اس کی تلوار گر پڑی، میں نے اس کی تلوار پکڑ لی اور اس سے اس پر وار کیا یہاں تک کہ میں نے اسے قتل کر دیا، پھر میں نبی علیہ السلام کے پاس آیا اور عرض کیا کہ ابوجہل مارا گیا، نبی علیہ السلام نے فرمایا اللہ کی قسم کھا کر کہو جس کے علاوہ کوئی معبود نہیں، میں

نے قسم کھالی، تین مرتبہ اسی طرح ہوا، پھر نبی علیہ السلام میرے ساتھ چلتے ہوئے اس کے پاس جا کر کھڑے ہو گئے اور فرمایا کہ اللہ کا شکر ہے کہ اے دشمن خدا اس نے تجھے رسوا کر دیا، یہ اس امت کا فرعون تھا، اور دوسری سند سے یہ اضافہ بھی منقول ہے کہ پھر نبی علیہ السلام نے اس کی تلوار مجھے انعام میں دے دی۔

(٤٢٤٧) حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ بْنُ عَمْرٍو حَدَّثَنَا أَبُو إِسْحَاقَ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ أَبِي عُبَيْدَةَ عَنْ ابْنِ مَسْعُودٍ قَالَ أَتَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ بَدْرٍ فَقُلْتُ قَتَلْتُ أَبَا جَهْلٍ قَالَ آللَّهِ الَّذِي لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ قَالَ قُلْتُ آللَّهِ الَّذِي لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ فَرَدَّدَهَا ثَلَاثًا قَالَ اللَّهُ أَكْبَرُ الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي صَدَقَ وَعْدَهُ وَنَصَرَ عَبْدَهُ وَهَزَمَ الْأَحْزَابَ وَحْدَهُ انْطَلِقْ فَأَرِنِيهِ فَانْطَلَقْنَا فَإِذَا بِهِ فَقَالَ هَذَا فِرْعَوْنُ هَذِهِ الْأُمَّةِ [مكرر ما قبله].

(۴۲۴۷) حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ سے مروی ہے غزوۂ بدر کے دن میں نبی علیہ السلام کے پاس آیا اور عرض کیا کہ ابوجہل مارا گیا، نبی علیہ السلام نے فرمایا اللہ کی قسم کھا کر کہو جس کے علاوہ کوئی معبود نہیں، میں نے قسم کھالی، تین مرتبہ اسی طرح ہوا، پھر نبی علیہ السلام نے اللہ اکبر کہہ کر فرمایا اللہ کا شکر ہے جس نے اپنا وعدہ سچا کر دکھایا، اپنے بندے کی مدد کی اور تن تنہا تمام لشکروں کو شکست دے دی، میرے ساتھ چلو تا کہ میں بھی دیکھوں، چنانچہ نبی علیہ السلام اس کی لاش کے پاس تشریف لائے، نبی علیہ السلام نے فرمایا یہ اس امت کا فرعون تھا۔

(٤٢٤٨) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ عَلْقَمَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ كُنْتُ أَمْشِي مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي حَرْثٍ بِالْمَدِينَةِ فَمَرَّ عَلَى قَوْمٍ مِنْ الْيَهُودِ فَقَالَ بَعْضُهُمْ لِبَعْضٍ سَلُوهُ عَنْ الرُّوحِ فَقَالَ بَعْضُهُمْ لَا تَسْأَلُوهُ فَقَالُوا يَا مُحَمَّدُ مَا الرُّوحُ قَالَ فَقَامَ وَهُوَ مُتَوَكِّئٌ عَلَى عَسِيبٍ وَأَنَا خَلْفَهُ فَظَنَنْتُ أَنَّهُ يُوحَى إِلَيْهِ فَقَالَ يَسْأَلُونَكَ عَنْ الرُّوحِ قُلْ الرُّوحُ مِنْ أَمْرِ رَبِّي وَمَا أُوتِيتُمْ مِنْ الْعِلْمِ إِلَّا قَلِيلًا قَالَ فَقَالَ بَعْضُهُمْ قَدْ قُلْنَا لَا تَسْأَلُوهُ [راجع: ٣٦٨٨].

(۴۲۴۸) حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ میں نبی علیہ السلام کے ساتھ مدینہ منورہ کے کسی کھیت میں چل رہا تھا، نبی علیہ السلام اپنی لاٹھی ٹیکتے جا رہے تھے، چلتے چلتے یہودیوں کی ایک جماعت پر سے گذر ہوا، وہ ایک دوسرے سے کہنے لگے کہ ان سے روح کے متعلق سوال کرو، لیکن کچھ لوگوں نے انہیں سوال کرنے سے منع کیا، الغرض! انہوں نے نبی علیہ السلام سے روح کے متعلق دریافت کیا اور کہنے لگے اے محمد صلی اللہ علیہ وسلم! روح کیا چیز ہے؟ نبی علیہ السلام نے کھڑے کھڑے اپنی لاٹھی سے ٹیک لگالی، میں سمجھ گیا کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم پر وحی نازل ہو رہی ہے، چنانچہ وہ کیفیت ختم ہونے کے بعد نبی علیہ السلام نے یہ آیت تلاوت فرمائی کہ "یہ لوگ آپ سے روح کے متعلق سوال کرتے ہیں، آپ فرما دیجئے کہ روح تو میرے رب کا حکم ہے اور تمہیں بہت تھوڑا علم دیا گیا ہے" یہ سن کر وہ ایک دوسرے سے کہنے لگے ہم نے کہا تھا نا کہ ان سے مت پوچھو۔

(٤٢٤٩) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَمَّارِ بْنِ مُعَاوِيَةَ الدُّهْنِيِّ عَنْ سَالِمِ بْنِ أَبِي الْجَعْدِ الْأَشْجَعِيِّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ابْنُ سُمَيَّةَ مَا عُرِضَ عَلَيْهِ أَمْرَانِ قَطُّ إِلَّا اخْتَارَ

الْأَرْشَدَ مِنْهُمَا [راجع: ٣٦٩٣].

(۴۲۴۹) حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا ابن سمیہ کے سامنے جب بھی دو چیزیں پیش ہوئیں تو اس نے ان دونوں میں سے اس چیز کو اختیار کیا جو زیادہ رشد و ہدایت والی ہوتی۔

(٤٢٥٠) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا إِسْرَائِيلُ عَنْ سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ عَلْقَمَةَ وَالْأَسْوَدِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ جَاءَ رَجُلٌ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنِّي لَقِيتُ امْرَأَةً فِي الْبُسْتَانِ فَضَمَمْتُهَا إِلَيَّ وَبَاشَرْتُهَا وَقَبَّلْتُهَا وَفَعَلْتُ بِهَا كُلَّ شَيْءٍ غَيْرَ أَنِّي لَمْ أُجَامِعْهَا قَالَ فَسَكَتَ عَنْهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَنَزَلَتْ هَذِهِ الْآيَةُ إِنَّ الْحَسَنَاتِ يُذْهِبْنَ السَّيِّئَاتِ ذَلِكَ ذِكْرَى لِلذَّاكِرِينَ قَالَ فَدَعَاهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَرَأَهَا عَلَيْهِ فَقَالَ عُمَرُ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَلَهُ خَاصَّةً أَمْ لِلنَّاسِ كَافَّةً فَقَالَ بَلْ لِلنَّاسِ كَافَّةً [صححه مسلم (٢٧٦٣)، وابن حبان (١٧٣٠)، وابن خزيمة (٣١٣)]. [انظر: ٤٣٢٥].

(۴۲۵۰) حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ ایک شخص نبی علیہ السلام کے پاس آیا اور کہنے لگا یا رسول اللہ! (صلی اللہ علیہ وسلم) مجھے باغ میں ایک عورت مل گئی، میں نے اسے اپنی طرف گھسیٹ کر اپنے سینے سے لگالیا اور اسے بوسہ دے دیا اور ''خلوت'' کے علاوہ اس کے ساتھ سب ہی کچھ کیا؟ نبی علیہ السلام کچھ دیر خاموش رہے، پھر اللہ نے یہ آیت نازل فرمادی کہ ''دن کے دونوں حصوں اور رات کے کچھ حصے میں نماز قائم کرو، بے شک نیکیاں گناہوں کو ختم کر دیتی ہیں'' حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے پوچھا یا رسول اللہ! کیا یہ حکم اس کے ساتھ خاص ہے؟ فرمایا نہیں، بلکہ میری امت کے ہر اس شخص کے لئے یہی حکم ہے جس سے ایسا عمل سرزد ہو جائے۔

(٤٢٥١) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ إِسْرَائِيلَ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ عَمْرِو بْنِ مَيْمُونٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ حَدَّثَنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِنًى وَهُوَ مُسْنِدٌ ظَهْرَهُ إِلَى قُبَّةٍ حَمْرَاءَ قَالَ أَلَمْ تَرْضَوْا أَنْ تَكُونُوا رُبُعَ أَهْلِ الْجَنَّةِ قُلْنَا بَلَى قَالَ أَلَمْ تَرْضَوْا أَنْ تَكُونُوا ثُلُثَ أَهْلِ الْجَنَّةِ قَالُوا بَلَى قَالَ وَاللَّهِ إِنِّي لَأَرْجُو أَنْ تَكُونُوا نِصْفَ أَهْلِ الْجَنَّةِ وَسَأُحَدِّثُكُمْ عَنْ ذَلِكَ عَنْ قِلَّةِ الْمُسْلِمِينَ فِي النَّاسِ يَوْمَئِذٍ مَا هُمْ يَوْمَئِذٍ فِي النَّاسِ إِلَّا كَالشَّعْرَةِ الْبَيْضَاءِ فِي الثَّوْرِ الْأَسْوَدِ أَوْ كَالشَّعْرَةِ السَّوْدَاءِ فِي الثَّوْرِ الْأَبْيَضِ وَلَنْ يَدْخُلَ الْجَنَّةَ إِلَّا نَفْسٌ مُسْلِمَةٌ [انظر: ٣٦٦١].

(۴۲۵۱) حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ منیٰ کے میدان میں ہم لوگوں سے نبی علیہ السلام نے یہ حدیث بیان کی، اس وقت نبی علیہ السلام نے سرخ رنگ کے ایک خیمے کے ساتھ ٹیک لگا رکھی تھی، نبی علیہ السلام نے فرمایا کیا تم اس بات پر خوش اور راضی ہو کہ تم تمام اہل جنت کا ایک چوتھائی حصہ ہو؟ ہم نے عرض کیا جی ہاں! پھر پوچھا کیا ایک تہائی حصہ ہونے پر خوش ہو؟ ہم نے پھر اثبات میں جواب دیا، فرمایا اس ذات کی قسم! جس کے دست قدرت میں میری جان ہے، مجھے امید ہے کہ تم تمام اہل جنت کا نصف ہو گے، اور میں تمہیں بتاتا ہوں کہ اس دن مسلمانوں کی تعداد کم کیوں ہوگی؟ دراصل مسلمان اس دن لوگوں میں ایسے ہوں گے جیسے سیاہ بیل کی کھال میں سفید بال یا سرخ بیل کی کھال میں سیاہ بال ہوتے ہیں اور جنت میں صرف وہی شخص داخل ہو

سکے گا جو مسلمان ہو۔

(۴۲۵۲) حَدَّثَنَا أَبُو كَامِلٍ حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ حَدَّثَنَا أَبُو هَمَّامٍ عَنْ عُثْمَانَ بْنِ حَسَّانَ عَنْ فُلْفُلَةَ الْجُعْفِيِّ قَالَ فَزِعْتُ فِيمَنْ فَزِعَ إِلَى عَبْدِ اللَّهِ فِي الْمَصَاحِفِ فَدَخَلْنَا عَلَيْهِ فَقَالَ رَجُلٌ مِنْ الْقَوْمِ إِنَّا لَمْ نَأْتِكَ زَائِرِينَ وَلَكِنْ جِئْنَاكَ حِينَ رَاعَنَا هَذَا الْخَبَرُ فَقَالَ إِنَّ الْقُرْآنَ نَزَلَ عَلَى نَبِيِّكُمْ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ سَبْعَةِ أَبْوَابٍ عَلَى سَبْعَةِ أَحْرُفٍ أَوْ قَالَ حُرُوفٍ وَإِنَّ الْكِتَابَ قَبْلَهُ كَانَ يَنْزِلُ مِنْ بَابٍ وَاحِدٍ عَلَى حَرْفٍ وَاحِدٍ

(۴۲۵۲) فلفلہ جعفی کہتے ہیں کہ مصاحف قرآنی کے حوالے سے حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ کی خدمت میں گھبرا کر جو لوگ حاضر ہوئے تھے، ان میں میں بھی تھا، ہم ان کے گھر میں داخل ہوئے اور ہم میں سے ایک آدمی کہنے لگا کہ ہم اس وقت آپ کی زیارت کے لیے حاضر نہیں ہوئے، ہم تو یہ خبر سن کر (کہ حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ کے تیار کردہ نسخوں کے علاوہ قرآن کریم کے باقی تمام نسخے تلف کر دیئے جائیں) گھبرائے ہوئے آپ کے پاس آئے ہیں، حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ یہ قرآن تمہارے نبی علیہ السلام پر سات دروازوں سے سات حروف (قراءتوں) پر اترا ہے، جبکہ اس سے پہلے کی کتابیں ایک دروازے سے ایک حرف پر نازل ہوتی تھیں (اس لئے ہماری کتاب میں وہ گنجائش ہے جو دوسری کتابوں میں نہ تھی، لہٰذا ہمیں گھبرانے کی کوئی ضرورت نہیں)

(۴۲۵۳) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا مِسْعَرٌ عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ أُوتِيَ نَبِيُّكُمْ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كُلَّ شَيْءٍ إِلَّا مَفَاتِيحَ الْغَيْبِ الْخَمْسِ إِنَّ اللَّهَ عِنْدَهُ عِلْمُ السَّاعَةِ [انظر: ۳۶۵۹].

(۴۲۵۳) حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ تمہارے نبی علیہ السلام کو ہر چیز کی کنجیاں دے دی گئی ہیں سوائے پانچ چیزوں کے، پھر انہوں نے یہ آیت تلاوت فرمائی کہ "قیامت کا علم اللہ ہی کے پاس ہے......

(۴۲۵۴) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ يَعْنِي ابْنَ عُيَيْنَةَ عَنْ مِسْعَرٍ عَنْ عَلْقَمَةَ بْنِ مَرْثَدٍ عَنْ مُغِيرَةَ الْيَشْكُرِيِّ عَنْ الْمَعْرُورِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ قَالَتْ أُمُّ حَبِيبَةَ اللَّهُمَّ أَمْتِعْنِي بِزَوْجِي رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَبِأَخِي مُعَاوِيَةَ وَبِأَبِي أَبِي سُفْيَانَ قَالَ فَقَالَ لَهَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَعَوْتِ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ لِآجَالٍ مَضْرُوبَةٍ وَآثَارٍ مَبْلُوغَةٍ وَأَرْزَاقٍ مَقْسُومَةٍ لَا يَتَقَدَّمُ مِنْهَا شَيْءٌ قَبْلَ حِلِّهِ وَلَا يَتَأَخَّرُ مِنْهَا لَوْ سَأَلْتِ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ أَنْ يُنْجِيَكِ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ وَعَذَابِ النَّارِ وَسُئِلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ الْقِرَدَةِ وَالْخَنَازِيرِ هُمْ مِمَّا مُسِخَ أَوْ شَيْءٌ كَانَ قَبْلَ ذَلِكَ فَقَالَ لَا بَلْ كَانَ قَبْلَ ذَلِكَ إِنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ لَمْ يُهْلِكْ قَوْمًا فَيَجْعَلَ لَهُمْ نَسْلًا وَلَا عَاقِبَةً [راجع: ۳۷۰۰].

(۴۲۵۴) حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ ام المومنین حضرت ام حبیبہ رضی اللہ عنہا یہ دعاء کر رہی تھیں کہ اے اللہ! مجھے اپنے شوہر نامدار جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم، اپنے والد ابو سفیان اور اپنے بھائی معاویہ سے فائدہ پہنچا، نبی علیہ السلام نے ان کی یہ دعاء

سن لی اور فرمایا کہ تم نے اللہ سے طے شدہ مدت، گنتی کے چند دن اور تقسیم شدہ رزق کا سوال کیا، ان میں سے کوئی چیز بھی اپنے وقت سے پہلے تمہیں نہیں مل سکتی اور اپنے وقت مقررہ سے مؤخر نہیں ہو سکتی، اگر تم اللہ سے یہ دعاء کرتیں کہ وہ تمہیں عذابِ جہنم اور عذابِ قبر سے محفوظ فرما دے تو یہ زیادہ بہتر اور افضل ہوتا۔

راوی کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام کے سامنے یہ تذکرہ ہوا کہ بندر انسانوں کی مسخ شدہ شکل ہے، نبی علیہ السلام نے فرمایا اللہ نے جس قوم کی شکل کو مسخ کیا اس کی نسل کو کبھی باقی نہیں رکھا، جبکہ بندر اور خنزیر تو پہلے سے چلے آ رہے ہیں۔

(۴۲۵۵) قَرَأْتُ عَلَى أَبِي مِنْ هَاهُنَا إِلَى الْبَلَاغِ فَأَقَرَّ بِهِ حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ بْنُ عَمْرٍو قَالَ حَدَّثَنَا زَائِدَةُ حَدَّثَنَا عَاصِمُ بْنُ أَبِي النَّجُودِ عَنْ زِرٍّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَتَاهُ بَيْنَ أَبِي بَكْرٍ وَعُمَرَ وَعَبْدُ اللَّهِ يُصَلِّي فَافْتَتَحَ النِّسَاءَ فَسَحَلَهَا فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ أَحَبَّ أَنْ يَقْرَأَ الْقُرْآنَ غَضًّا كَمَا أُنْزِلَ فَلْيَقْرَأْهُ عَلَى قِرَاءَةِ ابْنِ أُمِّ عَبْدٍ ثُمَّ تَقَدَّمَ يَسْأَلُ فَجَعَلَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ سَلْ تُعْطَهْ سَلْ تُعْطَهْ سَلْ تُعْطَهْ فَقَالَ فِيمَا سَأَلَ اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ إِيمَانًا لَا يَرْتَدُّ وَنَعِيمًا لَا يَنْفَدُ وَمُرَافَقَةَ نَبِيِّكَ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي أَعْلَى جَنَّةِ الْخُلْدِ قَالَ فَأَتَى عُمَرُ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُ عَبْدَ اللَّهِ لِيُبَشِّرَهُ فَوَجَدَ أَبَا بَكْرٍ رِضْوَانُ اللَّهِ عَلَيْهِ قَدْ سَبَقَهُ فَقَالَ إِنْ فَعَلْتَ لَقَدْ كُنْتَ سَبَّاقًا بِالْخَيْرِ [صححه ابن حبان (۷۰۶۷) وابو یعلی: ۵۰۵۸، قال شعيب: صحيح بشواهده. وهذا إسناد حسن]. [انظر: ۴۳۴۰، ۴۳۴۱]

(۴۲۵۵) حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ میں نماز پڑھ رہا تھا کہ نبی علیہ السلام کا گذر ہوا، نبی علیہ السلام کے ہمراہ حضرات ابوبکر و عمر رضی اللہ عنہما بھی تھے، ابن مسعود رضی اللہ عنہ نے سورۂ نساء کی تلاوت شروع کی اور مہارت کے ساتھ اسے پڑھتے رہے، نبی علیہ السلام نے فرمایا جو شخص قرآن کو اس طرح مضبوطی کے ساتھ پڑھنا چاہے جیسے وہ نازل ہوا تو اسے ابن ام عبد کی طرح پڑھنا چاہئے، پھر وہ بیٹھ کر دعاء کرنے لگے تو نبی علیہ السلام نے فرمایا مانگو تمہیں دیا جائے گا، انہوں نے یہ دعاء مانگی کہ اے اللہ! میں آپ سے ایسی نعمتوں کا سوال کرتا ہوں جو کبھی ختم نہ ہوں، آنکھوں کی ایسی ٹھنڈک جو کبھی فنا نہ ہو، اور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی جنت الخلد میں رفاقت کا سوال کرتا ہوں، حضرت عمر رضی اللہ عنہ انہیں خوشخبری دینے کے لئے پہنچے تو پتہ چلا کہ حضرت صدیق اکبر رضی اللہ عنہ ان پر سبقت لے گئے ہیں، جس پر حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا اگر آپ نے یہ کام کیا ہے تو آپ ویسے بھی نیکی کے کاموں میں بہت زیادہ سبقت لے جانے والے ہیں۔

(۴۲۵۶) حَدَّثَنَا عَبْد اللَّهِ قَالَ قَرَأْتُ عَلَى أَبِي حَدَّثَكُمْ عَمْرُو بْنُ مُجَمِّعٍ أَبُو الْمُنْذِرِ الْكِنْدِيُّ قَالَ أَخْبَرَنَا إِبْرَاهِيمُ الْهَجَرِيُّ عَنْ أَبِي الْأَحْوَصِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ جَعَلَ حَسَنَةَ ابْنِ آدَمَ بِعَشْرِ أَمْثَالِهَا إِلَى سَبْعِ مِائَةِ ضِعْفٍ إِلَّا الصَّوْمَ وَالصَّوْمُ لِي وَأَنَا أَجْزِي بِهِ وَلِلصَّائِمِ فَرْحَتَانِ فَرْحَةٌ عِنْدَ إِفْطَارِهِ وَفَرْحَةٌ يَوْمَ الْقِيَامَةِ وَلَخُلُوفُ فَمِ الصَّائِمِ أَطْيَبُ عِنْدَ اللَّهِ مِنْ رِيحِ الْمِسْكِ

(۴۲۵۶) حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا اللہ تعالیٰ ابن آدم کی ایک نیکی کو دس گنا سے بڑھا کر سات سو گنا تک کر دے گا سوائے روزے کے کہ (اللہ فرماتا ہے) روزہ میرے لیے ہے اور میں اس کا بدلہ خود دوں گا، اور روزہ دار کو دو وقتوں میں زیادہ خوشی ہوتی ہے، ایک روزہ افطار کرتے وقت ہوتی ہے اور ایک خوشی قیامت کے دن ہوگی، اور روزہ دار کے منہ کی بھبک اللہ کے نزدیک مشک کی خوشبو سے بھی زیادہ پسندیدہ ہے۔

(٤٢٥٧) قَرَأْتُ عَلَى أَبِي حَدَّثَكَ عَمْرُو بْنُ مُجَمِّعٍ أَخْبَرَنَا إِبْرَاهِيمُ الْهَجَرِيُّ عَنْ أَبِي الْأَحْوَصِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا أَتَى أَحَدَكُمْ خَادِمُهُ بِطَعَامِهِ فَلْيُدْنِهِ فَلْيُقْعِدْهُ عَلَيْهِ أَوْ لِيُلْقِمْهُ فَإِنَّهُ وَلِيَ حَرَّهُ وَدُخَانَهُ [راجع: ٣٦٨٠].

(۴۲۵۷) حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ سے یہ ارشاد نبوی منقول ہے کہ جب تم میں سے کسی کا خادم اور نوکر کھانا لے کر آئے تو اسے چاہئے کہ سب سے پہلے اسے کچھ کھلا دے یا اپنے ساتھ بٹھا لے کیونکہ اس نے اس کی گرمی اور دھواں برداشت کیا ہے۔

(٤٢٥٨) قَرَأْتُ عَلَى أَبِي حَدَّثَكَ عَمْرُو بْنُ مُجَمِّعٍ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ الْهَجَرِيُّ عَنْ أَبِي الْأَحْوَصِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ أَوَّلَ مَنْ سَيَّبَ السَّوَائِبَ وَعَبَدَ الْأَصْنَامَ أَبُو خُزَاعَةَ عَمْرُو بْنُ عَامِرٍ وَإِنِّي رَأَيْتُهُ يَجُرُّ أَمْعَاءَهُ فِي النَّارِ [انظر: ٤٢٥٩].

(۴۲۵۸) حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جانوروں کو سب سے پہلے ''سائبہ'' بنا کو چھوڑنے والا اور بتوں کی پوجا کرنے والا شخص ابوخزاعہ عمرو بن عامر ہے اور میں نے اسے جہنم میں اپنی انتڑیاں کھینچتے ہوئے دیکھا ہے۔

(٤٢٥٩) قَرَأْتُ عَلَى أَبِي حَدَّثَكَ حُسَيْنُ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ عَطَاءٍ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ الْهَجَرِيِّ عَنْ أَبِي الْأَحْوَصِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِثْلَهُ وَلَمْ يَذْكُرْ وَعَبَدَ الْأَصْنَامَ [مكرر ما قبله].

(۴۲۵۹) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(٤٢٦٠) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ قَالَ قَرَأْتُ عَلَى أَبِي حَدَّثَكَ عَمْرُو بْنُ مُجَمِّعٍ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ الْهَجَرِيُّ عَنْ أَبِي الْأَحْوَصِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ الْمِسْكِينَ لَيْسَ بِالطَّوَّافِ الَّذِي تَرُدُّهُ اللُّقْمَةُ وَاللُّقْمَتَانِ أَوْ التَّمْرَةُ وَالتَّمْرَتَانِ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ فَمَنْ الْمِسْكِينُ قَالَ الَّذِي لَا يَسْأَلُ النَّاسَ وَلَا يَجِدُ مَا يُغْنِيهِ وَلَا يُفْطَنُ لَهُ فَيُتَصَدَّقَ عَلَيْهِ [راجع: ٣٦٣٦].

(۴۲۶۰) حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا گلی گلی پھرنے والا، ایک دو کھجوریں یا ایک دو لقمے لے کر لوٹنے والا مسکین نہیں ہوتا، اصل مسکین وہ عفیف آدمی ہوتا ہے جو لوگوں سے کچھ مانگتا ہے اور نہ ہی لوگوں کو اپنے ضرورت مند ہونے کا احساس ہونے دیتا ہے کہ کوئی اسے خیرات دے۔

(۴۲۶۱) حَدَّثَنَا عَبْد اللَّهِ قَالَ قَرَأْتُ عَلَى أَبِي حَدَّثَكُمْ الْقَاسِمُ بْنُ مَالِكٍ قَالَ أَخْبَرَنَا الْهَجَرِيُّ عَنْ أَبِي الْأَحْوَصِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْأَيْدِي ثَلَاثَةٌ فَيَدُ اللَّهِ الْعُلْيَا وَيَدُ الْمُعْطِي الَّتِي تَلِيهَا وَيَدُ السَّائِلِ السُّفْلَى [صححه ابن خزيمة (۲۴۳۵) والحاكم (۴۰۸/۱) قال شعيب: صحيح لغيره. وهذا إسناد ضعيف]

(۴۲۶۱) حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہاتھ تین طرح کے ہوتے ہیں، اللہ کا ہاتھ سب سے اوپر ہوتا ہے، دینے والے کا ہاتھ اس کے بعد ہوتا ہے اور لینے والے کا ہاتھ نیچے ہوتا ہے۔

(۴۲۶۲) قَرَأْتُ عَلَى أَبِي حَدَّثَكَ عَلِيُّ بْنُ عَاصِمٍ قَالَ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ الْهَجَرِيُّ عَنْ أَبِي الْأَحْوَصِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سِبَابُ الْمُسْلِمِ أَخَاهُ فُسُوقٌ وَقِتَالُهُ كُفْرٌ وَحُرْمَةُ مَالِهِ كَحُرْمَةِ دَمِهِ [قال شعيب: صحيح، وهذا إسناد ضعيف، اخرجه الطيالسي: ۳۰۶، وابو يعلى: ۵۱۱۹].

(۴۲۶۲) حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کسی مسلمان بھائی کو گالی دینا فسق اور اس سے قتال کرنا کفر ہے اور اس کے مال کی حرمت بھی ایسے ہی ہے جیسے جان کی حرمت ہے۔

(۴۲۶۳) قَرَأْتُ عَلَى أَبِي حَدَّثَكَ عَلِيُّ بْنُ عَاصِمٍ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ الْهَجَرِيُّ عَنْ أَبِي الْأَحْوَصِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِيَّاكُمْ وَهَاتَانِ الْكَعْبَتَانِ الْمَوْسُومَتَانِ اللَّتَانِ تُزْجَرَانِ زَجْرًا فَإِنَّهُمَا مَيْسِرُ الْعَجَمِ

(۴۲۶۳) حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا ان گوٹیوں کے کھیلنے سے اپنے آپ کو بچاؤ (جنہیں نردشیر، شطرنج یا بارہ ٹانی کہا جاتا ہے) جس میں علامات ہوتی ہیں اور انہیں زجر کیا جاتا ہے، کیونکہ یہ اہل عجم کا جوا ہے۔

(۴۲۶۴) قَرَأْتُ عَلَى أَبِي حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَاصِمٍ قَالَ أَخْبَرَنَا الْهَجَرِيُّ عَنْ أَبِي الْأَحْوَصِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ التَّوْبَةُ مِنَ الذَّنْبِ أَنْ يَتُوبَ مِنْهُ ثُمَّ لَا يَعُودُ فِيهِ

(۴۲۶۴) حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا گناہ سے توبہ یہ ہے کہ انسان توبہ کرنے کے بعد دوبارہ وہ گناہ نہ کرے۔

(۴۲۶۵) قَرَأْتُ عَلَى أَبِي حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَاصِمٍ أَخْبَرَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُسْلِمٍ الْهَجَرِيُّ عَنْ أَبِي الْأَحْوَصِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِيَتَّقِ أَحَدُكُمْ وَجْهَهُ مِنَ النَّارِ وَلَوْ بِشِقِّ تَمْرَةٍ [راجع: ۳۶۷۹].

(۴۲۶۵) حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا تمہیں اپنے چہرے کو جہنم کی آگ سے بچانا چاہئے خواہ کھجور کے ایک ٹکڑے کے ذریعے ہی کیوں نہ ہو۔

(۴۲۶۶) قَرَأْتُ عَلَى أَبِي حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَاصِمٍ عَنْ الْهَجَرِيِّ عَنْ أَبِي الْأَحْوَصِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا جَاءَ أَحَدَكُمْ خَادِمُهُ بِطَعَامِهِ فَلْيُقْعِدْهُ مَعَهُ أَوْ لِيُنَاوِلْهُ مِنْهُ فَإِنَّهُ وَلِيَ حَرَّهُ

وَدُخَانَهُ[راجع: ٣٦٨٠].

(۴۲۶۶) حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ سے یہ ارشاد نبوی منقول ہے کہ جب تم میں سے کسی کا خادم اور نوکر کھانا لے کر آئے تو اسے چاہئے کہ سب سے پہلے اسے کچھ کھلا دے یا اپنے ساتھ بٹھا لے کیونکہ اس نے اس کی گرمی اور دھواں برداشت کیا ہے۔

(٤٢٦٧) قَرَأْتُ عَلَى أَبِي حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَاصِمٍ أَخْبَرَنِي عَطَاءُ بْنُ السَّائِبِ قَالَ أَتَيْتُ أَبَا عَبْدِ الرَّحْمَنِ فَإِذَا هُوَ يَكْوِي غُلَامًا قَالَ قُلْتُ تَكْوِيهِ قَالَ نَعَمْ هُوَ دَوَاءُ الْعَرَبِ قَالَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مَسْعُودٍ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ لَمْ يُنْزِلْ دَاءً إِلَّا وَقَدْ أَنْزَلَ مَعَهُ دَوَاءً جَهِلَهُ مِنْكُمْ مَنْ جَهِلَهُ أَوْ عَلِمَهُ مِنْكُمْ مَنْ عَلِمَهُ [راجع: ٣٥٧٨].

(۴۲۶۷) حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ سے مرفوعاً مروی ہے کہ اللہ نے جو بیماری بھی اتاری ہے، اس کی شفاء بھی اتاری ہے، جو جان لیتا ہے سو جان لیتا ہے اور جو ناواقف رہتا ہے سو ناواقف رہتا ہے۔

(٤٢٦٨) قَرَأْتُ عَلَى أَبِي حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ بْنُ عَمْرٍو قَالَ حَدَّثَنَا زَائِدَةُ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ الْهَجَرِيُّ عَنْ أَبِي الْأَحْوَصِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ يَفْتَحُ أَبْوَابَ السَّمَاءِ ثُلُثَ اللَّيْلِ الْبَاقِي ثُمَّ يَهْبِطُ إِلَى السَّمَاءِ الدُّنْيَا ثُمَّ يَبْسُطُ يَدَهُ ثُمَّ يَقُولُ أَلَا عَبْدٌ يَسْأَلُنِي فَأُعْطِيَهُ حَتَّى يَسْطَعَ الْفَجْرُ [راجع: ٣٦٧٣]

(۴۲۶۸) حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جب رات کا آخری تہائی حصہ باقی رہ جاتا ہے تو اللہ تعالیٰ اپنی شان کے مطابق آسمان دنیا پر نزول اجلال فرماتے ہیں، آسمانوں کے دروازے کھول دیئے جاتے ہیں اور اللہ اپنے ہاتھوں کو پھیلا کر فرماتے ہیں ہے کوئی مانگنے والا کہ اس کی درخواست پوری کی جائے؟ اور یہ سلسلہ طلوع فجر تک چلتا رہتا ہے۔

(٤٢٦٩) قَرَأْتُ عَلَى أَبِي حَدَّثَنَا أَبُو عُبَيْدَةَ الْحَدَّادُ قَالَ حَدَّثَنَا سُكَيْنُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ الْعَبْدِيُّ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ الْهَجَرِيُّ عَنْ أَبِي الْأَحْوَصِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا عَالَ مَنْ اقْتَصَدَ قَالَ عَبْد اللَّهِ بْن أَحْمَد إِلَى هُنَا قَرَأْتُ عَلَى أَبِي وَمِنْ هَا هُنَا حَدَّثَنِي أَبِي

(۴۲۶۹) حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا میانہ روی سے چلنے والا کبھی محتاج اور تنگدست نہیں ہوتا۔

فائدہ: امام احمد رحمہ اللہ کے صاحبزادے عبداللہ نے حدیث ۴۲۵۵ سے ۴۲۶۹ تک کی احادیث کے بارے فرمایا ہے کہ میں نے والد صاحب کو یہ احادیث پڑھ کر سنائی ہیں، اور اس سے آگے کی احادیث انہوں نے مجھے خود سنائی ہیں۔

(٤٢٧٠) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ سُلَيْمَانَ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ أَبِي مَعْمَرٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ أَنَّهُ قَالَ فِي هَذِهِ الْآيَةِ اقْتَرَبَتْ السَّاعَةُ وَانْشَقَّ الْقَمَرُ قَالَ قَدْ انْشَقَّ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِرْقَتَيْنِ أَوْ فِلْقَتَيْنِ شُعْبَةُ الَّذِي يَشُكُّ فَكَانَ فِلْقَةٌ مِنْ وَرَاءِ الْجَبَلِ وَفِلْقَةٌ عَلَى الْجَبَلِ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُمَّ اشْهَدْ [راجع: ۳۵۸۳].

(۴۲۷۰) حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ سے آیت قرآنی "اقْتَرَبَتِ السَّاعَةُ وَانْشَقَّ الْقَمَرُ" کی تفسیر میں مروی ہے کہ نبی علیہ السلام کے دور باسعادت میں ایک مرتبہ چاند دو ٹکڑوں میں تقسیم ہو گیا، ایک ٹکڑا پہاڑ کے پیچھے چلا گیا اور ایک ٹکڑا پہاڑ کے اوپر رہا، نبی علیہ السلام نے فرمایا اے اللہ! گواہ رہ۔

(۴۲۷۱) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ سُلَيْمَانَ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ عَلْقَمَةَ أَنَّ ابْنَ مَسْعُودٍ لَقِيَهُ عُثْمَانُ بِعَرَفَاتٍ فَخَلَا بِهِ فَحَدَّثَهُ ثُمَّ إِنَّ عُثْمَانَ قَالَ لِابْنِ مَسْعُودٍ هَلْ لَكَ فِي فَتَاةٍ أُزَوِّجُكَهَا فَدَعَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مَسْعُودٍ عَلْقَمَةَ فَحَدَّثَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ اسْتَطَاعَ مِنْكُمْ الْبَاءَةَ فَلْيَتَزَوَّجْ فَإِنَّهُ أَغَضُّ لِلْبَصَرِ وَأَحْصَنُ لِلْفَرْجِ وَمَنْ لَمْ يَسْتَطِعْ فَلْيَصُمْ فَإِنَّ الصَّوْمَ وِجَاؤُهُ أَوْ وِجَاءٌ لَهُ [راجع: ۳۵۹۲].

(۴۲۷۱) علقمہ کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ عرفات کے میدان میں، حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ کے ساتھ حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ کی ملاقات ہوگئی، وہ ان کے ساتھ کھڑے ہو کر باتیں کرنے لگے، حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ فرمانے لگے اے ابوعبدالرحمٰن! کیا ہم آپ کی شادی کسی نوجوان لڑکی سے نہ کرا دیں، حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ نے علقمہ کو بلا کر یہ حدیث بیان کی کہ ہم سے نبی علیہ السلام نے فرمایا تھا کہ اے گروہ نوجوانان! تم میں سے جس میں نکاح کرنے کی صلاحیت ہو، اسے شادی کر لینی چاہیے کیونکہ نکاح نگاہوں کو جھکانے والا اور شرمگاہ کی حفاظت کرنے والا ہے، اور جو شخص نکاح کرنے کی قدرت نہیں رکھتا اسے روزہ رکھنا اپنے اوپر لازم کر لینا چاہیے کیونکہ روزہ انسانی شہوت کو توڑ دیتا ہے۔

(۴۲۷۲) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ سُلَيْمَانَ عَنْ إِبْرَاهِيمَ أَنَّ الْأَسْوَدَ وَعَلْقَمَةَ كَانَا مَعَ عَبْدِ اللَّهِ فِي الدَّارِ فَقَالَ عَبْدُ اللَّهِ صَلَّى هَؤُلَاءِ قَالُوا نَعَمْ قَالَ فَصَلَّى بِهِمْ بِغَيْرِ أَذَانٍ وَلَا إِقَامَةٍ وَقَامَ وَسَطَهُمْ وَقَالَ إِذَا كُنْتُمْ ثَلَاثَةً فَاصْنَعُوا هَكَذَا فَإِذَا كُنْتُمْ أَكْثَرَ فَلْيَؤُمَّكُمْ أَحَدُكُمْ وَلْيَضَعْ أَحَدُكُمْ يَدَيْهِ بَيْنَ فَخِذَيْهِ إِذَا رَكَعَ فَلْيَحْنَأْ فَكَأَنَّمَا أَنْظُرُ إِلَى اخْتِلَافِ أَصَابِعِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ [راجع: ۳۵۸۸].

(۴۲۷۲) ابراہیم کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ کے ساتھ ان کے گھر میں اسود اور علقمہ تھے، حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ نے انہیں بغیر اذان اور اقامت کے نماز پڑھائی اور خود ان کے درمیان کھڑے ہوئے، اور فرمایا جب تم تین آدمی ہوا کرو تو اسی طرح کیا کرو، اور جب تم تین سے زیادہ ہو تو تم میں سے ایک آدمی کو امامت کرنی چاہیے، اور رکوع کرتے ہوئے اپنے ہاتھوں کو اپنی رانوں کے درمیان رکھ کر جھکنا چاہیے، کیونکہ وہ منظر میرے سامنے اب تک موجود ہے کہ میں نبی علیہ السلام کی انگلیاں منتشر دیکھ رہا ہوں۔

(۴۲۷۳) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا سَعِيدٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ خِلَاسٍ وَعَنْ أَبِي حَسَّانَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُتْبَةَ بْنِ مَسْعُودٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ أَنَّ سُبَيْعَةَ بِنْتَ الْحَارِثِ وَضَعَتْ حَمْلَهَا بَعْدَ وَفَاةِ زَوْجِهَا بِخَمْسَ عَشْرَةَ

لَيْلَةً فَدَخَلَ عَلَيْهَا أَبُو السَّنَابِلِ فَقَالَ كَأَنَّكِ تُحَدِّثِينَ نَفْسَكِ بِالْبَاءَةِ مَا لَكِ ذَلِكَ حَتَّى يَنْقَضِيَ أَبْعَدُ الْأَجَلَيْنِ فَانْطَلَقَتْ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَخْبَرَتْهُ بِمَا قَالَ أَبُو السَّنَابِلِ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَذَبَ أَبُو السَّنَابِلِ إِذَا أَتَاكِ أَحَدٌ تَرْضَيْنَهُ فَأْتِينِي بِهِ أَوْ قَالَ فَأَنْبِئِينِي فَأَخْبَرَهَا أَنَّ عِدَّتَهَا قَدْ انْقَضَتْ

(۴۲۷۳) حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ سبیعہ بنت حارث کے یہاں ان کے شوہر کی وفات کے صرف پندرہ دن بعد بچے کی ولادت ہوگئی، اس دوران ابوالسنابل ان کے یہاں گئے تو کہنے لگے کہ ایسا محسوس ہوتا ہے جیسے تم دوسری شادی کرنا چاہتی ہو؟ جب تک تم لمبی مدت والی عدت نہیں گذار لیتیں، تمہارے لیے دوسری شادی کرنا جائز نہیں، سبیعہ نبی علیہ السلام کے پاس آ ئیں اور انہیں ابوالسنابل کی بات بتائی، نبی علیہ السلام نے فرمایا ابوالسنابل سے غلطی ہوئی، اگر تمہارے پاس کوئی ایسا رشتہ آئے جو تمہیں پسند ہو تو مجھے آ کر بتانا اور نبی علیہ السلام نے انہیں بتایا کہ ان کی عدت پوری ہو چکی ہے۔

(۴۲۷۴) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ بَكْرٍ حَدَّثَنَا سَعِيدٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ خِلَاسٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُتْبَةَ أَنَّ سُبَيْعَةَ بِنْتَ الْحَارِثِ فَذَكَرَ الْحَدِيثَ أَوْ نَحْوَ ذَلِكَ وَقَالَ فِيهِ وَإِذَا أَتَاكِ كُفْؤٌ فَأْتِينِي أَوْ أَنْبِئِينِي وَلَيْسَ فِيهِ ابْنُ مَسْعُودٍ [انظر ما قبله]

(۴۲۷۴) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۴۲۷۵) و قَالَ عَبْدُ الْوَهَّابِ عَنْ خِلَاسٍ عَنِ ابْنِ عُتْبَةَ مُرْسَلٌ [انظر ما قبله].

(۴۲۷۵) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے مرسلاً بھی مروی ہے۔

(۴۲۷۶) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَ الرَّجُلُ يَتَزَوَّجُ وَلَا يَفْرِضُ لَهَا يَعْنِي ثُمَّ يَمُوتُ حَدَّثَنَا سَعِيدٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ خِلَاسٍ وَأَبِي حَسَّانَ الْأَعْرَجِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُتْبَةَ بْنِ مَسْعُودٍ أَنَّهُ قَالَ اخْتَلَفُوا إِلَى ابْنِ مَسْعُودٍ فِي ذَلِكَ شَهْرًا أَوْ قَرِيبًا مِنْ ذَلِكَ فَقَالُوا لَا بُدَّ مِنْ أَنْ تَقُولَ فِيهَا قَالَ فَإِنِّي أَقْضِي لَهَا مِثْلَ صَدُقَةِ امْرَأَةٍ مِنْ نِسَائِهَا لَا وَكْسَ وَلَا شَطَطَ وَلَهَا الْمِيرَاثُ وَعَلَيْهَا الْعِدَّةُ فَإِنْ يَكُ صَوَابًا فَمِنَ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ وَإِنْ يَكُنْ خَطَأً فَمِنِّي وَمِنَ الشَّيْطَانِ وَاللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ وَرَسُولُهُ بَرِيئَانِ فَقَامَ رَهْطٌ مِنْ أَشْجَعَ فِيهِمْ الْجَرَّاحُ وَأَبُو سِنَانٍ فَقَالُوا نَشْهَدُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَضَى فِي امْرَأَةٍ مِنَّا يُقَالُ لَهَا بَرْوَعُ بِنْتُ وَاشِقٍ بِمِثْلِ الَّذِي قَضَيْتَ فَفَرِحَ ابْنُ مَسْعُودٍ بِذَلِكَ فَرَحًا شَدِيدًا حِينَ وَافَقَ قَوْلُهُ قَضَاءَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ [انظر: ۱۸۶۵۱].

(۴۲۷۶) عبداللہ بن عتبہ کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ کے پاس کچھ لوگوں نے آ کر یہ مسئلہ پوچھا (کہ اگر کوئی شخص کسی عورت سے نکاح کرے، مہر مقرر نہ کیا ہو اور خلوت صحیحہ ہونے سے پہلے وہ فوت ہو جائے تو کیا حکم ہے؟) حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ کے پاس وہ لوگ تقریباً ایک مہینے تک آتے رہے، ان کا یہی کہنا تھا کہ آپ کو اس مسئلے کا جواب ضرور دینا ہوگا، انہوں نے فرمایا کہ میں اپنی رائے سے اجتہاد کر کے جس نتیجے تک پہنچا ہوں، وہ آپ کے سامنے بیان کر دیتا ہوں، اگر میرا جواب صحیح ہوا تو اللہ کی توفیق سے ہوگا اور اگر غلط ہوا تو وہ میری جانب سے ہوگا، اللہ! اس کے رسول اس سے بری ہیں، فیصلہ یہ ہے کہ اس

عورت کو اس جیسی عورتوں کا جو مہر ہو سکتا ہے، وہ دیا جائے گا، اسے میراث بھی ملے گی اور اس پر عدت بھی واجب ہوگی۔

حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ کا یہ فیصلہ سن کر قبیلہ اشجع کا ایک گروہ کھڑا ہوا جن میں جراح رضی اللہ عنہ اور ابوسنان رضی اللہ عنہ بھی تھے اور کہنے لگا کہ ہم گواہی دیتے ہیں کہ نبی علیہ السلام نے ہماری ایک عورت کے متعلق یہی فیصلہ فرمایا ہے، جس کا نام بروع بنت واشق تھا، اس پر حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ بہت خوش ہوئے کہ ان کا فیصلہ نبی علیہ السلام کے فیصلے کے موافق ہو گیا۔

(٤٢٧٧) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ بَكْرٍ قَالَ قَالَ حَدَّثَنَا سَعِيدٌ (ح) قَالَ أَبِي وَقَرَأْتُ عَلَى يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ عَنْ هِشَامٍ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ خِلَاسٍ وَعَنْ أَبِي حَسَّانَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُتْبَةَ بْنِ مَسْعُودٍ أَنَّ ابْنَ مَسْعُودٍ أُتِيَ فِي امْرَأَةٍ تَزَوَّجَهَا رَجُلٌ فَلَمْ يُسَمِّ لَهَا صَدَاقًا فَمَاتَ قَبْلَ أَنْ يَدْخُلَ بِهَا قَالَ فَاخْتَلَفُوا إِلَى ابْنِ مَسْعُودٍ فَذَكَرَ الْحَدِيثَ إِلَّا أَنَّهُ قَالَ كَانَ زَوْجُهَا هِلَالَ أَحْسَبُهُ قَالَ ابْنَ مُرَّةَ قَالَ عَبْدُ الْوَهَّابِ وَكَانَ زَوْجُهَا هِلَالَ بْنَ مُرَّةَ الْأَشْجَعِيَّ [مکرر ما قبلہ]

(۴۲۷۷) عبداللہ بن عتبہ کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ کے پاس کسی نے آ کر یہ مسئلہ پوچھا کہ اگر کوئی شخص کسی عورت سے نکاح کرے، مہر مقرر نہ کیا ہو اور خلوت صحیحہ ہونے سے پہلے وہ فوت ہو جائے تو کیا حکم ہے؟...... پھر راوی نے پوری حدیث ذکر کی اور اس کے شوہر کا نام ہلال بتایا۔

(٤٢٧٨) حَدَّثَنَا بَهْزٌ وَعَفَّانُ قَالَا حَدَّثَنَا هَمَّامٌ حَدَّثَنَا قَتَادَةُ عَنْ خِلَاسٍ وَأَبِي حَسَّانَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُتْبَةَ أَنَّهُ اخْتُلِفَ إِلَى ابْنِ مَسْعُودٍ فِي امْرَأَةٍ تَزَوَّجَهَا رَجُلٌ فَمَاتَ فَذَكَرَ الْحَدِيثَ قَالَ فَقَامَ الْجَرَّاحُ وَأَبُو سِنَانٍ فَشَهِدَا أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَضَى بِهِ فِيهِمْ فِي الْأَشْجَعِ بْنِ رَيْثٍ فِي بَرْوَعَ بِنْتِ وَاشِقٍ الْأَشْجَعِيَّةِ وَكَانَ اسْمُ زَوْجِهَا هِلَالَ بْنَ مَرْوَانَ قَالَ عَفَّانُ قَضَى بِهِ فِيهِمْ فِي الْأَشْجَعِ بْنِ رَيْثٍ فِي بَرْوَعَ بِنْتِ وَاشِقٍ الْأَشْجَعِيَّةِ وَكَانَ زَوْجُهَا هِلَالَ بْنَ مَرْوَانَ [مکرر ما قبلہ].

(۴۲۷۸) عبداللہ بن عتبہ کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ کے پاس کسی نے آ کر یہ مسئلہ پوچھا کہ اگر کوئی شخص کسی عورت سے نکاح کرے، مہر مقرر نہ کیا ہو اور خلوت صحیحہ ہونے سے پہلے وہ فوت ہو جائے تو کیا حکم ہے؟...... پھر راوی نے پوری حدیث ذکر کی اور اس کے شوہر کا نام ہلال بتایا۔

(٤٢٧٩) حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ عُبَيْدٍ الطَّنَافِسِيُّ عَنْ عَاصِمِ بْنِ أَبِي النَّجُودِ عَنْ زِرِّ بْنِ حُبَيْشٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَنْقَضِي الْأَيَّامُ وَلَا يَذْهَبُ الدَّهْرُ حَتَّى يَمْلِكَ الْعَرَبَ رَجُلٌ مِنْ أَهْلِ بَيْتِي يُوَاطِئُ اسْمُهُ اسْمِي [راجع: ٣٥٧١].

(۴۲۷۹) حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا دن اور رات کا چکر اور زمانہ اس وقت تک ختم نہیں ہوگا یعنی قیامت اس وقت تک قائم نہیں ہوگی جب تک عرب میں میرے اہل بیت میں سے ایک ایسے شخص کی حکومت نہ آ جائے جس کا نام میرے نام کے موافق ہوگا۔

(٤٢٨٠) حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ عُبَيْدٍ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ أَبِي الْأَحْوَصِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُسَلِّمُ عَنْ يَمِينِهِ حَتَّى يَبْدُوَ بَيَاضُ خَدِّهِ يَقُولُ السَّلَامُ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَةُ اللَّهِ وَعَنْ يَسَارِهِ حَتَّى يَبْدُوَ بَيَاضُ خَدِّهِ يَقُولُ السَّلَامُ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَةُ اللَّهِ [راجع: ٣٦٩٩].

(۴۲۸۰) حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام دائیں بائیں اس طرح سلام پھیرتے تھے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے مبارک رخساروں کی سفیدی دکھائی دیتی تھی۔

(٤٢٨١) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمُحَارِبِيُّ عَنْ الْأَعْمَشِ عَنْ إِبْرَاهِيمَ وَقَالَ غَيْرُهُ عَنْ عَلْقَمَةَ قَالَ قَالَ عَبْدُ اللَّهِ بَيْنَا نَحْنُ فِي الْمَسْجِدِ لَيْلَةَ الْجُمُعَةِ إِذْ قَالَ رَجُلٌ مِنْ الْأَنْصَارِ وَاللَّهِ لَئِنْ وَجَدَ رَجُلٌ رَجُلًا مَعَ امْرَأَتِهِ فَتَكَلَّمَ لَيُجْلَدَنَّ وَإِنْ قَتَلَهُ لَيُقْتَلَنَّ وَلَئِنْ سَكَتَ لَيَسْكُتَنَّ عَلَى غَيْظٍ وَاللَّهِ لَئِنْ أَصْبَحْتُ لَآتِيَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَمَّا أَصْبَحَ أَتَى رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ لَئِنْ وَجَدَ رَجُلٌ مَعَ امْرَأَتِهِ رَجُلًا فَتَكَلَّمَ لَيُجْلَدَنَّ وَإِنْ قَتَلَهُ لَيُقْتَلَنَّ وَإِنْ سَكَتَ لَيَسْكُتَنَّ عَلَى غَيْظٍ وَجَعَلَ يَقُولُ اللَّهُمَّ افْتَحْ اللَّهُمَّ افْتَحْ قَالَ فَنَزَلَتْ الْمُلَاعَنَةُ وَالَّذِينَ يَرْمُونَ أَزْوَاجَهُمْ وَلَمْ يَكُنْ لَهُمْ شُهَدَاءُ إِلَّا أَنْفُسُهُمْ الْآيَةَ [انظر: ٤٠٠١].

(۴۲۸۱) حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک مرتبہ ہم لوگ جمعہ کے دن شام کے وقت مسجد نبوی میں بیٹھے ہوئے تھے کہ ایک انصاری کہنے لگا اگر ہم میں سے کوئی شخص اپنی بیوی کے ساتھ کسی غیر مرد کو دیکھے اور اسے قتل کر دے تو تم اسے بدلے میں قتل کر دیتے ہو، اگر وہ زبان ہلاتا ہے تو تم اسے کوڑے مارتے ہو اور اگر وہ سکوت اختیار کرتا ہے تو غصے کی حالت میں سکوت کرتا ہے، بخدا! اگر میں صبح کے وقت صحیح ہوا تو نبی علیہ السلام سے یہ سوال پوچھ کر رہوں گا، چنانچہ اس نے نبی علیہ السلام سے یہ مسئلہ پوچھا اور عرض کیا یا رسول اللہ! اگر ہم میں سے کوئی شخص اپنی بیوی کے ساتھ کسی اجنبی مرد کو دیکھتا ہے اور اسے قتل کر دیتا ہے تو بدلے میں آپ اسے قتل کر دیتے ہیں، اگر وہ بولتا ہے تو آپ اسے کوڑے لگاتے ہیں اور اگر وہ خاموش ہوتا ہے تو غصے کی حالت میں خاموش ہوتا ہے؟ اے اللہ! تو فیصلہ فرما، چنانچہ آیت لعان نازل ہوئی۔

(٤٢٨٢) حَدَّثَنَا ابْنُ إِدْرِيسَ قَالَ سَمِعْتُ الْحَسَنَ بْنَ عُبَيْدِ اللَّهِ يَذْكُرُ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ عَلْقَمَةَ أَنَّهُ أَخْبَرَهُمْ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَّى بِهِمْ خَمْسًا ثُمَّ انْفَتَلَ فَجَعَلَ بَعْضُ الْقَوْمِ يُوَشْوِشُ إِلَى بَعْضٍ فَقَالُوا لَهُ يَا رَسُولَ اللَّهِ صَلَّيْتَ خَمْسًا فَانْفَتَلَ فَسَجَدَ بِهِمْ سَجْدَتَيْنِ وَسَلَّمَ وَقَالَ إِنَّمَا أَنَا بَشَرٌ أَنْسَى كَمَا تَنْسَوْنَ [صححه مسلم (٥٧٢)، وابن خزيمة (١٠٦١)]. [راجع: ٤١٧٠].

(۴۲۸۲) حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام نے صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کو پانچ رکعتیں پڑھا دیں اور فراغت کے بعد رخ پھیر لیا، لوگوں کو تشویش ہونے لگی چنانچہ انہوں نے عرض کیا یا رسول اللہ! آپ نے پانچ رکعتیں پڑھا کر منہ پھیر دیا؟ نبی علیہ السلام نے یہ سن کر سہو کے دو سجدے کیے اور سلام پھیر دیا اور فرمایا میں بھی ایک انسان ہی ہوں اور جیسے تم بھول جاتے ہو، میں

بھی بھول جاتا ہوں۔

(٤٢٨٣) حَدَّثَنَا الْفَضْلُ بْنُ دُكَيْنٍ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ أَبِي قَيْسٍ عَنِ الْهُزَيْلِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ لَعَنَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْوَاشِمَةَ وَالْمُوتَشِمَةَ وَالْوَاصِلَةَ وَالْمَوْصُولَةَ وَالْمُحِلَّ وَالْمُحَلَّلَ لَهُ وَآكِلَ الرِّبَا وَمُوكِلَهُ [قال الألباني: صحيح مختصراً (الترمذي: ١١٢٠، النسائي: ٦/١٤٩)]. [انظر: ٤٢٨٤، ٤٠٣٢].

(۴۲۸۳) حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے جسم گودنے اور گدوانے والی عورتوں، بال ملانے اور ملوانے والی عورتوں، حلالہ کرنے والے اور کروانے والوں، سود کھانے اور کھلانے والوں پر لعنت فرمائی ہے۔

(٤٢٨٤) حَدَّثَنَا أَسْوَدُ بْنُ عَامِرٍ أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ عَنْ أَبِي قَيْسٍ عَنْ هُزَيْلٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ لَعَنَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْوَاشِمَةَ وَالْمُتَوَشِّمَةَ وَالْوَاصِلَةَ وَالْمَوْصُولَةَ وَالْمُحَلِّلَ وَالْمُحَلَّلَ لَهُ وَ آكِلَ الرِّبَا وَ مُطْعِمَهُ [مكرر ما قبله].

(۴۲۸۴) حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے جسم گودنے اور گدوانے والی عورتوں، بال ملانے اور ملوانے والی عورتوں، حلالہ کرنے والے اور کروانے والوں، سود کھانے اور کھلانے والوں پر لعنت فرمائی ہے۔

(٤٢٨٥) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ أَبِي عُبَيْدَةَ عَنِ ابْنِ مَسْعُودٍ قَالَ سَأَلْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قُلْتُ أَيُّ الْأَعْمَالِ أَفْضَلُ قَالَ الصَّلَوَاتُ لِوَقْتِهَا وَبِرُّ الْوَالِدَيْنِ وَالْجِهَادُ فِي سَبِيلِ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ [انظر: ٣٩٧٣].

(۴۲۸۵) حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ میں نے نبی علیہ السلام سے یہ سوال پوچھا کہ بارگاہِ الٰہی میں سب سے زیادہ پسندیدہ عمل کون سا ہے؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا اپنے وقت پر نماز پڑھنا، والدین کے ساتھ حسن سلوک، اللہ کے راستے میں جہاد۔

(٤٢٨٦) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ قَالَ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنْ رَجُلٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ وَابِصَةَ الْأَسَدِيِّ عَنْ أَبِيهِ قَالَ إِنِّي بِالْكُوفَةِ فِي دَارِي إِذْ سَمِعْتُ عَلَى بَابِ الدَّارِ السَّلَامُ عَلَيْكُمْ أَأَلِجُ قُلْتُ عَلَيْكُمُ السَّلَامُ فَلِجْ فَلَمَّا دَخَلَ فَإِذَا هُوَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مَسْعُودٍ قُلْتُ يَا أَبَا عَبْدِ الرَّحْمَنِ أَيَّةُ سَاعَةِ زِيَارَةٍ هَذِهِ وَذَلِكَ فِي نَحْرِ الظَّهِيرَةِ قَالَ طَالَ عَلَيَّ النَّهَارُ فَذَكَرْتُ مَنْ أَتَحَدَّثُ إِلَيْهِ قَالَ فَجَعَلَ يُحَدِّثُنِي عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأُحَدِّثُهُ قَالَ ثُمَّ أَنْشَأَ يُحَدِّثُنِي قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ تَكُونُ فِتْنَةٌ النَّائِمُ فِيهَا خَيْرٌ مِنَ الْمُضْطَجِعِ وَالْمُضْطَجِعُ فِيهَا خَيْرٌ مِنَ الْقَاعِدِ وَالْقَاعِدُ فِيهَا خَيْرٌ مِنَ الْقَائِمِ وَالْقَائِمُ فِيهَا خَيْرٌ مِنَ الْمَاشِي وَالْمَاشِي خَيْرٌ مِنَ الرَّاكِبِ وَالرَّاكِبُ خَيْرٌ مِنَ الْمُجْرِي قَتْلَاهَا كُلُّهَا فِي النَّارِ قَالَ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ وَمَتَى ذَلِكَ قَالَ ذَلِكَ أَيَّامَ الْهَرْجِ قُلْتُ وَمَتَى أَيَّامُ الْهَرْجِ قَالَ حِينَ لَا يَأْمَنُ الرَّجُلُ جَلِيسَهُ قَالَ قُلْتُ فَمَا تَأْمُرُنِي إِنْ أَدْرَكْتُ ذَلِكَ قَالَ اكْفُفْ نَفْسَكَ وَيَدَكَ وَادْخُلْ دَارَكَ قَالَ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَرَأَيْتَ إِنْ دَخَلَ رَجُلٌ عَلَيَّ دَارِي

قَالَ فَادْخُلْ بَيْتَكَ قَالَ قُلْتُ أَفَرَأَيْتَ إِنْ دَخَلَ عَلَيَّ بَيْتِي قَالَ فَادْخُلْ مَسْجِدَكَ وَاصْنَعْ هَكَذَا وَقَبَضَ بِيَمِينِهِ عَلَى الْكُوعِ وَقُلْ رَبِّيَ اللَّهُ حَتَّى تَمُوتَ عَلَى ذَلِكَ [إسناده ضعيف على نكارة في بعض ألفاظه، اخرجه ابن ابي شيبة: ١٥/ ١٢٠]. [انظر: ٤٢٨٧].

(۴۲۸۶) وابصہ اسدی رحمۃ اللہ علیہ کہتے ہیں کہ میں ایک مرتبہ کوفہ میں اپنے گھر میں تھا کہ گھر کے دروازے پر آواز آئی السلام علیکم! کیا میں اندر آسکتا ہوں؟ میں نے کہا وعلیکم السلام! آجائیے، دیکھا تو وہ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ تھے، میں نے عرض کیا اے ابو عبدالرحمٰن! اس وقت ملاقات کے لئے تشریف آوری؟ وہ دوپہر کا وقت تھا (اور گرمی خوب تھی) انہوں نے فرمایا کہ آج کا دن میرے لیے بڑا لمبا ہو گیا، میں سوچنے لگا کہ کس کے پاس جا کر باتیں کروں (تمہارے بارے خیال آیا اس لئے تمہاری طرف آ گیا)

پھر وہ مجھے نبی علیہ السلام کی احادیث سنانے لگے اور میں انہیں سنانے لگا، اس دوران انہوں نے یہ حدیث بھی سنائی کہ میں نے جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے عنقریب فتنہ کا زمانہ آنے والا ہے، اس زمانے میں سویا ہوا شخص لیٹے ہوئے سے بہتر ہوگا، لیٹا ہوا بیٹھے ہوئے سے بہتر ہوگا، بیٹھا ہوا کھڑے ہوئے سے بہتر ہوگا، کھڑا ہوا چلنے والے سے بہتر ہوگا، چلنے والا سوار سے بہتر ہوگا، اور سوار دوڑنے والے سے بہتر ہوگا، اس زمانے کے تمام مقتولین جہنم میں جائیں گے۔

میں نے عرض کیا یا رسول اللہ! ایسا کب ہوگا؟ فرمایا وہ ہرج کے ایام ہوں گے، میں نے پوچھا کہ ہرج کے ایام سے کیا مراد ہے؟ فرمایا جب انسان کو اپنے ہم نشین سے اطمینان نہ ہو، میں نے عرض کیا کہ اگر میں ایسا زمانہ پاؤں تو آپ اس کے متعلق مجھے کیا حکم دیتے ہیں؟ فرمایا اپنے نفس اور اپنے ہاتھ کو روک لو اور اپنے گھر میں گھس جاؤ، میں نے عرض کیا یا رسول اللہ! یہ بتائیے کہ اگر کوئی شخص میرے گھر میں آ جائے تو کیا کروں؟ فرمایا اپنے کمرے میں چلے جاؤ، میں نے عرض کیا کہ اگر وہ میرے کمرے میں آ جائے تو کیا کروں؟ فرمایا کہ اپنی مسجد میں چلے جاؤ اور اس طرح کرو، یہ کہہ کر نبی علیہ السلام نے دائیں ہاتھ کی مٹھی بنا کر انگوٹھے پر رکھی اور فرمایا یہ کہتے رہو کہ میرا رب اللہ ہے یہاں تک کہ اسی ایمان وعقیدے پر تمہیں موت آ جائے۔

(٤٢٨٧) حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ إِسْحَاقَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ يَعْنِي ابْنَ الْمُبَارَكِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنْ إِسْحَاقَ بْنِ رَاشِدٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ وَابِصَةَ الْأَسَدِيِّ

(۴۲۸۷) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(٤٢٨٨) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ حَدَّثَنِي عَبْدَةُ بْنُ أَبِي لُبَابَةَ أَنَّ شَقِيقَ بْنَ سَلَمَةَ قَالَ سَمِعْتُ ابْنَ مَسْعُودٍ يَقُولُ سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ بِئْسَمَا لِلرَّجُلِ أَوْ لِلْمَرْءِ أَنْ يَقُولَ نَسِيتُ سُورَةَ كَيْتَ وَكَيْتَ أَوْ آيَةَ كَيْتَ وَكَيْتَ بَلْ هُوَ نُسِّيَ [راجع: ٣٩٦٠].

(۴۲۸۸) حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا تم میں سے کسی آدمی کی یہ بات انتہائی بری ہے کہ وہ یوں کہے میں فلاں فلاں آیت بھول گیا بلکہ اسے یوں کہنا چاہئے کہ اسے فلاں آیت بھلا دی گئی۔

(۴۲۸۹) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الْأَعْمَشِ فِي قَوْلِهِ عَزَّ وَجَلَّ لَقَدْ رَأَى مِنْ آيَاتِ رَبِّهِ الْكُبْرَى قَالَ قَالَ ابْنُ مَسْعُودٍ رَأَى النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَفْرَفًا أَخْضَرَ مِنَ الْجَنَّةِ قَدْ سَدَّ الْأُفُقَ ذَكَرَهُ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ عَلْقَمَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ [صححه البخاري (۳۲۳۳)].

(۴۲۸۹) حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ سے آیت قرآنی "لَقَدْ رَأَى مِنْ آيَاتِ رَبِّهِ الْكُبْرَى" کی تفسیر میں مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے جنت کا ایک سبز ریشمی لباس دیکھا (جو جبریل علیہ السلام نے پہن رکھا تھا) اور جس نے افق کو گھیر رکھا تھا۔

(۴۲۹۰) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ حَدَّثَنَا إِسْرَائِيلُ عَنْ سِمَاكٍ أَنَّهُ سَمِعَ إِبْرَاهِيمَ يُحَدِّثُ عَنْ عَلْقَمَةَ وَالْأَسْوَدِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ قَالَ جَاءَ رَجُلٌ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَا نَبِيَّ اللَّهِ إِنِّي أَخَذْتُ امْرَأَةً فِي الْبُسْتَانِ فَفَعَلْتُ بِهَا كُلَّ شَيْءٍ غَيْرَ أَنِّي لَمْ أُجَامِعْهَا قَبَّلْتُهَا وَلَزِمْتُهَا وَلَمْ أَفْعَلْ غَيْرَ ذَلِكَ فَافْعَلْ بِي مَا شِئْتَ فَلَمْ يَقُلْ لَهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ شَيْئًا فَذَهَبَ الرَّجُلُ فَقَالَ عُمَرُ لَقَدْ سَتَرَ اللَّهُ عَلَيْهِ لَوْ سَتَرَ عَلَى نَفْسِهِ قَالَ فَأَتْبَعَهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَصَرَهُ فَقَالَ رُدُّوهُ عَلَيَّ فَرَدُّوهُ عَلَيْهِ فَقَرَأَ عَلَيْهِ وَأَقِمِ الصَّلَاةَ طَرَفَيِ النَّهَارِ وَزُلَفًا مِنَ اللَّيْلِ إِنَّ الْحَسَنَاتِ يُذْهِبْنَ السَّيِّئَاتِ ذَلِكَ ذِكْرَى لِلذَّاكِرِينَ فَقَالَ مُعَاذُ بْنُ جَبَلٍ أَلَهُ وَحْدَهُ أَمْ لِلنَّاسِ كَافَّةً يَا نَبِيَّ اللَّهِ فَقَالَ بَلْ لِلنَّاسِ كَافَّةً [راجع: ۴۲۵۰].

(۴۲۹۰) حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ ایک شخص نبی علیہ السلام کے پاس آیا اور کہنے لگا یا رسول اللہ! (صلی اللہ علیہ وسلم) مجھے باغ میں ایک عورت مل گئی، میں نے اسے اپنی طرف گھسیٹ کر اپنے سینے سے لگا لیا اور اسے بوسہ دے دیا اور ''خلوت'' کے علاوہ اس کے ساتھ سب ہی کچھ کیا؟ نبی علیہ السلام کچھ دیر خاموش رہے، وہ آدمی چلا گیا، حضرت عمر رضی اللہ عنہ کہنے لگے کہ اگر یہ اپنا پردہ رکھتا تو اللہ نے اس پر اپنا پردہ رکھا ہی تھا، نبی علیہ السلام نے نگاہیں دوڑا کر اسے دیکھا اور فرمایا اسے میرے پاس بلا کر لاؤ، چنانچہ لوگ اسے بلا لائے، نبی علیہ السلام نے اس کے سامنے یہ آیت تلاوت فرمائی کہ ''دن کے دونوں حصوں اور رات کے کچھ حصے میں نماز قائم کرو، بے شک نیکیاں گناہوں کو ختم کر دیتی ہیں'' حضرت معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ نے پوچھا یا رسول اللہ! کیا یہ حکم اس کے ساتھ خاص ہے؟ فرمایا نہیں، بلکہ میری امت کے ہر اس شخص کے لئے یہی حکم ہے جس سے ایسا عمل سرزد ہو جائے۔

(۴۲۹۱) حَدَّثَنَا سُرَيْجٌ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنْ سِمَاكٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ عَلْقَمَةَ وَالْأَسْوَدِ وَذَكَرَ الْحَدِيثَ [مكرر ما قبله]

(۴۲۹۱) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۴۲۹۲) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا إِسْرَائِيلُ عَنْ سِمَاكٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ أَبِيهِ قَالَ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ أَعَانَ قَوْمَهُ عَلَى ظُلْمٍ فَهُوَ كَالْبَعِيرِ الْمُتَرَدِّي يُنْزَعُ بِذَنَبِهِ [راجع: ۳۶۹٤].

(۴۲۹۲) حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا جو شخص اپنے قبیلے والوں کی کسی ایسی بات پر مدد اور حمایت کرتا ہے جو ناحق اور غلط ہو، اس کی مثال اس اونٹ کی سی ہے جو کسی کنوئیں میں گر پڑے، پھر اپنی دم کے سہارے کنوئیں

سے باہر نکلنا چاہیے۔

(۴۲۹۳) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا إِسْرَائِيلُ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ يَزِيدَ قَالَ أَفَضْتُ مَعَ ابْنِ مَسْعُودٍ مِنْ عَرَفَةَ فَلَمَّا جَاءَ الْمُزْدَلِفَةَ صَلَّى الْمَغْرِبَ وَالْعِشَاءَ كُلَّ وَاحِدَةٍ مِنْهُمَا بِأَذَانٍ وَإِقَامَةٍ وَجَعَلَ بَيْنَهُمَا الْعَشَاءَ ثُمَّ نَامَ فَلَمَّا قَالَ قَائِلٌ طَلَعَ الْفَجْرُ صَلَّى الْفَجْرَ ثُمَّ قَالَ إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ هَاتَيْنِ الصَّلَاتَيْنِ أُخِّرَتَا عَنْ وَقْتِهِمَا فِي هَذَا الْمَكَانِ أَمَّا الْمَغْرِبُ فَإِنَّ النَّاسَ لَا يَأْتُونَ هَاهُنَا حَتَّى يُعْتِمُوا وَأَمَّا الْفَجْرُ فَهَذَا الْحِينُ ثُمَّ وَقَفَ فَلَمَّا أَسْفَرَ قَالَ إِنْ أَصَابَ أَمِيرُ الْمُؤْمِنِينَ دَفَعَ الْآنَ قَالَ فَمَا فَرَغَ عَبْدُ اللَّهِ مِنْ كَلَامِهِ حَتَّى دَفَعَ عُثْمَانُ [راجع: ۳۸۹۳].

(۴۲۹۳) عبدالرحمٰن بن یزید کہتے ہیں کہ میں نے میدان عرفات سے حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ کے ساتھ کوچ کیا، جب وہ مزدلفہ پہنچے تو وہاں پہنچ کر حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ نے ہمیں مغرب اور عشاء کی نماز اذان اور اقامت کے ساتھ پڑھائی، اور درمیان میں کھانا منگوا کر کھایا اور سو گئے، جب طلوع فجر کا ابتدائی وقت ہوا تو آپ بیدار ہوئے اور منہ اندھیرے ہی فجر کی نماز پڑھ لی، اور فرمایا کہ نبی علیہ السلام نے اس جگہ ان دو نمازوں کو ان کے وقت سے مؤخر کر دیا تھا، مغرب کو تو اس لئے کہ لوگ یہاں رات ہی کو پہنچتے ہیں، اور فجر کی نماز اس وقت پڑھ لیتے تھے، پھر انہوں نے وقوف کیا اور جب روشنی پھیل گئی تو فرمانے لگے اگر امیر المومنین اب روانہ ہو جائیں تو وہ صحیح کریں گے، چنانچہ حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ کی بات پوری نہیں ہوئی تھی کہ حضرت عثمان رضی اللہ عنہ وہاں سے روانہ ہو گئے۔

(۴۲۹۴) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنِي أَبِي عَنْ مِينَاءَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ قَالَ كُنْتُ مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَيْلَةَ وَفْدِ الْجِنِّ فَلَمَّا انْصَرَفَ تَنَفَّسَ فَقُلْتُ مَا شَأْنُكَ فَقَالَ نُعِيَتْ إِلَيَّ نَفْسِي يَا ابْنَ مَسْعُودٍ

(۴۲۹۴) حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ لیلۃ الجن کے ایک واقعے میں میں نبی علیہ السلام کے ساتھ تھا، جب نبی علیہ السلام وہاں سے واپس تشریف لائے تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم کا سانس پھولا ہوا تھا، میں نے پوچھا خیر تو ہے؟ فرمایا اے ابن مسعود! میری تو موت قریب آ گئی تھی۔

(۴۲۹۵) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ أَبِي الْأَحْوَصِ عَنْ ابْنِ مَسْعُودٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَقَدْ هَمَمْتُ أَنْ آمُرَ رَجُلًا يُصَلِّي بِالنَّاسِ ثُمَّ أَنْظُرَ فَأُحَرِّقَ عَلَى قَوْمٍ بُيُوتَهُمْ لَا يَشْهَدُونَ الْجُمُعَةَ [راجع: ۳۷۴۳].

(۴۲۹۵) حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ایک مرتبہ میں نے یہ ارادہ کر لیا کہ میں ایک آدمی کو حکم دوں کہ وہ لوگوں کو نماز پڑھا دے اور جو لوگ جمعہ میں ہمارے ساتھ شریک نہیں ہوتے، ان کے متعلق حکم دوں کہ ان کے گھروں کو آگ لگا دی جائے۔

(۴۲۹۶) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ عَنْ أَبِي فَزَارَةَ الْعَبْسِيِّ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو زَيْدٍ مَوْلَى عَمْرِو بْنِ حُرَيْثٍ عَنِ ابْنِ مَسْعُودٍ قَالَ لَمَّا كَانَ لَيْلَةُ الْجِنِّ تَخَلَّفَ مِنْهُمْ رَجُلَانِ وَقَالَا نَشْهَدُ الْفَجْرَ مَعَكَ يَا رَسُولَ اللَّهِ فَقَالَ لِي النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَمَعَكَ مَاءٌ قُلْتُ لَيْسَ مَعِي مَاءٌ وَلَكِنْ مَعِي إِدَاوَةٌ فِيهَا نَبِيذٌ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَمْرَةٌ طَيِّبَةٌ وَمَاءٌ طَهُورٌ فَتَوَضَّأَ [انظر: ۴۳۸۱].

(۴۲۹۶) حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ لیلۃ الجن کے موقع پر دو آدمی ان میں سے پیچھے رہ گئے اور کہنے لگے کہ ہم فجر کی نماز نبی علیہ السلام کے ساتھ پڑھیں گے، نبی علیہ السلام نے مجھ سے پوچھا عبداللہ! کیا تمہارے پاس پانی ہے؟ انہوں نے عرض کیا کہ میرے پاس پانی تو نہیں ہے، البتہ ایک برتن میں نبیذ ہے، نبی علیہ السلام نے فرمایا کہ یہ پاکیزہ کھجور بھی ہے اور طہارت بخش بھی ہے چنانچہ نبی علیہ السلام نے اس سے وضو کیا۔

(۴۲۹۷) حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ خَالِدٍ حَدَّثَنَا رَبَاحٌ عَنْ مَعْمَرٍ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ أَبِي الْأَحْوَصِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يَتَخَلَّفُونَ عَنِ الْجُمُعَةِ لَقَدْ هَمَمْتُ أَنْ آمُرَ فِتْيَانِي فَيَحْزِمُوا حَطَبًا ثُمَّ آمُرَ رَجُلًا يَؤُمُّ بِالنَّاسِ فَأُحَرِّقَ عَلَى قَوْمٍ بُيُوتَهُمْ لَا يَشْهَدُونَ الْجُمُعَةَ [راجع: ۳۷۴۳].

(۴۲۹۷) حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ایک مرتبہ میں نے یہ ارادہ کر لیا کہ میں ایک آدمی کو حکم دوں کہ وہ لوگوں کو نماز پڑھا دے اور جو لوگ جمعہ کی نماز میں ہمارے ساتھ شریک نہیں ہوتے، ان کے متعلق حکم دوں کہ ان کے گھروں کو آگ لگا دی جائے۔

(۴۲۹۸) حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ خَالِدٍ حَدَّثَنَا رَبَاحٌ عَنْ مَعْمَرٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُثْمَانَ عَنِ الْقَاسِمِ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ الْوَلِيدَ بْنَ عُقْبَةَ أَخَّرَ الصَّلَاةَ مَرَّةً فَقَامَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مَسْعُودٍ فَثَوَّبَ بِالصَّلَاةِ فَصَلَّى بِالنَّاسِ فَأَرْسَلَ إِلَيْهِ الْوَلِيدُ مَا حَمَلَكَ عَلَى مَا صَنَعْتَ أَجَاءَكَ مِنْ أَمِيرِ الْمُؤْمِنِينَ أَمْرٌ فِيمَا فَعَلْتَ أَمْ ابْتَدَعْتَ قَالَ لَمْ يَأْتِنِي أَمْرٌ مِنْ أَمِيرِ الْمُؤْمِنِينَ وَلَمْ أَبْتَدِعْ وَلَكِنْ أَبَى اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ عَلَيْنَا وَرَسُولُهُ أَنْ نَنْتَظِرَكَ بِصَلَاتِنَا وَأَنْتَ فِي حَاجَتِكَ

(۴۲۹۸) قاسم اپنے والد سے نقل کرتے ہیں کہ ایک مرتبہ ولید بن عقبہ نے نماز میں تاخیر کر دی، حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ یہ دیکھ کر کھڑے ہوئے، اقامت کہی اور لوگوں کو نماز پڑھا دی، ولید نے ان کی طرف پیغام بھیجا کہ آپ نے یہ کام کیوں کیا؟ کیا آپ کے پاس اس سلسلے میں امیر المؤمنین کی طرف سے کوئی حکم آیا ہے یا آپ نے کوئی نئی چیز ایجاد کر لی ہے؟ انہوں نے جواب دیا کہ نہ تو میرے پاس امیر المؤمنین کا کوئی حکم آیا ہے اور نہ میں نے کوئی نئی چیز ایجاد کی ہے، لیکن اللہ اور اس کے رسول یہ نہیں چاہتے کہ ہم اپنی نماز کے لیے آپ کا انتظار کریں اور آپ اپنے کاموں میں معروف رہیں۔

(۴۲۹۹) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ عَلْقَمَةَ بْنِ قَيْسٍ عَنِ ابْنِ مَسْعُودٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَهَبَ لِحَاجَتِهِ فَأَمَرَ ابْنَ مَسْعُودٍ أَنْ يَأْتِيَهُ بِثَلَاثَةِ أَحْجَارٍ فَجَاءَهُ بِحَجَرَيْنِ وَبِرَوْثَةٍ فَأَلْقَى

الرَّوْثَةَ وَقَالَ إِنَّهَا رِكْسٌ ائْتِنِي بِحَجَرٍ [قال شعيب: صحيح، اخرجه ابن خزيمة: ٧٠].

(۴۲۹۹) حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام قضاء حاجت کے لئے نکلے تو مجھ سے فرمایا کہ میرے پاس تین پتھر تلاش کر کے لاؤ، میں دو پتھر اور لید کا ایک خشک ٹکڑا لا سکا، نبی علیہ السلام نے دونوں پتھر لے لیے اور لید کے ٹکڑے کو پھینک کر فرمایا یہ ناپاک ہے۔

(٤٣٠٠) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ زَكَرِيَّا بْنِ أَبِي زَائِدَةَ قَالَ حَدَّثَنِي عِيسَى بْنُ دِينَارٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَمْرِو بْنِ الْحَارِثِ بْنِ أَبِي ضِرَارٍ عَنْ ابْنِ مَسْعُودٍ قَالَ مَا صُمْتُ مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تِسْعًا وَعِشْرِينَ أَكْثَرَ مِمَّا صُمْتُ مَعَهُ ثَلَاثِينَ [راجع: ٣٧٧٦].

(۴۳۰۰) حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے نبی علیہ السلام کے ساتھ ماہ رمضان کے تیس روزے جس کثرت کے ساتھ رکھے ہیں، اتنی کثرت کے ساتھ ۲۹ کبھی نہیں رکھے۔

(٤٣٠١) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ زَكَرِيَّا حَدَّثَنِي إِسْرَائِيلُ عَنْ أَبِي فَزَارَةَ عَنْ أَبِي زَيْدٍ مَوْلَى عَمْرِو بْنِ حُرَيْثٍ عَنِ ابْنِ مَسْعُودٍ قَالَ قَالَ لِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَمَعَكَ طَهُورٌ قُلْتُ لَا قَالَ فَمَا هَذَا فِي الْإِدَاوَةِ قُلْتُ نَبِيذٌ قَالَ أَرِنِيهَا تَمْرَةٌ طَيِّبَةٌ وَمَاءٌ طَهُورٌ فَتَوَضَّأَ مِنْهَا وَصَلَّى [انظر: ٤٣٨١].

(۴۳۰۱) حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے مجھ سے فرمایا عبداللہ! کیا تمہارے پاس پانی ہے؟ میں نے عرض کیا کہ نہیں، نبی علیہ السلام نے پوچھا اس برتن میں کیا ہے؟ میں نے عرض کیا نبیذ ہے، نبی علیہ السلام نے فرمایا کہ یہ مجھے دکھاؤ، یہ پینے کی چیز بھی ہے اور طہارت بخش بھی ہے، پھر نبی علیہ السلام نے ہمیں اس سے وضو کر کے نماز پڑھائی۔

(٤٣٠٢) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ زَكَرِيَّا قَالَ أَخْبَرَنِي إِسْمَاعِيلُ عَنْ قَيْسٍ عَنْ ابْنِ مَسْعُودٍ قَالَ كُنَّا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَيْسَ لَنَا نِسَاءٌ قُلْنَا يَا رَسُولَ اللَّهِ أَلَا نَسْتَخْصِي فَنَهَانَا عَنْ ذَلِكَ فَقَالَ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تُحَرِّمُوا طَيِّبَاتِ مَا أَحَلَّ اللَّهُ لَكُمْ الْآيَةَ [راجع: ٣٦٥٠].

(۴۳۰۲) حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ہم لوگ نبی علیہ السلام کے ساتھ غزوات میں شرکت کرتے تھے، ہمارے ساتھ عورتیں نہیں ہوتی تھیں، ایک مرتبہ ہم نے عرض کیا یا رسول اللہ! کیا ہم خصی نہ ہو جائیں؟ تو نبی علیہ السلام نے ہمیں اس سے منع فرما دیا، پھر انہوں نے یہ آیت تلاوت فرمائی "اے اہل ایمان! ان پاکیزہ چیزوں کو حرام نہ سمجھو جو اللہ نے تمہارے لیے حلال کر رکھی ہیں۔"

(٤٣٠٣) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ زَكَرِيَّا قَالَ حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ عَنْ زَيْدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنْ خِشْفِ بْنِ مَالِكٍ عَنْ ابْنِ مَسْعُودٍ قَالَ قَضَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي دِيَةِ الْخَطَإِ عِشْرِينَ بِنْتَ مَخَاضٍ وَعِشْرِينَ ابْنَ مَخَاضٍ وَعِشْرِينَ ابْنَةَ لَبُونٍ وَعِشْرِينَ حِقَّةً وَعِشْرِينَ جَذَعَةً [قال الدار قطني: هذا حديث ضعيف غير ثابت عند أهل المعرفة بالحديث. وقال أبوداود: وهو قول عبدالله (أي موقوفاً). وقال الترمذي: حديث ابن مسعود لا نعرفه إلا من

هذا الوجه وقد روي عن عبدالله موقوفاً. قال الألباني: ضعيف (أبوداود: ٤٥٤٥، ابن ماجة: ٢٦٣١، الترمذي: ١٣٨٦، النسائي: ٨/٤٣)]. [راجع: ٣٦٣٥]

(۴۳۰۳) حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے قتل خطاء کی دیت میں ۲۰ بنت مخاض، ۲۰ ابن مخاض مذکر، ۲۰ بنت لبون، ۲۰ حقے اور ۲۰ جذعے مقرر فرمائے ہیں۔

فائدہ: یہ فقہاء کی اصطلاحات ہیں جس کے مطابق بنت مخاض یا ابن مخاض اس اونٹ کو کہتے ہیں جو دوسرے سال میں لگ جائے، بنت لبون اس اونٹنی کو کہتے ہیں جو تیسرے سال میں لگ جائے، حقہ چوتھے سال والی کو اور جذعہ پانچویں سال والی اونٹنی کو کہتے ہیں۔

(٤٣٠٤) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ زَكَرِيَّا عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ أَبِي الْأَحْوَصِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ رَآنِي فِي الْمَنَامِ فَأَنَا الَّذِي رَآنِي فَإِنَّ الشَّيْطَانَ لَا يَتَخَيَّلُ بِي [راجع: ٣٥٥٩].

(۴۳۰۴) حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جسے خواب میں میری زیارت نصیب ہو جائے، اسے یقین کر لینا چاہئے کہ اس نے میری ہی زیارت کی ہے کیونکہ شیطان میری شکل وصورت اختیار کرنے کی طاقت نہیں رکھتا۔

(٤٣٠٥) حَدَّثَنَا حُسَيْنُ بْنُ عَلِيٍّ عَنِ الْحَسَنِ بْنِ الْحُرِّ عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ مُخَيْمِرَةَ قَالَ أَخَذَ عَلْقَمَةُ بِيَدِي قَالَ أَخَذَ عَبْدُ اللَّهِ بِيَدِي قَالَ أَخَذَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِيَدِي فَعَلَّمَنِي التَّشَهُّدَ فِي الصَّلَاةِ التَّحِيَّاتُ لِلَّهِ وَالصَّلَوَاتُ وَالطَّيِّبَاتُ السَّلَامُ عَلَيْكَ أَيُّهَا النَّبِيُّ وَرَحْمَةُ اللَّهِ وَبَرَكَاتُهُ السَّلَامُ عَلَيْنَا وَعَلَى عِبَادِ اللَّهِ الصَّالِحِينَ أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ [راجع: ٤٠٠٦].

(۴۳۰۵) حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے میرا ہاتھ پکڑ کر مجھے کلمات تشہد سکھائے جن کا ترجمہ یہ ہے کہ تمام قولی، فعلی اور بدنی عبادتیں اللہ ہی کے لئے ہیں، اے نبی صلی اللہ علیہ وسلم! آپ پر سلام ہو اور اللہ کی رحمتوں اور برکتوں کا نزول ہو، ہم پر اور اللہ کے نیک بندوں پر سلامتی نازل ہو، میں اس بات کی گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے علاوہ کوئی معبود نہیں اور یہ کہ محمد صلی اللہ علیہ وسلم اللہ کے بندے اور اس کے رسول ہیں۔

(٤٣٠٦) حَدَّثَنَا حُسَيْنُ بْنُ عَلِيٍّ عَنْ زَائِدَةَ عَنْ سُلَيْمَانَ عَنْ شَقِيقٍ قَالَ كُنْتُ مَعَ عَبْدِ اللَّهِ وَأَبِي مُوسَى وَهُمَا يَتَحَدَّثَانِ فَذَكَرَا عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ قَبْلَ السَّاعَةِ أَيَّامٌ يُرْفَعُ فِيهَا الْعِلْمُ وَيَنْزِلُ فِيهَا الْجَهْلُ وَيَكْثُرُ فِيهَا الْهَرْجُ قَالَ قَالَا الْهَرْجُ الْقَتْلُ [راجع: ٣٦٩٥].

(۴۳۰۶) شقیق رحمۃ اللہ علیہ کہتے ہیں کہ میں ایک مرتبہ حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ اور حضرت ابوموسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ کے پاس بیٹھا ہوا تھا، یہ دونوں حضرات کہنے لگے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا قیامت کے قریب جو زمانہ ہوگا اس میں جہالت کا نزول ہوگا،

علم اٹھالیا جائے گا اور اس میں ''ہرج'' کی کثرت ہوگی، ہم نے ''ہرج'' کا معنی پوچھا تو فرمایا قتل۔

(٤٣٠٧) حَدَّثَنَا حُسَيْنُ بْنُ عَلِيٍّ عَنْ زَائِدَةَ عَنْ سِمَاكٍ عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ سَرَيْنَا لَيْلَةً مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ قُلْنَا يَا رَسُولَ اللَّهِ لَوْ امْتَسَسْنَا الْأَرْضَ فَنِمْنَا وَرَعَتْ رِكَابُنَا قَالَ فَفَعَلَ قَالَ فَقَالَ لِيَحْرُسْنَا بَعْضُكُمْ قَالَ عَبْدُ اللَّهِ فَقُلْتُ أَنَا أَحْرُسُكُمْ قَالَ فَأَدْرَكَنِي النَّوْمُ فَنِمْتُ لَمْ أَسْتَيْقِظْ إِلَّا وَالشَّمْسُ طَالِعَةٌ وَلَمْ يَسْتَيْقِظْ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَّا بِكَلَامِنَا فَأَمَرَ بِلَالًا فَأَذَّنَ ثُمَّ أَقَامَ الصَّلَاةَ فَصَلَّى بِنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ [صححه ابن حبان (١٥٨٠)، وابن ابی شیبة: ٢/٨٣، وابویعلی: ٥٠١٠. قال شعیب: إسناده حسن إن ثبت سماع عبدالرحمن من أبيه].

(۴۳۰۷) حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک رات ہم لوگ نبی علیہ السلام کے ساتھ سفر پر تھے، ہم نے عرض کیا یا رسول اللہ! اگر آپ ہمیں اجازت دیں تو زمین پر پڑ کر سو جائیں اور ہماری سواریاں چر سکیں، نبی علیہ السلام نے اجازت دیتے ہوئے فرمایا کہ تم میں سے کسی کو پہرہ داری کرنی چاہئے، میں نے اپنے آپ کو پیش کر دیا لیکن مجھے بھی نیند آ گئی، اور اس وقت آنکھ کھلی جب سورج طلوع ہو چکا تھا، نبی علیہ السلام ہماری باتوں کی آواز سن کر بیدار ہوئے، حضرت بلال رضی اللہ عنہ کو حکم دیا تو انہوں نے اذان کہی اور اقامت کہی اور نبی علیہ السلام نے ہمیں نماز پڑھائی۔

(٤٣٠٨) حَدَّثَنَا زَكَرِيَّا بْنُ عَدِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ عَنْ عَبْدِ الْكَرِيمِ عَنْ أَبِي الْوَاصِلِ عَنِ ابْنِ مَسْعُودٍ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لُعِنَ الْمُحِلُّ وَالْمُحَلَّلُ لَهُ [اخرجه ابویعلی: ٥٠٥٤].

(۴۳۰۸) حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا حلالہ کرنے اور کروانے والا دونوں ملعون ہیں۔

(٤٣٠٩) حَدَّثَنَا أَبُو أَحْمَدَ الزُّبَيْرِيُّ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ أَبِي الْأَحْوَصِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ كَانُوا يَقْرَئُونَ خَلْفَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ خَلَطْتُمْ عَلَيَّ الْقُرْآنَ [قال الألباني: صحيح (ابن ماجة: ١٠١٩). قال شعیب: إسناده حسن].

(۴۳۰۹) حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ صحابہ کرام رضی اللہ عنہم نبی علیہ السلام کے پیچھے قراءت کیا کرتے تھے، نبی علیہ السلام نے فرمایا تم نے مجھ پر قرآن کو مشتبہ کر دیا۔

(٤٣١٠) حَدَّثَنَا يَزِيدُ أَخْبَرَنَا حَجَّاجٌ عَنْ فُضَيْلٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ عَلْقَمَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَدْخُلُ الْجَنَّةَ مَنْ كَانَ فِي قَلْبِهِ مِثْقَالُ حَبَّةٍ مِنْ خَرْدَلٍ مِنْ كِبْرٍ [راجع: ٣٩١٣].

(۴۳۱۰) حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا وہ شخص جنت میں داخل نہ ہوگا جس کے دل میں رائی کے ایک دانے کے برابر بھی تکبر ہوگا۔

(۴۳۱۱) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْأَسْوَدِ عَنْ أَبِيهِ قَالَ دَخَلْتُ عَلَى ابْنِ مَسْعُودٍ أَنَا وَعَمِّي بِالْهَاجِرَةِ قَالَ فَأَقَامَ الصَّلَاةَ فَقُمْنَا خَلْفَهُ قَالَ فَأَخَذَنِي بِيَدٍ وَأَخَذَ عَمِّي بِيَدٍ قَالَ ثُمَّ قَدَّمَنَا حَتَّى جَعَلَ كُلَّ رَجُلٍ مِنَّا عَلَى نَاحِيَةٍ ثُمَّ قَالَ هَكَذَا كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَفْعَلُ إِذَا كَانُوا ثَلَاثَةً [قال ابو عمر النمرى: وهذا الحديث لا يصح رفعه. وقال الترمذي: حسن صحيح. قال الألباني: صحيح (أبوداود: ٦١٣). قال شعيب: إسناده حسن]. [انظر: ٤٣٤٧، ٤٣٨٦]

(۴۳۱۱) اسود کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ دوپہر کے وقت میں اپنے چچا کے ساتھ حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ کی خدمت میں حاضر ہوا، نماز کھڑی ہوئی تو ہم دونوں ان کے پیچھے کھڑے ہو گئے، حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ نے ایک ہاتھ سے مجھے پکڑا اور ایک ہاتھ سے میرے چچا کو اور ہمیں آگے کھینچ لیا، یہاں تک کہ ہم میں سے ہر شخص ایک کونے پر ہو گیا، پھر انہوں نے فرمایا کہ جب تین آدمی ہوتے تو نبی علیہ السلام بھی اسی طرح کرتے تھے۔

(۴۳۱۲) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ قَالَ أَخْبَرَنَا الْمَسْعُودِيُّ عَنْ سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ أَبِيهِ ابْنِ مَسْعُودٍ قَالَ بَيْنَمَا رَجُلٌ فِيمَنْ كَانَ قَبْلَكُمْ كَانَ فِي مَمْلَكَتِهِ فَتَفَكَّرَ فَعَلِمَ أَنَّ ذَلِكَ مُنْقَطِعٌ عَنْهُ وَأَنَّ مَا هُوَ فِيهِ قَدْ شَغَلَهُ عَنْ عِبَادَةِ رَبِّهِ فَتَسَرَّبَ فَانْسَابَ ذَاتَ لَيْلَةٍ مِنْ قَصْرِهِ فَأَصْبَحَ فِي مَمْلَكَةِ غَيْرِهِ وَأَتَى سَاحِلَ الْبَحْرِ وَكَانَ بِهِ يَضْرِبُ اللَّبِنَ بِالْأَجْرِ فَيَأْكُلُ وَيَتَصَدَّقُ بِالْفَضْلِ فَلَمْ يَزَلْ كَذَلِكَ حَتَّى رَقِيَ أَمْرُهُ إِلَى مَلِكِهِمْ وَعِبَادَتُهُ وَفَضْلُهُ فَأَرْسَلَ مَلِكُهُمْ إِلَيْهِ أَنْ يَأْتِيَهُ فَأَبَى أَنْ يَأْتِيَهُ فَأَعَادَ ثُمَّ أَعَادَ إِلَيْهِ فَأَبَى أَنْ يَأْتِيَهُ وَقَالَ مَا لَهُ وَمَا لِي قَالَ فَرَكِبَ الْمَلِكُ فَلَمَّا رَآهُ الرَّجُلُ وَلَّى هَارِبًا فَلَمَّا رَأَى ذَلِكَ الْمَلِكُ رَكَضَ فِي أَثَرِهِ فَلَمْ يُدْرِكْهُ قَالَ فَنَادَاهُ يَا عَبْدَ اللَّهِ إِنَّهُ لَيْسَ عَلَيْكَ مِنِّي بَأْسٌ فَأَقَامَ حَتَّى أَدْرَكَهُ فَقَالَ لَهُ مَنْ أَنْتَ رَحِمَكَ اللَّهُ قَالَ أَنَا فُلَانُ بْنُ فُلَانٍ صَاحِبُ مُلْكِ كَذَا وَكَذَا تَفَكَّرْتُ فِي أَمْرِي فَعَلِمْتُ أَنَّ مَا أَنَا فِيهِ مُنْقَطِعٌ فَإِنَّهُ قَدْ شَغَلَنِي عَنْ عِبَادَةِ رَبِّي فَتَرَكْتُهُ وَجِئْتُ هَاهُنَا أَعْبُدُ رَبِّي عَزَّ وَجَلَّ فَقَالَ مَا أَنْتَ بِأَحْوَجَ إِلَى مَا صَنَعْتَ مِنِّي قَالَ ثُمَّ نَزَلَ عَنْ دَابَّتِهِ فَسَيَّبَهَا ثُمَّ تَبِعَهُ فَكَانَا جَمِيعًا يَعْبُدَانِ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ فَدَعَوَا اللَّهَ أَنْ يُمِيتَهُمَا جَمِيعًا قَالَ فَمَاتَا قَالَ لَوْ كُنْتُ بِرُمَيْلَةِ مِصْرَ لَأَرَيْتُكُمْ قُبُورَهُمَا بِالنَّعْتِ الَّذِي نَعَتَ لَنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ [إسناده ضعيف، اخرجه ابو يعلى: ٥٠١٥].

(۴۳۱۲) حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ گذشتہ امتوں میں تم سے پہلے ایک بادشاہ گذرا ہے جو اپنی مملکت میں رہا کرتا تھا، ایک دن وہ غور و فکر کر رہا تھا تو اسے یہ بات سمجھ آئی کہ اس کی حکومت ایک نہ ایک دن ختم ہو جائے گی اور وہ جن کاموں میں الجھا ہوا ہے ان کی وجہ سے وہ اپنے رب کی عبادت کرنے سے محروم ہے، یہ سوچ کر ایک دن رات کے وقت وہ چپکے سے اپنے محل سے نکلا اور دوسرے ملک چلا گیا، وہاں سمندر کے کنارے رہائش اختیار کر لی اور اپنا معمول یہ بنا لیا کہ اینٹیں ڈھوتا، جو

مزدوری حاصل ہوتی اس میں سے کچھ سے کھانے کا انتظام کر لیتا اور باقی سب اللہ کی راہ میں صدقہ کر دیتا۔

وہ اپنے اس معمول پر ثابت قدمی سے عمل کرتا رہا، یہاں تک کہ ہوتے ہوتے یہ خبر اس ملک کے بادشاہ کو ہوئی، اس کی عبادت اور فضیلت کا حال بھی اسے معلوم ہوا تو اس ملک کے بادشاہ نے اسے اپنے پاس بلا بھیجا، لیکن اس نے جانے سے انکار کر دیا، بادشاہ نے دوبارہ اس کے پاس پیغام بھیجا لیکن اس نے پھر انکار کر دیا اور کہنے لگا کہ بادشاہ کو مجھ سے کیا کام؟

بادشاہ کو پتہ چلا تو وہ اپنی سواری پر سوار ہو کر اس کی طرف روانہ ہوا، جب اس شخص نے بادشاہ کو دیکھا تو بھاگنے لگا، بادشاہ نے یہ دیکھ کر اپنے گھوڑے کو ایڑ لگائی اور اس کے پیچھے پیچھے چل پڑا لیکن اسے نہ پا سکا، بالآخر اس نے دور ہی سے اسے آواز دی کہ اے بندۂ خدا! آپ کو مجھ سے ڈرنے کی ضرورت نہیں (میں آپ کو کوئی نقصان نہیں پہنچاؤں گا) چنانچہ وہ اپنی جگہ کھڑا ہو گیا اور بادشاہ اس کے پاس پہنچ گیا، بادشاہ نے اس سے پوچھا کہ اللہ آپ پر رحم فرمائے، آپ کون ہیں؟ اس نے کہا کہ میں فلاں بن فلاں ہوں، فلاں ملک کا بادشاہ تھا، میں نے اپنے متعلق ایک مرتبہ غور وفکر کیا تو مجھے معلوم ہوا کہ میری حکومت تو ایک نہ ایک دن ختم ہو جائے گی اور اس حکومت کی وجہ سے میں اپنے رب کی عبادت سے محروم ہوں، اس لئے میں اپنی حکومت چھوڑ چھاڑ کر یہاں آ گیا ہوں تاکہ اپنے رب کی عبادت کر سکوں۔

وہ بادشاہ کہنے لگا کہ آپ نے جو کچھ کیا، مجھے تو اس سے بھی زیادہ ایسا کرنے کی ضرورت ہے، چنانچہ وہ اپنی سواری سے اترا اسے جنگل میں چھوڑا اور اس کی اتباع اختیار کر لی، اور وہ دونوں اکٹھے اللہ تعالیٰ کی عبادت کرنے لگے، ان دونوں نے اللہ سے یہ دعاء کی تھی کہ ان دونوں کو موت اکٹھی آئے، چنانچہ ایسے ہی ہوا، حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ اگر میں مصر کے اس چھوٹے سے ٹیلے پر ہوتا تو تمہیں ان دونوں کی قبریں دکھاتا جیسا کہ نبی علیہ السلام نے ہمارے سامنے اس کی علامات ذکر فرمائی تھیں۔

(۴۳۱۳) حَدَّثَنَا يَزِيدُ وَأَبُو النَّضْرِ قَالَا حَدَّثَنَا الْمَسْعُودِيُّ عَنِ الْوَلِيدِ بْنِ الْعَيْزَارِ عَنْ أَبِي عَمْرٍو الشَّيْبَانِيِّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ قَالَ سَأَلْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَيُّ الْأَعْمَالِ أَفْضَلُ قَالَ الصَّلَاةُ لِمِيقَاتِهَا قَالَ قُلْتُ ثُمَّ مَاذَا يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ بِرُّ الْوَالِدَيْنِ قَالَ قُلْتُ ثُمَّ مَاذَا يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ الْجِهَادُ فِي سَبِيلِ اللَّهِ قَالَ فَسَكَتُّ وَلَوْ اسْتَزَدْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَزَادَنِي [راجع: ۳۸۹۰].

(۴۳۱۳) حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ میں نے نبی علیہ السلام سے یہ سوال پوچھا کہ بارگاہِ الٰہی میں سب سے زیادہ پسندیدہ عمل کون سا ہے؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا اپنے وقت پر نماز پڑھنا، میں نے پوچھا اس کے بعد؟ فرمایا والدین کے ساتھ حسن سلوک، میں نے پوچھا اس کے بعد؟ فرمایا اللہ کے راستے میں جہاد، نبی علیہ السلام نے یہ باتیں مجھ سے بیان فرمائیں، اگر میں مزید سوالات کرتا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم مجھے ان کا جواب بھی مرحمت فرماتے۔

(۴۳۱۴) حَدَّثَنَا يَزِيدُ يَعْنِي ابْنَ هَارُونَ أَخْبَرَنَا الْعَوَّامُ حَدَّثَنِي أَبُو مُحَمَّدٍ مَوْلَى عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ عَنْ أَبِي عُبَيْدَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَيُّمَا مُسْلِمَيْنِ مَضَى لَهُمَا ثَلَاثَةٌ مِنْ أَوْلَادِهِمَا لَمْ

يَبْلُغُوا الْحِنْثَ كَانُوا لَهُمَا حِصْنًا حَصِينًا مِنَ النَّارِ قَالَ فَقَالَ أَبُو ذَرٍّ مَضَى لِي اثْنَانِ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ وَاثْنَانِ قَالَ فَقَالَ أُبَيٌّ أَبُو الْمُنْذِرِ سَيِّدُ الْقُرَّاءِ مَضَى لِي وَاحِدٌ يَا رَسُولَ اللَّهِ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَوَاحِدٌ وَذَلِكَ فِي الصَّدْمَةِ الْأُولَى [راجع: ٣٥٥٤].

(۴۳۱۴) حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا جن مسلمان میاں بیوی کے تین بچے بلوغت کو پہنچنے سے پہلے ہی فوت ہو جائیں، وہ ان کے لئے جہنم سے حفاظت کا ایک مضبوط قلعہ بن جائیں گے، کسی نے پوچھا یا رسول اللہ! اگر کسی کے دو بچے فوت ہوئے ہوں؟ فرمایا پھر بھی یہی حکم ہے، حضرت ابوذر غفاری رضی اللہ عنہ کہنے لگے یا رسول اللہ! میں نے تو دو بچے آگے بھیجے ہیں؟ فرمایا پھر بھی یہی حکم ہے حضرت ابی بن کعب رضی اللہ عنہ ''جو سید القراء کے نام سے مشہور ہیں'' عرض کرنے لگے کہ میرا صرف ایک بچہ فوت ہوا ہے؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا تب بھی یہی حکم ہے، البتہ اس چیز کا تعلق تو صدمہ کے ابتدائی لمحات سے ہے (کہ اس وقت کون صبر کرتا ہے اور کون جزع فزع؟ کیونکہ بعد میں تو سب ہی صبر کر لیتے ہیں)

(٤٣١٥) حَدَّثَنَا يَزِيدُ أَخْبَرَنَا الْعَوَّامُ بْنُ حَوْشَبٍ قَالَ حَدَّثَنِي أَبُو إِسْحَاقَ الشَّيْبَانِيُّ عَنْ الْقَاسِمِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَزُولُ رَحَى الْإِسْلَامِ عَلَى رَأْسِ خَمْسٍ وَثَلَاثِينَ أَوْ سِتٍّ وَثَلَاثِينَ أَوْ سَبْعٍ وَثَلَاثِينَ فَإِنْ هَلَكُوا فَسَبِيلُ مَنْ هَلَكَ وَإِنْ بَقُوا بَقِيَ لَهُمْ دِينُهُمْ سَبْعِينَ عَامًا [راجع: ٣٧٠٧].

(۴۳۱۵) حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا اسلام کی چکی ۳۵، ۳۶ یا ۳۷ سال تک گھومتی رہے گی، اس کے بعد اگر مسلمان ہلاک ہوئے تو ہلاک ہونے والوں کی راہ پر چلے جائیں گے اور اگر باقی بچ گئے تو ستر سال تک ان کا دین باقی رہے گا۔

(٤٣١٦) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ أَخْبَرَنَا شُعْبَةُ عَنْ السُّدِّيِّ عَنْ مُرَّةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ أَبِي شُعْبَةُ رَفَعَهُ وَأَنَا لَا أَرْفَعُهُ لَكَ فِي قَوْلِ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ وَمَنْ يُرِدْ فِيهِ بِإِلْحَادٍ بِظُلْمٍ نُذِقْهُ مِنْ عَذَابٍ أَلِيمٍ قَالَ لَوْ أَنَّ رَجُلًا هَمَّ فِيهِ بِإِلْحَادٍ وَهُوَ بِعَدَنِ أَبْيَنَ لَأَذَاقَهُ اللَّهُ عَذَابًا أَلِيمًا [راجع: ٤٠٧١].

(۴۳۱۶) حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ سے آیت قرآنی ''ومن یرد فیہ بالحاد بظلم نذقہ من عذاب الیم'' کی تفسیر میں منقول ہے کہ جو شخص حرم مکہ میں الحاد کا ارادہ کرے خواہ وہ ''عدن ابین'' میں رہتا ہو، اللہ اسے دردناک عذاب ضرور چکھائے گا۔

(٤٣١٧) حَدَّثَنَا يَزِيدُ أَخْبَرَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ عَاصِمٍ عَنْ زِرٍّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قِيلَ يَا رَسُولَ اللَّهِ كَيْفَ تَعْرِفُ مَنْ لَمْ تَرَ مِنْ أُمَّتِكَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ قَالَ هُمْ غُرٌّ مُحَجَّلُونَ بُلْقٌ مِنْ آثَارِ الْوُضُوءِ [راجع: ٣٨٢٠].

(۴۳۱۷) حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام سے کسی نے پوچھا کہ آپ نے اپنے جن امتیوں کو نہیں دیکھا، انہیں آپ کیسے پہچانیں گے؟ فرمایا ان کی پیشانیاں وضو کے آثار کی وجہ سے انتہائی روشن اور چمکدار ہوں گی جیسے چتکبرا

گھوڑا ہوتا ہے۔

(۴۳۱۸) حَدَّثَنَا يَزِيدُ أَخْبَرَنَا فُضَيْلُ بْنُ مَرْزُوقٍ حَدَّثَنَا أَبُو سَلَمَةَ الْجُهَنِيُّ عَنْ الْقَاسِمِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا قَالَ عَبْدٌ قَطُّ إِذَا أَصَابَهُ هَمٌّ وَحَزَنٌ اللَّهُمَّ إِنِّي عَبْدُكَ وَابْنُ عَبْدِكَ وَابْنُ أَمَتِكَ نَاصِيَتِي بِيَدِكَ مَاضٍ فِيَّ حُكْمُكَ عَدْلٌ فِيَّ قَضَاؤُكَ أَسْأَلُكَ بِكُلِّ اسْمٍ هُوَ لَكَ سَمَّيْتَ بِهِ نَفْسَكَ أَوْ أَنْزَلْتَهُ فِي كِتَابِكَ أَوْ عَلَّمْتَهُ أَحَدًا مِنْ خَلْقِكَ أَوْ اسْتَأْثَرْتَ بِهِ فِي عِلْمِ الْغَيْبِ عِنْدَكَ أَنْ تَجْعَلَ الْقُرْآنَ رَبِيعَ قَلْبِي وَنُورَ صَدْرِي وَجِلَاءَ حُزْنِي وَذَهَابَ هَمِّي إِلَّا أَذْهَبَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ هَمَّهُ وَأَبْدَلَهُ مَكَانَ حُزْنِهِ فَرَحًا قَالُوا يَا رَسُولَ اللَّهِ يَنْبَغِي لَنَا أَنْ نَتَعَلَّمَ هَؤُلَاءِ الْكَلِمَاتِ قَالَ أَجَلْ يَنْبَغِي لِمَنْ سَمِعَهُنَّ أَنْ يَتَعَلَّمَهُنَّ [راجع: ۳۷۱۲].

(۴۳۱۸) حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جس شخص کو جب کبھی کوئی مصیبت یا غم لاحق ہو اور وہ یہ کلمات کہہ لے تو اللہ تعالیٰ اس کی مصیبت اور غم کو دور کر کے اس کی جگہ خوشی عطاء فرمائیں گے، وہ کلمات یہ ہیں اے اللہ! میں آپ کا غلام ابن غلام ہوں، آپ کی باندی کا بیٹا ہوں میری پیشانی آپ کے ہاتھ میں ہے، میری ذات پر آپ ہی کا حکم چلتا ہے، میری ذات کے متعلق آپ کا فیصلہ عدل و انصاف والا ہے، میں آپ کو آپ کے ہر اس نام کا واسطہ دے کر کہتا ہوں کہ "جو آپ نے اپنے لیے خود تجویز کیا، یا اپنی مخلوق میں سے کسی کو وہ نام سکھایا، یا اپنی کتاب میں نازل فرمایا، یا اپنے پاس علم غیب میں ہی اسے محفوظ رکھا" کہ آپ قرآن کریم کو میرے دل کی بہار، سینے کا نور، غم میں روشنی اور پریشانی کی دوری کا ذریعہ بنا دیں، لوگوں نے پوچھا یا رسول اللہ! کیا ہم اس دعاء کو سیکھ لیں؟ فرمایا کیوں نہیں، جو بھی اس دعاء کو سنے اس کے لئے مناسب ہے کہ اسے سیکھ لے۔

(۴۳۱۹) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ أَخْبَرَنَا حَمَّادُ بْنُ يَزِيدَ حَدَّثَنَا فَرْقَدٌ السَّبَخِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا جَابِرُ بْنُ يَزِيدَ أَنَّهُ سَمِعَ مَسْرُوقًا يُحَدِّثُ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ إِنِّي كُنْتُ نَهَيْتُكُمْ عَنْ زِيَارَةِ الْقُبُورِ فَزُورُوهَا وَنَهَيْتُكُمْ أَنْ تَحْبِسُوا لُحُومَ الْأَضَاحِيِّ فَوْقَ ثَلَاثٍ فَاحْبِسُوا وَنَهَيْتُكُمْ عَنْ الظُّرُوفِ فَانْبِذُوا فِيهَا وَاجْتَنِبُوا كُلَّ مُسْكِرٍ [صححه ابن حبان (۹۸۱) وابن ماجه: ۱۵۷۱. قال شعيب: صحيح لغيره وهذا إسناد ضعيف]

(۴۳۱۹) حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا میں نے تمہیں پہلے قبرستان جانے سے منع کیا تھا، اب اجازت دیتا ہوں لہٰذا تم قبرستان جایا کرو، میں نے تمہیں تین دن سے زیادہ قربانی کا گوشت اپنے پاس رکھنے سے منع کیا تھا، اب رکھ سکتے ہو، نیز میں نے تمہیں مختلف برتنوں کے استعمال سے روکا تھا اب تم اسے نبیذ پینے کے لیے استعمال کر سکتے ہو البتہ ہر نشہ آور چیز سے بچتے رہو۔

(۴۳۲۰) حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ مُعَاذٍ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ سَعِيدٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ السَّائِبِ عَنْ زَاذَانَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ

مَسْعُودٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ لِلَّهِ عَزَّ وَجَلَّ مَلَائِكَةً سَيَّاحِينَ فِي الْأَرْضِ يُبَلِّغُونِي مِنْ أُمَّتِي السَّلَامَ [راجع: ۳۶۶۶].

(۴۳۲۰) حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا زمین میں اللہ کے کچھ فرشتے گھومتے پھرتے رہتے ہیں اور میری امت کا سلام مجھے پہنچاتے ہیں۔

(۴۳۲۱) حَدَّثَنَا مُعَاذٌ حَدَّثَنَا ابْنُ عَوْنٍ (ح) وَابْنُ أَبِي عَدِيٍّ عَنِ ابْنِ عَوْنٍ حَدَّثَنِي مُسْلِمٌ الْبَطِينُ عَنْ إِبْرَاهِيمَ التَّيْمِيِّ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَمْرِو بْنِ مَيْمُونٍ قَالَ مَا أَخْطَأَنِي أَوْ قَلَّمَا أَخْطَأَنِي ابْنُ مَسْعُودٍ خَمِيسًا قَالَ ابْنُ أَبِي عَدِيٍّ عَشِيَّةَ خَمِيسٍ إِلَّا أَتَيْتُهُ قَالَ فَمَا سَمِعْتُهُ لِشَيْءٍ قَطُّ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَمَّا كَانَ ذَاتَ عَشِيَّةٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ ابْنُ أَبِي عَدِيٍّ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ فَنَكَسَ قَالَ فَنَظَرْتُ إِلَيْهِ وَهُوَ قَائِمٌ مُحَلَّلَةً أَزْرَارُ قَمِيصِهِ قَدِ اغْرَوْرَقَتْ عَيْنَاهُ وَانْتَفَخَتْ أَوْدَاجُهُ فَقَالَ أَوْ دُونَ ذَلِكَ أَوْ فَوْقَ ذَاكَ أَوْ قَرِيبًا مِنْ ذَاكَ أَوْ شَبِيهًا بِذَاكَ

(۴۳۲۱) عمرو بن میمون کہتے ہیں کہ بہت کم ایسا ہوا کہ جمعرات کا دن آیا ہو اور میں حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ کی خدمت میں حاضر نہ ہوا ہوں، اس مجلس میں میں نے حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ کو کبھی یہ کہتے ہوئے نہیں سنا کہ "جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا" (اس مجلس میں وہ حدیث بیان نہیں کرتے تھے) ایک مرتبہ ایسا ہوا کہ اس مجلس میں ان کے منہ سے نکل گیا کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا، یہ کہہ کر انہوں نے سر جھکا لیا، میں نے دیکھا تو وہ کھڑے ہو گئے تھے، قمیص کے بٹن کھلے ہوئے تھے، آنکھیں ڈبڈبا گئیں اور رگیں پھول گئیں اور کہنے لگے کہ نبی علیہ السلام نے اس سے کم فرمایا یا زیادہ فرمایا یا اس کے قریب قریب فرمایا، یا اس کے مشابہہ کوئی جملہ فرمایا۔

(۴۳۲۲) حَدَّثَنَا رَوْحٌ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ عَاصِمِ بْنِ بَهْدَلَةَ عَنْ زِرِّ بْنِ حُبَيْشٍ عَنِ ابْنِ مَسْعُودٍ قَالَ أَقْرَأَنِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سُورَةَ الْأَحْقَافِ وَأَقْرَأَهَا آخَرَ فَخَالَفَنِي فِي آيَةٍ مِنْهَا فَقُلْتُ مَنْ أَقْرَأَكَ قَالَ أَقْرَأَنِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقُلْتُ لَهُ لَقَدْ أَقْرَأَنِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَذَا وَكَذَا فَأَتَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَعِنْدَهُ رَجُلٌ فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَلَمْ تُقْرِئْنِي كَذَا وَكَذَا قَالَ بَلَى قَالَ الْآخَرُ أَلَمْ تُقْرِئْنِي كَذَا وَكَذَا قَالَ بَلَى فَتَمَعَّرَ وَجْهُ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ الرَّجُلُ الَّذِي عِنْدَهُ لِيَقْرَأْ كُلُّ وَاحِدٍ مِنْكُمَا كَمَا سَمِعَ فَإِنَّمَا هَلَكَ أَوْ أُهْلِكَ مَنْ كَانَ قَبْلَكُمْ بِالِاخْتِلَافِ فَمَا أَدْرِي أَمَرَهُ بِذَاكَ أَوْ شَيْءٌ قَالَهُ مِنْ قِبَلِهِ [راجع: ۳۹۸۱].

(۴۳۲۲) حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے مجھے سورۂ احقاف پڑھائی، اور ایک دوسرے آدمی کو بھی پڑھائی، اس نے ایک آیت میں مجھ سے اختلاف کیا، میں نے اس سے پوچھا کہ تمہیں یہ سورت کس نے پڑھائی ہے؟ اس نے کہا نبی علیہ السلام

نے، میں نے کہا کہ مجھے تو نبی علیہ السلام نے یہ اس اس طرح پڑھائی ہے، پھر میں نبی علیہ السلام کی خدمت میں حاضر ہوا اور عرض کیا یا رسول اللہ! (صلی اللہ علیہ وسلم) کیا آپ نے مجھے اس اس طرح نہیں پڑھایا؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا کیوں نہیں، اس دوسرے آدمی نے بھی یہی پوچھا نبی علیہ السلام نے اسے بھی یہی جواب دیا، اس وقت نبی علیہ السلام کے پاس ایک آدمی بیٹھا ہوا تھا، وہ کہنے لگا کہ تم میں سے ہر شخص اسی طرح پڑھا کرے جیسے اس نے سنا ہو کیونکہ تم سے پہلے لوگ اختلاف کرنے کی وجہ سے ہلاک ہو گئے تھے، مجھے معلوم نہیں کہ اسے یہ بات نبی علیہ السلام نے کہی تھی یا اس نے اپنے پاس سے کہی تھی۔

(٤٣٢٣) حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ وَعَفَّانُ قَالَا حَدَّثَنَا هَمَّامٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ مُوَرِّقٍ الْعِجْلِيِّ عَنْ أَبِي الْأَحْوَصِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ صَلَاةُ الْجَمِيعِ تَفْضُلُ صَلَاةَ الرَّجُلِ وَحْدَهُ خَمْسًا وَعِشْرِينَ صَلَاةً كُلُّهَا مِثْلُ صَلَاتِهِ قَالَ عَفَّانُ بَلَغَنِي أَنَّ أَبَا الْعَوَّامِ وَافَقَهُ [راجع: ٣٥٦٤].

(۴۳۲۳) حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا تنہا نماز پڑھنے پر جماعت کے ساتھ نماز پڑھنے کی فضیلت پچیس درجے زیادہ ہے اور ہر درجہ اس کی نماز کے برابر ہوگا۔

(٤٣٢٤) حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ عَنْ سَعِيدٍ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَبِي الْأَحْوَصِ عَنِ ابْنِ مَسْعُودٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مِثْلَهُ [راجع: ٣٥٦٤].

(۴۳۲۴) گزشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(٤٣٢٥) حَدَّثَنَا أَبُو قَطَنٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ سِمَاكٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ خَالِهِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ أَنَّ رَجُلًا قَالَ لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَقِيتُ امْرَأَةً فِي حُشٍّ بِالْمَدِينَةِ فَأَصَبْتُ مِنْهَا مَا دُونَ الْجِمَاعِ فَنَزَلَتْ وَأَقِمِ الصَّلَاةَ طَرَفَيِ النَّهَارِ وَزُلَفًا [راجع: ٤٢٥٠].

(۴۳۲۵) حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ ایک شخص نے نبی علیہ السلام سے عرض کیا کہ مدینہ منورہ کے ایک باغ میں ایک عورت سے میرا آمنا سامنا ہو گیا، میں نے ''مباشرت'' کے علاوہ اس کے ساتھ سب ہی کچھ کیا ہے، اس پر اللہ نے یہ آیت نازل فرما دی کہ ''دن کے دونوں حصوں اور رات کے کچھ حصے میں نماز قائم کرو، بے شک نیکیاں گناہوں کو ختم کر دیتی ہیں۔''

(٤٣٢٦) حَدَّثَنَا أَبُو قَطَنٍ حَدَّثَنَا الْمَسْعُودِيُّ عَنْ سَعِيدِ بْنِ عَمْرٍو عَنْ أَبِي عُبَيْدَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ أَنَّ رَجُلًا أَتَى رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ مَتَى لَيْلَةُ الْقَدْرِ قَالَ مَنْ يَذْكُرُ مِنْكُمْ لَيْلَةَ الصَّهْبَاوَاتِ قَالَ عَبْدُ اللَّهِ أَنَا بِأَبِي أَنْتَ وَأُمِّي وَإِنَّ فِي يَدِي لَتَمَرَاتٍ أَتَسَحَّرُ بِهِنَّ مُسْتَتِرًا مِنَ الْفَجْرِ بِمُؤْخِرَةِ رَحْلِي وَذَلِكَ حِينَ طَلَعَ الْقَمَرُ [راجع: ٣٥٦٥].

(۴۳۲۶) حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ ایک شخص نے آ کر بارگاہ رسالت میں عرض کیا کہ شب قدر کب ہوگی؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا تم میں سے وہ رات کسے یاد ہے جو سرخ وسفید ہو رہی تھی؟ میں نے عرض کیا کہ میرے ماں باپ

آپ پر قربان ہوں، مجھے یاد ہے، میرے ہاتھ میں اس وقت کچھ کھجوریں تھیں اور میں چھپ کر اپنے کجاوے کے پچھلے حصے میں ان سے سحری کر رہا تھا، اور اس وقت چاند نکلا ہوا تھا۔

(٤٣٢٧) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ (ح) وَأَبُو نُعَيْمٍ حَدَّثَنَا إِسْرَائِيلُ عَنْ سِمَاكٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ لَعَنَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ آكِلَ الرِّبَا وَمُوكِلَهُ وَشَاهِدَيْهِ وَكَاتِبَهُ [راجع: ٣٧٢٥]

(۴۳۲۷) حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے سود کھانے والے، کھلانے والے، سودی معاملے پر گواہ بننے والے اور اسے تحریر کرنے والے پر لعنت فرمائی ہے۔

(٤٣٢٨) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَاحِدِ بْنُ زِيَادٍ حَدَّثَنَا الْحَارِثُ بْنُ حَصِيرَةَ حَدَّثَنَا الْقَاسِمُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِيهِ عَنِ ابْنِ مَسْعُودٍ قَالَ قَالَ لَنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَيْفَ أَنْتُمْ وَرُبُعَ أَهْلِ الْجَنَّةِ لَكُمْ رُبُعُهَا وَلِسَائِرِ النَّاسِ ثَلَاثَةُ أَرْبَاعِهَا قَالُوا اللَّهُ وَرَسُولُهُ أَعْلَمُ قَالَ فَكَيْفَ أَنْتُمْ وَثُلُثَهَا قَالُوا فَذَاكَ أَكْثَرُ قَالَ فَكَيْفَ أَنْتُمْ وَالشَّطْرَ قَالُوا فَذَلِكَ أَكْثَرُ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَهْلُ الْجَنَّةِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ عِشْرُونَ وَمِائَةُ صَفٍّ أَنْتُمْ مِنْهَا ثَمَانُونَ صَفًّا [قال شعيب: صحيح لغيره، اخرجه ابن ابي شيبة: ١١/٤٧١، وابو يعلى: ٥٣٥٨]

(۴۳۲۸) حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام نے ہم سے پوچھا کہ اگر تم لوگ اہل جنت کا چوتھائی حصہ ہو اور باقی ساری امتیں تین چوتھائی تو کیسا رہے گا؟ صحابہ کرام رضی اللہ عنہم نے عرض کیا اللہ اور اس کا رسول ہی بہتر جانتے ہیں، نبی علیہ السلام نے فرمایا اگر تم اہل جنت کا ایک تہائی ہو تو؟ صحابہ کرام رضی اللہ عنہم نے عرض کیا پہلے کی نسبت یہ تعداد زیادہ ہے، نبی علیہ السلام نے فرمایا اگر تم اہل جنت کا نصف ہو تو؟ صحابہ کرام رضی اللہ عنہم نے عرض کیا یہ پہلے سے بھی زیادہ ہے، نبی علیہ السلام نے فرمایا قیامت کے دن اہل جنت کی ایک سو بیس صفیں ہوں گی، جن میں سے صرف تمہاری اسی صفیں ہوں گی۔

(٤٣٢٩) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ أَخْبَرَنَا عَاصِمُ بْنُ بَهْدَلَةَ عَنْ زِرِّ بْنِ حُبَيْشٍ عَنِ ابْنِ مَسْعُودٍ أَنَّهُمْ قَالُوا يَا رَسُولَ اللَّهِ كَيْفَ تَعْرِفُ مَنْ لَمْ تَرَ مِنْ أُمَّتِكَ قَالَ غُرٌّ مُحَجَّلُونَ بُلْقٌ مِنْ آثَرِ الطُّهُورِ [راجع: ٣٨٢٠].

(۴۳۲۹) حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام سے کسی نے پوچھا کہ آپ نے اپنے جن امتیوں کو نہیں دیکھا، انہیں آپ کیسے پہچانیں گے؟ فرمایا ان کی پیشانیاں وضو کے آثار کی وجہ سے انتہائی روشن اور چمکدار ہوں گی جیسے چتکبرا گھوڑا ہوتا ہے۔

(٤٣٣٠) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنْ عَاصِمِ بْنِ بَهْدَلَةَ عَنْ زِرِّ بْنِ حُبَيْشٍ عَنِ ابْنِ مَسْعُودٍ قَالَ أَخَذْتُ مِنْ فِي رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَبْعِينَ سُورَةً وَلَا يُنَازِعُنِي فِيهَا أَحَدٌ [راجع: ٣٥٩٨].

(۴۳۳۰) حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے نبی علیہ السلام کے مبارک منہ سے سن کر ستر سورتیں پڑھی ہیں ان میں کوئی شخص مجھ سے جھگڑا نہیں کر سکتا۔

(۴۳۳۱) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ قَالَ أَخْبَرَنَا عَاصِمُ بْنُ بَهْدَلَةَ عَنْ أَبِي وَائِلٍ عَنِ ابْنِ مَسْعُودٍ قَالَ تَكَلَّمَ رَجُلٌ مِنَ الْأَنْصَارِ كَلِمَةً فِيهَا مَوْجِدَةٌ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَمْ تُقِرَّنِي نَفْسِي أَنْ أَخْبَرْتُ بِهَا النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَوَدِدْتُ أَنِّي افْتَدَيْتُ مِنْهَا بِكُلِّ أَهْلٍ وَمَالٍ فَقَالَ قَدْ آذَوْا مُوسَى عَلَيْهِ الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ أَكْثَرَ مِنْ ذَلِكَ فَصَبَرَ ثُمَّ أَخْبَرَ أَنَّ نَبِيًّا كَذَّبَهُ قَوْمُهُ وَشَجُّوهُ حِينَ جَائَهُمْ بِأَمْرِ اللَّهِ فَقَالَ وَهُوَ يَمْسَحُ الدَّمَ عَنْ وَجْهِهِ اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِقَوْمِي فَإِنَّهُمْ لَا يَعْلَمُونَ [راجع: ۳۶۰۸، ۳۶۱۱].

(۴۳۳۱) حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ ایک انصاری آدمی نے ایسی بات کہی جس سے نبی علیہ السلام پر غصہ کا اظہار ہوتا تھا، میرا دل نہیں مانا کہ میں نبی علیہ السلام کو اس کی اطلاع دوں، کاش! میں اس بات کے بدلے اپنے اہل خانہ اور تمام مال و دولت کو فدیے کے طور پر پیش کرسکتا، نبی علیہ السلام نے فرمایا موسیٰ پر اللہ کی رحمتیں نازل ہوں، انہیں اس سے بھی زیادہ ستایا گیا تھا لیکن انہوں نے صبر ہی کیا تھا۔

پھر فرمایا کہ ایک نبی کو ان کی قوم نے جھٹلایا اور انہیں زخمی کیا کیونکہ وہ اللہ کے احکامات لے کر آئے تھے، وہ اپنے چہرے سے خون پونچھتے جا رہے تھے اور کہتے جا رہے تھے کہ پروردگار! میری قوم کو معاف فرما دے، یہ مجھے جانتے نہیں ہیں۔ (واقعۂ طائف کی طرف اشارہ ہے)

(۴۳۳۲) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ قَالَ أَخْبَرَنَا عَاصِمُ بْنُ بَهْدَلَةَ عَنْ أَبِي وَائِلٍ عَنِ ابْنِ مَسْعُودٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أَنَا فَرَطُكُمْ عَلَى الْحَوْضِ وَسَأُنَازَعُ رِجَالًا فَأُغْلَبُ عَلَيْهِمْ فَلَأَقُولَنَّ رَبِّ أُصَيْحَابِي أُصَيْحَابِي فَلَيُقَالَنَّ لِي إِنَّكَ لَا تَدْرِي مَا أَحْدَثُوا بَعْدَكَ [راجع: ۳۶۳۹].

(۴۳۳۲) حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا میں حوض کوثر پر تمہارا انتظار کروں گا، مجھ سے اس موقع پر کچھ لوگوں کے بارے جھگڑا کیا جائے گا اور میں مغلوب ہو جاؤں گا، میں عرض کروں گا پروردگار! میرے ساتھی؟ ارشاد ہوگا کہ آپ نہیں جانتے کہ انہوں نے آپ کے بعد کیا چیزیں ایجاد کرلی تھیں۔

(۴۳۳۳) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنْ فِرَاسٍ عَنْ عَامِرٍ عَنْ مَسْرُوقٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ رُبَّمَا حَدَّثَنَا عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَيَكْبُو وَيَتَغَيَّرُ لَوْنُهُ وَهُوَ يَقُولُ هَكَذَا أَوْ قَرِيبًا مِنْ هَذَا [راجع: ۴۰۱۵].

(۴۳۳۳) مسروق رحمہ اللہ کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ "جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا" اتنا کہتے ہی ان کے چہرے کا رنگ اڑ گیا اور کہنے لگے اسی طرح فرمایا یا اس کے قریب قریب فرمایا۔ (احتیاط کی دلیل)

(۴۳۳۴) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ أَخْبَرَنَا عَطَاءُ بْنُ السَّائِبِ أَنَّ أَبَا عَبْدِ الرَّحْمَنِ حَدَّثَهُ أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ مَسْعُودٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا أَنْزَلَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ مِنْ دَاءٍ إِلَّا أَنْزَلَ مَعَهُ شِفَاءً وَقَالَ عَفَّانُ مَرَّةً إِلَّا أَنْزَلَ لَهُ شِفَاءً عَلِمَهُ مَنْ عَلِمَهُ وَجَهِلَهُ مَنْ جَهِلَهُ [راجع: ۳۵۷۸].

(۴۳۳۴) حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا اللہ نے جو بیماری بھی اتاری ہے، اس کی شفاء بھی اتاری ہے، جو جان لیتا ہے سو جان لیتا ہے اور جو ناواقف رہتا ہے سو ناواقف رہتا ہے۔

(۴۳۳۵) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ أَنْبَأَنَا عَاصِمُ بْنُ بَهْدَلَةَ عَنْ زِرِّ بْنِ حُبَيْشٍ عَنِ ابْنِ مَسْعُودٍ قَالَ كُنَّا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي سَفْحِ جَبَلٍ وَهُوَ قَائِمٌ يُصَلِّي وَهُمْ نِيَامٌ قَالَ إِذْ مَرَّتْ بِهِ حَيَّةٌ فَاسْتَيْقَظْنَا وَهُوَ يَقُولُ مَنَعَهَا مِنْكُمُ الَّذِي مَنَعَكُمْ مِنْهَا وَأُنْزِلَتْ عَلَيْهِ وَالْمُرْسَلَاتِ عُرْفًا فَالْعَاصِفَاتِ عَصْفًا فَأَخَذْتُهَا وَهِيَ رَطْبَةٌ بِفِيهِ أَوْ فُوهُ رَطْبٌ بِهَا [راجع: ۳۵۷٤].

(۴۳۳۵) حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ ہم نبی علیہ السلام کے ساتھ کسی پہاڑ کے غار میں تھے، نبی علیہ السلام کھڑے نماز پڑھ رہے تھے اور لوگ سو رہے تھے، کہ اچانک نبی علیہ السلام کے قریب سے ایک سانپ گذرا، ہم بیدار ہو گئے اور نبی علیہ السلام نے فرمایا جس ذات نے تمہیں اس سے محفوظ رکھا، اسی نے اسے تم سے محفوظ رکھا، اور نبی علیہ السلام پر سورۂ مرسلات نازل ہوئی، جسے میں نے نبی علیہ السلام کے منہ سے نکلتے ہی یاد کر لیا، ابھی وہ سورت نبی علیہ السلام کے دہن مبارک پر تازہ ہی تھی۔

(۴۳۳٦) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَاحِدِ بْنُ زِيَادٍ حَدَّثَنَا الْحَارِثُ بْنُ حَصِيرَةَ حَدَّثَنَا الْقَاسِمُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِيهِ قَالَ قَالَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مَسْعُودٍ كُنْتُ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ حُنَيْنٍ قَالَ فَوَلَّى عَنْهُ النَّاسُ وَثَبَتَ مَعَهُ ثَمَانُونَ رَجُلًا مِنَ الْمُهَاجِرِينَ وَالْأَنْصَارِ فَنَكَصْنَا عَلَى أَقْدَامِنَا نَحْوًا مِنْ ثَمَانِينَ قَدَمًا وَلَمْ نُوَلِّهِمُ الدُّبُرَ وَهُمُ الَّذِينَ أَنْزَلَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ عَلَيْهِمُ السَّكِينَةَ قَالَ وَرَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى بَغْلَتِهِ يَمْضِي قُدُمًا فَحَادَتْ بِهِ بَغْلَتُهُ فَمَالَ عَنِ السَّرْجِ فَقُلْتُ لَهُ ارْتَفِعْ رَفَعَكَ اللَّهُ فَقَالَ نَاوِلْنِي كَفًّا مِنْ تُرَابٍ فَضَرَبَ بِهِ وُجُوهَهُمْ فَامْتَلَأَتْ أَعْيُنُهُمْ تُرَابًا ثُمَّ قَالَ أَيْنَ الْمُهَاجِرُونَ وَالْأَنْصَارُ قُلْتُ هُمْ أُولَاءِ قَالَ اهْتِفْ بِهِمْ فَهَتَفْتُ بِهِمْ فَجَاءُوا وَسُيُوفُهُمْ بِأَيْمَانِهِمْ كَأَنَّهَا الشُّهُبُ وَوَلَّى الْمُشْرِكُونَ أَدْبَارَهُمْ

(۴۳۳٦) حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ غزوۂ حنین کے موقع پر میں نبی علیہ السلام کے ساتھ تھا، لوگ ابتدائی طور پر پیٹھ پھیر کر بھاگنے لگے اور نبی علیہ السلام کے ساتھ مہاجرین و انصار میں سے صرف اسی آدمی ثابت قدم رہے، ہم لوگ تقریباً اسی قدم پیچھے آ گئے، ہم نے پیٹھ نہیں پھیری تھی، یہ وہی لوگ تھے جن پر اللہ تعالیٰ نے سکینہ نازل فرمایا تھا، نبی علیہ السلام اس وقت اپنے خچر پر سوار تھے، اور آگے بڑھ رہے تھے، خچر کی رفتار تیز ہوئی تو نبی علیہ السلام زمین کی طرف جھک گئے، میں نے عرض کیا سر اٹھائیے، اللہ آپ کو رفعتیں عطاء فرمائے، نبی علیہ السلام نے مجھ سے فرمایا کہ مجھے ایک مٹھی مٹی اٹھا کر دو، پھر نبی علیہ السلام نے وہ مٹی ان کے چہروں پر دے ماری اور مشرکین کی آنکھوں میں مٹی بھر گئی، پھر نبی علیہ السلام نے فرمایا مہاجرین و انصار کہاں ہیں؟ میں نے عرض کیا وہ یہ رہے، نبی علیہ السلام نے فرمایا انہیں آواز دو، میں نے آواز لگائی تو وہ ہاتھوں میں ستاروں کی طرح چمکتی تلواریں لیے حاضر ہو گئے اور مشرکین پشت پھیر کر بھاگ گئے۔

(۴۳۳۷) حَدَّثَنَا عَفَّانُ وَحَسَنُ بْنُ مُوسَى قَالَا حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ قَالَ حَسَنٌ عَنْ عَطَاءٍ وَقَالَ عَفَّانُ حَدَّثَنَا عَطَاءُ بْنُ السَّائِبِ عَنْ عَمْرِو بْنِ مَيْمُونٍ عَنِ ابْنِ مَسْعُودٍ قَالَ حَسَنٌ إِنَّ ابْنَ مَسْعُودٍ حَدَّثَهُمْ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يَكُونُ قَوْمٌ فِي النَّارِ مَا شَاءَ اللَّهُ أَنْ يَكُونُوا ثُمَّ يَرْحَمُهُمُ اللَّهُ فَيُخْرِجُهُمْ مِنْهَا فَيَكُونُونَ فِي أَدْنَى الْجَنَّةِ فَيَغْتَسِلُونَ فِي نَهَرٍ يُقَالُ لَهُ الْحَيَوَانُ يُسَمِّيهِمْ أَهْلُ الْجَنَّةِ الْجَهَنَّمِيُّونَ لَوْ ضَافَ أَحَدَهُمْ أَهْلُ الدُّنْيَا لَفَرَشَهُمْ وَأَطْعَمَهُمْ وَسَقَاهُمْ وَلَحَفَهُمْ وَلَا أَظُنُّهُ إِلَّا قَالَ وَلَزَوَّجَهُمْ قَالَ حَسَنٌ لَا يَنْقُصُهُ ذَلِكَ شَيْئًا [قال شعيب: إسناده حسن، اخرجه ابو يعلى: ۴۹۷۹].

(۴۳۳۷) حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جہنم میں ایک قوم ہوگی جو جہنم میں اس وقت تک رہے گی جب تک اللہ کی مشیت ہوگی، پھر اللہ کو ان پر ترس آئے گا اور وہ انہیں جہنم سے نکال لے گا، تو یہ لوگ جنت کے قریبی حصے میں ہوں گے، پھر وہ ''حیوان'' نامی ایک نہر میں غسل کریں گے، اہل جنت انہیں ''جہنمی'' کہہ کر پکارا کریں گے، اگر ان میں سے کوئی ایک شخص ساری دنیا کے لوگوں کی دعوت کرنا چاہے تو ان کے لیے بستروں کا بھی انتظام کر لے گا، کھانے پینے کا بھی انتظام کر لے گا اور ان کے لیے رضائیوں کو بھی مہیا کر لے گا، غالباً راوی نے یہ بھی کہا کہ اگر ان سب کی شادی کرنا چاہے تو یہ بھی کر لے گا اور اسے کسی چیز کی کمی محسوس نہ ہوگی۔

(۴۳۳۸) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنْ عَاصِمٍ عَنْ زِرِّ بْنِ حُبَيْشٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ رَفَعَ الْحَدِيثَ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ كَذَبَ عَلَيَّ مُتَعَمِّدًا فَلْيَتَبَوَّأْ مَقْعَدَهُ مِنْ جَهَنَّمَ [راجع: ۳۸۱۴].

(۴۳۳۸) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جو شخص میری طرف جھوٹی نسبت کر کے کوئی بات بیان کرے اسے چاہئے کہ جہنم میں اپنا ٹھکانہ بنا لے۔

(۴۳۳۹) حَدَّثَنَا عَفَّانُ وَحَسَنُ بْنُ مُوسَى قَالَا حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ عَاصِمِ بْنِ بَهْدَلَةَ عَنْ زِرِّ بْنِ حُبَيْشٍ عَنِ ابْنِ مَسْعُودٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ عُرِضَتْ عَلَيَّ الْأُمَمُ بِالْمَوْسِمِ فَرَاثَتْ عَلَيَّ أُمَّتِي قَالَ فَرَأَيْتُهُمْ فَأَعْجَبَتْنِي كَثْرَتُهُمْ وَهَيْئَاتُهُمْ قَدْ مَلَئُوا السَّهْلَ وَالْجَبَلَ قَالَ حَسَنٌ فَقَالَ أَرَضِيتَ يَا مُحَمَّدُ فَقُلْتُ نَعَمْ قَالَ فَإِنَّ لَكَ مَعَ هَؤُلَاءِ قَالَ عَفَّانُ وَحَسَنٌ فَقَالَ يَا مُحَمَّدُ إِنَّ مَعَ هَؤُلَاءِ سَبْعِينَ أَلْفًا يَدْخُلُونَ الْجَنَّةَ بِغَيْرِ حِسَابٍ وَهُمُ الَّذِينَ لَا يَسْتَرْقُونَ وَلَا يَتَطَيَّرُونَ وَلَا يَكْتَوُونَ وَعَلَى رَبِّهِمْ يَتَوَكَّلُونَ فَقَامَ عُكَّاشَةُ فَقَالَ يَا نَبِيَّ اللَّهِ ادْعُ اللَّهَ أَنْ يَجْعَلَنِي مِنْهُمْ فَدَعَا لَهُ ثُمَّ قَامَ آخَرُ فَقَالَ يَا نَبِيَّ اللَّهِ ادْعُ اللَّهَ أَنْ يَجْعَلَنِي مِنْهُمْ فَقَالَ سَبَقَكَ بِهَا عُكَّاشَةُ [راجع: ۳۸۱۹].

(۴۳۳۹) حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام کو مختلف امتیں دکھائی گئیں، آپ کی امت کے آنے میں تاخیر ہوئی، نبی علیہ السلام فرماتے ہیں کہ پھر مجھے میری امت دکھائی گئی، جس کی کثرت پر مجھے بہت تعجب ہوا کہ انہوں نے ہر ٹیلے اور پہاڑ کو

بھر رکھا تھا، مجھ سے کہا گیا کہ یہ آپ کی امت ہے، ان کے ساتھ ستر ہزار آدمی ایسے ہیں جو بغیر حساب اور عذاب کے جنت میں داخل ہوں گے۔

یہ وہ لوگ ہوں گے جو داغ کر علاج نہیں کرتے، جھاڑ پھونک اور منتر نہیں کرتے، بدشگونی نہیں لیتے اور اپنے رب پر بھروسہ کرتے ہیں، یہ سن کر عکاشہ بن محصن اسدی کھڑے ہو کر کہنے لگے یا رسول اللہ! اللہ سے دعاء کر دیجئے کہ وہ مجھے بھی ان میں شامل کر دے؟ نبی علیہ السلام نے دعاء کر دی، پھر ایک اور آدمی کھڑا ہوا اور کہنے لگا یا رسول اللہ! اللہ سے دعاء کر دیجئے کہ وہ مجھے بھی ان میں شامل کر دے؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا عکاشہ تم پر سبقت لے گئے۔

(۴۳۴۰) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنْ عَاصِمِ بْنِ بَهْدَلَةَ عَنْ زِرِّ بْنِ حُبَيْشٍ عَنِ ابْنِ مَسْعُودٍ قَالَ دَخَلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمَسْجِدَ وَهُوَ بَيْنَ أَبِي بَكْرٍ وَعُمَرَ وَإِذَا ابْنُ مَسْعُودٍ يُصَلِّي وَإِذَا هُوَ يَقْرَأُ النِّسَاءَ فَانْتَهَى إِلَى رَأْسِ الْمِائَةِ فَجَعَلَ ابْنُ مَسْعُودٍ يَدْعُو وَهُوَ قَائِمٌ يُصَلِّي فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اسْأَلْ تُعْطَهْ اسْأَلْ تُعْطَهْ ثُمَّ قَالَ مَنْ سَرَّهُ أَنْ يَقْرَأَ الْقُرْآنَ غَضًّا كَمَا أُنْزِلَ فَلْيَقْرَأْهُ بِقِرَاءَةِ ابْنِ أُمِّ عَبْدٍ فَلَمَّا أَصْبَحَ غَدَا إِلَيْهِ أَبُو بَكْرٍ لِيُبَشِّرَهُ وَقَالَ لَهُ مَا سَأَلْتَ اللَّهَ الْبَارِحَةَ قَالَ قُلْتُ اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ إِيمَانًا لَا يَرْتَدُّ وَنَعِيمًا لَا يَنْفَدُ وَمُرَافَقَةَ مُحَمَّدٍ فِي أَعْلَى جَنَّةِ الْخُلْدِ ثُمَّ جَاءَ عُمَرُ فَقِيلَ لَهُ إِنَّ أَبَا بَكْرٍ قَدْ سَبَقَكَ قَالَ يَرْحَمُ اللَّهُ أَبَا بَكْرٍ مَا سَبَقْتُهُ إِلَى خَيْرٍ قَطُّ إِلَّا سَبَقَنِي إِلَيْهِ [راجع: ۴۲۵۵].

(۴۳۴۰) حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ میں نماز پڑھ رہا تھا کہ نبی علیہ السلام کا گذر ہوا، نبی علیہ السلام کے ہمراہ حضرات ابوبکر و عمر رضی اللہ عنہما بھی تھے، ابن مسعود رضی اللہ عنہ نے سورۂ نساء کی تلاوت شروع کی اور مہارت کے ساتھ اسے پڑھتے رہے، نبی علیہ السلام نے فرمایا جو شخص قرآن کو اس طرح مضبوطی کے ساتھ پڑھنا چاہے جیسے وہ نازل ہوا تو اسے ابن ام عبد کی طرح پڑھنا چاہئے، پھر وہ بیٹھ کر دعاء کرنے لگے تو نبی علیہ السلام نے فرمایا مانگو تمہیں دیا جائے گا، انہوں نے یہ دعاء مانگی کہ اے اللہ! میں آپ سے ایسی نعمتوں کا سوال کرتا ہوں جو کبھی ختم نہ ہوں، آنکھوں کی ایسی ٹھنڈک جو کبھی فنا نہ ہو، اور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی جنت الخلد میں رفاقت کا سوال کرتا ہوں، حضرت عمر رضی اللہ عنہ انہیں خوشخبری دینے کے لئے پہنچے تو پتہ چلا کہ حضرت صدیق اکبر رضی اللہ عنہ ان پر سبقت لے گئے ہیں، جس پر حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا اگر آپ نے یہ کام کیا ہے تو آپ ویسے بھی نیکی کے کاموں میں بہت زیادہ سبقت لے جانے والے ہیں۔

(۴۳۴۱) حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ حَدَّثَنَا زَائِدَةُ حَدَّثَنَا عَاصِمُ بْنُ أَبِي النَّجُودِ عَنْ زِرٍّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَتَاهُ بَيْنَ أَبِي بَكْرٍ وَعُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُمَا فَذَكَرَ نَحْوَهُ [راجع: ۴۲۵۵].

(۴۳۴۱) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۴۳۴۲) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا قَيْسٌ أَخْبَرَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ عَبِيدَةَ السَّلْمَانِيِّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ قَالَ

سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِنَّ مِنْ الْبَيَانِ سِحْرًا وَشِرَارُ النَّاسِ الَّذِينَ تُدْرِكُهُمُ السَّاعَةُ أَحْيَاءً وَالَّذِينَ يَتَّخِذُونَ قُبُورَهُمْ مَسَاجِدَ

(۴۳۴۲) حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے نبی علیہ السلام کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے بعض بیان جادو کا سا اثر رکھتے ہیں اور سب سے بدترین لوگ وہ ہوں گے جو اپنی زندگی میں قیامت کا زمانہ پائیں گے یا وہ جو قبرستان کو سجدہ گاہ بنالیں۔

(۴۳۴۳) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ يَعْنِي ابْنَ حَازِمٍ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ عَلْقَمَةَ بْنِ قَيْسٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ لَعَنَ اللَّهُ الْمُوتَشِمَاتِ وَالْمُتَنَمِّصَاتِ وَالْمُتَفَلِّجَاتِ وَالْمُغَيِّرَاتِ خَلْقَ اللَّهِ ثُمَّ قَالَ أَلَا أَلْعَنُ مَنْ لَعَنَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَتْ امْرَأَةٌ مِنْ بَنِي أَسَدٍ إِنِّي لَأَظُنُّهُ فِي أَهْلِكَ فَقَالَ لَهَا اذْهَبِي فَانْظُرِي فَذَهَبَتْ فَنَظَرَتْ فَقَالَتْ مَا رَأَيْتُ فِيهِمْ شَيْئًا وَمَا رَأَيْتُهُ فِي الْمُصْحَفِ قَالَ بَلَى قَالَهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ [راجع: ۴۱۲۹].

(۴۳۴۳) حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ موچنے سے بالوں کو نوچنے والی، دانتوں کو باریک کرنے والی، دوسرے کے بالوں کو اپنے بالوں کے ساتھ ملانے والی اور جسم گودنے والی اور اللہ کی تخلیق کو بدلنے والی عورتوں پر اللہ کی لعنت ہو اور میں اس پر کیوں لعنت نہ کروں جس پر نبی علیہ السلام نے لعنت فرمائی ہے۔

اس پر بنواسد کی ایک عورت کہنے لگی کہ اگر آپ کے گھر کی عورتیں یہ کام کرتی ہوں تو؟ حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ نے فرمایا جا کر دیکھ لو، وہ عورت ان کے گھر چلی گئی، پھر آ کر کہنے لگی کہ مجھے تو وہاں کوئی قابل اعتراض بات نظر نہیں آئی، البتہ مجھے قرآن میں تو یہ حکم نہیں ملا؟ انہوں نے فرمایا کیوں نہیں، یہ بات نبی علیہ السلام نے فرمائی ہے۔

(۴۳۴۴) قَالَ أَبُو عَبْد الرَّحْمَنِ حَدَّثَنَا شَيْبَانُ حَدَّثَنَا جَرِيرُ بْنُ حَازِمٍ عَنْ الْأَعْمَشِ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ عَلْقَمَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَحْوَهُ [راجع: ۴۱۲۹].

(۴۳۴۴) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۴۳۴۵) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ زُبَيْدٍ وَمَنْصُورٍ وَسُلَيْمَانَ أَخْبَرُونِي أَنَّهُمْ سَمِعُوا أَبَا وَائِلٍ يُحَدِّثُ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ سِبَابُ الْمُسْلِمِ فُسُوقٌ وَقِتَالُهُ كُفْرٌ قَالَ زُبَيْدٌ قُلْتُ لِأَبِي وَائِلٍ مَرَّتَيْنِ أَأَنْتَ سَمِعْتَهُ مِنْ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ نَعَمْ [راجع: ۳۶۴۷].

(۴۳۴۵) حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا مسلمان کو گالی دینا فسق اور اس سے قتال کرنا کفر ہے۔ راوی کہتے ہیں کہ میں نے دومرتبہ ابووائل سے پوچھا کیا آپ نے یہ بات حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ سے خود سنی ہے؟ انہوں نے فرمایا جی ہاں!

(۴۳۴۶) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدٍ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ إِبْرَاهِيمَ التَّيْمِيِّ عَنْ الْحَارِثِ بْنِ سُوَيْدٍ قَالَ قَالَ عَبْدُ اللَّهِ

دَخَلْتُ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ يُوعَكُ فَوَضَعْتُ يَدِي عَلَيْهِ وَقُلْتُ إِنَّكَ تُوعَكُ وَعْكًا شَدِيدًا قَالَ إِنِّي أُوعَكُ كَمَا يُوعَكُ رَجُلَانِ مِنْكُمْ قَالَ قُلْتُ ذَاكَ بِأَنَّ لَكَ أَجْرَيْنِ قَالَ أَجَلْ مَا مِنْ مُؤْمِنٍ يُصِيبُهُ مَرَضٌ فَمَا سِوَاهُ إِلَّا حَطَّ اللَّهُ بِهِ خَطَايَاهُ كَمَا تَحُطُّ الشَّجَرَةُ وَرَقَهَا [راجع: ٣٦١٨].

(۴۳۴۶) حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ میں بارگاہ رسالت میں حاضر ہوا تو نبی علیہ السلام کو شدید بخار چڑھا ہوا تھا، میں نے ہاتھ لگا کر پوچھا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! کیا آپ کو بھی ایسا شدید بخار ہوتا ہے؟ فرمایا ہاں! مجھے تم میں سے دو آدمیوں کے برابر بخار ہوتا ہے، میں نے عرض کیا کہ پھر آپ کو اجر بھی دوہرا ملتا ہوگا؟ فرمایا ہاں! اس ذات کی قسم! جس کے دست قدرت میں میری جان ہے، روئے زمین پر کوئی مسلمان ایسا نہیں ہے کہ جسے کوئی تکلیف پہنچے'' خواہ وہ بیماری ہو یا کچھ اور'' اور اللہ اس کی برکت سے اس کے گناہ اسی طرح نہ جھاڑ دے جیسے درخت سے اس کے پتے جھڑ جاتے ہیں۔

(٤٣٤٧) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدٌ يَعْنِي ابْنَ إِسْحَاقَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْأَسْوَدِ عَنْ أَبِيهِ قَالَ دَخَلْتُ أَنَا وَعَلْقَمَةُ عَلَى عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ بِالْهَاجِرَةِ فَلَمَّا مَالَتْ الشَّمْسُ أَقَامَ الصَّلَاةَ وَقُمْنَا خَلْفَهُ فَأَخَذَ بِيَدِي وَبِيَدِ صَاحِبِي فَجَعَلَنَا عَنْ نَاحِيَتَيْهِ وَقَامَ بَيْنَنَا ثُمَّ قَالَ هَكَذَا كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَصْنَعُ إِذَا كَانُوا ثَلَاثَةً ثُمَّ صَلَّى بِنَا فَلَمَّا انْصَرَفَ قَالَ إِنَّهَا سَتَكُونُ أَئِمَّةٌ يُؤَخِّرُونَ الصَّلَاةَ عَنْ مَوَاقِيتِهَا فَلَا تَنْتَظِرُوهُمْ بِهَا وَاجْعَلُوا الصَّلَاةَ مَعَهُمْ سُبْحَةً [راجع: ٤٣١١].

(۴۳۴۷) اسود کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ دوپہر کے وقت میں علقمہ کے ساتھ حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ کی خدمت میں حاضر ہوا، نماز کھڑی ہوئی تو ہم دونوں ان کے پیچھے کھڑے ہو گئے، حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ نے ایک ہاتھ سے مجھے پکڑا اور ایک ہاتھ سے میرے ساتھی کو اور ہمیں آگے کھینچ لیا، یہاں تک کہ ہم میں سے ہر شخص ایک کونے پر ہو گیا اور وہ خود ہمارے درمیان کھڑے ہو گئے، پھر انہوں نے فرمایا کہ جب تین آدمی ہوتے تو نبی علیہ السلام بھی اسی طرح کرتے تھے، پھر ہمیں نماز پڑھا کر فرمایا عنقریب ایسے حکمران آئیں گے جو نماز کو اس کے وقت مقررہ سے مؤخر کر دیا کریں گے، تم ان کا انتظار مت کرنا اور ان کے ساتھ نوافل کی نیت سے شریک ہو جایا کرنا۔

(٤٣٤٨) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدٍ حَدَّثَنَا مِسْعَرٌ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ عَلْقَمَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّمَا أَنَا بَشَرٌ أَنْسَى كَمَا تَنْسَوْنَ فَأَيُّكُمْ مَا شَكَّ فِي صَلَاتِهِ فَلْيَنْظُرْ أَحْرَى ذَلِكَ الصَّوَابَ فَلْيُتِمَّ عَلَيْهِ وَيَسْجُدْ سَجْدَتَيْنِ [راجع: ٣٦٠٢].

(۴۳۴۸) حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام نے فرمایا کہ میں بھی انسان ہوں، جس طرح تم بھول جاتے ہو، میں بھی بھول سکتا ہوں، اور تم میں سے کسی کو جب بھی اپنی نماز میں شک پیدا ہو جائے تو وہ خوب غور کر کے محتاط رائے کو اختیار کر لے اور سلام پھیر کر سہو کے دو سجدے کر لے۔

(۴۳۴۹) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدٍ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ عُمَارَةَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ يَزِيدَ قَالَ دَخَلَ الْأَشْعَثُ بْنُ قَيْسٍ عَلَى عَبْدِ اللَّهِ وَهُوَ يَتَغَدَّى فَقَالَ يَا أَبَا مُحَمَّدٍ ادْنُ إِلَى الْغَدَاءِ فَقَالَ أَوَلَيْسَ الْيَوْمَ يَوْمُ عَاشُورَاءَ قَالَ وَمَا هُوَ قَالَ إِنَّمَا هُوَ يَوْمٌ كَانَ يَصُومُهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَبْلَ رَمَضَانَ فَلَمَّا نَزَلَ شَهْرُ رَمَضَانَ تُرِكَ [راجع: ٤٠٢٤].

(۴۳۴۹) عبدالرحمٰن بن یزید کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ دس محرم کے دن اشعث بن قیس حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ کے پاس آئے، وہ اس وقت کھانا کھا رہے تھے، کہنے لگے اے ابو محمد! کھانے کے لئے آگے بڑھو، اشعث کہنے لگے کہ آج یوم عاشوراء نہیں ہے؟ حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ نے فرمایا تمہیں معلوم بھی ہے کہ یوم عاشوراء کیا چیز ہے؟ رمضان کے روزوں کا حکم نازل ہونے سے پہلے نبی علیہ السلام اس دن کا روزہ رکھتے تھے، جب رمضان میں روزوں کا حکم نازل ہوا تو یہ روزہ متروک ہو گیا۔

(۴۳۵۰) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدٍ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ شَقِيقِ بْنِ سَلَمَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ إِنِّي لَأَعْلَمُ النَّظَائِرَ الَّتِي كَانَ يَقْرَؤُهَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثِنْتَيْنِ فِي رَكْعَةٍ [راجع: ٣٦٠٧].

(۴۳۵۰) حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں ایسی مثالیں بھی جانتا ہوں کہ نبی علیہ السلام نے ایک رکعت میں دو سورتیں پڑھی ہیں۔

(۴۳۵۱) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي وَائِلٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَا فَرَطُكُمْ عَلَى الْحَوْضِ وَلَيُخْتَلَجَنَّ رِجَالٌ دُونِي فَأَقُولُ يَا رَبِّ أَصْحَابِي فَيُقَالُ إِنَّكَ لَا تَدْرِي مَا أَحْدَثُوا بَعْدَكَ [راجع: ٣٦٣٩].

(۴۳۵۱) حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا میں حوضِ کوثر پر تمہارا انتظار کروں گا، مجھ سے اس موقع پر کچھ لوگوں کے بارے جھگڑا کیا جائے گا اور میں مغلوب ہو جاؤں گا، میں عرض کروں گا پروردگار! میرے ساتھی؟ ارشاد ہوگا کہ آپ نہیں جانتے کہ انہوں نے آپ کے بعد کیا چیزیں ایجاد کر لی تھیں۔

(۴۳۵۲) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ أَبِي عُبَيْدَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ قَالَ لَمَّا نَزَلَتْ إِذَا جَاءَ نَصْرُ اللَّهِ وَالْفَتْحُ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُكْثِرُ أَنْ يَقُولَ سُبْحَانَكَ اللَّهُمَّ وَبِحَمْدِكَ اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِي إِنَّكَ أَنْتَ التَّوَّابُ [راجع: ٣٦٨٣].

(۴۳۵۲) حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جب نبی علیہ السلام پر سورۂ نصر نازل ہوئی تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم کثرت کے ساتھ یوں کہنے لگے تھے "سبحنك اللهم و بحمدك" اے اللہ! مجھے بخش دے کیونکہ تو ہی سب سے زیادہ توبہ قبول کرنے والا ہے۔

(۴۳۵۳) حَدَّثَنَا أَبُو سَعِيدٍ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ عَلِيِّ بْنِ زَيْدٍ عَنْ أَبِي رَافِعٍ عَنِ ابْنِ مَسْعُودٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَيْلَةَ الْجِنِّ خَطَّ حَوْلَهُ فَكَانَ يَجِيءُ أَحَدُهُمْ مِثْلَ سَوَادِ النَّخْلِ وَقَالَ لِي لَا تَبْرَحْ

مَكَانَكَ فَأَقْرَأَهُمْ كِتَابَ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ فَلَمَّا رَأَى الزُّطَّ قَالَ كَأَنَّهُمْ هَؤُلَاءِ وَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَمَعَكَ مَاءٌ قُلْتُ لَا قَالَ أَمَعَكَ نَبِيذٌ قُلْتُ نَعَمْ فَتَوَضَّأَ بِهِ

(۴۳۵۳) حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے لیلۃ الجن کے موقع پر ان کے گرد ایک خط کھینچ دیا، جنات میں کا ایک آدمی کھجور کے کئی درختوں کی طرح آتا تھا، نبی علیہ السلام نے مجھ سے فرمایا تھا کہ اپنی جگہ سے نہ ہلنا، نبی علیہ السلام نے انہیں قرآن کریم پڑھایا، حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ نے جب جاٹوں کو دیکھا تو فرمایا کہ وہ اسی طرح کے لوگ تھے، نبی علیہ السلام نے اس موقع پر مجھ سے یہ بھی پوچھا تھا کہ تمہارے پاس پانی ہے؟ میں نے عرض کیا نہیں، فرمایا نبیذ ہے؟ میں نے عرض کیا جی ہاں! چنانچہ نبی علیہ السلام نے اسی سے وضو کر لیا۔

(٤٣٥٤) حَدَّثَنَا أَبُو سَعِيدٍ وَابْنُ جَعْفَرٍ قَالَا حَدَّثَنَا شُعْبَةُ حَدَّثَنَا أَبُو إِسْحَاقَ قَالَ مُحَمَّدٌ يَعْنِي ابْنَ جَعْفَرٍ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ أَبِي الْأَحْوَصِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَوْ كُنْتُ مُتَّخِذًا خَلِيلًا مِنْ أُمَّتِي لَاتَّخَذْتُ أَبَا بَكْرٍ خَلِيلًا [راجع: ٣٥٨٠].

(۴۳۵۴) حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا اگر میں اپنی امت میں سے کسی کو خلیل بناتا تو ابوبکر رضی اللہ عنہ کو بناتا۔

(٤٣٥٥) حَدَّثَنَا أَبُو قَطَنٍ عَنِ الْمَسْعُودِيِّ عَنْ عَلِيِّ بْنِ الْأَقْمَرِ عَنْ أَبِي الْأَحْوَصِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ مَنْ سَرَّهُ أَنْ يَلْقَى اللَّهَ غَدًا مُسْلِمًا فَلْيُحَافِظْ عَلَى هَؤُلَاءِ الصَّلَوَاتِ الْخَمْسِ حَيْثُ يُنَادَى بِهِنَّ فَإِنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ شَرَعَ سُنَنَ الْهُدَى لِنَبِيِّهِ وَإِنَّهُنَّ مِنْ سُنَنِ الْهُدَى وَإِنِّي لَا أَحْسِبُ مِنْكُمْ أَحَدًا إِلَّا لَهُ مَسْجِدٌ يُصَلِّي فِيهِ فِي بَيْتِهِ فَلَوْ صَلَّيْتُمْ فِي بُيُوتِكُمْ وَتَرَكْتُمْ مَسَاجِدَكُمْ لَتَرَكْتُمْ سُنَّةَ نَبِيِّكُمْ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلَوْ تَرَكْتُمْ سُنَّةَ نَبِيِّكُمْ لَضَلَلْتُمْ [راجع: ٣٦٢٣].

(۴۳۵۵) حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جس شخص کی یہ خواہش ہو کہ کل قیامت کے دن اللہ سے اس کی ملاقات اسلام کی حالت میں ہو تو اسے ان فرض نمازوں کی پابندی کرنی چاہئے، جب بھی ان کی طرف پکارا جائے، کیونکہ یہ سنن ہدی میں سے ہیں، اور اللہ نے تمہارے پیغمبر کے لیے سنن ہدی کو مشروع قرار دیا ہے، تم میں سے ہر ایک کے گھر میں مسجد ہوتی ہے، اگر تم اپنے گھروں میں اس طرح نماز پڑھنے لگے جیسے یہ پیچھے رہ جانے والے اپنے گھروں میں پڑھ لیتے ہیں تو تم اپنے نبی کی سنت کے تارک ہو گے اور جب تم اپنے نبی کی سنت کو چھوڑ دو گے تو گمراہ ہو جاؤ گے۔

(٤٣٥٦) حَدَّثَنَا أَبُو قَطَنٍ حَدَّثَنَا الْمَسْعُودِيُّ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ أَبِي عُبَيْدَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ قَالَ لَمَّا نَزَلَتْ إِذَا جَاءَ نَصْرُ اللَّهِ وَالْفَتْحُ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُكْثِرُ أَنْ يَقُولَ سُبْحَانَكَ اللَّهُمَّ وَبِحَمْدِكَ اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِي إِنَّكَ أَنْتَ التَّوَّابُ اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِي سُبْحَانَكَ اللَّهُمَّ وَبِحَمْدِكَ اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِي

سُبْحَانَكَ اللَّهُمَّ وَبِحَمْدِكَ [راجع: ۳۶۸۳].

(۴۳۵۶) حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جب نبی علیہ السلام پر سورۂ نصر نازل ہوئی تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم کثرت کے ساتھ یوں کہنے لگے تھے "سبحنك اللهم و بحمدك" اے اللہ! مجھے بخش دے کیونکہ تو ہی سب سے زیادہ توبہ قبول کرنے والا ہے۔

(۴۳۵۷) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ الْأَسْوَدِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ كُنَّا مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي غَارٍ وَقَدْ أُنْزِلَتْ عَلَيْهِ وَالْمُرْسَلَاتِ عُرْفًا قَالَ فَنَحْنُ نَأْخُذُهَا مِنْ فِيهِ رَطْبَةً إِذْ خَرَجَتْ عَلَيْنَا حَيَّةٌ فَقَالَ اقْتُلُوهَا قَالَ فَابْتَدَرْنَاهَا لِنَقْتُلَهَا فَسَبَقَتْنَا فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَاهَا اللَّهُ شَرَّكُمْ كَمَا وَقَاكُمْ شَرَّهَا [راجع: ۳۶۸۶].

(۴۳۵۷) حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ ہم لوگ نبی علیہ السلام کے ساتھ کسی غار میں تھے، وہاں نبی علیہ السلام پر سورۂ مرسلات نازل ہوگئی، ہم نبی علیہ السلام سے سن کر اسے یاد کرنے لگے، اچانک ایک سانپ اپنے بل سے نکل آیا، ہم جلدی سے آگے بڑھے لیکن وہ ہم پر سبقت لے گیا اور اپنے بل میں گھس گیا، نبی علیہ السلام نے فرمایا کہ وہ تمہارے شر سے بچ گیا جیسے تم اس کے شر سے بچ گئے۔

(۴۳۵۸) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ عَلْقَمَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَهَا فِي الصَّلَاةِ فَسَجَدَ سَجْدَتَيْ السَّهْوِ بَعْدَ الْكَلَامِ [راجع: ۳۵۷۰].

(۴۳۵۸) حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام کو نماز میں سہو لاحق ہوگیا، نبی علیہ السلام نے سہو کے دو سجدے کلام کرنے کے بعد کر لئے۔

(۴۳۵۹) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ يَزِيدَ قَالَ رَمَى عَبْدُ اللَّهِ جَمْرَةَ الْعَقَبَةِ مِنْ بَطْنِ الْوَادِي بِسَبْعِ حَصَيَاتٍ يُكَبِّرُ مَعَ كُلِّ حَصَاةٍ فَقِيلَ لَهُ إِنَّ نَاسًا يَرْمُونَهَا مِنْ فَوْقِهَا فَقَالَ هَذَا وَالَّذِي لَا إِلَهَ غَيْرُهُ مَقَامُ الَّذِي أُنْزِلَتْ عَلَيْهِ سُورَةُ الْبَقَرَةِ [راجع: ۳۵۴۸].

(۴۳۵۹) عبدالرحمن بن یزید کہتے ہیں کہ حج کے موقع پر حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ نے بطن وادی سے جمرۂ عقبہ کو سواری ہی کی حالت میں سات کنکریاں ماریں، اور ہر کنکری پر تکبیر کہتے رہے، کسی نے ان سے کہا کہ لوگ تو اسے اوپر سے کنکریاں مار رہے ہیں، انہوں نے فرمایا اس ذات کی قسم جس کے علاوہ کوئی معبود نہیں، وہ ذات بھی یہیں کھڑی ہوئی تھی جس پر سورۂ بقرہ نازل ہوئی تھی۔

(۴۳۶۰) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ أَبِي مَعْمَرٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ انْشَقَّ الْقَمَرُ وَنَحْنُ مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِنًى حَتَّى ذَهَبَتْ فِرْقَةٌ مِنْهُ خَلْفَ الْجَبَلِ قَالَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اشْهَدُوا [راجع: ۳۵۸۳].

(۴۳۶۰) حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام کے دور باسعادت میں ایک مرتبہ چاند دو ٹکڑوں میں تقسیم ہو گیا اس وقت ہم لوگ نبی علیہ السلام کے ساتھ منیٰ میں تھے، حتیٰ کہ چاند کا ایک ٹکڑا پہاڑ کے پیچھے چلا گیا، نبی علیہ السلام نے فرمایا گواہ رہو۔

(۴۳۶۱) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُرَّةَ عَنْ مَسْرُوقٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَيْسَ مِنَّا مَنْ لَطَمَ الْخُدُودَ أَوْ شَقَّ الْجُيُوبَ أَوْ دَعَا بِدَعْوَى الْجَاهِلِيَّةِ [راجع: ۳۵۸۳].

(۴۳۶۱) حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا وہ شخص ہم میں سے نہیں ہے جو اپنے رخساروں کو پیٹے، گریبانوں کو پھاڑے اور جاہلیت کی سی پکار لگائے۔

(۴۳۶۲) حَدَّثَنَا هَاشِمُ بْنُ الْقَاسِمِ حَدَّثَنَا الْمَسْعُودِيُّ عَنْ أَبِي نَهْشَلٍ عَنْ أَبِي وَائِلٍ قَالَ قَالَ عَبْدُ اللَّهِ فَضَلَ النَّاسَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُ بِأَرْبَعٍ بِذِكْرِ الْأَسْرَى يَوْمَ بَدْرٍ أَمَرَ بِقَتْلِهِمْ فَأَنْزَلَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ لَوْلَا كِتَابٌ مِنَ اللَّهِ سَبَقَ لَمَسَّكُمْ فِيمَا أَخَذْتُمْ عَذَابٌ عَظِيمٌ وَبِذِكْرِهِ الْحِجَابَ أَمَرَ نِسَاءَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يَحْتَجِبْنَ فَقَالَتْ لَهُ زَيْنَبُ وَإِنَّكَ عَلَيْنَا يَا ابْنَ الْخَطَّابِ وَالْوَحْيُ يَنْزِلُ فِي بُيُوتِنَا فَأَنْزَلَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ وَإِذَا سَأَلْتُمُوهُنَّ مَتَاعًا فَاسْأَلُوهُنَّ مِنْ وَرَاءِ حِجَابٍ وَبِدَعْوَةِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَهُ اللَّهُمَّ أَيِّدْ الْإِسْلَامَ بِعُمَرَ وَبِرَأْيِهِ فِي أَبِي بَكْرٍ كَانَ أَوَّلَ النَّاسِ بَايَعَهُ [قال شعيب: حسن لغيره، وهذا إسناد ضعيف، اخرجه الطيالسي: ۲۵۰].

(۴۳۶۲) حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ تمام لوگوں پر چار چیزوں میں فضیلت رکھتے ہیں۔

① غزوۂ بدر کے قیدیوں کے بارے، حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے انہیں قتل کرنے کا مشورہ دیا تھا، اللہ نے ان کی موافقت میں یہ آیت نازل فرمائی لَوْلَا كِتَابٌ مِنَ اللَّهِ

② حجاب کے بارے حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے ازواج مطہرات کو پردہ کرنے کا مشورہ دیا تھا، حضرت زینب رضی اللہ عنہا فرمانے لگیں اے ابن خطاب! تم ہم پر حکم چلاتے ہو جبکہ ہمارے گھروں میں وحی نازل ہوتی ہے؟ اس پر اللہ نے یہ آیت نازل فرمائی ''جب تم ان سے کوئی چیز مانگو تو پردے کے پیچھے سے مانگو''

③ نبی علیہ السلام کی ان کے حق میں دعا کے بارے کہ اے اللہ! عمر کے ذریعے اسلام کو تقویت عطاء فرما۔

④ حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ کے بارے رائے کے اعتبار سے کہ انہوں نے ہی سب سے پہلے حضرت صدیق اکبر رضی اللہ عنہ کی بیعت کی تھی۔

(۴۳۶۳) حَدَّثَنَا هَاشِمُ بْنُ الْقَاسِمِ حَدَّثَنَا عَاصِمٌ يَعْنِي ابْنَ مُحَمَّدِ بْنِ زَيْدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ عَنْ عَامِرِ بْنِ السِّمْطِ عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ إِسْحَاقَ عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ عَنِ ابْنِ مَسْعُودٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَيَكُونُ أُمَرَاءُ بَعْدِي يَقُولُونَ مَا لَا يَفْعَلُونَ وَيَفْعَلُونَ مَا لَا يُؤْمَرُونَ

(۴۳۶۳) حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا عنقریب میرے بعد ایسے امراء بھی آئیں گے جو ایسی باتیں کہیں گے جو کریں گے نہیں، اور کریں گے وہ کام جن کا انہیں حکم نہ دیا گیا ہوگا۔

(۴۳۶۴) حَدَّثَنَا هَاشِمٌ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ مَيْسَرَةَ قَالَ سَمِعْتُ النَّزَّالَ بْنَ سَبْرَةَ الْهِلَالِيَّ يُحَدِّثُ عَنِ ابْنِ مَسْعُودٍ قَالَ سَمِعْتُ رَجُلًا قَرَأَ آيَةً قَدْ سَمِعْتُ مِنَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خِلَافَهَا فَأَخَذْتُهُ فَجِئْتُ بِهِ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فَعَرَفْتُ فِي وَجْهِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْكَرَاهِيَةَ قَالَ كِلَاكُمَا مُحْسِنٌ لَا تَخْتَلِفُوا أَكْبَرُ عِلْمِي قَالَ مِسْعَرٌ قَدْ ذَكَرَ فِيهِ لَا تَخْتَلِفُوا إِنَّ مَنْ كَانَ قَبْلَكُمْ اخْتَلَفُوا فَأَهْلَكَهُمْ [راجع: ۳۷۲۴]

(۴۳۶۴) حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ میں نے ایک شخص کو قرآن کریم کی کسی آیت کی تلاوت کرتے ہوئے سنا، میں نے نبی علیہ السلام کو اس کی تلاوت دوسری طرح کرتے ہوئے سنا تھا اس لئے میں اسے لے کر نبی علیہ السلام کی خدمت میں حاضر ہوا اور یہ بات عرض کی، جسے سن کر نبی علیہ السلام کے چہرۂ مبارک کا رنگ بدل گیا یا مجھے نبی علیہ السلام کے چہرۂ مبارک پر ناگواری کے آثار محسوس ہوئے اور انہوں نے فرمایا کہ تم دونوں ہی صحیح ہو، تم سے پہلے لوگ اختلاف کی وجہ سے ہلاک ہوئے اس لئے تم اختلاف نہ کیا کرو۔

(۴۳۶۵) حَدَّثَنَا هَاشِمٌ حَدَّثَنَا مُحَمَّدٌ يَعْنِي ابْنَ طَلْحَةَ عَنْ زُبَيْدٍ عَنْ مُرَّةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ حَبَسَ الْمُشْرِكُونَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ صَلَاةِ الْعَصْرِ حَتَّى اصْفَرَّتْ الشَّمْسُ أَوْ احْمَرَّتْ فَقَالَ شَغَلُونَا عَنِ الصَّلَاةِ الْوُسْطَى مَلَأَ اللَّهُ أَجْوَافَهُمْ وَقُبُورَهُمْ نَارًا أَوْ حَشَا اللَّهُ أَجْوَافَهُمْ وَقُبُورَهُمْ نَارًا [راجع: ۳۸۲۹].

(۴۳۶۵) حضرت علی رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ غزوۂ خندق کے دن مشرکین نے نبی علیہ السلام کو نماز عصر پڑھنے کی مہلت نہ دی حتیٰ کہ سورج غروب ہو گیا، نبی علیہ السلام نے فرمایا اللہ ان کے گھروں اور قبروں کو آگ سے بھر دے کہ انہوں نے ہمیں نماز عصر نہیں پڑھنے دی یہاں تک کہ سورج غروب ہو گیا۔

(۴۳۶۶) حَدَّثَنَا يُونُسُ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ يَعْنِي ابْنَ زَيْدٍ عَنْ عَاصِمٍ عَنْ أَبِي وَائِلٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ قَالَ لَمَّا قَسَمَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ غَنَائِمَ حُنَيْنٍ بِالْجِعِرَّانَةِ ازْدَحَمُوا عَلَيْهِ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ عَبْدًا مِنْ عِبَادِ اللَّهِ بَعَثَهُ اللَّهُ إِلَى قَوْمِهِ فَضَرَبُوهُ وَشَجُّوهُ قَالَ فَجَعَلَ يَمْسَحُ الدَّمَ عَنْ جَبْهَتِهِ وَيَقُولُ رَبِّ اغْفِرْ لِقَوْمِي إِنَّهُمْ لَا يَعْلَمُونَ قَالَ عَبْدُ اللَّهِ كَأَنِّي أَنْظُرُ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَمْسَحُ الدَّمَ عَنْ جَبْهَتِهِ يَحْكِي الرَّجُلَ وَيَقُولُ رَبِّ اغْفِرْ لِقَوْمِي إِنَّهُمْ لَا يَعْلَمُونَ [راجع: ۳۶۱۱].

(۴۳۶۶) حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام جعرانہ میں غزوۂ حنین کا مال غنیمت تقسیم فرما رہے تھے، لوگ نبی علیہ السلام کے پاس جمع ہو گئے، حضور اقدس ﷺ ایک نبی کے متعلق بیان فرما رہے تھے جنہیں ان کی قوم نے مارا اور وہ اپنے چہرے سے خون پونچھتے جا رہے تھے اور کہتے جا رہے تھے کہ پروردگار! میری قوم کو معاف فرما دے، یہ مجھے جانتے نہیں ہیں،

حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ وہ منظر اب بھی میری نگاہوں کے سامنے ہے کہ نبی علیہ السلام یہ واقعہ بیان کرتے ہوئے اپنی پیشانی کو صاف فرما رہے تھے۔

(۴۳۶۷) حَدَّثَنَا يُونُسُ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ يَعْنِي ابْنَ زَيْدٍ عَنْ عَاصِمٍ عَنْ أَبِي وَائِلٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ قَالَ تُوُفِّيَ رَجُلٌ مِنْ أَهْلِ الصُّفَّةِ فَوَجَدُوا فِي شَمْلَتِهِ دِينَارَيْنِ فَذَكَرُوا ذَاكَ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ كَيَّتَانِ [قال شعيب: إسناده حسن، اخرجه ابو يعلى: ۵۱۱۵].

(۴۳۶۷) حضرت علی رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ اہل صفہ میں سے ایک صاحب کا انتقال ہو گیا، لوگوں کو ان کی چادر میں دو دینار ملے، انہوں نے اس کا تذکرہ نبی علیہ السلام سے کیا تو نبی علیہ السلام نے فرمایا یہ جہنم کے دو انگارے ہیں۔

(۴۳۶۸) حَدَّثَنَا يُونُسُ حَدَّثَنَا شَيْبَانُ عَنْ مَنْصُورِ بْنِ الْمُعْتَمِرِ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ عَبِيدَةَ السَّلْمَانِيِّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ قَالَ جَاءَ حَبْرٌ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَا مُحَمَّدُ أَوْ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ يَوْمَ الْقِيَامَةِ يَحْمِلُ السَّمَوَاتِ عَلَى إِصْبَعٍ وَالْأَرَضِينَ عَلَى إِصْبَعٍ وَالْجِبَالَ عَلَى إِصْبَعٍ وَالشَّجَرَ عَلَى إِصْبَعٍ وَالْمَاءَ وَالثَّرَى عَلَى إِصْبَعٍ وَسَائِرَ الْخَلْقِ عَلَى إِصْبَعٍ يَهُزُّهُنَّ فَيَقُولُ أَنَا الْمَلِكُ قَالَ فَضَحِكَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتَّى بَدَتْ نَوَاجِذُهُ تَصْدِيقًا لِقَوْلِ الْحَبْرِ ثُمَّ قَرَأَ وَمَا قَدَرُوا اللَّهَ حَقَّ قَدْرِهِ وَالْأَرْضُ جَمِيعًا قَبْضَتُهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ إِلَى آخِرِ الْآيَةِ [راجع: ۴۰۸۷].

(۴۳۶۸) حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام کی خدمت میں حاضر ہوا اور کہنے لگا اے محمد صلی اللہ علیہ وسلم! قیامت کے دن اللہ تعالیٰ تمام مخلوقات کو ایک انگلی پر، تمام آسمانوں کو ایک انگلی پر، تمام زمینوں کو ایک انگلی پر، تمام درختوں کو ایک انگلی پر اور ساری نمناک مٹی کو ایک انگلی پر اٹھا لے گا اور فرمائے گا کہ میں ہی حقیقی بادشاہ ہوں، نبی علیہ السلام اس کی یہ بات سن کر اتنا ہنسے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے دندان مبارک ظاہر ہو گئے اور اسی پر اللہ نے یہ آیت نازل فرمائی کہ ''انہوں نے اللہ کی اس طرح قدر نہ کی جس طرح اس کی قدر کرنے کا حق تھا۔''

(۴۳۶۹) حَدَّثَنَاه أَسْوَدُ حَدَّثَنَا إِسْرَائِيلُ عَنْ مَنْصُورٍ فَذَكَرَهُ بِإِسْنَادِهِ وَمَعْنَاهُ وَقَالَ فَضَحِكَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتَّى بَدَا نَاجِذُهُ تَصْدِيقًا لِقَوْلِهِ

(۴۳۶۹) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۴۳۷۰) حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ حَيَّانَ أَخْبَرَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ يَزِيدَ قَالَ رَمَى عَبْدُ اللَّهِ الْجَمْرَةَ فِي بَطْنِ الْوَادِي قُلْتُ إِنَّ النَّاسَ لَا يَرْمُونَ مِنْ هَاهُنَا قَالَ هَذَا وَالَّذِي لَا إِلَهَ غَيْرُهُ مَقَامُ الَّذِي أُنْزِلَتْ عَلَيْهِ سُورَةُ الْبَقَرَةِ [راجع: ۳۵۴۸].

(۴۳۷۰) عبدالرحمن بن یزید کہتے ہیں کہ حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ نے بطنِ وادی سے جمرۂ عقبہ کی رمی کی، میں نے ان سے عرض

کیا کہ لوگ تو یہاں سے رمی نہیں کرتے، انہوں نے فرمایا اس ذات کی قسم! جس کے علاوہ کوئی معبود نہیں، وہ ذات بھی یہیں کھڑی ہوئی تھی جس پر سورۂ بقرہ نازل ہوئی تھی۔

(۴۳۷۱) حَدَّثَنَا يُونُسُ حَدَّثَنَا الْمُعْتَمِرُ عَنْ أَبِيهِ عَنْ سُلَيْمَانَ الْأَعْمَشِ عَنْ شَقِيقِ بْنِ سَلَمَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ قَالَ بَيْنَمَا نَحْنُ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَمْشِي إِذْ مَرَّ بِصِبْيَانٍ يَلْعَبُونَ فِيهِمْ ابْنُ صَيَّادٍ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَرِبَتْ يَدَاكَ أَتَشْهَدُ أَنِّي رَسُولُ اللَّهِ فَقَالَ هُوَ أَتَشْهَدُ أَنِّي رَسُولُ اللَّهِ قَالَ فَقَالَ عُمَرُ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُ دَعْنِي فَلْأَضْرِبْ عُنُقَهُ قَالَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنْ يَكُ الَّذِي تَخَافُ فَلَنْ تَسْتَطِيعَهُ [راجع: ۳۶۱۰].

(۴۳۷۱) حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ ہم لوگ نبی علیہ السلام کے ساتھ چلے جا رہے تھے، نبی علیہ السلام کا کچھ بچوں پر گذر ہوا، جو کھیل رہے تھے، ان میں ابن صیاد بھی تھا، نبی علیہ السلام نے اس سے فرمایا تیرے ہاتھ خاک آلود ہوں، کیا تو اس بات کی گواہی دیتا ہے کہ میں اللہ کا پیغمبر ہوں؟ اس نے پلٹ کر پوچھا کیا آپ اس بات کی گواہی دیتے ہیں، حضرت عمر رضی اللہ عنہ کہنے لگے یا رسول اللہ! مجھے اجازت دیجئے کہ اس کی گردن ماروں؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا نہیں، اگر یہ وہی ہے جس کا تمہیں اندیشہ ہے تو تم اسے قتل کرنے پر قادر نہ ہو سکو گے۔

(۴۳۷۲) حَدَّثَنَا يُونُسُ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ يَعْنِي ابْنَ سَلَمَةَ عَنْ عَاصِمٍ عَنْ زِرٍّ عَنِ ابْنِ مَسْعُودٍ قَالَ أَخَذْتُ مِنْ فِي رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَبْعِينَ سُورَةً لَا يُنَازِعُنِي فِيهَا أَحَدٌ [انظر: ۳۵۹۸].

(۴۳۷۲) حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے نبی علیہ السلام کے مبارک منہ سے سن کر ستر سورتیں پڑھی ہیں ان میں کوئی شخص مجھ سے جھگڑا نہیں کر سکتا۔

(۴۳۷۳) حَدَّثَنَا يُونُسُ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ حَدَّثَنَا خَالِدٌ عَنْ أَبِي مَعْشَرٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ عَلْقَمَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لِيَلِيَنِّي مِنْكُمْ أُولُو الْأَحْلَامِ وَالنُّهَى ثُمَّ الَّذِينَ يَلُونَهُمْ ثُمَّ الَّذِينَ يَلُونَهُمْ وَلَا تَخْتَلِفُوا فَتَخْتَلِفَ قُلُوبُكُمْ وَإِيَّاكُمْ وَهَوْشَاتِ الْأَسْوَاقِ [صححه مسلم (۴۳۲)، وابن حبان (۲۱۸۰)، وابن خزيمة (۱۵۷۲)].

(۴۳۷۳) حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا تم میں سے جو عقلمند اور معاملہ فہم لوگ ہیں انہیں نماز میں میرے قریب رہنا چاہیے، اس کے بعد ان سے ملے ہوئے لوگوں کو، اس کے بعد ان سے ملے ہوئے لوگوں کو (درجہ بدرجہ) اور صفوں میں اختلاف نہ کرو، ورنہ تمہارے دلوں میں اختلاف پیدا ہو جائے گا، اور بازاروں کی طرح مسجد میں شور و غل کرنے سے بچو۔

(۴۳۷۴) حَدَّثَنَا شُجَاعُ بْنُ الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ الَّذِي كَانَ يَكُونُ فِي بَنِي دَالَانَ يَزِيدُ الْوَاسِطِيُّ عَنْ طَلْقِ بْنِ

حَبِيبٍ عَنْ أَبِي عَقْرَبٍ الْأَسَدِيِّ قَالَ أَتَيْتُ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ مَسْعُودٍ فَوَجَدْتُهُ عَلَى إِنْجَارٍ لَهُ يَعْنِي سَطْحًا فَسَمِعْتُهُ يَقُولُ صَدَقَ اللَّهُ وَرَسُولُهُ فَصَعِدْتُ إِلَيْهِ فَقُلْتُ يَا أَبَا عَبْدِ الرَّحْمَنِ مَا لَكَ قُلْتَ صَدَقَ اللَّهُ وَرَسُولُهُ صَدَقَ اللَّهُ وَرَسُولُهُ قَالَ إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَبَّأَنَا أَنَّ لَيْلَةَ الْقَدْرِ فِي النِّصْفِ مِنَ السَّبْعِ الْأَوَاخِرِ وَإِنَّ الشَّمْسَ تَطْلُعُ صَبِيحَتَهَا لَيْسَ لَهَا شُعَاعٌ قَالَ فَصَعِدْتُ فَنَظَرْتُ إِلَيْهَا فَقُلْتُ صَدَقَ اللَّهُ وَرَسُولُهُ صَدَقَ اللَّهُ وَرَسُولُهُ [راجع: ٣٨٥٧].

(۴۳۷۴) ابو عقرب کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ رمضان کے مہینے میں صبح کے وقت حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ کی خدمت میں حاضر ہوا، میں نے انہیں اپنے گھر کی چھت پر بیٹھے ہوئے پایا، میں نے ان کی آواز سنی کہ وہ کہہ رہے تھے، اللہ نے سچ کہا اور نبی علیہ السلام نے پہنچا دیا، میں نے ان کی خدمت میں حاضر ہو کر ان سے پوچھا کہ میں نے آپ کو یہ کہتے ہوئے سنا تھا کہ اللہ نے سچ کہا اور نبی علیہ السلام نے پہنچا دیا، اس کا کیا مطلب ہے؟ انہوں نے جواب دیا کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا شب قدر رمضان کی آخرت سات راتوں کے نصف میں ہوتی ہے، اور اس رات کے بعد جب صبح کو سورج طلوع ہوتا ہے تو وہ بالکل صاف ہوتا ہے، اس کی کوئی شعاع نہیں ہوتی، میں ابھی یہی دیکھ رہا تھا تو میں نے اسے بعینہ اسی طرح پایا جیسے نبی علیہ السلام نے فرمایا تھا، اس لئے میں نے یہ کہا تھا کہ اللہ اور اس کے رسول نے سچ فرمایا۔

(٤٣٧٥) حَدَّثَنَا عَتَّابٌ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ (ح) وَعَلِيُّ بْنُ إِسْحَاقَ قَالَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ أَخْبَرَنَا مُوسَى بْنُ عَلِيِّ بْنِ رَبَاحٍ قَالَ سَمِعْتُ أَبِي يَقُولُ عَنِ ابْنِ مَسْعُودٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَتَاهُ لَيْلَةَ الْجِنِّ وَمَعَهُ عَظْمٌ حَائِلٌ وَبَعْرَةٌ وَفَحْمَةٌ فَقَالَ لَا تَسْتَنْجِيَنَّ بِشَيْءٍ مِنْ هَذَا إِذَا خَرَجْتَ إِلَى الْخَلَاءِ

(۴۳۷۵) حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام لیلۃ الجن کے موقع پر جب ان کے پاس واپس آئے تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ ہڈی، کالی مٹی، مینگنی اور کوئلہ بھی تھا، نبی علیہ السلام نے فرمایا جب تم بیت الخلاء جاؤ تو ان میں سے کسی چیز کے ساتھ استنجاء نہ کیا کرو۔

(٤٣٧٦) حَدَّثَنَا عَبِيدَةُ بْنُ حُمَيْدٍ عَنِ الْمُخَارِقِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ الْأَحْمَسِيِّ عَنْ طَارِقِ بْنِ شِهَابٍ قَالَ قَالَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مَسْعُودٍ لَقَدْ شَهِدْتُ مِنَ الْمِقْدَادِ مَشْهَدًا لَأَنْ أَكُونَ أَنَا صَاحِبَهُ أَحَبُّ إِلَيَّ مِمَّا عَلَى الْأَرْضِ مِنْ شَيْءٍ قَالَ أَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَكَانَ رَجُلًا فَارِسًا قَالَ فَقَالَ أَبْشِرْ يَا نَبِيَّ اللَّهِ وَاللَّهِ لَا نَقُولُ لَكَ كَمَا قَالَتْ بَنُو إِسْرَائِيلَ لِمُوسَى صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اذْهَبْ أَنْتَ وَرَبُّكَ فَقَاتِلَا إِنَّا هَاهُنَا قَاعِدُونَ وَلَكِنْ وَالَّذِي بَعَثَكَ بِالْحَقِّ لَنَكُونَنَّ بَيْنَ يَدَيْكَ وَعَنْ يَمِينِكَ وَعَنْ شِمَالِكَ وَمِنْ خَلْفِكَ حَتَّى يَفْتَحَ اللَّهُ عَلَيْكَ [راجع: ٣٦٩٨]

(۴۳۷۶) حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں حضرت مقداد بن اسود رضی اللہ عنہ کے پاس موجود تھا'' اور مجھے ان کا ہم نشین ہونا دوسری تمام چیزوں سے زیادہ محبوب تھا'' وہ نبی علیہ السلام کی خدمت میں حاضر ہوئے اور مشرکین کو بددعائیں دے کر کہنے لگے یا رسول اللہ! بخدا! ہم اس طرح نہیں کہیں گے جیسے بنی اسرائیل نے حضرت موسیٰ علیہ السلام سے کہہ دیا تھا کہ'' آپ اور آپ کا رب جا کر

لڑو، ہم یہاں بیٹھے ہیں'' بلکہ ہم آپ کے دائیں بائیں اور آگے پیچھے سے لڑیں گے، یہاں تک کہ اللہ آپ کو فتح عطاء فرمادے۔

(٤٣٧٧) حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا أَبِي عَنِ ابْنِ إِسْحَاقَ قَالَ وَحَدَّثَنِي عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ الْأَسْوَدِ بْنِ يَزِيدَ النَّخَعِيُّ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ قَالَ نَزَلَتْ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَالْمُرْسَلَاتِ عُرْفًا لَيْلَةَ الْحَيَّةِ قَالَ فَقُلْنَا لَهُ وَمَا لَيْلَةُ الْحَيَّةِ يَا أَبَا عَبْدِ الرَّحْمَنِ قَالَ بَيْنَمَا نَحْنُ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِحِرَاءٍ لَيْلًا خَرَجَتْ عَلَيْنَا حَيَّةٌ مِنَ الْجَبَلِ فَأَمَرَنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِقَتْلِهَا فَطَلَبْنَاهَا فَأَعْجَزَتْنَا فَقَالَ دَعُوهَا عَنْكُمْ فَقَدْ وَقَاهَا اللَّهُ شَرَّكُمْ كَمَا وَقَاكُمْ شَرَّهَا [راجع: ٣٥٨٦].

(۴۳۷۷) حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام پر سورۂ مرسلات کا نزول ''سانپ والی رات'' میں ہوا تھا، ہم نے ان سے پوچھا کہ سانپ والی رات سے کیا مراد ہے؟ انہوں نے فرمایا کہ ایک مرتبہ رات کے وقت ہم لوگ نبی علیہ السلام کے ہمراہ غار حراء میں تھے کہ اچانک ایک سانپ پہاڑ سے نکل آیا، نبی علیہ السلام نے ہمیں اسے مار ڈالنے کا حکم دیا، ہم جلدی سے آگے بڑھے لیکن وہ ہم پر سبقت لے گیا اور اپنے بل میں گھس گیا، نبی علیہ السلام نے فرمایا کہ اسے چھوڑ دو، وہ تمہارے شر سے بچ گیا جیسے تم اس کے شر سے بچ گئے۔

(٤٣٧٨) حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ حَدَّثَنَا أَبِي عَنِ ابْنِ إِسْحَاقَ حَدَّثَنِي عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ الْأَسْوَدِ بْنِ يَزِيدَ النَّخَعِيُّ عَنْ عَمِّهِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ يَزِيدَ قَالَ وَقَفْتُ مَعَ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ بَيْنَ يَدَيِ الْجَمْرَةِ فَلَمَّا وَقَفَ بَيْنَ يَدَيْهَا قَالَ هَذَا وَالَّذِي لَا إِلَهَ غَيْرُهُ مَوْقِفُ الَّذِي أُنْزِلَتْ عَلَيْهِ سُورَةُ الْبَقَرَةِ يَوْمَ رَمَاهَا قَالَ ثُمَّ رَمَاهَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مَسْعُودٍ بِسَبْعِ حَصَيَاتٍ يُكَبِّرُ مَعَ كُلِّ حَصَاةٍ رَمَى بِهَا ثُمَّ انْصَرَفَ [راجع: ٣٥٤٨].

(۴۳۷۸) عبدالرحمن بن یزید کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ میں حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ کے ہمراہ جمرۂ عقبہ کے سامنے پہنچ کر کھڑا ہو گیا، انہوں نے وہاں کھڑے ہو کر فرمایا اس اللہ کی قسم جس کے علاوہ کوئی معبود نہیں، اسی جگہ وہ ذات کھڑی ہوئی تھی جس پر رمی کرتے ہوئے سورۂ بقرہ نازل ہوئی تھی، پھر حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ نے اسے سات کنکریاں ماریں، اور ہر کنکری کے ساتھ تکبیر کہتے رہے، پھر واپس لوٹ گئے۔

(٤٣٧٩) حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ حَدَّثَنَا أَبِي عَنْ صَالِحِ بْنِ كَيْسَانَ عَنِ الْحَارِثِ أَظُنُّهُ يَعْنِي ابْنَ فُضَيْلٍ عَنْ جَعْفَرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْحَكَمِ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْمِسْوَرِ عَنْ أَبِي رَافِعٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَا مِنْ نَبِيٍّ بَعَثَهُ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ فِي أُمَّةٍ قَبْلِي إِلَّا كَانَ لَهُ مِنْ أُمَّتِهِ حَوَارِيُّونَ وَأَصْحَابٌ يَأْخُذُونَ بِسُنَّتِهِ وَيَقْتَدُونَ بِأَمْرِهِ ثُمَّ إِنَّهَا تَخْلُفُ مِنْ بَعْدِهِمْ خُلُوفٌ يَقُولُونَ مَا لَا يَفْعَلُونَ وَيَفْعَلُونَ مَا لَا يُؤْمَرُونَ [صححه مسلم (٥٠)]. [انظر: ٤٤٠٢].

(۴۳۷۹) حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا مجھ سے پہلے اللہ نے جس امت میں

بھی کسی نبی کو مبعوث فرمایا ہے، اس کی امت میں سے ہی اس کے حواری اور اصحاب بھی بنائے جو اس نبی کی سنت پر عمل کرتے اور ان کے حکم کی اقتداء کرتے، لیکن ان کے بعد کچھ ایسے نا اہل آ جاتے جو وہ بات کہتے جس پر خود عمل نہ کرتے اور وہ کام کرتے جن کا انہیں حکم نہ دیا گیا ہوتا۔

(۴۳۸۰) حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ حَدَّثَنَا أَبِي عَنْ صَالِحٍ قَالَ ابْنُ شِهَابٍ حَدَّثَنِي عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُتْبَةَ أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ مَسْعُودٍ قَالَ بَيْنَا نَحْنُ عِنْدَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي قَرِيبٍ مِنْ ثَمَانِينَ رَجُلًا مِنْ قُرَيْشٍ لَيْسَ فِيهِمْ إِلَّا قُرَشِيٌّ لَا وَاللَّهِ مَا رَأَيْتُ صَفْحَةَ وُجُوهِ رِجَالٍ قَطُّ أَحْسَنَ مِنْ وُجُوهِهِمْ يَوْمَئِذٍ فَذَكَرُوا النِّسَاءَ فَتَحَدَّثُوا فِيهِنَّ فَتَحَدَّثَ مَعَهُمْ حَتَّى أَحْبَبْتُ أَنْ يَسْكُتَ قَالَ ثُمَّ أَتَيْتُهُ فَتَشَهَّدَ ثُمَّ قَالَ أَمَّا بَعْدُ يَا مَعْشَرَ قُرَيْشٍ فَإِنَّكُمْ أَهْلُ هَذَا الْأَمْرِ مَا لَمْ تَعْصُوا اللَّهَ فَإِذَا عَصَيْتُمُوهُ بَعَثَ إِلَيْكُمْ مَنْ يَلْحَاكُمْ كَمَا يُلْحَى هَذَا الْقَضِيبُ لِقَضِيبٍ فِي يَدِهِ ثُمَّ لَحَا قَضِيبَهُ فَإِذَا هُوَ أَبْيَضُ يَصْلِدُ

(۴۳۸۰) حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ ہم اسی کے قریب قریشی افراد '' جن میں قریش کے علاوہ کسی قبیلے کا کوئی فرد نہ تھا '' نبی علیہ السلام کے پاس بیٹھے ہوئے تھے، بخدا! میں نے مردوں کے چہروں کا روشن رخ اس دن ان لوگوں سے زیادہ حسین کبھی نہیں دیکھا، دوران گفتگو عورتوں کا تذکرہ آیا اور لوگ خواتین کے متعلق گفتگو کرنے لگے، نبی علیہ السلام بھی ان کے ساتھ گفتگو میں شریک رہے، پھر میں نے چاہا کہ نبی علیہ السلام سکوت اختیار فرمائیں، چنانچہ میں ان کے سامنے آ گیا، نبی علیہ السلام نے محسوس کیا اور تشہد (کلمۂ شہادت پڑھنے) کے بعد فرمایا امابعد! اے گروہ قریش! اس حکومت کے اہل تم لوگ ہی ہو بشرطیکہ اللہ کی نافرمانی نہ کرو، جب تم اللہ کی نافرمانی میں مبتلا ہو جاؤ گے تو اللہ تم پر ایک ایسے شخص کو مسلط کر دے گا جو تمہیں اس طرح چھیل دے گا جیسے اس ٹہنی کو چھیل دیا جاتا ہے '' اس وقت نبی علیہ السلام کے دست مبارک میں ایک ٹہنی تھی '' نبی علیہ السلام نے اسے چھیلا تو وہ اندر سے سفید، ٹھوس اور چکنی نکل آئی۔

(۴۳۸۱) حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ حَدَّثَنَا أَبِي عَنِ ابْنِ إِسْحَاقَ قَالَ حَدَّثَنِي أَبُو عُمَيْسٍ عُتْبَةُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُتْبَةَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ عَنْ أَبِي فَزَارَةَ عَنْ أَبِي زَيْدٍ مَوْلَى عَمْرِو بْنِ حُرَيْثٍ الْمَخْزُومِيِّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ قَالَ بَيْنَمَا نَحْنُ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمَكَّةَ وَهُوَ فِي نَفَرٍ مِنْ أَصْحَابِهِ إِذْ قَالَ لِيَقُمْ مَعِي رَجُلٌ مِنْكُمْ وَلَا يَقُومَنَّ مَعِي رَجُلٌ فِي قَلْبِهِ مِنَ الْغِشِّ مِثْقَالُ ذَرَّةٍ قَالَ فَقُمْتُ مَعَهُ وَأَخَذْتُ إِدَاوَةً وَلَا أَحْسَبُهَا إِلَّا مَاءً فَخَرَجْتُ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتَّى إِذَا كُنَّا بِأَعْلَى مَكَّةَ رَأَيْتُ أَسْوِدَةً مُجْتَمِعَةً قَالَ فَخَطَّ لِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَطًّا ثُمَّ قَالَ قُمْ هَاهُنَا حَتَّى آتِيَكَ قَالَ فَقُمْتُ وَمَضَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَيْهِمْ فَرَأَيْتُهُمْ يَتَثَوَّرُونَ إِلَيْهِ قَالَ فَسَمَرَ مَعَهُمْ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَيْلًا طَوِيلًا حَتَّى جَاءَنِي مَعَ الْفَجْرِ فَقَالَ لِي مَا زِلْتَ قَائِمًا يَا ابْنَ مَسْعُودٍ قَالَ فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَوَلَمْ تَقُلْ

لِي قُمْ حَتَّى آتِيَكَ قَالَ ثُمَّ قَالَ لِي هَلْ مَعَكَ مِنْ وَضُوءٍ قَالَ فَقُلْتُ نَعَمْ فَفَتَحْتُ الْإِدَاوَةَ فَإِذَا هُوَ نَبِيذٌ قَالَ فَقُلْتُ لَهُ يَا رَسُولَ اللَّهِ وَاللَّهِ لَقَدْ أَخَذْتُ الْإِدَاوَةَ وَلَا أَحْسَبُهَا إِلَّا مَاءً فَإِذَا هُوَ نَبِيذٌ قَالَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَمْرَةٌ طَيِّبَةٌ وَمَاءٌ طَهُورٌ قَالَ ثُمَّ تَوَضَّأَ مِنْهَا فَلَمَّا قَامَ يُصَلِّي أَدْرَكَهُ شَخْصَانِ مِنْهُمْ قَالَا لَهُ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّا نُحِبُّ أَنْ تَؤُمَّنَا فِي صَلَاتِنَا قَالَ فَصَفَّهُمَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَلْفَهُ ثُمَّ صَلَّى بِنَا فَلَمَّا انْصَرَفَ قُلْتُ لَهُ مَنْ هَؤُلَاءِ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ هَؤُلَاءِ جِنُّ نَصِيبِينَ جَاءُوا يَخْتَصِمُونَ إِلَيَّ فِي أُمُورٍ كَانَتْ بَيْنَهُمْ وَقَدْ سَأَلُونِي الزَّادَ فَزَوَّدْتُهُمْ قَالَ فَقُلْتُ لَهُ وَهَلْ عِنْدَكَ يَا رَسُولَ اللَّهِ مِنْ شَيْءٍ تُزَوِّدُهُمْ إِيَّاهُ قَالَ فَقَالَ قَدْ زَوَّدْتُهُمْ الرَّجْعَةَ وَمَا وَجَدُوا مِنْ رَوْثٍ وَجَدُوهُ شَعِيرًا وَمَا وَجَدُوهُ مِنْ عَظْمٍ وَجَدُوهُ كَاسِيًا قَالَ وَعِنْدَ ذَلِكَ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ أَنْ يُسْتَطَابَ بِالرَّوْثِ وَالْعَظْمِ [قال الألباني: ضعيف (أبوداود: ٨٤، ابن ماجة: ٣٨٤، الترمذي: ٨٨) وابن ابي شيبة: ١/٢٥، وابويعلى: ٥٠٤٦]. [راجع: ٣٨١٠، ٤٢٩٦، ٤٣٠١]

(۴۳۸۱) حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ مکی دور میں ہم لوگ نبی علیہ السلام کے پاس چند صحابہ کے ساتھ بیٹھے ہوئے تھے، اسی اثناء میں نبی علیہ السلام نے فرمایا تم میں سے ایک آدمی میرے ساتھ چلے، لیکن وہ آدمی جس کے دل میں ایک ذرے کے برابر بھی تکبر نہ ہو، یہ سن کر میں نبی علیہ السلام کے ساتھ چلنے کے لئے اٹھ کھڑا ہوا اور اپنے ساتھ ایک برتن لے لیا جس میں میرے خیال کے مطابق پانی تھا، میں نبی علیہ السلام کے ساتھ روانہ ہوا، چلتے چلتے ہم لوگ جب مکہ مکرمہ کے بالائی حصے پر پہنچے تو میں نے بہت سے سیاہ فام لوگوں کا ایک جم غفیر دیکھا، نبی علیہ السلام نے ایک خط کھینچ کر مجھ سے فرمایا کہ تم میرے آنے تک یہیں کھڑے رہنا۔

چنانچہ میں اپنی جگہ کھڑا رہا اور نبی علیہ السلام ان کی طرف چلے گئے، میں نے انہیں دیکھا کہ وہ نبی علیہ السلام کی طرف بڑے جوش و خروش کے ساتھ بڑھ رہے تھے، رات بھر نبی علیہ السلام نے ان کے ساتھ طویل گفتگو فرمائی، اور فجر ہوتے ہی نبی علیہ السلام میرے پاس تشریف لے آئے اور مجھ سے فرمانے لگے اے ابن مسعود! کیا تم اس وقت سے کھڑے ہوئے ہو؟ میں نے عرض کیا یا رسول اللہ! آپ ہی نے تو فرمایا تھا کہ میرے آنے تک یہیں کھڑے رہنا۔

پھر نبی علیہ السلام نے مجھ سے پوچھا کہ تمہارے پاس وضو کا پانی ہے؟ میں نے عرض کیا جی ہاں! اب جو میں نے برتن کھولا تو اس میں نبیذ تھی، میں نے عرض کیا یا رسول اللہ! بخدا! میں نے جب یہ برتن لیا تھا تو میں یہی سمجھ رہا تھا کہ اس میں پانی ہوگا لیکن اس میں تو نبیذ ہے، نبی علیہ السلام نے فرمایا عمدہ کھجور اور طہارت بخش پانی ہی تو ہے اور اسی سے وضو فرمالیا۔

جب نبی علیہ السلام نماز پڑھنے کے لئے کھڑے ہوئے تو دو آدمی آگئے اور کہنے لگے یا رسول اللہ! ہماری خواہش ہے کہ آپ ہماری بھی امامت فرمائیں، نبی علیہ السلام نے انہیں بھی اپنے پیچھے صف میں کھڑا کر لیا اور ہمیں نماز پڑھائی، جب نماز سے فراغت ہوئی تو میں نے پوچھا یا رسول اللہ! یہ کون لوگ تھے؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا یہ نصیبین کے جن تھے، میرے پاس اپنے کچھ جھگڑوں کا

فیصلہ کرانے کے لئے آئے تھے، انہوں نے مجھ سے زادِ سفر بھی مانگا تھا جو میں نے انہیں دے دیا، میں نے پوچھا یا رسول اللہ! کیا آپ کے پاس کوئی ایسی چیز تھی جو آپ انہیں زادِ راہ کے طور پر دے سکتے؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا میں انہیں لید دی ہے، انہیں جو بھی مینگنی ملتی ہے وہ جَو بن جاتی ہے اور جو بھی ہڈی ملتی ہے اس پر گوشت آ جاتا ہے، اسی وجہ سے نبی علیہ السلام نے مینگنی اور ہڈی سے استنجاء کرنے کی ممانعت فرمائی ہے۔

(٤٣٨٢) حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ قَالَ حَدَّثَنِي أَبِي عَنِ ابْنِ إِسْحَاقَ قَالَ حَدَّثَنِي عَنْ تَشَهُّدِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي وَسَطِ الصَّلَاةِ وَفِي آخِرِهَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ الْأَسْوَدِ بْنِ يَزِيدَ النَّخَعِيُّ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ قَالَ عَلَّمَنِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ التَّشَهُّدَ فِي وَسَطِ الصَّلَاةِ وَفِي آخِرِهَا فَكُنَّا نَحْفَظُ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ حِينَ أَخْبَرَنَا أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَّمَهُ إِيَّاهُ قَالَ فَكَانَ يَقُولُ إِذَا جَلَسَ فِي وَسَطِ الصَّلَاةِ وَفِي آخِرِهَا عَلَى وَرِكِهِ الْيُسْرَى التَّحِيَّاتُ لِلَّهِ وَالصَّلَوَاتُ وَالطَّيِّبَاتُ السَّلَامُ عَلَيْكَ أَيُّهَا النَّبِيُّ وَرَحْمَةُ اللَّهِ وَبَرَكَاتُهُ السَّلَامُ عَلَيْنَا وَعَلَى عِبَادِ اللَّهِ الصَّالِحِينَ أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ قَالَ ثُمَّ إِنْ كَانَ فِي وَسَطِ الصَّلَاةِ نَهَضَ حِينَ يَفْرُغُ مِنْ تَشَهُّدِهِ وَإِنْ كَانَ فِي آخِرِهَا دَعَا بَعْدَ تَشَهُّدِهِ مَا شَاءَ اللَّهُ أَنْ يَدْعُوَ ثُمَّ يُسَلِّمُ [انظر: ٣٩٢١].

(۴۳۸۲) حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے مجھے نماز کے درمیان اور اختتام کا تشہد سکھایا ہے، اور نبی علیہ السلام جب درمیانِ نماز یا اختتامِ نماز پر اپنے بائیں سرین پر بیٹھتے تو یوں کہتے تھے کہ تمام قولی، فعلی اور بدنی عبادتیں اللہ ہی کے لئے ہیں، اے نبی صلی اللہ علیہ وسلم! آپ پر سلام ہو اور اللہ کی رحمتوں اور برکتوں کا نزول ہو، ہم پر اور اللہ کے نیک بندوں پر سلامتی نازل ہو، میں اس بات کی گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے علاوہ کوئی معبود نہیں اور یہ کہ محمد صلی اللہ علیہ وسلم اللہ کے بندے اور اس کے رسول ہیں، پھر اگر نماز کا درمیان ہوتا تو نبی علیہ السلام تشہد پڑھ کر کھڑے ہو جاتے تھے اور اگر اختتامِ نماز ہوتا تو تشہد کے بعد نبی علیہ السلام جو چاہتے دعاء مانگتے، پھر سلام پھیر دیتے تھے۔

(٤٣٨٣) حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ حَدَّثَنَا أَبِي عَنِ ابْنِ إِسْحَاقَ قَالَ حَدَّثَنِي عَنِ انْصِرَافِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ الْأَسْوَدِ بْنِ يَزِيدَ النَّخَعِيُّ عَنْ أَبِيهِ سَمِعْتُ رَجُلًا يَسْأَلُ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ مَسْعُودٍ عَنِ انْصِرَافِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ صَلَاتِهِ عَنْ يَمِينِهِ كَانَ يَنْصَرِفُ أَوْ عَنْ يَسَارِهِ قَالَ فَقَالَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مَسْعُودٍ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَنْصَرِفُ حَيْثُ أَرَادَ كَانَ أَكْثَرُ انْصِرَافِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ صَلَاتِهِ عَلَى شِقِّهِ الْأَيْسَرِ إِلَى حُجْرَتِهِ [راجع: ٣٦٣١].

(۴۳۸۳) اسود رحمۃ اللہ علیہ کہتے ہیں کہ میں نے ایک آدمی کو حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ سے یہ سوال پوچھتے ہوئے سنا کہ نبی علیہ السلام نماز پڑھ کر دائیں جانب سے واپس جاتے تھے یا بائیں جانب سے؟ انہوں نے فرمایا کہ نبی علیہ السلام جہاں سے چاہتے تھے واپس چلے جاتے

تھے، اور آپ ﷺ کی واپسی اکثر بائیں جانب سے اپنے حجرات کی طرف ہوتی تھی۔

(٤٢٨٤) حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ حَدَّثَنَا لَيْثُ بْنُ سَعْدٍ حَدَّثَنِي يَزِيدُ بْنُ أَبِي حَبِيبٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ أَنَّ عَبْدَ الرَّحْمَنِ بْنَ الْأَسْوَدِ حَدَّثَهُ أَنَّ الْأَسْوَدَ حَدَّثَهُ أَنَّ ابْنَ مَسْعُودٍ حَدَّثَهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ عَامَّةَ مَا يَنْصَرِفُ مِنَ الصَّلَاةِ عَلَى يَسَارِهِ إِلَى الْحُجُرَاتِ [مكرر ما قبله].

(۴۲۸۴) حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ آپ ﷺ کی اپنے حجرات کی طرف واپسی اکثر بائیں جانب سے ہوتی تھی۔

(٤٢٨٥) حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ حَدَّثَنَا أَبِي عَنِ ابْنِ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ كَعْبٍ الْقُرَظِيُّ عَمَّنْ حَدَّثَهُ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ قَالَ بَيْنَا نَحْنُ مَعَهُ يَوْمَ الْجُمُعَةِ فِي مَسْجِدِ الْكُوفَةِ وَعَمَّارُ بْنُ يَاسِرٍ أَمِيرٌ عَلَى الْكُوفَةِ لِعُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ وَعَبْدُ اللَّهِ بْنُ مَسْعُودٍ عَلَى بَيْتِ الْمَالِ إِذْ نَظَرَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مَسْعُودٍ إِلَى الظِّلِّ فَرَآهُ قَدْرَ الشِّرَاكِ فَقَالَ إِنْ يُصِبْ صَاحِبُكُمْ سُنَّةَ نَبِيِّكُمْ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَخْرُجُ الْآنَ قَالَ فَوَاللَّهِ مَا فَرَغَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مَسْعُودٍ مِنْ كَلَامِهِ حَتَّى خَرَجَ عَمَّارُ بْنُ يَاسِرٍ يَقُولُ الصَّلَاةَ

(۴۲۸۵) مروی ہے کہ ایک مرتبہ کوفہ کی جامع مسجد میں جمعہ کے دن لوگ اکٹھے تھے، اس وقت حضرت عمر رضی اللہ عنہ کی طرف سے حضرت عمار بن یاسر رضی اللہ عنہ کوفہ کے گورنر تھے، اور حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ وزیر خزانہ تھے، حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ نے سائے کو دیکھا تو وہ تسمہ کے برابر ہو چکا تھا، وہ فرمانے لگے کہ اگر تمہارے ساتھی (گورنر) نبی علیہ السلام کی سنت پر عمل کرنا چاہتے ہیں تو ابھی نکل آئیں گے، بخدا! حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ کی بات ابھی پوری نہیں ہوئی تھی کہ حضرت عمار بن یاسر رضی اللہ عنہ نماز، نماز کہتے ہوئے باہر نکل آئے۔

(٤٢٨٦) حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ حَدَّثَنَا أَبِي عَنِ ابْنِ إِسْحَاقَ قَالَ وَحَدَّثَنِي عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ الْأَسْوَدِ بْنِ يَزِيدَ النَّخَعِيُّ عَنْ أَبِيهِ قَالَ دَخَلْتُ أَنَا وَعَمِّي عَلْقَمَةُ عَلَى عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ بِالْهَاجِرَةِ قَالَ فَأَقَامَ الظُّهْرَ لِيُصَلِّيَ فَقُمْنَا خَلْفَهُ فَأَخَذَ بِيَدِي وَيَدِ عَمِّي ثُمَّ جَعَلَ أَحَدَنَا عَنْ يَمِينِهِ وَالْآخَرَ عَنْ يَسَارِهِ ثُمَّ قَامَ بَيْنَنَا فَصَفَفْنَا خَلْفَهُ صَفًّا وَاحِدًا قَالَ ثُمَّ قَالَ هَكَذَا كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَصْنَعُ إِذَا كَانُوا ثَلَاثَةً قَالَ فَصَلَّى بِنَا فَلَمَّا رَكَعَ طَبَّقَ وَأَلْصَقَ ذِرَاعَيْهِ بِفَخِذَيْهِ وَأَدْخَلَ كَفَّيْهِ بَيْنَ رُكْبَتَيْهِ قَالَ فَلَمَّا سَلَّمَ أَقْبَلَ عَلَيْنَا فَقَالَ إِنَّهَا سَتَكُونُ أَئِمَّةٌ يُؤَخِّرُونَ الصَّلَاةَ عَنْ مَوَاقِيتِهَا فَإِذَا فَعَلُوا ذَلِكَ فَلَا تَنْتَظِرُوهُمْ بِهَا وَاجْعَلُوا الصَّلَاةَ مَعَهُمْ سُبْحَةً [راجع: ٤٣١١]

(۴۲۸۶) اسود کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ دوپہر کے وقت میں علقمہ کے ساتھ حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ کی خدمت میں حاضر ہوا، نماز کھڑی ہوئی تو ہم دونوں ان کے پیچھے کھڑے ہو گئے، حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ نے ایک ہاتھ سے مجھے پکڑا اور ایک ہاتھ سے میرے ساتھی کو اور ہمیں آگے کھینچ لیا، یہاں تک کہ ہم میں سے ہر شخص ایک کونے پر ہو گیا اور وہ خود ہمارے درمیان کھڑے ہو گئے، پھر انہوں نے فرمایا کہ جب تین آدمی ہوتے تو نبی علیہ السلام بھی اسی طرح کرتے تھے، پھر ہمیں نماز پڑھا کر فرمایا عنقریب ایسے

حکمران آئیں گے جو نماز کو اس کے وقت مقررہ سے مؤخر کر دیا کریں گے، تم ان کا انتظار مت کرنا اور ان کے ساتھ نوافل کی نیت سے شریک ہو جایا کرنا۔

(٤٣٨٧) حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ حَدَّثَنَا أَبِي عَنْ ابْنِ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا الْحَارِثُ بْنُ فُضَيْلٍ الْأَنْصَارِيُّ ثُمَّ الْخَطْمِيُّ عَنْ سُفْيَانَ بْنِ أَبِي الْعَوْجَاءِ السُّلَمِيِّ عَنْ أَبِي شُرَيْحٍ الْخُزَاعِيِّ قَالَ كَسَفَتُ الشَّمْسُ فِي عَهْدِ عُثْمَانَ بْنِ عَفَّانَ وَبِالْمَدِينَةِ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مَسْعُودٍ قَالَ فَخَرَجَ عُثْمَانُ فَصَلَّى بِالنَّاسِ تِلْكَ الصَّلَاةَ رَكْعَتَيْنِ وَسَجْدَتَيْنِ فِي كُلِّ رَكْعَةٍ قَالَ ثُمَّ انْصَرَفَ عُثْمَانُ فَدَخَلَ دَارَهُ وَجَلَسَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مَسْعُودٍ إِلَى حُجْرَةِ عَائِشَةَ وَجَلَسْنَا إِلَيْهِ فَقَالَ إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَأْمُرُنَا بِالصَّلَاةِ عِنْدَ كُسُوفِ الشَّمْسِ وَالْقَمَرِ فَإِذَا رَأَيْتُمُوهُ قَدْ أَصَابَهُمَا فَافْزَعُوا إِلَى الصَّلَاةِ فَإِنَّهَا إِنْ كَانَتْ الَّتِي تَحْذَرُونَ كَانَتْ وَأَنْتُمْ عَلَى غَيْرِ غَفْلَةٍ وَإِنْ لَمْ تَكُنْ كُنْتُمْ قَدْ أَصَبْتُمْ خَيْرًا وَاكْتَسَبْتُمُوهُ

(۴۳۸۷) ابو شریح خزاعی رحمۃ اللہ علیہ کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ کے دور خلافت میں سورج گرہن ہوا، مدینہ منورہ میں اس وقت حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ بھی تھے، حضرت عثمان رضی اللہ عنہ نکلے اور لوگوں کو سورج گرہن کی نماز ہر رکعت میں دو رکوعوں اور دو سجدوں کے ساتھ پڑھائی، اور نماز پڑھا کر اپنے گھر واپس تشریف لے گئے جبکہ حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ، حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا کے حجرے کے پاس ہی بیٹھ گئے، ہم بھی ان کے گرد بیٹھ گئے، انہوں نے فرمایا کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ہمیں سورج اور چاند گرہن کے وقت نماز پڑھنے کا حکم دیتے تھے، اس لئے جب تم ان دونوں کو گہن لگتے ہوئے دیکھو تو فوراً نماز کی طرف متوجہ ہو جایا کرو، اس لئے کہ اگر یہ وہی بات ہوئی جس سے تمہیں ڈرایا جاتا ہے (اور تم نماز پڑھ رہے ہوئے) تو تم غفلت میں نہ ہو گے اور اگر یہ وہی علامت قیامت نہ ہوئی تب بھی تم نے نیکی کا کام کیا اور بھلائی کمائی۔

(٤٣٨٨) حَدَّثَنَا سَعْدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ أَخْبَرَنَا أَبِي عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي عُبَيْدَةَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ فِي الرَّكْعَتَيْنِ كَأَنَّهُ عَلَى الرَّضْفِ قَالَ سَعْدٌ قُلْتُ لِأَبِي حَتَّى يَقُومَ قَالَ حَتَّى يَقُومَ [راجع: ٣٦٥٦].

(۴۳۸۸) حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام دو رکعتوں میں اس طرح بیٹھتے تھے کہ گویا گرم پتھر پر بیٹھے ہوں، میں نے پوچھا کھڑے ہونے تک؟ فرمایا ہاں!

(٤٣٨٩) حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ حَدَّثَنَا أَبِي عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي عُبَيْدَةَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ فِي الرَّكْعَتَيْنِ كَأَنَّهُ عَلَى الرَّضْفِ وَرُبَّمَا قَالَ الْأُولَيَيْنِ قَالَ قُلْتُ لِأَبِي حَتَّى يَقُومَ قَالَ حَتَّى يَقُومَ قَالَ أَبِي [مكرر ما قبله].

(۴۳۸۹) حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام دو رکعتوں میں اس طرح بیٹھتے تھے کہ گویا گرم پتھر پر بیٹھے ہوں، میں نے پوچھا کھڑے ہونے تک؟ فرمایا ہاں!

(۴۳۹۰) و حَدَّثَنَاه نُوحُ بْنُ يَزِيدَ أَخْبَرَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعْدٍ قَالَ حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ أَبِي عُبَيْدَةَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ أَبِيهِ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الرَّكْعَتَيْنِ كَأَنَّهُ عَلَى الرَّضْفِ قَالَ قُلْتُ لِأَبِي حَتَّى يَقُومَ قَالَ حَتَّى يَقُومَ [مكرر ما قبله].

(۴۳۹۰) حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام دو رکعتوں میں اس طرح بیٹھتے تھے کہ گویا گرم پتھر پر بیٹھے ہوں، میں نے پوچھا کھڑے ہونے تک؟ فرمایا ہاں!

(۴۳۹۱) حَدَّثَنَا حُسَيْنُ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ عَبِيدَةَ السَّلْمَانِيِّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ آخِرَ أَهْلِ الْجَنَّةِ دُخُولًا الْجَنَّةَ وَآخِرَ أَهْلِ النَّارِ خُرُوجًا مِنَ النَّارِ رَجُلٌ يَخْرُجُ مِنَ النَّارِ حَبْوًا فَيَقُولُ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ لَهُ اذْهَبْ فَادْخُلْ الْجَنَّةَ فَيَأْتِيهَا فَيُخَيَّلُ إِلَيْهِ أَنَّهَا مَلْأَى فَيَرْجِعُ فَيَقُولُ يَا رَبِّ وَجَدْتُهَا مَلْأَى فَيَقُولُ اذْهَبْ فَادْخُلْ الْجَنَّةَ فَيَأْتِيهَا فَيُخَيَّلُ إِلَيْهِ أَنَّهَا مَلْأَى فَيَرْجِعُ فَيَقُولُ يَا رَبِّ قَدْ وَجَدْتُهَا مَلْأَى فَيَقُولُ اذْهَبْ فَادْخُلْ الْجَنَّةَ فَيَأْتِيهَا فَيُخَيَّلُ إِلَيْهِ أَنَّهَا مَلْأَى فَيَرْجِعُ إِلَيْهِ فَيَقُولُ يَا رَبِّ وَجَدْتُهَا مَلْأَى ثَلَاثًا فَيَقُولُ اذْهَبْ فَإِنَّ لَكَ مِثْلَ الدُّنْيَا وَعَشَرَةَ أَمْثَالِهَا أَوْ عَشَرَةَ أَمْثَالِ الدُّنْيَا قَالَ يَقُولُ رَبِّ أَتَضْحَكُ مِنِّي وَأَنْتَ الْمَلِكُ قَالَ وَكَانَ يُقَالُ هَذَا أَدْنَى أَهْلِ الْجَنَّةِ مَنْزِلَةً [راجع: ۳۵۹۵].

(۴۳۹۱) حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا جنت میں سب سے آخر میں داخل ہونے والا وہ شخص ہوگا جو جہنم میں سے سب سے آخر میں نکلے گا، وہ ایک شخص ہوگا جو اپنی سرین کے بل گھسٹتا ہوا جہنم سے نکلے گا، اس سے کہا جائے گا کہ جا، جنت میں داخل ہو جا، وہ جنت میں داخل ہوگا تو اسے خیال آئے گا کہ سب لوگ اپنے اپنے ٹھکانوں میں پہنچ چکے اور جنت تو بھر چکی، وہ لوٹ کر عرض کرے گا پروردگار! جنت تو بھر چکی ہے (میں کہاں جاؤں؟) اس سے کہا جائے گا کہ جا، جنت میں داخل ہو جا، تین مرتبہ اس طرح ہوگا، پھر اللہ اس سے فرمائے گا کہ جا، تجھے دنیا اور اس سے دس گنا زیادہ عطاء کیا جاتا ہے، وہ عرض کرے گا پروردگار! تو بادشاہ ہو کر مجھ سے مذاق کرتا ہے؟ کہا جاتا ہے کہ یہ شخص تمام اہل جنت میں سب سے کم تر درجہ کا آدمی ہوگا۔

(۴۳۹۲) حَدَّثَنَا زِيَادُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْبَكَّائِيُّ حَدَّثَنَا مَنْصُورٌ عَنْ سَالِمٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا مِنْ أَحَدٍ إِلَّا وَقَدْ وُكِّلَ بِهِ قَرِينُهُ مِنَ الْجِنِّ قَالُوا وَأَنْتَ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ وَأَنَا إِلَّا أَنَّ اللَّهَ أَعَانَنِي عَلَيْهِ فَأَسْلَمَ فَلَيْسَ يَأْمُرُنِي إِلَّا بِخَيْرٍ [راجع: ۳۶۴۸].

(۴۳۹۲) حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا تم میں سے ہر شخص کے ساتھ جنات میں سے ایک ہم نشین مقرر کیا گیا ہے، صحابہ کرام رضی اللہ عنہم نے پوچھا یا رسول اللہ! کیا آپ کے ساتھ بھی؟ فرمایا ہاں! لیکن اللہ نے اس پر میری مدد فرمائی اس لئے اب وہ مجھے صرف حق بات کا ہی حکم دیتا ہے۔

(۴۲۹۳) قَالَ حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ الْقَاسِمِ بْنِ الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا إِسْرَائِيلُ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ عَلْقَمَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ وَسَمِعَ عَبْدُ اللَّهِ بِخَسْفٍ فَقَالَ كُنَّا أَصْحَابَ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَعُدُّ الْآيَاتِ بَرَكَةً وَأَنْتُمْ تَعُدُّونَهَا تَخْوِيفًا إِنَّا بَيْنَا نَحْنُ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلَيْسَ مَعَنَا مَاءٌ فَقَالَ لَنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اطْلُبُوا مَنْ مَعَهُ يَعْنِي مَاءً فَفَعَلْنَا فَأُتِيَ بِمَاءٍ فَصَبَّهُ فِي إِنَاءٍ ثُمَّ وَضَعَ كَفَّيْهِ فَجَعَلَ الْمَاءُ يَخْرُجُ مِنْ بَيْنِ أَصَابِعِهِ ثُمَّ قَالَ حَيَّ عَلَى الطَّهُورِ الْمُبَارَكِ وَالْبَرَكَةُ مِنَ اللَّهِ فَمَلَأْتُ بَطْنِي مِنْهُ وَاسْتَسْقَى النَّاسُ قَالَ عَبْدُ اللَّهِ قَدْ كُنَّا نَسْمَعُ تَسْبِيحَ الطَّعَامِ وَهُوَ يُؤْكَلُ [صححه البخاری (۳۵۷۹)، وابن خزیمة (۲۰٤) والترمذی: ۳٦۳۳، وابن ابی شیبة: ۱۱/٤٧٤]. [راجع: ۳٧٦٢، ۳۸۰٧].

(۴۲۹۳) حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم نبی علیہ السلام کے دور باسعادت میں معجزات کو برکات سمجھتے تھے اور تم ان سے خوف محسوس کرتے ہو، دراصل حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ نے دشمن کے زمین میں دھنسنے کی خبر سنی تھی، وہ مزید فرماتے ہیں کہ ایک مرتبہ ہم لوگ نبی علیہ السلام کے ساتھ سفر میں تھے، پانی نہیں مل رہا تھا، نبی علیہ السلام کی خدمت میں پانی کا ایک برتن پیش کیا گیا، نبی علیہ السلام نے اپنا دست مبارک اس میں ڈالا اور انگلیاں کشادہ کر کے کھول دیں، نبی علیہ السلام کی انگلیوں سے پانی کے چشمے بہہ پڑے اور نبی علیہ السلام فرماتے جا رہے تھے وضو کے لئے آؤ، یہ برکت اللہ کی طرف سے ہے، میں نے اس سے اپنا پیٹ بھرا اور لوگوں نے بھی اسے پیا، وہ مزید فرماتے ہیں کہ ہم لوگ کھانے کی تسبیح سنتے تھے حالانکہ لوگ اسے کھا رہے ہوتے تھے۔

(۴۲۹۴) حَدَّثَنَا حَسَنُ بْنُ مُوسَى حَدَّثَنَا شَيْبَانُ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ يَعْنِي ابْنَ عُمَيْرٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ يَعْنِي ابْنَ مَسْعُودٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قِتَالُ الْمُسْلِمِ أَخَاهُ كُفْرٌ وَسِبَابُهُ فُسُوقٌ [راجع: ۳۹۵٧].

(۴۲۹۴) حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا مسلمان کو گالی دینا فسق اور اس سے قتال کرنا کفر ہے۔

(۴۲۹۵) حَدَّثَنَا حَسَنُ بْنُ مُوسَى حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ عَاصِمِ بْنِ أَبِي النَّجُودِ عَنْ أَبِي وَائِلٍ عَنِ ابْنِ مَسْعُودٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تُبَاشِرُ الْمَرْأَةُ الْمَرْأَةَ فَتَنْعَتَهَا لِزَوْجِهَا أَوْ تَصِفَهَا لِزَوْجِهَا أَوْ لِلرَّجُلِ كَأَنَّهُ يَنْظُرُ إِلَيْهَا وَإِذَا كَانَ ثَلَاثَةٌ فَلَا يَتَنَاجَى اثْنَانِ دُونَ صَاحِبِهِمَا فَإِنَّ ذَلِكَ يُحْزِنُهُ وَمَنْ حَلَفَ عَلَى يَمِينٍ كَاذِبًا لِيَقْتَطِعَ بِهَا مَالَ أَخِيهِ أَوْ قَالَ مَالَ امْرِئٍ مُسْلِمٍ لَقِيَ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ وَهُوَ عَلَيْهِ غَضْبَانُ قَالَ فَسَمِعَ الْأَشْعَثُ بْنُ قَيْسٍ ابْنَ مَسْعُودٍ يُحَدِّثُ هَذَا فَقَالَ فِيَّ قَالَ ذَلِكَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَفِي رَجُلٍ اخْتَصَمْنَا إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي بِئْرٍ [راجع: ۳٦۰۹، ۳۵٦۰، ۳۵۹٧].

(۴۲۹۵) حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا کوئی عورت کسی عورت کے ساتھ اپنا برہنہ جسم نہ

لگائے کہ اپنے شوہر کے سامنے اس کی جسمانی ساخت اس طرح سے بیان کرے کہ گویا وہ اسے اپنی آنکھوں سے دیکھ رہا ہو۔
جب تم تین آدمی ہو تو تیسرے کو چھوڑ کر دو آدمی سرگوشی نہ کرنے لگا کرو کیونکہ اس سے تیسرے کو غم ہوگا اور جو شخص جھوٹی قسم کھا کر کسی مسلمان کا مال ہتھیا لے، وہ اللہ سے اس حال میں ملاقات کرے گا اور اللہ اس سے ناراض ہوگا، یہ سن کر حضرت اشعث رضی اللہ عنہ فرمانے لگے کہ یہ ارشاد میرے واقعے میں نازل ہوا تھا جس کی تفصیل یہ ہے کہ میرے اور ایک یہودی کے درمیان ایک کنواں مشترک تھا، ہم اس کا مقدمہ لے کر نبی علیہ السلام کی خدمت میں حاضر ہوئے تھے۔

(٤٢٩٦) حَدَّثَنَا حَسَنُ بْنُ مُوسَى حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ عَاصِمِ بْنِ بَهْدَلَةَ عَنْ زِرِّ بْنِ حُبَيْشٍ عَنْ ابْنِ مَسْعُودٍ فِي هَذِهِ الْآيَةِ وَلَقَدْ رَآهُ نَزْلَةً أُخْرَى عِنْدَ سِدْرَةِ الْمُنْتَهَى قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَأَيْتُ جِبْرِيلَ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلَهُ سِتُّ مِائَةِ جَنَاحٍ يَنْتَثِرُ مِنْ رِيشِهِ التَّهَاوِيلُ الدُّرُّ وَالْيَاقُوتُ [راجع: ٣٩١٥].

(۴۲۹۶) حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ سے "وَلَقَدْ رَآهُ نَزْلَةً أُخْرَى" کی تفسیر میں مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا میں نے سدرۃ المنتہیٰ کے پاس جبریل کو ان کی اصل شکل میں دیکھا، ان کے چھ سو پر تھے جن سے موتی اور یاقوت جھڑ رہے تھے۔

(٤٢٩٧) حَدَّثَنَا حَسَنُ بْنُ مُوسَى حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ عَلْقَمَةَ بْنِ قَيْسٍ وَلَمْ يَسْمَعْهُ مِنْهُ وَسَأَلَهُ رَجُلٌ عَنْ حَدِيثِ عَلْقَمَةَ فَهُوَ هَذَا الْحَدِيثُ أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ مَسْعُودٍ أَتَى أَبَا مُوسَى الْأَشْعَرِيَّ فِي مَنْزِلِهِ فَحَضَرَتْ الصَّلَاةُ فَقَالَ أَبُو مُوسَى تَقَدَّمْ يَا أَبَا عَبْدِ الرَّحْمَنِ فَإِنَّكَ أَقْدَمُ سِنًّا وَأَعْلَمُ قَالَ لَا بَلْ تَقَدَّمْ أَنْتَ فَإِنَّمَا أَتَيْنَاكَ فِي مَنْزِلِكَ وَمَسْجِدِكَ فَأَنْتَ أَحَقُّ قَالَ فَتَقَدَّمَ أَبُو مُوسَى فَخَلَعَ نَعْلَيْهِ فَلَمَّا سَلَّمَ قَالَ مَا أَرَدْتَ إِلَى خَلْعِهِمَا أَبِالْوَادِي الْمُقَدَّسِ أَنْتَ لَقَدْ رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي فِي الْخُفَّيْنِ وَالنَّعْلَيْنِ [قال الألباني: صحيح (ابن ماجة: ١٠٣٩) والطيالسي: ٣٩٥].

(۴۲۹۷) ایک مرتبہ حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ، حضرت ابو موسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ کے پاس ان کے گھر تشریف لے گئے، نماز کا وقت آیا تو حضرت ابو موسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ کہنے لگے اے ابو عبدالرحمٰن! آگے بڑھیے کیونکہ آپ ہم سے علم میں بھی بڑے ہیں اور عمر میں بھی بڑے ہیں، انہوں نے فرمایا نہیں، آپ آگے بڑھیے، ہم آپ کے گھر اور آپ کی مسجد میں آئے ہیں اس لئے آپ ہی کا زیادہ حق بنتا ہے، چنانچہ حضرت ابو موسیٰ رضی اللہ عنہ آگے بڑھ گئے اور جوتے اتار دیئے، جب نماز ختم ہونے پر انہوں نے سلام پھیرا تو حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ فرمانے لگے جوتے اتارنے کی کیا ضرورت تھی؟ کیا وادئ مقدس میں تھے، میں نے نبی علیہ السلام کو موزوں اور جوتوں میں نماز پڑھتے ہوئے دیکھا ہے۔

(٤٢٩٨) حَدَّثَنَا حَسَنُ بْنُ مُوسَى حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ حَدَّثَنَا أَبُو إِسْحَاقَ عَنْ أَبِي الْأَحْوَصِ سَمِعَهُ مِنْهُ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لِقَوْمٍ يَتَخَلَّفُونَ عَنْ الْجُمُعَةِ لَقَدْ هَمَمْتُ أَنْ آمُرَ رَجُلًا يُصَلِّي بِالنَّاسِ ثُمَّ أُحَرِّقَ عَلَى رِجَالٍ يَتَخَلَّفُونَ عَنْ الْجُمُعَةِ بُيُوتَهُمْ [راجع: ٣٧٤٣].

(۴۳۹۸) حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ ﷺ نے جمعہ میں شریک نہ ہونے والوں کے متعلق ارشاد فرمایا ایک مرتبہ میں نے یہ ارادہ کر لیا کہ میں ایک آدمی کو حکم دوں کہ وہ لوگوں کو نماز پڑھا دے اور جو لوگ نماز میں ہمارے ساتھ شریک نہیں ہوتے، ان کے متعلق حکم دوں کہ ان کے گھروں کو آگ لگا دی جائے۔

(۴۳۹۹) حَدَّثَنَا حَسَنُ بْنُ مُوسَى حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ حَدَّثَنَا أَبُو إِسْحَاقَ قَالَ سَمِعْتُ عَبْدَ الرَّحْمَنِ بْنَ يَزِيدَ قَالَ حَجَّ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مَسْعُودٍ فَأَمَرَنِي عَلْقَمَةُ أَنْ أَلْزَمَهُ فَلَزِمْتُهُ فَكُنْتُ مَعَهُ فَذَكَرَ الْحَدِيثَ فَلَمَّا كَانَ حِينَ طَلَعَ الْفَجْرُ قَالَ أَقِمْ فَقُلْتُ أَبَا عَبْدِ الرَّحْمَنِ إِنَّ هَذِهِ لَسَاعَةٌ مَا رَأَيْتُكَ صَلَّيْتَ فِيهَا قَالَ قَالَ إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ لَا يُصَلِّي هَذِهِ السَّاعَةَ إِلَّا هَذِهِ الصَّلَاةَ فِي هَذَا الْمَكَانِ مِنْ هَذَا الْيَوْمِ قَالَ عَبْدُ اللَّهِ هُمَا صَلَاتَانِ تُحَوَّلَانِ عَنْ وَقْتِهِمَا صَلَاةُ الْمَغْرِبِ بَعْدَ مَا يَأْتِي النَّاسُ الْمُزْدَلِفَةَ وَصَلَاةُ الْغَدَاةِ حِينَ يَبْزُغُ الْفَجْرُ قَالَ رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَعَلَ ذَلِكَ [راجع: ۳۸۹۳].

(۴۳۹۹) عبدالرحمن بن یزید کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ حج پر روانہ ہوئے، علقمہ نے مجھے ان کے ساتھ رہنے کا حکم دیا، چنانچہ میں ان کے ساتھ ہی رہا...... پھر انہوں نے مکمل حدیث ذکر کی اور کہا کہ جب طلوع صبح صادق ہوئی تو انہوں نے فرمایا اقامت کہو، میں نے ان سے پوچھا کہ آپ تو فجر کی نماز اس وقت نہیں پڑھتے؟ (حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ خوب روشن کر کے نماز فجر پڑھتے تھے) انہوں نے فرمایا کہ نبی علیہ السلام بھی یہ نماز اس وقت نہیں پڑھتے تھے لیکن میں نے نبی علیہ السلام کو اس دن، اس جگہ میں یہ نماز اسی وقت پڑھتے ہوئے دیکھا ہے، یہ دو نمازیں ہیں جو اپنے وقت سے تبدیل ہوگئی ہیں، ایک تو مغرب کی نماز کہ یہ لوگوں کے مزدلفہ میں آنے کے بعد ہوتی ہے اور دوسرے فجر کی نماز جو طلوع صبح صادق کے وقت ہوتی ہے اور میں نے نبی علیہ السلام کو اسی طرح کرتے ہوئے دیکھا ہے۔

(۴۴۰۰) حَدَّثَنَا حَسَنُ بْنُ مُوسَى قَالَ سَمِعْتُ حُدَيْجًا أَخَا زُهَيْرِ بْنِ مُعَاوِيَةَ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُتْبَةَ عَنِ ابْنِ مَسْعُودٍ قَالَ بَعَثَنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى النَّجَاشِيِّ وَنَحْنُ نَحْوٌ مِنْ ثَمَانِينَ رَجُلًا فِيهِمْ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مَسْعُودٍ وَجَعْفَرٌ وَعَبْدُ اللَّهِ بْنُ عُرْفُطَةَ وَعُثْمَانُ بْنُ مَظْعُونٍ وَأَبُو مُوسَى فَأَتَوْا النَّجَاشِيَّ وَبَعَثَتْ قُرَيْشٌ عَمْرَو بْنَ الْعَاصِ وَعُمَارَةَ بْنَ الْوَلِيدِ بِهَدِيَّةٍ فَلَمَّا دَخَلَا عَلَى النَّجَاشِيِّ سَجَدَا لَهُ ثُمَّ ابْتَدَرَاهُ عَنْ يَمِينِهِ وَعَنْ شِمَالِهِ ثُمَّ قَالَا لَهُ إِنَّ نَفَرًا مِنْ بَنِي عَمِّنَا نَزَلُوا أَرْضَكَ وَرَغِبُوا عَنَّا وَعَنْ مِلَّتِنَا قَالَ فَأَيْنَ هُمْ قَالَ هُمْ فِي أَرْضِكَ فَابْعَثْ إِلَيْهِمْ فَبَعَثَ إِلَيْهِمْ فَقَالَ جَعْفَرٌ أَنَا خَطِيبُكُمْ الْيَوْمَ فَاتَّبَعُوهُ فَسَلَّمَ وَلَمْ يَسْجُدْ فَقَالُوا لَهُ مَا لَكَ لَا تَسْجُدُ لِلْمَلِكِ قَالَ إِنَّا لَا نَسْجُدُ إِلَّا لِلَّهِ عَزَّ وَجَلَّ قَالَ وَمَا ذَاكَ قَالَ إِنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ بَعَثَ إِلَيْنَا رَسُولَهُ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَمَرَنَا أَنْ لَا نَسْجُدَ لِأَحَدٍ إِلَّا لِلَّهِ عَزَّ وَجَلَّ وَأَمَرَنَا بِالصَّلَاةِ وَالزَّكَاةِ قَالَ عَمْرُو بْنُ الْعَاصِ فَإِنَّهُمْ يُخَالِفُونَكَ فِي عِيسَى ابْنِ مَرْيَمَ قَالَ مَا تَقُولُونَ فِي عِيسَى ابْنِ مَرْيَمَ وَأُمِّهِ قَالُوا

تَقُولُ كَمَا قَالَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ هُوَ كَلِمَةُ اللَّهِ وَرُوحُهُ أَلْقَاهَا إِلَى الْعَذْرَاءِ الْبَتُولِ الَّتِي لَمْ يَمَسَّهَا بَشَرٌ وَلَمْ يَفْرِضْهَا وَلَدٌ قَالَ فَرَفَعَ عُودًا مِنَ الْأَرْضِ ثُمَّ قَالَ يَا مَعْشَرَ الْحَبَشَةِ وَالْقِسِّيسِينَ وَالرُّهْبَانِ وَاللَّهِ مَا يَزِيدُونَ عَلَى الَّذِي نَقُولُ فِيهِ مَا يَسْوَى هَذَا مَرْحَبًا بِكُمْ وَبِمَنْ جِئْتُمْ مِنْ عِنْدِهِ أَشْهَدُ أَنَّهُ رَسُولُ اللَّهِ فَإِنَّهُ الَّذِي نَجِدُ فِي الْإِنْجِيلِ وَإِنَّهُ الرَّسُولُ الَّذِي بَشَّرَ بِهِ عِيسَى ابْنُ مَرْيَمَ انْزِلُوا حَيْثُ شِئْتُمْ وَاللَّهِ لَوْلَا مَا أَنَا فِيهِ مِنَ الْمُلْكِ لَأَتَيْتُهُ حَتَّى أَكُونَ أَنَا أَحْمِلُ نَعْلَيْهِ وَأُوَضِّئُهُ وَأَمَرَ بِهَدِيَّةِ الْآخَرِينَ فَرُدَّتْ إِلَيْهِمَا ثُمَّ تَعَجَّلَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مَسْعُودٍ حَتَّى أَدْرَكَ بَدْرًا وَزَعَمَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اسْتَغْفَرَ لَهُ حِينَ بَلَغَهُ مَوْتُهُ [انظر: البداية والنهاية: ۳/ ۶۹].

(۴۴۰۰) حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ہم تقریباً اسی آدمیوں کو "جن میں عبداللہ بن مسعود، جعفر، عبداللہ بن عرفطہ، عثمان بن مظعون، اور ابوموسیٰ رضی اللہ عنہم بھی شامل تھے، نجاشی کے یہاں بھیج دیا، یہ لوگ نجاشی کے پاس پہنچے تو قریش نے بھی عمرو بن عاص اور عمارہ بن ولید کو تحائف دے کر بھیج دیا، انہوں نے نجاشی کے دربار میں داخل ہو کر اسے سجدہ کیا اور دائیں بائیں جلدی سے کھڑے ہو گئے اور کہنے لگے کہ ہمارے بنو عم میں سے کچھ لوگ بھاگ کر آپ کے علاقے میں آ گئے ہیں اور ہم سے اور ہماری ملت سے بے رغبتی ظاہر کرتے ہیں، نجاشی نے پوچھا وہ لوگ کہاں ہیں؟ انہوں نے بتایا کہ آپ کے علاقے میں ہیں، آپ انہیں اپنے پاس بلائیے، چنانچہ نجاشی نے انہیں بلا بھیجا، حضرت جعفر رضی اللہ عنہ نے اپنے ساتھیوں سے فرمایا آج کے دن تمہارا خطیب میں بنوں گا، وہ سب راضی ہو گئے۔

انہوں نے نجاشی کے یہاں پہنچ کر اسے سلام کیا لیکن سجدہ نہیں کیا، لوگوں نے ان سے کہا کہ آپ بادشاہ سلامت کو سجدہ کیوں نہیں کرتے؟ انہوں نے فرمایا ہم اللہ تعالیٰ کے علاوہ کسی کے سامنے سجدہ نہیں کرتے، نجاشی نے پوچھا کیا مطلب؟ انہوں نے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ نے ہماری طرف اپنا پیغمبر مبعوث فرمایا ہے، انہوں نے ہمیں حکم دیا ہے کہ اللہ کے علاوہ کسی کے سامنے سجدہ نہ کریں، نیز انہوں نے ہمیں زکوٰۃ اور نماز کا حکم دیا ہے۔

عمرو بن عاص نے نجاشی سے کہا کہ یہ لوگ حضرت عیسیٰ علیہ السلام کی بابت آپ کی مخالفت کرتے ہیں، نجاشی نے ان سے پوچھا کہ تم لوگ حضرت عیسیٰ علیہ السلام اور ان کی والدہ کے بارے کیا کہتے ہو؟ انہوں نے جواب دیا کہ ہم وہی کہتے ہیں جو اللہ فرماتا ہے کہ وہ روح اللہ اور کلمۃ اللہ ہیں جسے اللہ نے اس کنواری دوشیزہ کی طرف القاء فرمایا تھا جسے کسی انسان نے چھوا تھا اور نہ ہی ان کے یہاں اولاد ہوئی تھی، اس پر نجاشی نے زمین سے ایک تنکا اٹھا کر کہا اے گروہ حبشہ! پادریو! اور راہبو! بخدا یہ لوگ حضرت عیسیٰ علیہ السلام کے متعلق اس تنکے سے بھی کوئی بات زیادہ نہیں کہتے، میں تمہیں خوش آمدید کہتا ہوں اور اس شخص کو بھی جس کی طرف سے تم آئے ہو، میں گواہی دیتا ہوں کہ وہ اللہ کے رسول ہیں اور انجیل میں ہم ان ہی کا ذکر پاتے ہیں، اور یہ وہی پیغمبر ہیں جن کی بشارت حضرت عیسیٰ علیہ السلام نے دی تھی، تم جہاں چاہو رہ سکتے ہو، اگر امور سلطنت کا معاملہ نہ ہوتا تو بخدا میں ان کی خدمت میں

حاضر ہوتا، ان کے نعلین اٹھاتا اور انہیں وضو کراتا، پھر اس نے عمرو بن عاص اور عمارہ کا ہدیہ واپس لوٹا دینے کا حکم دیا جو انہیں لوٹا دیا گیا، اس کے بعد حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ وہاں سے جلدی واپس آ گئے تھے اور انہوں نے غزوۂ بدر میں شرکت کی تھی اور ان کا یہ کہنا تھا کہ جب نبی علیہ السلام کو نجاشی کی موت کی اطلاع ملی تو نبی علیہ السلام نے اس کے لیے استغفار کیا تھا۔

(٤٤٠١) حَدَّثَنَا أَبُو كَامِلٍ حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ حَدَّثَنَا أَبُو إِسْحَاقَ قَالَ رَأَيْتُ رَجُلًا سَأَلَ الْأَسْوَدَ بْنَ يَزِيدَ وَهُوَ يُعَلِّمُ الْقُرْآنَ فِي الْمَسْجِدِ فَقَالَ كَيْفَ تَقْرَأُ هَذَا الْحَرْفَ فَهَلْ مِنْ مُدَّكِرٍ أَذَالٌ أَمْ دَالٌ فَقَالَ لَا بَلْ دَالٌ ثُمَّ قَالَ سَمِعْتُ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ مَسْعُودٍ يَقُولُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقْرَؤُهَا مُدَّكِرٍ دَالًا [راجع: ٣٧٥٥].

(۴۴۰۱) ابواسحاق رحمۃ اللہ علیہ کہتے ہیں کہ میں نے ایک آدمی کو اسود بن یزید سے ''جو کہ لوگوں کو مسجد میں قرآن پڑھا رہے تھے'' یہ پوچھتے ہوئے دیکھا کہ آپ اس حرف ''فهل من مدکر'' کو دال کے ساتھ پڑھتے ہیں یا ذال کے ساتھ؟ انہوں نے فرمایا دال کے ساتھ، میں نے حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ کو یہ کہتے ہوئے سنا ہے کہ میں نے نبی علیہ السلام کو یہ لفظ دال کے ساتھ پڑھتے ہوئے سنا ہے۔

(٤٤٠٢) حَدَّثَنَا أَبُو سَعِيدٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ يَعْنِي الْمَخْرَمِيَّ قَالَ حَدَّثَنَا الْحَارِثُ بْنُ فُضَيْلٍ عَنْ جَعْفَرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْحَكَمِ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْمِسْوَرِ بْنِ مَخْرَمَةَ عَنْ أَبِي رَافِعٍ قَالَ أَخْبَرَنِي ابْنُ مَسْعُودٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّهُ لَمْ يَكُنْ نَبِيٌّ قَطُّ إِلَّا وَلَهُ مِنْ أَصْحَابِهِ حَوَارِيٌّ وَأَصْحَابٌ يَتَّبِعُونَ أَثَرَهُ وَيَقْتَدُونَ بِهَدْيِهِ ثُمَّ يَأْتِي مِنْ بَعْدِ ذَلِكَ خَوَالِفُ أُمَرَاءُ يَقُولُونَ مَا لَا يَفْعَلُونَ وَيَفْعَلُونَ مَا لَا يُؤْمَرُونَ [راجع: ٤٣٧٩].

(۴۴۰۲) حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا مجھ سے پہلے اللہ نے جس امت میں بھی کسی نبی کو مبعوث فرمایا ہے، اس کی امت میں سے ہی اس کے حواری اور اصحاب بھی بنائے جو اس نبی کی سنت پر عمل کرتے اور ان کے حکم کی اقتداء کرتے، لیکن ان کے بعد کچھ ایسے نااہل آ جاتے جو وہ بات کہتے جس پر خود عمل نہ کرتے اور وہ کام کرتے جن کا انہیں حکم نہ دیا گیا ہوتا۔

(٤٤٠٣) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ أَبُو أَحْمَدَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ أَبِي قَيْسٍ عَنْ هُزَيْلٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ لَعَنَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْوَاصِلَةَ وَالْمَوْصُولَةَ وَالْمُحِلَّ وَالْمُحَلَّلَ لَهُ وَالْوَاشِمَةَ وَالْمَوْشُومَةَ وَآكِلَ الرِّبَا وَمُطْعِمَهُ [راجع: ٤٢٨٣].

(۴۴۰۳) حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے جسم گودنے اور گدوانے والی عورتوں، بال ملانے اور ملوانے والی عورتوں، حلالہ کرنے والے اور کروانے والوں، سود کھانے اور کھلانے والوں پر لعنت فرمائی ہے۔

(٤٤٠٤) حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ بَحْرٍ حَدَّثَنَا عِيسَى بْنُ يُونُسَ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي رَزِينٍ عَنِ ابْنِ مَسْعُودٍ قَالَ كُنْتُ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الْغَارِ فَنَزَلَتْ عَلَيْهِ وَالْمُرْسَلَاتِ عُرْفًا فَقَرَأْتُهَا قَرِيبًا مِمَّا أَقْرَأَنِي غَيْرَ أَنِّي لَسْتُ أَدْرِي بِأَيِّ الْآيَتَيْنِ خَتَمَ

(۴۴۰۴) حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ میں نبی علیہ السلام کے ساتھ کسی غار میں تھا کہ نبی علیہ السلام پر سورۂ مرسلات نازل ہوئی، جسے میں نے نبی علیہ السلام کے منہ سے نکلتے ہی یاد کر لیا، البتہ مجھے یاد نہیں کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے کون سی آیت ختم کی "فبای حدیث بعدہ یؤمنون" یا "واذا قیل لھم ارکعوا لا یرکعون"۔

(۴۴۰۵) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ أَبُو إِسْحَاقَ أَنْبَأَنَا عَنِ الْأَسْوَدِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَرَأَ سُورَةَ النَّجْمِ فَسَجَدَ وَمَا بَقِيَ أَحَدٌ مِنْ الْقَوْمِ إِلَّا سَجَدَ إِلَّا رَجُلًا رَفَعَ كَفًّا مِنْ حَصًى فَوَضَعَهُ عَلَى وَجْهِهِ وَقَالَ يَكْفِينِي هَذَا قَالَ عَبْدُ اللَّهِ لَقَدْ رَأَيْتُهُ بَعْدَ ذَلِكَ قُتِلَ كَافِرًا [۳۶۸۲].

(۴۴۰۵) حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام نے سورۂ نجم کے آخر میں سجدۂ تلاوت کیا اور تمام مسلمانوں نے بھی سجدہ کیا، سوائے قریش کے ایک آدمی کے جس نے ایک مٹھی بھر کر مٹی اٹھائی اور اسے اپنی پیشانی کی طرف بڑھا کر اس پر سجدہ کر لیا، حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ بعد میں میں نے اسے دیکھا کہ وہ کفر کی حالت میں مارا گیا۔

(۴۴۰۶) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ سُلَيْمَانَ عَنْ أَبِي وَائِلٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَلِمَةً وَأَنَا أَقُولُ أُخْرَى مَنْ مَاتَ وَهُوَ يَجْعَلُ لِلَّهِ نِدًّا أَدْخَلَهُ اللَّهُ النَّارَ وَ قَالَ عَبْدُ اللَّهِ وَأَنَا أَقُولُ مَنْ مَاتَ وَهُوَ لَا يَجْعَلُ لِلَّهِ نِدًّا أَدْخَلَهُ اللَّهُ الْجَنَّةَ [راجع: ۳۵۵۲].

(۴۴۰۶) حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ دو باتیں ہیں جن میں سے ایک میں نے نبی علیہ السلام سے سنی ہے اور دوسری میں اپنی طرف سے کہتا ہوں، نبی علیہ السلام نے تو یہ فرمایا تھا کہ جو شخص اس حال میں مر جائے کہ وہ اللہ کے ساتھ کسی کو شریک ٹھہراتا ہو، وہ جہنم میں داخل ہوگا اور میں یہ کہتا ہوں کہ جو شخص اس حال میں فوت ہو کہ وہ اللہ کے ساتھ کسی کو شریک نہ ٹھہراتا ہو، وہ جنت میں داخل ہوگا۔

(۴۴۰۷) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ سُلَيْمَانَ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا وَائِلٍ يُحَدِّثُ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا كُنْتُمْ ثَلَاثَةً فَلَا يَتَنَاجَى اثْنَانِ دُونَ صَاحِبِهِمَا فَإِنَّ ذَلِكَ يَحْزُنُهُ وَلَا تُبَاشِرُ الْمَرْأَةُ الْمَرْأَةَ ثُمَّ تَنْعَتُهَا لِزَوْجِهَا حَتَّى كَأَنَّهُ يَنْظُرُ إِلَيْهَا [راجع: ۳۵۶۰].

(۴۴۰۷) حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا جب تم تین آدمی ہو تو تیسرے کو چھوڑ کر دو آدمی سرگوشی نہ کرنے لگا کرو کیونکہ اس سے تیسرے کو غم ہوگا اور کوئی عورت کسی عورت کے ساتھ اپنا برہنہ جسم نہ لگائے کہ اپنے شوہر کے سامنے اس کی جسمانی ساخت اس طرح سے بیان کرے کہ گویا وہ اسے اپنی آنکھوں سے دیکھ رہا ہو۔

(۴۴۰۸) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ سُلَيْمَانَ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا وَائِلٍ يُحَدِّثُ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ قُلْنَا يَا رَسُولَ اللَّهِ أَرَأَيْتَ مَا عَمِلْنَا فِي الشِّرْكِ نُؤَاخَذُ بِهِ قَالَ مَنْ أَحْسَنَ مِنْكُمْ فِي الْإِسْلَامِ لَمْ يُؤَاخَذْ بِمَا عَمِلَ فِي الشِّرْكِ وَمَنْ أَسَاءَ مِنْكُمْ فِي الْإِسْلَامِ أُخِذَ بِمَا عَمِلَ فِي الشِّرْكِ وَالْإِسْلَامِ [راجع: ۳۵۹۶].

(۴۴۰۸) حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ ایک شخص نبی علیہ السلام کی خدمت میں حاضر ہوا اور عرض کیا یا رسول اللہ!

اگر میں اسلام قبول کر کے اچھے اعمال اختیار کرلوں تو کیا زمانہ جاہلیت کے اعمال پر میرا مؤاخذہ ہوگا؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا جب تم اسلام قبول کر کے اچھے اعمال اختیار کرلو تو زمانہ جاہلیت کے اعمال پر تمہارا کوئی مواخذہ نہ ہوگا، لیکن اگر اسلام کی حالت میں برے اعمال کرتے رہے تو پہلے اور پچھلے سب کا مواخذہ ہوگا۔

(۴۴۰۹) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ سُلَيْمَانَ عَنْ أَبِي وَائِلٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ أَنَّهُ قَالَ إِنِّي لَأُخْبَرُ بِجَمَاعَتِكُمْ فَيَمْنَعُنِي الْخُرُوجَ إِلَيْكُمْ خَشْيَةُ أَنْ أُمِلَّكُمْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَتَخَوَّلُنَا فِي الْأَيَّامِ بِالْمَوْعِظَةِ خَشْيَةَ السَّآمَةِ عَلَيْنَا [راجع: ۳۵۸۱].

(۴۴۰۹) ایک دن حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ فرمانے لگے کہ مجھے بتایا گیا ہے کہ آپ لوگ میرا انتظار کر رہے ہیں، میں آپ کے پاس صرف اس وجہ سے نہیں آیا کہ میں آپ کو اکتاہٹ میں مبتلا کرنا اچھا نہیں سمجھتا، اور نبی علیہ السلام بھی وعظ و نصیحت میں اسی وجہ سے بعض دنوں کو خالی چھوڑ دیتے تھے کہ وہ بھی ہمارے اکتا جانے کو اچھا نہیں سمجھتے تھے۔

(۴۴۱۰) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا مَهْدِيٌّ حَدَّثَنَا وَاصِلٌ عَنْ أَبِي وَائِلٍ قَالَ غَدَوْنَا عَلَى عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ ذَاتَ يَوْمٍ بَعْدَ صَلَاةِ الْغَدَاةِ فَسَلَّمْنَا بِالْبَابِ فَأَذِنَ لَنَا فَقَالَ رَجُلٌ مِنْ الْقَوْمِ قَرَأْتُ الْمُفَصَّلَ الْبَارِحَةَ كُلَّهُ فَقَالَ هَذًّا كَهَذِّ الشِّعْرِ إِنَّا قَدْ سَمِعْنَا الْقِرَاءَةَ وَإِنِّي لَأَحْفَظُ الْقَرَائِنَ الَّتِي كَانَ يَقْرَأُ بِهِنَّ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثَمَانِيَ عَشْرَةَ سُورَةً مِنْ الْمُفَصَّلِ وَسُورَتَيْنِ مِنْ آلِ حم [راجع: ۳۶۰۷].

(۴۴۱۰) ابو وائل کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ ہم لوگ فجر کی نماز کے بعد حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ کی خدمت میں حاضر ہوئے اور دروازے پر کھڑے ہو کر انہیں سلام کیا، ہمیں اجازت مل گئی، ایک آدمی کہنے لگا کہ میں ایک رات میں مفصلات پڑھ لیتا ہوں، حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ نے فرمایا اشعار کی طرح؟ میں ایسی مثالیں بھی جانتا ہوں کہ نبی علیہ السلام نے ایک رکعت میں دو سورتیں پڑھی ہیں، جن میں سے اٹھارہ سورتیں مفصلات میں ہیں اور دو سورتیں آل حم میں ہیں۔

(۴۴۱۱) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا مَهْدِيٌّ حَدَّثَنَا وَاصِلٌ الْأَحْدَبُ عَنْ أَبِي وَائِلٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ قَالَ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَيُّ الْإِثْمِ أَعْظَمُ قَالَ أَنْ تَجْعَلَ لِلَّهِ نِدًّا وَهُوَ خَلَقَكَ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ ثُمَّ مَاذَا قَالَ ثُمَّ أَنْ تُزَانِيَ حَلِيلَةَ جَارِكَ [انظر: ۴۱۳۱].

(۴۴۱۱) حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ میں نے نبی علیہ السلام سے یہ سوال پوچھا کہ یا رسول اللہ! کون سا گناہ سب سے بڑا ہے؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا اللہ کے ساتھ کسی کو شریک ٹھہرانا بالخصوص جبکہ اللہ ہی نے تمہیں پیدا کیا ہے، میں نے کہا اس کے بعد کون سا گناہ سب سے بڑا ہے؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا اپنے ہمسائے کی بیوی سے بدکاری کرنا۔

(۴۴۱۲) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ عَاصِمِ بْنِ بَهْدَلَةَ عَنْ زِرِّ بْنِ حُبَيْشٍ عَنْ ابْنِ مَسْعُودٍ أَنَّهُ قَالَ كُنْتُ غُلَامًا يَافِعًا أَرْعَى غَنَمًا لِعُقْبَةَ بْنِ أَبِي مُعَيْطٍ فَجَاءَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَبُو بَكْرٍ رَضِيَ اللَّهُ

تَعَالَى عَنْهُ وَقَدْ فَرَّا مِنَ الْمُشْرِكِينَ فَقَالَا يَا غُلَامُ هَلْ عِنْدَكَ مِنْ لَبَنٍ تَسْقِينَا قُلْتُ إِنِّي مُؤْتَمَنٌ وَلَسْتُ سَاقِيَكُمَا فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هَلْ عِنْدَكَ مِنْ جَذَعَةٍ لَمْ يَنْزُ عَلَيْهَا الْفَحْلُ قُلْتُ نَعَمْ فَأَتَيْتُهُمَا بِهَا فَاعْتَقَلَهَا النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَمَسَحَ الضَّرْعَ وَدَعَا فَحَفَلَ الضَّرْعُ ثُمَّ أَتَاهُ أَبُو بَكْرٍ بِصَخْرَةٍ مُنْقَعِرَةٍ فَاحْتَلَبَ فِيهَا فَشَرِبَ وَشَرِبَ أَبُو بَكْرٍ ثُمَّ شَرِبْتُ ثُمَّ قَالَ لِلضَّرْعِ اقْلِصْ فَقَلَصَ فَأَتَيْتُهُ بَعْدَ ذَلِكَ فَقُلْتُ عَلِّمْنِي مِنْ هَذَا الْقَوْلِ قَالَ إِنَّكَ غُلَامٌ مُعَلَّمٌ قَالَ فَأَخَذْتُ مِنْ فِيهِ سَبْعِينَ سُورَةً لَا يُنَازِعُنِي فِيهَا أَحَدٌ [قال شعيب: إسناده حسن، اخرجه الطيالسي: ٣٥٣، وابن ابي شيبة: ٧/٥١]. [راجع: ٣٥٩٨]

(۴۴۱۲) حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں عقبہ بن ابی معیط کی بکریاں چرایا کرتا تھا، ایک دن نبی علیہ السلام حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ کے ساتھ مشرکین سے بچ کر نکلتے ہوئے میرے پاس سے گذرے اور فرمایا اے لڑکے! کیا تمہارے پاس دودھ ہے؟ میں نے عرض کیا میں اس پر امین ہوں لہٰذا میں آپ کو کچھ پلا نہیں سکوں گا، نبی علیہ السلام نے فرمایا کیا کوئی ایسی بکری تمہارے پاس ہے جس پر نر جانور نہ کودا ہو؟ میں نے عرض کیا جی ہاں اور نبی علیہ السلام کے پاس ایسی بکری لے کر آیا، نبی علیہ السلام نے اس کے تھن پر ہاتھ پھیرا تو اس میں دودھ اتر آیا، حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ اندر سے کھوکھلا ایک پتھر لے آئے، نبی علیہ السلام نے اسے اس میں دوہا، خود بھی پیا اور حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ کو بھی پلایا، اور میں نے بھی پیا پھر تھن سے مخاطب ہو کر فرمایا سکڑ جاؤ، چنانچہ وہ تھن دوبارہ سکڑ گئے، تھوڑی دیر بعد میں نبی علیہ السلام کی خدمت میں حاضر ہوا اور عرض کیا یا رسول اللہ! مجھے بھی یہ بات سکھا دیجئے، نبی علیہ السلام نے میرے سر پر ہاتھ پھیرا اور مجھے دعا دی کہ اللہ تم پر اپنی رحمتیں نازل فرمائے، تم سمجھدار بچے ہو، میں نے نبی علیہ السلام کے مبارک منہ سے ستر سورتیں یاد کی ہیں جن میں کوئی مجھ سے جھگڑا نہیں کر سکتا۔

(٤٤١٣) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ رَجَاءٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي الْهُذَيْلِ عَنْ أَبِي الْأَحْوَصِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَوْ كُنْتُ مُتَّخِذًا خَلِيلًا لَاتَّخَذْتُ أَبَا بَكْرٍ خَلِيلًا وَلَكِنْ أَخِي وَصَاحِبِي وَقَدْ اتَّخَذَ اللَّهُ صَاحِبَكُمْ خَلِيلًا [راجع: ٣٥٨٠].

(۴۴۱۳) حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا اگر میں کسی کو خلیل بناتا تو ابوبکر رضی اللہ عنہ کو بناتا، لیکن وہ میرے بھائی اور ساتھی ہیں اور تمہارا پیغمبر اللہ تعالیٰ کا خلیل ہے۔

(٤٤١٤) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ حَدَّثَنَا عَطَاءُ بْنُ السَّائِبِ عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنِ ابْنِ مَسْعُودٍ أَنَّ النِّسَاءَ كُنَّ يَوْمَ أُحُدٍ خَلْفَ الْمُسْلِمِينَ يُجْهِزْنَ عَلَى جَرْحَى الْمُشْرِكِينَ فَلَوْ حَلَفْتُ يَوْمَئِذٍ رَجَوْتُ أَنْ أَبَرَّ إِنَّهُ لَيْسَ أَحَدٌ مِنَّا يُرِيدُ الدُّنْيَا حَتَّى أَنْزَلَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ مِنْكُمْ مَنْ يُرِيدُ الدُّنْيَا وَمِنْكُمْ مَنْ يُرِيدُ الْآخِرَةَ ثُمَّ صَرَفَكُمْ عَنْهُمْ لِيَبْتَلِيَكُمْ فَلَمَّا خَالَفَ أَصْحَابُ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَعَصَوْا مَا أُمِرُوا بِهِ أُفْرِدَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي تِسْعَةٍ سَبْعَةٍ مِنَ الْأَنْصَارِ وَرَجُلَيْنِ مِنْ قُرَيْشٍ وَهُوَ عَاشِرُهُمْ فَلَمَّا رَهِقُوهُ قَالَ رَحِمَ اللَّهُ رَجُلًا

رَدَّهُمْ عَنَّا قَالَ فَقَامَ رَجُلٌ مِنَ الْأَنْصَارِ فَقَاتَلَ سَاعَةً حَتَّى قُتِلَ فَلَمَّا رَهِقُوهُ أَيْضًا قَالَ يَرْحَمُ اللَّهُ رَجُلًا رَدَّهُمْ عَنَّا فَلَمْ يَزَلْ يَقُولُ ذَا حَتَّى قُتِلَ السَّبْعَةُ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِصَاحِبَيْهِ مَا أَنْصَفْنَا أَصْحَابَنَا فَجَاءَ أَبُو سُفْيَانَ فَقَالَ اعْلُ هُبَلُ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قُولُوا اللَّهُ أَعْلَى وَأَجَلُّ فَقَالُوا اللَّهُ أَعْلَى وَأَجَلُّ فَقَالَ أَبُو سُفْيَانَ لَنَا عُزَّى وَلَا عُزَّى لَكُمْ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قُولُوا اللَّهُ مَوْلَانَا وَالْكَافِرُونَ لَا مَوْلَى لَهُمْ ثُمَّ قَالَ أَبُو سُفْيَانَ يَوْمٌ بِيَوْمِ بَدْرٍ يَوْمٌ لَنَا وَيَوْمٌ عَلَيْنَا وَيَوْمٌ نُسَاءُ وَيَوْمٌ نُسَرُّ حَنْظَلَةُ بِحَنْظَلَةَ وَفُلَانٌ بِفُلَانٍ وَفُلَانٌ بِفُلَانٍ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا سَوَاءً أَمَّا قَتْلَانَا فَأَحْيَاءٌ يُرْزَقُونَ وَقَتْلَاكُمْ فِي النَّارِ يُعَذَّبُونَ قَالَ أَبُو سُفْيَانَ قَدْ كَانَتْ فِي الْقَوْمِ مُثْلَةٌ وَإِنْ كَانَتْ لَعَنْ غَيْرِ مَلَإٍ مِنَّا مَا أَمَرْتُ وَلَا نَهَيْتُ وَلَا أَحْبَبْتُ وَلَا كَرِهْتُ وَلَا سَاءَنِي وَلَا سَرَّنِي قَالَ فَنَظَرُوا فَإِذَا حَمْزَةُ قَدْ بُقِرَ بَطْنُهُ وَأَخَذَتْ هِنْدُ كَبِدَهُ فَلَاكَتْهَا فَلَمْ تَسْتَطِعْ أَنْ تَأْكُلَهَا فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَأَكَلَتْ مِنْهُ شَيْئًا قَالُوا لَا قَالَ مَا كَانَ اللَّهُ لِيُدْخِلَ شَيْئًا مِنْ حَمْزَةَ النَّارَ فَوَضَعَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَمْزَةَ فَصَلَّى عَلَيْهِ وَجِيءَ بِرَجُلٍ مِنَ الْأَنْصَارِ فَوُضِعَ إِلَى جَنْبِهِ فَصَلَّى عَلَيْهِ فَرُفِعَ الْأَنْصَارِيُّ وَتُرِكَ حَمْزَةُ ثُمَّ جِيءَ بِآخَرَ فَوَضَعَهُ إِلَى جَنْبِ حَمْزَةَ فَصَلَّى عَلَيْهِ ثُمَّ رُفِعَ وَتُرِكَ حَمْزَةُ حَتَّى صَلَّى عَلَيْهِ يَوْمَئِذٍ سَبْعِينَ صَلَاةً

(۴۴۱۴) حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ غزوۂ احد کے دن خواتین مسلمانوں کے پیچھے تھیں اور مشرکین کے زخمیوں کی دیکھ بھال کر رہی تھیں، اگر میں قسم کھا کر کہوں تو میری قسم صحیح ہوگی (اور میں اس میں حانث نہیں ہوں گا) کہ اس دن ہم میں سے کوئی شخص دنیا کا خواہش مند نہ تھا، یہاں تک کہ اللہ نے یہ آیت نازل فرما دی ''تم میں سے بعض لوگ دنیا چاہتے ہیں اور بعض لوگ آخرت، پھر اللہ نے تمہیں ان سے پھیر دیا تا کہ وہ تمہیں آزمائے''

جب نبی علیہ السلام کے صحابہ نے حکم نبوی کی مخالفت کرتے ہوئے اس کی تعمیل نہ کی تو نبی علیہ السلام صرف نو افراد کے درمیان تنہا رہ گئے جن میں سات انصاری اور دو قریشی تھے، دسویں خود نبی علیہ السلام تھے، جب مشرکین نے نبی علیہ السلام پر ہجوم کیا تو نبی علیہ السلام نے فرمایا اللہ اس شخص پر اپنی رحمتیں نازل فرمائے جو انہیں ہم سے دور کرے، یہ سن کر ایک انصاری آگے بڑھا، کچھ دیر قتال کیا اور شہید ہو گیا، اسی طرح ایک ایک کر کے ساتوں انصاری صحابہ رضی اللہ عنہم شہید ہو گئے، یہ دیکھ کر نبی علیہ السلام نے فرمایا ہم نے اپنے ساتھیوں سے انصاف نہیں کیا۔

تھوڑی دیر بعد ابوسفیان آیا (جنہوں نے اس وقت تک اسلام قبول نہیں کیا تھا) اور ہبل کی جے کاری کا نعرہ لگانے لگا، نبی علیہ السلام نے فرمایا تم اسے جواب دو کہ اللہ ہی بلند و برتر اور بزرگ ہے، ابوسفیان کہنے لگا کہ ہمارے پاس عزیٰ ہے، تمہارا کوئی عزیٰ نہیں، نبی علیہ السلام نے فرمایا اسے جواب دو کہ اللہ ہمارا مولیٰ ہے اور کافروں کا کوئی مولیٰ نہیں، پھر ابوسفیان نے کہا کہ آج کا دن جنگ بدر کا بدلہ ہے، ایک دن ہمارا اور ایک دن ہم پر، ایک دن ہمیں تکلیف ہوئی اور ایک دن ہم خوش ہوئے، حنظلہ حنظلہ

کے بدلے، فلاں فلاں کے بدلے اور فلاں فلاں کے بدلے، نبی علیہ السلام نے فرمایا تم میں اور ہم میں پھر بھی کوئی برابری نہیں، ہمارے مقتولین زندہ ہیں اور رزق پاتے ہیں جبکہ تمہارے مقتولین جہنم کی آگ میں سزا پاتے ہیں۔

پھر ابوسفیان نے کہا کہ کچھ لوگوں کی لاشوں کا مثلہ کیا گیا ہے، یہ ہمارے سرداروں کا کام نہیں ہے، میں نے اس کا حکم دیا اور نہ ہی اس سے روکا، میں اسے پسند کرتا ہوں اور نہ ہی ناگواری ظاہر کرتا ہوں، مجھے یہ برا لگا اور نہ ہی خوشی ہوئی، صحابۂ کرام رضی اللہ عنہم نے جب دیکھا تو حضرت حمزہ رضی اللہ عنہ کا پیٹ چاک کر دیا گیا تھا، اور ابوسفیان کی بیوی ہند نے ان کا جگر نکال کر اسے چبایا تھا لیکن اسے کھا نہیں سکی تھی، نبی علیہ السلام نے ان کی لاش دیکھ کر پوچھا کیا اس نے اس میں سے کچھ کھایا بھی ہے؟ صحابہ رضی اللہ عنہم نے بتایا نہیں، نبی علیہ السلام نے فرمایا اللہ حمزہ رضی اللہ عنہ کے جسم کے کسی حصے کو آگ میں داخل نہیں کرنا چاہتا، پھر نبی علیہ السلام نے ان کی لاش کو سامنے رکھ کر ان کی نماز جنازہ پڑھائی، پھر ایک انصاری کا جنازہ لایا گیا اور حضرت حمزہ رضی اللہ عنہ کے پہلو میں رکھ دیا گیا، نبی علیہ السلام نے ان کی بھی نماز جنازہ پڑھائی، پھر انصاری کا جنازہ اٹھا لیا گیا اور حضرت حمزہ رضی اللہ عنہ کا جنازہ وہیں رہنے دیا گیا، پھر ایک اور جنازہ لا کر حضرت امیر حمزہ رضی اللہ عنہ کے پہلو میں رکھا گیا اور نبی علیہ السلام نے اس کی نماز جنازہ بھی پڑھائی، پھر اس کا جنازہ اٹھا لیا گیا اور حضرت حمزہ رضی اللہ عنہ کا جنازہ وہیں رہنے دیا گیا، اس طرح اس دن حضرت حمزہ رضی اللہ عنہ کی نماز جنازہ ستر مرتبہ ادا کی گئی۔

(٤٤١٥) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ إِبْرَاهِيمَ الْهَجَرِيِّ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا الْأَحْوَصِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أَتَدْرُونَ أَيُّ الصَّدَقَةِ أَفْضَلُ قَالُوا اللَّهُ وَرَسُولُهُ أَعْلَمُ قَالَ الْمَنِيحَةُ أَنْ يَمْنَحَ أَحَدُكُمْ أَخَاهُ الدِّرْهَمَ أَوْ ظَهْرَ الدَّابَّةِ أَوْ لَبَنَ الشَّاةِ أَوْ لَبَنَ الْبَقَرَةِ [قال شعيب: حسن لغيره، اخرجه ابو يعلى: ٥١٢١].

(۴۴۱۵) حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک مرتبہ صحابہ رضی اللہ عنہم سے پوچھا کیا تم جانتے ہو کہ کون سا صدقہ سب سے افضل ہے؟ صحابہ رضی اللہ عنہم نے عرض کیا اللہ اور اس کا رسول ہی زیادہ جانتے ہیں، نبی علیہ السلام نے فرمایا وہ ہدیہ جو تم میں سے کوئی شخص اپنے بھائی کو پیش کرے خواہ وہ روپیہ پیسہ ہو، خواہ جانور کی پشت (سواری) ہو، خواہ بکری کا دودھ ہو یا گائے کا دودھ۔

(٤٤١٦) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ حَدَّثَنَا عَاصِمُ بْنُ بَهْدَلَةَ وَحَدَّثَنَا مَنْصُورُ بْنُ الْمُعْتَمِرِ عَنْ أَبِي وَائِلٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِئْسَمَا لِأَحَدِهِمْ أَوْ أَحَدِكُمْ أَنْ يَقُولَ نَسِيتُ آيَةَ كَيْتَ وَكَيْتَ بَلْ هُوَ نُسِّيَ وَاسْتَذْكِرُوا الْقُرْآنَ فَإِنَّهُ أَسْرَعُ تَفَصِّيًا مِنْ صُدُورِ الرِّجَالِ مِنَ النَّعَمِ مِنْ عُقُلِهَا قَالَ أَوْ قَالَ مِنْ عُقُلِهِ [راجع: ٣٩٦٠].

(۴۴۱۶) حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا تم میں سے کسی آدمی کی یہ بات انتہائی بری ہے کہ وہ یوں کہے میں فلاں فلاں آیت بھول گیا بلکہ اسے یوں کہنا چاہئے کہ اسے فلاں آیت بھلا دی گئی، اس قرآن کی حفاظت کیا کرو کیونکہ یہ لوگوں کے سینوں سے اتنی تیزی سے نکل جاتا ہے کہ جانور بھی اپنی رسی چھڑا کر اتنی تیزی سے نہیں بھاگتا۔

(٤٤١٧) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَاصِمِ بْنِ بَهْدَلَةَ عَنْ أَبِي وَائِلٍ يُحَدِّثُ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ كُنَّا نَتَكَلَّمُ فِي الصَّلَاةِ فَأَتَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَسَلَّمْتُ عَلَيْهِ فَلَمْ يَرُدَّ عَلَيَّ فَأَخَذَنِي مَا قَدُمَ وَمَا حَدُثَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ اللَّهَ يُحْدِثُ لِنَبِيِّهِ مَا شَاءَ قَالَ شُعْبَةُ وَأَحْسَبُهُ قَدْ قَالَ مِمَّا شَاءَ وَإِنَّ مِمَّا أَحْدَثَ لِنَبِيِّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ لَا تَكَلَّمُوا فِي الصَّلَاةِ [راجع: ٣٥٧٥].

(۴۴۱۷) حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ابتداء میں ہم لوگ نماز کے دوران بات چیت اور سلام کر لیتے تھے اور ایک دوسرے کو ضرورت کے مطابق بتا دیتے تھے، ایک دن میں نبی علیہ السلام کے پاس آیا اور انہیں سلام کیا تو انہوں نے جواب نہ دیا، مجھے نئے پرانے خیالات نے گھیر لیا، نبی علیہ السلام جب نماز سے فارغ ہوئے تو فرمایا کہ اللہ تعالیٰ جو نیا حکم دینا چاہتا ہے دے دیتا ہے چنانچہ اللہ تعالیٰ نے یہ نیا حکم نازل فرمایا ہے کہ دوران نماز بات چیت نہ کیا کرو۔

(٤٤١٨) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ جَابِرٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْأَسْوَدِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ صَلَّى نَبِيُّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الظُّهْرَ خَمْسًا فَقَالُوا أَزِيدَ فِي الصَّلَاةِ فَسَجَدَ سَجْدَتَيْنِ [راجع: ٣٨٨٣].

(۴۴۱۸) حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام نے ظہر کی پانچ رکعتیں پڑھا دیں، لوگوں نے پوچھا کہ کیا نماز میں اضافہ ہو گیا ہے تو نبی علیہ السلام نے سہو کے دو سجدے کر لیے۔

(٤٤١٩) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ سَمِعْتُ مَنْصُورًا يُحَدِّثُ عَنْ خَيْثَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ لَا سَمَرَ إِلَّا لِرَجُلَيْنِ أَوْ لِأَحَدِ رَجُلَيْنِ لِمُصَلٍّ وَلِمُسَافِرٍ [راجع: ٣٩١٧]

(۴۴۱۹) حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا نماز عشاء کے بعد باتیں کرنے کی اجازت کسی کو نہیں، سوائے دو آدمیوں کے، جو نماز پڑھ رہا ہو یا جو مسافر ہو۔

(٤٤٢٠) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ أَبِي قَيْسٍ عَنْ هُزَيْلِ بْنِ شُرَحْبِيلَ قَالَ سَأَلَ رَجُلٌ أَبَا مُوسَى الْأَشْعَرِيَّ عَنْ امْرَأَةٍ تَرَكَتْ ابْنَتَهَا وَابْنَةَ ابْنِهَا وَأُخْتَهَا فَقَالَ النِّصْفُ لِلِابْنَةِ وَلِلْأُخْتِ النِّصْفُ وَقَالَ ائْتِ ابْنَ مَسْعُودٍ فَإِنَّهُ سَيُتَابِعُنِي قَالَ فَأَتَوْا ابْنَ مَسْعُودٍ فَأَخْبَرُوهُ بِقَوْلِ أَبِي مُوسَى فَقَالَ لَقَدْ ضَلَلْتُ إِذًا وَمَا أَنَا مِنَ الْمُهْتَدِينَ لَأَقْضِيَنَّ فِيهَا بِقَضَاءِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ شُعْبَةُ وَجَدْتُ هَذَا الْحَرْفَ مَكْتُوبًا لَأَقْضِيَنَّ فِيهَا بِقَضَاءِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِلِابْنَةِ النِّصْفُ وَلِابْنَةِ الِابْنِ السُّدُسُ تَكْمِلَةَ الثُّلُثَيْنِ وَمَا بَقِيَ فَلِلْأُخْتِ فَأَتَوْا أَبَا مُوسَى فَأَخْبَرُوهُ بِقَوْلِ ابْنِ مَسْعُودٍ فَقَالَ أَبُو مُوسَى لَا تَسْأَلُونِي عَنْ شَيْءٍ مَا دَامَ هَذَا الْحَبْرُ بَيْنَ أَظْهُرِكُمْ [راجع: ٣٦٩١].

(۴۴۲۰) ہزیل بن شرحبیل کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ ایک شخص حضرت ابوموسیٰ رضی اللہ عنہ کے پاس آیا اور ان سے یہ مسئلہ پوچھا کہ اگر کسی شخص کے ورثاء میں ایک بیٹی، ایک پوتی اور ایک حقیقی بہن ہو تو تقسیم وراثت کس طرح ہوگی؟ انہوں نے جواب دیا کہ کل مال کا

نصف بیٹی کو مل جائے گا اور دوسرا نصف بہن کو اور تم حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ کے پاس جا کر ان سے بھی یہ مسئلہ پوچھ لو، وہ ہماری موافقت اور تائید کریں گے، چنانچہ وہ شخص حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ کے پاس آ گیا اور ان سے وہ مسئلہ پوچھا اور حضرت ابوموسی رضی اللہ عنہ کا جواب بھی نقل کیا، حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ اگر میں نے بھی یہی فتویٰ دیا تو میں گمراہ ہو جاؤں گا اور ہدایت یافتگان میں سے نہ رہوں گا، میں وہی فیصلہ کروں گا جو نبی علیہ السلام نے فرمایا تھا، بیٹی کو کل مال کا نصف ملے گا، پوتی کو چھٹا حصہ تاکہ دو ثلث مکمل ہو جائیں اور جو باقی بچے گا وہ بہن کو مل جائے گا، لوگوں نے حضرت ابوموسیٰ رضی اللہ عنہ کے پاس جا کر انہیں حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ کی رائے بتائی تو انہوں نے فرمایا جب تک اتنے بڑے عالم تمہارے درمیان موجود ہیں تم مجھ سے سوال نہ پوچھا کرو۔

(٤٤٢١) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ جَامِعِ بْنِ شَدَّادٍ قَالَ سَمِعْتُ عَبْدَ الرَّحْمَنِ بْنَ أَبِي عَلْقَمَةَ قَالَ سَمِعْتُ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ مَسْعُودٍ قَالَ أَقْبَلْنَا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنَ الْحُدَيْبِيَةِ فَذَكَرُوا أَنَّهُمْ نَزَلُوا دَهَاسًا مِنَ الْأَرْضِ يَعْنِي الدَّهَاسَ الرَّمْلَ فَقَالَ مَنْ يَكْلَؤُنَا فَقَالَ بِلَالٌ أَنَا فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَنْ تَنَمْ قَالَ فَنَامُوا حَتَّى طَلَعَتْ الشَّمْسُ فَاسْتَيْقَظَ نَاسٌ مِنْهُمْ فُلَانٌ وَفُلَانٌ فِيهِمْ عُمَرُ قَالَ فَقُلْنَا اهْضِبُوا يَعْنِي تَكَلَّمُوا قَالَ فَاسْتَيْقَظَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ افْعَلُوا كَمَا كُنْتُمْ تَفْعَلُونَ قَالَ فَفَعَلْنَا قَالَ وَقَالَ كَذَلِكَ فَافْعَلُوا لِمَنْ نَامَ أَوْ نَسِيَ قَالَ وَضَلَّتْ نَاقَةُ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَطَلَبْتُهَا فَوَجَدْتُ حَبْلَهَا قَدْ تَعَلَّقَ بِشَجَرَةٍ فَجِئْتُ بِهَا إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَرَكِبَ مَسْرُورًا وَكَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا نَزَلَ عَلَيْهِ الْوَحْيُ اشْتَدَّ ذَلِكَ عَلَيْهِ وَعَرَفْنَا ذَلِكَ فِيهِ فَتَنَحَّى مُنْتَبِذًا خَلْفَنَا قَالَ فَجَعَلَ يُغَطِّي رَأْسَهُ بِثَوْبِهِ وَيَشْتَدُّ ذَلِكَ عَلَيْهِ حَتَّى عَرَفْنَا أَنَّهُ قَدْ أُنْزِلَ عَلَيْهِ فَأَتَانَا فَأَخْبَرَنَا أَنَّهُ قَدْ أُنْزِلَ عَلَيْهِ إِنَّا فَتَحْنَا لَكَ فَتْحًا مُبِينًا [راجع: ۳۷۱۰].

(۴۴۲۱) حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام حدیبیہ سے رات کو واپس آ رہے تھے، ہم نے ایک نرم زمین میں پڑاؤ کیا، نبی علیہ السلام نے فرمایا ہماری خبرگیری کون کرے گا؟ (فجر کے لئے کون جگائے گا؟) حضرت بلال رضی اللہ عنہ نے اپنے آپ کو پیش کیا، نبی علیہ السلام نے فرمایا اگر تم بھی سو گئے تو؟ انہوں نے عرض کیا نہیں سوؤں گا، اتفاق سے ان کی بھی آنکھ لگ گئی یہاں تک کہ سورج نکل آیا اور فلاں فلاں صاحب بیدار ہو گئے، ان میں حضرت عمر رضی اللہ عنہ بھی تھے، انہوں نے سب کو اٹھایا، نبی علیہ السلام بھی بیدار ہو گئے اور فرمایا اسی طرح کرو جیسے کرتے تھے (نماز حسب معمول پڑھ لو) جب لوگ ایسا کر چکے تو فرمایا کہ اگر تم میں سے کوئی شخص سو جائے یا بھول جائے تو ایسے ہی کیا کرو۔

اسی دوران نبی علیہ السلام کی اونٹنی گم ہو گئی، نبی علیہ السلام نے اسے تلاش کروایا تو وہ مجھے اس حال میں مل گئی کہ اس کی رسی ایک درخت سے الجھ گئی تھی، میں اسے لے کر نبی علیہ السلام کی خدمت میں حاضر ہوا، نبی علیہ السلام اس پر خوش و خرم سوار ہو گئے، اور نبی علیہ السلام پر

جب وحی نازل ہوتی تو اس کی کیفیت نبی علیہ السلام پر بڑی شدید ہوتی تھی، اور ہم وہ کیفیت دیکھ کر پہچان لیتے تھے، چنانچہ اس موقع پر نبی علیہ السلام ایک طرف کو ہو گئے، اور اپنا سر مبارک کپڑے سے ڈھانپ لیا، اور نبی علیہ السلام پر سختی کی کیفیت طاری ہو گئی جس سے ہم پہچان گئے کہ ان پر وحی نازل ہو رہی ہے، تھوڑی دیر بعد نبی علیہ السلام ہمارے پاس آئے تو ہمیں بتایا کہ ان پر سورۂ فتح نازل ہوئی ہے۔

(۴۴۲۲) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ حَمَّادٍ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا وَائِلٍ يَقُولُ قَالَ عَبْدُاللَّهِ كُنَّا نَقُولُ فِي التَّحِيَّةِ السَّلَامُ عَلَى اللَّهِ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَقُولُوا السَّلَامُ عَلَى اللَّهِ فَإِنَّ اللَّهَ هُوَ السَّلَامُ وَلَكِنْ قُولُوا التَّحِيَّاتُ لِلَّهِ وَالصَّلَوَاتُ وَالطَّيِّبَاتُ السَّلَامُ عَلَيْكَ أَيُّهَا النَّبِيُّ وَرَحْمَةُ اللَّهِ وَبَرَكَاتُهُ السَّلَامُ عَلَيْنَا وَعَلَى عِبَادِ اللَّهِ الصَّالِحِينَ أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ [راجع: ۳٦۲۲].

(۴۴۲۲) حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی علیہ السلام کے ساتھ ہم لوگ جب تشہد میں بیٹھتے تھے تو ہم کہتے تھے کہ اللہ کو اس کے بندوں کی طرف سے سلام ہو، نبی علیہ السلام نے جب ہمیں یہ کہتے ہوئے سنا فرمایا کہ اللہ تو خود سراپا سلام ہے، اس لئے یہ کہنے کی بجائے یوں کہا کرو، تمام قولی، بدنی اور مالی عبادتیں اللہ کے لئے ہیں، اے نبی! آپ پر اللہ کی سلامتی، رحمت اور برکت کا نزول ہو، ہم پر اور اللہ کے نیک بندوں پر سلامتی نازل ہو، میں اس بات کی گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے علاوہ کوئی معبود نہیں اور یہ کہ محمد صلی اللہ علیہ وسلم اس کے بندے اور رسول ہیں۔

(۴۴۲۳) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ وَاصِلٍ الْأَحْدَبِ عَنْ أَبِي وَائِلٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ سَأَلْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَيُّ الذَّنْبِ أَعْظَمُ قَالَ أَنْ تَجْعَلَ لِلَّهِ نِدًّا وَهُوَ خَلَقَكَ وَأَنْ تُزَانِيَ بِحَلِيلَةِ جَارِكَ وَأَنْ تَقْتُلَ وَلَدَكَ أَجْلَ أَنْ يَأْكُلَ مَعَكَ أَوْ يَأْكُلَ طَعَامَكَ [انظر: ٤١٣١].

(۴۴۲۳) حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ میں نے نبی علیہ السلام سے یہ سوال پوچھا کہ کون سا گناہ سب سے بڑا ہے؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا اللہ کے ساتھ کسی کو شریک ٹھہرانا بالخصوص جبکہ اللہ ہی نے تمہیں پیدا کیا ہے، اس ڈر سے اپنی اولاد کو قتل کر دینا کہ وہ تمہارے ساتھ کھانا کھانے لگے گا، اور اپنے ہمسائے کی بیوی سے بدکاری کرنا۔

(۴۴۲٤) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ سُلَيْمَانَ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا وَائِلٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ إِذَا كُنْتُمْ ثَلَاثَةً فَلَا يَتَنَاجَى اثْنَانِ دُونَ صَاحِبِهِمَا فَإِنَّ ذَلِكَ يَحْزُنُهُ وَلَا تُبَاشِرُ الْمَرْأَةُ الْمَرْأَةَ تَنْعَتُهَا لِزَوْجِهَا كَأَنَّهُ يَنْظُرُ إِلَيْهَا [راجع: ۳٥٦٠].

(۴۴۲۴) حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا جب تم تین آدمی ہو تو تیسرے کو چھوڑ کر دو آدمی سرگوشی نہ کرنے لگا کرو کیونکہ اس سے تیسرے کو غم ہوگا اور کوئی عورت کسی عورت کے ساتھ اپنا برہنہ جسم نہ لگائے کہ اپنے شوہر کے سامنے اس کی جسمانی ساخت اس طرح سے بیان کرے کہ گویا وہ اسے اپنی آنکھوں سے دیکھ رہا ہو۔

(۴۴۲٥) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ سُلَيْمَانَ عَنْ أَبِي وَائِلٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ

صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَلِمَةً وَأَنَا أَقُولُ أُخْرَى مَنْ مَاتَ وَهُوَ يَجْعَلُ لِلَّهِ نِدًّا أَدْخَلَهُ اللَّهُ النَّارَ قَالَ وَقَالَ عَبْدُ اللَّهِ وَأَنَا أَقُولُ مَنْ مَاتَ وَهُوَ لَا يَجْعَلُ لِلَّهِ نِدًّا أَدْخَلَهُ اللَّهُ الْجَنَّةَ [راجع: ٣٥٥٢].

(۴۴۲۵) حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ دو باتیں ہیں جن میں سے ایک میں نے نبی علیہ السلام سے سنی ہے اور دوسری میں اپنی طرف سے کہتا ہوں، نبی علیہ السلام نے تو یہ فرمایا تھا کہ جو شخص اس حال میں مر جائے کہ وہ اللہ کے ساتھ کسی کو شریک ٹھہراتا ہو، وہ جہنم میں داخل ہوگا اور میں یہ کہتا ہوں کہ جو شخص اس حال میں فوت ہو کہ وہ اللہ کے ساتھ کسی کو شریک نہ ٹھہراتا ہو، وہ جنت میں داخل ہوگا۔

(٤٤٢٦) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ سُلَيْمَانَ قَالَ سَمِعْتُ عُمَارَةَ بْنَ عُمَيْرٍ يُحَدِّثُ عَنِ الْأَسْوَدِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ أَنَّهُ قَالَ لَا يَجْعَلَنَّ أَحَدُكُمْ لِلشَّيْطَانِ جُزْءًا يَرَى أَنَّ حَقًّا عَلَيْهِ الِانْصِرَافُ عَنْ يَمِينِهِ لَقَدْ رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَكْثَرُ انْصِرَافِهِ عَنْ يَسَارِهِ [راجع: ٣٦٣١].

(۴۴۲۶) حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں تم میں سے کوئی شخص شیطان کو اپنی ذات پر ایک حصہ کے برابر بھی قدرت نہ دے اور یہ نہ سمجھے کہ اس کے ذمے دائیں طرف سے ہی واپس جانا ضروری ہے، میں نے نبی علیہ السلام کو دیکھا ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی واپسی اکثر بائیں جانب سے ہوتی تھی۔

(٤٤٢٧) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ سُلَيْمَانَ قَالَ سَمِعْتُ عُمَارَةَ بْنَ عُمَيْرٍ أَوْ إِبْرَاهِيمَ شُعْبَةُ شَكَّ يُحَدِّثُ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ هُوَ ابْنُ يَزِيدَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ أَنَّهُ قَالَ صَلَّيْتُ مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِنًى رَكْعَتَيْنِ وَمَعَ أَبِي بَكْرٍ وَعُمَرَ فَلَيْتَ حَظِّي مِنْ أَرْبَعِ رَكَعَاتٍ رَكْعَتَانِ مُتَقَبَّلَتَانِ [راجع: ٣٥٩٣].

(۴۴۲۷) (عبدالرحمن بن یزید کہتے ہیں کہ جب حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ نے میدانِ منیٰ میں چار رکعتیں پڑھیں تو) حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ نے فرمایا میں نے نبی علیہ السلام کے ساتھ بھی اور حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ و عمر رضی اللہ عنہ کے ساتھ بھی منیٰ میں دو رکعتیں پڑھی ہیں، کاش! مجھے چار کی بجائے دو مقبول رکعتوں کا حصہ ہی مل جائے۔

(٤٤٢٨) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ سُلَيْمَانَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُرَّةَ عَنِ الْحَارِثِ الْأَعْوَرِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ أَنَّهُ قَالَ آكِلُ الرِّبَا وَمُوكِلُهُ وَشَاهِدَاهُ وَكَاتِبُهُ إِذَا عَلِمُوا وَالْوَاشِمَةُ وَالْمُوتَشِمَةُ وَالْمُسْتَوْشِمَةُ لِلْحُسْنِ وَلَاوِي الصَّدَقَةِ وَالْمُرْتَدُّ أَعْرَابِيًّا بَعْدَ الْهِجْرَةِ مَلْعُونُونَ عَلَى لِسَانِ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ [راجع: ٣٨٨١].

(۴۴۲۸) حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ سود کھانے اور کھلانے والا، اسے تحریر کرنے والا اور اس کے گواہ جب کہ وہ جانتے بھی ہوں، اور حسن کے لئے جسم گودنے اور گدوانے والی عورتیں، زکوٰۃ چھپانے والے اور ہجرت کے بعد مرتد ہو جانے والے دیہاتی نبی علیہ السلام کی زبانی قیامت کے دن تک کے لیے ملعون قرار دیئے گئے ہیں۔

(٤٤٢٩) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ سُلَيْمَانَ قَالَ سَمِعْتُ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ مُرَّةَ يُحَدِّثُ عَنْ مَسْرُوقٍ

عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ لَا يَحِلُّ دَمُ امْرِئٍ مُسْلِمٍ إِلَّا بِإِحْدَى ثَلَاثٍ النَّفْسُ بِالنَّفْسِ وَالثَّيِّبُ الزَّانِي وَالتَّارِكُ دِينَهُ الْمُفَارِقُ أَوْ الْفَارِقُ الْجَمَاعَةَ [راجع: ٣٦٢١].

(۴۴۲۹) حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کسی مسلمان کا خون حلال نہیں ہے، سوائے تین میں سے کسی ایک صورت کے، یا تو شادی شدہ ہو کر بدکاری کرے، یا قصاصاً قتل کرنا پڑے یا وہ شخص جو اپنے دین کو ہی ترک کر دے اور جماعت سے جدا ہو جائے۔

(٤٤٣٠) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ سُلَيْمَانَ قَالَ سَمِعْتُ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ مُرَّةَ عَنْ مَسْرُوقٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ أَنَّهُ قَالَ لَيْسَ مِنَّا مَنْ ضَرَبَ الْخُدُودَ وَشَقَّ الْجُيُوبَ أَوْ دَعَا بِدَعْوَى الْجَاهِلِيَّةِ قَالَ سُلَيْمَانُ وَأَحْسَبُهُ قَدْ رَفَعَهُ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ [٣٦٥٨].

(۴۴۳۰) حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا وہ شخص ہم میں سے نہیں ہے جو اپنے رخساروں کو پیٹے، گریبانوں کو پھاڑے اور جاہلیت کی سی پکار لگائے۔

(٤٤٣١) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنِ الْحَكَمِ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ عَلْقَمَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ صَلَّى الظُّهْرَ خَمْسًا فَقِيلَ لَهُ أَزِيدَ فِي الصَّلَاةِ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَمَا ذَاكَ فَقَالُوا إِنَّكَ صَلَّيْتَ خَمْسًا فَسَجَدَ سَجْدَتَيْنِ بَعْدَ مَا سَلَّمَ قَالَ شُعْبَةُ وَسَمِعْتُ سُلَيْمَانَ وَحَمَّادًا يُحَدِّثَانِ أَنَّ إِبْرَاهِيمَ كَانَ لَا يَدْرِي أَثَلَاثًا صَلَّى أَمْ خَمْسًا [راجع: ٣٦٠٢].

(۴۴۳۱) حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام نے ظہر کی نماز پڑھائی، اور اس کی پانچ رکعتیں پڑھا دیں، کسی نے پوچھا یا رسول اللہ! کیا نماز میں اضافہ ہو گیا ہے؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا نہیں، کیا ہوا؟ صحابہ رضی اللہ عنہم نے عرض کیا آپ نے تو پانچ رکعتیں پڑھائی ہیں، یہ سن کر نبی علیہ السلام نے اپنے پاؤں موڑے اور سلام پھیر کر سہو کے دو سجدے کر لیے۔

(٤٤٣٢) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ مُغِيرَةَ عَنْ إِبْرَاهِيمَ قَالَ قَالَ عَبْدُ اللَّهِ كَأَنَّمَا أَنْظُرُ إِلَى بَيَاضِ خَدِّ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِتَسْلِيمَتِهِ الْيُسْرَى [قال شعيب: صحيح، اخرجه ابن ابي شيبة: ١/ ٢٩٩].

(۴۴۳۲) حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ بائیں جانب سلام پھیرتے ہوئے نبی علیہ السلام کے مبارک رخسار کی جو سفیدی دکھائی دیتی تھی، ایسا محسوس ہوتا ہے کہ وہ اب بھی میری نگاہوں کے سامنے موجود ہے۔

(٤٤٣٣) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ أَبِي عَرُوبَةَ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَبِي الْأَحْوَصِ عَنِ ابْنِ مَسْعُودٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُفَضِّلُ صَلَاةَ الْجَمِيعِ عَلَى صَلَاةِ الرَّجُلِ وَحْدَهُ خَمْسَةً وَعِشْرِينَ ضِعْفًا كُلُّهَا مِثْلُ صَلَاتِهِ [راجع: ٣٥٦٤].

(۴۴۳۳) حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا تنہا نماز پڑھنے پر جماعت کے ساتھ

نماز پڑھنے کی فضیلت پچیس درجے زیادہ ہے اور ہر درجہ اس کی نماز کے برابر ہوگا۔

(٤٤٣٤) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ حَدَّثَنَا مَنْصُورٌ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ عَلْقَمَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ لَعَنَ اللَّهُ الْمُتَوَشِّمَاتِ وَالْمُتَنَمِّصَاتِ وَالْمُتَفَلِّجَاتِ قَالَ شُعْبَةُ وَأَحْسَبُهُ قَالَ الْمُغَيِّرَاتِ خَلْقَ اللَّهِ إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْهُ [راجع: ٤١٢٩].

(۴۴۳۴) حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جسم گدوانے والی، موچنے سے بالوں کو نچوانے والی، اور دانتوں کو باریک کرنے والی عورتوں پر اللہ کی لعنت ہو جو اللہ کی تخلیق کو بدل دیتی ہیں، اور نبی علیہ السلام نے اس کی ممانعت فرمائی ہے۔

(٤٤٣٥) حَدَّثَنَا حُسَيْنُ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا إِسْرَائِيلُ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ أَبِي عُبَيْدَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ بَرَزَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَنَا مَعَهُ فَقَالَ لِي الْتَمِسْ لِي ثَلَاثَةَ أَحْجَارٍ قَالَ فَوَجَدْتُ لَهُ حَجَرَيْنِ وَرَوْثَةً قَالَ فَأَتَيْتُهُ بِهَا فَأَخَذَ الْحَجَرَيْنِ وَأَلْقَى الرَّوْثَةَ وَقَالَ هَذِهِ رِكْسٌ [راجع: ٣٦٨٥].

(۴۴۳۵) حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام قضاءِ حاجت کے لئے نکلے تو مجھ سے فرمایا کہ میرے پاس تین پتھر تلاش کر کے لاؤ، میں دو پتھر اور لید کا ایک خشک ٹکڑا لا سکا، نبی علیہ السلام نے دونوں پتھر لے لیے اور لید کے ٹکڑے کو پھینک کر فرمایا یہ ناپاک ہے۔

(٤٤٣٦) حَدَّثَنَا أَسْوَدُ بْنُ عَامِرٍ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ عَنْ عَاصِمٍ عَنْ أَبِي وَائِلٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَنْتَجِي اثْنَانِ دُونَ صَاحِبِهِمَا فَإِنَّ ذَلِكَ يُحْزِنُهُ [راجع: ٣٥٦٠].

(۴۴۳۶) حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا جب تم تین آدمی ہو تو تیسرے کو چھوڑ کر دو آدمی سرگوشی نہ کرنے لگا کرو کیونکہ اس سے تیسرے کو غم ہوگا۔

(٤٤٣٧) حَدَّثَنَا أَسْوَدُ بْنُ عَامِرٍ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ عَنْ عَاصِمٍ عَنْ أَبِي وَائِلٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ خَطَّ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَطًّا بِيَدِهِ ثُمَّ قَالَ هَذَا سَبِيلُ اللَّهِ مُسْتَقِيمًا قَالَ ثُمَّ خَطَّ عَنْ يَمِينِهِ وَشِمَالِهِ ثُمَّ قَالَ هَذِهِ السُّبُلُ وَلَيْسَ مِنْهَا سَبِيلٌ إِلَّا عَلَيْهِ شَيْطَانٌ يَدْعُو إِلَيْهِ ثُمَّ قَرَأَ وَأَنَّ هَذَا صِرَاطِي مُسْتَقِيمًا فَاتَّبِعُوهُ وَلَا تَتَّبِعُوا السُّبُلَ [راجع: ٤١٤٢].

(۴۴۳۷) حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام نے ہمارے سامنے ایک لکیر کھینچی اور فرمایا کہ یہ اللہ کا سیدھا راستہ ہے، پھر اس کے دائیں بائیں کچھ اور لکیریں کھینچیں اور فرمایا کہ یہ مختلف راستے ہیں جن میں سے ہر راستے پر شیطان بیٹھا ہے اور ان راستوں پر چلنے کی دعوت دے رہا ہے، اس کے بعد نبی علیہ السلام نے یہ آیت تلاوت فرمائی کہ ''یہ میرا سیدھا راستہ ہے سو اس کی پیروی کرو، دوسرے راستوں کے پیچھے نہ پڑو، ورنہ تم اللہ کے راستے سے بھٹک جاؤ گے۔''

(٤٤٣٨) حَدَّثَنَا حُسَيْنُ بْنُ الْحَسَنِ حَدَّثَنَا أَبُو كُدَيْنَةَ عَنْ عَطَاءِ بْنِ السَّائِبِ عَنْ الْقَاسِمِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِيهِ

عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ مَرَّ يَهُودِيٌّ بِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ يُحَدِّثُ أَصْحَابَهُ فَقَالَتْ قُرَيْشٌ يَا يَهُودِيُّ إِنَّ هَذَا يَزْعُمُ أَنَّهُ نَبِيٌّ فَقَالَ لَأَسْأَلَنَّهُ عَنْ شَيْءٍ لَا يَعْلَمُهُ إِلَّا نَبِيٌّ قَالَ فَجَاءَ حَتَّى جَلَسَ ثُمَّ قَالَ يَا مُحَمَّدُ مِمَّ يُخْلَقُ الْإِنْسَانُ قَالَ يَا يَهُودِيُّ مِنْ كُلٍّ يُخْلَقُ مِنْ نُطْفَةِ الرَّجُلِ وَمِنْ نُطْفَةِ الْمَرْأَةِ فَأَمَّا نُطْفَةُ الرَّجُلِ فَنُطْفَةٌ غَلِيظَةٌ مِنْهَا الْعَظْمُ وَالْعَصَبُ وَأَمَّا نُطْفَةُ الْمَرْأَةِ فَنُطْفَةٌ رَقِيقَةٌ مِنْهَا اللَّحْمُ وَالدَّمُ فَقَامَ الْيَهُودِيُّ فَقَالَ هَكَذَا كَانَ يَقُولُ مَنْ قَبْلَكَ

(۴۴۳۸) حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام کے پاس سے ایک یہودی گذرا، نبی علیہ السلام اپنے صحابہ رضی اللہ عنہم سے گفتگو فرما رہے تھے، قریش کہنے لگے کہ اے یہودی! یہ شخص اپنے آپ کو نبی سمجھتا ہے، وہ کہنے لگا کہ میں ان سے ایک ایسی بات پوچھوں گا جو کسی نبی کے علم میں ہی ہو سکتی ہے، چنانچہ وہ آ کر نبی علیہ السلام کے پاس بیٹھ گیا اور کہنے لگا اے محمد صلی اللہ علیہ وسلم! انسان کی تخلیق کن چیزوں سے ہوتی ہے؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا اے یہودی! مرد کے نطفہ سے بھی ہوتی ہے اور عورت کے نطفہ سے بھی، مرد کا نطفہ تو گاڑھا ہوتا ہے جس سے ہڈیاں اور پٹھے بنتے ہیں، اور عورت کا نطفہ پتلا ہوتا ہے جس سے گوشت اور خون بنتا ہے، یہ سن کر وہ یہودی کھڑا ہو گیا اور کہنے لگا کہ آپ سے پہلے پیغمبر بھی یہی فرماتے تھے۔

(۴۴۳۹) حَدَّثَنَا عَبِيدَةُ يَعْنِي ابْنَ حُمَيْدٍ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ أَبِي وَائِلٍ قَالَ كَانَ عَبْدُ اللَّهِ يُذَكِّرُ كُلَّ خَمِيسٍ أَوْ اثْنَيْنِ الْأَيَّامِ قَالَ فَقُلْنَا أَوْ فَقِيلَ يَا أَبَا عَبْدِ الرَّحْمَنِ إِنَّا نُحِبُّ حَدِيثَكَ وَنَشْتَهِيهِ وَوَدِدْنَا أَنَّكَ تُذَكِّرُنَا كُلَّ يَوْمٍ فَقَالَ عَبْدُ اللَّهِ إِنَّهُ لَا يَمْنَعُنِي مِنْ ذَاكَ إِلَّا أَنِّي أَكْرَهُ أَنْ أُمِلَّكُمْ وَإِنِّي لَأَتَخَوَّلُكُمْ بِالْمَوْعِظَةِ كَمَا كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَتَخَوَّلُنَا [راجع: ۳۵۸۱].

(۴۴۳۹) ابو وائل کہتے ہیں کہ حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ ہر جمعرات کو وعظ فرمایا کرتے تھے، ان سے کسی نے کہا ہماری خواہش ہے کہ آپ ہمیں روزانہ وعظ فرمایا کریں، انہوں نے فرمایا میں تمہیں اکتاہٹ میں مبتلا کرنا اچھا نہیں سمجھتا، اور نبی علیہ السلام بھی وعظ و نصیحت میں اسی وجہ سے بعض دنوں کو خالی چھوڑ دیتے تھے کہ وہ بھی ہمارے اکتا جانے کو اچھا نہیں سمجھتے تھے۔

(۴۴۴۰) حَدَّثَنَا نَصْرُ بْنُ بَابٍ عَنْ الْحَجَّاجِ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنِ الْأَسْوَدِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ أَنَّهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ سَأَلَ مَسْأَلَةً وَهُوَ عَنْهَا غَنِيٌّ جَاءَتْ يَوْمَ الْقِيَامَةِ كُدُوحًا فِي وَجْهِهِ وَلَا تَحِلُّ الصَّدَقَةُ لِمَنْ لَهُ خَمْسُونَ دِرْهَمًا أَوْ عِوَضُهَا مِنْ الذَّهَبِ

(۴۴۴۰) حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جو شخص ضرورت کے بقدر موجود ہوتے ہوئے بھی دست سوال دراز کرے، قیامت کے دن وہ اس طرح آئے گا کہ اس کا چہرہ نوچا گیا ہوا محسوس ہوگا، اور اس شخص کے لئے زکوٰۃ کا مال حلال نہیں ہے جس کے پاس پچاس درہم یا اس کے برابر سونا موجود ہو۔

(۴۴۴۱) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ حَدَّثَنَا الثَّوْرِيُّ عَنْ عَلْقَمَةَ بْنِ مَرْثَدٍ عَنِ الْمُغِيرَةِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ الْيَشْكُرِيِّ عَنِ الْمَعْرُورِ

بْنِ سُوَيْدٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ قَالَتْ أُمُّ حَبِيبَةَ اللَّهُمَّ مَتِّعْنِي بِزَوْجِي رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَبِأَبِي أَبِي سُفْيَانَ وَبِأَخِي مُعَاوِيَةَ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّكِ سَأَلْتِ اللَّهَ لِآجَالٍ مَضْرُوبَةٍ وَأَرْزَاقٍ مَقْسُومَةٍ وَآثَارٍ مَبْلُوغَةٍ لَا يُعَجِّلُ مِنْهَا شَيْءٌ قَبْلَ حِلِّهِ وَلَا يُؤَخِّرُ مِنْهَا شَيْءٌ بَعْدَ حِلِّهِ وَلَوْ سَأَلْتِ اللَّهَ أَنْ يُعَافِيَكِ مِنْ عَذَابٍ فِي النَّارِ وَعَذَابٍ فِي الْقَبْرِ كَانَ خَيْرًا لَكِ قَالَ فَقَالَ رَجُلٌ يَا رَسُولَ اللَّهِ الْقِرَدَةُ وَالْخَنَازِيرُ هِيَ مِمَّا مُسِخَ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ لَمْ يَمْسَخْ قَوْمًا أَوْ يُهْلِكْ قَوْمًا فَيَجْعَلَ لَهُمْ نَسْلًا وَلَا عَاقِبَةً وَإِنَّ الْقِرَدَةَ وَالْخَنَازِيرَ قَدْ كَانَتْ قَبْلَ ذَلِكَ [راجع: ۳۷۰۰].

(۴۴۴۱) حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ ام المومنین حضرت ام حبیبہ رضی اللہ عنہا یہ دعاء کر رہی تھیں کہ اے اللہ! مجھے اپنے شوہر نامدار جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم، اپنے والد ابوسفیان اور اپنے بھائی معاویہ سے فائدہ پہنچا، نبی علیہ السلام نے ان کی یہ دعاء سن لی اور فرمایا کہ تم نے اللہ سے طے شدہ مدت، گنتی کے چند دن اور تقسیم شدہ رزق کا سوال کیا، ان میں سے کوئی چیز بھی اپنے وقت سے پہلے تمہیں نہیں مل سکتی اور اپنے وقت مقررہ سے مؤخر نہیں ہو سکتی، اگر تم اللہ سے یہ دعاء کرتیں کہ وہ تمہیں عذاب جہنم اور عذاب قبر سے محفوظ فرما دے تو یہ زیادہ بہتر اور افضل ہوتا۔

راوی کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام کے سامنے یہ تذکرہ ہوا کہ بندر انسانوں کی مسخ شدہ شکل ہے، نبی علیہ السلام نے فرمایا اللہ نے جس قوم کی شکل کو مسخ کیا اس کی نسل کو کبھی باقی نہیں رکھا، جبکہ بندر اور خنزیر تو پہلے سے چلے آ رہے ہیں۔

(۴۴۴۲) حَدَّثَنَا عَبْد اللَّهِ قَالَ قَرَأْتُ عَلَى أَبِي مِنْ هَاهُنَا فَأَقَرَّ بِهِ وَقَالَ حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ إِدْرِيسَ الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا سَعِيدُ بْنُ سَالِمٍ يَعْنِي الْقَدَّاحَ أَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ أَنَّ إِسْمَاعِيلَ بْنَ أُمَيَّةَ أَخْبَرَهُ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عُمَيْرٍ أَنَّهُ قَالَ حَضَرْتُ أَبَا عُبَيْدَةَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ وَأَتَاهُ رَجُلَانِ يَتَبَايَعَانِ سِلْعَةً فَقَالَ هَذَا أَخَذْتُ بِكَذَا وَكَذَا وَقَالَ هَذَا بِعْتُ بِكَذَا وَكَذَا فَقَالَ أَبُو عُبَيْدَةَ أُتِيَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مَسْعُودٍ فِي مِثْلِ هَذَا فَقَالَ حَضَرْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أُتِيَ فِي مِثْلِ هَذَا فَأَمَرَ بِالْبَائِعِ أَنْ يُسْتَحْلَفَ ثُمَّ يُخَيَّرَ الْمُبْتَاعُ إِنْ شَاءَ أَخَذَ وَإِنْ شَاءَ تَرَكَ [قال الألباني: صحيح (النسائي: ۷/۳۰۲)]. [انظر: ۴۴۴۳]

(۴۴۴۲) عبدالملک بن عمیر کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ میں ابوعبیدہ بن عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کی خدمت میں حاضر ہوا، ان کے پاس دو آدمی آئے جنہوں نے کسی چیز کی خرید و فروخت کی تھی، مشتری کہنے لگا کہ یہ چیز میں نے اتنے میں خریدی ہے اور بائع کہنے لگا کہ یہ چیز میں نے اتنے میں فروخت کی ہے، ابوعبیدہ کہنے لگے کہ ایسا ہی ایک مقدمہ حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ کی خدمت میں بھی آیا تھا اور انہوں نے یہ کہا تھا کہ ایسا ایک واقعہ نبی علیہ السلام کی موجودگی میں بھی پیش آیا تھا اور اس وقت میں وہاں موجود تھا، نبی علیہ السلام نے بائع کو حلف اٹھانے کا حکم دیا، پھر مشتری کو اختیار دے دیا کہ چاہے تو اسے لے لے اور چاہے تو چھوڑ دے۔

(۴۴۴۳) حَدَّثَنَا عَبْد اللَّهِ قَالَ قَرَأْتُ عَلَى أَبِي قَالَ أُخْبِرْتُ عَنْ هِشَامِ بْنِ يُوسُفَ فِي الْبَيِّعَيْنِ فِي حَدِيثِ ابْنِ جُرَيْجٍ

عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ أُمَيَّةَ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عُبَيْدٍ وَقَالَ أَبِي قَالَ حَجَّاجٌ الْأَعْوَرُ عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ عُبَيْدَةَ [مكرر ما قبله]

(۴۴۴۳) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(٤٤٤٣م) قَالَ وَحَدَّثَنَا هُشَيْمٌ قَالَ أَخْبَرَنَا ابْنُ أَبِي لَيْلَى عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنِ ابْنِ مَسْعُودٍ وَلَيْسَ فِيهِ عَنْ أَبِيهِ [انظر: ٤٤٤٥].

(۴۴۴۳م) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(٤٤٤٤) قَرَأْتُ عَلَى أَبِي حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنِ ابْنِ عَجْلَانَ قَالَ حَدَّثَنِي عَوْنُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ عَنِ ابْنِ مَسْعُودٍ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِذَا اخْتَلَفَ الْبَيِّعَانِ فَالْقَوْلُ مَا قَالَ الْبَائِعُ وَالْمُبْتَاعُ بِالْخِيَارِ [قال الترمذی: هذا حديث مرسل. قال الألبانی: صحيح (الترمذی: ١٢٧٠) وابن ابی شيبة: ٦/٢٢٧. قال شعيب: حسن، وهذا إسناد ضعيف].

(۴۴۴۴) حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے نبی علیہ السلام کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ اگر بائع اور مشتری کا اختلاف ہو جائے تو بائع کی بات کا اعتبار ہوگا اور مشتری کو خریدنے یا نہ خریدنے کا اختیار ہوگا۔

(٤٤٤٥) قَرَأْتُ عَلَى أَبِي حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنِ الْمَسْعُودِيِّ عَنِ الْقَاسِمِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا اخْتَلَفَ الْبَيِّعَانِ وَلَيْسَ بَيْنَهُمَا بَيِّنَةٌ فَالْقَوْلُ مَا يَقُولُ صَاحِبُ السِّلْعَةِ أَوْ يَتَرَادَّانِ [قال الألبانی: صحيح (أبو داود: ٣٥١٢، ابن ماجة: ٢١٨٦). قال شعيب حسن، وهذا إسناده ضعيف]. [انظر: ٤٤٤٦، ٤٤٤٧]، [راجع: ٤٤٤٣]

(۴۴۴۵) حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے نبی علیہ السلام کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ اگر بائع اور مشتری کا اختلاف ہو جائے اور دونوں میں سے کسی کے پاس گواہ نہ ہوں تو بائع کی بات کا اعتبار ہوگا ورنہ دونوں اپنی اپنی چیزیں واپس لے لیں۔

(٤٤٤٦) قَرَأْتُ عَلَى أَبِي حَدَّثَنَا ابْنُ مَهْدِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ مَعْنٍ عَنِ الْقَاسِمِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا اخْتَلَفَ الْبَيِّعَانِ وَالسِّلْعَةُ كَمَا هِيَ فَالْقَوْلُ مَا قَالَ الْبَائِعُ أَوْ يَتَرَادَّانِ [مكرر ما قبله].

(۴۴۴۶) حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے نبی علیہ السلام کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ اگر بائع اور مشتری کا اختلاف ہو جائے اور سامان اسی طرح موجود ہو تو بائع کی بات کا اعتبار ہوگا ورنہ دونوں اپنی اپنی چیزیں واپس لے لیں۔

(٤٤٤٧) قَرَأْتُ عَلَى أَبِي حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ سَعْدٍ أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ مَعْنٍ عَنِ الْقَاسِمِ قَالَ اخْتَلَفَ عَبْدُ اللَّهِ وَالْأَشْعَثُ فَقَالَ ذَا بِعَشَرَةٍ وَقَالَ ذَا بِعِشْرِينَ قَالَ اجْعَلْ بَيْنِي وَبَيْنَكَ رَجُلًا قَالَ أَنْتَ بَيْنِي وَبَيْنَ نَفْسِكَ قَالَ أَقْضِي بِمَا قَضَى بِهِ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا اخْتَلَفَ الْبَيِّعَانِ وَلَمْ تَكُنْ بَيِّنَةٌ فَالْقَوْلُ قَوْلُ الْبَائِعِ أَوْ يَتَرَادَّانِ الْبَيْعَ [راجع: ٤٤٤٥].

(۴۴۴۷) قاسم کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ کسی چیز کی قیمت میں حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ اور حضرت اشعث رضی اللہ عنہ کا جھگڑا ہو گیا، ایک صاحب دس بتاتے تھے اور دوسرے بیس، حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ نے فرمایا اپنے اور میرے درمیان کسی کو ثالث مقرر کر لو، انہوں نے کہا کہ میں آپ ہی کو ثالث مقرر کرتا ہوں، حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ نے فرمایا پھر میں وہی فیصلہ کروں گا جو نبی علیہ السلام نے فرمایا تھا کہ اگر بائع اور مشتری کے درمیان اختلاف ہو جائے، گواہ کسی کے پاس نہ ہوں تو بائع کی بات کا اعتبار ہو گا یا وہ دونوں نئے سرے سے بیع کر لیں۔

(۴۴۴۷م) حَدَّثَنَا عَبْدُالرَّزَّاقِ عَنْ مَعْمَرٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ حَسْبُكَ مِنْ نِسَاءِ الْعَالَمِينَ مَرْيَمُ بِنْتُ عِمْرَانَ وَ آسِيَةُ امْرَأَةِ فِرْعَوْنَ وَ خَدِيجَةُ بِنْتُ خُوَيْلِدٍ وَ فَاطِمَةُ بِنْتُ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ.

(۴۴۴۷م) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا دنیا کی خواتین میں یہی عورتیں کافی ہیں، حضرت مریم بنت عمران علیہا السلام، حضرت آسیہ علیہا السلام فرعون کی زوجہ، حضرت خدیجہ بنت خویلد رضی اللہ عنہا اور حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا۔

جلد سوم

مُسند امام احمد بن حنبل رحمۃ اللہ علیہ

(مترجم)

حدیث نمبر: ٤٤٤٨ تا حدیث نمبر: ٧١١٨

مؤلف: حضرۃ الامام احمد بن حنبل المتوفی ۲۴۱ھ

مُترجم: مولانا محمد ظفر اقبال

مکتبہ رحمانیہ

اقراء سنٹر غزنی سٹریٹ اردو بازار لاہور

فون: 042-37224228-37355743

وَمَا آتَاكُمُ الرَّسُولُ فَخُذُوهُ وَمَا نَهَاكُمْ عَنْهُ فَانْتَهُوا

اور رسول (صلی اللہ علیہ وسلم) جو کچھ تم کو دیں اس کو لے لو، اور جس سے منع کریں اس سے باز آجاؤ

مُسند امام احمد بن حنبل رحمۃ اللہ علیہ (مترجم)

جلد سوم

مؤلف

حضرۃ الامام احمد بن حنبل رحمہ اللہ

(المتوفی ۲۴۱ھ)

مترجم

مولانا محمد ظفر اقبال

حدیث نمبر: ۴۴۴۸ تا حدیث نمبر: ۷۱۱۸

مکتبہ رحمانیہ

اقراء سنٹر غزنی سٹریٹ اردو بازار لاہور

فون: 042-37224228-37355743

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

جملہ حقوق ملکیت بحق ناشر محفوظ ہیں

نام کتاب: .... مسند امام احمد بن حنبل رحمہ اللہ (جلد سوم)

مترجم: .... مولانا محمد ظفر اقبال

ناشر: .... مکتبہ رحمانیہ

مطبع: .... لعل ستار پرنٹرز لاہور

استدعا

اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے انسانی طاقت اور بساط کے مطابق کتابت، طباعت، تصحیح اور جلد سازی میں پوری پوری احتیاط کی گئی ہے۔

بشری تقاضے سے اگر کوئی غلطی نظر آئے یا صفحات درست نہ ہوں تو از راہ کرم مطلع فرما دیں۔ ان شاء اللہ ازالہ کیا جائے گا۔ نشاندہی کے لیے ہم بے حد شکر گزار ہوں گے۔ (ادارہ)

بسم الله الرحمٰن الرحیم

مُسْنَدُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ رضی اللہ عنہما

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما کی مرویات

(٤٤٤٨) حَدَّثَنَا هُشَيْمُ بْنُ بَشِيرٍ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ وَأَبُو مُعَاوِيَةَ أَخْبَرَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جَعَلَ يَوْمَ خَيْبَرَ لِلْفَرَسِ سَهْمَيْنِ وَلِلرَّجُلِ سَهْمًا وَقَالَ أَبُو مُعَاوِيَةَ أَسْهَمَ لِلرَّجُلِ وَلِفَرَسِهِ ثَلَاثَةَ أَسْهُمٍ سَهْمًا لَهُ وَسَهْمَيْنِ لِفَرَسِهِ [صححه البخاری (٢٨٦٣)، ومسلم (١٧٦٢)]. [انظر: ٤٩٩٩، ٥٢٨٦، ٥٤١٢، ٥٥١٨، ٦٢٩٧، ٦٣٩٤]

(۴۴۴۸) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے غزوۂ خیبر کے موقع پر گھوڑے کے دو حصے اور سوار کا ایک حصہ مقرر فرمایا تھا، دوسرے راوی کے مطابق تعبیر یہ ہے کہ مرد اور اس کے گھوڑے کے تین حصے مقرر فرمائے تھے جن میں سے ایک حصہ مرد کا اور دو حصے گھوڑے کے تھے۔

(٤٤٤٩) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ أَخْبَرَنَا يُونُسُ عَنْ زِيَادِ بْنِ جُبَيْرٍ قَالَ رَأَيْتُ رَجُلًا جَاءَ ابْنَ عُمَرَ فَسَأَلَهُ فَقَالَ إِنَّهُ نَذَرَ أَنْ يَصُومَ كُلَّ يَوْمِ أَرْبِعَاءَ فَأَتَى ذَلِكَ عَلَى يَوْمِ أَضْحًى أَوْ فِطْرٍ فَقَالَ ابْنُ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَمَرَ اللَّهُ بِوَفَاءِ النَّذْرِ وَنَهَانَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ صَوْمِ يَوْمِ النَّحْرِ [صححه البخاری (٦٧٠٥)، ومسلم (١١٣٩)]. [انظر: ٥٢٤٥، ٦٢٣٥]

(۴۴۴۹) زیاد بن جبیر کہتے ہیں کہ میں نے ایک آدمی کو حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما کی خدمت میں حاضر ہو کر یہ سوال پوچھتے ہوئے دیکھا کہ میں نے یہ منت مان رکھی ہے کہ میں ہر بدھ کو روزہ رکھا کروں، اب اگر بدھ کے دن عید الاضحیٰ یا عید الفطر آ جائے تو کیا کروں؟ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما نے فرمایا کہ اللہ نے منت پوری کرنے کا حکم دیا ہے اور نبی علیہ السلام نے ہمیں یوم النحر (دس ذی الحجہ) کا روزہ رکھنے سے منع فرمایا ہے۔

(٤٤٥٠) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيَى بْنِ حَبَّانَ عَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا كُنْتُمْ ثَلَاثَةً فَلَا يَتَنَاجَ اثْنَانِ دُونَ وَاحِدٍ [انظر: ٤٨٧١].

(۴۴۵۰) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا جب تم تین آدمی ہو تو تیسرے کو چھوڑ کر دو آدمی سرگوشی نہ کرنے لگا کرو۔

(٤٤٥١) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ أَخْبَرَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ أَعْتَقَ نَصِيبًا لَهُ فِي مَمْلُوكٍ كُلِّفَ أَنْ يُتِمَّ عِتْقَهُ بِقِيمَةِ عَدْلٍ [راجع: ٣٩٧].

(۴۴۵۱) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جو شخص کسی غلام کو اپنے حصے کے بقدر آزاد کر دیتا ہے تو اسے اس بات کا پابند کیا جائے گا کہ وہ عادل آدمیوں کی مقرر کردہ قیمت کے مطابق اس غلام کو مکمل آزاد کرے۔

(٤٤٥٢) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ أَبِي خَالِدٍ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ قَالَ كُنَّا مَعَ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ حَيْثُ أَفَاضَ مِنْ عَرَفَاتٍ إِلَى جَمْعٍ فَصَلَّى بِنَا الْمَغْرِبَ وَمَضَى ثُمَّ قَالَ الصَّلَاةَ فَصَلَّى رَكْعَتَيْنِ ثُمَّ قَالَ هَكَذَا فَعَلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي هَذَا الْمَكَانِ كَمَا فَعَلْتُ [راجع: ٢٠٣٤].

(۴۴۵۲) سعید بن جبیر رحمۃ اللہ علیہ کہتے ہیں کہ عرفات سے مزدلفہ کی طرف روانگی کے وقت ہم لوگ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما کے ساتھ تھے، انہوں نے مغرب کی نماز مکمل پڑھائی، پھر "الصلوۃ" کہہ کر (عشاء کی) دو رکعتیں پڑھائیں اور فرمایا کہ نبی علیہ السلام نے بھی اس جگہ اسی طرح کیا تھا جیسے میں نے کیا ہے۔

(٤٤٥٣) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ عَنْ يَعْلَى بْنِ عَطَاءٍ عَنِ الْوَلِيدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْجُرَشِيِّ عَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّهُ مَرَّ بِأَبِي هُرَيْرَةَ وَهُوَ يُحَدِّثُ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ مَنْ تَبِعَ جَنَازَةً فَصَلَّى عَلَيْهَا فَلَهُ قِيرَاطٌ فَإِنْ شَهِدَ دَفْنَهَا فَلَهُ قِيرَاطَانِ الْقِيرَاطُ أَعْظَمُ مِنْ أُحُدٍ فَقَالَ لَهُ ابْنُ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَبَا هِرٍّ انْظُرْ مَا تُحَدِّثُ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَامَ إِلَيْهِ أَبُو هُرَيْرَةَ حَتَّى انْطَلَقَ بِهِ إِلَى عَائِشَةَ فَقَالَ لَهَا يَا أُمَّ الْمُؤْمِنِينَ أَنْشُدُكِ بِاللَّهِ أَسَمِعْتِ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَنْ تَبِعَ جَنَازَةً فَصَلَّى عَلَيْهَا فَلَهُ قِيرَاطٌ فَإِنْ شَهِدَ دَفْنَهَا فَلَهُ قِيرَاطَانِ فَقَالَتْ اللَّهُمَّ نَعَمْ فَقَالَ أَبُو هُرَيْرَةَ إِنَّهُ لَمْ يَكُنْ يَشْغَلُنِي عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ غَرْسُ الْوَدِيِّ وَلَا صَفْقٌ بِالْأَسْوَاقِ إِنِّي إِنَّمَا كُنْتُ أَطْلُبُ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَلِمَةً يُعَلِّمُنِيهَا وَأُكْلَةً يُطْعِمُنِيهَا فَقَالَ لَهُ ابْنُ عُمَرَ أَنْتَ يَا أَبَا هُرَيْرَةَ كُنْتَ أَلْزَمَنَا لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَعْلَمَنَا بِحَدِيثِهِ [اخرجه الترمذی: ٣٨٣٦]

(۴۴۵۳) ایک مرتبہ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما کا حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کے پاس سے گذر ہوا، اس وقت وہ نبی علیہ السلام کی یہ حدیث بیان کر رہے تھے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص جنازے کے ساتھ جائے اور نماز جنازہ پڑھے، اسے ایک قیراط کے برابر ثواب ملے گا اور اگر وہ دفن کے موقع پر بھی شریک رہا تو اسے دو قیراط کے برابر ثواب ملے گا، جن میں سے ہر قیراط جبل احد سے بڑا ہوگا، یہ سن کر حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما کہنے لگے ابو ہریرہ! غور کر لیجئے کہ آپ نبی علیہ السلام کے حوالے سے کیا بیان کر رہے ہیں، اس پر حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کھڑے ہوئے اور انہیں لے کر حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا کے پاس پہنچے اور ان سے عرض کیا اے ام المؤمنین! میں آپ کو اللہ کی قسم دے کر پوچھتا ہوں، کیا آپ نے نبی علیہ السلام کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ جو شخص جنازے کے

ساتھ جائے اور نمازِ جنازہ پڑھے، اسے ایک قیراط کے برابر ثواب ملے گا اور اگر وہ دفن کے موقع پر بھی شریک رہا تو اسے دو قیراط کے برابر ثواب ملے گا؟ انہوں نے فرمایا بخدا! ہاں۔

اس کے بعد حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا کھجور کے پودے گاڑنا یا بازاروں میں معاملات کرنا مجھے نبی علیہ السلام کی خدمت میں حاضر نہ ہونے کا سبب نہیں بنتا تھا (کیونکہ میں یہ کام کرتا ہی نہیں تھا) میں تو نبی علیہ السلام سے دو چیزوں کو طلب کیا کرتا تھا، ایک وہ بات جو آپ صلی اللہ علیہ وسلم مجھے سکھاتے تھے اور دوسرا وہ لقمہ جو آپ صلی اللہ علیہ وسلم مجھے کھلاتے تھے، حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرمانے لگے کہ ابوہریرہ! ہم سے زیادہ آپ نبی علیہ السلام کے ساتھ چمٹے رہتے تھے اور ان کی حدیث کے ہم سے بڑے عالم ہیں۔

(٤٤٥٤) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ حَدَّثَنَا ابْنُ عَوْنٍ عَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا لَمْ يَجِدْ الْمُحْرِمُ النَّعْلَيْنِ فَلْيَلْبَسْ الْخُفَّيْنِ وَلْيَقْطَعْهُمَا أَسْفَلَ مِنْ الْكَعْبَيْنِ [انظر: ٤٤٥٦، ٤٤٨٢، ٤٧٤٠، ٤٨٣٥، ٤٨٦٨، ٥٠٠٣، ٥١٦٦، ٥٢٤٣، ٦٠٠٣].

(۴۴۵۴) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا اگر محرم کو جوتے نہ ملیں تو وہ موزے ہی پہن لے لیکن ٹخنوں سے نیچے کا حصہ کاٹ لے۔

(٤٤٥٥) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ أَخْبَرَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ وَعُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ وَابْنُ عَوْنٍ وَغَيْرُ وَاحِدٍ عَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ رَجُلًا سَأَلَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ أَيْنَ يُحْرِمُ قَالَ مُهَلُّ أَهْلِ الْمَدِينَةِ مِنْ ذِي الْحُلَيْفَةِ وَمُهَلُّ أَهْلِ الشَّامِ مِنْ الْجُحْفَةِ وَمُهَلُّ أَهْلِ الْيَمَنِ مِنْ يَلَمْلَمَ وَمُهَلُّ أَهْلِ نَجْدٍ مِنْ قَرْنٍ وَ قَالَ ابْنُ عُمَرَ وَقَاسَ النَّاسُ ذَاتَ عِرْقٍ بِقَرْنٍ [صححه البخاري (١٥٢٢)، ومسلم (١١٨٢)، وابن حبان (٣٧٦١)]. [انظر: ٥٠٧٠، ٥٠٨٧، ٥١٧٢، ٥٣٢٣، ٥٥٤٢]

(۴۴۵۵) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ ایک آدمی نے نبی علیہ السلام سے پوچھا کہ انسان احرام کہاں سے باندھے؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا اہل مدینہ کے لئے ذوالحلیفہ، اہل شام کے لئے جحفہ، اہل یمن کے لئے یلملم اور اہل نجد کے لئے قرن میقات ہے، حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ بعد میں لوگوں نے ذات عرق کو قرن پر قیاس کر لیا۔

(٤٤٥٦) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ أَخْبَرَنَا ابْنُ عَوْنٍ عَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا لَمْ يَجِدْ الْمُحْرِمُ النَّعْلَيْنِ فَلْيَلْبَسْ الْخُفَّيْنِ وَلْيَقْطَعْهُمَا أَسْفَلَ مِنْ الْكَعْبَيْنِ [راجع: ٤٤٥٤].

(۴۴۵۶) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا اگر محرم کو جوتے نہ ملیں تو وہ موزے ہی پہن لے لیکن ٹخنوں سے نیچے کا حصہ کاٹ لے۔

(٤٤٥٧) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ أَخْبَرَنَا حُمَيْدٌ عَنْ بَكْرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ ابْنِ عُمَرَ قَالَ كَانَتْ تَلْبِيَةُ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَبَّيْكَ اللَّهُمَّ لَبَّيْكَ لَبَّيْكَ لَا شَرِيكَ لَكَ لَبَّيْكَ إِنَّ الْحَمْدَ وَالنِّعْمَةَ لَكَ وَالْمُلْكَ لَا شَرِيكَ لَكَ وَزَادَ

فِيهَا ابْنُ عُمَرَ لَبَّيْكَ لَبَّيْكَ وَسَعْدَيْكَ وَالْخَيْرُ فِي يَدَيْكَ لَبَّيْكَ وَالرَّغْبَاءُ إِلَيْكَ وَالْعَمَلُ [انظر: ۵۰۲۴، ۵۰۰۸، ۵۵۰۵]

(۴۴۵۷) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا تلبیہ یہ تھا، میں حاضر ہوں اے اللہ! میں حاضر ہوں، میں حاضر ہوں آپ کا کوئی شریک نہیں، میں حاضر ہوں، تمام تعریفیں اور تمام نعمتیں آپ کے لئے ہیں، حکومت بھی آپ ہی کی ہے، آپ کا کوئی شریک نہیں، ابن عمر رضی اللہ عنہما اس میں یہ اضافہ فرماتے تھے کہ میں حاضر ہوں، میں حاضر ہوں، میں حاضر ہوں، میں تیری خدمت میں آ گیا ہوں، ہر قسم کی خیر آپ کے ہاتھ میں ہے، میں حاضر ہوں، تمام رغبتیں اور عمل آپ ہی کے لئے ہیں۔

(۴۴۵۸) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ أَخْبَرَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي سَلَمَةَ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ: غَدَوْنَا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى عَرَفَاتٍ، مِنَّا الْمُكَبِّرُ، وَمِنَّا الْمُلَبِّي. [انظر: ۴۷۳۳، ۴۸۵۰].

(۴۴۵۸) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ ہم لوگ نبی علیہ السلام کے ساتھ جب میدانِ عرفات کی طرف روانہ ہوئے تو ہم میں سے بعض لوگ تکبیر کہہ رہے تھے اور بعض تلبیہ پڑھ رہے تھے۔

(۴۴۵۹) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ أَخْبَرَنَا يُونُسُ أَخْبَرَنِي زِيَادُ بْنُ جُبَيْرٍ قَالَ كُنْتُ مَعَ ابْنِ عُمَرَ بِمِنًى فَمَرَّ بِرَجُلٍ وَهُوَ يَنْحَرُ بَدَنَةً وَهِيَ بَارِكَةٌ فَقَالَ ابْعَثْهَا قِيَامًا مُقَيَّدَةً سُنَّةَ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ [صححه البخاري (۱۷۱۳)، ومسلم (۱۳۲۰)، وابن خزيمة (۲۸۹۳)]. [انظر: ۵۵۸۰، ۶۲۳۶]

(۴۴۵۹) زیاد بن جبیر کہتے ہیں کہ میں میدانِ منیٰ میں حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما کے ساتھ تھا، راستے میں ان کا گذر ایک آدمی کے پاس سے ہوا جس نے اپنی اونٹنی کو گھٹنوں کو بل بٹھا رکھا تھا اور اسے نحر کرنا چاہتا تھا، حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما نے اس سے فرمایا اسے کھڑا کر کے اس کے پاؤں باندھ لو اور پھر اسے ذبح کرو، یہ نبی علیہ السلام کی سنت ہے۔

(۴۴۶۰) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ أَبِي خَالِدٍ حَدَّثَنَا أَبُو إِسْحَاقَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ قَالَ كُنْتُ مَعَ ابْنِ عُمَرَ حَيْثُ أَفَاضَ مِنْ عَرَفَاتٍ ثُمَّ أَتَى جَمْعًا فَصَلَّى الْمَغْرِبَ وَالْعِشَاءَ فَلَمَّا فَرَغَ قَالَ فَعَلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي هَذَا الْمَكَانِ مِثْلَ مَا فَعَلْتُ قَالَ هُشَيْمٌ مَرَّةً فَصَلَّى بِنَا الْمَغْرِبَ ثُمَّ قَالَ الصَّلَاةَ وَصَلَّى رَكْعَتَيْنِ ثُمَّ قَالَ هَكَذَا فَعَلَ بِنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي هَذَا الْمَكَانِ [صححه مسلم (۱۲۸۸)، وابن خزيمة (۲۸۴۹)].

(۴۴۶۰) سعید بن جبیر رحمۃ اللہ علیہ کہتے ہیں کہ عرفات سے مزدلفہ کی طرف روانگی کے وقت ہم لوگ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما کے ساتھ تھے، انہوں نے مغرب کی نماز مکمل پڑھائی، پھر "الصلوۃ" کہہ کر (عشاء کی) دو رکعتیں پڑھائیں اور فرمایا کہ نبی علیہ السلام نے بھی اس جگہ اسی طرح کیا تھا جیسے میں نے کیا ہے۔

(۴۴۶۱) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ أَخْبَرَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ وَعُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ وَابْنُ عَوْنٍ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سُئِلَ مَا يَقْتُلُ الْمُحْرِمُ قَالَ يَقْتُلُ الْعَقْرَبَ وَالْفُوَيْسِقَةَ وَالْحِدَأَةَ وَالْغُرَابَ وَالْكَلْبَ

الْغَفُورُ [راجع: ٢٥٣٤] [صححه البخاري (١٨٢٧)، ومسلم (١١٩٩)، وابن حبان (٣٩٦١)]. [راجع: ٤٩٣٧، ٥٠٩١، ٥١٦٠، ٥٣٢٤، ٥٤٧٦، ٦٢٢٩]

(۴۴۶۱) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام سے کسی نے سوال پوچھا کہ محرم کون سے جانور کو قتل کر سکتا ہے؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا وہ بچھو، چوہے، چیل، کوے اور باؤلے کتے کو مار سکتا ہے۔

(٤٤٦٢) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ أَخْبَرَنَا عَطَاءُ بْنُ السَّائِبِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُبَيْدِ بْنِ عُمَيْرٍ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَاهُ يَقُولُ لِابْنِ عُمَرَ مَا لِي لَا أَرَاكَ تَسْتَلِمُ إِلَّا هَذَيْنِ الرُّكْنَيْنِ الْحَجَرَ الْأَسْوَدَ وَالرُّكْنَ الْيَمَانِيَ فَقَالَ ابْنُ عُمَرَ إِنْ أَفْعَلْ فَقَدْ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِنَّ اسْتِلَامَهُمَا يَحُطُّ الْخَطَايَا قَالَ وَسَمِعْتُهُ يَقُولُ مَنْ طَافَ أُسْبُوعًا يُحْصِيهِ وَصَلَّى رَكْعَتَيْنِ كَانَ لَهُ كَعِدْلِ رَقَبَةٍ قَالَ وَسَمِعْتُهُ يَقُولُ مَا رَفَعَ رَجُلٌ قَدَمًا وَلَا وَضَعَهَا إِلَّا كُتِبَتْ لَهُ عَشْرُ حَسَنَاتٍ وَحُطَّ عَنْهُ عَشْرُ سَيِّئَاتٍ وَرُفِعَ لَهُ عَشْرُ دَرَجَاتٍ [صححه ابن خزيمة (٢٧٢٩ و ٢٧٣٠ و ٢٧٥٣). قال الترمذي: حسن. و صححه الحاكم. قال شعيب: حسن قال الألباني: صحيح (الترمذي: ٩٥٩)]. [انظر: ٥٦٢١، ٥٧٠١]

(۴۴۶۲) عبید بن عمیر رحمۃ اللہ علیہ نے ایک مرتبہ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے پوچھا کہ میں آپ کو صرف ان دو رکنوں حجر اسود اور رکن یمانی ہی کا استلام کرتے ہوئے دیکھتا ہوں، اس کی کیا وجہ ہے؟ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما نے فرمایا اگر میں ایسا کرتا ہوں تو میں نے نبی علیہ السلام کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ ان دونوں کا استلام انسان کے گناہوں کو مٹا دیتا ہے، اور میں نے نبی علیہ السلام کو یہ فرماتے ہوئے بھی سنا ہے کہ جو شخص گن کر طواف کے سات چکر لگائے اور اس کے بعد دوگانہ طواف پڑھ لے تو یہ ایک غلام آزاد کرنے کے برابر ہے، اور میں نے نبی علیہ السلام کو یہ فرماتے ہوئے بھی سنا ہے کہ جو شخص ایک قدم بھی اٹھاتا یا رکھتا ہے اس پر اس کے لئے دس نیکیاں لکھی جاتی ہیں، دس گناہ مٹائے جاتے ہیں اور دس درجات بلند کیے جاتے ہیں۔

(٤٤٦٣) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ أَخْبَرَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَسْتَلِمُ الْحَجَرَ الْأَسْوَدَ فَلَا أَدَعُ اسْتِلَامَهُ فِي شِدَّةٍ وَلَا رَخَاءٍ [صححه البخاري (١٦٠٦)، ومسلم (١٢٦٨)، وابن خزيمة (٢٧١٥)، والحاكم (٤٥٤/١)]. [انظر: ٤٨٨٨، ٤٩٨٦، ٥٢٠١، ٥٢٣٩، ٥٨٧٥]

(۴۴۶۳) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ میں نے نبی علیہ السلام کو حجر اسود کا استلام کرتے ہوئے خود دیکھا ہے اس لئے میں کسی سختی یا نرمی کی پرواہ کیے بغیر اس کا استلام کرتا ہی رہوں گا۔

(٤٤٦٤) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ أَخْبَرَنَا غَيْرُ وَاحِدٍ وَابْنُ عَوْنٍ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ دَخَلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْبَيْتَ وَمَعَهُ الْفَضْلُ بْنُ عَبَّاسٍ وَأُسَامَةُ بْنُ زَيْدٍ وَعُثْمَانُ بْنُ طَلْحَةَ وَبِلَالٌ فَأَمَرَ بِلَالًا فَأَجَافَ عَلَيْهِمُ الْبَابَ فَمَكَثَ فِيهِ مَا شَاءَ اللَّهُ ثُمَّ خَرَجَ فَقَالَ ابْنُ عُمَرَ فَكَانَ أَوَّلَ مَنْ لَقِيتُ مِنْهُمْ بِلَالًا فَقُلْتُ أَيْنَ صَلَّى

رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ هَاهُنَا بَيْنَ الْأُسْطُوَانَتَيْنِ [صححه البخاري (٤٦٨)، ومسلم (١٣٢٩)، وابن حبان (٣٢٠٢)، وابن خزيمة (٣٠٠٩ و ٣٠١٠ و ٣٠١١)]. [انظر: ٤٨٩١، ٥١٧٦، ٥٩٢٧، ٦٢٣١، ٢٤٣٩١، ٢٤٣٩٧، ٢٤٤١٩]

(۴۴۶۴) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام ایک مرتبہ بیت اللہ میں داخل ہوئے، اس وقت نبی علیہ السلام کے ساتھ حضرت فضل بن عباس رضی اللہ عنہ، اسامہ بن زید رضی اللہ عنہ، عثمان بن طلحہ رضی اللہ عنہ اور حضرت بلال رضی اللہ عنہ تھے، نبی علیہ السلام کے حکم پر حضرت بلال رضی اللہ عنہ نے دروازہ بند کر دیا، اور جب تک اللہ کو منظور تھا اس کے اندر رہے، پھر نبی علیہ السلام باہر تشریف لائے تو سب سے پہلے حضرت بلال رضی اللہ عنہ سے میں نے ملاقات کی اور ان سے پوچھا کہ نبی علیہ السلام نے کہاں نماز پڑھی؟ انہوں نے بتایا کہ یہاں، ان دو ستونوں کے درمیان۔

(٤٤٦٥) حَدَّثَنَا مُعْتَمِرٌ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْ الْقَرْعِ وَالْمُزَفَّتِ أَنْ يُنْتَبَذَ فِيهِمَا [انظر: ٤٥٧٤، ٥٠٩٢، ٥١٥٦، ٥٤٧٧، ٥٧٨٩].

(۴۴۶۵) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے کدو یا لکڑی کو کھوکھلا کر کے اس میں نبیذ بنانے (اور اسے پینے) سے منع فرمایا ہے۔

(٤٤٦٦) حَدَّثَنَا مُعْتَمِرٌ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا جَاءَ أَحَدُكُمْ إِلَى الْجُمُعَةِ فَلْيَغْتَسِلْ [صححه البخاري (٢٧٧)، ومسلم (٨٤٤)، وابن حبان (١٢٢٤)، وابن خزيمة (١٧٥٠ و ١٧٥١)]. [انظر: ٥٠٠٥، ٥٠٠٨، ٥٠٨٣، ٥١٩٦، ٥٣١١، ٥٤٥٦، ٥٤٨٢، ٥٤٨٨، ٥٧٧٧، ٥٨٢٨، ٥٩٦١، ٦٢٦٧، ٦٣٢٧]

(۴۴۶۶) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا جب تم میں سے کوئی شخص جمعہ کے لئے آئے تو اسے چاہئے کہ غسل کر کے آئے۔

(٤٤٦٧) حَدَّثَنَا مُعْتَمِرٌ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ حَمَلَ عَلَيْنَا السِّلَاحَ فَلَيْسَ مِنَّا [صححه البخاري (٦٨٧٤) ومسلم (٩٨)]. [انظر: ٤٦٤٩، ٥١٤٩، ٦٢٧٧، ٦٣٨١]

(۴۴۶۷) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا جو شخص ہم پر اسلحہ تان لے وہ ہم میں سے نہیں ہے۔

(٤٤٦٨) حَدَّثَنَا مُعْتَمِرٌ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُعَرِّضُ عَلَى رَاحِلَتِهِ وَيُصَلِّي إِلَيْهَا [صححه البخاري (٥٠٧)، ومسلم (٥٠٢)، وابن خزيمة (٨٠١ و ٨٠٢)]. (٤/٢). [انظر: ٤٧٩٣، ٥٨٤١، ٦١٢٨، ٦٢٦١]

(۴۴۶۸) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اپنی سواری کو سامنے رکھ کر اسے بطور سترہ آگے کر لیتے اور نماز پڑھ لیتے تھے۔

(۴۴۶۹) حَدَّثَنَا مُعْتَمِرٌ سَمِعْتُ بُرْدًا عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَالِمٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَبِيتُ أَحَدٌ ثَلَاثَ لَيَالٍ إِلَّا وَوَصِيَّتُهُ مَكْتُوبَةٌ قَالَ فَمَا بِتُّ مِنْ لَيْلَةٍ بَعْدُ إِلَّا وَوَصِيَّتِي عِنْدِي مَوْضُوعَةٌ [صححه مسلم (۱۶۲۷)]. [انظر: ۴۹۰۲، ۶۱۰۰]

(۴۴۶۹) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا کسی شخص پر تین راتیں اس طرح نہیں گذرنی چاہئیں کہ اس کی وصیت اس کے پاس لکھی ہوئی نہ ہو، حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ اس دن کے بعد سے اب تک میری کوئی ایسی رات نہیں گذری جس میں میرے پاس میری وصیت لکھی ہوئی نہ ہو۔

(۴۴۷۰) حَدَّثَنَا مُعْتَمِرُ بْنُ سُلَيْمَانَ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ عَنْ نَافِعٍ قَالَ رَأَيْتُ ابْنَ عُمَرَ يُصَلِّي عَلَى دَابَّتِهِ التَّطَوُّعَ حَيْثُ تَوَجَّهَتْ بِهِ فَذَكَرْتُ لَهُ ذَلِكَ فَقَالَ رَأَيْتُ أَبَا الْقَاسِمِ يَفْعَلُهُ [صححه البخاری (۹۹۹)، ومسلم (۷۰۰)، وابن خزيمة (۱۲۶۴)]. [انظر: ۴۶۲۰، ۴۹۵۶، ۵۴۴۷، ۵۸۲۲، ۶۰۷۱، ۶۲۸۷]

(۴۴۷۰) نافع رحمہ اللہ کہتے ہیں کہ میں نے حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما کو دیکھا ہے کہ وہ سواری پر نفل نماز پڑھ لیا کرتے تھے خواہ اس کا رخ کسی بھی سمت ہو، میں نے ایک مرتبہ ان سے اس کے متعلق پوچھا تو وہ فرمانے لگے کہ میں نے ابوالقاسم ﷺ کو اسی طرح کرتے ہوئے دیکھا ہے۔

(۴۴۷۱) حَدَّثَنَا مُعْتَمِرٌ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ نَبِيَّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى أَنْ تُحْلَبَ مَوَاشِي النَّاسِ إِلَّا بِإِذْنِهِمْ [انظر: ۴۵۰۵].

(۴۴۷۱) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے لوگوں کی اجازت کے بغیر ان کے جانوروں کا دودھ دوہ کر اپنے استعمال میں لانے سے منع فرمایا ہے۔

(۴۴۷۲) حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ يُوسُفَ الْأَزْرَقُ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ يَعْنِي ابْنَ عُمَرَ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّهُ كَانَ يَجْمَعُ بَيْنَ الصَّلَاتَيْنِ الْمَغْرِبِ وَالْعِشَاءِ إِذَا غَابَ الشَّفَقُ قَالَ وَكَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَجْمَعُ بَيْنَهُمَا إِذَا جَدَّ بِهِ السَّيْرُ [صححه البخاری (۸۰۵)، ومسلم (۷۰۳)، وابن خزيمة (۹۷۰)]. [انظر: ۴۵۳۱، ۵۱۲۰، ۵۱۶۳، ۵۳۰۵، ۵۴۷۸، ۵۵۱۶، ۵۷۹۱، ۵۸۳۸، ۶۳۷۵]

(۴۴۷۲) نافع رحمہ اللہ کہتے ہیں کہ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما غروب شفق کے بعد مغرب اور عشاء دونوں نمازوں کو اکٹھا کر لیتے تھے اور فرماتے تھے کہ نبی علیہ السلام کو بھی جب چلنے کی جلدی ہوتی تھی تو وہ بھی ان دونوں نمازوں کو جمع کر لیتے تھے۔

(۴۴۷۳) حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ عُثْمَانَ يَعْنِي الْغَطَفَانِيَّ أَخْبَرَنَا عُمَرُ بْنُ نَافِعٍ عَنْ أَبِيهِ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الْقَزَعِ وَالْقَزَعُ أَنْ يُحْلَقَ الصَّبِيُّ فَيُتْرَكَ بَعْضُ شَعَرِهِ [صححه البخاری (۵۹۲)، ومسلم (۲۱۲۰)، وابن حبان (۵۵۰۷)]. [انظر: ۴۹۷۳، ۴۹۷۴، ۵۱۷۵، ۵۷۷۰، ۶۲۱۲، ۶۴۵۹]

(۴۴۷۳) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ''قزع'' سے منع فرمایا ہے، ''قزع'' کا مطلب یہ ہے کہ بچے کے بال کٹواتے وقت کچھ بال کٹوا لیے جائیں اور کچھ چھوڑ دیے جائیں (جیسا کہ آج کل فیشن ہے)

(٤٤٧٤) حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ يُوسُفَ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ ابْنِ عَجْلَانَ عَنِ الْقَعْقَاعِ بْنِ حَكِيمٍ قَالَ كَتَبَ عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ مَرْوَانَ إِلَى ابْنِ عُمَرَ أَنْ ارْفَعْ إِلَيَّ حَاجَتَكَ قَالَ فَكَتَبَ إِلَيْهِ ابْنُ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَقُولُ إِنَّ الْيَدَ الْعُلْيَا خَيْرٌ مِنَ الْيَدِ السُّفْلَى وَابْدَأْ بِمَنْ تَعُولُ وَلَسْتُ أَسْأَلُكَ شَيْئًا وَلَا أَرُدُّ رِزْقًا رَزَقَنِيهِ اللَّهُ مِنْكَ [اخرجه ابو يعلى: (٥٧٣٠) قال شعيب: صحيح، وهذا إسناد حسن]. [انظر: ٦٤٠٢]

(۴۴۷۴) قعقاع بن حکیم کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ عبدالعزیز بن مروان نے حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما کو خط لکھا کہ آپ کی جو ضروریات ہوں، وہ میرے سامنے پیش کر دیجئے (تاکہ میں انہیں پورا کرنے کا حکم دوں) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما نے اس خط کے جواب میں لکھا کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فرمایا کرتے تھے اوپر والا ہاتھ نیچے والے ہاتھ سے بہتر ہے، اور دینے میں ان لوگوں سے ابتداء کرو جن کی پرورش تمہاری ذمہ داری ہے، میں تم سے کسی چیز کا سوال نہیں کرتا، اور نہ ہی اس رزق کو لوٹاؤں گا جو اللہ مجھے تمہاری طرف سے عطاء فرمائے گا۔

(٤٤٧٥) حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ عَبْدِ الصَّمَدِ أَخْبَرَنَا أَيُّوبُ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْمُصَوِّرُونَ يُعَذَّبُونَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ وَيُقَالُ أَحْيُوا مَا خَلَقْتُمْ [صححه البخاري (٥٩٥١)، ومسلم (٢١٠٨)]. [انظر: ٤٧٠٧، ٥١٦٨، ٦٧٦٧، ٦٠٨٤، ٦٢٦٢]

(۴۴۷۵) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا مصوروں کو قیامت کے دن عذاب میں مبتلا کیا جائے گا اور ان سے کہا جائے گا کہ جنہیں تم نے بنایا تھا ان میں روح بھی پھونکو اور انہیں زندگی بھی دو۔

(٤٤٧٦) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ حَدَّثَنَا أَيُّوبُ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ أَنَّ ابْنَ عُمَرَ كَانَ يُصَلِّي عَلَى رَاحِلَتِهِ تَطَوُّعًا فَإِذَا أَرَادَ أَنْ يَسْجُدَ نَزَلَ فَأَوْتَرَ عَلَى الْأَرْضِ

(۴۴۷۶) سعید بن جبیر رحمۃ اللہ علیہ کہتے ہیں کہ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما نوافل تو سواری پر ہی پڑھ لیتے تھے لیکن جب وتر پڑھنا چاہتے تو زمین پر اتر کر وتر پڑھتے تھے۔

(٤٤٧٧) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ حَدَّثَنَا أَيُّوبُ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ قَالَ قُلْتُ لِابْنِ عُمَرَ رَجُلٌ قَذَفَ امْرَأَتَهُ فَقَالَ فَرَّقَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَيْنَ أَخَوَيْ بَنِي الْعَجْلَانِ وَقَالَ اللَّهُ يَعْلَمُ أَنَّ أَحَدَكُمَا كَاذِبٌ فَهَلْ مِنْكُمَا تَائِبٌ فَأَبَيَا فَرَدَّدَهُمَا ثَلَاثَ مَرَّاتٍ فَأَبَيَا فَفَرَّقَ بَيْنَهُمَا [راجع: ٣٩٨].

(۴۴۷۷) سعید بن جبیر رحمۃ اللہ علیہ کہتے ہیں کہ میں نے حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے لعان کرنے والے کے متعلق مسئلہ پوچھا، انہوں نے فرمایا کہ نبی علیہ السلام نے ایسے میاں بیوی کے درمیان تفریق کرا دی تھی، اور فرمایا تھا کہ اللہ جانتا ہے، تم میں سے کوئی ایک ضرور جھوٹا

ہے، تو کیا تم میں سے کوئی توبہ کرنے کے لئے تیار ہے؟ لیکن ان میں سے کوئی بھی تیار نہ ہوا، نبی علیہ السلام نے تین مرتبہ ان کے سامنے یہ بات دہرائی اور ان کے انکار پر ان کے درمیان تفریق کرادی۔

(٤٤٧٨) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ حَدَّثَنَا أَيُّوبُ عَنْ نَافِعٍ قَالَ نَادَى ابْنُ عُمَرَ بِالصَّلَاةِ بِضَجْنَانَ ثُمَّ نَادَى أَنْ صَلُّوا فِي رِحَالِكُمْ ثُمَّ حَدَّثَ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ كَانَ يَأْمُرُ الْمُنَادِيَ فَيُنَادِي بِالصَّلَاةِ ثُمَّ يُنَادِي أَنْ صَلُّوا فِي رِحَالِكُمْ فِي اللَّيْلَةِ الْبَارِدَةِ وَفِي اللَّيْلَةِ الْمَطِيرَةِ فِي السَّفَرِ [صححه البخاری (٦٣٢)، ومسلم (٦٩٧)، وابن خزیمة (١٦٥٥)، وابن حبان (٢٠٧٦)]. [انظر: ٤٥٨٠، ٥١٥١، ٥٣٠٢، ٥٨٠٠]

(٤٤٧٨) نافع کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ وادی "ضجنان" میں حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما نے نماز کا اعلان کروایا، پھر یہ منادی کر دی کہ اپنے اپنے خیموں میں نماز پڑھ لو، اور نبی علیہ السلام کے حوالے سے یہ حدیث بیان فرمائی کہ نبی علیہ السلام بھی دوران سفر سردی کی راتوں میں یا بارش والی راتوں میں نماز کا اعلان کر کے یہ منادی کر دیتے تھے کہ اپنے اپنے خیموں میں نماز پڑھ لو۔

(٤٤٧٩) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ حَدَّثَنَا أَيُّوبُ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ مَنْ اتَّخَذَ أَوْ قَالَ اقْتَنَى كَلْبًا لَيْسَ بِضَارٍ وَلَا كَلْبَ مَاشِيَةٍ نَقَصَ مِنْ أَجْرِهِ كُلَّ يَوْمٍ قِيرَاطَانِ فَقِيلَ لَهُ إِنَّ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ وَكَلْبَ حَرْثٍ فَقَالَ إِنَّ لِأَبِي هُرَيْرَةَ حَرْثًا [صححه البخاری (٥٤٨٠)، ومسلم (١٥٧٤). وقال الترمذی: حسن صحیح]. [انظر: ٥١٧١، ٥٧٧٥، ٥٩٢٥، ٦٣٤٢]

(٤٤٧٩) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جو شخص ایسا کتا رکھے جو حفاظت کے لئے بھی نہ ہو اور نہ ہی شکاری کتا ہو تو اس کے ثواب میں روزانہ ایک قیراط کمی ہوتی رہے گی، ان سے کسی نے عرض کیا کہ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ تو کھیت کی حفاظت کرنے والے کتے کا بھی ذکر کرتے ہیں؟ تو حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما نے فرمایا حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کا اپنا کھیت ہے، (اس لئے وہ اس استثناء کو خوب اچھی طرح یاد رکھ سکتے ہیں)

(٤٤٨٠) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ أَخْبَرَنَا أَيُّوبُ عَنْ نَافِعٍ أَنَّ ابْنَ عُمَرَ دَخَلَ عَلَيْهِ ابْنُهُ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ وَظَهْرُهُ فِي الدَّارِ فَقَالَ إِنِّي لَا آمَنُ أَنْ يَكُونَ الْعَامَ بَيْنَ النَّاسِ قِتَالٌ فَتُصَدَّ عَنِ الْبَيْتِ فَلَوْ أَقَمْتَ فَقَالَ قَدْ خَرَجَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَحَالَ كُفَّارُ قُرَيْشٍ بَيْنَهُ وَبَيْنَ الْبَيْتِ فَإِنْ يُحَلْ بَيْنِي وَبَيْنَهُ أَفْعَلْ كَمَا فَعَلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ لَقَدْ كَانَ لَكُمْ فِي رَسُولِ اللَّهِ أُسْوَةٌ حَسَنَةٌ قَالَ إِنِّي قَدْ أَوْجَبْتُ عُمْرَةً ثُمَّ سَارَ حَتَّى إِذَا كَانَ بِالْبَيْدَاءِ قَالَ مَا أَرَى أَمْرَهُمَا إِلَّا وَاحِدًا أُشْهِدُكُمْ أَنِّي قَدْ أَوْجَبْتُ مَعَ عُمْرَتِي حَجًّا ثُمَّ قَدِمَ فَطَافَ لَهُمَا طَوَافًا وَاحِدًا [انظر: ٤٩٦٤، ٤٦٩٥، ٤٥٩٥، ٥١٦٥، ٥٣٢٢، ٥٢٩٨، ٦٢٢٧، ٦٢٦٨، ٦٣٩١]

(٤٤٨٠) نافع رحمہ اللہ کہتے ہیں کہ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما کے پاس ان کے صاحبزادے عبداللہ آئے اور کہنے لگے کہ مجھے اندیشہ ہے اس سال لوگوں کے درمیان قتل و قتال ہوگا اور آپ کو حرم شریف پہنچنے سے روک دیا جائے گا، اگر آپ اس سال ٹھہر جاتے اور

حج کے لئے نہ جاتے تو بہتر ہوتا؟ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ نبی علیہ السلام بھی مدینہ منورہ سے روانہ ہوئے تھے اور کفار قریش ان کے اور حرم شریف کے درمیان حائل ہو گئے تھے، اس لئے اگر میرے سامنے بھی کوئی رکاوٹ پیش آ گئی تو میں وہی کروں گا جو نبی علیہ السلام نے کیا تھا، پھر انہوں نے یہ آیت تلاوت کی کہ "تمہارے لیے پیغمبر خدا کی ذات میں بہترین نمونہ موجود ہے" اور فرمایا کہ میں عمرہ کی نیت کر چکا ہوں۔

اس کے بعد وہ روانہ ہو گئے، چلتے چلتے جب مقامِ بیداء پر پہنچے تو فرمانے لگے کہ حج اور عمرہ دونوں کا معاملہ ایک ہی جیسا تو ہے، میں تمہیں گواہ بناتا ہوں کہ میں نے اپنے عمرے کے ساتھ حج کی بھی نیت کر لی ہے، چنانچہ وہ مکہ مکرمہ پہنچے اور دونوں کی طرف سے ایک ہی طواف کیا۔

(٤٤٨١) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ أَخْبَرَنَا أَيُّوبُ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ رَأَيْتُ الرِّجَالَ وَالنِّسَاءَ يَتَوَضَّئُونَ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جَمِيعًا مِنْ إِنَاءٍ وَاحِدٍ [صححه البخاري (١٩٣)، وابن خزيمة (١٢٠ و ١٢١ و ٢٠٥)، والحاكم (١٦٢/١)]. [انظر: ٥٧٨٨، ٥٩٢٨]

(۴۴۸۱) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے نبی علیہ السلام کے دور باسعادت میں مردوں اور عورتوں کو اکٹھے ایک ہی برتن سے وضو کرتے ہوئے دیکھا ہے۔

(٤٤٨٢) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ أَخْبَرَنَا أَيُّوبُ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ رَجُلًا قَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ مَا يَلْبَسُ الْمُحْرِمُ أَوْ قَالَ مَا يَتْرُكُ الْمُحْرِمُ فَقَالَ لَا يَلْبَسُ الْقَمِيصَ وَلَا السَّرَاوِيلَ وَلَا الْعِمَامَةَ وَلَا الْخُفَّيْنِ إِلَّا أَنْ لَا يَجِدَ نَعْلَيْنِ فَمَنْ لَمْ يَجِدْ نَعْلَيْنِ فَلْيَلْبَسْهُمَا أَسْفَلَ مِنْ الْكَعْبَيْنِ وَلَا الْبُرْنُسَ وَلَا شَيْئًا مِنْ الثِّيَابِ مَسَّهُ وَرْسٌ وَلَا زَعْفَرَانٌ [صححه البخاري (١٣٤)، ومسلم (١١٧٧)، وابن خزيمة (٢٥٩٧ و ٢٥٩٨ و ٢٥٩٩ و ٢٦٠٠ و ٢٦٥٢ و ٢٦٨٣ و ٢٦٨٤)]. [راجع: ٤٤٥٤]

(۴۴۸۲) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک آدمی نے نبی علیہ السلام سے پوچھا یا رسول اللہ! "محرم کون سا لباس پہن سکتا ہے؟ یا یہ پوچھا کہ محرم کون سا لباس ترک کر دے؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا کہ محرم قمیص، شلوار، عمامہ اور موزے نہیں پہن سکتا الاّ یہ کہ اسے جوتے نہ ملیں، جس شخص کو جوتے نہ ملیں اسے چاہیے کہ وہ موزوں کو ٹخنوں سے نیچے کاٹ کر پہن لے، اسی طرح ٹوپی، یا ایسا کپڑا جس پر ورس نامی گھاس یا زعفران لگی ہوئی ہو، بھی محرم نہیں پہن سکتا۔

(٤٤٨٣) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ أَخْبَرَنَا أَيُّوبُ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّهُ قَالَ فِي عَاشُورَاءَ صَامَهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَمَرَ بِصَوْمِهِ فَلَمَّا فُرِضَ رَمَضَانُ تُرِكَ فَكَانَ عَبْدُ اللَّهِ لَا يَصُومُهُ إِلَّا أَنْ يَأْتِيَ عَلَى صَوْمِهِ [انظر: ٥٢٠٣، ٦٢٩٢].

(۴۴۸۳) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ عاشوراء کے روزے کے متعلق فرماتے ہیں کہ نبی علیہ السلام نے خود بھی اس دن کا روزہ رکھا ہے اور

دوسروں کو بھی اس دن کا روزہ رکھنے کا حکم دیا ہے، جب رمضان کے روزے فرض ہو گئے تو یہ روزہ متروک ہو گیا، خود حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما اس دن کا روزہ نہیں رکھتے تھے الا یہ کہ وہ ان کے معمول کے روزے پر آ جاتے۔

(٤٤٨٤) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ أَخْبَرَنَا أَيُّوبُ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْبَيِّعَانِ بِالْخِيَارِ حَتَّى يَتَفَرَّقَا أَوْ يَكُونَ بَيْعَ خِيَارٍ قَالَ وَرُبَّمَا قَالَ نَافِعٌ أَوْ يَقُولَ أَحَدُهُمَا لِلْآخَرِ اخْتَرْ [راجع: ٣٩٣].

(۴۴۸۴) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا بائع اور مشتری کو اس وقت تک اختیار رہتا ہے جب تک وہ جدا نہ ہو جائیں، یا یہ کہ وہ بیع خیار ہو، نافع کبھی یوں بھی کہتے تھے یا یہ کہ ان دونوں میں سے ایک دوسرے سے کہہ دے کہ اختیار کر لو۔

(٤٤٨٥) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ أَخْبَرَنَا أَيُّوبُ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّهُ كَانَ يُحَدِّثُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَزُورُهُ رَاكِبًا وَمَاشِيًا يَعْنِي مَسْجِدَ قُبَاءَ [صححه البخاري (١١٩١)، ومسلم (١٣٩٩)، وابن حبان (١٦٢٨)]. [انظر: ٥١٩٩، ٥٢١٩، ٥٣٣٠، ٦٤٣٢].

(۴۴۸۵) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام مسجد قباء پیدل بھی آتے تھے اور سوار ہو کر بھی۔

(٤٤٨٦) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ أَخْبَرَنَا أَيُّوبُ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ فَرَضَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَدَقَةَ رَمَضَانَ عَلَى الذَّكَرِ وَالْأُنْثَى وَالْحُرِّ وَالْمَمْلُوكِ صَاعَ تَمْرٍ أَوْ صَاعَ شَعِيرٍ قَالَ فَعَدَلَ النَّاسُ بِهِ بَعْدُ نِصْفَ صَاعِ بُرٍّ قَالَ أَيُّوبُ وَقَالَ نَافِعٌ كَانَ ابْنُ عُمَرَ يُعْطِي التَّمْرَ إِلَّا عَامًا وَاحِدًا أَعْوَزَ التَّمْرُ فَأَعْطَى الشَّعِيرَ [صححه البخاري (١٥٠٣)، ومسلم (٩٨٤)، وابن خزيمة (٢٣٩٢ و ٢٣٩٣ و ٢٣٩٥ و ٢٣٩٧ و ٢٣٩٩ و ٢٤٠٠ و ٢٤٠٣ و ٢٤٠٤ و ٢٤٠٥ و ٢٤٠٩ و ٢٤١١ و ٢٤١٦)]. [انظر: ٥١٧٤، ٥٣٠٣، ٥٣٣٩، ٥٧٨١، ٥٩٤٢، ٦٢١٤].

(۴۴۸۶) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے مذکر و مؤنث اور آزاد و غلام سب پر صدقۂ فطر ایک صاع کھجور یا ایک صاع جو مقرر فرمایا ہے، لیکن نبی علیہ السلام کے بعد لوگ نصف صاع گندم پر آ گئے، نافع کہتے ہیں کہ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما صدقۂ فطر میں کھجور دیا کرتے تھے، اس معمول میں صرف ایک مرتبہ فرق پڑا تھا جبکہ کھجوروں کی قلت ہو گئی تھی اور اس سال انہوں نے جو دیئے تھے۔

(٤٤٨٧) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ أَخْبَرَنَا أَيُّوبُ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ سَبَّقَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَيْنَ الْخَيْلِ فَأَرْسَلَ مَا ضُمِّرَ مِنْهَا مِنَ الْحَفْيَاءِ أَوِ الْحَيْفَاءِ إِلَى ثَنِيَّةِ الْوَدَاعِ وَأَرْسَلَ مَا لَمْ يُضَمَّرْ مِنْهَا مِنْ ثَنِيَّةِ الْوَدَاعِ إِلَى مَسْجِدِ بَنِي زُرَيْقٍ قَالَ عَبْدُ اللَّهِ فَكُنْتُ فَارِسًا يَوْمَئِذٍ فَسَبَقْتُ النَّاسَ طَفَّفَ بِي الْفَرَسُ مَسْجِدَ بَنِي زُرَيْقٍ [صححه البخاري (٢٨٦٩)، ومسلم (١٨٧٠)]. [انظر: ٤٥٩٤، ٥١٨١].

(۴۴۸۷) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام نے گھڑ دوڑ کا مقابلہ کروایا، ان میں سے جو گھوڑے چھریرے تھے انہیں "حفیاء" سے ثنیۃ الوداع تک مسابقت کے لئے مقرر فرمایا اور جو چھریرے بدن کے نہ تھے، ان کی ریس ثنیۃ الوداع سے مسجد بنی زریق تک کروائی، میں اس وقت گھڑ سواری کرنے لگا تھا، اور میں اس مقابلے میں جیت گیا تھا، مجھے میرے گھوڑے نے مسجد بنی زریق کے قریب کر دیا تھا۔

(۴۴۸۸) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ أَخْبَرَنَا أَيُّوبُ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّمَا الشَّهْرُ تِسْعٌ وَعِشْرُونَ فَلَا تَصُومُوا حَتَّى تَرَوْهُ وَلَا تُفْطِرُوا حَتَّى تَرَوْهُ فَإِنْ غُمَّ عَلَيْكُمْ فَاقْدُرُوا لَهُ قَالَ نَافِعٌ فَكَانَ عَبْدُ اللَّهِ إِذَا مَضَى مِنْ شَعْبَانَ تِسْعٌ وَعِشْرُونَ يَبْعَثُ مَنْ يَنْظُرُ فَإِنْ رُئِيَ فَذَاكَ وَإِنْ لَمْ يُرَ وَلَمْ يَحُلْ دُونَ مَنْظَرِهِ سَحَابٌ وَلَا قَتَرٌ أَصْبَحَ مُفْطِرًا وَإِنْ حَالَ دُونَ مَنْظَرِهِ سَحَابٌ أَوْ قَتَرٌ أَصْبَحَ صَائِمًا [صححه البخاری (۱۹۰۷)، ومسلم (۱۰۸۰) و ابن حبان (۳٤٤۹)، و ابن خزیمة (۱۹۱۳ و ۱۹۱۸) قال نافع: فكان عبدالله إذا مضى من شعبان تسع وعشرون، يبعث من ينظر، فإن روى فذاك، و ان لم ير، ولم يحل دون منظره سحاب، ولا قتر اصبح مفطرا، وإن حال دون منظره سحاب أو قتر أصبح صائما. [انظر: ٤٦١١، ٥٢٩٤].

(۴۴۸۸) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا مہینہ کبھی ۲۹ دن کا بھی ہوتا ہے اس لئے جب تک چاند دیکھ نہ لو، روزہ نہ رکھو اور چاند دیکھے بغیر عید بھی نہ مناؤ، اگر تم پر بادل چھا جائیں تو اندازہ کر لو۔

نافع کہتے ہیں کہ اسی وجہ سے حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ شعبان کی ۲۹ تاریخ ہونے کے بعد کسی کو چاند دیکھنے کے لئے بھیجتے تھے، اگر چاند نظر آ جاتا تو ٹھیک، اور اگر چاند نظر نہ آتا اور کوئی بادل یا غبار بھی نہ چھایا ہوتا تو اگلے دن روزہ نہ رکھتے اور اگر بادل یا غبار چھایا ہوا ہوتا تو روزہ رکھ لیتے تھے۔

(۴۴۸۹) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ أَخْبَرَنَا أَيُّوبُ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ الَّذِي يَجُرُّ ثَوْبَهُ مِنَ الْخُيَلَاءِ لَا يَنْظُرُ اللَّهُ إِلَيْهِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ قَالَ نَافِعٌ فَأُنْبِئْتُ أَنَّ أُمَّ سَلَمَةَ قَالَتْ فَكَيْفَ بِنَا قَالَ شِبْرًا قَالَتْ إِذَنْ تَبْدُوَ أَقْدَامُنَا قَالَ ذِرَاعًا لَا تَزِدْنَ عَلَيْهِ [صححه البخاری (۵۷۸۳)، ومسلم (۲۰۸۵)]. [انظر: ٥١٧٣، ٥١٧٦]

(۴۴۸۹) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جو شخص تکبر کی وجہ سے اپنے کپڑے گھسیٹتا ہوا چلتا ہے (کپڑے زمین پر گھسٹتے جاتے ہیں) اللہ قیامت کے دن اس پر نظر رحم نہ فرمائے گا، حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا نے (نافع رحمہ اللہ کے بقول) عرض کیا کہ ہمارے ساتھ کیا ہوگا؟ (کیونکہ عورتوں کے کپڑے بڑے ہوتے ہیں اور عام طور پر شلوار پائنچوں میں آ رہی ہوتی ہے) فرمایا ایک بالشت کپڑا اونچا کر لیا کرو، انہوں نے پھر عرض کیا کہ اس طرح تو ہمارے پاؤں نظر آنے لگیں گے؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا ایک بالشت پر اضافہ نہ کرنا (اتنی مقدار معاف ہے)

(٤٤٩٠) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ أَخْبَرَنَا أَيُّوبُ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْ الْمُزَابَنَةِ وَالْمُزَابَنَةُ أَنْ يُبَاعَ مَا فِي رُؤُوسِ النَّخْلِ بِتَمْرٍ بِكَيْلٍ مُسَمًّى إِنْ زَادَ فَلِي وَإِنْ نَقَصَ فَعَلَيَّ قَالَ ابْنُ عُمَرَ حَدَّثَنِي زَيْدُ بْنُ ثَابِتٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَخَّصَ فِي بَيْعِ الْعَرَايَا بِخَرْصِهَا [صححه البخاری (٢١٧٢ و ٢١٧٣) و مسلم (١٥٤٢ و ١٥٣٩)، وابن حبان (٥٠٠٤)]. [انظر: ٤٥٢٨، ٤٦٤٧، ٥٣٢٠، ٦٠٥٨)، و سیاتی فی مسند زید بن ثابت: ٢١٩١٦]

(۴۴۹۰) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے بیع مزابنہ کی ممانعت فرمائی ہے، بیع مزابنہ کا مطلب یہ ہے کہ درختوں پر لگی ہوئی کھجور کو ایک معین اندازے سے بیچنا اور یہ کہنا کہ اگر اس سے زیادہ نکلیں تو میری اور اگر کم ہو گئیں تب بھی میری، حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ نے مجھ سے یہ حدیث بیان کی ہے کہ نبی علیہ السلام نے اندازے کے ساتھ بیع عرایا کی اجازت دی ہے۔

فائدہ: یعنی اگر مبیع کی مقدار پانچ وسق سے کم ہو تو اس میں کمی بیشی اور اندازے کی گنجائش ہے، اس سے زیادہ میں نہیں جیسا کہ بعض ائمہ کی رائے ہے۔

(٤٤٩١) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ حَدَّثَنَا أَيُّوبُ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْ بَيْعِ حَبَلِ الْحَبَلَةِ [راجع: ٣٩٤].

(۴۴۹۱) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے حاملہ جانور کے حمل سے پیدا ہونے والے بچے کی ''جو ابھی ماں کے پیٹ میں ہی ہے'' پیٹ میں ہی بیع کرنے سے منع فرمایا ہے۔

(٤٤٩٢) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ حَدَّثَنَا أَيُّوبُ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَجُلٌ يَا رَسُولَ اللَّهِ كَيْفَ تَأْمُرُنَا أَنْ نُصَلِّيَ مِنْ اللَّيْلِ قَالَ يُصَلِّي أَحَدُكُمْ مَثْنَى مَثْنَى فَإِذَا خَشِيَ الصُّبْحَ صَلَّى وَاحِدَةً فَأَوْتَرَتْ لَهُ مَا قَدْ صَلَّى مِنْ اللَّيْلِ [صححه البخاری (٤٧٣)، ومسلم (٧٤٩)، وابن خزيمة (١٠٧٢)، و ابن حبان (٢٦٢٢)]. [انظر: ٥٠٥٨، ٥١٠٣، ٥١٥٩، ٥٣٤١، ٥٧٩٣، ٦٠٠٨]

(۴۴۹۲) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ ایک شخص نے نبی علیہ السلام سے پوچھا یا رسول اللہ! رات کی نماز سے متعلق آپ ہمیں کیا حکم دیتے ہیں؟ فرمایا تم دو دو رکعت کر کے نماز پڑھا کرو اور جب ''صبح'' ہو جانے کا اندیشہ ہو تو ان دو کے ساتھ ایک رکعت اور ملا لو، تم نے رات میں جتنی نماز پڑھی ہوگی، ان سب کی طرف سے یہ وتر کے لئے کافی ہو جائے گی۔

(٤٤٩٣) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ أَخْبَرَنَا أَيُّوبُ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْ بَيْعِ النَّخْلِ حَتَّى يَزْهُوَ وَعَنْ السُّنْبُلِ حَتَّى يَبْيَضَّ وَيَأْمَنَ الْعَاهَةَ نَهَى الْبَائِعَ وَالْمُشْتَرِيَ [صححه مسلم (١٥٣٥)].

(۴۴۹۳) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے کھجور کی بیع سے منع فرمایا ہے جب تک اس کا شگوفہ نہ بن جائے اور

گندم کے خوشے کی بیع سے جب تک وہ پک کر آفات سے محفوظ نہ ہو جائے، نبی علیہ السلام نے یہ ممانعت بائع اور مشتری دونوں کو فرمائی ہے۔

(۴۴۹۴) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ حَدَّثَنَا أَيُّوبُ عَنْ نَافِعٍ قَالَ قَالَ ابْنُ عُمَرَ رَأَيْتُ فِي الْمَنَامِ كَأَنَّ بِيَدِي قِطْعَةَ إِسْتَبْرَقٍ وَلَا أُشِيرُ بِهَا إِلَى مَكَانٍ مِنَ الْجَنَّةِ إِلَّا طَارَتْ بِي إِلَيْهِ فَقَصَّتْهَا حَفْصَةُ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ إِنَّ أَخَاكَ رَجُلٌ صَالِحٌ أَوْ إِنَّ عَبْدَ اللَّهِ رَجُلٌ صَالِحٌ [صححه البخاری (۱۱۵۶) ومسلم (۲۴۷۸)، وابن حبان (۷۰۷۲) والترمذی (۳۸۲۵)].

(۴۴۹۴) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک مرتبہ میں نے خواب میں دیکھا کہ میرے ہاتھ میں استبرق کا ایک ٹکڑا ہے، میں جنت کی جس جگہ کی طرف بھی اس سے اشارہ کرتا ہوں، وہ مجھے اڑا کر وہاں لے جاتا ہے، حضرت حفصہ رضی اللہ عنہا نے ان کے کہنے پر یہ خواب نبی علیہ السلام سے ذکر کیا، نبی علیہ السلام نے فرمایا تمہارا بھائی نیک آدمی ہے، یا یہ فرمایا کہ عبداللہ نیک آدمی ہے۔

(۴۴۹۵) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ أَخْبَرَنَا أَيُّوبُ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ كُلُّكُمْ رَاعٍ وَكُلُّكُمْ مَسْئُولٌ فَالْأَمِيرُ الَّذِي عَلَى النَّاسِ رَاعٍ وَهُوَ مَسْئُولٌ عَنْ رَعِيَّتِهِ وَالرَّجُلُ رَاعٍ عَلَى أَهْلِ بَيْتِهِ وَهُوَ مَسْئُولٌ وَالْمَرْأَةُ رَاعِيَةٌ عَلَى بَيْتِ زَوْجِهَا وَهِيَ مَسْئُولَةٌ وَالْعَبْدُ رَاعٍ عَلَى مَالِ سَيِّدِهِ وَهُوَ مَسْئُولٌ أَلَا فَكُلُّكُمْ رَاعٍ وَكُلُّكُمْ مَسْئُولٌ [صححه البخاری (۵۲۰۰) ومسلم (۱۸۲۹) وابن حبان (۴۴۸۹)]. [انظر: ۵۱۶۷]

(۴۴۹۵) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا تم میں سے ہر ایک نگران ہے اور تم میں سے ہر ایک سے باز پرس ہوگی، چنانچہ حکمران اپنی رعایا کے ذمہ دار ہیں اور ان سے ان کی رعایا کے حوالے سے باز پرس ہوگی، مرد اپنے اہل خانہ کا ذمہ دار ہے اور اس سے ان کے متعلق باز پرس ہوگی، عورت اپنے خاوند کے گھر کی ذمہ دار ہے اور اس سے اس کی باز پرس ہوگی، غلام اپنے آقا کے مال کا ذمہ دار ہے اور اس سے اس کے متعلق باز پرس ہوگی، الغرض! تم میں سے ہر ایک نگران ہے اور تم میں سے ہر ایک کی باز پرس ہوگی۔

(۴۴۹۶) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ حَدَّثَنَا أَيُّوبُ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا قَفَلَ مِنْ حَجٍّ أَوْ غَزْوٍ فَعَلَا فَدْفَدًا مِنَ الْأَرْضِ أَوْ شَرَفًا قَالَ اللَّهُ أَكْبَرُ اللَّهُ أَكْبَرُ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ آيِبُونَ تَائِبُونَ سَاجِدُونَ عَابِدُونَ لِرَبِّنَا حَامِدُونَ صَدَقَ اللَّهُ وَعْدَهُ وَنَصَرَ عَبْدَهُ وَهَزَمَ الْأَحْزَابَ وَحْدَهُ [صححه البخاری (۳۰۸۴)، ومسلم (۱۳۴۴)]. [انظر: ۴۶۳۶، ۴۷۱۷، ۴۹۶۰، ۵۲۹۵]

(۴۴۹۶) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام جب حج، جہاد یا عمرہ سے واپس آتے تو زمین کے جس بلند حصے پر چڑھتے، یہ دعاء پڑھتے "اللہ سب سے بڑا ہے، اللہ سب سے بڑا ہے، اللہ کے علاوہ کوئی معبود نہیں، وہ اکیلا ہے، اس کا کوئی

شریک نہیں، اسی کی حکومت ہے اور اسی کی تعریف ہے، اور وہ ہر چیز پر قادر ہے، توبہ کرتے ہوئے لوٹ رہے ہیں، سجدہ کرتے ہوئے، عبادت کرتے ہوئے اور اپنے رب کی حمد کرتے ہوئے واپس آ رہے ہیں، اللہ نے اپنا وعدہ سچ کر دکھایا، اپنے بندے کی مدد کی اور تمام لشکروں کو اکیلے ہی شکست دے دی۔

(٤٤٩٧) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ حَدَّثَنَا أَيُّوبُ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَدْ أُتِيَ بِهِ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَعْنِي الضَّبَّ فَلَمْ يَأْكُلْهُ وَلَمْ يُحَرِّمْهُ [صححه مسلم (١٩٤٣) وعبدالرزاق (٨٦٧٢)]. [انظر: ٤٦١٩، ٤٨٨٢، ٥٠٠٤، ٥٠٢٦، ٥٠٦٨، ٥٢٥٥، ٥٩٦٢]

(٤٤٩٧) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام کے سامنے گوہ کو پیش تو کیا گیا ہے لیکن نبی علیہ السلام نے اسے تناول فرمایا اور نہ ہی حرام قرار دیا۔

(٤٤٩٨) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ حَدَّثَنَا أَيُّوبُ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ الْيَهُودَ أَتَوُا النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِرَجُلٍ وَامْرَأَةٍ مِنْهُمْ قَدْ زَنَيَا فَقَالَ مَا تَجِدُونَ فِي كِتَابِكُمْ فَقَالُوا نُسَخِّمُ وُجُوهَهُمَا وَيُخْزَيَانِ فَقَالَ كَذَبْتُمْ إِنَّ فِيهَا الرَّجْمَ فَأْتُوا بِالتَّوْرَاةِ فَاتْلُوهَا إِنْ كُنْتُمْ صَادِقِينَ فَجَاءُوا بِالتَّوْرَاةِ وَجَاءُوا بِقَارِئٍ لَهُمْ أَعْوَرَ يُقَالُ لَهُ ابْنُ صُورِيَا فَقَرَأَ حَتَّى إِذَا انْتَهَى إِلَى مَوْضِعٍ مِنْهَا وَضَعَ يَدَهُ عَلَيْهِ فَقِيلَ لَهُ ارْفَعْ يَدَكَ فَرَفَعَ يَدَهُ فَإِذَا هِيَ تَلُوحُ فَقَالَ أَوْ قَالُوا يَا مُحَمَّدُ إِنَّ فِيهَا الرَّجْمَ وَلَكِنَّا كُنَّا نَتَكَاتَمُهُ بَيْنَنَا فَأَمَرَ بِهِمَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَرُجِمَا قَالَ فَلَقَدْ رَأَيْتُهُ يُجَانِئُ عَلَيْهَا يَقِيهَا الْحِجَارَةَ بِنَفْسِهِ [صححه البخاري (٧٥٤٣)، ومسلم (١٦٩٩)]. [انظر: ٤٥٢٩، ٤٦٦٦، ٥٢٧٦، ٥٣٠٠، ٥٤٥٩، ٦٠٩٤]

(٤٤٩٨) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ چند یہودی اپنے میں سے ایک مرد و عورت کو لے کر ''جنہوں نے بدکاری کی تھی'' نبی علیہ السلام کی خدمت میں حاضر ہوئے، نبی علیہ السلام نے فرمایا تمہاری کتاب (تورات) میں اس کی کیا سزا درج ہے؟ انہوں نے کہا ہم ان کے چہرے کالے کر دیں گے اور انہیں ذلیل کیا جائے گا، نبی علیہ السلام نے فرمایا تم جھوٹ بولتے ہو، تورات میں اس کی سزا ''رجم'' بیان کی گئی ہے، تم تورات لے کر آؤ اور مجھے پڑھ کر سناؤ اگر تم سچے ہو، چنانچہ وہ تورات لے آئے، اور ساتھ ہی اپنے ایک اندھے قاری کو ''جس کا نام ابن صوریا تھا'' بھی لے آئے، اس نے تورات پڑھنا شروع کی، جب وہ آیت رجم پر پہنچا تو اس نے اس پر اپنا ہاتھ رکھ دیا، اس سے جب ہٹانے کے لئے کہا گیا اور اس نے ہاتھ ہٹایا تو وہاں آیت رجم چمک رہی تھی، یہ دیکھ کر وہ یہودی خود ہی کہنے لگے کہ اے محمد صلی اللہ علیہ وسلم! اس میں ''رجم'' کا حکم ہے، ہم خود ہی اسے آپس میں چھپاتے تھے، بہر حال! نبی علیہ السلام کے حکم پر ان دونوں کو رجم کر دیا گیا، حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے اس یہودی کو دیکھا کہ وہ عورت کو پتھروں سے بچانے کے لیے اس پر جھکا پڑتا تھا۔

(٤٤٩٩) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ أَخْبَرَنَا أَيُّوبُ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ كَانَ النَّاسُ يَرَوْنَ الرُّؤْيَا فَيَقُصُّونَهَا عَلَى

رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ إِنِّي أَرَى أَوْ قَالَ أَسْمَعُ رُؤْيَاكُمْ قَدْ تَوَاطَأَتْ عَلَى السَّبْعِ الْأَوَاخِرِ فَمَنْ كَانَ مِنْكُمْ مُتَحَرِّيَهَا فَلْيَتَحَرَّهَا فِي السَّبْعِ الْأَوَاخِرِ [صححه البخاري (۲۰۱۵)، ومسلم (۱۱۶۵)، و ابن خزيمة (۲۱۸۲)]. [انظر: ۴۶۷۱]

(۴۴۹۹) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا میں دیکھ رہا ہوں کہ تمہارے خواب آخری سات راتوں پر آ کر ایک دوسرے کے موافق ہو جاتے ہیں اس لئے تم میں سے جو شخص شب قدر کو تلاش کرنا چاہتا ہے، اسے چاہیے کہ آخری سات راتوں میں اسے تلاش کرے۔

(۴۵۰۰) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ حَدَّثَنَا أَيُّوبُ عَنْ نَافِعٍ أَنَّ ابْنَ عُمَرَ طَلَّقَ امْرَأَتَهُ تَطْلِيقَةً وَهِيَ حَائِضٌ فَسَأَلَ عُمَرُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَمَرَهُ أَنْ يَرْجِعَهَا ثُمَّ يُمْهِلَهَا حَتَّى تَحِيضَ حَيْضَةً أُخْرَى ثُمَّ يُمْهِلَهَا حَتَّى تَطْهُرَ ثُمَّ يُطَلِّقَهَا قَبْلَ أَنْ يَمَسَّهَا قَالَ وَتِلْكَ الْعِدَّةُ الَّتِي أَمَرَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ أَنْ يُطَلَّقَ لَهَا النِّسَاءُ فَكَانَ ابْنُ عُمَرَ إِذَا سُئِلَ عَنْ الرَّجُلِ يُطَلِّقُ امْرَأَتَهُ وَهِيَ حَائِضٌ فَيَقُولُ أَمَّا أَنَا فَطَلَّقْتُهَا وَاحِدَةً أَوْ اثْنَتَيْنِ ثُمَّ إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَمَرَهُ أَنْ يُرْجِعَهَا ثُمَّ يُمْهِلَهَا حَتَّى تَحِيضَ حَيْضَةً أُخْرَى ثُمَّ يُمْهِلَهَا حَتَّى تَطْهُرَ ثُمَّ يُطَلِّقَهَا قَبْلَ أَنْ يَمَسَّهَا وَأَمَّا أَنْتَ طَلَّقْتَهَا ثَلَاثًا فَقَدْ عَصَيْتَ اللَّهَ بِمَا أَمَرَكَ بِهِ مِنْ طَلَاقِ امْرَأَتِكَ وَبَانَتْ مِنْكَ [انظر: ۵۱۶۴].

(۴۵۰۰) نافع رحمہ اللہ کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما نے اپنی بیوی کو ''ایام'' کی حالت میں ایک طلاق دے دی، حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ نے نبی علیہ السلام سے یہ مسئلہ پوچھا تو نبی علیہ السلام نے حکم دیا کہ وہ رجوع کر لیں اور دوبارہ ''ایام'' آنے تک انتظار کریں اور ان سے ''پاکیزگی'' حاصل ہونے تک رکے رہیں، پھر اپنی بیوی کے ''قریب'' جانے سے پہلے اسے طلاق دے دیں، یہی وہ طریقہ ہے جس کے مطابق اللہ نے مردوں کو اپنی بیویوں کو طلاق دینے کی رخصت دی ہے۔

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ کا یہ معمول تھا کہ جب ان سے اس شخص کے متعلق پوچھا جاتا جو ''ایام'' کی حالت میں اپنی بیوی کو طلاق دے دے تو وہ فرماتے کہ میں نے تو اپنی بیوی کو ایک یا دو طلاقیں دی تھیں، نبی علیہ السلام نے حکم دیا کہ اپنی بیوی سے رجوع کر لیں اور دوسرے ایام اور ان کے بعد طہر ہونے تک انتظار کریں، پھر اس کے قریب جانے سے پہلے اسے طلاق دے دیں، جب کہ تم تو اپنی بیوی کو تین طلاقیں دے آئے ہو، تم نے اللہ کے اس حکم کی نافرمانی کی جو اس نے تمہیں اپنی بیوی کو طلاق دینے سے متعلق بتایا ہے اور تمہاری بیوی تم سے جدا ہو چکی۔

(۴۵۰۱) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ أَخْبَرَنَا أَيُّوبُ عَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ رَفَعَهُ قَالَ إِنَّ الْيَدَيْنِ يَسْجُدَانِ كَمَا يَسْجُدُ الْوَجْهُ فَإِذَا وَضَعَ أَحَدُكُمْ وَجْهَهُ فَلْيَضَعْ يَدَيْهِ وَإِذَا رَفَعَهُ فَلْيَرْفَعْهُمَا [صححه ابن خزيمة (۶۳۰)، والحاكم (۲۲۶/۱). قال الألباني: صحيح (ابو داود: ۸۹۲، النسائي: ۲۰۷/۲)].

(۴۵۰۱) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ سے مرفوعاً مروی ہے کہ جس طرح چہرہ سجدہ کرتا ہے، ہاتھ بھی اسی طرح سجدہ کرتے ہیں، اس لئے

جب تم میں سے کوئی شخص اپنا چہرہ زمین پر رکھے تو ہاتھ بھی رکھے اور جب چہرہ اٹھائے تو ہاتھ بھی اٹھائے۔

(٤٥٠٢) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ أَخْبَرَنَا أَيُّوبُ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ بَاعَ نَخْلًا قَدْ أُبِّرَتْ فَثَمَرَتُهَا لِلْبَائِعِ إِلَّا أَنْ يَشْتَرِطَ الْمُبْتَاعُ [صححه البخاري (٢٢٠٦)، ومسلم (١٥٤٣)، وابن حبان (٤٩٣٤)]. [انظر: ٥١٦٢، ٥٣٠٦، ٥٤٨٧، ٥٤٩١، ٥٧٨٨].

(۴۵۰۲) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جو شخص کسی ایسے درخت کو فروخت کرے جس میں کھجوروں کی پیوندکاری کی گئی ہو تو اس کا پھل بائع کی ملکیت میں ہوگا، الا یہ کہ مشتری خریدتے وقت اس کی بھی شرط لگا دے (کہ میں یہ درخت پھل سمیت خرید رہا ہوں)

(٤٥٠٣) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ أَخْبَرَنَا أَيُّوبُ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَطَعَ فِي مِجَنٍّ ثَمَنُهُ ثَلَاثَةُ دَرَاهِمَ [صححه البخاري (٦٧٩٦)، ومسلم (١٦٨٦)، وابن حبان (٤٤٦١)]. [انظر: ٥١٥٧، ٥٣١٠، ٥٥١٧، ٥٥٤٣، ٥٢٩٣، ٦٣١٧].

(۴۵۰۳) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ایک شخص کا ہاتھ ایک ڈھال ''جس کی قیمت تین درہم تھی'' چوری کرنے کی وجہ سے کاٹ دیا تھا۔

(٤٥٠٤) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ أَخْبَرَنَا أَيُّوبُ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَدْ عَلِمْتُ أَنَّ الْأَرْضَ كَانَتْ تُكْرَى عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمَا عَلَى الْأَرْبِعَاءِ وَشَيْءٍ مِنَ التِّبْنِ لَا أَدْرِي كَمْ هُوَ وَإِنَّ ابْنَ عُمَرَ كَانَ يُكْرِي أَرْضَهُ فِي عَهْدِ أَبِي بَكْرٍ وَعَهْدِ عُمَرَ وَعَهْدِ عُثْمَانَ وَصَدْرِ إِمَارَةِ مُعَاوِيَةَ حَتَّى إِذَا كَانَ فِي آخِرِهَا بَلَغَهُ أَنَّ رَافِعًا يُحَدِّثُ فِي ذَلِكَ بِنَهْيِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَتَاهُ وَأَنَا مَعَهُ فَسَأَلَهُ فَقَالَ نَعَمْ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ كِرَاءِ الْمَزَارِعِ فَتَرَكَهَا ابْنُ عُمَرَ فَكَانَ لَا يُكْرِيهَا فَكَانَ إِذَا سُئِلَ يَقُولُ زَعَمَ ابْنُ خَدِيجٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْ كِرَاءِ الْمَزَارِعِ [انظر: ٥٢١٩]، وسيأتي في مسند رافع بن خديج: ١٥٩١١].

(۴۵۰۴) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں اس بات کو جانتا ہوں کہ نبی علیہ السلام کے دور باسعادت میں گھاس اور تھوڑے سے بھوسے کے عوض زمین کو کرایہ پر دے دیا جاتا تھا، جس کی مقدار مجھے یاد نہیں، خود حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ بھی دور صدیقی و فاروقی و عثمانی اور حضرت امیر معاویہ رضی اللہ عنہ کے ابتدائی دور حکومت میں زمین کرائے پر دیا کرتے تھے، لیکن حضرت امیر معاویہ رضی اللہ عنہ کے آخری دور میں انہیں پتہ چلا کہ حضرت رافع بن خدیج رضی اللہ عنہ زمین کو کرائے پر دینے میں نبی علیہ السلام کی ممانعت روایت کرتے ہیں، تو وہ ان کے پاس آئے، میں بھی ان کے ساتھ تھا، انہوں نے حضرت رافع رضی اللہ عنہ سے اس کے متعلق پوچھا تو انہوں نے فرمایا کہ ہاں! نبی علیہ السلام نے زمین کو کرائے پر دینے سے منع فرمایا ہے، یہ سن کر حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ نے یہ کام چھوڑ دیا اور بعد میں وہ کسی کو بھی

زمین کرائے پر نہ دیتے تھے، اور جب کوئی ان سے پوچھتا تو وہ فرما دیتے کہ حضرت رافع بن خدیج رضی اللہ عنہ کا یہ خیال ہے کہ نبی علیہ السلام نے زمین کو کرائے پر دینے سے منع فرمایا ہے۔

(٤٥٠٥) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ حَدَّثَنَا أَيُّوبُ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أَلَا لَا تُحْتَلَبَنَّ مَاشِيَةُ امْرِئٍ إِلَّا بِإِذْنِهِ أَيُحِبُّ أَحَدُكُمْ أَنْ تُؤْتَى مَشْرُبَتُهُ فَيُكْسَرَ بَابُهَا ثُمَّ يُنْتَثَلَ مَا فِيهَا فَإِنَّمَا فِي ضُرُوعِ مَوَاشِيهِمْ طَعَامُ أَحَدِهِمْ أَلَا فَلَا تُحْتَلَبَنَّ مَاشِيَةُ امْرِئٍ إِلَّا بِإِذْنِهِ أَوْ قَالَ بِأَمْرِهِ [صححه البخاری (٢٤٣٥)، ومسلم (١٧٢٦)، وابن حبان (٥١٧١)]. [انظر: ٥١٩٦]، [راجع: ٤٤٧١].

(۴۵۰۵) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا لوگوں کی اجازت کے بغیر ان کے جانوروں کا دودھ دوہ کر اپنے استعمال میں مت لایا کرو، کیا تم میں سے کوئی شخص اس بات کو پسند کر سکتا ہے کہ اس کے بالا خانے میں کوئی جا کر اس کے گودام کا دروازہ توڑ دے اور اس میں سے سب کچھ نکال کر لے جائے، یاد رکھو! لوگوں کے جانوروں کے تھنوں میں ان کا کھانا ہوتا ہے اس لئے اس کی اجازت کے بغیر اس کے جانور کا دودھ نہ دوہا جائے۔

(٤٥٠٦) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ أَخْبَرَنَا أَيُّوبُ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ صَلَّيْتُ مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَكْعَتَيْنِ قَبْلَ الظُّهْرِ وَرَكْعَتَيْنِ بَعْدَهَا وَرَكْعَتَيْنِ بَعْدَ الْمَغْرِبِ فِي بَيْتِهِ وَرَكْعَتَيْنِ بَعْدَ الْعِشَاءِ فِي بَيْتِهِ قَالَ وَحَدَّثَتْنِي حَفْصَةُ أَنَّهُ كَانَ يُصَلِّي رَكْعَتَيْنِ حِينَ يَطْلُعُ الْفَجْرُ وَيُنَادِي الْمُنَادِي بِالصَّلَاةِ قَالَ أَيُّوبُ أُرَاهُ قَالَ خَفِيفَتَيْنِ وَرَكْعَتَيْنِ بَعْدَ الْجُمُعَةِ فِي بَيْتِهِ [صححه البخاری (١١٨٠)، ومسلم (٧٢٩)، وابن حبان (٢٤٧٦)، وابن خزيمة (١١٩٧ و ١٨٦٩ و ١٨٧٠)]. [انظر: ٤٦٦٠، ٤٧٥٧، ٤٩٢١، ٥٢٩٦، ٥٤٤٨، ٥٤٨٠، ٥٦٠٣، ٦٠٥٦].

(۴۵۰۶) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے نبی علیہ السلام کے ساتھ ظہر کی نماز سے قبل دو رکعتیں اور اس کے بعد دو رکعتیں پڑھی ہیں، نیز مغرب کے بعد اپنے گھر میں دو رکعتیں اور عشاء کے بعد بھی اپنے گھر میں دو رکعتیں پڑھی ہیں، اور حضرت حفصہ رضی اللہ عنہا نے مجھے یہ بتایا ہے کہ نبی علیہ السلام طلوع فجر کے وقت بھی دو رکعتیں پڑھتے تھے، اس وقت منادی نماز کا اعلان کر رہا ہوتا تھا (اقامت کہہ رہا ہوتا تھا) اور دو رکعتیں جمعہ کے بعد اپنے گھر میں۔

(٤٥٠٧) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ حَدَّثَنَا أَيُّوبُ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تُسَافِرُوا بِالْقُرْآنِ فَإِنِّي أَخَافُ أَنْ يَنَالَهُ الْعَدُوُّ [صححه البخاری (٤/٦٨)، ومسلم (١٨٦٩)]. [انظر: ٤٥٢٥، ٤٥٧٦، ٥١٧٠، ٥٢٩٣، ٥٤٦٥].

(۴۵۰۷) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا سفر میں جاتے وقت قرآن کریم اپنے ساتھ نہ لے جایا کرو، مجھے اندیشہ ہے کہ کہیں وہ دشمن کے ہاتھ نہ لگ جائے۔

(٤٥٠٨) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ أَخْبَرَنَا أَيُّوبُ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَثَلُكُمْ

وَمَثَلُ الْيَهُودِ وَالنَّصَارَى كَرَجُلٍ اسْتَعْمَلَ عُمَّالًا فَقَالَ مَنْ يَعْمَلُ مِنْ صَلَاةِ الصُّبْحِ إِلَى نِصْفِ النَّهَارِ عَلَى قِيرَاطٍ قِيرَاطٍ أَلَا فَعَمِلَتُ الْيَهُودُ ثُمَّ قَالَ مَنْ يَعْمَلُ لِي مِنْ نِصْفِ النَّهَارِ إِلَى صَلَاةِ الْعَصْرِ عَلَى قِيرَاطٍ قِيرَاطٍ أَلَا فَعَمِلَتُ النَّصَارَى ثُمَّ قَالَ مَنْ يَعْمَلُ لِي مِنْ صَلَاةِ الْعَصْرِ إِلَى غُرُوبِ الشَّمْسِ عَلَى قِيرَاطَيْنِ قِيرَاطَيْنِ أَلَا فَأَنْتُمُ الَّذِينَ عَمِلْتُمْ فَغَضِبَ الْيَهُودُ وَالنَّصَارَى قَالُوا نَحْنُ كُنَّا أَكْثَرَ عَمَلًا وَأَقَلَّ عَطَاءً قَالَ هَلْ ظَلَمْتُكُمْ مِنْ حَقِّكُمْ شَيْئًا قَالُوا لَا قَالَ فَإِنَّمَا هُوَ فَضْلِي أُوتِيهِ مَنْ أَشَاءُ [صححه البخاري (٢٢٦٨)]. [انظر: ٦٠٦٦].

(۴۵۰۸) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا تمہاری اور یہود و نصاریٰ کی مثال ایسے ہے کہ ایک شخص نے چند مزدوروں کو کام پر لگایا اور کہا کہ ایک ایک قیراط کے عوض نماز فجر سے لے نصف النہار تک کون کام کرے گا؟ اس پر یہودیوں نے فجر کی نماز سے لے کر نصف النہار تک کام کیا، پھر اس نے کہا کہ ایک ایک قیراط کے عوض نصف النہار سے لے کر نماز عصر تک کون کام کرے گا؟ اس پر عیسائیوں نے کام کیا، پھر اس نے کہا کہ نماز عصر سے لے کر غروب آفتاب تک دو دو قیراط کے عوض کون کام کرے گا؟ یاد رکھو! وہ تم ہو جنہوں اس عرصے میں کام کیا، لیکن اس پر یہود و نصاریٰ غضب ناک ہو گئے اور کہنے لگے کہ ہماری محنت اتنی زیادہ اور اجرت اتنی کم؟ اللہ نے فرمایا کیا میں نے تمہارا حق ادا کرنے میں ذرا بھی کوتاہی یا کمی کی؟ انہوں نے جواب دیا نہیں، اللہ نے فرمایا پھر یہ میرا فضل ہے، میں جسے چاہوں عطاء کر دوں۔

(٤٥٠٩) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ أَخْبَرَنَا أَيُّوبُ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَأَى نُخَامَةً فِي قِبْلَةِ الْمَسْجِدِ فَقَامَ فَحَكَّهَا أَوْ قَالَ فَحَتَّهَا بِيَدِهِ ثُمَّ أَقْبَلَ عَلَى النَّاسِ فَتَغَيَّظَ عَلَيْهِمْ وَقَالَ إِنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ قِبَلَ وَجْهِ أَحَدِكُمْ فِي صَلَاتِهِ فَلَا يَتَنَخَّمَنَّ أَحَدٌ مِنْكُمْ قِبَلَ وَجْهِهِ فِي صَلَاتِهِ [صححه البخاري (١٢١٣)، ومسلم (٥٤٧)، وابن خزيمة (٩٢٣)]. [انظر: ٤٦٨٤، ٤٨٤١، ٤٨٧٧، ٤٩٠٨، ٥١٥٢، ٥٣٣٥، ٥٤٠٨، ٥٧٤٥، ٦٢٦٥، ٦٣٠٦].

(۴۵۰۹) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام نے مسجد میں قبلہ کی جانب بلغم لگا ہوا دیکھا، نبی علیہ السلام نے کھڑے ہو کر اسے صاف کر دیا، پھر لوگوں کی طرف متوجہ ہو کر ان سے ناراض ہو کر فرمایا جب تم میں سے کوئی شخص نماز میں ہوتا ہے تو اللہ اس کے چہرے کے سامنے ہوتا ہے اس لئے تم میں سے کوئی شخص اپنی نماز میں اپنے چہرے کے سامنے ناک صاف نہ کرے۔

(٤٥١٠) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ حَدَّثَنَا أَيُّوبُ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ أَيُّوبُ لَا أَعْلَمُهُ إِلَّا عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ حَلَفَ فَاسْتَثْنَى فَهُوَ بِالْخِيَارِ إِنْ شَاءَ أَنْ يَمْضِيَ عَلَى يَمِينِهِ وَإِنْ شَاءَ أَنْ يَرْجِعَ غَيْرَ حِنْثٍ أَوْ قَالَ غَيْرَ حَرَجٍ [قال الترمذي: حسن قال الألباني: صحيح (ابو داود: ٣٢٦١ و ٣٢٦٢، ابن ماجة: ٢١٠٥ و ٢١٠٦، الترمذي: ١٥٣١، النسائي: ٧/ ١٢ و ٢٥)]. [انظر: ٤٥٨١، ٤٠٩٣، ٥٠٩٤، ٥٣٦٢، ٥٣٦٣، ٦١٠٣، ٦١٠٤، ٦٠٨٧، ٦٤١٤]

(۴۵۱۰) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے غالباً مرفوعاً مروی ہے کہ جو شخص قسم کھاتے وقت ان شاء اللہ کہہ لے اسے اختیار ہے، اگر اپنی

قسم پوری کرنا چاہے تو کر لے اور اگر اس سے رجوع کرنا چاہے تو حانث ہوئے بغیر رجوع کر لے۔

(٤٥١١) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ حَدَّثَنَا أَيُّوبُ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ صَلُّوا فِي بُيُوتِكُمْ وَلَا تَتَّخِذُوهَا قُبُورًا قَالَ أَحْسَبُهُ ذَكَرَهُ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ [صححه مسلم(١٢٣٣)]. [انظر: ٤٦٥٣].

(۴۵۱۱) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے غالباً مرفوعاً مروی ہے کہ اپنے گھروں میں بھی نماز پڑھا کرو، انہیں قبرستان نہ بناؤ۔

(٤٥١٢) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ فُضَيْلٍ عَنْ بَيَانٍ عَنْ وَبَرَةَ قَالَ قَالَ رَجُلٌ لِابْنِ عُمَرَ أَطُوفُ بِالْبَيْتِ وَقَدْ أَحْرَمْتُ بِالْحَجِّ قَالَ وَمَا بَأْسُ ذَلِكَ قَالَ إِنَّ ابْنَ عَبَّاسٍ نَهَى عَنْ ذَلِكَ قَالَ قَدْ رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَحْرَمَ بِالْحَجِّ وَطَافَ بِالْبَيْتِ وَبَيْنَ الصَّفَا وَالْمَرْوَةِ [انظر: ٥١٩٤].

(۴۵۱۲) وبرہ کہتے ہیں کہ ایک آدمی نے حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے پوچھا کہ اگر میں نے حج کا احرام باندھ رکھا ہو تو کیا میں بیت اللہ کا طواف کر سکتا ہوں؟ انہوں نے فرمایا کہ اس میں کیا حرج ہے؟ وہ شخص کہنے لگا کہ اصل میں حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما اس سے منع کرتے ہیں، حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما نے فرمایا کہ میں نے نبی علیہ السلام کو دیکھا کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے حج کا احرام باندھا اور بیت اللہ کا طواف بھی کیا اور صفا مروہ کے درمیان سعی بھی کی۔

(٤٥١٣) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ فُضَيْلٍ حَدَّثَنَا الشَّيْبَانِيُّ عَنْ جَبَلَةَ بْنِ سُحَيْمٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الْإِقْرَانِ إِلَّا أَنْ تَسْتَأْذِنَ أَصْحَابَكَ [صححه البخاري (٢٤٥٥)، ومسلم(٢٠٤٥)]. [انظر: ٥٠٣٧، ٥٠٦٣، ٥٢٤٦، ٥٥٣٣، ٥٨٠٢، ٦١٤٩].

(۴۵۱۳) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے اپنے ساتھیوں کی اجازت کے بغیر ایک ساتھ کئی کھجوریں کھانے سے منع فرمایا ہے۔

(٤٥١٤) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ فُضَيْلٍ حَدَّثَنَا حُصَيْنٌ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّهُ كَانَ يَلْعَقُ أَصَابِعَهُ ثُمَّ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّكَ لَا تَدْرِي فِي أَيِّ طَعَامِكَ تَكُونُ الْبَرَكَةُ. [اخرجه ابن ابی شيبة: ١٠٨/٨ قال البزار: لا نعلمه يروى عن ابن عمر الا من هذا الوجه. قال شعيب: اسناده صحيح]

(۴۵۱۴) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما کھانے کے بعد اپنی انگلیوں کو چاٹ لیا کرتے تھے اور فرماتے تھے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا ہے تمہیں معلوم نہیں کہ تمہارے کھانے کے کس حصے میں برکت ہے۔

(٤٥١٥) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ أَخْبَرَنَا الزُّهْرِيُّ عَنْ سَالِمِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ أَبِيهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَتْرُكُوا النَّارَ فِي بُيُوتِكُمْ حِينَ تَنَامُونَ [صححه البخاري (٦٢٩٣)، ومسلم(٢٠١٥) وقال الترمذي: حسن صحيح]. [انظر: ٤٥٤٦، ٥٠٢٨].

(۴۵۱۵) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جب تم سونے لگو تو اپنے گھروں میں

آگ کو جلتا ہوا نہ چھوڑا کرو۔

(٤٥١٦) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ أَخْبَرَنَا الزُّهْرِيُّ عَنْ سَالِمِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ أَبِيهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّمَا النَّاسُ كَإِبِلٍ مِائَةٍ لَا يُوجَدُ فِيهَا رَاحِلَةٌ [صححه البخاری (٦٤٩٨)، ومسلم (٢٥٤٧)، وابن حبان (٥٧٩٧)]. [انظر: ٥٠٢٩، ٥٦١٩، ٦٠٣٠، ٦٠٤٤].

(۴۵۱۶) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا لوگوں کی مثال ان سو اونٹوں کی سی ہے جن میں سے ایک بھی سواری کے قابل نہ ہو۔

(٤٥١٧) حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى عَنْ مَعْمَرٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَالِمٍ عَنْ أَبِيهِ أَنَّهُمْ كَانُوا يُضْرَبُونَ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا اشْتَرَوْا طَعَامًا جُزَافًا أَنْ يَبِيعُوهُ فِي مَكَانِهِ حَتَّى يُؤْوُوهُ إِلَى رِحَالِهِمْ [صححه البخاری (٦٨٥٢)، ومسلم (١٥٢٧)، وابن حبان (٤٩٨٧)]. [انظر: ٤٩٨٨، ٥١٤٨، ٦٣٧٩، ٦٤٧٢].

(۴۵۱۷) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام کے دور باسعادت میں لوگوں کو اس بات پر مار پڑتی تھی کہ وہ اندازے سے کوئی غلہ خریدیں اور اسی جگہ کھڑے کھڑے اسے کسی اور کے ہاتھ فروخت کر دیں، جب تک کہ اسے اپنے خیمے میں نہ لے جائیں۔

(٤٥١٨) حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى عَنْ مَعْمَرٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَالِمٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُصَلِّي عَلَى رَاحِلَتِهِ حَيْثُ تَوَجَّهَتْ بِهِ [صححه البخاری (١٠٩٨)، ومسلم (٧٠٠)، وابن حبان (٢٥٢٢)، وابن خزيمة (١٠٩٠ و ١٢٦٢)]. [انظر: ٦١٥٥، ٦٢٢١، ٦٢٢٤].

(۴۵۱۸) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام اپنی سواری پر ''خواہ اس کا رخ کسی بھی سمت میں ہوتا'' نفل نماز پڑھ لیا کرتے تھے۔

(٤٥١٩) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ عَنْ مَالِكٍ عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ عُمَرَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ يَسَارٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَوْتَرَ عَلَى الْبَعِيرِ [صححه البخاری (٩٩٩)، ومسلم (٧٠٠)]. [انظر: ٤٥٣٠، ٥٢٠٨، ٥٢٠٩، ٥٩٣٦].

(۴۵۱۹) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے نبی علیہ السلام کو اونٹ پر وتر پڑھتے ہوئے دیکھا ہے۔

(٤٥٢٠) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ عَنْ مَالِكٍ عَنْ أَبِي عَمْرِو بْنِ يَحْيَى عَنْ سَعِيدِ بْنِ يَسَارٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي عَلَى حِمَارٍ وَهُوَ مُتَوَجِّهٌ إِلَى خَيْبَرَ [صححه مسلم (٧٠٠)، وابن خزيمة (١٦٧٧)]. [انظر: ٥٠٩٩، ٥٢٠٦، ٥٢٠٧، ٥٤٥١، ٥٥٥٧، ٦١٢٠].

(۴۵۲۰) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے نبی علیہ السلام کو گدھے پر نماز پڑھتے ہوئے دیکھا ہے، اس وقت آپ ﷺ خیبر کو جا رہے تھے۔

(٤٥٢١) حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى عَنْ مَعْمَرٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَالِمٍ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ حَمَلَ عَلَى فَرَسٍ فِي سَبِيلِ اللَّهِ فَوَجَدَهَا تُبَاعُ فَسَأَلَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ شِرَائِهَا فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَعُدْ فِي صَدَقَتِكَ [صححه البخاري (١٤٨٩)، ومسلم (١٦٢١)]. [انظر: ٤٩٠٣].

(۴۵۲۱) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ نے فی سبیل اللہ کسی شخص کو سواری کے لئے گھوڑا دے دیا، بعد میں دیکھا کہ وہ گھوڑا بازار میں بک رہا ہے، انہوں نے سوچا کہ اسے خرید لیتا ہوں، چنانچہ انہوں نے نبی علیہ السلام سے مشورہ کیا، نبی علیہ السلام نے فرمایا کہ اپنے صدقے سے رجوع مت کرو۔

(٤٥٢٢) حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى عَنْ مَعْمَرٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَالِمٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا اسْتَأْذَنَتْ أَحَدَكُمْ امْرَأَتُهُ أَنْ تَأْتِيَ الْمَسْجِدَ فَلَا يَمْنَعْهَا قَالَ وَكَانَتْ امْرَأَةُ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ تُصَلِّي فِي الْمَسْجِدِ فَقَالَ لَهَا إِنَّكِ لَتَعْلَمِينَ مَا أُحِبُّ فَقَالَتْ وَاللَّهِ لَا أَنْتَهِي حَتَّى تَنْهَانِي قَالَ فَطُعِنَ عُمَرُ وَإِنَّهَا لَفِي الْمَسْجِدِ [صححه البخاري (٨٧٣)، ومسلم (٤٤٢)، وابن خزيمة (١٦٧٧)] [انظر: ٤٥٥٦، ٥٢١١، ٦٢٥٢، ٦٣٠٣، ٦٣٠٤، ٦٣٨٧، ٦٤٤٤].

(۴۵۲۲) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا جب تم میں سے کسی کی بیوی مسجد جانے کی اجازت مانگے تو وہ اسے اجازت دینے سے انکار نہ کرے، حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ کی اہلیہ بھی مسجد میں جا کر نماز پڑھتی تھیں، ایک مرتبہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے ان سے فرمایا کہ آپ جانتی ہو کہ مجھے یہ بات پسند نہیں ہے، وہ کہنے لگیں کہ جب تک آپ مجھے واضح الفاظ میں منع نہیں کریں گے میں باز نہیں آؤں گی، چنانچہ جس وقت حضرت عمر رضی اللہ عنہ پر قاتلانہ حملہ ہوا تو وہ مسجد میں ہی موجود تھیں۔

(٤٥٢٣) حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى عَنْ مَعْمَرٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَالِمٍ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَمِعَ عُمَرَ وَهُوَ يَقُولُ وَأَبِي فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ اللَّهَ يَنْهَاكُمْ أَنْ تَحْلِفُوا بِآبَائِكُمْ فَإِذَا حَلَفَ أَحَدُكُمْ فَلْيَحْلِفْ بِاللَّهِ أَوْ لِيَصْمُتْ قَالَ عُمَرُ فَمَا حَلَفْتُ بِهَا بَعْدُ ذَاكِرًا وَلَا آثِرًا [صححه مسلم (١٦٤٦)]. [انظر: ٤٥٤٨، ٥٠٨٩].

(۴۵۲۳) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام نے حضرت عمر رضی اللہ عنہ کو اپنے باپ کی قسم کھاتے ہوئے سنا تو فرمایا کہ اللہ تعالیٰ تمہیں اپنے آباؤ اجداد کے نام کی قسمیں کھانے سے روکتا ہے، اس لئے جب تم میں سے کوئی شخص قسم کھانا چاہے تو اللہ کے نام کی قسم کھائے ورنہ خاموش رہے، حضرت عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ اس کے بعد میں نے جان بوجھ کر یا نقل کرتے ہوئے بھی ایسی قسم نہیں کھائی۔

(٤٥٢٤) حَدَّثَنَا أَبُو مَعْمَرٍ سَعِيدُ بْنُ خُثَيْمٍ حَدَّثَنَا حَنْظَلَةُ عَنْ سَالِمِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ كَانَ أَبِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ إِذَا أَتَى الرَّجُلَ وَهُوَ يُرِيدُ السَّفَرَ قَالَ لَهُ ادْنُ حَتَّى أُوَدِّعَكَ كَمَا كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُوَدِّعُنَا

فَيَقُولُ أَسْتَوْدِعُ اللَّهَ دِينَكَ وَأَمَانَتَكَ وَخَوَاتِيمَ عَمَلِكَ [صححه ابن خزيمة(٢٥٣١)، والحاكم(٢٥/٢) والحاكم (٩٧/٢). قال الألباني: صحيح الترمذي: ٣٤٤٣). وقال: حسن صحيح غريب. قال شعيب: صحيح وهذا اسناد فيه وهم].

(۴۵۲۴) سالم رحمہ اللہ کہتے ہیں کہ میرے والد حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما کے پاس اگر کوئی ایسا شخص آتا جو سفر پر جا رہا ہوتا تو وہ اس سے فرماتے کہ قریب آ جاؤ تا کہ میں تمہیں اسی طرح رخصت کروں جیسے نبی علیہ السلام ہمیں رخصت کرتے تھے، پھر فرماتے کہ میں تمہارے دین وامانت اور تمہارے عمل کا انجام اللہ کے حوالے کرتا ہوں۔

(٤٥٢٥) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ يَعْنِي ابْنَ مَهْدِيٍّ حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْ بَيْعِ الثَّمَرَةِ حَتَّى يَبْدُوَ صَلَاحُهَا نَهَى الْبَائِعَ وَالْمُشْتَرِيَ وَنَهَى أَنْ يُسَافَرَ بِالْقُرْآنِ إِلَى أَرْضِ الْعَدُوِّ مَخَافَةَ أَنْ يَنَالَهُ الْعَدُوُّ [صححه البخاري(٢١٩٤)، ومسلم(١٥٣٤) وابن حبان(٤٩٩١)]. [راجع:٤٥٠٧]

(۴۵۲۵) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے پھلوں کی بیع سے منع فرمایا ہے جب تک وہ پک نہ جائے، نبی علیہ السلام نے یہ ممانعت بائع اور مشتری دونوں کو فرمائی ہے۔

نیز سفر میں جاتے وقت قرآن کریم اپنے ساتھ لے جانے کی بھی ممانعت فرمائی ہے کیونکہ اندیشہ ہے کہ کہیں وہ دشمن کے ہاتھ نہ لگ جائے۔

(٤٥٢٦) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْ الشِّغَارِ [صححه البخاري(٥١١٢)، ومسلم (١٤١٥)، وابن حبان (٤١٥٢)]. [انظر: ٤٦٩٢، ٥٢٨٩].

(۴۵۲۶) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے نکاح شغار (وٹے سٹے کی صورت) سے منع فرمایا ہے۔

(٤٥٢٧) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ عَنْ مَالِكٍ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ رَجُلًا لَاعَنَ امْرَأَتَهُ وَانْتَفَى مِنْ وَلَدِهَا فَفَرَّقَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَيْنَهُمَا فَأَلْحَقَ الْوَلَدَ بِالْمَرْأَةِ [صححه البخاري(٥٣١٥)، ومسلم (١٤٩٤)، وابن حبان (٤٢٨٨)]. [٤٦٠٤، ٤٩٥٣، ٥٢٠٢، ٥٣١٢، ٥٤٠٠، ٦٠٩٨].

(۴۵۲۷) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ ایک شخص نے اپنی بیوی سے لعان کیا اور اس کے بچے کی اپنی طرف نسبت کی نفی کی، نبی علیہ السلام نے ان دونوں کے درمیان تفریق کرا دی اور بچے کو ماں کے حوالے کر دیا۔

(٤٥٢٨) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ عَنْ مَالِكٍ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْ الْمُزَابَنَةِ وَالْمُزَابَنَةُ اشْتِرَاءُ الثَّمَرِ بِالتَّمْرِ كَيْلًا وَالْكَرْمِ بِالزَّبِيبِ كَيْلًا [راجع: ٤٤٩٠].

(۴۵۲۸) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے بیع مزابنہ کی ممانعت فرمائی ہے، بیع مزابنہ کا مطلب یہ ہے کہ درختوں پر لگی ہوئی کھجور کے بدلے کٹی ہوئی کھجور کو یا انگور کو کشمش کے بدلے ایک معین انداز ے سے بیچنا۔

(۴۵۲۹) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ عَنْ مَالِكٍ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَجَمَ يَهُودِيًّا وَيَهُودِيَّةً. [راجع: ۴۴۹۸].

(۴۵۲۹) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام نے ایک یہودی مرد و عورت پر رجم کی سزا جاری فرمائی۔

(۴۵۳۰) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ عَنْ مَالِكٍ عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ عُمَرَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ يَسَارٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَوْتَرَ عَلَى الْبَعِيرِ [راجع: ۴۵۱۹].

(۴۵۳۰) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے اونٹ پر وتر پڑھے ہیں۔

(۴۵۳۱) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْ تَلَقِّي السِّلَعِ حَتَّى يُهْبَطَ بِهَا الْأَسْوَاقُ وَنَهَى عَنِ النَّجْشِ وَقَالَ لَا يَبِعْ بَعْضُكُمْ عَلَى بَيْعِ بَعْضٍ [صححه البخاری(۲۱۶۵) ومسلم(۱۵۱۷)]. [انظر: ۴۷۰۸، ۴۷۳۸، ۵۳۰۴، ۵۶۵۲، ۵۸۶۳، ۵۸۷۰، ۶۲۸۲، ۶۴۵۱].

(۴۵۳۱) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے بازار میں سامان پہنچنے سے پہلے تاجروں سے ملنے اور دھوکہ کی بیع سے منع فرمایا ہے اور یہ کہ تم میں سے کوئی شخص دوسرے کی بیع پر اپنی بیع نہ کرے۔

(۴۵۳۱م) وَكَانَ إِذَا عَجَّلَ بِهِ السَّيْرُ جَمَعَ بَيْنَ الْمَغْرِبِ وَالْعِشَاءِ [انظر: ۴۴۷۲].

(۴۵۳۱م) اور نبی علیہ السلام کو جب سفر کی جلدی ہوتی تھی تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم مغرب اور عشاء کے درمیان جمع صوری فرما لیتے تھے۔

(۴۵۳۲) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ مُوسَى بْنِ عُقْبَةَ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَطَعَ نَخْلَ بَنِي النَّضِيرِ وَحَرَّقَ [صححه البخاری (۳۰۲۱)، ومسلم (۱۷۴۶)]. [انظر: ۵۱۳۶، ۵۲۰۰، ۵۵۸۲، ۶۰۵۴، ۶۲۵۱].

(۴۵۳۲) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے بنو نضیر کے درخت کٹوا کر انہیں آگ لگا دی۔

(۴۵۳۳) حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ عَنِ الْأَوْزَاعِيِّ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَالِمٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ صَلَّيْتُ مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِنًى رَكْعَتَيْنِ [صححه مسلم(۶۹۴) وعبدالرزاق (۴۲۶۸)]. [انظر: ۶۲۵۵، ۶۳۵۲].

(۴۵۳۳) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ میں نے نبی علیہ السلام کے ساتھ منیٰ میں دو رکعتیں پڑھی ہیں۔

(۴۵۳۴) حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ حَدَّثَنَا الْأَوْزَاعِيُّ حَدَّثَنِي الْمُطَّلِبُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ حَنْطَبٍ أَنَّ ابْنَ عُمَرَ كَانَ يَتَوَضَّأُ ثَلَاثًا ثَلَاثًا وَيُسْنِدُ ذَلِكَ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ [راجع: ۳۵۲۶].

(۴۵۳۴) مطلب بن عبداللہ کہتے ہیں کہ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما اعضاء وضو کو تین تین مرتبہ دھوتے تھے اور اس کی نسبت نبی علیہ السلام کی طرف کرتے تھے۔

(۴۵۳۵) حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ مُوسَى عَنْ نَافِعٍ مَوْلَى ابْنِ عُمَرَ أَنَّ ابْنَ عُمَرَ

سَمِعَ صَوْتَ زَمَّارَةِ رَاعٍ فَوَضَعَ أُصْبُعَيْهِ فِي أُذُنَيْهِ وَعَدَلَ رَاحِلَتَهُ عَنْ الطَّرِيقِ وَهُوَ يَقُولُ يَا نَافِعُ أَتَسْمَعُ فَأَقُولُ نَعَمْ فَيَمْضِي حَتَّى قُلْتُ لَا فَوَضَعَ يَدَيْهِ وَأَعَادَ رَاحِلَتَهُ إِلَى الطَّرِيقِ وَقَالَ رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَسَمِعَ صَوْتَ زَمَّارَةِ رَاعٍ فَصَنَعَ مِثْلَ هَذَا [قال ابو داود، هذا حديث منكر. قال الألباني: صحيح (ابو داود: ٤٩٢٤ و ٤٩٢٥ و ٤٩٢٦)]. [انظر: ٤٩٦٥].

(۴۵۳۵) نافع رحمہ اللہ ''جو حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما کے آزاد کردہ غلام ہیں'' کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما راستے میں چلے جا رہے تھے کہ ان کے کانوں میں کسی چرواہے کے گانے اور ساز کی آواز آئی، انہوں نے اپنے کانوں میں اپنی انگلیاں ٹھونس لیں اور وہ راستہ ہی چھوڑ دیا اور تھوڑے تھوڑے وقفے کے بعد مجھ سے پوچھتے رہے کہ نافع! کیا اب بھی آواز آ رہی ہے، میں اگر ''ہاں'' میں جواب دیتا تو وہ چلتے رہتے، یہاں تک کہ جب میں نے ''نہیں'' کہہ دیا تو انہوں نے اپنے ہاتھ کانوں سے ہٹا لیے، اور اپنی سواری کو پھر راستے پر ڈال دیا اور کہنے لگے کہ میں نے نبی علیہ السلام کو ایک چرواہے کے گانے اور ساز کی آواز سنتے ہوئے اسی طرح کرتے ہوئے دیکھا تھا۔

(٤٥٣٦) حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ حَدَّثَنَا الْأَوْزَاعِيُّ أَنَّ يَحْيَى بْنَ أَبِي كَثِيرٍ حَدَّثَهُ أَنَّ أَبَا قِلَابَةَ حَدَّثَهُ عَنْ سَالِمِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ تَخْرُجُ نَارٌ مِنْ حَضْرَمَوْتَ أَوْ بِحَضْرَمَوْتَ فَتَسُوقُ النَّاسَ قُلْنَا يَا رَسُولَ اللَّهِ مَا تَأْمُرُنَا قَالَ عَلَيْكُمْ بِالشَّامِ [قال الترمذي، حسن غريب صحيح. قال الألباني: صحيح (الترمذي: ٢٢١٧)]. [انظر: ٥١٤٦، ٥٣٧٦، ٥٧٣٨، ٦٠٠٢].

(۴۵۳۶) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ میں نے نبی علیہ السلام کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے حضر موت ''جو کہ شام کا ایک علاقہ ہے'' سے ایک آگ نکلے گی اور لوگوں کو ہانک کر لے جائے گی، ہم نے پوچھا یا رسول اللہ! پھر آپ اس وقت کے لئے ہمیں کیا حکم دیتے ہیں؟ فرمایا ملک شام کو اپنے اوپر لازم کر لینا۔ (وہاں چلے جانا)

(٤٥٣٧) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ الزُّهْرِيِّ حَدَّثَنِي أَبُو بَكْرِ بْنُ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ عَنْ جَدِّهِ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا أَكَلَ أَحَدُكُمْ فَلْيَأْكُلْ بِيَمِينِهِ وَإِذَا شَرِبَ فَلْيَشْرَبْ بِيَمِينِهِ فَإِنَّ الشَّيْطَانَ يَأْكُلُ بِشِمَالِهِ وَيَشْرَبُ بِشِمَالِهِ [انظر: ٤٨٨٦، ٥٨٤٧، ٦٣٣٤].

(۴۵۳۷) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا جب تم میں سے کوئی شخص کھانا کھائے تو اسے چاہیے کہ دائیں ہاتھ سے کھائے اور جب پیئے تو دائیں ہاتھ سے، کیونکہ بائیں ہاتھ سے شیطان کھاتا پیتا ہے۔

(٤٥٣٨) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَالِمٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ سَأَلَ رَجُلٌ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا يَلْبَسُ الْمُحْرِمُ مِنَ الثِّيَابِ وَقَالَ سُفْيَانُ مَرَّةً مَا يَتْرُكُ الْمُحْرِمُ مِنَ الثِّيَابِ فَقَالَ لَا يَلْبَسُ الْقَمِيصَ وَلَا الْبُرْنُسَ وَلَا السَّرَاوِيلَ وَلَا الْعِمَامَةَ وَلَا ثَوْبًا مَسَّهُ الْوَرْسُ وَلَا الزَّعْفَرَانُ وَلَا الْخُفَّيْنِ إِلَّا لِمَنْ لَا يَجِدُ نَعْلَيْنِ فَمَنْ لَمْ يَجِدْ

النَّعْلَيْنِ فَلْيَلْبَسْ الْخُفَّيْنِ وَلْيَقْطَعْهُمَا حَتَّى يَكُونَا أَسْفَلَ مِنَ الْكَعْبَيْنِ [صححه البخاری (٥٨٠٦)، ومسلم (١١٧٧)، وابن خزيمة(٢٦٠١ و٢٦٨٥)]. [انظر: ٤٨٩٩، ٥٢٣٤].

(۴۵۳۸) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ ایک آدمی نے نبی علیہ السلام سے پوچھا یا رسول اللہ! "محرم کون سا لباس پہن سکتا ہے؟ یا یہ پوچھا کہ محرم کون سا لباس ترک کر دے؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا کہ محرم قمیص، شلوار، عمامہ اور موزے نہیں پہن سکتا الا یہ کہ اسے جوتے نہ ملیں، جس شخص کو جوتے نہ ملیں اسے چاہیے کہ وہ موزوں کو ٹخنوں سے نیچے کاٹ کر پہن لے، اسی طرح ٹوپی، یا ایسا کپڑا جس پر ورس نامی گھاس یا زعفران لگی ہوئی ہو، بھی محرم نہیں پہن سکتا۔

(٤٥٣٩) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَالِمٍ عَنْ أَبِيهِ أَنَّهُ رَأَى رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَبَا بَكْرٍ وَعُمَرَ يَمْشُونَ أَمَامَ الْجِنَازَةِ [صححه ابن حبان (٣٠٤٥). قال النسائي: هذا خطأ والصواب: مرسل. وقال الترمذی: واهل الحديث كلهم يرون ان الحديث المرسل في ذلك اصح. قال الالباني: صحيح (ابوداود: ٣١٧٩، ابن ماجة: ١٤٨٢، الترمذی: ١٠٠٧، و١٠٠٨، النسائي: ٥٦/٤). قال شعيب: رجاله ثقات]. [انظر: ٤٩٣٩، ٤٩٤٠، ٦٠٤٢، ٦٢٥٣، ٦٢٥٤].

(۴۵۳۹) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ انہوں نے نبی علیہ السلام اور حضرات شیخین کو جنازے کے آگے چلتے ہوئے دیکھا ہے۔

(٤٥٤٠) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَالِمٍ عَنْ أَبِيهِ رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا افْتَتَحَ الصَّلَاةَ رَفَعَ يَدَيْهِ حَتَّى يُحَاذِيَ مَنْكِبَيْهِ وَإِذَا أَرَادَ أَنْ يَرْكَعَ وَبَعْدَمَا يَرْفَعُ رَأْسَهُ مِنَ الرُّكُوعِ وَقَالَ سُفْيَانُ مَرَّةً وَإِذَا رَفَعَ رَأْسَهُ وَأَكْثَرُ مَا كَانَ يَقُولُ وَبَعْدَمَا يَرْفَعُ رَأْسَهُ مِنَ الرُّكُوعِ وَلَا يَرْفَعُ بَيْنَ السَّجْدَتَيْنِ [انظر، ٤٦٧٤، ٥٠٥٤، ٥٠٨١، ٥٢٧٩، ٦١٧٥، ٦٣٤٥، ٦٣٤٦].

(۴۵۴۰) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ میں نے نبی علیہ السلام کو نماز کے آغاز میں اپنے ہاتھ کندھوں کے برابر کر کے رفع یدین کرتے ہوئے دیکھا ہے، نیز رکوع میں جاتے وقت اور رکوع سے سر اٹھانے کے بعد بھی رفع یدین کرتے ہوئے دیکھا ہے لیکن دو سجدوں کے درمیان نبی علیہ السلام نے رفع یدین نہیں کیا۔

(٤٥٤١) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَالِمٍ عَنْ أَبِيهِ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ بَيْعِ الثَّمَرِ بِالتَّمْرِ قَالَ سُفْيَانُ كَذَا حَفِظْنَا الثَّمَرِ بِالتَّمْرِ وَأَخْبَرَهُمْ زَيْدُ بْنُ ثَابِتٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَخَّصَ فِي الْعَرَايَا [انظر: ٤٨٦٩، ٦٣٧٦]، وسياتي في مسند زيد بن ثابت: ٢١٩١٦].

(۴۵۴۱) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے کٹی ہوئی کھجور کے بدلے درختوں پر لگی ہوئی کھجور کو ایک معین اندازے سے بیچنے کی ممانعت فرمائی ہے، حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ نے مجھ سے یہ حدیث

بیان کی ہے کہ نبی علیہ السلام نے اندازے کے ساتھ بیع عرایا کی اجازت دی ہے۔
فائدہ: یعنی اگر مبیع کی مقدار پانچ وسق سے کم ہو تو اس میں کمی بیشی اور اندازے کی گنجائش ہے، اس سے زیادہ میں نہیں جیسا کہ بعض ائمہ کی رائے ہے۔

(۴۵۴۲) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَالِمٍ عَنْ أَبِيهِ رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَجْمَعُ بَيْنَ الْمَغْرِبِ وَالْعِشَاءِ إِذَا جَدَّ بِهِ السَّيْرُ [صححه البخاری(۱۱۰۶)، ومسلم (۷۰۳)، وابن خزیمة(۹٦٤و ۹٦٥)]. [انظر: ٦٣٥٤].

(۴۵۴۲) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے میں نے دیکھا ہے کہ نبی علیہ السلام کو جب چلنے کی جلدی ہوتی تھی تو وہ مغرب اور عشاء کو جمع کر لیتے تھے۔

(۴۵۴۳) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَالِمٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ سُئِلَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَمَّا يَقْتُلُ الْمُحْرِمُ مِنَ الدَّوَابِّ قَالَ خَمْسٌ لَا جُنَاحَ فِي قَتْلِهِنَّ عَلَى مَنْ قَتَلَهُنَّ فِي الْحَرَمِ الْعَقْرَبُ وَالْفَأْرَةُ وَالْغُرَابُ وَالْحِدَأَةُ وَالْكَلْبُ الْعَقُورُ [صححه البخاری(۱۸۲۸) ومسلم (۱۱۹۹) والحمیدی (٦١٩)].

(۴۵۴۳) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام سے کسی نے سوال پوچھا کہ محرم کون سے جانور کو قتل کر سکتا ہے؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا پانچ قسم کے جانور ہیں جنہیں حرم میں مارنے سے مارنے والے پر کوئی گناہ لازم نہیں آتا بچھو، چوہے، چیل، کوے اور باؤلے کتے۔

(۴۵۴۴) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَالِمٍ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الشُّؤْمُ فِي ثَلَاثٍ الْفَرَسِ وَالْمَرْأَةِ وَالدَّارِ قَالَ سُفْيَانُ إِنَّمَا نَحْفَظُهُ عَنْ سَالِمٍ يَعْنِي الشُّؤْمَ [صححه البخاری (۲۱٦٥)، ومسلم (۲۲۲۵)]. [انظر: ٦٤٠٥].

(۴۵۴۴) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا نحوست تین چیزوں میں ہو سکتی تھی، گھوڑے میں عورت میں اور گھر میں۔

(۴۵۴۵) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَالِمٍ عَنْ أَبِيهِ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الَّذِي تَفُوتُهُ صَلَاةُ الْعَصْرِ فَكَأَنَّمَا وُتِرَ أَهْلَهُ وَمَالَهُ [صححه مسلم (٦٢٦)، وابن خزیمة(٣٣٥)]. [انظر، ٦١٧٧، ٦٣٢٠، ٦٣٢٤].

(۴۵۴۵) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جس شخص کی نماز عصر فوت ہو جائے، گویا اس کے اہل خانہ اور مال تباہ و برباد ہو گیا۔

(۴۵۴٦) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَالِمٍ عَنْ أَبِيهِ رِوَايَةً وَقَالَ مَرَّةً يَبْلُغُ بِهِ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَتْرُكُوا النَّارَ فِي بُيُوتِكُمْ حِينَ تَنَامُونَ [راجع: ٤٥١٥].

(۴۵۴۶) حضرت ابن عمر ﷺ سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا جب تم سونے لگو تو اپنے گھروں میں آگ کو جلتا ہوا نہ چھوڑا کرو۔

(۴۵۴۷) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَالِمٍ عَنْ أَبِيهِ رَأَى رَجُلٌ أَنَّ لَيْلَةَ الْقَدْرِ لَيْلَةُ سَبْعٍ وَعِشْرِينَ أَوْ كَذَا وَكَذَا فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَرَى رُؤْيَاكُمْ قَدْ تَوَاطَأَتْ فَالْتَمِسُوهَا فِي الْعَشْرِ الْبَوَاقِي فِي الْوِتْرِ مِنْهَا [صححه البخاری (۶۹۹۱)، ومسلم (۱۱۶۵)، وابن خزیمة (۲۲۲۲)]. [انظر: ۴۹۲۵، ۴۹۳۸].

(۴۵۴۷) حضرت ابن عمر ﷺ سے مروی ہے کہ ایک آدمی نے خواب دیکھا کہ شب قدر ماہِ رمضان کی ۲۷ ویں شب ہے تو نبی ﷺ نے ارشاد فرمایا میں دیکھ رہا ہوں کہ تمہارے خواب آخری سات راتوں پر آ کر ایک دوسرے کے موافق ہو جاتے ہیں اس لئے تم میں سے جو شخص شب قدر کو تلاش کرنا چاہتا ہے، اسے چاہیے کہ آخری عشرے کی طاق راتوں میں اسے تلاش کرے۔

(۴۵۴۸) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ الزُّهْرِيِّ سَمِعَ سَالِمًا عَنْ أَبِيهِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَمِعَ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ وَهُوَ يَقُولُ وَأَبِي وَأَبِي فَقَالَ إِنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ يَنْهَاكُمْ أَنْ تَحْلِفُوا بِآبَائِكُمْ قَالَ عُمَرُ فَوَاللَّهِ مَا حَلَفْتُ بِهَا ذَاكِرًا وَلَا آثِرًا [راجع: ۴۵۲۳].

(۴۵۴۸) حضرت ابن عمر ﷺ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی ﷺ نے حضرت عمر ﷺ کو اپنے باپ کی قسم کھاتے ہوئے سنا تو فرمایا کہ اللہ تعالیٰ تمہیں اپنے آباؤ اجداد کے نام کی قسمیں کھانے سے روکتا ہے، اس لئے جب تم میں سے کوئی شخص قسم کھانا چاہے تو اللہ کے نام کی قسم کھائے ورنہ خاموش رہے، حضرت عمر ﷺ فرماتے ہیں کہ اس کے بعد میں نے جان بوجھ کر یا نقل کرتے ہوئے بھی ایسی قسم نہیں کھائی۔

(۴۵۴۹) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَالِمٍ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ اقْتَنَى كَلْبًا إِلَّا كَلْبَ صَيْدٍ أَوْ مَاشِيَةٍ نَقَصَ مِنْ أَجْرِهِ كُلَّ يَوْمٍ قِيرَاطَانِ [صححه البخاری (۵۴۸۲)، ومسلم (۱۵۷۴)]. [انظر: ۵۰۷۳، ۵۲۵۳، ۶۴۴۳].

(۴۵۴۹) حضرت ابن عمر ﷺ سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا جو شخص ایسا کتا رکھے جو جانوروں کی حفاظت کے لئے بھی نہ ہو اور نہ ہی شکاری کتا ہو تو اس کے ثواب میں روزانہ دو قیراط کمی ہوتی رہے گی۔

(۴۵۵۰) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَالِمٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا حَسَدَ إِلَّا فِي اثْنَتَيْنِ رَجُلٌ آتَاهُ اللَّهُ الْقُرْآنَ فَهُوَ يَقُومُ بِهِ آنَاءَ اللَّيْلِ وَالنَّهَارِ وَرَجُلٌ آتَاهُ اللَّهُ مَالًا فَهُوَ يُنْفِقُهُ فِي الْحَقِّ آنَاءَ اللَّيْلِ وَالنَّهَارِ [صححه البخاری (۵۰۲۵)، ومسلم (۸۱۵)، وابن حبان (۱۲۵)]. [انظر: ۴۹۲۴، ۵۶۱۸، ۶۴۰۳].

(۴۵۵۰) حضرت ابن عمر ﷺ سے یہ ارشاد نبوی منقول ہے کہ سوائے دو آدمیوں کے کسی اور پر حسد (رشک) کرنا جائز نہیں

ہے، ایک وہ آدمی جسے اللہ نے قرآن کی دولت دی ہو اور وہ رات دن اس کی تلاوت میں مصروف رہتا ہو اور دوسرا وہ آدمی جسے اللہ نے مال و دولت عطاء فرمایا ہو اور اسے راہِ حق میں لٹانے پر مسلط کر دیا ہو۔

(٤٥٥١) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَالِمٍ عَنْ أَبِيهِ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ بِلَالًا يُؤَذِّنُ بِلَيْلٍ فَكُلُوا وَاشْرَبُوا حَتَّى يُؤَذِّنَ ابْنُ أُمِّ مَكْتُومٍ [صححه البخاری (٦١٧) ومسلم (١٠٩٢) وابن خزيمة (٤٠١)][انظر ٦٠٥١]

(۴۵۵۱) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا بلال رات ہی کو اذان دے دیتے ہیں اس لئے جب تک ابن ام مکتوم اذان نہ دے دیں تم کھاتے پیتے رہو۔

(٤٥٥٢) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَالِمٍ عَنْ أَبِيهِ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ بَاعَ عَبْدًا وَلَهُ مَالٌ فَمَالُهُ لِلْبَائِعِ إِلَّا أَنْ يَشْتَرِطَ الْمُبْتَاعُ وَمَنْ بَاعَ نَخْلًا مُؤَبَّرًا فَالثَّمَرَةُ لِلْبَائِعِ إِلَّا أَنْ يَشْتَرِطَ الْمُبْتَاعُ [صححه البخاری (٢٣٧٩)، ومسلم (١٥٤٣)].

(۴۵۵۲) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا جو شخص کسی مالدار غلام کو بیچے تو اس کا سارا مال بائع کا ہوگا الا یہ کہ مشتری شرط لگا دے اور جو شخص پیوند کاری کیے ہوئے کھجوروں کے درخت بیچتا ہے تو اس کا پھل بھی بائع کا ہوگا الا یہ کہ مشتری شرط لگا دے۔

(٤٥٥٣) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَالِمٍ عَنْ أَبِيهِ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ جَاءَ مِنْكُمُ الْجُمُعَةَ فَلْيَغْتَسِلْ [صححه البخاری (٨٩٤) ومسلم (٨٤٤) وابن خزيمة (١٧٤٩)][انظر: ٤٩٢٠، ٦٣٦٩][راجع: ٤٠٥٩]

(۴۵۵۳) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا جب تم میں سے کوئی شخص جمعہ کے لئے آئے تو اسے چاہئے کہ غسل کر کے آئے۔

(٤٥٥٤) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَالِمٍ عَنْ أَبِيهِ أَنَّهُ سَمِعَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَجُلًا يَعِظُ أَخَاهُ فِي الْحَيَاءِ فَقَالَ الْحَيَاءُ مِنَ الْإِيمَانِ [صححه البخاری (٦١١٨)، ومسلم (٥٩)]. [انظر: ٥١٨٣، ٦٣٤١].

(۴۵۵۴) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام نے ایک شخص کو حیاء کے متعلق نصیحت کرتے ہوئے سنا (کہ اتنی بھی حیاء نہ کیا کرو) نبی علیہ السلام نے فرمایا حیاء تو ایمان کا حصہ ہے۔

(٤٥٥٥) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَالِمٍ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَّتَ وَقَالَ مَرَّةً مُهَلُّ أَهْلِ الْمَدِينَةِ مِنْ ذِي الْحُلَيْفَةِ وَأَهْلِ الشَّامِ مِنَ الْجُحْفَةِ وَأَهْلِ نَجْدٍ مِنْ قَرْنٍ قَالَ وَذُكِرَ لِي وَلَمْ أَسْمَعْهُ وَيُهِلُّ أَهْلُ الْيَمَنِ مِنْ يَلَمْلَمَ. [صححه البخاری (١٥٢٧)، ومسلم (١١٨٢)]. [انظر: ٥٠٧، ٥٠٨٧، ٥١٧٢، ٥٣٢٣، ٥٥٤٢].

(۴۵۵۵) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے اہل مدینہ کے لئے ذوالحلیفہ، اہل شام کے لئے جحفہ اور اہل نجد کے

لئے قرن کو میقات فرمایا ہے اور مجھے بتایا گیا ہے "گوکہ میں نے خود نہیں سنا" کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا ہے اہل یمن یلملم سے احرام باندھیں گے۔

(٤٥٥٦) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَالِمٍ عَنْ أَبِيهِ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا اسْتَأْذَنَتْ أَحَدَكُمْ امْرَأَتُهُ إِلَى الْمَسْجِدِ فَلَا يَمْنَعْهَا [راجع: ٤٥٢٢].

(۴۵۵۶) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا جب تم میں سے کسی کی بیوی مسجد جانے کی اجازت مانگے تو وہ اسے اجازت دینے سے انکار نہ کرے۔

(٤٥٥٧) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَالِمٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اقْتُلُوا الْحَيَّاتِ وَذَا الطُّفْيَتَيْنِ وَالْأَبْتَرَ فَإِنَّهُمَا يَلْتَمِسَانِ الْبَصَرَ وَيَسْتَسْقِطَانِ الْحَبَلَ وَكَانَ ابْنُ عُمَرَ يَقْتُلُ كُلَّ حَيَّةٍ وَجَدَهَا فَرَآهُ أَبُو لُبَابَةَ أَوْ زَيْدُ بْنُ الْخَطَّابِ وَهُوَ يُطَارِدُ حَيَّةً فَقَالَ إِنَّهُ قَدْ نُهِيَ عَنْ ذَوَاتِ الْبُيُوتِ [صححه البخاري (٣٢٩٧) ومسلم (٢٢٣٣)، وابن حبان (٥٦٤٢)]. [انظر: ٦٠٢٥].

(۴۵۵۷) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا سانپ کو مار دیا کرو، خاص طور پر دو دھاری اور دم کٹے سانپوں کو، کیونکہ یہ دونوں انسان کی بینائی زائل ہونے اور حمل ساقط ہو جانے کا سبب بنتے ہیں، اس لئے حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ کو جو بھی سانپ ملتا، وہ اسے مار دیتے تھے، ایک مرتبہ حضرت ابولبابہ رضی اللہ عنہ یا زید بن خطاب رضی اللہ عنہ نے انہیں ایک سانپ کو دھتکارتے ہوئے دیکھا تو انہوں نے فرمایا کہ گھروں میں آنے والے سانپوں کو مارنے سے منع کیا گیا ہے۔

(٤٥٥٨) قُرِئَ عَلَى سُفْيَانَ بْنِ عُيَيْنَةَ الزُّهْرِيُّ عَنْ سَالِمٍ عَنْ أَبِيهِ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يَأْكُلُ أَحَدُكُمْ مِنْ لَحْمِ أُضْحِيَّتِهِ فَوْقَ ثَلَاثٍ. [صححه البخاري (٥٥٧٤)، ومسلم (١٩٧٠)]. [انظر: ٤٩٠٠، ٥٥٢٧، ٦١٨٨].

(۴۵۵۸) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا کوئی شخص تین دن سے زیادہ اپنی قربانی کا گوشت نہ کھائے۔ (بعد میں یہ حکم منسوخ ہو گیا تھا)

(٤٥٥٩) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَالِمٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سُئِلَ كَيْفَ يُصَلِّي بِاللَّيْلِ قَالَ لِيُصَلِّ أَحَدُكُمْ مَثْنَى مَثْنَى فَإِذَا خَشِيَ الصُّبْحَ فَلْيُوتِرْ بِوَاحِدَةٍ [صححه البخاري (١١٣٧)، ومسلم (٧٤٩)، وابن حبان (٢٦٢٠)، وابن خزيمة (١٠٧٢)]. [انظر: ٦١٦٩، ٦١٧٠، ٦٣٥٥].

(۴۵۵۹) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ ایک شخص نے نبی علیہ السلام سے پوچھا یا رسول اللہ! رات کی نماز کس طرح پڑھی جائے؟ فرمایا تم دو دو رکعت کر کے نماز پڑھا کرو اور جب "صبح" ہو جانے کا اندیشہ ہو تو ان دو کے ساتھ بطور وتر کے ایک رکعت اور ملا لو۔

(۴۵۶۰) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ حَدَّثَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ دِينَارٍ سَمِعَ ابْنَ عُمَرَ يَقُولُ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ بَيْعِ الْوَلَاءِ وَعَنْ هِبَتِهِ [صححه البخاری (۶۷۵۶)، ومسلم (۱۵۰۶)، وابن حبان (۴۹۴۹)]. [۵۴۹۶، ۵۸۵۰].

(۴۵۶۰) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے حق ولاء کو بیچنے یا ہبہ کرنے کی ممانعت فرمائی ہے۔

فائدہ: مکمل وضاحت کے لئے ہماری کتاب ''الطریق الاسلم'' دیکھئے۔

(۴۵۶۱) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ حَدَّثَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ دِينَارٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا تَدْخُلُوا عَلَى هَؤُلَاءِ الْقَوْمِ الَّذِينَ عُذِّبُوا إِلَّا أَنْ تَكُونُوا بَاكِينَ فَإِنْ لَمْ تَكُونُوا بَاكِينَ فَلَا تَدْخُلُوا عَلَيْهِمْ فَإِنِّي أَخَافُ أَنْ يُصِيبَكُمْ مِثْلُ مَا أَصَابَهُمْ [صححه البخاری (۴۳۳)، ومسلم (۲۹۸۰)، وابن حبان (۶۲۰۰)]. [انظر: ۵۲۲۵، ۵۴۰۴، ۵۴۴۱، ۵۶۴۵، ۵۹۳۱، ۶۲۱۱].

(۴۵۶۱) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ان معذب اقوام پر روتے ہوئے داخل ہوا کرو، اگر تمہیں رونا نہ آتا ہو تو وہاں نہ جایا کرو، کیونکہ مجھے اندیشہ ہے کہ تمہیں بھی وہ عذاب نہ آ پکڑے جو ان پر آیا تھا۔

(۴۵۶۲) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ دِينَارٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ سُئِلَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الضَّبِّ فَقَالَ لَا آكُلُهُ وَلَا أُحَرِّمُهُ [صححه البخاری (۵۵۳۶)، ومسلم (۱۹۴۳)].

(۴۵۶۲) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام سے گوہ کے متعلق پوچھا گیا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا میں اسے کھاتا ہوں اور نہ ہی حرام قرار دیتا ہوں۔

(۴۵۶۳) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ سَمِعْتُهُ مِنِ ابْنِ دِينَارٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا سَلَّمَ عَلَيْكَ الْيَهُودِيُّ فَإِنَّمَا يَقُولُ السَّامُ عَلَيْكَ فَقُلْ وَعَلَيْكَ وَقَالَ مَرَّةً إِذَا سَلَّمَ عَلَيْكُمُ الْيَهُودُ فَقُولُوا وَعَلَيْكُمْ فَإِنَّهُمْ يَقُولُونَ السَّامُ عَلَيْكُمْ [صححه البخاری (۶۲۵۷)، ومسلم (۲۱۶۴)، وابن حبان (۵۰۲)]. [انظر: ۴۶۹۸، ۴۶۹۹، ۵۲۲۱، ۵۹۳۸].

(۴۵۶۳) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا جب کوئی یہودی تمہیں سلام کرتا ہے تو وہ ''السام علیک'' کہتا ہے، اس لئے اس کے جواب میں تم صرف ''وعلیک'' کہہ دیا کرو، اور ایک روایت میں ہے کہ جب یہودی تمہیں سلام کریں تو تم ''وعلیکم'' کہہ دیا کرو، کیونکہ وہ ''السام علیکم'' کہتے ہیں (تم پر موت طاری ہو)

(۴۵۶۴) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ دِينَارٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا كُنْتُمْ ثَلَاثَةً فَلَا يَتَنَاجَ اثْنَانِ دُونَ الثَّالِثِ وَقَالَ مَرَّةً إِنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى أَنْ يَتَنَاجَى الرَّجُلَانِ دُونَ الثَّالِثِ إِذَا كَانُوا ثَلَاثَةً [صححه ابن حبان (۵۸۲). قال الألبانی: صحیح (ابن ماجة: ۳۷۷۶)]. [انظر: ۵۲۵۸، ۵۲۸۱، ۵۴۲۵، ۵۵۰۱].

(۴۵۶۴) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا جب تم تین آدمی ہو تو تیسرے کو چھوڑ کر دو آدمی سرگوشی نہ کرنے لگا کرو۔

(٤٥٦٥) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ دِينَارٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُبَايِعُ عَلَى السَّمْعِ وَالطَّاعَةِ ثُمَّ يَقُولُ فِيمَا اسْتَطَعْتَ وَقَالَ مَرَّةً فَيُلَقِّنُ أَحَدَنَا فِيمَا اسْتَطَعْتَ [صححه البخاري (٧٢٠٢)، ومسلم(١٨٦٧)]. [انظر: ٥٢٨٢، ٥٥٣١، ٥٧٧١، ٦٢٤٣].

(۴۵۶۵) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام بات سننے اور اطاعت کرنے کی شرط پر بیعت لیا کرتے تھے پھر فرماتے تھے کہ حسب استطاعت، (جہاں تک ممکن ہو گا تم بات سنو گے اور مانو گے)

(٤٥٦٦) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ دِينَارٍ قَالَ سَمِعْتُ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عُمَرَ قَالَ سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ الْبَيِّعَانِ بِالْخِيَارِ مَا لَمْ يَتَفَرَّقَا أَوْ يَكُونَ بَيْعَ خِيَارٍ [صححه البخاري (٢١٠٧)، ومسلم(١٥٣١)، وابن حبان(٤٩١٣)]. [انظر: ٥١٣٠، ٦١٩٣].

(۴۵۶۶) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ میں نے جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے کہ بائع اور مشتری کو اس وقت تک اختیار رہتا ہے جب تک وہ جدا نہ ہو جائیں، یا یہ کہ وہ بیع خیار ہو۔

(٤٥٦٧) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ سَمِعَ ابْنَ عُمَرَ (يَقُولُ لِ) ابْنِ ابْنِهِ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ وَاقِدٍ يَا بُنَيَّ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لَا يَنْظُرُ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ إِلَى مَنْ جَرَّ إِزَارَهُ خُيَلَاءَ. [اخرجه الحميدي (٦٣٦) قال شعيب: اسناده صحيح] [انظر: ٤٨٨٤].

(۴۵۶۷) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ میں نے جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے کہ جو شخص تکبر کی وجہ سے اپنے کپڑے گھسیٹتا ہوا چلتا ہے (کپڑے زمین پر گھسٹے جاتے ہیں) اللہ قیامت کے دن اس پر نظر رحم نہ فرمائے گا۔

(٤٥٦٨) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ دَخَلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَسْجِدَ بَنِي عَمْرِو بْنِ عَوْفٍ مَسْجِدَ قُبَاءَ يُصَلِّي فِيهِ فَدَخَلَتْ عَلَيْهِ رِجَالُ الْأَنْصَارِ يُسَلِّمُونَ عَلَيْهِ وَدَخَلَ مَعَهُ صُهَيْبٌ فَسَأَلْتُ صُهَيْبًا كَيْفَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَصْنَعُ إِذَا سُلِّمَ عَلَيْهِ قَالَ يُشِيرُ بِيَدِهِ قَالَ سُفْيَانُ قُلْتُ لِرَجُلٍ سَلْ زَيْدًا أَسَمِعْتَهُ مِنْ عَبْدِ اللَّهِ وَهِبْتُ أَنَا أَنْ أَسْأَلَهُ فَقَالَ يَا أَبَا أُسَامَةَ سَمِعْتَهُ مِنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ قَالَ أَمَّا أَنَا فَقَدْ رَأَيْتُهُ فَكَلَّمْتُهُ [صححه ابن حبان (٢٢٥٨)، وابن خزيمة(٨٨٨)، والحاكم (١٢/٣). قال الألباني: صحيح (ابن ماجة: ١٠١٧، النسائي: ٥/٣)].

(۴۵۶۸) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام بنو عمرو بن عوف کی مسجد یعنی مسجد قباء میں نماز پڑھنے کے لئے تشریف لے گئے، وہاں کچھ انصاری صحابہ رضی اللہ عنہم نبی علیہ السلام کو سلام کرنے کے لئے حاضر ہوئے، ان کے ساتھ حضرت صہیب رضی اللہ عنہ

بھی تھے، میں نے حضرت صہیب رضی اللہ عنہ سے پوچھا کہ نبی علیہ السلام کو جب سلام کیا جاتا تھا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم کس طرح جواب دیتے تھے؟ فرمایا کہ ہاتھ سے اشارہ کر دیتے تھے۔

سفیان کہتے ہیں کہ میں نے ایک آدمی سے کہا حضرت زید بن اسلم رحمۃ اللہ علیہ سے پوچھو کہ یہ روایت آپ نے حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے خود سنی ہے؟ مجھے خود سوال کرنے میں ان کا رعب حائل ہو گیا، چنانچہ اس آدمی نے ان سے پوچھا کہ اے ابو اسامہ! کیا آپ نے یہ روایت حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے خود سنی ہے؟ انہوں نے جواب دیا کہ میں نے انہیں دیکھا بھی ہے اور ان سے بات چیت بھی کی ہے۔

(٤٥٦٩) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ حَدَّثَنَا صَالِحُ بْنُ كَيْسَانَ عَنْ سَالِمٍ عَنْ أَبِيهِ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا قَفَلَ مِنْ حَجٍّ أَوْ عُمْرَةٍ أَوْ غَزْوٍ فَأَوْفَى عَلَى فَدْفَدٍ مِنْ الْأَرْضِ قَالَ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ صَدَقَ اللَّهُ وَعْدَهُ وَنَصَرَ عَبْدَهُ وَهَزَمَ الْأَحْزَابَ وَحْدَهُ آيِبُونَ إِنْ شَاءَ اللَّهُ تَائِبُونَ عَابِدُونَ لِرَبِّنَا حَامِدُونَ [صححه البخاري (٢٩٩٥)].

(۴۵۶۹) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام جب حج، جہاد یا عمرہ سے واپس آتے تو زمین کے جس بلند حصے پر چڑھتے، یہ دعاء پڑھتے "اللہ سب سے بڑا ہے، اللہ سب سے بڑا ہے، اللہ کے علاوہ کوئی معبود نہیں، وہ اکیلا ہے، اس کا کوئی شریک نہیں، اسی کی حکومت ہے اور اسی کی تعریف ہے، اور وہ ہر چیز پر قادر ہے، اللہ نے اپنا وعدہ سچ کر دکھایا، اپنے بندے کی مدد کی اور تمام لشکروں کو اکیلے ہی شکست دے دی، توبہ کرتے ہوئے لوٹ رہے ہیں، سجدہ کرتے ہوئے، عبادت کرتے ہوئے اور اپنے رب کی حمد کرتے ہوئے واپس آ رہے ہیں۔"

(٤٥٧٠) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ مُوسَى بْنِ عُقْبَةَ عَنْ سَالِمٍ قَالَ كَانَ ابْنُ عُمَرَ يَقُولُ هَذِهِ الْبَيْدَاءُ الَّتِي يَكْذِبُونَ فِيهَا عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاللَّهِ مَا أَحْرَمَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَّا مِنْ عِنْدِ الْمَسْجِدِ

[صححه البخاري (١٥٤١) ومسلم (١١٨٦) وابن خزيمة (٢٦١١)]. [انظر: ٤٨٢٠، ٥٣٣٧، ٥٥٧٤، ٥٩٠٧، ٦٤٢٨].

(۴۵۷۰) سالم رحمۃ اللہ علیہ کہتے ہیں کہ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے تھے یہ وہ مقامِ بیداء ہے جس کے متعلق تم نبی علیہ السلام کی طرف غلط نسبت کرتے ہو، بخدا! نبی علیہ السلام نے مسجد ہی سے احرام باندھا ہے (مقام بیداء سے نہیں جیسا کہ تم نے مشہور کر رکھا ہے)

(٤٥٧١) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ ابْنِ أَبِي لَبِيدٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنِ ابْنِ عُمَرَ سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سُئِلَ عَنْ صَلَاةِ اللَّيْلِ فَقَالَ مَثْنَى مَثْنَى فَإِذَا خِفْتَ الصُّبْحَ فَأَوْتِرْ بِوَاحِدَةٍ [انظر: ٥٤٥٤].

(۴۵۷۱) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ ایک شخص نے نبی علیہ السلام سے رات کی نماز کے متعلق پوچھا تو نبی علیہ السلام نے فرمایا تم دو دو رکعت کر کے نماز پڑھا کرو اور جب "صبح" ہو جانے کا اندیشہ ہو تو ان دو کے ساتھ بطور وتر کے ایک رکعت اور ملا لو۔

(٤٥٧٢) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ ابْنِ أَبِي لَبِيدٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ سَمِعْتُ ابْنَ عُمَرَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا

تَغْلِبَنَّكُمْ الْأَعْرَابُ عَلَى اسْمِ صَلَاتِكُمْ أَلَا وَإِنَّهَا الْعِشَاءُ وَإِنَّهُمْ يُعْتِمُونَ بِالْإِبِلِ أَوْ عَنْ الْإِبِلِ [صححه مسلم (٦٤٤)، وابن خزيمة(٣٤٩)]. [انظر: ٤٦٨٨، ٥١٠٠، ٦٣١٤].

(۴۵۷۲) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ میں نے نبی علیہ السلام کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ دیہاتی لوگ تمہاری نماز کے نام پر غالب نہ آجائیں، یاد رکھو! اس کا نام نمازِ عشاء ہے، اس وقت یہ اپنے اونٹوں کا دودھ دوہتے ہیں (اس مناسبت سے عشاء کی نماز کو "عتمہ" کہہ دیتے ہیں)

(٤٥٧٣) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ دِينَارٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ وَهِشَامٍ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سُئِلَ عَنْ الضَّبِّ فَقَالَ لَا آكُلُهُ وَلَا أُحَرِّمُهُ [راجع: ٤٥٦٢].

(۴۵۷۳) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام سے گوہ کے متعلق پوچھا گیا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا میں اسے کھاتا ہوں اور نہ ہی حرام قرار دیتا ہوں۔

(٤٥٧٤) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ نَافِعٍ قَالَ ابْنُ عُمَرَ رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى الْمِنْبَرِ فَلَمَّا رَأَيْتُهُ أَسْرَعْتُ فَدَخَلْتُ الْمَسْجِدَ فَجَلَسْتُ فَلَمْ أَسْمَعْ حَتَّى نَزَلَ فَسَأَلْتُ النَّاسَ أَيَّ شَيْءٍ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالُوا نَهَى عَنْ الدُّبَّاءِ وَالْمُزَفَّتِ أَنْ يُنْتَبَذَ فِيهِ [راجع: ٤٤٦٥].

(۴۵۷۴) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ میں نے نبی علیہ السلام کو ایک مرتبہ منبر پر جلوہ افروز دیکھا، نبی علیہ السلام کو دیکھتے ہی میں تیزی سے مسجد میں داخل ہوا، اور ایک جگہ جا کر بیٹھ گیا لیکن ابھی کچھ سننے کا موقع نہ ملا تھا کہ نبی علیہ السلام منبر سے نیچے اتر آئے، میں نے لوگوں سے پوچھا کہ نبی علیہ السلام نے کیا فرمایا؟ لوگوں نے بتایا کہ نبی علیہ السلام نے دباء اور مزفت میں نبیذ بنانے سے منع فرمایا ہے۔

(٤٥٧٥) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ حَدَّثَنِي مُسْلِمُ بْنُ أَبِي مَرْيَمَ عَنْ عَلِيِّ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْمُعَاوِيِّ قَالَ صَلَّيْتُ إِلَى جَنْبِ ابْنِ عُمَرَ فَقَلَّبْتُ الْحَصَى فَقَالَ لَا تُقَلِّبْ الْحَصَى فَإِنَّهُ مِنَ الشَّيْطَانِ وَلَكِنْ كَمَا رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَفْعَلُ كَانَ يُحَرِّكُهُ هَكَذَا قَالَ أَبُو عَبْد اللَّهِ يَعْنِي مَسْحَةً [انظر: ٥٠٤٣، ٥٣٣١، ٥٤٢١].

(۴۵۷۵) علی بن عبدالرحمن معاوی رحمۃ اللہ علیہ کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ مجھے حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما کے پہلو میں نماز پڑھنے کا موقع ملا، میں کنکریوں کو الٹ پلٹ کرنے لگا تو انہوں نے مجھے اس سے منع کرتے ہوئے فرمایا کہ یہ شیطانی عمل ہے، البتہ اس طرح کرنا جائز ہے جیسے میں نے نبی علیہ السلام کو کرتے ہوئے دیکھا ہے، کہ وہ اس طرح انہیں حرکت دیتے تھے، راوی نے ہاتھ پھیر کر دکھایا (سجدے کی جگہ پر اسے برابر کر لیتے تھے، بار بار اسی میں لگ کر نماز خراب نہیں کرتے تھے)

(٤٥٧٦) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا تُسَافِرُوا بِالْقُرْآنِ فَإِنِّي أَخَافُ أَنْ يَنَالَهُ الْعَدُوُّ [راجع: ٤٥٠٧].

(۴۵۷۶) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا سفر میں جاتے وقت قرآن کریم اپنے

ساتھ نہ لے جایا کرو، مجھے اندیشہ ہے کہ کہیں وہ دشمن کے ہاتھ نہ لگ جائے۔

(٤٥٧٧) سَمِعْتُ سُفْيَانَ قَالَ إِنَّهُ نَذَرَ يَعْنِي أَنْ يَعْتَكِفَ فِي الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ فَسَأَلَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَمَرَهُ قِيلَ لِسُفْيَانَ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ عُمَرَ نَذَرَ قَالَ نَعَمْ [صححه البخاری (٢٠٣٢)، ومسلم (١٦٥٦)، وابن حبان (٤٣٨٠)، وابن خزيمة (٢٢٣٩)]. [انظر: ٤٧٠٥، ٤٩٢٢، ٥٥٣٩].

(۴۵۷۷) امام احمد رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ میں نے سفیان رحمہ اللہ کو یہ کہتے ہوئے سنا ہے کہ انہوں نے مسجد حرام میں اعتکاف کرنے کی منت مانی تھی، نبی علیہ السلام سے اس کے متعلق پوچھا تو نبی علیہ السلام نے اس منت کو پورا کرنے کا حکم دیا، کسی نے سفیانؒ سے پوچھا کہ یہ روایت ایوب نے نافع سے حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما کے حوالے سے نقل کی ہے کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے یہ منت مانی تھی؟ انہوں نے جواب دیا ہاں!

(٤٥٧٨) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّهُ قَالَ حَقٌّ عَلَى كُلِّ مُسْلِمٍ أَنْ يَبِيتَ لَيْلَتَيْنِ وَلَهُ مَا يُوصِي فِيهِ إِلَّا وَوَصِيَّتُهُ مَكْتُوبَةٌ عِنْدَهُ [صححه مسلم (١٦٢٧)].

(۴۵۷۸) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہر مسلمان پر حق ہے کہ اس کی تین راتیں اس طرح نہیں گذرنی چاہئیں کہ اس کی وصیت اس کے پاس لکھی ہوئی نہ ہو۔

(٤٥٧٩) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَعَثَ سَرِيَّةً إِلَى نَجْدٍ فَبَلَغَتْ سِهَامُهُمْ اثْنَيْ عَشَرَ بَعِيرًا وَنَفَّلَنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَعِيرًا بَعِيرًا [صححه البخاری (٤٣٣٨) ومسلم (١٧٤٩) وابن حبان (٤٨٣٢)][انظر: ٥١٨٠، ٥٢٨٨، ٥٥١٩، ٥٩١٩، ٦٣٨٦، ٦٤٥٤]

(۴۵۷۹) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام نے نجد کی طرف ایک سریہ روانہ فرمایا، ان کا حصہ بارہ بارہ اونٹ بنے، اور نبی علیہ السلام نے ہمیں ایک ایک اونٹ بطور انعام کے بھی عطاء فرمایا۔

(٤٥٨٠) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ نَافِعٍ قَالَ كُنَّا مَعَ ابْنِ عُمَرَ بِضَجْنَانَ فَأَقَامَ الصَّلَاةَ ثُمَّ نَادَى أَلَا صَلُّوا فِي الرِّحَالِ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَأْمُرُ مُنَادِيًا فِي اللَّيْلَةِ الْمَطِيرَةِ أَوْ الْبَارِدَةِ أَلَا صَلُّوا فِي الرِّحَالِ [راجع: ٤٤٧٨].

(۴۵۸۰) نافع کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ وادیٔ "ضجنان" میں ہم لوگ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما کے ساتھ تھے، حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما نے نماز کا اعلان کروایا، پھر یہ منادی کر دی کہ اپنے اپنے خیموں میں نماز پڑھ لو، اور نبی علیہ السلام کے حوالے سے یہ حدیث بیان فرمائی کہ نبی علیہ السلام بھی دوران سفر سردی کی راتوں میں یا بارش والی راتوں میں نماز کا اعلان کر کے یہ منادی کر دیتے تھے کہ اپنے اپنے خیموں میں نماز پڑھ لو۔

(٤٥٨١) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ يَبْلُغُ بِهِ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ حَلَفَ عَلَى يَمِينٍ

فَقَالَ إِنْ شَاءَ اللَّهُ فَقَدْ اسْتَثْنَى [راجع: ٤٥١٠].

(۴۵۸۱) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ سے غالباً مرفوعاً مروی ہے کہ جو شخص قسم کھاتے وقت ان شاء اللہ کہہ لے اسے اختیار ہے، (اگر اپنی قسم پوری کرنا چاہے تو کر لے اور اگر اس سے رجوع کرنا چاہے تو حانث ہوئے بغیر رجوع کر لے)۔

(٤٥٨٢) قَرَأَ عَلَيَّ سُفْيَانُ سَمِعْتُ أَيُّوبَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْ بَيْعِ حَبَلِ الْحَبَلَةِ [قال الألباني: صحيح (ابن ماجة: ٢١٩٧، النسائي: ٢٩٣/٧)].

(۴۵۸۲) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے حاملہ جانور کے حمل سے پیدا ہونے والے بچے کی ''جو ابھی ماں کے پیٹ میں ہی ہے'' پیٹ میں ہی بیع کرنے سے منع فرمایا ہے۔

(٤٥٨٣) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ ابْنِ جُدْعَانَ عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ رَبِيعَةَ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ فَتْحِ مَكَّةَ وَهُوَ عَلَى دَرَجِ الْكَعْبَةِ الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي صَدَقَ وَعْدَهُ وَنَصَرَ عَبْدَهُ وَهَزَمَ الْأَحْزَابَ وَحْدَهُ أَلَا إِنَّ قَتِيلَ الْعَمْدِ الْخَطَإِ بِالسَّوْطِ أَوْ الْعَصَا فِيهِ مِائَةٌ مِنْ الْإِبِلِ وَقَالَ مَرَّةً الْمُغَلَّظَةُ فِيهَا أَرْبَعُونَ خَلِفَةً فِي بُطُونِهَا أَوْلَادُهَا إِنَّ كُلَّ مَأْثُرَةٍ كَانَتْ فِي الْجَاهِلِيَّةِ وَدَمٍ وَدَعْوَى وَقَالَ مَرَّةً وَدَمٍ وَمَالٍ تَحْتَ قَدَمَيَّ هَاتَيْنِ إِلَّا مَا كَانَ مِنْ سِقَايَةِ الْحَاجِّ وَسِدَانَةِ الْبَيْتِ فَإِنِّي أُمْضِيهِمَا لِأَهْلِهِمَا عَلَى مَا كَانَتْ [قال الألباني: ضعيف (ابو داود: ٤٥٤٩، ابن ماجة: ٢٦٢٨، النسائي: ٤٢/٨)]. [انظر: ٤٩٢٦].

(۴۵۸۳) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ فتح مکہ کے دن خانہ کعبہ کی سیڑھیوں پر نبی علیہ السلام فرما رہے تھے کہ تمام تعریفیں اس اللہ کے لئے ہیں جس نے اپنا وعدہ سچ کر دکھایا، اپنے بندے کی مدد کی اور تمام لشکروں کو تن تنہا شکست دی، یاد رکھو! لکڑی یا لاٹھی سے مقتول ہو جانے والے کی دیت سو اونٹ ہے، بعض اسانید کے مطابق اس میں دیت مغلظہ ہے جن میں چالیس حاملہ اونٹنیاں بھی ہوں گی، یاد رکھو! زمانہ جاہلیت کا ہر تفاخر، ہر خون اور ہر دعویٰ میرے ان دو قدموں کے نیچے ہے، البتہ حاجیوں کو پانی پلانے اور بیت اللہ شریف کی کلید برداری کا جو عہدہ ہے میں اسے ان عہدوں کے حاملین کے لئے برقرار رکھتا ہوں، جب تک دنیا باقی ہے (یہ عہدے ان ہی لوگوں کے پاس رہیں گے)

(٤٥٨٤) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ سَمِعَ صَدَقَةَ ابْنُ عُمَرَ يَقُولُ يَعْنِي عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُهِلُّ أَهْلُ نَجْدٍ مِنْ قَرْنٍ وَأَهْلُ الشَّامِ مِنْ الْجُحْفَةِ وَأَهْلُ الْيَمَنِ مِنْ يَلَمْلَمَ وَلَمْ يَسْمَعْهُ ابْنُ عُمَرَ وَسَمِعَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُهَلُّ أَهْلِ الْمَدِينَةِ مِنْ ذِي الْحُلَيْفَةِ قَالُوا لَهُ فَأَيْنَ أَهْلُ الْعِرَاقِ قَالَ ابْنُ عُمَرَ لَمْ يَكُنْ يَوْمَئِذٍ [اخرجه الطيالسي (١٩٢١) قال شعيب: اسناده صحيح]. [انظر: ٥٤٩٢، ٦٢٥٧].

(۴۵۸۴) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا اہل مدینہ ذوالحلیفہ سے، اہل شام جحفہ سے، اہل یمن یلملم اور اہل نجد قرن سے احرام باندھیں، لوگوں نے حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ سے پوچھا کہ اہل عراق کہاں گئے؟ انہوں نے فرمایا کہ اس

وقت اس کی میقات نہیں تھی۔

(٤٥٨٥) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَطَاءِ بْنِ السَّائِبِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُبَيْدِ بْنِ عُمَيْرٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ يَبْلُغُ بِهِ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ اسْتِلَامَ الرُّكْنَيْنِ يَحُطَّانِ الذُّنُوبَ [قال الألباني: صحيح (النسائي: ٥/٢٢١). قال شعيب: اسناده حسن]. [انظر: ٤٤٦٢].

(۴۵۸۵) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا حجر اسود اور رکن یمانی کا استلام انسان کے گناہوں کو مٹا دیتا ہے۔

(٤٥٨٦) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ سَمِعَ عَمْرٌو ابْنَ عُمَرَ كُنَّا نُخَابِرُ وَلَا نَرَى بِذَلِكَ بَأْسًا حَتَّى زَعَمَ رَافِعُ بْنُ خَدِيجٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْهُ فَتَرَكْنَاهُ [راجع: ٤٥٠٤].

(۴۵۸۶) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ہم لوگ زمین مزارعت پر دیا کرتے تھے، اور اس میں کوئی حرج نہیں سمجھتے تھے، بعد میں حضرت رافع بن خدیج رضی اللہ عنہ نے بتایا کہ نبی علیہ السلام نے اس سے منع فرمایا ہے چنانچہ ہم نے اسے چھوڑ دیا۔

(٤٥٨٧) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ سَمِعَ عَمْرٌو سَعِيدَ بْنَ جُبَيْرٍ يَقُولُ سَمِعْتُ ابْنَ عُمَرَ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِلْمُتَلَاعِنَيْنِ حِسَابُكُمَا عَلَى اللَّهِ أَحَدُكُمَا كَاذِبٌ لَا سَبِيلَ لَكَ عَلَيْهَا قَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ مَالِي قَالَ لَا مَالَ لَكَ إِنْ كُنْتَ صَدَقْتَ عَلَيْهَا فَهُوَ بِمَا اسْتَحْلَلْتَ مِنْ فَرْجِهَا وَإِنْ كُنْتَ كَذَبْتَ عَلَيْهَا فَذَاكَ أَبْعَدُ لَكَ [صححه البخاري (٥٣١٢)، ومسلم(١٤٩٣)].

(۴۵۸۷) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے لعان کرنے والوں سے ارشاد فرمایا کہ تم دونوں کا حساب اللہ کے ذمے ہے، تم میں سے کوئی ایک تو یقیناً جھوٹا ہے، اور اب تمہیں اس عورت پر کوئی اختیار نہیں ہے، اس شخص نے عرض کیا یا رسول اللہ! میرا مال؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا تمہارا کوئی مال نہیں ہے، اگر اس پر تمہارا الزام سچا ہے تو اسی مال کے عوض تم نے اس کی شرمگاہ کو اپنے لیے حلال کیا تھا اور اگر اس پر تمہارا الزام جھوٹا ہے پھر تو تمہارے لیے یہ بات بہت بعید ہے۔

(٤٥٨٨) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ حَدَّثَنَا عَمْرٌو عَنْ أَبِي الْعَبَّاسِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ قِيلَ لِسُفْيَانَ ابْنُ عَمْرٍو قَالَ لَا ابْنُ عُمَرَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمَّا حَاصَرَ أَهْلَ الطَّائِفِ وَلَمْ يَقْدِرْ مِنْهُمْ عَلَى شَيْءٍ قَالَ إِنَّا قَافِلُونَ غَدًا إِنْ شَاءَ اللَّهُ فَكَأَنَّ الْمُسْلِمِينَ كَرِهُوا ذَلِكَ فَقَالَ اغْدُوا فَغَدَوْا عَلَى الْقِتَالِ فَأَصَابَهُمْ جِرَاحٌ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّا قَافِلُونَ غَدًا إِنْ شَاءَ اللَّهُ فَسُرَّ الْمُسْلِمُونَ فَضَحِكَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ [صححه البخاري (٤٣٢٥)، ومسلم (١٨٧٨)].

(۴۵۸۸) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے جب اہل طائف کا محاصرہ کیا اور اس سے کچھ فائدہ نہ ہو سکا تو نبی علیہ السلام نے ایک دن اعلان کروا دیا کہ کل ہم لوگ ان شاء اللہ واپس چلیں گے، مسلمانوں کو اس حکم پر اپنی طبیعت میں بوجھ محسوس ہوا، نبی علیہ السلام کو خبر ہوگئی، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے انہیں رکنے کے لئے فرما دیا، چنانچہ اگلے دن لڑائی ہوئی تو اس میں مسلمانوں کے کئی آدمی

زخمی ہوئے، نبی علیہ السلام نے اس دن پھر یہی اعلان فرمایا کہ کل ہم لوگ ان شاء اللہ واپس چلیں گے، اس مرتبہ مسلمان خوش ہو گئے اور نبی علیہ السلام یہ دیکھ کر مسکرانے لگے۔

(٤٥٨٩) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَمْرٍو عَنْ سَالِمٍ عَنْ أَبِيهِ يَبْلُغُ بِهِ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا كَانَ الْعَبْدُ بَيْنَ اثْنَيْنِ فَأَعْتَقَ أَحَدُهُمَا نَصِيبَهُ فَإِنْ كَانَ مُوسِرًا قُوِّمَ عَلَيْهِ قِيمَةً لَا وَكْسَ وَلَا شَطَطَ ثُمَّ يُعْتَقُ [صححه البخاری (٢٥٢١)، ومسلم (١٥٠١)]. [انظر: ٤٩٠١].

(۴۵۸۹) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا اگر دو آدمیوں کے درمیان ایک غلام مشترک ہو اور ان میں سے کوئی ایک اپنے حصے سے اسے آزاد کر دے، تو دوسرے کے مالدار ہونے کی صورت میں اس کی قیمت لگوائی جائے گی جو حد سے زیادہ کم یا زیادہ نہ ہوگی (اور دوسرے کو اس کا حصہ دے کر) غلام مکمل آزاد ہو جائے گا۔

(٤٥٩٠) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَمْرٍو عَنْ إِسْمَاعِيلَ الشَّيْبَانِيِّ بِعْتُ مَا فِي رُءُوسِ نَخْلِي بِمِائَةِ وَسْقٍ إِنْ زَادَ فَلَهُمْ وَإِنْ نَقَصَ فَلَهُمْ فَسَأَلْتُ ابْنَ عُمَرَ فَقَالَ نَهَى عَنْهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَرَخَّصَ فِي الْعَرَايَا [اخرجه الحميدی (٦٧٣) و ابن ابی شيبة: ٧/١٣١. قال شعيب: اسناده حسن].

(۴۵۹۰) اسماعیل شیبانی رحمۃ اللہ علیہ کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ میں نے اپنے باغ کی کھجوروں کو سو وسق کے بدلے بیچ دیا کہ اگر زیادہ ہوں تب بھی ان کی اور کم ہوں تب بھی ان کی، پھر میں نے حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ سے اس کے متعلق پوچھا تو انہوں نے فرمایا کہ نبی علیہ السلام نے اس سے منع فرمایا ہے البتہ اندازے کے ساتھ بیع عرایا کی اجازت دی ہے۔

فائدہ: یعنی اگر مبیع کی مقدار پانچ وسق سے کم ہو تو اس میں کمی بیشی اور اندازے کی گنجائش ہے، اس سے زیادہ میں نہیں جیسا کہ بعض ائمہ کی رائے ہے۔

(٤٥٩١) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَمْرٍو عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنِ ابْنِ عُمَرَ بَيْنَهُمَا سَالِمٌ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُصَلِّي بَعْدَ الْجُمُعَةِ رَكْعَتَيْنِ [صححه البخاری (٢/٧١)، ومسلم(٨٨٢)، وابن حبان (٢٤٧٣)، وابن خزيمة(١١٩٨)].

(۴۵۹۱) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام جمعہ کے بعد دو رکعتیں پڑھتے تھے۔

(٤٥٩٢) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَمْرٍو عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَالِمٍ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ إِذَا أَضَاءَ الْفَجْرُ صَلَّى رَكْعَتَيْنِ

(۴۵۹۲) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام طلوع فجر کے وقت بھی دو رکعتیں پڑھتے تھے۔

(٤٥٩٣) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ أُمَيَّةَ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَدْرَكَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عُمَرَ وَهُوَ فِي بَعْضِ أَسْفَارِهِ وَهُوَ يَقُولُ وَأَبِي وَأَبِي فَقَالَ إِنَّ اللَّهَ يَنْهَاكُمْ أَنْ تَحْلِفُوا بِآبَائِكُمْ فَمَنْ كَانَ حَالِفًا فَلْيَحْلِفْ بِاللَّهِ وَإِلَّا فَلْيَصْمُتْ. [صححه البخاری(٢٦٧٩)، ومسلم (١٦٤٦)، وابن حبان (٤٣٥٩)].

[انظر: ٤٦٦٧، ٦٢٨٨].

(۴۵۹۳) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام نے حضرت عمر رضی اللہ عنہ کو اپنے باپ کی قسم کھاتے ہوئے سنا تو فرمایا کہ اللہ تعالیٰ تمہیں اپنے آباؤ اجداد کے نام کی قسمیں کھانے سے روکتا ہے، اس لئے جب تم میں سے کوئی شخص قسم کھانا چاہے تو اللہ کے نام کی قسم کھائے ورنہ خاموش رہے۔

(٤٥٩٤) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ أُمَيَّةَ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ سَبَّقَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْخَيْلَ فَأَرْسَلَ مَا ضُمِّرَ مِنْهَا مِنَ الْحَفْيَاءِ وَأَرْسَلَ مَا لَمْ يُضَمَّرْ مِنْهَا مِنْ ثَنِيَّةِ الْوَدَاعِ إِلَى مَسْجِدِ بَنِي زُرَيْقٍ [راجع: ٤٤٨٧].

(۴۵۹۴) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام نے گھڑ دوڑ کا مقابلہ کروایا، ان میں سے جو گھوڑے چھریرے تھے انہیں ''حفیاء'' سے ثنیۃ الوداع تک مسابقت کے لئے مقرر فرمایا اور جو چھریرے بدن کے نہ تھے، ان کی ریس ثنیۃ الوداع سے مسجد بنی زریق تک کروائی۔

(٤٥٩٥) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ حَدَّثَنَا أَيُّوبُ بْنُ مُوسَى عَنْ نَافِعٍ خَرَجَ ابْنُ عُمَرَ يُرِيدُ الْعُمْرَةَ فَأَخْبَرُوهُ أَنَّ بِمَكَّةَ أَمْرًا فَقَالَ أُهِلُّ بِالْعُمْرَةِ فَإِنْ حُبِسْتُ صَنَعْتُ كَمَا صَنَعَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَهَلَّ بِالْعُمْرَةِ فَلَمَّا سَارَ قَلِيلًا وَهُوَ بِالْبَيْدَاءِ قَالَ مَا سَبِيلُ الْعُمْرَةِ إِلَّا سَبِيلُ الْحَجِّ أُوجِبُ حَجًّا وَقَالَ أُشْهِدُكُمْ أَنِّي قَدْ أَوْجَبْتُ حَجًّا فَإِنَّ سَبِيلَ الْحَجِّ سَبِيلُ الْعُمْرَةِ فَقَدِمَ مَكَّةَ فَطَافَ بِالْبَيْتِ سَبْعًا وَبَيْنَ الصَّفَا وَالْمَرْوَةِ سَبْعًا وَقَالَ هَكَذَا رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَعَلَ أَتَى قُدَيْدًا فَاشْتَرَى هَدْيًا فَسَاقَهُ مَعَهُ [انظر: ٤٤٨٠].

(۴۵۹۵) نافع رحمہ اللہ کہتے ہیں کہ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ ایک مرتبہ عمرے کے ارادے سے روانہ ہوئے، لوگوں نے انہیں بتایا کہ اس وقت مکہ مکرمہ میں شورش بپا ہے، انہوں نے فرمایا میں عمرے کا احرام باندھ لیتا ہوں اگر میرے سامنے بھی کوئی رکاوٹ پیش آ گئی تو میں وہی کروں گا جو نبی علیہ السلام نے کیا تھا، پھر چلتے چلتے جب مقامِ بیداء پر پہنچے تو فرمانے لگے کہ حج اور عمرہ دونوں کا معاملہ ایک ہی جیسا تو ہے، میں تمہیں گواہ بناتا ہوں کہ میں نے اپنے عمرے کے ساتھ حج کی بھی نیت کر لی ہے، چنانچہ وہ مکہ مکرمہ پہنچے اور سات چکر لگا کر ایک طواف کیا اور صفا مروہ کے درمیان سعی کے سات چکر لگائے اور فرمایا کہ میں نے نبی علیہ السلام کو بھی اسی طرح کرتے ہوئے دیکھا ہے کہ انہوں نے مقام ''قدید'' پر پہنچ کر ہدی کا جانور خریدا اور اپنے ساتھ لے گئے۔

(٤٥٩٦) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ أَيُّوبَ بْنِ مُوسَى عَنْ نَافِعٍ أَنَّ ابْنَ عُمَرَ أَتَى قُدَيْدًا وَاشْتَرَى هَدْيَهُ فَطَافَ بِالْبَيْتِ وَبَيْنَ الصَّفَا وَالْمَرْوَةِ وَقَالَ رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَنَعَ هَكَذَا [انظر: ٤٤٨٠].

(۴۵۹۶) نافع رحمہ اللہ کہتے ہیں کہ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ نے مقام ''قدید'' پہنچ کر ہدی کا جانور خریدا، حرم شریف پہنچ کر خانہ کعبہ کا طواف اور صفا مروہ کے درمیان سعی کی اور فرمایا کہ میں نے نبی علیہ السلام کو اسی طرح کرتے ہوئے دیکھا ہے۔

(۴۵۹۷) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ حَدَّثَنَا أَيُّوبُ يَعْنِي ابْنَ مُوسَى عَنْ نَافِعٍ سَمِعْتُ رَجُلًا مِنْ بَنِي سَلِمَةَ يُحَدِّثُ ابْنَ عُمَرَ أَنَّ جَارِيَةً لِكَعْبِ بْنِ مَالِكٍ كَانَتْ تَرْعَى غَنَمًا لَهُ بِسَلْعٍ بَلَغَ الْمَوْتُ شَاةً مِنْهَا فَأَخَذَتْ ظُرَرَةً فَذَكَّتْهَا بِهِ فَأَمَرَهُ بِأَكْلِهَا [انظر: ۵۴۶۳، ۵۴۶۴، ۵۵۱۲].

(۴۵۹۷) نافع رحمہ اللہ کہتے ہیں کہ میں نے بنوسلمہ کے ایک آدمی کو حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما کے سامنے یہ حدیث بیان کرتے ہوئے سنا کہ حضرت کعب بن مالک رضی اللہ عنہ کی ایک باندی تھی جو "سلع" میں ان کی بکریاں چرایا کرتی تھی، ان بکریوں میں سے ایک بکری مرنے کے قریب ہوگئی تو اس باندی نے تیز دھاری دار پتھر لے کر اس بکری کو اس سے ذبح کر دیا، نبی علیہ السلام نے اسے کھانے کی اجازت دے دی۔

(۴۵۹۸) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ ابْنِ أَبِي نَجِيحٍ عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ ذُؤَيْبٍ مِنْ بَنِي أَسَدِ بْنِ عَبْدِ الْعُزَّى قَالَ خَرَجْنَا مَعَ ابْنِ عُمَرَ إِلَى الْحِمَى فَلَمَّا غَرَبَتِ الشَّمْسُ هِبْنَا أَنْ نَقُولَ لَهُ الصَّلَاةَ حَتَّى ذَهَبَ بَيَاضُ الْأُفُقِ وَذَهَبَتْ فَحْمَةُ الْعِشَاءِ نَزَلَ فَصَلَّى بِنَا ثَلَاثًا وَاثْنَتَيْنِ وَالْتَفَتَ إِلَيْنَا وَقَالَ هَكَذَا رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَعَلَ [قال الألباني حسن (النسائي: ۱/۲۸۶). والحميدي (۶۸۰). قال شعيب: اسناده صحيح].

(۴۵۹۸) بنو اسد بن عبدالعزیٰ کے اسماعیل بن عبدالرحمٰن کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ ہم لوگ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما کے ساتھ چراگاہ کے لئے نکلے، سورج غروب ہوگیا لیکن ہم ان کے سامنے یہ کہتے ہوئے مرعوب ہوگئے کہ نماز کا وقت آگیا ہے، یہاں تک کہ افق کی سفیدی ختم ہوگئی، پھر جب رات کی تاریکی چھانے لگی تو انہوں نے اتر کر ہمیں پہلے تین اور پھر دو رکعتیں پڑھائیں اور ہماری طرف متوجہ ہو کر فرمایا کہ میں نے نبی علیہ السلام کو اسی طرح کرتے ہوئے دیکھا ہے۔

(۴۵۹۹) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ ابْنِ أَبِي نَجِيحٍ عَنْ مُجَاهِدٍ قَالَ صَحِبْتُ ابْنَ عُمَرَ إِلَى الْمَدِينَةِ فَلَمْ أَسْمَعْهُ يُحَدِّثُ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَّا حَدِيثًا كُنَّا عِنْدَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأُتِيَ بِجُمَّارَةٍ فَقَالَ إِنَّ مِنَ الشَّجَرِ شَجَرَةً مَثَلُهَا كَمَثَلِ الرَّجُلِ الْمُسْلِمِ فَأَرَدْتُ أَنْ أَقُولَ هِيَ النَّخْلَةُ فَنَظَرْتُ فَإِذَا أَنَا أَصْغَرُ الْقَوْمِ فَسَكَتُّ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هِيَ النَّخْلَةُ [صححه البخاري(۷۲)، ومسلم (۲۸۱۱)]. [۵۰۰۰، ۵۶۴۷، ۵۹۵۵].

(۴۵۹۹) مجاہد رحمہ اللہ کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ مجھے مکہ مکرمہ سے مدینہ منورہ تک کے سفر میں حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما کی رفاقت کا شرف حاصل ہوا، اس دوران میں نے انہیں نبی علیہ السلام کی صرف ایک ہی حدیث بیان کرتے ہوئے سنا اور وہ یہ کہ ایک مرتبہ ہم لوگ نبی علیہ السلام کے پاس بیٹھے ہوئے تھے کہ کہیں سے کھجوروں کا ایک گچھا نبی علیہ السلام کی خدمت میں آیا، نبی علیہ السلام نے فرمایا درختوں میں سے ایک درخت ایسا ہے جو مسلمان کی طرح ہے (بتاؤ وہ کون سا درخت ہے؟) میں نے کہنا چاہا کہ وہ کھجور کا درخت ہے لیکن میں نے دیکھا تو اس مجلس میں شریک تمام لوگوں میں سب سے زیادہ چھوٹا میں ہی تھا اس لئے خاموش ہوگیا، پھر خود نبی علیہ السلام نے ہی

فرمایا کہ وہ کھجور کا درخت ہے۔

(۴۶۰۰) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ ابْنِ أَبِي نَجِيحٍ عَنْ مُجَاهِدٍ قَالَ شَهِدَ ابْنُ عُمَرَ الْفَتْحَ وَهُوَ ابْنُ عِشْرِينَ سَنَةً وَمَعَهُ فَرَسٌ حَرُونٌ وَرُمْحٌ ثَقِيلٌ فَذَهَبَ ابْنُ عُمَرَ يَخْتَلِي لِفَرَسِهِ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ عَبْدَ اللَّهِ إِنَّ عَبْدَ اللَّهِ

(۴۶۰۰) مجاہد رحمۃ اللہ علیہ کہتے ہیں کہ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فتح مکہ کے موقع پر موجود تھے، اس وقت ان کی عمر ۲۰ سال تھی۔ ان کے پاس ایک ڈٹ جانے والا گھوڑا اور ایک بھاری نیزہ بھی تھا، وہ جا کر اپنے گھوڑے کے لئے گھاس کاٹنے لگے، نبی علیہ السلام نے آوازیں دے دے کر انہیں روکا۔

(۴۶۰۱) حَدَّثَنَا ابْنُ إِدْرِيسَ أَخْبَرَنَا عِمْرَانُ يَعْنِي ابْنَ حُدَيْرٍ (ح) وَوَكِيعٌ الْمَعْنَى قَالَ أَخْبَرَنَا عِمْرَانُ عَنْ يَزِيدَ بْنِ عُطَارِدٍ قَالَ وَكِيعٌ السَّدُوسِيِّ أَبِي الْبَزَرِيِّ قَالَ سَأَلْتُ ابْنَ عُمَرَ عَنْ الشُّرْبِ قَائِمًا فَقَالَ قَدْ كُنَّا عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَشْرَبُ قِيَامًا وَنَأْكُلُ وَنَحْنُ نَسْعَى [اخرجه الطيالسي: ١٩٠٤، والدارمي: ٢١٣١. اسناده ضعيف]. [انظر، ٤٧٦٥، ٤٨٣٣].

(۴۶۰۱) یزید بن عطارد کہتے ہیں کہ میں نے حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے کھڑے ہو کر پانی پینے کا حکم پوچھا تو انہوں نے جواب دیا کہ ہم لوگ نبی علیہ السلام کے دور باسعادت میں کھڑے ہو کر پانی پی لیتے تھے اور چلتے چلتے کھانا کھا لیتے تھے (کیونکہ جہاد کی معروفیت میں کھانے پینے کے لئے وقت کہاں؟)

(۴۶۰۲) حَدَّثَنَا عَبْدَةُ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ عَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَبَا بَكْرٍ وَعُمَرَ كَانُوا يَبْدَؤُونَ بِالصَّلَاةِ قَبْلَ الْخُطْبَةِ فِي الْعِيدِ [صححه البخاري (٩٦٣)، ومسلم (٨٨٨)، وابن خزيمة (١٤٤٣) وقال الترمذي: حسن صحيح]. [انظر، ٤٩٦٣، ٥٦٦٣].

(۴۶۰۲) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام اور حضرات شیخین رضی اللہ عنہما عید کے موقع پر خطبہ سے پہلے نماز پڑھایا کرتے تھے۔

(۴۶۰۳) حَدَّثَنَا عَبْدَةُ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَاعَنَ بَيْنَ رَجُلٍ وَامْرَأَتِهِ وَفَرَّقَ بَيْنَهُمَا [انظر: ٤٥٢٧].

(۴۶۰۳) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ایک مرد اور عورت کے درمیان لعان کروایا اور ان دونوں کے درمیان تفریق کرادی۔

(۴۶۰۴) حَدَّثَنَا عَبْدَةُ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ عَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِثْلَهُ [راجع: ٤٥٢٧].

(۴۶۰۴) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۴۶۰۵) حَدَّثَنَا عَبْدَةُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ جَعْفَرِ بْنِ الزُّبَيْرِ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنِ ابْنِ

عُمَرَ قَالَ سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُسْأَلُ عَنْ الْمَاءِ يَكُونُ بِأَرْضِ الْفَلَاةِ وَمَا يَنُوبُهُ مِنْ الدَّوَابِّ وَالسِّبَاعِ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا كَانَ الْمَاءُ قَدْرَ الْقُلَّتَيْنِ لَمْ يَحْمِلْ الْخَبَثَ [صححه ابن حبان (١٢٤٩)، والحاكم (١/١٣٢)، وابن خزيمة(٩٢). قال الألباني: صحيح(ابوداود: ٦٥٦٤، ابن ماجة: ٥١٧و ٥١٨، الترمذي: ٦٧). قال شعيب: صحيح، وهذا اسناد حسن]. [صححه ابن حبان (١٢٤٩)، والحاكم (١/١٣٢) وابن خزيمة (٩٢)] [انظر: ٤٧٥٣، ٤٨٠٣، ٤٩٦١، ٥٨٥٥].

(۴۶۰۵) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ کسی نے نبی علیہ السلام سے یہ مسئلہ پوچھا کہ اگر جنگل میں انسان کو ایسا پانی ملے جہاں جانور اور درندے بھی آتے ہوں تو کیا اس سے وضو کیا جا سکتا ہے؟ میں نے سنا کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا جب پانی دو مٹکوں کے برابر ہو تو وہ گندگی کو نہیں اٹھاتا (اس میں گندگی سرایت نہیں کرتی)

(٤٦٠٦) حَدَّثَنَا عَبْدَةُ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيَى بْنِ حَبَّانَ عَنْ عَمِّهِ وَاسِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ رَقِيتُ يَوْمًا فَوْقَ بَيْتِ حَفْصَةَ فَرَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى حَاجَتِهِ مُسْتَقْبِلَ الشَّامِ مُسْتَدْبِرَ الْقِبْلَةِ [صححه البخاري (١٤٨) ومسلم (٢٩٩) وابن خزيمة(٥٩) وابن خزيمة(١٤١٨)][انظر:٤٦١٧، ٤٩٩١]

(۴۶۰۶) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ ایک دن میں حضرت حفصہ رضی اللہ عنہا کے گھر کی چھت پر چڑھا تو میں نے دیکھا کہ نبی علیہ السلام شام کی طرف رخ کر کے اور قبلہ کی طرف پشت کر کے قضاء حاجت فرما رہے ہیں۔

(٤٦٠٧) حَدَّثَنَا ابْنُ إِدْرِيسَ أَخْبَرَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ كُنَّا فِي زَمَنِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَنَامُ فِي الْمَسْجِدِ نَقِيلُ فِيهِ وَنَحْنُ شَبَابٌ [صححه البخاري (٤٤٠)، ومسلم (٢٤٧٩)، وابن خزيمة(١٣٣٠)]. [انظر: ٥٨٣٩].

(۴۶۰۷) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ ہم لوگ نبی علیہ السلام کے دور باسعادت میں مسجد میں قیلولہ کرنے کے لئے لیٹ اور سو جاتے تھے اور اس وقت ہم جوان تھے۔

(٤٦٠٨) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ حَدَّثَنَا ابْنُ عَوْنٍ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ أَصَابَ عُمَرُ أَرْضًا بِخَيْبَرَ فَأَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاسْتَأْمَرَهُ فِيهَا فَقَالَ أَصَبْتُ أَرْضًا بِخَيْبَرَ لَمْ أُصِبْ مَالًا قَطُّ أَنْفَسَ عِنْدِي مِنْهُ فَمَا تَأْمُرُ بِهِ قَالَ إِنْ شِئْتَ حَبَسْتَ أَصْلَهَا وَتَصَدَّقْتَ بِهَا قَالَ فَتَصَدَّقَ بِهَا عُمَرُ أَنْ لَا تُبَاعَ وَلَا تُوهَبَ وَلَا تُورَثَ قَالَ فَتَصَدَّقَ بِهَا عُمَرُ فِي الْفُقَرَاءِ وَالْقُرْبَى وَالرِّقَابِ وَفِي سَبِيلِ اللَّهِ تَبَارَكَ وَتَعَالَى وَابْنِ السَّبِيلِ وَالضَّيْفِ لَا جُنَاحَ عَلَى مَنْ وَلِيَهَا أَنْ يَأْكُلَ مِنْهَا بِالْمَعْرُوفِ أَوْ يُطْعِمَ صَدِيقًا غَيْرَ مُتَأَثِّلٍ فِيهِ [صححه البخاري (٢٧٣٧)، ومسلم (١٦٣٢)، وابن خزيمة(٢٤٨٣، و ٢٤٨٤و ٢٤٨٥و ٢٤٨٦)، وابن حبان (٤٩٠١)]. [انظر: ٥١٧٩، ٥٩٤٧، ٦٠٧٨، ٦٤٦٠].

(۴۶۰۸) حضرت ابن عمر ؓ سے مروی ہے کہ حضرت عمر فاروق ؓ کو خیبر میں ایک زمین حصے میں ملی، وہ نبی ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئے اور اس کے متعلق مشورہ لینا چاہا، چنانچہ انہوں نے عرض کیا یا رسول اللہ! میرے حصے میں خیبر کی زمین کا ایک ایسا ٹکڑا آیا ہے کہ اس سے زیادہ عمدہ مال میرے پاس کبھی نہیں آیا، آپ مجھے اس کے متعلق کیا حکم دیتے ہیں؟ نبی ﷺ نے فرمایا اگر تم چاہو تو اس کی اصل تو اپنے پاس رکھ لو اور اس کے منافع صدقہ کر دو، چنانچہ حضرت عمر فاروق ؓ نے اسے فقراء، قریبی رشتہ داروں، غلاموں، مجاہدین، مسافروں اور مہمانوں کے لئے وقف کر دیا اور فرمایا کہ اس زمین کے متولی کے لئے خود بھلے طریقے سے اس میں سے کچھ کھانے میں یا اپنے دوست کو ''جو اس سے اپنے مال میں اضافہ نہ کرنا چاہتا ہو'' کھلانے میں کوئی حرج نہیں۔

(٤٦٠٩) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَالِمٍ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ غَيْلَانَ بْنَ سَلَمَةَ الثَّقَفِيَّ أَسْلَمَ وَتَحْتَهُ عَشْرُ نِسْوَةٍ فَقَالَ لَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اخْتَرْ مِنْهُنَّ أَرْبَعًا [قال الترمذی: و سمعت محمد بن اسماعيل يقول: هذا حديث غير محفوظ، وقال الترمذی فی علله: وسألت محمدا عن حديث معمر. فقال: هو حديث غيره محفوظ. وقد روی عن معمر. مرسلاً. وحكم مسلم على معمر بالوهم فيه. وقال ابن ابی حاتم وابو زرعة: المرسل اصح. قال الألبانی: صحيح (ابن ماجة: ١٩٥٣، الترمذی: ١١٢٨). قال شعيب: صحيح بطرقه وشواهده]. [انظر: ٤٦٣١، ٥٠٢٧، ٥٥٥٨].

(۴۶۰۹) حضرت ابن عمر ؓ سے مروی ہے کہ غیلان بن سلمہ ثقفی نے جس وقت اسلام قبول کیا، ان کے نکاح میں دس بیویاں تھیں، نبی ﷺ نے ان سے فرمایا کہ ان میں سے چار کو منتخب کر لو (اور باقی چھ کو طلاق دے دو)

(٤٦١٠) حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنِي نَافِعٌ قَالَ رُبَّمَا أَمَّنَا ابْنُ عُمَرَ بِالسُّورَتَيْنِ وَالثَّلَاثِ فِي الْفَرِيضَةِ

(۴۶۱۰) نافع ؒ کہتے ہیں کہ بعض اوقات حضرت ابن عمر ؓ فرض نماز میں ہماری امامت کرتے ہوئے ایک ہی رکعت میں دو یا تین سورتیں بھی پڑھ لیتے تھے۔

(٤٦١١) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ حَدَّثَنِي نَافِعٌ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الشَّهْرُ تِسْعٌ وَعِشْرُونَ هَكَذَا وَهَكَذَا فَإِنْ غُمَّ عَلَيْكُمْ فَاقْدُرُوا لَهُ قَالَ وَكَانَ ابْنُ عُمَرَ إِذَا كَانَ لَيْلَةُ تِسْعٍ وَعِشْرِينَ وَكَانَ فِي السَّمَاءِ سَحَابٌ أَوْ قَتَرٌ أَصْبَحَ صَائِمًا [راجع: ٤٤٨٨].

(۴۶۱۱) حضرت ابن عمر ؓ سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا مہینہ کبھی ۲۹ دن کا بھی ہوتا ہے اس لئے اگر تم پر بادل چھا جائیں تو اندازہ کر لو۔

نافع کہتے ہیں کہ حضرت ابن عمر ؓ شعبان کی ۲۹ تاریخ ہونے کے بعد اگر بادل یا غبار چھایا ہوا ہوتا تو روزہ رکھ لیتے تھے۔

(٤٦١٢) حَدَّثَنَا يَحْيَى حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عُرْوَةَ أَخْبَرَنِي أَبِي أَخْبَرَنِي ابْنُ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَحَرَّوْا بِصَلَاتِكُمْ طُلُوعَ الشَّمْسِ وَلَا غُرُوبَهَا فَإِنَّهَا تَطْلُعُ بَيْنَ قَرْنَيْ شَيْطَانٍ فَإِذَا طَلَعَ حَاجِبُ

الشَّمْسِ فَلَا تُصَلُّوا حَتَّى تَبْرُزَ وَإِذَا غَابَ حَاجِبُ الشَّمْسِ فَلَا تُصَلُّوا حَتَّى تَغِيبَ [صححه البخارى (٥٨٢)، ومسلم (٨٢٨)، وابن خزيمة (١٢٧٣)، وابن حبان (١٥٥٧)]. [انظر: ٤٦٩٤، ٤٦٩٥، ٤٧٧٢، ٥٨٣٤، ٥٨٣٥].

(۴۶۱۲) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا طلوع آفتاب یا غروب آفتاب کے وقت نماز پڑھنے کا ارادہ نہ کیا کرو، کیونکہ سورج شیطان کے دو سینگوں کے درمیان طلوع ہوتا ہے، جب سورج کا کنارہ نکلنا شروع ہو تو جب تک وہ نمایاں نہ ہو جائے اس وقت تک تم نماز نہ پڑھو، اسی طرح جب سورج کا کنارہ غروب ہونا شروع ہو تو اس کے مکمل غروب ہونے تک نماز نہ پڑھو۔

(٤٦١٣) حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ حَدَّثَنِي نَافِعٌ عَنِ ابْنِ عُمَرَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ يَقُومُ النَّاسُ لِرَبِّ الْعَالَمِينَ يَقُومُ فِي رَشْحِهِ إِلَى أَنْصَافِ أُذُنَيْهِ [انظر: ٤٦٩٧، ٤٨٦٢، ٥٣١٨، ٥٣٨٨، ٥٨٣٣، ٥٩١٢، ٦٠٧٥، ٦٠٨٦].

(۴۶۱۳) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے اس آیت "جب لوگ رب العالمین کے سامنے کھڑے ہوں گے" کی تفسیر میں فرمایا کہ اس وقت لوگ اپنے پسینے میں نصف کان تک ڈوبے ہوئے کھڑے ہوں گے۔

(٤٦١٤) حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ حَدَّثَنِي نَافِعٌ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَرْكُزُ الْحَرْبَةَ يُصَلِّي إِلَيْهَا [صححه البخارى (٤٩٣٨)، ومسلم (٢٨٦٢)، وابن حبان (٧٣٣٢)]. [انظر: ٤٦٨١، ٥٧٣٤، ٥٨٤٠، ٦٢٨٦، ٦٣١٩، ٦٣٨٨].

(۴۶۱۴) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام بعض اوقات سترہ کے طور پر نیزہ گاڑ کر نماز پڑھ لیا کرتے تھے۔

(٤٦١٥) حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ حَدَّثَنِي نَافِعٌ عَنِ ابْنِ عُمَرَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تُسَافِرُ الْمَرْأَةُ ثَلَاثًا إِلَّا وَمَعَهَا ذُو مَحْرَمٍ [صححه البخارى (١٠٨٧)، ومسلم (١٣٣٨)، وابن خزيمة (٢٥٢١)]. [انظر: ٤٦٩٦، ٦٢٨٩].

(۴۶۱۵) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا کوئی عورت محرم کے بغیر تین دن کا سفر نہ کرے۔

(٤٦١٦) حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنِي نَافِعٌ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْخَيْلُ بِنَوَاصِيهَا الْخَيْرُ إِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ [صححه البخارى (٣٦٤٤)، ومسلم (١٧٨١)، وابن حبان (٤٦٦٨)]. [انظر: ٤٨١٦، ٥١٠٢، ٥٢٠٠، ٥٧٦٨، ٥٧٨٣، ٥٩١٨].

(۴۶۱۶) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا قیامت تک کے لئے گھوڑوں کی پیشانی میں خیر اور بھلائی رکھ دی گئی ہے۔

(٤٦١٧) حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى عَنْ عَمِّهِ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ رَقِيتُ يَوْمًا عَلَى بَيْتِ حَفْصَةَ فَرَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى حَاجَتِهِ مُسْتَدْبِرَ الْبَيْتِ مُسْتَقْبِلَ الشَّامِ [راجع: ٤٦٠٦].

(۴۶۱۷) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ ایک دن میں حضرت حفصہ رضی اللہ عنہا کے گھر کی چھت پر چڑھا تو میں نے دیکھا کہ نبی علیہ السلام شام کی طرف رخ کر کے اور قبلہ کی طرف پشت کر کے قضاء حاجت فرما رہے ہیں۔

(٤٦١٨) حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنِي نَافِعٌ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّهُ كَانَ يَرْمُلُ ثَلَاثًا وَيَمْشِي أَرْبَعًا وَيَزْعُمُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَفْعَلُهُ وَكَانَ يَمْشِي مَا بَيْنَ الرُّكْنَيْنِ قَالَ إِنَّمَا كَانَ يَمْشِي مَا بَيْنَهُمَا لِيَكُونَ أَيْسَرَ لِاسْتِلَامِهِ [انظر: ٤٦٣٢، ٤٨٤٤، ٤٩٨٣، ٥٢٣٨، ٥٧٣٧، ٥٧٦٠، ٥٩٤٣، ٦٠٨١، ٦٤٣٣].

(۴۶۱۸) نافع رحمۃ اللہ علیہ کہتے ہیں کہ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما طواف کے پہلے تین چکروں میں رمل اور باقی چار چکروں میں معمول کی رفتار رکھتے تھے، ان کا خیال یہ تھا کہ نبی علیہ السلام بھی اسی طرح کرتے تھے اور وہ رکن یمانی اور حجر اسود کے درمیان عام رفتار سے چلتے تھے تا کہ استلام کرنے میں آسانی ہو سکے۔

(٤٦١٩) حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ رَجُلًا سَأَلَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الضَّبِّ وَهُوَ عَلَى الْمِنْبَرِ فَقَالَ لَا آكُلُهُ وَلَا أَنْهَى عَنْهُ [راجع: ٤٤٩٧].

(۴۶۱۹) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ ایک آدمی نے نبی علیہ السلام سے ''جبکہ وہ منبر پر تھے'' گوہ کے متعلق پوچھا تو نبی علیہ السلام نے فرمایا میں اسے کھاتا ہوں اور نہ منع کرتا ہوں۔

(٤٦١٩م) وَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ أَكَلَ مِنْ هَذِهِ الشَّجَرَةِ فَلَا يَأْتِيَنَّ الْمَسْجِدَ [صححه البخاري (١٩٤٣)، ومسلم (٥٦١)، وابن خزيمة (١٦٦١)]. [انظر: ٤٧١٥].

(۴۶۱۹م) اور نبی علیہ السلام نے فرمایا جو شخص اس درخت سے کچھ کھا کر آئے (کچا لہسن) تو وہ مسجد میں نہ آئے۔

(٤٦٢٠) حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنِ ابْنِ عَجْلَانَ حَدَّثَنِي نَافِعٌ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّهُ كَانَ يُصَلِّي عَلَى رَاحِلَتِهِ وَيُوتِرُ عَلَيْهَا وَيَذْكُرُ ذَلِكَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ [راجع، ٤٤٧٠].

(۴۶۲۰) نافع رحمۃ اللہ علیہ کہتے ہیں کہ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سواری پر نفل نماز اور وتر پڑھ لیا کرتے تھے اور اس کی نسبت نبی علیہ السلام کی طرف فرماتے تھے۔

(٤٦٢١) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ حَدَّثَنَا الْحَجَّاجُ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الَّذِي تَفُوتُهُ صَلَاةُ الْعَصْرِ مُتَعَمِّدًا حَتَّى تَغْرُبَ الشَّمْسُ فَكَأَنَّمَا وُتِرَ أَهْلَهُ وَمَالَهُ [قال شعيب: صحيح وهذا اسناد ضعيف]. [انظر: ٤٨٠٥، ٥٤٥٥، ٥٤٦٧].

(۴۶۲۱) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جس شخص کی نماز عصر عمداً فوت ہو جائے حتیٰ کہ

سورج غروب ہو جائے، گویا اس کے اہل خانہ اور مال تباہ و برباد ہو گیا۔

(٤٦٢٢) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنِ الْمِنْهَالِ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّهُ مَرَّ عَلَى قَوْمٍ وَقَدْ نَصَبُوا دَجَاجَةً حَيَّةً يَرْمُونَهَا فَقَالَ إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَعَنَ مَنْ مَثَّلَ بِالْبَهَائِمِ [انظر: ٥٠١٨، ٥٢٤٧، ٥٥٨٧، ٥٨٠١، ٦٢٥٩].

(۴۶۲۲) سعید بن جبیر کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ کچھ لوگوں پر حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما کا گذر ہوا، دیکھا کہ کچھ نوجوانوں نے ایک زندہ مرغی کو باندھ رکھا ہے اور اس پر اپنا نشانہ درست کر رہے ہیں، اس پر حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما نے فرمایا کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس شخص پر لعنت فرمائی ہے جو جانور کا مثلہ کرے۔

(٤٦٢٣) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ أَبْجَرَ عَنْ ثُوَيْرِ بْنِ أَبِي فَاخِتَةَ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ أَدْنَى أَهْلِ الْجَنَّةِ مَنْزِلَةً لَيَنْظُرُ فِي مُلْكِ أَلْفَيْ سَنَةٍ يَرَى أَقْصَاهُ كَمَا يَرَى أَدْنَاهُ يَنْظُرُ فِي أَزْوَاجِهِ وَخَدَمِهِ وَإِنَّ أَفْضَلَهُمْ مَنْزِلَةً لَيَنْظُرُ فِي وَجْهِ اللَّهِ تَعَالَى كُلَّ يَوْمٍ مَرَّتَيْنِ [قال الألباني: ضعيف (الترمذي: ٢٥٥٣ و ٣٣٣٠) وعبد بن حميد (٨١٩) وابو يعلى (٥٧١٢)]. [انظر: ٥٣١٧].

(۴۶۲۳) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا جنت میں سب سے کم درجے کا آدمی دو ہزار سال کے فاصلے پر پھیلی ہوئی مملکت کے آخری حصے کو اس طرح دیکھے گا جیسے اپنے قریب کے حصے کو دیکھتا ہوگا اور اس پورے علاقے میں اپنی بیویوں اور خادموں کو بھی دیکھتا ہوگا، جب کہ سب سے افضل درجے کا جنتی روزانہ دو مرتبہ اللہ تعالیٰ کا دیدار کرنے والا ہوگا۔

(٤٦٢٤) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سُوقَةَ عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ حَفْصٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ أَتَى رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَجُلٌ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَذْنَبْتُ ذَنْبًا كَبِيرًا فَهَلْ لِي تَوْبَةٌ فَقَالَ لَهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَلَكَ وَالِدَانِ قَالَ لَا قَالَ فَلَكَ خَالَةٌ قَالَ نَعَمْ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَبِرَّهَا إِذًا [قال الترمذي: وهذا اصح من حديث ابي معاوية. قال الألباني: صحيح (الترمذي: ١٩٠٤)].

(۴۶۲۴) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ ایک شخص نے نبی علیہ السلام کی خدمت میں حاضر ہو کر عرض کیا یا رسول اللہ! مجھ سے ایک بہت بڑا گناہ سرزد ہو گیا ہے، کیا میرے لیے توبہ کی گنجائش اور کوئی صورت ہے؟ نبی علیہ السلام نے اس سے پوچھا کیا تمہارے والدین ہیں؟ اس نے کہا نہیں، نبی علیہ السلام نے خالہ کے متعلق پوچھا، اس نے کہا وہ ہیں، نبی علیہ السلام نے فرمایا جاؤ اور ان سے حسن سلوک کرو۔

(٤٦٢٥) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا دَخَلَ مَكَّةَ دَخَلَ مِنَ الثَّنِيَّةِ الْعُلْيَا وَإِذَا خَرَجَ خَرَجَ مِنَ الثَّنِيَّةِ السُّفْلَى [صححه البخاري (١٥٧٥)، ومسلم (١٢٥٧)، وابن خزيمة (٢٦٩١ و ٢٦٩٣)]. [انظر: ٤٧٢٥، ٤٨٤٣، ٥٢٣١، ٦٢٨٤].

(۴۶۲۵) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام جب مکہ مکرمہ میں داخل ہوتے تو ''ثنیہ علیا'' سے داخل ہوتے اور جب

باہر جاتے تو ''محبہ سفلی'' سے باہر جاتے۔

(۴۶۲۶) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ حَدَّثَنَا سُهَيْلُ بْنُ أَبِي صَالِحٍ عن أَبِيهِ عن ابْنِ عُمَرَ قَالَ كُنَّا نَعُدُّ وَرَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَيٌّ وَأَصْحَابُهُ مُتَوَافِرُونَ أَبُوبَكْرٍ وَعُمَرُ وَعُثْمَانُ ثُمَّ نَسْكُتُ [صححه ابن حبان (۷۲۵۱). قال شعيب: اسناده صحيح].

(۴۶۲۶) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ ہم لوگ نبی علیہ السلام کی حیاتِ طیبہ میں صحابۂ کرام رضی اللہ عنہم کی کثیر تعداد کے باوجود جب درجہ بندی کرتے تھے تو ہم یوں شمار کرتے تھے حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ، حضرت عمر رضی اللہ عنہ اور حضرت عثمان رضی اللہ عنہ یہاں پہنچ کر ہم خاموش ہو جاتے تھے۔

(۴۶۲۷) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا الْحَجَّاجُ بْنُ أَبِي عُثْمَانَ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ عَوْنِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُتْبَةَ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ بَيْنَا نَحْنُ نُصَلِّي مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذْ قَالَ رَجُلٌ فِي الْقَوْمِ اللَّهُ أَكْبَرُ كَبِيرًا وَالْحَمْدُ لِلَّهِ كَثِيرًا وَسُبْحَانَ اللَّهِ بُكْرَةً وَأَصِيلًا فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ الْقَائِلُ كَذَا وَكَذَا فَقَالَ رَجُلٌ مِنْ الْقَوْمِ أَنَا يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ عَجِبْتُ لَهَا فُتِحَتْ لَهَا أَبْوَابُ السَّمَاءِ قَالَ ابْنُ عُمَرَ فَمَا تَرَكْتُهُنَّ مُنْذُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ ذَلِكَ [صححه مسلم (۶۰۱). قال الترمذي: حسن صحيح غريب]. [انظر: ۵۷۲۲].

(۴۶۲۷) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ ہم لوگ نبی علیہ السلام کے ساتھ نماز پڑھ رہے تھے، اسی دوران ایک آدمی کہنے لگا ''اللہ اکبر کبیرا، والحمدللہ کثیرا، وسبحان اللہ بکرة و اصیلا'' نبی علیہ السلام نے نماز کے بعد پوچھا کہ یہ جملے کس نے کہے تھے؟ وہ آدمی بولا یا رسول اللہ! میں نے کہے تھے، نبی علیہ السلام نے فرمایا مجھے ان جملوں پر بڑا تعجب ہوا کہ ان کے لیے آسمان کے سارے دروازے کھول دیئے گئے، حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ میں نے جب سے نبی علیہ السلام کی زبانی یہ بات سنی ہے، میں نے ان کلمات کو کبھی ترک نہیں کیا۔

(۴۶۲۸) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ نَافِعٍ قَالَ كَانَ ابْنُ عُمَرَ إِذَا دَخَلَ أَدْنَى الْحَرَمِ أَمْسَكَ عَنْ التَّلْبِيَةِ فَإِذَا انْتَهَى إِلَى ذِي طُوًى بَاتَ فِيهِ حَتَّى يُصْبِحَ ثُمَّ يُصَلِّيَ الْغَدَاةَ وَيَغْتَسِلَ وَيُحَدِّثُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَفْعَلُهُ ثُمَّ يَدْخُلُ مَكَّةَ ضُحًى فَيَأْتِي الْبَيْتَ فَيَسْتَلِمُ الْحَجَرَ وَيَقُولُ بِسْمِ اللَّهِ وَاللَّهُ أَكْبَرُ ثُمَّ يَرْمُلُ ثَلَاثَةَ أَطْوَافٍ يَمْشِي مَا بَيْنَ الرُّكْنَيْنِ فَإِذَا أَتَى عَلَى الْحَجَرِ اسْتَلَمَهُ وَكَبَّرَ أَرْبَعَةَ أَطْوَافٍ مَشْيًا ثُمَّ يَأْتِي الْمَقَامَ فَيُصَلِّي رَكْعَتَيْنِ ثُمَّ يَرْجِعُ إِلَى الْحَجَرِ فَيَسْتَلِمُهُ ثُمَّ يَخْرُجُ إِلَى الصَّفَا مِنْ الْبَابِ الْأَعْظَمِ فَيَقُومُ عَلَيْهِ فَيُكَبِّرُ سَبْعَ مِرَارٍ ثَلَاثًا يُكَبِّرُ ثُمَّ يَقُولُ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ [انظر: ۵۰۸۲].

(۴۶۲۸) نافع کہتے ہیں کہ حضرت ابن عمر جب حرم کے قریبی حصے میں پہنچتے تو تلبیہ روک دیتے، جب مقامِ ''ذی طویٰ'' پر پہنچتے تو وہاں رات گذارتے، صبح ہونے کے بعد فجر کی نماز پڑھتے، غسل کرتے اور بتاتے کہ نبی علیہ السلام بھی اسی طرح کیا کرتے تھے، پھر چاشت کے وقت مکہ مکرمہ میں داخل ہوتے، بیت اللہ کے قریب پہنچ کر حجر اسود کا استلام ''بسم اللہ، واللہ اکبر'' کہہ کر فرماتے، طواف کے پہلے تین چکروں میں رمل کرتے البتہ رکن یمانی اور حجر اسود کے درمیان عام رفتار سے چلتے، جب حجر اسود پر پہنچتے تو اس کا استلام کرتے اور تکبیر کہتے، بقیہ چار چکر عام رفتار سے پورے کرتے، مقام ابراہیم پر چلے جاتے اور اس پر کھڑے ہو کر سات مرتبہ تکبیر کہتے اور پھر یوں کہتے کہ اللہ کے علاوہ کوئی معبود نہیں، وہ اکیلا ہے اس کا کوئی شریک نہیں، اسی کی حکومت ہے اور اسی کی تعریفات ہیں اور وہ ہر چیز پر قادر ہے۔

(۴۶۲۹) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ عَنْ عَبْدِ الْخَالِقِ قَالَ سَأَلْتُ سَعِيدَ بْنَ الْمُسَيَّبِ عَنْ النَّبِيذِ فَقَالَ سَمِعْتُ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عُمَرَ يَقُولُ عِنْدَ مِنْبَرِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هَذَا قَدِمَ وَفْدُ عَبْدِ الْقَيْسِ مَعَ الْأَشَجِّ فَسَأَلُوا نَبِيَّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ الشَّرَابِ فَقَالَ لَا تَشْرَبُوا فِي حَنْتَمَةٍ وَلَا فِي دُبَّاءٍ وَلَا نَقِيرٍ فَقُلْتُ لَهُ يَا أَبَا مُحَمَّدٍ وَالْمُزَفَّتُ فَظَنَنْتُ أَنَّهُ نَسِيَ فَقَالَ لَمْ أَسْمَعْهُ يَوْمَئِذٍ مِنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ وَقَدْ كَانَ يَكْرَهُهُ [صححه مسلم (۱۹۹۷)]. [انظر: ۴۹۹۵، ۵۴۹۴].

(۴۶۲۹) عبدالخالق کہتے ہیں کہ میں نے ایک مرتبہ حضرت سعید بن مسیب سے نبیذ کے متعلق سوال کیا، انہوں نے جواب دیا کہ میں نے اس منبر رسول (صلی اللہ علیہ وسلم) کے قریب حضرت عبداللہ بن عمر کو یہ کہتے ہوئے سنا ہے کہ ایک مرتبہ بنو عبدالقیس کا وفد اپنے سردار کے ساتھ آیا، ان لوگوں نے نبی علیہ السلام سے مشروبات کے متعلق پوچھا، نبی علیہ السلام نے انہیں جواب دیا کہ حنتم، دباء، یا نقیر میں کچھ مت پیو، میں نے ان سے عرض کیا کہ اے ابو محمد! کیا اس ممانعت میں ''مزفت'' بھی شامل ہے؟ میرا خیال تھا کہ شاید وہ یہ لفظ بھول گئے ہیں، لیکن وہ کہنے لگے کہ میں نے اس دن حضرت ابن عمر کو اس کا تذکرہ کرتے ہوئے نہیں سنا تھا، البتہ وہ اسے ناپسند ضرور کرتے تھے۔

(۴۶۳۰) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْحَكَمِ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْ ثَمَنِ عَسْبِ الْفَحْلِ [صححه البخاري (۲۲۸۴)، وابن حبان (۵۱۵۶)، والحاكم (۴۲/۲)].

(۴۶۳۰) حضرت ابن عمر سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے سانڈ کو مادہ جانور سے جفتی کروانے کے لئے کسی کو دینے پر اجرت لینے سے منع فرمایا ہے (یا یہ کہ ایسی کمائی کو استعمال کرنے کی ممانعت فرمائی ہے)

(۴۶۳۱) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ وَمُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَا حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ قَالَ ابْنُ جَعْفَرٍ فِي حَدِيثِهِ أَخْبَرَنَا ابْنُ شِهَابٍ عَنْ سَالِمٍ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ غَيْلَانَ بْنَ سَلَمَةَ الثَّقَفِيَّ أَسْلَمَ وَتَحْتَهُ عَشْرُ نِسْوَةٍ فَقَالَ لَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اخْتَرْ مِنْهُنَّ أَرْبَعًا فَلَمَّا كَانَ فِي عَهْدِ عُمَرَ طَلَّقَ نِسَاءَهُ وَقَسَمَ مَالَهُ بَيْنَ بَنِيهِ فَبَلَغَ ذَلِكَ عُمَرَ فَقَالَ

إِنِّي لَأَظُنُّ الشَّيْطَانَ فِيمَا يَسْتَرِقُ مِنْ السَّمْعِ سَمِعَ بِمَوْتِكَ فَقَذَفَهُ فِي نَفْسِكَ وَلَعَلَّكَ أَنْ لَا تَمْكُثَ إِلَّا قَلِيلًا وَايْمُ اللَّهِ لَتُرَاجِعَنَّ نِسَائَكَ وَلَتَرْجِعَنَّ فِي مَالِكَ أَوْ لَأُوَرِّثُهُنَّ مِنْكَ وَلَآمُرَنَّ بِقَبْرِكَ فَيُرْجَمُ كَمَا رُجِمَ قَبْرُ أَبِي رِغَالٍ [راجع: ٤٦٠٩].

(۴۶۳۱) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ غیلان بن سلمہ ثقفی نے جب اسلام قبول کیا تو ان کے نکاح میں دس بیویاں تھیں، نبی علیہ السلام نے ان سے فرمایا کہ ان میں سے چار کو منتخب کر کے (باقی کو فارغ کر دو، چنانچہ انہوں نے ایسا ہی کیا) اور جب فاروق اعظم رضی اللہ عنہ کا دورِ خلافت آیا تو انہوں نے اپنی باقی بیویوں کو بھی طلاق دے دی اور اپنا سارا مال اپنے بیٹوں میں تقسیم کر دیا، حضرت عمر رضی اللہ عنہ کو اس بات کا علم ہوا تو انہوں نے فرمایا کہ میرا خیال ہے شیطان کو چوری چھپے سننے کی وجہ سے تمہاری موت کی خبر معلوم ہوگئی ہے اور وہ اس نے تمہارے دل میں ڈال دی ہے، ہو سکتا ہے کہ اب تم تھوڑا عرصہ ہی زندہ رہو، اللہ کی قسم! یا تو تم اپنی بیویوں سے رجوع کر لو اور اپنی تقسیم وراثت سے بھی رجوع کر لو ورنہ میں تمہاری طرف سے تمہاری بیویوں کو بھی وارث بناؤں گا (اور انہیں ان کا حصہ دلاؤں گا) اور تمہاری قبر پر پتھر مارنے کا حکم دے دوں گا اور جیسے ابو رغال کی قبر پر پتھر مارے جاتے ہیں، تمہاری قبر پر بھی مارے جائیں گے۔

(٤٦٣٢) حَدَّثَنَا عَبَّادُ بْنُ الْعَوَّامِ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ حُسَيْنٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَالِمٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَتَبَ كِتَابَ الصَّدَقَةِ فَلَمْ يُخْرِجْهُ إِلَى عُمَّالِهِ حَتَّى قُبِضَ فَقَرَنَهُ بِسَيْفِهِ فَلَمَّا قُبِضَ عَمِلَ بِهِ أَبُو بَكْرٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ حَتَّى قُبِضَ ثُمَّ عُمَرُ حَتَّى قُبِضَ فَكَانَ فِيهِ فِي خَمْسٍ مِنَ الْإِبِلِ شَاةٌ وَفِي عَشْرٍ شَاتَانِ وَفِي خَمْسَ عَشْرَةَ ثَلَاثُ شِيَاهٍ وَفِي عِشْرِينَ أَرْبَعُ شِيَاهٍ وَفِي خَمْسٍ وَعِشْرِينَ ابْنَةُ مَخَاضٍ قَالَ أَبِي ثُمَّ أَصَابَتْنِي عِلَّةٌ فِي مَجْلِسِ عَبَّادِ بْنِ الْعَوَّامِ فَكَتَبْتُ تَمَامَ الْحَدِيثِ فَأَحْسَبُنِي لَمْ أَفْهَمْ بَعْضَهُ فَشَكَكْتُ فِي بَقِيَّةِ الْحَدِيثِ فَتَرَكْتُهُ [صححه ابن خزيمة (٢٢٦٧). قال الترمذي: حسن غريب. قال الألباني: صحيح (ابو داود: ١٥٩٨، و١٥٦٩)، ابن ماجة: ١٧٩٨ و١٨٠٥، الترمذي: ٦٢١)] [انظر: ٤٦٣٤].

(۴۶۳۲) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے زکوٰۃ کی تفصیل سے متعلق ایک تحریر لکھوائی تھی لیکن اپنے گورنروں کو بھجوانے سے قبل نبی علیہ السلام کا وصال ہو گیا، نبی علیہ السلام نے یہ تحریر اپنی تلوار کے ساتھ (میان میں) رکھ چھوڑی تھی، نبی علیہ السلام کے وصال کے بعد حضرت صدیق اکبر رضی اللہ عنہ اس پر عمل کرتے رہے یہاں تک کہ ان کا بھی وصال ہو گیا، پھر حضرت عمر رضی اللہ عنہ بھی اس پر عمل کرتے رہے تا آنکہ وہ بھی فوت ہو گئے، اس تحریر میں یہ لکھا تھا کہ پانچ اونٹوں پر ایک بکری واجب ہوگی، دس میں دو بکریاں، پندرہ میں تین، بیس میں چار اور پچیس میں ایک بنت مخاض واجب ہوگی۔

عبداللہ بن احمد کہتے ہیں میرے والد صاحب نے فرمایا یہاں تک پہنچ کر مجھے عباد بن عوام کی مجلس میں کوئی عذر پیش آ گیا، میں نے حدیث تو مکمل لکھ لی، لیکن میرا خیال ہے کہ مجھے اس کا کچھ حصہ سمجھ میں نہیں آیا، اس لئے مجھے بقیہ حدیث میں شک

ہو گیا جس کی بناء پر میں نے اسے ترک کر دیا۔

(۴۶۳۳) حَدَّثَنِي أَبِي بِهَذَا الْحَدِيثِ فِي الْمُسْنَدِ فِي حَدِيثِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَالِمٍ لِأَنَّهُ كَانَ قَدْ جَمَعَ حَدِيثَ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَالِمٍ فَحَدَّثَنَا بِهِ فِي حَدِيثِ سَالِمٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ يَزِيدَ بِتَمَامِهِ وَفِي حَدِيثِ عَبَّادٍ عَنْ عَبَّادِ بْنِ الْعَوَّامِ

(۴۶۳۳) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے مکمل مروی ہے۔

(۴۶۳۴) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَزِيدَ يَعْنِي الْوَاسِطِيَّ عَنْ سُفْيَانَ يَعْنِي ابْنَ حُسَيْنٍ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَالِمٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدْ كَتَبَ الصَّدَقَةَ وَلَمْ يُخْرِجْهَا إِلَى عُمَّالِهِ حَتَّى تُوُفِّيَ قَالَ فَأَخْرَجَهَا أَبُو بَكْرٍ مِنْ بَعْدِهِ فَعَمِلَ بِهَا حَتَّى تُوُفِّيَ ثُمَّ أَخْرَجَهَا عُمَرُ مِنْ بَعْدِهِ فَعَمِلَ بِهَا قَالَ فَلَقَدْ هَلَكَ عُمَرُ يَوْمَ هَلَكَ وَإِنَّ ذَلِكَ لَمَقْرُونٌ بِوَصِيَّتِهِ فَقَالَ كَانَ فِيهَا فِي الْإِبِلِ فِي كُلِّ خَمْسٍ شَاةٌ حَتَّى تَنْتَهِيَ إِلَى أَرْبَعٍ وَعِشْرِينَ فَإِذَا بَلَغَتْ إِلَى خَمْسٍ وَعِشْرِينَ فَفِيهَا بِنْتُ مَخَاضٍ إِلَى خَمْسٍ وَثَلَاثِينَ فَإِنْ لَمْ تَكُنْ ابْنَةُ مَخَاضٍ فَابْنُ لَبُونٍ فَإِذَا زَادَتْ عَلَى خَمْسٍ وَثَلَاثِينَ فَفِيهَا ابْنَةُ لَبُونٍ إِلَى خَمْسٍ وَأَرْبَعِينَ فَإِذَا زَادَتْ وَاحِدَةٌ فَفِيهَا حِقَّةٌ إِلَى سِتِّينَ فَإِذَا زَادَتْ فَفِيهَا جَذَعَةٌ إِلَى خَمْسٍ وَسَبْعِينَ فَإِذَا زَادَتْ فَفِيهَا ابْنَتَا لَبُونٍ إِلَى تِسْعِينَ فَإِذَا زَادَتْ فَفِيهَا حِقَّتَانِ إِلَى عِشْرِينَ وَمِائَةٍ فَإِذَا كَثُرَتْ الْإِبِلُ فَفِي كُلِّ خَمْسِينَ حِقَّةٌ وَفِي كُلِّ أَرْبَعِينَ ابْنَةُ لَبُونٍ وَفِي الْغَنَمِ مِنْ أَرْبَعِينَ شَاةٌ إِلَى عِشْرِينَ وَمِائَةٍ فَإِذَا زَادَتْ فَفِيهَا شَاتَانِ إِلَى مِائَتَيْنِ فَإِذَا زَادَتْ فَفِيهَا ثَلَاثٌ إِلَى ثَلَاثِ مِائَةٍ فَإِذَا زَادَتْ بَعْدُ فَلَيْسَ فِيهَا شَيْءٌ حَتَّى تَبْلُغَ أَرْبَعَ مِائَةٍ فَإِذَا كَثُرَتْ الْغَنَمُ فَفِي كُلِّ مِائَةٍ شَاةٌ وَكَذَلِكَ لَا يُفَرَّقُ بَيْنَ مُجْتَمِعٍ وَلَا يُجْمَعُ بَيْنَ مُتَفَرِّقٍ مَخَافَةَ الصَّدَقَةِ وَمَا كَانَ مِنْ خَلِيطَيْنِ فَهُمَا يَتَرَاجَعَانِ بِالسَّوِيَّةِ لَا تُؤْخَذُ هَرِمَةٌ وَلَا ذَاتُ عَيْبٍ مِنْ الْغَنَمِ [راجع: ۴۶۳۲].

(۴۶۳۴) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے زکوٰۃ کی تفصیل سے متعلق ایک تحریر لکھوائی تھی لیکن اپنے گورنروں کو بھجوانے سے قبل نبی علیہ السلام کا وصال ہو گیا، (نبی علیہ السلام نے یہ تحریر اپنی تلوار کے ساتھ (میان میں) رکھ چھوڑی تھی)، نبی علیہ السلام کے وصال کے بعد حضرت صدیق اکبر رضی اللہ عنہ اسے نکلوا کر اس پر عمل کرتے رہے یہاں تک کہ ان کا بھی وصال ہو گیا، پھر حضرت عمر رضی اللہ عنہ بھی اس پر عمل کرتے رہے تا آنکہ وہ بھی فوت ہو گئے، اس تحریر میں یہ لکھا تھا کہ پانچ اونٹوں پر ایک بکری واجب ہوگی، دس میں دو بکریاں، پندرہ میں تین، بیس میں چار اور پچیس میں ایک بنت مخاض واجب ہوگی۔

اور یہی تعداد ۳۵ اونٹوں تک رہے گی، اگر کسی کے پاس بنت مخاض نہ ہو تو وہ ایک ابن لبون مذکر (جو تیسرے سال میں لگ گیا ہو) دے دے، جب اونٹوں کی تعداد ۳۶ ہو جائے تو اس میں ۴۵ تک ایک بنت لبون واجب ہوگی، جب اونٹوں کی تعداد ۴۶ ہو جائے تو اس میں ایک حقہ (چوتھے سال میں لگ جانے والی اونٹنی) کا وجوب ہوگا جس کے پاس رات کو نر جانور آ سکے۔

یہ حکم ساٹھ تک رہے گا، جب یہ تعداد ۶۱ ہو جائے تو ۷۵ تک اس میں ایک جزعہ (جو پانچویں سال میں لگ جائے)

واجب ہوگا، جب یہ تعداد ۷۶ ہو جائے تو ۹۰ تک اس میں دو بنت لبون واجب ہوں گی، جب یہ تعداد ۹۱ ہو جائے تو ۱۲۰ تک اس میں دو حقے ہوں گے جن کے پاس نر جانور آ سکے، جب یہ تعداد ۱۲۰ سے تجاوز کر جائے تو ہر چالیس میں ایک بنت لبون اور ہر پچاس میں ایک حقہ واجب ہوگا۔

سائمہ (خود چر کر اپنا پیٹ بھرنے والی) بکریوں میں زکوٰۃ کی تفصیل اس طرح ہے کہ جب بکریوں کی تعداد چالیس ہو جائے تو ۱۲۰ تک ایک واجب ہوگی، ۲۰۰ تک دو بکریاں اور تین سو تک تین بکریاں واجب ہوں گی، اس کے بعد چار سو تک کچھ اضافہ نہیں ہوگا، لیکن جب تعداد زیادہ ہو جائے گی تو اس کے بعد ہر سو میں ایک بکری دینا واجب ہوگی۔

نیز زکوٰۃ سے بچنے کے لئے متفرق جانوروں کو جمع اور اکٹھے جانوروں کو متفرق نہ کیا جائے اور یہ کہ اگر دو قسم کے جانور ہوں (مثلاً بکریاں بھی اور اونٹ بھی) تو ان دونوں کے درمیان برابری سے زکوٰۃ تقسیم ہو جائے گی اور زکوٰۃ میں انتہائی بوڑھی یا عیب دار بکری نہیں لی جائے گی۔

(٤٦٣٥) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ حَدَّثَنَا أَيُّوبُ عَن نَافِعٍ عَن ابْنِ عُمَرَ عَن النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ أَعْتَقَ نَصِيبًا أَوْ قَالَ شَقِيصًا لَهُ أَوْ قَالَ شِرْكًا لَهُ فِي عَبْدٍ فَكَانَ لَهُ مِنَ الْمَالِ مَا بَلَغَ ثَمَنَهُ بِقِيمَةِ الْعَدْلِ فَهُوَ عَتِيقٌ وَإِلَّا فَقَدْ عَتَقَ مِنْهُ قَالَ أَيُّوبُ كَانَ نَافِعٌ رُبَّمَا قَالَ فِي هَذَا الْحَدِيثِ وَرُبَّمَا لَمْ يَقُلْهُ فَلَا أَدْرِي أَهُوَ فِي الْحَدِيثِ أَوْ قَالَهُ نَافِعٌ مِنْ قِبَلِهِ يَعْنِي قَوْلَهُ فَقَدْ عَتَقَ مِنْهُ مَا عَتَقَ [راجع، ٣٩٧].

(۴۶۳۵) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جو شخص کسی غلام کو اپنے حصے کے بقدر آزاد کر دیتا ہے تو وہ غلام کی قیمت کے اعتبار سے ہوگا چنانچہ اب اس غلام کی قیمت لگائی جائے گی، باقی شرکاء کو ان کے حصے کی قیمت دے دی جائے گی اور غلام آزاد ہو جائے گا، ورنہ جتنا اس نے آزاد کیا ہے اتنا ہی رہے گا۔

(٤٦٣٦) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ أَخْبَرَنَا أَيُّوبُ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا قَفَلَ مِنْ غَزْوٍ أَوْ حَجٍّ أَوْ عُمْرَةٍ فَعَلَا فَدْفَدًا مِنْ الْأَرْضِ أَوْ شَرَفًا قَالَ اللَّهُ أَكْبَرُ اللَّهُ أَكْبَرُ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ آيِبُونَ تَائِبُونَ سَاجِدُونَ عَابِدُونَ لِرَبِّنَا حَامِدُونَ صَدَقَ اللَّهُ وَعْدَهُ وَنَصَرَ عَبْدَهُ وَهَزَمَ الْأَحْزَابَ وَحْدَهُ [راجع، ٤٤٩٦].

(۴۶۳۶) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام جب حج، جہاد یا عمرہ سے واپس آتے تو زمین کے جس بلند حصے پر چڑھتے، یہ دعاء پڑھتے ''اللہ سب سے بڑا ہے، اللہ سب سے بڑا ہے، اللہ کے علاوہ کوئی معبود نہیں، وہ اکیلا ہے، اس کا کوئی شریک نہیں، اسی کی حکومت ہے اور اسی کی تعریف ہے، اور وہ ہر چیز پر قادر ہے، توبہ کرتے ہوئے لوٹ رہے ہیں، سجدہ کرتے ہوئے، عبادت کرتے ہوئے اور اپنے رب کی حمد کرتے ہوئے واپس آ رہے ہیں، اللہ نے اپنا وعدہ سچ کر دکھایا، اپنے بندے کی مدد کی اور تمام لشکروں کو اکیلے ہی شکست دے دی۔

(٤٦٣٧) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ عَنْ يُونُسَ عَنِ الْحَسَنِ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يَسْتَرْعِي اللَّهُ تَبَارَكَ وَتَعَالَى عَبْدًا رَعِيَّةً قَلَّتْ أَوْ كَثُرَتْ إِلَّا سَأَلَهُ اللَّهُ تَبَارَكَ وَتَعَالَى عَنْهَا يَوْمَ الْقِيَامَةِ أَقَامَ فِيهِمْ أَمْرَ اللَّهِ تَبَارَكَ وَتَعَالَى أَمْ أَضَاعَهُ حَتَّى يَسْأَلَهُ عَنْ أَهْلِ بَيْتِهِ خَاصَّةً

(۴۶۳۷) حضرت ابن عمر ﷠ سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا اللہ تعالیٰ جس شخص کو رعیت کا ''خواہ وہ کم ہو یا زیادہ'' ذمہ دار بناتا ہے، اس سے رعایا کے متعلق قیامت کے دن باز پرس بھی کرے گا کہ اس نے اپنی رعایا کے بارے اللہ کے احکامات کو قائم کیا یا ضائع کیا؟ یہاں تک کہ اس سے اس کے اہل خانہ کے متعلق بھی خصوصیت کے ساتھ پوچھا جائے گا۔

(٤٦٣٨) حَدَّثَنِي إِسْمَاعِيلُ قَالَ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُسْلِمٍ أَخِي الزُّهْرِيِّ عَنْ حَمْزَةَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَزَالُ الْمَسْأَلَةُ بِأَحَدِكُمْ حَتَّى يَلْقَى اللَّهَ تَبَارَكَ وَتَعَالَى وَلَيْسَ فِي وَجْهِهِ مُزْعَةُ لَحْمٍ [صححه البخاري (١٤٧٤)، ومسلم (١٠٤٠)]. [انظر: ٥٦١٦].

(۴۶۳۸) حضرت ابن عمر ﷠ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا جو شخص ''مانگنا'' اپنی عادت بنا لیتا ہے، وہ اللہ سے اس حال میں ملاقات کرے گا کہ اس کے چہرے پر گوشت کی ایک بوٹی تک نہ ہوگی۔

(٤٦٣٩) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنِي عُبَيْدُ اللَّهِ أَخْبَرَنِي نَافِعٌ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ كَانُوا يَتَبَايَعُونَ الطَّعَامَ جُزَافًا عَلَى السُّوقِ فَنَهَاهُمْ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يَبِيعُوهُ حَتَّى يَنْقُلُوهُ [راجع ٣٩٥].

(۴۶۳۹) حضرت ابن عمر ﷠ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ کے دور باسعادت میں لوگ اندازے سے غلے کی خرید و فروخت کر لیتے تھے، تو نبی ﷺ نے انہیں اس طرح بیع کرنے سے روک دیا جب تک کہ اسے اپنے خیمے میں نہ لے جائیں۔

(٤٦٤٠) حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنِي نَافِعٌ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ قَالَ كَانَ أَهْلُ الْجَاهِلِيَّةِ يَبِيعُونَ لَحْمَ الْجَزُورِ بِحَبَلِ حَبَلَةٍ وَحَبَلُ حَبَلَةٍ تُنْتَجُ النَّاقَةُ مَا فِي بَطْنِهَا ثُمَّ تَحْمِلُ الَّتِي تُنْتَجُهُ فَنَهَاهُمْ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ ذَلِكَ [راجع: ٣٩٤].

(۴۶۴۰) حضرت ابن عمر ﷠ سے مروی ہے کہ زمانۂ جاہلیت میں لوگ اونٹ کا گوشت حاملہ جانور کے حمل سے پیدا ہونے والے بچے کے بدلے بیچا کرتے تھے اور حاملہ جانور کے حمل سے پیدا ہونے والے بچے سے مراد ''جو ابھی ماں کے پیٹ میں ہی ہے'' اس کا بچہ ہے، نبی ﷺ نے اس سے منع فرمایا ہے۔

(٤٦٤١) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ قَالَ عَمْرٌو يَعْنِي ابْنَ دِينَارٍ ذَكَرُوا الرَّجُلَ يُهِلُّ بِعُمْرَةٍ فَيَحِلُّ هَلْ لَهُ أَنْ يَأْتِيَ يَعْنِي امْرَأَتَهُ قَبْلَ أَنْ يَطُوفَ بَيْنَ الصَّفَا وَالْمَرْوَةِ فَسَأَلْنَا جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ فَقَالَ لَا حَتَّى يَطُوفَ بِالصَّفَا وَالْمَرْوَةِ وَسَأَلْنَا ابْنَ عُمَرَ فَقَالَ قَدِمَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَطَافَ بِالْبَيْتِ سَبْعًا وَصَلَّى خَلْفَ الْمَقَامِ رَكْعَتَيْنِ وَسَعَى بَيْنَ الصَّفَا وَالْمَرْوَةِ ثُمَّ قَالَ لَقَدْ كَانَ لَكُمْ فِي رَسُولِ اللَّهِ أُسْوَةٌ حَسَنَةٌ [صححه البخاري

(۳۹۵)، ومسلم (۱۲۳٤)، وابن خزيمة(۲۷٦۰)]. [انظر: ۵۵۷۳، ٦۲۳۹۸، ١٤٣٦٩].

(۴۶۴۱) عمرو بن دینار کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ لوگوں میں یہ بات چھڑ گئی کہ اگر کوئی آدمی عمرہ کا احرام باندھے، تو کیا صفا مروہ کے درمیان سعی کرنے سے پہلے اس کے لئے اپنی بیوی کے پاس آنا حلال ہو جاتا ہے یا نہیں؟ ہم نے یہ سوال حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے پوچھا تو انہوں نے فرمایا کہ صفا مروہ کے درمیان سعی کرنے سے پہلے اس کے لئے یہ کام حلال نہیں، پھر ہم نے حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے یہی سوال پوچھا تو انہوں نے فرمایا کہ نبی علیہ السلام مکہ مکرمہ تشریف لائے، طواف کے سات چکر لگائے، مقام ابراہیم کے پیچھے دو رکعتیں پڑھیں اور صفا مروہ کے درمیان سعی کی، پھر فرمایا کہ "پیغمبر خدا کی ذات میں تمہارے لیے بہترین نمونہ موجود ہے۔"

(٤٦٤٢) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ سُفْيَانَ حَدَّثَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ دِينَارٍ سَمِعْتُ ابْنَ عُمَرَ يَقُولُ بَيْنَمَا النَّاسُ يُصَلُّونَ فِي مَسْجِدِ قُبَاءَ الْغَدَاةَ إِذْ جَاءَ جَاءٍ فَقَالَ إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدْ أُنْزِلَ عَلَيْهِ اللَّيْلَةَ قُرْآنٌ وَأُمِرَ أَنْ تُسْتَقْبَلَ الْكَعْبَةُ فَاسْتَقْبِلُوهَا وَاسْتَدَارُوا فَتَوَجَّهُوا نَحْوَ الْكَعْبَةِ [صححه البخاری (٤٤٨٨)، ومسلم (٥٢٦)، وابن خزيمة(٤٣٥)]. [انظر: ٤٧٩٤، ٥٨٢٧، ٥٩٣٤].

(۴۶۴۲) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ لوگ مسجد قباء میں صبح کی نماز پڑھ رہے تھے، اسی دوران ایک شخص آیا اور کہنے لگا کہ آج رات نبی علیہ السلام پر قرآن نازل ہوا ہے جس میں آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو نماز میں خانۂ کعبہ کی طرف رخ کرنے کا حکم دیا گیا ہے، یہ سنتے ہی ان لوگوں نے نماز کے دوران ہی گھوم کر خانۂ کعبہ کی طرف اپنا رخ کر لیا۔

(٤٦٤٣) حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي نَافِعٌ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَأْكُلْ أَحَدُكُمْ مِنْ أُضْحِيَّتِهِ فَوْقَ ثَلَاثَةِ أَيَّامٍ وَكَانَ عَبْدُ اللَّهِ إِذَا غَابَتِ الشَّمْسُ مِنَ الْيَوْمِ الثَّالِثِ لَا يَأْكُلُ مِنْ لَحْمِ هَدْيِهِ [صححه مسلم(١٩٧٠)، وابن حبان (٥٩٢٣)]. [انظر: ٤٩٣٦، ٥٥٢٦].

(۴۶۴۳) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا کوئی شخص تین دن سے زیادہ اپنی قربانی کا گوشت نہ کھائے، اسی وجہ سے حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ تیسرے دن کے غروب آفتاب کے بعد قربانی کے جانور کا گوشت نہیں کھاتے تھے۔ (بعد میں یہ حکم منسوخ ہو گیا تھا)

(٤٦٤٤) حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنِ ابْنِ عُمَرَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ كُلُّ مُسْكِرٍ حَرَامٌ [انظر: ٤٨٣١، ٥٨٢٠].

(۴۶۴۴) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہر نشہ آور چیز حرام ہے۔

(٤٦٤٥) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ لَا أَعْلَمُهُ إِلَّا عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ كُلُّ مُسْكِرٍ خَمْرٌ وَكُلُّ مُسْكِرٍ حَرَامٌ [صححه مسلم (٢٠٠٣)، وابن حبان (٥٣٥٤)]. انظر: ٤٨٣٠، ٥٧٣١، ٦١٧٩، ٦٢١٨، ٦٢١٩].

(۴۶۴۵) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہر نشہ آور چیز شراب ہے اور ہر نشہ آور چیز حرام ہے۔

(٤٦٤٦) حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنَا نَافِعٌ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَاةٌ فِي مَسْجِدِي أَفْضَلُ مِنْ أَلْفِ صَلَاةٍ فِيمَا سِوَاهُ إِلَّا الْمَسْجِدَ الْحَرَامَ [صححه مسلم (١٣٩٥)]. [انظر: ٥١٥٣، ٥١٥٥، ٥٣٥٨، ٥٧٧٨].

(۴۶۴۶) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا مسجد حرام کو چھوڑ کر میری اس مسجد میں نماز پڑھنے کا ثواب دوسری مساجد کی نسبت ایک ہزار نمازوں سے افضل ہے۔

(٤٦٤٧) حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ الْمُزَابَنَةِ وَالْمُزَابَنَةُ الثَّمَرُ بِالتَّمْرِ كَيْلًا وَالْعِنَبُ بِالزَّبِيبِ كَيْلًا وَالْحِنْطَةُ بِالزَّرْعِ كَيْلًا [راجع: ٤٤٩٠].

(۴۶۴۷) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے بیع مزابنہ کی ممانعت فرمائی ہے، بیع مزابنہ کا مطلب یہ ہے کہ کٹی ہوئی کھجور کی درختوں پر لگی ہوئی کھجور کے بدلے، انگور کی کشمش کے بدلے، اور گندم کے بدلے گیہوں کی اندازے سے بیع کرنا۔

(٤٦٤٨) حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْغَادِرُ يُرْفَعُ لَهُ لِوَاءٌ يَوْمَ الْقِيَامَةِ يُقَالُ هَذِهِ غَدْرَةُ فُلَانِ بْنِ فُلَانٍ [صححه البخاري (٦١٧٧)، ومسلم (١٧٣٥)، وابن حبان (٧٣٤٣)]. [انظر: ٤٨٣٩، ٥٠٨٨، ٥٧٠٩، ٥٩١٥، ٦٢٨١].

(۴۶۴۸) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا قیامت کے دن ہر دھوکے باز کے لئے ایک جھنڈا بلند کیا جائے گا اور کہا جائے گا کہ یہ فلاں بن فلاں کا دھوکہ ہے۔

(٤٦٤٩) حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنِي نَافِعٌ عَنِ ابْنِ عُمَرَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ حَمَلَ عَلَيْنَا السِّلَاحَ فَلَيْسَ مِنَّا [راجع: ٤٤٦٧].

(۴۶۴۹) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا جو شخص ہم پر اسلحہ تان لے وہ ہم میں سے نہیں ہے۔

(٤٦٥٠) حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ إِسْمَاعِيلَ حَدَّثَنِي سَالِمٌ أَبُو عَبْدِ اللَّهِ عَنِ ابْنِ عُمَرَ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ تَبِعَ جَنَازَةً حَتَّى يُصَلِّيَ عَلَيْهَا فَإِنَّ لَهُ قِيرَاطًا فَسُئِلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ الْقِيرَاطِ فَقَالَ مِثْلُ أُحُدٍ [اخرجه ابن ابي شيبة (٣٢١/٣) أعل هذا الحديث البخاري وابن حجر والضياء. قال شعيب، صحيح]. [انظر: ٤٨٦٧، ٦٣٠٥].

(۴۶۵۰) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص جنازے کے ساتھ جائے اور نماز جنازہ پڑھے، اسے ایک قیراط کے برابر ثواب ملے گا، کسی شخص نے نبی علیہ السلام سے قیراط کے متعلق پوچھا تو فرمایا کہ وہ احد پہاڑ کے برابر ہوگا۔

(٤٦٥١) حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ مَالِكٍ حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ أَسْلَمَ سَمِعْتُ ابْنَ عُمَرَ يَقُولُ جَاءَ رَجُلَانِ مِنْ أَهْلِ الْمَشْرِقِ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَخَطَبَا فَعَجِبَ النَّاسُ مِنْ بَيَانِهِمَا فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ مِنْ الْبَيَانِ سِحْرًا أَوْ إِنَّ بَعْضَ الْبَيَانِ سِحْرٌ [صححه البخاری (٥٧٦٧)، وابن حبان (٥٧٩٥)]. [انظر: ٥٢٣٢، ٥٢٩١، ٥٦٨٧].

(۴۶۵۱) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ مشرق کی طرف سے دو آدمی بارگاہِ رسالت میں حاضر ہوئے، انہوں نے جو گفتگو کی، لوگوں کو اس کی روانی اور عمدگی پر تعجب ہوا تو نبی علیہ السلام نے فرمایا بعض بیان جادو کا سا اثر رکھتے ہیں۔

(٤٦٥٢) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنِي نَافِعٌ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ صَلَّيْتُ مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِنًى رَكْعَتَيْنِ وَمَعَ أَبِي بَكْرٍ وَمَعَ عُمَرَ وَمَعَ عُثْمَانَ صَدْرًا مِنْ إِمَارَتِهِ ثُمَّ أَتَمَّ [صححه البخاری (١٠٨٢)، ومسلم (٦٩٤)، وابن خزيمة (٢٩٦٣)، وابن حبان (٣٨٩٣)]. [انظر: ٥١٧٨، ٥٢١٤].

(۴۶۵۲) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ میں نے نبی علیہ السلام کے ساتھ منیٰ میں دو رکعتیں پڑھی ہیں نیز حضرات ابوبکر وعمر رضی اللہ عنہما کے ساتھ بھی اور حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ کے ابتدائی ایامِ خلافت میں بھی، بعد میں حضرت عثمان رضی اللہ عنہ نے اسے مکمل پڑھنا شروع کر دیا تھا۔

(٤٦٥٣) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ عَنْ نَافِعٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اجْعَلُوا مِنْ صَلَاتِكُمْ فِي بُيُوتِكُمْ وَلَا تَتَّخِذُوهَا قُبُورًا [صححه البخاری (١١٨٧)، ومسلم (٧٧٧)، وابن خزيمة (١٢٠٥)]. [انظر: ٦٠٤٥]، [راجع: ٤٥١١].

(۴۶۵۳) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مرفوعاً مروی ہے کہ اپنے گھروں میں بھی نماز پڑھا کرو، انہیں قبرستان نہ بناؤ۔

(٤٦٥٤) حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ أَنْبَأَنَا نَافِعٌ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَحْفُوا الشَّوَارِبَ وَأَعْفُوا اللِّحَى [صححه البخاری (٥٨٩٣)، ومسلم (٢٥٩)]. [انظر: ٦٤٥٦].

(۴۶۵۴) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا مونچھیں خوب اچھی طرح کتروا دیا کرو اور ڈاڑھی خوب بڑھایا کرو۔

(٤٦٥٥) حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنِي نَافِعٌ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَمْنَعُوا إِمَاءَ اللَّهِ مَسَاجِدَ اللَّهِ [صححه البخاری (٩٠٠)، مسلم (٤٤٢)، وابن خزيمة (١٦٧٨)، وابن حبان (٢٢٠٩)]. [انظر: ٤٩٣٣، ٥٠٤٥، ٦٣٨٧].

(۴۶۵۵) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا اللہ کی باندیوں کو مساجد میں آنے سے مت روکو۔

(٤٦٥٦) حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنِي نَافِعٌ أَخْبَرَنِي ابْنُ عُمَرَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَاتَ بِذِي

طُوًى حَتَّى أَصْبَحَ ثُمَّ دَخَلَ مَكَّةَ وَكَانَ ابْنُ عُمَرَ يَفْعَلُ ذَلِكَ [راجع: ٤٦٢٨، ٥٠٨٢، ٦٤٦٢].

(۴۶۵۶) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام جب مقام ''ذی طوی'' پر پہنچتے تو وہاں رات گذارتے، صبح ہونے کے بعد مکہ مکرمہ میں داخل ہوتے، اور حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما بھی اسی طرح کیا کرتے تھے۔

(٤٦٥٧) حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنِي نَافِعٌ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَرْحَمُ اللَّهُ الْمُحَلِّقِينَ قَالُوا يَا رَسُولَ اللَّهِ وَالْمُقَصِّرِينَ قَالَ يَرْحَمُ اللَّهُ الْمُحَلِّقِينَ قَالَ فِي الرَّابِعَةِ وَالْمُقَصِّرِينَ [صححه البخاري (١٧٢٧) ومسلم (١٣٠١)، وابن خزيمة(٢٩٢٩)]. [انظر: ٤٨٩٧، ٥٥٠٧، ٦٠٠٥، ٦٢٣٤، ٦٢٦٩، ٦٣٨٤].

(۴۶۵۷) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا اے اللہ! حلق کرانے والوں کو معاف فرما دے، لوگوں نے عرض کیا قصر کرانے والوں کے لئے بھی تو دعاء فرمائیے، نبی علیہ السلام نے چوتھی مرتبہ قصر کرانے والوں کے لئے فرمایا کہ اے اللہ! قصر کرانے والوں کو بھی معاف فرما دے۔

(٤٦٥٨) حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنِي نَافِعٌ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا مِنْكُمْ أَحَدٌ إِلَّا يُعْرَضُ عَلَيْهِ مَقْعَدُهُ بِالْغَدَاةِ وَالْعَشِيِّ إِنْ كَانَ مِنْ أَهْلِ الْجَنَّةِ فَمِنْ أَهْلِ الْجَنَّةِ وَإِنْ كَانَ مِنْ أَهْلِ النَّارِ فَمِنْ أَهْلِ النَّارِ يُقَالُ هَذَا مَقْعَدُكَ حَتَّى تُبْعَثَ إِلَيْهِ [صححه البخاري (١٣٧٩)، ومسلم (٢٨٦٦)]. [انظر: ٥١١٩، ٥٢٣٤، ٥٩٢٦، ٦٠٥٩].

(۴۶۵۸) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا تم میں سے ہر شخص کے سامنے صبح و شام اس کا ٹھکانہ پیش کیا جاتا ہے، اگر وہ اہل جنت میں سے ہو تو اہل جنت کا ٹھکانہ اور اگر اہل جہنم میں سے ہو تو اہل جہنم کا ٹھکانہ پیش کیا جاتا ہے اور کہا جاتا ہے کہ دوبارہ زندہ ہونے تک تمہارا یہی ٹھکانہ ہے۔

(٤٦٥٩) حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنِي نَافِعٌ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يُقِيمُ الرَّجُلُ الرَّجُلَ مِنْ مَجْلِسِهِ فَيَجْلِسَ فِيهِ وَلَكِنْ تَفَسَّحُوا وَتَوَسَّعُوا [صححه البخاري (٦٢٧٠)، ومسلم (٢١٧٧)، وابن خزيمة(١٨٢٠ و ١٨٢٢)، وابن حبان(٥٨٦)]. [انظر: ٤٧٣٥، ٤٨٧٤، ٥٠٤٦، ٥٧٨٥، ٦٠٦٢، ٦٠٨٥، ٦٣٧١، ٦٩٢٤].

(۴۶۵۹) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا کوئی شخص دوسرے کو اس کی جگہ سے اٹھا کر خود وہاں نہ بیٹھے، البتہ تم پھیل کر کشادگی پیدا کیا کرو۔

(٤٦٦٠) حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنِي نَافِعٌ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ صَلَّيْتُ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَبْلَ الظُّهْرِ سَجْدَتَيْنِ وَبَعْدَهَا سَجْدَتَيْنِ وَبَعْدَ الْمَغْرِبِ سَجْدَتَيْنِ وَبَعْدَ الْعِشَاءِ سَجْدَتَيْنِ وَبَعْدَ الْجُمُعَةِ

سَجْدَتَيْنِ فَأَمَّا الْجُمُعَةُ وَالْمَغْرِبُ فِي بَيْتِهِ قَالَ وَأَخْبَرَتْنِي أُخْتِي حَفْصَةُ أَنَّهُ كَانَ يُصَلِّي سَجْدَتَيْنِ خَفِيفَتَيْنِ إِذَا طَلَعَ الْفَجْرُ قَالَ وَكَانَتْ سَاعَةً لَا أَدْخُلُ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِيهَا [راجع: ٤٥٠٦]، وسيأتي في مسند حفصة بنت عمر: ٢٦٩٥٥].

(۴۶۶۰) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ میں نے نبی علیہ السلام کے ساتھ ظہر کی نماز سے قبل دو رکعتیں اور اس کے بعد دو رکعتیں پڑھی ہیں، نیز مغرب کے بعد دو رکعتیں اور عشاء کے بعد بھی دو رکعتیں پڑھی ہیں البتہ جمعہ اور مغرب کے بعد اپنے گھر میں نماز پڑھتے تھے، اور میری بہن حضرت حفصہ رضی اللہ عنہا نے مجھے یہ بتایا ہے کہ نبی علیہ السلام طلوع فجر کے وقت بھی مختصری دو رکعتیں پڑھتے تھے، لیکن وہ ایسا وقت ہوتا تھا جس میں میں نبی علیہ السلام کے یہاں نہیں جاتا تھا۔

(٤٦٦١) حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنِي نَافِعٌ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَرَضَهُ يَوْمَ أُحُدٍ وَهُوَ ابْنُ أَرْبَعَ عَشْرَةَ فَلَمْ يُجِزْهُ ثُمَّ عَرَضَهُ يَوْمَ الْخَنْدَقِ وَهُوَ ابْنُ خَمْسَ عَشْرَةَ فَأَجَازَهُ [صححه البخاري (٢٦٦٤)، ومسلم (١٨٦٨)، وابن حبان (٤٧٢٨)].

(۴۶۶۱) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ انہیں غزوۂ احد کے موقع پر نبی علیہ السلام کے سامنے پیش کیا گیا، اس وقت ان کی عمر چودہ سال تھی، نبی علیہ السلام نے انہیں جنگ میں شریک ہونے کی اجازت نہیں دی، پھر غزوۂ خندق کے دن دوبارہ پیش ہوئے تو وہ پندرہ سال کے ہو چکے تھے اس لئے نبی علیہ السلام نے انہیں اجازت دے دی۔

(٤٦٦٢) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنِي نَافِعٌ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ عُمَرَ سَأَلَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَيَنَامُ أَحَدُنَا وَهُوَ جُنُبٌ قَالَ نَعَمْ إِذَا تَوَضَّأَ [صححه البخاري (٢٨٧)، ومسلم (٣٠٦)، وابن حبان (١٢١٥)]. [انظر: ٤٩٢٩، ٤٩٣٠، ٥٧٨٢].

(۴۶۶۲) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام سے حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے پوچھا اگر کوئی آدمی اختیاری طور پر ناپاک ہو جائے تو کیا اسی حال میں سو سکتا ہے؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا ہاں! وضو کر لے اور سو جائے۔

(٤٦٦٣) حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَامَلَ أَهْلَ خَيْبَرَ بِشَطْرِ مَا يَخْرُجُ مِنْ ثَمَرٍ أَوْ زَرْعٍ [انظر: ٤٧٣٢، ٤٩٤٦، ٦٤٦٩].

(۴۶۶۳) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے اہل خیبر کے ساتھ یہ معاملہ طے فرمایا کہ پھلوں یا کھیتی کی جو پیداوار ہوگی اس کا نصف تم ہمیں دو گے۔

(٤٦٦٤) حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يَتَنَاجَى اثْنَانِ دُونَ الثَّالِثِ [صححه البخاري (٦٢٨٨)، ومسلم (٢١٨٣)]. [انظر: ٤٨٧٤، ٥٠٤٦، ٦٠٢٤، ٦٠٥٧، ٦٠٨٥، ٦٢٧٠، ٦٣٣٨].

(۴۶۶۴) حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا جب تم تین آدمی ہو تو تیسرے کو چھوڑ کر دو آدمی سرگوشی نہ کرنے لگا کرو۔

(٤٦٦٥) حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنِي نَافِعٌ عَنِ ابْنِ عُمَرَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَثَلُ صَاحِبِ الْقُرْآنِ مَثَلُ صَاحِبِ الْإِبِلِ الْمُعَقَّلَةِ إِنْ عَقَلَهَا صَاحِبُهَا حَبَسَهَا وَإِنْ أَطْلَقَهَا ذَهَبَتْ [صححه البخاري (٥٠٣١) ومسلم (٧٨٩)]. [انظر: ٤٧٥٩، ٤٨٤٥، ٤٩٢٣، ٥٣١٥، ٥٩٢٣].

(۴۶۶۵) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا حامل قرآن کی مثال بندھے ہوئے اونٹ کے مالک کی طرح ہے، جسے اس کا مالک اگر باندھ کر رکھے تو وہ اس کے قابو میں رہتا ہے اور اگر کھلا چھوڑ دے تو وہ نکل جاتا ہے۔

(٤٦٦٦) حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنِي نَافِعٌ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ يَهُودِيَّيْنِ زَنَيَا فَأُتِيَ بِهِمَا النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَمَرَ بِرَجْمِهِمَا قَالَ فَرَأَيْتُ الرَّجُلَ يَقِيهَا بِنَفْسِهِ [راجع: ٤٤٩٨].

(۴۶۶۶) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ ایک یہودی مرد و عورت نے بدکاری کی، لوگ انہیں لے کر نبی علیہ السلام کی خدمت میں حاضر ہوئے، نبی علیہ السلام کے حکم پر ان دونوں کو رجم کر دیا گیا، حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ میں نے اس یہودی کو دیکھا کہ وہ عورت کو پتھروں سے بچانے کے لیے اس پر جھکا پڑتا تھا۔

(٤٦٦٧) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنِي نَافِعٌ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَدْرَكَ عُمَرَ وَهُوَ فِي رَكْبٍ وَهُوَ يَحْلِفُ بِأَبِيهِ فَقَالَ لَا تَحْلِفُوا بِآبَائِكُمْ لِيَحْلِفْ حَالِفٌ بِاللَّهِ أَوْ لِيَسْكُتْ [راجع: ٤٥٩٣]

(۴۶۶۷) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام نے حضرت عمر رضی اللہ عنہ کو اپنے باپ کی قسم کھاتے ہوئے سنا تو فرمایا کہ اللہ تعالیٰ تمہیں اپنے آباؤ اجداد کے نام کی قسمیں کھانے سے روکتا ہے، اس لئے جب تم میں سے کوئی شخص قسم کھانا چاہے تو اللہ کے نام کی قسم کھائے ورنہ خاموش رہے۔

(٤٦٦٨) حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنِي نَافِعٌ عَنِ ابْنِ عُمَرَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ السَّمْعُ وَالطَّاعَةُ عَلَى الْمَرْءِ فِيمَا أَحَبَّ أَوْ كَرِهَ إِلَّا أَنْ يُؤْمَرَ بِمَعْصِيَةٍ فَإِنْ أُمِرَ بِمَعْصِيَةٍ فَلَا سَمْعَ وَلَا طَاعَةَ [صححه البخاري (٢٩٥٥)، ومسلم (١٨٣٩)]. [انظر: ٦٢٧٨].

(۴۶۶۸) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا انسان پر اپنے امیر کی بات سننا اور اس کی اطاعت کرنا ضروری ہے خواہ اسے اچھا لگے یا برا، بشرطیکہ اسے کسی معصیت کا حکم نہ دیا جائے، اس لئے کہ اگر اسے معصیت کا حکم دیا جائے تو اس وقت کسی کی بات سننے اور اس کی اطاعت کرنے کی اجازت نہیں۔

(٤٦٦٩) حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنِي نَافِعٌ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقْرَأُ عَلَيْنَا السُّورَةَ فَيَقْرَأُ السَّجْدَةَ فَيَسْجُدُ وَنَسْجُدُ مَعَهُ حَتَّى مَا يَجِدُ أَحَدُنَا مَكَانًا لِمَوْضِعِ جَبْهَتِهِ [صححه

البخاري (۱۰۷۵)، ومسلم (۵۷۵)، وابن خزيمة (۵۵۷ و ۵۵۸)]. [انظر: ۶۲۸۵، ۶۴۶۱].

(۴۶۶۹) حضرت ابن عمر ؓ سے مروی ہے کہ بعض اوقات نبی ﷺ ہمارے سامنے کسی سورت کی تلاوت فرماتے، اس میں موجود آیتِ سجدہ کی تلاوت فرماتے اور سجدہ کرتے، ہم بھی ان کے ساتھ سجدہ کرتے یہاں تک کہ ہم میں سے بعض لوگوں اپنی پیشانی زمین پر رکھنے کے لئے جگہ نہ ملتی تھی۔

(۴۶۷۰) حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ حَدَّثَنِي نَافِعٌ عَنِ ابْنِ عُمَرَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الصَّلَاةُ فِي الْجَمِيعِ تَزِيدُ عَلَى صَلَاةِ الرَّجُلِ وَحْدَهُ سَبْعًا وَعِشْرِينَ [صححه البخاري (۶۴۹)، ومسلم (۶۵۰)، وابن خزيمة (۱۴۷۱)]. [انظر: ۵۳۳۲، ۵۷۷۹، ۵۹۲۱، ۶۴۵۵].

(۴۶۷۰) حضرت ابن عمر ؓ سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا تنہا نماز پڑھنے پر جماعت کے ساتھ نماز پڑھنے کی فضیلت ستائیس درجے زیادہ ہے۔

(۴۶۷۱) حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنِي نَافِعٌ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ نَاسًا مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَأَوْا لَيْلَةَ الْقَدْرِ فِي الْمَنَامِ فِي السَّبْعِ الْأَوَاخِرِ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَرَاكُمْ قَدْ تَتَابَعْتُمْ فِي السَّبْعِ الْأَوَاخِرِ فَالْتَمِسُوهَا فِي السَّبْعِ الْأَوَاخِرِ [راجع: ۴۴۹۹].

(۴۶۷۱) حضرت ابن عمر ؓ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ کے کچھ صحابہ نے خواب میں شب قدر کو آخری سات راتوں میں دیکھا تو آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا میں دیکھ رہا ہوں کہ تمہارے خواب آخری سات راتوں پر آ کر ایک دوسرے کے موافق ہو جاتے ہیں اس لئے آخری سات راتوں میں اسے تلاش کرو۔

(۴۶۷۲) حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ حَدَّثَنِي سَعِيدُ بْنُ أَبِي سَعِيدٍ عَنْ جُرَيْجٍ أَوْ ابْنِ جُرَيْجٍ قَالَ قُلْتُ لِابْنِ عُمَرَ أَرْبَعُ خِلَالٍ رَأَيْتُكَ تَصْنَعُهُنَّ لَمْ أَرَ أَحَدًا يَصْنَعُهُنَّ قَالَ مَا هِيَ قَالَ رَأَيْتُكَ تَلْبَسُ هَذِهِ النِّعَالَ السِّبْتِيَّةَ وَرَأَيْتُكَ تَسْتَلِمُ هَذَيْنِ الرُّكْنَيْنِ الْيَمَانِيَيْنِ لَا تَسْتَلِمُ غَيْرَهُمَا وَرَأَيْتُكَ لَا تُهِلُّ حَتَّى تَضَعَ رِجْلَكَ فِي الْغَرْزِ وَرَأَيْتُكَ تُصَفِّرُ لِحْيَتَكَ قَالَ أَمَّا لُبْسِي هَذِهِ النِّعَالَ السِّبْتِيَّةَ فَإِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَلْبَسُهَا يَتَوَضَّأُ فِيهَا وَيَسْتَحِبُّهَا وَأَمَّا اسْتِلَامُ هَذَيْنِ الرُّكْنَيْنِ فَإِنِّي رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَسْتَلِمُهُمَا لَا يَسْتَلِمُ غَيْرَهُمَا وَأَمَّا تَصْفِيرِي لِحْيَتِي فَإِنِّي رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَفِّرُ لِحْيَتَهُ وَأَمَّا إِهْلَالِي إِذَا اسْتَوَتْ بِي رَاحِلَتِي فَإِنِّي رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا وَضَعَ رِجْلَهُ فِي الْغَرْزِ وَاسْتَوَتْ بِهِ رَاحِلَتُهُ أَهَلَّ [صححه البخاري (۱۱۸۷)، ومسلم (۱۱۶۶)، وابن خزيمة (۱۹۹ و ۲۶۹۶)]. [انظر: ۵۳۳۸، ۵۸۹۴، ۶۲۲۵م].

(۴۶۷۲) جریج یا ابن جریج کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ میں نے حضرت ابن عمر ؓ سے عرض کیا کہ میں آپ کو چار ایسے کام کرتے

ہوئے دیکھتا ہوں جو میں آپ کے علاوہ کسی اور کو کرتے ہوئے نہیں دیکھتا، انہوں نے پوچھا کہ وہ کون سے کام ہیں؟ میں نے عرض کیا کہ میں آپ کو رنگی ہوئی کھالوں کی جوتیاں پہنے ہوئے دیکھتا ہوں، میں دیکھتا ہوں کہ آپ صرف رکن یمانی اور حجر اسود کا استلام کرتے ہیں، کسی اور رکن کا استلام نہیں کرتے، میں دیکھتا ہوں کہ آپ اس وقت تک تلبیہ نہیں پڑھتے جب تک آپ اپنا پاؤں رکاب میں نہ رکھ دیں اور میں دیکھتا ہوں کہ آپ اپنی داڑھی کو رنگین کرتے ہیں؟

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما نے فرمایا کہ رنگی ہوئی کھال کی جوتیاں پہننے کی جو بات ہے تو خود نبی علیہ السلام نے بھی ایسی جوتی پہنی ہے، اسے پہن کر آپ صلی اللہ علیہ وسلم وضو بھی فرما لیتے تھے اور اسے پسند کرتے تھے، رکن یمانی اور حجر اسود ہی کو بوسہ دینے کی جو بات ہے تو میں نے نبی علیہ السلام کو صرف انہی دو کونوں کا استلام کرتے ہوئے دیکھا ہے، نبی علیہ السلام ان دونوں کے علاوہ کسی کونے کا استلام نہیں فرماتے تھے، داڑھی کو رنگنے کا جو مسئلہ ہے، سو میں نے نبی علیہ السلام کو بھی داڑھی رنگتے ہوئے دیکھا ہے اور جہاں تک سواری پر بیٹھ کر تلبیہ پڑھنے اور احرام کی نیت کرنے کا تعلق ہے تو میں نے نبی علیہ السلام کو دیکھا ہے کہ جب وہ اپنا پاؤں رکاب میں رکھ دیتے اور سواری پر سیدھے ہو کر بیٹھ جاتے اور سواری آپ کو لے کر سیدھی ہو جاتی تب آپ صلی اللہ علیہ وسلم تلبیہ پڑھتے تھے۔

(٤٦٧٢) حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ (ح) وَمُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدٍ قَالَ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْعَبْدُ إِذَا أَحْسَنَ عِبَادَةَ رَبِّهِ تَبَارَكَ وَتَعَالَى وَنَصَحَ لِسَيِّدِهِ كَانَ لَهُ الْأَجْرُ مَرَّتَيْنِ [صححه البخاري (٢٥٥٠)، ومسلم (١٦٦٤)]. [انظر: ٤٧٠٦، ٥٧٨٤، ٦٢٧٣].

(۴۶۷۲) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جو غلام اپنے رب کی عبادت بھی اچھی طرح کرے اور اپنے آقا کا بھی ہمدرد ہو، اسے دہرا اجر ملے گا۔

(٤٦٧٤) حَدَّثَنَا يَحْيَى حَدَّثَنَا مَالِكٌ حَدَّثَنِي الزُّهْرِيُّ عَنْ سَالِمٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا افْتَتَحَ الصَّلَاةَ رَفَعَ يَدَيْهِ حَذْوَ مَنْكِبَيْهِ وَإِذَا رَكَعَ صَنَعَ مِثْلَ ذَلِكَ وَإِذَا رَفَعَ رَأْسَهُ مِنَ الرُّكُوعِ صَنَعَ مِثْلَ ذَلِكَ وَإِذَا قَالَ سَمِعَ اللَّهُ لِمَنْ حَمِدَهُ قَالَ رَبَّنَا وَلَكَ الْحَمْدُ وَلَا يَصْنَعُ مِثْلَ ذَلِكَ فِي السُّجُودِ [صححه البخاري (٧٣٥)، ومسلم (٣٩٠)، وابن خزيمة (٤٥٦ و ٥٨٣ و ٦٩٣)]. [راجع: ٤٥٤٠].

(۴۶۷۴) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نماز کے آغاز میں اپنے ہاتھ کندھوں کے برابر کر کے رفع یدین کرتے تھے، نیز رکوع میں جاتے وقت اور رکوع سے سر اٹھانے کے بعد بھی رفع یدین کرتے اور نبی علیہ السلام سَمِعَ اللَّهُ لِمَنْ حَمِدَهُ کہنے کے بعد رَبَّنَا وَلَكَ الْحَمْدُ کہتے تھے، لیکن دو سجدوں کے درمیان نبی علیہ السلام نے رفع یدین نہیں کیا۔

(٤٦٧٥) حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنِ ابْنِ أَبِي ذِئْبٍ حَدَّثَنِي عُثْمَانُ بْنُ سُرَاقَةَ سَمِعْتُ ابْنَ عُمَرَ يَقُولُ رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يُصَلِّي فِي السَّفَرِ قَبْلَهَا وَلَا بَعْدَهَا [صححه ابن خزيمة (١٢٥٥ و ١٢٥٦)، وابن حبان (٢٧٥٣). قال شعيب: اسناده صحيح]. [انظر: ٤٩٦٢، ٥٠١٢، ٥١٠٥].

(۴۶۷۵) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے نبی علیہ السلام کو دیکھا ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم سفر میں فرائض سے پہلے یا بعد میں نماز نہیں پڑھتے تھے (سنتیں مراد ہیں)

(٤٦٧٦) حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ سُفْيَانَ حَدَّثَنِي أَبُو إِسْحَاقَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّ ابْنَ عُمَرَ صَلَّى الْمَغْرِبَ وَالْعِشَاءَ بِجَمْعٍ بِإِقَامَةٍ وَاحِدَةٍ فَقَالَ لَهُ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مَالِكٍ يَا أَبَا عَبْدِ الرَّحْمَنِ مَا هَذِهِ الصَّلَاةُ فَقَالَ صَلَّيْتُهَا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي هَذَا الْمَكَانِ بِإِقَامَةٍ وَاحِدَةٍ [قال الترمذي: صحيح حسن. قال الألباني: صحيح (ابو داود: ١٩٢٩، الترمذي: ٨٨٧)]. [انظر: ٤٨٩٣، ٤٨٩٤، ٥٤٩٥، ٦٤٠٠].

(۴۶۷۶) عبداللہ بن مالک رحمۃ اللہ علیہ کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ نے مزدلفہ میں ایک ہی اقامت سے مغرب اور عشاء کی نمازیں پڑھائیں، عبداللہ بن مالک نے عرض کیا اے ابوعبدالرحمٰن! یہ کیسی نماز ہے؟ فرمایا میں نے نبی علیہ السلام کے ساتھ یہ نمازیں اس جگہ ایک ہی اقامت کے ساتھ پڑھی ہیں۔

(٤٦٧٧) حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ اتَّخَذَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَاتَمًا مِنْ ذَهَبٍ وَكَانَ يَجْعَلُ فَصَّهُ مِمَّا يَلِي كَفَّهُ فَاتَّخَذَهُ النَّاسُ فَرَمَى بِهِ وَاتَّخَذَ خَاتَمًا مِنْ وَرِقٍ [صححه البخاري (٥٨٦٥) وصححه مسلم (٢٠٩١)، وابن حبان (٥٤٩٤)]. [انظر: ٤٧٣٤، ٤٩٠٧، ٤٩٧٦، ٥٢٥٠، ٥٣٦٦، ٥٥٨٣، ٥٦٨٥، ٥٧٠٦، ٦٠٠٧، ٦١٠٧، ٦١١٨، ٦٢٧١، ٦٣٣١، ٦٤٢١].

(۴۶۷۷) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام نے سونے کی انگوٹھی بنوائی، اس کا نگینہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم ہتھیلی کی طرف کر لیتے تھے، لوگوں نے بھی انگوٹھیاں بنوالیں جس پر نبی علیہ السلام نے اسے پھینک دیا اور چاندی کی انگوٹھی بنوائی۔

(٤٦٧٨) حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنِي نَافِعٌ عَنِ ابْنِ عُمَرَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الرُّؤْيَا جُزْءٌ مِنْ سَبْعِينَ جُزْءًا مِنَ النُّبُوَّةِ [صححه مسلم (٢٢٦٥)]. [انظر: ٥١٠٤، ٦٠٠٩، ٦٠٣٥، ٦٢١٥].

(۴۶۷۸) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا اچھا خواب اجزاءِ نبوت میں سے سترواں جزو ہے۔

(٤٦٧٩) حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنِي نَافِعٌ عَنِ ابْنِ عُمَرَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ كَانَ قَائِمًا عِنْدَ بَابِ عَائِشَةَ فَأَشَارَ بِيَدِهِ نَحْوَ الْمَشْرِقِ فَقَالَ الْفِتْنَةُ هَاهُنَا حَيْثُ يَطْلُعُ قَرْنُ الشَّيْطَانِ [صححه البخاري (٣١٠٤)]. [انظر: ٥١٠٤، ٦٠٠٩، ٦٠٣٥، ٦٢١٥].

(۴۶۷۹) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا کے حجرے کے دروازے پر کھڑے ہوئے تھے، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے ہاتھ سے مشرق کی طرف اشارہ کیا اور فرمایا فتنہ یہاں سے ہوگا جہاں سے شیطان کا سینگ نکلتا ہے۔

(٤٦٨٠) حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ حَدَّثَنِي نَافِعٌ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ لَمَّا مَاتَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أُبَيٍّ جَاءَ ابْنُهُ إِلَى رَسُولِ

اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَعْطِنِي قَمِيصَكَ حَتَّى أُكَفِّنَهُ فِيهِ وَصَلِّ عَلَيْهِ وَاسْتَغْفِرْ لَهُ فَأَعْطَاهُ قَمِيصَهُ وَقَالَ آذِنِّي بِهِ فَلَمَّا ذَهَبَ لِيُصَلِّيَ عَلَيْهِ قَالَ يَعْنِي عُمَرَ قَدْ نَهَاكَ اللَّهُ أَنْ تُصَلِّيَ عَلَى الْمُنَافِقِينَ فَقَالَ أَنَا بَيْنَ خِيرَتَيْنِ اسْتَغْفِرْ لَهُمْ أَوْ لَا تَسْتَغْفِرْ لَهُمْ فَصَلَّى عَلَيْهِ فَأَنْزَلَ اللَّهُ تَعَالَى وَلَا تُصَلِّ عَلَى أَحَدٍ مِنْهُمْ مَاتَ أَبَدًا قَالَ فَتُرِكَتْ الصَّلَاةُ عَلَيْهِمْ [صححه البخاری (۱۲۶۹)، ومسلم (۲٤۰۰)].

(۴۶۸۰) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جب رئیس المنافقین عبداللہ بن ابی مر گیا تو اس کے صاحبزادے ''جو مخلص مسلمان تھے'' نبی علیہ السلام کی خدمت میں حاضر ہوئے اور کہنے لگے یا رسول اللہ! مجھے اپنی قمیص عطاء فرمائیے تا کہ میں اس میں اسے کفن دوں، اس کی نماز جنازہ بھی پڑھائیے اور اللہ سے بخشش بھی طلب کیجئے، نبی علیہ السلام نے انہیں اپنی قمیص دے دی اور فرمایا کہ جنازے کے وقت مجھے اطلاع دینا، جب نبی علیہ السلام نماز پڑھانے کے لئے آگے بڑھے تو حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے عرض کیا کہ اللہ نے آپ کو منافقین کی نماز جنازہ پڑھانے سے روکا ہے، نبی علیہ السلام نے فرمایا مجھے دو باتوں کا اختیار ہے استغفار کرنے یا نہ کرنے کا، چنانچہ نبی علیہ السلام نے اس کی نماز جنازہ پڑھائی، بعد میں اللہ تعالیٰ نے یہ حکم نازل فرما دیا کہ ''ان میں سے جو مر جائے اس کی نماز جنازہ کبھی نہ پڑھائیں''، چنانچہ اس کے بعد ان کی نماز جنازہ متروک ہوگئی۔

(٤٦٨١) حَدَّثَنَا يَحْيَى أَخْبَرَنِي عُبَيْدُ اللَّهِ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَكَزَ الْحَرْبَةَ يُصَلِّي إِلَيْهَا [راجع: ٤٦١٤].

(۴۶۸۱) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام بعض اوقات سترہ کے طور پر نیزہ گاڑ کر نماز پڑھ لیا کرتے تھے۔

(٤٦٨٢) حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنِي نَافِعٌ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ غَيَّرَ اسْمَ عَاصِيَةَ قَالَ أَنْتِ جَمِيلَةُ [صححه مسلم (۲۱۳۹)، وابن حبان (۵۸۲۰)].

(۴۶۸۲) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ''عاصیہ'' نام بدل کر اس کی جگہ ''جمیلہ'' نام رکھا ہے۔

(٤٦٨٣) حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ سُفْيَانَ حَدَّثَنِي زَيْدٌ الْعَمِّيُّ عَنْ أَبِي الصِّدِّيقِ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ رَخَّصَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِأُمَّهَاتِ الْمُؤْمِنِينَ فِي الذَّيْلِ شِبْرًا فَاسْتَزَدْنَهُ فَزَادَهُنَّ شِبْرًا آخَرَ فَجَعَلْنَهُ ذِرَاعًا فَكُنَّ يُرْسِلْنَ إِلَيْنَا نَذْرَعُ لَهُنَّ ذِرَاعًا [قال الألبانی: صحيح (ابو داود: ٤١١٩، ابن ماجة: ٣٥٨١). قال شعيب: صحيح وهذا اسناد ضعيف]. [انظر: ٥٦٣٧].

(۴۶۸۳) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ امہات المومنین کو نبی علیہ السلام نے ایک بالشت کے برابر دامن کی اجازت عطاء فرمائی، انہوں نے اس میں اضافے کی درخواست کی تو نبی علیہ السلام نے ایک بالشت کا مزید اضافہ کر دیا اور امہات المومنین نے اسے ایک گز بنا لیا، پھر وہ ہمارے پاس کپڑا بھیجتی تھیں تو ہم انہیں ایک گز ناپ کر دے دیتے تھے۔

(٤٦٨٤) حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنِ ابْنِ أَبِي رَوَّادٍ حَدَّثَنِي نَافِعٌ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَأَى

نُخَامَةً فِي قِبْلَةِ الْمَسْجِدِ فَحَكَّهَا وَخَلَّقَ مَكَانَهَا [راجع: ٤٥٠٩].

(٤٦٨٤) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام نے مسجد میں قبلہ کی جانب بلغم لگا ہوا دیکھا، نبی علیہ السلام نے کھڑے ہو کر اسے صاف کر دیا۔

(٤٦٨٥) حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا كُنْتُمْ ثَلَاثَةً فَلَا يَتَنَاجَى اثْنَانِ دُونَ صَاحِبِهِمَا قَالَ قُلْنَا فَإِنْ كَانُوا أَرْبَعًا قَالَ فَلَا يَضُرُّ [صححه ابن خزيمة (٢٧٢٣)، والحاكم (١/٤٥٦). قال الألباني: صحيح (ابو داود: ٤٨٥٢)]. [انظر: ٥٠٢٣، ٦٢٦٤].

(٤٦٨٥) حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا جب تم تین آدمی ہو تو تیسرے کو چھوڑ کر دو آدمی سرگوشی نہ کرنے لگا کرو، ہم نے پوچھا اگر چار ہوں تو؟ فرمایا پھر کوئی حرج نہیں۔

(٤٦٨٦) حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنِ ابْنِ أَبِي رَوَّادٍ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ لَا يَدَعُ أَنْ يَسْتَلِمَ الْحَجَرَ وَالرُّكْنَ الْيَمَانِيَ فِي كُلِّ طَوَافٍ [صححه ابن خزيمة(٢٧٢٣). قال الألباني حسن (ابو داود: ١٨٧٦)، النسائي: ٥/٢٣١). قال شعيب: اسناده قوى]. [انظر: ٥٠٦٥، ٦٣٩٥].

(٤٦٨٦) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام کسی طواف میں حجر اسود اور رکن یمانی کا استلام ترک نہیں فرماتے تھے۔

(٤٦٨٧) حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ سُفْيَانَ حَدَّثَنِي ابْنُ دِينَارٍ سَمِعْتُ ابْنَ عُمَرَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا أَحَدُكُمْ قَالَ لِأَخِيهِ يَا كَافِرُ فَقَدْ بَاءَ بِهَا أَحَدُهُمَا [صححه البخاري (٦١٠٤)، ومسلم (٦٠)، وابن حبان (٢٥٠)][(٢/٩١)][انظر، ٥٠٣٥، ٥٠٧٧، ٥٩١٤، ٥٩٣٣].

(٤٦٨٧) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا تم میں سے کوئی شخص جب اپنے بھائی کو ''اے کافر'' کہتا ہے تو دونوں میں سے کوئی ایک تو کافر ہو کر لوٹتا ہی ہے۔

(٤٦٨٨) حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ سُفْيَانَ حَدَّثَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَبِي لَبِيدٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنِ ابْنِ عُمَرَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يَغْلِبَنَّكُمُ الْأَعْرَابُ عَلَى اسْمِ صَلَاتِكُمْ فَإِنَّهَا الْعِشَاءُ إِنَّمَا يَدْعُونَهَا الْعَتَمَةَ لِإِعْتَامِهِمْ بِالْإِبِلِ لِحِلَابِهَا [راجع، ٤٥٧٢].

(٤٦٨٨) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ دیہاتی لوگ تمہاری نماز کے نام پر غالب نہ آ جائیں، یاد رکھو! اس کا نام نماز عشاء ہے، اس وقت یہ اپنے اونٹوں کا دودھ دوہتے ہیں، اس مناسبت سے عشاء کی نماز کو ''عتمہ'' کہہ دیتے ہیں۔

(٤٦٨٩) حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ حُسَيْنٍ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ شُعَيْبٍ حَدَّثَنِي سُلَيْمَانُ مَوْلَى مَيْمُونَةَ قَالَ أَتَيْتُ عَلَى ابْنِ عُمَرَ وَهُوَ بِالْبَلَاطِ وَالْقَوْمُ يُصَلُّونَ فِي الْمَسْجِدِ قُلْتُ مَا يَمْنَعُكَ أَنْ تُصَلِّيَ مَعَ النَّاسِ أَوِ الْقَوْمِ قَالَ إِنِّي

سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا تُصَلُّوا صَلَاةً فِي يَوْمٍ مَرَّتَيْنِ [صححه ابن خزيمة(١٦٤١)، وابن حبان (٢٣٩٦). قال الألباني حسن صحيح (ابوداود: ٥٧٩، النسائي: ١١٤/٢). قال شعيب: اسناده حسن]. [انظر: ٤٩٩٤].

(۴۶۸۹) سلیمان مولیٰ میمونہ کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ میں حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما کے پاس آیا، اس وقت وہ درختوں کی جھاڑیوں میں تھے اور لوگ مسجد میں نماز پڑھ رہے تھے، میں نے ان سے پوچھا کہ آپ لوگوں کے ساتھ نماز کیوں نہیں پڑھ رہے؟ انہوں نے فرمایا کہ میں نے نبی علیہ السلام کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے ایک دن میں ایک ہی نماز کو دو مرتبہ نہ پڑھو۔

(٤٦٩٠) حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ مَالِكٍ حَدَّثَنَا نَافِعٌ عَنِ ابْنِ عُمَرَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ شَرِبَ الْخَمْرَ فِي الدُّنْيَا وَلَمْ يَتُبْ مِنْهَا حُرِمَهَا فِي الْآخِرَةِ لَمْ يُسْقَهَا [صححه البخاري (١٣١٥)، ومسلم (١٦٣٤)، وابن خزيمة(٢٩٥٧)، وابن حبان (٣٨٩٠)]. [انظر: ٤٧٢٩، ٤٨٢٣، ٣٨٢٤، ٤٩١٦، ٥٨٤٥، ٦٠٤٦، ٦٢٧٤].

(۴۶۹۰) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جو شخص دنیا میں شراب پیئے اور اس سے توبہ نہ کرے تو وہ آخرت میں اس سے محروم رہے گا اور وہاں اسے شراب نہیں پلائی جائے گی۔

(٤٦٩١) حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنِي نَافِعٌ قَالَ لَا أَعْلَمُهُ إِلَّا عَنْ عَبْدِ اللَّهِ أَنَّ الْعَبَّاسَ اسْتَأْذَنَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي أَنْ يَبِيتَ بِمَكَّةَ أَيَّامَ مِنًى مِنْ أَجْلِ السِّقَايَةِ فَرَخَّصَ لَهُ [انظر: ٤٧٣١، ٤٨٢٧، ٥٦١٣].

(۴۶۹۱) نافع رحمہ اللہ سے غالباً حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما کے حوالے سے مروی ہے کہ حضرت عباس رضی اللہ عنہ نے حاجیوں کو پانی پلانے کی خدمت سرانجام دینے کے لئے نبی علیہ السلام سے منیٰ کے ایام میں مکہ مکرمہ میں ہی رہنے کی اجازت چاہی تو نبی علیہ السلام نے انہیں اجازت دے دی۔

(٤٦٩٢) حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنِ الشِّغَارِ قَالَ قُلْتُ لِنَافِعٍ مَا الشِّغَارُ قَالَ يُزَوِّجُ الرَّجُلَ ابْنَتَهُ وَيَتَزَوَّجُ ابْنَتَهُ وَيُزَوِّجُ الرَّجُلَ أُخْتَهُ وَيَتَزَوَّجُ أُخْتَهُ بِغَيْرِ صَدَاقٍ [راجع: ٤٥٢٦].

(۴۶۹۲) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے نکاح شغار (وٹے سٹے کی صورت) سے منع فرمایا ہے، راوی نے نافع سے شغار کا مطلب پوچھا تو انہوں نے فرمایا کہ انسان کسی سے اپنی بیٹی کا نکاح کر دے اور وہ اس سے اپنی بیٹی کا نکاح کر دے یا اپنی بہن کا کسی سے نکاح کر کے خود اس کی بہن سے نکاح کر لے اور مہر مقرر نہ کرے۔

(٤٦٩٣) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ أَبِي سُلَيْمَانَ سَمِعْتُ سَعِيدَ بْنَ جُبَيْرٍ قَالَ سُئِلْتُ عَنِ الْمُتَلَاعِنَيْنِ أَيُفَرَّقُ بَيْنَهُمَا فِي إِمَارَةِ ابْنِ الزُّبَيْرِ فَمَا دَرَيْتُ مَا أَقُولُ فَقُمْتُ مِنْ مَكَانِي إِلَى مَنْزِلِ ابْنِ عُمَرَ فَقُلْتُ أَبَا عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْمُتَلَاعِنَيْنِ أَيُفَرَّقُ بَيْنَهُمَا فَقَالَ سُبْحَانَ اللَّهِ إِنَّ أَوَّلَ مَنْ سَأَلَ عَنْ ذَلِكَ فُلَانُ بْنُ

فُلَانٍ قَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَرَأَيْتَ الرَّجُلَ يَرَى امْرَأَتَهُ عَلَى فَاحِشَةٍ فَإِنْ تَكَلَّمَ تَكَلَّمَ بِأَمْرٍ عَظِيمٍ وَإِنْ سَكَتَ سَكَتَ عَلَى مِثْلِ ذَلِكَ فَسَكَتَ فَلَمْ يُجِبْهُ فَلَمَّا كَانَ بَعْدُ أَتَاهُ فَقَالَ الَّذِي سَأَلْتُكَ عَنْهُ قَدْ ابْتُلِيتُ بِهِ فَأَنْزَلَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ هَؤُلَاءِ الْآيَاتِ فِي سُورَةِ النُّورِ وَالَّذِينَ يَرْمُونَ أَزْوَاجَهُمْ حَتَّى بَلَغَ أَنَّ غَضَبَ اللَّهِ عَلَيْهَا إِنْ كَانَ مِنْ الصَّادِقِينَ فَبَدَأَ بِالرَّجُلِ فَوَعَظَهُ وَذَكَّرَهُ وَأَخْبَرَهُ أَنَّ عَذَابَ الدُّنْيَا أَهْوَنُ مِنْ عَذَابِ الْآخِرَةِ فَقَالَ وَالَّذِي بَعَثَكَ بِالْحَقِّ مَا كَذَبْتُكَ ثُمَّ ثَنَّى بِالْمَرْأَةِ فَوَعَظَهَا وَذَكَّرَهَا وَأَخْبَرَهَا أَنَّ عَذَابَ الدُّنْيَا أَهْوَنُ مِنْ عَذَابِ الْآخِرَةِ فَقَالَتْ وَالَّذِي بَعَثَكَ بِالْحَقِّ إِنَّهُ لَكَاذِبٌ قَالَ فَبَدَأَ بِالرَّجُلِ فَشَهِدَ أَرْبَعَ شَهَادَاتٍ بِاللَّهِ إِنَّهُ لَمِنْ الصَّادِقِينَ وَالْخَامِسَةَ أَنَّ لَعْنَةَ اللَّهِ عَلَيْهِ إِنْ كَانَ مِنْ الْكَاذِبِينَ ثُمَّ ثَنَّى بِالْمَرْأَةِ فَشَهِدَتْ أَرْبَعَ شَهَادَاتٍ بِاللَّهِ إِنَّهُ لَمِنْ الْكَاذِبِينَ وَالْخَامِسَةَ أَنَّ غَضَبَ اللَّهِ عَلَيْهَا إِنْ كَانَ مِنْ الصَّادِقِينَ ثُمَّ فَرَّقَ بَيْنَهُمَا [صححه مسلم (۱۴۹۳)، وابن حبان (۴۲۸۶)]. [انظر: ۵۰۰۹].

(۴۶۹۳) حضرت سعید بن جبیر رحمۃ اللہ علیہ کہتے ہیں کہ حضرت عبداللہ بن زبیر رضی اللہ عنہ کے دور خلافت میں مجھ سے کسی نے یہ مسئلہ پوچھا کہ جن مرد وعورت کے درمیان لعان ہوا ہو، کیا ان دونوں کے درمیان تفریق کی جائے گی (یا خود بخود ہو جائے گی؟) مجھے کوئی جواب نہ سوجھا تو میں اپنی جگہ سے اٹھا اور حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما کے گھر پہنچا اور ان سے عرض کیا اے ابو عبدالرحمٰن! کیا لعان کرنے والوں کے درمیان تفریق کی جائے گی؟ انہوں نے میرا سوال سن کر سبحان اللہ کہا اور فرمایا لعان کے متعلق سب سے پہلے فلاں بن فلاں نے سوال کیا تھا، اس نے عرض کیا تھا یا رسول اللہ! یہ بتائیے کہ اگر کوئی آدمی اپنی بیوی کو بدکاری کرتا ہوا دیکھتا ہے، وہ بولتا ہے تو بہت بڑی بات کہتا ہے اور اگر خاموش رہتا ہے تو اتنی بڑی بات پر خاموش رہتا ہے؟ نبی علیہ السلام نے اس کے سوال کا جواب دینے کی بجائے سکوت فرمایا۔

کچھ ہی عرصے بعد وہ شخص دوبارہ نبی علیہ السلام کی خدمت میں حاضر ہوا اور کہنے لگا کہ میں نے آپ سے جو سوال پوچھا تھا میں اس میں مبتلا ہو گیا ہوں، اس پر اللہ نے سورۂ نور کی یہ آیات "والذین یرمون ازواجھم..... ان کان من الصدقین" نازل فرمائیں، نبی علیہ السلام نے ان آیات کے مطابق مرد سے لعان کا آغاز کرتے ہوئے اسے وعظ ونصیحت کی اور فرمایا کہ دنیا کی سزا آخرت کے عذاب سے ہلکی ہے، وہ کہنے لگا کہ اس ذات کی قسم! جس نے آپ کو حق کے ساتھ بھیجا، میں آپ سے جھوٹ نہیں بول رہا، دوسرے نمبر پر نبی علیہ السلام نے عورت کو رکھا، اسے بھی وعظ ونصیحت کی اور فرمایا کہ دنیا کی سزا آخرت کے عذاب سے ہلکی ہے، وہ کہنے لگی کہ اس ذات کی قسم! جس نے آپ کو حق کے ساتھ بھیجا ہے، یہ جھوٹا ہے۔

پھر نبی علیہ السلام نے مرد سے اس کا آغاز کیا اور اس نے چار مرتبہ اللہ کی قسم کھا کر یہ گواہی دی کہ وہ سچا ہے اور پانچویں مرتبہ یہ کہا کہ اگر وہ جھوٹا ہو تو اس پر اللہ کی لعنت نازل ہو، پھر عورت کی طرف متوجہ ہوئے اور اس نے بھی چار مرتبہ اللہ کی قسم کھا کر یہ گواہی دی کہ وہ جھوٹا ہے اور پانچویں مرتبہ یہ کہا کہ اگر وہ سچا ہو تو اس پر اللہ کا غضب نازل ہو، پھر نبی علیہ السلام نے ان دونوں کے

درمیان تفریق کرادی۔

(٤٦٩٤) حَدَّثَنَا يَحْيَى يَعْنِي ابْنَ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عُرْوَةَ أَخْبَرَنِي أَبِي أَخْبَرَنِي ابْنُ عُمَرَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا طَلَعَ حَاجِبُ الشَّمْسِ فَأَخِّرُوا الصَّلَاةَ حَتَّى تَبْرُزَ فَإِذَا غَابَ حَاجِبُ الشَّمْسِ فَأَخِّرُوا الصَّلَاةَ حَتَّى تَغِيبَ [راجع: ٤٦١٢].

(۴۶۹۴) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جب سورج کا کنارہ نکلنا شروع ہو تو جب تک وہ نمایاں نہ ہو جائے اس وقت تک تم نماز نہ پڑھو، اسی طرح جب سورج کا کنارہ غروب ہونا شروع ہو تو اس کے مکمل غروب ہونے تک نماز نہ پڑھو۔

(٤٦٩٥) حَدَّثَنَا يَحْيَى حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عُرْوَةَ أَخْبَرَنِي أَبِي أَخْبَرَنِي ابْنُ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَحَرَّوْا بِصَلَاتِكُمْ طُلُوعَ الشَّمْسِ وَلَا غُرُوبَهَا فَإِنَّهَا تَطْلُعُ بَيْنَ قَرْنَيْ شَيْطَانٍ [راجع: ٤٦١٢].

(۴۶۹۵) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا طلوع آفتاب یا غروب آفتاب کے وقت نماز پڑھنے کا ارادہ نہ کیا کرو، کیونکہ سورج شیطان کے دو سینگوں کے درمیان طلوع ہوتا ہے۔

(٤٦٩٦) حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا نَافِعٌ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا تُسَافِرُ الْمَرْأَةُ ثَلَاثًا إِلَّا وَمَعَهَا ذُو مَحْرَمٍ [راجع: ٤٦١٥].

(۴۶۹۶) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا کوئی عورت محرم کے بغیر تین دن کا سفر نہ کرے۔

(٤٦٩٧) حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ يَقُومُ النَّاسُ لِرَبِّ الْعَالَمِينَ قَالَ يَقُومُ فِي رَشْحِهِ إِلَى أَنْصَافِ أُذُنَيْهِ [راجع: ٤٦١٣].

(۴۶۹۷) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے اس آیت ''جب لوگ رب العالمین کے سامنے کھڑے ہوں گے'' کی تفسیر میں فرمایا کہ اس وقت لوگ اپنے پسینے میں نصف کان تک ڈوبے ہوئے کھڑے ہوں گے۔

(٤٦٩٨) حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ سُفْيَانَ حَدَّثَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ دِينَارٍ قَالَ سَمِعْتُ ابْنَ عُمَرَ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ الْيَهُودَ إِذَا سَلَّمُوا فَإِنَّمَا يَقُولُونَ السَّامُ عَلَيْكَ فَقُلْ عَلَيْكَ [راجع: ٤٥٦٣].

(۴۶۹۸) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا جب کوئی یہودی تمہیں سلام کرے تو وہ ''السام علیک'' کہتا ہے، اس لئے اس کے جواب میں تم صرف ''علیک'' کہہ دیا کرو۔

(٤٦٩٩) حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ مَالِكٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ دِينَارٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَحْوَهُ مِثْلَهُ

(۴۶۹۹) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(٤٧٠٠) حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ شُعْبَةَ حَدَّثَنِي سِمَاكُ بْنُ حَرْبٍ عَنْ مُصْعَبِ بْنِ سَعْدٍ أَنَّ نَاسًا دَخَلُوا عَلَى ابْنِ عَامِرٍ فِي

مَرَضِهِ فَجَعَلُوا يُثْنُونَ عَلَيْهِ فَقَالَ ابْنُ عُمَرَ أَمَا إِنِّي لَسْتُ بِأَغَشِّهِمْ لَكَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِنَّ اللَّهَ تَبَارَكَ وَتَعَالَى لَا يَقْبَلُ صَدَقَةً مِنْ غُلُولٍ وَلَا صَلَاةً بِغَيْرِ طُهُورٍ [صححه مسلم (٢٢٤)، وابن خزيمة(٨). قال شعيب: صحيح لغيره وهذا اسناد حسن]. [انظر: ٤٩٦٩، ٥١٢٣، ٥٢٠٥، ٥٤١٩].

(۴۷۰۰) مصعب بن سعد رحمۃ اللہ علیہ کہتے ہیں کہ کچھ لوگ ابن عامر کے پاس ان کی بیمار پرسی کے لئے آئے اور ان کی تعریف کرنے لگے، حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما نے فرمایا کہ میں تمہیں ان سے بڑھ کر دھوکہ نہیں دوں گا، میں نے نبی علیہ السلام کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ اللہ تعالیٰ مال غنیمت میں سے چوری کی ہوئی چیز کا صدقہ قبول نہیں کرتا اور نہ ہی طہارت کے بغیر نماز قبول کرتا ہے۔

(٤٧٠١) حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ سُفْيَانَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ دِينَارٍ قَالَ سَمِعْتُ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَمَّرَ أُسَامَةَ عَلَى قَوْمٍ فَطَعَنَ النَّاسُ فِي إِمَارَتِهِ فَقَالَ إِنْ تَطْعَنُوا فِي إِمَارَتِهِ فَقَدْ طَعَنْتُمْ فِي إِمَارَةِ أَبِيهِ وَايْمُ اللَّهِ إِنْ كَانَ لَخَلِيقًا لِلْإِمَارَةِ وَإِنْ كَانَ لَمِنْ أَحَبِّ النَّاسِ إِلَيَّ وَإِنَّ ابْنَهُ هَذَا لَأَحَبُّ النَّاسِ إِلَيَّ بَعْدَهُ

[صححه البخاری (٤٢٥٠) ومسلم(٢٤٦٢) وابن حبان(٧٠٥٩) قال الترمذی: حسن صحيح]. [انظر: ٥٨٨٨].

(۴۷۰۱) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ایک موقع پر حضرت اسامہ بن زید رضی اللہ عنہ کو کچھ لوگوں کا امیر مقرر کیا، لوگوں نے ان کی امارت پر اعتراض کیا، نبی علیہ السلام نے فرمایا اگر تم اس کی امارت پر اعتراض کر رہے تو یہ کوئی نئی بات نہیں ہے، اس سے پہلے تم اس کے باپ کی امارت پر بھی اعتراض کر چکے ہو، حالانکہ خدا کی قسم! وہ امارت کا حق دار تھا اور لوگوں میں مجھے سب سے زیادہ محبوب تھا اور اب اس کا یہ بیٹا اس کے بعد مجھے سب سے زیادہ محبوب ہے۔

(٤٧٠٢) حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ سُفْيَانَ حَدَّثَنِي ابْنُ دِينَارٍ سَمِعْتُ ابْنَ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَسْلَمُ سَالَمَهَا اللَّهُ وَغِفَارٌ غَفَرَ اللَّهُ لَهَا وَعُصَيَّةُ عَصَتِ اللَّهَ وَرَسُولَهُ [صححه مسلم (٢٥١٨)، وابن حبان (٧٢٨٩)]. [انظر: ٥١٠٨، ٥٢٦١، ٥٨٥٨، ٥٩٦٩، ٦١٩٨، ٦٤٠٩].

(۴۷۰۲) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا قبیلہ اسلم، اللہ اسے سلامت رکھے، قبیلہ غفار اللہ اس کی بخشش کرے اور "عصیہ" نے اللہ اور اس کے رسول کی نافرمانی کی۔

(٤٧٠٣) حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ سُفْيَانَ حَدَّثَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ دِينَارٍ سَمِعْتُ ابْنَ عُمَرَ قَالَ كَانَتْ قُرَيْشٌ تَحْلِفُ بِآبَائِهَا فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ كَانَ حَالِفًا فَلْيَحْلِفْ بِاللَّهِ لَا تَحْلِفُوا بِآبَائِكُمْ [صححه البخاری (٣٨٣٦)، ومسلم (١٦٤٦)، وابن حبان (٤٣٦٢)]. [انظر: ٥٤٦٢، ٥٧٣٦].

(۴۷۰۳) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ قریش کے لوگ اپنے آباؤ اجداد کے نام کی قسمیں کھایا کرتے تھے، نبی علیہ السلام نے فرمایا جو شخص قسم کھانا چاہتا ہے وہ اللہ کے نام کی قسم کھائے، اپنے آباؤ اجداد کے نام کی قسمیں مت کھاؤ۔

(٤٧٠٤) حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ إِسْمَاعِيلَ عَنْ أَبِي حَنْظَلَةَ سَأَلْتُ ابْنَ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُمَا عَنِ الصَّلَاةِ فِي

السَّفَرِ قَالَ الصَّلَاةُ فِي السَّفَرِ رَكْعَتَانِ قُلْنَا إِنَّا آمِنُونَ قَالَ سُنَّةُ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ [قال شعيب: صحيح لغيره، وهذا اسناد حسن. اخرجه ابن ابی شيبة (۲/۴۴۷)]. [۴۸۶۱، ۵۲۱۳، ۵۵۶۶، ۶۱۹۴].

(۴۷۰۴) ابو حنظلہ کہتے ہیں کہ میں نے حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے سفر کی نماز کے متعلق دریافت کیا، انہوں نے فرمایا کہ سفر میں نماز کی دو رکعتیں ہیں، ہم نے کہا کہ اب تو ہر طرف امن وامان ہے؟ فرمایا یہ نبی علیہ السلام کی سنت ہے۔

(۴۷۰۵) حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ حَدَّثَنِي نَافِعٌ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ قَالَ أَبِي وَقَالَ يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ مَرَّةً عَنْ عُمَرَ أَنَّهُ قَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ نَذَرْتُ فِي الْجَاهِلِيَّةِ أَنْ أَعْتَكِفَ لَيْلَةً فِي الْمَسْجِدِ فَقَالَ وَفِهْ بِنَذْرِكَ [راجع: ۴۵۷۷]

(۴۷۰۵) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے بحوالہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ مروی ہے کہ میں نے ایک مرتبہ بارگاہِ رسالت میں عرض کیا یا رسول اللہ! میں نے مسجد حرام میں ایک رات اعتکاف کرنے کی منت مانی تھی، نبی علیہ السلام نے اس منت کو پورا کرنے کا حکم دیا۔

(۴۷۰۶) حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا نَصَحَ الْعَبْدُ لِسَيِّدِهِ وَأَحْسَنَ عِبَادَةَ رَبِّهِ لَهُ الْأَجْرُ مَرَّتَيْنِ [راجع: ۴۶۷۳].

(۴۷۰۶) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جو غلام اپنے رب کی عبادت بھی اچھی طرح کرے اور اپنے آقا کا بھی ہمدرد ہو، اسے دہرا اجر ملے گا۔

(۴۷۰۷) حَدَّثَنَا يَحْيَى يَعْنِي ابْنَ سَعِيدٍ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الَّذِينَ يَصْنَعُونَ هَذِهِ الصُّوَرَ يُعَذَّبُونَ وَيُقَالُ لَهُمْ أَحْيُوا مَا خَلَقْتُمْ [راجع: ۴۴۷۵].

(۴۷۰۷) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ان مصوروں کو قیامت کے دن عذاب میں مبتلا کیا جائے گا اور ان سے کہا جائے گا کہ جنہیں تم نے بنایا تھا انہیں زندگی بھی دو۔

(۴۷۰۸) حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنِي نَافِعٌ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْ التَّلَقِّي [راجع: ۴۵۳۱].

(۴۷۰۸) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے تاجروں سے بالا بالا ملنے کی ممانعت فرمائی ہے۔

(۴۷۰۹) حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ قَالَ حَدَّثَنِي نَافِعٌ عَنِ ابْنِ عُمَرَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا وُضِعَ عَشَاءُ أَحَدِكُمْ وَأُقِيمَتُ الصَّلَاةُ فَلَا يَقُومُ حَتَّى يَفْرُغَ [صححه البخاری (۶۷۳)، ومسلم (۵۵۹)، وابن خزيمة(۹۳۵و ۹۳۶)]. [انظر: ۴۷۸۰، ۵۸۰۶، ۶۳۵۹].

(۴۷۰۹) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا جب تم میں سے کسی کے سامنے کھانا لا کر رکھ دیا جائے اور نماز کھڑی ہو جائے تو وہ فارغ ہونے سے پہلے نماز کے لئے کھڑا نہ ہو۔

(۴۷۱۰) حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ حَدَّثَنِي نَافِعٌ عَنِ ابْنِ عُمَرَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اجْعَلُوا آخِرَ

صَلَاتِكُمْ بِاللَّيْلِ وِتْرًا.

[صححه البخاري (۹۹۸)، ومسلم (۷۵۱)، وابن خزيمة (۱۰۸۲)]. [انظر: ۴۹۷۱، ۵۷۹۴، ۶۳۰۰].

(۴۷۱۰) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا رات کو اپنی سب سے آخری نماز وتر کو بناؤ۔

(۴۷۱۱) حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنِ ابْنِ أَبِي ذِئْبٍ عَنْ خَالِهِ الْحَارِثِ عَنْ حَمْزَةَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ كَانَتْ تَحْتِي امْرَأَةٌ كَانَ عُمَرُ يَكْرَهُهَا فَقَالَ طَلِّقْهَا فَأَبَيْتُ فَأَتَى عُمَرُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ أَطِعْ أَبَاكَ [صححه ابن حبان (۴۲۶)، والحاكم (۱۹۷/۲). قال الترمذي حسن صحيح. قال الألباني: صحيح (ابو داود: ۵۱۳۸، ابن ماجة: ۲۰۸۸، الترمذي: ۱۱۸۹) قال شعيب: اسناده قوي][انظر: ۵۰۱۱، ۵۱۴۴، ۶۴۷۰].

(۴۷۱۱) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما کہتے ہیں کہ میری جو بیوی تھی وہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ کو ناپسند تھی، انہوں نے مجھ سے کہا کہ اسے طلاق دے دو، میں نے اسے طلاق دینے میں لیت ولعل کی، تو حضرت عمر رضی اللہ عنہ نبی علیہ السلام کے پاس آ گئے، نبی علیہ السلام نے مجھ سے فرمایا کہ اپنے والد کی اطاعت کرو۔

(۴۷۱۲) حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ مَالِكٍ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا نُودِيَ أَحَدُكُمْ إِلَى وَلِيمَةٍ فَلْيَأْتِهَا [صححه البخاري (۵۱۷۳)، ومسلم (۱۴۲۹)، وابن حبان (۵۲۹۴)]. [انظر: ۴۷۳۰، ۴۹۴۹، ۴۹۵۰، ۵۳۶۷، ۵۷۶۶، ۶۱۰۸، ۶۳۳۷].

(۴۷۱۲) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جب تم میں سے کسی کو دعوت ولیمہ دی جائے تو اسے اس میں شرکت کرنی چاہیے۔

(۴۷۱۳) حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنِي نَافِعٌ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ عُمَرَ رَأَى حُلَّةً سِيَرَاءَ أَوْ حَرِيرٍ تُبَاعُ فَقَالَ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَوْ اشْتَرَيْتَ هَذِهِ تَلْبَسُهَا يَوْمَ الْجُمُعَةِ أَوْ لِلْوُفُودِ قَالَ إِنَّمَا يَلْبَسُ هَذِهِ مَنْ لَا خَلَاقَ لَهُ قَالَ فَأُهْدِيَ لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْهَا حُلَلٌ فَبَعَثَ إِلَى عُمَرَ مِنْهَا بِحُلَّةٍ قَالَ سَمِعْتُ مِنْكَ تَقُولُ مَا قُلْتَ وَبَعَثْتَ إِلَيَّ بِهَا قَالَ إِنَّمَا بَعَثْتُ بِهَا إِلَيْكَ لِتَبِيعَهَا أَوْ تَكْسُوَهَا [صححه البخاري (۵۸۴۱)، ومسلم (۲۰۶۸)]. [انظر: ۴۹۷۹، ۵۷۹۷، ۶۳۳۹].

(۴۷۱۳) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے ایک ریشمی جوڑا فروخت ہوتے ہوئے دیکھا تو نبی علیہ السلام سے کہنے لگے کہ اگر آپ اسے خرید لیتے تو جمعہ کے دن پہن لیا کرتے یا وفود کے سامنے پہن لیا کرتے؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا یہ وہ شخص پہنتا ہے جس کا آخرت میں کوئی حصہ نہ ہو، چند دن بعد نبی علیہ السلام کی خدمت میں کہیں سے چند ریشمی حلے آئے، نبی علیہ السلام نے ان میں سے ایک جوڑا حضرت عمر رضی اللہ عنہ کو بھی بھجوا دیا، حضرت عمر رضی اللہ عنہ کہنے لگے کہ آپ نے خود ہی تو اس کے متعلق وہ بات فرمائی تھی جو میں نے سنی تھی اور اب آپ ہی نے مجھے یہ ریشمی جوڑا بھیج دیا؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا میں نے تمہیں یہ اس لئے بھجوایا ہے

کہ تم اسے فروخت کر کے اس کی قیمت اپنے استعمال میں لے آؤ یا کسی کو پہنا دو۔

(٤٧١٤) حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ جُبَيْرٍ أَنَّ ابْنَ عُمَرَ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي عَلَى رَاحِلَتِهِ مُقْبِلًا مِنْ مَكَّةَ إِلَى الْمَدِينَةِ حَيْثُ تَوَجَّهَتْ بِهِ وَفِيهِ نَزَلَتْ هَذِهِ الْآيَةُ فَأَيْنَمَا تُوَلُّوا فَثَمَّ وَجْهُ اللَّهِ [صححه مسلم (٧٠٠)، وابن خزيمة (١٢٦٧ و ١٢٦٩)، والحاكم (٢/٢٦٦)]. [انظر: ٥٠٠١].

(۴۷۱۴) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام مکہ مکرمہ سے مدینہ منورہ کی طرف آتے ہوئے اپنی سواری پر ہی نفل نماز پڑھتے رہے تھے خواہ اس کا رخ کسی بھی سمت میں ہوتا، اور اس کے متعلق یہ آیت نازل ہوئی تھی کہ ''تم جہاں بھی چہرہ پھیرو گے وہیں اللہ کی ذات موجود ہے۔''

(٤٧١٥) حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ أَكَلَ مِنْ هَذِهِ الشَّجَرَةِ فَلَا يَأْتِيَنَّ الْمَسَاجِدَ [راجع: ٤٦١٩].

(۴۷۱۵) اور نبی علیہ السلام نے فرمایا جو شخص اس درخت سے کچھ کھا کر آئے (کچا لہسن) تو وہ مسجد میں نہ آئے۔

(٤٧١٦) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ أَخْبَرَنِي نَافِعٌ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ قَالَ كَانُوا يَتَبَايَعُونَ الطَّعَامَ جُزَافًا بِأَعْلَى السُّوقِ فَنَهَاهُمْ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يَبِيعُوهُ حَتَّى يَنْقُلُوهُ [راجع: ٣٩٥].

(۴۷۱۶) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام کے دور باسعادت میں لوگ اندازے سے غلے کی خرید و فروخت کر لیتے تھے، تو نبی علیہ السلام نے انہیں اس طرح بیع کرنے سے روک دیا جب تک کہ اسے اپنے خیمے میں نہ لے جائیں۔

(٤٧١٧) حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ حَدَّثَنِي نَافِعٌ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا قَفَلَ مِنَ الْجُيُوشِ أَوِ السَّرَايَا أَوِ الْحَجِّ أَوِ الْعُمْرَةِ أَوْ إِذَا أَوْفَى عَلَى ثَنِيَّةٍ أَوْ فَدْفَدٍ كَبَّرَ ثَلَاثًا وَيَقُولُ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ آيِبُونَ تَائِبُونَ عَابِدُونَ سَاجِدُونَ لِرَبِّنَا حَامِدُونَ صَدَقَ اللَّهُ وَعْدَهُ وَنَصَرَ عَبْدَهُ وَهَزَمَ الْأَحْزَابَ وَحْدَهُ [راجع: ٤٤٩٦].

(۴۷۱۷) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام جب حج، جہاد یا عمرہ سے واپس آتے تو زمین کے جس بلند حصے پر چڑھتے، یہ دعاء پڑھتے ''اللہ سب سے بڑا ہے، اللہ سب سے بڑا ہے، اللہ کے علاوہ کوئی معبود نہیں، وہ اکیلا ہے، اس کا کوئی شریک نہیں، اسی کی حکومت ہے اور اسی کی تعریف ہے، اور وہ ہر چیز پر قادر ہے، توبہ کرتے ہوئے لوٹ رہے ہیں، سجدہ کرتے ہوئے، عبادت کرتے ہوئے اور اپنے رب کی حمد کرتے ہوئے واپس آ رہے ہیں، اللہ نے اپنا وعدہ سچ کر دکھایا، اپنے بندے کی مدد کی اور تمام لشکروں کو اکیلے ہی شکست دے دی۔

(٤٧١٨) حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنِي نَافِعٌ عَنِ ابْنِ عُمَرَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْمُؤْمِنُ يَأْكُلُ فِي مِعًى وَاحِدٍ وَالْكَافِرُ يَأْكُلُ فِي سَبْعَةِ أَمْعَاءٍ [صححه البخاري (٥٣٩٤)، ومسلم (٢٠٦٠)، وابن حبان

(٥٢٣٨)]. [انظر: ٢٠، ٥٠، ٥٤٣٨، ٦٣٢١].

(۴۷۱۸) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا مؤمن ایک آنت میں کھاتا ہے اور کافر سات آنتوں میں کھاتا ہے۔

(٤٧١٩) حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ حَدَّثَنِي نَافِعٌ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْحُمَّى مِنْ فَيْحِ جَهَنَّمَ فَابْرِدُوهَا بِالْمَاءِ [صححه البخاري (٣٢٦٤)، ومسلم (٢٢٠٩)].

(۴۷۱۹) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا بخار جہنم کی تپش کا اثر ہوتا ہے اس لئے اسے پانی سے ٹھنڈا کیا کرو۔

(٤٧٢٠) حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ حَدَّثَنِي نَافِعٌ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ نَهَى يَوْمَ خَيْبَرَ عَنْ لُحُومِ الْحُمُرِ الْأَهْلِيَّةِ [صححه البخاري (٤٢١٧)، ومسلم (٥٦١)]. [انظر: ٥٧٨٦، ٦٢٩١].

(۴۷۲۰) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ ﷺ نے غزوہ خیبر کے دن پالتو گدھوں کے گوشت سے منع فرمادیا۔

(٤٧٢١) حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ حَدَّثَنِي نَافِعٌ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ قَالَ وَاصَلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي رَمَضَانَ فَوَاصَلَ النَّاسُ فَقَالُوا نَهَيْتَنَا عَنِ الْوِصَالِ وَأَنْتَ تُوَاصِلُ قَالَ إِنِّي لَسْتُ كَأَحَدٍ مِنْكُمْ إِنِّي أُطْعَمُ وَأُسْقَى [صححه البخاري (١٩٢٢)، ومسلم (١١٠٢)]. [انظر: ٤٧٥٢، ٥٧٩٥، ٥٩١٧، ٦١٢٥، ٦٢٩٩، ٦٤١٣].

(۴۷۲۱) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ ﷺ نے رمضان کے مہینے میں ایک ہی سحری سے مسلسل کئی روزے رکھے، لوگوں نے بھی ایسے ہی کیا، نبی علیہ السلام نے انہیں ایسا کرنے سے روکا تو وہ کہنے لگے کہ آپ ہمیں تو مسلسل کئی دن کا روزہ رکھنے سے منع کر رہے ہیں اور خود رکھ رہے ہیں؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا میں تمہاری طرح نہیں ہوں، مجھے تو اللہ کی طرف سے کھلا پلا دیا جاتا ہے۔

(٤٧٢٢) حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ حَدَّثَنِي نَافِعٌ عَنِ ابْنِ عُمَرَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يَبِعْ أَحَدُكُمْ عَلَى بَيْعِ أَخِيهِ وَلَا يَخْطُبْ عَلَى خِطْبَةِ أَخِيهِ إِلَّا أَنْ يَأْذَنَ لَهُ [صححه البخاري (٥١٤٢)، ومسلم (١٤١٢)]. [انظر: ٦٠٣٤، ٦٠٣٦، ٦٠٦٠، ٦٠٨٨، ٦١٣٥، ٦٢٧٦، ٦٤١١، ٦٤١٧].

(۴۷۲۲) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا تم میں سے کوئی شخص اپنے بھائی کی بیع پر بیع نہ کرے اور اپنے بھائی کے پیغام نکاح پر اپنا پیغام نکاح نہ بھیجے الا یہ کہ اسے اس کی اجازت مل جائے۔

(٤٧٢٣) حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنِي نَافِعٌ عَنِ ابْنِ عُمَرَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ أَمَامَكُمْ حَوْضًا مَا بَيْنَ جَرْبَاءَ وَأَذْرُحَ [صححه البخاري (٦٥٧٧)، ومسلم (٢٢٩٩)، وابن حبان (٦٤٥٣)]. [انظر:

۶۰۷۹، ۸۱ ۶۰]۔

(۴۷۲۳) حضرت ابن عمر ﷺ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا تمہارے آگے ایک ایسا حوض ہے جو "جرباء" اور "اذرح" کے درمیانی فاصلے جتنا بڑا ہے۔

(٤٧٢٤) حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ حَدَّثَنِي نَافِعٌ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ قَالَ لَعَنَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْوَاصِلَةَ وَالْمُسْتَوْصِلَةَ وَالْوَاشِمَةَ وَالْمُسْتَوْشِمَةَ [صححه البخاري(٥٩٧٤) ومسلم(٢١٣٤) وابن حبان(٥٥١٣)]

(۴۷۲۴) حضرت ابن عمر ﷺ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے بال جوڑنے والی اور جڑوانے والی، جسم گودنے والی اور گدوانے والی عورتوں پر لعنت فرمائی ہے۔

(٤٧٢٥) حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ حَدَّثَنِي نَافِعٌ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ قَالَ دَخَلَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَكَّةَ مِنْ الثَّنِيَّةِ الْعُلْيَا الَّتِي بِالْبَطْحَاءِ وَخَرَجَ مِنْ الثَّنِيَّةِ السُّفْلَى [راجع: ٤٩٢٥].

(۴۷۲۵) حضرت ابن عمر ﷺ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام جب مکہ مکرمہ میں داخل ہوتے تو "ثنیہ علیا" سے داخل ہوتے اور جب باہر جاتے تو "ثنیہ سفلی" سے باہر جاتے۔

(٤٧٢٦) حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ عَنْ مَالِكٍ يَعْنِي ابْنَ مِغْوَلٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سُوقَةَ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ إِنْ كُنَّا لَنَعُدُّ لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الْمَجْلِسِ يَقُولُ رَبِّ اغْفِرْ لِي وَتُبْ عَلَيَّ إِنَّكَ أَنْتَ التَّوَّابُ الْغَفُورُ مِائَةَ مَرَّةٍ

[قال الترمذي: حسن صحيح غريب. قال الألباني: صحيح(ابوداود: ١٥١٦ ابن ماجة: ٣٨١٤، الترمذي: ٣٤٣٤)].

(۴۷۲۶) حضرت ابن عمر ﷺ سے مروی ہے کہ ہم ایک مجلس میں شمار کرتے تھے کہ نبی علیہ السلام یہ جملہ "رب اغفرلی، و تب علی إنك انت التواب الغفور" سو مرتبہ فرماتے تھے۔

(٤٧٢٧) حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا فُضَيْلٌ يَعْنِي ابْنَ غَزْوَانَ عَنْ نَافِعٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَتَى فَاطِمَةَ فَوَجَدَ عَلَى بَابِهَا سِتْرًا فَلَمْ يَدْخُلْ عَلَيْهَا وَقَلَّمَا كَانَ يَدْخُلُ إِلَّا بَدَأَ بِهَا قَالَ فَجَاءَ عَلِيٌّ فَرَآهَا مُهْتَمَّةً فَقَالَ مَا لَكِ فَقَالَتْ جَاءَ إِلَيَّ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَمْ يَدْخُلْ عَلَيَّ فَأَتَاهُ عَلِيٌّ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّ فَاطِمَةَ اشْتَدَّ عَلَيْهَا أَنَّكَ جِئْتَهَا فَلَمْ تَدْخُلْ عَلَيْهَا فَقَالَ وَمَا أَنَا وَالدُّنْيَا وَمَا أَنَا وَالرَّقْمُ قَالَ فَذَهَبَ إِلَى فَاطِمَةَ فَأَخْبَرَهَا بِقَوْلِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَتْ فَقُلْ لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَمَا تَأْمُرُنِي بِهِ فَقَالَ قُلْ لَهَا تُرْسِلُ بِهِ إِلَى بَنِي فُلَانٍ [صححه البخاري (٢٦١٣)، وابن حبان (٦٣٥٣)].

(۴۷۲۷) حضرت ابن عمر ﷺ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام حضرت فاطمہ ﷺ کے یہاں گئے، ان کے گھر کے دروازے پر پردہ لٹکا ہوا دیکھا تو وہیں سے واپس ہو گئے، بہت کم ایسا ہوتا تھا کہ نبی علیہ السلام ان کے یہاں جاتے اور ان سے ابتداء نہ کرتے،

الغرض! تھوڑی دیر بعد حضرت علی رضی اللہ عنہ آئے تو انہیں حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا غمگین دکھائی دیں، انہوں نے پوچھا کیا ہوا؟ وہ بولیں کہ نبی علیہ السلام تشریف لائے تھے، لیکن گھر کے اندر نہیں آئے (اور باہر سے ہی واپس ہو گئے) حضرت علی رضی اللہ عنہ نبی علیہ السلام کی خدمت میں حاضر ہوئے اور عرض کیا یا رسول اللہ! فاطمہ نے اس چیز کو اپنے اوپر بہت زیادہ محسوس کیا ہے کہ آپ ان کے پاس آئے بھی اور گھر میں داخل نہ ہوئے؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا مجھے دنیا سے کیا غرض، مجھے ان منقش پردوں سے کیا غرض؟

یہ سن کر حضرت علی رضی اللہ عنہ، حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا کے پاس گئے اور انہیں نبی علیہ السلام کا یہ ارشاد سنایا، انہوں نے کہا کہ آپ نبی علیہ السلام سے پوچھیے کہ اب میرے لیے کیا حکم ہے؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا فاطمہ سے کہو کہ اسے بنو فلاں کے پاس بھیج دے۔

(٤٧٢٨) حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا فُضَيْلٌ يَعْنِي ابْنَ غَزْوَانَ حَدَّثَنِي أَبُو دُهْقَانَةَ قَالَ كُنْتُ جَالِسًا عِنْدَ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ فَقَالَ أَتَى رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ضَيْفٌ فَقَالَ لِبِلَالٍ ائْتِنَا بِطَعَامٍ فَذَهَبَ بِلَالٌ فَأَبْدَلَ صَاعَيْنِ مِنْ تَمْرٍ بِصَاعٍ مِنْ تَمْرٍ جَيِّدٍ وَكَانَ تَمْرُهُمْ دُونًا فَأَعْجَبَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ التَّمْرُ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ أَيْنَ هَذَا التَّمْرُ فَأَخْبَرَهُ أَنَّهُ أَبْدَلَ صَاعًا بِصَاعَيْنِ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رُدَّ عَلَيْنَا تَمْرَنَا [قال شعيب: حسن. اخرجه عبد بن حميد (٨٢٥)]. [انظر: ٦٣٠٨].

(۴۷۲۸) ابودہقانہ کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ میں حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما کی خدمت میں بیٹھا ہوا تھا، وہ کہنے لگے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام کے پاس کوئی مہمان آ گیا، نبی علیہ السلام نے حضرت بلال رضی اللہ عنہ کو کھانا لانے کا حکم دیا، حضرت بلال رضی اللہ عنہ گئے اور اپنے پاس موجود کھجوروں کے دو صاع "جو ذرا کم درجے کی تھیں" دے کر اس کے بدلے میں ایک صاع عمدہ کھجوریں لے آئے، نبی علیہ السلام کو عمدہ کھجوریں دیکھ کر تعجب ہوا اور فرمایا کہ یہ کھجوریں کہاں سے آئیں؟ حضرت بلال رضی اللہ عنہ نے بتایا کہ انہوں نے دو صاع دے کر ایک صاع کھجوریں لی ہیں، نبی علیہ السلام نے فرمایا جو ہماری کھجوریں تھیں، وہی واپس لے کر آؤ۔

(٤٧٢٩) حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ أَخْبَرَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ شَرِبَ الْخَمْرَ فِي الدُّنْيَا لَمْ يَشْرَبْهَا فِي الْآخِرَةِ إِلَّا أَنْ يَتُوبَ [راجع: ٤٦٩٠].

(۴۷۲۹) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جو شخص دنیا میں شراب پیئے اور اس سے توبہ نہ کرے تو وہ آخرت میں اس سے محروم رہے گا اور وہاں اسے شراب نہیں پلائی جائے گی۔

(٤٧٣٠) حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا دُعِيَ أَحَدُكُمْ إِلَى وَلِيمَةِ عُرْسٍ فَلْيُجِبْ [راجع: ٤٧١٢].

(۴۷۳۰) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جب تم میں سے کسی کو دعوتِ ولیمہ دی جائے تو اسے اس دعوت کو قبول کر لینا چاہیے۔

(٤٧٣١) حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ اسْتَأْذَنَ الْعَبَّاسُ بْنُ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ رَسُولَ اللَّهِ

صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يَبِيتَ بِمَكَّةَ لَيَالِيَ مِنًى مِنْ أَجْلِ سِقَايَتِهِ فَأَذِنَ لَهُ [راجع: ٤٦٩١].

(۴۷۳۱) نافع رحمہ اللہ کے حوالے سے حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ حضرت عباس رضی اللہ عنہ نے حاجیوں کو پانی پلانے کی خدمت سرانجام دینے کے لئے نبی علیہ السلام سے منیٰ کے ایام میں مکہ مکرمہ میں ہی رہنے کی اجازت چاہی تو نبی علیہ السلام نے انہیں اجازت دے دی۔

(٤٧٣٢) حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَامَلَ أَهْلَ خَيْبَرَ بِشَطْرِ مَا خَرَجَ مِنْ زَرْعٍ أَوْ تَمْرٍ فَكَانَ يُعْطِي أَزْوَاجَهُ كُلَّ عَامٍ مِائَةَ وَسْقٍ وَثَمَانِينَ وَسْقًا مِنْ تَمْرٍ وَعِشْرِينَ وَسْقًا مِنْ شَعِيرٍ فَلَمَّا قَامَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ قَسَمَ خَيْبَرَ فَخَيَّرَ أَزْوَاجَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يُقْطِعَ لَهُنَّ مِنَ الْأَرْضِ أَوْ يَضْمَنَ لَهُنَّ الْوُسُوقَ كُلَّ عَامٍ فَاخْتَلَفُوا فَمِنْهُنَّ مَنِ اخْتَارَ أَنْ يُقْطِعَ لَهَا الْأَرْضَ وَمِنْهُنَّ مَنِ اخْتَارَ الْوُسُوقَ وَكَانَتْ حَفْصَةُ وَعَائِشَةُ مِمَّنْ اخْتَارَ الْوُسُوقَ [صححه البخاري (٢٣٢٨)، ومسلم (١٥٥١)]. [راجع: ٤٦٦٣].

(۴۷۳۲) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے اہل خیبر کے ساتھ یہ معاملہ طے فرمایا کہ پھل یا کھیتی کی جو پیداوار ہو گی اس کا نصف تم ہمیں دو گے، نبی علیہ السلام اپنی ازواج مطہرات کو ہر سال سو وسق دیا کرتے تھے جن میں سے اسی وسق کھجوریں اور بیس وسق جو ہوتے تھے، جب حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ منصب خلافت پر سرفراز ہوئے تو انہوں نے خیبر کو تقسیم کر دیا اور ازواج مطہرات کو اختیار دے دیا کہ چاہے تو زمین کا کوئی ٹکڑا لے لیں اور چاہے تو حضرت عمر رضی اللہ عنہ انہیں ہر سال حسب سابق سو وسق دے دیا کریں، بعض ازواج مطہرات نے زمین کا ٹکڑا لینا پسند کیا اور بعض نے حسب سابق سو وسق لینے کو ترجیح دی، حضرت حفصہ رضی اللہ عنہا اور حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا وسق کو ترجیح دینے والوں میں تھیں۔

(٤٧٣٣) حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ غَدَوْنَا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ مِنًى إِلَى عَرَفَاتٍ مِنَّا الْمُلَبِّي وَمِنَّا الْمُكَبِّرُ [صححه مسلم (١٢٨٤)، وابن خزيمة (٢٨٠٥)]. [راجع: ٤٤٥٨].

(۴۷۳۳) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ ہم لوگ نبی علیہ السلام کے ساتھ جب منیٰ سے میدان عرفات کی طرف روانہ ہوئے تو ہم میں سے بعض لوگ تکبیر کہہ رہے تھے اور بعض تلبیہ پڑھ رہے تھے۔

(٤٧٣٤) حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ اتَّخَذَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَاتَمًا مِنْ وَرِقٍ فَكَانَ فِي يَدِهِ ثُمَّ كَانَ فِي يَدِ أَبِي بَكْرٍ مِنْ بَعْدِهِ ثُمَّ كَانَ فِي يَدِ عُمَرَ ثُمَّ كَانَ فِي يَدِ عُثْمَانَ نَقْشُهُ مُحَمَّدٌ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ [راجع: ٤٦٧٧].

(۴۷۳۴) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے چاندی کی ایک انگوٹھی بنوائی تھی جو آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے ہاتھ میں ہی رہی، نبی علیہ السلام کے بعد وہ انگوٹھی حضرت صدیق اکبر رضی اللہ عنہ کے ہاتھ میں رہی، پھر حضرت عمر رضی اللہ عنہ اور حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کے ہاتھ میں علی

الترتیب رہی، اس پر "محمد رسول اللہ" نقش تھا۔ ﷺ

(٤٧٣٥) حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يُقِيمُ الرَّجُلُ الرَّجُلَ عَنْ مَقْعَدِهِ يَقْعُدُ فِيهِ وَلَكِنْ تَفَسَّحُوا وَتَوَسَّعُوا [راجع: ٤٦٥٩].

(۴۷۳۵) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا کوئی شخص دوسرے کو اس کی جگہ سے اٹھا کر خود وہاں نہ بیٹھے، البتہ تم پھیل کر کشادگی پیدا کیا کرو۔

(٤٧٣٦) حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ اشْتَرَى طَعَامًا فَلَا يَبِعْهُ حَتَّى يَسْتَوْفِيَهُ [راجع: ٣٩٦].

(۴۷۳۶) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا جو شخص غلہ خریدے، اسے اس وقت تک آگے نہ بیچے جب تک اس پر قبضہ نہ کر لے۔

(٤٧٣٧) حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ أَخْبَرَنَا حَجَّاجٌ عَنْ وَبَرَةَ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ أَمَرَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِقَتْلِ الْفَأْرَةِ وَالْغُرَابِ وَالذِّئْبِ قَالَ قِيلَ لِابْنِ عُمَرَ الْحَيَّةُ وَالْعَقْرَبُ قَالَ قَدْ كَانَ يُقَالُ ذَلِكَ [انظر: ٤٨٥١].

(۴۷۳۷) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے چوہے، کوے اور بھیڑیے کو مار دینے کا حکم دیا ہے، کسی نے حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ سے سانپ اور بچھو کے متعلق پوچھا تو انہوں نے کہا کہ ان کے متعلق بھی کہا جاتا تھا۔

(٤٧٣٨) حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ نَهَى النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ تُتَلَقَّى السِّلَعُ حَتَّى تَدْخُلَ الْأَسْوَاقَ [راجع: ٤٥٣١].

(۴۷۳۸) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے بازار میں سامان پہنچنے سے پہلے تاجروں سے ملنے اور دھوکہ کی بیع سے منع فرمایا ہے۔

(٤٧٣٩) حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَأَى فِي بَعْضِ مَغَازِيهِ امْرَأَةً مَقْتُولَةً فَنَهَى عَنْ قَتْلِ النِّسَاءِ وَالصِّبْيَانِ [صححه البخاري (٣٠١٥)، ومسلم (١٧٤٤)]. [انظر: ٤٧٤٦، ٥٤٥٨، ٥٦٥٨، ٥٧٥٣، ٥٩٥٩، ٦٠٣٧، ٦٠٥٥].

(۴۷۳۹) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے کسی غزوہ میں ایک مقتول عورت کو دیکھا تو عورتوں اور بچوں کو قتل کرنے سے روک دیا۔

(٤٧٤٠) حَدَّثَنَا يَعْلَى بْنُ عُبَيْدٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَنْهَى النِّسَاءَ فِي الْإِحْرَامِ عَنْ الْقُفَّازِ وَالنِّقَابِ وَمَا مَسَّ الْوَرْسُ وَالزَّعْفَرَانُ مِنْ الثِّيَابِ [راجع: ٤٤٥٤].

(۴۷۴۰) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے نبی علیہ السلام کو حالت احرام میں خواتین کو دستانے اور نقاب پہننے کی ممانعت

کرتے ہوئے سنا ہے نیز ان کپڑوں کی جنہیں ورس یا زعفران لگی ہوئی ہو۔

(٤٧٤١) حَدَّثَنَا يَعْلَى بْنُ عُبَيْدٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدٌ يَعْنِي ابْنَ إِسْحَاقَ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا نَعَسَ أَحَدُكُمْ فِي مَجْلِسِهِ يَوْمَ الْجُمُعَةِ فَلْيَتَحَوَّلْ إِلَى غَيْرِهِ [صححه ابن خزيمة(١٨١٩)، وابن حبان (٢٧٩٢). قال الترمذي: حسن صحيح. وقال ابن المديني: لم احد لا بن اسحاق الا حديثين منكرين وعد هذا منهما. وقال البيهقي: ولا يثبت رفع هذا الحديث وقال النووي: والصواب وقفه. قال الألباني: صحيح (ابوداود: ١١١٩، الترمذي: ٥٢٦). قال شعيب: ضعيف مرفوعا]. [انظر: ٤٨٧٥، ٦١٨٧].

(۴۷۴۱) حضرت ابن عمر ؓ سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا جب تم میں سے کسی کو جمعہ کے دن اپنی جگہ پر بیٹھے بیٹھے اونگھ آ جائے تو اسے اپنی جگہ بدل لینی چاہیے۔

(٤٧٤٢) حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ سَالِمٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ الَّذِي يَكْذِبُ عَلَيَّ يُبْنَى لَهُ بَيْتٌ فِي النَّارِ [قال شعيب: اسناده صحيح]. [انظر: ٥٧٩٨، ٦٣٠٩].

(۴۷۴۲) حضرت ابن عمر ؓ سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا جو شخص مجھ پر جھوٹ باندھتا ہے اس کے لئے جہنم میں ایک گھر تعمیر کیا جائے گا۔

(٤٧٤٣) حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ عَنْ حَنْظَلَةَ عَنْ سَالِمٍ سَمِعْتُ ابْنَ عُمَرَ يَقُولُ إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ رَأَيْتُ عِنْدَ الْكَعْبَةِ رَجُلًا آدَمَ سَبْطَ الرَّأْسِ وَاضِعًا يَدَهُ عَلَى رَجُلَيْنِ يَسْكُبُ رَأْسُهُ أَوْ يَقْطُرُ رَأْسُهُ فَسَأَلْتُ مَنْ هَذَا فَقَالُوا عِيسَى ابْنُ مَرْيَمَ أَوْ الْمَسِيحُ ابْنُ مَرْيَمَ وَلَا أَدْرِي أَيَّ ذَلِكَ قَالَ وَرَأَيْتُ وَرَاءَهُ رَجُلًا أَحْمَرَ جَعْدَ الرَّأْسِ أَعْوَرَ عَيْنِ الْيُمْنَى أَشْبَهُ مَنْ رَأَيْتُ بِهِ ابْنُ قَطَنٍ فَسَأَلْتُ مَنْ هَذَا فَقَالُوا الْمَسِيحُ الدَّجَّالُ [صححه البخاري (٣٤٣٩)، ومسلم (١٦٩)]. [انظر: ٤٩٧٧، ٥٥٥٣، ٦٠٣٣، ٦٣١٢، ٦٤٢٥].

(۴۷۴۳) حضرت ابن عمر ؓ سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا میں نے ایک مرتبہ خواب میں خانہ کعبہ کے پاس گندمی رنگ اور سیدھے بالوں والے ایک آدمی کو دیکھا جس نے اپنا ہاتھ دو آدمیوں پر رکھا ہوا تھا، اس کے سر سے پانی کے قطرات ٹپک رہے تھے، میں نے پوچھا کہ یہ کون ہیں؟ پتہ چلا کہ یہ حضرت عیسیٰ علیہ السلام ہیں، پھر ان کے پیچھے میں نے سرخ رنگ کے، گھنگھریالے بالوں والے، دائیں آنکھ سے کانے اور میری دید کے مطابق ابن قطن سے انتہائی مشابہہ شخص کو دیکھا، میں نے پوچھا یہ کون ہے تو پتہ چلا کہ یہ مسیح دجال ہے۔

(٤٧٤٤) حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ الْحَفَرِيُّ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ إِسْمَاعِيلَ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَمَرَ بِقَتْلِ الْكِلَابِ حَتَّى قَتَلْنَا كَلْبَ امْرَأَةٍ جَاءَتْ مِنَ الْبَادِيَةِ.[صححه مسلم (١٥٧٠)]. [انظر: ٥٩٧٥، ٦٣١٥، ٦٣٣٥].

(۴۷۴۴) حضرت ابن عمر ﷠ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے ایک مرتبہ کتوں کو مارنے کا حکم دیا، ایک عورت دیہات سے آئی ہوئی تھی، ہم نے اس کا کتا بھی مار دیا۔

(٤٧٤٥) حَدَّثَنَا يَعْلَى بْنُ عُبَيْدٍ حَدَّثَنَا فُضَيْلٌ يَعْنِي ابْنَ غَزْوَانَ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَيُّمَا رَجُلٍ كَفَّرَ رَجُلًا فَإِنْ كَانَ كَمَا قَالَ وَإِلَّا فَقَدْ بَاءَ بِالْكُفْرِ [صححه مسلم (٦٠)، وابن حبان (٢٥٠)]. [انظر: ٥٢٦٠، ٥٨٢٤، ٦٢٨٠].

(۴۷۴۵) حضرت ابن عمر ﷠ سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا جو شخص کسی آدمی کو ''کافر'' کہتا ہے اگر وہ واقعی کافر ہو تو ٹھیک، ورنہ وہ خود کافر ہو کر لوٹتا ہے۔

(٤٧٤٦) حَدَّثَنَا عَتَّابُ بْنُ زِيَادٍ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ يَعْنِي ابْنَ مُبَارَكٍ أَنْبَأَنَا مَالِكُ بْنُ أَنَسٍ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَأَى فِي بَعْضِ مَغَازِيهِ امْرَأَةً مَقْتُولَةً فَأَنْكَرَ ذَاكَ وَنَهَى عَنْ قَتْلِ النِّسَاءِ وَالصِّبْيَانِ [راجع: ٤٧٣٩].

(۴۷۴۶) حضرت ابن عمر ﷠ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے کسی غزوہ میں ایک مقتول عورت کو دیکھا تو عورتوں اور بچوں کو قتل کرنے سے روک دیا۔

(٤٧٤٧) حَدَّثَنَا أَسْبَاطُ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ سَعْدٍ مَوْلَى طَلْحَةَ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ لَقَدْ سَمِعْتُ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَدِيثًا لَوْ لَمْ أَسْمَعْهُ إِلَّا مَرَّةً أَوْ مَرَّتَيْنِ حَتَّى عَدَّ سَبْعَ مِرَارٍ وَلَكِنْ قَدْ سَمِعْتُهُ أَكْثَرَ مِنْ ذَلِكَ قَالَ كَانَ الْكِفْلُ مِنْ بَنِي إِسْرَائِيلَ لَا يَتَوَرَّعُ مِنْ ذَنْبٍ عَمِلَهُ فَأَتَتْهُ امْرَأَةٌ فَأَعْطَاهَا سِتِّينَ دِينَارًا عَلَى أَنْ يَطَأَهَا فَلَمَّا قَعَدَ مِنْهَا مَقْعَدَ الرَّجُلِ مِنْ امْرَأَتِهِ أَرْعَدَتْ وَبَكَتْ فَقَالَ مَا يُبْكِيكِ أَكْرَهْتُكِ قَالَتْ لَا وَلَكِنْ هَذَا عَمَلٌ لَمْ أَعْمَلْهُ قَطُّ وَإِنَّمَا حَمَلَنِي عَلَيْهِ الْحَاجَةُ قَالَ فَتَفْعَلِينَ هَذَا وَلَمْ تَفْعَلِيهِ قَطُّ قَالَ ثُمَّ نَزَلَ فَقَالَ اذْهَبِي فَالدَّنَانِيرُ لَكِ ثُمَّ قَالَ وَاللَّهِ لَا يَعْصِي اللَّهَ الْكِفْلُ أَبَدًا فَمَاتَ مِنْ لَيْلَتِهِ فَأَصْبَحَ مَكْتُوبًا عَلَى بَابِهِ قَدْ غَفَرَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ لِلْكِفْلِ [قال الترمذي حسن. قال الألباني: ضعيف (الترمذي: ٢٤٩٦)].

(۴۷۴۷) حضرت ابن عمر ﷠ فرماتے ہیں کہ اگر میں نے ایک دو نہیں سات یا اس سے بھی زیادہ مرتبہ نبی ﷺ سے یہ حدیث نہ سنی ہوتی تو میں تم سے بیان نہ کرتا کہ بنی اسرائیل میں ''کفل'' نامی ایک آدمی تھا جو کسی گناہ سے نہ بچتا تھا، ایک مرتبہ اس کے پاس ایک عورت آئی، اس نے اسے اس شرط پر ساٹھ دینار دیئے کہ وہ اپنے آپ کو اس کے حوالے کر دے، جب وہ اس کیفیت پر بیٹھا جس کیفیت پر مرد کسی عورت کے ساتھ بیٹھتا ہے تو وہ کانپنے اور رونے لگی، اس نے پوچھا کیوں روتی ہو، کیا میں نے تمہیں اس کام پر مجبور کیا ہے؟ اس نے کہا نہیں، لیکن میں نے یہ کام کبھی نہیں کیا، مجبوری نے مجھے یہ کام کرنے کے لئے بے بس کر دیا، یہ سن کر کفل کہنے لگا کہ تم یہ کام کر رہی ہو؟ حالانکہ تم نے اس سے پہلے یہ کام نہیں کیا؟ یہ کہہ کر وہ پیچھے ہٹ گیا اور اس سے کہا جاؤ،

وہ دینار بھی تمہارے ہوئے اور کہنے لگا کہ اب کفل کبھی اللہ کی نافرمانی نہیں کرے گا، اسی رات وہ مر گیا، صبح کو اس کے دروازے پر لکھا ہوا تھا اللہ تعالیٰ نے کفل کو معاف کر دیا۔

(٤٧٤٨) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدٍ حَدَّثَنَا عَاصِمٌ يَعْنِي ابْنَ مُحَمَّدٍ عَنْ أَبِيهِ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَوْ يَعْلَمُ النَّاسُ مَا فِي الْوَحْدَةِ مَا سَارَ أَحَدٌ وَحْدَهُ بِلَيْلٍ أَبَدًا [صححه البخاري (٢٩٩٨)، وابن خزيمة (٢٥٦٩)، والحاكم (١٠١/٢). اسناده ضعيف]. [انظر: ٤٧٧٠، ٥٢٥٢، ٥٥٨١، ٥٩٠٨، ٦٠١٤].

(۴۷۴۸) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اگر لوگوں کو تنہا سفر کرنے کا نقصان معلوم ہو جائے تو رات کے وقت کوئی بھی تنہا سفر نہ کرے۔

(٤٧٤٩) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدٍ عَنْ يُوسُفَ بْنِ صُهَيْبٍ عَنْ زَيْدٍ الْعَمِّيِّ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ أَرَادَ أَنْ تُسْتَجَابَ دَعْوَتُهُ وَأَنْ تُكْشَفَ كُرْبَتُهُ فَلْيُفَرِّجْ عَنْ مُعْسِرٍ [اخرجه عبد بن حميد (٨٢٦) و ابو يعلى (٥٧١٣)].

(۴۷۴۹) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص یہ چاہتا ہے کہ اس کی دعائیں قبول ہوں، اور اس کی پریشانیاں دور ہوں، اسے چاہیے کہ تنگدست کے لئے کشادگی پیدا کرے۔

(٤٧٥٠) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ فُضَيْلٍ عَنْ يَزِيدَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي لَيْلَى عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّهُ قَبَّلَ يَدَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ [انظر: ٥٢٢٠، ٥٣٨٤، ٥٥٩١، ٥٧٤٤، ٥٧٥٢، ٦٨٩٥].

(۴۷۵۰) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ مجھے ایک مرتبہ نبی علیہ السلام کے مبارک ہاتھوں کو بوسہ دینے کا موقع ملا ہے۔

(٤٧٥١) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنِي عِكْرِمَةُ بْنُ عَمَّارٍ عَنْ سَالِمٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ خَرَجَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ بَيْتِ عَائِشَةَ فَقَالَ رَأْسُ الْكُفْرِ مِنْ هَاهُنَا مِنْ حَيْثُ يَطْلُعُ قَرْنُ الشَّيْطَانِ [صححه البخاري (٣٥١١)، ومسلم (٢٩٠٥)]. [انظر: ٤٨٠٢، ٤٩٨٠، ٥٤١٠، ٦٠٣١، ٦٢٤٩، ٦٣٠٢].

(۴۷۵۱) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا کے حجرے سے نکلے، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے ہاتھ سے مشرق کی طرف اشارہ کیا اور فرمایا فتنہ یہاں سے ہوگا جہاں سے شیطان کا سینگ نکلتا ہے۔

(٤٧٥٢) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنِ الْعُمَرِيِّ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنِ الْوِصَالِ فِي الصِّيَامِ فَقِيلَ لَهُ إِنَّكَ تَفْعَلُهُ فَقَالَ إِنِّي لَسْتُ كَأَحَدِكُمْ إِنِّي أَظَلُّ يُطْعِمُنِي رَبِّي وَيَسْقِينِي [راجع: ٤٧٢١].

(۴۷۵۲) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے رمضان کے مہینے میں ایک ہی سحری سے مسلسل کئی روزے رکھنے سے لوگوں کو منع فرمایا تو وہ کہنے لگے کہ آپ ہمیں تو مسلسل کئی دن کا روزہ رکھنے سے منع کر رہے ہیں اور خود رکھ رہے ہیں؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا میں تمہاری طرح نہیں ہوں، مجھے تو اللہ کی طرف سے کھلا پلا دیا جاتا ہے۔

(۴۷۵۳) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ عَاصِمِ بْنِ الْمُنْذِرِ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا كَانَ الْمَاءُ قَدْرَ قُلَّتَيْنِ أَوْ ثَلَاثٍ لَمْ يُنَجِّسْهُ شَيْءٌ قَالَ وَكِيعٌ يَعْنِي بِالْقُلَّةِ الْجَرَّةَ [راجع: ٤٦٠٥].

(۴۷۵۳) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا جب پانی دو یا تین مٹکوں کے برابر ہو تو اس میں گندگی سرایت نہیں کرتی۔

(۴۷۵٤) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ دِينَارٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَجِيءُ الْفِتْنَةُ مِنْ هَاهُنَا مِنَ الْمَشْرِقِ [انظر: ٥١٠٩، ٥٧٥٤، ٥٩٠٥].

(۴۷۵۴) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے ہاتھ سے مشرق کی طرف اشارہ کیا اور فرمایا فتنہ یہاں سے ہوگا۔

(۴۷۵٥) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ حَدَّثَنَا أَبُو جَنَابٍ عَنْ أَبِيهِ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عِنْدَ هَذِهِ السَّارِيَةِ وَهِيَ يَوْمَئِذٍ جِذْعُ نَخْلَةٍ يَعْنِي يَخْطُبُ [انظر: ٥٨٨٦].

(۴۷۵۵) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام اس ستون سے ٹیک لگا کر خطبہ دیا کرتے تھے، اس وقت یہ کھجور کا تنا تھا۔

(۴۷۵٦) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا قُدَامَةُ بْنُ مُوسَى عَنْ شَيْخٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا صَلَاةَ بَعْدَ طُلُوعِ الْفَجْرِ إِلَّا رَكْعَتَيْنِ [انظر: ٥٨١١].

(۴۷۵٦) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا طلوع صبح صادق کے بعد کوئی نفل نماز نہیں ہے، سوائے فجر کی دو سنتوں کے۔

(۴۷۵۷) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي ذِئْبٍ وَالْعُمَرِيُّ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُصَلِّي رَكْعَتَيْنِ بَعْدَ الْمَغْرِبِ فِي بَيْتِهِ [راجع: ٤٥٠٦].

(۴۷۵۷) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام مغرب کے بعد اپنے گھر میں دو رکعتیں پڑھتے تھے۔

(۴۷۵۸) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ تَوْبَةَ الْعَنْبَرِيِّ عَنْ مُوَرِّقٍ الْعِجْلِيِّ قَالَ قُلْتُ لِابْنِ عُمَرَ أَتُصَلِّي الضُّحَى قَالَ لَا قُلْتُ فَصَلَّاهَا عُمَرُ قَالَ لَا قُلْتُ صَلَّاهَا أَبُو بَكْرٍ قَالَ لَا قُلْتُ أَصَلَّاهَا النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا إِخَالُهُ [صححه البخاري (١١٧٥)]. [انظر: ٥٠٥٢].

(۴۷۵۸) مورق عجلی رحمۃ اللہ علیہ کہتے ہیں کہ میں نے ایک مرتبہ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے پوچھا کہ کیا آپ چاشت کی نماز پڑھتے ہیں؟ انہوں نے کہا نہیں، میں نے پوچھا حضرت عمر رضی اللہ عنہ پڑھتے تھے؟ فرمایا نہیں، میں نے پوچھا حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ پڑھتے تھے؟ فرمایا نہیں، میں نے پوچھا نبی علیہ السلام پڑھتے تھے؟ فرمایا میرا خیال نہیں (ہے کہ وہ پڑھتے ہوں گے)

(۴۷۵۹) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا الْعُمَرِيُّ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَثَلُ الْقُرْآنِ مَثَلُ الْإِبِلِ الْمُعَقَّلَةِ إِنْ تَعَاهَدَهَا صَاحِبُهَا أَمْسَكَهَا وَإِنْ تَرَكَهَا ذَهَبَتْ [راجع، ٤٦٦٥].

(۴۷۵۹) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا قرآن کی مثال بندھے ہوئے اونٹ کی طرح ہے، جسے اس کا مالک اگر باندھ کر رکھے تو وہ اس کے قابو میں رہتا ہے اور اگر کھلا چھوڑ دے تو وہ نکل جاتا ہے۔

(۴۷۶۰) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنِي سَعِيدُ بْنُ السَّائِبِ عَنْ دَاوُدَ بْنِ أَبِي عَاصِمٍ الثَّقَفِيِّ قَالَ سَأَلْتُ ابْنَ عُمَرَ عَنِ الصَّلَاةِ بِمِنًى فَقَالَ هَلْ سَمِعْتَ مُحَمَّدًا صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قُلْتُ نَعَمْ وَآمَنْتُ فَاهْتَدَيْتُ بِهِ قَالَ فَإِنَّهُ كَانَ يُصَلِّي بِمِنًى رَكْعَتَيْنِ [قال شعيب: اسناده صحيح. اخرجه عبدالرزاق (٤٢٧٩) و ابن ابى شيبة: ٢/٤٥٠، وابويعلى (٥٧٢١)]. [انظر: ٥٢٤٠].

(۴۷۶۰) داؤد بن ابی عاصم ثقفی رحمہ اللہ کہتے ہیں کہ میں نے حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے منٰی میں نماز کے متعلق پوچھا تو انہوں نے فرمایا کہ کیا تم نے نبی علیہ السلام کا نام سنا ہے؟ میں نے کہا جی ہاں! میں ان پر ایمان لا کر راہ راست پر بھی آیا ہوں، حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما نے فرمایا پھر وہ منٰی میں دو رکعتیں پڑھتے تھے۔

(۴۷۶۱) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا عِيسَى بْنُ حَفْصِ بْنِ عَاصِمٍ عَنْ أَبِيهِ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُمَا قَالَ خَرَجْنَا مَعَ ابْنِ عُمَرَ فَصَلَّيْنَا الْفَرِيضَةَ فَرَأَى بَعْضَ وَلَدِهِ يَتَطَوَّعُ فَقَالَ ابْنُ عُمَرَ صَلَّيْتُ مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَبِي بَكْرٍ وَعُمَرَ وَعُثْمَانَ فِي السَّفَرِ فَلَمْ يُصَلُّوا قَبْلَهَا وَلَا بَعْدَهَا قَالَ ابْنُ عُمَرَ وَلَوْ تَطَوَّعْتُ لَأَتْمَمْتُ

[صححه البخاری (١١٠١)، ومسلم (٦٨٩)، وابن خزيمة (١٢٥٧)]. [انظر، ٥١٨٥].

(۴۷۶۱) حفص بن عاصم کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ ہم لوگ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما کے ساتھ سفر پر نکلے، ہم نے فرض نماز پڑھی، اتنی دیر میں حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما کی نظر اپنے کسی بیٹے پر پڑی جو نوافل ادا کر رہا تھا، حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما نے فرمایا کہ میں نے نبی علیہ السلام کے ساتھ اور خلفاء ثلاثہ کے ساتھ سفر میں نماز پڑھی ہے لیکن یہ سب فرائض سے پہلے کوئی نماز پڑھتے تھے اور نہ بعد میں، حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما نے مزید فرمایا کہ اگر میں نفل پڑھتا تو اپنی فرض نماز مکمل نہ کر لیتا (قصر کیوں کرتا؟)

(۴۷۶۲) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا الْعُمَرِيُّ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ (ح) وَعَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْقَاسِمِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أُلْحِدَ لَهُ لَحْدٌ

(۴۷۶۲) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما اور حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام کی قبر مبارک بغلی بنائی گئی تھی۔

(۴۷۶۳) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا إِسْرَائِيلُ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَرَأَ فِي الرَّكْعَتَيْنِ قَبْلَ الْفَجْرِ وَالرَّكْعَتَيْنِ بَعْدَ الْمَغْرِبِ بِضْعًا وَعِشْرِينَ مَرَّةً أَوْ بِضْعَ عَشْرَةَ مَرَّةً قُلْ يَا أَيُّهَا الْكَافِرُونَ وَ قُلْ هُوَ اللَّهُ أَحَدٌ [قال الترمذی: حسن. قال الألبانی: صحيح (ابن ماجة: ١١٤٩، الترمذی: ٤١٧

النسائي:]. [۴۹۰۹، ۵۲۱۵، ۵۶۹۱، ۵۶۹۹، ۵۷۴۲].

(۴۷۶۳) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فجر سے پہلے کی سنتوں میں اور مغرب کے بعد کی دوسنتوں میں بیسیوں یا دسیوں مرتبہ سورۂ کافرون اور سورۂ اخلاص پڑھی ہوگی۔

(۴۷۶٤) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ لَيْثٍ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ أَخَذَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِبَعْضِ جَسَدِي فَقَالَ يَا عَبْدَ اللَّهِ كُنْ فِي الدُّنْيَا كَأَنَّكَ غَرِيبٌ أَوْ عَابِرُ سَبِيلٍ وَاعْدُدْ نَفْسَكَ فِي الْمَوْتَى [صححه البخاري (٦٤١٦)]. [انظر: ٥٠٠٢].

(۴۷۶۴) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ایک مرتبہ میرے جسم کے کسی حصے کو پکڑ کر فرمایا اے عبداللہ! دنیا میں اس طرح رہو جیسے کوئی مسافر یا راہ گذر ہوتا ہے اور اپنے آپ کو مردوں میں شمار کرو۔

(٤٧٦٥) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنِي عِمْرَانُ بْنُ حُدَيْرٍ عَنْ يَزِيدَ بْنِ عُطَارِدٍ أَبِي الْبَزَرِيِّ السَّدُوسِيِّ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ كُنَّا نَشْرَبُ وَنَحْنُ قِيَامٌ وَنَأْكُلُ وَنَحْنُ نَسْعَى عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ [راجع: ٤٦٠١].

(۴۷۶۵) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ ہم لوگ نبی علیہ السلام کے دور باسعادت میں کھڑے ہو کر پانی پی لیتے تھے اور چلتے چلتے کھانا کھا لیتے تھے (کیونکہ جہاد کی مصروفیت میں کھانے پینے کے لئے وقت کہاں؟)

(٤٧٦٦) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ دِينَارٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَفَاتِيحُ الْغَيْبِ خَمْسٌ لَا يَعْلَمُهَا إِلَّا اللَّهُ إِنَّ اللَّهَ عِنْدَهُ عِلْمُ السَّاعَةِ وَيُنَزِّلُ الْغَيْثَ وَيَعْلَمُ مَا فِي الْأَرْحَامِ وَمَا تَدْرِي نَفْسٌ مَاذَا تَكْسِبُ غَدًا وَمَا تَدْرِي نَفْسٌ بِأَيِّ أَرْضٍ تَمُوتُ إِنَّ اللَّهَ عَلِيمٌ خَبِيرٌ [صححه البخاري (١٠٣٩)]. [انظر: ٥١٣٣، ٥٢٢٦].

(۴۷۶۶) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا غیب کی پانچ باتیں ایسی ہیں جنہیں اللہ کے علاوہ کوئی نہیں جانتا (پھر یہ آیت تلاوت فرمائی) ''بیشک قیامت کا علم اللہ ہی کے پاس ہے، وہی بارش برساتا ہے، وہی جانتا ہے کہ رحم مادر میں کیا ہے؟ کوئی شخص نہیں جانتا کہ وہ کل کیا کمائے گا اور کوئی شخص نہیں جانتا کہ وہ کس سرزمین میں مرے گا، بیشک اللہ بڑا جاننے والا نہایت باخبر ہے۔

(٤٧٦٧) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنِي عُيَيْنَةُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ عَلِيِّ بْنِ زَيْدِ بْنِ جُدْعَانَ حَدَّثَنِي سَالِمٌ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّمَا يَلْبَسُ الْحَرِيرَ مَنْ لَا خَلَاقَ لَهُ

(۴۷۶۷) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا ریشمی لباس وہ شخص پہنتا ہے جس کا آخرت میں کوئی حصہ نہ ہو۔

(٤٧٦٨) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا الْعُمَرِيُّ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَعَثَ ابْنَ رَوَاحَةَ إِلَى خَيْبَرَ يَخْرُصُ عَلَيْهِمْ ثُمَّ خَيَّرَهُمْ أَنْ يَأْخُذُوا أَوْ يَرُدُّوا فَقَالُوا هَذَا الْحَقُّ بِهَذَا قَامَتْ السَّمَوَاتُ وَالْأَرْضُ

(۴۷۶۸) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام نے حضرت عبداللہ بن رواحہ رضی اللہ عنہ کو خیبر بھیجا تا کہ وہاں کے رہنے والوں پر ایک اندازہ مقرر کر دیں، پھر انہیں اختیار دے دیا کہ وہ اسے قبول کر لیں یا رد کر دیں لیکن وہ لوگ کہنے لگے کہ یہی صحیح ہے اور اسی وعدے پر زمین آسمان قائم ہیں۔

(۴۷۶۹) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ نَافِعٍ عَنْ أَبِيهِ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ إِخْصَاءِ الْخَيْلِ وَالْبَهَائِمِ وَ قَالَ ابْنُ عُمَرَ فِيهَا نَمَاءُ الْخَلْقِ

(۴۷۶۹) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے گھوڑوں اور دیگر چوپایوں کو خصی کرنے سے منع فرمایا ہے اور حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ اسی میں ان کی جسمانی نشو ونما ہے۔

(۴۷۷۰) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا عَاصِمُ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ أَبِيهِ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَوْ يَعْلَمُ النَّاسُ مَا فِي الْوَحْدَةِ مَا سَارَ رَاكِبٌ بِلَيْلٍ وَحْدَهُ أَبَدًا [راجع: ۴۷۴۸].

(۴۷۷۰) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اگر لوگوں کو تنہا سفر کرنے کا نقصان معلوم ہو جائے تو رات کے وقت کوئی بھی تنہا سفر نہ کرے۔

(۴۷۷۱) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا ثَابِتُ بْنُ عُمَارَةَ عَنْ أَبِي تَمِيمَةَ الْهُجَيْمِيِّ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ صَلَّيْتُ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَبِي بَكْرٍ وَعُمَرَ وَعُثْمَانَ فَلَا صَلَاةَ بَعْدَ الْغَدَاةِ حَتَّى تَطْلُعَ يَعْنِي الشَّمْسَ [قال الألباني: ضعيف (ابوداود: ۱۴۱۵). قال شعيب: اسناده قوى]. [انظر: ۵۸۳۷].

(۴۷۷۱) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ میں نے نبی علیہ السلام اور خلفاءِ ثلاثہ کے ساتھ نماز پڑھی ہے، یاد رکھو! طلوع آفتاب تک نمازِ فجر کے بعد کوئی نماز نہیں ہے۔

(۴۷۷۲) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا هِشَامٌ عَنْ أَبِيهِ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَحَرَّوْا بِصَلَاتِكُمْ طُلُوعَ الشَّمْسِ وَلَا غُرُوبَهَا فَإِنَّهَا تَطْلُعُ بَيْنَ قَرْنَيْ شَيْطَانٍ [راجع: ۴۶۱۲].

(۴۷۷۲) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا طلوع آفتاب یا غروب آفتاب کے وقت نماز پڑھنے کا ارادہ نہ کیا کرو، کیونکہ سورج شیطان کے دو سینگوں کے درمیان طلوع ہوتا ہے۔

(۴۷۷۳) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا الْعُمَرِيُّ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَخَّصَ لِلنِّسَاءِ أَنْ يُرْخِينَ شِبْرًا فَقُلْنَ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِذَنْ تَنْكَشِفَ أَقْدَامُنَا فَقَالَ ذِرَاعًا وَلَا تَزِدْنَ عَلَيْهِ

(۴۷۷۳) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے خواتین کو اس بات کی اجازت دی ہے کہ وہ ایک بالشت کپڑا اونچا کر لیا کریں، انہوں نے عرض کیا کہ اس طرح تو ہمارے پاؤں نظر آنے لگیں گے؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا ایک بالشت پر اضافہ نہ کرنا (اتنی مقدار معاف ہے)

(۴۷۷۴) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا الْعُمَرِيُّ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ مِنْ أَحْسَنِ أَسْمَائِكُمْ عَبْدَ اللَّهِ وَعَبْدَ الرَّحْمَنِ [صححه مسلم (۲۱۳۲)]. [انظر: ۶۱۲۲].

(۴۷۷۴) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا تمہارے بہترین نام عبداللہ اور عبدالرحمٰن ہیں۔

(۴۷۷۵) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا أَبُو جَنَابٍ عَنْ أَبِيهِ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا عَدْوَى وَلَا طِيَرَةَ وَلَا هَامَةَ قَالَ فَقَامَ إِلَيْهِ رَجُلٌ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَرَأَيْتَ الْبَعِيرَ يَكُونُ بِهِ الْجَرَبُ فَتَجْرَبُ الْإِبِلُ قَالَ ذَلِكَ الْقَدَرُ فَمَنْ أَجْرَبَ الْأَوَّلَ [قال البوصيري: هذا اسناد ضعيف. قال الألباني: صحيح (ابن ماجة: ۸۶ و ۳۵۴۰) وابن ابي شيبة: ۳۹/۹. قال شعيب: صحيح لغيره، وهذا اسناد ضعيف].

(۴۷۷۵) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا بیماری متعدی ہونے کا نظریہ صحیح نہیں، بدشگونی کی کوئی حیثیت نہیں ہے، الو کے منحوس ہونے کی کوئی حقیقت نہیں ہے، ایک آدمی نے کھڑے ہو کر عرض کیا یا رسول اللہ! سو اونٹوں میں ایک خارش زدہ اونٹ شامل ہو کر ان سب کو خارش زدہ کر دیتا ہے (اور آپ کہتے ہیں کہ بیماری متعدی نہیں ہوتی؟) نبی علیہ السلام نے فرمایا یہی تو تقدیر ہے، یہ بتاؤ! اس پہلے اونٹ کو خارش میں کس نے مبتلا کیا؟

(۴۷۷۶) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَلْقَمَةَ بْنِ مَرْثَدٍ عَنْ رَزِينِ بْنِ سُلَيْمَانَ الْأَحْمَرِيِّ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ سُئِلَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الرَّجُلِ يُطَلِّقُ امْرَأَتَهُ ثَلَاثًا فَيَتَزَوَّجُهَا آخَرُ فَيُغْلِقُ الْبَابَ وَيُرْخِي السِّتْرَ ثُمَّ يُطَلِّقُهَا قَبْلَ أَنْ يَدْخُلَ بِهَا هَلْ تَحِلُّ لِلْأَوَّلِ قَالَ لَا حَتَّى يَذُوقَ الْعُسَيْلَةَ [انظر: ۵۵۷۱].

(۴۷۷۶) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ کسی شخص نے نبی علیہ السلام سے یہ مسئلہ پوچھا کہ اگر کوئی آدمی اپنی بیوی کو تین طلاقیں دے دے، دوسرا شخص اس عورت سے نکاح کر لے، دروازے بند ہو جائیں اور پردے لٹکا دیئے جائیں لیکن دخول سے قبل ہی وہ اسے طلاق دے دے تو کیا وہ پہلے شوہر کے لئے حلال ہو جائے گی؟ فرمایا نہیں، جب تک کہ دوسرا شوہر اس کا شہد نہ چکھ لے۔

(۴۷۷۷) وَحَدَّثَنَاهُ أَبُو أَحْمَدَ يَعْنِي الزُّبَيْرِيَّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَلْقَمَةَ بْنِ مَرْثَدٍ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ رَزِينٍ

(۴۷۷۷) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۴۷۷۸) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ سَعِيدِ بْنِ أَبِي هِنْدٍ عَنْ أَبِيهِ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا دَخَلَ مَكَّةَ قَالَ اللَّهُمَّ لَا تَجْعَلْ مَنَايَانَا بِهَا حَتَّى تُخْرِجَنَا مِنْهَا [انظر: ۶۰۷۶].

(۴۷۷۸) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم مکہ مکرمہ میں داخل ہوتے وقت یہ دعاء فرماتے تھے کہ اے اللہ! ہمیں یہاں موت نہ دیجئے گا یہاں تک کہ آپ ہمیں یہاں سے نکال کر لے جائیں۔

(۴۷۷۹) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا حَنْظَلَةُ عَنْ سَالِمٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ تُضْرَبَ

الصُّورَةُ يَعْنِي الْوَجْهَ [صححه البخاري (٥٥٤١)]. [انظر: ٥٩٩١].

(۴۷۷۹) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے چہرے پر مارنے سے منع فرمایا ہے۔

(٤٧٨٠) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ نَافِعٍ عَنْ أَبِيهِ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَعْجَلْ أَحَدُكُمْ عَنْ طَعَامِهِ لِلصَّلَاةِ قَالَ وَكَانَ ابْنُ عُمَرَ يَسْمَعُ الْإِقَامَةَ وَهُوَ يَتَعَشَّى فَلَا يَعْجَلُ [راجع: ٤٧٠٩]

(۴۷۸۰) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا جب تم میں سے کسی کے سامنے کھانا لا کر رکھ دیا جائے اور نماز کھڑی ہو جائے تو فارغ ہونے سے پہلے نماز کے لئے کھڑا نہ ہو، خود حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما بھی ایسے ہی کرتے تھے۔

(٤٧٨١) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ عُمَرَ عَنْ قَزَعَةَ قَالَ قَالَ لِي ابْنُ عُمَرَ أُوَدِّعُكَ كَمَا وَدَّعَنِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَسْتَوْدِعُ اللَّهَ دِينَكَ وَأَمَانَتَكَ وَخَوَاتِيمَ عَمَلِكَ [انظر: ٦١٩٩].

(۴۷۸۱) قزعہ رحمۃ اللہ علیہ کہتے ہیں کہ مجھ سے حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما نے فرمایا قریب آ جاؤ تا کہ میں تمہیں اسی طرح رخصت کروں جیسے نبی علیہ السلام ہمیں رخصت کرتے تھے، پھر فرمایا کہ میں تمہارے دین و امانت اور تمہارے عمل کا انجام اللہ کے حوالے کرتا ہوں۔

(٤٧٨٢) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا نَافِعُ بْنُ عُمَرَ الْجُمَحِيُّ عَنْ سَعِيدِ بْنِ حَسَّانَ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَنْزِلُ بِعَرَفَةَ وَادِي نَمِرَةَ فَلَمَّا قَتَلَ الْحَجَّاجُ ابْنَ الزُّبَيْرِ أَرْسَلَ إِلَى ابْنِ عُمَرَ أَيَّةَ سَاعَةٍ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَرُوحُ فِي هَذَا الْيَوْمِ فَقَالَ إِذَا كَانَ ذَاكَ رُحْنَا فَأَرْسَلَ الْحَجَّاجُ رَجُلًا يَنْظُرُ أَيَّ سَاعَةٍ يَرُوحُ فَلَمَّا أَرَادَ ابْنُ عُمَرَ أَنْ يَرُوحَ قَالَ أَزَاغَتِ الشَّمْسُ قَالُوا لَمْ تَزِغِ الشَّمْسُ قَالَ أَزَاغَتِ الشَّمْسُ قَالُوا لَمْ تَزِغْ فَلَمَّا قَالُوا قَدْ زَاغَتْ ارْتَحَلَ [قال الألباني حسن (ابو داود: ١٩١٤، ابن ماجة: ٣٠٠٩). اسناده ضعيف].

(۴۷۸۲) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے میدانِ عرفات کی وادی نمرہ میں پڑاؤ کیا تھا، جب حجاج بن یوسف نے حضرت عبداللہ بن زبیر رضی اللہ عنہ کو شہید کر دیا تو حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما کے پاس قاصد کو یہ پوچھنے کے لئے بھیجا کہ نبی علیہ السلام اس دن (۹ ذی الحجہ کو) کس وقت کوچ فرماتے تھے؟ انہوں نے جواب دیا کہ جب ہم یہاں سے کوچ کریں گے، وہ وہی گھڑی ہوگی، حجاج نے یہ سن کر ایک آدمی کو بھیجا جو یہ دیکھتا رہے کہ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما کس وقت روانہ ہوتے ہیں؟ جب حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے روانگی کا ارادہ کیا تو پوچھا کہ کیا سورج غروب ہو گیا؟ لوگوں نے جواب دیا نہیں، تھوڑی دیر بعد انہوں نے پھر یہی پوچھا اور لوگوں نے جواب دیا ابھی نہیں، جب لوگوں نے کہا کہ سورج غروب ہو گیا تو وہ وہاں سے روانہ ہو گئے۔

(٤٧٨٣) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ فَرْقَدٍ السَّبَخِيِّ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَدَّهِنُ عِنْدَ الْإِحْرَامِ بِالزَّيْتِ غَيْرَ الْمُقَتَّتِ [صححه ابن خزيمة (٢٦٥٢، و ٢٦٥٣) قال الترمذي: غريب. قال الألباني: ضعيف الاسناد (ابن ماجة: ٣٠٨٣، الترمذي: ٩٦٢)]. [انظر: ٣٨٢٩، ٥٢٤٢،

[٦٣٢٢، ٦٠٨٩، ٥٤٠٩].

(۴۷۸۳) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام احرام باندھتے وقت زیتون کا وہ تیل استعمال فرماتے تھے جس میں پھول ڈال کر انہیں جوش نہ دیا گیا ہوتا۔

(٤٧٨٤) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ فِرَاسٍ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ زَاذَانَ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّهُ دَعَا غُلَامًا لَهُ فَأَعْتَقَهُ فَقَالَ مَا لِي مِنْ أَجْرِهِ مِثْلُ هَذَا لِشَيْءٍ رَفَعَهُ مِنَ الْأَرْضِ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَنْ لَطَمَ غُلَامَهُ فَكَفَّارَتُهُ عِتْقُهُ [صححه مسلم (١٦٥٧)]. [انظر: ٥٠٥١، ٥٢٦٦، ٥٢٦٧].

(۴۷۸۴) زاذان کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ نے اپنے کسی غلام کو بلا کر اسے آزاد کر دیا اور زمین سے کوئی تنکا وغیرہ اٹھا کر فرمایا کہ مجھے اس تنکے کے برابر بھی اسے آزاد کرنے پر ثواب نہیں ملے گا، میں نے نبی علیہ السلام کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ جو شخص اپنے غلام کو تھپڑ مارے، اس کا کفارہ یہی ہے کہ اسے آزاد کر دے۔

(٤٧٨٥) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا عُبَادَةُ بْنُ مُسْلِمٍ الْفَزَارِيُّ حَدَّثَنِي جُبَيْرُ بْنُ أَبِي سُلَيْمَانَ بْنِ جُبَيْرِ بْنِ مُطْعِمٍ سَمِعْتُ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عُمَرَ يَقُولُ لَمْ يَكُنْ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَدَعُ هَؤُلَاءِ الدَّعَوَاتِ حِينَ يُصْبِحُ وَحِينَ يُمْسِي اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ الْعَافِيَةَ فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ الْعَفْوَ وَالْعَافِيَةَ فِي دِينِي وَدُنْيَايَ وَأَهْلِي وَمَالِي اللَّهُمَّ اسْتُرْ عَوْرَاتِي وَآمِنْ رَوْعَاتِي اللَّهُمَّ احْفَظْنِي مِنْ بَيْنِ يَدَيَّ وَمِنْ خَلْفِي وَعَنْ يَمِينِي وَعَنْ شِمَالِي وَمِنْ فَوْقِي وَأَعُوذُ بِعَظَمَتِكَ أَنْ أُغْتَالَ مِنْ تَحْتِي قَالَ يَعْنِي الْخَسْفَ [صححه ابن حبان (٩٦١) والحاكم (٥١٧/١). قال الألباني: صحيح (ابو داود: ٥٠٧٤، ابن ماجة: ٣٨٧١، النسائي: ٢٨٢/٨)].

(۴۷۸۵) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام صبح و شام ان دعاؤں میں سے کسی دعاء کو ترک نہ فرماتے تھے، اے اللہ! میں دنیا و آخرت میں آپ سے عافیت کا سوال کرتا ہوں، اے اللہ! میں آپ سے اپنی دنیا اور دین، اپنے اہل خانہ اور مال کے متعلق درگذر اور عافیت کی درخواست کرتا ہوں، اے اللہ! میرے عیوب پر پردہ ڈال دیجئے، اور خوف سے مجھے امن عطاء کیجئے، اے اللہ! آگے پیچھے، دائیں بائیں اور اوپر کی جانب سے میری حفاظت فرما اور میں آپ کی عظمت سے آپ کی پناہ میں آتا ہوں کہ مجھے نیچے سے اچک لیا جائے، یعنی زمین میں دھنسنے سے۔

(٤٧٨٦) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنِ النَّجْرَانِيِّ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أُتِيَ بِسَكْرَانَ فَضَرَبَهُ الْحَدَّ فَقَالَ مَا شَرَابُكَ قَالَ الزَّبِيبُ وَالتَّمْرُ قَالَ يَكْفِي كُلُّ وَاحِدٍ مِنْهُمَا مِنْ صَاحِبِهِ [انظر: ٥٠٦٧، ٥١٢٩، ٥٢٢٣، ٥٢٣٦، ٦٣١٦].

(۴۷۸۶) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام کے پاس ایک نشئی کو لایا گیا، نبی علیہ السلام نے اس پر حد جاری کی اور اس سے پوچھا کہ تم نے کس قسم کی شراب پی ہے؟ اس نے کہا کشمش اور کھجور کی، نبی علیہ السلام نے فرمایا ان دونوں میں سے ہر ایک دوسرے کی

کفایت کر جاتی ہے۔

(٤٧٨٧) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ عُمَرَ بْنِ عَبْدِ الْعَزِيزِ عَنْ أَبِي طُعْمَةَ مَوْلَاهُمْ وَعَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ الْغَافِقِيِّ أَنَّهُمَا سَمِعَا ابْنَ عُمَرَ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لُعِنَتْ الْخَمْرُ عَلَى عَشْرَةِ وُجُوهٍ لُعِنَتْ الْخَمْرُ بِعَيْنِهَا وَشَارِبُهَا وَسَاقِيهَا وَبَائِعُهَا وَمُبْتَاعُهَا وَعَاصِرُهَا وَمُعْتَصِرُهَا وَحَامِلُهَا وَالْمَحْمُولَةُ إِلَيْهِ وَآكِلُ ثَمَنِهَا [قال الألباني: صحيح (ابو داود: ٣٦٧٤، ابن ماجة: ٣٣٨٠). قال شعيب: صحيح بطرقه وشواهده، وهذا اسناد حسن]. [انظر: ٥٣٩١].

(۴۷۸۷) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا شراب پر دس طرح سے لعنت کی گئی ہے، نفس شراب پر، اس کے پینے والے پر، پلانے والے پر، فروخت کرنے والے پر، خریدار پر، نچوڑنے والے پر اور جس کے لئے نچوڑی گئی، اٹھانے والے پر اور جس کے لئے اٹھائی گئی اور اس کی قیمت کھانے والے پر بھی لعنت کی گئی ہے۔

(٤٧٨٨) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ مُوسَى قَالَ وَكِيعٌ نَرَى أَنَّهُ ابْنُ عُقْبَةَ عَنْ سَالِمٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ كَانَ يَمِينُ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الَّتِي يَحْلِفُ عَلَيْهَا لَا وَمُقَلِّبِ الْقُلُوبِ [صححه البخاري (٦٦٢٨)، وابن حبان (٤٣٣٢)]. [انظر: ٥٣٤٧، ٥٣٦٨، ٦١٠٩].

(۴۷۸۸) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام جن الفاظ سے قسم کھایا کرتے تھے، وہ یہ تھے "لا و مقلب القلوب" (نہیں، مقلب القلوب کی قسم!)

(٤٧٨٩) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ مَوْلَى آلِ طَلْحَةَ عَنْ سَالِمٍ يَعْنِي ابْنَ عَبْدِ اللَّهِ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّهُ طَلَّقَ امْرَأَتَهُ وَهِيَ حَائِضٌ فَسَأَلَ عُمَرُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ مُرْهُ فَلْيُرَاجِعْهَا ثُمَّ لِيُطَلِّقْهَا طَاهِرًا أَوْ حَامِلًا [صححه مسلم (١٤٧١)]. [انظر: ٤٧٨٩، ٥٢٢٨].

(۴۷۸۹) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ انہوں نے اپنی بیوی کو ایام کی حالت میں طلاق دے دی، حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے نبی علیہ السلام سے یہ مسئلہ پوچھا تو نبی علیہ السلام نے فرمایا اسے کہو کہ وہ اپنی بیوی سے رجوع کر لے، پھر طہر کے بعد اسے طلاق دے دے، یا امید کی صورت ہو، تب بھی طلاق دے سکتا ہے۔

(٤٧٩٠) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ شَرِيكٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُصْمٍ وَقَالَ إِسْرَائِيلُ ابْنِ عِصْمَةَ قَالَ وَكِيعٌ هُوَ ابْنُ عُصْمٍ سَمِعْتُ ابْنَ عُمَرَ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ فِي ثَقِيفٍ مُبِيرًا وَكَذَّابًا [قال الترمذي: حسن غريب. قال الألباني: صحيح (الترمذي: ٢٢٢٠ و ٣٩٤٤). قال شعيب: صحيح لغيره. وهذا اسناد ضعيف]. [انظر: ٥٦٠٧، ٥٦٤٤، ٥٦٦٥].

(۴۷۹۰) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا قبیلہ ثقیف میں ایک ہلاکت میں ڈالنے

والا شخص اور ایک کذاب ہوگا۔

(٤٧٩١) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ يَعْلَى بْنِ عَطَاءٍ عَنْ عَلِيٍّ الْأَزْدِيِّ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَاةُ اللَّيْلِ وَالنَّهَارِ مَثْنَى مَثْنَى [صححه ابن خزيمة(١٢١٠). قال ابن حجر: واكثر ائمة الحديث اعلوا هذه الزيادة (النهار). قال الألباني: صحيح (ابوداود: ١٢٩٥، ابن ماجة: ١٣٢٢، الترمذي: ٥٩٧، النسائي: ٢٢٧/٣). قال شعيب: صحيح دون النهار]. [انظر: ٥١٢٢].

(٤٧٩١) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا رات اور دن کی نفل نماز دو دو رکعتیں ہیں۔

(٤٧٩٢) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَاصِمِ بْنِ عُبَيْدِ اللَّهِ عَنْ سَالِمٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَشَدُّ النَّاسِ عَذَابًا يَوْمَ الْقِيَامَةِ الْمُصَوِّرُونَ يُقَالُ لَهُمْ أَحْيُوا مَا خَلَقْتُمْ [انظر: ٦٢٤١، ٦٣٢٦].

(٤٧٩٢) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا قیامت کے دن سب سے زیادہ شدید عذاب مصوروں کو ہوگا، ان سے کہا جائے گا کہ جنہیں تم نے بنایا تھا ان میں روح بھی پھونکو اور انہیں زندگی بھی دو۔

(٤٧٩٣) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا شَرِيكٌ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَّى إِلَى بَعِيرِهِ [راجع: ٤٤٦٨].

(٤٧٩٣) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنی سواری کو سامنے رکھ کر اسے بطور سترہ آگے کر کے نماز پڑھ لی۔

(٤٧٩٤) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ دِينَارٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ بَيْنَا النَّاسُ فِي مَسْجِدِ قُبَاءَ فِي صَلَاةِ الصُّبْحِ إِذْ أَتَاهُمْ آتٍ فَقَالَ إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدْ نَزَلَ عَلَيْهِ قُرْآنٌ وَوُجِّهَ نَحْوَ الْكَعْبَةِ قَالَ فَانْحَرَفُوا [راجع: ٤٦٤٢].

(٤٧٩٤) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ لوگ مسجد قباء میں صبح کی نماز پڑھ رہے تھے، اسی دوران ایک شخص آیا اور کہنے لگا کہ آج رات نبی علیہ السلام پر قرآن نازل ہوا ہے جس میں آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو نماز میں خانہ کعبہ کی طرف رخ کرنے کا حکم دیا گیا ہے، یہ سنتے ہی ان لوگوں نے نماز کے دوران ہی گھوم کر خانہ کعبہ کی طرف اپنا رخ کر لیا۔

(٤٧٩٥) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي الْمُجَالِدِ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ انْتَفَى مِنْ وَلَدِهِ لِيَفْضَحَهُ فِي الدُّنْيَا فَضَحَهُ اللَّهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ عَلَى رُءُوسِ الْأَشْهَادِ قِصَاصٌ بِقِصَاصٍ

(٤٧٩٥) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا جو شخص اپنے بچے کو دنیا میں رسوا کرنے کے لئے اپنے سے اس کے نسب کی نفی کرتا ہے، اللہ تعالیٰ قیامت کے دن اسے تمام گواہوں کی موجودگی میں رسوا کرے گا، یہ ادلے کا بدلہ ہے۔

(٤٧٩٦) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ ابْنِ أَبِي ذِئْبٍ عَنْ خَالِهِ الْحَارِثِ عَنْ سَالِمٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَأْمُرُنَا بِالتَّخْفِيفِ وَإِنْ كَانَ لَيَؤُمُّنَا بِالصَّافَّاتِ [صححه ابن خزيمة(١٦٠٦). قال الألباني: صحيح (النسائي:٢/٩٥). قال شعيب: اسناده حسن]. [انظر: ٤٩٨٩، ٦٤٧١].

(۴۷۹۶) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام ہمیں مختصر نماز پڑھانے کا حکم دیتے تھے اور خود بھی نبی علیہ السلام ہماری امامت کرتے ہوئے سورۂ صفّت (کی چند آیات) پر اکتفاء فرماتے تھے۔

(٤٧٩٧) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ هِشَامِ بْنِ سَعْدٍ عَنْ عُمَرَ بْنِ أَسِيدٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ كُنَّا نَقُولُ فِي زَمَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَسُولُ اللَّهِ خَيْرُ النَّاسِ ثُمَّ أَبُو بَكْرٍ ثُمَّ عُمَرُ وَلَقَدْ أُوتِيَ ابْنُ أَبِي طَالِبٍ ثَلَاثَ خِصَالٍ لَأَنْ تَكُونَ لِي وَاحِدَةٌ مِنْهُنَّ أَحَبُّ إِلَيَّ مِنْ حُمْرِ النَّعَمِ زَوَّجَهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ابْنَتَهُ وَوَلَدَتْ لَهُ وَسَدَّ الْأَبْوَابَ إِلَّا بَابَهُ فِي الْمَسْجِدِ وَأَعْطَاهُ الرَّايَةَ يَوْمَ خَيْبَرَ. [اسناده ضعيف. اخرجه ابن ابي شيبة:١٢/٩، وابو يعلى(٥٦٠١)]

(۴۷۹۷) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ ہم لوگ نبی علیہ السلام کے دور باسعادت میں یہ کہا کرتے تھے کہ لوگوں میں سب سے بہتر نبی علیہ السلام ہیں، پھر حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ، پھر حضرت عمر رضی اللہ عنہ اور حضرت علی رضی اللہ عنہ کو تین فضیلتیں ملی ہیں، اور ان میں سے ہر ایک فضیلت ایسی ہے جو مجھے سرخ اونٹوں سے زیادہ محبوب ہے، نبی علیہ السلام نے ان سے اپنی صاحبزادی کا نکاح کیا اور ان سے ان کے یہاں اولاد ہوئی، نبی علیہ السلام نے مسجد نبوی کے تمام دروازے بند کروا دیئے سوائے ان کے دروازے کے اور غزوۂ خیبر کے دن انہیں جھنڈا عطاء فرمایا۔

(٤٧٩٨) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ سَالِمِ بْنِ أَبِي الْجَعْدِ عَنْ يَزِيدَ بْنِ بِشْرٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ بُنِيَ الْإِسْلَامُ عَلَى خَمْسٍ شَهَادَةِ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَإِقَامِ الصَّلَاةِ وَإِيتَاءِ الزَّكَاةِ وَحَجِّ الْبَيْتِ وَصَوْمِ رَمَضَانَ قَالَ فَقَالَ لَهُ رَجُلٌ وَالْجِهَادُ فِي سَبِيلِ اللَّهِ قَالَ ابْنُ عُمَرَ الْجِهَادُ حَسَنٌ هَكَذَا حَدَّثَنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ [اسناده ضعيف. اخرجه ابن ابي شيبة: ٥/٣٥٢].

(۴۷۹۸) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا اسلام کی بنیاد پانچ چیزوں پر ہے، اس بات کی گواہی دینا کہ اللہ کے علاوہ کوئی معبود نہیں، نماز قائم کرنا، زکوٰۃ ادا کرنا، بیت اللہ کا حج کرنا اور رمضان کے روزے رکھنا، ایک آدمی نے پوچھا جہاد فی سبیل اللہ؟ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما نے فرمایا جہاد ایک اچھی چیز ہے لیکن اس موقع پر نبی علیہ السلام نے ہم سے یہی چیزیں بیان فرمائی تھیں۔

(٤٧٩٩) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ أَبِي الْيَقْظَانِ عَنْ زَاذَانَ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثَلَاثَةٌ عَلَى كُثْبَانِ الْمِسْكِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ رَجُلٌ أَمَّ قَوْمًا وَهُمْ بِهِ رَاضُونَ وَرَجُلٌ يُؤَذِّنُ فِي كُلِّ يَوْمٍ وَلَيْلَةٍ خَمْسَ صَلَوَاتٍ وَعَبْدٌ أَدَّى حَقَّ اللَّهِ تَعَالَى وَحَقَّ مَوَالِيهِ. [قال الترمذي: حسن غريب. قال الألباني: ضعيف

(الترمذی: ١٩٨٦، و ٢٥٦٦)].

(۴۷۹۹) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا قیامت کے دن تین طرح کے لوگ مشک کے ٹیلوں پر ہوں گے، ایک وہ آدمی جو لوگوں کا امام ہو اور لوگ اس سے خوش ہوں، ایک وہ آدمی جو روزانہ پانچ مرتبہ اذان دیتا ہو اور ایک وہ غلام جو اللہ کا اور اپنے آقا کا حق ادا کرتا ہو۔

(٤٨٠٠) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنِي أَبُو يَحْيَى الطَّوِيلُ عَنْ أَبِي يَحْيَى الْقَتَّاتِ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يَعْظُمُ أَهْلُ النَّارِ فِي النَّارِ حَتَّى إِنَّ بَيْنَ شَحْمَةِ أُذُنِ أَحَدِهِمْ إِلَى عَاتِقِهِ مَسِيرَةَ سَبْعِ مِائَةِ عَامٍ وَإِنَّ غِلَظَ جِلْدِهِ سَبْعُونَ ذِرَاعًا وَإِنَّ ضِرْسَهُ مِثْلُ أُحُدٍ [اخرجه ابن ابی شیبة: ١٣/ ١٦٣، وعبد بن حميد: ٨٠٨]

(۴۸۰۰) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا جہنم میں اہل جہنم کے جسم موٹے ہو جائیں گے، حتیٰ کہ ان کے کان کی لو سے لے کر کندھے تک سات سال کی مسافت ہوگی، کھال کی موٹائی ستر گز ہوگی اور ایک داڑھ احد پہاڑ کے برابر ہوگی۔

(٤٨٠١) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ يَزِيدَ بْنِ زِيَادٍ عَنْ حَبِيبِ بْنِ أَبِي ثَابِتٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الرُّقْبَى وَقَالَ مَنْ أُرْقِبَ فَهُوَ لَهُ [قال الألباني: صحيح. (ابن ماجة: ٢٣٨٢، النسائي: ٦/ ٢٧٣، و ٢٧٣). قال شعيب: صحيح لغيره]. [انظر: ٤٩٠٦، ٥٤٢٢].

(۴۸۰۱) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے رقبیٰ (کسی کی موت تک کوئی مکان یا زمین دینے) سے منع فرمایا ہے اور فرمایا جس کے لئے رقبیٰ کیا گیا وہ اسی کا ہے۔

(٤٨٠٢) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا عِكْرِمَةُ بْنُ عَمَّارٍ عَنْ سَالِمٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ خَرَجَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ بَيْتِ عَائِشَةَ فَقَالَ إِنَّ الْكُفْرَ مِنْ هَاهُنَا مِنْ حَيْثُ يَطْلُعُ قَرْنُ الشَّيْطَانِ [راجع: ٤٧٥١].

(۴۸۰۲) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا کے حجرے سے نکلے، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے ہاتھ سے مشرق کی طرف اشارہ کیا اور فرمایا فتنہ یہاں سے ہوگا جہاں سے شیطان کا سینگ نکلتا ہے۔

(٤٨٠٣) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ جَعْفَرِ بْنِ الزُّبَيْرِ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ عَنْ أَبِيهِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ يُسْأَلُ عَنِ الْمَاءِ يَكُونُ بِالْفَلَاةِ مِنَ الْأَرْضِ وَمَا يَنُوبُهُ مِنَ الدَّوَابِّ وَالسِّبَاعِ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا كَانَ الْمَاءُ قُلَّتَيْنِ لَمْ يُنَجِّسْهُ شَيْءٌ [راجع: ٤٦٠٥].

(۴۸۰۳) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ کسی نے نبی علیہ السلام سے یہ مسئلہ پوچھا کہ اگر جنگل میں انسان کو ایسا پانی ملے جہاں جانور اور درندے بھی آتے ہوں تو کیا اس سے وضو کیا جا سکتا ہے؟ میں نے سنا کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا جب پانی دو مٹکوں کے برابر ہو تو اس میں گندگی سرایت نہیں کرتی۔

(٤٨٠٤) حَدَّثَنَا يَزِيدُ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّهُ لَمْ يَكُنْ نَبِيٌّ قَبْلِي إِلَّا وَصَفَهُ لِأُمَّتِهِ وَلَأَصِفَنَّهُ صِفَةً لَمْ يَصِفْهَا مَنْ كَانَ قَبْلِي إِنَّهُ أَعْوَرُ وَاللَّهُ تَبَارَكَ وَتَعَالَى لَيْسَ بِأَعْوَرَ عَيْنُهُ الْيُمْنَى كَأَنَّهَا عِنَبَةٌ طَافِيَةٌ [صححه البخاري (٣٤٣٩)، ومسلم (١٦٩)]. [انظر: ٤٨٧٩، ٤٩٤٨، ٦٠٧٠، ٦١٤٤].

(۴۸۰۴) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا مجھ سے پہلے جو نبی بھی آئے، انہوں نے اپنی امت کے سامنے دجال کا حلیہ ضرور بیان کیا ہے، اور میں تمہارے اس کی ایک ایسی علامت بیان کرتا ہوں جو مجھ سے پہلے کسی نبی نے بیان نہیں کی اور وہ یہ کہ دجال کانا ہوگا، اللہ کانا نہیں ہوسکتا، اس کی دائیں آنکھ انگور کے دانے کی طرح پھولی ہوئی ہوگی۔

(٤٨٠٥) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ عَنْ حَجَّاجٍ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَنْ تَرَكَ الْعَصْرَ مُتَعَمِّدًا حَتَّى تَغْرُبَ الشَّمْسُ فَكَأَنَّمَا وُتِرَ أَهْلَهُ وَمَالَهُ [راجع: ٤٦٢١].

(۴۸۰۵) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ میں نے جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے سنا جو شخص نماز عصر عمداً چھوڑ دے حتیٰ کہ سورج غروب ہو جائے، گویا اس کے اہل خانہ اور مال تباہ و برباد ہو گیا۔

(٤٨٠٦) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ بَحِيرٍ الصَّنْعَانِيُّ الْقَاصُّ أَنَّ عَبْدَ الرَّحْمَنِ بْنَ يَزِيدَ الصَّنْعَانِيَّ أَخْبَرَهُ أَنَّهُ سَمِعَ ابْنَ عُمَرَ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ سَرَّهُ أَنْ يَنْظُرَ إِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ كَأَنَّهُ رَأْيُ عَيْنٍ فَلْيَقْرَأْ إِذَا الشَّمْسُ كُوِّرَتْ وَإِذَا السَّمَاءُ انْفَطَرَتْ وَإِذَا السَّمَاءُ انْشَقَّتْ وَأَحْسَبُهُ أَنَّهُ قَالَ سُورَةَ هُودٍ [قال الترمذي، حسن غريب. قال الألباني:صحيح (الترمذي: ٣٣٣٣). قال شعيب: اسناده حسن]. [انظر: ٤٩٣٤، ٤٩٤١، ٥٧٥٥].

(۴۸۰۶) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جو شخص قیامت کا منظر اپنی آنکھوں سے دیکھنا چاہتا ہے، اسے چاہیے کہ وہ سورۂ تکویر، سورۂ انفطار اور سورۂ انشقاق پڑھ لے، غالباً سورہ ہود کا بھی ذکر فرمایا۔

(٤٨٠٧) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ يَعْنِي ابْنَ حُسَيْنٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَالِمٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ لَمَّا تَأَيَّمَتْ حَفْصَةُ وَكَانَتْ تَحْتَ خُنَيْسِ بْنِ حُذَافَةَ لَقِيَ عُمَرُ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُ عُثْمَانَ فَعَرَضَهَا عَلَيْهِ فَقَالَ عُثْمَانُ مَا لِي فِي النِّسَاءِ حَاجَةٌ وَسَأَنْظُرُ فَلَقِيَ أَبَا بَكْرٍ فَعَرَضَهَا عَلَيْهِ فَسَكَتَ فَوَجَدَ عُمَرُ فِي نَفْسِهِ عَلَى أَبِي بَكْرٍ فَإِذَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدْ خَطَبَهَا فَلَقِيَ عُمَرُ أَبَا بَكْرٍ فَقَالَ إِنِّي كُنْتُ عَرَضْتُهَا عَلَى عُثْمَانَ فَرَدَّنِي وَإِنِّي عَرَضْتُهَا عَلَيْكَ فَسَكَتَّ عَنِّي فَلَأَنَا عَلَيْكَ كُنْتُ أَشَدَّ غَضَبًا مِنِّي عَلَى عُثْمَانَ وَقَدْ رَدَّنِي فَقَالَ أَبُو بَكْرٍ إِنَّهُ قَدْ كَانَ ذَكَرَ مِنْ أَمْرِهَا وَكَانَ سِرًّا فَكَرِهْتُ أَنْ أُفْشِيَ السِّرَّ

(۴۸۰۷) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ جب حضرت حفصہ کے شوہر حضرت خنیس بن حذافہ رضی اللہ عنہ فوت ہو گئے تو حضرت

عمر رضی اللہ عنہ، حضرت عثمان رضی اللہ عنہ سے ملے اور ان کے سامنے اپنی بیٹی سے نکاح کی پیشکش رکھی، انہوں نے کہا کہ مجھے عورتوں کی طرف کوئی رغبت نہیں ہے البتہ میں سوچوں گا، اس کے بعد وہ حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ سے ملے اور ان سے بھی یہی کہا، لیکن انہوں نے مجھے جواب نہ دیا، حضرت عمر رضی اللہ عنہ کو ان پر حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کی نسبت بہت غصہ آیا۔

چند دن گذرنے کے بعد نبی علیہ السلام نے اپنے لیے پیغام نکاح بھیج دیا، چنانچہ انہوں نے حضرت حفصہ رضی اللہ عنہا کا نکاح نبی علیہ السلام سے کر دیا، اتفاقاً ایک مرتبہ حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ سے ملاقات ہوئی تو وہ فرمانے لگے میں نے حضرت عثمان رضی اللہ عنہ سے اپنی بیٹی کے نکاح کی پیشکش کی تو انہوں نے صاف جواب دے دیا، لیکن جب میں نے آپ کے سامنے یہ پیشکش کی تو آپ خاموش رہے جس کی بناء پر مجھے حضرت عثمان رضی اللہ عنہ سے زیادہ آپ پر غصہ آیا، حضرت صدیق اکبر رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ نبی علیہ السلام نے حفصہ رضی اللہ عنہا کا ذکر فرمایا تھا، میں نبی علیہ السلام کا راز فاش نہیں کرنا چاہتا تھا، اگر نبی علیہ السلام انہیں چھوڑ دیتے تو میں ضرور ان سے نکاح کر لیتا۔

(٤٨٠٨) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ أَخْبَرَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ دِينَارٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ كَانَ مُتَحَرِّيَهَا فَلْيَتَحَرَّهَا لَيْلَةَ سَبْعٍ وَعِشْرِينَ وَقَالَ تَحَرَّوْهَا لَيْلَةَ سَبْعٍ وَعِشْرِينَ يَعْنِي لَيْلَةَ الْقَدْرِ [اخرجه مالك (٢١٢) و مسلم (٣/١٧٠)]. [انظر: ٥٢٠٠، ٥٤٣٠، ٥٩٣٢، ٦٤٧٥].

(۴۸۰۸) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا جو شخص شب قدر کو تلاش کرنا چاہتا ہے، وہ اسے ستائیسویں رات میں تلاش کرے، اور فرمایا کہ شب قدر کو ۲۷ ویں رات میں تلاش کرو۔

(٤٨٠٩) حَدَّثَنَا يَزِيدُ أَخْبَرَنَا شُعْبَةُ عَنْ جَبَلَةَ بْنِ سُحَيْمٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الْحَنْتَمَةِ قِيلَ وَمَا الْحَنْتَمَةُ قَالَ الْجَرَّةُ يَعْنِي النَّبِيذَ [صححه مسلم (١٩٩٧)]. [انظر: ٥٠١٣].

(۴۸۰۹) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ''حنتمہ'' سے منع فرمایا ہے، کسی نے پوچھا وہ کیا چیز ہے؟ فرمایا وہ مٹکا جو نبیذ (یا شراب کشید کرنے کے لئے) استعمال ہوتا ہے۔

(٤٨١٠) حَدَّثَنَا يَزِيدُ أَخْبَرَنَا حُسَيْنُ بْنُ ذَكْوَانَ يَعْنِي الْمُعَلِّمَ عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ طَاوُسٍ أَنَّ ابْنَ عُمَرَ وَابْنَ عَبَّاسٍ رَفَعَاهُ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ لَا يَحِلُّ لِرَجُلٍ أَنْ يُعْطِيَ الْعَطِيَّةَ فَيَرْجِعَ فِيهَا إِلَّا الْوَالِدَ فِيمَا يُعْطِي وَلَدَهُ وَمَثَلُ الَّذِي يُعْطِي الْعَطِيَّةَ ثُمَّ يَرْجِعُ فِيهَا كَمَثَلِ الْكَلْبِ أَكَلَ حَتَّى إِذَا شَبِعَ قَاءَ ثُمَّ رَجَعَ فِي قَيْئِهِ [راجع: ٢١١٩].

(۴۸۱۰) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما اور ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کسی شخص کے لئے حلال نہیں ہے کہ وہ کسی کو کوئی ہدیہ پیش کرے اور اس کے بعد اسے واپس مانگ لے، البتہ باپ اپنے بیٹے کو کچھ دے کر اگر واپس لیتا ہے تو وہ مستثنیٰ ہے، جو شخص کسی کو کوئی ہدیہ دے اور پھر واپس مانگ لے، اس کی مثال اس کتے کی سی ہے جو کوئی چیز کھائے، جب اچھی طرح سیراب ہو جائے تو اسے قی کر دے اور پھر اسی قی کو چاٹنا شروع کر دے۔

(٤٨١١) حَدَّثَنَا يَزِيدُ عَنْ نَافِعِ بْنِ عَمْرٍو الْجُمَحِيِّ عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ مُوسَى قَالَ كُنْتُ مَعَ سَالِمِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ فَمَرَّتْ رُفْقَةٌ لِأُمِّ الْبَنِينَ فِيهَا أَجْرَاسٌ فَحَدَّثَ سَالِمٌ عَنْ أَبِيهِ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ لَا تَصْحَبُ الْمَلَائِكَةُ رَكْبًا مَعَهُمُ الْجُلْجُلُ فَكَمْ تَرَى فِي هَؤُلَاءِ مِنْ جُلْجُلٍ [قال الألباني: صحيح (النسائي: ١٧٩/٨ و ١٨٠). قال شعيب: صحيح لغيره، وهذا اسناد ضعيف].

(۴۸۱۱) ابوبکر بن موسیٰ رحمہ اللہ کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ میں حضرت سالم رحمہ اللہ کے ساتھ تھا، وہاں سے ام البنین کا ایک قافلہ گذرا جس میں گھنٹیاں بھی تھیں، اس موقع پر سالم نے اپنے والد کے حوالے سے نبی علیہ السلام کا یہ ارشاد نقل کیا کہ اس قافلے کے ساتھ فرشتے نہیں ہوتے جس میں گھنٹیاں ہوں اور تم ان لوگوں کے پاس کتنی گھنٹیاں دیکھ رہے ہو۔

(٤٨١٢) حَدَّثَنَا يَزِيدُ أَخْبَرَنَا هَمَّامُ بْنُ يَحْيَى عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَبِي الصِّدِّيقِ هُوَ النَّاجِيُّ عَنِ ابْنِ عُمَرَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا وَضَعْتُمْ مَوْتَاكُمْ فِي الْقَبْرِ فَقُولُوا بِسْمِ اللَّهِ وَعَلَى مِلَّةِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ [قال الألباني: صحيح (ابو داود: ٣٢١٣) قال شعيب: رجاله ثقات][انظر: ٤٩٩٠، ٥٢٣٣، ٥٣٧٠، ٦١١١].

(۴۸۱۲) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جب تم اپنے مردوں کو قبر میں اتارو تو کہو "بسم الله، وعلى ملة رسول الله"

(٤٨١٣) حَدَّثَنَا يَزِيدُ أَخْبَرَنَا هَمَّامُ بْنُ يَحْيَى عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَبِي الْحَكَمِ الْبَجَلِيِّ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنِ اتَّخَذَ كَلْبًا غَيْرَ كَلْبِ زَرْعٍ أَوْ ضَرْعٍ أَوْ صَيْدٍ نَقَصَ مِنْ عَمَلِهِ كُلَّ يَوْمٍ قِيرَاطٌ فَقُلْتُ لِابْنِ عُمَرَ إِنْ كَانَ فِي دَارٍ وَأَنَا لَهُ كَارِهٌ قَالَ هُوَ عَلَى رَبِّ الدَّارِ الَّذِي يَمْلِكُهَا [صححه مسلم (١٥٧٤)]. [انظر: ٥٥٠٥].

(۴۸۱۳) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جو شخص ایسا کتا رکھے جو کھیت کی حفاظت کے لئے بھی نہ ہو، جانوروں کی حفاظت کے لئے بھی نہ ہو اور نہ ہی شکاری کتا ہو تو اس کے ثواب میں روزانہ ایک قیراط کمی ہوتی رہے گی، میں نے حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے پوچھا کہ اگر کسی کے گھر میں کتا ہو اور میں وہاں جانے پر مجبور ہوں تو کیا حکم ہے؟ انہوں نے فرمایا کہ اس کا گناہ گھر کے مالک پر ہوگا جو کتے کا مالک ہے۔

(٤٨١٤) حَدَّثَنَا رَوْحٌ حَدَّثَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ قَالَ أَخْبَرَنِي مُوسَى بْنُ عُقْبَةَ حَدَّثَنِي سَالِمٌ عَنِ ابْنِ عُمَرَ عَنْ رُؤْيَا رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي أَبِي بَكْرٍ وَعُمَرَ قَالَ رَأَيْتُ النَّاسَ قَدِ اجْتَمَعُوا فَقَامَ أَبُو بَكْرٍ فَنَزَعَ ذَنُوبًا أَوْ ذَنُوبَيْنِ وَفِي نَزْعِهِ ضَعْفٌ وَاللَّهُ يَغْفِرُ لَهُ ثُمَّ نَزَعَ عُمَرُ فَاسْتَحَالَتْ غَرْبًا فَمَا رَأَيْتُ عَبْقَرِيًّا مِنَ النَّاسِ يَفْرِي فَرِيَّهُ حَتَّى ضَرَبَ النَّاسُ بِعَطَنٍ [صححه البخاري (٣٦٣٣) ومسلم (٢٤٥١)][انظر: ٤٩٧٢، ٥٦٢٩، ٥٨١٧].

(۴۸۱۴) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ایک مرتبہ خواب میں حضرت ابوبکر و عمر رضی اللہ عنہما کو دیکھا، فرمایا میں نے

دیکھا کہ لوگ جمع ہیں، ابوبکر کھڑے ہوئے اور انہوں نے ایک یا دو ڈول کھینچے لیکن اس میں کچھ کمزوری تھی، اللہ تعالیٰ ان کی بخشش فرمائے، پھر عمر نے ڈول کھینچے اور وہ ان کے ہاتھ میں آ کر بڑا ڈول بن گیا، میں نے کسی عبقری انسان کو ان کی طرح ڈول بھرتے ہوئے نہیں دیکھا، یہاں تک کہ انہوں نے لوگوں کو سیراب کر دیا۔

(٤٨١٥) حَدَّثَنَا رَوْحٌ حَدَّثَنَا زَكَرِيَّا بْنُ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ دِينَارٍ أَنَّهُ سَمِعَ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عُمَرَ يَقُولُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ الشَّهْرُ هَكَذَا وَهَكَذَا وَهَكَذَا وَقَبَضَ إِبْهَامَهُ فِي الثَّالِثَةِ [صححه مسلم (١٠٨٠)].

(۴۸۱۵) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے نبی علیہ السلام کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ مہینہ بعض اوقات اتنا، اتنا اور اتنا بھی ہوتا ہے، تیسری مرتبہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے دس انگلیوں میں سے ایک انگوٹھا بند کر لیا (۲۹ دن)

(٤٨١٦) حَدَّثَنَا رَوْحٌ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ الْأَخْنَسِ عَنْ نَافِعٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْخَيْلُ فِي نَوَاصِيهَا الْخَيْرُ إِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ [راجع: ٤٦١٦].

(۴۸۱۶) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا قیامت تک کے لئے گھوڑوں کی پیشانی میں خیر اور بھلائی رکھ دی گئی ہے۔

(٤٨١٧) حَدَّثَنَا رَوْحٌ حَدَّثَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ مُوسَى عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْوَلَاءُ لِمَنْ أَعْتَقَ [انظر: ٤٨٥٥، ٥٩٢٩، ٦٣١٣، ٦٤١٥، ٦٤٦٢].

(۴۸۱۷) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا ولاء اسی کا حق ہے جو غلام کو آزاد کرے۔ (ولاء سے مراد غلام کا ترکہ ہے)

(٤٨١٨) حَدَّثَنَا رَوْحٌ قَالَ حَدَّثَنَا الْأَوْزَاعِيُّ عَنِ الْمُطَّلِبِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ حَنْطَبٍ قَالَ كَانَ ابْنُ عُمَرَ يَتَوَضَّأُ ثَلَاثًا يَرْفَعُهُ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَكَانَ ابْنُ عَبَّاسٍ يَتَوَضَّأُ مَرَّةً يَرْفَعُهُ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ [راجع: ٣٥٢٦].

(۴۸۱۸) مطلب بن عبداللہ کہتے ہیں کہ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ اعضاء وضو کو تین تین مرتبہ دھوتے تھے اور اس کی نسبت نبی علیہ السلام کی طرف کرتے تھے جب کہ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ ایک ایک مرتبہ دھوتے تھے اور وہ بھی اس کی نسبت نبی علیہ السلام کی طرف کرتے تھے۔

(٤٨١٩) حَدَّثَنَا رَوْحٌ حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنْ نَافِعٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَاخَ بِالْبَطْحَاءِ الَّتِي بِذِي الْحُلَيْفَةِ فَصَلَّى بِهَا [صححه البخاري (١٥٣٢) ومسلم (١٢٥٧)] [انظر: ٥٩٢٢، ٦٢٣٢].

(۴۸۱۹) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ذوالحلیفہ کی وادی بطحاء میں اپنی اونٹنی کو بٹھایا اور وہاں نماز پڑھی۔

(٤٨٢٠) حَدَّثَنَا رَوْحٌ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ مُوسَى بْنِ عُقْبَةَ سَمِعْتُ سَالِمَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ كَانَ ابْنُ عُمَرَ يَكَادُ يَلْعَنُ

الْبَيْدَاءَ وَيَقُولُ إِنَّمَا أَهَلَّ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ الْمَسْجِدِ [راجع: ٤٥٧٠].

(۴۸۲۰) سالم رحمۃ اللہ علیہ کہتے ہیں کہ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما مقامِ بیداء کے متعلق لعنت فرماتے تھے اور کہتے تھے کہ نبی علیہ السلام نے مسجد ہی سے احرام باندھا ہے (مقام بیداء سے نہیں جیسا کہ تم نے مشہور کر رکھا ہے)

(٤٨٢١) حَدَّثَنَا رَوْحٌ حَدَّثَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي نَافِعٌ أَنَّ ابْنَ عُمَرَ كَانَ يَقُولُ سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لَبَّيْكَ اللَّهُمَّ لَبَّيْكَ لَبَّيْكَ لَا شَرِيكَ لَكَ لَبَّيْكَ إِنَّ الْحَمْدَ وَالنِّعْمَةَ لَكَ وَالْمُلْكَ لَا شَرِيكَ لَكَ [صححه ابن خزيمة (٢٦٢١ و ٢٦٢٢)، والبخاري (١٥٤٠)، ومسلم (١١٨٤)]. [انظر: ٤٨٩٦، ٤٩٩٧، ٥٠١٩، ٥٠٧١، ٥٠٨٦، ٥١٥٤].

(۴۸۲۱) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ میں نے جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ تلبیہ پڑھتے ہوئے سنا ہے، میں حاضر ہوں اے اللہ! میں حاضر ہوں، میں حاضر ہوں آپ کا کوئی شریک نہیں، میں حاضر ہوں، تمام تعریفیں اور تمام نعمتیں آپ کے لئے ہیں، حکومت بھی آپ ہی کی ہے، آپ کا کوئی شریک نہیں۔

(٤٨٢٢) حَدَّثَنَا رَوْحٌ وَعَفَّانُ قَالَا حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ حُمَيْدٍ قَالَ عَفَّانُ فِي حَدِيثِهِ أَخْبَرَنَا حُمَيْدٌ عَنْ بَكْرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّهُ قَالَ قَدِمَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَكَّةَ وَأَصْحَابُهُ مُلَبِّينَ وَقَالَ عَفَّانُ مُهِلِّينَ بِالْحَجِّ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ شَاءَ أَنْ يَجْعَلَهَا عُمْرَةً إِلَّا مَنْ كَانَ مَعَهُ الْهَدْيُ قَالُوا يَا رَسُولَ اللَّهِ أَيَرُوحُ أَحَدُنَا إِلَى مِنًى وَذَكَرُهُ يَقْطُرُ مَنِيًّا قَالَ نَعَمْ وَسَطَعَتْ الْمَجَامِرُ وَقَدِمَ عَلِيُّ بْنُ أَبِي طَالِبٍ مِنْ الْيَمَنِ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمَ أَهْلَلْتَ قَالَ أَهْلَلْتُ بِمَا أَهَلَّ بِهِ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ رَوْحٌ فَإِنَّ لَكَ مَعَنَا هَدْيًا قَالَ حُمَيْدٌ فَحَدَّثْتُ بِهِ طَاوُسًا فَقَالَ هَكَذَا فَعَلَ الْقَوْمُ قَالَ عَفَّانُ اجْعَلْهَا عُمْرَةً [قال شعيب: اسناده صحيح. اخرجه ابويعلى: ٥٦٩٣]. [انظر: ٤٩٩٦، ٥١٤٧].

(۴۸۲۲) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام اپنے صحابہ رضی اللہ عنہم کے ساتھ حج کا تلبیہ پڑھتے ہوئے مکہ مکرمہ آئے، نبی علیہ السلام نے ان سے فرمایا جو شخص چاہے، اس احرام کو عمرہ کا احرام بنا لے، سوائے اس شخص کے جس کے پاس ہدی کا جانور ہو، لوگوں نے عرض کیا یا رسول اللہ! کیا ہم منیٰ کے میدان میں اس حال میں جائیں گے کہ ہماری شرمگاہ سے آب حیات کے قطرے ٹپکتے ہوں؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا ہاں، پھر انگیٹھیاں خوشبو اڑانے لگیں، اسی اثناء میں حضرت علی رضی اللہ عنہ بھی یمن سے آگئے، نبی علیہ السلام نے ان سے پوچھا کہ تم نے کس چیز کا احرام باندھا؟ انہوں نے عرض کیا اس نیت سے کہ نبی علیہ السلام کا جو احرام ہے وہی میرا بھی احرام ہے۔

روح اس سے آگے کہتے ہیں کہ ہمارے پاس آپ کے ہدی کے جانور ہیں، حمید کہتے ہیں کہ میں نے یہ حدیث طاؤس سے بیان کی تو وہ کہنے لگے کہ لوگوں نے اسی طرح کیا تھا، اور عفان کہتے ہیں کہ آگے یہ ہے کہ اسے عمرہ کا احرام بنا لو۔

(۴۸۲۳) حَدَّثَنَا رَوْحٌ حَدَّثَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ حَدَّثَنِي مُوسَى بْنُ عُقْبَةَ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ شَرِبَ الْخَمْرَ فِي الدُّنْيَا لَمْ يَشْرَبْهَا فِي الْآخِرَةِ إِلَّا أَنْ يَتُوبَ [راجع: ۴۶۹۰].

(۴۸۲۳) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جو شخص دنیا میں شراب پیئے اور اس سے توبہ نہ کرے تو وہ آخرت میں اس سے محروم رہے گا اور وہاں اسے شراب نہیں پلائی جائے گی۔

(۴۸۲۴) حَدَّثَنَا رَوْحٌ حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِثْلِهِ

(۴۸۲۴) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے

(۴۸۲۵) حَدَّثَنَا الْأَسْوَدُ بْنُ عَامِرٍ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ عَطَاءِ بْنِ أَبِي رَبَاحٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِذَا يَعْنِي ضَنَّ النَّاسُ بِالدِّينَارِ وَالدِّرْهَمِ وَتَبَايَعُوا بِالْعَيْنِ وَاتَّبَعُوا أَذْنَابَ الْبَقَرِ وَتَرَكُوا الْجِهَادَ فِي سَبِيلِ اللَّهِ أَنْزَلَ اللَّهُ بِهِمْ بَلَاءً فَلَمْ يَرْفَعْهُ عَنْهُمْ حَتَّى يُرَاجِعُوا دِينَهُمْ

(۴۸۲۵) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ میں نے نبی علیہ السلام کو فرماتے ہوئے سنا ہے جب لوگ دینار و درہم میں بخل کرنے لگیں، عمدہ اور بڑھیا چیزیں خریدنے لگیں، گائے کی دموں کی پیروی کرنے لگیں اور جہاد فی سبیل اللہ کو چھوڑ دیں تو اللہ ان پر مصائب کو نازل فرمائے گا، اور اس وقت تک انہیں دور نہیں کرے گا جب تک لوگ دین کی طرف واپس نہ آ جائیں۔

(۴۸۲۶) حَدَّثَنَا أَسْوَدُ أَخْبَرَنَا إِسْرَائِيلُ عَنْ فُضَيْلٍ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ أَمْسَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِصَلَاةِ الْعِشَاءِ حَتَّى صَلَّى الْمُصَلِّي وَاسْتَيْقَظَ الْمُسْتَيْقِظُ وَنَامَ النَّائِمُونَ وَتَهَجَّدَ الْمُتَهَجِّدُونَ ثُمَّ خَرَجَ فَقَالَ لَوْلَا أَنْ أَشُقَّ عَلَى أُمَّتِي أَمَرْتُهُمْ أَنْ يُصَلُّوا هَذَا الْوَقْتَ أَوْ هَذِهِ الصَّلَاةَ أَوْ نَحْوَ ذَا [انظر: ۵۶۹۰].

(۴۸۲۶) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام نے عشاء کی نماز میں اتنی تاخیر کر دی کہ نماز پڑھنے والوں نے نماز پڑھ لی، جاگنے والے جاگتے رہے، سونے والے سو گئے، اور تہجد پڑھنے والوں نے تہجد پڑھ لی، پھر نبی علیہ السلام باہر تشریف لائے اور فرمایا اگر مجھے اپنی امت پر تکلیف کا اندیشہ نہ ہوتا تو میں انہیں حکم دیتا کہ عشاء کی نماز اسی وقت پڑھا کریں، یا اس کے قریب کوئی جملہ فرمایا۔

(۴۸۲۷) حَدَّثَنَا رَوْحٌ حَدَّثَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُمَا أَنَّ الْعَبَّاسَ اسْتَأْذَنَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي أَنْ يَبِيتَ تِلْكَ اللَّيْلَةَ بِمَكَّةَ مِنْ أَجْلِ السِّقَايَةِ فَأَذِنَ لَهُ. [راجع: ۴۶۹۱].

(۴۸۲۷) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ حضرت عباس رضی اللہ عنہ نے حاجیوں کو پانی پلانے کی خدمت سرانجام دینے کے لئے نبی علیہ السلام سے منیٰ کے ایام میں مکہ مکرمہ میں ہی رہنے کی اجازت چاہی تو نبی علیہ السلام نے انہیں اجازت دے دی۔

(۴۸۲۸) حَدَّثَنَا رَوْحٌ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنْ حُمَيْدٍ عَنْ بَكْرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَنَّ ابْنَ عُمَرَ كَانَ يَهْجَعُ هَجْعَةً بِالْبَطْحَاءِ

وَذَكَرَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَعَلَ ذَلِكَ [انظر: ٥٧٥٦].

(۴۸۲۸) بکر بن عبداللہ کہتے ہیں کہ حضرت ابن عمر ''بطحاء'' میں رات گذارتے تھے اور ذکر کرتے تھے کہ نبی علیہ السلام نے بھی یوں ہی کیا ہے۔

(٤٨٢٩) حَدَّثَنَا رَوْحٌ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنْ فَرْقَدٍ السَّبَخِيِّ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ادَّهَنَ بِزَيْتٍ غَيْرِ مُقَتَّتٍ وَهُوَ مُحْرِمٌ [راجع: ٤٧٨٣].

(۴۸۲۹) حضرت ابن عمر سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام احرام باندھتے وقت زیتون کا وہ تیل استعمال فرماتے تھے جس میں پھول ڈال کر انہیں جوش نہ دیا گیا ہوتا۔

(٤٨٣٠) حَدَّثَنَا رَوْحٌ حَدَّثَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي مُوسَى بْنُ عُقْبَةَ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ كُلُّ مُسْكِرٍ خَمْرٌ وَكُلُّ خَمْرٍ حَرَامٌ [راجع: ٤٦٤٥].

(۴۸۳۰) حضرت ابن عمر سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا ہر نشہ آور چیز شراب ہے اور ہر شراب حرام ہے۔

(٤٨٣١) حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ مُعَاذٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو عَنْ أَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كُلُّ مُسْكِرٍ خَمْرٌ وَكُلُّ مُسْكِرٍ حَرَامٌ [قال الترمذي: حسن. قال الألباني: صحيح (ابن ماجة: ٣٣٩٠، الترمذي: ١٨٦٤، النسائي: ٢٩٧/٨، و ٣٢٤)]. [راجع: ٤٦٤٤].

(۴۸۳۱) حضرت ابن عمر سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا ہر نشہ آور چیز شراب ہے اور ہر نشہ آور چیز حرام ہے۔

(٤٨٣٢) حَدَّثَنَا مُعَاذٌ حَدَّثَنَا عَاصِمُ بْنُ مُحَمَّدٍ سَمِعْتُ أَبِي يَقُولُ سَمِعْتُ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عُمَرَ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَزَالُ هَذَا الْأَمْرُ فِي قُرَيْشٍ مَا بَقِيَ مِنَ النَّاسِ اثْنَانِ قَالَ وَحَرَّكَ إِصْبَعَيْهِ يَلْوِيهِمَا هَكَذَا [صححه البخاري (٣٥٠١)، ومسلم (١٨٢٠)]. [انظر: ٥٦٧٧، ٦١٢١].

(۴۸۳۲) حضرت ابن عمر سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا خلافت اس وقت تک قریش میں رہے گی جب تک دو آدمی (متفق و متحد) رہیں گے، اور نبی علیہ السلام نے اپنے ہاتھ سے اشارہ کر کے اپنی دو انگلیوں کو حرکت دی۔

(٤٨٣٣) حَدَّثَنَا مُعَاذٌ حَدَّثَنَا عِمْرَانُ بْنُ حُدَيْرٍ عَنْ يَزِيدَ بْنِ عُطَارِدٍ أَبِي الْبَزَرِيِّ قَالَ قَالَ ابْنُ عُمَرَ كُنَّا نَشْرَبُ وَنَحْنُ قِيَامٌ وَنَأْكُلُ وَنَحْنُ نَسْعَى عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ [راجع: ٤٦٠١].

(۴۸۳۳) حضرت ابن عمر سے مروی ہے کہ ہم لوگ نبی علیہ السلام کے دور باسعادت میں کھڑے ہو کر پانی پی لیتے تھے اور چلتے چلتے کھانا کھا لیتے تھے (کیونکہ جہاد کی مصروفیت میں کھانے پینے کے لئے وقت کہاں؟)

(٤٨٣٤) حَدَّثَنَا مُعَاذٌ حَدَّثَنَا ابْنُ عَوْنٍ عَنْ مُسْلِمٍ مَوْلًى لِعَبْدِ الْقَيْسِ قَالَ مُعَاذٌ كَانَ شُعْبَةُ يَقُولُ الْقُرِّيُّ قَالَ قَالَ رَجُلٌ لِابْنِ عُمَرَ أَرَأَيْتَ الْوِتْرَ أَسُنَّةٌ هُوَ قَالَ مَا سُنَّةٌ أَوْتَرَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَوْتَرَ الْمُسْلِمُونَ قَالَ لَا أَسُنَّةٌ هُوَ قَالَ مَهْ أَوَتَعْقِلُ أَوْتَرَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَوْتَرَ الْمُسْلِمُونَ. [قال شعيب، اسناده صحيح. اخرجه ابن ابي شيبة: ٢/٢٩٥، و ابو يعلى (٥٨٤٠)].

(۴۸۳۴) ایک مرتبہ ایک شخص نے حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ سے پوچھا کہ آپ کی رائے میں وتر سنت ہیں؟ انہوں نے فرمایا سنت کا کیا مطلب؟ نبی علیہ السلام نے اور تمام مسلمانوں نے وتر پڑھے ہیں، اس نے کہا میں آپ سے یہ نہیں پوچھ رہا، میں تو یہ پوچھ رہا ہوں کہ کیا وتر سنت ہیں؟ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا رکو، کیا تمہاری عقل کام کرتی ہے؟ میں کہہ تو رہا ہوں کہ نبی علیہ السلام نے بھی پڑھے ہیں اور مسلمانوں نے بھی۔

(٤٨٣٥) حَدَّثَنَا مُعَاذٌ حَدَّثَنَا ابْنُ عَوْنٍ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ نَادَى رَجُلٌ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَاذَا يَلْبَسُ الْمُحْرِمُ مِنَ الثِّيَابِ فَقَالَ لَا تَلْبَسُوا الْقَمِيصَ وَلَا الْعِمَامَةَ وَلَا الْبَرَانِسَ وَلَا السَّرَاوِيلَاتِ وَلَا الْخِفَافَ إِلَّا أَنْ لَا تَكُونَ نِعَالٌ فَإِنْ لَمْ تَكُنْ نِعَالٌ فَخُفَّيْنِ دُونَ الْكَعْبَيْنِ وَلَا ثَوْبًا مَسَّهُ وَرْسٌ قَالَ ابْنُ عَوْنٍ إِمَّا قَالَ مَصْبُوغٌ وَإِمَّا قَالَ مَسَّهُ وَرْسٌ وَزَعْفَرَانٌ قَالَ ابْنُ عَوْنٍ وَفِي كِتَابِ نَافِعٍ مَسَّهُ [راجع: ٤٤٥٤].

(۴۸۳۵) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک آدمی نے نبی علیہ السلام سے پوچھا یا رسول اللہ! ''محرم کون سا لباس پہن سکتا ہے؟ یا یہ پوچھا کہ محرم کون سا لباس ترک کر دے؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا کہ محرم قمیص، شلوار، عمامہ اور موزے نہیں پہن سکتا الا یہ کہ اسے جوتے نہ ملیں، جس شخص کو جوتے نہ ملیں اسے چاہیے کہ وہ موزوں کو ٹخنوں سے نیچے کاٹ کر پہن لے، اسی طرح ٹوپی، یا ایسا کپڑا جس پر ورس نامی گھاس یا زعفران لگی ہوئی ہو، بھی محرم نہیں پہن سکتا۔

(٤٨٣٦) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي عَدِيٍّ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ قَالَ وَذَكَرْتُ لِابْنِ شِهَابٍ قَالَ حَدَّثَنِي سَالِمٌ أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عُمَرَ قَدْ كَانَ يَصْنَعُ ذَلِكَ ثُمَّ حَدَّثَتْهُ صَفِيَّةُ بِنْتُ أَبِي عُبَيْدٍ أَنَّ عَائِشَةَ حَدَّثَتْهَا أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُرَخِّصُ لِلنِّسَاءِ فِي الْخُفَّيْنِ [راجع: ٢٤٥٦٨].

(۴۸۳۶) (ایک مرتبہ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ نے مکہ مکرمہ کے راستے میں کوئی باندی خریدی، اسے اپنے ساتھ حج پر لے گئے، وہاں جوتی تلاش کی لیکن مل نہ سکی، انہوں نے موزے نیچے سے کاٹ کر ہی اسے پہنا دیئے) ابن اسحاق کہتے ہیں کہ میں نے امام زہری رحمۃ اللہ علیہ سے یہ بات ذکر کی تو انہوں نے فرمایا کہ پہلے حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ اسی طرح کرتے تھے، پھر صفیہ بنت ابی عبید نے انہیں حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کی یہ حدیث سنائی کہ نبی علیہ السلام خواتین کو موزے پہننے کی رخصت دے دیا کرتے تھے۔

(٤٨٣٧) حَدَّثَنِي ابْنُ أَبِي عَدِيٍّ عَنْ سُلَيْمَانَ يَعْنِي التَّيْمِيَّ عَنْ طَاوُسٍ قَالَ سَأَلْتُ ابْنَ عُمَرَ أَنَهَى النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ نَبِيذِ الْجَرِّ قَالَ نَعَمْ قَالَ وَقَالَ طَاوُسٌ وَاللَّهِ إِنِّي سَمِعْتُهُ مِنْهُ [صححه مسلم (١٩٩٧). وقال

الترمذی: حسن صحیح]. [انظر: ٤٩١٣، ٥٠٧٢، ٥١٨٧، ٥٧٦٤، ٥٨٣٣، ٥٩٦٠، ٦٤٤١].

(۴۸۳۷) طاؤس کہتے ہیں کہ میں نے حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے پوچھا کیا نبی علیہ السلام نے مٹکے کی نبیذ سے منع فرمایا ہے؟ انہوں نے فرمایا ہاں، طاؤس کہتے ہیں بخدا! یہ بات میں نے خود سنی ہے۔

(٤٨٣٨) حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ يُوسُفَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ عَنْ عَطَاءٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ صَلَاةٌ فِي مَسْجِدِي هَذَا أَفْضَلُ مِنْ أَلْفِ صَلَاةٍ فِيمَا سِوَاهُ مِنَ الْمَسَاجِدِ إِلَّا الْمَسْجِدَ الْحَرَامَ فَهُوَ أَفْضَلُ

(۴۸۳۸) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا مسجد حرام کو چھوڑ کر میری اس مسجد میں نماز پڑھنے کا ثواب دوسری مساجد کی نسبت ایک ہزار نمازوں سے افضل ہے۔

(٤٨٣٩) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدٍ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا جَمَعَ اللَّهُ الْأَوَّلِينَ وَالْآخِرِينَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ رُفِعَ لِكُلِّ غَادِرٍ لِوَاءٌ فَقِيلَ هَذِهِ غَدْرَةُ فُلَانِ بْنِ فُلَانٍ [راجع: ٤٦٤٨]

(۴۸۳۹) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا جب اللہ تعالیٰ قیامت کے دن اولین و آخرین کو جمع کرے گا تو ہر دھوکے باز کے لئے ایک جھنڈا بلند کیا جائے گا اور کہا جائے گا کہ یہ فلاں بن فلاں کا دھوکہ ہے۔

(٤٨٤٠) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدٍ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ لَا يَتَحَيَّنَنَّ أَحَدُكُمْ طُلُوعَ الشَّمْسِ وَلَا غُرُوبَهَا فَإِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَنْهَى عَنْ ذَلِكَ [صححه البخاری (٥٨٢)، ومسلم (٨٢٨)، وابن خزيمة (١٢٧٣)، وابن حبان (١٥٦٧)]. [انظر: ٤٨٨٥، ٤٩٣١].

(۴۸۴۰) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ طلوع آفتاب یا غروب آفتاب کے وقت نماز پڑھنے کا ارادہ نہ کیا کرو، کیونکہ نبی علیہ السلام اس سے منع فرماتے تھے۔

(٤٨٤١) حَدَّثَنَا مُحَمَّدٌ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَأَى نُخَامَةً فِي قِبْلَةِ الْمَسْجِدِ فَحَتَّهَا ثُمَّ أَقْبَلَ عَلَى النَّاسِ فَقَالَ إِذَا كَانَ أَحَدُكُمْ فِي الصَّلَاةِ فَلَا يَتَنَخَّمْ قِبَلَ وَجْهِهِ فَإِنَّ اللَّهَ تَعَالَى قِبَلَ وَجْهِ أَحَدِكُمْ إِذَا كَانَ فِي الصَّلَاةِ [انظر: ٤٥٠٩].

(۴۸۴۱) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام نے مسجد میں قبلہ کی جانب بلغم لگا ہوا دیکھا، نبی علیہ السلام نے کھڑے ہو کر اسے صاف کر دیا، پھر لوگوں کی طرف متوجہ ہو کر فرمایا جب تم میں سے کوئی شخص نماز ہوتا ہے تو اللہ اس کے چہرے کے سامنے ہوتا ہے اس لئے تم میں سے کوئی شخص اپنی نماز میں اپنے چہرے کے سامنے ناک صاف نہ کرے۔

(٤٨٤٢) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدٍ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ إِذَا أَدْخَلَ رِجْلَهُ فِي الْغَرْزِ وَاسْتَوَتْ بِهِ نَاقَتُهُ قَائِمَةً أَهَلَّ مِنْ مَسْجِدِ ذِي الْحُلَيْفَةِ [صححه البخاری (١٦٦)، ومسلم (١١٨٧)]. [انظر: ٤٩٣٥، ٤٩٤٧].

(۴۸۴۲) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام جب اپنے پاؤں رکاب میں ڈال لیتے اور اونٹنی انہیں لے کر سیدھی کھڑی ہو جاتی تو نبی علیہ السلام ذوالحلیفہ کی مسجد سے احرام باندھتے تھے۔

(٤٨٤٣) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدٍ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَخْرُجُ مِنْ طَرِيقِ الشَّجَرَةِ وَكَانَ يَدْخُلُ مَكَّةَ مِنَ الثَّنِيَّةِ الْعُلْيَا وَيَخْرُجُ مِنَ الثَّنِيَّةِ السُّفْلَى [راجع: ٤٦٢٥].

(۴۸۴۳) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام طریق شجرہ سے نکلتے تھے، اور جب مکہ مکرمہ میں داخل ہوتے تو ''ثنیہ علیا'' سے داخل ہوتے اور جب باہر جاتے تو ''ثنیہ سفلی'' سے باہر جاتے۔

(٤٨٤٤) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدٍ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ إِذَا طَافَ بِالْبَيْتِ الطَّوَافَ الْأَوَّلَ خَبَّ ثَلَاثَةً وَمَشَى أَرْبَعَةً [راجع، ٤٦١٨].

(۴۸۴۴) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام طواف کے پہلے تین چکروں میں رمل اور باقی چار چکروں میں عام رفتار سے چلتے تھے۔

(٤٨٤٥) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدٍ قَالَ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّمَا مَثَلُ الْقُرْآنِ مَثَلُ الْإِبِلِ الْمُعَقَّلَةِ إِنْ تَعَاهَدَهَا صَاحِبُهَا بِعُقُلِهَا أَمْسَكَهَا عَلَيْهِ وَإِنْ أَطْلَقَ عُقُلَهَا ذَهَبَتْ [راجع: ٤٦٦٥].

(۴۸۴۵) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا قرآن کی مثال بندھے ہوئے اونٹ کی طرح ہے، جسے اس کا مالک اگر باندھ کر رکھے تو وہ اس کے قابو میں رہتا ہے اور اگر کھلا چھوڑ دے تو وہ نکل جاتا ہے۔

(٤٨٤٦) حَدَّثَنَا يَزِيدُ أَخْبَرَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ دِينَارٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَأْتِي قُبَاءً رَاكِبًا وَمَاشِيًا [صححه البخاري (١١٩٤)، ومسلم (١٣٩٩)، والحاكم (٤٨٧/١)، وابن حبان (١٦٣٠)]. [انظر: ٥٢١٨، ٥٣٢٩، ٥٤٠٣، ٥٥٢٢، ٥٨٦٠].

(۴۸۴۶) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام مسجد قباء پیدل بھی آتے تھے اور سوار ہو کر بھی۔

(٤٨٤٧) حَدَّثَنَا يَزِيدُ أَخْبَرَنَا هِشَامٌ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ عَنِ ابْنِ عُمَرَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ صَلَاةُ الْمَغْرِبِ وِتْرُ النَّهَارِ فَأَوْتِرُوا صَلَاةَ اللَّيْلِ [انظر: ٥٥٤٩، ٦٤٣١، ٤٨٧٨، ٤٩٩٢].

(۴۸۴۷) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا مغرب کی نماز دن کا وتر ہیں، سو تم رات کا وتر بھی ادا کیا کرو۔

(٤٨٤٨) حَدَّثَنَا يَزِيدُ أَخْبَرَنَا سُلَيْمَانُ التَّيْمِيُّ عَنْ طَاوُسٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ صَلَاةُ اللَّيْلِ مَثْنَى مَثْنَى فَإِذَا خِفْتَ الصُّبْحَ فَأَوْتِرْ بِوَاحِدَةٍ.

[صححه مسلم (٧٤٩)، وابن حبان (٢٦٢٠)، وابن خزيمة(١٠٧٢)]. [انظر: ٥٩٣٧، ٦٢٥٨].

(۴۸۴۸) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے رات کی نماز کے متعلق فرمایا تم دو دو رکعت کر کے نماز پڑھا کرو اور جب ''صبح'' ہو جانے کا اندیشہ ہو تو ان دو کے ساتھ بطور وتر کے ایک رکعت اور ملا لو۔

(٤٨٤٩) حَدَّثَنَا يَزِيدُ أَخْبَرَنَا سَعِيدُ بْنُ زِيَادٍ الشَّيْبَانِيُّ حَدَّثَنَا زِيَادُ بْنُ صُبَيْحٍ الْحَنَفِيُّ قَالَ كُنْتُ قَائِمًا أُصَلِّي إِلَى الْبَيْتِ وَشَيْخٌ إِلَى جَانِبِي فَأَطَلْتُ الصَّلَاةَ فَوَضَعْتُ يَدَيَّ عَلَى خَصْرِي فَضَرَبَ الشَّيْخُ صَدْرِي بِيَدِهِ ضَرْبَةً لَا يَأْلُو فَقُلْتُ فِي نَفْسِي مَا رَابَهُ مِنِّي فَأَسْرَعْتُ الِانْصِرَافَ فَإِذَا غُلَامٌ خَلْفَهُ قَاعِدٌ فَقُلْتُ مَنْ هَذَا الشَّيْخُ قَالَ هَذَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ فَجَلَسْتُ حَتَّى انْصَرَفَ فَقُلْتُ أَبَا عَبْدِ الرَّحْمَنِ مَا رَابَكَ مِنِّي قَالَ أَنْتَ هُوَ قُلْتُ نَعَمْ قَالَ ذَاكَ الصَّلْبُ فِي الصَّلَاةِ وَكَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَنْهَى عَنْهُ [قال الألباني: صحيح (ابو داود: ٩٠٣، النسائي: ١٢٧/٢). قال شعيب: صحيح لغيره. وهذا اسناد حسن]. [انظر: ٥٨٣٦].

(۴۸۴۹) زیاد بن صبیح حنفی رحمہ اللہ کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ میں بیت اللہ کے سامنے کھڑا نماز پڑھ رہا تھا، میرے پہلو میں ایک بزرگ بیٹھے ہوئے تھے، میں نے نماز کو لمبا کر دیا، اور ایک مرحلے پر اپنی کوکھ پر ہاتھ رکھ لیا، شیخ مذکور نے یہ دیکھ کر میرے سینے پر ایسا ہاتھ مارا کہ کسی قسم کی کسر نہ چھوڑی، میں نے اپنے دل میں سوچا کہ انہیں مجھ سے کیا پریشانی ہے؟ چنانچہ میں نے جلدی سے نماز کو مکمل کیا، دیکھا تو ایک غلام ان کے پیچھے بیٹھا ہوا تھا، میں نے اس سے پوچھا یہ بزرگ کون ہیں؟ اس نے بتایا کہ یہ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما ہیں، میں بیٹھ گیا یہاں تک کہ وہ اپنی نماز سے فارغ ہو گئے، میں نے ان سے عرض کیا کہ اے ابو عبدالرحمن! آپ کو مجھ سے کیا پریشانی تھی؟ انہوں نے پوچھا کیا تم وہی ہو؟ میں نے عرض کیا جی ہاں! انہوں نے فرمایا نماز میں اتنی سختی؟ نبی علیہ السلام اس سے منع فرماتے تھے۔

(٤٨٥٠) حَدَّثَنَا يَزِيدُ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ عُمَرَ بْنِ حُسَيْنٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ قَالَ كُنَّا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَبِيحَةَ عَرَفَةَ مِنَّا الْمُكَبِّرُ وَمِنَّا الْمُهِلُّ أَمَّا نَحْنُ فَنُكَبِّرُ قَالَ قُلْتُ الْعَجَبُ لَكُمْ كَيْفَ لَمْ تَسْأَلُوهُ كَيْفَ صَنَعَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ [راجع: ٤٤٥٨].

(۴۸۵۰) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ ہم لوگ نبی علیہ السلام کے ساتھ جب میدان عرفات کی طرف روانہ ہوئے تو ہم میں سے بعض لوگ تکبیر کہہ رہے تھے اور بعض تلبیہ پڑھ رہے تھے، جبکہ ہم تکبیر کہہ رہے تھے، راوی نے کہا کہ تعجب ہے تم لوگوں پر کہ تم نے ان سے یہ نہیں پوچھا کہ نبی علیہ السلام کیا کر رہے تھے (تکبیر یا تلبیہ)

(٤٨٥١) حَدَّثَنَا يَزِيدُ أَخْبَرَنَا حَجَّاجُ بْنُ أَرْطَاةَ عَنْ وَبَرَةَ سَمِعْتُ ابْنَ عُمَرَ يَقُولُ أَمَرَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِقَتْلِ الذِّئْبِ لِلْمُحْرِمِ يَعْنِي وَالْفَأْرَةِ وَالْغُرَابِ وَالْحِدَأَةِ فَقِيلَ لَهُ فَالْحَيَّةُ وَالْعَقْرَبُ فَقَالَ قَدْ كَانَ يُقَالُ

ذَاكَ [راجع: ٤٧٤٧].

(۴۸۵۱) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے محرم کو چوہے، کوے اور بھیڑیئے کو مار دینے کا حکم دیا ہے، کسی نے حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ سے سانپ اور بچھو کے متعلق پوچھا تو انہوں نے کہا کہ ان کے متعلق بھی کہا جاتا تھا۔

(٤٨٥٢) حَدَّثَنَا يَزِيدُ أَخْبَرَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ عِكْرِمَةَ بْنِ خَالِدٍ الْمَخْزُومِيِّ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ رَجُلًا اشْتَرَى نَخْلًا قَدْ أَبَّرَهَا صَاحِبُهَا فَخَاصَمَهُ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَضَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّ الثَّمَرَةَ لِصَاحِبِهَا الَّذِي أَبَّرَهَا إِلَّا أَنْ يَشْتَرِطَ الْمُشْتَرِي

(۴۸۵۲) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک آدمی نے کھجور کا پیوند کاری شدہ درخت خریدا، ان دونوں کا جھگڑا ہو گیا، نبی علیہ السلام کی خدمت میں یہ جھگڑا پیش ہوا تو نبی علیہ السلام نے یہ فیصلہ کیا کہ پھل درخت کے مالک کا ہے جس نے اس کی پیوند کاری کی ہے، الا یہ کہ مشتری نے پھل سمیت درخت خریدنے کی شرط لگائی ہو۔

(٤٨٥٣) حَدَّثَنَا يَزِيدُ أَخْبَرَنَا جَرِيرُ بْنُ حَازِمٍ (ح) وَإِسْحَاقُ بْنُ عِيسَى قَالَ حَدَّثَنَا جَرِيرُ بْنُ حَازِمٍ عَنِ الزُّبَيْرِ بْنِ الْخِرِّيتِ عَنِ الْحَسَنِ بْنِ هَادِيَةَ قَالَ لَقِيتُ ابْنَ عُمَرَ قَالَ إِسْحَاقُ فَقَالَ لِي مِمَّنْ أَنْتَ قُلْتُ مِنْ أَهْلِ عُمَانَ قَالَ مِنْ أَهْلِ عُمَانَ قُلْتُ نَعَمْ قَالَ أَفَلَا أُحَدِّثُكَ مَا سَمِعْتُ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قُلْتُ بَلَى فَقَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِنِّي لَأَعْلَمُ أَرْضًا يُقَالُ لَهَا عُمَانُ يَنْضَحُ بِجَانِبِهَا وَقَالَ إِسْحَاقُ بِنَاحِيَتِهَا الْبَحْرُ الْحَجَّةُ مِنْهَا أَفْضَلُ مِنْ حَجَّتَيْنِ مِنْ غَيْرِهَا

(۴۸۵۳) حسن بن ہادیہ رحمۃ اللہ علیہ کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ سے میری ملاقات ہوئی، انہوں نے مجھ سے پوچھا کہ آپ کا تعلق کس علاقے سے ہے؟ میں نے بتایا کہ میں اہل عمان میں سے ہوں، انہوں نے فرمایا کیا واقعی؟ میں نے عرض کیا جی ہاں! فرمایا پھر کیا میں تمہیں وہ حدیث نہ سناؤں جو میں نے نبی علیہ السلام سے سنی ہے؟ میں نے عرض کیا کیوں نہیں، فرمایا میں نے نبی علیہ السلام کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ میں ایک ایسا علاقہ جانتا ہوں جسے "عمان" کہا جاتا ہے، اس کے ایک جانب سمندر بہتا ہے، وہاں سے آکر ایک حج کرنا دوسرے علاقے سے دو حج کرنے سے زیادہ افضل ہے۔

(٤٨٥٤) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ أَخْبَرَنَا الْحَجَّاجُ بْنُ أَرْطَاةَ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَفَعَ خَيْبَرَ إِلَى أَهْلِهَا بِالشَّطْرِ فَلَمْ تَزَلْ مَعَهُمْ حَيَاةَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كُلَّهَا وَحَيَاةَ أَبِي بَكْرٍ وَحَيَاةَ عُمَرَ حَتَّى بَعَثَنِي عُمَرُ لِأُقَاسِمَهُمْ فَسَحَرُونِي فَتَكَوَّعَتْ يَدِي فَانْتَزَعَهَا عُمَرُ مِنْهُمْ

(۴۸۵۴) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے خیبر کا علاقہ وہاں کے رہنے والوں ہی کے پاس نصف پیداوار کے عوض رہنے دیا اور نبی علیہ السلام کی پوری حیات طیبہ میں ان کے ساتھ یہی معاملہ رہا، حضرت صدیق اکبر رضی اللہ عنہ کی زندگی میں بھی اسی طرح رہا، حضرت عمر رضی اللہ عنہ کی زندگی میں بھی اسی طرح رہا، ایک مرتبہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے مجھے خیبر بھیجا تا کہ ان کے حصے تقسیم کر

دوں، تو وہاں کے یہودیوں نے مجھ پر جادو کر دیا اور میرے ہاتھ کی ہڈی کا جوڑ ہل گیا، اس کے بعد حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے خیبر کو ان سے چھین لیا۔

(۴۸۵۵) حَدَّثَنَا يَزِيدُ عَنْ هَمَّامٍ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ عَائِشَةَ أَرَادَتْ أَنْ تَشْتَرِيَ بَرِيرَةَ فَأَبَى أَهْلُهَا أَنْ يَبِيعُوهَا إِلَّا أَنْ يَكُونَ لَهُمْ وَلَاؤُهَا فَذَكَرَتْ ذَلِكَ عَائِشَةُ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اشْتَرِيهَا فَأَعْتِقِيهَا فَإِنَّمَا الْوَلَاءُ لِمَنْ أَعْطَى الثَّمَنَ [صححه البخاري (٢١٥٦)]. [راجع: ٤٨١٧].

(۴۸۵۵) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا نے بریرہ رضی اللہ عنہا کو خریدنا چاہا لیکن بریرہ رضی اللہ عنہا کے مالک نے انہیں بیچنے سے انکار کر دیا اور کہا کہ اگر ولاء ہمیں ملے تو ہم بیچ دیں گے، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے یہ بات نبی علیہ السلام سے ذکر کی تو نبی علیہ السلام نے فرمایا تم اسے خرید کر آزاد کر دو، ولاء اسی کا حق ہے جو قیمت ادا کرتا ہے۔

(۴۸۵۶) حَدَّثَنَا يَزِيدُ أَخْبَرَنَا جَرِيرُ بْنُ حَازِمٍ حَدَّثَنَا نَافِعٌ قَالَ وَجَدَ ابْنُ عُمَرَ الْقُرَّ وَهُوَ مُحْرِمٌ فَقَالَ أَلْقِ عَلَيَّ ثَوْبًا فَأَلْقَيْتُ عَلَيْهِ بُرْنُسًا فَأَخَّرَهُ وَقَالَ تُلْقِي عَلَيَّ ثَوْبًا قَدْ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يَلْبَسَهُ الْمُحْرِمُ [قال الألباني: صحيح (ابو داود: ١٨٢٨)] [انظر: ٥١٩٨، ٦٢٦٦].

(۴۸۵۶) نافع رحمۃ اللہ علیہ کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ حالت احرام میں حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ کو "ٹھنڈ" لگ گئی، وہ مجھ سے کہنے لگے کہ مجھ پر کوئی کپڑا ڈال دو، میں نے ان پر ٹوپی ڈال دی، انہوں نے اسے پیچھے کر دیا اور کہنے لگے کہ تم مجھ پر ایسا کپڑا ڈال رہے ہو جسے محرم کے پہننے پر نبی علیہ السلام نے ممانعت فرمائی ہے۔

(۴۸۵۷) حَدَّثَنَا مُعَاذٌ حَدَّثَنَا ابْنُ عَوْنٍ قَالَ كَتَبْتُ إِلَى نَافِعٍ أَسْأَلُهُ هَلْ كَانَتْ الدَّعْوَةُ قَبْلَ الْقِتَالِ قَالَ فَكَتَبَ إِلَيَّ إِنَّ ذَاكَ كَانَ فِي أَوَّلِ الْإِسْلَامِ وَإِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدْ أَغَارَ عَلَى بَنِي الْمُصْطَلِقِ وَهُمْ غَارُّونَ وَأَنْعَامُهُمْ تُسْقَى عَلَى الْمَاءِ فَقَتَلَ مُقَاتِلَتَهُمْ وَسَبَى سَبْيَهُمْ وَأَصَابَ يَوْمَئِذٍ جُوَيْرِيَةَ ابْنَةَ الْحَارِثِ وَحَدَّثَنِي بِهَذَا الْحَدِيثِ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ وَكَانَ فِي ذَلِكَ الْجَيْشِ [صححه البخاري (٢٥٤١)، ومسلم (١٧٣٠)]. [انظر: ٤٨٧٣، ٥١٢٤].

(۴۸۵۷) ابن عون رحمۃ اللہ علیہ کہتے ہیں کہ میں نے نافع رحمۃ اللہ علیہ کے پاس ایک خط لکھا جس میں ان سے دریافت کیا کہ کیا قتال سے پہلے مشرکین کو دعوت دی جاتی تھی؟ انہوں نے مجھے جواب میں لکھ بھیجا کہ ایسا ابتداء اسلام میں ہوتا تھا، اور نبی علیہ السلام نے بنو مصطلق پر جس وقت حملہ کیا تھا، وہ لوگ غافل تھے اور ان کے جانور پانی پی رہے تھے، نبی علیہ السلام نے ان کے لڑاکا لوگوں کو قتل کر دیا، بقیہ افراد کو قید کر لیا، اور اسی دن حضرت جویریہ بنت حارث رضی اللہ عنہا ان کے حصے میں آئیں، مجھ سے یہ حدیث حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما نے بیان کی ہے جو اس لشکر میں شریک تھے۔

(۴۸۵۸) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ أَنْبَأَنَا شُعْبَةُ عَنْ خُبَيْبِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ خُبَيْبٍ عَنْ حَفْصِ بْنِ عَاصِمٍ عَنِ ابْنِ

عُمَرَ قَالَ صَلَّيْتُ مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَبِي بَكْرٍ وَعُمَرَ وَعُثْمَانَ سِتَّ سِنِينَ بِمِنًى فَصَلَّوْا صَلَاةَ الْمُسَافِرِ [صححه مسلم (٦٩٤)]. [انظر: ٥٠٤١].

(۴۸۵۸) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے نبی علیہ السلام کے ساتھ، حضرات شیخین رضی اللہ عنہما کے ساتھ اور چھ سال حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کے ساتھ بھی منیٰ میں نماز پڑھی ہے، یہ سب حضرات مسافروں والی نماز پڑھتے تھے۔

(٤٨٥٩) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ أَخْبَرَنَا شُعْبَةُ عَنْ مُحَارِبِ بْنِ دِثَارٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ مَثَلَ الْمُؤْمِنِ مَثَلُ شَجَرَةٍ لَا يَسْقُطُ وَرَقُهَا فَمَا هِيَ قَالَ فَقَالُوا وَقَالُوا فَلَمْ يُصِيبُوا وَأَرَدْتُ أَنْ أَقُولَ هِيَ النَّخْلَةُ فَاسْتَحْيَيْتُ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هِيَ النَّخْلَةُ [صححه البخاري (٦١٢٢)].

(۴۸۵۹) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا درختوں میں سے ایک درخت ایسا ہے جو مسلمان کی طرح ہے (بتاؤ وہ کون سا درخت ہے؟) لوگوں نے اپنی اپنی رائے پیش کی، میں نے کہنا چاہا کہ وہ کھجور کا درخت ہے لیکن میں شرما گیا، پھر خود نبی علیہ السلام نے ہی فرمایا کہ وہ کھجور کا درخت ہے۔

(٤٨٦٠) حَدَّثَنَا يَزِيدُ أَخْبَرَنَا شُعْبَةُ عَنْ أَنَسِ بْنِ سِيرِينَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي اللَّيْلَ مَثْنَى مَثْنَى ثُمَّ يُوتِرُ بِرَكْعَةٍ مِنْ آخِرِ اللَّيْلِ ثُمَّ يَقُومُ كَأَنَّ الْأَذَانَ وَالْإِقَامَةَ فِي أُذُنَيْهِ [انظر: ٥٠٤٩، ٥٤٩٠، ٥٦٠٩، ٦٠٩٠].

(۴۸۶۰) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام رات کو دو دو رکعتیں کر کے نماز پڑھتے تھے، پھر رات کے آخری حصے میں ان کے ساتھ ایک رکعت ملا کر (تین) وتر پڑھ لیتے تھے، پھر اس وقت کھڑے ہوتے جب اذان یا اقامت کی آواز کانوں میں پہنچتی۔

(٤٨٦١) حَدَّثَنَا يَزِيدُ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ عَنْ أَبِي حَنْظَلَةَ قَالَ سَأَلْتُ ابْنَ عُمَرَ عَنِ الصَّلَاةِ فِي السَّفَرِ فَقَالَ الصَّلَاةُ فِي السَّفَرِ رَكْعَتَيْنِ فَقَالَ إِنَّا آمِنُونَ لَا نَخَافُ أَحَدًا قَالَ سُنَّةُ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ [راجع: ٤٧٠٤].

(۴۸۶۱) ابو حنظلہ کہتے ہیں کہ میں نے حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ سے سفر کی نماز کے متعلق دریافت کیا، انہوں نے فرمایا کہ سفر میں نماز کی دو رکعتیں ہیں، ہم نے کہا کہ اب تو ہر طرف امن وامان ہے اور ہمیں کسی کا خوف نہیں ہے؟ فرمایا یہ نبی علیہ السلام کی سنت ہے۔

(٤٨٦٢) حَدَّثَنَا يَزِيدُ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ يَقُومُ النَّاسُ لِرَبِّ الْعَالَمِينَ لِعَظَمَةِ الرَّحْمَنِ تَبَارَكَ وَتَعَالَى يَوْمَ الْقِيَامَةِ حَتَّى إِنَّ الْعَرَقَ لَيُلْجِمُ الرِّجَالَ إِلَى أَنْصَافِ آذَانِهِمْ [راجع: ٤٦١٣].

(۴۸۶۲) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے اس آیت ''جب لوگ رب العالمین کے سامنے کھڑے ہوں گے'' کی تفسیر میں فرمایا کہ اس وقت لوگ اپنے پسینے میں نصف کان تک ڈوبے ہوئے کھڑے ہوں گے۔

(٤٨٦٣) حَدَّثَنَا يَزِيدُ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ

وَسَلَّمَ كُلُّ مُسْكِرٍ خَمْرٌ وَكُلُّ مُسْكِرٍ حَرَامٌ [راجع: ٤٦٤٤].

(۴۸۶۳) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہر نشہ آور چیز شراب ہے اور ہر نشہ آور چیز حرام ہے۔

(٤٨٦٤) حَدَّثَنَا يَزِيدُ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدٌ يَعْنِي ابْنَ عَمْرٍو عَنْ يَحْيَى بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ حَاطِبٍ أَنَّهُ حَدَّثَهُمْ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّهُ قَالَ وَقَفَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى الْقَلِيبِ يَوْمَ بَدْرٍ فَقَالَ يَا فُلَانُ يَا فُلَانُ هَلْ وَجَدْتُمْ مَا وَعَدَ رَبُّكُمْ حَقًّا أَمَا وَاللَّهِ إِنَّهُمْ الْآنَ لَيَسْمَعُونَ كَلَامِي قَالَ يَحْيَى فَقَالَتْ عَائِشَةُ غَفَرَ اللَّهُ لِأَبِي عَبْدِ الرَّحْمَنِ إِنَّهُ وَهِلَ إِنَّمَا قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاللَّهِ إِنَّهُمْ لَيَعْلَمُونَ الْآنَ أَنَّ الَّذِي كُنْتُ أَقُولُ لَهُمْ حَقًّا وَإِنَّ اللَّهَ تَعَالَى يَقُولُ إِنَّكَ لَا تُسْمِعُ الْمَوْتَى وَمَا أَنْتَ بِمُسْمِعٍ مَنْ فِي الْقُبُورِ

(۴۸۶۴) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام غزوۂ بدر کے دن اس کنوئیں کے پاس آ کر کھڑے ہوئے جس میں صنادید قریش کی لاشیں پڑی تھیں، اور ایک ایک کا نام لے لے کر فرمانے لگے کیا تم نے اپنے رب کے وعدے کو سچا پایا؟ بخدا! اس وقت یہ لوگ میری بات سن رہے ہیں، یحییٰ کہتے ہیں کہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کو جب یہ حدیث معلوم ہوئی تو وہ کہنے لگیں اللہ تعالیٰ ابوعبدالرحمن کی بخشش فرمائے، انہیں وہم ہو گیا ہے، نبی علیہ السلام نے یہ فرمایا تھا کہ اب انہیں یہ یقین ہو گیا ہے کہ میں ان سے جو کہتا تھا وہ سچ تھا، کیونکہ اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں ''آپ مردوں کو سنا نہیں سکتے''، نیز یہ کہ ''آپ ان لوگوں کو نہیں سنا سکتے جو قبروں میں ہیں۔''

(٤٨٦٥) حَدَّثَنَا يَزِيدُ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو عَنْ يَحْيَى بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ حَاطِبٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ مَرَّ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِقَبْرٍ فَقَالَ إِنَّ هَذَا لَيُعَذَّبُ الْآنَ بِبُكَاءِ أَهْلِهِ عَلَيْهِ فَقَالَتْ عَائِشَةُ غَفَرَ اللَّهُ لِأَبِي عَبْدِ الرَّحْمَنِ إِنَّهُ وَهِلَ إِنَّ اللَّهَ تَعَالَى يَقُولُ وَلَا تَزِرُ وَازِرَةٌ وِزْرَ أُخْرَى إِنَّمَا قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ هَذَا لَيُعَذَّبُ الْآنَ وَأَهْلُهُ يَبْكُونَ عَلَيْهِ [اخرجه الترمذي: ١٠٠٤].

(۴۸۶۵) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام کسی قبر کے پاس سے گذرے تو فرمایا کہ اس وقت اسے اس کے اہل خانہ کے رونے کی وجہ سے عذاب ہو رہا ہے، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرمانے لگیں کہ اللہ تعالیٰ ابوعبدالرحمن (ابن عمر رضی اللہ عنہما) کی بخشش فرمائے، انہیں وہم ہو گیا ہے، اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ کوئی شخص کسی کا بوجھ نہیں اٹھائے گا، نبی علیہ السلام نے تو یہ فرمایا تھا کہ اس وقت اسے عذاب ہو رہا ہے، اور اس کے اہل خانہ اس پر رو رہے ہیں۔

(٤٨٦٦) حَدَّثَنَا يَزِيدُ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدٌ عَنْ يَحْيَى بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ حَاطِبٍ قَالَ قَالَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الشَّهْرُ تِسْعٌ وَعِشْرُونَ وَصَفَّقَ بِيَدَيْهِ مَرَّتَيْنِ ثُمَّ صَفَّقَ الثَّالِثَةَ وَقَبَضَ إِبْهَامَهُ فَقَالَتْ عَائِشَةُ غَفَرَ اللَّهُ لِأَبِي عَبْدِ الرَّحْمَنِ إِنَّهُ وَهِلَ إِنَّمَا هَجَرَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نِسَائَهُ شَهْرًا فَنَزَلَ

لِتِسْعٍ وَعِشْرِينَ فَقَالُوا يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّكَ نَزَلْتَ لِتِسْعٍ وَعِشْرِينَ فَقَالَ إِنَّ الشَّهْرَ يَكُونُ تِسْعًا وَعِشْرِينَ [قال شعيب: المرفوع منه صحيح، وهذا اسناد حسن. اخرجه ابن ابى شيبة: ٣/٨٥]. [انظر، ٥١٨٢].

(۴۸۶۶) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا مہینہ ۲۹ کا ہوتا ہے، نبی علیہ السلام نے اپنے دونوں ہاتھوں سے دس دس کا اشارہ کیا اور تیسری مرتبہ اشارہ کرتے وقت انگوٹھا بند کر لیا، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے یہ حدیث معلوم ہونے پر فرمایا اللہ تعالیٰ ابوعبدالرحمن کی بخشش فرمائے، انہیں وہم ہو گیا ہے، دراصل نبی علیہ السلام نے ایک مہینے کے لیے اپنی ازواج مطہرات کو چھوڑ دیا تھا، ۲۹ دن ہونے پر نبی علیہ السلام اپنے بالاخانے سے نیچے آ گئے، لوگوں نے عرض کیا یا رسول اللہ! آپ تو ۲۹ ویں دن ہی نیچے آ گئے، نبی علیہ السلام نے فرمایا بعض اوقات مہینہ ۲۹ دن کا بھی ہوتا ہے۔

(٤٨٦٧) حَدَّثَنَا يَزِيدُ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ عَنْ سَالِمٍ الْبَرَّادِ عَنِ ابْنِ عُمَرَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ صَلَّى عَلَى جَنَازَةٍ فَلَهُ قِيرَاطٌ فَسُئِلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا الْقِيرَاطُ قَالَ مِثْلُ أُحُدٍ [راجع: ٤٦٥٠].

(۴۸۶۷) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص جنازے کے ساتھ جائے اور نماز جنازہ پڑھے، اسے ایک قیراط کے برابر ثواب ملے گا، کسی شخص نے نبی علیہ السلام سے پوچھا کہ قیراط کیا ہوتا ہے؟ تو نبی علیہ السلام نے فرمایا احد پہاڑ کے برابر ہوتا ہے۔

(٤٨٦٨) حَدَّثَنَا يَزِيدُ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدٌ يَعْنِي ابْنَ إِسْحَاقَ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ عَلَى هَذَا الْمِنْبَرِ وَهُوَ يَنْهَى النَّاسَ إِذَا أَحْرَمُوا عَمَّا يُكْرَهُ لَهُمْ لَا تَلْبَسُوا الْعَمَائِمَ وَلَا الْقُمُصَ وَلَا السَّرَاوِيلَاتِ وَلَا الْبَرَانِسَ وَلَا الْخُفَّيْنِ إِلَّا أَنْ يَضْطَرَّ مُضْطَرٌّ إِلَيْهِمَا فَيَقْطَعُهُمَا أَسْفَلَ مِنَ الْكَعْبَيْنِ وَلَا ثَوْبًا مَسَّهُ الْوَرْسُ وَلَا الزَّعْفَرَانُ قَالَ وَسَمِعْتُهُ يَنْهَى النِّسَاءَ عَنِ الْقُفَّازِ وَالنِّقَابِ وَمَا مَسَّ الْوَرْسُ وَالزَّعْفَرَانُ مِنَ الثِّيَابِ [راجع: ٤٤٥٤].

(۴۸۶۸) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے اس منبر پر نبی علیہ السلام کو احرام باندھنے کے بعد لوگوں کو مکروہات سے منع کرتے ہوئے سنا ہے، قمیص، شلوار، عمامہ، ٹوپی اور موزے مت پہنو الا یہ کہ کسی کو جوتے نہ ملیں، جس شخص کو جوتے نہ ملیں اسے چاہیے کہ وہ موزوں کو ٹخنوں سے نیچے کاٹ کر پہن لے، اسی طرح ایسا کپڑا جس پر ورس نامی گھاس یا زعفران لگی ہوئی ہو، بھی محرم نہیں پہن سکتا، نیز میں نے نبی علیہ السلام کو حالت احرام میں خواتین کو دستانے اور نقاب پہننے کی ممانعت کرتے ہوئے سنا ہے نیز ان کپڑوں کی جنہیں ورس یا زعفران لگی ہوئی ہو۔

(٤٨٦٩) حَدَّثَنَا يَزِيدُ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو عَنْ سَالِمِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ أَنَّهُ حَدَّثَهُمْ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يَصْلُحُ بَيْعُ الثَّمَرِ حَتَّى يَتَبَيَّنَ صَلَاحُهُ [راجع: ٤٥٤١].

(۴۸۶۹) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا پھلوں کی بیع اس وقت تک صحیح نہیں ہے

جب تک وہ اچھی طرح پک نہ جائیں۔

(٤٨٧٠) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ يَعْنِي ابْنَ حُسَيْنٍ عَنِ الْحَكَمِ عَنْ مُجَاهِدٍ قَالَ كُنَّا مَعَ ابْنِ عُمَرَ فِي سَفَرٍ فَمَرَّ بِمَكَانٍ فَحَادَ عَنْهُ فَسُئِلَ لِمَ فَعَلْتَ فَقَالَ رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَعَلَ هَذَا فَفَعَلْتُ

(۴۸۷۰) مجاہد رحمۃ اللہ علیہ کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ ہم حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما کے ساتھ سفر میں تھے، ایک جگہ سے گذرتے گذرتے انہوں نے راستہ بدل لیا، ان سے کسی نے پوچھا کہ آپ نے ایسا کیوں کیا؟ تو انہوں نے فرمایا کہ میں نے نبی علیہ السلام کو اسی طرح کرتے ہوئے دیکھا تھا اس لئے میں نے بھی ایسے ہی کر لیا۔

(٤٨٧١) حَدَّثَنَا يَزِيدُ أَخْبَرَنَا يَحْيَى يَعْنِي ابْنَ سَعِيدٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيَى بْنِ حَبَّانَ أَخْبَرَهُ أَنَّ رَجُلًا أَخْبَرَهُ عَنْ أَبِيهِ يَحْيَى أَنَّهُ كَانَ مَعَ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ وَأَنَّ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عُمَرَ قَالَ لَهُ فِي الْفِتْنَةِ لَا تَرَوْنَ الْقَتْلَ شَيْئًا وَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِلثَّلَاثَةِ لَا يَتَنَاجَى اثْنَانِ دُونَ صَاحِبِهِمَا

(۴۸۷۱) یحییٰ رحمۃ اللہ علیہ کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ وہ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما کے ساتھ تھے، اور حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما ان سے فتنہ کے بارے ارشاد فرما رہے تھے کہ تم لوگ کسی کو قتل کرنے کی کوئی اہمیت ہی نہیں سمجھتے، جبکہ نبی علیہ السلام نے تین آدمیوں کے بارے ہدایت دی تھی کہ اپنے ایک ساتھی کو چھوڑ کر دو آدمی سرگوشی میں باتیں نہ کریں۔

(٤٨٧٢) حَدَّثَنَا يَزِيدُ قَالَ أَخْبَرَنَا الْمَسْعُودِيُّ عَنْ أَبِي جَعْفَرٍ مُحَمَّدِ بْنِ عَلِيٍّ قَالَ بَيْنَمَا عُبَيْدُ بْنُ عُمَيْرٍ يَقُصُّ وَعِنْدَهُ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ فَقَالَ عُبَيْدُ بْنُ عُمَيْرٍ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَثَلُ الْمُنَافِقِ كَشَاةٍ بَيْنَ رَبِيضَيْنِ إِذَا أَتَتْ هَؤُلَاءِ نَطَحْنَهَا وَإِذَا أَتَتْ هَؤُلَاءِ نَطَحْنَهَا فَقَالَ ابْنُ عُمَرَ لَيْسَ كَذَلِكَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّمَا قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَشَاةٍ بَيْنَ غَنَمَيْنِ قَالَ فَاحْتَفَظَ الشَّيْخُ وَغَضِبَ فَلَمَّا رَأَى ذَلِكَ عَبْدُ اللَّهِ قَالَ أَمَا إِنِّي لَوْ لَمْ أَسْمَعْهُ لَمْ أَرُدَّ ذَلِكَ عَلَيْكَ

(۴۸۷۲) ابو جعفر محمد بن علی رحمۃ اللہ علیہ کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ عبید بن عمیر رضی اللہ عنہ وعظ کہہ رہے تھے، حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما بھی وہاں تشریف فرما تھے، عبید بن عمیر کہنے لگے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا منافق کی مثال اس بکری کی سی ہے جو دو ریوڑوں کے درمیان ہو، اس ریوڑ کے پاس جائے تو وہاں کی بکریاں اسے سینگ مار مار کر بھگا دیں اور اس ریوڑ کے پاس جائے تو وہاں کی بکریاں اسے سینگ مار مار کر بھگا دیں، حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما کہنے لگے کہ نبی علیہ السلام نے اس موقع پر ''ربیضین'' کی بجائے ''غنمین'' کا لفظ استعمال کیا تھا، اس پر عبید بن عمر کو ناگواری ہوئی، حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما نے یہ دیکھ کر فرمایا اگر میں نے نبی علیہ السلام سے اس حدیث کو نہ سنا ہوتا تو میں آپ کی بات کی تردید نہ کرتا۔

(٤٨٧٣) حَدَّثَنَا يَزِيدُ أَخْبَرَنَا ابْنُ عَوْنٍ قَالَ كَتَبْتُ إِلَى نَافِعٍ أَسْأَلُهُ مَا أَقْعَدَ ابْنَ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ عَنِ الْغَزْوِ أَوْ عَنِ الْقَوْمِ إِذَا غَزَوْا بِمَا يَدْعُونَ الْعَدُوَّ قَبْلَ أَنْ يُقَاتِلُوهُمْ وَهَلْ يَحْمِلُ الرَّجُلُ إِذَا كَانَ فِي الْكَتِيبَةِ بِغَيْرِ إِذْنِ إِمَامِهِ

فَكَتَبَ إِلَيَّ إِنَّ ابْنَ عُمَرَ قَدْ كَانَ يَغْزُو وَلَدُهُ وَيَحْمِلُ عَلَى الظَّهْرِ وَكَانَ يَقُولُ إِنَّ أَفْضَلَ الْعَمَلِ بَعْدَ الصَّلَاةِ الْجِهَادُ فِي سَبِيلِ اللَّهِ تَعَالَى وَمَا أَقْعَدَ ابْنَ عُمَرَ عَنِ الْغَزْوِ إِلَّا وَصَايَا لِعُمَرَ وَصِبْيَانٌ صِغَارٌ وَضَيْعَةٌ كَثِيرَةٌ وَقَدْ أَغَارَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى بَنِي الْمُصْطَلِقِ وَهُمْ غَارُّونَ يَسْقُونَ عَلَى نَعَمِهِمْ فَقَتَلَ مُقَاتِلَتَهُمْ وَسَبَى سَبَايَاهُمْ وَأَصَابَ جُوَيْرِيَةَ بِنْتَ الْحَارِثِ قَالَ فَحَدَّثَنِي بِهَذَا الْحَدِيثِ ابْنُ عُمَرَ وَكَانَ فِي ذَلِكَ الْجَيْشِ وَإِنَّمَا كَانُوا يُدْعَوْنَ فِي أَوَّلِ الْإِسْلَامِ وَأَمَّا الرَّجُلُ فَلَا يَحْمِلُ عَلَى الْكَتِيبَةِ إِلَّا بِإِذْنِ إِمَامِهِ [راجع: ٤٨٥٧]

(۴۸۷۳) ابن عون کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ میں نے خط لکھ کر حضرت نافع رحمۃ اللہ علیہ سے یہ سوال پوچھا کہ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما نے جہاد میں شرکت کیوں چھوڑ دی ہے جبکہ جنگ شروع ہونے سے پہلے وہ اس کی دعاء کرتے تھے، اور کیا کوئی شخص اپنے امیر کی اجازت کے بغیر لشکر پر حملہ کر سکتا ہے؟ انہوں نے مجھے جواب دیتے ہوئے لکھا کہ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما تو ہر جہاد میں شریک ہوئے ہیں اور جانور کی پشت پر سوار رہے ہیں اور وہ تو خود فرماتے تھے کہ نماز کے بعد سب سے افضل عمل جہاد فی سبیل اللہ ہے، اب حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما کا جہاد میں شریک نہ ہونا حضرت عمر رضی اللہ عنہ کی کچھ وصیتوں کو پورا کرنے میں مصروفیت، چھوٹے بچوں اور زیادہ زمینوں کی دیکھ بھال کی وجہ سے ہے، اور نبی علیہ السلام نے بنو مصطلق پر اس وقت حملہ کیا تھا جبکہ وہ غافل تھے اور اپنے جانوروں کو پانی پلا رہے تھے، نبی علیہ السلام نے ان کے جنگجو افراد کو قتل کروا دیا، ان کی عورتوں کو قیدی بنا لیا اور نبی علیہ السلام کے حصے میں حضرت جویریہ رضی اللہ عنہا آ گئیں۔

یہ حدیث مجھے حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما نے بتائی ہے جو کہ اس لشکر میں شریک تھے، اور وہ لوگ پہلے اسلام کی دعوت دیتے تھے، باقی کوئی شخص اپنے امیر کی اجازت کے بغیر کسی لشکر پر حملہ نہیں کر سکتا۔

(۴۸۷۴) حَدَّثَنَا يَزِيدُ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يَتَنَاجَى اثْنَانِ دُونَ الثَّالِثِ إِذَا لَمْ يَكُنْ مَعَهُمْ غَيْرُهُمْ [راجع: ٤٦٦٤].

(۴۸۷۴) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے اس بات سے منع فرمایا ہے کہ جب تم تین آدمی ہو تو تیسرے کو چھوڑ کر دو آدمی سرگوشی نہ کرنے لگا کرو جبکہ کوئی اور شخص ساتھ نہ ہو۔

(۴۸۷۴م) قَالَ وَنَهَى النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يَخْلُفَ الرَّجُلُ الرَّجُلَ فِي مَجْلِسِهِ وَقَالَ إِذَا رَجَعَ فَهُوَ أَحَقُّ بِهِ

(۴۸۷۴م) اور نبی علیہ السلام نے اس بات سے بھی منع فرمایا ہے کہ کوئی شخص اپنی جگہ پر کسی کو بٹھا کر جائے، اور فرمایا جب وہ واپس آئے تو وہی اس جگہ کا زیادہ حقدار ہے۔

(۴۸۷۵) حَدَّثَنَا يَزِيدُ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِذَا نَعَسَ أَحَدُكُمْ فِي الْمَسْجِدِ يَوْمَ الْجُمُعَةِ فَلْيَتَحَوَّلْ مِنْ مَجْلِسِهِ ذَلِكَ إِلَى غَيْرِهِ [راجع: ٤٧٤١]

(۴۸۷۵) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جب تم میں سے کسی کو جمعہ کے دن اپنی جگہ پر بیٹھے بیٹھے اونگھ آ جائے تو اسے اپنی جگہ بدل لینی چاہیے۔

(۴۸۷۶) حَدَّثَنَا يَزِيدُ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدٌ عَنْ نَافِعٍ وَعُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ حَدَّثَاهُ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ خَمْسٌ لَا جُنَاحَ عَلَى أَحَدٍ فِي قَتْلِهِنَّ الْغُرَابُ وَالْفَأْرَةُ وَالْحِدَأَةُ وَالْعَقْرَبُ وَالْكَلْبُ الْعَقُورُ [انظر: ۴۴۶۱].

(۴۸۷۶) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ میں نے نبی علیہ السلام کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ پانچ قسم کے جانور ایسے ہیں جنہیں قتل کرنے میں کوئی گناہ نہیں ہے بچھو، چوہے، چیل، کوے اور باؤلے کتے۔

(۴۸۷۷) حَدَّثَنَا يَزِيدُ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدٌ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ رَأَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الْقِبْلَةِ نُخَامَةً فَأَخَذَ عُودًا أَوْ حَصَاةً فَحَكَّهَا بِهِ ثُمَّ قَالَ إِذَا قَامَ أَحَدُكُمْ يُصَلِّي فَلَا يَبْصُقْ فِي قِبْلَتِهِ فَإِنَّمَا يُنَاجِي رَبَّهُ تَبَارَكَ وَتَعَالَى [راجع: ۴۵۰۹].

(۴۸۷۷) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام نے مسجد میں قبلہ کی جانب بلغم لگا ہوا دیکھا، نبی علیہ السلام نے کھڑے ہو کر اسے صاف کر دیا، پھر لوگوں کی طرف متوجہ ہو کر فرمایا جب تم میں سے کوئی شخص نماز ہوتا ہے تو اللہ اس کے چہرے کے سامنے ہوتا ہے اس لئے تم میں سے کوئی شخص اپنی نماز میں اپنے چہرے کے سامنے ناک صاف نہ کرے۔

(۴۸۷۸) حَدَّثَنَا يَزِيدُ حَدَّثَنَا هِشَامٌ عَنْ مُحَمَّدٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ صَلَاةُ اللَّيْلِ مَثْنَى مَثْنَى وَالْوِتْرُ رَكْعَةٌ مِنْ آخِرِ اللَّيْلِ [انظر: ۴۸۴۷].

(۴۸۷۸) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا رات کی نماز دو دو رکعت ہوتی ہے اور وتر رات کے آخری حصے میں ایک رکعت ہے۔

(۴۸۷۹) حَدَّثَنَا يَزِيدُ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الدَّجَّالُ أَعْوَرُ الْعَيْنِ كَأَنَّهَا عِنَبَةٌ طَافِيَةٌ [راجع: ۴۸۰۴].

(۴۸۷۹) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا دجال کانا ہوگا، اس کی دائیں آنکھ انگور کے دانے کی طرح پھولی ہوئی ہوگی۔

(۴۸۸۰) حَدَّثَنَا يَزِيدُ أَخْبَرَنَا أَصْبَغُ بْنُ زَيْدٍ حَدَّثَنَا أَبُو بِشْرٍ عَنْ أَبِي الزَّاهِرِيَّةِ عَنْ كَثِيرِ بْنِ مُرَّةَ الْحَضْرَمِيِّ عَنِ ابْنِ عُمَرَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنِ احْتَكَرَ طَعَامًا أَرْبَعِينَ لَيْلَةً فَقَدْ بَرِئَ مِنَ اللَّهِ تَعَالَى وَبَرِئَ اللَّهُ تَعَالَى مِنْهُ وَأَيُّمَا أَهْلُ عَرْصَةٍ أَصْبَحَ فِيهِمْ امْرُؤٌ جَائِعٌ فَقَدْ بَرِئَتْ مِنْهُمْ ذِمَّةُ اللَّهِ تَعَالَى. [اسناده ضعيف، اخرجه ابو يعلى: ۵۷۴۶].

(۴۸۸۰) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جو شخص چالیس دن تک غذائی ضروریات کی ذخیرہ اندوزی کرتا ہے وہ اللہ سے بری ہے اور اللہ اس سے بری ہے اور جس خاندان میں ایک آدمی بھی بھوکا رہا ان سب

سے اللہ کا ذمہ بری ہے۔

(٤٨٨١) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَالِمٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّهُ كَانَ يَكْرَهُ الِاشْتِرَاطَ فِي الْحَجِّ وَيَقُولُ أَمَا حَسْبُكُمْ سُنَّةَ نَبِيِّكُمْ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّهُ لَمْ يَشْتَرِطْ [صححه البخاري (١٨١٠)].

(۴۸۸۱) سالم ؒ کہتے ہیں کہ حضرت ابن عمر ؓ حج میں شرط لگانے کو مکروہ خیال کرتے تھے اور فرماتے تھے کہ کیا تمہارے لیے تمہارے نبی علیہ السلام کی سنت کافی نہیں ہے؟ کہ انہوں نے بھی شرط نہیں لگائی تھی۔

(٤٨٨٢) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ (ح) وَعَبْدُاللَّهِ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ سُئِلَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الضَّبِّ فَقَالَ لَسْتُ بِآكِلِهِ وَلَا مُحَرِّمِهِ [راجع: ٤٤٩٧].

(۴۸۸۲) حضرت ابن عمر ؓ سے مروی ہے کہ ایک آدمی نے نبی علیہ السلام سے گوہ کے متعلق پوچھا تو نبی علیہ السلام نے فرمایا میں اسے کھاتا ہوں اور نہ حرام کرتا ہوں۔

(٤٨٨٣) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا إِسْرَائِيلُ عَنْ سِمَاكٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّهُ سَأَلَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَشْتَرِي الذَّهَبَ بِالْفِضَّةِ فَقَالَ إِذَا أَخَذْتَ وَاحِدًا مِنْهُمَا فَلَا يُفَارِقْكَ صَاحِبُكَ وَبَيْنَكَ وَبَيْنَهُ لَبْسٌ [انظر: ٥٥٥٥، ٥٢٣٧، ٥٦٢٨، ٥٧٧٣، ٦٢٣٦، ٦٤٢٧].

(۴۸۸۳) حضرت ابن عمر ؓ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ انہوں نے نبی علیہ السلام سے پوچھا کیا میں چاندی کے بدلے سونا خرید سکتا ہوں؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا جب بھی ان دونوں میں سے کوئی بھی چیز لو تو اپنے ساتھی سے اس وقت تک جدا نہ ہو جب تک تمہارے اور اس کے درمیان معمولی سا بھی اشتباہ ہو۔

(٤٨٨٤) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا دَاوُدُ يَعْنِي ابْنَ قَيْسٍ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ قَالَ أَرْسَلَنِي أَبِي إِلَى ابْنِ عُمَرَ فَقُلْتُ أَأَدْخُلُ فَعَرَفَ صَوْتِي فَقَالَ أَيْ بُنَيَّ إِذَا أَتَيْتَ إِلَى قَوْمٍ فَقُلْ السَّلَامُ عَلَيْكُمْ فَإِنْ رَدُّوا عَلَيْكَ فَقُلْ أَأَدْخُلُ قَالَ ثُمَّ رَأَى ابْنَهُ وَاقِدًا يَجُرُّ إِزَارَهُ فَقَالَ ارْفَعْ إِزَارَكَ فَإِنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَنْ جَرَّ ثَوْبَهُ مِنَ الْخُيَلَاءِ لَمْ يَنْظُرِ اللَّهُ إِلَيْهِ [راجع: ٤٥٦٧].

(۴۸۸۴) زید بن اسلم ؒ کہتے ہیں کہ مجھے میرے والد اسلم نے حضرت ابن عمر ؓ کے پاس بھیجا، میں نے ان کے گھر پہنچ کر کہا کیا میں اندر آ سکتا ہوں؟ انہوں نے میری آواز پہچان لی اور فرمانے لگے بیٹا! جب کسی کے پاس جاؤ تو پہلے "السلام علیکم" کہو، اگر وہ سلام کا جواب دے دے تو پھر پوچھو کیا میں اندر آ سکتا ہوں؟ اسی اثناء میں حضرت ابن عمر ؓ کی نظر اپنے بیٹے پر پڑ گئی جو اپنا ازار زمین پر کھینچتا چلا آ رہا تھا، انہوں نے اس سے فرمایا کہ اپنی شلوار اوپر کرو، میں نے نبی علیہ السلام کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ جو شخص تکبر کی وجہ سے اپنے کپڑے زمین پر کھینچتا ہوا چلتا ہے اللہ اس پر قیامت کے دن نظر رحم نہیں فرمائے گا۔

(٤٨٨٥) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا

يَتَحَرَّ أَحَدُكُمْ أَنْ يُصَلِّيَ عِنْدَ طُلُوعِ الشَّمْسِ وَلَا عِنْدَ غُرُوبِهَا [راجع: ٤٨٤٠].

(۴۸۸۵) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا طلوع آفتاب یا غروب آفتاب کے وقت نماز پڑھنے کا ارادہ نہ کیا کرو۔

(٤٨٨٦) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ عُبَيْدِ اللَّهِ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا أَكَلَ أَحَدُكُمْ فَلْيَأْكُلْ بِيَمِينِهِ وَإِذَا شَرِبَ فَلْيَشْرَبْ بِيَمِينِهِ فَإِنَّ الشَّيْطَانَ يَأْكُلُ بِشِمَالِهِ وَيَشْرَبُ بِشِمَالِهِ [راجع: ٤٥٣٧].

(۴۸۸۶) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا جب تم میں سے کوئی شخص کھانا کھائے تو اسے چاہئے کہ دائیں ہاتھ سے کھائے اور جب پیئے تو دائیں ہاتھ سے، کیونکہ بائیں ہاتھ سے شیطان کھاتا پیتا ہے۔

(٤٨٨٧) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَالِمٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ مَا تَرَكْتُ اسْتِلَامَ الرُّكْنَيْنِ فِي رَخَاءٍ وَلَا شِدَّةٍ مُنْذُ رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَسْتَلِمُهُمَا. [قال شعيب: اسناده صحيح، اخرجه عبدالرزاق (٨٩٠٢)].

(۴۸۸۷) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ میں نے نبی علیہ السلام کو حجر اسود کا استلام کرتے ہوئے خود دیکھا ہے اس لئے میں کسی سختی یا نرمی کی پرواہ کیے بغیر اس کا استلام کرتا ہی رہوں گا۔

(٤٨٨٨) قَالَ مَعْمَرٌ وَأَخْبَرَنِي أَيُّوبُ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ مِثْلَهُ [راجع: ٤٤٦٣].

(۴۸۸۸) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(٤٨٨٩) قَالَ و حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَالِمٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَلَقَ فِي حَجَّتِهِ [انظر: ٥٦٢٣].

(۴۸۸۹) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے حجۃ الوداع کے موقع پر اپنے سر کا حلق کروایا تھا۔

(٤٨٩٠) قَالَ و حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِثْلَهُ [راجع: ٥٦١٤، ٦١١٥].

(۴۸۹۰) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(٤٨٩١) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ دَخَلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ فَتْحِ مَكَّةَ عَلَى نَاقَةٍ لِأُسَامَةَ بْنِ زَيْدٍ حَتَّى أَنَاخَ بِفِنَاءِ الْكَعْبَةِ فَدَعَا عُثْمَانَ بْنَ طَلْحَةَ بِالْمِفْتَاحِ فَجَاءَ بِهِ فَفَتَحَ فَدَخَلَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأُسَامَةُ وَبِلَالٌ وَعُثْمَانُ بْنُ طَلْحَةَ فَأَجَافُوا عَلَيْهِمُ الْبَابَ مَلِيًّا ثُمَّ فَتَحُوهُ قَالَ عَبْدُ اللَّهِ فَبَادَرْتُ النَّاسَ فَوَجَدْتُ بِلَالًا عَلَى الْبَابِ قَائِمًا فَقُلْتُ أَيْنَ صَلَّى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ بَيْنَ الْعَمُودَيْنِ الْمُقَدَّمَيْنِ قَالَ وَنَسِيتُ أَنْ أَسْأَلَهُ كَمْ صَلَّى [راجع: ٤٤٦٤].

(۴۸۹۱) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام فتح مکہ کے دن حضرت اسامہ بن زید رضی اللہ عنہ کی اونٹنی پر سوار مکہ مکرمہ میں داخل ہوئے، صحن کعبہ میں پہنچ کر اونٹنی کو بٹھایا اور عثمان بن طلحہ سے چابی منگوائی، وہ چابی لے کر آئے اور دروازہ کھولا تو نبی علیہ السلام بیت اللہ میں داخل ہو گئے، اس وقت نبی علیہ السلام کے ساتھ حضرت اسامہ بن زید رضی اللہ عنہ، عثمان بن طلحہ رضی اللہ عنہ اور حضرت بلال رضی اللہ عنہ تھے، نبی علیہ السلام کے حکم پر حضرت بلال رضی اللہ عنہ نے دروازہ بند کر دیا، اور جب تک اللہ کو منظور تھا اس کے اندر رہے، پھر نبی علیہ السلام باہر تشریف لائے تو سب سے پہلے حضرت بلال رضی اللہ عنہ سے میں نے ملاقات کی اور ان سے پوچھا کہ نبی علیہ السلام نے کہاں نماز پڑھی؟ انہوں نے بتایا کہ اگلے دو ستونوں کے درمیان، لیکن میں ان سے یہ پوچھنا بھول گیا کہ نبی علیہ السلام نے کتنی رکعتیں پڑھی تھیں؟

(٤٨٩٢) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَالِمٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَذِنَ لِضَعَفَةِ النَّاسِ مِنَ الْمُزْدَلِفَةِ بِلَيْلٍ [قال شعيب: اسناده صحيح، اخرجه النسائي في الكبرى (٤٠٣٧)].

(۴۸۹۲) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے کمزور لوگوں کو رات ہی کے وقت مزدلفہ سے منیٰ جانے کی اجازت دے دی تھی۔

(٤٨٩٣) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَالِكٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ صَلَّيْتُ مَعَهُ الْمَغْرِبَ ثَلَاثًا وَالْعِشَاءَ رَكْعَتَيْنِ بِإِقَامَةٍ وَاحِدَةٍ فَقَالَ لَهُ مَالِكُ بْنُ خَالِدٍ الْحَارِثِيُّ مَا هَذِهِ الصَّلَاةُ يَا أَبَا عَبْدِ الرَّحْمَنِ قَالَ صَلَّيْتُهَا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي هَذَا الْمَكَانِ بِإِقَامَةٍ وَاحِدَةٍ [راجع: ٤٦٧٦].

(۴۸۹۳) عبداللہ بن مالک رحمہ اللہ کہتے ہیں کہ میں حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما کے ساتھ مزدلفہ میں ایک ہی اقامت سے مغرب کی تین رکعتیں اور عشاء کی دو رکعتیں پڑھیں جس پر مالک بن خالد نے عرض کیا اے ابوعبدالرحمٰن! یہ کیسی نماز ہے؟ فرمایا میں نے نبی علیہ السلام کے ساتھ یہ نمازیں اس جگہ ایک ہی اقامت کے ساتھ پڑھی ہیں۔

(٤٨٩٤) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ عَنْ سَلَمَةَ بْنِ كُهَيْلٍ عَنْ سَعِيدٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ ح وَ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَالِكٍ الْأَسَدِيِّ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جَمَعَ بَيْنَ الْمَغْرِبِ وَالْعِشَاءِ بِجَمْعٍ صَلَّى الْمَغْرِبَ ثَلَاثًا وَالْعِشَاءَ رَكْعَتَيْنِ بِإِقَامَةٍ وَاحِدَةٍ [راجع: ٢٥٣٤].

(۴۸۹۴) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے مزدلفہ میں ایک ہی اقامت سے مغرب کی تین رکعتیں اور عشاء کی دو رکعتیں اکٹھی پڑھیں۔

(٤٨٩٥) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَالِمٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُلَبِّي لَبَّيْكَ اللَّهُمَّ لَبَّيْكَ لَبَّيْكَ لَا شَرِيكَ لَكَ لَبَّيْكَ إِنَّ الْحَمْدَ وَالنِّعْمَةَ لَكَ وَالْمُلْكَ لَا شَرِيكَ لَكَ [صححه البخاري (١٥٤٩)، ومسلم (١١٨٤)، وابن خزيمة (٢٦٥٦)]. [انظر، ٦٠٢١، ٦١٤٦].

(۴۸۹۵) حضرت حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ میں نے جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ تلبیہ پڑھتے ہوئے سنا ہے، میں حاضر ہوں اے اللہ! میں حاضر ہوں، میں حاضر ہوں آپ کا کوئی شریک نہیں، میں حاضر ہوں، تمام تعریفیں اور تمام نعمتیں آپ کے لئے ہیں، حکومت بھی آپ ہی کی ہے، آپ کا کوئی شریک نہیں۔

(٤٨٩٦) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ (ح) وَمَالِكٌ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِثْلَهُ [راجع: ٤٨٢١].

(۴۸۹۶) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(٤٨٩٧) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يَوْمَ الْحُدَيْبِيَةِ اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِلْمُحَلِّقِينَ فَقَالَ رَجُلٌ وَالْمُقَصِّرِينَ فَقَالَ اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِلْمُحَلِّقِينَ فَقَالَ وَلِلْمُقَصِّرِينَ حَتَّى قَالَهَا ثَلَاثًا أَوْ أَرْبَعًا ثُمَّ قَالَ وَلِلْمُقَصِّرِينَ. [صححه مسلم (١٣٠٨) وابن خزيمة (٢٩٤١)]. [راجع: ٤٦٥٧]

(۴۸۹۷) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے حدیبیہ کے دن ارشاد فرمایا اے اللہ! حلق کرانے والوں کو معاف فرما دے، ایک صاحب نے عرض کیا قصر کرانے والوں کے لئے بھی تو دعاء فرمائیے، نبی علیہ السلام نے تیسری یا چوتھی مرتبہ قصر کرانے والوں کے لئے فرمایا کہ اے اللہ! قصر کرانے والوں کو بھی معاف فرما دے۔

(٤٨٩٨) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَفَاضَ يَوْمَ النَّحْرِ ثُمَّ رَجَعَ فَصَلَّى الظُّهْرَ بِمِنًى [اخرجه مسلم: ٨٤/٤، و أبوداود: (١٩٩٨) و ابن خزيمة (٢٩٤١)]

(۴۸۹۸) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے دس ذی الحجہ کو روانگی اختیار کی اور ظہر کی نماز واپس آ کر منیٰ ہی میں پڑھی۔

(٤٨٩٩) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَالِمٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ رَجُلًا نَادَى فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ مَا يَجْتَنِبُ الْمُحْرِمُ مِنَ الثِّيَابِ فَقَالَ لَا يَلْبَسُ السَّرَاوِيلَ وَلَا الْقَمِيصَ وَلَا الْبُرْنُسَ وَلَا الْعِمَامَةَ وَلَا ثَوْبًا مَسَّهُ زَعْفَرَانٌ وَلَا وَرْسٌ وَلْيُحْرِمْ أَحَدُكُمْ فِي إِزَارٍ وَرِدَاءٍ وَنَعْلَيْنِ فَإِنْ لَمْ يَجِدْ نَعْلَيْنِ فَلْيَلْبَسْ خُفَّيْنِ وَلْيَقْطَعْهُمَا حَتَّى يَكُونَا أَسْفَلَ مِنَ الْعَقِبَيْنِ [راجع: ٤٥٣٨].

(۴۸۹۹) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ ایک آدمی نے نبی علیہ السلام سے پوچھا یا رسول اللہ! (صلی اللہ علیہ وسلم) محرم کون سا لباس ترک کر دے؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا کہ محرم قمیص، شلوار، عمامہ اور موزے نہیں پہن سکتا الا یہ کہ اسے جوتے نہ ملیں، جس شخص کو جوتے نہ ملیں اسے چاہیے کہ وہ موزوں کو ٹخنوں سے نیچے کاٹ کر پہن لے، اسی طرح ٹوپی، یا ایسا کپڑا جس پر ورس نامی گھاس یا زعفران لگی ہوئی ہو، بھی محرم نہیں پہن سکتا اور تمہیں چاہئے کہ ایک چادر اور ایک تہبند میں احرام باندھو۔

(٤٩٠٠) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَالِمٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى أَنْ تُؤْكَلَ لُحُومُ الْأَضَاحِيِّ بَعْدَ ثَلَاثٍ [راجع: ٤٥٥٨].

(۴۹۰۰) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے تین دن کے بعد اپنی قربانی کا گوشت کھانے سے منع فرمایا ہے (بعد میں یہ حکم منسوخ ہو گیا تھا)

(٤٩٠١) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَالِمٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ أَعْتَقَ شِرْكًا لَهُ فِي عَبْدٍ أُقِيمَ مَا بَقِيَ فِي مَالِهِ [راجع: ٤٥٨٩].

(۴۹۰۱) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا اگر دو آدمیوں کے درمیان ایک غلام مشترک ہو اور ان میں سے کوئی ایک اپنے حصے سے اسے آزاد کردے، تو دوسرے کے مالدار ہونے کی صورت میں اس کی قیمت لگوائی جائے گی۔

(٤٩٠٢) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَالِمٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَا حَقُّ امْرِئٍ مُسْلِمٍ تَمُرُّ عَلَيْهِ ثَلَاثُ لَيَالٍ إِلَّا وَوَصِيَّتُهُ عِنْدَهُ [راجع: ٤٤٦٩].

(۴۹۰۲) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کسی شخص پر اگر کسی مسلمان کا کوئی حق ہو تو تین راتیں اس طرح نہیں گذرنی چاہئیں کہ اس کی وصیت اس کے پاس لکھی ہوئی نہ ہو۔

(٤٩٠٣) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَالِمٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ عُمَرَ حَمَلَ عَلَى فَرَسٍ لَهُ فِي سَبِيلِ اللَّهِ ثُمَّ رَآهَا تُبَاعُ فَأَرَادَ أَنْ يَشْتَرِيَهَا فَقَالَ لَهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَعُدْ فِي صَدَقَتِكَ [راجع: ٤٥٢١]

(۴۹۰۳) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ نے فی سبیل اللہ کسی شخص کو سواری کے لئے گھوڑا دے دیا، بعد میں دیکھا کہ وہ گھوڑا بازار میں بک رہا ہے، انہوں نے سوچا کہ اسے خرید لیتا ہوں، چنانچہ انہوں نے نبی علیہ السلام سے مشورہ کیا، نبی علیہ السلام نے فرمایا کہ اپنے صدقے سے رجوع مت کرو۔

(٤٩٠٤) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ عَنْ أَبِيهِ وَالْأَعْمَشِ وَمَنْصُورٍ عَنْ سَعْدِ بْنِ عُبَيْدَةَ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ كَانَ عُمَرُ يَحْلِفُ وَأَبِي فَنَهَاهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ حَلَفَ بِشَيْءٍ دُونَ اللَّهِ تَعَالَى فَقَدْ أَشْرَكَ وَقَالَ الْآخَرُ وَهُوَ شِرْكٌ [انظر: ٥٣٧٥، ٥٢٢٢، ٥٢٥٦، ٥٥٩٣، ٦٠٧٢، ٦٠٧٣].

(۴۹۰۴) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ ''وابی'' کہہ کر قسم کھایا کرتے تھے، نبی علیہ السلام نے انہیں اس سے منع کرتے ہوئے فرمایا جو شخص غیر اللہ کی قسم کھاتا ہے وہ شرک کرتا ہے۔

(٤٩٠٥) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ أُمَيَّةَ أَخْبَرَنِي الثِّقَةُ أَوْ مَنْ لَا أَتَّهِمُ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّهُ خَطَبَ إِلَى نَسِيبٍ لَهُ ابْنَتَهُ قَالَ فَكَانَ هَوَى أُمِّ الْمَرْأَةِ فِي ابْنِ عُمَرَ وَكَانَ هَوَى أَبِيهَا فِي يَتِيمٍ لَهُ قَالَ فَزَوَّجَهَا الْأَبُ يَتِيمَهُ ذَلِكَ فَجَاءَتْ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَكَرَتْ ذَلِكَ لَهُ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ آمِرُوا النِّسَاءَ فِي بَنَاتِهِنَّ [قال الألباني: ضعيف (ابو داود: ٢٠٩٥) وعبدالرزاق (١٠٣١١) قال شعيب: حسن]

(۴۹۰۵) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ انہوں نے اپنے ایک ہم نسب کی بیٹی کے لیے پیغام نکاح بھیجا، اس لڑکی کی

ماں یہ چاہتی تھی کہ اس کا نکاح ابن عمر رضی اللہ عنہما سے ہو جائے اور باپ کی خواہش اپنے یتیم بھتیجے سے شادی کرنے کی تھی، بالآخر اس کے باپ نے اس کی شادی اپنے یتیم بھتیجے سے کر دی، وہ عورت نبی علیہ السلام کی خدمت میں حاضر ہوئی اور سارا قصہ ذکر کیا، نبی علیہ السلام نے فرمایا بیٹیوں کے معاملے میں اپنی عورتوں سے بھی مشورہ کر لیا کرو۔

(٤٩٠٦) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي عَطَاءٌ عَنْ حَبِيبِ بْنِ أَبِي ثَابِتٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا عُمْرَى وَلَا رُقْبَى فَمَنْ أُعْمِرَ شَيْئًا أَوْ أُرْقِبَهُ فَهُوَ لَهُ حَيَاتَهُ وَمَمَاتَهُ [راجع: ٤٨٠١]

(۴۹۰۶) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا عمریٰ اور رقبیٰ (کسی کی موت تک کوئی مکان یا زمین دینے) کی کوئی حیثیت نہیں ہے اور فرمایا جس کے لئے عمریٰ یا رقبیٰ کیا گیا وہ اسی کا ہے زندگی میں بھی اور مرنے کے بعد بھی۔

(٤٩٠٧) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ أَبِي رَوَّادٍ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَضَعُ فَصَّ خَاتَمِهِ فِي بَطْنِ الْكَفِّ [راجع: ٤٦٧٧].

(۴۹۰۷) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم اپنی انگوٹھی کا نگینہ ہتھیلی کی طرف کر لیتے تھے۔

(٤٩٠٨) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا ابْنُ أَبِي رَوَّادٍ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ صَلَّى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الْمَسْجِدِ فَرَأَى فِي الْقِبْلَةِ نُخَامَةً فَلَمَّا قَضَى صَلَاتَهُ قَالَ إِنَّ أَحَدَكُمْ إِذَا صَلَّى فِي الْمَسْجِدِ فَإِنَّهُ يُنَاجِي رَبَّهُ وَإِنَّ اللَّهَ تَبَارَكَ وَتَعَالَى يَسْتَقْبِلُهُ بِوَجْهِهِ فَلَا يَتَنَخَّمَنَّ أَحَدُكُمْ فِي الْقِبْلَةِ وَلَا عَنْ يَمِينِهِ ثُمَّ دَعَا بِعُودٍ فَحَكَّهُ ثُمَّ دَعَا بِخَلُوقٍ فَخَضَبَهُ (٢/٣٥) [راجع، ٤٥٠٩].

(۴۹۰۸) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام نے دوران نماز مسجد میں قبلہ کی جانب بلغم لگا ہوا دیکھا، نبی علیہ السلام نے نماز سے فارغ ہو کر فرمایا جب تم میں سے کوئی شخص نماز ہوتا ہے تو اللہ اس کے چہرے کے سامنے ہوتا ہے اس لئے تم میں سے کوئی شخص اپنی نماز میں قبلے کے سامنے ناک صاف کرے اور نہ ہی دائیں جانب، پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک لکڑی منگوا کر اس سے اسے ہٹا دیا اور ''خلوق'' نامی خوشبو منگوا کر وہاں لگا دی۔

(٤٩٠٩) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا الثَّوْرِيُّ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَكْثَرَ مِنْ خَمْسٍ وَعِشْرِينَ مَرَّةً أَوْ أَكْثَرَ مِنْ عِشْرِينَ مَرَّةً قَالَ عَبْدُ الرَّزَّاقِ وَأَنَا أَشُكُّ يَقْرَأُ فِي رَكْعَتَيِ الْفَجْرِ قُلْ يَا أَيُّهَا الْكَافِرُونَ وَ قُلْ هُوَ اللَّهُ أَحَدٌ [راجع: ٤٧٦٣].

(۴۹۰۹) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فجر سے پہلے کی سنتوں میں بیسیوں مرتبہ سورۂ کافرون اور سورۂ اخلاص پڑھی ہوگی۔

(٤٩١٠) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَنْبَأَنَا شَيْخٌ مِنْ أَهْلِ نَجْرَانَ حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْبَيْلَمَانِيِّ عَنْ أَبِيهِ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّهُ سَأَلَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَوْ أَنَّ رَجُلًا سَأَلَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ مَا الَّذِي

يَجُوزُ فِي الرَّضَاعِ مِنْ الشُّهُودِ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَجُلٌ أَوْ امْرَأَةٌ [قال البيهقي: ((السنن الكبرى))٧/٤٦٤ هذا اسناد ضعيف، لا تقوم بمثله الحجة. اسناده ضعيف جداً][انظر: ٤٩١١، ٤٩١٢، ٥٨٧٧].

(۴۹۱۰) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ انہوں نے یا کسی اور آدمی نے نبی علیہ السلام سے یہ مسئلہ پوچھا کہ رضاعت کے ثبوت کے لئے کتنے گواہوں کا ہونا کافی ہوتا ہے؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا ایک مرد اور ایک عورت۔

(٤٩١١) حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي شَيْبَةَ عَنْ مُعْتَمِرٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عُثَيْمٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ يَعْنِي بِهَذَا الْحَدِيثِ

(۴۹۱۱) گزشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(٤٩١٢) قَالَ أَبُو عَبْد الرَّحْمَنِ و حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ قَالَ حَدَّثَنَا مُعْتَمِرٌ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عُثَيْمٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْبَيْلَمَانِيِّ عَنْ أَبِيهِ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ سُئِلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا يَجُوزُ فِي الرَّضَاعَةِ مِنْ الشُّهُودِ قَالَ رَجُلٌ وَامْرَأَةٌ

(۴۹۱۲) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ انہوں نے یا کسی اور آدمی نے نبی علیہ السلام سے یہ مسئلہ پوچھا کہ رضاعت کے ثبوت کے لئے کتنے گواہوں کا ہونا کافی ہوتا ہے؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا ایک مرد اور ایک عورت۔

(٤٩١٣) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ وَابْنُ بَكْرٍ قَالَا أَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي ابْنُ طَاوُسٍ عَنْ أَبِيهِ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ رَجُلًا سَأَلَهُ فَقَالَ أَنَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يُنْبَذَ فِي الْجَرِّ وَالدُّبَّاءِ قَالَ نَعَمْ [راجع: ٤٨٣٧].

(۴۹۱۳) طاؤس کہتے ہیں کہ ایک آدمی نے حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے پوچھا کیا نبی علیہ السلام نے مٹکے اور کدو کی نبیذ سے منع فرمایا ہے؟ انہوں نے فرمایا ہاں۔

(٤٩١٤) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَنْبَأَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي أَبُو الزُّبَيْرِ أَنَّهُ سَمِعَ ابْنَ عُمَرَ يَقُولُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَنْهَى عَنْ الْجَرِّ وَالْمُزَفَّتِ وَالدُّبَّاءِ قَالَ أَبُو الزُّبَيْرِ وَسَمِعْتُ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ يَقُولُ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ الْجَرِّ وَالْمُزَفَّتِ وَالنَّقِيرِ وَكَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا لَمْ يَجِدْ شَيْئًا يُنْبَذُ لَهُ فِيهِ نُبِذَ لَهُ فِي تَوْرٍ مِنْ حِجَارَةٍ [صححه مسلم (١٩٩٧)].

(۴۹۱۴) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ میں نے نبی علیہ السلام کو مٹکے، لکڑی اور کدو کے برتن کو استعمال کرنے سے منع فرماتے ہوئے سنا ہے، راوی کہتے ہیں کہ میں نے جابر رضی اللہ عنہ سے بھی یہ حدیث اس اضافے کے ساتھ سنی ہے کہ اگر کوئی ایسا برتن نہ ملتا جس میں نبیذ بنائی جا سکے تو نبی علیہ السلام کے لئے پتھر کے برتن میں نبیذ بنالی جاتی تھی۔

(٤٩١٥) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنْ ثَابِتٍ الْبُنَانِيِّ قَالَ سَأَلْتُ ابْنَ عُمَرَ عَنْ نَبِيذِ الْجَرِّ فَقَالَ حَرَامٌ فَقُلْتُ أَنَهَى عَنْهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ ابْنُ عُمَرَ يَزْعُمُونَ ذَلِكَ [صححه مسلم (١٩٩٧)]. [انظر: ٥٠٧٤، ٥٤٢٣، ٥٤٨٦].

(۴۹۱۵) ثابت بنانی کہتے ہیں کہ میں نے حضرت ابن عمر سے مٹکے کی نبیذ کے متعلق پوچھا تو انہوں نے فرمایا وہ حرام ہے، میں نے پوچھا کیا نبی علیہ السلام نے اس سے منع فرمایا ہے؟ انہوں نے فرمایا ہاں، لوگ یہی کہتے ہیں۔

(۴۹۱۶) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ شَرِبَ الْخَمْرَ فِي الدُّنْيَا ثُمَّ مَاتَ وَهُوَ يَشْرَبُهَا لَمْ يَتُبْ مِنْهَا حَرَّمَهَا اللَّهُ عَلَيْهِ فِي الْآخِرَةِ [راجع: ٤٦٩٠].

(۴۹۱۶) حضرت ابن عمر سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا جو شخص دنیا میں شراب پیئے اور اس سے توبہ نہ کرے تو وہ آخرت میں اس سے محروم رہے گا اور وہاں اسے شراب نہیں پلائی جائے گی۔

(۴۹۱۷) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنْ عَطَاءِ بْنِ السَّائِبِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُبَيْدِ بْنِ عُمَيْرٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ شَرِبَ الْخَمْرَ لَمْ تُقْبَلْ لَهُ صَلَاةٌ أَرْبَعِينَ لَيْلَةً فَإِنْ تَابَ تَابَ اللَّهُ عَلَيْهِ فَإِنْ عَادَ اللَّهُ لَهُ فَإِنْ تَابَ تَابَ اللَّهُ عَلَيْهِ فَإِنْ عَادَ كَانَ حَقًّا عَلَى اللَّهِ تَعَالَى أَنْ يَسْقِيَهُ مِنْ نَهَرِ الْخَبَالِ قِيلَ وَمَا نَهَرُ الْخَبَالِ قَالَ صَدِيدُ أَهْلِ النَّارِ [قال الترمذي: حسن. قال الألباني: صحيح (الترمذي:١٨٦٢) و عبدالرزاق (١٧٠٥٨) قال شعيب: حسن].

(۴۹۱۷) حضرت ابن عمر سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا جو شخص شراب نوشی کرے اس کی چالیس دن کی نماز قبول نہ ہوگی، اگر توبہ کر لے تو اللہ اس کی توبہ کو قبول فرمائے گا، دوسری مرتبہ بھی توبہ قبول ہو جائے گی، تیسری مرتبہ ایسا کرنے پر اللہ کے ذمہ حق ہے کہ وہ اسے ''نہر خبال'' کا پانی پلائے، لوگوں نے پوچھا کہ نہر خبال کیا چیز ہے؟ فرمایا جہاں اہل جہنم کی پیپ جمع ہوگی۔

(۴۹۱۸) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا شِغَارَ فِي الْإِسْلَامِ [صححه مسلم (١٤١٥)]. [انظر: ٥٦٥٤].

(۴۹۱۸) حضرت ابن عمر سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا اسلام میں وٹے سٹے کے نکاح کی کوئی حیثیت نہیں ہے۔

(۴۹۱۹) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَخْطُبُ يَوْمَ الْجُمُعَةِ مَرَّتَيْنِ بَيْنَهُمَا جَلْسَةٌ [صححه البخاري (٩٢٠)، ومسلم (٨٦١)، وابن خزيمة (١٤٤٦، ١٧٨١)]. [انظر: ٥٦٥٧، ٥٧٢٦].

(۴۹۱۹) حضرت ابن عمر سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ ﷺ جمعہ کے دن دو خطبے دیتے تھے اور دونوں کے درمیان ذرا سا وقفہ کر کے بیٹھ جاتے تھے۔

(۴۹۲۰) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَالِمٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ عَلَى الْمِنْبَرِ يَقُولُ مَنْ جَاءَ مِنْكُمُ الْجُمُعَةَ فَلْيَغْتَسِلْ [راجع: ٤٥٥٣].

(۴۹۲۰) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا جب تم میں سے کوئی شخص جمعہ کے لئے آئے تو اسے چاہئے کہ غسل کر کے آئے۔

(٤٩٢١) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي بَعْدَ الْجُمُعَةِ رَكْعَتَيْنِ فِي بَيْتِهِ [راجع: ٤٥٠٦].

(۴۹۲۱) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام جمعہ کے بعد اپنے گھر میں دو رکعتیں پڑھتے تھے۔

(٤٩٢٢) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ لَمَّا قَفَلَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ حُنَيْنٍ سَأَلَ عُمَرُ عَنْ نَذْرٍ كَانَ نَذَرَهُ فِي الْجَاهِلِيَّةِ اعْتِكَافُ يَوْمٍ فَأَمَرَهُ بِهِ فَانْطَلَقَ عُمَرُ بَيْنَ يَدَيْهِ قَالَ وَبَعَثَ مَعِي بِجَارِيَةٍ كَانَ أَصَابَهَا يَوْمَ حُنَيْنٍ قَالَ فَجَعَلْتُهَا فِي بَعْضِ بُيُوتِ الْأَعْرَابِ حِينَ نَزَلْتُ فَإِذَا أَنَا بِسَبْيِ حُنَيْنٍ قَدْ خَرَجُوا يَسْعَوْنَ يَقُولُونَ أَعْتَقَنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فَقَالَ عُمَرُ لِعَبْدِ اللَّهِ اذْهَبْ فَأَرْسِلْهَا قَالَ فَذَهَبْتُ فَأَرْسَلْتُهَا. [صححه البخاري (٤٣٢٠)، ومسلم (١٦٥٦)، وابن خزيمة (٢٢٢٨ و ٢٢٢٩)، وابن حبان (٤٣٨١)]. [انظر: ٦٤١٨].

(۴۹۲۲) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام جب غزوۂ حنین سے واپس آ رہے تھے تو راستے میں حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے ان سے زمانۂ جاہلیت کی اس منت کے متعلق پوچھا جو انہوں نے ایک دن کے اعتکاف کے حوالے سے مانی تھی، نبی علیہ السلام نے انہیں اپنی منت پوری کرنے کا حکم دیا، اور حضرت عمر رضی اللہ عنہ وہاں سے روانہ ہو گئے، اور میرے ساتھ اپنی اس باندی کو بھیج دیا جو انہیں غزوۂ حنین میں ملی تھی، میں نے اسے ایک دیہاتی کے گھر میں ٹھہرایا، اچانک میں نے دیکھا کہ غزوۂ حنین کے سارے قیدی نکل کر بھاگے چلے جا رہے ہیں اور کہتے جا رہے ہیں کہ نبی علیہ السلام نے ہمیں آزاد کر دیا، حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے بھی عبداللہ سے کہا کہ جا کر اسے آزاد کر دو، چنانچہ میں نے جا کر اس باندی کو بھی چھوڑ دیا۔

(٤٩٢٣) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَثَلُ الْقُرْآنِ إِذَا عَاهَدَ عَلَيْهِ صَاحِبُهُ فَقَرَأَهُ بِاللَّيْلِ وَالنَّهَارِ كَمَثَلِ رَجُلٍ لَهُ إِبِلٌ فَإِنْ عَقَلَهَا حَفِظَهَا وَإِنْ أَطْلَقَ عُقُلَهَا ذَهَبَتْ فَكَذَلِكَ صَاحِبُ الْقُرْآنِ [راجع: ٤٦٦٥].

(۴۹۲۳) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا قرآن کی مثال بندھے ہوئے اونٹ کی طرح ہے، جسے اس کا مالک اگر باندھ کر رکھے تو وہ اس کے قابو میں رہتا ہے اور اگر کھلا چھوڑ دے تو وہ نکل جاتا ہے، اسی طرح صاحب قرآن کی مثال ہے جو اسے دن رات پڑھتا رہے۔

(٤٩٢٤) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَالِمٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ

وَسَلَّمَ لَا حَسَدَ إِلَّا عَلَى اثْنَتَيْنِ رَجُلٌ آتَاهُ اللَّهُ الْقُرْآنَ فَهُوَ يَقُومُ بِهِ آنَاءَ اللَّيْلِ وَآنَاءَ النَّهَارِ وَرَجُلٌ آتَاهُ اللَّهُ مَالًا فَهُوَ يُنْفِقُ مِنْهُ آنَاءَ اللَّيْلِ وَآنَاءَ النَّهَارِ [راجع: ٤٥٥٠].

(۴۹۲۴) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے یہ ارشاد نبوی منقول ہے کہ سوائے دو آدمیوں کے کسی اور پر حسد (رشک) کرنا جائز نہیں ہے، ایک وہ آدمی جسے اللہ نے قرآن کی دولت دی ہو اور وہ رات دن اس کی تلاوت میں مصروف رہتا ہو اور دوسرا وہ آدمی جسے اللہ نے مال و دولت عطاء فرمایا ہو اور اسے راہِ حق میں لٹانے پر مسلط کر دیا ہو۔

(٤٩٢٥) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَالِمٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْتَمِسُوا لَيْلَةَ الْقَدْرِ فِي الْعَشْرِ الْغَوَابِرِ فِي التِّسْعِ الْغَوَابِرِ [راجع: ٤٥٤٧].

(۴۹۲۵) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا شب قدر کو آخری دس یا آخری سات راتوں میں تلاش کیا کرو۔

(٤٩٢٦) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنْ عَلِيِّ بْنِ زَيْدِ بْنِ جُدْعَانَ عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ رَبِيعَةَ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ عَبْدُ الرَّزَّاقِ كَانَ مَرَّةً يَقُولُ ابْنِ مُحَمَّدٍ وَمَرَّةً يَقُولُ ابْنِ رَبِيعَةَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ وَهُوَ عَلَى دَرَجِ الْكَعْبَةِ الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي أَنْجَزَ وَعْدَهُ وَنَصَرَ عَبْدَهُ وَهَزَمَ الْأَحْزَابَ وَحْدَهُ أَلَا وَإِنَّ كُلَّ مَأْثُرَةٍ كَانَتْ فِي الْجَاهِلِيَّةِ فَإِنَّهَا تَحْتَ قَدَمَيَّ الْيَوْمَ إِلَّا مَا كَانَ مِنْ سِدَانَةِ الْبَيْتِ وَسِقَايَةِ الْحَاجِّ أَلَا وَإِنَّ مَا بَيْنَ الْعَمْدِ وَالْخَطَإِ وَالْقَتْلِ بِالسَّوْطِ وَالْحَجَرِ فِيهَا مِائَةُ بَعِيرٍ مِنْهَا أَرْبَعُونَ فِي بُطُونِهَا أَوْلَادُهَا [راجع: ٤٥٨٣]

(۴۹۲۶) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ فتح مکہ کے دن خانہ کعبہ کی سیڑھیوں پر نبی علیہ السلام فرما رہے تھے کہ تمام تعریفیں اس اللہ کے لئے ہیں جس نے اپنا وعدہ سچ کر دکھایا، اپنے بندے کی مدد کی اور تمام لشکروں کو تن تنہا شکست دی، یاد رکھو! زمانۂ جاہلیت کا ہر تفاخر، ہر خون اور ہر دعویٰ میرے ان دو قدموں کے نیچے ہے، البتہ حاجیوں کو پانی پلانے اور بیت اللہ شریف کی کلید برداری کا جو عہدہ ہے میں اسے ان عہدوں کے حاملین کے لئے برقرار رکھتا ہوں، یاد رکھو! لکڑی یا لاٹھی سے مقتول ہو جانے والے کی دیت سو اونٹ ہے، بعض اسانید کے مطابق اس میں دیت مغلظہ ہے جن میں چالیس حاملہ اونٹنیاں بھی ہوں گی۔

(٤٩٢٧) حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ خَالِدٍ حَدَّثَنَا رَبَاحٌ عن مَعْمَرٍ عن الزُّهْرِيِّ عن حَمْزَةَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عن أَبِيهِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الشُّؤْمُ فِي ثَلَاثٍ الْفَرَسِ وَالْمَرْأَةِ وَالدَّارِ [صححه مسلم (٢٢٢٥)].

(۴۹۲۷) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا نحوست تین چیزوں میں ہو سکتی تھی، گھوڑے میں عورت میں اور گھر میں۔

(٤٩٢٨) حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ خَالِدٍ حَدَّثَنَا رَبَاحٌ عَنْ مَعْمَرٍ عَنْ صَدَقَةَ الْمَكِّيِّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اعْتَكَفَ وَخَطَبَ النَّاسَ فَقَالَ أَمَا إِنَّ أَحَدَكُمْ إِذَا قَامَ فِي الصَّلَاةِ فَإِنَّهُ يُنَاجِي رَبَّهُ فَلْيَعْلَمْ

أَحَدُكُمْ مَا يُنَاجِي رَبَّهُ وَلَا يَجْهَرْ بَعْضُكُمْ عَلَى بَعْضٍ بِالْقِرَاءَةِ فِي الصَّلَاةِ [صححه ابن خزيمة (٢٢٣٧). قال شعيب: اسناده صحيح]. [انظر: ٥٣٤٩، ٦١٢٧].

(۴۹۲۸) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام نے اعتکاف کے دوران خطبہ دیتے ہوئے ارشاد فرمایا تم میں سے جو شخص بھی نماز پڑھنے کے لیے کھڑا ہوتا ہے درحقیقت وہ اپنے رب سے مناجات کرتا ہے، اس لئے تمہیں معلوم ہونا چاہئے کہ تم اپنے رب سے کیا مناجات کر رہے ہو؟ اور تم نماز میں ایک دوسرے سے اونچی قراءت نہ کیا کرو۔

(٤٩٢٩) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ عُمَرَ سَأَلَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هَلْ يَنَامُ أَحَدُنَا وَهُوَ جُنُبٌ فَقَالَ نَعَمْ وَيَتَوَضَّأُ وُضُوءَهُ لِلصَّلَاةِ قَالَ نَافِعٌ فَكَانَ ابْنُ عُمَرَ إِذَا أَرَادَ أَنْ يَفْعَلَ شَيْئًا مِنْ ذَلِكَ تَوَضَّأَ وُضُوءَهُ لِلصَّلَاةِ مَا خَلَا رِجْلَيْهِ [راجع: ٤٦٦٢].

(۴۹۲۹) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام سے حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے پوچھا اگر کوئی آدمی اختیاری طور پر ناپاک ہو جائے تو کیا اسی حال میں سو سکتا ہے؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا ہاں! وضو کر لے اور سو جائے، نافع کہتے ہیں کہ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما جب کوئی ایسا کام کرنا چاہتے تو نماز والا وضو کر لیتے اور صرف پاؤں چھوڑ دیتے تھے۔

(٤٩٣٠) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ حَدَّثَنِي مَعْمَرٌ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِثْلَهُ أَنَّ عُمَرَ سَأَلَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

(۴۹۳۰) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(٤٩٣١) حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ خَالِدٍ حَدَّثَنَا رَبَاحٌ عَنْ مَعْمَرٍ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى أَنْ يَتَحَرَّى أَحَدُكُمْ غُرُوبَ الشَّمْسِ فَيُصَلِّيَ عِنْدَ ذَلِكَ [راجع: ٤٨٤٠].

(۴۹۳۱) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے غروب آفتاب کے وقت نماز پڑھنے کا ارادہ کرنے سے منع فرمایا ہے۔

(٤٩٣٢) حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ خَالِدٍ حَدَّثَنَا رَبَاحٌ عَنْ مَعْمَرٍ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَمْنَعُوا إِمَاءَ اللَّهِ أَنْ يَأْتِينَ أَوْ قَالَ يُصَلِّينَ فِي الْمَسْجِدِ [راجع: ٤٦٥٥].

(۴۹۳۲) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا اللہ کی باندیوں کو مساجد میں آنے سے مت روکو۔

(٤٩٣٣) حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ خَالِدٍ حَدَّثَنَا رَبَاحٌ حَدَّثَنِي عُمَرُ بْنُ حَبِيبٍ عَنِ ابْنِ أَبِي نَجِيحٍ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يَمْنَعَنَّ رَجُلٌ أَهْلَهُ أَنْ يَأْتُوا الْمَسَاجِدَ فَقَالَ ابْنٌ لِعَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ فَإِنَّا نَمْنَعُهُنَّ قَالَ عَبْدُ اللَّهِ أُحَدِّثُكَ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَتَقُولُ هَذَا قَالَ فَمَا كَلَّمَهُ عَبْدُ اللَّهِ حَتَّى مَاتَ [صححه البخاري (٨٧٣)، ومسلم (٤٤٢)]. [انظر: ٥٠٢١، ٥١٠١، ٥٥٢٥، ٦١٠١،

[٦٢٩٢، ٦٣١٨].

(۴۹۳۳) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کوئی شخص اپنے اہل خانہ کو مسجد آنے سے نہ روکے، یہ سن کر حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ کا کوئی بیٹا کہنے لگا کہ ہم تو انہیں روکیں گے، حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ میں تم سے نبی علیہ السلام کی حدیث بیان کر رہا ہوں اور تم یہ کہہ رہے ہو؟ اس کے بعد حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے آخر دم تک اس سے بات نہیں کی۔

(٤٩٣٤) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ بَحِيرٍ الْقَاصُّ أَنَّ عَبْدَ الرَّحْمَنِ بْنَ يَزِيدَ الصَّنْعَانِيَّ أَخْبَرَهُ أَنَّهُ سَمِعَ ابْنَ عُمَرَ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ سَرَّهُ أَنْ يَنْظُرَ إِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ كَأَنَّهُ رَأْيُ عَيْنٍ فَلْيَقْرَأْ إِذَا الشَّمْسُ كُوِّرَتْ وَ إِذَا السَّمَاءُ انْفَطَرَتْ وَ إِذَا السَّمَاءُ انْشَقَّتْ وَأَحْسَبُهُ قَالَ وَسُورَةَ هُودٍ [راجع: ٤٨٠٦]

(۴۹۳۴) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جو شخص قیامت کا منظر اپنی آنکھوں سے دیکھنا چاہتا ہے، اسے چاہیے کہ وہ سورۂ تکویر، سورۂ انفطار اور سورۂ انشقاق پڑھ لے، غالباً سورہ ہود کا بھی ذکر فرمایا۔

(٤٩٣٥) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ أَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي صَالِحُ بْنُ كَيْسَانَ عَنْ نَافِعٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَهَلَّ حِينَ اسْتَوَتْ بِهِ رَاحِلَتُهُ قَائِمَةً [راجع: ٤٨٤٢].

(۴۹۳۵) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام جب اپنے پاؤں رکاب میں ڈال لیتے اور اونٹنی انہیں لے کر سیدھی کھڑی ہو جاتی تو نبی علیہ السلام ذوالحلیفہ کی مسجد سے احرام باندھتے تھے۔

(٤٩٣٦) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ أَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ وَحَجَّاجٌ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ قَالَ أَخْبَرَنِي نَافِعٌ أَنَّ ابْنَ عُمَرَ كَانَ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَأْكُلْ أَحَدُكُمْ مِنْ أُضْحِيَّتِهِ فَوْقَ ثَلَاثَةِ أَيَّامٍ [راجع: ٤٦٤٣].

(۴۹۳۶) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا تم میں سے کوئی شخص تین دن سے زیادہ اپنی قربانی کا گوشت نہ کھائے۔ (بعد میں یہ حکم منسوخ ہو گیا تھا)

(٤٩٣٧) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ أَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ قَالَ قَالَ لِي نَافِعٌ قَالَ عَبْدُ اللَّهِ سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ يُقْتَلُ مِنَ الدَّوَابِّ خَمْسٌ لَا جُنَاحَ عَلَى مَنْ قَتَلَهُنَّ فِي قَتْلِهِنَّ الْغُرَابُ وَالْحِدَأَةُ وَالْعَقْرَبُ وَالْكَلْبُ الْعَقُورُ وَالْفَأْرَةُ [راجع: ٤٤٦١].

(۴۹۳۷) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے نبی علیہ السلام کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ پانچ قسم کے جانوروں کو مارا جا سکتا ہے اور انہیں مارنے میں کوئی حرج نہیں ہے، بچھو، چوہے، چیل، کوے اور باؤلے کتے۔

(٤٩٣٨) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ أَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ حَدَّثَنِي الزُّهْرِيُّ عَنْ حَدِيثِ سَالِمِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْتَمِسُوا لَيْلَةَ الْقَدْرِ فِي السَّبْعِ الْأَوَاخِرِ مِنْ شَهْرِ رَمَضَانَ [راجع: ٤٥٤٧].

(۴۹۳۸) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا شب قدر کو ماہ رمضان کی آخری سات راتوں میں تلاش کیا کرو۔

(۴۹۳۹) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ وَابْنُ بَكْرٍ قَالَا أَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ قَالَ قَالَ ابْنُ شِهَابٍ حَدَّثَنِي سَالِمُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عُمَرَ كَانَ يَمْشِي بَيْنَ يَدَيِ الْجِنَازَةِ وَقَدْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَبُو بَكْرٍ وَعُمَرُ وَعُثْمَانُ يَمْشُونَ أَمَامَهَا [انظر: ٤٥٣٩].

(۴۹۳۹) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام اور حضرات خلفاء ثلاثہ رضی اللہ عنہم جنازے کے آگے چلتے تھے۔

(٤٩٤٠) حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ قَالَ قَرَأْتُ عَلَى ابْنِ جُرَيْجٍ حَدَّثَنِي زِيَادٌ يَعْنِي ابْنَ سَعْدٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ سَالِمٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ مِثْلَهُ [راجع: ٤٥٣٩].

(۴۹۴۰) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(٤٩٤١) حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ خَالِدٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ بَحِيرٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ يَزِيدَ وَكَانَ مِنْ أَهْلِ صَنْعَاءَ وَكَانَ أَعْلَمَ بِالْحَلَالِ وَالْحَرَامِ مِنْ وَهْبٍ يَعْنِي ابْنَ مُنَبِّهٍ قَالَ سَمِعْتُ ابْنَ عُمَرَ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ أَحَبَّ أَنْ يَنْظُرَ إِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ فَلْيَقْرَأْ إِذَا الشَّمْسُ كُوِّرَتْ [راجع: ٤٨٠٦].

(۴۹۴۱) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جو شخص قیامت کا منظر اپنی آنکھوں سے دیکھنا چاہتا ہے، اسے چاہیے کہ وہ سورۂ تکویر پڑھ لے۔

(٤٩٤٢) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ دِينَارٍ سَمِعَ ابْنَ عُمَرَ يَقُولُ سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ عَلَى الْمِنْبَرِ مَنْ جَاءَ مِنْكُمُ الْجُمُعَةَ فَلْيَغْتَسِلْ [انظر: ٥].

(۴۹۴۲) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا جب تم میں سے کوئی شخص جمعہ کے لئے آئے تو اسے چاہئے کہ غسل کر کے آئے۔

(٤٩٤٣) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ ابْنِ دِينَارٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الثَّمَرِ أَنْ يُبَاعَ حَتَّى يَبْدُوَ صَلَاحُهُ [صححه البخاری(٢١٩٤)، ومسلم (١٥٣٤)، وابن حبان (٤٩٨١)]. [انظر: ٥١٣٤، ٥٤٤٥، ٥٤٩٩].

(۴۹۴۳) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے پکنے سے قبل پھلوں کی بیع سے منع فرمایا ہے۔

(٤٩٤٤) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ دِينَارٍ سَمِعْتُ ابْنَ عُمَرَ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنِ اقْتَنَى كَلْبًا إِلَّا كَلْبَ مَاشِيَةٍ أَوْ كَلْبَ قَنَصٍ نَقَصَ مِنْ أَجْرِهِ كُلَّ يَوْمٍ قِيرَاطَانِ [صححه البخاری(٥٤٨٠)، ومسلم(١٥٧٤)]. [انظر: ٥٢٥٤].

(۴۹۴۴) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا جو شخص ایسا کتا رکھے جو حفاظت کے لئے بھی نہ ہو اور نہ ہی شکاری کتا ہو تو اس کے ثواب میں روزانہ دو قیراط کی ہوتی رہے گی۔

(٤٩٤٥) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ قَالَ قُلْتُ لِابْنِ عُمَرَ رَجُلٌ لَاعَنَ امْرَأَتَهُ فَقَالَ فَرَّقَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَيْنَ أَخَوَيْ بَنِي الْعَجْلَانِ وَقَالَ إِنَّ أَحَدَكُمَا كَاذِبٌ فَهَلْ مِنْكُمَا تَائِبٌ ثَلَاثًا [راجع: ٣٩٨]

(۴۹۴۵) سعید بن جبیر رحمۃ اللہ علیہ کہتے ہیں کہ میں نے حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے لعان کرنے والے کے متعلق مسئلہ پوچھا، انہوں نے فرمایا کہ نبی علیہ السلام نے ایسے میاں بیوی کے درمیان تفریق کرادی تھی، اور فرمایا تھا کہ اللہ جانتا ہے، تم میں سے کوئی ایک ضرور جھوٹا ہے، تو کیا تم میں سے کوئی توبہ کرنے کے لئے تیار ہے؟ نبی علیہ السلام نے تین مرتبہ ان کے سامنے یہ بات دہرائی۔

(٤٩٤٦) حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ أُسَامَةَ قَالَ عُبَيْدُ اللَّهِ أَخْبَرَنِي نَافِعٌ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَامَلَ أَهْلَ خَيْبَرَ بِشَطْرِ مَا خَرَجَ مِنْ زَرْعٍ أَوْ تَمْرٍ فَكَانَ يُعْطِي أَزْوَاجَهُ كُلَّ عَامٍ مِائَةَ وَسْقٍ وَثَمَانِينَ وَسْقًا مِنْ تَمْرٍ وَعِشْرِينَ وَسْقًا مِنْ شَعِيرٍ [راجع: ٤٦٦٣].

(۴۹۴۶) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے اہل خیبر کے ساتھ یہ معاملہ طے فرمایا کہ پھل یا کھیتی کی جو پیداوار ہو گی اس کا نصف تم ہمیں دو گے، نبی علیہ السلام اپنی ازواج مطہرات کو ہر سال سو وسق دیا کرتے تھے جن میں سے اسی وسق کھجوریں اور بیس وسق جو ہوتے تھے۔

(٤٩٤٧) حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ أُسَامَةَ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ إِذَا أَدْخَلَ رِجْلَهُ فِي الْغَرْزِ وَاسْتَوَتْ بِهِ نَاقَتُهُ قَائِمَةً أَهَلَّ مِنْ عِنْدِ مَسْجِدِ ذِي الْحُلَيْفَةِ [راجع: ٤٨٤٢].

(۴۹۴۷) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام جب اپنے پاؤں رکاب میں ڈال لیتے اور اونٹنی انہیں لے کر سیدھی کھڑی ہو جاتی تو نبی علیہ السلام ذوالحلیفہ کی مسجد سے احرام باندھتے تھے۔

(٤٩٤٨) حَدَّثَنَا حَمَّادٌ قَالَ عُبَيْدُ اللَّهِ أَخْبَرَنَا (ح) وَمُحَمَّدُ بْنُ بِشْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَكَرَ الْمَسِيحَ قَالَ ابْنُ بِشْرٍ فِي حَدِيثِهِ وَذَكَرَ الدَّجَّالَ بَيْنَ ظَهْرَانَيِ النَّاسِ فَقَالَ إِنَّ اللَّهَ تَبَارَكَ وَتَعَالَى لَيْسَ بِأَعْوَرَ أَلَا وَإِنَّ الْمَسِيحَ الدَّجَّالَ أَعْوَرُ عَيْنِ الْيُمْنَى كَأَنَّ عَيْنَهُ عِنَبَةٌ طَافِيَةٌ [راجع: ٤٨٠٤].

(۴۹۴۸) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام نے دجال کا تذکرہ لوگوں کے سامنے کرتے ہوئے فرمایا کہ اللہ تبارک وتعالیٰ کانا نہیں ہے لیکن یاد رکھو مسیح دجال دائیں آنکھ سے کانا ہوگا اس کی دائیں آنکھ انگور کے دانے کی طرح پھولی ہوئی ہوگی۔

(٤٩٤٩) حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ أُسَامَةَ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ حَدَّثَنَا نَافِعٌ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

قَالَ إِذَا دُعِيَ أَحَدُكُمْ إِلَى وَلِيمَةٍ فَلْيُجِبْ [راجع، ١٢].

(۴۹۴۹) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جب تم میں سے کسی کو دعوت ولیمہ دی جائے تو اسے اس دعوت کو قبول کر لینا چاہئے۔

(٤٩٥٠) حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ أُسَامَةَ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ حَدَّثَنَا نَافِعٌ عَنِ ابْنِ عُمَرَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هَذَا الْحَدِيثَ وَهَذَا الْوَصْفَ

(۴۹۵۰) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(٤٩٥١) قَالَ أَبِي وَحَدَّثَنَا قَبْلَهُ قَالَ حَدَّثَنَا هِشَامٌ وَابْنُ عَوْنٍ عَنْ مُحَمَّدٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ صَلَّى بِنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِحْدَى صَلَاتَيْ الْعَشِيِّ رَكْعَتَيْنِ ثُمَّ سَلَّمَ فَذَكَرَ الْحَدِيثَ فَلْيُجِبْ

(۴۹۵۱) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ایک مرتبہ شام کی دو نمازوں میں سے کسی ایک میں دو رکعتیں پڑھا کر سلام پھیر دیا، پھر انہوں نے پوری حدیث ذکر کی۔

(٤٩٥٢) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ زَكَرِيَّا بْنِ أَبِي زَائِدَةَ حَدَّثَنِي عُبَيْدُ اللَّهِ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ بَادِرُوا الصُّبْحَ بِالْوِتْرِ [صححه الحاكم (١/ ٣٠١)، وابن خزيمة(١٠٨٧). وقال الترمذي: حسن صحيح. قال الألباني: صحيح (ابوداود: ١٤٣٦، الترمذي: ٤٦٧)].

(۴۹۵۲) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا صبح ہونے سے پہلے وتر پڑھنے میں جلدی کیا کرو۔

(٤٩٥٣) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ زَكَرِيَّا حَدَّثَنِي مَالِكُ بْنُ أَنَسٍ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَلْحَقَ ابْنَ الْمُلَاعَنَةِ بِأُمِّهِ [راجع، ٤٥٢٧].

(۴۹۵۳) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے لعان کرنے والی ایک خاتون کے بچے کا نسب اس کی ماں سے ثابت قرار دیا (باپ سے اس کا نسب ختم کر دیا)۔

(٤٩٥٤) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ زَكَرِيَّا أَخْبَرَنِي عَاصِمٌ الْأَحْوَلُ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ شَقِيقٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ بَادِرُوا الصُّبْحَ بِالْوِتْرِ [صححه مسلم (٧٥٠)، وابن خزيمة(١٠٨٨)].

(۴۹۵۴) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا صبح ہونے سے پہلے وتر پڑھنے میں جلدی کیا کرو۔

(٤٩٥٥) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ زَكَرِيَّا حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ أَقَامَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالْمَدِينَةِ عَشْرَ سِنِينَ يُضَحِّي [قال الترمذي: حسن. قال الألباني: ضعيف (الترمذي: ١٥٠٧)].

(۴۹۵۵) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے دس سال مدینہ منورہ میں قیام فرمایا اور ہر سال قربانی کرتے رہے۔

(٤٩٥٦) حَدَّثَنَا قُرَّانُ بْنُ تَمَّامٍ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ

يُصَلِّي عَلَى رَاحِلَتِهِ حَيْثُ تَوَجَّهَتْ بِهِ [راجع: ٤٤٧٠].

(۴۹۵۶) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام اپنی سواری پر نفل نماز پڑھ لیا کرتے تھے خواہ اس کا رخ کسی بھی سمت ہو۔

(٤٩٥٧) حَدَّثَنَا مَرْوَانُ بْنُ مُعَاوِيَةَ الْفَزَارِيُّ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ عُمَرَ بْنِ عَبْدِ الْعَزِيزِ عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ جَرِيرٍ عَنْ قَزَعَةَ قَالَ قَالَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ وَأَرْسَلَنِي فِي حَاجَةٍ لَهُ فَقَالَ تَعَالَ حَتَّى أُوَدِّعَكَ كَمَا وَدَّعَنِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَرْسَلَنِي فِي حَاجَةٍ لَهُ فَأَخَذَ بِيَدِي فَقَالَ أَسْتَوْدِعُ اللَّهَ دِينَكَ وَأَمَانَتَكَ وَخَوَاتِيمَ عَمَلِكَ [انظر: ٦١٩٩].

(۴۹۵۷) قزعہ رحمہ اللہ کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما نے مجھے کسی کام سے بھیجتے ہوئے فرمایا قریب آ جاؤ تا کہ میں تمہیں اسی طرح رخصت کروں جیسے نبی علیہ السلام نے مجھے اپنے کام سے بھیجتے ہوئے رخصت کیا تھا، پھر میرا ہاتھ پکڑ کر فرمایا کہ میں تمہارے دین وامانت اور تمہارے عمل کا انجام اللہ کے حوالے کرتا ہوں۔

(٤٩٥٨) حَدَّثَنَا عَبْدَةُ بْنُ سُلَيْمَانَ أَبُو مُحَمَّدٍ الْكِلَابِيُّ حَدَّثَنَا هِشَامٌ عَنْ أَبِيهِ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَفَ عَلَى قَلِيبِ بَدْرٍ فَقَالَ هَلْ وَجَدْتُمْ مَا وَعَدَكُمْ رَبُّكُمْ حَقًّا ثُمَّ قَالَ إِنَّهُمْ لَيَسْمَعُونَ مَا أَقُولُ فَذُكِرَ ذَلِكَ لِعَائِشَةَ فَقَالَتْ وَهِلَ يَعْنِي ابْنَ عُمَرَ إِنَّمَا قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّهُمْ الْآنَ لَيَعْلَمُونَ أَنَّ الَّذِي كُنْتُ أَقُولُ لَهُمْ لَهُوَ الْحَقُّ [صححه البخاري (٣٩٨٠)، ومسلم (٩٣٢)].

(۴۹۵۸) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام غزوۂ بدر کے دن اس کنوئیں کے پاس آ کر کھڑے ہوئے جس میں صنادید قریش کی لاشیں پڑی تھیں، اور ایک ایک کا نام لے لے کر فرمانے لگے کیا تم نے اپنے رب کے وعدے کو سچا پایا؟ بخدا! اس وقت یہ لوگ میری بات سن رہے ہیں، یحییٰ کہتے ہیں کہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کو جب یہ حدیث معلوم ہوئی تو وہ کہنے لگیں اللہ تعالیٰ ابو عبدالرحمٰن کی بخشش فرمائے، انہیں وہم ہو گیا ہے، نبی علیہ السلام نے یہ فرمایا تھا کہ اب انہیں یہ یقین ہو گیا ہے کہ میں ان سے جو کہتا تھا وہ سچ تھا۔

(٤٩٥٩) حَدَّثَنَا عَبْدَةُ حَدَّثَنَا هِشَامٌ عَنْ أَبِيهِ عَنِ ابْنِ عُمَرَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ إِنَّ الْمَيِّتَ لَيُعَذَّبُ بِبُكَاءِ أَهْلِهِ عَلَيْهِ فَذُكِرَ ذَلِكَ لِعَائِشَةَ فَقَالَتْ وَهِلَ يَعْنِي ابْنَ عُمَرَ إِنَّمَا مَرَّ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى قَبْرٍ فَقَالَ إِنَّ صَاحِبَ هَذَا لَيُعَذَّبُ وَأَهْلُهُ يَبْكُونَ عَلَيْهِ ثُمَّ قَرَأَتْ هَذِهِ الْآيَةَ وَلَا تَزِرُ وَازِرَةٌ وِزْرَ أُخْرَى [صححه البخاري (٩٣٢)، ومسلم (١٢٨٩)]. [انظر: ٢٤٨٠٦، ٢٥٠٠٠، ٢٥١٤٤، ٢٦٢٧٢].

(۴۹۵۹) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا ہے میت کو اس کے اہل خانہ کے رونے کی وجہ سے عذاب ہوتا ہے، کسی نے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے اس بات کا ذکر کیا تو حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرمانے لگیں کہ انہیں وہم ہو گیا ہے، اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ کوئی شخص کسی کا بوجھ نہیں اٹھائے گا، دراصل نبی علیہ السلام کا ایک قبر پر گذر ہوا تو اس کے متعلق یہ فرمایا تھا کہ اس وقت اسے

عذاب ہو رہا ہے، اور اس کے اہل خانہ اس پر رو رہے ہیں۔

(٤٩٦٠) حَدَّثَنَا عَبْدَةُ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ إِذَا قَفَلَ مِنَ الْجُيُوشِ وَالسَّرَايَا أَوِ الْحَجِّ وَالْعُمْرَةِ فَإِذَا أَوْفَى عَلَى أَرْبَعَةٍ كَبَّرَ ثَلَاثًا ثُمَّ قَالَ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ آيِبُونَ تَائِبُونَ عَابِدُونَ سَاجِدُونَ لِرَبِّنَا حَامِدُونَ صَدَقَ وَعْدَهُ وَنَصَرَ عَبْدَهُ وَهَزَمَ الْأَحْزَابَ وَحْدَهُ [راجع: ٤٤٩٦].

(۴۹۶۰) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام جب حج، جہاد یا عمرہ سے واپس آتے تو زمین کے جس بلند حصے پر چڑھتے، یہ دعاء پڑھتے ''اللہ سب سے بڑا ہے، اللہ سب سے بڑا ہے، اللہ کے علاوہ کوئی معبود نہیں، وہ اکیلا ہے، اس کا کوئی شریک نہیں، اسی کی حکومت ہے اور اسی کی تعریف ہے، اور وہ ہر چیز پر قادر ہے، توبہ کرتے ہوئے لوٹ رہے ہیں، سجدہ کرتے ہوئے، عبادت کرتے ہوئے اور اپنے رب کی حمد کرتے ہوئے واپس آ رہے ہیں، اللہ نے اپنا وعدہ سچ کر دکھایا، اپنے بندے کی مدد کی اور تمام لشکروں کو اکیلے ہی شکست دے دی۔

(٤٩٦١) حَدَّثَنَا عَبْدَةُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ جَعْفَرِ بْنِ الزُّبَيْرِ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُسْأَلُ عَنِ الْمَاءِ يَكُونُ بِأَرْضِ الْفَلَاةِ وَمَا يَنُوبُهُ مِنَ الدَّوَابِّ وَالسِّبَاعِ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا كَانَ الْمَاءُ قَدْرَ قُلَّتَيْنِ لَمْ يَحْمِلِ الْخَبَثَ [راجع: ٤٦٠٥]

(۴۹۶۱) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ کسی نے نبی علیہ السلام سے یہ مسئلہ پوچھا کہ اگر جنگل میں انسان کو ایسا پانی ملے جہاں جانور اور درندے بھی آتے ہوں تو کیا اس سے وضو کیا جا سکتا ہے؟ میں نے سنا کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا جب پانی دو مٹکوں کے برابر ہو تو وہ گندگی کو نہیں اٹھاتا (اس میں گندگی سرایت نہیں کرتی)

(٤٩٦٢) حَدَّثَنَا عَبْدَةُ بْنُ سُلَيْمَانَ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ حَدَّثَنِي مَنْ سَمِعَ ابْنَ سُرَاقَةَ يَذْكُرُ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ مَا رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي قَبْلَ الصَّلَاةِ وَلَا بَعْدَهَا فِي السَّفَرِ [انظر: ٤٦٧٥].

(۴۹۶۲) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے نبی علیہ السلام کو دیکھا ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم سفر میں فرائض سے پہلے یا بعد میں نماز نہیں پڑھتے تھے (سنتیں مراد ہیں)

(٤٩٦٣) حَدَّثَنَا عَبْدَةُ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَبَا بَكْرٍ وَعُمَرَ كَانُوا يَبْدَؤُونَ بِالصَّلَاةِ قَبْلَ الْخُطْبَةِ فِي الْعِيدِ [راجع: ٤٦٠٢].

(۴۹۶۳) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام اور حضرات شیخین رضی اللہ عنہما عید کے موقع پر خطبہ سے پہلے نماز پڑھایا کرتے تھے۔

(٤٩٦٤) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَمَانٍ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ طَافَ طَوَافًا وَاحِدًا لِإِقْرَانِهِ لَمْ يَحِلَّ بَيْنَهُمَا وَاشْتَرَى هَدْيَهُ مِنَ الطَّرِيقِ مِنْ قُدَيْدٍ [٤٤٨٠].

(۴۹۶۴) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے اپنے حج قران میں ایک ہی طواف کیا تھا اور ان دونوں کے درمیان آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے احرام نہیں کھولا تھا، اور ہدی کا جانور راستے میں مقامِ قدید سے خرید اتھا۔

(٤٩٦٥) حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ (ح) وَمَخْلَدُ بْنُ يَزِيدَ أَخْبَرَنَا سَعِيدٌ الْمَعْنَى عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ مُوسَى عَنْ نَافِعٍ مَوْلَى ابْنِ عُمَرَ سَمِعَ ابْنُ عُمَرَ صَوْتَ زَمَّارَةِ رَاعٍ فَوَضَعَ إِصْبَعَيْهِ فِي أُذُنَيْهِ وَعَدَلَ رَاحِلَتَهُ عَنْ الطَّرِيقِ وَهُوَ يَقُولُ يَا نَافِعُ أَتَسْمَعُ فَأَقُولُ نَعَمْ قَالَ فَيَمْضِي حَتَّى قُلْتُ لَا قَالَ فَوَضَعَ يَدَيْهِ وَأَعَادَ الرَّاحِلَةَ إِلَى الطَّرِيقِ وَقَالَ رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَسَمِعَ صَوْتَ زَمَّارَةِ رَاعٍ فَصَنَعَ مِثْلَ هَذَا [راجع: ٤٥٣٥].

(۴۹۶۵) نافع رحمۃ اللہ علیہ ''جو حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما کے آزاد کردہ غلام ہیں'' کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما راستے میں چلے جا رہے تھے کہ ان کے کانوں میں کسی چرواہے کے گانے اور ساز کی آواز آئی، انہوں نے اپنے کانوں میں اپنی انگلیاں ٹھونس لیں اور وہ راستہ ہی چھوڑ دیا اور تھوڑے تھوڑے وقفے کے بعد مجھ سے پوچھتے رہے کہ نافع! کیا اب بھی آواز آ رہی ہے، میں اگر ''ہاں'' میں جواب دیتا تو وہ چلتے رہتے، یہاں تک کہ جب میں نے ''نہیں'' کہہ دیا تو انہوں نے اپنے ہاتھ کانوں سے ہٹا لیے، اور اپنی سواری کو پھر راستے پر ڈال دیا اور کہنے لگے کہ میں نے نبی علیہ السلام کو ایک چرواہے کے گانے اور ساز کی آواز سنتے ہوئے اسی طرح کرتے ہوئے دیکھا تھا۔

(٤٩٦٦) حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ يَعْنِي ابْنَ مُسْلِمٍ حَدَّثَنَا الْأَوْزَاعِيُّ حَدَّثَنِي الْمُطَّلِبُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ حَنْطَبٍ أَنَّ ابْنَ عَبَّاسٍ كَانَ يَتَوَضَّأُ مَرَّةً مَرَّةً وَيُسْنِدُ ذَلِكَ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَنَّ ابْنَ عُمَرَ كَانَ يَتَوَضَّأُ ثَلَاثًا ثَلَاثًا وَيُسْنِدُ ذَلِكَ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ [راجع: ٣٥٢٦].

(۴۹۶۶) مطلب بن عبداللہ کہتے ہیں کہ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما اعضاء وضو کو تین تین مرتبہ دھوتے تھے اور اس کی نسبت نبی علیہ السلام کی طرف کرتے تھے جب کہ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما ایک ایک مرتبہ دھوتے تھے اور وہ بھی اس کی نسبت نبی علیہ السلام کی طرف کرتے تھے۔

(٤٩٦٧) حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ بْنِ عُمَرَ الثَّقَفِيِّ أَنَّهُ سَمِعَ ابْنَ شِهَابٍ يُخْبِرُ عَنْ سَالِمٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ شَهِدْتُ الْعِيدَ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَصَلَّى بِلَا أَذَانٍ وَلَا إِقَامَةٍ ثُمَّ شَهِدْتُ الْعِيدَ مَعَ أَبِي بَكْرٍ فَصَلَّى بِلَا أَذَانٍ وَلَا إِقَامَةٍ قَالَ ثُمَّ شَهِدْتُ الْعِيدَ مَعَ عُمَرَ فَصَلَّى بِلَا أَذَانٍ وَلَا إِقَامَةٍ ثُمَّ شَهِدْتُ الْعِيدَ مَعَ عُثْمَانَ فَصَلَّى بِلَا أَذَانٍ وَلَا إِقَامَةٍ [انظر: ٤٩٦٨، ٥٨٧١، ٥٨٧٢].

(۴۹۶۷) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ میں عید کے موقع پر نبی علیہ السلام کے ساتھ موجود رہا ہوں، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے بغیر اذان و اقامت کے نماز پڑھائی، پھر میں عید کے موقع پر حضرت ابو بکر رضی اللہ عنہ کے ساتھ موجود رہا ہوں، آپ رضی اللہ عنہ نے بغیر اذان و اقامت کے نماز پڑھائی، پھر میں عید کے موقع پر حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے ساتھ موجود رہا ہوں، آپ رضی اللہ عنہ نے بغیر اذان و اقامت کے نماز

پڑھائی، پھر میں عید کے موقع پر حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کے ساتھ موجود رہا ہوں، آپ رضی اللہ عنہ نے بغیر اذان و اقامت کے نماز پڑھائی۔

(٤٩٦٨) حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ حَدَّثَنَا ابْنُ ثَوْبَانَ أَنَّهُ سَمِعَ النُّعْمَانَ بْنَ رَاشِدٍ الْجَزَرِيَّ يُخْبِرُ أَنَّهُ سَمِعَ ابْنَ شِهَابٍ الزُّهْرِيَّ يُخْبِرُ عَنْ سَالِمِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ يُخْبِرُ عَنْ أَبِيهِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ مِثْلَ هَذَا الْحَدِيثِ أَوْ نَحْوَهُ

(۴۹۶۸) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(٤٩٦٩) حَدَّثَنَا حُسَيْنُ بْنُ عَلِيٍّ عَنْ زَائِدَةَ عَنْ سِمَاكٍ عَنْ مُصْعَبِ بْنِ سَعْدٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تُقْبَلُ صَدَقَةٌ مِنْ غُلُولٍ وَلَا صَلَاةٌ بِغَيْرِ طُهُورٍ [راجع: ٤٧٠٠].

(۴۹۶۹) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا اللہ تعالیٰ مال غنیمت میں سے چوری کی ہوئی چیز کا صدقہ قبول نہیں کرتا اور نہ ہی طہارت کے بغیر نماز قبول کرتا ہے۔

(٤٩٧٠) حَدَّثَنَا حُسَيْنُ بْنُ عَلِيٍّ عَنْ زَائِدَةَ عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ مُهَاجِرٍ عَنْ أَبِي الشَّعْثَاءِ قَالَ أَتَيْنَا ابْنَ عُمَرَ فِي الْيَوْمِ الْأَوْسَطِ مِنْ أَيَّامِ التَّشْرِيقِ قَالَ فَأُتِيَ بِطَعَامٍ فَدَنَا الْقَوْمُ وَتَنَحَّى ابْنٌ لَهُ قَالَ فَقَالَ لَهُ ادْنُ فَاطْعَمْ قَالَ فَقَالَ إِنِّي صَائِمٌ قَالَ فَقَالَ أَمَا عَلِمْتَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّهَا أَيَّامُ طُعْمٍ وَذِكْرٍ

(۴۹۷۰) ابوالشعثاء کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ ایام تشریق کے کسی درمیانی دن میں ہم لوگ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما کی خدمت میں حاضر ہوئے، تھوڑی دیر بعد کھانا آیا اور لوگ قریب قریب ہو گئے، لیکن ان کا ایک بیٹا ایک طرف کو ہو کر بیٹھ گیا، حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما نے اس سے فرمایا آگے ہو کر کھانا کھاؤ، اس نے کہا کہ میں روزے سے ہوں، انہوں نے فرمایا کیا تمہیں معلوم ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا ہے یہ کھانے پینے اور ذکر کے دن ہیں۔

(٤٩٧١) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بِشْرٍ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ وَمَنْ صَلَّى مِنْ أَوَّلِ اللَّيْلِ فَلْيَجْعَلْ آخِرَ صَلَاتِهِ وِتْرًا فَإِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَأْمُرُ بِذَلِكَ [راجع: ٤٧١٠].

(۴۹۷۱) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ جو شخص رات کے آغاز میں نماز پڑھے تو اسے چاہئے کہ رات کو اپنی سب سے آخری نماز وتر کو بنائے کیونکہ نبی علیہ السلام اسی کی تلقین فرماتے تھے۔

(٤٩٧٢) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بِشْرٍ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ حَدَّثَنِي أَبُو بَكْرِ بْنُ سَالِمٍ عَنْ سَالِمِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أُرِيتُ فِي النَّوْمِ أَنِّي أَنْزِعُ بِدَلْوِ بَكْرَةٍ عَلَى قَلِيبٍ فَجَاءَ أَبُو بَكْرٍ فَنَزَعَ ذَنُوبًا أَوْ ذَنُوبَيْنِ وَنَزَعَ نَزْعًا ضَعِيفًا وَاللَّهُ يَغْفِرُ لَهُ ثُمَّ جَاءَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ فَاسْتَقَى فَاسْتَحَالَتْ غَرْبًا فَلَمْ أَرَ عَبْقَرِيًّا مِنَ النَّاسِ يَفْرِي فَرِيَّهُ حَتَّى رَوِيَ النَّاسُ وَضَرَبُوا بِعَطَنٍ [راجع: ٤٨١٤].

(۴۹۷۲) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ایک مرتبہ خواب میں حضرت ابوبکر و عمر رضی اللہ عنہما کو دیکھا، فرمایا میں نے دیکھا کہ میں ایک کنوئیں پر ڈول کھینچ رہا ہوں، اتنی دیر میں ابوبکر آئے اور انہوں نے ایک یا دو ڈول کھینچے لیکن اس میں کچھ

کمزوری تھی، اللہ تعالیٰ ان کی بخشش فرمائے، پھر عمر نے ڈول کھینچے اور وہ ان کے ہاتھ میں آ کر بڑا ڈول بن گیا، میں نے کسی عبقری انسان کو ان کی طرح ڈول بھرتے ہوئے نہیں دیکھا، یہاں تک کہ انہوں نے لوگوں کو سیراب کر دیا۔

(۴۹۷۳) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بِشْرٍ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ عَنْ عُمَرَ بْنِ نَافِعٍ عَنْ نَافِعٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ قَالَ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ الْقَزَعِ قَالَ عُبَيْدُ اللَّهِ وَالْقَزَعُ التَّرْقِيعُ فِي الرَّأْسِ [راجع: ٤٤٧٣].

(۴۹۷۳) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ''قزع'' سے منع فرمایا ہے، ''قزع'' کا مطلب یہ ہے کہ بچے کے بال کٹواتے وقت کچھ بال کٹوا لیے جائیں اور کچھ چھوڑ دیے جائیں (جیسا کہ آج کل فیشن ہے)

(۴۹۷۴) حَدَّثَنَا عُثْمَانُ حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ نَافِعٍ عَنْ أَبِيهِ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ الْقَزَعِ

(۴۹۷۴) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ''قزع'' سے منع فرمایا ہے، ''قزع'' کا مطلب یہ ہے کہ بچے کے بال کٹواتے وقت کچھ بال کٹوا لیے جائیں اور کچھ چھوڑ دیے جائیں (جیسا کہ آج کل فیشن ہے)

(۴۹۷۵) حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ سُلَيْمَانَ سَمِعْتُ حَنْظَلَةَ بْنَ أَبِي سُفْيَانَ الْجُمَحِيَّ سَمِعْتُ سَالِمَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ يَقُولُ سَمِعْتُ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عُمَرَ يَقُولُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لَأَنْ يَمْتَلِئَ جَوْفُ أَحَدِكُمْ قَيْحًا خَيْرٌ لَهُ مِنْ أَنْ يَمْتَلِئَ شِعْرًا [صححه البخاري (٦١٥٤)]. [انظر: ٥٧٠٤].

(۴۹۷۵) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ میں نے جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے تم میں سے کسی کا پیٹ قئی سے بھر جانا اس بات کی نسبت زیادہ بہتر ہے کہ وہ شعر سے بھر جائے۔

(۴۹۷۶) حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ سُلَيْمَانَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ أَبِي رَوَّادٍ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ فَصَّ خَاتَمِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ فِي بَاطِنِ كَفِّهِ [راجع: ٤٦٧٧].

(۴۹۷۶) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم اپنی انگوٹھی کا نگینہ ہتھیلی کی طرف کر لیتے تھے۔

(۴۹۷۷) حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ سُلَيْمَانَ سَمِعْتُ حَنْظَلَةَ بْنَ أَبِي سُفْيَانَ سَمِعْتُ سَالِمًا يَقُولُ سَمِعْتُ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عُمَرَ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَأَيْتُ عِنْدَ الْكَعْبَةِ مِمَّا يَلِي وَجْهَهَا رَجُلًا آدَمَ سَبْطَ الرَّأْسِ وَاضِعًا يَدَهُ عَلَى رَجُلَيْنِ يَسْكُبُ رَأْسُهُ أَوْ يَقْطُرُ رَأْسُهُ فَقُلْتُ مَنْ هَذَا قَالُوا عِيسَى ابْنُ مَرْيَمَ أَوْ الْمَسِيحُ ابْنُ مَرْيَمَ وَرَأَيْتُ وَرَاءَهُ رَجُلًا أَحْمَرَ أَعْوَرَ عَيْنِ الْيُمْنَى جَعْدَ الرَّأْسِ أَشْبَهُ مَنْ رَأَيْتُ بِهِ ابْنُ قَطَنٍ فَقُلْتُ مَنْ هَذَا قَالُوا الْمَسِيحُ الدَّجَّالُ [راجع: ٤٧٤٣].

(۴۹۷۷) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا میں نے ایک مرتبہ خواب میں خانہ کعبہ کے پاس گندمی رنگ اور سیدھے بالوں والے ایک آدمی کو دیکھا جس نے اپنا ہاتھ دو آدمیوں پر رکھا ہوا تھا، اس کے سر سے پانی کے قطرات ٹپک رہے تھے، میں نے پوچھا کہ یہ کون ہیں؟ پتہ چلا کہ یہ حضرت عیسیٰ علیہ السلام ہیں، پھر ان کے پیچھے میں نے سرخ رنگ

کے، گھنگھریالے بالوں والے، دائیں آنکھ سے کانے اور میری دید کے مطابق ابن قطن سے انتہائی مشابہہ شخص کو دیکھا، میں نے پوچھا یہ کون ہے تو پتہ چلا کہ یہ مسیح دجال ہے۔

(٤٩٧٨) حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ سُلَيْمَانَ وَعَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْحَارِثِ قَالَا حَدَّثَنَا حَنْظَلَةُ سَمِعْتُ سَالِمًا يَقُولُ سَمِعْتُ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عُمَرَ يَقُولُ إِنَّ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ أَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِحُلَّةٍ إِسْتَبْرَقٍ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ لَوْ اشْتَرَيْتَ هَذِهِ الْحُلَّةَ فَتَلْبَسَهَا إِذَا قَدِمَ عَلَيْكَ وُفُودُ النَّاسِ فَقَالَ إِنَّمَا يَلْبَسُ هَذَا مَنْ لَا خَلَاقَ لَهُ ثُمَّ أُتِيَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِحُلَلٍ ثَلَاثٍ فَبَعَثَ إِلَى عُمَرَ بِحُلَّةٍ وَإِلَى عَلِيٍّ بِحُلَّةٍ وَإِلَى أُسَامَةَ بْنِ زَيْدٍ بِحُلَّةٍ فَأَتَى عُمَرُ بِحُلَّتِهِ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ بَعَثْتَ إِلَيَّ بِهَذِهِ وَقَدْ سَمِعْتُكَ قُلْتَ فِيهَا مَا قُلْتَ قَالَ إِنَّمَا بَعَثْتُ بِهَا إِلَيْكَ لِتَبِيعَهَا أَوْ تُشَقِّقَهَا لِأَهْلِكَ خُمُرًا قَالَ إِسْحَاقُ فِي حَدِيثِهِ وَأَتَاهُ أُسَامَةُ وَعَلَيْهِ الْحُلَّةُ فَقَالَ إِنِّي لَمْ أَبْعَثْ بِهَا إِلَيْكَ لِتَلْبَسَهَا إِنَّمَا بَعَثْتُ بِهَا إِلَيْكَ لِتَبِيعَهَا مَا أَدْرِي أَقَالَ لِأُسَامَةَ تُشَقِّقُهَا خُمُرًا أَمْ لَا قَالَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْحَارِثِ فِي حَدِيثِهِ أَنَّهُ سَمِعَ سَالِمَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ يَقُولُ سَمِعْتُ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عُمَرَ يَقُولُ وَجَدَ عُمَرُ فَذَكَرَ مَعْنَاهُ [صححه البخاري (٩٤٨)، ومسلم (٢٠٦٨)، وابن حبان (٥١١٣)].
[انظر: ٥٠٩٥، ٥٩٥١، ٥٩٥٢].

(۴۹۷۸) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے ایک ریشمی جوڑا فروخت ہوتے ہوئے دیکھا تو نبی علیہ السلام سے کہنے لگے کہ اگر آپ اسے خرید لیتے تو وفود کے سامنے پہن لیا کرتے؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا یہ وہ شخص پہنتا ہے جس کا آخرت میں کوئی حصہ نہ ہو، چند دن بعد نبی علیہ السلام کی خدمت میں کہیں سے چند ریشمی حلے آئے، نبی علیہ السلام نے ان میں سے ایک جوڑا حضرت عمر رضی اللہ عنہ کو بھی بھجوا دیا، حضرت عمر رضی اللہ عنہ کہنے لگے کہ آپ نے خود ہی تو اس کے متعلق وہ بات فرمائی تھی جو میں نے سنی تھی اور اب آپ ہی نے مجھے یہ ریشمی جوڑا بھیج دیا؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا میں نے تمہیں یہ اس لئے بھجوایا ہے کہ تم اسے فروخت کر کے اس کی قیمت اپنے استعمال میں لے آؤ یا اپنے گھر والوں کو اس کے دوپٹے بنا دو۔

اسی طرح حضرت اسامہ رضی اللہ عنہ بارگاہ نبوت میں حاضر ہوئے تو انہوں نے وہ ریشمی جوڑا پہن رکھا تھا، نبی علیہ السلام نے فرمایا میں نے یہ تمہیں پہننے کے لئے نہیں بھجوایا تھا، میں نے تو اس لئے بھجوایا تھا کہ تم اسے فروخت کر دو، یہ مجھے معلوم نہیں کہ نبی علیہ السلام نے حضرت اسامہ رضی اللہ عنہ سے یہ فرمایا تھا یا نہیں کہ اپنے گھر والوں کو اس کے دوپٹے بنا دو۔

(٤٩٧٩) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْحَارِثِ حَدَّثَنِي حَنْظَلَةُ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ وَأَتَاهُ أُسَامَةُ وَقَدْ لَبِسَهَا فَنَظَرَ إِلَيْهِ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ أَنْتَ كَسَوْتَنِيهَا قَالَ شَقِّقْهَا بَيْنَ نِسَائِكَ خُمُرًا أَوْ اقْضِ بِهَا حَاجَتَكَ
[راجع: ٤٧١٣].

(۴۹۷۹) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ حضرت اسامہ رضی اللہ عنہ نبی علیہ السلام کی خدمت میں ریشمی لباس پہن کر آئے،

نبی علیہ السلام نے انہیں دیکھا تو وہ کہنے لگے کہ آپ ہی نے تو مجھے پہنایا ہے، نبی علیہ السلام نے فرمایا اسے پھاڑ کر اپنی عورتوں کے درمیان دوپٹے تقسیم کردو، یا اپنی کوئی اور ضرورت پوری کرلو۔

(۴۹۸۰) حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ سُلَيْمَانَ سَمِعْتُ حَنْظَلَةَ سَمِعْتُ سَالِمًا يَقُولُ سَمِعْتُ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عُمَرَ يَقُولُ رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُشِيرُ إِلَى الْمَشْرِقِ أَوْ قَالَ إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُشِيرُ إِلَى الْمَشْرِقِ وَيَقُولُ إِنَّ الْفِتْنَةَ هَاهُنَا هَا إِنَّ الْفِتْنَةَ هَاهُنَا هَا إِنَّ الْفِتْنَةَ هَاهُنَا مِنْ حَيْثُ يَطْلُعُ الشَّيْطَانُ قَرْنَيْهِ [راجع: ۴۷۵۱].

(۴۹۸۰) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ میں نے نبی علیہ السلام کو دیکھا کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے ہاتھ سے مشرق کی طرف اشارہ کیا اور تین مرتبہ فرمایا فتنہ یہاں سے ہوگا جہاں سے شیطان کا سینگ نکلتا ہے۔

(۴۹۸۱) حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ بْنُ سَلَّامٍ سَمِعْتُ يَحْيَى بْنَ أَبِي كَثِيرٍ يُخْبِرُ أَنَّ أَبَا سَلَمَةَ أَخْبَرَهُ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ أَنَّهُ سَمِعَهُ يَقُولُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ الشَّهْرُ تِسْعٌ وَعِشْرُونَ [صححه مسلم (۱۰۸۱)، وابن خزيمة (۱۹۱۸)]. [انظر: ۵۴۵۳].

(۴۹۸۱) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ میں نے نبی علیہ السلام کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے مہینہ ۲۹ کا ہوتا ہے۔

(۴۹۸۲) حَدَّثَنَا أَبُو أَحْمَدَ الزُّبَيْرِيُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ سَعْدٍ قَالَ كُنْتُ مَعَ ابْنِ عُمَرَ فَكَانَ يُصَلِّي عَلَى رَاحِلَتِهِ هَاهُنَا وَهَاهُنَا فَقُلْتُ لَهُ فَقَالَ هَكَذَا رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَفْعَلُ [انظر: ۵۰۴۷، ۵۰۴۸، ۵۸۲۶].

(۴۹۸۲) عبدالرحمن بن سعد رحمہ اللہ کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ میں حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما کے ساتھ تھا، وہ سواری پر نفل نماز پڑھ لیا کرتے تھے خواہ اس کا رخ کسی بھی سمت ہو، میں نے ایک مرتبہ ان سے اس کے متعلق پوچھا تو وہ فرمانے لگے کہ میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو اسی طرح کرتے ہوئے دیکھا ہے۔

(۴۹۸۳) حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ الْحُبَابِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَمَلَ ثَلَاثًا مِنَ الْحَجَرِ إِلَى الْحَجَرِ وَمَشَى أَرْبَعًا [صححه البخاري (۱۶۱۷)، ومسلم (۱۲۶۱)، وابن خزيمة (۲۷۶۲)].

(۴۹۸۳) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے حجر اسود سے حجر اسود تک طواف کے پہلے تین چکروں میں رمل اور باقی چار چکروں میں اپنی رفتار معمول کے مطابق رکھی۔

(۴۹۸۴) حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ الْحُبَابِ حَدَّثَنِي أُسَامَةُ بْنُ زَيْدٍ حَدَّثَنِي نَافِعٌ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمَّا رَجَعَ مِنْ أُحُدٍ فَجَعَلَتْ نِسَاءُ الْأَنْصَارِ يَبْكِينَ عَلَى مَنْ قُتِلَ مِنْ أَزْوَاجِهِنَّ قَالَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلَكِنْ حَمْزَةُ لَا بَوَاكِيَ لَهُ قَالَ ثُمَّ نَامَ فَاسْتَنْبَهَ وَهُنَّ يَبْكِينَ قَالَ فَهُنَّ الْيَوْمَ إِذًا يَبْكِينَ يَنْدُبْنَ

بِحَمْزَةَ [قال الألباني حسن صحيح (ابن ماجة: ١٥٩١). قال شعيب: اسناده حسن]. [انظر: ٥٥٦٣، ٥٥٦٦].

(۴۹۸۴) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ جب نبی علیہ السلام غزوۂ احد سے واپس ہوئے تو انصار کی عورتیں اپنے اپنے شہید ہونے والے شوہروں پر رونے لگیں، نبی علیہ السلام نے فرمایا حمزہ کے لئے کوئی رونے والی نہیں ہے، پھر نبی علیہ السلام کی آنکھ لگ گئی، بیدار ہوئے تو وہ خواتین اسی طرح رو رہی تھیں، نبی علیہ السلام نے فرمایا یہ آج حمزہ کا نام لے کر روتی ہی رہیں گی۔

(٤٩٨٥) حَدَّثَنَا عَتَّابٌ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ وَعَلِيُّ بْنُ إِسْحَاقَ قَالَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ أَخْبَرَنَا يُونُسُ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ حَمْزَةَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا أَرَادَ اللَّهُ بِقَوْمٍ عَذَابًا أَصَابَ الْعَذَابُ مَنْ كَانَ فِيهِمْ ثُمَّ بُعِثُوا عَلَى أَعْمَالِهِمْ وَقَالَ عَلِيٌّ فِي حَدِيثِهِ قَالَ حَدَّثَنِي حَمْزَةُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ أَنَّهُ سَمِعَ ابْنَ عُمَرَ يَقُولُهُ [صححه البخاري (٧١٠٨)، ومسلم (٢٨٧٩)، وابن حبان (٧٣١٥)]. [انظر: ٥٨٩٠].

(۴۹۸۵) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا اللہ تعالیٰ جب کسی قوم پر عذاب نازل فرمانا چاہتا ہے تو وہاں کے تمام رہنے والوں پر عذاب نازل ہو جاتا ہے، پھر انہیں ان کے اعمال کے اعتبار سے دوبارہ زندہ کیا جائے گا (عذاب میں تو سب نیک و بد شریک ہوں گے، جزاء و سزا اعمال کے مطابق ہوگی)

(٤٩٨٦) حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ بْنُ عَبْدِ الْمَجِيدِ الثَّقَفِيُّ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ مَا أَتَيْتُ عَلَى الرُّكْنِ مُنْذُ رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَمْسَحُهُ فِي شِدَّةٍ وَلَا رَخَاءٍ إِلَّا مَسَحْتُهُ [راجع: ٤٤٦٣].

(۴۹۸۶) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ میں نے نبی علیہ السلام کو حجر اسود کا استلام کرتے ہوئے خود دیکھا ہے اس لئے میں کسی سختی یا نرمی کی پرواہ کیے بغیر اس کا استلام کرتا ہی رہوں گا۔

(٤٩٨٧) حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى بْنُ عَبْدِ الْأَعْلَى عَنْ خَالِدٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ شَقِيقٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ صَلَاةُ اللَّيْلِ مَثْنَى مَثْنَى فَإِذَا كَانَ الْفَجْرُ فَأَوْتِرْ بِوَاحِدَةٍ [راجع: ٥٢١٧، ٥٣٩٩، ٥٤٧٠، ٥٥٠٣، ٥٥٣٧، ٥٧٥٩].

(۴۹۸۷) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا رات کی نماز دو دو رکعت کر کے پڑھی جاتی ہے، جب طلوع فجر ہونے لگے تو ان کے ساتھ ایک رکعت اور ملا کر وتر پڑھ لو۔

(٤٩٨٨) حَدَّثَنَا الضَّحَّاكُ بْنُ مَخْلَدٍ أَبُو عَاصِمٍ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي ابْنُ شِهَابٍ عَنْ حَدِيثِ سَالِمِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ رَأَيْتُ النَّاسَ فِي عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُضْرَبُونَ إِذَا ابْتَاعُوا الطَّعَامَ جُزَافًا أَنْ يَبِيعُوهُ حَتَّى يُؤْوُوهُ إِلَى رِحَالِهِمْ [راجع: ٥٤١٧].

(۴۹۸۸) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ میں نے دیکھا ہے نبی علیہ السلام کے دور باسعادت میں لوگوں کو اس بات پر مار پڑتی تھی کہ وہ اندازے سے کوئی غلہ خریدیں اور اسی جگہ کھڑے کھڑے اسے کسی اور کے ہاتھ فروخت کر دیں، جب تک کہ اسے

اپنے خیمے میں نہ لے جائیں۔

(٤٩٨٩) حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ خَالِدٍ عَنِ ابْنِ أَبِي ذِئْبٍ (ح) وَيَزِيدُ قَالَ أَنْبَأَنَا ابْنُ أَبِي ذِئْبٍ عَنِ الْحَارِثِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ سَالِمِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ أَبِيهِ قَالَ إِنْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَيَأْمُرُنَا بِالتَّخْفِيفِ وَإِنْ كَانَ لَيَؤُمُّنَا بِالصَّافَّاتِ قَالَ يَزِيدُ فِي الصُّبْحِ [راجع: ٤٧٩٦].

(۴۹۸۹) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام ہمیں مختصر نماز پڑھانے کا حکم دیتے تھے اور خود نبی علیہ السلام بھی ہماری امامت کرتے ہوئے سورۂ صفّٰت (کی چند آیات) پر اکتفاء فرماتے تھے۔

(٤٩٩٠) حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَاحِدِ يَعْنِي الْحَدَّادَ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَبِي الصِّدِّيقِ النَّاجِيِّ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا وَضَعْتُمْ مَوْتَاكُمْ فِي الْقُبُورِ فَقُولُوا بِسْمِ اللَّهِ وَعَلَى مِلَّةِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ [راجع: ٤٨١٢].

(۴۹۹۰) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جب تم اپنے مردوں کو قبر میں اتارو تو کہو "بسم اللّٰه، وعلى ملة رسول اللّٰه"

(٤٩٩١) حَدَّثَنَا يَزِيدُ أَخْبَرَنَا يَحْيَى عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيَى أَنَّ عَمَّهُ وَاسِعَ بْنَ حَبَّانَ أَخْبَرَهُ أَنَّهُ سَمِعَ ابْنَ عُمَرَ قَالَ لَقَدْ ظَهَرْتُ ذَاتَ يَوْمٍ عَلَى ظَهْرِ بَيْتِنَا فَرَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَاعِدًا عَلَى لَبِنَتَيْنِ مُسْتَقْبِلًا بَيْتَ الْمَقْدِسِ [راجع: ٤٦٠٦].

(۴۹۹۱) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ ایک دن میں اپنے گھر کی چھت پر چڑھا تو میں نے دیکھا کہ نبی علیہ السلام شام کی طرف رخ کر کے دو اینٹوں پر بیٹھے ہوئے قضاء حاجت فرما رہے ہیں۔

(٤٩٩٢) حَدَّثَنَا يَزِيدُ أَخْبَرَنَا هِشَامٌ عَنْ مُحَمَّدٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ صَلَاةُ الْمَغْرِبِ وِتْرُ النَّهَارِ فَأَوْتِرُوا صَلَاةَ اللَّيْلِ [انظر: ٤٨٤٧].

(۴۹۹۲) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا مغرب کی نماز دن کا وتر ہیں، سو تم رات کا وتر بھی ادا کیا کرو۔

(٤٩٩٣) حَدَّثَنَا يَزِيدُ عَنْ حَجَّاجٍ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ الْمُغِيرَةِ الطَّائِفِيِّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْمِقْدَامِ قَالَ رَأَيْتُ ابْنَ عُمَرَ يَمْشِي بَيْنَ الصَّفَا وَالْمَرْوَةِ فَقُلْتُ لَهُ أَبَا عَبْدِ الرَّحْمَنِ مَا لَكَ لَا تَرْمُلُ فَقَالَ قَدْ رَمَلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَتَرَكَ [انظر: ٥٠٠٦].

(۴۹۹۳) عبداللہ بن مقدام رحمۃ اللہ علیہ کہتے ہیں کہ میں نے حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما کو صفا مروہ کے درمیان سعی میں عام رفتار سے چلتے ہوئے دیکھا تو ان سے پوچھا اے ابوعبدالرحمٰن! آپ تیز کیوں نہیں چل رہے؟ فرمایا نبی علیہ السلام نے یہاں اپنی رفتار تیز بھی فرمائی

اور نہیں بھی فرمائی۔

(٤٩٩٤) حَدَّثَنَا يَزِيدُ أَخْبَرَنَا حُسَيْنُ بْنُ ذَكْوَانَ عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ حَدَّثَنِي سُلَيْمَانُ مَوْلَى مَيْمُونَةَ سَمِعْتُ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عُمَرَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لَا تُصَلُّوا صَلَاةً فِي يَوْمٍ مَرَّتَيْنِ [راجع: ٤٦٨٩]

(۴۹۹۴) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے نبی علیہ السلام کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے ایک دن میں ایک ہی نماز کو دو مرتبہ نہ پڑھو۔

(٤٩٩٥) حَدَّثَنَا يَزِيدُ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الْخَالِقِ بْنُ سَلَمَةَ الشَّيْبَانِيُّ سَمِعْتُ سَعِيدَ بْنَ الْمُسَيَّبِ سَمِعْتُ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عُمَرَ يَقُولُ كُنْتُ عِنْدَ مِنْبَرِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قُدُومَ وَفْدِ عَبْدِ الْقَيْسِ مَعَ الْأَشَجِّ فَسَأَلُوا رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ الْأَشْرِبَةِ فَنَهَاهُمْ عَنْ الْحَنْتَمِ وَالدُّبَّاءِ وَالنَّقِيرِ [راجع: ٤٦٢٩].

(۴۹۹۵) حضرت سعید بن مسیب رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے کہ میں نے اس منبر رسول (صلی اللہ علیہ وسلم) کے قریب حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ کو یہ کہتے ہوئے سنا ہے کہ ایک مرتبہ بنو عبدالقیس کا وفد اپنے سردار کے ساتھ آیا، ان لوگوں نے نبی علیہ السلام سے مشروبات کے متعلق پوچھا، نبی علیہ السلام نے انہیں حنتم، دباء، اور نقیر سے منع فرمایا۔

(٤٩٩٦) حَدَّثَنَا يَزِيدُ أَخْبَرَنَا حُمَيْدٌ عَنْ بَكْرٍ قَالَ ذَكَرْتُ لِابْنِ عُمَرَ أَنَّ أَنَسًا حَدَّثَنَا أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَهَلَّ بِعُمْرَةٍ وَحَجٍّ فَقَالَ وَهِلَ أَنَسٌ إِنَّمَا أَهَلَّ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالْحَجِّ وَأَهْلَلْنَا مَعَهُ فَلَمَّا قَدِمَ قَالَ مَنْ لَمْ يَكُنْ مَعَهُ هَدْيٌ فَلْيَجْعَلْهَا عُمْرَةً وَكَانَ مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هَدْيٌ فَلَمْ يَحِلَّ

[صححه البخاري (٤٣٥٣)، ومسلم (١٢٣٢)، وابن خزيمة (٢٦١٨)]. [راجع: ٤٨٢٢].

(۴۹۹۶) بکر کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ میں نے حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ سے ذکر کیا کہ حضرت انس رضی اللہ عنہ نے ہم سے یہ حدیث بیان کی ہے کہ نبی علیہ السلام نے حج اور عمرہ دونوں کا احرام باندھا تھا؟ انہوں نے فرمایا کہ حضرت انس رضی اللہ عنہ کو مغالطہ ہو گیا ہے، نبی علیہ السلام نے ابتداء میں تو حج کا احرام باندھا تھا اور ہم نے بھی ان کے ساتھ حج کا ہی احرام باندھا تھا، پھر جب نبی علیہ السلام مکہ مکرمہ پہنچے تو فرمایا جس شخص کے پاس ہدی کا جانور نہ ہو، اسے چاہئے کہ اسے عمرہ بنا لے، اور چونکہ نبی علیہ السلام کے ساتھ ہدی کا جانور تھا اس لئے نبی علیہ السلام نے احرام نہیں کھولا۔

(٤٩٩٧) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ أَرْبَعًا تَلَقَّفْتُهُنَّ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَبَّيْكَ اللَّهُمَّ لَبَّيْكَ لَبَّيْكَ لَا شَرِيكَ لَكَ لَبَّيْكَ إِنَّ الْحَمْدَ وَالنِّعْمَةَ لَكَ وَالْمُلْكَ لَا شَرِيكَ لَكَ [راجع: ٤٨٢١].

(۴۹۹۷) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ چار جملے ہیں جو میں نے جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے حاصل کیے ہیں اور وہ یہ کہ میں حاضر ہوں اے اللہ! میں حاضر ہوں، میں حاضر ہوں آپ کا کوئی شریک نہیں، میں حاضر ہوں، تمام تعریفیں اور تمام نعمتیں

آپ ہی کے لئے ہیں، حکومت بھی آپ ہی کی ہے، آپ کا کوئی شریک نہیں۔

(٤٩٩٨) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ عَنْ عَطِيَّةَ الْعَوْفِيِّ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ تُبَاعَ الثَّمَرَةُ حَتَّى يَبْدُوَ صَلَاحُهَا قَالَ قَالُوا يَا رَسُولَ اللَّهِ مَا صَلَاحُهَا قَالَ إِذَا ذَهَبَتْ عَاهَتُهَا وَخَلَصَ طَيِّبُهَا [انظر: ٥٥٢١].

(۴۹۹۸) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے پھل پکنے سے پہلے اس کی خرید و فروخت سے منع فرمایا ہے، لوگوں نے پوچھا یا رسول اللہ! پھل پکنے سے کیا مراد ہے؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا جب اس سے خراب ہونے کا خطرہ دور ہو جائے اور عمدہ پھل چھٹ جائے۔

(٤٩٩٩) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَسْهَمَ لِلرَّجُلِ وَفَرَسِهِ ثَلَاثَةَ أَسْهُمٍ سَهْمًا لَهُ وَسَهْمَيْنِ لِفَرَسِهِ [راجع: ٤٤٤٨].

(۴۹۹۹) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے (غزوہ خیبر کے موقع پر) مرد اور اس کے گھوڑے کے تین حصے مقرر فرمائے تھے جن میں سے ایک حصہ مرد کا اور دو حصے گھوڑے کے تھے۔

(٥٠٠٠) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنِّي لَأَعْرِفُ شَجَرَةً بَرَكَتُهَا كَالرَّجُلِ الْمُسْلِمِ النَّخْلَةُ [راجع: ٤٥٩٩].

(۵۰۰۰) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا میں ایک ایسا درخت جانتا ہوں جس کی برکت مرد مسلم کی طرح ہے، وہ کھجور کا درخت ہے۔

(٥٠٠١) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ إِدْرِيسَ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ يَعْنِي ابْنَ أَبِي سُلَيْمَانَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ يُصَلِّي حَيْثُمَا تَوَجَّهَتْ بِهِ رَاحِلَتُهُ وَقَدْ رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَفْعَلُ ذَلِكَ وَيَتَأَوَّلُ عَلَيْهِ وَحَيْثُ مَا كُنْتُمْ فَوَلُّوا وُجُوهَكُمْ [راجع: ٤٧١٤].

(۵۰۰۱) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما اپنی سواری پر ہی نفل نماز پڑھ لیتے تھے خواہ اس کا رخ کسی بھی سمت میں ہوتا، اور فرماتے تھے کہ میں نے نبی علیہ السلام کو بھی اسی طرح کرتے ہوئے دیکھا ہے اور وہ اس کی تائید میں یہ آیت پیش کرتے تھے "وَحَيْثُ مَا كُنْتُمْ فَوَلُّوا وُجُوهَكُمْ"

(٥٠٠٢) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ حَدَّثَنَا لَيْثٌ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ أَخَذَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِثَوْبِي أَوْ بِبَعْضِ جَسَدِي وَقَالَ عَبْدَ اللَّهِ كُنْ كَأَنَّكَ غَرِيبٌ أَوْ عَابِرُ سَبِيلٍ وَعُدَّ نَفْسَكَ مِنْ أَهْلِ الْقُبُورِ [راجع: ٤٧٦٤]

(۵۰۰۲) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ایک مرتبہ میرے کپڑے یا جسم کے کسی حصے کو پکڑ کر فرمایا اے عبداللہ! دنیا میں اس طرح رہو جیسے کوئی مسافر یا راہ گذر ہوتا ہے اور اپنے آپ کو مردوں میں شمار کرو۔

(۵۰۰۳) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَلْبَسُ الْمُحْرِمُ الْبُرْنُسَ وَلَا الْقَمِيصَ وَلَا الْعِمَامَةَ وَلَا السَّرَاوِيلَ وَلَا الْخُفَّيْنِ إِلَّا أَنْ يَضْطَرَّ يَقْطَعُهُ مِنْ عِنْدِ الْكَعْبَيْنِ وَلَا يَلْبَسُ ثَوْبًا مَسَّهُ الْوَرْسُ وَلَا الزَّعْفَرَانُ إِلَّا أَنْ يَكُونَ غَسِيلًا [راجع: ٤٤٥٤].

(۵۰۰۳) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا کہ محرم قمیص، شلوار، عمامہ اور موزے نہیں پہن سکتا الا یہ کہ اسے جوتے نہ ملیں، جس شخص کو جوتے نہ ملیں اسے چاہیے کہ وہ موزوں کو ٹخنوں سے نیچے کاٹ کر پہن لے، اسی طرح ٹوپی، یا ایسا کپڑا جس پر ورس نامی گھاس یا زعفران لگی ہوئی ہو، بھی محرم نہیں پہن سکتا الا یہ کہ اسے دھولیا گیا ہو۔

(۵۰۰٤) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنْ مَالِكٍ يَعْنِي ابْنَ مِغْوَلٍ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سُئِلَ عَنِ الضَّبِّ فَقَالَ لَا آكُلُهُ وَلَا أَنْهَى عَنْهُ [راجع: ٤٤٩٧].

(۵۰۰۴) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ کسی شخص نے نبی علیہ السلام سے گوہ کے متعلق سوال پوچھا تو نبی علیہ السلام نے فرمایا میں اسے کھاتا ہوں اور نہ اس کی ممانعت کرتا ہوں۔

(۵۰۰۵) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنْ مَالِكٍ يَعْنِي ابْنَ مِغْوَلٍ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ أَتَى الْجُمُعَةَ فَلْيَغْتَسِلْ [راجع: ٤٤٦٦].

(۵۰۰۵) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا جب کوئی شخص جمعہ کے لئے آئے تو اسے چاہئے کہ غسل کر کے آئے۔

(۵۰۰٦) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ الْمُغِيرَةِ الطَّائِفِيِّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مِقْدَامِ بْنِ وَرْدٍ قَالَ رَأَيْتُ ابْنَ عُمَرَ طَافَ بَيْنَ الصَّفَا وَالْمَرْوَةِ فَلَمْ يَرْمُلْ فَقُلْتُ لِمَ تَفْعَلُ هَذَا قَالَ فَقَالَ نَعَمْ كُلًّا قَدْ رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَعَلَ رَمَلَ وَتَرَكَ [راجع: ٤٧٩٣].

(۵۰۰۶) عبداللہ بن مقدام رحمۃ اللہ علیہ کہتے ہیں کہ میں نے حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما کو صفا مروہ کے درمیان سعی میں عام رفتار سے چلتے ہوئے دیکھا تو ان سے پوچھا اے ابو عبدالرحمن! آپ تیز کیوں نہیں چل رہے؟ فرمایا نبی علیہ السلام نے یہاں اپنی رفتار تیز بھی فرمائی اور نہیں بھی فرمائی۔

(۵۰۰۷) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ أَبِي غَنِيَّةَ أَنْبَأَنَا أَبُو جَنَابٍ عَنْ شَهْرِ بْنِ حَوْشَبٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَئِنْ تَرَكْتُمُ الْجِهَادَ وَأَخَذْتُمْ بِأَذْنَابِ الْبَقَرِ وَتَبَايَعْتُمْ بِالْعِينَةِ لَيُلْزِمَنَّكُمُ اللَّهُ مَذَلَّةً فِي رِقَابِكُمْ لَا تَنْفَكُّ عَنْكُمْ حَتَّى تَتُوبُوا إِلَى اللَّهِ وَتَرْجِعُوا عَلَى مَا كُنْتُمْ عَلَيْهِ [انظر: ٥٥٦٢].

(۵۰۰۷) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا اگر تم نے جہاد کو ترک کر دیا، گائے کی دمیں پکڑنے لگے، عمدہ اور بڑھیا چیزیں خریدنے لگے، تو اللہ تم پر مصائب کو نازل فرمائے گا، اور اس وقت تک انہیں دور نہیں کرے گا جب تک تم

لوگ توبہ کر کے دین کی طرف واپس نہ آ جاؤ گے۔

(۵۰۰۸) حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ عُبَيْدٍ الطَّنَافِسِيُّ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ يَعْنِي السَّبِيعِيَّ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى الْمِنْبَرِ يَقُولُ مَنْ أَتَى الْجُمُعَةَ فَلْيَغْتَسِلْ [راجع: ٤٤٦٦].

(۵۰۰۸) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ میں نے برسر منبر نبی علیہ السلام کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے کہ جب کوئی شخص جمعہ کے لئے آئے تو اسے چاہئے کہ غسل کر کے آئے۔

(۵۰۰۹) حَدَّثَنَا يَزِيدُ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ سَمِعْتُ سَعِيدَ بْنَ جُبَيْرٍ قَالَ سَأَلْتُ ابْنَ عُمَرَ فَقُلْتُ يَا أَبَا عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْمُتَلَاعِنَيْنِ يُفَرَّقُ بَيْنَهُمَا قَالَ سُبْحَانَ اللَّهِ نَعَمْ إِنَّ أَوَّلَ مَنْ سَأَلَ عَنْ ذَلِكَ فُلَانٌ قَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَرَأَيْتَ لَوْ أَنَّ أَحَدَنَا رَأَى امْرَأَتَهُ عَلَى فَاحِشَةٍ كَيْفَ يَصْنَعُ إِنْ سَكَتَ سَكَتَ عَلَى أَمْرٍ عَظِيمٍ وَإِنْ تَكَلَّمَ فَمِثْلُ ذَلِكَ فَسَكَتَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلَمْ يُجِبْهُ فَقَامَ لِحَاجَتِهِ فَلَمَّا كَانَ بَعْدَ ذَلِكَ أَتَى رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ إِنَّ الَّذِي سَأَلْتُكَ عَنْهُ قَدْ ابْتُلِيتُ بِهِ قَالَ فَأَنْزَلَ اللَّهُ تَعَالَى هَذِهِ الْآيَاتِ فِي سُورَةِ النُّورِ وَالَّذِينَ يَرْمُونَ أَزْوَاجَهُمْ حَتَّى خَتَمَ الْآيَاتِ فَدَعَا الرَّجُلَ فَتَلَاهُنَّ عَلَيْهِ وَذَكَّرَهُ بِاللَّهِ تَعَالَى وَأَخْبَرَهُ أَنَّ عَذَابَ الدُّنْيَا أَهْوَنُ مِنْ عَذَابِ الْآخِرَةِ فَقَالَ وَالَّذِي بَعَثَكَ بِالْحَقِّ مَا كَذَبْتُ عَلَيْهَا ثُمَّ دَعَا الْمَرْأَةَ فَوَعَظَهَا وَذَكَّرَهَا وَأَخْبَرَهَا بِأَنَّ عَذَابَ الدُّنْيَا أَهْوَنُ مِنْ عَذَابِ الْآخِرَةِ فَقَالَتْ وَالَّذِي بَعَثَكَ بِالْحَقِّ إِنَّهُ لَكَاذِبٌ فَدَعَا الرَّجُلَ فَشَهِدَ أَرْبَعَ شَهَادَاتٍ بِاللَّهِ إِنَّهُ لَمِنَ الصَّادِقِينَ وَالْخَامِسَةَ أَنَّ لَعْنَةَ اللَّهِ عَلَيْهِ إِنْ كَانَ مِنَ الْكَاذِبِينَ ثُمَّ دَعَا بِالْمَرْأَةِ فَشَهِدَتْ أَرْبَعَ شَهَادَاتٍ بِاللَّهِ إِنَّهُ لَمِنَ الْكَاذِبِينَ وَالْخَامِسَةَ أَنَّ غَضَبَ اللَّهِ عَلَيْهَا إِنْ كَانَ مِنَ الصَّادِقِينَ ثُمَّ فَرَّقَ بَيْنَهُمَا [راجع: ٤٦٩٣].

(۵۰۰۹) حضرت سعید بن جبیر رحمۃ اللہ علیہ کہتے ہیں کہ میں نے حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے عرض کیا اے ابوعبدالرحمن! کیا لعان کرنے والوں کے درمیان تفریق کی جائے گی؟ انہوں نے میرا سوال سن کر سبحان اللہ کہا اور فرمایا لعان کے متعلق سب سے پہلے فلاں بن فلاں نے سوال کیا تھا، اس نے عرض کیا تھا یا رسول اللہ! یہ بتائیے کہ اگر کوئی آدمی اپنی بیوی کو بدکاری کرتا ہوا دیکھتا ہے، وہ بولتا ہے تو بہت بڑی بات کہتا ہے اور اگر خاموش رہتا ہے تو اتنی بڑی بات پر خاموش رہتا ہے؟ نبی علیہ السلام نے اس کے سوال کا جواب دینے کی بجائے سکوت فرمایا۔

کچھ ہی عرصے بعد وہ شخص دوبارہ نبی علیہ السلام کی خدمت میں حاضر ہوا اور کہنے لگا کہ میں نے آپ سے جو سوال پوچھا تھا میں اس میں مبتلا ہو گیا ہوں، اس پر اللہ نے سورۂ نور کی یہ آیات ''والذین یرمون ازواجہم ...... ان کان من الصدقین'' نازل فرمائیں، نبی علیہ السلام نے اس آدمی کو بلا کر اس کے سامنے ان آیات کی تلاوت کی، پھر ان آیات کے مطابق مرد سے لعان کا آغاز کرتے ہوئے اسے وعظ و نصیحت کی اور فرمایا کہ دنیا کی سزا آخرت کے عذاب سے ہلکی ہے، وہ کہنے لگا کہ اس ذات کی قسم!

جس نے آپ کو حق کے ساتھ بھیجا ہے، میں اس پر جھوٹا الزام نہیں لگا رہا، دوسرے نمبر پر نبی علیہ السلام نے عورت کو رکھا، اسے بھی وعظ و نصیحت کی اور فرمایا کہ دنیا کی سزا آخرت کے عذاب سے ہلکی ہے، وہ کہنے لگی کہ اس ذات کی قسم! جس نے آپ کو حق کے ساتھ بھیجا ہے، یہ جھوٹا ہے۔

پھر نبی علیہ السلام نے مرد سے اس کا آغاز کیا اور اس نے چار مرتبہ اللہ کی قسم کھا کر یہ گواہی دی کہ وہ سچا ہے اور پانچویں مرتبہ یہ کہا کہ اگر وہ جھوٹا ہو تو اس پر اللہ کی لعنت نازل ہو، پھر عورت کی طرف متوجہ ہوئے اور اس نے بھی چار مرتبہ اللہ کی قسم کھا کر یہ گواہی دی کہ وہ جھوٹا ہے اور پانچویں مرتبہ یہ کہا کہ اگر وہ سچا ہو تو اس پر اللہ کا غضب نازل ہو، پھر نبی علیہ السلام نے ان دونوں کے درمیان تفریق کرا دی۔

(۵۰۱۰) حَدَّثَنَا يَزِيدُ أَخْبَرَنَا ابْنُ أَبِي ذِئْبٍ عَنْ مُسْلِمٍ الْخَيَّاطِ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يَتَلَقَّى الرُّكْبَانُ أَوْ يَبِيعَ حَاضِرٌ لِبَادٍ وَلَا يَخْطُبُ أَحَدُكُمْ عَلَى خِطْبَةِ أَخِيهِ حَتَّى يَنْكِحَ أَوْ يَدَعَ وَلَا صَلَاةَ بَعْدَ الْعَصْرِ حَتَّى تَغِيبَ الشَّمْسُ وَلَا بَعْدَ الصُّبْحِ حَتَّى تَرْتَفِعَ الشَّمْسُ أَوْ تُضْحِيَ [قال شعيب: اسناده صحيح].

(۵۰۱۰) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے اس بات سے منع فرمایا ہے کہ تاجر سوار ہو کر آنے والوں سے باہر باہر ہی مل لیں، یا کوئی شہری کسی دیہاتی کے لئے بیع کرے، یا کوئی شخص اپنے بھائی کے پیغام نکاح پر اپنا پیغام بھیجے تاوقتیکہ نکاح نہ ہو جائے یا رشتہ چھوٹ نہ جائے، اور عصر کے بعد غروب آفتاب تک کوئی نفل نماز نہیں ہے، اور نماز فجر کے بعد سورج کے بلند ہو جانے تک کوئی نفل نماز نہیں ہے۔

(۵۰۱۱) حَدَّثَنَا يَزِيدُ أَخْبَرَنَا ابْنُ أَبِي ذِئْبٍ عَنِ الْحَارِثِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ حَمْزَةَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ كَانَتْ تَحْتِي امْرَأَةٌ أُحِبُّهَا وَكَانَ عُمَرُ يَكْرَهُهَا فَأَمَرَنِي أَنْ أُطَلِّقَهَا فَأَبَيْتُ فَأَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّ عِنْدَ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ امْرَأَةً كَرِهْتُهَا لَهُ فَأَمَرْتُهُ أَنْ يُطَلِّقَهَا فَأَبَى فَقَالَ لِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا عَبْدَ اللَّهِ طَلِّقْ امْرَأَتَكَ فَطَلَّقْتُهَا [راجع: ۴۷۱۱].

(۵۰۱۱) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما کہتے ہیں کہ میری جو بیوی تھی، مجھے اس سے بڑی محبت تھی لیکن وہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ کو ناپسند تھی، انہوں نے مجھ سے کہا کہ اسے طلاق دے دو، میں نے اسے طلاق دینے میں لیت و لعل کی، تو حضرت عمر رضی اللہ عنہ نبی علیہ السلام کے پاس آ گئے، اور عرض کیا یا رسول اللہ! عبداللہ بن عمر کے نکاح میں جو عورت ہے، مجھے وہ پسند نہیں ہے، میں اسے کہتا ہوں کہ اسے طلاق دے دے تو وہ میری بات نہیں مانتا، نبی علیہ السلام نے مجھ سے فرمایا کہ عبداللہ! اپنی بیوی کو طلاق دے دو، چنانچہ میں نے اسے طلاق دے دی۔

(۵۰۱۲) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ قَالَ أَخْبَرَنِي ابْنُ أَبِي ذِئْبٍ عَنْ عُثْمَانَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ سُرَاقَةَ قَالَ كُنَّا فِي سَفَرٍ وَمَعَنَا ابْنُ عُمَرَ فَسَأَلْتُهُ فَقَالَ رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يُسَبِّحُ فِي السَّفَرِ قَبْلَ الصَّلَاةِ وَلَا

بَعْدَهَا قَالَ وَسَأَلْتُ ابْنَ عُمَرَ عَنْ بَيْعِ الثِّمَارِ فَقَالَ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ بَيْعِ الثِّمَارِ حَتَّى تَذْهَبَ الْعَاهَةُ قُلْتُ أَبَا عَبْدِ الرَّحْمَنِ وَمَا تَذْهَبُ الْعَاهَةُ مَا الْعَاهَةُ قَالَ طُلُوعُ الثُّرَيَّا [قال شعيب: اسناده صحيح]. [راجع: ٤٦٧٥].

(۵۰۱۲) عبداللہ بن سراقہ کہتے ہیں کہ ہم لوگ ایک سفر میں تھے، ہمارے ساتھ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما بھی تھے، میں نے ان سے پوچھا تو انہوں نے فرمایا کہ میں نے نبی علیہ السلام کو دیکھا ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم سفر میں فرائض سے پہلے یا بعد میں نماز نہیں پڑھتے تھے (سنتیں مراد ہیں)

میں نے حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے پھلوں کی بیع کے متعلق پوچھا تو انہوں نے فرمایا کہ نبی علیہ السلام نے ''عاھہ'' کے ختم ہونے سے پہلے پھلوں کی بیع سے منع فرمایا ہے، میں نے ان سے ''عاھہ'' کا مطلب پوچھا تو انہوں نے فرمایا ثریا ستارہ کا طلوع ہونا (جو کہ اس بات کی علامت ہوتی ہے کہ اب اس پھل پر کوئی آفت نہیں آئے گی)۔

(۵۰۱۲م) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ رِزْمَةَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ نَصْرِ بْنِ الْحُسَيْنِ وَقَالَ قَالَ ابْنُ السَّرِيِّ خُرَاسَانُ لَيْسَ بِدَارِ عَاقِلٍ إِنْ كَانَ لَا بُدَّ فَمَرْو وَهَذِهِ [سقط من الميمنية].

(۵۰۱۲م) ابن سری کہتے ہیں کہ خراسان کوئی عقلمندوں کا شہر نہیں ہے، اگر کچھ ہو بھی تو صرف اس شہر ''مرو'' میں ہوگا۔

(۵۰۱۳) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ وَبَهْزٌ قَالَا حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ جَبَلَةَ سَمِعْتُ ابْنَ عُمَرَ يُحَدِّثُ قَالَ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الْحَنْتَمَةِ قُلْتُ لَهُ مَا الْحَنْتَمَةُ قَالَ الْجَرَّةُ [راجع: ٤٨٠٩].

(۵۰۱۳) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ''حنتمہ'' سے منع فرمایا ہے، کسی نے پوچھا وہ کیا چیز ہے؟ فرمایا وہ مٹکا جو نبیذ (یا شراب کشید کرنے کے لئے) استعمال ہوتا ہے۔

(۵۰۱۴) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ سَمِعْتُ مُحَارِبَ بْنَ دِثَارٍ سَمِعْتُ ابْنَ عُمَرَ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ جَرَّ ثَوْبَهُ مِنْ مَخِيلَةٍ لَمْ يَنْظُرِ اللَّهُ إِلَيْهِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ [صححه البخاري (٥٧٩١)، ومسلم (٢٠٨٥)]. [انظر: ٥٠٥٧].

(۵۰۱۴) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جو شخص تکبر کی وجہ سے اپنے کپڑے گھسیٹتا ہوا چلتا ہے (کپڑے زمین پر گھسٹتے جاتے ہیں) اللہ قیامت کے دن اس پر نظر رحم نہ فرمائے گا۔

(۵۰۱۵) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ وَالْحَجَّاجُ قَالَا حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ مُحَارِبِ بْنِ دِثَارٍ سَمِعْتُ ابْنَ عُمَرَ يَقُولُ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الدُّبَّاءِ وَالْحَنْتَمِ وَالْمُزَفَّتِ قَالَ شُعْبَةُ سَمِعْتُهُ غَيْرَ مَرَّةٍ قَالَ حَجَّاجٌ وَقَالَ أَشُكُّ فِي النَّقِيرِ قَالَ حَجَّاجٌ فِي حَدِيثِهِ مَرَّاتٍ [صححه مسلم (١٩٩٧)]. [انظر: ٥٢٢٤].

(۵۰۱۵) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے دباء، حنتم اور مزفت سے منع فرمایا ہے، راوی کو ''نقیر'' کے لفظ میں

شک ہے۔

(۵۰۱۶) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ وَحَجَّاجٌ قَالَا حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ أَبِي التَّيَّاحِ عَنْ أَبِي مِجْلَزٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْوِتْرُ آخِرُ رَكْعَةٍ مِنَ اللَّيْلِ [صححه مسلم (۷۵۲)، وابن حبان (۲٦۲۵)]. [انظر: ۵۱۲٦].

(۵۰۱۶) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا وتر رات کی نمازوں میں سب سے آخری رکعت ہوتی ہے۔

(۵۰۱۷) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنِ الْأَسْوَدِ بْنِ قَيْسٍ سَمِعْتُ سَعِيدَ بْنَ عَمْرِو بْنِ سَعِيدٍ يُحَدِّثُ أَنَّهُ سَمِعَ ابْنَ عُمَرَ يُحَدِّثُ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ إِنَّا أُمَّةٌ أُمِّيَّةٌ لَا نَكْتُبُ وَلَا نَحْسُبُ الشَّهْرُ هَكَذَا وَهَكَذَا وَهَكَذَا وَعَقَدَ الْإِبْهَامَ فِي الثَّالِثَةِ وَالشَّهْرُ هَكَذَا وَهَكَذَا وَهَكَذَا يَعْنِي تَمَامَ ثَلَاثِينَ [صححه البخاري (۱۰۸۰)، ومسلم (۱۹۱۳)]. [انظر: ۵۱۳۷، ۶۰۴۱، ۶۱۲۹].

(۵۰۱۷) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا ہم امی امت ہیں، حساب کتاب نہیں جانتے، بعض اوقات مہینہ اتنا، اتنا اور اتنا ہوتا ہے، تیسری مرتبہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے انگوٹھا بند کر لیا، اور بعض اوقات اتنا، اتنا اور اتنا ہوتا ہے یعنی پورے ۳۰ کا۔

(۵۰۱۸) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنِ الْمِنْهَالِ بْنِ عَمْرٍو وَسَمِعْتُ سَعِيدَ بْنَ جُبَيْرٍ قَالَ مَرَرْتُ مَعَ ابْنِ عُمَرَ عَلَى طَرِيقٍ مِنْ طُرُقِ الْمَدِينَةِ فَإِذَا فِتْيَةٌ قَدْ نَصَبُوا دَجَاجَةً يَرْمُونَهَا لَهُمْ كُلُّ خَاطِئَةٍ قَالَ فَغَضِبَ وَقَالَ مَنْ فَعَلَ هَذَا قَالَ فَتَفَرَّقُوا فَقَالَ ابْنُ عُمَرَ لَعَنَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ يُمَثِّلُ بِالْحَيَوَانِ [صححه البخاري (۵۵۱۵)، ومسلم (۱۹۵۷)، وابن حبان (۵٦۷)، والحاكم (۲۳۴/۴)]. [انظر: ۳۱۳۳]. [راجع: ۴٦۲۲].

(۵۰۱۸) سعید بن جبیر کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ مدینہ منورہ کے کسی راستے میں میرا حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ کے ساتھ گذر ہوا، دیکھا کہ کچھ نوجوانوں نے ایک مرغی کو باندھ رکھا ہے اور اس پر اپنا نشانہ درست کر رہے ہیں، اس پر حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ غصے میں آ گئے اور فرمانے لگے یہ کون کر رہا ہے؟ اسی وقت سارے نوجوان دائیں بائیں ہو گئے، حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس شخص پر لعنت فرمائی ہے جو جانور کا مثلہ کرے۔

(۵۰۱۹) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ زَيْدٍ وَأَبِي بَكْرٍ ابْنَيْ مُحَمَّدٍ أَنَّهُمَا سَمِعَا نَافِعًا يُحَدِّثُ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ كَانَ يَقُولُ لَبَّيْكَ اللَّهُمَّ لَبَّيْكَ لَبَّيْكَ لَا شَرِيكَ لَكَ لَبَّيْكَ إِنَّ الْحَمْدَ وَالنِّعْمَةَ لَكَ وَالْمُلْكَ لَا شَرِيكَ لَكَ [راجع: ۴۸۲۱].

(۵۰۱۹) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا تلبیہ یہ تھا، میں حاضر ہوں اے اللہ! میں حاضر ہوں، میں حاضر ہوں آپ کا کوئی شریک نہیں، میں حاضر ہوں، تمام تعریفیں اور تمام نعمتیں آپ کے لئے ہیں، حکومت بھی آپ ہی کی ہے، آپ کا کوئی شریک نہیں۔

(۵۰۲۰) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ وَاقِدِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ زَيْدٍ أَنَّهُ سَمِعَ نَافِعًا قَالَ رَأَى ابْنُ عُمَرَ مِسْكِينًا فَجَعَلَ يُدْنِيهِ وَيَضَعُ بَيْنَ يَدَيْهِ فَجَعَلَ يَأْكُلُ أَكْلًا كَثِيرًا فَقَالَ لِي لَا تُدْخِلَنَّ هَذَا عَلَيَّ فَإِنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِنَّ الْكَافِرَ يَأْكُلُ فِي سَبْعَةِ أَمْعَاءٍ [راجع: ٤٧١٨].

(۵۰۲۰) نافع رحمہ اللہ کہتے ہیں کہ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما نے ایک مسکین آدمی کو دیکھا، انہوں نے اسے قریب بلا کر اس کے آگے کھانا رکھا، وہ بہت سا کھانا کھا گیا، حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما نے یہ دیکھ کر مجھ سے فرمایا آئندہ یہ میرے پاس نہ آئے، میں نے نبی علیہ السلام کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ کافر سات آنتوں میں کھاتا ہے۔

(۵۰۲۱) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ سُلَيْمَانَ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ لَا تَمْنَعُوا نِسَائَكُمُ الْمَسَاجِدَ بِاللَّيْلِ فَقَالَ سَالِمٌ أَوْ بَعْضُ بَنِيهِ وَاللَّهِ لَا نَدَعُهُنَّ يَتَّخِذْنَهُ دَغَلًا قَالَ فَلَطَمَ صَدْرَهُ وَقَالَ أُحَدِّثُكَ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَتَقُولُ هَذَا [راجع: ٤٩٣٣].

(۵۰۲۱) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا تم رات کے وقت اپنے اہل خانہ کو مسجد آنے سے نہ روکا کرو، یہ سن کر سالم یا حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما کا کوئی بیٹا کہنے لگا کہ بخدا ہم تو انہیں اس طرح نہیں چھوڑیں گے، وہ تو اسے اپنے لیے دلیل بنالیں گی، حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما نے اس کے سینے پر ہاتھ مار کر فرمایا کہ میں تم سے نبی علیہ السلام کی حدیث بیان کر رہا ہوں اور تم یہ کہہ رہے ہو؟

(۵۰۲۲) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ وَحَجَّاجٌ قَالَا حَدَّثَنَا شُعْبَةُ سَمِعْتُ سُلَيْمَانَ الْأَعْمَشَ وَقَالَ حَجَّاجٌ عَنِ الْأَعْمَشِ يُحَدِّثُ عَنْ يَحْيَى بْنِ وَثَّابٍ عَنْ شَيْخٍ مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ وَأُرَاهُ ابْنَ عُمَرَ قَالَ حَجَّاجٌ قَالَ شُعْبَةُ قَالَ سُلَيْمَانُ وَهُوَ ابْنُ عُمَرَ يُحَدِّثُ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ الْمُؤْمِنُ الَّذِي يُخَالِطُ النَّاسَ وَيَصْبِرُ عَلَى أَذَاهُمْ أَعْظَمُ أَجْرًا مِنَ الَّذِي لَا يُخَالِطُهُمْ وَلَا يَصْبِرُ عَلَى أَذَاهُمْ قَالَ حَجَّاجٌ خَيْرٌ مِنَ الَّذِي لَا يُخَالِطُهُمْ [قال الألباني: صحيح (ابن ماجة: ٤٠٣٢، الترمذي: ٢٥٠٧). وحسن اسناده ابن حجر].

(۵۰۲۲) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا وہ مسلمان جو لوگوں سے ملتا جلتا ہے اور ان کی طرف سے آنے والی تکالیف پر صبر کرتا ہے، وہ اس مسلمان سے اجر و ثواب میں کہیں زیادہ ہے جو لوگوں سے میل جول نہیں رکھتا کہ ان کی تکالیف پر صبر کرنے کی نوبت آئے۔

(۵۰۲۳) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ سُلَيْمَانَ عَنْ ذَكْوَانَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا كُنْتُمْ ثَلَاثَةً فَلَا يَتَنَاجَ اثْنَانِ دُونَ وَاحِدٍ قَالَ فَقُلْتُ لِابْنِ عُمَرَ فَإِذَا كَانُوا أَرْبَعَةً قَالَ فَلَا بَأْسَ بِهِ [راجع: ٤٦٨٥].

(۵۰۲۳) حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا جب تم تین آدمی ہو تو تیسرے کو چھوڑ کر دو آدمی

سرگوشی نہ کرنے لگا کرو، راوی کہتے ہیں میں نے حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے پوچھا کہ اگر چار ہوں تو کیا حکم ہے؟ فرمایا اس میں کوئی حرج نہیں۔

(۵۰۲۴) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا سَعِيدٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ بَكْرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّهُ قَالَ تَلْبِيَةُ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَبَّيْكَ اللَّهُمَّ لَبَّيْكَ لَبَّيْكَ لَا شَرِيكَ لَكَ لَبَّيْكَ إِنَّ الْحَمْدَ وَالنِّعْمَةَ لَكَ وَالْمُلْكَ لَا شَرِيكَ لَكَ [راجع: ٤٤٥٧].

(۵۰۲۴) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا تلبیہ یہ تھا، میں حاضر ہوں اے اللہ! میں حاضر ہوں، میں حاضر ہوں آپ کا کوئی شریک نہیں، میں حاضر ہوں، تمام تعریفیں اور تمام نعمتیں آپ کے لئے ہیں، حکومت بھی آپ ہی کی ہے، آپ کا کوئی شریک نہیں۔

(۵۰۲۵) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ وَعَبْدُ اللَّهِ بْنُ بَكْرٍ قَالَا حَدَّثَنَا سَعِيدٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ يُونُسَ بْنِ جُبَيْرٍ أَنَّهُ سَأَلَ ابْنَ عُمَرَ عَنْ رَجُلٍ طَلَّقَ امْرَأَتَهُ وَهِيَ حَائِضٌ فَقَالَ أَتَعْرِفُ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عُمَرَ فَإِنَّهُ طَلَّقَ امْرَأَتَهُ حَائِضًا فَانْطَلَقَ عُمَرُ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَخْبَرَهُ بِذَلِكَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُرْهُ فَلْيُرَاجِعْهَا ثُمَّ إِنْ بَدَا لَهُ طَلَاقُهَا طَلَّقَهَا فِي قُبُلِ عِدَّتِهَا قَالَ ابْنُ بَكْرٍ أَوْ فِي قُبُلِ طُهْرِهَا فَقُلْتُ لِابْنِ عُمَرَ أَيُحْسَبُ طَلَاقُهُ ذَلِكَ طَلَاقًا قَالَ نَعَمْ أَرَأَيْتَ إِنْ عَجَزَ وَاسْتَحْمَقَ [صححه البخاری (٥٢٥٢)، ومسلم (١٤٧١)]. [انظر: ٥١٢١، ٥٤٣٣، ٥٥٠٤].

(۵۰۲۵) یونس بن جبیر رحمہ اللہ نے ایک مرتبہ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے اس شخص کے متعلق پوچھا جو ایام کی حالت میں اپنی بیوی کو طلاق دے دے تو انہوں نے فرمایا کہ کیا تم عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما کو جانتے ہو، اس نے بھی اپنی بیوی کو ایام کی حالت میں طلاق دے دی تھی، حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے جا کر نبی علیہ السلام کو یہ بات بتائی، تو نبی علیہ السلام نے فرمایا اسے کہو کہ وہ اس سے رجوع کر لے، پھر اگر وہ اسے طلاق دینا ہی چاہے تو طہر کے دوران دے، میں نے حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے پوچھا کہ کیا اس کی وہ طلاق شمار کی جائے گی؟ فرمایا یہ بتاؤ، کیا تم اسے بیوقوف اور احمق ثابت کرنا چاہتے ہو (طلاق کیوں نہ ہوگی)

(۵۰۲۶) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ يَعْلَى بْنِ حَكِيمٍ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ نَبِيَّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا آكُلُهُ وَلَا آمُرُ بِهِ وَلَا أَنْهَى عَنْهُ [راجع: ٤٤٩٧].

(۵۰۲۶) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا میں گوہ کو کھاتا ہوں، نہ حکم دیتا ہوں اور نہ منع کرتا ہوں۔

(۵۰۲۷) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ أَخْبَرَنَا ابْنُ شِهَابٍ (ح) وَعَبْدُ الْأَعْلَى عَنْ مَعْمَرٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَالِمِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ قَالَ أَسْلَمَ غَيْلَانُ بْنُ سَلَمَةَ وَتَحْتَهُ عَشْرُ نِسْوَةٍ فَقَالَ لَهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خُذْ مِنْهُنَّ أَرْبَعًا [راجع: ٤٦٠٩].

(۵۰۲۷) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ غیلان بن سلمہ ثقفی نے جس وقت اسلام قبول کیا، ان کے نکاح میں دس بیویاں تھیں، نبی علیہ السلام نے ان سے فرمایا کہ ان میں سے چار کو منتخب کر لو (اور باقی چھ کو طلاق دے دو)

(۵۰۲۸) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ أَخْبَرَنَا الزُّهْرِيُّ عَنْ سَالِمِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ أَبِيهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَتْرُكُوا النَّارَ فِي بُيُوتِكُمْ حِينَ تَنَامُونَ [راجع: ٤٥١٥].

(۵۰۲۸) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جب تم سونے لگو تو اپنے گھروں میں آگ کو جلتا ہوا نہ چھوڑا کرو۔

(۵۰۲۹) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ أَخْبَرَنَا الزُّهْرِيُّ عَنْ سَالِمِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ أَبِيهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّمَا النَّاسُ كَإِبِلِ الْمِائَةِ لَا يُوجَدُ فِيهَا رَاحِلَةٌ [راجع: ٤٥١٦].

(۵۰۲۹) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا لوگوں کی مثال ان سو اونٹوں کی سی ہے جن میں سے ایک بھی سواری کے قابل نہ ہو۔

(۵۰۳۰) حَدَّثَنَا بَهْزٌ وَمُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَا حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ بَهْزٌ قَالَ حَدَّثَنَا عُقْبَةُ بْنُ حُرَيْثٍ سَمِعْتُ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عُمَرَ قَالَ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الْجَرِّ وَهِيَ الدُّبَّاءُ وَالْمُزَفَّتُ وَقَالَ انْتَبِذُوا فِي الْأَسْقِيَةِ [صححه مسلم (١٩٩٧)]. [انظر: ٥٤٢٩، ٥٥٧٢].

(۵۰۳۰) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے مٹکے یعنی دباء اور مزفت سے منع کیا ہے اور فرمایا ہے کہ مشکیزوں میں نبیذ بنا لیا کرو۔

(۵۰۳۱) حَدَّثَنَا بَهْزٌ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ حَدَّثَنَا عُقْبَةُ بْنُ حُرَيْثٍ سَمِعْتُ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ كَانَ مُلْتَمِسًا فَلْيَلْتَمِسْهَا فِي الْعَشْرِ فَإِنْ عَجَزَ أَوْ ضَعُفَ فَلَا يُغْلَبْ عَلَى السَّبْعِ الْبَوَاقِي [صححه مسلم (١١٦٥) وابن خزيمة (٢١٨٣) وابن حبان (٣٦٧٦)]. [انظر: ٥٤٤٣، ٥٤٨٥، ٥٦٥١].

(۵۰۳۱) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا شب قدر کو تلاش کرنے والا اسے آخری عشرے میں تلاش کرے، اگر اس سے عاجز آ جائے یا کمزور ہو جائے تو آخری سات راتوں پر مغلوب نہ ہو۔

(۵۰۳۲) حَدَّثَنَا بَهْزٌ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ أَخْبَرَنِي عُقْبَةُ سَمِعْتُ ابْنَ عُمَرَ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَاةُ اللَّيْلِ مَثْنَى مَثْنَى فَإِنْ خَشِيتَ الصُّبْحَ فَأَوْتِرْ بِرَكْعَةٍ قَالَ قُلْتُ مَا مَثْنَى مَثْنَى قَالَ رَكْعَتَانِ رَكْعَتَانِ [صححه مسلم (٧٤٩)]. [انظر: ٥٤٨٣].

(۵۰۳۲) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا رات کی نماز دو دو رکعت کر کے پڑھی جاتی ہے، جب طلوع فجر ہونے لگے تو ان کے ساتھ ایک رکعت اور ملا کر وتر پڑھ لو۔

(٥٠٣٣) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنِ الْحَكَمِ قَالَ رَأَيْتُ طَاوُسًا حِينَ يَفْتَتِحُ الصَّلَاةَ يَرْفَعُ يَدَيْهِ وَحِينَ يَرْكَعُ وَحِينَ يَرْفَعُ رَأْسَهُ مِنَ الرُّكُوعِ فَحَدَّثَنِي رَجُلٌ مِنْ أَصْحَابِهِ أَنَّهُ يُحَدِّثُهُ عَنِ ابْنِ عُمَرَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

(۵۰۳۳) حکم کہتے ہیں کہ میں نے طاؤس کو دیکھا کہ وہ نماز شروع کرتے وقت، رکوع میں جاتے وقت اور رکوع سے سر اٹھاتے وقت رفع یدین کر رہے تھے، ان کے کسی شاگرد نے مجھے بتایا کہ وہ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما کے حوالے سے اسے نبی علیہ السلام سے نقل کرتے ہیں۔

(٥٠٣٤) حَدَّثَنَاه أَبُو النَّضْرِ بِمَعْنَاهُ

(۵۰۳۴) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(٥٠٣٥) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ دِينَارٍ سَمِعْتُ ابْنَ عُمَرَ يُحَدِّثُ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ إِذَا قَالَ الرَّجُلُ لِلرَّجُلِ يَا كَافِرُ فَقَدْ بَاءَ بِهِ أَحَدُهُمَا إِنْ كَانَ كَمَا قَالَ وَإِلَّا رَجَعَتْ عَلَى الْآخَرِ [راجع: ٤٦٨٧].

(۵۰۳۵) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جو شخص کسی آدمی کو "کافر" کہتا ہے اگر وہ واقعی کافر ہو تو ٹھیک، ورنہ وہ جملہ اسی پر لوٹ آتا ہے۔

(٥٠٣٦) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ دِينَارٍ سَمِعْتُ ابْنَ عُمَرَ قَالَ كَانَ رَجُلٌ مِنْ قُرَيْشٍ يُغْبَنُ فِي الْبَيْعِ فَذَكَرَ ذَلِكَ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ لَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قُلْ لَا خِلَابَةَ [صححه البخاري (٢١١٧) ومسلم (١٥٣٣)]. [انظر: ٥٢٧١، ٥٤٨٥، ٥٥٦١، ٥٥١٥، ٥٨٥٤، ٥٩٧٠].

(۵۰۳۶) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ قریش کا ایک آدمی تھا جسے بیع میں لوگ دھوکہ دے دیتے تھے، اس نے نبی علیہ السلام سے یہ بات ذکر کی، نبی علیہ السلام نے فرمایا تم یوں کہہ لیا کرو کہ اس بیع میں کوئی دھوکہ نہیں ہے۔

(٥٠٣٧) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ وَحَجَّاجٌ قَالَا حَدَّثَنَا شُعْبَةُ الْمَعْنَى قَالَ حَجَّاجٌ عَنْ جَبَلَةَ وَقَالَ ابْنُ جَعْفَرٍ سَمِعْتُ جَبَلَةَ قَالَ كَانَ ابْنُ الزُّبَيْرِ يَرْزُقُنَا التَّمْرَ قَالَ وَقَدْ كَانَ أَصَابَ النَّاسَ يَوْمَئِذٍ جَهْدٌ فَكُنَّا نَأْكُلُ فَيَمُرُّ عَلَيْنَا ابْنُ عُمَرَ وَنَحْنُ نَأْكُلُ فَيَقُولُ لَا تُقَارِنُوا فَإِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنِ الْإِقْرَانِ قَالَ حَجَّاجٌ نَهَى عَنِ الْقِرَانِ إِلَّا أَنْ يَسْتَأْذِنَ الرَّجُلُ أَخَاهُ وَقَالَ شُعْبَةُ لَا أُرَى هَذِهِ الْكَلِمَةَ فِي الِاسْتِئْذَانِ إِلَّا مِنْ كَلَامِ ابْنِ عُمَرَ [راجع: ٤٥١٣].

(۵۰۳۷) جبلہ کہتے ہیں کہ حضرت عبداللہ بن زبیر رضی اللہ عنہ ہمیں کھانے کے لئے کھجور دیا کرتے تھے، اس زمانے میں لوگ انتہائی مشکلات کا شکار تھے، ایک دن ہم کھجوریں کھا رہے تھے کہ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما ہمارے پاس سے گذرے اور فرمانے لگے کہ ایک

وقت میں کئی کئی کھجوریں اکٹھی مت کھاؤ کیونکہ نبی علیہ السلام نے اپنے بھائی کی اجازت کے بغیر کئی کھجوریں اکٹھی کھانے سے منع فرمایا ہے، امام شعبہ رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں میرا خیال تو یہی ہے کہ اجازت والی بات حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما کا کلام ہے۔

(۵۰۳۸) حَدَّثَنَا بَهْزٌ وَمُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَا حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ جَبَلَةَ سَمِعْتُ ابْنَ عُمَرَ يُحَدِّثُ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ مَنْ جَرَّ ثَوْبًا مِنْ ثِيَابِهِ مِنْ مَخِيلَةٍ فَإِنَّ اللَّهَ تَعَالَى لَا يَنْظُرُ إِلَيْهِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ [اخرجه مسلم (٢٠٨٥)، وابن حبان (٥٤٤٣)، وعلقه البخاري عقب: (٥٧٩١)]. [انظر: ٥٠٥٥، ٥٥٣٥، ٥٨٠٣، ٦١٥٠].

(۵۰۳۸) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جو شخص تکبر کی وجہ سے اپنے کپڑے گھسیٹتا ہوا چلتا ہے (کپڑے زمین پر گھستے جاتے ہیں) اللہ قیامت کے دن اس پر نظر رحم نہ فرمائے گا۔

(۵۰۳۹) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ وَبَهْزٌ قَالَا حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ جَبَلَةَ بْنِ سُحَيْمٍ قَالَ بَهْزٌ أَخْبَرَنِي قَالَ سَمِعْتُ ابْنَ عُمَرَ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الشَّهْرُ هَكَذَا وَطَبَّقَ بِأَصَابِعِهِ مَرَّتَيْنِ وَكَسَرَ فِي الثَّالِثَةِ الْإِبْهَامَ قَالَ مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ فِي حَدِيثِهِ يَعْنِي قَوْلَهُ تِسْعٌ وَعِشْرِينَ [انظر: ٥٠٣٦].

(۵۰۳۹) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا بعض اوقات مہینہ اتنا، اتنا اور اتنا ہوتا ہے، تیسری مرتبہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے انگوٹھا بند کر لیا یعنی ۲۹ کا۔

(۵۰۴۰) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ خُبَيْبِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ حَفْصِ بْنِ عَاصِمٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّهُ كَانَ يُصَلِّي حَيْثُ تَوَجَّهَتْ بِهِ رَاحِلَتُهُ قَالَ وَكَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَفْعَلُهُ

(۵۰۴۰) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما اپنی سواری پر ہی نفل نماز پڑھ لیتے تھے خواہ اس کا رخ کسی بھی سمت میں ہوتا، اور فرماتے تھے کہ میں نے نبی علیہ السلام کو بھی اسی طرح کرتے ہوئے دیکھا ہے۔

(۵۰۴۱) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ خُبَيْبٍ يَعْنِي ابْنَ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ حَفْصِ بْنِ عَاصِمٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ خَرَجْنَا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَكَانَ يُصَلِّي صَلَاةَ السَّفَرِ يَعْنِي رَكْعَتَيْنِ وَمَعَ أَبِي بَكْرٍ وَعُمَرَ وَعُثْمَانَ سِتَّ سِنِينَ مِنْ إِمْرَتِهِ ثُمَّ صَلَّى أَرْبَعًا [راجع: ٤٨٥٨].

(۵۰۴۱) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ میں نے نبی علیہ السلام کے ساتھ، حضرات شیخین رضی اللہ عنہما کے ساتھ اور چھ سال حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کے ساتھ بھی منیٰ میں نماز پڑھی ہے، یہ سب حضرات مسافروں والی نماز یعنی دو رکعتیں پڑھتے تھے بعد میں حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ مکمل نماز پڑھنے لگے تھے۔

(۵۰۴۲) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ أَبِي فَرْوَةَ الْهَمْدَانِيِّ سَمِعْتُ عَوْنًا الْأَزْدِيَّ قَالَ كَانَ عُمَرُ بْنُ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ مَعْمَرٍ أَمِيرًا عَلَى فَارِسَ فَكَتَبَ إِلَى ابْنِ عُمَرَ يَسْأَلُهُ عَنِ الصَّلَاةِ فَكَتَبَ ابْنُ عُمَرَ إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ إِذَا خَرَجَ مِنْ أَهْلِهِ صَلَّى رَكْعَتَيْنِ حَتَّى يَرْجِعَ إِلَيْهِمْ

(۵۰۴۲) عون ازدی کہتے ہیں کہ عمر بن عبیداللہ بن معمر" جو کہ فارس کے گورنر تھے" نے حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما کو ایک خط لکھا جس میں ان سے نماز کے متعلق پوچھا، حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما نے جواب میں لکھ بھیجا کہ نبی علیہ السلام جب اپنے گھر سے نکل جاتے تو واپس آنے تک دو رکعتیں ہی پڑھتے تھے (قصر نماز مراد ہے)

(٥٠٤٣) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ وَحَجَّاجٌ الْمَعْنَى قَالَا حَدَّثَنَا شُعْبَةُ حَدَّثَنَا مُسْلِمُ بْنُ أَبِي مَرْيَمَ قَالَ حَجَّاجٌ مِنْ بَنِي أُمَيَّةَ قَالَ سَمِعْتُ عَبْدَ الرَّحْمَنِ بْنَ عَلِيٍّ قَالَ حَجَّاجٌ الْأُمَوِيَّ قَالَ سَمِعْتُ ابْنَ عُمَرَ وَرَأَى رَجُلًا يَعْبَثُ فِي صَلَاتِهِ فَقَالَ ابْنُ عُمَرَ لَا تَعْبَثْ فِي صَلَاتِكَ وَاصْنَعْ كَمَا كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَصْنَعُ قَالَ مُحَمَّدٌ فَوَضَعَ ابْنُ عُمَرَ فَخِذَهُ الْيُمْنَى عَلَى الْيُسْرَى وَيَدَهُ الْيُسْرَى عَلَى رُكْبَتِهِ الْيُسْرَى وَوَضَعَ يَدَهُ الْيُمْنَى عَلَى الْيُمْنَى وَقَالَ بِإِصْبَعِهِ[راجع: ٤٥٧٥].

(۵۰۴۳) ایک مرتبہ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما نے ایک آدمی کو دوران نماز کھیلتے ہوئے دیکھا، حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما نے اس سے فرمایا نماز میں مت کھیلو، اور اسی طرح کرو جیسے نبی علیہ السلام کرتے تھے، راوی کہتے ہیں کہ پھر حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما نے اپنی دائیں ران بائیں پر رکھ لی، بایاں ہاتھ بائیں گھٹنے پر اور دایاں ہاتھ دائیں گھٹنے پر رکھ لیا اور انگلی سے اشارہ کرنے لگے۔

(٥٠٤٤) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ حَبَّانَ يَعْنِي الْبَارِقِيَّ قَالَ قِيلَ لِابْنِ عُمَرَ إِنَّ إِمَامَنَا يُطِيلُ الصَّلَاةَ فَقَالَ ابْنُ عُمَرَ رَكْعَتَانِ مِنْ صَلَاةِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَخَفُّ أَوْ مِثْلُ رَكْعَةٍ مِنْ صَلَاةِ هَذَا[اخرجه الطيالسي (١٩١٠). قال شعيب: رجاله ثقات].

(۵۰۴۴) حیان بارقی رحمۃ اللہ علیہ کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ کسی شخص نے حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے عرض کیا کہ ہمارا امام بہت لمبی نماز پڑھاتا ہے، حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما نے فرمایا کہ نبی علیہ السلام کی دو رکعتیں اس شخص کی نماز کی ایک رکعت سے بھی ہلکی یا برابر ہوتی تھیں۔

(٥٠٤٥) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ أَيُّوبَ يَعْنِي السَّخْتِيَانِيَّ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا تَمْنَعُوا نِسَائَكُمُ الْمَسَاجِدَ[راجع: ٤٦٦٥].

(۵۰۴۵) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا اپنی عورتوں کو مسجدوں میں آنے سے مت روکا کرو۔

(٥٠٤٦) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ سَمِعْتُ أَيُّوبَ بْنَ مُوسَى يُحَدِّثُ عَنْ نَافِعٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يَتَنَاجَ اثْنَانِ دُونَ صَاحِبِهِمَا وَلَا يُقِيمُ الرَّجُلُ أَخَاهُ مِنْ مَجْلِسِهِ ثُمَّ يَجْلِسُ[راجع: ٤٦٦٤، ٤٦٥٩].

(۵۰۴۶) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا جب تم تین آدمی ہو تو تیسرے کو چھوڑ کر دو آدمی سرگوشی نہ کرنے لگا کرو، اور کوئی شخص اپنے بھائی کو اس کی جگہ سے اٹھا کر خود وہاں نہ بیٹھے۔

(٥٠٤٧) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ عَبْدِالرَّحْمَنِ بْنِ سَعْدٍ قَالَ صَحِبْتُ ابْنَ عُمَرَ مِنْ الْمَدِينَةِ إِلَى مَكَّةَ فَجَعَلَ يُصَلِّي عَلَى رَاحِلَتِهِ نَاحِيَةَ مَكَّةَ فَقُلْتُ لِسَالِمٍ لَوْ كَانَ وَجْهُهُ إِلَى الْمَدِينَةِ كَيْفَ كَانَ يُصَلِّي قَالَ سَلْهُ فَسَأَلْتُهُ فَقَالَ نَعَمْ وَهَاهُنَا وَهَاهُنَا وَقَالَ لِأَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَنَعَهُ [راجع: ٤٩٨٢]

(۵۰۴۷) عبدالرحمن بن سعد رحمہ اللہ کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ مدینہ منورہ سے مکہ مکرمہ تک مجھے حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما کی رفاقت حاصل ہوئی، وہ مکہ مکرمہ کے ایک کونے میں اپنی سواری پر ہی نماز پڑھنے لگے، میں نے سالم سے کہا کہ اگر ان کا چہرہ مدینہ کی جانب ہوتا تو یہ کس طرح نماز پڑھتے؟ سالم نے کہا کہ تم خود ہی ان سے پوچھ لو، چنانچہ میں نے ان سے پوچھا تو انہوں نے فرمایا کہ ہاں! اسی طرح پڑھتا، یہاں بھی اور وہاں بھی کیونکہ نبی علیہ السلام نے اسی طرح کیا ہے۔

(٥٠٤٨) حَدَّثَنَاه حُسَيْنٌ حَدَّثَنَا شَيْبَانُ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ سَعْدٍ مَوْلَى آلِ عُمَرَ فَذَكَرَ مَعْنَاهُ

(۵۰۴۸) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(٥٠٤٩) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ أَنَسِ بْنِ سِيرِينَ سَمِعَ ابْنَ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُصَلِّي بِاللَّيْلِ مَثْنَى مَثْنَى وَيُوتِرُ بِرَكْعَةٍ مِنْ آخِرِ اللَّيْلِ [راجع: ٤٨٦٠].

(۵۰۴۹) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام رات کو دو دو رکعتیں کر کے نماز پڑھتے تھے، پھر رات کے آخری حصے میں ان کے ساتھ ایک رکعت ملا کر (تین) وتر پڑھ لیتے تھے۔

(٥٠٥٠) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ (ح) وَحَجَّاجٌ قَالَ حَدَّثَنِي شُعْبَةُ سَمِعْتُ مُسْلِمَ بْنَ يَنَّاقٍ يُحَدِّثُ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّهُ رَأَى رَجُلًا يَجُرُّ إِزَارَهُ فَقَالَ مِمَّنْ أَنْتَ فَانْتَسَبَ لَهُ فَإِذَا رَجُلٌ مِنْ بَنِي لَيْثٍ فَعَرَفَهُ ابْنُ عُمَرَ فَقَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِأُذُنَيَّ هَاتَيْنِ يَقُولُ مَنْ جَرَّ إِزَارَهُ لَا يُرِيدُ بِذَلِكَ إِلَّا الْمَخِيلَةَ فَإِنَّ اللَّهَ تَعَالَى لَا يَنْظُرُ إِلَيْهِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ [صححه مسلم (٢٠٨٥)]. [انظر: ٥٣٢٧، ٦١٢٥].

(۵۰۵۰) مسلم بن یناق رحمہ اللہ کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما نے ایک آدمی کو تہبند گھسیٹتے ہوئے دیکھا تو اس سے پوچھا کہ تمہارا تعلق کہاں سے ہے؟ اس نے اپنا نسب بیان کیا تو پتہ چلا کہ اس کا تعلق بنولیث سے ہے، اور حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما نے اسے شناخت کر لیا، پھر فرمایا کہ میں نے اپنے دونوں کانوں سے نبی علیہ السلام کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ جو شخص تکبر کی وجہ سے اپنے کپڑے زمین پر کھینچتا ہوا چلتا ہے اللہ اس پر قیامت کے دن نظر رحم نہیں فرمائے گا۔

(٥٠٥١) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ فِرَاسٍ سَمِعْتُ ذَكْوَانَ يُحَدِّثُ عَنْ زَاذَانَ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَنْ ضَرَبَ غُلَامًا لَهُ حَدًّا لَمْ يَأْتِهِ أَوْ لَطَمَهُ فَإِنَّ كَفَّارَتَهُ أَنْ يُعْتِقَهُ [راجع: ٤٧٨٤].

(۵۰۵۱) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ میں نے نبی علیہ السلام کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ جو شخص اپنے غلام کو کسی ایسے جرم

کی سزا دے جو اس نے نہ کیا ہو یا اسے تھپڑ مارے، اس کا کفارہ یہی ہے کہ اسے آزاد کر دے۔

(۵۰۵۲) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ تَوْبَةَ الْعَنْبَرِيِّ قَالَ سَمِعْتُ مُوَرِّقًا الْعِجْلِيَّ قَالَ سَمِعْتُ رَجُلًا سَأَلَ ابْنَ عُمَرَ أَوْ هُوَ سَأَلَ ابْنَ عُمَرَ فَقَالَ هَلْ تُصَلِّي الضُّحَى قَالَ لَا قَالَ عُمَرُ قَالَ لَا فَقَالَ أَبُو بَكْرٍ فَقَالَ لَا قَالَ فَرَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا أَخَالُ [راجع: ٤٧٥٨].

(۵۰۵۲) مورق عجلی رحمۃ اللہ علیہ کہتے ہیں کہ میں نے حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے پوچھا کہ کیا آپ چاشت کی نماز پڑھتے ہیں؟ انہوں نے کہا نہیں، میں نے پوچھا حضرت عمر رضی اللہ عنہ پڑھتے تھے؟ فرمایا نہیں، میں نے پوچھا حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ پڑھتے تھے؟ فرمایا نہیں، میں نے پوچھا نبی علیہ السلام پڑھتے تھے؟ فرمایا میرا خیال نہیں (ہے کہ وہ پڑھتے ہوں گے)

(۵۰۵۳) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ (ح) وَحَجَّاجٌ قَالَ حَدَّثَنِي شُعْبَةُ عَنْ سِمَاكٍ الْحَنَفِيِّ قَالَ سَمِعْتُ ابْنَ عُمَرَ يَقُولُ إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَّى فِي الْبَيْتِ وَسَتَأْتُونَ مَنْ يَنْهَاكُمْ عَنْهُ فَتَسْمَعُونَ مِنْهُ يَعْنِي ابْنَ عَبَّاسٍ قَالَ حَجَّاجٌ فَتَسْمَعُونَ مِنْ قَوْلِهِ قَالَ ابْنُ جَعْفَرٍ وَابْنُ عَبَّاسٍ جَالِسٌ قَرِيبًا مِنْهُ.

[اخرجه الطيالسي (١٨٦٧) و عبدالرزاق (٩٠٦٦) قال شعيب: اسناده صحيح]. [انظر: ٦٠٦٥، ٦٠٦٦، ٥٥٤٧].

(۵۰۵۳) سماک حنفی رحمۃ اللہ علیہ کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ میں نے حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما کو یہ کہتے ہوئے سنا کہ نبی علیہ السلام نے بیت اللہ کے اندر نماز پڑھی ہے لیکن ابھی تم ایک ایسے شخص کے پاس جاؤ گے اور ان کی باتیں سنو گے جو اس کی نفی کریں گے، مراد حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما تھے جو قریب ہی بیٹھے تھے۔

(۵۰۵۴) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ جَابِرٍ سَمِعْتُ سَالِمَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ يُحَدِّثُ أَنَّهُ رَأَى أَبَاهُ يَرْفَعُ يَدَيْهِ إِذَا كَبَّرَ وَإِذَا أَرَادَ أَنْ يَرْكَعَ وَإِذَا رَفَعَ رَأْسَهُ مِنْ الرُّكُوعِ فَسَأَلْتُهُ عَنْ ذَلِكَ فَزَعَمَ أَنَّهُ رَأَى رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَصْنَعُهُ [راجع: ٤٥٤٠].

قَالَ عَبْدُ اللَّهِ وَجَدْتُ هَذِهِ الْأَحَادِيثَ فِي كِتَابِ أَبِي بِخَطِّ يَدِهِ وَهُوَ إِلَى حَدِيثِ إِسْحَاقَ بْنِ يُوسُفَ الْأَزْرَقِ

(۵۰۵۴) سالم رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے کہ انہوں نے اپنے والد صاحب کو نماز کے آغاز میں اپنے ہاتھ کندھوں کے برابر کر کے رفع یدین کرتے ہوئے دیکھا ہے، نیز رکوع میں جاتے وقت اور رکوع سے سر اٹھانے کے بعد بھی رفع یدین کرتے ہوئے دیکھا ہے، میں نے ان سے اس کے متعلق پوچھا تو انہوں نے فرمایا کہ نبی علیہ السلام بھی اسی طرح کیا کرتے تھے۔

فائدہ: امام احمد رحمۃ اللہ علیہ کے صاحبزادے کہتے ہیں کہ حدیث نمبر ۵۰۵۵ سے ۵۰۷۹ تک کی احادیث میں نے اپنے والد صاحب کی کتاب میں ان کے ہاتھ کی لکھائی میں پائی ہیں۔

(۵۰۵۵) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ أَخْبَرَنَا شُعْبَةُ عَنْ جَبَلَةَ بْنِ سُحَيْمٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ جَرَّ ثَوْبًا مِنْ ثِيَابِهِ مَخِيلَةً لَمْ يَنْظُرْ اللَّهُ إِلَيْهِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ [راجع: ٥٠٣٨].

(۵۰۵۵) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جو شخص تکبر کی وجہ سے اپنے کپڑے گھسیٹتا ہوا چلتا ہے (کپڑے زمین پر گھستے جاتے ہیں) اللہ قیامت کے دن اس پر نظر رحم نہ فرمائے گا۔

(۵۰۵٦) حَدَّثَنَا عَبْدُاللَّهِ قَالَ وَجَدْتُ فِي كِتَابِ أَبِي حَدَّثَنَا يَزِيدُ قَالَ أَخْبَرَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَبْدِاللَّهِ بْنِ دِينَارٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ عُمَرَ قَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ تُصِيبُنِي مِنَ اللَّيْلِ الْجَنَابَةُ فَقَالَ اغْسِلْ ذَكَرَكَ ثُمَّ تَوَضَّأْ ثُمَّ ارْقُدْ [راجع: ۳٥۹].

(۵۰۵٦) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے پوچھا یا رسول اللہ! اگر میں رات کو ناپاک ہو جاؤں اور غسل کرنے سے پہلے سونا چاہوں تو کیا کروں؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا شرمگاہ دھو کر نماز والا وضو کر کے سو جاؤ۔

(۵۰۵۷) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ قَالَ وَجَدْتُ فِي كِتَابِ أَبِي حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ أَخْبَرَنَا شُعْبَةُ عَنْ مُحَارِبِ بْنِ دِثَارٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ جَرَّ ثَوْبَهُ مَخِيلَةً فَإِنَّ اللَّهَ تَعَالَى لَا يَنْظُرُ إِلَيْهِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ [راجع: ۵۰۱٤].

(۵۰۵۷) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جو شخص تکبر کی وجہ سے اپنے کپڑے گھسیٹتا ہوا چلتا ہے (کپڑے زمین پر گھستے جاتے ہیں) اللہ قیامت کے دن اس پر نظر رحم نہ فرمائے گا۔

(۵۰۵۸) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ قَالَ وَجَدْتُ فِي كِتَابِ أَبِي حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ أَخْبَرَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ دِينَارٍ سَمِعْتُ ابْنَ عُمَرَ يَقُولُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَسَأَلَهُ رَجُلٌ عَنِ الضَّبِّ قَالَ لَا آكُلُهُ وَلَا أُحَرِّمُهُ. [راجع: ٤۵٦۲].

(۵۰۵۸) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ ایک آدمی نے نبی علیہ السلام سے گوہ کے متعلق پوچھا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا میں اسے کھاتا ہوں اور نہ ہی حرام قرار دیتا ہوں۔

(۵۰۵۹) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ قَالَ وَجَدْتُ فِي كِتَابِ أَبِي حَدَّثَنَا يَزِيدُ أَخْبَرَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ دِينَارٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ وَقَّتَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِأَهْلِ الْمَدِينَةِ ذَا الْحُلَيْفَةِ وَلِأَهْلِ الشَّامِ الْجُحْفَةَ وَلِأَهْلِ نَجْدٍ قَرْنًا قَالَ ابْنُ عُمَرَ وَنُبِّئْتُ أَنَّهُ وَقَّتَ لِأَهْلِ الْيَمَنِ يَلَمْلَمَ [صححه البخاري (۱۵۲۷)، ومسلم (۱۱۸۲)، وابن خزيمة (۲۵۳۹)، وابن حبان (۳۷٦۰)]. [انظر: ۵۱۱۱، ۵۵۳۲، ۵۸۵۳، ٦۱۹۲].

(۵۰۵۹) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے اہل مدینہ کے لئے ذوالحلیفہ، اہل شام کے لئے جحفہ اور اہل نجد کے لئے قرن کو میقات فرمایا مجھے بتایا گیا ہے کہ نبی علیہ السلام نے اہل یمن کے لئے یلملم کو میقات مقرر فرمایا ہے۔

(۵۰٦۰) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ قَالَ وَجَدْتُ فِي كِتَابِ أَبِي حَدَّثَنَا يَزِيدُ أَخْبَرَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ دِينَارٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ بَيْعِ الثَّمَرِ أَوِ النَّخْلِ حَتَّى يَبْدُوَ صَلَاحُهُ [راجع: ٤۹٤۳].

(۵۰۶۰) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے پکنے سے قبل پھلوں کی بیع سے منع فرمایا ہے۔

(۵۰۶۱) حَدَّثَنَا عَبْد اللَّهِ قَالَ وَجَدْتُ فِي كِتَابِ أَبِي حَدَّثَنَا يَزِيدُ قَالَ أَخْبَرَنَا شُعْبَةُ عَنْ زَيْدِ بْنِ جُبَيْرٍ قَالَ سَأَلَ رَجُلٌ ابْنَ عُمَرَ عَنْ بَيْعِ النَّخْلِ فَقَالَ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ بَيْعِ النَّخْلِ حَتَّى يَبْدُوَ صَلَاحُهُ [اخرجه ابن ابي شيبة: ٦/ ١٥٠، و ابو يعلى (٥٦١١)].

(۵۰۶۱) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے پکنے سے قبل پھلوں کی بیع سے منع فرمایا ہے۔

(۵۰۶۲) حَدَّثَنَا عَبْد اللَّهِ قَالَ وَجَدْتُ فِي كِتَابِ أَبِي حَدَّثَنَا يَزِيدُ أَخْبَرَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ دِينَارٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّهُ كَانَ يُصَلِّي عَلَى رَاحِلَتِهِ حَيْثُ وَجَّهَتْ وَزَعَمَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَفْعَلُهُ [صححه البخاري (١٠٠٠)، ومسلم (٧٠٠)، وابن حبان (٢٥١٧)]. [انظر: ٥١٨٩، ٥٣٣٤، ٥٤٠٦، ٥٤١٣، ٥٥٢٩].

(۵۰۶۲) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما اپنی سواری پر ہی نفل نماز پڑھ لیتے تھے خواہ اس کا رخ کسی بھی سمت میں ہوتا، اور فرماتے تھے کہ میں نے نبی علیہ السلام کو بھی اسی طرح کرتے ہوئے دیکھا ہے۔

(۵۰۶۳) حَدَّثَنَا عَبْد اللَّهِ قَالَ وَجَدْتُ فِي كِتَابِ أَبِي حَدَّثَنَا يَزِيدُ أَخْبَرَنَا شُعْبَةُ عَنْ جَبَلَةَ بْنِ سُحَيْمٍ قَالَ كَانَ ابْنُ الزُّبَيْرِ يَرْزُقُنَا التَّمْرَ وَبِالنَّاسِ يَوْمَئِذٍ جَهْدٌ قَالَ فَمَرَّ بِنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ فَنَهَانَا عَنِ الْإِقْرَانِ وَقَالَ إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنِ الْإِقْرَانِ إِلَّا أَنْ يَسْتَأْذِنَ الرَّجُلُ أَخَاهُ [راجع: ٤٥١٣].

(۵۰۶۳) جبلہ کہتے ہیں کہ حضرت عبداللہ بن زبیر رضی اللہ عنہ ہمیں کھانے کے لئے کھجور دیا کرتے تھے، اس زمانے میں لوگ انتہائی مشکلات کا شکار تھے، ایک دن ہم کھجوریں کھا رہے تھے کہ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما ہمارے پاس سے گذرے اور فرمانے لگے کہ ایک وقت میں کئی کئی کھجوریں اکٹھی مت کھاؤ کیونکہ نبی علیہ السلام نے اپنے بھائی کی اجازت کے بغیر کئی کھجوریں اکٹھی کھانے سے منع فرمایا ہے۔

(۵۰۶۴) حَدَّثَنَا عَبْد اللَّهِ قَالَ وَجَدْتُ فِي كِتَابِ أَبِي حَدَّثَنَا يَزِيدُ أَخْبَرَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ دِينَارٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ اشْتَرَى طَعَامًا فَلَا يَبِيعُهُ حَتَّى يَقْبِضَهُ. [صححه البخاري (٢١٣٣)، ومسلم (١٥٢٦)]. [انظر: ٥٢٣٥، ٥٤٢٦، ٥٥٠٠، ٥٨٦١].

(۵۰۶۴) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جو شخص غلہ خریدے تو اس پر قبضہ کرنے سے پہلے اسے آگے فروخت نہ کرے۔

(۵۰۶۵) حَدَّثَنَا عَبْد اللَّهِ قَالَ وَجَدْتُ فِي كِتَابِ أَبِي حَدَّثَنَا يَزِيدُ أَنْبَأَنَا شُعْبَةُ عَنْ سِمَاكٍ يَعْنِي الْحَنَفِيَّ سَمِعْتُ ابْنَ عُمَرَ يَقُولُ صَلَّى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الْبَيْتِ رَكْعَتَيْنِ [انظر: ٥٠٥٣].

(۵۰۶۵) سماک حنفی رحمہ اللہ کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ میں نے حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما کو یہ کہتے ہوئے سنا کہ نبی علیہ السلام نے بیت اللہ کے اندر دو رکعت نماز پڑھی ہے۔

(۵۰۶۶) حَدَّثَنَا عَبْد اللَّهِ قَالَ وَجَدْتُ فِي كِتَابِ أَبِي حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ وَحَجَّاجٌ قَالَ مُحَمَّدٌ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ وَقَالَ حَجَّاجٌ حَدَّثَنِي شُعْبَةُ عَنْ سِمَاكٍ الْحَنَفِيِّ قَالَ سَمِعْتُ ابْنَ عُمَرَ يَقُولُ إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَّى فِي الْبَيْتِ وَسَتَأْتُونَ مَنْ يَنْهَاكُمْ عَنْهُ [انظر: ۵۰۵۲].

(۵۰۶۶) سماک حنفی رحمۃ اللہ علیہ کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ میں نے حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما کو یہ کہتے ہوئے سنا کہ نبی علیہ السلام نے بیت اللہ کے اندر نماز پڑھی ہے لیکن ابھی تم ایک ایسے شخص کے پاس جاؤ گے جو اس کی نفی کریں گے، (مراد حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما تھے جو قریب ہی بیٹھے تھے)۔

(۵۰۶۷) حَدَّثَنَا عَبْد اللَّهِ قَالَ وَجَدْتُ فِي كِتَابِ أَبِي حَدَّثَنَا يَزِيدُ أَخْبَرَنَا شُعْبَةُ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ رَجُلٍ مِنْ نَجْرَانَ أَنَّهُ سَأَلَ ابْنَ عُمَرَ فَقَالَ إِنَّمَا أَسْأَلُكَ عَنْ اثْنَتَيْنِ عَنْ الزَّبِيبِ وَالتَّمْرِ وَعَنْ السَّلَمِ فِي النَّخْلِ فَقَالَ ابْنُ عُمَرَ أُتِيَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِرَجُلٍ سَكْرَانَ فَقَالَ إِنَّمَا شَرِبْتُ زَبِيبًا وَتَمْرًا قَالَ فَجَلَدَهُ الْحَدَّ وَنَهَى عَنْهُمَا أَنْ يُجْمَعَا قَالَ وَأَسْلَمَ رَجُلٌ فِي نَخْلٍ لِرَجُلٍ فَقَالَ لَمْ تَحْمِلْ نَخْلُهُ ذَلِكَ الْعَامَ فَأَرَادَ أَنْ يَأْخُذَ دَرَاهِمَهُ فَلَمْ يُعْطِهِ فَأَتَى بِهِ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ لَمْ تَحْمِلْ نَخْلُهُ قَالَ لَا قَالَ فَفِيمَ تَحْبِسُ دَرَاهِمَهُ قَالَ فَدَفَعَهَا إِلَيْهِ قَالَ وَنَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ السَّلَمِ فِي النَّخْلِ حَتَّى يَبْدُوَ صَلَاحُهُ [قال الألباني: ضعيف ابو داود: ۳۴۶۷، ابن ماجة: ۲۲۸۴)]. [راجع: ۴۷۸۶].

(۵۰۶۷) نجران کے ایک آدمی نے حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے سوال کرتے ہوئے کہا کہ میں آپ سے دو چیزوں کے متعلق پوچھتا ہوں، ایک تو کشمش اور کھجور کے متعلق اور ایک کھجور کے درخت میں بیع سلم کے متعلق (ادھار) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما نے فرمایا کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام کے پاس نشے میں دھت ایک شخص کو لایا گیا، اس نے کشمش اور کھجور کی شراب پینے کا اعتراف کیا، نبی علیہ السلام نے اس پر حد جاری فرمائی اور ان دونوں کو اکٹھا کرنے سے منع فرمایا۔

نیز ایک آدمی نے دوسرے کے لیے کھجور کے درخت میں بیع سلم کی، لیکن اس سال پھل ہی نہیں آیا، اس نے اپنے پیسے واپس لینا چاہے تو اس نے انکار کر دیا، وہ آدمی نبی علیہ السلام کے پاس آ گیا، نبی علیہ السلام نے درختوں کے مالک سے پوچھا کہ کیا اس کے درختوں پر پھل نہیں آیا؟ اس نے کہا نہیں، نبی علیہ السلام نے فرمایا تو پھر اس کے پیسے کیوں روک رکھے ہیں؟ چنانچہ اس نے اس کے پیسے لوٹا دیئے، اس کے بعد نبی علیہ السلام نے پھل پکنے تک بیع سلم سے منع فرما دیا۔

(۵۰۶۸) حَدَّثَنَا عَبْد اللَّهِ قَالَ وَجَدْتُ فِي كِتَابِ أَبِي حَدَّثَنَا يَزِيدُ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ عَلَى الْمِنْبَرِ وَسَأَلَهُ رَجُلٌ عَنْ الضَّبِّ فَقَالَ لَا آكُلُهُ وَلَا أُحَرِّمُهُ [راجع: ۴۴۹۷].

(۵۰۶۸) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ ایک آدمی نے نبی علیہ السلام سے گوہ کے متعلق پوچھا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا میں اسے

کھاتا ہوں اور نہ ہی حرام قرار دیتا ہوں۔

(۵۰۶۹) حَدَّثَنَا عَبْد اللَّهِ قَالَ وَجَدْتُ فِي كِتَابِ أَبِي حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ أَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ قَالَ قَالَ عِكْرِمَةُ بْنُ خَالِدٍ سَأَلْتُ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عُمَرَ عَنْ الْعُمْرَةِ قَبْلَ الْحَجِّ فَقَالَ ابْنُ عُمَرَ لَا بَأْسَ عَلَى أَحَدٍ يَعْتَمِرُ قَبْلَ أَنْ يَحُجَّ قَالَ عِكْرِمَةُ قَالَ عَبْدُ اللَّهِ اعْتَمَرَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَبْلَ أَنْ يَحُجَّ [صححه البخاری (۱۷۷٤)، والحاکم (۱/٤٨٤)]. [انظر: ٦٤٧٥].

(۵۰۶۹) عکرمہ بن خالد کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ میں نے حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ سے قبل از حج عمرہ کرنے کا مسئلہ پوچھا تو انہوں نے فرمایا کہ حج سے پہلے عمرہ کرنے میں کسی کے لئے کوئی حرج نہیں ہے، نیز انہوں نے یہ بھی فرمایا کہ نبی علیہ السلام نے بھی حج سے پہلے عمرہ فرمایا تھا۔

(۵۰۷۰) حَدَّثَنَا عَبْد اللَّهِ قَالَ وَجَدْتُ فِي كِتَابِ أَبِي حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ أَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي نَافِعٌ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ قَالَ قَامَ رَجُلٌ فِي مَسْجِدِ الْمَدِينَةِ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ مِنْ أَيْنَ تَأْمُرُنَا أَنْ نُهِلَّ قَالَ مُهَلُّ أَهْلِ الْمَدِينَةِ مِنْ ذِي الْحُلَيْفَةِ وَمُهَلُّ أَهْلِ الشَّامِ مِنْ الْجُحْفَةِ وَمُهَلُّ أَهْلِ نَجْدٍ مِنْ قَرْنٍ قَالَ لِي نَافِعٌ وَقَالَ لِي ابْنُ عُمَرَ وَزَعَمُوا أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ وَمُهَلُّ أَهْلِ الْيَمَنِ مِنْ يَلَمْلَمَ وَكَانَ يَقُولُ لَا أَذْكُرُ ذَلِكَ [راجع: ٤٤٥٥].

(۵۰۷۰) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک آدمی نے مسجد نبوی میں کھڑے ہو کر نبی علیہ السلام سے پوچھا کہ یا رسول اللہ! آپ ہمیں کہاں سے احرام باندھنے کا حکم دیتے ہیں؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا اہل مدینہ کے لئے ذوالحلیفہ، اہل شام کے لئے جحفہ، اور اہل نجد کے لئے قرن مقات ہے، حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ بعد میں لوگوں نے یہ بھی کہا کہ اہل یمن کی میقات یلملم ہے لیکن مجھے یہ یاد نہیں۔

(۵۰۷۱) حَدَّثَنَا عَبْد اللَّهِ قَالَ وَجَدْتُ فِي كِتَابِ أَبِي حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ أَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي نَافِعٌ أَنَّ ابْنَ عُمَرَ كَانَ يَقُولُ سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لَبَّيْكَ اللَّهُمَّ لَبَّيْكَ لَبَّيْكَ لَا شَرِيكَ لَكَ لَبَّيْكَ إِنَّ الْحَمْدَ وَالنِّعْمَةَ لَكَ وَالْمُلْكَ لَا شَرِيكَ لَكَ قَالَ نَافِعٌ وَكَانَ ابْنُ عُمَرَ يَقُولُ وَزِدْتُ أَنَا لَبَّيْكَ لَبَّيْكَ وَسَعْدَيْكَ وَالْخَيْرُ فِي يَدَيْكَ لَبَّيْكَ وَالرَّغْبَاءُ إِلَيْكَ وَالْعَمَلُ [راجع: ٤٨٢١].

(۵۰۷۱) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا تلبیہ یہ تھا، میں حاضر ہوں اے اللہ! میں حاضر ہوں، میں حاضر ہوں آپ کا کوئی شریک نہیں، میں حاضر ہوں، تمام تعریفیں اور تمام نعمتیں آپ کے لئے ہیں، حکومت بھی آپ ہی کی ہے، آپ کا کوئی شریک نہیں، ابن عمر رضی اللہ عنہ اس میں یہ اضافہ فرماتے تھے کہ میں حاضر ہوں، میں حاضر ہوں، میں تیری خدمت میں آ گیا ہوں، ہر قسم کی خیر آپ کے ہاتھ میں ہے، میں حاضر ہوں، تمام رغبتیں اور عمل آپ ہی کے لئے ہیں۔

(٥٠٧٢) حَدَّثَنَا عَبْد اللَّهِ قَالَ وَجَدْتُ فِي كِتَابِ أَبِي حَدَّثَنَا يَزِيدُ أَنْبَأَنَا حَنْظَلَةُ سَمِعْتُ طَاوُسًا يَقُولُ سَمِعْتُ ابْنَ عُمَرَ وَسَأَلَهُ رَجُلٌ هَلْ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ الْجَرِّ وَالدُّبَّاءِ قَالَ نَعَمْ [راجع: ٤٨٣٧].

(۵۰۷۲) طاؤس کہتے ہیں کہ ایک آدمی نے حضرت ابن عمر ؓ سے پوچھا کیا نبی ؑ نے مٹکے اور کدو کی نبیذ سے منع فرمایا ہے؟ انہوں نے فرمایا ہاں، طاؤس کہتے ہیں کہ یہ بات میں نے خود سنی ہے۔

(٥٠٧٣) حَدَّثَنَا عَبْد اللَّهِ قَالَ وَجَدْتُ فِي كِتَابِ أَبِي حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ عَنْ حَنْظَلَةَ عَنْ سَالِمِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ اقْتَنَى كَلْبًا إِلَّا ضَارِيًا أَوْ كَلْبَ مَاشِيَةٍ فَإِنَّهُ يَنْقُصُ مِنْ أَجْرِهِ كُلَّ يَوْمٍ قِيرَاطَانِ [انظر: ٤٥٤٩].

(۵۰۷۳) حضرت ابن عمر ؓ سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا جو شخص ایسا کتا رکھے جو جانوروں کی حفاظت کے لئے بھی نہ ہو اور نہ ہی شکاری کتا ہو تو اس کے ثواب میں روزانہ دو قیراط کمی ہوتی رہے گی۔

(٥٠٧٤) حَدَّثَنَا عَبْد اللَّهِ قَالَ وَجَدْتُ فِي كِتَابِ أَبِي حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ ثَابِتٍ الْبُنَانِيِّ قَالَ سَأَلْتُ ابْنَ عُمَرَ فَقُلْتُ أَنُهِيَ عَنْ نَبِيذِ الْجَرِّ فَقَالَ قَدْ زَعَمُوا ذَاكَ فَقُلْتُ مَنْ زَعَمَ ذَاكَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ زَعَمُوا ذَاكَ فَقُلْتُ يَا أَبَا عَبْدِ الرَّحْمَنِ أَنْتَ سَمِعْتَهُ مِنَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ قَدْ زَعَمُوا ذَاكَ قَالَ فَصَرَفَهُ اللَّهُ تَعَالَى عَنِّي يَوْمَئِذٍ وَكَانَ أَحَدُهُمْ إِذَا سُئِلَ أَنْتَ سَمِعْتَهُ مِنَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ غَضِبَ ثُمَّ هَمَّ بِصَاحِبِهِ [راجع: ٤٩١٥].

(۵۰۷۴) ثابت بنانی رحمہ اللہ کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ میں نے حضرت ابن عمر ؓ سے پوچھا کہ کیا مٹکے کی نبیذ سے ممانعت کی گئی ہے؟ انہوں نے فرمایا ان کا یہی کہنا ہے، میں نے پوچھا کن کا کہنا ہے؟ نبی ؑ کا؟ انہوں نے فرمایا ان کا یہی کہنا ہے، میں نے دوبارہ یہی سوال پوچھا اور انہوں نے یہی جواب دیا، بس اللہ نے مجھے اس دن ان سے بچا لیا کیونکہ جب ان سے کوئی شخص یہ پوچھتا کہ واقعی آپ نے یہ بات نبی ؑ سے سنی ہے تو وہ غصے میں آ جاتے تھے اور اس شخص کی طرف متوجہ ہو جاتے تھے۔

(٥٠٧٥) حَدَّثَنَا عَبْد اللَّهِ قَالَ وَجَدْتُ فِي كِتَابِ أَبِي حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ حَدَّثَنِي شُعْبَةُ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ دِينَارٍ سَمِعْتُ ابْنَ عُمَرَ يُحَدِّثُ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ لَمْ يَجِدْ نَعْلَيْنِ فَلْيَلْبَسْ خُفَّيْنِ وَلْيَشُقَّهُمَا أَوْ لِيَقْطَعْهُمَا أَسْفَلَ مِنَ الْكَعْبَيْنِ [انظر: ٥٣٣٦].

(۵۰۷۵) حضرت ابن عمر ؓ سے مروی ہے کہ نبی ؑ نے فرمایا کہ جس شخص کو جوتے نہ ملیں اسے چاہیے کہ وہ موزوں کو ٹخنوں سے نیچے کاٹ کر پہن لے۔

(٥٠٧٦) حَدَّثَنَا عَبْد اللَّهِ قَالَ وَجَدْتُ فِي كِتَابِ أَبِي حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ حَدَّثَنِي شُعْبَةُ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ دِينَارٍ سَمِعْتُ ابْنَ عُمَرَ يُحَدِّثُ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ نَهَى عَنِ الْوَرْسِ وَالزَّعْفَرَانِ قَالَ شُعْبَةُ فَقُلْتُ أَنَا

لِلْمُحْرِمِ فَقَالَ نَعَمْ [انظر: ٥٣٣٦].

(۵۰۷۶) عبداللہ دینار رحمۃ اللہ علیہ کہتے ہیں کہ میں نے ایک مرتبہ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما کو نبی علیہ السلام کے حوالے سے یہ حدیث بیان کرتے ہوئے سنا کہ آپ علیہ السلام نے ورس اور زعفران سے منع فرمایا ہے، میں نے پوچھا محرم کو؟ فرمایا ہاں۔

(٥٠٧٧) حَدَّثَنَا عَبْد اللَّهِ قَالَ وَجَدْتُ فِي كِتَابِ أَبِي حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ أَخْبَرَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ دِينَارٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ إِذَا قَالَ الرَّجُلُ لِأَخِيهِ أَنْتَ كَافِرٌ أَوْ يَا كَافِرُ فَقَدْ بَاءَ بِهَا أَحَدُهُمَا [راجع: ٤٦٨٧].

(۵۰۷۷) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کوئی شخص جب اپنے بھائی کو "اے کافر" کہتا ہے تو دونوں میں سے کوئی ایک تو کافر ہو کر لوٹتا ہی ہے۔

(٥٠٧٨) حَدَّثَنَا عَبْد اللَّهِ قَالَ وَجَدْتُ فِي كِتَابِ أَبِي حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ أَخْبَرَنَا شُعْبَةُ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ سَمِعْتُ يَحْيَى بْنَ وَثَّابٍ سَأَلْتُ ابْنَ عُمَرَ عَنْ الْغُسْلِ يَوْمَ الْجُمُعَةِ قَالَ فَقَالَ أَمَرَنَا بِهِ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ [انظر: ٥١٤٢، ٥١٢٨، ٥٢١٠، ٥٩٦١].

(۵۰۷۸) یحییٰ بن وثاب کہتے ہیں کہ میں نے حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے غسل جمعہ کے متعلق پوچھا تو انہوں نے فرمایا کہ نبی علیہ السلام نے ہمیں اس کا حکم دیا ہے۔

(٥٠٧٩) حَدَّثَنَا عَبْد اللَّهِ قَالَ وَجَدْتُ فِي كِتَابِ أَبِي حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ يُوسُفَ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَثَلُ الْمُنَافِقِ كَمَثَلِ الشَّاةِ الْعَائِرَةِ بَيْنَ الْغَنَمَيْنِ تَعِيرُ إِلَى هَذِهِ مَرَّةً وَإِلَى هَذِهِ مَرَّةً لَا تَدْرِي أَهَذِهِ تَتْبَعُ أَمْ هَذِهِ [صححه مسلم (٢٧٨٤)]. [انظر: ٥٧٩٠، ٦٢٩٩].

(۵۰۷۹) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا منافق کی مثال اس بکری کی سی ہے جو دو ریوڑوں کے درمیان ہو، کبھی اس ریوڑ کے پاس جائے اور کبھی اس ریوڑ کے پاس جائے اور اسے یہ معلوم نہ ہو کہ وہ اس ریوڑ میں شامل ہو یا اس ریوڑ میں۔

(٥٠٨٠) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ وَسُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ قَالَا حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي نَجِيحٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ سُئِلَ ابْنُ عُمَرَ عَنْ صَوْمِ يَوْمِ عَرَفَةَ فَقَالَ حَجَجْتُ مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَمْ يَصُمْهُ وَحَجَجْتُ مَعَ أَبِي بَكْرٍ فَلَمْ يَصُمْهُ وَحَجَجْتُ مَعَ عُمَرَ فَلَمْ يَصُمْهُ وَحَجَجْتُ مَعَ عُثْمَانَ فَلَمْ يَصُمْهُ وَأَنَا لَا أَصُومُهُ وَلَا آمُرُ بِهِ وَلَا أَنْهَى عَنْهُ وَقَالَ سُفْيَانُ مَرَّةً عَمَّنْ سَأَلَ ابْنَ عُمَرَ [قال الترمذي: حسن. قال الألباني: صحيح الاسناد (الترمذي: ٧٥١). قال شعيب: صحيح بطرقه وشواهده] [انظر: ٥١١٧].

(۵۰۸۰) ابو نجیح کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ کسی نے حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے عرفہ کے دن روزہ رکھنے کے متعلق پوچھا تو انہوں نے

فرمایا کہ میں نے نبی علیہ السلام کے ساتھ حج کیا، لیکن انہوں نے اس دن کا روزہ نہیں رکھا، میں نے حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ، حضرت عمر رضی اللہ عنہ اور حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کے ساتھ حج کیا لیکن انہوں نے بھی اس دن کا روزہ نہ رکھا، میں اس دن کا روزہ رکھتا ہوں اور نہ حکم دیتا ہوں اور نہ منع کرتا ہوں۔

(۵۰۸۱) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَالِمِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ أَبِيهِ قَالَ رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَرْفَعُ يَدَيْهِ إِذَا دَخَلَ إِلَى الصَّلَاةِ وَإِذَا رَكَعَ وَإِذَا رَفَعَ رَأْسَهُ مِنَ الرُّكُوعِ وَلَا يَفْعَلُ ذَلِكَ فِي السُّجُودِ [راجع، ۴۵۴۰].

(۵۰۸۱) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے نبی علیہ السلام کو نماز کے آغاز میں اپنے ہاتھ کندھوں کے برابر کر کے رفع یدین کرتے ہوئے دیکھا ہے، نیز رکوع میں جاتے وقت اور رکوع سے سر اٹھانے کے بعد بھی رفع یدین کرتے ہوئے دیکھا ہے لیکن دو سجدوں کے درمیان نبی علیہ السلام نے رفع یدین نہیں کیا۔

(۵۰۸۲) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ نَافِعٍ قَالَ كَانَ ابْنُ عُمَرَ إِذَا دَخَلَ أَدْنَى الْحَرَمِ أَمْسَكَ عَنِ التَّلْبِيَةِ ثُمَّ يَأْتِي ذَا طُوًى فَيَبِيتُ بِهِ وَيُصَلِّي بِهِ صَلَاةَ الصُّبْحِ وَيَغْتَسِلُ وَيُحَدِّثُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَعَلَ ذَلِكَ

[صححه البخاري (۱۵۷۳) ومسلم (۱۲۵۹) وابن خزيمة (۲۶۱۴ و ۲۶۹۲ و ۲۶۹۴ و ۲۶۹۵)]. [راجع: ۴۶۵۶].

(۵۰۸۲) نافع رحمہ اللہ کہتے ہیں کہ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ جب حرم کے قریبی حصے میں پہنچتے تو تلبیہ روک دیتے، جب مقام "ذی طوی" پر پہنچتے تو وہاں رات گذارتے، صبح ہونے کے بعد فجر کی نماز پڑھتے، غسل کرتے اور بتاتے کہ نبی علیہ السلام بھی اسی طرح کیا کرتے تھے۔

(۵۰۸۳) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ أَخْبَرَنَا أَيُّوبُ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِذَا جَاءَ أَحَدُكُمْ إِلَى الْجُمُعَةِ فَلْيَغْتَسِلْ [راجع: ۴۴۶۶].

(۵۰۸۳) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا جب تم میں سے کوئی شخص جمعہ کے لئے آئے تو اسے چاہئے کہ غسل کر کے آئے۔

(۵۰۸۴) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ أَخْبَرَنَا أَيُّوبُ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ الَّذِي يَفُوتُهُ الْعَصْرُ كَأَنَّمَا وُتِرَ أَهْلَهُ وَمَالَهُ [صححه البخاري (۵۵۲)، ومسلم (۶۲۶)، وابن خزيمة (۳۳۵)]. [انظر: ۵۱۶۱، ۵۳۱۲، ۵۷۸۰، ۶۳۵۸].

(۵۰۸۴) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جس شخص کی نماز عصر فوت ہو جائے، گویا اس کے اہل خانہ اور مال تباہ و برباد ہو گیا۔

(۵۰۸۵) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ أَخْبَرَنَا أَيُّوبُ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ نَادَى رَجُلٌ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

قَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ كَيْفَ تَأْمُرُنَا نُصَلِّي مِنَ اللَّيْلِ قَالَ يُصَلِّي أَحَدُكُمْ مَثْنَى مَثْنَى فَإِذَا خَشِيَ الصُّبْحَ يُصَلِّي وَاحِدَةً فَأَوْتَرَتْ لَهُ مَا قَدْ صَلَّى [راجع: ٤٤٩٢].

(۵۰۸۵) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ ایک شخص نے نبی علیہ السلام سے پوچھا یا رسول اللہ! رات کی نماز سے متعلق آپ ہمیں کیا حکم دیتے ہیں؟ فرمایا تم دو دو رکعت کر کے نماز پڑھا کرو اور جب ''صبح'' ہو جانے کا اندیشہ ہو تو ان دو کے ساتھ ایک رکعت اور ملا لو، تم نے رات میں جتنی نماز پڑھی ہو گی، ان سب کی طرف سے یہ وتر کے لئے کافی ہو جائے گی۔

(٥٠٨٦) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ أَخْبَرَنَا أَيُّوبُ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ تَلْبِيَةَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَبَّيْكَ اللَّهُمَّ لَبَّيْكَ لَبَّيْكَ لَا شَرِيكَ لَكَ لَبَّيْكَ إِنَّ الْحَمْدَ وَالنِّعْمَةَ لَكَ وَالْمُلْكَ لَا شَرِيكَ لَكَ [راجع: ٤٨٢١].

(۵۰۸۶) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا تلبیہ یہ تھا، میں حاضر ہوں اے اللہ! میں حاضر ہوں، میں حاضر ہوں آپ کا کوئی شریک نہیں، میں حاضر ہوں، تمام تعریفیں اور تمام نعمتیں آپ کے لئے ہیں، حکومت بھی آپ ہی کی ہے، آپ کا کوئی شریک نہیں۔

(٥٠٨٧) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ أَخْبَرَنَا أَيُّوبُ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَجُلٌ يَا رَسُولَ اللَّهِ مِنْ أَيْنَ نُهِلُّ قَالَ يُهِلُّ أَهْلُ الْمَدِينَةِ مِنْ ذِي الْحُلَيْفَةِ وَأَهْلُ الشَّامِ مِنَ الْجُحْفَةِ وَأَهْلُ نَجْدٍ مِنْ قَرْنٍ قَالَ وَيَقُولُونَ وَأَهْلُ الْيَمَنِ مِنْ يَلَمْلَمَ [راجع: ٤٤٥٥].

(۵۰۸۷) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک آدمی نے مسجد نبوی میں کھڑے ہو کر نبی علیہ السلام سے پوچھا کہ یا رسول اللہ! آپ ہمیں کہاں سے احرام باندھنے کا حکم دیتے ہیں؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا اہل مدینہ کے لئے ذوالحلیفہ، اہل شام کے لئے جحفہ، اور اہل نجد کے لئے قرن میقات ہے، حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ بعد میں لوگوں نے یہ بھی کہا کہ اہل یمن کی میقات یلملم ہے لیکن مجھے یہ یاد نہیں۔

(٥٠٨٨) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ حَدَّثَنِي صَخْرُ بْنُ جُوَيْرِيَةَ عَنْ نَافِعٍ قَالَ لَمَّا خَلَعَ النَّاسُ يَزِيدَ بْنَ مُعَاوِيَةَ جَمَعَ ابْنُ عُمَرَ بَنِيهِ وَأَهْلَهُ ثُمَّ تَشَهَّدَ ثُمَّ قَالَ أَمَّا بَعْدُ فَإِنَّا قَدْ بَايَعْنَا هَذَا الرَّجُلَ عَلَى بَيْعِ اللَّهِ وَرَسُولِهِ وَإِنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِنَّ الْغَادِرَ يُنْصَبُ لَهُ لِوَاءٌ يَوْمَ الْقِيَامَةِ يُقَالُ هَذِهِ غَدْرَةُ فُلَانٍ وَإِنَّ مِنْ أَعْظَمِ الْغَدْرِ أَنْ لَا يَكُونَ الْإِشْرَاكُ بِاللَّهِ تَعَالَى أَنْ يُبَايِعَ رَجُلٌ رَجُلًا عَلَى بَيْعِ اللَّهِ وَرَسُولِهِ ثُمَّ يَنْكُثُ بَيْعَتَهُ فَلَا يَخْلَعَنَّ أَحَدٌ مِنْكُمْ يَزِيدَ وَلَا يُشْرِفَنَّ أَحَدٌ مِنْكُمْ فِي هَذَا الْأَمْرِ فَيَكُونَ صَيْلَمًا بَيْنِي وَبَيْنَهُ [راجع: ٤٦٤٨].

(۵۰۸۸) نافع رحمہ اللہ کہتے ہیں کہ جب لوگوں نے یزید بن معاویہ کی بیعت توڑ دی تو حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ نے اپنے سارے بیٹوں اور اہل خانہ کو جمع کیا، شہادتین کا اقرار کیا اور فرمایا اما بعد! ہم نے اللہ اور اس کے رسول کے نام پر اس شخص کی بیعت کی تھی، اور میں نے نبی علیہ السلام کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ ہر دھوکے باز کے لئے قیامت کے دن ایک جھنڈا گاڑا جائے گا اور کہا

جائے گا کہ یہ فلاں شخص کی دھوکہ بازی ہے، اور شرک کے بعد سب سے بڑا دھوکہ یہ ہے کہ آدمی اللہ اور اس کے رسول کے نام پر کسی کی بیعت کرے اور پھر اسے توڑ دے، اس لئے تم میں سے کوئی بھی یزید کی بیعت توڑے اور نہ ہی امرِ خلافت میں جھانک کر بھی دیکھے، ورنہ میرے اور اس کے درمیان کوئی تعلق نہیں رہے گا۔

(۵۰۸۹) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ حَدَّثَنِي رَجُلٌ مِنْ بَنِي غِفَارٍ فِي مَجْلِسِ سَالِمِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنِي فُلَانٌ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أُتِيَ بِطَعَامٍ مِنْ خُبْزٍ وَلَحْمٍ فَقَالَ نَاوِلْنِي الذِّرَاعَ فَنُووِلَ ذِرَاعًا فَأَكَلَهَا قَالَ يَحْيَى لَا أَعْلَمُهُ إِلَّا هَكَذَا ثُمَّ قَالَ نَاوِلْنِي الذِّرَاعَ فَنُووِلَ ذِرَاعًا فَأَكَلَهَا ثُمَّ قَالَ نَاوِلْنِي الذِّرَاعَ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّمَا هُمَا ذِرَاعَانِ فَقَالَ وَأَبِيكَ لَوْ سَكَتَّ مَا زِلْتُ أُنَاوَلُ مِنْهَا ذِرَاعًا مَا دَعَوْتُ بِهِ فَقَالَ سَالِمٌ أَمَّا هَذِهِ فَلَا سَمِعْتُ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عُمَرَ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ اللَّهَ تَبَارَكَ وَتَعَالَى يَنْهَاكُمْ أَنْ تَحْلِفُوا بِآبَائِكُمْ [انظر: ۴۵۲۳].

(۵۰۸۹) حضرت سالم رحمہ اللہ کی مجلس میں ایک شخص یہ حدیث بیان کر رہا تھا کہ نبی علیہ السلام کی خدمت میں ایک مرتبہ روٹی اور گوشت کھانے میں پیش کیا گیا، نبی علیہ السلام نے فرمایا مجھے ایک دستی دینا، نبی علیہ السلام کو دستی دے دی گئی جو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے تناول فرمالی، اس کے بعد فرمایا مجھے ایک اور دستی دو، وہ بھی نبی علیہ السلام کو دے دی گئی اور نبی علیہ السلام نے اسے بھی تناول فرمالیا، اور فرمایا کہ مجھے ایک اور دستی دو، کسی نے عرض کیا یا رسول اللہ! ایک بکری میں دو ہی تو دستیاں ہوتی ہیں، نبی علیہ السلام نے فرمایا تیرے باپ کی قسم! اگر تو خاموش رہتا تو میں جب تک تم سے دستی مانگتا رہتا مجھے ملتی رہتی، حضرت سالم رحمہ اللہ نے یہ حدیث سن کر فرمایا یہ بات تو بالکل نہیں ہے کیونکہ میں نے حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما کو فرماتے ہوئے سنا ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا اللہ تعالیٰ تمہیں اپنے آباؤ اجداد کے نام کی قسمیں کھانے سے روکتا ہے۔

(۵۰۹۰) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ أَخْبَرَنَا أَيُّوبُ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ قَالَ كُنْتُ عِنْدَ ابْنِ عُمَرَ وَسُئِلَ عَنْ نَبِيذِ الْجَرِّ فَقَالَ حَرَّمَهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَشَقَّ عَلَيَّ لَمَّا سَمِعْتُهُ فَأَتَيْتُ ابْنَ عَبَّاسٍ فَقُلْتُ إِنَّ ابْنَ عُمَرَ سُئِلَ عَنْ شَيْءٍ قَالَ فَجَعَلْتُ أُعَظِّمُهُ فَقَالَ وَمَا هُوَ قُلْتُ سُئِلَ عَنْ نَبِيذِ الْجَرِّ فَقَالَ حَرَّمَهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ صَدَقَ حَرَّمَهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قُلْتُ وَمَا الْجَرُّ قَالَ كُلُّ شَيْءٍ صُنِعَ مِنْ مَدَرٍ [صححه مسلم (۱۹۹۷)، وابن حبان (۵۴۰۳)]. [انظر: ۵۸۱۹، ۵۹۱۶، ۵۹۵۴، ۶۴۱۶].

(۵۰۹۰) سعید بن جبیر رحمہ اللہ کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ میں حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما کے پاس بیٹھا ہوا تھا، کسی نے ان سے مٹکے کی نبیذ کے متعلق پوچھا، انہوں نے فرمایا کہ نبی علیہ السلام نے اسے حرام قرار دیا ہے، یہ سن کر مجھ پر بڑی گرانی ہوئی، میں حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما کے پاس آیا اور ان سے عرض کیا کہ کسی نے حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مٹکے کی نبیذ کے متعلق پوچھا گیا تو انہوں نے کہا کہ نبی علیہ السلام نے اسے حرام قرار دیا ہے، حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما نے فرمایا انہوں نے سچ کہا، نبی علیہ السلام نے اسے حرام قرار دیا ہے، میں

نے پوچھا ''مشکے'' سے کیا مراد ہے؟ فرمایا ہر وہ چیز جو پکی مٹی سے بنائی جائے۔

(۵۰۹۱) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ أَخْبَرَنَا أَيُّوبُ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَجُلٌ يَا رَسُولَ اللَّهِ مَا نَقْتُلُ مِنَ الدَّوَابِّ إِذَا أَحْرَمْنَا فَقَالَ خَمْسٌ لَا جُنَاحَ عَلَى مَنْ قَتَلَهُنَّ فِي قَتْلِهِنَّ الْحِدَأَةُ وَالْفَأْرَةُ وَالْغُرَابُ وَالْعَقْرَبُ وَالْكَلْبُ الْعَقُورُ [راجع: ٤٤٦١].

(۵۰۹۱) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام سے کسی نے سوال پوچھا یا رسول اللہ! احرام باندھنے کے بعد ہم کون سے جانور قتل کر سکتے ہیں؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا پانچ قسم کے جانوروں کو قتل کرنے میں کوئی حرج نہیں ہے، بچھو، چوہے، چیل، کوے اور باؤلے کتے۔

(۵۰۹۲) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ أَخْبَرَنَا أَيُّوبُ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ انْتَهَيْتُ إِلَى النَّاسِ وَقَدْ فَرَغَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنَ الْخُطْبَةِ فَقُلْتُ مَاذَا قَامَ بِهِ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالُوا نَهَى عَنِ الْمُزَفَّتِ وَالدُّبَّاءِ [راجع: ٤٤٦٥].

(۵۰۹۲) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے نبی علیہ السلام کو ایک مرتبہ منبر پر جلوہ افروز دیکھا، نبی علیہ السلام کو دیکھتے ہی میں تیزی سے مسجد میں داخل ہوا، اور ایک جگہ جا کر بیٹھ گیا لیکن ابھی کچھ سننے کا موقع نہ ملا تھا کہ نبی علیہ السلام منبر سے نیچے اتر آئے، میں نے لوگوں سے پوچھا کہ نبی علیہ السلام نے کیا فرمایا؟ لوگوں نے بتایا کہ نبی علیہ السلام نے دباء اور مزفت میں نبیذ بنانے سے منع فرمایا ہے۔

(۵۰۹۳) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ حَدَّثَنَا أَيُّوبُ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ لَا أَعْلَمُهُ إِلَّا عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ حَلَفَ فَاسْتَثْنَى فَهُوَ بِالْخِيَارِ إِنْ شَاءَ أَنْ يَمْضِيَ عَلَى يَمِينِهِ وَإِنْ شَاءَ أَنْ يَرْجِعَ غَيْرَ حَنِثٍ أَوْ قَالَ غَيْرَ حَرَجٍ [راجع: ٤٥١٠].

(۵۰۹۳) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ سے غالباً مرفوعاً مروی ہے کہ جو شخص قسم کھاتے وقت ان شاء اللہ کہہ لے اُسے اختیار ہے، اگر اپنی قسم پوری کرنا چاہے تو کر لے اور اگر اس سے رجوع کرنا چاہے تو حانث ہوئے بغیر رجوع کر لے۔

(۵۰۹۴) حَدَّثَنَا أَبُو كَامِلٍ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا حَلَفَ أَحَدُكُمْ فَذَكَرَهُ

(۵۰۹۴) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۵۰۹۵) حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى بْنُ عَبْدِ الْأَعْلَى عَنْ يَحْيَى يَعْنِي ابْنَ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ سَالِمِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ قَالَ رَأَى عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ فِي سُوقٍ ثَوْبًا مِنْ إِسْتَبْرَقٍ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ لَوْ ابْتَعْتَ هَذَا الثَّوْبَ لِلْوَفْدِ قَالَ إِنَّمَا يَلْبَسُ الْحَرِيرَ أَوْ قَالَ هَذَا مَنْ لَا خَلَاقَ لَهُ قَالَ أَحْسِبُهُ قَالَ فِي الْآخِرَةِ قَالَ فَلَمَّا كَانَ بَعْدَ ذَلِكَ أُتِيَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِثَوْبٍ مِنْهَا فَبَعَثَ بِهِ إِلَى عُمَرَ فَكَرِهَهُ فَأَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ

وَسَلَّمَ فَقَالَ يَا نَبِيَّ اللَّهِ بَعَثْتَ بِهِ إِلَيَّ وَقَدْ قُلْتَ فِيهِ مَا سَمِعْتُ إِنَّمَا يَلْبَسُ الْحَرِيرَ أَوْ قَالَ هَذَا مَنْ لَا خَلَاقَ لَهُ قَالَ إِنِّي لَمْ أَبْعَثْ بِهِ إِلَيْكَ لِتَلْبَسَهُ وَلَكِنْ بَعَثْتُ بِهِ إِلَيْكَ لِتُصِيبَ بِهِ ثَمَنًا قَالَ سَالِمٌ فَمِنْ أَجْلِ هَذَا الْحَدِيثِ كَانَ ابْنُ عُمَرَ يَكْرَهُ الْعَلَمَ فِي الثَّوْبِ [راجع: ٤٩٧٨].

(۵۰۹۵) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے ایک ریشمی جوڑا فروخت ہوتے ہوئے دیکھا تو نبی علیہ السلام سے کہنے لگے کہ اگر آپ اسے خرید لیتے تو وفود کے سامنے پہن لیا کرتے؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا یہ وہ شخص پہنتا ہے جس کا آخرت میں کوئی حصہ نہ ہو، چند دن بعد نبی علیہ السلام کی خدمت میں کہیں سے چند ریشمی حلے آئے، نبی علیہ السلام نے ان میں سے ایک جوڑا حضرت عمر رضی اللہ عنہ کو بھی بھجوا دیا، حضرت عمر رضی اللہ عنہ کہنے لگے کہ آپ نے خود ہی تو اس کے متعلق وہ بات فرمائی تھی جو میں نے سنی تھی اور اب آپ ہی نے مجھے یہ ریشمی جوڑا بھیج دیا؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا میں نے تمہیں یہ پہننے کے لئے نہیں بھجوایا، بلکہ اس لئے بھجوایا ہے کہ تم اسے فروخت کر کے اس کی قیمت اپنے استعمال میں لے آؤ۔

(٥٠٩٦) حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ حَبِيبِ بْنِ الشَّهِيدِ حَدَّثَنَا أَبِي عَنْ أَنَسِ بْنِ سِيرِينَ قَالَ قُلْتُ لِعَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ أَقْرَأُ خَلْفَ الْإِمَامِ قَالَ تُجْزِئُكَ قِرَاءَةُ الْإِمَامِ قُلْتُ رَكْعَتَيْ الْفَجْرِ أُطِيلُ فِيهِمَا الْقِرَاءَةَ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي صَلَاةَ اللَّيْلِ مَثْنَى مَثْنَى قَالَ قُلْتُ إِنَّمَا سَأَلْتُكَ عَنْ رَكْعَتَيْ الْفَجْرِ قَالَ إِنَّكَ لَضَخْمٌ أَلَسْتَ تَرَانِي أَبْتَدِئُ الْحَدِيثَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي صَلَاةَ اللَّيْلِ مَثْنَى مَثْنَى فَإِذَا خَشِيَ الصُّبْحَ أَوْتَرَ بِرَكْعَةٍ ثُمَّ يَضَعُ رَأْسَهُ فَإِنْ شِئْتَ قُلْتَ نَامَ وَإِنْ شِئْتَ قُلْتَ لَمْ يَنَمْ ثُمَّ يَقُومُ إِلَيْهِمَا وَالْأَذَانُ فِي أُذُنَيْهِ فَأَيُّ طُولٍ يَكُونُ ثُمَّ قُلْتُ رَجُلٌ أَوْصَى بِمَالٍ فِي سَبِيلِ اللَّهِ أَيُنْفَقُ مِنْهُ فِي الْحَجِّ قَالَ أَمَا إِنَّكُمْ لَوْ فَعَلْتُمْ كَانَ مِنْ سَبِيلِ اللَّهِ قَالَ قُلْتُ رَجُلٌ تَفُوتُهُ رَكْعَةٌ مَعَ الْإِمَامِ فَسَلَّمَ الْإِمَامُ أَيَقُومُ إِلَى قَضَائِهَا قَبْلَ أَنْ يَقُومَ الْإِمَامُ قَالَ كَانَ الْإِمَامُ إِذَا سَلَّمَ قَامَ قُلْتُ الرَّجُلُ يَأْخُذُ بِالدَّيْنِ أَكْثَرَ مِنْ مَالِهِ قَالَ لِكُلِّ غَادِرٍ لِوَاءٌ يَوْمَ الْقِيَامَةِ عِنْدَ اسْتِهِ عَلَى قَدْرِ غَدْرَتِهِ [اخرجه الطيالسي (١٩١٨)، وعبدالرزاق (٤٦٧٥)].

(۵۰۹۶) انس بن سیرین رحمۃ اللہ علیہ کہتے ہیں کہ میں نے حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے ایک مرتبہ پوچھا کہ کیا میں قراءت خلف الامام کیا کروں؟ انہوں نے فرمایا کہ تمہارے لیے امام کی قراءت ہی کافی ہے، میں نے پوچھا کہ کیا فجر کی سنتوں میں میں لمبی قراءت کر سکتا ہوں؟ انہوں نے فرمایا کہ نبی علیہ السلام رات کی نماز دو دو رکعت کر کے پڑھتے تھے، میں نے عرض کیا کہ میں آپ سے فجر کی سنتوں کے بارے پوچھ رہا ہوں، انہوں نے فرمایا تم بڑی موٹی عقل کے آدمی ہو، دیکھ نہیں رہے کہ میں ابھی بات کا آغاز کر رہا ہوں، نبی علیہ السلام رات کی نماز دو دو رکعت کر کے پڑھتے تھے اور جب طلوع صبح صادق کا اندیشہ ہوتا تو ایک رکعت ملا کر وتر پڑھ لیتے، پھر سر رکھ کر لیٹ جاتے، اب تم چاہو تو یہ کہہ لو کہ نبی علیہ السلام سو جاتے اور چاہو تو یہ کہہ لو کہ نہ سوتے، پھر اٹھ کر فجر کی سنتیں اس وقت پڑھتے جب اذان کی آواز کانوں میں آ رہی ہوتی تھی تو اس میں کتنی اور کون سی طوالت ہوگی؟

پھر میں نے پوچھا کہ ایک آدمی ہے جس نے اپنا مال فی سبیل اللہ خرچ کرنے کی وصیت کی ہے، کیا اس کا مال حج میں خرچ کیا جاسکتا ہے؟ انہوں نے فرمایا کہ اگر ایسا کرلو تو یہ بھی فی سبیل اللہ ہی ہوگا، میں نے مزید پوچھا کہ اگر ایک شخص کی امام کے ساتھ ایک رکعت چھوٹ جائے، امام سلام پھیر لے تو کیا یہ امام کے کھڑا ہونے سے پہلے اسے قضاء کرسکتا ہے؟ انہوں نے فرمایا کہ جب امام سلام پھیر دے تو مقتدی فوراً کھڑا ہو جائے، پھر میں نے پوچھا کہ اگر کوئی شخص قرض کے بدلے اپنے مال سے زیادہ وصول کرے تو کیا حکم ہے؟ فرمایا قیامت کے دن ہر دھوکے باز کے کولہوں کے پاس اس کے دھوکے کے بقدر جھنڈا لگا ہوگا۔

(٥٠٩٧) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ حَدَّثَنِي جَهْضَمٌ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ بَدْرٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ خَرَجْتُ مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَمْ يَحِلَّ وَمَعَ أَبِي بَكْرٍ وَعُمَرَ وَعُثْمَانَ فَلَمْ يَحِلُّوا [انظر: ٦٤٤٥].

(۵۰۹۷) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ میں نبی علیہ السلام کے ساتھ نکلا، آپ صلی اللہ علیہ وسلم حلال نہیں ہوئے، حضرت ابوبکر و عمر و عثمان رضی اللہ عنہم کے ساتھ نکلا تو وہ بھی حلال نہیں ہوئے۔

(٥٠٩٨) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ أَخْبَرَنِي جَابِرٌ عَنْ سَالِمٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ فَعَلَ ذَلِكَ مِثْلَ حَدِيثِ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ فِي رَفْعِ الْيَدَيْنِ [راجع: ٤٦٧٤].

(۵۰۹۸) رفع یدین کی حدیث حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے اس دوسری سند کے ساتھ بھی مروی ہے۔

(٥٠٩٩) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ حَدَّثَنِي عَمْرُو بْنُ يَحْيَى الْمَازِنِيُّ الْأَنْصَارِيُّ حَدَّثَنِي سَعِيدُ بْنُ يَسَارٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ رَأَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي عَلَى حِمَارٍ وَهُوَ مُتَوَجِّهٌ إِلَى خَيْبَرَ [راجع: ٤٥٢٠]

(۵۰۹۹) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ میں نے نبی علیہ السلام کو گدھے پر نماز پڑھتے ہوئے دیکھا ہے، اس وقت آپ صلی اللہ علیہ وسلم خیبر کو جا رہے تھے۔

(٥١٠٠) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي لَبِيدٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَغْلِبَنَّكُمُ الْأَعْرَابُ عَلَى اسْمِ صَلَاتِكُمْ إِنَّهُمْ يُعْتِمُونَ عَلَى الْإِبِلِ إِنَّهَا صَلَاةُ الْعِشَاءِ [راجع: ٤٥٧٢].

(۵۱۰۰) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ دیہاتی لوگ تمہاری نماز کے نام پر غالب نہ آجائیں، یاد رکھو! اس کا نام نماز عشاء ہے، اس وقت یہ اپنے اونٹوں کا دودھ دوہتے ہیں (اس مناسبت سے عشاء کی نماز کو ''عتمہ'' کہہ دیتے ہیں)

(٥١٠١) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ الْأَعْمَشِ وَلَيْثٌ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ائْذَنُوا لِلنِّسَاءِ بِاللَّيْلِ إِلَى الْمَسَاجِدِ فَقَالَ ابْنُهُ لَا نَأْذَنُ لَهُنَّ يَتَّخِذْنَ ذَلِكَ دَغَلًا فَقَالَ تَسْمَعُنِي أَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَتَقُولُ أَنْتَ لَا [راجع: ٤٩٣٣].

(۵۱۰۱) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا تم رات کے وقت اپنے اہل خانہ کو مسجد آنے سے نہ روکا کرو، یہ سن کر حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما کا کوئی بیٹا کہنے لگا کہ بخدا ہم تو انہیں اس طرح نہیں چھوڑیں گے، وہ تو اسے اپنے لیے دلیل بنالیں گی، حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما نے اس کے سینے پر ہاتھ مار کر فرمایا کہ میں تم سے نبی علیہ السلام کی حدیث بیان کر رہا ہوں اور تم یہ کہہ رہے ہو؟

(۵۱۰۲) حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ بْنُ عَطَاءٍ عَنِ ابْنِ عَوْنٍ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْخَيْلُ مَعْقُودٌ فِي نَوَاصِيهَا الْخَيْرُ إِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ[راجع: ٤٦١٦].

(۵۱۰۲) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا قیامت تک کے لئے گھوڑوں کی پیشانی میں خیر اور بھلائی رکھ دی گئی ہے۔

(۵۱۰۳) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الزُّبَيْرِ يَعْنِي أَبَا أَحْمَدَ الزُّبَيْرِيَّ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ يَعْنِي ابْنَ أَبِي رَوَّادٍ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ جَاءَ رَجُلٌ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَسَأَلَهُ عَنْ صَلَاةِ اللَّيْلِ فَقَالَ صَلَاةُ اللَّيْلِ مَثْنَى مَثْنَى تُسَلِّمُ فِي كُلِّ رَكْعَتَيْنِ فَإِذَا خِفْتَ الصُّبْحَ فَصَلِّ رَكْعَةً تُوتِرُ لَكَ مَا قَبْلَهَا [راجع: ٤٤٩٢].

(۵۱۰۳) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ ایک شخص نے نبی علیہ السلام کی خدمت میں حاضر ہو کر رات کی نماز سے متعلق دریافت کیا، نبی علیہ السلام نے فرمایا رات کی نماز دو دو رکعت پر مشتمل ہوتی ہے اور جب ''صبح'' ہو جانے کا اندیشہ ہو تو ان دو کے ساتھ ایک رکعت اور ملا لو، تم نے رات میں جتنی نماز پڑھی ہوگی، ان سب کی طرف سے یہ وتر کے لئے کافی ہو جائے گی۔

(۵۱۰۴) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ الرُّؤْيَا الصَّالِحَةُ جُزْءٌ مِنْ سَبْعِينَ جُزْءًا مِنَ النُّبُوَّةِ[راجع: ٤٦٧٨].

(۵۱۰۴) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا اچھا خواب اجزاءِ نبوت میں سے سترواں جزو ہے۔

(۵۱۰۵) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي ذِئْبٍ عَنْ عُثْمَانَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ سُرَاقَةَ قَالَ سَأَلْتُ ابْنَ عُمَرَ عَنْ بَيْعِ الثِّمَارِ فَقَالَ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ بَيْعِ الثِّمَارِ حَتَّى تَذْهَبَ الْعَاهَةُ قُلْتُ وَمَتَى ذَاكَ قَالَ حَتَّى تَطْلُعَ الثُّرَيَّا[راجع: ٤٦٧٥].

(۵۱۰۵) عبداللہ بن سراقہ رحمۃ اللہ علیہ کہتے ہیں کہ میں نے حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے پھلوں کی بیع کے متعلق پوچھا تو انہوں نے فرمایا کہ نبی علیہ السلام نے ''عاھہ'' کے ختم ہونے سے پہلے پھلوں کی بیع سے منع فرمایا ہے، میں نے ان سے ''عاھہ'' کا مطلب پوچھا تو انہوں نے فرمایا ثریا ستارہ کا طلوع ہونا (جو کہ اس بات کی علامت ہوتی ہے کہ اب اس پھل پر کوئی آفت نہیں آئے گی)۔

(۵۱۰۶) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ دِينَارٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى

اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ لَمْ يَجِدْ نَعْلَيْنِ فَلْيَلْبَسْ خُفَّيْنِ يَقْطَعُهُمَا حَتَّى يَكُونَا أَسْفَلَ مِنْ الْكَعْبَيْنِ [انظر: ٥٣٣١].

(۵۱۰۶) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا کہ جس شخص کو جوتے نہ ملیں اسے چاہیے کہ وہ موزوں کو ٹخنوں سے نیچے کاٹ کر پہن لے۔

(۵۱۰۷) قَالَ وَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَعْنِي خَمْسٌ لَا جُنَاحَ عَلَيْهِ وَهُوَ حَرَامٌ أَنْ يَقْتُلَهُنَّ الْحَيَّةُ وَالْعَقْرَبُ وَالْفَأْرَةُ وَالْكَلْبُ الْعَقُورُ وَالْحِدَأَةُ [صححه البخاری (١٨٢٦) ومسلم (١١٩٩) وابن حبان (٣٩٦٢)] [انظر: ٥١٣٢، ٦٢٢٨].

(۵۱۰۷) اور نبی علیہ السلام نے فرمایا پانچ قسم کے جانور ہیں جنہیں حالت احرام میں بھی مارنے سے کوئی گناہ نہیں ہوتا، بچھو، چوہے، چیل، کوے اور باؤلے کتے۔

(۵۱۰۸) وَقَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَسْلَمُ سَالَمَهَا اللَّهُ وَغِفَارُ غَفَرَ اللَّهُ لَهَا وَعُصَيَّةُ عَصَتْ اللَّهَ وَرَسُولَهُ [راجع: ٤٧٠٢].

(۵۱۰۸) اور جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا قبیلہ اسلم، اللہ اسے سلامت رکھے، قبیلۂ غفار اللہ اس کی بخشش کرے اور ''عصیہ'' نے اللہ اور اس کے رسول کی نافرمانی کی۔

(۵۱۰۹) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الزُّبَيْرِيُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ دِينَارٍ سَمِعْتُ ابْنَ عُمَرَ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَشَارَ بِيَدِهِ نَحْوَ الْمَشْرِقِ فَقَالَ هَا إِنَّ الْفِتَنَ مِنْ هَاهُنَا إِنَّ الْفِتَنَ مِنْ هَاهُنَا إِنَّ الْفِتَنَ مِنْ هَاهُنَا مِنْ حَيْثُ يَطْلُعُ قَرْنُ الشَّيْطَانِ [صححه البخاری (٣٢٧٩) وابن حبان (٦٦٤٩)] [راجع: ٤٧٥٤]

(۵۱۰۹) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام نے اپنے ہاتھ سے مشرق کی طرف اشارہ کیا اور تین مرتبہ فرمایا فتنہ یہاں سے ہوگا جہاں سے شیطان کا سینگ نکلتا ہے۔

(۵۱۱۰) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ عَائِشَةَ وَابْنِ عُمَرَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ زَارَ لَيْلًا

(۵۱۱۰) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا اور ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام رات کے وقت تشریف لائے۔

(۵۱۱۱) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ دِينَارٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ وَقَّتَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِأَهْلِ الْمَدِينَةِ ذَا الْحُلَيْفَةِ وَلِأَهْلِ نَجْدٍ قَرْنًا وَلِأَهْلِ الشَّأْمِ الْجُحْفَةَ وَقَالَ هَؤُلَاءِ الثَّلَاثُ حَفِظْتُهُنَّ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَحُدِّثْتُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ وَلِأَهْلِ الْيَمَنِ يَلَمْلَمَ فَقِيلَ لَهُ الْعِرَاقُ قَالَ لَمْ يَكُنْ يَوْمَئِذٍ عِرَاقٌ [راجع: ٥٠٥٩].

(۵۱۱۱) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے اہل مدینہ کے لئے ذوالحلیفہ، اہل نجد کے لئے قرن اور اہل شام کے

لئے جحفہ کو میقات قرار دیا ہے، یہ تین جگہیں تو میں نے نبی علیہ السلام سے سن کر خود یاد کی ہیں، اور یہ بات مجھ سے بیان کی گئی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا اہل یمن کے لئے یلملم ہے، کسی نے عراق کے متعلق پوچھا تو فرمایا اس وقت عراق نہ تھا۔

(۵۱۱۲) حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا مَرْثَدٌ يَعْنِي ابْنَ عَامِرٍ الْهُنَائِيَّ حَدَّثَنِي أَبُو عَمْرٍو النَّدَبِيُّ حَدَّثَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِنَّ اللَّهَ لَيَعْجَبُ مِنَ الصَّلَاةِ فِي الْجَمِيعِ

(۵۱۱۲) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے نبی علیہ السلام کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ جماعت کی نماز سے اللہ بہت خوش ہوتا ہے۔

(۵۱۱۳) حَدَّثَنَا خَلَفُ بْنُ الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا أَبُو مَعْشَرٍ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ مَرَّ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِطَعَامٍ وَقَدْ حَسَّنَهُ صَاحِبُهُ فَأَدْخَلَ يَدَهُ فِيهِ فَإِذَا طَعَامٌ رَدِيءٌ فَقَالَ بِعْ هَذَا عَلَى حِدَةٍ وَهَذَا عَلَى حِدَةٍ فَمَنْ غَشَّنَا فَلَيْسَ مِنَّا

(۵۱۱۳) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام راستے میں جا رہے تھے تو غلہ پر نظر پڑی جسے اس کے مالک نے بڑا سجا رکھا تھا، نبی علیہ السلام نے اس کے اندر ہاتھ ڈالا تو وہ اندر سے ردی غلہ نکلا، نبی علیہ السلام نے فرمایا اسے علیحدہ بیچو اور اسے علیحدہ بیچو، جو شخص ہمیں دھوکہ دے وہ ہم میں سے نہیں ہے۔

(۵۱۱۴) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَزِيدَ يَعْنِي الْوَاسِطِيَّ أَخْبَرَنَا ابْنُ ثَوْبَانَ عَنْ حَسَّانَ بْنِ عَطِيَّةَ عَنْ أَبِي مُنِيبٍ الْجُرَشِيِّ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بُعِثْتُ بِالسَّيْفِ حَتَّى يُعْبَدَ اللَّهُ لَا شَرِيكَ لَهُ وَجُعِلَ رِزْقِي تَحْتَ ظِلِّ رُمْحِي وَجُعِلَ الذِّلَّةُ وَالصَّغَارُ عَلَى مَنْ خَالَفَ أَمْرِي وَمَنْ تَشَبَّهَ بِقَوْمٍ فَهُوَ مِنْهُمْ. [اخرجه ابو داود (۴۰۳۱) و ابن ابی شيبة: ۳۱۳/۵. اسناده ضعيف]. [انظر: ۵۱۱۵، ۵۶۶۷].

(۵۱۱۴) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا مجھے تلوار دے کر بھیجا گیا ہے تاکہ اللہ کی ہی عبادت کی جائے جس کا کوئی شریک نہیں، میرا رزق میرے نیزے کے سائے کے نیچے رکھا گیا ہے، میرے احکام کی خلاف ورزی کرنے والوں کے لئے بھرپور ذلت لکھ دی گئی ہے اور جو شخص کسی قوم کی مشابہت اختیار کرے گا، وہ ان ہی میں شمار ہوگا۔

(۵۱۱۵) حَدَّثَنَا أَبُو النَّضْرِ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ ثَابِتِ بْنِ ثَوْبَانَ حَدَّثَنَا حَسَّانُ بْنُ عَطِيَّةَ عَنْ أَبِي مُنِيبٍ الْجُرَشِيِّ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بُعِثْتُ بَيْنَ يَدَيِ السَّاعَةِ بِالسَّيْفِ حَتَّى يُعْبَدَ اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ وَجُعِلَ رِزْقِي تَحْتَ ظِلِّ رُمْحِي وَجُعِلَ الذِّلَّةُ وَالصَّغَارُ عَلَى مَنْ خَالَفَ أَمْرِي وَمَنْ تَشَبَّهَ بِقَوْمٍ فَهُوَ مِنْهُمْ

(۵۱۱۵) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا مجھے قیامت سے پہلے تلوار دے کر بھیجا گیا ہے تاکہ اللہ کی ہی عبادت کی جائے جس کا کوئی شریک نہیں، میرا رزق میرے نیزے کے سائے کے نیچے رکھا گیا ہے، میرے

احکام کی خلاف ورزی کرنے والوں کے لئے بھرپور ذلت لکھ دی گئی ہے اور جو شخص کسی قوم کی مشابہت اختیار کرے گا، وہ ان ہی میں شمار ہوگا۔

(۵۱۱۶) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ أَخْبَرَنَا لَيْثٌ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَّى فِي الْبَيْتِ رَكْعَتَيْنِ

(۵۱۱۶) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے بیت اللہ کے اندر دو رکعت نماز پڑھی ہے۔

(۵۱۱۷) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ أَخْبَرَنَا ابْنُ أَبِي نَجِيحٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ سُئِلَ ابْنُ عُمَرَ عَنْ صَوْمِ يَوْمِ عَرَفَةَ فَقَالَ حَجَجْتُ مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَمْ يَصُمْهُ وَحَجَجْتُ مَعَ أَبِي بَكْرٍ فَلَمْ يَصُمْهُ وَحَجَجْتُ مَعَ عُمَرَ فَلَمْ يَصُمْهُ وَحَجَجْتُ مَعَ عُثْمَانَ فَلَمْ يَصُمْهُ وَأَنَا لَا أَصُومُهُ وَلَا آمُرُ بِهِ وَلَا أَنْهَى عَنْهُ [راجع: ۵۰۸۰].

(۵۱۱۷) ابو نجیح کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ کسی نے حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے عرفہ کے دن روزہ رکھنے کے متعلق پوچھا تو انہوں نے فرمایا کہ میں نے نبی علیہ السلام کے ساتھ حج کیا، لیکن انہوں نے اس دن کا روزہ نہیں رکھا، میں نے حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ، حضرت عمر رضی اللہ عنہ اور حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کے ساتھ حج کیا لیکن انہوں نے بھی اس دن کا روزہ نہ رکھا، میں اس دن کا روزہ رکھتا ہوں اور نہ حکم دیتا ہوں اور نہ منع کرتا ہوں۔

(۵۱۱۸) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ حَدَّثَنَا أَيُّوبُ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَا حَقُّ امْرِئٍ يَبِيتُ لَيْلَتَيْنِ وَلَهُ مَا يُرِيدُ أَنْ يُوصِيَ فِيهِ إِلَّا وَوَصِيَّتُهُ مَكْتُوبَةٌ عِنْدَهُ [صححه البخاری (۲۷۳۸)، ومسلم (۱۶۲۷)]. [انظر: ۵۱۹۷، ۵۵۱، ۵۵۱۳، ۵۹۳۰].

(۵۱۱۸) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کسی شخص پر اگر کسی کا کوئی حق ہو تو دو راتیں اس طرح نہیں گذرنی چاہئیں کہ اس کی وصیت اس کے پاس لکھی ہوئی نہ ہو۔

(۵۱۱۹) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ أَخْبَرَنَا أَيُّوبُ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ أَحْسِبُهُ قَدْ رَفَعَهُ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا مَاتَ أَحَدُكُمْ يُعْرَضُ عَلَيْهِ مَقْعَدُهُ غُدْوَةً وَعَشِيَّةً إِنْ كَانَ مِنْ أَهْلِ الْجَنَّةِ فَمِنَ الْجَنَّةِ وَإِنْ كَانَ مِنْ أَهْلِ النَّارِ فَمِنَ النَّارِ يُقَالُ هَذَا مَقْعَدُكَ حَتَّى تُبْعَثَ إِلَيْهِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ [راجع: ۴۶۵۸].

(۵۱۱۹) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا جب تم میں سے کوئی شخص فوت ہو جاتا ہے تو اس کے سامنے صبح و شام اس کا ٹھکانہ پیش کیا جاتا ہے، اگر وہ اہل جنت میں سے ہو تو اہل جنت کا ٹھکانہ اور اگر اہل جہنم میں سے ہو تو اہل جہنم کا ٹھکانہ پیش کیا جاتا ہے اور کہا جاتا ہے کہ دوبارہ زندہ ہونے تک تمہارا یہ ٹھکانہ ہے۔

(۵۱۲۰) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ أَخْبَرَنَا أَيُّوبُ عَنْ نَافِعٍ أَنَّ ابْنَ عُمَرَ اسْتُصْرِخَ عَلَى صَفِيَّةَ فَسَارَ فِي تِلْكَ اللَّيْلَةِ مَسِيرَةَ ثَلَاثِ لَيَالٍ سَارَ حَتَّى أَمْسَى فَقُلْتُ الصَّلَاةَ فَسَارَ وَلَمْ يَلْتَفِتْ فَسَارَ حَتَّى أَظْلَمَ فَقَالَ لَهُ سَالِمٌ أَوْ رَجُلٌ الصَّلَاةَ وَقَدْ أَمْسَيْتَ فَقَالَ إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ إِذَا عَجِلَ بِهِ السَّيْرُ جَمَعَ مَا بَيْنَ هَاتَيْنِ

الصَّلَاتَيْنِ وَإِنِّي أُرِيدُ أَنْ أَجْمَعَ بَيْنَهُمَا فَسِيرُوا فَسَارَ حَتَّى غَابَ الشَّفَقُ ثُمَّ نَزَلَ فَجَمَعَ بَيْنَهُمَا [راجع: ٤٤٧٢]

(۵۱۲۰) نافع کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ حضرت ابن عمر کو حضرت صفیہ کے متعلق کوئی ناگہانی خبر ملی تو وہ روانہ ہو گئے اور اس ایک رات میں تین راتوں کی مسافت طے کی، وہ شام ہونے تک چلتے رہے، میں نے ان سے نماز کا تذکرہ کیا لیکن انہوں نے کوئی توجہ نہ کی اور چلتے رہے، حتیٰ کہ اندھیرا چھانے لگا، پھر سالم یا کسی اور آدمی نے ان سے کہا کہ شام بہت ہو گئی ہے، نماز پڑھ لیجئے، انہوں نے فرمایا کہ نبی کو بھی جب چلنے کی جلدی ہوتی تھی تو وہ بھی ان دونوں نمازوں کو جمع کر لیتے تھے، اور میں بھی ان دونوں کو جمع کرنے کا ارادہ رکھتا ہوں، اس لئے چلتے رہو، چنانچہ وہ چلتے رہے حتیٰ کہ شفق بھی غائب ہو گئی، پھر انہوں نے اتر کر دونوں نمازوں کو اکٹھا پڑھا۔

(۵۱۲۱) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ عَنْ يُونُسَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ عَنْ يُونُسَ بْنِ جُبَيْرٍ قَالَ سَأَلْتُ ابْنَ عُمَرَ عَنْ الرَّجُلِ يُطَلِّقُ امْرَأَتَهُ وَهِيَ حَائِضٌ فَقَالَ أَتَعْرِفُ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عُمَرَ قُلْتُ نَعَمْ قَالَ فَإِنَّهُ طَلَّقَ امْرَأَتَهُ وَهِيَ حَائِضٌ فَأَتَى عُمَرُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَسَأَلَهُ فَأَمَرَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يُرَاجِعَهَا ثُمَّ يُطَلِّقَهَا فَتَسْتَقْبِلَ عِدَّتَهَا [راجع: ٥٠٢٥].

(۵۱۲۱) یونس بن جبیر کہتے ہیں کہ میں نے ایک مرتبہ حضرت ابن عمر سے اس شخص کے متعلق پوچھا جو ایام کی حالت میں اپنی بیوی کو طلاق دے دے تو انہوں نے فرمایا کہ کیا تم عبداللہ بن عمر کو جانتے ہو، میں نے کہا جی ہاں! انہوں نے فرمایا اس نے بھی اپنی بیوی کو ایام کی حالت میں طلاق دے دی تھی، حضرت عمر نے جا کر نبی کو یہ بات بتائی، تو نبی نے فرمایا اسے کہو کہ وہ اس سے رجوع کر لے، پھر اگر وہ اسے طلاق دینا ہی چاہے تو طہر کے دوران دے۔

(۵۱۲۲) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ يَعْلَى بْنِ عَطَاءٍ أَنَّهُ سَمِعَ عَلِيًّا الْأَزْدِيَّ يُحَدِّثُ أَنَّهُ سَمِعَ ابْنَ عُمَرَ يُحَدِّثُ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ صَلَاةُ اللَّيْلِ وَالنَّهَارِ مَثْنَى مَثْنَى وَكَانَ شُعْبَةُ يَفْرَقُهُ [راجع: ٤٧٩١]

(۵۱۲۲) حضرت ابن عمر سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا رات اور دن کی نفل نماز دو دو رکعتیں ہیں۔

(۵۱۲۳) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ سِمَاكٍ عَنْ مُصْعَبِ بْنِ سَعْدٍ قَالَ مَرِضَ ابْنُ عَامِرٍ فَجَعَلُوا يُثْنُونَ عَلَيْهِ وَابْنُ عُمَرَ سَاكِتٌ فَقَالَ أَمَا إِنِّي لَسْتُ بِأَغَشِّهِمْ لَكَ وَلَكِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ اللَّهَ لَا يَقْبَلُ صَلَاةً بِغَيْرِ طُهُورٍ وَلَا صَدَقَةً مِنْ غُلُولٍ [راجع: ٤٧٠٠].

(۵۱۲۳) مصعب بن سعد کہتے ہیں کہ کچھ لوگ ابن عامر کے پاس ان کی بیمار پرسی کے لئے آئے اور ان کی تعریف کرنے لگے، حضرت ابن عمر "جو پہلے خاموش بیٹھے تھے" نے فرمایا کہ میں تمہیں ان سے بڑھ کر دھوکہ نہیں دوں گا، نبی نے فرمایا ہے کہ اللہ تعالیٰ مال غنیمت میں سے چوری کی ہوئی چیز کا صدقہ قبول نہیں کرتا اور نہ ہی طہارت کے بغیر نماز قبول کرتا ہے۔

(۵۱۲۴) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ عَنِ ابْنِ عَوْنٍ قَالَ كَتَبْتُ إِلَى نَافِعٍ أَسْأَلُهُ عَنْ الدُّعَاءِ عِنْدَ الْقِتَالِ فَكَتَبَ إِلَيَّ إِنَّمَا كَانَ

ذَاكَ فِي أَوَّلِ الْإِسْلَامِ قَدْ أَغَارَ نَبِيُّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى بَنِي الْمُصْطَلِقِ وَهُمْ غَارُّونَ وَأَنْعَامُهُمْ تُسْقَى عَلَى الْمَاءِ فَقَتَلَ مُقَاتِلَتَهُمْ وَسَبَى ذُرِّيَّتَهُمْ وَأَصَابَ يَوْمَئِذٍ جُوَيْرِيَةَ ابْنَةَ الْحَارِثِ حَدَّثَنِي بِذَلِكَ عَبْدُ اللَّهِ وَكَانَ فِي ذَلِكَ الْجَيْشِ [راجع، ٤٨٥٧].

(۵۱۲۴) ابن عون رحمۃ اللہ علیہ کہتے ہیں کہ میں نے نافع رحمۃ اللہ علیہ کے پاس ایک خط لکھا جس میں ان سے دریافت کیا کہ کیا قتال سے پہلے مشرکین کو دعوت دی جاتی تھی؟ انہوں نے مجھے جواب میں لکھ بھیجا کہ ایسا ابتداءِ اسلام میں ہوتا تھا، اور نبی علیہ السلام نے بنو مصطلق پر جس وقت حملہ کیا تھا، وہ لوگ غافل تھے اور ان کے جانور پانی پی رہے تھے، نبی علیہ السلام نے ان کے لڑاکا لوگوں کو قتل کر دیا، بقیہ افراد کو قید کر لیا، اور اسی دن حضرت جویریہ بنت حارث رضی اللہ عنہا حصے میں آئیں، مجھ سے یہ حدیث حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما نے بیان کی ہے جو اس لشکر میں شریک تھے۔

(۵۱۲۵) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ (ح) وَحَجَّاجٌ قَالَ حَدَّثَنِي شُعْبَةُ سَمِعْتُ قَتَادَةَ يُحَدِّثُ عَنْ بَكْرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ وَبِشْرِ بْنِ الْمُحْتَفِزِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ فِي الْحَرِيرِ إِنَّمَا يَلْبَسُهُ مَنْ لَا خَلَاقَ لَهُ

(۵۱۲۵) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ریشم کے متعلق فرمایا یہ وہ شخص پہنتا ہے جس کا آخرت میں کوئی حصہ نہ ہو۔

(۵۱۲۶) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ (ح) وَحَجَّاجٌ قَالَ حَدَّثَنِي شُعْبَةُ عَنْ قَتَادَةَ وَسَمِعْتُ أَبَا مِجْلَزٍ سَمِعْتُ ابْنَ عُمَرَ يُحَدِّثُ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ الْوِتْرُ رَكْعَةٌ مِنْ آخِرِ اللَّيْلِ [راجع: ٥٠١٦]

(۵۱۲۶) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا وتر رات کی نمازوں میں سب سے آخری رکعت ہوتی ہے۔

(۵۱۲۷) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ وَحَجَّاجٌ قَالَ حَدَّثَنِي شُعْبَةُ عَنْ قَتَادَةَ عَنِ الْمُغِيرَةِ بْنِ سَلْمَانَ قَالَ حَجَّاجٌ فِي حَدِيثِهِ سَمِعْتُ الْمُغِيرَةَ بْنَ سَلْمَانَ قَالَ سَمِعْتُ ابْنَ عُمَرَ يَقُولُ كَانَتْ صَلَاةُ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الَّتِي لَا يَدَعُ رَكْعَتَيْنِ قَبْلَ الظُّهْرِ وَرَكْعَتَيْنِ بَعْدَهَا وَرَكْعَتَيْنِ بَعْدَ الْمَغْرِبِ وَرَكْعَتَيْنِ بَعْدَ الْعِشَاءِ وَرَكْعَتَيْنِ قَبْلَ الصُّبْحِ [قال شعيب: صحيح، وهذا اسناد حسن][انظر: ٥٤٣٢، ٥٧٣٩، ٥٧٥٨، ٥٩٧٨]

(۵۱۲۷) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ وہ نمازیں جنہیں نبی علیہ السلام کبھی ترک نہیں فرماتے تھے، وہ ظہر کی نماز سے قبل دو رکعتیں اور اس کے بعد دو رکعتیں نیز مغرب کے بعد دو رکعتیں اور عشاء کے بعد دو رکعتیں اور نماز فجر سے پہلے دو رکعتیں ہیں۔

(۵۱۲۸) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ وَحَجَّاجٌ قَالَا حَدَّثَنَا شُعْبَةُ سَمِعْتُ أَبَا إِسْحَاقَ وَقَالَ حَجَّاجٌ فِي حَدِيثِهِ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ سَمِعْتُ يَحْيَى بْنَ وَثَّابٍ أَنَّهُ سَأَلَ ابْنَ عُمَرَ عَنِ الْغُسْلِ يَوْمَ الْجُمُعَةِ فَقَالَ أَمَرَنَا بِهِ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ [انظر: ٥٠٧٨].

(۵۱۲۸) یحییٰ بن وثاب کہتے ہیں کہ میں نے حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے غسل جمعہ کے متعلق پوچھا تو انہوں نے فرمایا کہ نبی علیہ السلام نے

ہمیں اس کا حکم دیا ہے۔

(۵۱۲۹) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ سَمِعْتُ أَبَا إِسْحَاقَ سَمِعْتُ رَجُلًا مِنْ أَهْلِ نَجْرَانَ قَالَ سَأَلْتُ ابْنَ عُمَرَ قُلْتُ إِنَّمَا أَسْأَلُكَ عَنْ شَيْئَيْنِ عَنْ السَّلَمِ فِي النَّخْلِ وَعَنْ الزَّبِيبِ وَالتَّمْرِ فَقَالَ أُتِيَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِرَجُلٍ نَشْوَانَ قَدْ شَرِبَ زَبِيبًا وَتَمْرًا قَالَ فَجَلَدَهُ الْحَدَّ وَنَهَى أَنْ يُخْلَطَا قَالَ وَأَسْلَمَ رَجُلٌ فِي نَخْلِ رَجُلٍ فَلَمْ يَحْمِلْ نَخْلُهُ قَالَ فَأَتَاهُ يَطْلُبُهُ قَالَ فَأَبَى أَنْ يُعْطِيَهُ قَالَ فَأَتَيَا النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ أَحَمَلَتْ نَخْلُكَ قَالَ لَا قَالَ فَبِمَ تَأْكُلُ مَالَهُ قَالَ فَأَمَرَهُ فَرَدَّ عَلَيْهِ وَنَهَى عَنْ السَّلَمِ فِي النَّخْلِ حَتَّى يَبْدُوَ صَلَاحُهُ [راجع: ٤٧٨٦].

(۵۱۲۹) نجران کے ایک آدمی نے حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے سوال کرتے ہوئے کہا کہ میں آپ سے دو چیزوں کے متعلق پوچھتا ہوں، ایک تو کشمش اور کھجور کے متعلق اور ایک کھجور کے درخت میں بیع سلم کے متعلق (ادھار) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما نے فرمایا کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام کے پاس نشے میں دھت ایک شخص کو لایا گیا، اس نے کشمش اور کھجور کی شراب پی تھی، نبی علیہ السلام نے اس پر حد جاری فرمائی اور ان دونوں کو اکٹھا کرنے سے منع فرمایا۔

نیز ایک آدمی نے دوسرے کے لیے کھجور کے درخت میں بیع سلم کی، لیکن اس سال پھل ہی نہیں آیا، اس نے اپنے پیسے واپس لینا چاہے تو اس نے انکار کر دیا، وہ دونوں نبی علیہ السلام کے پاس آ گئے، نبی علیہ السلام نے درختوں کے مالک سے پوچھا کہ کیا تمہارے درختوں پر پھل نہیں آیا؟ اس نے کہا نہیں، نبی علیہ السلام نے فرمایا تو پھر اس کے پیسے کیوں روک رکھے ہیں؟ چنانچہ اس نے نبی علیہ السلام کے حکم پر اس کے پیسے لوٹا دیے، اس کے بعد نبی علیہ السلام نے پھل پکنے تک بیع سلم سے منع فرما دیا۔

(۵۱۳۰) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ دِينَارٍ سَمِعْتُ ابْنَ عُمَرَ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كُلُّ بَيِّعَيْنِ فَلَا بَيْعَ بَيْنَهُمَا حَتَّى يَتَفَرَّقَا إِلَّا بَيْعُ الْخِيَارِ [راجع: ٤٥٦٦].

(۵۱۳۰) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا بائع اور مشتری کو اس وقت تک اختیار رہتا ہے جب تک وہ جدا نہ ہو جائیں، الا یہ کہ وہ بیع خیار ہو۔

(۵۱۳۱) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ وَحَجَّاجٌ قَالَا حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ دِينَارٍ سَمِعْتُ ابْنَ عُمَرَ يُحَدِّثُ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْ الْوَرْسِ وَالزَّعْفَرَانِ قَالَ شُعْبَةُ قُلْتُ لَهُ يَعْنِي الْمُحْرِمَ قَالَ نَعَمْ [انظر: ٥٣٣٦].

(۵۱۳۱) عبداللہ دینار رحمہ اللہ کہتے ہیں کہ میں نے ایک مرتبہ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما کو نبی علیہ السلام کے حوالے سے یہ حدیث بیان کرتے ہوئے سنا کہ آپ علیہ السلام نے ورس اور زعفران سے منع فرمایا ہے، میں نے پوچھا محرم کو؟ فرمایا ہاں۔

(۵۱۳۲) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عن عَبْدِ اللَّهِ بْنِ دِينَارٍ سَمِعْتُ ابْنَ عُمَرَ يُحَدِّثُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ خَمْسٌ لَيْسَ عَلَى حَرَامٍ جُنَاحٌ فِي قَتْلِهِنَّ الْكَلْبُ الْعَقُورُ وَالْغُرَابُ وَالْحُدَيَّا

وَالْفَأْرَةُ وَالْحَيَّةُ [راجع: ٥١٠٧].

(۵۱۳۲) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا پانچ قسم کے جانور ہیں جنہیں حالت احرام میں بھی مارنے سے کوئی گناہ نہیں ہوتا، بچھو، چوہے، چیل، کوے اور باؤلے کتے۔

(٥١٣٣) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ دِينَارٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَفَاتِيحُ الْغَيْبِ خَمْسٌ لَا يَعْلَمُهُنَّ إِلَّا اللَّهُ لَا يَعْلَمُ مَا فِي غَدٍ إِلَّا اللَّهُ وَلَا يَعْلَمُ نُزُولَ الْغَيْثِ إِلَّا اللَّهُ وَلَا يَعْلَمُ مَا فِي الْأَرْحَامِ إِلَّا اللَّهُ وَلَا يَعْلَمُ السَّاعَةَ إِلَّا اللَّهُ وَمَا تَدْرِي نَفْسٌ مَاذَا تَكْسِبُ غَدًا وَمَا تَدْرِي نَفْسٌ بِأَيِّ أَرْضٍ تَمُوتُ [راجع: ٤٧٦٦].

(۵۱۳۳) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا غیب کی پانچ باتیں ایسی ہیں جنہیں اللہ کے علاوہ کوئی نہیں جانتا کل کیا ہوگا؟ یہ اللہ ہی جانتا ہے، قیامت کا علم اللہ ہی کے پاس ہے، وہی بارش برساتا ہے، وہی جانتا ہے کہ رحم مادر میں کیا ہے؟ کوئی شخص نہیں جانتا کہ وہ کل کیا کمائے گا اور کوئی شخص نہیں جانتا کہ وہ کس سرزمین میں مرے گا۔

(٥١٣٤) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ دِينَارٍ سَمِعْتُ ابْنَ عُمَرَ يَقُولُ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ تُبَاعَ الثَّمَرَةُ حَتَّى يَبْدُوَ صَلَاحُهَا [راجع: ٤٩٤٣].

(۵۱۳۴) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے پکنے سے قبل پھلوں کی بیع سے منع فرمایا ہے۔

(٥١٣٥) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ سَمِعْتُ عَبْدَ الرَّحْمَنِ قَالَ ابْنُ مَهْدِيٍّ هُوَ ابْنُ عَلْقَمَةَ يَقُولُ سَمِعْتُ ابْنَ عُمَرَ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَعْفُوا اللِّحَى وَحُفُّوا الشَّوَارِبَ [قال الألباني: صحيح (النسائي: ٨/١٢٩)]. [انظر: ٥١٣٨، ٥١٣٩].

(۵۱۳۵) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا مونچھیں خوب اچھی طرح کتروا دیا کرو اور ڈاڑھی خوب بڑھایا کرو۔

(٥١٣٦) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ مُوسَى بْنِ عُقْبَةَ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَطَعَ نَخْلَ بَنِي النَّضِيرِ وَحَرَّقَ [راجع: ٤٥٣٢].

(۵۱۳۶) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے بنو نضیر کے درخت کٹوا کر انہیں آگ لگا دی۔

(٥١٣٧) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ عَنْ سُفْيَانَ (ح) وَإِسْحَاقُ يَعْنِي الْأَزْرَقَ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ الْأَسْوَدِ بْنِ قَيْسٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ عَمْرٍو عَنِ ابْنِ عُمَرَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّا أُمَّةٌ أُمِّيَّةٌ لَا نَكْتُبُ وَلَا نَحْسُبُ الشَّهْرُ هَكَذَا وَهَكَذَا حَتَّى ذَكَرَ تِسْعًا وَعِشْرِينَ قَالَ إِسْحَاقُ وَطَبَّقَ بِيَدَيْهِ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ وَخَنَسَ إِبْهَامَهُ فِي الثَّالِثَةِ [راجع: ٥٠١٧].

(۵۱۳۷) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا ہم امی امت ہیں، حساب کتاب نہیں جانتے، بعض اوقات مہینہ اتنا، اتنا اور اتنا ہوتا ہے، تیسری مرتبہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے انگوٹھا بند کر لیا، یعنی ۲۹ کا۔

(۵۱۳۸) حَدَّثَنَا مُؤَمَّلٌ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَلْقَمَةَ سَمِعْتُ ابْنَ عُمَرَ يَقُولُ أَمَرَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ تُعْفَى اللِّحَى وَأَنْ تُجَزَّ الشَّوَارِبُ [راجع: ٥١٣٥].

(۵۱۳۸) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے مونچھیں خوب اچھی طرح کتروانے اور ڈاڑھی خوب بڑھانے کا حکم دیا ہے۔

(۵۱۳۹) قَالَ عَبْدُ اللَّهِ قَالَ أَبِي وَ قَالَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عَلْقَمَةَ

(۵۱۳۹) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۵۱۴۰) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَاصِمِ بْنِ عُبَيْدِ اللَّهِ قَالَ سَمِعْتُ سَالِمَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ يُحَدِّثُ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ عُمَرُ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَرَأَيْتَ مَا نَعْمَلُ فِيهِ أَفِي أَمْرٍ قَدْ فُرِغَ مِنْهُ أَوْ مُبْتَدَإٍ أَوْ مُبْتَدَعٍ قَالَ فِيمَا قَدْ فُرِغَ مِنْهُ فَاعْمَلْ يَا ابْنَ الْخَطَّابِ فَإِنَّ كُلًّا مُيَسَّرٌ أَمَّا مَنْ كَانَ مِنْ أَهْلِ السَّعَادَةِ فَإِنَّهُ يَعْمَلُ لِلسَّعَادَةِ وَأَمَّا مَنْ كَانَ مِنْ أَهْلِ الشَّقَاءِ فَإِنَّهُ يَعْمَلُ لِلشَّقَاءِ [قال الترمذي: حسن صحيح. قال الألباني: صحيح (الترمذي: ٢١٣٥). قال شعيب: حسن لغيره، وهذا اسناد ضعيف]. [انظر: ٥٤٨١].

(۵۱۴۰) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ نے نبی علیہ السلام سے دریافت کیا کہ یا رسول اللہ! ہم جو عمل کرتے ہیں، کیا وہ پہلے سے لکھا جا چکا ہے یا ہمارا عمل پہلے ہوتا ہے؟ فرمایا نہیں! بلکہ وہ پہلے سے لکھا جا چکا ہے، لہٰذا اے ابن خطاب! عمل کرتے رہو کیونکہ جو شخص جس مقصد کے لئے پیدا کیا گیا ہے، اسے اس کے اسباب مہیا کر دیئے جاتے ہیں اور وہ عمل اس کے لئے آسان کر دیا جاتا ہے، چنانچہ اگر وہ اہل سعادت میں سے ہو تو وہ سعادت والے اعمال کرتا ہے اور اہل شقاوت میں سے ہو تو بدبختی والے اعمال کرتا ہے۔

فائدہ: اس حدیث کا تعلق مسئلہ تقدیر سے ہے، اس کی مکمل وضاحت کے لئے ہماری کتاب ''الطریق الاسلم الی شرح مسند الامام اعظم'' کا مطالعہ کیجئے۔

(۵۱۴۱) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ حَدَّثَنَا زَائِدَةُ عَنْ مُوسَى بْنِ أَبِي عَائِشَةَ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ دَخَلْتُ عَلَى عَائِشَةَ فَقُلْتُ أَلَا تُحَدِّثِينِي عَنْ مَرَضِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَتْ بَلَى ثَقُلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ أَصَلَّى النَّاسُ فَقُلْنَا لَا هُمْ يَنْتَظِرُونَكَ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ ضَعُوا لِي مَاءً فِي الْمِخْضَبِ فَفَعَلْنَا فَاغْتَسَلَ ثُمَّ ذَهَبَ لِيَنُوءَ فَأُغْمِيَ عَلَيْهِ ثُمَّ أَفَاقَ فَقَالَ أَصَلَّى النَّاسُ قُلْنَا لَا هُمْ يَنْتَظِرُونَكَ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ ضَعُوا لِي مَاءً فِي الْمِخْضَبِ فَذَهَبَ لِيَنُوءَ فَغُشِيَ عَلَيْهِ قَالَتْ وَالنَّاسُ عُكُوفٌ فِي الْمَسْجِدِ

يَنْتَظِرُونَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِصَلَاةِ الْعِشَاءِ فَأَرْسَلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى أَبِي بَكْرٍ بِأَنْ يُصَلِّيَ بِالنَّاسِ وَكَانَ أَبُو بَكْرٍ رَجُلًا رَقِيقًا فَقَالَ يَا عُمَرُ صَلِّ بِالنَّاسِ فَقَالَ أَنْتَ أَحَقُّ بِذَلِكَ فَصَلَّى بِهِمْ أَبُو بَكْرٍ تِلْكَ الْأَيَّامَ ثُمَّ إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَجَدَ خِفَّةً فَخَرَجَ بَيْنَ رَجُلَيْنِ أَحَدُهُمَا الْعَبَّاسُ لِصَلَاةِ الظُّهْرِ فَلَمَّا رَآهُ أَبُو بَكْرٍ ذَهَبَ لِيَتَأَخَّرَ فَأَوْمَأَ إِلَيْهِ أَنْ لَا يَتَأَخَّرَ وَأَمَرَهُمَا فَأَجْلَسَاهُ إِلَى جَنْبِهِ فَجَعَلَ أَبُو بَكْرٍ يُصَلِّي قَائِمًا وَرَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي قَاعِدًا فَدَخَلْتُ عَلَى ابْنِ عَبَّاسٍ فَقُلْتُ أَلَا أَعْرِضُ عَلَيْكَ مَا حَدَّثَتْنِي عَائِشَةُ عَنْ مَرَضِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ هَاتِ فَحَدَّثْتُهُ فَمَا أَنْكَرَ مِنْهُ شَيْئًا غَيْرَ أَنَّهُ قَالَ هَلْ سَمَّتْ لَكَ الرَّجُلَ الَّذِي كَانَ مَعَ الْعَبَّاسِ قُلْتُ لَا قَالَ هُوَ عَلِيٌّ رَحْمَةُ اللَّهِ عَلَيْهِ [سیاتی فی مسند عائشة: ٢٦٦٦٦].

(۵۱۴۱) عبیداللہ بن عبداللہ کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ میں حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا کی خدمت میں حاضر ہوا، اور عرض کیا کہ آپ مجھے نبی علیہ السلام کے مرض الوفات کے بارے کچھ بتائیں گی؟ فرمایا کیوں نہیں، نبی علیہ السلام کی طبیعت جب بوجھل ہوئی تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے پوچھا کیا لوگ نماز پڑھ چکے؟ ہم نے کہا نہیں، یا رسول اللہ! وہ آپ کا انتظار کر رہے ہیں، نبی علیہ السلام نے فرمایا میرے لیے ایک ٹب میں پانی رکھو، ہم نے ایسے ہی کیا، نبی علیہ السلام نے غسل کیا اور جانے کے لئے کھڑے ہونے ہی لگے تھے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم پر بے ہوشی طاری ہوگئی، جب افاقہ ہوا تو پھر یہی سوال پوچھا کہ کیا لوگ نماز پڑھ چکے؟ ہم نے حسب سابق وہی جواب دیا اور تین مرتبہ اسی طرح ہوا۔

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کہتی ہیں کہ لوگ نماز عشاء کے لئے مسجد میں بیٹھے نبی علیہ السلام کا انتظار کر رہے تھے، نبی علیہ السلام نے حضرت صدیق اکبر رضی اللہ عنہ کے پاس یہ پیغام بھیجا کہ آپ لوگوں کو نماز پڑھا دیں، حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ بڑے رقیق القلب آدمی تھے، کہنے لگے اے عمر! آپ لوگوں کو نماز پڑھا دیں، انہوں نے کہا اس کے حقدار تو آپ ہی ہیں، چنانچہ ان دنوں میں حضرت صدیق اکبر رضی اللہ عنہ لوگوں کو نماز پڑھاتے رہے، ایک دن نبی علیہ السلام کو اپنے مرض میں کچھ تخفیف محسوس ہوئی تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم ظہر کی نماز کے وقت دو آدمیوں کے درمیان نکلے جن میں سے ایک حضرت عباس رضی اللہ عنہ تھے، حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ نے جب نبی علیہ السلام کو دیکھا تو پیچھے ہٹنے لگے، نبی علیہ السلام نے انہیں اشارہ کیا کہ پیچھے نہ ہٹیں اور اپنے ساتھ آنے والے دونوں صاحبوں کو حکم دیا تو انہوں نے نبی کو حضرت صدیق اکبر رضی اللہ عنہ کے پہلو میں بٹھا دیا، حضرت صدیق اکبر رضی اللہ عنہ کھڑے ہو کر نماز پڑھتے رہے اور نبی علیہ السلام بیٹھ کر نماز پڑھنے لگے۔

عبیداللہ کہتے ہیں کہ اس حدیث کی ساعت کے بعد ایک مرتبہ میں حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما کے یہاں آیا ہوا تھا، میں نے ان سے کہا کہ کیا میں آپ کے سامنے وہ حدیث پیش کروں جو نبی علیہ السلام کے مرض الوفات کے حوالے سے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے مجھے سنائی ہے؟ انہوں نے کہا ضرور بیان کرو، چنانچہ میں نے ان سے ساری حدیث بیان کر دی، انہوں نے اس کے کسی حصے پر نکیر نہیں فرمائی، البتہ اتنا ضرور پوچھا کہ کیا حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے آپ کو اس آدمی کا نام بتایا جو حضرت عباس رضی اللہ عنہ کے ساتھ تھا؟

میں نے کہا نہیں، انہوں نے فرمایا کہ وہ حضرت علی رضی اللہ عنہ تھے، اللہ کی رحمتیں ان پر نازل ہوں۔

(۵۱۴۲) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ سَمِعْتُ يَحْيَى بْنَ وَثَّابٍ يُحَدِّثُ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَنْ أَتَى الْجُمُعَةَ فَلْيَغْتَسِلْ [قال شعيب: اسناده صحيح].

(۵۱۴۲) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا جب کوئی شخص جمعہ کے لئے آئے تو اسے چاہئے کہ غسل کر کے آئے۔

(۵۱۴۳) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ عَطَاءٍ عَنْ كَثِيرِ بْنِ جُمْهَانَ قَالَ رَأَيْتُ ابْنَ عُمَرَ يَمْشِي بَيْنَ الصَّفَا وَالْمَرْوَةِ فَقُلْتُ تَمْشِي فَقَالَ إِنْ أَمْشِ فَقَدْ رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَمْشِي وَإِنْ أَسْعَ فَقَدْ رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَسْعَى [صححه ابن خزيمة(۲۷۷۰ و ۲۷۷۱). قال الترمذي: حسن صحيح. قال الألباني: صحيح (ابوداود: ۱۹۰۴، ابن ماجة: ۲۹۸۸، الترمذي: ۸۶۴، النسائي: ۵/۲۴۱. اسناده ضعيف]. [انظر: ۵۲۵۷، ۵۲۶۵، ۶۰۱۳].

(۵۱۴۳) کثیر بن جمہان کہتے ہیں کہ میں نے حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما کو صفا مروہ کے درمیان عام رفتار سے چلتے ہوئے دیکھا تو ان سے پوچھا کہ آپ عام رفتار سے چل رہے ہیں؟ فرمایا اگر میں عام رفتار سے چلوں تو میں نے نبی علیہ السلام کو بھی اس طرح چلتے ہوئے دیکھا ہے، اور اگر تیزی سے چلوں تو میں نے نبی علیہ السلام کو اس طرح بھی دیکھا ہے۔

(۵۱۴۴) حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ عَمْرٍو حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي ذِئْبٍ عَنِ الْحَارِثِ عَنْ حَمْزَةَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ كَانَتْ تَحْتِي امْرَأَةٌ أُحِبُّهَا وَكَانَ أَبِي يَكْرَهُهَا فَأَمَرَنِي أَنْ أُطَلِّقَهَا فَأَبَيْتُ فَأَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَكَرَ ذَلِكَ لَهُ فَأَرْسَلَ إِلَيَّ فَقَالَ يَا عَبْدَ اللَّهِ طَلِّقِ امْرَأَتَكَ فَطَلَّقْتُهَا [راجع: ۴۷۱۱].

(۵۱۴۴) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما کہتے ہیں کہ میری جو بیوی تھی، مجھے اس سے بڑی محبت تھی لیکن وہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ کو ناپسند تھی، انہوں نے مجھ سے کہا کہ اسے طلاق دے دو، میں نے اسے طلاق دینے میں لیت ولعل کی، تو حضرت عمر رضی اللہ عنہ نبی علیہ السلام کے پاس آ گئے، اور ان سے یہ واقعہ عرض کیا نبی علیہ السلام نے مجھے بلا کر مجھ سے فرمایا کہ عبداللہ! اپنی بیوی کو طلاق دے دو، چنانچہ میں نے اسے طلاق دے دی۔

(۵۱۴۵) حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ عَمْرٍو حَدَّثَنَا نَافِعُ بْنُ أَبِي نُعَيْمٍ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ اللَّهَ تَعَالَى جَعَلَ الْحَقَّ عَلَى لِسَانِ عُمَرَ وَقَلْبِهِ [قال الترمذي: حسن صحيح غريب. قال الألباني: صحيح (الترمذي: ۳۶۸۲). قال شعيب: صحيح. وهذا اسناد جيد]. [انظر: ۵۶۹۷].

(۵۱۴۵) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا اللہ نے حق کو حضرت عمر رضی اللہ عنہ کی زبان اور دل پر جاری کر دیا ہے۔

(٥١٤٦) حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ عَمْرٍو حَدَّثَنَا عَلِيٌّ يَعْنِي ابْنَ مُبَارَكٍ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ حَدَّثَنِي أَبُو قِلَابَةَ حَدَّثَنِي سَالِمُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ قَالَ قَالَ لَنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَتَخْرُجُ نَارٌ قَبْلَ يَوْمِ الْقِيَامَةِ مِنْ بَحْرِ حَضْرَمَوْتَ أَوْ مِنْ حَضْرَمَوْتَ تَحْشُرُ النَّاسَ قَالُوا فَبِمَ تَأْمُرُنَا يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ عَلَيْكُمْ بِالشَّامِ [راجع: ٤٥٣٦].

(۵۱۴۶) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ہم سے فرمایا ہے کہ قیامت کے قریب حضرموت "جو کہ شام کا ایک علاقہ ہے" کے سمندر سے ایک آگ نکلے گی اور لوگوں کو ہانک کر لے جائے گی، ہم نے پوچھا یا رسول اللہ! پھر آپ اس وقت کے لئے ہمیں کیا حکم دیتے ہیں؟ فرمایا ملک شام کو اپنے اوپر لازم کر لینا۔ (وہاں چلے جانا)

(٥١٤٧) حَدَّثَنَا سَهْلُ بْنُ يُوسُفَ عَنْ حُمَيْدٍ عَنْ بَكْرٍ قَالَ قُلْتُ لِابْنِ عُمَرَ إِنَّ أَنَسًا أَخْبَرَنَا أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَبَّيْكَ بِعُمْرَةٍ وَحَجٍّ قَالَ وَهِلَ أَنَسٌ خَرَجَ فَلَبَّى بِالْحَجِّ وَلَبَّيْنَا مَعَهُ فَلَمَّا قَدِمَ أَمَرَ مَنْ لَمْ يَكُنْ مَعَهُ الْهَدْيُ أَنْ يَجْعَلَهَا عُمْرَةً قَالَ فَذَكَرْتُ ذَلِكَ لِأَنَسٍ فَقَالَ مَا تَعُدُّونَا إِلَّا صِبْيَانًا [راجع: ٤٨٢٢].

(۵۱۴۷) بکر کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ میں نے حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے ذکر کیا کہ حضرت انس رضی اللہ عنہ نے ہم سے یہ حدیث بیان کی ہے کہ نبی علیہ السلام نے حج اور عمرہ دونوں کا احرام باندھا تھا؟ انہوں نے فرمایا کہ حضرت انس رضی اللہ عنہ کو مغالطہ ہوگیا ہے، نبی علیہ السلام نے ابتداء میں تو حج کا احرام باندھا تھا اور ہم نے بھی ان کے ساتھ حج کا ہی احرام باندھا تھا، پھر جب نبی علیہ السلام مکہ مکرمہ پہنچے تو فرمایا جس شخص کے پاس ہدی کا جانور نہ ہو، اسے چاہئے کہ اسے عمرہ بنا لے، میں نے یہ بات حضرت انس رضی اللہ عنہ کو بتائی انہوں نے فرمایا کہ تم تو ہمیں بچہ ہی سمجھتے ہو۔

(٥١٤٨) حَدَّثَنَا رَوْحٌ حَدَّثَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ وَابْنُ أَبِي ذِئْبٍ قَالَا أَخْبَرَنَا ابْنُ شِهَابٍ عَنْ سَالِمِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ رَأَيْتُ النَّاسَ فِي عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُضْرَبُونَ إِذَا تَبَايَعُوا طَعَامًا جُزَافًا أَنْ يَبِيعُوهُ حَتَّى يُؤْوُوهُ إِلَى رِحَالِهِمْ [راجع: ٤٥١٧].

(۵۱۴۸) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے میں نے دیکھا ہے کہ نبی علیہ السلام کے دور باسعادت میں لوگوں کو اس بات پر مار پڑتی تھی کہ وہ اندازے سے کوئی غلہ خریدیں اور اسی جگہ کھڑے کھڑے اسے کسی اور کے ہاتھ فروخت کر دیں، جب تک کہ اسے اپنے خیمے میں نہ لے جائیں۔

(٥١٤٩) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنِي نَافِعٌ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ (ح) وَعَبْدُ الرَّحْمَنِ عَنْ مَالِكٍ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ حَمَلَ عَلَيْنَا السِّلَاحَ فَلَيْسَ مِنَّا [راجع: ٤٤٦٧].

(۵۱۴۹) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا جو شخص ہم پر اسلحہ تان لے وہ ہم میں سے نہیں ہے۔

(۵۱۵۰) حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنِي نَافِعٌ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ أَعْتَقَ شِرْكًا لَهُ فِي مَمْلُوكٍ فَقَدْ عَتَقَ كُلُّهُ فَإِنْ كَانَ لِلَّذِي أَعْتَقَ نَصِيبَهُ مِنَ الْمَالِ مَا يَبْلُغُ ثَمَنَهُ فَعَلَيْهِ عِتْقُهُ كُلُّهُ [راجع: ۳۹۷].

(۵۱۵۰) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جو شخص کسی غلام کو اپنے حصے کے بقدر آزاد کر دیتا ہے تو وہ غلام مکمل آزاد ہو جائے گا، پھر اگر آزاد کرنے والے کے پاس اتنا مال ہے جو اس کی قیمت کو پہنچتا ہے تو اس کے ذمے ہے کہ اسے مکمل آزاد کر دے۔

(۵۱۵۱) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنِي نَافِعٌ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ أَنَّهُ أَذَّنَ بِضَجْنَانَ لَيْلَةَ الْعِشَاءِ ثُمَّ قَالَ فِي إِثْرِ ذَلِكَ أَلَا صَلُّوا فِي الرِّحَالِ وَأَخْبَرَنَا أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَأْمُرُ مُؤَذِّنًا يَقُولُ أَلَا صَلُّوا فِي الرِّحَالِ فِي اللَّيْلَةِ الْبَارِدَةِ أَوِ الْمَطِيرَةِ فِي السَّفَرِ [راجع: ٤٤٧٨].

(۵۱۵۱) نافع کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ ''وادیٔ ضجنان'' میں حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما نے نماز عشاء کی اذان دلوائی، پھر یہ منادی کر دی کہ اپنے اپنے خیموں میں نماز پڑھ لو، اور نبی علیہ السلام کے حوالے سے یہ حدیث بیان فرمائی کہ نبی علیہ السلام بھی دورانِ سفر سردی کی راتوں میں یا بارش والی راتوں میں نماز کا اعلان کر کے یہ منادی کر دیتے تھے کہ اپنے اپنے خیموں میں نماز پڑھ لو۔

(۵۱۵۲) حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنَا نَافِعٌ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَأَى نُخَامَةً فِي قِبْلَةِ الْمَسْجِدِ فَحَتَّهَا ثُمَّ قَالَ إِذَا كَانَ أَحَدُكُمْ فِي الصَّلَاةِ فَلَا يَتَنَخَّمْ فَإِنَّ اللَّهَ تَعَالَى قِبَلَ وَجْهِ أَحَدِكُمْ فِي الصَّلَاةِ [راجع: ٤٥٠٩].

(۵۱۵۲) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام نے مسجد میں قبلہ کی جانب بلغم لگا ہوا دیکھا، نبی علیہ السلام نے اسے صاف کر دیا، پھر فرمایا جب تم میں سے کوئی شخص نماز ہوتا ہے تو اللہ اس کے چہرے کے سامنے ہوتا ہے اس لئے تم میں سے کوئی شخص اپنی نماز میں اپنے چہرے کے سامنے ناک صاف نہ کرے۔

(۵۱۵۳) حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنِي نَافِعٌ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَاةٌ فِي مَسْجِدِي أَفْضَلُ مِنْ أَلْفِ صَلَاةٍ فِيمَا سِوَاهُ إِلَّا الْمَسْجِدَ الْحَرَامَ [راجع: ٤٦٤٦].

(۵۱۵۳) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا مسجد حرام کو چھوڑ کر میری اس مسجد میں نماز پڑھنے کا ثواب دوسری مساجد کی نسبت ایک ہزار نمازوں سے افضل ہے۔

(۵۱۵٤) حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنِي نَافِعٌ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ تَلَقَّفْتُ التَّلْبِيَةَ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَبَّيْكَ اللَّهُمَّ لَبَّيْكَ لَبَّيْكَ لَا شَرِيكَ لَكَ لَبَّيْكَ إِنَّ الْحَمْدَ وَالنِّعْمَةَ لَكَ وَالْمُلْكَ لَا شَرِيكَ لَكَ [راجع: ٤٨٢١].

(۵۱۵۴) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ میں نے جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے یہ تلبیہ حاصل کیا ہے، میں حاضر ہوں اے اللہ! میں حاضر ہوں، میں حاضر ہوں آپ کا کوئی شریک نہیں، میں حاضر ہوں، تمام تعریفیں اور تمام نعمتیں آپ کے لئے ہیں،

حکومت بھی آپ ہی کی ہے، آپ کا کوئی شریک نہیں۔

(۵۱۵۵) حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ مُوسَى الْجُهَنِيِّ سَمِعْتُ نَافِعًا سَمِعْتُ ابْنَ عُمَرَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ صَلَاةٌ فِي مَسْجِدِي أَفْضَلُ مِنْ أَلْفِ صَلَاةٍ فِيمَا سِوَاهُ إِلَّا الْمَسْجِدَ الْحَرَامَ [راجع: ٤٦٤٦].

(۵۱۵۵) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا مسجد حرام کو چھوڑ کر میری اس مسجد میں نماز پڑھنے کا ثواب دوسری مساجد کی نسبت ایک ہزار نمازوں سے افضل ہے۔

(۵۱۵۶) حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنِي نَافِعٌ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الْقَرْعِ وَالْمُزَفَّتِ [راجع: ٤٤٦٥].

(۵۱۵۶) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے کدو اور مزفت میں نبیذ بنانے سے منع فرمایا ہے۔

(۵۱۵۷) حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنِي نَافِعٌ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَطَعَ فِي مِجَنٍّ ثَمَنُهُ ثَلَاثَةُ دَرَاهِمَ [راجع: ٤٥٠٣].

(۵۱۵۷) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ایک شخص کا ہاتھ ایک ڈھال ''جس کی قیمت تین درہم تھی'' چوری کرنے کی وجہ سے کاٹ دیا تھا۔

(۵۱۵۸) حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنِي نَافِعٌ عَنِ ابْنِ عُمَرَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ كُلُّ بَيِّعَيْنِ فَأَحَدُهُمَا عَلَى صَاحِبِهِ بِالْخِيَارِ حَتَّى يَتَفَرَّقَا أَوْ يَكُونَ خِيَارًا [راجع: ٣٩٣].

(۵۱۵۸) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا بائع اور مشتری کو اس وقت تک اختیار رہتا ہے جب تک وہ جدا نہ ہو جائیں، یا یہ کہ وہ بیع خیار ہو۔

(۵۱۵۹) حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنِي نَافِعٌ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ سَأَلَ رَجُلٌ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ صَلَاةِ اللَّيْلِ قَالَ يُصَلِّي أَحَدُكُمْ مَثْنَى مَثْنَى فَإِذَا خَشِيَ أَنْ يُصْبِحَ صَلَّى رَكْعَةً تُوتِرُ لَهُ صَلَاتَهُ [راجع: ٤٤٩٢].

(۵۱۵۹) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ ایک شخص نے نبی علیہ السلام کی خدمت میں حاضر ہو کر رات کی نماز سے متعلق دریافت کیا، نبی علیہ السلام نے فرمایا رات کی نماز دو دو رکعت پر مشتمل ہوتی ہے اور جب ''صبح'' ہو جانے کا اندیشہ ہو تو ان دو کے ساتھ ایک رکعت اور ملا لو تم نے رات میں جتنی نماز پڑھی ہو گی، ان سب کی طرف سے یہ وتر کے لئے کافی ہو جائے گی۔

(۵۱۶۰) حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنِي نَافِعٌ عَنِ ابْنِ عُمَرَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ خَمْسٌ مِنَ الدَّوَابِّ لَا جُنَاحَ عَلَى مَنْ قَتَلَهُنَّ فِي قَتْلِهِنَّ وَهُوَ حَرَامٌ الْعَقْرَبُ وَالْفَأْرَةُ وَالْغُرَابُ وَالْحِدَأَةُ وَالْكَلْبُ الْعَقُورُ [راجع: ٤٤٦١].

(۵۱۶۰) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا پانچ قسم کے جانور ہیں جنہیں حالت احرام میں بھی مارنے سے

کوئی گناہ نہیں ہوتا، بچھو، چوہے، چیل، کوے اور باؤلے کتے۔

(٥١٦١) حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنِي نَافِعٌ عَنِ ابْنِ عُمَرَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ فَاتَهُ الْعَصْرُ فَكَأَنَّمَا وُتِرَ أَهْلَهُ وَمَالَهُ [راجع: ٥٠٨٤].

(۵۱۶۱) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جس شخص کی نماز عصر فوت ہو جائے، گویا اس کے اہل خانہ اور مال تباہ و برباد ہو گیا۔

(٥١٦٢) حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنِي نَافِعٌ عَنِ ابْنِ عُمَرَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أَيُّمَا نَخْلٍ بِيعَتْ أُصُولُهَا فَثَمَرَتُهَا لِلَّذِي أَبَّرَهَا إِلَّا أَنْ يَشْتَرِطَ الْمُبْتَاعُ [راجع: ٤٥٠٢].

(۵۱۶۲) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جو شخص کسی ایسے درخت کو فروخت کرے جس میں کھجوروں کی پیوندکاری کی گئی ہو تو اس کا پھل بائع کی ملکیت میں ہوگا، الا یہ کہ مشتری خریدتے وقت اس کی بھی شرط لگا دے (کہ میں یہ درخت پھل سمیت خرید رہا ہوں)

(٥١٦٣) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنِي نَافِعٌ عَنِ ابْنِ عُمَرَ كَانَ إِذَا جَدَّ بِهِ السَّيْرُ جَمَعَ بَيْنَ الْمَغْرِبِ وَالْعِشَاءِ بَعْدَمَا يَغِيبُ الشَّفَقُ وَيَقُولُ إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ إِذَا جَدَّ بِهِ السَّيْرُ جَمَعَ بَيْنَهُمَا [راجع: ٤٤٧٢].

(۵۱۶۳) نافع رحمۃ اللہ علیہ کہتے ہیں کہ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما کو جب سفر میں جلدی ہوتی تو وہ غروب شفق کے بعد مغرب اور عشاء دونوں نمازوں کو اکٹھا کر لیتے تھے اور فرماتے تھے کہ نبی علیہ السلام کو بھی جب چلنے کی جلدی ہوتی تھی تو وہ بھی ان دونوں نمازوں کو جمع کر لیتے تھے۔

(٥١٦٤) حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنِي نَافِعٌ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّهُ طَلَّقَ امْرَأَتَهُ وَهِيَ حَائِضٌ فَأَتَى عُمَرُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاسْتَفْتَاهُ فَقَالَ مُرْ عَبْدَ اللَّهِ فَلْيُرَاجِعْهَا حَتَّى تَطْهُرَ مِنْ حَيْضَتِهَا هَذِهِ ثُمَّ تَحِيضَ حَيْضَةً أُخْرَى فَإِذَا طَهُرَتْ فَلْيُفَارِقْهَا قَبْلَ أَنْ يُجَامِعَهَا أَوْ لِيُمْسِكْهَا فَإِنَّهَا الْعِدَّةُ الَّتِي أَمَرَ أَنْ تُطَلَّقَ لَهَا النِّسَاءُ [صححه البخاري (٥٢١)، ومسلم (١٤٧١)، وابن حبان (٤٢٦٣)]. [انظر: ٥٢٩٩، ٥٧٩٢].

(۵۱۶۴) نافع رحمۃ اللہ علیہ کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما نے اپنی بیوی کو "ایام" کی حالت میں ایک طلاق دے دی، حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ نے نبی علیہ السلام سے یہ مسئلہ پوچھا تو نبی علیہ السلام نے فرمایا عبداللہ سے کہو کہ وہ اپنی بیوی سے رجوع کر لیں اور دوبارہ "ایام" آنے تک انتظار کریں اور ان سے "پاکیزگی" حاصل ہونے تک رکے رہیں، پھر اپنی بیوی کے "قریب" جانے سے پہلے اسے طلاق دے دیں، یا اسے اپنے پاس روک لیں یہی وہ طریقہ ہے جس کے مطابق اللہ نے مردوں کو اپنی بیویوں کو طلاق دینے کی رخصت دی ہے۔

(٥١٦٥) حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنِي نَافِعٌ أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ وَسَالِمَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ كَلَّمَا عَبْدَ اللَّهِ حِينَ

نَزَلَ الْحَجَّاجُ لِقِتَالِ ابْنِ الزُّبَيْرِ فَقَالَا لَا يَضُرُّكَ أَنْ لَا تَحُجَّ الْعَامَ فَإِنَّا نَخْشَى أَنْ يَكُونَ بَيْنَ النَّاسِ قِتَالٌ وَأَنْ يُحَالَ بَيْنَكَ وَبَيْنَ الْبَيْتِ قَالَ إِنْ حِيلَ بَيْنِي وَبَيْنَهُ فَعَلْتُ كَمَا فَعَلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَنَا مَعَهُ حِينَ حَالَتْ كُفَّارُ قُرَيْشٍ بَيْنَهُ وَبَيْنَ الْبَيْتِ أُشْهِدُكُمْ أَنِّي قَدْ أَوْجَبْتُ عُمْرَةً فَإِنْ خُلِّيَ سَبِيلِي قَضَيْتُ عُمْرَتِي وَإِنْ حِيلَ بَيْنِي وَبَيْنَهُ فَعَلْتُ كَمَا فَعَلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَنَا مَعَهُ ثُمَّ خَرَجَ حَتَّى أَتَى ذَا الْحُلَيْفَةِ فَلَبَّى بِعُمْرَةٍ ثُمَّ تَلَا لَقَدْ كَانَ لَكُمْ فِي رَسُولِ اللَّهِ أُسْوَةٌ حَسَنَةٌ ثُمَّ سَارَ حَتَّى إِذَا كَانَ بِظَهْرِ الْبَيْدَاءِ قَالَ مَا أَمْرُهُمَا إِلَّا وَاحِدٌ إِنْ حِيلَ بَيْنِي وَبَيْنَ الْعُمْرَةِ حِيلَ بَيْنِي وَبَيْنَ الْحَجِّ أُشْهِدُكُمْ أَنِّي قَدْ أَوْجَبْتُ حَجَّةً مَعَ عُمْرَتِي فَانْطَلَقَ حَتَّى ابْتَاعَ بِقُدَيْدٍ هَدْيًا ثُمَّ طَافَ لَهُمَا طَوَافًا وَاحِدًا بِالْبَيْتِ وَبِالصَّفَا وَالْمَرْوَةِ ثُمَّ لَمْ يَزَلْ كَذَلِكَ إِلَى يَوْمِ النَّحْرِ [صححه البخاری (۱۲۳۰)، ومسلم (۴۱۸۳)، وابن خزیمة (۲۷۴۳ و ۲۷۴۶)]. [راجع: ۴۴۸۰].

(۵۱۶۵) نافع رحمۃ اللہ علیہ کہتے ہیں کہ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما کے پاس ان کے صاحبزادے عبداللہ اور سالم آئے یہ اس وقت کی بات ہے جب حجاج بن یوسف حضرت عبداللہ بن زبیر رضی اللہ عنہ سے جنگ کے ارادے سے مکہ مکرمہ آیا ہوا تھا، اور کہنے لگے کہ ہمیں اندیشہ ہے اس سال لوگوں کے درمیان قتل وقتال ہوگا اور آپ کو حرم شریف پہنچنے سے روک دیا جائے گا، اگر آپ اس سال ٹھہر جاتے اور حج کے لئے نہ جاتے تو بہتر ہوتا؟ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما نے فرمایا کہ نبی علیہ السلام بھی مدینہ منورہ سے روانہ ہوئے تھے اور کفار قریش ان کے اور حرم شریف کے درمیان حائل ہو گئے تھے، اس لئے اگر میرے سامنے بھی کوئی رکاوٹ پیش آ گئی تو میں وہی کروں گا جو نبی علیہ السلام نے کیا تھا، میں تمہیں گواہ بناتا ہوں کہ میں نے عمرہ کی نیت کر لی ہے، اگر میرا راستہ چھوڑ دیا گیا تو میں عمرہ کر لوں گا اور اگر کوئی چیز میرے اور خانہ کعبہ کے درمیان حائل ہوگئی تو میں وہی کروں گا جو نبی علیہ السلام نے کیا تھا، جبکہ میں بھی ان کے ہمراہ تھا، پھر وہ روانہ ہوگئے اور ذوالحلیفہ پہنچ کر عمرے کا تلبیہ پڑھ لیا، پھر انہوں نے یہ آیت تلاوت کی کہ ''تمہارے لیے پیغمبر خدا کی ذات میں بہترین نمونہ موجود ہے۔''

اس کے بعد وہ روانہ ہوگئے، چلتے چلتے جب مقام بیداء پر پہنچے تو فرمانے لگے کہ حج اور عمرہ دونوں کا معاملہ ایک ہی جیسا تو ہے، اگر میرے اور عمرے کے درمیان کوئی چیز حائل ہوئی تو وہ میرے اور حج کے درمیان بھی حائل ہو جائے گی، میں تمہیں گواہ بناتا ہوں کہ میں نے اپنے عمرے کے ساتھ حج کی بھی نیت کر لی ہے، چنانچہ وہ روانہ ہوگئے اور مقام قدید پہنچ کر ہدی کا جانور خریدا اور دونوں کی طرف سے ایک ہی طواف اور ایک ہی سعی کی، پھر یوم النحر تک اسی طرح رہے۔

(۵۱۶۶) حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنِي نَافِعٌ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ رَجُلًا نَادَى رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا نَلْبَسُ مِنَ الثِّيَابِ إِذَا أَحْرَمْنَا قَالَ لَا تَلْبَسُوا الْقُمُصَ وَلَا الْعَمَائِمَ وَلَا الْبَرَانِسَ وَلَا السَّرَاوِيلَاتِ وَلَا الْخُفَّيْنِ إِلَّا أَحَدٌ لَا يَجِدُ نَعْلَيْنِ وَقَالَ يَحْيَى مَرَّةً إِلَّا أَنْ يَكُونَ رَجُلٌ لَيْسَ لَهُ نَعْلَانِ فَلْيَقْطَعْهُمَا أَسْفَلَ مِنَ

الْكَعْبَيْنِ وَلَا يَلْبَسْ ثَوْبًا مَسَّهُ وَرْسٌ أَوْ زَعْفَرَانٌ [راجع: ٤٤٨٢].

(۵۱۶۶) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ ایک آدمی نے نبی علیہ السلام سے پوچھا یا رسول اللہ! ہم احرام باندھنے کے بعد کون سے کپڑے پہن سکتے ہیں؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا کہ محرم قمیص، شلوار، عمامہ اور موزے نہیں پہن سکتا الا یہ کہ اسے جوتے نہ ملیں، جس شخص کو جوتے نہ ملیں اسے چاہیے کہ وہ موزوں کو ٹخنوں سے نیچے کاٹ کر پہن لے، اسی طرح ٹوپی، یا ایسا کپڑا جس پر ورس نامی گھاس یا زعفران لگی ہوئی ہو، بھی محرم نہیں پہن سکتا۔

(۵۱۶۷) حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنِي نَافِعٌ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كُلُّكُمْ رَاعٍ وَكُلُّكُمْ مَسْئُولٌ عَنْ رَعِيَّتِهِ فَالْأَمِيرُ الَّذِي عَلَى النَّاسِ رَاعٍ عَلَيْهِمْ وَهُوَ مَسْئُولٌ عَنْهُمْ وَالرَّجُلُ رَاعٍ عَلَى أَهْلِ بَيْتِهِ وَهُوَ مَسْئُولٌ عَنْهُمْ وَالْمَرْأَةُ رَاعِيَةٌ عَلَى بَيْتِ بَعْلِهَا وَوَلَدِهِ وَهِيَ مَسْئُولَةٌ عَنْهُمْ وَعَبْدُ الرَّجُلِ رَاعٍ عَلَى بَيْتِ سَيِّدِهِ وَهُوَ مَسْئُولٌ عَنْهُ أَلَا فَكُلُّكُمْ رَاعٍ وَكُلُّكُمْ مَسْئُولٌ عَنْ رَعِيَّتِهِ [راجع: ٤٤٩٥].

(۵۱۶۷) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا تم میں سے ہر ایک نگران ہے اور تم میں سے ہر ایک سے اس کی رعایا کے متعلق باز پرس ہوگی، چنانچہ حکمران اپنی رعایا کے ذمہ دار ہیں اور ان سے ان کی رعایا کے حوالے سے باز پرس ہوگی، مرد اپنے اہل خانہ کا ذمہ دار ہے اور اس سے ان کے متعلق باز پرس ہوگی، عورت اپنے خاوند کے گھر اور اس کے بچوں کی ذمہ دار ہے اور اس سے اس کی باز پرس ہوگی، غلام اپنے آقا کے مال کا ذمہ دار ہے اور اس سے اس کے متعلق باز پرس ہوگی، الغرض! تم میں سے ہر ایک نگران ہے اور تم میں سے ہر ایک سے اس کی رعایا کے متعلق باز پرس ہوگی۔

(۵۱۶۸) حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنِي نَافِعٌ عَنِ ابْنِ عُمَرَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الَّذِينَ يَصْنَعُونَ هَذِهِ الصُّوَرَ يُعَذَّبُونَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ وَيُقَالُ لَهُمْ أَحْيُوا مَا خَلَقْتُمْ [راجع: ٤٤٧٥].

(۵۱۶۸) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا مصوروں کو قیامت کے دن عذاب میں مبتلا کیا جائے گا اور ان سے کہا جائے گا کہ جنہیں تم نے بنایا تھا ان میں روح بھی پھونکو اور انہیں زندگی بھی دو۔

(۵۱۶۹) حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنِي نَافِعٌ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا جَاءَ أَحَدُكُمُ الْجُمُعَةَ فَلْيَغْتَسِلْ [راجع: ٤٤٦٦].

(۵۱۶۹) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا جب تم میں سے کوئی شخص جمعہ کے لئے آئے تو اسے چاہئے کہ غسل کر کے آئے۔

(۵۱۷۰) حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنِي نَافِعٌ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يُسَافَرَ بِالْقُرْآنِ إِلَى أَرْضِ الْعَدُوِّ مَخَافَةَ أَنْ يَتَنَاوَلَهُ الْعَدُوُّ [راجع: ٤٥٠٧].

(۵۱۷۰) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے دشمن کے علاقے میں سفر پر جاتے وقت قرآن کریم

اپنے ساتھ لے جانے سے منع فرمایا ہے کیونکہ اندیشہ ہے کہ کہیں وہ دشمن کے ہاتھ نہ لگ جائے۔

(۵۱۷۱) حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنِي نَافِعٌ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ اتَّخَذَ كَلْبًا إِلَّا كَلْبَ صَيْدٍ أَوْ مَاشِيَةٍ نَقَصَ مِنْ عَمَلِهِ كُلَّ يَوْمٍ قِيرَاطَانِ [راجع: ٤٤٧٩].

(۵۱۷۱) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا جو شخص ایسا کتا رکھے جو حفاظت کے لئے بھی نہ ہو اور نہ ہی شکاری کتا ہو تو اس کے ثواب میں روزانہ دو قیراط کی ہوتی رہے گی۔

(۵۱۷۲) حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنِي نَافِعٌ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ نَادَى رَجُلٌ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ أَيْنَ تَأْمُرُنَا نُهِلُّ قَالَ يُهِلُّ أَهْلُ الْمَدِينَةِ مِنْ ذِي الْحُلَيْفَةِ وَأَهْلُ الشَّامِ مِنَ الْجُحْفَةِ وَأَهْلُ نَجْدٍ مِنْ قَرْنٍ قَالَ عَبْدُ اللَّهِ وَيَزْعُمُونَ أَنَّهُ قَالَ وَأَهْلُ الْيَمَنِ مِنْ يَلَمْلَمَ [راجع: ٤٤٥٥].

(۵۱۷۲) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ ایک آدمی نے مسجد نبوی میں کھڑے ہو کر نبی علیہ السلام سے پوچھا کہ یا رسول اللہ! آپ ہمیں کہاں سے احرام باندھنے کا حکم دیتے ہیں؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا اہل مدینہ کے لئے ذوالحلیفہ، اہل شام کے لئے جحفہ، اور اہل نجد کے لئے قرن میقات ہے، حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ بعد میں لوگوں نے یہ بھی کہا کہ اہل یمن کی میقات یلملم ہے لیکن مجھے یہ یاد نہیں۔

(۵۱۷۳) حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنِي نَافِعٌ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ جَرَّ ثَوْبَهُ مِنَ الْخُيَلَاءِ لَمْ يَنْظُرِ اللَّهُ إِلَيْهِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ قَالَ وَأَخْبَرَنِي سُلَيْمَانُ بْنُ يَسَارٍ أَنَّ أُمَّ سَلَمَةَ ذَكَرَتِ النِّسَاءَ فَقَالَ تُرْخِي شِبْرًا قَالَتْ إِذَنْ تَنْكَشِفَ قَالَ فَذِرَاعًا لَا يَزِدْنَ عَلَيْهِ [راجع: ٤٤٨٩].

(۵۱۷۳) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا جو شخص تکبر کی وجہ سے اپنے کپڑے گھسیٹتا ہوا چلتا ہے (کپڑے زمین پر گھسٹتے جاتے ہیں) اللہ قیامت کے دن اس پر نظر رحم نہ فرمائے گا، حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا نے (سلیمان رحمۃ اللہ علیہ کے بقول) عرض کیا کہ ہمارے ساتھ کیا ہوگا؟ (کیونکہ عورتوں کے کپڑے بڑے ہوتے ہیں اور عام طور پر شلوار پائنچوں میں آ رہی ہوتی ہے) فرمایا ایک بالشت کپڑا اونچا کر لیا کرو، انہوں نے پھر عرض کیا کہ اس طرح تو ہمارے پاؤں نظر آنے لگیں گے؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا ایک بالشت پر اضافہ نہ کرنا (اتنی مقدار معاف ہے)

(۵۱۷۴) حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ قَالَ أَخْبَرَنِي نَافِعٌ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ فَرَضَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَدَقَةَ الْفِطْرِ عَلَى الصَّغِيرِ وَالْكَبِيرِ وَالْحُرِّ وَالْمَمْلُوكِ صَاعًا مِنْ تَمْرٍ أَوْ شَعِيرٍ [راجع: ٤٤٨٦].

(۵۱۷۴) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے چھوٹے اور بڑے اور آزاد و غلام سب پر صدقۂ فطر ایک صاع کھجور یا ایک صاع جو مقرر فرمایا ہے۔

(۵۱۷۵) حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنِي عُمَرُ بْنُ نَافِعٍ عَنْ أَبِيهِ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ الْقَزَعِ قُلْتُ وَمَا الْقَزَعُ قَالَ أَنْ يُحْلَقَ رَأْسُ الصَّبِيِّ وَيُتْرَكَ بَعْضُهُ [راجع: ٤٤٧٣].

(۵۱۷۵) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ''قزع'' سے منع فرمایا ہے، ''قزع'' کا مطلب یہ ہے کہ بچے کے بال کٹواتے وقت کچھ بال کٹوا لیے جائیں اور کچھ چھوڑ دیئے جائیں (جیسا کہ آج کل فیشن ہے)

(۵۱۷٦) حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ حَدَّثَنِي نَافِعٌ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ دَخَلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْبَيْتَ هُوَ وَبِلَالٌ وَأُسَامَةُ بْنُ زَيْدٍ وَعُثْمَانُ بْنُ طَلْحَةَ فَأَجَافُوا الْبَابَ وَمَكَثُوا سَاعَةً ثُمَّ خَرَجَ فَلَمَّا فُتِحَ كُنْتُ أَوَّلَ مَنْ دَخَلَ فَسَأَلْتُ بِلَالًا أَيْنَ صَلَّى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ بَيْنَ الْعَمُودَيْنِ الْمُقَدَّمَيْنِ وَنَسِيتُ أَنْ أَسْأَلَهُ كَمْ صَلَّى [راجع: ٤٤٦٤].

(۵۱۷٦) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام ایک مرتبہ بیت اللہ میں داخل ہوئے، اس وقت نبی علیہ السلام کے ساتھ حضرت اسامہ بن زید رضی اللہ عنہ، عثمان بن طلحہ رضی اللہ عنہ اور حضرت بلال رضی اللہ عنہ تھے، نبی علیہ السلام کے حکم پر حضرت بلال رضی اللہ عنہ نے دروازہ بند کر دیا، اور جب تک اللہ کو منظور تھا اس کے اندر رہے، پھر نبی علیہ السلام باہر تشریف لائے تو سب سے پہلے حضرت بلال رضی اللہ عنہ سے میں نے ملاقات کی اور ان سے پوچھا کہ نبی علیہ السلام نے کہاں نماز پڑھی؟ انہوں نے بتایا کہ اگلے دو ستونوں کے درمیان، البتہ میں ان سے یہ پوچھنا بھول گیا کہ نبی علیہ السلام نے کتنی رکعتیں پڑھیں؟

(۵۱۷۷) حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنِي نَافِعٌ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُ حَمَلَ عَلَى فَرَسٍ فَأَعْطَاهَا عُمَرُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِيَحْمِلَ عَلَيْهَا رَجُلًا فَأُخْبِرَ عُمَرُ أَنَّهُ قَدْ وَقَفَهَا يَبِيعُهَا قَالَ فَسَأَلَ عَنْ ذَلِكَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَبْتَاعُهَا قَالَ لَا تَبْتَعْهَا وَلَا تَعُدْ فِي صَدَقَتِكَ [صححه البخاري (٢٧٧٥)، ومسلم (١٦٢١)]. [انظر: ٥٧٩٦].

(۵۱۷۷) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ نے فی سبیل اللہ کسی شخص کو سواری کے لئے گھوڑا دے دیا، وہ گھوڑا انہوں نے نبی علیہ السلام کے حوالے کیا تھا تاکہ وہ کسی کو سواری کے لئے دے دیں، بعد میں انہیں معلوم ہوا کہ وہ گھوڑا بازار میں بک رہا ہے، انہوں نے نبی علیہ السلام سے اسے خریدنے کا مشورہ کیا، نبی علیہ السلام نے فرمایا کہ اسے مت خریدو اور اپنے صدقے سے رجوع مت کرو۔

(۵۱۷۸) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ صَلَّيْتُ مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِنًى رَكْعَتَيْنِ وَمَعَ أَبِي بَكْرٍ وَمَعَ عُمَرَ وَعُثْمَانَ صَدْرًا مِنْ إِمَارَتِهِ ثُمَّ أَتَمَّ [راجع: ٤٦٥٢].

(۵۱۷۸) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ میں نے نبی علیہ السلام کے ساتھ منیٰ میں دو رکعتیں پڑھی ہیں، حضرات شیخین رضی اللہ عنہما کے ساتھ اور حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کے ابتدائی ایام خلافت میں ان کے ساتھ بھی دو رکعتیں ہی پڑھی ہیں، بعد میں حضرت عثمان رضی اللہ عنہ نے اسے مکمل کرنا شروع کر دیا تھا۔

(۵۱۷۹) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ وَإِسْمَاعِيلُ قَالَا حَدَّثَنَا ابْنُ عَوْنٍ قَالَ يَحْيَى قَالَ حَدَّثَنِي نَافِعٌ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ عُمَرَ قَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنِّي أَصَبْتُ أَرْضًا بِخَيْبَرَ لَمْ أُصِبْ شَيْئًا قَطُّ هُوَ أَنْفَسُ عِنْدِي مِنْهُ فَقَالَ إِنْ شِئْتَ حَبَسْتَ أَصْلَهَا وَتَصَدَّقْتَ بِهَا قَالَ فَتَصَدَّقَ بِهَا لَا يُبَاعُ أَصْلُهَا وَلَا تُوهَبُ وَلَا تُورَثُ قَالَ فَتَصَدَّقَ بِهَا فِي الْفُقَرَاءِ وَالضَّيْفِ وَالرِّقَابِ وَفِي السَّبِيلِ وَابْنِ السَّبِيلِ لَا جُنَاحَ عَلَى مَنْ وَلِيَهَا أَنْ يَأْكُلَ بِالْمَعْرُوفِ أَوْ يُطْعِمَ صَدِيقًا غَيْرَ مُتَمَوِّلٍ فِيهِ [راجع: ۴۶۰۸].

(۵۱۷۹) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ (کو خیبر میں ایک زمین حصے میں ملی، وہ نبی علیہ السلام کی خدمت میں حاضر ہوئے اور اس کے متعلق مشورہ لینا چاہا، چنانچہ انہوں) نے عرض کیا یا رسول اللہ! میرے حصے میں خیبر کی زمین کا ایک ایسا ٹکڑا آیا ہے کہ اس سے زیادہ عمدہ مال میرے پاس کبھی نہیں آیا، (آپ مجھے اس کے متعلق کیا حکم دیتے ہیں؟) نبی علیہ السلام نے فرمایا اگر تم چاہو تو اس کی اصل تو اپنے پاس رکھ لو اور اس کے منافع صدقہ کر دو، چنانچہ حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ نے اسے فقراء، قریبی رشتہ داروں، غلاموں، مجاہدین، مسافروں اور مہمانوں کے لئے وقف کر دیا اور فرمایا کہ اس زمین کے متولی کے لئے خود بھلے طریقے سے اس میں سے کچھ کھانے میں یا اپنے دوست کو ''جو اس سے اپنے مال میں اضافہ نہ کرنا چاہتا ہو'' کھلانے میں کوئی حرج نہیں۔

(۵۱۸۰) حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنِي نَافِعٌ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ بَعَثَنَا نَبِيُّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي سَرِيَّةٍ بَلَغَتْ سُهْمَانُنَا اثْنَيْ عَشَرَ بَعِيرًا وَنَفَّلَنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَعِيرًا بَعِيرًا [راجع: ۴۵۷۹].

(۵۱۸۰) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام نے ہمیں ایک سریہ میں روانہ فرمایا، ہمارا حصہ بارہ بارہ اونٹ بنے، اور نبی علیہ السلام نے ہمیں ایک ایک اونٹ بطور انعام کے بھی عطاء فرمایا۔

(۵۱۸۱) حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنِي نَافِعٌ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَبَّقَ بَيْنَ الْخَيْلِ الْمُضَمَّرَةِ مِنَ الْحَفْيَاءِ إِلَى ثَنِيَّةِ الْوَدَاعِ وَمَا لَمْ يُضَمَّرْ مِنْهَا مِنْ ثَنِيَّةِ الْوَدَاعِ إِلَى مَسْجِدِ بَنِي زُرَيْقٍ [راجع: ۴۴۸۷].

(۵۱۸۱) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام نے گھڑ دوڑ کا مقابلہ کروایا، ان میں سے جو گھوڑے چھریرے تھے انہیں ''حفیاء'' سے ثنیۃ الوداع تک مسابقت کے لئے مقرر فرمایا اور جو چھریرے بدن کے نہ تھے، ان کی ریس ثنیۃ الوداع سے مسجد بنی زریق تک کروائی۔

(۵۱۸۲) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو أَخْبَرَنِي يَحْيَى بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنِ ابْنِ عُمَرَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الشَّهْرُ تِسْعٌ وَعِشْرُونَ فَذَكَرُوا ذَلِكَ لِعَائِشَةَ فَقَالَتْ يَرْحَمُ اللَّهُ أَبَا عَبْدِ الرَّحْمَنِ وَهَلْ هَجَرَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نِسَائَهُ شَهْرًا فَنَزَلَ لِتِسْعٍ وَعِشْرِينَ فَقِيلَ لَهُ فَقَالَ إِنَّ الشَّهْرَ قَدْ

يَكُونُ تِسْعًا وَعِشْرِينَ[راجع: ٤٨٦٦].

(۵۱۸۲) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا مہینہ ۲۹ کا ہوتا ہے، لوگوں نے یہ بات حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کو بتائی تو انہوں نے فرمایا اللہ تعالیٰ ابوعبدالرحمٰن پر رحم فرمائے، انہیں وہم ہوگیا ہے، دراصل نبی علیہ السلام نے ایک مہینے کے لیے اپنی ازواج مطہرات کو چھوڑ دیا تھا، ۲۹ دن ہونے پر نبی علیہ السلام اپنے بالاخانے سے نیچے آ گئے، لوگوں نے عرض کیا یا رسول اللہ! آپ تو ۲۹ ویں دن ہی نیچے آ گئے، نبی علیہ السلام نے فرمایا بعض اوقات مہینہ ۲۹ دن کا بھی ہوتا ہے۔

(٥١٨٣) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا مَالِكٌ حَدَّثَنَا الزُّهْرِيُّ عَنْ سَالِمٍ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ رَجُلًا مِنْ الْأَنْصَارِ كَانَ يَعِظُ أَخَاهُ فِي الْحَيَاءِ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَعْهُ فَإِنَّ الْحَيَاءَ مِنْ الْإِيمَانِ[راجع: ٤٥٥٤].

(۵۱۸۳) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ ایک انصاری آدمی اپنے بھائی کو حیاء کے متعلق نصیحت کر رہا تھا (کہ اتنی بھی حیاء نہ کیا کرو) نبی علیہ السلام نے فرمایا رہنے دو، حیاء تو ایمان کا حصہ ہے۔

(٥١٨٤) حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ يَحْيَى يَعْنِي ابْنَ سَعِيدٍ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا تَبَايَعُوا الثَّمَرَ حَتَّى يَبْدُوَ صَلَاحُهُ[راجع: ٤٥٢٥].

(۵۱۸۴) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا جب تک پھل پک نہ جائے اس کی خرید و فروخت نہ کیا کرو۔

(٥١٨٥) حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ عِيسَى بْنِ حَفْصٍ حَدَّثَنِي أَبِي أَنَّهُ قَالَ كُنْتُ مَعَ ابْنِ عُمَرَ فِي سَفَرٍ فَصَلَّى الظُّهْرَ وَالْعَصْرَ رَكْعَتَيْنِ رَكْعَتَيْنِ ثُمَّ قَامَ إِلَى طِنْفِسَةٍ فَرَأَى نَاسًا يُسَبِّحُونَ بَعْدَهَا فَقَالَ مَا يَصْنَعُ هَؤُلَاءِ قُلْتُ يُسَبِّحُونَ قَالَ لَوْ كُنْتُ مُصَلِّيًا قَبْلَهَا أَوْ بَعْدَهَا لَأَتْمَمْتُهَا صَحِبْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتَّى قُبِضَ فَكَانَ لَا يَزِيدُ عَلَى رَكْعَتَيْنِ وَأَبَا بَكْرٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ حَتَّى قُبِضَ فَكَانَ لَا يَزِيدُ عَلَيْهِمَا وَعُمَرَ وَعُثْمَانَ كَذَلِكَ[راجع: ٤٧٦١].

(۵۱۸۵) حفص بن عاصم کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ میں حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما کے ساتھ سفر پر تھا، انہوں نے ظہر اور عصر کی نماز دو دو رکعت کر کے پڑھی، پھر اپنی چٹائی پر کھڑے ہوئے تو کچھ لوگوں کو فرض نماز کے بعد نوافل پڑھتے ہوئے دیکھا، انہوں نے پوچھا کہ یہ لوگ کیا کر رہے ہیں؟ میں نے بتایا کہ نوافل پڑھ رہے ہیں، انہوں نے فرمایا کہ اگر میں نفل پڑھتا تو اپنی فرض نماز مکمل نہ کر لیتا (قصر کیوں کرتا؟) میں نے نبی علیہ السلام کے وصال تک ان کی رفاقت کا شرف حاصل کیا ہے، وہ دو رکعتوں سے زیادہ نہیں پڑھتے تھے، اسی طرح حضرت صدیق اکبر رضی اللہ عنہ، عمر فاروق رضی اللہ عنہ اور عثمان غنی رضی اللہ عنہ کے ساتھ بھی۔

(٥١٨٦) حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنِ ابْنِ أَبِي ذِئْبٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَالِمٍ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جَمَعَ بَيْنَ الْمَغْرِبِ وَالْعِشَاءِ بِجَمْعٍ بِإِقَامَةٍ وَلَمْ يُسَبِّحْ بَيْنَهُمَا وَلَا عَلَى أَثَرِ وَاحِدَةٍ مِنْهُمَا[صححه البخاري (١٦٧٣)]. [انظر: ٦٤٧٣].

(۵۱۸۶) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے مزدلفہ میں مغرب اور عشاء کی نماز ایک ہی اقامت سے پڑھی اور ان کے درمیان یا ان کے بعد نوافل نہیں پڑھے۔

(۵۱۸۷) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنِ التَّيْمِيِّ عَنْ طَاوُسٍ سَمِعَ ابْنَ عُمَرَ سُئِلَ عَنْ نَبِيذِ الْجَرِّ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ نَبِيذِ الْجَرِّ فَقَالَ نَعَمْ وَقَالَ طَاوُسٌ وَاللَّهِ إِنِّي سَمِعْتُهُ مِنْهُ [راجع: ٤٨٣٧].

(۵۱۸۷) طاؤس کہتے ہیں کہ کسی شخص نے حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے پوچھا کیا نبی علیہ السلام نے مٹکے کی نبیذ سے منع فرمایا ہے؟ انہوں نے فرمایا ہاں، طاؤس کہتے ہیں بخدا! یہ بات میں نے خود سنی ہے۔

(۵۱۸۸) حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ سُفْيَانَ حَدَّثَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ دِينَارٍ سَمِعْتُ ابْنَ عُمَرَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَثَلُ الَّذِي يَجُرُّ إِزَارَهُ أَوْ ثَوْبَهُ شَكَّ يَحْيَى مِنَ الْخُيَلَاءِ لَا يَنْظُرُ اللَّهُ إِلَيْهِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ [صححه البخاري (٥٧٨٣)، ومسلم (٢٠٨٥)، وابن حبان (٥٦٨١)]. [انظر: ٥٤٣٩].

(۵۱۸۸) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جو شخص تکبر کی وجہ سے اپنے کپڑے گھسیٹتا ہوا چلتا ہے (کپڑے زمین پر گھستے جاتے ہیں) اللہ قیامت کے دن اس پر نظر رحم نہ فرمائے گا۔

(۵۱۸۹) حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ سُفْيَانَ حَدَّثَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ دِينَارٍ سَمِعْتُ ابْنَ عُمَرَ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي عَلَى رَاحِلَتِهِ حَيْثُمَا تَوَجَّهَتْ بِهِ [راجع: ٥٠٦٢].

(۵۱۸۹) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام اپنی سواری پر نفل نماز پڑھ لیا کرتے تھے خواہ اس کا رخ کسی بھی سمت میں ہوتا۔

(۵۱۹۰) حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ سُفْيَانَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ دِينَارٍ سَمِعْتُ ابْنَ عُمَرَ قَالَ سَأَلَ عُمَرُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ تُصِيبُنِي الْجَنَابَةُ مِنَ اللَّيْلِ فَأَمَرَهُ أَنْ يَغْسِلَ ذَكَرَهُ وَلْيَتَوَضَّأْ [راجع: ٣٥٩].

(۵۱۹۰) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے نبی علیہ السلام سے پوچھا کہ مجھے رات کو جنابت لاحق ہو جاتی ہے، نبی علیہ السلام نے انہیں حکم دیا کہ شرمگاہ کو دھو کر وضو کر لیا کریں۔

(۵۱۹۱) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ شُعْبَةَ (ح) وَابْنُ جَعْفَرٍ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ حَدَّثَنِي عَمْرُو بْنُ مُرَّةَ عَنْ زَاذَانَ قَالَ قُلْتُ لِابْنِ عُمَرَ أَخْبِرْنِي مَا نَهَى عَنْهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنَ الْأَوْعِيَةِ وَفَسِّرْهُ لَنَا بِلُغَتِنَا فَإِنَّ لَنَا لُغَةً سِوَى لُغَتِكُمْ قَالَ نَهَى عَنِ الْحَنْتَمِ وَهُوَ الْجَرُّ وَنَهَى عَنِ الْمُزَفَّتِ وَهُوَ الْمُقَيَّرُ وَنَهَى عَنِ الدُّبَّاءِ وَهُوَ الْقَرْعُ وَنَهَى عَنِ النَّقِيرِ وَهِيَ النَّخْلَةُ تُنْقَرُ نَقْرًا وَتُنْسَجُ نَسْجًا قَالَ فَفِيمَ تَأْمُرُنَا أَنْ نَشْرَبَ فِيهِ قَالَ الْأَسْقِيَةُ قَالَ مُحَمَّدٌ وَأَمَرَ أَنْ نَنْبِذَ فِي الْأَسْقِيَةِ

(۵۱۹۱) زاذان رحمۃ اللہ علیہ کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ میں نے حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے عرض کیا کہ نبی علیہ السلام نے جن برتنوں کے استعمال سے منع فرمایا ہے، مجھے وہ بھی بتائیے اور ہماری زبان میں اس کی وضاحت بھی کیجئے کیونکہ ہماری زبان اور آپ کی زبان میں

فرق ہے، حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما نے فرمایا کہ نبی علیہ السلام نے ''حنتم'' سے منع کیا ہے جس کا معنی مٹکا ہے، ''مزفت'' سے بھی منع کیا ہے جو لک کے برتن کو کہتے ہیں، ''دباء'' سے بھی منع کیا ہے جس کا معنی کدو ہے، اور ''نقیر'' سے بھی منع کیا ہے جس کا معنی ہے کھجور کی وہ لکڑی جسے اندر سے کھوکھلا کر لیا جائے، راوی نے پوچھا کہ پھر آپ ہمیں کس برتن میں پانی پینے کا حکم دیتے ہیں؟ فرمایا مشکیزوں میں، بقول راوی محمد کے انہوں نے ہمیں مشکیزوں میں نبیذ بنانے کا حکم دیا۔

(۵۱۹۲) حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ سُفْيَانَ حَدَّثَنِي ابْنُ دِينَارٍ سَمِعْتُ ابْنَ عُمَرَ يُحَدِّثُ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُنْصَبُ لِلْغَادِرِ لِوَاءٌ يَوْمَ الْقِيَامَةِ يُقَالُ هَذِهِ غَدْرَةُ فُلَانٍ [صححه البخاري (٦١٧٨)، ومسلم (١٧٣٥)، وابن حبان (٤٣٤)]. [انظر: ٥٨٠٤، ٥٩٦٨، ٦٠٥٣، ٦٤٤٧].

(۵۱۹۲) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا قیامت کے دن ہر دھوکے باز کے لئے ایک جھنڈا بلند کیا جائے گا اور کہا جائے گا کہ یہ فلاں بن فلاں کا دھوکہ ہے۔

(۵۱۹۳) حَدَّثَنَا أَبُو نُعَيْمٍ عَنْ سُفْيَانَ حَدَّثَنِي ابْنُ دِينَارٍ سَمِعْتُ ابْنَ عُمَرَ قَالَ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يَلْبَسَ الْمُحْرِمُ ثَوْبًا مَسَّهُ زَعْفَرَانٌ أَوْ وَرْسٌ [انظر: ٥٣٣٦].

(۵۱۹۳) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے محرم کو ایسے کپڑے پہننے سے منع فرمایا ہے جس پر زعفران یا ورس لگی ہوئی ہو۔

(۵۱۹۴) حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ إِسْمَاعِيلَ أَخْبَرَنِي وَبَرَةُ قَالَ أَتَى رَجُلٌ ابْنَ عُمَرَ فَقَالَ أَيَصْلُحُ أَنْ أَطُوفَ بِالْبَيْتِ وَأَنَا مُحْرِمٌ قَالَ مَا يَمْنَعُكَ مِنْ ذَلِكَ قَالَ إِنَّ فُلَانًا يَنْهَانَا عَنْ ذَلِكَ حَتَّى يَرْجِعَ النَّاسُ مِنَ الْمَوْقِفِ وَرَأَيْتُهُ كَأَنَّهُ مَالَتْ بِهِ الدُّنْيَا وَأَنْتَ أَعْجَبُ إِلَيْنَا مِنْهُ قَالَ ابْنُ عُمَرَ حَجَّ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَطَافَ بِالْبَيْتِ وَسَعَى بَيْنَ الصَّفَا وَالْمَرْوَةِ وَسُنَّةُ اللَّهِ تَعَالَى وَرَسُولِهِ أَحَقُّ أَنْ تَتَّبِعَ مِنْ سُنَّةِ ابْنِ فُلَانٍ إِنْ كُنْتَ صَادِقًا [راجع: ٤٥١٢].

(۵۱۹۴) وبرہ کہتے ہیں کہ ایک آدمی نے حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے پوچھا کہ اگر میں نے حج کا احرام باندھ رکھا ہو تو کیا میں بیت اللہ کا طواف کر سکتا ہوں؟ انہوں نے فرمایا کہ اس میں کیا حرج ہے؟ وہ شخص کہنے لگا کہ اصل میں فلاں صاحب اس سے منع کرتے ہیں، جب تک کہ لوگ ''موقف'' سے واپس نہ آ جائیں اور میں دیکھتا ہوں کہ دنیا ان پر ٹوٹی پڑی ہے لیکن ہمیں آپ زیادہ اچھے لگتے ہیں، حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما نے فرمایا کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے حج کا احرام باندھا اور بیت اللہ کا طواف بھی کیا اور صفا مروہ کے درمیان سعی بھی کی اور اللہ اور اس کے رسول کی سنت کی پیروی کرنا فلاں کے بیٹے کی سنت کی پیروی سے زیادہ حق رکھتی ہے بشرطیکہ تم اس کے متعلق اپنی بات میں سچے ہو۔

(۵۱۹۵) حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ بِلَالًا يُؤَذِّنُ بِلَيْلٍ فَكُلُوا وَاشْرَبُوا حَتَّى يُؤَذِّنَ ابْنُ أُمِّ مَكْتُومٍ [صححه البخاري (٦٢٢)، ومسلم (١٠٩٢)، وابن

خزيمة(٤٢٤ و ١٩٣١)]. [انظر: ٥٦٨٦].

(۵۱۹۵) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا بلال رات ہی کو اذان دے دیتے ہیں اس لئے جب تک ابن ام مکتوم اذان نہ دے دیں تم کھاتے پیتے رہو۔

(٥١٩٦) حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى أَنْ تُحْتَلَبَ الْمَوَاشِي مِنْ غَيْرِ إِذْنِ أَهْلِهَا[راجع: ٤٥٠٥].

(۵۱۹۶) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے لوگوں کی اجازت کے بغیر ان کے جانوروں کا دودھ دوہ کر اپنے استعمال میں لانے سے منع فرمایا ہے۔

(٥١٩٧) حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَا حَقُّ امْرِئٍ لَهُ شَيْءٌ يُوصِي فِيهِ يَبِيتُ لَيْلَتَيْنِ إِلَّا وَوَصِيَّتُهُ مَكْتُوبَةٌ عِنْدَهُ[راجع: ٥١١٨].

(۵۱۹۷) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کسی شخص پر کسی کا کوئی حق ہو تو اس پر دو راتیں اس طرح نہیں گذرنی چاہئیں کہ اس کی وصیت اس کے پاس لکھی ہوئی نہ ہو۔

(٥١٩٨) حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنِ ابْنِ عَجْلَانَ عَنْ نَافِعٍ قَالَ أَصَابَ ابْنَ عُمَرَ الْبَرْدُ وَهُوَ مُحْرِمٌ فَأَلْقَيْتُ عَلَى ابْنِ عُمَرَ بُرْنُسًا فَقَالَ أَبْعِدْهُ عَنِّي أَمَا عَلِمْتَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنِ الْبُرْنُسِ لِلْمُحْرِمِ[راجع: ٤٨٥٦].

(۵۱۹۸) نافع رحمۃ اللہ علیہ کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ حالت احرام میں حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما کو "ٹھنڈ" لگ گئی، وہ مجھ سے کہنے لگے کہ مجھ پر کوئی کپڑا ڈال دو، میں نے ان پر ٹوپی ڈال دی، انہوں نے اسے پیچھے کر دیا اور کہنے لگے کہ تم مجھ پر ایسا کپڑا ڈال رہے ہو جسے محرم کے پہننے پر نبی علیہ السلام نے ممانعت فرمائی ہے۔

(٥١٩٩) حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَأْتِي مَسْجِدَ قُبَاءَ رَاكِبًا وَمَاشِيًا[راجع: ٤٤٨٥].

(۵۱۹۹) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام مسجد قباء پیدل بھی آتے تھے اور سوار ہو کر بھی۔

(٥٢٠٠) حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنِي نَافِعٌ عَنِ ابْنِ عُمَرَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْخَيْلُ مَعْقُودٌ بِنَوَاصِيهَا الْخَيْرُ إِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ [راجع: ٤٦١٦].

(۵۲۰۰) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا قیامت تک کے لئے گھوڑوں کی پیشانی میں خیر اور بھلائی رکھ دی گئی ہے۔

(٥٢٠١) حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ لَا أَتْرُكُ اسْتِلَامَهُمَا فِي شِدَّةٍ وَلَا رَخَاءٍ بَعْدَ إِذْ رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَسْتَلِمُهُمَا الرُّكْنَ الْيَمَانِيَ وَالْحَجَرَ [راجع: ٤٤٦٣].

(۵۲۰۱) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ میں نے نبی علیہ السلام کو حجر اسود کا استلام کرتے ہوئے خود دیکھا ہے اس لئے میں کسی سختی یا نرمی کی پرواہ کیے بغیر اس کا استلام کرتا ہی رہوں گا۔

(۵۲۰۲) حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ حَدَّثَنِي نَافِعٌ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَاعَنَ بَيْنَ رَجُلٍ وَامْرَأَتِهِ مِنَ الْأَنْصَارِ وَفَرَّقَ بَيْنَهُمَا [راجع: ٤٥٢٧].

(۵۲۰۲) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے انصار کے ایک مرد اور عورت کے درمیان لعان کروایا اور ان دونوں کے درمیان تفریق کرادی۔

(۵۲۰۳) حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنِي نَافِعٌ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ كَانَ يَوْمُ عَاشُورَاءَ يَوْمًا يَصُومُهُ أَهْلُ الْجَاهِلِيَّةِ فَلَمَّا نَزَلَ رَمَضَانُ سُئِلَ عَنْهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ هُوَ يَوْمٌ مِنْ أَيَّامِ اللَّهِ تَعَالَى مَنْ شَاءَ صَامَهُ وَمَنْ شَاءَ تَرَكَهُ [صححه البخاري (٤٥٠١)، ومسلم (١١٢٦)، وابن خزيمة (٢٠٨٢)، وابن حبان (٣٦٢٢)]. [راجع: ٤٤٨٣].

(۵۲۰۳) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ اہل جاہلیت دس محرم کا روزہ رکھا کرتے تھے، جب ماہِ رمضان کے روزوں کا حکم نازل ہوا تو لوگوں نے نبی علیہ السلام سے اس کا حکم دریافت کیا، نبی علیہ السلام نے فرمایا یہ اللہ کے دنوں میں سے ایک دن ہے، جو چاہے روزہ رکھ لے اور جو چاہے چھوڑ دے۔

(۵۲۰۴) حَدَّثَنَا رَوْحٌ أَخْبَرَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ الْأَخْنَسِ أَخْبَرَنِي نَافِعٌ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ فَذَكَرَ مِثْلَهُ

(۵۲۰۴) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۵۲۰۵) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا إِسْرَائِيلُ عَنْ سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ عَنْ مُصْعَبِ بْنِ سَعْدٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَقْبَلُ اللَّهُ تَعَالَى صَدَقَةً مِنْ غُلُولٍ وَلَا صَلَاةً بِغَيْرِ طُهُورٍ [راجع: ٤٧٠٠].

(۵۲۰۵) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ اللہ تعالیٰ مال غنیمت میں سے چوری کی ہوئی چیز کا صدقہ قبول نہیں کرتا اور نہ ہی طہارت کے بغیر نماز قبول کرتا ہے۔

(۵۲۰۶) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَمْرِو بْنِ يَحْيَى عَنْ سَعِيدِ بْنِ يَسَارٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي عَلَى حِمَارٍ وَهُوَ مُتَوَجِّهٌ إِلَى خَيْبَرَ نَحْوَ الْمَشْرِقِ [راجع: ٤٥٢٠].

(۵۲۰۶) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ میں نے نبی علیہ السلام کو گدھے پر نماز پڑھتے ہوئے دیکھا ہے، اس وقت آپ صلی اللہ علیہ وسلم خیبر کو جا رہے تھے جو مشرق کی جانب ہے۔

(۵۲۰۷) وَقَرَأْتُهُ عَلَى عَبْدِ الرَّحْمَنِ مَالِكٌ عَنْ عَمْرِو بْنِ يَحْيَى عَنْ أَبِي الْحُبَابِ سَعِيدِ بْنِ يَسَارٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ وَلَمْ يَقُلْ نَحْوَ الْمَشْرِقِ

(۵۲۰۷) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے، البتہ اس میں ''نحو المشرق'' کا لفظ نہیں ہے۔

(۵۲۰۸) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا مَالِكُ بْنُ أَنَسٍ عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ عُمَرَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ يَسَارٍ قَالَ قَالَ لِي ابْنُ عُمَرَ أَمَا لَكَ بِرَسُولِ اللَّهِ أُسْوَةٌ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُوتِرُ عَلَى بَعِيرِهِ [راجع: ٤٥١٩].

(۵۲۰۸) سعید بن یسار کہتے ہیں کہ حضرت ابن عمر نے مجھ سے فرمایا کیا نبی علیہ السلام کی ذات میں تمہارے لیے نمونہ موجود نہیں ہے؟ نبی علیہ السلام اپنے اونٹ پر ہی وتر پڑھ لیا کرتے تھے۔

(۵۲۰۹) وَقَرَأْتُهُ عَلَى عَبْدِ الرَّحْمَنِ مَالِكٌ عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ عُمَرَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ عَنْ سَعِيدِ بْنِ يَسَارٍ فَذَكَرَ الْحَدِيثَ

(۵۲۰۹) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۵۲۱۰) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ يَحْيَى بْنِ وَثَّابٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ جَاءَ إِلَى الْجُمُعَةِ فَلْيَغْتَسِلْ [راجع: ٥٠٧٨].

(۵۲۱۰) حضرت ابن عمر سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا جب کوئی شخص جمعہ کے لئے آئے تو اسے چاہئے کہ غسل کر کے آئے۔

(۵۲۱۱) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا حَنْظَلَةُ الْجُمَحِيُّ عَنْ سَالِمٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا اسْتَأْذَنَكُمْ نِسَاؤُكُمْ إِلَى الْمَسَاجِدِ فَأْذَنُوا لَهُنَّ [راجع: ٤٥٢٢].

(۵۲۱۱) حضرت ابن عمر سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا جب تم میں سے کسی کی بیوی مسجد جانے کی اجازت مانگے تو تم اسے اجازت دے دیا کرو۔

(۵۲۱۲) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا أَبَانُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْبَجَلِيُّ عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ حَفْصٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّهُ خَرَجَ يَوْمَ عِيدٍ فَلَمْ يُصَلِّ قَبْلَهَا وَلَا بَعْدَهَا فَذَكَرَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَعَلَهُ [قال الترمذي: حسن صحيح. قال الألباني حسن صحيح (الترمذي: ٥٣٨). قال شعيب: صحيح لغيره، وهذا اسناد حسن].

(۵۲۱۲) حضرت ابن عمر عید کے دن گھر سے باہر نکلے، آپ نے نماز عید سے پہلے یا بعد میں کوئی نفل نماز نہیں پڑھی اور بتایا کہ نبی علیہ السلام نے بھی اسی طرح کیا تھا۔

(۵۲۱۳) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي خَالِدٍ عَنْ أَبِي حَنْظَلَةَ قَالَ سَأَلْتُ ابْنَ عُمَرَ عَنِ الصَّلَاةِ فِي السَّفَرِ فَقَالَ رَكْعَتَانِ سُنَّةُ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ [راجع: ٤٧٠٤].

(۵۲۱۳) ابو حنظلہ کہتے ہیں کہ میں نے حضرت ابن عمر سے سفر کی نماز کے متعلق دریافت کیا، انہوں نے فرمایا کہ سفر میں نماز کی دو رکعتیں ہیں اور یہ نبی علیہ السلام کی سنت ہے۔

(۵۲۱۴) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا الْعُمَرِيُّ عن نَافِعٍ عن ابْنِ عُمَرَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَبَا بَكْرٍ وَعُمَرَ وَعُثْمَانَ صَدْرًا مِنْ إِمَارَتِهِ صَلَّوْا بِمِنًى رَكْعَتَيْنِ [راجع: ٤٦٥٢].

(۵۲۱۴) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام، حضرات شیخین رضی اللہ عنہما اور حضرت عثمان رضی اللہ عنہ نے اپنے ابتدائی دورِ خلافت میں منیٰ کے میدان میں دو رکعتیں پڑھی ہیں۔

(۵۲۱۵) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا إِسْرَائِيلُ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَرَأَ فِي الرَّكْعَتَيْنِ قَبْلَ الْفَجْرِ وَالرَّكْعَتَيْنِ بَعْدَ الْمَغْرِبِ بِضْعًا وَعِشْرِينَ مَرَّةً أَوْ بِضْعَ عَشْرَةَ مَرَّةً قُلْ يَا أَيُّهَا الْكَافِرُونَ وَقُلْ هُوَ اللَّهُ أَحَدٌ [راجع: ٤٧٦٣].

(۵۲۱۵) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فجر سے پہلے سنتوں میں اور مغرب کے بعد کی دو سنتوں میں بیسیوں یا دسیوں مرتبہ سورۂ کافرون اور سورۂ اخلاص پڑھی ہوگی۔

(۵۲۱۶) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عُمَرَ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ نَافِعٍ سَأَلَ رَجُلٌ ابْنَ عُمَرَ عَنْ الْوَتْرِ أَوَاجِبٌ هُوَ فَقَالَ أَوْتَرَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَالْمُسْلِمُونَ

(۵۲۱۶) نافع رحمۃ اللہ علیہ کہتے ہیں کہ ایک آدمی نے حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے وتر کے متعلق پوچھا کہ کیا یہ واجب ہیں؟ انہوں نے جواب دیا کہ نبی علیہ السلام اور تمام مسلمانوں نے وتر پڑھے ہیں۔

(۵۲۱۷) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا عِمْرَانُ بْنُ حُدَيْرٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ شَقِيقٍ الْعُقَيْلِيِّ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ جَاءَ رَجُلٌ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَسَأَلَهُ عَنْ صَلَاةِ اللَّيْلِ وَأَنَا بَيْنَ السَّائِلِ وَبَيْنَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ مَثْنَى مَثْنَى فَإِذَا خَشِيتَ الصُّبْحَ فَأَوْتِرْ بِرَكْعَةٍ قَالَ ثُمَّ جَاءَ عِنْدَ قَرْنِ الْحَوْلِ وَأَنَا بِذَاكَ الْمَنْزِلِ بَيْنَهُ وَبَيْنَ السَّائِلِ فَسَأَلَهُ فَقَالَ مَثْنَى مَثْنَى فَإِذَا خَشِيتَ الصُّبْحَ فَأَوْتِرْ بِرَكْعَةٍ [صحح البخاری (٤٧٣)، ومسلم (٧٢٩)، وابن خزيمة (١٠٧٢ و ١١١٠)، وابن حبان (٢٦٢٢)]. [راجع: ٤٩٨٧].

(۵۲۱۷) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ ایک شخص نے نبی علیہ السلام سے رات کی نماز سے متعلق پوچھا، اس وقت میں نبی علیہ السلام اور سائل کے درمیان تھا، نبی علیہ السلام نے فرمایا تم دو دو رکعت کر کے نماز پڑھا کرو اور جب ''صبح'' ہو جانے کا اندیشہ ہو تو ان دو کے ساتھ بطور وتر کے ایک رکعت اور ملا لو، ایک سال بعد دوبارہ وہ شخص نبی علیہ السلام کی خدمت میں حاضر ہوا، اس مرتبہ بھی میں نبی علیہ السلام اور اس کے درمیان تھا، اس نے وہی سوال کیا اور نبی علیہ السلام نے اسے وہی جواب دیا۔

(۵۲۱۸) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ (ح) وَعَبْدُ الرَّحْمَنِ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ دِينَارٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَأْتِي قُبَاءَ وَقَالَ عَبْدُ الرَّحْمَنِ مَسْجِدَ قُبَاءَ رَاكِبًا وَمَاشِيًا [راجع: ٤٨٤٦].

(۵۲۱۸) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام مسجد قباء پیدل بھی آتے تھے اور سوار ہو کر بھی۔

(۵۲۱۹) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ نَافِعٍ عَنْ أَبِيهِ عَنِ ابْنِ عُمَرَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِثْلَهُ [راجع: ٤٤٨٥].

(۵۲۱۹) گزشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۵۲۲۰) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ عَلِيِّ بْنِ صَالِحٍ عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي زِيَادٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي لَيْلَى عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَا فِئَةُ الْمُسْلِمِينَ [انظر: ٤٧٥٠].

(۵۲۲۰) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا میں مسلمانوں کی ایک جماعت کے برابر ہوں۔

(۵۲۲۱) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ وَعَبْدُ الرَّحْمَنِ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ دِينَارٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ الْيَهُودَ إِذَا لَقُوكُمْ قَالُوا السَّامُ عَلَيْكُمْ فَقُولُوا وَعَلَيْكُمْ [راجع: ٤٥٦٣].

(۵۲۲۱) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا جب یہودی تمہیں ملتے ہیں تو وہ السَّامُ عَلَيْكُمْ کہتے ہیں لہذا تم وَعَلَيْكُمْ کہہ دیا کرو، (تم پر موت طاری ہو)

(۵۲۲۲) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ سَعْدِ بْنِ عُبَيْدَةَ قَالَ كُنْتُ مَعَ ابْنِ عُمَرَ فِي حَلْقَةٍ فَسَمِعَ رَجُلًا فِي حَلْقَةٍ أُخْرَى وَهُوَ يَقُولُ لَا وَأَبِي فَرَمَاهُ ابْنُ عُمَرَ بِالْحَصَى وَقَالَ إِنَّهَا كَانَتْ يَمِينَ عُمَرَ فَنَهَاهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْهَا وَقَالَ إِنَّهَا شِرْكٌ [انظر: ٤٩٠٤].

(۵۲۲۲) سعد بن عبیدہ رحمہ اللہ کہتے ہیں کہ میں ایک حلقہ میں حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما کے ساتھ بیٹھا ہوا تھا، حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما نے دوسرے حلقے میں بیٹھے ہوئے ایک آدمی کو "لا وابی" کہہ کر قسم کھاتے ہوئے سنا تو اسے کنکریاں ماریں اور فرمایا حضرت عمر رضی اللہ عنہ اسی طرح قسم کھاتے تھے لیکن نبی علیہ السلام نے انہیں اس سے منع کرتے ہوئے فرمایا کہ یہ شرک ہے۔

(۵۲۲۳) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنِ النَّجْرَانِيِّ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ أُتِيَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِسَكْرَانَ فَضَرَبَهُ الْحَدَّ ثُمَّ قَالَ مَا شَرَابُكَ فَقَالَ زَبِيبٌ وَتَمْرٌ فَقَالَ لَا تَخْلِطْهُمَا يَكْفِي كُلُّ وَاحِدٍ مِنْهُمَا مِنْ صَاحِبِهِ [راجع: ٤٧٨٦].

(۵۲۲۳) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام کے پاس نشے میں دھت ایک شخص کو لایا گیا، اس نے کشمش اور کھجور کی شراب پینے کا اعتراف کیا، نبی علیہ السلام نے اس پر حد جاری فرمائی اور ان دونوں کو اکٹھا کرنے سے منع فرمایا کیونکہ ان میں سے ہر ایک دوسرے کی جانب سے کفایت کر جاتی ہے۔

(۵۲۲۴) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ مُحَارِبِ بْنِ دِثَارٍ قَالَ سَمِعْتُ ابْنَ عُمَرَ يَقُولُ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الدُّبَّاءِ وَالْحَنْتَمِ وَالْمُزَفَّتِ قَالَ شُعْبَةُ وَأُرَاهُ قَالَ وَالنَّقِيرِ [راجع: ٥٠١٥].

(۵۲۲۴) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے دباء، حنتم اور مزفت سے منع فرمایا ہے، راوی کو "نقیر" کے لفظ میں

شک ہے۔

(٥٢٢٥) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ (ح) وَعَبْدُ الرَّحْمَنِ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ دِينَارٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَدْخُلُوا عَلَى هَؤُلَاءِ الْقَوْمِ الْمُعَذَّبِينَ أَصْحَابِ الْحِجْرِ إِلَّا أَنْ تَكُونُوا بَاكِينَ فَإِنْ لَمْ تَكُونُوا بَاكِينَ فَلَا تَدْخُلُوا عَلَيْهِمْ أَنْ يُصِيبَكُمْ مَا أَصَابَهُمْ [راجع: ٤٥٦١].

(۵۲۲۵) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا ان معذب اقوام پر روتے ہوئے داخل ہوا کرو، اگر تمہیں رونا نہ آتا ہو تو وہاں نہ جایا کرو، کیونکہ مجھے اندیشہ ہے کہ تمہیں بھی وہ عذاب نہ آ پکڑے جو ان پر آیا تھا۔

(٥٢٢٦) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ دِينَارٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَفَاتِيحُ الْغَيْبِ خَمْسٌ لَا يَعْلَمُهَا إِلَّا اللَّهُ إِنَّ اللَّهَ عِنْدَهُ عِلْمُ السَّاعَةِ وَيُنَزِّلُ الْغَيْثَ وَيَعْلَمُ مَا فِي الْأَرْحَامِ وَمَا تَدْرِي نَفْسٌ مَاذَا تَكْسِبُ غَدًا وَمَا تَدْرِي نَفْسٌ بِأَيِّ أَرْضٍ تَمُوتُ إِنَّ اللَّهَ عَلِيمٌ خَبِيرٌ [راجع: ٤٧٦٦].

(۵۲۲۶) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا غیب کی پانچ باتیں ایسی ہیں جنہیں اللہ کے علاوہ کوئی نہیں جانتا (پھر یہ آیت تلاوت فرمائی) ''بیشک قیامت کا علم اللہ ہی کے پاس ہے، وہی بارش برساتا ہے، وہی جانتا ہے کہ رحم مادر میں کیا ہے؟ کوئی شخص نہیں جانتا کہ وہ کل کیا کمائے گا اور کوئی شخص نہیں جانتا کہ وہ کس سرزمین میں مرے گا، بیشک اللہ بڑا جاننے والا نہایت باخبر ہے۔

(٥٢٢٧) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ فُضَيْلٍ (ح) وَيَزِيدُ قَالَ أَخْبَرَنَا فُضَيْلُ بْنُ مَرْزُوقٍ عَنْ عَطِيَّةَ الْعَوْفِيِّ قَالَ قَرَأْتُ عَلَى ابْنِ عُمَرَ اللَّذِي خَلَقَكُمْ مِنْ ضَعْفٍ ثُمَّ جَعَلَ مِنْ بَعْدِ ضَعْفٍ قُوَّةً ثُمَّ جَعَلَ مِنْ بَعْدِ قُوَّةٍ ضَعْفًا فَقَالَ اللَّهُ الَّذِي خَلَقَكُمْ مِنْ ضُعْفٍ ثُمَّ جَعَلَ مِنْ بَعْدِ ضُعْفٍ قُوَّةً ثُمَّ جَعَلَ مِنْ بَعْدِ قُوَّةٍ ضُعْفًا ثُمَّ قَالَ قَرَأْتُ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَمَا قَرَأْتَ عَلَيَّ فَأَخَذَ عَلَيَّ كَمَا أَخَذْتُ عَلَيْكَ [قال الترمذي: حسن غريب. قال الألباني حسن (ابو داود: ٣٩٧٨، الترمذي: ٢٩٣٦). قال شعيب: اسناده ضعيف].

(۵۲۲۷) عطیہ عوفی رحمۃ اللہ علیہ کہتے ہیں کہ میں نے حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما کے سامنے آیت قرآنی ''الله الذی خلقکم من ضعف'' میں لفظ ''ضعف'' کو ضاد کے فتحہ کے ساتھ پڑھا، انہوں نے فرمایا کہ اسے ضاد کے ضمہ کے ساتھ پڑھو اور فرمایا کہ ایک مرتبہ میں نے بھی نبی علیہ السلام کے ساتھ اس لفظ کو اسی طرح پڑھا تھا جیسے تم نے میرے سامنے پڑھا اور نبی علیہ السلام نے میری بھی اسی طرح گرفت فرمائی تھی جیسے میں نے تمہاری گرفت کی۔

(٥٢٢٨) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ مَوْلَى آلِ طَلْحَةَ عَنْ سَالِمِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّهُ طَلَّقَ امْرَأَتَهُ فِي الْحَيْضِ فَذَكَرَ ذَلِكَ عُمَرُ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ مُرْهُ فَلْيُرَاجِعْهَا ثُمَّ لِيُطَلِّقْهَا وَهِيَ طَاهِرٌ أَوْ حَامِلٌ [راجع: ٤٧٨٩].

(۵۲۲۸) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ انہوں نے اپنی بیوی کو ایام کی حالت میں طلاق دے دی، حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے نبی علیہ السلام سے یہ مسئلہ پوچھا تو نبی علیہ السلام نے فرمایا اسے کہو کہ وہ اپنی بیوی سے رجوع کر لے، پھر طہر کے بعد اسے طلاق دے دے، یا امید کی صورت ہو تب بھی طلاق دے سکتا ہے۔

(۵۲۲۹) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ (ح) وَعَبْدُ الرَّزَّاقِ قَالَ أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَاصِمِ بْنِ عُبَيْدِ اللَّهِ عَنْ سَالِمٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ عُمَرَ اسْتَأْذَنَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الْعُمْرَةِ فَأَذِنَ لَهُ فَقَالَ يَا أَخِي أَشْرِكْنَا فِي صَالِحِ دُعَائِكَ وَلَا تَنْسَنَا قَالَ عَبْدُالرَّزَّاقِ فِي حَدِيثِهِ فَقَالَ عُمَرُ مَا أُحِبُّ أَنَّ لِي بِهَا مَا طَلَعَتْ عَلَيْهِ الشَّمْسُ [اخرجه عبد بن حميد (٧٤٠) و ابو يعلى (٥٥٠١). اسناده ضعيف].

(۵۲۲۹) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ نے ایک مرتبہ نبی علیہ السلام سے عمرہ پر جانے کے لیے اجازت مانگی، نبی علیہ السلام نے انہیں اجازت دیتے ہوئے فرمایا بھائی! ہمیں اپنی نیک دعاؤں میں یاد رکھنا بھول نہ جانا، حضرت عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ اگر اس ایک لفظ "یا اخی" کے بدلے مجھے وہ سب کچھ دے دیا جائے جن پر سورج طلوع ہوتا ہے یعنی پوری دنیا تو میں اس ایک لفظ کے بدلے پوری دنیا کو پسند نہیں کروں گا۔

(۵۲۳۰) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا الْعُمَرِيُّ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَخَلَ مَكَّةَ نَهَارًا [قال الترمذي: حسن. قال الألباني: صحيح (ابن ماجة: ٢٩٤١، الترمذي: ٨٥٤) قال شعيب: صحيح، وهذا اسناد ضعيف].

(۵۲۳۰) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم مکہ مکرمہ میں دن کے وقت داخل ہوئے۔

(۵۲۳۱) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا الْعُمَرِيُّ عن نَافِعٍ عن ابْنِ عُمَرَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَدْخُلُ مِنَ الثَّنِيَّةِ الْعُلْيَا وَيَخْرُجُ مِنَ السُّفْلَى [راجع: ٤٦٢٥].

(۵۲۳۱) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام جب مکہ مکرمہ میں داخل ہوتے تو "ثنیہ علیا" سے داخل ہوتے اور جب باہر جاتے تو "ثنیہ سفلی" سے باہر جاتے۔

(۵۲۳۲) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ سَمِعَهُ مِنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ أَقْبَلَ رَجُلَانِ مِنَ الْمَشْرِقِ فَتَكَلَّمَا أَوْ تَكَلَّمَ أَحَدُهُمَا فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ مِنَ الْبَيَانِ سِحْرًا أَوْ إِنَّ الْبَيَانَ سِحْرٌ [راجع: ٤٦٥١].

(۵۲۳۲) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ مشرق کی طرف سے دو آدمی بارگاہِ رسالت میں حاضر ہوئے، انہوں نے جو گفتگو کی، (لوگوں کو اس کی روانی اور عمدگی پر تعجب ہوا تو) نبی علیہ السلام نے فرمایا بعض بیان جادو کا سا اثر رکھتے ہیں۔

(۵۲۳۳) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَبِي الصِّدِّيقِ النَّاجِيِّ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا وَضَعْتُمْ مَوْتَاكُمْ فِي قُبُورِهِمْ فَقُولُوا بِسْمِ اللَّهِ وَعَلَى سُنَّةِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ [راجع: ٤٨١٢].

(۵۲۳۳) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جب تم اپنے مردوں کو قبر میں اتارو تو کہو ''بِسْمِ اللَّهِ وَعَلَى سُنَّةِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ''

(۵۲۳۴) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا فُضَيْلُ بْنُ غَزْوَانَ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يُعْرَضُ عَلَى ابْنِ آدَمَ مَقْعَدُهُ مِنَ الْجَنَّةِ وَالنَّارِ غُدْوَةً وَعَشِيَّةً فِي قَبْرِهِ [راجع: ٤٦٥٨].

(۵۲۳۴) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا ابن آدم کے سامنے صبح شام قبر میں اس کا ٹھکانہ پیش کیا جاتا ہے، اگر وہ اہل جنت میں سے ہو تو اہل جنت کا ٹھکانہ اور اگر اہل جہنم میں سے ہو تو اہل جہنم کا ٹھکانہ پیش کیا جاتا ہے۔

(۵۲۳۵) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ وَعَبْدُ الرَّحْمَنِ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ دِينَارٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ ابْتَاعَ طَعَامًا فَلَا يَبِعْهُ حَتَّى يَقْبِضَهُ [راجع: ٥٠٦٤].

(۵۲۳۵) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جو شخص غلہ خریدے تو اس پر قبضہ کرنے سے پہلے اسے آگے فروخت نہ کرے۔

(۵۲۳۶) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ إِسْرَائِيلَ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنِ النَّجْرَانِيِّ عَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا أَنَّ رَجُلَيْنِ تَبَايَعَا عَلَى عَهْدِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَخْلًا قَبْلَ أَنْ تَطْلُعَ الثَّمَرَةُ فَلَمْ تُطْلِعْ شَيْئًا فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى أَيِّ شَيْءٍ تَأْكُلُ مَالَهُ وَنَهَى عَنْ بَيْعِ الثَّمَرِ حَتَّى يَبْدُوَ صَلَاحُهُ [راجع: ٤٧٨٦].

(۵۲۳۶) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام کے دور باسعادت میں دو آدمیوں نے پھل آنے سے پہلے بیع کر لی، لیکن اس سال پھل ہی نہیں آیا، نبی علیہ السلام نے فرمایا اس کے پیسے کیوں روک رکھے ہیں؟ اس کے بعد نبی علیہ السلام نے پھل پکنے تک بیع سلم سے منع فرما دیا۔

(۵۲۳۷) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا إِسْرَائِيلُ عَنْ سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِذَا اشْتَرَيْتَ الذَّهَبَ بِالْفِضَّةِ أَوْ أَحَدَهُمَا بِالْآخَرِ فَلَا يُفَارِقْكَ وَبَيْنَكَ وَبَيْنَهُ لَبْسٌ [راجع: ٤٨٨٣].

(۵۲۳۷) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ میں نے نبی علیہ السلام کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ جب تم سونے کو چاندی کے بدلے یا ان دونوں میں سے کوئی بھی چیز لو تو اپنے ساتھی سے اس وقت تک جدا نہ ہو جب تک تمہارے اور اس کے درمیان معمولی سا بھی اشتباہ ہو۔

(۵۲۳۸) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنِ الْعُمَرِيِّ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّهُ رَمَلَ مِنَ الْحَجَرِ إِلَى الْحَجَرِ ثَلَاثًا وَمَشَى أَرْبَعًا وَصَلَّى عِنْدَ الْمَقَامِ رَكْعَتَيْنِ ثُمَّ ذَكَرَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَعَلَهُ [راجع: ٤٦١٨].

(۵۲۳۸) نافع رحمہ اللہ کہتے ہیں کہ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما نے طواف کے پہلے تین چکروں میں حجر اسود سے حجر اسود تک رمل اور باقی

چار چکروں میں عام رفتار رکھی اور مقامِ ابراہیم کے پاس دو رکعتیں پڑھیں، پھر فرمایا کہ نبی علیہ السلام نے بھی اسی طرح کیا تھا۔

(۵۲۳۹) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا الْعُمَرِيُّ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ مَا تَرَكْتُ اسْتِلَامَ الرُّكْنَيْنِ فِي شِدَّةٍ وَلَا رَخَاءٍ مُنْذُ رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَسْتَلِمُهُمَا الْحَجَرَ وَالرُّكْنَ الْيَمَانِيَ[راجع: ٤٤٦٣].

(۵۲۳۹) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ میں نے نبی علیہ السلام کو حجرِ اسود کا استلام کرتے ہوئے خود دیکھا ہے اس لئے میں کسی سختی یا نرمی کی پرواہ کیے بغیر اس کا استلام کرتا ہی رہوں گا۔

(۵۲٤٠) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ السَّائِبِ عَنْ دَاوُدَ بْنِ أَبِي عَاصِمٍ قَالَ سَأَلْتُ ابْنَ عُمَرَ عَنِ الصَّلَاةِ بِمِنًى قَالَ هَلْ سَمِعْتَ بِمُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قُلْتُ نَعَمْ وَآمَنْتُ بِهِ قَالَ فَإِنَّهُ كَانَ يُصَلِّي بِمِنًى رَكْعَتَيْنِ[راجع: ٤٧٦٠]

(۵۲۴۰) داؤد بن ابی عاصم ثقفی رحمۃ اللہ علیہ کہتے ہیں کہ میں نے حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے منیٰ میں نماز کے متعلق پوچھا تو انہوں نے فرمایا کہ کیا تم نے نبی علیہ السلام کا نام سنا ہے؟ میں نے کہا جی ہاں! میں ان پر ایمان لا کر راہِ راست پر بھی آیا ہوں، حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما نے فرمایا پھر وہ منیٰ میں دو رکعتیں پڑھتے تھے۔

(۵۲٤١) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنِ الْحَكَمِ وَسَلَمَةَ بْنِ كُهَيْلٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّهُ صَلَّاهُمَا بِإِقَامَةٍ وَاحِدَةٍ فَقَالَ هَكَذَا صَنَعَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِنَا فِي هَذَا الْمَكَانِ[راجع: ٤٤٦٠].

(۵۲۴۱) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما نے مغرب اور عشاء کی نماز (مزدلفہ میں) ایک ہی اقامت کے ساتھ ادا کی اور فرمایا کہ اس مقام پر نبی علیہ السلام نے ہمارے ساتھ بھی اسی طرح کیا تھا۔

(۵۲٤٢) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ فَرْقَدٍ السَّبَخِيِّ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَدَّهِنُ بِالزَّيْتِ غَيْرِ الْمُقَتَّتِ عِنْدَ الْإِحْرَامِ[راجع: ٤٧٨٣].

(۵۲۴۲) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام احرام باندھتے وقت زیتون کا وہ تیل استعمال فرماتے تھے جس میں پھول ڈال کر انہیں جوش نہ دیا گیا ہوتا۔

(۵۲٤٣) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي ذِئْبٍ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ (ح) وَعَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَالِمٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَلْبَسُ الْمُحْرِمُ ثَوْبًا مَسَّهُ وَرْسٌ وَلَا زَعْفَرَانٌ[راجع: ٤٤٥٤].

(۵۲۴۳) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا محرم ورس یا زعفران لگا ہوا کپڑا نہ پہنے۔

(۵۲٤٤) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ دِينَارٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يَلْبَسَ الْمُحْرِمُ ثَوْبًا مَسَّهُ وَرْسٌ أَوْ زَعْفَرَانٌ[انظر: ٥٣٣٦].

(۵۲۴۴) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے محرم کو ورس یا زعفران لگے ہوئے کپڑے پہننے سے منع فرمایا ہے۔

(۵۲٤٥) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا ابْنُ عَوْنٍ عَنْ زِيَادِ بْنِ جُبَيْرٍ أَنَّ رَجُلًا سَأَلَ ابْنَ عُمَرَ عَنْ رَجُلٍ نَذَرَ أَنْ يَصُومَ يَوْمًا

فَوَافَقَ يَوْمَئِذٍ عِيدَ أَضْحَى أَوْ يَوْمَ فِطْرٍ فَقَالَ ابْنُ عُمَرَ أَمَرَ اللَّهُ بِوَفَاءِ النَّذْرِ وَنَهَانَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ صَوْمِ هَذَا الْيَوْمِ [راجع: ٤٤٤٩].

(۵۲۴۵) زیاد بن جبیر کہتے ہیں کہ ایک آدمی نے حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما کی خدمت میں حاضر ہو کر یہ سوال پوچھا کہ ایک آدمی نے یہ منت مان رکھی ہے کہ میں فلاں دن روزہ رکھا کروں گا، اب اگر فلاں دن عیدالاضحیٰ یا عیدالفطر آ جائے تو کیا کرے؟ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما نے فرمایا کہ اللہ نے منت پوری کرنے کا حکم دیا ہے اور نبی علیہ السلام نے ہمیں یوم النحر (دس ذی الحجہ) کا روزہ رکھنے سے منع فرمایا ہے۔

(٥٢٤٦) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ وَعَبْدُالرَّحْمَنِ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ جَبَلَةَ بْنِ سُحَيْمٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ عَبْدُالرَّحْمَنِ سَمِعْتُ ابْنَ عُمَرَ قَالَ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يَقْرُنَ الرَّجُلُ بَيْنَ التَّمْرَتَيْنِ حَتَّى يَسْتَأْذِنَ أَصْحَابَهُ [راجع: ٤٥١٣]

(۵۲۴۶) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے اپنے ساتھیوں کی اجازت کے بغیر ایک ساتھ دو کھجوریں کھانے سے منع فرمایا ہے۔

(٥٢٤٧) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنِ الْمِنْهَالِ وَهُوَ ابْنُ عَمْرٍو عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّهُ مَرَّ عَلَى قَوْمٍ نَصَبُوا دَجَاجَةً يَرْمُونَهَا بِالنَّبْلِ فَقَالَ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يُمَثَّلَ بِالْبَهِيمَةِ [راجع: ٤٦٢٢].

(۵۲۴۷) سعید بن جبیر کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ مدینہ منورہ کے کسی راستے میں حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما کچھ لوگوں کے پاس سے گذرے، دیکھا کہ انہوں نے ایک مرغی کو باندھ رکھا ہے اور اس پر اپنا نشانہ درست کر رہے ہیں، اس پر حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما نے فرمایا کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جانور کا مثلہ کرنے سے منع فرمایا ہے۔

(٥٢٤٨) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا حَنْظَلَةُ عَنْ سَالِمٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ جَرَّ ثَوْبَهُ مِنَ الْخُيَلَاءِ لَمْ يَنْظُرِ اللَّهُ إِلَيْهِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ [انظر: ٥٣٥١، ٥٣٥٢، ٥٨١٦، ٦٢٠٣، ٦٢٠٤، ٦٤٤٢].

(۵۲۴۸) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جو شخص تکبر کی وجہ سے اپنے کپڑے گھسیٹتا ہوا چلتا ہے (کپڑے زمین پر گھستے جاتے ہیں) اللہ قیامت کے دن اس پر نظر رحم نہ فرمائے گا۔

(٥٢٤٩) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ وَيَزِيدُ قَالَ أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ دِينَارٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ اتَّخَذَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَاتَمًا مِنْ ذَهَبٍ فَاتَّخَذَ النَّاسُ خَوَاتِيمَهُمْ مِنْ ذَهَبٍ فَرَمَى بِهِ وَقَالَ لَنْ أَلْبَسَهُ أَبَدًا قَالَ يَزِيدُ فَنَبَذَ النَّاسُ خَوَاتِيمَهُمْ [صححه البخاري (٥٨٦٧)]. [انظر: ٥٤٠٧، ٥٨٥١، ٥٨٨٧، ٥٩٧١].

(۵۲۴۹) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام نے سونے کی انگوٹھی بنوائی، لوگوں نے بھی انگوٹھیاں بنوالیں جس پر نبی علیہ السلام نے اسے پھینک دیا اور فرمایا کہ آئندہ میں اسے کبھی نہیں پہنوں گا، راوی کہتے ہیں کہ پھر لوگوں نے بھی اپنی انگوٹھیاں اتار پھینکیں۔

(۵۲۵۰) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي رَوَّادٍ وَسُفْيَانُ عَنْ عُمَرَ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَجْعَلُ فَصَّ خَاتَمِهِ مِمَّا يَلِي بَطْنَ كَفِّهِ [راجع: ٤٦٧٧].

(۵۲۵۰) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم اپنی انگوٹھی کا نگینہ ہتھیلی کی طرف کر لیتے تھے۔

(۵۲۵۱) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا الْعُمَرِيُّ عَنْ سَعِيدٍ الْمَقْبُرِيِّ وَنَافِعٍ أَنَّ ابْنَ عُمَرَ كَانَ يَلْبَسُ السِّبْتِيَّةَ وَيَتَوَضَّأُ فِيهَا وَذَكَرَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَفْعَلُهُ [انظر: ٥٩٥٠].

(۵۲۵۱) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ رنگی ہوئی کھال کی جوتیاں پہن لیتے اور ان میں وضو کر لیتے تھے اور فرماتے تھے کہ نبی علیہ السلام بھی اسی طرح کرتے تھے۔

(۵۲۵۲) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا عَاصِمُ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ أَبِيهِ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَوْ يَعْلَمُ النَّاسُ مَا فِي الْوَحْدَةِ مَا سَارَ رَاكِبٌ بِلَيْلٍ أَبَدًا [راجع: ٤٧٤٨].

(۵۲۵۲) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اگر لوگوں کو تنہا سفر کرنے کا نقصان معلوم ہو جائے تو رات کے وقت کوئی بھی تنہا سفر نہ کرے۔

(۵۲۵۳) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا حَنْظَلَةُ عَنْ سَالِمٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ اقْتَنَى كَلْبًا إِلَّا كَلْبَ ضَارٍ أَوْ كَلْبَ مَاشِيَةٍ نَقَصَ مِنْ عَمَلِهِ كُلَّ يَوْمٍ قِيرَاطَانِ [راجع: ٤٥٤٩].

(۵۲۵۳) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جو شخص ایسا کتا رکھے جو حفاظت کے لئے بھی نہ ہو اور نہ ہی شکاری کتا ہو تو اس کے ثواب میں روزانہ دو قیراط کمی ہوتی رہے گی۔

(۵۲۵۴) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ (ح) وَعَبْدُ الرَّحْمَنِ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ دِينَارٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ اقْتَنَى كَلْبًا إِلَّا كَلْبَ صَيْدٍ أَوْ مَاشِيَةٍ نَقَصَ مِنْ عَمَلِهِ كُلَّ يَوْمٍ قِيرَاطَانِ قَالَ عَبْدُ الرَّحْمَنِ نُقِصَ مِنْ عَمَلِهِ [راجع: ٤٩٤٤].

(۵۲۵۴) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جو شخص ایسا کتا رکھے جو حفاظت کے لئے بھی نہ ہو اور نہ ہی شکاری کتا ہو تو اس کے ثواب میں روزانہ دو قیراط کمی ہوتی رہے گی۔

(۵۲۵۵) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ دِينَارٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ (ح) وَالْعُمَرِيُّ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ سُئِلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الضَّبِّ فَقَالَ لَا آكُلُهُ وَلَا أُحَرِّمُهُ [راجع: ٤٤٩٧، ٤٥٦٢].

(۵۲۵۵) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام سے گوہ کے متعلق پوچھا گیا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا میں اسے کھاتا ہوں اور نہ ہی حرام قرار دیتا ہوں۔

(۵۲۵۶) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ سَعْدِ بْنِ عُبَيْدَةَ قَالَ كُنْتُ مَعَ ابْنِ عُمَرَ فِي حَلْقَةٍ قَالَ فَسَمِعَ رَجُلًا فِي

حَلْقَةٍ أُخْرَى وَهُوَ يَقُولُ لَا وَأَبِي فَرَمَاهُ ابْنُ عُمَرَ بِالْحَصَى فَقَالَ إِنَّهَا كَانَتْ يَمِينَ عُمَرَ فَنَهَاهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْهَا وَقَالَ إِنَّهَا شِرْكٌ [انظر: ٤٩٠٤].

(۵۲۵۶) سعد بن عبیدہ رحمۃ اللہ علیہ کہتے ہیں کہ میں ایک حلقہ میں حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما کے ساتھ بیٹھا ہوا تھا، حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما نے دوسرے حلقے میں بیٹھے ہوئے ایک آدمی کو "لا وابی" کہہ کر قسم کھاتے ہوئے سنا تو اسے کنکریاں ماریں اور فرمایا حضرت عمر رضی اللہ عنہ اسی طرح قسم کھاتے تھے لیکن نبی علیہ السلام نے انہیں اس سے منع کرتے ہوئے فرمایا کہ یہ شرک ہے۔

(۵۲۵۷) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَطَاءِ بْنِ السَّائِبِ عَنْ كَثِيرِ بْنِ جُمْهَانَ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ إِنْ أَسْعَى فَقَدْ رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَسْعَى وَإِنْ أَمْشِي فَقَدْ رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَمْشِي وَأَنَا شَيْخٌ كَبِيرٌ [راجع: ٥١٤٣].

(۵۲۵۷) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ اگر میں عام رفتار سے چلوں تو میں نے نبی علیہ السلام کو بھی اس طرح چلتے ہوئے دیکھا ہے، اور اگر تیزی سے چلوں تو میں نے نبی علیہ السلام کو اس طرح بھی دیکھا ہے اور میں انتہائی بوڑھا ہو چکا ہوں۔

(۵۲۵۸) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ سُفْيَانَ (ح) وَعَبْدُ الرَّحْمَنِ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ ابْنِ دِينَارٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِذَا كُنْتُمْ ثَلَاثَةً فَلَا يَتَنَاجَى اثْنَانِ دُونَ وَاحِدٍ [راجع: ٤٥٦٤].

(۵۲۵۸) حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا جب تم تین آدمی ہو تو تیسرے کو چھوڑ کر دو آدمی سرگوشی نہ کرنے لگا کرو۔

(۵۲۵۹) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ دِينَارٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَيُّمَا امْرِئٍ قَالَ لِأَخِيهِ يَا كَافِرُ فَقَدْ بَاءَ بِهَا أَحَدُهُمَا [راجع: ٤٦٨٧].

(۵۲۵۹) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جو شخص اپنے بھائی کو "اے کافر" کہتا ہے تو دونوں میں سے کوئی ایک تو کافر ہو کر لوٹتا ہی ہے۔

(۵۲۶۰) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ فُضَيْلِ بْنِ غَزْوَانَ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَيُّمَا رَجُلٍ كَفَّرَ رَجُلًا فَأَحَدُهُمَا كَافِرٌ [راجع: ٤٧٤٥].

(۵۲۶۰) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جب کوئی شخص کسی کو کافر کہتا ہے تو ان دونوں میں سے کوئی ایک تو کافر ہوتا ہی ہے۔

(۵۲۶۱) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ سُفْيَانَ (ح) وَعَبْدُ الرَّحْمَنِ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ دِينَارٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَسْلَمُ سَالَمَهَا اللَّهُ وَغِفَارُ غَفَرَ اللَّهُ لَهَا وَعُصَيَّةُ عَصَتِ اللَّهَ وَرَسُولَهُ [راجع: ٤٧٠٢]

(۵۲۶۱) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا قبیلہ اسلم، اللہ اسے سلامت رکھے، قبیلہ

غفار اللہ اس کی بخشش کرے اور "عصیہ" نے اللہ اور اس کے رسول کی نافرمانی کی۔

(٥٢٦٢) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ سَعِيدِ بْنِ عُبَيْدٍ عَنْ عُبَادَةَ بْنِ الْوَلِيدِ بْنِ عُبَادَةَ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ نِيحَ عَلَيْهِ فَإِنَّهُ يُعَذَّبُ بِمَا نِيحَ عَلَيْهِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ [صححه مسلم (٩٣٠)].

(۵۲۶۲) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جس شخص پر نوحہ کیا جائے اسے قیامت تک اس پر ہونے والے نوحے کی وجہ سے عذاب ہوتا رہے گا۔

(٥٢٦٣) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنِ الْعُمَرِيِّ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ لَمْ يُجِبْ الدَّعْوَةَ فَقَدْ عَصَى اللَّهَ وَرَسُولَهُ

(۵۲۶۳) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جو شخص دعوت قبول نہ کرے وہ اللہ اور اس کے رسول کی نافرمانی کرتا ہے۔

(٥٢٦٤) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ حَمَّادٍ عَنْ بِشْرِ بْنِ حَرْبٍ سَمِعْتُ ابْنَ عُمَرَ يَقُولُ إِنَّ رَفْعَكُمْ أَيْدِيَكُمْ بِدْعَةٌ مَا زَادَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى هَذَا يَعْنِي إِلَى الصَّدْرِ

(۵۲۶۴) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ تمہارا رفع یدین کرنا بدعت ہے، نبی علیہ السلام نے سینے سے آگے ہاتھ نہیں بڑھائے۔

(٥٢٦٥) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَطَاءٍ عَنْ كَثِيرِ بْنِ جُمْهَانَ قَالَ رَأَيْتُ ابْنَ عُمَرَ يَمْشِي فِي الْوَادِي بَيْنَ الصَّفَا وَالْمَرْوَةِ وَلَا يَسْعَى فَقُلْتُ لَهُ فَقَالَ إِنْ أَسْعَ فَقَدْ رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَسْعَى وَإِنْ أَمْشِ فَقَدْ رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَمْشِي وَأَنَا شَيْخٌ كَبِيرٌ [راجع: ٥١٤٣].

(۵۲۶۵) کثیر بن جمہان کہتے ہیں کہ میں نے حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما کو صفا مروہ کے درمیان عام رفتار سے چلتے ہوئے دیکھا تو ان سے پوچھا کہ آپ عام رفتار سے چل رہے ہیں؟ فرمایا اگر میں عام رفتار سے چلوں تو میں نے نبی علیہ السلام کو بھی اس طرح چلتے ہوئے دیکھا ہے، اور اگر تیزی سے چلوں تو میں نے نبی علیہ السلام کو اس طرح بھی دیکھا ہے اور میں بہت بوڑھا ہو چکا ہوں۔

(٥٢٦٦) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ فِرَاسٍ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ زَاذَانَ أَنَّ ابْنَ عُمَرَ أَعْتَقَ عَبْدًا لَهُ فَقَالَ مَا لِي مِنْ أَجْرِهِ وَتَنَاوَلَ شَيْئًا مِنَ الْأَرْضِ مَا يَزِنُ هَذِهِ أَوْ مِثْلَ هَذِهِ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَنْ لَطَمَ غُلَامَهُ أَوْ ضَرَبَهُ فَكَفَّارَتُهُ عِتْقُهُ [راجع: ٤٧٨٧].

(۵۲۶۶) زاذان کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما نے اپنے کسی غلام کو بلا کر اسے آزاد کر دیا اور زمین سے کوئی تنکا وغیرہ اٹھا کر فرمایا کہ مجھے اس تنکے کے برابر بھی اسے آزاد کرنے پر ثواب نہیں ملے گا، میں نے نبی علیہ السلام کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ جو شخص اپنے غلام کو تھپڑ مارے، اس کا کفارہ یہی ہے کہ اسے آزاد کر دے۔

(٥٢٦٧) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ فِرَاسٍ أَخْبَرَنِي أَبُو صَالِحٍ عَنْ زَاذَانَ قَالَ كُنْتُ عِنْدَ ابْنِ عُمَرَ فَدَعَا

غُلَامًا لَهُ فَأَعْتَقَهُ ثُمَّ قَالَ مَا لِي فِيهِ مِنْ أَجْرٍ مَا يَسْوَى هَذَا أَوْ يَزِنُ هَذَا سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَنْ ضَرَبَ عَبْدًا لَهُ حَدًّا لَمْ يَأْتِهِ أَوْ ظَلَمَهُ أَوْ لَطَمَهُ شَكَّ عَبْدُ الرَّحْمَنِ فَإِنَّ كَفَّارَتَهُ أَنْ يُعْتِقَهُ

(۵۲۶۷) زاذان کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ نے اپنے کسی غلام کو بلا کر اسے آزاد کر دیا اور زمین سے کوئی تنکا وغیرہ اٹھا کر فرمایا کہ مجھے اس تنکے کے برابر بھی اسے آزاد کرنے پر ثواب نہیں ملے گا، میں نے نبی علیہ السلام کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ جو شخص اپنے غلام کو تھپڑ مارے، اس کا کفارہ یہی ہے کہ اسے آزاد کر دے۔

(۵۲۶۸) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ وَبَهْزٌ قَالَا حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ أَنَسِ بْنِ سِيرِينَ قَالَ بَهْزٌ فِي حَدِيثِهِ أَخْبَرَنِي أَنَسُ بْنُ سِيرِينَ سَمِعْتُ ابْنَ عُمَرَ يَقُولُ إِنَّهُ طَلَّقَ امْرَأَتَهُ وَهِيَ حَائِضٌ فَسَأَلَ عُمَرُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ مُرْهُ فَلْيُرَاجِعْهَا فَإِذَا طَهُرَتْ فَلْيُطَلِّقْهَا قَالَ بَهْزٌ أَتَحْتَسِبُ [صححه البخاری (۵۲۵۲)، ومسلم (۱۴۷۱)]. [انظر: ۵۴۸۹، ۶۱۱۹]، [راجع: ۳۰۴].

(۵۲۶۸) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ انہوں نے اپنی بیوی کو ''ایام'' کی حالت میں طلاق دے دی، حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ نے نبی علیہ السلام سے اس کا تذکرہ کیا تو انہوں نے فرمایا اسے کہو کہ اپنی بیوی سے رجوع کر لے، جب وہ ''پاک'' ہو جائے تو ان ایام طہارت میں اسے طلاق دے دے۔

(۵۲۶۹) حَدَّثَنَا رَوْحُ بْنُ عُبَادَةَ حَدَّثَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي أَبُو الزُّبَيْرِ أَنَّهُ سَمِعَ عَبْدَ الرَّحْمَنِ بْنَ أَيْمَنَ يَسْأَلُ ابْنَ عُمَرَ وَأَبُو الزُّبَيْرِ يَسْمَعُ فَقَالَ ابْنُ عُمَرَ قَرَأَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا أَيُّهَا النَّبِيُّ إِذَا طَلَّقْتُمُ النِّسَاءَ فَطَلِّقُوهُنَّ فِي قُبُلِ عِدَّتِهِنَّ [انظر: ۵۵۲۴، ۶۲۴۶].

(۵۲۶۹) عبدالرحمن بن ایمن رحمۃ اللہ علیہ نے ایک مرتبہ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ سے ایام کی حالت میں طلاق کا مسئلہ پوچھا، ابوالزبیر یہ باتیں سن رہے تھے، حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ نبی علیہ السلام نے سورۂ احزاب کی یہ آیت اس طرح بھی پڑھی ہے، اے نبی! صلی اللہ علیہ وسلم، جب آپ لوگ اپنی بیویوں کو طلاق دینا چاہو تو ان کی عدت کے آغاز میں طلاق دو۔ (ایام طہر میں طلاق دینا مراد ہے نہ کہ ایام حیض میں)

(۵۲۷۰) حَدَّثَنَا رَوْحٌ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي حَفْصَةَ حَدَّثَنَا ابْنُ شِهَابٍ عَنْ سَالِمٍ عَنْ أَبِيهِ أَنَّهُ طَلَّقَ امْرَأَتَهُ وَهِيَ حَائِضٌ فَذَكَرَ ذَلِكَ إِلَى عُمَرَ فَانْطَلَقَ عُمَرُ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَخْبَرَهُ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِيُمْسِكْهَا حَتَّى تَحِيضَ غَيْرَ هَذِهِ الْحَيْضَةِ ثُمَّ تَطْهُرَ فَإِنْ بَدَا لَهُ أَنْ يُطَلِّقَهَا فَلْيُطَلِّقْهَا كَمَا أَمَرَهُ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ وَإِنْ بَدَا لَهُ أَنْ يُمْسِكَهَا فَلْيُمْسِكْهَا [صححه البخاری (۴۹۰۸)، ومسلم (۱۴۷۱)]. [انظر: ۵۵۲۵، ۶۱۴۱].

(۵۲۷۰) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ انہوں نے اپنی بیوی کو اس کے ''ایام'' کی حالت میں طلاق دے دی، اور

حضرت عمر رضی اللہ عنہ کو بھی یہ بات بتا دی، حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے بارگاہ رسالت میں حاضر ہو کر نبی علیہ السلام کو اس سے مطلع کیا، نبی علیہ السلام نے فرمایا اسے چاہئے کہ اسے اپنے پاس ہی رکھے، یہاں تک کہ ان ''ایام'' کے علاوہ اسے ایام کا دوسرا دور آ جائے، اور وہ اس سے بھی پاک ہو جائے، پھر اگر اسے طلاق دینے کی رائے ہو تو حکم الٰہی کے مطابق اسے طلاق دے دے اور اگر اپنے پاس رکھنے کی رائے ہو تو اپنے پاس رہنے دے۔

(٥٢٧١) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ دِينَارٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ جَاءَ رَجُلٌ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنِّي أُخْدَعُ فِي الْبَيْعِ فَقَالَ إِذَا بِعْتَ فَقُلْ لَا خِلَابَةَ [راجع: ٥٠٣٦].

(۵۲۷۱) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک آدمی نبی علیہ السلام کے پاس آیا اور کہنے لگا یا رسول اللہ! خرید و فروخت میں لوگ مجھے دھوکہ دے دیتے ہیں، نبی علیہ السلام نے فرمایا تم یوں کہہ لیا کرو کہ اس بیع میں کوئی دھوکہ نہیں ہے۔

(٥٢٧٢) حَدَّثَنَا رَوْحٌ حَدَّثَنَا حَنْظَلَةُ سَمِعْتُ سَالِمًا وَسُئِلَ عَنْ رَجُلٍ طَلَّقَ امْرَأَتَهُ وَهِيَ حَائِضٌ فَقَالَ لَا يَجُوزُ طَلَّقَ ابْنُ عُمَرَ امْرَأَتَهُ وَهِيَ حَائِضٌ فَأَمَرَهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يُرَاجِعَهَا فَرَاجَعَهَا [انظر: ٥٢٧٠].

(۵۲۷۲) سالم رحمۃ اللہ علیہ سے ایک مرتبہ کسی شخص نے اس شخص کے متعلق پوچھا جو ایام کی حالت میں اپنی بیوی کو طلاق دے دے تو انہوں نے فرمایا کہ یہ جائز نہیں ہے، حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ نے بھی اپنی بیوی کو ایام کی حالت میں طلاق دے دی تھی، تو نبی علیہ السلام نے انہیں رجوع کر لینے کا حکم دے دیا تھا چنانچہ انہوں نے اپنی بیوی سے رجوع کر لیا تھا۔

(٥٢٧٣) حَدَّثَنَا رَوْحٌ حَدَّثَنَا حَنْظَلَةُ سَمِعْتُ طَاوُسًا قَالَ سَمِعْتُ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عُمَرَ يَقُولُ قَامَ فِينَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ لَا تَبِيعُوا الثَّمَرَ حَتَّى يَبْدُوَ صَلَاحُهُ [قال الألباني: صحيح (النسائي: ٧/٢٦٣)]. [انظر: ٥٥٢٣].

(۵۲۷۳) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک مرتبہ ہمارے درمیان کھڑے ہو کر فرمایا کہ جب تک پھل پک نہ جائے، اس وقت تک اسے مت بیچو، جب تک ان کا پکنا واضح نہ ہو جائے۔

(٥٢٧٤) حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ عَمْرٍو حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ دِينَارٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَا شَجَرَةٌ لَا يَسْقُطُ وَرَقُهَا وَهِيَ مِثْلُ الْمُؤْمِنِ أَوْ قَالَ الْمُسْلِمِ قَالَ فَوَقَعَ النَّاسُ فِي شَجَرِ الْبَوَادِي قَالَ ابْنُ عُمَرَ وَوَقَعَ فِي نَفْسِي أَنَّهَا النَّخْلَةُ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هِيَ النَّخْلَةُ قَالَ فَذَكَرْتُ ذَلِكَ لِعُمَرَ فَقَالَ لَأَنْ تَكُونَ قُلْتَهَا كَانَ أَحَبَّ إِلَيَّ مِنْ كَذَا وَكَذَا [صححه البخاري (٦١)، ومسلم (٢٨١١)]. [انظر: ٦٠٥٢، ٦٤٦٨].

(۵۲۷۴) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام نے فرمایا ایک درخت ہے جس کے پتے نہیں جھڑتے اور وہ مسلمان کی طرح ہوتا ہے، بتاؤ وہ کون سا درخت ہے؟ لوگوں کے ذہن جنگل کے مختلف درختوں کی طرف گئے، میرے دل میں

خیال آیا کہ وہ کھجور کا درخت ہو سکتا ہے، تھوڑی دیر بعد نبی علیہ السلام نے خود ہی فرمایا وہ کھجور کا درخت ہے، میں نے حضرت عمر رضی اللہ عنہ سے اس بات کا تذکرہ کیا تو انہوں نے فرمایا اس موقع پر تمہارا بولنا میرے نزدیک فلاں فلاں چیز سے بھی زیادہ پسندیدہ تھا۔

(۵۲۷۵) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُرَّةَ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ النَّذْرِ وَقَالَ إِنَّهُ لَا يَرُدُّ مِنَ الْقَدَرِ شَيْئًا وَإِنَّمَا يُسْتَخْرَجُ بِهِ مِنَ الْبَخِيلِ[صححه البخاری (٦٦٠٨)، ومسلم (١٦٣٩)، وابن حبان (٤٣٧٥)]. [انظر: ٥٥٩٢].

(۵۲۷۵) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے منت ماننے سے منع کرتے ہوئے فرمایا ہے کہ اس سے تقدیر کا تو کوئی فیصلہ بھی نہیں ٹلتا، البتہ بخیل آدمی سے اسی طرح مال نکلوایا جاتا ہے۔

(۵۲۷۶) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ عَبْدِ الْكَرِيمِ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَجَمَ يَهُودِيًّا وَيَهُودِيَّةً بِالْبَلَاطِ[راجع: ٤٤٩٨].

(۵۲۷۶) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام نے ہموار زمین میں ایک یہودی مرد وعورت پر رجم کی سزا جاری فرمائی تھی۔

(۵۲۷۷) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ عَلْقَمَةَ عَنْ رَزِينٍ الْأَحْمَرِيِّ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سُئِلَ عَنْ رَجُلٍ طَلَّقَ امْرَأَتَهُ ثَلَاثًا ثُمَّ تَزَوَّجَهَا رَجُلٌ فَأَغْلَقَ الْبَابَ وَأَرْخَى السِّتْرَ وَنَزَعَ الْخِمَارَ ثُمَّ طَلَّقَهَا قَبْلَ أَنْ يَدْخُلَ بِهَا تَحِلُّ لِزَوْجِهَا الْأَوَّلِ فَقَالَ لَا حَتَّى يَذُوقَ عُسَيْلَتَهَا [انظر: ٥٥٧١].

(۵۲۷۷) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ کسی شخص نے نبی علیہ السلام سے یہ مسئلہ پوچھا کہ اگر کوئی آدمی اپنی بیوی کو تین طلاقیں دے دے، دوسرا شخص اس عورت سے نکاح کر لے، دروازے بند ہو جائیں اور پردے لٹکا دیئے جائیں، دوپٹا اتر جائے لیکن دخول سے قبل ہی وہ اسے طلاق دے دے تو کیا وہ پہلے شوہر کے لئے حلال ہو جائے گی؟ فرمایا نہیں، جب تک کہ دوسرا شوہر اس کا شہد نہ چکھ لے۔

(۵۲۷۸) حَدَّثَنَا أَبُو أَحْمَدَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَلْقَمَةَ بْنِ مَرْثَدٍ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ رَزِينٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ سَأَلَ رَجُلٌ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ عَلَى الْمِنْبَرِ يَخْطُبُ النَّاسَ عَنْ رَجُلٍ فَارَقَ امْرَأَتَهُ بِثَلَاثٍ فَذَكَرَ مَعْنَاهُ

(۵۲۷۸) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۵۲۷۹) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَالِمٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَرْفَعُ يَدَيْهِ إِذَا اسْتَفْتَحَ الصَّلَاةَ وَإِذَا أَرَادَ أَنْ يَرْكَعَ وَإِذَا رَفَعَ رَأْسَهُ مِنَ الرُّكُوعِ وَلَا يَفْعَلُ ذَلِكَ فِي السُّجُودِ [راجع: ٤٥٤٠].

(۵۲۷۹) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نماز کے آغاز میں اپنے ہاتھ کندھوں کے برابر کر کے رفع یدین کرتے

تھے، نیز رکوع میں جاتے وقت اور رکوع سے سر اٹھانے کے بعد بھی رفع یدین کرتے تھے لیکن دو سجدوں کے درمیان نبی علیہ السلام نے رفع یدین نہیں کیا۔

(۵۲۸۰) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ حَدَّثَنِي سُفْيَانُ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ دِينَارٍ سَمِعْتُ ابْنَ عُمَرَ يَقُولُ سُئِلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الضَّبِّ فَقَالَ لَسْتُ بِآكِلِهِ وَلَا مُحَرِّمِهِ [راجع: ٤٥٦٢].

(۵۲۸۰) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام سے گوہ کے متعلق پوچھا گیا تو آپ ﷺ نے فرمایا میں اسے کھاتا ہوں اور نہ ہی حرام قرار دیتا ہوں۔

(۵۲۸۱) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ دِينَارٍ قَالَ كُنْتُ مَعَ ابْنِ عُمَرَ أَنَا وَرَجُلٌ آخَرُ فَدَعَا رَجُلًا آخَرَ ثُمَّ قَالَ اسْتَرْخِيَا فَإِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى أَنْ يَتَنَاجَى اثْنَانِ دُونَ وَاحِدٍ [راجع: ٤٥٦٤].

(۵۲۸۱) عبداللہ بن دینار رحمہ اللہ کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ میں اور ایک دوسرا شخص حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ کے ساتھ تھے، انہوں نے دوسرے آدمی کو بلایا اور فرمایا تم دونوں نرمی کیا کرو، نبی علیہ السلام نے اس بات سے منع فرمایا ہے کہ ایک آدمی کو چھوڑ کر دو آدمی سرگوشیاں کرنے لگیں۔

(۵۲۸۲) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ وَشُعْبَةُ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ دِينَارٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ كُنَّا إِذَا بَايَعْنَا النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى السَّمْعِ يُلَقِّنُنَا أَوْ يُلَقِّنُنَا فِيمَا اسْتَطَعْتَ [راجع: ٤٥٦٥].

(۵۲۸۲) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام بات سننے اور اطاعت کرنے کی شرط پر بیعت لیا کرتے تھے پھر فرماتے تھے کہ حسب استطاعت، (جہاں تک ممکن ہو گا تم بات سنو گے اور مانو گے)

(۵۲۸۳) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ دِينَارٍ سَمِعْتُ ابْنَ عُمَرَ يَقُولُ سُئِلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ لَيْلَةِ الْقَدْرِ فَقَالَ تَحَرَّوْهَا فِي السَّبْعِ الْأَوَاخِرِ [انظر: ٤٨٠٨].

(۵۲۸۳) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ کسی شخص نے نبی علیہ السلام سے شب قدر کے متعلق پوچھا تو نبی علیہ السلام نے فرمایا شب قدر کو آخری سات راتوں میں تلاش کیا کرو۔

(۵۲۸٤) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ دِينَارٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ كُنَّا نَتَّقِي كَثِيرًا مِنَ الْكَلَامِ وَالِانْبِسَاطِ إِلَى نِسَائِنَا عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَخَافَةَ أَنْ يَنْزِلَ فِينَا الْقُرْآنُ فَلَمَّا مَاتَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَكَلَّمْنَا [صححه البخاري (٥١٨٧)].

(۵۲۸۴) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ہم لوگ نبی علیہ السلام کے دور باسعادت میں زیادہ بات چیت اور اپنی بیویوں کے ساتھ مکمل بے تکلفی سے بچا کرتے تھے، کہیں ایسا نہ ہو کہ ہمارے متعلق قرآن میں کوئی احکام جاری ہو جائیں، جب نبی علیہ السلام کا وصال ہو گیا تب ہم نے کلام کیا۔

(۵۲۸۵) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ دِينَارٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ بِلَالًا يُنَادِي بِلَيْلٍ فَكُلُوا وَاشْرَبُوا حَتَّى يُنَادِيَ ابْنُ أُمِّ مَكْتُومٍ [صححه البخاري (۶۲۰)، وابن حبان (۳۴۷۱)]. [انظر: ۴۳۱۶، ۵۴۲۴، ۵۴۲۴، ۵۴۹۸، ۵۸۵۲].

(۵۲۸۵) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا بلال رات ہی کو اذان دے دیتے ہیں اس لئے جب تک ابن ام مکتوم اذان نہ دے دیں تم کھاتے پیتے رہو۔

(۵۲۸۶) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ حَدَّثَنَا سُلَيْمُ بْنُ أَخْضَرَ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَسَمَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الْأَنْفَالِ لِلْفَرَسِ سَهْمَيْنِ وَلِلرَّجُلِ سَهْمًا [راجع: ۴۴۴۸].

(۵۲۸۶) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے مال غنیمت کی تقسیم میں گھوڑے کے دو حصے اور سوار کا ایک حصہ مقرر فرمایا تھا۔

(۵۲۸۷) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ عَنْ مَالِكٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَالِمٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَّى الْمَغْرِبَ وَالْعِشَاءَ بِالْمُزْدَلِفَةِ جَمِيعًا [صححه مسلم (۱۲۸۷)، وابن خزيمة (۲۸۴۸)]. [انظر: ۶۳۹۹].

(۵۲۸۷) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے مغرب اور عشاء کی نماز مزدلفہ میں اکٹھی پڑھائی تھی۔

(۵۲۸۸) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَعَثَ سَرِيَّةً قِبَلَ نَجْدٍ فَغَنِمُوا إِبِلًا كَثِيرَةً فَبَلَغَتْ سِهَامُهُمْ أَحَدَ عَشَرَ بَعِيرًا أَوْ اثْنَيْ عَشَرَ بَعِيرًا وَنُفِّلُوا بَعِيرًا بَعِيرًا [راجع: ۴۵۷۹].

(۵۲۸۸) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام نے نجد کی طرف ایک سریہ روانہ فرمایا، انہیں مال غنیمت سے اونٹ ملے، ان کا حصہ بارہ بارہ اونٹ بنے، اور نبی علیہ السلام نے انہیں ایک ایک اونٹ بطور انعام کے بھی عطاء فرمایا۔

(۵۲۸۹) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنِ الشِّغَارِ قَالَ مَالِكٌ وَالشِّغَارُ أَنْ يَقُولَ أَنْكِحْنِي ابْنَتَكَ وَأُنْكِحُكَ ابْنَتِي [راجع: ۴۵۲۶].

(۵۲۸۹) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے نکاح شغار (وٹے سٹے کی صورت) سے منع فرمایا ہے، امام مالک رحمہ اللہ فرماتے ہیں نکاح شغار کا مطلب یہ ہے کہ ایک آدمی دوسرے سے کہے کہ تم اپنی بیٹی کا نکاح مجھ سے کر دو، میں اپنی بیٹی کا نکاح تم سے کر دیتا ہوں۔

(۵۲۹۰) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنِ الْحَكَمِ وَسَلَمَةَ بْنِ كُهَيْلٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ أَنَّهُ صَلَّى الْمَغْرِبَ بِجَمْعٍ وَالْعِشَاءَ بِإِقَامَةٍ ثُمَّ حَدَّثَ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّهُ صَنَعَ مِثْلَ ذَلِكَ وَحَدَّثَ ابْنُ عُمَرَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَنَعَ مِثْلَ ذَلِكَ [راجع: ۲۵۳۴].

(۵۲۹۰) سعید بن جبیر رحمۃ اللہ علیہ نے مزدلفہ میں مغرب اور عشاء کی نماز ایک ہی اقامت سے پڑھی اور حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ کے حوالے سے بیان کیا کہ انہوں نے بھی اسی طرح کیا تھا اور انہوں نے بتایا کہ نبی علیہ السلام نے بھی اسی طرح کیا تھا۔

(۵۲۹۱) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ عَنْ مَالِكٍ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَدِمَ رَجُلَانِ مِنَ الْمَشْرِقِ فَخَطَبَا فَعَجِبَ النَّاسُ مِنْ بَيَانِهِمَا فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ بَعْضَ الْبَيَانِ سِحْرٌ أَوْ إِنَّ مِنَ الْبَيَانِ سِحْرًا [راجع: ٤٦٥١].

(۵۲۹۱) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ مشرق کی طرف سے دو آدمی بارگاہِ رسالت میں حاضر ہوئے، انہوں نے جو گفتگو کی، لوگوں کو اس کی روانی اور عمدگی پر تعجب ہوا تو نبی علیہ السلام نے فرمایا بعض بیان جادو کا سا اثر رکھتے ہیں۔

(۵۲۹۲) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْ بَيْعِ الثَّمَرَةِ حَتَّى يَبْدُوَ صَلَاحُهَا نَهَى الْبَائِعَ وَالْمُشْتَرِيَ [راجع: ٤٥٢٥].

(۵۲۹۲) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے کھجور کی بیع سے منع فرمایا ہے جب تک وہ پک نہ جائے اور نبی علیہ السلام نے یہ ممانعت بائع اور مشتری دونوں کو فرمائی ہے۔

(۵۲۹۳) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى أَنْ يُسَافَرَ بِالْقُرْآنِ إِلَى أَرْضِ الْعَدُوِّ مَخَافَةَ أَنْ يَنَالَهُ الْعَدُوُّ [راجع: ٤٥٠٧].

(۵۲۹۳) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے دشمن کے علاقے میں سفر پر جاتے وقت قرآن کریم اپنے ساتھ لے جانے سے منع فرمایا ہے کیونکہ اندیشہ ہے کہ کہیں وہ دشمن کے ہاتھ نہ لگ جائے۔

(۵۲۹۴) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا تَصُومُوا حَتَّى تَرَوُا الْهِلَالَ وَلَا تُفْطِرُوا حَتَّى تَرَوْهُ فَإِنْ غُمَّ عَلَيْكُمْ فَاقْدُرُوا لَهُ [راجع: ٤٤٨٨].

(۵۲۹۴) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جب تک چاند دیکھ نہ لو، روزہ نہ رکھو اور چاند دیکھے بغیر عید بھی نہ مناؤ، اگر تم پر بادل چھا جائیں تو اندازہ کر لو۔

(۵۲۹۵) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ إِذَا قَفَلَ مِنْ حَجٍّ أَوْ عُمْرَةٍ أَوْ غَزْوٍ كَبَّرَ عَلَى كُلِّ شَرَفٍ مِنَ الْأَرْضِ ثَلَاثًا ثُمَّ قَالَ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ آيِبُونَ تَائِبُونَ سَاجِدُونَ عَابِدُونَ لِرَبِّنَا حَامِدُونَ صَدَقَ اللَّهُ وَعْدَهُ وَنَصَرَ عَبْدَهُ وَهَزَمَ الْأَحْزَابَ وَحْدَهُ [راجع: ٤٤٩٦].

(۵۲۹۵) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام جب حج، جہاد یا عمرہ سے واپس آتے تو زمین کے جس بلند حصے پر چڑھتے، تین مرتبہ اللہ اکبر کہہ کر یہ دعاء پڑھتے ''اللہ سب سے بڑا ہے، اللہ سب سے بڑا ہے، اللہ کے علاوہ کوئی معبود نہیں، وہ اکیلا ہے، اس کا کوئی شریک نہیں، اسی کی حکومت ہے اور اسی کی تعریف ہے، اور وہ ہر چیز پر قادر ہے، توبہ کرتے ہوئے لوٹ

رہے ہیں، سجدہ کرتے ہوئے، عبادت کرتے ہوئے اور اپنے رب کی حمد کرتے ہوئے واپس آرہے ہیں، اللہ نے اپنا وعدہ سچ کر دکھایا، اپنے بندے کی مدد کی اور تمام لشکروں کو اکیلے ہی شکست دے دی۔

(۵۲۹۶) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُصَلِّي قَبْلَ الظُّهْرِ رَكْعَتَيْنِ وَبَعْدَهَا رَكْعَتَيْنِ وَبَعْدَ الْمَغْرِبِ رَكْعَتَيْنِ فِي بَيْتِهِ وَبَعْدَ الْعِشَاءِ رَكْعَتَيْنِ وَبَعْدَ الْجُمُعَةِ رَكْعَتَيْنِ فِي بَيْتِهِ [راجع: ٤٥٠٦].

(۵۲۹۶) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ظہر کی نماز سے قبل دو رکعتیں اور اس کے بعد دو رکعتیں پڑھی ہیں، نیز مغرب کے بعد اپنے گھر میں دو رکعتیں اور عشاء کے بعد بھی دو رکعتیں اور دو رکعتیں جمعہ کے بعد اپنے گھر میں پڑھتے تھے۔

(۵۲۹۷) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ عَنْ مَالِكٍ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنِ الْمُزَابَنَةِ وَالْمُزَابَنَةُ اشْتِرَاءُ الثَّمَرِ بِالتَّمْرِ كَيْلًا وَالْكَرْمِ بِالزَّبِيبِ كَيْلًا [راجع: ٤٤٩٠].

(۵۲۹۷) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے بیع مزابنہ کی ممانعت فرمائی ہے، بیع مزابنہ کا مطلب یہ ہے کہ کٹی ہوئی کھجور کی درختوں پر لگی ہوئی کھجور کے بدلے اور انگور کی کشمش کے بدلے، اندازے سے بیع کرنا۔

(۵۲۹۸) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ عَنْ مَالِكٍ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ خَرَجَ فِي فِتْنَةِ ابْنِ الزُّبَيْرِ وَقَالَ إِنْ نُصَدَّ عَنِ الْبَيْتِ صَنَعْنَا كَمَا صَنَعَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ [راجع: ٤٤٨٠].

(۵۲۹۸) نافع رحمہ اللہ کہتے ہیں کہ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما حضرت عبداللہ بن زبیر رضی اللہ عنہ کے ایام امتحان میں عمرے کے لئے روانہ ہوئے اور فرمایا کہ اگر ہمیں بیت اللہ سے روک دیا گیا تو ہم اسی طرح کریں گے جیسے نبی علیہ السلام نے کیا تھا۔

(۵۲۹۹) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ عَنْ مَالِكٍ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّهُ طَلَّقَ امْرَأَتَهُ وَهِيَ حَائِضٌ فَسَأَلَ عُمَرُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ مُرْهُ فَلْيُرَاجِعْهَا ثُمَّ يُمْسِكْهَا حَتَّى تَطْهُرَ ثُمَّ تَحِيضَ ثُمَّ تَطْهُرَ ثُمَّ إِنْ شَاءَ طَلَّقَهَا وَإِنْ شَاءَ أَمْسَكَهَا فَتِلْكَ الْعِدَّةُ الَّتِي أَمَرَ اللَّهُ أَنْ يُطَلَّقَ لَهَا النِّسَاءُ [راجع: ٥١٦٤].

(۵۲۹۹) نافع رحمہ اللہ کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما نے اپنی بیوی کو ''ایام'' کی حالت میں ایک طلاق دے دی، حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ نے نبی علیہ السلام سے یہ مسئلہ پوچھا تو نبی علیہ السلام نے حکم دیا کہ وہ رجوع کر لیں اور دوبارہ ''ایام'' آنے تک انتظار کریں اور ان سے ''پاکیزگی'' حاصل ہونے تک رکے رہیں، پھر اپنی بیوی کے ''قریب'' جانے سے پہلے اگر چاہیں تو اسے طلاق دے دیں، اور چاہیں تو اسے روک لیں یہی وہ طریقہ ہے جس کے مطابق اللہ نے مردوں کو اپنی بیویوں کو طلاق دینے کی رخصت دی ہے۔

(۵۳۰۰) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ عَنْ مَالِكٍ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَجَمَ يَهُودِيًّا وَيَهُودِيَّةً [راجع: ٤٤٩٨].

(۵۳۰۰) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام نے ایک یہودی مرد وعورت پر رجم کی سزا جاری فرمائی تھی۔

(۵۳۰۱) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ عَنْ مَالِكٍ عَنْ نَافِعٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يَتَحَرَّيَنَّ أَحَدُكُمْ فَيُصَلِّيَ قَبْلَ طُلُوعِ الشَّمْسِ وَلَا عِنْدَ غُرُوبِهَا قُلْتُ لِمَالِكٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ نَعَمْ[راجع: ٤٨٤٠].

(۵۳۰۱) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا طلوع آفتاب یا غروب آفتاب کے وقت نماز پڑھنے کا ارادہ نہ کیا کرو۔

(۵۳۰۲) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ عَنْ مَالِكٍ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ إِذَا كَانَتْ لَيْلَةُ رِيحٍ وَبَرْدٍ فِي سَفَرٍ أَمَرَ الْمُؤَذِّنَ فَأَذَّنَ ثُمَّ قَالَ الصَّلَاةُ فِي الرِّحَالِ[راجع: ٤٤٧٨].

(۵۳۰۲) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام دوران سفر سردی کی راتوں میں یا بارش والی راتوں میں نماز کا اعلان کر کے یہ منادی کر دیتے تھے کہ اپنے اپنے خیموں میں نماز پڑھ لو۔

(۵۳۰۳) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ عَنْ مَالِكٍ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ فَرَضَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَدَقَةَ الْفِطْرِ صَاعًا مِنْ تَمْرٍ أَوْ صَاعًا مِنْ شَعِيرٍ عَنْ كُلِّ ذَكَرٍ وَأُنْثَى وَحُرٍّ وَعَبْدٍ مِنَ الْمُسْلِمِينَ[راجع: ٤٤٨٦].

(۵۳۰۳) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے مذکر و مؤنث اور آزاد و غلام سب مسلمانوں پر صدقۂ فطر ایک صاع کھجور یا ایک صاع جو مقرر فرمایا ہے۔

(۵۳۰۴) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ عَنْ مَالِكٍ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْ تَلَقِّي السِّلَعِ حَتَّى يُهْبَطَ بِهَا الْأَسْوَاقُ وَنَهَى عَنِ النَّجْشِ وَقَالَ لَا يَبِيعُ بَعْضُكُمْ عَلَى بَيْعِ بَعْضٍ[راجع: ٤٥٣١].

(۵۳۰۴) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے بازار میں سامان پہنچنے سے پہلے تاجروں سے ملنے اور دھوکہ کی بیع سے منع فرمایا ہے اور یہ کہ تم میں سے کوئی شخص دوسرے کی بیع پر اپنی بیع نہ کرے۔

(۵۳۰۵) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ عَنْ مَالِكٍ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ إِذَا عَجِلَ بِهِ السَّيْرُ جَمَعَ بَيْنَ الْمَغْرِبِ وَالْعِشَاءِ[راجع: ٤٤٧٢].

(۵۳۰۵) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام کو جب سفر کی جلدی ہوتی تھی تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم مغرب اور عشاء کے درمیان جمع صوری فرما لیتے تھے۔

(۵۳۰۶) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ عَنْ مَالِكٍ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ بَاعَ نَخْلًا قَدْ أُبِّرَتْ فَثَمَرَتُهَا لِلْبَائِعِ إِلَّا أَنْ يَشْتَرِطَ الْمُبْتَاعُ[راجع: ٤٥٠٢].

(۵۳۰۶) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جو شخص کسی ایسے درخت کو فروخت کرے جس میں کھجوروں کی پیوندکاری کی گئی ہو تو اس کا پھل بائع کی ملکیت میں ہوگا، الا یہ کہ مشتری خریدتے وقت اس کی بھی شرط لگا

دے (کہ میں یہ درخت پھل سمیت خرید رہا ہوں)

(۵۳۰۷) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ عَنْ مَالِكٍ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْ بَيْعِ حَبَلِ الْحَبَلَةِ [راجع: ۳۹٤].

(۵۳۰۷) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ ﷺ نے حاملہ جانور کے حمل سے پیدا ہونے والے بچے کی ''جو ابھی ماں کے پیٹ میں ہی ہے'' پیٹ میں ہی بیع کرنے سے منع فرمایا ہے۔

(۵۳۰۸) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ عَنْ مَالِكٍ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِيمَا يَلْبَسُ الْمُحْرِمُ مِنَ الثِّيَابِ قَالَ لَا تَلْبَسُوا الْقُمُصَ وَلَا الْعَمَائِمَ وَلَا الْبَرَانِسَ وَلَا السَّرَاوِيلَاتِ وَلَا الْخِفَافَ إِلَّا مَنْ لَا يَجِدُ نَعْلَيْنِ فَلْيَقْطَعْهُمَا أَسْفَلَ مِنَ الْكَعْبَيْنِ وَلَا تَلْبَسُوا مِنَ الثِّيَابِ مَا مَسَّهُ وَرْسٌ أَوْ زَعْفَرَانٌ. [راجع: ٤٤٨٢].

(۵۳۰۸) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ محرم کون سا لباس پہن سکتا ہے؟ اس کے متعلق نبی علیہ السلام نے فرمایا کہ تم قمیص، شلوار، ٹوپی، عمامہ اور موزے نہ پہنو الا یہ کہ جوتے نہ ملیں، جس شخص کو جوتے نہ ملیں اسے چاہیے کہ وہ موزوں کو ٹخنوں سے نیچے کاٹ کر پہن لے، اسی طرح ایسا کپڑا جس پر ورس نامی گھاس یا زعفران لگی ہوئی ہو بھی نہ پہنو۔

(۵۳۰۹) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ عَنْ مَالِكٍ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنِ ابْتَاعَ طَعَامًا فَلَا يَبِعْهُ حَتَّى يَسْتَوْفِيَهُ [راجع: ۳۹٦].

(۵۳۰۹) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا جو شخص غلہ خریدے، اسے اس وقت تک آگے نہ بیچے جب تک اس پر قبضہ نہ کر لے۔

(۵۳۱۰) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ عَنْ مَالِكٍ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَطَعَ فِي مِجَنٍّ ثَمَنُهُ ثَلَاثَةُ دَرَاهِمَ [راجع: ٤٥٠٣].

(۵۳۱۰) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ایک شخص کا ہاتھ ایک ڈھال ''جس کی قیمت تین درہم تھی'' چوری کرنے کی وجہ سے کاٹ دیا تھا۔

(۵۳۱۱) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ عَنْ مَالِكٍ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا جَاءَ أَحَدُكُمُ الْجُمُعَةَ فَلْيَغْتَسِلْ [راجع: ٤٤٦٦].

(۵۳۱۱) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا جب تم میں سے کوئی شخص جمعہ کے لئے آئے تو اسے چاہئے کہ غسل کر کے آئے۔

(۵۳۱۲) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ عَنْ مَالِكٍ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ رَجُلًا لَاعَنَ امْرَأَتَهُ وَانْتَفَى مِنْ وَلَدِهَا فَفَرَّقَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَيْنَهُمَا وَأَلْحَقَ الْوَلَدَ بِأُمِّهِ [راجع: ٤٥٢٧].

(۵۳۱۲) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ ایک شخص نے اپنی بیوی سے لعان کیا اور اس کے بچے کی اپنی طرف نسبت کی نفی کی، نبی علیہ السلام نے ان دونوں کے درمیان تفریق کرا دی اور بچے کو ماں کے حوالے کر دیا۔

(۵۳۱۳) قَرَأْتُ عَلَى عَبْدِ الرَّحْمَنِ مَالِكٌ (ح) و حَدَّثَنِي حَمَّادٌ الْخَيَّاطُ حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الَّذِي تَفُوتُهُ صَلَاةُ الْعَصْرِ فَكَأَنَّمَا وُتِرَ أَهْلَهُ وَمَالَهُ [راجع: ٥٠٨٤].

(۵۳۱۳) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جس شخص کی نماز عصر فوت ہو جائے، گویا اس کے اہل خانہ اور مال تباہ و برباد ہو گیا۔

(۵۳۱٤) قَرَأْتُ عَلَى عَبْدِ الرَّحْمَنِ مَالِكُ بْنُ أَنَسٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ دِينَارٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ أَنَّهُ ذَكَرَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ تُصِيبُهُ جَنَابَةٌ مِنَ اللَّيْلِ فَقَالَ لَهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَوَضَّأْ وَاغْسِلْ ذَكَرَكَ ثُمَّ نَمْ [راجع: ٣٠٩].

(۵۳۱۴) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے نبی علیہ السلام سے عرض کیا کہ بعض اوقات رات کو ان پر غسل واجب ہو جاتا ہے؟ نبی علیہ السلام نے ان سے فرمایا کہ وضو کر لیا کرو اور شرمگاہ کو دھو کر سو جایا کرو۔

(۵۳۱٥) قَرَأْتُ عَلَى عَبْدِ الرَّحْمَنِ مَالِكٌ عَنْ نَافِعٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَثَلُ صَاحِبِ الْقُرْآنِ كَمَثَلِ صَاحِبِ الْإِبِلِ الْمُعَقَّلَةِ إِنْ عَاهَدَ عَلَيْهَا أَمْسَكَهَا وَإِنْ أَطْلَقَهَا ذَهَبَتْ [راجع: ٤٦٦٥].

(۵۳۱۵) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا حامل قرآن کی مثال بندھے ہوئے اونٹ کے مالک کی طرح ہے، جسے اس کا مالک اگر باندھ کر رکھے تو وہ اس کے قابو میں رہتا ہے اور اگر کھلا چھوڑ دے تو وہ نکل جاتا ہے۔

(۵۳۱٦) قَرَأْتُ عَلَى عَبْدِ الرَّحْمَنِ مَالِكٌ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ دِينَارٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ بِلَالًا يُنَادِي بِلَيْلٍ فَكُلُوا وَاشْرَبُوا حَتَّى يُنَادِيَ ابْنُ أُمِّ مَكْتُومٍ [راجع: ٤٢٨٥].

(۵۳۱۶) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا بلال رات ہی کو اذان دے دیتے ہیں اس لئے جب تک ابن ام مکتوم اذان نہ دے دیں تم کھاتے پیتے رہو۔

(۵۳۱۷) حَدَّثَنَا حُسَيْنُ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا إِسْرَائِيلُ عَنْ ثُوَيْرٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ رَفَعَهُ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ أَدْنَى أَهْلِ الْجَنَّةِ مَنْزِلَةً الَّذِي يَنْظُرُ إِلَى جِنَانِهِ وَنَعِيمِهِ وَخَدَمِهِ وَسُرُرِهِ مِنْ مَسِيرَةِ أَلْفِ سَنَةٍ وَإِنَّ أَكْرَمَهُمْ عَلَى اللَّهِ مَنْ يَنْظُرُ إِلَى وَجْهِهِ غُدْوَةً وَعَشِيَّةً ثُمَّ تَلَا هَذِهِ الْآيَةَ وُجُوهٌ يَوْمَئِذٍ نَاضِرَةٌ إِلَى رَبِّهَا نَاظِرَةٌ [راجع: ٤٦٢٣].

(۵۳۱۷) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا جنت میں سب سے کم درجے کا آدمی ایک ہزار سال کے فاصلے پر پھیلی ہوئی مملکت میں اپنے باغات، نعمتوں، تختوں اور خادموں کو بھی دیکھتا ہوگا، جب کہ سب سے افضل درجے کا جنتی روزانہ صبح وشام اللہ تعالیٰ کا دیدار کرنے والا ہوگا، پھر نبی علیہ السلام نے یہ آیت تلاوت فرمائی ''اس دن بہت سے چہرے تر و تازہ ہوں گے اور اپنے رب کو دیکھتے ہوں گے۔'' (القیامۃ)

(۵۳۱۸) حَدَّثَنَا حُسَيْنُ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ نَافِعٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُمَا رَفَعَ الْحَدِيثَ فِي قَوْلِهِ تَعَالَى يَوْمَ يَقُومُ النَّاسُ لِرَبِّ الْعَالَمِينَ قَالَ يَقُومُونَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ فِي الرَّشْحِ إِلَى أَنْصَافِ آذَانِهِمْ [راجع: ٤٦١٣].

(۵۳۱۸) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے اس آیت ''جب لوگ رب العالمین کے سامنے کھڑے ہوں گے'' کی تفسیر میں فرمایا کہ اس وقت لوگ اپنے پسینے میں نصف کان تک ڈوبے ہوئے کھڑے ہوں گے۔

(۵۳۱۹) حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ بْنُ عَبْدِ الْمَجِيدِ الثَّقَفِيُّ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ نَافِعٍ أَنَّ ابْنَ عُمَرَ كَانَ يُكْرِي أَرْضَهُ عَلَى عَهْدِ أَبِي بَكْرٍ وَعُمَرَ وَعُثْمَانَ وَبَعْضَ عَمَلِ مُعَاوِيَةَ قَالَ وَلَوْ شِئْتُ قُلْتُ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتَّى إِذَا كَانَ فِي آخِرِ إِمَارَةِ مُعَاوِيَةَ بَلَغَهُ عَنْ رَافِعِ بْنِ خَدِيجٍ حَدِيثٌ فَذَهَبَ وَأَنَا مَعَهُ فَسَأَلَهُ عَنْهُ فَقَالَ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ كِرَاءِ الْمَزَارِعِ فَتَرَكَ أَنْ يُكْرِيَهَا فَكَانَ إِذَا سُئِلَ بَعْدَ ذَلِكَ يَقُولُ زَعَمَ ابْنُ خَدِيجٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْ كِرَاءِ الْمَزَارِعِ [راجع: ٤٥٠٤]، وسياتي في مسند رافع بن خديج: ١٥٩١١].

(۵۳۱۹) نافع رحمۃ اللہ علیہ کہتے ہیں کہ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما خلفاء ثلاثہ اور حضرت امیر معاویہ رضی اللہ عنہ کے ابتدائی دورِ خلافت میں اپنی زمین کرائے پر دے دیا کرتے تھے، اگر میں چاہوں تو نبی علیہ السلام کے دورِ باسعادت کا بھی ذکر کر سکتا ہوں، لیکن حضرت امیر معاویہ رضی اللہ عنہ کے آخری دور میں انہیں پتہ چلا کہ حضرت رافع بن خدیج رضی اللہ عنہ زمین کو کرائے پر دینے میں نبی علیہ السلام کی ممانعت روایت کرتے ہیں، تو وہ ان کے پاس آئے، میں بھی ان کے ساتھ تھا، انہوں نے حضرت رافع رضی اللہ عنہ سے اس کے متعلق پوچھا تو انہوں نے فرمایا کہ ہاں! نبی علیہ السلام نے زمین کو کرائے پر دینے سے منع فرمایا ہے، یہ سن کر حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما نے یہ کام چھوڑ دیا اور بعد میں جب کوئی ان سے پوچھتا تو وہ فرما دیتے کہ حضرت رافع بن خدیج رضی اللہ عنہ کا یہ خیال ہے کہ نبی علیہ السلام نے زمین کو کرائے پر دینے سے منع فرمایا ہے۔

(۵۳۲۰) حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ بْنُ عَبْدِ الْمَجِيدِ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنِ الْمُزَابَنَةِ قَالَ فَكَانَ نَافِعٌ يُفَسِّرُهَا الثَّمَرَةُ تُشْتَرَى بِخَرْصِهَا تَمْرًا بِكَيْلٍ مُسَمًّى إِنْ زَادَتْ فَلِي وَإِنْ نَقَصَتْ فَعَلَيَّ [راجع: ٤٤٩٠].

(۵۳۲۰) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے بیع مزابنہ کی ممانعت فرمائی ہے، بیع مزابنہ کی تشریح نافع یوں کرتے ہیں کہ درختوں پر لگی ہوئی کھجور کو ایک معین اندازے سے بیچنا اور یہ کہنا کہ اگر اس سے زیادہ نکلیں تو میری اور اگر کم ہو گئیں تب بھی میری۔

(۵۳۲۱) حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ بْنُ عَبْدِ الْمَجِيدِ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ نَافِعٍ أَنَّ ابْنَ عُمَرَ طَلَّقَ امْرَأَتَهُ وَهِيَ حَائِضٌ فَسَأَلَ عُمَرُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَمَرَهُ أَنْ يُرَاجِعَهَا ثُمَّ يُمْهِلَهَا حَتَّى تَحِيضَ حَيْضَةً أُخْرَى ثُمَّ يُمْهِلَهَا حَتَّى تَطْهُرَ ثُمَّ يُطَلِّقَهَا قَبْلَ أَنْ يَمَسَّهَا فَتِلْكَ الْعِدَّةُ الَّتِي أَمَرَ اللَّهُ أَنْ تُطَلَّقَ لَهَا النِّسَاءُ وَكَانَ ابْنُ عُمَرَ إِذَا سُئِلَ عَنْ الرَّجُلِ يُطَلِّقُ امْرَأَتَهُ وَهِيَ حَائِضٌ يَقُولُ إِمَّا أَنْتَ طَلَّقْتَهَا وَاحِدَةً أَوْ اثْنَتَيْنِ فَإِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَمَرَهُ أَنْ يُرَاجِعَهَا ثُمَّ يُمْهِلَهَا حَتَّى تَحِيضَ حَيْضَةً أُخْرَى ثُمَّ يُمْهِلَهَا حَتَّى تَطْهُرَ ثُمَّ يُطَلِّقَهَا إِنْ لَمْ يُرِدْ إِمْسَاكَهَا وَإِمَّا أَنْتَ طَلَّقْتَهَا ثَلَاثًا فَقَدْ عَصَيْتَ اللَّهَ تَعَالَى فِيمَا أَمَرَكَ بِهِ مِنْ طَلَاقِ امْرَأَتِكَ وَبَانَتْ مِنْكَ وَبِنْتَ مِنْهَا [انظر: ۵۱۶۴].

(۵۳۲۱) نافع رحمہ اللہ کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما نے اپنی بیوی کو "ایام" کی حالت میں ایک طلاق دے دی، حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ نے نبی علیہ السلام سے یہ مسئلہ پوچھا تو نبی علیہ السلام نے حکم دیا کہ وہ رجوع کر لیں اور دوبارہ "ایام" آنے تک انتظار کریں اور ان سے "پاکیزگی" حاصل ہونے تک رکے رہیں، پھر اپنی بیوی کے "قریب" جانے سے پہلے اسے طلاق دے دیں، یہی وہ طریقہ ہے جس کے مطابق اللہ نے مردوں کو اپنی بیویوں کو طلاق دینے کی رخصت دی ہے۔

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ کا یہ معمول تھا کہ جب ان سے اس شخص کے متعلق پوچھا جاتا جو "ایام" کی حالت میں اپنی بیوی کو طلاق دے دے تو وہ فرماتے کہ تم نے اسے ایک یا دو طلاقیں کیوں نہیں دیں، کہ نبی علیہ السلام نے حکم دیا ہے کہ اپنی بیوی سے رجوع کر لیں اور دوسرے ایام اور ان کے بعد طہر ہونے تک انتظار کریں، پھر اس کے قریب جانے سے پہلے اسے طلاق دے دیں، جب کہ تم تو اپنی بیوی کو تین طلاقیں دے آئے ہو، تم نے اللہ کے اس حکم کی نافرمانی کی جو اس نے تمہیں اپنی بیوی کو طلاق دینے سے متعلق بتایا ہے اور تمہاری بیوی تم سے جدا ہو چکی اور تم اس سے جدا ہو چکے۔

(۵۳۲۲) حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّهُ كَانَ لَا يَدَعُ الْحَجَّ وَالْعُمْرَةَ وَأَنَّ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ دَخَلَ عَلَيْهِ فَقَالَ إِنِّي لَا آمَنُ أَنْ يَكُونَ الْعَامَ بَيْنَ النَّاسِ قِتَالٌ فَلَوْ أَقَمْتَ فَقَالَ قَدْ حَجَّ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَحَالَ كُفَّارُ قُرَيْشٍ بَيْنَهُ وَبَيْنَ الْبَيْتِ فَإِنْ يُحَلْ بَيْنِي وَبَيْنَهُ أَفْعَلْ كَمَا فَعَلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اللَّهُ تَبَارَكَ وَتَعَالَى لَقَدْ كَانَ لَكُمْ فِي رَسُولِ اللَّهِ أُسْوَةٌ حَسَنَةٌ ثُمَّ قَالَ أُشْهِدُكُمْ أَنِّي قَدْ أَوْجَبْتُ عُمْرَةً ثُمَّ سَارَ حَتَّى إِذَا كَانَ بِالْبَيْدَاءِ قَالَ وَاللَّهِ مَا أَرَى سَبِيلَهُمَا إِلَّا وَاحِدًا أُشْهِدُكُمْ أَنِّي قَدْ أَوْجَبْتُ مَعَ عُمْرَتِي حَجًّا ثُمَّ طَافَ لَهُمَا طَوَافًا وَاحِدًا [راجع: ۴۴۸۰].

(۵۳۲۲) نافع کہتے ہیں کہ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما حج اور عمرہ کبھی ترک نہیں فرماتے تھے، ایک مرتبہ ان کے پاس ان کے صاحبزادے عبداللہ آئے اور کہنے لگے کہ مجھے اندیشہ ہے اس سال لوگوں کے درمیان قتل و قتال ہوگا، اگر آپ اس سال ٹھہر جاتے اور حج کے لئے نہ جاتے تو بہتر ہوتا؟ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما نے فرمایا کہ نبی علیہ السلام بھی حج کے لئے روانہ ہوئے تھے اور کفار قریش ان کے اور حرم شریف کے درمیان حائل ہو گئے تھے، اس لئے اگر میرے سامنے بھی کوئی رکاوٹ پیش آ گئی تو میں وہی کروں گا جو نبی علیہ السلام نے کیا تھا، پھر انہوں نے یہ آیت تلاوت کی کہ ''تمہارے لیے پیغمبر خدا کی ذات میں بہترین نمونہ موجود ہے'' اور فرمایا میں تمہیں گواہ بناتا ہوں کہ میں عمرہ کی نیت کر چکا ہوں۔

اس کے بعد وہ روانہ ہو گئے، چلتے چلتے جب مقامِ بیداء پر پہنچے تو فرمانے لگے کہ حج اور عمرہ دونوں کا معاملہ ایک ہی جیسا تو ہے، میں تمہیں گواہ بناتا ہوں کہ میں نے اپنے عمرے کے ساتھ حج کی بھی نیت کر لی ہے، چنانچہ وہ مکہ مکرمہ پہنچے اور دونوں کی طرف سے ایک ہی طواف کیا۔

(۵۳۲۳) حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَجُلٌ يَا رَسُولَ اللَّهِ مِنْ أَيْنَ تَأْمُرُنَا أَنْ نُهِلَّ قَالَ يُهِلُّ أَهْلُ الْمَدِينَةِ مِنْ ذِي الْحُلَيْفَةِ وَأَهْلُ الشَّامِ مِنَ الْجُحْفَةِ وَأَهْلُ نَجْدٍ مِنْ قَرْنٍ قَالَ وَيَقُولُونَ وَأَهْلُ الْيَمَنِ مِنْ يَلَمْلَمَ [راجع: ٤٤٥٥].

(۵۳۲۳) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ ایک آدمی نے مسجد نبوی میں کھڑے ہو کر نبی علیہ السلام سے پوچھا کہ یا رسول اللہ! آپ ہمیں کہاں سے احرام باندھنے کا حکم دیتے ہیں؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا اہل مدینہ کے لئے ذوالحلیفہ، اہل شام کے لئے جحفہ، اور اہل نجد کے لئے قرن مقات ہے، حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ بعد میں لوگوں نے یہ بھی کہا کہ اہل یمن کی میقات یلملم ہے لیکن مجھے یہ یاد نہیں۔

(۵۳۲٤) حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ نَادَى رَجُلٌ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ مَا نَقْتُلُ مِنَ الدَّوَابِّ إِذَا أَحْرَمْنَا قَالَ خَمْسٌ لَا جُنَاحَ عَلَى مَنْ قَتَلَهُنَّ فِي قَتْلِهِنَّ الْحِدَأَةُ وَالْغُرَابُ وَالْفَأْرَةُ وَالْكَلْبُ الْعَقُورُ وَالْعَقْرَبُ [راجع: ٤٤٦١].

(۵۳۲٤) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام سے کسی نے سوال پوچھا یا رسول اللہ! احرام باندھنے کے بعد ہم کون سے جانور قتل کر سکتے ہیں؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا پانچ قسم کے جانوروں کو قتل کرنے میں کوئی حرج نہیں ہے، بچھو، چوہے، چیل، کوے اور باؤلے کتے۔

(۵۳۲۵) حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَجُلٌ يَا رَسُولَ اللَّهِ مَا نَلْبَسُ مِنَ الثِّيَابِ إِذَا أَحْرَمْنَا قَالَ لَا تَلْبَسُوا الْقَمِيصَ وَلَا السَّرَاوِيلَ وَلَا الْعِمَامَةَ وَلَا الْخُفَّيْنِ إِلَّا أَحَدٌ لَمْ يَجِدْ نَعْلَيْنِ فَلْيَلْبَسْهُمَا أَسْفَلَ مِنَ الْكَعْبَيْنِ وَلَا الْبُرْنُسَ وَلَا شَيْئًا مِنَ الثِّيَابِ مَسَّهُ وَرْسٌ أَوْ زَعْفَرَانٌ [راجع: ٤٤٨٢].

(۵۳۲۵) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ ایک آدمی نے نبی علیہ السلام سے پوچھا یا رسول اللہ! احرام باندھنے کے بعد ہم کون سے کپڑے پہن سکتے ہیں؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا کہ محرم قمیص، شلوار، عمامہ اور موزے نہیں پہن سکتا الا یہ کہ اسے جوتے نہ ملیں، جس شخص کو جوتے نہ ملیں اسے چاہیے کہ وہ موزوں کو ٹخنوں سے نیچے کاٹ کر پہن لے، اسی طرح ٹوپی، یا ایسا کپڑا جس پر ورس نامی گھاس یا زعفران لگی ہوئی ہو، بھی محرم نہیں پہن سکتا۔

(۵۳۲۶) حَدَّثَنَا عُبَيْدَةُ بْنُ حُمَيْدٍ حَدَّثَنِي ثُوَيْرٌ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خُذُوا مِنْ هَذَا وَدَعُوا هَذَا يَعْنِي شَارِبَهُ الْأَعْلَى يَأْخُذُ مِنْهُ يَعْنِي الْعَنْفَقَةَ

(۵۳۲۶) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا اوپر والے ہونٹ کی مونچھوں کو تراش لیا کرو اور نیچے والے ہونٹ کے بالوں کو چھوڑ دیا کرو۔

(۵۳۲۷) حَدَّثَنَا أَسْبَاطُ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ عَنْ مُسْلِمِ بْنِ يَنَّاقٍ قَالَ كُنْتُ جَالِسًا مَعَ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ فِي مَجْلِسِ بَنِي عَبْدِ اللَّهِ فَمَرَّ فَتًى مُسْبِلًا إِزَارَهُ مِنْ قُرَيْشٍ فَدَعَاهُ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ فَقَالَ مِمَّنْ أَنْتَ فَقَالَ مِنْ بَنِي بَكْرٍ فَقَالَ تُحِبُّ أَنْ يَنْظُرَ اللَّهُ تَعَالَى إِلَيْكَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ قَالَ نَعَمْ قَالَ ارْفَعْ إِزَارَكَ فَإِنِّي سَمِعْتُ أَبَا الْقَاسِمِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَوْمَأَ بِإِصْبَعِهِ إِلَى أُذُنَيْهِ يَقُولُ مَنْ جَرَّ إِزَارَهُ لَا يُرِيدُ إِلَّا الْخُيَلَاءَ لَمْ يَنْظُرْ اللَّهُ إِلَيْهِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ [راجع: ۵۰۵۰].

(۵۳۲۷) مسلم بن یناق رحمہ اللہ کہتے ہیں کہ میں بنو عبداللہ کی مجلس میں حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما کے ساتھ بیٹھا ہوا تھا کہ ایک قریشی نوجوان ٹخنوں سے نیچے شلوار لٹکائے وہاں سے گذرا، حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما نے اسے بلایا اور پوچھا تم کس خاندان سے تعلق رکھتے ہو؟ اس نے کہا بنو بکر سے، فرمایا کیا تم یہ چاہتے ہو کہ اللہ تعالیٰ قیامت کے دن تم پر نظر رحم فرمائیں؟ اس نے کہا جی ہاں! فرمایا اپنی شلوار اونچی کرو، میں نے ابوالقاسم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے اپنے ان دو کانوں سے سنا ہے کہ جو شخص صرف تکبر کی وجہ سے اپنی شلوار زمین پر کھینچتا ہے اللہ اس پر قیامت کے دن نظر رحم نہ فرمائے گا۔

(۵۳۲۸) حَدَّثَنَا أَسْوَدُ بْنُ عَامِرٍ حَدَّثَنَا إِسْرَائِيلُ عَنْ ثُوَيْرٍ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ لَعَنَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمُخَنَّثِينَ مِنَ الرِّجَالِ وَالْمُتَرَجِّلَاتِ مِنَ النِّسَاءِ [انظر: ۵۶۴۹].

(۵۳۲۸) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے عورتوں کی مشابہت اختیار کرنے والے مردوں اور مردوں کی مشابہت اختیار کرنے والی عورتوں پر لعنت فرمائی ہے۔

(۵۳۲۹) قَرَأْتُ عَلَى عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ مَهْدِيٍّ مَالِكٌ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ دِينَارٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ قَالَ أَبِي وَكَانَ فِي النُّسْخَةِ الَّتِي قَرَأْتُ عَلَى عَبْدِ الرَّحْمَنِ نَافِعٍ فَغَيَّرَهُ فَقَالَ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ دِينَارٍ كَانَ يَأْتِي قُبَاءَ رَاكِبًا وَمَاشِيًا [راجع: ۴۸۴۶].

(۵۳۲۹) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام مسجد قباء پیدل بھی آتے تھے اور سوار ہو کر بھی۔

(۵۳۳۰) حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ عِيسَى أَخْبَرَنَا مَالِكٌ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَأْتِي قُبَاءَ رَاكِبًا وَمَاشِيًا.

[صححه مسلم (۵۸۰)، وابن خزيمة (۷۱۲ و ۷۱۹)، وابن حبان (۱۹۴۷)]. [راجع: ۴۴۸۵].

(۵۳۳۰) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام مسجد قباء پیدل بھی آتے تھے اور سوار ہو کر بھی۔

(۵۳۳۱) قَرَأْتُ عَلَى عَبْدِ الرَّحْمَنِ مَالِكٌ (ح) و حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ أَخْبَرَنِي مَالِكٌ عَنْ مُسْلِمِ بْنِ أَبِي مَرْيَمَ عَنْ عَلِيِّ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْمُعَاوِيِّ أَنَّهُ قَالَ رَآنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ وَأَنَا أَعْبَثُ بِالْحَصَى فِي الصَّلَاةِ فَلَمَّا انْصَرَفَ نَهَانِي وَقَالَ اصْنَعْ كَمَا كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَصْنَعُ قُلْتُ وَكَيْفَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَصْنَعُ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا جَلَسَ فِي الصَّلَاةِ وَضَعَ كَفَّهُ الْيُمْنَى عَلَى فَخِذِهِ الْيُمْنَى وَقَبَضَ أَصَابِعَهُ كُلَّهَا وَأَشَارَ بِإِصْبَعِهِ الَّتِي تَلِي الْإِبْهَامَ وَوَضَعَ كَفَّهُ الْيُسْرَى عَلَى فَخِذِهِ الْيُسْرَى [راجع: ۴۵۷۵].

(۵۳۳۱) علی بن عبدالرحمٰن رحمۃ اللہ علیہ کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما نے مجھے دورانِ نماز کھیلتے ہوئے دیکھا، تو نماز سے فارغ ہو کر مجھے اس سے منع کرتے ہوئے فرمایا نماز میں اسی طرح کیا کرو جیسے نبی علیہ السلام کرتے تھے، میں نے پوچھا کہ نبی علیہ السلام کس طرح کرتے تھے؟ انہوں نے فرمایا کہ نبی علیہ السلام جب نماز میں بیٹھتے تو دائیں ہتھیلی کو دائیں ران پر رکھ کر تمام انگلیاں بند کر لیتے تھے اور انگوٹھے کے ساتھ والی انگلی سے اشارہ فرماتے تھے، اور بائیں ہتھیلی کو بائیں ران پر رکھتے تھے۔

(۵۳۳۲) قَرَأْتُ عَلَى عَبْدِ الرَّحْمَنِ مَالِكٌ عَنْ نَافِعٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ صَلَاةُ الْجَمَاعَةِ تَفْضُلُ عَلَى صَلَاةِ الْفَذِّ بِسَبْعٍ وَعِشْرِينَ دَرَجَةً. [راجع: ۴۶۷۰].

(۵۳۳۲) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا تنہا نماز پڑھنے پر جماعت کے ساتھ نماز پڑھنے کی فضیلت ستائیس درجے زیادہ ہے۔

(۵۳۳۳) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ رَجُلٍ مِنْ آلِ خَالِدِ بْنِ أَسِيدٍ قَالَ قُلْتُ لِابْنِ عُمَرَ إِنَّا نَجِدُ صَلَاةَ الْخَوْفِ فِي الْقُرْآنِ وَصَلَاةَ الْحَضَرِ وَلَا نَجِدُ صَلَاةَ السَّفَرِ فَقَالَ إِنَّ اللَّهَ تَعَالَى بَعَثَ مُحَمَّدًا صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلَا نَعْلَمُ شَيْئًا فَإِنَّمَا نَفْعَلُ كَمَا رَأَيْنَا مُحَمَّدًا صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَفْعَلُ. [انظر: ۵۶۸۳]

(۵۳۳۳) آلِ خالد بن اسید کے ایک آدمی نے حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے پوچھا کہ قرآن کریم میں ہمیں نمازِ خوف اور حضر کی نماز کا تذکرہ تو ملتا ہے لیکن سفر کی نماز کا تذکرہ نہیں ملتا (اس کے باوجود سفر میں نماز قصر کی جاتی ہے؟) انہوں نے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ نے جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو جس وقت مبعوث فرمایا، ہم کچھ نہیں جانتے تھے، ہم تو وہی کریں گے جیسے ہم نے انہیں کرتے

ہوئے دیکھا ہے۔

(۵۳۳۴) قَرَأْتُ عَلَى عَبْدِ الرَّحْمَنِ مَالِكٌ (ح) وَحَدَّثَنَا إِسْحَاقُ أَخْبَرَنَا مَالِكٌ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ دِينَارٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ أَنَّهُ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي عَلَى رَاحِلَتِهِ فِي السَّفَرِ حَيْثُمَا تَوَجَّهَتْ بِهِ.[راجع: ۵۰۶۲].

(۵۳۳۴) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام اپنی سواری پر نفل نماز پڑھ لیا کرتے تھے خواہ اس کا رخ کسی بھی سمت میں ہوتا۔

(۵۳۳۵) قَرَأْتُ عَلَى عَبْدِ الرَّحْمَنِ مَالِكٌ (ح) وَحَدَّثَنَا إِسْحَاقُ قَالَ أَخْبَرَنَا مَالِكٌ عَنْ نَافِعٍ أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عُمَرَ قَالَ إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَأَى بُصَاقًا فِي جِدَارِ الْقِبْلَةِ فَحَكَّهُ ثُمَّ أَقْبَلَ عَلَى النَّاسِ فَقَالَ إِذَا كَانَ أَحَدُكُمْ يُصَلِّي فَلَا يَبْصُقَنَّ قِبَلَ وَجْهِهِ فَإِنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ قِبَلَ وَجْهِهِ إِذَا صَلَّى قَالَ إِسْحَاقُ فِي حَدِيثِهِ بُصَاقًا[راجع: ۴۵۰۹].

(۵۳۳۵) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام نے مسجد میں قبلہ کی جانب تھوک لگا ہوا دیکھا، نبی علیہ السلام نے کھڑے ہو کر اسے صاف کر دیا، پھر لوگوں کی طرف متوجہ ہو کر فرمایا جب تم میں سے کوئی شخص نماز ہوتا ہے تو اللہ اس کے چہرے کے سامنے ہوتا ہے اس لئے تم میں سے کوئی شخص اپنی نماز میں اپنے چہرے کے سامنے نہ تھوکا کرے۔

(۵۳۳۶) قَرَأْتُ عَلَى عَبْدِ الرَّحْمَنِ مَالِكٌ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ دِينَارٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ قَالَ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يَلْبَسَ الْمُحْرِمُ ثَوْبًا مَصْبُوغًا بِزَعْفَرَانٍ أَوْ وَرْسٍ وَقَالَ مَنْ لَمْ يَجِدْ نَعْلَيْنِ فَلْيَلْبَسْ خُفَّيْنِ وَلْيَقْطَعْهُمَا أَسْفَلَ مِنَ الْكَعْبَيْنِ[صححه البخاري (۵۸۵۲)، ومسلم (۱۱۷۷)]. [انظر: ۵۰۷۵، ۵۰۷۶، ۵۱۰۶، ۵۱۳۱، ۵۲۴۴، ۵۴۲۷، ۵۱۳۱، ۵۲۴۴، ۵۴۲۷، ۵۴۳۱، ۵۵۲۸، ۵۹۰۶، ۶۲۴۴].

(۵۳۳۶) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے محرم کو زعفران یا ورس سے رنگے ہوئے کپڑے پہننے سے منع کیا ہے اور ارشاد فرمایا اگر محرم کو جوتے نہ ملیں تو وہ موزے ہی پہن لے لیکن ٹخنوں سے نیچے کا حصہ کاٹ لے۔

(۵۳۳۷) قَرَأْتُ عَلَى عَبْدِ الرَّحْمَنِ مَالِكٌ (ح) وَحَدَّثَنَا رَوْحٌ حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنْ مُوسَى بْنِ عُقْبَةَ عَنْ سَالِمٍ عَنْ أَبِيهِ أَنَّهُ قَالَ بَيْدَاؤُكُمْ هَذِهِ الَّتِي تَكْذِبُونَ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِيهَا مَا أَهَلَّ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَّا مِنْ عِنْدِ الْمَسْجِدِ يَعْنِي مَسْجِدَ ذِي الْحُلَيْفَةِ قَالَ عَبْدُ الرَّحْمَنِ وَقَدْ سَمِعْتُهُ مِنْ مَالِكٍ[راجع: ۴۵۷۰].

(۵۳۳۷) سالم رحمۃ اللہ علیہ کہتے ہیں کہ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے تھے یہ وہ مقام بیداء ہے جس کے متعلق تم نبی علیہ السلام کی طرف غلط نسبت کرتے ہو، بخدا! نبی علیہ السلام نے ذوالحلیفہ کی مسجد ہی سے احرام باندھا ہے (مقام بیداء سے نہیں جیسا کہ تم نے مشہور کر رکھا ہے)

(۵۳۳۸) قَرَأْتُ عَلَى عَبْدِ الرَّحْمَنِ مَالِكٌ (ح) وَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي سَعِيدٍ الْمَقْبُرِيِّ عَنْ عُبَيْدِ بْنِ جُرَيْجٍ أَنَّهُ قَالَ لِعَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ يَا أَبَا عَبْدِ الرَّحْمَنِ رَأَيْتُكَ تَصْنَعُ أَرْبَعًا لَمْ أَرَ مِنْ أَصْحَابِكَ مَنْ يَصْنَعُهَا قَالَ مَا هُنَّ يَا ابْنَ جُرَيْجٍ قَالَ رَأَيْتُكَ لَا تَمَسُّ مِنَ الْأَرْكَانِ إِلَّا الْيَمَانِيَيْنِ وَرَأَيْتُكَ تَلْبَسُ النِّعَالَ السِّبْتِيَّةَ وَرَأَيْتُكَ تَصْبُغُ بِالصُّفْرَةِ وَرَأَيْتُكَ إِذَا كُنْتَ بِمَكَّةَ أَهَلَّ النَّاسُ إِذَا رَأَوُا الْهِلَالَ وَلَمْ تُهْلِلْ أَنْتَ حَتَّى يَكُونَ يَوْمُ التَّرْوِيَةِ فَقَالَ عَبْدُ اللَّهِ أَمَّا الْأَرْكَانُ فَإِنِّي لَمْ أَرَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَمَسُّ إِلَّا الْيَمَانِيَيْنِ وَأَمَّا النِّعَالُ السِّبْتِيَّةُ فَإِنِّي رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَلْبَسُ النِّعَالَ الَّتِي لَيْسَ فِيهَا شَعَرٌ وَيَتَوَضَّأُ فِيهَا فَأَنَا أُحِبُّ أَنْ أَلْبَسَهَا وَأَمَّا الصُّفْرَةُ فَإِنِّي رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَصْبُغُ بِهَا فَأَنَا أُحِبُّ أَنْ أَصْبُغَ بِهَا وَأَمَّا الْإِهْلَالُ فَإِنِّي لَمْ أَرَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُهِلُّ حَتَّى تَنْبَعِثَ بِهِ نَاقَتُهُ [راجع: ٤٦٧٢].

(۵۳۳۸) عبید ابن جریج کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ انہوں نے حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے عرض کیا کہ میں آپ کو چار ایسے کام کرتے ہوئے دیکھتا ہوں جو میں آپ کے ساتھیوں میں آپ کے علاوہ کسی اور کو کرتے ہوئے نہیں دیکھتا، انہوں نے پوچھا کہ وہ کون سے کام ہیں؟ میں نے عرض کیا کہ میں دیکھتا ہوں کہ آپ صرف رکن یمانی اور حجر اسود کا استلام کرتے ہیں، کسی اور رکن کا استلام نہیں کرتے، میں آپ کو رنگی ہوئی کھالوں کی جوتیاں پہنے ہوئے دیکھتا ہوں، اور میں دیکھتا ہوں کہ آپ اپنی داڑھی کو رنگین کرتے ہیں؟ اور میں دیکھتا ہوں کہ جب آپ مکہ مکرمہ میں ہوتے ہیں تو لوگ چاند دیکھتے ہی تلبیہ پڑھ لیتے ہیں اور آپ اس وقت تک تلبیہ نہیں پڑھتے جب تک ذی الحجہ کی آٹھویں تاریخ نہ آ جائے؟

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما نے فرمایا کہ رکن یمانی اور حجر اسود ہی کو بوسہ دینے کی جو بات ہے تو میں نے نبی علیہ السلام کو صرف انہی دو کونوں کا استلام کرتے ہوئے دیکھا ہے، نبی علیہ السلام ان دونوں کے علاوہ کسی کونے کا استلام نہیں فرماتے تھے، رنگی ہوئی کھال کی جوتیاں پہننے کی جو بات ہے تو خود نبی علیہ السلام نے بھی ایسی جوتی پہنی ہے، اسے پہن کر آپ صلی اللہ علیہ وسلم وضو بھی فرما لیتے تھے اور اسے پسند کرتے تھے، داڑھی کو رنگنے کا جو مسئلہ ہے، سو میں نے نبی علیہ السلام کو بھی داڑھی رنگتے ہوئے دیکھا ہے اور احرام باندھنے کی جو بات ہے تو میں نے نبی علیہ السلام کو اس وقت تک احرام باندھتے ہوئے نہیں دیکھا جب تک سواری آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو لے کر روانہ نہیں ہو جاتی تھی۔

(۵۳۳۹) حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ دَاوُدَ الْهَاشِمِيُّ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْجُمَحِيُّ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَرَضَ زَكَاةَ الْفِطْرِ مِنْ رَمَضَانَ صَاعًا مِنْ تَمْرٍ أَوْ صَاعًا مِنْ شَعِيرٍ عَلَى كُلِّ حُرٍّ أَوْ عَبْدٍ ذَكَرٍ أَوْ أُنْثَى مِنَ الْمُسْلِمِينَ [راجع: ٤٤٨٦].

(۵۳۳۹) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے مذکر و مؤنث اور آزاد و غلام سب مسلمانوں پر صدقۂ فطر ایک صاع کھجور یا ایک صاع جو مقرر فرمایا ہے۔

(۵۳٤۰) حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ إِسْحَاقَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ أَخْبَرَنَا يُونُسُ عَنِ الزُّهْرِيِّ أَخْبَرَنِي سَالِمٌ أَنَّ ابْنَ عُمَرَ حَدَّثَهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ بَيْنَمَا رَجُلٌ يَجُرُّ إِزَارَهُ مِنَ الْخُيَلَاءِ خُسِفَ بِهِ فَهُوَ يَتَجَلْجَلُ فِي الْأَرْضِ إِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ[صححه البخاري (۵۷۹)].

(۵۳۴۰) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ایک آدمی تکبر کی وجہ سے اپنے کپڑے کو زمین پر گھسیٹتا چلا جا رہا تھا کہ اچانک زمین میں دھنس گیا، اب وہ قیامت تک زمین میں دھنستا رہے گا۔

(۵۳٤۱) حَدَّثَنَا أَبُو أَحْمَدَ الزُّبَيْرِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ يَعْنِي ابْنَ أَبِي رَوَّادٍ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ جَاءَ رَجُلٌ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَسَأَلَهُ عَنْ صَلَاةِ اللَّيْلِ فَقَالَ صَلَاةُ اللَّيْلِ مَثْنَى مَثْنَى تُسَلِّمُ فِي كُلِّ رَكْعَتَيْنِ فَإِذَا خِفْتَ الصُّبْحَ فَصَلِّ رَكْعَةً تُوتِرُ لَكَ مَا قَبْلَهَا[راجع: ۲۵۳٤].

(۵۳۴۱) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ ایک شخص نے نبی علیہ السلام کی خدمت میں حاضر ہو کر رات کی نماز سے متعلق دریافت کیا، نبی علیہ السلام نے فرمایا رات کی نماز دو دو رکعت پر مشتمل ہوتی ہے اور جب "صبح" ہو جانے کا اندیشہ ہو تو ان دو کے ساتھ ایک رکعت اور ملا لو، تم نے رات میں جتنی نماز پڑھی ہوگی، ان سب کی طرف سے یہ وتر کے لئے کافی ہو جائے گی۔

(۵۳٤۲) حَدَّثَنَا يَعْمَرُ بْنُ بِشْرٍ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ أَخْبَرَنِي سَالِمُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمَّا مَرَّ بِالْحِجْرِ قَالَ لَا تَدْخُلُوا مَسَاكِنَ الَّذِينَ ظَلَمُوا إِلَّا أَنْ تَكُونُوا بَاكِينَ أَنْ يُصِيبَكُمْ مَا أَصَابَهُمْ وَتَقَنَّعَ بِرِدَائِهِ وَهُوَ عَلَى الرَّحْلِ[صححه البخاري (۳۳۸۰)، ومسلم (۲۹۸۰)].

(۵۳۴۲) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب قوم ثمود پر سے گذرے تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ان معذب اقوام پر روتے ہوئے داخل ہوا کرو، اگر تمہیں رونا نہ آتا ہو تو وہاں نہ جایا کرو، یہ کہہ کر نبی علیہ السلام نے اپنے منہ پر چادر ڈھانپ لی اور اس وقت نبی علیہ السلام سواری پر سوار تھے۔

(۵۳٤۳) حَدَّثَنَا هَارُونُ بْنُ مَعْرُوفٍ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ وَقَالَ مَرَّةً حَيْوَةُ عَنِ ابْنِ الْهَادِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ دِينَارٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يَا مَعْشَرَ النِّسَاءِ تَصَدَّقْنَ وَأَكْثِرْنَ فَإِنِّي رَأَيْتُكُنَّ أَكْثَرَ أَهْلِ النَّارِ لِكَثْرَةِ اللَّعْنِ وَكُفْرِ الْعَشِيرِ مَا رَأَيْتُ مِنْ نَاقِصَاتِ عَقْلٍ وَدِينٍ أَغْلَبَ لِذِي لُبٍّ مِنْكُنَّ قَالَتْ يَا رَسُولَ اللَّهِ وَمَا نُقْصَانُ الْعَقْلِ وَالدِّينِ قَالَ أَمَّا نُقْصَانُ الْعَقْلِ وَالدِّينِ فَشَهَادَةُ امْرَأَتَيْنِ تَعْدِلُ شَهَادَةَ رَجُلٍ فَهَذَا نُقْصَانُ الْعَقْلِ وَتَمْكُثُ اللَّيَالِيَ لَا تُصَلِّي وَتُفْطِرُ فِي رَمَضَانَ فَهَذَا نُقْصَانُ الدِّينِ[صححه مسلم (۷۹)].

[انظر: ۵۷۰۵].

(۵۳۴۳) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا اے گروہ خواتین! کثرت سے صدقہ دیا کرو، کیونکہ میں نے جہنم میں تمہاری اکثریت دیکھی ہے، اور ایسا تمہاری لعن طعن میں کثرت اور شوہروں کی نافرمانی کی وجہ سے

ہوگا، میں نے تم سے بڑھ کر دین و عقل کے اعتبار سے کوئی ناقص مخلوق ایسی نہیں دیکھی جو تم سے زیادہ کسی عقلمند آدمی پر غالب آ جاتی ہو، ایک خاتون نے پوچھا یا رسول اللہ! دین و عقل میں ناقص ہونے سے کیا مراد ہے؟ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا دو عورتوں کی گواہی ایک مرد کے برابر ہونا تو عقل کے ناقص ہونے کی علامت ہے اور کئی دنوں تک نماز روزہ نہ کر سکنا دین کے ناقص ہونے کی علامت ہے۔

(۵۳٤٤) حَدَّثَنَا عَتَّابٌ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ أَخْبَرَنَا مُوسَى بْنُ عُقْبَةَ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْيَدُ الْعُلْيَا خَيْرٌ مِنَ الْيَدِ السُّفْلَى الْيَدُ الْعُلْيَا الْمُنْفِقَةُ وَالْيَدُ السُّفْلَى السَّائِلَةُ[صححه البخاری (١٤٢٩)، ومسلم (١٠٣٣)، وابن حبان (٣٣٦٤)]. [انظر: ٥٧٢٨].

(۵۳۴۴) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا اوپر والا ہاتھ نیچے والے ہاتھ سے بہتر ہوتا ہے، اوپر والے ہاتھ سے مراد خرچ کرنے والا اور نیچے والے ہاتھ سے مراد مانگنے والا ہاتھ ہے۔

(۵۳٤٥) حَدَّثَنَا عَتَّابٌ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ أَخْبَرَنَا أُسَامَةُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَمَرَ بِزَكَاةِ الْفِطْرِ أَنْ تُؤَدَّى قَبْلَ خُرُوجِ النَّاسِ إِلَى الصَّلَاةِ[صححه البخاری (١٥٠٢)، ومسلم (٢١١٩)، وابن خزيمة (٢٤٢١)و ٢٤٢٢و ٢٤٢٣)، وابن حبان (٣٣٠٣)]. [انظر: ٦٣٨٩، ٦٤٢٩، ٦٤٢٩، ٦٤٦٧].

(۵۳۴۵) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے حکم دیا ہے کہ صدقۂ فطر عیدگاہ کی طرف نکلنے سے پہلے ادا کر دیا جائے۔

(۵۳٤٦) حَدَّثَنَا عَتَّابٌ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ أَخْبَرَنَا مُوسَى بْنُ عُقْبَةَ عَنْ سَالِمٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ حَلَفَ بِغَيْرِ اللَّهِ فَقَالَ فِيهِ قَوْلًا شَدِيدًا

(۵۳۴۶) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا جو شخص غیر اللہ کی قسم کھاتا ہے..... نبی علیہ السلام نے اس کے متعلق سخت بات ارشاد فرمائی۔

(۵۳٤٧) قَالَ وَأَخْبَرَنَا سَالِمٌ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ قَالَ أَكْثَرُ مَا كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَحْلِفُ بِهَذِهِ الْيَمِينِ يَقُولُ لَا وَمُقَلِّبِ الْقُلُوبِ [راجع: ٤٧٨٨].

(۵۳۴۷) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام اکثر جن الفاظ سے قسم کھایا کرتے تھے، وہ یہ تھے "لَا وَمُقَلِّبِ الْقُلُوبِ" (نہیں، مقلب القلوب کی قسم!)

(۵۳٤٨) حَدَّثَنَا عَتَّابٌ أَخْبَرَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَبَّقَ بِالْخَيْلِ وَرَاهَنَ[قال الألبانی: صحيح (ابوداود: ٢٥٧٧)]. [انظر: ٥٦٥٦، ٦٤٦٦].

(۵۳۴۸) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے گھڑ دوڑ کا مقابلہ منعقد کروایا اور ایک جگہ مقرر کر کے شرط لگائی۔

(۵۳٤۹) حَدَّثَنَا عَتَّابٌ حَدَّثَنَا أَبُو حَمْزَةَ يَعْنِي السُّكَّرِيَّ عَنِ ابْنِ أَبِي لَيْلَى عَنْ صَدَقَةَ الْمَكِّيِّ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ اعْتَكَفَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الْعَشْرِ الْأَوَاخِرِ مِنْ رَمَضَانَ فَاتُّخِذَ لَهُ فِيهِ بَيْتٌ مِنْ سَعَفٍ قَالَ فَأَخْرَجَ رَأْسَهُ ذَاتَ يَوْمٍ فَقَالَ إِنَّ الْمُصَلِّيَ يُنَاجِي رَبَّهُ عَزَّ وَجَلَّ فَلْيَنْظُرْ أَحَدُكُمْ بِمَا يُنَاجِي رَبَّهُ وَلَا يَجْهَرْ بَعْضُكُمْ عَلَى بَعْضٍ بِالْقِرَاءَةِ[راجع: ٤٩٢٨].

(۵۳۴۹) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام نے ماہِ رمضان کے آخری عشرے میں اعتکاف فرمایا، نبی علیہ السلام کے لئے کھجور کی شاخوں سے ایک خیمہ بنا دیا گیا، ایک دن نبی علیہ السلام نے اس میں سے سر نکالا اور ارشاد فرمایا جو شخص بھی نماز پڑھنے کے لیے کھڑا ہوتا ہے درحقیقت وہ اپنے رب سے مناجات کرتا ہے، اس لئے تمہیں معلوم ہونا چاہئے کہ تم اپنے رب سے کیا مناجات کر رہے ہو؟ اور تم نماز میں ایک دوسرے سے اونچی قراءت نہ کیا کرو۔

(۵۳۵۰) حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ الْحَرَّانِيُّ أَخْبَرَنَا الدَّرَاوَرْدِيُّ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ قَرَنَ بَيْنَ حَجَّتِهِ وَعُمْرَتِهِ أَجْزَأَهُ لَهُمَا طَوَافٌ وَاحِدٌ[صححه ابن خزيمة (٢٧٤٥)، وابن حبان (٣٩١٥). قال الترمذي: حسن صحيح غريب تفرد به الدراوردي. قال الألباني: صحيح (ابن ماجة: ٢٩٧٥، الترمذي: ٩٤٨)].

(۵۳۵۰) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جو شخص حج و عمرہ کا قران کرے، اس کے لئے ان دونوں کی طرف سے ایک ہی طواف کافی ہے۔

(۵۳۵۱) حَدَّثَنَا عَتَّابٌ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ يَعْنِي ابْنَ مُبَارَكٍ أَخْبَرَنَا مُوسَى بْنُ عُقْبَةَ عَنْ سَالِمِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ جَرَّ ثَوْبَهُ خُيَلَاءَ لَمْ يَنْظُرِ اللَّهُ إِلَيْهِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ فَقَالَ أَبُو بَكْرٍ إِنَّ أَحَدَ شِقَّيْ ثَوْبِي يَسْتَرْخِي إِلَّا أَنْ أَتَعَاهَدَ ذَلِكَ مِنْهُ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّكَ لَسْتَ مِمَّنْ يَصْنَعُ ذَلِكَ خُيَلَاءَ قَالَ مُوسَى قُلْتُ لِسَالِمٍ أَذَكَرَ عَبْدُ اللَّهِ مَنْ جَرَّ إِزَارَهُ قَالَ لَمْ أَسْمَعْهُ ذَكَرَ إِلَّا ثَوْبَهُ [صححه البخاري (٥٧٨٤)، ومسلم (٢٠٨٥). قال شعيب: صحيح موقوفاً بهذا اللفظ]. [راجع: ٥٢٤٨].

(۵۳۵۱) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جو شخص تکبر کی وجہ سے اپنے کپڑے زمین پر گھسیٹتا ہے، اللہ تعالیٰ قیامت کے دن اس پر نظرِ رحم نہیں فرمائے گا، حضرت صدیق اکبر رضی اللہ عنہ نے عرض کیا کہ میرے کپڑے کا ایک کونا بعض اوقات نیچے لٹک جاتا ہے گو کہ میں کوشش تو بہت کرتا ہوں؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا آپ ان لوگوں میں سے نہیں ہیں جو یہ کام تکبر کی وجہ سے کرتے ہیں۔

(۵۳۵۲) حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ إِسْحَاقَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ أَخْبَرَنَا مُوسَى بْنُ عُقْبَةَ فَذَكَرَ مِثْلَهُ بِإِسْنَادِهِ

(۵۳۵۲) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۵۳۵۳) حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ طَلْحَةَ عَنْ سَالِمٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَنْزِلُ الدَّجَّالُ فِي هَذِهِ السَّبَخَةِ بِمَرِّقَنَاةَ فَيَكُونُ أَكْثَرَ مَنْ يَخْرُجُ إِلَيْهِ النِّسَاءُ حَتَّى إِنَّ الرَّجُلَ لَيَرْجِعُ إِلَى حَمِيمِهِ وَإِلَى أُمِّهِ وَابْنَتِهِ وَأُخْتِهِ وَعَمَّتِهِ فَيُوثِقُهَا رِبَاطًا مَخَافَةَ أَنْ تَخْرُجَ إِلَيْهِ ثُمَّ يُسَلِّطُ اللَّهُ الْمُسْلِمِينَ عَلَيْهِ فَيَقْتُلُونَهُ وَيَقْتُلُونَ شِيعَتَهُ حَتَّى إِنَّ الْيَهُودِيَّ لَيَخْتَبِءُ تَحْتَ الشَّجَرَةِ أَوْ الْحَجَرِ فَيَقُولُ الْحَجَرُ أَوْ الشَّجَرَةُ لِلْمُسْلِمِ هَذَا يَهُودِيٌّ تَحْتِي فَاقْتُلْهُ

(۵۳۵۳) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا کہ دجال اس ''مرقناۃ'' کی دلدلی زمین میں آ کر پڑاؤ ڈالے گا، اس کے پاس نکل نکل کر جانے والوں میں اکثریت خواتین کی ہوگی، اور نوبت یہاں تک جا پہنچے گی کہ ایک آدمی اپنے گھر میں اپنی ماں، بیٹی، بہن اور پھوپھی کے پاس آ کر انہیں اس اندیشے سے کہ کہیں یہ دجال کے پاس نہ چلی جائیں، رسیوں سے باندھ دے گا، پھر اللہ تعالیٰ مسلمانوں کو دجال پر تسلط عطاء فرمائے گا اور وہ اسے اور اس کے ہمنواؤں کو قتل کر دیں گے، حتیٰ کہ اگر کوئی یہودی کسی درخت یا پتھر کے نیچے چھپا ہوگا تو وہ درخت اور پتھر مسلمانوں سے پکار پکار کر کہے گا کہ یہ میرے نیچے یہودی چھپا ہوا ہے، آ کر اسے قتل کرو۔

(۵۳۵۴) حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ أَخْبَرَنَا زُهَيْرٌ حَدَّثَنَا أَبُو إِسْحَاقَ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ كُنْتُ جَالِسًا عِنْدَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَسَمِعْتُهُ اسْتَغْفَرَ مِائَةَ مَرَّةٍ ثُمَّ يَقُولُ اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِي وَارْحَمْنِي وَتُبْ عَلَيَّ إِنَّكَ أَنْتَ التَّوَّابُ الرَّحِيمُ أَوْ إِنَّكَ تَوَّابٌ غَفُورٌ [اخرجه عبد بن حميد (۸۱۰). قال شعيب: صحيح].

(۵۳۵۴) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ میں نبی علیہ السلام کے پاس بیٹھا ہوا تھا، میں نے نبی علیہ السلام کو سو مرتبہ استغفار کرتے ہوئے سنا، پھر نبی علیہ السلام نے فرمایا اے اللہ! مجھے معاف فرما، مجھ پر رحم فرما، مجھ پر توجہ فرما، بے شک تو نہایت توبہ قبول کرنے والا، نہایت مہربان ہے یا یہ کہ نہایت بخشنے والا ہے۔

(۵۳۵۵) حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ حَفْصٍ أَخْبَرَنَا وَرْقَاءُ قَالَ وَقَالَ عَطَاءٌ عَنْ مُحَارِبِ بْنِ دِثَارٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ لَنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْكَوْثَرُ نَهَرٌ فِي الْجَنَّةِ حَافَّتَاهُ مِنْ ذَهَبٍ وَالْمَاءُ يَجْرِي عَلَى اللُّؤْلُؤِ وَمَاؤُهُ أَشَدُّ بَيَاضًا مِنَ اللَّبَنِ وَأَحْلَى مِنَ الْعَسَلِ. [قال الألباني: صحيح (ابن ماجة: ۴۳۳۴، الترمذي: ۳۳۶۱). قال شعيب: حديث قوي في اسناده ضعف]. [انظر: ۵۹۱۳، ۶۴۷۶].

(۵۳۵۵) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ہم سے فرمایا ''کوثر'' جنت میں ایک نہر ہوگی جس کے دونوں کنارے سونے کے ہوں گے اور اس کا پانی موتیوں پر بہتا ہوگا، نیز اس کا پانی دودھ سے زیادہ سفید اور شہد سے زیادہ شیریں ہوگا۔

(۵۳۵۶) حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ حَفْصٍ أَخْبَرَنَا وَرْقَاءُ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ دِينَارٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ

وَسَلَّمَ نَهَى عَنْ الْقَزَعِ فِي الرَّأْسِ.

[صححه البخاري (٥٩٢٠)، ومسلم (٢١٢٠)]. [انظر: ٥٥٤٨، ٥٥٥٠، ٥٩٨٩، ٦٤٢٠، ٦٤٢٢].

(۵۳۵۶) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ''قزع'' سے منع فرمایا ہے، (''قزع'' کا مطلب یہ ہے کہ بچے کے بال کٹواتے وقت کچھ بال کٹوا لیے جائیں اور کچھ چھوڑ دیئے جائیں جیسا کہ آج کل فیشن ہے)

(٥٣٥٧) حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ دَاوُدَ حَدَّثَنَا ابْنُ لَهِيعَةَ عَنْ خَالِدِ بْنِ أَبِي عِمْرَانَ عَنِ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَقُولُ الْمُسْلِمُ أَخُو الْمُسْلِمِ لَا يَظْلِمُهُ وَلَا يَخْذُلُهُ وَيَقُولُ وَالَّذِي نَفْسُ مُحَمَّدٍ بِيَدِهِ مَا تَوَادَّ اثْنَانِ فَفُرِّقَ بَيْنَهُمَا إِلَّا بِذَنْبٍ يُحْدِثُهُ أَحَدُهُمَا وَكَانَ يَقُولُ لِلْمَرْءِ الْمُسْلِمِ عَلَى أَخِيهِ مِنْ الْمَعْرُوفِ سِتٌّ يُشَمِّتُهُ إِذَا عَطَسَ وَيَعُودُهُ إِذَا مَرِضَ وَيَنْصَحُهُ إِذَا غَابَ وَيَشْهَدُهُ وَيُسَلِّمُ عَلَيْهِ إِذَا لَقِيَهُ وَيُجِيبُهُ إِذَا دَعَاهُ وَيَتْبَعُهُ إِذَا مَاتَ وَنَهَى عَنْ هِجْرَةِ الْمُسْلِمِ أَخَاهُ فَوْقَ ثَلَاثٍ [صححه مسلم (٢٥٨٠)].

(۵۳۵۷) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام فرمایا کرتے تھے ہر مسلمان دوسرے مسلمان کا بھائی ہے، اس پر ظلم کرتا ہے اور نہ ہی اسے رسوا کرتا ہے، اور فرماتے تھے اس ذات کی قسم! جس کے دست قدرت میں محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) کی جان ہے جو دو آدمی بھی آپس میں ایک دوسرے سے محبت کرتے ہوں اور ان دونوں کے درمیان جدائی ہو جائے تو وہ یقیناً ان میں سے کسی ایک کے گناہ کی وجہ سے ہوگی، اور فرماتے تھے کہ ایک مسلمان آدمی پر اپنے بھائی کے چھ حقوق ہیں، چھینک آنے پر اس کا جواب دے، بیمار ہونے پر اس کی عیادت کرے، اس کی غیر موجودگی میں خیر خواہی کرے، ملاقات ہونے پر اسے سلام کرے، دعوت دینے پر قبول کرے اور فوت ہو جانے پر اس کے جنازے میں شرکت کرے اور نبی علیہ السلام نے اپنے مسلمان بھائی سے تین دن سے زیادہ قطع تعلقی رکھنے سے منع فرمایا ہے۔

(٥٣٥٨) حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ دَاوُدَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَاةٌ فِي مَسْجِدِي أَفْضَلُ مِنْ أَلْفِ صَلَاةٍ فِيمَا سِوَاهُ إِلَّا الْمَسْجِدَ الْحَرَامَ [راجع: ٤٦٤٦].

(۵۳۵۸) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا مسجد حرام کو چھوڑ کر میری اس مسجد میں نماز پڑھنے کا ثواب دوسری مساجد کی نسبت ایک ہزار نمازوں سے افضل ہے۔

(٥٣٥٩) حَدَّثَنَا خَلَفُ بْنُ الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا الْهُذَيْلُ بْنُ بِلَالٍ عَنِ ابْنِ عُبَيْدٍ عَنْ أَبِيهِ أَنَّهُ جَلَسَ ذَاتَ يَوْمٍ بِمَكَّةَ وَعَبْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ مَعَهُ فَقَالَ أَبِي قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ مَثَلَ الْمُنَافِقِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ كَالشَّاةِ بَيْنَ الرَّبِيضَيْنِ مِنْ الْغَنَمِ إِنْ أَتَتْ هَؤُلَاءِ نَطَحَتْهَا وَإِنْ أَتَتْ هَؤُلَاءِ نَطَحَتْهَا فَقَالَ لَهُ ابْنُ عُمَرَ كَذَبْتَ فَأَثْنَى الْقَوْمُ عَلَى أَبِي خَيْرًا أَوْ مَعْرُوفًا فَقَالَ ابْنُ عُمَرَ لَا أَظُنُّ صَاحِبَكُمْ إِلَّا كَمَا تَقُولُونَ وَلَكِنِّي شَاهِدٌ نَبِيَّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذْ قَالَ كَالشَّاةِ بَيْنَ الْغَنَمَيْنِ فَقَالَ هُوَ سَوَاءٌ فَقَالَ هَكَذَا سَمِعْتُهُ

(۵۳۵۹) ابن عبید کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ عبید بن عمیر کسی مجلس میں بیٹھے ہوئے تھے، حضرت ابن عمر بھی وہاں تشریف فرما تھے، میرے والد صاحب کہنے لگے کہ جناب رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا قیامت کے دن منافق کی مثال اس بکری کی سی ہوگی جو دو ریوڑوں کے درمیان ہو، اس ریوڑ کے پاس جائے تو وہاں کی بکریاں اسے سینگ مار مار کر بھگا دیں اور اس ریوڑ کے پاس جائے تو وہاں کی بکریاں اسے سینگ مار مار کر بھگا دیں، حضرت ابن عمر کہنے لگے کہ آپ کو غلطی لگی ہے، ادھر لوگ میرے والد صاحب کی تعریف کرنے لگے تو حضرت ابن عمر نے فرمایا کہ میں بھی تمہارے ساتھی کو ویسا ہی سمجھتا ہوں جیسے تم لوگ کہہ رہے ہو لیکن میں بھی اس مجلس میں موجود تھا جب نبی علیہ السلام نے اس موقع پر ''غنمین'' کا لفظ استعمال کیا تھا، حضرت عبید نے فرمایا کہ یہ دونوں برابر ہیں، حضرت ابن عمر نے فرمایا کہ میں نے نبی علیہ السلام کو اسی طرح فرماتے ہوئے سنا ہے۔

(۵۳۶۰) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا أَبَانُ بْنُ يَزِيدَ حَدَّثَنَا قَتَادَةُ حَدَّثَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ بَابَى الْمَكِّيُّ قَالَ صَلَّيْتُ إِلَى جَنْبِ عَبْدِاللَّهِ بْنِ عُمَرَ قَالَ فَلَمَّا قَضَى الصَّلَاةَ ضَرَبَ بِيَدِهِ عَلَى فَخِذِهِ فَقَالَ أَلَا أُعَلِّمُكَ تَحِيَّةَ الصَّلَاةِ كَمَا كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُعَلِّمُنَا فَتَلَا عَلَيَّ هَؤُلَاءِ الْكَلِمَاتِ يَعْنِي قَوْلَ أَبِي مُوسَى الْأَشْعَرِيِّ فِي التَّشَهُّدِ

(۵۳۶۰) عبداللہ بن بابی المکی کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ میں نے حضرت ابن عمر کے پہلو میں نماز پڑھی، نماز سے فارغ ہو کر انہوں نے میری ران پر ہاتھ مارا اور فرمایا کیا میں تمہیں تحیۃ الصلوۃ نہ سکھاؤں جیسے نبی علیہ السلام ہمیں سکھاتے تھے؟ یہ کہہ کر انہوں نے میرے سامنے تشہد کے وہ کلمات پڑھے جو حضرت ابو موسیٰ اشعری سے مروی ہیں۔

(۵۳۶۱) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ يَعْنِي ابْنَ سَلَمَةَ قَالَ أَخْبَرَنَا ثَابِتٌ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لِرَجُلٍ فَعَلْتَ كَذَا وَكَذَا قَالَ لَا وَالَّذِي لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ مَا فَعَلْتُ قَالَ فَقَالَ لَهُ جِبْرِيلُ عَلَيْهِ السَّلَام قَدْ فَعَلَ وَلَكِنْ قَدْ غُفِرَلَهُ بِقَوْلِ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ [اخرجه عبد بن حميد (۸۵۷) و ابو يعلى (۵۶۹۰)].

قَالَ حَمَّادٌ لَمْ يَسْمَعْ هَذَا مِنِ ابْنِ عُمَرَ بَيْنَهُمَا رَجُلٌ يَعْنِي ثَابِتًا [انظر: ۵۳۸۰، ۵۹۸۶، ۶۱۰۲].

(۵۳۶۱) حضرت ابن عمر سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام نے کسی شخص سے پوچھا کہ تم نے یہ کام کیا ہے؟ اس نے کہا نہیں، اس ذات کی قسم! جس کے علاوہ کوئی معبود نہیں، میں نے یہ کام نہیں کیا، اتنے میں حضرت جبریل علیہ السلام آ گئے اور کہنے لگے کہ وہ کام تو اس نے کیا ہے لیکن ''لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ'' کہنے کی برکت سے اس کی بخشش ہوگئی۔

(۵۳۶۲) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا وُهَيْبٌ حَدَّثَنَا أَيُّوبُ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا حَلَفَ الرَّجُلُ فَقَالَ إِنْ شَاءَ اللَّهُ فَهُوَ بِالْخِيَارِ إِنْ شَاءَ فَلْيَمْضِ وَإِنْ شَاءَ فَلْيَتْرُكْ [راجع: ۴۵۱۰].

(۵۳۶۲) حضرت ابن عمر سے مرفوعاً مروی ہے کہ جو شخص قسم کھاتے وقت ان شاء اللہ کہہ لے اسے اختیار ہے، اگر اپنی قسم پوری کرنا چاہے تو کر لے اور اگر اس سے رجوع کرنا چاہے تو حانث ہوئے بغیر رجوع کر لے۔

(۵۳۶۳) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ وَعَبْدُ الْوَارِثِ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِثْلَهُ

(۵۳۶۳) گزشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۵۳٦٤) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ حَدَّثَنَا قَتَادَةُ حَدَّثَنِي بَكْرُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ وَبِشْرُ بْنُ عَائِذٍ الْهُذَلِيُّ كِلَاهُمَا عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّمَا يَلْبَسُ الْحَرِيرَ مَنْ لَا خَلَاقَ لَهُ.

[اخرجه الطيالسي (۱۹۳۷) قال شعيب: اسناده ضعيف من جهة بكر]. [انظر: ٦١٠٥].

(۵۳۶۴) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا ریشمی لباس وہ شخص پہنتا ہے جس کا آخرت میں کوئی حصہ نہ ہو۔

(٥٣٦٥) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ الْأَعْمَشُ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ اسْتَعَاذَ بِاللَّهِ فَأَعِيذُوهُ وَمَنْ سَأَلَكُمْ بِاللَّهِ فَأَعْطُوهُ وَمَنْ دَعَاكُمْ فَأَجِيبُوهُ وَمَنْ أَتَى إِلَيْكُمْ مَعْرُوفًا فَكَافِئُوهُ فَإِنْ لَمْ تَجِدُوا مَا تُكَافِئُونَهُ فَادْعُوا لَهُ حَتَّى تَعْلَمُوا أَنْ قَدْ كَافَأْتُمُوهُ [صححه الحاكم (٤١٢/١)، وابن حبان (٣٤٠٨). قال الألباني: صحيح (ابوداود: ١٦٧٢ و ٥١٠٩، النسائي: ٨٢/٥)]. [انظر: ٥٧٠٣، ٥٧٤٣، ٦١٠٦].

(۵۳۶۵) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جو شخص اللہ کے نام پر پناہ مانگے اسے پناہ دے دو، جو شخص اللہ کے نام پر سوال کرے اسے عطاء کر دو، جو شخص تمہیں دعوت دے اسے قبول کر لو، جو تمہارے ساتھ بھلائی کرے اس کا بدلہ دو، اگر بدلہ میں دینے کے لیے کچھ نہ ملے تو اس کے لئے اتنی دعائیں کرو کہ تمہیں یقین ہو جائے کہ تم نے اس کا بدلہ اتار دیا ہے۔

(٥٣٦٦) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنْ أَبِي بِشْرٍ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ كَانَ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَاتَمٌ مِنْ ذَهَبٍ وَكَانَ يَجْعَلُ فَصَّهُ فِي بَاطِنِ يَدِهِ قَالَ فَطَرَحَهُ ذَاتَ يَوْمٍ فَطَرَحَ النَّاسُ خَوَاتِيمَهُمْ ثُمَّ اتَّخَذَ خَاتَمًا مِنْ فِضَّةٍ فَكَانَ يَخْتِمُ بِهِ وَلَا يَلْبَسُهُ [راجع: ٤٦٧٧].

(۵۳۶۶) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام نے سونے کی انگوٹھی بنوائی، اس کا نگینہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم ہتھیلی کی طرف کر لیتے تھے، لوگوں نے بھی انگوٹھیاں بنوالیں جس پر نبی علیہ السلام نے اسے پھینک دیا لوگوں نے بھی اپنی انگوٹھیاں اتار پھینکیں، پھر نبی علیہ السلام نے چاندی کی انگوٹھی بنوالی، اس سے نبی علیہ السلام مہر لگاتے تھے لیکن اسے پہنتے نہیں تھے۔

(٥٣٦٧) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أَجِيبُوا الدَّعْوَةَ إِذَا دُعِيتُمْ [انظر: ٤٧١٢].

(۵۳۶۷) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جب تمہیں دعوت دی جائے تو اسے قبول کر لیا کرو۔

(٥٣٦٨) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا وُهَيْبٌ حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ عُقْبَةَ حَدَّثَنِي سَالِمٌ أَنَّهُ سَمِعَ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عُمَرَ قَالَ كَانَتْ يَمِينُ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الَّتِي يَحْلِفُ بِهَا لَا وَمُقَلِّبِ الْقُلُوبِ [راجع: ٤٧٨٨].

(۵۳۶۸) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام جن الفاظ سے قسم کھایا کرتے تھے، وہ یہ تھے "لا و مقلب القلوب" (نہیں، مقلب القلوب کی قسم!)

(٥٣٦٩) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا وُهَيْبٌ حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ عُقْبَةَ أَخْبَرَنِي سَالِمٌ أَنَّهُ سَمِعَ عَبْدَ اللَّهِ يُحَدِّثُ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ لَقِيَ زَيْدَ بْنَ عَمْرِو بْنِ نُفَيْلٍ بِأَسْفَلِ بَلْدَحَ وَذَلِكَ قَبْلَ أَنْ يَنْزِلَ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْوَحْيُ فَقَدَّمَ إِلَيْهِ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سُفْرَةً فِيهَا لَحْمٌ فَأَبَى أَنْ يَأْكُلَ مِنْهَا ثُمَّ قَالَ إِنِّي لَا آكُلُ مَا تَذْبَحُونَ عَلَى أَنْصَابِكُمْ وَلَا آكُلُ إِلَّا مِمَّا ذُكِرَ اسْمُ اللَّهِ عَلَيْهِ حَدَّثَ هَذَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ [صححه البخاري (٣٨٢٦)]. [انظر: ٥٦٣١، ٦١١٠].

(۵۳۶۹) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ مکہ مکرمہ کے نشیبی علاقے میں نزول وحی کا زمانہ شروع ہونے سے قبل نبی علیہ السلام کی ملاقات زید بن عمرو بن نفیل سے ہوئی، نبی علیہ السلام نے ان کے سامنے دسترخوان بچھایا اور گوشت لا کر سامنے رکھا، انہوں نے اسے کھانے سے انکار کر دیا اور کہنے لگے کہ میں ان جانوروں کا گوشت نہیں کھاتا جنہیں تم لوگ اپنے بتوں کے نام پر قربان کرتے ہو، بلکہ میں صرف وہ چیزیں کھاتا ہوں جن پر اللہ کا نام لیا گیا ہو۔

فائدہ: ''تم لوگ'' سے مراد ''قوم'' ہے، نبی علیہ السلام کی ذات مراد نہیں۔

(٥٣٧٠) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ حَدَّثَنَا قَتَادَةُ عَنْ أَبِي الصِّدِّيقِ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ هَمَّامٌ فِي كِتَابِي قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا وَضَعْتُمْ مَوْتَاكُمْ فِي الْقَبْرِ فَقُولُوا بِسْمِ اللَّهِ وَعَلَى سُنَّةِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ [راجع: ٤٨١٢].

(۵۳۷۰) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جب تم اپنے مردوں کو قبر میں اتارو تو کہو "بسم اللّٰہ، وعلی سنة رسول اللّٰہ"

(٥٣٧١) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْحَارِثِ الْحَارِثِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْبَيْلَمَانِيِّ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا لَقِيتَ الْحَاجَّ فَسَلِّمْ عَلَيْهِ وَصَافِحْهُ وَمُرْهُ أَنْ يَسْتَغْفِرَ لَكَ قَبْلَ أَنْ يَدْخُلَ بَيْتَهُ فَإِنَّهُ مَغْفُورٌ لَهُ [انظر: ٦١١٢].

(۵۳۷۱) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جب کسی حاجی سے ملو تو اسے سلام کرو، اس سے مصافحہ کرو اور اس کے اپنے گھر میں داخل ہونے سے پہلے اپنے لیے بخشش کی دعاء کرواؤ، کیونکہ وہ بخشا یا ہوا ہے۔

(۵۳۷۲) حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ حَدَّثَنَا أَبِي عَنِ الْوَلِيدِ بْنِ كَثِيرٍ عَنْ قَطَنِ بْنِ وَهْبِ بْنِ عُوَيْمِرِ بْنِ الْأَجْدَعِ عَمَّنْ حَدَّثَهُ عَنْ سَالِمِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ أَنَّهُ سَمِعَهُ يَقُولُ حَدَّثَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ ثَلَاثَةٌ قَدْ حَرَّمَ اللَّهُ عَلَيْهِمُ الْجَنَّةَ مُدْمِنُ الْخَمْرِ وَالْعَاقُّ وَالدَّيُّوثُ الَّذِي يُقِرُّ فِي أَهْلِهِ الْخَبَثَ

(۵۳۷۲) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا تین آدمیوں پر اللہ نے جنت کو حرام قرار دے دیا ہے، شراب کا عادی، والدین کا نافرمان اور وہ بے غیرت آدمی جو اپنے گھر میں گندگی کو برداشت کرتا ہے۔

(۵۳۷۳) حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ سَمِعْتُ أَبِي يُحَدِّثُ عَنْ يَزِيدَ يَعْنِي ابْنَ الْهَادِ عَنْ عُمَرَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَنَّهُ حَدَّثَهُ أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عُمَرَ لَقِيَ نَاسًا خَرَجُوا مِنْ عِنْدِ مَرْوَانَ فَقَالَ مِنْ أَيْنَ جَاءَ هَؤُلَاءِ قَالُوا خَرَجْنَا مِنْ عِنْدِ الْأَمِيرِ مَرْوَانَ قَالَ وَكُلُّ حَقٍّ رَأَيْتُمُوهُ تَكَلَّمْتُمْ بِهِ وَأَعَنْتُمْ عَلَيْهِ وَكُلُّ مُنْكَرٍ رَأَيْتُمُوهُ أَنْكَرْتُمُوهُ وَرَدَدْتُمُوهُ عَلَيْهِ قَالُوا لَا وَاللَّهِ بَلْ يَقُولُ مَا يُنْكَرُ فَنَقُولُ قَدْ أَصَبْتَ أَصْلَحَكَ اللَّهُ فَإِذَا خَرَجْنَا مِنْ عِنْدِهِ قُلْنَا قَاتَلَهُ اللَّهُ مَا أَظْلَمَهُ وَأَفْجَرَهُ قَالَ عَبْدُ اللَّهِ كُنَّا بِعَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَعُدُّ هَذَا نِفَاقًا لِمَنْ كَانَ هَكَذَا

(۵۳۷۳) عمر بن عبداللہ کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ کچھ لوگ مروان کے پاس سے نکل رہے تھے تو حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما کی ان سے ملاقات ہوگئی، انہوں نے پوچھا کہ یہ لوگ کہاں سے آ رہے ہیں؟ وہ لوگ بولے کہ ہم امیر مدینہ مروان کے پاس سے آ رہے ہیں، حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما نے فرمایا کیا تم نے وہاں جو حق بات دیکھی، اس کے متعلق بولے اور اس کی اعانت کی، اور جو منکر دیکھا اس پر نکیر اور تردید کی؟ وہ کہنے لگے کہ بخدا! ایسا نہیں ہوا بلکہ وہ غلط بات کہتا تھا اور ہم اس کی تائید کرتے تھے اور اس سے کہتے تھے کہ اللہ تعالیٰ آپ کے ساتھ بہتری کا معاملہ کرے، اور جب ہم وہاں سے نکل آئے تو ہم کہنے لگے کہ اللہ اسے قتل کرے، یہ کتنا ظالم اور بدکار ہے، حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما نے فرمایا کہ نبی علیہ السلام کے دور باسعادت میں اس چیز کو ہم نفاق سمجھتے تھے۔

(۵۳۷٤) حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ حَدَّثَنَا أَبِي عَنِ ابْنِ إِسْحَاقَ حَدَّثَنِي نَافِعٌ مَوْلَى عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ قَالَ أَعْطَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ جَارِيَةً مِنْ سَبْيِ هَوَازِنَ فَوَهَبَهَا لِي فَبَعَثْتُ بِهَا إِلَى أَخْوَالِي مِنْ بَنِي جُمَحٍ لِيُصْلِحُوا لِي مِنْهَا حَتَّى أَطُوفَ بِالْبَيْتِ ثُمَّ آتِيَهُمْ وَأَنَا أُرِيدُ أَنْ أُصِيبَهَا إِذَا رَجَعْتُ إِلَيْهَا قَالَ فَخَرَجْتُ مِنَ الْمَسْجِدِ حِينَ فَرَغْتُ فَإِذَا النَّاسُ يَشْتَدُّونَ فَقُلْتُ مَا شَأْنُكُمْ قَالُوا رَدَّ عَلَيْنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَبْنَاءَنَا وَنِسَاءَنَا قَالَ قُلْتُ تِلْكَ صَاحِبَتُكُمْ فِي بَنِي جُمَحٍ فَاذْهَبُوا فَخُذُوهَا فَذَهَبُوا فَأَخَذُوهَا

(۵۳۷۴) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ کو بنو ہوازن کے قیدیوں میں سے ایک باندی عطاء فرمائی، وہ انہوں نے مجھے ہبہ کر دی، میں نے اسے بنو جمح میں اپنے ننھیال بھجوا دیا تا کہ وہ اسے تیار کریں اور میں بیت اللہ کا طواف کر آؤں، واپس آ کر میرا ارادہ اس سے "خلوت" کرنے کا تھا، چنانچہ فارغ ہو کر جب میں مسجد سے نکلا تو

دیکھا کہ لوگ بھاگے جا رہے ہیں، میں نے ان سے پوچھا کہ یہ کیا ماجرا ہے؟ تو انہوں نے بتایا کہ نبی علیہ السلام نے ہمیں ہمارے بیٹے اور عورتیں واپس لوٹا دی ہیں، میں نے کہا کہ پھر تمہاری ایک عورت بنوجمح میں بھی ہے، جا کر اسے وہاں سے لے آؤ، چنانچہ انہوں نے وہاں جا کر اسے حاصل کر لیا۔

(٥٣٧٥) حَدَّثَنَا حُسَيْنُ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا شَيْبَانُ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ سَعْدِ بْنِ عُبَيْدَةَ قَالَ جَلَسْتُ أَنَا وَمُحَمَّدٌ الْكِنْدِيُّ إِلَى عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ ثُمَّ قُمْتُ مِنْ عِنْدِهِ فَجَلَسْتُ إِلَى سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ قَالَ فَجَاءَ صَاحِبِي وَقَدْ اصْفَرَّ وَجْهُهُ وَتَغَيَّرَ لَوْنُهُ فَقَالَ قُمْ إِلَيَّ قُلْتُ أَلَمْ أَكُنْ جَالِسًا مَعَكَ السَّاعَةَ فَقَالَ سَعِيدٌ قُمْ إِلَى صَاحِبِكَ قَالَ فَقُمْتُ إِلَيْهِ فَقَالَ أَلَمْ تَسْمَعْ إِلَى مَا قَالَ ابْنُ عُمَرَ قُلْتُ وَمَا قَالَ قَالَ أَتَاهُ رَجُلٌ فَقَالَ يَا أَبَا عَبْدِ الرَّحْمَنِ أَعَلَيَّ جُنَاحٌ أَنْ أَحْلِفَ بِالْكَعْبَةِ قَالَ وَلِمَ تَحْلِفُ بِالْكَعْبَةِ إِذَا حَلَفْتَ بِالْكَعْبَةِ فَاحْلِفْ بِرَبِّ الْكَعْبَةِ فَإِنَّ عُمَرَ كَانَ إِذَا حَلَفَ قَالَ كَلَّا وَأَبِي فَحَلَفَ بِهَا يَوْمًا عِنْدَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَحْلِفْ بِأَبِيكَ وَلَا بِغَيْرِ اللَّهِ فَإِنَّهُ مَنْ حَلَفَ بِغَيْرِ اللَّهِ فَقَدْ أَشْرَكَ [قال الألباني: صحيح (ابو داود: ٣٢٥١، الترمذي: ١٥٣٥)]. [راجع: ٤٩٠٤].

(٥٣٧٥) سعد بن عبیدہ رحمۃ اللہ علیہ کہتے ہیں کہ میں اور محمد کندی حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما کے پاس بیٹھے ہوئے تھے، تھوڑی دیر بعد میں وہاں سے اٹھا اور جا کر سعید بن مسیب رحمۃ اللہ علیہ کے پاس بیٹھ گیا، اتنی دیر میں میرا ساتھی آیا، اس کے چہرے کا رنگ متغیر اور پیلا زرد ہو رہا تھا، اس نے آتے ہی کہا کہ میرے ساتھ چلو، میں نے کہا ابھی میں تمہارے ساتھ ہی تو بیٹھا ہوا تھا، سعید بن مسیب رحمۃ اللہ علیہ کہنے لگے کہ تم اپنے ساتھی کے ساتھ جاؤ، چنانچہ میں اٹھ کھڑا ہوا، اس نے مجھ سے کہا کہ تم نے حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما کی بات سنی؟ میں نے پوچھا کہ انہوں نے کیا کہا ہے؟ اس نے کہا کہ ان کے پاس ایک آدمی آیا اور کہنے لگا اے ابوعبدالرحمن! اگر میں خانہ کعبہ کی قسم کھاؤں تو کیا مجھ پر گناہ ہوگا؟ انہوں نے فرمایا کہ تمہیں خانہ کعبہ کی قسم کھانے کی ضرورت ہی کیا ہے؟ اگر تم خانہ کعبہ کی قسم ہی کھانا چاہتے ہو تو رب کعبہ کی قسم کھاؤ، کیونکہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ ''کلا وابی'' کہہ کر قسم کھایا کرتے تھے، ایک دن نبی علیہ السلام کی موجودگی میں بھی انہوں نے یہی قسم کھائی تو نبی علیہ السلام نے فرمایا اپنے باپ یا کسی غیر اللہ کی قسم نہ کھاؤ کیونکہ غیر اللہ کی قسم کھانے والا شرک کرتا ہے۔

(٥٣٧٦) حَدَّثَنَا حَسَنُ بْنُ مُوسَى وَحُسَيْنُ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَا حَدَّثَنَا شَيْبَانُ عَنْ يَحْيَى عَنْ أَبِي قِلَابَةَ عَنْ سَالِمِ بْنِ عَبْدِاللَّهِ بْنِ عُمَرَ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَتَخْرُجُ نَارٌ مِنْ حَضْرَمَوْتَ أَوْ مِنْ بَحْرِ حَضْرَمَوْتَ قَبْلَ يَوْمِ الْقِيَامَةِ تَحْشُرُ النَّاسَ قَالَ قُلْنَا يَا رَسُولَ اللَّهِ فَمَاذَا تَأْمُرُنَا قَالَ عَلَيْكُمْ بِالشَّامِ.

[راجع: ٤٥٣٦].

(٥٣٧٦) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ قیامت کے قریب حضرموت ''جو کہ شام کا ایک علاقہ

ہے" کے سمندر سے ایک آگ نکلے گی اور لوگوں کو ہانک کر لے جائے گی، ہم نے پوچھا یا رسول اللہ! پھر آپ اس وقت کے لئے ہمیں کیا حکم دیتے ہیں؟ فرمایا ملک شام کو اپنے اوپر لازم کر لینا۔ (وہاں چلے جانا)

(۵۲۷۷) حَدَّثَنَا حَسَنُ بْنُ مُوسَى حَدَّثَنَا شَيْبَانُ عَنْ يَحْيَى عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ يَعْنِي ابْنَ ثَوْبَانَ مَوْلَى بَنِي زُهْرَةَ أَنَّهُ سَمِعَ ابْنَ عُمَرَ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَنْظُرُ اللَّهُ إِلَى الَّذِي يَجُرُّ إِزَارَهُ خُيَلَاءَ

(۵۲۷۷) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا جو شخص تکبر کی وجہ سے اپنے کپڑے گھسیٹتا ہوا چلتا ہے (کپڑے زمین پر گھسٹتے جاتے ہیں) اللہ قیامت کے دن اس پر نظر رحم نہ فرمائے گا۔

(۵۲۷۸) حَدَّثَنَا حَسَنُ بْنُ مُوسَى حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ بِشْرِ بْنِ حَرْبٍ سَمِعْتُ ابْنَ عُمَرَ يَقُولُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عِنْدَ حُجْرَةِ عَائِشَةَ يَقُولُ يُنْصَبُ لِكُلِّ غَادِرٍ لِوَاءٌ يَوْمَ الْقِيَامَةِ وَلَا غَدْرَةَ أَعْظَمُ مِنْ غَدْرَةِ إِمَامِ عَامَّةٍ. [انظر: ۶۰۹۳].

(۵۲۷۸) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ میں نے نبی علیہ السلام کو حجرۂ عائشہ رضی اللہ عنہا کے قریب یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ قیامت کے دن ہر دھوکے باز کے لئے ایک جھنڈا بلند کیا جائے گا اور سربراہِ مملکت کے دھوکے سے بڑھ کر کسی کا دھوکہ نہ ہوگا۔

(۵۲۷۹) حَدَّثَنَا حَسَنُ بْنُ مُوسَى حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ عَطَاءِ بْنِ السَّائِبِ عَنْ أَبِي يَحْيَى عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ رَجُلَيْنِ اخْتَصَمَا إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَسَأَلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمُدَّعِيَ الْبَيِّنَةَ فَلَمْ يَكُنْ لَهُ بَيِّنَةٌ فَاسْتَحْلَفَ الْمَطْلُوبَ فَحَلَفَ بِاللَّهِ الَّذِي لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْتَ قَدْ فَعَلْتَ وَلَكِنْ غُفِرَ لَكَ بِإِخْلَاصِكَ قَوْلَ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ [تقدم في مسند ابن عباس: ۲۲۸۰].

(۵۲۷۹) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ دو آدمی نبی علیہ السلام کے پاس اپنا ایک جھگڑا لے کر آئے، نبی علیہ السلام نے مدعی سے گواہوں کا تقاضا کیا، اس کے پاس گواہ نہیں تھے، اس لئے نبی علیہ السلام نے مدعی علیہ سے قسم کا مطالبہ کیا، اس نے یوں قسم کھائی کہ اس اللہ کی قسم! جس کے علاوہ کوئی معبود نہیں، نبی علیہ السلام نے فرمایا کہ تم نے قسم تو کھالی، لیکن تمہارے "لا الہ الا اللہ" کہنے میں اخلاص کی برکت سے تمہارے سارے گناہ معاف ہو گئے۔

(۵۲۸۰) حَدَّثَنَا حَسَنٌ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ ثَابِتٍ الْبُنَانِيِّ عَنِ ابْنِ عُمَرَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِثْلِهِ إِلَّا أَنَّهُ قَالَ أَخْبَرَنِي جِبْرِيلُ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّكَ قَدْ فَعَلْتَ وَلَكِنَّ اللَّهَ غَفَرَ لَكَ [راجع: ۵۳۶۱].

(۵۲۸۰) گذشتہ حدیث حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے بھی مروی ہے البتہ اس میں یہ اضافہ ہے کہ حضرت جبریل علیہ السلام نے مجھے بتایا ہے کہ تم نے وہ کام تو کیا ہے لیکن "لا الہ الا اللہ" کہنے کی برکت سے تمہاری بخشش ہو گئی۔

(۵۲۸۱) حَدَّثَنَا حَسَنٌ حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ عَنْ بَيَانٍ عَنْ وَبَرَةَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ قَالَ خَرَجَ عَلَيْنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ وَنَحْنُ نَرْجُو أَنْ يُحَدِّثَنَا حَدِيثًا أَوْ حَدِيثًا حَسَنًا فَبَدَرَنَا رَجُلٌ مِنَّا يُقَالُ لَهُ الْحَكَمُ فَقَالَ يَا أَبَا عَبْدِ الرَّحْمَنِ مَا

تَقُولُ فِي الْقِتَالِ فِي الْفِتْنَةِ قَالَ ثَكِلَتْكَ أُمُّكَ وَهَلْ تَدْرِي مَا الْفِتْنَةُ إِنَّ مُحَمَّدًا صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُقَاتِلُ الْمُشْرِكِينَ فَكَانَ الدُّخُولُ فِيهِمْ أَوْ فِي دِينِهِمْ فِتْنَةً وَلَيْسَ كَقِتَالِكُمْ عَلَى الْمُلْكِ[صححه البخاري (٤٦٥١)]. [انظر: ٥٦٩٠].

(۵۳۸۱) سعید بن جبیر رحمۃ اللہ علیہ کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما ہمارے پاس تشریف لائے، ہمیں امید تھی کہ وہ ہم سے عمدہ احادیث بیان کریں گے لیکن ہم سے پہلے ہی ایک آدمی ''جس کا نام حکم تھا'' بول پڑا اور کہنے لگا اے ابوعبدالرحمٰن! فتنہ کے ایام میں قتال کے بارے آپ کی کیا رائے ہے؟ انہوں نے فرمایا تیری ماں تجھے روئے، کیا تجھے معلوم ہے کہ فتنہ کیا چیز ہے؟ نبی علیہ السلام مشرکین سے قتال کیا کرتے تھے، ان میں یا ان کے دین میں داخل ہونا فتنہ تھا، ایسا نہیں تھا جیسے آج تم حکومت کی خاطر قتال کرتے ہو۔

(٥٣٨٢) حَدَّثَنَا حَسَنٌ حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنِ الْبَهِيِّ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لِعَائِشَةَ نَاوِلِينِي الْخُمْرَةَ مِنَ الْمَسْجِدِ فَقَالَتْ إِنِّي قَدْ أَحْدَثْتُ فَقَالَ أَوَحَيْضَتُكِ فِي يَدِكِ[وسياتي في مسند عائشة: ٢٥٣١٨].

(۵۳۸۲) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ایک مرتبہ حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے فرمایا مجھے مسجد سے چٹائی پکڑانا، وہ کہنے لگیں کہ میرا وضو نہیں ہے، نبی علیہ السلام نے فرمایا تمہارا حیض تمہارے ہاتھ میں تو نہیں ہے۔

(٥٣٨٣) حَدَّثَنَا حَسَنٌ حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ سُئِلَ كَمْ اعْتَمَرَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَرَّتَيْنِ فَقَالَتْ عَائِشَةُ لَقَدْ عَلِمَ ابْنُ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدْ اعْتَمَرَ ثَلَاثَةً سِوَى الْعُمْرَةِ الَّتِي قَرَنَهَا بِحَجَّةِ الْوَدَاعِ[انظر: ٦١٢٦، ٦٤٣٠، ٦٢٤٢، ٦٣٩٥].

(۵۳۸۳) مجاہد رحمۃ اللہ علیہ کہتے ہیں کہ کسی شخص نے حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے پوچھا کہ نبی علیہ السلام نے کتنے عمرے کیے تھے؟ انہوں نے کہا دو، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کو معلوم ہوا تو فرمایا کہ ابن عمر رضی اللہ عنہما کو معلوم بھی ہے کہ نبی علیہ السلام نے حجۃ الوداع کے موقع پر جو عمرہ کیا تھا اس کے علاوہ تین عمرے کیے تھے۔

(٥٣٨٤) حَدَّثَنَا حَسَنٌ حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ أَبِي زِيَادٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي لَيْلَى عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ قَالَ كُنْتُ فِي سَرِيَّةٍ مِنْ سَرَايَا رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَحَاصَ النَّاسُ حَيْصَةً وَكُنْتُ فِيمَنْ حَاصَ فَقُلْنَا كَيْفَ نَصْنَعُ وَقَدْ فَرَرْنَا مِنَ الزَّحْفِ وَبُؤْنَا بِالْغَضَبِ ثُمَّ قُلْنَا لَوْ دَخَلْنَا الْمَدِينَةَ فَبِتْنَا ثُمَّ قُلْنَا لَوْ عَرَضْنَا أَنْفُسَنَا عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَإِنْ كَانَتْ لَهُ تَوْبَةٌ وَإِلَّا ذَهَبْنَا فَأَتَيْنَاهُ قَبْلَ صَلَاةِ الْغَدَاةِ فَخَرَجَ فَقَالَ مَنِ الْقَوْمُ قَالَ فَقُلْنَا نَحْنُ الْفَرَّارُونَ قَالَ لَا بَلْ أَنْتُمُ الْعَكَّارُونَ أَنَا فِئَتُكُمْ وَأَنَا فِئَةُ الْمُسْلِمِينَ قَالَ فَأَتَيْنَاهُ حَتَّى قَبَّلْنَا يَدَهُ[قال الترمذي: حسن. قال الألباني: ضعيف (ابوداود: ٢٦٤٧ و ٥٢٢٣، ابن ماجة: ٣٧٠٤،

الترمذی: ۱۷۱۶)]. [راجع: ٤٧٥٠].

(۵۳۸۴) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ میں نبی علیہ السلام کے ساتھ کسی جہاد میں شریک تھا، لوگ دوران جنگ گھبرا کر بھاگنے لگے، ان میں میں بھی شامل تھا، بعد میں ہم لوگ سوچنے لگے کہ اب کیا ہوگا؟ ہم تو میدان جنگ سے پشت پھیر کر بھاگے اور اللہ کا غضب لے کر لوٹے ہیں، پھر ہم کہنے لگے کہ مدینہ منورہ چل کر رات وہیں گذارتے ہیں، نبی علیہ السلام کی خدمت میں پیش ہو جائیں گے، اگر توبہ قبول ہوگئی تو بہت اچھا ورنہ دوبارہ قتال کے لئے روانہ ہو جائیں گے، چنانچہ ہم لوگ نماز فجر سے پہلے نبی علیہ السلام کی خدمت میں حاضر ہو گئے، نبی علیہ السلام گھر سے باہر تشریف لائے تو فرمایا کون لوگ ہو؟ ہم نے عرض کیا فرار ہو کر بھاگنے والے، نبی علیہ السلام نے فرمایا نہیں، بلکہ تم پلٹ کر حملہ کرنے والے ہو، میں تمہاری ایک جماعت ہوں اور میں مسلمانوں کی ایک پوری جماعت ہوں، پھر ہم نے آگے بڑھ کر نبی علیہ السلام کے دست مبارک کو بوسہ دیا۔

(۵۳۸۵) حَدَّثَنَا حَسَنُ بْنُ مُوسَى قَالَ حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ حَدَّثَنَا عُمَارَةُ بْنُ غَزِيَّةَ عَنْ يَحْيَى بْنِ رَاشِدٍ قَالَ خَرَجْنَا حُجَّاجًا عَشَرَةً مِنْ أَهْلِ الشَّامِ حَتَّى أَتَيْنَا مَكَّةَ فَذَكَرَ الْحَدِيثَ قَالَ فَأَتَيْنَاهُ فَخَرَجَ إِلَيْنَا يَعْنِي ابْنَ عُمَرَ فَقَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَنْ حَالَتْ شَفَاعَتُهُ دُونَ حَدٍّ مِنْ حُدُودِ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ فَقَدْ ضَادَّ اللَّهَ فِي أَمْرِهِ وَمَنْ مَاتَ وَعَلَيْهِ دَيْنٌ فَلَيْسَ بِالدِّينَارِ وَلَا بِالدِّرْهَمِ وَلَكِنَّهَا الْحَسَنَاتُ وَالسَّيِّئَاتُ وَمَنْ خَاصَمَ فِي بَاطِلٍ وَهُوَ يَعْلَمُهُ لَمْ يَزَلْ فِي سَخَطِ اللَّهِ حَتَّى يَنْزِعَ وَمَنْ قَالَ فِي مُؤْمِنٍ مَا لَيْسَ فِيهِ أَسْكَنَهُ اللَّهُ رَدْغَةَ الْخَبَالِ حَتَّى يَخْرُجَ مِمَّا قَالَ [قال الألباني: صحيح (ابو داود: ۳۵۹۷)].

(۵۳۸۵) یحییٰ بن راشد کہتے ہیں کہ ہم دس آدمی اہل شام میں سے حج کے ارادے سے نکلے اور مکہ مکرمہ پہنچے، پھر ہم حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما کے پاس گئے، وہ تشریف لائے اور کہنے لگے کہ میں نے نبی علیہ السلام کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ جس شخص کی سفارش اللہ کی مقرر کردہ کسی سزا کے درمیان حائل ہو جائے تو گویا اس نے اللہ کے ساتھ ضد کی، جو شخص مقروض ہو کر مر گیا تو اس کا قرض درہم و دینار سے نہیں، نیکیوں اور گناہوں سے ادا کیا جائے گا، جو شخص غلطی پر ہو کر جھگڑا کرتا ہے اور وہ اپنے آپ کو غلطی پر سمجھتا بھی ہے تو وہ اس وقت تک اللہ کی ناراضگی میں رہتا ہے جب تک اس معاملے سے پیچھے نہیں ہٹ جاتا، اور جو شخص کسی مسلمان کے متعلق کوئی ایسی بات کہتا ہے جو اس میں نہیں ہے، اللہ اسے اہل جہنم کی پیپ کے مقام پر ٹھہرائے گا یہاں تک کہ وہ بات کہنے سے باز آجائے۔

(۵۳۸۶) حَدَّثَنَا حَسَنٌ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ يَعْنِي ابْنَ دِينَارٍ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ عَنِ ابْنِ عُمَرَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ نَزَعَ يَدًا مِنْ طَاعَةٍ فَلَا حُجَّةَ لَهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ وَمَنْ مَاتَ مُفَارِقًا لِلْجَمَاعَةِ فَقَدْ مَاتَ مِيتَةً جَاهِلِيَّةً [انظر: ٥٥٥١، ٥٦٧٦، ٥٧١٨، ٦٠٤٨، ٦١٦٦].

(۵۳۸۶) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا جو شخص صحیح حکمران وقت کی اطاعت سے ہاتھ کھینچتا ہے،

قیامت کے دن اس کی کوئی حجت قبول نہ ہوگی، اور جو شخص ''جماعت'' کو چھوڑ کر مر گیا تو وہ جاہلیت کی موت مرا۔

(۵۳۸۷) حَدَّثَنَا حَسَنٌ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ دِينَارٍ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ عَنِ ابْنِ عُمَرَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّمَا النَّاسُ كَإِبِلٍ مِائَةٍ لَا تَكَادُ تَجِدُ فِيهَا رَاحِلَةً [قال الألباني: صحيح (ابن ماجة: ۳۹۹۰)]. [انظر: ۶۰۴۹، ۶۲۳۷].

(۵۳۸۷) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا لوگوں کی مثال ان سو اونٹوں کی سی ہے جن میں سے ایک بھی سواری کے قابل نہ ہو۔

(۵۳۸۸) حَدَّثَنَا حَسَنٌ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَرَأَ هَذِهِ الْآيَةَ يَوْمَ يَقُومُ النَّاسُ لِرَبِّ الْعَالَمِينَ قَالَ يَقُومُونَ حَتَّى يَبْلُغَ الرَّشْحُ آذَانَهُمْ [راجع: ۴۶۱۳].

(۵۳۸۸) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے اس آیت ''جب لوگ رب العالمین کے سامنے کھڑے ہوں گے'' کی تفسیر میں فرمایا کہ اس وقت لوگ اپنے پسینے میں نصف کان تک ڈوبے ہوئے کھڑے ہوں گے۔

(۵۳۸۹) حَدَّثَنَا سَكَنُ بْنُ نَافِعٍ الْبَاهِلِيُّ أَبُو الْحَسَنِ حَدَّثَنَا صَالِحُ بْنُ أَبِي الْأَخْضَرِ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَالِمِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ أَبِيهِ قَالَ كُنْتُ أَعْزَبَ شَابًّا أَبِيتُ فِي الْمَسْجِدِ فِي عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَكَانَتِ الْكِلَابُ تُقْبِلُ وَتُدْبِرُ فِي الْمَسْجِدِ فَلَمْ يَكُونُوا يَرُشُّونَ شَيْئًا مِنْ ذَلِكَ

(۵۳۸۹) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام کے دورِ باسعادت میں جب میں کنوارا نوجوان تھا تو رات کو مسجد نبوی میں سو جایا کرتا تھا، اس وقت مسجد میں کتے آیا جایا کرتے تھے اور لوگ اس کے بعد زمین پر معمولی سا چھڑکاؤ بھی نہ کرتے تھے۔

(۵۳۹۰) حَدَّثَنَا حَسَنٌ حَدَّثَنَا ابْنُ لَهِيعَةَ حَدَّثَنَا أَبُو طُعْمَةَ قَالَ ابْنُ لَهِيعَةَ لَا أَعْرِفُ إِيشِ اسْمُهُ قَالَ سَمِعْتُ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عُمَرَ يَقُولُ خَرَجَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى الْمِرْبَدِ فَخَرَجْتُ مَعَهُ فَكُنْتُ عَنْ يَمِينِهِ وَأَقْبَلَ أَبُو بَكْرٍ فَتَأَخَّرْتُ لَهُ فَكَانَ عَنْ يَمِينِهِ وَكُنْتُ عَنْ يَسَارِهِ ثُمَّ أَقْبَلَ عُمَرُ فَتَنَحَّيْتُ لَهُ فَكَانَ عَنْ يَسَارِهِ فَأَتَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمِرْبَدَ فَإِذَا بِأَزْقَاقٍ عَلَى الْمِرْبَدِ فِيهَا خَمْرٌ قَالَ ابْنُ عُمَرَ فَدَعَانِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالْمُدْيَةِ قَالَ وَمَا عَرَفْتُ الْمُدْيَةَ إِلَّا يَوْمَئِذٍ فَأَمَرَ بِالزِّقَاقِ فَشُقَّتْ ثُمَّ قَالَ لُعِنَتِ الْخَمْرُ وَشَارِبُهَا وَسَاقِيهَا وَبَائِعُهَا وَمُبْتَاعُهَا وَحَامِلُهَا وَالْمَحْمُولَةُ إِلَيْهِ وَعَاصِرُهَا وَمُعْتَصِرُهَا وَآكِلُ ثَمَنِهَا

(۵۳۹۰) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام اونٹوں کے باڑے کی طرف تشریف لے گئے، میں بھی نبی علیہ السلام کے ساتھ چلا گیا، میں نبی علیہ السلام کی دائیں جانب تھا، تھوڑی دیر بعد سامنے سے حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ آتے ہوئے دکھائی دیئے، میں اپنی جگہ سے ہٹ گیا، وہ نبی علیہ السلام کی دائیں طرف آ گئے اور میں بائیں جانب، اتنے میں حضرت عمر رضی اللہ عنہ بھی آ گئے،

میں پھر اپنی جگہ سے ہٹ گیا اور وہ نبی کی بائیں جانب آ گئے۔

جب نبی علیہ السلام اونٹوں کے باڑے میں پہنچے تو وہاں کچھ مشکیزے نظر آئے جن میں شراب تھی، نبی علیہ السلام نے مجھ سے چھری منگوائی، مجھے چھری نامی کسی چیز کا اسی دن پتہ چلا، بہرحال! نبی علیہ السلام کے حکم پر ان مشکیزوں کو چاک کر دیا گیا، پھر نبی علیہ السلام نے فرمایا شراب پر، اس کے پینے اور پلانے والے پر، اس کے بیچنے اور خریدنے والے پر، اس کے اٹھانے اور اٹھوانے والے پر، اس کے نچوڑنے اور نچڑوانے والے پر اور اس کی قیمت کھانے پر لعنت ہے۔

(۵۳۹۱) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ عُمَرَ يَعْنِي ابْنَ عَبْدِ الْعَزِيزِ عَنْ أَبِي طُعْمَةَ مَوْلَاهُمْ وَعَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ الْغَافِقِيِّ أَنَّهُمَا سَمِعَا ابْنَ عُمَرَ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لُعِنَتُ الْخَمْرُ عَلَى عَشَرَةِ وُجُوهٍ فَذَكَرَ الْحَدِيثَ [راجع: ٤٧٨٧].

(۵۳۹۱) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۵۳۹۲) حَدَّثَنَا حَسَنٌ حَدَّثَنَا ابْنُ لَهِيعَةَ حَدَّثَنَا أَبُو طُعْمَةَ أَنَّهُ قَالَ كُنْتُ عِنْدَ ابْنِ عُمَرَ إِذْ جَاءَهُ رَجُلٌ فَقَالَ يَا أَبَا عَبْدِ الرَّحْمَنِ إِنِّي أَقْوَى عَلَى الصِّيَامِ فِي السَّفَرِ فَقَالَ ابْنُ عُمَرَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَنْ لَمْ يَقْبَلْ رُخْصَةَ اللَّهِ كَانَ عَلَيْهِ مِنْ الْإِثْمِ مِثْلُ جِبَالِ عَرَفَةَ

(۵۳۹۲) ابوطعمہ کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ میں حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما کے پاس بیٹھا ہوا تھا کہ ایک آدمی آیا اور کہنے لگا اے ابو عبدالرحمٰن! میں سفر میں روزہ رکھنے کی طاقت رکھتا ہوں، حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما نے فرمایا کہ میں نے نبی علیہ السلام کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ جو شخص اللہ کی طرف سے دی جانے والی رخصت کو قبول نہیں کرتا، اس پر عرفہ کے پہاڑوں کے برابر گناہ ہوتا ہے۔

(۵۳۹۳) حَدَّثَنَا حَسَنٌ حَدَّثَنَا ابْنُ لَهِيعَةَ حَدَّثَنَا أَبُو الزُّبَيْرِ سَأَلْتُ جَابِرًا عَنْ إِمْسَاكِ الْكَلْبِ فَقَالَ أَخْبَرَنِي ابْنُ عُمَرَ أَنَّهُ سَمِعَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَنْ أَمْسَكَهُ نَقَصَ مِنْ أَجْرِهِ كُلَّ يَوْمٍ قِيرَاطَانِ

(۵۳۹۳) ابوالزبیر رحمہ اللہ کہتے ہیں کہ میں نے حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے کتے رکھنے کا مسئلہ پوچھا تو انہوں نے فرمایا کہ مجھے حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما نے بتایا ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا جو شخص کتا رکھتا ہے اس کے ثواب میں روزانہ دو قیراط کی ہوتی رہتی ہے۔

(۵۳۹۴) حَدَّثَنَا حَسَنٌ حَدَّثَنَا ابْنُ لَهِيعَةَ حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ رَبِيعَةَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ رَافِعٍ الْحَضْرَمِيِّ قَالَ رَأَيْتُ ابْنَ عُمَرَ فِي الْمُصَلَّى فِي الْفِطْرِ وَإِلَى جَنْبِهِ ابْنٌ لَهُ فَقَالَ لِابْنِهِ هَلْ تَدْرِي كَيْفَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَصْنَعُ فِي هَذَا الْيَوْمِ قَالَ لَا أَدْرِي قَالَ ابْنُ عُمَرَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي قَبْلَ الْخُطْبَةِ

(۵۳۹۴) عبدالرحمٰن بن رافع حضرمی رحمہ اللہ کہتے ہیں کہ میں نے حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما کو عید الفطر کے دن عیدگاہ میں دیکھا، ان کی ایک جانب ان کا ایک بیٹا تھا، وہ اپنے بیٹے سے کہنے لگے کیا تم جانتے ہو کہ نبی علیہ السلام آج کے دن کیا کرتے تھے؟ اس نے کہا مجھے

معلوم نہیں، حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما نے فرمایا کہ نبی علیہ السلام خطبہ سے پہلے نماز پڑھتے تھے۔

(۵۳۹۵) حَدَّثَنَا سُرَيْجُ بْنُ النُّعْمَانِ حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ أَخْبَرَنَا يُونُسُ بْنُ عُبَيْدٍ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَطْلُ الْغَنِيِّ ظُلْمٌ وَإِذَا أُحِلْتَ عَلَى مَلِيءٍ فَاتْبَعْهُ وَلَا بَيْعَتَيْنِ فِي وَاحِدَةٍ [قال الألباني: اسناده منقطع(ابن ماجة: ۲٤٠٤، الترمذي: ۱۳۰۹). قال شعيب: صحيح لغيره].

(۵۳۹۵) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا مالدار آدمی کا ٹال مٹول کرنا ظلم ہے اور جب تمہیں کسی مالدار کے حوالے کر دیا جائے تو اس کے پیچھے لگ کر اپنا قرض اس سے وصول کر و اور ایک معاملے میں دو بیع کرنا صحیح نہیں ہے۔

(۵۳۹۶) حَدَّثَنَا حَسَنٌ حَدَّثَنَا ابْنُ لَهِيعَةَ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْهَادِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ دِينَارٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَبِيتَنَّ النَّارُ فِي بُيُوتِكُمْ فَإِنَّهَا عَدُوٌّ

(۵۳۹۶) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جب تم سونے لگو تو اپنے گھروں میں آگ کو جلتا ہوا نہ چھوڑا کرو کیونکہ وہ دشمن ہے۔

(۵۳۹۷) حَدَّثَنَا حَسَنٌ حَدَّثَنَا ابْنُ لَهِيعَةَ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ أَبِي جَعْفَرٍ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ رَأَيْتُ الْمَغَانِمَ تُجَزَّأُ خَمْسَةَ أَجْزَاءٍ ثُمَّ يُسْهَمُ عَلَيْهَا فَمَا كَانَ لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَهُوَ لَهُ يَتَخَيَّرُ

(۵۳۹۷) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ میں نے مال غنیمت کو پانچ حصوں میں تقسیم ہوتے ہوئے دیکھا ہے، پھر اس کا حصہ لگتے ہوئے بھی دیکھا ہے، اس میں نبی علیہ السلام کا جو حصہ ہوتا تھا، وہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے اختیار میں ہوتا تھا۔

(۵۳۹۸) حَدَّثَنَا حَسَنٌ حَدَّثَنَا ابْنُ لَهِيعَةَ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ أَبِي جَعْفَرٍ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ قَالَ سَمِعْتُ رَجُلًا سَأَلَ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عُمَرَ عَنْ بَيْعِ الْمُزَايَدَةِ فَقَالَ ابْنُ عُمَرَ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يَبِيعَ أَحَدُكُمْ عَلَى بَيْعِ أَخِيهِ إِلَّا الْغَنَائِمَ وَالْمَوَارِيثَ

(۵۳۹۸) زید بن اسلم رحمۃ اللہ علیہ کہتے ہیں کہ ایک آدمی نے حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے نیلامی کی بیع کے متعلق سوال پوچھا، انہوں نے فرمایا کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس بات سے منع فرمایا ہے کہ کوئی شخص اپنے بھائی کی بیع پر بیع کرے سوائے مال غنیمت کے یا مال وراثت کے۔

(۵۳۹۹) حَدَّثَنَا أَبُو سَعِيدٍ مَوْلَى بَنِي هَاشِمٍ حَدَّثَنَا لَيْثٌ حَدَّثَنَا عَاصِمٌ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ شَقِيقٍ قَالَ سَأَلْتُ ابْنَ عُمَرَ عَنْ صَلَاةِ اللَّيْلِ فَقَالَ ابْنُ عُمَرَ سَأَلَ رَجُلٌ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ صَلَاةِ اللَّيْلِ وَأَنَا بَيْنَهُمَا فَقَالَ صَلَاةُ اللَّيْلِ مَثْنَى مَثْنَى فَإِذَا خَشِيتَ الصُّبْحَ فَبَادِرْ الصُّبْحَ بِرَكْعَةٍ وَرَكْعَتَيْنِ قَبْلَ صَلَاةِ الْغَدَاةِ [راجع: ٤٩٨٧].

(۵۳۹۹) عبداللہ بن شقیق کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ میں نے حضرت ابن عمر سے رات کی نماز کے متعلق پوچھا تو انہوں نے فرمایا کہ ایک مرتبہ ایک شخص نے نبی علیہ السلام سے رات کی نماز سے متعلق پوچھا جبکہ میں ان دونوں کے درمیان تھا، نبی علیہ السلام نے فرمایا تم دو دو رکعت کر کے نماز پڑھا کرو اور جب ''صبح'' ہو جانے کا اندیشہ ہو تو ان دو کے ساتھ ایک رکعت اور ملا لو، اور دو رکعتیں نماز فجر سے پہلے پڑھ لیا کرو۔

(۵۴۰۰) حَدَّثَنَا أَبُو سَلَمَةَ الْخُزَاعِيُّ أَخْبَرَنَا مَالِكٌ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَاعَنَ بَيْنَ رَجُلٍ وَامْرَأَتِهِ وَأَلْحَقَ الْوَلَدَ بِأُمِّهِ وَكَانَ انْتَفَى مِنْ وَلَدِهَا [راجع: ٤٥٢٧].

(۵۴۰۰) حضرت ابن عمر سے مروی ہے کہ ایک شخص نے نبی علیہ السلام کے سامنے اپنی بیوی سے لعان کیا اور اس کے بچے کی اپنی طرف نسبت کی نفی کی، نبی علیہ السلام نے ان دونوں کے درمیان تفریق کرادی اور بچے کو ماں کے حوالے کر دیا۔

(۵۴۰۱) حَدَّثَنَا أَبُو سَلَمَةَ الْخُزَاعِيُّ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَمَلَ مِنَ الْحَجَرِ إِلَى الْحَجَرِ. [راجع: ٤٦١٨].

(۵۴۰۱) حضرت ابن عمر سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے حجر اسود سے حجر اسود تک رمل کیا ہے۔

(۵۴۰۲) حَدَّثَنَا أَبُو سَلَمَةَ الْخُزَاعِيُّ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْأَنْدَرَاوَرْدِيُّ مَوْلَى بَنِي لَيْثٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ يَحْيَى بْنِ عُمَارَةَ بْنِ أَبِي حَسَنٍ الْأَنْصَارِيِّ ثُمَّ الْمُحَارِبِيِّ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيَى بْنِ حَبَّانَ عَنْ عَمِّهِ وَاسِعِ بْنِ حَبَّانَ قَالَ قُلْتُ لِابْنِ عُمَرَ أَخْبِرْنِي عَنْ صَلَاةِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَيْفَ كَانَتْ قَالَ فَذَكَرَ التَّكْبِيرَ كُلَّمَا وَضَعَ رَأْسَهُ وَكُلَّمَا رَفَعَهُ وَذَكَرَ السَّلَامُ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَةُ اللَّهِ عَنْ يَمِينِهِ السَّلَامُ عَلَيْكُمْ عَنْ يَسَارِهِ [قال الألباني: صحيح (النسائي: ٣/٦٢ و ٦٣)]. [انظر: ٦٣٩٧].

(۵۴۰۲) واسع بن حبان کہتے ہیں کہ میں نے حضرت ابن عمر سے پوچھا کہ نبی علیہ السلام کی نماز کیسی ہوتی تھی؟ حضرت ابن عمر نے ہر مرتبہ سر جھکاتے اور اٹھاتے وقت تکبیر کا ذکر کیا اور دائیں جانب ''السلام علیکم ورحمۃ اللہ'' کا اور بائیں جانب ''السلام علیکم'' کا ذکر کیا۔

(۵۴۰۳) حَدَّثَنَا أَبُو سَلَمَةَ حَدَّثَنَا ابْنُ بِلَالٍ يَعْنِي سُلَيْمَانَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ دِينَارٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَأْتِي قُبَاءَ رَاكِبًا وَمَاشِيًا [راجع: ٤٦٤٦].

(۵۴۰۳) حضرت ابن عمر سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام مسجد قباء پیدل بھی آتے تھے اور سوار ہو کر بھی۔

(۵۴۰۴) حَدَّثَنَا أَبُو سَلَمَةَ الْخُزَاعِيُّ أَخْبَرَنَا ابْنُ بِلَالٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ دِينَارٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَدْخُلُوا عَلَى هَؤُلَاءِ الْقَوْمِ الْمُعَذَّبِينَ إِلَّا أَنْ تَكُونُوا بَاكِينَ فَإِنْ لَمْ تَكُونُوا بَاكِينَ فَلَا تَدْخُلُوا عَلَيْهِمْ أَنْ يُصِيبَكُمْ مِثْلُ مَا أَصَابَهُمْ [راجع: ٤٥٦١].

(۵۴۰۴) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ان معذب اقوام پر روتے ہوئے داخل ہوا کرو، اگر تمہیں رونا نہ آتا ہو تو وہاں نہ جایا کرو، کیونکہ مجھے اندیشہ ہے کہ تمہیں بھی وہ عذاب نہ آ پکڑے جوان پر آیا تھا۔

(۵٤٠٥) حَدَّثَنَا أَبُو سَلَمَةَ أَخْبَرَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ بِلَالٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ دِينَارٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ ذُكِرَ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَجُلٌ يُخْدَعُ فِي الْبَيْعِ فَقَالَ لَهُ مَنْ بَايَعْتَ فَقُلْ لَا خِلَابَةَ فَكَانَ يَقُولُ إِذَا بَايَعَ لَا خِلَابَةَ وَكَانَ فِي لِسَانِهِ رُتَّةٌ [راجع: ٥٠٣٦].

(۵۴۰۵) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ قریش کا ایک آدمی تھا جسے بیع میں لوگ دھوکہ دے دیتے تھے، نبی علیہ السلام کے سامنے اس کا تذکرہ ہوا تو نبی علیہ السلام نے فرمایا تم جس سے خرید و فروخت کیا کرو، اس سے یوں کہہ لیا کرو کہ اس بیع میں کوئی دھوکہ نہیں ہے چونکہ اس کی زبان میں لکنت تھی لہٰذا وہ ''لا خلابہ'' کی بجائے ''لا خیابہ'' کہہ دیتا تھا۔

(٥٤٠٦) حَدَّثَنَا أَبُو سَلَمَةَ أَخْبَرَنَا سُلَيْمَانُ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ دِينَارٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّهُ كَانَ يُصَلِّي عَلَى رَاحِلَتِهِ فِي السَّفَرِ حَيْثُمَا تَوَجَّهَتْ بِهِ وَذَكَرَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَصْنَعُ ذَلِكَ فِي السَّفَرِ [راجع: ٥٠٦٢].

(۵۴۰۶) عبداللہ بن دینار رحمۃ اللہ علیہ کہتے ہیں کہ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سواری پر نفل نماز پڑھ لیا کرتے تھے خواہ اس کا رخ کسی بھی سمت ہو، اور بتاتے تھے کہ نبی علیہ السلام بھی سفر میں اس طرح کیا کرتے تھے۔

(٥٤٠٧) حَدَّثَنَا أَبُو سَلَمَةَ أَخْبَرَنَا مَالِكٌ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ دِينَارٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَلْبَسُ خَاتَمًا مِنْ ذَهَبٍ ثُمَّ قَامَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَنَبَذَهُ وَقَالَ لَا أَلْبَسُهُ أَبَدًا قَالَ فَنَبَذَ النَّاسُ خَوَاتِيمَهُمْ [راجع: ٥٢٤٩].

(۵۴۰۷) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام سونے کی انگوٹھی پہنتے تھے، ایک دن نبی علیہ السلام اٹھے اور اسے پھینک دیا اور فرمایا آئندہ میں اسے کبھی نہیں پہنوں گا، چنانچہ لوگوں نے بھی اپنی انگوٹھیاں اتار پھینکیں۔

(٥٤٠٨) حَدَّثَنَا أَبُو سَلَمَةَ أَخْبَرَنَا لَيْثٌ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَأَى نُخَامَةً فِي قِبْلَةِ الْمَسْجِدِ وَهُوَ يُصَلِّي بَيْنَ يَدَيِ النَّاسِ فَحَتَّهَا ثُمَّ قَالَ حِينَ انْصَرَفَ مِنَ الصَّلَاةِ إِنَّ أَحَدَكُمْ إِذَا كَانَ فِي الصَّلَاةِ فَإِنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ قِبَلَ وَجْهِهِ فَلَا يَتَنَخَّمَنَّ أَحَدٌ قِبَلَ وَجْهِهِ فِي الصَّلَاةِ [راجع: ٤٥٠٩].

(۵۴۰۸) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام نے مسجد میں قبلہ کی جانب بلغم لگا ہوا دیکھا، نبی علیہ السلام نے کھڑے ہو کر اسے صاف کر دیا، پھر لوگوں کی طرف متوجہ ہو کر فرمایا جب تم میں سے کوئی شخص نماز ہوتا ہے تو اللہ اس کے چہرے کے سامنے ہوتا ہے اس لئے تم میں سے کوئی شخص اپنی نماز میں اپنے چہرے کے سامنے ناک صاف نہ کرے۔

(٥٤٠٩) حَدَّثَنَا أَبُو سَلَمَةَ أَخْبَرَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ فَرْقَدٍ السَّبَخِيِّ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ النَّبِيَّ

صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ادَّهَنَ بِزَيْتٍ غَيْرِ مُقَتَّتٍ وَهُوَ مُحْرِمٌ [راجع: ٤٧٨٣].

(۵۴۰۹) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام احرام باندھتے وقت زیتون کا وہ تیل استعمال فرماتے تھے جس میں پھول ڈال کر انہیں جوش نہ دیا گیا ہوتا۔

(۵۴۱۰) حَدَّثَنَا أَبُو سَعِيدٍ مَوْلَى بَنِي هَاشِمٍ حَدَّثَنَا عُقْبَةُ بْنُ أَبِي الصَّهْبَاءِ حَدَّثَنَا سَالِمٌ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ قَالَ صَلَّى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْفَجْرَ ثُمَّ سَلَّمَ فَاسْتَقْبَلَ مَطْلَعَ الشَّمْسِ فَقَالَ أَلَا إِنَّ الْفِتْنَةَ هَاهُنَا أَلَا إِنَّ الْفِتْنَةَ هَاهُنَا حَيْثُ يَطْلُعُ قَرْنُ الشَّيْطَانِ [راجع: ٤٧٥١].

(۵۴۱۰) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام نے فجر کی نماز پڑھی، اور سلام پھیر کر سورج طلوع ہونے کے رخ پر کھڑے ہو کر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے ہاتھ سے مشرق کی طرف اشارہ کیا اور دو مرتبہ فرمایا فتنہ یہاں سے ہوگا جہاں سے شیطان کا سینگ نکلتا ہے۔

(۵۴۱۱) حَدَّثَنَا مُؤَمَّلٌ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ أُمَيَّةَ عَنْ نَافِعٍ قَالَ سُئِلَ ابْنُ عُمَرَ عَنْ صَوْمِ يَوْمِ عَرَفَةَ فَقَالَ لَمْ يَصُمْهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلَا أَبُو بَكْرٍ وَلَا عُمَرُ وَلَا عُثْمَانُ [انظر: ٥٩٤٨].

(۵۴۱۱) نافع رحمہ اللہ کہتے ہیں کہ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے یوم عرفہ کے روزے کے متعلق پوچھا گیا تو انہوں نے فرمایا کہ اس دن کا روزہ نبی علیہ السلام یا خلفاء ثلاثہ میں سے کسی نے نہیں رکھا۔

(۵۴۱۱م) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ أُمَيَّةَ عَنْ رَجُلٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ لَمْ يَصُمْهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلَا أَبُو بَكْرٍ وَلَا عُمَرُ وَلَا عُثْمَانُ يَوْمَ عَرَفَةَ. [سقط هذا الحديث من الميمنية الا اخر كلمتين].

(۵۴۱۱م) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما نے یوم عرفہ کے روزے کے متعلق فرمایا کہ اس دن کا روزہ نبی علیہ السلام یا خلفاء ثلاثہ میں سے کسی نے نہیں رکھا۔

(۵۴۱۲) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا سُلَيْمُ بْنُ أَخْضَرَ حَدَّثَنِي عُبَيْدُ اللَّهِ عَنْ نَافِعٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَسَمَ فِي النَّفَلِ لِلْفَرَسِ سَهْمَيْنِ وَلِلرَّجُلِ سَهْمًا [راجع: ٤٤٤٨].

(۵۴۱۲) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے (غزوۂ خیبر کے موقع پر) گھوڑے کے دو حصے اور سوار کا ایک حصہ مقرر فرمایا تھا۔

(۵۴۱۳) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ مُسْلِمٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ دِينَارٍ أَنَّ ابْنَ عُمَرَ كَانَ يُصَلِّي عَلَى رَاحِلَتِهِ فِي السَّفَرِ أَيْنَمَا تَوَجَّهَتْ بِهِ قَالَ وَذَكَرَ ابْنُ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَفْعَلُ ذَلِكَ فِي السَّفَرِ [راجع: ٥٠٦٢].

(۵۴۱۳) عبداللہ بن دینار رحمہ اللہ کہتے ہیں کہ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سواری پر نفل نماز پڑھ لیا کرتے تھے خواہ اس کا رخ کسی بھی

سست ہو، اور بتاتے تھے کہ نبی علیہ السلام بھی سفر میں اس طرح کیا کرتے تھے۔

(٥٤١٤) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ أَخْبَرَنَا إِسْحَاقُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ يَعْنِي ابْنَ أَبِي طَلْحَةَ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ مِقْسَمٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَرَأَ هَذِهِ الْآيَةَ ذَاتَ يَوْمٍ عَلَى الْمِنْبَرِ وَمَا قَدَرُوا اللَّهَ حَقَّ قَدْرِهِ وَالْأَرْضُ جَمِيعًا قَبْضَتُهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ وَالسَّمَوَاتُ مَطْوِيَّاتٌ بِيَمِينِهِ سُبْحَانَهُ وَتَعَالَى عَمَّا يُشْرِكُونَ وَرَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ هَكَذَا بِيَدِهِ وَيُحَرِّكُهَا يُقْبِلُ بِهَا وَيُدْبِرُ يُمَجِّدُ الرَّبُّ نَفْسَهُ أَنَا الْجَبَّارُ أَنَا الْمُتَكَبِّرُ أَنَا الْمَلِكُ أَنَا الْعَزِيزُ أَنَا الْكَرِيمُ فَرَجَفَ بِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمِنْبَرُ حَتَّى قُلْنَا لَيَخِرَّنَّ بِهِ [صححه مسلم (۲۷۸۸) وابن حبان (۷۳۲۷) قال شعيب: اسناده صحيح] [انظر: ۵۶۰۸]

(۵۴۱۴) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ ایک دن نبی علیہ السلام نے منبر پر یہ آیت تلاوت فرمائی "وَمَا قَدَرُوا اللَّهَ حَقَّ قَدْرِهِ وَالْأَرْضُ جَمِيعًا قَبْضَتُهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ وَالسَّمَوَاتُ مَطْوِيَّاتٌ بِيَمِينِهِ سُبْحَانَهُ وَتَعَالَى عَمَّا يُشْرِكُونَ" اور نبی علیہ السلام اپنے ہاتھوں کو آگے پیچھے لے جا کر حرکت دیتے ہوئے کہنے لگے کہ پروردگار اپنی بزرگی خود بیان کرے گا اور کہے گا کہ میں ہوں جبار، میں ہوں متکبر، میں ہوں بادشاہ، میں ہوں غالب، میں ہوں سخی، یہ کہتے ہوئے نبی علیہ السلام منبر پر کانپنے لگے، یہاں تک کہ ہمیں اندیشہ ہونے لگا کہ کہیں نبی علیہ السلام نیچے ہی نہ گر جائیں۔

(٥٤١٥) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنْ ثَابِتٍ قَالَ سَأَلْتُ ابْنَ عُمَرَ عَنِ الْأَوْعِيَةِ قَالَ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ تِلْكَ الْأَوْعِيَةِ [اخرجه ابو يعلى (۵۶۹۱)]

(۵۴۱۵) ثابت رحمۃ اللہ علیہ کہتے ہیں میں نے حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے برتنوں کے متعلق پوچھا تو انہوں نے فرمایا کہ نبی علیہ السلام نے ان برتنوں سے منع فرمایا ہے (جو شراب کشید کرنے کے لئے استعمال ہوتے تھے)

(٥٤١٦) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ أَخْبَرَنَا حَبِيبٌ يَعْنِي الْمُعَلِّمَ عَنْ عَطَاءٍ عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ أَنَّهُ سَأَلَ ابْنَ عُمَرَ أَكَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَعْتَمِرُ فِي رَجَبٍ قَالَ نَعَمْ فَأَخْبَرَ بِذَلِكَ عَائِشَةَ فَقَالَتْ يَرْحَمُ اللَّهُ أَبَا عَبْدِ الرَّحْمَنِ مَا اعْتَمَرَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عُمْرَةً إِلَّا وَهُوَ مَعَهُ وَمَا اعْتَمَرَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي رَجَبٍ قَطُّ.

[صححه مسلم (۱۲۵۵)]. [سیاتی فی مسند عائشة: ۲۴۷۸۳، ۲۵۷۵۲].

(۵۴۱۶) عروہ بن زبیر رحمۃ اللہ علیہ نے حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے پوچھا کہ کیا نبی علیہ السلام نے ماہِ رجب میں عمرہ کیا ہے؟ انہوں نے جواب دیا ہاں! عروہ نے یہ بات حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کو بتائی تو انہوں نے فرمایا اللہ ابوعبدالرحمٰن پر رحم فرمائے، نبی علیہ السلام نے جو عمرہ بھی کیا وہ نبی علیہ السلام کے ساتھ اس میں شریک رہے ہیں (لیکن یہ بھول گئے کہ) نبی علیہ السلام نے رجب میں کبھی عمرہ نہیں کیا۔

(٥٤١٧) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا أَبَانُ الْعَطَّارُ حَدَّثَنَا أَنَسُ بْنُ سِيرِينَ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّهُ قَالَ حَفِظْتُ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ

صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَشْرَ رَكَعَاتٍ رَكْعَتَيْنِ قَبْلَ الظُّهْرِ وَرَكْعَتَيْنِ بَعْدَهَا وَرَكْعَتَيْنِ بَعْدَ الْمَغْرِبِ وَرَكْعَتَيْنِ بَعْدَ الْعِشَاءِ وَرَكْعَتَيْنِ قَبْلَ الصُّبْحِ [انظر: ٤٥٠٦].

(۵۴۱۷) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ میں نے نبی علیہ السلام سے دس رکعتیں محفوظ کی ہیں ظہر کی نماز سے قبل دو رکعتیں اور اس کے بعد دو رکعتیں نیز مغرب کے بعد دو رکعتیں اور عشاء کے بعد بھی دو رکعتیں اور دو رکعتیں نماز فجر سے پہلے۔

(٥٤١٨) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ أَخْبَرَنَا أَيُّوبُ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْبَيِّعَانِ بِالْخِيَارِ مَا لَمْ يَتَفَرَّقَا أَوْ يَقُولُ أَحَدُهُمَا لِصَاحِبِهِ اخْتَرْ [راجع: ٣٩٣].

(۵۴۱۸) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا بائع اور مشتری کو اس وقت تک اختیار رہتا ہے جب تک وہ جدا نہ ہو جائیں یا یہ کہ ان دونوں میں سے ایک دوسرے سے کہہ دے کہ اختیار کر لو۔

(٥٤١٩) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ حَدَّثَنَا سِمَاكُ بْنُ حَرْبٍ عَنْ مُصْعَبِ بْنِ سَعْدٍ قَالَ دَخَلَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ عَلَى عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَامِرٍ يَعُودُهُ فَقَالَ مَا لَكَ لَا تَدْعُو لِي قَالَ فَإِنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ لَا يَقْبَلُ صَلَاةً بِغَيْرِ طُهُورٍ وَلَا صَدَقَةً مِنْ غُلُولٍ وَقَدْ كُنْتَ عَلَى الْبَصْرَةِ.[راجع: ٤٧٠٠].

(۵۴۱۹) مصعب بن سعد رحمۃ اللہ علیہ کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما ابن عامر کے پاس ان کی بیمار پرسی کے لئے آئے، ابن عامر نے ان سے کہا کہ آپ میرے لیے دعاء کیوں نہیں فرماتے؟ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما نے فرمایا کہ میں نے نبی علیہ السلام کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ اللہ تعالیٰ مال غنیمت میں سے چوری کی ہوئی چیز کا صدقہ قبول نہیں کرتا اور نہ ہی طہارت کے بغیر نماز قبول کرتا ہے اور تم بصرہ کے گورنر رہ چکے ہو۔

(٥٤٢٠) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ ابْنُ أَبِي نَجِيحٍ أَنْبَأَنِي قَالَ سَمِعْتُ أَبِي يُحَدِّثُ عَنْ رَجُلٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّهُ سَأَلَهُ عَنْ صَوْمِ يَوْمِ عَرَفَةَ قَالَ خَرَجْنَا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَمْ يَصُمْهُ وَمَعَ أَبِي بَكْرٍ فَلَمْ يَصُمْهُ وَمَعَ عُمَرَ فَلَمْ يَصُمْهُ وَمَعَ عُثْمَانَ فَلَمْ يَصُمْهُ وَأَنَا لَا أَصُومُهُ وَلَا آمُرُكَ وَلَا أَنْهَاكَ إِنْ شِئْتَ فَصُمْهُ وَإِنْ شِئْتَ فَلَا تَصُمْهُ [انظر، ٥٠٨٠].

(۵۴۲۰) ابو نجیح کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ کسی نے حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے عرفہ کے دن روزہ رکھنے کے متعلق پوچھا تو انہوں نے فرمایا کہ ہم نے نبی علیہ السلام کے ساتھ حج کیا، لیکن انہوں نے اس دن کا روزہ نہیں رکھا، حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ، حضرت عمر رضی اللہ عنہ اور حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کے ساتھ حج کیا لیکن انہوں نے بھی اس دن کا روزہ نہ رکھا، میں اس دن کا روزہ رکھتا ہوں اور نہ حکم دیتا ہوں اور نہ منع کرتا ہوں، اس لئے اگر تمہاری مرضی ہو تو وہ روزہ رکھ لو، نہ ہو تو نہ رکھو۔

(٥٤٢١) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا وُهَيْبٌ حَدَّثَنَا مُسْلِمُ بْنُ أَبِي مَرْيَمَ عَنْ عَلِيِّ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْمُعَاوِيِّ أَنَّ رَجُلًا صَلَّى إِلَى جَنْبِ ابْنِ عُمَرَ فَجَعَلَ يَعْبَثُ بِالْحَصَى فَقَالَ لَا تَعْبَثْ بِالْحَصَى فَإِنَّهُ مِنَ الشَّيْطَانِ وَلَكِنِ اصْنَعْ كَمَا كَانَ

رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَصْنَعُ قَالَ هَكَذَا وَأَرَانَا وُهَيْبٌ وَصَفَهُ عَفَّانُ وَضَعَ يَدَهُ الْيُسْرَى وَبَسَطَ أَصَابِعَهُ عَلَى رُكْبَتِهِ الْيُسْرَى وَوَضَعَ يَدَهُ الْيُمْنَى عَلَى رُكْبَتِهِ الْيُمْنَى وَكَأَنَّهُ عَقَدَ وَأَشَارَ بِالسَّبَّابَةِ [راجع: ٤٥٧٥].

(۵۴۲۱) ایک مرتبہ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ نے ایک آدمی کو دورانِ نماز کھیلتے ہوئے دیکھا، حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ نے اس سے فرمایا نماز میں کنکریوں سے مت کھیلو، کیونکہ یہ شیطانی کام ہے اور اسی طرح کرو جیسے نبی علیہ السلام کرتے تھے، راوی کہتے ہیں کہ پھر حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ نے بایاں ہاتھ بائیں گھٹنے پر اور دایاں ہاتھ دائیں گھٹنے پر رکھ لیا اور انگلی سے اشارہ کرنے لگے۔

(٥٤٢٢) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ وَعَبْدُ الرَّزَّاقِ قَالَا أَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي عَطَاءٌ عَنْ حَبِيبِ بْنِ أَبِي ثَابِتٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا عُمْرَى وَلَا رُقْبَى فَمَنْ أُعْمِرَ شَيْئًا أَوْ أُرْقِبَهُ فَهُوَ لَهُ حَيَاتَهُ وَمَمَاتَهُ قَالَ ابْنُ بَكْرٍ فِي حَدِيثِهِ قَالَ عَطَاءٌ وَالرُّقْبَى هِيَ لِلْآخِرِ قَالَ عَبْدُ الرَّزَّاقِ مِنِّي وَمِنْكَ [راجع: ٤٨٠١].

(۵۴۲۲) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا کسی کی موت تک یا عمر بھر کے لئے کوئی زمین دینے کی کوئی حیثیت نہیں، جسے ایسی زمین دی گئی ہو وہ زندگی اور موت کے بعد بھی اسی کی ہوگی۔

(٥٤٢٣) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ يَعْنِي ابْنَ الْمُغِيرَةِ عَنْ ثَابِتٍ قَالَ قُلْتُ لِابْنِ عُمَرَ أَنَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ نَبِيذِ الْجَرِّ قَالَ قَدْ زَعَمُوا ذَلِكَ [راجع: ٤٩١٥].

(۵۴۲۳) ثابت رحمہ اللہ کہتے ہیں کہ میں نے حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ سے پوچھا کیا نبی علیہ السلام نے مٹکے کی نبیذ سے منع فرمایا ہے؟ انہوں نے فرمایا ہاں، لوگ یہی کہتے ہیں۔

(٥٤٢٤) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ دِينَارٍ أَخْبَرَنِي قَالَ سَمِعْتُ ابْنَ عُمَرَ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ بِلَالًا يُنَادِي بِلَيْلٍ أَوْ ابْنُ أُمِّ مَكْتُومٍ يُنَادِي بِلَيْلٍ فَكُلُوا وَاشْرَبُوا حَتَّى يُنَادِيَ ابْنُ أُمِّ مَكْتُومٍ [راجع: ٥٢٨٥].

(۵۴۲۴) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا بلال رات ہی کو اذان دے دیتے ہیں اس لئے جب تک ابن ام مکتوم اذان نہ دے دیں تم کھاتے پیتے رہو۔

(٥٤٢٥) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ مُسْلِمٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ دِينَارٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَتَنَاجَى اثْنَانِ دُونَ وَاحِدٍ [راجع: ٥٠٦٤].

(۵۴۲۵) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا (جب تم تین آدمی ہو تو) تیسرے کو چھوڑ کر دو آدمی سرگوشی نہ کرنے لگا کرو۔

(۵٤٢٦) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ مُسْلِمٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ دِينَارٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ ابْتَاعَ طَعَامًا فَلَا يَبِعْهُ حَتَّى يَقْبِضَهُ [راجع: ٥٠٦٤].

(۵۴۲۶) حضرت ابن عمر ؓ سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا جو شخص غلہ خریدے تو اس پر قبضہ کرنے سے پہلے اسے آگے فروخت نہ کرے۔

(۵٤٢٧) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ مُسْلِمٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ دِينَارٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى أَنْ يَلْبَسَ الْمُحْرِمُ ثَوْبًا صُبِغَ بِوَرْسٍ أَوْ زَعْفَرَانٍ وَقَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ لَمْ يَكُنْ لَهُ نَعْلَانِ فَلْيَلْبَسْ الْخُفَّيْنِ وَلْيَقْطَعْهُمَا أَسْفَلَ مِنْ الْكَعْبَيْنِ [راجع: ٥٣٣٦].

(۵۴۲۷) حضرت ابن عمر ؓ سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ ﷺ نے محرم کو زعفران یا ورس سے رنگے ہوئے کپڑے پہننے سے منع کیا ہے اور ارشاد فرمایا اگر محرم کو جوتے نہ ملیں تو وہ موزے ہی پہن لے لیکن ٹخنوں سے نیچے کا حصہ کاٹ لے۔

(۵٤٢٨) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ مُسْلِمٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ دِينَارٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ قَالَ رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُشِيرُ إِلَى الْمَشْرِقِ وَيَقُولُ هَا إِنَّ الْفِتَنَ هَاهُنَا إِنَّ الْفِتَنَ هَاهُنَا حَيْثُ يَطْلُعُ قَرْنُ الشَّيْطَانِ [راجع: ٤٧٥٤].

(۵۴۲۸) حضرت ابن عمر ؓ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ میں نے نبی ؑ کو دیکھا کہ آپ ﷺ نے اپنے ہاتھ سے مشرق کی طرف اشارہ کیا اور دو مرتبہ فرمایا فتنہ یہاں سے ہوگا جہاں سے شیطان کا سینگ نکلتا ہے۔

(۵٤٢٩) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عُقْبَةَ بْنِ حُرَيْثٍ قَالَ سَمِعْتُ ابْنَ عُمَرَ يَقُولُ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ الْجَرِّ وَالدُّبَّاءِ وَالْمُزَفَّتِ وَأَمَرَ أَنْ يُنْتَبَذَ فِي الْأَسْقِيَةِ [راجع: ٥٠٣٠].

(۵۴۲۹) حضرت ابن عمر ؓ سے مروی ہے کہ نبی ؑ نے مٹکے، دباء اور مزفت سے منع کیا ہے اور مشکیزوں میں نبیذ بنانے کی اجازت دی ہے۔

(۵٤٣٠) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ مُسْلِمٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ دِينَارٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ سُئِلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ لَيْلَةِ الْقَدْرِ قَالَ تَحَرَّوْهَا فِي السَّبْعِ الْأَوَاخِرِ [راجع: ٤٨٠٨].

(۵۴۳۰) حضرت ابن عمر ؓ سے مروی ہے کہ نبی ؑ سے کسی شخص نے شب قدر کے متعلق پوچھا تو نبی ؑ نے فرمایا کہ اسے آخری سات راتوں میں تلاش کیا کرو۔

(۵٤٣١) حَدَّثَنَا بَهْزُ بْنُ أَسَدٍ أَبُو الْأَسْوَدِ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ دِينَارٍ سَمِعْتُ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عُمَرَ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ لَمْ يَجِدْ نَعْلَيْنِ فَلْيَلْبَسْ خُفَّيْنِ وَلْيَقْطَعْهُمَا مِنْ عِنْدِ الْكَعْبَيْنِ [راجع: ٥٣٣٦].

(۵۴۳۱) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا اگر محرم کو جوتے نہ ملیں تو وہ موزے ہی پہن لے لیکن ٹخنوں سے نیچے کا حصہ کاٹ لے۔

(۵۴۳۲) حَدَّثَنَا بَهْزٌ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ قَتَادَةَ سَمِعْتُ الْمُغِيرَةَ بْنَ سَلْمَانَ يُحَدِّثُ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ عَشْرُ رَكَعَاتٍ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُدَاوِمُ عَلَيْهِنَّ رَكْعَتَيْنِ قَبْلَ الظُّهْرِ وَرَكْعَتَيْنِ بَعْدَ الظُّهْرِ وَرَكْعَتَيْنِ بَعْدَ الْمَغْرِبِ وَرَكْعَتَيْنِ بَعْدَ الْعِشَاءِ وَرَكْعَتَيْنِ قَبْلَ الْفَجْرِ [راجع: ۵۱۲۷].

(۵۴۳۲) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ میں نے نبی علیہ السلام سے دس رکعتیں محفوظ کی ہیں جن پر نبی علیہ السلام دوام فرماتے تھے، ظہر کی نماز سے قبل دو رکعتیں اور اس کے بعد دو رکعتیں نیز مغرب کے بعد دو رکعتیں اور عشاء کے بعد بھی دو رکعتیں اور دو رکعتیں نماز فجر سے پہلے۔

(۵۴۳۳) حَدَّثَنَا بَهْزٌ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ حَدَّثَنَا قَتَادَةُ عَنْ يُونُسَ بْنِ جُبَيْرٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ أَنَّهُ طَلَّقَ امْرَأَتَهُ وَهِيَ حَائِضٌ فَذَكَرَ ذَلِكَ عُمَرُ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِيُرَاجِعْهَا حَتَّى تَطْهُرَ ثُمَّ لِيُطَلِّقْهَا إِنْ شَاءَ [راجع: ۵۰۲۵].

(۵۴۳۳) ایک مرتبہ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما نے اپنی بیوی کو ایام کی حالت میں طلاق دے دی، حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے جا کر نبی علیہ السلام کو یہ بات بتائی، تو نبی علیہ السلام نے فرمایا اسے کہو کہ وہ اس سے رجوع کر لے، پھر اگر وہ اسے طلاق دینا ہی چاہے تو طہر کے دوران دے۔

(۵۴۳۴) حَدَّثَنَا بَهْزٌ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ أَخْبَرَنِي إِنْ شَاءَ اللَّهُ أَنَسُ بْنُ سِيرِينَ سَمِعْتُ ابْنَ عُمَرَ يَقُولُ طَلَّقَ ابْنُ عُمَرَ امْرَأَتَهُ وَهِيَ حَائِضٌ فَذَكَرَ ذَلِكَ عُمَرُ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِيُرَاجِعْهَا حَتَّى تَطْهُرَ ثُمَّ لِيُطَلِّقْهَا قَالَ قُلْتُ احْتُسِبَ بِهَا قَالَ فَمَهْ [راجع: ۵۲۶۸].

(۵۴۳۴) انس بن سیرین کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ نے اپنی بیوی کو ''ایام'' کی حالت میں طلاق دے دی، حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ نے نبی علیہ السلام سے اس کا تذکرہ کیا تو انہوں نے فرمایا اسے کہو کہ اپنی بیوی سے رجوع کر لے، جب وہ ''پاک'' ہو جائے تو ان ایام طہارت میں اسے طلاق دے دے، میں نے پوچھا کہ کیا آپ نے وہ طلاق شمار کی تھی جو 'ایام' کی حالت میں دی تھی؟ انہوں نے کہا کہ اسے شمار نہ کرنے کی کیا وجہ تھی؟

(۵۴۳۵) حَدَّثَنَا بَهْزٌ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ حَدَّثَنَا جَبَلَةُ قَالَ كُنَّا بِالْمَدِينَةِ فِي بَعْثِ أَهْلِ الْعِرَاقِ فَأَصَابَتْنَا سَنَةٌ فَجَعَلَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الزُّبَيْرِ يَرْزُقُنَا التَّمْرَ وَكَانَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ يَمُرُّ بِنَا فَيَقُولُ لَا تُقَارِنُوا فَإِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنِ الْقِرَانِ إِلَّا أَنْ يَسْتَأْمِرَ الرَّجُلُ مِنْكُمْ أَخَاهُ [راجع: ۴۵۱۳].

(۵۴۳۵) جبلہ کہتے ہیں کہ حضرت عبداللہ بن زبیر رضی اللہ عنہ ہمیں کھانے کے لئے کھجوریں دیا کرتے تھے، اس زمانے میں لوگ انتہائی مشکلات کا شکار تھے، ایک دن ہم کھجوریں کھا رہے تھے کہ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما ہمارے پاس سے گذرے اور فرمانے لگے کہ ایک وقت

میں کئی کئی کھجوریں اکٹھی مت کھاؤ کیونکہ نبی علیہ السلام نے اپنے بھائی کی اجازت کے بغیر کئی کھجوریں اکٹھی کھانے سے منع فرمایا ہے۔

(۵۴۳۶) حَدَّثَنَا بَهْزٌ وَعَفَّانُ قَالَا حَدَّثَنَا هَمَّامٌ حَدَّثَنَا قَتَادَةُ قَالَ عَفَّانُ عَنْ صَفْوَانَ بْنِ مُحْرِزٍ قَالَ كُنْتُ آخِذًا بِيَدِ ابْنِ عُمَرَ إِذْ عَرَضَ لَهُ رَجُلٌ فَقَالَ كَيْفَ سَمِعْتَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ فِي النَّجْوَى يَوْمَ الْقِيَامَةِ فَقَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ يُدْنِي الْمُؤْمِنَ فَيَضَعُ عَلَيْهِ كَنَفَهُ وَيَسْتُرُهُ مِنَ النَّاسِ وَيُقَرِّرُهُ بِذُنُوبِهِ وَيَقُولُ لَهُ أَتَعْرِفُ ذَنْبَ كَذَا أَتَعْرِفُ ذَنْبَ كَذَا أَتَعْرِفُ ذَنْبَ كَذَا حَتَّى إِذَا قَرَّرَهُ بِذُنُوبِهِ وَرَأَى فِي نَفْسِهِ أَنَّهُ قَدْ هَلَكَ قَالَ فَإِنِّي قَدْ سَتَرْتُهَا عَلَيْكَ فِي الدُّنْيَا وَإِنِّي أَغْفِرُهَا لَكَ الْيَوْمَ ثُمَّ يُعْطَى كِتَابَ حَسَنَاتِهِ وَأَمَّا الْكُفَّارُ وَالْمُنَافِقُونَ فَيَقُولُ الْأَشْهَادُ هَؤُلَاءِ الَّذِينَ كَذَبُوا عَلَى رَبِّهِمْ أَلَا لَعْنَةُ اللَّهِ عَلَى الظَّالِمِينَ [صححه البخاری (۲۴۴۱)، ومسلم (۲۷۶۸)، وابن حبان (۷۳۵۶)]. [انظر: ۵۸۲۵].

(۵۴۳۶) صفوان بن محرز رحمۃ اللہ علیہ کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ میں نے حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما کا ہاتھ پکڑا ہوا تھا، ایک آدمی آ کر کہنے لگا کہ قیامت کے دن جو سرگوشی ہوگی، اس کے متعلق آپ نے نبی علیہ السلام سے کیا سنا ہے؟ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما نے جواب دیا کہ میں نے نبی علیہ السلام کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ اللہ تعالیٰ ایک بندۂ مومن کو اپنے قریب کریں گے اور اس پر اپنی چادر ڈال کر اسے لوگوں کی نگاہوں سے مستور کر لیں گے اور اس سے اس کے گناہوں کا اقرار کروائیں گے اور اس سے فرمائیں گے کیا تجھے فلاں فلاں گناہ یاد ہے؟ جب وہ اپنے سارے گناہوں کا اقرار کر چکے گا اور اپنے دل میں یہ سوچ لے گا کہ اب تو وہ ہلاک ہو گیا، تو اللہ تعالیٰ اس سے فرمائیں گے میں نے دنیا میں تیری پردہ پوشی کی تھی اور آج تیری بخشش کرتا ہوں، پھر اسے اس کا نامۂ اعمال دے دیا جائے گا، باقی رہے کفار اور منافقین تو گواہ کہیں گے کہ یہی وہ لوگ ہیں جو اپنے رب کی تکذیب کیا کرتے تھے، آگاہ رہو! ظالموں پر اللہ کی لعنت ہے۔

(۵۴۳۷) حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ هِشَامٍ حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ أَيُّوبَ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ نَبِيَّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنِ اسْتَطَاعَ أَنْ يَمُوتَ بِالْمَدِينَةِ فَلْيَفْعَلْ فَإِنِّي أَشْفَعُ لِمَنْ مَاتَ بِهَا.

[صححه ابن حبان (۳۷۴۱). قال الألبانی: صحیح (ابن ماجة: ۳۱۱۲، الترمذی: ۳۹۱۷)]. [انظر: ۵۸۱۸].

(۵۴۳۷) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جو شخص مدینہ میں مر سکتا ہو، اسے ایسا ہی کرنا چاہئے کیونکہ میں مدینہ منورہ میں مرنے والوں کی سفارش کروں گا۔

(۵۴۳۸) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ وَاقِدٍ سَمِعْتُ نَافِعًا أَنَّ رَجُلًا أَتَى ابْنَ عُمَرَ فَجَعَلَ يُلْقِي إِلَيْهِ الطَّعَامَ فَجَعَلَ يَأْكُلُ أَكْلًا كَثِيرًا فَقَالَ لِنَافِعٍ لَا تُدْخِلَنَّ هَذَا عَلَيَّ فَإِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ الْكَافِرَ يَأْكُلُ فِي سَبْعَةِ أَمْعَاءٍ [راجع: ۴۷۱۸].

(۵۴۳۸) نافع رحمۃ اللہ علیہ کہتے ہیں کہ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما نے ایک مسکین آدمی کو دیکھا، انہوں نے اسے قریب بلا کر اس کے آگے

کھانا رکھا، وہ بہت سا کھانا کھا گیا، حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما نے یہ دیکھ کر مجھ سے فرمایا آئندہ یہ میرے پاس نہ آئے، میں نے نبی علیہ السلام کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ کافر سات آنتوں میں کھاتا ہے۔

(۵۴۳۹) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ مُسْلِمٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ دِينَارٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ الَّذِي يَجُرُّ ثَوْبَهُ مِنَ الْخُيَلَاءِ لَا يَنْظُرُ اللَّهُ إِلَيْهِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ [راجع: ٥١٨٨].

(۵۴۳۹) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جو شخص تکبر کی وجہ سے اپنے کپڑے گھسیٹتا ہوا چلتا ہے (کپڑے زمین پر گھسٹتے جاتے ہیں) اللہ قیامت کے دن اس پر نظر رحم نہ فرمائے گا۔

(۵۴۴۰) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ مُسْلِمٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ دِينَارٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ قَالَ سُئِلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ الضَّبِّ فَقَالَ لَسْتُ آكِلَهُ وَلَا مُحَرِّمَهُ [راجع: ٤٥٦٢].

(۵۴۴۰) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام سے گوہ کے متعلق پوچھا گیا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا میں اسے کھاتا ہوں اور نہ ہی حرام قرار دیتا ہوں۔

(۵۴۴۱) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ مُسْلِمٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ دِينَارٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ بِالْحِجْرِ لَا تَدْخُلُوا عَلَى هَؤُلَاءِ الْقَوْمِ الْمُعَذَّبِينَ إِلَّا أَنْ تَكُونُوا بَاكِينَ فَإِنْ لَمْ تَكُونُوا بَاكِينَ فَلَا تَدْخُلُوا عَلَيْهِمْ أَنْ يُصِيبَكُمْ مِثْلُ مَا أَصَابَهُمْ [راجع: ٤٥٦١].

(۵۴۴۱) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے قوم ثمود کے قریب ارشاد فرمایا ان معذب اقوام پر روتے ہوئے داخل ہوا کرو، اگر تمہیں رونا نہ آتا ہو تو وہاں نہ جایا کرو، کیونکہ مجھے اندیشہ ہے کہ تمہیں بھی وہ عذاب نہ آ پکڑے جو ان پر آیا تھا۔

(۵۴۴۲) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ مُسْلِمٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ دِينَارٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ أَنَّ عُمَرَ ذَكَرَ لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّ الْجَنَابَةَ تُصِيبُهُ مِنَ اللَّيْلِ فَأَمَرَهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يَغْسِلَ ذَكَرَهُ وَيَتَوَضَّأَ ثُمَّ يَنَامَ [راجع: ٣٥٩].

(۵۴۴۲) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے نبی علیہ السلام سے عرض کیا کہ بعض اوقات رات کو ان پر غسل واجب ہو جاتا ہے؟ نبی علیہ السلام نے ان سے فرمایا کہ وضو کر لیا کرو اور شرمگاہ کو دھو کر سو جایا کرو۔

(۵۴۴۳) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عُقْبَةَ بْنِ حُرَيْثٍ سَمِعْتُ ابْنَ عُمَرَ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ كَانَ مُلْتَمِسَهَا فَلْيَلْتَمِسْهَا فِي الْعَشْرِ الْأَوَاخِرِ فَإِنْ عَجَزَ أَوْ ضَعُفَ فَلَا يُغْلَبْ عَلَى السَّبْعِ الْبَوَاقِي [راجع: ٥٠٣١].

(۵۴۴۳) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا شب قدر کو تلاش کرنے والا اسے آخری عشرے میں تلاش

کرے، اگر اس سے عاجز آ جائے یا کمزور ہو جائے تو آخری سات راتوں پر مغلوب نہ ہو۔

(٥٤٤٤) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا وُهَيْبٌ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُمَا أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَمَلَ الْأَشْوَاطَ الثَّلَاثَةَ الْأُوَلَ حَوْلَ الْبَيْتِ [راجع: ٤٩٨٣].

(۵۴۴۴) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے خانہ کعبہ کے گرد طواف کے پہلے تین چکروں میں رمل کیا۔

(٥٤٤٥) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ مُسْلِمٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ دِينَارٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْ بَيْعِ الثَّمَرَةِ حَتَّى يَبْدُوَ صَلَاحُهَا. [راجع: ٤٩٤٣].

(۵۴۴۵) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے پکنے سے قبل پھلوں کی بیع سے منع فرمایا ہے۔

(٥٤٤٦) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ أَبِي زِيَادٍ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَا مِنْ أَيَّامٍ أَعْظَمُ عِنْدَ اللَّهِ وَلَا أَحَبُّ إِلَيْهِ مِنَ الْعَمَلِ فِيهِنَّ مِنْ هَذِهِ الْأَيَّامِ الْعَشْرِ فَأَكْثِرُوا فِيهِنَّ مِنَ التَّهْلِيلِ وَالتَّكْبِيرِ وَالتَّحْمِيدِ [انظر: ٦١٥٤].

(۵۴۴۶) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا عشرہ ذی الحجہ سے بڑھ کر کوئی دن اللہ کی نگاہوں میں معظم نہیں اور نہ ہی ان کے علاوہ کسی اور دن میں اعمال اتنے زیادہ پسند ہیں، اس لئے ان دنوں میں تہلیل و تکبیر اور تحمید کی کثرت کیا کرو۔

(٥٤٤٧) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا وُهَيْبٌ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُصَلِّي عَلَى رَاحِلَتِهِ حَيْثُ تَوَجَّهَتْ بِهِ [راجع: ٤٤٧٠].

(۵۴۴۷) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام اپنی سواری پر نفل نماز پڑھ لیا کرتے تھے خواہ اس کا رخ کسی بھی سمت ہو۔

(٥٤٤٨) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا وُهَيْبٌ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُصَلِّي بَعْدَ الْجُمُعَةِ رَكْعَتَيْنِ [راجع: ٤٥٠٦].

(۵۴۴۸) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام جمعہ کے بعد اپنے گھر میں دو رکعتیں پڑھتے تھے۔

(٥٤٤٩) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي مُلَيْكَةَ أَنَّ مُعَاوِيَةَ قَدِمَ مَكَّةَ فَدَخَلَ الْكَعْبَةَ فَبَعَثَ إِلَى ابْنِ عُمَرَ أَيْنَ صَلَّى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ صَلَّى بَيْنَ السَّارِيَتَيْنِ بِحِيَالِ الْبَابِ فَجَاءَ ابْنُ الزُّبَيْرِ فَرَجَّ الْبَابَ رَجًّا شَدِيدًا فَفُتِحَ لَهُ فَقَالَ لِمُعَاوِيَةَ أَمَا إِنَّكَ قَدْ عَلِمْتَ أَنِّي كُنْتُ أَعْلَمُ مِثْلَ الَّذِي يَعْلَمُ وَلَكِنَّكَ حَسَدْتَنِي

(۵۴۴۹) عبداللہ بن ابی ملیکہ کہتے ہیں کہ حضرت امیر معاویہ رضی اللہ عنہ ایک مرتبہ مکہ مکرمہ آئے تو بیت اللہ کے اندر تشریف لے گئے، اور حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما کے پاس یہ پیغام بھیجا کہ نبی علیہ السلام نے بیت اللہ کے اندر کس حصے میں نماز پڑھی تھی؟ انہوں نے بتایا

کہ باب کعبہ کے عین سامنے دوستونوں کے درمیان، اتنی دیر میں حضرت عبداللہ بن زبیر رضی اللہ عنہ آ گئے اور زور زور سے دروازہ بجایا، دروازہ کھلا تو انہوں نے حضرت امیر معاویہ رضی اللہ عنہ سے کہا کہ آپ کو معلوم تھا کہ یہ بات ابن عمر رضی اللہ عنہ کی طرح مجھے بھی پتہ ہے (پھر بھی آپ نے یہ بات ان سے دریافت کروائی؟) اصل بات یہ ہے کہ آپ کو مجھ سے حسد ہے۔

(٥٤٥٠) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ مُسْلِمٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ دِينَارٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا جِئْتُمُ الْجُمُعَةَ فَاغْتَسِلُوا [راجع: ٤٩٤٢].

(۵۴۵۰) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا جب تم میں سے کوئی شخص جمعہ کے لئے آئے تو اسے چاہئے کہ غسل کر کے آئے۔

(٥٤٥١) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ يَحْيَى عَنْ سَعِيدِ بْنِ يَسَارٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي عَلَى حِمَارٍ أَوْ حِمَارَةٍ وَهُوَ مُتَوَجِّهٌ إِلَى خَيْبَرَ [راجع: ٤٥٢٠].

(۵۴۵۱) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ میں نے نبی علیہ السلام کو گدھے پر نماز پڑھتے ہوئے دیکھا ہے، اس وقت آپ صلی اللہ علیہ وسلم خیبر کو جا رہے تھے۔

(٥٤٥٢) حَدَّثَنَا مُعَمَّرُ بْنُ سُلَيْمَانَ الرَّقِّيُّ أَبُو عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا زِيَادُ بْنُ خَيْثَمَةَ عَنْ عَلِيِّ بْنِ النُّعْمَانِ بْنِ قُرَادٍ عَنْ رَجُلٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ خُيِّرْتُ بَيْنَ الشَّفَاعَةِ أَوْ يَدْخُلُ نِصْفُ أُمَّتِي الْجَنَّةَ فَاخْتَرْتُ الشَّفَاعَةَ لِأَنَّهَا أَعَمُّ وَأَكْفَى أَتُرَوْنَهَا لِلْمُتَّقِينَ لَا وَلَكِنَّهَا لِلْمُتَلَوِّثِينَ الْخَطَّاؤُونَ قَالَ زِيَادٌ أَمَا إِنَّهَا لَحْنٌ وَلَكِنْ هَكَذَا حَدَّثَنَا الَّذِي حَدَّثَنَا.

(۵۴۵۲) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا مجھے دو باتوں میں سے کسی ایک کا اختیار دیا گیا، شفاعت کا یا نصف امت کے جنت میں داخل ہونے کا، تو میں نے شفاعت کو اختیار کر لیا، کیونکہ یہ زیادہ عام اور کفایت کرنے والی چیز ہے، کیا تم سمجھتے ہو کہ یہ متقیوں کے لئے ہوگی؟ نہیں، بلکہ یہ ان لوگوں کے لئے ہوگی جو گناہوں میں ملوث ہوں گے۔

(٥٤٥٣) حَدَّثَنَا حَسَنُ بْنُ مُوسَى حَدَّثَنَا شَيْبَانُ عَنْ يَحْيَى أَخْبَرَنِي أَبُو سَلَمَةَ أَنَّهُ سَمِعَ ابْنَ عُمَرَ يَقُولُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ الشَّهْرُ تِسْعٌ وَعِشْرُونَ [راجع: ٤٩٨١].

(۵۴۵۳) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ میں نے نبی علیہ السلام کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے کہ مہینہ ۲۹ کا ہوتا ہے۔

(٥٤٥٤) حَدَّثَنَا حَسَنُ بْنُ مُوسَى حَدَّثَنَا شَيْبَانُ عَنْ يَحْيَى عَنْ أَبِي سَلَمَةَ وَنَافِعٍ مَوْلَى ابْنِ عُمَرَ أَنَّ ابْنَ عُمَرَ أَخْبَرَهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ صَلَاةُ اللَّيْلِ رَكْعَتَانِ فَإِذَا خِفْتُمُ الصُّبْحَ فَأَوْتِرُوا بِوَاحِدَةٍ [صححه ابن خزيمة (١٠٧٢). قال الألباني: صحيح (النسائي: ٣/٢٣٣، ابن ماجة: ١٣٢٠)].

(۵۴۵۴) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا رات کی نماز دو دو رکعت پر مشتمل ہوتی ہے، جب "صبح" ہو

جانے کا اندیشہ ہو تو ان دو کے ساتھ بطور وتر کے ایک رکعت اور ملا لو۔

(٥٤٥٥) حَدَّثَنَا حَسَنٌ حَدَّثَنَا شَيْبَانُ عَنْ يَحْيَى عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ تَرَكَ الْعَصْرَ حَتَّى تَفُوتَهُ فَكَأَنَّمَا وُتِرَ أَهْلَهُ وَمَالَهُ و قَالَ شَيْبَانُ يَعْنِي غُلِبَ عَلَى أَهْلِهِ وَمَالِهِ [راجع: ٤٦٢١].

(۵۴۵۵) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جس شخص کی نماز عصر فوت ہو جائے، گویا اس کے اہل خانہ اور مال تباہ و برباد ہو گیا۔

(٥٤٥٦) حَدَّثَنَا حَسَنٌ حَدَّثَنَا شَيْبَانُ عَنْ يَحْيَى عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ أَتَى الْجُمُعَةَ فَلْيَغْتَسِلْ [راجع: ٤٤٦٦].

(۵۴۵۶) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا جو شخص جمعہ کے لئے آئے تو اسے چاہئے کہ غسل کر کے آئے۔

(٥٤٥٧) حَدَّثَنَا حَسَنٌ حَدَّثَنَا شَيْبَانُ عَنْ يَحْيَى حَدَّثَنِي رَجُلٌ أَنَّهُ سَمِعَ ابْنَ عُمَرَ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِكُلِّ غَادِرٍ لِوَاءٌ يَوْمَ الْقِيَامَةِ يُقَالُ هَذِهِ غَدْرَةُ فُلَانٍ

(۵۴۵۷) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا قیامت کے دن ہر دھوکے باز کے لئے ایک جھنڈا بلند کیا جائے گا اور کہا جائے گا کہ یہ فلاں بن فلاں کا دھوکہ ہے۔

(٥٤٥٨) حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ سُلَيْمَانَ حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَأَى فِي بَعْضِ مَغَازِيهِ امْرَأَةً مَقْتُولَةً فَأَنْكَرَ ذَلِكَ وَنَهَى عَنْ قَتْلِ النِّسَاءِ وَالصِّبْيَانِ [راجع: ٤٧٣٩].

(۵۴۵۸) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے کسی غزوہ میں ایک مقتول عورت کو دیکھا تو اس پر نکیر فرمائی اور عورتوں اور بچوں کو قتل کرنے سے روک دیا۔

(٥٤٥٩) حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ سُلَيْمَانَ أَخْبَرَنَا مَالِكٌ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَجَمَ يَهُودِيًّا وَيَهُودِيَّةً [راجع: ٤٤٩٨].

(۵۴۵۹) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام نے ایک یہودی مرد و عورت پر رجم کی سزا جاری فرمائی۔

(٥٤٦٠) حَدَّثَنَا رَوْحُ بْنُ عُبَادَةَ حَدَّثَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ سَمِعْتُ مُحَمَّدَ بْنَ عَبَّادِ بْنِ جَعْفَرٍ يَقُولُ أَمَرْتُ مُسْلِمَ بْنَ يَسَارٍ مَوْلَى نَافِعِ بْنِ عَبْدِ الْحَارِثِ أَنْ يَسْأَلَ ابْنَ عُمَرَ وَأَنَا جَالِسٌ بَيْنَهُمَا مَا سَمِعْتَ مِنَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِيمَنْ جَرَّ إِزَارَهُ مِنَ الْخُيَلَاءِ شَيْئًا فَقَالَ سَمِعْتُهُ يَقُولُ لَا يَنْظُرُ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ إِلَيْهِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ.

[صححه مسلم (٢٠٨٥)].

(۵۴۶۰) محمد بن عباد رحمہ اللہ کہتے ہیں کہ میں نے مسلم بن یسار سے کہا کہ میری موجودگی میں حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے یہ سوال پوچھیں کہ تکبر کی وجہ سے اپنا تہبند زمین پر لٹکانے والے کے متعلق آپ نے نبی علیہ السلام سے کیا سنا ہے؟ انہوں نے فرمایا کہ میں نے نبی علیہ السلام کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ ایسے شخص پر اللہ تعالیٰ قیامت کے دن نظر رحم نہیں فرمائے گا۔

(۵۴۶۱) حَدَّثَنَا عَتَّابُ بْنُ زِيَادٍ حَدَّثَنَا أَبُو حَمْزَةَ يَعْنِي السُّكَّرِيَّ عَنْ إِبْرَاهِيمَ يَعْنِي الصَّائِغَ عَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَفْصِلُ بَيْنَ الْوَتْرِ وَالشَّفْعِ بِتَسْلِيمَةٍ وَيُسْمِعُنَاهَا

(۵۴۶۱) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام وتر اور دو رکعتوں کے درمیان سلام کے ذریعے فصل فرماتے تھے اور سلام کی آواز ہمارے کانوں میں آتی تھی۔

(۵۴۶۲) حَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ أَبِي قُرَّةَ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ يَعْنِي ابْنَ بِلَالٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ دِينَارٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ كَانَ حَالِفًا فَلَا يَحْلِفْ إِلَّا بِاللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ وَكَانَتْ قُرَيْشٌ تَحْلِفُ بِآبَائِهَا فَقَالَ لَا تَحْلِفُوا بِآبَائِكُمْ[راجع: ۴۷۰۳].

(۵۴۶۲) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا جو شخص قسم کھانا چاہتا ہے وہ اللہ کے نام کی قسم کھائے، قریش کے لوگ اپنے آباؤ اجداد کے نام کی قسمیں کھایا کرتے تھے، اس لئے فرمایا اپنے آباؤ اجداد کے نام کی قسمیں مت کھاؤ۔

(۵۴۶۳) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ أَخْبَرَنَا يَحْيَى يَعْنِي ابْنَ سَعِيدٍ عَنْ نَافِعٍ أَخْبَرَهُ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ امْرَأَةً كَانَتْ تَرْعَى عَلَى آلِ كَعْبِ بْنِ مَالِكٍ غَنَمًا بِسَلْعٍ فَخَافَتْ عَلَى شَاةٍ مِنْهَا الْمَوْتَ فَذَبَحَتْهَا بِحَجَرٍ فَذُكِرَ ذَلِكَ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَمَرَهُمْ بِأَكْلِهَا. [اخرجه الدارمی (۱۹۷۷). قال شعیب: صحیح]. [راجع: ۴۵۹۷].

(۵۴۶۳) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ حضرت کعب بن مالک رضی اللہ عنہ کی ایک باندی تھی جو "سلع" میں ان کی بکریاں چرایا کرتی تھی، ان بکریوں میں سے ایک بکری مرنے کے قریب ہوگئی تو اس باندی نے تیز دھاری دار پتھر لے کر اس بکری کو اس سے ذبح کر دیا، نبی علیہ السلام نے اسے کھانے کی اجازت دے دی۔

(۵۴۶۴) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ عَنْ نَافِعٍ سَمِعْتُ رَجُلًا مِنَ الْأَنْصَارِ مِنْ بَنِي سَلِمَةَ يُحَدِّثُ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عُمَرَ فِي الْمَسْجِدِ أَنَّ جَارِيَةً لِكَعْبِ بْنِ مَالِكٍ كَانَتْ تَرْعَى غَنَمًا لَهُ بِسَلْعٍ فَعَرَضَ لِشَاةٍ مِنْهَا فَخَافَتْ عَلَيْهَا فَأَخَذَتْ لِخَافَةً مِنْ حَجَرٍ فَذَبَحَتْهَا بِهَا فَسَأَلُوا النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ ذَلِكَ فَأَمَرَهُمْ بِأَكْلِهَا[راجع: ۴۵۹۷].

(۵۴۶۴) نافع رحمہ اللہ کہتے ہیں کہ میں نے بنو سلمہ کے ایک آدمی کو حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما کے سامنے یہ حدیث بیان کرتے ہوئے سنا کہ حضرت کعب بن مالک رضی اللہ عنہ کی ایک باندی تھی جو "سلع" میں ان کی بکریاں چرایا کرتی تھی، ان بکریوں میں سے ایک بکری مرنے کے قریب ہوگئی تو اس باندی نے تیز دھاری دار پتھر لے کر اس بکری کو اس سے ذبح کر دیا، لوگوں نے نبی علیہ السلام سے اس کا

حکم دریافت کیا، نبی علیہ السلام نے اسے کھانے کی اجازت دے دی۔

(٥٤٦٥) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَنْهَى أَنْ يُسَافَرَ بِالْمُصْحَفِ إِلَى أَرْضِ الْعَدُوِّ [راجع: ٤٥٠٧].

(۵۴۶۵) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے دشمن کے علاقے میں سفر پر جاتے وقت قرآن کریم اپنے ساتھ لے جانے سے منع فرمایا ہے۔

(٥٤٦٦) حَدَّثَنَا يَزِيدُ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدٌ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ يَنْهَى عَنْ بَيْعِ حَبَلِ الْحَبَلَةِ وَذَاكَ أَنَّ أَهْلَ الْجَاهِلِيَّةِ كَانُوا يَبِيعُونَ ذَلِكَ الْبَيْعَ فَنَهَاهُمْ عَنْ ذَلِكَ [راجع: ٣٠٩٤].

(۵۴۶۶) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ زمانۂ جاہلیت میں لوگ اونٹ کا گوشت حاملہ جانور کے حمل سے پیدا ہونے والے بچے کے بدلے بیچا کرتے تھے اور حاملہ جانور کے حمل سے پیدا ہونے والے بچے سے مراد ''جو ابھی ماں کے پیٹ میں ہی ہے'' اس کا بچہ ہے، نبی علیہ السلام نے اس سے منع فرمایا ہے۔

(٥٤٦٧) حَدَّثَنَا يَزِيدُ عَنْ حَجَّاجٍ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَنْ تَرَكَ الْعَصْرَ مُتَعَمِّدًا حَتَّى تَغْرُبَ الشَّمْسُ فَكَأَنَّمَا وُتِرَ أَهْلَهُ وَمَالَهُ [راجع: ٤٦٢١].

(۵۴۶۷) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص جان بوجھ کر نماز عصر چھوڑ دے، گویا اس کے اہل خانہ اور مال تباہ و برباد ہو گیا۔

(٥٤٦٨) حَدَّثَنَا يَزِيدُ أَخْبَرَنَا الْعَوَّامُ أَخْبَرَنِي حَبِيبُ بْنُ أَبِي ثَابِتٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا تَمْنَعُوا نِسَائَكُمُ الْمَسَاجِدَ وَبُيُوتُهُنَّ خَيْرٌ لَهُنَّ قَالَ فَقَالَ ابْنٌ لِعَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ بَلَى وَاللَّهِ لَنَمْنَعُهُنَّ فَقَالَ ابْنُ عُمَرَ تَسْمَعُنِي أُحَدِّثُ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَتَقُولُ مَا تَقُولُ [صححه ابن خزيمة(١٦٨٤). قال الألباني: صحيح (ابوداود: ٥٦٧). قال شعيب: صحيح، وهذا سند ضعيف]. [انظر: ٥٤٧١].

(۵۴۶۸) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا تم اپنے اہل خانہ کو مسجد آنے سے نہ روکا کرو، البتہ ان کے گھر ان کے حق میں زیادہ بہتر ہیں، یہ سن کر حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ کا کوئی بیٹا کہنے لگا کہ ہم تو انہیں روکیں گے، حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ میں تم سے نبی علیہ السلام کی حدیث بیان کر رہا ہوں اور تم یہ کہہ رہے ہو؟

(٥٤٦٩) حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ عُمَرُ بْنُ سَعْدٍ حَدَّثَنَا بَدْرُ بْنُ عُثْمَانَ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ مَرْوَانَ عَنْ أَبِي عَائِشَةَ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ خَرَجَ عَلَيْنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَاتَ غَدَاةٍ بَعْدَ طُلُوعِ الشَّمْسِ فَقَالَ رَأَيْتُ قُبَيْلَ الْفَجْرِ كَأَنِّي أُعْطِيتُ الْمَقَالِيدَ وَالْمَوَازِينَ فَأَمَّا الْمَقَالِيدُ فَهَذِهِ الْمَفَاتِيحُ وَأَمَّا الْمَوَازِينُ فَهِيَ الَّتِي تَزِنُونَ بِهَا

فَوُضِعْتُ فِي كِفَّةٍ وَوُضِعَتْ أُمَّتِي فِي كِفَّةٍ فَوُزِنْتُ بِهِمْ فَرَجَحْتُ ثُمَّ جِيءَ بِأَبِي بَكْرٍ فَوُزِنَ بِهِمْ فَوَزَنَ ثُمَّ جِيءَ بِعُمَرَ فَوُزِنَ فَوَزَنَ ثُمَّ جِيءَ بِعُثْمَانَ فَوُزِنَ بِهِمْ ثُمَّ رُفِعَتْ.

[اخرجه ابن ابی شیبة: ۱۱/۶۱، و عبد بن حمید (۸۵۰). اسناده ضعیف].

(۵۴۶۹) حضرت ابن عمر ؓ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی ﷺ طلوع آفتاب کے بعد ہمارے پاس تشریف لائے اور فرمایا آج میں نے نماز فجر سے کچھ ہی دیر قبل ایک خواب دیکھا ہے جس میں مجھے مقالید اور موازین دیئے گئے، مقالید سے مراد تو چابیاں ہیں اور موازین سے مراد ترازو ہیں جن سے تم وزن کرتے ہو، پھر اس ترازو کے ایک پلڑے میں مجھے رکھا گیا اور دوسرے میں میری ساری امت کو، میرا وزن زیادہ ہوا اور میرا پلڑا جھک گیا، پھر حضرت ابوبکر ؓ کو لایا گیا اور ان کا وزن کیا گیا تو وہ بھی ساری امت سے زیادہ نکلا، پھر حضرت عمر ؓ کو لا کر ان کا وزن کیا گیا تو ان کا پلڑا بھی جھک گیا، پھر حضرت عثمان ؓ کو لایا گیا اور ان کا وزن کرنے کے بعد اس ترازو کو اٹھا لیا گیا۔

(۵۴۷۰) حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَاصِمٍ أَنْبَأَنَا خَالِدٌ الْحَذَّاءُ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ شَقِيقٍ الْعُقَيْلِيِّ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ نَادَى رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَجُلٌ مِنْ أَهْلِ الْبَادِيَةِ وَأَنَا بَيْنَهُ وَبَيْنَ الْبَدَوِيِّ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ كَيْفَ صَلَاةُ اللَّيْلِ فَقَالَ مَثْنَى مَثْنَى فَإِذَا خَشِيتَ الصُّبْحَ فَوَاحِدَةٌ وَرَكْعَتَيْنِ قَبْلَ الْغَدَاةِ[راجع: ۴۹۸۷].

(۵۴۷۰) حضرت ابن عمر ؓ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ ایک دیہاتی شخص نے نبی ﷺ سے پوچھا ''اس وقت میں نبی ﷺ اور اس دیہاتی کے درمیان تھا'' یا رسول اللہ! رات کی نماز سے متعلق آپ ہمیں کیا حکم دیتے ہیں؟ فرمایا تم دو دو رکعت کر کے نماز پڑھا کرو اور جب ''صبح'' ہو جانے کا اندیشہ ہو تو ان دو کے ساتھ ایک رکعت اور ملا لو، اور دو رکعتیں فجر سے پہلے پڑھ لیا کرو۔

(۵۴۷۱) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَزِيدَ عَنِ الْعَوَّامِ بْنِ حَوْشَبٍ عَنْ حَبِيبِ بْنِ أَبِي ثَابِتٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا تَمْنَعُوا النِّسَاءَ أَنْ يَخْرُجْنَ إِلَى الْمَسَاجِدِ وَبُيُوتُهُنَّ خَيْرٌ لَهُنَّ[راجع: ۵۴۶۸].

(۵۴۷۱) حضرت ابن عمر ؓ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے ارشاد فرمایا عورتوں کو مساجد میں آنے سے مت روکو، البتہ ان کے گھر ان کے حق میں زیادہ بہتر ہیں۔

(۵۴۷۲) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ أَخْبَرَنَا يَحْيَى يَعْنِي ابْنَ سَعِيدٍ عَنْ عُمَرَ بْنِ نَافِعٍ وَقَالَ يَزِيدُ مَرَّةً إِنَّ عُمَرَ بْنَ نَافِعٍ أَخْبَرَهُ عَنْ أَبِيهِ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ رَجُلًا سَأَلَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا نَلْبَسُ إِذَا أَحْرَمْنَا قَالَ لَا تَلْبَسُوا الْقُمُصَ وَلَا السَّرَاوِيلَاتِ وَلَا الْعَمَائِمَ وَلَا الْبَرَانِسَ وَلَا الْخِفَافَ إِلَّا أَنْ يَكُونَ رَجُلٌ لَيْسَتْ لَهُ نَعْلَانِ فَلْيَلْبَسِ الْخُفَّيْنِ وَيَجْعَلْهُمَا أَسْفَلَ مِنَ الْكَعْبَيْنِ وَلَا تَلْبَسُوا شَيْئًا مِنَ الثِّيَابِ مَسَّهُ الزَّعْفَرَانُ وَلَا الْوَرْسُ[راجع: ۴۴۸۲].

(۵۴۷۲) حضرت ابن عمر ؓ سے مروی ہے کہ ایک آدمی نے نبی ﷺ سے پوچھا یا رسول اللہ! جب ہم احرام باندھ لیں تو کون

سے کپڑے پہنیں؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا کہ محرم قمیص، شلوار، عمامہ اور موزے نہیں پہن سکتا الا یہ کہ اسے جوتے نہ ملیں، جس شخص کو جوتے نہ ملیں اسے چاہیے کہ وہ موزوں کو ٹخنوں سے نیچے کاٹ کر پہن لے، اسی طرح ٹوپی، یا ایسا کپڑا جس پر ورس نامی گھاس یا زعفران لگی ہوئی ہو، بھی محرم نہیں پہن سکتا۔

(۵۴۷۳) حَدَّثَنَا يَزِيدُ أَخْبَرَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَبَايَعُوا الثَّمَرَ حَتَّى يَبْدُوَ صَلَاحُهُ [راجع: ٤٥٢٥].

(۵۴۷۳) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا جب تک پھل خوب پک نہ جائے، اس وقت تک اس کی خرید و فروخت نہ کیا کرو۔

(۵۴۷۴) قَالَ أَبِي وَأَخْبَرَنَا يَعْنِي يَزِيدَ قَالَ أَخْبَرَنَا يَحْيَى عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ كَانَ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ أَعْتَقَ نَصِيبًا لَهُ فِي إِنْسَانٍ أَوْ مَمْلُوكٍ كُلِّفَ عِتْقَ بَقِيَّتِهِ فَإِنْ لَمْ يَكُنْ لَهُ مَالٌ يُعْتِقُهُ بِهِ فَقَدْ جَازَ مَا عَتَقَ [راجع: ٣٩٧].

(۵۴۷۴) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جو شخص کسی غلام کو اپنے حصے کے بقدر آزاد کر دیتا ہے تو اسے اس کا بقیہ حصہ آزاد کرنے کا بھی مکلف بنایا جائے گا، اگر اس کے پاس اتنا مال نہ ہو جس سے اسے آزاد کیا جا سکے تو جتنا اس نے آزاد کیا ہے اتنا ہی رہے گا۔

(۵۴۷۵) حَدَّثَنَا يَزِيدُ أَخْبَرَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ نَافِعٍ أَنَّهُ سَمِعَ ابْنَ عُمَرَ يُحَدِّثُ عَنِ الَّذِي كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُلَبِّي بِهِ يَقُولُ لَبَّيْكَ اللَّهُمَّ لَبَّيْكَ لَبَّيْكَ لَا شَرِيكَ لَكَ لَبَّيْكَ إِنَّ الْحَمْدَ وَالنِّعْمَةَ لَكَ وَالْمُلْكَ لَا شَرِيكَ لَكَ وَذَكَرَ نَافِعٌ أَنَّ ابْنَ عُمَرَ كَانَ يَزِيدُ هَؤُلَاءِ الْكَلِمَاتِ مِنْ عِنْدِهِ لَبَّيْكَ وَالرَّغْبَاءُ إِلَيْكَ وَالْعَمَلُ لَبَّيْكَ لَبَّيْكَ [راجع: ٤٨٢١].

(۵۴۷۵) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا تلبیہ یہ تھا، میں حاضر ہوں اے اللہ! میں حاضر ہوں، میں حاضر ہوں آپ کا کوئی شریک نہیں، میں حاضر ہوں، تمام تعریفیں اور تمام نعمتیں آپ کے لئے ہیں، حکومت بھی آپ ہی کی ہے، آپ کا کوئی شریک نہیں، ابن عمر رضی اللہ عنہما اس میں یہ اضافہ فرماتے تھے کہ میں حاضر ہوں، تمام رغبتیں اور عمل آپ ہی کے لئے ہیں، میں حاضر ہوں، میں حاضر ہوں۔

(۵۴۷۶) حَدَّثَنَا يَزِيدُ أَخْبَرَنَا يَحْيَى عَنْ نَافِعٍ أَنَّهُ أَخْبَرَهُ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ خَمْسٌ لَا جُنَاحَ فِي قَتْلِ مَنْ قَتَلَ مِنْهُنَّ الْغُرَابُ وَالْفَأْرَةُ وَالْحِدَأَةُ وَالْكَلْبُ الْعَقُورُ وَالْعَقْرَبُ [راجع: ٤٤٦١].

(۵۴۷۶) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام نے فرمایا پانچ قسم کے جانوروں کو قتل کرنے میں کوئی حرج نہیں ہے، بچھو، چوہے، چیل، کوے اور باؤلے کتے۔

(٥٤٧٧) حَدَّثَنَا يَزِيدُ أَخْبَرَنَا يَحْيَى عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ دَخَلْتُ الْمَسْجِدَ فَرَأَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَالنَّاسُ حَوْلَهُ فَأَسْرَعْتُ لِأَسْمَعَ كَلَامَهُ فَتَفَرَّقَ النَّاسُ قَبْلَ أَنْ أَبْلُغَ وَقَالَ مَرَّةً قَبْلَ أَنْ أَنْتَهِيَ إِلَيْهِمْ فَسَأَلْتُ رَجُلًا مِنْهُمْ مَاذَا قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّهُ نَهَى عَنِ الْمُزَفَّتِ وَالدُّبَّاءِ. [راجع: ٤٤٦٥].

(۵۴۷۷) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ میں نے نبی علیہ السلام کو ایک مرتبہ منبر پر جلوہ افروز دیکھا، نبی علیہ السلام کو دیکھتے ہی میں تیزی سے مسجد میں داخل ہوا، اور ایک جگہ جا کر بیٹھ گیا لیکن ابھی کچھ سننے کا موقع نہ ملا تھا کہ نبی علیہ السلام منبر سے نیچے اتر آئے، میں نے لوگوں سے پوچھا کہ نبی علیہ السلام نے کیا فرمایا؟ لوگوں نے بتایا کہ نبی علیہ السلام نے دباء اور مزفت میں نبیذ بنانے سے منع فرمایا ہے۔

(٥٤٧٨) حَدَّثَنَا يَزِيدُ أَخْبَرَنَا يَحْيَى عَنْ نَافِعٍ أَنَّهُ أَخْبَرَهُ قَالَ أَقْبَلْنَا مَعَ ابْنِ عُمَرَ مِنْ مَكَّةَ وَنَحْنُ نَسِيرُ مَعَهُ وَمَعَهُ حَفْصُ بْنُ عَاصِمِ بْنِ عُمَرَ وَمُسَاحِقُ بْنُ عَمْرِو بْنِ خِدَاشٍ فَغَابَتْ لَنَا الشَّمْسُ فَقَالَ أَحَدُهُمَا الصَّلَاةَ فَلَمْ يُكَلِّمْهُ ثُمَّ قَالَ لَهُ الْآخَرُ الصَّلَاةَ فَلَمْ يُكَلِّمْهُ فَقَالَ نَافِعٌ فَقُلْتُ لَهُ الصَّلَاةَ فَقَالَ إِنِّي رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا عَجِلَ بِهِ السَّيْرُ جَمَعَ مَا بَيْنَ هَاتَيْنِ الصَّلَاتَيْنِ فَأَنَا أُرِيدُ أَنْ أَجْمَعَ بَيْنَهُمَا قَالَ فَسِرْنَا أَمْيَالًا ثُمَّ نَزَلَ فَصَلَّى قَالَ يَحْيَى فَحَدَّثَنِي نَافِعٌ هَذَا الْحَدِيثَ مَرَّةً أُخْرَى فَقَالَ سِرْنَا إِلَى قَرِيبٍ مِنْ رُبُعِ اللَّيْلِ ثُمَّ نَزَلَ فَصَلَّى [راجع: ٤٤٧٢].

(۵۴۷۸) نافع کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما کے ساتھ ہم لوگ مکہ مکرمہ سے آ رہے تھے، ان کے ساتھ حفص بن عاصم اور مساحق بن عمرو بھی تھے، ہم لوگ چلتے رہے یہاں تک کہ سورج غروب ہو گیا، ان میں سے ایک نے کہا ''نماز'' حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما نے اس سے کوئی بات نہیں کی (پھر دوسرے نے یاددہانی کرائی لیکن انہوں نے اسے بھی کوئی جواب نہ دیا، پھر میں نے ان سے کہا ''نماز'' تو انہوں نے فرمایا کہ میں نے نبی علیہ السلام کو دیکھا ہے کہ جب انہیں سفر کی جلدی ہوتی تھی تو وہ ان دونوں نمازوں کو جمع کر لیتے تھے، میرا ارادہ ہے کہ میں بھی انہیں جمع کر لوں گا، چنانچہ ہم نے کئی میل کا سفر طے کر لیا، پھر اتر کر انہوں نے نماز پڑھی، ایک دوسرے موقع پر نافع نے ربع میل کا ذکر کیا تھا۔

(٥٤٧٩) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا وُهَيْبٌ حَدَّثَنِي مُوسَى بْنُ عُقْبَةَ حَدَّثَنِي سَالِمٌ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ عَنْ زَيْدِ بْنِ حَارِثَةَ الْكَلْبِيِّ مَوْلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عُمَرَ كَانَ يَقُولُ مَا كُنَّا نَدْعُوهُ إِلَّا زَيْدَ بْنَ مُحَمَّدٍ حَتَّى نَزَلَ الْقُرْآنُ ادْعُوهُمْ لِآبَائِهِمْ هُوَ أَقْسَطُ عِنْدَ اللَّهِ [صححه البخاري (٤٧٨٢)، ومسلم (٢٤٢٥)].

(۵۴۷۹) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ ہم لوگ پہلے حضرت زید بن حارثہ رضی اللہ عنہ کو زید بن محمد کہہ کر پکارتے تھے، تا آنکہ قرآن کریم کی یہ آیت نازل ہو گئی کہ ''انہیں ان کے باپ کی طرف نسبت کر کے پکارا کرو، کیونکہ یہ اللہ کے نزدیک زیادہ انصاف کی بات ہے۔''

(٥٤٨٠) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا وُهَيْبٌ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُصَلِّي بَعْدَ الْجُمُعَةِ رَكْعَتَيْنِ [راجع: ٤٥٠٦].

(۵۴۸۰) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام جمعہ کے بعد اپنے گھر میں دو رکعتیں پڑھتے تھے۔

(٥٤٨١) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَاصِمِ بْنِ عُبَيْدِ اللَّهِ سَمِعْتُ سَالِمَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ يُحَدِّثُ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ عُمَرَ قَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَرَأَيْتَ مَا نَعْمَلُ فِيهِ أَمْرٌ مُبْتَدَعٌ أَوْ مُبْتَدَأٌ أَوْ أَمْرٌ قَدْ فُرِغَ مِنْهُ قَالَ أَمْرٌ قَدْ فُرِغَ مِنْهُ فَاعْمَلْ يَا ابْنَ الْخَطَّابِ فَإِنَّ كُلًّا مُيَسَّرٌ فَأَمَّا مَنْ كَانَ مِنْ أَهْلِ السَّعَادَةِ فَإِنَّهُ يَعْمَلُ لِلسَّعَادَةِ وَمَنْ كَانَ مِنْ أَهْلِ الشَّقَاءِ فَإِنَّهُ يَعْمَلُ لِلشَّقَاءِ [راجع: ٥١٤٠].

(۵۴۸۱) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ نے نبی علیہ السلام سے دریافت کیا کہ یا رسول اللہ! ہم جو عمل کرتے ہیں، کیا وہ پہلے سے لکھا جا چکا ہے یا ہمارا عمل پہلے ہوتا ہے؟ فرمایا نہیں! بلکہ وہ پہلے سے لکھا جا چکا ہے، لہٰذا اے ابن خطاب! عمل کرتے رہو کیونکہ جو شخص جس مقصد کے لئے پیدا کیا گیا ہے، اسے اس کے اسباب مہیا کر دیئے جاتے ہیں اور وہ عمل اس کے لئے آسان کر دیا جاتا ہے، چنانچہ اگر وہ اہل سعادت میں سے ہو تو وہ سعادت والے اعمال کرتا ہے اور اہل شقاوت میں سے ہو تو بدبختی والے اعمال کرتا ہے۔

فائدہ: اس حدیث کا تعلق مسئلہ تقدیر سے ہے، اس کی مکمل وضاحت کے لئے ہماری کتاب ''الطریق الاسلم الی شرح مسند الامام اعظم'' کا مطالعہ کیجئے۔

(٥٤٨٢) حَدَّثَنَا مُحَمَّدٌ يَعْنِي ابْنَ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنِ الْحَكَمِ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ خَطَبَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ إِذَا رَاحَ أَحَدُكُمْ إِلَى الْجُمُعَةِ فَلْيَغْتَسِلْ [راجع: ٤٤٦٦].

(۵۴۸۲) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ خطبہ دیتے ہوئے نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا جب تم میں سے کوئی شخص جمعہ کے لئے آئے تو اسے چاہئے کہ غسل کر کے آئے۔

(٥٤٨٣) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ سَمِعْتُ عُقْبَةَ بْنَ حُرَيْثٍ سَمِعْتُ ابْنَ عُمَرَ يُحَدِّثُ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ صَلَاةُ اللَّيْلِ مَثْنَى مَثْنَى فَإِذَا رَأَيْتَ أَنَّ الصُّبْحَ يُدْرِكُكَ فَأَوْتِرْ بِوَاحِدَةٍ قَالَ فَقِيلَ لِابْنِ عُمَرَ مَا مَثْنَى مَثْنَى قَالَ تُسَلِّمُ فِي كُلِّ رَكْعَتَيْنِ [راجع: ٥٠٣٢].

(۵۴۸۳) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام نے فرمایا رات کی نماز دو دو رکعت پر مشتمل ہوتی ہے، جب ''صبح'' ہو جانے کا اندیشہ ہو تو ان دو کے ساتھ ایک رکعت اور ملا لو، کسی نے حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ سے پوچھا کہ دو دو کا کیا مطلب ہے؟ انہوں نے فرمایا یہ کہ ہر دو رکعتوں پر سلام پھیر دو۔

(٥٤٨٤) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عُقْبَةَ بْنِ حُرَيْثٍ سَمِعْتُ ابْنَ عُمَرَ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى

اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الشَّهْرُ تِسْعٌ وَعِشْرُونَ وَطَبَّقَ شُعْبَةُ يَدَيْهِ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ وَكَسَرَ الْإِبْهَامَ فِي الثَّالِثَةِ قَالَ عُقْبَةُ وَأَحْسِبُهُ قَالَ وَالشَّهْرُ ثَلَاثُونَ وَطَبَّقَ كَفَّيْهِ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ [قال الألباني: صحيح (النسائي: ٤/ ١٤٠)].

(۵۴۸۴) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا بعض اوقات مہینہ اتنا، اتنا اور اتنا ہوتا ہے، تیسری مرتبہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے انگوٹھا بند کر لیا، اور بعض اوقات اتنا، اتنا اور اتنا ہوتا ہے یعنی پورے ۳۰ کا۔

(۵۴۸۵) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عُقْبَةَ بْنِ حُرَيْثٍ سَمِعْتُ ابْنَ عُمَرَ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْتَمِسُوهَا فِي الْعَشْرِ الْأَوَاخِرِ يَعْنِي لَيْلَةَ الْقَدْرِ فَإِنْ ضَعُفَ أَحَدُكُمْ أَوْ عَجَزَ فَلَا يُغْلَبَنَّ عَلَى السَّبْعِ الْبَوَاقِي [راجع: ٥٠٣١].

(۵۴۸۵) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا شب قدر کو آخری عشرے میں تلاش کیا کرو، اگر اس سے عاجز آ جاؤ یا کمزور ہو جاؤ تو آخری سات راتوں پر مغلوب نہ ہونا۔

(۵۴۸۶) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ ثَابِتٍ سَأَلْتُ ابْنَ عُمَرَ عَنْ نَبِيذِ الْجَرِّ أَهَلْ نَهَى عَنْهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ زَعَمُوا ذَلِكَ فَقُلْتُ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى فَقَالَ قَدْ زَعَمُوا ذَلِكَ فَقُلْتُ أَنْتَ سَمِعْتَهُ مِنْهُ فَقَالَ قَدْ زَعَمُوا ذَلِكَ فَصَرَفَهُ اللَّهُ عَنِّي وَكَانَ إِذَا قِيلَ لِأَحَدِهِمْ أَنْتَ سَمِعْتَهُ غَضِبَ وَهَمَّ يُخَاصِمُهُ [راجع: ٤٩١٥].

(۵۴۸۶) ثابت بنانی رحمۃ اللہ علیہ کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ میں نے حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے پوچھا کہ کیا مٹکے کی نبیذ سے ممانعت کی گئی ہے؟ انہوں نے فرمایا ان کا یہی کہنا ہے، میں نے پوچھا کن کا کہنا ہے؟ نبی علیہ السلام کا؟ انہوں نے فرمایا ان کا یہی کہنا ہے، میں نے دوبارہ یہی سوال پوچھا اور انہوں نے یہی جواب دیا، بس اللہ نے مجھے اس دن ان سے بچا لیا کیونکہ جب ان سے کوئی شخص یہ پوچھتا کہ واقعی آپ نے یہ بات نبی علیہ السلام سے سنی ہے تو وہ غصے میں آ جاتے تھے اور اس شخص کی طرف متوجہ ہو جاتے تھے۔

(۵۴۸۷) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ أَيُّوبَ يَعْنِي السَّخْتِيَانِيَّ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أَيُّمَا رَجُلٍ بَاعَ نَخْلًا قَدْ أُبِّرَتْ فَثَمَرَتُهَا لِرَبِّهَا الْأَوَّلِ إِلَّا أَنْ يَشْتَرِطَ الْمُبْتَاعُ [راجع: ٤٥٠٢].

(۵۴۸۷) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جو شخص کسی ایسے درخت کو فروخت کرے جس میں کھجوروں کی پیوندکاری کی گئی ہو تو اس کا پھل بائع کی ملکیت میں ہوگا، الا یہ کہ مشتری خریدتے وقت اس کی بھی شرط لگا دے (کہ میں یہ درخت پھل سمیت خرید رہا ہوں)

(۵۴۸۸) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا رَاحَ أَحَدُكُمْ إِلَى الْجُمُعَةِ فَلْيَغْتَسِلْ [راجع: ٤٤٦٦].

(۵۴۸۸) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا جب تم میں سے کوئی شخص جمعہ کے لئے آئے تو اسے چاہئے کہ غسل کر کے آئے۔

(۵۴۸۹) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ أَنَسِ بْنِ سِيرِينَ أَنَّهُ سَمِعَ ابْنَ عُمَرَ قَالَ طَلَّقْتُ امْرَأَتِي وَهِيَ حَائِضٌ فَأَتَى عُمَرُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَخْبَرَهُ فَقَالَ مُرْهُ فَلْيُرَاجِعْهَا ثُمَّ إِذَا طَهُرَتْ فَلْيُطَلِّقْهَا قُلْتُ لِابْنِ عُمَرَ أَحَسِبَ تِلْكَ التَّطْلِيقَةَ قَالَ فَمَهْ [راجع: ٥٢٦٨].

(۵۴۸۹) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ انہوں نے اپنی بیوی کو ''ایام'' کی حالت میں طلاق دے دی، حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ نے نبی علیہ السلام سے اس کا تذکرہ کیا تو انہوں نے فرمایا اسے کہو کہ اپنی بیوی سے رجوع کر لے، جب وہ ''پاک'' ہو جائے تو ان ایام طہارت میں اسے طلاق دے دے، میں نے حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے پوچھا کیا اس طلاق کو شمار کیا گیا ہے؟ انہوں نے فرمایا تو اور کیا!۔

(۵۴۹۰) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ أَنَسِ بْنِ سِيرِينَ قَالَ سَأَلْتُ ابْنَ عُمَرَ مَا أَقْرَأُ فِي الرَّكْعَتَيْنِ قَبْلَ الصُّبْحِ فَقَالَ ابْنُ عُمَرَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي بِاللَّيْلِ مَثْنَى مَثْنَى وَيُوتِرُ بِرَكْعَةٍ مِنْ آخِرِ اللَّيْلِ قَالَ أَنَسٌ قُلْتُ فَإِنَّمَا أَسْأَلُكَ مَا أَقْرَأُ فِي الرَّكْعَتَيْنِ قَبْلَ الصُّبْحِ فَقَالَ بَهْ بَهْ إِنَّكَ لَضَخْمٌ إِنَّمَا أُحَدِّثُ أَوْ قَالَ إِنَّمَا أَقُصُّ لَكَ الْحَدِيثَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي بِاللَّيْلِ رَكْعَتَيْنِ رَكْعَتَيْنِ ثُمَّ يُوتِرُ بِرَكْعَةٍ مِنْ آخِرِ اللَّيْلِ ثُمَّ يَقُومُ كَأَنَّ الْأَذَانَ أَوْ الْإِقَامَةَ فِي أُذُنَيْهِ.

[صححه البخاري (٩٩٠)، ومسلم (٧٤٩)، وابن خزيمة (١٠٧٣)، و (١١١٢)]. [راجع: ٤٨٦٠].

(۵۴۹۰) انس بن سیرین رحمۃ اللہ علیہ کہتے ہیں کہ میں نے حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے ایک مرتبہ پوچھا کہ میں فجر سے پہلے کی دو رکعتوں میں کون سی سورت پڑھا کروں؟ انہوں نے فرمایا کہ نبی علیہ السلام رات کی نماز دو دو رکعت کر کے پڑھتے تھے، میں نے عرض کیا کہ میں آپ سے فجر کی سنتوں کے بارے پوچھ رہا ہوں، انہوں نے فرمایا تم بڑی موٹی عقل کے آدمی ہو، دیکھ نہیں رہے کہ میں ابھی بات کا آغاز کر رہا ہوں، نبی علیہ السلام رات کی نماز دو دو رکعت کر کے پڑھتے تھے اور جب طلوع صبح صادق کا اندیشہ ہوتا تو ایک رکعت ملا کر وتر پڑھ لیتے، پھر سر رکھ کر لیٹ جاتے، پھر اٹھ کر فجر کی سنتیں اس وقت پڑھتے جب اذان کی آواز کانوں میں آ رہی ہوتی تھی۔

(۵۴۹۱) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ سَمِعْتُ عَبْدَ رَبِّهِ بْنَ سَعِيدٍ يُحَدِّثُ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أَيُّمَا رَجُلٍ بَاعَ نَخْلًا قَدْ أُبِّرَتْ فَثَمَرَتُهَا لِلْأَوَّلِ وَأَيُّمَا رَجُلٍ بَاعَ مَمْلُوكًا وَلَهُ مَالٌ فَمَالُهُ لِرَبِّهِ الْأَوَّلِ إِلَّا أَنْ يَشْتَرِطَ الْمُبْتَاعُ قَالَ شُعْبَةُ فَحَدَّثْتُهُ بِحَدِيثِ أَيُّوبَ عَنْ نَافِعٍ أَنَّهُ حَدَّثَ بِالنَّخْلِ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَالْمَمْلُوكِ عَنْ عُمَرَ قَالَ عَبْدُ رَبِّهِ لَا أَعْلَمُهُمَا جَمِيعًا إِلَّا عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثُمَّ قَالَ مَرَّةً أُخْرَى فَحَدَّثَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلَمْ يَشُكَّ [انظر: ٤٥٠٢].

(۵۴۹۱) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جو شخص کسی ایسے درخت کو فروخت کرے جس میں کھجوروں کی پیوندکاری کی گئی ہو تو اس کا پھل بائع کی ملکیت میں ہوگا، الا یہ کہ مشتری خریدتے وقت اس کی بھی شرط لگا دے (کہ میں یہ درخت پھل سمیت خرید رہا ہوں) اور جو شخص کسی مالدار غلام کو بیچے تو اس کا مالک اس کے پہلے آقا کا ہوگا الا یہ کہ مشتری اس کی شرط لگا دے۔

(۵۴۹۲) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ سَمِعْتُ صَدَقَةَ بْنَ يَسَارٍ سَمِعْتُ ابْنَ عُمَرَ يُحَدِّثُ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ وَقَّتَ لِأَهْلِ الْمَدِينَةِ ذَا الْحُلَيْفَةِ وَلِأَهْلِ الشَّامِ الْجُحْفَةَ وَلِأَهْلِ نَجْدٍ قَرْنًا وَلِأَهْلِ الْعِرَاقِ ذَاتَ عِرْقٍ وَلِأَهْلِ الْيَمَنِ يَلَمْلَمَ [راجع: ٤٥٨٤].

(۵۴۹۲) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے اہل مدینہ کے لئے ذوالحلیفہ، اہل شام کے لئے جحفہ، اہل یمن کے لئے یلملم اور اہل نجد کے لئے قرن اور اہل عراق کے لئے ذات عرق کو میقات فرمایا۔

(۵۴۹۳) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا حُسَيْنٌ الْمُعَلِّمُ عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ طَاوُسٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ وَابْنِ عَبَّاسٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ لَا يَحِلُّ لِرَجُلٍ أَنْ يُعْطِيَ الْعَطِيَّةَ ثُمَّ يَرْجِعَ فِيهَا إِلَّا الْوَالِدَ فِيمَا يُعْطِي وَلَدَهُ وَمَثَلُ الَّذِي يُعْطِي الْعَطِيَّةَ ثُمَّ يَرْجِعُ فِيهَا كَمَثَلِ الْكَلْبِ أَكَلَ حَتَّى إِذَا شَبِعَ قَاءَ ثُمَّ عَادَ فِيهِ [راجع: ٢١١٩].

(۵۴۹۳) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما اور ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کسی شخص کے لئے حلال نہیں ہے کہ وہ کسی کو کوئی ہدیہ پیش کرے اور اس کے بعد اسے واپس مانگ لے، البتہ باپ اپنے بیٹے کو کچھ دے کر اگر واپس لیتا ہے تو وہ مستثنیٰ ہے، جو شخص کسی کو کوئی ہدیہ دے اور پھر واپس مانگ لے، اس کی مثال اس کتے کی سی ہے جو کوئی چیز کھائے، جب اچھی طرح سیراب ہو جائے تو اسے قئی کر دے اور پھر اسی قئی کو چاٹنا شروع کر دے۔

(۵۴۹۴) حَدَّثَنَا مُحَمَّدٌ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَبْدِ الْخَالِقِ سَمِعْتُ سَعِيدَ بْنَ الْمُسَيَّبِ يُحَدِّثُ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنِ الدُّبَّاءِ وَالْحَنْتَمِ وَالْمُزَفَّتِ وَالنَّقِيرِ قَالَ سَعِيدٌ وَقَدْ ذُكِرَ الْمُزَفَّتُ عَنْ غَيْرِ ابْنِ عُمَرَ [راجع: ٤٦٢٩].

(۵۴۹۴) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے دباء، حنتم، مزفت اور نقیر سے منع فرمایا ہے۔

(۵۴۹۵) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ سَمِعْتُ أَبَا إِسْحَاقَ يُحَدِّثُ أَنَّهُ سَمِعَ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ مَالِكٍ الْهَمْدَانِيَّ قَالَ صَلَّيْتُ مَعَ ابْنِ عُمَرَ بِجَمْعٍ فَأَقَامَ فَصَلَّى الْمَغْرِبَ ثَلَاثًا ثُمَّ صَلَّى الْعِشَاءَ رَكْعَتَيْنِ بِإِقَامَةٍ وَاحِدَةٍ قَالَ فَسَأَلَهُ خَالِدُ بْنُ مَالِكٍ عَنْ ذَلِكَ فَقَالَ رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَصْنَعُ مِثْلَ هَذَا فِي هَذَا الْمَكَانِ [راجع: ٤٦٧٦].

(۵۴۹۵) عبداللہ بن مالک رحمۃ اللہ علیہ کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ میں نے حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما کے ساتھ مزدلفہ میں نماز پڑھی، انہوں نے

ایک ہی اقامت سے مغرب کی تین رکعتیں اور عشاء کی دو رکعتیں پڑھائیں، خالد بن مالک نے ان سے اس کے متعلق پوچھا تو انہوں نے فرمایا میں نے نبی علیہ السلام کے ساتھ یہ نمازیں اس جگہ ایک ہی اقامت کے ساتھ پڑھی ہیں۔

(۵۴۹۶) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ دِينَارٍ قَالَ سَمِعْتُ ابْنَ عُمَرَ يَقُولُ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ بَيْعِ الْوَلَاءِ وَعَنْ هِبَتِهِ [راجع: ۴۵۶۰].

(۵۴۹۶) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے حق ولاء کو بیچنے یا ہبہ کرنے کی ممانعت فرمائی ہے۔

فائدہ: مکمل وضاحت کے لئے ہماری کتاب ''الطریق الاسلم'' دیکھئے۔

(۵۴۹۷) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ دِينَارٍ سَمِعْتُ ابْنَ عُمَرَ يَقُولُ سَأَلَ عُمَرُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تُصِيبُنِي الْجَنَابَةُ مِنَ اللَّيْلِ فَمَا أَصْنَعُ قَالَ اغْسِلْ ذَكَرَكَ ثُمَّ تَوَضَّأْ ثُمَّ ارْقُدْ [راجع: ۳۵۹].

(۵۴۹۷) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے پوچھا یا رسول اللہ! اگر میں رات کو ناپاک ہو جاؤں اور غسل کرنے سے پہلے سونا چاہوں تو کیا کروں؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا شرمگاہ دھو کر نماز والا وضو کر کے سو جاؤ۔

(۵۴۹۸) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ دِينَارٍ سَمِعْتُ ابْنَ عُمَرَ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ بِلَالًا يُنَادِي بِلَيْلٍ فَكُلُوا وَاشْرَبُوا حَتَّى يُنَادِيَ بِلَالٌ أَوْ ابْنُ أُمِّ مَكْتُومٍ [راجع: ۵۲۸۵].

(۵۴۹۸) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا بلال رات ہی کو اذان دے دیتے ہیں اس لئے جب تک ابن ام مکتوم اذان نہ دے دیں تم کھاتے پیتے رہو۔

(۵۴۹۹) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ دِينَارٍ قَالَ سَمِعْتُ ابْنَ عُمَرَ يَقُولُ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ بَيْعِ الثَّمَرَةِ أَوْ النَّخْلِ حَتَّى يَبْدُوَ صَلَاحُهُ فَقِيلَ لِابْنِ عُمَرَ مَا صَلَاحُهُ قَالَ تَذْهَبُ عَاهَتُهُ [راجع: ۴۹۴۳].

(۵۴۹۹) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا پھلوں یا کھجوروں کی بیع سے منع فرمایا ہے جب تک وہ خوب پک نہ جائے، کسی شخص نے حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے ''پکنے'' کا مطلب پوچھا تو انہوں نے فرمایا کہ اس کی آفات دور ہو جائیں۔

(۵۵۰۰) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ دِينَارٍ سَمِعْتُ ابْنَ عُمَرَ يُحَدِّثُ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ مَنْ ابْتَاعَ طَعَامًا فَلَا يَبِعْهُ حَتَّى يَقْبِضَهُ [راجع: ۵۰۶۴].

(۵۵۰۰) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جو شخص غلہ خریدے تو اس پر قبضہ کرنے سے پہلے اسے آگے فروخت نہ کرے۔

(۵۵۰۱) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ دِينَارٍ كُنْتُ مَعَ ابْنِ عُمَرَ أَنَا وَرَجُلٌ آخَرُ فَجَاءَ رَجُلٌ فَقَالَ ابْنُ عُمَرَ اسْتَأْخِرَا فَإِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا كَانُوا ثَلَاثَةً فَلَا يَتَنَاجَى اثْنَانِ دُونَ وَاحِدٍ [راجع، ٤٥٦٤].

(۵۵۰۱) عبداللہ بن دینار رحمۃ اللہ علیہ کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ میں اور ایک دوسرا آدمی حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما کے ساتھ تھے، ایک آدمی آیا تو حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما نے ہم دونوں سے فرمایا ذرا پیچھے ہو جاؤ، کیونکہ نبی علیہ السلام نے فرمایا ہے اگر تین آدمی ہوں تو ایک کو چھوڑ کر دو آدمی سرگوشی نہ کریں۔

(۵۵۰۲) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ خَالِدٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْحَارِثِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ أَنَّهُ أَمَرَ رَجُلًا إِذَا أَخَذَ مَضْجَعَهُ قَالَ اللَّهُمَّ إِنَّكَ خَلَقْتَ نَفْسِي وَأَنْتَ تَوَفَّاهَا لَكَ مَمَاتُهَا وَمَحْيَاهَا إِنْ أَحْيَيْتَهَا فَاحْفَظْهَا وَإِنْ أَمَتَّهَا فَاغْفِرْ لَهَا اللَّهُمَّ أَسْأَلُكَ الْعَافِيَةَ فَقَالَ لَهُ رَجُلٌ سَمِعْتَ هَذَا مِنْ عُمَرَ فَقَالَ مِنْ خَيْرٍ مِنْ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ [صححه مسلم (٢٧١٢)، وابن حبان (٥٥٤١)].

(۵۵۰۲) ایک مرتبہ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما نے ایک شخص کو حکم دیا کہ جب اپنے بستر پر آیا کرو تو یہ دعاء کیا کرو کہ اے اللہ! تو نے مجھے پیدا کیا ہے، تو ہی مجھے موت دے گا، میرا مرنا جینا بھی تیرے لیے ہے، اگر تو مجھے زندگی دے تو اس کی حفاظت بھی فرما اور اگر موت دے تو مغفرت بھی فرما، اے اللہ! میں تجھ سے عافیت کی درخواست کرتا ہوں، اس شخص نے پوچھا کہ یہ بات آپ نے حضرت عمر رضی اللہ عنہ سے سنی ہے؟ انہوں نے جواب دیا کہ اس ذات سے جو حضرت عمر رضی اللہ عنہ سے بھی بہتر تھی یعنی نبی علیہ السلام سے۔

(۵۵۰۳) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ خَالِدٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ شَقِيقٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ صَلَاةُ اللَّيْلِ مَثْنَى مَثْنَى فَإِذَا خَشِيتَ الصُّبْحَ فَاسْجُدْ سَجْدَةً وَرَكْعَتَيْنِ قَبْلَ الصُّبْحِ. [راجع: ٤٩٨٧].

(۵۵۰۳) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا رات کی نماز دو دو رکعت پر مشتمل ہوتی ہے، جب ''صبح'' ہو جانے کا اندیشہ ہو تو ان دو کے ساتھ ایک رکعت اور ملا لو، اور دو رکعتیں فجر سے پہلے پڑھ لیا کرو۔

(۵۵۰۴) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ قَتَادَةَ سَمِعْتُ يُونُسَ بْنَ جُبَيْرٍ سَمِعْتُ ابْنَ عُمَرَ يَقُولُ طَلَّقْتُ امْرَأَتِي وَهِيَ حَائِضٌ قَالَ فَأَتَى عُمَرُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَكَرَ ذَلِكَ لَهُ فَقَالَ لِيُرَاجِعْهَا فَإِذَا طَهُرَتْ فَإِنْ شَاءَ فَلْيُطَلِّقْهَا قَالَ فَقُلْتُ لِابْنِ عُمَرَ أَفَتَحْتَسِبُ بِهَا قَالَ مَا يَمْنَعُهُ نَعَمْ أَرَأَيْتَ إِنْ عَجَزَ وَاسْتَحْمَقَ [راجع: ٥٠٢٥].

(۵۵۰۴) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ میں نے اپنی بیوی کو ایام کی حالت میں طلاق دے دی تھی، حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے جا کر نبی علیہ السلام کو یہ بات بتائی، تو نبی علیہ السلام نے فرمایا اسے کہو کہ وہ اس سے رجوع کر لے، پھر اگر وہ اسے طلاق دینا ہی چاہے تو طہر کے دوران دے، میں نے حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے پوچھا کہ کیا اس کی وہ طلاق شمار کی جائے گی؟ فرمایا یہ بتاؤ، کیا تم

اسے بیوقوف اور احمق ثابت کرنا چاہتے ہو (طلاق کیوں نہ ہوگی)

(۵۵۰۵) حَدَّثَنَا مُحَمَّدٌ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَبِي الْحَكَمِ سَمِعْتُ ابْنَ عُمَرَ يُحَدِّثُ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ اتَّخَذَ كَلْبًا إِلَّا كَلْبَ زَرْعٍ أَوْ غَنَمٍ أَوْ صَيْدٍ فَإِنَّهُ يَنْقُصُ مِنْ أَجْرِهِ كُلَّ يَوْمٍ قِيرَاطٌ [راجع: ٤٨١٣].

(۵۵۰۵) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جو شخص ایسا کتا رکھے جو کھیت یا بکریوں کی حفاظت کے لئے بھی نہ ہو اور نہ ہی شکاری کتا ہو تو اس کے ثواب میں روزانہ ایک قیراط کمی ہوتی رہے گی۔

(۵۵۰۶) حَدَّثَنَا مُحَمَّدٌ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ سَلَمَةَ بْنِ كُهَيْلٍ قَالَ شَهِدْتُ سَعِيدَ بْنَ جُبَيْرٍ بِجَمْعٍ فَأَقَامَ الصَّلَاةَ فَصَلَّى الْمَغْرِبَ ثَلَاثًا وَسَلَّمَ وَصَلَّى الْعَتَمَةَ رَكْعَتَيْنِ وَحَدَّثَ سَعِيدٌ أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عُمَرَ صَلَّاهَا فِي هَذَا الْمَكَانِ فَصَنَعَ مِثْلَ ذَا وَحَدَّثَ ابْنُ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَنَعَ مِثْلَ هَذَا فِي هَذَا الْمَكَانِ.

[راجع: ٤٤٦٠].

(۵۵۰۶) سلمہ بن کہیل رحمۃ اللہ علیہ کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ ہمیں حضرت سعید بن جبیر رحمۃ اللہ علیہ نے مزدلفہ میں مغرب کی نماز تین رکعتوں میں اقامت کی طرح پڑھائی، پھر سلام پھیر کر عشاء کی دو رکعتیں حالت سفر کی وجہ سے پڑھائیں، اور پھر فرمایا کہ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما نے اس جگہ اسی طرح کیا تھا اور فرمایا تھا کہ نبی علیہ السلام نے بھی اس جگہ اسی طرح کیا تھا۔

(۵۵۰۷) حَدَّثَنَا رَوْحٌ حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اللَّهُمَّ ارْحَمِ الْمُحَلِّقِينَ قَالُوا وَالْمُقَصِّرِينَ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ اللَّهُمَّ ارْحَمِ الْمُحَلِّقِينَ قَالُوا وَالْمُقَصِّرِينَ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ اللَّهُمَّ ارْحَمِ الْمُحَلِّقِينَ قَالُوا يَا رَسُولَ اللَّهِ وَالْمُقَصِّرِينَ قَالَ وَالْمُقَصِّرِينَ [راجع: ٤٦٥٧].

(۵۵۰۷) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا اے اللہ! حلق کرانے والوں کو معاف فرما دے، لوگوں نے عرض کیا قصر کرانے والوں کے لئے بھی تو دعاء فرمائیے، نبی علیہ السلام نے چوتھی مرتبہ قصر کرانے والوں کے لئے فرمایا کہ اے اللہ! قصر کرانے والوں کو بھی معاف فرما دے۔

(۵۵۰۸) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي عَدِيٍّ عَنْ حُمَيْدٍ عَنْ بَكْرٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ كَانَتْ تَلْبِيَةُ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَبَّيْكَ اللَّهُمَّ لَبَّيْكَ لَبَّيْكَ لَا شَرِيكَ لَكَ لَبَّيْكَ إِنَّ الْحَمْدَ وَالنِّعْمَةَ لَكَ وَالْمُلْكَ لَا شَرِيكَ لَكَ [راجع: ٤٤٥٧].

(۵۵۰۸) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا تلبیہ یہ تھا، میں حاضر ہوں اے اللہ! میں حاضر ہوں، میں حاضر ہوں آپ کا کوئی شریک نہیں، میں حاضر ہوں، تمام تعریفیں اور تمام نعمتیں آپ کے لئے ہیں، حکومت بھی آپ ہی کی ہے، آپ کا کوئی شریک نہیں۔

(۵۵۰۹) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي عَدِيٍّ عَنْ حُمَيْدٍ عَنْ بَكْرٍ قَالَ ذَكَرْتُ لِعَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ أَنَّ أَنَسًا حَدَّثَهُ أَنَّ رَسُولَ

اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَبَّى بِالْعُمْرَةِ وَالْحَجِّ فَقَالَ ابْنُ عُمَرَ يَرْحَمُ اللَّهُ أَنَسًا وَهِلَ أَنَسٌ وَهَلْ خَرَجْنَا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَّا حُجَّاجًا فَلَمَّا قَدِمْنَا أَمَرَنَا أَنْ نَجْعَلَهَا عُمْرَةً إِلَّا مَنْ كَانَ مَعَهُ هَدْيٌ قَالَ فَحَدَّثْتُ أَنَسًا بِذَلِكَ فَغَضِبَ وَقَالَ لَا تَعُدُّونَا إِلَّا صِبْيَانًا [راجع: ٤٩٩٦].

(۵۵۰۹) بکر کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ میں نے حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے ذکر کیا کہ حضرت انس رضی اللہ عنہ نے ہم سے یہ حدیث بیان کی ہے کہ نبی علیہ السلام نے حج اور عمرہ دونوں کا احرام باندھا تھا؟ انہوں نے فرمایا کہ حضرت انس رضی اللہ عنہ کو مغالطہ ہو گیا ہے، نبی علیہ السلام نے ابتداء تو حج کا احرام باندھا تھا اور ہم نے بھی ان کے ساتھ حج کا ہی احرام باندھا تھا، پھر جب نبی علیہ السلام مکہ مکرمہ پہنچے تو فرمایا جس شخص کے پاس ہدی کا جانور نہ ہو، اسے چاہئے کہ اسے عمرہ بنا لے، میں نے حضرت انس رضی اللہ عنہ سے اس کا تذکرہ کیا تو وہ ناراض ہوئے اور فرمانے لگے کہ تم تو ہمیں بچہ ہی سمجھتے ہو۔

(۵۵۱۰) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ الْأُمَوِيُّ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ بَيْعِ حَبَلِ الْحَبَلَةِ [راجع: ٣٩٤].

(۵۵۱۰) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے حاملہ جانور کے حمل سے پیدا ہونے والے بچے کی ''جو ابھی ماں کے پیٹ میں ہی ہے'' پیٹ میں ہی بیع کرنے سے منع فرمایا ہے۔

(۵۵۱۱) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ الْأُمَوِيُّ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَا حَقُّ امْرِئٍ مُسْلِمٍ لَهُ شَيْءٌ يُوصَى فِيهِ يَبِيتُ لَيْلَتَيْنِ إِلَّا وَوَصِيَّتُهُ عِنْدَهُ مَكْتُوبَةٌ. [راجع: ٥١١٨].

(۵۵۱۱) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کسی مسلمان شخص پر اگر کسی کا کوئی حق ہو تو اس پر دو راتیں اسی طرح نہیں گذرنی چاہئیں کہ اس کی وصیت اس کے پاس لکھی ہوئی نہ ہو۔

(۵۵۱۲) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ الْأُمَوِيُّ عَنْ يَحْيَى يَعْنِي ابْنَ سَعِيدٍ أَخْبَرَنِي نَافِعٌ أَنَّ ابْنَ عُمَرَ أَخْبَرَهُمْ أَنَّ جَارِيَةً كَانَتْ تَرْعَى لِآلِ كَعْبِ بْنِ مَالِكٍ الْأَنْصَارِيِّ غَنَمًا لَهُمْ وَأَنَّهَا خَافَتْ عَلَى شَاةٍ مِنَ الْغَنَمِ أَنْ تَمُوتَ فَأَخَذَتْ حَجَرًا فَذَبَحَتْهَا بِهِ وَأَنَّ ذَلِكَ ذُكِرَ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَمَرَهُمْ بِأَكْلِهَا [راجع، ٤٥٩٧].

(۵۵۱۲) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ حضرت کعب بن مالک رضی اللہ عنہ کی ایک باندی تھی جو ''سلع'' میں ان کی بکریاں چرایا کرتی تھی، ان بکریوں میں سے ایک بکری مرنے کے قریب ہو گئی تو اس باندی نے تیز دھاری دار پتھر لے کر اس بکری کو اس سے ذبح کر دیا، نبی علیہ السلام نے اسے کھانے کی اجازت دے دی۔

(۵۵۱۳) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدٍ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَا حَقُّ امْرِئٍ مُسْلِمٍ يَبِيتُ لَيْلَتَيْنِ وَلَهُ شَيْءٌ يُوصِي فِيهِ إِلَّا وَوَصِيَّتُهُ مَكْتُوبَةٌ عِنْدَهُ [راجع، ٥١١٨]

(۵۵۱۳) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کسی مسلمان شخص پر اگر کسی کا کوئی حق ہو تو

اس پر دو راتیں اسی طرح نہیں گذرنی چاہئیں کہ اس کی وصیت اس کے پاس لکھی ہوئی نہ ہو۔

(٥٥١٤) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدٍ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يَأْكُلْ أَحَدُكُمْ بِشِمَالِهِ وَلَا يَشْرَبْ بِشِمَالِهِ فَإِنَّ الشَّيْطَانَ يَأْكُلُ بِشِمَالِهِ وَيَشْرَبُ بِشِمَالِهِ.

[قال شعيب: صحيح، وهذا اسناد فيه وهم].

(۵۵۱۴) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا تم میں سے کوئی شخص بائیں ہاتھ سے مت کھایا پیا کرے کیونکہ بائیں ہاتھ سے شیطان کھاتا پیتا ہے۔

(٥٥١٥) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ دِينَارٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ سَأَلَ رَجُلٌ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنِّي رَجُلٌ أُخْدَعُ فِي الْبَيْعِ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّهُ مَنْ بَايَعْتَ فَقُلْ لَا خِلَابَةَ [راجع: ٥٠٣٦].

(۵۵۱۵) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ قریش کا ایک آدمی تھا جسے بیع میں لوگ دھوکہ دے دیتے تھے، اس نے نبی علیہ السلام سے یہ بات ذکر کی، نبی علیہ السلام نے فرمایا تم جس سے بیع کیا کرو، اس سے یوں کہہ لیا کرو کہ اس بیع میں کوئی دھوکہ نہیں ہے۔

(٥٥١٦) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ عَنْ يَحْيَى وَعُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ وَمُوسَى بْنِ عُقْبَةَ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ إِذَا جَدَّ بِهِ السَّيْرُ جَمَعَ بَيْنَ الْمَغْرِبِ وَالْعِشَاءِ وَكَانَ فِي بَعْضِ حَدِيثِهِمَا إِلَى رُبُعِ اللَّيْلِ أَخَّرَهُمَا جَمِيعًا [راجع: ٤٤٧٢].

(۵۵۱۶) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام کو جب سفر کی جلدی ہوتی تھی تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم مغرب اور عشاء کے درمیان جمع صوری فرما لیتے تھے۔

(٥٥١٧) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ أَيُّوبَ السَّخْتِيَانِيِّ وَأَيُّوبَ بْنِ مُوسَى وَإِسْمَاعِيلَ بْنِ أُمَيَّةَ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَطَعَ فِي مِجَنٍّ ثَمَنُهُ ثَلَاثَةُ دَرَاهِمَ [راجع: ٤٥٠٣].

(۵۵۱۷) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ایک شخص کا ہاتھ ایک ڈھال ''جس کی قیمت تین درہم تھی'' چوری کرنے کی وجہ سے کاٹ دیا تھا۔

(٥٥١٨) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جَعَلَ لِلْفَرَسِ سَهْمَيْنِ وَلِلرَّجُلِ سَهْمًا [راجع: ٤٤٤٨].

(۵۵۱۸) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے (غزوۂ خیبر کے موقع پر) گھوڑے کے دو حصے اور سوار کا ایک حصہ مقرر فرمایا تھا۔

(٥٥١٩) قَالَ وَبَعَثَنَا النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي سَرِيَّةٍ نَحْوَ تِهَامَةَ فَأَصَبْنَا غَنِيمَةً فَبَلَغَ سُهْمَانُنَا اثْنَيْ عَشَرَ

بَعِيرًا وَنَفَّلَنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَعِيرًا بَعِيرًا [راجع: ٤٥٧٩].

(۵۵۱۹) اور ایک مرتبہ نبی علیہ السلام نے ہمیں تہامہ کی طرف ایک سریہ میں روانہ فرمایا، ہمیں مال غنیمت ملا اور ہمارا حصہ بارہ بارہ اونٹ بنے، اور نبی علیہ السلام نے ہمیں ایک ایک اونٹ بطور انعام کے بھی عطاء فرمایا۔

(٥٥٢٠) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ عَنْ مُوسَى بْنِ عُقْبَةَ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَطَعَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَخْلَ بَنِي النَّضِيرِ وَحَرَّقَ [راجع: ٤٥٧٩].

(۵۵۲۰) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے بنونضیر کے درخت کٹوا کر انہیں آگ لگا دی۔

(٥٥٢١) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ عَنِ ابْنِ أَبِي لَيْلَى عَنِ الْعَوْفِيِّ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَبَايَعُوا الثَّمَرَةَ حَتَّى يَبْدُوَ صَلَاحُهَا قَالَ وَمَا بُدُوُّ صَلَاحِهَا قَالَ تَذْهَبُ عَاهَتُهَا وَيَخْلُصُ طَيِّبُهَا [راجع: ٤٩٩٨].

(۵۵۲۱) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے پھل پکنے سے پہلے اس کی خرید وفروخت سے منع فرمایا ہے، لوگوں نے پوچھا یا رسول اللہ! پھل پکنے سے کیا مراد ہے؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا جب اس سے خراب ہونے کا خطرہ دور ہو جائے اور عمدہ پھل چھٹ جائے۔

(٥٥٢٢) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ دِينَارٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَأْتِي مَسْجِدَ قُبَاءَ رَاكِبًا وَمَاشِيًا [راجع: ٤٨٤٦].

(۵۵۲۲) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام مسجد قباء پیدل بھی آتے تھے اور سوار ہو کر بھی۔

(٥٥٢٣) حَدَّثَنَا رَوْحُ بْنُ عُبَادَةَ حَدَّثَنَا حَنْظَلَةُ سَمِعْتُ طَاوُسًا سَمِعْتُ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عُمَرَ يَقُولُ قَامَ فِينَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ لَا تَبِيعُوا الثَّمَرَةَ حَتَّى يَبْدُوَ صَلَاحُهَا [راجع: ٥٢٧٣].

(۵۵۲۳) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک مرتبہ ہمارے درمیان کھڑے ہو کر فرمایا کہ جب تک پھل پک نہ جائے، اس وقت تک اسے مت بیچو۔

(٥٥٢٤) حَدَّثَنَا رَوْحٌ حَدَّثَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي أَبُو الزُّبَيْرِ أَنَّهُ سَمِعَ عَبْدَ الرَّحْمَنِ بْنَ أَيْمَنَ يَسْأَلُ ابْنَ عُمَرَ وَأَبُو الزُّبَيْرِ يَسْمَعُ فَقَالَ كَيْفَ تَرَى فِي رَجُلٍ طَلَّقَ امْرَأَتَهُ حَائِضًا فَقَالَ إِنَّ ابْنَ عُمَرَ طَلَّقَ امْرَأَتَهُ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ عُمَرُ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّ عَبْدَ اللَّهِ طَلَّقَ امْرَأَتَهُ وَهِيَ حَائِضٌ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِيُرَاجِعْهَا عَلَيَّ وَلَمْ يَرَهَا شَيْئًا وَقَالَ فَرَدَّهَا إِذَا طَهُرَتْ فَلْيُطَلِّقْ أَوْ يُمْسِكْ قَالَ ابْنُ عُمَرَ وَقَرَأَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا أَيُّهَا النَّبِيُّ إِذَا طَلَّقْتُمُ النِّسَاءَ فَطَلِّقُوهُنَّ فِي قُبُلِ عِدَّتِهِنَّ قَالَ ابْنُ جُرَيْجٍ وَسَمِعْتُ مُجَاهِدًا يَقْرَؤُهَا كَذَلِكَ [صححه مسلم (١٤٧). قال شعيب: صحيح]. [راجع: ٥٢٦٩].

(۵۵۲۴) عبدالرحمن بن ایمن رحمۃ اللہ علیہ نے ایک مرتبہ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے ایام کی حالت میں طلاق کا مسئلہ پوچھا، ابوالزبیر یہ باتیں سن رہے تھے، حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما نے فرمایا کہ انہوں نے اپنی بیوی کو ایام کی حالت میں طلاق دے دی تھی، حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے جا کر نبی علیہ السلام کو یہ بات بتائی، تو نبی علیہ السلام نے فرمایا اسے کہو کہ وہ اس سے رجوع کر لے، پھر اگر وہ اسے طلاق دینا ہی چاہے تو طہر کے دوران دے، اور نبی علیہ السلام نے سورۂ احزاب کی یہ آیت اس طرح بھی پڑھی ہے، اے نبی! صلی اللہ علیہ وسلم، جب آپ لوگ اپنی بیویوں کو طلاق دینا چاہو تو ان کی عدت کے آغاز میں طلاق دو۔ (ایام طہر میں طلاق دینا مراد ہے نہ کہ ایام حیض میں)

(۵۵۲۵) حَدَّثَنَا رَوْحٌ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي حَفْصَةَ حَدَّثَنَا ابْنُ شِهَابٍ عَنْ سَالِمٍ عَنْ أَبِيهِ أَنَّهُ طَلَّقَ امْرَأَتَهُ وَهِيَ حَائِضٌ قَالَ فَذَكَرَ ذَلِكَ إِلَى عُمَرَ فَانْطَلَقَ عُمَرُ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَخْبَرَهُ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِيُمْسِكْهَا حَتَّى تَحِيضَ غَيْرَ هَذِهِ الْحَيْضَةِ ثُمَّ تَطْهُرَ فَإِنْ بَدَا لَهُ أَنْ يُطَلِّقَهَا فَلْيُطَلِّقْهَا كَمَا أَمَرَهُ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ وَإِنْ بَدَا لَهُ أَنْ يُمْسِكَهَا فَلْيُمْسِكْهَا [راجع: ٥٢٧٠].

(۵۵۲۵) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ انہوں نے اپنی بیوی کو اس کے "ایام" کی حالت میں طلاق دے دی، اور حضرت عمر رضی اللہ عنہ کو بھی یہ بات بتادی، حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے بارگاہِ رسالت میں حاضر ہو کر نبی علیہ السلام کو اس سے مطلع کیا، نبی علیہ السلام نے فرمایا اسے چاہئے کہ اسے اپنے پاس ہی رکھے، یہاں تک کہ ان "ایام" کے علاوہ اسے ایام کا دوسرا دور آ جائے، اور وہ اس سے بھی پاک ہو جائے، پھر اگر اسے طلاق دینے کی رائے ہو تو حکم الٰہی کے مطابق اسے طلاق دے دے اور اگر اپنے پاس رکھنے کی رائے ہو تو اپنے پاس رہنے دے۔

(۵۵۲۶) حَدَّثَنَا حَجَّاجُ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي نَافِعٌ أَنَّ ابْنَ عُمَرَ كَانَ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَأْكُلُ أَحَدُكُمْ مِنْ أُضْحِيَّتِهِ فَوْقَ ثَلَاثَةِ أَيَّامٍ قَالَ وَكَانَ عَبْدُ اللَّهِ إِذَا غَابَتِ الشَّمْسُ مِنَ الْيَوْمِ الثَّالِثِ لَا يَأْكُلُ مِنْ لَحْمِ هَدْيِهِ [راجع: ٤٦٤٣].

(۵۵۲۶) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا کوئی شخص تین دن سے زیادہ اپنی قربانی کا گوشت نہ کھائے، اسی وجہ سے حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما تیسرے دن کے غروب آفتاب کے بعد قربانی کے جانور کا گوشت نہیں کھاتے تھے۔ (بعد میں یہ حکم منسوخ ہو گیا تھا)

(۵۵۲۷) حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي ابْنُ شِهَابٍ ذَلِكَ عَنْ سَالِمٍ فِي الْهَدْيِ وَالضَّحَايَا [راجع: ٤٥٥٨].

(۵۵۲۷) سالم رحمۃ اللہ علیہ سے یہی روایت ہدی اور قربانی کے جانور کے متعلق مروی ہے۔

(۵۵۲۸) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ دِينَارٍ سَمِعْتُ ابْنَ عُمَرَ يُحَدِّثُ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فِي الْمُحْرِمِ إِذَا لَمْ يَجِدْ نَعْلَيْنِ فَلْيَلْبَسْ خُفَّيْنِ يَقْطَعُهُمَا أَسْفَلَ مِنَ الْكَعْبَيْنِ [راجع: ٥٢٣٦].

(۵۵۲۸) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا اگر محرم کو جوتے نہ ملیں تو وہ موزے ہی پہن لے لیکن ٹخنوں سے نیچے کا حصہ کاٹ لے۔

(۵۵۲۹) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ دِينَارٍ قَالَ رَأَيْتُ ابْنَ عُمَرَ يُصَلِّي حَيْثُ تَوَجَّهَتْ بِهِ رَاحِلَتُهُ وَيَقُولُ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَفْعَلُهُ[راجع: ٥٠٦٢].

(۵۵۲۹) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما اپنی سواری پر ہی نفل نماز پڑھ لیتے تھے خواہ اس کا رخ کسی بھی سمت میں ہوتا، اور فرماتے تھے کہ میں نے نبی علیہ السلام کو بھی اسی طرح کرتے ہوئے دیکھا ہے۔

(۵۵۳۰) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ دِينَارٍ سَمِعْتُ ابْنَ عُمَرَ يَقُولُ إِنَّ أَعْرَابِيًّا نَادَى رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا تَرَى فِي هَذَا الضَّبِّ فَقَالَ لَا آكُلُهُ وَلَا أُحَرِّمُهُ[راجع: ٤٥٦٢].

(۵۵۳۰) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ ایک دیہاتی آدمی نے پکار کر نبی علیہ السلام سے پوچھا کہ اس گوہ کے بارے میں آپ کی کیا رائے ہے؟ تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا میں اسے کھاتا ہوں اور نہ ہی حرام قرار دیتا ہوں۔

(۵۵۳۱) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ دِينَارٍ سَمِعْتُ ابْنَ عُمَرَ يَقُولُ كُنَّا إِذَا بَايَعْنَا رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى السَّمْعِ وَالطَّاعَةِ يُلَقِّنُنَا هُوَ فِيمَا اسْتَطَعْتَ[راجع: ٤٥٦٥].

(۵۵۳۱) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام بات سننے اور اطاعت کرنے کی شرط پر بیعت لیا کرتے تھے پھر فرماتے تھے کہ حسب استطاعت، (جہاں تک ممکن ہو گا تم بات سنو گے اور مانو گے)

(۵۵۳۲) حَدَّثَنَا مُحَمَّدٌ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ دِينَارٍ سَمِعْتُ ابْنَ عُمَرَ يُحَدِّثُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَّتَ لِأَهْلِ الْمَدِينَةِ ذَا الْحُلَيْفَةِ وَلِأَهْلِ نَجْدٍ قَرْنًا وَلِأَهْلِ الشَّأْمِ الْجُحْفَةَ وَقَالَ عَبْدُ اللَّهِ وَزَعَمُوا أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ وَلِأَهْلِ الْيَمَنِ يَلَمْلَمَ[راجع: ٥٠٥٩].

(۵۵۳۲) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے اہل مدینہ کے لئے ذوالحلیفہ، اہل شام کے لئے جحفہ اور اہل نجد کے لئے قرن کو میقات فرمایا ہے اور لوگ کہتے ہیں کہ نبی علیہ السلام نے اہل یمن کے لئے یلملم کو میقات مقرر فرمایا ہے۔

(۵۵۳۳) حَدَّثَنَا مُحَمَّدٌ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ جَبَلَةَ بْنِ سُحَيْمٍ قَالَ كَانَ ابْنُ الزُّبَيْرِ يَرْزُقُنَا التَّمْرَ قَالَ وَقَدْ كَانَ أَصَابَ النَّاسَ يَوْمَئِذٍ جَهْدٌ فَكُنَّا نَأْكُلُ فَيَمُرُّ عَلَيْنَا ابْنُ عُمَرَ وَنَحْنُ نَأْكُلُ فَيَقُولُ لَا تُقَارِنُوا فَإِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْ الْإِقْرَانِ إِلَّا أَنْ يَسْتَأْذِنَ الرَّجُلُ أَخَاهُ قَالَ شُعْبَةُ لَا أَرَى فِي الِاسْتِئْذَانِ إِلَّا أَنَّ الْكَلِمَةَ مِنْ كَلَامِ ابْنِ عُمَرَ[راجع: ٤٥١٣].

(۵۵۳۳) جبلہ کہتے ہیں کہ حضرت عبداللہ بن زبیر رضی اللہ عنہما ہمیں کھانے کے لئے کھجور دیا کرتے تھے، اس زمانے میں لوگ انتہائی مشکلات کا شکار تھے، ایک دن ہم کھجوریں کھا رہے تھے کہ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما ہمارے پاس سے گذرے اور فرمانے لگے کہ ایک

وقت میں کئی کئی کھجوریں اکٹھی مت کھاؤ کیونکہ نبی علیہ السلام نے اپنے بھائی کی اجازت کے بغیر کئی کھجوریں اکٹھی کھانے سے منع فرمایا ہے، امام شعبہ رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں میرا خیال تو یہی ہے کہ اجازت والی بات حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما کا کلام ہے۔

(٥٥٣٤) حَدَّثَنَا مُحَمَّدٌ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ جَبَلَةَ بْنِ سُحَيْمٍ سَمِعْتُ ابْنَ عُمَرَ يُحَدِّثُ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ كَانَ مُلْتَمِسًا فَلْيَلْتَمِسْهَا فِي الْعَشْرِ الْأَوَاخِرِ [صححه مسلم (١١٦٥)].

(۵۵۳۴) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا شب قدر کو تلاش کرنے والا اسے آخری عشرے میں تلاش کرے۔

(٥٥٣٥) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ جَبَلَةَ بْنِ سُحَيْمٍ قَالَ سَمِعْتُ ابْنَ عُمَرَ يُحَدِّثُ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ مَنْ جَرَّ ثَوْبًا مِنْ ثِيَابِهِ مَخِيلَةً فَإِنَّ اللَّهَ لَا يَنْظُرُ إِلَيْهِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ [راجع: ٥٠٣٨].

(۵۵۳۵) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جو شخص تکبر کی وجہ سے اپنے کپڑے گھسیٹتا ہوا چلتا ہے (کپڑے زمین پر گھستے جاتے ہیں) اللہ قیامت کے دن اس پر نظر رحم نہ فرمائے گا۔

(٥٥٣٦) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ جَبَلَةَ سَمِعْتُ ابْنَ عُمَرَ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الشَّهْرُ هَكَذَا وَطَبَّقَ أَصَابِعَهُ مَرَّتَيْنِ وَكَسَرَ فِي الثَّالِثَةِ الْإِبْهَامَ يَعْنِي قَوْلَهُ تِسْعٌ وَعِشْرُونَ [راجع: ٥٠٣٩].

(۵۵۳۶) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا بعض اوقات مہینہ اتنا، اتنا اور اتنا ہوتا ہے، تیسری مرتبہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے انگوٹھا بند کر لیا، یعنی ۲۹ کا۔

(٥٥٣٧) حَدَّثَنَا مُحَمَّدٌ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ أَبِي بِشْرٍ سَمِعْتُ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ شَقِيقٍ يُحَدِّثُ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ رَجُلًا سَأَلَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الْوِتْرِ قَالَ فَمَشَيْتُ أَنَا وَذَاكَ الرَّجُلُ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَاةُ اللَّيْلِ مَثْنَى مَثْنَى وَالْوِتْرُ رَكْعَةٌ قَالَ شُعْبَةُ لَمْ يَقُلْ مِنْ آخِرِ اللَّيْلِ [راجع: ٤٩٨٧].

(۵۵۳۷) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ ایک شخص نے نبی علیہ السلام سے وتر کے متعلق پوچھا، اس وقت میں اور وہ آدمی چل رہے تھے، نبی نے فرمایا رات کی نماز دو دو رکعت پر مشتمل ہوتی ہے اور وتر ایک رکعت۔

(٥٥٣٨) حَدَّثَنَا مُحَمَّدٌ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنِ الْحَكَمِ أَنَّهُ شَهِدَ سَعِيدَ بْنَ جُبَيْرٍ أَقَامَ بِجَمْعٍ قَالَ وَأَحْسِبُهُ وَأَذَّنَ فَصَلَّى الْمَغْرِبَ ثَلَاثًا ثُمَّ سَلَّمَ فَصَلَّى الْعِشَاءَ رَكْعَتَيْنِ ثُمَّ قَالَ صَنَعَ بِنَا ابْنُ عُمَرَ فِي هَذَا الْمَكَانِ مِثْلَ هَذَا وَقَالَ ابْنُ عُمَرَ صَنَعَ بِنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي هَذَا الْمَكَانِ مِثْلَ هَذَا [راجع: ٤٤٣٤].

(۵۵۳۸) حکم کہتے ہیں کہ مزدلفہ میں ہمیں حضرت سعید بن جبیر رحمۃ اللہ علیہ نے مغرب کی نماز تین رکعتوں میں اقامت کی طرح پڑھائی، پھر سلام پھیر کر عشاء کی دو رکعتیں حالت سفر کی وجہ سے پڑھائیں، اور پھر فرمایا کہ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما نے بھی

ہمارے ساتھ اس جگہ اس طرح کیا تھا اور فرمایا تھا کہ نبی علیہ السلام نے بھی ہمارے ساتھ اس جگہ اسی طرح کیا تھا۔

(۵۵۳۹) حَدَّثَنَا مُحَمَّدٌ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ عُمَرَ كَانَ قَدْ جَعَلَ عَلَيْهِ يَوْمًا يَعْتَكِفُهُ فِي الْجَاهِلِيَّةِ فَسَأَلَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ ذَلِكَ فَأَمَرَهُ أَنْ يَعْتَكِفَ [راجع: ٤٥٧٧].

(۵۵۳۹) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے بحوالہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ مروی ہے کہ میں نے ایک مرتبہ بارگاہِ رسالت میں عرض کیا یا رسول اللہ! میں نے مسجد حرام میں ایک رات اعتکاف کرنے کی منت مانی تھی، نبی علیہ السلام نے اس منت کو پورا کرنے کا حکم دیا۔

(۵۵۴۰) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ أَخْبَرَنَا الزُّهْرِيُّ عَنْ سَالِمٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ بَاعَ نَخْلًا قَدْ أُبِّرَتْ فَثَمَرَتُهَا لِلْبَائِعِ وَمَنْ بَاعَ عَبْدًا لَهُ مَالٌ فَمَالُهُ لِلْبَائِعِ إِلَّا أَنْ يَشْتَرِطَ الْمُبْتَاعُ [راجع: ٤٥٥٢].

(۵۵۴۰) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا جو شخص پیوند کاری کیے ہوئے کھجوروں کے درخت بیچتا ہے تو اس کا پھل بھی بائع کا ہوگا الاّ یہ کہ مشتری شرط لگا دے اور جو شخص کسی مالدار غلام کو بیچے تو اس کا سارا مال بائع کا ہوگا الاّ یہ کہ مشتری شرط لگا دے۔

(۵۵۴۱) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الطُّفَاوِيُّ حَدَّثَنَا أَيُّوبُ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقْتُلُ الْمُحْرِمُ خَمْسًا الْحَدَيَّا وَالْغُرَابَ وَالْفَأْرَةَ وَالْعَقْرَبَ وَالْكَلْبَ الْعَقُورَ [راجع: ٤٤٦١].

(۵۵۴۱) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام نے فرمایا کہ محرم پانچ قسم کے جانوروں کو مار سکتا ہے، بچھو، چوہے، چیل، کوے اور باؤلے کتے۔

(۵۵۴۲) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ حَدَّثَنَا أَيُّوبُ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّهُ سَمِعَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مُهَلُّ أَهْلِ الْمَدِينَةِ مِنْ ذِي الْحُلَيْفَةِ وَمُهَلُّ أَهْلِ الشَّامِ مِنَ الْجُحْفَةِ وَمُهَلُّ أَهْلِ نَجْدٍ قَرْنٌ فَقَالَ النَّاسُ مُهَلُّ أَهْلِ الْيَمَنِ مِنْ يَلَمْلَمَ [راجع: ٤٤٥٥].

(۵۵۴۲) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے اہل مدینہ کے لئے ذوالحلیفہ، اہل شام کے لئے جحفہ اور اہل نجد کے لئے قرن کو میقات فرمایا ہے اور لوگ کہتے ہیں کہ نبی علیہ السلام نے اہل یمن کے لئے یلملم کو میقات مقرر فرمایا ہے۔

(۵۵۴۳) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ حَدَّثَنَا أَيُّوبُ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَطَعَ فِي مِجَنٍّ ثَمَنُهُ ثَلَاثَةُ دَرَاهِمَ [راجع: ٤٥٠٣].

(۵۵۴۳) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ایک شخص کا ہاتھ ایک ڈھال "جس کی قیمت تین درہم تھی" چوری کرنے کی وجہ سے کاٹ دیا تھا۔

(۵۵۴۴) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ أَتَشٍ أَخْبَرَنِي النُّعْمَانُ بْنُ الزُّبَيْرِ عَنْ أَيُّوبَ بْنِ سَلْمَانَ رَجُلٍ مِنْ أَهْلِ

صَنْعَاءَ قَالَ كُنَّا بِمَكَّةَ فَجَلَسْنَا إِلَى عَطَاءٍ الْخُرَاسَانِيِّ إِلَى جَنْبِ جِدَارِ الْمَسْجِدِ فَلَمْ نَسْأَلْهُ وَلَمْ يُحَدِّثْنَا قَالَ ثُمَّ جَلَسْنَا إِلَى ابْنِ عُمَرَ مِثْلَ مَجْلِسِكُمْ هَذَا فَلَمْ نَسْأَلْهُ وَلَمْ يُحَدِّثْنَا قَالَ فَقَالَ مَا بَالُكُمْ لَا تَتَكَلَّمُونَ وَلَا تَذْكُرُونَ اللَّهَ قُولُوا اللَّهُ أَكْبَرُ وَالْحَمْدُ لِلَّهِ وَسُبْحَانَ اللَّهِ وَبِحَمْدِهِ بِوَاحِدَةٍ عَشْرًا وَبِعَشْرٍ مِائَةً مَنْ زَادَ زَادَهُ اللَّهُ وَمَنْ سَكَتَ غَفَرَ لَهُ أَلَا أُخْبِرُكُمْ بِخَمْسٍ سَمِعْتُهُنَّ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالُوا بَلَى قَالَ مَنْ حَالَتْ شَفَاعَتُهُ دُونَ حَدٍّ مِنْ حُدُودِ اللَّهِ فَهُوَ مُضَادُّ اللَّهِ فِي أَمْرِهِ وَمَنْ أَعَانَ عَلَى خُصُومَةٍ بِغَيْرِ حَقٍّ فَهُوَ مُسْتَظِلٌّ فِي سَخَطِ اللَّهِ حَتَّى يَتْرُكَ وَمَنْ قَفَا مُؤْمِنًا أَوْ مُؤْمِنَةً حَبَسَهُ اللَّهُ فِي رَدْغَةِ الْخَبَالِ عُصَارَةِ أَهْلِ النَّارِ وَمَنْ مَاتَ وَعَلَيْهِ دَيْنٌ أُخِذَ لِصَاحِبِهِ مِنْ حَسَنَاتِهِ لَا دِينَارَ ثَمَّ وَلَا دِرْهَمَ وَرَكْعَتَا الْفَجْرِ حَافِظُوا عَلَيْهِمَا فَإِنَّهُمَا مِنَ الْفَضَائِلِ.

(۵۵۴۴) ایوب بن سلمان کہتے ہیں کہ ہم لوگ مکہ مکرمہ میں عطاء خراسانی رحمۃ اللہ علیہ کے پاس مسجد کی ایک دیوار کے ساتھ بیٹھے ہوئے تھے، ہم ان سے کچھ پوچھتے تھے اور نہ ہی وہ ہم سے کچھ بیان کرتے تھے، پھر ہم حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما کے پاس بھی اسی طرح بیٹھے رہے کہ ہم ان سے کچھ پوچھتے تھے اور نہ ہی وہ ہم سے کچھ بیان کرتے تھے، بالآخر حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما کہنے لگے کیا بات ہے تم لوگ کچھ بولتے کیوں نہیں؟ اور اللہ کا ذکر کیوں نہیں کرتے؟ اللہ اکبر، الحمد للہ اور سبحان اللہ وبحمدہ کہو، ایک کے بدلے میں دس اور دس کے بدلے میں سو نیکیاں عطاء ہوں گی، اور جو جتنا اس تعداد میں اضافہ کرتا جائے گا، اللہ اس کی نیکیوں میں اتنا ہی اضافہ کرتا جائے گا اور جو شخص سکوت اختیار کرلے اللہ اس کی بخشش فرمائے گا، کیا میں تمہیں پانچ باتیں نہ بتاؤں جو میں نے نبی علیہ السلام سے سنی ہیں؟ لوگوں نے کہا کیوں نہیں، فرمایا جس شخص کی سفارش اللہ کی مقرر کردہ سزاؤں میں سے کسی ایک میں حائل ہوگئی تو گویا اس نے اللہ کے معاملے میں اللہ کے ساتھ ضد کی، جو شخص کسی ناحق مقدمے میں کسی کی اعانت کرے وہ اللہ کی ناراضگی کے سائے تلے رہے گا جب تک کہ اسے چھوڑ نہ دے، جو شخص کسی مومن مرد و عورت کے پیٹھ پیچھے اس کی برائی کرتا ہے اللہ اسے اہل جہنم کی پیپ کے مقام پر روک لے گا، جو شخص مقروض ہو کر مرے تو اس کی نیکیاں اس سے لے کر قرض خواہ کو دے دی جائیں گی کیونکہ قیامت میں کوئی درہم و دینار نہ ہوگا اور فجر کی دو سنتوں کا خوب اہتمام کیا کرو کیونکہ یہ دو رکعتیں بڑے فضائل کی حامل ہیں۔

(۵۵۴۵) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ أَتَشٍ حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ سُلَيْمَانَ عَنْ هِشَامِ بْنِ حَسَّانَ عَنِ ابْنِ سِيرِينَ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ خَرَجَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ يُرِيدُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَتَى عَلَى عُطَارِدٍ رَجُلٍ مِنْ بَنِي تَمِيمٍ وَهُوَ يُقِيمُ حُلَّةً مِنْ حَرِيرٍ يَبِيعُهَا فَأَتَى عُمَرُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ رَأَيْتُ عُطَارِدًا يَبِيعُ حُلَّتَهُ فَاشْتَرِهَا تَلْبَسُهَا إِذَا أَتَاكَ وُفُودُ النَّاسِ فَقَالَ إِنَّمَا يَلْبَسُ الْحَرِيرَ مَنْ لَا خَلَاقَ لَهُ

(۵۵۴۵) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نبی علیہ السلام سے ملاقات کے ارادے سے نکلے، راستے میں بنو تمیم کے ایک آدمی "عطارد" کے پاس سے ان کا گذر ہوا جو ایک ریشمی جوڑا فروخت کر رہا تھا، وہ نبی علیہ السلام کے پاس آ کر

کہنے لگے یا رسول اللہ! میں نے عطارد کو ایک ریشمی جوڑا فروخت کرتے ہوئے دیکھا ہے، اگر آپ اسے خرید لیتے تو وفود کے سامنے پہن لیا کرتے؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا یہ وہ شخص پہنتا ہے جس کا آخرت میں کوئی حصہ نہ ہو۔

(۵۵۴۶) حَدَّثَنَا مُصْعَبُ بْنُ سَلَّامٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سُوقَةَ سَمِعْتُ أَبَا جَعْفَرٍ يَقُولُ كَانَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ إِذَا سَمِعَ مِنْ نَبِيِّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ شَيْئًا أَوْ شَهِدَ مَعَهُ مَشْهَدًا لَمْ يُقَصِّرْ دُونَهُ أَوْ يَعْدُوهُ قَالَ فَبَيْنَمَا هُوَ جَالِسٌ وَعُبَيْدُ بْنُ عُمَيْرٍ يَقُصُّ عَلَى أَهْلِ مَكَّةَ إِذْ قَالَ عُبَيْدُ بْنُ عُمَيْرٍ مَثَلُ الْمُنَافِقِ كَمَثَلِ الشَّاةِ بَيْنَ الْغَنَمَيْنِ إِنْ أَقْبَلَتْ إِلَى هَذِهِ الْغَنَمِ نَطَحَتْهَا وَإِنْ أَقْبَلَتْ إِلَى هَذِهِ نَطَحَتْهَا فَقَالَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ لَيْسَ هَكَذَا فَغَضِبَ عُبَيْدُ بْنُ عُمَيْرٍ وَفِي الْمَجْلِسِ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ صَفْوَانَ فَقَالَ يَا أَبَا عَبْدِ الرَّحْمَنِ كَيْفَ قَالَ رَحِمَكَ اللَّهُ فَقَالَ قَالَ مَثَلُ الْمُنَافِقِ مَثَلُ الشَّاةِ بَيْنَ الرَّبِيضَيْنِ إِنْ أَقْبَلَتْ إِلَى ذَا الرَّبِيضِ نَطَحَتْهَا وَإِنْ أَقْبَلَتْ إِلَى ذَا الرَّبِيضِ نَطَحَتْهَا فَقَالَ لَهُ رَحِمَكَ اللَّهُ هُمَا وَاحِدٌ قَالَ كَذَا سَمِعْتُ.

(۵۵۴۶) ابوجعفر محمد بن علی رحمہ اللہ کہتے ہیں حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما جب کوئی بات نبی علیہ السلام سے سن لیتے یا کسی موقع پر موجود ہوتے تو اس میں (بیان کرتے ہوئے) کمی بیشی بالکل نہیں کرتے تھے کہ ایک مرتبہ عبید بن عمیر رحمہ اللہ وعظ کہہ رہے تھے، حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما بھی وہاں تشریف فرما تھے، عبید بن عمیر کہنے لگے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا منافق کی مثال اس بکری کی سی ہے جو دو ریوڑوں کے درمیان ہو، اس ریوڑ کے پاس جائے تو وہاں کی بکریاں اسے سینگ مار مار کر بھگا دیں اور اس ریوڑ کے پاس جائے تو وہاں کی بکریاں اسے سینگ مار مار کر بھگا دیں، حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما کہنے لگے کہ یہ حدیث اس طرح تو نہیں ہے اس پر عبید بن عمر کو ناگواری ہوئی، اس مجلس میں عبداللہ بن صفوان بھی تھے، وہ کہنے لگے کہ اے ابوعبدالرحمٰن! آپ پر اللہ کی رحمتیں نازل ہوں، نبی علیہ السلام نے کس طرح فرمایا تھا، حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما نے مذکورہ حدیث دوبارہ سنا دی اور اس میں "غنمین" کی بجائے "ربیضین" کا لفظ استعمال کیا، تو عبداللہ نے کہا کہ اللہ آپ پر رحم فرمائے، ان دونوں کا مطلب تو ایک ہی ہے، حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما نے فرمایا کہ میں نے نبی علیہ السلام کو اسی طرح فرماتے ہوئے سنا ہے۔

(۵۵۴۷) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ سِمَاكٍ سَمِعْتُ ابْنَ عُمَرَ يَقُولُ إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَّى فِي الْبَيْتِ وَسَيَأْتِي مَنْ يَنْهَاكُمْ عَنْهُ فَتَسْمَعُونَ مِنْهُ قَالَ يَعْنِي ابْنَ عَبَّاسٍ قَالَ وَكَانَ ابْنُ عَبَّاسٍ جَالِسًا قَرِيبًا مِنْهُ [راجع: ۵۰۰۳].

(۵۵۴۷) سماک حنفی رحمہ اللہ کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ میں نے حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما کو یہ کہتے ہوئے سنا کہ نبی علیہ السلام نے بیت اللہ کے اندر نماز پڑھی ہے لیکن ابھی تم ایک ایسے شخص کے پاس جاؤ گے اور ان کی باتیں سنو گے جو اس کی نفی کریں گے، مراد حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما تھے جو قریب ہی بیٹھے تھے۔

(۵۵۴۸) حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ وَأَبُو سَعِيدٍ قَالَا حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ دِينَارٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ

نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ الْقَزَعِ قَالَ عَبْدُ الصَّمَدِ وَهُوَ الرُّقْعَةُ فِي الرَّأْسِ [راجع: ٥٣٥٦].

(۵۵۴۸) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ''قزع'' سے منع فرمایا ہے، ''قزع'' کا مطلب یہ ہے کہ بچے کے بال کٹواتے وقت کچھ بال کٹوا لیے جائیں اور کچھ چھوڑ دیئے جائیں (جیسا کہ آج کل فیشن ہے)

(٥٥٤٩) حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ حَدَّثَنَا هَارُونُ الْأَهْوَازِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سِيرِينَ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ صَلَاةُ الْمَغْرِبِ وِتْرُ صَلَاةِ النَّهَارِ فَأَوْتِرُوا صَلَاةَ اللَّيْلِ وَصَلَاةُ اللَّيْلِ مَثْنَى مَثْنَى وَالْوِتْرُ رَكْعَةٌ مِنْ آخِرِ اللَّيْلِ. [اخرجه ابن ابی شيبة: ٢/٢٨٢. قال شعيب: صحيح دون قوله: ((صلاة المغرب. صلاة الليل))]. [راجع: ٤٨٤٧].

(۵۵۴۹) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا مغرب کی نماز دن کا وتر ہیں، سو تم رات کا وتر بھی ادا کیا کرو اور رات کی نماز دو دو رکعت پر مشتمل ہوتی ہے اور وتر کی رات کے آخری حصے میں ایک رکعت ہوتی ہے۔

(٥٥٥٠) حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ حَفْصٍ حَدَّثَنَا وَرْقَاءُ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ دِينَارٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْ الْقَزَعِ فِي الرَّأْسِ [راجع: ٥٣٥٦].

(۵۵۵۰) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ''قزع'' سے منع فرمایا ہے، ''قزع'' کا مطلب یہ ہے کہ بچے کے بال کٹواتے وقت کچھ بال کٹوا لیے جائیں اور کچھ چھوڑ دیئے جائیں (جیسا کہ آج کل فیشن ہے)

(٥٥٥١) حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ حَدَّثَنَا هِشَامٌ يَعْنِي ابْنَ سَعْدٍ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ دَخَلْتُ مَعَ ابْنِ عُمَرَ عَلَى عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُطِيعٍ فَقَالَ مَرْحَبًا بِأَبِي عَبْدِ الرَّحْمَنِ ضَعُوا لَهُ وِسَادَةً فَقَالَ إِنَّمَا جِئْتُكَ لِأُحَدِّثَكَ حَدِيثًا سَمِعْتُهُ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَنْ نَزَعَ يَدًا مِنْ طَاعَةِ اللَّهِ فَإِنَّهُ يَأْتِي يَوْمَ الْقِيَامَةِ لَا حُجَّةَ لَهُ وَمَنْ مَاتَ وَهُوَ مُفَارِقٌ لِلْجَمَاعَةِ فَإِنَّهُ يَمُوتُ مِيتَةً جَاهِلِيَّةً [صححه مسلم (١٨٥١)]. [راجع: ٥٣٨٦].

(۵۵۵۱) زید بن اسلم اپنے والد سے نقل کرتے ہیں کہ ایک مرتبہ میں حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما کے ساتھ عبداللہ بن مطیع کے یہاں گیا، اس نے حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما کو خوش آمدید کہا، اور لوگوں کو حکم دیا کہ انہیں تکیہ پیش کرو، حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما نے فرمایا کہ میں آپ کو ایک حدیث سنانے آیا ہوں جو میں نے نبی علیہ السلام سے سنی ہے، میں نے نبی علیہ السلام کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ جو شخص صحیح حکمرانِ وقت کی اطاعت سے ہاتھ کھینچتا ہے، قیامت کے دن اس کی کوئی حجت قبول نہ ہوگی، اور جو شخص ''جماعت'' کو چھوڑ کر مر گیا تو وہ جاہلیت کی موت مرا۔

(٥٥٥٢) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ أَخْبَرَنَا يَحْيَى بْنُ قَيْسٍ الْمَأْرِبِيُّ حَدَّثَنَا ثُمَامَةُ بْنُ شَرَاحِيلَ قَالَ خَرَجْتُ إِلَى ابْنِ عُمَرَ فَقُلْنَا مَا صَلَاةُ الْمُسَافِرِ فَقَالَ رَكْعَتَيْنِ رَكْعَتَيْنِ إِلَّا صَلَاةَ الْمَغْرِبِ ثَلَاثًا قُلْتُ أَرَأَيْتَ إِنْ كُنَّا بِذِي

الْمَجَازِ قَالَ وَمَا ذُو الْمَجَازِ قُلْتُ مَكَانًا نَجْتَمِعُ فِيهِ وَنَبِيعُ فِيهِ وَنَمْكُثُ عِشْرِينَ لَيْلَةً أَوْ خَمْسَ عَشْرَةَ لَيْلَةً قَالَ يَا أَيُّهَا الرَّجُلُ كُنْتُ بِأَذْرَبِيجَانَ لَا أَدْرِي قَالَ أَرْبَعَةَ أَشْهُرٍ أَوْ شَهْرَيْنِ فَرَأَيْتُهُمْ يُصَلُّونَهَا رَكْعَتَيْنِ رَكْعَتَيْنِ وَرَأَيْتُ نَبِيَّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نُصْبَ عَيْنِي يُصَلِّيهِمَا رَكْعَتَيْنِ رَكْعَتَيْنِ ثُمَّ نَزَعَ هَذِهِ الْآيَةَ لَقَدْ كَانَ لَكُمْ فِي رَسُولِ اللَّهِ أُسْوَةٌ حَسَنَةٌ حَتَّى فَرَغَ مِنْ الْآيَةِ. [انظر: ٦٤٢٤].

(۵۵۵۲) ثمامہ بن شراحیل رحمہ اللہ کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ میں حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما کی خدمت میں حاضر ہوا، ہم نے ان سے مسافر کی نماز کے متعلق پوچھا، انہوں نے فرمایا کہ اس کی دو دو رکعتیں ہیں سوائے مغرب کے، کہ اس کی تین ہی رکعتیں ہیں، میں نے پوچھا اگر ہم ''ذی المجاز'' میں ہوں تو کیا حکم ہے؟ انہوں نے پوچھا ''ذوالمجاز'' کس چیز کا نام ہے؟ میں نے کہا کہ ایک جگہ کا نام ہے جہاں ہم لوگ اکٹھے ہوتے ہیں، خرید و فروخت کرتے ہیں اور بیس پچیس دن وہاں گذارتے ہیں، حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما نے فرمایا اے شخص! میں آذربائیجان میں تھا، وہاں چار یا دو ماہ رہا (یہ یاد نہیں) میں نے صحابہ رضی اللہ عنہم کو وہاں دو دو رکعتیں ہی پڑھتے ہوئے دیکھا، پھر میں نے اپنی آنکھوں سے نبی علیہ السلام کو دورانِ سفر دو دو رکعتیں پڑھتے ہوئے دیکھا ہے، پھر انہوں نے یہ آیت تلاوت کی کہ ''تمہارے لیے پیغمبر خدا کی ذات میں بہترین نمونہ موجود ہے۔''

(۵۵۵۳) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ حَدَّثَنَا حَنْظَلَةُ بْنُ أَبِي سُفْيَانَ سَمِعْتُ سَالِمًا يَقُولُ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ رَأَيْتُهُ عِنْدَ الْكَعْبَةِ مِمَّا يَلِي الْمَقَامَ رَجُلٌ آدَمُ سَبْطُ الرَّأْسِ وَاضِعًا يَدَهُ عَلَى رَجُلَيْنِ يَسْكُبُ رَأْسُهُ أَوْ يَقْطُرُ فَسَأَلْتُ مَنْ هَذَا فَقِيلَ عِيسَى ابْنُ مَرْيَمَ أَوْ الْمَسِيحُ ابْنُ مَرْيَمَ لَا أَدْرِي أَيَّ ذَلِكَ قَالَ ثُمَّ رَأَيْتُ وَرَائَهُ رَجُلًا أَحْمَرَ جَعْدَ الرَّأْسِ أَعْوَرَ عَيْنِ الْيُمْنَى أَشْبَهُ مَنْ رَأَيْتُ مِنْهُ ابْنُ قَطَنٍ فَسَأَلْتُ مَنْ هَذَا فَقِيلَ الْمَسِيحُ الدَّجَّالُ. [راجع: ٤٧٤٣].

(۵۵۵۳) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا میں نے ایک مرتبہ خواب میں خانہ کعبہ کے مقامِ ابراہیم کے پاس گندمی رنگ اور سیدھے بالوں والے ایک آدمی کو دیکھا جس نے اپنا ہاتھ دو آدمیوں پر رکھا ہوا تھا، اس کے سر سے پانی کے قطرات ٹپک رہے تھے، میں نے پوچھا کہ یہ کون ہیں؟ پتہ چلا کہ یہ حضرت عیسیٰ علیہ السلام ہیں، پھر ان کے پیچھے میں نے سرخ رنگ کے، گھنگھریالے بالوں والے، دائیں آنکھ سے کانے اور میری دید کے مطابق ابن قطن سے انتہائی مشابہہ شخص کو دیکھا، میں نے پوچھا یہ کون ہے؟ تو پتہ چلا کہ یہ مسیح دجال ہے۔

(٥٥٥٤) حَدَّثَنَا وَهْبُ بْنُ جَرِيرٍ حَدَّثَنَا أَبِي سَمِعْتُ يُونُسَ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ حَمْزَةَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ أُتِيتُ وَأَنَا نَائِمٌ بِقَدَحٍ مِنْ لَبَنٍ فَشَرِبْتُ مِنْهُ حَتَّى جَعَلَ اللَّبَنُ يَخْرُجُ مِنْ أَظْفَارِي ثُمَّ نَاوَلْتُ فَضْلِي عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ فَمَا أَوَّلْتَهُ قَالَ الْعِلْمُ. [صححه البخاري (٣٦٨١) ومسلم (٢٣٩١) وابن حبان (٦٨٧٨)]. [انظر: ٥٨٦٨، ٦١٤٢، ٦٣٠٦، ٦٤٢٦].

(۵۵۵۴) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ میں نے نبی علیہ السلام کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ ایک مرتبہ خواب میں میرے پاس دودھ کا ایک پیالہ لایا گیا، میں نے اسے اتنا پیا کہ میرے ناخنوں سے دودھ نکلنے لگا، پھر میں نے اپنا پس خوردہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ کو دے دیا، کسی نے پوچھا یا رسول اللہ! آپ نے اس کی کیا تعبیر لی؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا علم۔

(۵۵۵۵) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ آدَمَ حَدَّثَنَا إِسْرَائِيلُ عَنْ سِمَاكٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ كُنْتُ أَبِيعُ الْإِبِلَ بِالْبَقِيعِ فَأَبِيعُ بِالدَّنَانِيرِ وَآخُذُ الدَّرَاهِمَ وَأَبِيعُ بِالدَّرَاهِمِ وَآخُذُ الدَّنَانِيرَ فَأَتَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ يُرِيدُ أَنْ يَدْخُلَ حُجْرَتَهُ فَأَخَذْتُ بِثَوْبِهِ فَسَأَلْتُهُ فَقَالَ إِذَا أَخَذْتَ وَاحِدًا مِنْهُمَا بِالْآخَرِ فَلَا يُفَارِقْنَكَ وَبَيْنَكَ وَبَيْنَهُ بَيْعٌ [قال الألباني: ضعيف (ابوداود: ۳۳۵۴، و ۳۳۵۵، ابن ماجة: ۲۲۶۲، الترمذي: ۱۲۴۲، النسائي: ۷/۲۸۱ و ۲۸۲ و ۲۸۳)]. [راجع: ۴۸۸۳].

(۵۵۵۵) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ میں جنت البقیع میں اونٹ بیچا کرتا تھا، اگر دینار کے بدلے بیچتا تو میں خریدار سے دراہم لے لیتا اور دراہم کے بدلے بیچتا تو اس سے دینار لے لیتا، ایک دن میں یہ مسئلہ معلوم کرنے کے لئے نبی علیہ السلام کے پاس آیا، اس وقت آپ صلی اللہ علیہ وسلم اپنے حجرے میں داخل ہو رہے تھے، میں نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے کپڑے پکڑ کر یہ مسئلہ دریافت کیا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جب تم ان دونوں میں سے کسی ایک کو دوسرے کے بدلے وصول کرو تو اس وقت تک اپنے ساتھی سے جدا نہ ہو جب تک تمہارے اور اس کے درمیان بیع کا کوئی معاملہ باقی ہو۔

(۵۵۵۶) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ أَخْبَرَنَا سُلَيْمَانُ التَّيْمِيُّ عَنْ أَبِي مِجْلَزٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَجَدَ فِي الرَّكْعَةِ الْأُولَى مِنْ صَلَاةِ الظُّهْرِ فَرَأَى أَصْحَابُهُ أَنَّهُ قَرَأَ تَنْزِيلُ السَّجْدَةِ قَالَ وَلَمْ أَسْمَعْهُ مِنْ أَبِي مِجْلَزٍ. [قال الألباني: ضعيف (ابو داود، ۸۰۷). قال شعيب: رجاله ثقات. فهو منقطع].

(۵۵۵۶) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام نے ظہر کی نماز پڑھاتے ہوئے پہلی رکعت میں سجدۂ تلاوت کیا، صحابۂ کرام رضی اللہ عنہم کا خیال تھا کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے سورۂ سجدہ کی تلاوت فرمائی ہے۔

(۵۵۵۷) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ بْنُ سَعِيدٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ يَحْيَى عَنْ سَعِيدِ بْنِ يَسَارٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي عَلَى حِمَارٍ وَوَجْهُهُ قِبَلَ الْمَشْرِقِ تَطَوُّعًا [راجع: ۴۵۲۰].

(۵۵۵۷) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ میں نے نبی علیہ السلام کو گدھے پر نفلی نماز پڑھتے ہوئے دیکھا ہے، اس وقت آپ صلی اللہ علیہ وسلم مشرق کو جا رہے تھے۔

(۵۵۵۸) حَدَّثَنَا يَزِيدُ أَخْبَرَنَا سَعِيدُ بْنُ أَبِي عَرُوبَةَ عَنْ مَعْمَرٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَالِمٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ أَسْلَمَ غَيْلَانُ بْنُ سَلَمَةَ الثَّقَفِيُّ وَتَحْتَهُ عَشْرُ نِسْوَةٍ فِي الْجَاهِلِيَّةِ وَأَسْلَمْنَ مَعَهُ فَأَمَرَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يَخْتَارَ

مِنْهُنَّ أَرْبَعًا [راجع: ٤٦٠٩].

(۵۵۵۸) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ غیلان بن سلمہ ثقفی نے جس وقت اسلام قبول کیا، ان کے نکاح میں دس بیویاں تھیں، اور ان سب نے بھی ان کے ہمراہ اسلام قبول کر لیا تھا، نبی علیہ السلام نے ان سے فرمایا کہ ان میں سے چار کو منتخب کر لو (اور باقی چھ کو طلاق دے دو)

(٥٥٥٩) حَدَّثَنَا يَزِيدُ أَخْبَرَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ كُنْتُ أَبِيعُ الْإِبِلَ بِالْبَقِيعِ فَأَبِيعُ بِالدَّنَانِيرِ وَآخُذُ مَكَانَهَا الْوَرِقَ وَأَبِيعُ بِالْوَرِقِ فَآخُذُ مَكَانَهَا الدَّنَانِيرَ فَأَتَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَوَجَدْتُهُ خَارِجًا مِنْ بَيْتِ حَفْصَةَ فَسَأَلْتُهُ عَنْ ذَلِكَ فَقَالَ لَا بَأْسَ بِهِ بِالْقِيمَةِ [راجع: ٥٥٥٥].

(۵۵۵۹) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ میں جنت البقیع میں اونٹ بیچا کرتا تھا، اگر دینار کے بدلے بیچتا تو میں خریدار سے دراہم لے لیتا اور دراہم کے بدلے بیچتا تو اس سے دینار لے لیتا، ایک دن میں یہ مسئلہ معلوم کرنے کے لئے نبی علیہ السلام کے پاس آیا، اس وقت آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو میں نے حضرت حفصہ رضی اللہ عنہا کے گھر کے باہر پایا، میں نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم سے یہ مسئلہ دریافت کیا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اگر قیمت کے بدلے میں ہو تو کوئی حرج نہیں ہے۔

(٥٥٦٠) حَدَّثَنَا يَزِيدُ أَخْبَرَنَا هِشَامٌ الدَّسْتُوَائِيُّ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ أَبِي سَلَّامٍ عَنِ الْحَكَمِ بْنِ مِينَاءَ أَنَّ ابْنَ عُمَرَ وَابْنَ عَبَّاسٍ حَدَّثَا أَنَّهُمَا سَمِعَا رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ عَلَى أَعْوَادِ الْمِنْبَرِ لَيَنْتَهِيَنَّ أَقْوَامٌ عَنْ وَدْعِهِمُ الْجُمُعَاتِ أَوْ لَيَخْتِمَنَّ اللَّهُ عَلَى قُلُوبِهِمْ وَلَيُكْتَبُنَّ مِنَ الْغَافِلِينَ [راجع: ٢١٣٢].

(۵۵۶۰) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما اور ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جبکہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم منبر پر تشریف فرما تھے، لوگ جمعہ چھوڑنے سے باز آجائیں، ورنہ اللہ تعالیٰ ان کے دلوں پر مہر لگا دے گا اور انہیں غافلوں میں لکھ دے گا۔

(٥٥٦١) حَدَّثَنَا يَزِيدُ أَخْبَرَنَا شُعْبَةُ بْنُ الْحَجَّاجِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ دِينَارٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَجُلٌ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنِّي أُخْدَعُ فِي الْبَيْعِ قَالَ قُلْ لَا خِلَابَةَ [راجع: ٥٠٣٦].

(۵۵۶۱) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ ایک آدمی نبی علیہ السلام کے پاس آیا اور کہنے لگا یا رسول اللہ! خرید و فروخت میں لوگ مجھے دھوکہ دے دیتے ہیں، نبی علیہ السلام نے فرمایا تم یوں کہہ لیا کرو کہ اس بیع میں کوئی دھوکہ نہیں ہے۔

(٥٥٦٢) حَدَّثَنَا يَزِيدُ أَخْبَرَنَا أَبُو جَنَابٍ يَحْيَى بْنُ أَبِي حَيَّةَ عَنْ شَهْرِ بْنِ حَوْشَبٍ سَمِعْتُ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عُمَرَ يَقُولُ لَقَدْ رَأَيْتُنَا وَمَا صَاحِبُ الدِّينَارِ وَالدِّرْهَمِ بِأَحَقَّ مِنْ أَخِيهِ الْمُسْلِمِ ثُمَّ لَقَدْ رَأَيْتُنَا بِأَخَرَةٍ الْآنَ وَلَلدِّينَارُ وَالدِّرْهَمُ أَحَبُّ إِلَى أَحَدِنَا مِنْ أَخِيهِ الْمُسْلِمِ

(۵۵۶۲) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ فرماتے تھے کہ ہم نے ایک زمانہ وہ دیکھا ہے جب ہماری نظروں میں درہم و دینار والا اپنے غریب مسلمان بھائی سے زیادہ حقدار نہ ہوتا تھا اور اب ہم یہ زمانہ دیکھ رہے ہیں کہ جس میں دینار و درہم ایک مسلمان بھائی سے زیادہ عزیز ہیں۔

(۵۵۶۲م/۱) وَلَقَدْ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لَئِنْ أَنْتُمْ اتَّبَعْتُمْ أَذْنَابَ الْبَقَرِ وَتَبَايَعْتُمْ بِالْعِينَةِ وَتَرَكْتُمْ الْجِهَادَ فِي سَبِيلِ اللَّهِ لَيُلْزِمَنَّكُمْ اللَّهُ مَذَلَّةً فِي أَعْنَاقِكُمْ ثُمَّ لَا تُنْزَعُ مِنْكُمْ حَتَّى تَرْجِعُونَ إِلَى مَا كُنْتُمْ عَلَيْهِ وَتَتُوبُونَ إِلَى اللَّهِ[راجع: ۵۰۰۷].

(۵۵۶۲م/۱) اور میں نے نبی علیہ السلام کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ اگر تم نے جہاد کو ترک کر دیا، گائے کی دمیں پکڑنے لگے، عمدہ اور بڑھیا چیزیں خریدنے لگے، تو اللہ تم پر مصائب کو نازل فرمائے گا، اور اس وقت تک انہیں دور نہیں کرے گا جب تک تم لوگ توبہ کر کے دین کی طرف واپس نہ آ جاؤ گے۔

(۵۵۶۲م/۲) وَسَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لَتَكُونَنَّ هِجْرَةٌ بَعْدَ هِجْرَةٍ إِلَى مُهَاجَرِ أَبِيكُمْ إِبْرَاهِيمَ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتَّى لَا يَبْقَى فِي الْأَرَضِينَ إِلَّا شِرَارُ أَهْلِهَا وَتَلْفِظُهُمْ أَرَضُوهُمْ وَتَقْذَرُهُمْ رُوحُ الرَّحْمَنِ عَزَّ وَجَلَّ وَتَحْشُرُهُمْ النَّارُ مَعَ الْقِرَدَةِ وَالْخَنَازِيرِ تَقِيلُ حَيْثُ يَقِيلُونَ وَتَبِيتُ حَيْثُ يَبِيتُونَ وَمَا سَقَطَ مِنْهُمْ فَلَهَا[راجع: ۴۹۸۴].

(۵۵۶۲م/۲) اور میں نے نبی علیہ السلام کو فرماتے ہوئے سنا ہے کہ اس ہجرت کے بعد ایک اور ہجرت ہوگی جو تمہارے جد امجد حضرت ابراہیم علیہ السلام کے دار الہجرۃ کی طرف ہوگی، یہاں تک کہ زمین میں صرف بدترین لوگ رہ جائیں گے، جنہیں ان کی زمین نگل جائے گی، پروردگار کے نزدیک وہ گندے لوگ ہوں گے، انہیں آگ میں بندروں اور خنزیروں کے ساتھ جمع کر دیا جائے گا، جہاں وہ آرام کریں گے، وہ آگ بھی وہیں رک جائے گی، جہاں وہ رات گذاریں گے وہیں وہ بھی رات گذارے گی، اور ان میں سے جو گر جائے گا وہ آگ کا حصہ ہوگا۔

(۵۵۶۲م/۳) وَلَقَدْ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ يَخْرُجُ مِنْ أُمَّتِي قَوْمٌ يُسِيئُونَ الْأَعْمَالَ يَقْرَئُونَ الْقُرْآنَ لَا يُجَاوِزُ حَنَاجِرَهُمْ قَالَ يَزِيدُ لَا أَعْلَمُ إِلَّا قَالَ يَحْقِرُ أَحَدُكُمْ عَمَلَهُ مِنْ عَمَلِهِمْ يَقْتُلُونَ أَهْلَ الْإِسْلَامِ فَإِذَا خَرَجُوا فَاقْتُلُوهُمْ ثُمَّ إِذَا خَرَجُوا فَاقْتُلُوهُمْ ثُمَّ إِذَا خَرَجُوا فَاقْتُلُوهُمْ فَطُوبَى لِمَنْ قَتَلَهُمْ وَطُوبَى لِمَنْ قَتَلُوهُ كُلَّمَا طَلَعَ مِنْهُمْ قَرْنٌ قَطَعَهُ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ فَرَدَّدَ ذَلِكَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عِشْرِينَ مَرَّةً أَوْ أَكْثَرَ وَأَنَا أَسْمَعُ.

(۵۵۶۲م/۳) اور میں نے نبی علیہ السلام کو یہ فرماتے ہوئے بھی سنا ہے کہ میری امت میں ایک ایسی قوم بھی پیدا ہوگی جو بدکردار ہو گی، یہ لوگ قرآن پڑھتے ہوں گے مگر وہ ان کے حلق سے نیچے نہ اترے گا، تم اپنے اعمال کو ان کے اعمال کے سامنے حقیر سمجھو

گے، وہ اہل اسلام کو قتل کریں گے، جب ان کا خروج ہو تو تم انہیں قتل کرنا اور جب تک ان کا خروج ہوتا رہے تم انہیں قتل کرتے رہنا، خوشخبری ہے اس شخص کے لئے جو انہیں قتل کرے اور خوشخبری ہے اس شخص کے لئے جسے وہ قتل کریں، جب بھی ان کی کوئی نسل نکلے گی اللہ اسے ختم کر دے گا، یہ بات نبی علیہ السلام نے بیس یا اس سے زیادہ مرتبہ دہرائی اور میں سنتا رہا۔

(۵۵۶۳) حَدَّثَنَا صَفْوَانُ بْنُ عِيسَى أَخْبَرَنَا أُسَامَةُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ نَافِعٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمَّا رَجَعَ مِنْ أُحُدٍ سَمِعَ نِسَاءَ الْأَنْصَارِ يَبْكِينَ عَلَى أَزْوَاجِهِنَّ فَقَالَ لَكِنْ حَمْزَةُ لَا بَوَاكِيَ لَهُ فَبَلَغَ ذَلِكَ نِسَاءَ الْأَنْصَارِ فَجِئْنَ يَبْكِينَ عَلَى حَمْزَةَ قَالَ فَانْتَبَهَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنَ اللَّيْلِ فَسَمِعَهُنَّ وَهُنَّ يَبْكِينَ فَقَالَ وَيْحَهُنَّ لَمْ يَزَلْنَ يَبْكِينَ بَعْدُ مُنْذُ اللَّيْلَةِ مُرُوهُنَّ فَلْيَرْجِعْنَ وَلَا يَبْكِينَ عَلَى هَالِكٍ بَعْدَ الْيَوْمِ. [راجع: ٤٩٨٤].

(۵۵۶۳) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ جب نبی علیہ السلام غزوۂ احد سے واپس ہوئے تو انصار کی عورتیں اپنے اپنے شہید ہونے والے شوہروں پر رونے لگیں، نبی علیہ السلام نے فرمایا حمزہ کے لئے کوئی رونے والی نہیں ہے، پھر نبی علیہ السلام کی آنکھ لگ گئی، بیدار ہوئے تو وہ خواتین اسی طرح رو رہی تھیں، نبی علیہ السلام نے فرمایا یہ آج حمزہ کا نام لے کر روتی ہی رہیں گی، انہیں کہہ دو کہ واپس چلی جائیں اور آج کے بعد کسی مرنے والے پر مت روئیں۔

(۵۵۶٤) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ يُونُسَ بْنِ خَبَّابٍ حَدَّثَنَا أَبُو الْفَضْلِ أَوْ ابْنُ الْفَضْلِ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّهُ كَانَ قَاعِدًا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِي وَتُبْ عَلَيَّ إِنَّكَ أَنْتَ التَّوَّابُ الْغَفُورُ حَتَّى عَدَّ الْعَادُّ بِيَدِهِ مِائَةَ مَرَّةٍ [اخرجه الطيالسي: ١٩٣٨].

(۵۵۶۴) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ وہ نبی علیہ السلام کے ساتھ بیٹھے ہوئے تھے کہ نبی علیہ السلام یہ جملہ "اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِي وَتُبْ عَلَيَّ إِنَّكَ أَنْتَ التَّوَّابُ الْغَفُورُ" دہرانے لگے، حتیٰ کہ گننے والے نے اسے اپنے ہاتھ پر سو مرتبہ شمار کیا۔

(۵۵٦٥) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ تَوْبَةَ الْعَنْبَرِيِّ قَالَ قَالَ لِي الشَّعْبِيُّ أَرَأَيْتَ حَدِيثَ الْحَسَنِ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَدْ قَاعَدْتُ ابْنَ عُمَرَ قَرِيبًا مِنْ سَنَتَيْنِ أَوْ سَنَةٍ وَنِصْفٍ فَلَمْ أَسْمَعْهُ رَوَى عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ غَيْرَ هَذَا قَالَ كَانَ نَاسٌ مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِيهِمْ سَعْدٌ فَذَهَبُوا يَأْكُلُونَ مِنْ لَحْمٍ فَنَادَتْهُمْ امْرَأَةٌ مِنْ بَعْضِ أَزْوَاجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّهُ لَحْمُ ضَبٍّ فَأَمْسَكُوا فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كُلُوا أَوْ اطْعَمُوا فَإِنَّهُ حَلَالٌ وَإِنَّهُ لَا بَأْسَ بِهِ تَوْبَةُ الَّذِي شَكَّ فِيهِ وَلَكِنَّهُ لَيْسَ مِنْ طَعَامِي. [انظر: ٦٢١٣، ٦٤٦٥].

(۵۵٦٥) امام شعبی رحمۃ اللہ علیہ کہتے ہیں کہ میں حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما کے پاس ڈیڑھ دو سال کے قریب آتا جاتا رہا ہوں لیکن اس دوران میں نے ان سے اس کے علاوہ کوئی اور حدیث نہیں سنی، (اور حسن کو دیکھو وہ کتنی حدیثیں بیان کرتے ہیں) حضرت ابن

عمر رضی اللہ عنہما نے فرمایا کہ نبی علیہ السلام کے کچھ صحابہ رضی اللہ عنہم "جن میں حضرت سعد رضی اللہ عنہ بھی تھے" دسترخوان پر موجود گوشت کھانے لگے، نبی علیہ السلام کی کسی زوجہ محترمہ نے پکار کر کہا کہ یہ گوہ کا گوشت ہے، یہ سنتے ہی صحابہ رضی اللہ عنہم رک گئے، نبی علیہ السلام نے فرمایا اسے کھالو، یہ حلال ہے، اور اسے کھانے میں کوئی حرج نہیں، البتہ یہ میرے کھانے کی چیز نہیں ہے۔

(٥٥٦٦) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ إِسْمَاعِيلَ سَمِعْتُ حَكِيمًا الْحَذَّاءَ سَمِعْتُ ابْنَ عُمَرَ سُئِلَ عَنْ الصَّلَاةِ فِي السَّفَرِ فَقَالَ رَكْعَتَيْنِ سُنَّةُ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ. [انظر: ٤٧٠٤].

(۵۵۶۶) حکیم حذاء کہتے ہیں کہ کسی شخص نے حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے سفر کی نماز کے متعلق دریافت کیا، انہوں نے فرمایا کہ سفر میں نماز کی دو رکعتیں ہیں، یہ نبی علیہ السلام کی سنت ہے۔

(٥٥٦٧) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَقِيلِ بْنِ طَلْحَةَ سَمِعْتُ أَبَا الْخَصِيبِ قَالَ كُنْتُ قَاعِدًا فَجَاءَ ابْنُ عُمَرَ فَقَامَ رَجُلٌ مِنْ مَجْلِسِهِ لَهُ فَلَمْ يَجْلِسْ فِيهِ وَقَعَدَ فِي مَكَانٍ آخَرَ فَقَالَ الرَّجُلُ مَا كَانَ عَلَيْكَ لَوْ قَعَدْتَ فَقَالَ لَمْ أَكُنْ أَقْعُدُ فِي مَقْعَدِكَ وَلَا مَقْعَدِ غَيْرِكَ بَعْدَ شَيْءٍ شَهِدْتُهُ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جَاءَ رَجُلٌ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَامَ لَهُ رَجُلٌ مِنْ مَجْلِسِهِ فَذَهَبَ لِيَجْلِسَ فِيهِ فَنَهَاهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ [قال الألباني حسن (ابو داود: ٤٨٢٨). اسناده ضعيف].

(۵۵۶۷) ابوالخصیب کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ میں بیٹھا ہوا تھا کہ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما آگئے، ایک آدمی اپنی جگہ چھوڑ کر کھڑا ہو گیا لیکن حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما وہاں نہیں بیٹھے بلکہ دوسری جگہ جا کر بیٹھ گئے، اس آدمی نے کہا کہ اگر آپ وہاں بیٹھ جاتے تو کوئی حرج تو نہیں تھا؟ انہوں نے فرمایا میں تمہاری یا کسی اور کی جگہ پر نہیں بیٹھ سکتا، کیونکہ میں نے دیکھا ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام کی مجلس میں ایک آدمی آیا، دوسرے شخص نے اٹھ کر اپنی جگہ اس کے لیے خالی کر دی اور وہ آنے والا اس کی جگہ پر بیٹھنے لگا تو نبی علیہ السلام نے اسے منع فرما دیا۔

(٥٥٦٨) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ أَبِي يَعْقُوبَ سَمِعْتُ ابْنَ أَبِي نُعْمٍ سَمِعْتُ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ وَسَأَلَهُ رَجُلٌ عَنْ شَيْءٍ قَالَ شُعْبَةُ وَأَحْسِبُهُ سَأَلَهُ عَنْ الْمُحْرِمِ يَقْتُلُ الذُّبَابَ فَقَالَ عَبْدُ اللَّهِ أَهْلُ الْعِرَاقِ يَسْأَلُونَ عَنْ الذُّبَابِ وَقَدْ قَتَلُوا ابْنَ بِنْتِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَدْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هُمَا رَيْحَانَتِي مِنْ الدُّنْيَا.

[صححه البخاري (٣٧٥٣)، وابن حبان (٦٩٦٩)]. [انظر: ٥٦٧٥، ٥٩٤٠، ٦٤٠٦].

(۵۵۶۸) ایک مرتبہ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے عراق کے کسی آدمی نے یہ مسئلہ پوچھا کہ اگر محرم کسی مکھی کو مار دے تو کیا حکم ہے؟ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما نے فرمایا یہ اہل عراق آ کر مجھ سے مکھی مارنے کے بارے پوچھ رہے ہیں جبکہ نبی علیہ السلام کے نواسے کو (کسی سے پوچھے بغیر ہی) شہید کر دیا، حالانکہ نبی علیہ السلام نے اپنے دونوں نواسوں کے متعلق فرمایا تھا کہ یہ دونوں میری دنیا کے ریحان ہیں۔

(٥٥٦٩) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ سَمِعْتُ أَبَا جَعْفَرٍ يَعْنِي الْمُؤَذِّنَ يُحَدِّثُ عَنْ مُسْلِمٍ أَبِي الْمُثَنَّى يُحَدِّثُ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ إِنَّمَا كَانَ الْأَذَانُ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَرَّتَيْنِ وَقَالَ حَجَّاجٌ يَعْنِي مَرَّتَيْنِ مَرَّتَيْنِ وَالْإِقَامَةُ مَرَّةً غَيْرَ أَنَّهُ يَقُولُ قَدْ قَامَتِ الصَّلَاةُ قَدْ قَامَتِ الصَّلَاةُ وَكُنَّا إِذَا سَمِعْنَا الْإِقَامَةَ تَوَضَّأْنَا ثُمَّ خَرَجْنَا إِلَى الصَّلَاةِ قَالَ شُعْبَةُ لَا أَحْفَظُ غَيْرَ هَذَا [صححه ابن خزيمة (٣٧٤)، وابن حبان (١٦٧٤) والحاكم (١٩٧/١). قال ابو زرعة لا اعرف ابا جعفر، الا في هذا الحديث. قال الألباني حسن (ابوداود: ٥١٠ و ٥١١، النسائي: ٣/٢ و ٢٠). قال شعيب: صحيح وهذا اسناد قوى]. [انظر: ٥٥٧٠، ٥٦٠٢].

(۵۵۶۹) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام کے دور باسعادت میں اذان کے کلمات دو دو مرتبہ اور اقامت کے کلمات ایک ایک مرتبہ کہے جاتے البتہ "قدقامت الصلوة" دو مرتبہ ہی کہا جاتا تھا اور ہم جب اقامت سنتے تو وضو کرتے اور نماز کے لیے نکل کھڑے ہوتے۔

(٥٥٧٠) حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ سَمِعْتُ أَبَا جَعْفَرٍ مُؤَذِّنَ الْعُرْيَانِ فِي مَسْجِدِ بَنِي هِلَالٍ عَنْ مُسْلِمٍ أَبِي الْمُثَنَّى مُؤَذِّنِ مَسْجِدِ الْجَامِعِ فَذَكَرَ هَذَا الْحَدِيثَ

(۵۵۷۰) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(٥٥٧١) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَلْقَمَةَ بْنِ مَرْثَدٍ سَمِعْتُ سَالِمَ بْنَ رَزِينٍ يُحَدِّثُ عَنْ سَالِمِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ يَعْنِي ابْنَ عُمَرَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنِ ابْنِ عُمَرَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الرَّجُلِ تَكُونُ لَهُ الْمَرْأَةُ ثُمَّ يُطَلِّقُهَا ثُمَّ يَتَزَوَّجُهَا رَجُلٌ فَيُطَلِّقُهَا قَبْلَ أَنْ يَدْخُلَ بِهَا فَتَرْجِعُ إِلَى زَوْجِهَا الْأَوَّلِ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتَّى تَذُوقَ الْعُسَيْلَةَ [قال الألباني: صحيح (ابن ماجة: ١٩٣٣، النسائي: ١٤٨/٦). قال شعيب: صحيح لغيره، وهذا اسناد ضعيف] [راجع، ٤٧٧٦، ٤٧٧٧، ٥٢٧٧، ٥٢٧٨].

(۵۵۷۱) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ کسی شخص نے نبی علیہ السلام سے یہ مسئلہ پوچھا کہ اگر کوئی آدمی اپنی بیوی کو تین طلاقیں دے دے، دوسرا شخص اس عورت سے نکاح کر لے، لیکن دخول سے قبل ہی وہ اسے طلاق دے دے تو کیا وہ پہلے شوہر کے لئے حلال ہو جائے گی؟ فرمایا نہیں، جب تک کہ دوسرا شوہر اس کا شہد نہ چکھ لے۔

(٥٥٧٢) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عُقْبَةَ بْنِ حُرَيْثٍ سَمِعْتُ ابْنَ عُمَرَ يَقُولُ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الْجَرِّ وَالدُّبَّاءِ وَالْمُزَفَّتِ وَقَالَ انْتَبِذُوا فِي الْأَسْقِيَةِ [راجع: ٥٠٣٠].

(۵۵۷۲) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے مٹکے، دباء اور مزفت سے منع کیا ہے اور فرمایا ہے کہ مشکیزوں میں نبیذ بنا لیا کرو۔

(٥٥٧٣) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ سَمِعْتُ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عُمَرَ يَقُولُ لَمَّا قَدِمَ

رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَكَّةَ طَافَ بِالْبَيْتِ سَبْعًا ثُمَّ صَلَّى عِنْدَ الْمَقَامِ رَكْعَتَيْنِ ثُمَّ خَرَجَ إِلَى الصَّفَا مِنَ الْبَابِ الَّذِي يَخْرُجُ إِلَيْهِ فَطَافَ بِالصَّفَا وَالْمَرْوَةِ قَالَ وَأَخْبَرَنِي أَيُّوبُ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّهُ قَالَ هُوَ سُنَّةٌ[راجع: ٤٦٤١].

(۵۵۷۳) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام مکہ مکرمہ تشریف لائے، طواف کے سات چکر لگائے، مقامِ ابراہیم کے پیچھے دو رکعتیں پڑھیں پھر اس دروازے سے صفا کی طرف نکلے جو صفا کی طرف نکلتا ہے اور صفا مروہ کے درمیان سعی کی، پھر فرمایا کہ یہ سنت ہے۔

(۵۵۷٤) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ مُوسَى بْنِ عُقْبَةَ عَنْ سَالِمِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ كَانَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ يَكَادُ يَلْعَنُ الْبَيْدَاءَ وَيَقُولُ أَحْرَمَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنَ الْمَسْجِدِ[راجع: ٤٥٧٠].

(۵۵۷۴) سالم رحمۃ اللہ علیہ کہتے ہیں کہ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ مقام بیداء کے متعلق لعنت فرماتے تھے اور کہتے تھے کہ نبی علیہ السلام نے مسجد ہی سے احرام باندھا ہے (مقام بیداء سے نہیں جیسا کہ تم نے مشہور کر رکھا ہے)

(۵۵۷۵) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عُمَرَ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ زَيْدٍ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَاهُ يُحَدِّثُ عَنِ ابْنِ عُمَرَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ إِنْ يَكُ مِنَ الشُّؤْمِ شَيْءٌ حَقٌّ فَفِي الْمَرْأَةِ وَالْفَرَسِ وَالدَّارِ[صححه البخاري(٥٠٩٤)، ومسلم (٢٢٢٥)].

(۵۵۷۵) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اگر کسی چیز میں نحوست ہو سکتی تو تین چیزوں میں ہو سکتی تھی، گھوڑے میں عورت میں اور گھر میں۔

(۵۵۷٦) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عُمَرَ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ زَيْدٍ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَاهُ يُحَدِّثُ عَنِ ابْنِ عُمَرَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ الْحُمَّى مِنْ فَيْحِ جَهَنَّمَ فَأَطْفِئُوهَا بِالْمَاءِ أَوْ بَرِّدُوهَا بِالْمَاءِ[صححه مسلم(٢٢٠٩)].

(۵۵۷٦) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا بخار جہنم کی تپش کا اثر ہوتا ہے اس لئے اسے پانی سے بجھایا کرو۔

(۵۵۷۷) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عُمَرَ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ زَيْدٍ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَاهُ مُحَمَّدًا يُحَدِّثُ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَا زَالَ جِبْرِيلُ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُوصِينِي بِالْجَارِ حَتَّى ظَنَنْتُ أَنَّهُ سَيُوَرِّثُهُ أَوْ قَالَ خَشِيتُ أَنْ يُوَرِّثَهُ[صححه البخاري (٦٠١٥)، ومسلم (٢٦٢٥)].

(۵۵۷۷) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا پڑوسی کے متعلق مجھے جبریل نے اتنے تسلسل سے وصیت کی ہے کہ مجھے خیال ہونے لگا کہ اسے وارث بنا دیا جائے گا۔

(٥٥٧٨) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ وَاقِدِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ زَيْدٍ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَاهُ يُحَدِّثُ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ فِي حَجَّةِ الْوَدَاعِ وَيْحَكُمْ أَوْ قَالَ وَيْلَكُمْ لَا تَرْجِعُوا بَعْدِي كُفَّارًا يَضْرِبُ بَعْضُكُمْ رِقَابَ بَعْضٍ [صححه البخاري (٦١٦٦)، ومسلم (٦٦)، وابن حبان (١٨٧)]. [انظر: ٥٦٠٤، ٥٨٠٩، ٥٨١٠].

(۵۵۷۸) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے حجۃ الوداع کے موقع پر ارشاد فرمایا میرے بعد کافر نہ ہو جانا کہ ایک دوسرے کی گردنیں مارنے لگو۔

(٥٥٧٩) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عُمَرَ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ زَيْدٍ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَاهُ مُحَمَّدًا يُحَدِّثُ عَنِ ابْنِ عُمَرَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أُوتِيتُ مَفَاتِيحَ كُلِّ شَيْءٍ إِلَّا الْخَمْسَ إِنَّ اللَّهَ عِنْدَهُ عِلْمُ السَّاعَةِ وَيُنَزِّلُ الْغَيْثَ وَيَعْلَمُ مَا فِي الْأَرْحَامِ وَمَا تَدْرِي نَفْسٌ مَاذَا تَكْسِبُ غَدًا وَمَا تَدْرِي نَفْسٌ بِأَيِّ أَرْضٍ تَمُوتُ إِنَّ اللَّهَ عَلِيمٌ خَبِيرٌ [صححه البخاري (٤٧٧٨)].

(۵۵۷۹) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا مجھے ہر چیز کی کنجیاں دے دی گئی ہیں سوائے پانچ چیزوں کے، پھر انہوں نے یہ آیت تلاوت فرمائی کہ "قیامت کا علم اللہ ہی کے پاس ہے، وہی بارش برساتا ہے، وہی جانتا ہے کہ رحم مادر میں کیا ہے؟ کوئی شخص نہیں جانتا کہ وہ کل کیا کمائے گا؟ اور کوئی شخص نہیں جانتا کہ وہ کس علاقے میں مرے گا؟ بیشک اللہ بڑا جاننے والا باخبر ہے۔

(٥٥٨٠) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ يُونُسَ بْنِ عُبَيْدٍ عَنْ زِيَادِ بْنِ جُبَيْرٍ قَالَ رَأَيْتُ ابْنَ عُمَرَ مَرَّ بِرَجُلٍ قَدْ أَنَاخَ مَطِيَّتَهُ وَهُوَ يُرِيدُ أَنْ يَنْحَرَهَا فَقَالَ قِيَامًا مُقَيَّدَةً سُنَّةَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ [راجع: ٤٤٥٩]

(۵۵۸۰) زیاد بن جبیر کہتے ہیں کہ (میں میدانِ منیٰ میں حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما کے ساتھ تھا)، راستے میں ان کا گذر ایک آدمی کے پاس سے ہوا جس نے اپنی اونٹنی کو گھٹنوں کو بل بٹھا رکھا تھا اور اسے نحر کرنا چاہتا تھا، حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما نے اس سے فرمایا اسے کھڑا کر کے اس کے پاؤں باندھ لو اور پھر اسے ذبح کرو، یہ نبی علیہ السلام کی سنت ہے۔

(٥٥٨١) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ عَاصِمٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ يَبْلُغُ بِهِ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَوْ عَلِمَ النَّاسُ مَا فِي الْوَحْدَةِ مَا أَعْلَمُ مَا سَرَى رَاكِبٌ بِلَيْلٍ وَحْدَهُ [راجع: ٤٧٨٤].

(۵۵۸۱) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اگر لوگوں کو تنہا سفر کرنے کا نقصان معلوم ہو جائے تو رات کے وقت کوئی بھی تنہا سفر نہ کرے۔

(٥٥٨٢) حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ طَارِقٍ أَبُو قُرَّةَ الزَّبِيدِيُّ مِنْ أَهْلِ زَبِيدٍ مِنْ أَهْلِ الْحُصَيْبِ بِالْيَمَنِ قَالَ أَبِي وَكَانَ قَاضِيًا لَهُمْ عَنْ مُوسَى يَعْنِي ابْنَ عُقْبَةَ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَرَّقَ نَخْلَ بَنِي

النَّضِيرِ وَقَطَّعَ. [راجع: ٤٥٣٢].

(۵۵۸۲) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے بنونضیر کے درخت کٹوا کر انہیں آگ لگا دی۔

(۵۵۸۳) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَزِيدَ الْوَاسِطِيُّ عَنْ عَبْدِ الْحَمِيدِ بْنِ جَعْفَرٍ الْأَنْصَارِيِّ عَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ كَانَ يَجْعَلُ فَصَّ خَاتَمِهِ مِمَّا يَلِي بَطْنَ كَفِّهِ[راجع: ٤٦٧٧].

(۵۵۸۳) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم اپنی انگوٹھی کا نگینہ ہتھیلی کی طرف کر لیتے تھے۔

(۵۵۸٤) حَدَّثَنَا أَنَسُ بْنُ عِيَاضٍ حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ مَوْلَى غُفْرَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لِكُلِّ أُمَّةٍ مَجُوسٌ وَمَجُوسُ أُمَّتِي الَّذِينَ يَقُولُونَ لَا قَدَرَ إِنْ مَرِضُوا فَلَا تَعُودُوهُمْ وَإِنْ مَاتُوا فَلَا تَشْهَدُوهُمْ[انظر: ٦٠٧٧].

(۵۵۸۴) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہر امت کے مجوسی ہوئے ہیں اور میری امت کے مجوسی قدریہ (منکرین تقدیر) ہیں، اگر یہ بیمار ہوں تو تم ان کی عیادت کو نہ جاؤ، اور اگر مر جائیں تو ان کے جنازے میں شرکت نہ کرو۔

(۵۵۸۵) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ بْنِ أَبِي فُدَيْكٍ حَدَّثَنَا الضَّحَّاكُ بْنُ عُثْمَانَ عَنْ صَدَقَةَ بْنِ يَسَارٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا كَانَ أَحَدُكُمْ يُصَلِّي فَلَا يَدَعْ أَحَدًا يَمُرُّ بَيْنَ يَدَيْهِ فَإِنْ أَبَى فَلْيُقَاتِلْهُ فَإِنَّ مَعَهُ الْقَرِينَ[صححه مسلم (٥٠٦)، وابن خزيمة (٨٠٠ و ٨٢٠)، وابن حبان (٢٣٧٠)].

(۵۵۸۵) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا جب تم میں سے کوئی شخص نماز پڑھ رہا ہو تو کسی کو اپنے آگے سے نہ گذرنے دے، اگر وہ باز نہ آئے تو اس سے لڑے کیونکہ اس کے ساتھ اس کا ہم نشین (شیطان) ہے۔

(۵۵۸٦) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ حَدَّثَنَا سَيَّارٌ عَنْ حَفْصِ بْنِ عُبَيْدِ اللَّهِ أَنَّ عَبْدَ الرَّحْمَنِ بْنَ زَيْدِ بْنِ الْخَطَّابِ مَاتَ فَأَرَادُوا أَنْ يُخْرِجُوهُ مِنْ اللَّيْلِ لِكَثْرَةِ الزِّحَامِ فَقَالَ ابْنُ عُمَرَ إِنْ أَخَّرْتُمُوهُ إِلَى أَنْ تُصْبِحُوا فَإِنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِنَّ الشَّمْسَ تَطْلُعُ بِقَرْنِ شَيْطَانٍ

(۵۵۸٦) حفص بن عبیداللہ کہتے ہیں کہ جب عبدالرحمن بن زید بن خطاب کا انتقال ہوا تو لوگوں نے رات ہی کو انہیں تدفین کے لئے لے جانا چاہا کیونکہ رش بہت زیادہ ہو گیا تھا، حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرمانے لگے کہ اگر صبح ہونے تک رک جاؤ تو اچھا ہے کیونکہ میں نے نبی علیہ السلام کو فرماتے ہوئے سنا ہے کہ سورج شیطان کے سینگ کے ساتھ طلوع ہوتا ہے۔

(۵۵۸۷) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ حَدَّثَنَا أَبُو بِشْرٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ قَالَ خَرَجْتُ مَعَ ابْنِ عُمَرَ مِنْ مَنْزِلِهِ فَمَرَرْنَا بِفِتْيَانٍ مِنْ قُرَيْشٍ نَصَبُوا طَيْرًا يَرْمُونَهُ وَقَدْ جَعَلُوا لِصَاحِبِ الطَّيْرِ كُلَّ خَاطِئَةٍ مِنْ نَبْلِهِمْ قَالَ فَلَمَّا رَأَوْا ابْنَ عُمَرَ تَفَرَّقُوا فَقَالَ ابْنُ عُمَرَ مَنْ فَعَلَ هَذَا لَعَنَ اللَّهُ مَنْ فَعَلَ هَذَا إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَعَنَ مَنْ اتَّخَذَ شَيْئًا

فِيهِ الرُّوحُ غَرَضًا[راجع: ٤٦٢٢].

(۵۵۸۷) سعید بن جبیر کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ میں حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما کے ساتھ ان کے گھر سے نکلا، ہمارا گذر قریش کے کچھ نوجوانوں پر ہوا جنہوں نے ایک پرندہ کو باندھ رکھا تھا اور اس پر اپنا نشانہ درست کر رہے تھے اور پرندے کے مالک سے کہہ رکھا تھا کہ جو تیر چوک جائے وہ تمہارا ہوگا، اس پر حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما غصے میں آ گئے اور فرمانے لگے یہ کون کر رہا ہے؟ اسی وقت سارے نوجوان دائیں بائیں ہو گئے، حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما نے فرمایا کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس شخص پر لعنت فرمائی ہے جو کسی جاندار چیز کو باندھ کر اس پر نشانہ درست کرے۔

(۵۵۸۸) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ أَخْبَرَنَا ابْنُ أَبِي لَيْلَى عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُضَمِّرُ الْخَيْلَ[راجع: ٤٤٨٧].

(۵۵۸۸) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام نے گھڑ دوڑ کا مقابلہ کروایا۔

(۵۵۸۹) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ عَنِ ابْنِ أَبِي لَيْلَى عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لِعَائِشَةَ نَاوِلِينِي الْخُمْرَةَ مِنَ الْمَسْجِدِ قَالَتْ إِنَّهَا حَائِضٌ قَالَ إِنَّهَا لَيْسَتْ فِي كَفِّكِ

(۵۵۸۹) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ایک مرتبہ حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے فرمایا مجھے مسجد سے چٹائی پکڑانا، وہ کہنے لگیں کہ وہ ایام سے ہیں، نبی علیہ السلام نے فرمایا تمہارا حیض تمہارے ہاتھ میں تو نہیں ہے۔

(۵۵۹۰) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ جَابِرٍ سَمِعْتُ سَالِمَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ يُحَدِّثُ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يُصَلِّي فِي السَّفَرِ إِلَّا رَكْعَتَيْنِ غَيْرَ أَنَّهُ كَانَ يَتَهَجَّدُ مِنَ اللَّيْلِ قَالَ جَابِرٌ فَقُلْتُ لِسَالِمٍ كَانَا يُوتِرَانِ قَالَ نَعَمْ[قال البوصيري: هذا اسناد ضعيف. قال الألباني: ضعيف جدا (ابن ماجة: ١١٩٣). قال شعيب: صحيح لغيره، وهذا اسناد ضعيف].

(۵۵۹۰) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام سفر میں صرف دو رکعت نماز ہی پڑھتے تھے، البتہ رات کو تہجد پڑھ لیا کرتے تھے، راوی کہتے ہیں کہ میں نے سالم رحمۃ اللہ علیہ سے پوچھا کیا وہ دونوں وتر پڑھتے تھے؟ انہوں نے اثبات میں جواب دیا۔

(۵۵۹۱) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي زِيَادٍ عَنِ ابْنِ أَبِي لَيْلَى عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ كُنَّا فِي سَرِيَّةٍ فَفَرَرْنَا فَأَرَدْنَا أَنْ نَرْكَبَ الْبَحْرَ ثُمَّ أَتَيْنَا رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقُلْنَا يَا رَسُولَ اللَّهِ نَحْنُ الْفَرَّارُونَ فَقَالَ لَا بَلْ أَنْتُمْ أَوْ أَنْتُمُ الْعَكَّارُونَ[راجع: ٤٧٥٠].

(۵۵۹۱) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ ہم لوگ کسی جہاد میں شریک تھے، ہم لوگ دوران جنگ گھبرا کر بھاگنے لگے، پہلے ہمارا ارادہ بنا کہ بحری سفر پر چلے جاتے ہیں، پھر ہم نبی علیہ السلام کی خدمت میں حاضر ہو گئے، اور ہم نے عرض کیا یا رسول اللہ! ہم فرار ہو کر بھاگنے والے ہیں، نبی علیہ السلام نے فرمایا نہیں، بلکہ تم پلٹ کر حملہ کرنے والے ہو۔

(۵۵۹۲) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُرَّةَ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ نَهَى النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ النَّذْرِ وَقَالَ إِنَّهُ لَا يَأْتِي بِخَيْرٍ وَإِنَّمَا يُسْتَخْرَجُ بِهِ مِنَ الْبَخِيلِ [راجع: ۵۲۷۵].

(۵۵۹۲) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے منت ماننے سے منع کرتے ہوئے فرمایا ہے کہ اس سے کوئی بھلائی تو ملتی نہیں، البتہ بخیل آدمی سے اسی طرح مال نکلوایا جاتا ہے۔

(۵۵۹۳) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ عُبَيْدَةَ قَالَ كُنْتُ عِنْدَ ابْنِ عُمَرَ فَقُمْتُ وَتَرَكْتُ رَجُلًا عِنْدَهُ مِنْ كِنْدَةَ فَأَتَيْتُ سَعِيدَ بْنَ الْمُسَيَّبِ قَالَ فَجَاءَ الْكِنْدِيُّ فَزِعًا فَقَالَ جَاءَ ابْنَ عُمَرَ رَجُلٌ فَقَالَ أَحْلِفُ بِالْكَعْبَةِ فَقَالَ لَا وَلَكِنْ احْلِفْ بِرَبِّ الْكَعْبَةِ فَإِنَّ عُمَرَ كَانَ يَحْلِفُ بِأَبِيهِ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَحْلِفْ بِأَبِيكَ فَإِنَّهُ مَنْ حَلَفَ بِغَيْرِ اللَّهِ فَقَدْ أَشْرَكَ [راجع: ۴۹۰۴].

(۵۵۹۳) سعد بن عبیدہ کہتے ہیں کہ میں ایک مرتبہ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما کے پاس بیٹھا ہوا تھا، تھوڑی دیر بعد میں وہاں سے اٹھا اور جا کر سعید بن مسیب رحمۃ اللہ علیہ کے پاس بیٹھ گیا، اتنی دیر میں میرا کندی ساتھی آیا، اس کے چہرے کا رنگ متغیر اور پیلا زرد ہو رہا تھا، اس نے آتے ہی کہا کہ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما کے پاس ایک آدمی آیا اور کہنے لگا اے ابو عبدالرحمن! اگر میں خانہ کعبہ کی قسم کھاؤں تو کیا مجھ پر گناہ ہوگا؟ انہوں نے فرمایا نہیں، لیکن اگر تم خانہ کعبہ کی قسم ہی کھانا چاہتے ہو تو رب کعبہ کی قسم کھاؤ، کیونکہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ اپنے باپ کی قسم کھایا کرتے تھے، ایک دن نبی علیہ السلام نے فرمایا اپنے باپ کی قسم نہ کھاؤ کیونکہ غیر اللہ کی قسم کھانے والا شرک کرتا ہے۔

(۵۵۹۴) قَرَأْتُ عَلَى أَبِي قُرَّةَ مُوسَى بْنِ طَارِقٍ قَالَ قَالَ مُوسَى بْنُ عُقْبَةَ وَقَالَ نَافِعٌ كَانَ عَبْدُ اللَّهِ إِذَا صَدَرَ مِنَ الْحَجِّ أَوْ الْعُمْرَةِ أَنَاخَ بِالْبَطْحَاءِ الَّتِي بِذِي الْحُلَيْفَةِ وَأَنَّ عَبْدَ اللَّهِ حَدَّثَهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُعَرِّسُ بِهَا حَتَّى يُصَلِّيَ صَلَاةَ الصُّبْحِ. [صححه البخاري (۴۸۴)، ومسلم (۱۲۵۷)].

(۵۵۹۴) نافع رحمۃ اللہ علیہ کہتے ہیں کہ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما جب حج یا عمرہ سے واپس آتے تو ذوالحلیفہ میں جو وادی بطحاء ہے، وہاں اپنی اونٹنی کو بٹھاتے تھے اور فرماتے تھے کہ نبی علیہ السلام بھی رات یہیں پر گذارا کرتے تھے تا آنکہ فجر کی نماز پڑھ لیتے۔

(۵۵۹۵) قَالَ مُوسَى وَأَخْبَرَنِي سَالِمٌ أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عُمَرَ أَخْبَرَهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أُتِيَ فِي مُعَرَّسِهِ فَقِيلَ لَهُ إِنَّكَ فِي بَطْحَاءَ مُبَارَكَةٍ.

[صححه البخاري (۱۵۳۵)، ومسلم (۱۳۴۶)]. [انظر: ۵۶۳۲، ۵۸۱۵، ۶۲۰۵].

(۵۵۹۵) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام کے پڑاؤ میں ایک فرشتہ آیا اور کہنے لگا کہ آپ مبارک بطحاء میں ہیں۔

(۵۵۹۶) قَالَ وَقَالَ حَدَّثَنَا نَافِعٌ أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عُمَرَ أَخْبَرَهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَّى عِنْدَ الْمَسْجِدِ الصَّغِيرِ الَّذِي دُونَ الْمَسْجِدِ الَّذِي يُشْرِفُ عَلَى الرَّوْحَاءِ.

[اخرجه البخاری: (۱/ ۱۳۰) ومسلم (٤/ ٦٢) والنسائی: ٥/ ۱۹۹].

(۵۵۹۶) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے اس چھوٹی مسجد میں نماز پڑھی جو روحاء کے اوپر بنی ہوئی مسجد کے علاوہ ہے۔

(۵۵۹۷) قَالَ وَقَالَ نَافِعٌ إِنَّ عَبْدَاللَّهِ بْنَ عُمَرَ حَدَّثَهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَنْزِلُ تَحْتَ سَرْحَةٍ ضَخْمَةٍ دُونَ الرُّوَيْثَةِ عَنْ يَمِينِ الطَّرِيقِ فِي مَكَانٍ بَطْحٍ سَهْلٍ حِينَ يُفْضِي مِنَ الْأَكَمَةِ دُونَ بَرِيدِ الرُّوَيْثَةِ بِمِيلَيْنِ وَقَدْ انْكَسَرَ أَعْلَاهَا وَهِيَ قَائِمَةٌ عَلَى سَاقٍ. [راجع ما قبله].

(۵۵۹۷) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام راستے کی دائیں جانب ٹیلے کی طرف جاتے ہوئے ایک کشادہ اور نرم زمین میں پہاڑ کی چوٹی سے ہٹ کر ایک موٹے سے تنے کے نیچے پڑاؤ کرتے تھے، جو ایک دوسری چوٹی سے دو میل کے فاصلے پر ہے، اس کا نچلا حصہ اب جھڑ چکا ہے اور وہ اپنی جڑوں پر قائم ہے۔

(۵۵۹۸) وَقَالَ نَافِعٌ إِنَّ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عُمَرَ حَدَّثَهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَّى مِنْ وَرَاءِ الْعَرْجِ وَأَنْتَ ذَاهِبٌ عَلَى رَأْسِ خَمْسَةِ أَمْيَالٍ مِنَ الْعَرْجِ فِي مَسْجِدٍ إِلَى هَضْبَةٍ عِنْدَ ذَلِكَ الْمَسْجِدِ قَبْرَانِ أَوْ ثَلَاثَةٌ عَلَى الْقُبُورِ رَضْمٌ مِنْ حِجَارَةٍ عَلَى يَمِينِ الطَّرِيقِ عِنْدَ سَلَامَاتِ الطَّرِيقِ بَيْنَ أُولَئِكَ السَّلَامَاتِ كَانَ عَبْدُ اللَّهِ يَرُوحُ مِنَ الْعَرْجِ بَعْدَ أَنْ تَمِيلَ الشَّمْسُ بِالْهَاجِرَةِ فَيُصَلِّي الظُّهْرَ فِي ذَلِكَ الْمَسْجِدِ. [راجع ما قبله].

(۵۵۹۸) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ''عرج'' سے آگے ایک بڑے پہاڑ کی مسجد میں نماز پڑھی ہے، عرج کی طرف جاتے ہوئے یہ مسجد پانچ میل کے فاصلے پر واقع ہے، اور اس مسجد کے قریب دو یا تین قبریں بھی ہیں، اور ان قبروں پر بہت سے پتھر پڑے ہوئے ہیں، یہ جگہ راستے کے دائیں ہاتھ آتی ہے، حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما دوپہر کے وقت زوالِ آفتاب کے بعد ''عرج'' سے روانہ ہوتے تھے اور اس مسجد میں پہنچ کر ظہر کی نماز پڑھتے تھے۔

(۵۵۹۹) وَقَالَ نَافِعٌ إِنَّ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عُمَرَ حَدَّثَهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَزَلَ تَحْتَ سَرْحَةٍ وَقَالَ غَيْرُ أَبِي قُرَّةَ سَرَحَاتٍ عَنْ يَسَارِ الطَّرِيقِ فِي مَسِيلٍ دُونَ هَرْشَا ذَلِكَ الْمَسِيلُ لَاصِقٌ عَلَى هَرْشَا وَقَالَ غَيْرُهُ لَاصِقٌ بِكُرَاعِ هَرْشَا بَيْنَهُ وَبَيْنَ الطَّرِيقِ قَرِيبٌ مِنْ غَلْوَةِ سَهْمٍ [صححه البخاری (٤٨٥)، ومسلم (٤/ ٦٢)].

(۵۵۹۹) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام ''ہرشیٰ'' کے پیچھے پانی کی ایک نالی کے پاس جو راستے کی بائیں جانب آتی ہے، ایک کشادہ جگہ پر بھی رکے ہیں، وہ نالی ''ہرشیٰ'' سے ملی ہوئی ہے، بعض لوگ ''کراع ہرشا'' سے متصل بتاتے ہیں، اس کے اور راستے کے درمیان ایک تیر پھینکنے کی مسافت ہے۔

(۵۶۰۰) وَقَالَ نَافِعٌ إِنَّ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عُمَرَ حَدَّثَهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَنْزِلُ بِذِي طُوًى يَبِيتُ بِهِ حَتَّى يُصَلِّيَ صَلَاةَ الصُّبْحِ حِينَ قَدِمَ إِلَى مَكَّةَ وَمُصَلَّى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَلِكَ عَلَى أَكَمَةٍ

غَلِيظَةٍ لَيْسَ فِي الْمَسْجِدِ الَّذِي بُنِيَ ثَمَّ وَلَكِنْ أَسْفَلَ مِنْ ذَلِكَ عَلَى أَكَمَةٍ خَشِنَةٍ غَلِيظَةٍ. [راجع ما قبله].

(۵۶۰۰) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام مکہ مکرمہ آتے ہوئے ''ذی طویٰ'' میں بھی پڑاؤ کرتے تھے، رات وہیں گذارتے اور فجر کی نماز بھی وہیں ادا فرماتے، اس مقام پر نبی علیہ السلام کی جائے نماز ایک موٹے سے ٹیلے پر تھی، اس مسجد میں نہیں جو وہاں اب بنادی گئی ہے، بلکہ اس سے نیچے ایک کھردرے اور موٹے ٹیلے پر تھی۔

(۵۶۰۱) قَالَ وَأَخْبَرَنِي أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عُمَرَ أَخْبَرَهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اسْتَقْبَلَ فُرْضَتَيْ الْجَبَلِ الطَّوِيلِ الَّذِي قِبَلَ الْكَعْبَةِ فَجَعَلَ الْمَسْجِدَ الَّذِي بُنِيَ يَمِينًا وَالْمَسْجِدُ بِطَرَفِ الْأَكَمَةِ وَمُصَلَّى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَسْفَلَ مِنْهُ عَلَى الْأَكَمَةِ السَّوْدَاءِ يَدَعُ مِنْ الْأَكَمَةِ عَشْرَ أَذْرُعٍ أَوْ نَحْوَهَا ثُمَّ يُصَلِّي مُسْتَقْبِلَ الْفُرْضَتَيْنِ مِنْ الْجَبَلِ الطَّوِيلِ الَّذِي بَيْنَهُ وَبَيْنَ الْكَعْبَةِ [راجع: ۵۵۹۶].

(۵۶۰۱) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے اس طویل پہاڑ کے ''جو خانہ کعبہ کے سامنے ہے'' دونوں حصوں کا رخ کیا، وہاں بنی ہوئی مسجد کو ''جو ٹیلے کی ایک جانب ہے'' دائیں ہاتھ رکھا، نبی علیہ السلام کی جائے نماز اس سے ذرا نیچے کالے ٹیلے پر تھی، نبی علیہ السلام ٹیلے سے دس گز یا اس کے قریب جگہ چھوڑ کر کھڑے ہوئے تھے اور ان دونوں حصوں کا رخ کر کے نماز پڑھتے تھے جو اس طویل پہاڑ میں نبی علیہ السلام اور خانہ کعبہ کے درمیان تھے۔

(۵۶۰۲) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ أَبِي جَعْفَرٍ سَمِعْتُ أَبَا الْمُثَنَّى يُحَدِّثُ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ كَانَ الْأَذَانُ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَثْنَى مَثْنَى وَالْإِقَامَةُ وَاحِدَةً غَيْرَ أَنَّ الْمُؤَذِّنَ كَانَ إِذَا قَالَ قَدْ قَامَتْ الصَّلَاةُ قَالَ قَدْ قَامَتْ الصَّلَاةُ مَرَّتَيْنِ [راجع: ۵۵۶۹].

(۵۶۰۲) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام کے دور باسعادت میں اذان کے کلمات دو دو مرتبہ اور اقامت کے کلمات ایک ایک مرتبہ کہے جاتے البتہ مؤذن ''قد قامت الصلوۃ'' دو مرتبہ ہی کہتا تھا۔

(۵۶۰۳) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ عَنْ مَالِكٍ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُصَلِّي الرَّكْعَتَيْنِ بَعْدَ الْمَغْرِبِ فِي بَيْتِهِ [راجع: ۴۵۰۶].

(۵۶۰۳) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام مغرب کے بعد اپنے گھر میں دو رکعتیں پڑھتے تھے۔

(۵۶۰۴) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ وَاقِدِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ أَبِيهِ عَنِ ابْنِ عُمَرَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا تَرْجِعُوا بَعْدِي كُفَّارًا يَضْرِبُ بَعْضُكُمْ رِقَابَ بَعْضٍ [راجع: ۵۵۷۸].

(۵۶۰۴) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے (حجۃ الوداع کے موقع پر) ارشاد فرمایا میرے بعد کافر نہ ہو جانا کہ ایک دوسرے کی گردنیں مارنے لگو۔

(۵۶۰۵) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ نَهْشَلِ بْنِ مُجَمِّعٍ عَنْ قَزَعَةَ عَنِ ابْنِ عُمَرَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ

وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ لُقْمَانَ الْحَكِيمَ كَانَ يَقُولُ إِنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ إِذَا اسْتُوْدِعَ شَيْئًا حَفِظَهُ وقَالَ مَرَّةً نَهْشَلٌ عَنْ قَزَعَةَ أَوْ عَنْ أَبِي غَالِبٍ. [اخرجه النسائی فی عمل الیوم واللیلة (٥١٦) قال شعیب: اسناده صحیح]. [انظر: ٥٦٠٦].

(۵۶۰۵) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا لقمان حکیم کہا کرتے تھے جب کوئی چیز اللہ کی حفاظت میں دے دی جائے تو وہ خود ہی اس کی حفاظت کرتا ہے۔

(٥٦٠٦) حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ إِسْحَاقَ أَخْبَرَنَا ابْنُ الْمُبَارَكِ أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ أَخْبَرَنِي نَهْشَلُ بْنُ مُجَمِّعٍ الضَّبِّيُّ قَالَ وَكَانَ مَرْضِيًّا عَنْ قَزَعَةَ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ أَنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّ لُقْمَانَ الْحَكِيمَ كَانَ يَقُولُ إِنَّ اللَّهَ إِذَا اسْتُوْدِعَ شَيْئًا حَفِظَهُ [مکرر ما قبله].

(۵۶۰۶) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا لقمان حکیم کہا کرتے تھے جب کوئی چیز اللہ کی حفاظت میں دے دی جائے تو وہ خود ہی اس کی حفاظت کرتا ہے۔

(٥٦٠٧) حَدَّثَنَا أَبُو كَامِلٍ حَدَّثَنَا شَرِيكٌ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَاصِمٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِنَّ فِي ثَقِيفٍ كَذَّابًا وَمُبِيرًا [راجع: ٤٧٩٠].

(۵۶۰۷) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا قبیلہ ثقیف میں ایک ہلاکت میں ڈالنے والا شخص اور ایک کذاب ہوگا۔

(٥٦٠٨) حَدَّثَنَا بَهْزٌ وَحَسَنُ بْنُ مُوسَى قَالَا حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ أَخْبَرَنَا إِسْحَاقُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي طَلْحَةَ قَالَ بَهْزٌ فِي حَدِيثِهِ عَنْ حَمَّادٍ قَالَ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ مِقْسَمٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ قَالَ قَرَأَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هَذِهِ الْآيَةَ وَهُوَ عَلَى الْمِنْبَرِ وَالسَّمَوَاتُ مَطْوِيَّاتٌ بِيَمِينِهِ سُبْحَانَهُ وَتَعَالَى عَمَّا يُشْرِكُونَ قَالَ يَقُولُ اللَّهُ أَنَا الْجَبَّارُ أَنَا الْمُتَكَبِّرُ أَنَا الْمَلِكُ أَنَا الْمُتَعَالِي يُمَجِّدُ نَفْسَهُ قَالَ فَجَعَلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُرَدِّدُهَا حَتَّى رَجَفَ بِهِ الْمِنْبَرُ حَتَّى ظَنَنَّا أَنَّهُ سَيَخِرُّ بِهِ [راجع: ٥٤١٤].

(۵۶۰۸) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ ایک دن نبی علیہ السلام نے منبر پر یہ آیت تلاوت فرمائی "وَمَا قَدَرُوا اللَّهَ حَقَّ قَدْرِهِ وَالْأَرْضُ جَمِيعًا قَبْضَتُهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ وَالسَّمَوَاتُ مَطْوِيَّاتٌ بِيَمِينِهِ سُبْحَانَهُ وَتَعَالَى عَمَّا يُشْرِكُونَ" اور نبی علیہ السلام کہنے لگے کہ پروردگار اپنی بزرگی خود بیان کرے گا اور کہے گا کہ میں ہوں جبار، میں ہوں متکبر، میں ہوں بادشاہ، میں ہوں غالب، یہ کہتے ہوئے نبی علیہ السلام منبر پر کانپنے لگے، یہاں تک کہ ہمیں اندیشہ ہونے لگا کہ کہیں نبی علیہ السلام نیچے ہی نہ گر جائیں۔

(٥٦٠٩) حَدَّثَنَا أَبُو كَامِلٍ أَخْبَرَنَا حَمَّادٌ حَدَّثَنَا أَنَسُ بْنُ سِيرِينَ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُصَلِّي الرَّكْعَتَيْنِ قَبْلَ صَلَاةِ الْفَجْرِ كَأَنَّ الْأَذَانَ فِي أُذُنَيْهِ [راجع: ٤٨٦٠].

(۵۶۰۹) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام فجر کی سنتیں اس وقت پڑھتے جب اذان کی آواز کانوں میں آ رہی ہوتی تھی۔

(۵۶۱۰) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنْ عُثْمَانَ بْنِ يَزْدَوَيْهِ عَنْ يَعْفُرَ بْنِ رُوذِيٍّ سَمِعْتُ عُبَيْدَ بْنَ عُمَيْرٍ وَهُوَ يَقُصُّ يَقُولُ يَقُولُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَثَلُ الْمُنَافِقِ كَمَثَلِ الشَّاةِ الرَّابِضَةِ بَيْنَ الْغَنَمِ فَقَالَ ابْنُ عُمَرَ وَيْلَكُمْ لَا تَكْذِبُوا عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّمَا قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَثَلُ الْمُنَافِقِ كَمَثَلِ الشَّاةِ الْعَائِرَةِ بَيْنَ الْغَنَمَيْنِ[اخرجه عبدالرزا (۲۰۹۳٤). اسناده ضعيف].

(۵۶۱۰) یعفر بن روزی رحمہ اللہ کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ عبید بن عمیر رضی اللہ عنہ وعظ کہہ رہے تھے، میں نے انہیں یہ کہتے ہوئے سنا کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا منافق کی مثال اس بکری کی سی ہے جو دو ریوڑوں کے درمیان ہو، حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما کہنے لگے کہ افسوس! تم لوگ نبی علیہ السلام کی طرف غلط نسبت نہ کیا کرو، نبی علیہ السلام نے اس موقع پر ''ربیضین'' کی بجائے ''غنمین'' کا لفظ استعمال کیا تھا۔

(۵۶۱۱) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي نَافِعٌ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ شُغِلَ عَنْهَا لَيْلَةً فَأَخَّرَهَا حَتَّى رَقَدْنَا فِي الْمَسْجِدِ ثُمَّ اسْتَيْقَظْنَا ثُمَّ رَقَدْنَا ثُمَّ اسْتَيْقَظْنَا ثُمَّ رَقَدْنَا ثُمَّ اسْتَيْقَظْنَا فَخَرَجَ عَلَيْنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثُمَّ قَالَ لَيْسَ أَحَدٌ مِنْ أَهْلِ الْأَرْضِ اللَّيْلَةَ يَنْتَظِرُ الصَّلَاةَ غَيْرُكُمْ[صححه البخاري (۵۷۰)، ومسلم (٦٣٩)، وابن خزيمة(٣٤٤ و ٣٤٧)، وابن حبان (١٠٩٩)]. [انظر: ٦٠٩٧].

(۵۶۱۱) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام رات کے وقت کسی کام میں مصروف رہے اور نماز کو اتنا مؤخر کر دیا کہ ہم لوگ مسجد میں تین مرتبہ سو کر جاگے، اس کے بعد نبی علیہ السلام باہر تشریف لائے اور فرمایا کہ اس وقت روئے زمین پر تمہارے علاوہ کوئی شخص نماز کا انتظار نہیں کر رہا۔

(۵۶۱۲) حَدَّثَنَا هَاشِمُ بْنُ الْقَاسِمِ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ يَزِيدَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أُسَامَةَ بْنِ الْهَادِ اللَّيْثِيِّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ دِينَارٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ أَبَرَّ الْبِرِّ صِلَةُ الْمَرْءِ أَهْلَ وُدِّ أَبِيهِ بَعْدَ أَنْ يُوَلِّيَ[انظر، ٥٦٥٣].

(۵۶۱۲) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا سب سے بڑی نیکی یہ ہے کہ آدمی اپنے باپ کے انتقال کے بعد اس سے محبت کرنے والوں سے صلہ رحمی کرے۔

(۵۶۱۳) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ أَخْبَرَنِي ابْنُ جُرَيْجٍ حَدَّثَنِي عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَذِنَ لِلْعَبَّاسِ بْنِ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ اسْتَأْذَنَ نَبِيَّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يَبِيتَ بِمَكَّةَ لَيَالِيَ مِنًى مِنْ أَجْلِ سِقَايَتِهِ فَأَذِنَ لَهُ[راجع: ٤٦٩١].

(۵۶۱۳) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ حضرت عباس رضی اللہ عنہ نے حاجیوں کو پانی پلانے کی خدمت سرانجام دینے کے لئے

نبی علیہ السلام سے منیٰ کے ایام میں مکہ مکرمہ میں ہی رہنے کی اجازت چاہی تو نبی علیہ السلام نے انہیں اجازت دے دی۔

(۵۶۱۴) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ أَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ حَدَّثَنِي مُوسَى بْنُ عُقْبَةَ عَنْ نَافِعٍ أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عُمَرَ أَخْبَرَهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَلَقَ رَأْسَهُ فِي حَجَّةِ الْوَدَاعِ [صححه البخاري (۴۴۱۱)، ومسلم (۱۳۰۴)، وابن خزيمة (۲۹۳۰ و ۳۰۲۴)، والحاكم (۴۸۰/۱)]. [راجع: ۴۸۹۰].

(۵۶۱۴) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ حجۃ الوداع کے موقع پر نبی علیہ السلام نے اپنا سر منڈوایا تھا۔

(۵۶۱۵) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَأَى صَبِيًّا قَدْ حُلِقَ بَعْضُ شَعَرِهِ وَتُرِكَ بَعْضُهُ فَنَهَى عَنْ ذَلِكَ وَقَالَ احْلِقُوا كُلَّهُ أَوْ اتْرُكُوا كُلَّهُ [صححه مسلم ۱۶۵/۶].

(۵۶۱۵) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام نے کسی بچے کو دیکھا جس کے کچھ بال کٹے ہوئے تھے اور کچھ چھوٹے ہوئے تھے، نبی علیہ السلام نے اس سے منع کرتے ہوئے فرمایا تو سارے سر کے بال کٹوا دو یا سب چھوڑ دو۔

(۵۶۱۶) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنْ أَخِي الزُّهْرِيِّ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُسْلِمٍ عَنْ حَمْزَةَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَزَالُ الْمَسْأَلَةُ بِأَحَدِكُمْ حَتَّى يَلْقَى اللَّهَ وَمَا فِي وَجْهِهِ مُزْعَةُ لَحْمٍ [راجع: ۴۶۳۸].

(۵۶۱۶) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا جو شخص ''مانگنا'' اپنی عادت بنالیتا ہے، وہ اللہ سے اس حال میں ملاقات کرے گا کہ اس کے چہرے پر گوشت کی ایک بوٹی تک نہ ہوگی۔

(۵۶۱۷) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ أَخْبَرَنِي سَالِمُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ وَأَبُو بَكْرِ بْنُ سُلَيْمَانَ أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عُمَرَ قَالَ صَلَّى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَاتَ لَيْلَةٍ صَلَاةَ الْعِشَاءِ فِي آخِرِ حَيَاتِهِ فَلَمَّا سَلَّمَ قَامَ قَالَ أَرَأَيْتُمْ لَيْلَتَكُمْ هَذِهِ عَلَى رَأْسِ مِائَةِ سَنَةٍ مِنْهَا لَا يَبْقَى مِمَّنْ هُوَ عَلَى ظَهْرِ الْأَرْضِ أَحَدٌ قَالَ ابْنُ عُمَرَ فَوَهِلَ النَّاسُ فِي مَقَالَةِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تِلْكَ فِيمَا يَتَحَدَّثُونَ مِنْ هَذِهِ الْأَحَادِيثِ عَنْ مِائَةِ سَنَةٍ وَإِنَّمَا قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَبْقَى الْيَوْمَ مِمَّنْ هُوَ عَلَى ظَهْرِ الْأَرْضِ يُرِيدُ أَنْ يَنْخَرِمَ ذَلِكَ الْقَرْنُ [صححه البخاري (۱۱۶)، ومسلم (۲۵۳۷)]. [انظر: ۶۰۲۸].

(۵۶۱۷) حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے اپنی زندگی کے آخری ایام میں ایک مرتبہ عشاء کی نماز پڑھائی، جب سلام پھیر چکے تو کھڑے ہو گئے اور فرمایا کہ آج کی رات کو یاد رکھنا، کیونکہ اس کے پورے سو سال بعد روئے زمین پر جو آج موجود ہیں ان میں سے کوئی بھی باقی نہ بچے گا، حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی علیہ السلام کی اس بات میں بہت سے لوگوں کو التباس ہو گیا ہے، اور وہ ''سو سال'' سے متعلق مختلف قسم کی باتیں کرنے لگے ہیں، دراصل نبی علیہ السلام نے یہ فرمایا تھا کہ روئے زمین پر آج جو لوگ موجود ہیں، اور مراد یہ تھی کہ یہ نسل ختم ہو جائے گی (یہ مطلب نہیں تھا کہ آج سے سو سال بعد قیامت آ جائے

کی)

(۵۶۱۸) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَالِمٍ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا حَسَدَ إِلَّا عَلَى اثْنَتَيْنِ رَجُلٌ آتَاهُ اللَّهُ مَالًا فَهُوَ يُنْفِقُ مِنْهُ آنَاءَ اللَّيْلِ وَآنَاءَ النَّهَارِ وَرَجُلٌ آتَاهُ اللَّهُ الْقُرْآنَ فَهُوَ يَقُومُ بِهِ آنَاءَ اللَّيْلِ وَآنَاءَ النَّهَارِ [راجع: ٤٥٥٠].

(۵۶۱۸) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے یہ ارشادِ نبوی منقول ہے کہ سوائے دو آدمیوں کے کسی اور پر حسد (رشک) کرنا جائز نہیں ہے، ایک وہ آدمی جسے اللہ نے قرآن کی دولت دی ہو اور وہ رات دن اس کی تلاوت میں مصروف رہتا ہو اور دوسرا وہ آدمی جسے اللہ نے مال و دولت عطاء فرمایا ہو اور اسے راہِ حق میں لٹانے پر مسلط کر دیا ہو۔

(۵۶۱۹) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَالِمٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَجِدُونَ النَّاسَ كَإِبِلٍ مِائَةٍ لَا يَجِدُ الرَّجُلُ فِيهَا رَاحِلَةً [راجع: ٤٥١٦].

(۵۶۱۹) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا تم لوگوں کی مثال ان سو اونٹوں کی سی پاؤ گے جن میں سے ایک بھی سواری کے قابل نہ ہو۔

(۵۶۲۰) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَالِمٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ رَأَى النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى عُمَرَ ثَوْبًا أَبْيَضَ فَقَالَ أَجَدِيدٌ ثَوْبُكَ أَمْ غَسِيلٌ فَقَالَ فَلَا أَدْرِي مَا رَدَّ عَلَيْهِ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْبَسْ جَدِيدًا وَعِشْ حَمِيدًا وَمُتْ شَهِيدًا أَظُنُّهُ قَالَ وَيَرْزُقُكَ اللَّهُ قُرَّةَ عَيْنٍ فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ.

[فقال يحيى بن معين: هو حديث منكر. وكذا قال النسائي. وقال ابو حاتم: هو حديث باطل. ومع ذلك صححه ابن حبان والبوصيري وحسنه الحافظ ابن حجر. قال الألباني: صحيح (ابن ماجة: ٣٥٥٨). قال شعيب: رجاله ثقات. لكن اعله الائمة الحفاظ].

(۵۶۲۰) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام نے حضرت عمر رضی اللہ عنہ کو سفید لباس زیبِ تن کیے ہوئے دیکھا، نبی علیہ السلام نے ان سے پوچھا کہ آپ کے کپڑے نئے ہیں یا دھلے ہوئے ہیں؟ مجھے یاد نہیں رہا کہ انہوں نے نبی علیہ السلام کو کیا جواب دیا، البتہ نبی علیہ السلام نے فرمایا نئے کپڑے پہنو، قابلِ تعریف زندگی گذارو، اور شہیدوں والی موت پاؤ اور غالباً یہ بھی فرمایا کہ اللہ تمہیں دنیا و آخرت میں آنکھوں کی ٹھنڈک عطاء فرمائے۔

(۵۶۲۱) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ وَالثَّوْرِيُّ عَنْ عَطَاءِ بْنِ السَّائِبِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُبَيْدِ بْنِ عُمَيْرٍ عَنْ أَبِيهِ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ مَسْحَ الرُّكْنِ الْيَمَانِي وَالرُّكْنِ الْأَسْوَدِ يَحُطُّ الْخَطَايَا حَطًّا. [راجع: ٤٤٦٢].

(۵۶۲۱) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا رکنِ یمانی اور حجرِ اسود کا استلام کرنا گناہوں کو بالکل مٹا

دیتا ہے۔

(۵۶۲۲) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَالِمٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَسْتَلِمُ الرُّكْنَ الْيَمَانِيَ وَلَا يَسْتَلِمُ الْآخَرَيْنِ. [صححه البخاری (۱٦٦)، ومسلم (۱۱۸۷)]. [انظر: ٦٠١٧].

(۵۶۲۲) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام (حجر اسود کے علاوہ) صرف رکن یمانی کا استلام کرتے تھے، باقی دو کونوں کا استلام نہیں کرتے تھے۔

(۵۶۲۳) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَالِمٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَلَقَ فِي حَجَّتِهِ [راجع: ٤٨٨٩].

(۵۶۲۳) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے حجۃ الوداع کے موقع پر اپنے سر کا حلق کروایا تھا۔

(۵۶۲۴) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَبُو بَكْرٍ وَعُمَرُ وَعُثْمَانُ يَنْزِلُونَ بِالْأَبْطَحِ [صححه مسلم (۱۳۱۰)]. [انظر: ٦٢٢٣].

(۵۶۲۴) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام اور خلفاء ثلاثہ ''ابطح'' نامی جگہ میں پڑاؤ کرتے تھے۔

(۵۶۲۵) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَالِمٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يُقِمْ أَحَدُكُمْ أَخَاهُ فَيَجْلِسَ فِي مَجْلِسِهِ قَالَ سَالِمٌ فَكَانَ الرَّجُلُ يَقُومُ لِابْنِ عُمَرَ مِنْ مَجْلِسِهِ فَمَا يَجْلِسُ فِي مَجْلِسِهِ.

(۵۶۲۵) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا تم میں سے کوئی شخص اپنے بھائی کو اس کی جگہ سے اٹھا کر خود اس کی جگہ نہ بیٹھے، سالم رحمہ اللہ کہتے ہیں کہ اسی وجہ سے اگر کوئی آدمی حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما کے لئے اپنی جگہ خالی کرتا تھا تو وہ وہاں نہیں بیٹھتے تھے۔

(۵۶۲۶) حَدَّثَنَا أَبُو النَّضْرِ حَدَّثَنَا الْفَرَجُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَامِرٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ جَعْفَرِ بْنِ عَمْرٍو عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ إِذَا بَلَغَ الرَّجُلُ الْمُسْلِمُ أَرْبَعِينَ سَنَةً آمَنَهُ اللَّهُ مِنْ أَنْوَاعِ الْبَلَايَا مِنَ الْجُنُونِ وَالْبَرَصِ وَالْجُذَامِ وَإِذَا بَلَغَ الْخَمْسِينَ لَيَّنَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ عَلَيْهِ حِسَابَهُ وَإِذَا بَلَغَ السِّتِّينَ رَزَقَهُ اللَّهُ إِنَابَةً يُحِبُّهُ عَلَيْهَا وَإِذَا بَلَغَ السَّبْعِينَ أَحَبَّهُ اللَّهُ وَأَحَبَّهُ أَهْلُ السَّمَاءِ وَإِذَا بَلَغَ الثَّمَانِينَ تَقَبَّلَ اللَّهُ مِنْهُ حَسَنَاتِهِ وَمَحَا عَنْهُ سَيِّئَاتِهِ وَإِذَا بَلَغَ التِّسْعِينَ غَفَرَ اللَّهُ لَهُ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِهِ وَمَا تَأَخَّرَ وَسُمِّيَ أَسِيرَ اللَّهِ فِي الْأَرْضِ وَشُفِّعَ فِي أَهْلِهِ [انظر: ۱۳۳۱۲].

(۵۶۲۶) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے موقوفاً مروی ہے کہ جب کوئی مسلمان چالیس سال کی عمر کو پہنچتا ہے تو اللہ تعالیٰ اسے مختلف قسم کی بیماریوں مثلاً جنون، برص اور جذام سے محفوظ کر دیتا ہے، جب پچاس سال کی عمر کا ہو جائے تو اللہ اس کے حساب میں نرمی کر دیتا

ہے، جب ساٹھ سال کی عمر کو پہنچ جائے تو اللہ اسے اپنی طرف رجوع کرنے کی توفیق دے دیتا ہے اور اس کی بناء پر اس سے محبت کرنے لگتا ہے، جب ستر سال کی عمر ہو جائے تو اللہ اور آسمان والے اس سے محبت کرنے لگتے ہیں، جب اسی سال کی عمر ہو جائے تو اللہ اس کی نیکیاں قبول کرتا ہے اور گناہوں کو مٹا دیتا ہے، اور جب نوے سال کی عمر ہو جائے تو اللہ اس کے اگلے پچھلے سارے گناہ معاف کر دیتا ہے، اور اسے "اسیر اللہ فی الارض" کا خطاب دیا جاتا ہے اور اس کے اہل خانہ کے بارے اس کی سفارش قبول کی جائے گی۔

(۵۶۲۷) حَدَّثَنَا هَاشِمٌ حَدَّثَنَا الْفَرَجُ حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْعَامِرِيُّ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرِو بْنِ عُثْمَانَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِثْلَهُ

(۵۶۲۷) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے بھی مروی ہے۔

(۵۶۲۸) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ آدَمَ حَدَّثَنَا إِسْرَائِيلُ عَنْ سِمَاكٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ سَأَلْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَشْتَرِي الذَّهَبَ بِالْفِضَّةِ أَوْ الْفِضَّةَ بِالذَّهَبِ قَالَ إِذَا اشْتَرَيْتَ وَاحِدًا مِنْهُمَا بِالْآخَرِ فَلَا يُفَارِقْكَ صَاحِبُكَ وَبَيْنَكَ وَبَيْنَهُ لَبْسٌ [راجع: ۵۵۵۵].

(۵۶۲۸) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ میں نے نبی علیہ السلام سے یہ مسئلہ پوچھا کہ میں سونے کو چاندی کے بدلے یا چاندی کو سونے کے بدلے خرید سکتا ہوں؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جب تم ان دونوں میں سے کسی ایک کو دوسرے کے بدلے وصول کرو تو اس وقت تک اپنے ساتھی سے جدا نہ ہو جب تک تمہارے اور اس کے درمیان بیع کا کوئی معاملہ باقی ہو۔

(۵۶۲۹) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ آدَمَ حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ عَنْ مُوسَى بْنِ عُقْبَةَ عَنْ سَالِمِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ عَنْ رُؤْيَا رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي أَبِي بَكْرٍ وَعُمَرَ قَالَ رَأَيْتُ النَّاسَ اجْتَمَعُوا فَقَامَ أَبُو بَكْرٍ فَنَزَعَ ذَنُوبًا أَوْ ذَنُوبَيْنِ وَفِي نَزْعِهِ ضَعْفٌ وَاللَّهُ يَغْفِرُ لَهُ ثُمَّ قَامَ ابْنُ الْخَطَّابِ فَاسْتَحَالَتْ غَرْبًا فَمَا رَأَيْتُ عَبْقَرِيًّا مِنَ النَّاسِ يَفْرِي فَرِيَّهُ حَتَّى ضَرَبَ النَّاسُ بِعَطَنٍ [راجع: ۴۸۱۴].

(۵۶۲۹) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ایک مرتبہ خواب میں حضرت ابوبکر و عمر رضی اللہ عنہما کو دیکھا، فرمایا میں نے دیکھا کہ لوگ جمع ہیں، ابوبکر کھڑے ہوئے اور انہوں نے ایک یا دو ڈول کھینچے لیکن اس میں کچھ کمزوری تھی، اللہ تعالیٰ ان کی بخشش فرمائے، پھر عمر نے ڈول کھینچے اور وہ ان کے ہاتھ میں آ کر بڑا ڈول بن گیا، میں نے کسی عبقری انسان کو ان کی طرح ڈول بھرتے ہوئے نہیں دیکھا، یہاں تک کہ انہوں نے لوگوں کو سیراب کر دیا۔

(۵۶۳۰) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ آدَمَ حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ عَنْ مُوسَى بْنِ عُقْبَةَ عَنْ سَالِمِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حِينَ أَمَّرَ أُسَامَةَ بَلَغَهُ أَنَّ النَّاسَ يَعِيبُونَ أُسَامَةَ وَيَطْعَنُونَ فِي إِمَارَتِهِ فَقَامَ كَمَا حَدَّثَنِي سَالِمٌ فَقَالَ إِنَّكُمْ تَعِيبُونَ أُسَامَةَ وَتَطْعَنُونَ فِي إِمَارَتِهِ وَقَدْ فَعَلْتُمْ ذَلِكَ فِي أَبِيهِ مِنْ

قَبْلُ وَإِنْ كَانَ لَخَلِيقًا لِلْإِمَارَةِ وَإِنْ كَانَ لَأَحَبَّ النَّاسِ كُلِّهِمْ إِلَيَّ وَإِنَّ ابْنَهُ هَذَا بَعْدَهُ مِنْ أَحَبِّ النَّاسِ إِلَيَّ فَاسْتَوْصُوا بِهِ خَيْرًا فَإِنَّهُ مِنْ خِيَارِكُمْ [صححه البخاری (۳۷۳۰)، ومسلم (۲۴۲۶)]. [انظر: ۵۸۴۸].

(۵۶۳۰) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ایک موقع پر حضرت اسامہ بن زید رضی اللہ عنہ کو کچھ لوگوں کا امیر مقرر کیا، لوگوں نے ان کی امارت پر اعتراض کیا، نبی علیہ السلام نے فرمایا اگر تم اس کی امارت پر اعتراض کر رہے ہو تو یہ کوئی نئی بات نہیں ہے، اس سے پہلے تم اس کے باپ کی امارت پر اعتراض کر چکے ہو، حالانکہ خدا کی قسم! وہ امارت کا حق دار تھا اور لوگوں میں مجھے سب سے زیادہ محبوب تھا اور اب اس کا یہ بیٹا اس کے بعد مجھے سب سے زیادہ محبوب ہے، لہٰذا اس کے ساتھ اچھا معاملہ کرنے کی وصیت قبول کرو، کیونکہ یہ تمہارا بہترین ساتھی ہے۔

(۵۶۳۱) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ آدَمَ حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ عُقْبَةَ أَخْبَرَنِي سَالِمُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ أَنَّهُ سَمِعَ ابْنَ عُمَرَ يُحَدِّثُ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ لَقِيَ زَيْدَ بْنَ عَمْرِو بْنِ نُفَيْلٍ بِأَسْفَلِ بَلْدَحَ وَذَلِكَ قَبْلَ أَنْ يَنْزِلَ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْوَحْيُ فَقَدَّمَ إِلَيْهِ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سُفْرَةً فِيهَا لَحْمٌ فَأَبَى أَنْ يَأْكُلَ مِنْهُ وَقَالَ إِنِّي لَا آكُلُ مِمَّا تَذْبَحُونَ عَلَى أَنْصَابِكُمْ وَلَا آكُلُ مِمَّا لَمْ يُذْكَرْ اسْمُ اللَّهِ عَلَيْهِ. [راجع: ۵۳۶۹].

(۵۶۳۱) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ مکہ مکرمہ کے نشیبی علاقے میں نزول وحی کا زمانہ شروع ہونے سے قبل نبی علیہ السلام کی ملاقات زید بن عمرو بن نفیل سے ہوئی، نبی علیہ السلام نے ان کے سامنے دسترخوان بچھایا اور گوشت لا کر سامنے رکھا، انہوں نے اسے کھانے سے انکار کر دیا اور کہنے لگے کہ میں ان جانوروں کا گوشت نہیں کھاتا جنہیں تم لوگ اپنے بتوں کے نام پر قربان کرتے ہو، اور میں وہ چیزیں بھی نہیں کھاتا جن پر اللہ کا نام نہ لیا گیا ہو۔

فائدہ: ''تم لوگ'' سے مراد ''قوم'' ہے، نبی علیہ السلام کی ذات مراد نہیں۔

(۵۶۳۲) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ آدَمَ حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ عَنْ مُوسَى بْنِ عُقْبَةَ عَنْ سَالِمِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ أُتِيَ وَهُوَ فِي الْمُعَرَّسِ مِنْ ذِي الْحُلَيْفَةِ فَقِيلَ لَهُ إِنَّكَ بِبَطْحَاءَ مُبَارَكَةٍ.

[راجع: ۵۵۹۵].

(۵۶۳۲) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام کے پڑاؤ میں ایک فرشتہ آیا اور کہنے لگا کہ آپ مبارک بطحاء میں ہیں۔

(۵۶۳۳) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ آدَمَ حَدَّثَنَا شَرِيكٌ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ عَدَدْتُ شَيْبَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَحْوًا مِنْ عِشْرِينَ شَعَرَةً.

[قال البوصیری: هذا اسناد صحیح. صححه مسلم (۳۶۳۰). قال شعیب: حسن لغیره، وهذا اسناد ضعیف].

(۵۶۳۳) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام کے بالوں میں گنتی کے بیس بال سفید تھے۔

(۵۶۳۴) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ آدَمَ حَدَّثَنَا حَسَنٌ يَعْنِي ابْنَ صَالِحٍ عَنْ فِرَاسٍ عَنْ عَطِيَّةَ الْعَوْفِيِّ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ صَلَّيْتُ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الْحَضَرِ وَالسَّفَرِ فَصَلَّى الظُّهْرَ فِي الْحَضَرِ أَرْبَعًا وَبَعْدَهَا رَكْعَتَيْنِ وَصَلَّى الْعَصْرَ أَرْبَعًا وَلَيْسَ بَعْدَهَا شَيْءٌ وَصَلَّى الْمَغْرِبَ ثَلَاثًا وَبَعْدَهَا رَكْعَتَيْنِ وَصَلَّى الْعِشَاءَ أَرْبَعًا وَصَلَّى فِي السَّفَرِ الظُّهْرَ رَكْعَتَيْنِ وَبَعْدَهَا رَكْعَتَيْنِ وَالْعَصْرَ رَكْعَتَيْنِ وَلَيْسَ بَعْدَهَا شَيْءٌ وَالْمَغْرِبَ ثَلَاثًا وَبَعْدَهَا رَكْعَتَيْنِ وَالْعِشَاءَ رَكْعَتَيْنِ وَبَعْدَهَا رَكْعَتَيْنِ.

[قال الترمذي: حسن. قال الألباني: ضعيف الاسناد منكر المتن (الترمذي: ۵۵۱)].

(۵۶۳۴) حضرت ابن عمر ﷠ سے مروی ہے کہ میں نے نبی ﷺ کے ساتھ سفر و حضر میں نماز پڑھی ہے، آپ ﷺ حضر میں ظہر کی چار رکعتیں اور اس کے بعد دو سنتیں پڑھتے تھے، عصر کی چار رکعتیں اور اس کے بعد کچھ نہیں، مغرب کی تین رکعتیں اور اس کے بعد دو رکعتیں، اور عشاء کی چار رکعتیں پڑھتے تھے جبکہ سفر میں ظہر کی دو رکعتیں اور اس کے بعد بھی دو رکعتیں، عصر کی دو رکعتیں اور اس کے بعد کچھ نہیں، مغرب کی تین اور اس کے بعد دو رکعتیں اور عشاء کی دو اور اس کے بعد بھی دو رکعتیں پڑھتے تھے۔

(۵۶۳۵) حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يَزِيدَ حَدَّثَنَا سَعِيدٌ يَعْنِي ابْنَ أَبِي أَيُّوبَ حَدَّثَنَا أَبُو هَانِئٍ عَنْ عَبَّاسٍ الْحَجْرِيِّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ أَنَّ رَجُلًا أَتَى رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّ لِي خَادِمًا يُسِيءُ وَيَظْلِمُ أَفَأَضْرِبُهُ قَالَ تَعْفُو عَنْهُ كُلَّ يَوْمٍ سَبْعِينَ مَرَّةً.

[قال الترمذي: حسن غريب. قال الألباني: صحيح (ابو داود: ۵۱۶٤، الترمذي: ۱۹٤۹)]. [انظر: ۵۸۹۹].

(۵۶۳۵) حضرت ابن عمر ﷠ سے مروی ہے کہ ایک آدمی نے بارگاہِ رسالت میں حاضر ہو کر عرض کیا یا رسول اللہ! میرا ایک خادم ہے جو میرے ساتھ برا اور زیادتی کرتا ہے، کیا میں اسے مار سکتا ہوں؟ نبی ﷺ نے فرمایا اس سے روزانہ ستر مرتبہ درگذر کیا کرو۔

(۵۶۳۶) حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ حَدَّثَنَا ابْنُ عُمَرَ يَعْنِي عَبْدَ الْجَبَّارِ الْأَيْلِيَّ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ أَبِي سُمَيَّةَ سَمِعْتُ ابْنَ عُمَرَ يَقُولُ سَأَلَتْ أُمُّ سُلَيْمٍ وَهِيَ أُمُّ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَتْ يَا رَسُولَ اللَّهِ تَرَى الْمَرْأَةُ فِي الْمَنَامِ مَا يَرَى الرَّجُلُ فَقَالَ لَهَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا رَأَتْ الْمَرْأَةُ ذَلِكَ وَأَنْزَلَتْ فَلْتَغْتَسِلْ. [اخرجه ابو يعلى (۵۷۵۹). قال شعيب: صحيح لغيره، وهذا اسناد ضعيف].

(۵۶۳۶) حضرت ابن عمر ﷠ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ حضرت ام سلیم ﷝ نے ''جو حضرت انس ﷛ کی والدہ تھیں'' نبی ﷺ سے یہ مسئلہ پوچھا کہ یا رسول اللہ! اگر عورت بھی خواب میں اس کیفیت سے دوچار ہو جس سے مرد ہوتا ہے تو کیا حکم ہے؟ نبی ﷺ نے فرمایا جب عورت خواب میں ''پانی'' دیکھے اور انزال بھی ہو جائے تو وہ بھی غسل کرے گی۔

(۵۶۳۷) حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ أَخْبَرَنَا شَرِيكٌ عَنْ مُطَرِّفٍ عَنْ زَيْدٍ الْعَمِّيِّ عَنْ أَبِي الصِّدِّيقِ النَّاجِيِّ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ نِسَاءَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَأَلْنَهُ عَنِ الذَّيْلِ فَقَالَ اجْعَلْنَهُ شِبْرًا فَقُلْنَ إِنَّ شِبْرًا لَا يَسْتُرُ مِنْ عَوْرَةٍ

فَقَالَ اجْعَلْنَهُ ذِرَاعًا فَكَانَتْ إِحْدَاهُنَّ إِذَا أَرَادَتْ أَنْ تَتَّخِذَ دِرْعًا أَرْخَتْ ذِرَاعًا فَجَعَلَتْهُ ذَيْلًا [راجع: ٤٦٨٣].

(۵۶۳۷) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ امہات المومنین نے نبی علیہ السلام سے دامن لٹکانے کے متعلق پوچھا تو انہیں نبی علیہ السلام نے ایک بالشت کے برابر دامن کی اجازت عطاء فرمائی، انہوں نے کہا کہ ایک بالشت سے ستر پوشی نہیں ہوتی، نبی علیہ السلام نے فرمایا تم ایک گز کرلو، چنانچہ جب ان میں سے کوئی خاتون قمیص بنانا چاہتی تو اسے ایک گز لٹکا کر اس کا دامن بنالیتی تھیں۔

(۵۶۳۸) حَدَّثَنَا عَبْد اللَّهِ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ عَنْ عُمَرَ بْنِ حَمْزَةَ عَنْ سَالِمٍ أَنَّ شَاعِرًا قَالَ عِنْدَ ابْنِ عُمَرَ وَبِلَالُ عَبْدُ اللَّهِ خَيْرُ بِلَالٍ فَقَالَ لَهُ ابْنُ عُمَرَ كَذَبْتَ ذَاكَ بِلَالُ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

(۵۶۳۸) سالم رحمہ اللہ کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ ایک شاعر نے حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما کی موجودگی میں ان کے صاحبزادے بلال کی تعریف میں یہ شعر کہا کہ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما کا بلال ہر بلال سے بہتر ہے، حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما نے اس سے فرمایا تم غلط کہتے ہو، یہ شان صرف نبی علیہ السلام کے بلال کی تھی۔

(۵۶۳۹) حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يَزِيدَ حَدَّثَنَا سَعِيدٌ يَعْنِي ابْنَ أَبِي أَيُّوبَ حَدَّثَنِي أَبُو صَخْرٍ عَنْ نَافِعٍ قَالَ كَانَ لِابْنِ عُمَرَ صَدِيقٌ مِنْ أَهْلِ الشَّامِ يُكَاتِبُهُ فَكَتَبَ إِلَيْهِ مَرَّةً عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ إِنَّهُ بَلَغَنِي أَنَّكَ تَكَلَّمْتَ فِي شَيْءٍ مِنْ الْقَدَرِ فَإِيَّاكَ أَنْ تَكْتُبَ إِلَيَّ فَإِنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ سَيَكُونُ فِي أُمَّتِي أَقْوَامٌ يُكَذِّبُونَ بِالْقَدَرِ [انظر: ٥٨٦٧، ٦٢٠٨].

(۵۶۳۹) نافع رحمہ اللہ کہتے ہیں کہ اہل شام میں سے ایک شخص حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما کا دوست تھا جو ان سے خط و کتابت بھی کیا کرتا تھا، ایک مرتبہ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما نے اسے خط لکھا کہ مجھے یہ بات معلوم ہوئی ہے کہ تم تقدیر کے بارے اپنی زبان کھولتے ہو، آئندہ مجھے خط نہ لکھنا، کیونکہ میں نے نبی علیہ السلام کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے میری امت میں کچھ لوگ ایسے بھی ہوں گے جو تقدیر کی تکذیب کرتے ہوں گے۔

(۵۶۴۰) حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ حَدَّثَنَا سَعِيدٌ يَعْنِي ابْنَ أَبِي أَيُّوبَ حَدَّثَنِي كَعْبُ بْنُ عَلْقَمَةَ عَنْ بِلَالِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ عَنْ أَبِيهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَمْنَعُوا النِّسَاءَ حُظُوظَهُنَّ مِنْ الْمَسَاجِدِ إِذَا اسْتَأْذَنَّكُمْ فَقَالَ بِلَالٌ وَاللَّهِ لَنَمْنَعُهُنَّ فَقَالَ عَبْدُ اللَّهِ أَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَتَقُولُ لَنَمْنَعُهُنَّ. [صححه مسلم (٤٤٢)، وصححه ابن حبان (٢٢١٣)].

(۵۶۴۰) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جب خواتین تم سے مسجدوں میں جانے کی اجازت مانگیں تو انہیں مساجد کے حصے سے مت روکا کرو، یہ سن کر حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما کا بیٹا بلال کہنے لگا کہ ہم تو انہیں روکیں گے، حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما نے فرمایا کہ میں تم سے نبی علیہ السلام کی حدیث بیان کر رہا ہوں اور تم کہہ رہے ہو کہ ہم انہیں ضرور روکیں گے؟

(۵۶۴۱) حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ حَدَّثَنَا سَعِيدٌ حَدَّثَنِي يَزِيدُ بْنُ الْهَادِ عَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ

صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ النَّارُ عَدُوٌّ فَاحْذَرُوهَا قَالَ فَكَانَ عَبْدُ اللَّهِ يَتَتَبَّعُ نِيرَانَ أَهْلِهِ فَيُطْفِئُهَا قَبْلَ أَنْ يَبِيتَ [صححه الحاكم (٤/٢٨٤)].

(۵۶۴۱) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا آگ دشمن ہے اس لئے اس سے بچو، یہی وجہ ہے کہ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما رات کو سونے سے پہلے اپنے گھر میں جہاں بھی آگ جل رہی ہوتی اسے بجھا کر سوتے تھے۔

(٥٦٤٢) حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ حَدَّثَنَا سَعِيدٌ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عَطَاءٍ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اللَّهُمَّ بَارِكْ لَنَا فِي شَامِنَا وَيَمَنِنَا مَرَّتَيْنِ فَقَالَ رَجُلٌ وَفِي مَشْرِقِنَا يَا رَسُولَ اللَّهِ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ هُنَالِكَ يَطْلُعُ قَرْنُ الشَّيْطَانِ وَبِهَا تِسْعَةُ أَعْشَارِ الشَّرِّ.

[صححه البخاری (٧٠٩٤)، وابن حبان (٧٣٠١). قال شعيب: وقوله: ولها. الشر. وهو منكر]. [انظر: ٥٩٨٧].

(۵۶۴۲) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام نے دو مرتبہ یہ دعاء کی کہ اے اللہ! ہمارے شام اور یمن میں برکتیں عطاء فرما، ایک آدمی نے عرض کیا یا رسول اللہ! ہمارے مشرق کے لیے بھی دعاء فرمائیے؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا وہاں سے تو شیطان کا سینگ طلوع ہوتا ہے اور دس میں سے نو فیصد شر وہیں ہوتا ہے۔

(٥٦٤٣) حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ حَدَّثَنَا شَرِيكٌ عَنِ الْحُرِّ بْنِ الصَّيَّاحِ سَمِعْتُ ابْنَ عُمَرَ يَقُولُ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَصُومُ ثَلَاثَةَ أَيَّامٍ مِنْ كُلِّ شَهْرٍ الْخَمِيسَ مِنْ أَوَّلِ الشَّهْرِ وَالِاثْنَيْنِ الَّذِي يَلِيهِ وَالِاثْنَيْنِ الَّذِي يَلِيهِ.

[قال الألباني: صحيح (النسائي: ٤/٢١٩ و ٢٢٠). اسناده ضعيف].

(۵۶۴۳) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام ہر مہینے میں تین دن روزہ رکھتے تھے، مہینے کی پہلی جمعرات کو، اگلے ہفتے میں پیر کے دن اور اس سے اگلے ہفتے میں بھی پیر کے دن۔

(٥٦٤٤) حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ وَأَسْوَدُ بْنُ عَامِرٍ قَالَا حَدَّثَنَا شَرِيكٌ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُصْمٍ أَبِي عَلْوَانَ الْحَنَفِيِّ سَمِعْتُ ابْنَ عُمَرَ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ فِي ثَقِيفٍ كَذَّابًا وَمُبِيرًا. [راجع: ٤٧٩٠].

(۵۶۴۴) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا قبیلۂ ثقیف میں ایک ہلاکت میں ڈالنے والا شخص اور ایک کذاب ہوگا۔

(٥٦٤٥) حَدَّثَنَا رِبْعِيُّ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ إِسْحَاقَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ دِينَارٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَدْخُلُوا عَلَى الْقَوْمِ الْمُعَذَّبِينَ إِلَّا أَنْ تَكُونُوا بَاكِينَ أَنْ يُصِيبَكُمْ مَا أَصَابَهُمْ. [راجع: ٤٥٦١].

(۵۶۴۵) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ان معذب اقوام پر روتے ہوئے داخل ہوا کرو، کیونکہ مجھے اندیشہ ہے کہ تمہیں بھی وہ عذاب نہ آ پکڑے جو ان پر آیا تھا۔

(۵۶۴۶) حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ حَدَّثَنَا لَيْثٌ حَدَّثَنِي عُقَيْلٌ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ أَنَّ سَالِمَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَهُ أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عُمَرَ أَخْبَرَهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْمُسْلِمُ أَخُو الْمُسْلِمِ لَا يَظْلِمُهُ وَلَا يُسْلِمُهُ مَنْ كَانَ فِي حَاجَةِ أَخِيهِ كَانَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ فِي حَاجَتِهِ وَمَنْ فَرَّجَ عَنْ مُسْلِمٍ كُرْبَةً فَرَّجَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ عَنْهُ بِهَا كُرْبَةً مِنْ كُرَبِ يَوْمِ الْقِيَامَةِ وَمَنْ سَتَرَ مُسْلِمًا سَتَرَهُ اللَّهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ.

[صححه البخاري (۲۴۴۲)، ومسلم (۲۵۸۰)، وابن حبان (۵۳۳)].

(۵۶۴۶) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا ہر مسلمان دوسرے مسلمان کا بھائی ہے، اس پر ظلم کرتا ہے اور نہ ہی اسے دشمن کے حوالے کرتا ہے، جو شخص اپنے بھائی کے کام میں لگا رہتا ہے اللہ تعالیٰ اس کے کام میں لگا رہتا ہے، جو شخص کسی مسلمان کی کسی پریشانی کو دور کرتا ہے، اللہ تعالیٰ قیامت کے دن اس کی پریشانی کو دور کر دے گا، اور جو شخص کسی مسلمان کی پردہ پوشی کرتا ہے اللہ تعالیٰ قیامت کے دن اس کی پردہ پوشی فرمائے گا۔

(۵۶۴۷) حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ حَدَّثَنَا شَرِيكٌ عَنْ سَلَمَةَ بْنِ كُهَيْلٍ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي قَوْلِهِ كَشَجَرَةٍ طَيِّبَةٍ قَالَ هِيَ الَّتِي لَا تَنْفُضُ وَرَقَهَا وَظَنَنْتُ أَنَّهَا النَّخْلَةُ [راجع: ۴۵۹۹].

(۵۶۴۷) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے "كشجرة طيبة" کے متعلق فرمایا ہے کہ یہ وہ درخت ہے جس کے پتے نہیں جھڑتے اور میرا خیال ہے کہ وہ کھجور کا درخت ہوتا ہے۔

(۵۶۴۸) حَدَّثَنَا هَاشِمُ بْنُ الْقَاسِمِ حَدَّثَنَا أَبُو مَعْشَرٍ عَنْ مُوسَى بْنِ عُقْبَةَ عَنْ سَالِمِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ أَبِيهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كُلُّ مُسْكِرٍ حَرَامٌ مَا أَسْكَرَ كَثِيرُهُ فَقَلِيلُهُ حَرَامٌ.

[اخرجه ابويعلى (۵۴۶۶). قال شعيب: قوى، وهذا اسناد ضعيف].

(۵۶۴۸) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہر نشہ آور چیز حرام ہے اور جس چیز کی زیادہ مقدار نشہ آور ہو، اس کی تھوڑی مقدار بھی حرام ہے۔

(۵۶۴۹) حَدَّثَنَا هَاشِمُ بْنُ الْقَاسِمِ حَدَّثَنَا إِسْرَائِيلُ حَدَّثَنَا ثُوَيْرٌ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَعَنَ الْمُخَنَّثِينَ مِنَ الرِّجَالِ وَالْمُتَرَجِّلَاتِ مِنَ النِّسَاءِ. [راجع: ۵۳۲۸].

(۵۶۴۹) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے عورتوں کی مشابہت اختیار کرنے والے مردوں اور مردوں کی مشابہت اختیار کرنے والی عورتوں پر لعنت فرمائی ہے۔

(۵۶۵۰) حَدَّثَنَا أَبُو عُبَيْدَةَ الْحَدَّادُ عَنْ عَاصِمِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ أَبِيهِ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنِ الْوَحْدَةِ أَنْ يَبِيتَ الرَّجُلُ وَحْدَهُ أَوْ يُسَافِرَ وَحْدَهُ.

[اخرجه ابن ابى شيبة: ۹/۳۸. قال شعيب: صحيح دون النهى ان يبيت الرجل وحده، وهي زيادة شاذة].

(۵۶۵۰) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے تنہا رات گذارنے یا تنہا سفر کرنے سے منع کیا ہے۔

(۵۶۵۱) حَدَّثَنَا أَبُو النَّضْرِ هَاشِمُ بْنُ الْقَاسِمِ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عُقْبَةَ بْنِ حُرَيْثٍ سَمِعْتُ ابْنَ عُمَرَ يُحَدِّثُ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ كَانَ مِنْكُمْ مُلْتَمِسًا فَلْيَلْتَمِسْ فِي الْعَشْرِ الْأَوَاخِرِ وَإِنْ ضَعُفَ أَحَدُكُمْ أَوْ غُلِبَ فَلَا يُغْلَبْ عَلَى السَّبْعِ الْبَوَاقِي [راجع: ۵۰۳۱].

(۵۶۵۱) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا شب قدر کو تلاش کرنے والا اسے آخری عشرے میں تلاش کرے، اگر اس سے عاجز آجائے یا کمزور ہو جائے تو آخری سات راتوں پر مغلوب نہ ہو۔

(۵۶۵۲) حَدَّثَنَا أَبُو نُوحٍ قُرَادٌ أَخْبَرَنَا مَالِكٌ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ نَهَى عَنْ تَلَقِّي السِّلَعِ حَتَّى يُهْبَطَ بِهَا الْأَسْوَاقُ [راجع: ۴۵۳۱].

(۵۶۵۲) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے بازار میں سامان پہنچنے سے پہلے تاجروں سے ملنے سے منع فرمایا ہے۔

(۵۶۵۳) حَدَّثَنَا أَبُو نُوحٍ أَخْبَرَنَا لَيْثٌ عَنْ يَزِيدَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أُسَامَةَ بْنِ الْهَادِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ دِينَارٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ أَعْرَابِيًّا مَرَّ عَلَيْهِ وَهُمْ فِي طَرِيقِ الْحَجِّ فَقَالَ لَهُ ابْنُ عُمَرَ أَلَسْتَ فُلَانَ بْنَ فُلَانٍ قَالَ بَلَى قَالَ فَانْطَلَقَ إِلَى حِمَارٍ كَانَ يَسْتَرِيحُ عَلَيْهِ إِذَا مَلَّ رَاحِلَتَهُ وَعِمَامَةٍ كَانَ يَشُدُّ بِهَا رَأْسَهُ فَدَفَعَهُمَا إِلَى الْأَعْرَابِيِّ فَلَمَّا انْطَلَقَ قَالَ لَهُ بَعْضُنَا انْطَلَقْتَ إِلَى حِمَارِكَ الَّذِي كُنْتَ تَسْتَرِيحُ عَلَيْهِ وَعِمَامَتِكَ الَّتِي كُنْتَ تَشُدُّ بِهَا رَأْسَكَ فَأَعْطَيْتَهُمَا هَذَا الْأَعْرَابِيَّ وَإِنَّمَا كَانَ هَذَا يَرْضَى بِدِرْهَمٍ قَالَ إِنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِنَّ أَبَرَّ الْبِرِّ صِلَةُ الْمَرْءِ أَهْلَ وُدِّ أَبِيهِ بَعْدَ أَنْ يُوَلِّيَ. [صححه مسلم (۲۵۵۲)]. [راجع: ۵۶۱۲].

(۵۶۵۳) عبداللہ بن دینار رحمۃ اللہ علیہ کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ ایک دیہاتی حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ کے پاس سے گذرا، وہ حج کے لئے جا رہے تھے، حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ نے اس دیہاتی سے پوچھا کہ کیا آپ فلاں بن فلاں نہیں ہیں؟ اس نے کہا کیوں نہیں، حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ اپنے گدھے کے پاس آئے، جب آپ اپنی سواری سے اکتا جاتے تو اس پر آرام کرتے تھے، اور اپنا عمامہ لیا جس سے وہ اپنے سر پر پگڑی باندھا کرتے تھے اور یہ دونوں چیزیں اس دیہاتی کو دے دیں، جب وہ چلا گیا تو ہم میں سے کسی نے ان سے پوچھا کہ آپ نے اپنا وہ گدھا جس پر آپ آرام کیا کرتے تھے اور وہ عمامہ جسے آپ اپنے سر پر باندھتے تھے، اس دیہاتی کو دے دیئے جب کہ وہ تو ایک درہم سے بھی خوش ہو جاتا؟ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا میں نے نبی علیہ السلام کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ سب سے بڑی نیکی یہ ہے کہ انسان اپنے والد کے مرنے کے بعد اس کے دوستوں سے صلہ رحمی کرے۔

(۵۶۵۴) حَدَّثَنَا قُرَادٌ أَبُو نُوحٍ أَخْبَرَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا جَلَبَ وَلَا جَنَبَ وَلَا شِغَارَ فِي الْإِسْلَامِ [راجع: ۴۹۱۸].

(۵۶۵۴) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا زکوٰۃ وصول کرنے والے کا کچھ دور قیام کر کے زکوٰۃ دینے والوں کو بلانا یا زکوٰۃ دینے والوں کا زکوٰۃ وصول کرنے والے کو اپنے حکم سے آگے پیچھے کرنا صحیح نہیں ہے اور وٹے سٹے کے نکاح کی اسلام میں کوئی حیثیت نہیں ہے۔

(۵۶۵۵) حَدَّثَنَا قُرَادٌ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَمَى النَّقِيعَ لِخَيْلِهِ[انظر: ۶۴۳۸، ۶۴۶۴].

(۵۶۵۵) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے اپنے گھوڑوں کی چراگاہ نقیع کو بنایا۔

(۵۶۵۶) حَدَّثَنَا قُرَادٌ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ سَبَّقَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَيْنَ الْخَيْلِ وَأَعْطَى السَّابِقَ[راجع: ۵۳۴۸].

(۵۶۵۶) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے گھڑ دوڑ کا مقابلہ منعقد کروایا اور جیتنے والے کو انعام دیا۔

(۵۶۵۷) حَدَّثَنَا قُرَادٌ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَجْلِسُ بَيْنَ الْخُطْبَتَيْنِ[راجع: ۴۹۱۹].

(۵۶۵۷) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جمعہ کے دونوں خطبوں کے درمیان ذرا سا وقفہ کر کے بیٹھ جاتے تھے۔

(۵۶۵۸) حَدَّثَنَا أَبُو النَّضْرِ حَدَّثَنَا لَيْثٌ حَدَّثَنِي نَافِعٌ أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ أَخْبَرَهُ أَنَّ امْرَأَةً وُجِدَتْ فِي بَعْضِ مَغَازِي رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَقْتُولَةً فَأَنْكَرَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَتْلَ النِّسَاءِ وَالصِّبْيَانِ[راجع: ۴۷۳۹].

(۵۶۵۸) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے کسی غزوہ میں ایک مقتول عورت کو دیکھا تو اس پر نکیر فرمائی اور عورتوں اور بچوں کو قتل کرنے سے روک دیا۔

(۵۶۵۹) حَدَّثَنَا أَبُو النَّضْرِ حَدَّثَنَا لَيْثٌ حَدَّثَنِي نَافِعٌ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ أَنَّهُ سَمِعَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ مُسْتَقْبِلُ الْمَشْرِقِ يَقُولُ أَلَا إِنَّ الْفِتْنَةَ هَاهُنَا أَلَا إِنَّ الْفِتْنَةَ هَاهُنَا مِنْ حَيْثُ يَطْلُعُ قَرْنُ الشَّيْطَانِ[راجع: ۴۷۶۹].

(۵۶۵۹) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ انہوں نے نبی علیہ السلام کو ''جبکہ ان کا رخ مشرق کی جانب تھا'' یہ فرماتے ہوئے سنا کہ آگاہ رہو، فتنہ یہاں سے ہوگا، فتنہ یہاں سے ہوگا جہاں شیطان کا سینگ نکلتا ہے۔

(۵۶۶۰) و قَالَ أَحْمَد حَدَّثَنَا أَبُو النَّضْرِ حَدَّثَنَا شَرِيكٌ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنِ الْبَهِيِّ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي عَلَى الْخُمْرَةِ[انظر: ۵۷۳۳، ۲۵۳۱۳].

(۵۶۶۰) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام چٹائی پر نماز پڑھ لیا کرتے تھے۔

(۵۶۶۱) حَدَّثَنَا أَبُو النَّضْرِ حَدَّثَنَا شَرِيكٌ عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ إِسْحَاقَ عَنْ أَبِي صَالِحٍ الْحَنَفِيِّ عَنْ رَجُلٍ مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أُرَاهُ ابْنَ عُمَرَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَنْ مَثَّلَ بِذِي رُوحٍ ثُمَّ لَمْ يَتُبْ مَثَّلَ اللَّهُ بِهِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ [انظر: ۵۹۵۶].

(۵۶۶۱) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جو شخص کسی ذی روح کا مثلہ کرے اور توبہ نہ کرے، قیامت کا دن اللہ تعالیٰ اس کا بھی مثلہ کریں گے۔

(۵۶۶۲) حَدَّثَنَا حُسَيْنُ بْنُ عَلِيٍّ عَنْ زَائِدَةَ عَنْ عَطَاءِ بْنِ السَّائِبِ عَنْ مُحَارِبِ بْنِ دِثَارٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَيُّهَا النَّاسُ اتَّقُوا الظُّلْمَ فَإِنَّهُ ظُلُمَاتٌ يَوْمَ الْقِيَامَةِ. [اخرجه الطيالسي (۱۸۹۰) و ابن ابي شيبة: ۵۱۲/۱۳. قال شعيب: صحيح، وهذا اسناد حسن]. [انظر: ۵۸۳۲، ۶۲۰۶].

(۵۶۶۲) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا اے لوگو! ظلم کرنے سے بچو، کیونکہ ظلم قیامت کے دن اندھیروں کی صورت میں ہوگا۔

(۵۶۶۳) حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ مَسْعَدَةَ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُصَلِّي الْعِيدَيْنِ الْأَضْحَى وَالْفِطْرَ ثُمَّ يَخْطُبُ بَعْدَ الصَّلَاةِ [راجع: ۴۶۰۲].

(۵۶۶۳) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام عیدین کے موقع پر خطبہ سے پہلے نماز پڑھایا کرتے تھے پھر نماز کے بعد خطبہ دیتے تھے۔

(۵۶۶۴) حَدَّثَنَا هَاشِمٌ حَدَّثَنَا شَرِيكٌ عَنْ عُثْمَانَ يَعْنِي ابْنَ الْمُغِيرَةِ وَهُوَ الْأَعْشَى عَنْ مُهَاجِرٍ الشَّامِيِّ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ لَبِسَ ثَوْبَ شُهْرَةٍ فِي الدُّنْيَا أَلْبَسَهُ اللَّهُ ثَوْبَ مَذَلَّةٍ يَوْمَ الْقِيَامَةِ [قال الألباني حسن (ابو داود: ۴۰۲۹، ابن ماجة: ۳۶۰۶ و ۳۶۰۷). قال شعيب: حسن]. [انظر: ۶۲۴۵].

(۵۶۶۴) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا جو شخص دنیا میں شہرت کا لباس پہنتا ہے، اللہ اسے قیامت کے دن ذلت کا لباس پہنائے گا۔

(۵۶۶۵) حَدَّثَنَا هَاشِمٌ حَدَّثَنَا شَرِيكٌ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُصْمٍ سَمِعْتُ ابْنَ عُمَرَ يَقُولُ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ فِي ثَقِيفٍ كَذَّابًا وَمُبِيرًا [راجع: ۴۷۹۰].

(۵۶۶۵) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا قبیلہ ثقیف میں ایک ہلاکت میں ڈالنے والا شخص اور ایک کذاب ہوگا۔

(۵۶۶۶) حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ عُمَرَ حَدَّثَنَا أُسَامَةُ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدِمَ يَوْمَ

أُحُدٍ فَسَمِعَ نِسَاءً مِنْ بَنِي عَبْدِ الْأَشْهَلِ يَبْكِينَ عَلَى هَلْكَاهُنَّ فَقَالَ لَكِنْ حَمْزَةُ لَا بَوَاكِيَ لَهُ فَجِئْنَ نِسَاءُ الْأَنْصَارِ يَبْكِينَ عَلَى حَمْزَةَ عِنْدَهُ فَاسْتَيْقَظَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُنَّ يَبْكِينَ فَقَالَ يَا وَيْحَهُنَّ أَنْتُنَّ هَاهُنَا تَبْكِينَ حَتَّى الْآنَ مُرُوهُنَّ فَلْيَرْجِعْنَ وَلَا يَبْكِينَ عَلَى هَالِكٍ بَعْدَ الْيَوْمِ [راجع: ٤٩٨٤].

(۵۶۶۶) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جب نبی علیہ السلام غزوۂ احد سے واپس ہوئے تو انصار کی عورتیں اپنے اپنے شہید ہونے والے شوہروں پر رونے لگیں، نبی علیہ السلام نے فرمایا حمزہ کے لئے کوئی رونے والی نہیں ہے، چنانچہ کچھ انصاری عورتیں آ کر حضرت حمزہ رضی اللہ عنہ پر رونے لگیں، پھر نبی علیہ السلام کی آنکھ لگ گئی، بیدار ہوئے تو وہ خواتین اسی طرح رو رہی تھیں، نبی علیہ السلام نے فرمایا ان پر افسوس ہے، تم لوگ ابھی تک یہاں بیٹھ کر رو رہی ہو، انہیں حکم دو کہ واپس چلی جائیں اور آج کے بعد کسی مرنے والے پر نہ روئیں۔

(۵۶۶۷) حَدَّثَنَا أَبُو النَّضْرِ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ ثَابِتِ بْنِ ثَوْبَانَ حَدَّثَنَا حَسَّانُ بْنُ عَطِيَّةَ عَنْ أَبِي مُنِيبٍ الْجُرَشِيِّ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بُعِثْتُ بَيْنَ يَدَيِ السَّاعَةِ بِالسَّيْفِ حَتَّى يُعْبَدَ اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ وَجُعِلَ رِزْقِي تَحْتَ ظِلِّ رُمْحِي وَجُعِلَ الذُّلُّ وَالصَّغَارُ عَلَى مَنْ خَالَفَ أَمْرِي وَمَنْ تَشَبَّهَ بِقَوْمٍ فَهُوَ مِنْهُمْ [راجع: ٥١١٤].

(۵۶۶۷) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا مجھے قیامت کے قریب تلوار دے کر بھیجا گیا ہے تاکہ اللہ کی ہی عبادت کی جائے جس کا کوئی شریک نہیں، میرا رزق میرے نیزے کے سائے کے نیچے رکھا گیا ہے، میرے احکام کی خلاف ورزی کرنے والوں کے لئے بھرپور ذلت لکھ دی گئی ہے اور جو شخص کسی قوم کی مشابہت اختیار کرے گا، وہ ان ہی میں شمار ہوگا۔

(۵۶۶۸) حَدَّثَنَا أَبُو النَّضْرِ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ يَعْنِي شَيْبَانَ عَنْ لَيْثٍ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ قَالَ مَرَّتْ بِنَا جِنَازَةٌ فَقَالَ ابْنُ عُمَرَ لَوْ قُمْتَ بِنَا مَعَهَا قَالَ فَأَخَذَ بِيَدِي فَقَبَضَ عَلَيْهَا قَبْضًا شَدِيدًا فَلَمَّا دَنَوْنَا مِنَ الْمَقَابِرِ سَمِعَ رَنَّةً مِنْ خَلْفِهِ وَهُوَ قَابِضٌ عَلَى يَدِي فَاسْتَدَارَنِي فَاسْتَقْبَلَهَا فَقَالَ لَهَا شَرًّا وَقَالَ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ تُتْبَعَ جِنَازَةٌ مَعَهَا رَانَّةٌ.

[قال الألباني: (ابن ماجة: ١٥٨٣). قال شعيب: حسن بمجموع طرقه وشواهده، وهذا اسناد ضعيف].

(۵۶۶۸) مجاہد رحمۃ اللہ علیہ کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ ہمارے قریب سے ایک جنازہ گذرا، حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا آؤ، اس کے ساتھ چلیں، یہ کہہ کر انہوں نے میرا ہاتھ مضبوطی سے پکڑ لیا، جب ہم قبرستان کے قریب پہنچے تو پیچھے سے کسی کے رونے کی آواز آئی، اس وقت بھی حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ نے میرا ہاتھ پکڑا ہوا تھا، وہ مجھے لے کر پیچھے کی جانب گھومے اور اس رونے والی کے سامنے جا کر کھڑے ہو گئے اور اسے سخت سست کہا اور فرمایا کہ نبی علیہ السلام نے جنازے کے ساتھ کسی رونے والی کو جانے سے منع

فرمایا ہے۔

(۵۶۶۹) حَدَّثَنَا أَبُو النَّضْرِ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ يَعْنِي شَيْبَانَ عَنْ لَيْثٍ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ قَالَ قَامَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى الصَّفَا وَالْمَرْوَةِ وَكَانَ عُمَرُ يَأْمُرُنَا بِالْمُقَامِ عَلَيْهِمَا مِنْ حَيْثُ يَرَاهُمَا

(۵۶۶۹) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام صفا مروہ پر کھڑے ہوئے، اور حضرت عمر رضی اللہ عنہ ہمیں صفا مروہ پر اس جگہ کھڑے ہونے کا حکم دیتے تھے جہاں سے خانۂ کعبہ نظر آ سکے۔

(۵۶۷۰) حَدَّثَنَا أَبُو النَّضْرِ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ يَعْنِي شَيْبَانَ عَنْ لَيْثٍ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَيْسَ فِيمَا دُونَ خَمْسٍ مِنَ الْإِبِلِ وَلَا خَمْسِ أَوَاقٍ وَلَا خَمْسَةِ أَوْسَاقٍ صَدَقَةٌ.

[اخرجه ابن ابي شيبة: ۳/۱۲٤. قال شعيب: صحيح لغيره، وهذا اسناد ضعيف].

(۵۶۷۰) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا پانچ سے کم اونٹوں میں، پانچ اوقیہ سے کم چاندی یا پانچ وسق میں کوئی زکوٰۃ نہیں ہے۔

(۵۶۷۱) حَدَّثَنَا أَبُو النَّضْرِ حَدَّثَنَا أَبُو عَقِيلٍ يَعْنِي عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عَقِيلٍ عَنِ الْفَضْلِ بْنِ يَزِيدَ الثُّمَالِيِّ حَدَّثَنِي أَبُو الْعَجْلَانِ الْمُحَارِبِيُّ سَمِعْتُ ابْنَ عُمَرَ يَقُولُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِنَّ الْكَافِرَ لَيَجُرُّ لِسَانَهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ وَرَاءَهُ قَدْرَ فَرْسَخَيْنِ يَتَوَطَّؤُهُ النَّاسُ. [اخرجه عبد بن حميد (۸٦۰) اسناده ضعيف].

(۵۶۷۱) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے نبی علیہ السلام کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ قیامت کے دن کافر اپنی زبان اپنے پیچھے دو فرسخ کی مسافت تک کھینچ رہا ہوگا اور لوگ اسے روندر ہے ہوں گے۔

(۵۶۷۲) حَدَّثَنَا أَبُو النَّضْرِ حَدَّثَنَا أَبُو عَقِيلٍ عَنْ بَرَكَةَ بْنِ يَعْلَى التَّيْمِيِّ حَدَّثَنِي أَبُو سُوَيْدٍ الْعَبْدِيُّ قَالَ أَتَيْنَا ابْنَ عُمَرَ فَجَلَسْنَا بِبَابِهِ لِيُؤْذَنَ لَنَا فَأَبْطَأَ عَلَيْنَا الْإِذْنُ قَالَ فَقُمْتُ إِلَى جُحْرٍ فِي الْبَابِ فَجَعَلْتُ أَطَّلِعُ فِيهِ فَفَطِنَ بِي فَلَمَّا أَذِنَ لَنَا جَلَسْنَا فَقَالَ أَيُّكُمْ اطَّلَعَ آنِفًا فِي دَارِي قَالَ قُلْتُ أَنَا قَالَ بِأَيِّ شَيْءٍ اسْتَحْلَلْتَ أَنْ تَطَّلِعَ فِي دَارِي قَالَ قُلْتُ أَبْطَأَ عَلَيْنَا الْإِذْنُ فَنَظَرْتُ فَلَمْ أَتَعَمَّدْ ذَلِكَ قَالَ ثُمَّ سَأَلُوهُ عَنْ أَشْيَاءَ فَقَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ بُنِيَ الْإِسْلَامُ عَلَى خَمْسٍ شَهَادَةِ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَأَنَّ مُحَمَّدًا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَإِقَامِ الصَّلَاةِ وَإِيتَاءِ الزَّكَاةِ وَحَجِّ الْبَيْتِ وَصِيَامِ رَمَضَانَ قُلْتُ يَا أَبَا عَبْدِ الرَّحْمَنِ مَا تَقُولُ فِي الْجِهَادِ قَالَ مَنْ جَاهَدَ فَإِنَّمَا يُجَاهِدُ لِنَفْسِهِ

(۵۶۷۲) ابوسوید عبدی کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ ہم لوگ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ کی خدمت میں حاضر ہوئے اور گھر کے دروازے پر اجازت کے انتظار میں بیٹھ گئے، جب اجازت ملنے میں دیر ہونے لگی تو میں نے ان کے گھر کے دروازے میں ایک سوراخ سے جھانکنا شروع کر دیا، حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ کو پتہ چل گیا، چنانچہ جب ہمیں اجازت ملی اور ہم اندر جا کر بیٹھ گئے تو انہوں نے فرمایا کہ

ابھی ابھی تم میں سے کس نے گھر میں جھانک کر دیکھا تھا؟ میں نے اقرار کیا، انہوں نے فرمایا کہ تمہارے لیے میرے گھر میں جھانکنا کیونکر حلال ہوا؟ میں نے عرض کیا کہ جب ہمیں اجازت ملنے میں تاخیر ہوئی تب میں نے دیکھا تھا اور وہ بھی جان بوجھ کر نہیں۔

اس کے بعد ساتھیوں نے ان سے کچھ سوالات کیے، انہوں نے فرمایا کہ میں نے نبی علیہ السلام کو فرماتے ہوئے سنا ہے اسلام کی بنیاد پانچ چیزوں پر ہے، اس بات کی گواہی دینا کہ اللہ کے علاوہ کوئی معبود نہیں اور محمد صلی اللہ علیہ وسلم اللہ کے رسول ہیں، نماز قائم کرنا، زکوٰۃ دینا، بیت اللہ کا حج کرنا اور رمضان کے روزے رکھنا، میں نے عرض کیا کہ اے ابوعبدالرحمٰن! جہاد کے متعلق آپ کیا فرماتے ہیں؟ فرمایا جو شخص مجاہدہ کرتا ہے وہ اپنے لیے کرتا ہے۔

(۵۶۷۳) حَدَّثَنَا أَبُو النَّضْرِ حَدَّثَنَا أَبُو عَقِيلٍ وَهُوَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَقِيلٍ حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ حَمْزَةَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ حَدَّثَنَا سَالِمٌ عَنْ أَبِيهِ قَالَ رُبَّمَا ذَكَرْتُ قَوْلَ الشَّاعِرِ وَأَنَا أَنْظُرُ إِلَى وَجْهِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى الْمِنْبَرِ يَسْتَسْقِي فَمَا يَنْزِلُ حَتَّى يَجِيشَ كُلُّ مِيزَابٍ وَأَذْكُرُ قَوْلَ الشَّاعِرِ وَأَبْيَضَ يُسْتَسْقَى الْغَمَامُ بِوَجْهِهِ ثِمَالُ الْيَتَامَى عِصْمَةٌ لِلْأَرَامِلِ وَهُوَ قَوْلُ أَبِي طَالِبٍ [علقه البخاري (۱۰۰۹). قال الألباني حسن (ابن ماجة: ۱۲۷۲). اسناده ضعيف].

(۵۶۷۳) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ بعض اوقات نبی علیہ السلام جب منبر پر بیٹھ کر طلب باران کر رہے ہوتے تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے اترنے سے پہلے ہی سارے نالے بہنے لگتے، اس وقت جب میں نبی علیہ السلام کے رخ زیبا کو دیکھتا تو مجھے شاعر کا یہ شعر یاد آتا وہ سفید رنگت والا جس کی ذات کو واسطہ بنا کر بادلوں سے پانی برسنے کی دعاء کی جاتی ہے اور وہ شخص جو یتیموں کا فریاد رس اور بیواؤں کا محافظ ہے، یاد رہے کہ یہ خواجہ ابوطالب کا نبی علیہ السلام کی شان میں کہا گیا شعر ہے۔

(۵۶۷۴) حَدَّثَنَا أَبُو النَّضْرِ حَدَّثَنَا أَبُو عَقِيلٍ قَالَ أَبِي وَهُوَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَقِيلٍ صَالِحُ الْحَدِيثِ ثِقَةٌ حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ حَمْزَةَ عَنْ سَالِمٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ اللَّهُمَّ الْعَنْ فُلَانًا اللَّهُمَّ الْعَنْ الْحَارِثَ بْنَ هِشَامٍ اللَّهُمَّ الْعَنْ سُهَيْلَ بْنَ عَمْرٍو اللَّهُمَّ الْعَنْ صَفْوَانَ بْنَ أُمَيَّةَ قَالَ فَنَزَلَتْ هَذِهِ الْآيَةُ لَيْسَ لَكَ مِنْ الْأَمْرِ شَيْءٌ أَوْ يَتُوبَ عَلَيْهِمْ أَوْ يُعَذِّبَهُمْ فَإِنَّهُمْ ظَالِمُونَ قَالَ فَتِيبَ عَلَيْهِمْ كُلِّهِمْ [قال الترمذي: حسن غريب. قال الألباني: صحيح (الترمذي: ۳۰۰۴). وابو يعلى (۵۵۴۷) وهذا اسناد ضعيف].

(۵۶۷۴) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ میں نے نبی علیہ السلام کو ایک مرتبہ یہ بددعاء کرتے ہوئے سنا کہ اے اللہ! فلاں پر لعنت نازل فرما، اے اللہ! حارث بن ہشام، سہیل بن عمرو اور صفوان بن امیہ پر اپنی لعنت نازل فرما، اس پر یہ آیت نازل ہوئی کہ آپ کا اس معاملے میں کوئی اختیار نہیں کہ اللہ ان کی طرف متوجہ ہو جائے یا انہیں سزا دے کہ یہ ظالم ہیں، چنانچہ ان سب پر اللہ کی توجہ مبذول ہوئی اور انہوں نے اسلام قبول کر لیا۔

(۵۶۷۵) حَدَّثَنَا أَبُو النَّضْرِ حَدَّثَنَا مَهْدِيٌّ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ أَبِي يَعْقُوبَ عَنِ ابْنِ أَبِي نُعْمٍ قَالَ جَاءَ رَجُلٌ إِلَى ابْنِ عُمَرَ

وَأَنَا جَالِسٌ فَسَأَلَهُ عَنْ دَمِ الْبَعُوضِ فَقَالَ لَهُ مِمَّنْ أَنْتَ قَالَ مِنْ أَهْلِ الْعِرَاقِ قَالَ هَا انْظُرُوا إِلَى هَذَا يَسْأَلُ عَنْ دَمِ الْبَعُوضِ وَقَدْ قَتَلُوا ابْنَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَدْ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ هُمَا رَيْحَانَتِي مِنْ الدُّنْيَا [راجع: ٥٥٦٧].

(۵۶۷۵) ابن ابی نعم کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ سے کسی آدمی نے میری موجودگی میں یہ مسئلہ پوچھا کہ اگر محرم کسی مکھی کو ماردے تو کیا حکم ہے؟ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ نے اس سے پوچھا تم کہاں کے رہنے والے ہو؟ اس نے کہا عراق کا، انہوں نے فرمایا واہ! اسے دیکھو، یہ اہل عراق آکر مجھ سے مکھی مارنے کے بارے پوچھ رہے ہیں جبکہ نبی علیہ السلام کے نواسے کو (کسی سے پوچھے بغیر ہی) شہید کر دیا، حالانکہ میں نے سنا ہے کہ نبی علیہ السلام نے اپنے دونوں نواسوں کے متعلق فرمایا تھا کہ یہ دونوں میری دنیا کے ریحان ہیں۔

(٥٦٧٦) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ الْحَارِثِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَجْلَانَ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَنْ نَزَعَ يَدَهُ مِنَ الطَّاعَةِ فَلَا حُجَّةَ لَهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ وَمَنْ مَاتَ مُفَارِقًا لِلْجَمَاعَةِ مَاتَ مِيتَةً جَاهِلِيَّةً. [راجع: ٥٣٨٦].

(۵۶۷۶) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے نبی علیہ السلام کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ جو شخص صحیح حکمرانِ وقت کی اطاعت سے ہاتھ کھینچتا ہے، قیامت کے دن اس کی کوئی حجت قبول نہ ہوگی، اور جو شخص ''جماعت'' کو چھوڑ کر مر گیا تو وہ جاہلیت کی موت مرا۔

(٥٦٧٧) حَدَّثَنَا أَبُو النَّضْرِ حَدَّثَنَا عَاصِمُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ زَيْدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَزَالُ هَذَا الْأَمْرُ فِي قُرَيْشٍ مَا بَقِيَ مِنَ النَّاسِ اثْنَانِ. [راجع: ٤٨٣٢].

(۵۶۷۷) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا خلافت اس وقت تک قریش میں رہے گی جب تک دو آدمی (متفق ومتحد) رہیں گے۔

(٥٦٧٨) حَدَّثَنَا أَبُو النَّضْرِ حَدَّثَنَا عُقْبَةُ بْنُ أَبِي الصَّهْبَاءِ حَدَّثَنَا نَافِعٌ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَادَى فِي النَّاسِ الصَّلَاةُ جَامِعَةٌ فَبَلَغَ ذَلِكَ عَبْدَ اللَّهِ فَانْطَلَقَ إِلَى أَهْلِهِ جَوَادًا فَأَلْقَى ثِيَابًا كَانَتْ عَلَيْهِ وَلَبِسَ ثِيَابًا كَانَ يَأْتِي فِيهَا النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثُمَّ انْطَلَقَ إِلَى الْمُصَلَّى وَرَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدْ انْحَدَرَ مِنْ مِنْبَرِهِ وَقَامَ النَّاسُ فِي وَجْهِهِ فَقَالَ مَا أَحْدَثَ نَبِيُّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْيَوْمَ قَالُوا نَهَى عَنِ النَّبِيذِ قَالَ أَيُّ النَّبِيذِ قَالَ نَهَى عَنِ الدُّبَّاءِ وَالنَّقِيرِ قَالَ فَقُلْتُ لِنَافِعٍ فَالْجَرَّةُ قَالَ وَمَا الْجَرَّةُ قَالَ قُلْتُ الْحَنْتَمَةُ قَالَ وَمَا الْحَنْتَمَةُ قُلْتُ الْقُلَّةُ قَالَ لَا قُلْتُ فَالْمُزَفَّتُ قَالَ وَمَا الْمُزَفَّتُ قُلْتُ

الزِّقُّ يُزَفَّتُ وَالرَّاقُودُ يُزَفَّتُ قَالَ لَا لَمْ يَنْهَ يَوْمَئِذٍ إِلَّا عَنِ الدُّبَّاءِ وَالنَّقِيرِ۔

[اخرجه عبدالرزاق (١٦٩٦٠) و ابو يعلى (٥٨٠)].

(۵۶۷۸) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام نے لوگوں میں "الصلوۃ جامعۃ" کی منادی کروائی، حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما کو پتہ چلا تو وہ اپنے گھوڑے پر سوار ہو کر اپنے گھر پہنچے، جو کپڑے پہن رکھے تھے وہ اتارے کیونکہ وہ ان کپڑوں میں نبی علیہ السلام کے پاس نہ جاتے تھے، اور دوسرے کپڑے بدل کر مسجد کی طرف چل پڑے، اس وقت نبی علیہ السلام منبر سے نیچے اتر رہے تھے، اور لوگ نبی علیہ السلام کے سامنے کھڑے تھے، ابن عمر رضی اللہ عنہما نے لوگوں سے پوچھا کہ آج نبی علیہ السلام نے کوئی نیا حکم دیا ہے؟ لوگوں نے بتایا کہ نبی علیہ السلام نے نبیذ کی ممانعت کر دی ہے، انہوں نے پوچھا کون سی نبیذ؟ لوگوں نے بتایا کدو اور لکڑی میں تیار کی جانے والی۔

راوی کہتے ہیں کہ میں نے نافع رحمۃ اللہ علیہ سے پوچھا ''جرہ'' کا کیا حکم ہے؟ انہوں نے ''جرہ'' کیا چیز ہوتی ہے؟ میں نے کہا حنتمہ، انہوں نے پوچھا ''حنتمہ'' کیا چیز ہوتی ہے؟ میں نے کہا مٹکا، انہوں نے فرمایا اس کی ممانعت نہیں فرمائی، میں نے پوچھا ''مزفت'' کا کیا حکم ہے؟ انہوں نے پوچھا ''مزفت'' کیا چیز ہوتی ہے؟ میں نے بتایا کہ ایک مشکیزہ ہوتا ہے جس پر لک مل دی جاتی ہے، انہوں نے فرمایا، اس دن نبی علیہ السلام نے صرف کدو اور لکڑی کے برتن سے منع فرمایا تھا۔

(۵۶۷۹) حَدَّثَنَا أَبُو النَّضْرِ حَدَّثَنَا عُقْبَةُ يَعْنِي ابْنَ أَبِي الصَّهْبَاءِ حَدَّثَنَا سَالِمُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عُمَرَ حَدَّثَهُ أَنَّهُ كَانَ ذَاتَ يَوْمٍ عِنْدَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَعَ نَفَرٍ مِنْ أَصْحَابِهِ فَأَقْبَلَ عَلَيْهِمْ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَا هَؤُلَاءِ أَلَسْتُمْ تَعْلَمُونَ أَنِّي رَسُولُ اللَّهِ إِلَيْكُمْ قَالُوا بَلَى نَشْهَدُ أَنَّكَ رَسُولُ اللَّهِ قَالَ أَلَسْتُمْ تَعْلَمُونَ أَنَّ اللَّهَ أَنْزَلَ فِي كِتَابِهِ مَنْ أَطَاعَنِي فَقَدْ أَطَاعَ اللَّهَ قَالُوا بَلَى نَشْهَدُ أَنَّهُ مَنْ أَطَاعَكَ فَقَدْ أَطَاعَ اللَّهَ وَأَنَّ مِنْ طَاعَةِ اللَّهِ طَاعَتَكَ قَالَ فَإِنَّ مِنْ طَاعَةِ اللَّهِ أَنْ تُطِيعُونِي وَإِنَّ مِنْ طَاعَتِي أَنْ تُطِيعُوا أَئِمَّتَكُمْ أَطِيعُوا أَئِمَّتَكُمْ فَإِنْ صَلَّوْا قُعُودًا فَصَلُّوا قُعُودًا [صححه ابن حبان (٢١٠٩). قال شعيب: اسناده صحيح].

(۵۶۷۹) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ ایک دن وہ چند صحابۂ کرام رضی اللہ عنہم کے ساتھ بیٹھے ہوئے تھے کہ نبی علیہ السلام تشریف لے آئے اور فرمایا اے لوگو! کیا تم نہیں جانتے کہ میں تمہاری طرف اللہ کا پیغمبر بن کر آیا ہوں؟ لوگوں نے عرض کیا کیوں نہیں، ہم اس بات کی گواہی دیتے ہیں کہ آپ اللہ کے پیغمبر ہیں، نبی علیہ السلام نے فرمایا کیا تم نہیں جانتے کہ اللہ تعالیٰ نے اپنی کتاب میں اس نوعیت کا حکم نازل فرمایا ہے کہ جو میری اطاعت کرے گا گویا اس نے اللہ کی اطاعت کی؟ لوگوں نے عرض کیا کیوں نہیں، ہم اس بات کی گواہی دیتے ہیں کہ جو شخص آپ کی اطاعت کرتا ہے وہ اللہ کی اطاعت کرتا ہے، آپ کی اطاعت اللہ ہی کی اطاعت ہے، نبی علیہ السلام نے فرمایا پھر یہ بھی اللہ کی اطاعت کا حصہ ہے کہ تم میری اطاعت کرو اور یہ میری اطاعت کا حصہ ہے کہ تم اپنے ائمہ

کی اطاعت کرو، اپنے ائمہ کی اطاعت کیا کرو، اگر وہ بیٹھ کر نماز پڑھیں تو تم بھی بیٹھ کر نماز پڑھو۔

(٥٦٨٠) حَدَّثَنَا أَبُو النَّضْرِ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ سَعِيدٍ عَنْ أَبِيهِ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ الْمَسْأَلَةُ كُدُوحٌ فِي وَجْهِ صَاحِبِهَا يَوْمَ الْقِيَامَةِ فَمَنْ شَاءَ فَلْيَسْتَبْقِ عَلَى وَجْهِهِ وَأَهْوَنُ الْمَسْأَلَةِ مَسْأَلَةُ ذِي الرَّحِمِ تَسْأَلُهُ فِي حَاجَةٍ وَخَيْرُ الْمَسْأَلَةِ الْمَسْأَلَةُ عَنْ ظَهْرِ غِنًى وَابْدَأْ بِمَنْ تَعُولُ

(٥٦٨٠) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا مانگنے والے کے چہرے پر قیامت کے دن خراشیں ہوں گی، اس لئے جو چاہے اپنے چہرے کو بچالے، سب سے ہلکا سوال قریبی رشتہ دار سے سوال کرنا ہے جو اپنی کسی ضرورت کی وجہ سے کوئی شخص کرے، اور بہترین سوال وہ ہے جو دل کے استغناء کے ساتھ ہو، اور تم دینے میں ابتداء ان لوگوں سے کرو جن کے تم ذمہ دار ہو۔

(٥٦٨١) حَدَّثَنَا أَبُو النَّضْرِ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ سَعِيدٍ عَنْ أَبِيهِ عَنِ ابْنِ عُمَرَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ لَنْ يَزَالَ الْمَرْءُ فِي فُسْحَةٍ مِنْ دِينِهِ مَا لَمْ يُصِبْ دَمًا حَرَامًا [صححه البخاري (٦٨٦٢)، والحاكم (٤/٣٥١)].

(٥٦٨١) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا انسان اس وقت تک دین کے اعتبار سے کشادگی میں رہتا ہے جب تک ناحق قتل کا ارتکاب نہ کرے۔

(٥٦٨٢) حَدَّثَنَا أَبُو النَّضْرِ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ سَعِيدٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ دَخَلَ ابْنُ عُمَرَ عَلَى يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ وَغُلَامٌ مِنْ بَنِيهِ رَابِطٌ دَجَاجَةً يَرْمِيهَا فَمَشَى إِلَى الدَّجَاجَةِ فَحَلَّهَا ثُمَّ أَقْبَلَ بِهَا وَبِالْغُلَامِ وَقَالَ لِيَحْيَى ازْجُرُوا غُلَامَكُمْ هَذَا مِنْ أَنْ يَصْبِرَ هَذَا الطَّيْرَ عَلَى الْقَتْلِ فَإِنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى أَنْ تُصْبَرَ بَهِيمَةٌ أَوْ غَيْرُهَا لِلْقَتْلِ وَإِنْ أَرَدْتُمْ ذَبْحَهَا فَاذْبَحُوهَا [صححه البخاري (٥٥١٤)].

(٥٦٨٢) ایک مرتبہ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما یحییٰ بن سعید کے یہاں تشریف لے گئے، اس وقت یحییٰ کا کوئی لڑکا ایک مرغی کو باندھ کر اس پر نشانہ بازی کر رہا تھا، حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما نے مرغی کے پاس پہنچ کر اسے کھول دیا اور مرغی کے ساتھ اس لڑکے کو بھی لے آئے اور یحییٰ سے کہا کہ اپنے اس لڑکے کو کسی بھی پرندے کو اس طرح باندھ کر نشانہ بازی کرنے سے روکو، کیونکہ میں نے نبی علیہ السلام کو کسی چوپائے یا جانور کو باندھ کر نشانہ بازی کرنے سے منع کرتے ہوئے سنا ہے، اگر تم اسے ذبح کرنا ہی چاہتے ہو تو صحیح طرح ذبح کرو۔

(٥٦٨٣) حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ عِيسَى حَدَّثَنِي لَيْثٌ حَدَّثَنِي ابْنُ شِهَابٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي بَكْرِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أُمَيَّةَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ خَالِدِ بْنِ أَسِيدٍ أَنَّهُ قَالَ لِعَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ إِنَّا نَجِدُ صَلَاةَ الْحَضَرِ وَصَلَاةَ الْخَوْفِ فِي الْقُرْآنِ وَلَا نَجِدُ صَلَاةَ السَّفَرِ فِي الْقُرْآنِ فَقَالَ لَهُ ابْنُ عُمَرَ ابْنَ أَخِي إِنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ بَعَثَ إِلَيْنَا مُحَمَّدًا صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلَا نَعْلَمُ شَيْئًا فَإِنَّمَا نَفْعَلُ كَمَا رَأَيْنَا مُحَمَّدًا صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَفْعَلُ [صححه ابن

حبان (۱٤٥۱)، والحاکم (۱/۲٥۸)، وابن خزیمة(۹٤٦). قال الألبانی: (ابن ماجة: ۱۰٦٦، النسائی: ۱/۲۲٦ و ۳/۱۱۷). قال شعیب: اسنادہ قوی]. [انظر: ٦۳٥۲].

(۵۶۸۳) امیہ بن عبداللہ نے حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے پوچھا کہ قرآن کریم میں ہمیں نماز خوف اور حضر کی نماز کا تذکرہ تو ملتا ہے لیکن سفر کی نماز کا تذکرہ نہیں ملتا (اس کے باوجود سفر میں نماز قصر کی جاتی ہے؟) انہوں نے فرمایا کہ بھتیجے! اللہ تعالیٰ نے جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو جس وقت مبعوث فرمایا، ہم کچھ نہیں جانتے تھے، ہم تو وہی کریں گے جیسے ہم نے انہیں کرتے ہوئے دیکھا ہے۔

(٥٦٨٤) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ الْحَكَمِ عَنْ عَطَاءِ بْنِ أَبِي رَبَاحٍ قَالَ كَانَ رَجُلٌ يَمْدَحُ ابْنَ عُمَرَ قَالَ فَجَعَلَ ابْنُ عُمَرَ يَقُولُ هَكَذَا يَحْثُو فِي وَجْهِهِ التُّرَابَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِذَا رَأَيْتُمْ الْمَدَّاحِينَ فَاحْثُوا فِي وُجُوهِهِمْ التُّرَابَ [صححه ابن حبان (٥٧٧٠). قال شعیب: صحیح لغیرہ].

(۵۶۸۴) عطاء بن ابی رباح رحمۃ اللہ علیہ کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ کسی نے حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما کی تعریف کی تو انہوں نے اس کے منہ میں مٹی ڈالنا شروع کر دی، اور فرمایا کہ میں نے نبی علیہ السلام کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے جب تم کسی کو اپنی تعریف کرتے ہوئے دیکھو تو اس کے منہ میں مٹی بھر دو۔

(٥٦٨٥) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بِشْرٍ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ كَانَ فِي خَاتَمِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُحَمَّدٌ رَسُولُ اللَّهِ [انظر: ٤٦٧٧].

(۵۶۸۵) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام کی انگوٹھی پر "محمد رسول اللہ" نقش تھا۔ صلی اللہ علیہ وسلم

(٥٦٨٦) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بِشْرٍ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ كَانَ لِلنَّبِيِّ مُؤَذِّنَانِ [انظر: ٥١٩٥].

(۵۶۸۶) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام کے دو مؤذن تھے۔

(٥٦٨٧) حَدَّثَنَا أَبُو عَامِرٍ عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ عَمْرٍو حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ سَمِعْتُ ابْنَ عُمَرَ قَالَ قَدِمَ رَجُلَانِ مِنَ الْمَشْرِقِ خَطِيبَانِ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَامَا فَتَكَلَّمَا ثُمَّ قَعَدَا وَقَامَ ثَابِتُ بْنُ قَيْسٍ خَطِيبُ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَتَكَلَّمَ ثُمَّ قَعَدَ فَعَجِبَ النَّاسُ مِنْ كَلَامِهِمْ فَقَامَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَا أَيُّهَا النَّاسُ قُولُوا بِقَوْلِكُمْ فَإِنَّمَا تَشْقِيقُ الْكَلَامِ مِنَ الشَّيْطَانِ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ مِنَ الْبَيَانِ سِحْرًا [راجع: ٤٦٥١].

(۵۶۸۷) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ دور نبوت میں مشرق کی طرف سے دو آدمی بارگاہ رسالت میں حاضر ہوئے، انہوں نے کھڑے ہو کر گفتگو کی، پھر وہ دونوں بیٹھ گئے (اور خطیب رسول حضرت ثابت بن قیس رضی اللہ عنہ کھڑے ہوئے اور گفتگو کر

کے بیٹھ گئے) لوگوں کو ان کی گفتگو پر بڑا تعجب ہوا، تو نبی علیہ السلام نے کھڑے ہو کر فرمایا لوگو! اپنی بات عام الفاظ میں کہہ دیا کرو، کیونکہ کلام کے ٹکڑے کرنا شیطان کی طرف سے ہوتا ہے، پھر نبی علیہ السلام نے فرمایا بعض بیان جادو کا سا اثر رکھتے ہیں۔

(۵۶۸۸) حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ يَعْنِي ابْنَ مُسْلِمٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ يَعْنِي ابْنَ دِينَارٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّهُ كَانَ إِذَا انْصَرَفَ مِنَ الْجُمُعَةِ انْصَرَفَ إِلَى مَنْزِلِهِ فَسَجَدَ سَجْدَتَيْنِ وَذَكَرَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَفْعَلُ ذَلِكَ

(۵۶۸۸) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ جب نماز جمعہ پڑھ کر گھر واپس آتے تو دو رکعتیں گھر میں پڑھتے تھے اور بتاتے تھے کہ نبی علیہ السلام بھی اسی طرح کیا کرتے تھے۔

(۵۶۸۹) حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ عُمَرَ أَخْبَرَنَا مَالِكُ بْنُ مِغْوَلٍ عَنْ جُنَيْدٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّهُ سَمِعَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لِجَهَنَّمَ سَبْعَةُ أَبْوَابٍ بَابٌ مِنْهَا لِمَنْ سَلَّ سَيْفَهُ عَلَى أُمَّتِي أَوْ قَالَ أُمَّةِ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ.

(۵۶۸۹) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ انہوں نے نبی علیہ السلام کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ جہنم کے سات دروازے ہیں جن میں سے ایک دروازہ اس شخص کے لئے ہے جو میری امت پر تلوار سونتا ہے۔

(۵۶۹۰) حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا خَالِدٌ يَعْنِي الطَّحَّانَ حَدَّثَنَا بَيَانٌ عَنْ وَبَرَةَ عَنِ ابْنِ جُبَيْرٍ يَعْنِي سَعِيدًا عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ خَرَجَ إِلَيْنَا ابْنُ عُمَرَ وَنَحْنُ نَرْجُو أَنْ يُحَدِّثَنَا بِحَدِيثٍ يُعْجِبُنَا فَبَدَرَنَا إِلَيْهِ رَجُلٌ فَقَالَ يَا أَبَا عَبْدِ الرَّحْمَنِ مَا تَقُولُ فِي الْقِتَالِ فِي الْفِتْنَةِ فَإِنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ قَالَ وَقَاتِلُوهُمْ حَتَّى لَا تَكُونَ فِتْنَةٌ فَقَالَ وَيْحَكَ أَتَدْرِي مَا الْفِتْنَةُ إِنَّمَا كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُقَاتِلُ الْمُشْرِكِينَ وَكَانَ الدُّخُولُ فِي دِينِهِمْ فِتْنَةً وَلَيْسَ بِقِتَالِكُمْ عَلَى الْمُلْكِ [راجع: ۵۳۸۱].

(۵۶۹۰) سعید بن جبیر رحمۃ اللہ علیہ کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ ہمارے پاس تشریف لائے، ہمیں امید تھی کہ وہ ہم سے عمدہ احادیث بیان کریں گے لیکن ہم سے پہلے ہی ایک آدمی (جس کا نام حکم تھا) بول پڑا اور کہنے لگا اے ابو عبد الرحمن! فتنہ کے ایام میں قتال کے بارے آپ کی کیا رائے ہے؟ کیونکہ اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں کہ "ان سے اس وقت تک قتال کرو، جب تک فتنہ باقی رہے" انہوں نے فرمایا تیری ماں تجھے روئے، کیا تجھے معلوم ہے کہ فتنہ کیا چیز ہے؟

نبی علیہ السلام مشرکین سے قتال کیا کرتے تھے، اس وقت مشرکین کے دین میں داخل ہونا فتنہ تھا، ایسا نہیں تھا جیسے آج تم حکومت کی خاطر قتال کرتے ہو۔

(۵۶۹۱) حَدَّثَنَا أَبُو أَحْمَدَ الزُّبَيْرِيُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ رَمَقْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ شَهْرًا فَكَانَ يَقْرَأُ فِي الرَّكْعَتَيْنِ قَبْلَ الْفَجْرِ قُلْ يَا أَيُّهَا الْكَافِرُونَ وَقُلْ هُوَ اللَّهُ أَحَدٌ [راجع: ۴۷۶۳].

(۵۶۹۱) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ میں نے پورا مہینہ یہ اندازہ لگایا کہ نبی علیہ السلام فجر سے پہلے کی دو رکعتوں (سنتوں) میں سورۂ کافرون اور سورۂ اخلاص پڑھتے رہے ہیں۔

(۵۶۹۲) حَدَّثَنَا أَبُو أَحْمَدَ الزُّبَيْرِيُّ حَدَّثَنَا إِسْرَائِيلُ عَنْ فُضَيْلٍ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ أَخَّرَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَاةَ الْعِشَاءِ حَتَّى نَامَ النَّاسُ وَتَهَجَّدَ الْمُتَهَجِّدُونَ وَاسْتَيْقَظَ الْمُسْتَيْقِظُ فَخَرَجَ فَأُقِيمَتْ الصَّلَاةُ وَقَالَ لَوْلَا أَنْ أَشُقَّ عَلَى أُمَّتِي لَأَخَّرْتُهَا إِلَى هَذَا الْوَقْتِ [راجع: ٤٨٢٦].

(۵۶۹۲) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام نے عشاء کی نماز میں اتنی تاخیر کر دی کہ سونے والے سو گئے، اور تہجد پڑھنے والوں نے تہجد پڑھ لی اور جاگنے والے جاگتے رہے، پھر نبی علیہ السلام باہر تشریف لائے اور نماز پڑھا کر فرمایا اگر مجھے اپنی امت پر تکلیف کا اندیشہ نہ ہوتا تو میں عشاء کی نماز اسی وقت تک مؤخر کر دیتا۔

(۵۶۹۳) حَدَّثَنَا أَبُو أَحْمَدَ الزُّبَيْرِيُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ يَعْنِي ابْنَ عَقِيلٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَسَاهُ حُلَّةً سِيَرَاءَ وَكَسَا أُسَامَةَ قُبْطِيَّتَيْنِ ثُمَّ قَالَ مَا مَسَّ الْأَرْضَ فَهُوَ فِي النَّارِ [قال شعيب: صحيح لغيره، وهذا اسناد حسن]. [انظر: ٥٧١٣، ٥٧١٤، ٥٧٢٧، ٦٤١٩].

(۵۶۹۳) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے انہیں ایک ریشمی جوڑا دیا اور حضرت اسامہ رضی اللہ عنہ کو کتان کا جوڑا عطاء فرمایا اور ارشاد فرمایا کہ اس کا جو حصہ زمین پر لگے گا وہ جہنم میں ہوگا۔

(۵۶۹۴) حَدَّثَنَا أَبُو الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ إِيَادِ بْنِ لَقِيطٍ حَدَّثَنَا إِيَادٌ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ نُعْمٍ أَوْ نُعَيْمٍ الْأَعْرَجِيِّ شَكَّ أَبُو الْوَلِيدِ قَالَ سَأَلَ رَجُلٌ ابْنَ عُمَرَ عَنِ الْمُتْعَةِ وَأَنَا عِنْدَهُ مُتْعَةِ النِّسَاءِ فَقَالَ وَاللَّهِ مَا كُنَّا عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ زَانِينَ وَلَا مُسَافِحِينَ ثُمَّ قَالَ وَاللَّهِ لَقَدْ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لَيَكُونَنَّ قَبْلَ يَوْمِ الْقِيَامَةِ الْمَسِيحُ الدَّجَّالُ وَكَذَّابُونَ ثَلَاثُونَ أَوْ أَكْثَرُ.

[اخرجه ابو يعلى (٥٧٠٦) قال شعيب: صحيح لغيره، وهذا اسناد ضعيف]. [انظر: ٥٦٩٥، ٥٨٠٨].

(۵۶۹۴) عبدالرحمن اعرجی سے منقول ہے کہ ایک آدمی نے حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے میری موجودگی میں عورتوں سے متعہ کے متعلق دریافت کیا تو انہوں نے فرمایا کہ ہم لوگ نبی علیہ السلام کے دور باسعادت میں کوئی بدکاری یا شہوت رانی نہیں کیا کرتے تھے، پھر فرمایا کہ میں نے نبی علیہ السلام کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے قیامت سے پہلے مسیح دجال اور تیس یا زیادہ کذاب ضرور آئیں گے۔

(۵۶۹۵) حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ حُمَيْدٍ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ إِيَادِ بْنِ لَقِيطٍ أَخْبَرَنَا إِيَادٌ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْأَعْرَجِيِّ عَنِ ابْنِ عُمَرَ وَلَمْ يَشُكَّ فِيهِ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِثْلَهُ

(۵۶۹۵) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۵۶۹۶) حَدَّثَنَا أَبُو عَامِرٍ حَدَّثَنَا خَارِجَةُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْأَنْصَارِيُّ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اللَّهُمَّ أَعِزَّ الْإِسْلَامَ بِأَحَبِّ هَذَيْنِ الرَّجُلَيْنِ إِلَيْكَ بِأَبِي جَهْلٍ أَوْ بِعُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ فَكَانَ أَحَبُّهُمَا إِلَى اللَّهِ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ[صححه ابن حبان (٦٨٨١). قال الترمذي: حسن صحيح غريب. قال الألباني: صحيح (الترمذي: ٣٦٨١)].

(۵۶۹۶) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ابتداءِ اسلام میں یہ دعاء فرمائی تھی کہ اے اللہ! اسلام کو ان دو آدمیوں ''ابوجہل یا عمر بن خطاب'' میں سے اس شخص کے ذریعے غلبہ عطاء فرما جو آپ کی نگاہوں میں زیادہ محبوب ہو، (حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے اسلام قبول کر لیا) معلوم ہوا کہ حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ اللہ کی نگاہوں میں زیادہ محبوب تھے۔

(٥٦٩٧) حَدَّثَنَا أَبُو عَامِرٍ حَدَّثَنَا خَارِجَةُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْأَنْصَارِيُّ عَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ جَعَلَ الْحَقَّ عَلَى قَلْبِ عُمَرَ وَلِسَانِهِ قَالَ وَقَالَ ابْنُ عُمَرَ مَا نَزَلَ بِالنَّاسِ أَمْرٌ قَطُّ فَقَالُوا فِيهِ وَقَالَ فِيهِ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ أَوْ قَالَ عُمَرُ إِلَّا نَزَلَ الْقُرْآنُ عَلَى نَحْوِ مِمَّا قَالَ عُمَرُ[راجع: ٤١٤٥].

(۵۶۹۷) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا اللہ نے عمر کے قلب و زبان پر حق کو جاری فرما دیا ہے، حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ لوگوں کے سامنے جب بھی کوئی معاملہ پیش آتا اور لوگوں کی رائے کچھ ہوتی اور حضرت عمر رضی اللہ عنہ کی رائے کچھ، تو قرآن کریم اسی کے قریب قریب نازل ہوتا جو حضرت عمر رضی اللہ عنہ کی رائے ہوتی۔

(٥٦٩٨) حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ حَدَّثَنَا مَطَرٌ عَنْ سَالِمٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ سَافَرْتُ مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَمَعَ عُمَرَ فَكَانَا لَا يَزِيدَانِ عَلَى رَكْعَتَيْنِ وَكُنَّا ضُلَّالًا فَهَدَانَا اللَّهُ بِهِ فِيهِ نَقْتَدِي.

[اخرجه ابو يعلى (٥٥٥٧) قال شعيب: اسناده حسن]. [انظر: ٥٧٥٧].

(۵۶۹۸) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ میں نے نبی علیہ السلام اور حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے ساتھ سفر کیا ہے، یہ دونوں سفر میں دو سے زیادہ رکعتیں نہیں پڑھتے تھے، ہم پہلے گمراہ تھے پھر اللہ نے نبی علیہ السلام کے ذریعے ہمیں ہدایت عطاء فرمائی اب ہم ان ہی کی اقتداء کریں گے۔

(٥٦٩٩) حَدَّثَنَا حُجَيْنُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا إِسْرَائِيلُ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ رَمَقْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَرْبَعًا وَعِشْرِينَ مَرَّةً أَوْ خَمْسًا وَعِشْرِينَ مَرَّةً يَقْرَأُ فِي الرَّكْعَتَيْنِ قَبْلَ الْفَجْرِ وَبَعْدَ الْمَغْرِبِ قُلْ يَا أَيُّهَا الْكَافِرُونَ وَقُلْ هُوَ اللَّهُ أَحَدٌ[راجع: ٤٧٦٣].

(۵۶۹۹) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ میں نے ۲۴ یا ۲۵ دن تک یہ اندازہ لگایا کہ نبی علیہ السلام فجر سے پہلے کی اور مغرب کے بعد کی دو رکعتوں (سنتوں) میں سورۂ کافرون اور سورۂ اخلاص پڑھتے رہے ہیں۔

(٥٧٠٠) حَدَّثَنَا رَوْحٌ حَدَّثَنَا صَالِحُ بْنُ أَبِي الْأَخْضَرِ حَدَّثَنَا ابْنُ شِهَابٍ عَنْ سَالِمٍ قَالَ كَانَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ يُفْتِي بِالَّذِي أَنْزَلَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ مِنَ الرُّخْصَةِ بِالتَّمَتُّعِ وَسَنَّ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِيهِ فَيَقُولُ نَاسٌ

لِابْنِ عُمَرَ كَيْفَ تُخَالِفُ أَبَاكَ وَقَدْ نَهَى عَنْ ذَلِكَ فَيَقُولُ لَهُمْ عَبْدُ اللَّهِ وَيْلَكُمْ أَلَا تَتَّقُونَ اللَّهَ إِنْ كَانَ عُمَرُ نَهَى عَنْ ذَلِكَ فَيَبْتَغِي فِيهِ الْخَيْرَ يَلْتَمِسُ بِهِ تَمَامَ الْعُمْرَةِ فَلِمَ تُحَرِّمُونَ ذَلِكَ وَقَدْ أَحَلَّهُ اللَّهُ وَعَمِلَ بِهِ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَفَرَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَحَقُّ أَنْ تَتَّبِعُوا سُنَّتَهُ أَمْ سُنَّةَ عُمَرَ إِنَّ عُمَرَ لَمْ يَقُلْ لَكُمْ إِنَّ الْعُمْرَةَ فِي أَشْهُرِ الْحَجِّ حَرَامٌ وَلَكِنَّهُ قَالَ إِنَّ أَتَمَّ الْعُمْرَةِ أَنْ تُفْرِدُوهَا مِنْ أَشْهُرِ الْحَجِّ.

[قال الألباني: صحيح الاسناد (الترمذي: ٨٢٤). اسناده ضعيف بهذه السياقة]. [انظر: ٦٣٩٢].

(۵۷۰۰) سالم رحمہ اللہ کہتے ہیں کہ حج تمتع کے سلسلے میں حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما وہی رخصت دیتے تھے جو اللہ نے قرآن میں نازل کی ہے اور نبی علیہ السلام کی سنت سے ثابت ہے، کچھ لوگ ان سے کہتے کہ آپ کے والد صاحب تو اس سے منع کرتے تھے آپ ان کی مخالفت کیوں کرتے ہیں؟ وہ انہیں جواب دیتے کہ تم اللہ سے نہیں ڈرتے؟ اگر حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے اس سے روکا تھا تو ان کے پیش نظر بھی خیر تھی کہ لوگ اتمام عمرہ کریں، جب اللہ نے اسے حلال قرار دیا ہے اور نبی علیہ السلام نے اس پر عمل کیا ہے تو تم اسے خود پر حرام کیوں کرتے ہو؟ کیا نبی علیہ السلام کی سنت کی پیروی کرنا زیادہ بہتر ہے یا حضرت عمر رضی اللہ عنہ کی؟ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے تم سے یہ نہیں کہا تھا کہ اشہر حج میں عمرہ کرنا ہی حرام ہے، انہوں نے صرف یہ کہا تھا کہ عمرہ کا اتمام یہ ہے کہ تم اشہر حج کے علاوہ کسی اور مہینے میں الگ سے اس کے لئے سفر کر کے آؤ۔

(٥٧٠١) حَدَّثَنَا رَوْحٌ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ عَنْ عَطَاءِ بْنِ السَّائِبِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُبَيْدِ بْنِ عُمَيْرٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ قُلْتُ لِابْنِ عُمَرَ أَرَاكَ تُزَاحِمُ عَلَى هَذَيْنِ الرُّكْنَيْنِ قَالَ إِنْ أَفْعَلْ فَقَدْ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِنَّ مَسْحَهُمَا يَحُطَّانِ الْخَطَايَا قَالَ وَسَمِعْتُهُ يَقُولُ مَنْ طَافَ بِهَذَا الْبَيْتِ أُسْبُوعًا يُحْصِيهِ كُتِبَ لَهُ بِكُلِّ خُطْوَةٍ حَسَنَةٌ وَكُفِّرَ عَنْهُ سَيِّئَةٌ وَرُفِعَتْ لَهُ دَرَجَةٌ وَكَانَ عَدْلَ عِتْقِ رَقَبَةٍ [راجع: ٤٤٦٢].

(۵۷۰۱) عبید بن عمیر رحمہ اللہ نے ایک مرتبہ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے پوچھا کہ میں آپ کو ان دو رکنوں حجر اسود اور رکن یمانی کا استلام کرنے کے لئے رش میں گھستے ہوئے دیکھتا ہوں، اس کی کیا وجہ ہے؟ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما نے فرمایا اگر میں ایسا کرتا ہوں تو میں نے نبی علیہ السلام کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ ان دونوں کا استلام انسان کے گناہوں کو مٹا دیتا ہے، اور میں نے نبی علیہ السلام کو یہ فرماتے ہوئے بھی سنا ہے کہ جو شخص گن کر طواف کے سات چکر لگائے (اور اس کے بعد دوگانہ طواف پڑھ لے) تو ہر قدم پر ایک نیکی لکھی جائے گی، ایک گناہ مٹا دیا جائے گا، ایک درجہ بلند کر دیا جائے گا اور یہ ایک غلام آزاد کرنے کے برابر ہے۔

(٥٧٠٢) حَدَّثَنَا أَسْوَدُ بْنُ عَامِرٍ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ يَعْنِي ابْنَ عَيَّاشٍ عَنِ الْعَلَاءِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ قَعْنَسٍ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَيَكُونُ عَلَيْكُمْ أُمَرَاءُ يَأْمُرُونَكُمْ بِمَا لَا يَفْعَلُونَ فَمَنْ صَدَّقَهُمْ بِكَذِبِهِمْ وَأَعَانَهُمْ عَلَى ظُلْمِهِمْ فَلَيْسَ مِنِّي وَلَسْتُ مِنْهُ وَلَنْ يَرِدَ عَلَيَّ الْحَوْضَ

(۵۷۰۲) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا عنقریب تم پر ایسے امراء آئیں گے جو

تمہیں ایسی چیزوں کا حکم دیں گے جو خود نہیں کرتے ہوں گے، جو ان کے جھوٹ کی تصدیق کرے اور ان کے ظلم پر ان کی مدد کرے گا اس کا مجھ سے کوئی تعلق نہیں ہے اور میرا اس سے کوئی تعلق نہیں ہے، اور وہ حوضِ کوثر پر میرے پاس نہ آسکے گا۔

(٥٧٠٣) حَدَّثَنَا أَسْوَدُ بْنُ عَامِرٍ شَاذَانُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ عَيَّاشٍ عَنْ لَيْثٍ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ سَأَلَكُمْ بِاللَّهِ فَأَعْطُوهُ وَمَنْ دَعَاكُمْ فَأَجِيبُوهُ وَمَنْ أَهْدَى لَكُمْ فَكَافِئُوهُ فَإِنْ لَمْ تَجِدُوا مَا تُكَافِئُوهُ فَادْعُوا لَهُ [راجع: ٥٣٦٥].

(۵۷۰۳) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جو شخص اللہ کے نام پر سوال کرے اسے عطاء کر دو، جو شخص تمہیں دعوت دے اسے قبول کر لو، جو تمہیں ہدیہ دے اس کا بدلہ دو، اگر بدلہ میں دینے کے لیے کچھ نہ ملے تو اس کے لئے اتنی دعائیں کرو کہ تمہیں یقین ہو جائے کہ تم نے اس کا بدلہ اتار دیا ہے۔

(٥٧٠٤) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ أَخْبَرَنَا حَنْظَلَةُ سَمِعْتُ سَالِمَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ يَقُولُ سَمِعْتُ ابْنَ عُمَرَ يَقُولُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لَأَنْ يَكُونَ جَوْفُ الْمَرْءِ مَمْلُوءًا قَيْحًا خَيْرٌ لَهُ مِنْ أَنْ يَكُونَ مَمْلُوءًا شِعْرًا. [راجع: ٤٩٧٥].

(۵۷۰۴) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ میں نے جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے تم میں سے کسی کا پیٹ قی سے بھر جانا اس بات کی نسبت زیادہ بہتر ہے کہ وہ شعر سے بھر جائے۔

(٥٧٠٥) حَدَّثَنَا وَهْبُ بْنُ جَرِيرٍ حَدَّثَنَا أَبِي سَمِعْتُ يُونُسَ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَالِمٍ أَنَّ ابْنَ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَدْخُلُوا مَسَاكِنَ الَّذِينَ ظَلَمُوا أَنْفُسَهُمْ إِلَّا أَنْ تَكُونُوا بَاكِينَ أَنْ يُصِيبَكُمْ مِثْلُ مَا أَصَابَهُمْ [راجع: ٥٣٤٢].

(۵۷۰۵) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ان معذب اقوام پر روتے ہوئے داخل ہوا کرو، کیونکہ مجھے اندیشہ ہے کہ تمہیں بھی وہ عذاب نہ آپکڑے جو ان پر آیا تھا۔

(٥٧٠٦) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ حَمَّادٍ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنْ أَبِي بِشْرٍ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ كَانَ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَاتَمٌ مِنْ ذَهَبٍ كَانَ يُدْخِلُ فَصَّهُ فِي بَاطِنِ كَفِّهِ فَطَرَحَهُ ذَاتَ يَوْمٍ فَطَرَحَ أَصْحَابُهُ خَوَاتِيمَهُمْ ثُمَّ اتَّخَذَ خَاتَمًا مِنْ فِضَّةٍ وَكَانَ يَخْتِمُ بِهِ وَلَا يَلْبَسُهُ [راجع: ٤٦٧٧].

(۵۷۰۶) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام نے سونے کی انگوٹھی بنوائی، اس کا نگینہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم ہتھیلی کی طرف کر لیتے تھے، لوگوں نے بھی انگوٹھیاں بنوالیں جس پر نبی علیہ السلام نے اسے پھینک دیا لوگوں نے بھی اپنی انگوٹھیاں اتار پھینکیں، پھر نبی علیہ السلام نے چاندی کی انگوٹھی بنوائی، اس سے نبی علیہ السلام مہر لگاتے تھے لیکن اسے پہنتے نہیں تھے۔

(٥٧٠٧) حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنْ مُوسَى بْنِ عُقْبَةَ عَنْ سَالِمٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أُسَامَةُ أَحَبُّ النَّاسِ إِلَيَّ مَا حَاشَا فَاطِمَةَ وَلَا غَيْرَهَا.

[اخرجه الطيالسي (١٨١٢). قال شعيب: اسناده صحيح].

(۵۷۰۷) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا لوگوں میں مجھے اسامہ سب سے زیادہ محبوب ہے، سوائے فاطمہ کے، لیکن کوئی اور نہیں۔

(٥٧٠٨) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ حَمَّادٍ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنْ رَقَبَةَ عَنْ عَوْنِ بْنِ أَبِي جُحَيْفَةَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ سُمَيْرَةَ قَالَ كُنْتُ أَمْشِي مَعَ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ فَإِذَا نَحْنُ بِرَأْسٍ مَنْصُوبٍ عَلَى خَشَبَةٍ قَالَ فَقَالَ شَقِيَ قَاتِلُ هَذَا قَالَ قُلْتُ أَنْتَ تَقُولُ هَذَا يَا أَبَا عَبْدِ الرَّحْمَنِ قَالَ فَشَدَّ يَدَهُ مِنْ يَدِي وَقَالَ أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِذَا مَشَى الرَّجُلُ مِنْ أُمَّتِي إِلَى الرَّجُلِ لِيَقْتُلَهُ فَلْيَقُلْ هَكَذَا فَالْمَقْتُولُ فِي الْجَنَّةِ وَالْقَاتِلُ فِي النَّارِ. [قال الألباني: ضعيف (ابو داود: ٤٢٦٠) وابن ابي شيبة: ١٥/١٢١]. [انظر: ٥٧٥٤].

(۵۷۰۸) عبدالرحمن بن سمیرہ رحمۃ اللہ علیہ کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ میں حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما کے ساتھ چلا جا رہا تھا، راستے میں ان کا گذر ایک کٹے ہوئے سر پر ہوا جو سولی پر لٹکا ہوا تھا، اسے دیکھ کر وہ فرمانے لگے کہ اسے قتل کرنے والا شقی ہے، میں نے ان سے عرض کیا کہ اے ابوعبدالرحمن! یہ آپ کہہ رہے ہیں؟ انہوں نے اپنا ہاتھ یہ سنتے ہی میرے ہاتھ سے چھڑا لیا اور فرمایا کہ میں نے نبی علیہ السلام کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ میرا جو امتی کسی کو قتل کرنے کے لئے نکلے اور اسی طرح کسی کو قتل کر دے (جیسے اس مقتول کا سر لٹکا ہوا ہے) تو مقتول جنت میں جائے گا اور قاتل جہنم میں۔

(٥٧٠٩) حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ بْنُ عَبْدِ الْوَارِثِ حَدَّثَنَا صَخْرٌ عَنْ نَافِعٍ أَنَّ ابْنَ عُمَرَ جَمَعَ بَنِيهِ حِينَ انْتَزَى أَهْلُ الْمَدِينَةِ مَعَ ابْنِ الزُّبَيْرِ وَخَلَعُوا يَزِيدَ بْنَ مُعَاوِيَةَ فَقَالَ إِنَّا قَدْ بَايَعْنَا هَذَا الرَّجُلَ بِبَيْعِ اللَّهِ وَرَسُولِهِ وَإِنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ الْغَادِرُ يُنْصَبُ لَهُ لِوَاءٌ يَوْمَ الْقِيَامَةِ فَيُقَالُ هَذِهِ غَدْرَةُ فُلَانٍ وَإِنَّ مِنْ أَعْظَمِ الْغَدْرِ إِلَّا أَنْ يَكُونَ الْإِشْرَاكُ بِاللَّهِ تَعَالَى أَنْ يُبَايِعَ الرَّجُلُ رَجُلًا عَلَى بَيْعِ اللَّهِ وَرَسُولِهِ ثُمَّ يَنْكُثُ بَيْعَتَهُ فَلَا يَخْلَعَنَّ أَحَدٌ مِنْكُمْ يَزِيدَ وَلَا يُسْرِفَنَّ أَحَدٌ مِنْكُمْ فِي هَذَا الْأَمْرِ فَيَكُونَ صَيْلَمًا فِيمَا بَيْنِي وَبَيْنَكُمْ. [راجع: ٤٦٤٨].

(۵۷۰۹) نافع رحمۃ اللہ علیہ کہتے ہیں کہ جب اہل مدینہ حضرت ابن زبیر رضی اللہ عنہ کے ساتھ جمع ہو گئے اور انہوں نے یزید بن معاویہ کی بیعت توڑ دی تو حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما نے اپنے سارے بیٹوں اور اہل خانہ کو جمع کیا، اور فرمایا ہم نے اللہ اور اس کے رسول کے نام پر اس شخص کی بیعت کی تھی، اور میں نے نبی علیہ السلام کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ ہر دھوکے باز کے لئے قیامت کے دن ایک جھنڈا گاڑا جائے گا اور کہا جائے گا کہ یہ فلاں شخص کی دھوکہ بازی ہے، اور شرک کے بعد سب سے بڑا دھوکہ یہ ہے کہ آدمی اللہ اور اس کے رسول کے نام پر کسی کی بیعت کرے اور پھر اسے توڑ دے، اس لئے تم میں سے کوئی بھی یزید کی بیعت توڑے اور نہ

ہی امرِ خلافت میں جھانک کر بھی دیکھے، ورنہ میرے اور اس کے درمیان کوئی تعلق نہیں رہے گا۔

(۵۷۱۰) حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ حَدَّثَنَا خَالِدٌ الْحَذَّاءُ أَنَّ أَبَا الْمَلِيحِ قَالَ لِأَبِي قِلَابَةَ دَخَلْتُ أَنَا وَأَبُوكَ عَلَى ابْنِ عُمَرَ فَحَدَّثَنَا أَنَّهُ دَخَلَ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَلْقَى لَهُ وِسَادَةً مِنْ أَدَمٍ حَشْوُهَا لِيفٌ وَلَمْ أَقْعُدْ عَلَيْهَا بَقِيَتْ بَيْنِي وَبَيْنَهُ

(۵۷۱۰) خالد الحذاء کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ ابوالملیح رحمۃ اللہ علیہ نے ابوقلابہ رحمۃ اللہ علیہ سے کہا کہ میں اور آپ کے والد حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما کی خدمت میں حاضر ہوئے تھے، انہوں نے ہمیں یہ حدیث سنائی کہ وہ نبی علیہ السلام کی خدمت میں حاضر ہوئے تو نبی علیہ السلام نے انہیں چمڑے کا تکیہ پیش کیا جس میں کھجور کی چھال بھری ہوئی تھی، لیکن میں اس کے ساتھ ٹیک لگا کر نہیں بیٹھا اور وہ تکیہ میرے اور نبی علیہ السلام کے درمیان ہی پڑا رہا۔

(۵۷۱۱) حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ دِينَارٍ مَوْلَى ابْنِ عُمَرَ عَنْ أَبِيهِ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ مِنْ أَفْرَى الْفِرَى أَنْ يُرِيَ عَيْنَيْهِ فِي الْمَنَامِ مَا لَمْ تَرَيَا [صححه البخاري (۷۰۴۳)]. [انظر: ۵۹۹۸].

(۵۷۱۱) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا سب سے بڑا جھوٹ یہ ہے کہ آدمی وہ خواب بیان کرے جو اس نے دیکھا ہی نہ ہو۔

(۵۷۱۲) حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِيهِ عَنِ ابْنِ عُمَرَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ الْكَرِيمُ ابْنُ الْكَرِيمِ ابْنِ الْكَرِيمِ ابْنِ الْكَرِيمِ يُوسُفُ بْنُ يَعْقُوبَ بْنِ إِسْحَاقَ بْنِ إِبْرَاهِيمَ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِمْ وَسَلَّمَ [صححه البخاري (۳۳۹۰)].

(۵۷۱۲) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا شریف ابن شریف ابن شریف ابن شریف حضرت یوسف بن یعقوب بن اسحاق بن ابراہیم علیہم السلام تھے۔

(۵۷۱۳) حَدَّثَنَا زَكَرِيَّا بْنُ عَدِيٍّ أَخْبَرَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ عَمْرٍو عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَقِيلٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ كَسَانِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حُلَّةً مِنْ حُلَلِ السِّيَرَاءِ أَهْدَاهَا لَهُ فَيْرُوزُ فَلَبِسْتُ الْإِزَارَ فَأَغْرَقَنِي طُولًا وَعَرْضًا فَسَحَبْتُهُ وَلَبِسْتُ الرِّدَاءَ فَتَقَنَّعْتُ بِهِ فَأَخَذَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِعَاتِقِي فَقَالَ يَا عَبْدَ اللَّهِ ارْفَعِ الْإِزَارَ فَإِنَّ مَا مَسَّتِ الْأَرْضُ مِنَ الْإِزَارِ إِلَى مَا أَسْفَلَ مِنَ الْكَعْبَيْنِ فِي النَّارِ قَالَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ فَلَمْ أَرَ إِنْسَانًا قَطُّ أَشَدَّ تَشْمِيرًا مِنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ [راجع: ۵۶۹۳].

(۵۷۱۳) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے ان ریشمی جوڑوں میں سے ایک ریشمی جوڑا عنایت فرمایا جو فیروز نے نبی علیہ السلام کی خدمت میں پیش کیے تھے، میں نے تہبند باندھا تو صرف اسی نے طول و عرض میں مجھے

ڈھانپ لیا، میں نے اسے لپیٹا اور اوپر سے چادر اوڑھ لی، اور اسے پہن کر نبی علیہ السلام کی خدمت میں حاضر ہوا، نبی علیہ السلام نے میری گردن پکڑ کر فرمایا اے عبداللہ! تہبند اوپر کرو، ٹخنوں سے نیچے شلوار کا جو حصہ زمین پر لگے گا وہ جہنم میں ہوگا، عبداللہ بن محمد راوی کہتے ہیں کہ اس کے بعد میں نے کسی انسان کو حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے زیادہ اہتمام کے ساتھ اپنے ٹخنے ننگے رکھنے والا کسی کو نہیں دیکھا۔

(٥٧١٤) حَدَّثَنَا مُهَنَّأُ بْنُ عَبْدِ الْحَمِيدِ أَبُو شِبْلٍ عَنْ حَمَّادٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَقِيلٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَسَاهُ حُلَّةً فَأَسْبَلَهَا فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِيهِ قَوْلًا شَدِيدًا وَذَكَرَ النَّارَ

(۵۷۱۴) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے انہیں ایک ریشمی جوڑا دیا وہ ان کے ٹخنوں سے نیچے لٹکنے لگا تو نبی علیہ السلام نے اس پر سخت بات کہی اور جہنم کا ذکر کیا۔

(٥٧١٥) حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا فُلَيْحٌ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عِكْرِمَةَ عَنْ أَبِي الْمُغِيرَةِ بْنِ حُنَيْنٍ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ قَالَ رَأَيْتُ لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَذْهَبًا مُوَاجِهَ الْقِبْلَةِ. [راجع: ٥٧٤١، ٥٩٤١].

(۵۷۱۵) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ میں نے نبی علیہ السلام کو دیکھا ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم قبلہ کے رخ چلتے تھے۔ (اس کی طرف پشت نہ کرتے تھے اور ایسا ہونا حتی الامکان کے ساتھ مشروط ہے)

(٥٧١٦) حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا فُلَيْحٌ عَنْ سَعِيدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ وَائِلٍ الْأَنْصَارِيِّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَعَنَ اللَّهُ الْخَمْرَ وَلَعَنَ شَارِبَهَا وَسَاقِيَهَا وَعَاصِرَهَا وَمُعْتَصِرَهَا وَبَائِعَهَا وَمُبْتَاعَهَا وَحَامِلَهَا وَالْمَحْمُولَةَ إِلَيْهِ وَآكِلَ ثَمَنِهَا.

[اخرجه ابو يعلى (٥٥٨٣) قال شعيب: صحيح بطرقه وشواهده]

(۵۷۱۶) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا نفس شراب پر، اس کے پینے والے پر، پلانے والے پر، فروخت کرنے والے پر، خریدار پر، نچوڑنے والے پر اور جس کے لئے نچوڑی گئی، اٹھانے والے پر اور جس کے لئے اٹھائی گئی اور اس کی قیمت کھانے والے پر اللہ کی لعنت ہو۔

(٥٧١٧) حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ عِيسَى حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ عَنْ أَبِيهِ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّهُ كَانَ يَصْبُغُ ثِيَابَهُ وَيَدَّهِنُ بِالزَّعْفَرَانِ فَقِيلَ لَهُ لِمَ تَصْبُغُ ثِيَابَكَ وَتَدَّهِنُ بِالزَّعْفَرَانِ قَالَ لِأَنِّي رَأَيْتُهُ أَحَبَّ الْأَصْبَاغِ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَدَّهِنُ بِهِ وَيَصْبُغُ بِهِ ثِيَابَهُ. [قال الألباني: صحيح الاسناد (ابو داود: ٤٠٦٤، النسائي: ٨/١٤٠ و ١٥٠). قال شعيب: صحيح، وهذا اسناد حسن]. [انظر: ٦٠٩٦].

(۵۷۱۷) اسلم رحمۃ اللہ علیہ کہتے ہیں کہ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما اپنے کپڑوں کو رنگتے تھے اور زعفران کا تیل لگاتے تھے، کسی نے ان سے پوچھا کہ آپ اپنے کپڑوں کو کیوں رنگتے ہیں اور زعفران کا تیل کیوں لگاتے ہیں؟ تو انہوں نے فرمایا کہ میں نے دیکھا ہے کہ

زعفران کا تیل نبی علیہ السلام کو رنگے جانے کی چیزوں میں سب سے زیادہ پسندیدہ تھا، اسی کا تیل لگاتے تھے اور اسی سے کپڑوں کو رنگتے تھے۔

(۵۷۱۸) حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا لَيْثٌ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَجْلَانَ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ أَنَّهُ حَدَّثَهُ أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عُمَرَ أَتَى ابْنَ مُطِيعٍ لَيَالِي الْحَرَّةِ فَقَالَ ضَعُوا لِأَبِي عَبْدِ الرَّحْمَنِ وِسَادَةً فَقَالَ إِنِّي لَمْ آتِ لِأَجْلِسَ إِنَّمَا جِئْتُ لِأُخْبِرَكَ كَلِمَتَيْنِ سَمِعْتُهُمَا مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَنْ نَزَعَ يَدًا مِنْ طَاعَةٍ لَمْ تَكُنْ لَهُ حُجَّةٌ يَوْمَ الْقِيَامَةِ وَمَنْ مَاتَ مُفَارِقًا لِلْجَمَاعَةِ فَإِنَّهُ يَمُوتُ مَوْتَ الْجَاهِلِيَّةِ. [راجع: ٥٣٨٦].

(۵۷۱۸) زید بن اسلم اپنے والد سے نقل کرتے ہیں کہ ایک مرتبہ میں حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ کے ساتھ عبداللہ بن مطیع کے یہاں گیا، اس نے حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ کو خوش آمدید کہا، اور لوگوں کو حکم دیا کہ انہیں تکیہ پیش کرو، حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ میں بیٹھنے کے لئے نہیں آیا بلکہ آپ کو ایک حدیث سنانے آیا ہوں جو میں نے نبی علیہ السلام سے سنی ہے، میں نے نبی علیہ السلام کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ جو شخص صحیح حکمران وقت کی اطاعت سے ہاتھ کھینچتا ہے، قیامت کے دن اس کی کوئی حجت قبول نہ ہوگی، اور جو شخص ''جماعت'' کو چھوڑ کر مر گیا تو وہ جاہلیت کی موت مرا۔

(۵۷۱۹) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا عَبَّادٌ يَعْنِي ابْنَ عَبَّادٍ حَدَّثَنِي عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ أَهْلَلْنَا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالْحَجِّ مُفْرَدًا [صححه مسلم (١٢٣١)].

(۵۷۱۹) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام کے ساتھ ہم نے ابتداءً صرف حج کا احرام باندھا تھا۔

(۵۷۲۰) حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا لَيْثٌ عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي حَبِيبٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ صَالِحٍ وَاسْمُهُ الَّذِي يُعْرَفُ بِهِ نُعَيْمُ بْنُ النَّحَّامِ وَكَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَمَّاهُ صَالِحًا أَخْبَرَهُ أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عُمَرَ قَالَ لِعُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ اخْطُبْ عَلَيَّ ابْنَةَ صَالِحٍ فَقَالَ إِنَّ لَهُ يَتَامَى وَلَمْ يَكُنْ لِيُؤْثِرَنَا عَلَيْهِمْ فَانْطَلَقَ عَبْدُ اللَّهِ إِلَى عَمِّهِ زَيْدِ بْنِ الْخَطَّابِ لِيَخْطُبَ فَانْطَلَقَ زَيْدٌ إِلَى صَالِحٍ فَقَالَ إِنَّ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عُمَرَ أَرْسَلَنِي إِلَيْكَ يَخْطُبُ ابْنَتَكَ فَقَالَ لِي يَتَامَى وَلَمْ أَكُنْ لِأُتْرِبَ لَحْمِي وَأَرْفَعَ لَحْمَكُمْ أُشْهِدُكُمْ أَنِّي قَدْ أَنْكَحْتُهَا فُلَانًا وَكَانَ هَوَى أُمِّهَا إِلَى عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ فَأَتَتْ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَتْ يَا نَبِيَّ اللَّهِ خَطَبَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ ابْنَتِي فَأَنْكَحَهَا أَبُوهَا يَتِيمًا فِي حَجْرِهِ وَلَمْ يُؤَامِرْهَا فَأَرْسَلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى صَالِحٍ فَقَالَ أَنْكَحْتَ ابْنَتَكَ وَلَمْ تُؤَامِرْهَا فَقَالَ نَعَمْ فَقَالَ أَشِيرُوا عَلَى النِّسَاءِ فِي أَنْفُسِهِنَّ وَهِيَ بِكْرٌ فَقَالَ صَالِحٌ فَإِنَّمَا فَعَلْتُ هَذَا لِمَا يُصْدِقُهَا ابْنُ عُمَرَ فَإِنَّ لَهُ فِي مَالِي مِثْلَ مَا أَعْطَاهَا

(۵۷۲۰) نعیم بن نحام رضی اللہ عنہ ''جنہیں نبی علیہ السلام نے صالح کا خطاب دیا تھا'' کہتے ہیں کہ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ نے اپنے والد سے

درخواست کی کہ صالح کی بیٹی سے میرے لیے پیغام نکاح بھیجیں، حضرت عمر رضی اللہ عنہ کہنے لگے کہ اس کے یتیم بھتیجے ہیں، وہ ہمیں ان پر ترجیح نہیں دیں گے، ابن عمر رضی اللہ عنہما اپنے چچا زید بن خطاب رضی اللہ عنہ کے پاس چلے گئے اور ان سے بھی پیغام نکاح بھیجنے کے لئے کہا، چنانچہ زید رضی اللہ عنہ خود ہی صالح رضی اللہ عنہ کے پاس چلے گئے اور فرمایا کہ مجھے عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما نے آپ کی بیٹی کے لئے اپنی طرف سے نکاح کا پیغام دے کر بھیجا ہے، صالح رضی اللہ عنہ نے کہا کہ میرے یتیم بھتیجے موجود ہیں، میں اپنے گوشت کو نیچا کر کے آپ کے گوشت کو اونچا نہیں کر سکتا، میں آپ کو گواہ بنا کر کہتا ہوں کہ اس لڑکی کا نکاح میں نے فلاں شخص سے کر دیا۔

لڑکی کی ماں حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے اس کی شادی کرنا چاہتی تھی، وہ نبی علیہ السلام کی خدمت میں حاضر ہوئی اور کہنے لگی اے اللہ کے نبی! عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما نے میری بیٹی کا اپنے لیے رشتہ مانگا تھا لیکن اس کے باپ نے اپنی پرورش میں موجود یتیم بھتیجے سے اس کا نکاح کر دیا اور مجھ سے مشورہ تک نہیں کیا، نبی علیہ السلام نے صالح کو بلا بھیجا، اور فرمایا کہ کیا تم نے اپنی بیٹی کا رشتہ اپنی بیوی کے مشورے کے بغیر ہی طے کر دیا؟ انہوں نے عرض کیا جی ہاں! ایسا ہی ہے، نبی علیہ السلام نے فرمایا عورتوں سے ان کے متعلق مشورہ کر لیا کرو جب کہ وہ کنواری بھی ہوں، صالح رضی اللہ عنہ کہنے لگے کہ میں نے یہ کام صرف اس وجہ سے کیا ہے کہ عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما جو مہر اسے دیں گے، میرے پاس ان کا اتنا ہی مال پہلے سے موجود ہے (میں ان کا مقروض ہوں، اس لئے مجھے اس حال میں اپنی بیٹی ان کے نکاح میں دینا گوارا نہ ہوا)

(۵۷۲۱) حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يَزِيدَ حَدَّثَنَا حَيْوَةُ حَدَّثَنَا أَبُو عُثْمَانَ الْوَلِيدُ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ دِينَارٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ إِنَّ أَبَرَّ الْبِرِّ أَنْ يَصِلَ الرَّجُلُ أَهْلَ وُدِّ أَبِيهِ [راجع: ۵۶۵۳].

(۵۷۲۱) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا سب سے بڑی نیکی یہ ہے کہ انسان اپنے والد کے مرنے کے بعد اس کے دوستوں سے صلہ رحمی کرے۔

(۵۷۲۲) حَدَّثَنَا حَسَنُ بْنُ مُوسَى حَدَّثَنَا ابْنُ لَهِيعَةَ حَدَّثَنَا أَبُو الزُّبَيْرِ أَخْبَرَنَا عَوْنُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ أَنَّهُ سَمِعَ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عُمَرَ يَقُولُ كُنَّا جُلُوسًا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ رَجُلٌ اللَّهُ أَكْبَرُ كَبِيرًا وَالْحَمْدُ لِلَّهِ كَثِيرًا وَسُبْحَانَ اللَّهِ بُكْرَةً وَأَصِيلًا فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ قَالَ الْكَلِمَاتِ فَقَالَ الرَّجُلُ أَنَا فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ إِنِّي لَأَنْظُرُ إِلَيْهَا تَصْعَدُ حَتَّى فُتِحَتْ لَهَا أَبْوَابُ السَّمَاءِ فَقَالَ ابْنُ عُمَرَ وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ مَا تَرَكْتُهَا مُنْذُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَ قَالَ عَوْنٌ مَا تَرَكْتُهَا مُنْذُ سَمِعْتُهَا مِنِ ابْنِ عُمَرَ [راجع: ۴۶۲۷].

(۵۷۲۲) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ ہم لوگ نبی علیہ السلام کے ساتھ بیٹھے ہوئے تھے، اسی دوران ایک آدمی کہنے لگا ''اللَّهُ أَكْبَرُ كَبِيرًا وَالْحَمْدُ لِلَّهِ كَثِيرًا وَسُبْحَانَ اللَّهِ بُكْرَةً وَأَصِيلًا'' نبی علیہ السلام نے پوچھا کہ یہ جملے کس نے کہے

ہیں؟ وہ آدمی بولا یا رسول اللہ! میں نے کہے ہیں، نبی علیہ السلام نے فرمایا اس ذات کی قسم جس کے دست قدرت میں میری جان ہے، میں نے ان کلمات کو اوپر چڑھتے ہوئے دیکھا، حتیٰ کہ ان کے لیے آسمان کے سارے دروازے کھول دیئے گئے، حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ میں نے جب سے نبی علیہ السلام کی زبانی یہ بات سنی ہے، میں نے ان کلمات کو کبھی ترک نہیں کیا اور عون رحمہ اللہ کہتے ہیں کہ میں نے جب سے یہ کلمات حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے سنے ہیں، میں نے کبھی انہیں ترک نہیں کیا۔

(۵۷۲۲) حَدَّثَنَا سُرَيْجٌ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أُحِلَّتْ لَنَا مَيْتَتَانِ وَدَمَانِ فَأَمَّا الْمَيْتَتَانِ فَالْحُوتُ وَالْجَرَادُ وَأَمَّا الدَّمَانِ فَالْكَبِدُ وَالطِّحَالُ. [قال الألباني: صحيح (ابن ماجة: ۳۲۱۸ و ۳۳۱۴). قال شعيب: حسن وهذا اسناد ضعيف].

(۵۷۲۳) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہمارے لیے دو طرح کے مردار اور دو طرح کا خون حلال ہے، مردار سے مراد تو مچھلی اور ٹڈی دل ہے (کہ انہیں ذبح کرنے کی ضرورت ہی نہیں) اور خون سے مراد کلیجی اور تلی ہے۔

(۵۷۲۴) حَدَّثَنَا هَارُونُ بْنُ مَعْرُوفٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ وَهْبٍ عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ صَالِحٍ عَنْ أَبِي الزَّاهِرِيَّةِ عَنْ كَثِيرِ بْنِ مُرَّةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أَقِيمُوا الصُّفُوفَ فَإِنَّمَا تَصُفُّونَ بِصُفُوفِ الْمَلَائِكَةِ وَحَاذُوا بَيْنَ الْمَنَاكِبِ وَسُدُّوا الْخَلَلَ وَلِينُوا فِي أَيْدِي إِخْوَانِكُمْ وَلَا تَذَرُوا فُرُجَاتٍ لِلشَّيْطَانِ وَمَنْ وَصَلَ صَفًّا وَصَلَهُ اللَّهُ تَبَارَكَ وَتَعَالَى وَمَنْ قَطَعَ صَفًّا قَطَعَهُ اللَّهُ.

[صححه ابن خزيمة (۱۵۴۹). قال الألباني: صحيح (ابو داود: ۶۶۶، النسائي: ۲/۹۳)].

(۵۷۲۴) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا صفیں درست رکھا کرو، کیونکہ تمہاری صفیں ملائکہ کی صفوں کے مشابہہ ہوتی ہیں، کندھے ملا لیا کرو، درمیان میں خلاء کو پر کر لیا کرو، اپنے بھائیوں کے ہاتھوں میں نرم ہو جایا کرو اور شیطان کے لیے خالی جگہ نہ چھوڑا کرو، جو شخص صف کو ملاتا ہے اللہ اسے جوڑتا ہے اور جو شخص صف توڑتا ہے اللہ اسے توڑ دیتا ہے۔

(۵۷۲۵) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ لَيْثٍ وَإِبْرَاهِيمُ بْنُ الْمُهَاجِرِ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ائْذَنُوا لِلنِّسَاءِ بِاللَّيْلِ إِلَى الْمَسَاجِدِ تَفِلَاتٍ لَيْثٌ الَّذِي ذَكَرَ تَفِلَاتٍ. [راجع: ۴۹۳۳].

(۵۷۲۵) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا تم رات کے وقت عورتوں کو پراگندہ حالت میں مساجد میں آنے کی اجازت دے دیا کرو۔

(۵۷۲۶) حَدَّثَنَا أَزْهَرُ بْنُ الْقَاسِمِ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَخْطُبُ خُطْبَتَيْنِ يَوْمَ الْجُمُعَةِ يَجْلِسُ بَيْنَهُمَا مَرَّةً. [راجع: ۴۹۱۹].

(۵۷۲۶) حضرت ابن عمر ؓ سے مروی ہے کہ نبی ؑ جمعہ کے دن دو خطبے ارشاد فرماتے تھے اور ان دونوں کے درمیان کچھ دیر بیٹھتے بھی تھے۔

(٥٧٢٧) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَقِيلٍ سَمِعْتُ ابْنَ عُمَرَ يَقُولُ كَسَانِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قُبْطِيَّةً وَكَسَا أُسَامَةَ حُلَّةً سِيَرَاءَ قَالَ فَنَظَرَ فَرَآنِي قَدْ أَسْبَلْتُ فَجَاءَ فَأَخَذَ بِمَنْكِبِي وَقَالَ يَا ابْنَ عُمَرَ كُلُّ شَيْءٍ مَسَّ الْأَرْضَ مِنْ الثِّيَابِ فَفِي النَّارِ قَالَ فَرَأَيْتُ ابْنَ عُمَرَ يَتَّزِرُ إِلَى نِصْفِ السَّاقِ [راجع: ٥٦٩٣].

(۵۷۲۷) حضرت ابن عمر ؓ سے مروی ہے کہ نبی ؑ نے انہیں ایک ریشمی جوڑا دیا اور حضرت اسامہ ؓ کو کتان کا جوڑا عطاء فرمایا پھر نبی ؑ نے مجھے دیکھا تو وہ کپڑا زمین پر لٹک رہا تھا، نبی ؑ نے آگے بڑھ کر میرے کندھے کو پکڑا اور فرمایا اے ابن عمر! کپڑے کا جو حصہ زمین پر لگے گا وہ جہنم میں ہوگا، راوی کہتے ہیں کہ پھر میں نے حضرت ابن عمر ؓ کو دیکھا کہ وہ نصف پنڈلی تک تہبند باندھتے تھے۔

(٥٧٢٨) حَدَّثَنَا يُونُسُ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ يَعْنِي ابْنَ زَيْدٍ حَدَّثَنَا أَيُّوبُ عَنْ نَافِعٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ وَهُوَ يَخْطُبُ الْيَدُ الْعُلْيَا خَيْرٌ مِنْ الْيَدِ السُّفْلَى الْيَدُ الْعُلْيَا الْمُعْطِيَةُ وَالْيَدُ السُّفْلَى يَدُ السَّائِلِ. [راجع: ٥٣٤٤].

(۵۷۲۸) حضرت ابن عمر ؓ سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ ﷺ نے خطبہ دیتے ہوئے ارشاد فرمایا اوپر والا ہاتھ نیچے والے ہاتھ سے بہتر ہوتا ہے، اوپر والے ہاتھ سے مراد خرچ کرنے والا اور نیچے والے ہاتھ سے مراد مانگنے والا ہاتھ ہے۔

(٥٧٢٩) حَدَّثَنَا حُجَيْنُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ دِينَارٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ الَّذِي لَا يُؤَدِّي زَكَاةَ مَالِهِ يُمَثِّلُ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ لَهُ مَالَهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ شُجَاعًا أَقْرَعَ لَهُ زَبِيبَتَانِ ثُمَّ يَلْزَمُهُ يُطَوِّقُهُ يَقُولُ أَنَا كَنْزُكَ أَنَا كَنْزُكَ.

[صححه ابن خزيمة (٢٢٥٧). قال الألباني: صحيح (النسائي: ٥/٣٨)]. [انظر: ٦٢٠٩، ٦٤٤٨].

(۵۷۲۹) حضرت ابن عمر ؓ سے مروی ہے کہ نبی ؑ نے ارشاد فرمایا جو شخص اپنے مال کی زکوٰۃ ادا نہیں کرتا، قیامت کے دن اس کا مال گنجے سانپ کی شکل میں آئے گا جس کی آنکھ کے اوپر دو سیاہ نقطے ہوں گے، وہ سانپ طوق بنا کر اس کے گلے میں لٹکا دیا جائے گا اور وہ اسے کہے گا کہ میں تیرا خزانہ ہوں، میں تیرا خزانہ ہوں۔

(٥٧٣٠) حَدَّثَنَا يُونُسُ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ رَفَعَ الْحَدِيثَ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ كُلُّ مُسْكِرٍ خَمْرٌ وَكُلُّ مُسْكِرٍ حَرَامٌ وَمَنْ شَرِبَ الْخَمْرَ فِي الدُّنْيَا فَمَاتَ وَهُوَ مُدْمِنُهَا لَمْ يَتُبْ لَمْ يَشْرَبْهَا فِي الْآخِرَةِ. [صححه مسلم (٢٠٠٣)، وابن حبان (٥٣٦٦)].

(۵۷۳۰) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا ہر نشہ آور چیز شراب ہے اور ہر نشہ آور چیز حرام ہے اور جو شخص دنیا میں شراب پیتا ہو اور اسی حال میں مر جائے کہ وہ مستقل اس کا عادی رہا ہو اور اس سے توبہ بھی نہ کی ہو، وہ آخرت میں شراب طہور سے محروم رہے گا۔

(٥٧٣١) قَالَ أَبِي وَفِي مَوْضِعٍ آخَرَ قَالَ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كُلُّ مُسْكِرٍ خَمْرٌ وَكُلُّ مُسْكِرٍ حَرَامٌ. [راجع: ٤٦٤٥].

(۵۷۳۱) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہر نشہ آور چیز شراب ہے اور ہر نشہ آور چیز حرام ہے۔

(٥٧٣٢) حَدَّثَنَا أَسْوَدُ بْنُ عَامِرٍ حَدَّثَنَا بَقِيَّةُ بْنُ الْوَلِيدِ الْحِمْصِيُّ عَنْ عُثْمَانَ بْنِ زُفَرَ عَنْ هَاشِمٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ مَنْ اشْتَرَى ثَوْبًا بِعَشَرَةِ دَرَاهِمَ وَفِيهِ دِرْهَمٌ حَرَامٌ لَمْ يَقْبَلْ اللَّهُ لَهُ صَلَاةً مَادَامَ عَلَيْهِ قَالَ ثُمَّ أَدْخَلَ أُصْبُعَيْهِ فِي أُذُنَيْهِ ثُمَّ قَالَ صُمَّتَا إِنْ لَمْ يَكُنْ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَمِعْتُهُ يَقُولُهُ.

[اخرجه عبد بن حميد (٨٤٩) اسناده ضعيف جدا].

(۵۷۳۲) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ سے منقول ہے کہ جو شخص دس دراہم کا ایک کپڑا خریدے اور اس میں ایک درہم حرام کا ہو تو جب تک وہ کپڑا اس کے جسم پر رہے گا اس کی کوئی نماز قبول نہ ہوگی، اس کے بعد حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ نے اپنی انگلیاں اپنے کانوں میں داخل کر کے فرمایا کہ یہ کان بہرے ہو جائیں اگر میں نے نبی علیہ السلام کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے نہ سنا ہو۔

(٥٧٣٣) حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ أَبِي الْعَبَّاسِ حَدَّثَنَا شَرِيكٌ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنِ الْبَهِيِّ قَالَ شَرِيكٌ أُرَاهُ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي عَلَى الْخُمْرَةِ. [راجع: ٥٦٦٠].

(۵۷۳۳) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام چٹائی پر نماز پڑھ لیا کرتے تھے۔

(٥٧٣٤) حَدَّثَنَا أَسْوَدُ بْنُ عَامِرٍ أَخْبَرَنَا هُرَيْمٌ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ تُحْمَلُ مَعَهُ الْعَنَزَةُ فِي الْعِيدَيْنِ فِي أَسْفَارِهِ فَتُرْكَزُ بَيْنَ يَدَيْهِ فَيُصَلِّي إِلَيْهَا.

(۵۷۳۴) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ عیدین کے موقع پر دورانِ سفر نبی علیہ السلام کے ساتھ ایک نیزہ بھی لے جایا جاتا تھا جو نبی علیہ السلام کے سامنے گاڑا جاتا تھا اور اسے سترہ بنا کر نبی علیہ السلام نماز پڑھاتے تھے۔

(٥٧٣٥) حَدَّثَنَا أَسْوَدُ بْنُ عَامِرٍ أَخْبَرَنَا إِسْرَائِيلُ عَنْ زَيْدٍ الْعَمِّيِّ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ تَوَضَّأَ وَاحِدَةً فَتِلْكَ وَظِيفَةُ الْوُضُوءِ الَّتِي لَا بُدَّ مِنْهَا وَمَنْ تَوَضَّأَ اثْنَتَيْنِ فَلَهُ كِفْلَانِ وَمَنْ تَوَضَّأَ ثَلَاثًا فَذَلِكَ وُضُوئِي وَوُضُوءُ الْأَنْبِيَاءِ قَبْلِي

(۵۷۳۵) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جو شخص ایک مرتبہ اعضاءِ وضو کو دھوتا ہے تو

یہ وضو کا وہ وظیفہ ہے جس کا ہونا ضروری (اور فرض) ہے، جو دو مرتبہ دھوتا ہے، اسے دہرا اجر ملتا ہے اور جو تین مرتبہ دھوتا ہے تو یہ میرا وضو ہے اور مجھ سے پہلے انبیاء کرام علیہم السلام کا بھی یہی وضو ہے۔

(۵۷۳۶) حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ بَحْرٍ حَدَّثَنَا صَالِحُ بْنُ قُدَامَةَ بْنِ إِبْرَاهِيمَ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ حَاطِبٍ الْجُمَحِيُّ أَبُو مُحَمَّدٍ حَدَّثَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ دِينَارٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ كَانَ حَالِفًا فَلَا يَحْلِفْ إِلَّا بِاللَّهِ وَكَانَتْ قُرَيْشٌ تَحْلِفُ بِآبَائِهَا قَالَ فَلَا تَحْلِفُوا بِآبَائِكُمْ [راجع: ۴۷۰۳].

(۵۷۳۶) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا جو شخص قسم کھانا چاہتا ہے وہ اللہ کے نام کی قسم کھائے، قریش کے لوگ اپنے آباؤ اجداد کے نام کی قسمیں کھایا کرتے تھے، اس لئے فرمایا اپنے آباؤ اجداد کے نام کی قسمیں مت کھاؤ۔

(۵۷۳۷) حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ بَحْرٍ حَدَّثَنَا عِيسَى بْنُ يُونُسَ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا طَافَ الطَّوَافَ الْأَوَّلَ خَبَّ ثَلَاثًا وَمَشَى أَرْبَعًا وَكَانَ يَسْعَى بِبَطْنِ الْمَسِيلِ إِذَا طَافَ بَيْنَ الصَّفَا وَالْمَرْوَةِ [راجع: ۴۶۱۸].

(۵۷۳۷) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام طواف کے پہلے تین چکروں میں رمل اور باقی چار چکروں میں عام رفتار رکھتے تھے، اور صفا مروہ کے درمیان سعی کرتے ہوئے "بطنِ مسیل" میں دوڑتے تھے۔

(۵۷۳۸) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا أَبَانُ بْنُ يَزِيدَ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ أَبِي قِلَابَةَ عَنْ سَالِمٍ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ تَخْرُجُ نَارٌ مِنْ قِبَلِ حَضْرَمَوْتَ تَحْشُرُ النَّاسَ قَالَ قُلْنَا فَمَا تَأْمُرُنَا يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ عَلَيْكُمْ بِالشَّامِ [راجع: ۴۵۳۶].

(۵۷۳۸) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا حضر موت "جو کہ شام کا ایک علاقہ ہے" سے ایک آگ نکلے گی اور لوگوں کو ہانک کر لے جائے گی، ہم نے پوچھا یا رسول اللہ! پھر آپ اس وقت کے لئے ہمیں کیا حکم دیتے ہیں؟ فرمایا ملک شام کو اپنے اوپر لازم کر لینا۔ (وہاں چلے جانا)

(۵۷۳۹) حَدَّثَنَا رَوْحٌ حَدَّثَنَا ابْنُ عَوْنٍ عَنْ مُحَمَّدٍ عَنِ الْمُغِيرَةِ بْنِ سَلْمَانَ قَالَ قَالَ ابْنُ عُمَرَ حَفِظْتُ مِنَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَشْرَ صَلَوَاتٍ رَكْعَتَيْنِ قَبْلَ صَلَاةِ الصُّبْحِ وَرَكْعَتَيْنِ قَبْلَ صَلَاةِ الظُّهْرِ وَرَكْعَتَيْنِ بَعْدَ صَلَاةِ الظُّهْرِ وَرَكْعَتَيْنِ بَعْدَ صَلَاةِ الْمَغْرِبِ وَرَكْعَتَيْنِ بَعْدَ صَلَاةِ الْعِشَاءِ [راجع: ۵۱۲۷].

(۵۷۳۹) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ میں نے نبی علیہ السلام سے دس رکعتیں محفوظ کی ہیں ظہر کی نماز سے قبل دو رکعتیں اور اس کے بعد دو رکعتیں نیز مغرب کے بعد دو رکعتیں اور عشاء کے بعد بھی دو رکعتیں اور دو رکعتیں نمازِ فجر سے پہلے۔

(۵۷۴۰) حَدَّثَنَا عَارِمٌ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْمُبَارَكِ حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ عُقْبَةَ عَنْ سَالِمٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ أَخَذَ شَيْئًا مِنَ الْأَرْضِ ظُلْمًا خُسِفَ بِهِ إِلَى سَبْعِ أَرَضِينَ [صححه البخاري (۲۴۵۴)].

(۵۷۴۰) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جو شخص زمین کا کوئی ٹکڑا ظلماً لے لیتا ہے وہ اس ٹکڑے کے ساتھ ساتویں زمین تک دھنسایا جاتا رہے گا۔

(۵۷۴۱) حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ دَاوُدَ حَدَّثَنَا فُلَيْحٌ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عِكْرِمَةَ عَنْ رَافِعِ بْنِ حُنَيْنٍ أَنَّ ابْنَ عُمَرَ أَخْبَرَهُ أَنَّهُ رَأَى النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَهَبَ مَذْهَبًا مُوَاجِهًا لِلْقِبْلَةِ [راجع: ۲۷۱۵].

(۵۷۴۱) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ انہوں نے نبی کا راستہ دیکھا ہے جو قبلہ کے رخ ہوتا تھا۔

(۵۷۴۲) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الزُّبَيْرِ حَدَّثَنَا إِسْرَائِيلُ عَنْ أَبِي إِسْحَقَ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ رَمَقْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَرْبَعًا وَعِشْرِينَ أَوْ خَمْسًا وَعِشْرِينَ مَرَّةً يَقْرَأُ فِي الرَّكْعَتَيْنِ قَبْلَ الْفَجْرِ وَالرَّكْعَتَيْنِ بَعْدَ الْمَغْرِبِ بِ قُلْ يَا أَيُّهَا الْكَافِرُونَ وَقُلْ هُوَ اللَّهُ أَحَدٌ [راجع: ۴۷۶۳].

(۵۷۴۲) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ میں نے ۲۴ یا ۲۵ دن تک یہ اندازہ لگایا کہ نبی علیہ السلام فجر سے پہلے کی اور مغرب کے بعد کی دو رکعتوں (سنتوں) میں سورۂ کافرون اور سورۂ اخلاص پڑھتے رہے ہیں۔

(۵۷۴۳) حَدَّثَنَا سُرَيْجٌ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ سَأَلَكُمْ بِاللَّهِ فَأَعْطُوهُ وَمَنْ اسْتَعَاذَكُمْ بِاللَّهِ فَأَعِيذُوهُ وَمَنْ أَتَى إِلَيْكُمْ مَعْرُوفًا فَكَافِئُوهُ فَإِنْ لَمْ تَجِدُوا مَا تُكَافِئُوهُ فَادْعُوا لَهُ حَتَّى تَعْلَمُوا أَنَّكُمْ قَدْ كَافَأْتُمُوهُ وَمَنْ اسْتَجَارَكُمْ فَأَجِيرُوهُ. [راجع: ۵۳۶۵].

(۵۷۴۳) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جو شخص اللہ کے نام پر پناہ مانگے اسے پناہ دے دو، جو شخص اللہ کے نام پر سوال کرے اسے عطاء کر دو، جو تمہارے ساتھ بھلائی کرے اس کا بدلہ دو، اگر بدلہ میں دینے کے لیے کچھ نہ ملے تو اس کے لئے اتنی دعائیں کرو کہ تمہیں یقین ہو جائے کہ تم نے اس کا بدلہ اتار دیا ہے اور جو شخص تمہاری پناہ میں آئے، اسے پناہ دے دو۔

(۵۷۴۴) حَدَّثَنَا حُسَيْنُ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي زِيَادٍ عَنِ ابْنِ أَبِي لَيْلَى عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَا فِئَةُ كُلِّ مُسْلِمٍ. [راجع: ۵۳۸۴].

(۵۷۴۴) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا میں ہر مسلمان کی جماعت ہوں۔

(۵۷۴۵) حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ بْنُ عَمْرٍو حَدَّثَنَا زَائِدَةُ حَدَّثَنَا لَيْثُ بْنُ أَبِي سُلَيْمٍ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا صَلَّى أَحَدُكُمْ فَلَا يَتَنَخَّمَنَّ تُجَاهَ الْقِبْلَةِ فَإِنَّ تُجَاهَهُ الرَّحْمَنُ وَلَا عَنْ يَمِينِهِ وَلَكِنْ عَنْ شِمَالِهِ أَوْ تَحْتَ قَدَمِهِ الْيُسْرَى. [راجع: ۴۵۰۹].

(۵۷۴۵) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام نے فرمایا جب تم میں سے کوئی شخص نماز ہوتا ہے تو اللہ اس کے چہرے کے سامنے ہوتا ہے اس لئے تم میں سے کوئی شخص اپنی نماز میں اپنے چہرے کے سامنے ناک صاف نہ کرے اور نہ ہی

دائیں جانب کرے، البتہ بائیں جانب یا اپنے بائیں پاؤں کے نیچے کرسکتا ہے۔

(٥٧٤٦) حَدَّثَنَا حُسَيْنُ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ أَبِي يُونُسَ حَاتِمِ بْنِ مُسْلِمٍ سَمِعْتُ رَجُلًا مِنْ قُرَيْشٍ يَقُولُ رَأَيْتُ امْرَأَةً جَاءَتْ إِلَى ابْنِ عُمَرَ بِمِنًى عَلَيْهَا دِرْعُ حَرِيرٍ فَقَالَتْ مَا تَقُولُ فِي الْحَرِيرِ فَقَالَ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْهُ [قال شعيب: صحيح لغيره، وهذه اسناد ضعيف].

(۵۷۴۶) حاتم بن مسلم کہتے ہیں کہ میں نے قریش کے ایک آدمی کو یہ کہتے ہوئے سنا کہ میں نے ایک عورت کو میدانِ منیٰ میں حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما کے پاس آتے ہوئے دیکھا، جس نے ریشمی قمیص پہن رکھی تھی، اس نے آ کر حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے پوچھا کہ ریشم کے متعلق آپ کی کیا رائے ہے؟ انہوں نے فرمایا کہ نبی علیہ السلام نے (مردوں کے لیے) اس کی ممانعت فرمائی ہے۔

(٥٧٤٧) حَدَّثَنَا حُسَيْنٌ حَدَّثَنَا أَيُّوبُ يَعْنِي ابْنَ عُتْبَةَ عَنْ يَحْيَى يَعْنِي ابْنَ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَتَخَلَّى عَلَى لَبِنَتَيْنِ مُسْتَقْبِلَ الْقِبْلَةِ.

[صححه البخاري (١٤٧٣)، ومسلم (١٠٤٥)، وابن خزيمة (٢٣٦٦)].

(۵۷۴۷) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ میں نے نبی علیہ السلام کو دو کچی اینٹوں پر خانہ کعبہ کے رخ قضاءِ حاجت کرتے ہوئے دیکھا۔

(٥٧٤٨) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ غَيْلَانَ حَدَّثَنَا رِشْدِينُ حَدَّثَنِي عَمْرُو بْنُ الْحَارِثِ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ سَالِمِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَهُ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُعْطِي عُمَرَ الْعَطَاءَ فَيَقُولُ لَهُ عُمَرُ أَعْطِهِ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَفْقَرَ إِلَيْهِ مِنِّي فَقَالَ لَهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خُذْهُ فَتَمَوَّلْهُ أَوْ تَصَدَّقْ بِهِ وَمَا جَاءَكَ مِنْ هَذَا الْمَالِ وَأَنْتَ غَيْرُ مُشْرِفٍ وَلَا سَائِلٍ فَخُذْهُ وَمَا لَا فَلَا تُتْبِعْهُ نَفْسَكَ قَالَ سَالِمٌ فَمِنْ أَجْلِ ذَلِكَ كَانَ ابْنُ عُمَرَ لَا يَسْأَلُ أَحَدًا شَيْئًا وَلَا يَرُدُّ شَيْئًا [اخرجه مسلم: ٩٨/٣].

(۵۷۴۸) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام جب حضرت عمر رضی اللہ عنہ کو کوئی چیز عطاء فرماتے تو حضرت عمر رضی اللہ عنہ عرض کرتے کہ یا رسول اللہ! مجھ سے زیادہ جو محتاج لوگ ہیں، یہ انہیں دے دیجئے، نبی علیہ السلام نے فرمایا اسے لے لو، اپنے مال میں اضافہ کرو، اس کے بعد صدقہ کردو، اور یاد رکھو! اگر تمہاری خواہش اور سوال کے بغیر کہیں سے مال آئے تو اسے لے لیا کرو، ورنہ اس کے پیچھے نہ پڑا کرو، سالم رحمۃ اللہ علیہ کہتے ہیں کہ اسی وجہ سے حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما بھی کسی سے کچھ مانگتے نہ تھے، البتہ اگر کوئی دے دیتا تو اسے رد نہ فرماتے تھے۔

(٥٧٤٩) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ غَيْلَانَ حَدَّثَنَا رِشْدِينُ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ الْحَارِثِ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنِ السَّائِبِ بْنِ يَزِيدَ عَنْ حُوَيْطِبِ بْنِ عَبْدِ الْعُزَّى عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ السَّعْدِيِّ عَنْ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ مِثْلَ ذَلِكَ. [راجع: ١٠٠].

(۵۷۴۹) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۵۷۵۰) حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا الْحَارِثُ بْنُ عُبَيْدٍ حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ حَرْبٍ قَالَ سَأَلْتُ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عُمَرَ قَالَ قُلْتُ مَا تَقُولُ فِي الصَّوْمِ فِي السَّفَرِ قَالَ تَأْخُذُ إِنْ حَدَّثْتُكَ قُلْتُ نَعَمْ قَالَ إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا خَرَجَ مِنْ هَذِهِ الْمَدِينَةِ قَصَرَ الصَّلَاةَ وَلَمْ يَصُمْ حَتَّى يَرْجِعَ إِلَيْهَا.

[قال الألباني: صحيح (ابن ماجة، ١٠٦٧). اسناده ضعيف]. [انظر: ٦٠٦٣].

(۵۷۵۰) بشر بن حرب کہتے ہیں کہ میں نے حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے پوچھا کہ دورانِ سفر روزہ کے متعلق آپ کیا فرماتے ہیں؟ انہوں نے فرمایا کہ اگر میں تم سے حدیث بیان کروں تو تم اس پر عمل کرو گے؟ میں نے عرض کیا جی ہاں! انہوں نے فرمایا کہ نبی علیہ السلام جب اس شہر سے باہر نکلتے تھے تو نماز میں قصر فرماتے اور واپس آنے تک روزہ نہ رکھتے تھے (بعد میں قضاء کر لیتے تھے)

(۵۷۵۱) حَدَّثَنَا حُسَيْنُ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا يَزِيدُ يَعْنِي ابْنَ عَطَاءٍ عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي زِيَادٍ حَدَّثَنِي الْحَسَنُ بْنُ سُهَيْلِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَوْفٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ قَالَ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ الْمِيثَرَةِ وَالْقَسِّيَّةِ وَحَلْقَةِ الذَّهَبِ وَالْمُفْدَمِ قَالَ يَزِيدُ وَالْمِيثَرَةُ جُلُودُ السِّبَاعِ وَالْقَسِّيَّةُ ثِيَابٌ مُضَلَّعَةٌ مِنْ إِبْرَيْسَمٍ يُجَاءُ بِهَا مِنْ مِصْرَ وَالْمُفْدَمُ الْمُشَبَّعُ بِالْعُصْفُرِ.

[قال الألباني: صحيح (ابن ماجة: ٣٦٠١ و ٣٦٤٣). قال شعيب: صحيح لغيره وهذا اسناد ضعيف].

(۵۷۵۱) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے میثرہ، قسیہ، سونے کے حلقے (چھلے) اور مفدم سے منع فرمایا ہے، راوی کہتے ہیں کہ میثرہ سے مراد درندوں کی کھالیں ہیں، قسیہ سے مراد ریشم سے بنے ہوئے کپڑے ہیں جو مصر سے لائے جاتے تھے اور مفدم سے مراد زرد رنگ سے رنگے ہوئے کپڑے ہیں۔

(۵۷۵۲) حَدَّثَنَا خَلَفُ بْنُ الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا خَالِدٌ يَعْنِي الطَّحَّانَ عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي زِيَادٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي لَيْلَى عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ لَقِينَا الْعَدُوَّ فَحَاصَ الْمُسْلِمُونَ حَيْصَةً فَكُنْتُ فِيمَنْ حَاصَ فَدَخَلْنَا الْمَدِينَةَ قَالَ فَتَعَرَّضْنَا لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حِينَ خَرَجَ لِلصَّلَاةِ فَقُلْنَا يَا رَسُولَ اللَّهِ نَحْنُ الْفَرَّارُونَ قَالَ لَا بَلْ أَنْتُمْ الْعَكَّارُونَ إِنِّي فِئَةٌ لَكُمْ. [راجع: ٤٧٥٠].

(۵۷۵۲) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ ہمارا دشمن سے آمنا سامنا ہوا، لوگ دورانِ جنگ گھبرا کر بھاگنے لگے، ان میں میں بھی شامل تھا، ہم مدینہ منورہ حاضر ہوئے اور جب نبی علیہ السلام نماز کے لئے باہر نکلے تو ہم نبی علیہ السلام کی خدمت میں حاضر ہو گئے، اور ہم نے عرض کیا یا رسول اللہ! ہم فرار ہو کر بھاگنے والے ہیں، نبی علیہ السلام نے فرمایا نہیں، بلکہ تم پلٹ کر حملہ کرنے والے ہو، میں تمہاری ایک جماعت ہوں۔

(۵۷۵۳) حَدَّثَنَا حُسَيْنُ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ قَرْمٍ عَنْ زَيْدٍ يَعْنِي ابْنَ جُبَيْرٍ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ مَرَّ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي غَزَاةٍ غَزَاهَا بِامْرَأَةٍ مَقْتُولَةٍ فَنَهَى عَنْ قَتْلِ النِّسَاءِ وَالصِّبْيَانِ. [راجع: ٤٧٣٩].

(۵۷۵۳) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے کسی غزوہ میں ایک مقتول عورت کو دیکھا تو عورتوں اور بچوں کو قتل کرنے سے روک دیا۔

(۵۷۵٤) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ عُمَرَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَوْنِ بْنِ أَبِي جُحَيْفَةَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ سُمَيْرَةَ أَنَّ ابْنَ عُمَرَ رَأَى رَأْسًا فَقَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا يَمْنَعُ أَحَدَكُمْ إِذَا جَاءَهُ مَنْ يُرِيدُ قَتْلَهُ أَنْ يَكُونَ مِثْلَ ابْنِ آدَمَ الْقَاتِلُ فِي النَّارِ وَالْمَقْتُولُ فِي الْجَنَّةِ[راجع: ٥٧٠٨].

(۵۷۵٤) عبدالرحمن بن سمیرہ رحمہ اللہ کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما نے ایک کٹا ہوا سر دیکھا تو فرمایا تم میں سے کسی آدمی کو "جب اسے کوئی قتل کرنے کے لئے آئے" ابن آدم جیسا بننے سے کیا چیز روکتی ہے، یاد رکھو! مقتول جنت میں جائے گا اور قاتل جہنم میں۔

(۵۷۵۵) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ بَحِيرٍ الصَّنْعَانِيُّ الْقَاصُّ أَنَّ عَبْدَ الرَّحْمَنِ بْنَ يَزِيدَ أَخْبَرَهُ أَنَّهُ سَمِعَ ابْنَ عُمَرَ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ سَرَّهُ أَنْ يَنْظُرَ إِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ كَأَنَّهُ رَأْيُ عَيْنٍ فَلْيَقْرَأْ إِذَا الشَّمْسُ كُوِّرَتْ وَإِذَا السَّمَاءُ انْفَطَرَتْ وَحَسِبْتُ أَنَّهُ قَالَ وَسُورَةَ هُودٍ[راجع: ٤٨٠٦].

(۵۷۵۵) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جو شخص قیامت کا منظر اپنی آنکھوں سے دیکھنا چاہتا ہے، اسے چاہیے کہ وہ سورۂ تکویر، سورۂ انفطار پڑھ لے، غالباً سورہ ہود کا بھی ذکر فرمایا۔

(۵۷۵٦) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ أَخْبَرَنَا حُمَيْدٌ عَنْ بَكْرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنِ ابْنِ عُمَرَ (ح) وَأَيُّوبُ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَّى الظُّهْرَ وَالْعَصْرَ وَالْمَغْرِبَ وَالْعِشَاءَ بِالْبَطْحَاءِ ثُمَّ هَجَعَ بِهَا هَجْعَةً ثُمَّ دَخَلَ مَكَّةَ فَكَانَ ابْنُ عُمَرَ يَفْعَلُهُ.

[صححه البخاري (١٧٦٨). قال الألباني: صحيح (ابو داود: ٢٠١٢ و٢٠١٣)].

(۵۷۵٦) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ظہر، عصر، مغرب اور عشاء کی نمازیں وادی بطحاء میں پڑھیں، رات وہیں گذاری اور پھر مکہ مکرمہ میں داخل ہوئے، حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما بھی ایسے ہی کیا کرتے تھے۔

(۵۷۵۷) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ حَدَّثَنَا مَطَرٌ عَنْ سَالِمِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ سَافَرْنَا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَمَعَ عُمَرَ فَلَمْ أَرَهُمَا يَزِيدَانِ عَلَى رَكْعَتَيْنِ وَكُنَّا ضُلَّالًا فَهَدَانَا اللَّهُ بِهِ فَبِهِ نَقْتَدِي.

[راجع: ٥٦٩٨].

(۵۷۵۷) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما کہتے ہیں کہ میں نے نبی علیہ السلام اور حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے ساتھ سفر کیا ہے، یہ دونوں سفر میں دو سے زیادہ رکعتیں نہیں پڑھتے تھے، ہم پہلے گمراہ تھے پھر اللہ نے نبی علیہ السلام کے ذریعے ہمیں ہدایت عطاء فرمائی اب ہم ان ہی کی اقتداء کریں گے۔

(۵۷۵۸) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ حَدَّثَنَا أَيُّوبُ سَمِعْتُ الْمُغِيرَةَ بْنَ سَلْمَانَ يُحَدِّثُ فِي بَيْتِ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ أَنَّ ابْنَ عُمَرَ قَالَ حَفِظْتُ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَشْرَ رَكَعَاتٍ سِوَى الْفَرِيضَةِ رَكْعَتَيْنِ قَبْلَ الظُّهْرِ وَرَكْعَتَيْنِ بَعْدَ الظُّهْرِ وَرَكْعَتَيْنِ بَعْدَ الْمَغْرِبِ وَرَكْعَتَيْنِ بَعْدَ الْعِشَاءِ وَرَكْعَتَيْنِ قَبْلَ الْغَدَاةِ[راجع: ۵۱۲۷].

(۵۷۵۸) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ میں نے نبی علیہ السلام سے فرض نمازوں کے علاوہ دس رکعتیں محفوظ کی ہیں ظہر کی نماز سے قبل دو رکعتیں اور اس کے بعد دو رکعتیں نیز مغرب کے بعد دو رکعتیں اور عشاء کے بعد بھی دو رکعتیں اور دو رکعتیں نماز فجر سے پہلے۔

(۵۷۵۹) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ حَدَّثَنَا قَتَادَةُ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ شَقِيقٍ الْعُقَيْلِيِّ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ رَجُلًا مِنْ أَهْلِ الْبَادِيَةِ سَأَلَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ صَلَاةِ اللَّيْلِ فَقَالَ بِإِصْبَعَيْهِ مَثْنَى مَثْنَى وَالْوِتْرُ رَكْعَةٌ مِنْ آخِرِ اللَّيْلِ.[راجع: ۴۹۸۷].

(۵۷۵۹) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ ایک دیہاتی شخص نے نبی علیہ السلام سے رات کی نماز سے متعلق پوچھا تو نبی علیہ السلام نے اپنی دو انگلیوں سے اشارہ کر کے فرمایا دو دو رکعتیں پڑھا کرو، اور وتر کی رات کے آخری حصے میں ایک رکعت ہے۔

(۵۷۶۰) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا سُلَيْمُ بْنُ أَخْضَرَ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ عَنْ نَافِعٍ قَالَ كَانَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ يَرْمُلُ مِنَ الْحَجَرِ إِلَى الْحَجَرِ وَيُخْبِرُنَا أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَفْعَلُ ذَلِكَ قَالَ عُبَيْدُ اللَّهِ فَذَكَرُوا لِنَافِعٍ أَنَّهُ كَانَ يَمْشِي مَا بَيْنَ الرُّكْنَيْنِ قَالَ مَا كَانَ يَمْشِي إِلَّا حِينَ يُرِيدُ أَنْ يَسْتَلِمَ.[راجع: ۴۶۱۸].

(۵۷۶۰) نافع رحمۃ اللہ علیہ کہتے ہیں کہ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما حجر اسود سے حجر اسود تک رمل کرتے تھے اور ہمیں بتاتے تھے کہ نبی علیہ السلام بھی اسی طرح کرتے تھے اور وہ رکن یمانی اور حجر اسود کے درمیان عام رفتار سے چلتے تھے تا کہ استلام کرنے میں آسانی ہو سکے۔

(۵۷۶۱) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ سَمِعْتُ نَافِعًا يَزْعُمُ أَنَّ ابْنَ عُمَرَ حَدَّثَهُ أَنَّ عَائِشَةَ سَاوَمَتْ بِبَرِيرَةَ فَخَرَجَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى الصَّلَاةِ فَلَمَّا رَجَعَ قَالَتْ إِنَّهُمْ أَبَوْا أَنْ يَبِيعُوهَا إِلَّا أَنْ يَشْتَرِطُوا الْوَلَاءَ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّمَا الْوَلَاءُ لِمَنْ أَعْتَقَ.[راجع: ۴۸۵۵].

(۵۷۶۱) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا نے بریرہ رضی اللہ عنہا کو خریدنا چاہا نبی علیہ السلام نماز کے لئے تشریف لے گئے، جب واپس آئے تو حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے عرض کیا کہ ان لوگوں نے انہیں بیچنے سے انکار کر دیا اور کہا کہ اگر ولاء ہمیں ملے تو ہم بیچ دیں گے، نبی علیہ السلام نے فرمایا ولاء اسی کا حق ہے جو آزاد کرتا ہے۔

(۵۷۶۲) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ إِذَا دَخَلَ الصَّلَاةَ رَفَعَ يَدَيْهِ حَذْوَ مَنْكِبَيْهِ وَإِذَا رَكَعَ وَإِذَا رَفَعَ مِنَ الرُّكُوعِ.

[صححه البخاري (۱۷۳۹)]. [انظر: ۵۸٤۳، ٦١٦٤].

(۵۷۶۲) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام جب نماز شروع کرتے تو کندھوں کے برابر ہاتھ اٹھاتے تھے، رکوع میں جاتے وقت اور رکوع سے اٹھتے وقت بھی ایسا ہی کرتے تھے۔

(۵۷٦۳) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَاحِدِ بْنُ زِيَادٍ حَدَّثَنَا الْحَجَّاجُ حَدَّثَنِي أَبُو مَطَرٍ عَنْ سَالِمٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا سَمِعَ الرَّعْدَ وَالصَّوَاعِقَ قَالَ اللَّهُمَّ لَا تَقْتُلْنَا بِغَضَبِكَ وَلَا تُهْلِكْنَا بِعَذَابِكَ وَعَافِنَا قَبْلَ ذَلِكَ. [قال الترمذي: غريب. قال الألباني: ضعيف (الترمذي: ۳٤۵۰)].

(۵۷٦۳) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام بجلی کی گرج اور کڑک سنتے تو یہ دعاء فرماتے کہ اے اللہ! ہمیں اپنے غضب سے ہلاک نہ فرما، اپنے عذاب سے ہمیں ختم نہ فرما، اور اس سے پہلے ہی ہمیں عافیت عطاء فرما۔

(۵۷٦٤) حَدَّثَنَا عَفَّانُ قَالَ حَدَّثَنَا وُهَيْبٌ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ طَاوُسٍ عَنْ أَبِيهِ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنِ الْجَرِّ وَالدُّبَّاءِ [راجع: ٤٨٣٧].

(۵۷٦٤) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے مٹکے اور کدو کے برتن سے منع فرمایا ہے۔

(۵۷٦۵) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا وُهَيْبٌ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ طَاوُسٍ عَنْ أَبِيهِ أَنَّهُ سَمِعَ ابْنَ عُمَرَ يَقُولُ فِي أَوَّلِ أَمْرِهِ إِنَّهَا لَا تَنْفِرُ قَالَ ثُمَّ سَمِعْتُ ابْنَ عُمَرَ يَقُولُ رَخَّصَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَهُنَّ

(۵۷٦۵) طاؤس کہتے ہیں کہ ابتداء میں حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ کی رائے یہ تھی کہ عورت جہاد کے لئے نہیں جا سکتی، لیکن میں نے بعد میں انہیں یہ کہتے ہوئے سنا کہ نبی علیہ السلام نے عورتوں کو بھی اجازت دی ہے۔

(۵۷٦٦) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا وُهَيْبٌ حَدَّثَنَا أَيُّوبُ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا دُعِيَ أَحَدُكُمْ إِلَى الدَّعْوَةِ فَلْيُجِبْ أَوْ قَالَ فَلْيَأْتِهَا قَالَ وَكَانَ ابْنُ عُمَرَ يُجِيبُ صَائِمًا وَمُفْطِرًا [راجع: ٤٧١٢].

(۵۷٦٦) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جب تم میں سے کسی کو دعوتِ ولیمہ دی جائے تو اسے اس میں شرکت کرنی چاہئے اور حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما بھی دعوت قبول کر لیتے تھے خواہ روزے سے ہوتے یا نہ ہوتے۔

(۵۷٦۷) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا وُهَيْبٌ حَدَّثَنَا أَيُّوبُ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ أَصْحَابَ هَذِهِ الصُّوَرِ يُعَذَّبُونَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ وَيُقَالُ لَهُمْ أَحْيُوا مَا خَلَقْتُمْ [راجع: ٤٤٧۵].

(۵۷٦۷) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا مصوروں کو قیامت کے دن عذاب میں مبتلا کیا جائے گا اور ان سے کہا جائے گا کہ جنہیں تم نے بنایا تھا ان میں روح بھی پھونکو اور انہیں زندگی بھی دو۔

(۵۷٦۸) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ حَدَّثَنَا أَيُّوبُ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْخَيْلُ مَعْقُودٌ فِي نَوَاصِيهَا الْخَيْرُ إِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ [راجع: ٤٦١٦].

(۵۷۶۸) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا قیامت تک کے لئے گھوڑوں کی پیشانی میں خیر اور بھلائی رکھ دی گئی ہے۔

(۵۷۶۹) حَدَّثَنَا عَفَّانُ قَالَ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنْ سُهَيْلٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِثْلَهُ [سيأتي في مسند ابي هريرة: ٨٩٦٦].

(۵۷۶۹) گذشتہ حدیث ایک دوسری سند سے حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے بھی مروی ہے۔

(۵۷۷۰) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ أَخْبَرَنَا أَيُّوبُ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنِ الْقَزَعِ قَالَ حَمَّادٌ تَفْسِيرُهُ أَنْ يُحْلَقَ بَعْضُ رَأْسِ الصَّبِيِّ وَيُتْرَكَ مِنْهُ ذُؤَابَةٌ [راجع: ٤٤٧٣].

(۵۷۷۰) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ''قزع'' سے منع فرمایا ہے، ''قزع'' کا مطلب یہ ہے کہ بچے کے بال کٹواتے وقت کچھ بال کٹوا لیے جائیں اور کچھ چھوڑ دیئے جائیں (جیسا کہ آج کل فیشن ہے)

(۵۷۷۱) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ دِينَارٍ قَالَ سَمِعْتُ ابْنَ عُمَرَ يَقُولُ كُنَّا إِذَا بَايَعْنَا رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى السَّمْعِ وَالطَّاعَةِ يُلَقِّنُنَا هُوَ فِيمَا اسْتَطَعْتَ [راجع: ٤٥٦٥].

(۵۷۷۱) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام بات سننے اور اطاعت کرنے کی شرط پر بیعت لیا کرتے تھے پھر فرماتے تھے کہ حسب استطاعت، (جہاں تک ممکن ہوگا تم بات سنو گے اور مانو گے)

(۵۷۷۲) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَوْهَبٍ قَالَ جَاءَ رَجُلٌ مِنْ مِصْرَ يَحُجُّ الْبَيْتَ قَالَ فَرَأَى قَوْمًا جُلُوسًا فَقَالَ مَنْ هَؤُلَاءِ الْقَوْمُ فَقَالُوا قُرَيْشٌ قَالَ فَمَنْ الشَّيْخُ فِيهِمْ قَالُوا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ قَالَ يَا ابْنَ عُمَرَ إِنِّي سَائِلُكَ عَنْ شَيْءٍ أَوْ أَنْشُدُكَ أَوْ نَشَدْتُكَ بِحُرْمَةِ هَذَا الْبَيْتِ أَتَعْلَمُ أَنَّ عُثْمَانَ فَرَّ يَوْمَ أُحُدٍ قَالَ نَعَمْ قَالَ فَتَعْلَمُ أَنَّهُ غَابَ عَنْ بَدْرٍ فَلَمْ يَشْهَدْهُ قَالَ نَعَمْ قَالَ وَتَعْلَمُ أَنَّهُ تَغَيَّبَ عَنْ بَيْعَةِ الرِّضْوَانِ قَالَ نَعَمْ قَالَ فَكَبَّرَ الْمِصْرِيُّ فَقَالَ ابْنُ عُمَرَ تَعَالَ أُبَيِّنْ لَكَ مَا سَأَلْتَنِي عَنْهُ أَمَّا فِرَارُهُ يَوْمَ أُحُدٍ فَأَشْهَدُ أَنَّ اللَّهَ قَدْ عَفَا عَنْهُ وَغَفَرَ لَهُ وَأَمَّا تَغَيُّبُهُ عَنْ بَدْرٍ فَإِنَّهُ كَانَتْ تَحْتَهُ ابْنَةُ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَإِنَّهَا مَرِضَتْ فَقَالَ لَهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَكَ أَجْرُ رَجُلٍ شَهِدَ بَدْرًا وَسَهْمُهُ وَأَمَّا تَغَيُّبُهُ عَنْ بَيْعَةِ الرِّضْوَانِ فَلَوْ كَانَ أَحَدٌ أَعَزَّ بِبَطْنِ مَكَّةَ مِنْ عُثْمَانَ لَبَعَثَهُ بَعَثَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عُثْمَانَ وَكَانَتْ بَيْعَةُ الرِّضْوَانِ بَعْدَمَا ذَهَبَ عُثْمَانُ فَضَرَبَ بِهَا يَدَهُ عَلَى يَدِهِ وَقَالَ هَذِهِ لِعُثْمَانَ قَالَ وَقَالَ ابْنُ عُمَرَ اذْهَبْ بِهَذَا الْآنَ مَعَكَ. [صححه البخاري (٣١٣٠)]. [انظر: ٦٠١١].

(۵۷۷۲) عثمان بن عبداللہ بن موہب رحمہ اللہ کہتے ہیں کہ مصر سے ایک آدمی حج کے لئے آیا، اس نے حرم شریف میں کچھ لوگوں کو بیٹھے ہوئے دیکھا، اس نے پوچھا یہ کون لوگ ہیں؟ پتہ چلا کہ قریش، اس نے پوچھا کہ ان میں سب سے بزرگ کون ہیں؟

لوگوں نے بتایا حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما، وہ ان کے پاس آیا اور کہنے لگا کہ اے ابن عمر! میں آپ کو اس بیت اللہ کی حرمت کا واسطہ دے کر پوچھتا ہوں کہ کیا آپ جانتے ہیں، حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ غزوۂ احد کے دن بھاگے تھے؟ انہوں نے کہا ہاں! پھر اس نے پوچھا کیا آپ یہ بھی جانتے ہیں کہ وہ غزوۂ بدر میں شریک نہیں ہوئے تھے؟ انہوں نے فرمایا ہاں! اس نے کہا کیا آپ یہ بھی جانتے ہیں کہ وہ بیعت رضوان کے موقع پر بھی موجود نہ تھے؟ انہوں نے فرمایا ہاں! مصری اس بات پر بڑا خوش ہوا اور اس نے نعرۂ تکبیر بلند کیا۔

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما نے فرمایا اب آؤ میں تمہیں ان تمام چیزوں کی حقیقت سے آگاہ کروں جن کے متعلق تم نے مجھ سے پوچھا ہے، جہاں تک غزوۂ احد کے موقع پر بھاگنے کی بات ہے تو میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ نے ان سے درگذر کی اور انہیں معاف فرما دیا ہے، غزوۂ بدر میں شریک نہ ہونے کی وجہ یہ ہے کہ نبی علیہ السلام کی صاحبزادی (حضرت رقیہ رضی اللہ عنہا) جو کہ حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کے نکاح میں تھیں، اس وقت بیمار تھیں، نبی علیہ السلام نے ان سے فرمایا تھا کہ (تم یہیں رہ کر اس کی تیمارداری کرو) تمہیں غزوۂ بدر کے شرکاء کے برابر اجر بھی ملے گا اور مالِ غنیمت کا حصہ بھی، رہی بیعت رضوان سے غیر حاضری تو اگر بطنِ مکہ میں عثمان سے زیادہ کوئی معزز ہوتا تو نبی علیہ السلام اسی کو بھیجتے، نبی علیہ السلام نے خود حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کو مکہ مکرمہ میں بھیجا تھا اور بیعت رضوان ان کے جانے کے بعد ہوئی تھی، اور نبی علیہ السلام نے اپنے ایک ہاتھ کو دوسرے ہاتھ پر مار کر فرمایا تھا یہ عثمان کا ہاتھ ہے، اس کے بعد حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما نے فرمایا ان باتوں کو اپنے ساتھ لے کر چلا جا۔

(٥٧٧٣) حَدَّثَنَا حُسَيْنُ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَ حَدَّثَنَا إِسْرَائِيلُ عَنْ سِمَاكٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ سَأَلْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَشْتَرِي الذَّهَبَ بِالْفِضَّةِ أَوْ الْفِضَّةَ بِالذَّهَبِ قَالَ إِذَا أَخَذْتَ وَاحِدًا مِنْهُمَا بِالْآخَرِ فَلَا يُفَارِقْكَ صَاحِبُكَ وَبَيْنَكَ وَبَيْنَهُ لَبْسٌ [راجع: ٥٥٥٥].

(٥٧٧٣) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ میں نے نبی علیہ السلام سے یہ مسئلہ پوچھا کہ میں سونے کو چاندی کے بدلے یا چاندی کو سونے کے بدلے خرید سکتا ہوں؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جب تم ان دونوں میں سے کسی ایک کو دوسرے کے بدلے وصول کرو تو اس وقت تک اپنے ساتھی سے جدا نہ ہو جب تک تمہارے اور اس کے درمیان بیع کا کوئی معاملہ باقی ہو۔

(٥٧٧٤) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدٍ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَأْتِي قُبَاءَ رَاكِبًا وَمَاشِيًا [راجع: ٥١٩٩].

(٥٧٧٤) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام مسجد قباء پیدل بھی آتے تھے اور سوار ہو کر بھی۔

(٥٧٧٥) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدٍ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ اقْتَنَى كَلْبًا إِلَّا كَلْبَ مَاشِيَةٍ أَوْ كَلْبَ صَيْدٍ نَقَصَ مِنْ عَمَلِهِ كُلَّ يَوْمٍ قِيرَاطَانِ وَكَانَ يَأْمُرُ بِالْكِلَابِ أَنْ تُقْتَلَ [راجع: ٤٤٧٩].

(۵۷۷۵) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جو شخص ایسا کتا رکھے جو حفاظت کے لئے بھی نہ ہو اور نہ ہی شکاری کتا ہو تو اس کے ثواب میں روزانہ دو قیراط کی ہوتی رہے گی اور نبی علیہ السلام کتوں کو مار دینے کا حکم دیتے تھے۔

(۵۷۷۶) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدٍ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ الَّذِي يَجُرُّ ثَوْبَهُ مِنَ الْخُيَلَاءِ لَا يَنْظُرُ اللَّهُ إِلَيْهِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ[راجع: ٤٤٨٩].

(۵۷۷۶) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جو شخص تکبر کی وجہ سے اپنے کپڑے گھسیٹتا ہوا چلتا ہے (کپڑے زمین پر گھسٹتے جاتے ہیں) اللہ قیامت کے دن اس پر نظر رحم نہ فرمائے گا۔

(۵۷۷۷) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدٍ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ أَتَى الْجُمُعَةَ فَلْيَغْتَسِلْ[راجع: ٤٤٦٦].

(۵۷۷۷) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا جب کوئی شخص جمعہ کے لئے آئے تو اسے چاہئے کہ غسل کر کے آئے۔

(۵۷۷۸) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدٍ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ صَلَاةٌ فِي مَسْجِدِي هَذَا أَفْضَلُ مِنْ أَلْفِ صَلَاةٍ فِي غَيْرِهِ إِلَّا الْمَسْجِدَ الْحَرَامَ[راجع: ٤٦٤٦].

(۵۷۷۸) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا مسجد حرام کو چھوڑ کر میری اس مسجد میں نماز پڑھنے کا ثواب دوسری مساجد کی نسبت ایک ہزار نمازوں سے افضل ہے۔

(۵۷۷۹) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدٍ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَاةُ الْجَمَاعَةِ تَفْضُلُ صَلَاةَ أَحَدِكُمْ بِسَبْعٍ وَعِشْرِينَ دَرَجَةً[راجع: ٤٦٧٠].

(۵۷۷۹) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا تنہا نماز پڑھنے پر جماعت کے ساتھ نماز پڑھنے کی فضیلت ستائیس درجے زیادہ ہے۔

(۵۷۸۰) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدٍ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ فَاتَتْهُ صَلَاةُ الْعَصْرِ فَكَأَنَّمَا وُتِرَ أَهْلَهُ وَمَالَهُ[راجع: ٥٠٨٤].

(۵۷۸۰) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جس شخص کی نماز عصر فوت ہو جائے، گویا اس کے اہل خانہ اور مال تباہ و برباد ہو گیا۔

(۵۷۸۱) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدٍ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَرَضَ زَكَاةَ الْفِطْرِ صَاعًا مِنْ تَمْرٍ أَوْ صَاعًا مِنْ شَعِيرٍ عَلَى كُلِّ عَبْدٍ أَوْ حُرٍّ صَغِيرٍ أَوْ كَبِيرٍ[راجع: ٤٤٨٦].

(۵۷۸۱) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے آزاد و غلام چھوٹے اور بڑے سب پر صدقۂ فطر ایک صاع کھجور یا ایک صاع جو مقرر فرمایا ہے۔

(۵۷۸۲) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدٍ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ عُمَرَ قَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَيَرْقُدُ أَحَدُنَا وَهُوَ جُنُبٌ قَالَ نَعَمْ إِذَا تَوَضَّأَ [راجع: ٤٦٦٢].

(۵۷۸۲) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ نے نبی علیہ السلام سے پوچھا اگر کوئی آدمی اختیاری طور پر ناپاک ہو جائے تو کیا اسی حال میں سو سکتا ہے؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا ہاں! وضو کر لے اور سو جائے۔

(۵۷۸۳) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدٍ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْخَيْلُ فِي نَوَاصِيهَا الْخَيْرُ أَبَدًا إِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ [راجع: ٤٦١٦].

(۵۷۸۳) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا قیامت تک کے لئے گھوڑوں کی پیشانی میں خیر اور بھلائی رکھ دی گئی ہے۔

(۵۷۸٤) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدٍ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا نَصَحَ الْعَبْدُ لِسَيِّدِهِ وَأَحْسَنَ عِبَادَةَ رَبِّهِ كَانَ لَهُ مِنَ الْأَجْرِ مَرَّتَيْنِ [راجع: ٤٦٧٣].

(۵۷۸۴) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جو غلام اپنے رب کی عبادت بھی اچھی طرح کرے اور اپنے آقا کا بھی ہمدرد ہو، اسے دہرا اجر ملے گا۔

(۵۷۸۵) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدٍ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يُقِيمُ الرَّجُلُ الرَّجُلَ مِنْ مَجْلِسِهِ ثُمَّ يَجْلِسُ فِيهِ وَلَكِنْ تَفَسَّحُوا وَتَوَسَّعُوا [راجع: ٤٦٥٩].

(۵۷۸۵) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا کوئی شخص دوسرے کو اس کی جگہ سے اٹھا کر خود وہاں نہ بیٹھے، البتہ تم پھیل کر کشادگی پیدا کیا کرو۔

(۵۷۸٦) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدٍ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْ أَكْلِ لُحُومِ الْحُمُرِ الْأَهْلِيَّةِ [انظر: ٦٣١٠].

(۵۷۸۶) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے (غزوۂ خیبر کے دن) پالتو گدھوں کے گوشت سے منع فرما دیا۔

(۵۷۸۷) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الصَّبَّاحِ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ زَكَرِيَّا عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ عَنْ نَافِعٍ وَسَالِمٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِثْلَهُ. [صححه البخاري (٥/٤٢)، ومسلم (٥٦١)]. [انظر: ٦٣١٠].

(۵۷۸۷) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۵۷۸۸) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدٍ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ اشْتَرَى نَخْلًا قَدْ أُبِّرَتْ فَثَمَرَتُهَا لِلَّذِي أَبَّرَهَا إِلَّا أَنْ يَشْتَرِطَ الَّذِي اشْتَرَاهَا [راجع: ٤٥٠٢].

(۵۷۸۸) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جو شخص کسی ایسے درخت کو فروخت کرے جس میں کھجوروں کی پیوندکاری کی گئی ہو تو اس کا پھل بائع کی ملکیت میں ہوگا، الا یہ کہ مشتری خریدتے وقت اس کی بھی شرط لگا دے (کہ میں یہ درخت پھل سمیت خرید رہا ہوں)

(۵۷۸۹) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدٍ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ خَطَبَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ النَّاسَ ذَاتَ يَوْمٍ فَجِئْتُ وَقَدْ فَرَغَ فَسَأَلْتُ النَّاسَ مَاذَا قَالَ قَالُوا نَهَى أَنْ يُنْتَبَذَ فِي الْمُزَفَّتِ وَالْقَرْعِ [راجع: ٤٤٦٥].

(۵۷۸۹) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک دن نبی علیہ السلام نے لوگوں سے خطاب کیا لیکن جس وقت میں پہنچا تو نبی علیہ السلام فارغ ہو چکے تھے، میں نے لوگوں سے پوچھا کہ نبی علیہ السلام نے کیا فرمایا؟ لوگوں نے بتایا کہ نبی علیہ السلام نے دباء اور مزفت میں نبیذ بنانے سے منع فرمایا ہے۔

(۵۷۹۰) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدٍ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّمَا مَثَلُ الْمُنَافِقِ مَثَلُ الشَّاةِ الْعَائِرَةِ بَيْنَ الْغَنَمَيْنِ تَعِيرُ إِلَى هَذِهِ مَرَّةً وَإِلَى هَذِهِ مَرَّةً لَا تَدْرِي أَيَّهُمَا تَتْبَعُ [راجع: ٥٠٧٩].

(۵۷۹۰) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا منافق کی مثال اس بکری کی سی ہے جو دو ریوڑوں کے درمیان ہو، کبھی اس ریوڑ کے پاس جائے اور کبھی اس ریوڑ کے پاس اسے یہ اندازہ نہ ہو کہ وہ ان میں سے کس ریوڑ کے ساتھ جائے۔

(۵۷۹۱) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدٍ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا جَدَّ بِهِ السَّيْرُ جَمَعَ بَيْنَ الْمَغْرِبِ وَالْعِشَاءِ [راجع: ٤٤٧٢].

(۵۷۹۱) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام کو جب چلنے کی جلدی ہوتی تھی تو وہ مغرب اور عشاء کو جمع کر لیتے تھے۔

(۵۷۹۲) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدٍ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ طَلَّقْتُ امْرَأَتِي عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهِيَ حَائِضٌ فَذَكَرَ ذَلِكَ عُمَرُ لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ مُرْهُ فَلْيُرَاجِعْهَا حَتَّى تَطْهُرَ ثُمَّ تَحِيضَ أُخْرَى فَإِذَا طَهُرَتْ يُطَلِّقُهَا إِنْ شَاءَ قَبْلَ أَنْ يُجَامِعَهَا أَوْ يُمْسِكُهَا فَإِنَّهَا الْعِدَّةُ الَّتِي أَمَرَ اللَّهُ أَنْ تُطَلَّقَ لَهَا النِّسَاءُ [راجع: ٥١٦٤].

(۵۷۹۲) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ میں نے اپنی بیوی کو "ایام" کی حالت میں ایک طلاق دے دی، حضرت

عمر فاروق نے نبی علیہ السلام سے یہ مسئلہ پوچھا تو نبی علیہ السلام نے حکم دیا کہ وہ رجوع کر لیں اور دوبارہ ''ایام'' آنے تک انتظار کریں اور ان سے ''پاکیزگی'' حاصل ہونے تک رکے رہیں، پھر اپنی بیوی کے ''قریب'' جانے سے پہلے اسے طلاق دے دیں یا روک لیں، یہی وہ طریقہ ہے جس کے مطابق اللہ نے مردوں کو اپنی بیویوں کو طلاق دینے کی رخصت دی ہے۔

(۵۷۹۳) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدٍ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ سَأَلَ رَجُلٌ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ عَلَى الْمِنْبَرِ عَنْ صَلَاةِ اللَّيْلِ قَالَ مَثْنَى مَثْنَى فَإِذَا خَشِيَ أَحَدُكُمْ أَنْ يُصْبِحَ صَلَّى وَاحِدَةً فَأَوْتَرَتْ لَهُ مَا صَلَّى. [راجع: ۴۴۹۲].

(۵۷۹۳) حضرت ابن عمر سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ ایک شخص نے نبی علیہ السلام کی خدمت میں حاضر ہو کر رات کی نماز سے متعلق دریافت کیا، اس وقت نبی علیہ السلام منبر پر تھے، نبی علیہ السلام نے فرمایا رات کی نماز دو دو رکعت پر مشتمل ہوتی ہے اور جب ''صبح'' ہو جانے کا اندیشہ ہو تو ان دو کے ساتھ ایک رکعت اور ملا لو، تم نے رات میں جتنی نماز پڑھی ہوگی، ان سب کی طرف سے یہ وتر کے لئے کافی ہو جائے گی۔

(۵۷۹۴) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدٍ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اجْعَلُوا آخِرَ صَلَاتِكُمْ بِاللَّيْلِ وِتْرًا [راجع: ۴۷۱۰].

(۵۷۹۴) حضرت ابن عمر سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا رات کو اپنی سب سے آخری نماز وتر کو بناؤ۔

(۵۷۹۵) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدٍ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاصَلَ فِي رَمَضَانَ فَوَاصَلَ النَّاسُ فَنَهَاهُمْ فَقِيلَ لَهُ إِنَّكَ تُوَاصِلُ قَالَ إِنِّي لَسْتُ مِثْلَكُمْ إِنِّي أُطْعَمُ وَأُسْقَى.

[راجع: ۴۷۲۱].

(۵۷۹۵) حضرت ابن عمر سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے رمضان کے مہینے میں ایک ہی سحری سے مسلسل کئی روزے رکھے، لوگوں نے بھی ایسے ہی کیا، نبی علیہ السلام نے انہیں ایسا کرنے سے روکا تو وہ کہنے لگے کہ آپ ہمیں تو مسلسل کئی دن کا روزہ رکھنے سے منع کر رہے ہیں اور خود رکھ رہے ہیں؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا میں تمہاری طرح نہیں ہوں، مجھے تو اللہ کی طرف سے کھلا پلا دیا جاتا ہے۔

(۵۷۹۶) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدٍ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ عُمَرَ حَمَلَ عَلَى فَرَسٍ فِي سَبِيلِ اللَّهِ فَأَعْطَاهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَجُلًا فَجَاءَ عُمَرُ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ أَبْتَاعُ الْفَرَسَ الَّذِي حَمَلْتُ عَلَيْهِ فَقَالَ لَا تَبْتَعْهُ وَلَا تَرْجِعْ فِي صَدَقَتِكَ [راجع: ۵۱۷۷].

(۵۷۹۶) حضرت ابن عمر سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ حضرت عمر فاروق نے فی سبیل اللہ کسی شخص کو سواری کے لئے گھوڑا دے دیا، نبی علیہ السلام نے وہ گھوڑا کسی آدمی کو دے دیا، پھر حضرت عمر بارگاہ رسالت میں حاضر ہوئے اور عرض کیا کہ جس

گھوڑے کو میں نے سواری کے لئے دیا تھا کیا میں اسے خرید سکتا ہوں؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا کہ اسے مت خریدو اور اپنے صدقے سے رجوع مت کرو۔

(۵۷۹۷) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدٍ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ عُمَرَ رَأَى حُلَّةً سِيَرَاءَ تُبَاعُ عِنْدَ بَابِ الْمَسْجِدِ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ لَوْ اشْتَرَيْتَهَا فَلَبِسْتَهَا يَوْمَ الْجُمُعَةِ وَلِلْوُفُودِ إِذَا قَدِمُوا عَلَيْكَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّمَا يَلْبَسُ هَذِهِ مَنْ لَا خَلَاقَ لَهُ فِي الْآخِرَةِ ثُمَّ جَاءَتْ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْهَا حُلَلٌ فَأَعْطَى عُمَرَ مِنْهَا حُلَّةً فَقَالَ عُمَرُ يَا رَسُولَ اللَّهِ كَسَوْتَنِيهَا وَقَدْ قُلْتَ فِيهَا مَا قُلْتَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنِّي لَمْ أَكْسُكَهَا لِتَلْبَسَهَا إِنَّمَا كَسَوْتُكَهَا لِتَبِيعَهَا أَوْ لِتَكْسُوَهَا قَالَ فَكَسَاهَا عُمَرُ أَخًا لَهُ مُشْرِكًا مِنْ أُمِّهِ بِمَكَّةَ. [راجع: ۴۷۱۳].

(۵۷۹۷) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے مسجد کے دروازے کے پاس ایک ریشمی جوڑا فروخت ہوتے ہوئے دیکھا تو نبی علیہ السلام سے کہنے لگے کہ یا رسول اللہ! اگر آپ اسے خرید لیتے تو جمعہ کے دن پہن لیا کرتے یا وفود کے سامنے پہن لیا کرتے؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا یہ وہ شخص پہنتا ہے جس کا آخرت میں کوئی حصہ نہ ہو، چند دن بعد نبی علیہ السلام کی خدمت میں کہیں سے چند ریشمی حلے آئے، نبی علیہ السلام نے ان میں سے ایک جوڑا حضرت عمر رضی اللہ عنہ کو بھی بھجوا دیا، حضرت عمر رضی اللہ عنہ کہنے لگے کہ یا رسول اللہ! آپ نے خود ہی تو اس کے متعلق وہ بات فرمائی تھی جو میں نے سنی تھی اور اب آپ ہی نے مجھے یہ ریشمی جوڑا بھیج دیا؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا میں نے تمہیں یہ اس لئے بھجوایا ہے کہ تم اسے فروخت کر کے اس کی قیمت اپنے استعمال میں لے آؤ یا کسی کو پہنا دو چنانچہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے وہ جوڑا اپنے ایک ماں شریک بھائی کو "جو مشرک تھا اور مکہ مکرمہ میں ہی رہتا تھا" پہنا دیا۔

(۵۷۹۸) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدٍ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ سَالِمٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ الَّذِي يَكْذِبُ عَلَيَّ يُبْنَى لَهُ بَيْتٌ فِي النَّارِ [راجع: ۴۷۴۲].

(۵۷۹۸) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جو شخص مجھ پر جھوٹ باندھتا ہے اس کے لئے جہنم میں ایک گھر تعمیر کیا جائے گا۔

(۵۷۹۹) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدٍ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ الرِّجَالَ وَالنِّسَاءَ كَانُوا يَتَوَضَّئُونَ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنَ الْإِنَاءِ الْوَاحِدِ جَمِيعًا [راجع: ۴۴۸۱].

(۵۷۹۹) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام کے دور باسعادت میں مرد اور عورتیں اکٹھے ایک ہی برتن سے وضو کر لیتے تھے۔

(۵۸۰۰) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدٍ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ عَنْ نَافِعٍ أَنَّ ابْنَ عُمَرَ نَادَى بِالصَّلَاةِ فِي لَيْلَةٍ ذَاتِ بَرْدٍ وَرِيحٍ ثُمَّ قَالَ فِي آخِرِ نِدَائِهِ أَلَا صَلُّوا فِي رِحَالِكُمْ أَلَا صَلُّوا فِي رِحَالِكُمْ أَلَا صَلُّوا فِي الرِّحَالِ فَإِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى

اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَأْمُرُ الْمُؤَذِّنَ إِذَا كَانَتْ لَيْلَةٌ بَارِدَةٌ أَوْ ذَاتُ مَطَرٍ أَوْ ذَاتُ رِيحٍ فِي السَّفَرِ أَلَا صَلُّوا فِي الرِّحَالِ [راجع: ٤٤٧٨].

(۵۸۰۰) نافع کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ ''وادی ضجنان'' میں حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما نے نماز کے لئے اذان دلوائی، پھر یہ منادی کر دی کہ اپنے اپنے خیموں میں نماز پڑھ لو، اور نبی علیہ السلام کے حوالے سے یہ حدیث بیان فرمائی کہ نبی علیہ السلام بھی دورانِ سفر سردی کی راتوں میں یا بارش والی راتوں میں نماز کا اعلان کر کے یہ منادی کر دیتے تھے کہ اپنے اپنے خیموں میں نماز پڑھ لو۔

(٥٨٠١) حَدَّثَنَا عَفَّانُ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ أَخْبَرَنِي الْمِنْهَالُ بْنُ عَمْرٍو قَالَ سَمِعْتُ سَعِيدَ بْنَ جُبَيْرٍ قَالَ خَرَجْتُ مَعَ ابْنِ عُمَرَ فِي طَرِيقٍ مِنْ طُرُقِ الْمَدِينَةِ فَرَأَى فِتْيَانًا قَدْ نَصَبُوا دَجَاجَةً يَرْمُونَهَا لَهُمْ كُلُّ خَاطِئَةٍ فَقَالَ مَنْ فَعَلَ هَذَا وَغَضِبَ فَلَمَّا رَأَوْا ابْنَ عُمَرَ تَفَرَّقُوا ثُمَّ قَالَ ابْنُ عُمَرَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَعَنَ اللَّهُ مَنْ يُمَثِّلُ بِالْحَيَوَانِ [راجع: ٤٦٢٢].

(۵۸۰۱) سعید بن جبیر کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ مدینہ منورہ کے کسی راستے میں میرا حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما کے ساتھ گذر ہوا، دیکھا کہ کچھ نوجوانوں نے ایک مرغی کو باندھ رکھا ہے اور اس پر اپنا نشانہ درست کر رہے ہیں، اس پر حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما غصے میں آ گئے اور فرمانے لگے یہ کون کر رہا ہے؟ اسی وقت سارے نوجوان دائیں بائیں ہو گئے، حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما نے فرمایا کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس شخص پر لعنت فرمائی ہے جو جانور کا مثلہ کرے۔

(٥٨٠٢) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ جَبَلَةُ أَخْبَرَنِي قَالَ كُنَّا بِالْمَدِينَةِ فِي بَعْثِ الْعِرَاقِ فَكَانَ ابْنُ الزُّبَيْرِ يَرْزُقُنَا التَّمْرَ وَكَانَ ابْنُ عُمَرَ يَمُرُّ بِنَا فَيَقُولُ لَا تُقَارِنُوا فَإِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنِ الْقِرَانِ إِلَّا أَنْ يَسْتَأْذِنَ الرَّجُلُ مِنْكُمْ أَخَاهُ. [راجع: ٤٥١٣].

(۵۸۰۲) جبلہ کہتے ہیں کہ حضرت عبداللہ بن زبیر رضی اللہ عنہما ہمیں کھانے کے لئے کھجور دیا کرتے تھے، اس زمانے میں لوگ انتہائی مشکلات کا شکار تھے، ایک دن ہم کھجوریں کھا رہے تھے کہ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما ہمارے پاس سے گذرے اور فرمانے لگے کہ ایک وقت میں کئی کئی کھجوریں اکٹھی مت کھاؤ کیونکہ نبی علیہ السلام نے اپنے بھائی کی اجازت کے بغیر کئی کھجوریں اکٹھی کھانے سے منع فرمایا ہے۔

(٥٨٠٣) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ أَخْبَرَنِي جَبَلَةُ سَمِعْتُ ابْنَ عُمَرَ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ جَرَّ ثَوْبًا مِنْ ثِيَابِهِ مِنَ الْمَخِيلَةِ فَإِنَّ اللَّهَ لَا يَنْظُرُ إِلَيْهِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ [راجع: ٥٠٣٨].

(۵۸۰۳) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جو شخص تکبر کی وجہ سے اپنے کپڑے گھسیٹتا ہوا چلتا ہے (کپڑے زمین پر گھستے جاتے ہیں) اللہ قیامت کے دن اس پر نظرِ رحم نہ فرمائے گا۔

(٥٨٠٤) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ مُسْلِمٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ دِينَارٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ الْغَادِرَ يَنْصِبُ اللَّهُ لَهُ لِوَاءً يَوْمَ الْقِيَامَةِ فَيُقَالُ أَلَا هَذِهِ غَدْرَةُ فُلَانٍ. [راجع: ٥١٩٢].

(۵۸۰۴) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا قیامت کے دن ہر دھوکے باز کے لئے ایک جھنڈا بلند کیا جائے گا اور کہا جائے گا کہ یہ فلاں بن فلاں کا دھوکہ ہے۔

(۵۸۰۵) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ يَعْنِي ابْنَ سَلَمَةَ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ زَيْدٍ عَنْ يَعْقُوبَ السَّدُوسِيِّ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَطَبَ النَّاسَ يَوْمَ الْفَتْحِ فَقَالَ أَلَا إِنَّ دِيَةَ الْخَطَإِ الْعَمْدِ بِالسَّوْطِ أَوْ الْعَصَا مُغَلَّظَةٌ مِائَةٌ مِنَ الْإِبِلِ مِنْهَا أَرْبَعُونَ خَلِفَةً فِي بُطُونِهَا أَوْلَادُهَا أَلَا إِنَّ كُلَّ دَمٍ وَمَالٍ وَمَأْثُرَةٍ كَانَتْ فِي الْجَاهِلِيَّةِ تَحْتَ قَدَمَيَّ إِلَّا مَا كَانَ مِنْ سِقَايَةِ الْحَاجِّ وَسِدَانَةِ الْبَيْتِ فَإِنِّي قَدْ أَمْضَيْتُهَا لِأَهْلِهَا

(۵۸۰۵) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ فتح مکہ کے دن (خانہ کعبہ کی سیڑھیوں پر) نبی علیہ السلام فرما رہے تھے کہ یاد رکھو! لکڑی یا لاٹھی سے مقتول ہو جانے والے کی دیت سو اونٹ ہے، بعض اسانید کے مطابق اس میں دیت مغلظہ ہے جن میں چالیس حاملہ اونٹنیاں بھی ہوں گی، یاد رکھو! زمانہ جاہلیت کا ہر تفاخر، ہر خون اور ہر دعویٰ میرے ان دو قدموں کے نیچے ہے، البتہ حاجیوں کو پانی پلانے اور بیت اللہ شریف کی کلید برداری کا جو عہدہ ہے میں اسے ان عہدوں کے حاملین کے لئے برقرار رکھتا ہوں۔

(۵۸۰۶) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا وُهَيْبٌ حَدَّثَنَا أَيُّوبُ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا وُضِعَ الْعَشَاءُ وَأُقِيمَتِ الصَّلَاةُ فَابْدَءُوا بِالْعَشَاءِ قَالَ وَلَقَدْ تَعَشَّى ابْنُ عُمَرَ مَرَّةً وَهُوَ يَسْمَعُ قِرَاءَةَ الْإِمَامِ. [راجع: ۴۷۰۹].

(۵۸۰۶) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا جب تم میں سے کسی کے سامنے کھانا لا کر رکھ دیا جائے اور نماز کھڑی ہو جائے تو پہلے کھانا کھا لیا کرو، راوی کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ امام کی قراءت کی آواز سننے کے باوجود کھانا کھاتے رہے تھے۔

(۵۸۰۷) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا وُهَيْبٌ حَدَّثَنَا أَيُّوبُ عَنْ نَافِعٍ أَنَّ ابْنَ عُمَرَ كَانَ يَغْدُو إِلَى الْمَسْجِدِ يَوْمَ الْجُمُعَةِ فَيُصَلِّي رَكَعَاتٍ يُطِيلُ فِيهِنَّ الْقِيَامَ فَإِذَا انْصَرَفَ الْإِمَامُ رَجَعَ إِلَى بَيْتِهِ فَصَلَّى رَكْعَتَيْنِ وَقَالَ هَكَذَا كَانَ يَفْعَلُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ. [صححه ابن خزيمة (۱۸۳۶)، وابن حبان (۲۴۷۶). قال الألباني: صحيح (ابو داود: ۱۱۲۷ و ۱۱۲۸، النسائي: ۳/۱۱۳)].

(۵۸۰۷) نافع رحمہ اللہ کہتے ہیں کہ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ جمعہ کے دن مسجد جاتے اور چند رکعات نماز پڑھتے جن میں طویل قیام فرماتے، جب امام واپس چلا جاتا تو اپنے گھر جا کر دو رکعتیں پڑھتے اور فرماتے کہ نبی علیہ السلام اسی طرح کیا کرتے تھے۔

(۵۸۰۸) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ إِيَادٍ قَالَ حَدَّثَنَا إِيَادٌ يَعْنِي ابْنَ لَقِيطٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ نُعَيْمٍ الْأَعْرَجِيِّ قَالَ سَأَلَ رَجُلٌ ابْنَ عُمَرَ وَأَنَا عِنْدَهُ عَنِ الْمُتْعَةِ مُتْعَةِ النِّسَاءِ فَغَضِبَ وَقَالَ وَاللَّهِ مَا كُنَّا عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ زَنَّائِينَ وَلَا مُسَافِحِينَ ثُمَّ قَالَ وَاللَّهِ لَقَدْ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

يَقُولُ لَيَكُونَنَّ قَبْلَ الْمَسِيحِ الدَّجَّالِ كَذَّابُونَ ثَلَاثُونَ أَوْ أَكْثَرُ قَالَ أَبِي وَ قَالَ أَبُو الْوَلِيدِ الطَّيَالِسِيُّ قَبْلَ يَوْمِ الْقِيَامَةِ [راجع: ٥٦٩٤].

(۵۸۰۸) عبدالرحمٰن اعرجی سے منقول ہے کہ ایک آدمی نے حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ سے میری موجودگی میں عورتوں سے متعہ کے متعلق دریافت کیا تو انہوں نے فرمایا کہ ہم لوگ نبی علیہ السلام کے دور باسعادت میں کوئی بدکاری یا شہوت رانی نہیں کیا کرتے تھے، پھر فرمایا کہ بخدا! میں نے نبی علیہ السلام کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے قیامت سے پہلے مسیح دجال اور تیس یا زیادہ کذاب ضرور آئیں گے۔

(٥٨٠٩) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ وَاقِدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ كَذَا قَالَ عَفَّانُ وَإِنَّمَا هُوَ وَاقِدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ زَيْدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ عَنْ أَبِيهِ أَنَّهُ سَمِعَ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عُمَرَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ لَا تَرْجِعُوا بَعْدِي كُفَّارًا يَضْرِبُ بَعْضُكُمْ رِقَابَ بَعْضٍ [راجع: ٥٥٧٨].

(۵۸۰۹) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے (حجۃ الوداع کے موقع پر) ارشاد فرمایا میرے بعد کافر نہ ہو جانا کہ ایک دوسرے کی گردنیں مارنے لگو۔

(٥٨١٠) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ وَاقِدِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ زَيْدٍ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَاهُ يُحَدِّثُ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ فِي حَجَّةِ الْوَدَاعِ وَيْحَكُمْ أَوْ قَالَ وَيْلَكُمْ لَا تَرْجِعُوا بَعْدِي كُفَّارًا يَضْرِبُ بَعْضُكُمْ رِقَابَ بَعْضٍ [مكرر ما قبله].

(۵۸۱۰) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے حجۃ الوداع کے موقع پر ارشاد فرمایا میرے بعد کافر نہ ہو جانا کہ ایک دوسرے کی گردنیں مارنے لگو۔

(٥٨١١) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا وُهَيْبٌ حَدَّثَنَا قُدَامَةُ بْنُ مُوسَى حَدَّثَنَا أَيُّوبُ بْنُ حُصَيْنٍ التَّمِيمِيُّ عَنْ أَبِي عَلْقَمَةَ مَوْلَى عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبَّاسٍ عَنْ يَسَارٍ مَوْلَى عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ قَالَ رَآنِي ابْنُ عُمَرَ وَأَنَا أُصَلِّي بَعْدَمَا طَلَعَ الْفَجْرُ فَقَالَ يَا يَسَارُ كَمْ صَلَّيْتَ قُلْتُ لَا أَدْرِي قَالَ لَا دَرَيْتَ إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَرَجَ عَلَيْنَا وَنَحْنُ نُصَلِّي هَذِهِ الصَّلَاةَ فَقَالَ أَلَا لِيُبَلِّغْ شَاهِدُكُمْ غَائِبَكُمْ أَنْ لَا صَلَاةَ بَعْدَ الصُّبْحِ إِلَّا سَجْدَتَانِ. [قال الترمذي: غريب. قال الألباني: صحيح (ابن ماجة: ٢٣٥، الترمذي: ٤١٩). قال شعيب: صحيح بطرقه وشواهده. وهذا اسناد ضعيف].

(۵۸۱۱) یسار "جو کہ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ کے آزاد کردہ غلام ہیں" کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ نے مجھے طلوع فجر کے بعد نماز پڑھتے ہوئے دیکھا تو فرمانے لگے اے یسار! تم نے کتنی رکعتیں پڑھیں؟ میں نے عرض کیا کہ یاد نہیں، فرمایا تجھے یاد نہ رہے، نبی علیہ السلام بھی ایک مرتبہ اس وقت تشریف لائے تھے اور ہم اسی طرح نماز پڑھ رہے تھے، تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا حاضرین

غائبین کو یہ پیغام پہنچا دیں کہ طلوع فجر کے بعد دو رکعتوں کے علاوہ کوئی نماز نہیں ہے۔

(۵۸۱۲) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ الْغَلَابِيُّ حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ الْحَارِثِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَجْلَانَ عَنْ نَافِعٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَدْعُو عَلَى أَرْبَعَةٍ فَأَنْزَلَ اللَّهُ تَعَالَى لَيْسَ لَكَ مِنَ الْأَمْرِ شَيْءٌ أَوْ يَتُوبَ عَلَيْهِمْ أَوْ يُعَذِّبَهُمْ فَإِنَّهُمْ ظَالِمُونَ قَالَ وَهَدَاهُمُ اللَّهُ إِلَى الْإِسْلَامِ [صححه ابن خزيمة (٦٢٣). قال الترمذي حسن غريب صحيح. قال الألباني: حسن صحيح (الترمذي: ٣٠٠٥) قال شعيب: حسن]. [انظر: ٥٨١٣، ٥٩٩٧].

(۵۸۱۲) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام چار آدمیوں پر بددعاء فرماتے تھے، اس پر یہ آیت نازل ہوئی کہ آپ کا اس معاملے میں کوئی اختیار نہیں کہ اللہ ان کی طرف متوجہ ہو جائے یا انہیں سزا دے کہ یہ ظالم ہیں، چنانچہ ان سب کو اللہ نے اسلام کی طرف ہدایت عطاء فرما دی۔

(۵۸۱۳) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ حَبِيبِ بْنِ عَرَبِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ الْحَارِثِ فَذَكَرَ نَحْوَهُ

(۵۸۱۳) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۵۸۱۴) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ الْغَلَابِيُّ حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ الْحَارِثِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَجْلَانَ عَنْ نَافِعٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَزَلَ الْعَقِيقَ فَنَهَى عَنْ طُرُوقِ النِّسَاءِ فِي اللَّيْلَةِ الَّتِي يَأْتِي فِيهَا فَعَصَاهُ فَتَيَانِ فَكِلَاهُمَا رَأَى مَا كَرِهَ

(۵۸۱۴) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے وادیِ عقیق میں پڑاؤ کیا تو لوگوں کو رات کے وقت اچانک بغیر اطلاع کے اپنی خواتین کے پاس جانے سے منع کیا، دو نوجوانوں نے بات نہیں مانی اور دونوں کو کراہت آمیز مناظر دیکھنے پڑے۔

(۵۸۱۵) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا وُهَيْبٌ حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ عُقْبَةَ أَخْبَرَنِي سَالِمٌ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أُتِيَ وَهُوَ فِي الْمُعَرَّسِ مِنْ ذِي الْحُلَيْفَةِ فِي بَطْنِ الْوَادِي فَقِيلَ إِنَّكَ فِي بَطْحَاءَ مُبَارَكَةٍ [راجع: ٥٥٩٥]

(۵۸۱۵) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام کے پڑاؤ میں "جو بطنِ وادی میں ذوالحلیفہ کے قریب تھا" ایک فرشتہ آیا اور کہنے لگا کہ آپ مبارک بطحاء میں ہیں۔

(۵۸۱۶) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا وُهَيْبٌ حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ عُقْبَةَ حَدَّثَنِي سَالِمٌ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ جَرَّ ثَوْبَهُ خُيَلَاءَ لَمْ يَنْظُرْ اللَّهُ إِلَيْهِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ قَالَ أَبُو بَكْرٍ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّ أَحَدَ شِقَّيْ إِزَارِي لَيَسْتَرْخِي إِلَّا أَنْ أَتَعَاهَدَ ذَلِكَ مِنْهُ فَقَالَ إِنَّكَ لَسْتَ مِمَّنْ تَصْنَعُ الْخُيَلَاءَ [راجع: ٥٢٤٨].

(۵۸۱۶) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جو شخص تکبر کی وجہ سے اپنے کپڑے زمین پر گھسیٹتا ہے، اللہ تعالیٰ قیامت کے دن اس پر نظر رحم نہیں فرمائے گا، حضرت صدیق اکبر رضی اللہ عنہ نے عرض کیا کہ میرے کپڑے کا ایک کونا بعض اوقات نیچے لٹک جاتا ہے گو کہ میں کوشش تو بہت کرتا ہوں؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا آپ ان لوگوں میں سے نہیں ہیں جو یہ

کام تکبر کی وجہ سے کرتے ہیں۔

(۵۸۱۷) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا وُهَيْبٌ حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ عُقْبَةَ حَدَّثَنِي سَالِمٌ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ رُؤْيَا رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي أَبِي بَكْرٍ وَعُمَرَ قَالَ رَأَيْتُ النَّاسَ اجْتَمَعُوا فَقَامَ أَبُو بَكْرٍ فَنَزَعَ ذَنُوبًا أَوْ ذَنُوبَيْنِ وَفِي نَزْعِهِ ضَعْفٌ وَاللَّهُ يَغْفِرُ لَهُ ثُمَّ قَامَ ابْنُ الْخَطَّابِ فَاسْتَحَالَتْ غَرْبًا فَمَا رَأَيْتُ عَبْقَرِيًّا مِنْ النَّاسِ يَفْرِي فَرِيَّهُ حَتَّى ضَرَبَ النَّاسُ بِعَطَنٍ [راجع: ٤٨١٤].

(۵۸۱۷) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ایک مرتبہ خواب میں حضرت ابوبکر و عمر رضی اللہ عنہما کو دیکھا، فرمایا میں نے دیکھا کہ لوگ جمع ہیں، ابوبکر کھڑے ہوئے اور انہوں نے ایک یا دو ڈول کھینچے لیکن اس میں کچھ کمزوری تھی، اللہ تعالیٰ ان کی بخشش فرمائے، پھر عمر نے ڈول کھینچے اور وہ ان کے ہاتھ میں آ کر بڑا ڈول بن گیا، میں نے کسی عبقری انسان کو ان کی طرح ڈول بھرتے ہوئے نہیں دیکھا، یہاں تک کہ انہوں نے لوگوں کو سیراب کر دیا۔

(۵۸۱۸) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ أَبِي جَعْفَرٍ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ اسْتَطَاعَ أَنْ يَمُوتَ بِالْمَدِينَةِ فَلْيَمُتْ فَإِنِّي أَشْفَعُ لِمَنْ يَمُوتُ بِهَا [راجع: ٥٤٣٧].

(۵۸۱۸) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جو شخص مدینہ میں مر سکتا ہو، اسے ایسا ہی کرنا چاہئے کیونکہ میں مدینہ منورہ میں مرنے والوں کی سفارش کروں گا۔

(۵۸۱۹) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ حَدَّثَنِي يَعْلَى بْنُ حَكِيمٍ سَمِعْتُ سَعِيدَ بْنَ جُبَيْرٍ يُحَدِّثُ أَنَّهُ سَمِعَ ابْنَ عُمَرَ يَقُولُ حَرَّمَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَبِيذَ الْجَرِّ قَالَ فَلَقِيتُ ابْنَ عَبَّاسٍ فَقُلْتُ أَلَا تَعْجَبُ مِنْ أَبِي عَبْدِ الرَّحْمَنِ يَزْعُمُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَرَّمَ نَبِيذَ الْجَرِّ فَقَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ صَدَقَ فَقُلْتُ وَمَا الْجَرُّ قَالَ مَا يُصْنَعُ مِنْ الْمَدَرِ [راجع: ٥٠٩٠].

(۵۸۱۹) سعید بن جبیر رحمۃ اللہ علیہ کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ انہوں نے حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما کو یہ فرماتے ہوئے سنا کہ مٹکے کی نبیذ کو نبی علیہ السلام نے حرام قرار دیا ہے، میں حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما کے پاس آیا اور ان سے عرض کیا کہ آپ کو ابو عبدالرحمٰن پر تعجب نہیں ہوتا، ان کا خیال ہے کہ مٹکے کی نبیذ کو تو انہوں نے نبی علیہ السلام نے حرام قرار دیا ہے، حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما نے فرمایا انہوں نے سچ کہا، نبی علیہ السلام نے اسے حرام قرار دیا ہے، میں نے پوچھا ''مٹکے'' سے کیا مراد ہے؟ فرمایا ہر وہ چیز جو پکی مٹی سے بنائی جائے۔

(۵۸۲۰) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو حَدَّثَنِي أَبُو سَلَمَةَ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ أَنَّ ابْنَ عُمَرَ حَدَّثَهُ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ كُلُّ مُسْكِرٍ خَمْرٌ وَكُلُّ مُسْكِرٍ حَرَامٌ فَقُلْتُ لَهُ إِنَّ أَصْحَابَنَا حَدَّثُونَا عَنِ ابْنِ سِيرِينَ عَنِ ابْنِ عُمَرَ وَلَمْ يَرْفَعْهُ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أَبِي حَدَّثَنِي أَبُو سَلَمَةَ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَوْفٍ أَنَّ ابْنَ عُمَرَ حَدَّثَهُ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَهُ [راجع: ٤٦٤٤].

(۵۸۲۰) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہر نشہ آور چیز شراب ہے اور ہر نشہ آور چیز حرام ہے یہ حدیث بعض حضرات نے موقوفاً نقل کی ہے اور بعض نے مرفوعاً۔

(۵۸۲۱) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا جَرِيرُ بْنُ حَازِمٍ سَمِعْتُ نَافِعًا حَدَّثَنَا ابْنُ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ أَعْتَقَ نَصِيبًا لَهُ فِي عَبْدٍ فَإِنْ كَانَ لَهُ مِنَ الْمَالِ مَا يَبْلُغُ قِيمَتَهُ قُوِّمَ عَلَيْهِ قِيمَةَ عَدْلٍ وَإِلَّا فَقَدْ أَعْتَقَ مِنْهُ مَا عَتَقَ. [راجع: ۳۹۷].

(۵۸۲۱) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جو شخص کسی غلام کو اپنے حصے کے بقدر آزاد کر دیتا ہے تو اسے اس کا بقیہ حصہ آزاد کرنے کا بھی مکلف بنایا جائے گا، اگر اس کے پاس اتنا مال نہ ہو جس سے اسے آزاد کیا جا سکے تو جتنا اس نے آزاد کیا ہے اتنا ہی رہے گا۔

(۵۸۲۲) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا وُهَيْبٌ حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ عُقْبَةَ حَدَّثَنِي سَالِمٌ أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ كَانَ يُصَلِّي فِي اللَّيْلِ وَيُوتِرُ رَاكِبًا عَلَى بَعِيرِهِ لَا يُبَالِي حَيْثُ وَجَّهَهُ قَالَ وَقَدْ رَأَيْتُ أَنَا سَالِمًا يَصْنَعُ ذَلِكَ وَقَدْ أَخْبَرَنِي نَافِعٌ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ أَنَّهُ كَانَ يَأْثُرُ ذَلِكَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ [راجع: ۴۴۷۰].

(۵۸۲۲) سالم رحمہ اللہ کہتے ہیں کہ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما رات کی نماز اور وتر اپنی سواری پر پڑھ لیتے تھے اور اس بات کی کوئی پرواہ نہ فرماتے تھے کہ اس کا رخ کس سمت میں ہے، راوی کہتے ہیں کہ میں نے سالم کو بھی اسی طرح کرتے ہوئے دیکھا ہے اور مجھے نافع نے بتایا ہے کہ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما اسے نبی علیہ السلام کے حوالے سے نقل کرتے تھے۔

(۵۸۲۳) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا صَخْرُ بْنُ جُوَيْرِيَةَ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ يَقُومُ النَّاسُ لِرَبِّ الْعَالَمِينَ قَالَ يَغِيبُ أَحَدُهُمْ فِي رَشْحِهِ إِلَى أَنْصَافِ أُذُنَيْهِ [راجع: ۴۶۱۳].

(۵۸۲۳) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے اس آیت "جب لوگ رب العالمین کے سامنے کھڑے ہوں گے" کی تفسیر میں فرمایا کہ اس وقت لوگ اپنے پسینے میں نصف کان تک ڈوبے ہوئے کھڑے ہوں گے۔

(۵۸۲۴) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا صَخْرٌ يَعْنِي ابْنَ جُوَيْرِيَةَ حَدَّثَنَا نَافِعٌ أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عُمَرَ أَخْبَرَهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا قَالَ الرَّجُلُ لِصَاحِبِهِ يَا كَافِرُ فَإِنَّهَا تَجِبُ عَلَى أَحَدِهِمَا فَإِنْ كَانَ الَّذِي قِيلَ لَهُ كَافِرٌ فَهُوَ كَافِرٌ وَإِلَّا رَجَعَ إِلَيْهِ مَا قَالَ [راجع: ۴۷۴۵].

(۵۸۲۴) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کوئی شخص جب اپنے بھائی کو "اے کافر" کہتا ہے تو دونوں میں سے کسی ایک پر تو یہ چیز لازم ہو ہی جاتی ہے، جسے کافر کہا گیا ہے یا تو وہ کافر ہوتا ہے، ورنہ کہنے والے پر اس کی بات پلٹ جاتی ہے۔

(۵۸۲۵) حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ بْنُ عَطَاءٍ أَخْبَرَنَا سَعِيدٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ صَفْوَانَ بْنِ مُحْرِزٍ قَالَ بَيْنَمَا ابْنُ عُمَرَ يَطُوفُ

بِالْبَيْتِ إِذْ عَرَضَهُ رَجُلٌ فَقَالَ يَا أَبَا عَبْدِ الرَّحْمَنِ كَيْفَ سَمِعْتَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ فِي النَّجْوَى قَالَ يَدْنُو الْمُؤْمِنُ مِنْ رَبِّهِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ كَأَنَّهُ بَذَجٌ فَيَضَعُ عَلَيْهِ كَنَفَهُ أَيْ يَسْتُرُهُ ثُمَّ يَقُولُ أَتَعْرِفُ فَيَقُولُ رَبِّ أَعْرِفُ ثُمَّ يَقُولُ أَتَعْرِفُ فَيَقُولُ رَبِّ أَعْرِفُ فَيَقُولُ أَنَا سَتَرْتُهَا عَلَيْكَ فِي الدُّنْيَا وَأَنَا أَغْفِرُهَا لَكَ الْيَوْمَ وَيُعْطَى صَحِيفَةَ حَسَنَاتِهِ وَأَمَّا الْكُفَّارُ وَالْمُنَافِقُونَ فَيُنَادَى بِهِمْ عَلَى رُءُوسِ الْأَشْهَادِ هَؤُلَاءِ الَّذِينَ كَذَبُوا عَلَى رَبِّهِمْ أَلَا لَعْنَةُ اللَّهِ عَلَى الظَّالِمِينَ قَالَ سَعِيدٌ وَقَالَ قَتَادَةُ فَلَمْ يَخْزَ يَوْمَئِذٍ أَحَدٌ فَخَفِيَ خِزْيُهُ عَلَى أَحَدٍ مِنْ الْخَلَائِقِ. [راجع: ٥٤٣٦]

(۵۸۲۵) صفوان بن محرز رحمہ اللہ کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما بیت اللہ کا طواف کر رہے تھے کہ ایک آدمی آ کر کہنے لگا اے ابو عبدالرحمٰن! قیامت کے دن جو سرگوشی ہوگی، اس کے متعلق آپ نے نبی علیہ السلام سے کیا سنا ہے؟ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما نے جواب دیا کہ (میں نے نبی علیہ السلام کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ) اللہ تعالیٰ ایک بندۂ مومن کو اپنے قریب کریں گے اور اس پر اپنی چادر ڈال کر اسے لوگوں کی نگاہوں سے مستور کر لیں گے اور اس سے اس کے گناہوں کا اقرار کروائیں گے اور اس سے فرمائیں گے کیا تجھے فلاں فلاں گناہ یاد ہے؟ جب وہ اپنے سارے گناہوں کا اقرار کر چکے گا (اور اپنے دل میں یہ سوچ لے گا کہ اب تو وہ ہلاک ہو گیا)، تو اللہ تعالیٰ اس سے فرمائیں گے میں نے دنیا میں تیری پردہ پوشی کی تھی اور آج تیری بخشش کرتا ہوں، پھر اسے اس کا نامۂ اعمال دے دیا جائے گا، باقی رہے کفار اور منافقین تو گواہ کہیں گے کہ یہی وہ لوگ ہیں جو اپنے رب کی تکذیب کیا کرتے تھے، آگاہ رہو! ظالموں پر اللہ کی لعنت ہے۔

(٥٨٢٦) حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ أَخْبَرَنَا هِشَامٌ عَنْ حَمَّادٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ سَعْدٍ مَوْلَى عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ أَنَّهُ أَبْصَرَ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عُمَرَ يُصَلِّي عَلَى رَاحِلَتِهِ لِغَيْرِ الْقِبْلَةِ تَطَوُّعًا فَقَالَ مَا هَذَا يَا أَبَا عَبْدِ الرَّحْمَنِ قَالَ كَانَ نَبِيُّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَفْعَلُهُ [راجع: ٤٩٨٢].

(۵۸۲۶) عبدالرحمٰن بن سعد رحمہ اللہ کہتے ہیں کہ انہوں نے حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما کو دیکھا ہے کہ وہ سواری پر نفل نماز پڑھ لیا کرتے تھے خواہ اس کا رخ کسی بھی سمت ہو، انہوں نے ایک مرتبہ ان سے اس کے متعلق پوچھا تو وہ فرمانے لگے کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم بھی اسی طرح کرتے تھے۔

(٥٨٢٧) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ عُمَرَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ دِينَارٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ بَيْنَمَا النَّاسُ يُصَلُّونَ فِي مَسْجِدِ قُبَاءَ إِذْ جَاءَ رَجُلٌ فَقَالَ إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدْ أُنْزِلَ عَلَيْهِ قُرْآنٌ وَقَدْ أُمِرَ أَنْ يَتَوَجَّهَ إِلَى الْكَعْبَةِ قَالَ فَاسْتَدَارُوا [راجع: ٤٦٤٢].

(۵۸۲۷) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ لوگ مسجد قباء میں صبح کی نماز پڑھ رہے تھے، اسی دوران ایک شخص آیا اور کہنے لگا کہ آج رات نبی علیہ السلام پر قرآن نازل ہوا ہے جس میں آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو نماز میں خانہ کعبہ کی طرف رخ کرنے کا حکم دیا گیا ہے، یہ سنتے ہی

ان لوگوں نے نماز کے دوران ہی گھوم کر خانہ کعبہ کی طرف اپنا رخ کر لیا۔

(٥٨٢٨) حَدَّثَنَا أَبُو الْمُغِيرَةِ حَدَّثَنَا الْأَوْزَاعِيُّ حَدَّثَنِي يَحْيَى عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا جَاءَ أَحَدُكُمُ الْجُمُعَةَ فَلْيَغْتَسِلْ [راجع: ٤٤٦٦].

(٥٨٢٨) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا جب تم میں سے کوئی شخص جمعہ کے لئے آئے تو اسے چاہئے کہ غسل کر کے آئے۔

(٥٨٢٩) حَدَّثَنَا يَعْلَى بْنُ عُبَيْدٍ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ أَبِي الشَّعْثَاءِ قَالَ قِيلَ لِابْنِ عُمَرَ إِنَّا نَدْخُلُ عَلَى أُمَرَائِنَا فَنَقُولُ الْقَوْلَ فَإِذَا خَرَجْنَا قُلْنَا غَيْرَهُ فَقَالَ كُنَّا نَعُدُّ هَذَا عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ النِّفَاقَ. [صححه البوصيري. قال الألباني: صحيح (ابن ماجة، ٣٩٧٥)].

(٥٨٢٩) ابوالشعثاء رحمۃ اللہ علیہ کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ کسی شخص نے حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ سے پوچھا کہ ہم لوگ اپنے حکمرانوں کے پاس جاتے ہیں تو کچھ کہتے ہیں اور جب باہر نکلتے ہیں تو کچھ کہتے ہیں؟ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ نبی علیہ السلام کے دور باسعادت میں اس چیز کو ہم نفاق سمجھتے تھے۔

(٥٨٣٠) حَدَّثَنَا عَتَّابُ بْنُ زِيَادٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ يَعْنِي ابْنَ مُبَارَكٍ أَخْبَرَنَا مُوسَى بْنُ عُقْبَةَ عَنْ سَالِمٍ وَنَافِعٌ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ إِذَا قَفَلَ مِنَ الْغَزْوِ أَوِ الْحَجِّ أَوِ الْعُمْرَةِ يَبْدَأُ فَيُكَبِّرُ ثَلَاثَ مِرَارٍ ثُمَّ يَقُولُ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ آيِبُونَ تَائِبُونَ عَابِدُونَ سَاجِدُونَ لِرَبِّنَا حَامِدُونَ صَدَقَ اللَّهُ وَعْدَهُ وَنَصَرَ عَبْدَهُ وَهَزَمَ الْأَحْزَابَ وَحْدَهُ.

[صححه البخاري (٤١١٦)]. [انظر: ٥٨٣١].

(٥٨٣٠) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام جب حج، جہاد یا عمرہ سے واپس آتے تو پہلے تین مرتبہ اللہ اکبر کہتے، پھر یہ دعاء پڑھتے ''اللہ سب سے بڑا ہے، اللہ سب سے بڑا ہے، اللہ کے علاوہ کوئی معبود نہیں، وہ اکیلا ہے، اس کا کوئی شریک نہیں، اسی کی حکومت ہے اور اسی کی تعریف ہے، اور وہ ہر چیز پر قادر ہے، توبہ کرتے ہوئے لوٹ رہے ہیں، سجدہ کرتے ہوئے، عبادت کرتے ہوئے اور اپنے رب کی حمد کرتے ہوئے واپس آ رہے ہیں، اللہ نے اپنا وعدہ سچ کر دکھایا، اپنے بندے کی مدد کی اور تمام لشکروں کو اکیلے ہی شکست دے دی۔

(٥٨٣١) حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ إِسْحَاقَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ أَخْبَرَنَا مُوسَى بْنُ عُقْبَةَ عَنْ سَالِمٍ وَنَافِعٌ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ فَذَكَرَ مِثْلَهُ

(٥٨٣١) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(٥٨٣٢) حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَاصِمٍ عَنْ عَطَاءٍ يَعْنِي ابْنَ السَّائِبِ عَنْ مُحَارِبٍ يَعْنِي ابْنَ دِثَارٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ

قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا أَيُّهَا النَّاسُ إِيَّاكُمْ وَالظُّلْمَ فَإِنَّ الظُّلْمَ ظُلُمَاتٌ يَوْمَ الْقِيَامَةِ [راجع: ٥٦٦٢].

(۵۸۳۲) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا اے لوگو! ظلم کرنے سے بچو، کیونکہ ظلم قیامت کے دن اندھیروں کی صورت میں ہوگا۔

(٥٨٣٣) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ عَنْ بَكَّارٍ يَعْنِي ابْنَ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ خَلَّادِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ جُنْدَةَ أَنَّهُ سَأَلَ طَاوُسًا عَنْ الشَّرَابِ فَأَخْبَرَهُ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْ الْجَرِّ وَالدُّبَّاءِ. [راجع: ٤٧٣٧].

(۵۸۳۳) خلاد بن عبدالرحمن نے طاؤس سے شراب کے متعلق دریافت کیا تو انہوں نے حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ کے حوالے سے بتایا کہ نبی علیہ السلام نے مٹکے اور کدو سے منع فرمایا ہے۔

(٥٨٣٤) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا طَلَعَ حَاجِبُ الشَّمْسِ فَأَخِّرُوا الصَّلَاةَ حَتَّى تَبْرُزَ وَإِذَا غَابَ حَاجِبُ الشَّمْسِ فَأَخِّرُوا الصَّلَاةَ حَتَّى تَغِيبَ.

[راجع: ٤٨٤٩].

(۵۸۳۴) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جب سورج کا کنارہ نکلنا شروع ہو تو جب تک وہ نمایاں نہ ہو جائے اس وقت تک تم نماز نہ پڑھو، اسی طرح جب سورج کا کنارہ غروب ہونا شروع ہو تو اس کے مکمل غروب ہونے تک نماز نہ پڑھو۔

(٥٨٣٥) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لَا يَتَحَرَّى أَحَدُكُمْ الصَّلَاةَ طُلُوعَ الشَّمْسِ وَلَا غُرُوبَهَا فَإِنَّهَا تَطْلُعُ بَيْنَ قَرْنَيْ الشَّيْطَانِ [راجع: ٤٦١٢].

(۵۸۳۵) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا طلوع آفتاب یا غروب آفتاب کے وقت نماز پڑھنے کا ارادہ نہ کیا کرو، کیونکہ سورج شیطان کے دوسینگوں کے درمیان طلوع ہوتا ہے۔

(٥٨٣٦) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ زِيَادٍ عَنْ زِيَادِ بْنِ صُبَيْحٍ الْحَنَفِيِّ قَالَ صَلَّيْتُ إِلَى جَنْبِ ابْنِ عُمَرَ فَوَضَعْتُ يَدِي عَلَى خَاصِرَتِي فَضَرَبَ يَدَيَّ فَلَمَّا صَلَّى قَالَ هَذَا الصَّلْبُ فِي الصَّلَاةِ وَكَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَنْهَى عَنْهُ [راجع: ٤٨٤٩].

(۵۸۳۶) زیاد بن صبیح حنفی رحمہ اللہ کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ میں حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما کے پہلو میں نماز پڑھ رہا تھا، میں نے اپنی کوکھ پر ہاتھ رکھ لیا، انہوں نے یہ دیکھ کر میرے ہاتھ پر ہاتھ مارا جب وہ اپنی نماز سے فارغ ہو گئے، تو انہوں نے فرمایا نماز میں اتنی سختی؟ نبی علیہ السلام اس سے منع فرماتے تھے۔

(٥٨٣٧) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا ثَابِتُ بْنُ عُمَارَةَ عَنْ أَبِي تَمِيمَةَ الْهُجَيْمِيِّ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ صَلَّيْتُ مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى

اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَبِي بَكْرٍ وَعُمَرَ وَعُثْمَانَ فَلَا صَلَاةَ بَعْدَ الْغَدَاةِ حَتَّى تَطْلُعَ الشَّمْسُ[راجع: ٤٧٧١].

(۵۸۳۷) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام اور خلفاءِ ثلاثہ کے ساتھ نماز پڑھی ہے، یاد رکھو! طلوعِ آفتاب تک نمازِ فجر کے بعد کوئی نماز نہیں ہے۔

(٥٨٣٨) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنِ الْعُمَرِيِّ عَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا جَدَّ بِهِ السَّيْرُ جَمَعَ بَيْنَ الْمَغْرِبِ وَالْعِشَاءِ[راجع: ٤٤٧٢].

(۵۸۳۸) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام کو جب چلنے کی جلدی ہوتی تھی تو وہ مغرب اور عشاء کو جمع کر لیتے تھے۔

(٥٨٣٩) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا الْعُمَرِيُّ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ مَا كَانَ لِي مَبِيتٌ وَلَا مَأْوَى عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَّا فِي الْمَسْجِدِ[راجع: ٤٩٠٧].

(۵۸۳۹) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام کے دورِ باسعادت میں مسجد کے علاوہ میرا کوئی ٹھکانہ تھا اور نہ ہی رات گذارنے کی جگہ۔

(٥٨٤٠) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا الْعُمَرِيُّ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ تُرْكَزُ لَهُ الْحَرْبَةُ فِي الْعِيدَيْنِ فَيُصَلِّي إِلَيْهَا[راجع: ٤٦١٤].

(۵۸۴۰) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام کے لئے عیدین میں نیزہ گاڑا جاتا تھا اور نبی علیہ السلام اسے سترہ بنا کر نماز پڑھتے تھے۔

(٥٨٤١) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا شَرِيكٌ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَّى إِلَى بَعِيرٍ[راجع: ٤٤٦٨].

(۵۸۴۱) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اپنی سواری کو سامنے رکھ کر اسے بطور سترہ آگے کر لیتے اور نماز پڑھ لیتے تھے۔

(٥٨٤٢) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ فُضَيْلِ بْنِ مَرْزُوقٍ عَنْ عَطِيَّةَ الْعَوْفِيِّ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ سَجْدَةٌ مِنْ سُجُودِ هَؤُلَاءِ أَطْوَلُ مِنْ ثَلَاثِ سَجَدَاتٍ مِنْ سُجُودِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

(۵۸۴۲) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ ان لوگوں کا ایک سجدہ نبی علیہ السلام کے تین سجدوں سے بھی زیادہ لمبا ہوتا ہے۔ (حالانکہ امام کو تخفیف کا حکم ہے)

(٥٨٤٣) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا الْعُمَرِيُّ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَرْفَعُ يَدَيْهِ حَذْوَ مَنْكِبَيْهِ[راجع: ٥٧٦٢].

(۵۸۴۳) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام رفع یدین کرتے ہوئے کندھوں کے برابر ہاتھ اٹھاتے تھے۔

(۵۸۴۴) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ نَافِعٍ عَنْ أَبِيهِ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَعْنِي أُتِيَ بِفَضِيخٍ فِي مَسْجِدِ الْفَضِيخِ فَشَرِبَهُ فَلِذَلِكَ سُمِّيَ

(۵۸۴۴) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ مسجد فضیخ میں نبی علیہ السلام کی خدمت میں ''فضیخ'' یعنی کچی کھجور کی نبیذ پیش کی گئی تھی جسے آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے نوش فرمایا تھا، اسی وجہ سے اس مسجد کا نام مسجد فضیخ پڑ گیا تھا۔

(۵۸۴۵) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا الْعُمَرِيُّ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ شَرِبَ الْخَمْرَ فِي الدُّنْيَا لَمْ يَشْرَبْهَا فِي الْآخِرَةِ [راجع: ٤٦٩٠].

(۵۸۴۵) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جو شخص دنیا میں شراب پیئے تو وہ آخرت میں اس سے محروم رہے گا (اور وہاں اسے شراب نہیں پلائی جائے گی)۔

(۵۸۴۶) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ نَافِعٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ صَفِيَّةَ ابْنَةِ أَبِي عُبَيْدٍ قَالَتْ رَأَى ابْنُ عُمَرَ صَبِيًّا فِي رَأْسِهِ قَنَازِعُ فَقَالَ أَمَا عَلِمْتَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى أَنْ تَحْلِقَ الصِّبْيَانُ الْقَزَعَ

(۵۸۴۶) صفیہ بنت ابی عبید کہتی ہیں کہ ایک مرتبہ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما نے ایک بچے کو دیکھا جس کے سر میں کچھ بال کٹے ہوئے تھے اور کچھ یوں ہی چھوٹے ہوئے تھے، انہوں نے فرمایا کیا تمہیں معلوم نہیں ہے کہ نبی علیہ السلام نے اس طرح بچوں کے بال کٹوانے سے منع فرمایا ہے؟

(۵۸۴۷) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا الْعُمَرِيُّ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا أَكَلَ أَحَدُكُمْ أَوْ شَرِبَ فَلَا يَأْكُلْ بِشِمَالِهِ وَلَا يَشْرَبْ بِشِمَالِهِ فَإِنَّ الشَّيْطَانَ يَأْكُلُ وَيَشْرَبُ بِشِمَالِهِ [راجع: ٤٥٣٧].

(۵۸۴۷) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا جب تم میں سے کوئی شخص کھانا کھائے تو بائیں ہاتھ سے نہ کھائے پیئے کیونکہ بائیں ہاتھ سے شیطان کھاتا پیتا ہے۔

(۵۸۴۸) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا وُهَيْبٌ حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ عُقْبَةَ حَدَّثَنِي سَالِمٌ عَنْ أَبِيهِ أَنَّهُ كَانَ يَسْمَعُهُ يُحَدِّثُ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حِينَ أَمَّرَ أُسَامَةَ بْنَ زَيْدٍ فَبَلَغَهُ أَنَّ النَّاسَ عَابُوا أُسَامَةَ وَطَعَنُوا فِي إِمَارَتِهِ فَقَامَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي النَّاسِ فَقَالَ كَمَا حَدَّثَنِي سَالِمٌ أَلَا إِنَّكُمْ تَعِيبُونَ أُسَامَةَ وَتَطْعَنُونَ فِي إِمَارَتِهِ وَقَدْ فَعَلْتُمْ ذَلِكَ بِأَبِيهِ مِنْ قَبْلُ وَإِنْ كَانَ لَخَلِيقًا لِلْإِمَارَةِ وَإِنْ كَانَ لَأَحَبَّ النَّاسِ كُلِّهِمْ إِلَيَّ وَإِنَّ ابْنَهُ هَذَا مِنْ بَعْدِهِ لَأَحَبُّ النَّاسِ إِلَيَّ فَاسْتَوْصُوا بِهِ خَيْرًا فَإِنَّهُ مِنْ خِيَارِكُمْ قَالَ سَالِمٌ مَا سَمِعْتُ عَبْدَ اللَّهِ يُحَدِّثُ هَذَا الْحَدِيثَ قَطُّ إِلَّا قَالَ مَا حَاشَا فَاطِمَةَ [راجع: ٥٦٣٠].

(۵۸۴۸) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ایک موقع پر حضرت اسامہ بن زید رضی اللہ عنہ کو کچھ لوگوں کا امیر مقرر کیا،

لوگوں نے ان کی امارت پر اعتراض کیا، نبی علیہ السلام کو پتہ چلا تو کھڑے ہو کر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اگر تم اس کی امارت پر اعتراض کر رہے تو یہ کوئی نئی بات نہیں ہے، اس سے پہلے تم اس کے باپ کی امارت پر اعتراض کر چکے ہو، حالانکہ خدا کی قسم! وہ امارت کا حق دار تھا اور لوگوں میں مجھے سب سے زیادہ محبوب تھا اور اب اس کا یہ بیٹا اس کے بعد مجھے سب سے زیادہ محبوب ہے، لہٰذا اس کے ساتھ اچھا سلوک کرنے کی وصیت قبول کرو کیونکہ یہ تمہارا بہترین ساتھی ہے، حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما اس حدیث کو بیان کرتے وقت ہمیشہ حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا کا استثناء کر لیتے تھے۔

(۵۸۴۹) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا وُهَيْبٌ حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ عُقْبَةَ حَدَّثَنِي سَالِمٌ عَنْ رُؤْيَا رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي وَبَاءِ الْمَدِينَةِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ رَأَيْتُ امْرَأَةً سَوْدَاءَ ثَائِرَةَ الرَّأْسِ خَرَجَتْ مِنَ الْمَدِينَةِ حَتَّى قَامَتْ بِمَهْيَعَةَ فَأَوَّلْتُ أَنَّ وَبَاءَهَا نُقِلَ إِلَى مَهْيَعَةَ وَهِيَ الْجُحْفَةُ.

[صححه البخاری (۷۰۳۸)]. [انظر: ۵۹۷۶، ۶۲۱۶].

(۵۸۴۹) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا میں نے خواب میں کالی کلوٹی بکھرے بالوں والی ایک عورت کو مدینہ منورہ سے نکلتے ہوئے دیکھا جو مہیعہ یعنی جحفہ میں جا کر کھڑی ہو گئی، میں نے اس کی تعبیر یہ لی کہ مدینہ منورہ کی وبائیں اور آفات جحفہ منتقل ہو گئی ہیں۔

(۵۸۵۰) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ أَخْبَرَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ دِينَارٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ نَهَى عَنْ بَيْعِ الْوَلَاءِ وَعَنْ هِبَتِهِ قَالَ قُلْتُ سَمِعْتَ مِنَ ابْنِ عُمَرَ قَالَ نَعَمْ وَسَأَلَهُ عَنْهُ ابْنُهُ حَمْزَةُ [راجع: ۴۵۶۰].

(۵۸۵۰) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے حق ولاء کو بیچنے یا ہبہ کرنے کی ممانعت فرمائی ہے۔

فائدہ: مکمل وضاحت کے لئے ہماری کتاب ''الطریق الاسلم'' دیکھیے۔

(۵۸۵۱) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ مُسْلِمٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ دِينَارٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ قَالَ اتَّخَذَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَاتَمًا مِنْ ذَهَبٍ فَاتَّخَذَ النَّاسُ خَوَاتِمَهُمْ مِنْ ذَهَبٍ فَقَامَ يَوْمًا فَقَالَ إِنِّي كُنْتُ أَلْبَسُ هَذَا الْخَاتَمَ ثُمَّ نَبَذَهُ فَنَبَذَ النَّاسُ خَوَاتِيمَهُمْ [راجع: ۵۲۴۹].

(۵۸۵۱) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام نے سونے کی انگوٹھی بنوائی، نبی علیہ السلام کو دیکھ کر لوگوں نے بھی سونے کی انگوٹھیاں بنوالیں، ایک دن نبی علیہ السلام کھڑے ہوئے اور فرمایا میں یہ انگوٹھی پہنتا تھا، پھر نبی علیہ السلام نے اسے پھینک دیا اور لوگوں نے بھی اپنی انگوٹھیاں پھینک دیں۔

(۵۸۵۲) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ مُسْلِمٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ دِينَارٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ بِلَالًا يُنَادِي بِلَيْلٍ فَكُلُوا وَاشْرَبُوا حَتَّى يُنَادِيَ ابْنُ أُمِّ مَكْتُومٍ [راجع: ۵۳۸۵].

(۵۸۵۲) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا بلال رات ہی کو اذان دے دیتے ہیں اس لئے جب تک ابن ام مکتوم اذان نہ دے دیں تم کھاتے پیتے رہو۔

(٥٨٥٣) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ دِينَارٍ أَخْبَرَنِي قَالَ سَمِعْتُ ابْنَ عُمَرَ يَقُولُ وَقَّتَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِأَهْلِ الْمَدِينَةِ ذَا الْحُلَيْفَةِ وَلِأَهْلِ نَجْدٍ قَرْنًا وَلِأَهْلِ الشَّامِ الْجُحْفَةَ وَزَعَمُوا أَنَّهُ وَقَّتَ لِأَهْلِ الْيَمَنِ يَلَمْلَمَ[راجع: ٥٠٥٩].

(۵۸۵۳) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے اہل مدینہ کے لئے ذوالحلیفہ، اہل شام کے لئے جحفہ، اور اہل نجد کے لئے قرن کو میقات فرمایا اور لوگوں کا کہنا ہے کہ اہل یمن کے لئے یلملم کو میقات قرار دیا ہے۔

(٥٨٥٤) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ دِينَارٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ رَجُلًا مِنْ قُرَيْشٍ قَالَ لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنِّي أَشْتَرِي الْبَيْعَ فَأُخْدَعُ فَقَالَ إِذَا كَانَ ذَاكَ فَقُلْ لَا خِلَابَةَ[راجع: ٥٠٣٦].

(۵۸۵۴) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ قریش کا ایک آدمی تھا جسے بیع میں لوگ دھوکہ دے دیتے تھے، اس نے نبی علیہ السلام سے یہ بات ذکر کی، نبی علیہ السلام نے فرمایا تم یوں کہہ لیا کرو کہ اس بیع میں کوئی دھوکہ نہیں ہے۔

(٥٨٥٥) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ أَخْبَرَنِي عَاصِمُ بْنُ الْمُنْذِرِ قَالَ كُنَّا فِي بُسْتَانٍ لَنَا أَوْ لِعُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ نَرْمِي فَحَضَرَتْ الصَّلَاةُ فَقَامَ عُبَيْدُ اللَّهِ إِلَى مَقْرَى الْبُسْتَانِ فِيهِ جِلْدُ بَعِيرٍ فَأَخَذَ يَتَوَضَّأُ فِيهِ فَقُلْتُ أَتَتَوَضَّأُ فِيهِ وَفِيهِ هَذَا الْجِلْدُ فَقَالَ حَدَّثَنِي أَبِي أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا كَانَ الْمَاءُ قُلَّتَيْنِ أَوْ ثَلَاثًا فَإِنَّهُ لَا يَنْجُسُ[راجع: ٤٦٠٥].

(۵۸۵۵) عاصم بن منذر کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ ہم اپنے یا عبیداللہ بن عبداللہ کے باغ میں تیر اندازی کر رہے تھے کہ نماز کا وقت آ گیا، عبیداللہ کھڑے ہو کر باغ کے تالاب پر چلے گئے، وہاں اونٹ کی کھال پانی میں پڑی ہوئی تھی، وہ اس پانی سے وضو کرنے لگے، میں نے ان سے کہا کہ آپ اس پانی سے وضو کر رہے ہیں جبکہ اس میں یہ کھال بھی پڑی ہوئی ہے؟ انہوں نے فرمایا کہ مجھے میرے والد صاحب نے یہ حدیث سنائی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا جب پانی دو تین مٹکے ہو تو وہ ناپاک نہیں ہوتا۔

(٥٨٥٦) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ زَيْدٍ عَنْ يَحْيَى بْنِ يَعْمَرَ قُلْتُ لِابْنِ عُمَرَ إِنَّ عِنْدَنَا رِجَالًا يَزْعُمُونَ أَنَّ الْأَمْرَ بِأَيْدِيهِمْ فَإِنْ شَاءُوا عَمِلُوا وَإِنْ شَاءُوا لَمْ يَعْمَلُوا فَقَالَ أَخْبِرْهُمْ أَنِّي مِنْهُمْ بَرِيءٌ وَأَنَّهُمْ مِنِّي بُرَآءُ ثُمَّ قَالَ جَاءَ جِبْرِيلُ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَا مُحَمَّدُ مَا الْإِسْلَامُ فَقَالَ تَعْبُدُ اللَّهَ لَا تُشْرِكُ بِهِ شَيْئًا وَتُقِيمُ الصَّلَاةَ وَتُؤْتِي الزَّكَاةَ وَتَصُومُ رَمَضَانَ وَتَحُجُّ الْبَيْتَ قَالَ فَإِذَا فَعَلْتُ ذَلِكَ فَأَنَا مُسْلِمٌ قَالَ نَعَمْ قَالَ صَدَقْتَ قَالَ فَمَا الْإِحْسَانُ قَالَ تَخْشَى اللَّهَ تَعَالَى كَأَنَّكَ تَرَاهُ فَإِنْ لَا تَكُ تَرَاهُ فَإِنَّهُ يَرَاكَ قَالَ فَإِذَا فَعَلْتُ ذَلِكَ فَأَنَا مُحْسِنٌ قَالَ نَعَمْ قَالَ صَدَقْتَ قَالَ فَمَا الْإِيمَانُ قَالَ تُؤْمِنُ

بِاللَّهِ وَمَلَائِكَتِهِ وَكُتُبِهِ وَرُسُلِهِ وَالْبَعْثِ مِنْ بَعْدِ الْمَوْتِ وَالْجَنَّةِ وَالنَّارِ وَالْقَدَرِ كُلِّهِ قَالَ فَإِذَا فَعَلْتُ ذَلِكَ فَأَنَا مُؤْمِنٌ قَالَ نَعَمْ قَالَ صَدَقْتَ [راجع: ٣٧٤].

(۵۸۵۶) یحییٰ بن یعمر کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ ہماری ملاقات حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ سے ہوئی، میں نے ان سے عرض کیا کہ ہمارے یہاں کچھ لوگ ہیں جو یہ کہتے ہیں کہ معاملات ان کے اختیار میں ہیں، چاہیں تو عمل کر لیں اور چاہیں تو نہ کریں، ہماری بات سن کر انہوں نے فرمایا کہ جب تم ان لوگوں کے پاس لوٹ کر جاؤ تو ان سے کہہ دینا کہ میں ان سے بری ہوں اور وہ مجھ سے بری ہیں، یہ بات کہہ کر انہوں نے یہ روایت سنائی کہ ایک مرتبہ حضرت جبریل علیہ السلام بارگاہ نبوت میں حاضر ہوئے اور عرض کیا اے محمد! صلی اللہ علیہ وسلم "اسلام" کیا ہے؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا اللہ کی عبادت کرو، اس کے ساتھ کسی کو شریک نہ ٹھہراؤ، نیز یہ کہ آپ نماز قائم کریں، زکوٰۃ ادا کریں، رمضان کے روزے رکھیں اور حج بیت اللہ کریں۔

اس نے کہا کہ جب میں یہ کام کرلوں گا تو میں "مسلمان" کہلاؤں گا؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا ہاں! اس نے کہا آپ نے سچ فرمایا، پھر اس نے پوچھا کہ "احسان" کی تعریف کیا ہے؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا تم اللہ سے اس طرح ڈرو کہ گویا تم اسے دیکھ رہے ہو، اگر یہ تصور نہ کر سکو تو پھر یہی تصور کر لو کہ وہ تمہیں دیکھ رہا ہے، اس نے کہا کیا ایسا کرنے کے بعد میں "محسن" بن جاؤں گا؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا ہاں! اس نے کہا کہ آپ نے سچ فرمایا، پھر اس نے پوچھا کہ "ایمان" کی تعریف کیا ہے؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا تم اللہ پر، اس کے فرشتوں، کتابوں، رسولوں، موت کے بعد دوبارہ زندگی، جنت و جہنم اور ہر تقدیر پر یقین رکھو، اس نے کہا کیا ایسا کرنے کے بعد میں "مؤمن" کہلاؤں گا؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا ہاں! اس نے کہا کہ آپ نے سچ فرمایا۔

(٥٨٥٧) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ إِسْحَاقَ بْنِ سُوَيْدٍ عَنْ يَحْيَى بْنِ يَعْمَرَ عَنِ ابْنِ عُمَرَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِثْلِهِ قَالَ وَكَانَ جِبْرِيلُ عَلَيْهِ السَّلَام يَأْتِي النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي صُورَةِ دِحْيَةَ

(۵۸۵۷) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے، البتہ اس میں اتنا اضافہ بھی ہے کہ حضرت جبریل علیہ السلام نبی علیہ السلام کی خدمت میں حضرت دحیہ کلبی رضی اللہ عنہ کی صورت میں آتے تھے۔

(٥٨٥٨) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ دِينَارٍ سَمِعَ ابْنَ عُمَرَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَسْلَمُ سَالَمَهَا اللَّهُ وَغِفَارٌ غَفَرَ اللَّهُ لَهَا. [راجع: ٤٧٠٢].

(۵۸۵۸) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا قبیلہ اسلم، اللہ اسے سلامت رکھے، قبیلہ غفار اللہ اس کی بخشش کرے۔

(٥٨٥٩) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا صَخْرٌ يَعْنِي ابْنَ جُوَيْرِيَةَ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ بَيْنَمَا أَنَا عَلَى بِئْرٍ أَنْزِعُ مِنْهَا إِذْ جَاءَ أَبُو بَكْرٍ وَعُمَرُ فَأَخَذَ أَبُو بَكْرٍ الدَّلْوَ فَنَزَعَ ذَنُوبًا أَوْ ذَنُوبَيْنِ وَفِي نَزْعِهِ ضَعْفٌ وَاللَّهُ يَغْفِرُ لَهُ ثُمَّ أَخَذَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ مِنْ أَبِي بَكْرٍ فَاسْتَحَالَتْ فِي يَدِهِ غَرْبًا فَلَمْ أَرَ عَبْقَرِيًّا

مِنْ النَّاسِ يَفْرِى فَرِيَّهُ حَتَّى ضَرَبَ النَّاسُ بِعَطَنٍ[صححه البخارى (٣٦٧٦)].

(۵۸۵۹) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا ایک مرتبہ میں نے خواب میں دیکھا کہ میں ایک کنوئیں پر ہوں اور اس میں سے ڈول نکال رہا ہوں، اسی دوران ابوبکر اور عمر آ گئے، پہلے ابوبکر نے ڈول پکڑا، اور انہوں نے ایک یا دو ڈول کھینچے لیکن اس میں کچھ کمزوری تھی، اللہ تعالیٰ ان کی بخشش فرمائے، پھر عمر نے ڈول کھینچے اور وہ ان کے ہاتھ میں آ کر بڑا ڈول بن گیا، میں نے کسی عبقری انسان کو ان کی طرح ڈول بھرتے ہوئے نہیں دیکھا، یہاں تک کہ انہوں نے لوگوں کو سیراب کر دیا۔

(٥٨٦٠) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ مُسْلِمٍ أَخْبَرَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ دِينَارٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَأْتِي قُبَاءَ رَاكِبًا وَمَاشِيًا[راجع: ٤٨٤٦].

(۵۸۶۰) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام مسجد قباء پیدل بھی آتے تھے اور سوار ہو کر بھی۔

(٥٨٦١) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ أَخْبَرَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ دِينَارٍ سَمِعْتُ ابْنَ عُمَرَ يَقُولُ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ ابْتَاعَ طَعَامًا فَلَا يَبِعْهُ حَتَّى يَقْبِضَهُ[راجع: ٥٠٦٤].

(۵۸۶۱) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جو شخص غلہ خریدے تو اس پر قبضہ کرنے سے پہلے اسے آگے فروخت نہ کرے۔

(٥٨٦٢) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِدْرِيسَ الشَّافِعِيُّ رَحِمَهُ اللَّهُ أَخْبَرَنَا مَالِكٌ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يَبِعْ بَعْضُكُمْ عَلَى بَيْعِ بَعْضٍ وَنَهَى عَنْ النَّجْشِ وَنَهَى عَنْ بَيْعِ حَبَلِ الْحَبَلَةِ وَنَهَى عَنْ الْمُزَابَنَةِ وَالْمُزَابَنَةُ بَيْعُ الثَّمَرِ بِالتَّمْرِ كَيْلًا وَبَيْعُ الْكَرْمِ بِالزَّبِيبِ كَيْلًا.

[اخرجه ابن ابى شيبة: ١٣٢/٧. قال شعيب: اسناده صحيح].

(۵۸۶۲) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا تم میں سے کوئی شخص اپنے بھائی کی بیع پر بیع نہ کرے، اور نبی علیہ السلام نے بیع میں دھوکے سے، حاملہ جانور کے حمل کی بیع سے اور بیع مزابنہ سے منع فرمایا، بیع مزابنہ کا مطلب یہ ہے کہ پھلوں کی بیع کھجوروں کے بدلے کی جائے ماپ کر، یا انگور کی بیع کشمش کے بدلے ماپ کر کی جائے۔

(٥٨٦٣) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ حَدَّثَنَا مُصْعَبٌ حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْ النَّجْشِ مِثْلَهُ[راجع: ٤٥٣١].

(۵۸۶۳) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے بیع میں دھوکے سے منع فرمایا ہے۔

(٥٨٦٤) حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا ابْنُ لَهِيعَةَ عَنْ عُقَيْلٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ سَالِمِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَمَرَ بِحَدِّ الشِّفَارِ وَأَنْ تُوَارَى عَنْ الْبَهَائِمِ وَإِذَا ذَبَحَ أَحَدُكُمْ فَلْيُجْهِزْ.

[ابن ماجة: ٣١٧٢].

(۵۸۶۴) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے چھریوں کو پہلے سے تیز کر لینے کا حکم دیا ہے، اور یہ کہ چھریوں کو جانوروں سے چھپا کر رکھا جائے اور یہ کہ جب تم میں سے کوئی شخص جانور کو ذبح کرنے لگے تو جلدی سے ذبح کر ڈالے (جانوروں کو تڑپانے سے بچے)

(۵۸۶۵) حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا ابْنُ لَهِيعَةَ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي جَعْفَرٍ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ عَلَيْكُمْ بِالسِّوَاكِ فَإِنَّهُ مَطْيَبَةٌ لِلْفَمِ وَمَرْضَاةٌ لِلرَّبِّ

(۵۸۶۵) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا مسواک کو اپنے اوپر لازم کر لو کیونکہ یہ منہ کی پاکیزگی اور اللہ کی رضا مندی کا سبب بنتی ہے۔

(۵۸۶۶) حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ عُمَارَةَ بْنِ غَزِيَّةَ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ اللَّهَ يُحِبُّ أَنْ تُؤْتَى رُخَصُهُ كَمَا يَكْرَهُ أَنْ تُؤْتَى مَعْصِيَتُهُ [انظر: ۵۸۷۳].

(۵۸۶۶) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا اللہ تعالیٰ اپنی رخصتوں پر عمل کرنے کو اسی طرح پسند کرتا ہے جیسے اپنی نافرمانی کو ناپسند کرتا ہے۔

(۵۸۶۷) حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا رِشْدِينُ عَنْ أَبِي صَخْرٍ حُمَيْدِ بْنِ زِيَادٍ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ سَيَكُونُ فِي هَذِهِ الْأُمَّةِ مَسْخٌ أَلَا وَذَاكَ فِي الْمُكَذِّبِينَ بِالْقَدَرِ وَالزِّنْدِيقِيَّةِ [قال الألباني حسن (ابوداود: ۴۶۱۳، ابن ماجة، ۴۰۶۱، الترمذی: ۲۱۲۵ و ۲۱۵۳). قال شعيب: اسناده ضعيف]. [راجع: ۵۶۳۹].

(۵۸۶۷) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ میں نے جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے کہ اس امت میں بھی شکلیں مسخ ہوں گی، یاد رکھو کہ یہ ان لوگوں کی ہوں گی جو تقدیر کی تکذیب کرتے ہیں یا زندیق ہیں۔

(۵۸۶۸) حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا لَيْثُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ عُقَيْلٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ حَمْزَةَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ بَيْنَا أَنَا نَائِمٌ أُتِيتُ بِقَدَحِ لَبَنٍ فَشَرِبْتُ مِنْهُ ثُمَّ أَعْطَيْتُ فَضْلِي عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ قَالُوا فَمَا أَوَّلْتَهُ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ الْعِلْمُ [راجع: ۵۵۵۴].

(۵۸۶۸) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ میں نے نبی علیہ السلام کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ ایک مرتبہ خواب میں میرے پاس دودھ کا ایک پیالہ لایا گیا، میں نے اسے پیا، پھر میں نے اپنا پس خوردہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ کو دے دیا، کسی نے پوچھا یا رسول اللہ! آپ نے اس کی کیا تعبیر لی؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا علم۔

(۵۸۶۹) حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا بَكْرُ بْنُ مُضَرَ عَنِ ابْنِ عَجْلَانَ عَنْ وَهْبِ بْنِ كَيْسَانَ وَكَانَ وَهْبٌ أَدْرَكَ

ابْنَ عُمَرَ لَيْسَ فِي كِتَابِ ابْنِ مَالِكٍ أَنَّ ابْنَ عُمَرَ رَأَى رَاعِيَ غَنَمٍ فِي مَكَانٍ قَبِيحٍ وَقَدْ رَأَى ابْنُ عُمَرَ مَكَانًا أَمْثَلَ مِنْهُ فَقَالَ ابْنُ عُمَرَ وَيْحَكَ يَا رَاعِي حَوِّلْهَا فَإِنِّي سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ كُلُّ رَاعٍ مَسْئُولٌ عَنْ رَعِيَّتِهِ. [اخرجه البخاری فی الأدب المفرد (٤١٦) قال شعيب: صحيح. وهذا اسناد حسن].

(۵۸۶۹) ایک مرتبہ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما نے ایک چرواہے کو اپنی بکریاں کسی گندی جگہ پر چراتے ہوئے دیکھا جبکہ اس سے بہتر جگہ موجود تھی اور حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما نے بھی اسے دیکھا تھا، اس لئے فرمانے لگے اے چرواہے! تجھ پر افسوس ہے، ان بکریوں کو کہیں اور لے جاؤ، میں نے نبی علیہ السلام کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ ہر چرواہے سے اس کی رعیت کے بارے سوال ہوگا۔

(٥٨٧٠) حَدَّثَنَا عَبْدُاللَّهِ حَدَّثَنَا مُصْعَبٌ حَدَّثَنِي مَالِكٌ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنِ النَّجْشِ [راجع: ٤٥٣١].

(۵۸۷۰) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے بیع میں دھوکے سے منع فرمایا ہے۔

(٥٨٧١) حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِاللَّهِ حَدَّثَنَا حُصَيْنٌ يَعْنِي ابْنَ نُمَيْرٍ أَبُو مِحْصَنٍ عَنِ الْفَضْلِ بْنِ عَطِيَّةَ حَدَّثَنِي سَالِمٌ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَرَجَ يَوْمَ عِيدٍ فَبَدَأَ فَصَلَّى بِلَا أَذَانٍ وَلَا إِقَامَةٍ ثُمَّ خَطَبَ [راجع: ٤٩٦٧]

(۵۸۷۱) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ عید کے دن نبی علیہ السلام نکلے، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے بغیر اذان و اقامت کے پہلے نماز پڑھائی، پھر خطبہ دیا۔

(٥٨٧١م) قَالَ وَحَدَّثَنِي عَطَاءٌ عَنْ جَابِرٍ مِثْلَ ذَلِكَ [سیاتی فی مسند جابر بن عبد الله: ١٤٢١٠].

(۵۸۷۱م) یہی حدیث حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے بھی مروی ہے۔

(٥٨٧٢) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي بَكْرٍ الْمُقَدَّمِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو مِحْصَنٍ بْنُ نُمَيْرٍ عَنِ الْفَضْلِ بْنِ عَطِيَّةَ عَنْ سَالِمٍ عَنْ أَبِيهِ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِثْلَهُ. [راجع: ٤٩٦٧].

(۵۸۷۲) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(٥٨٧٣) حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ عُمَارَةَ بْنِ غَزِيَّةَ عَنْ حَرْبِ بْنِ قَيْسٍ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ اللَّهَ يُحِبُّ أَنْ تُؤْتَى رُخَصُهُ كَمَا يَكْرَهُ أَنْ تُؤْتَى مَعْصِيَتُهُ. [صححه ابن خزيمة (٩٥٠ و ٢٠٢٧). قال شعيب: صحيح، وهذا اسناد حسن].

(۵۸۷۳) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا اللہ تعالیٰ اپنی رخصتوں پر عمل کرنے کو اسی طرح پسند کرتا ہے جیسے اپنی نافرمانی کو ناپسند کرتا ہے۔

(٥٨٧٤) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا حَفْصٌ يَعْنِي ابْنَ غِيَاثٍ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ كُنَّا نَشْرَبُ وَنَحْنُ قِيَامٌ وَنَأْكُلُ وَنَحْنُ نَمْشِي عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ. [قال

الألباني: صحيح (ابن ماجة: ٣٣٠١، الترمذي: ١٨٨٠). قال شعيب: رجاله ثقات. الا ان ابن معين اعل الاسناد].

(۵۸۷۴) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ ہم لوگ نبی علیہ السلام کے دورِ باسعادت میں کھڑے ہو کر پانی پی لیتے تھے اور چلتے چلتے کھانا کھا لیتے تھے (کیونکہ جہاد کی مصروفیت میں کھانے پینے کی کے لئے وقت کہاں؟)

(٥٨٧٥) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ وَسَمِعْتُهُ أَنَا مِنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ الْأَحْمَرُ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ عَنْ نَافِعٍ قَالَ رَأَيْتُ ابْنَ عُمَرَ اسْتَلَمَ الْحَجَرَ ثُمَّ قَبَّلَ يَدَهُ وَقَالَ مَا تَرَكْتُهُ مُنْذُ رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَفْعَلُهُ. [راجع: ٤٤٦٣].

(۵۸۷۵) نافع رحمۃ اللہ علیہ کہتے ہیں کہ میں نے حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما کو حجر اسود کا استلام کر کے اپنے ہاتھ کو بوسہ دیتے ہوئے دیکھا ہے، اور وہ فرماتے تھے کہ میں نے جب سے نبی علیہ السلام کو اس طرح کرتے ہوئے دیکھا ہے، کبھی اسے ترک نہیں کیا۔

(٥٨٧٦) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ وَسَمِعْتُهُ أَنَا مِنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ عَنْ أُسَامَةَ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ كَانَ يَذْبَحُ أُضْحِيَّتَهُ بِالْمُصَلَّى يَوْمَ النَّحْرِ وَذَكَرَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَفْعَلُهُ [صححه البخاري (٩٨٢)]. [انظر: ٦٤٠١].

(۵۸۷۶) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما کے حوالے سے مروی ہے کہ وہ دس ذی الحجہ کو عیدگاہ میں ہی قربانی کیا کرتے تھے اور فرماتے تھے کہ نبی علیہ السلام بھی اسی طرح کیا کرتے تھے۔

(٥٨٧٧) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ وَسَمِعْتُهُ مِنْ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا مُعْتَمِرٌ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عُثَيْمٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْبَيْلَمَانِيِّ عَنْ أَبِيهِ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ سُئِلَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا يَجُوزُ فِي الرَّضَاعَةِ مِنَ الشُّهُودِ قَالَ رَجُلٌ أَوْ امْرَأَةٌ وَسَمِعْتُهُ أَنَا مِنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ أَبِي شَيْبَةَ [راجع: ٤٩١١].

(۵۸۷۷) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ کسی آدمی نے نبی علیہ السلام سے یہ مسئلہ پوچھا کہ رضاعت کے ثبوت کے لئے کتنے گواہوں کا ہونا کافی ہوتا ہے؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا ایک مرد اور ایک عورت۔

(٥٨٧٨) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ وَسَمِعْتُهُ أَنَا مِنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ أَخْبَرَنَا عُمَرُ بْنُ حَمْزَةَ أَخْبَرَنِي سَالِمٌ أَخْبَرَنِي ابْنُ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أُتِيَ بِحَاطِبِ بْنِ أَبِي بَلْتَعَةَ فَقَالَ لَهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْتَ كَتَبْتَ هَذَا الْكِتَابَ قَالَ نَعَمْ أَمَا وَاللَّهِ يَا رَسُولَ اللَّهِ مَا تَغَيَّرَ الْإِيمَانُ مِنْ قَلْبِي وَلَكِنْ لَمْ يَكُنْ رَجُلٌ مِنْ قُرَيْشٍ إِلَّا وَلَهُ جِذْمٌ وَأَهْلُ بَيْتٍ يَمْنَعُونَ لَهُ أَهْلَهُ وَكَتَبْتُ كِتَابًا رَجَوْتُ أَنْ يَمْنَعَ اللَّهُ بِذَلِكَ أَهْلِي فَقَالَ عُمَرُ ائْذَنْ لِي فِيهِ قَالَ أَوَ كُنْتَ قَاتِلَهُ قَالَ نَعَمْ إِنْ أَذِنْتَ لِي قَالَ وَمَا يُدْرِيكَ لَعَلَّهُ قَدْ اطَّلَعَ اللَّهُ إِلَى أَهْلِ بَدْرٍ فَقَالَ اعْمَلُوا مَا شِئْتُمْ.

[اخرجه ابن ابي شيبة: ١٤/٣٨٤. و ابو يعلى (٥٥٢٢) اسناده ضعيف بهذه السياقة].

(۵۸۷۸) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام کی خدمت میں حضرت حاطب بن ابی بلتعہ رضی اللہ عنہ کو لایا گیا، نبی علیہ السلام نے ان سے پوچھا کہ کیا یہ خط تم نے ہی لکھا ہے؟ انہوں نے اس کا اقرار کرتے ہوئے عرض کیا یا رسول اللہ! اللہ کی قسم، میرے دل میں ایمان کے اعتبار سے کوئی تغیر واقع نہیں ہوا، بات اصل میں اتنی ہے کہ قریش کے ہر آدمی کا مکہ مکرمہ میں کوئی نہ کوئی حمایتی یا اس کے اہل خانہ موجود ہیں جو اس کے اعزہ واقرباء کی حفاظت کرتے ہیں، میں نے انہیں یہ خط لکھ دیا تاکہ اللہ تعالیٰ اس کے ذریعے ان میں سے کسی سے میرے اہل خانہ کی حفاظت کروا لے، حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے عرض کیا مجھے اجازت دیجئے کہ میں اس کی گردن اتاروں؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا کیا تم واقعی اسے مارو گے؟ انہوں نے عرض کیا جی ہاں! اگر آپ نے اجازت دے دی؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا تمہیں کیا معلوم کہ اللہ نے اہل بدر کو زمین پر جھانک کر دیکھا اور فرمایا تم جو چاہو کرو (میں نے تمہیں معاف کر دیا)

(۵۸۷۹) حَدَّثَنَا هَارُونُ بْنُ مَعْرُوفٍ قَالَ أَبُو عَبْد الرَّحْمَنِ وَسَمِعْتُهُ أَنَا مِنْ هَارُونَ بْنِ مَعْرُوفٍ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ حَدَّثَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَخْرُجُ إِلَى الْعِيدَيْنِ مِنْ طَرِيقٍ وَيَرْجِعُ مِنْ طَرِيقٍ أُخْرَى.

[قال الألباني: صحيح (ابوداود: ١١٥٦). قال شعيب: صحيح لغيره، وهذا اسناد ضعيف. وقد اعل اسناده المنذري].

(۵۸۷۹) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام عیدین کے موقع پر ایک راستے سے جاتے تھے اور دوسرے راستے سے واپس آتے تھے۔

(۵۸۸۰) حَدَّثَنَا هَارُونُ أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ سَمِعْتُ عَبْدَاللَّهِ بْنَ عُمَرَ يُحَدِّثُ عَنْ نَافِعٍ عَنْ عَبْدِاللَّهِ بْنِ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ اللَّهَ وِتْرٌ يُحِبُّ الْوِتْرَ قَالَ نَافِعٌ وَكَانَ ابْنُ عُمَرَ لَا يَصْنَعُ شَيْئًا إِلَّا وِتْرًا

(۵۸۸۰) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا اللہ طاق ہے، طاق عدد کو پسند کرتا ہے، نافع رحمہ اللہ کہتے ہیں کہ اسی وجہ سے حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما طاق عدد کا خیال رکھتے تھے۔

(۵۸۸۱) حَدَّثَنَا عَبْد اللَّهِ حَدَّثَنَا سَوَّارُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ مُعَاذٍ عَنِ ابْنِ عَوْنٍ قَالَ أَنَا رَأَيْتُ غَيْلَانَ يَعْنِي الْقَدَرِيَّ مَصْلُوبًا عَلَى بَابِ دِمَشْقَ

(۵۸۸۱) ابن عون کہتے ہیں کہ میں نے غیلان قدری کو دمشق کے دروازے پر سولی پر لٹکا ہوا دیکھا ہے۔

(۵۸۸۲) حَدَّثَنَا هَارُونُ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ حَدَّثَنِي أُسَامَةُ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرِو بْنِ عُثْمَانَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ دِينَارٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ النَّاسُ كَالْإِبِلِ الْمِائَةِ لَا تَكَادُ تَرَى فِيهَا رَاحِلَةً أَوْ مَتَى تَرَى فِيهَا رَاحِلَةً قَالَ وَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا نَعْلَمُ شَيْئًا خَيْرًا مِنْ مِائَةٍ مِثْلِهِ إِلَّا الرَّجُلَ الْمُؤْمِنَ

(۵۸۸۲) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا لوگوں کی مثال ان سو اونٹوں کی سی ہے

جن میں سے ایک بھی سواری کے قابل نہ ہو اور نبی علیہ السلام نے فرمایا مردِ مؤمن کے علاوہ سو چیزوں میں سے ایک کے مثل کوئی بہتر چیز ہم نہیں جانتے۔

(۵۸۸۳) حَدَّثَنَا هَارُونُ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي عَمْرُو بْنُ الْحَارِثِ أَنَّ عَبْدَ الرَّحْمَنِ بْنَ الْقَاسِمِ حَدَّثَهُ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ الشَّمْسَ وَالْقَمَرَ لَا يَخْسِفَانِ لِمَوْتِ أَحَدٍ وَلَا لِحَيَاتِهِ وَلَكِنَّهُمَا آيَةٌ مِنْ آيَاتِ اللَّهِ تَبَارَكَ وَتَعَالَى فَإِذَا رَأَيْتُمُوهُمَا فَصَلُّوا.

[صححه البخاري (١٠٤٢)، ومسلم (٩١٤)، وابن حبان (٢٨٢٨)]. [انظر: ٥٩٩٦].

(۵۸۸۳) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا سورج اور چاند کو کسی کی موت زندگی سے گہن نہیں لگتا، یہ تو اللہ کی نشانیوں میں سے دو نشانیاں ہیں، اس لئے جب تم انہیں گہن لگتے ہوئے دیکھو تو نماز کی طرف متوجہ ہو جاؤ۔

(۵۸۸٤) حَدَّثَنَا حُسَيْنُ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا أَيُّوبُ بْنُ جَابِرٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ يَعْنِي ابْنَ عِصْمَةَ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ كَانَتِ الصَّلَاةُ خَمْسِينَ وَالْغُسْلُ مِنَ الْجَنَابَةِ سَبْعَ مِرَارٍ وَالْغُسْلُ مِنَ الْبَوْلِ سَبْعَ مِرَارٍ فَلَمْ يَزَلْ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَسْأَلُ حَتَّى جُعِلَتِ الصَّلَاةُ خَمْسًا وَالْغُسْلُ مِنَ الْجَنَابَةِ مَرَّةً وَالْغَسْلُ مِنَ الْبَوْلِ مَرَّةً.

[قال الألباني: ضعيف (ابو داود: ٢٤٧)].

(۵۸۸۴) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ ابتداء نمازیں پچاس تھیں، غسل جنابت سات مرتبہ کرنے کا حکم تھا، اور کپڑے پر پیشاب لگ جانے کی صورت میں اسے سات مرتبہ دھونے کا حکم تھا، نبی علیہ السلام کی مسلسل درخواست پر نمازوں کی تعداد پانچ رہ گئی، غسل جنابت بھی ایک مرتبہ رہ گیا اور پیشاب زدہ کپڑے کو دھونا بھی ایک مرتبہ قرار دے دیا گیا۔

(۵۸۸۵) حَدَّثَنَا حُسَيْنُ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا خَلَفٌ يَعْنِي ابْنَ خَلِيفَةَ عَنْ أَبِي جَنَابٍ عَنْ أَبِيهِ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَبِيعُوا الدِّينَارَ بِالدِّينَارَيْنِ وَلَا الدِّرْهَمَ بِالدِّرْهَمَيْنِ وَلَا الصَّاعَ بِالصَّاعَيْنِ فَإِنِّي أَخَافُ عَلَيْكُمُ الرَّمَاءَ وَالرَّمَاءُ هُوَ الرِّبَا فَقَامَ إِلَيْهِ رَجُلٌ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَرَأَيْتَ الرَّجُلَ يَبِيعُ الْفَرَسَ بِالْأَفْرَاسِ وَالنَّجِيبَةَ بِالْإِبِلِ قَالَ لَا بَأْسَ إِذَا كَانَ يَدًا بِيَدٍ

(۵۸۸۵) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ایک دینار کو دو دیناروں کے بدلے، ایک درہم کو دو کے بدلے اور ایک صاع کو دو صاع کے بدلے مت بیچو کیونکہ مجھے تمہارے سود میں مبتلا ہونے کا اندیشہ ہے، ایک آدمی نے کھڑے ہو کر عرض کیا یا رسول اللہ! یہ بتائیے، اگر کوئی آدمی ایک گھوڑا کئی گھوڑوں کے بدلے یا ایک شریف الاصل اونٹ دوسرے اونٹ کے بدلے بیچے تو کیا حکم ہے؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا کوئی حرج نہیں، بشرطیکہ ہاتھوں ہاتھ ہو۔

(۵۸۸٦) حَدَّثَنَا حُسَيْنٌ حَدَّثَنَا خَلَفٌ عَنْ أَبِي جَنَابٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ كَانَ جِذْعُ نَخْلَةٍ فِي الْمَسْجِدِ

يُسْنِدُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ظَهْرَهُ إِلَيْهِ إِذَا كَانَ يَوْمُ جُمُعَةٍ أَوْ حَدَثَ أَمْرٌ يُرِيدُ أَنْ يُكَلِّمَ النَّاسَ فَقَالُوا أَلَا نَجْعَلُ لَكَ يَا رَسُولَ اللَّهِ شَيْئًا كَقَدْرِ قِيَامِكَ قَالَ لَا عَلَيْكُمْ أَنْ تَفْعَلُوا فَصَنَعُوا لَهُ مِنْبَرًا ثَلَاثَ مَرَاقٍ قَالَ فَجَلَسَ عَلَيْهِ قَالَ فَخَارَ الْجِذْعُ كَمَا تَخُورُ الْبَقَرَةُ جَزَعًا عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَالْتَزَمَهُ وَمَسَحَهُ حَتَّى سَكَنَ [انظر: ٤٧٥٥].

(۵۸۸۶) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ مسجد نبوی میں کھجور کا ایک تنا تھا جس سے نبی علیہ السلام جمعہ کے دن یا کسی اہم واقعے پر لوگوں سے خطاب فرماتے ہوئے ٹیک لگا لیا کرتے تھے، ایک دن کچھ لوگوں نے عرض کیا یا رسول اللہ! کیا ہم آپ کے قد کے مطابق آپ کے لئے کوئی چیز نہ بنا دیں؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا ایسا کرنے میں کوئی حرج نہیں ہے، چنانچہ انہوں نے نبی علیہ السلام کے لئے تین سیڑھیوں کا منبر بنا دیا، اور نبی علیہ السلام اس پر تشریف فرما ہو گئے، یہ دیکھ کر وہ تنا اس طرح رونے لگا جیسے گائے روتی ہے اور اس کا یہ رونا نبی علیہ السلام کے فراق کے غم میں تھا، نبی علیہ السلام نے اسے اپنے سینے سے لگایا اور اس پر ہاتھ پھیرا یہاں تک کہ وہ پرسکون ہو گیا۔

(۵۸۸۷) حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ دَاوُدَ الْهَاشِمِيُّ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ يَعْنِي ابْنَ جَعْفَرٍ أَخْبَرَنِي ابْنُ دِينَارٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ اتَّخَذَ خَاتَمًا مِنْ ذَهَبٍ فَلَبِسَهُ فَاتَّخَذَ النَّاسُ خَوَاتِيمَ الذَّهَبِ فَقَامَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ إِنِّي كُنْتُ أَلْبَسُ هَذَا الْخَاتَمَ وَإِنِّي لَنْ أَلْبَسَهُ أَبَدًا فَنَبَذَهُ فَنَبَذَ النَّاسُ خَوَاتِيمَهُمْ.

[راجع: ٥٢٤٩].

(۵۸۸۷) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام نے سونے کی انگوٹھی بنوائی، نبی علیہ السلام کو دیکھ کر لوگوں نے بھی سونے کی انگوٹھیاں بنوالیں، ایک دن نبی علیہ السلام کھڑے ہوئے اور فرمایا میں یہ انگوٹھی پہنتا تھا، پھر نبی علیہ السلام نے اسے پھینک دیا اور لوگوں نے بھی اپنی انگوٹھیاں پھینک دیں۔

(۵۸۸۸) حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ أَخْبَرَنِي ابْنُ دِينَارٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَعَثَ بَعْثًا وَأَمَّرَ عَلَيْهِمْ أُسَامَةَ بْنَ زَيْدٍ فَطَعَنَ بَعْضُ النَّاسِ فِي إِمْرَتِهِ فَقَامَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ إِنْ تَطْعَنُوا فِي إِمْرَتِهِ فَقَدْ تَطْعَنُونَ فِي إِمْرَةِ أَبِيهِ مِنْ قَبْلُ وَايْمُ اللَّهِ إِنْ كَانَ لَخَلِيقًا لِلْإِمَارَةِ وَإِنْ كَانَ لَمِنْ أَحَبِّ النَّاسِ إِلَيَّ وَإِنَّ هَذَا لَمِنْ أَحَبِّ النَّاسِ إِلَيَّ بَعْدَهُ. [راجع: ٤٧٠١].

(۵۸۸۸) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ایک موقع پر حضرت اسامہ بن زید رضی اللہ عنہ کو کچھ لوگوں کا امیر مقرر کیا، لوگوں نے ان کی امارت پر اعتراض کیا، نبی علیہ السلام نے فرمایا اگر تم اس کی امارت پر اعتراض کر رہے ہو تو یہ کوئی نئی بات نہیں ہے، اس سے پہلے تم اس کے باپ کی امارت پر اعتراض کر چکے ہو، حالانکہ خدا کی قسم! وہ امارت کا حق دار تھا اور لوگوں میں مجھے سب سے زیادہ محبوب تھا اور اب اس کا یہ بیٹا اس کے بعد مجھے سب سے زیادہ محبوب ہے۔

(۵۸۸۹) حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ دَاوُدَ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ أَخْبَرَنِي مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ حَلْحَلَةَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرِو بْنِ

عَطَاءِ بْنِ عَلْقَمَةَ أَنَّهُ كَانَ جَالِسًا مَعَ ابْنِ عُمَرَ بِالسُّوقِ وَمَعَهُ سَلَمَةُ بْنُ الْأَزْرَقِ إِلَى جَنْبِهِ فَمُرَّ بِجَنَازَةٍ يَتْبَعُهَا بُكَاءٌ فَقَالَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ لَوْ تَرَكَ أَهْلُ هَذَا الْمَيِّتِ الْبُكَاءَ لَكَانَ خَيْرًا لِمَيِّتِهِمْ فَقَالَ سَلَمَةُ بْنُ الْأَزْرَقِ تَقُولُ ذَلِكَ يَا أَبَا عَبْدِ الرَّحْمَنِ قَالَ نَعَمْ أَقُولُهُ قَالَ إِنِّي سَمِعْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ وَمَاتَ مَيِّتٌ مِنْ أَهْلِ مَرْوَانَ فَاجْتَمَعَ النِّسَاءُ يَبْكِينَ عَلَيْهِ فَقَالَ مَرْوَانُ قُمْ يَا عَبْدَ الْمَلِكِ فَانْهَهُنَّ أَنْ يَبْكِينَ فَقَالَ أَبُو هُرَيْرَةَ دَعْهُنَّ فَإِنَّهُ مَاتَ مَيِّتٌ مِنْ آلِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاجْتَمَعَ النِّسَاءُ يَبْكِينَ عَلَيْهِ فَقَامَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ يَنْهَاهُنَّ وَيَطْرُدُهُنَّ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَعْهُنَّ يَا ابْنَ الْخَطَّابِ فَإِنَّ الْعَيْنَ دَامِعَةٌ وَالْفُؤَادَ مُصَابٌ وَإِنَّ الْعَهْدَ حَدِيثٌ فَقَالَ ابْنُ عُمَرَ أَنْتَ سَمِعْتَ هَذَا مِنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ نَعَمْ قَالَ يَأْثُرُهُ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ نَعَمْ قَالَ فَاللَّهُ وَرَسُولُهُ أَعْلَمُ. [سیاتی فی مسند ابی هریرة: ۷٦۷۷].

(۵۸۸۹) محمد بن عمرو رحمہ اللہ کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ وہ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ کے ساتھ بازار میں بیٹھے ہوئے تھے، ان کی ایک جانب سلمہ بن ازرق بھی بیٹھے تھے، اتنے میں وہاں سے ایک جنازہ گذرا جس کے پیچھے رونے کی آوازیں آ رہی تھیں، حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا اگر یہ لوگ رونا دھونا چھوڑ دیں تو ان ہی کے مردے کے حق میں بہتر ہو، سلمہ بن ازرق کہنے لگے اے ابو عبدالرحمن! یہ آپ کہہ رہے ہیں؟ فرمایا ہاں! یہ میں ہی کہہ رہا ہوں، کیونکہ ایک مرتبہ مروان کے اہل خانہ میں سے کوئی مر گیا، عورتیں اکٹھی ہو کر اس پر رونے لگیں، مروان کہنے لگا کہ عبدالملک! جاؤ اور ان عورتوں کو رونے سے منع کرو، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ وہاں موجود تھے، میں نے انہیں یہ کہتے ہوئے خود سنا کہ رہنے دو، ایک مرتبہ نبی علیہ السلام کے اہل خانہ میں سے بھی کسی کے انتقال پر خواتین نے جمع ہو کر رونا شروع کر دیا تھا، حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے کھڑے ہو کر انہیں ڈانٹنا اور منع کرنا شروع کر دیا، نبی علیہ السلام نے فرمایا اے ابن خطاب! رہنے دو، کیونکہ آنکھ آنسو بہاتی ہے اور دل غمگین ہوتا ہے اور زخم ابھی ہرا ہے۔

انہوں نے پوچھا کیا یہ روایت آپ نے حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے خود سنی ہے؟ انہوں نے فرمایا ہاں! سلمہ نے پوچھا کہ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ اسے نبی علیہ السلام کے حوالے سے نقل کرتے ہیں؟ انہوں نے فرمایا ہاں! اس پر وہ کہنے لگے کہ اللہ اور اس کا رسول ہی بہتر جانتے ہیں۔

(۵۸۹۰) حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا ابْنُ الْمُبَارَكِ عَنْ يُونُسَ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ أَخْبَرَهُ حَمْزَةُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ أَنَّهُ سَمِعَ ابْنَ عُمَرَ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا أَنْزَلَ اللَّهُ بِقَوْمٍ عَذَابًا أَصَابَ الْعَذَابُ مَنْ كَانَ فِيهِمْ ثُمَّ بُعِثُوا عَلَى أَعْمَالِهِمْ. [راجع: ٤٩٨٥].

(۵۸۹۰) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا اللہ تعالیٰ جب کسی قوم پر عذاب نازل فرمانا چاہتا ہے تو وہاں کے تمام رہنے والوں پر عذاب نازل ہو جاتا ہے، پھر انہیں ان کے اعمال کے اعتبار سے دوبارہ زندہ کیا جائے گا (عذاب میں تو سب نیک و بد شریک ہوں گے، جزاء و سزا اعمال کے مطابق ہوگی)

(۵۸۹۱) حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ حَدَّثَنَا ابْنُ مُبَارَكٍ عَنْ أَبِي الصَّبَّاحِ الْأَيْلِيِّ قَالَ سَمِعْتُ يَزِيدَ بْنَ أَبِي سُمَيَّةَ يَقُولُ سَمِعْتُ ابْنَ عُمَرَ يَقُولُ مَا قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الْإِزَارِ فَهُوَ فِي الْقَمِيصِ.

[قال الألباني: صحيح الاسناد (ابوداود: ٤٠٩٥). قال شعيب: اسناده قوى]. [انظر: ٦٢٢٠].

(۵۸۹۱) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ''ازار'' کے متعلق جو کچھ ارشاد فرمایا ہے، قمیص (شلوار) کے بارے بھی وہی حکم ہے۔

(۵۸۹۲) حَدَّثَنَا سُرَيْجٌ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَّى الظُّهْرَ وَالْعَصْرَ وَالْمَغْرِبَ وَالْعِشَاءَ أَيْ بِالْمُحَصَّبِ ثُمَّ هَجَعَ هَجْعَةً ثُمَّ دَخَلَ فَطَافَ بِالْبَيْتِ.

[راجع: ٥٧٥٦].

(۵۸۹۲) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ظہر، عصر، مغرب اور عشاء کی نمازیں (وادیٔ بطحاء میں) پڑھیں، رات وہیں گذاری اور پھر مکہ مکرمہ میں داخل ہوئے، اور بیت اللہ کا طواف کیا۔

(۵۸۹۳) حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ يَعْنِي ابْنَ الطَّبَّاعِ أَخْبَرَنِي مَالِكٌ عَنْ زِيَادِ بْنِ سَعْدٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ مُسْلِمٍ عَنْ طَاوُسٍ الْيَمَانِيِّ قَالَ أَدْرَكْتُ نَاسًا مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُونَ كُلُّ شَيْءٍ بِقَدَرٍ قَالَ وَسَمِعْتُ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عُمَرَ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كُلُّ شَيْءٍ بِقَدَرٍ حَتَّى الْعَجْزُ وَالْكَيْسُ.

[صححه مسلم (٢٦٥٥)، وابن حبان (٦١٤٩)].

(۵۸۹۳) طاؤس یمانی رحمۃ اللہ علیہ کہتے ہیں کہ میں نے نبی علیہ السلام کے کتنے ہی صحابہ رضی اللہ عنہم کو یہ کہتے ہوئے پایا ہے کہ ہر چیز تقدیر کے ساتھ وابستہ ہے، اور میں نے حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ کو بھی یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہر چیز تقدیر کے ساتھ وابستہ ہے حتیٰ کہ بیوقوفی اور عقلمندی بھی۔

(۵۸۹۴) حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ عِيسَى أَخْبَرَنِي مَالِكٌ عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي سَعِيدٍ عَنْ عُبَيْدِ بْنِ جُرَيْجٍ قَالَ قُلْتُ لِعَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ يَا أَبَا عَبْدِ الرَّحْمَنِ رَأَيْتُكَ تَصْنَعُ أَرْبَعًا لَمْ أَرَ أَحَدًا مِنْ أَصْحَابِكَ يَصْنَعُهَا قَالَ مَا هِيَ يَا ابْنَ جُرَيْجٍ قَالَ رَأَيْتُكَ لَا تَمَسُّ مِنْ الْأَرْكَانِ إِلَّا الْيَمَانِيَيْنِ وَرَأَيْتُكَ تَلْبَسُ النِّعَالَ السِّبْتِيَّةَ وَرَأَيْتُكَ تَصْبُغُ بِالصُّفْرَةِ وَرَأَيْتُكَ إِذَا كُنْتَ بِمَكَّةَ أَهَلَّ النَّاسُ إِذَا رَأَوْا الْهِلَالَ وَلَمْ تُهْلِلْ أَنْتَ حَتَّى يَكُونَ يَوْمُ التَّرْوِيَةِ قَالَ عَبْدُ اللَّهِ أَمَّا الْأَرْكَانُ فَإِنِّي لَمْ أَرَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَمَسُّ إِلَّا الْيَمَانِيَيْنِ وَأَمَّا النِّعَالُ فَإِنِّي رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَلْبَسُ النِّعَالَ الَّتِي لَيْسَ فِيهَا شَعَرٌ وَيَتَوَضَّأُ فِيهَا وَأَنَا أُحِبُّ أَنْ أَلْبَسَهَا وَأَمَّا الصُّفْرَةُ فَإِنِّي رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَصْبُغُ بِهَا وَأَنَا أُحِبُّ أَنْ أَصْبُغَ بِهَا وَأَمَّا الْإِهْلَالُ فَإِنِّي لَمْ أَرَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُهِلُّ حَتَّى تَنْبَعِثَ بِهِ رَاحِلَتُهُ [راجع: ٤٦٧٢].

(۵۸۹۴) عبید ابن جریج کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ انہوں نے حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے عرض کیا کہ میں آپ کو چار ایسے کام کرتے ہوئے دیکھتا ہوں جو میں آپ ﷺ کے ساتھیوں میں آپ کے علاوہ کسی اور کو کرتے ہوئے نہیں دیکھتا، انہوں نے پوچھا کہ وہ کون سے کام ہیں؟ میں نے عرض کیا کہ میں دیکھتا ہوں کہ آپ صرف رکن یمانی اور حجر اسود کا استلام کرتے ہیں، کسی اور رکن کا استلام نہیں کرتے، میں آپ کو رنگی ہوئی کھالوں کی جوتیاں پہنے ہوئے دیکھتا ہوں، اور میں دیکھتا ہوں کہ آپ اپنی داڑھی کو رنگین کرتے ہیں؟ اور میں دیکھتا ہوں کہ جب آپ مکہ مکرمہ میں ہوتے ہیں تو لوگ چاند دیکھتے ہی تلبیہ پڑھ لیتے ہیں اور آپ اس وقت تک تلبیہ نہیں پڑھتے جب تک ذی الحجہ کی آٹھویں تاریخ نہ آ جائے؟

رکن یمانی اور حجر اسود ہی کو بوسہ دینے کی جو بات ہے تو میں نے نبی علیہ السلام کو صرف انہی دونوں کا استلام کرتے ہوئے دیکھا ہے، نبی علیہ السلام ان دونوں کے علاوہ کسی کونے کا استلام نہیں فرماتے تھے، حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما نے فرمایا کہ رنگی ہوئی کھال کی جوتیاں پہننے کی جو بات ہے تو خود نبی علیہ السلام نے بھی ایسی جوتی پہنی ہے، اسے پہن کر آپ ﷺ وضو بھی فرما لیتے تھے اور اسے پسند کرتے تھے، داڑھی کو رنگنے کا جو مسئلہ ہے، سو میں نے نبی علیہ السلام کو بھی داڑھی رنگتے ہوئے دیکھا ہے اور احرام باندھنے کی جو بات ہے تو میں نے نبی علیہ السلام کو اس وقت تک احرام باندھتے ہوئے نہیں دیکھا جب تک سواری آپ ﷺ کو لے کر روانہ نہیں ہو جاتی تھی۔

(۵۸۹۵) حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ عِيسَى وَأَسْوَدُ بْنُ عَامِرٍ قَالَا حَدَّثَنَا شَرِيكٌ عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي زِيَادٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي لَيْلَى عَنْ ابْنِ عُمَرَ قَالَ بَعَثَنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي سَرِيَّةٍ فَلَمَّا لَقِينَا الْعَدُوَّ انْهَزَمْنَا فِي أَوَّلِ عَادِيَةٍ فَقَدِمْنَا الْمَدِينَةَ فِي نَفَرٍ لَيْلًا فَاخْتَفَيْنَا ثُمَّ قُلْنَا لَوْ خَرَجْنَا إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاعْتَذَرْنَا إِلَيْهِ فَخَرَجْنَا فَلَمَّا لَقِينَاهُ قُلْنَا نَحْنُ الْفَرَّارُونَ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ بَلْ أَنْتُمْ الْعَكَّارُونَ وَأَنَا فِئَتُكُمْ قَالَ أَسْوَدُ بْنُ عَامِرٍ وَأَنَا فِئَةُ كُلِّ مُسْلِمٍ. [راجع: ٥٣٨٤].

(۵۸۹۵) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام نے ہمیں کسی سریہ میں روانہ فرمایا، جب دشمن سے ہمارا آمنا سامنا ہوا تو ہم پہلے ہی مرحلے پر بھاگ اٹھے، اور رات کے وقت ہی کچھ لوگوں کے ساتھ مدینہ منورہ آ گئے، اور روپوش ہو گئے، پھر ہم نے سوچا کہ نبی علیہ السلام کے پاس چل کر ان سے اپنا عذر بیان کرتے ہیں، چنانچہ ہم نبی علیہ السلام کی خدمت میں حاضر ہو گئے، نبی علیہ السلام سے ملاقات ہوئی تو ہم نے عرض کیا یا رسول اللہ! ہم فرار ہو کر بھاگنے والے ہیں، نبی علیہ السلام نے فرمایا نہیں، بلکہ تم پلٹ کر حملہ کرنے والے ہو، میں تمہاری ایک جماعت ہوں اور میں مسلمانوں کی ایک پوری جماعت ہوں۔

(۵۸۹۶) حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ عِيسَى حَدَّثَنَا لَيْثٌ حَدَّثَنِي يَزِيدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْهَادِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ دِينَارٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ أَبَرُّ الْبِرِّ صِلَةُ الْمَرْءِ أَهْلَ وُدِّ أَبِيهِ بَعْدَ إِذْ يُوَلِّي. [راجع: ٥٦٥٣].

(۵۸۹۶) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ میں نے نبی علیہ السلام کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ سب سے بڑی نیکی یہ ہے کہ

انسان اپنے والد کے مرنے کے بعد اس کے دوستوں سے صلہ رحمی کرے۔

(۵۸۹۷) حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ عِيسَى حَدَّثَنَا ابْنُ لَهِيعَةَ عَنْ بُكَيْرٍ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَنْ مَاتَ عَلَى غَيْرِ طَاعَةِ اللَّهِ مَاتَ وَلَا حُجَّةَ لَهُ وَمَنْ مَاتَ وَقَدْ نَزَعَ يَدَهُ مِنْ بَيْعَةٍ كَانَتْ مِيتَتُهُ مِيتَةَ ضَلَالَةٍ. [صححه مسلم (۱۸۵۱)].

(۵۸۹۷) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ میں نے نبی علیہ السلام کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ جو شخص اللہ کی اطاعت کے علاوہ کسی اور حال پر مرے تو وہ اس طرح مرے گا کہ قیامت کے دن اس کی کسی حجت کا اعتبار نہ ہوگا اور جو شخص اس حال میں مر جائے کہ اس نے اپنا ہاتھ بیعت سے چھڑا لیا ہو تو اس کی موت گمراہی کی موت ہوگی۔

(۵۸۹۸) حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ دَاوُدَ حَدَّثَنَا ابْنُ لَهِيعَةَ عَنْ خَالِدِ بْنِ أَبِي عِمْرَانَ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ صَلَّى صَلَاةَ الصُّبْحِ فَلَهُ ذِمَّةُ اللَّهِ فَلَا تُخْفِرُوا اللَّهَ ذِمَّتَهُ فَإِنَّهُ مَنْ أَخْفَرَ ذِمَّتَهُ طَلَبَهُ اللَّهُ حَتَّى يُكِبَّهُ عَلَى وَجْهِهِ.

(۵۸۹۸) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا جو شخص صبح کی نماز پڑھ لے وہ اللہ کی ذمہ داری میں آ جاتا ہے، اس لئے تم اللہ کی ذمہ داری کو مت توڑو، کیونکہ جو اللہ کی ذمہ داری کو توڑے گا، اللہ اسے تلاش کر کے اوندھے منہ جہنم میں داخل کر دے گا۔

(۵۸۹۹) حَدَّثَنَا مُوسَى يَعْنِي ابْنَ دَاوُدَ حَدَّثَنَا ابْنُ لَهِيعَةَ عَنْ حُمَيْدِ بْنِ هَانِئٍ عَنْ عَبَّاسِ بْنِ جُلَيْدٍ الْحَجْرِيِّ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ جَاءَ رَجُلٌ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ كَمْ يُعْفَى عَنِ الْمَمْلُوكِ قَالَ فَصَمَتَ عَنْهُ ثُمَّ أَعَادَ فَصَمَتَ عَنْهُ ثُمَّ أَعَادَ فَقَالَ يُعْفَى عَنْهُ كُلَّ يَوْمٍ سَبْعِينَ مَرَّةً. [راجع: ۵۶۳۵].

(۵۸۹۹) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ ایک آدمی نے بارگاہِ رسالت میں حاضر ہو کر عرض کیا یا رسول اللہ! کسی غلام سے کتنی مرتبہ درگذر کی جائے؟ نبی علیہ السلام خاموش رہے، اس نے پھر یہی سوال کیا، نبی علیہ السلام خاموش رہے تیسری مرتبہ پوچھنے پر نبی علیہ السلام نے فرمایا اس سے روزانہ ستر مرتبہ درگذر کیا جائے۔

(۵۹۰۰) حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ عِيسَى أَخْبَرَنَا ابْنُ لَهِيعَةَ عَنْ أَبِي الْأَسْوَدِ عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ اشْتَرَى طَعَامًا بِكَيْلٍ أَوْ وَزْنٍ فَلَا يَبِيعُهُ حَتَّى يَقْبِضَهُ.

[قال الألباني: صحيح (ابو داود، ۳۴۹۵، النسائي: ۷/۲۸۶. قال شعيب: صحيح، وهذا اسناد ضعيف].

(۵۹۰۰) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جو شخص ماپ کر یا وزن کر کے غلہ خریدے، اسے اس وقت تک آگے نہ بیچے جب تک اس پر قبضہ نہ کر لے۔

(۵۹۰۱) حَدَّثَنَا مُؤَمَّلُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ دِينَارٍ سَمِعْتُ ابْنَ عُمَرَ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ

صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كُلُّكُمْ رَاعٍ وَكُلُّكُمْ مَسْئُولٌ عَنْ رَعِيَّتِهِ فَالْأَمِيرُ رَاعٍ عَلَى رَعِيَّتِهِ وَهُوَ مَسْئُولٌ عَنْهُمْ وَالرَّجُلُ رَاعٍ عَلَى أَهْلِ بَيْتِهِ وَهُوَ مَسْئُولٌ عَنْهُمْ وَالْعَبْدُ رَاعٍ عَلَى مَالِ سَيِّدِهِ وَهُوَ مَسْئُولٌ عَنْهُ وَالْمَرْأَةُ رَاعِيَةٌ عَلَى بَيْتِ زَوْجِهَا وَمَسْئُولَةٌ عَنْهُ [صححه البخاري (٧١٣٨)، ومسلم (١٨٢٩)، وابن حبان (٤٤٩١)].

(۵۹۰۱) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا تم میں سے ہر ایک نگران ہے اور تم میں سے ہر ایک سے اس کی رعایا کے متعلق باز پرس ہوگی، چنانچہ حکمران اپنی رعایا کے ذمہ دار ہیں اور ان سے ان کی رعایا کے حوالے سے باز پرس ہوگی، مرد اپنے اہل خانہ کا ذمہ دار ہے اور اس سے ان کے متعلق باز پرس ہوگی، عورت اپنے خاوند کے گھر اور اس کے بچوں کی ذمہ دار ہے اور اس سے اس کی باز پرس ہوگی، غلام اپنے آقا کے مال کا ذمہ دار ہے اور اس سے اس کے متعلق باز پرس ہوگی، (الغرض! تم میں سے ہر ایک نگران ہے اور تم میں سے ہر ایک کی اس کی رعایا کے متعلق باز پرس ہوگی)۔

(٥٩٠٢) حَدَّثَنَا مُؤَمَّلٌ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ دِينَارٍ سَمِعْتُ ابْنَ عُمَرَ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَثَلُ هَذِهِ الْأُمَّةِ أَوْ قَالَ أُمَّتِي وَمَثَلُ الْيَهُودِ وَالنَّصَارَى كَمَثَلِ رَجُلٍ قَالَ مَنْ يَعْمَلُ لِي مِنْ غُدْوَةٍ إِلَى نِصْفِ النَّهَارِ عَلَى قِيرَاطٍ قَالَتْ الْيَهُودُ نَحْنُ فَفَعَلُوا فَقَالَ فَمَنْ يَعْمَلُ لِي مِنْ نِصْفِ النَّهَارِ إِلَى الْعَصْرِ عَلَى قِيرَاطٍ قَالَتْ النَّصَارَى نَحْنُ فَعَمِلُوا وَأَنْتُمْ الْمُسْلِمُونَ تَعْمَلُونَ مِنْ صَلَاةِ الْعَصْرِ إِلَى اللَّيْلِ عَلَى قِيرَاطَيْنِ فَغَضِبَتْ الْيَهُودُ وَالنَّصَارَى فَقَالُوا نَحْنُ أَكْثَرُ عَمَلًا وَأَقَلُّ أَجْرًا فَقَالَ هَلْ ظَلَمْتُكُمْ مِنْ أَجْرِكُمْ شَيْئًا قَالُوا لَا قَالَ فَذَاكَ فَضْلِي أُوتِيهِ مَنْ أَشَاءُ [صححه البخاري (٢٢٦٩) وابن حبان (٦٦٣٩)] [انظر: ٥٩٠٣، ٥٩٠٤، ٥٩١١].

(۵۹۰۲) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا اس امت اور یہود ونصاری کی مثال ایسے ہے کہ ایک شخص نے چند مزدوروں کو کام پر لگایا اور کہا کہ ایک ایک قیراط کے عوض نماز فجر سے لے نصف النہار تک کون کام کرے گا؟ اس پر یہودیوں نے فجر کی نماز سے لے کر نصف النہار تک کام کیا، پھر اس نے کہا کہ ایک ایک قیراط کے عوض نصف النہار سے لے کر نماز عصر تک کون کام کرے گا؟ اس پر عیسائیوں نے کام کیا، پھر اس نے کہا کہ نماز عصر سے لے کر رات تک دو دو قیراط کے عوض کون کام کرے گا؟ یاد رکھو! وہ تم ہو جنہوں اس عرصے میں کام کیا، لیکن اس پر یہود ونصاری غضب ناک ہو گئے اور کہنے لگے کہ ہماری محنت اتنی زیادہ اور اجرت اتنی کم؟ اللہ نے فرمایا کیا میں نے تمہارا حق ادا کرنے میں ذرا بھی کوتاہی یا کمی کی؟ انہوں نے جواب دیا نہیں، اللہ نے فرمایا پھر یہ میرا فضل ہے، میں جسے چاہوں عطاء کر دوں۔

(٥٩٠٣) سَمِعْتُ مِنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ هَذَا الْحَدِيثَ فَلَمْ أَكْتُبْهُ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ دِينَارٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَعَمِلَتْ الْيَهُودُ كَذَا وَالنَّصَارَى كَذَا نَحْوَ حَدِيثِ أَيُّوبَ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ فِي قِصَّةِ الْيَهُودِ

(۵۹۰۳) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۵۹۰۴) وَ حَدَّثَنَاه مُؤَمَّلٌ أَيْضًا عَنْ سُفْيَانَ نَحْوَ حَدِيثِ أَيُّوبَ عَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ أَيْضًا

(۵۹۰۴) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۵۹۰۵) حَدَّثَنَا مُؤَمَّلٌ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ دِينَارٍ سَمِعْتُ ابْنَ عُمَرَ قَالَ سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَوْمَأَ بِيَدِهِ نَحْوَ الْمَشْرِقِ هَاهُنَا الْفِتْنَةُ هَاهُنَا الْفِتْنَةُ حَيْثُ يَطْلُعُ قَرْنُ الشَّيْطَانِ [راجع: ۴۷۵۴].

(۵۹۰۵) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ میں نے نبی علیہ السلام کو یہ فرماتے ہوئے سنا کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے ہاتھ سے مشرق کی طرف اشارہ کیا اور دو مرتبہ فرمایا فتنہ یہاں سے ہوگا جہاں سے شیطان کا سینگ نکلتا ہے۔

(۵۹۰۶) حَدَّثَنَا مُؤَمَّلٌ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ دِينَارٍ سَمِعْتُ ابْنَ عُمَرَ قَالَ سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِذَا لَمْ يَجِدْ الْمُحْرِمُ النَّعْلَيْنِ فَلْيَلْبَسْ الْخُفَّيْنِ يَقْطَعُهُمَا أَسْفَلَ مِنْ الْكَعْبَيْنِ [راجع: ۵۳۳۶].

(۵۹۰۶) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ میں نے جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے کہ اگر محرم کو جوتے نہ ملیں تو وہ موزے ہی پہن لے لیکن ٹخنوں سے نیچے کا حصہ کاٹ لے۔

(۵۹۰۷) حَدَّثَنَا مُؤَمَّلٌ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ مُوسَى بْنِ عُقْبَةَ عَنْ سَالِمٍ قَالَ كَانَ ابْنُ عُمَرَ إِذَا ذُكِرَ عِنْدَهُ الْبَيْدَاءُ يَسُبُّهَا وَيَقُولُ إِنَّمَا أَحْرَمَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ ذِي الْحُلَيْفَةِ [راجع: ۴۵۷۰].

(۵۹۰۷) سالم رحمۃ اللہ علیہ کہتے ہیں کہ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما مقام بیداء کے متعلق لعنت فرماتے تھے اور کہتے تھے کہ نبی علیہ السلام نے مسجد ہی سے احرام باندھا ہے (مقام بیداء سے نہیں جیسا کہ تم نے مشہور کر رکھا ہے)

(۵۹۰۸) حَدَّثَنَا مُؤَمَّلٌ حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ مُحَمَّدٍ يَعْنِي ابْنَ زَيْدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ عَنْ أَبِيهِ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَوْ يَعْلَمُ النَّاسُ مَا فِي الْوَحْدَةِ مَا سَرَى أَحَدٌ بِلَيْلٍ وَحْدَهُ [راجع: ۴۷۴۸].

(۵۹۰۸) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اگر لوگوں کو تنہا سفر کرنے کا نقصان معلوم ہو جائے تو رات کے وقت کوئی بھی تنہا سفر نہ کرے۔

(۵۹۰۹) وَحَدَّثَنَا بِهِ مُؤَمَّلٌ مَرَّةً أُخْرَى وَلَمْ يَقُلْ عَنْ ابْنِ عُمَرَ

(۵۹۰۹) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے مرسلاً بھی مروی ہے۔

(۵۹۱۰) حَدَّثَنَا عَبْد اللَّهِ قَالَ سَمِعْت أَبِي يَقُولُ قَدْ سَمِعَ مُؤَمَّلٌ مِنْ عُمَرَ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ زَيْدٍ يَعْنِي أَحَادِيثَ وَسَمِعَ أَيْضًا مِنْ ابْنِ جُرَيْجٍ

(۵۹۱۰) عبداللہ کہتے ہیں کہ میں نے اپنے والد امام احمد بن حنبل رحمۃ اللہ علیہ کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ مؤمل نے عمر بن محمد بن زید سے حدیث کی سماعت کی ہے اور ابن جریج سے بھی۔

(۵۹۱۱) حَدَّثَنَا مُؤَمَّلٌ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ دِينَارٍ سَمِعْتُ ابْنَ عُمَرَ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ

وَسَلَّمَ آجَلُكُمْ فِي آجَلِ مَنْ كَانَ قَبْلَكُمْ كَمَا بَيْنَ صَلَاةِ الْعَصْرِ إِلَى غُرُوبِ الشَّمْسِ[راجع: ٥٩٠٢].

(۵۹۱۱) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا پہلی امتوں کے مقابلے میں تمہاری مدت اتنی ہی ہے جتنی عصر کی نماز سے لے کر غروب آفتاب تک ہوتی ہے۔

(۵۹۱۲) حَدَّثَنَا مُؤَمَّلٌ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ يَعْنِي ابْنَ زَيْدٍ حَدَّثَنَا أَيُّوبُ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ يَقُومُ النَّاسُ لِرَبِّ الْعَالَمِينَ فِي يَوْمٍ كَانَ مِقْدَارُهُ خَمْسِينَ أَلْفَ سَنَةٍ فِي الرَّشْحِ إِلَى أَنْصَافِ آذَانِهِمْ[راجع: ٤٦١٣].

(۵۹۱۲) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے اس آیت "جب لوگ رب العالمین کے سامنے کھڑے ہوں گے" اور اس آیت "وہ دن کہ جس کی مقدار پچاس ہزار سال کے برابر ہوگی" کی تفسیر میں فرمایا کہ اس وقت لوگ اپنے پسینے میں نصف کان تک ڈوبے ہوئے کھڑے ہوں گے۔

(۵۹۱۳) حَدَّثَنَا مُؤَمَّلٌ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ يَعْنِي ابْنَ زَيْدٍ حَدَّثَنَا عَطَاءُ بْنُ السَّائِبِ قَالَ قَالَ لِي مُحَارِبُ بْنُ دِثَارٍ مَا سَمِعْتَ سَعِيدَ بْنَ جُبَيْرٍ يَذْكُرُ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ فِي الْكَوْثَرِ فَقُلْتُ سَمِعْتُهُ يَقُولُ قَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ هَذَا الْخَيْرُ الْكَثِيرُ فَقَالَ مُحَارِبٌ سُبْحَانَ اللَّهِ مَا أَقَلَّ مَا يَسْقُطُ لِابْنِ عَبَّاسٍ قَوْلٌ سَمِعْتُ ابْنَ عُمَرَ يَقُولُ لَمَّا أُنْزِلَتْ إِنَّا أَعْطَيْنَاكَ الْكَوْثَرَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هُوَ نَهْرٌ فِي الْجَنَّةِ حَافَتَاهُ مِنْ ذَهَبٍ يَجْرِي عَلَى جَنَادِلِ الدُّرِّ وَالْيَاقُوتِ شَرَابُهُ أَحْلَى مِنَ الْعَسَلِ وَأَشَدُّ بَيَاضًا مِنَ اللَّبَنِ وَأَبْرَدُ مِنَ الثَّلْجِ وَأَطْيَبُ مِنْ رِيحِ الْمِسْكِ قَالَ صَدَقَ ابْنُ عَبَّاسٍ هَذَا وَاللَّهِ الْخَيْرُ الْكَثِيرُ[راجع: ٥٣٥٥].

(۵۹۱۳) عطاء بن سائب رحمۃ اللہ علیہ کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ مجھ سے محارب بن دثار نے کہا کہ آپ نے سعید بن جبیر رحمۃ اللہ علیہ کو حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما کے حوالے سے کوثر کے متعلق کیا فرماتے ہوئے سنا ہے؟ میں نے کہا کہ میں نے انہیں یہ کہتے ہوئے سنا ہے کہ اس سے مراد خیر کثیر ہے، محارب نے کہا سبحان اللہ! حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما کا قول اتنا کم وزن نہیں ہو سکتا، میں نے حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ جب سورۂ کوثر نازل ہوئی تو نبی علیہ السلام نے فرمایا کوثر جنت کی ایک نہر کا نام ہے، جس کا پانی موتیوں اور یاقوت کی کنکریوں پر بہتا ہے، اس کا پانی شہد سے زیادہ شیریں، دودھ سے زیادہ سفید، برف سے زیادہ ٹھنڈا اور مشک سے زیادہ خوشبودار ہے، محارب نے یہ سن کر کہا کہ پھر تو حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما نے صحیح فرمایا کیونکہ بخدا یہ خیر کثیر ہی تو ہے۔

(۵۹۱۴) حَدَّثَنَا مُؤَمَّلٌ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ دِينَارٍ سَمِعْتُ ابْنَ عُمَرَ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ قَالَ لِأَخِيهِ يَا كَافِرُ فَقَدْ بَاءَ بِهَا أَحَدُهُمَا[راجع: ٤٦٨٧].

(۵۹۱۴) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جب کوئی شخص اپنے بھائی کو "اے کافر" کہتا ہے تو دونوں میں سے کوئی ایک تو کافر ہو کر لوٹتا ہی ہے۔

(٥٩١٥) حَدَّثَنَا مُؤَمَّلٌ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ يَعْنِي ابْنَ زَيْدٍ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ يُنْصَبُ لِكُلِّ غَادِرٍ لِوَاءٌ يَوْمَ الْقِيَامَةِ[راجع: ٤٦٤٨].

(۵۹۱۵) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا قیامت کے دن ہر دھوکے باز کے لئے ایک جھنڈا بلند کیا جائے گا۔

(٥٩١٦) حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ عِيسَى حَدَّثَنَا جَرِيرُ بْنُ حَازِمٍ عَنْ يَعْلَى بْنِ حَكِيمٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ حَرَّمَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَبِيذَ الْجَرِّ قَالَ أَتَيْتُ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عَبَّاسٍ فَأَخْبَرْتُهُ فَقَالَ صَدَقَ ابْنُ عُمَرَ قَالَ قُلْتُ مَا الْجَرُّ قَالَ كُلُّ شَيْءٍ يُصْنَعُ مِنْ الْمَدَرِ[راجع: ٥٠٩٠].

(۵۹۱۶) سعید بن جبیر رحمۃ اللہ علیہ کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ انہوں نے حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما کو یہ فرماتے ہوئے سنا کہ مٹکے کی نبیذ کو نبی علیہ السلام نے حرام قرار دیا ہے، میں حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما کے پاس آیا اور ان سے عرض کیا کہ آپ کو ابو عبدالرحمن پر تعجب نہیں ہوتا، ان کا خیال ہے کہ مٹکے کی نبیذ کو تو انہوں نے نبی علیہ السلام نے حرام قرار دیا ہے، حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما نے فرمایا انہوں نے سچ کہا، نبی علیہ السلام نے اسے حرام قرار دیا ہے، میں نے پوچھا "مٹکے" سے کیا مراد ہے؟ فرمایا ہر وہ چیز جو پکی مٹی سے بنائی جائے۔

(٥٩١٧) حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ الْوِصَالِ فَقَالَ أَوَلَسْتَ تُوَاصِلُ قَالَ إِنِّي أُطْعَمُ وَأُسْقَى[راجع: ٤٧٢١].

(۵۹۱۷) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے (رمضان کے مہینے میں) ایک ہی سحری سے مسلسل کئی روزے رکھنے سے لوگوں کو روکا تو وہ کہنے لگے کہ کیا آپ اس طرح نہیں کرتے؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا مجھے تو اللہ کی طرف سے کھلا پلا دیا جاتا ہے۔

(٥٩١٨) حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ سَمِعْتُ مَالِكًا يُحَدِّثُ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْخَيْلُ مَعْقُودٌ فِي نَوَاصِيهَا الْخَيْرُ إِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ[راجع: ٤٦١٦].

(۵۹۱۸) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا قیامت تک کے لئے گھوڑوں کی پیشانی میں خیر اور بھلائی رکھ دی گئی ہے۔

(٥٩١٩) حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَعَثَ سَرِيَّةً قِبَلَ نَجْدٍ فِيهَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ فَكَانَتْ سُهْمَانُهُمْ اثْنَيْ عَشَرَ بَعِيرًا وَنُفِّلُوا بَعِيرًا بَعِيرًا[راجع: ٤٥٧٩].

(۵۹۱۹) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام نے نجد کی طرف ایک سریہ روانہ فرمایا، جن میں حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما بھی شامل تھے، ان کا حصہ بارہ بارہ اونٹ بنے، اور نبی علیہ السلام نے انہیں ایک ایک اونٹ بطور انعام کے بھی عطاء فرمایا۔

(٥٩٢٠) حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ أَخْبَرَنِي مَالِكٌ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ أَعْتَقَ

شِرْكًا فِي عَبْدٍ فَكَانَ لَهُ مَالٌ يَبْلُغُ ثَمَنَ الْعَبْدِ فَإِنَّهُ يُقَوَّمُ عَلَيْهِ قِيمَةَ عَدْلٍ فَيُعْطِي شُرَكَاؤُهُ حِصَصَهُمْ وَعَتَقَ الْعَبْدُ عَلَيْهِ وَإِلَّا فَقَدْ عَتَقَ مَا عَتَقَ [راجع: ۳۹۷].

(۵۹۲۰) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جو شخص کسی غلام کو اپنے حصے کے بقدر آزاد کر دیتا ہے اور اس کے پاس اتنا مال ہو جو غلام کی قیمت کو پہنچتا ہو تو اس غلام کی قیمت لگائی جائے گی، باقی شرکاء کو ان کے حصے کی قیمت دے دی جائے گی اور غلام آزاد ہو جائے گا، ورنہ جتنا اس نے آزاد کیا ہے اتنا ہی رہے گا۔

(۵۹۲۱) حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَاةُ الْجَمَاعَةِ تَفْضُلُ عَلَى صَلَاةِ الْفَذِّ بِسَبْعٍ وَعِشْرِينَ دَرَجَةً [راجع: ۴۶۷۰].

(۵۹۲۱) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا تنہا نماز پڑھنے پر جماعت کے ساتھ نماز پڑھنے کی فضیلت ستائیس درجے زیادہ ہے۔

(۵۹۲۲) حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ عِيسَى أَخْبَرَنَا مَالِكٌ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَاخَ بِالْبَطْحَاءِ الَّتِي بِذِي الْحُلَيْفَةِ فَصَلَّى بِهَا وَأَنَّ ابْنَ عُمَرَ كَانَ يَفْعَلُ ذَلِكَ [راجع: ۴۸۱۹].

(۵۹۲۲) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ذوالحلیفہ کی وادی بطحاء میں اپنی اونٹنی کو بٹھایا اور وہاں نماز پڑھی، خود حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ بھی اسی طرح کرتے تھے۔

(۵۹۲۳) حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ عِيسَى أَخْبَرَنَا مَالِكٌ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّمَا مَثَلُ صَاحِبِ الْقُرْآنِ كَمَثَلِ صَاحِبِ الْإِبِلِ الْمُعَقَّلَةِ فَإِنْ تَعَاهَدَهَا أَمْسَكَهَا وَإِنْ أَطْلَقَهَا ذَهَبَتْ [راجع: ۴۶۶۵].

(۵۹۲۳) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا حامل قرآن کی مثال بندھے ہوئے اونٹ کے مالک کی طرح ہے، جسے اس کا مالک اگر باندھ کر رکھے تو وہ اس کے قابو میں رہتا ہے اور اگر کھلا چھوڑ دے تو وہ نکل جاتا ہے۔

(۵۹۲۴) حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ أَخْبَرَنَا مَالِكٌ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ كُنَّا نَبْتَاعُ الطَّعَامَ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَيَبْعَثُ عَلَيْنَا مَنْ يَأْمُرُنَا بِنَقْلِهِ مِنَ الْمَكَانِ الَّذِي ابْتَعْنَاهُ فِيهِ إِلَى مَكَانٍ سِوَاهُ قَبْلَ أَنْ نَبِيعَهُ [راجع: ۳۹۵].

(۵۹۲۴) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام کے دور باسعادت میں ہم لوگ خرید و فروخت کرتے تھے تو نبی علیہ السلام ہمارے پاس لوگوں کو بھیجتے تھے جو ہمیں یہ حکم دیتے تھے کہ اسے بیچنے سے پہلے اس جگہ سے "جہاں سے ہم نے اسے خریدا ہے" کسی اور جگہ منتقل کر لیں۔

(۵۹۲۵) حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ أَخْبَرَنَا مَالِكٌ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَمَرَ بِقَتْلِ الْكِلَابِ وَقَالَ مَنْ اقْتَنَى كَلْبًا إِلَّا كَلْبَ مَاشِيَةٍ أَوْ ضَارِيَةٍ نَقَصَ مِنْ عَمَلِهِ كُلَّ يَوْمٍ قِيرَاطَانِ[راجع: ۴۴۷۹].

(۵۹۲۵) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جو شخص ایسا کتا رکھے جو جانوروں کی حفاظت کے لئے بھی نہ ہو اور نہ ہی شکاری کتا ہو تو اس کے ثواب میں روزانہ دو قیراط کمی ہوتی رہے گی۔

(۵۹۲۶) حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ أَخْبَرَنِي مَالِكٌ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ أَحَدَكُمْ إِذَا مَاتَ عُرِضَ عَلَيْهِ مَقْعَدُهُ بِالْغَدَاةِ وَالْعَشِيِّ إِنْ كَانَ مِنْ أَهْلِ الْجَنَّةِ فَمِنْ أَهْلِ الْجَنَّةِ وَإِنْ كَانَ مِنْ أَهْلِ النَّارِ فَمِنْ أَهْلِ النَّارِ فَيُقَالُ هَذَا مَقْعَدُكَ حَتَّى يَبْعَثَكَ اللَّهُ إِلَيْهِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ[راجع: ۴۶۵۸].

(۵۹۲۶) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا تم میں سے ہر شخص کے سامنے "جب وہ مرجاتا ہے" صبح شام اس کا ٹھکانہ پیش کیا جاتا ہے، اگر وہ اہل جنت میں سے ہو تو اہل جنت کا ٹھکانہ اور اگر اہل جہنم میں سے ہو تو اہل جہنم کا ٹھکانہ پیش کیا جاتا ہے اور کہا جاتا ہے کہ دوبارہ زندہ ہونے تک تمہارا یہی ٹھکانہ ہے۔

(۵۹۲۷) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ حَدَّثَنَا مَالِكٌ (ح) وَإِسْحَاقُ قَالَ أَنْبَأَنَا مَالِكٌ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَخَلَ الْكَعْبَةَ وَعُثْمَانُ بْنُ طَلْحَةَ وَأُسَامَةُ بْنُ زَيْدٍ وَبِلَالٌ فَأَغْلَقَهَا فَلَمَّا خَرَجَ سَأَلْتُ بِلَالًا مَاذَا صَنَعَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ تَرَكَ عَمُودَيْنِ عَنْ يَمِينِهِ وَعَمُودًا عَنْ يَسَارِهِ وَثَلَاثَةَ أَعْمِدَةٍ خَلْفَهُ ثُمَّ صَلَّى وَبَيْنَهُ وَبَيْنَ الْقِبْلَةِ ثَلَاثَةُ أَذْرُعٍ قَالَ إِسْحَاقُ وَكَانَ الْبَيْتُ يَوْمَئِذٍ عَلَى سِتَّةِ أَعْمِدَةٍ وَلَمْ يَذْكُرْ الَّذِي بَيْنَهُ وَبَيْنَ الْقِبْلَةِ. [راجع: ۴۴۶۴].

(۵۹۲۷) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام ایک مرتبہ بیت اللہ میں داخل ہوئے، اس وقت نبی علیہ السلام کے ساتھ حضرت اسامہ بن زید رضی اللہ عنہ، عثمان بن طلحہ رضی اللہ عنہ اور حضرت بلال رضی اللہ عنہ تھے، نبی علیہ السلام کے حکم پر حضرت بلال رضی اللہ عنہ نے دروازہ بند کر دیا، پھر نبی علیہ السلام باہر تشریف لائے تو حضرت بلال رضی اللہ عنہ سے میں نے پوچھا کہ نبی علیہ السلام نے اندر کیا کیا؟ انہوں نے بتایا کہ نبی علیہ السلام نے دو ستون دائیں ہاتھ، ایک ستون بائیں ہاتھ اور تین ستون پیچھے چھوڑ کر نماز پڑھی، اس وقت نبی علیہ السلام اور خانہ کعبہ کی دیوار کے درمیان تین گز کا فاصلہ تھا، سالم کہتے ہیں کہ اس زمانے میں بیت اللہ چھ ستونوں پر قائم تھا۔

(۵۹۲۸) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ عَنْ مَالِكٍ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ كَانُوا يَتَوَضَّئُونَ جَمِيعًا قُلْتُ لِمَالِكٍ الرِّجَالُ وَالنِّسَاءُ قَالَ نَعَمْ قُلْتُ زَمَنَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ نَعَمْ[راجع: ۴۴۸۱].

(۵۹۲۸) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام کے دور باسعادت میں سب لوگ اکٹھے ایک ہی برتن سے وضو کر لیتے تھے، میں نے امام مالک رحمۃ اللہ علیہ سے پوچھا کہ مرد و عورت سب؟ انہوں نے فرمایا ہاں! میں نے عرض کیا کہ نبی علیہ السلام کے زمانے میں؟ انہوں نے فرمایا ہاں!

(۵۹۲۹) حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ عِيسَى أَخْبَرَنِي مَالِكٌ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ عَائِشَةَ أَرَادَتْ أَنْ تَشْتَرِيَ جَارِيَةً تُعْتِقُهَا قَالَ أَهْلُهَا نَبِيعُكِ عَلَى أَنَّ وَلَاءَهَا لَنَا فَذَكَرَتْ ذَلِكَ لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ لَا يَمْنَعُكِ ذَلِكِ فَإِنَّ الْوَلَاءَ لِمَنْ أَعْتَقَ [راجع: ٤٨١٧].

(۵۹۲۹) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا نے بریرہ رضی اللہ عنہا کو خرید کر آزاد کرنا چاہا لیکن بریرہ رضی اللہ عنہا کے مالک نے کہا کہ اگر ولاء ہمیں ملے تو ہم بیچ دیں گے، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے یہ بات نبی علیہ السلام سے ذکر کی تو نبی علیہ السلام نے فرمایا تم محض اس وجہ سے مت رکو، کیونکہ ولاء اسی کا حق ہے جو آزاد کرتا ہے۔

(۵۹۳۰) حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ أَخْبَرَنِي مَالِكٌ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَا حَقُّ امْرِئٍ لَهُ شَيْءٌ يُوصِي فِيهِ يَبِيتُ لَيْلَتَيْنِ إِلَّا وَوَصِيَّتُهُ مَكْتُوبَةٌ عِنْدَهُ [راجع: ٤١١٨].

(۵۹۳۰) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا کسی شخص پر اگر کسی کا حق ہو تو اس پر دو راتیں اس طرح نہیں گذرنی چاہئیں کہ اس کی وصیت اس کے پاس لکھی ہوئی نہ ہو۔

(۵۹۳۱) حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ عِيسَى أَخْبَرَنِي مَالِكٌ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ دِينَارٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لِأَصْحَابِهِ لَا تَدْخُلُوا عَلَى هَؤُلَاءِ الْقَوْمِ الْمُعَذَّبِينَ إِلَّا أَنْ تَكُونُوا بَاكِينَ فَإِنْ لَمْ تَكُونُوا بَاكِينَ فَلَا تَدْخُلُوا عَلَيْهِمْ أَنْ يُصِيبَكُمْ مِثْلُ مَا أَصَابَهُمْ [راجع: ٤٥٦١].

(۵۹۳۱) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا ان معذب اقوام پر روتے ہوئے داخل ہوا کرو، اگر تمہیں رونا نہ آتا ہو تو وہاں نہ جایا کرو، کیونکہ مجھے اندیشہ ہے کہ تمہیں بھی وہ عذاب نہ آ پکڑے جو ان پر آیا تھا۔

(۵۹۳۲) حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ أَخْبَرَنَا مَالِكٌ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ دِينَارٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَحَرَّوْا لَيْلَةَ الْقَدْرِ فِي السَّبْعِ الْأَوَاخِرِ مِنْ رَمَضَانَ [راجع: ٤٨٠٨].

(۵۹۳۲) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا کہ شب قدر کو ماہ رمضان کی آخری سات راتوں میں تلاش کرو۔

(۵۹۳۳) حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ أَخْبَرَنَا مَالِكٌ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ دِينَارٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَيُّمَا رَجُلٍ قَالَ لِأَخِيهِ يَا كَافِرُ فَقَدْ بَاءَ بِهَا أَحَدُهُمَا [راجع: ٤٦٨٧].

(۵۹۳۳) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا تم میں سے کوئی شخص جب اپنے بھائی کو ''اے کافر'' کہتا ہے تو دونوں میں سے کوئی ایک تو کافر ہو کر لوٹتا ہی ہے۔

(۵۹۳۴) حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ أَخْبَرَنَا مَالِكٌ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ دِينَارٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ بَيْنَمَا النَّاسُ بِقُبَاءٍ فِي صَلَاةِ الصُّبْحِ إِذْ أَتَاهُمْ آتٍ فَقَالَ إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أُنْزِلَ عَلَيْهِ قُرْآنٌ اللَّيْلَةَ وَقَدْ أُمِرَ أَنْ يَسْتَقْبِلَ الْكَعْبَةَ

فَاسْتَقْبِلُوهَا وَكَانَتْ وُجُوهُهُمْ إِلَى الشَّامِ فَاسْتَدَارُوا إِلَى الْكَعْبَةِ [راجع: ٤٦٤٢].

(۵۹۳۴) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ لوگ مسجد قباء میں صبح کی نماز پڑھ رہے تھے، اسی دوران ایک شخص آیا اور کہنے لگا کہ آج رات نبی علیہ السلام پر قرآن نازل ہوا ہے جس میں آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو نماز میں خانہ کی طرف رخ کرنے کا حکم دیا گیا ہے، یہ سنتے ہی ان لوگوں نے نماز کے دوران ہی گھوم کر خانہ کعبہ کی طرف اپنا رخ کر لیا۔

(٥٩٣٥) حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ حَدَّثَنِي مَالِكٌ عَنْ قَطَنِ بْنِ وَهْبٍ أَوْ وَهْبِ بْنِ قَطَنٍ اللَّيْثِيِّ شَكَّ إِسْحَاقُ عَنْ يُحَنَّسَ مَوْلَى الزُّبَيْرِ قَالَ كُنْتُ عِنْدَ ابْنِ عُمَرَ إِذْ أَتَتْهُ مَوْلَاةٌ لَهُ فَذَكَرَتْ شِدَّةَ الْحَالِ وَأَنَّهَا تُرِيدُ أَنْ تَخْرُجَ مِنْ الْمَدِينَةِ فَقَالَ لَهَا اجْلِسِي فَإِنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لَا يَصْبِرُ أَحَدُكُمْ عَلَى لَأْوَائِهَا وَشِدَّتِهَا إِلَّا كُنْتُ لَهُ شَفِيعًا أَوْ شَهِيدًا يَوْمَ الْقِيَامَةِ [صححه مسلم (١٣٧٧)]. [انظر: ٦٠٠١، ٦١٧٤].

(۵۹۳۵) حضرت زبیر رضی اللہ عنہ کے آزاد کردہ غلام "یحنس" کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ میں حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ کے پاس بیٹھا ہوا تھا کہ ان کی ایک باندی آگئی اور حالات کی سختی کا ذکر کرنے لگی اور ان سے مدینہ منورہ کو چھوڑ کر کہیں اور جانے کی اجازت طلب کرنے لگی، حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ نے اس سے فرمایا بیٹھ جاؤ، میں نے نبی علیہ السلام کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ تم میں سے جو شخص مدینہ منورہ کی تکالیف اور سختیوں پر صبر کرے، میں قیامت کے دن اس کی سفارش کروں گا۔

(٥٩٣٦) حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ قَالَ سَأَلْتُ مَالِكًا عَنْ الرَّجُلِ يُوتِرُ وَهُوَ رَاكِبٌ فَقَالَ أَخْبَرَنِي أَبُو بَكْرِ بْنُ عُمَرَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ عَنْ سَعِيدِ بْنِ يَسَارٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَوْتَرَ وَهُوَ رَاكِبٌ [راجع: ٦٥١٩].

(۵۹۳۶) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے سوار ہو کر وتر پڑھے ہیں۔

(٥٩٣٧) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ عَنْ حَبِيبِ بْنِ أَبِي ثَابِتٍ عَنْ طَاوُسٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ سُئِلَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ صَلَاةِ اللَّيْلِ فَقَالَ مَثْنَى مَثْنَى فَإِذَا خَشِيتَ الصُّبْحَ فَوَاحِدَةً [راجع: ٤٨٤٨].

(۵۹۳۷) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ ایک شخص نے نبی علیہ السلام سے رات کی نماز سے متعلق پوچھا تو نبی علیہ السلام نے فرمایا دو دو رکعتیں، اور جب "صبح" ہو جانے کا اندیشہ ہو تو ان دو کے ساتھ ایک رکعت اور ملا لو۔

(٥٩٣٨) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ دِينَارٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ الْيَهُودَ إِذَا سَلَّمُوا عَلَيْكُمْ قَالُوا السَّامُ عَلَيْكُمْ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقُلْ وَعَلَيْكَ [راجع: ٤٥٦٣]

(۵۹۳۸) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا جب کوئی یہودی تمہیں سلام کرے تو وہ "السَّامُ عَلَيْكُمْ" کہتا ہے، اس لئے اس کے جواب میں تم صرف "وَعَلَيْكَ" کہہ دیا کرو۔

(٥٩٣٩) حَدَّثَنَا سُرَيْجٌ حَدَّثَنَا مُلَازِمُ بْنُ عَمْرٍو حَدَّثَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ بَدْرٍ أَنَّهُ خَرَجَ فِي نَفَرٍ مِنْ أَصْحَابِهِ حُجَّاجًا

حَتَّى وَرَدُوا مَكَّةَ فَدَخَلُوا الْمَسْجِدَ فَاسْتَلَمُوا الْحَجَرَ ثُمَّ طُفْنَا بِالْبَيْتِ أُسْبُوعًا ثُمَّ صَلَّيْنَا خَلْفَ الْمَقَامِ رَكْعَتَيْنِ فَإِذَا رَجُلٌ ضَخْمٌ فِي إِزَارٍ وَرِدَاءٍ يُصَوِّتُ بِنَا عِنْدَ الْحَوْضِ فَقُمْنَا إِلَيْهِ وَسَأَلْتُ عَنْهُ فَقَالُوا ابْنُ عَبَّاسٍ فَلَمَّا أَتَيْنَاهُ قَالَ مَنْ أَنْتُمْ قُلْنَا أَهْلُ الْمَشْرِقِ وَثَمَّ أَهْلُ الْيَمَامَةِ قَالَ فَحُجَّاجٌ أَمْ عُمَّارٌ قُلْتُ بَلْ حُجَّاجٌ قَالَ فَإِنَّكُمْ قَدْ نَقَضْتُمْ حَجَّكُمْ قُلْتُ قَدْ حَجَجْتُ مِرَارًا فَكُنْتُ أَفْعَلُ كَذَا قَالَ فَانْطَلَقْنَا مَكَانَنَا حَتَّى يَأْتِيَ ابْنُ عُمَرَ فَقُلْتُ يَا ابْنَ عُمَرَ إِنَّا قَدِمْنَا فَقَصَصْنَا عَلَيْهِ قِصَّتَنَا وَأَخْبَرْنَاهُ مَا قَالَ إِنَّكُمْ نَقَضْتُمْ حَجَّكُمْ قَالَ أُذَكِّرُكُمْ بِاللَّهِ أَخَرَجْتُمْ حُجَّاجًا قُلْنَا نَعَمْ فَقَالَ وَاللَّهِ لَقَدْ حَجَّ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَبُو بَكْرٍ وَعُمَرُ كُلُّهُمْ فَعَلَ مِثْلَ مَا فَعَلْتُمْ [اخرجه النسائي في الكبرى. قال شعيب: اسناده صحيح].

(۵۹۳۹) عبداللہ بن بدر کہتے ہیں کہ وہ اپنے چند ساتھیوں کی ایک جماعت کے ساتھ حج کے لئے روانہ ہوئے، مکہ مکرمہ پہنچ کر حرم شریف میں داخل ہوئے، حجر اسود کا استلام کیا، پھر ہم نے بیت اللہ کے سات چکر لگا کر طواف کیا اور مقام ابراہیم کے پیچھے دو رکعتیں پڑھیں، اچانک بھاری وجود کا ایک آدمی چادر اور تہبند لپیٹے ہوئے نظر آیا جو حوض کے پاس سے ہمیں آوازیں دے رہا تھا، ہم اس کے پاس چلے گئے، میں نے لوگوں سے ان کے متعلق پوچھا تو پتہ چلا کہ وہ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما تھے، جب ہم ان کے پاس پہنچے تو وہ کہنے لگے کہ تم کون لوگ ہو؟ ہم نے کہا اہل مشرق، پھر اہل یمامہ، انہوں نے پوچھا کہ حج کرنے کے لئے آئے ہو یا عمرہ کرنے؟ ہم نے عرض کیا کہ حج کی نیت سے آئے ہیں، وہ فرمانے لگے کہ تم نے اپنا حج ختم کر دیا، میں نے عرض کیا کہ میں نے تو اس سے پہلے بھی کئی مرتبہ حج کیا ہے اور ہر مرتبہ اسی طرح کیا ہے؟

پھر ہم اپنی جگہ چلے گئے، یہاں تک کہ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما تشریف لے آئے، میں نے حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما کے سامنے سارا واقعہ ذکر کیا اور حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما کا یہ فتویٰ بھی ذکر کیا کہ تم نے اپنا حج ختم کر دیا، حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما نے فرمایا میں تمہیں اللہ کے نام سے نصیحت کرتا ہوں، یہ بتاؤ کہ کیا تم حج کی نیت سے نکلے ہو؟ ہم نے عرض کیا جی ہاں! انہوں نے فرمایا بخدا'' نبی علیہ السلام اور حضرات شیخین رضی اللہ عنہما نے بھی حج کیا ہے اور ان سب نے اسی طرح کیا ہے جیسے تم نے کیا۔

(۵۹۴۰) حَدَّثَنَا سُرَيْجٌ حَدَّثَنَا مَهْدِيٌّ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ أَبِي يَعْقُوبَ عَنِ ابْنِ أَبِي نُعْمٍ قَالَ كُنْتُ جَالِسًا عِنْدَ ابْنِ عُمَرَ فَجَاءَهُ رَجُلٌ يَسْأَلُ عَنْ دَمِ الْبَعُوضِ فَقَالَ لَهُ ابْنُ عُمَرَ مِمَّنْ أَنْتَ قَالَ أَنَا مِنْ أَهْلِ الْعِرَاقِ قَالَ انْظُرُوا إِلَى هَذَا يَسْأَلُنِي عَنْ دَمِ الْبَعُوضِ وَقَدْ قَتَلُوا ابْنَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَدْ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ هُمَا رَيْحَانَتِي مِنَ الدُّنْيَا [راجع: ۵۵۶۸].

(۵۹۴۰) ابن ابی نعم کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے کسی آدمی نے میری موجودگی میں یہ مسئلہ پوچھا کہ اگر محرم کسی مکھی کو مار دے تو کیا حکم ہے؟ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما نے اس سے پوچھا تم کہاں کے رہنے والے ہو؟ اس نے کہا عراق کا، انہوں نے فرمایا واہ! اسے دیکھو، یہ اہل عراق آ کر مجھ سے مکھی مارنے کے بارے پوچھ رہے ہیں جبکہ نبی علیہ السلام کے نواسے کو (کسی سے

پوچھے بغیر ہی) شہید کر دیا، حالانکہ میں نے سنا ہے کہ نبی علیہ السلام نے اپنے دونوں نواسوں کے متعلق فرمایا تھا کہ یہ دونوں میری دنیا کے ریحان ہیں۔

(۵۹۴۱) حَدَّثَنَا سُرَيْجٌ حَدَّثَنَا فُلَيْحٌ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عِكْرِمَةَ عَنْ رَافِعِ بْنِ حُنَيْنٍ أَبِي الْمُغِيرَةِ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّهُ أَخْبَرَهُ أَنَّهُ رَأَى مَذْهَبًا لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُوَاجَهَةَ الْقِبْلَةِ [راجع: ٥٧١٥].

(۵۹۴۱) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ انہوں نے نبی علیہ السلام کو دیکھا ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم قبلہ کے رخ چلتے تھے۔ (اس کی طرف پشت نہ کرتے تھے اور ایسا ہونا حتی الامکان کے ساتھ مشروط ہے)

(۵۹۴۲) حَدَّثَنَا سُرَيْجٌ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ صَدَقَةُ الْفِطْرِ عَلَى كُلِّ مُسْلِمٍ صَغِيرٍ أَوْ كَبِيرٍ حُرٍّ أَوْ عَبْدٍ ذَكَرٍ أَوْ أُنْثَى صَاعٌ مِنْ تَمْرٍ أَوْ صَاعٌ مِنْ شَعِيرٍ. [راجع: ٤٤٨٦]

(۵۹۴۲) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا مذکر و مؤنث اور آزاد و غلام، چھوٹے اور بڑے ہر مسلمان پر صدقۂ فطر ایک صاع کھجور یا ایک صاع جو واجب ہے۔

(۵۹۴۳) حَدَّثَنَا سُرَيْجٌ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّهُ كَانَ يَرْمُلُ ثَلَاثَةَ أَشْوَاطٍ مِنَ الْحَجَرِ إِلَى الْحَجَرِ وَيَمْشِي أَرْبَعَةً وَيُخْبِرُ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَفْعَلُهُ [راجع: ٤٦١٨].

(۵۹۴۳) نافع رحمہ اللہ کہتے ہیں کہ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ طواف کے پہلے تین چکروں میں ''حجر اسود سے حجر اسود تک'' رمل اور باقی چار چکروں میں معمول کی رفتار رکھتے تھے، اور بتاتے تھے کہ نبی علیہ السلام بھی اسی طرح کرتے تھے۔

(۵۹۴۴) حَدَّثَنَا سُرَيْجٌ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّهُ كَانَ يَرْمِي الْجَمْرَةَ يَوْمَ النَّحْرِ رَاكِبًا وَسَائِرَ ذَلِكَ مَاشِيًا وَيُخْبِرُهُمْ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَفْعَلُ ذَلِكَ [قال الألباني: صحيح (ابو داود ١٩٦٩، الترمذي: ٩٠٠). قال شعيب: صحيح لغيره، وهذا اسناد ضعيف]. [انظر: ٦٢٢٢، ٦٤٥٧].

(۵۹۴۴) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ دس ذی الحجہ کو جمرۂ عقبہ کی رمی سوار ہو کر اور باقی ایام میں پیدل کیا کرتے تھے اور بتاتے تھے کہ نبی علیہ السلام بھی اسی طرح کرتے تھے۔

(۵۹۴۵) حَدَّثَنَا سُرَيْجٌ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ عَنْ نَافِعٍ أَنَّ ابْنَ عُمَرَ كَانَ لَا يَسْتَلِمُ شَيْئًا مِنَ الْبَيْتِ إِلَّا الرُّكْنَيْنِ الْيَمَانِيَيْنِ فَإِنَّهُ كَانَ يَسْتَلِمُهُمَا وَيُخْبِرُ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَفْعَلُهُ.

[اخرجه مسلم: ٤/٦٥، والنسائي: ٥/٢٣١]

(۵۹۴۵) نافع رحمہ اللہ کہتے ہیں کہ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ حجر اسود اور رکن یمانی کے علاوہ کسی کونے کا استلام نہیں کرتے تھے، صرف انہی دو کونوں کا استلام کرتے تھے اور بتاتے تھے کہ نبی علیہ السلام بھی اسی طرح کرتے تھے۔

(۵۹۴۶) حَدَّثَنَا سُرَيْجٌ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ خَرَجْنَا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

حُجَّاجًا فَمَا أَحْلَلْنَا مِنْ شَيْءٍ حَتَّى أَحْلَلْنَا يَوْمَ النَّحْرِ [انظر: ٦٠٨٢].

(۵۹۴۶) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ہم لوگ نبی علیہ السلام کے ساتھ حج کے ارادے سے نکلے اور یوم النحر سے پہلے ہم نے اپنے اوپر کوئی چیز حلال نہیں کی۔

(۵۹۴۷) حَدَّثَنَا سُرَيْجٌ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ قَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنِّي أُرِيدُ أَنْ أَتَصَدَّقَ بِمَالِي بِثَمْغٍ قَالَ احْبِسْ أَصْلَهُ وَسَبِّلْ ثَمَرَتَهُ [راجع: ٤٦٠٨].

(۵۹۴۷) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ نے عرض کیا یا رسول اللہ! میں ''ثمغ'' نامی جگہ میں اپنے مال کو صدقہ کرنا چاہتا ہوں، نبی علیہ السلام نے فرمایا اس کی اصل تو اپنے پاس رکھ لو اور اس کے منافع صدقہ کر دو۔

(۵۹۴۸) حَدَّثَنَا سُرَيْجٌ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ مَا صُمْتُ عَرَفَةَ قَطُّ وَلَا صَامَهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلَا أَبُو بَكْرٍ وَلَا عُمَرُ [راجع: ٥٤١١].

(۵۹۴۸) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے یوم عرفہ کا روزہ کبھی نہیں رکھا، نیز اس دن کا روزہ نبی علیہ السلام یا شیخین میں سے بھی کسی نے نہیں رکھا۔

(۵۹۴۹) حَدَّثَنَا سُرَيْجٌ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ عَنْ سَعِيدٍ الْمَقْبُرِيِّ قَالَ جَلَسْتُ إِلَى ابْنِ عُمَرَ وَمَعَهُ رَجُلٌ يُحَدِّثُهُ فَدَخَلْتُ مَعَهُمَا فَضَرَبَ بِيَدِهِ صَدْرِي وَقَالَ أَمَا عَلِمْتَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا تَنَاجَى اثْنَانِ فَلَا تَجْلِسْ إِلَيْهِمَا حَتَّى تَسْتَأْذِنَهُمَا [انظر: ٦٢٢٥].

(۵۹۴۹) سعید مقبری رحمۃ اللہ علیہ کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ کسی شخص کے ساتھ کوئی بات کر رہے تھے، میں ان کے بیچ میں جا کر بیٹھ گیا، انہوں نے اپنا ہاتھ میرے سینے پر مار کر فرمایا کیا تم نہیں جانتے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا جب دو آدمی آپس میں خفیہ بات کر رہے ہوں تو ان کی اجازت کے بغیر ان کے پاس جا کر مت بیٹھو۔

(۵۹۵۰) حَدَّثَنَا سُرَيْجٌ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّهُ كَانَ يُصَفِّرُ لِحْيَتَهُ وَيَلْبَسُ النِّعَالَ السِّبْتِيَّةَ وَيَسْتَلِمُ الرُّكْنَيْنِ وَيُلَبِّي إِذَا اسْتَوَتْ بِهِ رَاحِلَتُهُ وَيُخْبِرُ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَفْعَلُهُ [اشار المنذري الى علة في اسناده. قال الألباني: صحيح (ابو داود: ٤٢١٠، النسائي: ٨/١٨٦). قال شعيب: صحيح، هذا اسناد ضعيف].

(۵۹۵۰) نافع رحمۃ اللہ علیہ کہتے ہیں کہ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ اپنی ڈاڑھی کو رنگتے تھے، رنگی ہوئی کھال کی جوتیاں پہنتے تھے، حجر اسود اور رکن یمانی کا استلام کرتے تھے اور تلبیہ اس وقت پڑھتے تھے جب سواری انہیں لے کر سیدھی ہو جاتی، اور بتاتے تھے کہ نبی علیہ السلام بھی اسی طرح کیا کرتے تھے۔

(۵۹۵۱) حَدَّثَنَا هَاشِمُ بْنُ الْقَاسِمِ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ حَفْصٍ عَنْ سَالِمِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ النَّبِيَّ

صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَعَثَ إِلَى عُمَرَ بِحُلَّةٍ مِنْ حَرِيرٍ أَوْ سِيَرَاءَ أَوْ نَحْوِ هَذَا فَرَآهَا عَلَيْهِ فَقَالَ إِنِّي لَمْ أُرْسِلْ بِهَا إِلَيْكَ لِتَلْبَسَهَا إِنَّمَا هِيَ ثِيَابُ مَنْ لَا خَلَاقَ لَهُ إِنَّمَا بَعَثْتُ بِهَا إِلَيْكَ لِتَسْتَنْفِعَ بِهَا [راجع: ۴۹۷۸].

(۵۹۵۱) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام نے ایک ریشمی جوڑا حضرت عمر رضی اللہ عنہ کو بھجوادیا، پھر وہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے جسم پر دیکھا تو فرمایا کہ میں نے اسے تمہارے پاس پہننے کے لئے نہیں بھیجا کیونکہ دنیا میں یہ ان لوگوں کا لباس ہے جن کا آخرت میں کوئی حصہ نہیں ہے، میں نے تمہیں یہ اس لئے بھجوایا ہے کہ تم اسے فروخت کر کے اس سے فائدہ اٹھاؤ۔

(۵۹۵۲) حَدَّثَنَا أَسْوَدُ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ حَفْصٍ عَنْ سَالِمٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَعَثَ إِلَى عُمَرَ بِحُلَّةٍ فَذَكَرَهُ

(۵۹۵۲) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۵۹۵۳) حَدَّثَنَا أَسْوَدُ بْنُ عَامِرٍ حَدَّثَنَا سِنَانُ بْنُ هَارُونَ عَنْ كُلَيْبِ بْنِ وَائِلٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ ذَكَرَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِتْنَةً فَمَرَّ رَجُلٌ فَقَالَ يُقْتَلُ فِيهَا هَذَا الْمُقَنَّعُ يَوْمَئِذٍ ظُلْمًا قَالَ فَنَظَرْتُ فَإِذَا هُوَ عُثْمَانُ بْنُ عَفَّانَ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُ [قال الترمذي: حسن غريب. قال الألباني حسن الاسناد (الترمذي: ۳۷۰۸). قال شعيب: صحيح لغيره، واسناده محتمل للتحسين].

(۵۹۵۳) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام فتنوں کا تذکرہ فرما رہے تھے کہ سامنے سے ایک آدمی گذرا، نبی علیہ السلام نے اسے دیکھ کر ارشاد فرمایا کہ اس موقع پر یہ نقاب پوش آدمی مظلوم ہونے کی حالت میں شہید ہو جائے گا، میں نے جا کر دیکھا تو وہ حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ تھے۔

(۵۹۵۴) حَدَّثَنَا أَسْوَدُ حَدَّثَنَا أَبَانُ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّهُ سُئِلَ عَنْ نَبِيذِ الْجَرِّ فَقَالَ حَرَّمَهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فَأَتَيْتُ ابْنَ عَبَّاسٍ فَقُلْتُ لَهُ سَأَلْتُ أَبَا عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ نَبِيذِ الْجَرِّ فَقَالَ حَرَّمَهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ صَدَقَ أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ قَالَ قُلْتُ مَا الْجَرُّ قَالَ كُلُّ شَيْءٍ مِنْ مَدَرٍ [راجع: ۵۰۹۰].

(۵۹۵۴) سعید بن جبیر رحمۃ اللہ علیہ کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ انہوں نے حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما کو یہ فرماتے ہوئے سنا کہ مٹکے کی نبیذ کو نبی علیہ السلام نے حرام قرار دیا ہے، میں حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما کے پاس آیا اور ان سے عرض کیا کہ آپ کو ابوعبدالرحمٰن پر تعجب نہیں ہوتا، ان کا خیال ہے کہ مٹکے کی نبیذ کو تو انہوں نے نبی علیہ السلام نے حرام قرار دیا ہے، حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما نے فرمایا انہوں نے سچ کہا، نبی علیہ السلام نے اسے حرام قرار دیا ہے، میں نے پوچھا ''مٹکے'' سے کیا مراد ہے؟ فرمایا ہر وہ چیز جو پکی مٹی سے بنائی جائے۔

(۵۹۵۵) حَدَّثَنَا أَسْوَدُ حَدَّثَنَا شَرِيكٌ سَمِعْتُ سَلَمَةَ بْنَ كُهَيْلٍ يَذْكُرُ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنِّي لَأَعْلَمُ شَجَرَةً يُنْتَفَعُ بِهَا مِثْلَ الْمُؤْمِنِ هِيَ الَّتِي لَا يُنْفَضُ وَرَقُهَا قَالَ ابْنُ عُمَرَ

أَرَدْتُ أَنْ أَقُولَ هِيَ النَّخْلَةُ فَفَرِقْتُ مِنْ عُمَرَ ثُمَّ سَمِعْتُهُ بَعْدُ يَقُولُ هِيَ النَّخْلَةُ[راجع: ٤٥٩٩].

(۵۹۵۵) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا میں ایک ایسا درخت جانتا ہوں جس سے فائدہ اٹھایا جاتا ہے اور وہ مسلمان کی طرح ہے، اور اس کے پتے بھی نہیں جھڑتے، میں نے چاہا کہ کہہ دوں وہ کھجور کا درخت ہے، لیکن پھر میں حضرت عمر رضی اللہ عنہ سے ڈر گیا، بعد میں میں نے نبی علیہ السلام کو فرماتے ہوئے سنا کہ وہ کھجور کا درخت ہے۔

(۵۹۵۶) حَدَّثَنَا أَسْوَدُ وَحُسَيْنٌ قَالَا حَدَّثَنَا شَرِيكٌ عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ إِسْحَاقَ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ رَجُلٍ مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أُرَاهُ ابْنَ عُمَرَ قَالَ سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَنْ مَثَّلَ بِذِي الرُّوحِ ثُمَّ لَمْ يَتُبْ مَثَّلَ اللَّهُ بِهِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ قَالَ حُسَيْنٌ مَنْ مَثَّلَ بِذِي رُوحٍ. [راجع: ٥٦٦١].

(۵۹۵۶) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا جو شخص کسی ذی روح کا مثلہ کرے اور توبہ نہ کرے، قیامت کا دن اللہ تعالیٰ اس کا بھی مثلہ کریں گے۔

(۵۹۵۷) حَدَّثَنَا أَسْوَدُ بْنُ عَامِرٍ حَدَّثَنَا إِسْرَائِيلُ عَنْ جَابِرٍ عَنْ مُسْلِمٍ الْبَطِينِ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ صَلَّيْتُ خَلْفَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ فَقَرَأَ السَّجْدَةَ فِي الْمَكْتُوبَةِ

(۵۹۵۷) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ تین مرتبہ ایسا ہوا کہ میں نے نبی علیہ السلام کے پیچھے نماز پڑھی اور آپ ﷺ نے فرض نماز میں آیت سجدہ کی تلاوت فرمائی۔

(۵۹۵۸) حَدَّثَنَا عَبْد اللَّهِ قَالَ وَجَدْتُ هَذَا الْحَدِيثَ فِي كِتَابِ أَبِي بِخَطِّ يَدِهِ حَدَّثَنَا أَسْوَدُ بْنُ عَامِرٍ حَدَّثَنَا أَيُّوبُ بْنُ عُتْبَةَ حَدَّثَنَا عِكْرِمَةُ بْنُ خَالِدٍ قَالَ سَأَلْتُ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عُمَرَ عَنْ امْرَأَةٍ أَرَادَ أَنْ يَتَزَوَّجَهَا رَجُلٌ وَهُوَ خَارِجٌ مِنْ مَكَّةَ فَأَرَادَ أَنْ يَعْتَمِرَ أَوْ يَحُجَّ فَقَالَ لَا تَزَوَّجْهَا وَأَنْتَ مُحْرِمٌ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْهُ

(۵۹۵۸) عکرمہ بن خالد رحمۃ اللہ علیہ کہتے ہیں کہ میں نے حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ سے یہ مسئلہ پوچھا کہ اگر کوئی آدمی مکہ مکرمہ سے باہر کسی عورت سے نکاح کرنا چاہے اور وہ حج یا عمرہ کا ارادہ بھی رکھتا ہو تو کیا حکم ہے؟ انہوں نے فرمایا کہ حالت احرام میں نکاح نہ کرو، نبی علیہ السلام نے اس کی ممانعت فرمائی ہے۔

(۵۹۵۹) حَدَّثَنَا حُسَيْنٌ حَدَّثَنَا شَرِيكٌ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ زَيْدٍ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ مَرَّ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِامْرَأَةٍ يَوْمَ فَتْحِ مَكَّةَ مَقْتُولَةٍ فَقَالَ مَا كَانَتْ هَذِهِ تُقَاتِلُ ثُمَّ نَهَى عَنْ قَتْلِ النِّسَاءِ وَالصِّبْيَانِ[راجع: ٤٧٣٩]

(۵۹۵۹) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام فتح مکہ کے دن ایک مقتول عورت کے پاس سے گذرے تو فرمایا کہ یہ تو لڑنے والی نہیں تھی، پھر آپ ﷺ نے عورتوں اور بچوں کو قتل کرنے سے روک دیا۔

(۵۹۶۰) حَدَّثَنَا حُسَيْنٌ وَابْنُ أَبِي بُكَيْرٍ الْمَعْنَى قَالَا حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ سُلَيْمَانَ التَّيْمِيِّ وَإِبْرَاهِيمَ بْنِ مَيْسَرَةَ أَنَّهُمَا سَمِعَا طَاوُسًا يَقُولُ جَاءَ وَاللَّهِ رَجُلٌ إِلَى ابْنِ عُمَرَ فَقَالَ أَنَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ نَبِيذِ الْجَرِّ

فَقَالَ نَعَمْ وَزَادَهُمْ إِبْرَاهِيمُ الدُّبَّاءَ قَالَ ابْنُ أَبِي بُكَيْرٍ قَالَ إِبْرَاهِيمُ بْنُ مَيْسَرَةَ فِي حَدِيثِهِ وَالدُّبَّاءِ [راجع: ٤٨٣٧]

(۵۹۶۰) طاؤس کہتے ہیں بخدا ایک آدمی حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما کے پاس آیا اور کہنے لگا کہ کیا نبی علیہ السلام نے مٹکے کی نبیذ سے منع فرمایا ہے؟ انہوں نے فرمایا ہاں۔

(٥٩٦١) حَدَّثَنَا حُسَيْنُ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا إِسْرَائِيلُ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ نَافِعٍ وَيَحْيَى بْنِ وَثَّابٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ عَلَى هَذَا الْمِنْبَرِ مَنْ أَتَى الْجُمُعَةَ فَلْيَغْتَسِلْ.

[راجع: ٤٤٦٦، ٥١٤٢].

(۵۹۶۱) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ میں نے اس منبر پر نبی علیہ السلام کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ جو شخص جمعہ کے لئے آئے تو اسے چاہئے کہ غسل کر کے آئے۔

(٥٩٦٢) حَدَّثَنَا حُسَيْنٌ عَنْ جَرِيرٍ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سُئِلَ عَنِ الضَّبِّ فَقَالَ لَا آكُلُهُ وَلَا أُحَرِّمُهُ. [راجع: ٤٤٩٧].

(۵۹۶۲) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ ایک آدمی نے نبی علیہ السلام سے گوہ کے متعلق پوچھا تو نبی علیہ السلام نے فرمایا میں اسے کھاتا ہوں اور نہ منع کرتا ہوں۔

(٥٩٦٣) حَدَّثَنَا حُسَيْنٌ حَدَّثَنَا أَبُو أُوَيْسٍ حَدَّثَنَا الزُّهْرِيُّ عَنْ سَالِمٍ وَحَمْزَةَ ابْنَيْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عُمَرَ حَدَّثَهُمَا أَنَّهُ سَمِعَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ الشُّؤْمُ فِي الْفَرَسِ وَالْمَرْأَةِ وَالدَّارِ.

[صححه البخاري (٥٠٩٣)، ومسلم (٢٢٢٥)]. [انظر: ٦٠٩٥، ٦١٩٦].

(۵۹۶۳) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ انہوں نے جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ نحوست تین چیزوں میں ہو سکتی تھی، گھوڑے میں، عورت میں اور گھر میں۔

(٥٩٦٤) حَدَّثَنَا الْفَضْلُ بْنُ دُكَيْنٍ حَدَّثَنَا زَمْعَةُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ سَالِمٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يُلْدَغُ الْمُؤْمِنُ مِنْ جُحْرٍ مَرَّتَيْنِ.

[قال الألباني: صحيح (ابن ماجة: ٣٩٨٣). قال شعيب: صحيح لغيره، وهذا اسناد ضعيف].

(۵۹۶۴) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا مؤمن کو ایک ہی سوراخ سے دو مرتبہ نہیں ڈسا جا سکتا۔

(٥٩٦٥) حَدَّثَنَا الْفَضْلُ بْنُ دُكَيْنٍ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي رَوَّادٍ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَسْتَلِمُ الرُّكْنَ الْيَمَانِيَ وَالْأَسْوَدَ كُلَّ طَوَافِهِ وَلَا يَسْتَلِمُ الرُّكْنَيْنِ الْآخَرَيْنِ اللَّذَيْنِ يَلِيَانِ الْحَجَرَ.

[راجع: ٤٦٨٦].

(۵۹۶۵) حضرت ابن عمر ﷠ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ پورے طواف میں صرف رکن یمانی اور حجر اسود کا استلام کرتے تھے، اس کے بعد والے دو کونوں کا استلام نہیں فرماتے تھے۔

(۵۹۶۶) حَدَّثَنَا الْفَضْلُ بْنُ دُكَيْنٍ حَدَّثَنَا شَرِيكٌ سَمِعْتُ سَلَمَةَ بْنَ كُهَيْلٍ يُحَدِّثُ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ قَالَ كُنَّا جُلُوسًا عِنْدَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَالشَّمْسُ عَلَى قُعَيْقِعَانَ بَعْدَ الْعَصْرِ فَقَالَ مَا أَعْمَارُكُمْ فِي أَعْمَارِ مَنْ مَضَى إِلَّا كَمَا بَقِيَ مِنْ النَّهَارِ فِيمَا مَضَى مِنْهُ

(۵۹۶۶) حضرت ابن عمر ﷠ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ ہم لوگ نبی ﷺ کے پاس بیٹھے ہوئے تھے، نماز عصر کے بعد سورج ابھی جبل قعیقعان پر تھا، نبی ﷺ نے ارشاد فرمایا گذشتہ امتوں کی عمروں کے مقابلے میں تمہاری عمریں ایسی ہیں جیسے دن کا یہ باقی حصہ گذشتہ حصے کی نسبت بہت تھوڑا ہے۔

(۵۹۶۷) حَدَّثَنَا الْفَضْلُ بْنُ دُكَيْنٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ دِينَارٍ سَمِعْتُ ابْنَ عُمَرَ قَالَ سَأَلَ عُمَرُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ تُصِيبُنِي الْجَنَابَةُ مِنْ اللَّيْلِ فَأَمَرَهُ أَنْ يَغْسِلَ ذَكَرَهُ وَيَتَوَضَّأَ وَيَرْقُدَ.

[راجع: ۳۵۹].

(۵۹۶۷) حضرت ابن عمر ﷠ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ حضرت عمر ﷜ نے جناب رسول اللہ ﷺ سے پوچھا یا رسول اللہ! اگر میں رات کو ناپاک ہو جاؤں اور غسل کرنے سے پہلے سونا چاہوں تو کیا کروں؟ نبی ﷺ نے فرمایا شرمگاہ دھو کر نماز والا وضو کر کے سو جاؤ۔

(۵۹۶۸) حَدَّثَنَا الْفَضْلُ بْنُ دُكَيْنٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ دِينَارٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِكُلِّ غَادِرٍ لِوَاءٌ يَوْمَ الْقِيَامَةِ يُعْرَفُ بِهِ [راجع: ۵۱۹۲].

(۵۹۶۸) حضرت ابن عمر ﷠ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے ارشاد فرمایا قیامت کے دن ہر دھوکے باز کے لئے ایک جھنڈا بلند کیا جائے گا جس سے وہ پہچانا جائے گا۔

(۵۹۶۹) حَدَّثَنَا الْفَضْلُ بْنُ دُكَيْنٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ دِينَارٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَسْلَمُ سَالَمَهَا اللَّهُ وَغِفَارٌ غَفَرَ اللَّهُ لَهَا وَعُصَيَّةُ الَّذِينَ عَصَوْا اللَّهَ وَرَسُولَهُ. [راجع: ۴۷۰۲].

(۵۹۶۹) حضرت ابن عمر ﷠ سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا قبیلہ اسلم، اللہ اسے سلامت رکھے، قبیلہ غفار اللہ اس کی بخشش کرے اور "عصیہ" نے اللہ اور اس کے رسول کی نافرمانی کی۔

(۵۹۷۰) حَدَّثَنَا الْفَضْلُ بْنُ دُكَيْنٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ دِينَارٍ سَمِعْتُ ابْنَ عُمَرَ يَقُولُ قَالَ رَجُلٌ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنِّي أُخْدَعُ فِي الْبَيْعِ فَقَالَ إِذَا بَايَعْتَ فَقُلْ لَا خِلَابَةَ فَكَانَ الرَّجُلُ يَقُولُهُ. [راجع: ۵۰۳۶].

(۵۹۷۰) حضرت ابن عمر ﷠ سے مروی ہے کہ ایک آدمی نے نبی ﷺ سے یہ بات ذکر کی کہ لوگ مجھے بیع میں دھوکہ دے دیتے

ہیں، نبی علیہ السلام نے فرمایا تم یوں کہہ لیا کرو کہ اس بیع میں کوئی دھوکہ نہیں ہے چنانچہ وہ آدمی یہ کہنے لگا تھا۔

(۵۹۷۱) حَدَّثَنَا الْفَضْلُ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ دِينَارٍ سَمِعْتُ ابْنَ عُمَرَ يَقُولُ اتَّخَذَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَاتَمًا مِنْ ذَهَبٍ فَاتَّخَذَ النَّاسُ خَوَاتِيمَ مِنْ ذَهَبٍ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنِّي اتَّخَذْتُ خَاتَمًا مِنْ ذَهَبٍ فَنَبَذَهُ وَقَالَ إِنِّي لَسْتُ أَلْبَسُهُ أَبَدًا فَنَبَذَ النَّاسُ خَوَاتِيمَهُمْ [راجع: ۵۲۴۹].

(۵۹۷۱) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام نے سونے کی انگوٹھی بنوائی، نبی علیہ السلام کو دیکھ کر لوگوں نے بھی سونے کی انگوٹھیاں بنوالیں، ایک دن نبی علیہ السلام کھڑے ہوئے اور فرمایا میں یہ انگوٹھی پہنتا تھا، پھر نبی علیہ السلام نے اسے پھینک دیا اور لوگوں نے بھی اپنی انگوٹھیاں پھینک دیں۔

(۵۹۷۲) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الزُّبَيْرِ حَدَّثَنَا هِشَامٌ يَعْنِي ابْنَ سَعْدٍ عَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَأَى رَجُلًا سَاقِطًا يَدَهُ فِي الصَّلَاةِ فَقَالَ لَا تَجْلِسْ هَكَذَا إِنَّمَا هَذِهِ جِلْسَةُ الَّذِينَ يُعَذَّبُونَ.

(۵۹۷۲) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ایک آدمی کو دیکھا جس نے نماز میں اپنا ہاتھ گرا رکھا تھا، نبی علیہ السلام نے فرمایا اس طرح مت بیٹھو، یہ عذاب یافتہ لوگوں کے بیٹھنے کا طریقہ ہے۔

(۵۹۷۳) حَدَّثَنَا مَرْوَانُ بْنُ مُعَاوِيَةَ حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ حَمْزَةَ الْعُمَرِيُّ حَدَّثَنَا سَالِمُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ اسْتَطَاعَ مِنْكُمْ أَنْ يَكُونَ مِثْلَ صَاحِبِ فَرَقِ الْأَرُزِّ فَلْيَكُنْ مِثْلَهُ قَالُوا يَا رَسُولَ اللَّهِ وَمَا صَاحِبُ فَرَقِ الْأَرُزِّ قَالَ خَرَجَ ثَلَاثَةٌ فَغَيَّمَتْ عَلَيْهِمْ السَّمَاءُ فَدَخَلُوا غَارًا فَجَاءَتْ صَخْرَةٌ مِنْ أَعْلَى الْجَبَلِ حَتَّى طَبَّقَتْ الْبَابَ عَلَيْهِمْ فَعَالَجُوهَا فَلَمْ يَسْتَطِيعُوهَا فَقَالَ بَعْضُهُمْ لِبَعْضٍ لَقَدْ وَقَعْتُمْ فِي أَمْرٍ عَظِيمٍ فَلْيَدْعُ كُلُّ رَجُلٍ بِأَحْسَنِ مَا عَمِلَ لَعَلَّ اللَّهَ تَعَالَى أَنْ يُنْجِيَنَا مِنْ هَذَا فَقَالَ أَحَدُهُمْ اللَّهُمَّ إِنَّكَ تَعْلَمُ أَنَّهُ كَانَ لِي أَبَوَانِ شَيْخَانِ كَبِيرَانِ وَكُنْتُ أَحْلُبُ حِلَابَهُمَا فَأَجِيئُهُمَا وَقَدْ نَامَا فَكُنْتُ أَبِيتُ قَائِمًا وَحِلَابُهُمَا عَلَى يَدِي أَكْرَهُ أَنْ أَبْدَأَ بِأَحَدٍ قَبْلَهُمَا أَوْ أَنْ أُوقِظَهُمَا مِنْ نَوْمِهِمَا وَصِبْيَتِي يَتَضَاغَوْنَ حَوْلِي فَإِنْ كُنْتَ تَعْلَمُ أَنِّي إِنَّمَا فَعَلْتُهُ مِنْ خَشْيَتِكَ فَافْرُجْ عَنَّا قَالَ فَتَحَرَّكَتْ الصَّخْرَةُ قَالَ وَقَالَ الثَّانِي اللَّهُمَّ إِنَّكَ تَعْلَمُ أَنَّهُ كَانَتْ لِي ابْنَةُ عَمٍّ لَمْ يَكُنْ شَيْءٌ مِمَّا خَلَقْتَ أَحَبَّ إِلَيَّ مِنْهَا فَسُمْتُهَا نَفْسَهَا فَقَالَتْ لَا وَاللَّهِ دُونَ مِائَةِ دِينَارٍ فَجَمَعْتُهَا وَدَفَعْتُهَا إِلَيْهَا حَتَّى إِذَا جَلَسْتُ مِنْهَا مَجْلِسَ الرَّجُلِ فَقَالَتْ اتَّقِ اللَّهَ وَلَا تَفُضَّ الْخَاتَمَ إِلَّا بِحَقِّهِ فَقُمْتُ عَنْهَا فَإِنْ كُنْتَ تَعْلَمُ أَنَّمَا فَعَلْتُهُ مِنْ خَشْيَتِكَ فَافْرُجْ عَنَّا قَالَ فَزَالَتْ الصَّخْرَةُ حَتَّى بَدَتْ السَّمَاءُ وَقَالَ الثَّالِثُ اللَّهُمَّ إِنَّكَ تَعْلَمُ أَنِّي كُنْتُ اسْتَأْجَرْتُ أَجِيرًا بِفَرَقٍ مِنْ أَرُزٍّ فَلَمَّا أَمْسَى عَرَضْتُ عَلَيْهِ حَقَّهُ فَأَبَى أَنْ يَأْخُذَهُ وَذَهَبَ وَتَرَكَنِي فَتَحَرَّجْتُ مِنْهُ وَثَمَّرْتُهُ لَهُ وَأَصْلَحْتُهُ حَتَّى اشْتَرَيْتُ مِنْهُ بَقَرًا وَرَاعِيهَا

فَلَقِيَنِي بَعْدَ حِينٍ فَقَالَ اتَّقِ اللَّهَ وَأَعْطِنِي أَجْرِي وَلَا تَظْلِمْنِي فَقُلْتُ انْطَلِقْ إِلَى ذَلِكَ الْبَقَرِ وَرَاعِيهَا فَخُذْهَا فَقَالَ اتَّقِ اللَّهَ وَلَا تَسْخَرْ بِي فَقُلْتُ إِنِّي لَسْتُ أَسْخَرُ بِكَ فَانْطَلَقَ فَاسْتَاقَ ذَلِكَ فَإِنْ كُنْتَ تَعْلَمُ أَنِّي إِنَّمَا فَعَلْتُهُ ابْتِغَاءَ مَرْضَاتِكَ خَشْيَةً مِنْكَ فَافْرُجْ عَنَّا فَتَدَحْرَجَتْ الصَّخْرَةُ فَخَرَجُوا يَمْشُونَ.

[صححه البخاری (۲۲۱۵)، ومسلم (۲۷۴۳) و ابو داود: ۳۳۸۷].

(۵۹۷۳) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا تم میں سے جو شخص ''چاول ناپنے والے'' کی طرح بننے کی استطاعت رکھتا ہو، وہ ویسا بن جائے، لوگوں نے پوچھا یا رسول اللہ! چاول ناپنے والے سے کیا مراد ہے؟ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا تین آدمی سفر پر روانہ ہوئے، راستے میں آسمان پر ابر چھا گیا (اور بارش ہوگئی) یہ لوگ (بارش سے بچنے کے لئے) ایک غار میں داخل ہو گئے، اسی اثناء میں پہاڑ کے اوپر ایک چٹان نیچے گری اور غار کا دہانہ بند ہو گیا، انہوں نے اس چٹان کو ہٹانے کی بہت کوشش کی لیکن وہ اسے ہٹا نہ سکے، تھک ہار کر ان میں سے ایک نے دوسروں سے کہا کہ اب تو تم لوگ ایک بہت بڑی مصیبت میں پھنس گئے ہو، اس سے نجات کی صورت یہی ہے کہ ہر شخص اپنے سب سے بہترین عمل کے وسیلے سے دعاء کرے، ہوسکتا ہے کہ اللہ تعالیٰ ہمیں اس مصیبت سے نجات عطاء فرما دے۔

چنانچہ ان میں سے ایک بولا کہ اے اللہ! آپ جانتے ہیں کہ میرے والدین بہت زیادہ بوڑھے ہو چکے تھے، میری عادت تھی کہ میں دودھ دوہ کر سب سے پہلے انہیں پلاتا تھا، ایک دن میں جب اپنے گھر آیا تو وہ دونوں سو چکے تھے، میں نے دودھ کا برتن ہاتھ میں پکڑے پکڑے ساری رات کھڑے ہو کر گذار دی، میں نے ان سے پہلے کسی کو دودھ دینا یا انہیں جگانا گوارا نہ کیا، میرے بچے آس پاس ایڑیاں رگڑ رہے تھے، اگر تو جانتا ہے کہ میں نے یہ کام صرف تیرے خوف سے کیا تھا تو ہم پر ''کشادگی'' فرما، اس پر وہ چٹان ذرا سی سرک گئی۔

دوسرا بولا کہ اے اللہ! تو جانتا ہے کہ میری ایک چچا زاد بہن تھی، پوری مخلوق میں مجھے اس سے زیادہ کسی سے محبت نہ تھی، میں نے اس سے اپنے آپ کو ''حوالے'' کرنے کے لیے کہا تو وہ کہنے لگی بخدا! سو دینار کے بغیر نہیں، میں نے سو دینار جمع کیے اور اس کے حوالے کر دیئے، جب میں اس کے پاس جا کر اس طرح بیٹھا جیسے مرد بیٹھتا ہے تو وہ کہنے لگی کہ اللہ سے ڈر، اور مہر کو ناحق نہ توڑ، میں یہ سنتے ہی اسی وقت کھڑا ہو گیا، اگر تو جانتا ہے کہ میں نے یہ عمل صرف تیرے خوف کی وجہ سے کیا تھا تو ہم پر کشادگی فرما، اس پر وہ چٹان تھوڑی سی مزید سرک گئی اور آسمان نظر آنے لگا۔

تیسرا بولا اے اللہ! تو جانتا ہے کہ میں نے چاولوں کے ایک فرق (وزن) کے عوض ایک مزدور سے مزدوری کروائی تھی، جب شام ہوئی تو میں نے اسے اس کا حق دینا چاہا لیکن اس نے وہ لینے سے انکار کر دیا، اور مجھے چھوڑ کر چلا گیا، میں نے اس کی مزدوری کو الگ کر کے رکھ لیا، اسے بڑھاتا رہا اور اس کی دیکھ بھال کرتا رہا، یہاں تک کہ میں نے اس سے ایک گائے اور اس کا چرواہا خرید لیا، کچھ عرصے بعد وہ مزدور مجھے ملا اور کہنے لگا کہ اللہ سے ڈر اور میری مزدوری مجھے دے دے اور مجھ پر ظلم نہ

کر، میں نے اس سے کہا کہ جا کر وہ گائے اور اس کا چرواہا اپنے ساتھ لے جا، وہ کہنے لگا کہ اللہ سے ڈر اور میرے ساتھ مذاق نہ کر، میں نے اس سے کہا کہ میں تیرے ساتھ مذاق نہیں کر رہا، چنانچہ وہ گیا اور اپنے ساتھ اسے ہانکتا ہوا لے کر چل پڑا، اگر تو جانتا ہے کہ میں نے یہ کام صرف تیری رضا حاصل کرنے کے لیے اور تیرے خوف کی وجہ سے کیا ہے تو ہم پر کشادگی فرما، اس پر وہ چٹان لڑھک کر دوسری طرف چلی گئی اور وہ اس غار سے نکل کر باہر چلنے لگے۔

(۵۹۷۴) حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ حَدَّثَنَا أَبِي عَنْ صَالِحٍ حَدَّثَنَا نَافِعٌ أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَيْنَمَا ثَلَاثَةُ رَهْطٍ يَتَمَاشَوْنَ أَخَذَهُمُ الْمَطَرُ فَأَوَوْا إِلَى غَارٍ فِي جَبَلٍ فَبَيْنَمَا هُمْ فِيهِ حَطَّتْ صَخْرَةٌ مِنَ الْجَبَلِ فَأَطْبَقَ عَلَيْهِمْ فَذَكَرَ الْحَدِيثَ مِثْلَ مَعْنَاهُ.

[صححه البخاري (۲۲۱۵)، ومسلم (۲۷۴۳)، وابن حبان (۸۹۷)].

(۵۹۷۴) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۵۹۷۵) حَدَّثَنَا رَوْحٌ حَدَّثَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ سَمِعْتُ نَافِعًا يَقُولُ قَالَ ابْنُ عُمَرَ بَعَثَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي قَتْلِ الْكِلَابِ فَكُنْتُ فِيمَنْ بَعَثَ فَقَتَلْنَا الْكِلَابَ حَتَّى وَجَدْنَا امْرَأَةً قَدِمَتْ مِنَ الْبَادِيَةِ فَقَتَلْنَا كَلْبًا لَهَا. [راجع: ۴۷۴۴].

(۵۹۷۵) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ایک مرتبہ کتوں کو مارنے کے لئے چند لوگوں کو بھیجا جن میں میں بھی شامل تھا، ہم لوگ کتے مارنے لگے، حتیٰ کہ ایک عورت دیہات سے آئی ہوئی تھی، ہم نے اس کا کتا بھی مار دیا۔

(۵۹۷۶) حَدَّثَنَا رَوْحٌ حَدَّثَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ حَدَّثَنِي مُوسَى بْنُ عُقْبَةَ عَنْ سَالِمٍ أَنَّهُ حَدَّثَهُ عَنْ رُؤْيَا رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي وَبَاءِ الْمَدِينَةِ عَنِ ابْنِ عُمَرَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ رَأَيْتُ امْرَأَةً سَوْدَاءَ ثَائِرَةَ الرَّأْسِ خَرَجَتْ مِنَ الْمَدِينَةِ حَتَّى أَقَامَتْ بِمَهْيَعَةَ وَهِيَ الْجُحْفَةُ فَأَوَّلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّ وَبَاءَ الْمَدِينَةِ نُقِلَ إِلَى الْجُحْفَةِ. [راجع: ۵۸۴۹].

(۵۹۷۶) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا میں نے خواب میں کالی کلوٹی بکھرے بالوں والی ایک عورت کو مدینہ منورہ سے نکلتے ہوئے دیکھا جو مہیعہ یعنی جحفہ میں جا کر کھڑی ہوگئی، نبی علیہ السلام نے اس کی تعبیر یہ لی کہ مدینہ منورہ کی وبائیں اور آفات جحفہ منتقل ہوگئی ہیں۔

(۵۹۷۷) حَدَّثَنَا رَوْحٌ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ يُونُسَ عَنِ الْحَسَنِ عَنِ ابْنِ عُمَرَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِيمَا يَحْكِي عَنْ رَبِّهِ تَبَارَكَ وَتَعَالَى قَالَ أَيُّمَا عَبْدٍ مِنْ عِبَادِي خَرَجَ مُجَاهِدًا فِي سَبِيلِي ابْتِغَاءَ مَرْضَاتِي ضَمِنْتُ لَهُ أَنْ أُرْجِعَهُ بِمَا أَصَابَ مِنْ أَجْرٍ وَغَنِيمَةٍ وَإِنْ قَبَضْتُهُ أَنْ أَغْفِرَ لَهُ وَأَرْحَمَهُ وَأُدْخِلَهُ الْجَنَّةَ.

[قال الألباني: صحيح (النسائي: ۶/۱۸)].

(۵۹۷۷) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے پروردگار عالم کا یہ ارشاد نقل فرمایا ہے میرا جو بندہ بھی صرف میری رضاء حاصل کرنے کے لئے میرے راستے میں جہاد کے لئے نکلتا ہے، میں اس کے لئے اس بات کی ضمانت دیتا ہوں کہ یا تو اسے اجر و ثواب اور مال غنیمت کے ساتھ واپس لوٹاؤں گا، یا پھر اس کی روح قبض کر کے اس کی بخشش کر دوں گا، اس پر رحم فرماؤں گا اور اسے جنت میں داخل کر دوں گا۔

(۵۹۷۸) حَدَّثَنَا رَوْحٌ حَدَّثَنَا ابْنُ عَوْنٍ عَنْ مُحَمَّدٍ عَنِ الْمُغِيرَةِ بْنِ سَلْمَانَ قَالَ قَالَ ابْنُ عُمَرَ حَفِظْتُ مِنَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَشْرَ صَلَوَاتٍ رَكْعَتَيْنِ قَبْلَ صَلَاةِ الصُّبْحِ وَرَكْعَتَيْنِ قَبْلَ صَلَاةِ الظُّهْرِ وَرَكْعَتَيْنِ بَعْدَ صَلَاةِ الظُّهْرِ وَرَكْعَتَيْنِ بَعْدَ صَلَاةِ الْمَغْرِبِ وَرَكْعَتَيْنِ بَعْدَ الْعِشَاءِ. [راجع: ۵۱۲۷].

(۵۹۷۸) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے نبی علیہ السلام سے دس رکعتیں محفوظ کی ہیں ظہر کی نماز سے قبل دو رکعتیں اور اس کے بعد دو رکعتیں نیز مغرب کے بعد دو رکعتیں اور عشاء کے بعد بھی دو رکعتیں اور دو رکعتیں نماز فجر سے پہلے۔

(۵۹۷۹) حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ دَاوُدَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُسْلِمِ بْنِ مِهْرَانَ مَوْلًى لِقُرَيْشٍ سَمِعْتُ جَدِّي يُحَدِّثُ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ لَا يَنَامُ إِلَّا وَالسِّوَاكُ عِنْدَهُ فَإِذَا اسْتَيْقَظَ بَدَأَ بِالسِّوَاكِ.

[راجع: ۵۷٤۹].

(۵۹۷۹) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام کے پاس سوتے وقت بھی مسواک ہوتی تھی اور جب آپ صلی اللہ علیہ وسلم بیدار ہوتے تو سب سے پہلے مسواک کرتے۔

(۵۹۸۰) حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ دَاوُدَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُسْلِمِ بْنِ مِهْرَانَ أَنَّهُ سَمِعَ جَدَّهُ يُحَدِّثُ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ رَحِمَ اللَّهُ امْرَأً صَلَّى قَبْلَ الْعَصْرِ أَرْبَعًا. [صححه ابن خزيمة(۱۱۹۳)، وابن حبان (۲٤۵۳). وقال الترمذي. قال الألباني حسن (ابو داود: ۱۲۷۱، الترمذي: ٤۳۰)].

(۵۹۸۰) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا اللہ تعالیٰ اس شخص پر اپنی رحمتوں کا نزول فرمائے جو نماز عصر سے پہلے چار رکعتیں پڑھ لے۔

(۵۹۸۱) حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ دَاوُدَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ سَعِيدِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ انْتَهَيْتُ إِلَى ابْنِ عُمَرَ وَقَدْ حَدَّثَ الْحَدِيثَ فَقُلْتُ مَا حَدَّثَ فَقَالُوا قَالَ حَدَّثَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ غِفَارٌ غَفَرَ اللَّهُ لَهَا وَأَسْلَمُ سَالَمَهَا اللَّهُ. [قال شعيب: اسناده صحيح]. [انظر: ٦٠٤٠، ٦٤١٠].

(۵۹۸۱) سعید بن عمرو رحمۃ اللہ علیہ کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ میں حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ کے پاس پہنچا تو وہ ایک حدیث بیان کر چکے تھے، میں نے لوگوں سے وہ حدیث پوچھی تو انہوں نے بتایا کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا قبیلۂ غفار، اللہ اس کی بخشش فرمائے، اور قبیلۂ اسلم، اللہ اسے سلامت رکھے۔

(۵۹۸۲) حَدَّثَنِي عَبْدُ الصَّمَدِ حَدَّثَنِي أَبِي حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ صُهَيْبٍ عَنْ عَبْدِ الْوَاحِدِ الْبُنَانِيِّ قَالَ كُنْتُ مَعَ ابْنِ عُمَرَ فَجَاءَهُ رَجُلٌ فَقَالَ يَا أَبَا عَبْدِ الرَّحْمَنِ إِنِّي أَشْتَرِي هَذِهِ الْحِيطَانَ تَكُونُ فِيهَا الْأَعْنَابُ فَلَا نَسْتَطِيعُ أَنْ نَبِيعَهَا كُلَّهَا عِنَبًا حَتَّى نَعْصِرَهُ قَالَ فَعَنْ ثَمَنِ الْخَمْرِ تَسْأَلُنِي سَأُحَدِّثُكَ حَدِيثًا سَمِعْتُهُ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كُنَّا جُلُوسًا مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذْ رَفَعَ رَأْسَهُ إِلَى السَّمَاءِ ثُمَّ أَكَبَّ وَنَكَتَ فِي الْأَرْضِ وَقَالَ الْوَيْلُ لِبَنِي إِسْرَائِيلَ فَقَالَ عُمَرُ يَا نَبِيَّ اللَّهِ لَقَدْ أَفْزَعَنَا قَوْلُكَ لِبَنِي إِسْرَائِيلَ فَقَالَ لَيْسَ عَلَيْكُمْ مِنْ ذَلِكَ بَأْسٌ إِنَّهُمْ لَمَّا حُرِّمَتْ عَلَيْهِمْ الشُّحُومُ فَتَوَاطَئُوهُ فَيَبِيعُونَهُ فَيَأْكُلُونَ ثَمَنَهُ وَكَذَلِكَ ثَمَنُ الْخَمْرِ عَلَيْكُمْ حَرَامٌ.

(۵۹۸۲) عبدالواحد بنانی رحمہ اللہ کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ میں حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ کے ساتھ تھا، ایک آدمی ان کے پاس آیا اور کہنے لگا اے ابوعبدالرحمن! میں یہ باغات خرید رہا ہوں، ان میں انگور بھی ہوں گے، ہم صرف انگوروں کو ہی نہیں بیچ سکتے جب تک اسے نچوڑ نہ لیں؟ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا گویا تم مجھ سے شراب کی قیمت کے بارے پوچھ رہے ہو، میں تمہارے سامنے ایک حدیث بیان کرتا ہوں جو میں نے نبی علیہ السلام سے سنی ہے، ہم لوگ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام کے ساتھ بیٹھے ہوئے تھے کہ اچانک آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنا سر آسمان کی طرف اٹھایا پھر اسے جھکا کر زمین کو کریدنے لگے اور فرمایا بنی اسرائیل کے لئے ہلاکت ہے، حضرت عمر رضی اللہ عنہ کہنے لگے اے اللہ کے نبی! ہم تو بنی اسرائیل کے متعلق آپ کی یہ بات سن کر گھبرا گئے، نبی علیہ السلام نے فرمایا تمہیں اس کا کوئی نقصان نہیں ہوگا، اصل بات یہ ہے کہ جب بنی اسرائیل پر چربی کو حرام قرار دیا گیا تو انہوں نے اتفاق رائے سے اسے بیچ کر اس کی قیمت کھانا شروع کر دی، اسی طرح شراب کی قیمت بھی تم پر حرام ہے۔

(۵۹۸۳) حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا حُسَيْنٌ يَعْنِي الْمُعَلِّمَ عَنِ ابْنِ بُرَيْدَةَ حَدَّثَنِي ابْنُ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَقُولُ إِذَا تَبَوَّأَ مَضْجَعَهُ قَالَ الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي كَفَانِي وَآوَانِي وَأَطْعَمَنِي وَسَقَانِي وَالَّذِي مَنَّ عَلَيَّ وَأَفْضَلَ وَالَّذِي أَعْطَانِي فَأَجْزَلَ الْحَمْدُ لِلَّهِ عَلَى كُلِّ حَالٍ اللَّهُمَّ رَبَّ كُلِّ شَيْءٍ وَمَلِكَ كُلِّ شَيْءٍ وَإِلَهَ كُلِّ شَيْءٍ وَلَكَ كُلُّ شَيْءٍ أَعُوذُ بِكَ مِنَ النَّارِ. [قال الألباني: صحيح الاسناد (ابو داود: ۵۰۵۸)].

(۵۹۸۳) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام جب اپنے بستر پر جا کر لیٹتے تو یوں کہتے اس اللہ کا شکر جس نے میری کفایت کی، مجھے ٹھکانہ دیا، مجھے کھلایا پلایا، مجھ پر مہربانی اور احسان فرمایا، مجھے دیا اور خوب دیا، ہر حال میں اللہ ہی کا شکر ہے، اے اللہ! اے ہر چیز کے رب! ہر چیز کے مالک اور معبود! ہر چیز تیری ہی ملکیت میں ہے، میں جہنم سے تیری پناہ مانگتا ہوں۔

(۵۹۸۴) حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ حَدَّثَنَا صَخْرٌ يَعْنِي ابْنَ جُوَيْرِيَةَ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ نَزَلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالنَّاسِ عَامَ تَبُوكَ نَزَلَ بِهِمْ الْحِجْرَ عِنْدَ بُيُوتِ ثَمُودَ فَاسْتَسْقَى النَّاسُ مِنَ الْآبَارِ الَّتِي كَانَ يَشْرَبُ مِنْهَا ثَمُودُ فَعَجَنُوا مِنْهَا وَنَصَبُوا الْقُدُورَ بِاللَّحْمِ فَأَمَرَهُمْ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَهْرَاقُوا

الْقُدُورَ وَعَلَفُوا الْعَجِينَ الْإِبِلَ ثُمَّ ارْتَحَلَ بِهِمْ حَتَّى نَزَلَ بِهِمْ عَلَى الْبِئْرِ الَّتِي كَانَتْ تَشْرَبُ مِنْهَا النَّاقَةُ وَنَهَاهُمْ أَنْ يَدْخُلُوا عَلَى الْقَوْمِ الَّذِينَ عُذِّبُوا قَالَ إِنِّي أَخْشَى أَنْ يُصِيبَكُمْ مِثْلُ مَا أَصَابَهُمْ فَلَا تَدْخُلُوا عَلَيْهِمْ. [صححه البخاري (٣٣٧٩)، ومسلم (٢٩٨١)، وابن حبان (٦٢٠٢)].

(۵۹۸۴) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے غزوۂ تبوک کے سال قوم ثمود کے تباہ شدہ کھنڈرات اور گھروں کے قریب کسی جگہ پر صحابہ رضی اللہ عنہم کے ساتھ پڑاؤ ڈالا، لوگوں نے ان کنوؤں سے پانی پیا جس سے قوم ثمود پانی پیتی تھی، اور اس سے آٹا بھی گوندھا اور گوشت ڈال کر ہنڈیا بھی چڑھا دیں، نبی علیہ السلام کو معلوم ہوا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے حکم پر لوگوں نے ہنڈیاں الٹا دیں، اور گندھا ہوا آٹا اونٹوں کو کھلا دیا، اور نبی علیہ السلام وہاں سے کوچ کر گئے اور اس کنوئیں پر جا کر پڑاؤ کیا جہاں سے حضرت صالح علیہ السلام کی اونٹنی پانی پیتی تھی، اور نبی علیہ السلام نے عذاب یافتہ قوم کے کھنڈرات میں جانے سے منع کر دیا اور فرمایا کہ مجھے اندیشہ ہے کہیں تم پر بھی وہی عذاب نہ آ جائے جو ان پر آیا تھا، اس لئے تم وہاں نہ جاؤ۔

(۵۹۸۵) حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنْ عَلِيِّ بْنِ زَيْدٍ عَنْ يُوسُفَ بْنِ مِهْرَانَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ أَنَّهُ كَانَ عِنْدَهُ رَجُلٌ مِنْ أَهْلِ الْكُوفَةِ فَجَعَلَ يُحَدِّثُهُ عَنِ الْمُخْتَارِ فَقَالَ ابْنُ عُمَرَ إِنْ كَانَ كَمَا تَقُولُ فَإِنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِنَّ بَيْنَ يَدَيِ السَّاعَةِ ثَلَاثِينَ دَجَّالًا كَذَّابًا. [انظر: ٥٦٩٤].

(۵۹۸۵) یوسف بن مہران رحمۃ اللہ علیہ کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما کے پاس کوفہ کا ایک آدمی بیٹھا ہوا تھا، وہ مختار ثقفی کے متعلق بیان کرنے لگا، حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما نے فرمایا اگر ایسی ہی بات ہے جو تم کہہ رہے ہو تو میں نے نبی علیہ السلام کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ قیامت سے پہلے تیس دجال و کذاب لوگ آئیں گے۔

(۵۹۸۶) حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ حَدَّثَنَا ثَابِتٌ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لِرَجُلٍ فَعَلْتَ كَذَا وَكَذَا فَقَالَ لَا وَالَّذِي لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ يَا رَسُولَ اللَّهِ مَا فَعَلْتُ قَالَ بَلَى قَدْ فَعَلْتَ وَلَكِنْ غُفِرَ لَكَ بِالْإِخْلَاصِ. [راجع: ٥٣٦١].

(۵۹۸۶) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام نے کسی شخص سے پوچھا کہ تم نے یہ کام کیا ہے؟ اس نے کہا یا رسول اللہ! نہیں، اس ذات کی قسم! جس کے علاوہ کوئی معبود نہیں، میں نے یہ کام نہیں کیا، نبی علیہ السلام نے فرمایا کہ وہ کام تو تم نے کیا ہے لیکن اخلاص کے ساتھ "لا الہ الا اللہ" کہنے کی برکت سے تمہاری بخشش ہوگئی۔

(۵۹۸۷) حَدَّثَنَا أَزْهَرُ بْنُ سَعْدٍ أَبُو بَكْرٍ السَّمَّانُ أَخْبَرَنَا ابْنُ عَوْنٍ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اللَّهُمَّ بَارِكْ لَنَا فِي شَامِنَا اللَّهُمَّ بَارِكْ لَنَا فِي يَمَنِنَا قَالُوا وَفِي نَجْدِنَا قَالَ اللَّهُمَّ بَارِكْ لَنَا فِي شَامِنَا اللَّهُمَّ بَارِكْ لَنَا فِي يَمَنِنَا قَالُوا وَفِي نَجْدِنَا قَالَ هُنَالِكَ الزَّلَازِلُ وَالْفِتَنُ مِنْهَا أَوْ قَالَ بِهَا يَطْلُعُ قَرْنُ الشَّيْطَانِ.

[راجع: ٥٦٤٢].

(۵۹۸۷) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام نے تین مرتبہ یہ دعاء کی کہ اے اللہ! ہمارے شام اور یمن میں برکتیں عطاء فرما، ایک آدمی نے عرض کیا یا رسول اللہ! ہمارے نجد کے لیے بھی دعاء فرمائیے؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا وہاں تو زلزلے اور فتنے ہوں گے، یا یہ کہ وہاں سے تو شیطان کا سینگ طلوع ہوتا ہے۔

(۵۹۸۸) حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ سُلَيْمَانَ قَالَ سَمِعْتُ حَنْظَلَةَ يَذْكُرُ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنَ الْفِطْرَةِ حَلْقُ الْعَانَةِ وَتَقْلِيمُ الْأَظْفَارِ وَقَصُّ الشَّارِبِ وَقَالَ إِسْحَاقُ مَرَّةً وَقَصُّ الشَّوَارِبِ. [صححه البخاري (٥٨٩٠)].

(۵۹۸۸) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا زیر ناف بالوں کو صاف کرنا، ناخن کاٹنا اور مونچھیں تراشنا فطرت سلیمہ کا حصہ ہیں۔

(۵۹۸۹) حَدَّثَنَا أَبُو جَعْفَرٍ الْمَدَائِنِيُّ أَخْبَرَنَا مُبَارَكُ بْنُ فَضَالَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ دِينَارٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا حَدَّثَهُ قَالَ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الْقَزَعِ. [انظر: ٥٣٥٦].

(۵۹۸۹) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ''قزع'' سے منع فرمایا ہے، (''قزع'' کا مطلب یہ ہے کہ بچے کے بال کٹواتے وقت کچھ بال کٹوا لیے جائیں اور کچھ چھوڑ دیئے جائیں جیسا کہ آج کل فیشن ہے)

(۵۹۹۰) حَدَّثَنَا عَبْد اللَّهِ بْن أَحْمَد قَالَ وَجَدْتُ فِي كِتَابِ أَبِي بِخَطِّ يَدِهِ حَدَّثَنِي حُسَيْنٌ قَالَ حَدَّثَنَا الْمُبَارَكُ بْنُ فَضَالَةَ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ دِينَارٍ حَدَّثَهُ أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا حَدَّثَهُ قَالَ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الْقَزَعِ. [انظر: ٥٣٥٦].

(۵۹۹۰) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ''قزع'' سے منع فرمایا ہے، (''قزع'' کا مطلب یہ ہے کہ بچے کے بال کٹواتے وقت کچھ بال کٹوا لیے جائیں اور کچھ چھوڑ دیئے جائیں جیسا کہ آج کل فیشن ہے)

(۵۹۹۱) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْحَارِثِ حَدَّثَنِي حَنْظَلَةُ عَنْ سَالِمِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ أَنَّهُ كَانَ يَكْرَهُ الْعَلَمَ فِي الصُّورَةِ وَقَالَ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ ضَرْبِ الْوَجْهِ. [راجع: ٤٧٧٩].

(۵۹۹۱) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ وہ چہرے پر نشان پڑنے کو ناپسند کرتے تھے اور فرماتے تھے کہ نبی علیہ السلام نے چہرے پر مارنے سے منع فرمایا ہے۔

(۵۹۹۲) حَدَّثَنَا حَسَنُ بْنُ مُوسَى حَدَّثَنَا ابْنُ لَهِيعَةَ عَنْ أَبِي النَّضْرِ حَدَّثَنَا سَالِمُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ عَنْ أَبِيهِ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ مِنَ الْحِنْطَةِ خَمْرٌ وَمِنَ التَّمْرِ خَمْرٌ وَمِنَ الشَّعِيرِ خَمْرٌ وَمِنَ الزَّبِيبِ خَمْرٌ وَمِنَ الْعَسَلِ خَمْرٌ.

(۵۹۹۲) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا گندم کی بھی شراب ہوتی ہے، کھجور، جو، کشمش اور شہد کی

بھی شراب ہوتی ہے۔

(۵۹۹۳) حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا ابْنُ الْمُبَارَكِ عَنْ عُمَرَ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ زَيْدٍ حَدَّثَنِي أَبِي عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا صَارَ أَهْلُ الْجَنَّةِ فِي الْجَنَّةِ وَأَهْلُ النَّارِ فِي النَّارِ جِيءَ بِالْمَوْتِ حَتَّى يُوقَفَ بَيْنَ الْجَنَّةِ وَالنَّارِ ثُمَّ يُذْبَحُ ثُمَّ يُنَادِي مُنَادٍ يَا أَهْلَ الْجَنَّةِ خُلُودٌ لَا مَوْتَ يَا أَهْلَ النَّارِ خُلُودٌ لَا مَوْتَ فَازْدَادَ أَهْلُ الْجَنَّةِ فَرَحًا إِلَى فَرَحِهِمْ وَازْدَادَ أَهْلُ النَّارِ حُزْنًا إِلَى حُزْنِهِمْ.

[صححه البخاری (٦٥٤٨)، ومسلم (٢٨٥٠)، وابن حبان (٧٤٧٤)]. [انظر: ٦٠٢٢، ٦٠٢٣].

(۵۹۹۳) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا جب اہل جنت، جنت میں اور جہنمی جہنم میں چلے جائیں گے تو موت کو لا کر جنت اور جہنم کے درمیان کھڑا کیا جائے گا اور اسے ذبح کر دیا جائے گا، پھر ایک منادی پکار کر کہے گا اے اہل جنت! تم ہمیشہ جنت میں رہو گے، یہاں تمہیں موت نہ آئے گی، اور اے اہل جہنم! تم ہمیشہ جہنم میں رہو گے، یہاں تمہیں موت نہ آئے گی، یہ اعلان سن کر اہل جنت کی خوشی اور مسرت دوچند ہو جائے گی اور اہل جہنم کے غموں میں مزید اضافہ ہو جائے گا۔

(۵۹۹۴) حَدَّثَنَا يُونُسُ حَدَّثَنَا فُلَيْحٌ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْحَارِثِ أَنَّهُ سَمِعَ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ النَّذْرَ لَا يُقَدِّمُ شَيْئًا وَلَا يُؤَخِّرُهُ وَإِنَّمَا يُسْتَخْرَجُ بِالنَّذْرِ مِنَ الْبَخِيلِ [صححه البخاری (٦٦٩٢)].

(۵۹۹۴) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا منت ماننا کسی چیز کو آگے پیچھے نہیں کر سکتا، البتہ منت ماننے سے کنجوس آدمی کے پاس سے کچھ نکل آتا ہے۔

(۵۹۹۵) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ إِسْحَاقَ أَخْبَرَنَا يُونُسُ بْنُ الْقَاسِمِ الْحَنَفِيُّ يَمَامِيٌّ سَمِعْتُ عِكْرِمَةَ بْنَ خَالِدٍ الْمَخْزُومِيَّ يَقُولُ سَمِعْتُ ابْنَ عُمَرَ يَقُولُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَنْ تَعَظَّمَ فِي نَفْسِهِ أَوْ اخْتَالَ فِي مِشْيَتِهِ لَقِيَ اللَّهَ وَهُوَ عَلَيْهِ غَضْبَانُ [صححه الحاكم (١/ ٦٠). قال شعيب: اسناده صحيح].

(۵۹۹۵) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ میں نے نبی علیہ السلام کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ جو شخص اپنے آپ کو بڑا سمجھے یا اپنی چال میں متکبرانہ چال کو جگہ دے، وہ اللہ سے اس حال میں ملے گا کہ اللہ اس سے ناراض ہوگا۔

(۵۹۹۶) حَدَّثَنَا هَارُونُ بْنُ مَعْرُوفٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي عَمْرُو بْنُ الْحَارِثِ أَنَّ عَبْدَ الرَّحْمَنِ بْنَ الْقَاسِمِ حَدَّثَهُ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ إِنَّ الشَّمْسَ وَالْقَمَرَ لَا يَنْكَسِفَانِ لِمَوْتِ أَحَدٍ وَلَا لِحَيَاتِهِ وَلَكِنَّهُمَا آيَةٌ مِنْ آيَاتِ اللَّهِ فَإِذَا رَأَيْتُمُوهُمَا فَصَلُّوا [راجع: ٥٨٨٣].

(۵۹۹۶) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا سورج اور چاند کو کسی کی موت زندگی سے

گہن نہیں لگتا، یہ تو اللہ کی نشانیوں میں سے دو نشانیاں ہیں، اس لئے جب تم انہیں گہن لگتے ہوئے دیکھو تو نماز کی طرف متوجہ ہو جاؤ۔

(۵۹۹۷) حَدَّثَنَا هَارُونُ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي أُسَامَةُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ نَافِعٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَدْعُو عَلَى رِجَالٍ مِنْ الْمُشْرِكِينَ يُسَمِّيهِمْ بِأَسْمَائِهِمْ حَتَّى أَنْزَلَ اللَّهُ لَيْسَ لَكَ مِنَ الْأَمْرِ شَيْءٌ أَوْ يَتُوبَ عَلَيْهِمْ أَوْ يُعَذِّبَهُمْ فَإِنَّهُمْ ظَالِمُونَ فَتَرَكَ ذَلِكَ [راجع: ۵۸۱۲].

(۵۹۹۷) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام مشرکین کے چند آدمیوں پر نام لے کر بددعاء فرماتے تھے، اس پر یہ آیت نازل ہوئی کہ آپ کا اس معاملے میں کوئی اختیار نہیں کہ اللہ ان کی طرف متوجہ ہو جائے یا انہیں سزا دے کہ یہ ظالم ہیں، چنانچہ نبی علیہ السلام نے انہیں بددعاء دینا چھوڑ دیا۔

(۵۹۹۸) حَدَّثَنَا هَارُونُ بْنُ مَعْرُوفٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ وَهْبٍ قَالَ قَالَ حَيْوَةُ أَخْبَرَنِي أَبُو عُثْمَانَ أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ دِينَارٍ أَخْبَرَهُ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أَفْرَى الْفِرَى مَنْ ادَّعَى إِلَى غَيْرِ أَبِيهِ وَأَفْرَى الْفِرَى مَنْ أَرَى عَيْنَيْهِ فِي النَّوْمِ مَا لَمْ تَرَيَا وَمَنْ غَيَّرَ تُخُومَ الْأَرْضِ [راجع: ۵۷۱۱].

(۵۹۹۸) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا سب سے بڑا جھوٹ یہ ہے کہ آدمی اپنے نسب کی نسبت اپنے باپ کے علاوہ کسی اور کی طرف کرے، یا وہ خواب بیان کرے جو اس نے دیکھا ہی نہ ہو یا وہ جو زمین کے بیج بدل دے۔

(۵۹۹۹) حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ ابْنِ إِسْحَاقَ حَدَّثَنِي أَبِي إِسْحَاقُ بْنُ يَسَارٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ قَيْسِ بْنِ مَخْرَمَةَ قَالَ أَقْبَلْتُ مِنْ مَسْجِدِ بَنِي عَمْرِو بْنِ عَوْفٍ بِقُبَاءَ عَلَى بَغْلَةٍ لِي قَدْ صَلَّيْتُ فِيهِ فَلَقِيتُ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عُمَرَ مَاشِيًا فَلَمَّا رَأَيْتُهُ نَزَلْتُ عَنْ بَغْلَتِي ثُمَّ قُلْتُ ارْكَبْ أَيْ عَمِّ قَالَ أَيْ ابْنَ أَخِي لَوْ أَرَدْتُ أَنْ أَرْكَبَ الدَّوَابَّ لَرَكِبْتُ وَلَكِنِّي رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَمْشِي إِلَى هَذَا الْمَسْجِدِ حَتَّى يَأْتِيَ فَيُصَلِّيَ فِيهِ فَأَنَا أُحِبُّ أَنْ أَمْشِيَ إِلَيْهِ كَمَا رَأَيْتُهُ يَمْشِي قَالَ فَأَبَى أَنْ يَرْكَبَ وَمَضَى عَلَى وَجْهِهِ

(۵۹۹۹) عبداللہ بن قیس بن مخرمہ رحمۃ اللہ علیہ کہتے ہیں کہ میں اپنے خچر پر سوار ہو کر مسجد قباء سے آ رہا تھا، وہاں مجھے نماز پڑھنے کا موقع بھی ملا تھا، راستے میں میری ملاقات حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ سے ہوگئی جو پیدل چلے آ رہے تھے، میں انہیں دیکھ کر اپنے خچر سے اتر پڑا اور ان سے عرض کیا کہ چچا جان! آپ اس پر سوار ہو جائیے، انہوں نے فرمایا بھتیجے! اگر میں سواری پر سوار ہونا چاہتا تو مجھے سواریاں مل جاتیں، لیکن میں نے نبی علیہ السلام کو اس مسجد کی طرف پیدل جاتے ہوئے دیکھا ہے، آپ صلی اللہ علیہ وسلم یہاں پہنچ کر نماز بھی پڑھتے تھے اس لئے جیسے میں نے انہیں پیدل جاتے ہوئے دیکھا ہے اسی طرح خود بھی پیدل جانا پسند کرتا ہوں، یہ کہہ کر انہوں نے سوار ہونے سے انکار کر دیا اور اپنے راستے پر ہو لیے۔

(۶۰۰۰) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ أَبُو أَحْمَدَ الزُّبَيْرِيُّ حَدَّثَنَا كَثِيرُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ نَافِعٍ قَالَ كَانَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ إِذَا جَلَسَ فِي الصَّلَاةِ وَضَعَ يَدَيْهِ عَلَى رُكْبَتَيْهِ وَأَشَارَ بِإِصْبَعِهِ وَأَتْبَعَهَا بَصَرَهُ ثُمَّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَهِيَ أَشَدُّ عَلَى الشَّيْطَانِ مِنَ الْحَدِيدِ يَعْنِي السَّبَّابَةَ

(۶۰۰۰) نافع رحمہ اللہ کہتے ہیں کہ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما جب نماز میں بیٹھتے تھے تو اپنے دونوں ہاتھوں کو اپنے گھٹنوں پر رکھ لیتے اور اپنی انگلی سے اشارہ کرتے اور اس پر اپنی نگاہیں جما دیتے، پھر فرماتے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا شہادت والی انگلی شیطان کے لئے لوہے سے بھی زیادہ سخت ثابت ہوتی ہے۔

(۶۰۰۱) حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ عُمَرَ أَخْبَرَنِي مَالِكٌ عَنْ قَطَنِ بْنِ وَهْبِ بْنِ عُوَيْمِرٍ عَنْ يُحَنَّسَ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يَصْبِرُ أَحَدٌ عَلَى لَأْوَائِهَا وَشِدَّتِهَا إِلَّا كُنْتُ لَهُ شَهِيدًا أَوْ شَفِيعًا يَوْمَ الْقِيَامَةِ [راجع: ۵۹۳۵].

(۶۰۰۱) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا جو شخص مدینہ منورہ کی تکالیف اور سختیوں پر صبر کرے، میں قیامت کے دن اس کی سفارش کروں گا۔

(۶۰۰۲) حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ يَعْنِي الْمُعَلِّمَ قَالَ قَالَ لِي يَحْيَى حَدَّثَنِي أَبُو قِلَابَةَ حَدَّثَنِي سَالِمُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ قَالَ حَدَّثَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ قَالَ قَالَ لَنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَتَخْرُجُ نَارٌ قَبْلَ يَوْمِ الْقِيَامَةِ مِنْ بَحْرِ حَضْرَمَوْتَ تَحْشُرُ النَّاسَ قَالُوا فَمَا تَأْمُرُنَا يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ عَلَيْكُمْ بِالشَّامِ [راجع: ۴۵۳۶].

(۶۰۰۲) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ہم سے فرمایا ہے کہ قیامت کے قریب حضرموت ''جو کہ شام کا ایک علاقہ ہے'' کے سمندر سے ایک آگ نکلے گی اور لوگوں کو ہانک کر لے جائے گی، ہم نے پوچھا یا رسول اللہ! پھر آپ اس وقت کے لئے ہمیں کیا حکم دیتے ہیں؟ فرمایا ملک شام کو اپنے اوپر لازم کر لینا۔ (وہاں چلے جانا)

(۶۰۰۳) حَدَّثَنَا هَاشِمُ بْنُ الْقَاسِمِ حَدَّثَنَا لَيْثٌ حَدَّثَنِي نَافِعٌ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ أَنَّهُ قَالَ قَامَ رَجُلٌ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ مَاذَا تَأْمُرُنَا أَنْ نَلْبَسَ مِنَ الثِّيَابِ فِي الْإِحْرَامِ فَقَالَ لَهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَلْبَسُوا الْقُمُصَ وَلَا السَّرَاوِيلَاتِ وَلَا الْعَمَائِمَ وَلَا الْبَرَانِسَ وَلَا الْخِفَافَ إِلَّا أَنْ يَكُونَ أَحَدٌ لَيْسَتْ لَهُ نَعْلَانِ فَلْيَلْبَسْ الْخُفَّيْنِ مَا أَسْفَلَ مِنَ الْكَعْبَيْنِ وَلَا تَلْبَسُوا شَيْئًا مِنَ الثِّيَابِ مَسَّهُ الْوَرْسُ وَلَا الزَّعْفَرَانُ وَلَا تَنْتَقِبْ الْمَرْأَةُ الْحَرَامُ وَلَا تَلْبَسْ الْقُفَّازَيْنِ. [راجع: ۴۴۵۴].

(۶۰۰۳) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ ایک آدمی نے کھڑے ہو کر نبی علیہ السلام سے پوچھا یا رسول اللہ! احرام کی حالت میں آپ ہمیں کون سے کپڑے پہننے کی اجازت دیتے ہیں؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا کہ محرم قمیص، شلوار، عمامہ اور موزے نہیں پہن سکتا الا یہ

کہ اسے جوتے نہ ملیں، جس شخص کو جوتے نہ ملیں اسے چاہیے کہ وہ موزوں کو ٹخنوں سے نیچے کاٹ کر پہن لے، اسی طرح ٹوپی، یا ایسا کپڑا جس پر ورس نامی گھاس یا زعفران لگی ہوئی ہو، بھی محرم نہیں پہن سکتا اور عورت حالت احرام میں چہرے پر نقاب یا ہاتھوں میں دستانے نہ پہنے۔

(٦٠٠٤) حَدَّثَنَا هَاشِمٌ حَدَّثَنَا لَيْثٌ حَدَّثَنِي نَافِعٌ أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ كَانَ يُنِيخُ بِالْبَطْحَاءِ الَّتِي بِذِي الْحُلَيْفَةِ الَّتِي كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُنِيخُ بِهَا وَيُصَلِّي بِهَا[انظر: ٤٨١٩].

(٦٠٠٤) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ وہ ذوالحلیفہ کی وادئ بطحاء میں اپنی سواری بٹھاتے تھے، یہ وہی جگہ تھی جہاں نبی علیہ السلام اپنی اونٹنی بٹھاتے اور نماز پڑھتے تھے۔

(٦٠٠٥) حَدَّثَنَا هَاشِمٌ حَدَّثَنَا لَيْثٌ حَدَّثَنَا نَافِعٌ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ أَنَّهُ قَالَ حَلَقَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَحَلَقَ طَائِفَةٌ مِنْ أَصْحَابِهِ وَقَصَّرَ بَعْضُهُمْ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَحِمَ اللَّهُ الْمُحَلِّقِينَ مَرَّةً أَوْ مَرَّتَيْنِ ثُمَّ قَالَ وَالْمُقَصِّرِينَ[راجع: ٤٦٥٧].

(٦٠٠٥) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے حلق کرایا، جبکہ صحابہ رضی اللہ عنہم میں سے بعض نے حلق اور بعض نے قصر کرایا، چنانچہ نبی علیہ السلام نے ایک یا دو مرتبہ فرمایا حلق کرانے والوں پر اللہ کی رحمتیں نازل ہوں، پھر فرمایا اور قصر کرانے والوں پر بھی۔

(٦٠٠٦) حَدَّثَنَا هَاشِمٌ حَدَّثَنَا لَيْثٌ حَدَّثَنِي نَافِعٌ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ إِذَا تَبَايَعَ الرَّجُلَانِ فَكُلُّ وَاحِدٍ مِنْهُمَا بِالْخِيَارِ مَا لَمْ يَتَفَرَّقَا فَكَانَا جَمِيعًا وَيُخَيِّرُ أَحَدُهُمَا الْآخَرَ فَإِنْ خَيَّرَ أَحَدُهُمَا الْآخَرَ فَتَبَايَعَا عَلَى ذَلِكَ وَجَبَ الْبَيْعُ وَإِنْ تَفَرَّقَا بَعْدَ أَنْ تَبَايَعَا وَلَمْ يَتْرُكْ وَاحِدٌ مِنْهُمَا الْبَيْعَ فَقَدْ وَجَبَ الْبَيْعُ[راجع: ٣٩٣].

(٦٠٠٦) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جب دو آدمی خرید و فروخت کریں تو ان میں سے ہر ایک کو اس وقت تک اختیار رہتا ہے جب تک وہ جدا نہ ہو جائیں، اور اگر ان میں سے ایک دوسرے کو اختیار دے دے اور وہ دونوں اسی پر بیع کر لیں تو بیع لازم ہو گئی، اور اگر بیع کے بعد دونوں ایک دوسرے سے جدا ہو گئے اور ان میں سے کسی نے بیع کو ترک نہیں کیا تب بھی بیع لازم ہو گئی۔

(٦٠٠٧) حَدَّثَنَا هَاشِمٌ حَدَّثَنَا لَيْثٌ حَدَّثَنَا نَافِعٌ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اصْطَنَعَ خَاتَمًا مِنْ ذَهَبٍ وَكَانَ يَجْعَلُ فَصَّهُ فِي بَاطِنِ كَفِّهِ إِذَا لَبِسَهُ فَصَنَعَ النَّاسُ ثُمَّ إِنَّهُ جَلَسَ عَلَى الْمِنْبَرِ فَنَزَعَهُ فَقَالَ إِنِّي كُنْتُ أَلْبَسُ هَذَا الْخَاتَمَ وَأَجْعَلُ فَصَّهُ مِنْ دَاخِلٍ فَرَمَى بِهِ ثُمَّ قَالَ وَاللَّهِ لَا أَلْبَسُهُ أَبَدًا فَنَبَذَ النَّاسُ خَوَاتِيمَهُمْ.

[راجع: ٤٦٧٧].

(٦٠٠٧) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام نے سونے کی انگوٹھی بنوائی، اس کا نگینہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم ہتھیلی کی طرف

کر لیتے تھے، لوگوں نے بھی انگوٹھیاں بنوالیں جس پر نبی علیہ السلام نے برسر منبر اسے پھینک دیا اور فرمایا میں یہ انگوٹھی پہنتا تھا اور اس کا نگینہ اندر کی طرف کر لیتا تھا، بخدا اب میں اسے کبھی نہیں پہنوں گا، چنانچہ لوگوں نے بھی اپنی انگوٹھیاں پھینک دیں۔

(۶۰۰۸) حَدَّثَنَا هَاشِمٌ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ حَدَّثَنِي نَافِعٌ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ صَلَاةُ اللَّيْلِ مَثْنَى مَثْنَى فَإِذَا خِفْتَ الصُّبْحَ فَأَوْتِرْ بِوَاحِدَةٍ وَاجْعَلْ آخِرَ صَلَاتِكَ وِتْرًا. [راجع: ۴۴۹۲].

(۶۰۰۸) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام نے فرمایا رات کی نماز دو دو رکعت پر مشتمل ہوتی ہے اور جب "صبح" ہو جانے کا اندیشہ ہو تو ان دو کے ساتھ ایک رکعت اور ملا لو، اور اپنی آخری نماز وتر کو بناؤ۔

(۶۰۰۹) حَدَّثَنَا هَاشِمٌ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ حَدَّثَنَا نَافِعٌ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ الرُّؤْيَا الصَّالِحَةُ جُزْءٌ مِنْ سَبْعِينَ جُزْءًا مِنَ النُّبُوَّةِ [راجع: ۵۶۷۸].

(۶۰۰۹) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا اچھا خواب اجزاء نبوت میں سے سترواں جزو ہے۔

(۶۰۱۰) حَدَّثَنَا هَاشِمٌ حَدَّثَنَا جِسْرٌ حَدَّثَنَا سَلِيطٌ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا أَحْسَسْتُمْ بِالْحُمَّى فَأَطْفِئُوهَا بِالْمَاءِ الْبَارِدِ

(۶۰۱۰) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جب تمہیں بخار محسوس ہو تو اسے ٹھنڈے پانی سے بجھاؤ۔

(۶۰۱۱) حَدَّثَنَا هَاشِمٌ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ يَعْنِي شَيْبَانَ عَنْ عُثْمَانَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ جَاءَ رَجُلٌ إِلَى ابْنِ عُمَرَ فَقَالَ يَا ابْنَ عُمَرَ إِنِّي سَائِلُكَ عَنْ شَيْءٍ تُحَدِّثُنِي بِهِ قَالَ نَعَمْ فَذَكَرَ عُثْمَانَ فَقَالَ ابْنُ عُمَرَ أَمَّا تَغَيُّبُهُ عَنْ بَدْرٍ فَإِنَّهُ كَانَتْ تَحْتَهُ ابْنَةُ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَكَانَتْ مَرِيضَةً فَقَالَ لَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ لَكَ أَجْرَ رَجُلٍ شَهِدَ بَدْرًا وَسَهْمَهُ وَأَمَّا تَغَيُّبُهُ عَنْ بَيْعَةِ الرِّضْوَانِ فَإِنَّهُ لَوْ كَانَ أَحَدٌ أَعَزَّ بِبَطْنِ مَكَّةَ مِنْ عُثْمَانَ لَبَعَثَهُ فَبَعَثَ عُثْمَانَ وَكَانَتْ بَيْعَةُ الرِّضْوَانِ بَعْدَ مَا ذَهَبَ عُثْمَانُ إِلَى مَكَّةَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِيَدِهِ الْيُمْنَى هَذِهِ يَدُ عُثْمَانَ فَضَرَبَ بِيَدِهِ الْأُخْرَى عَلَيْهَا فَقَالَ هَذِهِ لِعُثْمَانَ فَقَالَ لَهُ ابْنُ عُمَرَ اذْهَبْ بِهَذِهِ الْآنَ مَعَكَ [راجع: ۵۷۷۲].

(۶۰۱۱) عثمان بن عبداللہ بن موہب رحمہ اللہ کہتے ہیں کہ مصر سے ایک آدمی حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ کے پاس آیا، اور کہنے لگا کہ اے ابن عمر! اگر میں آپ سے کچھ پوچھوں تو آپ مجھے جواب دیں گے؟ انہوں نے فرمایا ہاں! اس نے حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کے حوالے سے مختلف سوال پوچھے۔

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا اب آؤ میں تمہیں ان تمام چیزوں کی حقیقت سے آگاہ کروں جن کے متعلق تم نے مجھ سے

پوچھا ہے، غزوۂ بدر میں شریک نہ ہونے کی وجہ یہ ہے کہ نبی علیہ السلام کی صاحبزادی (حضرت رقیہ رضی اللہ عنہا) جو کہ حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کے نکاح میں تھیں، اس وقت بیمار تھیں، نبی علیہ السلام نے ان سے فرمایا تھا کہ (تم یہیں رہ کر اس کی تیمارداری کرو) تمہیں غزوۂ بدر کے شرکاء کے برابر اجر بھی ملے گا اور مال غنیمت کا حصہ بھی، رہی بیعت رضوان سے غیر حاضری تو اگر بطنِ مکہ میں عثمان سے زیادہ کوئی معزز ہوتا تو نبی علیہ السلام اسی کو بھیجتے، نبی علیہ السلام نے خود حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کو مکہ مکرمہ میں بھیجا تھا اور بیعت رضوان ان کے جانے کے بعد ہوئی تھی، اور نبی علیہ السلام نے اپنے ایک ہاتھ کو دوسرے ہاتھ پر مار کر فرمایا تھا یہ عثمان کا ہاتھ ہے، اس کے بعد حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما نے فرمایا ان باتوں کو اپنے ساتھ لے کر چلا جا۔

(۶۰۱۲) حَدَّثَنَا هَاشِمٌ حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ حَدَّثَنَا أَبُو الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ وَعَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْ النَّقِيرِ وَالْمُزَفَّتِ وَالدُّبَّاءِ [راجع: ٤٩١٤].

(۶۰۱۲) حضرت جابر رضی اللہ عنہ اور ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے نقیر، مزفت اور دباء سے منع فرمایا ہے۔

(۶۰۱۳) حَدَّثَنَا هَاشِمٌ حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ حَدَّثَنَا عَطَاءُ بْنُ السَّائِبِ عَنْ كَثِيرِ بْنِ جُمْهَانَ قَالَ قُلْتُ يَا أَبَا عَبْدِ الرَّحْمَنِ أَوْ قَالَ لَهُ غَيْرِي مَا لِي أَرَاكَ تَمْشِي وَالنَّاسُ يَسْعَوْنَ فَقَالَ إِنْ أَمْشِ فَقَدْ رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَمْشِي وَإِنْ أَسْعَى فَقَدْ رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَسْعَى وَأَنَا شَيْخٌ كَبِيرٌ. [راجع: ٥١٤٣].

(۶۰۱۳) کثیر بن جمہان کہتے ہیں کہ میں نے حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما کو صفا مروہ کے درمیان عام رفتار سے چلتے ہوئے دیکھا تو ان سے پوچھا کہ آپ عام رفتار سے چل رہے ہیں؟ فرمایا اگر میں عام رفتار سے چلوں تو میں نے نبی علیہ السلام کو بھی اس طرح چلتے ہوئے دیکھا ہے، اور اگر تیزی سے چلوں تو میں نے نبی علیہ السلام کو اس طرح بھی دیکھا ہے اور میں بہت بوڑھا ہو چکا ہوں۔

(۶۰۱۴) حَدَّثَنَا هَاشِمٌ حَدَّثَنَا عَاصِمٌ يَعْنِي ابْنَ مُحَمَّدِ بْنِ زَيْدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ قَالَ عَبْدُ اللَّهِ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَوْ يَعْلَمُ النَّاسُ مَا فِي الْوَحْدَةِ مَا أَعْلَمُ لَمْ يَسِرْ رَاكِبٌ بِلَيْلٍ وَحْدَهُ أَبَدًا.

[راجع: ٤٧٤٨].

(۶۰۱۴) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اگر لوگوں کو تنہا سفر کرنے کا نقصان معلوم ہو جائے تو رات کے وقت کوئی بھی تنہا سفر نہ کرے۔

(۶۰۱۵) حَدَّثَنَا هَاشِمٌ حَدَّثَنَا عَاصِمٌ عَنْ أَبِيهِ عَنْ ابْنِ عُمَرَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ بُنِيَ الْإِسْلَامُ عَلَى خَمْسٍ شَهَادَةِ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَأَنَّ مُحَمَّدًا رَسُولُ اللَّهِ وَإِقَامِ الصَّلَاةِ وَإِيتَاءِ الزَّكَاةِ وَحَجِّ الْبَيْتِ وَصَوْمِ رَمَضَانَ. [صححه مسلم (١٦)، وابن خزيمة (٣٠٩)].

(۶۰۱۵) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا اسلام کی بنیاد پانچ چیزوں پر ہے، اس بات کی گواہی دینا کہ اللہ کے علاوہ کوئی معبود نہیں اور محمد صلی اللہ علیہ وسلم اللہ کے رسول ہیں، نماز قائم کرنا، زکوٰۃ ادا کرنا، بیت اللہ کا حج کرنا اور رمضان کے روزے رکھنا۔

(٦٠١٦) حَدَّثَنَا هَاشِمٌ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ سَعِيدٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ صَدَرْتُ مَعَ ابْنِ عُمَرَ يَوْمَ الصَّدَرِ فَمَرَّتْ بِنَا رُفْقَةٌ يَمَانِيَةٌ وَرِحَالُهُمُ الْأَدَمُ وَخُطُمُ إِبِلِهِمُ الْخُرُزُ فَقَالَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ مَنْ أَحَبَّ أَنْ يَنْظُرَ إِلَى أَشْبَهِ رُفْقَةٍ وَرَدَتْ الْحَجَّ الْعَامَ بِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَصْحَابِهِ إِذْ قَدِمُوا فِي حَجَّةِ الْوَدَاعِ فَلْيَنْظُرْ إِلَى هَذِهِ الرُّفْقَةِ. [قال الألباني: صحيح الاسناد (ابو داود: ٤١٤٤)].

(۶۰۱۶) سعید رحمۃ اللہ علیہ کہتے ہیں کہ میں حج سے واپسی کے بعد حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما کے ساتھ آ رہا تھا، ہمارا گذر ایک یمانی قافلہ پر ہوا، ان کے خیمے یا کجاوے چمڑے کے تھے اور ان کے اونٹوں کی لگام میں پھندے کی طرح محسوس ہوتی تھیں، حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما اس قافلہ کو دیکھ کر فرمانے لگے کہ جو شخص اس سال حج کے لئے آنے والے قافلوں میں سے کسی ایسے قافلے کو دیکھنا چاہے جو حجۃ الوداع کے موقع پر نبی علیہ السلام اور صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کے سب سے زیادہ مشابہ ہو، وہ اس قافلے کو دیکھ لے۔

(٦٠١٧) حَدَّثَنَا هَاشِمُ بْنُ الْقَاسِمِ وَإِسْحَاقُ بْنُ عِيسَى قَالَا حَدَّثَنَا لَيْثُ بْنُ سَعْدٍ وَقَالَ هَاشِمٌ حَدَّثَنَا لَيْثٌ حَدَّثَنِي ابْنُ شِهَابٍ عَنْ سَالِمٍ عَنْ أَبِيهِ أَنَّهُ قَالَ لَمْ أَرَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَمْسَحُ مِنَ الْبَيْتِ إِلَّا الرُّكْنَيْنِ الْيَمَانِيَيْنِ. [راجع: ٥٦٢٢].

(۶۰۱۷) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ میں نے نبی علیہ السلام کو حجر اسود اور رکن یمانی کے علاوہ بیت اللہ کے کسی حصے کو چھوتے ہوئے نہیں دیکھا۔

(٦٠١٨) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ عَبْدِ الْمَلِكِ عَنْ حَبِيبِ بْنِ أَبِي ثَابِتٍ قَالَ خَرَجْتُ مَعَ ابْنِ عُمَرَ نَتَلَقَّى الْحَاجَّ فَنُسَلِّمُ عَلَيْهِمْ قَبْلَ أَنْ يَتَدَنَّسُوا

(۶۰۱۸) حبیب بن ابی ثابت کہتے ہیں کہ میں اپنے والد کے ساتھ نکلا تا کہ حجاج کرام سے ملاقات کریں اور انہیں گناہوں کی گندگی میں ملوث ہونے سے پہلے سلام کرلیں۔

(٦٠١٩) حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ حَدَّثَنِي لَيْثٌ (ح) وَهَاشِمٌ قَالَ حَدَّثَنَا لَيْثٌ حَدَّثَنِي ابْنُ شِهَابٍ عَنْ سَالِمٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ دَخَلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْبَيْتَ وَأُسَامَةُ بْنُ زَيْدٍ وَبِلَالٌ وَعُثْمَانُ بْنُ طَلْحَةَ الْحَجَبِيُّ فَأَغْلَقُوا عَلَيْهِمْ فَلَمَّا فَتَحُوا كُنْتُ أَوَّلَ مَنْ وَلَجَ فَلَقِيتُ بِلَالًا فَسَأَلْتُهُ هَلْ صَلَّى فِيهِ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ نَعَمْ بَيْنَ الْعَمُودَيْنِ الْيَمَانِيَيْنِ قَالَ هَاشِمٌ صَلَّى بَيْنَ الْعَمُودَيْنِ. [صححه البخاري (١٥٩٨)، ومسلم (١٣٢٩)].

(۶۰۱۹) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام بیت اللہ شریف میں حضرت اسامہ، بلال اور عثمان بن طلحہ حجبی رضی اللہ عنہم کے ساتھ داخل ہوئے اور اندر سے دروازہ بند کر لیا، جب دروازہ کھلا تو سب سے پہلے داخل ہونے والا میں تھا، میں حضرت بلال رضی اللہ عنہ سے ملا اور ان سے پوچھا کیا نبی علیہ السلام نے بیت اللہ کے اندر نماز پڑھی ہے؟ انہوں نے کہا ہاں! دائیں ہاتھ کے دو ستونوں کے درمیان۔

(۶۰۲۰) حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ عِيسَى حَدَّثَنِي لَيْثٌ حَدَّثَنِي ابْنُ شِهَابٍ (ح) وَيُونُسُ قَالَ حَدَّثَنَا لَيْثٌ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ وَهُوَ عَلَى الْمِنْبَرِ مَنْ جَاءَ مِنْكُمْ الْجُمُعَةَ فَلْيَغْتَسِلْ [صححه مسلم (۸٤٤)].

(۶۰۲۰) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے برسر منبر ارشاد فرمایا جب تم میں سے کوئی شخص جمعہ کے لئے آئے تو اسے چاہئے کہ غسل کر کے آئے۔

(۶۰۲۱) حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ أَخْبَرَنَا يُونُسُ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَالِمٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُهِلُّ مُلَبِّدًا يَقُولُ لَبَّيْكَ اللَّهُمَّ لَبَّيْكَ لَبَّيْكَ لَا شَرِيكَ لَكَ لَبَّيْكَ إِنَّ الْحَمْدَ وَالنِّعْمَةَ لَكَ وَالْمُلْكَ لَا شَرِيكَ لَكَ لَا يَزِيدُ عَلَى هَؤُلَاءِ الْكَلِمَاتِ [راجع: ٤٨٩٥].

(۶۰۲۱) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ میں نے جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو اپنے بال جمائے ہوئے یہ تلبیہ پڑھتے ہوئے سنا ہے، میں حاضر ہوں اے اللہ! میں حاضر ہوں، میں حاضر ہوں آپ کا کوئی شریک نہیں، میں حاضر ہوں، تمام تعریفیں اور تمام نعمتیں آپ کے لئے ہیں، حکومت بھی آپ ہی کی ہے، آپ کا کوئی شریک نہیں، نبی علیہ السلام ان کلمات پر کچھ اضافہ نہیں فرماتے تھے۔

(۶۰۲۲) حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ إِسْحَاقَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ زَيْدٍ حَدَّثَنِي أَبِي عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا صَارَ أَهْلُ الْجَنَّةِ إِلَى الْجَنَّةِ وَأَهْلُ النَّارِ إِلَى النَّارِ جِيءَ بِالْمَوْتِ حَتَّى يُجْعَلَ بَيْنَ الْجَنَّةِ وَالنَّارِ ثُمَّ يُذْبَحُ ثُمَّ يُنَادِي مُنَادٍ يَا أَهْلَ الْجَنَّةِ لَا مَوْتَ يَا أَهْلَ النَّارِ لَا مَوْتَ فَيَزْدَادُ أَهْلُ الْجَنَّةِ فَرَحًا إِلَى فَرَحِهِمْ وَيَزْدَادُ أَهْلُ النَّارِ حُزْنًا إِلَى حُزْنِهِمْ [راجع: ٥٩٩٣].

(۶۰۲۲) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا جب اہل جنت، جنت میں اور جہنمی جہنم میں چلے جائیں گے تو موت کو لا کر جنت اور جہنم کے درمیان کھڑا کیا جائے گا اور اسے ذبح کر دیا جائے گا، پھر ایک منادی پکار کر کہے گا اے اہل جنت! تم ہمیشہ جنت میں رہو گے، یہاں تمہیں موت نہ آئے گی، اور اے اہل جہنم! تم ہمیشہ جہنم میں رہو گے، یہاں تمہیں موت نہ آئے گی، یہ اعلان سن کر اہل جنت کی خوشی اور مسرت دو چند ہو جائے گی اور اہل جہنم کے غموں میں مزید اضافہ ہو جائے گا۔

(۶۰۲۳) حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا عَاصِمُ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ أَخِيهِ عُمَرَ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ زَيْدٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا صَارَ أَهْلُ الْجَنَّةِ إِلَى الْجَنَّةِ فَذَكَرَ نَحْوَهُ

(۶۰۲۳) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۶۰۲۴) حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَيَّاشٍ حَدَّثَنَا شُعَيْبُ بْنُ أَبِي حَمْزَةَ عَنْ نَافِعٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا اجْتَمَعَ ثَلَاثَةٌ فَلَا يَتَنَاجَى اثْنَانِ دُونَ الثَّالِثِ وَلَا يُقِيمَنَّ أَحَدُكُمْ أَخَاهُ مِنْ مَجْلِسِهِ ثُمَّ يَجْلِسُ فِيهِ [راجع: ٤٦٦٤، ٤٦٥٩].

(۶۰۲۴) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا جب تین آدمی جمع ہوں تو تیسرے کو چھوڑ کر دو آدمی سرگوشی نہ کیا کریں اور کوئی شخص دوسرے کو اس کی جگہ سے اٹھا کر خود وہاں نہ بیٹھے۔

(۶۰۲۵) حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ شُعَيْبِ بْنِ أَبِي حَمْزَةَ أَخْبَرَنِي أَبِي عَنِ الزُّهْرِيِّ فَذَكَرَ حَدِيثًا وَقَالَ سَالِمٌ قَالَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَائِمًا عَلَى الْمِنْبَرِ يَقُولُ اقْتُلُوا الْحَيَّاتِ وَاقْتُلُوا ذَا الطُّفْيَتَيْنِ وَالْأَبْتَرَ فَإِنَّهُمَا يَلْتَمِسَانِ الْبَصَرَ وَيُسْقِطَانِ الْحَبَلَ [راجع: ٤٥٥٧].

(۶۰۲۵) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ میں نے نبی علیہ السلام کو بر سر منبر یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ سانپ کو مار دیا کرو، خاص طور پر دو دھاری اور دم کٹے سانپوں کو، کیونکہ یہ دونوں انسان کی بینائی زائل ہونے اور حمل ساقط ہو جانے کا سبب بنتے ہیں۔

(۶۰۲۶) حَدَّثَنَا أَبُو الْيَمَانِ أَخْبَرَنَا شُعَيْبٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ أَخْبَرَنِي سَالِمُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ أَنَّهُ سَمِعَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ كُلُّكُمْ رَاعٍ وَمَسْئُولٌ عَنْ رَعِيَّتِهِ الْإِمَامُ رَاعٍ وَهُوَ مَسْئُولٌ عَنْ رَعِيَّتِهِ وَالرَّجُلُ فِي أَهْلِهِ رَاعٍ وَهُوَ مَسْئُولٌ عَنْ رَعِيَّتِهِ وَالْمَرْأَةُ رَاعِيَةٌ فِي بَيْتِ زَوْجِهَا وَهِيَ مَسْئُولَةٌ عَنْ رَعِيَّتِهَا وَالْخَادِمُ فِي مَالِ سَيِّدِهِ رَاعٍ وَهُوَ مَسْئُولٌ عَنْ رَعِيَّتِهِ قَالَ سَمِعْتُ هَؤُلَاءِ مِنَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَحْسَبُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ وَالرَّجُلُ فِي مَالِ أَبِيهِ رَاعٍ وَهُوَ مَسْئُولٌ عَنْ رَعِيَّتِهِ فَكُلُّكُمْ رَاعٍ وَكُلُّكُمْ مَسْئُولٌ عَنْ رَعِيَّتِهِ. [صححه البخاري (٢٤٠٩)، ومسلم (١٨٢٩)، وابن حبان (٤٤٩٠)].

(۶۰۲۶) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ انہوں نے جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے کہ تم میں سے ہر ایک نگران ہے اور تم میں سے ہر ایک سے اس کی رعیت کے متعلق باز پرس ہوگی، چنانچہ حکمران اپنی رعایا کے ذمہ دار ہیں اور ان سے ان کی رعایا کے حوالے سے باز پرس ہوگی، مرد اپنے اہل خانہ کا ذمہ دار ہے اور اس سے ان کے متعلق باز پرس ہوگی، عورت اپنے خاوند کے گھر کی ذمہ دار ہے اور اس سے اس کی باز پرس ہوگی، غلام اپنے آقا کے مال کا ذمہ دار ہے اور اس سے اس کے متعلق باز پرس ہوگی، میں نے یہ باتیں نبی علیہ السلام سے سنی ہیں اور میرا خیال ہے کہ نبی علیہ السلام نے یہ بھی فرمایا تھا مرد اپنے باپ کے مال کا ذمہ دار ہے اور اس سے اس کی ذمہ داری کے متعلق باز پرس ہوگی، الغرض! تم میں سے ہر ایک نگران ہے اور تم میں سے ہر ایک کی باز پرس ہوگی۔

(۶۰۲۷) حَدَّثَنَا أَبُو الْيَمَانِ أَخْبَرَنَا شُعَيْبٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ أَخْبَرَنِي سَالِمُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ قَالَ سَمِعْتُ عُمَرَ يَقُولُ مَنْ ضَفَرَ فَلْيَحْلِقْ وَلَا تَشَبَّهُوا بِالتَّلْبِيدِ وَكَانَ ابْنُ عُمَرَ يَقُولُ رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُلَبِّدًا. [صححه البخاري (٥٩١٤)].

(۶۰۲۷) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت عمر رضی اللہ عنہ کو یہ کہتے ہوئے سنا ہے کہ جس شخص کی مینڈھیاں ہوں اسے حج کا احرام ختم کرنے کے لئے حلق کرانا چاہئے اور بالوں کو کسی چیز سے جمانے کی مشابہت اختیار نہ کرو، حضرت ابن

عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے نبی علیہ السلام کو اپنے بال جمائے ہوئے دیکھا ہے۔

(۶۰۲۸) حَدَّثَنَا أَبُو الْيَمَانِ أَخْبَرَنَا شُعَيْبٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ حَدَّثَنَا سَالِمُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ وَأَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي حَثْمَةَ أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عُمَرَ قَالَ صَلَّى النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَاةَ الْعِشَاءِ فِي آخِرِ حَيَاتِهِ فَلَمَّا قَامَ قَالَ أَرَأَيْتَكُمْ لَيْلَتَكُمْ هَذِهِ فَإِنَّ رَأْسَ مِائَةِ سَنَةٍ مِنْهَا لَا يَبْقَى مِمَّنْ هُوَ الْيَوْمَ عَلَى ظَهْرِ الْأَرْضِ أَحَدٌ قَالَ عَبْدُ اللَّهِ فَوَهَلَ النَّاسُ فِي مَقَالَةِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تِلْكَ إِلَى مَا يُحَدِّثُونَ مِنْ هَذِهِ الْأَحَادِيثِ عَنْ مِائَةِ سَنَةٍ فَإِنَّمَا قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَبْقَى مِمَّنْ هُوَ الْيَوْمَ عَلَى ظَهْرِ الْأَرْضِ أَحَدٌ يُرِيدُ بِذَلِكَ أَنَّهُ يَنْخَرِمُ ذَلِكَ الْقَرْنُ [راجع: ۵۶۱۷].

(۶۰۲۸) حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے اپنی زندگی کے آخری ایام میں ایک مرتبہ عشاء کی نماز پڑھائی، جب سلام پھیر چکے تو کھڑے ہو گئے اور فرمایا کہ آج کی رات کو یاد رکھنا، کیونکہ اس کے پورے سو سال بعد روئے زمین پر جو آج موجود ہیں ان میں سے کوئی بھی باقی نہ بچے گا، حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی علیہ السلام کی اس بات میں بہت سے لوگوں کو التباس ہو گیا ہے، اور وہ ''سو سال'' سے متعلق مختلف قسم کی باتیں کرنے لگے ہیں، دراصل نبی علیہ السلام نے یہ فرمایا تھا کہ روئے زمین پر آج جو لوگ موجود ہیں، اور مراد یہ تھی کہ یہ نسل ختم ہو جائے گی (یہ مطلب نہیں تھا کہ آج سے سو سال بعد قیامت آ جائے گی)

(۶۰۲۹) حَدَّثَنَا أَبُو الْيَمَانِ حَدَّثَنَا شُعَيْبٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ حَدَّثَنِي سَالِمُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عُمَرَ قَالَ سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ قَائِمٌ عَلَى الْمِنْبَرِ يَقُولُ أَلَا إِنَّ بَقَاءَكُمْ فِيمَا سَلَفَ قَبْلَكُمْ مِنَ الْأُمَمِ كَمَا بَيْنَ صَلَاةِ الْعَصْرِ إِلَى غُرُوبِ الشَّمْسِ أُعْطِيَ أَهْلُ التَّوْرَاةِ التَّوْرَاةَ فَعَمِلُوا بِهَا حَتَّى إِذَا انْتَصَفَ النَّهَارُ عَجَزُوا فَأُعْطُوا قِيرَاطًا قِيرَاطًا وَأُعْطِيَ أَهْلُ الْإِنْجِيلِ الْإِنْجِيلَ فَعَمِلُوا بِهِ حَتَّى صَلَاةِ الْعَصْرِ ثُمَّ عَجَزُوا فَأُعْطُوا قِيرَاطًا قِيرَاطًا ثُمَّ أُعْطِيتُمْ الْقُرْآنَ فَعَمِلْتُمْ بِهِ حَتَّى غَرَبَتْ الشَّمْسُ فَأُعْطِيتُمْ قِيرَاطَيْنِ قِيرَاطَيْنِ فَقَالَ أَهْلُ التَّوْرَاةِ وَالْإِنْجِيلِ رَبَّنَا هَؤُلَاءِ أَقَلُّ عَمَلًا وَأَكْثَرُ أَجْرًا فَقَالَ هَلْ ظَلَمْتُكُمْ مِنْ أَجْرِكُمْ مِنْ شَيْءٍ فَقَالُوا لَا فَقَالَ فَضْلِي أُوتِيهِ مَنْ أَشَاءُ [صححه البخاری (۷۴۶۷)]. [انظر: ۶۱۳۳].

(۶۰۲۹) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے نبی علیہ السلام کو برسر منبر یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ گذشتہ لوگوں کے مقابلے میں تمہاری بقاء کی مدت اتنی ہی ہے جیسے عصر اور مغرب کا درمیانی وقت ہوتا ہے، تورات والوں کو تورات دی گئی چنانچہ انہوں نے اس پر عمل کیا لیکن نصف النہار کے وقت وہ اس سے عاجز آ گئے، لہٰذا انہیں ایک ایک قیراط دے دیا گیا، پھر انجیل والوں کو انجیل دی گئی اور انہوں نے اس پر عصر تک عمل کیا لیکن پھر وہ بھی عاجز آ گئے، لہٰذا انہیں بھی ایک ایک قیراط دے دیا گیا، پھر تمہیں قرآن دیا گیا اور تم نے مغرب تک اس پر عمل کیا، چنانچہ تمہیں دو دو قیراط دے دیئے گئے، اس پر اہل تورات و انجیل کہنے لگے پروردگار! ان لوگوں نے محنت تھوڑی کی لیکن انہیں اجر زیادہ ملا، اللہ نے فرمایا کیا میں نے تمہاری مزدوری میں تم پر کچھ ظلم کیا

ہے؟ انہوں نے کہا نہیں، اللہ نے فرمایا پھر میں اپنا فضل جسے چاہوں عطاء کر دوں۔

(٦٠٣٠) حَدَّثَنَا أَبُو الْيَمَانِ حَدَّثَنَا شُعَيْبٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ أَخْبَرَنِي سَالِمُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عُمَرَ قَالَ سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِنَّمَا النَّاسُ كَالْإِبِلِ الْمِائَةِ لَا تَكَادُ تَجِدُ فِيهَا رَاحِلَةً [راجع: ٤٥١٦].

(٦٠٣٠) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا لوگوں کی مثال ان سو اونٹوں کی سی ہے جن میں سے ایک بھی سواری کے قابل نہ ہو۔

(٦٠٣١) حَدَّثَنَا أَبُو الْيَمَانِ أَخْبَرَنَا شُعَيْبٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ أَخْبَرَنِي سَالِمُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عُمَرَ قَالَ سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ يَقُولُ عَلَى الْمِنْبَرِ أَلَا إِنَّ الْفِتْنَةَ هَاهُنَا يُشِيرُ إِلَى الْمَشْرِقِ مِنْ حَيْثُ يَطْلُعُ قَرْنُ الشَّيْطَانِ [راجع: ٤٧٥١].

(٦٠٣١) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ میں نے نبی علیہ السلام کو برسر منبر یہ کہتے ہوئے سنا، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے ہاتھ سے مشرق کی طرف اشارہ کیا اور فرمایا فتنہ یہاں سے ہوگا جہاں سے شیطان کا سینگ نکلتا ہے۔

(٦٠٣٢) حَدَّثَنَا أَبُو الْيَمَانِ أَخْبَرَنَا شُعَيْبٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ أَخْبَرَنِي سَالِمُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عُمَرَ قَالَ سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ يُقَاتِلُكُمْ يَهُودُ فَتُسَلَّطُونَ عَلَيْهِمْ حَتَّى يَقُولَ الْحَجَرُ يَا مُسْلِمُ هَذَا يَهُودِيٌّ وَرَائِي فَاقْتُلْهُ. [صححه البخاري (٣٥١١)، ومسلم (٢٩٠٥)]. [انظر: ٦١٤٧، ٦١٨٦، ٦٣٦٦].

(٦٠٣٢) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ میں نے نبی علیہ السلام کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ یہودی تم سے قتال کریں گے اور تم ان پر غالب آ جاؤ گے، حتیٰ کہ اگر کوئی یہودی کسی پتھر کے نیچے چھپا ہوگا تو وہ پتھر مسلمانوں سے پکار پکار کر کہے گا کہ یہ میرے نیچے یہودی چھپا ہوا ہے، آ کر اسے قتل کرو۔

(٦٠٣٣) حَدَّثَنَا أَبُو الْيَمَانِ حَدَّثَنَا شُعَيْبٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ أَخْبَرَنِي سَالِمُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَيْنَا أَنَا نَائِمٌ رَأَيْتُنِي أَطُوفُ بِالْكَعْبَةِ فَإِذَا رَجُلٌ آدَمُ سَبْطُ الشَّعَرِ بَيْنَ رَجُلَيْنِ يَنْطِفُ رَأْسُهُ مَاءً فَقُلْتُ مَنْ هَذَا فَقَالُوا ابْنُ مَرْيَمَ فَذَهَبْتُ أَلْتَفِتُ فَإِذَا رَجُلٌ أَحْمَرُ جَسِيمٌ جَعْدُ الرَّأْسِ أَعْوَرُ عَيْنِ الْيُمْنَى كَأَنَّ عَيْنَهُ عِنَبَةٌ طَافِيَةٌ فَقُلْتُ مَنْ هَذَا فَقَالُوا الدَّجَّالُ أَقْرَبُ النَّاسِ بِهِ شَبَهًا ابْنُ قَطَنٍ رَجُلٌ مِنْ بَنِي الْمُصْطَلِقِ. [راجع: ٤٧٤٣].

(٦٠٣٣) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا میں نے ایک مرتبہ خواب میں خانہ کعبہ کے پاس گندمی رنگ اور سیدھے بالوں والے ایک آدمی کو دیکھا جس نے اپنا ہاتھ دو آدمیوں پر رکھا ہوا تھا، اس کے سر سے پانی کے قطرات ٹپک رہے تھے، میں نے پوچھا کہ یہ کون ہیں؟ پتہ چلا کہ یہ حضرت عیسیٰ علیہ السلام ہیں، پھر ان کے پیچھے میں نے سرخ رنگ کے، گھنگھریالے بالوں والے، دائیں آنکھ سے کانے اور میری دید کے مطابق ابن قطن سے انتہائی مشابہہ شخص کو دیکھا، میں

نے پوچھا یہ کون ہے تو پتہ چلا کہ یہ مسیح دجال ہے۔

(٦٠٣٤) حَدَّثَنَا أَبُو الْيَمَانِ أَخْبَرَنَا شُعَيْبٌ قَالَ قَالَ نَافِعٌ قَالَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لَا يَبِيعُ بَعْضُكُمْ عَلَى بَيْعِ بَعْضٍ وَلَا يَخْطُبُ بَعْضُكُمْ عَلَى خِطْبَةِ بَعْضٍ. [راجع: ٤٧٢٢].

(۶۰۳۴) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا تم میں سے کوئی شخص اپنے بھائی کی بیع پر بیع نہ کرے اور اپنے بھائی کے پیغام نکاح پر اپنا پیغام نکاح نہ بھیجے۔

(٦٠٣٥) حَدَّثَنَا أَبُو الْيَمَانِ أَخْبَرَنِي شُعَيْبٌ قَالَ قَالَ نَافِعٌ سَمِعْتُ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ يَقُولُ إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ الرُّؤْيَا الصَّالِحَةَ قَالَ نَافِعٌ حَسِبْتُ أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عُمَرَ قَالَ جُزْءٌ مِنْ سَبْعِينَ جُزْءًا مِنَ النُّبُوَّةِ. [راجع: ٤٦٧٨].

(۶۰۳۵) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا اچھا خواب اجزاء نبوت میں سے سترواں جزو ہے۔

(٦٠٣٦) حَدَّثَنَا أَبُو الْيَمَانِ أَخْبَرَنَا شُعَيْبٌ أَخْبَرَنَا نَافِعٌ أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عُمَرَ قَالَ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يَخْطُبَ الرَّجُلُ عَلَى خِطْبَةِ أَخِيهِ حَتَّى يَدَعَهَا الَّذِي خَطَبَهَا أَوَّلَ مَرَّةٍ أَوْ يَأْذَنَ لَهُ [راجع: ٤٧٢٢].

(۶۰۳۶) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے اپنے بھائی کے پیغام نکاح پر اپنا پیغام نکاح بھیجے، یہاں تک کہ پہلے پیغام بھیجنے والا اسے چھوڑ دے یا اسے اجازت دے دے۔

(٦٠٣٧) حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَيَّاشٍ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ حَدَّثَنِي نَافِعٌ أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عُمَرَ أَخْبَرَهُ أَنَّ امْرَأَةً وُجِدَتْ فِي بَعْضِ مَغَازِي النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَقْتُولَةً فَأَنْكَرَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَتْلَ النِّسَاءِ وَالصِّبْيَانِ. [راجع: ٤٧٣٩].

(۶۰۳۷) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے کسی غزوہ میں ایک مقتول عورت کو دیکھا تو اس پر نکیر کرتے ہوئے عورتوں اور بچوں کو قتل کرنے سے روک دیا۔

(٦٠٣٨) حَدَّثَنَا هَاشِمٌ حَدَّثَنَا لَيْثٌ عَنْ نَافِعٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ أَيُّمَا مَمْلُوكٍ كَانَ بَيْنَ شَرِيكَيْنِ فَأَعْتَقَ أَحَدُهُمَا نَصِيبَهُ فَإِنَّهُ يُقَامُ فِي مَالِ الَّذِي أَعْتَقَ قِيمَةَ عَدْلٍ فَيُعْتَقُ إِنْ بَلَغَ ذَلِكَ مَالُهُ. [راجع: ٣٩٧].

(۶۰۳۸) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جو غلام دو آدمیوں کے درمیان مشترک ہو، اور ان سب سے ایک اس غلام کو اپنے حصے کے بقدر آزاد کر دیتا ہے تو اس غلام کی قیمت لگائی جائے گی، اور اپنا حصہ آزاد

کرنے والے کے پاس اگر اتنا مال ہو جو اس کی قیمت کو پہنچتا ہو تو وہ غلام آزاد ہو جائے گا۔

(۶۰۳۹) حَدَّثَنَا هَاشِمٌ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ سَعِيدِ بْنِ عَمْرِو بْنِ سَعِيدِ بْنِ الْعَاصِ عَنْ أَبِيهِ سَعِيدِ بْنِ عَمْرٍو عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ الْيَدُ الْعُلْيَا خَيْرٌ مِنَ الْيَدِ السُّفْلَى قَالَ ابْنُ عُمَرَ فَلَمْ أَسْأَلْ عُمَرَ فَمَنْ سِوَاهُ مِنَ النَّاسِ

(۶۰۳۹) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ میں نے جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے کہ اوپر والا ہاتھ نیچے والے ہاتھ سے بہتر ہوتا ہے، حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ اسی وجہ سے میں حضرت عمر رضی اللہ عنہ یا کسی بھی آدمی سے کچھ نہیں مانگتا۔

(۶۰۴۰) حَدَّثَنَا هَاشِمٌ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ سَعِيدٍ عَنْ أَبِيهِ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ أَسْلَمُ سَالَمَهَا اللَّهُ وَغِفَارٌ غَفَرَ اللَّهُ لَهَا. [راجع: ۵۹۸۱].

(۶۰۴۰) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے نبی علیہ السلام کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ قبیلۂ اسلم، اللہ اسے سلامت رکھے اور قبیلۂ غفار، اللہ اس کی بخشش فرمائے۔

(۶۰۴۱) حَدَّثَنَا هَاشِمٌ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ سَعِيدٍ عَنْ أَبِيهِ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَحْنُ أُمَّةٌ أُمِّيُّونَ لَا نَحْسُبُ وَلَا نَكْتُبُ الشَّهْرُ هَكَذَا وَهَكَذَا وَهَكَذَا وَقَبَضَ إِبْهَامَهُ فِي الثَّالِثَةِ [راجع: ۵۰۱۷]

(۶۰۴۱) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا ہم امی امت ہیں، حساب کتاب نہیں جانتے بعض اوقات مہینہ اتنا، اتنا اور اتنا ہوتا ہے، تیسری مرتبہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے انگوٹھا بند کر لیا۔

(۶۰۴۲) حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ دَاوُدَ الْهَاشِمِيُّ أَخْبَرَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعْدٍ حَدَّثَنِي ابْنُ أَخِي ابْنِ شِهَابٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ سَالِمٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَبُو بَكْرٍ وَعُمَرُ وَعُثْمَانُ يَمْشُونَ أَمَامَ الْجِنَازَةِ. [راجع: ۴۵۳۹].

(۶۰۴۲) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام اور حضرات خلفاء ثلاثہ جنازے کے آگے چلتے تھے۔

(۶۰۴۳) حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ دَاوُدَ أَخْبَرَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعْدٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ وَيَعْقُوبُ قَالَ حَدَّثَنَا أَبِي قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ شِهَابٍ عَنْ سَالِمِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ مَفَاتِيحُ الْغَيْبِ خَمْسٌ إِنَّ اللَّهَ عِنْدَهُ عِلْمُ السَّاعَةِ وَيُنَزِّلُ الْغَيْثَ وَيَعْلَمُ مَا فِي الْأَرْحَامِ وَمَا تَدْرِي نَفْسٌ مَاذَا تَكْسِبُ غَدًا وَمَا تَدْرِي نَفْسٌ بِأَيِّ أَرْضٍ تَمُوتُ إِنَّ اللَّهَ عَلِيمٌ خَبِيرٌ. [صححه البخاري (۴۶۲۷)].

(۶۰۴۳) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا غیب کی پانچ باتیں ایسی ہیں جنہیں اللہ کے علاوہ کوئی نہیں جانتا (پھر یہ آیت تلاوت فرمائی) ''بیشک قیامت کا علم اللہ ہی کے پاس ہے، وہی بارش برساتا ہے، وہی جانتا ہے کہ رحم مادر میں کیا ہے؟ کوئی شخص نہیں جانتا کہ وہ کل کیا کمائے گا اور کوئی شخص نہیں جانتا کہ وہ کس سرزمین میں مرے گا، بیشک اللہ بڑا

جاننے والا نہایت باخبر ہے۔

(٦٠٤٤) حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعْدٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ وَيَعْقُوبُ قَالَ حَدَّثَنَا أَبِي عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ سَالِمِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عُمَرَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِنَّمَا النَّاسُ كَالْإِبِلِ الْمِائَةِ لَا تَكَادُ تَجِدُ فِيهَا رَاحِلَةً وَقَالَ يَعْقُوبُ كَإِبِلٍ مِائَةٍ مَا فِيهَا رَاحِلَةٌ. [راجع: ٤٥١٦].

(۶۰۴۴) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ میں نے جناب رسول اللہ ﷺ کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے کہ لوگوں کی مثال ان سواونٹوں کی سی ہے جن میں سے ایک بھی سواری کے قابل نہ ہو۔

(٦٠٤٥) حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ دَاوُدَ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ يَعْنِي الْجُمَحِيَّ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلُّوا فِي بُيُوتِكُمْ لَا تَتَّخِذُوهَا قُبُورًا [راجع: ٤٦٥٣].

(۶۰۴۵) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ ﷺ نے فرمایا اپنے گھروں میں بھی نماز پڑھا کرو، انہیں قبرستان نہ بناؤ۔

(٦٠٤٦) حَدَّثَنَا هَاشِمُ بْنُ الْقَاسِمِ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ أَيُّوبَ السَّخْتِيَانِيِّ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ شَرِبَ الْخَمْرَ فِي الدُّنْيَا لَمْ يَشْرَبْهَا فِي الْآخِرَةِ [راجع: ٤٦٩٠].

(۶۰۴۶) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا جو شخص دنیا میں شراب پیئے وہ آخرت میں اس سے محروم رہے گا اور وہاں اسے شراب نہیں پلائی جائے گی۔

(٦٠٤٧) حَدَّثَنَا أَبُو نُوحٍ أَنْبَأَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَمَلَ مِنَ الْحَجَرِ الْأَسْوَدِ إِلَى الْحَجَرِ الْأَسْوَدِ [راجع: ٤٦١٨].

(۶۰۴۷) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے حجر اسود سے حجر اسود تک طواف کے پہلے تین چکروں میں رمل کیا۔

(٦٠٤٨) حَدَّثَنَا هَاشِمٌ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ يَعْنِي ابْنَ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ دِينَارٍ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ نَزَعَ يَدًا مِنْ طَاعَةٍ فَلَا حُجَّةَ لَهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ وَمَنْ مَاتَ مُفَارِقًا لِلْجَمَاعَةِ فَقَدْ مَاتَ مِيتَةً جَاهِلِيَّةً [راجع: ٥٣٨٦].

(۶۰۴۸) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا جو شخص صحیح حکمران وقت کی اطاعت سے ہاتھ کھینچتا ہے، قیامت کے دن اس کی کوئی حجت قبول نہ ہوگی، اور جو شخص ''جماعت'' کو چھوڑ کر مر گیا تو وہ جاہلیت کی موت مرا۔

(٦٠٤٩) حَدَّثَنَا هَاشِمٌ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّمَا النَّاسُ كَالْإِبِلِ الْمِائَةِ لَا تَكَادُ تَجِدُ فِيهَا رَاحِلَةً [راجع: ٥٣٨٧].

(۶۰۴۹) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا لوگوں کی مثال ان سواونٹوں کی سی ہے

جن میں سے ایک بھی سواری کے قابل نہ ہو۔

(٦٠٥٠) حَدَّثَنَا هَاشِمٌ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ بِلَالًا لَا يَدْرِي مَا اللَّيْلُ فَكُلُوا وَاشْرَبُوا حَتَّى يُنَادِيَ ابْنُ أُمِّ مَكْتُومٍ

(۶۰۵۰) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا بلال کو پتہ نہیں چلتا کہ رات کتنی بیتی ہے؟ اس لئے جب تک ابن ام مکتوم اذان نہ دے دیں تم کھاتے پیتے رہو۔

(٦٠٥١) حَدَّثَنَا هَاشِمٌ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ يَعْنِي ابْنَ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي سَلَمَةَ أَخْبَرَنَا ابْنُ شِهَابٍ عَنْ سَالِمٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ بِلَالًا يُنَادِي بِلَيْلٍ فَكُلُوا وَاشْرَبُوا حَتَّى تَسْمَعُوا تَأْذِينَ ابْنِ أُمِّ مَكْتُومٍ قَالَ وَكَانَ ابْنُ أُمِّ مَكْتُومٍ رَجُلًا أَعْمَى لَا يُبْصِرُ لَا يُؤَذِّنُ حَتَّى يَقُولَ النَّاسُ أَذِّنْ قَدْ أَصْبَحْتَ [راجع: ٤٥٥١].

(۶۰۵۱) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا بلال رات ہی کو اذان دے دیتے ہیں اس لئے جب تک ابن ام مکتوم اذان نہ دے دیں تم کھاتے پیتے رہو راوی کہتے ہیں کہ دراصل حضرت ابن ام مکتوم رضی اللہ عنہ نابینا آدمی تھے، دیکھ نہیں سکتے تھے اس لئے وہ اس وقت تک اذان نہیں دیتے تھے جب تک لوگ نہ کہنے لگتے کہ اذان دیجئے، آپ نے تو صبح کر دی۔

(٦٠٥٢) حَدَّثَنَا هَاشِمٌ وَحُجَيْنٌ قَالَا حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ دِينَارٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَثَلُ الْمُؤْمِنِ مَثَلُ شَجَرَةٍ لَا تَطْرَحُ وَرَقَهَا قَالَ فَوَقَعَ النَّاسُ فِي شَجَرِ الْبَدْوِ وَوَقَعَ فِي قَلْبِي أَنَّهَا النَّخْلَةُ فَاسْتَحْيَيْتُ أَنْ أَتَكَلَّمَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هِيَ النَّخْلَةُ قَالَ فَذَكَرْتُ ذَلِكَ لِعُمَرَ فَقَالَ يَا بُنَيَّ مَا مَنَعَكَ أَنْ تَتَكَلَّمَ فَوَاللَّهِ لَأَنْ تَكُونَ قُلْتَ ذَلِكَ أَحَبُّ إِلَيَّ مِنْ أَنْ يَكُونَ لِي كَذَا وَكَذَا. [راجع: ٥٢٧٤].

(۶۰۵۲) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام نے فرمایا ایک درخت ہے جس کے پتے نہیں جھڑتے اور وہ مسلمان کی طرح ہوتا ہے، بتاؤ وہ کون سا درخت ہے؟ لوگوں کے ذہن جنگل کے مختلف درختوں کی طرف گئے، میرے دل میں خیال آیا کہ وہ کھجور کا درخت ہو سکتا ہے، لیکن مجھے بولتے ہوئے شرم آئی تھوڑی دیر بعد نبی علیہ السلام نے خود ہی فرمایا وہ کھجور کا درخت ہے، میں نے حضرت عمر رضی اللہ عنہ سے اس بات کا تذکرہ کیا تو انہوں نے فرمایا بیٹا! تم کیوں نہیں بولے؟ بخدا اس موقع پر تمہارا بولنا میرے نزدیک فلاں فلاں چیز سے بھی زیادہ پسندیدہ تھا۔

(٦٠٥٣) حَدَّثَنَا حُجَيْنٌ وَمُوسَى بْنُ دَاوُدَ قَالَا حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ دِينَارٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ لِلْغَادِرِ لِوَاءً يَوْمَ الْقِيَامَةِ يُقَالُ أَلَا هَذِهِ غَدْرَةُ فُلَانٍ. [راجع: ٥١٩٢].

(۶۰۵۳) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا قیامت کے دن ہر دھوکے باز کے لئے ایک جھنڈا بلند کیا

جائے گا اور کہا جائے گا کہ یہ فلاں بن فلاں کا دھوکہ ہے۔

(٦٠٥٤) حَدَّثَنَا يُونُسُ حَدَّثَنَا لَيْثٌ عَنْ نَافِعٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَرَّقَ نَخْلَ بَنِي النَّضِيرِ وَقَطَعَ وَهِيَ الْبُوَيْرَةُ فَأَنْزَلَ اللَّهُ تَبَارَكَ وَتَعَالَى مَا قَطَعْتُمْ مِنْ لِينَةٍ أَوْ تَرَكْتُمُوهَا قَائِمَةً عَلَى أُصُولِهَا فَبِإِذْنِ اللَّهِ وَلِيُخْزِيَ الْفَاسِقِينَ. [راجع: ٤٥٣٢].

(۶۰۵۴) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے بنونضیر کے درخت کٹوا کر انہیں آگ لگادی اور اس موقع پر اللہ نے یہ آیت نازل فرمائی ''تم نے کھجور کا جو درخت بھی کاٹا یا اپنی جڑوں پر کھڑا رہنے دیا تو وہ اللہ کے حکم سے تھا، اور تاکہ اللہ فاسقوں کو رسوا کر دے۔''

(٦٠٥٥) حَدَّثَنَا يُونُسُ حَدَّثَنَا لَيْثٌ عَنْ نَافِعٍ أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عُمَرَ أَخْبَرَهُ أَنَّ امْرَأَةً وُجِدَتْ فِي بَعْضِ مَغَازِي رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَقْتُولَةً فَأَنْكَرَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَتْلَ النِّسَاءِ وَالصِّبْيَانِ.

[راجع: ٤٧٣٩].

(۶۰۵۵) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے کسی غزوہ میں ایک مقتول عورت کو دیکھا تو اس پر نکیر فرماتے ہوئے عورتوں اور بچوں کو قتل کرنے سے روک دیا۔

(٦٠٥٦) حَدَّثَنَا يُونُسُ حَدَّثَنَا لَيْثٌ عَنْ نَافِعٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ أَنَّهُ كَانَ إِذَا صَلَّى الْجُمُعَةَ انْصَرَفَ فَصَلَّى سَجْدَتَيْنِ فِي بَيْتِهِ ثُمَّ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَصْنَعُ ذَلِكَ [راجع: ٤٥٠٦].

(۶۰۵۶) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ جب وہ جمعہ کی نماز پڑھ لیتے تو واپس جا کر اپنے گھر میں دو رکعتیں پڑھتے تھے اور فرماتے تھے کہ نبی علیہ السلام بھی اسی طرح کیا کرتے تھے۔

(٦٠٥٧) حَدَّثَنَا يُونُسُ حَدَّثَنَا لَيْثٌ عَنْ نَافِعٍ أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عُمَرَ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَنْهَى إِذَا كَانَ ثَلَاثَةُ نَفَرٍ أَنْ يَتَنَاجَى اثْنَانِ دُونَ الثَّالِثِ [راجع: ٤٦٦٤].

(۶۰۵۷) حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام اس بات سے منع فرماتے تھے کہ تین آدمی ہوں اور تیسرے کو چھوڑ کر دو آدمی سرگوشی کرنے لگیں۔

(٦٠٥٨) حَدَّثَنَا يُونُسُ حَدَّثَنَا لَيْثٌ عَنْ نَافِعٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ كَانَ يَقُولُ لَا تَبَايَعُوا الثَّمَرَةَ حَتَّى يَبْدُوَ صَلَاحُهَا نَهَى الْبَائِعَ وَالْمُشْتَرِيَ وَنَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ الْمُزَابَنَةِ أَنْ يَبِيعَ ثَمَرَةَ حَائِطِهِ إِنْ كَانَتْ نَخْلًا بِتَمْرٍ كَيْلًا وَإِنْ كَانَتْ كَرْمًا أَنْ يَبِيعَهُ بِزَبِيبٍ كَيْلًا وَإِنْ كَانَتْ زَرْعًا أَنْ يَبِيعَهُ بِكَيْلٍ مَعْلُومٍ نَهَى عَنْ ذَلِكَ كُلِّهِ [راجع: ٤٤٩٠، ٤٥٢٥].

(۶۰۵۸) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام فرماتے تھے جب تک پھل پک نہ جائے اس کی خرید و فروخت مت کیا

کرو، یہ ممانعت بائع اور مشتری دونوں کو فرمائی ہے، نیز نبی علیہ السلام نے بیع مزابنہ سے بھی فرمایا ہے جس کا مطلب یہ ہے کہ آدمی اپنے باغ کا پھل "اگر وہ کھجور ہو تو" کٹی ہوئی کھجور کے بدلے ماپ کر، انگور ہو تو کشمش کے بدلے ماپ کر، کھیتی ہو تو معین ماپ کر بیچے، ان تمام چیزوں سے نبی علیہ السلام نے منع فرمایا ہے۔

(٦٠٥٩) حَدَّثَنَا يُونُسُ حَدَّثَنَا لَيْثٌ عَنْ نَافِعٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ أَلَا إِنَّ أَحَدَكُمْ إِذَا مَاتَ عُرِضَ عَلَيْهِ مَقْعَدُهُ بِالْغَدَاةِ وَالْعَشِيِّ إِنْ كَانَ مِنْ أَهْلِ الْجَنَّةِ فَمِنْ أَهْلِ الْجَنَّةِ وَإِنْ كَانَ مِنْ أَهْلِ النَّارِ فَمِنْ أَهْلِ النَّارِ حَتَّى يَبْعَثَهُ اللَّهُ تَعَالَى يَوْمَ الْقِيَامَةِ [راجع: ٤٦٥٨].

(٦٠٥٩) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا مرنے کے بعد تم میں سے ہر شخص کے سامنے صبح شام اس کا ٹھکانہ پیش کیا جاتا ہے، اگر وہ اہل جنت میں سے ہو تو اہل جنت کا ٹھکانہ اور اگر اہل جہنم میں سے ہو تو اہل جہنم کا ٹھکانہ پیش کیا جاتا ہے یہاں تک کہ اللہ تعالیٰ اسے قیامت کے دن دوبارہ زندہ کر دے۔

(٦٠٦٠) حَدَّثَنَا يُونُسُ حَدَّثَنَا لَيْثٌ عَنْ نَافِعٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ لَا يَبِيعُ بَعْضُكُمْ عَلَى بَيْعِ بَعْضٍ وَلَا يَخْطُبُ عَلَى خِطْبَةِ بَعْضٍ [راجع: ٤٧٢٢].

(٦٠٦٠) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا تم میں سے کوئی شخص اپنے بھائی کی بیع پر بیع نہ کرے اور اپنے بھائی کے پیغام نکاح پر اپنا پیغام نکاح نہ بھیجے۔

(٦٠٦١) حَدَّثَنَا يُونُسُ حَدَّثَنَا لَيْثٌ عَنْ نَافِعٍ أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ طَلَّقَ امْرَأَتَهُ وَهِيَ حَائِضٌ تَطْلِيقَةً وَاحِدَةً عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ عُمَرُ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّ عَبْدَ اللَّهِ طَلَّقَ امْرَأَتَهُ تَطْلِيقَةً وَاحِدَةً وَهِيَ حَائِضٌ فَأَمَرَهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يُرَاجِعَهَا وَيُمْسِكَهَا حَتَّى تَطْهُرَ ثُمَّ تَحِيضَ عِنْدَهُ حَيْضَةً أُخْرَى ثُمَّ يُمْهِلَهَا حَتَّى تَطْهُرَ مِنْ حَيْضَتِهَا فَإِنْ أَرَادَ أَنْ يُطَلِّقَهَا فَلْيُطَلِّقْهَا حِينَ تَطْهُرُ قَبْلَ أَنْ يُجَامِعَهَا فَتِلْكَ الْعِدَّةُ الَّتِي أَمَرَ اللَّهُ تَعَالَى أَنْ يُطَلَّقَ لَهَا النِّسَاءُ وَكَانَ عَبْدُ اللَّهِ إِذَا سُئِلَ عَنْ ذَلِكَ فَقَالَ لِأَحَدِهِمْ أَمَّا أَنْتَ طَلَّقْتَ امْرَأَتَكَ مَرَّةً أَوْ مَرَّتَيْنِ فَإِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَمَرَنِي بِهَا فَإِنْ كُنْتَ طَلَّقْتَهَا ثَلَاثًا فَقَدْ حَرُمَتْ عَلَيْكَ حَتَّى تَنْكِحَ زَوْجًا غَيْرَكَ وَعَصَيْتَ اللَّهَ تَعَالَى فِيمَا أَمَرَكَ مِنْ طَلَاقِ امْرَأَتِكَ. [انظر: ٥١٦٤].

(٦٠٦١) نافع رحمہ اللہ کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما نے اپنی بیوی کو "ایام" کی حالت میں ایک طلاق دے دی، حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ نے نبی علیہ السلام سے یہ مسئلہ پوچھا تو نبی علیہ السلام نے حکم دیا کہ وہ رجوع کر لیں اور دوبارہ "ایام" آنے تک انتظار کریں اور ان سے "پاکیزگی" حاصل ہونے تک رکے رہیں، پھر اپنی بیوی کے "قریب" جانے سے پہلے اسے طلاق دے دیں، یہی وہ طریقہ ہے جس کے مطابق اللہ نے مردوں کو اپنی بیویوں کو طلاق دینے کی رخصت دی ہے۔

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ کا یہ معمول تھا کہ جب ان سے اس شخص کے متعلق پوچھا جاتا جو "ایام" کی حالت میں اپنی بیوی کو

طلاق دے دے تو وہ فرماتے کہ اگر تو تم نے اپنی بیوی کو ایک یا دو طلاقیں دی ہیں تو نبی علیہ السلام نے مجھے اس کی اجازت دی تھی اور اگر تم نے اسے تین طلاقیں دے دی ہیں تو تم نے اللہ کے اس حکم کی نافرمانی کی جو اس نے تمہیں اپنی بیوی کو طلاق دینے سے متعلق بتایا ہے اور تمہاری بیوی تم پر حرام ہو چکی یہاں تک کہ وہ تمہارے علاوہ کسی اور شخص سے شادی نہ کر لے۔

(٦٠٦٢) حَدَّثَنَا يُونُسُ حَدَّثَنَا لَيْثٌ عَنْ نَافِعٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يُقِيمَنَّ أَحَدُكُمُ الرَّجُلَ مِنْ مَجْلِسِهِ ثُمَّ يَجْلِسُ فِيهِ [راجع: ٤٦٥٩].

(٦٠٦٢) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا تم میں سے کوئی شخص دوسرے کو اس کی جگہ سے اٹھا کر خود وہاں نہ بیٹھے۔

(٦٠٦٣) حَدَّثَنَا يُونُسُ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ يَعْنِي ابْنَ زَيْدٍ حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ حَرْبٍ قَالَ سَأَلْتُ ابْنَ عُمَرَ كَيْفَ صَلَاةُ الْمُسَافِرِ يَا أَبَا عَبْدِ الرَّحْمَنِ فَقَالَ أَمَّا أَنْتُمْ فَتَتَّبِعُونَ سُنَّةَ نَبِيِّكُمْ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَخْبَرْتُكُمْ وَأَمَّا أَنْتُمْ لَا تَتَّبِعُونَ سُنَّةَ نَبِيِّكُمْ لَمْ أُخْبِرْكُمْ قَالَ قُلْنَا فَخَيْرُ السُّنَنِ سُنَّةُ نَبِيِّنَا صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا أَبَا عَبْدِ الرَّحْمَنِ فَقَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا خَرَجَ مِنْ هَذِهِ الْمَدِينَةِ لَمْ يَزِدْ عَلَى رَكْعَتَيْنِ حَتَّى يَرْجِعَ إِلَيْهَا [راجع: ٥٧٥٠].

(٦٠٦٣) بشر بن حرب کہتے ہیں کہ میں نے حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ سے پوچھا کہ اے ابو عبدالرحمن! مسافر کی نماز کس طرح ہوتی ہے؟ انہوں نے فرمایا اگر تم نبی علیہ السلام کی سنت پر عمل کرو تو میں تمہیں بتا دوں، نہ کرو تو نہ بتاؤں؟ ہم نے عرض کیا کہ اے ابو عبدالرحمن! بہترین طریقہ ہمارے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی سنت ہی تو ہے، انہوں نے فرمایا کہ نبی علیہ السلام جب اس شہر سے نکلتے تھے تو واپس آنے تک دو رکعتوں سے زیادہ نہ پڑھتے تھے۔

(٦٠٦٤) حَدَّثَنَا يُونُسُ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ يَعْنِي ابْنَ زَيْدٍ أَخْبَرَنَا بِشْرٌ سَمِعْتُ ابْنَ عُمَرَ يَقُولُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ اللَّهُمَّ بَارِكْ لَنَا فِي مَدِينَتِنَا وَبَارِكْ لَنَا فِي شَامِنَا وَبَارِكْ لَنَا فِي يَمَنِنَا وَبَارِكْ لَنَا فِي صَاعِنَا وَبَارِكْ لَنَا فِي مُدِّنَا [انظر: ٦٠٩١].

(٦٠٦٤) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے نبی علیہ السلام کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ اے اللہ! ہمارے شہر مدینہ میں، ہمارے شام اور ہمارے یمن میں برکتیں فرما، اور ہمارے صاع اور ہمارے مد میں برکت عطاء فرما۔

(٦٠٦٥) حَدَّثَنَا يُونُسُ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ يَعْنِي ابْنَ زَيْدٍ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ نَافِعٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الَّذِي تَفُوتُهُ صَلَاةُ الْعَصْرِ فَكَأَنَّمَا وُتِرَ أَهْلَهُ وَمَالَهُ [راجع: ٥٠٨٤].

(٦٠٦٥) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جس شخص کی نماز عصر فوت ہو جائے، گویا اس کے اہل خانہ اور مال تباہ و برباد ہو گیا۔

(۶۰۶۶) حَدَّثَنَا يُونُسُ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ يَعْنِي ابْنَ زَيْدٍ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ نَافِعٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَلَا إِنَّ مَثَلَ آجَالِكُمْ فِي آجَالِ الْأُمَمِ قَبْلَكُمْ كَمَا بَيْنَ صَلَاةِ الْعَصْرِ إِلَى مُغَيْرِبَانِ الشَّمْسِ [راجع: ۴۵۰۸]

(۶۰۶۶) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا گذشتہ امتوں کی عمروں کے مقابلے میں تمہاری عمریں ایسی ہیں جیسے عصر اور مغرب کا درمیانی وقت ہوتا ہے۔

(۶۰۶۷) حَدَّثَنَا يُونُسُ وَسُرَيْجٌ قَالَا حَدَّثَنَا فُلَيْحٌ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَرَجَ مُعْتَمِرًا فَحَالَ كُفَّارُ قُرَيْشٍ بَيْنَهُ وَبَيْنَ الْبَيْتِ فَنَحَرَ هَدْيَهُ وَحَلَقَ رَأْسَهُ بِالْحُدَيْبِيَةِ فَصَالَحَهُمْ عَلَى أَنْ يَعْتَمِرُوا الْعَامَ الْمُقْبِلَ وَلَا يَحْمِلَ السِّلَاحَ عَلَيْهِمْ وَقَالَ سُرَيْجٌ وَلَا يَحْمِلَ سِلَاحًا إِلَّا سُيُوفًا وَلَا يُقِيمَ بِهَا إِلَّا مَا أَحَبُّوا فَاعْتَمَرَ مِنَ الْعَامِ الْمُقْبِلِ فَدَخَلَهَا كَمَا كَانَ صَالَحَهُمْ فَلَمَّا أَنْ أَقَامَ ثَلَاثًا أَمَرُوهُ أَنْ يَخْرُجَ فَخَرَجَ [صححه البخاري (۲۷۰۱)].

(۶۰۶۷) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام عمرہ کے ارادے سے روانہ ہوئے، لیکن قریش کے کفار نبی علیہ السلام اور بیت اللہ کے درمیان حائل ہو گئے، نبی علیہ السلام نے مجبور ہو کر حدیبیہ ہی میں ہدی کا جانور ذبح کر کے حلق کروالیا، اور ان سے اس شرط پر مصالحت کر لی کہ آئندہ سال آ کر عمرہ کریں گے، اور اپنے ساتھ ہتھیار لے کر نہیں آئیں گے۔ البتہ تلوار کی اجازت ہوگی اور مکہ مکرمہ میں ان کا قیام قریش کی مرضی کے مطابق ہوگا، چنانچہ نبی علیہ السلام آئندہ سال عمرہ کے لئے تشریف لائے اور شرائط صلح کے مطابق مکہ مکرمہ میں داخل ہوئے، تین دن رکنے کے بعد قریش نے نبی علیہ السلام سے واپسی کے لئے کہا تو نبی علیہ السلام مکہ مکرمہ سے نکل آئے۔

(۶۰۶۸) حَدَّثَنَا يُونُسُ حَدَّثَنَا فُلَيْحٌ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَبَّدَ رَأْسَهُ وَأَهْدَى فَلَمَّا قَدِمَ مَكَّةَ أَمَرَ نِسَائَهُ أَنْ يَحْلِلْنَ قُلْنَ مَا لَكَ أَنْتَ لَا تَحِلُّ قَالَ إِنِّي قَلَّدْتُ هَدْيِي وَلَبَّدْتُ رَأْسِي فَلَا أَحِلُّ حَتَّى أَحِلَّ مِنْ حَجَّتِي وَأَحْلِقَ رَأْسِي

(۶۰۶۸) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے اپنے سر کے بالوں کو جمایا اور ہدی کا جانور ساتھ لے گئے، جب مکہ مکرمہ پہنچے تو ازواج مطہرات کو احرام کھولنے کا حکم دیا، ازواج مطہرات نے پوچھا کہ آپ کیوں حلال نہیں ہوتے؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا کہ میں نے اپنی ہدی کے جانور کے گلے میں قلادہ باندھ رکھا ہے اور اپنے سر کے بال جما رکھے ہیں، اس لئے میں اس وقت تک حلال نہیں ہو سکتا جب تک اپنے حج سے فارغ ہو کر حلق نہ کرالوں۔

(۶۰۶۹) حَدَّثَنَا يُونُسُ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ يَعْنِي ابْنَ سَلَمَةَ عَنْ حُمَيْدٍ عَنْ بَكْرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَّى الظُّهْرَ وَالْعَصْرَ وَالْمَغْرِبَ وَالْعِشَاءَ بِالْبَطْحَاءِ ثُمَّ هَجَعَ هَجْعَةً ثُمَّ دَخَلَ فَطَافَ بِالْبَيْتِ [انظر: ۵۷۵۶].

(۶۰۶۹) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ظہر، عصر، مغرب اور عشاء کی نمازیں وادی بطحاء میں پڑھیں، رات

وہیں گذاری اور پھر مکہ مکرمہ میں داخل ہوئے اور بیت اللہ کا طواف کیا۔

(۶۰۷۰) حَدَّثَنَا يُونُسُ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ يَعْنِي ابْنَ سَلَمَةَ عَنْ أَيُّوبَ وَعُبَيْدِ اللَّهِ عَنْ نَافِعٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ الدَّجَّالَ أَعْوَرُ عَيْنِ الْيُمْنَى وَعَيْنُهُ الْأُخْرَى كَأَنَّهَا عِنَبَةٌ طَافِيَةٌ [راجع: ٤٨٠٤].

(۶۰۷۰) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا کہ دجال دائیں آنکھ سے کانا ہوگا، اس کی دوسری آنکھ انگور کے دانے کی طرح پھولی ہوئی ہوگی۔

(۶۰۷۱) حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ حَيَّانَ أَبُو خَالِدٍ الْأَحْمَرُ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ يَعْنِي ابْنَ عُمَرَ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي عَلَى رَاحِلَتِهِ وَنَافِعٌ أَنَّ ابْنَ عُمَرَ كَانَ يُصَلِّي عَلَى رَاحِلَتِهِ [راجع: ٤٤٧٠].

(۶۰۷۱) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما کہتے ہیں کہ میں نے نبی علیہ السلام کو دیکھا ہے کہ وہ سواری پر نفل نماز پڑھ لیا کرتے تھے حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما خود بھی اسی طرح کر لیتے تھے۔

(۶۰۷۲) حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ حَيَّانَ عَنِ الْحَسَنِ بْنِ عُبَيْدِ اللَّهِ عَنْ سَعْدِ بْنِ عُبَيْدَةَ سَمِعَ ابْنُ عُمَرَ رَجُلًا يَقُولُ وَالْكَعْبَةِ فَقَالَ لَا تَحْلِفْ بِغَيْرِ اللَّهِ فَإِنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَنْ حَلَفَ بِغَيْرِ اللَّهِ فَقَدْ كَفَرَ وَأَشْرَكَ [انظر: ٤٩٠٤].

(۶۰۷۲) سعد بن عبیدہ کہتے ہیں کہ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما نے ایک آدمی کو خانہ کعبہ کی قسم کھاتے ہوئے سنا تو فرمایا غیر اللہ کی قسم نہ کھایا کرو، کیونکہ میں نے نبی علیہ السلام کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ غیر اللہ کی قسم کھانے والا شرک کرتا ہے۔

(۶۰۷۳) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ سَعْدِ بْنِ عُبَيْدَةَ قَالَ كُنْتُ جَالِسًا عِنْدَ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ فَجِئْتُ سَعِيدَ بْنَ الْمُسَيَّبِ وَتَرَكْتُ عِنْدَهُ رَجُلًا مِنْ كِنْدَةَ فَجَاءَ الْكِنْدِيُّ مُرَوَّعًا فَقُلْتُ مَا وَرَاءَكَ قَالَ جَاءَ رَجُلٌ إِلَى عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ آنِفًا فَقَالَ أَحْلِفُ بِالْكَعْبَةِ فَقَالَ احْلِفْ بِرَبِّ الْكَعْبَةِ فَإِنَّ عُمَرَ كَانَ يَحْلِفُ بِأَبِيهِ فَقَالَ لَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَحْلِفْ بِأَبِيكَ فَإِنَّهُ مَنْ حَلَفَ بِغَيْرِ اللَّهِ فَقَدْ أَشْرَكَ [راجع: ٤٩٠٤].

(۶۰۷۳) سعد بن عبیدہ کہتے ہیں کہ میں اور ایک مرتبہ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما کے پاس بیٹھا ہوا تھا، تھوڑی دیر بعد میں وہاں سے اٹھا اور جا کر سعید بن مسیب رحمۃ اللہ علیہ کے پاس بیٹھ گیا، اتنی دیر میں میرا کندی ساتھی آیا، اس کے چہرے کا رنگ متغیر اور پیلا زرد ہو رہا تھا، اس نے آتے ہی کہا کہ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما کے پاس ایک آدمی آیا اور کہنے لگا اے ابوعبدالرحمٰن! اگر میں خانۂ کعبہ کی قسم کھاؤں تو کیا مجھ پر گناہ ہوگا؟ انہوں نے فرمایا نہیں، لیکن اگر تم خانۂ کعبہ کی قسم ہی کھانا چاہتے ہو تو رب کعبہ کی قسم کھاؤ، کیونکہ

حضرت عمر رضی اللہ عنہ اپنے باپ کی قسم کھایا کرتے تھے، ایک دن نبی علیہ السلام نے فرمایا اپنے باپ کی قسم نہ کھاؤ کیونکہ غیر اللہ کی قسم کھانے والا شرک کرتا ہے۔

(٦٠٧٤) حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ حَيَّانَ عَنِ الْحَسَنِ يَعْنِي ابْنَ عُبَيْدِ اللَّهِ عَنْ سَعْدِ بْنِ عُبَيْدَةَ سَمِعَ ابْنُ عُمَرَ رَجُلًا يَقُولُ اللَّيْلَةَ النِّصْفُ فَقَالَ وَمَا يُدْرِيكَ أَنَّهَا النِّصْفُ بَلْ خَمْسَ عَشْرَةَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ الشَّهْرُ هَكَذَا وَهَكَذَا وَهَكَذَا وَضَمَّ أَبُو خَالِدٍ فِي الثَّالِثَةِ خَمْسِينَ [صححه مسلم (١٠٨٠)].

(٦٠٧٤) سعد بن عبیدہ رحمۃ اللہ علیہ کہتے ہیں کہ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما نے ایک آدمی کو یہ کہتے ہوئے سنا کہ آج رات مہینے کا نصف ہو گیا، حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما نے فرمایا تمہیں کیسے پتہ چلا کہ یہ مہینے کا نصف ہے، بلکہ یوں کہو کہ پندرہ تاریخ ہے، میں نے نبی علیہ السلام کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ کبھی مہینہ اتنا، اتنا اور اتنا بھی ہوتا ہے، تیسری مرتبہ راوی نے اس انگلی کو بند کر لیا جو پچاس کے عدد کی نشاندہی کرتی ہے۔

(٦٠٧٥) حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ حَيَّانَ حَدَّثَنَا ابْنُ عَوْنٍ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يَوْمَ يَقُومُ النَّاسُ لِرَبِّ الْعَالَمِينَ قَالَ يَقُومُ أَحَدُهُمْ فِي رَشْحِهِ إِلَى أَنْصَافِ أُذُنَيْهِ [راجع: ٤٦١٣].

(٦٠٧٥) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے اس آیت "جب لوگ رب العالمین کے سامنے کھڑے ہوں گے" کی تفسیر میں فرمایا کہ اس وقت لوگ اپنے پسینے میں نصف کان تک ڈوبے ہوئے کھڑے ہوں گے۔

(٦٠٧٦) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَبِيعَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ سَعِيدِ بْنِ أَبِي هِنْدٍ عَنْ أَبِيهِ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ إِذَا دَخَلَ مَكَّةَ قَالَ اللَّهُمَّ لَا تَجْعَلْ مَنَايَانَا بِهَا حَتَّى تُخْرِجَنَا مِنْهَا [راجع: ٤٧٧٨].

(٦٠٧٦) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ ﷺ مکہ مکرمہ میں داخل ہوتے وقت یہ دعاء فرماتے تھے کہ اے اللہ! ہمیں یہاں موت نہ دیجئے گا یہاں تک کہ آپ ہمیں یہاں سے نکال کرلے جائیں۔

(٦٠٧٧) حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ أَبِي الْعَبَّاسِ حَدَّثَنِي عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ صَالِحِ بْنِ مُحَمَّدٍ الْأَنْصَارِيُّ عَنْ عُمَرَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ مَوْلَى غُفْرَةَ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ لِكُلِّ أُمَّةٍ مَجُوسًا وَإِنَّ مَجُوسَ أُمَّتِي الْمُكَذِّبُونَ بِالْقَدَرِ فَإِنْ مَاتُوا فَلَا تَشْهَدُوهُمْ وَإِنْ مَرِضُوا فَلَا تَعُودُوهُمْ

(٦٠٧٧) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا ہر امت کے مجوسی ہوتے ہیں اور میری امت کے مجوسی قدریہ (منکرین تقدیر) ہیں، اگر یہ بیمار ہوں تو تم ان کی عیادت کو نہ جاؤ، اور اگر مر جائیں تو ان کے جنازے میں شرکت نہ کرو۔

(٦٠٧٨) حَدَّثَنَا يُونُسُ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ يَعْنِي ابْنَ زَيْدٍ حَدَّثَنَا أَيُّوبُ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ أَصَابَ أَرْضًا مِنْ يَهُودِ بَنِي حَارِثَةَ يُقَالُ لَهَا ثَمْغٌ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنِّي أَصَبْتُ مَالًا نَفِيسًا أُرِيدُ أَنْ أَتَصَدَّقَ

بِهِ قَالَ فَجَعَلَهَا صَدَقَةً لَا تُبَاعُ وَلَا تُوهَبُ وَلَا تُورَثُ يَلِيهَا ذَوُو الرَّأْيِ مِنْ آلِ عُمَرَ فَمَا عَفَا مِنْ ثَمَرَتِهَا جُعِلَ فِي سَبِيلِ اللَّهِ تَعَالَى وَابْنِ السَّبِيلِ وَفِي الرِّقَابِ وَالْفُقَرَاءِ وَلِذِي الْقُرْبَى وَالضَّعِيفِ وَلَيْسَ عَلَى مَنْ وَلِيَهَا جُنَاحٌ أَنْ يَأْكُلَ بِالْمَعْرُوفِ أَوْ يُوْكِلَ صَدِيقًا غَيْرَ مُتَمَوِّلٍ مِنْهُ مَالًا قَالَ حَمَّادٌ فَزَعَمَ عَمْرُو بْنُ دِينَارٍ أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عُمَرَ كَانَ يُهْدِي إِلَى عَبْدِ اللَّهِ بْنِ صَفْوَانَ مِنْهُ قَالَ فَتَصَدَّقَتْ حَفْصَةُ بِأَرْضٍ لَهَا عَلَى ذَلِكَ وَتَصَدَّقَ ابْنُ عُمَرَ بِأَرْضٍ لَهُ عَلَى ذَلِكَ وَوَلِيَتْهَا حَفْصَةُ [راجع: ٤٦٠٨].

(۶۰۷۸) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ کو خیبر میں یہودِ بنی حارثہ کی ایک زمین حصے میں ملی، جسے ثمغ کہا جاتا تھا وہ نبی علیہ السلام کی خدمت میں حاضر ہوئے اور عرض کیا یا رسول اللہ! میرے حصے میں خیبر کی زمین کا ایک ایسا ٹکڑا آیا ہے کہ اس سے زیادہ عمدہ مال میرے پاس کبھی نہیں آیا، میں اسے صدقہ کرنا چاہتا ہوں چنانچہ حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ نے اسے فقراء، قریبی رشتہ داروں، غلاموں، مجاہدین، مسافروں اور مہمانوں کے لئے وقف کر دیا جسے بیچا جا سکے گا اور نہ ہبہ کیا جا سکے گا، اور نہ ہی اس میں وراثت جاری ہوگی، البتہ آل عمر کے اصحاب رائے اس کے متولی ہوں گے، اور فرمایا کہ اس زمین کے متولی کے لئے خود بھلے طریقے سے اس میں سے کچھ کھانے میں یا اپنے دوست کو "جو اس سے اپنے مال میں اضافہ نہ کرنا چاہتا ہو" کھلانے میں کوئی حرج نہیں، عمرو بن دینار کہتے ہیں کہ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما اس میں سے عبداللہ بن صفوان کو ہدیہ بھیجا کرتے تھے، حضرت حفصہ رضی اللہ عنہا نے بھی اپنی زمین صدقہ کر دی تھی، حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما نے بھی انہی شرائط پر اپنی زمین صدقہ کر دی تھی اور حضرت حفصہ رضی اللہ عنہا اس کی نگران تھیں۔

(۶۰۷۹) حَدَّثَنَا يُونُسُ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ يَعْنِي ابْنَ زَيْدٍ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ أَمَامَكُمْ حَوْضًا مَا بَيْنَ نَاحِيَتَيْهِ كَمَا بَيْنَ جَرْبَاءَ وَأَذْرُحَ [انظر: ٦١٨١].

(۶۰۷۹) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا تمہارے آگے ایک ایسا حوض ہے جو "جرباء" اور "اذرح" کے درمیانی فاصلے جتنا بڑا ہے۔

(۶۰۸۰) حَدَّثَنَا يُونُسُ حَدَّثَنَا فُلَيْحٌ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ إِنَّمَا عَدَلَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى الشِّعْبِ لِحَاجَتِهِ

(۶۰۸۰) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام قضاءِ حاجت کے لئے راستے سے ہٹ کر ایک کونے میں چلے گئے۔

(۶۰۸۱) حَدَّثَنَا يُونُسُ وَسُرَيْجٌ حَدَّثَنَا فُلَيْحٌ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ سَعَى النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثَلَاثَةَ أَطْوَافٍ وَقَالَ سُرَيْجٌ ثَلَاثَةَ أَشْوَاطٍ وَمَشَى أَرْبَعَةً فِي الْحَجِّ وَالْعُمْرَةِ [راجع: ٤٩٨٣].

(۶۰۸۱) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے حج اور عمرے میں طواف کے پہلے تین چکر تیز رفتاری سے اور باقی چار چکر عام رفتار سے لگائے ہیں۔

(۶۰۸۲) حَدَّثَنَا يُونُسُ وَسُرَيْجُ بْنُ النُّعْمَانِ قَالَا حَدَّثَنَا فُلَيْحٌ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ لَا أَعْلَمُهُ إِلَّا خَرَجْنَا حُجَّاجًا مُهِلِّينَ بِالْحَجِّ فَلَمْ يَحِلَّ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلَا عُمَرُ حَتَّى طَافُوا بِالْبَيْتِ قَالَ قَالَ سُرَيْجٌ يَوْمَ النَّحْرِ وَبِالصَّفَا وَالْمَرْوَةِ [راجع: ٥٩٤٦].

(۶۰۸۲) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ ہم لوگ نبی علیہ السلام کے ساتھ حج کے ارادے سے نکلے اور یوم النحر سے پہلے نبی علیہ السلام اور حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے اپنے اوپر کوئی چیز حلال نہیں کی یہاں تک کہ طواف اور سعی کر لی۔

(۶۰۸۳) حَدَّثَنَا يُونُسُ وَسُرَيْجٌ قَالَا حَدَّثَنَا فُلَيْحٌ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جَمَعَ بَيْنَ الْمَغْرِبِ وَالْعِشَاءِ حِينَ أَنَاخَ لَيْلَةَ عَرَفَةَ

(۶۰۸۳) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ عرفہ کی رات نبی علیہ السلام نے جب اپنی اونٹنی کو (مزدلفہ پہنچ کر) بٹھایا تو مغرب اور عشاء کی نماز اکٹھی ادا کی۔

(۶۰۸۴) حَدَّثَنَا يُونُسُ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ يَعْنِي ابْنَ زَيْدٍ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ نَافِعٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ أَصْحَابَ الصُّوَرِ يُعَذَّبُونَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ وَيُقَالُ لَهُمْ أَحْيُوا مَا خَلَقْتُمْ [راجع: ٤٤٧٥].

(۶۰۸۴) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا مصوروں کو قیامت کے دن عذاب میں مبتلا کیا جائے گا اور ان سے کہا جائے گا کہ جنہیں تم نے بنایا تھا ان میں روح بھی پھونکو اور انہیں زندگی بھی دو۔

(۶۰۸۵) حَدَّثَنَا يُونُسُ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ يَعْنِي ابْنَ زَيْدٍ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَتَنَاجَى اثْنَانِ دُونَ ثَالِثِهِمَا [راجع: ٤٦٦٤].

(۶۰۸۵) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا دو آدمی تیسرے کو چھوڑ کر سرگوشی نہ کیا کریں۔

(۶۰۸۵م) وَلَا يُقِيمُ الرَّجُلُ الرَّجُلَ مِنْ مَجْلِسِهِ ثُمَّ يَجْلِسُ فِيهِ [راجع: ٤٦٥٩].

(۶۰۸۵م) اور کوئی شخص دوسرے کو اس کی جگہ سے اٹھا کر خود وہاں نہ بیٹھے۔

(۶۰۸۶) حَدَّثَنَا يُونُسُ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ يَعْنِي ابْنَ زَيْدٍ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ حَمَّادٌ وَلَا أَعْلَمُهُ إِلَّا مَرْفُوعًا قَوْلَهُ يَوْمَ يَقُومُ النَّاسُ لِرَبِّ الْعَالَمِينَ قَالَ يَقُومُ النَّاسُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ لِرَبِّ الْعَالَمِينَ تَبَارَكَ وَتَعَالَى فِي الرَّشْحِ إِلَى أَنْصَافِ آذَانِهِمْ [راجع: ٤٦١٣].

(۶۰۸۶) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے اس آیت ''جب لوگ رب العالمین کے سامنے کھڑے ہوں گے'' کی تفسیر میں فرمایا کہ اس وقت لوگ اپنے پسینے میں نصف کان تک ڈوبے ہوئے کھڑے ہوں گے۔

(۶۰۸۷) حَدَّثَنَا يُونُسُ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ يَعْنِي ابْنَ سَلَمَةَ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا حَلَفَ أَحَدُكُمْ فَقَالَ إِنْ شَاءَ اللَّهُ فَهُوَ بِالْخِيَارِ إِنْ شَاءَ فَعَلَ وَإِنْ شَاءَ لَمْ يَفْعَلْ [راجع:

[۴۵۱۰]۔

(۶۰۸۷) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے غالباً مرفوعاً مروی ہے کہ جو شخص قسم کھاتے وقت ان شاء اللہ کہہ لے اسے اختیار ہے، اگر اپنی قسم پوری کرنا چاہے تو کر لے اور اگر اس سے رجوع کرنا چاہے تو حانث ہوئے بغیر رجوع کر لے۔

(۶۰۸۸) حَدَّثَنَا يُونُسُ حَدَّثَنِي حَمَّادٌ يَعْنِي ابْنَ زَيْدٍ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ نَافِعٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ رَفَعَهُ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يَبِيعُ الرَّجُلُ عَلَى بَيْعِ أَخِيهِ وَلَا يَخْطُبُ إِلَّا بِإِذْنِهِ أَوْ قَالَ إِلَّا أَنْ يَأْذَنَ لَهُ [راجع: ۴۷۲۲]۔

(۶۰۸۸) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا تم میں سے کوئی شخص اپنے بھائی کی بیع پر بیع نہ کرے اور اپنے بھائی کے پیغام نکاح پر اپنا پیغامِ نکاح نہ بھیجے الا یہ کہ اسے اس کی اجازت مل جائے۔

(۶۰۸۹) حَدَّثَنَا يُونُسُ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ يَعْنِي ابْنَ سَلَمَةَ عَنْ فَرْقَدٍ السَّبَخِيِّ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ادَّهَنَ بِدُهْنٍ غَيْرِ مُقَتَّتٍ وَهُوَ مُحْرِمٌ [راجع: ۴۷۸۳]۔

(۶۰۸۹) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام احرام باندھتے وقت زیتون کا وہ تیل استعمال فرماتے تھے جس میں پھول ڈال کر انہیں جوش نہ دیا گیا ہوتا۔

(۶۰۹۰) حَدَّثَنَا يُونُسُ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ يَعْنِي ابْنَ سَلَمَةَ عَنْ أَنَسِ بْنِ سِيرِينَ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُصَلِّي الرَّكْعَتَيْنِ قَبْلَ صَلَاةِ الْفَجْرِ كَأَنَّ الْأَذَانَ فِي أُذُنَيْهِ [راجع: ۴۸۶۰]۔

(۶۰۹۰) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام فجر کی سنتیں اس وقت پڑھتے جب اذان کی آواز کانوں میں آ رہی ہوتی تھی۔

(۶۰۹۱) حَدَّثَنَا يُونُسُ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ بِشْرِ بْنِ حَرْبٍ سَمِعْتُ ابْنَ عُمَرَ يَقُولُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ اللَّهُمَّ بَارِكْ لَنَا فِي مَدِينَتِنَا وَفِي صَاعِنَا وَمُدِّنَا وَيَمَنِنَا وَشَامِنَا ثُمَّ اسْتَقْبَلَ مَطْلِعَ الشَّمْسِ فَقَالَ مِنْ هَاهُنَا يَطْلُعُ قَرْنُ الشَّيْطَانِ مِنْ هَاهُنَا الزَّلَازِلُ وَالْفِتَنُ [راجع: ۶۰۶۴]۔

(۶۰۹۱) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ میں نے نبی علیہ السلام کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ اے اللہ! ہمارے شہر مدینہ میں، ہمارے شام اور ہمارے یمن میں برکتیں فرما، اور ہمارے صاع اور ہمارے مد میں برکت عطاء فرما، پھر مطلع شمس کی طرف رخ کر کے فرمایا کہ یہاں سے شیطان کا سینگ طلوع ہوتا ہے، یہاں زلزلے اور فتنے ہوں گے۔

(۶۰۹۲) حَدَّثَنَا يُونُسُ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ يَعْنِي ابْنَ سَلَمَةَ عَنْ بِشْرِ بْنِ حَرْبٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ أَسْلَمُ سَالَمَهَا اللَّهُ وَغِفَارٌ غَفَرَ اللَّهُ لَهَا وَعُصَيَّةُ عَصَتِ اللَّهَ وَرَسُولَهُ اللَّهُمَّ الْعَنْ رِعْلًا وَذَكْوَانَ وَبَنِي لِحْيَانَ

(۶۰۹۲) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ میں نے جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے کہ قبیلہ اسلم، اللہ

اسے سلامت رکھے، قبیلۂ غفار اللہ اس کی بخشش کرے اور "عصیہ" نے اللہ اور اس کے رسول کی نافرمانی کی، اے اللہ! رعل، ذکوان اور بنو لحیان پر لعنت فرما۔

(٦٠٩٢) حَدَّثَنَا يُونُسُ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ يَعْنِي ابْنَ سَلَمَةَ عَنْ بِشْرِ بْنِ حَرْبٍ قَالَ سَمِعْتُ ابْنَ عُمَرَ يَقُولُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِنَّ لِكُلِّ غَادِرٍ لِوَاءً يُعْرَفُ بِقَدْرِ غَدْرَتِهِ وَإِنَّ أَكْبَرَ الْغَدْرِ غَدْرُ أَمِيرِ عَامَّةٍ [راجع: ٥٣٧٨].

(۶۰۹۳) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا قیامت کے دن ہر دھوکے باز کے لئے ایک جھنڈا بلند کیا جائے گا جس سے اس کی شناخت ہوگی اور سب سے بڑا دھوکہ حکمرانِ وقت کا ہوگا۔

(٦٠٩٤) حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ هَاشِمِ بْنِ الْبَرِيدِ عَنِ ابْنِ أَبِي لَيْلَى عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَجَمَ يَهُودِيًّا وَيَهُودِيَّةً قَالَ قَالَ أَبِي سَمِعْتُ مِنْ عَلِيِّ بْنِ هَاشِمِ بْنِ الْبَرِيدِ فِي سَنَةِ تِسْعٍ وَسَبْعِينَ فِي أَوَّلِ سَنَةٍ طَلَبْتُ الْحَدِيثَ مَجْلِسًا ثُمَّ عُدْتُ إِلَيْهِ الْمَجْلِسَ الْآخَرَ وَقَدْ مَاتَ وَهِيَ السَّنَةُ الَّتِي مَاتَ فِيهَا مَالِكُ بْنُ أَنَسٍ [راجع: ٤٤٩٨].

(۶۰۹۴) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام نے ایک یہودی مرد وعورت پر رجم کی سزا جاری فرمائی۔

(٦٠٩٥) حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ عِيسَى أَخْبَرَنَا مَالِكٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَالِمٍ وَحَمْزَةَ ابْنَيْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ عَنْ أَبِيهِمَا قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الشُّؤْمُ فِي الدَّارِ وَالْمَرْأَةِ وَالْفَرَسِ [راجع: ٥٩٦٣].

(۶۰۹۵) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا نحوست تین چیزوں میں ہو سکتی تھی، گھوڑے میں، عورت میں اور گھر میں۔

(٦٠٩٦) حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ عِيسَى حَدَّثَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ زَيْدٍ حَدَّثَنِي أَبِي عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّهُ كَانَ يَصْبُغُ ثِيَابَهُ وَيَدَّهِنُ بِالزَّعْفَرَانِ فَقِيلَ لَهُ لِمَ تَصْبُغُ هَذَا بِالزَّعْفَرَانِ قَالَ لِأَنِّي رَأَيْتُهُ أَحَبَّ الْأَصْبَاغِ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَدَّهِنُ وَيَصْبُغُ بِهِ ثِيَابَهُ [راجع: ٥٧١٧].

(۶۰۹۶) زید بن اسلم رحمۃ اللہ علیہ کہتے ہیں کہ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما اپنے کپڑوں کو رنگتے تھے اور زعفران کا تیل لگاتے تھے، کسی نے ان سے پوچھا کہ آپ اپنے کپڑوں کو زعفران سے کیوں رنگتے ہیں؟ تو انہوں نے فرمایا کہ میں نے دیکھا ہے کہ زعفران کا تیل نبی علیہ السلام کو رنگے جانے کی چیزوں میں سب سے زیادہ پسندیدہ تھا، اسی کا تیل لگاتے تھے اور اس سے کپڑوں کو رنگتے تھے۔

(٦٠٩٧) حَدَّثَنَا سُرَيْجُ بْنُ النُّعْمَانِ حَدَّثَنَا فُلَيْحٌ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَخَّرَ لَيْلَةً الْعِشَاءَ حَتَّى رَقَدْنَا ثُمَّ اسْتَيْقَظْنَا ثُمَّ رَقَدْنَا ثُمَّ اسْتَيْقَظْنَا وَإِنَّمَا حَبَسَنَا لِوَفْدٍ جَاءَهُ ثُمَّ خَرَجَ فَقَالَ لَيْسَ أَحَدٌ يَنْتَظِرُ الصَّلَاةَ غَيْرُكُمْ. [راجع: ٥٦١١].

(۶۰۹۷) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام نے عشاء کی نماز کو اتنا مؤخر کر دیا کہ ہم لوگ مسجد میں تین مرتبہ سو کر جاگے، دراصل نبی علیہ السلام کے پاس ایک وفد آیا ہوا تھا؟ اس کے بعد نبی علیہ السلام باہر تشریف لائے اور فرمایا کہ اس وقت روئے زمین پر تمہارے علاوہ کوئی شخص نماز کا انتظار نہیں کر رہا۔

(۶۰۹۸) حَدَّثَنَا سُرَيْجٌ حَدَّثَنَا فُلَيْحٌ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ رَجُلًا لَاعَنَ امْرَأَتَهُ فِي زَمَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَانْتَفَى مِنْ وَلَدِهَا فَفَرَّقَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَيْنَهُمَا وَأَلْحَقَ الْوَلَدَ بِالْمَرْأَةِ. [راجع: ۴۷۲۵].

(۶۰۹۸) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ ایک شخص نے اپنی بیوی سے لعان کیا اور اس کے بچے کی اپنی طرف نسبت کی نفی کی، نبی علیہ السلام نے ان دونوں کے درمیان تفریق کرادی اور بچے کو ماں کے حوالے کر دیا۔

(۶۰۹۹) حَدَّثَنَا سُرَيْجٌ حَدَّثَنَا فُلَيْحٌ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أُرَانِي فِي الْمَنَامِ عِنْدَ الْكَعْبَةِ فَرَأَيْتُ رَجُلًا آدَمَ كَأَحْسَنِ مَا تَرَى مِنَ الرِّجَالِ لَهُ لِمَّةٌ قَدْ رُجِّلَتْ وَلِمَّتُهُ تَقْطُرُ مَاءً وَاضِعًا يَدَهُ عَلَى عَوَاتِقِ رَجُلَيْنِ يَطُوفُ بِالْبَيْتِ رَجِلَ الشَّعْرِ فَقُلْتُ مَنْ هَذَا فَقَالُوا الْمَسِيحُ ابْنُ مَرْيَمَ ثُمَّ رَأَيْتُ رَجُلًا جَعْدًا قَطَطًا أَعْوَرَ عَيْنِ الْيُمْنَى كَأَنَّ عَيْنَهُ عِنَبَةٌ طَافِيَةٌ كَأَشْبَهِ مَنْ رَأَيْتُ مِنَ النَّاسِ بِابْنِ قَطَنٍ وَاضِعًا يَدَيْهِ عَلَى عَوَاتِقِ رَجُلَيْنِ يَطُوفُ بِالْبَيْتِ فَقُلْتُ مَنْ هَذَا فَقَالُوا هَذَا الْمَسِيحُ الدَّجَّالُ.

[صححه البخاري (۵۹۰۲)، ومسلم (۱۶۹)].

(۶۰۹۹) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا میں نے ایک مرتبہ خواب میں خانہ کعبہ کے پاس گندمی رنگ اور سیدھے بالوں والے ایک آدمی کو دیکھا جس نے اپنا ہاتھ دو آدمیوں پر رکھا ہوا تھا، اس کے سر سے پانی کے قطرات ٹپک رہے تھے، میں نے پوچھا کہ یہ کون ہیں؟ پتہ چلا کہ یہ حضرت عیسیٰ علیہ السلام ہیں، پھر ان کے پیچھے میں نے سرخ رنگ کے، گھنگھریالے بالوں والے، دائیں آنکھ سے کانے اور میری دید کے مطابق ابن قطن سے انتہائی مشابہہ شخص کو دیکھا، میں نے پوچھا یہ کون ہے تو پتہ چلا کہ یہ مسیح دجال ہے۔

(۶۱۰۰) حَدَّثَنَا كَثِيرُ بْنُ هِشَامٍ حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ بُرْقَانَ حَدَّثَنَا الزُّهْرِيُّ عَنْ سَالِمٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا حَقُّ امْرِئٍ مُسْلِمٍ لَهُ مَالٌ يُوصَى فِيهِ يَبِيتُ ثَلَاثًا إِلَّا وَوَصِيَّتُهُ عِنْدَهُ مَكْتُوبَةٌ قَالَ عَبْدُ اللَّهِ فَمَا بِتُّ لَيْلَةً مُنْذُ سَمِعْتُهَا إِلَّا وَوَصِيَّتِي عِنْدِي مَكْتُوبَةٌ [راجع: ۴۴۶۹].

(۶۱۰۰) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کسی شخص پر اگر کسی مسلمان کا کوئی حق ہو تو تین راتیں اس طرح نہیں گذرنی چاہئیں کہ اس کی وصیت اس کے پاس لکھی ہوئی نہ ہو، حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ اس دن کے بعد سے اب تک میری کوئی ایسی رات نہیں گذری جس میں میرے پاس میری وصیت لکھی ہوئی نہ ہو۔

(۶۱۰۱) حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ بْنُ عَمْرٍو قَالَ حَدَّثَنَا زَائِدَةُ عَنِ الْأَعْمَشِ حَدَّثَنَا مُجَاهِدٌ قَالَ قَالَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ قَالَ

رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ائْذَنُوا لِلنِّسَاءِ إِلَى الْمَسْجِدِ بِاللَّيْلِ قَالَ فَقَالَ ابْنٌ لِعَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ وَاللَّهِ لَا نَأْذَنُ لَهُنَّ يَتَّخِذْنَ ذَلِكَ دَغَلًا لِحَاجَتِهِنَّ قَالَ فَانْتَهَرَهُ عَبْدُ اللَّهِ قَالَ أُفٍّ لَكَ أَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَتَقُولُ لَا أَفْعَلُ [راجع: ۴۹۳۳].

(۶۱۰۱) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا اپنی عورتوں کو رات کے وقت مسجد میں آنے کی اجازت دے دیا کرو، یہ سن کر حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما کا کوئی بیٹا کہنے لگا کہ ہم تو انہیں اجازت نہیں دیں گے، وہ تو اسے اپنے کاموں کے لئے دلیل بنالیں گی، حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما نے اسے ڈانٹ کر فرمایا تم پر افسوس ہے، میں تم سے نبی علیہ السلام کی حدیث بیان کر رہا ہوں اور تم یہ کہہ رہے ہو کہ میں ایسا نہیں کروں گا۔

(۶۱۰۲) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ حَدَّثَنَا ثَابِتٌ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لِرَجُلٍ فَعَلْتَ كَذَا قَالَ لَا وَاللَّهِ الَّذِي لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ مَا فَعَلْتُ قَالَ فَقَالَ لَهُ جِبْرِيلُ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدْ فَعَلَ وَلَكِنَّ اللَّهَ تَعَالَى غَفَرَ لَهُ بِقَوْلِ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ قَالَ حَمَّادٌ لَمْ يَسْمَعْ هَذَا مِنْ ابْنِ عُمَرَ بَيْنَهُمَا رَجُلٌ يَعْنِي ثَابِتًا [راجع: ۵۳۶۱].

(۶۱۰۲) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام نے کسی شخص سے پوچھا کہ تم نے یہ کام کیا ہے؟ اس نے کہا نہیں، اس ذات کی قسم! جس کے علاوہ کوئی معبود نہیں، میں نے یہ کام نہیں کیا، اتنے میں حضرت جبریل علیہ السلام آ گئے اور کہنے لگے کہ وہ کام تو اس نے کیا ہے لیکن ''لا الہ الا اللہ'' کہنے کی برکت سے اس کی بخشش ہو گئی۔

(۶۱۰۳) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا وُهَيْبٌ حَدَّثَنَا أَيُّوبُ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا حَلَفَ الرَّجُلُ فَقَالَ إِنْ شَاءَ اللَّهُ فَهُوَ بِالْخِيَارِ إِنْ شَاءَ فَلْيَمْضِ وَإِنْ شَاءَ فَلْيَتْرُكْ [راجع: ۴۵۱۰].

(۶۱۰۳) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مرفوعاً مروی ہے کہ جو شخص قسم کھاتے وقت ان شاء اللہ کہہ لے اسے اختیار ہے، اگر اپنی قسم پوری کرنا چاہے تو کر لے اور اگر اس سے رجوع کرنا چاہے تو حانث ہوئے بغیر رجوع کر لے۔

(۶۱۰۴) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ وَعَبْدُ الْوَارِثِ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِثْلَهُ [راجع: ۴۵۱۰].

(۶۱۰۴) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۶۱۰۵) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ حَدَّثَنَا قَتَادَةُ حَدَّثَنَا بَكْرُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ وَبِشْرُ بْنُ عَائِذٍ الْهُذَلِيُّ كِلَاهُمَا عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّمَا يَلْبَسُ الْحَرِيرَ مَنْ لَا خَلَاقَ لَهُ [راجع: ۵۳۶۴].

(۶۱۰۵) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا ریشمی لباس وہ شخص پہنتا ہے جس کا آخرت میں کوئی حصہ نہ ہو۔

(۶۱۰۶) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ الْأَعْمَشُ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ اسْتَعَاذَ بِاللَّهِ فَأَعِيذُوهُ وَمَنْ سَأَلَكُمْ فَأَعْطُوهُ وَمَنْ دَعَاكُمْ فَأَجِيبُوهُ وَمَنْ أَتَى إِلَيْكُمْ مَعْرُوفًا فَكَافِئُوهُ فَإِنْ لَمْ تَجِدُوا مَا تُكَافِئُونَهُ فَادْعُوا لَهُ حَتَّى تَعْلَمُوا أَنْ قَدْ كَافَأْتُمُوهُ [راجع: ٥٣٦٥].

(۶۱۰۶) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جو شخص اللہ کے نام پر پناہ مانگے اسے پناہ دے دو، جو شخص اللہ کے نام پر سوال کرے اسے عطاء کر دو، جو شخص تمہیں دعوت دے اسے قبول کر لو، جو تمہارے ساتھ بھلائی کرے اس کا بدلہ دو، اگر بدلہ میں دینے کے لیے کچھ نہ ملے تو اس کے لئے اتنی دعائیں کرو کہ تمہیں یقین ہو جائے کہ تم نے اس کا بدلہ اتار دیا ہے۔

(٦١٠٧) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنْ أَبِي بِشْرٍ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ كَانَ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَاتَمٌ مِنْ ذَهَبٍ وَكَانَ يَجْعَلُ فَصَّهُ فِي بَاطِنِ يَدِهِ فَطَرَحَهُ ذَاتَ يَوْمٍ فَطَرَحَ النَّاسُ خَوَاتِيمَهُمْ ثُمَّ اتَّخَذَ خَاتَمًا مِنْ فِضَّةٍ فَكَانَ يَخْتِمُ بِهِ وَلَا يَلْبَسُهُ [راجع: ٤٦٧٧].

(۶۱۰۷) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام نے سونے کی انگوٹھی بنوائی، اس کا نگینہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم ہتھیلی کی طرف کر لیتے تھے، لوگوں نے بھی انگوٹھیاں بنوالیں جس پر نبی علیہ السلام نے اسے پھینک دیا لوگوں نے بھی اپنی انگوٹھیاں اتار پھینکیں، پھر نبی علیہ السلام نے چاندی کی انگوٹھی بنوالی، اس سے نبی علیہ السلام مہر لگاتے تھے لیکن اسے پہنتے نہیں تھے۔

(٦١٠٨) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ ائْتُوا الدَّعْوَةَ إِذَا دُعِيتُمْ [انظر: ٤٧١٢].

(۶۱۰۸) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جب تمہیں دعوت دی جائے تو اسے قبول کر لیا کرو۔

(٦١٠٩) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا وُهَيْبٌ حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ عُقْبَةَ حَدَّثَنِي سَالِمٌ أَنَّهُ سَمِعَ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عُمَرَ قَالَ كَانَتْ يَمِينُ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الَّتِي يَحْلِفُ بِهَا لَا وَمُقَلِّبِ الْقُلُوبِ [راجع: ٤٧٨٨].

(۶۱۰۹) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام جن الفاظ سے قسم کھایا کرتے تھے، وہ یہ تھے "لا و مقلب القلوب" (نہیں، مقلب القلوب کی قسم!)

(٦١١٠) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا وُهَيْبٌ حَدَّثَنِي مُوسَى بْنُ عُقْبَةَ أَخْبَرَنِي سَالِمٌ أَنَّهُ سَمِعَ عَبْدَ اللَّهِ يُحَدِّثُ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ لَقِيَ زَيْدَ بْنَ عَمْرِو بْنِ نُفَيْلٍ بِأَسْفَلِ بَلْدَحَ وَذَلِكَ قَبْلَ أَنْ يَنْزِلَ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْوَحْيُ فَقَدَّمَ إِلَيْهِ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سُفْرَةً فِيهَا لَحْمٌ فَأَبَى أَنْ يَأْكُلَ مِنْهَا وَقَالَ إِنِّي لَا آكُلُ مِمَّا تَذْبَحُونَ عَلَى أَنْصَابِكُمْ وَلَا آكُلُ إِلَّا مَا ذُكِرَ اسْمُ اللَّهِ عَلَيْهِ وَحَدَّثَ هَذَا عَبْدُ اللَّهِ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ. [راجع: ٥٣٦٩].

(۶۱۱۰) حضرت ابن عمر ؓ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ مکہ مکرمہ کے نشیبی علاقے میں نزول وحی کا زمانہ شروع ہونے سے قبل نبی علیہ السلام کی ملاقات زید بن عمرو بن نفیل سے ہوئی، نبی علیہ السلام نے ان کے سامنے دسترخوان بچھایا اور گوشت لا کر سامنے رکھا، انہوں نے اسے کھانے سے انکار کر دیا اور کہنے لگے کہ میں ان جانوروں کا گوشت نہیں کھاتا جنہیں تم لوگ اپنے بتوں کے نام پر قربان کرتے ہو، بلکہ میں صرف وہ چیزیں کھاتا ہوں جن پر اللہ کا نام لیا گیا ہو۔

فائدہ: ''تم لوگ'' سے مراد ''قوم'' ہے، نبی علیہ السلام کی ذات مراد نہیں۔

(۶۱۱۱) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ حَدَّثَنَا قَتَادَةُ عَنْ أَبِي الصِّدِّيقِ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ هَمَّامٌ فِي كِتَابِي قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا وَضَعْتُمْ مَوْتَاكُمْ فِي الْقُبُورِ فَقُولُوا بِسْمِ اللَّهِ وَعَلَى سُنَّةِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ. [راجع: ۴۸۱۲].

(۶۱۱۱) حضرت ابن عمر ؓ سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا جب تم اپنے مردوں کو قبر میں اتارو تو کہو "بسم اللّٰه، وعلى سنة رسول اللّٰه"

(۶۱۱۲) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْحَارِثِ الْحَارِثِيُّ حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْبَيْلَمَانِيُّ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا لَقِيتَ الْحَاجَّ فَسَلِّمْ عَلَيْهِ وَصَافِحْهُ وَمُرْهُ أَنْ يَسْتَغْفِرَ لَكَ قَبْلَ أَنْ يَدْخُلَ بَيْتَهُ فَإِنَّهُ مَغْفُورٌ لَهُ[راجع: ۵۳۷۱].

(۶۱۱۲) حضرت ابن عمر ؓ سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا جب کسی حاجی سے ملو تو اسے سلام کرو، اس سے مصافحہ کرو اور اس کے اپنے گھر میں داخل ہونے سے پہلے اپنے لیے بخشش کی دعا کرواؤ، کیونکہ وہ بخشا بخشایا ہوا ہے۔

(۶۱۱۳) حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ حَدَّثَنَا أَبِي عَنِ الْوَلِيدِ بْنِ كَثِيرٍ عَنْ قَطَنِ بْنِ وَهْبِ بْنِ عُوَيْمِرِ بْنِ الْأَجْدَعِ عَمَّنْ حَدَّثَهُ عَنْ سَالِمِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ أَنَّهُ سَمِعَهُ يَقُولُ حَدَّثَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ ثَلَاثَةٌ قَدْ حَرَّمَ اللَّهُ تَبَارَكَ وَتَعَالَى عَلَيْهِمُ الْجَنَّةَ مُدْمِنُ الْخَمْرِ وَالْعَاقُّ وَالدَّيُّوثُ الَّذِي يُقِرُّ فِي أَهْلِهِ الْخُبْثَ. [انظر: ۶۱۸۰].

(۶۱۱۳) حضرت ابن عمر ؓ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا تین آدمیوں پر اللہ نے جنت کو حرام قرار دے دیا ہے، شراب کا عادی، والدین کا نافرمان اور وہ بے غیرت آدمی جو اپنے گھر میں گندگی کو برداشت کرتا ہے۔

(۶۱۱۴) حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَاصِمٍ عَنْ يُونُسَ بْنِ عُبَيْدٍ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا تَجَرَّعَ عَبْدٌ جَرْعَةً أَفْضَلَ عِنْدَ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ مِنْ جَرْعَةِ غَيْظٍ يَكْظِمُهَا ابْتِغَاءَ وَجْهِ اللَّهِ تَعَالَى.

[اخرجه ابن ماجه: ۴۱۸۹].

(۶۱۱۴) حضرت ابن عمر ؓ سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ ﷺ نے فرمایا اللہ کے نزدیک غصہ کے اس گھونٹ سے زیادہ

افضل گھونٹ کسی بندے نے کبھی نہ پیا ہوگا جو وہ اللہ کی رضا حاصل کرنے کے لئے پیتا ہے۔

(٦١١٥) حَدَّثَنَا شُجَاعُ بْنُ الْوَلِيدِ عَنْ مُوسَى بْنِ عُقْبَةَ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَلَقَ رَأْسَهُ فِي حَجَّةِ الْوَدَاعِ [راجع: ٤٨٩٠].

(۶۱۱۵) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ حجۃ الوداع کے موقع پر نبی علیہ السلام نے اپنا سر منڈوایا تھا۔

(٦١١٦) حَدَّثَنَا

(۶۱۱۶) ہمارے پاس دستیاب نسخے میں یہاں صرف لفظ ''حدثنا'' لکھا ہوا ہے۔

(٦١١٧) حَدَّثَنَا شُجَاعُ بْنُ الْوَلِيدِ عَنْ عُمَرَ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ سَالِمٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَأْكُلَنَّ أَحَدُكُمْ بِشِمَالِهِ وَلَا يَشْرَبَنَّ بِهَا فَإِنَّ الشَّيْطَانَ يَأْكُلُ بِهَا وَيَشْرَبُ بِهَا قَالَ وَزَادَ نَافِعٌ وَلَا يَأْخُذَنَّ بِهَا وَلَا يُعْطِيَنَّ بِهَا [انظر: ٦١٨٤، ٦٣٣٢، ٦٣٣٣].

(۶۱۱۷) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا تم میں سے کوئی شخص بائیں ہاتھ سے نہ کھائے پیئے کیونکہ بائیں ہاتھ سے شیطان کھاتا پیتا ہے نافع اس میں یہ اضافہ کرتے ہیں کہ بائیں ہاتھ سے کچھ پکڑے اور نہ کسی کو کچھ دے۔

(٦١١٨) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَزِيدَ الْوَاسِطِيُّ عَنْ عَبْدِ الْحَمِيدِ بْنِ جَعْفَرٍ الْأَنْصَارِيِّ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ كَانَ يَجْعَلُ فَصَّ خَاتَمِهِ مِمَّا يَلِي بَطْنَ كَفِّهِ [راجع: ٤٦٧٧].

(۶۱۱۸) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم اپنی انگوٹھی کا نگینہ ہتھیلی کی طرف کر لیتے تھے۔

(٦١١٩) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ يَعْنِي ابْنَ أَبِي سُلَيْمَانَ عَنْ أَنَسِ بْنِ سِيرِينَ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ سَأَلْتُهُ عَنِ امْرَأَتِهِ الَّتِي طَلَّقَ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ طَلَّقْتُهَا وَهِيَ حَائِضٌ فَذَكَرْتُ ذَلِكَ لِعُمَرَ فَذَكَرَهُ عُمَرُ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُرْهُ فَلْيُرَاجِعْهَا إِذَا طَهُرَتْ طَلَّقَهَا فِي طُهْرِهَا لِلسُّنَّةِ قَالَ فَفَعَلْتُ قَالَ أَنَسٌ فَسَأَلْتُهُ هَلْ اعْتَدَدْتَ بِالَّتِي طَلَّقْتَهَا وَهِيَ حَائِضٌ قَالَ وَمَا لِي لَا أَعْتَدُّ بِهَا إِنْ كُنْتُ عَجَزْتُ وَاسْتَحْمَقْتُ. [راجع: ٤٥٢٠].

(۶۱۱۹) انس بن سیرین کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ میں نے حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ سے عرض کیا کہ اپنی زوجہ کو طلاق دینے کا واقعہ تو سنائیے، انہوں نے فرمایا کہ میں نے اپنی بیوی کو ''ایام'' کی حالت میں طلاق دے دی، اور یہ بات حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ کو بھی بتا دی، انہوں نے نبی علیہ السلام سے اس کا تذکرہ کیا تو انہوں نے فرمایا اسے کہو کہ اپنی بیوی سے رجوع کر لے، جب وہ ''پاک'' ہو جائے تو ان ایام طہارت میں اسے طلاق دے دے، میں نے پوچھا کہ کیا آپ نے وہ طلاق شمار کی تھی جو ''ایام'' کی حالت میں دی تھی؟ انہوں نے کہا کہ اسے شمار نہ کرنے کی کیا وجہ تھی؟ اگر میں ایسا کرتا تو لوگ مجھے بیوقوف سمجھتے۔

(٦١٢٠) حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ بْنُ عَمْرٍو حَدَّثَنَا زَائِدَةُ عَنْ عَمْرٍو يَعْنِي ابْنَ يَحْيَى عَنْ سَعِيدِ بْنِ يَسَارٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ

عُمَرَ قَالَ رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي عَلَى حِمَارٍ وَهُوَ مُتَوَجِّهٌ إِلَى خَيْبَرَ [راجع: ٤٥٢٠].

(۶۱۲۰) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ میں نے نبی علیہ السلام کو گدھے پر نماز پڑھتے ہوئے دیکھا ہے، اس وقت آپ صلی اللہ علیہ وسلم خیبر کو جا رہے تھے۔

(٦١٢١) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَزِيدَ عَنْ عَاصِمِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ زَيْدٍ عَنْ أَبِيهِ عَنِ ابْنِ عُمَرَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يَزَالُ هَذَا الْأَمْرُ فِي قُرَيْشٍ مَا بَقِيَ فِي النَّاسِ اثْنَانِ [راجع: ٤٨٣٢].

(۶۱۲۱) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا خلافت اس وقت تک قریش میں رہے گی جب تک دو آدمی (متفق و متحد) رہیں گے۔

(٦١٢٢) حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ بْنُ عَطَاءٍ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ كَانَ أَحَبَّ الْأَسْمَاءِ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَبْدُ اللَّهِ وَعَبْدُ الرَّحْمَنِ [راجع: ٤٧٧٤].

(۶۱۲۲) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام کے نزدیک سب سے زیادہ پسندیدہ نام عبداللہ اور عبدالرحمٰن تھے۔

(٦١٢٣) حَدَّثَنَا مَكِّيُّ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا حَنْظَلَةُ سَمِعْتُ سَالِمَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ يَقُولُ سَمِعْتُ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عُمَرَ يَقُولُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَنْ جَرَّ ثَوْبَهُ خُيَلَاءَ لَمْ يَنْظُرِ اللَّهُ إِلَيْهِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ.

[راجع: ٥٣٥١]

(۶۱۲۳) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ میں نے جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے کہ جو شخص تکبر کی وجہ سے اپنے کپڑے زمین پر گھسیٹتا ہے، اللہ تعالیٰ قیامت کے دن اس پر نظر رحم نہیں فرمائے گا۔

(٦١٢٤) حَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ أَبِي قُرَّةَ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ يَعْنِي ابْنَ بِلَالٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ دِينَارٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يُسَافَرَ بِالْقُرْآنِ إِلَى أَرْضِ الْعَدُوِّ مَخَافَةَ أَنْ يَنَالَهُ الْعَدُوُّ.

(۶۱۲۴) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے دشمن کے علاقے میں سفر پر جاتے وقت قرآن کریم اپنے ساتھ لے جانے سے منع فرمایا ہے، کیونکہ اندیشہ ہے کہ کہیں وہ دشمن کے ہاتھ نہ لگ جائے۔

(٦١٢٥) حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ بْنُ عَطَاءٍ حَدَّثَنَا مَالِكُ بْنُ أَنَسٍ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنِ الْوِصَالِ فَقِيلَ لَهُ إِنَّكَ تُوَاصِلُ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ إِنِّي لَسْتُ كَهَيْئَتِكُمْ إِنِّي أُطْعَمُ وَأُسْقَى.

[راجع: ٤٧٢١].

(۶۱۲۵) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے رمضان کے مہینے میں ایک ہی سحری سے مسلسل کئی روزے رکھنے سے لوگوں کو روکا تو وہ کہنے لگے کہ آپ ہمیں تو مسلسل کئی دن کا روزہ رکھنے سے منع کر رہے ہیں اور خود رکھ رہے ہیں؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا میں تمہاری طرح نہیں ہوں، مجھے تو اللہ کی طرف سے کھلا پلا دیا جاتا ہے۔

(۶۱۲۶) حَدَّثَنَا عَبِيدَةُ بْنُ حُمَيْدٍ عَنْ مَنْصُورِ بْنِ الْمُعْتَمِرِ عَنْ مُجَاهِدٍ قَالَ دَخَلْتُ أَنَا وَعُرْوَةُ بْنُ الزُّبَيْرِ الْمَسْجِدَ فَإِذَا نَحْنُ بِعَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ فَجَالَسْنَاهُ قَالَ فَإِذَا رِجَالٌ يُصَلُّونَ الضُّحَى فَقُلْنَا يَا أَبَا عَبْدِ الرَّحْمَنِ مَا هَذِهِ الصَّلَاةُ فَقَالَ بِدْعَةٌ فَقُلْنَا لَهُ كَمْ اعْتَمَرَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أَرْبَعًا إِحْدَاهُنَّ فِي رَجَبٍ قَالَ فَاسْتَحْيَيْنَا أَنْ نَرُدَّ عَلَيْهِ قَالَ فَسَمِعْنَا اسْتِنَانَ أُمِّ الْمُؤْمِنِينَ عَائِشَةَ فَقَالَ لَهَا عُرْوَةُ بْنُ الزُّبَيْرِ يَا أُمَّ الْمُؤْمِنِينَ أَلَا تَسْمَعِي مَا يَقُولُ أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ يَقُولُ اعْتَمَرَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَرْبَعًا إِحْدَاهُنَّ فِي رَجَبٍ فَقَالَتْ يَرْحَمُ اللَّهُ أَبَا عَبْدِ الرَّحْمَنِ أَمَا إِنَّهُ لَمْ يَعْتَمِرْ عُمْرَةً إِلَّا وَهُوَ شَاهِدُهَا وَمَا اعْتَمَرَ شَيْئًا فِي رَجَبٍ.

[صححه البخاری (۱۷۷۵)، ومسلم (۱۲۵۵)، وابن خزیمة (۳۰۷۰)، وابن حبان (۳۹٤٥)]. [راجع: ۵۳۸۳].

(۶۱۲۶) مجاہد رحمہ اللہ کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ میں اور عروہ بن زبیر رحمہ اللہ مسجد میں داخل ہوئے، ہم لوگ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما کے پاس پہنچے اور ان کے پاس بیٹھ گئے، وہاں کچھ لوگ چاشت کی نماز پڑھ رہے تھے، ہم نے ان سے پوچھا اے ابوعبدالرحمن! یہ کیسی نماز ہے؟ انہوں نے فرمایا نو ایجاد ہے، ہم نے ان سے پوچھا کہ نبی علیہ السلام نے کتنے عمرے کیے تھے؟ انہوں نے فرمایا چار، جن میں سے ایک رجب میں بھی تھا، ہمیں ان کی بات کی تردید کرتے ہوئے شرم آئی، البتہ اسی وقت ہم نے ام المومنین حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کے مسواک کرنے کی آواز سنی، تو عروہ بن زبیر رحمہ اللہ نے ان سے کہا اے ام المومنین! کیا آپ نے ابوعبدالرحمن کی بات سنی؟ وہ فرما رہے ہیں کہ نبی علیہ السلام نے چار عمرے کیے ہیں جن میں سے ایک رجب میں تھا؟ انہوں نے فرمایا اللہ تعالیٰ ابوعبدالرحمن پر رحم فرمائے، نبی علیہ السلام نے جو عمرہ بھی کیا' وہ اس میں شریک رہے ہیں اور نبی علیہ السلام نے رجب میں کوئی عمرہ نہیں فرمایا۔

(۶۱۲۷) حَدَّثَنَا عَبِيدَةُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي لَيْلَى عَنْ رَجُلٍ يُدْعَى صَدُوعَ وَفِي نُسْخَةٍ صَدَقَةَ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ اعْتَكَفَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الْعَشْرِ الْأَوَاخِرِ قَالَ فَبُنِيَ لَهُ بَيْتٌ مِنْ سَعَفٍ قَالَ فَأَخْرَجَ رَأْسَهُ مِنْهُ ذَاتَ لَيْلَةٍ فَقَالَ أَيُّهَا النَّاسُ إِنَّ الْمُصَلِّيَ إِذَا صَلَّى فَإِنَّهُ يُنَاجِي رَبَّهُ تَبَارَكَ وَتَعَالَى فَلْيَعْلَمْ بِمَا يُنَاجِيهِ وَلَا يَجْهَرْ بَعْضُكُمْ عَلَى بَعْضٍ. [راجع: ٤۹۲۸].

(۶۱۲۷) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام نے ماہ رمضان کے آخری عشرے میں اعتکاف فرمایا، نبی علیہ السلام کے لئے کھجور کی شاخوں سے ایک خیمہ بنا دیا گیا، ایک دن نبی علیہ السلام نے اس میں سے سر نکالا اور ارشاد فرمایا جو شخص بھی نماز پڑھنے کے لیے کھڑا ہوتا ہے درحقیقت وہ اپنے رب سے مناجات کرتا ہے، اس لئے تمہیں معلوم ہونا چاہئے کہ تم اپنے رب سے کیا مناجات کر رہے ہو؟ اور تم نماز میں ایک دوسرے سے اونچی قراءت نہ کیا کرو۔

(۶۱۲۸) حَدَّثَنَا عَبِيدَةُ بْنُ حُمَيْدٍ حَدَّثَنِي عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي فَيُعَرِّضُ الْبَعِيرَ بَيْنَهُ وَبَيْنَ الْقِبْلَةِ وَ قَالَ عُبَيْدُ اللَّهِ سَأَلْتُ نَافِعًا فَقُلْتُ إِذَا ذَهَبَتْ الْإِبِلُ كَيْفَ كَانَ يَصْنَعُ ابْنُ عُمَرَ قَالَ كَانَ يُعَرِّضُ مُؤْخِرَةَ الرَّحْلِ بَيْنَهُ وَبَيْنَ الْقِبْلَةِ. [راجع: ٤٤٦٨].

(۶۱۲۸) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اپنی سواری کو سامنے رکھ کر اسے بطور سترہ آگے کر لیتے اور نماز پڑھ لیتے تھے۔

(۶۱۲۹) حَدَّثَنَا عَبِيدَةُ بْنُ حُمَيْدٍ حَدَّثَنِي الْأَسْوَدُ بْنُ قَيْسٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ عَمْرٍو الْقُرَشِيِّ أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عُمَرَ حَدَّثَهُمْ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ إِنَّا أُمَّةٌ أُمِّيَّةٌ لَا نَحْسُبُ وَلَا نَكْتُبُ وَإِنَّ الشَّهْرَ هَكَذَا وَهَكَذَا وَهَكَذَا ثُمَّ نَقَصَ وَاحِدَةً فِي الثَّالِثَةِ. [راجع: ۵۰۱۷].

(۶۱۲۹) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا ہم امی امت ہیں، حساب کتاب نہیں جانتے، بعض اوقات مہینہ اتنا، اتنا اور اتنا ہوتا ہے، تیسری مرتبہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے انگوٹھا بند کر لیا۔

(۶۱۳۰) حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا أَبِي عَنِ ابْنِ إِسْحَاقَ حَدَّثَنِي نَافِعٌ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ غَدَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ مِنًى حِينَ صَلَّى الصُّبْحَ فِي صَبِيحَةِ يَوْمِ عَرَفَةَ حَتَّى أَتَى عَرَفَةَ فَنَزَلَ بِنَمِرَةَ وَهِيَ مَنْزِلُ الْإِمَامِ الَّذِي كَانَ يَنْزِلُ بِهِ بِعَرَفَةَ حَتَّى إِذَا كَانَ عِنْدَ صَلَاةِ الظُّهْرِ رَاحَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُهَجِّرًا فَجَمَعَ بَيْنَ الظُّهْرِ وَالْعَصْرِ ثُمَّ خَطَبَ النَّاسَ ثُمَّ رَاحَ فَوَقَفَ عَلَى الْمَوْقِفِ مِنْ عَرَفَةَ.

[قال الألباني حسن (ابو داود: ۱۹۱۳)].

(۶۱۳۰) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نو ذی الحجہ کی صبح کو فجر کی نماز پڑھ کر نبی علیہ السلام منیٰ سے روانہ ہوئے اور میدانِ عرفات پہنچ کر مسجد نمرہ کے قریب پڑاؤ ڈالا ''جہاں آج کل امام صاحب آ کر پڑاؤ کرتے ہیں'' جب ظہر کی نماز کا وقت قریب آیا تو نبی علیہ السلام اول وقت ہی میں تشریف لائے اور ظہر اور عصر کی نمازیں اکٹھی ادا کیں، پھر خطبہ ارشاد فرمایا اور اس کے بعد وہاں سے نکل کر میدانِ عرفات میں وقوف کی جگہ پر تشریف لے گئے۔

(۶۱۳۱) حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ حَدَّثَنَا أَبِي عَنِ ابْنِ إِسْحَاقَ حَدَّثَنِي نَافِعٌ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ أَنَّهُ كَانَ يُحِبُّ إِذَا اسْتَطَاعَ أَنْ يُصَلِّيَ الظُّهْرَ بِمِنًى مِنْ يَوْمِ التَّرْوِيَةِ وَذَلِكَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَّى الظُّهْرَ بِمِنًى.

(۶۱۳۱) نافع رحمۃ اللہ علیہ کہتے ہیں کہ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما آٹھ ذی الحجہ کی نماز ظہر حتی المقدور منیٰ میں ادا کرنا پسند فرماتے تھے، کیونکہ نبی علیہ السلام نے بھی اس دن ظہر کی نماز منیٰ میں پڑھی تھی۔

(۶۱۳۲) حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ حَدَّثَنَا أَبِي عَنِ ابْنِ إِسْحَاقَ حَدَّثَنِي نَافِعٌ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَّى حِينَ أَقْبَلَ مِنْ حَجَّتِهِ قَافِلًا فِي تِلْكَ الْبَطْحَاءِ قَالَ ثُمَّ دَخَلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمَدِينَةَ فَأَنَاخَ عَلَى بَابِ مَسْجِدِهِ ثُمَّ دَخَلَهُ فَرَكَعَ فِيهِ رَكْعَتَيْنِ ثُمَّ انْصَرَفَ إِلَى بَيْتِهِ قَالَ نَافِعٌ فَكَانَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ كَذَلِكَ يَصْنَعُ.

(۶۱۳۲) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام جب حج سے واپس تشریف لا رہے تھے تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے وادی بطحاء میں

نماز ادا فرمائی، پھر جب مدینہ منورہ میں داخل ہوئے تو مسجد نبوی کے دروازے پر اپنی اونٹنی کو بٹھا کر مسجد میں داخل ہوئے اور وہاں بھی دو رکعتیں پڑھیں، پھر اپنے گھر تشریف لے گئے، حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما خود بھی اسی طرح کرتے تھے۔

(۶۱۳۳) حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ حَدَّثَنَا أَبِي عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ سَالِمِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ أَلَا إِنَّمَا بَقَاؤُكُمْ فِيمَا سَلَفَ قَبْلَكُمْ مِنَ الْأُمَمِ كَمَا بَيْنَ صَلَاةِ الْعَصْرِ إِلَى غُرُوبِ الشَّمْسِ أُوتِيَ أَهْلُ التَّوْرَاةِ التَّوْرَاةَ فَعَمِلُوا حَتَّى إِذَا انْتَصَفَ النَّهَارُ ثُمَّ عَجَزُوا فَأُعْطُوا قِيرَاطًا قِيرَاطًا ثُمَّ أُوتِيَ أَهْلُ الْإِنْجِيلِ الْإِنْجِيلَ فَعَمِلُوا إِلَى صَلَاةِ الْعَصْرِ ثُمَّ عَجَزُوا فَأُعْطُوا قِيرَاطًا قِيرَاطًا ثُمَّ أُوتِينَا الْقُرْآنَ فَعَمِلْنَا إِلَى غُرُوبِ الشَّمْسِ فَأُعْطِينَا قِيرَاطَيْنِ قِيرَاطَيْنِ فَقَالَ أَهْلُ الْكِتَابَيْنِ أَيْ رَبَّنَا لِمَ أَعْطَيْتَ هَؤُلَاءِ قِيرَاطَيْنِ قِيرَاطَيْنِ وَأَعْطَيْتَنَا قِيرَاطًا قِيرَاطًا وَنَحْنُ كُنَّا أَكْثَرَ عَمَلًا مِنْهُمْ قَالَ اللَّهُ تَعَالَى هَلْ ظَلَمْتُكُمْ مِنْ أُجُورِكُمْ مِنْ شَيْءٍ قَالُوا لَا قَالَ فَهُوَ فَضْلِي أُوتِيهِ مَنْ أَشَاءُ. [راجع: ۶۰۲۹].

(۶۱۳۳) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ میں نے نبی علیہ السلام کو برسرِ منبر یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ گذشتہ لوگوں کے مقابلے میں تمہاری بقاء کی مدت اتنی ہی ہے جیسے عصر اور مغرب کا درمیانی وقت ہوتا ہے، تورات والوں کو تورات دی گئی چنانچہ انہوں نے اس پر عمل کیا لیکن نصف النہار کے وقت وہ اس سے عاجز آ گئے، لہٰذا انہیں ایک ایک قیراط دے دیا گیا، پھر انجیل والوں کو انجیل دی گئی اور انہوں نے اس پر عصر تک عمل کیا لیکن پھر وہ بھی عاجز آ گئے، لہٰذا انہیں بھی ایک ایک قیراط دے دیا گیا، پھر تمہیں قرآن دیا گیا اور تم نے مغرب تک اس پر عمل کیا، چنانچہ تمہیں دو دو قیراط دے دیئے گئے، اس پر اہل تورات و انجیل کہنے لگے پروردگار! ان لوگوں نے محنت تھوڑی کی لیکن انہیں اجر زیادہ ملا، اللہ نے فرمایا کیا میں نے تمہاری مزدوری میں تم پر کچھ ظلم کیا ہے؟ انہوں نے کہا نہیں، اللہ نے فرمایا پھر میں اپنا فضل جسے چاہوں عطاء کر دوں۔

(۶۱۳۴) حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ حَدَّثَنَا أَبِي عَنِ ابْنِ إِسْحَاقَ حَدَّثَنِي نَافِعٌ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ كَانَ رَجُلٌ مِنَ الْأَنْصَارِ لَا يَزَالُ يُغْبَنُ فِي الْبُيُوعِ وَكَانَتْ فِي لِسَانِهِ لُوثَةٌ فَشَكَا إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا يَلْقَى مِنَ الْغَبْنِ فَقَالَ لَهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا أَنْتَ بَايَعْتَ فَقُلْ لَا خِلَابَةَ قَالَ يَقُولُ ابْنُ عُمَرَ فَوَاللَّهِ لَكَأَنِّي أَسْمَعُهُ يُبَايِعُ وَيَقُولُ لَا خِلَابَةَ يُلَجْلِجُ بِلِسَانِهِ. [اخرجه الحميدى (۶۶۲). قال شعيب: صحيح، واسناده حسن].

(۶۱۳۴) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ انصار کا ایک آدمی تھا جسے بیع میں لوگ دھوکہ دے دیتے تھے، اس کی زبان میں لکنت بھی تھی، اس نے نبی علیہ السلام سے اپنے ساتھ ہونے والے دھوکے کی شکایت کی، نبی علیہ السلام نے فرمایا جب تم بیع کیا کرو تو تم یوں کہہ لیا کرو کہ اس بیع میں کوئی دھوکہ نہیں ہے، حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ بخدا یوں محسوس ہوتا ہے جیسے اب بھی میں اسے بیع کرتے ہوئے ''لا خلابہ'' کہتے ہوئے سن رہا ہوں، اور اس کی زبان اڑ رہی ہے۔

(۶۱۳۵) حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ وَسَعْدٌ قَالَا حَدَّثَنَا أَبِي عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ قَالَ وَحَدَّثَنِي نَافِعٌ مَوْلَى عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ

أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عُمَرَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى أَنْ يَخْطُبَ الرَّجُلُ عَلَى خِطْبَةِ أَخِيهِ أَوْ يَبِيعَ عَلَى بَيْعِهِ [راجع: ٤٧٢٢].

(۶۱۳۵) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے اس بات سے منع فرمایا ہے کہ کوئی شخص اپنے بھائی کی بیع پر بیع کرے اور اپنے بھائی کے پیغام نکاح پر اپنا پیغام نکاح بھیجے۔

(٦١٣٦) حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ حَدَّثَنَا أَبِي عَنِ ابْنِ إِسْحَاقَ حَدَّثَنِي عُمَرُ بْنُ حُسَيْنِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ مَوْلَى آلِ حَاطِبٍ عَنْ نَافِعٍ مَوْلَى عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ قَالَ تُوُفِّيَ عُثْمَانُ بْنُ مَظْعُونٍ وَتَرَكَ ابْنَةً لَهُ مِنْ خُوَيْلَةَ بِنْتِ حَكِيمِ بْنِ أُمَيَّةَ بْنِ حَارِثَةَ بْنِ الْأَوْقَصِ قَالَ وَأَوْصَى إِلَى أَخِيهِ قُدَامَةَ بْنِ مَظْعُونٍ قَالَ عَبْدُ اللَّهِ وَهُمَا خَالَايَ قَالَ فَمَضَيْتُ إِلَى قُدَامَةَ بْنِ مَظْعُونٍ أَخْطُبُ ابْنَةَ عُثْمَانَ بْنِ مَظْعُونٍ فَزَوَّجَنِيهَا وَدَخَلَ الْمُغِيرَةُ بْنُ شُعْبَةَ يَعْنِي إِلَى أُمِّهَا فَأَرْغَبَهَا فِي الْمَالِ فَحَطَّتْ إِلَيْهِ وَحَطَّتِ الْجَارِيَةُ إِلَى هَوَى أُمِّهَا فَأَبَيَا حَتَّى ارْتَفَعَ أَمْرُهُمَا إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ قُدَامَةُ بْنُ مَظْعُونٍ يَا رَسُولَ اللَّهِ ابْنَةُ أَخِي أَوْصَى بِهَا إِلَيَّ فَزَوَّجْتُهَا ابْنَ عَمَّتِهَا عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عُمَرَ فَلَمْ أُقَصِّرْ بِهَا فِي الصَّلَاحِ وَلَا فِي الْكَفَاءَةِ وَلَكِنَّهَا امْرَأَةٌ وَإِنَّمَا حَطَّتْ إِلَى هَوَى أُمِّهَا قَالَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هِيَ يَتِيمَةٌ وَلَا تُنْكَحُ إِلَّا بِإِذْنِهَا قَالَ فَانْتُزِعَتْ وَاللَّهِ مِنِّي بَعْدَ أَنْ مَلَكْتُهَا فَزَوَّجُوهَا الْمُغِيرَةَ بْنَ شُعْبَةَ.

[قال البوصيري: هذا اسناد ضعيف موقوف. قال الألباني حسن ابن ماجه (١٨٧٨)].

(۶۱۳۶) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جب حضرت عثمان بن مظعون رضی اللہ عنہ کا انتقال ہوا تو ان کے ورثاء میں ایک بچی تھی جو خویلہ بنت حکیم بن امیہ بن حارثہ بن الاوقص سے پیدا ہوئی تھی، انہوں نے اپنے بھائی حضرت قدامہ بن مظعون رضی اللہ عنہ کو اپنا وصی مقرر کیا تھا، یہ دونوں میرے ماموں تھے، میں نے حضرت قدامہ رضی اللہ عنہ کے پاس حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کی بیٹی سے اپنے لیے پیغام نکاح بھیجا جو انہوں نے قبول کر لیا اور میرے ساتھ اس کی شادی کر دی، اسی دوران حضرت مغیرہ بن شعبہ رضی اللہ عنہ اس کی ماں کے پاس آئے اور اسے مال و دولت کا لالچ دیا، وہ پھسل گئی اور لڑکی بھی اپنی ماں کی رغبت کو دیکھتے ہوئے پھسل گئی، اور دونوں نے اس رشتے سے انکار کر دیا۔

بالآخر یہ معاملہ نبی علیہ السلام کی خدمت میں پیش کیا گیا، حضرت قدامہ رضی اللہ عنہ کہنے لگے یا رسول اللہ! یہ میرے بھائی کی بیٹی ہے، اس نے مجھے خود اس کے متعلق وصیت کی تھی، میں نے اس کا نکاح اس کے پھوپھی زاد بھائی عبداللہ بن عمر سے کر دیا، میں نے جوڑ تلاش کرنے میں اور بہتری و صلاح کو جانچنے میں کسی قسم کی کوتاہی نہیں کی، لیکن یہ بھی ایک عورت ہے اور اپنی ماں کی رغبت دوسری طرف دیکھتے ہوئے پھسل رہی ہے؟ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا یہ یتیم بچی ہے، اس کا نکاح اس کی اجازت کے بغیر نہ کیا جائے، حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ بخدا! اسے میری ملکیت میں آنے کے بعد مجھ سے چھین لیا گیا اور حضرت مغیرہ بن

شعبہ رضی اللہ عنہ سے اس کا نکاح کر دیا گیا۔

(۶۱۳۷) حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ حَدَّثَنَا أَبِي عَنْ صَالِحٍ حَدَّثَنَا نَافِعٌ أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ أَخْبَرَهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ عَلَى الْمِنْبَرِ غِفَارٌ غَفَرَ اللَّهُ لَهَا وَأَسْلَمُ سَالَمَهَا اللَّهُ وَعُصَيَّةُ عَصَتِ اللَّهَ وَرَسُولَهُ.

[صححه البخاري (۳۵۱۳)، ومسلم (۲۵۱۸)].

(۶۱۳۷) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے برسر منبر ارشاد فرمایا قبیلۂ غفار اللہ اس کی بخشش کرے، قبیلۂ اسلم اللہ اسے سلامت رکھے اور ''عصیہ'' نے اللہ اور اس کے رسول کی نافرمانی کی۔

(۶۱۳۸) حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ حَدَّثَنَا أَبِي عَنْ صَالِحٍ حَدَّثَنَا نَافِعٌ أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عُمَرَ قَالَ إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يَدْخُلُ أَهْلُ الْجَنَّةِ الْجَنَّةَ قَالَ أَبِي وَحَدَّثَنَاه سَعْدٌ قَالَ يُدْخِلُ اللَّهُ أَهْلَ الْجَنَّةِ الْجَنَّةَ وَأَهْلَ النَّارِ النَّارَ ثُمَّ يَقُومُ مُؤَذِّنٌ بَيْنَهُمْ فَيَقُولُ يَا أَهْلَ الْجَنَّةِ لَا مَوْتَ وَيَا أَهْلَ النَّارِ لَا مَوْتَ كُلٌّ خَالِدٌ فِيمَا هُوَ فِيهِ.

[صححه البخاري (۶۵۴۴)، ومسلم (۲۸۵۰)].

(۶۱۳۸) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا جب اہل جنت، جنت میں اور جہنمی جہنم میں چلے جائیں گے تو ایک منادی پکار کر کہے گا اے اہل جنت! یہاں تمہیں موت نہ آئے گی، اور اے اہل جہنم! یہاں تمہیں موت نہ آئے گی، سب اپنی اپنی جگہ ہمیشہ رہیں گے۔

(۶۱۳۹) حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ حَدَّثَنَا أَبِي عَنْ صَالِحٍ حَدَّثَنَا نَافِعٌ أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ أَخْبَرَهُ أَنَّ الْمَسْجِدَ كَانَ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَبْنِيًّا بِاللَّبِنِ وَسَقْفُهُ الْجَرِيدُ وَعُمُدُهُ خَشَبُ النَّخْلِ فَلَمْ يَزِدْ فِيهِ أَبُو بَكْرٍ شَيْئًا وَزَادَ فِيهِ عُمَرُ وَبَنَاهُ عَلَى بِنَائِهِ فِي عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِاللَّبِنِ وَالْجَرِيدِ وَأَعَادَ عُمُدَهُ خَشَبًا ثُمَّ غَيَّرَهُ عُثْمَانُ فَزَادَ فِيهِ زِيَادَةً كَثِيرَةً وَبَنَى جِدَارَهُ بِالْحِجَارَةِ الْمَنْقُوشَةِ وَالْقَصَّةِ وَجَعَلَ عُمُدَهُ مِنْ حِجَارَةٍ مَنْقُوشَةٍ وَسَقْفَهُ بِالسَّاجِ [صححه البخاري (۴۴۶)، وابن خزيمة (۱۳۲۴)، وابن حبان (۱۶۰۱)].

(۶۱۳۹) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام کے دور باسعادت میں مسجد نبوی کچی اینٹوں سے بنی ہوئی تھی، اس کی چھت پر ٹہنیاں ڈال دی گئی تھیں اور اس کے ستون کھجور کے درخت کی لکڑی کے تھے، حضرت صدیق اکبر رضی اللہ عنہ نے اپنے دور خلافت میں اس تعمیر میں کچھ اضافہ نہ کیا، حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ نے اس کی تعمیر میں کچھ اضافہ کیا لیکن اس کی بنیاد اسی تعمیر کو بنایا جو نبی علیہ السلام کے دور باسعادت میں تھی یعنی کچی اینٹیں اور ٹہنیاں اور ستونوں میں بھی نئی لکڑی لگوا دی، حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ نے سب سے پہلے اس کی عمارت میں تبدیلیاں کیں اور اس میں بہت زیادہ اضافے کیے، انہوں نے اس کی دیوار منقش پتھروں اور چونے سے تعمیر کروائی، اس کے ستون منقش پتھروں سے بنوائے اور چھت پر ساگوان کی لکڑی ڈالی۔

(۶۱۴۰) حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ حَدَّثَنِي ابْنُ أَخِي ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عَمِّهِ مُحَمَّدِ بْنِ مُسْلِمٍ أَخْبَرَنِي سَالِمُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ

عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ قَالَ إِنَّ مُهَلَّ أَهْلِ الْمَدِينَةِ ذُو الْحُلَيْفَةِ وَمُهَلَّ أَهْلِ الشَّامِ مَهْيَعَةُ وَهِيَ الْجُحْفَةُ وَمُهَلَّ أَهْلِ نَجْدٍ قَرْنٌ قَالَ سَالِمٌ سَمِعْتُ عَبْدَ اللَّهِ يَقُولُ سَمِعْتُ هَؤُلَاءِ الْكَلِمَاتِ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ. [راجع: ٤٥٥٥].

(۶۱۴۰) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ اہل مدینہ کے لئے ذوالحلیفہ، اہل شام کے لئے جحفہ اور اہل نجد کے لئے قرن مواقیت ہیں اور حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ میں نے یہ چیزیں نبی علیہ السلام سے سنی ہیں۔

(۶۱۴۱) حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ أَخْبَرَنِي ابْنُ أَخِي ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عَمِّهِ أَخْبَرَنَا سَالِمُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عُمَرَ قَالَ طَلَّقْتُ امْرَأَتِي وَهِيَ حَائِضٌ فَذَكَرَ عُمَرُ ذَلِكَ لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فَتَغَيَّظَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثُمَّ قَالَ لِيُرَاجِعْهَا حَتَّى تَحِيضَ حَيْضَةً مُسْتَقْبَلَةً سِوَى حَيْضَتِهَا الَّتِي طَلَّقَهَا فِيهَا فَإِنْ بَدَا لَهُ أَنْ يُطَلِّقَهَا فَلْيُطَلِّقْهَا طَاهِرًا مِنْ حَيْضَتِهَا قَبْلَ أَنْ يَمَسَّهَا فَذَلِكَ الطَّلَاقُ لِلْعِدَّةِ كَمَا أَمَرَ اللَّهُ تَعَالَى وَكَانَ عَبْدُ اللَّهِ طَلَّقَهَا تَطْلِيقَةً فَحُسِبَتْ مِنْ طَلَاقِهَا وَرَاجَعَهَا عَبْدُ اللَّهِ كَمَا أَمَرَهُ. [راجع: ٥٢٧٠].

(۶۱۴۱) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ میں نے اپنی بیوی کو ایام کی حالت میں طلاق دے دی تھی، حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے جا کر نبی علیہ السلام کو یہ بات بتائی، تو نبی علیہ السلام سخت ناراض ہوئے اور فرمایا اسے کہو کہ وہ اس سے رجوع کر لے، پھر اگر وہ اسے طلاق دینا ہی چاہے تو اس کے قریب جانے سے پہلے طہر کے دوران دے، یہ طلاق کا وہ طریقہ ہے جس کے مطابق اللہ نے طلاق دینے کی اجازت دی ہے، چونکہ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما نے اسے ایک طلاق دے دی تھی لہٰذا اسے شمار کیا گیا اور حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما نے نبی علیہ السلام کے حکم کے مطابق اس سے رجوع کر لیا۔ فرمایا یہ بتاؤ، کیا تم اسے بیوقوف اور احمق ثابت کرنا چاہتے ہو (طلاق کیوں نہ ہوگی)

(۶۱۴۲) حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ حَدَّثَنَا أَبِي عَنْ صَالِحٍ قَالَ ابْنُ شِهَابٍ حَدَّثَنِي حَمْزَةُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ أَنَّهُ سَمِعَ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عُمَرَ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَيْنَا أَنَا نَائِمٌ أُتِيتُ بِقَدَحِ لَبَنٍ فَشَرِبْتُ مِنْهُ حَتَّى إِنِّي لَأَرَى الرِّيَّ يَخْرُجُ مِنْ أَطْرَافِي فَأَعْطَيْتُ فَضْلِي عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ فَقَالَ مَنْ حَوْلَهُ فَمَا أَوَّلْتَ ذَلِكَ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ الْعِلْمَ. [راجع: ٥٥٥٤].

(۶۱۴۲) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ میں نے نبی علیہ السلام کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ ایک مرتبہ خواب میں میرے پاس دودھ کا ایک پیالہ لایا گیا، میں نے اسے اتنا پیا کہ میرے ناخنوں سے دودھ نکلنے لگا، پھر میں نے اپنا پس خوردہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ کو دے دیا، کسی نے پوچھا یا رسول اللہ! آپ نے اس کی کیا تعبیر لی؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا علم۔

(۶۱۴۳) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَالِمٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُحَدِّثُ بَيْنَمَا أَنَا نَائِمٌ رَأَيْتُنِي أُتِيتُ بِقَدَحٍ فَذَكَرَهُ [قال شعيب: اسناده صحيح]. [انظر: ٦٣٤٣].

(۶۱۴۳) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۶۱۴۴) حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ حَدَّثَنَا أَبِي عَنْ صَالِحٍ حَدَّثَنَا نَافِعٌ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ قَالَ قَامَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَكَرَ الْمَسِيحَ الدَّجَّالَ فَقَالَ إِنَّ اللَّهَ تَعَالَى لَيْسَ بِأَعْوَرَ أَلَا إِنَّ الْمَسِيحَ الدَّجَّالَ أَعْوَرُ عَيْنِ الْيُمْنَى كَأَنَّ عَيْنَهُ عِنَبَةٌ طَافِيَةٌ. [راجع: ٤٨٠٤].

(۶۱۴۴) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ایک دن کھڑے ہو کر مسیح دجال کا تذکرہ کیا اور فرمایا اللہ تعالیٰ کانا نہیں ہے، یاد رکھو! مسیح دجال دائیں آنکھ سے کانا ہوگا، اور اس کی آنکھ انگور کے دانے کی طرح پھولی ہوئی ہوگی۔

(۶۱۴۵) حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ حَدَّثَنَا أَبِي عَنْ صَالِحٍ حَدَّثَنِي نَافِعٌ أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عُمَرَ أَخْبَرَهُ قَالَ اطَّلَعَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى أَهْلِ الْقَلِيبِ بِبَدْرٍ ثُمَّ نَادَاهُمْ فَقَالَ يَا أَهْلَ الْقَلِيبِ هَلْ وَجَدْتُمْ مَا وَعَدَكُمْ رَبُّكُمْ حَقًّا قَالَ أُنَاسٌ مِنْ أَصْحَابِهِ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَتُنَادِي نَاسًا أَمْوَاتًا فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا أَنْتُمْ بِأَسْمَعَ لِمَا قُلْتُ مِنْهُمْ. [اخرجه عبد بن حميد (٧٦٢) والبخاري: ٢/١٢٢].

(۶۱۴۵) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام غزوۂ بدر کے دن اس کنوئیں کے پاس آ کر کھڑے ہوئے جس میں صنادید قریش کی لاشیں پڑی تھیں، اور انہیں پکار کر فرمانے لگے اے کنوئیں والو! کیا تم نے اپنے رب کے وعدے کو سچا پایا؟ بعض صحابہ رضی اللہ عنہم نے عرض کیا یا رسول اللہ! کیا آپ مردوں کو پکار رہے ہیں؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا میں ان سے جو کہہ رہا ہوں وہ تم ان سے زیادہ نہیں سن رہے۔

(۶۱۴۶) حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ حَدَّثَنِي ابْنُ أَخِي ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عَمِّهِ قَالَ أَخْبَرَنِي سَالِمُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُهِلُّ وَهُوَ مُلَبِّدٌ يَقُولُ لَبَّيْكَ اللَّهُمَّ لَبَّيْكَ لَبَّيْكَ لَا شَرِيكَ لَكَ لَبَّيْكَ إِنَّ الْحَمْدَ وَالنِّعْمَةَ لَكَ وَالْمُلْكَ لَا شَرِيكَ لَكَ قَالَ وَ سَمِعْتُ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ يُهِلُّ بِإِهْلَالِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَيَزِيدُ فِيهَا لَبَّيْكَ وَسَعْدَيْكَ وَالْخَيْرُ فِي يَدَيْكَ وَالرَّغْبَاءُ إِلَيْكَ وَالْعَمَلُ. [صححه البخاري (١٣٧٠)]. [راجع: ٤٨٩٥].

(۶۱۴۶) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو سر کے بال جمائے یوں تلبیہ پڑھتے ہوئے سنا ہے کہ میں حاضر ہوں اے اللہ! میں حاضر ہوں، میں حاضر ہوں آپ کا کوئی شریک نہیں، میں حاضر ہوں، تمام تعریفیں اور تمام نعمتیں آپ کے لئے ہیں، حکومت بھی آپ ہی کی ہے، آپ کا کوئی شریک نہیں، حضرت عمر رضی اللہ عنہ اس میں یہ اضافہ فرماتے تھے کہ میں حاضر ہوں، میں حاضر ہوں، میں تیری خدمت میں آ گیا ہوں، ہر قسم کی خیر آپ کے ہاتھ میں ہے، میں حاضر ہوں، تمام رغبتیں اور عمل آپ ہی کے لئے ہیں۔

(۶۱۴۷) حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ حَدَّثَنِي ابْنُ أَخِي ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عَمِّهِ أَخْبَرَنِي سَالِمُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عُمَرَ أَخْبَرَهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ تُقَاتِلُكُمْ يَهُودُ فَتُسَلَّطُونَ عَلَيْهِمْ حَتَّى يَقُولَ الْحَجَرُ يَا

مُسْلِمُ هَذَا يَهُودِيٌّ وَرَائِي فَاقْتُلْهُ [راجع: ٦٠٣٢].

(۶۱۴۷) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ میں نے نبی علیہ السلام کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ یہودی تم سے قتال کریں گے اور تم ان پر غالب آ جاؤ گے، حتیٰ کہ اگر کوئی یہودی کسی پتھر کے نیچے چھپا ہوگا تو وہ پتھر مسلمانوں سے پکار پکار کر کہے گا کہ یہ میرے نیچے یہودی چھپا ہوا ہے، آ کر اسے قتل کرو۔

(٦١٤٨) حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ حَدَّثَنَا ابْنُ أَخِي ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عَمِّهِ أَخْبَرَنِي سَالِمُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ قَالَ صَلَّى لَنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْعِشَاءَ وَهِيَ الَّتِي يَدْعُو النَّاسُ الْعَتَمَةَ ثُمَّ انْصَرَفَ فَأَقْبَلَ عَلَيْنَا فَقَالَ أَرَأَيْتُمْ لَيْلَتَكُمْ هَذِهِ فَإِنَّ رَأْسَ مِائَةِ سَنَةٍ مِنْهَا لَا يَبْقَى مِمَّنْ هُوَ الْيَوْمَ عَلَى ظَهْرِ الْأَرْضِ أَحَدٌ. [انظر: ٥٦١٧]

(۶۱۴۸) حضرت عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے (اپنی زندگی کے آخری ایام میں) ایک مرتبہ عشاء کی نماز پڑھائی، یہ وہی نماز ہے جسے لوگ "عتمہ" بھی کہتے ہیں جب سلام پھیر چکے تو کھڑے ہو گئے اور فرمایا کہ آج کی رات کو یاد رکھنا، کیونکہ اس کے پورے سو سال بعد روئے زمین پر جو آج موجود ہیں ان میں سے کوئی بھی باقی نہ بچے گا۔

(٦١٤٩) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ أَبِي غَنِيَّةَ حَدَّثَنَا أَبِي عَنْ جَبَلَةَ بْنِ سُحَيْمٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا أَكَلَ أَحَدُكُمْ مَعَ صَاحِبِهِ فَلَا يَقْرِنَنَّ حَتَّى يَسْتَأْمِرَهُ يَعْنِي التَّمْرَ [راجع: ٤٥١٣]

(۶۱۴۹) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا اپنے ساتھیوں کی اجازت کے بغیر ایک ساتھ کئی کھجوریں مت کھایا کرو۔

(٦١٥٠) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ حَدَّثَنَا أَبِي عَنْ جَبَلَةَ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ جَرَّ ثَوْبَهُ خُيَلَاءَ لَمْ يَنْظُرِ اللَّهُ إِلَيْهِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ [راجع: ٥٠٣٨].

(۶۱۵۰) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جو شخص تکبر کی وجہ سے اپنے کپڑے گھسیٹتا ہوا چلتا ہے (کپڑے زمین پر گھسٹتے جاتے ہیں) اللہ قیامت کے دن اس پر نظر رحم نہ فرمائے گا۔

(٦١٥١) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ عَنْ أَنَسِ بْنِ سِيرِينَ قَالَ كُنْتُ مَعَ ابْنِ عُمَرَ بِعَرَفَاتٍ فَلَمَّا كَانَ حِينَ رَاحَ رُحْتُ مَعَهُ حَتَّى أَتَى الْإِمَامَ فَصَلَّى مَعَهُ الْأُولَى وَالْعَصْرَ ثُمَّ وَقَفَ مَعَهُ وَأَنَا وَأَصْحَابٌ لِي حَتَّى أَفَاضَ الْإِمَامُ فَأَفَضْنَا مَعَهُ حَتَّى انْتَهَيْنَا إِلَى الْمَضِيقِ دُونَ الْمَأْزِمَيْنِ فَأَنَاخَ وَأَنَخْنَا وَنَحْنُ نَحْسَبُ أَنَّهُ يُرِيدُ أَنْ يُصَلِّيَ فَقَالَ غُلَامُهُ الَّذِي يُمْسِكُ رَاحِلَتَهُ إِنَّهُ لَيْسَ يُرِيدُ الصَّلَاةَ وَلَكِنَّهُ ذَكَرَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمَّا انْتَهَى إِلَى هَذَا الْمَكَانِ قَضَى حَاجَتَهُ فَهُوَ يُحِبُّ أَنْ يَقْضِيَ حَاجَتَهُ

(۶۱۵۱) انس بن سیرین رحمۃ اللہ علیہ کہتے ہیں کہ میں میدان عرفات میں حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما کے ساتھ تھا، جب وہ روانہ ہوئے تو میں بھی ان کے ساتھ چل پڑا، وہ امام کے پاس پہنچے اور اس کے ساتھ ظہر اور عصر کی نماز اکٹھی پڑھی، پھر اس کے ساتھ وقوف کیا،

میں اور میرے کچھ ساتھی بھی ان کے ساتھ شریک تھے، یہاں تک کہ جب امام روانہ ہوا تو ہم بھی اس کے ساتھ روانہ ہو گئے، حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما جب ایک تنگ راستے پر پہنچے تو انہوں نے اپنی اونٹنی کو بٹھایا، ہم نے بھی اپنی اونٹنیوں کو بٹھا لیا، ہم یہ سمجھ رہے تھے کہ وہ نماز پڑھنا چاہتے ہیں، لیکن ان کے غلام نے ''جوان کی سواری کو تھامے ہوئے تھا'' بتایا کہ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما نماز نہیں پڑھنا چاہتے، دراصل انہیں یہ بات یاد آ گئی ہے کہ نبی علیہ السلام جب اس جگہ پر پہنچے تھے تو قضاء حاجت فرمائی تھی، اس لئے ان کی خواہش یہ ہے کہ اس سنت کو بھی پورا کرتے ہوئے قضاء حاجت کر لیں۔

(۶۱۵۲) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ عَنْ مُسْلِمِ بْنِ يَنَّاقٍ قَالَ كُنْتُ مَعَ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ فِي مَجْلِسِ بَنِي عَبْدِ اللَّهِ بِمَكَّةَ فَمَرَّ عَلَيْنَا فَتًى مُسْبِلٌ إِزَارَهُ فَقَالَ هَلُمَّ يَا فَتَى فَأَتَاهُ فَقَالَ مَنْ أَنْتَ قَالَ أَنَا أَحَدُ بَنِي بَكْرِ بْنِ سَعْدٍ قَالَ أَتُحِبُّ أَنْ يَنْظُرَ اللَّهُ إِلَيْكَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ قَالَ نَعَمْ قَالَ فَارْفَعْ إِزَارَكَ إِذًا فَإِنِّي سَمِعْتُ أَبَا الْقَاسِمِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ بِأُذُنَيَّ هَاتَيْنِ وَأَهْوَى بِإِصْبَعَيْهِ إِلَى أُذُنَيْهِ يَقُولُ مَنْ جَرَّ إِزَارَهُ لَا يُرِيدُ بِهِ إِلَّا الْخُيَلَاءَ لَمْ يَنْظُرْ اللَّهُ إِلَيْهِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ[راجع: ۵۰۵۰].

(۶۱۵۲) مسلم بن یناق رحمۃ اللہ علیہ کہتے ہیں کہ میں بنو عبداللہ کی مجلس میں حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما کے ساتھ بیٹھا ہوا تھا کہ ایک قریشی نوجوان ٹخنوں سے نیچے شلوار لٹکائے وہاں سے گذرا، حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما نے اسے بلایا اور پوچھا تم کس خاندان سے تعلق رکھتے ہو؟ اس نے کہا بنو بکر سے، فرمایا کیا تم یہ چاہتے ہو کہ اللہ تعالیٰ قیامت کے دن تم پر نظر رحم فرمائیں؟ اس نے کہا جی ہاں! فرمایا اپنی شلوار اونچی کرو، میں نے ابوالقاسم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے اپنے ان دو کانوں سے سنا ہے کہ جو شخص صرف تکبر کی وجہ سے اپنی شلوار زمین پر کھینچتا ہے اللہ اس پر قیامت کے دن نظر رحم نہ فرمائے گا۔

(۶۱۵۳) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ أَخْبَرَنَا أَيُّوبُ عَنْ نَافِعٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ إِذَا قَعَدَ يَتَشَهَّدُ وَضَعَ يَدَهُ الْيُسْرَى عَلَى رُكْبَتِهِ الْيُسْرَى وَوَضَعَ يَدَهُ الْيُمْنَى عَلَى رُكْبَتِهِ الْيُمْنَى وَعَقَدَ ثَلَاثًا وَخَمْسِينَ وَدَعَا[صححه مسلم (۵۸۰)، وابن خزيمة (۷۱۷)]. [انظر: ۶۳۴۸].

(۶۱۵۳) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام جب تشہد میں بیٹھتے تو اپنے بائیں ہاتھ کو بائیں گھٹنے پر اور دائیں ہاتھ کو دائیں گھٹنے پر رکھ لیتے اور ۵۳ کا عدد بنانے والی انگلی کو بند کر لیتے اور دعاء فرماتے۔

(۶۱۵۴) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي زِيَادٍ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَا مِنْ أَيَّامٍ أَعْظَمُ عِنْدَ اللَّهِ وَلَا أَحَبُّ إِلَيْهِ الْعَمَلُ فِيهِنَّ مِنْ هَذِهِ الْأَيَّامِ الْعَشْرِ فَأَكْثِرُوا فِيهِنَّ مِنْ التَّهْلِيلِ وَالتَّكْبِيرِ وَالتَّحْمِيدِ[راجع: ۵۴۴۶].

(۶۱۵۴) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا عشرہ ذی الحجہ سے بڑھ کر کوئی دن اللہ کی نگاہوں میں معظم نہیں اور نہ ہی ان کے علاوہ کسی اور دن میں اعمال اتنے زیادہ پسند ہیں، اس لئے ان دنوں میں تہلیل و تکبیر اور

تحمید کی کثرت کیا کرو۔

(٦١٥٥) حَدَّثَنَا عِصَامُ بْنُ خَالِدٍ حَدَّثَنَا شُعَيْبُ بْنُ أَبِي حَمْزَةَ وَأَبُو الْيَمَانِ قَالَ أَخْبَرَنَا شُعَيْبُ بْنُ أَبِي حَمْزَةَ عَنِ الزُّهْرِيِّ حَدَّثَنِي سَالِمُ بْنُ عَبْدِاللَّهِ عَنْ عَبْدِاللَّهِ بْنِ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُسَبِّحُ وَهُوَ عَلَى ظَهْرِ رَاحِلَتِهِ لَا يُبَالِي حَيْثُ كَانَ وَجْهُهُ وَيُومِئُ بِرَأْسِهِ إِيمَاءً وَكَانَ ابْنُ عُمَرَ يَفْعَلُ ذَلِكَ [راجع: ٤٥١٨].

(٦١٥٥) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام اپنی سواری پر ''خواہ اس کا رخ کسی بھی سمت میں ہوتا'' نفل نماز پڑھ لیا کرتے تھے اور سر سے اشارہ فرماتے تھے، حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما بھی اسی طرح کرتے تھے۔

(٦١٥٦) حَدَّثَنَا أَبُو الْمُغِيرَةِ حَدَّثَنَا الْأَوْزَاعِيُّ أَخْبَرَنِي عَبْدَةُ بْنُ أَبِي لُبَابَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ قَالَ أَخَذَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِبَعْضِ جَسَدِي فَقَالَ اعْبُدْ اللَّهَ كَأَنَّكَ تَرَاهُ وَكُنْ فِي الدُّنْيَا كَأَنَّكَ غَرِيبٌ أَوْ عَابِرُ سَبِيلٍ.

(٦١٥٦) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ایک مرتبہ میرے جسم کے کسی حصے کو پکڑ کر فرمایا اللہ کی عبادت اس طرح کیا کرو کہ گویا تم اسے دیکھ رہے ہو، دنیا میں اس طرح رہو جیسے کوئی مسافر یا راہ گذر ہوتا ہے۔

(٦١٥٧) حَدَّثَنَا أَبُو الْمُغِيرَةِ حَدَّثَنَا الْأَوْزَاعِيُّ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ أَنَّ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ سَأَلَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَيَنَامُ أَحَدُنَا وَهُوَ جُنُبٌ قَالَ نَعَمْ وَيَتَوَضَّأُ.

[اخرجه النسائي في الكبرى. قال شعيب: اسناده صحيح].

(٦١٥٧) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے نبی علیہ السلام سے پوچھا اگر کوئی آدمی اختیاری طور پر ناپاک ہو جائے تو کیا اسی حال میں سو سکتا ہے؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا ہاں! وضو کر لے اور سو جائے۔

(٦١٥٨) حَدَّثَنَا أَبُو الْمُغِيرَةِ حَدَّثَنَا الْأَوْزَاعِيُّ حَدَّثَنَا الْمُطَّلِبُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْمُطَّلِبِ الْمَخْزُومِيُّ أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عُمَرَ كَانَ يَتَوَضَّأُ ثَلَاثًا ثَلَاثًا وَيُسْنِدُ ذَلِكَ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ [راجع: ٣٥٢٦].

(٦١٥٨) مطلب بن عبداللہ کہتے ہیں کہ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما اعضاء وضو کو تین تین مرتبہ دھوتے تھے اور اس کی نسبت نبی علیہ السلام کی طرف کرتے تھے۔

(٦١٥٩) حَدَّثَنَا أَبُو الْمُغِيرَةِ حَدَّثَنَا الْأَوْزَاعِيُّ عَنْ أَيُّوبَ بْنِ مُوسَى عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَّى صَلَاةَ الْخَوْفِ بِإِحْدَى الطَّائِفَتَيْنِ رَكْعَةً وَسَجْدَتَيْنِ وَالطَّائِفَةُ الْأُخْرَى مُوَاجِهَةُ الْعَدُوِّ ثُمَّ انْصَرَفَتْ الطَّائِفَةُ الَّتِي مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَقْبَلَتْ الطَّائِفَةُ الْأُخْرَى فَصَلَّى بِهَا النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَكْعَةً وَسَجْدَتَيْنِ ثُمَّ سَلَّمَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثُمَّ قَامَ كُلُّ رَجُلٍ مِنْ الطَّائِفَتَيْنِ فَرَكَعَ لِنَفْسِهِ رَكْعَةً وَسَجْدَتَيْنِ [صححه البخاري (٩٤٢)، ومسلم (٨٣٦)، وابن حبان (٢٨٨٧)]. [انظر: ٦٤٣١].

(۶۱۵۹) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے صلوۃ الخوف اس طرح پڑھائی ہے کہ ایک گروہ کو اپنے پیچھے کھڑا کر کے ایک رکوع اور دو سجدے کروائے، دوسرا گروہ دشمن کے سامنے کھڑا رہا، پھر نبی علیہ السلام کے ساتھ جس گروہ نے ایک رکعت پڑھی تھی، وہ چلا گیا اور دوسرا گروہ آ گیا، نبی علیہ السلام نے انہیں بھی ایک رکوع اور دو سجدے کروائے، اور نبی علیہ السلام نے سلام پھیر دیا، اس کے بعد دونوں گروہوں کے ہر آدمی نے کھڑے ہو کر خود ہی ایک رکعت دو سجدوں کے ساتھ پڑھ لی۔

(۶۱۶۰) حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَيَّاشٍ وَعِصَامُ بْنُ خَالِدٍ قَالَا حَدَّثَنَا ابْنُ ثَوْبَانَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ مَكْحُولٍ عَنْ جُبَيْرِ بْنِ نُفَيْرٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ اللَّهَ يَقْبَلُ تَوْبَةَ الْعَبْدِ مَا لَمْ يُغَرْغِرْ.

[قال الترمذي: حسن غريب. قال الألباني: حسن (ابن ماجة: ٤٢٥٣، الترمذي: ٣٥٣٧)]. [انظر: ٦٤٠٨].

(۶۱۶۰) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا اللہ تعالیٰ بندہ کی توبہ نزع کی کیفیت طاری ہونے سے پہلے تک بھی قبول فرما لیتا ہے۔

(۶۱۶۱) حَدَّثَنَا أَبُو الْمُغِيرَةِ حَدَّثَنَا صَفْوَانُ عَنْ شُرَيْحِ بْنِ عُبَيْدٍ الْحَضْرَمِيِّ أَنَّهُ سَمِعَ الزُّبَيْرَ بْنَ الْوَلِيدِ يُحَدِّثُ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا غَزَا أَوْ سَافَرَ فَأَدْرَكَهُ اللَّيْلُ قَالَ يَا أَرْضُ رَبِّي وَرَبُّكِ اللَّهُ أَعُوذُ بِاللَّهِ مِنْ شَرِّكِ وَشَرِّ مَا فِيكِ وَشَرِّ مَا خُلِقَ فِيكِ وَشَرِّ مَا دَبَّ عَلَيْكِ أَعُوذُ بِاللَّهِ مِنْ شَرِّ كُلِّ أَسَدٍ وَأَسْوَدَ وَحَيَّةٍ وَعَقْرَبٍ وَمِنْ شَرِّ سَاكِنِ الْبَلَدِ وَمِنْ شَرِّ وَالِدٍ وَمَا وَلَدَ.

[صححه ابن خزيمة (٢٥٧٢)، والحاكم (١/٤٤٦). قال الألباني: ضعيف (ابو داود: ٢٦٠٣)].

(۶۱۶۱) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام اگر کسی سفر یا غزوہ میں ہوتے اور رات کا وقت آ جاتا تو یہ دعاء فرماتے کہ اے زمین! میرا اور تیرا رب اللہ ہے، میں تیرے شر، تجھ میں موجود شر، تیرے اندر پیدا کی گئی چیزوں کے شر اور تجھ پر چلنے والوں کے شر سے اللہ کی پناہ میں آتا ہوں، میں ہر شیر اور کالی چیز سے، سانپ اور بچھو سے، اہلیان شہر کے شر سے اور والد اور اولاد کے شر سے اللہ کی پناہ میں آتا ہوں۔

(۶۱۶۲) حَدَّثَنَا أَبُو الْمُغِيرَةِ حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ عَمْرٍو أَبُو عُثْمَانَ الْأَحْمُوسِيُّ حَدَّثَنِي الْمُخَارِقُ بْنُ أَبِي الْمُخَارِقِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ أَنَّهُ سَمِعَهُ يَقُولُ إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ حَوْضِي كَمَا بَيْنَ عَدَنَ وَعَمَّانَ أَبْرَدُ مِنَ الثَّلْجِ وَأَحْلَى مِنَ الْعَسَلِ وَأَطْيَبُ رِيحًا مِنَ الْمِسْكِ أَكْوَابُهُ مِثْلُ نُجُومِ السَّمَاءِ مَنْ شَرِبَ مِنْهُ شَرْبَةً لَمْ يَظْمَأْ بَعْدَهَا أَبَدًا أَوَّلُ النَّاسِ عَلَيْهِ وُرُودًا صَعَالِيكُ الْمُهَاجِرِينَ قَالَ قَائِلٌ وَمَنْ هُمْ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ الشَّعِثَةُ رُؤُوسُهُمْ الشَّحِبَةُ وُجُوهُهُمْ الدَّنِسَةُ ثِيَابُهُمْ لَا يُفْتَحُ لَهُمْ السُّدَدُ وَلَا يَنْكِحُونَ الْمُتَنَعِّمَاتِ الَّذِينَ يُعْطُونَ كُلَّ الَّذِي عَلَيْهِمْ وَلَا يَأْخُذُونَ الَّذِي لَهُمْ

(۶۱۶۲) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ انہوں نے نبی علیہ السلام کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ میرا حوض عدن اور عمان کے

درمیانی فاصلے جتنا بڑا ہے، اس کا پانی برف سے زیادہ ٹھنڈا، شہد سے زیادہ شیریں اور مشک سے زیادہ خوشبودار ہے، اس کے آبخورے آسمان کے ستاروں کے برابر ہیں، جو شخص اس کا ایک گھونٹ پی لے گا وہ کبھی پیاسا نہ ہوگا اور سب سے پہلے اس حوض پر آنے والے مفلوک مہاجرین ہوں گے، کسی نے پوچھا یا رسول اللہ! وہ کون لوگ ہوں گے؟ فرمایا پراگندہ بال، دھنسے ہوئے چہروں اور میلے کچیلے کپڑوں والے، جن کے لئے دنیا میں دروازے نہیں کھولے جاتے، ناز ونعمت میں پلی ہوئی لڑکیوں سے ان کا رشتہ قبول نہیں کیا جاتا اور جو اپنی ہر ذمہ داری پوری کرتے ہیں اور اپنا حق وصول نہیں کرتے۔

(٦١٦٣) حَدَّثَنَا الْحَكَمُ بْنُ نَافِعٍ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ عَيَّاشٍ عَنْ صَالِحِ بْنِ كَيْسَانَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَرْفَعُ يَدَيْهِ حَذْوَ مَنْكِبَيْهِ حِينَ يُكَبِّرُ وَيَفْتَتِحُ الصَّلَاةَ وَحِينَ يَرْكَعُ وَحِينَ يَسْجُدُ [قال الألباني: صحيح (ابن ماجة: ٨٦٠). قال شعيب: صحيح دون رفع اليدين عند السجود].

(٦١٦٣) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام تکبیر کہہ کر نماز شروع کرتے وقت اور رکوع سجدہ کرتے وقت کندھوں کے برابر رفع یدین کرتے تھے۔

(٦١٦٤) حَدَّثَنَا الْحَكَمُ بْنُ نَافِعٍ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ عَيَّاشٍ عَنْ صَالِحِ بْنِ كَيْسَانَ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِثْلَ ذَلِكَ

(٦١٦٤) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے بھی مروی ہے۔

(٦١٦٥) حَدَّثَنَا الْحَكَمُ بْنُ نَافِعٍ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ يَعْنِي ابْنَ أَبِي مَرْيَمَ عَنْ ضَمْرَةَ بْنِ حَبِيبٍ قَالَ قَالَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ أَمَرَنِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ آتِيَهُ بِمُدْيَةٍ وَهِيَ الشَّفْرَةُ فَأَتَيْتُهُ بِهَا فَأَرْسَلَ بِهَا فَأُرْهِفَتْ ثُمَّ أَعْطَانِيهَا وَقَالَ اغْدُ عَلَيَّ بِهَا فَفَعَلْتُ فَخَرَجَ بِأَصْحَابِهِ إِلَى أَسْوَاقِ الْمَدِينَةِ وَفِيهَا زِقَاقُ خَمْرٍ قَدْ جُلِبَتْ مِنْ الشَّامِ فَأَخَذَ الْمُدْيَةَ مِنِّي فَشَقَّ مَا كَانَ مِنْ تِلْكَ الزِّقَاقِ بِحَضْرَتِهِ ثُمَّ أَعْطَانِيهَا وَأَمَرَ أَصْحَابَهُ الَّذِينَ كَانُوا مَعَهُ أَنْ يَمْضُوا مَعِي وَأَنْ يُعَاوِنُونِي وَأَمَرَنِي أَنْ آتِيَ الْأَسْوَاقَ كُلَّهَا فَلَا أَجِدُ فِيهَا زِقَّ خَمْرٍ إِلَّا شَقَقْتُهُ فَفَعَلْتُ فَلَمْ أَتْرُكْ فِي أَسْوَاقِهَا زِقًّا إِلَّا شَقَقْتُهُ [راجع: ٥٧٦٢].

(٦١٦٥) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام نے مجھے چھری لانے کا حکم دیا، میں لے آیا، نبی علیہ السلام نے اسے تیز کرنے کے لئے بھیج دیا، اس کے بعد وہ چھری مجھے دیتے ہوئے فرمایا کہ یہ چھری صبح کے وقت میرے پاس لے کر آنا، میں نے ایسا ہی کیا، نبی علیہ السلام اپنے صحابہ رضی اللہ عنہم کے ساتھ مدینہ منورہ کے بازاروں میں نکلے، جہاں شام سے درآمد کیے گئے شراب کے مشکیزے لٹک رہے تھے، نبی علیہ السلام نے میرے ہاتھ سے چھری لی اور جو مشکیزہ بھی سامنے نظر آیا اسے چاک کر دیا، اس کے بعد وہ چھری مجھے عطاء فرمائی اور اپنے ساتھ موجود صحابہ رضی اللہ عنہم کو میرے ساتھ جانے اور میرے ساتھ تعاون کرنے کا حکم دیا اور مجھ سے فرمایا کہ میں سارے بازاروں کا چکر لگاؤں اور جہاں کہیں بھی شراب کا کوئی مشکیزہ پاؤں اسے چاک کر دوں، چنانچہ میں نے

ایسا ہی کیا اور بازاروں میں کوئی مشکیزہ ایسا نہ چھوڑا جسے میں نے چاک نہ کر دیا ہو۔

(٦١٦٦) حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَيَّاشٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُطَرِّفٍ حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ أَسْلَمَ أَنَّهُ قَالَ إِنَّ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عُمَرَ أَتَى ابْنَ مُطِيعٍ فَقَالَ اطْرَحُوا لِأَبِي عَبْدِ الرَّحْمَنِ وِسَادَةً فَقَالَ مَا جِئْتُ لِأَجْلِسَ عِنْدَكَ وَلَكِنْ جِئْتُ أُخْبِرُكَ مَا سَمِعْتُ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَمِعْتُهُ يَقُولُ مَنْ نَزَعَ يَدًا مِنْ طَاعَةٍ أَوْ فَارَقَ الْجَمَاعَةَ مَاتَ مِيتَةَ الْجَاهِلِيَّةِ [راجع: ٥٣٨٦].

(٦١٦٦) زید بن اسلم اپنے والد سے نقل کرتے ہیں کہ ایک مرتبہ میں حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما کے ساتھ عبداللہ بن مطیع کے یہاں گیا، اس نے حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما کو خوش آمدید کہا، اور لوگوں کو حکم دیا کہ انہیں تکیہ پیش کرو، حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما نے فرمایا کہ میں آپ پاس بیٹھنے کے لیے نہیں بلکہ آپ کو ایک حدیث سنانے آیا ہوں جو میں نے نبی علیہ السلام سے سنی ہے، میں نے نبی علیہ السلام کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ جو شخص صحیح حکمرانِ وقت کی اطاعت سے ہاتھ کھینچتا ہے، یا جو شخص ''جماعت'' کو چھوڑ کر مر گیا تو وہ جاہلیت کی موت مرا۔

(٦١٦٧) حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَيَّاشٍ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ عَيَّاشٍ حَدَّثَنِي يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ أَخْبَرَنِي صَالِحُ بْنُ كَيْسَانَ أَنَّ إِسْمَاعِيلَ بْنَ مُحَمَّدٍ أَخْبَرَهُ أَنَّ نَافِعًا أَخْبَرَهُ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ إِنَّمَا يُحْسَدُ مَنْ يُحْسَدُ أَوْ كَمَا شَاءَ اللَّهُ أَنْ يَقُولَ عَلَى خَصْلَتَيْنِ رَجُلٌ أَعْطَاهُ اللَّهُ تَعَالَى الْقُرْآنَ فَهُوَ يَقُومُ بِهِ آنَاءَ اللَّيْلِ وَالنَّهَارِ وَرَجُلٌ أَعْطَاهُ اللَّهُ مَالًا فَهُوَ يُنْفِقُهُ

(٦١٦٧) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے یہ ارشاد نبوی منقول ہے کہ سوائے دو آدمیوں کے کسی اور پر حسد (رشک) کرنا جائز نہیں ہے، ایک وہ آدمی جسے اللہ نے قرآن کی دولت دی ہو اور وہ رات دن اس کی تلاوت میں مصروف رہتا ہو اور دوسرا وہ آدمی جسے اللہ نے مال و دولت عطاء فرمایا ہو اور اسے راہِ حق میں لٹانے پر مسلط کر دیا ہو۔

(٦١٦٨) حَدَّثَنَا أَبُو الْمُغِيرَةِ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ سَالِمٍ حَدَّثَنِي الْعَلَاءُ بْنُ عُتْبَةَ الْحِمْصِيُّ أَوْ الْيَحْصُبِيُّ عَنْ عُمَيْرِ بْنِ هَانِئٍ الْعَنْسِيِّ سَمِعْتُ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عُمَرَ يَقُولُ كُنَّا عِنْدَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قُعُودًا فَذَكَرَ الْفِتَنَ فَأَكْثَرَ ذِكْرَهَا حَتَّى ذَكَرَ فِتْنَةَ الْأَحْلَاسِ فَقَالَ قَائِلٌ يَا رَسُولَ اللَّهِ وَمَا فِتْنَةُ الْأَحْلَاسِ قَالَ هِيَ فِتْنَةُ هَرَبٍ وَحَرَبٍ ثُمَّ فِتْنَةُ السَّرَّاءِ دَخَلُهَا أَوْ دَخَنُهَا مِنْ تَحْتِ قَدَمَيْ رَجُلٍ مِنْ أَهْلِ بَيْتِي يَزْعُمُ أَنَّهُ مِنِّي وَلَيْسَ مِنِّي إِنَّمَا وَلِيِّيَ الْمُتَّقُونَ ثُمَّ يَصْطَلِحُ النَّاسُ عَلَى رَجُلٍ كَوَرِكٍ عَلَى ضِلَعٍ ثُمَّ فِتْنَةُ الدُّهَيْمَاءِ لَا تَدَعُ أَحَدًا مِنْ هَذِهِ الْأُمَّةِ إِلَّا لَطَمَتْهُ لَطْمَةً فَإِذَا قِيلَ انْقَطَعَتْ تَمَادَتْ يُصْبِحُ الرَّجُلُ فِيهَا مُؤْمِنًا وَيُمْسِي كَافِرًا حَتَّى يَصِيرَ النَّاسُ إِلَى فُسْطَاطَيْنِ فُسْطَاطُ إِيمَانٍ لَا نِفَاقَ فِيهِ وَفُسْطَاطُ نِفَاقٍ لَا إِيمَانَ فِيهِ إِذَا كَانَ ذَاكُمْ فَانْتَظِرُوا الدَّجَّالَ مِنْ الْيَوْمِ أَوْ غَدٍ [صححه الحاكم (٤/٤٦٦). قال ابو نعيم: غريب من حديث عمير والعلاء، لم نكتبه

مرفوعاً الا من حديث عبد الله بن سالم، وقال ابو حاتم: والحديث عندى ليس بصحيح كانه موضوع، قال الألباني: صحيح (ابو داود: ٤٢٤٢)].

(٦١٦٨) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ ہم لوگ نبی علیہ السلام کے پاس بیٹھے ہوئے تھے، نبی علیہ السلام فتنوں کا تذکرہ فرما رہے تھے، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے خاصی تفصیل سے ان کا ذکر فرمایا اور درمیان میں ''فتنہ احلاس'' کا بھی ذکر کیا، کسی نے پوچھا یا رسول اللہ! فتنہ احلاس سے کیا مراد ہے؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا اس سے مراد بھاگنے اور جنگ کرنے کا فتنہ ہے، پھر نبی علیہ السلام نے ''فتنہ سراء'' کا ذکر کرتے ہوئے فرمایا کہ اس کا دھواں میرے اہل بیت میں سے ایک آدمی کے قدموں کے نیچے سے اٹھے گا، اس کا گمان یہ ہوگا کہ وہ مجھ سے ہے، حالانکہ اس کا مجھ سے کوئی تعلق نہ ہوگا، میرے دوست تو متقی لوگ ہیں، پھر لوگ ایک ایسے آدمی پر اتفاق کرلیں گے جو پسلی پر کولہے کی مانند ہوگا۔

اس کے بعد ''فتنہ دھیماء'' ہوگا جو اس امت کے ہر آدمی پر ایک طمانچہ جڑے بغیر نہ چھوڑے گا، لوگ اس کے متعلق جب کہیں گے کہ یہ فتنہ ختم ہوگیا تو وہ اور بڑھ کر سامنے آئے گا، اس زمانے میں ایک آدمی صبح کو مومن اور شام کو کافر ہوگا، یہاں تک کہ لوگ خیموں میں تقسیم ہو جائیں گے، ایک خیمہ ایمان کا ہوگا جس میں نفاق نامی کوئی چیز نہ ہوگی اور دوسرا خیمہ نفاق کا ہوگا جس میں ایمان نامی کوئی چیز نہ ہوگی، جب تم پر ایسا وقت آجائے تو دجال کا انتظار کرو کہ وہ اسی دن یا اگلے دن نکل آتا ہے۔

فائدہ: اس حدیث کی مکمل وضاحت کے لئے ہماری کتاب ''فتنہ دجال قرآن وحدیث کی روشنی میں'' کا مطالعہ فرمائیے۔

(٦١٦٩) حَدَّثَنَا أَبُو الْمُغِيرَةِ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْعَلَاءِ يَعْنِي ابْنَ زَبْرٍ حَدَّثَنِي سَالِمُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ أَبِيهِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ قَالَ سُئِلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَيْفَ صَلَاةُ اللَّيْلِ فَقَالَ مَثْنَى مَثْنَى فَإِذَا خِفْتَ الصُّبْحَ فَأَوْتِرْ بِوَاحِدَةٍ [راجع: ٤٥٥٩].

(٦١٦٩) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ ایک شخص نے نبی علیہ السلام سے پوچھا یا رسول اللہ! رات کی نماز کس طرح پڑھی جائے؟ فرمایا تم دو دو رکعت کر کے نماز پڑھا کرو اور جب ''صبح'' ہو جانے کا اندیشہ ہو تو ان دو کے ساتھ بطور وتر کے ایک رکعت اور ملا لو۔

(٦١٧٠) حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ يَحْيَى الدِّمَشْقِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْعَلَاءِ سَمِعْتُ سَالِمَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ يَقُولُ سَمِعْتُ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عُمَرَ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَاةُ اللَّيْلِ مَثْنَى مَثْنَى فَإِذَا خِفْتَ الْفَجْرَ فَأَوْتِرْ بِرَكْعَةٍ تُوتِرُ لَكَ صَلَاتَكَ قَالَ وَكَانَ عَبْدُ اللَّهِ يُوتِرُ بِوَاحِدَةٍ

(٦١٧٠) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام نے فرمایا رات کی نماز دو دو رکعت پر مشتمل ہوتی ہے اور جب ''صبح'' ہو جانے کا اندیشہ ہو تو ان دو کے ساتھ ایک رکعت اور ملا لو، اور خود حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ بھی ایک رکعت وتر پڑھتے تھے۔

(٦١٧١) حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ يَحْيَى الدِّمَشْقِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْعَلَاءِ سَمِعْتُ سَالِمَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ يَقُولُ سَمِعْتُ عَبْدَ

اللَّهِ بْنَ عُمَرَ يَقُولُ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَأْمُرُ بِقَتْلِ الْكِلَابِ

(۶۱۷۱) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ میں نے نبی علیہ السلام کو کتے مارنے کا حکم دیتے ہوئے خود سنا ہے۔

(٦١٧٢) حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ بَحْرٍ حَدَّثَنَا حَاتِمُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ عَنْ مُوسَى بْنِ عُقْبَةَ عَنْ نَافِعٍ أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عُمَرَ كَانَ يَقُولُ قَدْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَعْتَكِفُ الْعَشْرَ الْأَوَاخِرَ مِنْ رَمَضَانَ.

[صححه البخاري (٢٠٢٥)، ومسلم (١١٧١)].

(۶۱۷۲) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام ماہِ رمضان کے عشرۂ اخیرہ کا اعتکاف فرمایا کرتے تھے۔

(٦١٧٣) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ عُمَرَ حَدَّثَنِي كَثِيرٌ يَعْنِي ابْنَ زَيْدٍ عَنِ الْمُطَّلِبِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ أَنَّهُ كَانَ وَاقِفًا بِعَرَفَاتٍ فَنَظَرَ إِلَى الشَّمْسِ حِينَ تَدَلَّتْ مِثْلَ التُّرْسِ لِلْغُرُوبِ فَبَكَى وَاشْتَدَّ بُكَاؤُهُ فَقَالَ لَهُ رَجُلٌ عِنْدَهُ يَا أَبَا عَبْدِ الرَّحْمَنِ قَدْ وَقَفْتَ مَعِي مِرَارًا لِمَ تَصْنَعُ هَذَا فَقَالَ ذَكَرْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ وَاقِفٌ بِمَكَانِي هَذَا فَقَالَ أَيُّهَا النَّاسُ إِنَّهُ لَمْ يَبْقَ مِنْ دُنْيَاكُمْ فِيمَا مَضَى مِنْهَا إِلَّا كَمَا بَقِيَ مِنْ يَوْمِكُمْ هَذَا فِيمَا مَضَى مِنْهُ

(۶۱۷۳) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ وہ ایک مرتبہ میدان عرفات میں وقوف کیے ہوئے تھے، انہوں نے سورج کو دیکھا جو غروب کے لئے ڈھال کی طرح لٹک آیا تھا، وہ اسے دیکھ کر رونے لگے اور خوب روئے، ایک آدمی نے پوچھا کہ اے ابوعبدالرحمٰن! آپ کے ساتھ مجھے کئی مرتبہ وقوف کا موقع ملا ہے لیکن کبھی آپ نے ایسا نہیں کیا؟ انہوں نے فرمایا کہ مجھے نبی علیہ السلام کی یاد آگئی، وہ بھی اسی جگہ پر وقوف کیے ہوئے تھے، انہوں نے فرمایا تھا لوگو! دنیا کی جتنی زندگی گذر چکی ہے، اس کے بقیہ حصے کی نسبت صرف اتنی ہی ہے جتنی اس دن کے بقیہ حصے کی گذرے ہوئے دن کے ساتھ ہے۔

(٦١٧٤) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ عُمَرَ حَدَّثَنَا مَالِكٌ يَعْنِي ابْنَ أَنَسٍ عَنْ قَطَنِ بْنِ وَهْبٍ عَنْ يُحَنَّسَ أَنَّ مَوْلَاةً لِابْنِ عُمَرَ أَتَتْهُ فَقَالَتْ عَلَيْكَ السَّلَامُ يَا أَبَا عَبْدِ الرَّحْمَنِ قَالَ وَمَا شَأْنُكِ قَالَتْ أَرَدْتُ الْخُرُوجَ إِلَى الرِّيفِ فَقَالَ لَهَا اقْعُدِي فَإِنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يَصْبِرُ عَلَى لَأْوَائِهَا وَشِدَّتِهَا أَحَدٌ إِلَّا كُنْتُ لَهُ شَهِيدًا أَوْ شَفِيعًا يَوْمَ الْقِيَامَةِ [انظر: ٥٩٣٥].

(۶۱۷۴) "یحنس" کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما کی ایک باندی ان کے پاس آگئی اور کہنے لگی اے ابوعبدالرحمٰن! آپ کو سلام ہو، حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما نے پوچھا کیا مطلب؟ اس نے کہا کہ میں کسی سرسبز و شاداب علاقے میں جانا چاہتی ہوں، حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما نے اس سے فرمایا بیٹھ جاؤ، میں نے نبی علیہ السلام کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ جو شخص مدینہ منورہ کی تکالیف اور سختیوں پر صبر کرے، میں قیامت کے دن اس کی سفارش کروں گا۔

(٦١٧٥) حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ حَدَّثَنَا ابْنُ أَخِي ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عَمِّهِ حَدَّثَنِي سَالِمُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ قَالَ كَانَ

رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا قَامَ إِلَى الصَّلَاةِ يَرْفَعُ يَدَيْهِ حَتَّى إِذَا كَانَتَا حَذْوَ مَنْكِبَيْهِ كَبَّرَ ثُمَّ إِذَا أَرَادَ أَنْ يَرْكَعَ رَفَعَهُمَا حَتَّى يَكُونَا حَذْوَ مَنْكِبَيْهِ كَبَّرَ وَهُمَا كَذَلِكَ رَكَعَ ثُمَّ إِذَا أَرَادَ أَنْ يَرْفَعَ صُلْبَهُ رَفَعَهُمَا حَتَّى يَكُونَا حَذْوَ مَنْكِبَيْهِ قَالَ سَمِعَ اللَّهُ لِمَنْ حَمِدَهُ ثُمَّ يَسْجُدُ وَلَا يَرْفَعُ يَدَيْهِ فِي السُّجُودِ وَيَرْفَعُهُمَا فِي كُلِّ رَكْعَةٍ وَتَكْبِيرَةٍ كَبَّرَهَا قَبْلَ الرُّكُوعِ حَتَّى تَنْقَضِيَ صَلَاتُهُ [راجع: ٤٥٤٠].

(٦١٧٥) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام جب نماز کے لئے کھڑے ہوتے تو اپنے ہاتھ اتنے بلند کرتے کہ وہ کندھوں کے برابر آ جاتے، پھر تکبیر کہتے، جب رکوع میں جاتے تو پھر اپنے ہاتھ اتنے بلند کرتے کہ وہ کندھوں کے برابر آ جائے، پھر تکبیر کہتے اور رکوع میں چلے جاتے، جب اپنی پشت کو بلند کرنا چاہتے تو پھر اپنے ہاتھ اتنے بلند کرتے کہ وہ کندھوں کے برابر آ جاتے اور سَمِعَ اللَّهُ لِمَنْ حَمِدَهُ کہتے اور سجدے میں چلے جاتے، لیکن سجدے میں رفع یدین نہیں کرتے تھے، البتہ ہر رکعت میں اور رکوع سے پہلے ہر تکبیر میں رفع یدین کرتے تھے یہاں تک کہ نماز مکمل ہو جاتی تھی۔

(٦١٧٦) حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ حَدَّثَنَا ابْنُ أَخِي ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عَمِّهِ أَخْبَرَنِي حُمَيْدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَوْفٍ أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عُمَرَ أَخْبَرَهُ أَنَّ رَجُلًا سَأَلَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ صَلَاةِ اللَّيْلِ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَاةُ اللَّيْلِ مَثْنَى مَثْنَى فَإِذَا خَشِيتَ الصُّبْحَ فَأَوْتِرْ بِوَاحِدَةٍ [صححه مسلم (٧٤٩)].

(٦١٧٦) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ ایک شخص نے نبی علیہ السلام سے پوچھا یا رسول اللہ! رات کی نماز کس طرح پڑھی جائے؟ فرمایا تم دو دو رکعت کر کے نماز پڑھا کرو اور جب ''صبح'' ہو جانے کا اندیشہ ہو تو ان دو کے ساتھ بطور وتر کے ایک رکعت اور ملا لو۔

(٦١٧٧) حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ حَدَّثَنَا ابْنُ أَخِي ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عَمِّهِ أَخْبَرَنِي سَالِمُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ فَاتَتْهُ الْعَصْرُ فَكَأَنَّمَا وُتِرَ أَهْلَهُ وَمَالَهُ [راجع: ٤٥٤٥].

(٦١٧٧) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جس شخص کی نماز عصر فوت ہو جائے، گویا اس کے اہل خانہ اور مال تباہ و برباد ہو گیا۔

(٦١٧٨) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي بُكَيْرٍ حَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ مُوسَى بْنِ جُبَيْرٍ عَنْ نَافِعٍ مَوْلَى عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ أَنَّهُ سَمِعَ نَبِيَّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِنَّ آدَمَ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمَّا أَهْبَطَهُ اللَّهُ تَعَالَى إِلَى الْأَرْضِ قَالَتْ الْمَلَائِكَةُ أَيْ رَبِّ أَتَجْعَلُ فِيهَا مَنْ يُفْسِدُ فِيهَا وَيَسْفِكُ الدِّمَاءَ وَنَحْنُ نُسَبِّحُ بِحَمْدِكَ وَنُقَدِّسُ لَكَ قَالَ إِنِّي أَعْلَمُ مَا لَا تَعْلَمُونَ قَالُوا رَبَّنَا نَحْنُ أَطْوَعُ لَكَ مِنْ بَنِي آدَمَ قَالَ اللَّهُ تَعَالَى لِلْمَلَائِكَةِ هَلُمُّوا مَلَكَيْنِ مِنْ الْمَلَائِكَةِ حَتَّى يُهْبَطَ بِهِمَا إِلَى الْأَرْضِ فَنَنْظُرَ كَيْفَ يَعْمَلَانِ قَالُوا رَبَّنَا هَارُوتُ وَمَارُوتُ فَأُهْبِطَا إِلَى الْأَرْضِ وَمُثِّلَتْ لَهُمَا الزُّهَرَةُ امْرَأَةً مِنْ أَحْسَنِ الْبَشَرِ فَجَاءَتْهُمَا فَسَأَلَاهَا نَفْسَهَا فَقَالَتْ

لَا وَاللَّهِ حَتَّى تَكَلَّمَا بِهَذِهِ الْكَلِمَةِ مِنَ الْإِشْرَاكِ فَقَالَا وَاللَّهِ لَا نُشْرِكُ بِاللَّهِ أَبَدًا فَذَهَبَتْ عَنْهُمَا ثُمَّ رَجَعَتْ بِصَبِيٍّ تَحْمِلُهُ فَسَأَلَاهَا نَفْسَهَا فَقَالَتْ لَا وَاللَّهِ حَتَّى تَقْتُلَا هَذَا الصَّبِيَّ فَقَالَا وَاللَّهِ لَا نَقْتُلُهُ أَبَدًا فَذَهَبَتْ ثُمَّ رَجَعَتْ بِقَدَحِ خَمْرٍ تَحْمِلُهُ فَسَأَلَاهَا نَفْسَهَا قَالَتْ لَا وَاللَّهِ حَتَّى تَشْرَبَا هَذَا الْخَمْرَ فَشَرِبَا فَسَكِرَا فَوَقَعَا عَلَيْهَا وَقَتَلَا الصَّبِيَّ فَلَمَّا أَفَاقَا قَالَتْ الْمَرْأَةُ وَاللَّهِ مَا تَرَكْتُمَا شَيْئًا مِمَّا أَبَيْتُمَاهُ عَلَيَّ إِلَّا قَدْ فَعَلْتُمَا حِينَ سَكِرْتُمَا فَخُيِّرَا بَيْنَ عَذَابِ الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ فَاخْتَارَا عَذَابَ الدُّنْيَا. [صححه ابن حبان (٦١٨٦). وهو من الاحاديث التى اوردها ابن الجوزى فى ((الموضوعات)). قال شعيب: اسناده ضعيف ومتنه باطل].

(۶۱۷۸) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ انہوں نے نبی علیہ السلام کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ جب اللہ تعالیٰ نے حضرت آدم علیہ السلام کو زمین پر اتارا تو فرشتے کہنے لگے اے پروردگار! کیا آپ زمین میں اس شخص کو اپنا نائب بنا رہے ہیں جو اس میں فساد پھیلائے گا اور خونریزی کرے گا، جب کہ ہم آپ کی تحمید کے ساتھ آپ کی تسبیح اور تقدیس بیان کرتے ہیں؟ اللہ تعالیٰ نے فرشتوں سے فرمایا تم دو فرشتوں کو لے کر آؤ تاکہ انہیں زمین پر اتارا جائے اور ہم دیکھیں کہ وہ کیا کام کرتے ہیں؟ فرشتوں نے ہاروت اور ماروت کو پیش کیا اور ان دونوں کو زمین پر اتار دیا گیا۔

اس کے بعد ''زہرہ'' نامی سیارے کو ایک انتہائی خوبصورت عورت کی شکل میں ان کے پاس بھیجا گیا، وہ ان دونوں کے پاس آئی، وہ دونوں اس سے اپنے آپ کو ان کے حوالے کرنے کا مطالبہ کرنے لگے، اس نے کہا بخدا! ایسا اس وقت تک نہیں ہو سکتا جب تک تم یہ شرکیہ جملہ نہ کہو، ہاروت اور ماروت بولے بخدا! ہم اللہ کے ساتھ کبھی شرک نہ کریں گے، یہ سن کر وہ واپس چلی گئی اور کچھ دیر بعد ایک بچے کو اٹھائے ہوئے واپس آ گئی، انہوں نے پھر اس سے وہی تقاضا کیا، اس نے کہا کہ جب تک اس بچے کو قتل نہیں کرتے، اس وقت تک یہ نہیں ہو سکتا، وہ دونوں کہنے لگے کہ ہم تو اسے کسی صورت قتل نہیں کریں گے۔

وہ پھر واپس چلی گئی اور تھوڑی دیر بعد ہی شراب کا ایک پیالہ اٹھائے چلی آئی، انہوں نے حسب سابق اس سے وہی تقاضا کیا لیکن اس نے کہا کہ جب تک یہ شراب نہ پیو گے اس وقت تک ایسا نہیں ہو سکتا، ان دونوں نے شراب پی لی اور نشے میں آ کر اس سے بدکاری بھی کی اور بچے کو بھی قتل کر دیا، اور جب انہیں افاقہ ہوا تو وہ کہنے لگی کہ تم نے جن دو کاموں کو کرنے سے انکار کیا تھا، نشے میں مدہوش ہونے کے بعد تم نے اس میں سے ایک کام کو بھی نہ چھوڑا، پھر انہیں دنیا کی سزا اور آخرت کے عذاب میں اختیار دیا گیا تو انہوں نے دنیا کی سزا کو اختیار کر لیا۔

فائدہ: علامہ ابن جوزی رحمۃ اللہ علیہ نے اس حدیث کو موضوعات میں شمار کیا ہے۔

(۶۱۷۹) حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ سَعْدٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ الْمُطَّلِبِ عَنْ مُوسَى بْنِ عُقْبَةَ عَنْ نَافِعٍ عَنْ عَبْدِاللَّهِ بْنِ عُمَرَ أَنَّهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كُلُّ مُسْكِرٍ حَرَامٌ وَكُلُّ مُسْكِرٍ خَمْرٌ. [راجع: ٤٦٤٥]

(۶۱۷۹) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہر نشہ آور چیز حرام ہے اور ہر نشہ آور چیز

شراب ہے۔

(٦١٨٠) حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ حَدَّثَنَا عَاصِمُ بْنُ مُحَمَّدٍ يَعْنِي ابْنَ زَيْدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ عَنْ أَخِيهِ عُمَرَ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ يَسَارٍ مَوْلَى ابْنِ عُمَرَ قَالَ أَشْهَدُ لَقَدْ سَمِعْتُ سَالِمًا يَقُولُ قَالَ عَبْدُ اللَّهِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثَلَاثٌ لَا يَدْخُلُونَ الْجَنَّةَ وَلَا يَنْظُرُ اللَّهُ إِلَيْهِمْ يَوْمَ الْقِيَامَةِ الْعَاقُّ وَالِدَيْهِ وَالْمَرْأَةُ الْمُتَرَجِّلَةُ الْمُتَشَبِّهَةُ بِالرِّجَالِ وَالدَّيُّوثُ وَثَلَاثَةٌ لَا يَنْظُرُ اللَّهُ إِلَيْهِمْ يَوْمَ الْقِيَامَةِ الْعَاقُّ وَالِدَيْهِ وَالْمُدْمِنُ الْخَمْرَ وَالْمَنَّانُ بِمَا أَعْطَى. [قال الألباني حسن صحيح (النسائي: ٥/ ٨٠). قال شعيب: اسناده حسن]

(٦١٨٠) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا تین آدمی جنت میں داخل ہوں گے اور نہ ہی قیامت کے دن اللہ ان پر نظر کرم فرمائے گا، والدین کا نافرمان، مردوں کی مشابہت اختیار کرنے والی عورت اور دیوث (وہ بے غیرت جو اپنے گھر میں گندگی کو برقرار رکھتا ہے) اور تین آدمیوں پر اللہ قیامت کے دن نظر رحم نہ فرمائے گا، والدین کا نافرمان، عادی شرابی، دے کر احسان جتانے والا۔

(٦١٨١) حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ حَدَّثَنَا عَاصِمُ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ أَخِيهِ عُمَرَ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ أَمَامَكُمْ حَوْضًا كَمَا بَيْنَ جَرْبَاءَ وَأَذْرُحَ فِيهِ أَبَارِيقُ كَنُجُومِ السَّمَاءِ مَنْ وَرَدَهُ فَشَرِبَ مِنْهُ لَمْ يَظْمَأْ بَعْدَهَا أَبَدًا [صححه البخاري (٦٥٧٧)، ومسلم (٢٢٩٩)]. [راجع: ٤٧٢٣، ٦٠٧٩].

(٦١٨١) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا تمہارے آگے ایک ایسا حوض ہے جو "جرباء" اور "اذرح" کے درمیانی فاصلے جتنا بڑا ہے، اس کے کٹورے آسمان کے ستاروں کے برابر ہوں گے، جو شخص وہاں پہنچ کر ایک مرتبہ اس کا پانی پی لے گا وہ کبھی پیاسا نہ ہوگا۔

(٦١٨٢) حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ حَدَّثَنَا عَاصِمُ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ أَخِيهِ عُمَرَ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ سَالِمٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ الْمَيِّتَ يُعَذَّبُ بِبُكَاءِ الْحَيِّ [صححه مسلم (٩٣٠)].

(٦١٨٢) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا میت کو اس کے اہل محلہ کے رونے دھونے کی وجہ سے عذاب ہوتا ہے۔

(٦١٨٣) حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ حَدَّثَنَا عَاصِمُ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ أَخِيهِ عُمَرَ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ زَيْدٍ أَوْ سَالِمٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّمَا الْحُمَّى شَيْءٌ مِنْ فَيْحِ جَهَنَّمَ فَأَبْرِدُوهَا بِالْمَاءِ [انظر: ٥٥٧٦].

(٦١٨٣) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا بخار جہنم کی تپش کا اثر ہوتا ہے اس لئے اسے پانی سے بجھایا کرو۔

(۶۱۸۴) حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ حَدَّثَنَا عَاصِمُ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ أَخِيهِ عُمَرَ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ الْقَاسِمِ بْنِ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ سَمِعْتُ سَالِمًا يَقُولُ قَالَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَأْكُلَنَّ أَحَدُكُمْ بِشِمَالِهِ وَلَا يَشْرَبَنَّ بِهَا فَإِنَّ الشَّيْطَانَ يَأْكُلُ بِشِمَالِهِ وَيَشْرَبُ بِهَا [صححه مسلم (۲۰۲۰)]. [راجع: ۶۱۱۷].

(۶۱۸۴) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا تم میں سے کوئی شخص بائیں ہاتھ سے نہ کھائے پیے کیونکہ بائیں ہاتھ سے شیطان کھاتا پیتا ہے۔

(۶۱۸۵) حَدَّثَنِي يَعْقُوبُ حَدَّثَنَا عَاصِمُ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ أَخِيهِ عُمَرَ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ زَيْدٍ يَعْنِي أَبَا عُمَرَ بْنَ مُحَمَّدٍ قَالَ قَالَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ كُنَّا نَتَحَدَّثُ بِحَجَّةِ الْوَدَاعِ وَلَا نَدْرِي أَنَّهُ الْوَدَاعُ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَمَّا كَانَ فِي حَجَّةِ الْوَدَاعِ خَطَبَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَكَرَ الْمَسِيحَ الدَّجَّالَ فَأَطْنَبَ فِي ذِكْرِهِ ثُمَّ قَالَ مَا بَعَثَ اللَّهُ مِنْ نَبِيٍّ إِلَّا قَدْ أَنْذَرَهُ أُمَّتَهُ لَقَدْ أَنْذَرَهُ نُوحٌ أُمَّتَهُ وَالنَّبِيُّونَ مِنْ بَعْدِهِ أَلَا مَا خَفِيَ عَلَيْكُمْ مِنْ شَأْنِهِ فَلَا يَخْفَيَنَّ عَلَيْكُمْ أَنَّ رَبَّكُمْ لَيْسَ بِأَعْوَرَ أَلَا مَا خَفِيَ عَلَيْكُمْ مِنْ شَأْنِهِ فَلَا يَخْفَيَنَّ عَلَيْكُمْ أَنَّ رَبَّكُمْ لَيْسَ بِأَعْوَرَ [صححه البخاري (۴۴۰۲)].

(۶۱۸۵) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ ہم لوگ حجۃ الوداع سے پہلے اس کا تذکرہ کرتے تھے، ہمیں یہ معلوم نہ تھا کہ یہ نبی علیہ السلام کی طرف سے الوداعی ملاقات ہے، اس حجۃ الوداع کے موقع پر نبی علیہ السلام نے دورانِ خطبہ ''دجال'' کا بھی خاصا تفصیلی ذکر کیا اور فرمایا کہ اللہ نے جس نبی کو بھی دنیا میں مبعوث فرمایا، اس نے اپنی امت کو فتنۂ دجال سے ضرور ڈرایا ہے، حضرت نوح علیہ السلام نے بھی اپنی امت کو ڈرایا تھا اور ان کے بعد بھی تمام انبیاء کرام علیہم السلام ڈراتے رہے، اگر تم پر اس کی کوئی بات مخفی رہ جائے تو تم پر یہ بات مخفی نہیں رہنی چاہئے کہ تمہارا رب کانا نہیں ہے، یہ جملہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے دو مرتبہ دہرایا۔

(۶۱۸۶) حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ حَدَّثَنَا أَبِي عَنْ صَالِحٍ قَالَ ابْنُ شِهَابٍ أَخْبَرَنِي سَالِمُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عُمَرَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ تُقَاتِلُكُمْ يَهُودُ فَتُسَلَّطُونَ عَلَيْهِمْ حَتَّى يَقُولَ الْحَجَرُ يَا مُسْلِمُ هَذَا يَهُودِيٌّ وَرَائِي فَاقْتُلْهُ [راجع: ۶۰۳۲].

(۶۱۸۶) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ میں نے نبی علیہ السلام کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ یہودی تم سے قتال کریں گے اور تم ان پر غالب آ جاؤ گے، حتیٰ کہ اگر کوئی یہودی کسی پتھر کے نیچے چھپا ہوگا تو وہ پتھر مسلمانوں سے پکار پکار کر کہے گا کہ یہ میرے نیچے یہودی چھپا ہوا ہے، آ کر اسے قتل کرو۔

(۶۱۸۷) حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ حَدَّثَنَا أَبِي عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ حَدَّثَنِي نَافِعٌ مَوْلَى عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِذَا نَعَسَ أَحَدُكُمْ فِي مَجْلِسِهِ يَوْمَ الْجُمُعَةِ فَلْيَتَحَوَّلْ مِنْهُ إِلَى غَيْرِهِ [راجع: ۴۷۴۱].

(۶۱۸۷) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا جب تم میں سے کسی کو جمعہ کے دن اپنی جگہ پر بیٹھے بیٹھے اونگھ آجائے تو اسے اپنی جگہ بدل لینی چاہیے۔

(۶۱۸۸) حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ حَدَّثَنَا أَبِي عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ حَدَّثَنِي الزُّهْرِيُّ عَنْ سَالِمِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ أَبِيهِ أَنَّهُ حَدَّثَهُ أَنَّهُ سَمِعَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَنْهَى النَّاسَ أَنْ يَأْكُلُوا لُحُومَ نُسُكِهِمْ فَوْقَ ثَلَاثَةِ أَيَّامٍ [راجع: ۴۵۵۸].

(۶۱۸۸) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ انہوں نے نبی علیہ السلام کو تین دن سے زیادہ اپنی قربانی کا گوشت اپنے پاس رکھنے سے لوگوں کو منع کرتے ہوئے سنا ہے۔ (بعد میں یہ حکم منسوخ ہو گیا تھا)

(۶۱۸۹) حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ حَدَّثَنَا أَبِي عَنِ ابْنِ إِسْحَاقَ حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ الْحَارِثِ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَوْفٍ وَسُلَيْمَانَ بْنِ يَسَارٍ كِلَاهُمَا حَدَّثَهُ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ قَالَ وَلَقَدْ كُنْتُ مَعَهُمَا فِي الْمَجْلِسِ وَلَكِنِّي كُنْتُ صَغِيرًا فَلَمْ أَحْفَظِ الْحَدِيثَ قَالَا سَأَلَهُ رَجُلٌ عَنِ الْوِتْرِ فَذَكَرَ الْحَدِيثَ وَقَالَ إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَمَرَ أَنْ تَجْعَلَ آخِرَ صَلَاةِ اللَّيْلِ الْوِتْرَ

(۶۱۸۹) محمد بن ابراہیم کہتے ہیں کہ ابوسلمہ بن عبدالرحمن اور سلیمان بن یسار دونوں نے ان سے حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما کی یہ حدیث ذکر کی ہے "گو کہ اس مجلس میں ان دونوں کے ساتھ میں بھی موجود تھا لیکن میں چھوٹا بچہ تھا اس لئے اسے یاد نہ رکھ سکا" کہ ایک آدمی نے حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے وتروں کے متعلق دریافت کیا؟ اور پوری حدیث ذکر کی، حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما نے فرمایا کہ نبی علیہ السلام نے رات کی آخری نماز وتر کو بنانے کا حکم دیا ہے۔

(۶۱۹۰) حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ حَدَّثَنَا أَبِي عَنِ ابْنِ إِسْحَاقَ حَدَّثَنِي نَافِعٌ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّهُ كَانَ إِذَا سُئِلَ عَنِ الْوِتْرِ قَالَ أَمَّا أَنَا فَلَوْ أَوْتَرْتُ قَبْلَ أَنْ أَنَامَ ثُمَّ أَرَدْتُ أَنْ أُصَلِّيَ بِاللَّيْلِ شَفَعْتُ بِوَاحِدَةٍ مَا مَضَى مِنْ وِتْرِي ثُمَّ صَلَّيْتُ مَثْنَى مَثْنَى فَإِذَا قَضَيْتُ صَلَاتِي أَوْتَرْتُ بِوَاحِدَةٍ إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَمَرَ أَنْ يُجْعَلَ آخِرَ صَلَاةِ اللَّيْلِ الْوِتْرُ

(۶۱۹۰) نافع رحمۃ اللہ علیہ کہتے ہیں کہ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے جب وتر کے متعلق سوال کیا جاتا تو وہ فرماتے کہ میں تو اگر سونے سے پہلے وتر پڑھنا چاہوں، پھر رات کی نماز کا ارادہ بھی بن جائے تو میں وتر کی پڑھی گئی رکعت کے ساتھ ایک رکعت اور ملا لیتا ہوں، پھر دو دو رکعتیں پڑھتا رہتا ہوں، جب نماز مکمل کر لیتا ہوں تو دو رکعتوں کے ساتھ ایک رکعت کو ملا کر وتر پڑھ لیتا ہوں، کیونکہ نبی علیہ السلام نے رات کی آخری نماز وتر کو بنانے کا حکم دیا ہے۔

(۶۱۹۱) حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ حَدَّثَنَا أَبِي عَنِ ابْنِ إِسْحَاقَ حَدَّثَنِي نَافِعٌ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ حَدَّثَهُمْ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَبْعَثُ عَلَيْهِمْ إِذَا ابْتَاعُوا مِنَ الرُّكْبَانِ الْأَطْعِمَةَ مَنْ يَمْنَعُهُمْ أَنْ يَتَبَايَعُوهَا حَتَّى يُؤْوُوا

إِلَى رِحَالِهِمْ[راجع: ۳۹۵].

(۶۱۹۱) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جب لوگ سواروں سے کوئی سامان خریدتے تھے تو نبی علیہ السلام ان کے پاس کچھ لوگوں کو بھیجتے تھے جو انہیں اس بات سے منع کرتے تھے کہ اسی جگہ کھڑے کھڑے اسے کسی اور کے ہاتھ فروخت کر دیں، جب تک کہ اسے اپنے خیمے میں نہ لے جائیں۔

(۶۱۹۲) حَدَّثَنَا الْفَضْلُ بْنُ دُكَيْنٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ دِينَارٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ قَالَ وَقَّتَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِأَهْلِ الْيَمَنِ يَلَمْلَمَ[راجع: ۵۰۵۹].

(۶۱۹۲) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے اہل یمن کے لئے یلملم کو میقات فرمایا۔

(۶۱۹۳) حَدَّثَنَا الْفَضْلُ بْنُ دُكَيْنٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ دِينَارٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كُلُّ بَيِّعَيْنِ لَا بَيْعَ بَيْنَهُمَا حَتَّى يَتَفَرَّقَا إِلَّا بَيْعَ الْخِيَارِ[راجع: ۴۵۶۶].

(۶۱۹۳) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا بائع اور مشتری میں سے ہر ایک کو اس وقت تک اختیار رہتا ہے جب تک وہ جدا نہ ہو جائیں، یا یہ کہ وہ بیع خیار ہو۔

(۶۱۹۴) حَدَّثَنَا الْفَضْلُ بْنُ دُكَيْنٍ حَدَّثَنَا مَالِكٌ يَعْنِي ابْنَ مِغْوَلٍ عَنْ أَبِي حَنْظَلَةَ قَالَ سَأَلْتُ ابْنَ عُمَرَ عَنْ صَلَاةِ السَّفَرِ فَقَالَ رَكْعَتَيْنِ قَالَ قُلْتُ فَأَيْنَ قَوْلُ اللَّهِ تَبَارَكَ وَتَعَالَى فَإِنْ خِفْتُمْ وَنَحْنُ آمِنُونَ قَالَ سُنَّةُ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَوْ قَالَ كَذَاكَ سُنَّةُ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ[راجع: ۴۷۰۴].

(۶۱۹۴) ابو حنظلہ کہتے ہیں کہ میں نے حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ سے سفر کی نماز کے متعلق دریافت کیا، انہوں نے فرمایا کہ سفر میں نماز کی دو رکعتیں ہیں، ہم نے کہا کہ اب تو ہر طرف امن و امان ہے جبکہ اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں ''اگر تمہیں خوف ہو''؟ فرمایا یہ نبی علیہ السلام کی سنت ہے۔

(۶۱۹۵) حَدَّثَنَا أَبُو أَحْمَدَ الزُّبَيْرِيُّ مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا أَبُو شُعْبَةَ الطَّحَّانُ جَارُ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي الرَّبِيعِ قَالَ كُنْتُ مَعَ ابْنِ عُمَرَ فِي جَنَازَةٍ فَسَمِعَ صَوْتَ إِنْسَانٍ يَصِيحُ فَبَعَثَ إِلَيْهِ فَأَسْكَتَهُ فَقُلْتُ يَا أَبَا عَبْدِ الرَّحْمَنِ لِمَ أَسْكَتَّهُ قَالَ إِنَّهُ يَتَأَذَّى بِهِ الْمَيِّتُ حَتَّى يُدْخَلَ قَبْرَهُ فَقُلْتُ لَهُ إِنِّي أُصَلِّي مَعَكَ الصُّبْحَ ثُمَّ أَلْتَفِتُ فَلَا أَرَى وَجْهَ جَلِيسِي ثُمَّ أَحْيَانًا تُسْفِرُ قَالَ كَذَا رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي وَأَحْبَبْتُ أَنْ أُصَلِّيَهَا كَمَا رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّيهَا [اخرجه عبد بن حميد (۸۴۳). اسناده ضعيف].

(۶۱۹۵) ابو الربیع رحمۃ اللہ علیہ کہتے ہیں کہ میں ایک جنازے میں حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ کے ساتھ شریک تھا، ان کے کانوں میں ایک آدمی کے چیخنے چلانے کی آواز آئی، انہوں نے اس کے پاس ایک آدمی کو بھیج کر اسے خاموش کروایا، میں نے ان سے پوچھا اے ابو عبد الرحمن! آپ نے اسے کیوں خاموش کروایا؟ انہوں نے فرمایا کہ جب تک مردہ قبر میں داخل نہ ہو جائے، اسے اس

سے اذیت ہوتی ہے، میں نے ان سے پھر پوچھا کہ بعض اوقات میں آپ کے ساتھ صبح کی نماز ایسے وقت میں پڑھتا ہوں کہ سلام پھیرنے کے بعد مجھے اپنے ساتھ بیٹھے ہوئے آدمی کا چہرہ نہیں نظر آتا، اور کبھی آپ خوب روشنی کر کے نماز پڑھتے ہیں؟ انہوں نے فرمایا کہ میں نے نبی علیہ السلام کو اسی طرح نماز پڑھتے ہوئے دیکھا ہے اور مجھے یہ بات محبوب ہے کہ میں اسی طرح نماز پڑھوں جیسے میں نے نبی علیہ السلام کو پڑھتے ہوئے دیکھا ہے۔

(۶۱۹۶) حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ أَبِي الْعَبَّاسِ حَدَّثَنَا أَبُو أُوَيْسٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ أَنَّ سَالِمَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ وَحَمْزَةَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ حَدَّثَاهُ عَنْ أَبِيهِمَا أَنَّهُ حَدَّثَهُمَا أَنَّهُ سَمِعَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ الشُّؤْمُ فِي الْفَرَسِ وَالدَّارِ وَالْمَرْأَةِ. [راجع: ۵۹۶۳].

(۶۱۹۶) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا نحوست تین چیزوں میں ہو سکتی تھی، گھوڑے میں، عورت میں اور گھر میں۔

(۶۱۹۷) حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ التَّيْمِيُّ أَخْبَرَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ حُمَيْدِ بْنِ يَزِيدَ أَبِي الْخَطَّابِ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ مَنْ شَرِبَ الْخَمْرَ فَاجْلِدُوهُ فَإِنْ شَرِبَهَا فَاجْلِدُوهُ فَإِنْ شَرِبَهَا فَاجْلِدُوهُ فَقَالَ فِي الرَّابِعَةِ أَوْ الْخَامِسَةِ فَاقْتُلُوهُ [اخرجه ابو داود: ۴۴۸۳].

(۶۱۹۷) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا جو شخص شراب نوشی کرے اسے کوڑے مارو، دوبارہ پیئے تو پھر مارو، سہ بارہ پیئے تو پھر مارو، اور چوتھی یا پانچویں مرتبہ فرمایا کہ اسے قتل کر دو۔

(۶۱۹۸) حَدَّثَنَا أَبُو نُعَيْمٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ دِينَارٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَسْلَمُ سَالَمَهَا اللَّهُ وَغِفَارٌ غَفَرَ اللَّهُ لَهَا وَعُصَيَّةُ عَصَتْ اللَّهَ وَرَسُولَهُ [راجع: ۴۷۰۲].

(۶۱۹۸) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا قبیلہ اسلم، اللہ اسے سلامت رکھے، قبیلہ غفار اللہ اس کی بخشش کرے اور "عصیہ" نے اللہ اور اس کے رسول کی نافرمانی کی۔

(۶۱۹۹) حَدَّثَنَا أَبُو نُعَيْمٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ عُمَرَ بْنِ عَبْدِ الْعَزِيزِ عَنْ يَحْيَى بْنِ إِسْمَاعِيلَ بْنِ جَرِيرٍ عَنْ قَزَعَةَ قَالَ أَرْسَلَنِي ابْنُ عُمَرَ فِي حَاجَةٍ فَقَالَ تَعَالَ حَتَّى أُوَدِّعَكَ كَمَا وَدَّعَنِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَرْسَلَنِي فِي حَاجَةٍ لَهُ فَقَالَ أَسْتَوْدِعُ اللَّهَ دِينَكَ وَأَمَانَتَكَ وَخَوَاتِيمَ عَمَلِكَ.

[قال الألباني: صحيح (ابو داود: ۲۶۰۰). قال شعيب: صحيح، وهذا اسناد ضعيف]. [راجع: ۴۷۸۱، ۴۹۵۷].

(۶۱۹۹) قزعہ رحمۃ اللہ علیہ کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما نے مجھے کسی کام سے بھیجتے ہوئے فرمایا قریب آ جاؤ تاکہ میں تمہیں اسی طرح رخصت کروں جیسے نبی علیہ السلام نے مجھے اپنے کام سے بھیجتے ہوئے رخصت کیا تھا، پھر میرا ہاتھ پکڑ کر فرمایا کہ میں تمہارے دین و امانت اور تمہارے عمل کا انجام اللہ کے حوالے کرتا ہوں۔

(۶۲۰۰) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ كُنَاسَةَ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ سَعِيدٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ أَتَى عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ الزُّبَيْرِ فَقَالَ يَا ابْنَ الزُّبَيْرِ إِيَّاكَ وَالْإِلْحَادَ فِي حَرَمِ اللَّهِ تَبَارَكَ وَتَعَالَى فَإِنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِنَّهُ سَيُلْحِدُ فِيهِ رَجُلٌ مِنْ قُرَيْشٍ لَوْ وُزِنَتْ ذُنُوبُهُ بِذُنُوبِ الثَّقَلَيْنِ لَرَجَحَتْ قَالَ فَانْظُرْ لَا تَكُونَهُ.

[اخرجه ابن ابي شيبة: ۱۱/۱۳۹. قال شعيب: رجاله ثقات غير ابن كناسة. قلت: فذكر فيه خلافاً].

(۶۲۰۰) ایک مرتبہ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما، حضرت عبداللہ بن زبیر رضی اللہ عنہ کے پاس آئے اور فرمانے لگے اے ابن زبیر! اللہ کے حرم میں الحاد پھیلنے کا ذریعہ بننے سے بھی اپنے آپ کو بچاؤ، کیونکہ میں نے نبی علیہ السلام کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ قریش کا ایک آدمی حرم شریف میں الحاد پھیلائے گا، اگر اس کے گناہوں کا تمام انس وجن کے گناہوں سے وزن کیا جائے تو اس کے گناہوں کا پلڑا جھک جائے گا، اس لئے دیکھو! تم وہ آدمی نہ بننا۔

(۶۲۰۱) حَدَّثَنَا أَبُو الْجَوَّابِ حَدَّثَنَا عَمَّارُ بْنُ رُزَيْقٍ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَغْفِرُ اللَّهُ لِلْمُؤَذِّنِ مَدَّ صَوْتِهِ وَيَشْهَدُ لَهُ كُلُّ رَطْبٍ وَيَابِسٍ سَمِعَ صَوْتَهُ

(۶۲۰۱) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا وہ مؤذن "اس کی آواز کی انتہاء تک" اللہ اس کی بخشش فرما دے گا اور ہر وہ خشک اور تر چیز جس تک اس کی آواز پہنچی ہوگی، وہ اس کے حق میں گواہی دے گی۔

(۶۲۰۲) حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ حَدَّثَنَا زَائِدَةُ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ رَجُلٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يَغْفِرُ اللَّهُ لِلْمُؤَذِّنِ مُنْتَهَى أَذَانِهِ وَيَسْتَغْفِرُ لَهُ كُلُّ رَطْبٍ وَيَابِسٍ سَمِعَ صَوْتَهُ

(۶۲۰۲) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا وہ مؤذن "اس کی آواز کی انتہاء تک" اللہ اس کی بخشش فرما دے گا اور ہر وہ خشک اور تر چیز جس تک اس کی آواز پہنچی ہوگی، وہ اس کے حق میں گواہی دے گی۔

(۶۲۰۳) حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ دَاوُدَ الْهَاشِمِيُّ أَنْبَأَنَا إِسْمَاعِيلُ يَعْنِي ابْنَ جَعْفَرٍ أَخْبَرَنِي مُوسَى بْنُ عُقْبَةَ عَنْ سَالِمِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ جَرَّ ثَوْبَهُ خُيَلَاءَ لَمْ يَنْظُرِ اللَّهُ إِلَيْهِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ فَقَالَ أَبُو بَكْرٍ إِنَّ أَحَدَ شِقَّيْ إِزَارِي يَسْتَرْخِي إِلَّا أَنْ أَتَعَاهَدَ ذَلِكَ مِنْهُ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّكَ لَسْتَ مِمَّنْ يَصْنَعُهُ خُيَلَاءَ [راجع: ۵۲۴۸].

(۶۲۰۳) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جو شخص تکبر کی وجہ سے اپنے کپڑے زمین پر گھسیٹتا ہے، اللہ تعالیٰ قیامت کے دن اس پر نظر رحم نہیں فرمائے گا، حضرت صدیق اکبر رضی اللہ عنہ نے عرض کیا کہ میرے کپڑے کا ایک کونا بعض اوقات نیچے لٹک جاتا ہے گو کہ میں کوشش تو بہت کرتا ہوں؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا آپ ان لوگوں میں سے نہیں ہیں جو یہ کام تکبر کی وجہ سے کرتے ہیں۔

(۶۲۰۴) حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ إِسْحَاقَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ أَخْبَرَنَا مُوسَى بْنُ عُقْبَةَ عَنْ سَالِمِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ

عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ جَرَّ ثَوْبَهُ خُيَلَاءَ لَمْ يَنْظُرْ اللَّهُ إِلَيْهِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ فَذَكَرَ مَعْنَاهُ [راجع: ۵۲۴۸].

(۶۲۰۴) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۶۲۰۵) حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ دَاوُدَ الْهَاشِمِيُّ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ أَخْبَرَنِي مُوسَى بْنُ عُقْبَةَ عَنْ سَالِمِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أُتِيَ وَهُوَ فِي مُعَرَّسِهِ مِنْ ذِي الْحُلَيْفَةِ فِي بَطْنِ الْوَادِي فَقِيلَ لَهُ إِنَّكَ بِبَطْحَاءَ مُبَارَكَةٍ فَقَالَ مُوسَى وَقَدْ أَنَاخَ بِنَا سَالِمٌ بِالْمُنَاخِ الَّذِي كَانَ عَبْدُ اللَّهِ يُنِيخُ بِهِ يَتَحَرَّى مُعَرَّسَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ أَسْفَلُ مِنْ الْمَسْجِدِ الَّذِي فِي بَطْنِ الْوَادِي بَيْنَهُ وَبَيْنَ الطَّرِيقِ وَسَطًا مِنْ ذَلِكَ.

[راجع: ۵۵۹۵].

(۶۲۰۵) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام کے پڑاؤ میں ''جو ذوالحلیفہ کے بطن وادی میں تھا'' ایک فرشتہ آیا اور کہنے لگا کہ آپ مبارک بطحاء میں ہیں، موسیٰ بن عقبہ رحمہ اللہ کہتے ہیں کہ ہمارے ساتھ سالم نے بھی اسی جگہ پر اونٹنی بٹھائی تھی جہاں حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما اپنی اونٹنی بٹھاتے تھے اور خوب احتیاط سے نبی علیہ السلام کا پڑاؤ تلاش کرتے تھے جو کہ بطن وادی کی مسجد سے نشیب میں تھا اور مسجد اور راستے کے بالکل بیچ میں تھا۔

(۶۲۰۶) حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ بْنُ عَمْرٍو حَدَّثَنَا زَائِدَةُ عَنْ عَطَاءٍ عَنْ مُحَارِبِ بْنِ دِثَارٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ أَيُّهَا النَّاسُ اتَّقُوا الظُّلْمَ فَإِنَّهَا الظُّلُمَاتُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ. [راجع: ۵۶۶۲].

(۶۲۰۶) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا اے لوگو! ظلم کرنے سے بچو، کیونکہ ظلم قیامت کے دن اندھیروں کی صورت میں ہوگا۔

(۶۲۰۷) حَدَّثَنَا سُرَيْجُ بْنُ النُّعْمَانِ حَدَّثَنَا أَبُو شِهَابٍ عَنِ الْحَجَّاجِ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ هُنَيْدَةَ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا أَنْزَلَ اللَّهُ بِقَوْمٍ عَذَابًا أَصَابَ الْعَذَابُ مَنْ كَانَ بَيْنَ أَظْهُرِهِمْ ثُمَّ يَبْعَثُهُمُ اللَّهُ تَعَالَى عَلَى أَعْمَالِهِمْ كَذَا فِي الْكِتَابِ.

[اخرجه ابويعلى: ۵۶۹۶. قال شعيب: صحيح، وهذا اسناد ضعيف].

(۶۲۰۷) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جب اللہ کسی قوم پر عذاب مسلط کرتا ہے تو وہ عذاب وہاں رہنے والے تمام لوگوں کو ہوتا ہے، (جن میں نیک اور بد سب ہی اس کی لپیٹ میں آتے ہیں) پھر اللہ تعالیٰ انہیں ان کے اعمال کے مطابق دوبارہ زندگی دے گا، کتاب میں اسی طرح ہے۔

(۶۲۰۸) حَدَّثَنَا هَارُونُ بْنُ مَعْرُوفٍ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي أَبُو صَخْرٍ عَنْ نَافِعٍ قَالَ بَيْنَمَا نَحْنُ عِنْدَ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ قُعُودًا إِذْ جَاءَ رَجُلٌ فَقَالَ إِنَّ فُلَانًا يَقْرَأُ عَلَيْكَ السَّلَامَ لِرَجُلٍ مِنْ أَهْلِ الشَّامِ فَقَالَ عَبْدُ اللَّهِ

بَلَغَنِي أَنَّهُ أَحْدَثَ حَدَثًا فَإِنْ كَانَ كَذَلِكَ فَلَا تُقْرِأَنَّ عَلَيْهِ مِنِّي السَّلَامَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِنَّهُ سَيَكُونُ فِي أُمَّتِي مَسْخٌ وَقَذْفٌ وَهُوَ فِي الزِّنْدِيقِيَّةِ وَالْقَدَرِيَّةِ. [راجع: ٥٦٣٩].

(۶۲۰۸) نافع رحمہ اللہ کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ ہم لوگ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما کے پاس بیٹھے ہوئے تھے کہ ایک آدمی آیا اور کہنے لگا کہ فلاں شامی آپ کو سلام کہتا ہے، انہوں نے فرمایا مجھے معلوم ہوا ہے کہ اس نے نئی رائے قائم کر لی ہے، اگر واقعی یہ بات ہے تو تم اسے میری جانب سے سلام نہ کہنا، کیونکہ میں نے نبی علیہ السلام کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ اس امت میں بھی شکلیں مسخ ہوں گی اور پتھروں کی بارش ہوگی، یاد رکھو کہ یہ ان لوگوں کی ہوں گی جو تقدیر کی تکذیب کرتے ہیں یا زندیق ہیں۔

(٦٢٠٩) حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ دَاوُدَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ دِينَارٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ الَّذِي لَا يُؤَدِّي زَكَاةَ مَالِهِ يُمَثَّلُ لَهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ شُجَاعٌ أَقْرَعُ لَهُ زَبِيبَتَانِ قَالَ يَلْزَمُهُ أَوْ يُطَوِّقُهُ قَالَ يَقُولُ لَهُ أَنَا كَنْزُكَ أَنَا كَنْزُكَ. [راجع: ٥٦٣٩].

(۶۲۰۹) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا جو شخص اپنے مال کی زکوٰۃ ادا نہیں کرتا، قیامت کے دن اس کا مال گنجے سانپ کی شکل میں آئے گا جس کی آنکھ کے اوپر دو سیاہ نقطے ہوں گے، وہ سانپ طوق بنا کر اس کے گلے میں لٹکا دیا جائے گا اور وہ اسے کہے گا کہ میں تیرا خزانہ ہوں، میں تیرا خزانہ ہوں۔

(٦٢١٠) حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ دَاوُدَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ دِينَارٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الظُّلْمُ ظُلُمَاتٌ يَوْمَ الْقِيَامَةِ.

[صححه البخاري (٢٤٤٧)، ومسلم (٢٥٧٩)]. [انظر: ٦٤٤٦].

(۶۲۱۰) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ظلم قیامت کے دن اندھیروں کی صورت میں ہوگا۔

(٦٢١١) حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ دَاوُدَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ دِينَارٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ فِي الْحِجْرِ لَا تَدْخُلُوا عَلَى هَؤُلَاءِ الْقَوْمِ الْمُعَذَّبِينَ إِلَّا أَنْ تَكُونُوا بَاكِينَ فَيُصِيبَكُمْ مَا أَصَابَهُمْ. [راجع: ٤٥٦١].

(۶۲۱۱) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے قوم ثمود کے قریب ارشاد فرمایا ان معذب اقوام پر روتے ہوئے داخل ہوا کرو، کیونکہ مجھے اندیشہ ہے کہ تمہیں بھی وہ عذاب نہ آ پکڑے جو ان پر آیا تھا۔

(٦٢١٢) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي بُكَيْرٍ حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ نَافِعٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ قَالَ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الْقَزَعِ وَالْقَزَعُ أَنْ يُحْلَقَ رَأْسُ الصَّبِيِّ وَيُتْرَكَ بَعْضُ شَعَرِهِ. [راجع: ٤٤٧٣].

(۶۲۱۲) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ''قزع'' سے منع فرمایا ہے، ''قزع'' کا مطلب یہ ہے کہ بچے کے

بال کٹواتے وقت کچھ بال کٹوا لیے جائیں اور کچھ چھوڑ دیے جائیں (جیسا کہ آج کل فیشن ہے)

(۶۲۱۳) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي بُكَيْرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ تَوْبَةَ قَالَ قَالَ الشَّعْبِيُّ لَقَدْ صَحِبْتُ ابْنَ عُمَرَ سَنَةً وَنِصْفًا فَلَمْ أَسْمَعْهُ يُحَدِّثُ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَّا حَدِيثًا وَاحِدًا قَالَ كُنَّا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأُتِيَ بِضَبٍّ فَجَعَلَ الْقَوْمُ يَأْكُلُونَ فَنَادَتْ امْرَأَةٌ مِنْ نِسَائِهِ إِنَّهُ ضَبٌّ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كُلُوا فَإِنَّهُ حَلَالٌ أَوْ كُلُوا فَلَا بَأْسَ قَالَ فَكَفُّوا قَالَ فَقَالَ إِنَّهُ لَيْسَ بِحَرَامٍ وَلَكِنَّهُ لَيْسَ مِنْ طَعَامِي. [راجع: ۵۵۶۵].

(۶۲۱۳) امام شعبی رحمۃ اللہ علیہ کہتے ہیں کہ میں حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ کے پاس ڈیڑھ دو سال کے قریب آتا جاتا رہا ہوں لیکن اس دوران میں نے ان سے اس کے علاوہ کوئی اور حدیث نہیں سنی، حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ ایک مرتبہ ہم لوگ نبی علیہ السلام کے ہمراہ تھے، کہ گوہ لائی گئی، لوگ اسے کھانے لگے، نبی علیہ السلام کی کسی زوجہ محترمہ نے پکار کر کہا کہ یہ گوہ کا گوشت ہے، (یہ سنتے ہی صحابہ رضی اللہ عنہم رک گئے)، نبی علیہ السلام نے فرمایا اسے کھالو، یہ حلال ہے، اور اسے کھانے میں کوئی حرج نہیں، البتہ یہ میرے کھانے کی چیز نہیں ہے اور خود نبی علیہ السلام رک گئے۔

(۶۲۱۴) حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ دَاوُدَ الْهَاشِمِيُّ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْجُمَحِيُّ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَرَضَ زَكَاةَ الْفِطْرِ مِنْ رَمَضَانَ صَاعًا مِنْ تَمْرٍ أَوْ صَاعًا مِنْ شَعِيرٍ عَلَى كُلِّ حُرٍّ أَوْ عَبْدٍ ذَكَرٍ أَوْ أُنْثَى مِنَ الْمُسْلِمِينَ. [راجع: ۴۴۸۶].

(۶۲۱۴) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے مذکر و مؤنث اور آزاد و غلام سب مسلمانوں پر صدقہ فطر ایک صاع کھجور یا ایک صاع جو مقرر فرمایا ہے۔

(۶۲۱۵) حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ دَاوُدَ الْهَاشِمِيُّ أَخْبَرَنَا سَعِيدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ عُبَيْدِاللَّهِ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الرُّؤْيَا الصَّالِحَةُ جُزْءٌ مِنْ سَبْعِينَ جُزْءًا مِنَ النُّبُوَّةِ فَمَنْ رَأَى خَيْرًا فَلْيَحْمَدْ اللَّهَ عَلَيْهِ وَلْيَذْكُرْهُ وَمَنْ رَأَى غَيْرَ ذَلِكَ فَلْيَسْتَعِذْ بِاللَّهِ مِنْ شَرِّ رُؤْيَاهُ وَلَا يَذْكُرْهَا فَإِنَّهَا لَا تَضُرُّهُ [انظر: ۴۶۷۸]

(۶۲۱۵) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا اچھا خواب اجزاء نبوت میں سے سترواں جزو ہے، اس لئے جو شخص خواب دیکھے اسے اس پر اللہ کا شکر کرنا اور اسے بیان کر دینا چاہئے، اور اگر کوئی برا خواب دیکھے تو اللہ سے اس خواب کے شر سے پناہ مانگے اور اسے کسی سے بیان نہ کرے، اس طرح وہ خواب اسے کوئی نقصان نہ پہنچا سکے گا۔

(۶۲۱۶) حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ دَاوُدَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ أَبِي الزِّنَادِ عَنْ مُوسَى بْنِ عُقْبَةَ عَنْ سَالِمِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ رَأَيْتُ فِي الْمَنَامِ امْرَأَةً سَوْدَاءَ ثَائِرَةَ الشَّعْرِ تَفِلَةً أُخْرِجَتْ مِنَ الْمَدِينَةِ فَأُسْكِنَتْ مَهْيَعَةَ فَأَوَّلْتُهَا فِي الْمَنَامِ وَبَاءَ الْمَدِينَةِ يَنْقُلُهُ اللَّهُ تَعَالَى إِلَى

مُهَيَّعَةً. [راجع: ٥٨٤٩].

(۶۲۱۶) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا میں نے خواب میں کالی کلوٹی بکھرے بالوں والی ایک عورت کو مدینہ منورہ سے نکلتے ہوئے دیکھا جو مہیعہ یعنی جحفہ میں جا کر کھڑی ہوگئی، میں نے اس کی تعبیر یہ لی کہ مدینہ منورہ کی وبائیں اور آفات جحفہ منتقل ہوگئی ہیں۔

(٦٢١٧) حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ إِسْحَاقَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْمُبَارَكِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنْ رَجُلٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا تَشْرَبُوا الْكَرْعَ وَلَكِنْ لِيَشْرَبْ أَحَدُكُمْ فِي كَفَّيْهِ

(۶۲۱۷) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا مشکیزے (یا دورِ حاضر میں نلکے) سے منہ لگا کر پانی مت پیا کرو، بلکہ ہتھیلیوں میں لے کر پیا کرو۔

(٦٢١٨) حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ إِسْحَاقَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَجْلَانَ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ كُلُّ مُسْكِرٍ حَرَامٌ وَكُلُّ مُسْكِرٍ خَمْرٌ [راجع: ٤٦٤٥].

(۶۲۱۸) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہر نشہ آور چیز حرام ہے اور ہر نشہ آور چیز شراب ہے۔

(٦٢١٩) حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ إِسْحَاقَ قَالَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ قَالَ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَجْلَانَ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِثْلِهِ [مكرر ما قبله].

(۶۲۱۹) گذشتہ حدیث مذکورہ سند ہی سے دوبارہ یہاں نقل کی گئی ہے۔

(٦٢٢٠) حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ إِسْحَاقَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ (ح) وَعَتَّابٌ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ أَخْبَرَنَا أَبُو الصَّبَّاحِ الْأَيْلِيُّ سَمِعْتُ يَزِيدَ بْنَ أَبِي سُمَيَّةَ يَقُولُ سَمِعْتُ ابْنَ عُمَرَ يَقُولُ مَا قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الْإِزَارِ فَهُوَ فِي الْقَمِيصِ. [راجع: ٥٨٩١].

(۶۲۲۰) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے "ازار" کے متعلق جو کچھ ارشاد فرمایا ہے، قمیص (شلوار) کے بارے بھی وہی حکم ہے۔

(٦٢٢١) حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ دَاوُدَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ أَبِي الزِّنَادِ عَنْ مُوسَى بْنِ عُقْبَةَ عَنْ سَالِمِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عُمَرَ كَانَ يُصَلِّي فِي السَّفَرِ صَلَاتَهُ بِاللَّيْلِ وَيُوتِرُ رَاكِبًا عَلَى بَعِيرِهِ لَا يُبَالِي حَيْثُ وَجَّهَ بَعِيرَهُ وَيَذْكُرُ ذَلِكَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مُوسَى وَرَأَيْتُ سَالِمًا يَفْعَلُ ذَلِكَ [راجع: ٤٥١٨].

(۶۲۲۱) سالم رحمہ اللہ کہتے ہیں کہ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سفر میں رات کی نماز اور وتر اپنے اونٹ پر سوار ہو کر پڑھ لیتے تھے اور اس کی پرواہ نہیں کرتے تھے کہ اس کا رخ کسی بھی سمت میں ہو، اور اسے نبی علیہ السلام کے حوالے سے ذکر کرتے تھے۔

(٦٢٢٢) حَدَّثَنَا نُوحُ بْنُ مَيْمُونٍ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ يَعْنِي ابْنَ عُمَرَ الْعُمَرِيَّ عَنْ نَافِعٍ قَالَ كَانَ ابْنُ عُمَرَ يَرْمِي جَمْرَةَ الْعَقَبَةِ عَلَى دَابَّتِهِ يَوْمَ النَّحْرِ وَكَانَ لَا يَأْتِي سَائِرَهَا بَعْدَ ذَلِكَ إِلَّا مَاشِيًا ذَاهِبًا وَرَاجِعًا وَزَعَمَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ لَا يَأْتِيهَا إِلَّا مَاشِيًا ذَاهِبًا وَرَاجِعًا[راجع: ٥٩٤٤].

(۶۲۲۲) حضرت ابن عمر ﷠ دس ذی الحجہ کو جمرۂ عقبہ کی رمی سوار ہو کر اور باقی ایام میں پیدل کیا کرتے تھے اور بتاتے تھے کہ نبی ﷺ بھی اسی طرح کرتے تھے۔

(٦٢٢٣) حَدَّثَنَا نُوحُ بْنُ مَيْمُونٍ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَبَا بَكْرٍ وَعُمَرَ وَعُثْمَانَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمْ نَزَلُوا الْمُحَصَّبَ[راجع: ٥٦٢٤].

(۶۲۲۳) حضرت ابن عمر ﷠ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ اور خلفاء ثلاثہ ''محصب'' نامی جگہ میں پڑاؤ کرتے تھے۔

(٦٢٢٤) حَدَّثَنَا نُوحُ بْنُ مَيْمُونٍ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ عَنْ مُوسَى عَنْ سَالِمٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُوتِرُ عَلَى رَاحِلَتِهِ[راجع: ٤٥١٨].

(۶۲۲۴) حضرت ابن عمر ﷠ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ اپنی سواری پر وتر پڑھ لیا کرتے تھے۔

(٦٢٢٥) حَدَّثَنَا نُوحٌ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ عَنْ سَعِيدٍ الْمَقْبُرِيِّ قَالَ رَأَيْتُ ابْنَ عُمَرَ يُنَاجِي رَجُلًا فَدَخَلَ رَجُلٌ بَيْنَهُمَا فَضَرَبَ صَدْرَهُ وَقَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا تَنَاجَى اثْنَانِ فَلَا يَدْخُلْ بَيْنَهُمَا الثَّالِثُ إِلَّا بِإِذْنِهِمَا [راجع: ٥٩٤٩].

(۶۲۲۵) سعید مقبری ﷫ کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ میں نے دیکھا کہ حضرت ابن عمر ﷠ کسی شخص کے ساتھ کوئی بات کر رہے تھے، ایک آدمی ان کے بیچ میں جا کر بیٹھ گیا، انہوں نے اپنا ہاتھ اس کے سینے پر مار کر فرمایا نبی ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے جب دو آدمی آپس میں خفیہ بات کر رہے ہوں تو ان کی اجازت کے بغیر ان کے پاس جا کر مت بیٹھو۔

(٦٢٢٥م) حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ حَدَّثَنَا أَبِي عَنِ ابْنِ إِسْحَاقَ قَالَ حَدَّثَنِي سَعِيدُ بْنُ أَبِي سَعِيدٍ الْمَقْبُرِيُّ عَنْ عُبَيْدِ بْنِ جُرَيْجٍ مَوْلَى بَنِي تَيْمٍ فَذَكَرَ الْحَدِيثَ[راجع: ٤٦٧٢]، [سقط من الميمنية].

(۶۲۲۵م) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(٦٢٢٦) حَدَّثَنَا يَعْمَرُ بْنُ بِشْرٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ يَعْنِي ابْنَ مُبَارَكٍ قَالَ قَالَ أُسَامَةُ بْنُ زَيْدٍ حَدَّثَنِي نَافِعٌ أَنَّ ابْنَ عُمَرَ قَالَ رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ يَسْتَنُّ فَأَعْطَى أَكْبَرَ الْقَوْمِ وَقَالَ إِنَّ جِبْرِيلَ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَمَرَنِي أَنْ أُكَبِّرَ

(۶۲۲۶) حضرت ابن عمر ﷠ فرماتے ہیں کہ ایک مرتبہ میں نے دیکھا، نبی ﷺ مسواک فرما رہے ہیں، اس کے بعد آپ ﷺ نے وہ مسواک حاضرین میں سب سے بڑی عمر کے آدمی کو دے دی اور فرمایا کہ مجھے جبریل ﷤ نے حکم دیا ہے کہ میں یہ مسواک

کسی بڑے آدمی کو دوں۔

(٦٢٢٧) قَرَأْتُ عَلَى عَبْدِ الرَّحْمَنِ مَالِكٌ عَنْ نَافِعٍ أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عُمَرَ خَرَجَ إِلَى مَكَّةَ مُعْتَمِرًا فِي الْفِتْنَةِ فَقَالَ إِنْ صُدِدْتُ عَنْ الْبَيْتِ صَنَعْنَا كَمَا صَنَعْنَا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَهَلَّ بِعُمْرَةٍ مِنْ أَجْلِ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَهَلَّ بِعُمْرَةٍ عَامَ الْحُدَيْبِيَةِ. [راجع: ٤٤٨٠].

(٦٢٢٧) نافع رحمہ اللہ کہتے ہیں کہ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ فتنہ کے ایام میں عمرہ کی نیت سے مکہ مکرمہ روانہ ہو گئے اور فرمایا اگر میرے سامنے بھی کوئی رکاوٹ پیش آ گئی تو میں وہی کروں گا جو نبی علیہ السلام نے کیا تھا، پھر انہوں نے عمرہ کی نیت کر لی، کیونکہ نبی علیہ السلام نے بھی حدیبیہ کے سال عمرے کا احرام باندھا تھا۔

(٦٢٢٨) قَرَأْتُ عَلَى عَبْدِ الرَّحْمَنِ مَالِكٌ (ح) و حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ دِينَارٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ خَمْسٌ مِنْ الدَّوَابِّ مَنْ قَتَلَهُنَّ وَهُوَ مُحْرِمٌ فَلَا جُنَاحَ عَلَيْهِ الْعَقْرَبُ وَالْفَأْرَةُ وَالْكَلْبُ الْعَقُورُ وَالْغُرَابُ وَالْحِدَأَةُ. [راجع: ٥١٠٧].

(٦٢٢٨) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا پانچ قسم کے جانور ہیں جنہیں حالت احرام میں بھی مارنے سے کوئی گناہ نہیں ہوتا، بچھو، چوہے، چیل، کوے اور باؤلے کتے۔

(٦٢٢٩) حَدَّثَنَاه إِسْحَاقُ أَخْبَرَنِي مَالِكٌ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ خَمْسٌ مِنْ الدَّوَابِّ فَذَكَرَ مِثْلَهُ

(٦٢٢٩) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(٦٢٣٠) وَقَرَأْتُ عَلَى عَبْدِ الرَّحْمَنِ مَالِكٌ عَنْ نَافِعٍ أَيْضًا

(٦٢٣٠) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(٦٢٣١) قَرَأْتُ عَلَى عَبْدِ الرَّحْمَنِ مَالِكٌ عَنْ نَافِعٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَخَلَ الْكَعْبَةَ هُوَ وَأُسَامَةُ بْنُ زَيْدٍ وَبِلَالٌ وَعُثْمَانُ بْنُ طَلْحَةَ الْحَجَبِيُّ وَأَغْلَقَهَا عَلَيْهِ فَمَكَثَ فِيهَا قَالَ عَبْدُ اللَّهِ سَأَلْتُ بِلَالًا حِينَ خَرَجَ مَاذَا صَنَعَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ جَعَلَ عَمُودًا عَنْ يَسَارِهِ وَعَمُودَيْنِ عَنْ يَمِينِهِ وَثَلَاثَةَ أَعْمِدَةٍ وَرَاءَهُ وَكَانَ الْبَيْتُ يَوْمَئِذٍ عَلَى سِتَّةِ أَعْمِدَةٍ ثُمَّ صَلَّى وَبَيْنَهُ وَبَيْنَ الْجِدَارِ ثَلَاثَةُ أَذْرُعٍ [راجع: ٤٤٦٤].

(٦٢٣١) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام ایک مرتبہ بیت اللہ میں داخل ہوئے، اس وقت نبی علیہ السلام کے ساتھ حضرت اسامہ بن زید رضی اللہ عنہ، عثمان بن طلحہ رضی اللہ عنہ اور حضرت بلال رضی اللہ عنہ تھے، نبی علیہ السلام کے حکم پر حضرت بلال رضی اللہ عنہ نے دروازہ بند کر دیا، پھر نبی علیہ السلام باہر تشریف لائے تو حضرت بلال رضی اللہ عنہ سے میں نے پوچھا کہ نبی علیہ السلام نے اندر کیا کیا؟ انہوں نے بتایا کہ نبی علیہ السلام نے دو

ستون دائیں ہاتھ، ایک ستون بائیں ہاتھ اور تین ستون پیچھے چھوڑ کر نماز پڑھی، اس وقت نبی علیہ السلام اور خانہ کعبہ کی دیوار کے درمیان تین گز کا فاصلہ تھا، سالم کہتے ہیں کہ اس زمانے میں بیت اللہ چھ ستونوں پر قائم تھا۔

(٦٢٣٢) قَرَأْتُ عَلَى عَبْدِ الرَّحْمَنِ مَالِكٌ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَاخَ بِالْبَطْحَاءِ الَّتِي بِذِي الْحُلَيْفَةِ فَصَلَّى بِهَا [راجع: ٤٨١٩].

(۶۲۳۲) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ذوالحلیفہ کی وادی بطحاء میں اپنی اونٹنی کو بٹھایا اور وہاں نماز پڑھی۔

(٦٢٣٣) قَرَأْتُ عَلَى عَبْدِ الرَّحْمَنِ مَالِكٌ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرِو بْنِ حَلْحَلَةَ الدِّيلِيِّ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عِمْرَانَ الْأَنْصَارِيِّ عَنْ أَبِيهِ أَنَّهُ قَالَ عَدَلَ إِلَيَّ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ وَأَنَا نَازِلٌ تَحْتَ سَرْحَةٍ بِطَرِيقِ مَكَّةَ فَقَالَ مَا أَنْزَلَكَ تَحْتَ هَذِهِ السَّرْحَةِ قُلْتُ أَرَدْتُ ظِلَّهَا قَالَ هَلْ غَيْرَ ذَلِكَ قُلْتُ لَا مَا أَنْزَلَنِي إِلَّا ذَلِكَ قَالَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا كُنْتَ بَيْنَ الْأَخْشَبَيْنِ مِنْ مِنًى وَنَفَحَ بِيَدِهِ نَحْوَ الْمَشْرِقِ فَإِنَّ هُنَالِكَ وَادِيًا يُقَالُ لَهُ السُّرَرُ بِهِ سَرْحَةٌ سُرَّ تَحْتَهَا سَبْعُونَ نَبِيًّا.

[صححه ابن حبان (٦٢٤٤). قال الألباني: ضعيف (النسائي: ٥/٢٤٨)].

(۶۲۳۳) عمران انصاری رحمہ اللہ کہتے ہیں کہ میں مکہ مکرمہ کے راستے میں ایک درخت کے سائے تلے پڑاؤ کیے ہوئے تھا کہ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما میرے پاس تشریف لے آئے، اور مجھ سے پوچھنے لگے کہ اس درخت کے نیچے پڑاؤ کرنے پر تمہیں کس چیز نے مجبور کیا؟ میں نے عرض کیا کہ میں اس کا سایہ حاصل کرنا چاہتا تھا، انہوں نے پوچھا اس کے علاوہ کوئی اور مقصد؟ میں نے عرض کیا کہ اس کے علاوہ کوئی اور مقصد نہیں، انہوں نے فرمایا کہ جناب رسول اللہ ﷺ نے فرمایا جب تم منیٰ سے دو پتھریلے علاقوں کے درمیان ہو" یہ کہہ کر آپ ﷺ نے اپنے ہاتھ سے مشرق کی طرف اشارہ کر کے پھونک ماری" تو وہاں "سُرر" نامی ایک وادی آئے گی، وہاں ایک درخت ہے جس کے نیچے ستر انبیاء کرام علیہم السلام نے استراحت فرمائی ہے۔

(٦٢٣٤) قَرَأْتُ عَلَى عَبْدِ الرَّحْمَنِ مَالِكٌ (ح) وَ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ عِيسَى أَخْبَرَنَا مَالِكٌ عَنْ نَافِعٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اللَّهُمَّ ارْحَمْ الْمُحَلِّقِينَ قَالُوا وَالْمُقَصِّرِينَ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِلْمُحَلِّقِينَ قَالُوا وَالْمُقَصِّرِينَ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ وَالْمُقَصِّرِينَ. [راجع: ٤٦٥٧].

(۶۲۳۴) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا اے اللہ! حلق کرانے والوں کو معاف فرما دے، لوگوں نے عرض کیا یا رسول اللہ! قصر کرانے والوں کے لئے بھی تو دعاء فرمائیے، نبی علیہ السلام نے تیسری مرتبہ قصر کرانے والوں کے لئے فرمایا کہ اے اللہ! قصر کرانے والوں کو بھی معاف فرما دے۔

(٦٢٣٥) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ أَخْبَرَنَا يُونُسُ بْنُ عُبَيْدٍ عَنْ زِيَادِ بْنِ جُبَيْرٍ قَالَ سَأَلَ رَجُلٌ ابْنَ عُمَرَ وَهُوَ يَمْشِي بِمِنًى فَقَالَ نَذَرْتُ أَنْ أَصُومَ كُلَّ يَوْمٍ ثُلَاثَاءَ أَوْ أَرْبِعَاءَ فَوَافَقْتُ هَذَا الْيَوْمَ يَوْمَ النَّحْرِ فَمَا تَرَى قَالَ أَمَرَ اللَّهُ تَعَالَى

بِوَفَاءِ النَّذْرِ وَنَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَوْ قَالَ نُهِينَا أَنْ نَصُومَ يَوْمَ النَّحْرِ قَالَ فَظَنَّ الرَّجُلُ أَنَّهُ لَمْ يَسْمَعْ فَقَالَ إِنِّي نَذَرْتُ أَنْ أَصُومَ كُلَّ يَوْمٍ ثُلَاثَاءَ أَوْ أَرْبِعَاءَ فَوَافَقْتُ هَذَا الْيَوْمَ يَوْمَ النَّحْرِ فَقَالَ أَمَرَ اللَّهُ بِوَفَاءِ النَّذْرِ وَنَهَانَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَوْ قَالَ نُهِينَا أَنْ نَصُومَ يَوْمَ النَّحْرِ قَالَ فَمَا زَادَهُ عَلَى ذَلِكَ حَتَّى أَسْنَدَ فِي الْجَبَلِ [راجع: ٤٤٤٩].

(۶۲۳۵) زیاد بن جبیر کہتے ہیں کہ ایک آدمی نے حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما کی خدمت میں حاضر ہو کر یہ سوال پوچھا' جبکہ وہ منیٰ میں چل رہے تھے' کہ میں نے یہ منت مان رکھی ہے کہ میں ہر منگل یا بدھ کو روزہ رکھا کروں گا، اب بدھ کے دن عید الاضحیٰ آ گئی ہے، اب آپ کی کیا رائے ہے؟ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما نے فرمایا کہ اللہ نے منت پوری کرنے کا حکم دیا ہے اور نبی علیہ السلام نے ہمیں یوم النحر (دس ذی الحجہ) کا روزہ رکھنے سے منع فرمایا ہے، وہ آدمی یہ سمجھا کہ شاید حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما نے اس کی بات سنی نہیں ہے، لہذا اس نے اپنا سوال پھر دہرا دیا، حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما نے بھی اسے حسب سابق جواب دیا اور اس پر کوئی اضافہ نہیں کیا یہاں تک کہ پہاڑ کے قریب پہنچ کر اس سے ٹیک لگالی۔

(۶۲۳۶) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ أَخْبَرَنَا يُونُسُ عَنْ زِيَادِ بْنِ جُبَيْرٍ قَالَ رَأَيْتُ ابْنَ عُمَرَ أَتَى عَلَى رَجُلٍ قَدْ أَنَاخَ بَدَنَتَهُ لِيَنْحَرَهَا بِمِنًى فَقَالَ ابْعَثْهَا قِيَامًا مُقَيَّدَةً سُنَّةَ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ [راجع: ٤٤٥٩].

(۶۲۳۶) زیاد بن جبیر کہتے ہیں کہ میں میدان منیٰ میں حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما کے ساتھ تھا، راستے میں ان کا گذر ایک آدمی کے پاس سے ہوا جس نے اپنی اونٹنی کو گھٹنوں کو بل بٹھا رکھا تھا اور اسے نحر کرنا چاہتا تھا، حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما نے اس سے فرمایا اسے کھڑا کر کے اس کے پاؤں باندھ لو اور پھر اسے ذبح کرو، یہ نبی علیہ السلام کی سنت ہے۔

(۶۲۳۷) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّمَا النَّاسُ كَإِبِلٍ مِائَةٍ لَا تَكَادُ تَجِدُ فِيهَا رَاحِلَةً [راجع: ٥٣٨٧].

(۶۲۳۷) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا لوگوں کی مثال ان سو اونٹوں کی سی ہے جن میں سے ایک بھی سواری کے قابل نہ ہو۔

(۶۲۳۸) حَدَّثَنَا بَهْزٌ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ أَخْبَرَنَا طَلْحَةُ بْنُ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ كَرِيزٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَّى فِي الْبَيْتِ بَيْنَ السَّارِيَتَيْنِ

(۶۲۳۸) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے بیت اللہ میں دو ستونوں کے درمیان نماز پڑھی ہے۔

(۶۲۳۹) حَدَّثَنَا بَهْزٌ وَأَبُو كَامِلٍ قَالَا حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ حَدَّثَنَا سِمَاكُ بْنُ حَرْبٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ قَالَ كُنْتُ أَبِيعُ الْإِبِلَ بِالْبَقِيعِ فَأَقْبِضُ الْوَرِقَ مِنَ الدَّنَانِيرِ وَالدَّنَانِيرَ مِنَ الْوَرِقِ فَأَتَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ فِي بَيْتِ حَفْصَةَ فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ رُوَيْدَكَ أَسْأَلُكَ إِنِّي كُنْتُ أَبِيعُ الْإِبِلَ بِالْبَقِيعِ

فَاقْبِضْ هَذِهِ مِنْ هَذِهِ وَهَذِهِ مِنْ هَذِهِ فَقَالَ لَا بَأْسَ أَنْ تَأْخُذَهَا بِسِعْرِ يَوْمِهَا مَا لَمْ تَفْتَرِقَا وَبَيْنَكُمَا شَيْءٌ [راجع: ۵۵۵۵].

(۶۲۳۹) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ میں جنت البقیع میں اونٹ بیچا کرتا تھا، اگر دینار کے بدلے بیچتا تو میں خریدار سے درہم لے لیتا اور دراہم کے بدلے بیچتا تو اس سے دینار لے لیتا، ایک دن میں یہ مسئلہ معلوم کرنے کے لئے نبی علیہ السلام کے پاس آیا، اس وقت آپ صلی اللہ علیہ وسلم حضرت حفصہ رضی اللہ عنہا کے گھر میں تھے، میں نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم سے عرض کیا یا رسول اللہ! ٹھہریے، میں آپ سے یہ مسئلہ پوچھنا چاہتا ہوں کہ میں بقیع میں اونٹ بیچتا ہوں اور اس کے بدلے میں یہ اور اس کے بدلے میں وہ لے لیتا ہوں؟ تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اگر اسی دن کے بھاؤ کے بدلے ہو تو کوئی حرج نہیں، لیکن تم اس وقت تک اپنے ساتھی سے جدا نہ ہو جب تک تمہارے اور اس کے درمیان بیع کا کوئی معاملہ باقی ہو۔

(۶۲۴۰) حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ يُوسُفَ عَنْ شَرِيكٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ شَرِيكٍ الْعَامِرِيِّ قَالَ سَمِعْتُ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عُمَرَ وَعَبْدَ اللَّهِ بْنَ عَبَّاسٍ وَعَبْدَ اللَّهِ بْنَ الزُّبَيْرِ سُئِلُوا عَنْ الْعُمْرَةِ قَبْلَ الْحَجِّ فِي الْمُتْعَةِ فَقَالُوا نَعَمْ سُنَّةُ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَقْدَمُ فَتَطُوفُ بِالْبَيْتِ وَبَيْنَ الصَّفَا وَالْمَرْوَةِ ثُمَّ تَحِلُّ وَإِنْ كَانَ ذَلِكَ قَبْلَ يَوْمِ عَرَفَةَ بِيَوْمٍ ثُمَّ تُهِلُّ بِالْحَجِّ فَتَكُونُ قَدْ جَمَعْتَ عُمْرَةً وَحَجَّةً أَوْ جَمَعَ اللَّهُ لَكَ عُمْرَةً وَحَجَّةً

(۶۲۴۰) عبداللہ بن شریک عامری رحمۃ اللہ علیہ کہتے ہیں کہ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما، ابن عباس رضی اللہ عنہما اور ابن زبیر رضی اللہ عنہما سے کسی نے حج تمتع میں حج سے پہلے عمرہ کرنے کے متعلق پوچھا، میں نے ان حضرات کو یہ جواب دیتے ہوئے سنا کہ ہاں! یہ نبی علیہ السلام کی سنت ہے، تم مکہ مکرمہ پہنچ کر بیت اللہ کا طواف کرو، صفا مروہ کے درمیان سعی کرو اور حلال ہو جاؤ، اگر یہ کام یوم عرفہ سے ایک دن پہلے ہوا ہو تو حج کا احرام باندھ لو، اس طرح تمہارا حج اور عمرہ اکٹھا ہو جائے گا۔

(۶۲۴۱) حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ يُوسُفَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَاصِمِ بْنِ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عَاصِمٍ عَنْ سَالِمٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يُصَوِّرُ عَبْدٌ صُورَةً إِلَّا قِيلَ لَهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ أَحْيِ مَا خَلَقْتَ. [راجع: ۴۷۹۲].

(۶۲۴۱) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص بھی تصویر سازی کرتا ہے، اس سے قیامت کے دن کہا جائے گا کہ جنہیں تم نے بنایا تھا ان میں روح بھی پھونکو اور انہیں زندگی بھی دو۔

(۶۲۴۲) حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ يُوسُفَ عَنْ شَرِيكٍ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ اعْتَمَرَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَرَّتَيْنِ قَبْلَ أَنْ يَحُجَّ فَبَلَغَ ذَلِكَ عَائِشَةَ فَقَالَتْ اعْتَمَرَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَرْبَعَ عُمَرٍ قَدْ عَلِمَ بِذَلِكَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ مِنْهُنَّ عُمْرَةٌ مَعَ حَجَّتِهِ [راجع: ۵۳۸۳].

(۶۲۴۲) مجاہد رحمۃ اللہ علیہ کہتے ہیں کہ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما نے ایک مرتبہ فرمایا کہ نبی علیہ السلام نے حج سے پہلے دو عمرے کیے تھے، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کو معلوم ہوا تو فرمایا کہ ابن عمر رضی اللہ عنہما کو معلوم بھی ہے کہ نبی علیہ السلام نے چار عمرے کیے تھے، ان میں سے ایک وہ بھی تھا جو

حجۃ الوداع کے موقع پر کیا تھا۔

(٦٢٤٣) حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ دِينَارٍ سَمِعْتُ ابْنَ عُمَرَ يَقُولُ كُنَّا إِذَا بَايَعْنَا رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى السَّمْعِ وَالطَّاعَةِ يُلَقِّنُنَا هُوَ فِيمَا اسْتَطَعْتُمْ [راجع: ٤٥٦٥].

(۶۲۴۳) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام بات سننے اور اطاعت کرنے کی شرط پر بیعت لیا کرتے تھے پھر فرماتے تھے کہ حسب استطاعت، (جہاں تک ممکن ہوگا تم بات سنو گے اور مانو گے)

(٦٢٤٤) حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ حَدَّثَنِي شُعْبَةُ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ دِينَارٍ سَمِعْتُ ابْنَ عُمَرَ يُحَدِّثُ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ لَمْ يَجِدْ نَعْلَيْنِ فَلْيَلْبَسْ خُفَّيْنِ وَلْيَشُقَّهُمَا أَوْ لِيَقْطَعْهُمَا أَسْفَلَ مِنَ الْكَعْبَيْنِ. [راجع: ٥٣٣٦].

(۶۲۴۴) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا اگر محرم کو جوتے نہ ملیں تو وہ موزے ہی پہن لے لیکن ٹخنوں سے نیچے کا حصہ کاٹ لے۔

(٦٢٤٥) حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ حَدَّثَنَا شَرِيكٌ عَنْ عُثْمَانَ بْنِ أَبِي زُرْعَةَ عَنْ مُهَاجِرٍ الشَّامِيِّ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ لَبِسَ ثَوْبَ شُهْرَةٍ أَلْبَسَهُ اللَّهُ تَبَارَكَ وَتَعَالَى ثَوْبَ مَذَلَّةٍ يَوْمَ الْقِيَامَةِ قَالَ شَرِيكٌ وَقَدْ رَأَيْتُ مُهَاجِرًا وَجَالَسْتُهُ. [راجع: ٥٦٦٤].

(۶۲۴۵) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا جو شخص دنیا میں شہرت کا لباس پہنتا ہے، اللہ اسے قیامت کے دن ذلت کا لباس پہنائے گا۔

(٦٢٤٦) حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ (ح) وَعَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي أَبُو الزُّبَيْرِ أَنَّهُ سَمِعَ ابْنَ عُمَرَ يَقُولُ قَرَأَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا أَيُّهَا النَّبِيُّ إِذَا طَلَّقْتُمُ النِّسَاءَ فَطَلِّقُوهُنَّ فِي قُبُلِ عِدَّتِهِنَّ [راجع: ٥٥٢٤].

(۶۲۴۶) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے سورۂ احزاب کی یہ آیت اس طرح بھی پڑھی ہے، اے نبی! صلی اللہ علیہ وسلم جب آپ لوگ اپنی بیویوں کو طلاق دینا چاہو تو ان کی عدت کے آغاز میں طلاق دو۔ (ایام طہر میں طلاق دینا مراد ہے نہ کہ ایام حیض میں)

(٦٢٤٧) حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ حَدَّثَنَا لَيْثٌ قَالَ حَدَّثَنِي عُقَيْلٌ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ سَالِمِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عُمَرَ قَالَ تَمَتَّعَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي حَجَّةِ الْوَدَاعِ بِالْعُمْرَةِ إِلَى الْحَجِّ وَأَهْدَى فَسَاقَ مَعَهُ الْهَدْيَ مِنْ ذِي الْحُلَيْفَةِ وَبَدَأَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَهَلَّ بِالْعُمْرَةِ ثُمَّ أَهَلَّ بِالْحَجِّ وَتَمَتَّعَ النَّاسُ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالْعُمْرَةِ إِلَى الْحَجِّ فَإِنَّ مِنَ النَّاسِ مَنْ أَهْدَى فَسَاقَ الْهَدْيَ وَمِنْهُمْ مَنْ لَمْ يُهْدِ فَلَمَّا قَدِمَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَكَّةَ قَالَ لِلنَّاسِ مَنْ كَانَ مِنْكُمْ أَهْدَى فَإِنَّهُ لَا يَحِلُّ مِنْ شَيْءٍ

حَرُمَ مِنْهُ حَتَّى يَقْضِيَ حَجَّهُ وَمَنْ لَمْ يَكُنْ مِنْكُمْ أَهْدَى فَلْيَطُفْ بِالْبَيْتِ وَبِالصَّفَا وَالْمَرْوَةِ وَلْيُقَصِّرْ وَلْيَحْلِلْ ثُمَّ لِيُهِلَّ بِالْحَجِّ وَلْيُهْدِ فَمَنْ لَمْ يَجِدْ هَدْيًا فَلْيَصُمْ ثَلَاثَةَ أَيَّامٍ فِي الْحَجِّ وَسَبْعَةً إِذَا رَجَعَ إِلَى أَهْلِهِ وَطَافَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حِينَ قَدِمَ مَكَّةَ اسْتَلَمَ الرُّكْنَ أَوَّلَ شَيْءٍ ثُمَّ خَبَّ ثَلَاثَةَ أَطْوَافٍ مِنَ السَّبْعِ وَمَشَى أَرْبَعَةَ أَطْوَافٍ ثُمَّ رَكَعَ حِينَ قَضَى طَوَافَهُ بِالْبَيْتِ عِنْدَ الْمَقَامِ رَكْعَتَيْنِ ثُمَّ سَلَّمَ فَانْصَرَفَ فَأَتَى الصَّفَا فَطَافَ بِالصَّفَا وَالْمَرْوَةِ ثُمَّ لَمْ يَحْلِلْ مِنْ شَيْءٍ حَرُمَ مِنْهُ حَتَّى قَضَى حَجَّهُ وَنَحَرَ هَدْيَهُ يَوْمَ النَّحْرِ وَأَفَاضَ فَطَافَ بِالْبَيْتِ ثُمَّ حَلَّ مِنْ كُلِّ شَيْءٍ حَرُمَ مِنْهُ وَفَعَلَ مِثْلَ مَا فَعَلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ أَهْدَى وَسَاقَ الْهَدْيَ مِنَ النَّاسِ. [صححه البخاري (١٦٩١)، ومسلم (١٢٢٧)].

(۶۲۴۷) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے حجۃ الوداع کے موقع پر حج اور عمرہ کو جمع فرمالیا، اور ذوالحلیفہ سے ہدی کا جانور بھی لے کر چل پڑے، نبی علیہ السلام نے سب سے پہلے عمرہ کا احرام باندھا، پھر حج کی نیت بھی کر لی، لوگوں نے بھی ایسا ہی کیا، ان میں سے بعض اپنے ساتھ ہدی کا جانور بھی لے گئے اور بعض نہیں لے کر گئے، جب نبی علیہ السلام مکہ مکرمہ پہنچے تو لوگوں سے فرمایا کہ تم میں سے جو شخص اپنے ساتھ ہدی کا جانور لے کر آیا ہے، اس پر حج سے فراغت تک ممنوعاتِ احرام میں سے کوئی چیز حلال نہ ہوگی، اور جو شخص ہدی کا جانور نہیں لایا، اسے چاہیے کہ وہ بیت اللہ کا طواف کرے، صفا مروہ کے درمیان سعی کرے اور بال کٹوا کر حلال ہو جائے اور پھر اگر اسے ہدی کا جانور نہ ملے تو اسے چاہئے کہ وہ تین روزے ایامِ حج میں اور سات روزے اپنے گھر واپس آ کر رکھے۔

پھر نبی علیہ السلام نے مکہ مکرمہ پہنچ کر جب خانہ کعبہ کا طواف شروع کیا تو سب سے پہلے حجر اسود کا استلام کیا، پھر سات میں سے تین چکر تیزی کے ساتھ اور چار اپنی عام رفتار کے ساتھ لگائے، پھر مقامِ ابراہیم کے پاس دو رکعتیں پڑھیں، اور سلام پھیر کر صفا پہاڑی پر پہنچے، صفا مروہ کے درمیان سعی کی اور حج سے فراغت تک ممنوعات احرام میں سے کسی چیز کو اپنے لیے حلال نہیں سمجھا، دس ذی الحجہ کو قربانی کی، واپس مکہ مکرمہ تشریف لائے، بیت اللہ کا طواف کیا اور ہر چیز ان پر حلال ہو گئی اور اپنے ساتھ ہدی کا جانور لانے والے تمام صحابہ رضی اللہ عنہم نے بھی اسی طرح کیا۔

(٦٢٤٨) حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ حَدَّثَنَا لَيْثٌ حَدَّثَنِي عُقَيْلٌ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ أَنَّ عَائِشَةَ أَخْبَرَتْهُ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي تَمَتُّعِهِ بِالْعُمْرَةِ إِلَى الْحَجِّ وَتَمَتُّعِ النَّاسِ مَعَهُ بِمِثْلِ الَّذِي أَخْبَرَنِي سَالِمُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ [سياتي في مسند عائشة: ٢٥٩٥٥].

(۶۲۴۸) گذشتہ حدیث حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے بھی مروی ہے۔

(٦٢٤٩) حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ حَدَّثَنَا لَيْثٌ حَدَّثَنَا عُقَيْلٌ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ سَالِمِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَامَ يَخْطُبُ فَقَالَ أَلَا وَإِنَّ الْفِتْنَةَ هَاهُنَا مِنْ حَيْثُ يَطْلُعُ قَرْنُ الشَّيْطَانِ

يَعْنِي الْمَشْرِقَ [راجع: ٤٧٥١].

(۶۲۴۹) حضرت ابن عمر ﷺ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی ﷺ خطبہ دینے کے لئے کھڑے ہوئے، آپ ﷺ نے اپنے ہاتھ سے مشرق کی طرف اشارہ کیا اور فرمایا فتنہ یہاں سے ہوگا جہاں سے شیطان کا سینگ نکلتا ہے۔

(٦٢٥٠) حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ حَدَّثَنَا لَيْثٌ عَنْ عُقَيْلٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ سَالِمِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُنَفِّلُ بَعْضَ مَنْ يَبْعَثُ مِنَ السَّرَايَا لِأَنْفُسِهِمْ خَاصَّةً سِوَى قَسْمِ عَامَّةِ الْجَيْشِ وَالْخُمُسُ فِي ذَلِكَ وَاجِبٌ لِلَّهِ تَعَالَى [صححه البخاري (٣١٣٥) ومسلم (١٧٥٠) والحاكم (١٣٣/٢)]

(۶۲۵۰) حضرت ابن عمر ﷺ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ جن دستوں کو لشکر سے الگ کر کے کہیں بھیجتے تھے تو خصوصیت کے ساتھ انہیں انعام بھی عطاء فرماتے تھے جو باقی لشکر کے لئے نہیں ہوتا تھا، البتہ اس میں مال غنیمت کا پانچواں حصہ اللہ کے لئے نکال لیتے تھے۔

(٦٢٥١) حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ وَأَبُو النَّضْرِ قَالَا حَدَّثَنَا لَيْثٌ حَدَّثَنِي نَافِعٌ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَرَّقَ نَخْلَ بَنِي النَّضِيرِ وَقَطَّعَ وَهِيَ الْبُوَيْرَةُ فَأَنْزَلَ اللَّهُ تَعَالَى مَا قَطَعْتُمْ مِنْ لِينَةٍ أَوْ تَرَكْتُمُوهَا إِلَى آخِرِ الْآيَةِ [راجع: ٤٥٣٢].

(۶۲۵۱) حضرت ابن عمر ﷺ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے بنونضیر کے درخت کٹوا کر انہیں آگ لگا دی اور اس موقع پر اللہ نے یہ آیت نازل فرمائی "تم نے کھجور کا جو درخت بھی کاٹا یا اپنی جڑوں پر کھڑا رہنے دیا تو وہ اللہ کے حکم سے تھا، اور تاکہ اللہ فاسقوں کو رسوا کر دے۔"

(٦٢٥٢) حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ حَدَّثَنَا لَيْثٌ حَدَّثَنِي عُقَيْلٌ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ أَنَّهُ قَالَ أَخْبَرَنِي سَالِمُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ أَنَّهُ سَمِعَ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عُمَرَ يَقُولُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لَا تَمْنَعُوا يَعْنِي نِسَائَكُمْ الْمَسَاجِدَ إِذَا اسْتَأْذَنَّكُمْ إِلَيْهَا قَالَ بِلَالُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ وَاللَّهِ لَنَمْنَعُهُنَّ فَأَقْبَلَ عَلَيْهِ عَبْدُ اللَّهِ حِينَ قَالَ ذَلِكَ فَسَبَّهُ.

[راجع: ٤٥٢٢].

(۶۲۵۲) حضرت ابن عمر ﷺ سے مروی ہے کہ میں نے نبی ﷺ کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ جب عورتیں تم سے مسجد جانے کی اجازت مانگیں تو انہیں مت روکا کرو، اس پر بلال بن عبداللہ نے کہا کہ بخدا ہم تو انہیں روکیں گے، تو حضرت ابن عمر ﷺ نے اس کی طرف متوجہ ہو کر اسے سخت سست کہا۔

(٦٢٥٣) حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ حَدَّثَنَا لَيْثٌ حَدَّثَنِي عُقَيْلُ بْنُ خَالِدٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ أَنَّ سَالِمَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ أَخْبَرَهُ أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عُمَرَ كَانَ يَمْشِي بَيْنَ يَدَيِ الْجِنَازَةِ وَأَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَمْشِي بَيْنَ يَدَيْهَا وَأَبُو بَكْرٍ وَعُمَرُ وَعُثْمَانُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمْ. [راجع: ٤٥٣٩].

(۶۲۵۳) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ وہ جنازے کے آگے چلتے تھے اور فرماتے تھے کہ نبی علیہ السلام اور حضرات خلفاء ثلاثہ بھی جنازے کے آگے چلتے تھے۔

(۶۲۵٤) حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ قَالَ قَرَأْتُ عَلَى ابْنِ جُرَيْجٍ حَدَّثَنِي زِيَادُ بْنُ سَعْدٍ أَنَّ ابْنَ شِهَابٍ قَالَ حَدَّثَنِي سَالِمٌ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ أَنَّهُ كَانَ يَمْشِي بَيْنَ يَدَيْ الْجَنَازَةِ وَقَدْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَبُو بَكْرٍ وَعُمَرُ وَعُثْمَانُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمْ يَمْشُونَ أَمَامَهَا

(۶۲۵۴) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ وہ جنازے کے آگے چلتے تھے اور فرماتے تھے کہ نبی علیہ السلام اور حضرات خلفاء ثلاثہ بھی جنازے کے آگے چلتے تھے۔

(٦٢٥٥) حَدَّثَنَا مُبَشِّرُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ حَدَّثَنَا الْأَوْزَاعِيُّ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَالِمٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ صَلَّيْتُ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَاةَ الْعِشَاءِ بِمِنًى رَكْعَتَيْنِ وَمَعَ أَبِي بَكْرٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ رَكْعَتَيْنِ وَمَعَ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ رَكْعَتَيْنِ وَمَعَ عُثْمَانَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ رَكْعَتَيْنِ صَدْرًا مِنْ خِلَافَتِهِ ثُمَّ أَتَمَّهَا بَعْدُ عُثْمَانُ رِضْوَانُ اللَّهِ عَلَيْهِمْ أَجْمَعِينَ. [راجع: ٤٥٣٣].

(۶۲۵۵) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ میں نے نبی علیہ السلام کے ساتھ منیٰ میں عشاء کی دو رکعتیں پڑھی ہیں، حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ اور عمر رضی اللہ عنہ کے ساتھ بھی دو رکعتیں پڑھی ہیں، اور حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کے ابتدائی ایام خلافت میں بھی ان کے ساتھ دو رکعتیں پڑھی ہیں، بعد میں حضرت عثمان رضی اللہ عنہ اسے مکمل کرنے لگے تھے۔

(٦٢٥٦) حَدَّثَنَا هَارُونُ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي يُونُسُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ أَخْبَرَنِي عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ صَلَّى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِنًى رَكْعَتَيْنِ فَذَكَرَهُ [صححه البخاري (١٦٥٥)].

(۶۲۵۶) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے منیٰ میں دو رکعتیں پڑھی ہیں، پھر راوی نے مکمل حدیث ذکر کی۔

(٦٢٥٧) حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنْ صَدَقَةَ بْنِ يَسَارٍ سَمِعْتُ ابْنَ عُمَرَ يَقُولُ وَقَّتَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِأَهْلِ الْمَدِينَةِ ذَا الْحُلَيْفَةِ وَلِأَهْلِ الشَّامِ الْجُحْفَةَ قَالَ وَلِأَهْلِ نَجْدٍ قَرْنًا وَلِأَهْلِ الْيَمَنِ يَلَمْلَمَ قِيلَ لَهُ فَالْعِرَاقُ قَالَ لَا عِرَاقَ يَوْمَئِذٍ [راجع: ٤٥٨٤].

(۶۲۵۷) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا اہل مدینہ ذوالحلیفہ سے، اہل شام جحفہ سے، اہل یمن یلملم اور اہل نجد قرن سے احرام باندھیں، لوگوں نے حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ سے پوچھا کہ اہل عراق کہاں گئے؟ انہوں نے فرمایا کہ اس وقت اس کی میقات نہیں تھی۔

(٦٢٥٨) حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ حَبِيبٍ عَنْ طَاوُسٍ قَالَ قَالَ رَجُلٌ لِابْنِ عُمَرَ إِنَّ أَبَا هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُ يَزْعُمُ أَنَّ الْوَتْرَ لَيْسَ بِحَتْمٍ قَالَ سَأَلَ رَجُلٌ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ صَلَاةِ اللَّيْلِ فَقَالَ

صَلَاةُ اللَّيْلِ مَثْنَى مَثْنَى فَإِذَا خِفْتَ الصُّبْحَ فَأَوْتِرْ بِوَاحِدَةٍ [راجع: ٤٨٤٨].

(۶۲۵۸) طاؤس کہتے ہیں کہ ایک آدمی نے حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے کہا کہ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کا خیال ہے کہ وتر ضروری نہیں ہیں؟ انہوں نے فرمایا ایک مرتبہ ایک شخص نے نبی علیہ السلام سے رات کی نماز سے متعلق پوچھا، نبی علیہ السلام نے فرمایا تم دو دو رکعت کر کے نماز پڑھا کرو اور جب "صبح" ہو جانے کا اندیشہ ہو تو ان دو کے ساتھ ایک رکعت اور ملا لو۔

(٦٢٥٩) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ أَخْبَرَنَا أَبُو بِشْرٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ قَالَ خَرَجْتُ مَعَ ابْنِ عُمَرَ مِنْ مَنْزِلِهِ فَمَرَرْنَا بِفِتْيَانٍ مِنْ قُرَيْشٍ قَدْ نَصَبُوا طَيْرًا وَهُمْ يَرْمُونَهُ وَقَدْ جَعَلُوا لِصَاحِبِ الطَّيْرِ كُلَّ خَاطِئَةٍ مِنْ نَبْلِهِمْ فَلَمَّا رَأَوْا ابْنَ عُمَرَ تَفَرَّقُوا فَقَالَ ابْنُ عُمَرَ مَنْ فَعَلَ هَذَا لَعَنَ اللَّهُ مَنْ فَعَلَ هَذَا إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَعَنَ اللَّهُ مَنْ اتَّخَذَ شَيْئًا فِيهِ الرُّوحُ غَرَضًا [راجع: ٤٦٢٢].

(۶۲۵۹) سعید بن جبیر کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ میں حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما کے ساتھ ان کے گھر سے نکلا، ہمارا گذر قریش کے کچھ نوجوانوں پر ہوا جنہوں نے ایک پرندہ کو باندھ رکھا تھا اور اس پر اپنا نشانہ درست کر رہے تھے اور پرندے کے مالک سے کہہ رکھا تھا کہ جو تیر چوک جائے وہ تمہارا ہوگا، اس پر حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما غصے میں آ گئے اور فرمانے لگے یہ کون کر رہا ہے؟ اسی وقت سارے نوجوان دائیں بائیں ہو گئے، حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما نے فرمایا کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس شخص پر لعنت فرمائی ہے جو کسی جاندار چیز کو باندھ کر اس پر نشانہ درست کرے۔

(٦٢٦٠) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ أَخْبَرَنَا مَنْصُورٌ وَابْنُ عَوْنٍ عَنِ ابْنِ سِيرِينَ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ كَانَ تَطَوُّعُ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَكْعَتَيْنِ قَبْلَ الظُّهْرِ وَرَكْعَتَيْنِ بَعْدَهَا وَرَكْعَتَيْنِ بَعْدَ الْمَغْرِبِ وَرَكْعَتَيْنِ بَعْدَ الْعِشَاءِ قَالَ وَأَخْبَرَتْنِي حَفْصَةُ أَنَّهُ كَانَ يُصَلِّي رَكْعَتَيْنِ بَعْدَ طُلُوعِ الْفَجْرِ [انظر: ٥١٢٧].

(۶۲۶۰) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام کے نوافل کی تفصیل یہ ہے ظہر کی نماز سے قبل دو رکعتیں اور اس کے بعد دو رکعتیں نیز مغرب کے بعد دو رکعتیں اور عشاء کے بعد بھی دو رکعتیں اور حضرت حفصہ رضی اللہ عنہا نے مجھے یہ بتایا ہے کہ نبی علیہ السلام طلوع فجر کے بعد بھی دو رکعتیں پڑھتے تھے۔

(٦٢٦١) حَدَّثَنَا مُعْتَمِرٌ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُعَرِّضُ رَاحِلَتَهُ وَيُصَلِّي إِلَيْهَا [راجع: ٤٤٦٨].

(۶۲۶۱) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اپنی سواری کو سامنے رکھ کر اسے بطور سترہ آگے کر لیتے اور نماز پڑھ لیتے تھے۔

(٦٢٦٢) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الطُّفَاوِيُّ حَدَّثَنَا أَيُّوبُ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْمُصَوِّرُونَ يُعَذَّبُونَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ فَيُقَالُ لَهُمْ أَحْيُوا مَا خَلَقْتُمْ [انظر: ٤٤٧٥].

(۶۲۶۲) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا مصوروں کو قیامت کے دن عذاب میں مبتلا کیا جائے گا اور ان سے کہا جائے گا کہ جنہیں تم نے بنایا تھا ان میں روح بھی پھونکو اور انہیں زندگی بھی دو۔

(۶۲۶۳) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الطُّفَاوِيُّ حَدَّثَنَا أَيُّوبُ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ دَخَلْتُ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَعَلَيَّ إِزَارٌ يَتَقَعْقَعُ فَقَالَ مَنْ هَذَا قُلْتُ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ قَالَ إِنْ كُنْتَ عَبْدَ اللَّهِ فَارْفَعْ إِزَارَكَ فَرَفَعْتُ إِزَارِي إِلَى نِصْفِ السَّاقَيْنِ فَلَمْ تَزَلْ إِزْرَتُهُ حَتَّى مَاتَ [انظر: ۶۳۴۰].

(۶۲۶۳) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ ایک مرتبہ میں بارگاہ رسالت میں حاضر ہوا، اس وقت میری تہبند نیچے لٹک رہی تھی، نبی علیہ السلام نے پوچھا یہ کون ہے؟ میں نے عرض کیا عبداللہ بن عمر ہوں، نبی علیہ السلام نے فرمایا اگر تم عبداللہ ہو تو اپنی تہبند اونچی کرو، چنانچہ میں نے اسے نصف پنڈلی تک چڑھا لیا، راوی کہتے ہیں کہ وفات تک پھر ان کا یہی معمول رہا۔

(۶۲۶۴) حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ يُوسُفَ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا كُنْتُمْ ثَلَاثَةً فَلَا يَتَنَاجَيَنَّ اثْنَانِ دُونَ صَاحِبِهِمَا. [راجع: ۴۶۸۵].

(۶۲۶۴) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا جب تم تین آدمی ہو تو تیسرے کو چھوڑ کر دو آدمی سرگوشی نہ کرنے لگا کرو۔

(۶۲۶۵) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ حَدَّثَنَا أَيُّوبُ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَبْصَرَ نُخَامَةً فِي قِبْلَةِ الْمَسْجِدِ فَحَتَّهَا بِيَدِهِ ثُمَّ أَقْبَلَ عَلَى النَّاسِ فَتَغَيَّظَ عَلَيْهِمْ ثُمَّ قَالَ إِنَّ اللَّهَ تَعَالَى تِلْقَاءَ وَجْهِ أَحَدِكُمْ فِي صَلَاتِهِ فَلَا يَتَنَخَّمَنَّ أَحَدُكُمْ قِبَلَ وَجْهِهِ فِي صَلَاتِهِ [راجع: ۴۵۰۹].

(۶۲۶۵) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام نے مسجد میں قبلہ کی جانب بلغم لگا ہوا دیکھا، نبی علیہ السلام نے کھڑے ہو کر اسے صاف کر دیا، پھر لوگوں کی طرف متوجہ ہو کر ان سے ناراض ہو کر فرمایا جب تم میں سے کوئی شخص نماز ہوتا ہے تو اللہ اس کے چہرے کے سامنے ہوتا ہے اس لئے تم میں سے کوئی شخص اپنی نماز میں اپنے چہرے کے سامنے ناک صاف نہ کرے۔

(۶۲۶۶) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الطُّفَاوِيُّ حَدَّثَنَا أَيُّوبُ عَنْ نَافِعٍ أَنَّ ابْنَ عُمَرَ خَرَجَ حَاجًّا فَأَحْرَمَ فَوَضَعَ رَأْسَهُ فِي بَرْدٍ شَدِيدٍ فَأَلْقَيْتُ عَلَيْهِ بُرْنُسًا فَانْتَبَهَ فَقَالَ مَا أَلْقَيْتَ عَلَيَّ قُلْتُ بُرْنُسًا قَالَ تُلْقِيهِ عَلَيَّ وَقَدْ حَدَّثْتُكَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَانَا عَنْ لُبْسِهِ [راجع: ۴۸۵۶].

(۶۲۶۶) نافع رحمہ اللہ کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما حج کے ارادے سے روانہ ہوئے، انہوں نے احرام باندھا تو انہیں سر کے حصے میں شدید سردی لگنے لگی، میں نے انہیں ٹوپی اوڑھا دی، جب وہ ہوشیار ہوئے تو فرمایا کہ یہ تم نے مجھ پر کیا ڈال دیا ہے؟ میں نے کہا کہ ٹوپی ہے، انہوں نے فرمایا میں تمہیں بتا بھی چکا ہوں کہ نبی علیہ السلام نے احرام کی حالت میں ہمیں اس کے پہننے سے منع فرمایا ہے لیکن تم نے پھر بھی یہ میرے اوپر ڈال دی؟

(۶۲۶۷) حَدَّثَنَا مُعْتَمِرٌ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ أَتَى الْجُمُعَةَ فَلْيَغْتَسِلْ [راجع: ٤٤٦٦].

(۶۲۶۷) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا جب کوئی شخص جمعہ کے لئے آئے تو اسے چاہئے کہ غسل کر کے آئے۔

(۶۲۶۸) حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ إِنْ حِيلَ بَيْنِي وَبَيْنَ الْبَيْتِ فَعَلْنَا كَمَا فَعَلْنَا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حِينَ حَالَتْ كُفَّارُ قُرَيْشٍ بَيْنَهُ وَبَيْنَ الْبَيْتِ فَحَلَقَ وَرَجَعَ وَإِنِّي أُشْهِدُكُمْ أَنِّي قَدْ أَوْجَبْتُ عُمْرَةً فَذَكَرَ الْحَدِيثَ [راجع: ٤٤٨٠].

(۶۲۶۸) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما نے فرمایا اگر میرے سامنے بھی کوئی رکاوٹ پیش آ گئی تو میں وہی کروں گا جو نبی علیہ السلام نے کیا تھا، جبکہ ان کے اور بیت اللہ کے درمیان کفار قریش حائل ہو گئے تھے، اور وہ حلق کر کے واپس آ گئے تھے، میں تمہیں گواہ بناتا ہوں کہ میں عمرہ کی نیت کر چکا ہوں، پھر راوی نے مکمل حدیث ذکر کی۔

(۶۲۶۹) حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ رَحِمَ اللَّهُ الْمُحَلِّقِينَ قَالُوا وَالْمُقَصِّرِينَ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ رَحِمَ اللَّهُ الْمُحَلِّقِينَ فَقَالَ فِي الرَّابِعَةِ وَالْمُقَصِّرِينَ [راجع: ٤٦٥٧].

(۶۲۶۹) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا اے اللہ! حلق کرانے والوں کو معاف فرما دے، لوگوں نے عرض کیا یا رسول اللہ! قصر کرانے والوں کے لئے بھی تو دعاء فرمائیے، نبی علیہ السلام نے چوتھی مرتبہ قصر کرانے والوں کے لئے فرمایا کہ اے اللہ! قصر کرانے والوں کو بھی معاف فرما دے۔

(۶۲۷۰) حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا كَانُوا ثَلَاثَةً فَلَا يَتَنَاجَى اثْنَانِ دُونَ وَاحِدٍ [راجع: ٤٦٦٤].

(۶۲۷۰) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا جب تین آدمی ہوں تو تیسرے کو چھوڑ کر دو آدمی سرگوشی نہ کریں۔

(۶۲۷۱) حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ اتَّخَذَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَاتَمًا مِنْ وَرِقٍ فَكَانَ فِي يَدِهِ ثُمَّ كَانَ فِي يَدِ أَبِي بَكْرٍ مِنْ بَعْدِهِ ثُمَّ كَانَ فِي يَدِ عُمَرَ ثُمَّ كَانَ فِي يَدِ عُثْمَانَ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُمْ نَقْشُهُ مُحَمَّدٌ رَسُولُ اللَّهِ [راجع: ٤٦٧٧].

(۶۲۷۱) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے چاندی کی ایک انگوٹھی بنوائی تھی جو آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے ہاتھ میں ہی رہی، نبی علیہ السلام کے بعد وہ انگوٹھی حضرت صدیق اکبر رضی اللہ عنہ کے ہاتھ میں رہی، پھر حضرت عمر رضی اللہ عنہ اور حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کے ہاتھ میں علی

التر تیب رہی، اس پر ''محمد رسول اللہ'' نقش تھا۔ ﷺ

(٦٢٧٢) حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ عَنْ عَطَاءٍ وَابْنِ أَبِي مُلَيْكَةَ وَعَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حِينَ دَخَلَ مَكَّةَ اسْتَلَمَ الْحَجَرَ الْأَسْوَدَ وَالرُّكْنَ الْيَمَانِيَ وَلَمْ يَسْتَلِمْ غَيْرَهُمَا مِنَ الْأَرْكَانِ

(٦٢٧٢) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام جب مکہ مکرمہ میں داخل ہوئے تو صرف حجر اسود اور رکن یمانی کا استلام کیا، کسی اور کونے کا استلام نہیں کیا۔

(٦٢٧٣) حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا نَصَحَ الْعَبْدُ لِسَيِّدِهِ وَأَحْسَنَ عِبَادَةَ رَبِّهِ كَانَ لَهُ الْأَجْرُ مَرَّتَيْنِ[راجع: ٤٦٧٣].

(٦٢٧٣) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا جو غلام اپنے رب کی عبادت بھی اچھی طرح کرے اور اپنے آقا کا بھی ہمدرد ہو، اسے دہرا اجر ملے گا۔

(٦٢٧٤) حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ شَرِبَ الْخَمْرَ فِي الدُّنْيَا لَمْ يَشْرَبْهَا فِي الْآخِرَةِ إِلَّا أَنْ يَتُوبَ[راجع: ٤٦٩٠].

(٦٢٧٤) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا جو شخص دنیا میں شراب پیئے اور اس سے توبہ نہ کرے تو وہ آخرت میں اس سے محروم رہے گا۔

(٦٢٧٥) حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ كُنَّا نَشْتَرِي الطَّعَامَ مِنَ الرُّكْبَانِ جُزَافًا فَنَهَانَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ نَبِيعَهُ حَتَّى نَنْقُلَهُ مِنْ مَكَانِهِ[راجع: ٣٩٥].

(٦٢٧٥) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام کے دور باسعادت میں ہم لوگ سوار ہو کر آنے والوں سے اندازے سے کوئی غلہ خرید لیتے تھے، نبی علیہ السلام نے ہمیں اس سے منع فرما دیا کہ اسی جگہ کھڑے کھڑے اسے کسی اور کے ہاتھ فروخت کر دیں، جب تک کہ اسے اپنے خیمے میں نہ لے جائیں۔

(٦٢٧٦) حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدٍ قَالَا حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يَخْطُبُ أَحَدُكُمْ عَلَى خِطْبَةِ أَخِيهِ وَلَا يَبِيعُ عَلَى بَيْعِ أَخِيهِ إِلَّا بِإِذْنِهِ[راجع: ٤٧٢٢].

(٦٢٧٦) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا تم میں سے کوئی شخص اپنے بھائی کی بیع پر بیع نہ کرے اور اپنے بھائی کے پیغام نکاح پر اپنا پیغام نکاح نہ بھیجے الا یہ کہ اسے اس کی اجازت مل جائے۔

(٦٢٧٧) حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدٍ قَالَا حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ حَمَلَ عَلَيْنَا السِّلَاحَ فَلَيْسَ مِنَّا[راجع: ٤٤٦٧].

(٦٢٧٧) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا جو شخص ہم پر اسلحہ تان لے وہ ہم میں سے نہیں ہے۔

(۶۲۷۸) حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدٍ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ السَّمْعُ وَالطَّاعَةُ عَلَى الْمَرْءِ الْمُسْلِمِ فِيمَا أَحَبَّ أَوْ كَرِهَ إِلَّا أَنْ يُؤْمَرَ بِمَعْصِيَةٍ فَإِنْ أُمِرَ بِمَعْصِيَةٍ فَلَا سَمْعَ وَلَا طَاعَةَ [راجع: ٤٦٦٨].

(۶۲۷۸) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا انسان پر اپنے امیر کی بات سننا اور اس کی اطاعت کرنا ضروری ہے خواہ اسے اچھا لگے یا برا، بشرطیکہ اسے کسی معصیت کا حکم نہ دیا جائے، اس لئے کہ اگر اسے معصیت کا حکم دیا جائے تو اس وقت کسی کی بات سننے اور اس کی اطاعت کرنے کی اجازت نہیں۔

(۶۲۷۹) حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدٍ قَالَا حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ أَعْتَقَ شِرْكًا لَهُ فِي مَمْلُوكٍ فَعَلَيْهِ عِتْقُهُ كُلُّهُ إِنْ كَانَ لَهُ مَالٌ يَبْلُغُ ثَمَنَهُ قُوِّمَ عَلَيْهِ قِيمَةَ عَدْلٍ فَإِنْ لَمْ يَكُنْ لَهُ مَالٌ عَتَقَ مِنْهُ مَا عَتَقَ [راجع: ٣].

(۶۲۷۹) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جو شخص کسی غلام کو اپنے حصے کے بقدر آزاد کر دیتا ہے تو اس کے ذمے ہے کہ اسے مکمل آزاد کرے، بشرطیکہ اس کے پاس اتنا مال ہو جو عادل آدمی کے اندازے کے مطابق غلام کی قیمت پہنچتا ہو، اگر اس کے پاس مال نہ ہو تو جتنا اس نے آزاد کیا ہے اتنا ہی رہے گا۔

(۶۲۸۰) حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ وَحَمَّادُ بْنُ أُسَامَةَ قَالَا حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ كَفَّرَ أَخَاهُ فَقَدْ بَاءَ بِهَا أَحَدُهُمَا [راجع: ٤٧٤٥].

(۶۲۸۰) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جو شخص اپنے بھائی کو "کافر" کہتا ہے تو دونوں میں سے کوئی ایک تو کافر ہو کر لوٹتا ہی ہے۔

(۶۲۸۱) حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا جَمَعَ اللَّهُ الْأَوَّلِينَ وَالْآخِرِينَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ رُفِعَ لِكُلِّ غَادِرٍ لِوَاءٌ يَوْمَ الْقِيَامَةِ فَقِيلَ هَذِهِ غَدْرَةُ فُلَانِ بْنِ فُلَانٍ [راجع: ٤٦٤٨].

(۶۲۸۱) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا جب اللہ تعالیٰ قیامت کے دن اولین و آخرین کو جمع کرے گا تو ہر دھوکے باز کے لئے ایک جھنڈا بلند کیا جائے گا اور کہا جائے گا کہ یہ فلاں بن فلاں کا دھوکہ ہے۔

(۶۲۸۲) حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ تُتَلَقَّى السِّلَعُ حَتَّى تَدْخُلَ الْأَسْوَاقَ [راجع: ٤٥٣١].

(۶۲۸۲) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے بازار میں سامان پہنچنے سے پہلے تاجروں سے ملنے سے منع فرمایا ہے۔

(۶۲۸۳) حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ عَنْ نَافِعٍ كَذَا قَالَ أَبِي كَانَ النِّسَاءُ وَالرِّجَالُ يَتَوَضَّئُونَ عَلَى عَهْدِ

رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ إِنَاءٍ وَاحِدٍ وَيُشْرِعُونَ فِيهِ جَمِيعًا[انظر: ٤٤٨١].

(۶۲۸۳) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام کے دور باسعادت میں مرد اور عورتیں اکٹھے ایک ہی برتن سے وضو کر لیتے تھے اور اکٹھے ہی شروع کر لیتے تھے۔

(٦٢٨٤) حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ وَحَمَّادٌ يَعْنِي أَبَا أُسَامَةَ قَالَ أَخْبَرَنِي عُبَيْدُ اللَّهِ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ كَانَ إِذَا خَرَجَ خَرَجَ مِنْ طَرِيقِ الشَّجَرَةِ وَيَدْخُلُ مِنْ طَرِيقِ الْمُعَرَّسِ قَالَ ابْنُ نُمَيْرٍ وَإِذَا دَخَلَ مَكَّةَ دَخَلَ مِنْ ثَنِيَّةِ الْعُلْيَا وَيَخْرُجُ مِنْ ثَنِيَّةِ السُّفْلَى[راجع: ٤٦٢٥].

(۶۲۸۴) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام جب مکہ مکرمہ میں داخل ہوتے تو طریق معرس (ابن نمیر کے بقول) ''ثنیہ علیا'' سے داخل ہوتے اور جب باہر جاتے تو طریق شجرہ (ابن نمیر کے بقول) ''ثنیہ سفلی'' سے باہر جاتے۔

(٦٢٨٥) حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُصَلِّي يَعْنِي يَقْرَأُ السَّجْدَةَ فِي غَيْرِ صَلَاةٍ فَيَسْجُدُ وَنَسْجُدُ مَعَهُ حَتَّى رُبَّمَا لَمْ يَجِدْ أَحَدُنَا مَكَانًا يَسْجُدُ فِيهِ[راجع: ٤٦٦٩].

(۶۲۸۵) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ بعض اوقات نبی علیہ السلام نماز کے علاوہ کیفیت میں آیت سجدہ کی تلاوت فرماتے اور سجدہ کرتے، ہم بھی ان کے ساتھ سجدہ کرتے یہاں تک کہ ہم میں سے بعض لوگوں کو اپنی پیشانی زمین پر رکھنے کے لئے جگہ نہ ملتی تھی۔

(٦٢٨٦) حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ إِذَا خَرَجَ يَوْمَ الْعِيدِ يَأْمُرُ بِالْحَرْبَةِ فَتُوضَعُ بَيْنَ يَدَيْهِ فَيُصَلِّي إِلَيْهَا وَالنَّاسُ وَرَاءَهُ وَكَانَ يَفْعَلُ ذَلِكَ فِي السَّفَرِ فَمِنْ ثَمَّ اتَّخَذَهَا الْأُمَرَاءُ[انظر: ٤٦١٤].

(۶۲۸۶) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام جب عید کے دن نکلتے تو ان کے حکم پر ان کے سامنے نیزہ گاڑ دیا جاتا تھا، اور نبی علیہ السلام اسے سترہ بنا کر نماز پڑھاتے تھے، اور لوگ ان کے پیچھے ہوتے تھے، نبی علیہ السلام اس طرح سفر میں کرتے تھے، یہاں سے اسے حکمرانوں نے لیا ہے۔

(٦٢٨٧) حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي سُبْحَتَهُ حَيْثُ تَوَجَّهَتْ بِهِ نَاقَتُهُ[راجع: ٤٤٧٠].

(۶۲۸۷) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما کہتے ہیں کہ میں نے نبی علیہ السلام کو دیکھا ہے کہ وہ سواری پر نفل نماز پڑھ لیا کرتے تھے حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما خود بھی اسی طرح کر لیتے تھے۔

(٦٢٨٨) حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ أَدْرَكَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ وَهُوَ فِي رَكْبٍ وَهُوَ يَحْلِفُ بِأَبِيهِ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَلَا إِنَّ اللَّهَ يَنْهَاكُمْ أَنْ تَحْلِفُوا بِآبَائِكُمْ فَلْيَحْلِفْ حَالِفٌ بِاللَّهِ أَوْ لِيَسْكُتْ [راجع: ٤٥٩٣].

(۶۲۸۸) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام نے حضرت عمر رضی اللہ عنہ کو اپنے باپ کی قسم کھاتے ہوئے سنا تو فرمایا کہ اللہ تعالیٰ تمہیں اپنے آباؤ اجداد کے نام کی قسمیں کھانے سے روکتا ہے، اس لئے جب تم میں سے کوئی شخص قسم کھانا چاہے تو اللہ کے نام کی قسم کھائے ورنہ خاموش رہے۔

(٦٢٨٩) حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا تُسَافِرُ الْمَرْأَةُ ثَلَاثًا إِلَّا مَعَ ذِي مَحْرَمٍ [راجع: ٤٦١٥].

(۶۲۸۹) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا کوئی عورت محرم کے بغیر تین دن کا سفر نہ کرے۔

(٦٢٩٠) قَالَ يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ مَا أَنْكَرْتُ عَلَى عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ إِلَّا حَدِيثًا وَاحِدًا حَدِيثَ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تُسَافِرُ امْرَأَةٌ سَفَرًا ثَلَاثًا إِلَّا مَعَ ذِي مَحْرَمٍ (ح) وَحَدَّثَنَاهُ عَبْدُ الرَّزَّاقِ عَنِ الْعُمَرِيِّ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ وَلَمْ يَرْفَعْهُ [انظر ما قبله].

(۶۲۹۰) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا کوئی عورت محرم کے بغیر تین دن کا سفر نہ کرے۔

(٦٢٩١) حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ خَيْبَرَ عَنْ لُحُومِ الْحُمُرِ الْأَهْلِيَّةِ [راجع: ٥٧٨٦].

(۶۲۹۱) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے غزوۂ خیبر کے دن پالتو گدھوں کے گوشت سے منع فرمادیا۔

(٦٢٩٢) حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ أَخْبَرَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ عَنْ نَافِعٍ قَالَ أَخْبَرَنِي ابْنُ عُمَرَ أَنَّ أَهْلَ الْجَاهِلِيَّةِ كَانُوا يَصُومُونَ يَوْمَ عَاشُورَاءَ وَأَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَامَهُ وَالْمُسْلِمُونَ قَبْلَ أَنْ يُفْتَرَضَ رَمَضَانُ فَلَمَّا افْتُرِضَ رَمَضَانُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ عَاشُورَاءَ يَوْمٌ مِنْ أَيَّامِ اللَّهِ تَعَالَى فَمَنْ شَاءَ صَامَهُ وَمَنْ شَاءَ تَرَكَهُ. [راجع: ٤٤٨٣].

(۶۲۹۲) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ اہل جاہلیت دس محرم کا روزہ رکھا کرتے تھے، نبی علیہ السلام اور مسلمان بھی ماہ رمضان کے روزے فرض ہونے سے پہلے یہ روزہ رکھتے تھے، جب ماہِ رمضان کے روزوں کا حکم نازل ہوا تو نبی علیہ السلام نے فرمایا یہ اللہ کے دنوں میں سے ایک دن ہے، جو چاہے روزہ رکھ لے اور جو چاہے چھوڑ دے۔

(٦٢٩٣) حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ أَخْبَرَنِي نَافِعٌ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَخْبَرَهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَطَعَ فِي مِجَنٍّ قِيمَتُهُ ثَلَاثَةُ دَرَاهِمَ [راجع: ٤٥٠٣].

(۶۲۹۳) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ایک شخص کا ہاتھ ایک ڈھال ''جس کی قیمت تین درہم تھی'' چوری

کرنے کی وجہ سے کاٹ دیا تھا۔

(٦٢٩٤) حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْ الْقَزَعِ [انظر: ٤٤٧٣].

(۶۲۹۴) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ''قزع'' سے منع فرمایا ہے۔ (''قزع'' کا مطلب یہ ہے کہ بچے کے بال کٹواتے وقت کچھ بال کٹوا لیے جائیں اور کچھ چھوڑ دیئے جائیں جیسا کہ آج کل فیشن ہے)

(٦٢٩٥) حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ أَخْبَرَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ مُجَاهِدٍ قَالَ سَأَلَ عُرْوَةُ بْنُ الزُّبَيْرِ ابْنَ عُمَرَ فِي أَيِّ شَهْرٍ اعْتَمَرَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فِي رَجَبٍ فَسَمِعَتْنَا عَائِشَةُ فَسَأَلَهَا ابْنُ الزُّبَيْرِ وَأَخْبَرَهَا بِقَوْلِ ابْنِ عُمَرَ فَقَالَتْ يَرْحَمُ اللَّهُ أَبَا عَبْدِ الرَّحْمَنِ مَا اعْتَمَرَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عُمْرَةً إِلَّا قَدْ شَهِدَهَا وَمَا اعْتَمَرَ عُمْرَةً قَطُّ إِلَّا فِي ذِي الْحِجَّةِ [راجع: ٥٣٨٣].

(۶۲۹۵) مجاہد رحمۃ اللہ علیہ کہتے ہیں کہ عروہ بن زبیر رحمۃ اللہ علیہ نے حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے پوچھا کہ نبی علیہ السلام نے کس مہینے میں عمرہ کیا تھا؟ انہوں نے کہا رجب کے مہینے میں، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کو معلوم ہوا تو فرمایا کہ ابو عبدالرحمٰن پر اللہ رحم فرمائے، نبی علیہ السلام نے جو عمرہ بھی کیا، یہ اس موقع پر موجود رہے، نبی علیہ السلام نے ذی الحجہ کے علاوہ کسی مہینے میں کبھی عمرہ نہیں فرمایا۔

(٦٢٩٦) حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ مُجَاهِدٍ قَالَ قَالَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ائْذَنُوا لِلنِّسَاءِ فِي الْمَسَاجِدِ بِاللَّيْلِ فَقَالَ ابْنٌ لِعَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ وَاللَّهِ لَنَمْنَعُهُنَّ يَتَّخِذْنَهُ دَغَلًا لِحَوَائِجِهِنَّ فَقَالَ فَعَلَ اللَّهُ بِكَ وَفَعَلَ أَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَتَقُولُ لَا نَدَعُهُنَّ [راجع: ٤٩٣٣].

(۶۲۹۶) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا تم رات کے وقت اپنے اہل خانہ کو مسجد آنے سے نہ روکا کرو، یہ سن کر سالم یا حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما کا کوئی بیٹا کہنے لگا کہ بخدا! ہم تو انہیں اس طرح نہیں چھوڑیں گے، وہ تو اسے اپنے لیے دلیل بنا لیں گی، حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما نے اس کے سینے پر ہاتھ مار کر فرمایا کہ میں تم سے نبی علیہ السلام کی حدیث بیان کر رہا ہوں اور تم یہ کہہ رہے ہو؟

(٦٢٩٧) حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَسَمَ لِلْفَرَسِ سَهْمَيْنِ وَلِلرَّجُلِ سَهْمًا [راجع: ٤٤٤٨].

(۶۲۹۷) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے (غزوۂ خیبر کے موقع پر) گھوڑے کے دو حصے اور سوار کا ایک حصہ مقرر فرمایا تھا۔

(٦٢٩٨) حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدٍ قَالَا حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ مَثَلَ الْمُنَافِقِ مَثَلُ الشَّاةِ الْعَائِرَةِ بَيْنَ الْغَنَمَيْنِ تَعِيرُ إِلَى هَذِهِ مَرَّةً وَإِلَى هَذِهِ مَرَّةً لَا تَدْرِى أَيَّهُمَا تَتْبَعُ [راجع: ٥٠٧٩].

(۶۲۹۸) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا منافق کی مثال اس بکری کی سی ہے جو دو ریوڑوں کے درمیان ہو، کبھی اس ریوڑ کے پاس جائے اور کبھی اس ریوڑ کے پاس جائے اور اسے یہ معلوم نہ ہو کہ وہ اس ریوڑ میں شامل ہو یا اس ریوڑ میں۔

(٦٢٩٩) حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاصَلَ فِي رَمَضَانَ فَرَآهُ النَّاسُ فَنَهَاهُمْ فَقِيلَ لَهُ إِنَّكَ تُوَاصِلُ فَقَالَ إِنِّي لَسْتُ مِثْلَكُمْ إِنِّي أُطْعَمُ وَأُسْقَى [راجع: ٤٧٢١].

(۶۲۹۹) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے رمضان کے مہینے میں ایک ہی سحری سے مسلسل کئی روزے رکھے، لوگوں نے بھی ایسے ہی کیا، نبی علیہ السلام نے انہیں ایسا کرنے سے روکا تو وہ کہنے لگے کہ آپ ہمیں تو مسلسل کئی دن کا روزہ رکھنے سے منع کر رہے ہیں اور خود رکھ رہے ہیں؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا میں تمہاری طرح نہیں ہوں، مجھے تو اللہ کی طرف سے کھلا پلا دیا جاتا ہے۔

(٦٣٠٠) حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدٍ قَالَا حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اجْعَلُوا آخِرَ صَلَاتِكُمْ بِاللَّيْلِ وِتْرًا [راجع: ٤٧١٠].

(۶۳۰۰) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا رات کو اپنی سب سے آخری نماز وتر کو بناؤ۔

(٦٣٠١) حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا حَنْظَلَةُ سَمِعْتُ عِكْرِمَةَ بْنَ خَالِدٍ يُحَدِّثُ طَاوُسًا قَالَ إِنَّ رَجُلًا قَالَ لِعَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ أَلَا تَغْزُو قَالَ إِنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِنَّ الْإِسْلَامَ بُنِيَ عَلَى خَمْسٍ شَهَادَةُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَأَنَّ مُحَمَّدًا رَسُولُ اللَّهِ وَإِقَامُ الصَّلَاةِ وَإِيتَاءُ الزَّكَاةِ وَصِيَامُ رَمَضَانَ وَحَجُّ الْبَيْتِ [صححه البخاري (٨) ومسلم (١٦)، وابن خزيمة (٣٠٨ و ١٨٨٠)، وابن حبان (١٥٨)].

(۶۳۰۱) طاؤس کہتے ہیں کہ ایک آدمی نے حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے پوچھا کہ اب آپ جہاد میں شرکت کیوں نہیں کرتے؟ انہوں نے فرمایا کہ میں نے نبی علیہ السلام کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ اسلام کی بنیاد پانچ چیزوں پر ہے، اس بات کی گواہی دینا کہ اللہ کے علاوہ کوئی معبود نہیں، نماز قائم کرنا، زکوٰۃ ادا کرنا، بیت اللہ کا حج کرنا اور رمضان کے روزے رکھنا۔

(٦٣٠٢) حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا حَنْظَلَةُ عَنْ سَالِمِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُشِيرُ بِيَدِهِ يَؤُمُّ الْعِرَاقَ هَا إِنَّ الْفِتْنَةَ هَاهُنَا هَا إِنَّ الْفِتْنَةَ هَاهُنَا ثَلَاثَ مَرَّاتٍ مِنْ حَيْثُ يَطْلُعُ قَرْنُ الشَّيْطَانِ [راجع: ٤٧٥١].

(۶۳۰۲) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ میں نے دیکھا کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے ہاتھ سے مشرق کی طرف اشارہ کیا اور تین مرتبہ فرمایا فتنہ یہاں سے ہوگا جہاں سے شیطان کا سینگ نکلتا ہے۔

(۶۳۰۳) حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا حَنْظَلَةُ سَمِعْتُ سَالِمًا يَقُولُ سَمِعْتُ ابْنَ عُمَرَ يَقُولُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِذَا اسْتَأْذَنَكُمْ نِسَاؤُكُمْ إِلَى الْمَسَاجِدِ فَأْذَنُوا لَهُنَّ [راجع: ٤٥٢٢].

(۶۳۰۳) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ میں نے نبی علیہ السلام کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ جب عورتیں تم سے مسجد جانے کی اجازت مانگیں تو انہیں اجازت دے دیا کرو۔

(۶۳۰۴) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ أَخْبَرَنَا حَنْظَلَةُ قَالَ حَدَّثَنَا سَالِمٌ عَنِ ابْنِ عُمَرَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا اسْتَأْذَنَكُمْ نِسَاؤُكُمْ إِلَى الْمَسَاجِدِ فَأْذَنُوا لَهُنَّ [مكرر ما قبله].

(۶۳۰۴) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ میں نے نبی علیہ السلام کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ جب عورتیں تم سے مسجد جانے کی اجازت مانگیں تو انہیں اجازت دے دیا کرو۔

(۶۳۰۵) حَدَّثَنَا يَعْلَى حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ عَنْ سَالِمِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ صَلَّى عَلَى جَنَازَةٍ فَلَهُ قِيرَاطٌ قَالُوا يَا رَسُولَ اللَّهِ مِثْلُ قِيرَاطِنَا هَذَا قَالَ لَا بَلْ مِثْلُ أُحُدٍ أَوْ أَعْظَمُ مِنْ أُحُدٍ [راجع: ٤٦٥٠].

(۶۳۰۵) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص جنازے کے ساتھ جائے اور نماز جنازہ پڑھے، اسے ایک قیراط کے برابر ثواب ملے گا کسی شخص نے نبی علیہ السلام سے قیراط کے متعلق پوچھا تو فرمایا کہ وہ احد پہاڑ کے برابر ہوگا۔

(۶۳۰۶) حَدَّثَنَا يَعْلَى وَمُحَمَّدٌ ابْنَا عُبَيْدٍ قَالَا حَدَّثَنَا مُحَمَّدٌ يَعْنِي ابْنَ إِسْحَاقَ قَالَ مُحَمَّدٌ فِي حَدِيثِهِ قَالَ حَدَّثَنِي نَافِعٌ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي يَدِهِ حَصَاةٌ يَحُكُّ بِهَا نُخَامَةً رَآهَا فِي الْقِبْلَةِ وَيَقُولُ إِذَا صَلَّى أَحَدُكُمْ فَلَا يَتَنَخَّمَنَّ تُجَاهَهُ فَإِنَّ الْعَبْدَ إِذَا صَلَّى فَإِنَّمَا قَامَ يُنَاجِي رَبَّهُ تَعَالَى قَالَ مُحَمَّدٌ وِجَاهَ [راجع: ٤٥٠٩].

(۶۳۰۶) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ میں نے نبی علیہ السلام کو دیکھا کہ ان کے ہاتھ میں کچھ کنکریاں ہیں اور وہ اس سے قبلہ کی جانب لگا ہوا بلغم صاف کر رہے ہیں اور فرما رہے ہیں جب تم میں سے کوئی شخص نماز ہوتا ہے تو اللہ سے مناجات کر رہا ہوتا ہے اس لئے تم میں سے کوئی شخص اپنی نماز میں اپنے چہرے کے سامنے ناک صاف نہ کرے۔

(۶۳۰۷) حَدَّثَنَا يَعْلَى وَمُحَمَّدٌ قَالَا حَدَّثَنَا مُحَمَّدٌ يَعْنِي ابْنَ إِسْحَاقَ حَدَّثَنِي نَافِعٌ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ بَيْعِ الْغَرَرِ وَقَالَ إِنَّ أَهْلَ الْجَاهِلِيَّةِ كَانُوا يَتَبَايَعُونَ ذَلِكَ الْبَيْعَ يَبْتَاعُ الرَّجُلُ

بِالشَّارِفِ حَبَلَ الْحَبَلَةِ فَنَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدٍ فِي حَدِيثِهِ حَبَلَ الْحَبَلَةِ فَنَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ ذَلِكَ.

[اخرجه عبد بن حميد: ٧٤٦. قال شعيب: صحيح اسناده حسن]. [انظر: ٦٤٣٧].

(۶۳۰۷) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے دھوکے کی بیع سے منع فرمایا ہے، حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ زمانۂ جاہلیت میں لوگ اس طرح بیع کرتے تھے کہ ایک اونٹنی دے کر حاملہ اونٹنی کے پیٹ کے بچے کو (پیدائش سے پہلے ہی) خرید لیتے (اور کہہ دیتے کہ جب اس کا بچہ پیدا ہوگا، وہ میں لوں گا) نبی علیہ السلام نے اس سے منع فرمادیا۔

(٦٣٠٨) حَدَّثَنَا يَعْلَى حَدَّثَنَا فُضَيْلٌ يَعْنِي ابْنَ غَزْوَانَ عَنْ أَبِي دِهْقَانَةَ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ كَانَ عِنْدَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أُنَاسٌ فَدَعَا بِلَالًا بِتَمْرٍ عِنْدَهُ فَجَاءَ بِتَمْرٍ أَنْكَرَهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ مَا هَذَا التَّمْرُ فَقَالَ التَّمْرُ الَّذِي كَانَ عِنْدَنَا أَبْدَلْنَا صَاعَيْنِ بِصَاعٍ فَقَالَ رُدَّ عَلَيْنَا تَمْرَنَا [راجع: ٤٧٢٨].

(۶۳۰۸) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام کے پاس کچھ لوگ بیٹھے ہوئے تھے، نبی علیہ السلام نے حضرت بلال رضی اللہ عنہ سے وہ کھجوریں منگوائیں جو ان کے پاس تھیں، وہ جو کھجوریں لے کر آئے، انہیں دیکھ کر نبی علیہ السلام کو تعجب ہوا اور فرمایا کہ یہ کھجوریں کہاں سے آئیں؟ حضرت بلال رضی اللہ عنہ نے بتایا کہ انہوں نے دو صاع دے کر ایک صاع کھجوریں لی ہیں، نبی علیہ السلام نے فرمایا جو ہماری کھجوریں تھیں، وہی واپس لے کر آؤ۔

(٦٣٠٩) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدٍ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ بْنِ حَفْصٍ عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ سَالِمٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ الَّذِي يَكْذِبُ عَلَيَّ يُبْنَى لَهُ بَيْتٌ فِي النَّارِ [راجع: ٤٧٤٢].

(۶۳۰۹) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جو شخص مجھ پر جھوٹ باندھتا ہے اس کے لئے جہنم میں ایک گھر تعمیر کیا جائے گا۔

(٦٣١٠) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدٍ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ عَنْ نَافِعٍ وَسَالِمٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْ أَكْلِ لُحُومِ الْحُمُرِ الْأَهْلِيَّةِ [راجع: ٥٧٨٧].

(۶۳۱۰) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے غزوۂ خیبر کے دن پالتو گدھوں کے گوشت سے منع فرمادیا۔

(٦٣١١) حَدَّثَنَا أَبُو كَامِلٍ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ يَعْنِي ابْنَ سَلَمَةَ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ عَلِيِّ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ الْبَارِقِيِّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ إِذَا رَكِبَ رَاحِلَتَهُ كَبَّرَ ثَلَاثًا ثُمَّ قَالَ سُبْحَانَ الَّذِي سَخَّرَ لَنَا هَذَا وَمَا كُنَّا لَهُ مُقْرِنِينَ وَإِنَّا إِلَى رَبِّنَا لَمُنْقَلِبُونَ ثُمَّ يَقُولُ اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ فِي سَفَرِي هَذَا الْبِرَّ وَالتَّقْوَى وَمِنَ الْعَمَلِ مَا تَرْضَى اللَّهُمَّ هَوِّنْ عَلَيْنَا السَّفَرَ وَاطْوِ لَنَا الْبَعِيدَ اللَّهُمَّ أَنْتَ الصَّاحِبُ فِي السَّفَرِ وَالْخَلِيفَةُ فِي الْأَهْلِ اللَّهُمَّ اصْحَبْنَا فِي سَفَرِنَا وَاخْلُفْنَا فِي أَهْلِنَا وَكَانَ إِذَا رَجَعَ إِلَى أَهْلِهِ قَالَ آيِبُونَ تَائِبُونَ إِنْ شَاءَ

اللّٰهُ عَابِدُونَ لِرَبِّنَا حَامِدُونَ [صححه مسلم (١٣٤٢)، وابن خزيمة (٢٥٤٢)]. [انظر: ٦٣٧٤].

(۶۳۱۱) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام جب اپنی سواری پر سوار ہوتے تو تین مرتبہ اللہ اکبر کہتے، پھر یہ دعاء پڑھتے کہ "پاک ہے وہ ذات جس نے اس سواری کو ہمارے لیے مسخر کر دیا، ورنہ ہم اسے اپنے تابع نہیں کر سکتے تھے اور ہم اپنے رب کی طرف لوٹ کر جانے والے ہیں" پھر یہ دعاء کرتے کہ اے اللہ! میں آپ سے اپنے اس سفر میں نیکی، تقویٰ اور آپ کو راضی کرنے والے اعمال کا سوال کرتا ہوں، اے اللہ! اس سفر کو ہم پر آسان فرما، جگہ کی دوریاں ہمارے لیے لپیٹ دے، اے اللہ! سفر میں تو میرا رفیق ہے اور میرے اہل خانہ کا جانشین ہے، اے اللہ! سفر میں ہماری رفاقت فرما، ہمارے پیچھے ہمارے اہل خانہ میں ہماری جانشینی فرما، اور جب اپنے گھر لوٹ کر آتے تو یہ دعاء فرماتے "توبہ کرتے ہوئے لوٹ کر ان شاء اللہ آ رہے ہیں، اپنے رب کی عبادت اور اس کی تعریف کرتے ہوئے۔

(٦٣١٢) حَدَّثَنَا أَبُو كَامِلٍ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعْدٍ حَدَّثَنَا ابْنُ شِهَابٍ قَالَ فَحَدَّثَنِي سَالِمٌ أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عُمَرَ قَالَ وَاللَّهِ مَا قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِعِيسَى عَلَيْهِ السَّلَام أَحْمَرُ قَطُّ وَلَكِنَّهُ قَالَ بَيْنَا أَنَا نَائِمٌ رَأَيْتُنِي أَطُوفُ بِالْكَعْبَةِ فَإِذَا رَجُلٌ آدَمُ سَبْطُ الشَّعَرِ يُهَادَى بَيْنَ رَجُلَيْنِ يَنْطُفُ رَأْسُهُ أَوْ يُهَرَاقُ فَقُلْتُ مَنْ هَذَا قَالُوا هَذَا ابْنُ مَرْيَمَ قَالَ فَذَهَبْتُ أَلْتَفِتُ فَإِذَا رَجُلٌ أَحْمَرُ جَسِيمٌ جَعْدُ الرَّأْسِ أَعْوَرُ الْعَيْنِ الْيُمْنَى كَأَنَّ عَيْنَهُ عِنَبَةٌ طَافِيَةٌ قُلْتُ مَنْ هَذَا قَالُوا هَذَا الدَّجَّالُ أَقْرَبُ مَنْ رَأَيْتُ بِهِ شَبَهًا ابْنُ قَطَنٍ قَالَ ابْنُ شِهَابٍ رَجُلٌ مِنْ خُزَاعَةَ مِنْ بَالْمُصْطَلِقِ مَاتَ فِي الْجَاهِلِيَّةِ [راجع: ٤٧٤٣].

(۶۳۱۲) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ بخدا جناب رسول اللہ ﷺ نے حضرت عیسیٰ علیہ السلام کے متعلق "سرخ" کا لفظ کبھی استعمال نہیں کیا، انہوں نے یہ فرمایا تھا کہ میں نے ایک مرتبہ خواب میں خانہ کعبہ کے پاس گندمی رنگ اور سیدھے بالوں والے ایک آدمی کو دیکھا جس نے اپنا ہاتھ دو آدمیوں پر رکھا ہوا تھا، اس کے سر سے پانی کے قطرات ٹپک رہے تھے، میں نے پوچھا کہ یہ کون ہیں؟ پتہ چلا کہ یہ حضرت عیسیٰ علیہ السلام ہیں، پھر ان کے پیچھے میں نے سرخ رنگ کے، گھنگھریالے بالوں والے، دائیں آنکھ سے کانے اور میری دید کے مطابق ابن قطن سے انتہائی مشابہہ شخص کو دیکھا، میں نے پوچھا یہ کون ہے تو پتہ چلا کہ یہ مسیح دجال ہے۔

(٦٣١٣) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ قَالَ سُلَيْمَانُ بْنُ مُوسَى حَدَّثَنَا نَافِعٌ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَضَى أَنَّ الْوَلَاءَ لِمَنْ أَعْتَقَ [راجع: ٤٨١٧].

(۶۳۱۳) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے یہ فیصلہ فرمایا ہے کہ ولاء اسی کا حق ہے جو غلام کو آزاد کرتا ہے۔

(٦٣١٤) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي لَبِيدٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّهَا صَلَاةُ الْعِشَاءِ فَلَا يَغْلِبَنَّكُمُ الْأَعْرَابُ عَلَى أَسْمَاءِ صَلَاتِكُمْ فَإِنَّهُمْ يُعْتِمُونَ عَنِ الْإِبِلِ. [راجع: ٤٥٧٢].

(۶۳۱۴) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا دیہاتی لوگ تمہاری نماز کے نام پر غالب نہ آجائیں، یاد رکھو! اس کا نام نمازِ عشاء ہے، اس وقت یہ اپنے اونٹوں کا دودھ دوہتے ہیں (اس مناسبت سے عشاء کی نماز کو "عتمہ" کہہ دیتے ہیں)

(۶۳۱۵) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَنْبَأَنَا سُفْيَانُ عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ أُمَيَّةَ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَبْعَثُنَا فِي أَطْرَافِ الْمَدِينَةِ فَيَأْمُرُنَا أَنْ لَا نَدَعَ كَلْبًا إِلَّا قَتَلْنَاهُ حَتَّى نَقْتُلَ الْكَلْبَ لِلْمُرَيَّةِ مِنْ أَهْلِ الْبَادِيَةِ. [راجع: ٤٧٤٤].

(۶۳۱۵) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ایک مرتبہ ہمیں اطراف مدینہ میں بھیجا اور تمام کتوں کو مارنے کا حکم دیا، ایک عورت دیہات سے آئی ہوئی تھی، ہم نے اس کا کتا بھی ماردیا۔

(۶۳۱۶) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنِ النَّجْرَانِيِّ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ ابْتَاعَ رَجُلٌ مِنْ رَجُلٍ نَخْلًا فَلَمْ يُخْرِجْ تِلْكَ السَّنَةَ شَيْئًا فَاجْتَمَعَا فَاخْتَصَمَا إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمَ تَسْتَحِلُّ دَرَاهِمَهُ ارْدُدْ إِلَيْهِ دَرَاهِمَهُ وَلَا تُسْلِمَنَّ فِي نَخْلٍ حَتَّى يَبْدُوَ صَلَاحُهُ فَسَأَلْتُ مَسْرُوقًا مَا صَلَاحُهُ قَالَ يَحْمَارُّ أَوْ يَصْفَارُّ [راجع: ٤٧٨٦].

(۶۳۱۶) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ ایک آدمی نے دوسرے کے لیے کھجور کے درخت میں بیع سلم کی، لیکن اس سال پھل ہی نہیں آیا، اس نے اپنے پیسے واپس لینا چاہے تو اس نے انکار کردیا، وہ دونوں اپنا مقدمہ لے کر نبی علیہ السلام کے پاس آگئے، نبی علیہ السلام نے درختوں کے مالک سے فرمایا تو پھر اس کے پیسے کیوں روک رکھے ہیں؟ اس کے پیسے واپس لوٹا دو اور آئندہ پھل پکنے تک بیع سلم مت کیا کرو۔

(۶۳۱۷) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي إِسْمَاعِيلُ بْنُ أُمَيَّةَ أَنَّ نَافِعًا مَوْلَى عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَهُ أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عُمَرَ حَدَّثَهُمْ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَطَعَ يَدَ رَجُلٍ سَرَقَ تُرْسًا مِنْ صُفَّةِ النِّسَاءِ ثَمَنُهُ ثَلَاثَةُ دَرَاهِمَ [راجع: ٤٥٠٣].

(۶۳۱۷) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ایک شخص کا ہاتھ ایک ڈھال "جس کی قیمت تین درہم تھی اور وہ کسی عورت کی تھی" چوری کرنے کی وجہ سے کاٹ دیا تھا۔

(۶۳۱۸) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ عَنِ الْأَعْمَشِ وَلَيْثٍ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ائْذَنُوا لِلنِّسَاءِ بِاللَّيْلِ إِلَى الْمَسْجِدِ فَقَالَ لَهُ ابْنُهُ وَاللَّهِ لَا نَأْذَنُ لَهُنَّ يَتَّخِذْنَ ذَلِكَ دَغَلًا فَقَالَ فَعَلَ اللَّهُ بِكَ وَفَعَلَ اللَّهُ بِكَ تَسْمَعُنِي أَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَتَقُولُ أَنْتَ لَا قَالَ لَيْثٌ وَلَكِنْ لِيَخْرُجْنَ تَفِلَاتٍ [راجع: ٤٩٣٣].

(۶۳۱۸) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا تم رات کے وقت اپنے اہل خانہ کو مسجد

آنے سے نہ روکا کرو، یہ سن کر سالم یا حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما کا کوئی بیٹا کہنے لگا کہ بخدا ہم تو انہیں اس طرح نہیں چھوڑیں گے، وہ تو اسے اپنے لیے دلیل بنالیں گی، حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما نے اس کے سینے پر ہاتھ مار کر فرمایا کہ میں تم سے نبی علیہ السلام کی حدیث بیان کر رہا ہوں اور تم کہہ رہے ہو کہ نہیں، البتہ انہیں پراگندہ حالت میں نکلنا چاہئے۔

(۶۳۱۹) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُخْرِجُ بِالْعَنَزَةِ مَعَهُ يَوْمَ الْفِطْرِ وَالْأَضْحَى لِأَنْ يَرْكُزَهَا فَيُصَلِّيَ إِلَيْهَا [انظر: ٤٦١٤].

(۶۳۱۹) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام عیدین کے موقع پر اپنے ساتھ نیزہ لے کر نکلتے تھے تاکہ اسے گاڑ کر اس کے سامنے نماز پڑھ سکیں۔

(۶۳۲۰) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَالِمٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الَّذِي تَفُوتُهُ صَلَاةُ الْعَصْرِ فَكَأَنَّمَا وُتِرَ أَهْلَهُ وَمَالَهُ [راجع: ٤٥٤٥].

(۶۳۲۰) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جس شخص کی نماز عصر فوت ہو جائے، گویا اس کے اہل خانہ اور مال تباہ و برباد ہو گیا۔

(۶۳۲۱) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ الْمُؤْمِنَ يَأْكُلُ فِي مِعًى وَاحِدٍ وَإِنَّ الْكَافِرَ يَأْكُلُ فِي سَبْعَةِ أَمْعَاءٍ [راجع: ٤٧١٨].

(۶۳۲۱) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا مؤمن ایک آنت میں کھاتا ہے اور کافر سات آنتوں میں کھاتا ہے۔

(۶۳۲۲) حَدَّثَنَا أَبُو كَامِلٍ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ يَعْنِي ابْنَ سَلَمَةَ أَخْبَرَنَا فَرْقَدٌ السَّبَخِيُّ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ادَّهَنَ بِزَيْتٍ غَيْرِ مُقَتَّتٍ وَهُوَ مُحْرِمٌ [٤٧٨٣].

(۶۳۲۲) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام احرام باندھتے وقت زیتون کا وہ تیل استعمال فرماتے تھے جس میں پھول ڈال کر انہیں جوش نہ دیا گیا ہوتا۔

(۶۳۲۳) حَدَّثَنَا أَبُو كَامِلٍ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ حَدَّثَنَا ابْنُ شِهَابٍ عَنْ سَالِمٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا رَأَيْتُمُ الْهِلَالَ فَصُومُوا وَإِذَا رَأَيْتُمُوهُ فَأَفْطِرُوا فَإِنْ غُمَّ عَلَيْكُمْ فَاقْدُرُوا لَهُ.

[صححه البخاري (١٩٠٠)، ومسلم (١٠٨٠)، وابن خزيمة (١٩٠٥)].

(۶۳۲۳) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جب تم چاند دیکھ لو تب روزہ رکھو، اور چاند دیکھ کر ہی افطار کرو اور اگر بادل چھائے ہوئے ہوں تو اندازہ کر لو۔

(۶۳۲۴) حَدَّثَنَا أَبُو كَامِلٍ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ أَخْبَرَنَا ابْنُ شِهَابٍ (ح) وَيَعْقُوبُ قَالَ حَدَّثَنَا أَبِي عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ

سَالِمٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يَعْقُوبُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَنْ فَاتَتْهُ صَلَاةُ الْعَصْرِ فَكَأَنَّمَا وُتِرَ أَهْلَهُ وَمَالَهُ [راجع: ٤٥٤٥].

(۶۳۲۴) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جس شخص کی نماز عصر فوت ہو جائے، گویا اس کے اہل خانہ اور مال تباہ و برباد ہو گیا۔

(٦٣٢٥) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ أَبِي عَبْدِ الرَّحِيمِ عَنِ الْجَهْمِ بْنِ الْجَارُودِ عَنْ سَالِمٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ أَهْدَى عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ بُخْتِيَّةً أُعْطِيَ بِهَا ثَلَاثَ مِائَةِ دِينَارٍ فَأَتَى رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَهْدَيْتُ بُخْتِيَّةً لِي أُعْطِيتُ بِهَا ثَلَاثَ مِائَةِ دِينَارٍ فَأَنْحَرُهَا أَوْ أَشْتَرِي بِثَمَنِهَا بُدْنًا قَالَ لَا وَلَكِنْ انْحَرْهَا إِيَّاهَا.

[صححه ابن خزيمة (٢٩١١). قال الألباني: ضعيف (ابو داود: ١٧٥٦)].

(۶۳۲۵) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ ہدی کے لئے ایک بختی اونٹنی لے کر گئے تھے، انہیں اس کے تین سو دینار ملنے لگے، وہ نبی علیہ السلام کی خدمت میں حاضر ہوئے اور کہنے لگے یا رسول اللہ! میں ہدی کے لئے اپنی ایک بختی اونٹنی لے کر آیا ہوں، اب مجھے اس کے تین سو دینار مل رہے ہیں، کیا میں اسی کو ذبح کروں یا اسے بیچ کر اس کی قیمت سے کوئی اور جانور خرید لوں؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا نہیں، اسی کو ذبح کرو۔

(٦٣٢٦) حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ حَدَّثَنَا لَيْثٌ قَالَ دَخَلْتُ عَلَى سَالِمِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ وَهُوَ مُتَّكِئٌ عَلَى وِسَادَةٍ فِيهَا تَمَاثِيلُ طَيْرٍ وَوَحْشٍ فَقُلْتُ أَلَيْسَ يُكْرَهُ هَذَا قَالَ لَا إِنَّمَا يُكْرَهُ مَا نُصِبَ نَصْبًا حَدَّثَنِي أَبِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ صَوَّرَ صُورَةً عُذِّبَ وَقَالَ حَفْصٌ مَرَّةً كُلِّفَ أَنْ يَنْفُخَ فِيهَا وَلَيْسَ بِنَافِخٍ. [راجع: ٤٧٩٢].

(۶۳۲۶) لیث رحمۃ اللہ علیہ کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ میں سالم رحمۃ اللہ علیہ کی خدمت میں حاضر ہوا، اس وقت وہ ایک تکیے سے ٹیک لگائے ہوئے تھے جس پر کچھ پرندوں اور وحشی جانوروں کی تصویریں بنی ہوئی تھیں، میں نے ان سے عرض کیا کہ کیا یہ مکروہ نہیں ہے؟ انہوں نے فرمایا نہیں، ناپسندیدہ وہ تصویریں ہیں جنہیں نصب کیا گیا ہو، اور ان کے متعلق میرے والد صاحب نے نبی علیہ السلام کی یہ حدیث بیان کی ہے کہ جو شخص تصویر سازی کرتا ہے، اسے عذاب میں مبتلا کیا جائے گا، راوی حفص نے ایک مرتبہ یوں کہا تھا کہ اسے اس میں روح پھونکنے کا مکلف بنایا جائے گا لیکن وہ اس میں روح پھونک نہیں سکے گا۔

(٦٣٢٧) حَدَّثَنَا أَبُو كَامِلٍ حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ حَدَّثَنَا أَبُو إِسْحَاقَ قَالَ سَمِعْتُ نَافِعًا يَقُولُ قَالَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى الْمِنْبَرِ يَقُولُ مَنْ أَتَى الْجُمُعَةَ فَلْيَغْتَسِلْ [راجع: ٤٤٦٦].

(۶۳۲۷) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ میں نے نبی علیہ السلام کو برسر منبر یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ جب کوئی شخص جمعہ کے لئے آئے تو اسے چاہئے کہ غسل کر کے آئے۔

(۶۳۲۸) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ فُضَيْلٍ عَنْ عَاصِمِ بْنِ كُلَيْبٍ عَنْ مُحَارِبِ بْنِ دِثَارٍ قَالَ رَأَيْتُ ابْنَ عُمَرَ يَرْفَعُ يَدَيْهِ كُلَّمَا رَكَعَ وَكُلَّمَا رَفَعَ رَأْسَهُ مِنَ الرُّكُوعِ قَالَ فَقُلْتُ لَهُ مَا هَذَا قَالَ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا قَامَ فِي الرَّكْعَتَيْنِ كَبَّرَ وَرَفَعَ يَدَيْهِ [قال الألباني: صحيح (ابو داود: ۷۴۳). قال شعيب: اسناده قوى].

(۶۳۲۸) محارب بن دثار کہتے ہیں کہ میں نے حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما کو دیکھا کہ وہ ہر مرتبہ رکوع کرتے وقت اور رکوع سے سر اٹھاتے وقت رفع یدین کر رہے ہیں، میں نے ان سے پوچھا یہ کیا ہے؟ تو انہوں نے فرمایا کہ نبی علیہ السلام جب دو رکعتیں پڑھنے کے لئے کھڑے ہوتے تو تکبیر کہتے اور رفع یدین کرتے تھے۔

(۶۳۲۹) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ وَرَوْحٌ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي ابْنُ طَاوُسٍ عَنْ أَبِيهِ أَنَّهُ سَمِعَ ابْنَ عُمَرَ يُسْأَلُ عَنْ رَجُلٍ طَلَّقَ امْرَأَتَهُ حَائِضًا فَقَالَ أَتَعْرِفُ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عُمَرَ قَالَ نَعَمْ قَالَ فَإِنَّهُ طَلَّقَ امْرَأَتَهُ حَائِضًا فَذَهَبَ عُمَرُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَخْبَرَهُ الْخَبَرَ فَأَمَرَهُ أَنْ يُرَاجِعَهَا قَالَ وَلَمْ أَسْمَعْهُ يَزِيدُ عَلَى ذَلِكَ قَالَ رَوْحٌ مُرْهُ أَنْ يُرَاجِعَهَا. [صححه مسلم (۱۴۷۱)].

(۶۳۲۹) طاؤس رحمۃ اللہ علیہ نے ایک مرتبہ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے اس شخص کے متعلق سوال ہوتے ہوئے سنا جو ایام کی حالت میں اپنی بیوی کو طلاق دے دے تو انہوں نے فرمایا کہ کیا تم عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما کو جانتے ہو، سائل نے کہا جی ہاں! انہوں نے فرمایا اس نے بھی اپنی بیوی کو ایام کی حالت میں طلاق دے دی تھی، حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے جا کر نبی علیہ السلام کو یہ بات بتائی، تو نبی علیہ السلام نے فرمایا اسے کہو کہ وہ اس سے رجوع کر لے۔

(۶۳۳۰) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَالِمٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ كَانَ الرَّجُلُ فِي حَيَاةِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا رَأَى رُؤْيَا قَصَّهَا عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فَتَمَنَّيْتُ أَنْ أَرَى رُؤْيَا فَأَقُصَّهَا عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ وَكُنْتُ غُلَامًا شَابًّا عَزَبًا فَكُنْتُ أَنَامُ فِي الْمَسْجِدِ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فَرَأَيْتُ فِي النَّوْمِ كَأَنَّ مَلَكَيْنِ أَخَذَانِي فَذَهَبَا بِي إِلَى النَّارِ فَإِذَا هِيَ مَطْوِيَّةٌ كَطَيِّ الْبِئْرِ وَإِذَا لَهَا قَرْنَانِ وَإِذَا فِيهَا نَاسٌ قَدْ عَرَفْتُهُمْ فَجَعَلْتُ أَقُولُ أَعُوذُ بِاللَّهِ مِنَ النَّارِ أَعُوذُ بِاللَّهِ مِنَ النَّارِ فَلَقِيَهُمَا مَلَكٌ آخَرُ فَقَالَ لِي لَنْ تُرَاعَ فَقَصَصْتُهَا عَلَى حَفْصَةَ فَقَصَّتْهَا حَفْصَةُ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ نِعْمَ الرَّجُلُ عَبْدُ اللَّهِ لَوْ كَانَ يُصَلِّي مِنَ اللَّيْلِ قَالَ سَالِمٌ فَكَانَ عَبْدُ اللَّهِ لَا يَنَامُ مِنَ اللَّيْلِ إِلَّا قَلِيلًا [صححه البخاري (۱۱۲۱)، ومسلم (۲۴۷۹)، وابن حبان (۷۰۷۰)].

(۶۳۳۰) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ نبی علیہ السلام کے دور باسعادت میں جو آدمی بھی کوئی خواب دیکھتا، وہ اسے نبی علیہ السلام کے سامنے بیان کرتا، میری خواہش ہوئی کہ میں بھی کوئی خواب دیکھوں اور نبی علیہ السلام کے سامنے اسے بیان کروں، میں اس وقت غیر شادی شدہ نوجوان تھا اور مسجد نبوی میں ہی سو جاتا تھا، بالآخر ایک دن میں نے بھی خواب دیکھ ہی لیا اور وہ یہ کہ دو فرشتوں نے آ

کر مجھے پکڑا اور جہنم کی طرف لے جانے لگے، وہ ایسے لپٹی ہوئی تھی جیسے کنواں ہوتا ہے، اور محسوس ہوا کہ جیسے اس کے دو سینگ ہیں، اس میں کچھ ایسے لوگ بھی نظر آئے جنہیں میں نے پہچان لیا، میں بار بار ''اعوذ باللہ من النار'' کہنے لگا، اتنی دیر میں ان دونوں فرشتوں سے ایک اور فرشتے کی ملاقات ہوئی، وہ مجھ سے کہنے لگا کہ تم گھبراؤ نہیں۔

میں نے یہ خواب اپنی بہن ام المؤمنین حضرت حفصہ رضی اللہ عنہا سے ذکر کیا، انہوں نے نبی علیہ السلام سے بیان کیا، نبی علیہ السلام نے فرمایا عبداللہ اچھا آدمی ہے، کاش! وہ رات کو بھی نماز پڑھا کرتا، سالم رحمۃ اللہ علیہ کہتے ہیں کہ اس کے بعد حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما رات کو بہت تھوڑی دیر کے لئے سوتے تھے۔

(٦٣٣١) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ اتَّخَذَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَاتَمًا مِنْ ذَهَبٍ وَصَنَعَ فَصَّهُ مِنْ دَاخِلٍ قَالَ فَبَيْنَا هُوَ يَخْطُبُ ذَاتَ يَوْمٍ قَالَ إِنِّي كُنْتُ صَنَعْتُ خَاتَمًا وَكُنْتُ أَلْبَسُهُ وَأَجْعَلُ فَصَّهُ مِنْ دَاخِلٍ وَإِنِّي وَاللَّهِ لَا أَلْبَسُهُ أَبَدًا فَنَبَذَهُ فَنَبَذَ النَّاسُ خَوَاتِيمَهُمْ [راجع: ٤٦٧٧].

(۶۳۳۱) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام نے سونے کی انگوٹھی بنوائی، اس کا نگینہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم ہتھیلی کی طرف کر لیتے تھے، لوگوں نے بھی انگوٹھیاں بنوالیں جس پر نبی علیہ السلام نے برسر منبر اسے پھینک دیا اور فرمایا میں یہ انگوٹھی پہنتا تھا اور اس کا نگینہ اندر کی طرف کر لیتا تھا، بخدا اب میں اسے کبھی نہیں پہنوں گا، چنانچہ لوگوں نے بھی اپنی انگوٹھیاں پھینک دیں۔

(٦٣٣٢) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ وَعَبْدُ الْأَعْلَى عَنْ مَعْمَرٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَالِمٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا أَكَلَ أَحَدُكُمْ فَلْيَأْكُلْ بِيَمِينِهِ وَإِذَا شَرِبَ فَلْيَشْرَبْ بِيَمِينِهِ فَإِنَّ الشَّيْطَانَ يَأْكُلُ بِشِمَالِهِ وَيَشْرَبُ بِشِمَالِهِ [راجع: ٦١١٧].

(۶۳۳۲) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا جب تم میں سے کوئی شخص کھانا کھائے تو اسے چاہیے کہ دائیں ہاتھ سے کھائے اور جب پیئے تو دائیں ہاتھ سے، کیونکہ بائیں ہاتھ سے شیطان کھاتا پیتا ہے۔

(٦٣٣٣) حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ خَالِدٍ حَدَّثَنَا رَبَاحٌ عَنْ مَعْمَرٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَالِمِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ يَرْفَعُ الْحَدِيثَ قَالَ إِذَا أَكَلَ أَحَدُكُمْ فَذَكَرَ الْحَدِيثَ [راجع: ٦١١٧].

(۶۳۳۳) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(٦٣٣٤) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ سَمِعْتُ مَالِكَ بْنَ أَنَسٍ وَعُبَيْدَ اللَّهِ بْنَ عُمَرَ يُحَدِّثَانِ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ عُبَيْدِ اللَّهِ عَنِ ابْنِ عُمَرَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِثْلَهُ [راجع: ٤٥٣٧].

(۶۳۳۴) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(٦٣٣٥) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

أَمَرَ بِالْمَدِينَةِ بِقَتْلِ الْكِلَابِ فَأُخْبِرَ بِامْرَأَةٍ لَهَا كَلْبٌ فِي نَاحِيَةِ الْمَدِينَةِ فَأَرْسَلَ إِلَيْهِ فَقُتِلَ [راجع: ٤٧٤٤].

(۶۳۳۵) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ایک مرتبہ مدینہ منورہ میں کتوں کو مارنے کا حکم دیا، ایک عورت دیہات سے آئی ہوئی تھی، نبی علیہ السلام نے ایک آدمی کو بھیج کر اس کا کتا بھی مروا دیا۔

(٦٣٣٦) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ قَتْلِ الْجِنَّانِ. [اخرجه عبدالرزاق (١٩٦١٩). قال شعيب: اسناده صحيح].

(۶۳۳۶) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے جنات کو قتل کرنے سے منع فرمایا ہے۔

(٦٣٣٧) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا دَعَا أَحَدُكُمْ أَخَاهُ فَلْيُجِبْهُ عُرْسًا كَانَ أَوْ نَحْوَهُ [راجع: ٤٧١٢].

(۶۳۳۷) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جب تم میں سے کسی کو اس کا بھائی دعوت دے تو اسے قبول کر لینا چاہئے خواہ وہ شادی کی ہو یا کسی اور چیز کی۔

(٦٣٣٨) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا كُنْتُمْ ثَلَاثَةً فَلَا يَتَنَاجَى اثْنَانِ دُونَ الثَّالِثِ إِلَّا بِإِذْنِهِ فَإِنَّ ذَلِكَ يُحْزِنُهُ [راجع: ٤٦٦٤].

(۶۳۳۸) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا جب تم تین آدمی ہو تو تیسرے کو چھوڑ کر دو آدمی سرگوشی نہ کرنے لگا کرو کیونکہ اس سے تیسرے کو غم ہوگا۔

(٦٣٣٩) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ رَأَى عُطَارِدًا يَبِيعُ حُلَّةً مِنْ دِيبَاجٍ فَأَتَى رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنِّي رَأَيْتُ عُطَارِدًا يَبِيعُ حُلَّةً مِنْ دِيبَاجٍ فَلَوْ اشْتَرَيْتَهَا فَلَبِسْتَهَا لِلْوُفُودِ وَلِلْعِيدِ وَلِلْجُمُعَةِ فَقَالَ إِنَّمَا يَلْبَسُ الْحَرِيرَ مَنْ لَا خَلَاقَ لَهُ حَسِبْتُهُ قَالَ فِي الْآخِرَةِ قَالَ ثُمَّ أُهْدِيَ لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حُلَلٌ مِنْ سِيَرَاءَ حَرِيرٍ فَأَعْطَى عَلِيَّ بْنَ أَبِي طَالِبٍ حُلَّةً وَأَعْطَى أُسَامَةَ بْنَ زَيْدٍ حُلَّةً وَبَعَثَ إِلَى عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ بِحُلَّةٍ وَقَالَ لِعَلِيٍّ شَقِّقْهَا بَيْنَ النِّسَاءِ خُمُرًا وَجَاءَ عُمَرُ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ سَمِعْتُكَ قُلْتَ فِيهَا مَا قُلْتَ ثُمَّ أَرْسَلْتَ إِلَيَّ بِحُلَّةٍ فَقَالَ إِنِّي لَمْ أُرْسِلْهَا إِلَيْكَ لِتَلْبَسَهَا وَلَكِنْ لِتَبِيعَهَا فَأَمَّا أُسَامَةُ فَلَبِسَهَا فَرَاحَ فِيهَا فَجَعَلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَنْظُرُ إِلَيْهِ فَلَمَّا رَأَى أُسَامَةُ يُحَدِّدُ إِلَيْهِ الطَّرْفَ قَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ كَسَوْتَنِيهَا قَالَ شَقِّقْهَا بَيْنَ النِّسَاءِ خُمُرًا أَوْ كَالَّذِي قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ [راجع: ٤٧١٣].

(۶۳۳۹) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے عطارد کو کچھ ریشمی جوڑے بیچتے ہوئے دیکھا تو بارگاہ رسالت میں حاضر ہوئے اور عرض کیا یا رسول اللہ! میں نے عطارد کو ریشمی جوڑے بیچتے ہوئے دیکھا ہے، اگر آپ اس

میں سے ایک جوڑا خرید لیتے تو وفود کے سامنے اور عید اور جمعہ کے موقع پر پہن لیتے، نبی علیہ السلام نے فرمایا یہ وہ شخص پہنتا ہے جس کا آخرت میں کوئی حصہ نہ ہو۔

کچھ عرصے بعد نبی علیہ السلام کی خدمت میں کہیں سے کچھ ریشمی جوڑے آ گئے، نبی علیہ السلام نے ان میں سے ایک جوڑا حضرت علی رضی اللہ عنہ کو دے دیا، ایک حضرت اسامہ رضی اللہ عنہ کو دے دیا اور ایک حضرت عمر رضی اللہ عنہ کو بھجوا دیا، اور حضرت علی رضی اللہ عنہ سے فرمایا اسے پھاڑ کر اس کے دوپٹے عورتوں میں تقسیم کر دو، اسی اثناء میں حضرت عمر رضی اللہ عنہ بارگاہِ رسالت میں حاضر ہو کر کہنے لگے یا رسول اللہ! میں نے ریشم کے متعلق آپ کو جو فرماتے ہوئے سنا تھا وہ آپ ہی نے فرمایا تھا اور پھر آپ ہی نے مجھے یہ جوڑا بھیج دیا؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا میں نے اسے تمہارے پاس اس لئے نہیں بھیجا کہ تم اسے پہن لو، بلکہ اس لئے بھیجا ہے کہ تم اسے فروخت کر لو، جبکہ حضرت اسامہ رضی اللہ عنہ نے وہ جوڑا پہن لیا اور باہر نکل آئے، نبی علیہ السلام انہیں تیز نظروں سے دیکھنے لگے، جب حضرت اسامہ رضی اللہ عنہ نے دیکھا کہ نبی علیہ السلام انہیں گھور کر دیکھ رہے ہیں تو کہنے لگے یا رسول اللہ! آپ ہی نے تو مجھے یہ لباس پہنایا ہے، نبی علیہ السلام نے فرمایا اسے پھاڑ کر عورتوں کے درمیان دوپٹے تقسیم کر دو، یا جیسے نبی علیہ السلام نے فرمایا۔

(٦٣٤٠) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ سَمِعْتُ ابْنَ عُمَرَ يَقُولُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَنْ جَرَّ إِزَارَهُ مِنْ الْخُيَلَاءِ لَمْ يَنْظُرْ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ إِلَيْهِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ قَالَ زَيْدٌ وَكَانَ ابْنُ عُمَرَ يُحَدِّثُ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَآهُ وَعَلَيْهِ إِزَارٌ يَتَقَعْقَعُ يَعْنِي جَدِيدًا فَقَالَ مَنْ هَذَا فَقُلْتُ أَنَا عَبْدُ اللَّهِ فَقَالَ إِنْ كُنْتَ عَبْدَ اللَّهِ فَارْفَعْ إِزَارَكَ قَالَ فَرَفَعْتُهُ قَالَ زِدْ قَالَ فَرَفَعْتُهُ حَتَّى بَلَغَ نِصْفَ السَّاقِ قَالَ ثُمَّ الْتَفَتَ إِلَى أَبِي بَكْرٍ فَقَالَ مَنْ جَرَّ ثَوْبَهُ مِنْ الْخُيَلَاءِ لَمْ يَنْظُرْ اللَّهُ إِلَيْهِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ فَقَالَ أَبُو بَكْرٍ إِنَّهُ يَسْتَرْخِي إِزَارِي أَحْيَانًا فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَسْتَ مِنْهُمْ.

[اخرجه عبدالرزاق (١٩٩٨٠) وابويعلى (٥٦٤٤). قال شعيب: اسناده صحيح]. [راجع: ٦٢٦٣].

(٦٣٤٠) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ میں نے نبی علیہ السلام کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ جو شخص تکبر کی وجہ سے اپنا تہبند زمین پر لٹکاتا ہے، اللہ اس پر قیامت کے دن نظر رحم نہیں فرمائے گا، وہ یہ بھی بیان کرتے تھے کہ ایک مرتبہ میں بارگاہِ رسالت میں حاضر ہوا، اس وقت میری تہبند نیچے لٹک رہی تھی، نبی علیہ السلام نے پوچھا یہ کون ہے؟ میں نے عرض کیا عبداللہ بن عمر ہوں، نبی علیہ السلام نے فرمایا اگر تم عبداللہ ہو تو اپنی تہبند اونچی کرو، چنانچہ میں نے اسے نصف پنڈلی تک چڑھا لیا۔

پھر جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ کی طرف دیکھ کر ارشاد فرمایا جو شخص تکبر کی وجہ سے اپنے کپڑے زمین پر گھسیٹتا ہے، اللہ تعالیٰ قیامت کے دن اس پر نظر رحم نہیں فرمائے گا، حضرت صدیق اکبر رضی اللہ عنہ نے عرض کیا کہ میرے کپڑے کا ایک کونا بعض اوقات نیچے لٹک جاتا ہے؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا آپ ان لوگوں میں سے نہیں ہیں۔

(٦٣٤١) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَالِمٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ

وَسَلَّمَ مَرَّ بِرَجُلٍ مِنْ الْأَنْصَارِ وَهُوَ يَعِظُ أَخَاهُ مِنْ الْحَيَاءِ فَقَالَ لَهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَعْهُ فَإِنَّ الْحَيَاءَ مِنْ الْإِيمَانِ [راجع: ٤٥٥٤].

(۶۳۴۱) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ ایک انصاری آدمی اپنے بھائی کو حیاء کے متعلق نصیحت کر رہا تھا (کہ اتنی بھی حیاء نہ کیا کرو) نبی علیہ السلام نے فرمایا رہنے دو، حیاء تو ایمان کا حصہ ہے۔

(٦٣٤٢) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَالِمٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ (ح) وَأَيُّوبُ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ اتَّخَذَ كَلْبًا إِلَّا كَلْبَ مَاشِيَةٍ أَوْ صَيْدٍ انْتَقَصَ مِنْ أَجْرِهِ كُلَّ يَوْمٍ قِيرَاطَانِ [راجع: ٤٤٧٩، ٤٥٤٩].

(۶۳۴۲) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جو شخص ایسا کتا رکھے جو جانوروں کی حفاظت کے لئے بھی نہ ہو اور نہ ہی شکاری کتا ہو تو اس کے ثواب میں روزانہ دو قیراط کمی ہوتی رہے گی۔

(٦٣٤٣) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَالِمٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُحَدِّثُ قَالَ بَيْنَا أَنَا نَائِمٌ رَأَيْتُنِي أُتِيتُ بِقَدَحٍ لَبَنٍ فَشَرِبْتُ مِنْهُ حَتَّى إِنِّي أَرَى الرِّيَّ يَخْرُجُ مِنْ أَظْفَارِي ثُمَّ أَعْطَيْتُ فَضْلِي عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ فَقَالُوا فَمَا أَوَّلْتَ ذَلِكَ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ الْعِلْمُ [راجع: ٦١٤٣].

(۶۳۴۳) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ میں نے نبی علیہ السلام کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ ایک مرتبہ خواب میں میرے پاس دودھ کا ایک پیالہ لایا گیا، میں نے اسے اتنا پیا کہ میرے ناخنوں سے دودھ نکلنے لگا، پھر میں نے اپنا پس خوردہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ کو دے دیا، کسی نے پوچھا یا رسول اللہ! آپ نے اس کی کیا تعبیر لی؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا علم۔

(٦٣٤٤) حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ حَدَّثَنَا أَبِي عَنْ صَالِحٍ قَالَ ابْنُ شِهَابٍ حَدَّثَنِي حَمْزَةُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ فَذَكَرَهُ [راجع: ٥٥٥٤].

(۶۳۴۴) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(٦٣٤٥) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَالِمٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَرْفَعُ يَدَيْهِ حِينَ يُكَبِّرُ حَتَّى يَكُونَا حَذْوَ مَنْكِبَيْهِ أَوْ قَرِيبًا مِنْ ذَلِكَ وَإِذَا رَكَعَ رَفَعَهُمَا وَإِذَا رَفَعَ رَأْسَهُ مِنَ الرَّكْعَةِ رَفَعَهُمَا وَلَا يَفْعَلُ ذَلِكَ فِي السُّجُودِ [راجع: ٤٥٤٠].

(۶۳۴۵) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام تکبیر کہتے وقت اپنے ہاتھ کندھوں کے برابر یا قریب کر کے رفع یدین کرتے تھے، نیز رکوع میں جاتے وقت اور رکوع سے سر اٹھانے کے بعد بھی رفع یدین کرتے تھے لیکن دو سجدوں کے درمیان نبی علیہ السلام نے رفع یدین نہیں کیا۔

(٦٢٤٦) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَالِمٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّهُ سَمِعَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حِينَ رَفَعَ رَأْسَهُ مِنَ الرُّكُوعِ قَالَ رَبَّنَا وَلَكَ الْحَمْدُ. [راجع: ٤٥٤٠].

(۶۲۴۶) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام جب رکوع سے سر اٹھاتے تو "رَبَّنَا وَلَكَ الْحَمْدُ" کہتے تھے۔

(٦٢٤٧) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ أُمَيَّةَ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يَجْلِسَ الرَّجُلُ فِي الصَّلَاةِ وَهُوَ مُعْتَمِدٌ عَلَى يَدَيْهِ

(۶۲۴۷) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے آدمی کو نماز میں اس طرح بیٹھنے سے منع فرمایا ہے کہ وہ اپنے ہاتھ پر سہارا لگائے ہوئے ہو۔

(٦٢٤٨) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ إِذَا جَلَسَ فِي الصَّلَاةِ وَضَعَ يَدَيْهِ عَلَى رُكْبَتَيْهِ وَرَفَعَ أُصْبُعَهُ الْيُمْنَى الَّتِي تَلِي الْإِبْهَامَ فَدَعَا بِهَا وَيَدُهُ الْيُسْرَى عَلَى رُكْبَتِهِ بَاسِطُهَا عَلَيْهَا [راجع: ٦١٥٣].

(۶۲۴۸) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام جب تشہد میں بیٹھتے تو اپنے دونوں ہاتھ دونوں گھٹنوں پر رکھ لیتے اور انگوٹھے کے ساتھ والی انگلی کو بلند کر لیتے اور دعاء فرماتے اور بائیں ہاتھ کو بائیں گھٹنے پر بچھا کر رکھتے تھے۔

(٦٢٤٩) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَالِمٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّهُ سَمِعَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فِي صَلَاةِ الْفَجْرِ حِينَ رَفَعَ رَأْسَهُ مِنَ الرَّكْعَةِ قَالَ رَبَّنَا وَلَكَ الْحَمْدُ فِي الرَّكْعَةِ الْآخِرَةِ ثُمَّ قَالَ اللَّهُمَّ الْعَنْ فُلَانًا وَفُلَانًا دَعَا عَلَى نَاسٍ مِنَ الْمُنَافِقِينَ فَأَنْزَلَ اللَّهُ تَعَالَى لَيْسَ لَكَ مِنَ الْأَمْرِ شَيْءٌ أَوْ يَتُوبَ عَلَيْهِمْ أَوْ يُعَذِّبَهُمْ فَإِنَّهُمْ ظَالِمُونَ [صححه البخاري (٤٠٧٠)]. [انظر: ٦٣٥٠].

(۶۲۴۹) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ انہوں نے نبی علیہ السلام کو نماز فجر کی دوسری رکعت میں رکوع سے سر اٹھا کر "ربنا ولك الحمد" کہنے کے بعد ایک مرتبہ یہ بددعاء کرتے ہوئے سنا کہ اے اللہ! فلاں پر لعنت نازل فرما، اور چند منافقین کا نام لیا، اس پر یہ آیت نازل ہوئی کہ آپ کا اس معاملے میں کوئی اختیار نہیں کہ اللہ ان کی طرف متوجہ ہو جائے یا انہیں سزا دے کہ یہ ظالم ہیں۔

(٦٢٥٠) حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْمُبَارَكِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ حَدَّثَنِي سَالِمٌ عَنْ أَبِيهِ أَنَّهُ سَمِعَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا رَفَعَ رَأْسَهُ مِنَ الرُّكُوعِ فِي الرَّكْعَةِ الْآخِرَةِ مِنَ الْفَجْرِ يَقُولُ اللَّهُمَّ الْعَنْ فُلَانًا وَفُلَانًا وَفُلَانًا بَعْدَمَا يَقُولُ سَمِعَ اللَّهُ لِمَنْ حَمِدَهُ رَبَّنَا وَلَكَ الْحَمْدُ فَأَنْزَلَ اللَّهُ تَعَالَى لَيْسَ لَكَ مِنَ الْأَمْرِ شَيْءٌ أَوْ يَتُوبَ عَلَيْهِمْ أَوْ يُعَذِّبَهُمْ فَإِنَّهُمْ ظَالِمُونَ [مكرر ما قبله].

(۶۲۵۰) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ انہوں نے نبی علیہ السلام کو نماز فجر کی دوسری رکعت میں رکوع سے سر اٹھا کر "ربنا

وللك الحمد" کہنے کے بعد ایک مرتبہ یہ بددعاء کرتے ہوئے سنا کہ اے اللہ! فلاں پر لعنت نازل فرما، اور چند منافقین کا نام لیا، اس پر یہ آیت نازل ہوئی کہ آپ کا اس معاملے میں کوئی اختیار نہیں کہ اللہ ان کی طرف متوجہ ہو جائے یا انہیں سزا دے کہ یہ ظالم ہیں۔

(۶۳۵۱) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَالِمٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ صَلَّى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَاةَ الْخَوْفِ بِإِحْدَى الطَّائِفَتَيْنِ رَكْعَةً وَالطَّائِفَةُ الْأُخْرَى مُوَاجِهَةُ الْعَدُوِّ ثُمَّ انْصَرَفُوا وَقَامُوا فِي مَقَامِ أَصْحَابِهِمْ مُقْبِلِينَ عَلَى الْعَدُوِّ وَجَاءَ أُولَئِكَ فَصَلَّى بِهِمْ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَكْعَةً ثُمَّ سَلَّمَ ثُمَّ قَضَى هَؤُلَاءِ رَكْعَةً وَهَؤُلَاءِ رَكْعَةً. [انظر: ۶۳۷۷، ۶۳۷۸].

(۶۳۵۱) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے صلوۃ الخوف اس طرح پڑھائی ہے کہ ایک گروہ کو اپنے پیچھے کھڑا کر کے ایک رکعت پڑھائی، دوسرا گروہ دشمن کے سامنے کھڑا رہا، پھر نبی علیہ السلام کے ساتھ جس گروہ نے ایک رکعت پڑھی تھی، وہ چلا گیا اور دوسرا گروہ آ گیا، نبی علیہ السلام نے انہیں بھی ایک رکعت پڑھائی اور نبی علیہ السلام نے سلام پھیر دیا، اس کے بعد دونوں گروہوں کے ہر آدمی نے کھڑے ہو کر خود ہی ایک رکعت پڑھ لی۔

(۶۳۵۲) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَالِمٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ صَلَّيْتُ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَكْعَتَيْنِ بِمِنًى وَمَعَ أَبِي بَكْرٍ رَكْعَتَيْنِ وَمَعَ عُمَرَ رَكْعَتَيْنِ وَمَعَ عُثْمَانَ صَدْرًا مِنْ خِلَافَتِهِ ثُمَّ صَلَّاهَا أَرْبَعًا. [راجع: ۴۵۳۳].

(۶۳۵۲) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ میں نے نبی علیہ السلام کے ساتھ منیٰ میں عشاء کی دو رکعتیں پڑھی ہیں، حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ اور عمر رضی اللہ عنہ کے ساتھ بھی دو رکعتیں پڑھی ہیں، اور حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کے ابتدائی ایام خلافت میں بھی ان کے ساتھ دو رکعتیں پڑھی ہیں، بعد میں حضرت عثمان رضی اللہ عنہ اسے مکمل کرنے لگے تھے۔

(۶۳۵۳) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي بَكْرِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أُمَيَّةَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَنَّهُ قَالَ لِابْنِ عُمَرَ نَجِدُ صَلَاةَ الْخَوْفِ وَصَلَاةَ الْحَضَرِ فِي الْقُرْآنِ وَلَا نَجِدُ صَلَاةَ الْمُسَافِرِ فَقَالَ ابْنُ عُمَرَ بَعَثَ اللَّهُ نَبِيَّهُ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَنَحْنُ أَجْفَى النَّاسِ فَنَصْنَعُ كَمَا صَنَعَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

(۶۳۵۳) عبدالرحمن بن امیہ نے حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے پوچھا کہ قرآن کریم میں ہمیں نماز خوف اور حضر کی نماز کا تذکرہ تو ملتا ہے لیکن سفر کی نماز کا تذکرہ نہیں ملتا (اس کے باوجود سفر میں نماز قصر کی جاتی ہے؟) انہوں نے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ نے جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو جس وقت مبعوث فرمایا، ہم کچھ نہیں جانتے تھے، ہم تو وہی کریں گے جیسے ہم نے انہیں کرتے ہوئے دیکھا ہے۔

(۶۳۵۴) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَالِمٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا عَجِلَ فِي السَّيْرِ جَمَعَ بَيْنَ الْمَغْرِبِ وَالْعِشَاءِ [راجع: ۴۵۴۲].

(۶۳۵۴) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام کو جب سفر کی جلدی ہوتی تھی تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم مغرب اور عشاء کے درمیان جمع صوری فرما لیتے تھے۔

(۶۳۵۵) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَالِمٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَاةُ اللَّيْلِ مَثْنَى مَثْنَى فَإِذَا خِفْتَ الصُّبْحَ فَأَوْتِرْ بِوَاحِدَةٍ [راجع: ۴۵۵۹].

(۶۳۵۵) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا رات کی نماز دو دو رکعت کر کے پڑھا کرو اور جب ''صبح'' ہو جانے کا اندیشہ ہو تو ان دو کے ساتھ بطور وتر کے ایک رکعت اور ملا لو۔

(۶۳۵۶) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ وَابْنُ بَكْرٍ قَالَا حَدَّثَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي نَافِعٌ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَخْبَرَهُ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَوْ عَنْ عُمَرَ قَدْ اسْتَيْقَنَ نَافِعٌ الْقَائِلَ قَدْ اسْتَيْقَنْتُ أَنَّهُ أَحَدُهُمَا وَمَا أُرَاهُ إِلَّا عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يَشْتَمِلْ أَحَدُكُمْ فِي الصَّلَاةِ اشْتِمَالَ الْيَهُودِ لِيَتَوَشَّحْ مَنْ كَانَ لَهُ ثَوْبَانِ فَلْيَأْتَزِرْ وَلْيَرْتَدِ وَمَنْ لَمْ يَكُنْ لَهُ ثَوْبَانِ فَلْيَأْتَزِرْ ثُمَّ لِيُصَلِّ [قال الألباني: صحيح (ابو داود: ۶۳۵). وعبدالرزاق (۱۳۹۰) وابو يعلى (۵۶۴۱). وقد جاء مرفوعا موقوفا].

(۶۳۵۶) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا تم میں سے کوئی شخص یہودیوں کی طرح نماز میں ''اشتمال'' نہ کرے بلکہ ''توشح'' کرے اور اس کا طریقہ یہ ہے کہ جس شخص کے پاس دو کپڑے ہوں وہ ایک کو تہبند اور دوسرے کو چادر بنا لے اور جس کے پاس دو کپڑے نہ ہوں بلکہ ایک ہی کپڑا ہو تو وہ اسے تہبند بنا کر نماز پڑھ لے۔

(۶۳۵۷) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ وَابْنُ بَكْرٍ الْمَعْنَى قَالَا أَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي نَافِعٌ أَنَّ ابْنَ عُمَرَ كَانَ يَقُولُ كَانَ الْمُسْلِمُونَ حِينَ قَدِمُوا الْمَدِينَةَ يَجْتَمِعُونَ فَيَتَحَيَّنُونَ الصَّلَاةَ وَلَيْسَ يُنَادِي بِهَا أَحَدٌ فَتَكَلَّمُوا يَوْمًا فِي ذَلِكَ فَقَالَ بَعْضُهُمْ اتَّخِذُوا نَاقُوسًا مِثْلَ نَاقُوسِ النَّصَارَى وَقَالَ بَعْضُهُمْ بَلْ قَرْنًا مِثْلَ قَرْنِ الْيَهُودِ فَقَالَ عُمَرُ أَوَلَا تَبْعَثُونَ رَجُلًا يُنَادِي بِالصَّلَاةِ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا بِلَالُ قُمْ فَنَادِ بِالصَّلَاةِ.

[صححه البخاری (۶۰۴)، ومسلم (۳۷۷)، وابن خزيمة (۳۶۱)].

(۶۳۵۷) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ مسلمان جب مدینہ منورہ میں آئے تھے تو اس وقت نماز کے لئے اذان نہ ہوتی تھی بلکہ لوگ اندازے سے ایک وقت میں جمع ہو جاتے تھے، ایک دن انہوں نے اس موضوع پر گفتگو کی اور بعض لوگ کہنے لگے کہ دوسروں کو اطلاع دینے کے لئے ''ناقوس'' بنا لیا جائے جیسے نصاریٰ کے یہاں ہوتا ہے، بعض کہنے لگے کہ یہودیوں کے بگل کی طرح ایک بگل بنا لینا چاہیے، حضرت عمر رضی اللہ عنہ کہنے لگے کہ آپ لوگ ایسا کیوں نہیں کرتے کہ کسی آدمی کو بھیج کر نماز کی منادی کروا دیا کریں؟ یہ سن کر نبی علیہ السلام نے حضرت بلال رضی اللہ عنہ سے فرمایا بلال! اٹھو اور نماز کی منادی کر دو۔

(۶۳۵۸) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ وَابْنُ بَكْرٍ قَالَا أَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي نَافِعٌ أَنَّ ابْنَ عُمَرَ كَانَ يَقُولُ سَمِعْتُ

رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِنَّ الَّذِي تَفُوتُهُ صَلَاةُ الْعَصْرِ فَكَأَنَّمَا وُتِرَ أَهْلَهُ وَمَالَهُ قُلْتُ لِنَافِعٍ حَتَّى تَغِيبَ الشَّمْسُ قَالَ نَعَمْ. [راجع: ۵۰۸۴].

(۶۳۵۸) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جس شخص کی نماز عصر فوت ہو جائے، گویا اس کے اہل خانہ اور مال تباہ و برباد ہو گیا میں نے نافع سے پوچھا سورج غروب ہونے تک؟ انہوں نے فرمایا ہاں!

(۶۳۵۹) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي نَافِعٌ أَنَّ ابْنَ عُمَرَ كَانَ أَحْيَانًا يَبْعَثُهُ وَهُوَ صَائِمٌ فَيُقَدَّمُ لَهُ عَشَاؤُهُ وَقَدْ نُودِيَ بِصَلَاةِ الْمَغْرِبِ ثُمَّ تُقَامُ وَهُوَ يَسْمَعُ فَلَا يَتْرُكُ عَشَاءَهُ وَلَا يَعْجَلُ حَتَّى يَقْضِيَ عَشَاءَهُ ثُمَّ يَخْرُجُ فَيُصَلِّي قَالَ وَقَدْ كَانَ يَقُولُ قَالَ نَبِيُّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَعْجَلُوا عَنْ عَشَائِكُمْ إِذَا قُدِّمَ إِلَيْكُمْ [راجع: ۴۷۰۹].

(۶۳۵۹) نافع رحمہ اللہ کہتے ہیں کہ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما بعض اوقات روزے سے ہوتے، وہ انہیں افطاری کا کھانا لانے کے لئے بھیجتے، ان کے سامنے کھانا اس وقت پیش کیا جاتا جب مغرب کی اذان ہو چکتی، نماز کھڑی ہو جاتی اور ان کے کانوں میں آواز بھی جا رہی ہوتی لیکن وہ اپنا کھانا ترک نہ کرتے اور فراغت سے قبل جلدی نہ کرتے، پھر باہر آ کر نماز پڑھ لیتے، اور فرماتے کہ اللہ کے نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے جب رات کا کھانا تمہارے سامنے پیش کر دیا جائے تو اس سے اعراض کر کے جلدی نہ کرو۔

(۶۳۶۰) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَالِمٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَرَّ بِابْنِ صَيَّادٍ فِي نَفَرٍ مِنْ أَصْحَابِهِ فِيهِمْ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ وَهُوَ يَلْعَبُ مَعَ الْغِلْمَانِ عِنْدَ أُطُمِ بَنِي مَغَالَةَ وَهُوَ غُلَامٌ فَلَمْ يَشْعُرْ حَتَّى ضَرَبَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ظَهْرَهُ بِيَدِهِ ثُمَّ قَالَ أَتَشْهَدُ أَنِّي رَسُولُ اللَّهِ فَنَظَرَ إِلَيْهِ ابْنُ صَيَّادٍ فَقَالَ أَشْهَدُ أَنَّكَ رَسُولُ الْأُمِّيِّينَ ثُمَّ قَالَ ابْنُ صَيَّادٍ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَتَشْهَدُ أَنِّي رَسُولُ اللَّهِ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ آمَنْتُ بِاللَّهِ وَبِرُسُلِهِ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا يَأْتِيكَ قَالَ ابْنُ صَيَّادٍ يَأْتِينِي صَادِقٌ وَكَاذِبٌ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خُلِطَ لَكَ الْأَمْرُ ثُمَّ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنِّي قَدْ خَبَأْتُ لَكَ خَبِيئًا وَخَبَأَ لَهُ يَوْمَ تَأْتِي السَّمَاءُ بِدُخَانٍ مُبِينٍ فَقَالَ ابْنُ صَيَّادٍ هُوَ الدُّخُّ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اخْسَأْ فَلَنْ تَعْدُوَ قَدْرَكَ فَقَالَ عُمَرُ يَا رَسُولَ اللَّهِ ائْذَنْ لِي فِيهِ فَأَضْرِبَ عُنُقَهُ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنْ يَكُنْ هُوَ فَلَنْ تُسَلَّطَ عَلَيْهِ وَإِنْ لَا يَكُنْ هُوَ فَلَا خَيْرَ لَكَ فِي قَتْلِهِ. [صححه البخاري (۳۰۵۵)]. [انظر: ۶۳۶۱، ۶۳۶۲].

(۶۳۶۰) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ چند صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کے ساتھ "جن میں حضرت عمر رضی اللہ عنہ بھی تھے" نبی علیہ السلام ابن صیاد کے پاس سے گذرے، وہ اس وقت بنو مغالہ کے ٹیلوں کے پاس بچوں کے ساتھ کھیل رہا تھا، خود بھی وہ بچہ ہی تھا، اسے نبی علیہ السلام کے آنے کی خبر نہ ہوئی، یہاں تک کہ نبی علیہ السلام نے اس کی پشت پر اپنا ہاتھ مارا اور فرمایا کیا تو اس بات کی گواہی

دیتا ہے کہ میں اللہ کا رسول ہوں؟ ابن صیاد نے نبی علیہ السلام کی طرف نظر اٹھا کر دیکھا اور کہنے لگا کہ میں گواہی دیتا ہوں کہ آپ امیوں کے رسول ہیں، پھر ابن صیاد نے نبی علیہ السلام سے کہا کہ کیا آپ میرے متعلق خدا کا پیغمبر ہونے کی گواہی دیتے ہیں؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا میں تو اللہ اور اس کے رسولوں پر ایمان رکھتا ہوں۔

پھر نبی علیہ السلام نے اس سے پوچھا کہ تیرے پاس کیا آتا ہے؟ اس نے کہا میرے پاس ایک سچا اور ایک جھوٹا آتا ہے، نبی علیہ السلام نے فرمایا تجھ پر معاملہ مشتبہ ہو گیا، پھر فرمایا میں نے اپنے دل میں تیرے لیے ایک چیز چھپائی ہے، بتاؤ وہ کیا ہے؟ (نبی علیہ السلام نے آیت قرآنی "یوم تاتی السماء بدخان مبین" اپنے ذہن میں چھپائی تھی) ابن صیاد کہنے لگا وہ "دخ" ہے، نبی علیہ السلام نے فرمایا دور ہو، تو اپنی حیثیت سے آگے نہیں بڑھ سکتا، حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے عرض کیا یا رسول اللہ! مجھے اجازت دیجئے کہ اس کی گردن ماروں؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا اگر یہ وہی دجال ہے تو تمہیں اس پر قدرت نہیں دی جائے گی اور اگر یہ وہی دجال نہیں ہے تو اسے قتل کرنے میں کیا فائدہ؟

(٦٣٦١) حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ حَدَّثَنَا أَبِي عَنْ صَالِحٍ قَالَ ابْنُ شِهَابٍ أَخْبَرَنِي سَالِمُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عُمَرَ قَالَ انْطَلَقَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قِبَلَ ابْنِ صَيَّادٍ فَذَكَرَهُ

(٦٣٦١) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(٦٣٦٢) حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ حَدَّثَنَا أَبِي عَنْ صَالِحٍ قَالَ ابْنُ شِهَابٍ أَخْبَرَنِي سَالِمُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عُمَرَ قَالَ انْطَلَقَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَمَعَهُ رَهْطٌ مِنْ أَصْحَابِهِ فِيهِمْ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ حَتَّى وَجَدَ ابْنَ صَيَّادٍ غُلَامًا قَدْ نَاهَزَ الْحُلُمَ يَلْعَبُ مَعَ الْغِلْمَانِ عِنْدَ أُطُمِ بَنِي مُعَاوِيَةَ فَذَكَرَ مَعْنَاهُ

(٦٣٦٢) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(٦٣٦٣) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ عَنْ مَعْمَرٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَالِمٍ أَوْ عَنْ غَيْرِ وَاحِدٍ قَالَ قَالَ ابْنُ عُمَرَ انْطَلَقَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأُبَيُّ بْنُ كَعْبٍ يَأْتِيَانِ النَّخْلَ الَّتِي فِيهَا ابْنُ صَيَّادٍ حَتَّى إِذَا دَخَلَا النَّخْلَ طَفِقَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَتَّقِي بِجُذُوعِ النَّخْلِ وَهُوَ يَخْتِلُ ابْنَ صَيَّادٍ أَنْ يَسْمَعَ مِنِ ابْنِ صَيَّادٍ شَيْئًا قَبْلَ أَنْ يَرَاهُ وَابْنُ صَيَّادٍ مُضْطَجِعٌ عَلَى فِرَاشِهِ فِي قَطِيفَةٍ لَهُ فِيهَا زَمْزَمَةٌ قَالَ فَرَأَتْ أُمُّهُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ يَتَّقِي بِجُذُوعِ النَّخْلِ فَقَالَتْ أَيْ صَافِ وَهُوَ اسْمُهُ هَذَا مُحَمَّدٌ فَثَارَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَوْ تَرَكَتْهُ بَيَّنَ [صححه البخاري (١٣٥٥)، ومسلم (٢٩٣١)]. [انظر: ٦٣٦٤].

(٦٣٦٣) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام اپنے ساتھ حضرت ابی بن کعب رضی اللہ عنہ کو لے کر کھجوروں کے اس باغ میں گئے جہاں ابن صیاد رہتا تھا، نبی علیہ السلام جب اس باغ میں داخل ہوئے تو ٹہنیوں کی آڑ میں چھپتے ہوئے چلنے لگے، نبی علیہ السلام یہ چاہتے تھے کہ چپکے سے جا کر ابن صیاد کی کچھ باتیں "قبل اس کے کہ وہ نبی علیہ السلام کو دیکھے" سن لیں، ابن صیاد اس وقت

اپنے بستر پر ایک چادر میں لپٹا ہوا پڑا کچھ گنگنا رہا تھا، ابن صیاد کی ماں نے نبی علیہ السلام کو دیکھ لیا کہ وہ ٹہنیوں اور شاخوں کی آڑ لے کر چلے آ رہے ہیں تو فوراً بول پڑی صافی! (یہ اس کا نام تھا) یہ محمد صلی اللہ علیہ وسلم آ رہے ہیں، یہ سنتے ہی وہ کود کر بیٹھ گیا، نبی علیہ السلام نے فرمایا اگر یہ عورت اسے چھوڑ دیتی (اور میرے آنے کی خبر نہ دیتی) تو یہ اپنی حقیقت ضرور واضح کر دیتا۔

(٦٣٦٤) حَدَّثَنَا أَبُو الْيَمَانِ حَدَّثَنَا شُعَيْبٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ أَخْبَرَنِي سَالِمُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ سَمِعْتُ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عُمَرَ يَقُولُ انْطَلَقَ بَعْدَ ذَلِكَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هُوَ وَأُبَيُّ بْنُ كَعْبٍ يَؤُمَّانِ النَّخْلَ فَذَكَرَ الْحَدِيثَ

(٦٣٦٤) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(٦٣٦٥) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَالِمٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَامَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي النَّاسِ فَأَثْنَى عَلَى اللَّهِ تَعَالَى بِمَا هُوَ أَهْلُهُ فَذَكَرَ الدَّجَّالَ فَقَالَ إِنِّي لَأُنْذِرُكُمُوهُ وَمَا مِنْ نَبِيٍّ إِلَّا قَدْ أَنْذَرَهُ قَوْمَهُ لَقَدْ أَنْذَرَهُ نُوحٌ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَوْمَهُ وَلَكِنْ سَأَقُولُ لَكُمْ فِيهِ قَوْلًا لَمْ يَقُلْهُ نَبِيٌّ لِقَوْمِهِ تَعْلَمُونَ أَنَّهُ أَعْوَرُ وَإِنَّ اللَّهَ تَبَارَكَ وَتَعَالَى لَيْسَ بِأَعْوَرَ [صححه البخاري (٣٠٥٧)، ومسلم (٢٩٣١)].

(٦٣٦٥) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام لوگوں کے درمیان کھڑے ہوئے اور اللہ کی حمد و ثناء کرنے کے بعد دجال کا تذکرہ کیا اور فرمایا کہ میں تمہیں اس سے ڈراتا ہوں اور مجھ سے پہلے جو نبی بھی آئے، انہوں نے اپنی امت کو دجال سے ضرور ڈرایا، حتیٰ کہ حضرت نوح علیہ السلام نے بھی اپنی قوم کو اس سے ڈرایا ہے، میں تمہارے سامنے اس کی ایک ایسی علامت بیان کرتا ہوں جو مجھ سے پہلے کسی نبی نے بیان نہیں کی اور وہ یہ کہ دجال کانا ہوگا اور اللہ کانا نہیں ہو سکتا۔

(٦٣٦٦) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَالِمٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ تُقَاتِلُكُمُ الْيَهُودُ فَتُسَلَّطُونَ عَلَيْهِمْ حَتَّى يَقُولَ الْحَجَرُ يَا مُسْلِمُ هَذَا يَهُودِيٌّ وَرَائِي فَاقْتُلْهُ [راجع: ٦٠٣٢]

(٦٣٦٦) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ میں نے نبی علیہ السلام کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ یہودی تم سے قتال کریں گے اور تم ان پر غالب آ جاؤ گے، حتیٰ کہ اگر کوئی یہودی کسی پتھر کے نیچے چھپا ہوگا تو وہ پتھر مسلمانوں سے پکار پکار کر کہے گا کہ یہ میرے نیچے یہودی چھپا ہوا ہے، آ کر اسے قتل کرو۔

(٦٣٦٧) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ عَنْ مُوسَى بْنِ عُقْبَةَ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ يَهُودَ بَنِي النَّضِيرِ وَقُرَيْظَةَ حَارَبُوا رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَجْلَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَنِي النَّضِيرِ وَأَقَرَّ قُرَيْظَةَ وَمَنَّ عَلَيْهِمْ حَتَّى حَارَبَتْ قُرَيْظَةُ بَعْدَ ذَلِكَ فَقَتَلَ رِجَالَهُمْ وَقَسَمَ نِسَاءَهُمْ وَأَوْلَادَهُمْ وَأَمْوَالَهُمْ بَيْنَ الْمُسْلِمِينَ إِلَّا بَعْضَهُمْ لَحِقُوا بِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَآمَنَهُمْ وَأَسْلَمُوا وَأَجْلَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَهُودَ الْمَدِينَةِ كُلَّهُمْ بَنِي قَيْنُقَاعَ وَهُمْ قَوْمُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ سَلَامٍ وَيَهُودَ بَنِي حَارِثَةَ وَكُلَّ يَهُودِيٍّ كَانَ بِالْمَدِينَةِ [صححه البخاري (٤٠٢٨)، ومسلم (١٧٦٦)]. [الزيادة من عبد الرزاق].

(۶۳۶۷) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ بنونضیر اور بنوقریظہ کے یہودیوں نے معاہدے کی خلاف ورزی کرتے ہوئے نبی علیہ السلام سے جنگ کی، تو نبی علیہ السلام نے بنونضیر کو جلاوطن کر دیا اور بنوقریظہ پر احسان فرماتے ہوئے انہیں وہیں رہنے دیا، لیکن کچھ ہی عرصے بعد بنوقریظہ نے دوبارہ نبی علیہ السلام سے جنگ کی، تو نبی علیہ السلام نے ان کے مردوں کو قتل کر دیا، ان کی عورتوں، بچوں اور مال و دولت کو 'چند ایک کے استثناء کے ساتھ'' مسلمانوں میں تقسیم کر دیا، یہ چند ایک لوگ وہ تھے جو نبی علیہ السلام کی خدمت میں حاضر ہو گئے تھے، نبی علیہ السلام نے انہیں امان دے دی اور انہوں نے اسلام قبول کر لیا، اور نبی علیہ السلام نے مدینہ منورہ کے تمام یہودیوں کو جلا وطن کر دیا جن میں بنوقینقاع ''جو حضرت عبداللہ بن سلام رضی اللہ عنہ کی قوم تھی'' اور بنوحارثہ کے یہودی بلکہ مدینہ منورہ میں رہنے والا ہر یہودی شامل تھا۔

(۶۳۶۸) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ حَدَّثَنِي مُوسَى بْنُ عُقْبَةَ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ أَجْلَى الْيَهُودَ وَالنَّصَارَى مِنْ أَرْضِ الْحِجَازِ وَكَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمَّا ظَهَرَ عَلَى خَيْبَرَ أَرَادَ إِخْرَاجَ الْيَهُودِ مِنْهَا وَكَانَتْ الْأَرْضُ حِينَ ظَهَرَ عَلَيْهَا لِلَّهِ تَعَالَى وَلِرَسُولِهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلِلْمُسْلِمِينَ فَأَرَادَ إِخْرَاجَ الْيَهُودِ مِنْهَا فَسَأَلَتْ الْيَهُودُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يُقِرَّهُمْ بِهَا عَلَى أَنْ يَكْفُوا عَمَلَهَا وَلَهُمْ نِصْفُ الثَّمَرِ فَقَالَ لَهُمْ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نُقِرُّكُمْ بِهَا عَلَى ذَلِكَ مَا شِئْنَا فَقَرُّوا بِهَا حَتَّى أَجْلَاهُمْ عُمَرُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ إِلَى تَيْمَاءَ وَأَرِيحَاءَ.

[صححه البخاري (۲۳۳۸)، ومسلم (۱۵۵۱)].

(۶۳۶۸) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ نے یہود و نصاریٰ کو ارضِ حجاز سے جلاوطن کر دیا تھا، اور نبی علیہ السلام نے جب خیبر کو فتح فرمایا تھا تو اسی وقت یہودیوں کو وہاں سے نکالنے کا ارادہ فرما لیا تھا کیونکہ زمین تو اللہ کی، اس کے رسول کی اور مسلمانوں کی ہے، لیکن یہودیوں نے نبی علیہ السلام سے درخواست کی کہ انہیں یہیں رہنے دیں، وہ محنت کرنے سے مسلمانوں کی کفایت کریں گے اور نصف پھل انہیں دیا کریں گے، نبی علیہ السلام نے فرمایا جب تک ہم چاہیں گے تمہیں یہاں رہنے دیں گے (یعنی یہ ہماری صوابدید پر محمول ہوگا) چنانچہ وہ لوگ وہاں رہتے رہے یہاں تک کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے انہیں تیماء اور اریحا کی طرف جلاوطن کر دیا۔

(۶۳۶۹) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ وَابْنُ بَكْرٍ قَالَا أَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي ابْنُ شِهَابٍ عَنْ سَالِمِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنِ ابْنِ عُمَرَ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ جَاءَ مِنْكُمْ الْجُمُعَةَ فَلْيَغْتَسِلْ. [راجع: ۴۵۵۳].

(۶۳۶۹) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا جب تم میں سے کوئی شخص جمعہ کے لئے آئے تو اسے چاہئے کہ غسل کر کے آئے۔

(۶۳۷۰) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ وَابْنُ بَكْرٍ قَالَ أَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي ابْنُ شِهَابٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ

عَبْدِ اللَّهِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ وَهُوَ قَائِمٌ عَلَى الْمِنْبَرِ مَنْ جَاءَ مِنْكُمْ الْجُمُعَةَ فَلْيَغْتَسِلْ. [راجع: ٦٠٢٠].

(۶۳۷۰) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ میں نے نبی علیہ السلام کو برسرِ منبر یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ جب کوئی شخص جمعہ کے لئے آئے تو اسے چاہئے کہ غسل کر کے آئے۔

(٦٣٧١) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ سَمِعْتُ نَافِعًا يَقُولُ إِنَّ ابْنَ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يُقِمْ أَحَدُكُمْ أَخَاهُ مِنْ مَجْلِسِهِ ثُمَّ يَخْلُفُهُ فِيهِ فَقُلْتُ أَنَا لَهُ يَعْنِي ابْنَ جُرَيْجٍ فِي يَوْمِ الْجُمُعَةِ قَالَ فِي يَوْمِ الْجُمُعَةِ وَغَيْرِهِ [راجع: ٤٦٥٩].

(۶۳۷۱) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا کوئی شخص دوسرے کو اس کی جگہ سے اٹھا کر خود وہاں نہ بیٹھے، میں نے راوی سے پوچھا کہ جمعہ کے دن ایسا کرنے کی ممانعت مراد ہے؟ انہوں نے فرمایا کہ جمعہ اور غیر جمعہ سب کو شامل ہے۔

(٦٣٧٢) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ وَابْنُ بَكْرٍ قَالَا أَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ حَدَّثَنِي سُلَيْمَانُ بْنُ مُوسَى حَدَّثَنَا نَافِعٌ أَنَّ ابْنَ عُمَرَ كَانَ يَقُولُ مَنْ صَلَّى بِاللَّيْلِ فَلْيَجْعَلْ آخِرَ صَلَاتِهِ وِتْرًا فَإِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَمَرَ بِذَلِكَ فَإِذَا كَانَ الْفَجْرُ فَقَدْ ذَهَبَتْ كُلُّ صَلَاةِ اللَّيْلِ وَالْوَتْرُ فَإِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أَوْتِرُوا قَبْلَ الْفَجْرِ [صححه ابن خزيمة (١٠٩١) قال الألباني: صحيح (الترمذي: ٤٦٩) قال شعيب: صحيح وهذا اسناد حسن].

(۶۳۷۲) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ جو شخص رات کو نماز پڑھے، وہ سب سے آخری نماز وتر کو بنائے، کیونکہ نبی علیہ السلام نے اسی کا حکم دیا ہے، جب طلوع فجر ہو جائے تو رات کی نماز اور وتر کا وقت ختم ہو گیا کیونکہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا طلوع فجر سے قبل وتر پڑھ لیا کرو۔

(٦٣٧٣) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ وَابْنُ بَكْرٍ قَالَا أَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ قَالَ أَخْبَرَنِي نَافِعٌ أَنَّ ابْنَ عُمَرَ كَانَ يَقُولُ مَنْ صَلَّى مِنَ اللَّيْلِ فَلْيَجْعَلْ آخِرَ صَلَاتِهِ وِتْرًا قَبْلَ الصُّبْحِ كَذَلِكَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَأْمُرُهُمْ.

[راجع: ٤٧١٠].

(۶۳۷۳) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ جو شخص رات کو نماز پڑھے، وہ سب سے آخری نماز صبح سے پہلے وتر کو بنائے، کیونکہ نبی علیہ السلام نے اسی کا حکم دیا ہے۔

(٦٣٧٤) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَنْبَأَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي أَبُو الزُّبَيْرِ أَنَّ عَلِيًّا الْأَزْدِيَّ أَخْبَرَهُ أَنَّ ابْنَ عُمَرَ عَلَّمَهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ إِذَا اسْتَوَى عَلَى بَعِيرِهِ خَارِجًا إِلَى سَفَرٍ كَبَّرَ ثَلَاثًا ثُمَّ قَالَ سُبْحَانَ الَّذِي سَخَّرَ لَنَا هَذَا وَمَا كُنَّا لَهُ مُقْرِنِينَ وَإِنَّا إِلَى رَبِّنَا لَمُنْقَلِبُونَ اللَّهُمَّ إِنَّا نَسْأَلُكَ فِي سَفَرِنَا هَذَا الْبِرَّ وَالتَّقْوَى وَمِنَ الْعَمَلِ مَا تَرْضَى اللَّهُمَّ هَوِّنْ عَلَيْنَا سَفَرَنَا هَذَا وَاطْوِ عَنَّا بُعْدَهُ اللَّهُمَّ أَنْتَ الصَّاحِبُ فِي السَّفَرِ

وَالْخَلِيفَةُ فِي الْأَهْلِ اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنْ وَعْثَاءِ السَّفَرِ وَكَآبَةِ الْمُنْقَلَبِ وَسُوءِ الْمَنْظَرِ فِي الْأَهْلِ وَالْمَالِ وَإِذَا رَجَعَ قَالَهُنَّ وَزَادَ فِيهِنَّ آيِبُونَ تَائِبُونَ عَابِدُونَ لِرَبِّنَا حَامِدُونَ [راجع: ٦٣١١].

(۶۳۷۴) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام جب سفر کے ارادے سے نکل کر اپنی سواری پر سوار ہوتے تو تین مرتبہ اللہ اکبر کہتے، پھر یہ دعاء پڑھتے کہ ''پاک ہے وہ ذات جس نے اس سواری کو ہمارے لیے مسخر کر دیا، ورنہ ہم اسے اپنے تابع نہیں کر سکتے تھے اور ہم اپنے رب کی طرف لوٹ کر جانے والے ہیں'' پھر یہ دعاء کرتے کہ اے اللہ! میں آپ سے اپنے اس سفر میں نیکی، تقویٰ اور آپ کو راضی کرنے والے اعمال کا سوال کرتا ہوں، اے اللہ! اس سفر کو ہم پر آسان فرما، جگہ کی دوریاں ہمارے لیے لپیٹ دے، اے اللہ! سفر میں تو میرا رفیق ہے اور میرے اہل خانہ کا جانشین ہے، اے اللہ! میں سفر کی تکالیف، بری واپسی، اہل خانہ اور مال و دولت میں برے منظر کے دیکھنے سے آپ کی حفاظت میں آتا ہوں، اور جب اپنے گھر لوٹ کر آتے تو یہی دعاء فرماتے اور اس میں ان کلمات کا اضافہ فرما لیتے ''توبہ کرتے ہوئے لوٹ کر ان شاء اللہ آ رہے ہیں، اپنے رب کی عبادت اور اس کی تعریف کرتے ہوئے۔

(٦٣٧٥) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي نَافِعٌ قَالَ جَمَعَ ابْنُ عُمَرَ بَيْنَ الصَّلَاتَيْنِ مَرَّةً وَاحِدَةً جَاءَهُ خَبَرٌ عَنْ صَفِيَّةَ بِنْتِ أَبِي عُبَيْدٍ أَنَّهَا وَجِعَةٌ فَارْتَحَلَ بَعْدَ أَنْ صَلَّى الْعَصْرَ وَتَرَكَ الْأَثْقَالَ ثُمَّ أَسْرَعَ السَّيْرَ فَسَارَ حَتَّى حَانَتْ صَلَاةُ الْمَغْرِبِ فَكَلَّمَهُ رَجُلٌ مِنْ أَصْحَابِهِ فَقَالَ الصَّلَاةَ فَلَمْ يَرْجِعْ إِلَيْهِ شَيْئًا ثُمَّ كَلَّمَهُ آخَرُ فَلَمْ يَرْجِعْ إِلَيْهِ شَيْئًا ثُمَّ كَلَّمَهُ آخَرُ فَقَالَ إِنِّي رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا اسْتَعْجَلَ بِهِ السَّيْرُ أَخَّرَ هَذِهِ الصَّلَاةَ حَتَّى يَجْمَعَ بَيْنَ الصَّلَاتَيْنِ [راجع: ٤٤٧٢].

(۶۳۷۵) نافع رحمۃ اللہ علیہ کہتے ہیں کہ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما نے صرف ایک مرتبہ دو نمازوں کو اکٹھا کیا تھا، اس کی صورت یہ ہوئی تھی کہ انہیں صفیہ بنت ابی عبید کی بیماری کی خبر معلوم ہوئی، وہ عصر کی نماز کے بعد روانہ ہوئے، اور سامان وہیں چھوڑ دیا، اور اپنی رفتار تیز کر دی، دوران سفر نماز مغرب کا وقت آ گیا، ان کے کسی ساتھی نے انہیں متوجہ کرتے ہوئے کہا کہ نماز کا وقت ہو گیا ہے لیکن انہوں نے اسے کوئی جواب نہ دیا، دوسرے نے کہا، انہوں نے اسے بھی کوئی جواب نہ دیا پھر تیسرے کے کہنے پر بھی جواب نہ دیا، چوتھی مرتبہ انہوں نے فرمایا کہ میں نے نبی علیہ السلام کو دیکھا ہے کہ اگر آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو چلنے کی جلدی ہوتی تھی تو اس نماز کو مؤخر کر کے دو نمازیں اکٹھی پڑھ لیتے تھے۔

(٦٣٧٦) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَالِمٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ بَيْعِ الثَّمَرَةِ بِالتَّمْرِ وَعَنْ بَيْعِ الثَّمَرَةِ حَتَّى يَبْدُوَ صَلَاحُهَا.

[صححه البخاري (٢١٨٣)، ومسلم (١٥٣٤)]. [راجع: ٤٥٤١].

(۶۳۷۶) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا پھلوں کی بیع کھجور کے بدلے اور کھجور کی

بیع پھلوں کے بدلے اس وقت تک صحیح نہیں ہے جب تک وہ اچھی طرح پک نہ جائیں۔

(۶۳۷۷) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ حَدَّثَنِي ابْنُ شِهَابٍ عَنْ صَلَاةِ الْخَوْفِ وَكَيْفَ السُّنَّةُ عَنْ سَالِمِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عُمَرَ كَانَ يُحَدِّثُ أَنَّهُ صَلَّاهَا مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فَكَبَّرَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَصَفَّ وَرَاءَهُ طَائِفَةٌ مِنَّا وَأَقْبَلَتْ طَائِفَةٌ عَلَى الْعَدُوِّ فَرَكَعَ بِهِمْ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَكْعَةً وَسَجْدَتَيْنِ سَجَدَ مِثْلَ نِصْفِ صَلَاةِ الصُّبْحِ ثُمَّ انْصَرَفُوا فَأَقْبَلُوا عَلَى الْعَدُوِّ فَجَاءَتْ الطَّائِفَةُ الْأُخْرَى فَصَفُّوا مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَفَعَلَ مِثْلَ ذَلِكَ ثُمَّ سَلَّمَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَامَ كُلُّ رَجُلٍ مِنْ الطَّائِفَتَيْنِ فَصَلَّى لِنَفْسِهِ رَكْعَةً وَسَجْدَتَيْنِ.

[صححه البخاري (۷۳)، ومسلم (۸۱٦)]. [راجع: ٦٣٥١].

(۶۳۷۷) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے صلوۃ الخوف اس طرح پڑھائی ہے کہ ایک گروہ کو اپنے پیچھے کھڑا کر کے ایک رکوع اور دو سجدے کروائے، دوسرا گروہ دشمن کے سامنے کھڑا رہا، پھر نبی علیہ السلام کے ساتھ جس گروہ نے ایک رکعت پڑھی تھی، وہ چلا گیا اور دوسرا گروہ آ گیا، نبی علیہ السلام نے انہیں بھی ایک رکوع اور دو سجدے کروائے، اور نبی علیہ السلام نے سلام پھیر دیا، اس کے بعد دونوں گروہوں کے ہر آدمی نے کھڑے ہو کر خود ہی ایک رکعت دو سجدوں کے ساتھ پڑھ لی۔

(۶۳۷۸) حَدَّثَنَا أَبُو الْيَمَانِ أَخْبَرَنَا شُعَيْبٌ قَالَ سَأَلْتُ الزُّهْرِيَّ قَالَ أَخْبَرَنِي سَالِمٌ أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عُمَرَ قَالَ غَزَوْتُ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ غَزْوَةً قِبَلَ نَجْدٍ فَوَازَيْنَا الْعَدُوَّ وَصَافَفْنَاهُمْ فَذَكَرَ الْحَدِيثَ. [راجع: ٦٣٥١]

(۶۳۷۸) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نجد کی جانب ایک غزوے میں میں نبی علیہ السلام کے ساتھ شریک ہوا، ہمارا دشمن سے آمنا سامنا ہوا تو ہم نے صف بندی کر لی، پھر راوی نے مکمل حدیث ذکر کی۔

(۶۳۷۹) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَالِمٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ رَأَيْتُ النَّاسَ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُضْرَبُونَ إِذَا اشْتَرَى الرَّجُلُ الطَّعَامَ جُزَافًا أَنْ يَبِيعَهُ حَتَّى يَنْقُلَهُ إِلَى رَحْلِهِ. [راجع: ٤٥١٧]

(۶۳۷۹) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ میں نے دیکھا ہے کہ نبی علیہ السلام کے دور باسعادت میں لوگوں کو اس بات پر مار پڑتی تھی کہ وہ اندازے سے کوئی غلہ خریدیں اور اسی جگہ کھڑے کھڑے اسے کسی اور کے ہاتھ فروخت کر دیں، جب تک کہ اسے اپنے خیمے میں نہ لے جائیں۔

(۶۳۸۰) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَالِمٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ بَاعَ عَبْدًا فَمَالُهُ لِلْبَائِعِ إِلَّا أَنْ يَشْتَرِطَ الْمُبْتَاعُ وَمَنْ بَاعَ نَخْلًا فِيهَا ثَمَرَةٌ قَدْ أُبِّرَتْ فَثَمَرَتُهَا لِلْبَائِعِ إِلَّا أَنْ يَشْتَرِطَ الْمُبْتَاعُ [راجع: ٤٥٥٢].

(۶۳۸۰) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا جو شخص کسی مالدار غلام کو بیچے تو اس کا سارا مال بائع کا ہوگا

الا یہ کہ مشتری شرط لگا دے اور جو شخص پیوند کاری کیے ہوئے کھجوروں کے درخت بیچتا ہے تو اس کا پھل بھی بائع کا ہوگا الا یہ کہ مشتری شرط لگا دے۔

(٦٣٨١) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ حَمَلَ عَلَيْنَا السِّلَاحَ فَلَيْسَ مِنَّا. [راجع: ٤٤٦٧].

(۶۳۸۱) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا جو شخص ہم پر اسلحہ تان لے وہ ہم میں سے نہیں ہے۔

(٦٣٨٢) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَالِمِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ بَعَثَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَالِدَ بْنَ الْوَلِيدِ إِلَى بَنِي أَحْسِبُهُ قَالَ جَذِيمَةَ فَدَعَاهُمْ إِلَى الْإِسْلَامِ فَلَمْ يُحْسِنُوا أَنْ يَقُولُوا أَسْلَمْنَا فَجَعَلُوا يَقُولُونَ صَبَأْنَا صَبَأْنَا وَجَعَلَ خَالِدٌ بِهِمْ أَسْرًا وَقَتْلًا قَالَ وَدَفَعَ إِلَى كُلِّ رَجُلٍ مِنَّا أَسِيرًا حَتَّى إِذَا أَصْبَحَ يَوْمًا أَمَرَ خَالِدٌ أَنْ يَقْتُلَ كُلُّ رَجُلٍ مِنَّا أَسِيرَهُ قَالَ ابْنُ عُمَرَ فَقُلْتُ وَاللَّهِ لَا أَقْتُلُ أَسِيرِي وَلَا يَقْتُلُ رَجُلٌ مِنْ أَصْحَابِي أَسِيرَهُ قَالَ فَقَدِمُوا عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَكَرُوا لَهُ صَنِيعَ خَالِدٍ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَرَفَعَ يَدَيْهِ اللَّهُمَّ إِنِّي أَبْرَأُ إِلَيْكَ مِمَّا صَنَعَ خَالِدٌ مَرَّتَيْنِ. [صححه البخاري (٤٣٣٩)].

(۶۳۸۲) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام نے حضرت خالد بن ولید رضی اللہ عنہ کو غالباً بنو جذیمہ کی طرف بھیجا، انہوں نے وہاں پہنچ کر لوگوں کو اسلام کی دعوت دی، وہ لوگ صاف لفظوں میں یہ تو نہیں کہہ سکے کہ ہم نے اسلام قبول کر لیا، البتہ وہ یہ کہنے لگے کہ ہم نے اپنا دین بدل لیا (لفظ "صبأنا" کا معنی بے دین ہونا ہے) حضرت خالد بن ولید رضی اللہ عنہ نے انہیں قیدی بنانا اور قتل کرنا شروع کر دیا اور ہم میں سے ہر آدمی کے حوالے ایک ایک قیدی کر دیا، جب صبح ہوئی تو حضرت خالد رضی اللہ عنہ نے حکم دیا کہ ہم میں سے ہر شخص اپنے قیدی کو قتل کر دے، میں نے کہا کہ میں تو اپنے قیدی کو قتل نہیں کروں گا اور نہ میرے ساتھیوں میں سے کوئی ایسا کرے، واپسی پر لوگوں نے حضرت خالد رضی اللہ عنہ کے اس طرز عمل کا نبی علیہ السلام سے تذکرہ کیا، نبی علیہ السلام نے یہ سن کر اپنے ہاتھ اٹھائے اور دو مرتبہ فرمایا اے اللہ! خالد نے جو کچھ کیا، میں اس سے بری ہوں۔

(٦٣٨٣) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ كَانَتْ مَخْزُومِيَّةٌ تَسْتَعِيرُ الْمَتَاعَ وَتَجْحَدُهُ فَأَمَرَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِقَطْعِ يَدِهَا.

[قال الألباني: صحيح (أبو داود: ٤٣٩٥، النسائي: ٨/٧٠ و ٧١). قال شعيب: صحيح والأصح إرساله].

(۶۳۸۳) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ بنو مخزوم کی ایک عورت تھی جو ادھار پر چیزیں لے کر بعد میں مکر جاتی تھی، نبی علیہ السلام نے اس کا ہاتھ کاٹنے کا حکم دے دیا۔

(٦٣٨٤) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يَوْمَ الْحُدَيْبِيَةِ اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِلْمُحَلِّقِينَ فَقَالَ رَجُلٌ وَلِلْمُقَصِّرِينَ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُمَّ اغْفِرْ

لِلْمُحَلِّقِينَ حَتَّى قَالَهَا ثَلَاثًا أَوْ أَرْبَعًا ثُمَّ قَالَ وَلِلْمُقَصِّرِينَ. [راجع: ٤٦٥٧].

(۶۳۸۴) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے حدیبیہ کے دن ارشاد فرمایا اے اللہ! حلق کرانے والوں کو معاف فرما دے، ایک صاحب نے عرض کیا قصر کرانے والوں کے لئے بھی تو دعاء فرمائیے، نبی علیہ السلام نے تیسری یا چوتھی مرتبہ قصر کرانے والوں کے لئے فرمایا کہ اے اللہ! قصر کرانے والوں کو بھی معاف فرما دے۔

(٦٣٨٥) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَالِمٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ شَهِدْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حِينَ أَمَرَ بِرَجْمِهِمَا فَلَمَّا رُجِمَا رَأَيْتُهُ يُجَانِئُ بِيَدَيْهِ عَنْهَا لِيَقِيَهَا الْحِجَارَةَ

(۶۳۸۵) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ نبی علیہ السلام نے جس وقت دو یہودی مرد و عورت کو سنگسار کرنے کا حکم دیا، میں وہاں موجود تھا، جب انہیں سنگسار کیا جانے لگا تو میں نے اس مرد کو دیکھا کہ وہ اپنے ہاتھوں سے اس عورت کو پتھروں سے بچانے کے لئے جھکا پڑ رہا تھا۔

(٦٣٨٦) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ كُنَّا فِي سَرِيَّةٍ فَبَلَغَتْ سُهْمَانُنَا أَحَدَ عَشَرَ بَعِيرًا لِكُلِّ رَجُلٍ ثُمَّ نَفَّلَنَا بَعْدَ ذَلِكَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَعِيرًا بَعِيرًا [راجع: ٤٥٧٩].

(۶۳۸۶) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام نے ہمیں تہامہ کی طرف ایک سریہ میں روانہ فرمایا، ہمیں مال غنیمت ملا اور ہمارا حصہ بارہ بارہ اونٹ بنے، اور نبی علیہ السلام نے ہمیں ایک ایک اونٹ بطور انعام کے بھی عطاء فرمایا۔

(٦٣٨٧) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَالِمٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ وَعَنْ أَيُّوبَ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَمْنَعُوا إِمَاءَ اللَّهِ أَنْ يُصَلِّينَ فِي الْمَسْجِدِ [راجع: ٤٥٤٢، ٤٦٥٥]

(۶۳۸۷) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا اللہ کی باندیوں کو مساجد میں آنے سے مت روکو۔

(٦٣٨٨) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُخْرَجُ مَعَهُ يَوْمَ الْفِطْرِ بِعَنَزَةٍ فَيَرْكُزُهَا بَيْنَ يَدَيْهِ فَيُصَلِّي إِلَيْهَا [انظر: ٤٦١٤].

(۶۳۸۸) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ عید الفطر کے دن نبی علیہ السلام کا نیزہ نکالا جاتا تھا اور نبی علیہ السلام سترہ کے طور پر نیزہ گاڑ کر نماز پڑھ لیا کرتے تھے۔

(٦٣٨٩) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي مُوسَى بْنُ عُقْبَةَ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّهُ حَدَّثَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَمَرَ بِزَكَاةِ الْفِطْرِ أَنْ تُؤَدَّى قَبْلَ خُرُوجِ النَّاسِ إِلَى الْمُصَلَّى وَقَالَ مَرَّةً إِلَى الصَّلَاةِ [راجع: ٥٣٤٥].

(۶۳۸۹) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے حکم دیا ہے کہ صدقہ فطر عید گاہ کی طرف نکلنے سے پہلے ادا کر دیا جائے۔

(٦٣٩٠) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَالِمٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَامَ رَجُلٌ فِي الْمَسْجِدِ فَنَادَى مِنْ

أَيْنَ نُهِلُّ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ يُهِلُّ مُهِلُّ أَهْلِ الْمَدِينَةِ مِنْ ذِي الْحُلَيْفَةِ وَيُهِلُّ مُهِلُّ أَهْلِ الشَّامِ مِنَ الْجُحْفَةِ وَيُهِلُّ مُهِلُّ أَهْلِ نَجْدٍ مِنْ قَرْنٍ قَالَ وَيَزْعُمُونَ أَوْ يَقُولُونَ أَنَّهُ قَالَ وَيُهِلُّ مُهِلُّ أَهْلِ الْيَمَنِ مِنْ الْمُلَمْلَمِ [راجع: ٤٥٥٥].

(۶۳۹۰) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ ایک آدمی نے مسجد میں کھڑے ہو کر نبی علیہ السلام سے پوچھا کہ یا رسول اللہ! ہم کہاں سے احرام باندھیں؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا اہل مدینہ کے لئے ذوالحلیفہ، اہل شام کے لئے جحفہ، اہل یمن کے لئے یلملم اور اہل نجد کے لئے قرن مقات ہے، حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ بعد میں لوگوں نے ذات عرق کو قرن پر قیاس کر لیا۔

(٦٣٩١) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ سَمِعْتُ عُبَيْدَ اللَّهِ بْنَ عُمَرَ وَعَبْدَ الْعَزِيزِ بْنَ أَبِي رَوَّادٍ يُحَدِّثَانِ عَنْ نَافِعٍ قَالَ خَرَجَ ابْنُ عُمَرَ يُرِيدُ الْحَجَّ زَمَانَ نَزَلَ الْحَجَّاجُ بِابْنِ الزُّبَيْرِ فَقِيلَ لَهُ إِنَّ النَّاسَ كَائِنٌ بَيْنَهُمْ قِتَالٌ وَإِنَّا نَخَافُ أَنْ يَصُدُّوكَ فَقَالَ لَقَدْ كَانَ لَكُمْ فِي رَسُولِ اللَّهِ أُسْوَةٌ حَسَنَةٌ إِذَنْ أَصْنَعَ كَمَا صَنَعَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أُشْهِدُكُمْ أَنِّي قَدْ أَوْجَبْتُ عُمْرَةً ثُمَّ خَرَجَ حَتَّى إِذَا كَانَ بِظَهْرِ الْبَيْدَاءِ قَالَ مَا شَأْنُ الْعُمْرَةِ وَالْحَجِّ إِلَّا وَاحِدًا أُشْهِدُكُمْ أَنِّي قَدْ أَوْجَبْتُ حَجًّا مَعَ عُمْرَتِي وَأَهْدَى هَدْيًا اشْتَرَاهُ بِقُدَيْدٍ فَانْطَلَقَ حَتَّى قَدِمَ مَكَّةَ فَطَافَ بِالْبَيْتِ وَبَيْنَ الصَّفَا وَالْمَرْوَةِ لَمْ يَزِدْ عَلَى ذَلِكَ لَمْ يَنْحَرْ وَلَمْ يَحْلِقْ وَلَمْ يُقَصِّرْ وَلَمْ يَحْلِلْ مِنْ شَيْءٍ كَانَ أَحْرَمَ مِنْهُ حَتَّى كَانَ يَوْمُ النَّحْرِ فَنَحَرَ وَحَلَقَ ثُمَّ رَأَى أَنْ قَدْ قَضَى طَوَافَهُ لِلْحَجِّ وَالْعُمْرَةِ وَلِطَوَافِهِ الْأَوَّلِ ثُمَّ قَالَ هَكَذَا صَنَعَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ [راجع: ٤٤٨٠].

(۶۳۹۱) نافع رحمہ اللہ کہتے ہیں کہ جس زمانے میں حجاج نے حضرت ابن زبیر رضی اللہ عنہما پر حملہ کیا تھا، حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما حج کے ارادے سے روانہ ہونے لگے تو کسی نے ان سے کہا کہ ہمیں اندیشہ ہے اس سال لوگوں کے درمیان قتل وقتال ہو گا اور آپ کو حرم شریف پہنچنے سے روک دیا جائے گا، حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما نے فرمایا کہ نبی علیہ السلام کی ذات میں تمہارے لیے بہترین نمونہ موجود ہے، اگر میرے سامنے کوئی رکاوٹ پیش آ گئی تو میں وہی کروں گا جو نبی علیہ السلام نے کیا تھا، میں تمہیں گواہ بناتا ہوں کہ میں عمرہ کی نیت کر چکا ہوں۔

اس کے بعد وہ روانہ ہو گئے، چلتے چلتے جب مقام بیداء پر پہنچے تو فرمانے لگے کہ حج اور عمرہ دونوں کا معاملہ ایک ہی جیسا تو ہے، میں تمہیں گواہ بناتا ہوں کہ میں نے اپنے عمرے کے ساتھ حج کی بھی نیت کر لی ہے، پھر انہوں نے مقام "قدید" سے ہدی کا جانور خریدا اور مکہ مکرمہ روانہ ہو گئے، وہاں پہنچ کر بیت اللہ کا طواف کیا، صفا مروہ کے درمیان سعی کی، اور اس پر کچھ اضافہ نہیں کیا، قربانی کی اور نہ ہی حلق یا قصر کرایا، اور دس ذی الحجہ تک کسی چیز کو بھی اپنے لیے حلال نہیں سمجھا، دس ذی الحجہ کو انہوں نے قربانی کی اور حلق کروایا اور یہ رائے قائم کی کہ وہ حج اور عمرے کا طواف آغاز ہی میں کر چکے ہیں اور فرمایا کہ نبی علیہ السلام نے بھی اسی طرح کیا تھا۔

(٦٣٩٢) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَالِمٍ قَالَ سُئِلَ ابْنُ عُمَرَ عَنْ مُتْعَةِ الْحَجِّ فَأَمَرَ بِهَا وَقَالَ أَحَلَّهَا اللَّهُ تَعَالَى وَأَمَرَ بِهَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ [راجع: ٥٧٠٠].

قَالَ الزُّهْرِيُّ وَأَخْبَرَنِي سَالِمٌ أَنَّ ابْنَ عُمَرَ قَالَ الْعُمْرَةُ فِي أَشْهُرِ الْحَجِّ تَامَّةٌ تُقْضَى عَمِلَ بِهَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَنَزَلَ بِهَا كِتَابُ اللَّهِ تَعَالَى

(۶۳۹۲) سالم رحمہ اللہ کہتے ہیں کہ کسی شخص نے حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے حج تمتع کے متعلق پوچھا تو انہوں نے اس کی اجازت دیتے ہوئے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ نے اسے حلال قرار دیا ہے اور نبی علیہ السلام نے اس کی اجازت دی ہے، جبکہ دوسری سند سے یوں مروی ہے کہ اشہر حج میں بھی عمرہ مکمل ادا ہوتا ہے، نبی علیہ السلام نے اس پر عمل کیا ہے اور اللہ نے قرآن میں اس کا حکم نازل کیا ہے۔

(۶۳۹۳) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا الثَّوْرِيُّ عَنْ عَبْدِ الْكَرِيمِ الْجَزَرِيِّ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ قَالَ رَأَيْتُ ابْنَ عُمَرَ يَمْشِي بَيْنَ الصَّفَا وَالْمَرْوَةِ ثُمَّ قَالَ إِنْ مَشَيْتُ فَقَدْ رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَمْشِي وَإِنْ سَعَيْتُ فَقَدْ رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَسْعَى.

[صححه ابن خزيمة (۲۷۷۲). قال الألباني: ضعيف الاسناد (النسائي: ۵/۲۴۲). قال شعيب: اسناده صحيح].

(۶۳۹۳) سعید بن جبیر رحمہ اللہ کہتے ہیں کہ میں نے حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما کو صفا مروہ کے درمیان عام رفتار سے چلتے ہوئے دیکھا تو ان سے پوچھا کہ آپ عام رفتار سے چل رہے ہیں؟ فرمایا اگر میں عام رفتار سے چلوں تو میں نے نبی علیہ السلام کو بھی اس طرح چلتے ہوئے دیکھا ہے، اور اگر تیزی سے چلوں تو میں نے نبی علیہ السلام کو اس طرح بھی دیکھا ہے۔

(۶۳۹۴) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جَعَلَ لِلْفَرَسِ سَهْمَيْنِ وَلِلرَّجُلِ سَهْمًا [راجع: ۴۴۴۸].

(۶۳۹۴) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے (غزوۂ خیبر کے موقع پر) گھوڑے کے دو حصے اور سوار کا ایک حصہ مقرر فرمایا تھا۔

(۶۳۹۵) حَدَّثَنَا رَوْحٌ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ أَبِي رَوَّادٍ أَخْبَرَنِي نَافِعٌ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَسْتَلِمُ هَذَيْنِ الرُّكْنَيْنِ الْيَمَانِيَيْنِ كُلَّمَا مَرَّ عَلَيْهِمَا وَلَا يَسْتَلِمُ الْآخَرَيْنِ. [راجع: ۴۶۸۶].

(۶۳۹۵) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام جب مکہ مکرمہ میں داخل ہوئے تو صرف حجر اسود اور رکن یمانی کا استلام کیا، کسی اور کونے کا استلام نہیں کیا۔

(۶۳۹۶) حَدَّثَنَا رَوْحٌ وَحَسَنُ بْنُ مُوسَى قَالَا حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ حَدَّثَنَا الزُّبَيْرُ بْنُ عَرَبِيٍّ قَالَ سَأَلَ رَجُلٌ ابْنَ عُمَرَ عَنِ اسْتِلَامِ الْحَجَرِ قَالَ حَسَنٌ عَنِ الزُّبَيْرِ بْنِ عَرَبِيٍّ قَالَ سَمِعْتُ رَجُلًا سَأَلَ ابْنَ عُمَرَ عَنِ الْحَجَرِ قَالَ رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَسْتَلِمُهُ وَيُقَبِّلُهُ فَقَالَ رَجُلٌ أَرَأَيْتَ إِنْ زُحِمْتُ فَقَالَ ابْنُ عُمَرَ اجْعَلْ أَرَأَيْتَ بِالْيَمَنِ رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَسْتَلِمُهُ وَيُقَبِّلُهُ. [صححه البخاري (۱۶۱۱)].

(۶۳۹۶) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے ایک آدمی نے حجر اسود کے استلام کے بارے پوچھا، انہوں نے فرمایا کہ میں نے نبی علیہ السلام کو

اس کا استلام اور تقبیل کرتے ہوئے دیکھا ہے، وہ آدمی کہنے لگا یہ بتائیے اگر رش ہو تو کیا حکم ہے؟ انہوں نے فرمایا "یہ بتائیے" کو میں یمن میں رکھتا ہوں، میں نے تو نبی علیہ السلام کو اس کا استلام اور تقبیل کرتے ہوئے دیکھا ہے۔

(۶۳۹۷) حَدَّثَنَا رَوْحٌ حَدَّثَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي عَمْرُو بْنُ يَحْيَى عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيَى بْنِ حَبَّانَ عَنْ عَمِّهِ وَاسِعٍ أَنَّهُ سَأَلَ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عُمَرَ عَنْ صَلَاةِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ اللَّهُ أَكْبَرُ كُلَّمَا وَضَعَ وَكُلَّمَا رَفَعَ ثُمَّ يَقُولُ السَّلَامُ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَةُ اللَّهِ عَلَى يَمِينِهِ السَّلَامُ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَةُ اللَّهِ عَلَى يَسَارِهِ [راجع: ۵۴۰۲]

(۶۳۹۷) واسع بن حبان رحمہ اللہ کہتے ہیں کہ انہوں نے حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے پوچھا کہ نبی علیہ السلام کی نماز کیسی ہوتی تھی؟ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما نے ہر مرتبہ سر جھکاتے اور اٹھاتے وقت تکبیر کا ذکر کیا اور دائیں جانب "السلام علیکم ورحمۃ اللہ" کا اور بائیں جانب "السلام علیکم ورحمۃ اللہ" کا ذکر کیا۔

(۶۳۹۸) حَدَّثَنَا رَوْحٌ حَدَّثَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي عَمْرُو بْنُ دِينَارٍ أَنَّهُ سَمِعَ رَجُلًا سَأَلَ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عُمَرَ أَيُصِيبُ الرَّجُلُ امْرَأَتَهُ قَبْلَ أَنْ يَطُوفَ بِالصَّفَا وَالْمَرْوَةِ قَالَ أَمَّا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَدِمَ فَطَافَ بِالْبَيْتِ ثُمَّ رَكَعَ رَكْعَتَيْنِ ثُمَّ طَافَ بَيْنَ الصَّفَا وَالْمَرْوَةِ ثُمَّ تَلَا لَقَدْ كَانَ لَكُمْ فِي رَسُولِ اللَّهِ أُسْوَةٌ حَسَنَةٌ.

[راجع: ۴۶۴۱].

(۶۳۹۸) عمرو بن دینار کہتے ہیں کہ ایک آدمی نے حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے پوچھا (اگر کوئی آدمی عمرہ کا احرام باندھے) تو کیا صفا مروہ کے درمیان سعی کرنے سے پہلے اس کے لئے اپنی بیوی کے پاس آنا حلال ہو جاتا ہے یا نہیں؟ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما نے فرمایا کہ نبی علیہ السلام مکہ مکرمہ تشریف لائے، طواف کے سات چکر لگائے، مقام ابراہیم کے پیچھے دو رکعتیں پڑھیں اور صفا مروہ کے درمیان سعی کی، پھر فرمایا کہ "پیغمبر خدا کی ذات میں تمہارے لیے بہترین نمونہ موجود ہے۔"

(۶۳۹۹) حَدَّثَنَا رَوْحٌ حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ سَالِمِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَّى الْمَغْرِبَ وَالْعِشَاءَ بِالْمُزْدَلِفَةِ جَمِيعًا. [راجع: ۵۲۸۷].

(۶۳۹۹) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے مغرب اور عشاء کی نماز مزدلفہ میں اکٹھے پڑھی تھی۔

(۶۴۰۰) حَدَّثَنَا رَوْحٌ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ سَمِعْتُ أَبَا إِسْحَاقَ سَمِعْتُ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ مَالِكٍ قَالَ صَلَّيْتُ مَعَ ابْنِ عُمَرَ بِجَمْعٍ فَأَقَامَ فَصَلَّى الْمَغْرِبَ ثَلَاثًا ثُمَّ صَلَّى الْعِشَاءَ رَكْعَتَيْنِ بِإِقَامَةٍ وَاحِدَةٍ قَالَ فَسَأَلَهُ خَالِدُ بْنُ مَالِكٍ فَقَالَ إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَعَلَ مِثْلَ هَذَا فِي هَذَا الْمَكَانِ [راجع: ۴۶۷۶].

(۶۴۰۰) عبداللہ بن مالک رحمہ اللہ کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ میں نے حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما کے ساتھ مزدلفہ میں نماز پڑھی، انہوں نے ایک ہی اقامت سے مغرب کی تین رکعتیں اور عشاء کی دو رکعتیں پڑھائیں، خالد بن مالک نے ان سے اس کے متعلق پوچھا تو انہوں نے فرمایا میں نے نبی علیہ السلام کے ساتھ یہ نمازیں اس جگہ ایک ہی اقامت کے ساتھ پڑھی ہیں۔

(۶٤٠١) حَدَّثَنَا رَوْحٌ حَدَّثَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ قَالَ بَلَغَنِي عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَنْحَرُ يَوْمَ الْأَضْحَى بِالْمَدِينَةِ قَالَ وَكَانَ إِذَا لَمْ يَنْحَرْ ذَبَحَ [راجع: ٥٨٧٦].

(۶۴۰۱) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما کے حوالے سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام دس ذی الحجہ کو مدینہ منورہ میں ہی قربانی کیا کرتے تھے اور نحر نہ کر سکنے کی صورت میں اسے ذبح ہی کر لیتے تھے۔

(٦٤٠٢) حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ مَسْعَدَةَ عَنِ ابْنِ عَجْلَانَ (ح) وَصَفْوَانُ قَالَ أَخْبَرَنَا ابْنُ عَجْلَانَ الْمَعْنَى عَنِ الْقَعْقَاعِ بْنِ حَكِيمٍ أَنَّ عَبْدَ الْعَزِيزِ بْنَ مَرْوَانَ كَتَبَ إِلَى عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ أَنْ ارْفَعْ إِلَيَّ حَاجَتَكَ قَالَ فَكَتَبَ إِلَيْهِ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ إِنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ ابْدَأْ بِمَنْ تَعُولُ وَالْيَدُ الْعُلْيَا خَيْرٌ مِنَ الْيَدِ السُّفْلَى وَإِنِّي لَأَحْسِبُ الْيَدَ الْعُلْيَا الْمُعْطِيَةَ وَالسُّفْلَى السَّائِلَةَ وَإِنِّي غَيْرُ سَائِلِكَ شَيْئًا وَلَا رَادٌّ رِزْقًا سَاقَهُ اللَّهُ إِلَيَّ مِنْكَ. [راجع: ٤٤٧٤].

(۶۴۰۲) قعقاع بن حکیم کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ عبدالعزیز بن مروان نے حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما کو خط لکھا کہ آپ کی جو ضروریات ہوں، وہ میرے سامنے پیش کر دیجئے (تاکہ میں انہیں پورا کرنے کا حکم دوں) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما نے اس خط کے جواب میں لکھا کہ میں نے جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ اوپر والا ہاتھ نیچے والے ہاتھ سے بہتر ہے، اور دینے میں ان لوگوں سے ابتداء کرو جن کی پرورش تمہاری ذمہ داری ہے، اور میں سمجھتا ہوں کہ اوپر والے ہاتھ سے مراد دینے والا ہاتھ ہے اور نیچے والے ہاتھ سے مراد مانگنے والا ہاتھ ہے، میں تم سے کسی چیز کا سوال نہیں کرتا، اور نہ ہی اس رزق کو لوٹاؤں گا جو اللہ مجھے تمہاری طرف سے عطاء فرمائے گا۔

(٦٤٠٣) حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ عُمَرَ أَخْبَرَنَا يُونُسُ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَالِمِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا حَسَدَ إِلَّا فِي اثْنَتَيْنِ رَجُلٌ آتَاهُ اللَّهُ تَعَالَى هَذَا الْكِتَابَ فَهُوَ يَقُومُ بِهِ آنَاءَ اللَّيْلِ وَآنَاءَ النَّهَارِ وَرَجُلٌ أَعْطَاهُ اللَّهُ تَعَالَى مَالًا فَتَصَدَّقَ بِهِ آنَاءَ اللَّيْلِ وَآنَاءَ النَّهَارِ [راجع: ٤٥٥٠].

(۶۴۰۳) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے یہ ارشاد نبوی منقول ہے کہ سوائے دو آدمیوں کے کسی اور پر حسد (رشک) کرنا جائز نہیں ہے، ایک وہ آدمی جسے اللہ نے قرآن کی دولت دی ہو اور وہ رات دن اس کی تلاوت میں مصروف رہتا ہو اور دوسرا وہ آدمی جسے اللہ نے مال و دولت عطاء فرمایا ہو اور اسے راہِ حق میں لٹانے پر مسلط کر دیا ہو۔

(٦٤٠٤) حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ عُمَرَ أَخْبَرَنَا يُونُسُ عَنِ الزُّهْرِيِّ قَالَ بَلَغَنَا أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ إِذَا رَمَى الْجَمْرَةَ الْأُولَى الَّتِي تَلِي الْمَسْجِدَ رَمَاهَا بِسَبْعِ حَصَيَاتٍ يُكَبِّرُ مَعَ كُلِّ حَصَاةٍ ثُمَّ يَقُومُ أَمَامَهَا فَيَسْتَقْبِلُ الْبَيْتَ رَافِعًا يَدَيْهِ يَدْعُو وَكَانَ يُطِيلُ الْوُقُوفَ ثُمَّ يَرْمِي الثَّانِيَةَ بِسَبْعِ حَصَيَاتٍ يُكَبِّرُ مَعَ كُلِّ حَصَاةٍ ثُمَّ يَنْصَرِفُ ذَاتَ الْيَسَارِ إِلَى بَطْنِ الْوَادِي فَيَقِفُ وَيَسْتَقْبِلُ الْقِبْلَةَ رَافِعًا يَدَيْهِ يَدْعُو ثُمَّ يَمْضِي حَتَّى يَأْتِيَ

الْجَمْرَةَ الَّتِي عِنْدَ الْعَقَبَةِ فَيَرْمِيهَا بِسَبْعِ حَصَيَاتٍ يُكَبِّرُ عِنْدَ كُلِّ حَصَاةٍ ثُمَّ يَنْصَرِفُ وَلَا يَقِفُ قَالَ الزُّهْرِيُّ سَمِعْتُ سَالِمًا يُحَدِّثُ عَنِ ابْنِ عُمَرَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِثْلِ هَذَا وَكَانَ ابْنُ عُمَرَ يَفْعَلُ مِثْلَ هَذَا [صححه البخاري (۱۷۵۱)، وابن خزيمة (۲۹۷۲)].

(۶۴۰۴) امام زہری رحمۃ اللہ علیہ سے مرسلاً مروی ہے کہ نبی علیہ السلام جب جمرۂ اولیٰ ''جو مسجد کے قریب ہے'' کی رمی فرماتے تو سات کنکریاں مارتے اور ہر کنکری پر تکبیر کہتے تھے، پھر اس کے سامنے کھڑے ہو کر بیت اللہ کا رخ کرتے، ہاتھ اٹھا کر دعاء کرتے اور طویل وقوف فرماتے، پھر جمرۂ ثانیہ کو سات کنکریاں مارتے اور ہر کنکری پر تکبیر کہتے اور بائیں جانب بطن وادی کی طرف چلے جاتے، وقوف کرتے، بیت اللہ کا رخ کرتے اور ہاتھ اٹھا کر دعاء کرتے، پھر جمرۂ عقبہ پر تشریف لاتے، اسے بھی سات کنکریاں مارتے اور ہر کنکری پر تکبیر کہتے، اس کے بعد وقوف نہ فرماتے بلکہ واپس لوٹ جاتے تھے۔

امام زہری رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ میں نے سالم رحمۃ اللہ علیہ کو حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما کے حوالے سے نبی علیہ السلام کی حدیث اسی طرح بیان کرتے ہوئے سنا ہے اور حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما بھی اسی طرح کرتے تھے۔

(۶٤۰۵) حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ عُمَرَ أَخْبَرَنَا يُونُسُ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَالِمٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا عَدْوَى وَلَا طِيَرَةَ وَالشُّؤْمُ فِي ثَلَاثَةٍ فِي الْمَرْأَةِ وَالدَّارِ وَالدَّابَّةِ [راجع: ٤٥٤٤].

(۶۴۰۵) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کوئی بیماری متعدی نہیں ہوتی اور بدشگونی کی کوئی حیثیت نہیں ہے، نحوست تین چیزوں میں ہو سکتی تھی، گھوڑے میں، عورت میں اور گھر میں۔

(۶٤۰۶) حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ دَاوُدَ أَخْبَرَنَا شُعْبَةُ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ أَبِي يَعْقُوبَ سَمِعْتُ ابْنَ أَبِي نُعْمٍ يَقُولُ شَهِدْتُ ابْنَ عُمَرَ وَسَأَلَهُ رَجُلٌ مِنْ أَهْلِ الْعِرَاقِ عَنْ مُحْرِمٍ قَتَلَ ذُبَابًا فَقَالَ يَا أَهْلَ الْعِرَاقِ تَسْأَلُونِي عَنْ مُحْرِمٍ قَتَلَ ذُبَابًا وَقَدْ قَتَلْتُمْ ابْنَ بِنْتِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَدْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هُمَا رَيْحَانَتَيَّ مِنَ الدُّنْيَا [راجع: ٥٥٦٨].

(۶۴۰۶) ایک مرتبہ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے عراق کے کسی آدمی نے یہ مسئلہ پوچھا کہ اگر محرم کسی مکھی کو مار دے تو کیا حکم ہے؟ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما نے فرمایا اے اہل عراق تم آ کر مجھ سے مکھی مارنے کے بارے پوچھ رہے ہو جبکہ نبی علیہ السلام کے نواسے کو (کسی سے پوچھے بغیر ہی) شہید کر دیا، حالانکہ نبی علیہ السلام نے اپنے دونوں نواسوں کے متعلق فرمایا تھا کہ یہ دونوں میری دنیا کے ریحان ہیں۔

(۶٤۰۷) حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ دَاوُدَ الطَّيَالِسِيُّ أَخْبَرَنَا شُعْبَةُ أَخْبَرَنِي عَائِذُ بْنُ نُصَيْبٍ سَمِعْتُ ابْنَ عُمَرَ يَقُولُ إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَّى فِي الْكَعْبَةِ.

[اخرجه الطيالسي (۱۹۰۸) وابو يعلى (۵۷۰۰). قال شعيب: اسناده صحيح].

(۶۴۰۷) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ نبی علیہ السلام نے بیت اللہ میں نماز پڑھی ہے۔

(۶۴۰۸) حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ دَاوُدَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ ثَابِتٍ حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ مَكْحُولٍ عَنْ جُبَيْرِ بْنِ نُفَيْرٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ اللَّهَ تَعَالَى يَقْبَلُ تَوْبَةَ عَبْدِهِ مَا لَمْ يُغَرْغِرْ [راجع: ٦١٦٠]

(۶۴۰۸) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا اللہ تعالیٰ بندہ کی توبہ نزع کی کیفیت طاری ہونے سے پہلے تک بھی قبول فرما لیتا ہے۔

(۶۴۰۹) حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ دَاوُدَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ دِينَارٍ سَمِعَ ابْنَ عُمَرَ سَمِعَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ غِفَارٌ غَفَرَ اللَّهُ لَهَا وَأَسْلَمُ سَالَمَهَا اللَّهُ [راجع: ٤٧٠٢].

(۶۴۰۹) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا قبیلۂ غفار، اللہ اس کی بخشش کرے، قبیلہ اسلم، اللہ اسے سلامت رکھے۔

(۶۴۱۰) حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ دَاوُدَ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ سَعِيدٍ الْقُرَشِيُّ عَنْ أَبِيهِ قَالَ كُنْتُ عِنْدَ ابْنِ عُمَرَ فَجَاءَهُ رَجُلٌ فَقَالَ مِمَّنْ أَنْتَ قَالَ مِنْ أَسْلَمَ قَالَ أَلَا أُبَشِّرُكَ يَا أَخَا أَسْلَمَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ غِفَارٌ غَفَرَ اللَّهُ لَهَا وَأَسْلَمُ سَالَمَهَا اللَّهُ [راجع: ٥٩٨١].

(۶۴۱۰) سعید بن عمرو رحمہ اللہ کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ میں حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما کے پاس بیٹھا ہوا تھا کہ ایک آدمی آیا، انہوں نے اس سے پوچھا کہ تمہارا تعلق کس قبیلے سے ہے؟ اس نے کہا قبیلۂ اسلم سے، حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما نے فرمایا اے اسلمی بھائی! کیا میں تمہیں خوشخبری نہ سناؤں؟ میں نے نبی علیہ السلام کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے، قبیلۂ غفار، اللہ اس کی بخشش فرمائے، اور قبیلۂ اسلم، اللہ اسے سلامت رکھے۔

(۶۴۱۱) حَدَّثَنَا عَارِمٌ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يَبِيعُ الرَّجُلُ عَلَى بَيْعِ أَخِيهِ وَلَا يَخْطُبُ عَلَى خِطْبَةِ أَخِيهِ إِلَّا بِإِذْنِهِ وَرُبَّمَا قَالَ يَأْذَنَ لَهُ [راجع: ٤٧٢٢].

(۶۴۱۱) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا کوئی شخص اپنے بھائی کی بیع پر بیع نہ کرے اور اپنے بھائی کے پیغام نکاح پر اپنا پیغام نکاح نہ بھیجے الا یہ کہ اسے اس کی اجازت مل جائے۔

(۶۴۱۲) حَدَّثَنَا صَفْوَانُ بْنُ عِيسَى أَخْبَرَنَا أُسَامَةُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ نَافِعٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اتَّخَذَ خَاتَمًا مِنْ ذَهَبٍ فَجَعَلَهُ فِي يَمِينِهِ وَجَعَلَ فَصَّهُ مِمَّا يَلِي بَاطِنَ كَفِّهِ فَاتَّخَذَ النَّاسُ خَوَاتِيمَ الذَّهَبِ قَالَ فَصَعِدَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمِنْبَرَ فَأَلْقَاهُ وَنَهَى عَنِ التَّخَتُّمِ بِالذَّهَبِ [راجع: ٤٦٧٧].

(۶۴۱۲) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام نے سونے کی انگوٹھی بنوائی، اس کا نگینہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم ہتھیلی کی طرف کر لیتے تھے، لوگوں نے بھی انگوٹھیاں بنوالیں جس پر نبی علیہ السلام نے برسر منبر اسے پھینک دیا اور فرمایا میں یہ انگوٹھی پہنتا تھا اور اس کا نگینہ اندر کی طرف کر لیتا تھا، بخدا اب میں اسے کبھی نہیں پہنوں گا، چنانچہ لوگوں نے بھی اپنی انگوٹھیاں پھینک دیں۔

(٦٤١٣) حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا أَيُّوبُ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ وَاصَلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَوَاصَلَ النَّاسُ فَنَهَاهُمْ فَقَالُوا يَا رَسُولَ اللَّهِ فَإِنَّكَ تُوَاصِلُ فَقَالَ إِنِّي لَسْتُ كَهَيْئَتِكُمْ إِنِّي أُطْعَمُ وَأُسْقَى [راجع: ٤٧٢١].

(۶۴۱۳) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے رمضان کے مہینے میں ایک ہی سحری سے مسلسل کئی روزے رکھے، لوگوں نے بھی ایسے ہی کیا، نبی علیہ السلام نے انہیں ایسا کرنے سے روکا تو وہ کہنے لگے کہ آپ ہمیں تو مسلسل کئی دن کا روزہ رکھنے سے منع کر رہے ہیں اور خود رکھ رہے ہیں؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا میں تمہاری طرح نہیں ہوں، مجھے تو اللہ کی طرف سے کھلا پلا دیا جاتا ہے۔

(٦٤١٤) حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ حَدَّثَنِي أَبِي حَدَّثَنَا أَيُّوبُ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ حَلَفَ فَاسْتَثْنَى فَإِنْ شَاءَ مَضَى وَإِنْ شَاءَ رَجَعَ غَيْرَ حَنِثٍ [راجع: ٤٥١٠].

(۶۴۱۴) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مرفوعاً مروی ہے کہ جو شخص قسم کھاتے وقت ان شاء اللہ کہہ لے اسے اختیار ہے، اگر اپنی قسم پوری کرنا چاہے تو کر لے اور اگر اس سے رجوع کرنا چاہے تو حانث ہوئے بغیر رجوع کر لے۔

(٦٤١٥) حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ حَدَّثَنَا نَافِعٌ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ عَائِشَةَ سَاوَمَتْ بَرِيرَةَ فَرَجَعَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنَ الصَّلَاةِ فَقَالَتْ أَبَوْا أَنْ يَبِيعُوهَا إِلَّا أَنْ يَشْتَرِطُوا الْوَلَاءَ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْوَلَاءُ لِمَنْ أَعْتَقَ. [راجع: ٤٨١٧].

(۶۴۱۵) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا نے بریرہ رضی اللہ عنہا کو خریدنے کے لئے بھاؤ تاؤ کیا، نبی علیہ السلام نماز پڑھ کر واپس آئے تو حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کہنے لگیں کہ بریرہ رضی اللہ عنہا کے مالک نے انہیں بیچنے سے انکار کر دیا ہے اور کہا ہے کہ اگر ولاء ہمیں ملے تو ہم بیچ دیں گے، نبی علیہ السلام نے فرمایا ولاء اسی کا حق ہے جو غلام کو آزاد کرتا ہے۔

(٦٤١٦) حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ حَدَّثَنَا يَعْلَى بْنُ حَكِيمٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ سَمِعْتُ ابْنَ عُمَرَ يَقُولُ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ نَبِيذِ الْجَرِّ قَالَ فَأَتَيْتُ ابْنَ عَبَّاسٍ فَذَكَرْتُ ذَلِكَ لَهُ فَقَالَ صَدَقَ قَالَ قُلْتُ مَا الْجَرُّ قَالَ كُلُّ شَيْءٍ صُنِعَ مِنْ مَدَرٍ. [راجع: ٥٠٩٠].

(۶۴۱۶) سعید بن جبیر رحمۃ اللہ علیہ کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ انہوں نے حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما کو یہ فرماتے ہوئے سنا کہ مٹکے کی نبیذ کو نبی علیہ السلام نے حرام قرار دیا ہے، میں حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما کے پاس آیا اور ان سے یہ بات ذکر کی، حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما نے فرمایا انہوں نے سچ کہا، نبی علیہ السلام نے اسے حرام قرار دیا ہے، میں نے پوچھا ''مٹکے'' سے کیا مراد ہے؟ فرمایا ہر وہ چیز جو پکی مٹی سے بنائی جائے۔

(٦٤١٧) حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ حَدَّثَنَا صَخْرٌ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يَبِيعَ حَاضِرٌ لِبَادٍ وَكَانَ يَقُولُ لَا تَلَقَّوْا الْبُيُوعَ وَلَا يَبِعْ بَعْضٌ عَلَى بَيْعِ بَعْضٍ وَلَا يَخْطُبْ أَحَدُكُمْ أَوْ أَحَدٌ

عَلَى خِطْبَةِ أَخِيهِ حَتَّى يَتْرُكَ الْخَاطِبُ الْأَوَّلُ أَوْ يَأْذَنَهُ فَيَخْطُبَ [انظر: ٤٧٢٢].

(۶۴۱۷) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے اس بات سے منع فرمایا ہے کہ کوئی شہری کسی دیہاتی کے لئے بیع کرے، اور نبی علیہ السلام فرماتے تھے کہ تاجروں سے پہلے ہی مت ملا کرو، اور تم میں سے کوئی شخص اپنے بھائی کی بیع پر بیع نہ کرے اور اپنے بھائی کے پیغام نکاح پر اپنا پیغام نکاح نہ بھیجے الا یہ کہ اسے اس کی اجازت مل جائے۔

(٦٤١٨) حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ وَعَفَّانُ قَالَا حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ أَخْبَرَنَا أَيُّوبُ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُ سَأَلَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالْجِعِرَّانَةِ فَقَالَ إِنِّي كُنْتُ نَذَرْتُ فِي الْجَاهِلِيَّةِ أَنْ أَعْتَكِفَ فِي الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ قَالَ عَبْدُ الصَّمَدِ وَمَعَهُ غُلَامٌ مِنْ سَبْيِ هَوَازِنَ فَقَالَ لَهُ اذْهَبْ فَاعْتَكِفْ فَذَهَبَ فَاعْتَكَفَ فَبَيْنَمَا هُوَ يُصَلِّي إِذْ سَمِعَ النَّاسَ يَقُولُونَ أَعْتَقَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَبْيَ هَوَازِنَ فَدَعَا الْغُلَامَ فَأَعْتَقَهُ [راجع: ٤٩٢٢].

(۶۴۱۸) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ جعرانہ میں حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے نبی علیہ السلام سے پوچھا کہ میں نے زمانۂ جاہلیت میں منت مانی تھی کہ مسجد حرام میں اعتکاف کروں گا؟ نبی علیہ السلام نے انہیں اپنی منت پوری کرنے کا حکم دیا، اور حضرت عمر رضی اللہ عنہ وہاں سے روانہ ہو گئے، ابھی وہ نماز پڑھ ہی رہے تھے کہ انہوں نے لوگوں کو یہ کہتے ہوئے سنا کہ نبی علیہ السلام نے ہوازن کے قیدیوں کو آزاد کر دیا، چنانچہ انہوں نے اپنے غلام کو بھی بلا کر آزاد کر دیا۔

(٦٤١٩) حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَقِيلٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَسَاهُ حُلَّةً فَلَبِسَهَا فَرَآهَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَكَرَ أَسْفَلَ مِنَ الْكَعْبَيْنِ وَذَكَرَ النَّارَ حَتَّى ذَكَرَ قَوْلًا شَدِيدًا فِي إِسْبَالِ الْإِزَارِ [راجع: ٥٦٩٣].

(۶۴۱۹) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے انہیں ایک ریشمی جوڑا دیا وہ ان کے ٹخنوں سے نیچے لٹکنے لگا تو نبی علیہ السلام نے اس پر سخت بات کہی اور جہنم کا ذکر کیا۔

(٦٤٢٠) حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ وَأَبُو سَعِيدٍ قَالَا حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ دِينَارٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الْقَزَعِ قَالَ عَبْدُ الصَّمَدِ وَهِيَ الْقَزَعَةُ الرُّقْعَةُ فِي الرَّأْسِ [راجع: ٥٣٥٦].

(۶۴۲۰) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے "قزع" سے منع فرمایا ہے، "قزع" کا مطلب یہ ہے کہ بچے کے بال کٹواتے وقت کچھ بال کٹوا لیے جائیں اور کچھ چھوڑ دیے جائیں (جیسا کہ آج کل فیشن ہے)

(٦٤٢١) حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ حَدَّثَنَا هَارُونُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْأَهْوَازِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدٌ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ صَلَاةُ الْمَغْرِبِ وِتْرُ صَلَاةِ النَّهَارِ فَأَوْتِرُوا صَلَاةَ اللَّيْلِ وَصَلَاةُ اللَّيْلِ مَثْنَى مَثْنَى وَالْوِتْرُ

رَكْعَةٌ مِنْ آخِرِ اللَّيْلِ [راجع: ۴۸۴۷].

(۶۴۲۱) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا مغرب کی نماز دن کا وتر ہیں، سو تم رات کا وتر بھی ادا کیا کرو اور رات کی نماز دو دو رکعت ہوتی ہے، اور وتر رات کے آخری حصے میں ایک رکعت ہوتے ہیں۔

(۶۴۲۲) حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ حَفْصٍ أَخْبَرَنَا وَرْقَاءُ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ دِينَارٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنِ الْقَزَعِ فِي الرَّأْسِ [راجع: ۶۴۵۶].

(۶۴۲۲) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ''قزع'' سے منع فرمایا ہے، (''قزع'' کا مطلب یہ ہے کہ بچے کے بال کٹواتے وقت کچھ بال کٹوا لیے جائیں اور کچھ چھوڑ دیے جائیں جیسا کہ آج کل فیشن ہے)

(۶۴۲۳) حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ عَمْرٍو حَدَّثَنَا هِشَامٌ يَعْنِي ابْنَ سَعْدٍ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ دَخَلْتُ مَعَ ابْنِ عُمَرَ عَلَى عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُطِيعٍ فَقَالَ مَرْحَبًا بِأَبِي عَبْدِ الرَّحْمَنِ ضَعُوا لَهُ وِسَادَةً فَقَالَ ابْنُ عُمَرَ إِنَّمَا جِئْتُ لِأُحَدِّثَكَ حَدِيثًا سَمِعْتُهُ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَنْ نَزَعَ يَدًا مِنْ طَاعَةٍ فَإِنَّهُ يَأْتِي يَوْمَ الْقِيَامَةِ لَا حُجَّةَ لَهُ وَمَنْ مَاتَ وَهُوَ مُفَارِقٌ لِلْجَمَاعَةِ فَإِنَّهُ يَمُوتُ مِيتَةً جَاهِلِيَّةً [راجع: ۵۵۵۱].

(۶۴۲۳) زید بن اسلم اپنے والد سے نقل کرتے ہیں کہ ایک مرتبہ میں حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ کے ساتھ عبداللہ بن مطیع کے یہاں گیا، اس نے حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ کو خوش آمدید کہا، اور لوگوں کو حکم دیا کہ انہیں تکیہ پیش کرو، حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ میں آپ کو ایک حدیث سنانے آیا ہوں جو میں نے نبی علیہ السلام سے سنی ہے، میں نے نبی علیہ السلام کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ جو شخص صحیح حکمرانِ وقت کی اطاعت سے ہاتھ کھینچتا ہے، قیامت کے دن اس کی کوئی حجت قبول نہ ہوگی، اور جو شخص ''جماعت'' کو چھوڑ کر مر گیا تو وہ جاہلیت کی موت مرا۔

(۶۴۲۴) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ أَخْبَرَنَا يَحْيَى بْنُ قَيْسٍ الْمَأْرِبِيُّ حَدَّثَنَا ثُمَامَةُ بْنُ شَرَاحِيلَ قَالَ خَرَجْتُ إِلَى ابْنِ عُمَرَ فَقُلْتُ مَا صَلَاةُ الْمُسَافِرِ قَالَ رَكْعَتَيْنِ رَكْعَتَيْنِ إِلَّا صَلَاةَ الْمَغْرِبِ ثَلَاثًا قُلْتُ أَرَأَيْتَ إِنْ كُنَّا بِذِي الْمَجَازِ قَالَ مَا ذُو الْمَجَازِ قُلْتُ مَكَانٌ نَجْتَمِعُ فِيهِ وَنَبِيعُ فِيهِ وَنَمْكُثُ عِشْرِينَ لَيْلَةً أَوْ خَمْسَ عَشْرَةَ لَيْلَةً فَقَالَ يَا أَيُّهَا الرَّجُلُ كُنْتُ بِأَذْرَبِيجَانَ لَا أَدْرِي قَالَ أَرْبَعَةَ أَشْهُرٍ أَوْ شَهْرَيْنِ فَرَأَيْتُهُمْ يُصَلُّونَهَا رَكْعَتَيْنِ رَكْعَتَيْنِ وَرَأَيْتُ نَبِيَّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَصَرَ عَيْنِي يُصَلِّيهَا رَكْعَتَيْنِ ثُمَّ نَزَعَ إِلَيَّ بِهَذِهِ الْآيَةِ لَقَدْ كَانَ لَكُمْ فِي رَسُولِ اللَّهِ أُسْوَةٌ حَسَنَةٌ [راجع: ۵۵۵۲].

(۶۴۲۴) ثمامہ بن شراحیل رحمۃ اللہ علیہ کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ میں حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ کی خدمت میں حاضر ہوا، میں نے ان سے مسافر کی نماز کے متعلق پوچھا، انہوں نے فرمایا کہ اس کی دو دو رکعتیں ہیں سوائے مغرب کے، کہ اس کی تین ہی رکعتیں ہیں، میں

نے پوچھا اگر ہم ''ذی المجاز'' میں ہوں تو کیا حکم ہے؟ انہوں نے پوچھا ''ذوالمجاز'' کس چیز کا نام ہے؟ میں نے کہا کہ ایک جگہ کا نام ہے جہاں ہم لوگ اکٹھے ہوتے ہیں، خرید و فروخت کرتے ہیں اور بیس پچیس دن وہاں گذارتے ہیں، حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما نے فرمایا اے شخص! میں آذربائیجان میں تھا، وہاں چار یا دو ماہ رہا (یہ یاد نہیں) میں نے صحابہ رضی اللہ عنہم کو وہاں دو دو رکعتیں ہی پڑھتے ہوئے دیکھا، پھر میں نے اپنی آنکھوں سے نبی علیہ السلام کو دوران سفر دو دو رکعتیں پڑھتے ہوئے دیکھا ہے، پھر انہوں نے یہ آیت تلاوت کی کہ ''تمہارے لیے پیغمبر خدا کی ذات میں بہترین نمونہ موجود ہے۔''

(٦٤٢٥) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ أَخْبَرَنَا حَنْظَلَةُ بْنُ أَبِي سُفْيَانَ سَمِعْتُ سَالِمًا يَقُولُ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ رَأَيْتُ عِنْدَ الْكَعْبَةِ مِمَّا يَلِي الْمَقَامَ رَجُلًا آدَمَ سَبْطَ الرَّأْسِ وَاضِعًا يَدَهُ عَلَى رَجُلَيْنِ يَسْكُبُ رَأْسُهُ أَوْ يَقْطُرُ فَسَأَلْتُ مَنْ هَذَا فَقِيلَ عِيسَى ابْنُ مَرْيَمَ أَوْ الْمَسِيحُ ابْنُ مَرْيَمَ لَا أَدْرِي أَيَّ ذَلِكَ قَالَ ثُمَّ رَأَيْتُ وَرَائَهُ رَجُلًا أَحْمَرَ جَعْدَ الرَّأْسِ أَعْوَرَ عَيْنِ الْيُمْنَى أَشْبَهُ مَنْ رَأَيْتُ بِهِ ابْنُ قَطَنٍ فَسَأَلْتُ مَنْ هَذَا فَقِيلَ الْمَسِيحُ الدَّجَّالُ [راجع: ٤٧٤٣].

(٦٤٢٥) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا میں نے ایک مرتبہ خواب میں خانہ کعبہ کے پاس گندمی رنگ اور سیدھے بالوں والے ایک آدمی کو دیکھا جس نے اپنا ہاتھ دو آدمیوں پر رکھا ہوا تھا، اس کے سر سے پانی کے قطرات ٹپک رہے تھے، میں نے پوچھا کہ یہ کون ہیں؟ پتہ چلا کہ یہ حضرت عیسیٰ علیہ السلام ہیں، پھر ان کے پیچھے میں نے سرخ رنگ کے، گھنگھریالے بالوں والے، دائیں آنکھ سے کانے اور میری دید کے مطابق ابن قطن سے انتہائی مشابہہ شخص کو دیکھا، میں نے پوچھا یہ کون ہے تو پتہ چلا کہ یہ مسیح دجال ہے۔

(٦٤٢٦) حَدَّثَنَا وَهْبُ بْنُ جَرِيرٍ حَدَّثَنَا أَبِي سَمِعْتُ يُونُسَ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ حَمْزَةَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ أُتِيتُ وَأَنَا نَائِمٌ بِقَدَحٍ مِنْ لَبَنٍ فَشَرِبْتُ مِنْهُ حَتَّى جَعَلَ اللَّبَنُ يَخْرُجُ مِنْ أَظْفَارِي ثُمَّ نَاوَلْتُ فَضْلِي عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ فَمَا أَوَّلْتَهُ قَالَ الْعِلْمُ [راجع: ٥٥٥٤].

(٦٤٢٦) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ میں نے نبی علیہ السلام کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ ایک مرتبہ خواب میں میرے پاس دودھ کا ایک پیالہ لایا گیا، میں نے اسے اتنا پیا کہ میرے ناخنوں سے دودھ نکلنے لگا، پھر میں نے اپنا پس خوردہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ کو دے دیا، کسی نے پوچھا یا رسول اللہ! آپ نے اس کی کیا تعبیر لی؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا علم۔

(٦٤٢٧) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ آدَمَ حَدَّثَنَا إِسْرَائِيلُ عَنْ سِمَاكٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ كُنْتُ أَبِيعُ الْإِبِلَ بِالْبَقِيعِ فَأَبِيعُ بِالدَّنَانِيرِ وَآخُذُ الدَّرَاهِمَ وَأَبِيعُ بِالدَّرَاهِمِ وَآخُذُ الدَّنَانِيرَ فَأَتَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ يُرِيدُ أَنْ يَدْخُلَ حُجْرَتَهُ فَأَخَذْتُ بِثَوْبِهِ فَسَأَلْتُهُ فَقَالَ إِذَا أَخَذْتَ وَاحِدًا مِنْهُمَا بِالْآخَرِ فَلَا يُفَارِقْكَ

وَبَيْنَكَ وَبَيْنَهُ بَيْعٌ [راجع: ۵۵۵۵].

(۶۴۲۷) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ میں جنت البقیع میں اونٹ بیچا کرتا تھا، اگر دینار کے بدلے بیچتا تو میں خریدار سے دراہم لے لیتا اور دراہم کے بدلے بیچتا تو اس سے دینار لے لیتا، ایک دن میں یہ مسئلہ معلوم کرنے کے لئے نبی علیہ السلام کے پاس آیا، اس وقت آپ صلی اللہ علیہ وسلم اپنے حجرے میں داخل ہو رہے تھے، میں نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے کپڑے پکڑ کر یہ مسئلہ دریافت کیا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جب تم ان دونوں میں سے کسی ایک کو دوسرے کے بدلے وصول کرو تو اس وقت تک اپنے ساتھی سے جدا نہ ہو جب تک تمہارے اور اس کے درمیان بیع کا کوئی معاملہ باقی ہو۔

(۶۴۲۸) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ آدَمَ حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ عَنْ مُوسَى بْنِ عُقْبَةَ حَدَّثَنِي سَالِمُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ قَالَ الْبَيْدَاءُ الَّتِي تَكْذِبُونَ فِيهَا عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا أَهَلَّ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَّا مِنْ عِنْدِ مَسْجِدِ ذِي الْحُلَيْفَةِ [راجع: ۴۵۷۰].

(۶۴۲۸) سالم رحمہ اللہ کہتے ہیں کہ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے تھے یہ وہ مقام بیداء ہے جس کے متعلق تم نبی علیہ السلام کی طرف غلط نسبت کرتے ہو، بخدا! نبی علیہ السلام نے ذوالحلیفہ کی مسجد ہی سے احرام باندھا ہے (مقام بیداء سے نہیں جیسا کہ تم نے مشہور کر رکھا ہے)

(۶۴۲۹) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ آدَمَ وَحُمَيْدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الرُّؤَاسِيُّ قَالَا حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ عُقْبَةَ أَخْبَرَنِي نَافِعٌ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ أَنَّهُ كَانَ يُحَدِّثُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَمَرَ بِزَكَاةِ الْفِطْرِ أَنْ تُؤَدَّى قَبْلَ خُرُوجِ النَّاسِ إِلَى الصَّلَاةِ. [راجع: ۵۳۴۵].

(۶۴۲۹) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے حکم دیا ہے کہ صدقۂ فطر عیدگاہ کی طرف نکلنے سے پہلے ادا کر دیا جائے۔

(۶۴۳۰) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ آدَمَ حَدَّثَنَا مُفَضَّلٌ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ مُجَاهِدٍ قَالَ دَخَلْتُ مَعَ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ الْمَسْجِدَ فَإِذَا ابْنُ عُمَرَ مُسْتَنِدٌ إِلَى حُجْرَةِ عَائِشَةَ وَأُنَاسٌ يُصَلُّونَ الضُّحَى فَقَالَ لَهُ عُرْوَةُ أَبَا عَبْدِ الرَّحْمَنِ مَا هَذِهِ الصَّلَاةُ قَالَ بِدْعَةٌ فَقَالَ لَهُ عُرْوَةُ أَبَا عَبْدِ الرَّحْمَنِ كَمْ اعْتَمَرَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ أَرْبَعًا إِحْدَاهُنَّ فِي رَجَبٍ قَالَ وَسَمِعْنَا اسْتِنَانَ عَائِشَةَ فِي الْحُجْرَةِ فَقَالَ لَهَا عُرْوَةُ إِنَّ أَبَا عَبْدِ الرَّحْمَنِ يَزْعُمُ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اعْتَمَرَ أَرْبَعًا إِحْدَاهُنَّ فِي رَجَبٍ فَقَالَتْ يَرْحَمُ اللَّهُ أَبَا عَبْدِ الرَّحْمَنِ مَا اعْتَمَرَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَّا وَهُوَ مَعَهُ وَمَا اعْتَمَرَ فِي رَجَبٍ قَطُّ [راجع: ۵۳۸۳].

(۶۴۳۰) مجاہد رحمہ اللہ کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ میں اور عروہ بن زبیر رحمہ اللہ مسجد میں داخل ہوئے، ہم لوگ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما کے پاس پہنچے اور ان کے پاس بیٹھ گئے، وہاں کچھ لوگ چاشت کی نماز پڑھ رہے تھے، ہم نے ان سے پوچھا اے ابوعبدالرحمن! یہ کیسی نماز ہے؟ انہوں نے فرمایا نو ایجاد ہے، ہم نے ان سے پوچھا کہ نبی علیہ السلام نے کتنے عمرے کیے تھے؟ انہوں نے فرمایا چار، جن میں سے ایک رجب میں بھی تھا، اسی وقت ہم نے ام المؤمنین حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کے مسواک کرنے کی آواز سنی، تو عروہ بن

زبیر رحمۃ اللہ علیہ نے ان سے کہا اے ام المؤمنین! کیا آپ نے ابوعبدالرحمٰن کی بات سنی؟ وہ فرمارہے ہیں کہ نبی علیہ السلام نے چار عمرے کیے ہیں جن میں سے ایک رجب میں تھا؟ انہوں نے فرمایا اللہ تعالیٰ ابوعبدالرحمٰن پر رحم فرمائے، نبی علیہ السلام نے جو عمرہ بھی کیا، وہ اس میں شریک رہے ہیں اور نبی علیہ السلام نے رجب میں کوئی عمرہ نہیں فرمایا۔

(٦٤٣١) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ آدَمَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ مُوسَى بْنِ عُقْبَةَ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ صَلَّى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَاةَ الْخَوْفِ فِي بَعْضِ أَيَّامِهِ فَقَامَتْ طَائِفَةٌ مَعَهُ وَطَائِفَةٌ بِإِزَاءِ الْعَدُوِّ فَصَلَّى بِالَّذِينَ مَعَهُ رَكْعَةً ثُمَّ ذَهَبُوا وَجَاءَ الْآخَرُونَ فَصَلَّى بِهِمْ رَكْعَةً ثُمَّ قَضَتِ الطَّائِفَتَانِ رَكْعَةً رَكْعَةً [راجع: ٦١٥٩].

(۶۴۳۱) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے صلوٰۃ الخوف ایک مرتبہ اس طرح پڑھائی کہ ایک گروہ ان کے پیچھے کھڑا ہوگیا، دوسرا گروہ دشمن کے سامنے کھڑا رہا، پھر نبی علیہ السلام نے اپنے پیچھے والوں کو ایک رکعت پڑھائی، پھر وہ گروہ چلا گیا اور دوسرا گروہ آ گیا، نبی علیہ السلام نے انہیں بھی ایک رکعت پڑھائی، اس کے بعد دونوں گروہوں کے ہر آدمی نے کھڑے ہو کر خود ہی ایک ایک رکعت پڑھ لی۔

(٦٤٣٢) حَدَّثَنَا أَسْبَاطُ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَجْلَانَ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَأْتِي مَسْجِدَ قُبَاءَ رَاكِبًا وَمَاشِيًا [راجع: ٤٤٨٥].

(۶۴۳۲) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام مسجد قباء پیدل بھی آتے تھے اور سوار ہو کر بھی۔

(٦٤٣٣) حَدَّثَنَا أَسْبَاطٌ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّهُ كَانَ يَرْمُلُ ثَلَاثًا مِنَ الْحَجَرِ إِلَى الْحَجَرِ وَيَمْشِي أَرْبَعًا عَلَى هِينَتِهِ قَالَ وَكَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَفْعَلُهُ [راجع: ٤٦١٨].

(۶۴۳۳) نافع رحمۃ اللہ علیہ کہتے ہیں کہ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما طواف کے پہلے تین چکروں میں حجر اسود سے حجر اسود تک رمل اور باقی چار چکروں میں اپنی رفتار رکھتے تھے، اور وہ کہتے تھے کہ نبی علیہ السلام بھی اسی طرح کرتے تھے۔

(٦٤٣٤) حَدَّثَنَا أَسْبَاطٌ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَمْرٍو الْفُقَيْمِيُّ عَنْ أَبِي أُمَامَةَ التَّيْمِيِّ قَالَ قُلْتُ لِابْنِ عُمَرَ إِنَّا نُكْرِي فَهَلْ لَنَا مِنْ حَجٍّ قَالَ أَلَيْسَ تَطُوفُونَ بِالْبَيْتِ وَتَأْتُونَ الْمُعَرَّفَ وَتَرْمُونَ الْجِمَارَ وَتَحْلِقُونَ رُءُوسَكُمْ قَالَ قُلْنَا بَلَى فَقَالَ ابْنُ عُمَرَ جَاءَ رَجُلٌ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَسَأَلَهُ عَنِ الَّذِي سَأَلْتَنِي فَلَمْ يُجِبْهُ حَتَّى نَزَلَ عَلَيْهِ جِبْرِيلُ عَلَيْهِ السَّلَام بِهَذِهِ الْآيَةِ لَيْسَ عَلَيْكُمْ جُنَاحٌ أَنْ تَبْتَغُوا فَضْلًا مِنْ رَبِّكُمْ فَدَعَاهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ أَنْتُمْ حُجَّاجٌ [صححه ابن خزيمة (٣٠٥١ و ٣٠٥٢) قال الألباني: صحيح (ابو داود: ١٧٣٣)].

(۶۴۳۴) ابوامامہ تیمی رحمۃ اللہ علیہ کہتے ہیں کہ میں نے حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے پوچھا کہ ہم لوگ کرایہ پر چیزیں لیتے دیتے ہیں، کیا ہمارا حج ہو جائے گا؟ انہوں نے فرمایا کیا تم بیت اللہ کا طواف نہیں کرتے؟ کیا تم میدان عرفات نہیں جاتے؟ کیا تم جمرات کی رمی اور حلق نہیں کرتے؟ ہم نے کہا کیوں نہیں؟ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما نے فرمایا نبی علیہ السلام کے پاس بھی ایک آدمی نے آ کر یہی سوال

کیا تھا جو تم نے مجھ سے کیا ہے، نبی علیہ السلام نے اسے کوئی جواب نہ دیا یہاں تک کہ حضرت جبریل علیہ السلام نازل ہوئے کہ "تم پر کوئی حرج نہیں ہے اس بات میں کہ تم اپنے رب کا فضل تلاش کرو" نبی علیہ السلام نے اسے بلا کر جواب دیا کہ تم حاجی ہو۔

(٦٤٣٥) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْوَلِيدِ يَعْنِي الْعَدَنِيَّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ الْعَلَاءِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ رَجُلٍ مِنْ بَنِي تَيْمِ اللَّهِ قَالَ جَاءَ رَجُلٌ إِلَى ابْنِ عُمَرَ فَقَالَ إِنَّا قَوْمٌ نُكْرِي فَذَكَرَ مِثْلَ مَعْنَى حَدِيثِ أَسْبَاطٍ [انظر: ما قبله].

(٦٤٣٥) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(٦٤٣٦) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ عَنْ عَطَاءٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ الصَّلَاةَ فِي مَسْجِدِي هَذَا أَفْضَلُ مِنَ الصَّلَاةِ فِيمَا سِوَاهُ مِنَ الْمَسَاجِدِ إِلَّا الْمَسْجِدَ الْحَرَامَ [راجع: ٤٨٣٨].

(٦٤٣٦) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا مسجد حرام کو چھوڑ کر میری اس مسجد میں نماز پڑھنے کا ثواب دوسری مساجد کی نسبت زیادہ افضل ہے۔

(٦٤٣٧) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدٌ يَعْنِي ابْنَ إِسْحَاقَ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ بَيْعِ الْغَرَرِ وَذَلِكَ أَنَّ الْجَاهِلِيَّةَ كَانُوا يَتَبَايَعُونَ بِالشَّارِفِ حَبَلَ الْحَبَلَةِ فَنَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ ذَلِكَ [راجع: ٦٣٠٧].

(٦٤٣٧) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے دھوکے کی بیع سے منع فرمایا ہے، حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ زمانہ جاہلیت میں لوگ اس طرح بیع کرتے تھے کہ ایک اونٹنی دے کر حاملہ اونٹنی کے پیٹ کے بچے کو (پیدائش سے پہلے ہی) خرید لیتے (اور کہہ دیتے کہ جب اس کا بچہ پیدا ہوگا، وہ میں لوں گا) نبی علیہ السلام نے اس سے منع فرما دیا۔

(٦٤٣٨) حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ خَالِدٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَمَى النَّقِيعَ لِلْخَيْلِ قَالَ حَمَّادٌ فَقُلْتُ لَهُ لِخَيْلِهِ قَالَ لَا لِخَيْلِ الْمُسْلِمِينَ [راجع: ٥٦٥٥].

(٦٤٣٨) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے گھوڑوں کی چراگاہ نقیع کو بنایا، حماد کہتے ہیں کہ میں نے پوچھا اپنے گھوڑوں کی؟ تو استاد نے جواب دیا نہیں، بلکہ مسلمانوں کے گھوڑوں کی۔

(٦٤٣٩) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدٍ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ عَطِيَّةَ بْنِ سَعْدٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ صَلَاةُ اللَّيْلِ مَثْنَى مَثْنَى فَإِذَا خِفْتَ الصُّبْحَ فَوَاحِدَةً إِنَّ اللَّهَ تَعَالَى وِتْرٌ يُحِبُّ الْوِتْرَ.

[انظر: ٤٤٩٢].

(٦٤٣٩) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام نے فرمایا رات کی نماز دو دو رکعت پر مشتمل ہوتی ہے اور جب "صبح" ہو جانے کا اندیشہ ہو تو ان دو کے ساتھ ایک رکعت اور ملا لو، بیشک اللہ تعالیٰ طاق ہے اور طاق عدد کو پسند کرتا ہے۔

(٦٤٤٠) حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ عُمَرَ حَدَّثَنَا عِيسَى بْنُ حَفْصِ بْنِ عَاصِمِ بْنِ عُمَرَ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ

صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ صَبَرَ عَلَى لَأْوَائِهَا وَشِدَّتِهَا كُنْتُ لَهُ شَفِيعًا أَوْ شَهِيدًا يَوْمَ الْقِيَامَةِ.

[صححه مسلم (۱۳۷۷)].

(۶۴۴۰) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جو شخص مدینہ منورہ کی تکالیف اور سختیوں پر صبر کرے، میں قیامت کے دن اس کی سفارش کروں گا۔

(۶۴۴۱) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْحَارِثِ عَنْ حَنْظَلَةَ أَنَّهُ سَمِعَ طَاوُسًا يَقُولُ سَمِعْتُ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عُمَرَ وَسَأَلَهُ رَجُلٌ فَقَالَ أَنَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ الْجَرِّ وَالدُّبَّاءِ قَالَ نَعَمْ [راجع: ۴۸۳۷].

(۶۴۴۱) طاؤس کہتے ہیں کہ ایک آدمی نے حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے پوچھا کیا نبی علیہ السلام نے مٹکے اور کدو کی نبیذ سے منع فرمایا ہے؟ انہوں نے فرمایا ہاں، طاؤس کہتے ہیں یہ بات میں نے خود سنی ہے۔

(۶۴۴۲) حَدَّثَنَا عَبْدُاللَّهِ بْنُ الْحَارِثِ عَنْ حَنْظَلَةَ بْنِ أَبِي سُفْيَانَ عَنْ سَالِمِ بْنِ عَبْدِاللَّهِ عَنْ عَبْدِاللَّهِ بْنِ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ جَرَّ ثَوْبَهُ مِنْ الْخُيَلَاءِ لَمْ يَنْظُرْ اللَّهُ تَعَالَى إِلَيْهِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ [راجع: ۵۲۴۸].

(۶۴۴۲) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جو شخص تکبر کی وجہ سے اپنے کپڑے زمین پر گھسیٹتا ہے، اللہ تعالیٰ قیامت کے دن اس پر نظر رحم نہیں فرمائے گا۔

(۶۴۴۳) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْحَارِثِ حَدَّثَنِي حَنْظَلَةُ أَنَّهُ سَمِعَ سَالِمَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ يَقُولُ سَمِعْتُ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عُمَرَ وَهُوَ يَقُولُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَنْ اقْتَنَى كَلْبًا إِلَّا ضَارِيًا أَوْ كَلْبَ مَاشِيَةٍ نَقَصَ مِنْ أَجْرِهِ كُلَّ يَوْمٍ قِيرَاطَانِ [راجع: ۴۵۴۹].

(۶۴۴۳) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جو شخص ایسا کتا رکھے جو جانوروں کی حفاظت کے لئے بھی نہ ہو اور نہ ہی شکاری کتا ہو تو اس کے ثواب میں روزانہ دو قیراط کمی ہوتی رہے گی۔

(۶۴۴۴) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْحَارِثِ حَدَّثَنِي حَنْظَلَةُ حَدَّثَنِي سَالِمُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ أَنَّهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا اسْتَأْذَنَكُمْ نِسَاؤُكُمْ إِلَى الْمَسْجِدِ فَأْذَنُوا لَهُنَّ [راجع: ۴۵۲۲].

(۶۴۴۴) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ میں نے نبی علیہ السلام کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ جب عورتیں تم سے مسجد جانے کی اجازت مانگیں تو انہیں اجازت دے دیا کرو۔

(۶۴۴۵) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ حَدَّثَنِي جَهْضَمٌ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ بَدْرٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ خَرَجْنَا مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَمْ يَحِلَّ وَمَعَ أَبِي بَكْرٍ وَعُمَرَ وَعُثْمَانَ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُمْ فَلَمْ يَحِلُّوا [راجع: ۵۰۹۷].

(۶۴۴۵) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ ہم نبی علیہ السلام کے ساتھ نکلے، آپ صلی اللہ علیہ وسلم حلال نہیں ہوئے، حضرت ابوبکر و عمر و

عثمان رضی اللہ عنہ کے ساتھ نکلے تو وہ بھی حلال نہیں ہوئے۔

(۶۴۴۶) حَدَّثَنَا أَبُو سَعِيدٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ دِينَارٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الظُّلْمُ ظُلُمَاتٌ يَوْمَ الْقِيَامَةِ [راجع: ۵۶۶۲].

(۶۴۴۶) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ظلم قیامت کے دن اندھیروں کی صورت میں ہوگا۔

(۶۴۴۷) حَدَّثَنَا أَبُو سَعِيدٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ دِينَارٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ لِلْغَادِرِ لِوَاءً يَوْمَ الْقِيَامَةِ يُقَالُ هَذِهِ غَدْرَةُ فُلَانٍ [راجع: ۵۱۹۲].

(۶۴۴۷) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا قیامت کے دن ہر دھوکے باز کے لئے ایک جھنڈا بلند کیا جائے گا اور کہا جائے گا کہ یہ فلاں بن فلاں کا دھوکہ ہے۔

(۶۴۴۸) حَدَّثَنَا هَاشِمٌ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ دِينَارٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ الَّذِي لَا يُؤَدِّي زَكَاةَ مَالِهِ يُمَثِّلُ اللَّهُ تَعَالَى لَهُ مَالَهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ شُجَاعًا أَقْرَعَ لَهُ زَبِيبَتَانِ فَيَلْزَمُهُ أَوْ يُطَوِّقُهُ قَالَ يَقُولُ أَنَا كَنْزُكَ أَنَا كَنْزُكَ [راجع: ۵۷۲۹].

(۶۴۴۸) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا جو شخص اپنے مال کی زکوٰۃ ادا نہیں کرتا، قیامت کے دن اس کا مال گنجے سانپ کی شکل میں آئے گا جس کی آنکھ کے اوپر دو سیاہ نقطے ہوں گے، وہ سانپ طوق بنا کر اس کے گلے میں لٹکا دیا جائے گا اور وہ اس سے کہے گا کہ میں تیرا خزانہ ہوں، میں تیرا خزانہ ہوں۔

(۶۴۴۹) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْحَارِثِ حَدَّثَنِي دَاوُدُ بْنُ قَيْسٍ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّهُ كَانَ فِي سَفَرٍ فَنَزَلَ صَاحِبٌ لَهُ يُوتِرُ فَقَالَ ابْنُ عُمَرَ مَا شَأْنُكَ لَا تَرْكَبُ قَالَ أُوتِرُ قَالَ ابْنُ عُمَرَ أَلَيْسَ لَكَ فِي رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أُسْوَةٌ حَسَنَةٌ

(۶۴۴۹) نافع رحمہ اللہ کہتے ہیں کہ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما ایک سفر میں تھے، ان کا کوئی شاگرد وتر پڑھنے کے لئے اپنی سواری سے اترا تو انہوں نے اس سے پوچھا کیا بات ہے، تم سوار کیوں نہیں رہے؟ اس نے کہا کہ میں وتر پڑھنا چاہتا ہوں، حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما نے فرمایا کیا اللہ کے رسول کی ذات میں تمہارے لیے اسوۂ حسنہ موجود نہیں ہے۔

(۶۴۵۰) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْحَارِثِ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ قَالَ قَالَ لِي سُلَيْمَانُ بْنُ مُوسَى حَدَّثَنَا نَافِعٌ أَنَّ ابْنَ عُمَرَ كَانَ يَقُولُ إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أَفْشُوا السَّلَامَ وَأَطْعِمُوا الطَّعَامَ وَكُونُوا إِخْوَانًا كَمَا أَمَرَكُمُ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ [قال الألباني: صحيح (ابن ماجة: ۳۲۵۲)].

(۶۴۵۰) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا سلام کو پھیلاؤ، کھانا کھلاؤ اور حکم الٰہی کے مطابق

بھائی بھائی بن کر رہو۔

(٦٤٥١) حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ خَالِدٍ حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا تَلَقَّوُا الرُّكْبَانَ وَنَهَى عَنِ النَّجْشِ [راجع: ٤٥٣١].

(۶۴۵۱) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا بازار میں سامان پہنچنے سے پہلے تاجروں سے نہ ملا کرو، نیز نبی علیہ السلام نے دھوکے کی بیع سے منع فرمایا ہے۔

(٦٤٥٢) حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ خَالِدٍ حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْوَلَاءُ لِمَنْ أَعْتَقَ [راجع: ٤٨١٧].

(۶۴۵۲) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے یہ فیصلہ فرمایا ہے کہ ولاء اس کا حق ہے جو غلام کو آزاد کرتا ہے۔

(٦٤٥٣) حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنْ مَالِكٍ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ أَعْتَقَ شِرْكًا لَهُ فِي مَمْلُوكٍ قُوِّمَ عَلَيْهِ فِي مَالِهِ فَإِنْ لَمْ يَكُنْ لَهُ مَالٌ عَتَقَ مِنْهُ مَا عَتَقَ [راجع: ٣٩٧].

(۶۴۵۳) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جو شخص کسی مشترکہ غلام کو اپنے حصے کے بقدر آزاد کر دیتا ہے تو اس غلام کی قیمت لگائی جائے گی، اگر اس کے پاس مال نہ ہو تو جتنا اس نے آزاد کیا ہے اتنا ہی رہے گا۔

(٦٤٥٤) حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنْ مَالِكٍ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ بَعَثَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَرِيَّةً قِبَلَ نَجْدٍ كُنْتُ فِيهَا فَغَنِمْنَا إِبِلًا كَثِيرَةً وَكَانَتْ سِهَامُنَا أَحَدَ عَشَرَ أَوْ اثْنَيْ عَشَرَ بَعِيرًا وَنُفِّلْنَا بَعِيرًا بَعِيرًا [راجع: ٤٥٧٩].

(۶۴۵۴) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام نے نجد کی طرف ایک سریہ روانہ فرمایا، جن میں حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما بھی شامل تھے، ان کا حصہ بارہ بارہ اونٹ بنے، اور نبی علیہ السلام نے انہیں ایک ایک اونٹ بطور انعام کے بھی عطاء فرمایا۔

(٦٤٥٥) حَدَّثَنَا حَمَّادٌ حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ بِسَبْعٍ وَعِشْرِينَ يَعْنِي صَلَاةَ الْجَمِيعِ [راجع: ٤٦٧٠].

(۶۴۵۵) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا تنہا نماز پڑھنے پر جماعت کے ساتھ نماز پڑھنے کی فضیلت ستائیس درجے زیادہ ہے۔

(٦٤٥٦) حَدَّثَنَا حَمَّادٌ حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَعْفُوا اللِّحَى وَحُفُّوا الشَّوَارِبَ [انظر: ٤٦٥٤].

(۶۴۵۶) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا مونچھیں خوب اچھی طرح کتروا دیا کرو اور ڈاڑھی خوب بڑھایا کرو۔

(٦٤٥٧) حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ خَالِدٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ عَنْ نَافِعٍ أَنَّ ابْنَ عُمَرَ كَانَ يَرْمِي الْجِمَارَ بَعْدَ يَوْمِ النَّحْرِ مَاشِيًا

وَيَزْعُمُ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَفْعَلُ ذَلِكَ [راجع، ٥٩٤٤].

(۶۴۵۷) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما دس ذی الحجہ کے بعد جمرات کی رمی پیدل کیا کرتے تھے اور بتاتے تھے کہ نبی علیہ السلام بھی اسی طرح کرتے تھے۔

(٦٤٥٨) حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ خَالِدٍ الْخَيَّاطُ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ يَعْنِي الْعُمَرِيَّ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَقْطَعَ الزُّبَيْرَ حُضْرَ فَرَسِهِ بِأَرْضٍ يُقَالُ لَهَا ثُرَيْرٌ فَأَجْرَى الْفَرَسَ حَتَّى قَامَ ثُمَّ رَمَى بِسَوْطِهِ فَقَالَ أَعْطُوهُ حَيْثُ بَلَغَ السَّوْطُ [قال الألباني: ضعيف الاسناد (ابو داود: ٣٠٧٢)].

(۶۴۵۸) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے حضرت زبیر رضی اللہ عنہ کو زمین کا ایک قطعہ ''جس کا نام ثریر تھا'' بطور جاگیر کے عطاء فرمایا، اور اس کی صورت یہ ہوئی کہ نبی علیہ السلام نے ایک تیز رفتار گھوڑے پر بیٹھ کر اسے دوڑایا، پھر ایک جگہ رک کر اپنا کوڑا پھینکا اور فرمایا جہاں تک یہ کوڑا گیا ہے، وہاں تک کی جگہ حضرت زبیر رضی اللہ عنہ کو دے دو۔

(٦٤٥٩) حَدَّثَنَا حَمَّادٌ قَالَ عَبْدُ اللَّهِ حَدَّثَنَا نَافِعٌ عَنِ ابْنِ عُمَرَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ كَرِهَ الْقَزَعَ لِلصِّبْيَانِ. [راجع: ٤٤٧٣].

(۶۴۵۹) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے بچوں کے لئے ''قزع'' کو ناپسند فرمایا ہے (''قزع'' کا مطلب یہ ہے کہ بچے کے بال کٹواتے وقت کچھ بال کٹوا لیے جائیں اور کچھ چھوڑ دیئے جائیں جیسا کہ آج کل فیشن ہے)

(٦٤٦٠) حَدَّثَنَا حَمَّادٌ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ أَوَّلُ صَدَقَةٍ كَانَتْ فِي الْإِسْلَامِ صَدَقَةُ عُمَرَ فَقَالَ لَهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ احْبِسْ أُصُولَهَا وَسَبِّلْ ثَمَرَتَهَا [راجع: ٤٦٠٨].

(۶۴۶۰) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ اسلام میں سب سے پہلا صدقہ وہ تھا جو حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے کیا تھا، اور نبی علیہ السلام نے ان سے فرمایا تھا، اس کی اصل تو اپنے پاس رکھ لو اور اس کے منافع صدقہ کر دو۔

(٦٤٦١) حَدَّثَنَا حَمَّادٌ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُعَلِّمُنَا الْقُرْآنَ فَإِذَا مَرَّ بِسُجُودِ الْقُرْآنِ سَجَدَ وَسَجَدْنَا مَعَهُ [راجع: ٤٦٦٩].

(۶۴۶۱) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام ہمیں قرآن کریم سکھاتے تھے، اس دوران اگر وہ آیت سجدہ کی تلاوت فرماتے اور سجدہ کرتے، تو ہم بھی ان کے ساتھ سجدہ کرتے تھے۔

(٦٤٦٢) حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ نَافِعٍ قَالَ كَانَ ابْنُ عُمَرَ يَبِيتُ بِذِي طُوًى فَإِذَا أَصْبَحَ اغْتَسَلَ وَأَمَرَ مَنْ مَعَهُ أَنْ يَغْتَسِلُوا وَيَدْخُلُ مِنَ الْعُلْيَا فَإِذَا خَرَجَ خَرَجَ مِنَ السُّفْلَى وَيَزْعُمُ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَفْعَلُ ذَلِكَ [راجع: ٤٦٥٦].

(۶۴۶۲) نافع رحمہ اللہ کہتے ہیں کہ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما مقامِ ''ذی طوی'' میں پہنچ کر رات گذارتے، صبح ہونے کے بعد غسل کرتے

اور ساتھیوں کو بھی غسل کا حکم دیتے اور ثنیۂ علیا سے داخل ہوتے اور ثنیۂ سفلی سے باہر نکلتے اور بتاتے تھے کہ نبی علیہ السلام بھی اسی طرح کرتے تھے۔

(٦٤٦٣) حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ خَالِدٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ عَنْ نَافِعٍ قَالَ كَانَ ابْنُ عُمَرَ يَرْمُلُ مِنَ الْحَجَرِ إِلَى الْحَجَرِ وَيَزْعُمُ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَفْعَلُهُ [راجع: ٤٦١٨].

(۶۴۶۳) نافع رحمہ اللہ کہتے ہیں کہ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما طواف کے پہلے تین چکروں میں رمل حجر اسود سے حجر اسود تک کرتے تھے، ان کا خیال یہ تھا کہ نبی علیہ السلام بھی اسی طرح کرتے تھے۔

(٦٤٦٤) حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ خَالِدٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ حَمَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ النَّقِيعَ لِلْخَيْلِ فَقُلْتُ لَهُ يَا أَبَا عَبْدِ الرَّحْمَنِ يَعْنِي الْعُمَرِيَّ خَيْلِهِ قَالَ خَيْلِ الْمُسْلِمِينَ [راجع: ٥٦٥٥].

(۶۴۶۴) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے گھوڑوں کی چراگاہ نقیع کو بنایا، حماد کہتے ہیں کہ میں نے پوچھا اپنے گھوڑوں کی؟ تو استاد نے جواب دیا نہیں، بلکہ مسلمانوں کے گھوڑوں کی۔

(٦٤٦٥) حَدَّثَنَا أَبُو قَطَنٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي السَّفَرِ عَنِ الشَّعْبِيِّ قَالَ جَالَسْتُ ابْنَ عُمَرَ سَنَتَيْنِ مَا سَمِعْتُهُ رَوَى شَيْئًا عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثُمَّ ذَكَرَ حَدِيثَ الضَّبِّ أَوْ الْأَضُبِّ [راجع: ٥٥٦٥].

(۶۴۶۵) امام شعبی رحمہ اللہ کہتے ہیں کہ میں حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما کے پاس دو سال کے قریب آتا جاتا رہا ہوں لیکن اس دوران میں نے ان سے اس کے علاوہ کوئی اور حدیث نہیں سنی، پھر انہوں نے گوہ والی حدیث ذکر کی۔

(٦٤٦٦) حَدَّثَنَا عُقْبَةُ أَبُو مَسْعُودٍ الْمُجَدَّرُ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَبَّقَ بَيْنَ الْخَيْلِ وَفَضَّلَ الْقُرَّحَ فِي الْغَايَةِ. [راجع: ٥٣٤٨].

(۶۴۶۶) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے گھڑ دوڑ کا مقابلہ منعقد کروایا اور ایک جگہ مقرر کر کے شرط لگائی۔

(٦٤٦٧) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ بْنِ أَبِي فُدَيْكٍ حَدَّثَنَا الضَّحَّاكُ يَعْنِي ابْنَ عُثْمَانَ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ أَمَرَ بِإِخْرَاجِ الزَّكَاةِ زَكَاةِ الْفِطْرِ أَنْ تُؤَدَّى قَبْلَ خُرُوجِ النَّاسِ إِلَى الصَّلَاةِ [راجع: ٥٣٤٥].

(۶۴۶۷) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے حکم دیا ہے کہ صدقۂ فطر عید گاہ کی طرف نکلنے سے پہلے ادا کر دیا جائے۔

(٦٤٦٨) حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ سَعْدٍ وَهُوَ أَبُو دَاوُدَ الْحَفَرِيُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ دِينَارٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ مِنَ الشَّجَرِ شَجَرَةً لَا يَسْقُطُ وَرَقُهَا وَإِنَّهَا مَثَلُ الرَّجُلِ الْمُسْلِمِ قَالَ فَوَقَعَ النَّاسُ فِي شَجَرِ الْبَوَادِي وَكُنْتُ مِنْ أَحْدَثِ النَّاسِ وَوَقَعَ فِي صَدْرِي أَنَّهَا النَّخْلَةُ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هِيَ النَّخْلَةُ قَالَ فَذَكَرْتُ ذَلِكَ لِأَبِي فَقَالَ لَأَنْ تَكُونَ قُلْتَهُ أَحَبُّ إِلَيَّ مِنْ كَذَا

وَكَذَا [راجع: ٥٢١٣].

(۶۴۶۸) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام نے فرمایا ایک درخت ہے جس کے پتے نہیں جھڑتے اور وہ مسلمان کی طرح ہوتا ہے، بتاؤ وہ کون سا درخت ہے؟ لوگوں کے ذہن جنگل کے مختلف درختوں کی طرف گئے، میرے دل میں خیال آیا کہ وہ کھجور کا درخت ہو سکتا ہے، تھوڑی دیر بعد نبی علیہ السلام نے خود ہی فرمایا وہ کھجور کا درخت ہے، میں نے حضرت عمر رضی اللہ عنہ سے اس بات کا تذکرہ کیا تو انہوں نے فرمایا اس موقع پر تمہارا بولنا میرے نزدیک فلاں فلاں چیز سے بھی زیادہ پسندیدہ تھا۔

(٦٤٦٩) حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ خَالِدٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَاطَعَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَهْلَ خَيْبَرَ عَلَى الشَّطْرِ وَكَانَ يُعْطِي نِسَاءَهُ مِنْهَا مِائَةَ وَسْقٍ ثَمَانِينَ تَمْرًا وَعِشْرِينَ شَعِيرًا [راجع: ٤٦٦٣].

قَالَ أَبُو عَبْد الرَّحْمَنِ قَرَأْتُ عَلَى أَبِي هَذِهِ الْأَحَادِيثَ إِلَى آخِرِهَا

(۶۴۶۹) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے اہل خیبر کے ساتھ یہ معاملہ طے فرمایا کہ پھل یا کھیتی کی جو پیداوار ہو گی اس کا نصف تم ہمیں دو گے، نبی علیہ السلام اپنی ازواج مطہرات کو اس میں سے ہر سال سو وسق دیا کرتے تھے جن میں سے اسی وسق کھجوریں اور بیس وسق جو ہوتے تھے۔

(٦٤٧٠) حَدَّثَنَا عَبْد اللَّهِ قَالَ قَرَأْتُ عَلَى أَبِي حَدَّثَنَا حَمَّادٌ يَعْنِي الْخَيَّاطَ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي ذِئْبٍ عَنِ الْحَارِثِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ حَمْزَةَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ عَنْ أَبِيهِ قَالَ كَانَ تَحْتِي امْرَأَةٌ كَانَ عُمَرُ يَكْرَهُهَا فَقَالَ لِي أَبِي طَلِّقْهَا قُلْتُ لَا فَأَتَى رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَخْبَرَهُ فَدَعَانِي فَقَالَ عَبْدَ اللَّهِ طَلِّقْ امْرَأَتَكَ قَالَ فَطَلَّقْتُهَا [راجع: ٤٧١١].

(۶۴۷۰) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما کہتے ہیں کہ میری جو بیوی تھی وہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ کو ناپسند تھی، انہوں نے مجھ سے کہا کہ اسے طلاق دے دو، میں نے اسے طلاق دینے میں لیت و لعل کی، تو حضرت عمر رضی اللہ عنہ نبی علیہ السلام کے پاس آ گئے، نبی علیہ السلام نے مجھے بلا کر فرمایا کہ اپنی بیوی کو طلاق دے دو، چنانچہ میں نے اسے طلاق دے دی۔

(٦٤٧١) حَدَّثَنَا عَبْد اللَّهِ قَالَ قَرَأْتُ عَلَى أَبِي حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ خَالِدٍ الْخَيَّاطُ عَنِ ابْنِ أَبِي ذِئْبٍ عَنِ الْحَارِثِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ سَالِمٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَأْمُرُنَا بِالتَّخْفِيفِ وَإِنْ كَانَ لَيَؤُمُّنَا بِالصَّافَّاتِ [راجع: ٤٧٩٦].

(۶۴۷۱) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام ہمیں مختصر نماز پڑھانے کا حکم دیتے تھے اور خود بھی نبی علیہ السلام ہماری امامت کرتے ہوئے سورۂ صٰفّٰت (کی چند آیات) پر اکتفاء فرماتے تھے۔

(٦٤٧٢) حَدَّثَنَا عَبْد اللَّهِ قَالَ قَرَأْتُ عَلَى أَبِي هَذَا الْحَدِيثَ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ خَالِدٍ الْخَيَّاطُ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي ذِئْبٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَالِمٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ كُنَّا إِذَا اشْتَرَيْنَا عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ طَعَامًا

جُزَافًا مُنِعْنَا أَنْ نَبِيعَهُ حَتَّى نُؤْوِيَهُ إِلَى رِحَالِنَا[راجع: ٤٨٠٨].

(۶۴۷۲) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام کے دور باسعادت میں ہم لوگ اندازے سے غلے کی خرید وفروخت کر لیتے تھے، تو نبی علیہ السلام نے ہمیں اس طرح بیع کرنے سے روک دیا جب تک کہ اسے اپنے خیمے میں نہ لے جائیں۔

(٦٤٧٣) حَدَّثَنَا عَبْد اللَّهِ قَالَ قَرَأْتُ عَلَى أَبِي حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ خَالِدٍ عَنِ ابْنِ أَبِي ذِئْبٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَالِمٍ عَنْ أَبِيهِ أَنَّهُ صَلَّى مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالْمُزْدَلِفَةِ الْمَغْرِبَ وَالْعِشَاءَ بِإِقَامَةٍ جَمَعَ بَيْنَهُمَا[راجع: ٥١٨٦]

(۶۴۷۳) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ انہوں نے نبی علیہ السلام کے ساتھ مزدلفہ میں مغرب اور عشاء کی نماز ایک ہی اقامت سے پڑھی ہے۔

(٦٤٧٤) حَدَّثَنَا عَبْد اللَّهِ قَالَ قَرَأْتُ عَلَى أَبِي هَذَا الْحَدِيثَ وَسَمِعْتُهُ سَمَاعًا قَالَ حَدَّثَنَا الْأَسْوَدُ بْنُ عَامِرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ دِينَارٍ أَخْبَرَنِي قَالَ سَمِعْتُ ابْنَ عُمَرَ يُحَدِّثُ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي لَيْلَةِ الْقَدْرِ قَالَ مَنْ كَانَ مُتَحَرِّيَهَا فَلْيَتَحَرَّهَا فِي لَيْلَةِ سَبْعٍ وَعِشْرِينَ قَالَ شُعْبَةُ وَذَكَرَ لِي رَجُلٌ ثِقَةٌ عَنْ سُفْيَانَ أَنَّهُ كَانَ يَقُولُ إِنَّمَا قَالَ مَنْ كَانَ مُتَحَرِّيَهَا فَلْيَتَحَرَّهَا فِي السَّبْعِ الْبَوَاقِي قَالَ شُعْبَةُ فَلَا أَدْرِي قَالَ ذَا أَوْ ذَا شُعْبَةُ شَكَّ الرَّجُلُ الثِّقَةُ يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ الْقَطَّانُ[راجع: ٥١٨٦].

(۶۴۷۴) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ شب قدر کے متعلق نبی علیہ السلام نے فرمایا جو شخص اسے تلاش کرنا چاہتا ہے، وہ اسے ستائیسویں رات کو تلاش کرے۔

(٦٤٧٥) حَدَّثَنَا عَبْد اللَّهِ قَالَ قَرَأْتُ عَلَى أَبِي حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا أَبِي عَنِ ابْنِ إِسْحَاقَ حَدَّثَنِي عِكْرِمَةُ بْنُ خَالِدِ بْنِ الْعَاصِ الْمَخْزُومِيُّ قَالَ قَدِمْتُ الْمَدِينَةَ فِي نَفَرٍ مِنْ أَهْلِ مَكَّةَ نُرِيدُ الْعُمْرَةَ مِنْهَا فَلَقِيتُ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عُمَرَ فَقُلْتُ إِنَّا قَوْمٌ مِنْ أَهْلِ مَكَّةَ قَدِمْنَا الْمَدِينَةَ وَلَمْ نَحُجَّ قَطُّ أَفَنَعْتَمِرُ مِنْهَا قَالَ نَعَمْ وَمَا يَمْنَعُكُمْ مِنْ ذَلِكَ فَقَدْ اعْتَمَرَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عُمَرَهُ كُلَّهَا قَبْلَ حَجَّتِهِ فَاعْتَمَرْنَا[راجع: ٥٠٦٩].

(۶۴۷۵) عکرمہ بن خالد رحمۃ اللہ علیہ کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ میں مکہ مکرمہ کے کچھ لوگوں کے ساتھ مدینہ منورہ آیا، ہم لوگ مدینہ منورہ سے عمرے کا احرام باندھنا چاہتے تھے، وہاں میری ملاقات حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے ہوگئی، میں نے ان سے عرض کیا کہ ہم کچھ اہل مکہ ہیں، مدینہ منورہ حاضر ہوئے ہیں، اس سے پہلے ہم نے حج بالکل نہیں کیا، کیا ہم مدینہ سے عمرے کا احرام باندھ سکتے ہیں؟ انہوں نے فرمایا ہاں! اس میں کون سی ممانعت ہے؟ نبی علیہ السلام نے اپنے سارے عمرے حج سے پہلے ہی کیے تھے، اور ہم نے بھی عمرے کیے ہیں۔

(٦٤٧٦) حَدَّثَنَا عَبْد اللَّهِ قَالَ وَجَدْتُ هَذَا الْحَدِيثَ فِي كِتَابِ أَبِي بِخَطِّ يَدِهِ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ حَفْصٍ حَدَّثَنَا وَرْقَاءُ

عَنْ عَطَاءٍ يَعْنِي ابْنَ السَّائِبِ عَنِ ابْنِ جُبَيْرٍ إِنَّا أَعْطَيْنَاكَ الْكَوْثَرَ هُوَ الْخَيْرُ الْكَثِيرُ وَقَالَ عَطَاءٌ عَنْ مُحَارِبِ بْنِ دِثَارٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ لَنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْكَوْثَرُ نَهَرٌ فِي الْجَنَّةِ حَافَتَاهُ مِنْ ذَهَبٍ وَالْمَاءُ يَجْرِي عَلَى اللُّؤْلُؤِ وَمَاؤُهُ أَشَدُّ بَيَاضًا مِنَ اللَّبَنِ وَأَحْلَى مِنَ الْعَسَلِ [راجع: ٥٣٥٥].

(۶۴۷۶) عطاء بن سائب رحمۃ اللہ علیہ کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ مجھ سے محارب بن دثار نے کہا کہ آپ نے سعید بن جبیر رحمۃ اللہ علیہ کو حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما کے حوالے سے کوثر کے متعلق کیا فرماتے ہوئے سنا ہے؟ میں نے کہا کہ میں نے انہیں یہ کہتے ہوئے سنا ہے کہ اس سے مراد خیر کثیر ہے، محارب نے کہا سبحان اللہ! حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما کا قول اتنا کم وزن نہیں ہو سکتا، میں نے حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ جب سورۂ کوثر نازل ہوئی تو نبی علیہ السلام نے فرمایا کوثر جنت کی ایک نہر کا نام ہے، جس کا پانی موتیوں اور یاقوت کی کنکریوں پر بہتا ہے، اس کا پانی شہد سے زیادہ شیریں، دودھ سے زیادہ سفید، برف سے زیادہ ٹھنڈا اور مشک سے زیادہ خوشبودار ہے، محارب نے یہ سن کر کہا کہ پھر تو حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما نے صحیح فرمایا کیونکہ بخدا یہ خیر کثیر ہی تو ہے۔

آخِرُ مُسْنَدِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

مُسْنَدُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرِو بْنِ الْعَاصِ رضی اللہ عنہما

حضرت عبداللہ بن عمرو بن العاص رضی اللہ عنہما کی مرویات

(٦٤٧٧) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ عَنْ حُصَيْنِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ وَمُغِيرَةَ الضَّبِّيِّ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ زَوَّجَنِي أَبِي امْرَأَةً مِنْ قُرَيْشٍ فَلَمَّا دَخَلَتْ عَلَيَّ جَعَلْتُ لَا أَنْحَاشُ لَهَا مِمَّا بِي مِنْ الْقُوَّةِ عَلَى الْعِبَادَةِ مِنْ الصَّوْمِ وَالصَّلَاةِ فَجَاءَ عَمْرُو بْنُ الْعَاصِ إِلَى كَنَّتِهِ حَتَّى دَخَلَ عَلَيْهَا فَقَالَ لَهَا كَيْفَ وَجَدْتِ بَعْلَكِ قَالَتْ خَيْرَ الرِّجَالِ أَوْ كَخَيْرِ الْبُعُولَةِ مِنْ رَجُلٍ لَمْ يُفَتِّشْ لَنَا كَنَفًا وَلَمْ يَعْرِفْ لَنَا فِرَاشًا فَأَقْبَلَ عَلَيَّ فَعَذَمَنِي وَعَضَّنِي بِلِسَانِهِ فَقَالَ أَنْكَحْتُكَ امْرَأَةً مِنْ قُرَيْشٍ ذَاتَ حَسَبٍ فَعَضَلْتَهَا وَفَعَلْتَ وَفَعَلْتَ ثُمَّ انْطَلَقَ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَشَكَانِي فَأَرْسَلَ إِلَيَّ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَتَيْتُهُ فَقَالَ لِي أَتَصُومُ النَّهَارَ قُلْتُ نَعَمْ قَالَ وَتَقُومُ اللَّيْلَ قُلْتُ نَعَمْ قَالَ لَكِنِّي أَصُومُ وَأُفْطِرُ وَأُصَلِّي وَأَنَامُ وَأَمَسُّ النِّسَاءَ فَمَنْ رَغِبَ عَنْ سُنَّتِي فَلَيْسَ مِنِّي قَالَ اقْرَإِ الْقُرْآنَ فِي كُلِّ شَهْرٍ قُلْتُ إِنِّي أَجِدُنِي أَقْوَى مِنْ ذَلِكَ قَالَ فَاقْرَأْهُ فِي كُلِّ عَشَرَةِ أَيَّامٍ قُلْتُ إِنِّي أَجِدُنِي أَقْوَى مِنْ ذَلِكَ قَالَ أَحَدُهُمَا إِمَّا حُصَيْنٌ وَإِمَّا مُغِيرَةُ قَالَ فَاقْرَأْهُ فِي كُلِّ ثَلَاثٍ قَالَ ثُمَّ قَالَ صُمْ فِي كُلِّ شَهْرٍ ثَلَاثَةَ أَيَّامٍ قُلْتُ إِنِّي أَقْوَى مِنْ ذَلِكَ قَالَ فَلَمْ يَزَلْ يَرْفَعُنِي حَتَّى قَالَ صُمْ يَوْمًا وَأَفْطِرْ يَوْمًا فَإِنَّهُ أَفْضَلُ الصِّيَامِ وَهُوَ صِيَامُ أَخِي دَاوُدَ قَالَ حُصَيْنٌ فِي حَدِيثِهِ ثُمَّ قَالَ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَإِنَّ لِكُلِّ عَابِدٍ شِرَّةً وَلِكُلِّ شِرَّةٍ فَتْرَةً فَإِمَّا إِلَى سُنَّةٍ وَإِمَّا إِلَى بِدْعَةٍ فَمَنْ كَانَتْ فَتْرَتُهُ إِلَى سُنَّةٍ فَقَدْ اهْتَدَى وَمَنْ كَانَتْ فَتْرَتُهُ إِلَى غَيْرِ ذَلِكَ فَقَدْ هَلَكَ قَالَ مُجَاهِدٌ فَكَانَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَمْرٍو حَيْثُ ضَعُفَ وَكَبِرَ يَصُومُ الْأَيَّامَ كَذَلِكَ يَصِلُ بَعْضَهَا إِلَى بَعْضٍ لِيَتَقَوَّى بِذَلِكَ ثُمَّ يُفْطِرُ بَعْدَ تِلْكَ الْأَيَّامِ قَالَ وَكَانَ يَقْرَأُ فِي كُلِّ حِزْبِهِ كَذَلِكَ يَزِيدُ أَحْيَانًا وَيَنْقُصُ أَحْيَانًا غَيْرَ أَنَّهُ يُوفِي الْعَدَدَ إِمَّا فِي سَبْعٍ وَإِمَّا فِي ثَلَاثٍ قَالَ ثُمَّ كَانَ يَقُولُ بَعْدَ ذَلِكَ لَأَنْ أَكُونَ قَبِلْتُ رُخْصَةَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَحَبُّ إِلَيَّ مِمَّا عُدِلَ بِهِ أَوْ عَدَلَ لَكِنِّي فَارَقْتُهُ عَلَى أَمْرٍ أَكْرَهُ أَنْ أُخَالِفَهُ إِلَى غَيْرِهِ. [صححه البخاري (٥٠٥٢)، ومسلم (١١٥٩)، وابن خزيمة (١٩٧ و ٢١٠٥)، وابن حبان (٣٦٤٠)]. [انظر: ٦٧٣٤، ٦٨٦٤، ٦٩٥٨].

(۶۴۷۷) حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میرے والد نے قریش کی ایک خاتون سے میری شادی کروی، میں جب اس کے پاس گیا تو عبادات مثلاً نماز، روزے کی طاقت اور شوق کی وجہ سے میں نے اس کی طرف کوئی توجہ ہی نہیں کی، اگلے دن میرے والد حضرت عمرو بن عاص رضی اللہ عنہ اپنی بہو کے پاس آئے اور اس سے پوچھنے لگے کہ تم نے اپنے شوہر کو کیسا پایا؟ اس نے جواب دیا بہترین شوہر، جس نے میرے سائے کی بھی جستجو نہ کی اور میرا بستر بھی نہ پہچانا، یہ سن کر وہ میرے پاس آئے اور مجھے خوب ملامت کی اور زبان سے کاٹ کھانے کی باتیں کرتے ہوئے کہنے لگے کہ میں نے تیرا نکاح قریش کی ایک اچھے حسب نسب والی خاتون سے کیا اور تو نے اس سے لاپروائی کی اور یہ کیا، اور یہ کیا۔

پھر وہ نبی علیہ السلام کی خدمت میں حاضر ہوئے اور میری شکایت کی، نبی علیہ السلام نے مجھے بلوایا، میں حاضر خدمت ہوا، نبی علیہ السلام نے مجھ سے پوچھا کیا تم دن میں روزہ رکھتے ہو؟ میں نے عرض کیا جی ہاں! نبی علیہ السلام نے پوچھا کیا تم رات میں قیام کرتے ہو؟ میں نے عرض کیا جی ہاں! نبی علیہ السلام نے فرمایا لیکن میں تو روزہ بھی رکھتا ہوں اور ناغہ بھی کرتا ہوں، رات کو نماز بھی پڑھتا ہوں اور سوتا بھی ہوں، اور عورتوں کے پاس بھی جاتا ہوں، جو شخص میری سنت سے اعراض کرے، اس کا مجھ سے کوئی تعلق نہیں۔

پھر نبی علیہ السلام نے فرمایا کہ ہر مہینے میں صرف ایک قرآن پڑھا کرو، میں نے عرض کیا کہ میں اپنے اندر اس سے زیادہ طاقت محسوس کرتا ہوں، نبی علیہ السلام نے فرمایا پھر دس دن میں مکمل کر لیا کرو، میں نے عرض کیا کہ میں اپنے اندر اس سے بھی زیادہ طاقت محسوس کرتا ہوں، نبی علیہ السلام نے فرمایا پھر تین راتوں میں مکمل کر لیا کرو۔

اس کے بعد نبی علیہ السلام نے فرمایا ہر مہینے میں تین روزے رکھا کرو، میں نے عرض کیا کہ میں اپنے اندر اس سے زیادہ طاقت محسوس کرتا ہوں، نبی علیہ السلام مجھے مسلسل کچھ چھوٹ دیتے رہے، یہاں تک کہ آخر میں فرمایا پھر ایک دن روزہ رکھ لیا کرو اور ایک دن ناغہ کر لیا کرو، یہ بہترین روزہ ہے، اور یہ میرے بھائی حضرت داؤد علیہ السلام کا طریقہ رہا ہے، پھر نبی علیہ السلام نے فرمایا ہر عابد میں ایک تیزی ہوتی ہے، اور ہر تیزی کا ایک انقطاع ہوتا ہے، یا سنت کی طرف یا بدعت کی طرف، جس کا انقطاع سنت کی طرف ہو تو وہ ہدایت پا جاتا ہے اور جس کا انقطاع کسی اور چیز کی طرف ہو تو وہ ہلاک ہو جاتا ہے۔

مجاہد رحمۃ اللہ علیہ کہتے ہیں کہ جب حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ بوڑھے اور کمزور ہو گئے، تب بھی اسی طرح یہ روزے رکھتے رہے اور بعض اوقات کئی کئی روزے اکٹھے کر لیتے تاکہ ایک سے دوسرے کو تقویت رہے، پھر اتنے دنوں کے شمار کے مطابق ناغہ کر لیتے، اسی طرح قرآن کریم کی تلاوت میں بھی بعض اوقات کمی بیشی کر لیتے البتہ سات یا تین کا عدد ضرور پورا کرتے تھے، اور بعد میں کہا کرتے تھے کہ اگر میں نبی علیہ السلام کی رخصت کو قبول کر لیتا تو اس سے اعراض کرنے سے زیادہ مجھے پسند ہوتا، لیکن اب مجھے یہ گوارا نہیں ہے کہ نبی علیہ السلام سے جس حال میں جدائی ہوئی ہو، اس کی خلاف ورزی کروں۔

(۶۴۷۸) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ إِسْحَاقَ أَخْبَرَنِي ابْنُ لَهِيعَةَ عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي حَبِيبٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ الْوَلِيدِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَنْ قَالَ عَلَيَّ مَا لَمْ أَقُلْ فَلْيَتَبَوَّأْ مَقْعَدَهُ مِنْ

النَّارِ وَنَهَى عَنْ الْخَمْرِ وَالْمَيْسِرِ وَالْكُوبَةِ وَالْغُبَيْرَاءِ قَالَ وَكُلُّ مُسْكِرٍ حَرَامٌ.[قال الألباني: صحيح (ابو داود: ٣٦٨٥). قال شعيب: صحيح لغيره، وهذا اسناد ضعيف]. [انظر: ٦٥٩١].

(۶۴۷۸) حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے نبی علیہ السلام کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ جو شخص میری طرف نسبت کر کے کوئی ایسی بات کہے جو میں نے نہ کہی ہو، اسے اپنا ٹھکانہ جہنم میں بنا لینا چاہئے، نیز نبی علیہ السلام نے شراب، جوے، شطرنج اور چینا کی شراب کی ممانعت کرتے ہوئے فرمایا ہے کہ ہر نشہ آور چیز حرام ہے۔

(٦٤٧٩) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ بَكْرٍ قَالَ حَاتِمُ بْنُ أَبِي صَغِيرَةَ عَنْ أَبِي بَلْجٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ مَيْمُونٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا عَلَى الْأَرْضِ رَجُلٌ يَقُولُ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَاللَّهُ أَكْبَرُ وَسُبْحَانَ اللَّهِ وَالْحَمْدُ لِلَّهِ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ إِلَّا كُفِّرَتْ عَنْهُ ذُنُوبُهُ وَلَوْ كَانَتْ أَكْثَرَ مِنْ زَبَدِ الْبَحْرِ [قال الترمذي: حسن غريب. قال الألباني: حسن (الترمذي: ٣٤٦٠). قال شعيب: اسناده حسن الا انه اختلف في رفعه ووقفه، والموقوف اصح]. [انظر: ٦٩٥٩، ٦٩٧٣].

(۶۴۷۹) حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا روئے زمین پر جو آدمی بھی یہ کہہ لے "لا إله إلا الله، الله أكبر، سبحان الله، الحمدلله، لا حول ولا قوة إلا بالله" یہ جملے اس کے سارے گناہوں کا کفارہ بن جائیں گے اگرچہ وہ سمندر کی جھاگ کے برابر ہی ہوں۔

(٦٤٨٠) حَدَّثَنَا عَارِمٌ حَدَّثَنَا مُعْتَمِرُ بْنُ سُلَيْمَانَ قَالَ أَبِي حَدَّثَنَا الْحَضْرَمِيُّ عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو أَنَّ رَجُلًا مِنَ الْمُسْلِمِينَ اسْتَأْذَنَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي امْرَأَةٍ يُقَالُ لَهَا أُمُّ مَهْزُولٍ وَكَانَتْ تُسَافِحُ وَتَشْتَرِطُ لَهُ أَنْ تُنْفِقَ عَلَيْهِ قَالَ فَاسْتَأْذَنَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَوْ ذَكَرَ لَهُ أَمْرَهَا قَالَ فَقَرَأَ عَلَيْهِ نَبِيُّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الزَّانِيَةُ لَا يَنْكِحُهَا إِلَّا زَانٍ أَوْ مُشْرِكٌ [انظر: ٧٠٩٩، ٧١٠٠].

(۶۴۸۰) حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ "ام مہزول" نامی ایک عورت تھی جو بدکاری کرتی تھی اور بدکاری کرنے والے سے اپنے نفقہ کی شرط کروا لیتی تھی، ایک مسلمان نبی علیہ السلام کی خدمت میں اس کے قریب ہونے کی اجازت لینے کے لئے آیا، یا یہ کہ اس نے اس کا تذکرہ نبی علیہ السلام کے سامنے کیا، نبی علیہ السلام نے اس کے سامنے یہ آیت تلاوت فرمائی کہ زانیہ عورت سے وہی نکاح کرتا ہے جو خود زانی ہو یا مشرک ہو۔

(٦٤٨١) حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ عِيسَى حَدَّثَنِي ابْنُ لَهِيعَةَ عَنْ يَزِيدَ بْنِ عَمْرٍو عَنْ أَبِي عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْحُبُلِيِّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ صَمَتَ نَجَا.[قال الترمذي: غريب. وقال العراقي: (١٠٧/٣) اخرجه الترمذي بسند فيه ضعف، وهو عند الطبراني بسند جيد. وقال ابن حجر في الفتح (٣٠٩/١١) في رواية الترمذي: رواته ثقات. قال الألباني حسن (الترمذي: ٢٥٠١)]. [انظر: ٦٦٥٤].

(۶۴۸۱) حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جو خاموش رہا، وہ نجات پا گیا۔

(۶۴۸۲) حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ يُوسُفَ الْأَزْرَقُ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ الثَّوْرِيُّ عَنْ عَلْقَمَةَ بْنِ مَرْثَدٍ عَنِ الْقَاسِمِ يَعْنِي ابْنَ مُخَيْمِرَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَا أَحَدٌ مِنَ النَّاسِ يُصَابُ بِبَلَاءٍ فِي جَسَدِهِ إِلَّا أَمَرَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ الْمَلَائِكَةَ الَّذِينَ يَحْفَظُونَهُ فَقَالَ اكْتُبُوا لِعَبْدِي كُلَّ يَوْمٍ وَلَيْلَةٍ مَا كَانَ يَعْمَلُ مِنْ خَيْرٍ مَا كَانَ فِي وِثَاقِي. [صححه الحاكم. وابن ابي شيبة: ۳/ ۲۳۰. قال شعيب: اسناده صحيح]. [انظر: ۶۸۲۵، ۶۸۲۶، ۶۸۷۰].

(۶۴۸۲) حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا لوگوں میں سے جس آدمی کو بھی جسمانی طور پر کوئی تکلیف پہنچتی ہے تو اللہ اس کے محافظ فرشتوں کو حکم دیتا ہے کہ میرا بندہ خیر کے جتنے بھی کام کرتا تھا وہ ہر دن رات لکھتے رہو، تاوقتیکہ یہ میری حفاظت میں رہے۔

(۶۴۸۳) حَدَّثَنَا ابْنُ فُضَيْلٍ حَدَّثَنَا عَطَاءُ بْنُ السَّائِبِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَبْدِاللَّهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ كَسَفَتْ الشَّمْسُ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَامَ وَقُمْنَا مَعَهُ فَأَطَالَ الْقِيَامَ حَتَّى ظَنَنَّا أَنَّهُ لَيْسَ بِرَاكِعٍ ثُمَّ رَكَعَ فَلَمْ يَكَدْ يَرْفَعُ رَأْسَهُ ثُمَّ رَفَعَ فَلَمْ يَكَدْ يَسْجُدُ ثُمَّ سَجَدَ فَلَمْ يَكَدْ يَرْفَعُ رَأْسَهُ ثُمَّ جَلَسَ فَلَمْ يَكَدْ يَسْجُدُ ثُمَّ سَجَدَ فَلَمْ يَكَدْ يَرْفَعُ رَأْسَهُ ثُمَّ فَعَلَ فِي الرَّكْعَةِ الثَّانِيَةِ كَمَا فَعَلَ فِي الْأُولَى وَجَعَلَ يَنْفُخُ فِي الْأَرْضِ وَيَبْكِي وَهُوَ سَاجِدٌ فِي الرَّكْعَةِ الثَّانِيَةِ وَجَعَلَ يَقُولُ رَبِّ لِمَ تُعَذِّبُهُمْ وَأَنَا فِيهِمْ رَبِّ لِمَ تُعَذِّبُنَا وَنَحْنُ نَسْتَغْفِرُكَ فَرَفَعَ رَأْسَهُ وَقَدْ تَجَلَّتْ الشَّمْسُ وَقَضَى صَلَاتَهُ فَحَمِدَ اللَّهَ وَأَثْنَى عَلَيْهِ ثُمَّ قَالَ أَيُّهَا النَّاسُ إِنَّ الشَّمْسَ وَالْقَمَرَ آيَتَانِ مِنْ آيَاتِ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ فَإِذَا كَسَفَ أَحَدُهُمَا فَافْزَعُوا إِلَى الْمَسَاجِدِ فَوَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ لَقَدْ عُرِضَتْ عَلَيَّ الْجَنَّةُ حَتَّى لَوْ أَشَاءُ لَتَعَاطَيْتُ بَعْضَ أَغْصَانِهَا وَعُرِضَتْ عَلَيَّ النَّارُ حَتَّى إِنِّي لَأُطْفِئُهَا خَشْيَةَ أَنْ تَغْشَاكُمْ وَرَأَيْتُ فِيهَا امْرَأَةً مِنْ حِمْيَرَ سَوْدَاءَ طُوَالَةً تُعَذَّبُ بِهِرَّةٍ لَهَا تَرْبِطُهَا فَلَمْ تُطْعِمْهَا وَلَمْ تَسْقِهَا وَلَا تَدَعُهَا تَأْكُلُ مِنْ خَشَاشِ الْأَرْضِ كُلَّمَا أَقْبَلَتْ نَهَشَتْهَا وَكُلَّمَا أَدْبَرَتْ نَهَشَتْهَا وَرَأَيْتُ فِيهَا أَخَا بَنِي دَعْدَعٍ وَرَأَيْتُ صَاحِبَ الْمِحْجَنِ مُتَّكِئًا فِي النَّارِ عَلَى مِحْجَنِهِ كَانَ يَسْرِقُ الْحَاجَّ بِمِحْجَنِهِ فَإِذَا عَلِمُوا بِهِ قَالَ لَسْتُ أَنَا أَسْرِقُكُمْ إِنَّمَا تَعَلَّقَ بِمِحْجَنِي. [صححه ابن خزيمة (۹۰۱ و ۱۳۸۹ و ۱۳۹۲ و ۱۳۹۳) وابن حبان (۲۸۲۹) قال الألباني: صحيح (ابو داود: ۱۱۹٤، النسائي: ۳/ ۱۳۷ و ۱٤۹) قال شعيب: حسن]. [انظر: ۶۵۱۷، ۶۷۶۳، ۶۸۶۸، ۷۰۸۰]

(۶۴۸۳) حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام کے دور باسعادت میں سورج گرہن ہوا، نبی علیہ السلام نماز کے لئے کھڑے ہوئے، ہم بھی ان کے ساتھ کھڑے ہو گئے، نبی علیہ السلام نے اتنا طویل قیام کیا کہ ہمیں خیال ہونے لگا کہ شاید نبی علیہ السلام رکوع نہیں کریں گے، پھر رکوع کیا تو رکوع سے سر اٹھاتے ہوئے محسوس نہ ہوئے، پھر رکوع سے سر اٹھایا تو سجدے میں

جاتے ہوئے نہ لگے، سجدے میں چلے گئے تو ایسا لگا کہ سجدے سے سر نہیں اٹھائیں گے، پھر بیٹھے تو یوں محسوس ہوا کہ اب سجدہ نہیں کریں گے، پھر دوسرا سجدہ کیا تو اس سے سر اٹھاتے ہوئے محسوس نہ ہوئے اور دوسری رکعت میں بھی اسی طرح کیا۔

اس دوران آپ ﷺ زمین پر پھونکتے جاتے تھے اور دوسری رکعت کے سجدے میں یہ کہتے جاتے تھے کہ پروردگار! تو میری موجودگی میں انہیں عذاب دے گا؟ پروردگار! ہماری طلب بخشش کے باوجود تو ہمیں عذاب دے گا؟ اس کے بعد جب آپ ﷺ نے سر اٹھایا تو سورج گرہن ختم ہو چکا تھا، نبی علیہ السلام نے اپنی نماز مکمل فرمائی، اور اللہ کی حمد وثناء کرنے کے بعد فرمایا

لوگو! سورج اور چاند اللہ تعالیٰ کی نشانیوں میں سے دو نشانیاں ہیں، اگر ان میں سے کسی ایک کو گہن لگ جائے تو مسجدوں کی طرف دوڑو، اس ذات کی قسم! جس کے دست قدرت میں میری جان ہے، میرے سامنے جنت کو پیش کیا گیا اور اسے میرے اتنا قریب کر دیا گیا کہ اگر میں اس کی کسی ٹہنی کو پکڑنا چاہتا تو پکڑ لیتا، اسی طرح جہنم کو بھی میرے سامنے پیش کیا گیا اور اسے میرے اتنا قریب کر دیا گیا کہ میں اسے بجھانے لگا، اس خوف سے کہ کہیں وہ تم پر نہ آ پڑے، اور میں نے جہنم میں قبیلۂ حمیر کی ایک عورت کو دیکھا جو سیاہ رنگت اور لمبے قد کی تھی، اسے اس کی ایک بلی کی وجہ سے عذاب دیا جا رہا تھا جسے اس نے باندھ رکھا تھا، نہ خود اسے کھلایا پلایا، اور نہ اسے چھوڑا کہ وہ خود ہی زمین کے کیڑے مکوڑے کھا لیتی، وہ عورت جب بھی آگے بڑھتی تو جہنم میں وہی بلی اسے ڈستی اور اگر پیچھے ہٹتی تو اسے پیچھے سے ڈستی، نیز میں نے وہاں بنو دعدع کے ایک آدمی کو بھی دیکھا، اور میں نے لاٹھی والے کو بھی دیکھا جو جہنم میں اپنی لاٹھی سے ٹیک لگائے ہوئے تھا، یہ شخص اپنی لاٹھی کے ذریعے حاجیوں کی چیزیں چرایا کرتا تھا اور جب حاجیوں کو پتہ چل جاتا تو کہہ دیتا کہ میں نے اسے چرایا تھوڑی ہے، یہ چیز تو میری لاٹھی کے ساتھ چپک کر آ گئی تھی۔

(٦٤٨٤) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ حَدَّثَنَا ابْنُ شِهَابٍ عَنْ عِيسَى بْنِ طَلْحَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرِو بْنِ الْعَاصِ قَالَ رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاقِفًا عَلَى رَاحِلَتِهِ بِمِنًى فَأَتَاهُ رَجُلٌ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنِّي كُنْتُ أُرَى أَنَّ الْحَلْقَ قَبْلَ الذَّبْحِ فَحَلَقْتُ قَبْلَ أَنْ أَذْبَحَ قَالَ اذْبَحْ وَلَا حَرَجَ ثُمَّ جَاءَهُ آخَرُ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنِّي كُنْتُ أُرَى أَنَّ الذَّبْحَ قَبْلَ الرَّمْيِ فَذَبَحْتُ قَبْلَ أَنْ أَرْمِيَ فَقَالَ ارْمِ وَلَا حَرَجَ قَالَ فَمَا سُئِلَ عَنْ شَيْءٍ قَدَّمَهُ رَجُلٌ قَبْلَ شَيْءٍ إِلَّا قَالَ افْعَلْ وَلَا حَرَجَ [صححه البخاري (١٢٤)، ومسلم (١٣٠٦)، وابن خزيمة(٢٩٤٩ و ٢٩٥١) وقال الترمذي:(٩١٦) حسن صحيح]. [انظر:٦٤٨٩، ٦٨٠٠، ٦٨٨٧، ٦٩٥٧، ٧٠٣٢]

(٦٤٨٣) حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے میدانِ منیٰ میں نبی علیہ السلام کو اپنی سواری پر کھڑے ہوئے دیکھا، اسی اثناء میں ایک آدمی آیا اور کہنے لگا یا رسول اللہ! میں یہ سمجھتا تھا کہ حلق، قربانی سے پہلے ہے اس لئے میں نے قربانی کرنے سے پہلے حلق کروا لیا؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا جا کر قربانی کر لو، کوئی حرج نہیں، ایک دوسرا آدمی آیا اور کہنے لگا یا رسول اللہ! میں یہ سمجھتا تھا کہ قربانی، رمی سے پہلے ہے اس لئے میں نے رمی سے پہلے قربانی کر لی؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا اب جا کر رمی کر لو، کوئی حرج نہیں ہے، اس دن نبی علیہ السلام سے اس نوعیت کا جو سوال بھی پوچھا گیا، آپ ﷺ نے اس کے جواب میں یہی فرمایا اب کر لو، کوئی حرج نہیں۔

(٦٤٨٥) حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى عَنْ مَعْمَرٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرِو بْنِ الْعَاصِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ الْمُقْسِطِينَ فِي الدُّنْيَا عَلَى مَنَابِرَ مِنْ لُؤْلُؤٍ يَوْمَ الْقِيَامَةِ بَيْنَ يَدَيِ الرَّحْمَنِ بِمَا أَقْسَطُوا فِي الدُّنْيَا [صححه مسلم(١٨٢٧) وابن حبان(٤٤٨٤) والحاكم(٤/٨٨)]. [انظر:٦٨٩٧]

(٦٤٨٥) حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا دنیا میں عدل وانصاف کرنے والے قیامت کے دن اپنے اس عدل وانصاف کی برکت سے رحمان کے سامنے موتیوں کے منبر پر جلوہ افروز ہوں گے۔

(٦٤٨٦) حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ أَخْبَرَنَا الْأَوْزَاعِيُّ حَدَّثَنِي حَسَّانُ بْنُ عَطِيَّةَ حَدَّثَنِي أَبُو كَبْشَةَ السَّلُولِيُّ أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عَمْرِو بْنِ الْعَاصِ حَدَّثَهُ أَنَّهُ سَمِعَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَعْنِي يَقُولُ بَلِّغُوا عَنِّي وَلَوْ آيَةً وَحَدِّثُوا عَنْ بَنِي إِسْرَائِيلَ وَلَا حَرَجَ وَمَنْ كَذَبَ عَلَيَّ مُتَعَمِّدًا فَلْيَتَبَوَّأْ مَقْعَدَهُ مِنَ النَّارِ. [صححه البخاري (٣٤٦١) وقال الترمذي: حسن صحيح]. [انظر: ٦٨٨٨، ٧٠٠٦].

(٦٤٨٦) حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ انہوں نے نبی علیہ السلام کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے میری طرف سے آگے پہنچا دیا کرو، خواہ ایک آیت ہی ہو، بنی اسرائیل کی باتیں بھی ذکر کر سکتے ہو، کوئی حرج نہیں، اور جو شخص میری طرف کسی بات کی جھوٹی نسبت کرے گا، اسے اپنا ٹھکانہ جہنم میں تیار کر لینا چاہئے۔

(٦٤٨٧) حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عَدِيٍّ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْحَارِثِ عَنْ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرِو بْنِ الْعَاصِ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ الظُّلْمُ ظُلُمَاتٌ يَوْمَ الْقِيَامَةِ وَإِيَّاكُمْ وَالْفُحْشَ فَإِنَّ اللَّهَ لَا يُحِبُّ الْفُحْشَ وَلَا التَّفَحُّشَ وَإِيَّاكُمْ وَالشُّحَّ فَإِنَّ الشُّحَّ أَهْلَكَ مَنْ كَانَ قَبْلَكُمْ أَمَرَهُمْ بِالْقَطِيعَةِ فَقَطَعُوا وَأَمَرَهُمْ بِالْبُخْلِ فَبَخِلُوا وَأَمَرَهُمْ بِالْفُجُورِ فَفَجَرُوا قَالَ فَقَامَ رَجُلٌ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَيُّ الْإِسْلَامِ أَفْضَلُ قَالَ أَنْ يَسْلَمَ الْمُسْلِمُونَ مِنْ لِسَانِكَ وَيَدِكَ فَقَامَ ذَاكَ أَوْ آخَرُ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَيُّ الْهِجْرَةِ أَفْضَلُ قَالَ أَنْ تَهْجُرَ مَا كَرِهَ رَبُّكَ وَالْهِجْرَةُ هِجْرَتَانِ هِجْرَةُ الْحَاضِرِ وَالْبَادِي فَهِجْرَةُ الْبَادِي أَنْ يُجِيبَ إِذَا دُعِيَ وَيُطِيعَ إِذَا أُمِرَ وَالْحَاضِرِ أَعْظَمُهُمَا بَلِيَّةً وَأَفْضَلُهُمَا أَجْرًا. [صححه ابن حبان (٥١٧٦) والحاكم (١/١١). قال الألباني: صحيح (ابو داود: ١٦٩٨)]. [انظر: ٦٧٩٢، ٦٨١٢، ٦٨٣٧].

(٦٤٨٧) حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے نبی علیہ السلام کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے ظلم قیامت کے دن اندھیروں کی صورت میں ہوگا، بے حیائی سے اپنے آپ کو بچاؤ، کیونکہ اللہ کو بے تکلف یا بتکلف کسی نوعیت کی بے حیائی پسند نہیں، بخل سے بھی اپنے آپ کو بچاؤ کیونکہ بخل نے تم سے پہلے لوگوں کو بھی ہلاک کر دیا تھا، اسی بخل نے انہیں قطع رحمی کا راستہ دکھایا سو انہوں نے رشتے ناطے توڑ دیئے، اسی بخل نے انہیں اپنی دولت اور چیزیں اپنے پاس سمیٹ کر رکھنے کا حکم دیا سو انہوں نے ایسا ہی کیا، اسی بخل نے انہیں گناہوں کا راستہ دکھایا سو وہ گناہ کرنے لگے۔

اسی دوران ایک آدمی نے کھڑے ہو کر پوچھا یا رسول اللہ! کون سا اسلام افضل ہے؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا یہ کہ دوسرے مسلمان تمہاری زبان اور ہاتھ سے محفوظ رہیں، ایک اور آدمی نے کھڑے ہو کر پوچھا یا رسول اللہ! کون سی ہجرت افضل ہے؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا کہ تم ان چیزوں کو چھوڑ دو جو تمہارے رب کو ناگوار گذریں، اور ہجرت کی دو قسمیں ہیں، شہری کی ہجرت اور دیہاتی کی ہجرت، دیہاتی کی ہجرت تو یہ ہے کہ جب اسے دعوت ملے تو قبول کر لے اور جب حکم ملے تو اس کی اطاعت کرے، اور شہری کی آزمائش بھی زیادہ ہوتی ہے اور اس کا اجر بھی زیادہ ہوتا ہے۔

(٦٤٨٨) حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ حَدَّثَنَا الْأَوْزَاعِيُّ حَدَّثَنِي حَسَّانُ بْنُ عَطِيَّةَ حَدَّثَنَا أَبُو كَبْشَةَ السَّلُولِيُّ أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عَمْرِو بْنِ الْعَاصِ حَدَّثَهُ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ أَرْبَعُونَ حَسَنَةً أَعْلَاهَا مَنِيحَةُ الْعَنْزِ لَا يَعْمَلُ عَبْدٌ أَوْ قَالَ رَجُلٌ بِخَصْلَةٍ مِنْهَا رَجَاءَ ثَوَابِهَا أَوْ تَصْدِيقَ مَوْعُودِهَا إِلَّا أَدْخَلَهُ اللَّهُ بِهَا الْجَنَّةَ. [صححه البخاري (٢٦٣١)، وابن حبان (٥٠٩٥)، والحاكم (٤/٢٣٤)]. [انظر: ٦٨٣١، ٦٨٥٣].

(٦٤٨٨) حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ میں نے نبی علیہ السلام کو فرماتے ہوئے سنا ہے کہ چالیس نیکیاں ''جن میں سے سب سے اعلیٰ نیکی بکری کا تحفہ ہے'' ایسی ہیں کہ جو شخص ان میں سے کسی ایک نیکی پر ''اس کے ثواب کی امید اور اللہ کے وعدے کو سچا سمجھتے ہوئے'' عمل کر لے، اللہ اسے جنت میں داخلہ عطا فرمائے گا۔

(٦٤٨٩) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عِيسَى بْنِ طَلْحَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرِو بْنِ الْعَاصِ قَالَ قَالَ رَجُلٌ يَا رَسُولَ اللَّهِ حَلَقْتُ قَبْلَ أَنْ أَرْمِيَ قَالَ ارْمِ وَلَا حَرَجَ وَقَالَ مَرَّةً قَبْلَ أَنْ أَذْبَحَ فَقَالَ اذْبَحْ وَلَا حَرَجَ قَالَ ذَبَحْتُ قَبْلَ أَنْ أَرْمِيَ قَالَ ارْمِ وَلَا حَرَجَ [صحيح]. [راجع: ٦٤٨٤].

(٦٤٨٩) حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ (میں نے میدانِ منیٰ میں نبی علیہ السلام کو اپنی سواری پر کھڑے ہوئے دیکھا، اسی اثناء میں) ایک آدمی آیا اور کہنے لگا یا رسول اللہ! میں نے رمی کرنے سے پہلے حلق کروا لیا؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا جا کر رمی کر لو، کوئی حرج نہیں، ایک دوسرا آدمی آیا اور کہنے لگا یا رسول اللہ! میں یہ سمجھتا تھا کہ قربانی، رمی سے پہلے ہے اس لئے میں نے رمی سے پہلے قربانی کر لی؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا اب جا کر رمی کر لو، کوئی حرج نہیں ہے۔

(٦٤٩٠) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَطَاءِ بْنِ السَّائِبِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرِو بْنِ الْعَاصِ قَالَ جَاءَ رَجُلٌ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُبَايِعُهُ قَالَ جِئْتُ لِأُبَايِعَكَ عَلَى الْهِجْرَةِ وَتَرَكْتُ أَبَوَيَّ يَبْكِيَانِ قَالَ فَارْجِعْ إِلَيْهِمَا فَأَضْحِكْهُمَا كَمَا أَبْكَيْتَهُمَا [قال الألباني: صحيح (ابوداود: ٢٥٢٨، النسائي: ٧/١٤٣ ابن ماجه: ٢٧٨٢). قال شعيب: اسناده حسن]. [انظر: ٦٨٣٣، ٦٩٦٩، ٦٩٠٩].

(٦٤٩٠) حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ ایک آدمی نبی علیہ السلام کی خدمت میں بیعت کے لئے حاضر ہوا اور کہنے لگا کہ میں ہجرت پر آپ سے بیعت کرنے کے لئے آیا ہوں اور (میں نے اتنی بڑی قربانی دی ہے کہ) اپنے والدین کو روتا ہوا

چھوڑ کر آیا ہوں، نبی علیہ السلام نے فرمایا واپس جاؤ اور جیسے انہیں رلایا ہے، اسی طرح انہیں ہنساؤ۔

(٦٤٩١) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ سَمِعْتُ عَمْرًا أَخْبَرَنِي عَمْرُو بْنُ أَوْسٍ سَمِعَهُ مِنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرِو بْنِ الْعَاصِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَحَبُّ الصِّيَامِ إِلَى اللَّهِ صِيَامُ دَاوُدَ وَأَحَبُّ الصَّلَاةِ إِلَى اللَّهِ صَلَاةُ دَاوُدَ كَانَ يَنَامُ نِصْفَهُ وَيَقُومُ ثُلُثَهُ وَيَنَامُ سُدُسَهُ وَكَانَ يَصُومُ يَوْمًا وَيُفْطِرُ يَوْمًا [صححه البخاري (١١٣١)، ومسلم (١١٥٩)، وابن خزيمة (١١٤٥)، وابن حبان (٢٥٩٠)]. [انظر: ٦٩٢١].

(٦٤٩١) حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا اللہ کے نزدیک روزہ رکھنے کا سب سے زیادہ پسندیدہ طریقہ حضرت داؤد علیہ السلام کا ہے، اسی طرح ان کی نماز بھی اللہ کو سب سے زیادہ پسند ہے، وہ آدھی رات تک سوتے تھے، تہائی رات تک قیام کرتے تھے، اور چھٹا حصہ پھر آرام کرتے تھے، اسی طرح ایک دن روزہ رکھتے تھے اور ایک دن ناغہ کرتے تھے۔

(٦٤٩٢) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ أَوْسٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرِو بْنِ الْعَاصِ يَبْلُغُ بِهِ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمُقْسِطُونَ عِنْدَ اللَّهِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ عَلَى مَنَابِرَ مِنْ نُورٍ عَنْ يَمِينِ الرَّحْمَنِ عَزَّ وَجَلَّ وَكِلْتَا يَدَيْهِ يَمِينٌ الَّذِينَ يَعْدِلُونَ فِي حُكْمِهِمْ وَأَهْلِيهِمْ وَمَا وَلُوا [صححه مسلم (١٨٢٧)، وابن حبان (٤٤٨٤)].

(٦٤٩٢) حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا دنیا میں عدل وانصاف کرنے والے قیامت کے دن اپنے اس عدل وانصاف کی برکت سے رحمان کے دائیں ہاتھ موتیوں کے منبر پر جلوہ افروز ہوں گے اور رحمان کے دونوں ہاتھ ہی سیدھے ہیں۔

(٦٤٩٣) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَمْرٍو عَنْ سَالِمِ بْنِ أَبِي الْجَعْدِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرِو بْنِ الْعَاصِ وَكَانَ عَلَى رَحْلِ وَقَالَ مَرَّةً عَلَى ثَقَلِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَجُلٌ يُقَالُ لَهُ كِرْكِرَةُ فَمَاتَ فَقَالَ هُوَ فِي النَّارِ فَنَظَرُوا فَإِذَا عَلَيْهِ عَبَاءَةٌ قَدْ غَلَّهَا وَقَالَ مَرَّةً أَوْ كِسَاءٌ قَدْ غَلَّهُ [صححه البخاري (٣٠٧٤)].

(٦٤٩٣) حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام کے ساز وسامان کی حفاظت پر ''کرکرہ'' نامی ایک آدمی مامور تھا، اس کا انتقال ہوا تو نبی علیہ السلام نے فرمایا وہ جہنم میں ہے، صحابۂ کرام رضی اللہ عنہم نے تلاش کیا تو اس کے پاس سے ایک عبا نکلی جو اس نے مال غنیمت سے چرائی تھی۔

(٦٤٩٤) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَمْرٍو عَنْ أَبِي قَابُوسَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرِو بْنِ الْعَاصِ يَبْلُغُ بِهِ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الرَّاحِمُونَ يَرْحَمُهُمْ الرَّحْمَنُ ارْحَمُوا أَهْلَ الْأَرْضِ يَرْحَمْكُمْ أَهْلُ السَّمَاءِ وَالرَّحِمُ شُجْنَةٌ مِنْ الرَّحْمَنِ مَنْ وَصَلَهَا وَصَلَتْهُ وَمَنْ قَطَعَهَا بَتَّتْهُ [صححه الحاكم (١٥٩/٤). وقال الترمذي حسن صحيح. قال الألباني: صحيح (ابو داود: ٤٩٤١، الترمذي: ١٩٢٤). قال شعيب: صحيح لغيره].

(٦٤٩٤) حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا رحم کرنے والوں پر رحمان بھی رحم کرتا ہے، تم اہل

زمین پر رحم کرو، تم پر اہل سماء رحم کریں گے، رحم، رحمان کی ایک شاخ ہے، جو اسے جوڑتا ہے، یہ اسے جوڑتا ہے اور جو اسے توڑتا ہے، یہ اسے پاش پاش کر دیتا ہے۔

(٦٤٩٥) حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ سُفْيَانَ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ وَهْبِ بْنِ جَابِرٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرِو بْنِ الْعَاصِ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ كَفَى بِالْمَرْءِ إِثْمًا أَنْ يُضَيِّعَ مَنْ يَقُوتُ[صححه ابن حبان (٤٢٤٠)، والحاكم (١/٤١٥و٤/٥٠٠) قال الألباني حسن (ابوداود: ١٦٩٢). قال شعيب: صحيح لغيره وهذا اسناد حسن]. [انظر: ٦٨١٩، ٦٨٢٨، ٦٨٤٢].

(٦٤٩٥) حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے نبی علیہ السلام کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ انسان کے گناہگار ہونے کے لئے یہی بات کافی ہے کہ وہ ان لوگوں کو ضائع کر دے جن کی روزی کا وہ ذمہ دار ہو۔ (مثلاً ضعیف والدین اور بیوی بچے)

(٦٤٩٦) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ دَاوُدَ يَعْنِي ابْنَ شَابُورَ وَبَشِيرٍ أَبِي إِسْمَاعِيلَ عَنْ مُجَاهِدٍ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرِو بْنِ الْعَاصِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا زَالَ جِبْرِيلُ يُوصِينِي بِالْجَارِ حَتَّى ظَنَنْتُ أَنَّهُ سَيُوَرِّثُهُ [قال الألباني: صحيح (ابو داود: ٥١٥٢، الترمذي: ١٩٤٣)].

(٦٤٩٦) حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا پڑوسی کے متعلق حضرت جبریل علیہ السلام مجھے مسلسل وصیت کرتے رہے، حتیٰ کہ مجھے یہ گمان ہونے لگا کہ وہ پڑوسی کو وارث قرار دے دیں گے۔

(٦٤٩٧) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ سُلَيْمَانَ الْأَحْوَلِ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنْ أَبِي عِيَاضٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرِو بْنِ الْعَاصِ لَمَّا نَهَى النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ الْأَوْعِيَةِ قَالُوا لَيْسَ كُلُّ النَّاسِ يَجِدُ سِقَاءً فَأَرْخَصَ فِي الْجَرِّ غَيْرِ الْمُزَفَّتِ[صححه البخاري (٥٥٩٣)، ومسلم (٢٠٠٠)].

(٦٤٩٧) حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے جب شراب کے برتنوں سے منع فرمایا تو لوگوں نے عرض کیا کہ ہر آدمی کے پاس تو مشکیزہ نہیں ہے؟ اس پر نبی علیہ السلام نے ''مزفت'' کو چھوڑ کر مٹکے کی اجازت دے دی۔

(٦٤٩٨) حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنْ عَطَاءِ بْنِ السَّائِبِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرِو بْنِ الْعَاصِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَلَّتَانِ مَنْ حَافَظَ عَلَيْهِمَا أَدْخَلَتَاهُ الْجَنَّةَ وَهُمَا يَسِيرٌ وَمَنْ يَعْمَلُ بِهِمَا قَلِيلٌ قَالُوا وَمَا هُمَا يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ أَنْ تَحْمَدَ اللَّهَ وَتُكَبِّرَهُ وَتُسَبِّحَهُ فِي دُبُرِ كُلِّ صَلَاةٍ مَكْتُوبَةٍ عَشْرًا عَشْرًا وَإِذَا أَتَيْتَ إِلَى مَضْجَعِكَ تُسَبِّحُ اللَّهَ وَتُكَبِّرُهُ وَتَحْمَدُهُ مِائَةَ مَرَّةٍ فَتِلْكَ خَمْسُونَ وَمِائَتَانِ بِاللِّسَانِ وَأَلْفَانِ وَخَمْسُ مِائَةٍ فِي الْمِيزَانِ فَأَيُّكُمْ يَعْمَلُ فِي الْيَوْمِ وَاللَّيْلَةِ أَلْفَيْنِ وَخَمْسَ مِائَةِ سَيِّئَةٍ قَالُوا كَيْفَ مَنْ يَعْمَلُ بِهَا قَلِيلٌ قَالَ يَجِيءُ أَحَدَكُمْ الشَّيْطَانُ فِي صَلَاتِهِ فَيُذَكِّرُهُ حَاجَةَ كَذَا وَكَذَا فَلَا يَقُولُهَا وَيَأْتِيهِ عِنْدَ مَنَامِهِ فَيُنَوِّمُهُ فَلَا يَقُولُهَا قَالَ وَرَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَعْقِدُهُنَّ بِيَدِهِ[قال الترمذي: حسن صحيح. قال الألباني: صحيح

(ابوداود: ۱۵۰۲، و ۵۰۶۵، ابن ماجة: ۹۲۶، الترمذی: ۳٤۱۰، و ۳٤۱۱، و ۳٤۸٦، النسائی: ۳/۷٤ و ۷۹). قال شعیب: حسن لغیره]. [انظر: ٦۹۱۰].

(۶۴۹۸) حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا دو خصلتیں ایسی ہیں کہ ان پر مداومت کرنے والے کو وہ دونوں خصلتیں جنت میں پہنچا دیتی ہیں، بہت آسان ہیں اور عمل میں بہت تھوڑی ہیں، صحابۂ کرام رضی اللہ عنہم نے پوچھا یا رسول اللہ! وہ دو چیزیں کون سی ہیں؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا ایک تو یہ کہ ہر فرض نماز کے بعد دس دس مرتبہ الحمدللہ، اللہ اکبر اور سبحان اللہ کہہ لیا کرو، اور دوسرا یہ کہ جب اپنے بستر پر پہنچو تو سو مرتبہ سبحان اللہ، اللہ اکبر اور الحمدللہ کہہ لیا کرو، پانچوں نمازوں اور رات کے اس عدد کو ملا کر زبان سے تو یہ کلمات ڈھائی سو مرتبہ ادا ہوں گے، لیکن میزان عمل میں یہ ڈھائی ہزار کے برابر ہوں گے، اب تم میں سے کون شخص ایسا ہے جو دن رات میں ڈھائی ہزار گناہ کرتا ہوگا؟

صحابہ کرام رضی اللہ عنہم نے پوچھا کہ یہ کلمات عمل کرنے والے کے لئے تھوڑے کیسے ہوئے؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا تم میں سے کسی کے پاس شیطان دورانِ نماز آ کر اسے مختلف کام یاد کرواتا ہے اور وہ ان میں الجھ کر یہ کلمات نہیں کہہ پاتا، اسی طرح سوتے وقت اس کے پاس آتا ہے اور اسے یوں ہی سلا دیتا ہے اور وہ اس وقت بھی یہ کلمات نہیں کہہ پاتا، حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ میں نے نبی علیہ السلام کو دیکھا کہ ان کلمات کو اپنی انگلیوں پر گن کر پڑھا کرتے تھے۔

(۶٤۹۹) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ زِيَادٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْحَارِثِ قَالَ إِنِّي لَأَسِيرُ مَعَ مُعَاوِيَةَ فِي مُنْصَرَفِهِ مِنْ صِفِّينَ بَيْنَهُ وَبَيْنَ عَمْرِو بْنِ الْعَاصِ قَالَ فَقَالَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَمْرِو بْنِ الْعَاصِ يَا أَبَتِ مَا سَمِعْتَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لِعَمَّارٍ وَيْحَكَ يَا ابْنَ سُمَيَّةَ تَقْتُلُكَ الْفِئَةُ الْبَاغِيَةُ قَالَ فَقَالَ عَمْرٌو لِمُعَاوِيَةَ أَلَا تَسْمَعُ مَا يَقُولُ هَذَا فَقَالَ مُعَاوِيَةُ لَا تَزَالُ تَأْتِينَا بِهَنَةٍ أَنَحْنُ قَتَلْنَاهُ إِنَّمَا قَتَلَهُ الَّذِينَ جَاءُوا بِهِ [قال شعیب: اسناده صحیح]. [انظر: ٦٥٠٠، ٦۹۲٦، ٦۹۲۷].

(۶۴۹۹) عبداللہ بن حارث کہتے ہیں کہ جب حضرت امیر معاویہ رضی اللہ عنہ جنگ صفین سے فارغ ہو کر آ رہے تھے تو میں ان کے اور حضرت عمرو بن عاص رضی اللہ عنہ کے درمیان چل رہا تھا، حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ اپنے والد سے کہنے لگے ابا جان! کیا آپ نے نبی علیہ السلام کو حضرت عمار رضی اللہ عنہ کے متعلق یہ کہتے ہوئے نہیں سنا کہ افسوس! اے سمیہ کے بیٹے! تجھے ایک باغی گروہ قتل کرے گا؟ حضرت عمرو رضی اللہ عنہ نے حضرت امیر معاویہ رضی اللہ عنہ سے کہا آپ اس کی بات سن رہے ہیں؟ حضرت امیر معاویہ رضی اللہ عنہ کہنے لگے تم ہمیشہ ایسی ہی پریشان کن خبریں لے کر آتا، کیا ہم نے انہیں شہید کیا ہے؟ انہیں تو ان لوگوں نے ہی شہید کیا ہے جو انہیں لے کر آئے تھے۔

(٦٥٠٠) حَدَّثَنَا أَبُو نُعَيْمٍ عَنْ سُفْيَانَ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي زِيَادٍ مِثْلَهُ أَوْ نَحْوَهُ. [قال شعیب: اسناده صحیح]

(۶۵۰۰) گزشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(٦٥٠١) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ زَيْدِ بْنِ وَهْبٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَبْدِ رَبِّ الْكَعْبَةِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ

بْنِ عَمْرِو بْنِ الْعَاصِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ بَايَعَ إِمَامًا فَأَعْطَاهُ صَفْقَةَ يَدِهِ وَثَمَرَةَ قَلْبِهِ فَلْيُطِعْهُ مَا اسْتَطَاعَ فَإِنْ جَاءَ آخَرُ يُنَازِعُهُ فَاضْرِبُوا عُنُقَ الْآخَرِ. [قال شعيب: اسناده صحيح على شرط مسلم]. [انظر: ٦٥٠٣، ٦٧٩٣، ٦٨٠٧، ٦٨١٥].

(٦٥٠١) حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا جو شخص کسی امام کی بیعت کرے اور اسے اپنے ہاتھ کا معاملہ اور دل کا ثمرہ دے دے تو جہاں تک ممکن ہو، اس کی اطاعت کرے، اور اگر کوئی دوسرا آدمی اس سے جھگڑنے کے لئے آئے تو دوسرے کی گردن اڑا دو۔

(٦٥٠٢) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ أَبِي السَّفَرِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرِو بْنِ الْعَاصِ قَالَ مَرَّ بِنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَنَحْنُ نُصْلِحُ خُصًّا لَنَا فَقَالَ مَا هَذَا قُلْنَا خُصًّا لَنَا وَهَى فَنَحْنُ نُصْلِحُهُ قَالَ فَقَالَ أَمَا إِنَّ الْأَمْرَ أَعْجَلُ مِنْ ذَلِكَ. [صححه ابن حبان (٢٩٩٦ و ٢٩٩٧)، وقال الترمذي حسن صحيح. قال الألباني: صحيح (ابو داود: ٥٢٣٥، و ٥٢٣٦، ابن ماجة: ٤١٦٠، الترمذي: ٢٣٣٥)].

(٦٥٠٢) حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام کا ہمارے پاس سے گذر ہوا، ہم اس وقت اپنی جھونپڑی صحیح کر رہے تھے، نبی علیہ السلام نے فرمایا کیا ہو رہا ہے؟ ہم نے عرض کیا کہ ہماری جھونپڑی کچھ کمزور ہو گئی ہے، اب اسے ٹھیک کر رہے ہیں، نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا معاملہ اس سے بھی زیادہ جلدی کا ہے۔ (موت کا کسی کو علم نہیں)

(٦٥٠٣) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ زَيْدِ بْنِ وَهْبٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَبْدِ رَبِّ الْكَعْبَةِ قَالَ انْتَهَيْتُ إِلَى عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرِو بْنِ الْعَاصِ وَهُوَ جَالِسٌ فِي ظِلِّ الْكَعْبَةِ فَسَمِعْتُهُ يَقُولُ بَيْنَا نَحْنُ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي سَفَرٍ إِذْ نَزَلَ مَنْزِلًا فَمِنَّا مَنْ يَضْرِبُ خِبَاءَهُ وَمِنَّا مَنْ هُوَ فِي جَشَرِهِ وَمِنَّا مَنْ يَنْتَضِلُ إِذْ نَادَى مُنَادِيهِ الصَّلَاةُ جَامِعَةٌ قَالَ فَاجْتَمَعْنَا قَالَ فَقَامَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَخَطَبَنَا فَقَالَ إِنَّهُ لَمْ يَكُنْ نَبِيٌّ قَبْلِي إِلَّا دَلَّ أُمَّتَهُ عَلَى مَا يَعْلَمُهُ خَيْرًا لَهُمْ وَيُحَذِّرُهُمْ مَا يَعْلَمُهُ شَرًّا لَهُمْ وَإِنَّ أُمَّتَكُمْ هَذِهِ جُعِلَتْ عَافِيَتُهَا فِي أَوَّلِهَا وَإِنَّ آخِرَهَا سَيُصِيبُهُمْ بَلَاءٌ شَدِيدٌ وَأُمُورٌ تُنْكِرُونَهَا تَجِيءُ فِتَنٌ يُرَقِّقُ بَعْضُهَا لِبَعْضٍ تَجِيءُ الْفِتْنَةُ فَيَقُولُ الْمُؤْمِنُ هَذِهِ مُهْلِكَتِي ثُمَّ تَنْكَشِفُ ثُمَّ تَجِيءُ الْفِتْنَةُ فَيَقُولُ الْمُؤْمِنُ هَذِهِ ثُمَّ تَنْكَشِفُ فَمَنْ سَرَّهُ مِنْكُمْ أَنْ يُزَحْزَحَ عَنِ النَّارِ وَأَنْ يَدْخُلَ الْجَنَّةَ فَلْتُدْرِكْهُ مَوْتَتُهُ وَهُوَ يُؤْمِنُ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ وَلْيَأْتِ إِلَى النَّاسِ الَّذِي يُحِبُّ أَنْ يُؤْتَى إِلَيْهِ وَمَنْ بَايَعَ إِمَامًا فَأَعْطَاهُ صَفْقَةَ يَدِهِ وَثَمَرَةَ قَلْبِهِ فَلْيُطِعْهُ مَا اسْتَطَاعَ فَإِنْ جَاءَ آخَرُ يُنَازِعُهُ فَاضْرِبُوا عُنُقَ الْآخَرِ قَالَ فَأَدْخَلْتُ رَأْسِي مِنْ بَيْنِ النَّاسِ فَقُلْتُ أَنْشُدُكَ بِاللَّهِ أَنْتَ سَمِعْتَ هَذَا مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فَأَشَارَ بِيَدِهِ إِلَى أُذُنَيْهِ فَقَالَ سَمِعَتْهُ أُذُنَايَ وَوَعَاهُ قَلْبِي قَالَ فَقُلْتُ هَذَا ابْنُ عَمِّكَ مُعَاوِيَةُ يَعْنِي يَأْمُرُنَا بِأَكْلِ أَمْوَالِنَا بَيْنَنَا بِالْبَاطِلِ وَأَنْ نَقْتُلَ أَنْفُسَنَا وَقَدْ قَالَ اللَّهُ تَعَالَى يَا أَيُّهَا الَّذِينَ

آمَنُوا لَا تَأْكُلُوا أَمْوَالَكُمْ بَيْنَكُمْ بِالْبَاطِلِ قَالَ فَجَمَعَ يَدَيْهِ فَوَضَعَهُمَا عَلَى جَبْهَتِهِ ثُمَّ نَكَسَ هُنَيَّةً ثُمَّ رَفَعَ رَأْسَهُ فَقَالَ أَطِعْهُ فِي طَاعَةِ اللَّهِ وَاعْصِهِ فِي مَعْصِيَةِ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ [صححه مسلم (١٨٤٤)]. [راجع: ٦٥٠١].

(٦٥٠٣) عبدالرحمان بن عبدرب الکعبہ کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ میں حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ کے پاس پہنچا، وہ اس وقت خانۂ کعبہ کے سائے میں بیٹھے ہوئے تھے، میں نے انہیں یہ فرماتے ہوئے سنا کہ ایک مرتبہ ہم لوگ نبی علیہ السلام کے ساتھ سفر میں تھے، نبی علیہ السلام نے ایک مقام پر پہنچ کر پڑاؤ ڈالا، ہم میں سے بعض لوگوں نے خیمے لگا لئے، بعض چراگاہ میں چلے گئے اور بعض تیر اندازی کرنے لگے، اچانک ایک منادی نداء کرنے لگا کہ نماز تیار ہے، ہم لوگ اسی وقت جمع ہو گئے۔

نبی علیہ السلام کھڑے ہوئے اور دوران خطبہ ارشاد فرمایا کہ مجھ سے پہلے جتنے بھی انبیاء کرام علیہم السلام گذرے ہیں، وہ اپنی امت کے لئے جس چیز کو خیر سمجھتے تھے، انہوں نے وہ سب چیزیں اپنی امت کو بتا دیں اور جس چیز کو شر سمجھتے تھے اس سے انہیں خبردار کر دیا، اور اس امت کی عافیت اس کے پہلے حصے میں رکھی گئی ہے، اور اس امت کے آخری لوگوں کو سخت مصائب اور عجیب وغریب امور کا سامنا ہوگا، ایسے فتنے رونما ہوں گے جو ایک کو دوسرے کے لئے نرم کر دیں گے، مسلمان پر آزمائش آئے گی تو وہ کہے گا کہ میری موت اسی میں ہو جائے گی، پھر وہ آزمائش ختم ہو جائے گی اور کچھ عرصہ بعد ایک اور آزمائش آجائے گی اور وہ مسلمان یہ کہے گا کہ یہ میری موت کا سبب بن کر رہے گی اور کچھ عرصے بعد وہ بھی ختم ہو جائے گی۔

تم میں سے جو شخص یہ چاہتا ہے کہ اسے جہنم کی آگ سے بچا لیا جائے اور جنت میں داخلہ نصیب ہو جائے، تو اسے اس حال میں موت آنی چاہیے کہ وہ اللہ اور یوم آخرت پر ایمان رکھتا ہو اور لوگوں کو وہ دے جو خود لینا پسند کرتا ہو اور جو شخص کسی امام سے بیعت کرے اور اسے اپنے ہاتھ کا معاملہ اور دل کا ثمرہ دے دے تو جہاں تک ممکن ہو، اس کی اطاعت کرے، اور اگر کوئی دوسرا آدمی اس سے جھگڑنے کے لئے آئے تو دوسرے کی گردن اڑا دو۔

راوی کہتے ہیں کہ میں نے اپنا سر لوگوں میں گھسا کر حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ سے کہا میں آپ کو اللہ کی قسم دے کر پوچھتا ہوں، کیا یہ بات آپ نے خود نبی علیہ السلام سے سنی ہے؟ انہوں نے اپنے ہاتھ سے اپنے کانوں کی طرف اشارہ کیا اور فرمایا میرے دونوں کانوں نے یہ بات سنی اور میرے دل نے اسے محفوظ کیا ہے، میں نے عرض کیا کہ یہ آپ کے چچازاد بھائی (وہ حضرت امیر معاویہ رضی اللہ عنہ کو اپنے گمان کے مطابق مراد لے رہا تھا، جبکہ حقیقت اس کے برخلاف تھی) ہمیں غلط طریقے سے ایک دوسرے کا مال کھانے اور اپنے آپ کو قتل کرنے کا حکم دیتے ہیں، جبکہ اللہ تعالیٰ یہ فرماتا ہے کہ "ایمان والو! آپس میں ایک دوسرے کا مال غلط طریقے سے نہ کھاؤ" یہ سن کر حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ نے اپنے دونوں ہاتھ جمع کر کے پیشانی پر رکھ لیے اور تھوڑی دیر کو سر جھکا لیا، پھر سر اٹھا کر فرمایا کہ اللہ کی اطاعت کے کاموں میں ان کی بھی اطاعت کرو اور اللہ کی معصیت کے کاموں میں ان کی بھی نافرمانی کرو۔

(٦٥٠٤) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ شَقِيقٍ عَنْ مَسْرُوقٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرِو بْنِ الْعَاصِ أَنَّ رَسُولَ

اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمْ يَكُ فَاحِشًا وَلَا مُتَفَحِّشًا وَكَانَ يَقُولُ مِنْ خِيَارِكُمْ أَحَاسِنُكُمْ أَخْلَاقًا. [صححه البخاري (٣٠٢٩)، ومسلم (٢٣٢١) وابن حبان (٤٧٧ و ٦٤٤٢)] [انظر: ٦٧٦٧، ٦٨١٨].

(٦٥٠٤) حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام بے تکلف یا بتکلف بے حیائی کرنے والے نہ تھے، اور وہ فرمایا کرتے تھے کہ تم میں سے بہترین لوگ وہ ہیں جن کے اخلاق اچھے ہیں۔

(٦٥٠٥) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ حَدَّثَنِي عَبْدَةُ بْنُ أَبِي لُبَابَةَ عَنْ حَبِيبِ بْنِ أَبِي ثَابِتٍ حَدَّثَنِي أَبُو عَبْدِ اللَّهِ مَوْلَى عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَمْرِو بْنِ الْعَاصِ وَنَحْنُ نَطُوفُ بِالْبَيْتِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا مِنْ أَيَّامٍ أَحَبُّ إِلَى اللَّهِ الْعَمَلُ فِيهِنَّ مِنْ هَذِهِ الْأَيَّامِ قِيلَ وَلَا الْجِهَادُ فِي سَبِيلِ اللَّهِ قَالَ وَلَا الْجِهَادُ فِي سَبِيلِ اللَّهِ إِلَّا مَنْ خَرَجَ بِنَفْسِهِ وَمَالِهِ ثُمَّ لَمْ يَرْجِعْ حَتَّى تُهَرَاقَ مُهْجَةُ دَمِهِ قَالَ فَلَقِيتُ حَبِيبَ بْنَ أَبِي ثَابِتٍ فَسَأَلْتُهُ عَنْ هَذَا الْحَدِيثِ فَحَدَّثَنِي بِنَحْوٍ مِنْ هَذَا الْحَدِيثِ قَالَ وَقَالَ عَبْدَةُ هِيَ الْأَيَّامُ الْعَشْرُ. [قال شعيب: صحيح لغيره].

(٦٥٠٥) حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ نے ایک مرتبہ دورانِ طواف یہ روایت سنائی کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ان ایام کے علاوہ کسی اور دن میں اللہ کو نیک اعمال اتنے زیادہ پسند نہیں جتنے ان ایام میں ہیں، کسی نے پوچھا جہاد فی سبیل اللہ بھی نہیں، فرمایا ہاں! جہاد فی سبیل اللہ بھی نہیں، سوائے اس شخص کے جو اپنی جان اور مال لے کر نکلا اور واپس نہ آ سکا یہاں تک کہ اس کا خون بہا دیا گیا، راوی کہتے ہیں کہ "ان ایام" سے مراد عشرۂ ذی الحجہ ہے۔

(٦٥٠٦) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ أَخْبَرَنَا عَطَاءُ بْنُ السَّائِبِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اقْرَإِ الْقُرْآنَ فِي شَهْرٍ ثُمَّ نَاقَصَنِي وَنَاقَصْتُهُ حَتَّى صَارَ إِلَى سَبْعٍ [صحيح]. [انظر: ٧٠٢٣].

(٦٥٠٦) حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا مہینے میں ایک قرآن پڑھا کرو، پھر مسلسل کمی کرتے ہوئے سات دن تک آ گئے۔

(٦٥٠٧) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ التَّيْمِيُّ عَنْ أَسْلَمَ الْعِجْلِيِّ عَنْ بِشْرِ بْنِ شَغَافٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ قَالَ أَعْرَابِيٌّ يَا رَسُولَ اللَّهِ مَا الصُّورُ قَالَ قَرْنٌ يُنْفَخُ فِيهِ. [صححه ابن حبان (٧٣١٢)، والحاكم (٤٣٦/٢) قال الترمذي: حسن. قال الألباني: صحيح (ابو داود: ٤٧٤٢، الترمذي: ٢٤٣٠ و ٣٢٤٤)] [انظر: ٦٨٠٥].

(٦٥٠٧) حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک دیہاتی نے بارگاہِ رسالت میں حاضر ہو کر سوال پوچھا یا رسول اللہ! صور کیا چیز ہے؟ فرمایا ایک سینگ ہے جس میں پھونک ماری جائے گی۔

(٦٥٠٨) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ عَنْ يُونُسَ عَنِ الْحَسَنِ أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عَمْرٍو قَالَ قَالَ لِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَيْفَ أَنْتَ إِذَا بَقِيتَ فِي حُثَالَةٍ مِنَ النَّاسِ قَالَ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ كَيْفَ ذَلِكَ قَالَ إِذَا مَرِجَتْ عُهُودُهُمْ وَ

أَمَانَاتُهُمْ وَكَانُوا هَكَذَا وَشَبَّكَ يُونُسُ بَيْنَ أَصَابِعِهِ يَصِفُ ذَاكَ قَالَ قُلْتُ مَا أَصْنَعُ عِنْدَ ذَاكَ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ اتَّقِ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ وَخُذْ مَا تَعْرِفُ وَدَعْ مَا تُنْكِرُ وَعَلَيْكَ بِخَاصَّتِكَ وَإِيَّاكَ وَعَوَامَّهُمْ. [صححه البخاري ٤٧٨]

(۶۵۰۸) حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام نے مجھ سے فرمایا تمہارا اس وقت کیا بنے گا جب تم بیکار اور کم تر لوگوں میں رہ جاؤ گے؟ میں نے عرض کیا یا رسول اللہ! یہ کیسے ہوگا؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا جب وعدوں اور امانتوں میں بگاڑ پیدا ہو جائے اور لوگ اس طرح ہو جائیں (راوی نے تشبیک کر کے دکھائی) میں نے عرض کیا یا رسول اللہ! اس وقت میرے لیے کیا حکم ہے؟ فرمایا اللہ سے ڈرنا، نیکی کے کام اختیار کرنا، برائی کے کاموں سے بچنا، اور خواص کے ساتھ میل جول رکھنا، عوام سے اپنے آپ کو بچانا۔

(٦٥٠٩) حَدَّثَنَا يَحْيَى يَعْنِي ابْنَ سَعِيدٍ عَنْ شُعْبَةَ حَدَّثَنِي عَمْرُو بْنُ مُرَّةَ سَمِعْتُ رَجُلًا فِي بَيْتِ أَبِي عُبَيْدَةَ أَنَّهُ سَمِعَ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عَمْرٍو يُحَدِّثُ ابْنَ عُمَرَ أَنَّهُ سَمِعَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَنْ سَمَّعَ النَّاسَ بِعَمَلِهِ سَمَّعَ اللَّهُ بِهِ سَامِعَ خَلْقِهِ وَصَغَّرَهُ وَحَقَّرَهُ قَالَ فَذَرَفَتْ عَيْنَا عَبْدِ اللَّهِ. [قال شعيب: اسناده صحيح]. [انظر: ٦٩٨٦].

(۶۵۰۹) حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ انہوں نے نبی علیہ السلام کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ جو شخص اپنے عمل کے ذریعے لوگوں میں شہرت حاصل کرنا چاہتا ہے، اللہ اسے اس کے حوالے کر دیتا ہے اور اسے ذلیل و رسوا کر دیتا ہے، یہ کہہ کر حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ کی آنکھوں سے آنسو بہنے لگے۔

(٦٥١٠) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ الْأَخْنَسِ أَخْبَرَنَا الْوَلِيدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ يُوسُفَ بْنِ مَاهَكَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ كُنْتُ أَكْتُبُ كُلَّ شَيْءٍ أَسْمَعُهُ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أُرِيدُ حِفْظَهُ فَنَهَتْنِي قُرَيْشٌ فَقَالُوا إِنَّكَ تَكْتُبُ كُلَّ شَيْءٍ تَسْمَعُهُ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَرَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَشَرٌ يَتَكَلَّمُ فِي الْغَضَبِ وَالرِّضَا فَأَمْسَكْتُ عَنْ الْكِتَابِ فَذَكَرْتُ ذَلِكَ لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ اكْتُبْ فَوَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ مَا خَرَجَ مِنِّي إِلَّا حَقٌّ. [صححه الحاكم (١/١٠٤-١٠٦). قال الألباني: صحيح (ابو داود: ٣٦٤٦)]. [انظر: ٦٨٠٢].

(۶۵۱۰) حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نبی علیہ السلام کی زبان سے جو چیز سن لیتا، اسے لکھ لیتا تاکہ یاد کر سکوں، مجھے قریش کے لوگوں نے اس سے منع کیا اور کہا کہ تم نبی علیہ السلام سے جو کچھ بھی سنتے ہو، سب لکھ لیتے ہو، حالانکہ نبی علیہ السلام بھی ایک انسان ہیں، بعض اوقات غصہ میں بات کرتے ہیں اور بعض اوقات خوشی میں، ان لوگوں کے کہنے کے بعد میں نے لکھنا چھوڑ دیا، اور نبی علیہ السلام سے یہ بات ذکر کر دی، نبی علیہ السلام نے فرمایا لکھ لیا کرو، اس ذات کی قسم! جس کے دست قدرت میں میری جان ہے، میری زبان سے حق کے سوا کچھ نہیں نکلتا۔

(۶۵۱۱) حَدَّثَنِي يَحْيَى عَنْ هِشَامٍ أَمْلَاهُ عَلَيْنَا حَدَّثَنِي أَبِي سَمِعْتُ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عَمْرٍو مِنْ فِيهِ إِلَى فِيَّ يَقُولُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِنَّ اللَّهَ لَا يَقْبِضُ الْعِلْمَ انْتِزَاعًا يَنْتَزِعُهُ مِنَ النَّاسِ وَلَكِنْ يَقْبِضُ الْعِلْمَ بِقَبْضِ الْعُلَمَاءِ حَتَّى إِذَا لَمْ يَتْرُكْ عَالِمًا اتَّخَذَ النَّاسُ رُؤَسَاءَ جُهَّالًا فَسُئِلُوا فَأَفْتَوْا بِغَيْرِ عِلْمٍ فَضَلُّوا وَأَضَلُّوا. [صححه البخاري (۱۰۰)، ومسلم (۲۶۷۳)، وابن حبان (۴۵۷۱)]. [انظر: ۶۵۱۱، ۶۷۸۷، ۶۷۸۸، ۶۸۹۶].

(۶۵۱۱) حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے نبی علیہ السلام کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ اللہ تعالیٰ علم کو اس طرح نہیں اٹھائے گا کہ اسے لوگوں کے درمیان سے کھینچ لے گا بلکہ علماء کو اٹھا کر علم اٹھالے گا، حتیٰ کہ جب ایک عالم بھی نہ رہے گا تو لوگ جاہلوں کو اپنا پیشوا بنالیں گے اور انہیں سے مسائل معلوم کیا کریں گے، وہ علم کے بغیر انہیں فتویٰ دیں گے، نتیجہ یہ ہوگا کہ خود بھی گمراہ ہوں گے اور دوسروں کو بھی گمراہ کریں گے۔

(۶۵۱۲) حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ سُفْيَانَ حَدَّثَنَا مَنْصُورٌ عَنْ هِلَالِ بْنِ يَسَافٍ عَنْ أَبِي يَحْيَى عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي جَالِسًا قُلْتُ لَهُ حُدِّثْتُ أَنَّكَ تَقُولُ صَلَاةُ الْقَاعِدِ عَلَى نِصْفِ صَلَاةِ الْقَائِمِ قَالَ إِنِّي لَيْسَ كَمِثْلِكُمْ. [صححه مسلم (۷۳۵) وابن خزيمة (۱۲۳۷)]. [انظر: ۶۸۰۳، ۶۸۸۳، ۶۸۹۴].

(۶۵۱۲) حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ میں نے نبی علیہ السلام کو بیٹھ کر نوافل پڑھتے ہوئے دیکھا، میں نے عرض کیا مجھے بتایا گیا ہے کہ آپ فرماتے ہیں بیٹھ کر نماز پڑھنے کا ثواب کھڑے ہو کر پڑھنے سے آدھا ہے؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا میں تمہاری طرح نہیں ہوں۔

(۶۵۱۳) حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ هِشَامٍ الدَّسْتُوَائِيِّ حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ عَنْ خَالِدِ بْنِ مَعْدَانَ عَنْ جُبَيْرِ بْنِ نُفَيْرٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَأَى عَلَيْهِ ثَوْبَيْنِ مُعَصْفَرَيْنِ قَالَ هَذِهِ ثِيَابُ الْكُفَّارِ لَا تَلْبَسْهَا. [صححه مسلم (۲۰۷۷) والحاكم (۴/ ۱۹۰)]. [انظر: ۶۵۳۶، ۶۸۲۱، ۶۹۳۱، ۶۹۷۲].

(۶۵۱۳) حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے عصفر سے رنگے ہوئے دو کپڑے ان کے جسم پر دیکھے تو فرمایا یہ کافروں کا لباس ہے، اسے مت پہنا کرو۔

(۶۵۱۴) حَدَّثَنَا يَحْيَى حَدَّثَنَا حُسَيْنٌ الْمُعَلِّمُ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ بُرَيْدَةَ عَنْ أَبِي سَبْرَةَ قَالَ كَانَ عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ زِيَادٍ يَسْأَلُ عَنِ الْحَوْضِ حَوْضِ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَكَانَ يُكَذِّبُ بِهِ بَعْدَمَا سَأَلَ أَبَا بَرْزَةَ وَالْبَرَاءَ بْنَ عَازِبٍ وَعَائِذَ بْنَ عَمْرٍو وَرَجُلًا آخَرَ وَكَانَ يُكَذِّبُ بِهِ فَقَالَ أَبُو سَبْرَةَ أَنَا أُحَدِّثُكَ بِحَدِيثٍ فِيهِ شِفَاءُ هَذَا إِنَّ أَبَاكَ بَعَثَ مَعِي بِمَالٍ إِلَى مُعَاوِيَةَ فَلَقِيتُ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عَمْرٍو فَحَدَّثَنِي مِمَّا سَمِعَ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَمْلَى عَلَيَّ فَكَتَبْتُ بِيَدِي فَلَمْ أَزِدْ حَرْفًا وَلَمْ أَنْقُصْ حَرْفًا حَدَّثَنِي أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ اللَّهَ لَا يُحِبُّ الْفُحْشَ أَوْ يُبْغِضُ الْفَاحِشَ وَالْمُتَفَحِّشَ قَالَ وَلَا تَقُومُ السَّاعَةُ حَتَّى يَظْهَرَ الْفُحْشُ وَالتَّفَاحُشُ وَقَطِيعَةُ الرَّحِمِ وَسُوءُ الْمُجَاوَرَةِ وَحَتَّى يُؤْتَمَنَ الْخَائِنُ وَيُخَوَّنَ الْأَمِينُ وَقَالَ أَلَا إِنَّ مَوْعِدَكُمْ حَوْضِي عَرْضُهُ وَطُولُهُ وَاحِدٌ وَهُوَ كَمَا بَيْنَ أَيْلَةَ وَمَكَّةَ وَهُوَ مَسِيرَةُ شَهْرٍ فِيهِ مِثْلُ النُّجُومِ أَبَارِيقُ شَرَابُهُ أَشَدُّ بَيَاضًا مِنْ الْفِضَّةِ مَنْ شَرِبَ مِنْهُ مَشْرَبًا لَمْ يَظْمَأْ بَعْدَهُ أَبَدًا فَقَالَ عُبَيْدُ اللَّهِ مَا سَمِعْتُ فِي الْحَوْضِ حَدِيثًا أَثْبَتَ مِنْ هَذَا فَصَدَّقَ بِهِ وَأَخَذَ الصَّحِيفَةَ فَحَبَسَهَا عِنْدَهُ [صححه الحاكم (۱/۷۵)، قال شعيب: صحيح لغيره]. [انظر: ۶۸۷۲].

(۶۵۱۴) ابوسبرہ کہتے ہیں کہ عبیداللہ بن زیاد نبی علیہ السلام کے حوض کے متعلق مختلف حضرات سے سوال کرتا تھا، اور باوجودیکہ وہ حضرت ابو برزہ اسلمی رضی اللہ عنہ، براء بن عازب رضی اللہ عنہ، عائذ بن عمرو رضی اللہ عنہ اور ایک دوسرے صحابی رضی اللہ عنہ سے بھی یہ سوال پوچھ چکا تھا لیکن پھر بھی حوض کوثر کی تکذیب کرتا تھا، ایک دن میں نے اس سے کہا کہ میں تمہارے سامنے ایسی حدیث بیان کرتا ہوں جس میں اس مسئلے کی مکمل شفاء موجود ہے، تمہارے والد نے ایک مرتبہ کچھ مال دے کر مجھے حضرت امیر معاویہ رضی اللہ عنہ کے پاس بھیجا، میری ملاقات حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ سے ہوئی، انہوں نے مجھ سے ایک حدیث بیان کی جو انہوں نے خود نبی علیہ السلام سے سنی تھی، انہوں نے وہ حدیث مجھے املاء کروائی اور میں نے اسے اپنے ہاتھ سے کسی ایک حرف کی بھی کمی بیشی کے بغیر لکھا۔

انہوں نے مجھ سے یہ حدیث بیان کی کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا اللہ تعالیٰ بے تکلف یا بتکلف کسی قسم کی بے حیائی کو پسند نہیں کرتا اور قیامت اس وقت تک قائم نہیں ہوگی جب تک ہر طرف بے حیائی عام نہ ہو جائے، قطع رحمی، غلط اور برا پڑوس عام نہ ہو جائے اور جب تک خائن کو امین اور امین کو خائن نہ سمجھا جانے لگے اور فرمایا یاد رکھو! تمہارے وعدے کی جگہ میرا حوض ہے، جس کی چوڑائی اور لمبائی ایک جیسی ہے، یعنی ایلہ سے لے کر مکہ مکرمہ تک، جو تقریباً ایک ماہ مسافت بنتی ہے، اس کے آبخورے ستاروں کی تعداد کے برابر ہوں گے، اس کا پانی چاندی سے زیادہ سفید ہوگا، جو اس کا ایک گھونٹ پی لے گا وہ کبھی پیاسا نہ ہوگا۔

عبیداللہ بن زیاد یہ حدیث سن کر کہنے لگا کہ حوض کوثر کے متعلق میں نے اس سے زیادہ مضبوط حدیث اب تک نہیں سنی، چنانچہ وہ اس کی تصدیق کرنے لگا اور وہ صحیفہ لے کر اپنے پاس رکھ لیا۔

(۶۵۱۵) حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ إِسْمَاعِيلَ حَدَّثَنَا عَامِرٌ قَالَ جَاءَ رَجُلٌ إِلَى عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو فَقَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ الْمُسْلِمُ مَنْ سَلِمَ الْمُسْلِمُونَ مِنْ لِسَانِهِ وَيَدِهِ وَالْمُهَاجِرُ مَنْ هَجَرَ مَا نَهَى اللَّهُ عَنْهُ. [صححه البخاري (۱۰)، ومسلم (۴۰)، وابن حبان (۱۹۶)]. [انظر: ۶۸۰۶، ۶۸۱۴، ۶۹۱۲، ۶۹۸۲، ۶۹۸۳، ۷۰۸۶].

(۶۵۱۵) حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے نبی علیہ السلام کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ مسلمان وہ ہے جس کی زبان اور ہاتھ سے دوسرے مسلمان محفوظ رہیں اور مہاجر وہ ہے جو اللہ کی منع کی ہوئی چیزوں کو ترک کر دے۔

(٦٥١٦) حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ عَنِ ابْنِ أَبِي مُلَيْكَةَ عَنْ يَحْيَى بْنِ حَكِيمِ بْنِ صَفْوَانَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرِو بْنِ الْعَاصِ قَالَ جَمَعْتُ الْقُرْآنَ فَقَرَأْتُ بِهِ فِي كُلِّ لَيْلَةٍ فَبَلَغَ ذَلِكَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ إِنِّي أَخْشَى أَنْ يَطُولَ عَلَيْكَ زَمَانٌ أَنْ تَمَلَّ اقْرَأْهُ فِي كُلِّ شَهْرٍ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ دَعْنِي أَسْتَمْتِعْ مِنْ قُوَّتِي وَشَبَابِي قَالَ اقْرَأْهُ فِي كُلِّ عِشْرِينَ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ دَعْنِي أَسْتَمْتِعْ مِنْ قُوَّتِي وَشَبَابِي قَالَ اقْرَأْهُ فِي كُلِّ عَشْرٍ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ دَعْنِي أَسْتَمْتِعْ مِنْ قُوَّتِي وَشَبَابِي قَالَ اقْرَأْهُ فِي كُلِّ سَبْعٍ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ دَعْنِي أَسْتَمْتِعْ مِنْ قُوَّتِي وَشَبَابِي فَأَبَى.[صححه ابن حبان(٧٥٧)، قال الألباني: صحيح (ابن ماجة:١٣٤٦)، قال شعيب: صحيح لغيره]. [انظر: ٦٨٧٣].

(٦٥١٦) حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے قرآن کریم یاد کیا اور ایک رات میں سارا قرآن پڑھ لیا، نبی علیہ السلام کو پتہ چلا تو فرمایا مجھے اندیشہ ہے کہ کچھ عرصہ گذرنے کے بعد تم تنگ ہو گے، ہر مہینے میں ایک مرتبہ قرآن کریم پورا کر لیا کرو، میں نے عرض کیا یا رسول اللہ! مجھے اپنی طاقت اور جوانی سے فائدہ اٹھانے دیجئے، اسی طرح تکرار ہوتا رہا، نبی علیہ السلام بیس، دس اور سات دن کہہ کر رک گئے، میں نے سات دن سے کم کی اجازت بھی مانگی لیکن آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے انکار کر دیا۔

(٦٥١٧) حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ شُعْبَةَ عَنْ عَطَاءِ بْنِ السَّائِبِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَّى فِي كُسُوفِ الشَّمْسِ رَكْعَتَيْنِ [صحيح]. [راجع: ٦٤٨٣].

(٦٥١٧) حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے سورج گرہن کے موقع پر دو رکعتیں پڑھائی تھیں۔

(٦٥١٨) حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنِ ابْنِ عَجْلَانَ عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَأَى عَلَى بَعْضِ أَصْحَابِهِ خَاتَمًا مِنْ ذَهَبٍ فَأَعْرَضَ عَنْهُ فَأَلْقَاهُ وَاتَّخَذَ خَاتَمًا مِنْ حَدِيدٍ فَقَالَ هَذَا شَرٌّ هَذَا حِلْيَةُ أَهْلِ النَّارِ فَأَلْقَاهُ فَاتَّخَذَ خَاتَمًا مِنْ وَرِقٍ فَسَكَتَ عَنْهُ.[اخرجه البخاري في الأدب المفرد (١٠٢١). قال شعيب: صحيح، وهذا اسناد حسن]. [انظر: ٦٦٨٠].

(٦٥١٨) حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام نے کسی صحابی رضی اللہ عنہ کے ہاتھ میں سونے کی انگوٹھی دیکھی، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس سے منہ موڑ لیا، اس نے وہ پھینک کر لوہے کی انگوٹھی بنوالی، نبی علیہ السلام نے فرمایا یہ تو اس سے بھی بری ہے، یہ تو اہل جہنم کا زیور ہے، اس نے وہ پھینک کر چاندی کی انگوٹھی بنوالی، نبی علیہ السلام نے اس پر سکوت فرمایا۔

(٦٥١٩) حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ عُثْمَانَ بْنِ عُمَيْرٍ أَبِي الْيَقْظَانِ عَنْ أَبِي حَرْبِ بْنِ أَبِي الْأَسْوَدِ قَالَ سَمِعْتُ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عَمْرٍو قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَا أَقَلَّتْ الْغَبْرَاءُ وَلَا أَظَلَّتْ الْخَضْرَاءُ مِنْ رَجُلٍ أَصْدَقَ مِنْ أَبِي ذَرٍّ [صححه الحاكم (٣٤٢/٣)، قال الترمذي: حسن. قال الألباني: صحيح (ابن ماجة: ١٥٦، الترمذي: ٣٨٠١). قال شعيب: حسن لغيره، وهذا اسناده ضعيف]. [انظر: ٦٦٣٠، ٧٠٧٨].

(۶۵۱۹) حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے نبی علیہ السلام کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے روئے زمین پر اور آسمان کے سائے تلے ابوذر سے زیادہ سچا آدمی کوئی نہیں ہے۔

(۶۵۲۰) حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ حَكِيمٍ عَنْ أَبِي أُمَامَةَ بْنِ سَهْلِ بْنِ حُنَيْفٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ كُنَّا جُلُوسًا عِنْدَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَدْ ذَهَبَ عَمْرُو بْنُ الْعَاصِ يَلْبَسُ ثِيَابَهُ لِيَلْحَقَنِي فَقَالَ وَنَحْنُ عِنْدَهُ لَيَدْخُلَنَّ عَلَيْكُمْ رَجُلٌ لَعِينٌ فَوَاللَّهِ مَا زِلْتُ وَجِلًا أَتَشَوَّفُ دَاخِلًا وَخَارِجًا حَتَّى دَخَلَ فُلَانٌ يَعْنِي الْحَكَمَ. [قال شعيب: اسناده صحيح على شرط مسلم].

(۶۵۲۰) حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ ہم لوگ نبی علیہ السلام کے پاس بیٹھے ہوئے تھے، میرے والد حضرت عمرو بن العاص رضی اللہ عنہ کپڑے پہننے چلے گئے تھے تاکہ بعد میں مجھ سے مل جائیں، اسی اثناء میں نبی علیہ السلام نے فرمایا عنقریب تمہارے پاس ایک ملعون آدمی آئے گا، بخدا! مجھے تو مستقل دھڑکا لگا رہا اور میں اندر باہر برابر جھانک کر دیکھتا رہا (کہ کہیں میرے والد نہ ہوں) یہاں تک کہ حکم مسجد میں داخل ہوا۔ (وہ مراد تھا)

(۶۵۲۱) حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَمْرٍو عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِذَا رَأَيْتُمْ أُمَّتِي تَهَابُ الظَّالِمَ أَنْ تَقُولَ لَهُ إِنَّكَ أَنْتَ ظَالِمٌ فَقَدْ تُوُدِّعَ مِنْهُمْ. [قال شعيب: اسناده ضعيف]. [انظر: ٦٧٧٦، ٦٧٨٤].

(۶۵۲۱) حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے نبی علیہ السلام کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ جب تم میری امت کو دیکھو کہ وہ ظالم کو ظالم کہنے سے ڈر رہی ہے تو ان سے رخصت ہوگئی۔ (ضمیر کی زندگی یا دعاؤں کی قبولیت)

(۶۵۲۱م) وَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَكُونُ فِي أُمَّتِي خَسْفٌ وَمَسْخٌ وَقَذْفٌ. [صححه الحاكم (٤/٤٤٥)، قال الألباني: صحيح (ابن ماجة: ٤٠٦٢). قال شعيب: حسن لغيره، واسناده ضعيف].

(۶۵۲۱م) اور نبی علیہ السلام نے فرمایا میری امت میں بھی زمین میں دھنسائے جانے شکلیں مسخ کر دیے جانے اور پتھروں کی بارش کا عذاب ہوگا۔

(۶۵۲۲) حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَبِي قِلَابَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ قُتِلَ دُونَ مَالِهِ فَهُوَ شَهِيدٌ. [صححه البخاري (٢٤٨٠)، ومسلم (١٤١)]. [انظر: ٧٠٥٥].

(۶۵۲۲) حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا جو شخص اپنے مال کی حفاظت کرتا ہوا مارا جائے، وہ شہید ہوتا ہے۔

(۶۵۲۳) حَدَّثَنَا يَعْلَى حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ أَبِي وَائِلٍ عَنْ مَسْرُوقٍ قَالَ كُنْتُ جَالِسًا عِنْدَ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو فَذَكَرَ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ مَسْعُودٍ فَقَالَ إِنَّ ذَاكَ لَرَجُلٌ لَا أَزَالُ أُحِبُّهُ أَبَدًا سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ

خُذُوا الْقُرْآنَ عَنْ أَرْبَعَةٍ عَنْ ابْنِ أُمِّ عَبْدٍ فَبَدَأَ بِهِ وَعَنْ مُعَاذٍ وَعَنْ سَالِمٍ مَوْلَى أَبِي حُذَيْفَةَ قَالَ يَعْلَى وَنَسِيتُ الرَّابِعَ. [صححه البخاری (۳۷۵۹)، ومسلم (۲٤٦٤)، وابن حبان (۷۳٦)]. [انظر، ٦٧٦٧، ٦٧٨٦، ٦٧٩٠، ٦٧٩٥، ٦٨٣٨].

(۶۵۲۳) مسروق رحمۃ اللہ علیہ کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ میں حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ کے پاس بیٹھا ہوا تھا، وہ حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ کا تذکرہ کرنے لگے اور فرمایا کہ وہ ایسا آدمی ہے جس سے میں ہمیشہ محبت کرتا رہوں گا، میں نے نبی علیہ السلام کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ چار آدمیوں سے قرآن سیکھو، اور ان میں سب سے پہلے حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ کا نام لیا، پھر حضرت معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ کا، پھر حضرت ابوحذیفہ رضی اللہ عنہ کے آزاد کردہ غلام سالم رضی اللہ عنہ کا، راوی کہتے ہیں کہ چوتھا نام میں بھول گیا۔

(٦٥٢٤) حَدَّثَنَا يَعْلَى حَدَّثَنَا فِطْرٌ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ الرَّحِمَ مُعَلَّقَةٌ بِالْعَرْشِ وَلَيْسَ الْوَاصِلُ بِالْمُكَافِئِ وَلَكِنَّ الْوَاصِلَ الَّذِي إِذَا انْقَطَعَتْ رَحِمُهُ وَصَلَهَا [صححه البخاری (٥٩٩١) قال الترمذی: حسن صحیح. قال الألبانی: صحیح (الترمذی: ١٩٠٨) ابوداود: ١٦٩٧)] [انظر: ٦٧٨٥، ٦٨١٧].

(۶۵۲۴) حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا رحم عرش کے ساتھ معلق ہے، بدلہ دینے والا صلہ رحمی کرنے والے کے زمرے میں نہیں آتا، اصل صلہ رحمی کرنے والا تو وہ ہوتا ہے کہ اگر کوئی اس سے رشتہ توڑے تو وہ اس سے رشتہ جوڑے۔

(٦٥٢٥) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي حَبِيبٍ عَنْ نَاعِمٍ مَوْلَى أُمِّ سَلَمَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ حَجَجْتُ مَعَهُ حَتَّى إِذَا كُنَّا بِبَعْضِ طُرُقِ مَكَّةَ رَأَيْتُهُ تَيَمَّمَ فَنَظَرَ حَتَّى إِذَا اسْتَبَانَتْ جَلَسَ تَحْتَهَا ثُمَّ قَالَ رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَحْتَ هَذِهِ الشَّجَرَةِ إِذْ أَقْبَلَ رَجُلٌ مِنْ هَذَا الشِّعْبِ فَسَلَّمَ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثُمَّ قَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنِّي قَدْ أَرَدْتُ الْجِهَادَ مَعَكَ أَبْتَغِي بِذَلِكَ وَجْهَ اللَّهِ وَالدَّارَ الْآخِرَةَ قَالَ هَلْ مِنْ أَبَوَيْكَ أَحَدٌ حَيٌّ قَالَ نَعَمْ يَا رَسُولَ اللَّهِ كِلَاهُمَا قَالَ فَارْجِعْ ابْرَرْ أَبَوَيْكَ قَالَ فَوَلَّى رَاجِعًا مِنْ حَيْثُ جَاءَ [صححه مسلم (٢٥٤٩)، وابن حبان (٤٢١)].

(۶۵۲۵) حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا کے آزاد کردہ غلام "ناعم" کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ میں نے حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ کے ساتھ حج کیا، جب ہم لوگ مکہ مکرمہ کے کسی راستے میں تھے تو وہ قصداً و ارادۃً کسی چیز پر غور سے نظریں جمائے رہے، جب وہ چیز واضح ہوگئی "جو کہ ایک درخت تھا" تو وہ اس کے نیچے آ کر بیٹھ گئے اور فرمانے لگے کہ میں نے نبی علیہ السلام کو اسی درخت کے نیچے بیٹھے ہوئے دیکھا ہے، اس وقت نبی علیہ السلام کے پاس اس جانب سے ایک آدمی آیا، اور سلام کر کے کہنے لگا یا رسول اللہ! میں آپ کے ساتھ جہاد کے لئے جانا چاہتا ہوں اور میرا مقصد صرف اللہ کی رضاء حاصل کرنا اور آخرت کا ٹھکانہ حاصل کرنا ہے، نبی علیہ السلام نے

اس سے پوچھا کیا تمہارے والدین میں سے کوئی زندہ ہے؟ اس نے عرض کیا جی ہاں! دونوں زندہ ہیں، فرمایا جاؤ اور اپنے والدین کے ساتھ حسن سلوک کرو، چنانچہ وہ جہاں سے آیا تھا، وہیں چلا گیا۔

(٦٥٢٦) حَدَّثَنَا يَعْلَى بْنُ عُبَيْدٍ حَدَّثَنَا أَبُو حَيَّانَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ الْتَقَى عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَمْرٍو وَعَبْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ ثُمَّ أَقْبَلَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ وَهُوَ يَبْكِي فَقَالَ لَهُ الْقَوْمُ مَا يُبْكِيكَ يَا أَبَا عَبْدِ الرَّحْمَنِ قَالَ الَّذِي حَدَّثَنِي هَذَا قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لَا يَدْخُلُ الْجَنَّةَ إِنْسَانٌ فِي قَلْبِهِ مِثْقَالُ حَبَّةٍ مِنْ خَرْدَلٍ مِنْ كِبْرٍ. [قال شعيب: صحيح، وهذا اسناد حسن].

(٦٥٢٦) ابوحیان اپنے والد سے نقل کرتے ہیں کہ ایک مرتبہ حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ اور حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ کی ملاقات ہوئی، تھوڑی دیر بعد جب حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ واپس آئے تو وہ رو رہے تھے، لوگوں نے ان سے پوچھا اے ابوعبدالرحمٰن! آپ کیوں رو رہے ہیں؟ فرمایا اس حدیث کی وجہ سے جو انہوں نے مجھ سے بیان کی ہے کہ میں نے نبی علیہ السلام کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے وہ شخص جنت میں داخل نہ ہوگا جس کے دل میں رائی کے ایک دانے کے برابر بھی تکبر ہوگا۔

(٦٥٢٧) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ وَمِسْعَرٌ عَنْ حَبِيبِ بْنِ أَبِي ثَابِتٍ عَنْ أَبِي الْعَبَّاسِ الْمَكِّيِّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا صَامَ مَنْ صَامَ الْأَبَدَ. [صححه البخاري (١٩٧٩)، ومسلم (١١٥٩)، وابن خزيمة (٢١٠٩)]. [انظر: ٦٥٣٥، ٦٧٦٦، ٦٧٨٩، ٦٨٤٣، ٦٨٧٤، ٦٩٨٨].

(٦٥٢٧) حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہمیشہ روزہ رکھنے والا کوئی روزہ نہیں رکھتا۔

(٦٥٢٨) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ هِلَالِ بْنِ يَسَافٍ عَنْ أَبِي يَحْيَى عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَسْبِغُوا الْوُضُوءَ. [صححه مسلم (٢٤١)، وابن خزيمة (١٦١)، وابن حبان (١٠٥٥)]. [انظر: ٦٨٠٩، ٦٨٨٣].

(٦٥٢٨) حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا اعضاء وضو کو اچھی طرح مکمل دھویا کرو۔

(٦٥٢٩) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا مِسْعَرٌ وَسُفْيَانُ عَنْ سَعْدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ عَنْ حُمَيْدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَوْفٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو رَفَعَهُ سُفْيَانُ وَوَقَفَهُ مِسْعَرٌ قَالَ مِنْ الْكَبَائِرِ أَنْ يَشْتُمَ الرَّجُلُ وَالِدَيْهِ قَالُوا وَكَيْفَ يَشْتُمُ الرَّجُلُ وَالِدَيْهِ قَالَ يَسُبُّ أَبَا الرَّجُلِ فَيَسُبُّ أَبَاهُ وَيَسُبُّ أُمَّهُ فَيَسُبُّ أُمَّهُ. [صححه البخاري (٥٩٧٣)، ومسلم (٩٠)، وابن حبان (٤١١)]. [انظر: ٦٨٤٠، ٧٠٠٤، ٧٠٢٩].

(٦٥٢٩) حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ایک کبیرہ گناہ یہ بھی ہے کہ ایک آدمی اپنے والدین کو گالیاں دے، لوگوں نے پوچھا یا رسول اللہ! کوئی آدمی اپنے والدین کو کیسے گالیاں دے سکتا ہے؟ نبی علیہ السلام

نے فرمایا وہ کسی کے باپ کو گالی دے اور وہ پلٹ کر اس کے باپ کو گالی دے، اسی طرح وہ کسی کی ماں کو گالی دے اور وہ پلٹ کر اس کی ماں کو گالی دے دے۔

(۶۵۳۰) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ سَعْدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ عَنْ رَيْحَانَ بْنِ يَزِيدَ الْعَامِرِيِّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَحِلُّ الصَّدَقَةُ لِغَنِيٍّ وَلَا لِذِي مِرَّةٍ سَوِيٍّ. [قال الترمذي: حسن. قال الألباني: صحيح (ابوداود: ١٦٣٤، الترمذي: ٦٥٢). قال شعيب: اسناده قوي]. [انظر: ٦٧٩٨].

(۶۵۳۰) حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا کسی مالدار آدمی کے لئے یا کسی مضبوط اور طاقتور (ہٹے کٹے) آدمی کے لئے زکوٰۃ لینا جائز نہیں ہے۔

(۶۵۳۱) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ أَبِي حَيَّانَ عَنْ أَبِي زُرْعَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَطْلُعُ الشَّمْسُ مِنْ مَغْرِبِهَا وَتَخْرُجُ الدَّابَّةُ عَلَى النَّاسِ ضُحًى فَأَيُّهُمَا خَرَجَ قَبْلَ صَاحِبِهِ فَالْأُخْرَى مِنْهَا قَرِيبٌ وَلَا أَحْسِبُهُ إِلَّا طُلُوعَ الشَّمْسِ مِنْ مَغْرِبِهَا هِيَ الَّتِي أَوَّلًا. [صححه مسلم (٢٩٤١)]. [انظر: ٦٨٨١].

(۶۵۳۱) حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا قیامت کے قریب سورج مغرب سے طلوع ہوگا اور دابۃ الارض کا خروج چاشت کے وقت ہوگا، ان دونوں میں سے جونشانی پہلے پوری ہوگئی، دوسری بھی عنقریب پوری ہو جائے گی البتہ میرا خیال یہ ہے کہ سورج مغرب سے طلوع ہونا آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے پہلی علامت قرار دیا ہے۔

(۶۵۳۲) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي ذِئْبٍ عَنْ خَالِهِ الْحَارِثِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ لَعَنَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الرَّاشِيَ وَالْمُرْتَشِيَ. [صححه ابن حبان (٥٠٧٧)، والحاكم (١٠٢/٤، ١٠٣)، قال الترمذي: حسن صحيح قال الألباني: صحيح (ابوداود: ٣٥٨٠، ابن ماجة: ٢٣١٣، الترمذي: ١٣٣٧). قال شعيب، اسناده قوي]. [انظر: ٦٧٧٨، ٦٧٧٩، ٦٩٨٤].

(۶۵۳۲) حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے رشوت لینے اور دینے والے دونوں پر لعنت فرمائی ہے۔

(۶۵۳۳) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ أَيُّوبَ سَمِعْتُ الْقَاسِمَ بْنَ رَبِيعَةَ يُحَدِّثُ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ قَتِيلَ الْخَطَإِ شِبْهِ الْعَمْدِ قَتِيلَ السَّوْطِ أَوْ الْعَصَا فِيهِ مِائَةٌ مِنْهَا أَرْبَعُونَ فِي بُطُونِهَا أَوْلَادُهَا. [صححه ابن حبان (٦٠١١)، قال الألباني: صحيح (ابوداود: ٤٥٤٧...، ابن ماجة: ٢٦٢٧، النسائي: ٤٠/٨)]. [انظر: ٦٥٥٢].

(۶۵۳۳) حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا خطاءً کسی کوڑے یا لاٹھی سے مارے جانے والے کی دیت سو اونٹ ہے جن میں چالیس حاملہ اونٹنیاں بھی ہوں گی۔

(٦٥٣٤) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ وَمِسْعَرٌ عَنْ حَبِيبِ بْنِ أَبِي ثَابِتٍ عَنْ أَبِي الْعَبَّاسِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَفْضَلُ الصَّوْمِ صَوْمُ أَخِي دَاوُدَ عَلَيْهِ السَّلَام كَانَ يَصُومُ يَوْمًا وَيُفْطِرُ يَوْمًا وَلَا يَفِرُّ إِذَا لَاقَى. [صححه مسلم (١١٥٩)]. [انظر: ٦٧٦٦].

(۶۵۳۴) حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا اللہ کے نزدیک ایک روزہ رکھنے کا سب سے زیادہ پسندیدہ طریقہ حضرت داؤد علیہ السلام کا ہے، اسی طرح ان کی نماز بھی اللہ کو سب سے زیادہ پسند ہے، وہ آدھی رات تک سوتے تھے، تہائی رات تک قیام کرتے تھے، اور چھٹا حصہ پھر آرام کرتے تھے، اسی طرح ایک دن روزہ رکھتے تھے اور ایک دن ناغہ کرتے تھے۔

(٦٥٣٥) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنِي هَمَّامٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ يَزِيدَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ قَرَأَ الْقُرْآنَ فِي أَقَلَّ مِنْ ثَلَاثٍ لَمْ يَفْقَهْهُ. [صححه ابن حبان (٧٥٨)، وقال الألباني: صحيح (ابو داود: ١٣٩٤، الترمذي: ٢٩٤٩) ابن ماجه: ١٣٤٧)]. [انظر: ٦٥٤٦، ٦٧٧٥، ٦٨٤١ و راجع: ٦٤٧٧].

(۶۵۳۵) حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا جو شخص تین دن سے کم وقت میں قرآن پڑھتا ہے، اس نے اسے سمجھا نہیں۔

(٦٥٣٦) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْمُبَارَكِ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ عَنْ خَالِدِ بْنِ مَعْدَانَ عَنْ جُبَيْرِ بْنِ نُفَيْرٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ رَآنِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَعَلَيَّ ثِيَابٌ مُعَصْفَرَةٌ فَقَالَ أَلْقِهَا فَإِنَّهَا ثِيَابُ الْكُفَّارِ [صحيح]. [راجع: ٦٥١٣].

(۶۵۳۶) حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے عصفر سے رنگے ہوئے کپڑے میرے جسم پر دیکھے تو فرمایا یہ کافروں کا لباس ہے، اسے اتار دو۔

(٦٥٣٧) حَدَّثَنَا يَزِيدُ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ سَالِمِ بْنِ أَبِي الْجَعْدِ عَنْ جَابَانَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يَدْخُلُ الْجَنَّةَ مَنَّانٌ وَلَا مُدْمِنُ خَمْرٍ. [اسناده ضعيف، صححه ابن حبان (٣٣٨٣) وجعله ابن الجوزي في الموضوعات (٣/١١٠)]. [انظر: ٦٨٨٢].

(۶۵۳۷) حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا کوئی احسان جتانے والا اور کوئی عادی شرابی جنت میں داخل نہ ہوگا۔

(٦٥٣٨) حَدَّثَنَا يَزِيدُ أَخْبَرَنَا الْعَوَّامُ حَدَّثَنِي أَسْوَدُ بْنُ مَسْعُودٍ عَنْ حَنْظَلَةَ بْنِ خُوَيْلِدٍ الْعَنَزِيِّ قَالَ بَيْنَمَا أَنَا عِنْدَ مُعَاوِيَةَ إِذْ جَاءَهُ رَجُلَانِ يَخْتَصِمَانِ فِي رَأْسِ عَمَّارٍ يَقُولُ كُلُّ وَاحِدٍ مِنْهُمَا أَنَا قَتَلْتُهُ فَقَالَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَمْرٍو لِيَطِبْ بِهِ أَحَدُكُمَا نَفْسًا لِصَاحِبِهِ فَإِنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ تَقْتُلُهُ الْفِئَةُ الْبَاغِيَةُ

قَالَ مُعَاوِيَةُ فَمَا بَالُكَ مَعَنَا قَالَ إِنَّ أَبِي شَكَانِي إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ أَطِعْ أَبَاكَ مَا دَامَ حَيًّا وَلَا تَعْصِهِ فَأَنَا مَعَكُمْ وَلَسْتُ أُقَاتِلُ. [انظر: ۶۹۲۹].

(۶۵۳۸) حنظلہ بن خویلد کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ میں حضرت امیر معاویہ رضی اللہ عنہ کے پاس بیٹھا ہوا تھا، دو آدمی ان کے پاس ایک جھگڑا لے کر آئے، ان میں سے ہر ایک کا دعویٰ یہ تھا کہ حضرت عمار رضی اللہ عنہ کو اس نے شہید کیا ہے، حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ فرمانے لگے کہ تمہیں چاہئے ایک دوسرے کو مبارکباد دو، کیونکہ میں نے نبی علیہ السلام کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ عمار کو باغی گروہ قتل کرے گا، حضرت امیر معاویہ رضی اللہ عنہ کہنے لگے پھر آپ ہمارے ساتھ کیا کر رہے ہو؟ انہوں نے فرمایا کہ ایک مرتبہ میرے والد صاحب نے نبی علیہ السلام کے سامنے میری شکایت کی تھی اور نبی علیہ السلام نے فرمایا تھا زندگی بھر اپنے باپ کی اطاعت کرنا، اس کی نافرمانی نہ کرنا، اس لئے میں آپ کے ساتھ تو ہوں لیکن لڑائی میں شریک نہیں ہوتا۔

(۶۵۳۹) حَدَّثَنَا يَزِيدُ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ أَبِي الْعَبَّاسِ مَوْلَى بَنِي الدِّيلِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ ذُكِرَ لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رِجَالٌ يَجْتَهِدُونَ فِي الْعِبَادَةِ اجْتِهَادًا شَدِيدًا فَقَالَ تِلْكَ ضَرَاوَةُ الْإِسْلَامِ وَشِرَّتُهُ وَلِكُلِّ ضَرَاوَةٍ شِرَّةٌ وَلِكُلِّ شِرَّةٍ فَتْرَةٌ فَمَنْ كَانَتْ فَتْرَتُهُ إِلَى اقْتِصَادٍ وَسُنَّةٍ فَلِأُمٍّ مَا هُوَ وَمَنْ كَانَتْ فَتْرَتُهُ إِلَى الْمَعَاصِي فَذَلِكَ الْهَالِكُ. [قال شعيب: صحيح لغيره].

(۶۵۳۹) حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام کے سامنے چند لوگوں کا تذکرہ کیا گیا جو عبادت میں خوب محنت کیا کرتے تھے، نبی علیہ السلام نے فرمایا یہ اسلام کا جھاگ ہے اور ہر جھاگ کی تیزی ہوتی ہے، اور ہر تیزی کا انقطاع ہو جاتا ہے، جس تیزی کا اختتام اور انقطاع میانہ روی اور سنت پر ہو تو مقصد پورا ہو گیا، اور جس کا اختتام معاصی اور گناہوں کی طرف ہو تو وہ شخص ہلاک ہو گیا۔

(۶۵۴۰) حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ حَدَّثَنَا أَبِي عَنِ ابْنِ إِسْحَاقَ حَدَّثَنِي أَبُو الزُّبَيْرِ الْمَكِّيُّ عَنْ أَبِي الْعَبَّاسِ مَوْلَى بَنِي الدِّيلِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ ذُكِرَ لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رِجَالٌ يَنْصَبُونَ فِي الْعِبَادَةِ مِنْ أَصْحَابِهِ نَصَبًا شَدِيدًا قَالَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تِلْكَ ضَرَاوَةُ الْإِسْلَامِ وَشِرَّتُهُ وَلِكُلِّ ضَرَاوَةٍ شِرَّةٌ وَلِكُلِّ شِرَّةٍ فَتْرَةٌ فَمَنْ كَانَتْ فَتْرَتُهُ إِلَى الْكِتَابِ وَالسُّنَّةِ فَلِأُمٍّ مَا هُوَ وَمَنْ كَانَتْ فَتْرَتُهُ إِلَى مَعَاصِي اللَّهِ فَذَلِكَ الْهَالِكُ

(۶۵۴۰) حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام کے سامنے چند لوگوں کا تذکرہ کیا گیا جو عبادت میں خوب محنت کیا کرتے تھے، نبی علیہ السلام نے فرمایا یہ اسلام کا جھاگ ہے اور ہر جھاگ کی تیزی ہوتی ہے، اور ہر تیزی کا انقطاع ہو جاتا ہے، جس تیزی کا اختتام اور انقطاع میانہ روی اور سنت پر ہو تو مقصد پورا ہو گیا، اور جس کا اختتام معاصی اور گناہوں کی طرف ہو تو وہ شخص ہلاک ہو گیا۔

(۶۵۴۱) حَدَّثَنَا يَزِيدُ أَخْبَرَنَا جَرِيرٌ حَدَّثَنَا حِبَّانُ الشَّرْعَبِيُّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرِو بْنِ الْعَاصِ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ وَهُوَ عَلَى الْمِنْبَرِ ارْحَمُوا تُرْحَمُوا وَاغْفِرُوا يَغْفِرْ اللَّهُ لَكُمْ وَيْلٌ لِأَقْمَاعِ الْقَوْلِ وَيْلٌ لِلْمُصِرِّينَ الَّذِينَ يُصِرُّونَ عَلَى مَا فَعَلُوا وَهُمْ يَعْلَمُونَ. [اخرجه عبد بن حميد (۳۲۰) قال شعيب: اسناده حسن] [انظر: ۶۵۴۲، ۷۰۴۱].

(۶۵۴۱) حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام نے برسرِ منبر یہ بات ارشاد فرمائی تم رحم کرو، تم پر رحم کیا جائے گا، معاف کرو، تمہیں معاف کر دیا جائے گا، ہلاکت ہے ان لوگوں کے لئے جو صرف باتوں کا ہتھیار رکھتے ہیں، ہلاکت ہے ان لوگوں کے لئے جو اپنے گناہوں پر جانتے بوجھتے اصرار کرتے اور ڈٹے رہتے ہیں۔

(۶۵۴۲) حَدَّثَنَا هَاشِمٌ يَعْنِي ابْنَ الْقَاسِمِ حَدَّثَنَا حَرِيزٌ حَدَّثَنَا حِبَّانُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرِو بْنِ الْعَاصِ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى الْمِنْبَرِ يَقُولُ فَذَكَرَ مَعْنَاهُ

(۶۵۴۲) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۶۵۴۳) حَدَّثَنَا يَزِيدُ حَدَّثَنَا نَافِعُ بْنُ عُمَرَ عَنْ بِشْرِ بْنِ عَاصِمِ بْنِ سُفْيَانَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِيمَا يَعْلَمُ نَافِعٌ أَنَّهُ قَالَ إِنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ يُبْغِضُ الْبَلِيغَ مِنْ الرِّجَالِ الَّذِي يَتَخَلَّلُ بِلِسَانِهِ كَمَا تَخَلَّلُ الْبَاقِرَةُ بِلِسَانِهَا. [قال الترمذي: حسن غريب. قال الألباني: صحيح (ابوداود: ۵۰۰۵، الترمذي: ۲۸۵۳). قال شعيب: اسناده حسن]. [انظر ۶۷۵۸].

(۶۵۴۳) حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا اللہ تعالیٰ کو وہ شخص انتہائی ناپسند ہے جو اپنی زبان کو اس طرح ہلاتا رہتا ہے جیسے گائے جگالی کرتی ہے۔

(۶۵۴۴) حَدَّثَنَا يَزِيدُ أَخْبَرَنَا مِسْعَرٌ عَنْ حَبِيبِ بْنِ أَبِي ثَابِتٍ عَنْ أَبِي الْعَبَّاسِ عَنْ عَبْدِاللَّهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ جَاءَ رَجُلٌ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَسْتَأْذِنُهُ فِي الْجِهَادِ فَقَالَ أَحَيٌّ وَالِدَاكَ قَالَ نَعَمْ قَالَ فَفِيهِمَا فَجَاهِدْ [صححه البخاري (۳۰۰۴)، ومسلم (۲۵۴۹)]. [انظر: ۶۷۶۵، ۶۸۱۱، ۶۸۱۲، ۶۸۵۸، ۷۰۶۲].

(۶۵۴۴) حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک آدمی نبی علیہ السلام کے پاس جہاد میں شرکت کی اجازت لینے کے لئے آیا، نبی علیہ السلام نے اس سے پوچھا کیا تمہارے والدین حیات ہیں؟ اس نے کہا جی ہاں! فرمایا جاؤ، اور ان ہی میں جہاد کرو۔

(۶۵۴۵) حَدَّثَنَا يَزِيدُ وَعَفَّانُ قَالَ يَزِيدُ أَخْبَرَنَا وَقَالَ عَفَّانُ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ ثَابِتٍ الْبُنَانِيِّ عَنْ شُعَيْبِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو عَنْ أَبِيهِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ قَالَ لِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صُمْ يَوْمًا وَلَكَ عَشَرَةٌ قُلْتُ زِدْنِي قَالَ صُمْ يَوْمَيْنِ وَلَكَ تِسْعَةٌ قُلْتُ زِدْنِي قَالَ صُمْ ثَلَاثَةً وَلَكَ ثَمَانِيَةٌ. [قال الألباني: صحيح الاسناد (النسائي: ۴/۲۱۳). قال شعيب: اسناده حسن]. [انظر: ۶۹۵۱].

(۶۵۴۵) حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے مجھ سے فرمایا ایک دن روزہ رکھو تو دس کا ثواب ملے گا، میں

نے اس میں اضافے کی درخواست کی تو فرمایا دو دن روزہ رکھو، تمہیں نو کا ثواب ملے گا، میں نے مزید اضافے کی درخواست کی تو فرمایا تین روزے رکھو، تمہیں آٹھ روزوں کا ثواب ملے گا۔

(٦٥٤٦) حَدَّثَنَا يَزِيدُ أَخْبَرَنَا هَمَّامٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ يَزِيدَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الشِّخِّيرِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ فِي كَمْ أَقْرَأُ الْقُرْآنَ قَالَ اقْرَأْهُ فِي كُلِّ شَهْرٍ قَالَ قُلْتُ إِنِّي أَقْوَى عَلَى أَكْثَرَ مِنْ ذَلِكَ قَالَ اقْرَأْهُ فِي خَمْسٍ وَعِشْرِينَ قُلْتُ إِنِّي أَقْوَى عَلَى أَكْثَرَ مِنْ ذَلِكَ قَالَ اقْرَأْهُ فِي عِشْرِينَ قَالَ قُلْتُ إِنِّي أَقْوَى عَلَى أَكْثَرَ مِنْ ذَلِكَ قَالَ اقْرَأْهُ فِي خَمْسَ عَشْرَةَ قَالَ قُلْتُ إِنِّي أَقْوَى عَلَى أَكْثَرَ مِنْ ذَلِكَ قَالَ اقْرَأْهُ فِي سَبْعٍ قَالَ قُلْتُ إِنِّي أَقْوَى عَلَى أَكْثَرَ مِنْ ذَلِكَ قَالَ لَا يَفْقَهُهُ مَنْ يَقْرَؤُهُ فِي أَقَلَّ مِنْ ثَلَاثٍ. [قال الألباني: صحيح (ابو داود: ١٣٩٠ و ١٣٩٤، ابن ماجة: ١٣٤٧، الترمذي: ٢٩٤٩)]. [راجع: ٦٥٣٥].

(٦٥٤٦) حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے ایک مرتبہ بارگاہِ رسالت میں عرض کیا یا رسول اللہ! میں کتنے دن میں ایک قرآن پڑھا کروں؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا ایک مہینے میں، میں نے عرض کیا کہ مجھ میں اس سے زیادہ طاقت ہے، نبی علیہ السلام نے فرمایا پچیس دن میں پڑھ لیا کرو، میں نے عرض کیا کہ مجھ میں اس سے زیادہ طاقت ہے، نبی علیہ السلام نے فرمایا بیس دن میں پڑھ لیا کرو، میں نے عرض کیا کہ مجھ میں اس سے زیادہ طاقت ہے، نبی علیہ السلام نے فرمایا پندرہ دن میں پڑھ لیا کرو، میں نے عرض کیا کہ مجھ میں اس سے زیادہ طاقت ہے۔ نبی علیہ السلام نے فرمایا دس دن میں پڑھ لیا کرو، میں نے عرض کیا کہ مجھ میں اس سے زیادہ طاقت ہے۔ نبی علیہ السلام نے فرمایا سات دن میں پڑھ لیا کرو، میں نے عرض کیا کہ مجھ میں اس سے زیادہ طاقت ہے۔ نبی علیہ السلام نے فرمایا جو شخص تین دن سے کم وقت میں قرآن پڑھتا ہے، اس نے اسے سمجھا نہیں۔

(٦٥٤٧) حَدَّثَنَا يَزِيدُ أَخْبَرَنَا فَرَجُ بْنُ فَضَالَةَ عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ رَافِعٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ اللَّهَ حَرَّمَ عَلَى أُمَّتِي الْخَمْرَ وَالْمَيْسِرَ وَالْمِزْرَ وَالْكُوبَةَ وَالْقِنِّينَ وَزَادَنِي صَلَاةَ الْوَتْرِ قَالَ يَزِيدُ الْقِنِّينُ الْبَرَابِطُ [قال شعيب: اسناده ضعيف]. [انظر: ٦٥٦٤].

(٦٥٤٧) حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا اللہ نے میری امت پر شراب، جوا، جَو کی شراب، شطرنج اور باجے حرام قرار دیئے ہیں اور مجھ پر نمازِ وتر کا اضافہ فرمایا ہے۔

(٦٥٤٨) حَدَّثَنَا يَزِيدُ أَخْبَرَنَا هَمَّامٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنِ ابْنِ سِيرِينَ وَمُحَمَّدِ بْنِ عُبَيْدٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ كُنْتُ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَجَاءَ أَبُو بَكْرٍ فَاسْتَأْذَنَ فَقَالَ ائْذَنْ لَهُ وَبَشِّرْهُ بِالْجَنَّةِ ثُمَّ جَاءَ عُمَرُ فَاسْتَأْذَنَ فَقَالَ ائْذَنْ لَهُ وَبَشِّرْهُ بِالْجَنَّةِ ثُمَّ جَاءَ عُثْمَانُ فَاسْتَأْذَنَ فَقَالَ ائْذَنْ لَهُ وَبَشِّرْهُ بِالْجَنَّةِ قَالَ قُلْتُ فَأَيْنَ أَنَا قَالَ أَنْتَ مَعَ أَبِيكَ [اخرجه الطيالسي (٢٢٨٧). قال شعيب: اسناده صحيح].

(٦٥٤٨) حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ میں نبی علیہ السلام کے ساتھ تھا، حضرت صدیق اکبر رضی اللہ عنہ تشریف

لائے اور اجازت طلب کی، نبی علیہ السلام نے فرمایا انہیں اجازت بھی دو اور جنت کی خوشخبری بھی دو، پھر حضرت عمر رضی اللہ عنہ آئے اور اجازت طلب کی، نبی علیہ السلام نے فرمایا انہیں اجازت بھی دو اور جنت کی خوشخبری بھی دو، پھر حضرت عثمان رضی اللہ عنہ آئے اور اجازت طلب کی، نبی علیہ السلام نے فرمایا انہیں اجازت بھی دو اور جنت کی خوشخبری بھی دو، میں نے عرض کیا کہ میں کہاں گیا؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا تم اپنے والد صاحب کے ساتھ ہو گے۔

(٦٥٤٩) حَدَّثَنَا يَزِيدُ أَخْبَرَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ ثَابِتٍ الْبُنَانِيِّ عَنْ شُعَيْبِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو عَنْ أَبِيهِ قَالَ مَا رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَأْكُلُ مُتَّكِئًا قَطُّ وَلَا يَطَأُ عَقِبَهُ رَجُلَانِ قَالَ عَفَّانُ عَقِبَيْهِ [قال الألباني: صحيح (ابو داود: ٣٧٧٠، ابن ماجة: ٢٤٤). قال شعيب: اسناده حسن]. [انظر: ٦٥٦٢].

(٦٥٤٩) حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ میں نے نبی علیہ السلام کو کبھی ٹیک لگا کر کھانا کھاتے ہوئے نہیں دیکھا اور نہ ہی یہ کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے پیچھے پیچھے دو آدمی چل رہے ہوں۔

(٦٥٥٠) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ عَنْ صُهَيْبٍ مَوْلَى ابْنِ عَامِرٍ يُحَدِّثُ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ ذَبَحَ عُصْفُورًا أَوْ قَتَلَهُ فِي غَيْرِ شَيْءٍ قَالَ عَمْرٌو أَحْسِبُهُ قَالَ إِلَّا بِحَقِّهِ سَأَلَهُ اللَّهُ عَنْهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ. [قال الألباني: ضعيف (النسائي: ٧/٢٠٦، و ٢٣٩)] [انظر: ٦٥٥١، ٦٨٦١، ٦٩٦٠].

(٦٥٥٠) حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا جو شخص ناحق کسی چڑیا کو بھی مارے گا، قیامت کے دن اللہ تعالیٰ اس سے اس کی بھی باز پرس کرے گا۔

(٦٥٥١) حَدَّثَنَا حَسَنٌ وَعَفَّانُ قَالَا حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ قَالَ عَفَّانُ قَالَ أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ دِينَارٍ عَنْ صُهَيْبٍ الْحَذَّاءِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرِو بْنِ الْعَاصِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ قَتَلَ عُصْفُورًا سَأَلَهُ اللَّهُ عَنْهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ قِيلَ يَا رَسُولَ اللَّهِ وَمَا حَقُّهُ قَالَ يَذْبَحُهُ ذَبْحًا وَلَا يَأْخُذُ بِعُنُقِهِ فَيَقْطَعُهُ [ضعيف] [راجع: ٦٥٥٠]

(٦٥٥١) حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا جو شخص ناحق کسی چڑیا کو بھی مارے گا، قیامت کے دن اللہ تعالیٰ اس سے اس کی بھی باز پرس کرے گا کسی نے پوچھا یا رسول اللہ! حق کیا ہے؟ فرمایا اسے ذبح کرے، گردن سے نہ پکڑے کہ اسے توڑ ہی دے۔

(٦٥٥٢) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ أَيُّوبَ سَمِعْتُ الْقَاسِمَ بْنَ رَبِيعَةَ حَدَّثَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ قَتِيلَ الْخَطَإِ شِبْهِ الْعَمْدِ قَتِيلَ السَّوْطِ أَوْ الْعَصَا فِيهِ مِائَةٌ مِنْهَا أَرْبَعُونَ فِي بُطُونِهَا أَوْلَادُهَا [صحيح]. [راجع: ٦٥٣٣].

(٦٥٥٢) حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا خطاء کسی کوڑے یا لاٹھی سے مارے جانے والے کی

دیت سو اونٹ ہے جن میں چالیس حاملہ اونٹنیاں بھی ہوں گی۔

(٦٥٥٣) حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ هِشَامٍ حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ قَتَادَةَ (ح) وَعَبْدُ الصَّمَدِ قَالَ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ حَدَّثَنَا قَتَادَةُ عَنْ شَهْرِ بْنِ حَوْشَبٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْخَمْرُ إِذَا شَرِبُوهَا فَاجْلِدُوهُمْ ثُمَّ إِذَا شَرِبُوهَا فَاجْلِدُوهُمْ ثُمَّ إِذَا شَرِبُوهَا فَاجْلِدُوهُمْ ثُمَّ إِذَا شَرِبُوهَا فَاقْتُلُوهُمْ عِنْدَ الرَّابِعَةِ.[قال شعيب: صحيح بشواهده]. [انظر: ٧٠٠٣].

(٦٥٥٣) حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا جو شخص شراب نوشی کرے اسے کوڑے مارو، دوبارہ پیئے تو پھر مارو، سہ بارہ پیئے تو پھر مارو، اور چوتھی مرتبہ فرمایا کہ اسے قتل کردو۔

(٦٥٥٤) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ حَدَّثَنَا عَطَاءُ بْنُ السَّائِبِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ أَمَرَ فَاطِمَةَ وَعَلِيًّا إِذَا أَخَذَا مَضَاجِعَهُمَا فِي التَّسْبِيحِ وَالتَّحْمِيدِ وَالتَّكْبِيرِ لَا يَدْرِي عَطَاءٌ أَيُّهَا أَرْبَعٌ وَثَلَاثُونَ تَمَامُ الْمِائَةِ قَالَ فَقَالَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَمْرٍو فَمَا تَرَكْتُهُنَّ بَعْدُ قَالَ فَقَالَ لَهُ ابْنُ الْكَوَّاءِ وَلَا لَيْلَةَ صِفِّينَ قَالَ عَلِيٌّ وَلَا لَيْلَةَ صِفِّينَ[قال شعيب: صحيح وهذا اسناد حسن].

(٦٥٥٤) حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے حضرت علی رضی اللہ عنہ اور حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا کو یہ حکم دیا تھا کہ جب وہ اپنے بستر پر لیٹ جائیں تو سبحان اللہ، الحمدللہ اور اللہ اکبر سو مرتبہ کہہ لیا کریں (راوی یہ بھول گئے کہ ان میں کون سا کلمہ ۳۴ مرتبہ کہنا ہے) حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے اس وقت سے یہ معمول اب تک کبھی ترک نہیں کیا، ابن کواء نے پوچھا کہ جنگ صفین کی رات بھی نہیں؟ فرمایا ہاں! جنگ صفین کی رات کو بھی نہیں چھوڑا۔

(٦٥٥٥) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنِ النُّعْمَانِ بْنِ سَالِمٍ سَمِعْتُ يَعْقُوبَ بْنَ عَاصِمِ بْنِ عُرْوَةَ بْنِ مَسْعُودٍ سَمِعْتُ رَجُلًا قَالَ لِعَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو إِنَّكَ تَقُولُ إِنَّ السَّاعَةَ تَقُومُ إِلَى كَذَا وَكَذَا قَالَ لَقَدْ هَمَمْتُ أَنْ لَا أُحَدِّثَكُمْ شَيْئًا إِنَّمَا قُلْتُ إِنَّكُمْ سَتَرَوْنَ بَعْدَ قَلِيلٍ أَمْرًا عَظِيمًا كَانَ تَحْرِيقَ الْبَيْتِ قَالَ شُعْبَةُ هَذَا أَوْ نَحْوَهُ ثُمَّ قَالَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَمْرٍو قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَخْرُجُ الدَّجَّالُ فِي أُمَّتِي فَيَلْبَثُ فِيهِمْ أَرْبَعِينَ لَا أَدْرِي أَرْبَعِينَ يَوْمًا أَوْ أَرْبَعِينَ سَنَةً أَوْ أَرْبَعِينَ لَيْلَةً أَوْ أَرْبَعِينَ شَهْرًا فَيَبْعَثُ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ عِيسَى ابْنَ مَرْيَمَ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَأَنَّهُ عُرْوَةُ بْنُ مَسْعُودٍ الثَّقَفِيُّ فَيَظْهَرُ فَيُهْلِكُهُ ثُمَّ يَلْبَثُ النَّاسُ بَعْدَهُ سِنِينَ سَبْعًا لَيْسَ بَيْنَ اثْنَيْنِ عَدَاوَةٌ ثُمَّ يُرْسِلُ اللَّهُ رِيحًا بَارِدَةً مِنْ قِبَلِ الشَّامِ فَلَا يَبْقَى أَحَدٌ فِي قَلْبِهِ مِثْقَالُ ذَرَّةٍ مِنْ إِيمَانٍ إِلَّا قَبَضَتْهُ حَتَّى لَوْ أَنَّ أَحَدَهُمْ كَانَ فِي كَبِدِ جَبَلٍ لَدَخَلَتْ عَلَيْهِ قَالَ سَمِعْتُهَا مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَيَبْقَى شِرَارُ النَّاسِ فِي خِفَّةِ الطَّيْرِ وَأَحْلَامِ السِّبَاعِ لَا يَعْرِفُونَ مَعْرُوفًا وَلَا يُنْكِرُونَ مُنْكَرًا قَالَ فَيَتَمَثَّلُ لَهُمْ الشَّيْطَانُ فَيَقُولُ أَلَا تَسْتَجِيبُونَ فَيَأْمُرُهُمْ بِالْأَوْثَانِ فَيَعْبُدُونَهَا وَهُمْ فِي ذَلِكَ دَارَّةٌ

أَرْزَاقُهُمْ حَسَنٌ عَيْشُهُمْ ثُمَّ يُنْفَخُ فِي الصُّورِ فَلَا يَسْمَعُهُ أَحَدٌ إِلَّا أَصْغَى لَهُ وَأَوَّلُ مَنْ يَسْمَعُهُ رَجُلٌ يَلُوطُ حَوْضَهُ فَيَصْعَقُ ثُمَّ لَا يَبْقَى أَحَدٌ إِلَّا صَعِقَ ثُمَّ يُرْسِلُ اللَّهُ أَوْ يُنْزِلُ اللَّهُ قَطْرًا كَأَنَّهُ الطَّلُّ أَوْ الظِّلُّ نُعْمَانُ الشَّاكُّ فَتَنْبُتُ مِنْهُ أَجْسَادُ النَّاسِ ثُمَّ يُنْفَخُ فِيهِ أُخْرَى فَإِذَا هُمْ قِيَامٌ يَنْظُرُونَ قَالَ ثُمَّ يُقَالُ يَا أَيُّهَا النَّاسُ هَلُمُّوا إِلَى رَبِّكُمْ وَقِفُوهُمْ إِنَّهُمْ مَسْئُولُونَ قَالَ ثُمَّ يُقَالُ أَخْرِجُوا بَعْثَ النَّارِ قَالَ فَيُقَالُ كَمْ فَيُقَالُ مِنْ كُلِّ أَلْفٍ تِسْعَ مِائَةٍ وَتِسْعَةً وَتِسْعِينَ فَيَوْمَئِذٍ يَبْعَثُ الْوِلْدَانَ شِيبًا وَيَوْمَئِذٍ يُكْشَفُ عَنْ سَاقٍ قَالَ مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنِي بِهَذَا الْحَدِيثِ شُعْبَةُ مَرَّاتٍ وَعَرَضْتُ عَلَيْهِ [صححه مسلم (٢٩٤٠)، والحاكم (٤/٥٥٠-٥٥١)].

(٦٥٥٥) یعقوب بن عاصم کہتے ہیں کہ ایک آدمی نے حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ سے پوچھا کیا آپ یہ کہتے ہیں کہ قیامت اس اس طرح قائم ہوگی؟ انہوں نے فرمایا میرا دل چاہتا ہے کہ تم کچھ بھی بیان نہ کیا کرو، میں نے یہ کہا تھا کہ کچھ عرصے بعد تم ایک بہت بڑا واقعہ ''بیت اللہ میں آگ لگنا'' دیکھو گے، پھر فرمایا کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا میری امت میں دجال کا خروج ہوگا جو ان میں چالیس...... رہے گا۔ (راوی کو دن، سال یا مہینے کا لفظ یاد نہیں رہا) پھر اللہ تعالیٰ حضرت عیسیٰ علیہ السلام کو بھیجے گا جو حضرت عروہ بن مسعود ثقفی رضی اللہ عنہ کے مشابہہ ہوں گے، وہ اسے تلاش کر کے قتل کر دیں گے۔

اس کے بعد سات سال تک لوگ اس طرح رہیں گے کہ کسی دو کے درمیان دشمنی نہ رہے گی، پھر اللہ تعالیٰ شام کی جانب سے ایک ٹھنڈی ہوا بھیجے گا اور وہ ہوا ہر اس شخص کی روح قبض کر لے گی جس کے دل میں رائی کے دانے کے برابر بھی ایمان ہو گا، حتیٰ کہ اگر ان میں سے کوئی شخص کسی پہاڑ کے جگر میں جا کر چھپ جائے تو وہ ہوا وہاں بھی پہنچ جائے گی۔

اس کے بعد زمین پر بدترین لوگ رہ جائیں گے جو پرندوں اور چوپاؤں سے بھی زیادہ ہلکے ہوں گے، جو نیکی کو نیکی اور گناہ کو گناہ نہیں سمجھیں گے، ان کے پاس شیطان انسانی صورت میں آئے گا اور انہیں کہے گا کہ میری دعوت کو کیوں قبول نہیں کرتے؟ اور انہیں بتوں کی پوجا کرنے کا حکم دے گا چنانچہ وہ ان کی عبادت کرنے لگیں گے، اس دوران ان کا رزق خوب بڑھ جائے گا اور ان کی زندگی بہترین گذر رہی ہوگی کہ اچانک صور پھونک دیا جائے گا، اس کی آواز جس کے کان میں بھی پہنچے گی وہ ایک طرف کو جھک جائے گا، سب سے پہلے اس کی آواز وہ شخص سنے گا جو اپنے حوض کے کنارے صحیح کر رہا ہوگا، اور بیہوش ہو کر گر پڑے گا، پھر ہر شخص بیہوش ہو جائے گا، اس کے بعد اللہ تعالیٰ آسمان سے موسلا دھار بارش برسائے گا، جس سے لوگوں کے جسم اگ آئیں گے، پھر دوبارہ صور پھونک دیا جائے گا اور لوگ کھڑے ہو جائیں گے اور وہ اپنی آنکھوں سے دیکھ رہے ہوں گے۔

اس کے بعد کہا جائے گا کہ اے لوگو! اپنے رب کی طرف چلو اور وہاں پہنچ کر رک جاؤ، تم سے باز پرس ہوگی، پھر حکم ہوگا کہ جہنمی لشکر ان میں سے نکال لیا جائے، پوچھا جائے گا کتنے لوگ؟ حکم ہوگا کہ ہر ہزار میں سے نو سو ننانوے، یہ وہ دن ہوگا جب بچے بوڑھے ہو جائیں گے اور جب پنڈلی کو کھولا جائے گا۔

(٦٥٥٦) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا عَوْفٌ عَنْ مَيْمُونِ بْنِ أُسْتَاذَ الْهِزَّانِيِّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرِو بْنِ الْعَاصِي

عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ مَنْ لَبِسَ الذَّهَبَ مِنْ أُمَّتِي فَمَاتَ وَهُوَ يَلْبَسُهُ حَرَّمَ اللَّهُ عَلَيْهِ ذَهَبَ الْجَنَّةِ وَمَنْ لَبِسَ الْحَرِيرَ مِنْ أُمَّتِي فَمَاتَ وَهُوَ يَلْبَسُهُ حَرَّمَ اللَّهُ عَلَيْهِ حَرِيرَ الْجَنَّةِ. [قال شعيب، اسناده صحيح]. [انظر: ٦٩٤٧].

(٦٥٥٦) حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا میری امت میں سے جو شخص سونا پہنتا ہے اور اسی حال میں مر جاتا ہے، اللہ اس پر جنت کا سونا حرام قرار دے دیتا ہے، اور میری امت میں سے جو شخص ریشم پہنتا ہے اور اسی حال میں مر جاتا ہے، اللہ اس پر جنت کا ریشم حرام قرار دے دیتا ہے۔

(٦٥٥٧) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ أَبِي سِنَانٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي الْهُذَيْلِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَتَعَوَّذُ مِنْ عِلْمٍ لَا يَنْفَعُ وَدُعَاءٍ لَا يُسْمَعُ وَقَلْبٍ لَا يَخْشَعُ وَنَفْسٍ لَا تَشْبَعُ.

[قال الألباني، صحيح (النسائي ٨/٢٥٤-٢٥٥)].

(٦٥٥٧) حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام غیر نافع علم، غیر مقبول دعاء، خشوع وخضوع سے خالی دل اور نہ بھرنے والے نفس سے اللہ کی پناہ مانگتے تھے۔

(٦٥٥٨) حَدَّثَنَا أَبُو كَامِلٍ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ الْعُمَرِيُّ عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَا أَسْكَرَ كَثِيرُهُ فَقَلِيلُهُ حَرَامٌ. [قال الألباني حسن صحيح (ابن ماجة: ٣٣٩٤، النسائي: ٨/٣٠٠). قال شعيب: صحيح]. [انظر: ٦٦٧٤].

(٦٥٥٨) حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا جس چیز کی زیادہ مقدار نشہ آور ہو، اس کی تھوڑی مقدار بھی حرام ہے۔

(٦٥٥٩) حَدَّثَنَا أَبُو كَامِلٍ حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْمُهَاجِرِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ بَابَاهُ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ كُنْتُ عِنْدَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فَذُكِرَتْ الْأَعْمَالُ فَقَالَ مَا مِنْ أَيَّامٍ الْعَمَلُ فِيهِنَّ أَفْضَلُ مِنْ هَذِهِ الْعَشْرِ قَالُوا يَا رَسُولَ اللَّهِ الْجِهَادُ فِي سَبِيلِ اللَّهِ قَالَ فَأَكْبَرَهُ فَقَالَ وَلَا الْجِهَادُ إِلَّا أَنْ يَخْرُجَ رَجُلٌ بِنَفْسِهِ وَمَالِهِ فِي سَبِيلِ اللَّهِ ثُمَّ تَكُونَ مُهْجَةُ نَفْسِهِ فِيهِ [انظر: ٦٥٦٠، ٧٠٧٩].

(٦٥٥٩) حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ میں نبی علیہ السلام کی خدمت میں بیٹھا ہوا تھا کہ اعمال کا تذکرہ ہونے لگا، جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ان دس ایام کے علاوہ کسی اور دن میں اللہ کو نیک اعمال اتنے زیادہ پسند نہیں جتنے ان ایام میں ہیں، کسی نے پوچھا جہاد فی سبیل اللہ بھی نہیں، فرمایا ہاں! جہاد فی سبیل اللہ بھی نہیں، سوائے اس شخص کے جو اپنی جان اور مال لے کر نکلا اور واپس نہ آ سکا یہاں تک کہ اس کا خون بہا دیا گیا، (راوی کہتے ہیں کہ "ان ایام" سے مراد عشرۂ ذی الحجہ ہے)۔

(٦٥٦٠) حَدَّثَنَا أَبُو النَّضْرِ وَيَحْيَى بْنُ آدَمَ قَالَا حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ مُهَاجِرٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ بَابَاهُ عَنْ عَبْدِ

اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ كُنْتُ عِنْدَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذُكِرَتْ الْأَعْمَالُ فَذَكَرَ مِثْلَهُ

(۶۵۶۰) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۶۵۶۱) حَدَّثَنَا حُسَيْنُ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ عَطَاءٍ عَنْ أَبِي سِنَانٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي الْهُذَيْلِ حَدَّثَنِي شَيْخٌ قَالَ دَخَلْتُ مَسْجِدًا بِالشَّامِ فَصَلَّيْتُ رَكْعَتَيْنِ ثُمَّ جَلَسْتُ فَجَاءَ شَيْخٌ يُصَلِّي إِلَى السَّارِيَةِ فَلَمَّا انْصَرَفَ ثَابَ النَّاسُ إِلَيْهِ فَسَأَلْتُ مَنْ هَذَا فَقَالُوا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَمْرٍو فَأَتَى رَسُولُ يَزِيدَ بْنِ مُعَاوِيَةَ فَقَالَ إِنَّ هَذَا يُرِيدُ أَنْ يَمْنَعَنِي أَنْ أُحَدِّثَكُمْ وَإِنَّ نَبِيَّكُمْ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنْ نَفْسٍ لَا تَشْبَعُ وَقَلْبٍ لَا يَخْشَعُ وَمِنْ عِلْمٍ لَا يَنْفَعُ وَمِنْ دُعَاءٍ لَا يُسْمَعُ اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنْ هَؤُلَاءِ الْأَرْبَعِ [انظر: ۶۵۵۷، ۶۸۶۵].

(۶۵۶۱) ایک بزرگ کہتے ہیں کہ میں شام کی ایک مسجد میں داخل ہوا، میں وہاں دو رکعتیں پڑھ کر بیٹھا ہی تھا کہ ایک بزرگ آئے اور ستون کی آڑ میں نماز پڑھنے لگے، جب وہ نماز پڑھ کر فارغ ہوئے تو لوگ ان کے گرد جمع ہو گئے، میں نے پوچھا کہ یہ کون ہیں؟ لوگوں نے بتایا حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ ہیں، اتنے میں ان کے پاس یزید کا قاصد آ گیا، حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ کہنے لگے کہ یہ مجھے تم سے احادیث بیان کرنے سے منع کرنا چاہتا ہے اور تمہارے نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے اے اللہ! میں نہ بھرنے والے نفس سے، خشوع و خضوع سے خالی دل سے، غیر نافع علم سے اور غیر مقبول دعاء سے تیری پناہ میں آتا ہوں، اے اللہ! میں ان چاروں چیزوں سے تیری پناہ مانگتا ہوں۔

(۶۵۶۲) حَدَّثَنَا أَبُو كَامِلٍ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ شُعَيْبِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو عَنْ أَبِيهِ قَالَ مَا رُئِيَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَأْكُلُ مُتَّكِئًا قَطُّ وَلَا يَطَأُ عَقِبَيْهِ رَجُلَانِ [راجع: ۶۵۴۹].

(۶۵۶۲) حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ نبی علیہ السلام کو کبھی ٹیک لگا کر کھانا کھاتے ہوئے نہیں دیکھا گیا اور نہ ہی یہ کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے پیچھے پیچھے دو آدمی چل رہے ہوں۔

(۶۵۶۳) حَدَّثَنَا هَاشِمُ بْنُ الْقَاسِمِ حَدَّثَنَا لَيْثٌ حَدَّثَنِي أَبُو قَبِيلٍ الْمَعَافِرِيُّ عَنْ شُفَيٍّ الْأَصْبَحِيِّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ خَرَجَ عَلَيْنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَفِي يَدِهِ كِتَابَانِ فَقَالَ أَتَدْرُونَ مَا هَذَانِ الْكِتَابَانِ قَالَ قُلْنَا لَا إِلَّا أَنْ تُخْبِرَنَا يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ لِلَّذِي فِي يَدِهِ الْيُمْنَى هَذَا كِتَابٌ مِنْ رَبِّ الْعَالَمِينَ تَبَارَكَ وَتَعَالَى بِأَسْمَاءِ أَهْلِ الْجَنَّةِ وَأَسْمَاءِ آبَائِهِمْ وَقَبَائِلِهِمْ ثُمَّ أُجْمِلَ عَلَى آخِرِهِمْ لَا يُزَادُ فِيهِمْ وَلَا يُنْقَصُ مِنْهُمْ أَبَدًا ثُمَّ قَالَ لِلَّذِي فِي يَسَارِهِ هَذَا كِتَابُ أَهْلِ النَّارِ بِأَسْمَائِهِمْ وَأَسْمَاءِ آبَائِهِمْ وَقَبَائِلِهِمْ ثُمَّ أُجْمِلَ عَلَى آخِرِهِمْ لَا يُزَادُ فِيهِمْ وَلَا يُنْقَصُ مِنْهُمْ أَبَدًا فَقَالَ أَصْحَابُ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلِأَيِّ شَيْءٍ إِذَنْ نَعْمَلُ إِنْ كَانَ هَذَا أَمْرًا قَدْ فُرِغَ مِنْهُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَدِّدُوا وَقَارِبُوا فَإِنَّ صَاحِبَ الْجَنَّةِ يُخْتَمُ لَهُ بِعَمَلِ أَهْلِ الْجَنَّةِ وَإِنْ عَمِلَ أَيَّ عَمَلٍ وَإِنَّ صَاحِبَ النَّارِ

لَيُخْتَمُ لَهُ بِعَمَلِ أَهْلِ النَّارِ وَإِنْ عَمِلَ أَيَّ عَمَلٍ ثُمَّ قَالَ بِيَدِهِ فَقَبَضَهَا ثُمَّ قَالَ فَرَغَ رَبُّكُمْ عَزَّ وَجَلَّ مِنْ الْعِبَادِ ثُمَّ قَالَ بِالْيُمْنَى فَنَبَذَ بِهَا فَقَالَ فَرِيقٌ فِي الْجَنَّةِ وَنَبَذَ بِالْيُسْرَى فَقَالَ فَرِيقٌ فِي السَّعِيرِ.[قال الترمذی: حسن صحيح غريب. قال الألباني حسن (الترمذي: ٢١٤١). اسناده ضعيف].

(۶۵۶۳) حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ ہمارے پاس نبی علیہ السلام تشریف لائے، اس وقت آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے مبارک ہاتھوں میں دو کتابیں تھیں، نبی علیہ السلام نے پوچھا کیا تم جانتے ہو کہ یہ دونوں کتابیں کیسی ہیں؟ ہم نے عرض کیا نہیں، ہاں! اگر آپ یا رسول اللہ! ہمیں بتا دیں تو ہمیں بھی معلوم ہو جائے گا، نبی علیہ السلام نے دائیں ہاتھ والی کتاب کی طرف اشارہ کر کے فرمایا یہ اللہ رب العالمین کی کتاب ہے جس میں اہل جنت، ان کے آباؤ اجداد اور ان کے قبائل کے نام لکھے ہوئے ہیں، اس میں کسی قسم کی کمی بیشی نہیں ہو سکتی کیونکہ اس میں آخری آدمی تک سب کے نام آ گئے ہیں، پھر بائیں ہاتھ والی کتاب کی طرف اشارہ کر کے فرمایا اس کتاب میں اہل جہنم، ان کے آباؤ اجداد اور ان کے قبائل کے نام لکھے ہوئے ہیں، اس میں بھی کسی قسم کی کمی بیشی نہیں ہو سکتی کیونکہ اس میں بھی آخری آدمی تک سب کے نام آ گئے ہیں۔

صحابۂ کرام رضی اللہ عنہم نے عرض کیا یا رسول اللہ! جب اس کام سے فراغت ہو چکی تو پھر ہم عمل کس مقصد کے لئے کریں؟ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا درستگی پر رہو اور قرب اختیار کرو، کیونکہ جنتی کا خاتمہ جنتیوں والے اعمال پر ہی ہوگا گو کہ وہ کوئی سے اعمال کرتا رہے اور جہنمی کا خاتمہ جہنمیوں والے اعمال پر ہوگا گو کہ وہ کیسے ہی اعمال کرتا رہے، پھر نبی علیہ السلام نے اپنے ہاتھ سے اشارہ کرتے ہوئے اس کی مٹھی بنائی اور فرمایا تمہارا رب بندوں کی تقدیر لکھ کر فارغ ہو چکا، پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے دائیں ہاتھ کی طرف اشارہ کر کے پھونک ماری اور فرمایا ایک فریق جنت میں ہوگا، اس کے بعد بائیں ہاتھ پر پھونک کر فرمایا اور ایک فریق جہنم میں ہوگا۔

(٦٥٦٤) حَدَّثَنَا أَبُو النَّضْرِ حَدَّثَنَا الْفَرَجُ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ رَافِعٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ اللَّهَ حَرَّمَ عَلَى أُمَّتِي الْخَمْرَ وَالْمَيْسِرَ وَالْمِزْرَ وَالْقِنِّينَ وَالْكُوبَةَ وَزَادَنِي صَلَاةَ الْوَتْرِ[راجع: ٦٥٤٧].

(۶۵۶۴) حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا اللہ نے میری امت پر شراب، جوا، جَو کی شراب، شطرنج اور باجے حرام قرار دیئے ہیں اور مجھ پر نماز وتر کا اضافہ فرمایا ہے۔

(٦٥٦٥) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يَزِيدَ حَدَّثَنَا حَيْوَةُ أَخْبَرَنَا شُرَحْبِيلُ بْنُ شَرِيكٍ الْمَعَافِرِيُّ أَنَّهُ سَمِعَ عَبْدَ الرَّحْمَنِ بْنَ رَافِعٍ التَّنُوخِيَّ يَقُولُ إِنَّهُ سَمِعَ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عَمْرِو بْنِ الْعَاصِي يَقُولُ إِنَّهُ سَمِعَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَا أُبَالِي مَا أَتَيْتُ أَوْ مَا أُبَالِي مَا رَكِبْتُ إِذَا أَنَا شَرِبْتُ تِرْيَاقًا أَوْ قَالَ عَلَّقْتُ تَمِيمَةً أَوْ قُلْتُ شِعْرًا مِنْ قِبَلِ نَفْسِي الْمَعَافِرِيُّ يَشُكُّ مَا أُبَالِي مَا رَكِبْتُ أَوْ مَا أُبَالِي مَا أَتَيْتُ.[قال الألباني: ضعيف (ابوداود: ٣٨٦٩)][انظر: ٧٠٨١].

(۶۵۶۵) حضرت عبداللہ عمرو رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ انہوں نے نبی علیہ السلام کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے اگر میں نے زہر کو دور کرنے کا تریاق پی رکھا ہو، یا گلے میں تعویذ لٹکا رکھا ہو، یا از خود کوئی شعر کہا ہو تو مجھے کوئی پرواہ نہیں۔

(۶۵۶۶) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يَزِيدَ حَدَّثَنَا حَيْوَةُ وَابْنُ لَهِيعَةَ قَالَ أَخْبَرَنَا شُرَحْبِيلُ بْنُ شَرِيكٍ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْحُبُلِيَّ يُحَدِّثُ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرِو بْنِ الْعَاصِي عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ خَيْرُ الْأَصْحَابِ عِنْدَ اللَّهِ خَيْرُهُمْ لِصَاحِبِهِ وَخَيْرُ الْجِيرَانِ عِنْدَ اللَّهِ خَيْرُهُمْ لِجَارِهِ [صححه ابن خزيمة (۲۵۳۹). قال الترمذي: حسن غريب. قال الألباني: صحيح (الترمذي: ۱۹۴۴). قال شعيب: اسناده قوي].

(۶۵۶۶) حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا اللہ کی نگاہوں میں بہترین ساتھی وہ ہے جو اپنے ساتھی کے حق میں بہتر ہو، اور بہترین پڑوسی وہ ہے جو اپنے پڑوسی کے حق میں اچھا ہو۔

(۶۵۶۷) حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ حَدَّثَنَا حَيْوَةُ وَابْنُ لَهِيعَةَ قَالَا حَدَّثَنَا شُرَحْبِيلُ بْنُ شَرِيكٍ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا عَبْدِ الرَّحْمَنِ يُحَدِّثُ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرِو بْنِ الْعَاصِي عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ إِنَّ الدُّنْيَا كُلَّهَا مَتَاعٌ وَخَيْرُ مَتَاعِ الدُّنْيَا الْمَرْأَةُ الصَّالِحَةُ [صححه مسلم (۱۴۶۷)، وابن حبان (۴۰۳۱)].

(۶۵۶۷) حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا ساری دنیا متاع ہے اور دنیا کی بہترین متاع نیک عورت ہے۔

(۶۵۶۸) حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ حَدَّثَنَا حَيْوَةُ أَخْبَرَنَا كَعْبُ بْنُ عَلْقَمَةَ أَنَّهُ سَمِعَ عَبْدَ الرَّحْمَنِ بْنَ جُبَيْرٍ يَقُولُ إِنَّهُ سَمِعَ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عَمْرِو بْنِ الْعَاصِي يَقُولُ إِنَّهُ سَمِعَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِذَا سَمِعْتُمْ مُؤَذِّنًا فَقُولُوا مِثْلَ مَا يَقُولُ ثُمَّ صَلُّوا عَلَيَّ فَإِنَّهُ مَنْ صَلَّى عَلَيَّ صَلَاةً صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ بِهَا عَشْرًا ثُمَّ سَلُوا لِي الْوَسِيلَةَ فَإِنَّهَا مَنْزِلَةٌ فِي الْجَنَّةِ لَا تَنْبَغِي إِلَّا لِعَبْدٍ مِنْ عِبَادِ اللَّهِ وَأَرْجُو أَنْ أَكُونَ أَنَا هُوَ فَمَنْ سَأَلَ لِي الْوَسِيلَةَ حَلَّتْ عَلَيْهِ الشَّفَاعَةُ [صححه مسلم (۳۸۴)، وابن خزيمة (۴۱۸)، وابن حبان (۱۶۹۲)].

(۶۵۶۸) حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا جب تم مؤذن کی اذان سنو تو وہی کہو جو مؤذن کہہ رہا ہو، پھر مجھ پر درود بھیجو، جو شخص مجھ پر ایک مرتبہ درود بھیجتا ہے، اللہ اس پر اپنی دس رحمتیں نازل فرماتا ہے، پھر میرے لیے وسیلہ کی دعاء کرو'' جو جنت میں ایک مقام ہے اور اللہ کے سارے بندوں میں سے صرف ایک بندے کے لئے ہے اور مجھے امید ہے کہ وہ میں ہی ہوں گا'' جو شخص میرے لئے وسیلے کی دعاء کرے گا اس کے لئے میری شفاعت واجب ہو جائے گی۔

(۶۵۶۹) حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ حَدَّثَنَا حَيْوَةُ أَخْبَرَنِي أَبُو هَانِئٍ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْحُبُلِيَّ أَنَّهُ سَمِعَ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عَمْرٍو أَنَّهُ سَمِعَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِنَّ قُلُوبَ بَنِي آدَمَ كُلَّهَا بَيْنَ إِصْبَعَيْنِ مِنْ أَصَابِعِ الرَّحْمَنِ عَزَّ وَجَلَّ كَقَلْبٍ وَاحِدٍ يُصَرِّفُ كَيْفَ يَشَاءُ ثُمَّ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُمَّ

مُصَرِّفَ الْقُلُوبِ اصْرِفْ قُلُوبَنَا إِلَى طَاعَتِكَ [صححه مسلم (۲۶۵٤)، وابن حبان (۹۰۲)]. [انظر: ٦٦١٠].

(۶۵۶۹) حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ انہوں نے نبی علیہ السلام کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے تمام بنی آدم کے دل اللہ کی دو انگلیوں کے درمیان قلب واحد کی طرح ہیں، وہ انہیں جیسے چاہے، پھیر دیتا ہے، پھر نبی علیہ السلام نے دعاء کی کہ اے دلوں کو پھیرنے والے اللہ! ہمارے دلوں کو اپنی اطاعت کی طرف پھیر دے۔

(٦٥٧٠) حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ حَدَّثَنِي سَعِيدُ بْنُ أَبِي أَيُّوبَ حَدَّثَنِي مَعْرُوفُ بْنُ سُوَيْدٍ الْجُذَامِيُّ عَنْ أَبِي عُشَّانَةَ الْمَعَافِرِيِّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرِو بْنِ الْعَاصِي عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ هَلْ تَدْرُونَ أَوَّلَ مَنْ يَدْخُلُ الْجَنَّةَ مِنْ خَلْقِ اللَّهِ قَالُوا اللَّهُ وَرَسُولُهُ أَعْلَمُ قَالَ أَوَّلُ مَنْ يَدْخُلُ الْجَنَّةَ مِنْ خَلْقِ اللَّهِ الْفُقَرَاءُ وَالْمُهَاجِرُونَ الَّذِينَ تُسَدُّ بِهِمْ الثُّغُورُ وَيُتَّقَى بِهِمْ الْمَكَارِهُ وَيَمُوتُ أَحَدُهُمْ وَحَاجَتُهُ فِي صَدْرِهِ لَا يَسْتَطِيعُ لَهَا قَضَاءً فَيَقُولُ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ لِمَنْ يَشَاءُ مِنْ مَلَائِكَتِهِ ائْتُوهُمْ فَحَيُّوهُمْ فَتَقُولُ الْمَلَائِكَةُ نَحْنُ سُكَّانُ سَمَائِكَ وَخِيرَتُكَ مِنْ خَلْقِكَ أَفَتَأْمُرُنَا أَنْ نَأْتِيَ هَؤُلَاءِ فَنُسَلِّمَ عَلَيْهِمْ قَالَ إِنَّهُمْ كَانُوا عِبَادًا يَعْبُدُونِي لَا يُشْرِكُونَ بِي شَيْئًا وَتُسَدُّ بِهِمْ الثُّغُورُ وَيُتَّقَى بِهِمْ الْمَكَارِهُ وَيَمُوتُ أَحَدُهُمْ وَحَاجَتُهُ فِي صَدْرِهِ لَا يَسْتَطِيعُ لَهَا قَضَاءً قَالَ فَتَأْتِيهِمْ الْمَلَائِكَةُ عِنْدَ ذَلِكَ فَيَدْخُلُونَ عَلَيْهِمْ مِنْ كُلِّ بَابٍ سَلَامٌ عَلَيْكُمْ بِمَا صَبَرْتُمْ فَنِعْمَ عُقْبَى الدَّارِ. [اخرجه عبد بن حميد (۳۵۲). قال شعيب: اسناده جيد]. [انظر: ٦٥٧١].

(۶۵۷۰) حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام نے صحابہ کرام رضی اللہ عنہم سے پوچھا کیا تم جانتے ہو کہ مخلوقِ خدا میں سے سب سے پہلے جنت میں کون لوگ داخل ہوں گے؟ صحابہ کرام رضی اللہ عنہم نے عرض کیا اللہ اور اس کے رسول ہی بہتر جانتے ہیں، نبی علیہ السلام نے فرمایا جنت میں سب سے پہلے مخلوقِ خدا میں سے وہ فقراء اور مہاجرین داخل ہوں گے جن کے آنے پر دروازے بند کر دیئے جاتے تھے، ان کے ذریعے ناپسندیدہ امور سے بچا جاتا تھا، وہ اپنی حاجات اپنے سینوں میں لئے ہوئے ہی مر جاتے تھے لیکن انہیں پورا نہیں کر سکتے تھے۔

اللہ تعالیٰ اپنے فرشتوں میں سے جسے چاہیں گے حکم دیں گے کہ ان کے پاس جاؤ اور انہیں سلام کرو، فرشتے عرض کریں گے کہ ہم آسمانوں کے رہنے والے اور آپ کی مخلوق میں منتخب لوگ، اور آپ ہمیں ان کو سلام کرنے کا حکم دے رہے ہیں؟ اللہ تعالیٰ فرمائیں گے کہ یہ ایسے لوگ تھے جو صرف میری ہی عبادت کرتے تھے، میرے ساتھ کسی کو شریک نہیں ٹھہراتے تھے، ان پر دروازے بند کر دیئے جاتے تھے، ان کے ذریعے ناپسندیدہ امور سے بچا جاتا تھا، اور یہ اپنی ضروریات اپنے سینوں میں لیے لیے مر جاتے تھے لیکن انہیں پورا نہ کر پاتے تھے، چنانچہ فرشتے ان کے پاس آئیں گے اور ہر دروازے سے یہ آواز لگائیں گے تم پر سلام ہو کہ تم نے صبر کیا، آخرت کا گھر کتنا بہترین ہے۔

(٦٥٧١) حَدَّثَنَا حَسَنٌ حَدَّثَنَا ابْنُ لَهِيعَةَ حَدَّثَنَا أَبُو عُشَّانَةَ أَنَّهُ سَمِعَ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عَمْرٍو يَقُولُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ

صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِنَّ أَوَّلَ ثُلَّةٍ تَدْخُلُ الْجَنَّةَ لَفُقَرَاءُ الْمُهَاجِرِينَ الَّذِينَ يُتَّقَى بِهِمُ الْمَكَارِهُ وَإِذَا أُمِرُوا سَمِعُوا وَأَطَاعُوا وَإِذَا كَانَتْ لِرَجُلٍ مِنْهُمْ حَاجَةٌ إِلَى السُّلْطَانِ لَمْ تُقْضَ لَهُ حَتَّى يَمُوتَ وَهِيَ فِي صَدْرِهِ وَإِنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ يَدْعُو يَوْمَ الْقِيَامَةِ الْجَنَّةَ فَتَأْتِي بِزُخْرُفِهَا وَزِينَتِهَا فَيَقُولُ أَيْ عِبَادِي الَّذِينَ قَاتَلُوا فِي سَبِيلِي وَقُتِلُوا وَأُوذُوا فِي سَبِيلِي وَجَاهَدُوا فِي سَبِيلِي ادْخُلُوا الْجَنَّةَ فَيَدْخُلُونَهَا بِغَيْرِ حِسَابٍ وَلَا عَذَابٍ وَذَكَرَ الْحَدِيثَ

(۶۵۷۱) حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے نبی علیہ السلام کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ سب سے پہلا گروہ جو جنت میں داخل ہوگا وہ ان فقراء مہاجرین کا ہوگا جن کے ذریعے ناپسندیدہ امور سے بچا جاتا تھا، جب انہیں حکم دیا جاتا تو وہ سنتے اور اطاعت کرتے تھے، اور جب ان میں سے کسی کو بادشاہ سے کوئی کام پیش آجاتا تو وہ پورا نہیں ہوتا تھا یہاں تک کہ وہ اسے اپنے سینے میں لیے لیے مرجاتا تھا، اللہ تعالیٰ قیامت کے دن جنت کو بلائیں گے، وہ اپنی زیبائش و آرائش کے ساتھ آئے گی، پھر اللہ تعالیٰ فرمائے گا اے میرے بندو! جنہوں نے میری راہ میں قتال کیا اور مارے گئے، میرے راستے میں انہیں ستایا گیا، اور انہوں نے میری راہ میں خوب محنت کی، جنت میں داخل ہو جاؤ، چنانچہ وہ بلا حساب و عذاب جنت میں داخل ہو جائیں گے...... پھر راوی نے مکمل حدیث ذکر کی۔

(۶۵۷۲) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يَزِيدَ الْمُقْرِئُ مِنْ كِتَابِهِ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ أَبِي أَيُّوبَ حَدَّثَنِي شُرَحْبِيلُ بْنُ شَرِيكٍ عَنْ أَبِي عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْحُبُلِيِّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرِو بْنِ الْعَاصِي أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ قَدْ أَفْلَحَ مَنْ أَسْلَمَ وَرُزِقَ كَفَافًا وَقَنَّعَهُ اللَّهُ بِمَا آتَاهُ. [صححه مسلم (۱۰۵٤)، والحاكم (٤/١٢٣)، وابن حبان (٦٧٠)]. [انظر: ٦٦٠٩].

(۶۵۷۲) حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا وہ آدمی کامیاب ہوگیا جس نے اسلام قبول کیا، ضرورت اور کفایت کے مطابق اسے روزی نصیب ہوگئی، اور اللہ نے اسے اپنی نعمتوں پر قناعت کی دولت عطاء فرمادی۔

(۶۵۷۳) حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ حَدَّثَنَا سَعِيدٌ حَدَّثَنِي رَبِيعَةُ بْنُ سَيْفٍ الْمَعَافِرِيُّ عَنْ أَبِي عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْحُبُلِيِّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو أَنَّهُ سَأَلَ رَجُلٌ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ تَمُرُّ بِنَا جَنَازَةُ الْكَافِرِ أَفَنَقُومُ لَهَا فَقَالَ نَعَمْ قُومُوا لَهَا فَإِنَّكُمْ لَسْتُمْ تَقُومُونَ لَهَا إِنَّمَا تَقُومُونَ إِعْظَامًا لِلَّذِي يَقْبِضُ النُّفُوسَ. [اخرجه عبد بن حميد (٣٤٠). قال شعيب: صحيح، وهذا اسناد ضعيف].

(۶۵۷۳) حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک آدمی نے نبی علیہ السلام سے پوچھا یا رسول اللہ! اگر ہمارے پاس سے کسی کافر کا جنازہ گذرے تو کیا ہم کھڑے ہو جائیں؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا ہاں! اس وقت بھی کھڑے ہو جایا کرو، تم کافر کے لئے کھڑے نہیں ہو رہے، تم اس ذات کی تعظیم کے لئے کھڑے ہو رہے ہو جو روح کو قبض کرتی ہے۔

(٦٥٧٤) حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ حَدَّثَنَا سَعِيدٌ حَدَّثَنَا رَبِيعَةُ بْنُ سَيْفٍ الْمَعَافِرِيُّ عَنْ أَبِي عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْحُبُلِيِّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ بَيْنَمَا نَحْنُ نَمْشِي مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذْ بَصُرَ بِامْرَأَةٍ لَا نَظُنُّ أَنَّهُ عَرَفَهَا فَلَمَّا تَوَجَّهْنَا الطَّرِيقَ وَقَفَ حَتَّى انْتَهَتْ إِلَيْهِ فَإِذَا فَاطِمَةُ بِنْتُ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا فَقَالَ مَا أَخْرَجَكِ مِنْ بَيْتِكِ يَا فَاطِمَةُ قَالَتْ أَتَيْتُ أَهْلَ هَذَا الْبَيْتِ فَرَحَّمْتُ إِلَيْهِمْ مَيِّتَهُمْ وَعَزَّيْتُهُمْ فَقَالَ لَعَلَّكِ بَلَغْتِ مَعَهُمْ الْكُدَى قَالَتْ مَعَاذَ اللَّهِ أَنْ أَكُونَ بَلَغْتُهَا مَعَهُمْ وَقَدْ سَمِعْتُكَ تَذْكُرُ فِي ذَلِكَ مَا تَذْكُرُ قَالَ لَوْ بَلَغْتِهَا مَعَهُمْ مَا رَأَيْتِ الْجَنَّةَ حَتَّى يَرَاهَا جَدُّ أَبِيكِ.[قال الألباني: ضعيف (ابو داود: ٣١٢٣، النسائي: ٤/٢٧)]. [انظر: ٧٠٨٢].

(٦٥٧٤) حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ ہم لوگ نبی علیہ السلام کے ساتھ چلے جا رہے تھے کہ نبی علیہ السلام کی نظر ایک خاتون پر پڑی، ہم نہیں سمجھتے تھے کہ نبی علیہ السلام نے اسے پہچان لیا ہوگا، جب ہم راستے کی طرف متوجہ ہو گئے تو نبی علیہ السلام وہیں ٹھہر گئے، جب وہ خاتون وہاں پہنچی تو پتہ چلا کہ وہ حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا تھیں، نبی علیہ السلام نے ان سے پوچھا فاطمہ! تم اپنے گھر سے کسی کام سے نکلی ہو؟ انہوں نے جواب دیا کہ میں اس گھر میں رہنے والوں کے پاس آئی تھی، یہاں ایک فوتگی ہوگئی تھی، تو میں نے سوچا کہ ان سے تعزیت اور مرنے والے کے لئے دعاءِ رحمت کر آؤں، نبی علیہ السلام نے فرمایا کہ پھر تم ان کے ساتھ قبرستان بھی گئی ہوگی؟ انہوں نے عرض کیا معاذ اللہ! کہ میں ان کے ساتھ قبرستان جاؤں، جبکہ میں نے اس کے متعلق آپ سے جو سن رکھا ہے، وہ مجھے یاد بھی ہے، نبی علیہ السلام نے فرمایا اگر تم ان کے ساتھ وہاں چلی جاتیں تو تم جنت کو دیکھ بھی نہ پاتیں یہاں تک کہ تمہارے باپ کا دادا اسے دیکھ لیتا۔

(٦٥٧٥) حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ حَدَّثَنَا سَعِيدٌ حَدَّثَنِي عَيَّاشُ بْنُ عَبَّاسٍ عَنْ عِيسَى بْنِ هِلَالٍ الصَّدَفِيِّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ أَتَى رَجُلٌ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ أَقْرِئْنِي يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ لَهُ اقْرَأْ ثَلَاثًا مِنْ ذَاتِ الر فَقَالَ الرَّجُلُ كَبِرَتْ سِنِّي وَاشْتَدَّ قَلْبِي وَغَلُظَ لِسَانِي قَالَ فَاقْرَأْ مِنْ ذَاتِ حم فَقَالَ مِثْلَ مَقَالَتِهِ الْأُولَى فَقَالَ اقْرَأْ ثَلَاثًا مِنْ الْمُسَبِّحَاتِ فَقَالَ مِثْلَ مَقَالَتِهِ فَقَالَ الرَّجُلُ وَلَكِنْ أَقْرِئْنِي يَا رَسُولَ اللَّهِ سُورَةً جَامِعَةً فَأَقْرَأَهُ إِذَا زُلْزِلَتْ الْأَرْضُ حَتَّى إِذَا فَرَغَ مِنْهَا قَالَ الرَّجُلُ وَالَّذِي بَعَثَكَ بِالْحَقِّ لَا أَزِيدُ عَلَيْهَا أَبَدًا ثُمَّ أَدْبَرَ الرَّجُلُ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَفْلَحَ الرُّوَيْجِلُ أَفْلَحَ الرُّوَيْجِلُ ثُمَّ قَالَ عَلَيَّ بِهِ فَجَاءَهُ فَقَالَ لَهُ أُمِرْتُ بِيَوْمِ الْأَضْحَى جَعَلَهُ اللَّهُ عِيدًا لِهَذِهِ الْأُمَّةِ فَقَالَ الرَّجُلُ أَرَأَيْتَ إِنْ لَمْ أَجِدْ إِلَّا مَنِيحَةَ ابْنِي أَفَأُضَحِّي بِهَا قَالَ لَا وَلَكِنْ تَأْخُذُ مِنْ شَعْرِكَ وَتُقَلِّمُ أَظْفَارَكَ وَتَقُصُّ شَارِبَكَ وَتَحْلِقُ عَانَتَكَ فَذَلِكَ تَمَامُ أُضْحِيَّتِكَ عِنْدَ اللَّهِ[قال الألباني: ضعيف(ابو داود: ١٣٩٩ و ٢٧٨٩، النسائي: ٧/٢١٢) قال شعيب: اسناده حسن].

(٦٥٧٥) حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک آدمی نبی علیہ السلام کی خدمت میں حاضر ہو کر کہنے لگا یا رسول اللہ! مجھے

قرآن پڑھا دیجئے، نبی علیہ السلام نے اس سے فرمایا تم وہ تین سورتیں پڑھ لو جن کا آغاز "الرٰ" سے ہوتا ہے، وہ آدمی کہنے لگا کہ میری عمر زیادہ ہو چکی ہے، دل سخت ہو گیا ہے اور زبان موٹی ہو چکی ہے، نبی علیہ السلام نے فرمایا پھر تم "حٰمٓ" سے شروع ہونے والی تین سورتیں پڑھ لو، اس نے اپنی وہی بات دہرائی، نبی علیہ السلام نے اسے "سبح" سے شروع ہونے والی تین سورتوں کا مشورہ دیا لیکن اس نے پھر وہی بات دہرائی اور کہنے لگا کہ یا رسول اللہ! مجھے کوئی جامع سورت سکھا دیجئے، نبی علیہ السلام نے اسے سورۂ زلزال پڑھا دی، جب وہ اسے پڑھ کر فارغ ہوا تو کہنے لگا اس ذات کی قسم! جس نے آپ کو حق کے ساتھ بھیجا، میں اس پر کبھی اضافہ نہ کروں گا، اور پیٹھ پھیر کر چلا گیا، نبی علیہ السلام نے اس کے متعلق دو مرتبہ فرمایا کہ یہ آدمی کامیاب ہو گیا۔

پھر نبی علیہ السلام نے فرمایا اسے میرے پاس لے کر آؤ، جب وہ آیا تو نبی علیہ السلام نے فرمایا مجھے عید الاضحیٰ کے دن قربانی کا حکم دیا گیا ہے اور اللہ نے اس دن کو اس امت کے لئے عید کا دن قرار دیا ہے، وہ آدمی کہنے لگا یہ بتایئے اگر مجھے کوئی جانور نہ ملے سوائے اپنے بیٹے کے جانور کے تو کیا میں اسی کی قربانی دے دوں؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا نہیں، بلکہ تم اپنے ناخن تراشو، بال کاٹو، مونچھیں برابر کرو، اور زیر ناف بال صاف کرو، اللہ کے یہاں یہی کام تمہاری طرف سے مکمل قربانی تصور ہوں گے۔

(٦٥٧٦) حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِالرَّحْمَنِ حَدَّثَنَا سَعِيدٌ حَدَّثَنِي كَعْبُ بْنُ عَلْقَمَةَ عَنْ عِيسَى بْنِ هِلَالٍ الصَّدَفِيِّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ ذَكَرَ الصَّلَاةَ يَوْمًا فَقَالَ مَنْ حَافَظَ عَلَيْهَا كَانَتْ لَهُ نُورًا وَبُرْهَانًا وَنَجَاةً يَوْمَ الْقِيَامَةِ وَمَنْ لَمْ يُحَافِظْ عَلَيْهَا لَمْ يَكُنْ لَهُ نُورٌ وَلَا بُرْهَانٌ وَلَا نَجَاةٌ وَكَانَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ مَعَ قَارُونَ وَفِرْعَوْنَ وَهَامَانَ وَأُبَيِّ بْنِ خَلَفٍ. [اخرجه عبد بن حميد (٣٥٣) والدارمي (٢٧٢٤) قال شعيب: اسناده حسن].

(٦٥٧٦) حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک دن نبی علیہ السلام نے نماز کا ذکر کرتے ہوئے فرمایا جو شخص اس کی پابندی کرے گا تو یہ اس کے لئے قیامت کے دن روشنی، دلیل اور نجات کا سبب بن جائے گی، اور جو شخص نماز کی پابندی نہیں کرے گا تو وہ اس کے لئے روشنی، دلیل اور نجات کا سبب نہیں بنے گی، اور وہ شخص قیامت کے دن قارون، فرعون، ہامان اور ابی بن خلف کے ساتھ ہوگا۔

(٦٥٧٧) حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ حَدَّثَنَا حَيْوَةُ وَابْنُ لَهِيعَةَ قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو هَانِئٍ الْخَوْلَانِيُّ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْحُبُلِيَّ يَقُولُ سَمِعْتُ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عَمْرِو بْنِ الْعَاصِي يَقُولُ سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَا مِنْ غَازِيَةٍ تَغْزُو فِي سَبِيلِ اللَّهِ فَيُصِيبُونَ غَنِيمَةً إِلَّا تَعَجَّلُوا ثُلُثَيْ أَجْرِهِمْ مِنْ الْآخِرَةِ وَيَبْقَى لَهُمْ الثُّلُثُ فَإِنْ لَمْ يُصِيبُوا غَنِيمَةً تَمَّ لَهُمْ أَجْرُهُمْ [صححه مسلم (١٩٠٦)، والحاكم (٧٨/٢)].

(٦٥٧٧) حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے نبی علیہ السلام کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے مجاہدین کا جو دستہ بھی اللہ کے راستے میں جہاد کرتا ہے اور اسے مال غنیمت حاصل ہوتا ہے، اسے اس کا دو تہائی اجر تو فوری طور پر دے دیا جاتا ہے اور ایک تہائی ان کے لئے رکھ لیا جاتا ہے اور اگر انہیں مال غنیمت حاصل نہ ہو تو سارا اجر و ثواب رکھ لیا جاتا ہے۔

(۶۵۷۸) حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ حَدَّثَنَا حَيْوَةُ أَخْبَرَنِي أَبُو هَانِئٍ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْحُبُلِيَّ يَقُولُ سَمِعْتُ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عَمْرِو بْنِ الْعَاصِ يَقُولُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِنَّ فُقَرَاءَ الْمُهَاجِرِينَ يَسْبِقُونَ الْأَغْنِيَاءَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ بِأَرْبَعِينَ خَرِيفًا قَالَ عَبْدُ اللَّهِ فَإِنْ شِئْتُمْ أَعْطَيْنَاكُمْ مِمَّا عِنْدَنَا وَإِنْ شِئْتُمْ ذَكَرْنَا أَمْرَكُمْ لِلسُّلْطَانِ قَالُوا فَإِنَّا نَصْبِرُ فَلَا نَسْأَلُ شَيْئًا [صححه مسلم (۲۹۷۹)، وابن حبان (۶۸۹)].

(۶۵۷۸) حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے نبی علیہ السلام کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے قیامت کے دن فقراءِ مہاجرین مالداروں سے چالیس سال قبل جنت میں داخل ہوں گے، حضرت عبداللہ فرماتے تھے اگر تم چاہتے ہو تو ہم اپنے پاس سے تمہیں کچھ دے دیتے ہیں اور اگر تم چاہتے ہو تو بادشاہ سے تمہارا معاملہ ذکر کر دیتے ہیں؟ لوگوں نے کہا کہ ہم صبر کریں گے اور کسی چیز کا سوال نہیں کریں گے۔

(۶۵۷۹) حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ حَدَّثَنَا حَيْوَةُ وَابْنُ لَهِيعَةَ قَالَا أَخْبَرَنَا أَبُو هَانِئٍ الْخَوْلَانِيُّ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْحُبُلِيَّ يَقُولُ سَمِعْتُ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عَمْرٍو يَقُولُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ قَدَّرَ اللَّهُ الْمَقَادِيرَ قَبْلَ أَنْ يَخْلُقَ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضَ بِخَمْسِينَ أَلْفَ سَنَةٍ [صححه مسلم (۲۶۵۳)، وابن حبان (۶۱۳۸)].

(۶۵۷۹) حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے نبی علیہ السلام کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے اللہ نے مخلوقات کی تقدیر آسمان و زمین کی پیدائش سے پچاس ہزار سال پہلے لکھ دی تھی۔

(۶۵۸۰) حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ حَدَّثَنَا مُوسَى يَعْنِي ابْنَ عُلَيٍّ سَمِعْتُ أَبِي يُحَدِّثُ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرِو بْنِ الْعَاصِي أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ عِنْدَ ذِكْرِ أَهْلِ النَّارِ كُلُّ جَعْظَرِيٍّ جَوَّاظٍ مُسْتَكْبِرٍ جَمَّاعٍ مَنَّاعٍ [انظر: ۷۰۱۰].

(۶۵۸۰) حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے اہل جہنم کا تذکرہ کرتے ہوئے فرمایا کہ ہر بداخلاق، تندخو، متکبر، جمع کر کے رکھنے والا اور نیکی سے رکنے والا جہنم میں ہوگا۔

(۶۵۸۱) حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ وَأَبُو النَّضْرِ قَالَا حَدَّثَنَا لَيْثٌ حَدَّثَنِي يَزِيدُ بْنُ أَبِي حَبِيبٍ عَنْ أَبِي الْخَيْرِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو أَنَّ رَجُلًا سَأَلَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَيُّ الْأَعْمَالِ خَيْرٌ قَالَ أَنْ تُطْعِمَ الطَّعَامَ وَتَقْرَأَ السَّلَامَ عَلَى مَنْ عَرَفْتَ وَمَنْ لَمْ تَعْرِفْ [صححه البخاری (۱۲)، ومسلم (۳۹)، وابن حبان (۵۰۵)].

(۶۵۸۱) حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک آدمی نے نبی علیہ السلام سے پوچھا کہ کون سا عمل سب سے بہتر ہے؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا یہ کہ تم کھانا کھلاؤ اور ان لوگوں کو بھی سلام کرو جن سے جان پہچان ہو اور انہیں بھی جن سے جان پہچان نہ ہو۔

(۶۵۸۲) حَدَّثَنَا أَبُو عَامِرٍ حَدَّثَنَا هِشَامٌ يَعْنِي ابْنَ سَعْدٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي هِلَالٍ عَنْ رَبِيعَةَ بْنِ سَيْفٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ

بْنِ عَمْرٍو عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَا مِنْ مُسْلِمٍ يَمُوتُ يَوْمَ الْجُمُعَةِ أَوْ لَيْلَةَ الْجُمُعَةِ إِلَّا وَقَاهُ اللَّهُ فِتْنَةَ الْقَبْرِ [قال الترمذي، غريب. قال الألباني حسن (الترمذي: ۱۰۷٤). اسناده ضعيف].

(۶۵۸۲) حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا جو مسلمان جمعہ کے دن یا جمعہ کی رات میں فوت ہو جائے، اللہ اسے قبر کی آزمائش سے بچالیتا ہے۔

(۶۵۸۳) حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنِ الصَّقْعَبِ بْنِ زُهَيْرٍ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ قَالَ حَمَّادٌ أَظُنُّهُ عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ كُنَّا عِنْدَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَجَاءَ رَجُلٌ مِنْ أَهْلِ الْبَادِيَةِ عَلَيْهِ جُبَّةٌ سِيجَانٍ مَزْرُورَةٌ بِالدِّيبَاجِ فَقَالَ أَلَا إِنَّ صَاحِبَكُمْ هَذَا قَدْ وَضَعَ كُلَّ فَارِسٍ ابْنِ فَارِسٍ قَالَ يُرِيدُ أَنْ يَضَعَ كُلَّ فَارِسٍ ابْنِ فَارِسٍ وَيَرْفَعَ كُلَّ رَاعٍ ابْنِ رَاعٍ قَالَ فَأَخَذَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمَجَامِعِ جُبَّتِهِ وَقَالَ أَلَا أَرَى عَلَيْكَ لِبَاسَ مَنْ لَا يَعْقِلُ ثُمَّ قَالَ إِنَّ نَبِيَّ اللَّهِ نُوحًا صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمَّا حَضَرَتْهُ الْوَفَاةُ قَالَ لِابْنِهِ إِنِّي قَاصٌّ عَلَيْكَ الْوَصِيَّةَ آمُرُكَ بِاثْنَتَيْنِ وَأَنْهَاكَ عَنِ اثْنَتَيْنِ آمُرُكَ بِلَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ فَإِنَّ السَّمَوَاتِ السَّبْعَ وَالْأَرَضِينَ السَّبْعَ لَوْ وُضِعَتْ فِي كِفَّةٍ وَوُضِعَتْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ فِي كِفَّةٍ رَجَحَتْ بِهِنَّ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَلَوْ أَنَّ السَّمَوَاتِ السَّبْعَ وَالْأَرَضِينَ السَّبْعَ كُنَّ حَلْقَةً مُبْهَمَةً قَصَمَتْهُنَّ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَسُبْحَانَ اللَّهِ وَبِحَمْدِهِ فَإِنَّهَا صَلَاةُ كُلِّ شَيْءٍ وَبِهَا يُرْزَقُ الْخَلْقُ وَأَنْهَاكَ عَنِ الشِّرْكِ وَالْكِبْرِ قَالَ قُلْتُ أَوْ قِيلَ يَا رَسُولَ اللَّهِ هَذَا الشِّرْكُ قَدْ عَرَفْنَاهُ فَمَا الْكِبْرُ قَالَ أَنْ يَكُونَ لِأَحَدِنَا نَعْلَانِ حَسَنَتَانِ لَهُمَا شِرَاكَانِ حَسَنَانِ قَالَ لَا قَالَ هُوَ أَنْ يَكُونَ لِأَحَدِنَا حُلَّةٌ يَلْبَسُهَا قَالَ لَا قَالَ الْكِبْرُ هُوَ أَنْ يَكُونَ لِأَحَدِنَا دَابَّةٌ يَرْكَبُهَا قَالَ لَا قَالَ أَفَهُوَ أَنْ يَكُونَ لِأَحَدِنَا أَصْحَابٌ يَجْلِسُونَ إِلَيْهِ قَالَ لَا قِيلَ يَا رَسُولَ اللَّهِ فَمَا الْكِبْرُ قَالَ سَفَهُ الْحَقِّ وَغَمْصُ النَّاسِ. [اخرجه البخاري في الأدب المفرد (٥٤٨). قال شعيب: اسناده صحيح]. [انظر: ۷۱۰۱].

(۶۵۸۳) حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ ہم لوگ نبی علیہ السلام کے پاس بیٹھے ہوئے تھے کہ ایک دیہاتی آدمی آیا جس نے بڑا قیمتی جبہ "جس پر دیباج وریشم" کے بٹن لگے ہوئے تھے، نبی علیہ السلام نے فرمایا تمہارے اس ساتھی نے تو مکمل طور پر فارس ابن فارس (نسلی فارسی آدمی) کی وضع اختیار کر رکھی ہے، ایسا لگتا ہے کہ جیسے اس کے یہاں فارسی نسل کے ہی بچے پیدا ہوں گے اور چرواہوں کی نسل ختم ہو جائے گی، پھر نبی علیہ السلام نے اس کے جبے کو مختلف حصوں سے پکڑ کر جمع کیا اور فرمایا کہ میں تمہارے جسم پر بیوقوفوں کا لباس نہیں دیکھ رہا؟ پھر فرمایا اللہ کے نبی حضرت نوح علیہ السلام کی وفات کا وقت جب قریب آیا تو انہوں نے اپنے بیٹے سے فرمایا کہ میں تمہیں ایک وصیت کر رہا ہوں، جس میں میں تمہیں دو باتوں کا حکم دیتا ہوں اور دو باتوں سے روکتا ہوں۔

حکم تو اس بات کا دیتا ہوں کہ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ کا اقرار کرتے رہنا، کیونکہ اگر ساتوں آسمانوں اور ساتوں زمینوں کو ترازو کے ایک پلڑے میں رکھا جائے اور لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ کو دوسرے پلڑے میں تو لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ والا پلڑا جھک جائے گا، اور اگر

ساتوں آسمان اور ساتوں زمین ایک مبہم حلقہ ہوتیں تو لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ انہیں خاموش کرا دیتا، اور دوسرا یہ کہ وَسُبْحَانَ اللَّهِ وَبِحَمْدِهِ کا ورد کرتے رہنا کہ یہ ہر چیز کی نماز ہے اور اس کے ذریعے مخلوق کو رزق ملتا ہے۔

اور روکتا شرک اور تکبر سے ہوں، میں نے یا کسی اور نے پوچھا یا رسول اللہ! شرک تو ہم سمجھ گئے، تکبر سے کیا مراد ہے؟ کیا تکبر یہ ہے کہ کسی کے پاس دو عمدہ قسموں والے دو عمدہ جوتے ہوں؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا نہیں، پھر پوچھا کیا تکبر یہ ہے کہ کسی کا لباس اچھا ہو؟ فرمایا نہیں، سائل نے پھر پوچھا کیا تکبر یہ ہے کہ کسی کے پاس سواری ہو جس پر وہ سوار ہو سکے؟ فرمایا نہیں، سائل نے پوچھا کیا تکبر یہ ہے کہ کسی کے ساتھی ہوں جن کے پاس جا کر وہ بیٹھا کرے؟ فرمایا نہیں، سائل نے پوچھا یا رسول اللہ! پھر تکبر کیا ہے؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا حق بات کو قبول نہ کرنا اور لوگوں کو حقیر سمجھنا۔

(٦٥٨٤) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ آدَمَ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ وَابْنُ مُبَارَكٍ عَنِ الْأَوْزَاعِيِّ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا عَبْدَ اللَّهِ لَا تَكُونَنَّ مِثْلَ فُلَانٍ كَانَ يَقُومُ اللَّيْلَ فَتَرَكَ قِيَامَ اللَّيْلِ. [صححه البخاري (٢/٦٨)، ومسلم: ٣/١٦٤، وابن ماجه (١٣٣١) والنسائي: ٣/٢٥٣].

(٦٥٨٤) حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا اے عبداللہ! اس شخص کی طرح نہ ہو جانا جو قیام اللیل کے لئے اٹھتا تھا، پھر اس نے اسے ترک کر دیا۔

(٦٥٨٥) حَدَّثَنَا الزُّبَيْرِيُّ يَعْنِي أَبَا أَحْمَدَ حَدَّثَنَا ابْنُ الْمُبَارَكِ حَدَّثَنِي الْأَوْزَاعِيُّ حَدَّثَنِي يَحْيَى بْنُ أَبِي كَثِيرٍ حَدَّثَنِي أَبُو سَلَمَةَ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ حَدَّثَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَمْرٍو قَالَ قَالَ لِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَكَرَ مِثْلَهُ. [صححه البخاري (١١٥٢) ومسلم (١١٥٩) وابن خزيمة (١١٢٩) وابن حبان (٢٦٤١)]. [راجع: ٦٥٨٤].

(٦٥٨٥) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(٦٥٨٦) حَدَّثَنَا أَبُو أَحْمَدَ وَأَبُو نُعَيْمٍ قَالَا حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْتَشِرِ عَنْ أَبِيهِ هَذَا فِي حَدِيثِ أَبِي أَحْمَدَ الزُّبَيْرِيِّ قَالَ نَزَلَ رَجُلٌ عَلَى مَسْرُوقٍ فَقَالَ سَمِعْتُ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عَمْرِو بْنِ الْعَاصِي يَقُولُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَنْ لَقِيَ اللَّهَ وَهُوَ لَا يُشْرِكُ بِهِ شَيْئًا دَخَلَ الْجَنَّةَ وَلَمْ تَضُرَّ مَعَهُ خَطِيئَةٌ كَمَا لَوْ لَقِيَهُ وَهُوَ مُشْرِكٌ بِهِ دَخَلَ النَّارَ وَلَمْ تَنْفَعْهُ مَعَهُ حَسَنَةٌ قَالَ أَبُو نُعَيْمٍ فِي حَدِيثِهِ جَاءَ رَجُلٌ أَوْ شَيْخٌ مِنْ أَهْلِ الْمَدِينَةِ فَنَزَلَ عَلَى مَسْرُوقٍ فَقَالَ سَمِعْتُ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عَمْرٍو يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ لَقِيَ اللَّهَ لَا يُشْرِكُ بِهِ شَيْئًا لَمْ تَضُرَّهُ مَعَهُ خَطِيئَةٌ وَمَنْ مَاتَ وَهُوَ يُشْرِكُ بِهِ لَمْ يَنْفَعْهُ مَعَهُ حَسَنَةٌ قَالَ عَبْد اللَّهِ وَالصَّوَابُ مَا قَالَهُ أَبُو نُعَيْمٍ

(٦٥٨٦) حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے نبی علیہ السلام کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ جو شخص اللہ سے اس حال

میں ملے کہ وہ اللہ کے ساتھ کسی چیز کو شریک نہ ٹھہراتا ہو تو وہ جنت میں داخل ہوگا اور اسے کوئی گناہ نقصان نہ پہنچا سکے گا، جیسے اگر کوئی شخص اللہ سے اس حال میں ملے کہ وہ مشرک ہو تو وہ جہنم میں داخل ہوگا اور اسے کوئی نیکی نفع نہ پہنچا سکے گی۔

(٦٥٨٧) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ حَمَّادٍ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ (ح) وَعَبْدُ الصَّمَدِ قَالَ حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ عَطَاءِ بْنِ السَّائِبِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اعْبُدُوا الرَّحْمَنَ وَأَفْشُوا السَّلَامَ وَأَطْعِمُوا الطَّعَامَ تَدْخُلُونَ الْجِنَانَ قَالَ عَبْدُ الصَّمَدِ تَدْخُلُونَ الْجَنَّةَ. [قال الترمذي حسن صحيح. قال الألباني: صحيح (ابن ماجة: ٣٦٩٤، الترمذي: ١٨٥٥). قال شعيب: صحيح لغيره. وهذا اسناد ضعيف]. [انظر: ٦٨٤٨].

(٦٥٨٧) حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا رحمان کی عبادت کرو، سلام کو پھیلاؤ، کھانا کھلاؤ اور جنت میں داخل ہو جاؤ۔

(٦٥٨٨) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ حَمَّادٍ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنْ عَطَاءِ بْنِ السَّائِبِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو أَنَّهُ حَدَّثَهُمْ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ ضَافَ ضَيْفٌ رَجُلًا مِنْ بَنِي إِسْرَائِيلَ وَفِي دَارِهِ كَلْبَةٌ مُجِحٌّ فَقَالَتْ الْكَلْبَةُ وَاللَّهِ لَا أَنْبَحُ ضَيْفَ أَهْلِي قَالَ فَعَوَى جِرَاؤُهَا فِي بَطْنِهَا قَالَ قِيلَ مَا هَذَا قَالَ فَأَوْحَى اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ إِلَى رَجُلٍ مِنْهُمْ هَذَا مَثَلُ أُمَّةٍ تَكُونُ مِنْ بَعْدِكُمْ يَقْهَرُ سُفَهَاؤُهَا أَحْلَامَهَا

(٦٥٨٨) حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا بنی اسرائیل کے کسی شخص کے یہاں ایک مہمان آیا، میزبان کے گھر میں ایک بہت بھونکنے والی کتیا تھی، وہ کتیا کہنے لگی کہ میں اپنے مالک کے مہمان کے سامنے نہیں بھونکوں گی، اتنی دیر میں اس کے پیٹ میں موجود پلے نے بھونکنا شروع کر دیا، کسی نے کہا یہ کیا؟ اس پر اللہ نے اس زمانے کے نبی پر وحی بھیجی کہ یہ تمہارے بعد آنے والی اس امت کی مثال ہے جس کے بیوقوف لوگ عقلمندوں پر غالب آ جائیں گے۔

(٦٥٨٩) حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنْ عَطَاءِ بْنِ السَّائِبِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو أَنَّ الْيَهُودَ كَانُوا يَقُولُونَ لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَامٌ عَلَيْكَ ثُمَّ يَقُولُونَ فِي أَنْفُسِهِمْ لَوْلَا يُعَذِّبُنَا اللَّهُ بِمَا نَقُولُ فَنَزَلَتْ هَذِهِ الْآيَةُ وَإِذَا جَاءُوكَ حَيَّوْكَ بِمَا لَمْ يُحَيِّكَ بِهِ اللَّهُ إِلَى آخِرِ الْآيَةِ [انظر: ٧٠٦١].

(٦٥٨٩) حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام کی خدمت میں یہودی آ کر "سام علیک" کہتے تھے، پھر اپنے دل میں کہتے تھے، کہ ہم جو کہتے ہیں اللہ ہمیں اس پر عذاب کیوں نہیں دیتا؟ اس پر یہ آیت نازل ہوئی کہ "جب یہ آپ کے پاس آتے ہیں تو اس انداز میں آپ کو سلام کرتے ہیں جس انداز میں اللہ نے آپ کو سلام نہیں کیا۔"

(٦٥٩٠) حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ وَعَفَّانُ قَالَا حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنْ عَطَاءِ بْنِ السَّائِبِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو أَنَّ رَجُلًا جَاءَ فَقَالَ اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِي وَلِمُحَمَّدٍ وَلَا تُشْرِكْ فِي رَحْمَتِكَ إِيَّانَا أَحَدًا فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ قَائِلُهَا فَقَالَ الرَّجُلُ أَنَا فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَقَدْ حَجَبْتَهَا عَنْ نَاسٍ كَثِيرٍ [انظر: ٦٨٤٩، ٧٠٥٩].

(۶۵۹۰) حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک آدمی بارگاہ رسالت میں آیا اور دعاء کرنے لگا کہ اے اللہ! مجھے اور محمد صلی اللہ علیہ وسلم کو بخش دے، اور اپنی رحمت میں ہمارے ساتھ کسی کو شریک نہ فرما، نبی علیہ السلام نے پوچھا یہ دعاء کون کر رہا ہے؟ اس آدمی نے عرض کیا کہ میں ہوں، نبی علیہ السلام نے فرمایا تم نے اس دعاء کو بہت سے لوگوں سے پردے میں چھپا لیا۔

(۶۵۹۱) حَدَّثَنَا أَبُو عَاصِمٍ وَهُوَ النَّبِيلُ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الْحَمِيدِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ أَبِي حَبِيبٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ الْوَلِيدِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ قَالَ عَلَيَّ مَا لَمْ أَقُلْ فَلْيَتَبَوَّأْ مَقْعَدَهُ مِنْ جَهَنَّمَ

(۶۵۹۱) حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا جو شخص میری طرف نسبت کر کے کوئی ایسی بات کہے جو میں نے نہ کہی ہو، اسے اپنا ٹھکانہ جہنم میں بنا لینا چاہیے۔

(۶۵۹۱م) قَالَ وَسَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ حَرَّمَ الْخَمْرَ وَالْمَيْسِرَ وَالْكُوبَةَ وَالْغُبَيْرَاءَ وَكُلُّ مُسْكِرٍ حَرَامٌ [راجع: ۶۴۷۸].

(۶۵۹۱م) اور میں نے نبی علیہ السلام کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ اللہ تعالیٰ نے شراب، جوا، باجا اور چینا کی شراب کو حرام قرار دیا ہے، اور ہر نشہ آور چیز حرام ہے۔

(۶۵۹۲) حَدَّثَنَا وَهْبٌ يَعْنِي ابْنَ جَرِيرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنِ الْحَكَمِ عَنْ مُجَاهِدٍ قَالَ أَرَادَ فُلَانٌ أَنْ يُدْعَى جُنَادَةَ بْنَ أَبِي أُمَيَّةَ فَقَالَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَمْرٍو قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ ادَّعَى إِلَى غَيْرِ أَبِيهِ لَمْ يَرَحْ رَائِحَةَ الْجَنَّةِ وَإِنَّ رِيحَهَا لَيُوجَدُ مِنْ قَدْرِ سَبْعِينَ عَامًا أَوْ مَسِيرَةِ سَبْعِينَ عَامًا [صححه البوصيري. قال الألباني: ضعيف(ابن ماجة: ۲۶۱۱). قال شعيب: اسناده صحيح]. [انظر: ۶۸۳۴].

(۶۵۹۲) مجاہد رحمۃ اللہ علیہ کہتے ہیں کہ فلاں شخص نے ایک مرتبہ ارادہ کیا کہ آئندہ اسے "جنادہ بن ابی امیہ" کہہ کر پکارا جائے (حالانکہ ابوامیہ اس کے باپ کا نام نہ تھا) حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ کو معلوم ہوا تو فرمایا کہ نبی علیہ السلام کا ارشاد ہے جو شخص اپنے باپ کے علاوہ کسی اور کی طرف اپنی نسبت کرتا ہے وہ جنت کی خوشبو بھی نہیں سونگھ سکے گا، حالانکہ جنت کی خوشبو تو ستر سال کی مسافت سے آتی ہے۔

(۶۵۹۲م) قَالَ وَمَنْ كَذَبَ عَلَيَّ مُتَعَمِّدًا فَلْيَتَبَوَّأْ مَقْعَدَهُ مِنْ النَّارِ

(۶۵۹۲م) اور فرمایا جو شخص میری طرف کسی بات کی جھوٹی نسبت کرے اسے جہنم میں اپنا ٹھکانہ بنا لینا چاہیے۔

(۶۵۹۳) حَدَّثَنَا حُسَيْنٌ يَعْنِي ابْنَ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ يَعْنِي ابْنَ حَازِمٍ عَنْ مُحَمَّدٍ يَعْنِي ابْنَ إِسْحَاقَ عَنْ أَبِي سُفْيَانَ عَنْ مُسْلِمِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ الْحَرِيشِ قَالَ سَأَلْتُ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عَمْرِو بْنِ الْعَاصِ فَقُلْتُ إِنَّا بِأَرْضٍ لَيْسَ بِهَا دِينَارٌ وَلَا دِرْهَمٌ وَإِنَّمَا نُبَايِعُ بِالْإِبِلِ وَالْغَنَمِ إِلَى أَجَلٍ فَمَا تَرَى فِي ذَلِكَ قَالَ عَلَى الْخَبِيرِ

سَقَطْتَ جَهَّزَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جَيْشًا عَلَى إِبِلٍ مِنْ إِبِلِ الصَّدَقَةِ حَتَّى نَفِدَتْ وَبَقِيَ نَاسٌ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اشْتَرِ لَنَا إِبِلًا مِنْ قَلَائِصَ مِنْ إِبِلِ الصَّدَقَةِ إِذَا جَاءَتْ حَتَّى نُؤَدِّيَهَا إِلَيْهِمْ فَاشْتَرَيْتُ الْبَعِيرَ بِالِاثْنَيْنِ وَالثَّلَاثِ قَلَائِصَ حَتَّى فَرَغْتُ فَأَدَّى ذَلِكَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ إِبِلِ الصَّدَقَةِ [انظر: ۷۰۲۵].

(۶۵۹۳) عمرو بن حریش رحمۃ اللہ علیہ کہتے ہیں کہ میں نے حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ سے پوچھا کہ ہم لوگ ایسے علاقے میں ہوتے ہیں جہاں دینار یا درہم نہیں چلتے، ہم ایک وقت مقررہ تک کے لئے اونٹ اور بکری کے بدلے خرید و فروخت کر لیتے ہیں، آپ کی اس بارے کیا رائے ہے؟ انہوں نے فرمایا تم نے ایک باخبر آدمی سے دریافت کیا، ایک مرتبہ نبی علیہ السلام نے ایک لشکر تیار کیا اس امید پر کہ صدقہ کے اونٹ آجائیں گے، اونٹ ختم ہو گئے اور کچھ لوگ باقی بچ گئے (جنہیں سواری نہ مل سکی) نبی علیہ السلام نے مجھ سے فرمایا ہمارے لیے اس شرط پر اونٹ خرید کر لاؤ کہ صدقہ کے اونٹ پہنچنے پر وہ دے دیئے جائیں گے، چنانچہ میں نے دو اونٹوں کے بدلے ایک اونٹ خریدا، بعض اوقات تین کے بدلے بھی خریدا، یہاں تک کہ میں فارغ ہو گیا، اور نبی علیہ السلام نے صدقہ کے اونٹوں سے اس کی ادائیگی فرما دی۔

(۶۵۹۴) حَدَّثَنَا حَسَنُ بْنُ مُوسَى حَدَّثَنَا ابْنُ لَهِيعَةَ أَخْبَرَنَا أَبُو قَبِيلٍ عَنْ مَالِكِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرِو بْنِ الْعَاصِي أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اسْتَعَاذَ مِنْ سَبْعِ مَوْتَاتٍ مَوْتِ الْفَجْأَةِ وَمِنْ لَدْغِ الْحَيَّةِ وَمِنْ السَّبُعِ وَمِنْ الْحَرَقِ وَمِنْ الْغَرَقِ وَمِنْ أَنْ يَخِرَّ عَلَى شَيْءٍ أَوْ يَخِرَّ عَلَيْهِ شَيْءٌ وَمِنْ الْقَتْلِ عِنْدَ فِرَارِ الزَّحْفِ. [صححه مسلم (۲۱۷۳)].

(۶۵۹۴) حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے سات قسم کی موت سے پناہ مانگی ہے، ناگہانی موت سے سانپ کے ڈسنے سے، درندے کے کھا جانے سے، جل کر مرنے سے، ڈوب کر مرنے سے، کسی چیز پر گر کر مرنے سے یا کسی چیز کے اس پر گرنے سے اور میدانِ جنگ سے بھاگتے وقت قتل ہونے سے۔

(۶۵۹۵) حَدَّثَنَا هَارُونُ بْنُ مَعْرُوفٍ وَمُعَاوِيَةُ بْنُ عَمْرٍو قَالَا حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ حَدَّثَنِي عَمْرٌو أَنَّ بَكْرَ بْنَ سَوَادَةَ حَدَّثَهُ أَنَّ عَبْدَ الرَّحْمَنِ بْنَ جُبَيْرٍ حَدَّثَهُ أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عَمْرِو بْنِ الْعَاصِي حَدَّثَهُ أَنَّ نَفَرًا مِنْ بَنِي هَاشِمٍ دَخَلُوا عَلَى أَسْمَاءَ بِنْتِ عُمَيْسٍ فَدَخَلَ أَبُو بَكْرٍ الصِّدِّيقُ وَهِيَ تَحْتَهُ يَوْمَئِذٍ فَرَآهُمْ فَكَرِهَ ذَلِكَ فَذَكَرَ ذَلِكَ لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ لَمْ أَرَ إِلَّا خَيْرًا فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ اللَّهَ قَدْ بَرَّأَهَا مِنْ ذَلِكَ ثُمَّ قَامَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى الْمِنْبَرِ فَقَالَ لَا يَدْخُلَنَّ رَجُلٌ بَعْدَ يَوْمِي هَذَا عَلَى مُغِيبَةٍ إِلَّا وَمَعَهُ رَجُلٌ أَوْ اثْنَانِ. [انظر: ۶۷۴۴، ۶۹۹۵].

(۶۵۹۵) حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ بنو ہاشم کے کچھ لوگ ایک مرتبہ حضرت اسماء بنت عمیس رضی اللہ عنہا کے یہاں

آئے ہوئے تھے، ان کے زوج محترم حضرت صدیق اکبر رضی اللہ عنہ بھی تشریف لے آئے، چونکہ وہ ان کی بیوی تھیں اس لئے انہیں اس پر ناگواری ہوئی، انہوں نے نبی علیہ السلام سے اس کا ذکر کیا اور کہا کہ میں نے خیر ہی دیکھی (کوئی برا منظر نہیں دیکھا لیکن پھر بھی اچھا نہیں لگا) نبی علیہ السلام نے فرمایا اللہ نے انہیں بچا لیا، اس کے بعد نبی علیہ السلام منبر پر تشریف لائے اور فرمایا آج کے بعد کوئی شخص کسی ایک عورت کے پاس تنہا نہ جائے جس کا شوہر موجود نہ ہو، الا یہ کہ اس کے ساتھ ایک اور یا دو آدمی ہوں۔

(۶۵۹۶) حَدَّثَنَا حَسَنٌ حَدَّثَنَا ابْنُ لَهِيعَةَ حَدَّثَنِي حُيَيُّ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْمَعَافِرِيُّ أَنَّ أَبَا عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْحُبُلِيَّ حَدَّثَهُ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو أَنَّ رَجُلًا أَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ إِنَّ أَبِي ذَبَحَ ضَحِيَّتَهُ قَبْلَ أَنْ يُصَلِّيَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قُلْ لِأَبِيكَ يُصَلِّي ثُمَّ يَذْبَحُ

(۶۵۹۶) حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام کے پاس ایک آدمی آ کر کہنے لگا میرے والد صاحب نے نماز عید سے قبل ہی اپنے جانور کی قربانی کر لی؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا اپنے والد صاحب سے کہو کہ پہلے نماز پڑھیں پھر قربانی کریں۔

(۶۵۹۷) حَدَّثَنَا حَسَنٌ حَدَّثَنَا ابْنُ لَهِيعَةَ حَدَّثَنَا حُيَيُّ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ أَنَّ أَبَا عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْحُبُلِيَّ حَدَّثَهُ قَالَ أَخْرَجَ لَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَمْرٍو قِرْطَاسًا وَقَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُعَلِّمُنَا يَقُولُ اللَّهُمَّ فَاطِرَ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ عَالِمَ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ أَنْتَ رَبُّ كُلِّ شَيْءٍ وَإِلَهُ كُلِّ شَيْءٍ أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ وَحْدَكَ لَا شَرِيكَ لَكَ وَأَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُكَ وَرَسُولُكَ وَالْمَلَائِكَةُ يَشْهَدُونَ أَعُوذُ بِكَ مِنْ الشَّيْطَانِ وَشِرْكِهِ وَأَعُوذُ بِكَ أَنْ أَقْتَرِفَ عَلَى نَفْسِي إِثْمًا أَوْ أَجُرَّهُ عَلَى مُسْلِمٍ قَالَ أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُعَلِّمُهُ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عَمْرٍو أَنْ يَقُولَ ذَلِكَ حِينَ يُرِيدُ أَنْ يَنَامَ. [اخرجه عبد بن حميد (۳۳۸). قال شعيب: صحيح لغيره، وهذا اسناد ضعيف].

(۶۵۹۷) ابوعبدالرحمن حبلی رحمۃ اللہ علیہ کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ نے ہمارے سامنے ایک کاغذ نکالا اور فرمایا کہ نبی علیہ السلام ہمیں یہ دعاء سکھایا کرتے تھے کہ اے آسمان و زمین کو پیدا کرنے والے اللہ! پوشیدہ اور ظاہر سب کو جاننے والے اللہ! تو ہر چیز کا رب ہے اور ہر چیز کا معبود ہے، میں گواہی دیتا ہوں کہ تیرے علاوہ کوئی معبود نہیں، تو اکیلا ہے، تیرا کوئی شریک نہیں، اور یہ کہ محمد صلی اللہ علیہ وسلم تیرے بندے اور رسول ہیں اور فرشتے بھی اس بات کے گواہ ہیں، میں شیطان اور اس کے شرک سے تیری پناہ مانگتا ہوں اور میں اس بات سے بھی تیری پناہ مانگتا ہوں کہ خود کسی گناہ کا ارتکاب کروں یا کسی مسلمان پر اسے لاد دوں۔ (یہ دعاء نبی علیہ السلام نے حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ کو سوتے وقت پڑھنے کے لئے سکھائی تھی)

(۶۵۹۸) حَدَّثَنَا حَسَنٌ حَدَّثَنَا ابْنُ لَهِيعَةَ حَدَّثَنِي حُيَيُّ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ أَبِي عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْحُبُلِيِّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ انْكِحُوا أُمَّهَاتِ الْأَوْلَادِ فَإِنِّي أُبَاهِي بِهِمْ يَوْمَ الْقِيَامَةِ

(۶۵۹۸) حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا بچے جننے والی ماؤں سے نکاح کیا کرو، کیونکہ میں

قیامت کے دن ان کے ذریعے فخر کروں گا۔

(۶۵۹۹) حَدَّثَنَا حَسَنٌ حَدَّثَنَا ابْنُ لَهِيعَةَ حَدَّثَنَا حُيَيُّ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ أَنَّ أَبَا عَبْدِ الرَّحْمَنِ حَدَّثَهُ أَنَّهُ سَمِعَ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عَمْرِو بْنِ الْعَاصِي يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ رَاحَ إِلَى مَسْجِدِ الْجَمَاعَةِ فَخَطْوَةٌ تَمْحُو سَيِّئَةً وَخَطْوَةٌ تُكْتَبُ لَهُ حَسَنَةٌ ذَاهِبًا وَرَاجِعًا

(۶۵۹۹) حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا جو شخص جامع مسجد کی طرف جاتا ہے اس کے ایک قدم پر ایک گناہ معاف ہوتا ہے اور ایک قدم پر ایک نیکی لکھی جاتی ہے، آتے اور جاتے دونوں وقت یہی حکم ہے۔

(۶۶۰۰) حَدَّثَنَا حَسَنٌ حَدَّثَنَا ابْنُ لَهِيعَةَ حَدَّثَنِي حُيَيُّ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ أَنَّ أَبَا عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْحُبُلِيَّ حَدَّثَهُ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرِو بْنِ الْعَاصِي أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا جَاءَ الرَّجُلُ يَعُودُ مَرِيضًا قَالَ اللَّهُمَّ اشْفِ عَبْدَكَ يَنْكَأُ لَكَ عَدُوًّا وَيَمْشِي لَكَ إِلَى الصَّلَاةِ. [قال الألباني: صحيح (ابو داود: ۳۱۰۷) اسناده ضعيف].

(۶۶۰۰) حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا جب کوئی شخص کسی مریض کی عیادت کے لئے جائے تو یہ دعاء کرے کہ اے اللہ! اپنے بندے کو شفاء عطاء فرما تاکہ تیرے دشمن سے انتقام لے سکے اور نماز کے لئے چل کر جا سکے۔

(۶۶۰۱) حَدَّثَنَا حَسَنٌ حَدَّثَنَا ابْنُ لَهِيعَةَ حَدَّثَنَا حُيَيُّ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ أَنَّ أَبَا عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْحُبُلِيَّ حَدَّثَهُ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو أَنَّ رَجُلًا قَالَ لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّ الْمُؤَذِّنِينَ يَفْضُلُونَا بِأَذَانِهِمْ فَقَالَ لَهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قُلْ كَمَا يَقُولُونَ فَإِذَا انْتَهَيْتَ فَسَلْ تُعْطَ [صححه ابن حبان (۱۶۹۵) قال الألباني حسن صحيح (ابو داود: ۵۲۴). قال شعيب: حسن لغيره].

(۶۶۰۱) حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک آدمی نے نبی علیہ السلام سے عرض کیا یا رسول اللہ! مؤذنین اذان کی وجہ سے ہم پر فضیلت رکھتے ہیں؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا جو کلمات وہ کہیں تم بھی کہہ لیا کرو، اور جب اختتام ہو جائے تو جو دعاء کرو گے وہ پوری ہوگی۔

(۶۶۰۲) حَدَّثَنَا حَسَنٌ حَدَّثَنَا ابْنُ لَهِيعَةَ حَدَّثَنِي حُيَيُّ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ أَنَّ أَبَا عَبْدِ الرَّحْمَنِ حَدَّثَهُ أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عَمْرٍو قَالَ إِنَّ رَجُلًا جَاءَ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَسَأَلَهُ عَنْ أَفْضَلِ الْأَعْمَالِ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الصَّلَاةُ ثُمَّ قَالَ مَهْ قَالَ الصَّلَاةُ ثُمَّ قَالَ مَهْ قَالَ الصَّلَاةُ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ قَالَ فَلَمَّا غَلَبَ عَلَيْهِ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْجِهَادُ فِي سَبِيلِ اللَّهِ قَالَ الرَّجُلُ فَإِنَّ لِي وَالِدَيْنِ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ آمُرُكَ بِالْوَالِدَيْنِ خَيْرًا قَالَ وَالَّذِي بَعَثَكَ بِالْحَقِّ نَبِيًّا لَأُجَاهِدَنَّ وَلَأَتْرُكَنَّهُمَا قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْتَ أَعْلَمُ

(۶۶۰۲) حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک آدمی نے نبی علیہ السلام کی خدمت میں حاضر ہو کر سب سے افضل عمل

کے متعلق پوچھا، نبی علیہ السلام نے نماز کا ذکر کیا، تین مرتبہ اس نے یہی سوال کیا اور نبی علیہ السلام نے ہر مرتبہ نماز ہی کا ذکر کیا، جب نبی علیہ السلام اس کے سوال سے مغلوب ہو گئے تو فرمایا جہاد فی سبیل اللہ، اس آدمی نے کہا کہ میرے تو والدین بھی ہیں؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا میں تمہیں ان کے ساتھ بہتر سلوک کرنے کا حکم دیتا ہوں، اس نے کہا کہ اس ذات کی قسم! جس نے آپ کو حق کے ساتھ بھیجا ہے، میں ضرور جہاد میں شرکت کروں گا اور انہیں چھوڑ کر چلا جاؤں گا، نبی علیہ السلام نے فرمایا تم زیادہ بڑے عالم ہو۔

(٦٦٠٣) حَدَّثَنَا حَسَنٌ حَدَّثَنَا ابْنُ لَهِيعَةَ حَدَّثَنِي حُيَيُّ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ أَنَّ أَبَا عَبْدِ الرَّحْمَنِ حَدَّثَهُ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَكَرَ فَتَّانَ الْقُبُورِ فَقَالَ عُمَرُ أَتُرَدُّ عَلَيْنَا عُقُولُنَا يَا رَسُولَ اللَّهِ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَعَمْ كَهَيْئَتِكُمْ الْيَوْمَ فَقَالَ عُمَرُ بِفِيهِ الْحَجَرُ

(٦٦٠٣) حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام نے قبروں میں امتحان لینے والے فرشتوں کا تذکرہ کیا، حضرت عمر رضی اللہ عنہ کہنے لگے یا رسول اللہ! کیا اس وقت ہمیں ہماری عقلیں لوٹا دی جائیں گی؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا ہاں! بالکل آج کی طرح، حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا اس کے منہ میں پتھر (جو وہ میرا امتحان لے سکے)

(٦٦٠٤) حَدَّثَنَا حَسَنٌ حَدَّثَنَا ابْنُ لَهِيعَةَ حَدَّثَنَا حُيَيُّ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ أَبِي عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْحُبُلِيِّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ جَاءَ رَجُلٌ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنِّي أَقْرَأُ الْقُرْآنَ فَلَا أَجِدُ قَلْبِي يَعْقِلُ عَلَيْهِ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ قَلْبَكَ حُشِيَ الْإِيمَانَ وَإِنَّ الْإِيمَانَ يُعْطَى الْعَبْدَ قَبْلَ الْقُرْآنِ

(٦٦٠٤) حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک آدمی نبی علیہ السلام کی خدمت میں حاضر ہوا اور کہنے لگا یا رسول اللہ! میں قرآن تو پڑھتا ہوں لیکن اپنے دل کو اس پر جمتا ہوا نہیں پاتا، نبی علیہ السلام نے فرمایا تیرا دل ایمان سے بھرپور ہے کیونکہ انسان کو قرآن سے پہلے ایمان دیا جاتا ہے۔

(٦٦٠٥) حَدَّثَنَا يَحْيَى حَدَّثَنَا ابْنُ لَهِيعَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ هُبَيْرَةَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ مُرَيْحٍ الْخَوْلَانِيِّ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا قَيْسٍ مَوْلَى عَمْرِو بْنِ الْعَاصِي يَقُولُ سَمِعْتُ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عَمْرٍو يَقُولُ مَنْ صَلَّى عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَاةً صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَمَلَائِكَتُهُ سَبْعِينَ صَلَاةً فَلْيُقِلَّ عَبْدٌ مِنْ ذَلِكَ أَوْ لِيُكْثِرْ

(٦٦٠٥) حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جو شخص نبی علیہ السلام پر ایک مرتبہ درود بھیجتا ہے، اللہ اور اس کے فرشتے اس پر ستر مرتبہ رحمت بھیجتے ہیں، اب بندے کی مرضی ہے کہ درود کی کثرت کرے یا کمی۔

(٦٦٠٦) وَسَمِعْتُ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عَمْرٍو يَقُولُ خَرَجَ عَلَيْنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمًا كَالْمُوَدِّعِ فَقَالَ أَنَا مُحَمَّدٌ النَّبِيُّ الْأُمِّيُّ قَالَهُ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ وَلَا نَبِيَّ بَعْدِي أُوتِيتُ فَوَاتِحَ الْكَلِمِ وَخَوَاتِمَهُ وَجَوَامِعَهُ وَعَلِمْتُ كَمْ خَزَنَةُ النَّارِ وَحَمَلَةُ الْعَرْشِ وَتُجُوِّزَ بِي وَعُوفِيتُ وَعُوفِيَتْ أُمَّتِي فَاسْمَعُوا وَأَطِيعُوا مَا دُمْتُ فِيكُمْ فَإِذَا

ذُهِبَ بِي فَعَلَيْكُمْ بِكِتَابِ اللَّهِ أَحِلُّوا حَلَالَهُ وَحَرِّمُوا حَرَامَهُ

(۶۶۰۶) اور حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام اس طرح ہمارے پاس تشریف لائے جیسے کوئی رخصت کرنے والا ہوتا ہے اور تین مرتبہ فرمایا میں محمد ہوں، نبی امی ہوں، اور میرے بعد کوئی نبی نہیں آئے گا، مجھے ابتدائی کلمات، اختتامی کلمات اور جامع کلمات بھی دیئے گئے ہیں، میں جانتا ہوں کہ جہنم کے نگران فرشتے اور عرشِ الٰہی کو اٹھانے والے فرشتوں کی تعداد کتنی ہے؟ مجھ سے تجاوز کیا جا چکا، مجھے اور میری امت کو عافیت عطاء فرما دی گئی، اس لئے جب تک میں تمہارے درمیان رہوں، میری بات سنتے اور مانتے رہو اور جب مجھے لے جایا جائے تو کتاب اللہ کو اپنے اوپر لازم پکڑ لو، اس کے حلال کو حلال سمجھو اور اس کے حرام کو حرام سمجھو۔

(٦٦٠٧) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا ابْنُ لَهِيعَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ وَمَرَّةً أُخْرَى قَالَ أَخْبَرَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ هُبَيْرَةَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ جُبَيْرٍ قَالَ سَمِعْتُ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عَمْرِو بْنِ الْعَاصِي يَقُولُ خَرَجَ عَلَيْنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمًا كَالْمُوَدِّعِ فَذَكَرَهُ [انظر: ٦٩٨١].

(۶۶۰۷) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(٦٦٠٨) حَدَّثَنَا يَحْيَى حَدَّثَنَا ابْنُ لَهِيعَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ هُبَيْرَةَ عَنْ أَبِي هُبَيْرَةَ الْكَلَاعِيِّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرِو بْنِ الْعَاصِي قَالَ خَرَجَ عَلَيْنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمًا فَقَالَ إِنَّ رَبِّي حَرَّمَ عَلَيَّ الْخَمْرَ وَالْمَيْسِرَ وَالْمِزْرَ وَالْكُوبَةَ وَالْقِنِّينَ

(۶۶۰۸) حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام ہمارے پاس تشریف لائے اور فرمایا میرے رب نے مجھ پر شراب، جوا، جو کی شراب، باجے اور گانے والوں کو حرام قرار دیا ہے۔

(٦٦٠٩) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ إِسْحَاقَ أَخْبَرَنَا ابْنُ لَهِيعَةَ عَنْ شُرَحْبِيلَ بْنِ شَرِيكٍ عَنْ أَبِي عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْحُبُلِيِّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدْ أَفْلَحَ مَنْ آمَنَ وَرُزِقَ كَفَافًا وَقَنَّعَهُ اللَّهُ بِهِ. [راجع: ٦٥٧٢].

(۶۶۰۹) حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا وہ آدمی کامیاب ہو گیا جس نے ایمان قبول کیا، ضرورت اور کفایت کے مطابق اسے روزی نصیب ہو گئی، اور اللہ نے اسے اپنی نعمتوں پر قناعت کی دولت عطاء فرما دی۔

(٦٦١٠) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ غَيْلَانَ حَدَّثَنَا رِشْدِينُ حَدَّثَنِي أَبُو هَانِئٍ الْخَوْلَانِيُّ عَنْ أَبِي عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْحُبُلِيِّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرِو بْنِ الْعَاصِي أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ قَلْبُ ابْنِ آدَمَ عَلَى إِصْبَعَيْنِ مِنْ أَصَابِعِ الْجَبَّارِ عَزَّ وَجَلَّ إِذَا شَاءَ أَنْ يُقَلِّبَهُ قَلَّبَهُ فَكَانَ يُكْثِرُ أَنْ يَقُولَ يَا مُصَرِّفَ الْقُلُوبِ [راجع: ٦٥٦٩].

(۶۶۱۰) حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا تمام بنی آدم کے دل اللہ کی دو انگلیوں کے درمیان قلب

واحد کی طرح ہیں، وہ انہیں جیسے چاہے، پھیر دیتا ہے، اسی وجہ سے نبی علیہ السلام اکثر یہ دعاء فرماتے تھے کہ اے دلوں کو پھیرنے والے اللہ! (ہمارے دلوں کو اپنی اطاعت کی طرف پھیر دے)۔

(۶۶۱۱) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ وَسَمِعْتُهُ أَنَا مِنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا شَرِيكٌ عَنْ أَبِي إِسْحَقَ عَنِ السَّائِبِ بْنِ مَالِكٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اطَّلَعْتُ فِي الْجَنَّةِ فَرَأَيْتُ أَكْثَرَ أَهْلِهَا الْفُقَرَاءَ وَاطَّلَعْتُ فِي النَّارِ فَرَأَيْتُ أَكْثَرَ أَهْلِهَا الْأَغْنِيَاءَ وَالنِّسَاءَ

(۶۶۱۱) حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا میں نے جنت میں جھانک کر دیکھا تو وہاں فقراء کی اکثریت دیکھی اور میں نے جہنم میں جھانک کر دیکھا تو وہاں مالداروں اور عورتوں کی اکثریت دیکھی۔

(۶۶۱۲) حَدَّثَنَا حَسَنٌ حَدَّثَنَا ابْنُ لَهِيعَةَ حَدَّثَنِي حُيَيُّ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ أَبِي عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْحُبُلِيِّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ جَاءَ رَجُلٌ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ ائْذَنْ لِي أَنْ أَخْتَصِيَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خِصَاءُ أُمَّتِي الصِّيَامُ وَالْقِيَامُ

(۶۶۱۲) حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک آدمی نبی علیہ السلام کے پاس آ کر کہنے لگا یا رسول اللہ! مجھے اپنے آپ کو مردانہ صفات سے فارغ کرنے کی اور اپنے غدود کو دبانے کی اجازت دے دیجئے؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا میری امت کا غدود دبانا (خصی ہونا) روزہ اور قیام ہے۔

(۶۶۱۳) حَدَّثَنَا حَسَنٌ حَدَّثَنَا ابْنُ لَهِيعَةَ حَدَّثَنَا حُيَيُّ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ أَبِي عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْحُبُلِيِّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو أَنَّ أَبَا أَيُّوبَ الْأَنْصَارِيَّ كَانَ فِي مَجْلِسٍ وَهُوَ يَقُولُ أَلَا يَسْتَطِيعُ أَحَدُكُمْ أَنْ يَقُومَ بِثُلُثِ الْقُرْآنِ كُلَّ لَيْلَةٍ قَالُوا وَهَلْ نَسْتَطِيعُ ذَلِكَ قَالَ فَإِنَّ قُلْ هُوَ اللَّهُ أَحَدٌ ثُلُثُ الْقُرْآنِ قَالَ فَجَاءَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ يَسْمَعُ أَبَا أَيُّوبَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَدَقَ أَبُو أَيُّوبَ

(۶۶۱۳) حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ حضرت ابوایوب انصاری رضی اللہ عنہ کسی مجلس میں بیٹھے ہوئے فرما رہے تھے کہ کیا تم میں سے کسی سے یہ نہیں ہو سکتا کہ ہر رات تہائی قرآن پڑھ لیا کرے؟ لوگوں نے کہا یہ کیسے ہو سکتا ہے؟ انہوں نے فرمایا سورۂ اخلاص تہائی قرآن ہے، اتنی دیر میں نبی علیہ السلام تشریف لے آئے، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت ابوایوب رضی اللہ عنہ کی بات سن لی تھی اس لئے فرمایا ابوایوب نے سچ کہا۔

(۶۶۱۴) حَدَّثَنَا حَسَنٌ حَدَّثَنَا ابْنُ لَهِيعَةَ حَدَّثَنِي حُيَيُّ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ أَبِي عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْحُبُلِيِّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو أَنَّ رَجُلًا أَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِابْنٍ لَهُ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّ ابْنِي هَذَا يَقْرَأُ الْمُصْحَفَ بِالنَّهَارِ وَيَبِيتُ بِاللَّيْلِ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا تَنْقِمُ أَنَّ ابْنَكَ يَظَلُّ ذَاكِرًا وَيَبِيتُ سَالِمًا

(۶۶۱۴) حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک آدمی اپنے بیٹے کو لے کر نبی علیہ السلام کے پاس آیا اور کہنے لگا یا رسول

اللہ! میرا یہ بیٹا دن کو قرآن پڑھتا ہے اور رات کو سوتا رہتا ہے، نبی علیہ السلام نے فرمایا اگر وہ سارا دن ذکر میں اور رات سلامتی میں گذار لیتا ہے تو تم اس پر کیوں ناراض ہو رہے ہو؟

(۶۶۱۵) حَدَّثَنَا حَسَنٌ حَدَّثَنَا ابْنُ لَهِيعَةَ حَدَّثَنِي حُيَيُّ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ أَبِي عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْحُبُلِيِّ حَدَّثَهُ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ فِي الْجَنَّةِ غُرْفَةً يُرَى ظَاهِرُهَا مِنْ بَاطِنِهَا وَبَاطِنُهَا مِنْ ظَاهِرِهَا فَقَالَ أَبُو مُوسَى الْأَشْعَرِيُّ لِمَنْ هِيَ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ لِمَنْ أَلَانَ الْكَلَامَ وَأَطْعَمَ الطَّعَامَ وَبَاتَ لِلَّهِ قَائِمًا وَالنَّاسُ نِيَامٌ

(۶۶۱۵) حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا جنت میں ایک کمرہ ایسا ہے جس کا ظاہر، باطن سے اور باطن، ظاہر سے نظر آتا ہے، حضرت ابوموسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ نے پوچھا یا رسول اللہ! وہ کمرہ کس شخص کو ملے گا؟ فرمایا جو گفتگو میں نرمی کرے، کھانا کھلائے اور رات کو جب لوگ سو رہے ہوں تو اللہ کے سامنے کھڑا ہو کر راز و نیاز کرے۔

(۶۶۱۶) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ غَيْلَانَ حَدَّثَنَا رِشْدِينُ حَدَّثَنِي عَمْرُو بْنُ الْحَارِثِ أَنَّ تَوْبَةَ بْنَ نَمِرٍ حَدَّثَهُ أَنَّ أَبَا عُفَيْرٍ عَرِيفَ بْنَ سَرِيعٍ حَدَّثَهُ أَنَّ رَجُلًا سَأَلَ ابْنَ عَمْرِو بْنِ الْعَاصِي فَقَالَ يَتِيمٌ كَانَ فِي حَجْرِي تَصَدَّقْتُ عَلَيْهِ بِجَارِيَةٍ ثُمَّ مَاتَ وَأَنَا وَارِثُهُ فَقَالَ لَهُ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَمْرٍو سَأُخْبِرُكَ بِمَا سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَمَلَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ عَلَى فَرَسٍ فِي سَبِيلِ اللَّهِ ثُمَّ وَجَدَ صَاحِبَهُ قَدْ أَوْقَفَهُ يَبِيعُهُ فَأَرَادَ أَنْ يَشْتَرِيَهُ فَسَأَلَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَنَهَاهُ عَنْهُ وَقَالَ إِذَا تَصَدَّقْتَ بِصَدَقَةٍ فَأَمْضِهَا

(۶۶۱۶) ایک آدمی نے حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ سے پوچھا کہ میرا ایک یتیم بھتیجا میری پرورش میں تھا، میں نے اسے ایک باندی صدقے میں دی تھی، اب وہ مرگیا اور اس کا وارث بھی میں ہی ہوں؟ انہوں نے فرمایا کہ میں تمہیں وہ بات بتاتا ہوں جو میں نے نبی علیہ السلام سے خود سنی ہے، ایک مرتبہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے کسی کو فی سبیل اللہ ایک گھوڑا سواری کے لئے دے دیا، تھوڑے ہی عرصے بعد انہوں نے دیکھا کہ وہ آدمی اسے کھڑا فروخت کر رہا ہے، حضرت عمر رضی اللہ عنہ کا ارادہ ہوا کہ اسے خرید لیں، چنانچہ انہوں نے نبی علیہ السلام سے مشورہ کیا، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے انہیں ایسا کرنے سے منع کر دیا اور فرمایا جب تم کوئی چیز صدقہ کر دو تو اس صدقے کو برقرار رکھا کرو۔

(۶۶۱۷) حَدَّثَنَا حَسَنٌ حَدَّثَنَا ابْنُ لَهِيعَةَ حَدَّثَنَا حُيَيُّ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ أَبِي عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْحُبُلِيِّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَدْعُو يَقُولُ اللَّهُمَّ اغْفِرْ لَنَا ذُنُوبَنَا وَظُلْمَنَا وَهَزْلَنَا وَجِدَّنَا وَعَمْدَنَا وَكُلُّ ذَلِكَ عِنْدَنَا

(۶۶۱۷) حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام یہ دعاء کیا کرتے تھے کہ اے اللہ! ہمارے گناہوں، ظلم، مذاق، سنجیدگی اور جان بوجھ کر کیے گئے تمام گناہوں کو معاف فرما، یہ سب ہماری طرف سے ہیں۔

(۶۶۱۸) حَدَّثَنَا حَسَنٌ حَدَّثَنَا ابْنُ لَهِيعَةَ حَدَّثَنِي حُيَيُّ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ أَبِي عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْحُبُلِيِّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَدْعُو بِهَؤُلَاءِ الْكَلِمَاتِ اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنْ غَلَبَةِ الدَّيْنِ وَغَلَبَةِ الْعَدُوِّ وَشَمَاتَةِ الْأَعْدَاءِ. [صححه ابن حبان (۱۰۲۷)، والحاكم (۵۳۱/۱). قال الألباني: صحيح النسائي ۸ ۲۶۵). اسناده ضعيف].

(۶۶۱۸) حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام ان کلمات کے ساتھ دعاء کیا کرتے تھے کہ اے اللہ! میں قرض کے غلبے، دشمن کے غلبے اور دشمنوں کے ہنسی اڑانے سے آپ کی پناہ میں آتا ہوں۔

(۶۶۱۹) حَدَّثَنَا حَسَنٌ حَدَّثَنَا ابْنُ لَهِيعَةَ حَدَّثَنَا حُيَيُّ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ أَبِي عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْحُبُلِيِّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ إِذَا رَكَعَ رَكْعَتَيْ الْفَجْرِ اضْطَجَعَ عَلَى شِقِّهِ الْأَيْمَنِ

(۶۶۱۹) حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام جب فجر کی دو سنتیں پڑھ لیتے تو اپنی دائیں کروٹ پر لیٹ جاتے تھے۔

(۶۶۲۰) حَدَّثَنَا حَسَنٌ حَدَّثَنَا ابْنُ لَهِيعَةَ حَدَّثَنَا حُيَيُّ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ أَبِي عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْحُبُلِيِّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ إِذَا اضْطَجَعَ لِلنَّوْمِ يَقُولُ بِاسْمِكَ رَبِّ وَضَعْتُ جَنْبِي فَاغْفِرْ لِي ذَنْبِي. [اخرجه النسائي في اليوم والليلة (۷۷۰). قال شعيب: حسن لغيره، وهذا اسناد ضعيف].

(۶۶۲۰) حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام سونے کے لئے لیٹتے تو یوں کہتے کہ اے پروردگار! آپ کے نام پر میں نے اپنے پہلو کو رکھ دیا، پس تو میرے گناہوں کو معاف فرما۔

(۶۶۲۱) حَدَّثَنَا حَسَنٌ حَدَّثَنَا ابْنُ لَهِيعَةَ حَدَّثَنِي حُيَيُّ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ أَبِي عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْحُبُلِيِّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ كَانَ يُؤْمِنُ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ فَلْيُكْرِمْ ضَيْفَهُ وَمَنْ كَانَ يُؤْمِنُ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ فَلْيَحْفَظْ جَارَهُ وَمَنْ كَانَ يُؤْمِنُ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ فَلْيَقُلْ خَيْرًا أَوْ لِيَصْمُتْ

(۶۶۲۱) حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا جو شخص اللہ اور آخرت کے دن پر ایمان رکھتا ہو، اسے اپنے مہمان کا اکرام کرنا چاہیے، جو شخص اللہ اور آخرت کے دن پر ایمان رکھتا ہو، اسے اپنے پڑوسی کی حفاظت کرنی چاہیے، اور جو شخص اللہ اور آخرت کے دن پر ایمان رکھتا ہو، اسے اچھی بات کہنی چاہیے یا پھر خاموش رہے۔

(۶۶۲۲) حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ دَاوُدَ وَيُونُسُ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَا حَدَّثَنَا فُلَيْحُ بْنُ سُلَيْمَانَ عَنْ هِلَالِ بْنِ عَلِيٍّ عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ قَالَ لَقِيتُ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عَمْرِو بْنِ الْعَاصِي فَقُلْتُ أَخْبِرْنِي عَنْ صِفَةِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي التَّوْرَاةِ فَقَالَ أَجَلْ وَاللَّهِ إِنَّهُ لَمَوْصُوفٌ فِي التَّوْرَاةِ بِصِفَتِهِ فِي الْقُرْآنِ يَا أَيُّهَا النَّبِيُّ إِنَّا أَرْسَلْنَاكَ شَاهِدًا وَمُبَشِّرًا وَنَذِيرًا وَحِرْزًا لِلْأُمِّيِّينَ وَأَنْتَ عَبْدِي وَرَسُولِي سَمَّيْتُكَ الْمُتَوَكِّلَ لَسْتَ بِفَظٍّ وَلَا غَلِيظٍ وَلَا سَخَّابٍ بِالْأَسْوَاقِ قَالَ يُونُسُ وَلَا صَخَّابٍ فِي الْأَسْوَاقِ وَلَا يَدْفَعُ السَّيِّئَةَ بِالسَّيِّئَةِ وَلَكِنْ يَعْفُو وَيَغْفِرُ وَلَنْ

يَقْبِضَهُ حَتَّى يُقِيمَ بِهِ الْمِلَّةَ الْعَوْجَاءَ بِأَنْ يَقُولُوا لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ فَيَفْتَحَ بِهَا أَعْيُنًا عُمْيًا وَآذَانًا صُمًّا وَقُلُوبًا غُلْفًا قَالَ عَطَاءٌ لَقِيتُ كَعْبًا فَسَأَلْتُهُ فَمَا اخْتَلَفَا فِي حَرْفٍ إِلَّا أَنَّ كَعْبًا يَقُولُ بِلُغَتِهِ أَعْيُنًا عُمُومَى وَآذَانًا صُمُومَى وَقُلُوبًا غُلُوفَى قَالَ يُونُسُ غُلْفَى [صححه البخاري (٢١٢٥)].

(٦٦٢٢) عطاء بن یسار رحمۃ اللہ علیہ کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ میری ملاقات حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ سے ہوئی، میں نے ان سے عرض کیا کہ تورات میں نبی علیہ السلام کی جو صفات بیان کی گئی ہیں ان کے متعلق مجھے بتائیے، انہوں نے فرمایا اچھا، بخدا! تورات میں ان کی وہی صفات بیان کی گئی ہیں جو قرآن کریم میں بیان کی گئی ہیں کہ "اے نبی صلی اللہ علیہ وسلم! ہم نے آپ کو گواہ بنا کر، خوشخبری دینے والا اور ڈرانے والا بنا کر بھیجا ہے" اور امیین کے لئے حفاظت بنا کر مبعوث کیا ہے، آپ میرے بندے اور رسول ہیں، میں نے آپ کا نام متوکل رکھ دیا ہے، آپ تندخو، سخت دل، بازاروں میں شور مچانے والے اور برائی کا بدلہ برائی سے دینے والے نہیں ہیں، بلکہ درگذر اور معاف کر دینے والے ہیں، اللہ انہیں اس وقت تک اپنے پاس نہیں بلائے گا جب تک ان کے ذریعے ٹیڑھی ملت کو سیدھا نہ کر دے گا، کہ وہ لا الہ الا اللہ کا اقرار کرنے لگیں، پھر اللہ تعالیٰ اس کے ذریعے اندھی آنکھوں کو، بہرے کانوں کو اور پردوں میں لپٹے دلوں کو کھول دے گا۔

عطاء کہتے ہیں کہ اس کے بعد میں کعب احبار سے ملا اور ان سے بھی یہی سوال پوچھا تو ان دونوں کے جواب میں ایک حرف کا فرق بھی نہ تھا۔

(٦٦٢٣) حَدَّثَنَا حَسَنٌ حَدَّثَنَا خَلَفٌ يَعْنِي ابْنَ خَلِيفَةَ عَنْ أَبِي جَنَابٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ دَخَلْتُ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ يَتَوَضَّأُ وُضُوءًا مَكِيثًا فَرَفَعَ رَأْسَهُ فَنَظَرَ إِلَيَّ فَقَالَ سِتٌّ فِيكُمْ أَيَّتُهَا الْأُمَّةُ مَوْتُ نَبِيِّكُمْ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَكَأَنَّمَا انْتَزَعَ قَلْبِي مِنْ مَكَانِهِ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاحِدَةٌ قَالَ وَيَفِيضُ الْمَالُ فِيكُمْ حَتَّى إِنَّ الرَّجُلَ لَيُعْطَى عَشَرَةَ آلَافٍ فَيَظَلُّ يَتَسَخَّطُهَا قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثِنْتَيْنِ قَالَ وَفِتْنَةٌ تَدْخُلُ بَيْتَ كُلِّ رَجُلٍ مِنْكُمْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثَلَاثٌ قَالَ وَمَوْتٌ كَقُعَاصِ الْغَنَمِ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَرْبَعٌ وَهُدْنَةٌ تَكُونُ بَيْنَكُمْ وَبَيْنَ بَنِي الْأَصْفَرِ لَيَجْمَعُونَ لَكُمْ تِسْعَةَ أَشْهُرٍ كَقَدْرِ حَمْلِ الْمَرْأَةِ ثُمَّ يَكُونُونَ أَوْلَى بِالْغَدْرِ مِنْكُمْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَمْسٌ قَالَ وَفَتْحُ مَدِينَةٍ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ سِتٌّ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَيُّ مَدِينَةٍ قَالَ قُسْطَنْطِينِيَّةُ

(٦٦٢٣) حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ میں نبی علیہ السلام کی خدمت میں حاضر ہوا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم وضو کر رہے تھے، نبی علیہ السلام نے سر اٹھا کر مجھے دیکھا اور فرمایا اے میری امت! تم میں چھ چیزیں ہوں گی، تمہارے نبی علیہ السلام کا وصال۔ ایسا لگا جیسے کسی نے میرا دل کھینچ لیا ہو۔ نبی علیہ السلام نے فرمایا یہ ایک ہوئی، تمہارے پاس اتنا مال آ جائے گا کہ اگر کسی کو دس ہزار بھی دیئے

جائیں تو وہ ناراض ہی رہے گا، یہ دوسری ہوئی، وہ فتنہ جو گھر گھر میں داخل ہو جائے گا، یہ تیسری ہوئی، بکریوں کی گردن توڑ بیماری کی طرح موت، یہ چوتھی ہوئی، تمہارے اور رومیوں کے درمیان صلح جو عورت کے زمانۂ حمل کے بقدر نو مہینے تک تمہارے ساتھ اکٹھے رہیں گے، پھر وہی عہد شکنی میں پہل کریں گے یہ پانچویں چیز ہوئی اور ایک شہر کی فتح، یہ چھٹی چیز ہوئی، میں نے پوچھا یا رسول اللہ! کون سا شہر؟ فرمایا قسطنطنیہ۔

(۶۶۲۴) حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ عِيسَى حَدَّثَنَا لَيْثٌ حَدَّثَنِي حَيْوَةُ يَعْنِي ابْنَ شُرَيْحٍ عَنِ ابْنِ شُفَيٍّ الْأَصْبَحِيِّ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِلْغَازِي أَجْرُهُ وَلِلْجَاعِلِ أَجْرُهُ وَأَجْرُ الْغَازِي. [قال الألباني: صحيح (ابو داود: ۲۵۲۶)].

(۶۶۲۴) حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا غازی کو تو اس کا اپنا اجر ہی ملے گا، غازی بنانے والے کو اپنا بھی اور غازی کا بھی اجر ملے گا۔

(۶۶۲۵) حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ حَدَّثَنِي لَيْثُ بْنُ سَعْدٍ حَدَّثَنِي حَيْوَةُ بْنُ شُرَيْحٍ عَنِ ابْنِ شُفَيٍّ الْأَصْبَحِيِّ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَفْلَةٌ كَغَزْوَةٍ. [قال الألباني: صحيح (ابو داود: ۲۴۸۷)].

(۶۶۲۵) حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا جہاد سے واپس آنا بھی جہاد کا حصہ ہے۔

(۶۶۲۶) حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ دَاوُدَ حَدَّثَنَا ابْنُ لَهِيعَةَ عَنْ حُيَيِّ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ أَبِي عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْحُبُلِيِّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الصِّيَامُ وَالْقُرْآنُ يَشْفَعَانِ لِلْعَبْدِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ يَقُولُ الصِّيَامُ أَيْ رَبِّ مَنَعْتُهُ الطَّعَامَ وَالشَّهَوَاتِ بِالنَّهَارِ فَشَفِّعْنِي فِيهِ وَيَقُولُ الْقُرْآنُ مَنَعْتُهُ النَّوْمَ بِاللَّيْلِ فَشَفِّعْنِي فِيهِ قَالَ فَيُشَفَّعَانِ

(۶۶۲۶) حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا روزہ اور قرآن قیامت کے دن بندے کی سفارش کریں گے، روزہ کہے گا کہ پروردگار! میں نے دن کے وقت اسے کھانے اور خواہشات کی تکمیل سے روکے رکھا، اس لئے اس کے متعلق میری سفارش قبول فرما، اور قرآن کہے گا کہ میں نے رات کو اسے سونے سے روکے رکھا، اس لئے اس کے حق میں میری سفارش قبول فرما، چنانچہ ان دونوں کی سفارش قبول کر لی جائے گی۔

(۶۶۲۷) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ أَبِي عَرُوبَةَ عَنْ حُسَيْنٍ الْمُعَلِّمِ عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ قَالَ رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي يَنْفَتِلُ عَنْ يَمِينِهِ وَعَنْ شِمَالِهِ وَرَأَيْتُهُ يُصَلِّي حَافِيًا وَمُنْتَعِلًا وَرَأَيْتُهُ يَشْرَبُ قَائِمًا وَقَاعِدًا

(۶۶۲۷) حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے نبی علیہ السلام کو اس طرح نماز پڑھتے ہوئے دیکھا ہے کہ آپ ﷺ دائیں بائیں جانب سے واپس چلے جاتے تھے، میں نے آپ ﷺ کو برہنہ پا اور جوتی پہن کر بھی نماز پڑھتے ہوئے دیکھا ہے

اور میں نے آپ ﷺ کو کھڑے ہو کر اور بیٹھ کر بھی پانی پیتے ہوئے دیکھا ہے۔

(٦٦٢٧م) قَالَ مُحَمَّدٌ يَعْنِي غُنْدَرًا أَنْبَأَنَا بِهِ الْحُسَيْنُ عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ [قال الترمذي: حسن صحيح. قال الألباني حسن (ابوداود: ٦٥٣، ابن ماجة: ٩٣١، ١٠٢٨، الترمذي: ١٨٨٣). قال شعيب: صحيح لغيره، وهذا اسناد حسن]. [انظر: ٦٦٦٠، ٦٦٧٩، ٦٧٨٣، ٦٩٢٨، ٧٠٢١].

(۶۶۲۷م) گزشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(٦٦٢٨) حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ الْحَنَفِيُّ حَدَّثَنَا الضَّحَّاكُ بْنُ عُثْمَانَ عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ قَالَ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ بَيْعَتَيْنِ فِي بَيْعَةٍ وَعَنْ بَيْعٍ وَسَلَفٍ وَعَنْ رِبْحِ مَا لَمْ يُضْمَنْ وَعَنْ بَيْعِ مَا لَيْسَ عِنْدَكَ. [قال الألباني حسن صحيح (ابوداود: ٣٥٠٤، ابن ماجة: ٢١٨٨، الترمذي: ١٢٣٤، النسائي: ٧/٢٨٨، و٢٩٥). قال شعيب: اسناده حسن]. [انظر: ٦٦٧١، ٦٩١٨].

(۶۶۲۸) حضرت عبداللہ بن عمرو ؓ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ایک بیع میں دو بیع کرنے سے، بیع اور ادھار سے، اس چیز کی بیع سے جو ضمانت میں ابھی داخل نہ ہوئی ہو، اور اس چیز کی بیع سے ''جو آپ کے پاس موجود نہ ہو'' منع فرمایا۔

(٦٦٢٩) حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ الْحَنَفِيُّ أَخْبَرَنَا أُسَامَةُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَثَلُ الَّذِي يَسْتَرِدُّ مَا وَهَبَ كَمَثَلِ الْكَلْبِ يَقِيءُ فَيَأْكُلُ مِنْهُ وَإِذَا اسْتَرَدَّ الْوَاهِبُ فَلْيُوقَفْ بِمَا اسْتَرَدَّ ثُمَّ لِيُرَدَّ عَلَيْهِ مَا وَهَبَ. [قال الألباني حسن صحيح (ابوداود: ٣٥٤٠). قال شعيب: اسناده حسن]. [انظر: ٦٩٤٣].

(۶۶۲۹) حضرت عبداللہ بن عمرو ؓ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا اپنے ہدیے کو واپس مانگنے والے کی مثال ایسے ہے جیسے کوئی کتا قئی کر کے اس کو چاٹ لے، جب کوئی ہدیہ دینے والا اپنا ہدیہ واپس مانگے تو لینے والے کو چاہئے کہ اسے اچھی طرح تلاش کرے اور جب مل جائے تو اسے واپس لوٹا دے۔

(٦٦٣٠) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ حَمَّادٍ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنِ الْأَعْمَشِ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ عَنْ أَبِي حَرْبٍ الدِّيلِيِّ سَمِعْتُ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عَمْرٍو يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا أَظَلَّتِ الْخَضْرَاءُ وَلَا أَقَلَّتِ الْغَبْرَاءُ مِنْ رَجُلٍ أَصْدَقَ لَهْجَةً مِنْ أَبِي ذَرٍّ [راجع: ٦٥١٩].

(۶۶۳۰) حضرت عبداللہ بن عمرو ؓ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا روئے زمین پر اور آسمان کے سائے تلے ابوذر سے زیادہ سچا آدمی کوئی نہیں ہے۔

(٦٦٣١) حَدَّثَنَا هَاشِمُ بْنُ الْقَاسِمِ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ يَعْنِي شَيْبَانَ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرِو بْنِ الْعَاصِ أَنَّهُ قَالَ كَسَفَتِ الشَّمْسُ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَنُودِيَ

بِالصَّلَاةِ جَامِعَةً فَرَكَعَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَكْعَتَيْنِ فِي سَجْدَةٍ ثُمَّ قَامَ فَرَكَعَ رَكْعَتَيْنِ فِي سَجْدَةٍ ثُمَّ جُلِّيَ عَنْ الشَّمْسِ قَالَ قَالَتْ عَائِشَةُ مَا سَجَدْتُ سُجُودًا قَطُّ وَلَا رَكَعْتُ رُكُوعًا قَطُّ كَانَ أَطْوَلَ مِنْهُ. [صححه البخاري (١٠٥١)، ومسلم (٩١٠)، وابن خزيمة (١٣٧٥ و ١٣٧٦)]. [انظر: ٧٠٤٦].

(۶۶۳۱) حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام کے دور باسعادت میں سورج گرہن ہوا، تو ''نماز تیار ہے'' کا اعلان کر دیا گیا، نبی علیہ السلام نے ایک رکعت میں دو رکوع کیے، اور دوسری رکعت میں بھی ایسا ہی کیا، پھر سورج روشن ہو گیا، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ میں نے اس دن سے طویل رکوع سجدہ کبھی نہیں دیکھا۔

(٦٦٣٢) حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنْ عَطَاءٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو أَنَّ رَجُلًا قَالَ ذَاتَ يَوْمٍ وَدَخَلَ الصَّلَاةَ الْحَمْدُ لِلَّهِ مِلْءَ السَّمَاءِ وَسَبَّحَ وَدَعَا فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ قَائِلُهُنَّ فَقَالَ الرَّجُلُ أَنَا فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَقَدْ رَأَيْتُ الْمَلَائِكَةَ تَلَقَّى بِهِ بَعْضُهُمْ بَعْضًا [انظر: ٧٠٦٠].

(۶۶۳۲) حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک دن نماز کے دوران ایک آدمی نے کہا الْحَمْدُ لِلَّهِ مِلْءَ السَّمَاءِ پھر تسبیح کہی اور دعاء کی، نبی علیہ السلام نے نماز کے بعد پوچھا یہ کلمات کہنے والا کون ہے؟ اس آدمی نے عرض کیا کہ میں ہوں نبی علیہ السلام نے فرمایا میں نے فرشتوں کو دیکھا کہ وہ ایک دوسرے پر سبقت لے جاتے ہوئے ان کلمات کا ثواب لکھنے کے لئے آئے۔

(٦٦٣٣) حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ الْحُبَابِ مِنْ كِتَابِهِ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ شُرَيْحٍ سَمِعْتُ شُرَحْبِيلَ بْنَ يَزِيدَ الْمَعَافِرِيَّ أَنَّهُ سَمِعَ مُحَمَّدَ بْنَ هُدْبَةَ الصَّدَفِيَّ قَالَ سَمِعْتُ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عَمْرِو بْنِ الْعَاصِي يَقُولُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِنَّ أَكْثَرَ مُنَافِقِي أُمَّتِي قُرَّاؤُهَا. [اخرجه ابن ابي شيبة: ٢٢٨/١٣. قال شعيب: صحيح، وهذا اسناد حسن]. [انظر: ٦٦٣٧].

(۶۶۳۳) حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے نبی علیہ السلام کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ میری امت کے اکثر منافق قراء ہوں گے۔

(٦٦٣٤) حَدَّثَنَا حَسَنٌ حَدَّثَنَا ابْنُ لَهِيعَةَ حَدَّثَنَا دَرَّاجٌ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرِو بْنِ الْعَاصِي قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِنَّ أَكْثَرَ مُنَافِقِي أُمَّتِي قُرَّاؤُهَا

(۶۶۳۴) حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے نبی علیہ السلام کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ میری امت کے اکثر منافق قراء ہوں گے۔

(٦٦٣٥) حَدَّثَنَا حَسَنٌ حَدَّثَنَا ابْنُ لَهِيعَةَ حَدَّثَنَا دَرَّاجٌ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو أَنَّهُ سَأَلَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَاذَا يُبَاعِدُنِي مِنْ غَضَبِ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ قَالَ لَا تَغْضَبْ

(۶۶۳۵) حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ انہوں نے نبی علیہ السلام سے پوچھا اللہ کے غضب سے مجھے کون سی چیز دور کر

سکتی ہے؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا غصہ نہ کیا کرو۔

(٦٦٣٦) حَدَّثَنَا حَسَنٌ حَدَّثَنَا ابْنُ لَهِيعَةَ حَدَّثَنَا دَرَّاجٌ عَنْ عِيسَى بْنِ هِلَالٍ الصَّدَفِيِّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرِو بْنِ الْعَاصِي عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ أَرْوَاحَ الْمُؤْمِنِينَ تَلْتَقِي عَلَى مَسِيرَةِ يَوْمٍ مَا رَأَى أَحَدُهُمْ صَاحِبَهُ قَطُّ. [اخرجه البخاري في الأدب المفرد (٢٦١). قال شعيب: حسن]. [انظر: ٧٠٤٨].

(۶۶۳۶) حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا مؤمنین کی روحیں ایک دن کی مسافت پر ملاقات کر لیتی ہیں، ابھی ان میں سے کسی نے دوسرے کو دیکھا نہیں ہوتا۔

(٦٦٣٧) حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ يَعْنِي ابْنَ الْمُبَارَكِ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ شُرَيْحٍ الْمَعَافِرِيُّ حَدَّثَنَا شُرَحْبِيلُ بْنُ يَزِيدَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ هُدَيَّةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَكْثَرُ مُنَافِقِي أُمَّتِي قُرَّاؤُهَا [راجع: ٦٦٣٣].

(۶۶۳۷) حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا میری امت کے اکثر منافق قراء ہوں گے۔

(٦٦٣٨) حَدَّثَنَا حَسَنٌ حَدَّثَنَا ابْنُ لَهِيعَةَ حَدَّثَنِي حُيَيُّ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ أَنَّ أَبَا عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْحُبُلِيَّ حَدَّثَهُ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرِو بْنِ الْعَاصِي قَالَ بَعَثَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَرِيَّةً فَغَنِمُوا وَأَسْرَعُوا الرَّجْعَةَ فَتَحَدَّثَ النَّاسُ بِقُرْبِ مَغْزَاهُمْ وَكَثْرَةِ غَنِيمَتِهِمْ وَسُرْعَةِ رَجْعَتِهِمْ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَلَا أَدُلُّكُمْ عَلَى أَقْرَبَ مِنْهُ مَغْزًى وَأَكْثَرَ غَنِيمَةً وَأَوْشَكَ رَجْعَةً مَنْ تَوَضَّأَ ثُمَّ غَدَا إِلَى الْمَسْجِدِ لِسُبْحَةِ الضُّحَى فَهُوَ أَقْرَبُ مَغْزًى وَأَكْثَرُ غَنِيمَةً وَأَوْشَكُ رَجْعَةً

(۶۶۳۸) حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ایک سریہ روانہ فرمایا، وہ مال غنیمت حاصل کر کے بہت جلدی واپس آ گئے، لوگ ان کے مقام جہاد کے قرب، کثرت غنیمت اور جلد واپسی کے متعلق باتیں کرنے لگے، نبی علیہ السلام نے فرمایا کیا میں تمہیں اس سے زیادہ قریب کی جگہ، کثرت غنیمت اور جلد واپسی کے متعلق نہ بتاؤں؟ جو شخص وضو کر کے چاشت کی نماز کے لئے مسجد کی طرف روانہ ہو، وہ اس سے بھی زیادہ قریب کی جگہ، کثرت غنیمت اور جلد واپسی والی ہے۔

(٦٦٣٩) حَدَّثَنَا حَسَنٌ حَدَّثَنَا ابْنُ لَهِيعَةَ حَدَّثَنَا حُيَيُّ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ أَبِي عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْحُبُلِيِّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ جَاءَ حَمْزَةُ بْنُ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ اجْعَلْنِي عَلَى شَيْءٍ أَعِيشُ بِهِ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا حَمْزَةُ نَفْسٌ تُحْيِيهَا أَحَبُّ إِلَيْكَ أَمْ نَفْسٌ تُمِيتُهَا قَالَ بَلْ نَفْسٌ أُحْيِيهَا قَالَ عَلَيْكَ بِنَفْسِكَ

(۶۶۳۹) حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ حضرت حمزہ رضی اللہ عنہ نبی علیہ السلام کی خدمت میں حاضر ہوئے اور کہنے لگے یا رسول اللہ! مجھے کسی کام پر مقرر کر دیجئے، تاکہ میں اس کے ذریعے اپنی زندگی بسر کر سکوں؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا حمزہ! کیا نفس

کو زندہ رکھنا تمہیں زیادہ محبوب ہے یا مارنا؟ انہوں نے عرض کیا زندہ رکھنا، نبی علیہ السلام نے فرمایا پھر اپنے نفس کو اپنے اوپر لازم پکڑو۔

(۶۶۴۰) حَدَّثَنَا حَسَنٌ حَدَّثَنَا ابْنُ لَهِيعَةَ حَدَّثَنَا حُيَيُّ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ أَبِي عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْحُبُلِيِّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا أَخَافُ عَلَى أُمَّتِي إِلَّا اللَّبَنَ فَإِنَّ الشَّيْطَانَ بَيْنَ الرَّغْوَةِ وَالصَّرِيحِ

(۶۶۴۰) حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا مجھے اپنی امت پر صرف ''دودھ'' کا اندیشہ ہے، کیونکہ شیطان ''جھاگ'' اور ''خالص'' کے درمیان ہوتا ہے۔

(۶۶۴۱) حَدَّثَنَا حَسَنٌ حَدَّثَنَا ابْنُ لَهِيعَةَ حَدَّثَنِي حُيَيُّ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ أَبِي عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْحُبُلِيِّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو أَنَّ رَجُلًا جَاءَ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ مَا عَمَلُ الْجَنَّةِ قَالَ الصِّدْقُ وَإِذَا صَدَقَ الْعَبْدُ بَرَّ وَإِذَا بَرَّ آمَنَ وَإِذَا آمَنَ دَخَلَ الْجَنَّةَ قَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ مَا عَمَلُ النَّارِ قَالَ الْكَذِبُ إِذَا كَذَبَ الْعَبْدُ فَجَرَ وَإِذَا فَجَرَ كَفَرَ وَإِذَا كَفَرَ دَخَلَ يَعْنِي النَّارَ

(۶۶۴۱) حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک آدمی نبی علیہ السلام کی خدمت میں حاضر ہوا اور عرض کیا یا رسول اللہ! جنتی عمل کیا ہے؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا سچ بولنا، جب بندہ سچ بولتا ہے تو نیکی کرتا ہے اور جب نیکی کرتا ہے تو ایمان لاتا ہے اور جب ایمان لے آیا تو جنت میں داخل ہو جائے گا، پھر اس نے پوچھا یا رسول اللہ! جہنمی عمل کیا ہے؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا جھوٹ بولنا، جب بندہ جھوٹ بولتا ہے تو گناہ کرتا ہے اور جب گناہ کرتا ہے تو کفر کرتا ہے اور جب کفر کرتا ہے تو جہنم میں داخل ہو جائیگا۔

(۶۶۴۲) حَدَّثَنَا حَسَنٌ حَدَّثَنَا ابْنُ لَهِيعَةَ حَدَّثَنَا حُيَيُّ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ أَبِي عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْحُبُلِيِّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يَطَّلِعُ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ إِلَى خَلْقِهِ لَيْلَةَ النِّصْفِ مِنْ شَعْبَانَ فَيَغْفِرُ لِعِبَادِهِ إِلَّا لِاثْنَيْنِ مُشَاحِنٍ وَقَاتِلِ نَفْسٍ

(۶۶۴۲) حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا اللہ تعالیٰ شب براءت کے موقع پر اپنی مخلوق کو جھانک کر دیکھتا ہے اور اپنے سارے بندوں کو معاف کر دیتا ہے، سوائے دو آدمیوں کے، ایک تو آپس میں بغض و عداوت رکھنے والوں کو، اور دوسرا قاتل کو۔

(۶۶۴۳) حَدَّثَنَا حَسَنٌ حَدَّثَنَا ابْنُ لَهِيعَةَ حَدَّثَنِي حُيَيُّ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ أَنَّ أَبَا عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْحُبُلِيَّ حَدَّثَهُ قَالَ سَمِعْتُ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عَمْرٍو يَقُولُ أُنْزِلَتْ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سُورَةُ الْمَائِدَةِ وَهُوَ رَاكِبٌ عَلَى رَاحِلَتِهِ فَلَمْ تَسْتَطِعْ أَنْ تَحْمِلَهُ فَنَزَلَ عَنْهَا

(۶۶۴۳) حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام پر سورۂ مائدہ اس حال میں نازل ہوئی کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم اپنی سواری پر سوار تھے، وہ سواری آپ صلی اللہ علیہ وسلم کا بوجھ برداشت نہ کر سکی اور نبی علیہ السلام کو اس سے اترنا پڑا۔

(۶۶۴۴) حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ بْنُ عَمْرٍو حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُحَمَّدٍ أَبُو إِسْحَاقَ الْفَزَارِيُّ حَدَّثَنَا الْأَوْزَاعِيُّ حَدَّثَنِي رَبِيعَةُ

بْنُ يَزِيدَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الدَّيْلَمِيِّ قَالَ دَخَلْتُ عَلَى عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو وَهُوَ فِي حَائِطٍ لَهُ بِالطَّائِفِ يُقَالُ لَهُ الْوَهْطُ وَهُوَ مُخَاصِرٌ فَتًى مِنْ قُرَيْشٍ يُزَنُّ بِشُرْبِ الْخَمْرِ فَقُلْتُ بَلَغَنِي عَنْكَ حَدِيثٌ أَنَّ مَنْ شَرِبَ شَرْبَةَ خَمْرٍ لَمْ يَقْبَلْ اللَّهُ لَهُ تَوْبَةً أَرْبَعِينَ صَبَاحًا وَأَنَّ الشَّقِيَّ مَنْ شَقِيَ فِي بَطْنِ أُمِّهِ وَأَنَّهُ مَنْ أَتَى بَيْتَ الْمَقْدِسِ لَا يَنْهَزُهُ إِلَّا الصَّلَاةُ فِيهِ خَرَجَ مِنْ خَطِيئَتِهِ مِثْلَ يَوْمِ وَلَدَتْهُ أُمُّهُ فَلَمَّا سَمِعَ الْفَتَى ذِكْرَ الْخَمْرِ اجْتَذَبَ يَدَهُ مِنْ يَدِهِ ثُمَّ انْطَلَقَ ثُمَّ قَالَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَمْرٍو إِنِّي لَا أُحِلُّ لِأَحَدٍ أَنْ يَقُولَ عَلَيَّ مَا لَمْ أَقُلْ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَنْ شَرِبَ مِنْ الْخَمْرِ شَرْبَةً لَمْ تُقْبَلْ لَهُ صَلَاةٌ أَرْبَعِينَ صَبَاحًا فَإِنْ تَابَ تَابَ اللَّهُ عَلَيْهِ فَإِنْ عَادَ لَمْ تُقْبَلْ لَهُ صَلَاةٌ أَرْبَعِينَ صَبَاحًا فَإِنْ تَابَ تَابَ اللَّهُ عَلَيْهِ فَإِنْ عَادَ قَالَ فَلَا أَدْرِي فِي الثَّالِثَةِ أَوْ فِي الرَّابِعَةِ فَإِنْ عَادَ كَانَ حَقًّا عَلَى اللَّهِ أَنْ يَسْقِيَهُ مِنْ رَدْغَةِ الْخَبَالِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ. [صححه ابن حبان (٥٣٥٧)، وابن خزيمة(٩٣٩). قال الألباني: صحيح (ابن ماجة: ٣٣٧٧، النسائي: ٨/٣١٤، و ٣١٧)]. [انظر: ٦٨٥٤].

(۶۶۴۴) عبداللہ بن دیلمی رحمہ اللہ کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ میں حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ کے پاس پہنچا، اس وقت وہ طائف میں ''وھط'' نامی اپنے باغ میں تھے، اور قریش کے ایک نوجوان کی کوکھ پر ہاتھ رکھ کر اسے جھکار ہے تھے، اس نوجوان کو شراب پینے کی وجہ سے سزا ہو رہی تھی، میں نے ان سے عرض کیا کہ مجھے آپ کے حوالے سے یہ حدیث معلوم ہوئی ہے کہ جو شخص شراب کا ایک گھونٹ پی لے، اللہ چالیس دن تک اس کی توبہ کو قبول نہیں کرتا؟ اور یہ کہ اصل بدبخت وہ ہے جو اپنی ماں کے پیٹ سے ہی بدبخت آیا ہو، اور یہ کہ جو شخص بیت المقدس حاضر ہو، وہاں حاضری کا مقصد صرف وہاں نماز پڑھنا ہو تو وہ اپنے گناہوں سے ایسے پاک صاف ہو جائے گا جیسے ماں کے پیٹ سے جنم لے کر آیا ہو۔

وہ نوجوان شراب کا ذکر سنتے ہی اپنا ہاتھ چھڑا کر چلا گیا اور حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ کہنے لگے کہ میں کسی شخص کے لئے اس بات کو حلال نہیں کرتا کہ وہ میری طرف ایسی بات کو منسوب کرے جو میں نے نہ کہی ہو، میں نے تو نبی علیہ السلام کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ جو شخص شراب کا ایک گھونٹ پی لے، چالیس دن تک اس کی نماز قبول نہیں ہوتی، اگر وہ توبہ کر لے تو اللہ اس کی توبہ کو قبول کر لیتا ہے، اگر دوبارہ شراب پیئے تو پھر چالیس دن تک اس کی نماز قبول نہیں ہوتی، پھر اگر توبہ کر لے تو اللہ اس کی توبہ قبول کر لیتا ہے، تیسری یا چوتھی مرتبہ فرمایا کہ اگر دوبارہ پیئے تو اللہ پر حق ہے کہ قیامت کے دن اسے جہنمیوں کی پیپ پلائے۔

(٦٦٤٤م) قَالَ وَسَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ خَلَقَ خَلْقَهُ فِي ظُلْمَةٍ ثُمَّ أَلْقَى عَلَيْهِمْ مِنْ نُورِهِ يَوْمَئِذٍ فَمَنْ أَصَابَهُ مِنْ نُورِهِ يَوْمَئِذٍ اهْتَدَى وَمَنْ أَخْطَأَهُ ضَلَّ فَلِذَلِكَ أَقُولُ جَفَّ الْقَلَمُ عَلَى عِلْمِ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ. [صححه ابن حبان(٦١٦٩). قال الترمذي: حسن. قال الألباني: صحيح (الترمذي: ٢٦٤٢)]. [انظر: ٦٨٥٤].

(۶۶۴۴م) اور میں نے نبی علیہ السلام کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ اللہ تعالیٰ نے اپنی مخلوق کو اندھیرے میں پیدا کیا، پھر اسی دن ان

پر نور ڈالا، جس پر وہ نور پڑ گیا وہ ہدایت پا گیا اور جسے وہ نور نہ مل سکا، وہ گمراہ ہو گیا، اسی وجہ سے میں کہتا ہوں کہ اللہ کے علم کے مطابق لکھ کر قلم خشک ہو چکے۔

(٦٦٤٤م) وَسَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِنَّ سُلَيْمَانَ بْنَ دَاوُدَ عَلَيْهِ السَّلَام سَأَلَ اللَّهَ ثَلَاثًا أَعْطَاهُ اثْنَتَيْنِ وَنَحْنُ نَرْجُو أَنْ تَكُونَ لَهُ الثَّالِثَةُ فَسَأَلَهُ حُكْمًا يُصَادِفُ حُكْمَهُ فَأَعْطَاهُ اللَّهُ إِيَّاهُ وَسَأَلَهُ مُلْكًا لَا يَنْبَغِي لِأَحَدٍ مِنْ بَعْدِهِ فَأَعْطَاهُ إِيَّاهُ وَسَأَلَهُ أَيُّمَا رَجُلٍ خَرَجَ مِنْ بَيْتِهِ لَا يُرِيدُ إِلَّا الصَّلَاةَ فِي هَذَا الْمَسْجِدِ خَرَجَ مِنْ خَطِيئَتِهِ مِثْلَ يَوْمِ وَلَدَتْهُ أُمُّهُ فَنَحْنُ نَرْجُو أَنْ يَكُونَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ قَدْ أَعْطَاهُ إِيَّاهُ. [صححه ابن خزيمة (١٣٣٤) وابن حبان (١٦٣٣). قال البوصيري: هذا اسناد ضعيف. قال الألباني: صحيح (ابن ماجة: ١٤٠٨)].

(۶۶۴۴م) اور میں نے نبی علیہ السلام کو فرماتے ہوئے سنا ہے کہ حضرت سلیمان علیہ السلام نے اللہ سے تین دعائیں کیں جن میں سے اللہ نے دو کو قبول کر لیا، اور ہمیں امید ہے کہ تیسری بھی ان کے حق میں ہوگی، انہوں نے اللہ سے صحیح فیصلہ کرنے کی صلاحیت مانگی، اللہ نے انہیں وہ عطاء کر دی، انہوں نے اللہ سے ایسی حکومت مانگی جو ان کے بعد کسی کو نہ مل سکے، اللہ نے انہیں وہ بھی عطاء کر دی، انہوں نے اللہ سے دعاء کی کہ جو شخص اپنے گھر سے مسجد اقصیٰ میں نماز پڑھنے کے ارادے سے نکلے تو وہ نماز کے بعد وہاں سے ایسے نکلے جیسے اس کی ماں نے اسے آج ہی جنم دیا ہو، ہمیں امید ہے کہ اللہ نے انہیں یہ بھی عطاء فرما دیا ہوگا۔

(٦٦٤٥) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَيُّوبَ حَدَّثَنِي أَبُو قَبِيلٍ قَالَ كُنَّا عِنْدَ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرِو بْنِ الْعَاصِي وَسُئِلَ أَيُّ الْمَدِينَتَيْنِ تُفْتَحُ أَوَّلًا الْقُسْطَنْطِينِيَّةُ أَوْ رُومِيَّةُ فَدَعَا عَبْدُ اللَّهِ بِصُنْدُوقٍ لَهُ حَلَقٌ قَالَ فَأَخْرَجَ مِنْهُ كِتَابًا قَالَ فَقَالَ عَبْدُ اللَّهِ بَيْنَمَا نَحْنُ حَوْلَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَكْتُبُ إِذْ سُئِلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَيُّ الْمَدِينَتَيْنِ تُفْتَحُ أَوَّلًا قُسْطَنْطِينِيَّةُ أَوْ رُومِيَّةُ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَدِينَةُ هِرَقْلَ تُفْتَحُ أَوَّلًا يَعْنِي قُسْطَنْطِينِيَّةَ. [اخرجه ابن ابي شيبة: ٥/٣٢٩، والدارمي (٤٩٢). اسناده ضعيف].

(۶۶۴۵) حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ سے کسی نے پوچھا قسطنطنیہ اور رومیہ میں سے پہلے کون سا شہر فتح ہوگا؟ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ نے ایک صندوق منگوایا جس کے اردگرد حلقے لگے ہوئے تھے، اس میں سے ایک کتاب نکالی اور کہنے لگے کہ ہم ایک دفعہ نبی علیہ السلام کے پاس بیٹھ کر لکھ رہے تھے کہ نبی علیہ السلام سے بھی یہی سوال ہوا کہ قسطنطنیہ اور رومیہ میں سے پہلے کون سا شہر فتح ہوگا؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا ہرقل کا شہر یعنی قسطنطنیہ پہلے فتح ہوگا۔

(٦٦٤٦) حَدَّثَنَا سُرَيْجٌ حَدَّثَنَا بَقِيَّةُ عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ سَعِيدٍ عَنْ أَبِي قَبِيلٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرِو بْنِ الْعَاصِي قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ مَاتَ يَوْمَ الْجُمُعَةِ أَوْ لَيْلَةَ الْجُمُعَةِ وُقِيَ فِتْنَةَ الْقَبْرِ. [اخرجه عبد بن حميد (٣٢٣). اسناده ضعيف]. [انظر: ٧٠٥٠].

(۶۶۴۶) حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا جو مسلمان جمعہ کے دن یا جمعہ کی رات میں فوت ہو جائے، اللہ اسے قبر کی آزمائش سے بچالیتا ہے۔

(۶۶٤۷) حَدَّثَنَا حَسَنٌ حَدَّثَنَا ابْنُ لَهِيعَةَ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ هُبَيْرَةَ عَنْ أَبِي سَالِمٍ الْجَيْشَانِيِّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يَحِلُّ أَنْ يَنْكِحَ الْمَرْأَةَ بِطَلَاقِ أُخْرَى وَلَا يَحِلُّ لِرَجُلٍ أَنْ يَبِيعَ عَلَى بَيْعِ صَاحِبِهِ حَتَّى يَذَرَهُ وَلَا يَحِلُّ لِثَلَاثَةِ نَفَرٍ يَكُونُونَ بِأَرْضِ فَلَاةٍ إِلَّا أَمَّرُوا عَلَيْهِمْ أَحَدَهُمْ وَلَا يَحِلُّ لِثَلَاثَةِ نَفَرٍ يَكُونُونَ بِأَرْضِ فَلَاةٍ يَتَنَاجَى اثْنَانِ دُونَ صَاحِبِهِمَا

(۶۶۴۷) حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کسی عورت سے دوسری کو طلاق ہونے کی وجہ سے نکاح کرنا حلال نہیں، کسی شخص کے لئے اپنے ساتھی کی بیع پر بیع کرنا حلال نہیں جب تک کہ وہ اسے چھوڑ نہ دے، اور ایسے تین آدمیوں کے لئے جو کسی اجنبی علاقے (جنگل) میں ہوں، ضروری ہے کہ اپنے اوپر کسی ایک کو امیر مقرر کرلیں، اور ایسے تین آدمیوں کے لئے جو کسی جنگل میں ہوں، حلال نہیں ہے کہ ان میں سے دو آدمی اپنے تیسرے ساتھی کو چھوڑ کر سرگوشی کرنے لگیں۔

(۶٦٤٨) حَدَّثَنَا حَسَنٌ حَدَّثَنَا ابْنُ لَهِيعَةَ حَدَّثَنَا الْحَارِثُ بْنُ يَزِيدَ عَنْ عَلِيِّ بْنِ رَبَاحٍ قَالَ سَمِعْتُ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عَمْرٍو يَقُولُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِنَّ الْمُسْلِمَ الْمُسَدَّدَ لَيُدْرِكُ دَرَجَةَ الصَّوَّامِ الْقَوَّامِ بِآيَاتِ اللَّهِ بِحُسْنِ خُلُقِهِ وَكَرَمِ ضَرِيبَتِهِ

(۶۶۴۸) حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے نبی علیہ السلام کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ ایک سیدھا مسلمان اپنے حسن اخلاق اور اپنی شرافت و مہربانی کی وجہ سے ان لوگوں کے درجے تک جا پہنچتا ہے جو روزہ دار اور شب زندہ دار ہوتے ہیں۔

(۶٦٤٩) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا ابْنُ لَهِيعَةَ عَنِ الْحَارِثِ بْنِ يَزِيدَ عَنِ ابْنِ حُجَيْرَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ الْمُسْلِمَ الْمُسَدَّدَ فَذَكَرَهُ [انظر: ۷۰۵۲].

(۶۶۴۹) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۶٦٥٠) حَدَّثَنَا حَسَنُ بْنُ مُوسَى حَدَّثَنَا ابْنُ لَهِيعَةَ حَدَّثَنَا الْحَارِثُ بْنُ يَزِيدَ عَنْ جُنْدُبِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَنَّهُ سَمِعَ سُفْيَانَ بْنَ عَوْفٍ يَقُولُ سَمِعْتُ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عَمْرِو بْنِ الْعَاصِي قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَاتَ يَوْمٍ وَنَحْنُ عِنْدَهُ طُوبَى لِلْغُرَبَاءِ فَقِيلَ مَنْ الْغُرَبَاءُ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ أُنَاسٌ صَالِحُونَ فِي أُنَاسِ سُوءٍ كَثِيرٍ مَنْ يَعْصِيهِمْ أَكْثَرُ مِمَّنْ يُطِيعُهُمْ

(۶۶۵۰) حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک دن ہم لوگ نبی علیہ السلام کے پاس موجود تھے، آپ صلی اللہ علیہ وسلم فرمانے لگے کہ خوشخبری ہے غرباء کے لئے، کسی نے پوچھا یا رسول اللہ! غرباء سے کون لوگ مراد ہیں؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا برے لوگوں کے جم غفیر میں تھوڑے سے نیک لوگ، جن کی بات ماننے والوں کی تعداد سے زیادہ نہ ماننے والوں کی تعداد ہو۔

(۶۶۵۰م) قَالَ وَكُنَّا عِنْدَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمًا آخَرَ حِينَ طَلَعَتْ الشَّمْسُ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَيَأْتِي أُنَاسٌ مِنْ أُمَّتِي يَوْمَ الْقِيَامَةِ نُورُهُمْ كَضَوْءِ الشَّمْسِ قُلْنَا مَنْ أُولَئِكَ يَا رَسُولَ اللَّهِ فَقَالَ فُقَرَاءُ الْمُهَاجِرِينَ وَالَّذِينَ تُتَّقَى بِهِمْ الْمَكَارِهُ يَمُوتُ أَحَدُهُمْ وَحَاجَتُهُ فِي صَدْرِهِ يُحْشَرُونَ مِنْ أَقْطَارِ الْأَرْضِ

(۶۶۵۰م) اور ہم ایک دوسرے دن نبی علیہ السلام کے پاس بیٹھے ہوئے تھے، اس وقت سورج طلوع ہو رہا تھا، نبی علیہ السلام نے فرمایا قیامت کے دن میری امت کے کچھ لوگ اس طرح آئیں گے کہ ان کا نور سورج کی روشنی کی طرح ہوگا، ہم نے پوچھا یا رسول اللہ! وہ کون لوگ ہوں گے؟ فرمایا وہ فقراء مہاجرین جن کے ذریعے ناپسندیدہ امور سے بچا جاتا تھا، وہ لوگ اپنی ضروریات اپنے سینوں میں ہی لے کر مر جاتے تھے، انہیں زمین کے کونے کونے سے جمع کر لیا جائے گا۔

(۶۶۵۱) حَدَّثَنَا حَسَنٌ حَدَّثَنَا ابْنُ لَهِيعَةَ حَدَّثَنَا رَاشِدُ بْنُ يَحْيَى الْمَعَافِرِيُّ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْحُبُلِيَّ يُحَدِّثُ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ مَا غَنِيمَةُ مَجَالِسِ الذِّكْرِ قَالَ غَنِيمَةُ مَجَالِسِ الذِّكْرِ الْجَنَّةُ الْجَنَّةُ [انظر: ۶۷۷۷].

(۶۶۵۱) حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے ایک مرتبہ بارگاہِ رسالت میں عرض کیا یا رسول اللہ! مجالس ذکر کی غنیمت کیا ہے؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا مجالس ذکر کی غنیمت جنت ہے جنت۔

(۶۶۵۲) حَدَّثَنَا حَسَنٌ حَدَّثَنَا ابْنُ لَهِيعَةَ عَنِ الْحَارِثِ بْنِ يَزِيدَ الْحَضْرَمِيِّ عَنِ ابْنِ حُجَيْرَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أَرْبَعٌ إِذَا كُنَّ فِيكَ فَلَا عَلَيْكَ مَا فَاتَكَ مِنَ الدُّنْيَا حِفْظُ أَمَانَةٍ وَصِدْقُ حَدِيثٍ وَحُسْنُ خَلِيقَةٍ وَعِفَّةٌ فِي طُعْمَةٍ

(۶۶۵۲) حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا اگر چار چیزیں اور خصلتیں تمہارے اندر ہوں تو اگر ساری دنیا بھی چھوٹ جائے تو کوئی حرج نہیں، امانت کی حفاظت، بات میں سچائی، اخلاق کی عمدگی اور کھانے میں پاکیزگی۔

(۶۶۵۳) حَدَّثَنَا حَسَنٌ حَدَّثَنَا ابْنُ لَهِيعَةَ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ أَبِي حَبِيبٍ عَنْ سُوَيْدِ بْنِ قَيْسٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ رِبَاطُ يَوْمٍ خَيْرٌ مِنْ صِيَامِ شَهْرٍ وَقِيَامِهِ

(۶۶۵۳) حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا ایک دن کی پہرہ داری ایک مہینے کے صیام و قیام سے بہتر ہے۔

(۶۶۵۴) حَدَّثَنَا حَسَنٌ وَإِسْحَاقُ بْنُ عِيسَى وَيَحْيَى بْنُ إِسْحَاقَ قَالُوا حَدَّثَنَا ابْنُ لَهِيعَةَ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ عَمْرٍو الْمَعَافِرِيُّ عَنْ أَبِي عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْحُبُلِيِّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرِو بْنِ الْعَاصِي قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ صَمَتَ نَجَا [راجع: ٦٤٨١].

(۶۶۵۴) حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا جو خاموش رہا، وہ نجات پا گیا۔

(٦٦٥٥) حَدَّثَنَا حَسَنٌ حَدَّثَنَا ابْنُ لَهِيعَةَ حَدَّثَنَا بَكْرُ بْنُ عَمْرٍو عَنْ أَبِي عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْحُبُلِيِّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْقُلُوبُ أَوْعِيَةٌ وَبَعْضُهَا أَوْعَى مِنْ بَعْضٍ فَإِذَا سَأَلْتُمُ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ أَيُّهَا النَّاسُ فَاسْأَلُوهُ وَأَنْتُمْ مُوقِنُونَ بِالْإِجَابَةِ فَإِنَّ اللَّهَ لَا يَسْتَجِيبُ لِعَبْدٍ دَعَاهُ عَنْ ظَهْرِ قَلْبٍ غَافِلٍ

(۶۶۵۵) حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا دل برتنوں کی طرح ہوتے ہیں، بعض بعض سے گہرے ہوتے ہیں، اس لئے اے لوگو! جب تم اللہ سے سوال کرو تو قبولیت کے یقین کے ساتھ مانگا کرو، کیونکہ اللہ کسی ایسے بندے کی دعاء کو قبول نہیں کرتا جو غافل دل سے اسے پکارے۔

(٦٦٥٦) حَدَّثَنَا حَسَنٌ حَدَّثَنَا ابْنُ لَهِيعَةَ حَدَّثَنِي حُيَيُّ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ أَبِي عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْحُبُلِيِّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ تُوُفِّيَ رَجُلٌ بِالْمَدِينَةِ فَصَلَّى عَلَيْهِ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَا لَيْتَهُ مَاتَ فِي غَيْرِ مَوْلِدِهِ فَقَالَ رَجُلٌ مِنَ النَّاسِ لِمَ يَا رَسُولَ اللَّهِ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ الرَّجُلَ إِذَا تُوُفِّيَ فِي غَيْرِ مَوْلِدِهِ قِيسَ لَهُ مِنْ مَوْلِدِهِ إِلَى مُنْقَطَعِ أَثَرِهِ فِي الْجَنَّةِ. [قال الألباني حسن (ابن ماجة: ١٦١٤، النسائي: ٧/٤). اسناده ضعيف].

(۶۶۵۶) حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک آدمی کا مدینہ منورہ میں انتقال ہو گیا، نبی علیہ السلام نے اس کی نماز جنازہ پڑھادی اور فرمایا کاش! کہ یہ اپنے وطن میں نہ مرتا، کسی نے پوچھا یا رسول اللہ! یہ کیوں؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا اس کی وجہ یہ ہے کہ جب کوئی آدمی اپنے وطن کے علاوہ کہیں اور مرے تو اس کے لئے اس کے وطن سے لے کر اس کے نشانِ قدم کی انتہاء تک جنت میں جگہ عطاء فرمائی جائے گی۔

(٦٦٥٧) حَدَّثَنَا حَسَنٌ حَدَّثَنَا ابْنُ لَهِيعَةَ حَدَّثَنِي حُيَيُّ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ أَبِي عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْحُبُلِيِّ حَدَّثَهُ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو أَنَّ امْرَأَةً سَرَقَتْ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَجَاءَ بِهَا الَّذِينَ سَرَقَتْهُمْ فَقَالُوا يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّ هَذِهِ الْمَرْأَةَ سَرَقَتْنَا قَالَ قَوْمُهَا فَنَحْنُ نَفْدِيهَا يَعْنِي أَهْلَهَا فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اقْطَعُوا يَدَهَا فَقَالُوا نَحْنُ نَفْدِيهَا بِخَمْسِ مِائَةِ دِينَارٍ قَالَ اقْطَعُوا يَدَهَا قَالَ فَقُطِعَتْ يَدُهَا الْيُمْنَى فَقَالَتِ الْمَرْأَةُ هَلْ لِي مِنْ تَوْبَةٍ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ نَعَمْ أَنْتِ الْيَوْمَ مِنْ خَطِيئَتِكِ كَيَوْمِ وَلَدَتْكِ أُمُّكِ فَأَنْزَلَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ فِي سُورَةِ الْمَائِدَةِ فَمَنْ تَابَ مِنْ بَعْدِ ظُلْمِهِ وَأَصْلَحَ إِلَى آخِرِ الْآيَةِ

(۶۶۵۷) حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام کے دور باسعادت میں ایک عورت نے چوری کی، جن لوگوں کے یہاں چوری ہوئی تھی، وہ اس عورت کو پکڑ کر نبی علیہ السلام کے پاس لے آئے، اور کہنے لگے یا رسول اللہ! اس عورت نے ہمارے

یہاں چوری کی ہے، اس عورت کی قوم کے لوگ کہنے لگے کہ ہم انہیں اس کا فدیہ دینے کے لئے تیار ہیں، نبی علیہ السلام نے فرمایا اس کا ہاتھ کاٹ دو، وہ لوگ کہنے لگے کہ ہم اس کا فدیہ پچاس دینار دینے کو تیار ہیں، نبی علیہ السلام نے پھر فرمایا کہ اس کا ہاتھ کاٹ دو، چنانچہ اس کا داہنا ہاتھ کاٹ دیا گیا۔

بعد میں وہ عورت کہنے لگی یا رسول اللہ! کیا میری توبہ قبول ہو سکتی ہے؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا ہاں! آج تم اپنے گناہوں سے ایسے پاک صاف ہو کہ گویا تمہاری ماں نے تمہیں آج ہی جنم دیا ہو، اس موقع پر اللہ تعالیٰ نے سورۂ مائدہ کی یہ آیت نازل فرمائی: "جو اپنے ظلم کے بعد توبہ کر لے اور اپنی اصلاح کر لے تو اللہ اس کی توبہ قبول کر لیتا ہے۔"

(۶۶۵۸) حَدَّثَنَا حَسَنٌ حَدَّثَنَا ابْنُ لَهِيعَةَ عَنْ حُيَيِّ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَنَّ أَبَا عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْحُبُلِيَّ حَدَّثَهُ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُصَلِّي فِي مَرَابِدِ الْغَنَمِ وَلَا يُصَلِّي فِي مَرَابِدِ الْإِبِلِ وَالْبَقَرِ

(۶۶۵۸) حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام بکریوں کے ریوڑ میں نماز پڑھ لیا کرتے تھے لیکن اونٹوں اور گائے کے باڑے میں نماز نہیں پڑھتے تھے۔

(۶۶۵۹) حَدَّثَنَا هَارُونُ بْنُ مَعْرُوفٍ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ حَدَّثَنِي عَمْرٌو يَعْنِي ابْنَ الْحَارِثِ عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ مَنْ تَرَكَ الصَّلَاةَ سُكْرًا مَرَّةً وَاحِدَةً فَكَأَنَّمَا كَانَتْ لَهُ الدُّنْيَا وَمَا عَلَيْهَا فَسُلِبَهَا وَمَنْ تَرَكَ الصَّلَاةَ سُكْرًا أَرْبَعَ مَرَّاتٍ كَانَ حَقًّا عَلَى اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ أَنْ يَسْقِيَهُ مِنْ طِينَةِ الْخَبَالِ قِيلَ وَمَا طِينَةُ الْخَبَالِ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ عُصَارَةُ أَهْلِ جَهَنَّمَ

(۶۶۵۹) حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا جو شخص نشے کی وجہ سے ایک مرتبہ نماز چھوڑ دے تو اس کی مثال ایسے ہے جیسے اس کے پاس دنیا اور اس کی ساری نعمتیں تھیں جو اس سے چھین لی گئیں، اور جو شخص نشے کی وجہ سے چار نمازیں چھوڑ دے، تو اللہ پر حق ہے کہ اسے طینۃ الخبال میں سے کچھ پلائے، کسی نے پوچھا یا رسول اللہ! طینۃ الخبال کس چیز کا نام ہے؟ فرمایا اہل جہنم کی پیپ کا۔

(۶۶۶۰) حَدَّثَنَا خَلَفُ بْنُ الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا أَبُو جَعْفَرٍ يَعْنِي الرَّازِيَّ عَنْ مَطَرٍ الْوَرَّاقِ عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ قَالَ رَأَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي فِي نَعْلَيْهِ وَرَأَيْتُهُ يُصَلِّي حَافِيًا وَرَأَيْتُهُ يَشْرَبُ قَائِمًا وَرَأَيْتُهُ يَشْرَبُ قَاعِدًا وَرَأَيْتُهُ يَنْصَرِفُ عَنْ يَمِينِهِ وَرَأَيْتُهُ يَنْصَرِفُ عَنْ يَسَارِهِ [راجع: ٦٦٢٧].

(۶۶۶۰) حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے نبی علیہ السلام کو اس طرح نماز پڑھتے ہوئے دیکھا ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم دائیں بائیں جانب سے واپس چلے جاتے تھے، میں نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو برہنہ پا اور جوتی پہن کر بھی نماز پڑھتے ہوئے دیکھا ہے اور میں نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو کھڑے ہو کر اور بیٹھ کر بھی پانی پیتے ہوئے دیکھا ہے۔

(۶۶۶۱) حَدَّثَنَا هَيْثَمُ بْنُ خَارِجَةَ حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ مَيْسَرَةَ عَنِ ابْنِ حَرْمَلَةَ عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ

اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يَقُصُّ عَلَى النَّاسِ إِلَّا أَمِيرٌ أَوْ مَأْمُورٌ أَوْ مُرَاءٍ. [قال الألباني: صحيح (ابن ماجة: ۳۷۵۳). قال شعيب: صحيح. وهذا اسناد حسن]. [انظر: ۶۷۱۵].

(۶۶۶۱) حضرت ابن عمرو رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا وعظ صرف وہی شخص کہہ سکتا ہے جو امیر ہو، یا اسے اس کی اجازت دی گئی ہو یا ریا کار۔

(۶۶۶۲) حَدَّثَنَا حُسَيْنُ بْنُ مُحَمَّدٍ وَهَاشِمٌ يَعْنِي ابْنَ الْقَاسِمِ قَالَا حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَاشِدٍ الْخُزَاعِيُّ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ مُوسَى عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَضَى أَنْ لَا يُقْتَلَ مُسْلِمٌ بِكَافِرٍ

[اشار البوصيرى الى ضعف فى اسناده. قال الألباني حسن صحيح (۴۵۰۶) قال شعيب: صحيح، وهذا اسناد حسن].

(۶۶۶۲) حضرت ابن عمرو رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فیصلہ فرمایا ہے کہ کسی مسلمان کو کسی کافر کے بدلے قتل نہ کیا جائے۔

(۶۶۶۳) حَدَّثَنَا حُسَيْنٌ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَاشِدٍ عَنْ سُلَيْمَانَ عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَضَى أَنَّ مَنْ قُتِلَ خَطَأً فَدِيَتُهُ مِائَةٌ مِنَ الْإِبِلِ ثَلَاثُونَ بِنْتَ مَخَاضٍ وَثَلَاثُونَ بِنْتَ لَبُونٍ وَثَلَاثُونَ حِقَّةً وَعَشَرَةٌ بَنُو لَبُونٍ ذُكُورٌ [انظر: ۶۷۱۱، ۶۷۱۶، ۶۷۱۷، ۶۷۱۸، ۶۷۱۹، ۶۷۲۴، ۶۷۴۲، ۶۷۴۳، ۶۷۴۳، ۷۰۱۳، ۷۰۸۸، ۷۰۹۰، ۷۰۹۲، وبطوله في: ۷۰۳۳].

(۶۶۶۳) حضرت ابن عمرو رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فیصلہ فرمایا ہے کہ جو شخص خطاءً مارا جائے، اس کی دیت سو اونٹ ہوگی جن میں تیس بنت مخاض، تیس بنت لبون، تیس حقے اور دس ابن لبون مذکر ہوں گے۔

(۶۶۶۴) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ يَعْقُوبَ بْنِ عَطَاءٍ وَغَيْرُهُ عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يَتَوَارَثُ أَهْلُ مِلَّتَيْنِ شَتَّى [قال الألباني: حسن صحيح (ابوداود: ۲۹۱۱، ابن ماجة ۲۷۳۱). قال شعيب: حسن لغيره]. [انظر: ۶۸۴۴].

(۶۶۶۴) حضرت ابن عمرو رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا دو مختلف دین رکھنے والے لوگ آپس میں ایک دوسرے کے وارث نہیں ہو سکتے۔

(۶۶۶۵) حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ عَنْ حَجَّاجٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا تَزَوَّجَ الرَّجُلُ الْبِكْرَ أَقَامَ عِنْدَهَا ثَلَاثَةَ أَيَّامٍ

(۶۶۶۵) حضرت ابن عمرو رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا جب کوئی شخص کنواری عورت سے شادی کرے تو باری مقرر کرنے سے پہلے تین دن اس کے پاس گذارے۔

(۶۶۶۶) حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَيُّمَا عَبْدٍ كُوتِبَ عَلَى مِائَةِ أُوقِيَّةٍ فَأَدَّاهَا إِلَّا عَشْرَ أُوقِيَّاتٍ فَهُوَ رَقِيقٌ [قال الترمذي: حسن غريب. قال الألباني حسن (ابو داود: ٣٩٢٦، و ٣٩٢٧، ابن ماجة، ٢٥١٩، الترمذي: ١٢٦٠). قال شعيب: حسن]. [انظر: ٦٧٢٦، ٦٩٢٣، ٦٩٤٩].

(٦٦٦٦) حضرت ابن عمرو رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا جس غلام سے سو اوقیہ بدلِ کتابت اداء کرنے پر آزادی کا وعدہ کر لیا جائے اور وہ نوے اوقیہ ادا کر دے، تب بھی وہ غلام ہی رہے گا (تا آنکہ مکمل ادائیگی کر دے)

(٦٦٦٧) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ قَالَ أَتَتْ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ امْرَأَتَانِ فِي أَيْدِيهِمَا أَسَاوِرُ مِنْ ذَهَبٍ فَقَالَ لَهُمَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَتُحِبَّانِ أَنْ يُسَوِّرَكُمَا اللَّهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ أَسَاوِرَ مِنْ نَارٍ قَالَتَا لَا قَالَ فَأَدِّيَا حَقَّ هَذَا الَّذِي فِي أَيْدِيكُمَا. [قال الترمذي: ولا يصح في هذا الباب عن النبي صلى الله عليه وسلم شيء. قال الألباني حسن بغير هذا اللفظ (ابو داود: ١٥٦٣، الترمذي: ٦٣٧، النسائي: ٥/٣٨). قال شعيب: حسن]. [انظر: ٦٩٠١، ٦٩٣٩].

(٦٦٦٧) حضرت ابن عمرو رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام کی خدمت میں ایک مرتبہ دو عورتیں آئیں، جن کے ہاتھوں میں سونے کے کنگن تھے، نبی علیہ السلام نے فرمایا کیا تم دونوں اس بات کو پسند کرتی ہو کہ اللہ تعالیٰ تمہیں آگ کے کنگن پہنائے؟ وہ کہنے لگیں نہیں، نبی علیہ السلام نے فرمایا تو پھر تمہارے ہاتھوں میں جو کنگن ہیں ان کا حق ادا کرو۔

(٦٦٦٨) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ حَدَّثَنَا دَاوُدُ بْنُ أَبِي هِنْدٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ قَالَ خَرَجَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَاتَ يَوْمٍ وَالنَّاسُ يَتَكَلَّمُونَ فِي الْقَدَرِ قَالَ وَكَأَنَّمَا تَفَقَّأَ فِي وَجْهِهِ حَبُّ الرُّمَّانِ مِنْ الْغَضَبِ قَالَ فَقَالَ لَهُمْ مَا لَكُمْ تَضْرِبُونَ كِتَابَ اللَّهِ بَعْضَهُ بِبَعْضٍ بِهَذَا هَلَكَ مَنْ كَانَ قَبْلَكُمْ قَالَ فَمَا غَبَطْتُ نَفْسِي بِمَجْلِسٍ فِيهِ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمْ أَشْهَدْهُ بِمَا غَبَطْتُ نَفْسِي بِذَلِكَ الْمَجْلِسِ أَنِّي لَمْ أَشْهَدْهُ.

[صحح اسناده البوصيري. قال الألباني حسن صحيح (٨٥) قال شعيب: صحيح، وهذا اسناد حسن]. [انظر: ٦٨٤٦].

(٦٦٦٨) حضرت ابن عمرو رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک دن نبی علیہ السلام گھر سے باہر تشریف لائے تو لوگ تقدیر کے متعلق گفتگو کر رہے تھے، نبی علیہ السلام کے روئے انور پر غصے کے مارے ایسا محسوس ہو رہا تھا کہ کسی نے انار نچوڑ دیا ہو، اور فرمایا کیا بات ہے کہ تم کتاب اللہ کے ایک حصے کو دوسرے حصے پر مارتے ہو؟ تم سے پہلی قومیں اسی وجہ سے تباہ ہوئیں، مجھے کسی مجلس کے متعلق اتنا خیال کبھی پیدا نہیں ہوا "جس میں نبی علیہ السلام موجود ہوں" کہ میں اس میں حاضر نہ ہوتا تو اچھا ہوتا، سوائے اس مجلس کے۔

(٦٦٦٩) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ قَالَ رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَفَ عِنْدَ الْجَمْرَةِ الثَّانِيَةِ أَطْوَلَ مِمَّا وَقَفَ عِنْدَ الْجَمْرَةِ الْأُولَى ثُمَّ أَتَى جَمْرَةَ الْعَقَبَةِ فَرَمَاهَا وَلَمْ يَقِفْ عِنْدَهَا [انظر: ٦٦٨٢].

(۶۶۶۹) حضرت ابن عمرو رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام جمرۂ ثانیہ کے پاس جمرۂ اولیٰ کی نسبت زیادہ دیر ٹھہرے رہے، پھر جمرۂ عقبہ پر تشریف لا کر رمی کی اور وہاں نہیں ٹھہرے۔

(٦٦٧٠) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا الْتَقَتْ الْخِتَانَانِ وَتَوَارَتْ الْحَشَفَةُ فَقَدْ وَجَبَ الْغُسْلُ. [هذا اسناد ضعيف. وضعف اسناده البوصيرى. قال الألباني: صحيح (ابن ماجة: ٦١١). قال شعيب: صحيح لغيره].

(۶۶۷۰) حضرت ابن عمرو رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا جب دو شرمگاہیں مل جائیں اور مرد کی شرمگاہ چھپ جائے تو غسل واجب ہو جاتا ہے۔

(٦٦٧١) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا أَيُّوبُ حَدَّثَنِي عَمْرُو بْنُ شُعَيْبٍ حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ أَبِيهِ قَالَ ذَكَرَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَمْرٍو قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَحِلُّ سَلَفٌ وَبَيْعٌ وَلَا شَرْطَانِ فِي بَيْعٍ وَلَا رِبْحُ مَا لَمْ يُضْمَنْ وَلَا بَيْعُ مَا لَيْسَ عِنْدَكَ

(۶۶۷۱) حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ایک بیع میں دو بیع کرنے سے، بیع اور ادھار سے، اس چیز کی بیع سے جو ضمانت میں ابھی داخل نہ ہوئی ہو، اور اس چیز کی بیع سے ''جو آپ کے پاس موجود نہ ہو'' منع فرمایا۔

(٦٦٧٢) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ حَدَّثَنَا لَيْثٌ عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَنْتِفُوا الشَّيْبَ فَإِنَّهُ نُورُ الْمُسْلِمِ مَا مِنْ مُسْلِمٍ يَشِيبُ شَيْبَةً فِي الْإِسْلَامِ إِلَّا كُتِبَ لَهُ بِهَا حَسَنَةٌ وَرُفِعَ بِهَا دَرَجَةً أَوْ حُطَّ عَنْهُ بِهَا خَطِيئَةٌ. [حسنه الترمذي. قال الألباني: صحيح (ابو داود: ٤٢٠٢، ابن ماجة: ٣٧٢١، الترمذي: ٢٨٢١، النسائي: ٨/١٣٦). قال شعيب: صحيح لغيره]. [انظر: ٦٦٧٥، ٦٩٢٤، ٦٩٣٧، ٦٩٦٢، ٦٩٨٩].

(۶۶۷۲) حضرت ابن عمرو رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا سفید بالوں کو مت نوچا کرو، کیونکہ یہ مسلمانوں کا نور ہے، جس مسلمان کے بال حالت اسلام میں سفید ہوتے ہیں اس کے ہر بال پر ایک نیکی لکھی جاتی ہے، ایک درجہ بلند کیا جاتا ہے، یا ایک گناہ معاف کر دیا جاتا ہے۔

(٦٦٧٣) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ عَنْ لَيْثٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ مَنَعَ فَضْلَ مَائِهِ أَوْ فَضْلَ كَلَئِهِ مَنَعَهُ اللَّهُ فَضْلَهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ [انظر: ٧٠٧٥].

(۶۶۷۳) حضرت عبداللہ ابن عمرو رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا جو شخص زائد پانی یا زائد گھاس کسی کو دینے سے روکتا ہے، اللہ قیامت کے دن اس سے اپنا فضل روک لے گا۔

(٦٦٧٤) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ حَدَّثَنِي عَمْرُو بْنُ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَا أَسْكَرَ كَثِيرُهُ فَقَلِيلُهُ حَرَامٌ [٦٥٥٨].

(۶۶۷۴) حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا جس چیز کی زیادہ مقدار نشہ آور ہو، اس کی تھوڑی مقدار بھی حرام ہے۔

(۶۶۷۵) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنِ ابْنِ عَجْلَانَ حَدَّثَنِي عَمْرُو بْنُ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا تَنْتِفُوا الشَّيْبَ فَإِنَّهُ مَا مِنْ عَبْدٍ يَشِيبُ فِي الْإِسْلَامِ شَيْبَةً إِلَّا كَتَبَ اللَّهُ لَهُ بِهَا حَسَنَةً وَحَطَّ عَنْهُ بِهَا خَطِيئَةً [راجع: ۶۶۷۲].

(۶۶۷۵) حضرت ابن عمرو رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا سفید بالوں کو مت نوچا کرو، جس مسلمان کے بال حالت اسلام میں سفید ہوتے ہیں اس کے ہر بال پر ایک نیکی لکھی جاتی ہے اور ایک گناہ معاف کر دیا جاتا ہے۔

(۶۶۷۶) حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنِ ابْنِ عَجْلَانَ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ قَالَ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الشِّرَاءِ وَالْبَيْعِ فِي الْمَسْجِدِ وَأَنْ تُنْشَدَ فِيهِ الْأَشْعَارُ وَأَنْ تُنْشَدَ فِيهِ الضَّالَّةُ وَعَنِ الْحِلَقِ يَوْمَ الْجُمُعَةِ قَبْلَ الصَّلَاةِ [صححه ابن خزيمة(١٣٠٤ و ١٨١٦). وقال الترمذي: حسن. قال الألباني حسن (ابوداود: ١٠٧٩، ابن ماجة، ٧٤٩، و ٧٦٦، و ١١٣٣، الترمذي: ٣٢٢، النسائي: ٤٧/٢ و ٤٨)]. [انظر: ٦٩٩١].

(۶۶۷۶) حضرت ابن عمرو رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے مسجد میں خرید و فروخت، اشعار کہنے، گمشدہ چیزوں کا اعلان کرنے اور جمعہ کے دن نماز سے پہلے حلقے لگانے سے منع فرمایا ہے۔

(۶۶۷۷) حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنِ ابْنِ عَجْلَانَ عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يُحْشَرُ الْمُتَكَبِّرُونَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ أَمْثَالَ الذَّرِّ فِي صُوَرِ النَّاسِ يَعْلُوهُمْ كُلُّ شَيْءٍ مِنَ الصَّغَارِ حَتَّى يَدْخُلُوا سِجْنًا فِي جَهَنَّمَ يُقَالُ لَهُ بُولَسُ فَتَعْلُوَهُمْ نَارُ الْأَنْيَارِ يُسْقَوْنَ مِنْ طِينَةِ الْخَبَالِ عُصَارَةِ أَهْلِ النَّارِ [قال الترمذي: حسن صحيح. قال الألباني: حسن (الترمذي: ٢٤٩٢)].

(۶۶۷۷) حضرت ابن عمرو رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا قیامت کے دن متکبروں کو چیونٹیوں کی طرح پیش کیا جائے گا، گو کہ ان کی شکلیں انسان جیسی ہوں گی، ہر حقیر چیز ان سے بلند ہوگی، یہاں تک کہ وہ جہنم کے ایک ایسے قید خانے میں داخل ہو جائیں گے جس کا نام "بولس" ہوگا، اور ان لوگوں پر آگوں کی آگ چھا جائے گی، انہیں طینۃ الخبال کا پانی "جہاں اہل جہنم کی پیپ جمع ہوگی" پلایا جائے گا۔

(۶۶۷۸) حَدَّثَنَا يَحْيَى حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ الْأَخْنَسِ حَدَّثَنِي عَمْرُو بْنُ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ قَالَ أَتَى أَعْرَابِيٌّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ إِنَّ أَبِي يُرِيدُ أَنْ يَجْتَاحَ مَالِي قَالَ أَنْتَ وَمَالُكَ لِوَالِدِكَ إِنَّ أَطْيَبَ مَا أَكَلْتُمْ مِنْ كَسْبِكُمْ وَإِنَّ أَمْوَالَ أَوْلَادِكُمْ مِنْ كَسْبِكُمْ فَكُلُوهُ هَنِيئًا. [قال الألباني: صحيح (ابوداود: ٣٥٣٠، ابن ماجة: ٢٢٩٢). قال شعيب: صحيح لغيره، وهذا اسناد حسن]. [انظر: ٦٩٠٢، ٧٠٠١].

(٦٦٧٨) حضرت ابن عمرو رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک دیہاتی، نبی علیہ السلام کی خدمت میں آیا اور کہنے لگا کہ میرا باپ میرے مال پر قبضہ کرنا چاہتا ہے، نبی علیہ السلام نے فرمایا تو اور تیرا مال تیرے باپ کا ہے، سب سے پاکیزہ چیز جو تم کھاتے ہو، وہ تمہاری کمائی کا کھانا ہے اور تمہاری اولاد کا مال تمہاری کمائی ہے لہٰذا اسے خوب رغبت کے ساتھ کھاؤ۔

(٦٦٧٩) حَدَّثَنَا يَحْيَى حَدَّثَنَا حُسَيْنٌ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ قَالَ رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي حَافِيًا وَنَاعِلًا وَيَصُومُ فِي السَّفَرِ وَيُفْطِرُ وَيَشْرَبُ قَائِمًا وَقَاعِدًا وَيَنْصَرِفُ عَنْ يَمِينِهِ وَعَنْ شِمَالِهِ. [راجع: ٦٦٢٧].

(٦٦٧٩) حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے نبی علیہ السلام کو برہنہ پا اور جوتی پہن کر بھی نماز پڑھتے ہوئے دیکھا ہے اور میں نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو سفر میں روزہ رکھتے ہوئے اور ناغہ کرتے ہوئے کھڑے ہو کر اور بیٹھ کر پانی پیتے ہوئے اور دائیں بائیں جانب سے واپس جاتے ہوئے بھی دیکھا ہے۔

(٦٦٨٠) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنِ ابْنِ عَجْلَانَ عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَأَى عَلَى بَعْضِ أَصْحَابِهِ خَاتَمًا مِنْ ذَهَبٍ فَأَعْرَضَ عَنْهُ فَأَلْقَاهُ وَاتَّخَذَ خَاتَمًا مِنْ حَدِيدٍ فَقَالَ هَذَا أَشَرُّ هَذَا حِلْيَةُ أَهْلِ النَّارِ فَأَلْقَاهُ وَاتَّخَذَ خَاتَمًا مِنْ وَرِقٍ فَسَكَتَ عَنْهُ. [راجع: ٦٥١٨].

(٦٦٨٠) حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام نے کسی صحابی رضی اللہ عنہ کے ہاتھ میں سونے کی انگوٹھی دیکھی، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس سے منہ موڑ لیا، اس نے وہ پھینک کر لوہے کی انگوٹھی بنوالی، نبی علیہ السلام نے فرمایا یہ تو اس سے بھی بری ہے، یہ تو اہل جہنم کا زیور ہے، اس نے وہ پھینک کر چاندی کی انگوٹھی بنوالی، نبی علیہ السلام نے اس پر سکوت فرمایا۔

(٦٦٨١) حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ حُسَيْنٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ قَالَ لَمَّا فُتِحَتْ مَكَّةُ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ كُفُّوا السِّلَاحَ إِلَّا خُزَاعَةَ عَنْ بَنِي بَكْرٍ فَأَذِنَ لَهُمْ حَتَّى صَلَّى الْعَصْرَ ثُمَّ قَالَ كُفُّوا السِّلَاحَ فَلَقِيَ رَجُلٌ مِنْ خُزَاعَةَ رَجُلًا مِنْ بَنِي بَكْرٍ مِنْ غَدٍ بِالْمُزْدَلِفَةِ فَقَتَلَهُ فَبَلَغَ ذَلِكَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَامَ خَطِيبًا فَقَالَ وَرَأَيْتُهُ وَهُوَ مُسْنِدٌ ظَهْرَهُ إِلَى الْكَعْبَةِ قَالَ إِنَّ أَعْدَى النَّاسِ عَلَى اللَّهِ مَنْ قَتَلَ فِي الْحَرَمِ أَوْ قَتَلَ غَيْرَ قَاتِلِهِ أَوْ قَتَلَ بِذُحُولِ الْجَاهِلِيَّةِ فَقَامَ إِلَيْهِ رَجُلٌ فَقَالَ إِنَّ فُلَانًا ابْنِي فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا دَعْوَةَ فِي الْإِسْلَامِ ذَهَبَ أَمْرُ الْجَاهِلِيَّةِ الْوَلَدُ لِلْفِرَاشِ وَلِلْعَاهِرِ الْأَثْلَبُ قَالُوا وَمَا الْأَثْلَبُ قَالَ الْحَجَرُ قَالَ وَفِي الْأَصَابِعِ عَشْرٌ عَشْرٌ وَفِي الْمَوَاضِحِ خَمْسٌ خَمْسٌ قَالَ وَقَالَ لَا صَلَاةَ بَعْدَ الْغَدَاةِ حَتَّى تَطْلُعَ الشَّمْسُ وَلَا صَلَاةَ بَعْدَ الْعَصْرِ حَتَّى تَغْرُبَ الشَّمْسُ قَالَ وَلَا تُنْكَحُ الْمَرْأَةُ عَلَى عَمَّتِهَا وَلَا عَلَى خَالَتِهَا وَلَا يَجُوزُ لِامْرَأَةٍ عَطِيَّةٌ إِلَّا بِإِذْنِ زَوْجِهَا [حسنه الترمذي. قال الألباني حسن صحيح (ابو داود: ٢٢٧٤ و٣٥٤٧ و٣٥٦٢ و٤٥٦٢ و٤٥٦٦ الترمذي: ١٣٩٠، النسائي: ٥/٦٥ و٦/٢٧٨ و٨/٥٧). قال شعيب:

اسناده حسن ولبعضه شواهد يصح به]. [انظر: ٦٦٩٠، ٦٧١٢، ٦٧٢٧، ٦٧٢٨، ٦٧٥٧، ٦٧٧٠، ٦٧٧٢، ٦٧٩٦، ٦٧٩٧، ٦٨٢٧، ٦٩٣٣، ٦٩٧١، ٦٩٩٢].

(٦٦٨١) حضرت ابن عمرو رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ فتح مکہ کے موقع پر نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا بنوخزاعہ کے علاوہ سب لوگ اپنے اسلحے کو روک لو اور بنوخزاعہ کو بنوبکر پر نمازِ عصر تک کے لئے اجازت دے دی، پھر ان سے بھی فرمایا کہ اسلحہ روک لو، اس کے بعد بنوخزاعہ کا ایک آدمی مزدلفہ سے اگلے دن بنوبکر کے ایک آدمی سے ملا اور اسے قتل کر دیا، نبی علیہ السلام کو اس کی اطلاع ہوئی تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم خطبہ دینے کے لئے کھڑے ہوئے، میں نے دیکھا کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنی کمر خانۂ کعبہ کے ساتھ لگا رکھی ہے اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم فرما رہے ہیں، لوگوں میں سے اللہ کے معاملے میں سب سے آگے بڑھنے والا وہ شخص ہے جو کسی کو حرم شریف میں قتل کرے یا کسی ایسے شخص کو قتل کرے جو قاتل نہ ہو، یا دورِ جاہلیت کی دشمنی کی وجہ سے کسی کو قتل کرے۔

اسی اثناء میں ایک آدمی کھڑا ہوا اور کہنے لگے کہ فلاں بچہ میرا بیٹا ہے، نبی علیہ السلام نے فرمایا اسلام میں اس دعویٰ کا کوئی اعتبار نہیں، جاہلیت کا معاملہ ختم ہو چکا، بچہ بستر والے کا ہے اور زانی کے لئے پتھر ہیں، پھر دیت کی تفصیل بیان کرتے ہوئے فرمایا انگلیوں میں دس دس اونٹ ہیں، سر کے زخم میں پانچ پانچ اونٹ ہیں، پھر فرمایا نمازِ فجر کے بعد طلوعِ آفتاب تک کوئی نفل نماز نہیں ہے، اور نمازِ عصر کے بعد غروبِ آفتاب تک بھی کوئی نفل نماز نہیں ہے اور فرمایا کہ کوئی شخص کسی عورت سے اس کی پھوپھی یا خالہ کی موجودگی میں نکاح نہ کرے، اور کسی عورت کے لئے اپنے شوہر کی اجازت کے بغیر کوئی عطیہ قبول کرنے کی اجازت نہیں۔

(٦٦٨٢) حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ قَالَ جَمَعَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَيْنَ الصَّلَاتَيْنِ يَوْمَ غَزَا بَنِي الْمُصْطَلِقِ [انظر: ٦٦٩٤، ٦٩٠٦].

(٦٦٨٢) حضرت ابن عمرو رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے غزوۂ بنی مصطلق کے موقع پر دو نمازیں جمع فرمائیں۔

(٦٦٨٣) حَدَّثَنَا يَعْلَى حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ قَالَ سَمِعْتُ رَجُلًا مِنْ مُزَيْنَةَ يَسْأَلُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ جِئْتُ أَسْأَلُكَ عَنْ الضَّالَّةِ مِنْ الْإِبِلِ قَالَ مَعَهَا حِذَاؤُهَا وَسِقَاؤُهَا تَأْكُلُ الشَّجَرَ وَتَرِدُ الْمَاءَ فَدَعْهَا حَتَّى يَأْتِيَهَا بَاغِيهَا قَالَ الضَّالَّةُ مِنْ الْغَنَمِ قَالَ لَكَ أَوْ لِأَخِيكَ أَوْ لِلذِّئْبِ تَجْمَعُهَا حَتَّى يَأْتِيَهَا بَاغِيهَا قَالَ الْحَرِيسَةُ الَّتِي تُوجَدُ فِي مَرَاتِعِهَا قَالَ فِيهَا ثَمَنُهَا مَرَّتَيْنِ وَضَرْبُ نَكَالٍ وَمَا أُخِذَ مِنْ عَطَنِهِ فَفِيهِ الْقَطْعُ إِذَا بَلَغَ مَا يُؤْخَذُ مِنْ ذَلِكَ ثَمَنَ الْمِجَنِّ قَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ فَالثِّمَارُ وَمَا أُخِذَ مِنْهَا فِي أَكْمَامِهَا قَالَ مَنْ أَخَذَ بِفَمِهِ وَلَمْ يَتَّخِذْ خُبْنَةً فَلَيْسَ عَلَيْهِ شَيْءٌ وَمَنْ احْتَمَلَ فَعَلَيْهِ ثَمَنُهُ مَرَّتَيْنِ وَضَرْبًا وَنَكَالًا وَمَا أَخَذَ مِنْ أَجْرَانِهِ فَفِيهِ الْقَطْعُ إِذَا بَلَغَ مَا يُؤْخَذُ مِنْ ذَلِكَ ثَمَنَ الْمِجَنِّ قَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ وَاللُّقَطَةُ نَجِدُهَا فِي سَبِيلِ الْعَامِرَةِ قَالَ عَرِّفْهَا حَوْلًا فَإِنْ وُجِدَ بَاغِيهَا فَأَدِّهَا إِلَيْهِ وَإِلَّا فَهِيَ لَكَ قَالَ مَا يُوجَدُ فِي الْخَرِبِ الْعَادِيِّ قَالَ فِيهِ وَفِي الرِّكَازِ الْخُمُسُ [صححه ابن خزيمة(٢٣٢٧)، و ٢٣٢٨].

قال الألبانی: حسن (ابوداود: ۱۷۰۸ و ۱۷۱۰، و ۱۷۱۱، و ۱۷۱۲، و ۱۷۱۳، و ۴۳۹۰، ابن ماجۃ: ۲۵۹۶، الترمذی: ۱۲۸۹، النسائی: ۵/۴۴، و ۸/۸۴، و ۸۵)]. [انظر: ۶۷۴۶، ۶۸۹۱، ۶۹۳۶، ۷۰۹۴].

(۶۶۸۳) حضرت ابن عمرو رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے قبیلۂ مزینہ کے ایک آدمی کو نبی علیہ السلام سے یہ سوال کرتے ہوئے سنا کہ یارسول اللہ! میں آپ کے پاس یہ پوچھنے کے لئے آیا ہوں کہ گمشدہ اونٹ کا کیا حکم ہے؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا اس کے ساتھ اس کا ''سم'' اور اس کا ''مشکیزہ'' ہوتا ہے، وہ خود ہی درختوں کے پتے کھاتا اور وادیوں کا پانی پیتا اپنے مالک کے پاس پہنچ جائے گا اس لئے تم اسے چھوڑ دو تاکہ وہ اپنی منزل پر خود ہی پہنچ جائے، اس نے پوچھا کہ گمشدہ بکری کا کیا حکم ہے؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا یا تم اسے لے جاؤ گے یا تمہارا کوئی بھائی لے جائے گا یا کوئی بھیڑیا لے جائے گا، تم اسے اپنی بکریوں میں شامل کر دو تاکہ وہ اپنے مقصود پر پہنچ جائے۔

اس نے پوچھا وہ محفوظ بکری جو اپنی چراگاہ میں ہو، اسے چوری کرنے والے کے لئے کیا حکم ہے؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا اس کی دوگنی قیمت اور سزا، اور جسے باڑے سے چرایا گیا ہو تو اس میں ہاتھ کاٹ دیا جائے گا، اس نے پوچھا یارسول اللہ! اگر کوئی شخص خوشوں سے توڑ کر پھل چوری کرلے تو کیا حکم ہے؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا اس نے جو پھل کھالیے اور انہیں چھپا کر نہیں رکھا، ان پر تو کوئی چیز واجب نہیں ہوگی، لیکن جو پھل وہ اٹھا کر لے جائے تو اس کی دوگنی قیمت اور پٹائی اور سزا واجب ہوگی، اور اگر وہ پھلوں کو خشک کرنے کی جگہ سے چوری کیے گئے اور ان کی مقدار کم از کم ایک ڈھال کی قیمت کے برابر ہو تو اس کا ہاتھ کاٹ دیا جائے گا۔

اس نے پوچھا یارسول اللہ! اس گری پڑی چیز کا کیا حکم ہے جو ہمیں کسی آباد علاقے کے راستے میں ملے؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا پورے ایک سال تک اس کی تشہیر کراؤ، اگر اس کا مالک آجائے تو وہ اس کے حوالے کر دو، ورنہ وہ تمہاری ہے، اس نے کہا کہ اگر یہی چیز کسی ویرانے میں ملے تو؟ فرمایا اس میں اور رکاز میں خمس واجب ہے۔

(۶۶۸۴) حَدَّثَنَا يَعْلَى حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ مُوسَى بْنِ أَبِي عَائِشَةَ عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ قَالَ جَاءَ أَعْرَابِيٌّ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَسْأَلُهُ عَنْ الْوُضُوءِ فَأَرَاهُ ثَلَاثًا ثَلَاثًا قَالَ هَذَا الْوُضُوءُ فَمَنْ زَادَ عَلَى هَذَا فَقَدْ أَسَاءَ وَتَعَدَّى وَظَلَمَ [صححه ابن خزيمة (۱۷۴). قال الألبانی حسن صحيح (ابوداود: ۱۳۵، ابن ماجة: ۴۲۲، النسائی: ۱/۸۸). قال شعيب: صحيح، وهذا اسناد حسن].

(۶۶۸۴) حضرت ابن عمرو رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام کے پاس ایک دیہاتی وضو کے متعلق پوچھنے کے لئے آیا، نبی علیہ السلام نے اسے تین تین مرتبہ اعضاء دھو کر دکھائے اور فرمایا یہ ہے وضو، جو شخص اس میں اضافہ کرے، وہ برا کرتا ہے اور حد سے تجاوز کر کے ظلم کرتا ہے۔

(۶۶۸۵) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ زَكَرِيَّا بْنِ أَبِي زَائِدَةَ حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ قَالَ اعْتَمَرَ رَسُولُ

اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثَلَاثَ عُمَرٍ كُلُّ ذَلِكَ فِي ذِي الْقَعْدَةِ يُلَبِّي حَتَّى يَسْتَلِمَ الْحَجَرَ. [انظر: ٦٦٨٦].

(۶۶۸۵) حضرت ابن عمرو رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے تین عمرے کیے اور تینوں ذیقعدہ میں کیے، آپ صلی اللہ علیہ وسلم حجر اسود کے استلام تک تلبیہ پڑھتے تھے۔

(٦٦٨٦) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ أَخْبَرَنَا حَجَّاجٌ عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اعْتَمَرَ ثَلَاثَ عُمَرٍ كُلُّ ذَلِكَ فِي ذِي الْقَعْدَةِ يُلَبِّي حَتَّى يَسْتَلِمَ الْحَجَرَ.

(۶۶۸۶) حضرت ابن عمرو رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے تین عمرے کیے اور تینوں ذیقعدہ میں کیے، آپ صلی اللہ علیہ وسلم حجر اسود کے استلام تک تلبیہ پڑھتے تھے۔

(٦٦٨٧) حَدَّثَنَا ابْنُ إِدْرِيسَ حَدَّثَنَا ابْنُ إِسْحَاقَ عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ أَنَّ قِيمَةَ الْمِجَنِّ كَانَ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَشَرَةَ دَرَاهِمَ

(۶۶۸۷) حضرت ابن عمرو رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام کے دور باسعادت میں ایک ڈھال کی قیمت دس درہم تھی۔

(٦٦٨٨) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ سَمِعَهُ مِنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَبَّرَ فِي عِيدٍ ثِنْتَيْ عَشْرَةَ تَكْبِيرَةً سَبْعًا فِي الْأُولَى وَخَمْسًا فِي الْآخِرَةِ وَلَمْ يُصَلِّ قَبْلَهَا وَلَا بَعْدَهَا قَالَ أَبِي وَأَنَا أَذْهَبُ إِلَى هَذَا

(۶۶۸۸) حضرت ابن عمرو رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے نماز عید میں بارہ تکبیرات کہیں، سات پہلی رکعت میں اور پانچ دوسری میں، اور اس سے پہلے یا بعد میں کوئی نفل نماز نہیں پڑھی، امام احمد رحمہ اللہ کی بھی یہی رائے ہے۔

(٦٦٨٩) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا سَوَّارُ بْنُ دَاوُدَ عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُرُوا صِبْيَانَكُمْ بِالصَّلَاةِ إِذَا بَلَغُوا سَبْعًا وَاضْرِبُوهُمْ عَلَيْهَا إِذَا بَلَغُوا عَشْرًا وَفَرِّقُوا بَيْنَهُمْ فِي الْمَضَاجِعِ قَالَ أَبِي وَقَالَ الطُّفَاوِيُّ مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ فِي هَذَا الْحَدِيثِ سَوَّارٌ أَبُو حَمْزَةَ وَأَخْطَأَ فِيهِ

[قال الألباني حسن صحيح (ابوداود: ٤٩٥، و ٤٩٦). قال شعيب: اسناده حسن]. [انظر: ٦٧٥٦].

(۶۶۸۹) حضرت ابن عمرو رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا بچوں کی عمر جب سات سال کی ہو جائے تو انہیں نماز کا حکم دو، دس سال کی عمر ہو جانے پر ترکِ صلوۃ کی صورت میں انہیں سزا دو، اور سونے کے بستر الگ کر دو۔

(٦٦٩٠) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا خَلِيفَةُ بْنُ خَيَّاطٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فِي خُطْبَتِهِ وَهُوَ مُسْنِدٌ ظَهْرَهُ إِلَى الْكَعْبَةِ لَا يُقْتَلُ مُسْلِمٌ بِكَافِرٍ وَلَا ذُو عَهْدٍ فِي عَهْدِهِ. [راجع: ٦٦٨١].

(۶۶۹۰) حضرت ابن عمرو رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے خانہ کعبہ کے ساتھ اپنی پشت کی ٹیک لگائے ہوئے دوران خطبہ ارشاد فرمایا کسی مسلمان کو کسی کافر کے بدلے اور کسی معاہد کو مدتِ معاہدہ میں قتل نہیں کیا جائے گا۔

(۶۶۹۱) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا أُسَامَةُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَجَدَ تَمْرَةً فِي بَيْتِهِ تَحْتَ جَنْبِهِ فَأَكَلَهَا [انظر: ۶۷۲۰].

(۶۶۹۱) حضرت ابن عمرو رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے اپنے پہلو کے نیچے اپنے گھر میں ایک کھجور پائی، نبی علیہ السلام نے اسے کھالیا۔

(۶۶۹۲) حَدَّثَنَا يَزِيدُ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ لَمَّا دَخَلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَكَّةَ عَامَ الْفَتْحِ قَامَ فِي النَّاسِ خَطِيبًا فَقَالَ يَا أَيُّهَا النَّاسُ إِنَّهُ مَا كَانَ مِنْ حِلْفٍ فِي الْجَاهِلِيَّةِ فَإِنَّ الْإِسْلَامَ لَمْ يَزِدْهُ إِلَّا شِدَّةً وَلَا حِلْفَ فِي الْإِسْلَامِ وَالْمُسْلِمُونَ يَدٌ عَلَى مَنْ سِوَاهُمْ تَكَافَأُ دِمَاؤُهُمْ يُجِيرُ عَلَيْهِمْ أَدْنَاهُمْ وَيَرُدُّ عَلَيْهِمْ أَقْصَاهُمْ تُرَدُّ سَرَايَاهُمْ عَلَى قَعَدِهِمْ لَا يُقْتَلُ مُؤْمِنٌ بِكَافِرٍ دِيَةُ الْكَافِرِ نِصْفُ دِيَةِ الْمُسْلِمِ لَا جَلَبَ وَلَا جَنَبَ وَلَا تُؤْخَذُ صَدَقَاتُهُمْ إِلَّا فِي دِيَارِهِمْ. [انظر: ۷۰۱۲، ۷۰۲۴، ۷۰۲۶، ۷۰۲۷، ۹۶۱۷].

(۶۶۹۲) حضرت ابن عمرو رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام جب فتح مکہ کے سال مکہ مکرمہ میں داخل ہوئے تو لوگوں میں خطبہ دینے کے لئے کھڑے ہوئے اور فرمایا لوگو! زمانہ جاہلیت میں جتنے بھی معاہدے ہوئے، اسلام ان کی شدت میں مزید اضافہ کرتا ہے، لیکن اب اسلام میں اس کی کوئی اہمیت نہیں ہے، مسلمان اپنے علاوہ سب پر ایک ہاتھ ہیں، سب کا خون برابر ہے، ایک ادنیٰ مسلمان بھی کسی کو پناہ دے سکتا ہے، جو سب سے آخری مسلمان تک پر لوٹائی جائے گی، ان کے لشکروں کو بیٹھے ہوئے مجاہدین پر لوٹایا جائے گا، کسی مسلمان کو کسی کافر کے بدلے قتل نہیں کیا جائے گا، اور کافر کی دیت مسلمان کی دیت سے نصف ہے، زکوٰۃ کے جانوروں کو اپنے پاس منگوانے کی اور زکوٰۃ سے بچنے کی کوئی حیثیت نہیں، مسلمانوں سے زکوٰۃ ان کے علاقے ہی میں جا کر وصول کی جائے گی۔

(۶۶۹۳) حَدَّثَنَا يَزِيدُ أَخْبَرَنَا حَجَّاجٌ عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ قَدْ زَادَكُمْ صَلَاةً وَهِيَ الْوَتْرُ. [اخرجه الطيالسي (۲۲۶۳). قال شعيب: حسن لغيره، وهذا اسناد ضعيف]. [انظر: ۶۹۱۹، ۶۹۴۱].

(۶۶۹۳) حضرت ابن عمرو رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا اللہ نے تم پر ایک نماز کا اضافہ فرمایا ہے اور وہ وتر ہے۔

(۶۶۹۴) حَدَّثَنَا يَزِيدُ عَنْ حَجَّاجٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جَمَعَ بَيْنَ الصَّلَاتَيْنِ فِي السَّفَرِ [انظر: ۶۶۸۲].

(۶۶۹۴) حضرت ابن عمرو رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے سفر میں دو نمازوں کو جمع فرمایا ہے۔

(۶۶۹۵) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ أَخْبَرَنَا هَمَّامٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ كُلُوا وَاشْرَبُوا وَتَصَدَّقُوا وَالْبَسُوا غَيْرَ مَخِيلَةٍ وَلَا سَرَفٍ وَقَالَ يَزِيدُ مَرَّةً فِي غَيْرِ

إِسْرَافٍ وَلَا مَخِيلَةٍ. [قال الترمذي: حسن. قال الألباني حسن صحيح (ابن ماجة: ٣٦٠٥، الترمذي: ٢٨١٩، النسائي: ٥/٧٩). قال شعيب: اسناده حسن]. [انظر: ٦٧٠٨].

(٦٦٩٥) حضرت ابن عمرو رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا کھاؤ پیو، صدقہ کرو، اور پہنو لیکن تکبر نہ کرو اور اسراف بھی نہ کرو۔

(٦٦٩٦) حَدَّثَنَا يَزِيدُ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُعَلِّمُنَا كَلِمَاتٍ نَقُولُهُنَّ عِنْدَ النَّوْمِ مِنْ الْفَزَعِ بِسْمِ اللَّهِ أَعُوذُ بِكَلِمَاتِ اللَّهِ التَّامَّاتِ مِنْ غَضَبِهِ وَعِقَابِهِ وَشَرِّ عِبَادِهِ وَمِنْ هَمَزَاتِ الشَّيَاطِينِ وَأَنْ يَحْضُرُونِ قَالَ فَكَانَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَمْرٍو يُعَلِّمُهَا مَنْ بَلَغَ مِنْ وَلَدِهِ أَنْ يَقُولَهَا عِنْدَ نَوْمِهِ وَمَنْ كَانَ مِنْهُمْ صَغِيرًا لَا يَعْقِلُ أَنْ يَحْفَظَهَا كَتَبَهَا لَهُ فَعَلَّقَهَا فِي عُنُقِهِ.

[قال الترمذي: حسن غريب. قال الألباني حسن (ابو داود: ٣٨٩٣، الترمذي: ٣٥٢٨). قال شعيب: حديث محتمل للتحسين وهذا اسناد ضعيف].

(٦٦٩٦) حضرت ابن عمرو رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام ہمیں یہ کلمات سوتے وقت ڈر جانے کی صورت میں پڑھنے کے لئے سکھاتے تھے، میں اللہ کی تمام صفات کے ذریعے اس کے غضب، سزا اور اس کے بندوں کے شر سے اللہ کی پناہ میں آتا ہوں، نیز شیاطین کی پھونکوں سے اور ان کے میرے قریب آنے سے بھی میں اللہ کی پناہ مانگتا ہوں اور حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ خود بھی اپنے بچوں کو "جو بلوغ کی عمر کو پہنچ جاتے" یہ دعاء سوتے وقت پڑھنے کے لئے سکھایا کرتے تھے اور وہ چھوٹے بچے جو اسے یاد نہیں کر سکتے تھے، ان کے گلے میں لکھ کر لٹکا دیتے تھے۔

(٦٦٩٧) حَدَّثَنَا يَزِيدُ أَخْبَرَنَا حَجَّاجٌ عَنْ عَطَاءٍ عَنْ جَابِرٍ وَعَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ وَعَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ قَالَ وَقَّتَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِأَهْلِ الْمَدِينَةِ ذَا الْحُلَيْفَةِ وَلِأَهْلِ الشَّامِ الْجُحْفَةَ وَلِأَهْلِ الْيَمَنِ وَأَهْلِ تِهَامَةَ يَلَمْلَمَ وَلِأَهْلِ الطَّائِفِ وَهِيَ نَجْدٌ قَرْنًا وَلِأَهْلِ الْعِرَاقِ ذَاتَ عِرْقٍ [سیأتی فی مسند جابر: ١٤٦٢٦].

(٦٦٩٧) حضرت ابن عمرو رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے اہل مدینہ کے لئے ذوالحلیفہ، اہل شام کے لئے جحفہ، اہل یمن و تہامہ کے لئے یلملم، اہل طائف (نجد) کے لئے قرن اور اہل عراق کے لئے ذات عرق کو میقات قرار دیا ہے۔

(٦٦٩٨) حَدَّثَنَا يَزِيدُ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ رَاشِدٍ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ مُوسَى عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا تَجُوزُ شَهَادَةُ خَائِنٍ وَلَا خَائِنَةٍ وَرَدَّ شَهَادَةَ الْقَانِعِ الْخَادِمِ وَالتَّابِعِ لِأَهْلِ الْبَيْتِ وَأَجَازَهَا لِغَيْرِهِمْ. [قال الألباني حسن (ابو داود: ٣٦٠٠ و ٣٦٠١، ابن ماجة: ٢٣٦٦)] [انظر: ٦٨٩٩، ٦٩٤٠، ٧١٠٢].

(٦٦٩٨) حضرت ابن عمرو رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا کسی خائن مرد و عورت کی گواہی مقبول نہیں، نیز نبی علیہ السلام نے

نوکر کی گواہی اس کے مالکان کے حق میں قبول نہیں فرمائی البتہ دوسرے لوگوں کے حق میں قبول فرمائی ہے۔

(۶۶۹۹) حَدَّثَنَا يَزِيدُ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَاشِدٍ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ مُوسَى عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَضَى أَيُّمَا مُسْتَلْحَقٍ اسْتُلْحِقَ بَعْدَ أَبِيهِ الَّذِي يُدْعَى لَهُ ادَّعَاهُ وَرَثَتُهُ قَضَى إِنْ كَانَ مِنْ حُرَّةٍ تَزَوَّجَهَا أَوْ مِنْ أَمَةٍ يَمْلِكُهَا فَقَدْ لَحِقَ بِمَا اسْتَلْحَقَهُ وَإِنْ كَانَ مِنْ حُرَّةٍ أَوْ أَمَةٍ عَاهَرَ بِهَا لَمْ يَلْحَقْ بِمَا اسْتَلْحَقَهُ وَإِنْ كَانَ أَبُوهُ الَّذِي يُدْعَى لَهُ هُوَ ادَّعَاهُ وَهُوَ ابْنُ زِنْيَةٍ لِأَهْلِ أُمِّهِ مَنْ كَانُوا حُرَّةً أَوْ أَمَةً. [قال الألباني حسن (ابو داود: ۲۲۶۵، و ۲۲۶۶، ابن ماجة: ۲۷۴۶)]. [انظر: ۷۰۴۲].

(۶۶۹۹) حضرت ابن عمرو رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جو بچہ اپنے باپ کے مرنے کے بعد اس کے نسب میں شامل کیا جائے جس کا دعویٰ مرحوم کے ورثاء نے کیا ہو، اس کے متعلق نبی علیہ السلام نے یہ فیصلہ فرمایا کہ اگر وہ آزاد عورت سے ہو جس سے مرنے والے نے نکاح کیا ہو، یا اس کی مملوکہ باندی سے ہو تو اس کا نسب مرنے والے سے ثابت ہو جائے گا اور اگر وہ کسی آزاد عورت یا باندی سے گناہ کا نتیجہ ہے تو اس کا نسب مرنے والے سے ثابت نہ ہوگا، اگرچہ خود اس کا باپ ہی اس کا دعویٰ کرے، وہ زنا کی پیداوار اور اپنی ماں کا بیٹا ہے اور اس کے خاندان سے تعلق رکھتا ہے خواہ وہ کوئی بھی لوگ ہوں، آزاد ہوں یا غلام۔

(۶۷۰۰) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ أَخْبَرَنَا الْحَجَّاجُ بْنُ أَرْطَاةَ عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ قَالَ جَاءَ رَجُلٌ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّ لِي ذَوِي أَرْحَامٍ أَصِلُ وَيَقْطَعُونِي وَأَعْفُو وَيَظْلِمُونَ وَأُحْسِنُ وَيُسِيئُونَ أَفَأُكَافِئُهُمْ قَالَ لَا إِذًا تُتْرَكُونَ جَمِيعًا وَلَكِنْ خُذْ بِالْفَضْلِ وَصِلْهُمْ فَإِنَّهُ لَنْ يَزَالَ مَعَكَ ظَهِيرٌ مِنْ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ مَا كُنْتَ عَلَى ذَلِكَ. [انظر: ۶۹۴۲].

(۶۷۰۰) حضرت ابن عمرو رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک آدمی نبی علیہ السلام کی خدمت میں حاضر ہوا اور عرض کیا یا رسول اللہ! میرے کچھ رشتے دار ہیں، میں ان سے رشتہ داری جوڑتا ہوں، وہ توڑتے ہیں، میں ان سے درگذر کرتا ہوں، وہ مجھ پر ظلم کرتے ہیں، میں ان کے ساتھ اچھا سلوک کرتا ہوں، وہ میرے ساتھ برا کرتے ہیں، کیا میں بھی ان کا بدلہ دے سکتا ہوں؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا نہیں، ورنہ تم سب کو چھوڑ دیا جائے گا، تم فضیلت والا پہلو اختیار کرو، اور ان سے صلہ رحمی کرو، اور جب تک تم ایسا کرتے رہو گے، اللہ کی طرف سے تمہارے ساتھ مستقل ایک معاون لگا رہے گا۔

(۶۷۰۱) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا سَعِيدٌ عَنْ يُوسُفَ عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يَحْضُرُ الْجُمُعَةَ ثَلَاثَةٌ رَجُلٌ حَضَرَهَا بِدُعَاءٍ وَصَلَاةٍ فَذَلِكَ رَجُلٌ دَعَا رَبَّهُ إِنْ شَاءَ أَعْطَاهُ وَإِنْ شَاءَ مَنَعَهُ وَرَجُلٌ حَضَرَهَا بِسُكُوتٍ وَإِنْصَاتٍ فَذَلِكَ هُوَ حَقُّهَا وَرَجُلٌ يَحْضُرُهَا بِلَغْوٍ فَذَلِكَ حَظُّهُ مِنْهَا. [انظر: ۷۰۰۲].

(۶۷۰۱) حضرت ابن عمرو رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا جمعہ میں تین قسم کے لوگ آتے ہیں، ایک آدمی تو وہ ہے جو نماز

اور دعاء میں شریک ہوتا ہے، اس آدمی نے اپنے رب کو پکار لیا، اب اس کی مرضی ہے کہ وہ اسے عطاء کرے یا نہ کرے، دوسرا آدمی وہ ہے جو خاموشی کے ساتھ آ کر اس میں شریک ہو جائے، یہی اس کا حق ہے، اور تیسرا آدمی وہ ہے جو بیکار کاموں میں لگا رہتا ہے، یہ اس کا حصہ ہے۔

(۶۷۰۲) حَدَّثَنَا أَنَسُ بْنُ عِيَاضٍ حَدَّثَنَا أَبُو حَازِمٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ قَالَ لَقَدْ جَلَسْتُ أَنَا وَأَخِي مَجْلِسًا مَا أُحِبُّ أَنَّ لِي بِهِ حُمْرَ النَّعَمِ أَقْبَلْتُ أَنَا وَأَخِي وَإِذَا مَشْيَخَةٌ مِنْ صَحَابَةِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جُلُوسٌ عِنْدَ بَابٍ مِنْ أَبْوَابِهِ فَكَرِهْنَا أَنْ نُفَرِّقَ بَيْنَهُمْ فَجَلَسْنَا حَجْرَةً إِذْ ذَكَرُوا آيَةً مِنْ الْقُرْآنِ فَتَمَارَوْا فِيهَا حَتَّى ارْتَفَعَتْ أَصْوَاتُهُمْ فَخَرَجَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُغْضَبًا قَدْ احْمَرَّ وَجْهُهُ يَرْمِيهِمْ بِالتُّرَابِ وَيَقُولُ مَهْلًا يَا قَوْمِ بِهَذَا أُهْلِكَتْ الْأُمَمُ مِنْ قَبْلِكُمْ بِاخْتِلَافِهِمْ عَلَى أَنْبِيَائِهِمْ وَضَرْبِهِمْ الْكُتُبَ بَعْضَهَا بِبَعْضٍ إِنَّ الْقُرْآنَ لَمْ يَنْزِلْ يُكَذِّبُ بَعْضُهُ بَعْضًا بَلْ يُصَدِّقُ بَعْضُهُ بَعْضًا فَمَا عَرَفْتُمْ مِنْهُ فَاعْمَلُوا بِهِ وَمَا جَهِلْتُمْ مِنْهُ فَرُدُّوهُ إِلَى عَالِمِهِ. [اخرجه عبدالرزاق (۲۳۶۷). قال شعيب: صحيح وهذا اسناد حسن]. [انظر: ۶۷۴۱، ۶۸۴۵].

(۶۷۰۲) حضرت ابن عمرو رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں اور میرا بھائی ایسی مجلس میں بیٹھے ہیں کہ اس کے بدلے مجھے سرخ اونٹ بھی ملنا پسند نہیں ہے، ایک دفعہ میں اپنے بھائی کے ساتھ آیا تو کچھ بزرگ صحابہ رضی اللہ عنہم مسجد نبوی کے کسی دروازے کے پاس بیٹھے ہوئے تھے، ہم نے ان کے درمیان گھس کر تفریق کرنے کو اچھا نہیں سمجھا اس لئے ایک کونے میں بیٹھ گئے، اس دوران صحابۂ کرام رضی اللہ عنہم نے قرآن کی ایک آیت کا تذکرہ چھیڑا اور اس کی تفسیر میں ان کے درمیان اختلاف رائے ہو گیا، یہاں تک کہ ان کی آوازیں بلند ہونے لگیں، نبی علیہ السلام غضب ناک ہو کر باہر نکلے، آپ صلی اللہ علیہ وسلم کا چہرۂ مبارک سرخ ہو رہا تھا اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم مٹی پھینک رہے تھے اور فرما رہے تھے لوگو! رک جاؤ، تم سے پہلی امتیں اسی وجہ سے ہلاک ہوئیں کہ انہوں نے اپنے انبیاء کے سامنے اختلاف کیا اور اپنی کتابوں کے ایک حصے کو دوسرے حصے پر مارا، قرآن اس طرح نازل نہیں ہوا کہ اس کا ایک حصہ دوسرے کی تکذیب کرتا ہو، بلکہ وہ ایک دوسرے کی تصدیق کرتا ہے، اس لئے تمہیں جتنی بات کا علم ہو، اس پر عمل کر لو اور جو معلوم نہ ہو تو اسے اس کے عالم سے معلوم کر لو۔

(۶۷۰۳) حَدَّثَنَا أَنَسُ بْنُ عِيَاضٍ حَدَّثَنَا أَبُو حَازِمٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يُؤْمِنُ الْمَرْءُ حَتَّى يُؤْمِنَ بِالْقَدَرِ خَيْرِهِ وَشَرِّهِ قَالَ أَبُو حَازِمٍ لَعَنَ اللَّهُ دِينًا أَنَا أَكْبَرُ مِنْهُ يَعْنِي التَّكْذِيبَ بِالْقَدَرِ. [انظر: ۶۹۸۵].

(۶۷۰۳) حضرت ابن عمرو رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا تقدیر پر ایمان لائے بغیر کوئی شخص مؤمن نہیں ہو سکتا، خواہ وہ اچھی ہو یا بری۔

(۶۷۰۴) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ أَخْبَرَنَا حَجَّاجٌ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ أَنَّ الْعَاصَ بْنَ وَائِلٍ نَذَرَ فِي الْجَاهِلِيَّةِ أَنْ يَنْحَرَ مِائَةَ بَدَنَةٍ وَأَنَّ هِشَامَ بْنَ الْعَاصِي نَحَرَ حِصَّتَهُ خَمْسِينَ بَدَنَةً وَأَنَّ عَمْرًا سَأَلَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ ذَلِكَ فَقَالَ أَمَّا أَبُوكَ فَلَوْ كَانَ أَقَرَّ بِالتَّوْحِيدِ فَصُمْتَ وَتَصَدَّقْتَ عَنْهُ نَفَعَهُ ذَلِكَ. [قال الألباني حسن (۲۸۸۳)].

(۶۷۰۴) حضرت ابن عمرو رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ عاص بن وائل نے زمانۂ جاہلیت میں سو اونٹ قربان کرنے کی منت مانی تھی، اس کے ایک بیٹے ہشام بن عاص نے اپنے حصے کے پچاس اونٹ قربان کر دیئے، دوسرے بیٹے حضرت عمرو رضی اللہ عنہ نے نبی علیہ السلام سے اس کے متعلق پوچھا تو نبی علیہ السلام نے فرمایا اگر تمہارے باپ نے توحید کا اقرار کر لیا ہوتا تو تم اس کی طرف سے جو بھی روزہ اور صدقہ کرتے اسے ان کا نفع ہوتا (لیکن چونکہ اس نے اسلام قبول نہیں کیا اس لئے اسے کیا فائدہ ہوگا)

(۶۷۰۵) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ عَنْ سَعِيدٍ عَنْ عَامِرٍ الْأَحْوَلِ عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يَرْجِعُ فِي هِبَتِهِ إِلَّا الْوَالِدُ مِنْ وَلَدِهِ وَالْعَائِدُ فِي هِبَتِهِ كَالْعَائِدِ فِي قَيْئِهِ. [قال الألباني حسن صحيح (ابن ماجة: ۲۳۷۸، النسائي: ۶/ ۲۶۴). قال شعيب: حسن].

(۶۷۰۵) حضرت ابن عمرو رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا کوئی شخص اپنا ہدیہ واپس نہ مانگے سوائے باپ اپنے بیٹے سے، اور ہدیہ دے کر واپس لینے والا ایسے ہے جیسے قی کر کے اسے چاٹ لینے والا۔

(۶۷۰۶) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ قَالَ هَمَّامٌ أَخْبَرَنَا عَنْ قَتَادَةَ عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ هِيَ اللُّوطِيَّةُ الصُّغْرَى يَعْنِي الرَّجُلَ يَأْتِي امْرَأَتَهُ فِي دُبُرِهَا. [اخرجه الطيالسي (۲۲۶۶). قال شعيب: حسن]. [انظر: ۶۹۶۷، ۶۹۶۸].

(۶۷۰۶) حضرت ابن عمرو رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا جو شخص اپنی بیوی کے پچھلے سوراخ میں آتا ہے، وہ "لواطت صغریٰ" کرتا ہے۔

(۶۷۰۷) حَدَّثَنَا رَوْحٌ حَدَّثَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو أَنَّ امْرَأَةً أَتَتْ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَتْ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّ ابْنِي هَذَا كَانَ بَطْنِي لَهُ وِعَاءً وَحِجْرِي لَهُ حِوَاءً وَثَدْيِي لَهُ سِقَاءً وَزَعَمَ أَبُوهُ أَنَّهُ يَنْزِعُهُ مِنِّي قَالَ أَنْتِ أَحَقُّ بِهِ مَا لَمْ تَنْكِحِي. [قال الألباني: حسن (ابو داود: ۲۲۷۶)]. [انظر: ۶۸۹۳].

(۶۷۰۷) حضرت ابن عمرو رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک عورت نبی علیہ السلام کی خدمت میں آئی اور کہنے لگی یا رسول اللہ! میرا یہ بیٹا ہے، میرا پیٹ اس کا برتن تھا، میری گود اس کا گہوارہ تھی اور میری چھاتی اس کے لئے سیرابی کا ذریعہ تھی، لیکن اب اس کا باپ کہہ رہا ہے کہ وہ اسے مجھ سے چھین لے گا؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا جب تک تم کہیں اور شادی نہیں کرتیں، اس پر تمہارا حق زیادہ ہے۔

(۶۷۰۸) حَدَّثَنَا بَهْزٌ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ كُلُوا وَاشْرَبُوا وَتَصَدَّقُوا وَالْبَسُوا فِي غَيْرِ مَخِيلَةٍ وَلَا سَرَفٍ إِنَّ اللَّهَ يُحِبُّ أَنْ تُرَى نِعْمَتُهُ عَلَى عَبْدِهِ. [راجع: ٦٦٩٥].

(۶۷۰۸) حضرت ابن عمرو رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا کھاؤ پیو، صدقہ کرو، اور پہنو لیکن تکبر نہ کرو اور اسراف بھی نہ کرو، اللہ تعالیٰ اس بات کو پسند کرتا ہے کہ اس کی نعمتوں کا اثر اس کے بندے پر ظاہر ہو۔

(۶۷۰۹) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ قَالَ قَالَ عَمْرُو بْنُ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أَيُّمَا امْرَأَةٍ نُكِحَتْ عَلَى صَدَاقٍ أَوْ حِبَاءٍ أَوْ عِدَةٍ قَبْلَ عِصْمَةِ النِّكَاحِ فَهُوَ لَهَا وَمَا كَانَ بَعْدَ عِصْمَةِ النِّكَاحِ فَهُوَ لِمَنْ أُعْطِيَهُ وَأَحَقُّ مَا يُكْرَمُ عَلَيْهِ الرَّجُلُ ابْنَتُهُ أَوْ أُخْتُهُ. [قال الألباني: ضعيف (ابو داود: ٢١٢٩، ابن ماجة: ١٩٥٥، النسائي: ٦/١٢٠). قال شعيب: حسن].

(۶۷۰۹) حضرت ابن عمرو رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا جو عورت مہر، تحفہ یا ہدیہ کے بدلے نکاح کرے تو نکاح سے قبل ہونے کی صورت میں وہ اسی کی ملکیت ہوگا، اور نکاح کا بندھن بندھ جانے کے بعد وہ اس کی ملکیت میں ہوگا جسے دیا گیا ہو، اور کسی آدمی کا اکرام اس وجہ سے کرنا زیادہ حق بنتا ہے کہ اس کی بیٹی یا بہن کی وجہ سے اس کا اکرام کیا جائے۔

(۶۷۱۰) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنِي مَعْمَرٌ أَنَّ ابْنَ جُرَيْجٍ أَخْبَرَهُ عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرِو بْنِ الْعَاصِي أَنَّ زِنْبَاعًا أَبَا رَوْحٍ وَجَدَ غُلَامًا لَهُ مَعَ جَارِيَةٍ لَهُ فَجَدَعَ أَنْفَهُ وَجَبَّهُ فَأَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ مَنْ فَعَلَ هَذَا بِكَ قَالَ زِنْبَاعٌ فَدَعَاهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ مَا حَمَلَكَ عَلَى هَذَا فَقَالَ كَانَ مِنْ أَمْرِهِ كَذَا وَكَذَا فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِلْعَبْدِ اذْهَبْ فَأَنْتَ حُرٌّ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ فَمَوْلَى مَنْ أَنَا قَالَ مَوْلَى اللَّهِ وَرَسُولِهِ فَأَوْصَى بِهِ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمُسْلِمِينَ قَالَ فَلَمَّا قُبِضَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جَاءَ إِلَى أَبِي بَكْرٍ فَقَالَ وَصِيَّةُ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ نَعَمْ نُجْرِي عَلَيْكَ النَّفَقَةَ وَعَلَى عِيَالِكَ فَأَجْرَاهَا عَلَيْهِ حَتَّى قُبِضَ أَبُو بَكْرٍ فَلَمَّا اسْتُخْلِفَ عُمَرُ جَاءَهُ فَقَالَ وَصِيَّةُ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ نَعَمْ أَيْنَ تُرِيدُ قَالَ مِصْرَ فَكَتَبَ عُمَرُ إِلَى صَاحِبِ مِصْرَ أَنْ يُعْطِيَهُ أَرْضًا يَأْكُلُهَا. [قال الألباني: حسن (ابو داود: ٤٥١٩، ابن ماجة: ٢٦٨٠). قال شعيب: حسن لغيره. و هذا اسناد ضعيف]. [انظر: ٧٠٩٦].

(۶۷۱۰) حضرت ابن عمرو رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ابو روح ''جس کا اصل نام زنباع تھا'' نے اپنے غلام کو ایک باندی کے ''ساتھ'' پایا، اس نے اس غلام کی ناک کاٹ دی اور اسے خصی کر دیا، وہ نبی علیہ السلام کے پاس آیا، نبی علیہ السلام نے اس سے پوچھا تیرے ساتھ یہ سلوک کس نے کیا؟ اس نے زنباع کا نام لیا، نبی علیہ السلام نے اسے بلوایا اور اس سے پوچھا کہ تم نے یہ حرکت کیوں کی؟ اس

نے سارا واقعہ ذکر کر دیا، نبی علیہ السلام نے غلام سے فرمایا جا تو آزاد ہے، وہ کہنے لگا یا رسول اللہ! میرا آزاد کرنے والا کون ہے؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا تو اللہ اور اس کے رسول کا آزاد کردہ ہے، اور نبی علیہ السلام نے مسلمانوں کو بھی اس کی وصیت کر دی۔

جب نبی علیہ السلام کا وصال ہو گیا تو وہ حضرت صدیق اکبر رضی اللہ عنہ کی خدمت میں حاضر ہوا اور نبی علیہ السلام کی وصیت کا ذکر کیا، انہوں نے فرمایا ہاں! مجھے یاد ہے، ہم تیرا اور تیرے اہل وعیال کا نفقہ جاری کر دیتے ہیں، چنانچہ حضرت صدیق اکبر رضی اللہ عنہ نے اس کا نفقہ جاری کر دیا، پھر جب حضرت صدیق اکبر رضی اللہ عنہ کا انتقال ہوا اور حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ خلیفہ مقرر ہوئے تو وہ پھر آیا اور نبی علیہ السلام کی وصیت کا ذکر کیا، حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے بھی فرمایا ہاں! یاد ہے، تم کہاں جانا چاہتے ہو؟ اس نے "مصر" کا نام لیا، حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے گورنر مصر کے نام اس مضمون کا خط لکھ دیا کہ اسے اتنی زمین دے دی جائے کہ جس سے یہ کھا پی سکے۔

(٦٧١١) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدٌ يَعْنِي ابْنَ رَاشِدٍ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ مُوسَى عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَبْدِاللَّهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي كُلِّ إِصْبَعٍ عَشْرٌ مِنَ الْإِبِلِ وَفِي كُلِّ سِنٍّ خَمْسٌ مِنَ الْإِبِلِ وَالْأَصَابِعُ سَوَاءٌ وَالْأَسْنَانُ سَوَاءٌ قَالَ مُحَمَّدٌ وَسَمِعْتُ مَكْحُولًا يَقُولُ وَلَا يَذْكُرُهُ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ عَبْدُ الرَّزَّاقِ مَا رَأَيْتُ أَحَدًا أَوْرَعَ فِي الْحَدِيثِ مِنْ مُحَمَّدِ بْنِ رَاشِدٍ. [راجع: ٦٦٦٣].

(٦٧١١) حضرت ابن عمرو رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا ہر انگلی میں دس اونٹ واجب ہیں، ہر دانت میں پانچ اونٹ ہیں، اور سب انگلیاں بھی برابر ہیں اور تمام دانت بھی برابر ہیں۔

(٦٧١٢) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ عَنْ عَبْدِ الْكَرِيمِ الْجَزَرِيِّ أَنَّ عَمْرَو بْنَ شُعَيْبٍ أَخْبَرَهُ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اسْتَنَدَ إِلَى بَيْتٍ فَوَعَظَ النَّاسَ وَذَكَّرَهُمْ قَالَ لَا يُصَلِّي أَحَدٌ بَعْدَ الْعَصْرِ حَتَّى اللَّيْلِ وَلَا بَعْدَ الصُّبْحِ حَتَّى تَطْلُعَ الشَّمْسُ وَلَا تُسَافِرُ الْمَرْأَةُ إِلَّا مَعَ ذِي مَحْرَمٍ مَسِيرَةَ ثَلَاثٍ وَلَا تَتَقَدَّمَنَّ امْرَأَةٌ عَلَى عَمَّتِهَا وَلَا عَلَى خَالَتِهَا. [راجع: ٦٦٨١].

(٦٧١٢) حضرت ابن عمرو رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے بیت اللہ سے ٹیک لگا کر لوگوں کو وعظ ونصیحت کرتے ہوئے فرمایا کوئی شخص عصر کی نماز کے بعد رات تک نوافل نہ پڑھے، اور نہ فجر کے بعد طلوع آفتاب تک، نیز کوئی عورت تین دن کی مسافت کا محرم کے بغیر سفر نہ کرے، اور کسی عورت سے اس کی پھوپھی یا خالہ کی موجودگی میں نکاح نہ کیا جائے۔

(٦٧١٣) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا دَاوُدُ بْنُ قَيْسٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ قَالَ سُئِلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الْعَقِيقَةِ فَقَالَ إِنَّ اللَّهَ لَا يُحِبُّ الْعُقُوقَ وَكَأَنَّهُ كَرِهَ الِاسْمَ قَالُوا يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّمَا نَسْأَلُكَ عَنْ أَحَدِنَا يُولَدُ لَهُ قَالَ مَنْ أَحَبَّ مِنْكُمْ أَنْ يَنْسُكَ عَنْ وَلَدِهِ فَلْيَفْعَلْ عَنِ الْغُلَامِ شَاتَانِ مُكَافَأَتَانِ وَعَنِ الْجَارِيَةِ شَاةٌ قَالَ وَسُئِلَ عَنِ الْفَرَعِ قَالَ وَالْفَرَعُ حَقٌّ وَأَنْ تَتْرُكَهُ حَتَّى يَكُونَ شُغْزُبًّا أَوْ شُغْزُوبًا ابْنَ مَخَاضٍ أَوْ ابْنَ لَبُونٍ فَتَحْمِلَ عَلَيْهِ فِي سَبِيلِ اللَّهِ أَوْ تُعْطِيَهُ أَرْمَلَةً خَيْرٌ مِنْ أَنْ تَذْبَحَهُ يَلْصَقُ لَحْمُهُ بِوَبَرِهِ

وَتُكْفِءُ إِنَائَكَ وَتُولِهُ نَاقَتَكَ وَقَالَ وَسُئِلَ عَنْ الْعَتِيرَةِ فَقَالَ الْعَتِيرَةُ حَقٌّ قَالَ بَعْضُ الْقَوْمِ لِعَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ مَا الْعَتِيرَةُ قَالَ كَانُوا يَذْبَحُونَ فِي رَجَبٍ شَاةً فَيَطْبُخُونَ وَيَأْكُلُونَ وَيُطْعِمُونَ. [قال الألباني: حسن (ابو داود: ٢٨٤٢، النسائي: ٧/١٦٢)]. [انظر: ٦٧٥٩، ٦٨٢٢].

(۶۷۱۳) حضرت ابن عمرو رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام سے کسی نے ''عقیقہ'' کے متعلق سوال کیا، نبی علیہ السلام نے فرمایا اللہ تعالیٰ عقوق (نافرمانی) کو پسند نہیں کرتا، گویا نبی علیہ السلام نے لفظی مناسبت کو اچھا نہیں سمجھا، صحابۂ کرام رضی اللہ عنہم نے عرض کیا یا رسول اللہ! ہم آپ سے اپنی اولاد کے حوالے سے سوال کر رہے ہیں، نبی علیہ السلام نے فرمایا تم میں سے جو شخص اپنی اولاد کی طرف سے قربانی کرنا چاہے، وہ لڑکے کی طرف سے دو برابر کی بکریاں ذبح کر دے اور لڑکی کی طرف سے ایک بکری ذبح کر لے۔

پھر کسی نے اونٹ کے پہلے بچے کی قربانی کے متعلق پوچھا تو نبی علیہ السلام نے فرمایا یہ برحق ہے لیکن اگر تم اسے جوان ہونے تک چھوڑ دو کہ وہ دو تین سال کا ہو جائے، پھر تم اسے کسی کو فی سبیل اللہ سواری کے لئے دے دو، یا بیواؤں کو دے دو تو یہ زیادہ بہتر ہے اس بات سے کہ تم اسے ذبح کر کے اس کا گوشت اس کے بالوں کے ساتھ لگاؤ، اپنا برتن الٹ دو اور اپنی اونٹنی کو پاگل کر دو، پھر کسی نے ''عتیرہ'' کے متعلق پوچھا تو نبی علیہ السلام نے فرمایا عتیرہ برحق ہے۔

کسی نے عمرو بن شعیب سے عتیرہ کا معنی پوچھا تو انہوں نے بتایا کہ لوگ ماہ رجب میں بکری ذبح کر کے اسے پکا کر خود بھی کھاتے تھے اور دوسروں کو بھی کھلاتے تھے۔

(٦٧١٤) حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ مُحَمَّدٍ وَسُرَيْجٌ قَالَا حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي الزِّنَادِ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْحَارِثِ عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَدْرَكَ رَجُلَيْنِ وَهُمَا مُقْتَرِنَانِ يَمْشِيَانِ إِلَى الْبَيْتِ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا بَالُ الْقِرَانِ قَالَا يَا رَسُولَ اللَّهِ نَذَرْنَا أَنْ نَمْشِيَ إِلَى الْبَيْتِ مُقْتَرِنَيْنِ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَيْسَ هَذَا نَذْرًا فَقَطَعَ قِرَانَهُمَا قَالَ سُرَيْجٌ فِي حَدِيثِهِ إِنَّمَا النَّذْرُ مَا ابْتُغِيَ بِهِ وَجْهُ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ.

(۶۷۱۴) حضرت ابن عمرو رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام نے دو آدمیوں کو ایک دوسرے کے ساتھ چمٹ کر بیت اللہ کی طرف جاتے ہوئے دیکھا، نبی علیہ السلام نے پوچھا کہ اس طرح چمٹ کر چلنے کا کیا مطلب؟ وہ کہنے لگے یا رسول اللہ! ہم نے یہ منت مانی تھی کہ اسی طرح بیت اللہ تک چل کر جائیں گے، نبی علیہ السلام نے فرمایا یہ منت نہیں ہے اور ان دونوں کی اس کیفیت کو ختم کروا دیا، سریج اپنی حدیث میں یہ بھی کہتے ہیں کہ نذر اس چیز کی ہوتی ہے جس کے ذریعے اللہ کی رضا حاصل کی جائے۔

(٦٧١٥) حَدَّثَنَا أَبُو النَّضْرِ حَدَّثَنَا الْفَرَجُ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَامِرٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَقُصُّ إِلَّا أَمِيرٌ أَوْ مَأْمُورٌ أَوْ مُرَاءٍ فَقُلْتُ لَهُ إِنَّمَا كَانَ يَبْلُغُنَا أَوْ مُتَكَلِّفٌ قَالَ هَكَذَا سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ. [راجع: ٦٦٦١].

(۶۷۱۵) حضرت ابن عمرو رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا وعظ صرف وہی شخص کہہ سکتا ہے جو امیر ہو، یا اسے اس کی اجازت دی گئی ہو یا ریاکار۔

(٦٧١٦) حَدَّثَنَا أَبُو النَّضْرِ وَعَبْدُ الصَّمَدِ قَالَا حَدَّثَنَا مُحَمَّدٌ يَعْنِي ابْنَ رَاشِدٍ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَضَى أَنَّ عَقْلَ أَهْلِ الْكِتَابَيْنِ نِصْفُ عَقْلِ الْمُسْلِمِينَ وَهُمْ الْيَهُودُ وَالنَّصَارَى. [قال الألباني: حسن (٤٥٤٢، ابن ماجة: ٢٦٤٤، النسائي: ٨/٤٥)]. [راجع: ٦٦٦٣].

(۶۷۱۶) حضرت ابن عمرو رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے اہل کتاب یعنی یہود و نصاریٰ کے متعلق یہ فیصلہ فرمایا ہے کہ ان کی دیت مسلمان کی دیت سے آدھی ہوگی۔

(٦٧١٧) حَدَّثَنَا أَبُو النَّضْرِ وَعَبْدُ الصَّمَدِ قَالَا حَدَّثَنَا مُحَمَّدٌ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ يَعْنِي ابْنَ مُوسَى عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ قَتَلَ مُتَعَمِّدًا دُفِعَ إِلَى أَوْلِيَاءِ الْقَتِيلِ فَإِنْ شَاؤُوا قَتَلُوهُ وَإِنْ شَاؤُوا أَخَذُوا الدِّيَةَ وَهِيَ ثَلَاثُونَ حِقَّةً وَثَلَاثُونَ جَذَعَةً وَأَرْبَعُونَ خَلِفَةً وَذَلِكَ عَقْلُ الْعَمْدِ وَمَا صَالَحُوا عَلَيْهِ فَهُوَ لَهُمْ وَذَلِكَ تَشْدِيدُ الْعَقْلِ [راجع: ٦٦٦٣].

(۶۷۱۷) حضرت ابن عمرو رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا جو شخص کسی کو عمداً قتل کر دے، اسے مقتول کے ورثاء کے حوالے کر دیا جائے گا، اگر وہ چاہیں تو اسے بدلے میں قتل کر دیں اور چاہیں تو دیت لے لیں جو تیس حقے تیس جذعے اور چالیس حاملہ اونٹنیوں پر مشتمل ہوگی، یہ قتل عمد کی دیت ہے اور جس چیز پر فریقین کے درمیان صلح ہو جائے وہ ورثاء مقتول کو ملے گی اور یہ سخت دیت ہے۔

(٦٧١٨) حَدَّثَنَا أَبُو النَّضْرِ وَعَبْدُ الصَّمَدِ قَالَا حَدَّثَنَا مُحَمَّدٌ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ عَقْلُ شِبْهِ الْعَمْدِ مُغَلَّظٌ مِثْلُ عَقْلِ الْعَمْدِ وَلَا يُقْتَلُ صَاحِبُهُ وَذَلِكَ أَنْ يَنْزُوَ الشَّيْطَانُ بَيْنَ النَّاسِ قَالَ أَبُو النَّضْرِ فَيَكُونُ رِمِّيًّا فِي عِمِّيًّا فِي غَيْرِ فِتْنَةٍ وَلَا حَمْلِ سِلَاحٍ [راجع: ٦٦٦٣].

(۶۷۱۸) حضرت ابن عمرو رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا قتل شبہ عمد کی دیت بھی قتل عمد کی دیت کی طرح مغلظ ہوگی (جس کی تفصیل گذشتہ حدیث میں گذری) البتہ اس صورت میں قاتل کو قتل نہیں کیا جا سکے گا، اور اس کی صورت یہ ہے کہ شیطان لوگوں کے درمیان کود پڑے اور بغیر کسی امتحان کے یا اسلحہ اٹھانے کے اندھا دھند تیر اندازی شروع ہو جائے۔

(٦٧١٩) حَدَّثَنَا أَبُو النَّضْرِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدٌ عَنْ سُلَيْمَانَ عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَضَى مَنْ قُتِلَ خَطَأً فَدِيَتُهُ مِائَةٌ مِنْ الْإِبِلِ [راجع: ٦٦٦٣].

(۶۷۱۹) حضرت ابن عمرو رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فیصلہ فرمایا ہے کہ جو شخص خطاءً مارا جائے، اس کی دیت سو اونٹ ہوگی۔

(۶۷۲۰) حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ الْحَنَفِيُّ حَدَّثَنَا أُسَامَةُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ نَائِمًا فَوَجَدَ تَمْرَةً تَحْتَ جَنْبِهِ فَأَخَذَهَا فَأَكَلَهَا ثُمَّ جَعَلَ يَتَضَوَّرُ مِنْ آخِرِ اللَّيْلِ وَفَزِعَ لِذَلِكَ بَعْضُ أَزْوَاجِهِ فَقَالَ إِنِّي وَجَدْتُ تَمْرَةً تَحْتَ جَنْبِي فَأَكَلْتُهَا فَخَشِيتُ أَنْ تَكُونَ مِنْ تَمْرِ الصَّدَقَةِ. [راجع: ٦٦٩١].

(۶۷۲۰) حضرت ابن عمرو رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے اپنے پہلو کے نیچے ایک کھجور پائی، نبی علیہ السلام نے اسے کھالیا پھر رات کے آخری حصے میں آپ صلی اللہ علیہ وسلم بے چین ہونے لگے، جس پر نبی علیہ السلام کی زوجہ محترمہ گھبرا گئیں، نبی علیہ السلام نے انہیں تسلی دیتے ہوئے فرمایا کہ مجھے اپنے پہلو کے نیچے ایک کھجور ملی تھی جسے میں نے کھالیا تھا، اب مجھے اندیشہ ہے کہ کہیں وہ صدقہ کی کھجور نہ ہو۔

(۶۷۲۱) حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ مَسْعَدَةَ عَنِ ابْنِ عَجْلَانَ عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْبَائِعُ وَالْمُبْتَاعُ بِالْخِيَارِ حَتَّى يَتَفَرَّقَا إِلَّا أَنْ يَكُونَ سَفْقَةَ خِيَارٍ وَلَا يَحِلُّ لَهُ أَنْ يُفَارِقَهُ خَشْيَةَ أَنْ يَسْتَقِيلَهُ. [قال الترمذي: حسن. قال الألباني حسن (ابوداود: ٣٤٥٦، الترمذي: ١٢٤٧، النسائي: ٧/٢٥١). صحيح لغيره دون: يستقيله وهذا اسناده حسن].

(۶۷۲۱) حضرت ابن عمرو رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا بائع اور مشتری جب تک جدا نہ ہو جائیں، ان کا اختیار فسخ باقی رہتا ہے، الا یہ کہ معاملہ اختیار کا ہو، اور کسی کے لئے حلال نہیں ہے کہ وہ اپنے ساتھی سے اس ڈر سے جلدی جدا ہو جائے کہ کہیں یہ اقالہ ہی نہ کرلے (بیع ختم ہی نہ کر دے)

(۶۷۲۲) حَدَّثَنَا أَبُو النَّضْرِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدٌ يَعْنِي ابْنَ رَاشِدٍ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ مُوسَى أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عَمْرٍو كَتَبَ إِلَى عَامِلٍ لَهُ عَلَى أَرْضٍ لَهُ أَنْ لَا تَمْنَعْ فَضْلَ مَائِكَ فَإِنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَنْ مَنَعَ فَضْلَ الْمَاءِ لِيَمْنَعَ بِهِ فَضْلَ الْكَلَإِ مَنَعَهُ اللَّهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ فَضْلَهُ

(۶۷۲۲) حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ نے اپنی زمین میں کام کرنے والے کی طرف ایک مرتبہ خط لکھا کہ زائد پانی سے کسی کو مت روکنا، کیونکہ میں نے نبی علیہ السلام کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ جو شخص زائد پانی یا زائد گھاس کسی کو دینے سے روکتا ہے، اللہ قیامت کے دن اس سے اپنا فضل روک لے گا۔

(۶۷۲۳) حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ عِيسَى أَخْبَرَنِي مَالِكٌ أَخْبَرَنِي الثِّقَةُ عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ قَالَ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ بَيْعِ الْعُرْبَانِ [اخرجه مالك في الموطا (٣٧٧)].

(۶۷۲۳) حضرت عبداللہ ابن عمرو رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے بیعانہ کی بیع سے منع فرمایا ہے۔

(۶۷۲۴) حَدَّثَنَا أَبُو النَّضْرِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدٌ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ مُوسَى عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ مَنْ حَمَلَ عَلَيْنَا السِّلَاحَ فَلَيْسَ مِنَّا وَلَا رَصَدَ بِطَرِيقٍ [راجع: ٦٦٦٣].

(۶۷۲۴) حضرت عبداللہ ابن عمرو رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جو ہم پر اسلحہ اٹھاتا ہے یا راستہ میں گھات لگاتا ہے، وہ ہم میں سے نہیں ہے۔

(۶۷۲۵) حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ بْنُ عَبْدِ الْوَارِثِ حَدَّثَنِي أَبِي حَدَّثَنَا حَبِيبٌ عَنْ عَمْرٍو عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو أَنَّ أَبَا ثَعْلَبَةَ الْخُشَنِيَّ أَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّ لِي كِلَابًا مُكَلَّبَةً فَأَفْتِنِي فِي صَيْدِهَا فَقَالَ إِنْ كَانَتْ لَكَ كِلَابٌ مُكَلَّبَةٌ فَكُلْ مِمَّا أَمْسَكْتُ عَلَيْكَ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ ذَكِيٌّ وَغَيْرُ ذَكِيٍّ قَالَ ذَكِيٌّ وَغَيْرُ ذَكِيٍّ قَالَ وَإِنْ أَكَلَ مِنْهُ قَالَ وَإِنْ أَكَلَ مِنْهُ قَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَفْتِنِي فِي قَوْسِي قَالَ كُلْ مَا أَمْسَكْتُ عَلَيْكَ قَوْسُكَ قَالَ ذَكِيٌّ وَغَيْرُ ذَكِيٍّ قَالَ ذَكِيٌّ وَغَيْرُ ذَكِيٍّ قَالَ وَإِنْ تَغَيَّبَ عَنِّي قَالَ وَإِنْ تَغَيَّبَ عَنْكَ مَا لَمْ يَصِلَّ يَعْنِي يَتَغَيَّرُ أَوْ تَجِدْ فِيهِ أَثَرَ غَيْرِ سَهْمِكَ قَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَفْتِنَا فِي آنِيَةِ الْمَجُوسِ إِذَا اضْطُرِرْنَا إِلَيْهَا قَالَ إِذَا اضْطُرِرْتُمْ إِلَيْهَا فَاغْسِلُوهَا بِالْمَاءِ وَاطْبُخُوا فِيهَا. [قال الألباني حسن لكن قوله ((اكل منه)) منكر (ابو داود: ۲۸۵۷، النسائي: ۷/ ۱۹۱). قال شعيب: صحيح لغيره وهذا اسناد حسن].

(۶۷۲۵) حضرت عبداللہ ابن عمرو رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ ابو ثعلبہ خشنی رضی اللہ عنہ، نبی علیہ السلام کی خدمت میں حاضر ہوئے اور کہنے لگے یا رسول اللہ! میرے پاس کچھ سدھائے ہوئے کتے ہیں، ان کے ذریعے شکار کے بارے مجھے فتویٰ دیجئے، نبی علیہ السلام نے فرمایا اگر تمہارے کتے سدھائے ہوئے ہوں تو وہ تمہارے لیے جو شکار کریں تم اسے کھا سکتے ہو، انہوں نے پوچھا یا رسول اللہ! خواہ اسے ذبح کروں یا نہ کروں؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا ہاں! انہوں نے پوچھا اگر چہ کتا بھی اس میں سے کچھ کھا لے؟ فرمایا ہاں!

انہوں نے کہا کہ یا رسول اللہ! کمان کے بارے بتائیے؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا کمان کے ذریعے (مراد تیر ہے) تم جو شکار کرو، وہ بھی کھا سکتے ہو، انہوں نے پوچھا کہ خواہ ذبح کروں یا نہ کروں؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا ہاں! انہوں نے پوچھا اگر چہ وہ میری نظروں سے اوجھل ہو جائے؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا ہاں! بشرطیکہ (جب تم شکار کے پاس پہنچو تو) وہ بگڑ نہ چکا ہو یا اس میں تمہارے تیر کے علاوہ کسی اور چیز کا نشان نہ ہو، انہوں نے عرض کیا کہ یا رسول اللہ! مجوسیوں کے برتن کے بارے بتائیے جب کہ انہیں استعمال کرنا ہماری مجبوری ہو؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا جب تم انہیں استعمال کرنے پر مجبور ہو تو انہیں پانی سے دھو کر پھر اس میں پکا سکتے ہو۔

(۶۷۲۶) حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ حَدَّثَنَا عَبَّاسٌ الْجَزَرِيُّ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أَيُّمَا عَبْدٍ كَاتَبَ عَلَى مِائَةِ أُوقِيَّةٍ فَأَدَّاهَا إِلَّا عَشَرَةَ أَوَاقٍ فَهُوَ عَبْدٌ وَأَيُّمَا عَبْدٍ كَاتَبَ عَلَى مِائَةِ دِينَارٍ فَأَدَّاهَا إِلَّا عَشَرَةَ دَنَانِيرَ فَهُوَ عَبْدٌ قَالَ عَبْد اللَّهِ بْن أَحْمَد كَذَا قَالَ عَبْدُ الصَّمَدِ عَبَّاسٌ الْجَزَرِيُّ كَانَ فِي النُّسْخَةِ عَبَّاسٌ الْجُوَيْرِيُّ فَأَصْلَحَهُ أَبِي كَمَا قَالَ عَبْدُ الصَّمَدِ الْجَزَرِيُّ [راجع: ۶۶۶۶].

(۶۷۲۶) حضرت ابن عمرو رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا جس غلام نے سو اوقیہ بدل کتابت ادا کرنے پر آزادی کا وعدہ کر لیا ہو اور وہ نوے اوقیہ ادا کر دے، تب بھی وہ غلام ہی رہے گا (تا آنکہ مکمل ادائیگی کر دے) اس طرح وہ غلام جو سو

دینار پر کتابت کرے اور دس دینار کو چھوڑ کر باقی سب ادا کر دے تب بھی وہ غلام ہی رہے گا۔

(٦٧٢٧) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ حَمَّادٍ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنْ دَاوُدَ بْنِ أَبِي هِنْدٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يَوْمَ الْفَتْحِ لَا يَجُوزُ لِامْرَأَةٍ عَطِيَّةٌ إِلَّا بِإِذْنِ زَوْجِهَا [راجع: ٦٦٨١].

(٦٧٢٧) حضرت ابن عمرو رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ فتح مکہ کے موقع پر نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا کسی عورت کے لئے اپنے شوہر کی اجازت کے بغیر کوئی عطیہ قبول کرنے کی اجازت نہیں۔

(٦٧٢٨) حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا دَاوُدُ عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مِثْلَهُ

(٦٧٢٨) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(٦٧٢٩) حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ يَعْنِي ابْنَ سَلَمَةَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ قَالَ شَهِدْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ حُنَيْنٍ وَجَاءَتْهُ وُفُودُ هَوَازِنَ فَقَالُوا يَا مُحَمَّدُ إِنَّا أَصْلٌ وَعَشِيرَةٌ فَمُنَّ عَلَيْنَا مَنَّ اللَّهُ عَلَيْكَ فَإِنَّهُ قَدْ نَزَلَ بِنَا مِنْ الْبَلَاءِ مَا لَا يَخْفَى عَلَيْكَ فَقَالَ اخْتَارُوا بَيْنَ نِسَائِكُمْ وَأَمْوَالِكُمْ وَأَبْنَائِكُمْ قَالُوا خَيَّرْتَنَا بَيْنَ أَحْسَابِنَا وَأَمْوَالِنَا نَخْتَارُ أَبْنَاءَنَا فَقَالَ أَمَّا مَا كَانَ لِي وَلِبَنِي عَبْدِ الْمُطَّلِبِ فَهُوَ لَكُمْ فَإِذَا صَلَّيْتُ الظُّهْرَ فَقُولُوا إِنَّا نَسْتَشْفِعُ بِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى الْمُؤْمِنِينَ وَبِالْمُؤْمِنِينَ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي نِسَائِنَا وَأَبْنَائِنَا قَالَ فَفَعَلُوا فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَمَّا مَا كَانَ لِي وَلِبَنِي عَبْدِ الْمُطَّلِبِ فَهُوَ لَكُمْ وَقَالَ الْمُهَاجِرُونَ وَمَا كَانَ لَنَا فَهُوَ لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَالَتْ الْأَنْصَارُ مِثْلَ ذَلِكَ وَقَالَ عُيَيْنَةُ بْنُ بَدْرٍ أَمَّا مَا كَانَ لِي وَلِبَنِي فَزَارَةَ فَلَا وَقَالَ الْأَقْرَعُ بْنُ حَابِسٍ أَمَّا أَنَا وَبَنُو تَمِيمٍ فَلَا وَقَالَ عَبَّاسُ بْنُ مِرْدَاسٍ أَمَّا أَنَا وَبَنُو سُلَيْمٍ فَلَا فَقَالَتْ الْحَيَّانِ كَذَبْتَ بَلْ هُوَ لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا أَيُّهَا النَّاسُ رُدُّوا عَلَيْهِمْ نِسَاءَهُمْ وَأَبْنَاءَهُمْ فَمَنْ تَمَسَّكَ بِشَيْءٍ مِنْ الْفَيْءِ فَلَهُ عَلَيْنَا سِتَّةُ فَرَائِضَ مِنْ أَوَّلِ شَيْءٍ يُفِيئُهُ اللَّهُ عَلَيْنَا ثُمَّ رَكِبَ رَاحِلَتَهُ وَتَعَلَّقَ بِهِ النَّاسُ يَقُولُونَ اقْسِمْ عَلَيْنَا فَيْئَنَا بَيْنَنَا حَتَّى أَلْجَئُوهُ إِلَى سَمُرَةٍ فَخَطَفَتْ رِدَاءَهُ فَقَالَ يَا أَيُّهَا النَّاسُ رُدُّوا عَلَيَّ رِدَائِي فَوَاللَّهِ لَوْ كَانَ لَكُمْ بِعَدَدِ شَجَرِ تِهَامَةَ نَعَمٌ لَقَسَمْتُهُ بَيْنَكُمْ ثُمَّ لَا تُلْفُونِي بَخِيلًا وَلَا جَبَانًا وَلَا كَذُوبًا ثُمَّ دَنَا مِنْ بَعِيرِهِ فَأَخَذَ وَبَرَةً مِنْ سَنَامِهِ فَجَعَلَهَا بَيْنَ أَصَابِعِهِ السَّبَّابَةِ وَالْوُسْطَى ثُمَّ رَفَعَهَا فَقَالَ يَا أَيُّهَا النَّاسُ لَيْسَ لِي مِنْ هَذَا الْفَيْءِ وَلَا هَذِهِ إِلَّا الْخُمُسُ وَالْخُمُسُ مَرْدُودٌ عَلَيْكُمْ فَرُدُّوا الْخِيَاطَ وَالْمَخِيطَ فَإِنَّ الْغُلُولَ يَكُونُ عَلَى أَهْلِهِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ عَارًا وَنَارًا وَشَنَارًا فَقَامَ رَجُلٌ مَعَهُ كُبَّةٌ مِنْ شَعَرٍ فَقَالَ إِنِّي أَخَذْتُ هَذِهِ أُصْلِحُ بِهَا بَرْذَعَةَ بَعِيرٍ لِي دَبِرَ قَالَ أَمَّا مَا كَانَ لِي وَلِبَنِي

عَبْدِ الْمُطَّلِبِ فَهُوَ لَكَ فَقَالَ الرَّجُلُ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَمَّا إِذْ بَلَغَتْ مَا أَرَى فَلَا أَرَبَ لِي بِهَا وَنَبَذَهَا. [قال الألباني حسن (ابو داود: ٢٦٩٤، ٦/٢٦٢، و ٧/١٣١)] [انظر: ٧٠٣٧].

(٦٧٢٩) حضرت ابن عمرو رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ غزوۂ حنین کے موقع پر جب بنو ہوازن کا وفد نبی علیہ السلام کی خدمت میں حاضر ہوا تو میں بھی وہاں موجود تھا، وفد کے لوگ کہنے لگے اے محمد! صلی اللہ علیہ وسلم، ہم اصل نسل اور خاندانی لوگ ہیں، آپ ہم پر مہربانی کیجئے، اللہ آپ پر مہربانی کرے گا، اور ہم پر جو مصیبت آئی ہے، وہ آپ پر مخفی نہیں ہے، نبی علیہ السلام نے فرمایا اپنی عورتوں اور بچوں اور مال میں سے کسی ایک کو اختیار کر لو، وہ کہنے لگے کہ آپ نے ہمیں ہمارے حسب اور مال کے بارے میں اختیار دیا ہے، ہم اپنی اولاد کو مال پر ترجیح دیتے ہیں، نبی علیہ السلام نے فرمایا جو میرے لیے اور بنو عبدالمطلب کے لئے ہوگا وہی تمہارے لیے ہوگا، جب میں ظہر کی نماز پڑھ چکوں تو اس وقت اٹھ کر تم لوگ یوں کہنا کہ ہم اپنی عورتوں اور بچوں کے بارے میں نبی علیہ السلام سے مسلمانوں کے سامنے اور مسلمانوں سے نبی علیہ السلام کے سامنے سفارش کی درخواست کرتے ہیں۔

چنانچہ انہوں نے ایسا ہی کیا، نبی علیہ السلام نے فرمایا جو میرے لیے اور بنو عبدالمطلب کے لئے ہے وہی تمہارے لیے ہے، مہاجرین کہنے لگے کہ جو ہمارے لیے ہے وہ ہی نبی علیہ السلام کے لئے ہے، انصار نے بھی یہی کہا، عیینہ بن بدر کہنے لگا کہ جو میرے لیے اور بنو فزارہ کے لئے ہے وہ نہیں، اقرع بن حابس نے کہا کہ میں اور بنو تمیم بھی اس میں شامل نہیں، عباس بن مرداس نے کہا کہ میں اور بنو سلیم بھی اس میں شامل نہیں، ان دونوں قبیلوں کے لوگ بولے تم غلط کہتے ہو، یہ نبی علیہ السلام کے لئے ہے، نبی علیہ السلام نے فرمایا لوگو! انہیں ان کی عورتیں اور بچے واپس کر دو، جو شخص مال غنیمت کی کوئی چیز اپنے پاس رکھنا چاہتا ہے تو ہمارے پاس سب سے پہلا جو مال غنیمت آئے گا اس میں سے اس کے چھ حصے ہمارے ذمے ہیں۔

یہ کہہ کر نبی علیہ السلام اپنی سواری پر سوار ہو گئے اور کچھ لوگ نبی علیہ السلام کے ساتھ چمٹ گئے اور کہنے لگے کہ ہمارے درمیان مال غنیمت تقسیم کر دیجئے، یہاں تک کہ انہوں نے نبی علیہ السلام کو ببول کے ایک درخت کے نیچے پناہ لینے پر مجبور کر دیا، اسی اثناء میں آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی رداءِ مبارک بھی کسی نے چھین لی، نبی علیہ السلام نے فرمایا میری چادر مجھے واپس دے دو، بخدا! اگر تہامہ کے درختوں کی تعداد کے برابر جانور ہوتے تب بھی میں انہیں تمہارے درمیان تقسیم کر دیتا، پھر بھی تم مجھے بخیل، بزدل یا جھوٹا نہ پاتے، اس کے بعد نبی علیہ السلام اپنے اونٹ کے قریب گئے، اور اس کے کوہان سے ایک بال لیا اور اسے اپنی شہادت والی اور درمیان والی انگلی سے پکڑا اور اسے بلند کر کے فرمایا لوگو! خمس کے علاوہ اس مال غنیمت میں میرا کوئی حصہ نہیں ہے، یہ بال بھی نہیں اور خمس بھی تم پر ہی لوٹا دیا جاتا ہے، اس لئے اگر کسی نے سوئی دھاگہ بھی لیا ہو تو وہ واپس کر دے کیونکہ مال غنیمت میں خیانت قیامت کے دن اس خائن کے لئے باعث شرمندگی اور جہنم میں جانے کا ذریعہ اور بدترین عیب ہوگی۔

یہ سن کر ایک آدمی کھڑا ہوا جس کے پاس بالوں کا ایک گچھا تھا، اور کہنے لگا کہ میں نے یہ اس لئے لیے ہیں تاکہ اپنے اونٹ کا پالان صحیح کر لوں، نبی علیہ السلام نے فرمایا جو میرے لیے اور بنو عبدالمطلب کے لئے ہے وہ تمہارے لیے بھی ہے، وہ کہنے لگا

رسول اللہ! جب بات یہاں تک پہنچ گئی ہے تو اب مجھے اس کی کوئی ضرورت نہیں اور اس نے اسے پھینک دیا۔

(٦٧٣٠) حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْمُبَارَكِ حَدَّثَنَا أُسَامَةُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَبْدِاللَّهِ بْنِ عَمْرٍو أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ تُؤْخَذُ صَدَقَاتُ الْمُسْلِمِينَ عَلَى مِيَاهِهِمْ. [اخرجه الطيالسي (٢٢٦٤)].

(٦٧٣٠) حضرت ابن عمرو رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا مسلمانوں سے ان کے چشموں کی پیداوار کی زکوٰۃ وصول کی جائے گی۔

(٦٧٣١) حَدَّثَنَا زَكَرِيَّا بْنُ عَدِيٍّ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ عَنْ عَبْدِ الْكَرِيمِ عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ أَنَّ رَجُلًا قَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنِّي أَعْطَيْتُ أُمِّي حَدِيقَةً حَيَاتَهَا وَإِنَّهَا مَاتَتْ فَلَمْ تَتْرُكْ وَارِثًا غَيْرِي فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَجَبَتْ صَدَقَتُكَ وَرَجَعَتْ إِلَيْكَ حَدِيقَتُكَ. [صححه ابن خزيمة(٢٤٦٥). صحح البوصيري اسناده لمن يحتج بعمرو. قال الألباني حسن صحيح (ابن ماجة: ٢٣٩٥). قال شعيب: اسناده حسن].

(٦٧٣١) حضرت ابن عمرو رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک آدمی نے بارگاہِ رسالت صلی اللہ علیہ وسلم میں آ کر عرض کیا کہ میں نے اپنی والدہ کو ان کی زندگی میں ایک باغ دیا تھا، اب وہ فوت ہو گئی ہیں اور میرے علاوہ ان کا کوئی وارث بھی نہیں ہے؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا تمہیں صدقہ کا ثواب بھی مل گیا اور تمہارا باغ بھی تمہارے پاس واپس آ گیا۔

(٦٧٣٢) حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ عِيسَى حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ أَبِي الزِّنَادِ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْحَارِثِ عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا نَذْرَ إِلَّا فِيمَا ابْتُغِيَ بِهِ وَجْهُ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ وَلَا يَمِينَ فِي قَطِيعَةِ رَحِمٍ. [انظر: ٦٩٩٠].

(٦٧٣٢) حضرت ابن عمرو رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا منت انہی چیزوں میں ہوتی ہے جن سے اللہ کی رضا حاصل ہو سکے اور قطع رحمی کے معاملے میں کسی قسم کا اعتبار نہیں۔

(٦٧٣٣) حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ عِيسَى حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ أَبِي الزِّنَادِ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْحَارِثِ عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَيْسَ مِنَّا مَنْ لَمْ يَرْحَمْ صَغِيرَنَا وَيَعْرِفْ حَقَّ كَبِيرِنَا. [قال الألباني: صحيح (الترمذي: ١٩٢٠)]. [انظر: ٦٩٣٥، ٦٩٣٧].

(٦٧٣٣) حضرت ابن عمرو رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا وہ شخص ہم میں سے نہیں جو ہمارے چھوٹوں پر شفقت اور بڑوں کا احترام نہ کرے۔

(٦٧٣٤) حَدَّثَنَا يُونُسُ حَدَّثَنَا لَيْثٌ عَنْ يَزِيدَ يَعْنِي ابْنَ الْهَادِ عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ قَالَ سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنَ الْكَسَلِ وَالْهَرَمِ وَالْمَغْرَمِ وَالْمَأْثَمِ وَأَعُوذُ بِكَ مِنْ

فِتْنَةِ الْمَسِيحِ الدَّجَّالِ وَأَعُوذُ بِكَ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ وَأَعُوذُ بِكَ مِنْ عَذَابِ النَّارِ. [قال الألباني: حسن صحيح الاسناد (النسائي: ٨/٢٦٩). قال شعيب، صحيح اسناده حسن] [انظر: ٦٧٤٩].

(۶۷۳۴) حضرت ابن عمرو رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا اے اللہ! میں سستی، بڑھاپے، قرض اور گناہ سے آپ کی پناہ میں آتا ہوں، میں مسیح دجال کے فتنے سے آپ کی پناہ میں آتا ہوں، عذابِ قبر اور عذابِ جہنم سے آپ کی پناہ میں آتا ہوں۔

(٦٧٣٥) حَدَّثَنَا يُونُسُ وَأَبُو سَلَمَةَ الْخُزَاعِيُّ قَالَا حَدَّثَنَا لَيْثٌ عَنْ يَزِيدَ يَعْنِي ابْنَ الْهَادِ عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ أَنَّهُ سَمِعَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ أَلَا أُخْبِرُكُمْ بِأَحَبِّكُمْ إِلَيَّ وَأَقْرَبِكُمْ مِنِّي مَجْلِسًا يَوْمَ الْقِيَامَةِ فَسَكَتَ الْقَوْمُ فَأَعَادَهَا مَرَّتَيْنِ أَوْ ثَلَاثًا قَالَ الْقَوْمُ نَعَمْ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ أَحْسَنُكُمْ خُلُقًا. [قال شعيب: اسناده حسن].

(۶۷۳۵) حضرت ابن عمرو رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ انہوں نے نبی علیہ السلام کو یہ فرماتے ہوئے سنا کیا میں تمہیں یہ نہ بتاؤں کہ قیامت کے دن تم میں سب سے زیادہ میری نگاہوں میں محبوب اور میرے قریب تر مجلس والا کون ہوگا؟ لوگ خاموش رہے، نبی علیہ السلام نے دو تین مرتبہ اس بات کو دہرایا تو لوگ کہنے لگے جی یا رسول اللہ! نبی علیہ السلام نے فرمایا تم میں سے جس کے اخلاق سب سے زیادہ اچھے ہوں۔

(٦٧٣٦) حَدَّثَنَا أَبُو سَعِيدٍ مَوْلَى بَنِي هَاشِمٍ حَدَّثَنَا خَلِيفَةُ بْنُ خَيَّاطٍ حَدَّثَنِي عَمْرُو بْنُ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ حَلَفَ عَلَى يَمِينٍ فَرَأَى غَيْرَهَا خَيْرًا مِنْهَا فَتَرْكُهَا كَفَّارَتُهَا. [انظر: ٦٩٩٠]

(۶۷۳۶) حضرت ابن عمرو رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا جو شخص کسی بات پر قسم کھائے اور اس کے علاوہ کسی دوسری چیز میں خیر دیکھے تو اسے ترک کر دینا ہی اس کا کفارہ ہے۔

(٦٧٣٧) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْحَارِثِ الْمَكِّيُّ حَدَّثَنِي الْأَسْلَمِيُّ يَعْنِي عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عَامِرٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ قَالَ عَقَّ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ الْغُلَامِ شَاتَيْنِ وَعَنْ الْجَارِيَةِ شَاةً

(۶۷۳۷) حضرت ابن عمرو رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے لڑکے کی طرف سے دو بکریاں اور لڑکی کی طرف سے ایک بکری بطور عقیقہ کے قربان فرمائی۔

(٦٧٣٨) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الزُّبَيْرِ حَدَّثَنَا أَبَانُ يَعْنِي ابْنَ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كُلُّ مُسْكِرٍ حَرَامٌ. [اخرجه ابن ابى شيبة ٧/٤٦١. قال شعيب: صحيح لغيره اسناده حسن].

(۶۷۳۸) حضرت ابن عمرو رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا ہر نشہ آور چیز حرام ہے۔

(٦٧٣٩) حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ دَاوُدَ حَدَّثَنَا ابْنُ لَهِيعَةَ عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي حَبِيبٍ عَنْ قَيْصَرَ التُّجِيبِيِّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرِو بْنِ الْعَاصِي قَالَ كُنَّا عِنْدَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَجَاءَ شَابٌّ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ أُقَبِّلُ وَأَنَا صَائِمٌ قَالَ لَا فَجَاءَ شَيْخٌ فَقَالَ أُقَبِّلُ وَأَنَا صَائِمٌ قَالَ نَعَمْ قَالَ فَنَظَرَ بَعْضُنَا إِلَى بَعْضٍ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدْ عَلِمْتُ لِمَ نَظَرَ بَعْضُكُمْ إِلَى بَعْضٍ إِنَّ الشَّيْخَ يَمْلِكُ نَفْسَهُ. [انظر: ٧٠٥٤].

(۶۷۳۹) حضرت ابن عمرو رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ہم لوگ نبی علیہ السلام کے پاس بیٹھے ہوئے تھے، ایک نوجوان آیا اور کہنے لگا یا رسول اللہ! روزے کی حالت میں میں اپنی بیوی کو بوسہ دے سکتا ہوں؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا نہیں، تھوڑی دیر بعد ایک بڑی عمر کا آدمی آیا اور اس نے بھی وہی سوال پوچھا، نبی علیہ السلام نے اسے اجازت دے دی، اس پر ہم لوگ ایک دوسرے کو دیکھنے لگے، نبی علیہ السلام نے فرمایا مجھے معلوم ہے کہ تم ایک دوسرے کو کیوں دیکھ رہے ہو؟ دراصل عمر رسیدہ آدمی اپنے اوپر قابو رکھ سکتا ہے۔

(٦٧٤٠) حَدَّثَنَا حَسَنٌ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ ثَابِتٍ الْبُنَانِيِّ وَدَاوُدَ بْنِ أَبِي هِنْدٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ قَالَ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ مِائَتَيْ مَرَّةٍ فِي كُلِّ يَوْمٍ لَمْ يَسْبِقْهُ أَحَدٌ كَانَ قَبْلَهُ وَلَا يُدْرِكُهُ أَحَدٌ بَعْدَهُ إِلَّا بِأَفْضَلَ مِنْ عَمَلِهِ. [اخرجه النسائي في عمل اليوم والليلة (٥٧٥) قال شعيب: صحيح اسناده حسن]. [انظر: ٧٠٠٥]

(۶۷۴۰) حضرت ابن عمرو رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا جو شخص روزانہ دو سو مرتبہ یہ کلمات کہہ لے "اللہ کے علاوہ کوئی معبود نہیں، وہ اکیلا ہے، اس کا کوئی شریک نہیں، حکومت بھی اسی کی ہے اور تمام تعریفیں بھی اسی کی ہیں، اور وہ ہر چیز پر قادر ہے" اس پر کوئی پہلا سبقت نہیں لے جا سکے گا، اور بعد والا اسے کوئی پا نہیں سکے گا، الا یہ کہ اس سے افضل عمل سرانجام دے۔

(٦٧٤١) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ قَالَ سَمِعَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَوْمًا يَتَدَارَءُونَ فَقَالَ إِنَّمَا هَلَكَ مَنْ كَانَ قَبْلَكُمْ بِهَذَا ضَرَبُوا كِتَابَ اللَّهِ بَعْضَهُ بِبَعْضٍ وَإِنَّمَا نَزَلَ كِتَابُ اللَّهِ يُصَدِّقُ بَعْضُهُ بَعْضًا فَلَا تُكَذِّبُوا بَعْضَهُ بِبَعْضٍ فَمَا عَلِمْتُمْ مِنْهُ فَقُولُوا وَمَا جَهِلْتُمْ فَكِلُوهُ إِلَى عَالِمِهِ. [راجع: ٦٧٠٢].

(۶۷۴۱) حضرت ابن عمرو رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام نے کچھ لوگوں کو ایک دوسرے سے تکرار کرتے ہوئے دیکھا تو فرمایا تم سے پہلی امتیں اسی وجہ سے ہلاک ہوئیں کہ انہوں نے اپنی کتابوں کے ایک حصے کو دوسرے حصے پر مارا، قرآن اس طرح نازل نہیں ہوا کہ اس کا ایک حصہ دوسرے کی تکذیب کرتا ہو، بلکہ وہ ایک دوسرے کی تصدیق کرتا ہے، اس لئے تمہیں جتنی بات کا علم ہو، اس پر عمل کرلو اور جو معلوم نہ ہو تو اسے اس کے عالم سے معلوم کرلو۔

(٦٧٤٢) حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَاشِدٍ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ حَمَلَ عَلَيْنَا السِّلَاحَ فَلَيْسَ مِنَّا وَلَا رَصَدَ بِطَرِيقٍ وَمَنْ قُتِلَ عَلَى غَيْرِ

ذَلِكَ فَهُوَ شِبْهُ الْعَمْدِ وَعَقْلُهُ مُغَلَّظٌ وَلَا يُقْتَلُ صَاحِبُهُ وَهُوَ كَالشَّهْرِ الْحَرَامِ لِلْحُرْمَةِ وَالْجِوَارِ. [راجع: ٦٦٦٣].

(۶۷۴۲) حضرت عبداللہ ابن عمرو رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جو ہم پر اسلحہ اٹھاتا ہے یا راستے میں گھات لگاتا ہے، وہ ہم میں سے نہیں ہے اور جو شخص اس کے علاوہ صورت میں مارا جائے تو اسے ''شبہ عمد'' کہا جاتا ہے اور اس کی دیت، مغلظہ ہوگی، البتہ اس صورت میں قاتل کو قتل نہیں کیا جائے گا، اور وہ حرمت اور پڑوس کے لئے حرمت والے مہینے کی طرح ہے۔

(٦٧٤٣) حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ وَحُسَيْنُ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَا حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَاشِدٍ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ مُوسَى قَالَ حُسَيْنٌ فِي حَدِيثِهِ قَالَ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ قُتِلَ خَطَأً فَدِيَتُهُ مِائَةٌ مِنْ الْإِبِلِ ثَلَاثُونَ بَنَاتُ مَخَاضٍ وَثَلَاثُونَ بَنَاتُ لَبُونٍ وَثَلَاثُونَ حِقَّةٌ وَعَشْرٌ بَنُو لَبُونٍ ذُكُورٌ. [راجع: ٦٦٦٣].

(۶۷۴۳) حضرت ابن عمرو رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فیصلہ فرمایا ہے کہ جو شخص خطاءً مارا جائے، اس کی دیت سو اونٹ ہوگی جن میں تیس بنت مخاض، تیس بنت لبون، تیس حقے اور دس ابن لبون مذکر ہوں گے۔

(٦٧٤٤) حَدَّثَنَا حَسَنٌ حَدَّثَنَا ابْنُ لَهِيعَةَ حَدَّثَنَا دَرَّاجٌ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ جُبَيْرٍ أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عَمْرٍو حَدَّثَهُ أَنَّ نَفَرًا مِنْ بَنِي هَاشِمٍ دَخَلُوا عَلَى أَسْمَاءَ بِنْتِ عُمَيْسٍ فَدَخَلَ أَبُو بَكْرٍ وَهِيَ تَحْتَهُ يَوْمَئِذٍ فَرَآهُمْ فَكَرِهَ ذَلِكَ فَذَكَرَ ذَلِكَ لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَالَ لَمْ أَرَ إِلَّا خَيْرًا فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ اللَّهَ قَدْ بَرَّأَهَا مِنْ ذَلِكَ ثُمَّ قَامَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى الْمِنْبَرِ فَقَالَ لَا يَدْخُلْ رَجُلٌ بَعْدَ يَوْمِي هَذَا عَلَى مُغِيبَةٍ إِلَّا وَمَعَهُ رَجُلٌ أَوْ اثْنَانِ [راجع: ٦٥٩٥].

(۶۷۴۴) حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ بنو ہاشم کے کچھ لوگ ایک مرتبہ حضرت اسماء بنت عمیس رضی اللہ عنہا کے یہاں آئے ہوئے تھے، ان کے زوج محترم حضرت صدیق اکبر رضی اللہ عنہ بھی تشریف لے آئے، چونکہ وہ ان کی بیوی تھیں اس لئے انہیں اس پر ناگواری ہوئی، انہوں نے نبی علیہ السلام سے اس کا ذکر کیا اور کہا کہ میں نے خیر ہی دیکھی (کوئی برا منظر نہیں دیکھا لیکن پھر بھی اچھا نہیں لگا) نبی علیہ السلام نے فرمایا اللہ نے انہیں بچا لیا، اس کے بعد نبی علیہ السلام منبر پر تشریف لائے اور فرمایا آج کے بعد کوئی شخص کسی ایک عورت کے پاس تنہا نہ جائے جس کا شوہر موجود نہ ہو، الا یہ کہ اس کے ساتھ ایک یا دو آدمی ہوں۔

(٦٧٤٥) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُحَمَّدٍ يَعْنِي أَبَا إِبْرَاهِيمَ الْمُعَقِّبَ حَدَّثَنَا مَرْوَانُ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَمْرٍو الْفُقَيْمِيُّ حَدَّثَنَا مُجَاهِدٌ عَنْ جُنَادَةَ بْنِ أَبِي أُمَيَّةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ قَتَلَ قَتِيلًا مِنْ أَهْلِ الذِّمَّةِ لَمْ يَرِحْ رَائِحَةَ الْجَنَّةِ وَإِنَّ رِيحَهَا لَيُوجَدُ مِنْ مَسِيرَةِ أَرْبَعِينَ عَامًا. [قال الألباني: صحيح (النسائي: ٨/٢٥)].

(۶۷۴۵) حضرت ابن عمرو رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا جو شخص کسی ذمی کو قتل کرے وہ جنت کی خوشبو بھی نہ پا سکے گا، حالانکہ جنت کی خوشبو ستر سال کی مسافت سے محسوس کی جا سکتی ہے۔

(۶۷۴۶) حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ حَدَّثَنِي ابْنُ أَبِي الزِّنَادِ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ يَعْنِي ابْنَ الْحَارِثِ أَخْبَرَنِي عَمْرُو بْنُ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ أَنَّهُ سَمِعَ رَجُلًا مِنْ مُزَيْنَةَ سَأَلَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَاذَا تَقُولُ يَا رَسُولَ اللَّهِ فِي ضَالَّةِ الْإِبِلِ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا لَكَ وَلَهَا مَعَهَا حِذَاؤُهَا وَسِقَاؤُهَا قَالَ فَضَالَّةُ الْغَنَمِ قَالَ لَكَ أَوْ لِأَخِيكَ أَوْ لِلذِّئْبِ قَالَ فَمَنْ أَخَذَهَا مِنْ مَرْتَعِهَا قَالَ عُوقِبَ وَغُرِّمَ مِثْلَ ثَمَنِهَا وَمَنْ اسْتَطْلَقَهَا مِنْ عِقَالٍ أَوْ اسْتَخْرَجَهَا مِنْ حِفْشٍ وَهِيَ الْمَظَالُّ فَعَلَيْهِ الْقَطْعُ قَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ فَالثَّمَرُ يُصَابُ فِي أَكْمَامِهِ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَيْسَ عَلَى آكِلٍ سَبِيلٌ فَمَنْ اتَّخَذَ خُبْنَةً غُرِّمَ مِثْلَ ثَمَنِهَا وَعُوقِبَ وَمَنْ أَخَذَ شَيْئًا مِنْهَا بَعْدَ أَنْ أَوَى إِلَى مِرْبَدٍ أَوْ كَسَرَ عَنْهَا بَابًا فَبَلَغَ مَا يَأْخُذُ ثَمَنَ الْمِجَنِّ فَعَلَيْهِ الْقَطْعُ قَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ فَالْكَنْزُ نَجِدُهُ فِي الْخَرِبِ وَفِي الْآرَامِ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِيهِ وَفِي الرِّكَازِ الْخُمُسُ. [راجع: ۶۶۸۳].

(۶۷۴۶) حضرت ابن عمرو رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے قبیلۂ مزینہ کے ایک آدمی کو نبی علیہ السلام سے یہ سوال کرتے ہوئے سنا کہ یا رسول اللہ! میں آپ کے پاس یہ پوچھنے کے لئے آیا ہوں کہ گمشدہ اونٹ کا کیا حکم ہے؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا تمہیں اس سے کیا غرض؟ اس کے ساتھ اس کا "سم" اور اس کا "مشکیزہ" ہوتا ہے، اس نے پوچھا کہ گمشدہ بکری کا کیا حکم ہے؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا تم اسے لے جاؤ گے یا تمہارا کوئی بھائی لے جائے گا یا کوئی بھیڑیا لے جائے گا۔

اس نے پوچھا وہ محفوظ بکری جو اپنی چراگاہ میں ہو، اسے چوری کرنے والے کے لئے کیا حکم ہے؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا اس کی دوگنی قیمت اور سزا، اور جسے باڑے سے چرایا گیا ہو تو اس میں ہاتھ کاٹ دیا جائے گا، اس نے پوچھا یا رسول اللہ! اگر کوئی شخص خوشوں سے توڑ کر پھل چوری کرلے تو کیا حکم ہے؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا اس نے جو پھل کھا لیے، ان پر تو کوئی چیز واجب نہیں ہوگی، لیکن جو پھل وہ اٹھا کر لے جائے تو اس کی دوگنی قیمت اور پٹائی اور سزا واجب ہوگی، اور اگر وہ پھلوں کو خشک کرنے کی جگہ سے یا دروازہ توڑ کر چوری کیے گئے اور ان کی مقدار کم از کم ایک ڈھال کی قیمت کے برابر ہو تو اس کا ہاتھ کاٹ دیا جائے گا۔

اس نے پوچھا یا رسول اللہ! اس خزانے کا کیا حکم ہے جو ہمیں کسی ویران یا آباد علاقے میں ملے؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا اس میں اور رکاز میں خمس واجب ہے۔

(۶۷۴۷) حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ الْخَفَّافُ حَدَّثَنَا حُسَيْنٌ حَدَّثَنِي عَمْرُو بْنُ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ أَنَّ رَجُلًا سَأَلَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ لَيْسَ لِي مَالٌ وَلِي يَتِيمٌ فَقَالَ كُلْ مِنْ مَالِ يَتِيمِكَ غَيْرَ مُسْرِفٍ أَوْ قَالَ وَلَا تَفْدِي مَالَكَ بِمَالِهِ شَكَّ حُسَيْنٌ. [قال الألباني حسن صحيح (ابو داود: ۲۸۷۲، ابن ماجة: ۲۷۱۸، النسائي:

٢٥٦/٦)، قال شعيب: اسناده حسن]. [انظر: ٧٠٢٢].

(٦٧٤٧) حضرت ابن عمرو رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک آدمی نے نبی علیہ السلام سے پوچھا کہ میرے پاس تو مال نہیں ہے، البتہ ایک یتیم بھتیجا ہے؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا تم اپنے یتیم بھتیجے کے مال میں سے اتنا کھا سکتے ہو کہ جو اسراف کے زمرے میں نہ آئے، یا یہ فرمایا کہ اپنے مال کو اس کے مال کے بدلے فدیہ نہ بناؤ۔

(٦٧٤٨) حَدَّثَنَا حُسَيْنُ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا مُسْلِمٌ يَعْنِي ابْنَ خَالِدٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ يَعْنِي ابْنَ حَرْمَلَةَ عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الرَّاكِبُ شَيْطَانٌ وَالرَّاكِبَانِ شَيْطَانَانِ وَالثَّلَاثَةُ رَكْبٌ. [صححه ابن خزيمة(٢٥٧٠) قال الترمذي: حسن صحيح. قال الألباني: حسن(٢٦٠٧، الترمذي: ١٦٧٤)].

(٦٧٤٨) حضرت ابن عمرو رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا ایک سوار ایک شیطان ہوتا ہے اور دو سوار دو شیطان ہوتے ہیں اور تین سوار، سوار ہوتے ہیں۔

(٦٧٤٩) حَدَّثَنَا الْخُزَاعِيُّ يَعْنِي أَبَا سَلَمَةَ قَالَ حَدَّثَنَا لَيْثٌ عَنْ يَزِيدَ يَعْنِي ابْنَ الْهَادِ عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنْ الْكَسَلِ وَالْهَرَمِ وَالْمَأْثَمِ وَالْمَغْرَمِ وَأَعُوذُ بِكَ مِنْ فِتْنَةِ الْمَسِيحِ الدَّجَّالِ وَأَعُوذُ بِكَ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ وَأَعُوذُ بِكَ مِنْ عَذَابِ النَّارِ. [راجع: ٦٧٣٤].

(٦٧٤٩) حضرت ابن عمرو رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے نبی علیہ السلام کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ اے اللہ! میں سستی، بڑھاپے، قرض اور گناہ سے آپ کی پناہ میں آتا ہوں، میں مسیح دجال کے فتنے سے آپ کی پناہ میں آتا ہوں، عذاب قبر اور عذاب جہنم سے آپ کی پناہ میں آتا ہوں۔

(٦٧٥٠) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ يَعْنِي ابْنَ سَلَمَةَ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ أَبِي أَيُّوبَ أَنَّ نَوْفًا وَعَبْدَ اللَّهِ بْنَ عَمْرٍو يَعْنِي ابْنَ الْعَاصِي اجْتَمَعَا فَقَالَ نَوْفٌ لَوْ أَنَّ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضَ وَمَا فِيهِمَا وُضِعَ فِي كِفَّةِ الْمِيزَانِ وَوُضِعَتْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ فِي الْكِفَّةِ الْأُخْرَى لَرَجَحَتْ بِهِنَّ وَلَوْ أَنَّ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضَ وَمَا فِيهِنَّ كُنَّ طَبَقًا مِنْ حَدِيدٍ فَقَالَ رَجُلٌ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ لَخَرَقَتْهُنَّ حَتَّى تَنْتَهِيَ إِلَى اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ فَقَالَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَمْرٍو صَلَّيْنَا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمَغْرِبَ فَعَقَّبَ مَنْ عَقَّبَ وَرَجَعَ مَنْ رَجَعَ فَجَاءَ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَدْ كَادَ يَحْسِرُ ثِيَابَهُ عَنْ رُكْبَتَيْهِ فَقَالَ أَبْشِرُوا مَعْشَرَ الْمُسْلِمِينَ هَذَا رَبُّكُمْ قَدْ فَتَحَ بَابًا مِنْ أَبْوَابِ السَّمَاءِ يُبَاهِي بِكُمْ الْمَلَائِكَةَ يَقُولُ هَؤُلَاءِ عِبَادِي قَضَوْا فَرِيضَةً وَهُمْ يَنْتَظِرُونَ أُخْرَى. [قال البوصيري: رجاله ثقات. قال الألباني: صحيح (ابن ماجة: ٨٠١)].

(٦٧٥٠) ایک مرتبہ حضرت ابن عمرو رضی اللہ عنہ اور نوف کسی مقام پر جمع ہوئے، نوف کہنے لگے کہ اگر آسمان و زمین اور ان کے

درمیان موجود تمام چیزوں کو ترازو کے ایک پلڑے میں رکھ دیا جائے اور ''لا الہ الا اللہ'' کو دوسرے پلڑے میں رکھ دیا جائے تو یہ دوسرا پلڑا جھک جائے گا، اگر آسمان وزمین اور ان میں موجود تمام چیزیں لوہے کی سطح بن جائیں اور ایک آدمی ''لا الہ الا اللہ'' کہہ دے تو یہ کلمہ لوہے کی ان تمام چادروں کو پھاڑتے ہوئے اللہ کے پاس پہنچ جائے۔

حضرت ابن عمرو رضی اللہ عنہ کہنے لگے کہ ہم لوگوں نے ایک دن مغرب کی نماز نبی علیہ السلام کے ساتھ ادا کی، جانے والے چلے گئے اور بعد میں آنے والے بعد میں آئے، نبی علیہ السلام اس حال میں تشریف لائے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے کپڑے گھٹنوں سے ہٹنے کے قریب تھے اور فرمایا اے گروہ مسلمین! تمہیں خوشخبری ہو، تمہارے رب نے آسمان کا ایک دروازہ کھولا ہے اور وہ فرشتوں کے سامنے تم پر فخر فرما رہے ہیں اور کہہ رہے ہیں کہ میرے ان بندوں نے ایک فرض ادا کر لیا ہے اور دوسرے کا انتظار کر رہے ہیں۔

(۶۷۵۱) حَدَّثَنَا حَسَنُ بْنُ مُوسَى حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ عَلِيِّ بْنِ زَيْدٍ عَنْ مُطَرِّفِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الشِّخِّيرِ أَنَّ نَوْفًا وَعَبْدَ اللَّهِ بْنَ عَمْرٍو اجْتَمَعَا فَقَالَ نَوْفٌ فَذَكَرَ الْحَدِيثَ فَقَالَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَمْرِو بْنِ الْعَاصِي وَأَنَا أُحَدِّثُكَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ صَلَّيْنَا مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَاتَ لَيْلَةٍ فَعَقَّبَ مَنْ عَقَّبَ وَرَجَعَ مَنْ رَجَعَ فَجَاءَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَبْلَ أَنْ يَثُوبَ النَّاسُ لِصَلَاةِ الْعِشَاءِ فَجَاءَ وَقَدْ حَفَزَهُ النَّفَسُ رَافِعًا إِصْبَعَهُ هَكَذَا وَعَقَدَ تِسْعًا وَعِشْرِينَ وَأَشَارَ بِإِصْبَعِهِ السَّبَّابَةِ إِلَى السَّمَاءِ وَهُوَ يَقُولُ أَبْشِرُوا مَعْشَرَ الْمُسْلِمِينَ هَذَا رَبُّكُمْ عَزَّ وَجَلَّ قَدْ فَتَحَ بَابًا مِنْ أَبْوَابِ السَّمَاءِ يُبَاهِي بِكُمْ الْمَلَائِكَةَ يَقُولُ مَلَائِكَتِي انْظُرُوا إِلَى عِبَادِي أَدَّوْا فَرِيضَةً وَهُمْ يَنْتَظِرُونَ أُخْرَى [انظر: ۶۹۴۶].

(۶۷۵۱) ایک مرتبہ حضرت ابن عمرو رضی اللہ عنہ اور نوف کسی مقام پر جمع ہوئے، نوف کہنے لگے پھر راوی نے حدیث ذکر کی اور کہا کہ حضرت ابن عمرو رضی اللہ عنہ کہنے لگے کہ ہم لوگوں نے ایک دن مغرب کی نماز نبی علیہ السلام کے ساتھ ادا کی، جانے والے چلے گئے اور بعد میں آنے والے بعد میں آئے، نبی علیہ السلام اس حال میں تشریف لائے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کا سانس پھولا ہوا تھا، نبی علیہ السلام نے اپنی انگلی اٹھا کر انتیس کا عدد بنایا اور آسمان کی طرف اشارہ کر کے فرمایا اے گروہ مسلمین! تمہیں خوشخبری ہو، تمہارے رب نے آسمان کا ایک دروازہ کھولا ہے اور وہ فرشتوں کے سامنے تم پر فخر فرما رہے ہیں اور کہہ رہے ہیں کہ میرے ان بندوں نے ایک فرض ادا کر لیا ہے اور دوسرے کا انتظار کر رہے ہیں۔

(۶۷۵۲) حَدَّثَنَا حَسَنُ بْنُ مُوسَى حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ ثَابِتٍ الْبُنَانِيِّ عَنْ أَبِي أَيُّوبَ الْأَزْدِيِّ وَعَنْ نَوْفٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرِو بْنِ الْعَاصِي عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِثْلَهُ وَزَادَ فِيهِ وَإِنْ كَادَ يَحْسِرُ ثَوْبَهُ عَنْ رُكْبَتَيْهِ وَقَدْ حَفَزَهُ النَّفَسُ. [انظر: ۶۷۵۰].

(۶۷۵۲) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے، البتہ اس میں سانس پھولنے کا بھی ذکر ہے۔

(۶۷۵۳) حَدَّثَنَا حَسَنُ بْنُ مُوسَى حَدَّثَنَا ابْنُ لَهِيعَةَ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ أَبِي حَبِيبٍ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا الْخَيْرِ يَقُولُ سَمِعْتُ

عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عَمْرِو بْنِ الْعَاصِي يَقُولُ إِنَّ رَجُلًا قَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَيُّ الْإِسْلَامِ أَفْضَلُ قَالَ مَنْ سَلِمَ النَّاسُ مِنْ لِسَانِهِ وَيَدِهِ. [صححه مسلم (٤٠)، وابن حبان (٤٠٠)].

(٦٧٥٣) حضرت ابن عمرو رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک آدمی نے نبی علیہ السلام سے پوچھا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! کون سا اسلام افضل ہے؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا جس کی زبان اور ہاتھ سے دوسرے مسلمان محفوظ رہیں۔

(٦٧٥٤) حَدَّثَنَا حَسَنُ بْنُ مُوسَى حَدَّثَنَا ابْنُ لَهِيعَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ هُبَيْرَةَ عَنِ ابْنِ مُرَيْحٍ مَوْلَى عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو أَنَّهُ سَمِعَ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عَمْرٍو يَقُولُ مَنْ صَلَّى عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاحِدَةً صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَمَلَائِكَتُهُ سَبْعِينَ صَلَاةً. [انظر: ٦٦٠٥].

(٦٧٥٤) حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جو شخص نبی علیہ السلام پر ایک مرتبہ درود بھیجتا ہے، اللہ اور اس کے فرشتے اس پر ستر مرتبہ رحمت بھیجتے ہیں۔

(٦٧٥٥) حَدَّثَنَا حَسَنٌ حَدَّثَنَا ابْنُ لَهِيعَةَ حَدَّثَنَا الْحَارِثُ بْنُ يَزِيدَ عَنْ سَلَمَةَ بْنِ أَكْسُومٍ قَالَ سَمِعْتُ ابْنَ حُجَيْرَةَ يَسْأَلُ الْقَاسِمَ بْنَ الْبَرْحِيِّ كَيْفَ سَمِعْتَ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عَمْرِو بْنِ الْعَاصِي يُخْبِرُ قَالَ سَمِعْتُهُ يَقُولُ إِنَّ خَصْمَيْنِ اخْتَصَمَا إِلَى عَمْرِو بْنِ الْعَاصِي فَقَضَى بَيْنَهُمَا فَسَخِطَ الْمَقْضِيُّ عَلَيْهِ فَأَتَى رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَخْبَرَهُ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا قَضَى الْقَاضِي فَاجْتَهَدَ فَأَصَابَ فَلَهُ عَشَرَةُ أُجُورٍ وَإِذَا اجْتَهَدَ فَأَخْطَأَ كَانَ لَهُ أَجْرٌ أَوْ أَجْرَانِ

(٦٧٥٥) قاسم بن برحی رحمہ اللہ سے ابن حجیرہ نے پوچھا کہ آپ نے حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ سے کیا سنا ہے؟ انہوں نے کہا کہ میں نے انہیں یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ ایک مرتبہ دو فریق حضرت عمرو بن العاص رضی اللہ عنہ کے پاس ایک جھگڑا لے کر آئے، انہوں نے دونوں کے درمیان فیصلہ کر دیا، لیکن جس کے خلاف فیصلہ ہوا وہ ناراض ہو گیا، اور نبی علیہ السلام کے پاس آ کر اس نے سارا واقعہ ذکر کیا، نبی علیہ السلام نے فرمایا جب قاضی کوئی فیصلہ خوب احتیاط سے کرے اور صحیح کرے تو اسے دس گنا اجر ملے گا اور اگر احتیاط کے باوجود فیصلے میں غلطی ہو جائے تو اس اکہرا یا دوہرا اجر ملے گا۔

(٦٧٥٦) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الطُّفَاوِيُّ وَعَبْدُ اللَّهِ بْنُ بَكْرٍ السَّهْمِيُّ الْمَعْنَى وَاحِدٌ قَالَا حَدَّثَنَا سَوَّارٌ أَبُو حَمْزَةَ عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُرُوا أَبْنَاءَكُمْ بِالصَّلَاةِ لِسَبْعِ سِنِينَ وَاضْرِبُوهُمْ عَلَيْهَا لِعَشْرِ سِنِينَ وَفَرِّقُوا بَيْنَهُمْ فِي الْمَضَاجِعِ وَإِذَا أَنْكَحَ أَحَدُكُمْ عَبْدَهُ أَوْ أَجِيرَهُ فَلَا يَنْظُرَنَّ إِلَى شَيْءٍ مِنْ عَوْرَتِهِ فَإِنَّ مَا أَسْفَلَ مِنْ سُرَّتِهِ إِلَى رُكْبَتِهِ مِنْ عَوْرَتِهِ. [قال الألباني: حسن (٤١١٣ و ٤١١٤)]. [انظر: ٦٦٨٩].

(٦٧٥٦) حضرت ابن عمرو رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا بچوں کی عمر جب سات سال ہو جائے تو انہیں نماز کا حکم دو،

دس سال کی عمر ہو جانے پر ترک صلوٰۃ کی صورت میں انہیں سزا دو، اور سونے کے بستر الگ کر دو اور جب تم میں سے کوئی شخص اپنے غلام یا نوکر کا نکاح کر دے تو اس کی شرمگاہ کی طرف ہرگز نہ دیکھے کیونکہ ناف کے نیچے سے گھٹنوں کا حصہ ستر ہے۔

(٦٧٥٧) حَدَّثَنَا أَبُو كَامِلٍ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ يَعْنِي ابْنَ سَلَمَةَ أَخْبَرَنِي حَبِيبٌ الْمُعَلِّمُ عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ أَعْتَى النَّاسِ عَلَى اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ مَنْ قَتَلَ فِي حَرَمِ اللَّهِ أَوْ قَتَلَ غَيْرَ قَاتِلِهِ أَوْ قَتَلَ بِذُحُولِ الْجَاهِلِيَّةِ. [راجع: ٦٦٨١].

(٦٧٥٧) حضرت ابن عمرو رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا لوگوں میں سے اللہ کے معاملے میں سب سے آگے بڑھنے والا وہ شخص ہے جو کسی کو حرم شریف میں قتل کرے یا کسی ایسے شخص کو قتل کرے جو قاتل نہ ہو، یا دور جاہلیت کی دشمنی کی وجہ سے کسی کو قتل کرے۔

(٦٧٥٨) حَدَّثَنَا أَبُو كَامِلٍ وَيُونُسُ قَالَا حَدَّثَنَا نَافِعُ بْنُ عُمَرَ عَنْ بِشْرِ بْنِ عَاصِمٍ الثَّقَفِيِّ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ نَافِعٌ وَلَا أَعْلَمُهُ إِلَّا عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أَبِي وَلَمْ يَشُكَّ يُونُسُ قَالَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ يُبْغِضُ الْبَلِيغَ مِنَ الرِّجَالِ الَّذِي يَتَخَلَّلُ بِلِسَانِهِ كَمَا تَتَخَلَّلُ الْبَاقِرَةُ بِلِسَانِهَا. [راجع: ٦٥٤٣].

(٦٧٥٨) حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا اللہ تعالیٰ کو وہ شخص انتہائی ناپسند ہے جو اپنی زبان کو اس طرح ہلاتا رہتا ہے جیسے گائے جگالی کرتی ہے۔

(٦٧٥٩) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا دَاوُدُ بْنُ قَيْسٍ سَمِعْتُ عَمْرَو بْنَ شُعَيْبٍ يُحَدِّثُ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ سُئِلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الْفَرَعِ فَقَالَ الْفَرَعُ حَقٌّ وَإِنْ تَرَكْتَهُ حَتَّى يَكُونَ شُغْزُبًّا ابْنَ مَخَاضٍ أَوْ ابْنَ لَبُونٍ فَتَحْمِلَ عَلَيْهِ فِي سَبِيلِ اللَّهِ أَوْ تُعْطِيَهُ أَرْمَلَةً خَيْرٌ مِنْ أَنْ تَذْبَحَهُ يَلْصَقُ لَحْمُهُ بِوَبَرِهِ وَتُكْفِئَ إِنَائَكَ وَتُولِهَ نَاقَتَكَ. [راجع: ٦٧١٣].

(٦٧٥٩) حضرت ابن عمرو رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام سے کسی نے اونٹ کے پہلے بچے کی قربانی کے متعلق پوچھا تو نبی علیہ السلام نے فرمایا یہ برحق ہے لیکن اگر تم اسے جوان ہونے تک چھوڑ دو کہ وہ دو تین سال کا ہو جائے، پھر تم اسے کسی کو فی سبیل اللہ سواری کے لئے دے دو، یا بیواؤں کو دے دو تو یہ زیادہ بہتر ہے اس بات سے کہ تم اسے ذبح کر کے اس کا گوشت اس کے بالوں کے ساتھ لگاؤ، اپنا برتن الٹ دو اور اپنی اونٹنی کو پاگل کر دو۔

(٦٧٦٠) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنِ ابْنِ الْمُسَيَّبِ وَأَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرِو بْنِ الْعَاصِي قَالَ لَقِيَنِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ أَلَمْ أُحَدَّثْ أَنَّكَ تَقُومُ اللَّيْلَ أَوْ أَنْتَ الَّذِي تَقُولُ لَأَقُومَنَّ اللَّيْلَ وَلَأَصُومَنَّ النَّهَارَ قَالَ أَحْسِبُهُ قَالَ نَعَمْ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَدْ قُلْتُ ذَلِكَ قَالَ فَقُمْ

وَنَمْ وَصُمْ وَأَفْطِرْ وَصُمْ مِنْ كُلِّ شَهْرٍ ثَلَاثَةَ أَيَّامٍ وَذَلِكَ مِثْلُ صِيَامِ الدَّهْرِ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنِّي أُطِيقُ أَكْثَرَ مِنْ ذَلِكَ قَالَ فَصُمْ يَوْمًا وَأَفْطِرْ يَوْمَيْنِ قُلْتُ إِنِّي أُطِيقُ أَفْضَلَ مِنْ ذَلِكَ قَالَ فَصُمْ يَوْمًا وَأَفْطِرْ يَوْمًا وَهُوَ أَعْدَلُ الصِّيَامِ وَهُوَ صِيَامُ دَاوُدَ قُلْتُ إِنِّي أُطِيقُ أَفْضَلَ مِنْ ذَلِكَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا أَفْضَلَ مِنْ ذَلِكَ.[صححه البخاري (١٩٧٦)، ومسلم (١١٥٩)، وابن حبان (٣٦٦٠)]. [انظر: ٦٧٦١، ٦٨٦٧، ٦٨٧٨، ٦٨٨٦].

(٦٧٦٠) حضرت ابن عمرو رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام سے میری ملاقات ہوئی تو نبی علیہ السلام نے فرمایا کیا تم ہی ہو جس کے متعلق مجھے بتایا گیا ہے کہ تم کہتے ہو میں روزانہ رات کو قیام اور دن کو صیام کروں گا؟ عرض کیا جی ہاں یا رسول اللہ! میں نے ہی کہا ہے، نبی علیہ السلام نے فرمایا قیام بھی کیا کرو اور سویا بھی کرو، روزہ بھی رکھو اور ناغہ بھی کیا کرو، اور ہر مہینے میں صرف تین روزے رکھا کرو، تمہیں ساری زندگی روزے رکھنے کا ثواب ہوگا، میں نے عرض کیا یا رسول اللہ! مجھ میں اس سے زیادہ کرنے کی طاقت ہے، نبی علیہ السلام نے فرمایا پھر ایک دن روزہ اور دو دن ناغہ کیا کرو، میں نے عرض کیا کہ میں اس سے زیادہ افضل کی طاقت رکھتا ہوں، نبی علیہ السلام نے فرمایا پھر ایک دن روزہ اور ایک دن ناغہ کیا کرو، یہ روزہ کا معتدل ترین طریقہ ہے اور یہی حضرت داؤد علیہ السلام کا طریقہ صیام ہے، میں نے عرض کیا کہ مجھ میں اس سے بھی افضل کی طاقت ہے، نبی علیہ السلام نے فرمایا اس سے افضل کوئی روزہ نہیں ہے۔

(٦٧٦١) حَدَّثَنَا رَوْحٌ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي حَفْصَةَ أَخْبَرَنَا ابْنُ شِهَابٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ وَأَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرِو بْنِ الْعَاصِ قَالَ بَلَغَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنِّي أَقُولُ لَأَصُومَنَّ الدَّهْرَ وَلَأَقُومَنَّ اللَّيْلَ مَا بَقِيتُ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْتَ الَّذِي تَقُولُ أَوْ قُلْتَ لَأَصُومَنَّ الدَّهْرَ وَلَأَقُومَنَّ اللَّيْلَ مَا بَقِيتُ قَالَ قُلْتُ نَعَمْ قَالَ فَإِنَّكَ لَا تُطِيقُ ذَلِكَ قَالَ فَقُمْ وَنَمْ وَصُمْ وَأَفْطِرْ وَصُمْ ثَلَاثَةَ أَيَّامٍ مِنْ كُلِّ شَهْرٍ فَإِنَّ الْحَسَنَةَ عَشْرُ أَمْثَالِهَا فَذَكَرَ مَعْنَاهُ

(٦٧٦١) حضرت ابن عمرو رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام کو پتہ چل گیا کہ میں کہتا ہوں میں ہمیشہ دن کو روزہ رکھوں گا اور رات کو قیام کروں گا، ایک مرتبہ نبی علیہ السلام نے فرمایا کیا تم ہی ہو جو کہتے ہو میں روزانہ رات کو قیام اور دن کو صیام کروں گا؟ عرض کیا جی ہاں یا رسول اللہ! میں نے ہی کہا ہے، نبی علیہ السلام نے فرمایا تم اس کی طاقت نہیں رکھتے لہٰذا قیام بھی کیا کرو اور سویا بھی کرو، روزہ بھی رکھو اور ناغہ بھی کیا کرو، اور ہر مہینے میں صرف تین روزے رکھا کرو کہ ایک نیکی کا ثواب دس گنا ہوتا ہے، پھر راوی نے مکمل حدیث ذکر کی۔

(٦٧٦٢) حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ حَدَّثَنَا هِشَامٌ عَنْ يَحْيَى عَنْ أَبِي سَلَمَةَ حَدَّثَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَمْرِو بْنِ الْعَاصِ قَالَ دَخَلَ عَلَيَّ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَكَرَ نَحْوَ حَدِيثِ الزُّهْرِيِّ. [انظر: ٦٨٨٠].

(٦٧٦٢) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(٦٧٦٣) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَطَاءِ بْنِ السَّائِبِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ كَسَفَتْ الشَّمْسُ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَصَلَّى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَطَالَ الْقِيَامَ ثُمَّ رَكَعَ فَأَطَالَ الرُّكُوعَ ثُمَّ رَفَعَ فَأَطَالَ قَالَ شُعْبَةُ وَأَحْسِبُهُ قَالَ فِي السُّجُودِ نَحْوَ ذَلِكَ وَجَعَلَ يَبْكِي فِي سُجُودِهِ وَيَنْفُخُ وَيَقُولُ رَبِّ لَمْ تَعِدْنِي هَذَا وَأَنَا أَسْتَغْفِرُكَ رَبِّ لَمْ تَعِدْنِي هَذَا وَأَنَا فِيهِمْ فَلَمَّا صَلَّى قَالَ عُرِضَتْ عَلَيَّ الْجَنَّةُ حَتَّى لَوْ مَدَدْتُ يَدِي لَتَنَاوَلْتُ مِنْ قُطُوفِهَا وَعُرِضَتْ عَلَيَّ النَّارُ فَجَعَلْتُ أَنْفُخُ خَشْيَةَ أَنْ يَغْشَاكُمْ حَرُّهَا وَرَأَيْتُ فِيهَا سَارِقَ بَدَنَتَيْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَرَأَيْتُ فِيهَا أَخَا بَنِي دُعْدُعٍ سَارِقَ الْحَجِيجِ فَإِذَا فُطِنَ لَهُ قَالَ هَذَا عَمَلُ الْمِحْجَنِ وَرَأَيْتُ فِيهَا امْرَأَةً طَوِيلَةً سَوْدَاءَ حِمْيَرِيَّةً تُعَذَّبُ فِي هِرَّةٍ رَبَطَتْهَا فَلَمْ تُطْعِمْهَا وَلَمْ تَسْقِهَا وَلَمْ تَدَعْهَا تَأْكُلُ مِنْ خَشَاشِ الْأَرْضِ حَتَّى مَاتَتْ وَإِنَّ الشَّمْسَ وَالْقَمَرَ لَا يَنْكَسِفَانِ لِمَوْتِ أَحَدٍ وَلَا لِحَيَاتِهِ وَلَكِنَّهُمَا آيَتَانِ مِنْ آيَاتِ اللَّهِ فَإِذَا انْكَسَفَ أَحَدُهُمَا أَوْ قَالَ فُعِلَ بِأَحَدِهِمَا شَيْءٌ مِنْ ذَلِكَ فَاسْعَوْا إِلَى ذِكْرِ اللَّهِ قَالَ أَبِي قَالَ ابْنُ فُضَيْلٍ لِمَ تُعَذِّبُهُمْ وَأَنَا فِيهِمْ لِمَ تُعَذِّبُنَا وَنَحْنُ نَسْتَغْفِرُكَ وَوَافَقَ شُعْبَةُ زَائِدَةَ وَقَالَ مِنْ خَشَاشِ الْأَرْضِ حَدَّثَنَاه مُعَاوِيَةُ [انظر: ٦٨٨٠].

(٦٧٦٣) حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام کے دور باسعادت میں سورج گرہن ہوا، نبی علیہ السلام نماز کے لئے کھڑے ہوئے، (ہم بھی ان کے ساتھ کھڑے ہو گئے،) نبی علیہ السلام نے طویل قیام کیا پھر طویل رکوع کیا پھر رکوع سے سر اٹھایا تو دیر تک کھڑے رہے۔

پھر سجدے میں آپ صلی اللہ علیہ وسلم زمین پر پھونکتے جاتے تھے اور روتے جاتے تھے اور یہ کہتے جاتے تھے کہ پروردگار! تو نے مجھ سے وعدہ نہیں کیا تھا کہ میری موجودگی میں انہیں عذاب نہیں دے گا؟ پروردگار! ہماری طلب بخشش کے باوجود تو ہمیں عذاب دے گا؟ اس کے بعد آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنی نماز مکمل فرمائی، اور فرمایا میرے سامنے جنت کو پیش کیا گیا اور اسے میرے اتنا قریب کر دیا گیا کہ اگر میں اس کی کسی ٹہنی کو پکڑنا چاہتا تو پکڑ لیتا، اسی طرح جہنم کو بھی میرے سامنے پیش کیا گیا اور اسے میرے اتنا قریب کر دیا گیا کہ میں اسے بجھانے لگا، اس خوف سے کہ کہیں وہ تم پر نہ آ پڑے، اور میں نے جہنم میں اس آدمی کو بھی دیکھا جس نے نبی علیہ السلام کی دو اونٹنیاں چرائی تھیں، نیز میں نے قبیلۂ حمیر کی ایک عورت کو دیکھا جو سیاہ رنگت اور لمبے قد کی تھی، اسے اس کی ایک بلی کی وجہ سے عذاب دیا جا رہا تھا جسے اس نے باندھ رکھا تھا، نہ خود اسے کھلایا پلایا، اور نہ اسے چھوڑا کہ وہ خود ہی زمین کے کیڑے مکوڑے کھا لیتی، نیز میں نے وہاں بنو دعدع کے ایک آدمی کو بھی دیکھا، یہ شخص اپنی لاٹھی کے ذریعے حاجیوں کی چیزیں چرایا کرتا تھا اور جب حاجیوں کو پتہ چل جاتا تو کہہ دیتا کہ میں نے اسے چرایا تھوڑی ہے، یہ چیز تو میری لاٹھی کے ساتھ چپک کر آ گئی تھی اور شمس و قمر کو کسی کی موت و حیات سے گہن نہیں لگتا، یہ تو اللہ کی نشانیوں میں سے دو نشانیاں ہیں لہٰذا جب ان میں سے کسی ایک کو گہن لگ جائے تو اللہ کے ذکر کی طرف دوڑا کرو۔

(٦٧٦٤) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ حُصَيْنٍ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنْ عَبْدِاللَّهِ بْنِ عَمْرٍو أَنَّهُ تَزَوَّجَ امْرَأَةً مِنْ قُرَيْشٍ فَكَانَ لَا يَأْتِيهَا كَانَ يَشْغَلُهُ الصَّوْمُ وَالصَّلَاةُ فَذَكَرَ ذَلِكَ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ صُمْ مِنْ كُلِّ شَهْرٍ ثَلَاثَةَ أَيَّامٍ قَالَ إِنِّي أُطِيقُ أَكْثَرَ مِنْ ذَلِكَ فَمَا زَالَ بِهِ حَتَّى قَالَ لَهُ صُمْ يَوْمًا وَأَفْطِرْ يَوْمًا وَقَالَ لَهُ اقْرَإِ الْقُرْآنَ فِي كُلِّ شَهْرٍ قَالَ إِنِّي أُطِيقُ أَكْثَرَ مِنْ ذَلِكَ قَالَ اقْرَأْهُ فِي كُلِّ خَمْسَ عَشْرَةَ قَالَ إِنِّي أُطِيقُ أَكْثَرَ مِنْ ذَلِكَ قَالَ اقْرَأْهُ فِي كُلِّ سَبْعٍ حَتَّى قَالَ اقْرَأْ فِي كُلِّ ثَلَاثٍ وَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ لِكُلِّ عَمَلٍ شِرَّةً وَلِكُلِّ شِرَّةٍ فَتْرَةً فَمَنْ كَانَتْ شِرَّتُهُ إِلَى سُنَّتِي فَقَدْ أَفْلَحَ وَمَنْ كَانَتْ فَتْرَتُهُ إِلَى غَيْرِ ذَلِكَ فَقَدْ هَلَكَ. [راجع: ٦٤٧٧].

(۶۷۶۴) حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ انہوں نے قریش کی ایک خاتون سے شادی کر لی، لیکن نماز، روزے کی طاقت اور شوق کی وجہ سے انہوں نے اس کی طرف کوئی توجہ ہی نہیں کی۔

نبی علیہ السلام کو یہ بات معلوم ہوئی تو نبی علیہ السلام نے فرمایا ہر مہینے میں تین روزے رکھا کرو، میں نے عرض کیا کہ میں اپنے اندر اس سے زیادہ طاقت محسوس کرتا ہوں، نبی علیہ السلام مجھے مسلسل کچھ چھوٹ دیتے رہے، یہاں تک کہ آخر میں فرمایا پھر ایک دن روزہ رکھ لیا کرو اور ایک دن ناغہ کر لیا کرو، اور فرمایا مہینے میں ایک قرآن پڑھا کرو، انہوں نے عرض کیا کہ میں اس سے زیادہ طاقت رکھتا ہوں، نبی علیہ السلام نے پندرہ دن، پھر میرے کہنے پر سات، حتیٰ کہ تین دن کا فرما دیا، پھر نبی علیہ السلام نے فرمایا ہر عمل میں ایک تیزی ہوتی ہے، اور ہر تیزی کا ایک انقطاع ہوتا ہے، یا سنت کی طرف یا بدعت کی طرف، جس کا انقطاع سنت کی طرف ہو تو وہ ہدایت پا جاتا ہے اور جس کا انقطاع کسی اور چیز کی طرف ہو تو وہ ہلاک ہو جاتا ہے۔

(٦٧٦٥) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ حَبِيبٍ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا الْعَبَّاسِ يَقُولُ سَمِعْتُ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عَمْرٍو يُحَدِّثُ أَنَّ رَجُلًا جَاءَ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَسْتَأْذِنُهُ فِي الْجِهَادِ فَقَالَ أَحَيٌّ وَالِدَاكَ قَالَ نَعَمْ قَالَ فَفِيهِمَا فَجَاهِدْ [راجع: ٦٥٤٤].

(۶۷۶۵) حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک آدمی نبی علیہ السلام کے پاس جہاد میں شرکت کی اجازت لینے کے لئے آیا، نبی علیہ السلام نے اس سے پوچھا کیا تمہارے والدین حیات ہیں؟ اس نے کہا جی ہاں! فرمایا جاؤ، اور ان ہی میں جہاد کرو۔

(٦٧٦٦) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ حَبِيبٍ عَنْ أَبِي الْعَبَّاسِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ (ح) قَالَ أَبِي وَ حَدَّثَنَا رَوْحٌ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ سَمِعْتُ حَبِيبَ بْنَ أَبِي ثَابِتٍ سَمِعْتُ أَبَا الْعَبَّاسِ الشَّاعِرَ وَكَانَ صَدُوقًا يُحَدِّثُ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عَمْرٍو إِنَّكَ تَصُومُ الدَّهْرَ فَإِذَا صُمْتَ الدَّهْرَ وَقُمْتَ اللَّيْلَ هَجَمَتْ لَهُ الْعَيْنُ وَنَفِهَتْ لَهُ النَّفْسُ لَا صَامَ مَنْ صَامَ الْأَبَدَ صُمْ ثَلَاثَةَ أَيَّامٍ مِنَ الشَّهْرِ صَوْمَ الدَّهْرِ كُلِّهِ قَالَ قُلْتُ إِنِّي أُطِيقُ قَالَ صُمْ صَوْمَ دَاوُدَ فَإِنَّهُ كَانَ يَصُومُ يَوْمًا وَيُفْطِرُ يَوْمًا وَلَا يَفِرُّ إِذَا لَاقَى وَقَالَ رَوْحٌ نَهِشَتْ لَهُ النَّفْسُ. [صححه البخاري

(۱۹۷۹)، ومسلم (۱۱۵۹)، وابن خزیمة (۲۱۰۹)]. [راجع: ۶۵۲۷].

(۶۷۶۶) حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا اے عبداللہ بن عمرو! تم ہمیشہ روزہ رکھتے ہو، جب تم ہمیشہ روزہ رکھو گے اور رات کو قیام کرو گے تو آنکھیں غالب آجائیں گی اور نفس کمزور ہو جائے گا، ہمیشہ روزہ رکھنے والا کوئی روزہ نہیں رکھتا ہر مہینے صرف تین روزے رکھا کرو، میں نے عرض کیا کہ میں اس سے زیادہ طاقت رکھتا ہوں، نبی علیہ السلام نے فرمایا پھر حضرت داؤد کی طرح روزہ رکھ لیا کرو، وہ ایک دن روزہ رکھتے تھے اور ایک دن ناغہ کرتے تھے اور دشمن سے سامنا ہونے پر بھاگتے نہیں تھے۔

(۶۷۶۷) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ سُلَيْمَانَ سَمِعْتُ أَبَا وَائِلٍ يُحَدِّثُ عَنْ مَسْرُوقٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اسْتَقْرِئُوا الْقُرْآنَ مِنْ أَرْبَعَةٍ مِنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ وَسَالِمٍ مَوْلَى أَبِي حُذَيْفَةَ وَمُعَاذِ بْنِ جَبَلٍ وَأُبَيِّ بْنِ كَعْبٍ قَالَ عَبْد اللَّهِ بْن أَحْمَد وَقَالَ لَمْ يَكُنْ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاحِشًا وَلَا مُتَفَحِّشًا قَالَ وَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ مِنْ أَحَبِّكُمْ إِلَيَّ أَحْسَنَكُمْ خُلُقًا. [راجع: ۶۵۲۳، ۶۵۰۴].

(۶۷۶۷) حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا چار آدمیوں سے قرآن سیکھو، حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ، پھر حضرت معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ، پھر حضرت ابو حذیفہ رضی اللہ عنہ کے آزاد کردہ غلام سالم رضی اللہ عنہ اور ابی بن کعب رضی اللہ عنہ نیز فرمایا کہ نبی علیہ السلام بے تکلف یا بتکلف بے حیائی کرنے والے نہ تھے، اور وہ فرمایا کرتے تھے کہ تم میں سے میرے نزدیک سب سے محبوب لوگ وہ ہیں جن کے اخلاق اچھے ہیں۔

(۶۷۶۸) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ سُلَيْمَانَ وَابْنُ نُمَيْرٍ قَالَ أَخْبَرَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُرَّةَ عَنْ مَسْرُوقٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ أَرْبَعٌ مَنْ كُنَّ فِيهِ كَانَ مُنَافِقًا أَوْ كَانَتْ فِيهِ خَصْلَةٌ مِنَ الْأَرْبَعِ كَانَتْ فِيهِ خَصْلَةٌ مِنَ النِّفَاقِ حَتَّى يَدَعَهَا إِذَا حَدَّثَ كَذَبَ وَإِذَا وَعَدَ أَخْلَفَ وَإِذَا عَاهَدَ غَدَرَ وَإِذَا خَاصَمَ فَجَرَ [صححه البخاري (۳۴)، ومسلم (۵۸)، وابن حبان (۲۵۴)]. [انظر: ۶۸۸۴].

(۶۷۶۸) حضرت ابن عمرو رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا چار چیزیں جس شخص میں پائی جائیں وہ پکا منافق ہے اور جس میں ان چاروں میں سے کوئی ایک خصلت پائی جائے تو اس میں نفاق کا ایک شعبہ موجود ہے جب تک کہ اسے چھوڑ نہ دے، جب بات کرے تو جھوٹ بولے، جب وعدہ کرے تو وعدہ خلافی کرے، جب عہد کرے تو بدعہدی کرے، جب جھگڑا کرے تو گالی گلوچ کرے۔

(۶۷۶۹) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ وَعَبْدُ اللَّهِ بْنُ بَكْرٍ قَالَا حَدَّثَنَا سَعِيدٌ عَنْ مَطَرٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَيْسَ عَلَى رَجُلٍ طَلَاقٌ فِيمَا لَا يَمْلِكُ وَلَا عَتَاقٌ فِيمَا لَا يَمْلِكُ

وَلَا بَيْعٌ فِيمَا لَا يَمْلِكُ [صححه الحاكم (۲/ ۲۰۴). قال الألباني حسن صحيح (ابوداود: ۲۱۹۰، و ۲۱۹۲، و ۳۲۷۳، ابن ماجة: ۲۰۴۷ و ۲۱۱۱، الترمذي: ۱۱۸۱، النسائي: ۷/ ۲۸۸). قال شعيب: حسن]. [انظر: ۶۷۸۰، ۶۷۸۱، ۶۹۳۲].

(۶۷۶۹) حضرت ابن عمرو رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا انسان جس خاتون کا (نکاح یا خرید کے ذریعے) مالک نہ ہو، اسے طلاق دینے کا بھی حق نہیں رکھتا، اپنے غیر مملوک کو آزاد کرنے کا بھی انسان کو کوئی اختیار نہیں اور نہ ہی غیر مملوک چیز کی بیع کا اختیار ہے۔

(۶۷۷۰) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا حُسَيْنٌ الْمُعَلِّمُ عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمَّا افْتَتَحَ مَكَّةَ قَالَ لَا تُنْكَحُ الْمَرْأَةُ عَلَى عَمَّتِهَا وَلَا عَلَى خَالَتِهَا [راجع: ۶۶۸۱].

(۶۷۷۰) حضرت ابن عمرو رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ فتح مکہ کے موقع پر نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا کوئی شخص کسی عورت سے اس کی پھوپھی یا خالہ کی موجودگی میں نکاح نہ کرے۔

(۶۷۷۱) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا سَعِيدٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَخَلَ عَلَى جُوَيْرِيَةَ بِنْتِ الْحَارِثِ وَهِيَ صَائِمَةٌ فِي يَوْمِ جُمُعَةٍ فَقَالَ لَهَا أَصُمْتِ أَمْسِ فَقَالَتْ لَا قَالَ أَتُرِيدِينَ أَنْ تَصُومِي غَدًا فَقَالَتْ لَا قَالَ فَأَفْطِرِي إِذًا قَالَ سَعِيدٌ وَوَافَقَنِي عَلَيْهِ مَطَرٌ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ. [صححه ابن خزيمة (۲۱۶۲). قال شعيب: صحيح].

(۶۷۷۱) حضرت ابن عمرو رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام جمعہ کے دن ام المؤمنین حضرت جویریہ رضی اللہ عنہا کے پاس تشریف لائے، وہ اس وقت روزے سے تھیں، نبی علیہ السلام نے ان سے پوچھا کیا آپ نے کل روزہ رکھا تھا؟ انہوں نے عرض کیا نہیں، نبی علیہ السلام نے فرمایا کیا کل کا روزہ رکھنے کا ارادہ ہے؟ انہوں نے عرض کیا نہیں، نبی علیہ السلام نے فرمایا پھر روزہ ختم کر دو۔

(۶۷۷۲) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا حُسَيْنٌ الْمُعَلِّمُ عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمَّا فَتَحَ مَكَّةَ قَالَ فِي خُطْبَتِهِ فِي الْأَصَابِعِ عَشْرٌ عَشْرٌ وَفِي الْمَوَاضِحِ خَمْسٌ خَمْسٌ. [راجع: ۶۶۸۱].

(۶۷۷۲) حضرت ابن عمرو رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ فتح مکہ کے موقع پر نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا انگلیوں میں دس دس اونٹ ہیں، اور سر کے زخم میں پانچ پانچ اونٹ ہیں۔

(۶۷۷۳) حَدَّثَنَا بَهْزٌ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ يَعْلَى بْنِ عَطَاءٍ عَنْ نَافِعِ بْنِ عَاصِمٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ شَرِبَ الْخَمْرَ فَسَكِرَ لَمْ تُقْبَلْ صَلَاتُهُ أَرْبَعِينَ لَيْلَةً فَإِنْ شَرِبَهَا فَسَكِرَ لَمْ تُقْبَلْ صَلَاتُهُ أَرْبَعِينَ لَيْلَةً فَإِنْ شَرِبَهَا فَسَكِرَ لَمْ تُقْبَلْ صَلَاتُهُ أَرْبَعِينَ لَيْلَةً وَالثَّالِثَةَ وَالرَّابِعَةَ فَإِنْ شَرِبَهَا لَمْ

تُقْبَلْ صَلَاتُهُ أَرْبَعِينَ لَيْلَةً فَإِنْ تَابَ لَمْ يَتُبْ اللَّهُ عَلَيْهِ وَكَانَ حَقًّا عَلَى اللَّهِ أَنْ يُسْقِيَهُ مِنْ عَيْنِ خَبَالٍ قِيلَ وَمَا عَيْنُ خَبَالٍ قَالَ صَدِيدُ أَهْلِ النَّارِ.

(۶۷۷۳) حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا جو شخص شراب پی کر مدہوش ہو جائے، چالیس دن تک اس کی نماز قبول نہیں ہوتی، اگر دوبارہ شراب پیئے تو پھر چالیس دن تک اس کی نماز قبول نہیں ہوتی، تیسری یا چوتھی مرتبہ فرمایا کہ اگر دوبارہ پیئے تو چالیس دن تک اس کی نماز قبول نہ ہوگی، اگر وہ توبہ کرے گا تو اللہ اس کی توبہ کو قبول نہیں کرے گا اور اللہ پر حق ہے کہ اسے چشمۂ خبال کا پانی پلائے، کسی نے پوچھا کہ چشمۂ خبال سے کیا مراد ہے تو فرمایا اہل جہنم کی پیپ۔

(۶۷۷۴) حَدَّثَنَا بَهْزٌ وَعَفَّانُ قَالَا حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ أَخْبَرَنَا قَتَادَةُ عَنْ أَبِي ثُمَامَةَ الثَّقَفِيِّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرِو بْنِ الْعَاصِي قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تُوضَعُ الرَّحِمُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ لَهَا حُجْنَةٌ كَحُجْنَةِ الْمِغْزَلِ تَكَلَّمُ بِلِسَانٍ طَلْقٍ ذَلْقٍ فَتَصِلُ مَنْ وَصَلَهَا وَتَقْطَعُ مَنْ قَطَعَهَا وَقَالَ عَفَّانُ الْمِغْزَلُ وَقَالَ بِأَلْسِنَةٍ لَهَا. [اخرجه ابن ابي شيبة: ۸/ ۳۵۰. اسناده ضعيف] [انظر: ۶۹۵۰].

(۶۷۷۴) حضرت ابن عمرو رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا قیامت کے دن "رحم" کو چرخے کی طرح ٹیڑھی شکل میں پیش کیا جائے گا اور وہ انتہائی فصیح و بلیغ زبان میں گفتگو کر رہا ہوگا، جس نے اسے جوڑا ہوگا وہ اسے جوڑ دے گا اور جس نے اسے توڑا ہوگا، وہ اسے توڑ دے گا۔

(۶۷۷۵) حَدَّثَنَا بَهْزٌ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ يَزِيدَ أَخِي مُطَرِّفٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو أَنَّهُ سَأَلَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي كَمْ أَقْرَأُ الْقُرْآنَ فَذَكَرَ الْحَدِيثَ قَالَ يَحْيَى قَالَ فِي سَبْعٍ لَا يَفْقَهُهُ مَنْ قَرَأَهُ فِي أَقَلَّ مِنْ ثَلَاثٍ وَقَالَ كَيْفَ أَصُومُ قَالَ صُمْ مِنْ كُلِّ شَهْرٍ ثَلَاثَةَ أَيَّامٍ مِنْ كُلِّ عَشَرَةِ أَيَّامٍ يَوْمًا وَيُكْتَبُ لَكَ أَجْرُ تِسْعَةِ أَيَّامٍ قَالَ إِنِّي أَقْوَى مِنْ ذَلِكَ قَالَ صُمْ مِنْ كُلِّ عَشَرَةٍ يَوْمَيْنِ وَيُكْتَبُ لَكَ أَجْرُ ثَمَانِيَةِ أَيَّامٍ حَتَّى بَلَغَ خَمْسَةَ أَيَّامٍ. [راجع: ۶۵۳۵].

(۶۷۷۵) حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ انہوں نے نبی علیہ السلام سے پوچھا میں کتنے دن میں ایک قرآن پڑھا کروں؟ پھر انہوں نے مکمل حدیث ذکر کی اور کہا کہ سات دن میں، اور تین دن سے کم میں پڑھنے والا اسے نہیں سمجھتا، میں نے پوچھا کہ روزے کس طرح رکھوں؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا ہر مہینے تین روزے رکھا کرو، ایک روزہ دس دن کی طرف سے ہو جائے گا اور تمہارے لیے نو ایام کا اجر مزید لکھا جائے گا، میں نے عرض کیا کہ مجھ میں اس سے زیادہ طاقت ہے، نبی علیہ السلام نے فرمایا دس دن میں دو روزے رکھ لیا کرو، اور تمہارے لیے آٹھ ایام کا اجر لکھا جائے گا، یہاں تک کہ نبی علیہ السلام پانچ دن تک پہنچ گئے۔

(۶۷۷۶) حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ يُوسُفَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ الْحَسَنِ بْنِ عَمْرٍو عَنِ ابْنِ مُسْلِمٍ قَالَ عَبْد اللَّهِ بْن أَحْمَد وَكَانَ فِي كِتَابِ أَبِي عَنِ الْحَسَنِ بْنِ مُسْلِمٍ فَضَرَبَ عَلَى الْحَسَنِ وَقَالَ عَنِ ابْنِ مُسْلِمٍ وَإِنَّمَا هُوَ مُحَمَّدُ بْنُ

مُسْلِمٍ أَبُو الزُّبَيْرِ أَخْطَأَ الْأَزْرَقُ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا رَأَيْتَ أُمَّتِي لَا يَقُولُونَ لِلظَّالِمِ مِنْهُمْ أَنْتَ ظَالِمٌ فَقَدْ تُوُدِّعَ مِنْهُمْ [راجع: ٦٥٢٣].

(٦٧٧٦) حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا جب تم میری امت کو دیکھو کہ وہ ظالم کو ظالم کہنے سے ڈر رہی ہے تو ان سے رخصت ہوگئی۔ (ضمیر کی زندگی یا دعاؤں کی قبولیت)

(٦٧٧٧) حَدَّثَنَا حَجَّاجُ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا ابْنُ لَهِيعَةَ عَنْ رَاشِدِ بْنِ يَحْيَى قَالَ أَبِي قَالَ حَسَنٌ الْأَشْيَبُ رَاشِدٌ أَبُو يَحْيَى الْمَعَافِرِيُّ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْحُبُلِيَّ عَنِ ابْنِ عَمْرٍو قَالَ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ مَا غَنِيمَةُ مَجَالِسِ الذِّكْرِ قَالَ غَنِيمَةُ مَجَالِسِ الذِّكْرِ الْجَنَّةُ [راجع: ٦٦٥١].

(٦٧٧٧) حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے ایک مرتبہ بارگاہِ رسالت میں عرض کیا یا رسول اللہ! مجالس ذکر کی غنیمت کیا ہے؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا مجالس ذکر کی غنیمت جنت ہے۔

(٦٧٧٨) حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي ذِئْبٍ وَيَزِيدُ قَالَ أَخْبَرَنَا ابْنُ أَبِي ذِئْبٍ عَنِ الْحَارِثِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَعَنَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الرَّاشِيَ وَالْمُرْتَشِيَ قَالَ يَزِيدُ لَعْنَةُ اللَّهِ عَلَى الرَّاشِي وَالْمُرْتَشِي [راجع: ٦٥٣٢].

(٦٧٧٨) حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے رشوت لینے اور دینے والے دونوں پر لعنت فرمائی ہے۔

(٦٧٧٩) حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ عَمْرٍو قَالَ لَعَنَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الرَّاشِيَ وَالْمُرْتَشِيَ

(٦٧٧٩) حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے رشوت لینے اور دینے والے دونوں پر لعنت فرمائی ہے۔

(٦٧٨٠) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ أَخْبَرَنَا عَامِرٌ الْأَحْوَلُ عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا نَذْرَ لِابْنِ آدَمَ فِيمَا لَا يَمْلِكُ وَلَا عِتْقَ لِابْنِ آدَمَ فِيمَا لَا يَمْلِكُ وَلَا طَلَاقَ لَهُ فِيمَا لَا يَمْلِكُ وَلَا يَمِينَ فِيمَا لَا يَمْلِكُ [راجع: ٦٧٦٩].

(٦٧٨٠) حضرت ابن عمرو رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا انسان جس خاتون کا (نکاح یا خرید کے ذریعے) مالک نہ ہو، اسے طلاق دینے کا بھی حق نہیں رکھتا، اپنے غیر مملوک کو آزاد کرنے کا بھی انسان کو کوئی اختیار نہیں اور نہ ہی غیر مملوک چیز کی منت ماننے کا اختیار ہے اور نہ ہی غیر مملوک چیز میں اس کی قسم کا کوئی اعتبار ہے۔

(٦٧٨١) حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ عَبْدِ الصَّمَدِ حَدَّثَنَا مَطَرٌ الْوَرَّاقُ عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يَجُوزُ طَلَاقٌ وَلَا بَيْعٌ وَلَا عِتْقٌ وَلَا وَفَاءُ نَذْرٍ فِيمَا لَا يَمْلِكُ

(٦٧٨١) حضرت ابن عمرو رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا انسان جس چیز کا (نکاح یا خرید کے ذریعے) مالک نہ ہو، اسے طلاق دینے، بیچنے، آزاد کرنے یا منت پوری کرنے کا اختیار نہیں رکھتا۔

(٦٧٨٢) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَفَ عِنْدَ الْجَمْرَةِ الثَّانِيَةِ أَكْثَرَ مِمَّا وَقَفَ عِنْدَ الْجَمْرَةِ الْأُولَى ثُمَّ أَتَى جَمْرَةَ الْعَقَبَةِ فَرَمَاهَا وَلَمْ يَقِفْ عِنْدَهَا [راجع: ٦٦٦٩].

(٦٧٨٢) حضرت ابن عمرو رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام جمرۂ ثانیہ کے پاس جمرۂ اولیٰ کی نسبت زیادہ دیر ٹھہرے رہے، پھر جمرۂ عقبہ پر تشریف لا کر رمی کی اور وہاں نہیں ٹھہرے۔

(٦٧٨٣) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ جُحَادَةَ حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ قَالَ أَنَا رَأَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَنْفَتِلُ عَنْ يَمِينِهِ وَعَنْ شِمَالِهِ فِي الصَّلَاةِ وَيَشْرَبُ قَائِمًا وَقَاعِدًا وَيُصَلِّي حَافِيًا وَنَاعِلًا وَيَصُومُ فِي السَّفَرِ وَيُفْطِرُ [راجع: ٦٦٢٧].

(٦٧٨٣) حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے نبی علیہ السلام کو اس طرح نماز پڑھتے ہوئے دیکھا ہے کہ آپ دائیں بائیں جانب سے واپس چلے جاتے تھے، میں نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو برہنہ پا اور جوتی پہن کر بھی نماز پڑھتے ہوئے دیکھا ہے اور میں نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو کھڑے ہو کر اور بیٹھ کر بھی پانی پیتے ہوئے دیکھا ہے اور سفر میں روزہ رکھتے ہوئے اور ناغہ کرتے ہوئے بھی دیکھا ہے۔

(٦٧٨٤) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمُحَارِبِيُّ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَمْرٍو عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا رَأَيْتَ أُمَّتِي تَهَابُ الظَّالِمَ أَنْ تَقُولَ لَهُ أَنْتَ ظَالِمٌ فَقَدْ تُوُدِّعَ مِنْهُمْ [راجع: ٦٥٢١].

(٦٧٨٤) حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے نبی علیہ السلام کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ جب تم میری امت کو دیکھو کہ وہ ظالم کو ظالم کہنے سے ڈر رہی ہے تو ان سے رخصت ہوگئی۔ (ضمیر کی زندگی یا دعاؤں کی قبولیت)

(٦٧٨٥) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ عَنِ الْحَسَنِ بْنِ عَمْرٍو الْفُقَيْمِيِّ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَيْسَ الْوَاصِلُ بِالْمُكَافِئِ وَلَكِنَّ الْوَاصِلَ مَنْ إِذَا قُطِعَتْ رَحِمُهُ وَصَلَهَا [راجع: ٦٥٢٤].

(٦٧٨٥) حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا بدلہ دینے والا صلہ رحمی کرنے والے کے زمرے میں نہیں آتا، اصل صلہ رحمی کرنے والا تو وہ ہوتا ہے کہ اگر کوئی اس سے رشتہ توڑے تو وہ اس سے رشتہ جوڑے۔

(٦٧٨٦) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ شَقِيقٍ عَنْ مَسْرُوقٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خُذُوا الْقُرْآنَ مِنْ أَرْبَعَةٍ مِنْ ابْنِ مَسْعُودٍ وَأُبَيِّ بْنِ كَعْبٍ وَمُعَاذِ بْنِ جَبَلٍ وَسَالِمٍ مَوْلَى أَبِي حُذَيْفَةَ قَالَ فَقَالَ عَبْدُ اللَّهِ فَذَاكَ رَجُلٌ لَا أَزَالُ أُحِبُّهُ مُنْذُ رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَدَأَ

بِهِ. [راجع: ٦٥٢٣].

(٦٧٨٦) مسروق رحمۃ اللہ علیہ کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ کا تذکرہ کرنے لگے اور فرمایا کہ وہ ایسا آدمی ہے جس سے میں ہمیشہ محبت کرتا رہوں گا، میں نے نبی علیہ السلام کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ چار آدمیوں سے قرآن سیکھو، اور ان میں سب سے پہلے حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ کا نام لیا، پھر حضرت ابی بن کعب رضی اللہ عنہ کا، حضرت معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ کا، پھر حضرت ابوحذیفہ رضی اللہ عنہ کے آزاد کردہ غلام سالم رضی اللہ عنہ کا۔

(٦٧٨٧) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ أَخْبَرَنَا هِشَامٌ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ اللَّهَ لَا يَقْبِضُ الْعِلْمَ انْتِزَاعًا يَنْزِعُهُ مِنَ النَّاسِ وَلَكِنْ يَقْبِضُ الْعِلْمَ بِقَبْضِ الْعُلَمَاءِ حَتَّى إِذَا لَمْ يُبْقِ عَالِمًا اتَّخَذَ النَّاسُ رُؤَسَاءَ جُهَّالًا فَسُئِلُوا فَأَفْتَوْا بِغَيْرِ عِلْمٍ فَضَلُّوا وَأَضَلُّوا [راجع: ٦٥١١].

(٦٧٨٧) حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا اللہ تعالیٰ علم کو اس طرح نہیں اٹھائے گا کہ اسے لوگوں کے درمیان سے کھینچ لے گا بلکہ علماء کو اٹھا کر علم اٹھالے گا، حتیٰ کہ جب ایک عالم بھی نہ رہے گا تو لوگ جاہلوں کو اپنا پیشوا بنالیں گے اور انہیں سے مسائل معلوم کیا کریں گے، وہ علم کے بغیر انہیں فتویٰ دیں گے، نتیجہ یہ ہوگا کہ خود بھی گمراہ ہوں گے اور دوسروں کو بھی گمراہ کریں گے۔

(٦٧٨٨) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ قَالَ أَمْلَى عَلَيَّ هِشَامُ بْنُ عُرْوَةَ حَدَّثَنِي أَبِي قَالَ سَمِعْتُ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عَمْرِو بْنِ الْعَاصِ مِنْ فِيهِ إِلَى فِيَّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَكَرَ نَحْوَهُ

(٦٧٨٨) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(٦٧٨٩) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ وَمِسْعَرٌ عَنْ حَبِيبِ بْنِ أَبِي ثَابِتٍ عَنْ أَبِي الْعَبَّاسِ الْمَكِّيِّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَفْضَلُ الصَّوْمِ صَوْمُ أَخِي دَاوُدَ كَانَ يَصُومُ يَوْمًا وَيُفْطِرُ يَوْمًا وَلَا يَفِرُّ إِذَا لَاقَى قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا صَامَ مَنْ صَامَ الْأَبَدَ [راجع: ٦٥٢٧].

(٦٧٨٩) حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا روزہ رکھنے کا سب سے زیادہ پسندیدہ طریقہ حضرت داؤد علیہ السلام کا ہے، وہ ایک دن روزہ رکھتے تھے اور ایک دن ناغہ کرتے تھے اور دشمن سے سامنا ہونے پر بھاگتے نہیں تھے نیز فرمایا کہ ہمیشہ روزہ رکھنے والا کوئی روزہ نہیں رکھتا۔

(٦٧٩٠) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ قَالَ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ أَبِي وَائِلٍ عَنْ مَسْرُوقٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خُذُوا الْقُرْآنَ مِنْ أَرْبَعَةٍ مِنْ ابْنِ أُمِّ عَبْدٍ فَبَدَأَ بِهِ وَمِنْ مُعَاذِ بْنِ جَبَلٍ وَأُبَيِّ بْنِ كَعْبٍ وَسَالِمٍ مَوْلَى أَبِي حُذَيْفَةَ [راجع: ٦٥٢٣].

(٦٧٩٠) حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا چار آدمیوں سے قرآن سیکھو، اور ان میں سب سے

پہلے حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ کا نام لیا، پھر حضرت ابی بن کعب رضی اللہ عنہ کا، پھر حضرت معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ کا، پھر حضرت ابوحذیفہ رضی اللہ عنہ کے آزاد کردہ غلام سالم رضی اللہ عنہ کا۔

(۶۷۹۱) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنِي قُرَّةُ (ح) وَرَوْحٌ حَدَّثَنَا أَشْعَثُ وَقُرَّةُ بْنُ خَالِدٍ الْمَعْنَى عَنِ الْحَسَنِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرِو بْنِ الْعَاصِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ شَرِبَ الْخَمْرَ فَاجْلِدُوهُ فَإِنْ عَادَ فَاجْلِدُوهُ فَإِنْ عَادَ فَاجْلِدُوهُ فَإِنْ عَادَ فَاقْتُلُوهُ قَالَ وَكِيعٌ فِي حَدِيثِهِ قَالَ عَبْدُ اللَّهِ ائْتُونِي بِرَجُلٍ قَدْ شَرِبَ الْخَمْرَ فِي الرَّابِعَةِ فَلَكُمْ عَلَيَّ أَنْ أَقْتُلَهُ

(۶۷۹۱) حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا جو شخص شراب پیئے، اسے کوڑے مارو، دوبارہ پیئے تو دوبارہ کوڑے مارو، اور چوتھی مرتبہ پینے پر اسے قتل کر دو، اس بناء پر حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ فرماتے تھے کہ میرے پاس ایسے شخص کو لے کر آؤ جس نے چوتھی مرتبہ شراب پی ہو، میرے ذمے اسے قتل کرنا واجب ہے۔

(۶۷۹۲) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ قَالَ حَدَّثَنَا الْمَسْعُودِيُّ وَيَزِيدُ قَالَ أَخْبَرَنَا الْمَسْعُودِيُّ عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْحَارِثِ الْمُكْتِبِ عَنْ أَبِي كَثِيرٍ الزُّبَيْدِيِّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِيَّاكُمْ وَالشُّحَّ فَإِنَّهُ أَهْلَكَ مَنْ كَانَ قَبْلَكُمْ أَمَرَهُمْ بِالظُّلْمِ فَظَلَمُوا وَأَمَرَهُمْ بِالْقَطِيعَةِ فَقَطَعُوا وَأَمَرَهُمْ بِالْفُجُورِ فَفَجَرُوا وَإِيَّاكُمْ وَالظُّلْمَ فَإِنَّ الظُّلْمَ ظُلُمَاتٌ يَوْمَ الْقِيَامَةِ وَإِيَّاكُمْ وَالْفُحْشَ فَإِنَّ اللَّهَ لَا يُحِبُّ الْفُحْشَ وَلَا التَّفَحُّشَ قَالَ فَقَامَ إِلَيْهِ رَجُلٌ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَيُّ الْمُسْلِمِينَ أَفْضَلُ قَالَ مَنْ سَلِمَ الْمُسْلِمُونَ مِنْ لِسَانِهِ وَيَدِهِ قَالَ فَقَامَ هُوَ أَوْ آخَرُ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَيُّ الْجِهَادِ أَفْضَلُ قَالَ مَنْ عُقِرَ جَوَادُهُ وَأُهْرِيقَ دَمُهُ قَالَ أَبِي و قَالَ يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ فِي حَدِيثِهِ ثُمَّ نَادَاهُ هَذَا أَوْ غَيْرُهُ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَيُّ الْهِجْرَةِ أَفْضَلُ قَالَ أَنْ تَهْجُرَ مَا كَرِهَ رَبُّكَ وَهُمَا هِجْرَتَانِ هِجْرَةٌ لِلْبَادِي وَهِجْرَةٌ لِلْحَاضِرِ فَأَمَّا هِجْرَةُ الْبَادِي فَيُطِيعُ إِذَا أُمِرَ وَيُجِيبُ إِذَا دُعِيَ وَأَمَّا هِجْرَةُ الْحَاضِرِ فَهِيَ أَشَدُّهُمَا بَلِيَّةً وَأَعْظَمُهُمَا أَجْرًا [راجع: ٦٤٨٧].

(۶۷۹۲) حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا ظلم سے اپنے آپ کو بچاؤ، کیونکہ ظلم قیامت کے دن اندھیروں کی صورت میں ہوگا، بے حیائی سے اپنے آپ کو بچاؤ، کیونکہ اللہ کو بے تکلف یا بتکلف کسی نوعیت کی بے حیائی پسند نہیں، بخل سے بھی اپنے آپ کو بچاؤ کیونکہ بخل نے تم سے پہلے لوگوں کو بھی ہلاک کر دیا تھا، اسی بخل نے انہیں قطع رحمی کا راستہ دکھایا سو انہوں نے رشتے ناطے توڑ دیئے، اسی بخل نے انہیں اپنی دولت اور چیزیں اپنے پاس سمیٹ کر رکھنے کا حکم دیا سو انہوں نے ایسا ہی کیا، اسی بخل نے انہیں گناہوں کا راستہ دکھایا سو وہ گناہ کرنے لگے۔

اسی دوران ایک آدمی نے کھڑے ہو کر پوچھا یا رسول اللہ! کون سا مسلمان افضل ہے؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا یہ کہ دوسرے مسلمان جس کی زبان اور ہاتھ سے محفوظ رہیں، ایک اور آدمی نے کھڑے ہو کر پوچھا یا رسول اللہ! کون سا جہاد افضل ہے؟

نبی علیہ السلام نے فرمایا جس کے گھوڑے کی کونچیں کاٹ دی گئی ہوں اور اس کا خون بہا دیا گیا ہو، یزید کی سند سے روایت میں یہ اضافہ بھی ہے کہ پھر ایک اور آدمی نے پکار کر پوچھا یا رسول اللہ! کون سی ہجرت افضل ہے؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا کہ تم ان چیزوں کو چھوڑ دو جو تمہارے رب کو ناگوار گذریں، اور ہجرت کی دو قسمیں ہیں، شہری کی ہجرت اور دیہاتی کی ہجرت، دیہاتی کی ہجرت تو یہ ہے کہ جب اسے دعوت ملے تو قبول کر لے اور جب حکم ملے تو اس کی اطاعت کرے، اور شہری کی آزمائش بھی زیادہ ہوتی ہے اور اس کا اجر بھی زیادہ ہوتا ہے۔

(۶۷۹۳) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ زَيْدِ بْنِ وَهْبٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَبْدِ رَبِّ الْكَعْبَةِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ كُنْتُ جَالِسًا مَعَهُ فِي ظِلِّ الْكَعْبَةِ وَهُوَ يُحَدِّثُ النَّاسَ قَالَ كُنَّا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي سَفَرٍ فَنَزَلْنَا مَنْزِلًا فَمِنَّا مَنْ يَضْرِبُ خِبَائَهُ وَمِنَّا مَنْ هُوَ فِي جَشْرِهِ وَمِنَّا مَنْ يَنْتَضِلُ إِذْ نَادَى مُنَادِي رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الصَّلَاةَ جَامِعَةً قَالَ فَانْتَهَيْتُ إِلَيْهِ وَهُوَ يَخْطُبُ النَّاسَ وَيَقُولُ أَيُّهَا النَّاسُ إِنَّهُ لَمْ يَكُنْ نَبِيٌّ قَبْلِي إِلَّا كَانَ حَقًّا عَلَيْهِ أَنْ يَدُلَّ أُمَّتَهُ عَلَى مَا يَعْلَمُهُ خَيْرًا لَهُمْ وَيُنْذِرَهُمْ مَا يَعْلَمُهُ شَرًّا لَهُمْ أَلَا وَإِنَّ عَافِيَةَ هَذِهِ الْأُمَّةِ فِي أَوَّلِهَا وَسَيُصِيبُ آخِرَهَا بَلَاءٌ وَفِتَنٌ يُرَقِّقُ بَعْضُهَا بَعْضًا تَجِيءُ الْفِتْنَةُ فَيَقُولُ الْمُؤْمِنُ هَذِهِ مُهْلِكَتِي ثُمَّ تَنْكَشِفُ ثُمَّ تَجِيءُ فَيَقُولُ هَذِهِ هَذِهِ ثُمَّ تَجِيءُ فَيَقُولُ هَذِهِ هَذِهِ ثُمَّ تَنْكَشِفُ فَمَنْ أَحَبَّ أَنْ يُزَحْزَحَ عَنْ النَّارِ وَيَدْخُلَ الْجَنَّةَ فَلْتُدْرِكْهُ مَنِيَّتُهُ وَهُوَ يُؤْمِنُ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ وَيَأْتِي إِلَى النَّاسِ مَا يُحِبُّ أَنْ يُؤْتَى إِلَيْهِ وَمَنْ بَايَعَ إِمَامًا فَأَعْطَاهُ صَفْقَةَ يَدِهِ وَثَمَرَةَ قَلْبِهِ فَلْيُطِعْهُ إِنْ اسْتَطَاعَ وَقَالَ مَرَّةً مَا اسْتَطَاعَ فَلَمَّا سَمِعْتُهَا أَدْخَلْتُ رَأْسِي بَيْنَ رَجُلَيْنِ وَقُلْتُ فَإِنَّ ابْنَ عَمِّكَ مُعَاوِيَةَ يَأْمُرُنَا فَوَضَعَ جُمْعَهُ عَلَى جَبْهَتِهِ ثُمَّ نَكَسَ ثُمَّ رَفَعَ رَأْسَهُ فَقَالَ أَطِعْهُ فِي طَاعَةِ اللَّهِ وَاعْصِهِ فِي مَعْصِيَةِ اللَّهِ قُلْتُ لَهُ أَنْتَ سَمِعْتَ هَذَا مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ نَعَمْ سَمِعَتْهُ أُذُنَايَ وَوَعَاهُ قَلْبِي [راجع: ۶۵۰۱].

(۶۷۹۳) عبدالرحمان بن عبد رب الکعبہ کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ میں حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ کے پاس پہنچا، وہ اس وقت خانہ کعبہ کے سائے میں بیٹھے ہوئے تھے، میں نے انہیں یہ فرماتے ہوئے سنا کہ ایک مرتبہ ہم لوگ نبی علیہ السلام کے ساتھ سفر میں تھے، نبی علیہ السلام نے ایک مقام پر پہنچ کر پڑاؤ ڈالا، ہم میں سے بعض لوگوں نے خیمے لگا لئے، بعض چراگاہ میں چلے گئے اور بعض تیر اندازی کرنے لگے، اچانک ایک منادی نداء کرنے لگا کہ نماز تیار ہے، ہم لوگ اسی وقت جمع ہو گئے۔

میں نبی علیہ السلام کے پاس پہنچا تو وہ خطبہ دیتے ہوئے لوگوں سے فرما رہے تھے اے لوگو! مجھ سے پہلے جتنے بھی انبیاء کرام علیہم السلام گذرے ہیں، وہ اپنی امت کے لئے جس چیز کو خیر سمجھتے تھے، انہوں نے وہ سب چیزیں اپنی امت کو بتا دیں اور جس چیز کو شر سمجھتے تھے اس سے انہیں خبردار کر دیا، اور اس امت کی عافیت اس کے پہلے حصے میں رکھی گئی ہے، اور اس امت کے آخری لوگوں کو سخت مصائب اور عجیب و غریب امور کا سامنا ہوگا، ایسے فتنے رونما ہوں گے جو ایک کو دوسرے کے لئے نرم کر دیں گے،

مسلمان پر آزمائش آئے گی تو وہ کہے گا کہ میری موت اسی میں ہو جائے گی، پھر وہ آزمائش ختم ہو جائے گی اور کچھ عرصہ بعد ایک اور آزمائش آ جائے گی اور وہ مسلمان یہ کہے گا کہ یہ میری موت کا سبب بن کر رہے گی اور کچھ عرصے بعد وہ بھی ختم ہو جائے گی۔

تم میں سے جو شخص یہ چاہتا ہے کہ اسے جہنم کی آگ سے بچا لیا جائے اور جنت میں داخلہ نصیب ہو جائے، تو اسے اس حال میں موت آنی چاہیے کہ وہ اللہ اور یوم آخرت پر ایمان رکھتا ہو اور لوگوں کو وہ دے جو خود لینا پسند کرتا ہو اور جو شخص کسی امام سے بیعت کرے اور اسے اپنے ہاتھ کا معاملہ اور دل کا ثمرہ دے دے تو جہاں تک ممکن ہو، اس کی اطاعت کرے۔

راوی کہتے ہیں کہ میں نے اپنا سر لوگوں میں گھسا کر حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ سے کہا کہ یہ آپ کے چچا زاد بھائی (وہ حضرت امیر معاویہ رضی اللہ عنہ کو اپنے گمان کے مطابق مراد لے رہا تھا، جب کہ حقیقت اس کے برخلاف تھی) ہمیں اس کا حکم دیتے ہیں، یہ سن کر حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ نے اپنے دونوں ہاتھ جمع کر کے پیشانی پر رکھ لیے اور تھوڑی دیر کو سر جھکا لیا، پھر سر اٹھا کر فرمایا کہ اللہ کی اطاعت کے کاموں میں ان کی بھی اطاعت کرو اور اللہ کی معصیت کے کاموں میں ان کی بھی نافرمانی کرو، میں نے ان سے کہا کہ کیا واقعی آپ نے نبی علیہ السلام کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے؟ انہوں نے فرمایا ہاں! میرے کانوں نے سنا ہے اور دل نے اسے محفوظ کیا ہے۔

(٦٧٩٤) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ عُمَرَ أَبُو الْمُنْذِرِ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ حَدَّثَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَبِي السَّفَرِ عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَبْدِ رَبِّ الْكَعْبَةِ الصَّائِدِيِّ قَالَ رَأَيْتُ جَمَاعَةً عِنْدَ الْكَعْبَةِ فَجَلَسْتُ إِلَيْهِمْ فَإِذَا رَجُلٌ يُحَدِّثُهُمْ فَإِذَا هُوَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَمْرٍو قَالَ خَرَجْنَا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي سَفَرٍ فَنَزَلْنَا مَنْزِلًا فَذَكَرَ الْحَدِيثَ

(٦٧٩٤) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(٦٧٩٥) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ أَبِي وَائِلٍ عَنْ مَسْرُوقٍ قَالَ كُنَّا نَأْتِي عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عَمْرٍو فَنَتَحَدَّثُ عِنْدَهُ فَذَكَرْنَا يَوْمًا عَبْدَ اللَّهِ بْنَ مَسْعُودٍ فَقَالَ لَقَدْ ذَكَرْتُمْ رَجُلًا لَا أَزَالُ أُحِبُّهُ مُنْذُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ خُذُوا الْقُرْآنَ مِنْ أَرْبَعَةٍ مِنْ ابْنِ أُمِّ عَبْدٍ فَبَدَأَ بِهِ وَمُعَاذِ بْنِ جَبَلٍ وَأُبَيِّ بْنِ كَعْبٍ وَسَالِمٍ مَوْلَى أَبِي حُذَيْفَةَ [راجع: ٦٥٢٣].

(٦٧٩٥) مسروق رحمۃ اللہ علیہ کہتے ہیں کہ ہم لوگ حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہما کے پاس حاضر ہو کر ان سے باتیں کرتے تھے، ایک دن ہم حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کا تذکرہ کرنے لگے، تو حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہما نے فرمایا آج تم نے ایک ایسے آدمی کا تذکرہ کیا ہے جس سے میں اس وقت سے محبت کرتا ہوں جب سے میں نے نبی علیہ السلام کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ چار آدمیوں سے قرآن سیکھو، اور ان میں سب سے پہلے حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ کا نام لیا، پھر حضرت ابی بن کعب رضی اللہ عنہ کا، پھر حضرت معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ کا، پھر حضرت ابو حذیفہ رضی اللہ عنہ کے آزاد کردہ غلام سالم رضی اللہ عنہ کا۔

(۶۷۹۶) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنِي خَلِيفَةُ بْنُ خَيَّاطٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يُقْتَلُ مُسْلِمٌ بِكَافِرٍ وَلَا ذُو عَهْدٍ فِي عَهْدِهِ [انظر: ۶۶۸۱].

(۶۷۹۶) حضرت ابن عمرو رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا کسی مسلمان کو کسی کافر کے بدلے میں یا کسی ذمی کو اس کے معاہدے کی مدت میں قتل نہ کیا جائے۔

(۶۷۹۷) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنِي خَلِيفَةُ بْنُ خَيَّاطٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فِي خُطْبَتِهِ وَهُوَ مُسْنِدٌ ظَهْرَهُ إِلَى الْكَعْبَةِ الْمُسْلِمُونَ تَكَافَأُ دِمَاؤُهُمْ وَيَسْعَى بِذِمَّتِهِمْ أَدْنَاهُمْ وَهُمْ يَدٌ عَلَى مَنْ سِوَاهُمْ

(۶۷۹۷) حضرت ابن عمرو رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے خانہ کعبہ سے ٹیک لگا کر خطبہ دیتے ہوئے فرمایا مسلمان اپنے علاوہ سب پر ایک ہاتھ ہیں سب کا خون برابر ہے ایک ادنیٰ مسلمان بھی کسی کو پناہ دے سکتا ہے۔

(۶۷۹۸) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ وَعَبْدُ الرَّحْمَنِ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ سَعْدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ عَنْ رَيْحَانَ بْنِ يَزِيدَ الْعَامِرِيِّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَحِلُّ الصَّدَقَةُ لِغَنِيٍّ وَلَا لِذِي مِرَّةٍ سَوِيٍّ وَقَالَ عَبْدُ الرَّحْمَنِ قَوِيٍّ و قَالَ عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ وَلَمْ يَرْفَعْهُ سَعْدٌ وَلَا ابْنُهُ يَعْنِي إِبْرَاهِيمَ بْنَ سَعْدٍ.

(۶۷۹۸) حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا کسی مالدار آدمی کے لئے یا کسی مضبوط اور طاقتور (ہٹے کٹے) آدمی کے لئے زکوٰۃ لینا جائز نہیں ہے۔

(۶۷۹۹) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ عَاصِمٍ عَنْ زِرٍّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يُقَالُ لِصَاحِبِ الْقُرْآنِ اقْرَأْ وَارْقَ وَرَتِّلْ كَمَا كُنْتَ تُرَتِّلُ فِي الدُّنْيَا فَإِنَّ مَنْزِلَتَكَ عِنْدَ آخِرِ آيَةٍ تَقْرَؤُهَا.

(۶۷۹۹) حضرت ابن عمرو رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا صاحب قرآن سے کہا جائے گا کہ قرآن پڑھتا جا اور درجات جنت چڑھتا جا اور ٹھہر ٹھہر کر پڑھ جیسے دنیا میں ٹھہر ٹھہر کر پڑھتا تھا، کہ تیری منزل اس آخری آیت پر ہوگی جو تو پڑھے گا۔

(۶۸۰۰) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ حَدَّثَنَا مَالِكُ بْنُ أَنَسٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عِيسَى بْنِ طَلْحَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو أَنَّ رَجُلًا قَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ لَمْ أَشْعُرْ نَحَرْتُ قَبْلَ أَنْ أَرْمِيَ قَالَ ارْمِ وَلَا حَرَجَ قَالَ آخَرُ يَا رَسُولَ اللَّهِ حَلَقْتُ قَبْلَ أَنْ أَنْحَرَ قَالَ انْحَرْ وَلَا حَرَجَ فَمَا سُئِلَ يَوْمَئِذٍ عَنْ شَيْءٍ قُدِّمَ وَلَا أُخِّرَ إِلَّا قَالَ افْعَلْ وَلَا حَرَجَ [راجع: ۶۴۸۴].

(۶۸۰۰) حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک آدمی آیا اور کہنے لگا یا رسول اللہ! میں یہ سمجھتا تھا کہ حلق، قربانی سے پہلے ہے اس لئے میں نے قربانی کرنے سے پہلے حلق کروا لیا؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا جا کر قربانی کر لو، کوئی حرج نہیں، ایک دوسرا آدمی آیا اور کہنے لگا یا رسول اللہ! میں یہ سمجھتا تھا کہ قربانی، رمی سے پہلے ہے اس لئے میں نے رمی سے پہلے قربانی کر لی؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا اب جا کر رمی کر لو، کوئی حرج نہیں ہے، اس دن نبی علیہ السلام سے اس نوعیت کا جو سوال بھی پوچھا گیا، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کے

جواب میں یہی فرمایا اب کرلو، کوئی حرج نہیں۔

(۶۸۰۱) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ أَبِي عِمْرَانَ الْجَوْنِيِّ قَالَ كَتَبَ إِلَيَّ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ رَبَاحٍ يُحَدِّثُ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ هَجَّرْتُ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمًا فَإِنَّا لَجُلُوسٌ إِذْ اخْتَلَفَ رَجُلَانِ فِي آيَةٍ فَارْتَفَعَتْ أَصْوَاتُهُمَا فَقَالَ إِنَّمَا هَلَكَتْ الْأُمَمُ قَبْلَكُمْ بِاخْتِلَافِهِمْ فِي الْكِتَابِ.

(۶۸۰۱) حضرت ابن عمرو رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک دن میں دو پہر کے وقت نبی علیہ السلام کی خدمت میں حاضر ہوا، ہم بیٹھے ہوئے تھے کہ دو آدمیوں کے درمیان ایک آیت کی تفسیر میں اختلاف ہو گیا اور بڑھتے بڑھتے ان کی آوازیں بلند ہونے لگیں، نبی علیہ السلام نے فرمایا تم سے پہلی امتیں اپنی کتاب میں اختلاف کی وجہ سے ہلاک ہوئی تھیں۔

(۶۸۰۲) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ أَبِي مَالِكٍ يَعْنِي عُبَيْدَ بْنَ الْأَخْنَسِ حَدَّثَنِي الْوَلِيدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ يُوسُفَ بْنِ مَاهَكَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ كُنْتُ أَكْتُبُ كُلَّ شَيْءٍ أَسْمَعُهُ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أُرِيدُ حِفْظَهُ فَنَهَتْنِي قُرَيْشٌ عَنْ ذَلِكَ وَقَالُوا تَكْتُبُ وَرَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ فِي الْغَضَبِ وَالرِّضَا فَأَمْسَكْتُ حَتَّى ذَكَرْتُ ذَلِكَ لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ اكْتُبْ فَوَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ مَا خَرَجَ مِنْهُ إِلَّا حَقٌّ. [راجع: ۶۵۱۰].

(۶۸۰۲) حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نبی علیہ السلام کی زبان سے جو چیز سن لیتا، اسے لکھ لیتا تا کہ یاد کر سکوں، مجھے قریش کے لوگوں نے اس سے منع کیا اور کہا کہ تم نبی علیہ السلام سے جو کچھ بھی سنتے ہو، سب لکھ لیتے ہو، حالانکہ نبی علیہ السلام بھی ایک انسان ہیں، بعض اوقات غصہ میں بات کرتے ہیں اور بعض اوقات خوشی میں، ان لوگوں کے کہنے کے بعد میں نے لکھنا چھوڑ دیا، اور نبی علیہ السلام سے یہ بات ذکر کر دی، نبی علیہ السلام نے فرمایا لکھ لیا کرو، اس ذات کی قسم! جس کے دست قدرت میں میری جان ہے، میری زبان سے حق کے سوا کچھ نہیں نکلتا۔

(۶۸۰۳) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ قَالَ شُعْبَةُ حَدَّثَنَا مَنْصُورٌ عَنْ هِلَالِ بْنِ يَسَافٍ عَنْ أَبِي يَحْيَى عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ صَلَاةُ الْجَالِسِ عَلَى النِّصْفِ مِنْ صَلَاةِ الْقَائِمِ [راجع: ۶۵۱۲].

(۶۸۰۳) حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا بیٹھ کر نماز پڑھنے کا ثواب کھڑے ہو کر نماز پڑھنے کے ثواب سے نصف ہے۔

(۶۸۰۴) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنِ التَّيْمِيِّ عَنْ أَسْلَمَ عَنْ أَبِي مُرَيَّةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَوْ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ النَّفَّاخَانِ فِي السَّمَاءِ الثَّانِيَةِ رَأْسُ أَحَدِهِمَا بِالْمَشْرِقِ وَرِجْلَاهُ بِالْمَغْرِبِ أَوْ قَالَ رَأْسُ أَحَدِهِمَا بِالْمَغْرِبِ وَرِجْلَاهُ بِالْمَشْرِقِ يَنْتَظِرَانِ مَتَى يُؤْمَرَانِ يَنْفُخَانِ فِي الصُّورِ فَيَنْفُخَانِ.

(۶۸۰۴) حضرت ابن عمرو رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا صور پھونکنے والے فرشتے دوسرے آسمان میں ہیں، ان میں سے ایک کا سر مشرق میں اور پاؤں مغرب میں ہیں اور وہ اس بات کے منتظر ہیں کہ انہیں صور پھونکنے کا حکم کب ملتا ہے کہ وہ اسے پھونکیں۔

(۶۸۰۵) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا التَّيْمِيُّ عَنْ أَسْلَمَ عَنْ بِشْرِ بْنِ شَغَافٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو أَنَّ أَعْرَابِيًّا سَأَلَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ الصُّورِ فَقَالَ قَرْنٌ يُنْفَخُ فِيهِ [راجع: ٦٥٠٧].

(۶۸۰۵) حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک دیہاتی نے بارگاہِ رسالت میں حاضر ہو کر سوال پوچھا یا رسول اللہ! صور کیا چیز ہے؟ فرمایا ایک سینگ ہے جس میں پھونک ماری جائے گی۔

(۶۸۰۶) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ إِسْمَاعِيلَ قَالَ أَخْبَرَنِي عَامِرٌ قَالَ جَاءَ رَجُلٌ إِلَى عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو وَعِنْدَهُ الْقَوْمُ فَتَخَطَّى إِلَيْهِ فَمَنَعُوهُ فَقَالَ دَعُوهُ فَأَتَى حَتَّى جَلَسَ عِنْدَهُ فَقَالَ أَخْبِرْنِي بِشَيْءٍ حَفِظْتَهُ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ الْمُسْلِمُ مَنْ سَلِمَ الْمُسْلِمُونَ مِنْ لِسَانِهِ وَيَدِهِ وَالْمُهَاجِرُ مَنْ هَجَرَ مَا نَهَى اللَّهُ عَنْهُ. [راجع: ٦٥١٥].

(۶۸۰۶) عامر کہتے ہیں کہ ایک آدمی حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ کے پاس آیا، ان کے پاس کچھ لوگ پہلے سے بیٹھے ہوئے تھے، وہ ان کی گردنیں پھلانگنے لگا، لوگوں نے روکا تو حضرت ابن عمرو رضی اللہ عنہ نے فرمایا اسے چھوڑ دو، وہ آ کر ان کے پاس بیٹھ گیا اور کہنے لگا کہ مجھے کوئی ایسی حدیث سنائیے جو آپ نے نبی علیہ السلام سے محفوظ کی ہو؟ انہوں نے فرمایا کہ میں نے نبی علیہ السلام کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ مسلمان وہ ہے جس کی زبان اور ہاتھ سے دوسرے مسلمان محفوظ رہیں اور مہاجر وہ ہے جو اللہ کی منع کی ہوئی چیزوں کو ترک کر دے۔

(۶۸۰۷) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ زَيْدِ بْنِ وَهْبٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَبْدِ رَبِّ الْكَعْبَةِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ أَحَبَّ أَنْ يُزَحْزَحَ عَنْ النَّارِ وَيَدْخُلَ الْجَنَّةَ فَلْتُدْرِكْهُ مَنِيَّتُهُ وَهُوَ يُؤْمِنُ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ وَيَأْتِي إِلَى النَّاسِ مَا يُحِبُّ أَنْ يُؤْتَى إِلَيْهِ [راجع: ٦٥٠١].

(۶۸۰۷) حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا تم میں سے جو شخص یہ چاہتا ہے کہ اسے جہنم کی آگ سے بچا لیا جائے اور جنت میں داخلہ نصیب ہو جائے، تو اسے اس حال میں موت آنی چاہیے کہ وہ اللہ اور یوم آخرت پر ایمان رکھتا ہو اور لوگوں کو وہ دے جو خود لینا پسند کرتا ہو۔

(۶۸۰۸) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ حَبِيبِ بْنِ أَبِي ثَابِتٍ عَنْ شَيْخٍ يُكَنَّى أَبَا مُوسَى عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ سُفْيَانُ أُرَاهُ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ صَلَاةُ الْقَاعِدِ عَلَى النِّصْفِ مِنْ صَلَاةِ الْقَائِمِ. [اخرجه النسائي في الكبرى (١٢٧٩). قال شعيب: صحيح، وهذا اسناد ضعيف].

(۶۸۰۸) حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا بیٹھ کر نماز پڑھنے کا ثواب کھڑے ہو کر نماز پڑھنے کے

ثواب سے نصف ہے۔

(۶۸۰۹) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ وَعَبْدُ الرَّحْمَنِ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ هِلَالِ بْنِ يَسَافٍ عَنْ أَبِي يَحْيَى عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ رَأَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَوْمًا يَتَوَضَّئُونَ وَأَعْقَابُهُمْ تَلُوحُ فَقَالَ وَيْلٌ لِلْأَعْقَابِ مِنَ النَّارِ أَسْبِغُوا الْوُضُوءَ [صححه مسلم (۲۴۱)، وابن خزيمة (۱۶۱)]. [راجع: ۶۵۲۸].

(۶۸۰۹) حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کچھ لوگوں کو وضو کرتے ہوئے دیکھا کہ ان کی ایڑیاں چمک رہی ہیں، نبی علیہ السلام نے فرمایا ایڑیوں کے لئے جہنم کی آگ سے ہلاکت ہے، اعضاءِ وضو کو اچھی طرح مکمل دھویا کرو۔

(۶۸۱۰) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ رَجُلٍ يَزِيدَ أَوْ أَبِي أَيُّوبَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ قَرَأَ الْقُرْآنَ فِي أَقَلَّ مِنْ ثَلَاثٍ لَمْ يَفْقَهْهُ. [انظر: ۶۵۴۶].

(۶۸۱۰) حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا جو شخص تین دن سے کم وقت میں قرآن پڑھتا ہے، اس نے اسے سمجھا نہیں۔

(۶۸۱۱) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا مِسْعَرٌ وَسُفْيَانُ عَنْ حَبِيبِ بْنِ أَبِي ثَابِتٍ عَنْ أَبِي الْعَبَّاسِ الْمَكِّيِّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ جَاءَ رَجُلٌ يَسْتَأْذِنُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الْجِهَادِ فَقَالَ لَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَحَيٌّ وَالِدَاكَ قَالَ نَعَمْ قَالَ فَفِيهِمَا فَجَاهِدْ [راجع: ۶۵۴۴].

(۶۸۱۱) حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک آدمی نبی علیہ السلام کے پاس جہاد میں شرکت کی اجازت لینے کے لئے آیا، نبی علیہ السلام نے اس سے پوچھا کیا تمہارے والدین حیات ہیں؟ اس نے کہا جی ہاں! فرمایا جاؤ، اور ان ہی میں جہاد کرو۔

(۶۸۱۲) حَدَّثَنَا بَهْزٌ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ أَخْبَرَنِي حَبِيبُ بْنُ أَبِي ثَابِتٍ عَنْ أَبِي الْعَبَّاسِ قَالَ سَأَلْتُ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عَمْرٍو عَنْ الْجِهَادِ فَقَالَ جَاءَ رَجُلٌ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَكَرَ الْحَدِيثَ

(۶۸۱۲) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۶۸۱۳) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا الْمَسْعُودِيُّ عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْحَارِثِ الْمُكْتِبِ عَنْ أَبِي كَثِيرٍ الزُّبَيْدِيِّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو أَنَّ رَجُلًا سَأَلَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَيُّ الْهِجْرَةِ أَفْضَلُ قَالَ أَنْ تَهْجُرَ مَا كَرِهَ رَبُّكَ وَهُمَا هِجْرَتَانِ هِجْرَةُ الْحَاضِرِ وَهِجْرَةُ الْبَادِي فَأَمَّا هِجْرَةُ الْبَادِي فَيُطِيعُ إِذَا أُمِرَ وَيُجِيبُ إِذَا دُعِيَ وَأَمَّا هِجْرَةُ الْحَاضِرِ فَهِيَ أَشَدُّهُمَا بَلِيَّةً وَأَعْظَمُهُمَا أَجْرًا [راجع: ۶۴۸۷].

(۶۸۱۳) حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک آدمی نے نبی علیہ السلام سے پوچھا یا رسول اللہ! کون سی ہجرت افضل ہے؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا کہ تم ان چیزوں کو چھوڑ دو جو تمہارے رب کو ناگوار گذریں، اور ہجرت کی دو قسمیں ہیں، شہری کی ہجرت اور دیہاتی کی ہجرت، دیہاتی کی ہجرت تو یہ ہے کہ جب اسے دعوت ملے تو قبول کر لے اور جب حکم ملے تو اس کی اطاعت

کرے، اور شہری کی آزمائش بھی زیادہ ہوتی ہے اور اس کا اجر بھی زیادہ ہوتا ہے۔

(٦٨١٤) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا زَكَرِيَّا عَنْ عَامِرٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ جَاءَ رَجُلٌ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ مَنْ الْمُهَاجِرُ قَالَ مَنْ هَجَرَ مَا نَهَى اللَّهُ عَنْهُ. [راجع: ٦٥١٥].

(۶۸۱۴) حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک آدمی بارگاہ نبوت میں حاضر ہو کر کہنے لگا یا رسول اللہ! اصل مہاجر کون ہے؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا مہاجر وہ ہے جو اللہ کی منع کی ہوئی چیزوں کو ترک کر دے۔

(٦٨١٥) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ زَيْدِ بْنِ وَهْبٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَبْدِ رَبِّ الْكَعْبَةِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ بَايَعَ إِمَامًا فَأَعْطَاهُ ثَمَرَةَ قَلْبِهِ وَصَفْقَةَ يَدِهِ فَلْيُطِعْهُ مَا اسْتَطَاعَ. [راجع: ٦٥٠١].

(۶۸۱۵) حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا جو شخص کسی امام سے بیعت کرے اور اسے اپنے ہاتھ کا معاملہ اور دل کا ثمرہ دے دے تو جہاں تک ممکن ہو، اس کی اطاعت کرے۔

(٦٨١٦) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْحَسَنِ عَنْ خَالِهِ إِبْرَاهِيمَ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ طَلْحَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ أُرِيدَ مَالُهُ بِغَيْرِ حَقٍّ فَقُتِلَ دُونَهُ فَهُوَ شَهِيدٌ. [قال الترمذي: حسن صحيح. قال الألباني: صحيح (ابوداود: ٤٧٧١، الترمذي: ١٤١٩ و ١٤٢٠، النسائي: ٧/١١٥)] [انظر: ٦٨٢٣، ٦٨٢٩، ٧٠٣١].

(۶۸۱۶) حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا جو شخص اپنے مال کی حفاظت کرتا ہوا مارا جائے، وہ شہید ہوتا ہے۔

(٦٨١٧) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا فِطْرٌ (ح) وَيَزِيدُ بْنُ هَارُونَ قَالَ أَخْبَرَنَا فِطْرٌ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ الرَّحِمَ مُعَلَّقَةٌ بِالْعَرْشِ وَلَيْسَ الْوَاصِلُ بِالْمُكَافِئِ وَلَكِنَّ الْوَاصِلَ مَنْ إِذَا قَطَعَتْهُ رَحِمُهُ وَصَلَهَا قَالَ يَزِيدُ الْمُوَاصِلُ [راجع: ٦٥٢٤].

(۶۸۱۷) حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا رحم عرش کے ساتھ معلق ہے، بدلہ دینے والا صلہ رحمی کرنے والے کے زمرے میں نہیں آتا، اصل صلہ رحمی کرنے والا تو وہ ہوتا ہے کہ اگر کوئی اس سے رشتہ توڑے تو وہ اس سے رشتہ جوڑے۔

(٦٨١٨) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ شَقِيقٍ (ح) وَابْنُ نُمَيْرٍ قَالَ أَخْبَرَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ شَقِيقٍ عَنْ مَسْرُوقٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ لَمْ يَكُنْ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاحِشًا وَلَا مُتَفَحِّشًا وَكَانَ يَقُولُ مِنْ خِيَارِكُمْ أَحَاسِنُكُمْ أَخْلَاقًا قَالَ ابْنُ نُمَيْرٍ إِنَّ خِيَارَكُمْ أَحَاسِنُكُمْ أَخْلَاقًا. [راجع: ٦٥٠٤].

(۶۸۱۸) حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام بے تکلف یا بتکلف بے حیائی کرنے والے نہ تھے، اور وہ فرمایا کرتے تھے کہ تم میں سے بہترین لوگ وہ ہیں جن کے اخلاق اچھے ہیں۔

(۶۸۱۹) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ وَهْبِ بْنِ جَابِرٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَفَى لِلْمَرْءِ مِنْ الْإِثْمِ أَنْ يُضِيعَ مَنْ يَقُوتُ [راجع: ٦٤٩٥].

(۶۸۱۹) حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا انسان کے گناہگار ہونے کے لئے یہی بات کافی ہے کہ وہ ان لوگوں کو ضائع کر دے جن کی روزی کا وہ ذمہ دار ہو۔ (مثلاً ضعیف والدین اور بیوی بچے)

(۶۸۲۰) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا أُسَامَةُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَجَدَ تَحْتَ جَنْبِهِ تَمْرَةً مِنْ اللَّيْلِ فَأَكَلَهَا فَلَمْ يَنَمْ تِلْكَ اللَّيْلَةَ فَقَالَ بَعْضُ نِسَائِهِ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَرِقْتَ الْبَارِحَةَ قَالَ إِنِّي وَجَدْتُ تَحْتَ جَنْبِي تَمْرَةً فَأَكَلْتُهَا وَكَانَ عِنْدَنَا تَمْرٌ مِنْ تَمْرِ الصَّدَقَةِ فَخَشِيتُ أَنْ تَكُونَ مِنْهُ. [راجع: ٦٦٩١].

(۶۸۲۰) حضرت ابن عمرو رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے اپنے پہلو کے نیچے ایک کھجور پائی، نبی علیہ السلام نے اسے کھالیا پھر رات کے آخری حصے میں آپ صلی اللہ علیہ وسلم بے چین ہونے لگے، جس پر نبی علیہ السلام کی زوجہ محترمہ گھبرا گئیں، نبی علیہ السلام نے انہیں تسلی دیتے ہوئے فرمایا کہ مجھے اپنے پہلو کے نیچے ایک کھجور ملی تھی جسے میں نے کھالیا تھا، اب مجھے اندیشہ ہے کہ کہیں وہ صدقہ کی کھجور نہ ہو۔

(۶۸۲۱) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْمُبَارَكِ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ عَنْ خَالِدِ بْنِ مَعْدَانَ عَنْ جُبَيْرِ بْنِ نُفَيْرٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ رَآنِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَعَلَيَّ ثِيَابٌ مُعَصْفَرَةٌ فَقَالَ أَلْقِهَا فَإِنَّهَا ثِيَابُ الْكُفَّارِ [راجع: ٦٥١٣].

(۶۸۲۱) حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے عصفر سے رنگے ہوئے دو کپڑے میرے جسم پر دیکھے تو فرمایا یہ کافروں کا لباس ہے، اسے اتار دو۔

(۶۸۲۲) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا دَاوُدُ بْنُ قَيْسٍ الْفَرَّاءُ عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ قَالَ سُئِلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ الْعَقِيقَةِ فَقَالَ لَا أُحِبُّ الْعُقُوقَ وَمَنْ وُلِدَ لَهُ مَوْلُودٌ فَأَحَبَّ أَنْ يَنْسُكَ عَنْهُ فَلْيَفْعَلْ عَنْ الْغُلَامِ شَاتَانِ مُكَافَأَتَانِ وَعَنْ الْجَارِيَةِ شَاةٌ [راجع: ٦٧١٣].

(۶۸۲۲) حضرت ابن عمرو رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام سے کسی نے ''عقیقہ'' کے متعلق سوال کیا، نبی علیہ السلام نے فرمایا میں عقوق (نافرمانی) کو پسند نہیں کرتا، جو شخص اپنی اولاد کی طرف سے قربانی کرنا چاہے، وہ لڑکے کی طرف سے دو برابر کی بکریاں ذبح کر دے اور لڑکی کی طرف سے ایک بکری ذبح کرلے۔

(۶۸۲۳) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ حَسَنٍ عَنْ خَالِهِ إِبْرَاهِيمَ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ طَلْحَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ

عَمْرٍو قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ أُرِيدَ مَالُهُ بِغَيْرِ حَقٍّ فَقُتِلَ دُونَهُ فَهُوَ شَهِيدٌ [راجع: ٦٨١٦]

(۶۸۲۳) حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا جو شخص اپنے مال کی حفاظت کرتا ہوا مارا جائے، وہ شہید ہوتا ہے۔

(٦٨٢٤) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ خَلِيفَةَ بْنِ خَيَّاطٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَطَبَ وَأَسْنَدَ ظَهْرَهُ إِلَى الْكَعْبَةِ فَذَكَرَهُ [انظر: ٦٦٨١].

(۶۸۲۴) حضرت ابن عمرو رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ فتح مکہ کے موقع پر نبی علیہ السلام نے خطبہ ارشاد فرمایا اور اپنی پشت خانۂ کعبہ سے لگا لی،...... پھر راوی نے مکمل حدیث ذکر کی۔

(٦٨٢٥) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ وَإِسْحَاقُ يَعْنِي الْأَزْرَقَ قَالَا حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَلْقَمَةَ بْنِ مَرْثَدٍ عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ مُخَيْمِرَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا أَحَدٌ مِنَ الْمُسْلِمِينَ يُبْتَلَى بِبَلَاءٍ فِي جَسَدِهِ إِلَّا أَمَرَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ الْحَفَظَةَ الَّذِينَ يَحْفَظُونَهُ اكْتُبُوا لِعَبْدِي مِثْلَ مَا كَانَ يَعْمَلُ وَهُوَ صَحِيحٌ مَا دَامَ مَحْبُوسًا فِي وَثَاقِي وَقَالَ إِسْحَاقُ اكْتُبُوا لِعَبْدِي فِي كُلِّ يَوْمٍ وَلَيْلَةٍ [راجع: ٦٤٨٢].

(۶۸۲۵) حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا لوگوں میں سے جس آدمی کو بھی جسمانی طور پر کوئی تکلیف پہنچتی ہے تو اللہ اس کے محافظ فرشتوں کو حکم دیتا ہے کہ میرا بندہ خیر کے جتنے بھی کام کرتا تھا وہ ہر دن رات لکھتے رہو، تاوقتیکہ یہ میری حفاظت میں رہے۔

(٦٨٢٦) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ قَالَ حَدَّثَنَا مِسْعَرٌ عَنْ أَبِي حَصِينٍ عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ مُخَيْمِرَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِثْلَهُ

(۶۸۲۶) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(٦٨٢٧) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا خَلِيفَةُ بْنُ خَيَّاطٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يُقْتَلُ مُؤْمِنٌ بِكَافِرٍ وَلَا ذُو عَهْدٍ فِي عَهْدِهِ [انظر: ٦٦٨١].

(۶۸۲۷) حضرت ابن عمرو رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا کسی مسلمان کو کسی کافر کے بدلے میں یا کسی ذمی کو اس کے معاہدے کی مدت میں قتل نہ کیا جائے۔

(٦٨٢٨) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ وَهْبِ بْنِ جَابِرٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ كَفَى بِالْمَرْءِ إِثْمًا أَنْ يُضَيِّعَ مَنْ يَقُوتُ. [راجع: ٦٤٩٥]

(۶۸۲۸) حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے نبی علیہ السلام کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ انسان کے گناہگار ہونے کے لئے یہی بات کافی ہے کہ وہ ان لوگوں کو ضائع کر دے جن کی روزی کا وہ ذمہ دار ہو۔ (مثلاً ضعیف والدین اور بیوی بچے)

(۶۸۲۹) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْحَسَنِ عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ طَلْحَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ أُرِيدَ مَالُهُ بِغَيْرِ حَقٍّ فَقَاتَلَ فَقُتِلَ فَهُوَ شَهِيدٌ [راجع: ۶۸۱۶]

(۶۸۲۹) حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا جو شخص اپنے مال کی حفاظت کرتا ہوا مارا جائے، وہ شہید ہوتا ہے۔

(۶۸۲۹م) وَأَحْسِبُ الْأَعْرَجَ حَدَّثَنِي عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ مِثْلَهُ [سیاتی فی مسند ابی هریرة: ۸۲۸۱].

(۶۸۲۹م) یہی حدیث حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے بھی مروی ہے۔

(۶۸۳۰) حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ عَمْرٍو حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي ذِئْبٍ عَنِ الْحَارِثِ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ لَعَنَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الرَّاشِيَ وَالْمُرْتَشِيَ [راجع: ۶۵۳۲].

(۶۸۳۰) حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے رشوت لینے اور دینے والے دونوں پر لعنت فرمائی ہے۔

(۶۸۳۱) حَدَّثَنَا رَوْحٌ حَدَّثَنَا الْأَوْزَاعِيُّ عَنْ حَسَّانَ بْنِ عَطِيَّةَ عَنْ أَبِي كَبْشَةَ السَّلُولِيِّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرِو بْنِ الْعَاصِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أَرْبَعُونَ حَسَنَةً أَعْلَاهُنَّ مَنِيحَةُ الْعَنْزِ لَا يَعْمَلُ الْعَبْدُ بِحَسَنَةٍ مِنْهَا رَجَاءَ ثَوَابِهَا وَتَصْدِيقَ مَوْعُودِهَا إِلَّا أَدْخَلَهُ اللَّهُ بِهَا الْجَنَّةَ [راجع: ۶۴۸۸].

(۶۸۳۱) حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا چالیس نیکیاں ''جن میں سے سب سے اعلیٰ نیکی بکری کا تحفہ ہے'' ایسی ہیں کہ جو شخص ان میں سے کسی ایک نیکی پر ''اس کے ثواب کی امید اور اللہ کے وعدے کو سچا سمجھتے ہوئے'' عمل کر لے، اللہ اسے جنت میں داخلہ عطا فرمائے گا۔

(۶۸۳۲) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ حَدَّثَنَا سَلِيمٌ يَعْنِي ابْنَ حَيَّانَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ مِينَاءَ سَمِعْتُ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عَمْرٍو قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَلَغَنِي أَنَّكَ (ح) قَالَ أَبِي و حَدَّثَنَاه عَفَّانُ قَالَ حَدَّثَنَا سَلِيمُ بْنُ حَيَّانَ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ مِينَاءَ سَمِعْتُ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عَمْرٍو قَالَ قَالَ لِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَلَغَنِي أَنَّكَ تَصُومُ النَّهَارَ وَتَقُومُ اللَّيْلَ فَلَا تَفْعَلْ فَإِنَّ لِجَسَدِكَ عَلَيْكَ حَظًّا وَلِعَيْنِكَ عَلَيْكَ حَظًّا وَلِزَوْجِكَ عَلَيْكَ حَظًّا صُمْ ثَلَاثَةَ أَيَّامٍ مِنْ كُلِّ شَهْرٍ فَذَلِكَ صَوْمُ الدَّهْرِ قَالَ قُلْتُ إِنَّ بِي قُوَّةً قَالَ صُمْ صَوْمَ دَاوُدَ صُمْ يَوْمًا وَأَفْطِرْ يَوْمًا قَالَ فَكَانَ ابْنُ عَمْرٍو يَقُولُ يَا لَيْتَنِي كُنْتُ أَخَذْتُ بِالرُّخْصَةِ و قَالَ عَفَّانُ وَبَهْزٌ إِنِّي أَجِدُ بِي قُوَّةً. [انظر: ۶۸۶۲].

(۶۸۳۲) حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے مجھ سے فرمایا مجھے معلوم ہوا ہے کہ تم دن بھر روزہ رکھتے ہو اور رات بھر قیام کرتے ہو، ایسا نہ کرو، کیونکہ تمہارے جسم کا بھی تم پر حق ہے، تمہاری آنکھوں کا بھی تم پر حق ہے اور تمہاری بیوی کا بھی تم پر حق ہے، ہر مہینے صرف تین دن روزہ رکھا کرو، یہ ہمیشہ روزہ رکھنے کے برابر ہوگا، میں نے عرض کیا کہ مجھ میں اس سے

زیادہ طاقت ہے، نبی علیہ السلام نے فرمایا پھر حضرت داؤد علیہ السلام کا طریقہ اختیار کر کے ایک دن روزہ اور ایک دن ناغہ کر لیا کرو، بعد میں حضرت ابن عمرو رضی اللہ عنہ فرمایا کرتے تھے کاش! میں نے نبی علیہ السلام کی اس رخصت کو قبول کر لیا ہوتا۔

(٦٨٣٣) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا عَطَاءُ بْنُ السَّائِبِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ جَاءَ رَجُلٌ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ جِئْتُ لِأُبَايِعَكَ وَتَرَكْتُ أَبَوَيَّ يَبْكِيَانِ قَالَ فَارْجِعْ إِلَيْهِمَا فَأَضْحِكْهُمَا كَمَا أَبْكَيْتَهُمَا وَأَبَى أَنْ يُبَايِعَهُ [راجع: ٦٤٩٠].

(۶۸۳۳) حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک آدمی نبی علیہ السلام کی خدمت میں بیعت کے لئے حاضر ہوا اور کہنے لگا کہ میں ہجرت پر آپ سے بیعت کرنے کے لئے آیا ہوں اور (میں نے اتنی بڑی قربانی دی ہے کہ) اپنے والدین کو روتا ہوا چھوڑ کر آیا ہوں، نبی علیہ السلام نے فرمایا واپس جاؤ اور جیسے انہیں رلایا ہے، اسی طرح انہیں ہنساؤ اور اسے بیعت کرنے سے انکار کر دیا۔

(٦٨٣٤) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنِ الْحَكَمِ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ ادَّعَى إِلَى غَيْرِ أَبِيهِ فَلَنْ يَرَحْ رَائِحَةَ الْجَنَّةِ وَرِيحُهَا يُوجَدُ مِنْ مَسِيرَةِ سَبْعِينَ عَامًا. [راجع: ٦٥٩٢].

(۶۸۳۴) حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا جو شخص اپنے باپ کے علاوہ کسی اور کی طرف اپنی نسبت کرتا ہے وہ جنت کی خوشبو بھی نہیں سونگھ سکے گا، حالانکہ جنت کی خوشبو تو ستر سال کی مسافت سے آتی ہے۔

(٦٨٣٥) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنِ الْحَكَمِ سَمِعْتُ سَيْفًا يُحَدِّثُ عَنْ رُشَيْدٍ الْهَجَرِيِّ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ رَجُلًا قَالَ لِعَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو حَدِّثْنِي مَا سَمِعْتَ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَدَعْنِي وَمَا وَجَدْتَ فِي وَسْقِكَ يَوْمَ الْيَرْمُوكِ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ الْمُسْلِمُ مَنْ سَلِمَ الْمُسْلِمُونَ مِنْ لِسَانِهِ وَيَدِهِ

(۶۸۳۵) رشید ہجیری کے والد سے مروی ہے کہ ایک آدمی نے حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ سے عرض کیا کہ جنگ یرموک کے دن آپ کو مجھ سے جو ایذاء پہنچی، اس سے درگذر کیجئے اور مجھے کوئی ایسی حدیث سنائیے جو آپ نے خود نبی علیہ السلام سے سنی ہو، انہوں نے فرمایا کہ میں نے نبی علیہ السلام کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ مسلمان وہ ہوتا ہے، جس کی زبان اور ہاتھ سے دوسرے مسلمان محفوظ رہیں۔

(٦٨٣٦) حَدَّثَنَا حُسَيْنٌ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ سَمِعْتُ الْحَكَمَ سَمِعْتُ سَيْفًا يُحَدِّثُ عَنْ رُشَيْدٍ الْهَجَرِيِّ فَذَكَرَ الْحَدِيثَ إِلَّا أَنَّهُ قَالَ وَدَعْنَا وَمِمَّا وَجَدْتَ فِي وَسْقِكَ

(۶۸۳۶) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(٦٨٣٧) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْحَارِثِ عَنْ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِيَّاكُمْ وَالظُّلْمَ فَإِنَّ الظُّلْمَ ظُلُمَاتٌ يَوْمَ الْقِيَامَةِ وَإِيَّاكُمْ

وَالْفُحْشَ فَإِنَّ اللَّهَ لَا يُحِبُّ الْفُحْشَ وَلَا التَّفَحُّشَ وَإِيَّاكُمْ وَالشُّحَّ فَإِنَّهُ أَهْلَكَ مَنْ كَانَ قَبْلَكُمْ أَمَرَهُمْ بِالْقَطِيعَةِ فَقَطَعُوا وَبِالْبُخْلِ فَبَخِلُوا وَبِالْفُجُورِ فَفَجَرُوا قَالَ فَقَامَ رَجُلٌ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَيُّ الْإِسْلَامِ أَفْضَلُ أَنْ يَسْلَمَ الْمُسْلِمُونَ مِنْ لِسَانِكَ وَيَدِكَ قَالَ ذَلِكَ الرَّجُلُ أَوْ رَجُلٌ آخَرُ يَا رَسُولَ اللَّهِ فَأَيُّ الْهِجْرَةِ أَفْضَلُ قَالَ أَنْ تَهْجُرَ مَا كَرِهَ اللَّهُ وَالْهِجْرَةُ هِجْرَتَانِ هِجْرَةُ الْحَاضِرِ وَالْبَادِي فَأَمَّا الْبَادِي فَإِنَّهُ يُطِيعُ إِذَا أُمِرَ وَيُجِيبُ إِذَا دُعِيَ وَأَمَّا الْحَاضِرُ فَأَعْظَمُهُمَا بَلِيَّةً وَأَعْظَمُهُمَا أَجْرًا [راجع: ٦٤٨٧].

(۶۸۳۷) حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا ظلم سے بچو، کیونکہ ظلم قیامت کے دن اندھیروں کی صورت میں ہوگا، بے حیائی سے اپنے آپ کو بچاؤ، کیونکہ اللہ کو بے تکلف یا بتکلف کسی نوعیت کی بے حیائی پسند نہیں، بخل سے بھی اپنے آپ کو بچاؤ کیونکہ بخل نے تم سے پہلے لوگوں کو بھی ہلاک کر دیا تھا، اسی بخل نے انہیں قطع رحمی کا راستہ دکھایا سوانہوں نے رشتے ناطے توڑ دیئے، اسی بخل نے انہیں اپنی دولت اور چیزیں اپنے پاس سمیٹ کر رکھنے کا حکم دیا سوانہوں نے ایسا ہی کیا، اسی بخل نے انہیں گناہوں کا راستہ دکھایا سووہ گناہ کرنے لگے۔

اسی دوران ایک آدمی نے کھڑے ہو کر پوچھا یا رسول اللہ! کون سا اسلام افضل ہے؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا یہ کہ دوسرے مسلمان تمہاری زبان اور ہاتھ سے محفوظ رہیں، ایک اور آدمی نے کھڑے ہو کر پوچھا یا رسول اللہ! کون سی ہجرت افضل ہے؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا کہ تم ان چیزوں کو چھوڑ دو جو تمہارے رب کو ناگوار گذریں، اور ہجرت کی دو قسمیں ہیں، شہری کی ہجرت اور دیہاتی کی ہجرت، دیہاتی کی ہجرت تو یہ ہے کہ جب اسے دعوت ملے تو قبول کرلے اور جب حکم ملے تو اس کی اطاعت کرے، اور شہری کی آزمائش بھی زیادہ ہوتی ہے اور اس کا اجر بھی زیادہ ہوتا ہے۔

(۶۸۳۸) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ وَهَاشِمُ بْنُ الْقَاسِمِ قَالَا حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ مَسْرُوقٍ قَالَ ذَكَرُوا ابْنَ مَسْعُودٍ عِنْدَ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو فَقَالَ ذَاكَ رَجُلٌ لَا أَزَالُ أُحِبُّهُ بَعْدَمَا سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ اسْتَقْرِئُوا الْقُرْآنَ مِنْ أَرْبَعَةٍ مِنْ ابْنِ مَسْعُودٍ وَسَالِمٍ مَوْلَى أَبِي حُذَيْفَةَ وَأُبَيِّ بْنِ كَعْبٍ وَمُعَاذِ بْنِ جَبَلٍ [راجع: ٦٥٢٣].

(۶۸۳۸) مسروق رحمہ اللہ کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ میں حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ کے پاس بیٹھا ہوا تھا، وہ حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ کا تذکرہ کرنے لگے اور فرمایا کہ وہ ایسا آدمی ہے جس سے میں ہمیشہ محبت کرتا رہوں گا، میں نے نبی علیہ السلام کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ چار آدمیوں سے قرآن سیکھو، اور ان میں سب سے پہلے حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ کا نام لیا، پھر حضرت معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ کا، پھر حضرت ابوحذیفہ رضی اللہ عنہ کے آزاد کردہ غلام سالم رضی اللہ عنہ کا، اور حضرت ابی بن کعب رضی اللہ عنہ کا۔

(۶۸۳۹) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ حَدَّثَنَا رَجُلٌ فِي بَيْتِ أَبِي عُبَيْدَةَ أَنَّهُ سَمِعَ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عَمْرٍو يُحَدِّثُ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عُمَرَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَنْ سَمَّعَ

النَّاسَ بِعَمَلِهِ سَمَّعَ اللَّهُ بِهِ سَامِعَ خَلْقِهِ وَصَغَّرَهُ وَحَقَّرَهُ قَالَ فَذَرَفَتْ عَيْنَا عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ [انظر: ٦٩٨٦].

(۶۸۳۹) حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے نبی علیہ السلام کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ جو شخص اپنے عمل کے ذریعے لوگوں میں شہرت حاصل کرنا چاہتا ہے، اللہ اسے اس کے حوالے کر دیتا ہے اور اسے ذلیل ورسوا کر دیتا ہے، یہ سن کر حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ کی آنکھوں سے آنسو بہنے لگے۔

(٦٨٤٠) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ وَحَجَّاجٌ قَالَا حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ سَعْدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ عَنْ حُمَيْدٍ قَالَ حَجَّاجٌ سَمِعْتُ حُمَيْدَ بْنَ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ مِنْ أَكْبَرِ الذَّنْبِ أَنْ يَسُبَّ الرَّجُلُ وَالِدَيْهِ قَالُوا وَكَيْفَ يَسُبُّ الرَّجُلُ وَالِدَيْهِ قَالَ يَسُبُّ أَبَا الرَّجُلِ فَيَسُبُّ أَبَاهُ وَيَسُبُّ أُمَّهُ فَيَسُبُّ أُمَّهُ [راجع: ٦٥٢٩].

(۶۸۴۰) حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ایک کبیرہ گناہ یہ بھی ہے کہ ایک آدمی اپنے والدین کو گالیاں دے، لوگوں نے پوچھا یا رسول اللہ! کوئی آدمی اپنے والدین کو کیسے گالیاں دے سکتا ہے؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا وہ کسی کے باپ کو گالی دے اور وہ پلٹ کر اس کے باپ کو گالی دے، اسی طرح وہ کسی کی ماں کو گالی دے اور وہ پلٹ کر اس کی ماں کو گالی دے دے۔

(٦٨٤١) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ يَزِيدَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ مَنْ قَرَأَ الْقُرْآنَ فِي أَقَلَّ مِنْ ثَلَاثٍ لَمْ يَفْقَهْهُ [راجع: ٦٥٣٥].

(۶۸۴۱) حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا جو شخص تین دن سے کم وقت میں قرآن پڑھتا ہے، اس نے اسے سمجھا نہیں۔

(٦٨٤٢) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ سَمِعْتُ وَهْبَ بْنَ جَابِرٍ يَقُولُ إِنَّ مَوْلًى لِعَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ لَهُ إِنِّي أُرِيدُ أَنْ أُقِيمَ هَذَا الشَّهْرَ هَاهُنَا بِبَيْتِ الْمَقْدِسِ فَقَالَ لَهُ تَرَكْتَ لِأَهْلِكَ مَا يَقُوتُهُمْ هَذَا الشَّهْرَ قَالَ لَا قَالَ فَارْجِعْ إِلَى أَهْلِكَ فَاتْرُكْ لَهُمْ مَا يَقُوتُهُمْ فَإِنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ كَفَى بِالْمَرْءِ إِثْمًا أَنْ يُضِيعَ مَنْ يَقُوتُ [راجع: ٦٤٩٥].

(۶۸۴۲) وہب بن جابر کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ کے ایک غلام نے ان سے کہا کہ میں یہاں بیت المقدس میں ایک ماہ قیام کرنا چاہتا ہوں، انہوں نے فرمایا کیا تم نے اپنے اہل خانہ کے لئے اس مہینے کی غذائی ضروریات کا انتظام کر دیا ہے؟ اس نے کہا نہیں، انہوں نے فرمایا پھر اپنے اہل خانہ کے پاس جا کر ان کے لئے اس کا انتظام کرو، کیونکہ میں نے نبی علیہ السلام کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ انسان کے گناہگار ہونے کے لئے یہی بات کافی ہے کہ وہ ان لوگوں کو ضائع کر دے جن کی روزی کا وہ ذمہ دار ہو۔ (مثلاً ضعیف والدین اور بیوی بچے)

(٦٨٤٣) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ عَنْ أَبِي الْعَبَّاسِ يُحَدِّثُ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ قَالَ لِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اقْرَإِ الْقُرْآنَ فِي شَهْرٍ فَقُلْتُ إِنِّي أُطِيقُ أَكْثَرَ مِنْ ذَلِكَ فَلَمْ أَزَلْ أَطْلُبُ إِلَيْهِ حَتَّى قَالَ اقْرَإِ الْقُرْآنَ فِي خَمْسَةِ أَيَّامٍ وَصُمْ ثَلَاثَةَ أَيَّامٍ مِنَ الشَّهْرِ قُلْتُ إِنِّي أُطِيقُ أَكْثَرَ مِنْ ذَلِكَ قَالَ فَصُمْ أَحَبَّ الصَّوْمِ إِلَى اللَّهِ عَزَّوَجَلَّ صَوْمَ دَاوُدَ عَلَيْهِ السَّلَام كَانَ يَصُومُ يَوْمًا وَيُفْطِرُ يَوْمًا. [راجع: ٦٥٢٧]

(۶۸۴۳) حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھ سے ارشاد فرمایا مہینے میں ایک قرآن پڑھا کرو، میں نے عرض کیا کہ مجھ میں اس سے زیادہ طاقت ہے، میں مسلسل درخواست کرتا رہا حتیٰ کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا پانچ دن میں ایک قرآن پڑھا کرو، اور مہینے میں تین روزے رکھا کرو، میں نے عرض کیا کہ مجھ میں اس سے زیادہ طاقت ہے، نبی علیہ السلام نے فرمایا پھر اس طریقے سے روزہ رکھو جو اللہ کو سب سے زیادہ محبوب ہے اور حضرت داؤد علیہ السلام کا طریقہ ہے کہ وہ ایک دن روزہ رکھتے تھے اور ایک دن ناغہ کرتے تھے۔

(٦٨٤٤) حَدَّثَنَا رَوْحٌ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ حَدَّثَنَا عَامِرٌ الْأَحْوَلُ عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يَتَوَارَثُ أَهْلُ مِلَّتَيْنِ شَتَّى [راجع: ٦٦٦٤].

(۶۸۴۴) حضرت ابن عمرو رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا دو مختلف دین رکھنے والے لوگ آپس میں ایک دوسرے کے وارث نہیں ہو سکتے۔

(٦٨٤٥) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ حَدَّثَنَا دَاوُدُ بْنُ أَبِي هِنْدٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ أَنَّ نَفَرًا كَانُوا جُلُوسًا بِبَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ بَعْضُهُمْ أَلَمْ يَقُلِ اللَّهُ كَذَا وَكَذَا وَقَالَ بَعْضُهُمْ أَلَمْ يَقُلِ اللَّهُ كَذَا وَكَذَا فَسَمِعَ ذَلِكَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَخَرَجَ كَأَنَّمَا فُقِئَ فِي وَجْهِهِ حَبُّ الرُّمَّانِ فَقَالَ بِهَذَا أُمِرْتُمْ أَوْ بِهَذَا بُعِثْتُمْ أَنْ تَضْرِبُوا كِتَابَ اللَّهِ بَعْضَهُ بِبَعْضٍ إِنَّمَا ضَلَّتِ الْأُمَمُ قَبْلَكُمْ فِي مِثْلِ هَذَا إِنَّكُمْ لَسْتُمْ مِمَّا هَاهُنَا فِي شَيْءٍ انْظُرُوا الَّذِي أُمِرْتُمْ بِهِ فَاعْمَلُوا بِهِ وَالَّذِي نُهِيتُمْ عَنْهُ فَانْتَهُوا [راجع: ٦٧٠٢].

(۶۸۴۵) حضرت ابن عمرو رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ کچھ لوگ مسجد نبوی کے کسی دروازے کے پاس بیٹھے ہوئے تھے، اس دوران قرآن کی ایک آیت کی تفسیر میں ان کے درمیان اختلاف رائے ہو گیا، نبی علیہ السلام ان کی آواز سن کر باہر نکلے، ایسا محسوس ہوتا تھا کہ گویا نبی علیہ السلام کے چہرۂ انور پر سرخ انار نچوڑ دیا گیا ہو، اور فرمایا کیا تمہیں یہی حکم دیا گیا ہے؟ کیا تم اسی کے ساتھ بھیجے گئے ہو کہ اللہ کی کتاب کو ایک دوسرے پر مارو، تم سے پہلی امتیں بھی اسی وجہ سے ہلاک ہوئیں اس لئے تمہیں جتنی بات کا علم ہو، اس پر عمل کرلو اور جو معلوم نہ ہو تو اسے اس کے عالم سے معلوم کرلو۔

(٦٨٤٦) حَدَّثَنَا يُونُسُ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ يَعْنِي ابْنَ سَلَمَةَ عَنْ حُمَيْدٍ وَمَطَرٍ الْوَرَّاقِ وَدَاوُدَ بْنِ أَبِي هِنْدٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَرَجَ عَلَى أَصْحَابِهِ وَهُمْ يَتَنَازَعُونَ فِي

الْقَدَرِ هَذَا يَنْزِعُ آيَةً وَهَذَا يَنْزِعُ آيَةً فَذَكَرَ الْحَدِيثَ [راجع: ٦٦٦٨].

(۶۸۴۶) حضرت ابن عمرو رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک دن نبی علیہ السلام گھر سے باہر تشریف لائے تو لوگ تقدیر کے متعلق گفتگو کر رہے...... پھر راوی نے مکمل حدیث ذکر کی۔

(٦٨٤٧) حَدَّثَنَا أَبُو النَّضْرِ حَدَّثَنِي إِسْحَاقُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ عَمْرٍو عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ أَشْهَدُ بِاللَّهِ لَسَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ يُحِلُّهَا وَيَحُلُّ بِهِ رَجُلٌ مِنْ قُرَيْشٍ لَوْ وُزِنَتْ ذُنُوبُهُ بِذُنُوبِ الثَّقَلَيْنِ لَوَزَنَتْهَا [انظر: ٧٠٤٣].

(۶۸۴۷) حضرت عبد اللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں اللہ کو گواہ بنا کر کہتا ہوں کہ میں نے نبی علیہ السلام کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے قریش کا ایک آدمی حرم مکہ کو حل بنا لے گا، اگر اس کے گناہوں کا جن و انس کے گناہوں سے وزن کیا جائے تو اس کے گناہوں کا پلڑا جھک جائے گا۔

(٦٨٤٨) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ حَدَّثَنَا عَطَاءُ بْنُ السَّائِبِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اعْبُدُوا الرَّحْمَنَ وَأَفْشُوا السَّلَامَ وَأَطْعِمُوا الطَّعَامَ وَادْخُلُوا الْجِنَانَ [راجع: ٦٥٨٧].

(۶۸۴۸) حضرت عبد اللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا رحمان کی عبادت کرو، سلام کو پھیلاؤ، کھانا کھلاؤ اور جنت میں داخل ہو جاؤ۔

(٦٨٤٩) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ عَطَاءِ بْنِ السَّائِبِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَبْدِاللَّهِ بْنِ عَمْرٍو أَنَّ رَجُلًا قَالَ اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِي وَلِمُحَمَّدٍ وَحْدَنَا فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَقَدْ حَجَبْتَهَا عَنْ نَاسٍ كَثِيرٍ. [راجع: ٦٥٩٠].

(۶۸۴۹) حضرت عبد اللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک آدمی دعاء کرنے لگا کہ اے اللہ! صرف مجھے اور محمد صلی اللہ علیہ وسلم کو بخش دے، نبی علیہ السلام نے فرمایا تم نے اس دعاء کو بہت سے لوگوں سے پردے میں چھپا لیا۔

(٦٨٥٠) حَدَّثَنَا خَلَفُ بْنُ الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا ابْنُ عَيَّاشٍ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ سُلَيْمٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ قَالَ جَاءَتْ أُمَيْمَةُ بِنْتُ رُقَيْقَةَ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تُبَايِعُهُ عَلَى الْإِسْلَامِ فَقَالَ أُبَايِعُكِ عَلَى أَنْ لَا تُشْرِكِي بِاللَّهِ شَيْئًا وَلَا تَسْرِقِي وَلَا تَزْنِي وَلَا تَقْتُلِي وَلَدَكِ وَلَا تَأْتِي بِبُهْتَانٍ تَفْتَرِينَهُ بَيْنَ يَدَيْكِ وَرِجْلَيْكِ وَلَا تَنُوحِي وَلَا تَبَرَّجِي تَبَرُّجَ الْجَاهِلِيَّةِ الْأُولَى

(۶۸۵۰) حضرت ابن عمرو رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ امیمہ بنت رقیقہ رضی اللہ عنہا اسلام پر بیعت کرنے کے لئے نبی علیہ السلام کی خدمت میں حاضر ہوئیں، نبی علیہ السلام نے ان سے فرمایا کہ میں تم سے اس شرط پر بیعت لیتا ہوں کہ تم اللہ کے ساتھ کسی کو شریک نہ ٹھہراؤ گی، چوری نہیں کرو گی، بدکاری نہیں کرو گی، اپنے بچے کو قتل نہیں کرو گی، اپنے ہاتھوں پیروں کے درمیان کوئی بہتان تراشی نہیں کرو گی،

نوحہ نہیں کروگی اور جاہلیت اولیٰ کی طرح زیب وزینت اختیار نہیں کروگی۔

(۶۸۵۱) حَدَّثَنَا خَلَفُ بْنُ الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا ابْنُ عَيَّاشٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ زِيَادٍ الْأَلْهَانِيِّ عَنْ أَبِي رَاشِدٍ الْحُبْرَانِيِّ قَالَ أَتَيْتُ عَبْدَاللَّهِ بْنَ عَمْرِو بْنِ الْعَاصِ فَقُلْتُ لَهُ حَدِّثْنَا مَا سَمِعْتَ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَلْقَى بَيْنَ يَدَيَّ صَحِيفَةً فَقَالَ هَذَا مَا كَتَبَ لِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَنَظَرْتُ فِيهَا فَإِذَا فِيهَا أَنَّ أَبَا بَكْرٍ الصِّدِّيقَ قَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ عَلِّمْنِي مَا أَقُولُ إِذَا أَصْبَحْتُ وَإِذَا أَمْسَيْتُ فَقَالَ لَهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا أَبَا بَكْرٍ قُلْ اللَّهُمَّ فَاطِرَ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ عَالِمَ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ رَبَّ كُلِّ شَيْءٍ وَمَلِيكَهُ أَعُوذُ بِكَ مِنْ شَرِّ نَفْسِي وَمِنْ شَرِّ الشَّيْطَانِ وَشِرْكِهِ وَأَنْ أَقْتَرِفَ عَلَى نَفْسِي سُوءًا أَوْ أَجُرَّهُ إِلَى مُسْلِمٍ [قال الترمذي: حسن غريب. قال الألباني: صحيح (الترمذي: ۳۵۲۹). قال شعيب: صحيح لغيره، وهذا اسناد حسن].

(۶۸۵۱) ابوراشد حبرانی رحمہ اللہ کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ میں حضرت ابن عمرو رضی اللہ عنہ کی خدمت میں حاضر ہوا اور ان سے عرض کیا کہ ہمیں کوئی ایسی حدیث سنائیے جو آپ نے نبی علیہ السلام سے خود سنی ہو، اس پر انہوں نے میرے سامنے ایک صحیفہ رکھا اور فرمایا کہ یہ وہ صحیفہ ہے جو نبی علیہ السلام نے مجھے لکھوایا ہے، میں نے دیکھا تو اس میں یہ بھی درج تھا کہ ایک مرتبہ حضرت صدیق اکبر رضی اللہ عنہ نے نبی علیہ السلام سے عرض کیا یا رسول اللہ! مجھے کوئی دعاء سکھا دیجئے جو میں صبح وشام پڑھ لیا کروں؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا اے ابوبکر! یہ دعاء پڑھ لیا کرو''اے آسمان وزمین کے پیدا کرنے والے اللہ! پوشیدہ اور ظاہر سب کو جاننے والے اللہ! تیرے علاوہ کوئی معبود نہیں، تو ہر چیز کا رب اور اس کا مالک ہے، میں اپنی ذات کے شر، شیطان کے شر اور اس کے شرک سے تیری پناہ میں آتا ہوں اور اس بات سے کہ خود کسی گناہ کا ارتکاب کروں یا کسی مسلمان کو کھینچ کر اس میں مبتلا کروں۔

(۶۸۵۲) حَدَّثَنَا أَبُو مُغِيرَةَ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ الْغَازِ حَدَّثَنِي عَمْرُو بْنُ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ قَالَ هَبَطْنَا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ ثَنِيَّةِ أَذَاخِرَ قَالَ فَنَظَرَ إِلَيَّ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَإِذَا عَلَيَّ رَيْطَةٌ مُضَرَّجَةٌ بِعُصْفُرٍ فَقَالَ مَا هَذِهِ فَعَرَفْتُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدْ كَرِهَهَا فَأَتَيْتُ أَهْلِي وَهُمْ يَسْجُرُونَ تَنُّورَهُمْ فَلَفَفْتُهَا ثُمَّ أَلْقَيْتُهَا فِيهِ ثُمَّ أَتَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ مَا فَعَلَتْ الرَّيْطَةُ قَالَ قُلْتُ قَدْ عَرَفْتُ مَا كَرِهْتَ مِنْهَا فَأَتَيْتُ أَهْلِي وَهُمْ يَسْجُرُونَ تَنُّورَهُمْ فَأَلْقَيْتُهَا فِيهِ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَهَلَّا كَسَوْتَهَا بَعْضَ أَهْلِكَ وَذَكَرَ أَنَّهُ حِينَ هَبَطَ بِهِمْ مِنْ ثَنِيَّةِ أَذَاخِرَ صَلَّى بِهِمْ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى جَدْرٍ اتَّخَذَهُ قِبْلَةً فَأَقْبَلَتْ بَهْمَةٌ تَمُرُّ بَيْنَ يَدَيْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَمَا زَالَ يُدَارِئُهَا وَيَدْنُو مِنْ الْجَدْرِ حَتَّى نَظَرْتُ إِلَى بَطْنِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدْ لَصِقَ بِالْجِدَارِ وَمَرَّتْ مِنْ خَلْفِهِ. [قال الألباني حسن صحيح (ابو داود: ۷۰۹). قال شعيب: صحيح وهذا اسناد حسن].

(۶۸۵۲) حضرت ابن عمرو رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ ہم لوگ نبی علیہ السلام کے ساتھ ''ثنیہ اذاخر'' سے نیچے اتر رہے تھے،

نبی علیہ السلام نے میری طرف دیکھا تو مجھ پر عصفر سے رنگی ہوئی ایک چادر دکھائی دی، نبی علیہ السلام نے فرمایا یہ کیا ہے؟ میں سمجھ گیا کہ نبی علیہ السلام نے اسے پسند نہیں فرمایا، چنانچہ جب میں اپنے گھر پہنچا تو اہل خانہ تنور دہکا رہے تھے، میں نے اس چادر کو لپیٹا اور تنور میں جھونک دیا، پھر نبی علیہ السلام کی خدمت میں حاضر ہوا، نبی علیہ السلام نے فرمایا اس چادر کا کیا کیا؟ میں نے عرض کیا کہ مجھے آپ کی ناگواری کا احساس ہو گیا تھا اس لئے جب میں اپنے گھر پہنچا تو گھر والے تنور دہکا رہے تھے سو میں نے وہ چادر اس میں پھینک دی، نبی علیہ السلام نے فرمایا تم نے وہ چادر اپنے گھر کے کسی فرد (خاتون) کو کیوں نہ پہنا دی؟

حضرت ابن عمرو رضی اللہ عنہ نے یہ بھی ذکر کیا کہ جب نبی علیہ السلام انہیں لے کر "ثنیہ اذاخر" سے نیچے اتر رہے تھے تو انہیں ایک دیوار کی آڑ میں "جسے آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے قبلہ کے رخ سترہ بنا لیا تھا" نماز پڑھائی، دوران نماز ایک جانور آیا اور نبی علیہ السلام کے آگے سے گذرنے لگا، نبی علیہ السلام اسے مسلسل دور کرتے اور خود دیوار کے قریب ہوتے گئے، یہاں تک کہ میں نے دیکھا نبی علیہ السلام کا بطن مبارک دیوار سے لگ گیا اور جانور نبی علیہ السلام کے پیچھے سے گذر گیا۔

(۶۸۵۳) حَدَّثَنَا أَبُو الْمُغِيرَةِ حَدَّثَنَا الْأَوْزَاعِيُّ عَنْ حَسَّانَ بْنِ عَطِيَّةَ سَمِعْتُ أَبَا كَبْشَةَ السَّلُولِيَّ يَقُولُ سَمِعْتُ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عَمْرِو بْنِ الْعَاصِ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَرْبَعُونَ حَسَنَةً أَعْلَاهَا مَنِيحَةُ الْعَنْزِ مَا مِنْهَا حَسَنَةٌ يَعْمَلُ بِهَا عَبْدٌ رَجَاءَ ثَوَابِهَا وَتَصْدِيقَ مَوْعُودِهَا إِلَّا أَدْخَلَهُ اللَّهُ بِهَا الْجَنَّةَ [راجع: ٦٤٨٨].

(۶۸۵۳) حضرت عبد اللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے نبی علیہ السلام کو فرماتے ہوئے سنا ہے کہ چالیس نیکیاں "جن میں سے سب سے اعلیٰ نیکی بکری کا تحفہ ہے" ایسی ہیں کہ جو شخص ان میں سے کسی ایک نیکی پر "اس کے ثواب کی امید اور اللہ کے وعدے کو سچا سمجھتے ہوئے" عمل کر لے، اللہ اسے جنت میں داخلہ عطا فرمائے گا۔

(۶۸۵۴) حَدَّثَنَا أَبُو الْمُغِيرَةِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُهَاجِرٍ أَخْبَرَنِي عُرْوَةُ بْنُ رُوَيْمٍ عَنِ ابْنِ الدَّيْلَمِيِّ الَّذِي كَانَ يَسْكُنُ بَيْتَ الْمَقْدِسِ قَالَ ثُمَّ سَأَلْتُهُ هَلْ سَمِعْتَ يَا عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عَمْرٍو رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَذْكُرُ شَارِبَ الْخَمْرِ بِشَيْءٍ قَالَ نَعَمْ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لَا يَشْرَبُ الْخَمْرَ أَحَدٌ مِنْ أُمَّتِي فَيَقْبَلَ اللَّهُ مِنْهُ صَلَاةً أَرْبَعِينَ صَبَاحًا [راجع: ٦٦٤٤].

(۶۸۵۴) عبد اللہ بن دیلمی رحمۃ اللہ علیہ "جو بیت المقدس میں رہتے تھے" کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ میں نے حضرت عبد اللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ سے پوچھا اے عبد اللہ بن عمرو! کیا آپ نے نبی علیہ السلام کو شرابی کے متعلق کچھ فرماتے ہوئے سنا ہے؟ انہوں نے فرمایا ہاں! میں نے نبی علیہ السلام کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ جو شخص شراب کا ایک گھونٹ پی لے، چالیس دن تک اس کی نماز قبول نہیں ہوتی۔

(۶۸۵۴م) قَالَ وَسَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِنَّ اللَّهَ خَلَقَ خَلْقَهُ ثُمَّ جَعَلَهُمْ فِي ظُلْمَةٍ ثُمَّ أَخَذَ مِنْ نُورِهِ مَا شَاءَ فَأَلْقَاهُ عَلَيْهِمْ فَأَصَابَ النُّورُ مَنْ شَاءَ أَنْ يُصِيبَهُ وَأَخْطَأَ مَنْ شَاءَ فَمَنْ أَصَابَهُ النُّورُ يَوْمَئِذٍ فَقَدْ اهْتَدَى وَمَنْ أَخْطَأَهُ يَوْمَئِذٍ ضَلَّ فَلِذَلِكَ قُلْتُ جَفَّ الْقَلَمُ بِمَا هُوَ كَائِنٌ [راجع: ٦٦٤٤].

(۶۸۵۴م) اور میں نے نبی علیہ السلام کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ اللہ تعالیٰ نے اپنی مخلوق کو اندھیرے میں پیدا کیا، پھر اسی دن ان پر نور ڈالا، جس پر وہ نور پڑ گیا وہ ہدایت پا گیا اور جسے وہ نور نہ مل سکا، وہ گمراہ ہو گیا، اسی وجہ سے میں کہتا ہوں کہ اللہ کے علم کے مطابق لکھ کر قلم خشک ہو چکے۔

(۶۸۵۵) حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ أَخْبَرَنَا يَحْيَى بْنُ أَيُّوبَ أَخْبَرَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جُنَادَةَ الْمَعَافِرِيُّ أَنَّ أَبَا عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْحُبُلِيَّ حَدَّثَهُ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو حَدَّثَهُ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الدُّنْيَا سِجْنُ الْمُؤْمِنِ وَسَنَتُهُ فَإِذَا فَارَقَ الدُّنْيَا فَارَقَ السِّجْنَ وَالسَّنَةَ. [اخرجه عبد بن حميد (٣٤٦). اسناده ضعيف].

(۶۸۵۵) حضرت ابن عمرو رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا دنیا مؤمن کا قید خانہ اور قحط سالی ہے، جب وہ دنیا کو چھوڑے گا تو قید اور قحط سے بھی نجات پا جائے گا۔

(۶۸۵۶) حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ إِسْحَاقَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ أَخْبَرَنَا سَعِيدُ بْنُ يَزِيدَ عَنْ أَبِي السَّمْحِ عَنْ عِيسَى بْنِ هِلَالٍ الصَّدَفِيِّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَوْ أَنَّ رَصَاصَةً مِثْلَ هَذِهِ وَأَشَارَ إِلَى مِثْلِ جُمْجُمَةٍ أُرْسِلَتْ مِنَ السَّمَاءِ إِلَى الْأَرْضِ وَهِيَ مَسِيرَةُ خَمْسِ مِائَةِ سَنَةٍ لَبَلَغَتْ الْأَرْضَ قَبْلَ اللَّيْلِ وَلَوْ أَنَّهَا أُرْسِلَتْ مِنْ رَأْسِ السِّلْسِلَةِ لَسَارَتْ أَرْبَعِينَ خَرِيفًا اللَّيْلَ وَالنَّهَارَ قَبْلَ أَنْ تَبْلُغَ أَصْلَهَا أَوْ قَعْرَهَا.

[قال الترمذي: اسناده حسن صحيح. قال الألباني: ضعيف (الترمذي: ٢٥٨٨) قال شعيب: اسناده حسن][انظر: ٦٨٥٧]

(۶۸۵۶) حضرت ابن عمرو رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا اگر اتنا سا پتھر "یہ کہہ کر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے کھوپڑی کی طرف اشارہ کیا" آسمان سے زمین کی طرف پھینکا جائے "جو کہ پانچ سو سال کی مسافت بنتی ہے" تو وہ رات ہونے سے پہلے زمین تک پہنچ جائے، اور اگر اسے زنجیر کے سرے سے پھینکا جائے تو وہ دن رات چالیس سال تک مسلسل لڑھکتا رہے گا اور اس کے بعد وہ اپنی اصل تک پہنچ سکے گا۔

(۶۸۵۷) حَدَّثَنَاه الْحَسَنُ بْنُ عِيسَى أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْمُبَارَكِ أَخْبَرَنَا سَعِيدُ بْنُ يَزِيدَ أَبُو شُجَاعٍ عَنْ أَبِي السَّمْحِ عَنْ عِيسَى بْنِ هِلَالٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِثْلَهُ

(۶۸۵۷) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۶۸۵۸) حَدَّثَنَا عَفَّانُ وَبَهْزٌ قَالَا حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ حَبِيبِ بْنِ أَبِي ثَابِتٍ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا الْعَبَّاسِ وَكَانَ رَجُلًا شَاعِرًا سَمِعْتُ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عَمْرٍو قَالَ جَاءَ رَجُلٌ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاسْتَأْذَنَهُ فِي الْجِهَادِ فَقَالَ أَحَيٌّ وَالِدَاكَ قَالَ نَعَمْ قَالَ فَفِيهِمَا فَجَاهِدْ قَالَ بَهْزٌ أَخْبَرَنِي ابْنُ أَبِي ثَابِتٍ عَنْ أَبِي الْعَبَّاسِ قَالَ سَأَلْتُ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عَمْرٍو [راجع: ٦٥٤٤].

(۶۸۵۸) حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک آدمی نبی علیہ السلام کے پاس جہاد میں شرکت کی اجازت لینے کے لئے آیا، نبی علیہ السلام نے اس سے پوچھا کیا تمہارے والدین حیات ہیں؟ اس نے کہا جی ہاں! فرمایا جاؤ، اور ان ہی میں جہاد کرو۔

(۶۸۵۹) حَدَّثَنَا بَهْزٌ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ أَخْبَرَنِي يَعْلَى بْنُ عَطَاءٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ أَظُنُّهُ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ شُعْبَةُ شَكَّ قَامَ رَجُلٌ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَسْتَأْذِنُهُ فِي الْجِهَادِ فَقَالَ فَهَلْ لَكَ وَالِدَانِ قَالَ نَعَمْ قَالَ أُمِّي قَالَ انْطَلِقْ فَبِرَّهَا قَالَ فَانْطَلَقَ يَتَخَلَّلُ الرِّكَابَ [انظر: ٦٤٩٠].

(۶۸۵۹) حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک آدمی نبی علیہ السلام کی خدمت میں شرکتِ جہاد کی اجازت حاصل کرنے کے لئے حاضر ہوا اور کہنے لگا، نبی علیہ السلام نے فرمایا کیا تمہارے والدین زندہ ہیں؟ اس نے کہا کہ جی ہاں! میری والدہ زندہ ہیں، نبی علیہ السلام نے فرمایا جاؤ اور ان کے ساتھ حسنِ سلوک کرو، چنانچہ وہ سواریوں کے درمیان سے گذرتا ہوا چلا گیا۔

(۶۸۶۰) حَدَّثَنَا بَهْزٌ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ يَعْنِي ابْنَ الْمُغِيرَةِ عَنْ ثَابِتٍ حَدَّثَنَا رَجُلٌ مِنْ الشَّامِ وَكَانَ يَتْبَعُ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عَمْرِو بْنِ الْعَاصِ وَيَسْمَعُ قَالَ كُنْتُ مَعَهُ فَلَقِيَ نَوْفًا فَقَالَ نَوْفٌ ذُكِرَ لَنَا أَنَّ اللَّهَ تَعَالَى قَالَ لِمَلَائِكَتِهِ ادْعُوا لِي عِبَادِي قَالُوا يَا رَبِّ كَيْفَ وَالسَّمَوَاتُ السَّبْعُ دُونَهُمْ وَالْعَرْشُ فَوْقَ ذَلِكَ قَالَ إِنَّهُمْ إِذَا قَالُوا لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ اسْتَجَابُوا قَالَ يَقُولُ لَهُ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَمْرٍو صَلَّيْنَا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَاةَ الْمَغْرِبِ أَوْ غَيْرَهَا قَالَ فَجَلَسَ قَوْمٌ أَنَا فِيهِمْ يَنْتَظِرُونَ الصَّلَاةَ الْأُخْرَى قَالَ فَأَقْبَلَ إِلَيْنَا يُسْرِعُ الْمَشْيَ كَأَنِّي أَنْظُرُ إِلَى رَفْعِهِ إِزَارَهُ لِيَكُونَ أَحَثَّ لَهُ فِي الْمَشْيِ فَانْتَهَى إِلَيْنَا فَقَالَ أَلَا أَبْشِرُوا هَذَاكَ رَبُّكُمْ أَمَرَ بِبَابِ السَّمَاءِ الْوُسْطَى أَوْ قَالَ بِبَابِ السَّمَاءِ فَفُتِحَ فَفَاخَرَ بِكُمْ الْمَلَائِكَةَ قَالَ انْظُرُوا إِلَى عِبَادِي أَدَّوْا حَقًّا مِنْ حَقِّي ثُمَّ هُمْ يَنْتَظِرُونَ أَدَاءَ حَقٍّ آخَرَ يُؤَدُّونَهُ [انظر: ٦٧٥٠].

(۶۸۶۰) ایک مرتبہ حضرت ابن عمرو رضی اللہ عنہ اور نوف کسی مقام پر جمع ہوئے، نوف کہنے لگے کہ ہمیں بتایا گیا ہے کہ اللہ تعالیٰ نے اپنے فرشتوں سے فرمایا میرے بندوں کو بلاؤ، فرشتوں نے عرض کیا پروردگار! یہ کیسے ہوسکتا ہے جبکہ ان کے درمیان سات آسمان اور اس سے آگے عرش حائل ہے؟ اللہ نے فرمایا جب وہ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ کہہ لیں تو ان کی پکار قبول ہوگی۔

حضرت ابن عمرو رضی اللہ عنہ کہنے لگے کہ ہم لوگوں نے ایک دن مغرب کی نماز نبی علیہ السلام کے ساتھ ادا کی، "کچھ لوگ" جن میں میں بھی شامل تھا" دوسری نماز کے انتظار میں بیٹھ گئے، تھوڑی دیر بعد نبی علیہ السلام تیزی سے ہماری طرف آتے ہوئے دکھائی دیئے، میری نگاہوں میں اب بھی وہ منظر محفوظ ہے کہ نبی علیہ السلام نے اپنا تہبند اٹھا رکھا تھا تا کہ چلنے میں آسانی ہو، نبی علیہ السلام نے ہمارے پاس پہنچ کر فرمایا تمہیں خوشخبری ہو، تمہارے رب نے آسمان کا درمیانہ دروازہ کھولا ہے اور وہ فرشتوں کے سامنے تم پر فخر فرما رہے ہیں اور کہہ رہے ہیں کہ میرے ان بندوں کو دیکھو کہ انہوں نے ایک فرض ادا کرلیا ہے اور دوسرے کا انتظار کر رہے ہیں۔

(۶۸۶۱) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ دِينَارٍ عَنْ صُهَيْبٍ الْحَذَّاءِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو

أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ ذَبَحَ عُصْفُورًا بِغَيْرِ حَقِّهِ سَأَلَهُ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ عَنْهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ قِيلَ وَمَا حَقُّهُ قَالَ يَذْبَحُهُ ذَبْحًا وَلَا يَأْخُذُ بِعُنُقِهِ فَيَقْطَعُهُ [راجع: ٦٥٥٠].

(۶۸۶۱) حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا جو شخص ناحق کسی چڑیا کو بھی مارے گا، قیامت کے دن اللہ تعالیٰ اس سے اس کی بھی باز پرس کرے گا کسی نے پوچھا یا رسول اللہ! حق کیا ہے؟ فرمایا اسے ذبح کرے، گردن سے نہ پکڑے کہ اسے توڑ ہی دے۔

(٦٨٦٢) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا سَلِيمُ بْنُ حَيَّانَ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ مِينَاءَ سَمِعْتُ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عَمْرٍو يَقُولُ قَالَ لِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عَمْرٍو بَلَغَنِي أَنَّكَ تَصُومُ النَّهَارَ وَتَقُومُ اللَّيْلَ فَلَا وَلَا تَفْعَلَنَّ فَإِنَّ لِجَسَدِكَ عَلَيْكَ حَظًّا وَإِنَّ لِزَوْجِكَ عَلَيْكَ حَظًّا وَإِنَّ لِعَيْنَيْكَ عَلَيْكَ حَظًّا أَفْطِرْ وَصُمْ مِنْ كُلِّ شَهْرٍ ثَلَاثَةَ أَيَّامٍ فَذَلِكَ صَوْمُ الدَّهْرِ قَالَ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنِّي أَجِدُ قُوَّةً قَالَ صُمْ صَوْمَ دَاوُدَ صُمْ يَوْمًا وَأَفْطِرْ يَوْمًا قَالَ فَكَانَ عَبْدُ اللَّهِ يَقُولُ يَا لَيْتَنِي كُنْتُ أَخَذْتُ بِالرُّخْصَةِ [راجع: ٦٨٣٢].

(۶۸۶۲) حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے مجھ سے فرمایا مجھے معلوم ہوا ہے کہ تم دن بھر روزہ رکھتے ہو اور رات بھر قیام کرتے ہو، ایسا نہ کرو، کیونکہ تمہارے جسم کا بھی تم پر حق ہے، تمہاری آنکھوں کا بھی تم پر حق ہے اور تمہاری بیوی کا بھی تم پر حق ہے، ہر مہینے صرف تین دن روزہ رکھا کرو، یہ ہمیشہ روزہ رکھنے کے برابر ہوگا، میں نے عرض کیا کہ مجھ میں اس سے زیادہ طاقت ہے، نبی علیہ السلام نے فرمایا پھر حضرت داؤد علیہ السلام کا طریقہ اختیار کر کے ایک دن روزہ اور ایک دن ناغہ کر لیا کرو، بعد میں حضرت ابن عمرو رضی اللہ عنہ فرمایا کرتے تھے کاش! میں نے نبی علیہ السلام کی اس رخصت کو قبول کر لیا ہوتا۔

(٦٨٦٣) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ مُغِيرَةَ سَمِعْتُ مُجَاهِدًا يُحَدِّثُ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ صُمْ مِنْ الشَّهْرِ ثَلَاثَةَ أَيَّامٍ قَالَ إِنِّي أُطِيقُ أَكْثَرَ مِنْ ذَلِكَ قَالَ فَمَا زَالَ حَتَّى قَالَ صُمْ يَوْمًا وَأَفْطِرْ يَوْمًا فَقَالَ لَهُ اقْرَإِ الْقُرْآنَ فِي كُلِّ شَهْرٍ قَالَ إِنِّي أُطِيقُ أَكْثَرَ مِنْ ذَلِكَ قَالَ فَمَا زَالَ حَتَّى قَالَ اقْرَإِ الْقُرْآنَ فِي كُلِّ ثَلَاثٍ [راجع: ٦٤٧٧].

(۶۸۶۳) حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا ہر مہینے میں تین روزے رکھا کرو، میں نے عرض کیا کہ میں اپنے اندر اس سے زیادہ طاقت محسوس کرتا ہوں، نبی علیہ السلام مجھے مسلسل کچھ چھوٹ دیتے رہے، یہاں تک کہ آخر میں فرمایا پھر ایک دن روزہ رکھ لیا کرو اور ایک دن ناغہ کر لیا کرو، پھر نبی علیہ السلام نے فرمایا کہ ہر مہینے میں صرف ایک قرآن پڑھا کرو، میں نے عرض کیا کہ میں اپنے اندر اس سے زیادہ طاقت محسوس کرتا ہوں، نبی علیہ السلام مجھے مسلسل چھوٹ دیتے رہے حتیٰ کہ فرمایا پھر تین راتوں میں مکمل کر لیا کرو۔

(٦٨٦٤) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ سُلَيْمَانَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُرَّةَ عَنْ مَسْرُوقٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ

عَمْرٍو عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أَرْبَعٌ مَنْ كُنَّ فِيهِ فَهُوَ مُنَافِقٌ أَوْ كَانَتْ فِيهِ خَصْلَةٌ مِنْ الْأَرْبَعِ كَانَتْ فِيهِ خَصْلَةٌ مِنْ النِّفَاقِ حَتَّى يَدَعَهَا إِذَا حَدَّثَ كَذَبَ وَإِذَا وَعَدَ أَخْلَفَ وَإِذَا عَاهَدَ غَدَرَ وَإِذَا خَاصَمَ فَجَرَ [راجع: ٦٨٦٨].

(۶۸۶۴) حضرت ابن عمرو رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا چار چیزیں جس شخص میں پائی جائیں وہ پکا منافق ہے اور جس میں ان چاروں میں سے کوئی ایک خصلت پائی جائے تو اس میں نفاق کا ایک شعبہ موجود ہے جب تک کہ اسے چھوڑ نہ دے، جب بات کرے تو جھوٹ بولے، جب وعدہ کرے تو وعدہ خلافی کرے، جب عہد کرے تو بدعہدی کرے، جب جھگڑا کرے تو گالی گلوچ کرے۔

(٦٨٦٥) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا خَالِدٌ يَعْنِي الْوَاسِطِيَّ الطَّحَّانَ حَدَّثَنَا أَبُو سِنَانٍ ضِرَارُ بْنُ مُرَّةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي الْهُذَيْلِ عَنْ شَيْخٍ مِنْ النَّخَعِ قَالَ دَخَلْتُ مَسْجِدَ إِيلِيَاءَ فَصَلَّيْتُ إِلَى سَارِيَةٍ رَكْعَتَيْنِ فَجَاءَ رَجُلٌ فَصَلَّى قَرِيبًا مِنِّي فَمَالَ إِلَيْهِ النَّاسُ فَإِذَا هُوَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَمْرِو بْنِ الْعَاصِ فَجَاءَهُ رَسُولُ يَزِيدَ بْنِ مُعَاوِيَةَ أَنْ أَجِبْ قَالَ هَذَا يَنْهَانِي أَنْ أُحَدِّثَكُمْ كَمَا كَانَ أَبُوهُ يَنْهَانِي وَإِنِّي سَمِعْتُ نَبِيَّكُمْ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ أَعُوذُ بِكَ مِنْ نَفْسٍ لَا تَشْبَعُ وَمِنْ قَلْبٍ لَا يَخْشَعُ وَمِنْ دُعَاءٍ لَا يُسْمَعُ وَمِنْ عِلْمٍ لَا يَنْفَعُ أَعُوذُ بِكَ مِنْ هَؤُلَاءِ الْأَرْبَعِ. [انظر: ٦٥٥٧].

(۶۸۶۵) ایک نخعی بزرگ کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ میں مسجد ایلیاء میں داخل ہوا، ایک ستون کی آڑ میں دو رکعتیں پڑھیں، اسی دوران ایک آدمی آیا اور میرے قریب کھڑا ہو کر نماز پڑھنے لگا، لوگ اس کی طرف متوجہ ہو گئے، بعد میں معلوم ہوا کہ وہ حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ تھے، ان کے پاس یزید کا قاصد آیا کہ امیر المومنین آپ کو بلاتے ہیں، انہوں نے فرمایا یہ شخص مجھے تمہارے سامنے احادیث بیان کرنے سے روکتا ہے جیسے اس کے والد مجھے روکتے تھے، اور میں نے تمہارے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ دعاء کرتے ہوئے سنا ہے کہ اے اللہ! میں غیر نافع علم، غیر مقبول دعاء، خشوع و خضوع سے خالی دل اور نہ بھرنے والے نفس سے ان چاروں چیزوں سے آپ کی پناہ میں آتا ہوں۔

(٦٨٦٦) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُصْعَبٍ حَدَّثَنَا الْأَوْزَاعِيُّ عَنْ عَطَاءٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ صَامَ الْأَبَدَ فَلَا صَامَ. [انظر: ٦٧٦٦].

(۶۸۶۶) حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہمیشہ روزہ رکھنے والا کوئی روزہ نہیں رکھتا۔

(٦٨٦٧) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُصْعَبٍ حَدَّثَنَا الْأَوْزَاعِيُّ عَنْ يَحْيَى عَنْ أَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ قَالَ لِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَقَدْ أُخْبِرْتُ أَنَّكَ تَقُومُ اللَّيْلَ وَتَصُومُ النَّهَارَ قَالَ قُلْتُ

يَا رَسُولَ اللَّهِ نَعَمْ قَالَ فَصُمْ وَأَفْطِرْ وَصَلِّ وَنَمْ فَإِنَّ لِجَسَدِكَ عَلَيْكَ حَقًّا وَإِنَّ لِزَوْجِكَ عَلَيْكَ حَقًّا وَإِنَّ لِزَوْرِكَ عَلَيْكَ حَقًّا وَإِنَّ بِحَسْبِكَ أَنْ تَصُومَ مِنْ كُلِّ شَهْرٍ ثَلَاثَةَ أَيَّامٍ قَالَ فَشَدَّدْتُ فَشُدِّدَ عَلَيَّ قَالَ فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنِّي أَجِدُ قُوَّةً قَالَ فَصُمْ مِنْ كُلِّ جُمُعَةٍ ثَلَاثَةَ أَيَّامٍ قَالَ فَشَدَّدْتُ فَشُدِّدَ عَلَيَّ قَالَ فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنِّي أَجِدُ قُوَّةً قَالَ صُمْ صَوْمَ نَبِيِّ اللَّهِ دَاوُدَ وَلَا تَزِدْ عَلَيْهِ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ وَمَا كَانَ صِيَامُ دَاوُدَ قَالَ كَانَ يَصُومُ يَوْمًا وَيُفْطِرُ يَوْمًا. [انظر: ٦٨٨٠].

(٦٨٦٧) حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے مجھ سے فرمایا مجھے معلوم ہوا ہے کہ تم دن بھر روزہ رکھتے ہو اور رات بھر قیام کرتے ہو، میں نے عرض کیا جی یا رسول اللہ! نبی علیہ السلام نے فرمایا روزہ بھی رکھا کرو اور ناغہ بھی کیا کرو، نماز بھی پڑھا کرو اور سویا بھی کرو، کیونکہ تمہارے جسم کا بھی تم پر حق ہے، تمہارے مہمان کا بھی تم پر حق ہے اور تمہاری بیوی کا بھی تم پر حق ہے، ہر مہینے صرف تین دن روزہ رکھا کرو، یہ ہمیشہ روزہ رکھنے کے برابر ہوگا، لیکن میں نے خود ہی اپنے اوپر سختی کی لہٰذا مجھ پر سختی ہوگئی، میں نے عرض کیا کہ مجھ میں اس سے زیادہ طاقت ہے، نبی علیہ السلام نے فرمایا پھر ہر ہفتے میں تین روزے رکھ لیا کرو، میں نے سختی کی لہٰذا مجھ پر سختی ہوگئی، میں نے عرض کیا یا رسول اللہ! مجھ میں اس سے زیادہ طاقت ہے، نبی علیہ السلام نے فرمایا پھر حضرت داؤد علیہ السلام کا طریقہ اختیار کر کے ایک دن روزہ اور ایک دن ناغہ کر لیا کرو۔

(٦٨٦٨) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَطَاءِ بْنِ السَّائِبِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَّى بِهِمْ يَوْمَ كَسَفَتْ الشَّمْسُ يَوْمَ مَاتَ إِبْرَاهِيمُ ابْنُهُ فَقَامَ بِالنَّاسِ فَقِيلَ لَا يَرْكَعُ فَرَكَعَ فَقِيلَ لَا يَرْفَعُ فَرَفَعَ فَقِيلَ لَا يَسْجُدُ وَسَجَدَ فَقِيلَ لَا يَرْفَعُ فَقَامَ فِي الثَّانِيَةِ فَفَعَلَ مِثْلَ ذَلِكَ وَتَجَلَّتْ الشَّمْسُ. [انظر: ٦٤٨٣].

(٦٨٦٨) حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام کے دور باسعادت میں سورج گرہن ہوا، اس دن نبی علیہ السلام کے صاحبزادے حضرت ابراہیم رضی اللہ عنہ فوت ہوئے تھے، نبی علیہ السلام نے انہیں نماز پڑھائی، نبی علیہ السلام نے اتنا طویل قیام کیا کہ ہمیں خیال ہونے لگا کہ شاید نبی علیہ السلام رکوع نہیں کریں گے، پھر رکوع کیا تو رکوع سے سر اٹھاتے ہوئے محسوس نہ ہوئے، پھر رکوع سے سر اٹھایا تو سجدے میں جاتے ہوئے نہ لگے، سجدے میں چلے گئے تو ایسا لگا کہ سجدے سے سر نہیں اٹھائیں گے، اور دوسری رکعت میں بھی اسی طرح کیا اور سورج روشن ہوگیا۔

(٦٨٦٩) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَطَاءِ بْنِ السَّائِبِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ جَاءَ رَجُلٌ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ إِنِّي جِئْتُ لِأُبَايِعَكَ وَتَرَكْتُ أَبَوَيَّ يَبْكِيَانِ قَالَ فَارْجِعْ إِلَيْهِمَا فَأَضْحِكْهُمَا كَمَا أَبْكَيْتَهُمَا [راجع: ٦٤٩٠].

(٦٨٦٩) حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک آدمی نبی علیہ السلام کی خدمت میں بیعت کے لئے حاضر ہوا اور کہنے لگا

کہ میں ہجرت پر آپ سے بیعت کرنے کے لئے آیا ہوں اور (میں نے اتنی بڑی قربانی دی ہے کہ) اپنے والدین کو روتا ہوا چھوڑ کر آیا ہوں، نبی علیہ السلام نے فرمایا واپس جاؤ اور جیسے انہیں رلایا ہے، اسی طرح انہیں ہنساؤ۔

(۶۸۷۰) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَلْقَمَةَ بْنِ مَرْثَدٍ عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ مُخَيْمِرَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا مِنْ أَحَدٍ مِنَ الْمُسْلِمِينَ يُصَابُ بِبَلَاءٍ فِي جَسَدِهِ إِلَّا أَمَرَ اللَّهُ تَعَالَى الْحَفَظَةَ الَّذِينَ يَحْفَظُونَهُ قَالَ اكْتُبُوا لِعَبْدِي فِي كُلِّ يَوْمٍ وَلَيْلَةٍ مِثْلَ مَا كَانَ يَعْمَلُ مِنَ الْخَيْرِ مَا دَامَ مَحْبُوسًا فِي وَثَاقِي [راجع: ٦٤٨٢].

(۶۸۷۰) حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا لوگوں میں سے جس آدمی کو بھی جسمانی طور پر کوئی تکلیف پہنچتی ہے تو اللہ اس کے محافظ فرشتوں کو حکم دیتا ہے کہ میرا بندہ خیر کے جتنے بھی کام کرتا تھا وہ ہر دن رات لکھتے رہو، تاوقتیکہ یہ میری حفاظت میں رہے۔

(۶۸۷۱) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ شَهْرِ بْنِ حَوْشَبٍ قَالَ لَمَّا جَاءَتْنَا بَيْعَةُ يَزِيدَ بْنِ مُعَاوِيَةَ قَدِمْتُ الشَّامَ فَأُخْبِرْتُ بِمَقَامٍ يَقُومُهُ نَوْفٌ فَجِئْتُهُ إِذْ جَاءَ رَجُلٌ فَاشْتَدَّ النَّاسُ عَلَيْهِ خَمِيصَةٌ وَإِذَا هُوَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَمْرِو بْنِ الْعَاصِ فَلَمَّا رَآهُ نَوْفٌ أَمْسَكَ عَنِ الْحَدِيثِ فَقَالَ عَبْدُ اللَّهِ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِنَّهَا سَتَكُونُ هِجْرَةٌ بَعْدَ هِجْرَةٍ يَنْحَازُ النَّاسُ إِلَى مُهَاجَرِ إِبْرَاهِيمَ لَا يَبْقَى فِي الْأَرْضِ إِلَّا شِرَارُ أَهْلِهَا تَلْفِظُهُمْ أَرَضُوهُمْ تَقْذَرُهُمْ نَفْسُ اللَّهِ تَحْشُرُهُمْ النَّارُ مَعَ الْقِرَدَةِ وَالْخَنَازِيرِ تَبِيتُ مَعَهُمْ إِذَا بَاتُوا وَتَقِيلُ مَعَهُمْ إِذَا قَالُوا وَتَأْكُلُ مَنْ تَخَلَّفَ

(۶۸۷۱) شہر بن حوشب کہتے ہیں کہ جب ہمیں یزید بن معاویہ کی بیعت کی اطلاع ملی تو میں شام آیا، مجھے ایک ایسی جگہ کا پتہ معلوم ہوا جہاں نوف کھڑے ہو کر بیان کرتے تھے، میں ان کے پاس پہنچا، اسی اثناء میں ایک آدمی کے آنے پر لوگوں میں ہلچل مچ گئی، جس نے ایک چادر اوڑھ رکھی تھی، دیکھا تو وہ حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ تھے، نوف نے انہیں دیکھ کر ان کے احترام میں حدیث بیان کرنا چھوڑ دی اور حضرت عبداللہ کہنے لگے کہ میں نے نبی علیہ السلام کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے عنقریب اس ہجرت کے بعد ایک اور ہجرت ہوگی جس میں لوگ حضرت ابراہیم علیہ السلام کی ہجرت گاہ میں جمع ہو جائیں گے، زمین میں صرف بدترین لوگ رہ جائیں گے، ان کی زمین انہیں پھینک دے گی اور اللہ کی ذات انہیں پسند نہیں کرے گی، آگ انہیں بندروں اور خنزیروں کے ساتھ جمع کر لے گی، جہاں وہ رات گذاریں گے وہ آگ بھی ان کے ساتھ وہیں رات گذارے گی اور جہاں وہ قیلولہ کریں گے، وہ بھی وہیں قیلولہ کرے گی اور جو پیچھے رہ جائے گا اسے کھا جائے گی۔

(۶۸۷۱م) قَالَ وَسَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ سَيَخْرُجُ أُنَاسٌ مِنْ أُمَّتِي مِنْ قِبَلِ الْمَشْرِقِ يَقْرَءُونَ الْقُرْآنَ لَا يُجَاوِزُ تَرَاقِيَهُمْ كُلَّمَا خَرَجَ مِنْهُمْ قَرْنٌ قُطِعَ كُلَّمَا خَرَجَ مِنْهُمْ قَرْنٌ قُطِعَ حَتَّى عَدَّهَا زِيَادَةً

عَلَى عَشْرَةِ مَرَّاتٍ كُلَّمَا خَرَجَ مِنْهُمْ قَرْنٌ قُطِعَ حَتَّى يَخْرُجَ الدَّجَّالُ فِي بَقِيَّتِهِمْ [قال الألباني: ضعيف (ابوداود: ٢٤٨٢). اسناده ضعيف]. [انظر: ٦٩٥٢].

(۶۸۷۱م) اور میں نے نبی علیہ السلام کو یہ فرماتے ہوئے بھی سنا ہے کہ عنقریب میری امت میں سے مشرقی جانب سے کچھ ایسے لوگ نکلیں گے جو قرآن تو پڑھتے ہوں گے لیکن وہ ان کے حلق سے نیچے نہیں اترے گا، جب بھی ان کی کوئی نسل نکلے گی، اسے ختم کر دیا جائے گا، یہ جملہ دس مرتبہ دہرایا، یہاں تک کہ ان کے آخری حصے میں دجال نکل آئے گا۔

(٦٨٧٢) حَدَّثَنَا عَبْدُالرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنْ مَطَرٍ عَنْ عَبْدِاللَّهِ بْنِ بُرَيْدَةَ قَالَ شَكَّ عُبَيْدُاللَّهِ بْنُ زِيَادٍ فِي الْحَوْضِ فَقَالَ لَهُ أَبُو سَبْرَةَ رَجُلٌ مِنْ صَحَابَةِ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ زِيَادٍ فَإِنَّ أَبَاكَ حِينَ انْطَلَقَ وَافِدًا إِلَى مُعَاوِيَةَ انْطَلَقْتُ مَعَهُ فَلَقِيتُ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عَمْرٍو فَحَدَّثَنِي مِنْ فِيهِ إِلَى فِيَّ حَدِيثًا سَمِعَهُ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَمْلَاهُ عَلَيَّ وَكَتَبْتُهُ قَالَ فَإِنِّي أَقْسَمْتُ عَلَيْكَ لَمَا أَعْرَقْتَ هَذَا الْبِرْذَوْنَ حَتَّى تَأْتِيَنِي بِالْكِتَابِ قَالَ فَرَكِبْتُ الْبِرْذَوْنَ فَرَكَضْتُهُ حَتَّى عَرِقَ فَأَتَيْتُهُ بِالْكِتَابِ فَإِذَا فِيهِ حَدَّثَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَمْرِو بْنِ الْعَاصِ أَنَّهُ سَمِعَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ اللَّهَ يُبْغِضُ الْفُحْشَ وَالتَّفَحُّشَ وَالَّذِي نَفْسُ مُحَمَّدٍ بِيَدِهِ لَا تَقُومُ السَّاعَةُ حَتَّى يُخَوَّنَ الْأَمِينُ وَيُؤْتَمَنَ الْخَائِنُ حَتَّى يَظْهَرَ الْفُحْشُ وَالتَّفَحُّشُ وَقَطِيعَةُ الْأَرْحَامِ وَسُوءُ الْجِوَارِ وَالَّذِي نَفْسُ مُحَمَّدٍ بِيَدِهِ إِنَّ مَثَلَ الْمُؤْمِنِ لَكَمَثَلِ الْقِطْعَةِ مِنْ الذَّهَبِ نَفَخَ عَلَيْهَا صَاحِبُهَا فَلَمْ تَغَيَّرْ وَلَمْ تَنْقُصْ وَالَّذِي نَفْسُ مُحَمَّدٍ بِيَدِهِ إِنَّ مَثَلَ الْمُؤْمِنِ لَكَمَثَلِ النَّحْلَةِ أَكَلَتْ طَيِّبًا وَوَضَعَتْ طَيِّبًا وَوَقَعَتْ فَلَمْ تُكْسَرْ وَلَمْ تَفْسُدْ قَالَ وَقَالَ أَلَا إِنَّ لِي حَوْضًا مَا بَيْنَ نَاحِيَتَيْهِ كَمَا بَيْنَ أَيْلَةَ إِلَى مَكَّةَ أَوْ قَالَ صَنْعَاءَ إِلَى الْمَدِينَةِ وَإِنَّ فِيهِ مِنْ الْأَبَارِيقِ مِثْلَ الْكَوَاكِبِ هُوَ أَشَدُّ بَيَاضًا مِنْ اللَّبَنِ وَأَحْلَى مِنْ الْعَسَلِ مَنْ شَرِبَ مِنْهُ لَمْ يَظْمَأْ بَعْدَهَا أَبَدًا قَالَ أَبُو سَبْرَةَ فَأَخَذَ عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ زِيَادٍ الْكِتَابَ فَجَزِعْتُ عَلَيْهِ فَلَقِيَنِي يَحْيَى بْنُ يَعْمَرَ فَشَكَوْتُ ذَلِكَ إِلَيْهِ فَقَالَ وَاللَّهِ لَأَنَا أَحْفَظُ لَهُ مِنِّي لِسُورَةٍ مِنْ الْقُرْآنِ فَحَدَّثَنِي بِهِ كَمَا كَانَ فِي الْكِتَابِ سَوَاءً [راجع: ٦٥١٤]

(۶۸۷۲) عبداللہ بن بریدہ کہتے ہیں کہ عبیداللہ بن زیاد کو حوض کوثر کے وجود میں شک تھا، اس کے ہم نشینوں میں سے ابوسبرہ نے اس سے کہا کہ تمہارے والد نے ایک مرتبہ کچھ مال دے کر مجھے حضرت امیر معاویہ رضی اللہ عنہ کے پاس بھیجا، میری ملاقات حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ سے ہوئی، انہوں نے مجھ سے ایک حدیث بیان کی جو انہوں نے خود نبی علیہ السلام سے سنی تھی، انہوں نے وہ حدیث مجھے املاء کروائی اور میں نے اسے اپنے ہاتھ سے کسی ایک حرف کی بھی کمی بیشی کے بغیر لکھا، اس نے کہا کہ میں تمہیں قسم دیتا ہوں کہ اس گھوڑے کو پسینے میں غرق کر کے میرے پاس وہ تحریر لے آؤ، چنانچہ میں اس گھوڑے پر سوار ہوا اور اسے ایڑ لگا دی، میں وہ تحریر لایا تو گھوڑا پسینے میں ڈوبا ہوا تھا، اس میں یہ لکھا تھا کہ حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ نے مجھ سے یہ حدیث بیان کی کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا اللہ تعالیٰ بے تکلف یا تکلف کسی قسم کی بے حیائی کو پسند نہیں کرتا اور اس ذات کی قسم جس کے دست قدرت

میں محمد ﷺ کی جان ہے قیامت اس وقت تک قائم نہیں ہوگی جب تک ہر طرف بے حیائی عام نہ ہو جائے قطع رحمی، غلط اور برا پڑوس عام نہ ہو جائے اور جب تک خائن کو امین اور امین کو خائن نہ سمجھا جانے لگے اور فرمایا اس ذات کی قسم جس کے دست قدرت میں محمد ﷺ کی جان ہے مسلمان کی مثال سونے کے ٹکڑے جیسی ہے کہ اگر اس کا مالک اس پر پھونکیں مارے تو اس میں کوئی تبدیلی یا نقص واقع نہیں ہوتا، اور اس ذات کی قسم جس کے دست قدرت میں محمد ﷺ کی جان ہے مسلمان کی مثال شہد کی مکھی جیسی ہے جو اچھا کھاتی ہے اور اچھا بناتی ہے، اسے گرنے پر توڑا جاتا ہے اور نہ ہی وہ خراب کرتی ہے، اور فرمایا یاد رکھو! میرا ایک حوض ہے، جس کی چوڑائی اور لمبائی ایک جیسی ہے، یعنی ایلہ سے لے کر مکہ مکرمہ تک، جو تقریباً ایک ماہ مسافت بنتی ہے، اس کے آبخورے ستاروں کی تعداد کے برابر ہوں گے، اس کا پانی دودھ سے زیادہ سفید اور شہد سے زیادہ شیریں ہوگا، جو اس کا ایک گھونٹ پی لے گا وہ کبھی پیاسا نہ ہوگا۔

عبیداللہ بن زیاد نے وہ صحیفہ لے کر اپنے پاس رکھ لیا، جس پر مجھے گھبراہٹ ہوئی، پھر یحییٰ بن یعمر سے ملاقات ہوئی تو میں نے ان سے اس کا شکوہ کیا، انہوں نے کہا کہ بخدا وہ مجھے قرآن کی کسی سورت سے زیادہ یاد ہے، چنانچہ انہوں نے مجھے وہ حدیث اسی طرح سنادی جیسے اس تحریر میں لکھی تھی۔

(۶۸۷۳) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ سَمِعْتُ ابْنَ أَبِي مُلَيْكَةَ يُحَدِّثُ عَنْ يَحْيَى بْنِ حَكِيمِ بْنِ صَفْوَانَ أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عَمْرِو بْنِ الْعَاصِ قَالَ جَمَعْتُ الْقُرْآنَ فَقَرَأْتُهُ فِي لَيْلَةٍ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنِّي أَخْشَى أَنْ يَطُولَ عَلَيْكَ الزَّمَانُ وَأَنْ تَمَلَّ اقْرَأْ بِهِ فِي كُلِّ شَهْرٍ قُلْتُ أَيْ رَسُولَ اللَّهِ دَعْنِي أَسْتَمْتِعْ مِنْ قُوَّتِي وَمِنْ شَبَابِي قَالَ اقْرَأْ بِهِ فِي عِشْرِينَ قُلْتُ أَيْ رَسُولَ اللَّهِ دَعْنِي أَسْتَمْتِعْ مِنْ قُوَّتِي وَمِنْ شَبَابِي قَالَ اقْرَأْ بِهِ فِي عَشْرٍ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ دَعْنِي أَسْتَمْتِعْ مِنْ قُوَّتِي وَمِنْ شَبَابِي قَالَ اقْرَأْ بِهِ فِي كُلِّ سَبْعٍ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ دَعْنِي أَسْتَمْتِعْ مِنْ قُوَّتِي وَمِنْ شَبَابِي فَأَبَى [راجع: ۶۵۱۶].

(۶۸۷۳) حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے قرآن کریم یاد کیا اور ایک رات میں سارا قرآن پڑھ لیا، نبی علیہ السلام کو پتہ چلا تو فرمایا مجھے اندیشہ ہے کہ کچھ عرصہ گذرنے کے بعد تم تنگ ہو گے، ہر مہینے میں ایک مرتبہ قرآن کریم پورا کر لیا کرو، میں نے عرض کیا یا رسول اللہ! مجھے اپنی طاقت اور جوانی سے فائدہ اٹھانے دیجئے، اسی طرح تکرار ہوتا رہا، نبی علیہ السلام بیس، دس اور سات دن کہہ کر رک گئے، میں نے سات دن سے کم کی اجازت بھی مانگی لیکن آپ ﷺ نے انکار کر دیا۔

(۶۸۷۴) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ وَابْنُ بَكْرٍ قَالَا أَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ (ح) وَرَوْحٌ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ قَالَ سَمِعْتُ عَطَاءً يَزْعُمُ أَنَّ أَبَا الْعَبَّاسِ الشَّاعِرَ أَخْبَرَهُ أَنَّهُ سَمِعَ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عَمْرٍو يَقُولُ بَلَغَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنِّي أَصُومُ أَسْرُدُ وَأُصَلِّي اللَّيْلَ قَالَ فَإِمَّا أَرْسَلَ إِلَيَّ وَإِمَّا لَقِيتُهُ فَقَالَ أَلَمْ أُخْبَرْ أَنَّكَ تَصُومُ وَلَا تُفْطِرُ وَتُصَلِّي اللَّيْلَ فَلَا تَفْعَلْ فَإِنَّ لِعَيْنِكَ حَظًّا وَلِنَفْسِكَ حَظًّا وَلِأَهْلِكَ حَظًّا فَصُمْ وَأَفْطِرْ وَصَلِّ وَنَمْ وَصُمْ مِنْ كُلِّ عَشَرَةِ

أَيَّامٍ يَوْمًا وَلَكَ أَجْرُ تِسْعَةٍ قَالَ إِنِّي أَجِدُنِي أَقْوَى مِنْ ذَلِكَ يَا نَبِيَّ اللَّهِ قَالَ فَصُمْ صِيَامَ دَاوُدَ قَالَ فَكَيْفَ كَانَ دَاوُدُ يَصُومُ يَا نَبِيَّ اللَّهِ قَالَ كَانَ يَصُومُ يَوْمًا وَيُفْطِرُ يَوْمًا وَلَا يَفِرُّ إِذَا لَاقَى قَالَ مَنْ لِي بِهَذِهِ يَا نَبِيَّ اللَّهِ قَالَ عَطَاءٌ فَلَا أَدْرِي كَيْفَ ذَكَرَ صِيَامَ الْأَبَدِ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا صَامَ مَنْ صَامَ الْأَبَدَ قَالَ عَبْدُ الرَّزَّاقِ وَرَوْحٌ لَا صَامَ مَنْ صَامَ الْأَبَدَ مَرَّتَيْنِ [راجع: ٦٥٢٧].

(۶۸۷۴) حضرت ابن عمرو رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام کو پتہ چلا کہ میں ہمیشہ دن کو روزہ اور رات کو قیام کرتا ہوں، تو نبی علیہ السلام نے مجھے بلوایا یا یوں ہی ملاقات ہوگئی اور نبی علیہ السلام نے فرمایا کیا تم ہی ہو جس کے متعلق مجھے بتایا گیا ہے کہ تم کہتے ہو میں روزانہ رات کو قیام اور دن کو صیام کروں گا؟ ایسا نہ کرو، کیونکہ تمہاری آنکھوں کا بھی تم پر حق ہے، تمہارے نفس اور تمہارے گھر والوں کا بھی حق ہے، اس لئے قیام بھی کیا کرو اور سویا بھی کرو، روزہ بھی رکھو اور ناغہ بھی کیا کرو، اور ہر دس دن میں صرف ایک روزہ رکھا کرو، تمہیں مزید نو روزے رکھنے کا ثواب ہوگا، میں نے عرض کیا یا رسول اللہ! مجھ میں اس سے زیادہ کرنے کی طاقت ہے، نبی علیہ السلام نے فرمایا پھر حضرت داؤد علیہ السلام کی طرح روزہ رکھ لیا کرو، میں نے عرض کیا کہ اے اللہ کے نبی! حضرت داؤد علیہ السلام کس طرح روزہ رکھتے تھے؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا وہ ایک دن روزہ رکھتے تھے اور ایک دن ناغہ کرتے تھے اور دشمن سے سامنا ہونے پر بھاگتے نہیں تھے، میں نے عرض کیا کہ میں اے اللہ کے نبی! یہ کیسے کر سکتا ہوں؟ نیز نبی علیہ السلام نے دو مرتبہ یہ بھی فرمایا کہ جو شخص ہمیشہ روزہ رکھتا ہے، وہ کوئی روزہ نہیں رکھتا۔

(۶۸۷۵) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا عُمَرُ بْنُ حَوْشَبٍ رَجُلٌ صَالِحٌ أَخْبَرَنِي عَمْرُو بْنُ دِينَارٍ عَنْ عَطَاءٍ عَنْ رَجُلٍ مِنْ هُذَيْلٍ قَالَ رَأَيْتُ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عَمْرِو بْنِ الْعَاصِ وَمَنْزِلُهُ فِي الْحِلِّ وَمَسْجِدُهُ فِي الْحَرَمِ قَالَ فَبَيْنَا أَنَا عِنْدَهُ رَأَى أُمَّ سَعِيدٍ ابْنَةَ أَبِي جَهْلٍ مُتَقَلِّدَةً قَوْسًا وَهِيَ تَمْشِي مِشْيَةَ الرَّجُلِ فَقَالَ عَبْدُ اللَّهِ مَنْ هَذِهِ قَالَ الْهُذَلِيُّ فَقُلْتُ هَذِهِ أُمُّ سَعِيدٍ بِنْتُ أَبِي جَهْلٍ فَقَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لَيْسَ مِنَّا مَنْ تَشَبَّهَ بِالرِّجَالِ مِنْ النِّسَاءِ وَلَا مَنْ تَشَبَّهَ بِالنِّسَاءِ مِنْ الرِّجَالِ

(۶۸۷۵) بنو ہذیل کے ایک صاحب کہتے ہیں کہ میں نے حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ کو دیکھا، ان کا گھر حرم سے باہر اور مسجد حرم کے اندر تھی، میں ان کے پاس ہی تھا کہ ان کی نظر ابوجہل کی بیٹی ام سعیدہ پر پڑی جس نے گلے میں کمان لٹکا رکھی تھی اور وہ مردانہ چال چل رہی تھی، حضرت عبداللہ کہنے لگے یہ کون عورت ہے؟ میں نے انہیں بتایا کہ یہ ابوجہل کی بیٹی ام سعیدہ ہے، اس پر انہوں نے فرمایا کہ میں نے نبی علیہ السلام کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے مردوں کی مشابہت اختیار کرنے والی عورتیں اور عورتوں کی مشابہت اختیار کرنے والے مرد ہم میں سے نہیں ہیں۔

(۶۸۷۶) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ قَالَ دَخَلْتُ عَلَى عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرِو بْنِ الْعَاصِ فَسَأَلَنِي وَهُوَ يَظُنُّ أَنِّي لِأُمِّ كُلْثُومٍ ابْنَةِ عُقْبَةَ فَقُلْتُ إِنَّمَا أَنَا

لِلْكَلْبِيَّةِ قَالَ فَقَالَ عَبْدُ اللَّهِ دَخَلَ عَلَيَّ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَيْتِي فَقَالَ أَلَمْ أُخْبَرْ أَنَّكَ تَقْرَأُ الْقُرْآنَ فِي كُلِّ يَوْمٍ وَلَيْلَةٍ فَاقْرَأْهُ فِي كُلِّ شَهْرٍ قُلْتُ إِنِّي أَقْوَى عَلَى أَكْثَرَ مِنْ ذَلِكَ قَالَ فَاقْرَأْهُ فِي نِصْفِ كُلِّ شَهْرٍ قَالَ قُلْتُ إِنِّي أَقْوَى عَلَى أَكْثَرَ مِنْ ذَلِكَ قَالَ فَاقْرَأْهُ فِي كُلِّ سَبْعٍ لَا تَزِيدَنَّ وَبَلَغَنِي أَنَّكَ تَصُومُ الدَّهْرَ قَالَ قُلْتُ إِنِّي لَأَصُومُهُ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ فَصُمْ مِنْ كُلِّ شَهْرٍ ثَلَاثَةَ أَيَّامٍ قَالَ قُلْتُ إِنِّي أَقْوَى عَلَى أَكْثَرَ مِنْ ذَلِكَ قَالَ فَصُمْ مِنْ كُلِّ جُمُعَةٍ يَوْمَيْنِ قَالَ قُلْتُ إِنِّي أَقْوَى عَلَى أَكْثَرَ مِنْ ذَلِكَ قَالَ فَصُمْ صِيَامَ دَاوُدَ صُمْ يَوْمًا وَأَفْطِرْ يَوْمًا فَإِنَّهُ أَعْدَلُ الصِّيَامِ عِنْدَ اللَّهِ وَكَانَ لَا يُخْلِفُ إِذَا وَعَدَ وَلَا يَفِرُّ إِذَا لَاقَى. [انظر: ٦٧٦١].

(٦٨٧٦) ابوسلمہ بن عبدالرحمٰن کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ میں حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہما کی خدمت میں حاضر ہوا، وہ سمجھے کہ میں ام کلثوم بنت عقبہ کا بیٹا ہوں، چنانچہ انہوں نے مجھ سے ان کے متعلق پوچھا، میں نے انہیں بتایا کہ میں کلبیہ کا بیٹا ہوں، پھر انہوں نے فرمایا کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام میرے گھر تشریف لائے، اور فرمایا مجھے معلوم ہوا ہے کہ تم ایک دن رات میں پورا قرآن پڑھ لیتے ہو؟ ہر مہینے میں صرف ایک قرآن پڑھا کرو، میں نے عرض کیا کہ میں اپنے اندر اس سے زیادہ طاقت محسوس کرتا ہوں، نبی علیہ السلام نے فرمایا پھر پندرہ دن میں مکمل کر لیا کرو، میں نے عرض کیا کہ میں اپنے اندر اس سے بھی زیادہ طاقت محسوس کرتا ہوں، نبی علیہ السلام نے فرمایا پھر سات راتوں میں مکمل کر لیا کرو اور اس پر اضافہ نہ کرنا۔

اس کے بعد نبی علیہ السلام نے فرمایا مجھے معلوم ہوا ہے کہ تم ہمیشہ روزہ رکھتے ہو؟ میں نے عرض کیا جی یا رسول اللہ نبی علیہ السلام نے فرمایا ہر مہینے میں تین روزے رکھا کرو، میں نے عرض کیا کہ میں اپنے اندر اس سے زیادہ طاقت محسوس کرتا ہوں، نبی علیہ السلام مجھے مسلسل کچھ چھوٹ دیتے رہے، یہاں تک کہ آخر میں فرمایا پھر حضرت داؤد علیہ السلام کی طرح ایک دن روزہ رکھ لیا کرو اور ایک دن ناغہ کر لیا کرو، یہ بہترین روزہ ہے، اور وہ وعدہ خلافی نہیں کرتے تھے اور دشمن سے سامنا ہونے پر بھاگتے نہیں تھے۔

(٦٨٧٧) حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ بْنُ عَطَاءٍ أَخْبَرَنِي الْجُرَيْرِيُّ عَنْ أَبِي الْعَلَاءِ عَنْ مُطَرِّفِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ أَتَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ مُرْنِي بِصِيَامٍ قَالَ صُمْ يَوْمًا وَلَكَ أَجْرُ تِسْعَةٍ قَالَ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنِّي أَجِدُ قُوَّةً فَزِدْنِي قَالَ صُمْ يَوْمَيْنِ وَلَكَ أَجْرُ ثَمَانِيَةِ أَيَّامٍ قَالَ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنِّي أَجِدُ قُوَّةً فَزِدْنِي قَالَ فَصُمْ ثَلَاثَةَ أَيَّامٍ وَلَكَ أَجْرُ سَبْعَةِ أَيَّامٍ قَالَ فَمَا زَالَ يَحُطُّ لِي حَتَّى قَالَ إِنَّ أَفْضَلَ الصَّوْمِ صَوْمُ أَخِي دَاوُدَ أَوْ نَبِيِّ اللَّهِ دَاوُدَ شَكَّ الْجُرَيْرِيُّ صُمْ يَوْمًا وَأَفْطِرْ يَوْمًا فَقَالَ عَبْدُ اللَّهِ لَمَّا ضَعُفَ لَيْتَنِي كُنْتُ قَنِعْتُ بِمَا أَمَرَنِي بِهِ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ [انظر: ٧٠٨٧].

(٦٨٧٧) حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ میں نبی علیہ السلام کی خدمت میں حاضر ہوا اور عرض کیا یا رسول اللہ! مجھے روزے کے حوالے سے کوئی حکم دیجئے، نبی علیہ السلام نے فرمایا ایک دن روزہ رکھو تو نو کا ثواب ملے گا، میں نے اس میں اضافے کی درخواست کی تو فرمایا دو دن روزہ رکھو، تمہیں آٹھ کا ثواب ملے گا، میں نے مزید اضافے کی درخواست کی تو فرمایا

تین روزے رکھو، تمہیں سات روزوں کا ثواب ملے گا پھر نبی علیہ السلام مسلسل کمی کرتے رہے حتیٰ کہ آخر میں فرمایا روزہ رکھنے کا سب سے افضل طریقہ حضرت داؤد علیہ السلام کا ہے، اس لئے ایک دن روزہ رکھا کرو اور ایک دن ناغہ کیا کرو، حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ جب بوڑھے ہو گئے تو کہنے لگے اے کاش! میں نے نبی علیہ السلام کے حکم پر قناعت کر لی ہوتی۔

(۶۸۷۸) حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ بْنُ عَطَاءٍ أَخْبَرَنِي مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَخَلَ عَلَيْهِ بَيْتَهُ فَقَالَ يَا عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عَمْرٍو أَلَمْ أُخْبَرْ أَنَّكَ تَكَلَّفُ قِيَامَ اللَّيْلِ وَصِيَامَ النَّهَارِ قَالَ إِنِّي لَأَفْعَلُ فَقَالَ إِنَّ حَسْبَكَ وَلَا أَقُولُ افْعَلْ أَنْ تَصُومَ مِنْ كُلِّ شَهْرٍ ثَلَاثَةَ أَيَّامٍ الْحَسَنَةُ عَشْرُ أَمْثَالِهَا فَكَأَنَّكَ قَدْ صُمْتَ الدَّهْرَ كُلَّهُ قَالَ فَغَلَّظْتُ فَغُلِّظَ عَلَيَّ قَالَ فَقُلْتُ إِنِّي لَأَجِدُ قُوَّةً مِنْ ذَلِكَ قَالَ إِنَّ مِنْ حَسْبِكَ أَنْ تَصُومَ كُلَّ جُمُعَةٍ ثَلَاثَةَ أَيَّامٍ قَالَ فَغَلَّظْتُ فَغُلِّظَ عَلَيَّ فَقُلْتُ إِنِّي لَأَجِدُ بِي قُوَّةً فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَعْدَلُ الصِّيَامِ عِنْدَ اللَّهِ صِيَامُ دَاوُدَ نِصْفُ الدَّهْرِ ثُمَّ قَالَ لِنَفْسِكَ عَلَيْكَ حَقٌّ وَلِأَهْلِكَ عَلَيْكَ حَقٌّ قَالَ فَكَانَ عَبْدُ اللَّهِ يَصُومُ ذَلِكَ الصِّيَامَ حَتَّى أَدْرَكَهُ السِّنُّ وَالضَّعْفُ كَانَ يَقُولُ لَأَنْ أَكُونَ قَبِلْتُ رُخْصَةَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَحَبُّ إِلَيَّ مِنْ أَهْلِي وَمَالِي. [انظر: ۶۸۸۰].

(۶۸۷۸) حضرت ابن عمرو رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام ان کے گھر تشریف لائے اور نبی علیہ السلام نے فرمایا کیا تم ہی ہو جس کے متعلق مجھے بتایا گیا ہے کہ تم کہتے ہو میں روزانہ رات کو قیام اور دن کو صیام کروں گا؟ عرض کیا جی ہاں یا رسول اللہ! میں نے ہی کہا ہے، نبی علیہ السلام نے فرمایا تمہارے لیے یہی کافی ہے کہ ہر مہینے میں صرف تین روزے رکھا کرو کہ ایک نیکی کا ثواب دس گنا ہوتا ہے اور تمہیں ساری زندگی روزے رکھنے کا ثواب ہوگا، میں نے اپنے اوپر سختی کی لہٰذا مجھ پر سختی ہوگئی، میں نے عرض کیا یا رسول اللہ! مجھ میں اس سے زیادہ کرنے کی طاقت ہے، نبی علیہ السلام نے فرمایا پھر ہر ہفتے میں تین روزے رکھ لیا کرو، میں نے اپنے اوپر سختی کی لہٰذا مجھ پر سختی ہوگئی، میں نے عرض کیا کہ میں اس سے زیادہ افضل کی طاقت رکھتا ہوں، نبی علیہ السلام نے فرمایا پھر ایک دن روزہ اور ایک دن ناغہ کیا کرو، یہ روزہ کا معتدل ترین طریقہ ہے اور یہی حضرت داؤد علیہ السلام کا طریقہ صیام ہے، پھر نبی علیہ السلام نے فرمایا تم پر تمہارے نفس اور تمہارے گھر والوں کا بھی حق ہے، راوی کہتے ہیں کہ پھر حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ اس طریقے کے مطابق روزے رکھتے رہے حتیٰ کہ وہ بوڑھے اور کمزور ہو گئے، اس وقت وہ کہا کرتے تھے کہ اب مجھے نبی علیہ السلام کی رخصت قبول کرنا اپنے اہل خانہ اور مال و دولت سے بھی زیادہ پسند ہے۔

(۶۸۷۹) حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ الْقَاسِمِ بْنِ الْوَلِيدِ سَمِعْتُ أَبِي يَذْكُرُهُ عَنْ أَبِي الْحَجَّاجِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثَلَاثٌ إِذَا كُنَّ فِي الرَّجُلِ فَهُوَ الْمُنَافِقُ الْخَالِصُ إِنْ حَدَّثَ كَذَبَ وَإِنْ وَعَدَ أَخْلَفَ وَإِنْ اؤْتُمِنَ خَانَ وَمَنْ كَانَتْ فِيهِ خَصْلَةٌ مِنْهُنَّ لَمْ يَزَلْ يَعْنِي فِيهِ خَصْلَةٌ مِنَ النِّفَاقِ حَتَّى يَدَعَهَا.

(۶۸۷۹) حضرت ابن عمرو رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا تین چیزیں جس شخص میں پائی جائیں وہ پکا منافق ہے اور

جس میں ان تینوں میں سے کوئی ایک خصلت پائی جائے تو اس میں نفاق کا ایک شعبہ موجود ہے جب تک کہ اسے چھوڑ نہ دے، جب بات کرے تو جھوٹ بولے، جب وعدہ کرے تو وعدہ خلافی کرے، جب امانت رکھوائی جائے تو خیانت کرے۔

(۶۸۸۰) حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ حَدَّثَنَا أَبِي عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ بْنِ الْحَارِثِ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَوْفٍ قَالَ دَخَلْتُ عَلَى عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرِو بْنِ الْعَاصِ دَارَهُ فَسَأَلَنِي وَهُوَ يَظُنُّ أَنِّي مِنْ بَنِي أُمِّ كُلْثُومٍ ابْنَةِ عُقْبَةَ فَقُلْتُ لَهُ إِنَّمَا أَنَا لِلْكَلْبِيَّةِ ابْنَةِ الْأَصْبَغِ وَقَدْ جِئْتُكَ لِأَسْأَلَكَ عَمَّا كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَهِدَ إِلَيْكَ أَوْ قَالَ لَكَ قَالَ كُنْتُ أَقُولُ فِي عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَأَقْرَأَنَّ الْقُرْآنَ فِي كُلِّ يَوْمٍ وَلَيْلَةٍ وَلَأَصُومَنَّ الدَّهْرَ فَبَلَغَ ذَلِكَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِّي فَجَائَنِي فَدَخَلَ عَلَيَّ بَيْتِي فَقَالَ أَلَمْ يَبْلُغْنِي يَا عَبْدَ اللَّهِ أَنَّكَ تَقُولُ لَأَصُومَنَّ الدَّهْرَ وَلَأَقْرَأَنَّ الْقُرْآنَ فِي كُلِّ يَوْمٍ وَلَيْلَةٍ قَالَ قُلْتُ بَلَى قُلْتُ ذَاكَ يَا نَبِيَّ اللَّهِ قَالَ فَلَا تَفْعَلْ صُمْ مِنْ كُلِّ شَهْرٍ ثَلَاثَةَ أَيَّامٍ قَالَ قُلْتُ إِنِّي أَقْوَى عَلَى أَكْثَرَ مِنْ ذَلِكَ قَالَ فَصُمْ الِاثْنَيْنِ وَالْخَمِيسَ قَالَ فَقُلْتُ إِنِّي أَقْوَى عَلَى أَكْثَرَ مِنْ ذَلِكَ يَا نَبِيَّ اللَّهِ قَالَ فَصُمْ يَوْمًا وَأَفْطِرْ يَوْمًا فَإِنَّهُ أَعْدَلُ الصِّيَامِ عِنْدَ اللَّهِ وَهُوَ صِيَامُ دَاوُدَ عَلَيْهِ السَّلَام وَكَانَ لَا يُخْلِفُ إِذَا وَعَدَ وَلَا يَفِرُّ إِذَا لَاقَى وَاقْرَأْ الْقُرْآنَ فِي كُلِّ شَهْرٍ مَرَّةً قَالَ فَقُلْتُ إِنِّي لَأَقْوَى عَلَى أَكْثَرَ مِنْ ذَلِكَ يَا نَبِيَّ اللَّهِ قَالَ فَاقْرَأْهُ فِي كُلِّ نِصْفِ شَهْرٍ مَرَّةً قَالَ قُلْتُ إِنِّي أَقْوَى عَلَى أَكْثَرَ مِنْ ذَلِكَ يَا نَبِيَّ اللَّهِ قَالَ فَاقْرَأْهُ فِي كُلِّ سَبْعٍ لَا تَزِيدَنَّ عَلَى ذَلِكَ ثُمَّ انْصَرَفَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ. [صححه البخاري (۱۹۸۰)، ومسلم (۱۱۵۹)، وابن خزيمة (۲۱۱۰)]. [راجع: ۶۷۶۲].

(۶۸۸۰) ابو سلمہ بن عبدالرحمن کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ میں حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ کی خدمت میں حاضر ہوا، وہ سمجھے کہ میں ام کلثوم بنت عقبہ کا بیٹا ہوں، چنانچہ انہوں نے مجھ سے ان کے متعلق پوچھا، میں نے انہیں بتایا کہ میں کلبیہ کا بیٹا ہوں، اور آپ کے پاس یہ پوچھنے کے لئے حاضر ہوا ہوں کہ نبی علیہ السلام نے آپ کو کیا نصیحت فرمائی تھی؟ انہوں نے فرمایا میں نبی علیہ السلام کے دور باسعادت میں کہا کرتا تھا کہ میں ایک دن رات میں قرآن مکمل کرلیا کروں گا اور ہمیشہ روزہ رکھا کروں گا، نبی علیہ السلام کو یہ بات پتہ چلی تو نبی علیہ السلام میرے گھر تشریف لائے، اور فرمایا مجھے معلوم ہوا ہے کہ تم ایک دن رات میں پورا قرآن پڑھ لیتے ہو؟ ہر مہینے میں صرف ایک قرآن پڑھا کرو، میں نے عرض کیا کہ میں اپنے اندر اس سے زیادہ طاقت محسوس کرتا ہوں، نبی علیہ السلام نے فرمایا پھر پندرہ دن میں مکمل کرلیا کرو، میں نے عرض کیا کہ میں اپنے اندر اس سے بھی زیادہ طاقت محسوس کرتا ہوں، نبی علیہ السلام نے فرمایا پھر سات راتوں میں مکمل کرلیا کرو اور اس پر اضافہ نہ کرنا۔

اس کے بعد نبی علیہ السلام نے فرمایا مجھے معلوم ہوا ہے کہ تم ہمیشہ روزہ رکھتے ہو؟ میں نے عرض کیا جی یا رسول اللہ! نبی علیہ السلام نے فرمایا ہر مہینے میں تین روزے رکھا کرو، میں نے عرض کیا کہ میں اپنے اندر اس سے زیادہ طاقت محسوس کرتا ہوں، نبی علیہ السلام نے

فرمایا پیر اور جمعرات کا روزہ رکھ لیا کرو، میں نے عرض کیا کہ اے اللہ کے نبی! میں اپنے اندر اس سے زیادہ طاقت محسوس کرتا ہوں، نبی علیہ السلام نے فرمایا پھر حضرت داؤد علیہ السلام کی طرح ایک دن روزہ رکھ لیا کرو اور ایک دن ناغہ کر لیا کرو، یہ بہترین روزہ ہے، اور وہ وعدہ خلافی نہیں کرتے تھے اور دشمن سے سامنا ہونے پر بھاگتے نہیں تھے پھر نبی علیہ السلام چلے گئے۔

(٦٨٨١) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ يَعْنِي ابْنَ عُلَيَّةَ أَخْبَرَنَا أَبُو حَيَّانَ عَنْ أَبِي زُرْعَةَ بْنِ عَمْرِو بْنِ جَرِيرٍ قَالَ جَلَسَ ثَلَاثَةُ نَفَرٍ مِنَ الْمُسْلِمِينَ إِلَى مَرْوَانَ بِالْمَدِينَةِ فَسَمِعُوهُ وَهُوَ يُحَدِّثُ فِي الْآيَاتِ أَنَّ أَوَّلَهَا خُرُوجُ الدَّجَّالِ قَالَ فَانْصَرَفَ النَّفَرُ إِلَى عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو فَحَدَّثُوهُ بِالَّذِي سَمِعُوهُ مِنْ مَرْوَانَ فِي الْآيَاتِ فَقَالَ عَبْدُ اللَّهِ لَمْ يَقُلْ مَرْوَانُ شَيْئًا قَدْ حَفِظْتُ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي مِثْلِ ذَلِكَ حَدِيثًا لَمْ أَنْسَهُ بَعْدُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِنَّ أَوَّلَ الْآيَاتِ خُرُوجًا طُلُوعُ الشَّمْسِ مِنْ مَغْرِبِهَا وَخُرُوجُ الدَّابَّةِ ضُحًى فَأَيَّتُهُمَا كَانَتْ قَبْلَ صَاحِبَتِهَا فَالْأُخْرَى عَلَى أَثَرِهَا ثُمَّ قَالَ عَبْدُ اللَّهِ وَكَانَ يَقْرَأُ الْكُتُبَ وَأَظُنُّ أُولَاهَا خُرُوجًا طُلُوعَ الشَّمْسِ مِنْ مَغْرِبِهَا وَذَلِكَ أَنَّهَا كُلَّمَا غَرَبَتْ أَتَتْ تَحْتَ الْعَرْشِ فَسَجَدَتْ وَاسْتَأْذَنَتْ فِي الرُّجُوعِ فَأُذِنَ لَهَا فِي الرُّجُوعِ حَتَّى إِذَا بَدَا لِلَّهِ أَنْ تَطْلُعَ مِنْ مَغْرِبِهَا فَعَلَتْ كَمَا كَانَتْ تَفْعَلُ أَتَتْ تَحْتَ الْعَرْشِ فَسَجَدَتْ فَاسْتَأْذَنَتْ فِي الرُّجُوعِ فَلَمْ يُرَدَّ عَلَيْهَا شَيْءٌ ثُمَّ تَسْتَأْذِنُ فِي الرُّجُوعِ فَلَا يُرَدُّ عَلَيْهَا شَيْءٌ ثُمَّ تَسْتَأْذِنُ فَلَا يُرَدُّ عَلَيْهَا شَيْءٌ حَتَّى إِذَا ذَهَبَ مِنَ اللَّيْلِ مَا شَاءَ اللَّهُ أَنْ يَذْهَبَ وَعَرَفَتْ أَنَّهُ إِنْ أُذِنَ لَهَا فِي الرُّجُوعِ لَمْ تُدْرِكْ الْمَشْرِقَ قَالَتْ رَبِّ مَا أَبْعَدَ الْمَشْرِقَ مَنْ لِي بِالنَّاسِ حَتَّى إِذَا صَارَ الْأُفُقُ كَأَنَّهُ طَوْقٌ اسْتَأْذَنَتْ فِي الرُّجُوعِ فَيُقَالُ لَهَا مِنْ مَكَانِكِ فَاطْلُعِي فَطَلَعَتْ عَلَى النَّاسِ مِنْ مَغْرِبِهَا ثُمَّ تَلَا عَبْدُ اللَّهِ هَذِهِ الْآيَةَ يَوْمَ يَأْتِي بَعْضُ آيَاتِ رَبِّكَ لَا يَنْفَعُ نَفْسًا إِيمَانُهَا لَمْ تَكُنْ آمَنَتْ مِنْ قَبْلُ أَوْ كَسَبَتْ فِي إِيمَانِهَا خَيْرًا. [راجع: ٦٥٣١].

(٦٨٨١) ابوزرعہ بن عمرو رحمہ اللہ کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ مدینہ منورہ میں تین مسلمان مروان کے پاس بیٹھے ہوئے تھے، انہوں نے اسے علامات قیامت کے حوالے سے یہ بیان کرتے ہوئے سنا کہ سب سے پہلی علامت دجال کا خروج ہے، وہ لوگ واپسی پر حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ کی خدمت میں حاضر ہوئے اور مروان سے سنی ہوئی حدیث بیان کر دی، انہوں نے فرمایا اس نے کوئی مضبوط بات نہیں کہی، میں نے اس حوالے سے نبی علیہ السلام کی ایک ایسی حدیث سنی ہے جو میں اب تک نہیں بھولا، میں نے نبی علیہ السلام کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ قیامت کی سب سے پہلی علامت سورج کا مغرب سے طلوع ہونا ہے، پھر چاشت کے وقت دابۃ الارض کا خروج ہونا ہے، ان دونوں میں سے جو بھی علامت پہلے ظاہر ہو جائے گی، دوسری اس کے فوراً بعد رونما ہو جائے گی، حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ ''جو کہ گذشتہ آسمانی کتابیں بھی پڑھے ہوئے تھے'' کہتے تھے کہ میرا خیال ہے کہ سب سے پہلے سورج مغرب سے طلوع ہوگا۔

تفصیل اس کی یہ ہے کہ روزانہ سورج جب غروب ہو جاتا ہے تو عرش الٰہی کے نیچے آ کر سجدہ ریز ہو جاتا ہے، پھر واپس جانے کی اجازت مانگتا ہے تو اسے اجازت مل جاتی ہے، جب اللہ تعالیٰ کو منظور ہوگا کہ وہ مغرب سے طلوع ہو تو وہ حسب معمول عرش کے نیچے سجدہ ریز ہو کر جب واپسی کی اجازت مانگے گا تو اسے کوئی جواب نہ دیا جائے گا، تین مرتبہ اسی طرح ہوگا، جب رات کا اتنا حصہ بیت جائے گا جو اللہ کو منظور ہوگا اور سورج کو اندازہ ہو جائے گا کہ اب اگر اسے اجازت مل بھی گئی تو وہ مشرق تک نہیں پہنچ سکے گا، تو وہ کہے گا کہ پروردگار! مشرق کتنا دور ہے؟ مجھے لوگوں تک کون پہنچائے گا؟ جب افق ایک طوق کی طرح ہو جائے گا تو اسے واپس جانے کی اجازت مل جائے گی اور اس سے کہا جائے گا کہ اسی جگہ سے طلوع کرو، چنانچہ وہ لوگوں پر مغرب کی جانب سے طلوع ہوگا، پھر حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہما نے یہ آیت تلاوت فرمائی ''جس دن آپ کے رب کی کچھ نشانیاں ظاہر ہو گئیں تو اس شخص کو'' جواب تک ایمان نہیں لایا'' اس وقت ایمان لانا کوئی فائدہ نہ دے سکے گا۔''

(۶۸۸۲) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ (ح) وَحَجَّاجٌ قَالَ حَدَّثَنِي شُعْبَةُ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ سَالِمِ بْنِ أَبِي الْجَعْدِ عَنْ نُبَيْطِ بْنِ شَرِيطٍ قَالَ غُنْدَرٌ نُبَيْطِ بْنِ سُمَيْطٍ قَالَ حَجَّاجٌ نُبَيْطِ بْنِ شَرِيطٍ عَنْ جَابَانَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ لَا يَدْخُلُ الْجَنَّةَ مَنَّانٌ وَلَا عَاقٌّ وَالِدَيْهِ وَلَا مُدْمِنُ خَمْرٍ [راجع: ۶۵۳۷].

(۶۸۸۲) حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا کوئی احسان جتانے والا اور کوئی والدین کا نافرمان اور کوئی عادی شرابی جنت میں داخل نہ ہوگا۔

(۶۸۸۳) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ هِلَالِ بْنِ يَسَافٍ عَنْ أَبِي يَحْيَى الْأَعْرَجِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرِو بْنِ الْعَاصِ قَالَ سَأَلْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ صَلَاةِ الرَّجُلِ قَاعِدًا فَقَالَ عَلَى النِّصْفِ مِنْ صَلَاتِهِ قَائِمًا [راجع: ۶۵۱۲].

(۶۸۸۳) حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ میں نے نبی علیہ السلام سے بیٹھ کر نوافل پڑھنے کا حکم پوچھا تو نبی علیہ السلام نے فرمایا بیٹھ کر نماز پڑھنے کا ثواب کھڑے ہو کر پڑھنے سے آدھا ہے؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا میں تمہاری طرح نہیں ہوں۔

(۶۸۸۳م) قَالَ وَأَبْصَرَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَوْمًا يَتَوَضَّئُونَ لَمْ يُتِمُّوا الْوُضُوءَ فَقَالَ أَسْبِغُوا يَعْنِي الْوُضُوءَ وَيْلٌ لِلْعَرَاقِيبِ مِنَ النَّارِ أَوْ الْأَعْقَابِ [راجع: ۶۸۰۹].

(۶۸۸۳م) حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کچھ لوگوں کو وضو کرتے ہوئے دیکھا کہ وہ اچھی طرح وضو نہیں کر رہے، نبی علیہ السلام نے فرمایا ایڑیوں کے لئے جہنم کی آگ سے ہلاکت ہے، اعضاء وضو کو اچھی طرح مکمل دھویا کرو۔

(۶۸۸۴) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ فِرَاسٍ عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ الْكَبَائِرُ الْإِشْرَاكُ بِاللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ وَعُقُوقُ الْوَالِدَيْنِ أَوْ قَتْلُ النَّفْسِ شُعْبَةُ الشَّاكُّ وَالْيَمِينُ

الْغَمُوسُ. [صححه البخاري (٦٨٧٠)].

(٦٨٨٤) حضرت ابن عمرو رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا کبیرہ گناہ یہ ہیں اللہ کے ساتھ شرک کرنا، والدین کی نافرمانی کرنا (کسی کو قتل کرنا) اور جھوٹی قسم کھانا۔

(٦٨٨٥) حَدَّثَنَا عَبْد اللَّهِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي بَكْرٍ الْمُقَدَّمِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو مَعْشَرٍ الْبَرَّاءُ حَدَّثَنِي صَدَقَةُ بْنُ طَيْسَلَةَ حَدَّثَنِي مَعْنُ بْنُ ثَعْلَبَةَ الْمَازِنِيُّ وَالْحَيُّ بَعْدُ قَالَ حَدَّثَنِي الْأَعْشَى الْمَازِنِيُّ قَالَ أَتَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَنْشَدْتُهُ يَا مَالِكَ النَّاسِ وَدَيَّانَ الْعَرَبْ إِنِّي لَقِيتُ ذِرْبَةً مِنَ الذِّرَبْ غَدَوْتُ أَبْغِيهَا الطَّعَامَ فِي رَجَبْ فَخَلَفَتْنِي بِنِزَاعٍ وَهَرَبْ أَخْلَفَتْ الْعَهْدَ وَلَطَّتْ بِالذَّنَبْ وَهُنَّ شَرُّ غَالِبٍ لِمَنْ غَلَبْ قَالَ فَجَعَلَ يَقُولُ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عِنْدَ ذَلِكَ وَهُنَّ شَرُّ غَالِبٍ لِمَنْ غَلَبْ.

(٦٨٨٥) حضرت اعشی مازنی رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ میں نبی علیہ السلام کی خدمت میں حاضر ہوا اور یہ اشعار پیش کیے جن کا ترجمہ یہ ہے "اے لوگوں کے بادشاہ اور عرب کو دینے والے، میں ایک بدزبان عورت سے ملا، میں رجب کے مہینے میں اس کے لئے کھانے کی تلاش میں نکلا، پیچھے سے اس نے مجھے جھگڑے اور راہ فرار کا منظر دکھایا، اس نے وعدہ خلافی کی اور دم سے مارا، یہ عورتیں غالب آنے والا شر ہیں اس شخص کے لئے بھی جو ہمیشہ دوسروں پر غالب رہے، یہ سن کر نبی علیہ السلام اس کا آخری جملہ دہرانے لگے کہ یہ عورتیں غالب آنے والا شر ہیں اس شخص کے لئے بھی جو ہمیشہ دوسروں پر غالب رہے۔

فائدہ: اس کی مکمل وضاحت اگلی روایت میں آ رہی ہے۔

(٦٨٨٦) حَدَّثَنَا عَبْد اللَّهِ حَدَّثَنِي الْعَبَّاسُ بْنُ عَبْدِ الْعَظِيمِ الْعَنْبَرِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو سَلَمَةَ عُبَيْدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْحَنَفِيُّ حَدَّثَنِي الْجُنَيْدُ بْنُ أَمِينِ بْنِ ذِرْوَةَ بْنِ نَضْلَةَ بْنِ طَرِيفِ بْنِ بُهْصُلٍ الْحِرْمَازِيُّ حَدَّثَنِي أَبِي أَمِينُ بْنُ ذِرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ ذِرْوَةَ بْنِ نَضْلَةَ عَنْ أَبِيهِ نَضْلَةَ بْنِ طَرِيفٍ أَنَّ رَجُلًا مِنْهُمْ يُقَالُ لَهُ الْأَعْشَى وَاسْمُهُ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْأَعْوَرِ كَانَتْ عِنْدَهُ امْرَأَةٌ يُقَالُ لَهَا مُعَاذَةُ خَرَجَ فِي رَجَبٍ يَمِيرُ أَهْلَهُ مِنْ هَجَرَ فَهَرَبَتْ امْرَأَتُهُ بَعْدَهُ نَاشِزًا عَلَيْهِ فَعَاذَتْ بِرَجُلٍ مِنْهُمْ يُقَالُ لَهُ مُطَرِّفُ بْنُ بُهْصُلِ بْنِ كَعْبِ بْنِ قُمَيْشَعِ بْنِ دُلَفَ بْنِ أَهْضَمَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ فَجَعَلَهَا خَلْفَ ظَهْرِهِ فَلَمَّا قَدِمَ وَلَمْ يَجِدْهَا فِي بَيْتِهِ وَأُخْبِرَ أَنَّهَا نَشَزَتْ عَلَيْهِ وَأَنَّهَا عَاذَتْ بِمُطَرِّفِ بْنِ بُهْصُلٍ فَأَتَاهُ فَقَالَ يَا ابْنَ عَمِّ أَعِنْدَكَ امْرَأَتِي مُعَاذَةُ فَادْفَعْهَا إِلَيَّ قَالَ لَيْسَتْ عِنْدِي وَلَوْ كَانَتْ عِنْدِي لَمْ أَدْفَعْهَا إِلَيْكَ قَالَ وَكَانَ مُطَرِّفٌ أَعَزَّ مِنْهُ فَخَرَجَ حَتَّى أَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَعَاذَ بِهِ وَأَنْشَأَ يَقُولُ يَا سَيِّدَ النَّاسِ وَدَيَّانَ الْعَرَبْ إِلَيْكَ أَشْكُو ذِرْبَةً مِنَ الذِّرَبْ كَالذِّئْبَةِ الْغَبْشَاءِ فِي ظِلِّ السَّرَبْ خَرَجْتُ أَبْغِيهَا الطَّعَامَ فِي رَجَبْ فَخَلَفَتْنِي بِنِزَاعٍ وَهَرَبْ أَخْلَفَتْ الْعَهْدَ وَلَطَّتْ بِالذَّنَبْ وَقَذَفَتْنِي بَيْنَ عِيصٍ مُؤْتَشَبْ وَهُنَّ شَرُّ غَالِبٍ لِمَنْ غَلَبْ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عِنْدَ ذَلِكَ وَهُنَّ شَرُّ غَالِبٍ لِمَنْ غَلَبْ فَشَكَا إِلَيْهِ

امْرَأَتُهُ وَمَا صَنَعَتْ بِهِ وَأَنَّهَا عِنْدَ رَجُلٍ مِنْهُمْ يُقَالُ لَهُ مُطَرِّفُ بْنُ بُهْصُلٍ فَكَتَبَ لَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى مُطَرِّفٍ انْظُرْ امْرَأَةَ هَذَا مُعَاذَةَ فَادْفَعْهَا إِلَيْهِ فَأَتَاهُ كِتَابُ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقُرِءَ عَلَيْهِ فَقَالَ لَهَا يَا مُعَاذَةُ هَذَا كِتَابُ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِيكِ فَأَنَا دَافِعُكِ إِلَيْهِ قَالَتْ خُذْ لِي عَلَيْهِ الْعَهْدَ وَالْمِيثَاقَ وَذِمَّةَ نَبِيِّهِ لَا يُعَاقِبُنِي فِيمَا صَنَعْتُ فَأَخَذَ لَهَا ذَاكَ عَلَيْهِ وَدَفَعَهَا مُطَرِّفٌ إِلَيْهِ فَأَنْشَأَ يَقُولُ لَعَمْرُكَ مَا حُبِّي مُعَاذَةَ بِالَّذِي يُغَيِّرُهُ الْوَاشِي وَلَا قِدَمُ الْعَهْدِ وَلَا سُوءُ مَا جَاءَتْ بِهِ إِذْ أَزَالَهَا غُوَاةُ الرِّجَالِ إِذْ يُنَاجُونَهَا بَعْدِي

(٦٨٨٦) نضلہ بن طریف کہتے ہیں کہ ان کے قبیلے کا ایک آدمی تھا جسے اعشیٰ کہا جاتا تھا، اس کا اصل نام عبداللہ بن اعور تھا، اس کے نکاح میں جو عورت تھی اس کا نام معاذہ تھا، ایک مرتبہ اعشیٰ رجب کے مہینے میں ہجر نامی علاقے سے اپنے اہل خانہ کے لئے غلہ لانے کے لئے روانہ ہوا، پیچھے سے اس کی بیوی اس سے ناراض ہو کر گھر سے بھاگ گئی اور اپنے قبیلے کے ایک آدمی کے یہاں پناہ لی جس کا نام مطرف بن بہصل ...... تھا، اس نے اسے اپنی پناہ فراہم کر دی۔

جب اعشیٰ واپس آیا تو گھر میں بیوی نہ ملی، پتہ چلا کہ وہ ناراض ہو کر گھر سے بھاگ گئی ہے اور اب مطرف بن بہصل کی پناہ میں ہے، اعشیٰ یہ سن کر مطرف کے پاس آیا اور کہنے لگا اے میرے چچا زاد بھائی! کیا میری بیوی معاذہ آپ کے پاس ہے؟ اسے میرے حوالے کر دیں، اس نے کہا کہ وہ میرے پاس نہیں ہے، اگر ہوتی بھی تو میں اسے تمہارے حوالے نہ کرتا، مطرف دراصل اس کی نسبت زیادہ طاقتور تھا، چنانچہ اعشیٰ وہاں سے نکل کر نبی علیہ السلام کی خدمت میں حاضر ہوئے اور یہ اشعار کہتے ہوئے ان کی پناہ چاہی، اے لوگوں کے سردار اور عرب کو دینے والے! میں آپ کے پاس ایک بدزبان عورت کی شکایت لے کر آیا ہوں، وہ اس مادہ بھیڑیئے کی طرح ہے جو سراب کے سائے میں دھوکہ دے دیتی ہے، میں ماہِ رجب میں اس کے لئے غلہ کی تلاش میں نکلا تھا، اس نے پیچھے سے مجھے جھگڑے اور راہِ فرار کا منظر دکھایا، اس نے وعدہ خلافی کی اور اپنی دم ماری، اور اس نے مجھے سخت مشکل میں مبتلا کر دیا، اور یہ عورتیں غالب آنے والا شر ہیں اس شخص کے لئے بھی جو ہمیشہ غالب رہے۔

نبی علیہ السلام اس کا یہ آخری جملہ دہرانے لگے کہ یہ عورتیں غالب آنے والا شر ہیں اس شخص کے لئے بھی جو ہمیشہ دوسروں پر غالب رہے، اس کے بعد اعشیٰ نے اپنی بیوی کی شکایت کی اور اس کا سارا کارنامہ نبی علیہ السلام کو بتایا اور یہ بھی کہ اب وہ انہی کے قبیلے کے ایک آدمی کے پاس ہے جس کا نام مطرف بن بہصل ہے، اس پر نبی علیہ السلام نے مطرف کو یہ خط لکھا کہ دیکھو! اس شخص کی بیوی معاذہ کو اس کے حوالے کر دو۔

نبی علیہ السلام کا خط جب اس کے پاس پہنچا اور اسے پڑھ کر سنایا گیا تو اس نے اس عورت سے کہا کہ معاذہ! یہ تمہارے متعلق نبی علیہ السلام کا خط ہے اس لئے میں تمہیں اس کے حوالے کر رہا ہوں، اس نے کہا کہ اس سے میرے لیے عہد و پیمان اور اللہ کے پیغمبر کا ذمہ لے لو کہ یہ میرے اس ''کارنامے'' پر مجھے کوئی سزا نہ دے گا، چنانچہ اس نے اس سے عہد و پیمان لے لیے اور اسے اس کے حوالے کر دیا، اس پر اعشیٰ نے یہ اشعار کہے تیری عمر کی قسم! معاذہ تجھ سے میری محبت ایسی نہیں ہے جسے کوئی رنگ بدل سکے یا

زمانہ کا بُعد اسے متغیر کر سکے، اور نہ ہی اس حرکت کی برائی جو اس سے صادر ہوئی، جبکہ اسے بہکے ہوئے لوگوں نے پھسلا لیا اور میرے پیچھے اس سے سرگوشیاں کرتے رہے۔

(٦٨٨٧) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ أَخْبَرَنَا ابْنُ شِهَابٍ (ح) وَعَبْدُ الرَّزَّاقِ قَالَ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عِيسَى بْنِ طَلْحَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرِو بْنِ الْعَاصِ قَالَ رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاقِفًا عَلَى رَاحِلَتِهِ بِمِنًى قَالَ فَأَتَاهُ رَجُلٌ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنِّي كُنْتُ أَرَى أَنَّ الْحَلْقَ قَبْلَ الذَّبْحِ فَحَلَقْتُ قَبْلَ أَنْ أَذْبَحَ فَقَالَ اذْبَحْ وَلَا حَرَجَ قَالَ ثُمَّ جَاءَهُ آخَرُ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنِّي كُنْتُ أَرَى أَنَّ الذَّبْحَ قَبْلَ الرَّمْيِ فَذَبَحْتُ قَبْلَ أَنْ أَرْمِيَ قَالَ فَارْمِ وَلَا حَرَجَ قَالَ فَمَا سُئِلَ عَنْ شَيْءٍ قَدَّمَهُ رَجُلٌ قَبْلَ شَيْءٍ إِلَّا قَالَ افْعَلْ وَلَا حَرَجَ قَالَ عَبْدُ الرَّزَّاقِ وَجَاءَهُ آخَرُ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنِّي كُنْتُ أَظُنُّ أَنَّ الْحَلْقَ قَبْلَ الرَّمْيِ فَحَلَقْتُ قَبْلَ أَنْ أَرْمِيَ قَالَ ارْمِ وَلَا حَرَجَ. [راجع: ٦٤٨٤].

(٦٨٨٧) حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے میدان منیٰ میں نبی علیہ السلام کو اپنی سواری پر کھڑے ہوئے دیکھا، اسی اثناء میں ایک آدمی آیا اور کہنے لگا یا رسول اللہ! میں یہ سمجھتا تھا کہ حلق، قربانی سے پہلے ہے اس لئے میں نے قربانی کرنے سے پہلے حلق کروا لیا؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا جا کر قربانی کرلو، کوئی حرج نہیں، ایک دوسرا آدمی آیا اور کہنے لگا یا رسول اللہ! میں یہ سمجھتا تھا کہ قربانی، رمی سے پہلے ہے اس لئے میں نے رمی سے پہلے قربانی کر لی؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا اب جا کر رمی کرلو، کوئی حرج نہیں ہے، اس دن نبی علیہ السلام سے اس نوعیت کا جو سوال بھی پوچھا گیا، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کے جواب میں یہی فرمایا اب کرلو، کوئی حرج نہیں۔

(٦٨٨٨) حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا الْأَوْزَاعِيُّ وَعَبْدُ الرَّزَّاقِ سَمِعْتُ الْأَوْزَاعِيَّ عَنْ حَسَّانَ بْنِ عَطِيَّةَ عَنْ أَبِي كَبْشَةَ قَالَ ابْنُ نُمَيْرٍ فِي حَدِيثِهِ سَمِعْتُ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عَمْرٍو يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَلِّغُوا عَنِّي وَلَوْ آيَةً وَحَدِّثُوا عَنْ بَنِي إِسْرَائِيلَ وَلَا حَرَجَ وَمَنْ كَذَبَ عَلَيَّ مُتَعَمِّدًا فَلْيَتَبَوَّأْ مَقْعَدَهُ مِنَ النَّارِ [راجع: ٦٤٨٦].

(٦٨٨٨) حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا میری طرف سے آگے پہنچا دیا کرو، خواہ ایک آیت ہی ہو، بنی اسرائیل کی باتیں بھی ذکر کر سکتے ہو، کوئی حرج نہیں، اور جو شخص میری طرف کسی بات کی جھوٹی نسبت کرے گا، اسے اپنا ٹھکانہ جہنم میں تیار کر لینا چاہئے۔

(٦٨٨٩) حَدَّثَنَا يَعْلَى بْنُ عُبَيْدٍ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ أَبِي سَعْدٍ قَالَ جَاءَ رَجُلٌ إِلَى عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو فَقَالَ إِنَّمَا أَسْأَلُكَ عَمَّا سَمِعْتَ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلَا أَسْأَلُكَ عَنِ التَّوْرَاةِ فَقَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ الْمُسْلِمُ مَنْ سَلِمَ الْمُسْلِمُونَ مِنْ لِسَانِهِ وَيَدِهِ [انظر: ٦٩٥٣].

(٦٨٨٩) ابو سعد کہتے ہیں کہ ایک آدمی حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ کے پاس آیا اور کہنے لگا کہ میں آپ سے وہ حدیث پوچھتا ہوں جو آپ نے نبی علیہ السلام سے خود سنی ہے، وہ نہیں پوچھتا جو تورات میں ہے، انہوں نے فرمایا کہ میں نے نبی علیہ السلام کو یہ فرماتے

ہوئے سنا ہے حقیقی مسلمان وہ ہے جس کی زبان اور ہاتھ سے دوسرے مسلمان محفوظ رہیں۔

(۶۸۹۰) حَدَّثَنَا أَبُو كَامِلٍ حَدَّثَنَا زِيَادُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُلَاثَةَ الْقَاضِي أَبُو سَهْلٍ حَدَّثَنَا الْعَلَاءُ بْنُ رَافِعٍ عَنِ الْفَرَزْدَقِ بْنِ حَنَانٍ الْقَاصِّ قَالَ أَلَا أُحَدِّثُكُمْ حَدِيثًا سَمِعَتْهُ أُذُنَايَ وَوَعَاهُ قَلْبِي لَمْ أَنْسَهُ بَعْدُ خَرَجْتُ أَنَا وَعُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ حَيْدَةَ فِي طَرِيقِ الشَّامِ فَمَرَرْنَا بِعَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرِو بْنِ الْعَاصِ فَذَكَرَ الْحَدِيثَ فَقَالَ جَاءَ رَجُلٌ مِنْ قَوْمِكُمَا أَعْرَابِيٌّ جَافٍ جَرِيءٌ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَيْنَ الْهِجْرَةُ إِلَيْكَ حَيْثُمَا كُنْتَ أَمْ إِلَى أَرْضٍ مَعْلُومَةٍ أَوْ لِقَوْمٍ خَاصَّةً أَمْ إِذَا مُتَّ انْقَطَعَتْ قَالَ فَسَكَتَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَاعَةً ثُمَّ قَالَ أَيْنَ السَّائِلُ عَنِ الْهِجْرَةِ قَالَ هَا أَنَا ذَا يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ إِذَا أَقَمْتَ الصَّلَاةَ وَآتَيْتَ الزَّكَاةَ فَأَنْتَ مُهَاجِرٌ وَإِنْ مُتَّ بِالْحَضْرَمَةِ قَالَ يَعْنِي أَرْضًا بِالْيَمَامَةِ قَالَ ثُمَّ قَامَ رَجُلٌ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَرَأَيْتَ ثِيَابَ أَهْلِ الْجَنَّةِ أَتُنْسَجُ نَسْجًا أَمْ تُشَقَّقُ مِنْ ثَمَرِ الْجَنَّةِ قَالَ فَكَأَنَّ الْقَوْمَ تَعَجَّبُوا مِنْ مَسْأَلَةِ الْأَعْرَابِيِّ فَقَالَ مَا تَعْجَبُونَ مِنْ جَاهِلٍ يَسْأَلُ عَالِمًا قَالَ فَسَكَتَ هُنَيَّةً ثُمَّ قَالَ أَيْنَ السَّائِلُ عَنْ ثِيَابِ الْجَنَّةِ قَالَ أَنَا قَالَ لَا بَلْ تُشَقَّقُ مِنْ ثَمَرِ الْجَنَّةِ [انظر: ۷۰۹۵].

(۶۸۹۰) فرزدق بن حنان نے ایک مرتبہ اپنے ساتھیوں سے کہا کہ کیا میں تمہیں ایک ایسی حدیث نہ سناؤں جسے میرے کانوں نے سنا، میرے دل نے اسے محفوظ کیا اور میں اسے اب تک نہیں بھولا؟ میں ایک مرتبہ عبیداللہ بن حیدہ کے ساتھ شام کے راستے میں نکلا، ہمارا گذر حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ کے پاس سے ہوا، اس کے بعد انہوں نے حدیث ذکر کرتے ہوئے کہا کہ تم دونوں کی قوم سے ایک سخت طبیعت کا جری دیہاتی آیا اور کہنے لگا یا رسول اللہ! آپ کی طرف ہجرت کہاں کی جائے؟ آیا جہاں کہیں بھی آپ ہوں یا کسی معین علاقے کی طرف؟ یا یہ حکم ایک خاص قوم کے لئے ہے یا یہ کہ آپ کے وصال کے بعد ہجرت منقطع ہو جائے گی؟ نبی علیہ السلام نے تھوڑی دیر تک اس پر سکوت فرمایا پھر پوچھا کہ ہجرت کے متعلق سوال کرنے والا شخص کہاں ہے؟ اس نے کہا یا رسول اللہ! میں یہاں ہوں، نبی علیہ السلام نے فرمایا جب تم نماز قائم کرو اور زکوٰۃ ادا کرتے رہو تو تم مہاجر ہو خواہ تمہاری موت حضرمہ ''جو یمامہ کا ایک علاقہ ہے'' ہی میں آئے۔

پھر وہ آدمی کھڑا ہوا اور کہنے لگا یا رسول اللہ! یہ بتائیے کہ جنتیوں کے کپڑے بنے جائیں گے یا ان سے جنت کا پھل چیر کر نکالا جائے گا؟ لوگوں کو اس دیہاتی کے سوال پر تعجب ہوا، نبی علیہ السلام نے فرمایا تمہیں کس بات پر تعجب ہو رہا ہے، ایک ناواقف آدمی ایک عالم سے سوال کر رہا ہے، پھر تھوڑی دیر خاموش رہنے کے بعد فرمایا اہل جنت کے کپڑوں کے متعلق پوچھنے والا کہاں ہے؟ اس نے کہا کہ میں یہاں ہوں، نبی علیہ السلام نے فرمایا کہ اہل جنت کے کپڑے جنت کے پھل سے چیر کر نکالے جائیں گے۔

(۶۸۹۱) حَدَّثَنَا ابْنُ إِدْرِيسَ سَمِعْتُ ابْنَ إِسْحَاقَ عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَرَجُلًا مِنْ مُزَيْنَةَ يَسْأَلُهُ عَنْ ضَالَّةِ الْإِبِلِ فَقَالَ مَعَهَا حِذَاؤُهَا وَسِقَاؤُهَا تَأْكُلُ الشَّجَرَ وَتَرِدُ الْمَاءَ فَذَرْهَا حَتَّى يَأْتِيَ بَاغِيهَا قَالَ وَسَأَلَهُ عَنْ ضَالَّةِ الْغَنَمِ فَقَالَ لَكَ أَوْ لِأَخِيكَ أَوْ لِلذِّئْبِ اجْمَعْهَا

إِلَيْكَ حَتَّى يَأْتِيَ بَاغِيهَا وَسَأَلَهُ عَنْ الْحَرِيسَةِ الَّتِي تُوجَدُ فِي مَرَاتِعِهَا قَالَ فَقَالَ فِيهَا ثَمَنُهَا مَرَّتَيْنِ وَضَرْبُ نَكَالٍ قَالَ فَمَا أُخِذَ مِنْ أَعْطَانِهِ فَفِيهِ الْقَطْعُ إِذَا بَلَغَ مَا يُؤْخَذُ مِنْ ذَلِكَ ثَمَنَ الْمِجَنِّ فَسَأَلَهُ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ اللُّقَطَةُ نَجِدُهَا فِي السَّبِيلِ الْعَامِرِ قَالَ عَرِّفْهَا سَنَةً فَإِنْ جَاءَ صَاحِبُهَا وَإِلَّا فَهِيَ لَكَ قَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ مَا يُوجَدُ فِي الْخَرَابِ الْعَادِيِّ قَالَ فِيهِ وَفِي الرِّكَازِ الْخُمُسُ [راجع: ٦٦٨٣].

(٦٨٩١) حضرت ابن عمرو رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے قبیلۂ مزینہ کے ایک آدمی کو نبی علیہ السلام سے یہ سوال کرتے ہوئے سنا کہ گمشدہ اونٹ کا کیا حکم ہے؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا اس کے ساتھ اس کا ''سم'' اور اس کا ''مشکیزہ'' ہوتا ہے، وہ خود ہی درختوں کے پتے کھاتا اور وادیوں کا پانی پیتا اپنے مالک کے پاس پہنچ جائے گا، اس نے پوچھا کہ گمشدہ بکری کا کیا حکم ہے؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا یا تم اسے لے جاؤ گے یا تمہارا کوئی بھائی لے جائے گا یا کوئی بھیڑیا لے جائے گا، تم اسے اپنی بکریوں میں شامل کر و تا کہ وہ اپنے مقصود پر پہنچ جائے۔

اس نے پوچھا وہ محفوظ بکری جو اپنی چراگاہ میں ہو، اسے چوری کرنے والے کے لئے کیا حکم ہے؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا اس کی دوگنی قیمت اور سزا، اور جسے باڑے سے چرایا گیا ہو تو اس میں ہاتھ کاٹ دیا جائے گا، جبکہ وہ ایک ڈھال کی قیمت کو پہنچ جائے۔

اس نے پوچھا یا رسول اللہ! اس گری پڑی چیز کا کیا حکم ہے جو ہمیں کسی آباد علاقے کے راستے میں ملے؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا پورے ایک سال تک اس کی تشہیر کراؤ، اگر اس کا مالک آجائے تو وہ اس کے حوالے کر دو، ورنہ وہ تمہاری ہے، اس نے کہا کہ اگر یہی چیز کسی ویرانے میں ملے تو؟ فرمایا اس میں اور رکاز میں خمس واجب ہے۔

(٦٨٩٢) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ سَالِمِ بْنِ أَبِي الْجَعْدِ عَنْ جَابَانَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يَدْخُلُ الْجَنَّةَ عَاقٌّ وَلَا مُدْمِنُ خَمْرٍ وَلَا مَنَّانٌ وَلَا وَلَدُ زِنْيَةٍ [راجع: ٦٥٣٧].

(٦٨٩٢) حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا والدین کا کوئی نافرمان، کوئی احسان جتانے والا اور کوئی عادی شرابی اور کوئی ولد زنا جنت میں داخل نہ ہوگا۔

(٦٨٩٣) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ سَمِعْتُ الْمُثَنَّى بْنَ الصَّبَّاحِ يَقُولُ أَخْبَرَنِي عَمْرُو بْنُ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرِو بْنِ الْعَاصِ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَضَى أَنَّ الْمَرْأَةَ أَحَقُّ بِوَلَدِهَا مَا لَمْ تَزَوَّجْ [راجع: ٦٧٠٧].

(٦٨٩٣) حضرت ابن عمرو رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے یہ فیصلہ فرمایا ہے کہ عورت اپنے بچے کی زیادہ حقدار ہے جب تک وہ کسی اور سے شادی نہیں کر لیتی۔

(٦٨٩٤) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ هِلَالِ بْنِ يَسَافٍ عَنْ أَبِي يَحْيَى عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ أَتَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ يُصَلِّي قَاعِدًا فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنِّي حُدِّثْتُ أَنَّكَ قُلْتَ أَنَّ صَلَاةَ الْقَاعِدِ عَلَى النِّصْفِ مِنْ صَلَاةِ الْقَائِمِ وَأَنْتَ تُصَلِّي جَالِسًا قَالَ أَجَلْ وَلَكِنِّي لَسْتُ كَأَحَدٍ مِنْكُمْ [راجع: ٦٥١٢]

(۶۸۹۴) حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ میں نے نبی علیہ السلام کو بیٹھ کر نوافل پڑھتے ہوئے دیکھا، میں نے عرض کیا مجھے بتایا گیا ہے کہ آپ فرماتے ہیں بیٹھ کر نماز پڑھنے کا ثواب کھڑے ہو کر پڑھنے سے آدھا ہے؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا میں تمہاری طرح نہیں ہوں۔

(۶۸۹۵) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنْ عَاصِمِ بْنِ أَبِي النَّجُودِ عَنْ خَيْثَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرِو بْنِ الْعَاصِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ الْعَبْدَ إِذَا كَانَ عَلَى طَرِيقَةٍ حَسَنَةٍ مِنْ الْعِبَادَةِ ثُمَّ مَرِضَ قِيلَ لِلْمَلَكِ الْمُوَكَّلِ بِهِ اكْتُبْ لَهُ مِثْلَ عَمَلِهِ إِذَا كَانَ طَلِيقًا حَتَّى أُطْلِقَهُ أَوْ أَكْفِتَهُ إِلَيَّ

(۶۸۹۵) حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جو آدمی نیک اعمال سرانجام دیتا ہو اور وہ بیمار ہو جائے تو اللہ اس کے محافظ فرشتوں کو حکم دیتا ہے کہ میرا بندہ خیر کے جتنے بھی کام کرتا تھا وہ ہر دن رات لکھتے رہو، تاوقتیکہ میں اسے چھوڑ دوں یا اپنے پاس بلا لوں۔

(۶۸۹۶) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ اللَّهَ لَا يَنْزِعُ الْعِلْمَ مِنَ النَّاسِ بَعْدَ أَنْ يُعْطِيَهُمْ إِيَّاهُ وَلَكِنْ يَذْهَبُ بِالْعُلَمَاءِ كُلَّمَا ذَهَبَ عَالِمٌ ذَهَبَ بِمَا مَعَهُ مِنَ الْعِلْمِ حَتَّى يَبْقَى مَنْ لَا يَعْلَمُ فَيَتَّخِذَ النَّاسُ رُؤَسَاءَ جُهَّالًا فَيُسْتَفْتَوْا فَيُفْتُوا بِغَيْرِ عِلْمٍ فَيَضِلُّوا وَيُضِلُّوا [راجع: ۶۵۱۱].

(۶۸۹۶) حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے نبی علیہ السلام کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ اللہ تعالیٰ علم کو اس طرح نہیں اٹھائے گا کہ اسے لوگوں کے درمیان سے کھینچ لے گا بلکہ علماء کو اٹھا کر علم اٹھا لے گا، حتیٰ کہ جب ایک عالم بھی نہ رہے گا تو لوگ جاہلوں کو اپنا پیشوا بنالیں گے اور انہیں سے مسائل معلوم کیا کریں گے، وہ علم کے بغیر انہیں فتویٰ دیں گے، نتیجہ یہ ہوگا کہ خود بھی گمراہ ہوں گے اور دوسروں کو بھی گمراہ کریں گے۔

(۶۸۹۷) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنِ ابْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمُقْسِطُونَ فِي الدُّنْيَا عَلَى مَنَابِرَ مِنْ لُؤْلُؤٍ يَوْمَ الْقِيَامَةِ بَيْنَ يَدَيِ الرَّحْمَنِ عَزَّ وَجَلَّ بِمَا أَقْسَطُوا فِي الدُّنْيَا. [راجع: ۶۴۸۵].

(۶۸۹۷) حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا دنیا میں عدل و انصاف کرنے والے قیامت کے دن اپنے اس عدل و انصاف کی برکت سے رحمان کے سامنے موتیوں کے منبر پر جلوہ افروز ہوں گے۔

(۶۸۹۸) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي عَمْرُو بْنُ شُعَيْبٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرِو بْنِ الْعَاصِ قَالَ بَيْنَمَا نَحْنُ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِبَعْضِ أَعْلَى الْوَادِي نُرِيدُ أَنْ نُصَلِّيَ قَدْ قَامَ وَقُمْنَا إِذْ خَرَجَ عَلَيْنَا حِمَارٌ مِنْ شِعْبِ أَبِي دُبٍّ شِعْبِ أَبِي مُوسَى فَأَمْسَكَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَمْ يُكَبِّرْ وَأَجْرَى

اِلَيْهِ يَعْقُوبَ بْنَ زَمْعَةَ حَتَّى رَدَّهُ. [اخرجه عبدالرزاق (۲۳۳۳). اسناده ضعيف].

(۶۸۹۸) حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ ہم لوگ نبی علیہ السلام کے ہمراہ کسی وادی کے بالائی حصے میں تھے، نماز پڑھنے کا ارادہ ہوا تو نبی علیہ السلام کھڑے ہوئے اور ہم بھی کھڑے ہو گئے، اچانک شعب ابی وب کی جانب سے ایک گدھا ہمارے سامنے نکل آیا، نبی علیہ السلام رک گئے اور اس وقت تک تکبیر نہیں کہی جب تک یعقوب بن زمعہ نے دوڑ کر اسے بھگا نہ دیا۔

(۶۸۹۹) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَاشِدٍ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ مُوسَى عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَجُوزُ شَهَادَةُ خَائِنٍ وَلَا خَائِنَةٍ وَلَا ذِي غِمْرٍ عَلَى أَخِيهِ وَلَا تَجُوزُ شَهَادَةُ الْقَانِعِ لِأَهْلِ الْبَيْتِ وَتَجُوزُ شَهَادَتُهُ لِغَيْرِهِمْ وَالْقَانِعُ الَّذِي يُنْفِقُ عَلَيْهِ أَهْلُ الْبَيْتِ [راجع: ۶۶۹۸].

(۶۸۹۹) حضرت ابن عمرو رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا کسی خائن مرد و عورت کی گواہی اور کسی ناتجربہ کار آدمی کی اپنے بھائی کے متعلق گواہی مقبول نہیں، نیز نبی علیہ السلام نے نوکر کی گواہی اس کے مالکان کے حق میں قبول نہیں فرمائی البتہ دوسرے لوگوں کے حق میں قبول فرمائی ہے۔

(۶۹۰۰) حَدَّثَنَا نَصْرُ بْنُ بَابٍ عَنِ الْحَجَّاجِ عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا قَطْعَ فِيمَا دُونَ عَشَرَةِ دَرَاهِمَ

(۶۹۰۰) حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا دس درہم سے کم مالیت والی چیز چرانے پر ہاتھ نہیں کاٹا جائے گا۔

(۶۹۰۱) حَدَّثَنَا نَصْرُ بْنُ بَابٍ عَنِ الْحَجَّاجِ عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ أَنَّهُ قَالَ إِنَّ امْرَأَتَيْنِ مِنْ أَهْلِ الْيَمَنِ أَتَتَا رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَعَلَيْهِمَا سِوَارَانِ مِنْ ذَهَبٍ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَتُحِبَّانِ أَنْ سَوَّرَكُمَا اللَّهُ بِسِوَارَيْنِ مِنْ نَارٍ قَالَتَا لَا وَاللَّهِ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ فَأَدِّيَا حَقَّ اللَّهِ عَلَيْكُمَا فِي هَذَا. [راجع: ۶۶۶۷].

(۶۹۰۱) حضرت ابن عمرو رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام کی خدمت میں ایک مرتبہ دو یمنی عورتیں آئیں، جن کے ہاتھوں میں سونے کے کنگن تھے، نبی علیہ السلام نے فرمایا کیا تم دونوں اس بات کو پسند کرتی ہو کہ اللہ تعالیٰ تمہیں آگ کے کنگن پہنائے؟ وہ کہنے لگیں نہیں، نبی علیہ السلام نے فرمایا تو پھر تمہارے ہاتھوں میں جو کنگن ہیں ان کا حق ادا کرو۔

(۶۹۰۲) حَدَّثَنَا نَصْرُ بْنُ بَابٍ عَنْ حَجَّاجٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ أَنَّ رَجُلًا أَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُخَاصِمُ أَبَاهُ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّ هَذَا قَدْ احْتَاجَ مَالِي فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْتَ وَمَالُكَ لِأَبِيكَ [راجع: ۶۶۷۸].

(۶۹۰۲) حضرت ابن عمرو رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک آدمی، نبی علیہ السلام کی خدمت میں آیا اور کہنے لگا کہ میرا باپ میرے مال پر قبضہ کرنا چاہتا ہے، نبی علیہ السلام نے فرمایا تو اور تیرا مال تیرے باپ کا ہے۔

(۶۹۰۳) حَدَّثَنَا نَصْرُ بْنُ بَابٍ عَنْ حَجَّاجٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كُلُّ صَلَاةٍ لَا يُقْرَأُ فِيهَا فَهِيَ خِدَاجٌ ثُمَّ هِيَ خِدَاجٌ ثُمَّ هِيَ خِدَاجٌ. [قال الألباني: حسن صحيح (ابن ماجة: ٨٤١). قال شعيب: حسن]. [انظر: ٧٠١٦].

(۶۹۰۳) حضرت ابن عمرو رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا ہر وہ نماز جس میں ذرا سی بھی قراءت نہ کی جائے، وہ ناقص ہے، ناقص ہے، ناقص ہے۔

(۶۹۰۴) حَدَّثَنَا نَصْرُ بْنُ بَابٍ عَنْ حَجَّاجٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَتَبَ كِتَابًا بَيْنَ الْمُهَاجِرِينَ وَالْأَنْصَارِ عَلَى أَنْ يَعْقِلُوا مَعَاقِلَهُمْ وَيَفْدُوا عَانِيَهُمْ بِالْمَعْرُوفِ وَالْإِصْلَاحِ بَيْنَ الْمُسْلِمِينَ [تقدم في مسند ابن عباس: ٢٤٤٣].

(۶۹۰۴) حضرت ابن عمرو رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے مہاجرین و انصار کے درمیان یہ تحریر لکھ دی کہ وہ دیت ادا کریں، اپنے قیدیوں کا بھلے طریقے سے فدیہ ادا کریں اور مسلمانوں کے درمیان اصلاح کریں۔

(۶۹۰۵) حَدَّثَنَا نَصْرُ بْنُ بَابٍ عَنْ إِسْمَاعِيلَ عَنْ قَيْسٍ عَنْ جَرِيرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ الْبَجَلِيِّ قَالَ كُنَّا نَعُدُّ الِاجْتِمَاعَ إِلَى أَهْلِ الْمَيِّتِ وَصَنِيعَةَ الطَّعَامِ بَعْدَ دَفْنِهِ مِنَ النِّيَاحَةِ [قال الألباني: صحيح (ابن ماجة: ١٦١٢)].

(۶۹۰۵) حضرت جریر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم لوگ میت کے گھر والوں کے پاس اکٹھا ہونا، اور اس کے دفن ہونے کے بعد کھانا تیار کرنا نوحہ کا حصہ سمجھتے تھے۔

(۶۹۰۶) حَدَّثَنَا نَصْرُ بْنُ بَابٍ عَنْ حَجَّاجٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ قَالَ جَمَعَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَيْنَ الصَّلَاتَيْنِ يَوْمَ غَزَا بَنِي الْمُصْطَلِقِ [راجع: ٦٦٨٢].

(۶۹۰۶) حضرت ابن عمرو رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے غزوۂ بنی مصطلق کے موقع پر دو نمازیں جمع فرمائیں۔

(۶۹۰۷) حَدَّثَنَا الْحَكَمُ بْنُ مُوسَى قَالَ عَبْد اللَّهِ بْن أَحْمَد وَسَمِعْتُهُ أَنَا مِنَ الْحَكَمِ بْنِ مُوسَى حَدَّثَنَا مُسْلِمُ بْنُ خَالِدٍ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ حَلَفَ عَلَى يَمِينٍ فَرَأَى خَيْرًا مِنْهَا فَلْيَأْتِ الَّذِي هُوَ خَيْرٌ وَلْيُكَفِّرْ عَنْ يَمِينِهِ

(۶۹۰۷) حضرت ابن عمرو رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا جو شخص کسی بات پر قسم کھائے اور اس کے علاوہ کسی دوسری چیز میں خیر دیکھے تو خیر والا کام کر لے اور اپنی قسم کا کفارہ دے دے۔

(۶۹۰۸) حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ حَدَّثَنِي الْأَوْزَاعِيُّ حَدَّثَنِي يَحْيَى بْنُ أَبِي كَثِيرٍ حَدَّثَنِي

مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ الْحَارِثِ التَّيْمِيُّ حَدَّثَنِي عُرْوَةُ بْنُ الزُّبَيْرِ قَالَ قُلْتُ لِعَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرِو بْنِ الْعَاصِ أَخْبِرْنِي بِأَشَدِّ شَيْءٍ صَنَعَهُ الْمُشْرِكُونَ بِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ بَيْنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي بِفِنَاءِ الْكَعْبَةِ إِذْ أَقْبَلَ عُقْبَةُ بْنُ أَبِي مُعَيْطٍ فَأَخَذَ بِمَنْكِبِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلَوَى ثَوْبَهُ فِي عُنُقِهِ فَخَنَقَهُ بِهِ خَنْقًا شَدِيدًا فَأَقْبَلَ أَبُو بَكْرٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَأَخَذَ بِمَنْكِبِهِ وَدَفَعَهُ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَالَ أَتَقْتُلُونَ رَجُلًا أَنْ يَقُولَ رَبِّيَ اللَّهُ وَقَدْ جَاءَكُمْ بِالْبَيِّنَاتِ مِنْ رَبِّكُمْ [انظر: ۷۰۳۶]

(۶۹۰۸) عروہ بن زبیر رحمہ اللہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ میں نے حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ سے کہا کہ مجھے کسی ایسے سخت واقعے کے متعلق بتایئے جو مشرکین نے نبی علیہ السلام کے ساتھ روا رکھا ہو؟ انہوں نے کہا کہ ایک دن نبی علیہ السلام صحن کعبہ میں نماز پڑھ رہے تھے، اسی دوران عقبہ بن ابی معیط آ گیا، اس نے نبی علیہ السلام کا کندھا پکڑا اور نبی علیہ السلام کی مبارک گردن میں کپڑا لپیٹ کر اسے زور زور سے گھونٹنا شروع کر دیا، حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ کو پتہ چلا تو وہ فوراً آئے اور اسے کندھے سے پکڑ کر دور کیا اور فرمایا کیا تم ایسے آدمی کو قتل کرنا چاہتے ہو جس کا جرم صرف یہ ہے کہ وہ یہ کہتا ہے میرا رب اللہ ہے، جب کہ وہ تمہارے پاس تمہارے رب کی جانب سے واضح دلائل بھی لے کر آیا ہے۔

(۶۹۰۹) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَطَاءِ بْنِ السَّائِبِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ أَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَجُلٌ يُبَايِعُهُ عَلَى الْهِجْرَةِ وَغَلَّظَ عَلَيْهِ فَقَالَ مَا جِئْتُكَ حَتَّى أَبْكَيْتُهُمَا يَعْنِي وَالِدَيْهِ قَالَ ارْجِعْ فَأَضْحِكْهُمَا كَمَا أَبْكَيْتَهُمَا [راجع: ۶۴۹۰].

(۶۹۰۹) حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک آدمی نبی علیہ السلام کی خدمت میں بیعت کے لئے حاضر ہوا اور کہنے لگا کہ میں ہجرت پر آپ سے بیعت کرنے کے لئے آیا ہوں اور (میں نے اتنی بڑی قربانی دی ہے کہ) اپنے والدین کو روتا ہوا چھوڑ کر آیا ہوں، نبی علیہ السلام نے فرمایا واپس جاؤ اور جیسے انہیں رلایا ہے، اسی طرح انہیں ہنساؤ۔

(۶۹۱۰) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَطَاءِ بْنِ السَّائِبِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ خَصْلَتَانِ أَوْ خَلَّتَانِ لَا يُحَافِظُ عَلَيْهِمَا رَجُلٌ مُسْلِمٌ إِلَّا دَخَلَ الْجَنَّةَ هُمَا يَسِيرٌ وَمَنْ يَعْمَلُ بِهِمَا قَلِيلٌ تُسَبِّحُ اللَّهَ عَشْرًا وَتَحْمَدُ اللَّهَ عَشْرًا وَتُكَبِّرُ اللَّهَ عَشْرًا فِي دُبُرِ كُلِّ صَلَاةٍ فَذَلِكَ مِائَةٌ وَخَمْسُونَ بِاللِّسَانِ وَأَلْفٌ وَخَمْسُ مِائَةٍ فِي الْمِيزَانِ وَتُسَبِّحُ ثَلَاثًا وَثَلَاثِينَ وَتَحْمَدُ ثَلَاثًا وَثَلَاثِينَ وَتُكَبِّرُ أَرْبَعًا وَثَلَاثِينَ عَطَاءٌ لَا يَدْرِي أَيَّتُهُنَّ أَرْبَعٌ وَثَلَاثُونَ إِذَا أَخَذَ مَضْجَعَهُ فَذَلِكَ مِائَةٌ بِاللِّسَانِ وَأَلْفٌ فِي الْمِيزَانِ فَأَيُّكُمْ يَعْمَلُ فِي الْيَوْمِ أَلْفَيْنِ وَخَمْسَ مِائَةِ سَيِّئَةٍ قَالُوا يَا رَسُولَ اللَّهِ كَيْفَ هُمَا يَسِيرٌ وَمَنْ يَعْمَلُ بِهِمَا قَلِيلٌ قَالَ يَأْتِي أَحَدَكُمْ الشَّيْطَانُ إِذَا فَرَغَ مِنْ صَلَاتِهِ فَيُذَكِّرُهُ حَاجَةَ كَذَا وَكَذَا فَيَقُومُ وَلَا يَقُولُهَا فَإِذَا اضْطَجَعَ يَأْتِيهِ الشَّيْطَانُ فَيُنَوِّمُهُ قَبْلَ أَنْ يَقُولَهَا فَلَقَدْ رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَعْقِدُهُنَّ فِي يَدِهِ قَالَ

عَبْدُ اللَّهِ سَمِعْتُ عُبَيْدَ اللَّهِ الْقَوَارِيرِيَّ سَمِعْتُ حَمَّادَ بْنَ زَيْدٍ يَقُولُ قَدِمَ عَلَيْنَا عَطَاءُ بْنُ السَّائِبِ الْبَصْرَةَ فَقَالَ لَنَا أَيُّوبُ ائْتُوهُ فَاسْأَلُوهُ عَنْ حَدِيثِ التَّسْبِيحِ يَعْنِي هَذَا الْحَدِيثَ [راجع: ٦٤٩٨].

(۶۹۱۰) حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا دو خصلتیں ایسی ہیں کہ ان پر مداومت کرنے والے کو وہ دونوں خصلتیں جنت میں پہنچا دیتی ہیں، بہت آسان ہیں اور عمل میں بہت تھوڑی ہیں، ایک تو یہ کہ ہر فرض نماز کے بعد دس دس مرتبہ الحمدللہ، اللہ اکبر اور سبحان اللہ کہہ لیا کرو، زبان پر تو یہ ڈیڑھ سو ہوں گے لیکن میزان عمل میں پندرہ سو ہوں گے اور دوسرا یہ کہ جب اپنے بستر پر پہنچو تو ۳۳ مرتبہ الحمدللہ، ۳۴ اللہ اکبر اور ۳۳ الحمدللہ کہہ لیا کرو، زبان پر تو یہ سو ہوں گے لیکن میزان عمل میں ایک ہزار ہوں گے، اب تم میں سے کون شخص ایسا ہے جو دن رات میں ڈھائی ہزار گناہ کرتا ہوگا؟

صحابہ کرام رضی اللہ عنہم نے پوچھا کہ یہ کلمات آسان اور عمل کرنے والے کے لئے تھوڑے کیسے ہوئے؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا تم میں سے کسی کے پاس شیطان دورانِ نماز آ کر اسے مختلف کام یاد کرواتا ہے اور وہ ان میں الجھ کر یہ کلمات نہیں کہہ پاتا، اسی طرح سوتے وقت اس کے پاس آتا ہے اور اسے یوں ہی سلا دیتا ہے اور وہ اس وقت بھی یہ کلمات نہیں کہہ پاتا؟ حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ میں نے نبی علیہ السلام کو دیکھا کہ ان کلمات کو اپنی انگلیوں پر گن کر پڑھا کرتے تھے۔

(۶۹۱۱) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ أَبِي بِشْرٍ عَنْ رَجُلٍ مِنْ أَهْلِ مَكَّةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ رَأَى قَوْمًا تَوَضَّئُوا لَمْ يُتِمُّوا الْوُضُوءَ فَقَالَ وَيْلٌ لِلْأَعْقَابِ مِنْ النَّارِ [انظر: ٦٩٧٦].

(۶۹۱۱) حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کچھ لوگوں کو وضو کرتے ہوئے دیکھا کہ وہ اچھی طرح وضو نہیں کر رہے، نبی علیہ السلام نے فرمایا ایڑیوں کے لئے جہنم کی آگ سے ہلاکت ہے۔

(۶۹۱۲) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ إِسْمَاعِيلَ يَعْنِي ابْنَ أَبِي خَالِدٍ عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ إِنَّ الْمُهَاجِرَ مَنْ هَجَرَ مَا نَهَى اللَّهُ عَنْهُ وَالْمُسْلِمُ مَنْ سَلِمَ الْمُسْلِمُونَ مِنْ لِسَانِهِ وَيَدِهِ [راجع: ٦٥١٥].

(۶۹۱۲) حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا مہاجر وہ ہے جو اللہ کی منع کی ہوئی چیزوں کو ترک کر دے اور مسلمان وہ ہے جس کی زبان اور ہاتھ سے دوسرے مسلمان محفوظ رہیں۔

(۶۹۱۳) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ سَعْدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ أَنَّهُ سَمِعَ رَجُلًا مِنْ بَنِي مَخْزُومٍ يُحَدِّثُ عَنْ عَمِّهِ أَنَّ مُعَاوِيَةَ أَرَادَ أَنْ يَأْخُذَ أَرْضًا لِعَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو يُقَالُ لَهَا الْوَهْطُ فَأَمَرَ مَوَالِيَهُ فَلَبِسُوا آلَتَهُمْ وَأَرَادُوا الْقِتَالَ قَالَ فَأَتَيْتُهُ فَقُلْتُ مَاذَا فَقَالَ إِنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَا مِنْ مُسْلِمٍ يُظْلَمُ بِمَظْلَمَةٍ فَيُقَاتِلَ فَيُقْتَلَ إِلَّا قُتِلَ شَهِيدًا [اخرجه الطيالسي: ٢٢٩٤].

(۶۹۱۳) ایک غیر معروف راوی سے منقول ہے کہ حضرت امیر معاویہ رضی اللہ عنہ نے حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ کی ''وہط'' نامی

زمین پر قبضہ کرنے کا ارادہ کیا، حضرت ابن عمرو رضی اللہ عنہ نے اپنے غلاموں کو اس کے لئے تیار کیا، چنانچہ انہوں نے قتال کی نیت سے اسلحہ پہن لیا، میں ان کے پاس آیا اور ان سے کہا یہ کیا؟ انہوں نے کہا کہ میں نے نبی علیہ السلام کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے جس مسلمان پر کوئی ظلم توڑا جائے اور وہ اس کی مدافعت میں قتال کرے اور اس دوران لڑتا ہوا مارا جائے تو وہ شہید ہو کر مقتول ہوا۔

فائدہ: سند کے اعتبار سے یہ روایت مضبوط نہیں ہے، اور اسے صرف طیالسی نے نقل کیا ہے۔

(٦٩١٤) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ سَعْدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ عَنْ هِلَالِ بْنِ طَلْحَةَ أَوْ طَلْحَةَ بْنِ هِلَالٍ قَالَ سَمِعْتُ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عَمْرٍو يَقُولُ قَالَ لِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عَمْرٍو صُمْ الدَّهْرَ ثَلَاثَةَ أَيَّامٍ مِنْ كُلِّ شَهْرٍ قَالَ وَقَرَأَ هَذِهِ الْآيَةَ مَنْ جَاءَ بِالْحَسَنَةِ فَلَهُ عَشْرُ أَمْثَالِهَا قَالَ قُلْتُ إِنِّي أُطِيقُ أَكْثَرَ مِنْ ذَلِكَ قَالَ صُمْ صِيَامَ دَاوُدَ كَانَ يَصُومُ يَوْمًا وَيُفْطِرُ يَوْمًا. [اخرجه الطيالسي (٢٢٨٠). قال شعيب: حسن لغيره، وهذا اسناد ضعيف].

(٦٩١٤) حضرت ابن عمرو رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے مجھ سے فرمایا اے عبداللہ بن عمرو! ہمیشہ روزے سے رہو اور اس کا طریقہ یہ ہے کہ ہر مہینہ تین روزے رکھ لیا کرو، پھر نبی علیہ السلام نے یہ آیت تلاوت فرمائی کہ جو ایک نیکی لے کر آئے گا اسے اس جیسی دس نیکیاں ملیں گی، میں نے عرض کیا کہ میں اس سے زیادہ کی طاقت رکھتا ہوں؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا پھر حضرت داؤد علیہ السلام کی طرح روزہ رکھ لیا کرو، وہ ایک دن روزہ رکھتے تھے اور ایک دن ناغہ کرتے تھے۔

(٦٩١٥) حَدَّثَنَا رَوْحٌ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ زِيَادِ بْنِ فَيَّاضٍ عَنْ أَبِي عِيَاضٍ سَمِعْتُ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عَمْرٍو يَقُولُ قَالَ لِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صُمْ يَوْمًا وَلَكَ أَجْرُ مَا بَقِيَ حَتَّى عَدَّ أَرْبَعَةَ أَيَّامٍ أَوْ خَمْسَةً شُعْبَةُ يَشُكُّ قَالَ صُمْ أَفْضَلَ الصَّوْمِ صَوْمَ دَاوُدَ عَلَيْهِ السَّلَام كَانَ يَصُومُ يَوْمًا وَيُفْطِرُ يَوْمًا [انظر: ٧٠٩٨].

(٦٩١٥) حضرت ابن عمرو رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے مجھ سے فرمایا ایک دن کا روزہ رکھو، تمہیں بقیہ ایام کا اجر ملے گا، حتیٰ کہ نبی علیہ السلام نے چار اور پانچ ایام کا تذکرہ کیا، اور حضرت داؤد علیہ السلام کی طرح روزہ رکھ لیا کرو، وہ ایک دن روزہ رکھتے تھے اور ایک دن ناغہ کرتے تھے۔

(٦٩١٦) حَدَّثَنَا أَسْوَدُ بْنُ عَامِرٍ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ يَعْنِي ابْنَ عَيَّاشٍ قَالَ دَخَلْنَا عَلَى أَبِي حَصِينٍ نَعُودُهُ وَمَعَنَا عَاصِمٌ قَالَ قَالَ أَبُو حَصِينٍ لِعَاصِمٍ تَذْكُرُ حَدِيثًا حَدَّثَنَاهُ الْقَاسِمُ بْنُ مُخَيْمِرَةَ قَالَ قَالَ نَعَمْ إِنَّهُ حَدَّثَنَا يَوْمًا عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا اشْتَكَى الْعَبْدُ الْمُسْلِمُ قِيلَ لِلْكَاتِبِ الَّذِي يَكْتُبُ عَمَلَهُ اكْتُبْ لَهُ مِثْلَ عَمَلِهِ إِذْ كَانَ طَلِيقًا حَتَّى أَقْبِضَهُ أَوْ أُطْلِقَهُ قَالَ أَبُو بَكْرٍ حَدَّثَنَا بِهِ عَاصِمٌ وَأَبُو حَصِينٍ جَمِيعًا [راجع: ٦٤٨٢].

(٦٩١٦) حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جو آدمی نیک اعمال سرانجام دیتا ہو

اور وہ بیمار ہو جائے تو اللہ اس کے محافظ فرشتوں کو حکم دیتا ہے کہ میرا بندہ خیر کے جتنے بھی کام کرتا تھا وہ ہر دن رات لکھتے رہو، تاوقتیکہ میں اسے چھوڑ دوں یا اپنے پاس بلا لوں۔

(۶۹۱۷) حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ دَاوُدَ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي الزِّنَادِ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْحَارِثِ عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَامَ الْفَتْحِ يَقُولُ كُلُّ حِلْفٍ كَانَ فِي الْجَاهِلِيَّةِ لَمْ يَزِدْهُ الْإِسْلَامُ إِلَّا شِدَّةً وَلَا حِلْفَ فِي الْإِسْلَامِ [راجع: ۶۶۹۲].

(۶۹۱۷) حضرت ابن عمرو رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے نبی علیہ السلام کو فتح مکہ کے سال یہ فرماتے ہوئے سنا کہ زمانۂ جاہلیت میں جتنے بھی معاہدے ہوئے، اسلام ان کی شدت میں مزید اضافہ کرتا ہے، لیکن اب اسلام میں اس کی کوئی اہمیت نہیں ہے۔

(۶۹۱۸) حَدَّثَنَا أَسْبَاطُ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا ابْنُ عَجْلَانَ عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ قَالَ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ سَلَفٍ وَبَيْعٍ وَعَنْ بَيْعَتَيْنِ فِي بَيْعَةٍ وَعَنْ بَيْعِ مَا لَيْسَ عِنْدَكَ وَعَنْ رِبْحِ مَا لَمْ يُضْمَنْ. [راجع: ۶۶۲۸].

(۶۹۱۸) حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ایک بیع میں دو بیع کرنے سے، بیع اور ادھار سے، اس چیز کی بیع سے جو ضمانت میں ابھی داخل نہ ہوئی ہو، اور اس چیز کی بیع سے ''جو آپ کے پاس موجود نہ ہو'' منع فرمایا۔

(۶۹۱۹) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَوَاءٍ أَبُو الْخَطَّابِ السَّدُوسِيُّ قَالَ سَأَلْتُ الْمُثَنَّى بْنَ الصَّبَّاحِ عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ اللَّهَ زَادَكُمْ صَلَاةً فَحَافِظُوا عَلَيْهَا وَهِيَ الْوَتْرُ فَكَانَ عَمْرُو بْنُ شُعَيْبٍ رَأَى أَنْ يُعَادَ الْوَتْرُ وَلَوْ بَعْدَ شَهْرٍ [راجع: ۶۶۹۳].

(۶۹۱۹) حضرت ابن عمرو رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا اللہ نے تم پر ایک نماز کا اضافہ فرمایا ہے اور وہ وتر ہے، لہٰذا اس کی پابندی کرو۔

(۶۹۲۰) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ إِبْرَاهِيمُ بْنُ مَيْمُونٍ أَخْبَرَنِي قَالَ سَمِعْتُ رَجُلًا مِنْ بَنِي الْحَارِثِ قَالَ سَمِعْتُ رَجُلًا مِنَّا يُقَالُ لَهُ أَيُّوبُ قَالَ سَمِعْتُ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عَمْرٍو يَقُولُ مَنْ تَابَ قَبْلَ مَوْتِهِ عَامًا تِيبَ عَلَيْهِ وَمَنْ تَابَ قَبْلَ مَوْتِهِ بِشَهْرٍ تِيبَ عَلَيْهِ حَتَّى قَالَ يَوْمًا حَتَّى قَالَ سَاعَةً حَتَّى قَالَ فُوَاقًا قَالَ قَالَ الرَّجُلُ أَرَأَيْتَ إِنْ كَانَ مُشْرِكًا أَسْلَمَ قَالَ إِنَّمَا أُحَدِّثُكُمْ كَمَا سَمِعْتُ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ

(۶۹۲۰) حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جو شخص اپنی موت سے ایک سال پہلے توبہ کر لے، اس کی توبہ قبول ہو جائے گی، جو ایک مہینہ پہلے توبہ کر لے اس کی توبہ بھی قبول ہو جائے گی، حتیٰ کہ ایک دن پہلے، یا ایک گھنٹہ پہلے یا موت کی ہچکی سے پہلے بھی توبہ کر لے تو وہ بھی قبول ہو جائے گی، کسی آدمی نے پوچھا یہ بتایئے، اگر کوئی مشرک اس وقت اسلام قبول کر لے تو کیا حکم ہے؟ انہوں نے فرمایا کہ میں نے تو تم سے اسی طرح حدیث بیان کر دی ہے جیسے میں نے نبی علیہ السلام کو فرماتے ہوئے سنا تھا۔

(۶۹۲۱) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ وَعَبْدُ الرَّزَّاقِ قَالَا حَدَّثَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ (ح) وَرَوْحٌ قَالَ أَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي عَمْرُو بْنُ دِينَارٍ أَنَّ عَمْرَو بْنَ أَوْسٍ أَخْبَرَهُ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرِو بْنِ الْعَاصِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أَحَبُّ الصِّيَامِ إِلَى اللَّهِ صِيَامُ دَاوُدَ كَانَ يَصُومُ نِصْفَ الدَّهْرِ وَأَحَبُّ الصَّلَاةِ إِلَى اللَّهِ صَلَاةُ دَاوُدَ كَانَ يَرْقُدُ شَطْرَ اللَّيْلِ ثُمَّ يَقُومُ ثُمَّ يَرْقُدُ آخِرَهُ ثُمَّ يَقُومُ ثُلُثَ اللَّيْلِ بَعْدَ شَطْرِهِ. [راجع: ٦٤٩١].

(۶۹۲۱) حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا اللہ کے نزدیک روزہ رکھنے کا سب سے زیادہ پسندیدہ طریقہ حضرت داؤد علیہ السلام کا ہے، وہ نصف زمانے تک روزے سے رہتے تھے، اسی طرح ان کی نماز بھی اللہ کو سب سے زیادہ پسند ہے، وہ آدھی رات تک سوتے تھے، تہائی رات تک قیام کرتے تھے، اور چھٹا حصہ پھر آرام کرتے تھے۔

(۶۹۲۲) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ وَعَبْدُ الرَّزَّاقِ قَالَا أَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي سُلَيْمَانُ الْأَحْوَلُ أَنَّ ثَابِتًا مَوْلَى عُمَرَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ أَخْبَرَهُ أَنَّهُ لَمَّا كَانَ بَيْنَ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو وَعَنْبَسَةَ بْنِ أَبِي سُفْيَانَ مَا كَانَ وَتَيَسَّرُوا لِلْقِتَالِ فَرَكِبَ خَالِدُ بْنُ الْعَاصِي إِلَى عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو فَوَعَظَهُ فَقَالَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَمْرٍو أَمَا عَلِمْتَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ قُتِلَ دُونَ مَالِهِ فَهُوَ شَهِيدٌ وَقَالَ عَبْدُ الرَّزَّاقِ مَنْ قُتِلَ عَلَى مَالِهِ فَهُوَ شَهِيدٌ. [صححه مسلم (١٤١)].

(۶۹۲۲) حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ اور عنبسہ بن ابی سفیان کے درمیان کچھ رنجش تھی، نوبت لڑائی تک جا پہنچی، حضرت خالد بن عاص رضی اللہ عنہ، ابن عمرو رضی اللہ عنہ کے پاس پہنچے اور انہیں سمجھانے کی کوشش کی، وہ کہنے لگے کہ کیا آپ کے علم میں نہیں ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا جو شخص اپنے مال کی حفاظت کرتا ہوا مارا جائے وہ شہید ہے؟

(۶۹۲۳) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ زَكَرِيَّا بْنِ أَبِي زَائِدَةَ أَخْبَرَنَا حَجَّاجٌ عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَيُّمَا عَبْدٍ كُوتِبَ عَلَى مِائَةِ أُوقِيَّةٍ فَأَدَّاهَا إِلَّا عَشْرَ أَوَاقٍ ثُمَّ عَجَزَ فَهُوَ رَقِيقٌ. [راجع: ٦٦٦٦].

(۶۹۲۳) حضرت ابن عمرو رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا جس غلام سے سو اوقیہ بدل کتابت اداء کرنے پر آزادی کا وعدہ کر لیا جائے اور وہ نوے اوقیہ ادا کر دے، پھر عاجز آ جائے، تب بھی وہ غلام ہی رہے گا (تا آنکہ مکمل ادائیگی کر دے)

(۶۹۲۴) حَدَّثَنَا عَبْدَةُ بْنُ سُلَيْمَانَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ قَالَ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ نَتْفِ الشَّيْبِ [راجع: ٦٦٧٢].

(۶۹۲۴) حضرت ابن عمرو رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے سفید بالوں کو نوچنے سے منع فرمایا ہے۔

(۶۹۲۵) حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ الْحُبَابِ أَخْبَرَنِي مُوسَى بْنُ عُلَيٍّ سَمِعْتُ أَبِي يَقُولُ سَمِعْتُ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عَمْرِو بْنِ الْعَاصِ يَقُولُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ تَدْرُونَ مَنْ الْمُسْلِمُ قَالُوا اللَّهُ وَرَسُولُهُ أَعْلَمُ

قَالَ مَنْ سَلِمَ الْمُسْلِمُونَ مِنْ لِسَانِهِ وَيَدِهِ قَالَ تَدْرُونَ مَنْ الْمُؤْمِنُ قَالُوا اللَّهُ وَرَسُولُهُ أَعْلَمُ قَالَ مَنْ أَمِنَهُ الْمُؤْمِنُونَ عَلَى أَنْفُسِهِمْ وَأَمْوَالِهِمْ وَالْمُهَاجِرُ مَنْ هَجَرَ السُّوءَ فَاجْتَنَبَهُ [انظر: ٧٠١٧].

(۶۹۲۵) حضرت ابن عمرو رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام نے فرمایا تم جانتے ہو کہ "مسلم" کون ہوتا ہے؟ صحابہ رضی اللہ عنہم نے عرض کیا اللہ اور اس کے رسول ہی زیادہ جانتے ہیں؟ فرمایا جس کی زبان اور ہاتھ سے دوسرے مسلمان محفوظ رہیں، پھر پوچھا کیا تم جانتے ہو کہ "مؤمن" کون ہوتا ہے؟ صحابہ رضی اللہ عنہم نے عرض کیا اللہ اور اس کے رسول ہی زیادہ جانتے ہیں، فرمایا جس کی طرف سے دوسرے مؤمنین کی جان و مال محفوظ ہو اور اصل مہاجر وہ ہے جو گناہوں کو چھوڑ دے اور ان سے اجتناب کرے۔

(٦٩٢٦) حَدَّثَنَا الْفَضْلُ بْنُ دُكَيْنٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي زِيَادٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْحَارِثِ قَالَ إِنِّي لَأُسَايِرُ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عَمْرِو بْنِ الْعَاصِ وَمُعَاوِيَةَ فَقَالَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَمْرٍو لِعَمْرٍو سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ تَقْتُلُهُ الْفِئَةُ الْبَاغِيَةُ يَعْنِي عَمَّارًا فَقَالَ عَمْرٌو لِمُعَاوِيَةَ اسْمَعْ مَا يَقُولُ هَذَا فَحَدَّثَهُ فَقَالَ أَنَحْنُ قَتَلْنَاهُ إِنَّمَا قَتَلَهُ مَنْ جَاءَ بِهِ. [راجع: ٦٤٩٩].

(۶۹۲۶) عبداللہ بن حارث کہتے ہیں کہ (جب حضرت امیر معاویہ رضی اللہ عنہ جنگ صفین سے فارغ ہو کر آ رہے تھے تو) میں حضرت معاویہ رضی اللہ عنہ اور حضرت عمرو بن عاص رضی اللہ عنہ کے درمیان چل رہا تھا، حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ اپنے والد سے کہنے لگے میں نے نبی علیہ السلام کو حضرت عمار رضی اللہ عنہ کے متعلق یہ کہتے ہوئے سنا ہے کہ عمار کو ایک باغی گروہ قتل کر دے گا؟ حضرت عمرو رضی اللہ عنہ نے حضرت امیر معاویہ رضی اللہ عنہ سے کہا آپ اس کی بات سن رہے ہیں؟ حضرت امیر معاویہ رضی اللہ عنہ کہنے لگے کیا ہم نے انہیں شہید کیا ہے؟ انہیں تو ان لوگوں نے ہی شہید کیا ہے جو انہیں لے کر آئے تھے۔

(٦٩٢٧) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ يَعْنِي الضَّرِيرَ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي زِيَادٍ فَذَكَرَ نَحْوَهُ

(۶۹۲۷) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(٦٩٢٨) حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَاحِدِ الْحَدَّادُ حَدَّثَنَا حُسَيْنٌ الْمُعَلِّمُ (ح) وَيَزِيدُ قَالَ أَخْبَرَنَا حُسَيْنٌ عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ قَالَ رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَصُومُ فِي السَّفَرِ وَيُفْطِرُ وَرَأَيْتُهُ يَشْرَبُ قَائِمًا وَقَاعِدًا وَرَأَيْتُهُ يُصَلِّي حَافِيًا وَمُنْتَعِلًا وَرَأَيْتُهُ يَنْصَرِفُ عَنْ يَمِينِهِ وَعَنْ يَسَارِهِ. [راجع: ٦٦٢٧].

(۶۹۲۸) حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے نبی علیہ السلام کو دوران سفر روزہ رکھتے ہوئے اور ناغہ کرتے ہوئے دیکھا ہے، میں نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو برہنہ پا اور جوتی پہن کر بھی نماز پڑھتے ہوئے دیکھا ہے اور میں نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو کھڑے ہو کر اور بیٹھ کر بھی پانی پیتے ہوئے دیکھا ہے اور میں نے نبی علیہ السلام کو دائیں اور بائیں جانب سے واپس جاتے ہوئے دیکھا ہے۔

(٦٩٢٩) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ أَخْبَرَنَا الْعَوَّامُ حَدَّثَنِي أَسْوَدُ بْنُ مَسْعُودٍ عَنْ حَنْظَلَةَ بْنِ خُوَيْلِدٍ الْعَنْبَرِيِّ قَالَ بَيْنَمَا أَنَا عِنْدَ مُعَاوِيَةَ إِذْ جَاءَهُ رَجُلَانِ يَخْتَصِمَانِ فِي رَأْسِ عَمَّارٍ يَقُولُ كُلُّ وَاحِدٍ مِنْهُمَا أَنَا قَتَلْتُهُ فَقَالَ عَبْدُ اللَّهِ

لِيَطِبْ بِهِ اَحَدُكُمَا نَفْسًا لِصَاحِبِهِ فَإِنِّي سَمِعْتُ يَعْنِي رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ عَبْد اللَّهِ بْن اَحْمَد كَذَا قَالَ اَبِي يَعْنِي رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ تَقْتُلُهُ الْفِئَةُ الْبَاغِيَةُ فَقَالَ مُعَاوِيَةُ اَلَا تُغْنِي عَنَّا مَجْنُونَكَ يَا عَمْرُو فَمَا بَالُكَ مَعَنَا قَالَ إِنَّ اَبِي شَكَانِي إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ لِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَطِعْ اَبَاكَ مَا دَامَ حَيًّا وَلَا تَعْصِهِ فَأَنَا مَعَكُمْ وَلَسْتُ أُقَاتِلُ. [راجع: ٦٥٣٨].

(٦٩٢٩) حنظلہ بن خویلد کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ میں حضرت امیر معاویہ ؓ کے پاس بیٹھا ہوا تھا، دو آدمی ان کے پاس جھگڑا لے کر آئے، ان میں سے ہر ایک کا دعویٰ یہ تھا کہ حضرت عمار ؓ کو اس نے شہید کیا ہے، حضرت عبداللہ بن عمرو ؓ فرمانے لگے کہ تمہیں چاہئے ایک دوسرے کو مبارکباد دو، کیونکہ میں نے نبی علیہ السلام کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ عمار کو باغی گروہ قتل کرے گا، حضرت امیر معاویہ ؓ کہنے لگے پھر آپ ہمارے ساتھ کیا کر رہے ہو، اے عمرو! اپنے اس دیوانے سے ہمیں مستغنی کیوں نہیں کر دیتے؟ انہوں نے فرمایا کہ ایک مرتبہ میرے والد صاحب نے نبی علیہ السلام کے سامنے میری شکایت کی تھی اور نبی علیہ السلام نے فرمایا تھا زندگی بھر اپنے باپ کی اطاعت کرنا، اس کی نافرمانی نہ کرنا، اس لئے میں آپ کے ساتھ تو ہوں لیکن لڑائی میں شریک نہیں ہوتا۔

(٦٩٣٠) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ وَمُحَمَّدُ بْنُ يَزِيدَ قَالَا اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ اَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ قَالَ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ اَكْتُبُ مَا اَسْمَعُ مِنْكَ قَالَ نَعَمْ قُلْتُ فِي الرِّضَا وَالسُّخْطِ قَالَ نَعَمْ فَإِنَّهُ لَا يَنْبَغِي لِي اَنْ اَقُولَ فِي ذَلِكَ إِلَّا حَقًّا قَالَ مُحَمَّدُ بْنُ يَزِيدَ فِي حَدِيثِهِ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنِّي اَسْمَعُ مِنْكَ اَشْيَاءَ فَاَكْتُبُهَا قَالَ نَعَمْ [انظر: ٧٠٢٠]. [صححه ابن خزيمة (٢٢٨٠) والحاكم (١/١٠٥). قال شعيب: صحيح لغيره]

(٦٩٣٠) حضرت عبداللہ بن عمرو ؓ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ میں نے بارگاہ رسالت میں عرض کیا یا رسول اللہ! میں آپ سے جو باتیں سنتا ہوں، انہیں لکھ لیا کروں؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا ہاں! میں نے پوچھا رضا مندی اور ناراضگی دونوں حالتوں میں؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا ہاں! کیونکہ میری زبان سے حق کے سوا کچھ نہیں نکلتا۔

(٦٩٣١) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ اَخْبَرَنَا هِشَامٌ (ح) وَعَبْدُ الصَّمَدِ قَالَ حَدَّثَنَا هِشَامٌ عَنْ يَحْيَى عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ بْنِ الْحَارِثِ اَنَّ خَالِدَ بْنَ مَعْدَانَ حَدَّثَهُ اَنَّ جُبَيْرَ بْنَ نُفَيْرٍ حَدَّثَهُ اَنَّ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عَمْرٍو اَخْبَرَهُ قَالَ عَبْدُ الصَّمَدِ ابْنُ الْعَاصِ حَدَّثَهُ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَاَى عَلَيْهِ ثَوْبَيْنِ مُعَصْفَرَيْنِ فَقَالَ إِنَّ هَذِهِ ثِيَابُ الْكُفَّارِ فَلَا تَلْبَسْهَا. [راجع: ٦٥١٣].

(٦٩٣١) حضرت عبداللہ بن عمرو ؓ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے عصفر سے رنگے ہوئے دو کپڑے ان کے جسم پر دیکھے تو فرمایا یہ کافروں کا لباس ہے، اسے مت پہنا کرو۔

(٦٩٣٢) حَدَّثَنَا يَزِيدُ اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ اَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا طَلَاقَ فِيمَا لَا تَمْلِكُونَ وَلَا عَتَاقَ فِيمَا لَا تَمْلِكُونَ وَلَا نَذْرَ فِيمَا لَا تَمْلِكُونَ وَلَا نَذْرَ فِي

مَعْصِيَةِ اللَّهِ. [راجع: ٦٧٦٩].

(۶۹۳۲) حضرت ابن عمرو رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا تم جس خاتون کے (نکاح یا خرید کے ذریعے) مالک نہ ہو، اسے طلاق دینے کا بھی حق نہیں رکھتے، اپنے غیر مملوک کو آزاد کرنے کا بھی تمہیں کوئی اختیار نہیں اور نہ ہی غیر مملوک چیز کی منت ماننے کا اختیار ہے اور اللہ کی معصیت میں منت نہیں ہوتی۔

(٦٩٣٣) حَدَّثَنَا يَزِيدُ أَخْبَرَنَا حُسَيْنٌ الْمُعَلِّمُ عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ قَالَ لَمَّا فُتِحَ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَكَّةُ قَالَ كُفُّوا السِّلَاحَ إِلَّا خُزَاعَةَ عَنْ بَنِي بَكْرٍ فَأَذِنَ لَهُمْ حَتَّى صَلَّوْا الْعَصْرَ ثُمَّ قَالَ كُفُّوا السِّلَاحَ فَلَقِيَ مِنْ الْغَدِ رَجُلٌ مِنْ خُزَاعَةَ رَجُلًا مِنْ بَنِي بَكْرٍ بِالْمُزْدَلِفَةِ فَقَتَلَهُ فَبَلَغَ ذَلِكَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَامَ خَطِيبًا فَقَالَ إِنَّ أَعْدَى النَّاسِ عَلَى اللَّهِ مَنْ عَدَا فِي الْحَرَمِ وَمَنْ قَتَلَ غَيْرَ قَاتِلِهِ وَمَنْ قَتَلَ بِذُحُولِ الْجَاهِلِيَّةِ فَقَالَ رَجُلٌ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّ ابْنِي فُلَانًا عَاهَرْتُ بِأُمِّهِ فِي الْجَاهِلِيَّةِ فَقَالَ لَا دَعْوَةَ فِي الْإِسْلَامِ ذَهَبَ أَمْرُ الْجَاهِلِيَّةِ الْوَلَدُ لِلْفِرَاشِ وَلِلْعَاهِرِ الْأَثْلَبُ قِيلَ يَا رَسُولَ اللَّهِ وَمَا الْأَثْلَبُ قَالَ الْحَجَرُ وَفِي الْأَصَابِعِ عَشْرٌ عَشْرٌ وَفِي الْمَوَاضِحِ خَمْسٌ خَمْسٌ وَلَا صَلَاةَ بَعْدَ الصُّبْحِ حَتَّى تَشْرُقَ الشَّمْسُ وَلَا صَلَاةَ بَعْدَ الْعَصْرِ حَتَّى تَغْرُبَ الشَّمْسُ وَلَا تُنْكَحُ الْمَرْأَةُ عَلَى عَمَّتِهَا وَلَا عَلَى خَالَتِهَا وَلَا يَجُوزُ لِامْرَأَةٍ عَطِيَّةٌ إِلَّا بِإِذْنِ زَوْجِهَا وَأَوْفُوا بِحِلْفِ الْجَاهِلِيَّةِ فَإِنَّ الْإِسْلَامَ لَمْ يَزِدْهُ إِلَّا شِدَّةً وَلَا تُحْدِثُوا حِلْفًا فِي الْإِسْلَامِ. [راجع: ٦٦٨١].

(۶۹۳۳) حضرت ابن عمرو رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ فتح مکہ کے موقع پر نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا بنو خزاعہ کے علاوہ سب لوگ اپنے اسلحے کو روک لو اور بنو خزاعہ کو بنو بکر پر نماز عصر تک کے لئے اجازت دے دی، پھر ان سے بھی فرمایا کہ اسلحہ روک لو، اس کے بعد بنو خزاعہ کا ایک آدمی مزدلفہ سے اگلے دن بنو بکر کے ایک آدمی سے ملا اور اسے قتل کر دیا، نبی علیہ السلام کو اس کی اطلاع ہوئی تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم خطبہ دینے کے لئے کھڑے ہوئے، اور فرمایا لوگوں میں سے اللہ کے معاملے میں سب سے آگے بڑھنے والا وہ شخص ہے جو کسی کو حرم شریف میں قتل کرے یا کسی ایسے شخص کو قتل کرے جو قاتل نہ ہو، یا دور جاہلیت کی دشمنی کی وجہ سے کسی کو قتل کرے۔

اسی اثناء میں ایک آدمی کھڑا ہوا اور کہنے لگے کہ فلاں بچہ میرا بیٹا ہے، میں نے زمانہ جاہلیت میں اس کی ماں کے ساتھ گناہ کیا تھا، نبی علیہ السلام نے فرمایا اسلام میں اس دعویٰ کا کوئی اعتبار نہیں، جاہلیت کا معاملہ ختم ہو چکا، بچہ بستر والے کا ہے اور زانی کے لئے پتھر ہیں، پھر دیت کی تفصیل بیان کرتے ہوئے فرمایا انگلیوں میں دس دس اونٹ ہیں، سر کے زخم میں پانچ پانچ اونٹ ہیں، پھر فرمایا نماز فجر کے بعد طلوع آفتاب تک کوئی نفل نماز نہیں ہے، اور نماز عصر کے بعد غروب آفتاب تک بھی کوئی نفل نماز نہیں ہے اور فرمایا کہ کوئی شخص کسی عورت سے اس کی پھوپھی یا خالہ کی موجودگی میں نکاح نہ کرے، اور کسی عورت کے لئے اپنے شوہر کی اجازت کے بغیر کوئی عطیہ قبول کرنے کی اجازت نہیں اور زمانہ جاہلیت کے معاہدے پورے کیا کرو، کیونکہ اسلام نے

اس کی شدت میں اضافہ ہی کیا ہے، البتہ اسلام میں ایسا کوئی نیا معاہدہ نہ کرو۔

(٦٩٣٤) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ أَخْبَرَنَا الْعَوَّامُ حَدَّثَنِي مَوْلًى لِعَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرِو بْنِ الْعَاصِ قَالَ رَأَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الشَّمْسَ حِينَ غَرَبَتْ فَقَالَ فِي نَارِ اللَّهِ الْحَامِيَةِ لَوْلَا مَا يَزَعُهَا مِنْ أَمْرِ اللَّهِ لَأَهْلَكَتْ مَا عَلَى الْأَرْضِ.

(٦٩٣٤) حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام نے سورج کو غروب ہوتے ہوئے دیکھا تو فرمایا یہ اللہ کی بھڑکائی ہوئی آگ میں ہوگا، اگر اللہ اپنے حکم سے اس سے نہ بچاتا تو یہ زمین پر موجود ساری چیزیں تباہ کر دیتا۔

(٦٩٣٥) حَدَّثَنَا يَزِيدُ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَيْسَ مِنَّا مَنْ لَمْ يَعْرِفْ حَقَّ كَبِيرِنَا وَيَرْحَمْ صَغِيرَنَا [راجع: ٦٧٣٣].

(٦٩٣٥) حضرت ابن عمرو رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا وہ شخص ہم میں سے نہیں جو ہمارے چھوٹوں پر شفقت اور بڑوں کا حق نہ پہچانے۔

(٦٩٣٦) حَدَّثَنَا يَزِيدُ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ قَالَ سَمِعْتُ رَجُلًا مِنْ مُزَيْنَةَ وَهُوَ يَسْأَلُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَكَرَ نَحْوَ حَدِيثِ ابْنِ إِدْرِيسَ قَالَ وَسَأَلَهُ عَنْ الثِّمَارِ وَمَا كَانَ فِي أَكْمَامِهِ فَقَالَ مَنْ أَكَلَ بِفَمِهِ وَلَمْ يَتَّخِذْ خُبْنَةً فَلَيْسَ عَلَيْهِ شَيْءٌ وَمَنْ وُجِدَ قَدْ احْتَمَلَ فَفِيهِ ثَمَنُهُ مَرَّتَيْنِ وَضَرْبُ نَكَالٍ فَمَا أَخَذَ مِنْ جِرَانِهِ فَفِيهِ الْقَطْعُ إِذَا بَلَغَ مَا يُؤْخَذُ مِنْ ذَلِكَ ثَمَنَ الْمِجَنِّ قَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ مَا نَجِدُ فِي السَّبِيلِ الْعَامِرِ مِنْ اللُّقَطَةِ قَالَ عَرِّفْهَا حَوْلًا فَإِنْ جَاءَ صَاحِبُهَا وَإِلَّا فَهِيَ لَكَ قَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ مَا نَجِدُ فِي الْخَرِبِ الْعَادِيِّ قَالَ فِيهِ وَفِي الرِّكَازِ الْخُمُسُ [راجع: ٦٦٨٣].

(٦٩٣٦) حضرت ابن عمرو رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے قبیلہ مزینہ کے ایک آدمی کو نبی علیہ السلام سے یہ سوال کرتے ہوئے سنا..... پھر انہوں نے مکمل حدیث ذکر کی اور فرمایا کہ اس نے پوچھا یا رسول اللہ! اگر کوئی شخص خوشوں سے توڑ کر پھل چوری کر لے تو کیا حکم ہے؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا اس نے جو پھل کھا لیے اور انہیں چھپا کر نہیں رکھا، ان پر تو کوئی چیز واجب نہیں ہوگی، لیکن جو پھل وہ اٹھا کر لے جائے تو اس کی دوگنی قیمت اور پٹائی اور سزا واجب ہوگی، اور اگر وہ پھلوں کو خشک کرنے کی جگہ سے چوری کیے گئے اور ان کی مقدار کم از کم ایک ڈھال کی قیمت کے برابر ہو تو اس کا ہاتھ کاٹ دیا جائے گا۔

اس نے پوچھا یا رسول اللہ! اس گری پڑی چیز کا کیا حکم ہے جو ہمیں کسی آباد علاقے کے راستے میں ملے؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا پورے ایک سال تک اس کی تشہیر کراؤ، اگر اس کا مالک آ جائے تو وہ اس کے حوالے کر دو، ورنہ وہ تمہاری ہے، اس نے کہا کہ اگر یہی چیز کسی ویرانے میں ملے تو؟ فرمایا اس میں اور رکاز میں خمس واجب ہے۔

(٦٩٣٧) حَدَّثَنَا يَزِيدُ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ قَالَ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ

صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ نَتْفِ الشَّيْبِ وَقَالَ هُوَ نُورُ الْمُؤْمِنِ وَقَالَ مَا شَابَ رَجُلٌ فِي الْإِسْلَامِ شَيْبَةً إِلَّا رَفَعَهُ اللَّهُ بِهَا دَرَجَةً وَمُحِيَتْ عَنْهُ بِهَا سَيِّئَةٌ وَكُتِبَتْ لَهُ بِهَا حَسَنَةٌ وَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَيْسَ مِنَّا مَنْ لَمْ يُوَقِّرْ كَبِيرَنَا وَيَرْحَمْ صَغِيرَنَا [راجع: ٦٦٧٢، ٦٧٣٣].

(۶۹۳۷) حضرت ابن عمرو رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے سفید بالوں کو نوچنے سے منع کرتے ہوئے فرمایا ہے کہ یہ مسلمانوں کا نور ہے، جس مسلمان کے بال حالت اسلام میں سفید ہوتے ہیں اس کے ہر بال پر ایک نیکی لکھی جاتی ہے، ایک درجہ بلند کیا جاتا ہے، یا ایک گناہ معاف کر دیا جاتا ہے اور نبی علیہ السلام نے فرمایا وہ شخص ہم میں سے نہیں جو ہمارے چھوٹوں پر شفقت اور بڑوں کا احترام نہ کرے۔

(۶۹۳۸) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ أَخْبَرَنَا الْحَجَّاجُ بْنُ أَرْطَاةَ عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَدَّ ابْنَتَهُ إِلَى أَبِي الْعَاصِ بِمَهْرٍ جَدِيدٍ وَنِكَاحٍ جَدِيدٍ قَالَ أَبِي فِي حَدِيثِ حَجَّاجٍ رَدَّ زَيْنَبَ ابْنَتَهُ قَالَ هَذَا حَدِيثٌ ضَعِيفٌ أَوْ قَالَ وَاهٍ وَلَمْ يَسْمَعْهُ الْحَجَّاجُ مِنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ إِنَّمَا سَمِعَهُ مِنْ مُحَمَّدِ بْنِ عُبَيْدِ اللَّهِ الْعَرْزَمِيِّ وَالْعَرْزَمِيُّ لَا يُسَاوِي حَدِيثُهُ شَيْئًا وَالْحَدِيثُ الصَّحِيحُ الَّذِي رُوِيَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَقَرَّهُمَا عَلَى النِّكَاحِ الْأَوَّلِ [قال الترمذي: في اسناده مقال. وضعف اسناده احمد. قال الألباني: ضعيف (ابن ماجة، ٢٠١٠، الترمذي: ١١٤٢)].

(۶۹۳۸) حضرت ابن عمرو رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے اپنی صاحبزادی حضرت زینب رضی اللہ عنہا کو اپنے داماد ابوالعاص کے پاس نئے مہر اور نئے نکاح کے بعد واپس بھیجا تھا۔

امام احمد رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ یہ حدیث ضعیف ہے کیونکہ حجاج کا سماع عمرو بن شعیب سے ثابت نہیں، صحیح حدیث یہ ہے کہ نبی علیہ السلام نے ان دونوں کا پہلا نکاح ہی برقرار شمار کیا تھا۔

(۶۹۳۹) حَدَّثَنَا يَزِيدُ أَخْبَرَنَا الْحَجَّاجُ بْنُ أَرْطَاةَ عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ قَالَ جَاءَتْ امْرَأَتَانِ مِنْ أَهْلِ الْيَمَنِ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَعَلَيْهِمَا أَسْوِرَةٌ مِنْ ذَهَبٍ فَقَالَ أَتُحِبَّانِ أَنْ يُسَوِّرَكُمَا اللَّهُ بِأَسْوِرَةٍ مِنْ نَارٍ قَالَتَا لَا قَالَ فَأَدِّيَا حَقَّ هَذَا [راجع: ٦٦٦٧].

(۶۹۳۹) حضرت ابن عمرو رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام کی خدمت میں ایک مرتبہ دو یمنی عورتیں آئیں، جن کے ہاتھوں میں سونے کے کنگن تھے، نبی علیہ السلام نے فرمایا کیا تم دونوں اس بات کو پسند کرتی ہو کہ اللہ تعالیٰ تمہیں آگ کے کنگن پہنائے؟ وہ کہنے لگیں نہیں، نبی علیہ السلام نے فرمایا تو پھر تمہارے ہاتھوں میں جو کنگن ہیں ان کا حق ادا کرو۔

(۶۹۴۰) حَدَّثَنَا يَزِيدُ أَخْبَرَنَا الْحَجَّاجُ (ح) وَمُعَمَّرُ بْنُ سُلَيْمَانَ الرَّقِّيُّ عَنِ الْحَجَّاجِ بْنِ أَرْطَاةَ عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَجُوزُ شَهَادَةُ خَائِنٍ وَلَا مَحْدُودٍ فِي

الْإِسْلَامِ وَلَا ذِي غِمْرٍ عَلَى أَخِيهِ [راجع: ٦٦٩٨].

(۶۹۴۰) حضرت ابن عمرو رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا کسی خائن مرد و عورت کی گواہی مقبول نہیں، نیز جس شخص کو اسلام میں حد لگائی گئی ہو، یا وہ آدمی جو نا تجربہ کار ہو، اس کی گواہی بھی اس کے بھائی کے حق میں مقبول نہیں۔

(٦٩٤١) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ أَخْبَرَنَا الْحَجَّاجُ بْنُ أَرْطَاةَ عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ قَدْ زَادَكُمْ صَلَاةً وَهِيَ الْوَتْرُ [راجع: ٦٦٩٣].

(۶۹۴۱) حضرت ابن عمرو رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا اللہ نے تم پر ایک نماز کا اضافہ فرمایا ہے اور وہ وتر ہے۔

(٦٩٤٢) حَدَّثَنَا يَزِيدُ أَخْبَرَنَا الْحَجَّاجُ بْنُ أَرْطَاةَ عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ قَالَ جَاءَ رَجُلٌ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّ لِي ذَوِي أَرْحَامٍ أَصِلُ وَيَقْطَعُونَ وَأَعْفُو وَيَظْلِمُونَ وَأُحْسِنُ وَيُسِيئُونَ أَفَأُكَافِئُهُمْ قَالَ لَا إِذًا تُتْرَكُونَ جَمِيعًا وَلَكِنْ خُذْ بِالْفَضْلِ وَصِلْهُمْ فَإِنَّهُ لَنْ يَزَالَ مَعَكَ مِنَ اللَّهِ ظَهِيرٌ مَا كُنْتَ عَلَى ذَلِكَ [راجع: ٦٧٠٠].

(۶۹۴۲) حضرت ابن عمرو رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک آدمی نبی علیہ السلام کی خدمت میں حاضر ہوا اور عرض کیا یا رسول اللہ! میرے کچھ رشتے دار ہیں، میں ان سے رشتہ داری جوڑتا ہوں، وہ توڑتے ہیں، میں ان سے درگذر کرتا ہوں، وہ مجھ پر ظلم کرتے ہیں، میں ان کے ساتھ اچھا سلوک کرتا ہوں، وہ میرے ساتھ برا کرتے ہیں، کیا میں بھی ان کا بدلہ دے سکتا ہوں؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا نہیں، ورنہ تم سب کو چھوڑ دیا جائے گا، تم فضیلت والا پہلو اختیار کرو، اور ان سے صلہ رحمی کرو، اور جب تک تم ایسا کرتے رہو گے، اللہ کی طرف سے تمہارے ساتھ مستقل ایک معاون لگا رہے گا۔

(٦٩٤٣) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ أَخْبَرَنَا الْحَجَّاجُ عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الرَّاجِعُ فِي هِبَتِهِ كَالْكَلْبِ يَرْجِعُ فِي قَيْئِهِ [راجع: ٦٦٢٩].

(۶۹۴۳) حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا اپنے ہدیے کو واپس مانگنے والے کی مثال ایسے ہے جیسے کوئی کتا قی کر کے اس کو چاٹ لے۔

(٦٩٤٤) حَدَّثَنَا يَزِيدُ أَخْبَرَنَا الْحَجَّاجُ بْنُ أَرْطَاةَ عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ عَامِرٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ (ح) وَعَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ حُمَيْدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ بَيْنَمَا نَحْنُ عِنْدَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذْ جَاءَ رَجُلٌ يَنْتِفُ شَعَرَهُ وَيَدْعُو وَيْلَهُ فَقَالَ لَهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا لَكَ قَالَ وَقَعَ عَلَى امْرَأَتِهِ فِي رَمَضَانَ قَالَ أَعْتِقْ رَقَبَةً قَالَ لَا أَجِدُهَا قَالَ صُمْ شَهْرَيْنِ مُتَتَابِعَيْنِ قَالَ لَا أَسْتَطِيعُ قَالَ أَطْعِمْ سِتِّينَ مِسْكِينًا قَالَ لَا أَجِدُ قَالَ فَأُتِيَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِعَرَقٍ فِيهِ خَمْسَةَ عَشَرَ صَاعًا مِنْ تَمْرٍ قَالَ خُذْ هَذَا فَأَطْعِمْهُ عَنْكَ سِتِّينَ مِسْكِينًا قَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ مَا بَيْنَ لَابَتَيْهَا أَهْلُ بَيْتٍ أَفْقَرُ مِنَّا قَالَ كُلْهُ أَنْتَ وَعِيَالُكَ. [سیاتی فی

مسند ابی هریرة: ۷۲۸۸].

(۶۹۴۴) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ ہم لوگ نبی علیہ السلام کی خدمت میں بیٹھے ہوئے تھے کہ ایک شخص اپنے بال نوچتا اور واویلا کرتا ہوا آیا، نبی علیہ السلام نے اس سے پوچھا تجھے کیا ہوا؟ اس نے کہا کہ میں نے رمضان کے مہینے میں دن کے وقت اپنی بیوی سے جماع کر لیا، نبی علیہ السلام نے فرمایا ایک غلام آزاد کر دو، اس نے کہا کہ میرے پاس غلام نہیں ہے، نبی علیہ السلام نے فرمایا دو مہینوں کے مسلسل روزے رکھ لو، اس نے کہا مجھ میں اتنی طاقت نہیں، نبی علیہ السلام نے فرمایا ساٹھ مسکینوں کو کھانا کھلا دو، اس نے کہا کہ میرے پاس اتنا کہاں؟ اتنی دیر میں نبی علیہ السلام کے پاس کہیں سے ایک ٹوکرا آیا جس میں پندرہ صاع کھجوریں تھیں، نبی علیہ السلام نے فرمایا یہ لے جاؤ اور اپنی طرف سے ساٹھ مسکینوں کو کھلا دو، اس نے عرض کیا یا رسول اللہ! مدینہ منورہ کے اس کونے سے لے کر اس کونے تک ہم سے زیادہ ضرورت مند گھرانہ کوئی نہیں ہے، نبی علیہ السلام نے فرمایا جاؤ تم اور تمہارے اہل خانہ ہی اسے کھالیں۔

(۶۹٤٥) حَدَّثَنَا يَزِيدُ أَخْبَرَنَا الْحَجَّاجُ عَنْ عَطَاءٍ وَعَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ بِمِثْلِهِ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَزَادَ بَدَنَةً قَالَ عَمْرٌو فِي حَدِيثِهِ وَأَمَرَهُ أَنْ يَصُومَ يَوْمًا مَكَانَهُ. [اخرجه ابن ابی شیبة: ۳/۱۰۶. قال شعیب: صحیح].

(۶۹۴۵) گزشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۶۹٤٦) حَدَّثَنَا حَسَنُ بْنُ مُوسَى حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ عَلِيِّ بْنِ زَيْدٍ عَنْ مُطَرِّفِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الشِّخِّيرِ أَنَّ نَوْفًا وَعَبْدَ اللَّهِ بْنَ عَمْرٍو اجْتَمَعَا فَقَالَ نَوْفٌ فَذَكَرَ الْحَدِيثَ فَقَالَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَمْرِو بْنِ الْعَاصِ وَأَنَا أُحَدِّثُكَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَّيْنَا مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَاتَ لَيْلَةٍ فَعَقَّبَ مَنْ عَقَّبَ وَرَجَعَ مَنْ رَجَعَ فَجَاءَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَبْلَ أَنْ يَثُورَ النَّاسُ بِصَلَاةِ الْعِشَاءِ فَجَاءَ وَقَدْ حَفَزَهُ النَّفَسُ رَافِعًا إِصْبَعَهُ هَكَذَا وَعَقَدَ تِسْعًا وَعِشْرِينَ وَأَشَارَ بِإِصْبَعِهِ السَّبَّابَةِ إِلَى السَّمَاءِ وَهُوَ يَقُولُ أَبْشِرُوا مَعْشَرَ الْمُسْلِمِينَ هَذَا رَبُّكُمْ عَزَّ وَجَلَّ قَدْ فَتَحَ بَابًا مِنْ أَبْوَابِ السَّمَاءِ يُبَاهِي بِكُمْ الْمَلَائِكَةَ يَقُولُ يَا مَلَائِكَتِي انْظُرُوا إِلَى عِبَادِي هَؤُلَاءِ أَدَّوْا فَرِيضَةً وَهُمْ يَنْتَظِرُونَ أُخْرَى [راجع: ۶۷۵۱].

(۶۹۴۶) ایک مرتبہ حضرت ابن عمرو رضی اللہ عنہ اور نوف کسی مقام پر جمع ہوئے، نوف کہنے لگے...... پھر راوی نے حدیث ذکر کی اور کہا کہ حضرت ابن عمرو رضی اللہ عنہ کہنے لگے کہ ہم لوگوں نے ایک دن مغرب کی نماز نبی علیہ السلام کے ساتھ ادا کی، جانے والے چلے گئے اور بعد میں آنے والے بعد میں آئے، نبی علیہ السلام اس حال میں تشریف لائے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کا سانس پھولا ہوا تھا، نبی علیہ السلام نے اپنی انگلی اٹھا کر انتیس کا عدد بنایا اور آسمان کی طرف اشارہ کر کے فرمایا اے گروہِ مسلمین! تمہیں خوشخبری ہو، تمہارے رب نے آسمان کا ایک دروازہ کھولا ہے اور وہ فرشتوں کے سامنے تم پر فخر فرما رہے ہیں اور کہہ رہے ہیں کہ میرے ان بندوں نے ایک فرض ادا کر لیا ہے اور دوسرے کا انتظار کر رہے ہیں۔

(٦٩٤٧) حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ يُوسُفَ الْأَزْرَقُ وَهَوْذَةُ بْنُ خَلِيفَةَ قَالَا حَدَّثَنَا عَوْفٌ عَنْ مَيْمُونِ بْنِ أَسْتَاذَ قَالَ هَوْذَةُ الْهِزَّانِيُّ قَالَ قَالَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَمْرٍو قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ لَبِسَ الذَّهَبَ مِنْ أُمَّتِي فَمَاتَ وَهُوَ يَلْبَسُهُ لَمْ يَلْبَسْ مِنْ ذَهَبِ الْجَنَّةِ وَقَالَ هَوْذَةُ حَرَّمَ اللَّهُ عَلَيْهِ ذَهَبَ الْجَنَّةِ وَمَنْ لَبِسَ الْحَرِيرَ مِنْ أُمَّتِي فَمَاتَ وَهُوَ يَلْبَسُهُ حَرَّمَ اللَّهُ عَلَيْهِ حَرِيرَ الْجَنَّةِ.

قَالَ عَبْد اللَّهِ ضَرَبَ أَبِي عَلَى هَذَا الْحَدِيثِ فَظَنَنْتُ أَنَّهُ ضَرَبَ عَلَيْهِ لِأَنَّهُ خَطَأٌ وَإِنَّمَا هُوَ مَيْمُونُ بْنُ أَسْتَاذَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو وَلَيْسَ فِيهِ عَنْ الصَّدَفِيِّ وَيُقَالُ إِنَّ مَيْمُونَ هَذَا هُوَ الصَّدَفِيُّ لِأَنَّ سَمَاعَ يَزِيدَ بْنِ هَارُونَ مِنْ الْجُرَيْرِيِّ آخِرَ عُمُرِهِ وَاللَّهُ أَعْلَمُ. [راجع: ٦٥٥٦].

(۶۹۴۷) حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا میری امت میں سے جو شخص سونا پہنتا ہے اور اسی حال میں مر جاتا ہے، وہ جنت کا سونا نہیں پہن سکے گا یا یہ کہ اللہ اس پر جنت کا سونا حرام قرار دے دیتا ہے، اور میری امت میں سے جو شخص ریشم پہنتا ہے اور اسی حال میں مر جاتا ہے، اللہ اس پر جنت کا ریشم حرام قرار دے دیتا ہے۔ عبداللہ کہتے ہیں کہ میرے والد امام احمد رحمۃ اللہ علیہ نے اس حدیث کو کاٹ دیا تھا کیونکہ اس میں سند کی غلطی پائی جاتی ہے۔

(٦٩٤٨) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ أَخْبَرَنَا الْجُرَيْرِيُّ عَنْ مَيْمُونِ بْنِ أَسْتَاذَ عَنِ الصَّدَفِيِّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ مَاتَ مِنْ أُمَّتِي وَهُوَ يَشْرَبُ الْخَمْرَ حَرَّمَ اللَّهُ عَلَيْهِ شُرْبَهَا فِي الْجَنَّةِ وَمَنْ مَاتَ مِنْ أُمَّتِي وَهُوَ يَتَحَلَّى الذَّهَبَ حَرَّمَ اللَّهُ عَلَيْهِ لِبَاسَهُ فِي الْجَنَّةِ

(۶۹۴۸) حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا میری امت میں سے جو شخص شراب پیتا ہے اور اسی حال میں مر جاتا ہے، اللہ اس پر جنت کی شراب حرام قرار دے دیتا ہے، اور میری امت میں سے جو شخص سونا پہنتا ہے اور اسی حال میں مر جاتا ہے، اللہ اس پر جنت کا سونا حرام قرار دے دیتا ہے۔

(٦٩٤٩) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ فُضَيْلٍ حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَيُّمَا عَبْدٍ كُوتِبَ عَلَى مِائَةِ أُوقِيَّةٍ فَأَدَّاهَا إِلَّا عَشْرَ أَوَاقٍ فَهُوَ رَقِيقٌ [راجع: ٦٦٦٦].

(۶۹۴۹) حضرت ابن عمرو رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا جس غلام سے سو اوقیہ بدل کتابت ادا کرنے پر آزادی کا وعدہ کر لیا جائے اور وہ نوے اوقیہ ادا کر دے، تب بھی وہ غلام ہی رہے گا (تا آنکہ مکمل ادائیگی کر دے)

(٦٩٥٠) حَدَّثَنَا رَوْحٌ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ أَخْبَرَنَا قَتَادَةُ عَنْ أَبِي ثُمَامَةَ الثَّقَفِيِّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرِو بْنِ الْعَاصِ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ تُوضَعُ الرَّحِمُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ لَهَا حُجْنَةٌ كَحُجْنَةِ الْمِغْزَلِ تَتَكَلَّمُ بِأَلْسِنَةٍ طُلُقٍ ذُلُقٍ فَتَصِلُ مَنْ وَصَلَهَا وَتَقْطَعُ مَنْ قَطَعَهَا [راجع: ٦٦٧٤].

(۶۹۵۰) حضرت ابن عمرو رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا قیامت کے دن ''رحم'' کو چرخے کی طرح ٹیڑھی شکل

میں پیش کیا جائے گا اور وہ انتہائی فصیح و بلیغ زبان میں گفتگو کر رہا ہوگا، جس نے اسے جوڑا ہوگا وہ اسے جوڑ دے گا اور جس نے اسے توڑا ہوگا، وہ اسے توڑ دے گا۔

(٦٩٥١) حَدَّثَنَا رَوْحٌ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ شُعَيْبِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَهُ صُمْ يَوْمًا وَلَكَ عَشَرَةُ أَيَّامٍ قَالَ زِدْنِي يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّ بِي قُوَّةً قَالَ صُمْ يَوْمَيْنِ وَلَكَ تِسْعَةُ أَيَّامٍ قَالَ زِدْنِي فَإِنِّي أَجِدُ قُوَّةً قَالَ صُمْ ثَلَاثَةَ أَيَّامٍ وَلَكَ ثَمَانِيَةُ أَيَّامٍ [راجع: ٦٥٤٥].

(۶۹۵۱) حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے مجھ سے فرمایا ایک دن روزہ رکھو تو دس کا ثواب ملے گا، میں نے اس میں اضافے کی درخواست کی تو فرمایا دو دن روزہ رکھو، تمہیں نو کا ثواب ملے گا، میں نے مزید اضافے کی درخواست کی تو فرمایا تین روزے رکھو، تمہیں آٹھ روزوں کا ثواب ملے گا۔

(٦٩٥٢) حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ وَعَبْدُ الصَّمَدِ الْمَعْنَى قَالَا حَدَّثَنَا هِشَامٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ شَهْرٍ قَالَ أَتَى عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَمْرٍو عَلَى نَوْفٍ الْبِكَالِيِّ وَهُوَ يُحَدِّثُ فَقَالَ حَدِّثْ فَإِنَّا قَدْ نُهِينَا عَنْ الْحَدِيثِ قَالَ مَا كُنْتُ لِأُحَدِّثَ وَعِنْدِي رَجُلٌ مِنْ أَصْحَابِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثُمَّ مِنْ قُرَيْشٍ فَقَالَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَمْرٍو سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ سَتَكُونُ هِجْرَةٌ بَعْدَ هِجْرَةٍ فَخِيَارُ الْأَرْضِ قَالَ عَبْدُ الصَّمَدِ لِخِيَارُ الْأَرْضِ إِلَى مُهَاجَرِ إِبْرَاهِيمَ فَيَبْقَى فِي الْأَرْضِ شِرَارُ أَهْلِهَا تَلْفِظُهُمْ الْأَرْضُ وَتَقْذَرُهُمْ نَفْسُ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ وَتَحْشُرُهُمْ النَّارُ مَعَ الْقِرَدَةِ وَالْخَنَازِيرِ ثُمَّ قَالَ حَدِّثْ فَإِنَّا قَدْ نُهِينَا عَنْ الْحَدِيثِ فَقَالَ مَا كُنْتُ لِأُحَدِّثَ وَعِنْدِي رَجُلٌ مِنْ أَصْحَابِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثُمَّ مِنْ قُرَيْشٍ فَقَالَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَمْرٍو سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ يَخْرُجُ قَوْمٌ مِنْ قِبَلِ الْمَشْرِقِ يَقْرَؤُونَ الْقُرْآنَ لَا يُجَاوِزُ تَرَاقِيَهُمْ كُلَّمَا قُطِعَ قَرْنٌ نَشَأَ قَرْنٌ حَتَّى يَخْرُجَ فِي بَقِيَّتِهِمْ الدَّجَّالُ [راجع: ٦٨٧١].

(۶۹۵۲) شہر بن حوشب کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہما نوف بکالی کے پاس آئے، وہ اس وقت حدیث بیان کر رہے تھے، حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہما نے ان سے فرمایا کہ تم حدیث بیان کرتے رہو کیونکہ ہمیں تو حدیث بیان کرنے سے روک دیا گیا ہے، نوف نے کہا کہ ایک صحابی رسول اور وہ بھی قریشی کی موجودگی میں میں حدیث بیان نہیں کر سکتا، چنانچہ حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہما نے فرمایا کہ میں نے نبی علیہ السلام کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے عنقریب اس ہجرت کے بعد ایک اور ہجرت ہوگی جس میں بہترین لوگ حضرت ابراہیم علیہ السلام کی ہجرت گاہ میں جمع ہو جائیں گے، زمین میں صرف بدترین لوگ رہ جائیں گے، ان کی زمین انہیں پھینک دے گی اور اللہ کی ذات انہیں پسند نہیں کرے گی، آگ انہیں بندروں اور خنزیروں کے ساتھ جمع کر لے گی، پھر فرمایا تم حدیث بیان کرو کیونکہ ہمیں تو اس سے روک دیا گیا ہے، نوف نے کہا کہ صحابی رسول اور وہ بھی قریشی کی موجودگی میں حدیث بیان نہیں کر سکتا چنانچہ حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہما نے فرمایا کہ میں نے نبی علیہ السلام کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ مشرق کی

جانب سے ایک قوم نکلے گی، یہ لوگ قرآن تو پڑھتے ہوں گے لیکن وہ ان کے حلق سے نیچے نہیں اترے گا، جب بھی ان کی ایک نسل ختم ہوگی، دوسری پیدا ہو جائے گی، یہاں تک کہ ان کے آخر میں دجال نکل آئے گا۔

(۶۹۵۳) حَدَّثَنَا أَبُو الْجَوَّابِ حَدَّثَنَا عَمَّارُ بْنُ رُزَيْقٍ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ قَالَ أَتَيْتُ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عَمْرٍو فَقُلْتُ حَدِّثْنِي مَا سَمِعْتَ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ وَلَا تُحَدِّثْنِي عَنِ التَّوْرَاةِ وَالْإِنْجِيلِ فَقَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ الْمُسْلِمُ مَنْ سَلِمَ الْمُسْلِمُونَ مِنْ لِسَانِهِ وَيَدِهِ وَالْمُهَاجِرُ مَنْ هَجَرَ مَا نَهَى اللَّهُ عَنْهُ [راجع: ٦٨٨٩].

(۶۹۵۳) ابوسعد کہتے ہیں کہ میں حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہما کے پاس آیا اور کہنے لگا کہ میں آپ سے وہ حدیث پوچھتا ہوں جو آپ نے نبی علیہ السلام سے خود سنی ہے، وہ نہیں پوچھتا جو تورات میں ہے، انہوں نے فرمایا کہ میں نے نبی علیہ السلام کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے حقیقی مسلمان وہ ہے جس کی زبان اور ہاتھ سے دوسرے مسلمان محفوظ رہیں اور حقیقی مہاجر وہ ہے جو اللہ کی منع کی ہوئی باتوں سے رک جائے۔

(۶۹۵۴) حَدَّثَنَا رَوْحٌ حَدَّثَنَا ثَوْرُ بْنُ يَزِيدَ عَنْ عُثْمَانَ الشَّامِيِّ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا الْأَشْعَثِ الصَّنْعَانِيَّ عَنْ أَوْسِ بْنِ أَوْسٍ الثَّقَفِيِّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرِو بْنِ الْعَاصِ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ غَسَّلَ وَاغْتَسَلَ وَغَدَا وَابْتَكَرَ وَدَنَا فَاقْتَرَبَ وَاسْتَمَعَ وَأَنْصَتَ كَانَ لَهُ بِكُلِّ خُطْوَةٍ يَخْطُوهَا أَجْرُ قِيَامِ سَنَةٍ وَصِيَامِهَا

(۶۹۵۴) حضرت ابن عمرو رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا جو شخص خوب اچھی طرح غسل کرے اور صبح سویرے ہی جمعہ کے لئے روانہ ہو جائے، امام کے قریب بیٹھے، توجہ سے اس کی بات سنے اور خاموشی اختیار کرے، اسے ہر قدم کے بدلے "جو وہ اٹھائے گا" ایک سال کے قیام وصیام کا ثواب ملے گا۔

(۶۹۵۵) حَدَّثَنَا أَسْوَدُ بْنُ عَامِرٍ أَخْبَرَنَا أَبُو إِسْرَائِيلَ عَنِ الْحَكَمِ عَنْ هِلَالٍ الْهَجَرِيِّ قَالَ قُلْتُ لِعَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو حَدِّثْنِي حَدِيثًا سَمِعْتَهُ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ الْمُسْلِمُ مَنْ سَلِمَ الْمُسْلِمُونَ مِنْ لِسَانِهِ وَيَدِهِ وَالْمُهَاجِرُ مَنْ هَجَرَ مَا نَهَى اللَّهُ عَنْهُ قَالَ أَبُو عَبْد الرَّحْمَنِ هَذَا خَطَأٌ إِنَّمَا هُوَ الْحَكَمُ عَنْ سَيْفٍ عَنْ رُشَيْدٍ الْهَجَرِيِّ عَنْ أَبِيهِ [انظر: ٦٨٣٥].

(۶۹۵۵) ہلال کہتے ہیں کہ میں حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہما کے پاس آیا اور کہنے لگا کہ میں آپ سے وہ حدیث پوچھتا ہوں جو آپ نے نبی علیہ السلام سے خود سنی ہے، انہوں نے فرمایا کہ میں نے نبی علیہ السلام کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے حقیقی مسلمان وہ ہے جس کی زبان اور ہاتھ سے دوسرے مسلمان محفوظ رہیں اور حقیقی مہاجر وہ ہے جو اللہ کی منع کی ہوئی باتوں سے رک جائے۔

(۶۹۵۶) حَدَّثَنَا رَوْحٌ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ شَهْرِ بْنِ حَوْشَبٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْقَتِيلُ دُونَ مَالِهِ شَهِيدٌ [انظر: ٧٠١٤].

(۶۹۵۶) حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا جو شخص اپنے مال کی حفاظت کرتا ہوا مارا جائے، وہ شہید ہوتا ہے۔

(۶۹۵۷) حَدَّثَنَا رَوْحٌ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي حَفْصَةَ حَدَّثَنَا ابْنُ شِهَابٍ عَنْ عِيسَى بْنِ طَلْحَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرِو بْنِ الْعَاصِ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَتَاهُ رَجُلٌ يَوْمَ النَّحْرِ وَهُوَ وَاقِفٌ عِنْدَ الْجَمْرَةِ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنِّي حَلَقْتُ قَبْلَ أَنْ أَرْمِيَ فَقَالَ ارْمِ وَلَا حَرَجَ وَأَتَاهُ آخَرُ فَقَالَ إِنِّي ذَبَحْتُ قَبْلَ أَنْ أَرْمِيَ قَالَ ارْمِ وَلَا حَرَجَ وَأَتَاهُ آخَرُ فَقَالَ إِنِّي أَفَضْتُ قَبْلَ أَنْ أَرْمِيَ قَالَ ارْمِ وَلَا حَرَجَ قَالَ فَمَا رَأَيْتُهُ سُئِلَ يَوْمَئِذٍ عَنْ شَيْءٍ إِلَّا قَالَ افْعَلْ وَلَا حَرَجَ. [راجع: ٦٤٨٤].

(۶۹۵۷) حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے میدانِ منیٰ میں نبی علیہ السلام کو اپنی سواری پر کھڑے ہوئے دیکھا، اسی اثناء میں ایک آدمی آیا اور کہنے لگا یا رسول اللہ! میں یہ سمجھتا تھا کہ حلق، قربانی سے پہلے ہے اس لئے میں نے قربانی کرنے سے پہلے حلق کروا لیا؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا جا کر قربانی کر لو، کوئی حرج نہیں، ایک دوسرا آدمی آیا اور کہنے لگا یا رسول اللہ! میں یہ سمجھتا تھا کہ قربانی، رمی سے پہلے ہے اس لئے میں نے رمی سے پہلے قربانی کر لی؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا اب جا کر رمی کر لو، کوئی حرج نہیں ہے، اس دن نبی علیہ السلام سے اس نوعیت کا جو سوال بھی پوچھا گیا، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کے جواب میں یہی فرمایا اب کر لو، کوئی حرج نہیں۔

(۶۹۵۸) حَدَّثَنَا رَوْحٌ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ أَخْبَرَنِي حُصَيْنٌ سَمِعْتُ مُجَاهِدًا يُحَدِّثُ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِكُلِّ عَمَلٍ شِرَّةٌ وَلِكُلِّ شِرَّةٍ فَتْرَةٌ فَمَنْ كَانَتْ فَتْرَتُهُ إِلَى سُنَّتِي فَقَدْ أَفْلَحَ وَمَنْ كَانَتْ إِلَى غَيْرِ ذَلِكَ فَقَدْ هَلَكَ [راجع: ٦٤٧٧].

(۶۹۵۸) حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا ہر عمل میں ایک تیزی ہوتی ہے، اور ہر تیزی کا ایک انقطاع ہوتا ہے، جس کا انقطاع سنت کی طرف ہو تو وہ ہدایت پا جاتا ہے اور جس کا انقطاع کسی اور چیز کی طرف ہو تو وہ ہلاک ہو جاتا ہے۔

(۶۹۵۹) حَدَّثَنَا رَوْحٌ حَدَّثَنَا حَاتِمُ بْنُ أَبِي صَغِيرَةَ حَدَّثَنَا أَبُو بَلْجٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ مَيْمُونٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَنْ قَالَ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَاللَّهُ أَكْبَرُ وَالْحَمْدُ لِلَّهِ وَسُبْحَانَ اللَّهِ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ كُفِّرَتْ ذُنُوبُهُ وَإِنْ كَانَتْ مِثْلَ زَبَدِ الْبَحْرِ. [راجع: ٦٤٧٩].

(۶۹۵۹) حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے کہ جو آدمی بھی یہ کہہ لے لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَاللَّهُ أَكْبَرُ وَالْحَمْدُ لِلَّهِ وَسُبْحَانَ اللَّهِ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ یہ جملے اس کے سارے گناہوں کا کفارہ بن جائیں گے اگرچہ وہ سمندر کی جھاگ کے برابر ہی ہوں۔

(۶۹۶۰) حَدَّثَنَا رَوْحٌ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ سَمِعْتُ صُهَيْبًا مَوْلَى عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَامِرٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ

عَمْرٍو عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ مَنْ قَتَلَ عُصْفُورًا فِي غَيْرِ شَيْءٍ إِلَّا بِحَقِّهِ سَأَلَهُ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ عَنْهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ. [راجع: ٦٥٥٠].

(۶۹۶۰) حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا جو شخص ناحق کسی چڑیا کو بھی مارے گا، قیامت کے دن اللہ تعالیٰ اس سے اس کی بھی باز پرس کرے گا۔

(٦٩٦١) حَدَّثَنَا رَوْحٌ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي حُمَيْدٍ أَخْبَرَنِي عَمْرُو بْنُ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ قَالَ كَانَ أَكْثَرُ دُعَاءِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ عَرَفَةَ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ بِيَدِهِ الْخَيْرُ وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ. [قال الألباني حسن (الترمذي: ٣٥٨٥). قال شعيب: حسن لغيره. وهذا اسناد ضعيف].

(۶۹۶۱) حضرت ابن عمرو رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ عرفہ کے دن نبی علیہ السلام بکثرت یہ دعاء پڑھتے تھے کہ اللہ کے علاوہ کوئی معبود نہیں، وہ اکیلا ہے، اس کا کوئی شریک نہیں، حکومت اور تعریف اسی کی ہے، ہر طرح کی خیر اسی کے دست قدرت میں ہے اور وہ ہر چیز پر قادر ہے۔

(٦٩٦٢) حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ الْحَنَفِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْحَمِيدِ بْنُ جَعْفَرٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا تَنْتِفُوا الشَّيْبَ فَإِنَّهُ نُورُ الْمُسْلِمِ مَنْ شَابَ شَيْبَةً فِي الْإِسْلَامِ كَتَبَ اللَّهُ لَهُ بِهَا حَسَنَةً وَكَفَّرَ عَنْهُ بِهَا خَطِيئَةً وَرَفَعَهُ بِهَا دَرَجَةً [راجع: ٦٦٧٢].

(۶۹۶۲) حضرت ابن عمرو رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا سفید بالوں کو مت نوچا کرو، کیونکہ یہ مسلمانوں کا نور ہے، جس مسلمان کے بال حالت اسلام میں سفید ہوتے ہیں اس کے ہر بال پر ایک نیکی لکھی جاتی ہے، ایک درجہ بلند کیا جاتا ہے، یا ایک گناہ معاف کر دیا جاتا ہے۔

(٦٩٦٣) قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ حَدَّثَنِي أَبِي حَدَّثَنَا حَبِيبٌ يَعْنِي الْمُعَلِّمَ عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَخَلَ رَجُلٌ الْجَنَّةَ بِسَمَاحَتِهِ قَاضِيًا وَمُتَقَاضِيًا

(۶۹۶۳) حضرت ابن عمرو رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا ایک شخص ادا کرتے وقت اور تقاضا کرتے وقت نرم خوئی کا مظاہرہ کرنے کی وجہ سے جنت میں چلا گیا۔

(٦٩٦٤) حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ حَدَّثَنَا قَتَادَةُ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَقُومُ السَّاعَةُ حَتَّى يَأْخُذَ اللَّهُ شَرِيطَتَهُ مِنْ أَهْلِ الْأَرْضِ فَيَبْقَى فِيهَا عَجَاجَةٌ لَا يَعْرِفُونَ مَعْرُوفًا وَلَا يُنْكِرُونَ مُنْكَرًا

(۶۹۶۴) حضرت ابن عمرو رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا قیامت اس وقت تک قائم نہ ہوگی جب تک اللہ اہل زمین

میں سے اپنا حصہ وصول نہ کر لے، اس کے بعد زمین میں گھٹیا لوگ رہ جائیں گے جو نیکی کو نیکی اور گناہ کو گناہ نہیں سمجھیں گے۔

(٦٩٦٥) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو وَلَمْ يَرْفَعْهُ وَقَالَ حَتَّى يَأْخُذَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ شَرِيطَتَهُ مِنَ النَّاسِ

(٦٩٦٥) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(٦٩٦٦) حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ حَدَّثَنَا قَتَادَةُ عَنْ أَبِي أَيُّوبَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ وَقْتُ الظُّهْرِ إِذَا زَالَتِ الشَّمْسُ وَكَانَ ظِلُّ الرَّجُلِ كَطُولِهِ مَا لَمْ يَحْضُرِ الْعَصْرُ وَوَقْتُ الْعَصْرِ مَا لَمْ تَصْفَرَّ الشَّمْسُ وَوَقْتُ صَلَاةِ الْمَغْرِبِ مَا لَمْ يَغْرُبِ الشَّفَقُ وَوَقْتُ صَلَاةِ الْعِشَاءِ إِلَى نِصْفِ اللَّيْلِ الْأَوْسَطِ وَوَقْتُ صَلَاةِ الصُّبْحِ مِنْ طُلُوعِ الْفَجْرِ مَا لَمْ تَطْلُعِ الشَّمْسُ فَإِذَا طَلَعَتِ الشَّمْسُ فَأَمْسِكْ عَنِ الصَّلَاةِ فَإِنَّهَا تَطْلُعُ بَيْنَ قَرْنَيْ شَيْطَانٍ. [صححه مسلم (٦١٢)، وابن خزيمة (٣٢٦)، و ٣٥٤، و ٣٥٥)، وابن حبان (١٤٧٣)]. [انظر: ٦٩٩٣، ٧٠٧٧].

(٦٩٦٦) حضرت ابن عمرو رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا ظہر کا وقت زوال شمس کے وقت ہوتا ہے جب کہ ہر آدمی کا سایہ اس کی لمبائی کے برابر ہو، اور یہ اس وقت تک رہتا ہے جب تک عصر کا وقت نہ ہو جائے، عصر کا وقت سورج کے پیلا ہونے سے پہلے تک ہے، مغرب کا وقت غروب شفق سے پہلے تک ہے، عشاء کا وقت رات کے پہلے نصف تک ہے، فجر کا وقت طلوع فجر سے لے کر اس وقت تک رہتا ہے جب تک سورج طلوع نہ ہو جائے، جب سورج طلوع ہو جائے تو نماز پڑھنے سے رک جاؤ، کیونکہ سورج شیطان کے دو سینگوں کے درمیان طلوع ہوتا ہے۔

(٦٩٦٧) حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ حَدَّثَنَا قَتَادَةُ عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فِي الَّذِي يَأْتِي امْرَأَتَهُ فِي دُبُرِهَا هِيَ اللُّوطِيَّةُ الصُّغْرَى [راجع: ٦٧٠٦].

(٦٩٦٧) حضرت ابن عمرو رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا جو شخص اپنی بیوی کے پچھلے سوراخ میں آتا ہے، وہ ''لواطت صغری'' کرتا ہے۔

(٦٩٦٨) حَدَّثَنَا عَبْد اللَّهِ حَدَّثَنَا هُدْبَةُ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ قَالَ سُئِلَ قَتَادَةُ عَنِ الَّذِي يَأْتِي امْرَأَتَهُ فِي دُبُرِهَا فَقَالَ قَتَادَةُ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ هِيَ اللُّوطِيَّةُ الصُّغْرَى قَالَ قَتَادَةُ وَحَدَّثَنِي عُقْبَةُ بْنُ وَسَّاجٍ عَنْ أَبِي الدَّرْدَاءِ قَالَ وَهَلْ يَفْعَلُ ذَلِكَ إِلَّا كَافِرٌ.

(٦٩٦٨) حضرت ابن عمرو رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا جو شخص اپنی بیوی کے پچھلے سوراخ میں آتا ہے، وہ ''لواطت صغری'' کرتا ہے۔

(٦٩٦٩) حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ حَدَّثَنَا خَلِيفَةُ بْنُ خَيَّاطٍ اللَّيْثِيُّ عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ عَنِ النَّبِيِّ

صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ حَلَفَ عَلَى يَمِينٍ فَرَأَى غَيْرَهَا خَيْرًا مِنْهَا فَهِيَ كَفَّارَتُهَا [انظر: ٦٩٩٠].

(۶۹۶۹) حضرت ابن عمرو رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا جو شخص کسی بات پر قسم کھائے اور اس کے علاوہ کسی دوسری چیز میں خیر دیکھے تو اسے ترک کر دینا ہی اس کا کفارہ ہے۔

(٦٩٧٠) حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ حَدَّثَنَا خَلِيفَةُ عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَطَبَهُمْ وَهُوَ مُسْنِدٌ ظَهْرَهُ إِلَى الْكَعْبَةِ فَقَالَ لَا صَلَاةَ بَعْدَ الْعَصْرِ حَتَّى تَغْرُبَ الشَّمْسُ وَلَا صَلَاةَ بَعْدَ صَلَاةِ الْغَدَاةِ حَتَّى تَطْلُعَ الشَّمْسُ وَالْمُؤْمِنُونَ تَكَافَأُ دِمَاؤُهُمْ يَسْعَى بِذِمَّتِهِمْ أَدْنَاهُمْ وَهُمْ يَدٌ عَلَى مَنْ سِوَاهُمْ أَلَا لَا يُقْتَلُ مُؤْمِنٌ بِكَافِرٍ وَلَا ذُو عَهْدٍ فِي عَهْدِهِ [انظر: ٦٦٨١].

(۶۹۷۰) حضرت ابن عمرو رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ فتح مکہ کے موقع پر نبی علیہ السلام نے اپنی کمر خانہ کعبہ کے ساتھ لگا کر خطبہ دیتے ہوئے فرمایا نماز فجر کے بعد طلوع آفتاب تک کوئی نفل نماز نہیں ہے، اور نماز عصر کے بعد غروب آفتاب تک بھی کوئی نفل نماز نہیں ہے اور تمام مسلمانوں کا خون برابر ہے، اور ان میں سے ادنیٰ کی ذمہ داری بھی پوری کی جائے گی، اور وہ اپنے علاوہ سب پر ایک ہاتھ ہیں، خبردار! کسی مسلمان کو کسی کافر کے بدلے، یا کسی ذمی کو اس کی مدت میں قتل نہ کیا جائے۔

(٦٩٧١) حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ حَدَّثَنَا عِمْرَانُ الْقَطَّانُ حَدَّثَنَا عَامِرٌ الْأَحْوَلُ عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ أَنَّ رَجُلًا قَالَ فُلَانٌ ابْنِي فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا دِعَاوَةَ فِي الْإِسْلَامِ [راجع: ٦٦٨١].

(۶۹۷۱) حضرت ابن عمرو رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ فتح مکہ کے موقع پر ایک آدمی کھڑا ہوا اور کہنے لگا کہ فلاں بچہ میرا بیٹا ہے، نبی علیہ السلام نے فرمایا اسلام میں اس دعویٰ کا کوئی اعتبار نہیں۔

(٦٩٧٢) حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ عَمْرٍو حَدَّثَنَا هِشَامٌ عَنْ يَحْيَى عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ عَنْ خَالِدِ بْنِ مَعْدَانَ عَنْ جُبَيْرِ بْنِ نُفَيْرٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَآهُ وَعَلَيْهِ ثَوْبَانِ مُعَصْفَرَانِ فَقَالَ هَذِهِ ثِيَابُ الْكُفَّارِ فَلَا تَلْبَسْهَا [راجع: ٦٥١٣].

(۶۹۷۲) حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے عصفر سے رنگے ہوئے دو کپڑے ان کے جسم پر دیکھے تو فرمایا یہ کافروں کا لباس ہے، اسے مت پہنا کرو۔

(٦٩٧٣) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ بَكْرٍ يَعْنِي السَّهْمِيَّ حَدَّثَنَا حَاتِمٌ عَنْ أَبِي بَلْجٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ مَيْمُونٍ أَنَّهُ أَخْبَرَهُ أَنَّهُ سَمِعَ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عَمْرٍو يُحَدِّثُ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَا عَلَى الْأَرْضِ رَجُلٌ يَقُولُ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَاللَّهُ أَكْبَرُ وَسُبْحَانَ اللَّهِ وَالْحَمْدُ لِلَّهِ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ إِلَّا كُفِّرَتْ عَنْهُ مِنْ ذُنُوبِهِ وَإِنْ كَانَتْ مِثْلَ زَبَدِ الْبَحْرِ [راجع: ٦٤٧٩].

(۶۹۷۳) حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا روئے زمین پر جو آدمی بھی یہ کہہ

لے لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَاللَّهُ أَكْبَرُ وَالْحَمْدُ لِلَّهِ وَسُبْحَانَ اللَّهِ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ یہ جملے اس کے سارے گناہوں کا کفارہ بن جائیں گے اگرچہ وہ سمندر کی جھاگ کے برابر ہی ہوں۔

(۶۹۷۴) حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ عَمْرٍو حَدَّثَنَا قُرَّةُ عَنِ الْحَسَنِ قَالَ وَاللَّهِ لَقَدْ زَعَمُوا أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عَمْرٍو شَهِدَ بِهَا عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ إِنْ شَرِبَ الْخَمْرَ فَاجْلِدُوهُ ثُمَّ إِنْ شَرِبَ فَاجْلِدُوهُ ثُمَّ إِنْ شَرِبَ فَاجْلِدُوهُ فَإِذَا كَانَ عِنْدَ الرَّابِعَةِ فَاضْرِبُوا عُنُقَهُ قَالَ فَكَانَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَمْرٍو يَقُولُ ائْتُونِي بِرَجُلٍ قَدْ جُلِدَ فِي الْخَمْرِ أَرْبَعَ مَرَّاتٍ فَإِنَّ لَكُمْ عَلَيَّ أَنْ أَضْرِبَ عُنُقَهُ [انظر: ۶۷۹۱].

(۶۹۷۴) حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جو شخص شراب پیے، اسے کوڑے مارو، دوبارہ پیے تو دوبارہ کوڑے مارو، اور چوتھی مرتبہ پینے پر اسے قتل کر دو، اسی بناء پر حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ فرماتے تھے کہ میرے پاس ایسے شخص کو لے کر آؤ جس نے چوتھی مرتبہ شراب پی ہو، میرے ذمے اسے قتل کرنا واجب ہے۔

(۶۹۷۵) حَدَّثَنَا سُرَيْجُ بْنُ النُّعْمَانِ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي الزِّنَادِ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْحَارِثِ عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَظَرَ إِلَى أَعْرَابِيٍّ قَائِمًا فِي الشَّمْسِ وَهُوَ يَخْطُبُ فَقَالَ مَا شَأْنُكَ قَالَ نَذَرْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَنْ لَا أَزَالَ فِي الشَّمْسِ حَتَّى تَفْرُغَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَيْسَ هَذَا نَذْرًا إِنَّمَا النَّذْرُ مَا ابْتُغِيَ بِهِ وَجْهُ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ

(۶۹۷۵) حضرت ابن عمرو رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام نے ایک دیہاتی کو دھوپ میں کھڑے ہوئے دیکھا، اس وقت نبی علیہ السلام خطبہ ارشاد فرما رہے تھے، نبی علیہ السلام نے اس سے پوچھا تمہارا کیا معاملہ ہے؟ اس نے عرض کیا یا رسول اللہ! میں نے یہ منت مانی ہے کہ آپ کے خطبے کے اختتام تک اسی طرح دھوپ میں کھڑا رہوں گا، نبی علیہ السلام نے فرمایا یہ منت نہیں ہے، منت تو وہ ہوتی ہے جس کے ذریعے اللہ کی رضامندی حاصل کی جاتی ہے۔

(۶۹۷۶) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ حَدَّثَنَا أَبُو بِشْرٍ عَنْ يُوسُفَ بْنِ مَاهَكَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ تَخَلَّفَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي سَفْرَةٍ سَافَرْنَاهَا فَأَدْرَكَنَا وَقَدْ أَرْهَقَتْنَا صَلَاةُ الْعَصْرِ وَنَحْنُ نَتَوَضَّأُ فَجَعَلْنَا نَمْسَحُ عَلَى أَرْجُلِنَا فَنَادَى بِأَعْلَى صَوْتِهِ وَيْلٌ لِلْأَعْقَابِ مِنَ النَّارِ مَرَّتَيْنِ أَوْ ثَلَاثًا. [صححه البخاري (۶۰)، ومسلم (۲۴۱)، وابن خزيمة (۱۶۶)]. [انظر: ۷۱۰۳].

(۶۹۷۶) حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ایک سفر میں پیچھے رہ گئے، اور ہمارے قریب اس وقت پہنچے جبکہ نماز عصر کا وقت بالکل قریب آ گیا تھا اور ہم وضو کر رہے تھے، ہم اپنے اپنے پاؤں پر مسح کرنے لگے، تو نبی علیہ السلام نے با آواز بلند دو تین مرتبہ فرمایا ایڑیوں کے لئے جہنم کی آگ سے ہلاکت ہے۔

(۶۹۷۷) حَدَّثَنَا سُرَيْجٌ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْمُؤَمَّلِ عَنِ ابْنِ أَبِي مُلَيْكَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرِو بْنِ الْعَاصِ أَنَّهُ لَيْسَ

خَاتَمًا مِنْ ذَهَبٍ فَنَظَرَ إِلَيْهِ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَأَنَّهُ كَرِهَهُ فَطَرَحَهُ ثُمَّ لَبِسَ خَاتَمًا مِنْ حَدِيدٍ فَقَالَ هَذَا أَخْبَثُ وَأَخْبَثُ فَطَرَحَهُ ثُمَّ لَبِسَ خَاتَمًا مِنْ وَرِقٍ فَسَكَتَ عَنْهُ.

(۶۹۷۷) حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام نے ان کے ہاتھ میں سونے کی انگوٹھی دیکھی، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس پر ناپسندیدگی کا اظہار کیا، انہوں نے وہ پھینک کر لوہے کی انگوٹھی بنوالی، نبی علیہ السلام نے فرمایا یہ تو اس سے بھی بری ہے، یہ تو اہل جہنم کا زیور ہے، انہوں نے وہ پھینک کر چاندی کی انگوٹھی بنوالی، نبی علیہ السلام نے اس پر سکوت فرمایا۔

(۶۹۷۸) حَدَّثَنَا سُرَيْجٌ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْمُؤَمَّلِ عَنْ عَطَاءِ بْنِ أَبِي رَبَاحٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرِو بْنِ الْعَاصِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَأْتِي الرُّكْنُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ أَعْظَمَ مِنْ أَبِي قُبَيْسٍ لَهُ لِسَانٌ وَشَفَتَانِ [صححه ابن خزيمة(۲۷۳۷). قال شعيب: حسن لغيره. وهذا اسناد ضعيف].

(۶۹۷۸) حضرت ابن عمرو رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا قیامت کے دن حجر اسود جب آئے گا تو وہ جبل ابوقبیس سے بھی بڑا ہوگا، اور اس کی ایک زبان اور دو ہونٹ ہوں گے۔

(۶۹۷۹) حَدَّثَنَا أَسْوَدُ بْنُ عَامِرٍ حَدَّثَنَا شَرِيكٌ عَنْ زِيَادِ بْنِ فَيَّاضٍ عَنْ أَبِي عِيَاضٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اجْتَنِبُوا مِنَ الْأَوْعِيَةِ الدُّبَّاءَ وَالْمُزَفَّتَ وَالْحَنْتَمَ قَالَ شَرِيكٌ وَذَكَرَ أَشْيَاءَ قَالَ فَقَالَ لَهُ أَعْرَابِيٌّ لَا ظُرُوفَ لَنَا فَقَالَ اشْرَبُوا مَا حَلَّ وَلَا تَسْكَرُوا أَعَدْتُهُ عَلَى شَرِيكٍ فَقَالَ اشْرَبُوا وَلَا تَشْرَبُوا مُسْكِرًا وَلَا تَسْكَرُوا.[قال الألباني: صحيح (ابو داود: ۳۷۰۰ و ۳۷۰۱). قال شعيب: صحيح لغيره، وهذا اسناد ضعيف].

(۶۹۷۹) حضرت ابن عمرو رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا دباء، مزفت اور حنتم نامی برتنوں کو استعمال کرنے سے بچو، ایک دیہاتی کہنے لگا کہ ہمارے پاس تو ان کے علاوہ کوئی برتن نہیں ہے؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا پھر اس میں صرف حلال مشروبات پیو، نشہ آور چیزیں مت پیو کہ تم پر نشہ طاری ہو جائے۔

(۶۹۸۰) حَدَّثَنَا أَسْوَدُ بْنُ عَامِرٍ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ لَيْثٍ عَنْ طَاوُسٍ عَنْ زِيَادٍ سِيمِينْ كُوشَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ تَكُونُ فِتْنَةٌ تَسْتَنْظِفُ الْعَرَبَ قَتْلَاهَا فِي النَّارِ اللِّسَانُ فِيهَا أَشَدُّ مِنْ وَقْعِ السَّيْفِ.[قال الترمذي: غريب. قال الألباني: ضعيف (ابو داود: ۴۲۶۵، ابن ماجة: ۳۹۶۷، الترمذي: ۲۱۷۸)].

(۶۹۸۰) حضرت ابن عمرو رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا عنقریب ایک ایسا فتنہ رونما ہوگا جس کی طرف اہل عرب مائل ہو جائیں گے، اس فتنے میں مرنے والے جہنم میں ہوں گے اور اس میں زبان کی کاٹ تلوار کی کاٹ سے زیادہ سخت ہوگی۔

(۶۹۸۱) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ إِسْحَاقَ أَخْبَرَنَا ابْنُ لَهِيعَةَ عَنْ عَبْدِاللَّهِ بْنِ هُبَيْرَةَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ جُبَيْرٍ قَالَ سَمِعْتُ

عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عَمْرِو بْنِ الْعَاصِ يَقُولُ خَرَجَ عَلَيْنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمًا كَالْمُوَدِّعِ فَقَالَ أَنَا مُحَمَّدٌ النَّبِيُّ الْأُمِّيُّ أَنَا مُحَمَّدٌ النَّبِيُّ الْأُمِّيُّ ثَلَاثًا وَلَا نَبِيَّ بَعْدِي أُوتِيتُ فَوَاتِحَ الْكَلِمِ وَجَوَامِعَهُ وَخَوَاتِمَهُ وَعَلِمْتُ كَمْ خَزَنَةُ النَّارِ وَحَمَلَةُ الْعَرْشِ وَتُجُوِّزَ بِي وَعُوفِيتُ وَعُوفِيَتْ أُمَّتِي فَاسْمَعُوا وَأَطِيعُوا مَا دُمْتُ فِيكُمْ فَإِذَا ذُهِبَ بِي فَعَلَيْكُمْ بِكِتَابِ اللَّهِ أَحِلُّوا حَلَالَهُ وَحَرِّمُوا حَرَامَهُ. [راجع: ٦٦٠٧].

(۶۹۸۱) اور حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام اس طرح ہمارے پاس تشریف لائے جیسے کوئی رخصت کرنے والا ہوتا ہے اور تین مرتبہ فرمایا میں محمد ہوں، نبی امی ہوں، اور میرے بعد کوئی نبی نہیں آئے گا، مجھے ابتدائی کلمات، اختتامی کلمات اور جامع کلمات بھی دیئے گئے ہیں، میں جانتا ہوں کہ جہنم کے نگران فرشتے اور عرشِ الٰہی کو اٹھانے والے فرشتوں کی تعداد کتنی ہے؟ مجھ سے تجاوز کیا جا چکا، مجھے اور میری امت کو عافیت عطاء فرما دی گئی، اس لئے جب تک میں تمہارے درمیان رہوں، میری بات سنتے اور مانتے رہو اور جب مجھے لے جایا جائے تو کتاب اللہ کو اپنے اوپر لازم پکڑ لو، اس کے حلال کو حلال سمجھو اور اس کے حرام کو حرام سمجھو۔

(۶۹۸۲) حَدَّثَنَا حُسَيْنُ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ إِسْمَاعِيلَ وَعَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي السَّفَرِ عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ الْمُسْلِمُ مَنْ سَلِمَ الْمُسْلِمُونَ مِنْ لِسَانِهِ وَيَدِهِ وَالْمُهَاجِرُ مَنْ هَجَرَ مَا نَهَى اللَّهُ عَنْهُ. [راجع: ٦٥١٥].

(۶۹۸۲) حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا مسلمان وہ ہے جس کی زبان اور ہاتھ سے دوسرے مسلمان محفوظ رہیں اور مہاجر وہ ہے جو اللہ کی منع کی ہوئی چیزوں کو ترک کر دے۔

(۶۹۸۳) حَدَّثَنَا أَبُو نُعَيْمٍ حَدَّثَنَا زَكَرِيَّا عَنِ الشَّعْبِيِّ قَالَ سَمِعْتُ عَبْدَاللَّهِ بْنَ عَمْرٍو يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمُسْلِمُ مَنْ سَلِمَ الْمُسْلِمُونَ مِنْ لِسَانِهِ وَيَدِهِ وَالْمُهَاجِرُ مَنْ هَجَرَ مَا نَهَى اللَّهُ عَنْهُ [انظر ما قبله].

(۶۹۸۳) حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا مسلمان وہ ہے جس کی زبان اور ہاتھ سے دوسرے مسلمان محفوظ رہیں اور مہاجر وہ ہے جو اللہ کی منع کی ہوئی چیزوں کو ترک کر دے۔

(۶۹۸۴) حَدَّثَنَا أَبُو نُعَيْمٍ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي ذِئْبٍ عَنِ الْحَارِثِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَعْنَةُ اللَّهِ عَلَى الرَّاشِي وَالْمُرْتَشِي [راجع: ٦٥٣٢].

(۶۹۸۴) حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا رشوت لینے اور دینے والے دونوں پر اللہ کی لعنت ہو۔

(۶۹۸۵) حَدَّثَنَا أَبُو نُعَيْمٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ أَبِي حَازِمٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يُؤْمِنُ عَبْدٌ حَتَّى يُؤْمِنَ بِالْقَدَرِ خَيْرِهِ وَشَرِّهِ [راجع: ٦٧٠٣].

(۶۹۸۵) حضرت ابن عمرو رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا تقدیر پر ایمان لائے بغیر کوئی شخص مؤمن نہیں ہو سکتا، خواہ وہ

اچھی ہو یا بری۔

(۶۹۸۶) حَدَّثَنَا أَبُو نُعَيْمٍ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ قَالَ كُنَّا جُلُوسًا عِنْدَ أَبِي عُبَيْدَةَ فَذَكَرُوا الرِّيَاءَ فَقَالَ رَجُلٌ يُكْنَى بِأَبِي يَزِيدَ سَمِعْتُ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عَمْرٍو يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ سَمَّعَ النَّاسَ بِعَمَلِهِ سَمَّعَ اللَّهُ بِهِ سَامِعَ خَلْقِهِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ فَحَقَّرَهُ وَصَغَّرَهُ. [اخرجه ابن ابی شيبة: ۱۳/۵۲۶. قال شعيب: اسناده صحيح]. [انظر: ۷۰۸۵].

(۶۹۸۶) حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا جو شخص اپنے عمل کے ذریعے لوگوں میں شہرت حاصل کرنا چاہتا ہے، اللہ اسے اس کے حوالے کر دیتا ہے اور اسے ذلیل و رسوا کر دیتا ہے۔

(۶۹۸۷) حَدَّثَنَا أَبُو نُعَيْمٍ حَدَّثَنَا يُونُسُ يَعْنِي ابْنَ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ هِلَالِ بْنِ خَبَّابٍ أَبِي الْعَلَاءِ قَالَ حَدَّثَنِي عِكْرِمَةُ حَدَّثَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَمْرٍو قَالَ بَيْنَمَا نَحْنُ حَوْلَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذْ ذَكَرُوا الْفِتْنَةَ أَوْ ذُكِرَتْ عِنْدَهُ قَالَ إِذَا رَأَيْتَ النَّاسَ قَدْ مَرِجَتْ عُهُودُهُمْ وَخَفَّتْ أَمَانَاتُهُمْ وَكَانُوا هَكَذَا وَشَبَّكَ بَيْنَ أَصَابِعِهِ قَالَ فَقُمْتُ إِلَيْهِ فَقُلْتُ لَهُ كَيْفَ أَفْعَلُ عِنْدَ ذَلِكَ جَعَلَنِي اللَّهُ فِدَاكَ قَالَ الْزَمْ بَيْتَكَ وَامْلِكْ عَلَيْكَ لِسَانَكَ وَخُذْ مَا تَعْرِفُ وَدَعْ مَا تُنْكِرُ وَعَلَيْكَ بِأَمْرِ خَاصَّةِ نَفْسِكَ وَدَعْ عَنْكَ أَمْرَ الْعَامَّةِ. [صححه الحاكم (۲/۲۸۲). قال الألباني حسن صحيح (ابوداود: ۴۳۴۳). قال شعيب: اسناده صحيح].

(۶۹۸۷) حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ ہم لوگ نبی علیہ السلام کے ارد گرد بیٹھے ہوئے تھے کہ فتنوں کا تذکرہ ہونے لگا، تو نبی علیہ السلام نے فرمایا یہ اس وقت ہوگا، جب وعدوں اور امانتوں میں بگاڑ پیدا ہو جائے اور لوگ اس طرح ہو جائیں (راوی نے تشبیک کر کے دکھائی) میں نے عرض کیا یا رسول اللہ! اس وقت میرے لیے کیا حکم ہے؟ فرمایا اپنے گھر کو لازم پکڑنا، اپنی زبان کو قابو میں رکھنا، نیکی کے کام اختیار کرنا، برائی کے کاموں سے بچنا، اور خواص کے ساتھ میل جول رکھنا، عوام سے اپنے آپ کو بچانا۔

(۶۹۸۸) حَدَّثَنَا أَبُو نُعَيْمٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ حَبِيبٍ عَنْ أَبِي الْعَبَّاسِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا صَامَ مَنْ صَامَ الْأَبَدَ. [راجع: ۶۵۲۷].

(۶۹۸۸) حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہمیشہ روزہ رکھنے والا کوئی روزہ نہیں رکھتا۔

(۶۹۸۹) حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ عِيسَى حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ أَبِي الزِّنَادِ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْحَارِثِ عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ إِنْ شَاءَ اللَّهُ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْ نَتْفِ الشَّيْبِ وَقَالَ إِنَّهُ نُورُ الْإِسْلَامِ [راجع: ۶۶۷۲].

(۶۹۸۹) حضرت ابن عمرو رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے سفید بالوں کو سوچنے سے منع کرتے ہوئے فرمایا ہے کہ یہ اسلام کا نور ہے۔

(٦٩٩٠) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ بَكْرٍ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ الْأَخْنَسِ أَبُو مَالِكٍ الْأَزْدِيُّ عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا نَذْرَ وَلَا يَمِينَ فِيمَا لَا يَمْلِكُ ابْنُ آدَمَ وَلَا فِي مَعْصِيَةِ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ وَلَا قَطِيعَةِ رَحِمٍ فَمَنْ حَلَفَ عَلَى يَمِينٍ فَرَأَى غَيْرَهَا خَيْرًا مِنْهَا فَلْيَدَعْهَا وَلْيَأْتِ الَّذِي هُوَ خَيْرٌ فَإِنَّ تَرْكَهَا كَفَّارَتُهَا [قال الألباني: حسن الا: ((فمن حلف .....)) فهو منكر (ابوداود: ٢١٩١، ٣٢٧٤، النسائي: ٧/ ١٠و ١٢). قال شعيب: اسناده حسن]. [راجع: ٦٧٣٢، ٦٧٣٦، ٦٩٦٩].

(۶۹۹۰) حضرت ابن عمرو رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا ان چیزوں میں منت یا قسم نہیں ہوتی جن کا انسان مالک نہ ہو یا وہ اللہ کی نافرمانی کے کام ہوں، یا قطع رحمی ہو، جو شخص کسی بات پر قسم کھالے پھر کسی اور چیز میں خیر نظر آئے تو پہلے والے کام کو چھوڑ کر خیر کو اختیار کر لے کیونکہ اس کا چھوڑ دینا ہی اس کا کفارہ ہے۔

(٦٩٩١) حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ إِسْحَاقَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ يَعْنِي ابْنَ الْمُبَارَكِ حَدَّثَنِي أُسَامَةُ بْنُ زَيْدٍ حَدَّثَنِي عَمْرُو بْنُ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ الْبَيْعِ وَالِاشْتِرَاءِ فِي الْمَسْجِدِ [راجع: ٦٦٧٦].

(۶۹۹۱) حضرت ابن عمرو رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے مسجد میں خرید و فروخت سے منع فرمایا ہے۔

(٦٩٩٢) حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ بْنُ عَطَاءٍ قَالَ وَحَدَّثَنَا حُسَيْنٌ الْمُعَلِّمُ عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ قَالَ لَمَّا فُتِحَتْ مَكَّةُ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ كُفُّوا السِّلَاحَ فَذَكَرَ نَحْوَ حَدِيثِ يَحْيَى وَيَزِيدَ وَقَالَ فِيهِ وَأَوْفُوا بِحِلْفِ الْجَاهِلِيَّةِ فَإِنَّ الْإِسْلَامَ لَمْ يَزِدْهُ إِلَّا شِدَّةً وَلَا تُحْدِثُوا حِلْفًا فِي الْإِسْلَامِ [راجع: ٦٦٨١].

(۶۹۹۲) حضرت ابن عمرو رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ فتح مکہ کے موقع پر نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا بنوخزاعہ کے علاوہ سب لوگوں سے اپنے اسلحے کو روک لو پھر راوی نے پوری حدیث ذکر کی اور کہا کہ زمانہ جاہلیت کے معاہدوں کو پورا کرو، کیونکہ اسلام نے ان کی شدت ہی میں اضافہ کیا ہے، البتہ اسلام میں کوئی ایسا نیا معاہدہ نہ کرو۔

(٦٩٩٣) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي بُكَيْرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ قَتَادَةَ سَمِعْتُ أَبَا أَيُّوبَ الْأَزْدِيَّ يُحَدِّثُ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ لَمْ يَرْفَعْهُ مَرَّتَيْنِ قَالَ وَسَأَلْتُهُ الثَّالِثَةَ فَقَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقْتُ صَلَاةِ الظُّهْرِ مَا لَمْ يَحْضُرْ الْعَصْرُ وَوَقْتُ صَلَاةِ الْعَصْرِ مَا لَمْ تَصْفَرَّ الشَّمْسُ وَوَقْتُ صَلَاةِ الْمَغْرِبِ مَا لَمْ يَسْقُطْ نُورُ الشَّفَقِ وَوَقْتُ صَلَاةِ الْعِشَاءِ إِلَى نِصْفِ اللَّيْلِ وَوَقْتُ صَلَاةِ الْفَجْرِ مَا لَمْ تَطْلُعْ الشَّمْسُ [راجع: ٦٩٦٦].

(۶۹۹۳) حضرت ابن عمرو رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا ظہر کا وقت اس وقت تک رہتا ہے جب تک عصر کا وقت نہ ہو

جائے، عصر کا وقت سورج کے پیلا ہونے سے پہلے تک ہے، مغرب کا وقت غروب شفق سے پہلے تک ہے، عشاء کا وقت رات کے پہلے نصف تک ہے، فجر کا وقت طلوع فجر سے لے کر اس وقت تک رہتا ہے جب تک سورج طلوع نہ ہو جائے۔

(۶۹۹۴) حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ إِسْحَاقَ الطَّالْقَانِيُّ حَدَّثَنَا ابْنُ مُبَارَكٍ عَنْ لَيْثِ بْنِ سَعْدٍ حَدَّثَنِي عَامِرُ بْنُ يَحْيَى عَنْ أَبِي عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْحُبُلِيِّ قَالَ سَمِعْتُ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عَمْرِو بْنِ الْعَاصِ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ يَسْتَخْلِصُ رَجُلًا مِنْ أُمَّتِي عَلَى رُؤُوسِ الْخَلَائِقِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ فَيَنْشُرُ عَلَيْهِ تِسْعَةً وَتِسْعِينَ سِجِلًّا كُلُّ سِجِلٍّ مَدَّ الْبَصَرِ ثُمَّ يَقُولُ لَهُ أَتُنْكِرُ مِنْ هَذَا شَيْئًا أَظَلَمَتْكَ كَتَبَتِي الْحَافِظُونَ قَالَ لَا يَا رَبِّ فَيَقُولُ أَلَكَ عُذْرٌ أَوْ حَسَنَةٌ فَيُبْهَتُ الرَّجُلُ فَيَقُولُ لَا يَا رَبِّ فَيَقُولُ بَلَى إِنَّ لَكَ عِنْدَنَا حَسَنَةً وَاحِدَةً لَا ظُلْمَ الْيَوْمَ عَلَيْكَ فَتُخْرَجُ لَهُ بِطَاقَةٌ فِيهَا أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَأَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ فَيَقُولُ أَحْضِرُوهُ فَيَقُولُ يَا رَبِّ مَا هَذِهِ الْبِطَاقَةُ مَعَ هَذِهِ السِّجِلَّاتِ فَيُقَالُ إِنَّكَ لَا تُظْلَمُ قَالَ فَتُوضَعُ السِّجِلَّاتُ فِي كَفَّةٍ قَالَ فَطَاشَتْ السِّجِلَّاتُ وَثَقُلَتْ الْبِطَاقَةُ وَلَا يَثْقُلُ شَيْءٌ بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ. [قال الترمذي: حسن غريب. قال الألباني: صحيح (ابن ماجة: ٤٣٠٠، الترمذي: ٢٦٣٩). قال شعيب: اسناده قوي]. [انظر: ٧٠٦٦].

(۶۹۹۴) حضرت ابن عمرو رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جناب رسول ﷺ نے ارشاد فرمایا قیامت کے دن اللہ ساری مخلوق کے سامنے میرے ایک امتی کو باہر نکالے گا اور اس کے سامنے ننانوے رجسٹر کھولے گا جن میں سے ہر رجسٹر تاحد نگاہ ہوگا، اور اس سے فرمائے گا کیا تو ان میں سے کسی چیز کا انکار کرتا ہے؟ کیا میرے محافظ کاتبین نے تجھ پر ظلم کیا ہے؟ وہ کہے گا نہیں اے پروردگار! اللہ فرمائے گا کیا تیرے پاس کوئی عذر یا کوئی نیکی ہے؟ وہ آدمی مبہوت ہو کر کہے گا نہیں اے پروردگار! اللہ فرمائے گا کیوں نہیں، ہمارے پاس تیری ایک نیکی ہے، آج تجھ پر ظلم نہیں کیا جائے گا، چنانچہ کاغذ کا ایک ٹکڑا نکالا جائے گا جس میں یہ لکھا ہوگا کہ میں اس بات کی گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے علاوہ کوئی معبود نہیں اور یہ کہ محمد ﷺ اس کے بندے اور رسول ہیں۔

اللہ فرمائے گا اسے میزان عمل کے پاس حاضر کرو، وہ عرض کرے گا کہ پروردگار! کاغذ کے اس پرزے کا اتنے بڑے رجسٹروں کے ساتھ کیا مقابلہ؟ اس سے کہا جائے گا کہ آج تجھ پر ظلم نہیں کیا جائے گا، چنانچہ ان رجسٹروں کو ایک پلڑے میں رکھا جائے گا، ان کا پلڑا اوپر ہو جائے گا اور کاغذ کے اس پرزے والا پلڑا جھک جائے گا کیونکہ اللہ کے نام سے زیادہ بھاری کوئی چیز نہیں جو رحمان بھی ہے اور رحیم بھی ہے۔

(۶۹۹۵) حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْمُبَارَكِ عَنْ لَيْثِ بْنِ سَعْدٍ حَدَّثَنِي جَعْفَرُ بْنُ رَبِيعَةَ عَنْ بَكْرِ بْنِ سَوَادَةَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ جُبَيْرٍ أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عَمْرِو بْنِ الْعَاصِ حَدَّثَهُ قَالَ قَامَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ لَا يَدْخُلَنَّ رَجُلٌ عَلَى مُغِيبَةٍ إِلَّا وَمَعَهُ غَيْرُهُ قَالَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَمْرٍو فَمَا دَخَلْتُ بَعْدَ ذَلِكَ الْمَقَامِ عَلَى مُغِيبَةٍ إِلَّا وَمَعِي وَاحِدٌ أَوْ اثْنَانِ. [راجع: ٦٥٩٥].

(۶۹۹۵) حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا آج کے بعد کوئی شخص کسی عورت کے پاس تنہا نہ جائے جس کا شوہر موجود نہ ہو، الا یہ کہ اس کے ساتھ ایک دو آدمی ہوں، حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہما کہتے ہیں کہ اس کے بعد میں کبھی کسی عورت کے پاس تنہا نہیں گیا الا یہ کہ میرے ساتھ ایک دو آدمی ہوں۔

(۶۹۹۶) حَدَّثَنَا عَتَّابُ بْنُ زِيَادٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ يَعْنِي ابْنَ مُبَارَكٍ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ شَوْذَبٍ قَالَ حَدَّثَنِي عَامِرُ بْنُ عَبْدِ الْوَاحِدِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ بُرَيْدَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرِو بْنِ الْعَاصِ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا أَرَادَ أَنْ يَقْسِمَ غَنِيمَةً أَمَرَ بِلَالًا رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُ فَنَادَى ثَلَاثًا فَأَتَى رَجُلٌ بِزِمَامٍ مِنْ شَعَرٍ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَعْدَ أَنْ قَسَمَ الْغَنِيمَةَ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ هَذِهِ مِنْ غَنِيمَةٍ كُنْتُ أَصَبْتُهَا قَالَ أَمَا سَمِعْتَ بِلَالًا يُنَادِي ثَلَاثًا قَالَ نَعَمْ قَالَ فَمَا مَنَعَكَ أَنْ تَأْتِيَنِي بِهِ فَاعْتَلَّ لَهُ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنِّي لَنْ أَقْبَلَهُ حَتَّى تَكُونَ أَنْتَ الَّذِي تُوَافِينِي بِهِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ. [صححه ابن حبان (۴۸۰۹)، والحاكم (۱۲۷/۲) قال الألباني: حسن (۲۷۲۱)].

(۶۹۹۶) حضرت ابن عمرو رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام جب مال غنیمت تقسیم کرنے کا ارادہ فرماتے تو حضرت بلال رضی اللہ عنہ کو حکم دیتے، وہ تین مرتبہ منادی کر دیتے، ایک مرتبہ مال غنیمت کی تقسیم کے بعد ایک آدمی نبی علیہ السلام کے پاس بالوں کی ایک لگام لے کر آیا اور کہنے لگا یا رسول اللہ! یہ مال غنیمت ہے جو مجھے ملا تھا، نبی علیہ السلام نے فرمایا کیا تم نے بلال کی تین مرتبہ منادی کو نہیں سنا تھا؟ اس نے کہا جی ہاں! سنا تھا، نبی علیہ السلام نے فرمایا اس وقت تمہیں ہمارے پاس آنے سے کس چیز نے روکا تھا؟ اس نے کوئی عذر کیا، نبی علیہ السلام نے فرمایا میں تمہارا کوئی عذر قبول نہیں کر سکتا، اب قیامت کے دن یہ تم میرے پاس لے کر آؤ گے۔

(۶۹۹۷) حَدَّثَنَا عَتَّابٌ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ أَخْبَرَنَا أُسَامَةُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ قَالَ سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَامَ الْفَتْحِ وَهُوَ بِمَكَّةَ يَقُولُ إِنَّ اللَّهَ وَرَسُولَهُ حَرَّمَ بَيْعَ الْخَمْرِ وَالْمَيْتَةِ وَالْخِنْزِيرِ فَقِيلَ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَرَأَيْتَ شُحُومَ الْمَيْتَةِ فَإِنَّهُ يُدْهَنُ بِهَا السُّفُنُ وَيُدْهَنُ بِهَا الْجُلُودُ وَيَسْتَصْبِحُ بِهَا النَّاسُ فَقَالَ لَا هِيَ حَرَامٌ ثُمَّ قَالَ قَاتَلَ اللَّهُ الْيَهُودَ إِنَّ اللَّهَ لَمَّا حَرَّمَ عَلَيْهِمُ الشُّحُومَ جَمَلُوهَا ثُمَّ بَاعُوهَا وَأَكَلُوا أَثْمَانَهَا. [اخرجه البيهقي (۳۵۵/۹). قال شعيب: صحيح وهذا اسناد حسن].

(۶۹۹۷) حضرت ابن عمرو رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے نبی علیہ السلام کو فتح مکہ کے سال مکہ مکرمہ میں یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ اللہ اور اس کے رسول نے شراب، مردار اور خنزیر کی بیع کو حرام قرار دیا ہے، کسی نے پوچھا یا رسول اللہ! یہ بتائیے کہ مردار کی چربی کا کیا حکم ہے؟ کیونکہ اسے کشتیوں اور جسم کی کھالوں پر ملا جاتا ہے اور لوگ اس سے چراغ جلاتے ہیں؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا نہیں، یہ حرام ہے، پھر فرمایا یہودیوں پر خدا کی مار ہو، جب اللہ نے ان پر چربی کو حرام قرار دیا تو انہوں نے اسے خوب مزین کر کے بیچ دیا اور اس کی قیمت کھانے لگے۔

(۶۹۹۸) حَدَّثَنَا عَتَّابُ بْنُ زِيَادٍ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ أَخْبَرَنَا أُسَامَةُ بْنُ زَيْدٍ حَدَّثَنِي عَمْرُو بْنُ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ لَا يُصَافِحُ النِّسَاءَ فِي الْبَيْعَةِ. [قال شعيب: صحيح وهذا اسناد حسن].

(۶۹۹۸) حضرت ابن عمرو رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام عورتوں سے بیعت لیتے وقت ان سے مصافحہ نہیں کرتے تھے۔

(۶۹۹۹) حَدَّثَنَا عَتَّابٌ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ أَخْبَرَنَا أُسَامَةُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يَحِلُّ لِرَجُلٍ أَنْ يُفَرِّقَ بَيْنَ اثْنَيْنِ إِلَّا بِإِذْنِهِمَا. [حسنه الترمذي: قال الألباني حسن صحيح (ابو داود: ٤٨٤٤، و ٤٨٤٥، الترمذي: ٢٧٢٥). قال شعيب: اسناده حسن].

(۶۹۹۹) حضرت ابن عمرو رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا کسی شخص کے لئے یہ حلال نہیں کہ وہ آدمیوں کے درمیان ان کی اجازت کے بغیر گھس کر بیٹھ جائے۔

(۷۰۰۰) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا رَجَاءٌ أَبُو يَحْيَى حَدَّثَنَا مُسَافِعُ بْنُ شَيْبَةَ سَمِعْتُ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عَمْرٍو يَقُولُ فَأَنْشُدُ بِاللَّهِ ثَلَاثًا وَوَضَعَ إِصْبَعَهُ فِي أُذُنَيْهِ لَسَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ يَقُولُ إِنَّ الرُّكْنَ وَالْمَقَامَ يَاقُوتَتَانِ مِنْ يَاقُوتِ الْجَنَّةِ طَمَسَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ نُورَهُمَا وَلَوْلَا أَنَّ اللَّهَ طَمَسَ نُورَهُمَا لَأَضَاءَتَا مَا بَيْنَ الْمَشْرِقِ وَالْمَغْرِبِ. [قال الترمذي: هذا اسناد ليس بالقوى. قال الألباني: ضعيف (الترمذي: ٨٧٨ و ٢٧٣١ و ٢٧٣٢). قال شعيب: اسناده ضعيف والاصح وقفه].

(۷۰۰۰) ایک مرتبہ حضرت ابن عمرو رضی اللہ عنہ نے تین مرتبہ اللہ کی قسم کھائی اور اپنی انگلیوں کو اپنے کانوں پر رکھ کر فرمایا کہ میں نے نبی علیہ السلام کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے حجر اسود اور مقام ابراہیم جنت کے دو یاقوت ہیں، اللہ نے ان کی روشنی بجھا دی ہے، اگر اللہ ان کی روشنی نہ بجھاتا تو یہ دونوں مشرق و مغرب کے درمیان ساری جگہ کو روشن کر دیتے۔

(۷۰۰۱) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنِي يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ حَدَّثَنَا حَبِيبٌ الْمُعَلِّمُ عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ أَنَّ أَعْرَابِيًّا أَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ إِنَّ لِي مَالًا وَوَالِدًا وَإِنَّ وَالِدِي يُرِيدُ أَنْ يَجْتَاحَ مَالِي قَالَ أَنْتَ وَمَالُكَ لِوَالِدِكَ إِنَّ أَوْلَادَكُمْ مِنْ أَطْيَبِ كَسْبِكُمْ فَكُلُوا مِنْ كَسْبِ أَوْلَادِكُمْ قَالَ أَبُو عَبْد الرَّحْمَنِ بَلَغَنِي أَنَّ حَبِيبًا الْمُعَلِّمَ يُقَالُ لَهُ حَبِيبُ بْنُ أَبِي بَقِيَّةَ. [راجع: ٦٦٧٨].

(۷۰۰۱) حضرت ابن عمرو رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک دیہاتی، نبی علیہ السلام کی خدمت میں آیا اور کہنے لگا کہ میرے پاس مال بھی ہے اور اولاد بھی، میرا باپ میرے مال پر قبضہ کرنا چاہتا ہے، نبی علیہ السلام نے فرمایا تو اور تیرا مال تیرے باپ کا ہے، تمہاری اولاد تمہاری سب سے پاکیزہ کمائی ہے لہٰذا اپنی اولاد کی کمائی کھا سکتے ہو۔

(۷۰۰۲) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا يَزِيدُ حَدَّثَنَا حَبِيبٌ عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ

وَسَلَّمَ قَالَ يَحْضُرُ الْجُمُعَةَ ثَلَاثَةٌ فَرَجُلٌ حَضَرَهَا يَلْغُو فَذَاكَ حَظُّهُ مِنْهَا وَرَجُلٌ حَضَرَهَا بِدُعَاءٍ فَهُوَ رَجُلٌ دَعَا اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ فَإِنْ شَاءَ أَعْطَاهُ وَإِنْ شَاءَ مَنَعَهُ وَرَجُلٌ حَضَرَهَا بِإِنْصَاتٍ وَسُكُوتٍ وَلَمْ يَتَخَطَّ رَقَبَةَ مُسْلِمٍ وَلَمْ يُؤْذِ أَحَدًا فَهِيَ كَفَّارَةٌ إِلَى الْجُمُعَةِ الَّتِي تَلِيهَا وَزِيَادَةُ ثَلَاثَةِ أَيَّامٍ فَإِنَّ اللَّهَ يَقُولُ مَنْ جَاءَ بِالْحَسَنَةِ فَلَهُ عَشْرُ أَمْثَالِهَا. [صححه ابن خزيمة (١٨١٣). قال الألباني: حسن (١١١٣)]. [راجع: ٦٧٠١].

(۷۰۰۲) حضرت ابن عمرو رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا جمعہ میں تین قسم کے لوگ آتے ہیں، ایک آدمی تو وہ ہے جو نماز اور دعاء میں شریک ہوتا ہے، اس آدمی نے اپنے رب کو پکار لیا، اب اس کی مرضی ہے کہ وہ اسے عطاء کرے یا نہ کرے، دوسرا آدمی وہ ہے جو خاموشی کے ساتھ آ کر اس میں شریک ہو جائے، کسی مسلمان کی گردن نہ پھلانگے، اور کسی کو تکلیف نہ پہنچائے تو اگلے جمعہ تک اور مزید تین دن تک وہ اس کے گناہوں کا کفارہ بن جائے گا، کیونکہ اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں'' جو شخص ایک نیکی لے کر آئے گا اسے دس گنا ثواب ملے گا'' اور تیسرا آدمی وہ ہے جو بیکار کاموں میں لگا رہتا ہے، یہ اس کا حصہ ہے۔

(۷۰۰۳) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ حَدَّثَنَا قَتَادَةُ عَنْ شَهْرٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ شَرِبَ الْخَمْرَ فَاجْلِدُوهُ وَمَنْ شَرِبَ الثَّانِيَةَ فَاجْلِدُوهُ ثُمَّ إِنْ شَرِبَ الثَّالِثَةَ فَاجْلِدُوهُ ثُمَّ إِنْ شَرِبَ الرَّابِعَةَ فَاقْتُلُوهُ. [راجع: ٦٥٥٣].

(۷۰۰۳) حضرت ابن عمرو رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا جو شخص شراب نوشی کرے اسے کوڑے مارو، دوبارہ پیئے تو پھر مارو، سہ بارہ پیئے تو پھر مارو، اور چوتھی مرتبہ فرمایا کہ اسے قتل کر دو۔

(۷۰۰٤) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ حَدَّثَنَا سَعْدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ عَنْ حُمَيْدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَوْفٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ أَكْبَرَ الْكَبَائِرِ عُقُوقُ الْوَالِدَيْنِ قَالَ قِيلَ وَمَا عُقُوقُ الْوَالِدَيْنِ قَالَ يَسُبُّ الرَّجُلُ الرَّجُلَ فَيَسُبُّ أَبَاهُ وَيَسُبُّ أُمَّهُ فَيَسُبُّ أُمَّهُ [راجع: ٦٥٢٩].

(۷۰۰۴) حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ایک کبیرہ گناہ یہ بھی ہے کہ ایک آدمی اپنے والدین کی نافرمانی کرے، لوگوں نے پوچھا یا رسول اللہ! والدین کی نافرمانی سے کیا مراد ہے؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا وہ کسی کے باپ کو گالی دے اور وہ پلٹ کر اس کے باپ کو گالی دے، اسی طرح وہ کسی کی ماں کو گالی دے اور وہ پلٹ کر اس کی ماں کو گالی دے دے۔

(۷۰۰٥) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنْ ثَابِتٍ وَدَاوُدَ بْنِ أَبِي هِنْدٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ قَالَ فِي يَوْمٍ مِائَتَيْ مَرَّةٍ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ لَمْ يَسْبِقْهُ أَحَدٌ كَانَ قَبْلَهُ وَلَمْ يُدْرِكْهُ أَحَدٌ كَانَ بَعْدَهُ إِلَّا بِأَفْضَلَ مِنْ عَمَلِهِ يَعْنِي إِلَّا مَنْ عَمِلَ بِأَفْضَلَ مِنْ عَمَلِهِ [راجع: ٦٧٤٠].

(۷۰۰۵) حضرت ابن عمرو رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا جو شخص روزانہ دوسو مرتبہ یہ کلمات کہہ لے ''اللہ کے علاوہ کوئی معبود نہیں، وہ اکیلا ہے، اس کا کوئی شریک نہیں، حکومت بھی اسی کی ہے اور تمام تعریفیں بھی اسی کی ہیں، اور وہ ہر چیز پر قادر ہے'' اس پر کوئی پہلا سبقت نہیں لے جا سکے گا، اور بعد والا اسے کوئی پا نہیں سکے گا، الا یہ کہ اس سے افضل عمل سرانجام دے۔

(۷۰۰۶) حَدَّثَنَا أَبُو الْمُغِيرَةِ حَدَّثَنَا الْأَوْزَاعِيُّ حَدَّثَنِي حَسَّانُ بْنُ عَطِيَّةَ قَالَ أَقْبَلَ أَبُو كَبْشَةَ السَّلُولِيُّ وَنَحْنُ فِي الْمَسْجِدِ فَقَامَ إِلَيْهِ مَكْحُولٌ وَابْنُ أَبِي زَكَرِيَّا وَأَبُو بَحْرِيَّةَ فَقَالَ سَمِعْتُ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عَمْرٍو يَقُولُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ بَلِّغُوا عَنِّي وَلَوْ آيَةً وَحَدِّثُوا عَنْ بَنِي إِسْرَائِيلَ وَلَا حَرَجَ وَمَنْ كَذَبَ عَلَيَّ مُتَعَمِّدًا فَلْيَتَبَوَّأْ مَقْعَدَهُ مِنَ النَّارِ [راجع: ٦٤٨٦].

(۷۰۰۶) حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے نبی علیہ السلام کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے میری طرف سے آگے پہنچا دیا کرو، خواہ ایک آیت ہی ہو، بنی اسرائیل کی باتیں بھی ذکر کر سکتے ہو، کوئی حرج نہیں، اور جو شخص میری طرف کسی بات کی جھوٹی نسبت کرے گا، اسے اپنا ٹھکانہ جہنم میں تیار کر لینا چاہئے۔

(۷۰۰۷) حَدَّثَنَا أَبُو الْيَمَانِ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ عَيَّاشٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ حَرْمَلَةَ عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ قَالَ سَمِعْتُ أَبِي يُحَدِّثُ عَنْ أَبِيهِ أَنَّهُ سَمِعَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ الرَّاكِبُ شَيْطَانٌ وَالرَّاكِبَانِ شَيْطَانَانِ وَالثَّلَاثَةُ رَكْبٌ. [انظر: ٦٧٤٨].

(۷۰۰۷) حضرت ابن عمرو رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ انہوں نے نبی علیہ السلام کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ ایک سوار ایک شیطان ہوتا ہے اور دو سوار دو شیطان ہوتے ہیں اور تین سوار، سوار ہوتے ہیں۔

(۷۰۰۸) حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا رَجَاءُ بْنُ يَحْيَى قَالَ حَدَّثَنَا مُسَافِعُ بْنُ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَمْرٍو وَأَدْخَلَ إِصْبَعَيْهِ فِي أُذُنَيْهِ لَسَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِنَّ الْحَجَرَ وَالْمَقَامَ يَاقُوتَتَانِ مِنْ يَاقُوتِ الْجَنَّةِ طَمَسَ اللَّهُ نُورَهُمَا لَوْلَا ذَلِكَ لَأَضَاءَتَا مَا بَيْنَ السَّمَاءِ وَالْأَرْضِ أَوْ مَا بَيْنَ الْمَشْرِقِ وَالْمَغْرِبِ كَذَا قَالَ يُونُسُ رَجَاءُ بْنُ يَحْيَى وَ قَالَ عَفَّانُ رَجَاءُ أَبُو يَحْيَى. [راجع: ٧٠٠٠].

(۷۰۰۸) ایک مرتبہ حضرت ابن عمرو رضی اللہ عنہ نے اپنی انگلیوں کو اپنے کانوں میں رکھ کر فرمایا کہ میں نے نبی علیہ السلام کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے حجر اسود اور مقام ابراہیم جنت کے دو یاقوت ہیں، اللہ نے ان کی روشنی بجھا دی ہے، اگر اللہ ان کی روشنی نہ بجھاتا تو یہ دونوں مشرق و مغرب کے درمیان ساری جگہ کو روشن کر دیتے۔

(۷۰۰۸م) قَالَ عَبْد اللَّهِ بْن أَحْمَد و حَدَّثَنَاه هُدْبَةُ بْنُ خَالِدٍ قَالَ حَدَّثَنَا رَجَاءُ بْنُ صُبَيْحٍ أَبُو يَحْيَى الْحَرَشِيُّ وَالصَّوَابُ أَبُو يَحْيَى كَمَا قَالَ عَفَّانُ وَهُدْبَةُ بْنُ خَالِدٍ [مكرر ما قبله].

(۷۰۰۸م) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۷۰۰۹) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ حَدَّثَنَا الْقَوَارِيرِيُّ عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ حَدَّثَنَا رَجَاءٌ أَبُو يَحْيَى فَذَكَرَ مِثْلَهُ.

(۷۰۰۹) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۷۰۱۰) حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ إِسْحَاقَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ أَخْبَرَنَا مُوسَى بْنُ عَلِيِّ بْنِ رَبَاحٍ سَمِعْتُ أَبِي يُحَدِّثُ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرِو بْنِ الْعَاصِ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ أَهْلَ النَّارِ كُلُّ جَعْظَرِيٍّ جَوَّاظٍ مُسْتَكْبِرٍ جَمَّاعٍ مَنَّاعٍ وَأَهْلُ الْجَنَّةِ الضُّعَفَاءُ الْمَغْلُوبُونَ [راجع: ۶۵۸۰].

(۷۰۱۰) حضرت عبد اللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے اہل جہنم کا تذکرہ کرتے ہوئے فرمایا کہ ہر بداخلاق، تندخو، متکبر، جمع کر کے رکھنے والا اور نیکی سے رکنے والا جہنم میں ہوگا اور اہل جنت کمزور اور مغلوب لوگ ہوں گے۔

(۷۰۱۱) حَدَّثَنَا أَبُو أَحْمَدَ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ الْحَارِثِ عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّمَا قَرَنَ خَشْيَةَ أَنْ يُصَدَّ عَنِ الْبَيْتِ وَقَالَ إِنْ لَمْ تَكُنْ حَجَّةٌ فَعُمْرَةٌ.

(۷۰۱۱) حضرت ابن عمرو رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے حج اور عمرہ کو اس لئے جمع کیا تھا کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو اندیشہ تھا کہ کہیں بیت اللہ جانے سے روک نہ دیا جائے اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ فرمایا تھا کہ اگر حج نہ ہوا تو عمرہ ہی کر لیں گے۔

(۷۰۱۲) حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ أَبِي الْعَبَّاسِ وَحُسَيْنُ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَا حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ أَبِي الزِّنَادِ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْحَارِثِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَيَّاشِ بْنِ أَبِي رَبِيعَةَ عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَطَبَ النَّاسَ عَامَ الْفَتْحِ عَلَى دَرَجَةِ الْكَعْبَةِ فَكَانَ فِيمَا قَالَ بَعْدَ أَنْ أَثْنَى عَلَى اللَّهِ أَنْ قَالَ يَا أَيُّهَا النَّاسُ كُلُّ حِلْفٍ كَانَ فِي الْجَاهِلِيَّةِ لَمْ يَزِدْهُ الْإِسْلَامُ إِلَّا شِدَّةً وَلَا حِلْفَ فِي الْإِسْلَامِ وَلَا هِجْرَةَ بَعْدَ الْفَتْحِ يَدُ الْمُسْلِمِينَ وَاحِدَةٌ عَلَى مَنْ سِوَاهُمْ تَتَكَافَأُ دِمَاؤُهُمْ وَلَا يُقْتَلُ مُؤْمِنٌ بِكَافِرٍ وَدِيَةُ الْكَافِرِ كَنِصْفِ دِيَةِ الْمُسْلِمِ أَلَا وَلَا شِغَارَ فِي الْإِسْلَامِ وَلَا جَنَبَ وَلَا جَلَبَ وَتُؤْخَذُ صَدَقَاتُهُمْ فِي دِيَارِهِمْ يُجِيرُ عَلَى الْمُسْلِمِينَ أَدْنَاهُمْ وَيَرُدُّ عَلَى الْمُسْلِمِينَ أَقْصَاهُمْ ثُمَّ نَزَلَ وَقَالَ حُسَيْنٌ إِنَّهُ سَمِعَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ. [صححه ابن خزيمة (۲۲۸۰) وحسنه الترمذي. قال الألباني حسن صحيح (ابوداود: ۱۵۹۱ و ۲۷۵۱، ۴۵۳۱، ابن ماجة: ۲۶۵۹ و ۲۶۷۵، الترمذي: ۱۴۱۳ و ۱۵۸۵) قال شعيب: صحيح وهذا اسناد حسن] [راجع: ۶۶۹۲]

(۷۰۱۲) حضرت ابن عمرو رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام جب فتح مکہ کے سال مکہ مکرمہ میں داخل ہوئے تو خانہ کعبہ کی سیڑھی پر لوگوں میں خطبہ دینے کے لئے کھڑے ہوئے اور حمد وثناء کے بعد دیگر باتوں میں یہ بھی فرمایا لوگو! زمانہ جاہلیت میں جتنے بھی معاہدے ہوئے، اسلام ان کی شدت میں مزید اضافہ کرتا ہے، لیکن اب اسلام میں اس کی کوئی اہمیت نہیں ہے، اور فتح مکہ کے بعد ہجرت کا حکم باقی نہیں رہا، مسلمان اپنے علاوہ سب پر ایک ہاتھ ہیں سب کا خون برابر ہے ایک ادنیٰ مسلمان بھی کسی کو پناہ دے سکتا ہے، جو سب سے آخری مسلمان تک پر لوٹائی جائے گی، کسی مسلمان کو کسی کافر کے بدلے قتل نہیں کیا جائے گا، اور کافر کی

دیت مسلمان کی دیت کی نصف ہے، اسلام میں نکاحِ شغار نہیں ہے، زکوٰۃ کے جانوروں کو اپنے پاس منگوانے کی اور زکوٰۃ سے بچنے کی کوئی حیثیت نہیں، مسلمانوں سے زکوٰۃ ان کے علاقے ہی میں جا کر وصول کی جائے گی پھر نبی علیہ السلام نیچے اتر آئے۔

(۷۰۱۳) حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ عَنْ سَعِيدٍ عَنْ مَطَرٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ فِي الْمَوَاضِحِ خَمْسٌ خَمْسٌ مِنَ الْإِبِلِ وَالْأَصَابِعُ سَوَاءٌ كُلُّهُنَّ عَشْرٌ عَشْرٌ مِنَ الْإِبِلِ. [قال الألباني: حسن (ابن ماجة: ۲۶۵۳، و ۲۶۵۵، النسائي: ۸/۵۵). قال شعيب: حسن لغيره]. [راجع: ۶۶۶۳].

(۷۰۱۳) حضرت ابن عمرو رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا انگلیوں میں دس دس اونٹ ہیں، سر کے زخم میں پانچ پانچ اونٹ ہیں، اور سب انگلیاں برابر ہیں۔

(۷۰۱۴) حَدَّثَنَا مُؤَمَّلٌ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ شَهْرٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْمَقْتُولُ دُونَ مَالِهِ شَهِيدٌ [راجع: ۶۹۵۶].

(۷۰۱۴) حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا جو شخص اپنے مال کی حفاظت کرتا ہوا مارا جائے، وہ شہید ہوتا ہے۔

(۷۰۱۵) حَدَّثَنَا مَرْوَانُ بْنُ شُجَاعٍ أَبُو عَمْرٍو الْجَزَرِيُّ حَدَّثَنِي إِبْرَاهِيمُ بْنُ أَبِي عَبْلَةَ الْعُقَيْلِيُّ مِنْ أَهْلِ بَيْتِ الْمَقْدِسِ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ قَالَ قَالَ الْتَقَى عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ وَعَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَمْرِو بْنِ الْعَاصِ عَلَى الْمَرْوَةِ فَتَحَدَّثَا ثُمَّ مَضَى عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَمْرٍو وَبَقِيَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ يَبْكِي فَقَالَ لَهُ رَجُلٌ مَا يُبْكِيكَ يَا أَبَا عَبْدِ الرَّحْمَنِ قَالَ هَذَا يَعْنِي عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عَمْرٍو زَعَمَ أَنَّهُ سَمِعَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَنْ كَانَ فِي قَلْبِهِ مِثْقَالُ حَبَّةٍ مِنْ خَرْدَلٍ مِنْ كِبْرٍ أَكَبَّهُ اللَّهُ عَلَى وَجْهِهِ فِي النَّارِ [قال شعيب: اسناده صحيح].

(۷۰۱۵) ابوسلمہ نقل کرتے ہیں کہ ایک مرتبہ مروہ پر حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ اور حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ کی ملاقات ہوئی، تھوڑی دیر گفتگو کے بعد جب حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ واپس آئے تو وہ رو رہے تھے، کسی نے ان سے پوچھا اے ابوعبدالرحمن! آپ کیوں رو رہے ہیں؟ فرمایا اس حدیث کی وجہ سے جو انہوں نے مجھ سے بیان کی ہے کہ انہوں نے نبی علیہ السلام کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے، جس کے دل میں رائی کے ایک دانے کے برابر بھی تکبر ہوگا، اللہ اسے چہرے کے بل جہنم میں اوندھا کر کے ڈال دے گا۔

(۷۰۱۶) حَدَّثَنَا عَبْدُ الْقُدُّوسِ بْنُ بَكْرِ بْنِ خُنَيْسٍ أَبُو الْجَهْمِ أَخْبَرَنَا الْحَجَّاجُ عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كُلُّ صَلَاةٍ لَا يُقْرَأُ فِيهَا فَهِيَ خِدَاجٌ ثُمَّ خِدَاجٌ ثُمَّ خِدَاجٌ. [راجع: ۶۹۰۳].

(۷۰۱۶) حضرت ابن عمرو رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا ہر وہ نماز جس میں ذرا سی بھی قراءت نہ کی جائے، وہ ناقص ہے، ناقص ہے، ناقص ہے۔

(۷۰۱۷) حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ الْحُبَابِ أَخْبَرَنِي مُوسَى بْنُ عَلِيٍّ قَالَ سَمِعْتُ أَبِي يَقُولُ سَمِعْتُ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عَمْرِو بْنِ الْعَاصِ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ تَدْرُونَ مَنْ الْمُسْلِمُ قَالُوا اللَّهُ وَرَسُولُهُ أَعْلَمُ قَالَ مَنْ سَلِمَ الْمُسْلِمُونَ مِنْ لِسَانِهِ وَيَدِهِ قَالَ تَدْرُونَ مَنْ الْمُؤْمِنُ قَالُوا اللَّهُ يَعْنِي وَرَسُولُهُ أَعْلَمُ قَالَ مَنْ أَمِنَهُ الْمُؤْمِنُونَ عَلَى أَنْفُسِهِمْ وَأَمْوَالِهِمْ وَالْمُهَاجِرُ مَنْ هَجَرَ السُّوءَ فَاجْتَنَبَهُ. [راجع: ۶۹۲۵].

(۷۰۱۷) حضرت ابن عمرو رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام نے فرمایا تم جانتے ہو کہ "مسلم" کون ہوتا ہے؟ صحابہ رضی اللہ عنہم نے عرض کیا اللہ اور اس کے رسول ہی زیادہ جانتے ہیں؟ فرمایا جس کی زبان اور ہاتھ سے دوسرے مسلمان محفوظ رہیں، پھر پوچھا کیا تم جانتے ہو کہ "مؤمن" کون ہوتا ہے؟ صحابہ رضی اللہ عنہم نے عرض کیا اللہ اور اس کے رسول ہی زیادہ جانتے ہیں، فرمایا جس کی طرف سے دوسرے مؤمنین کی جان و مال محفوظ ہو اور اصل مہاجر وہ ہے جو گناہوں کو چھوڑ دے اور ان سے اجتناب کرے۔

(۷۰۱۸) حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَاصِمٍ أَخْبَرَنَا دُوَيْدٌ الْخُرَاسَانِيُّ وَالزُّبَيْرُ بْنُ عَدِيٍّ قَاعِدٌ مَعَهُ قَالَ أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ قَالَ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّا نَسْمَعُ مِنْكَ أَحَادِيثَ لَا نَحْفَظُهَا أَفَلَا نَكْتُبُهَا قَالَ بَلَى فَاكْتُبُوهَا

(۷۰۱۸) حضرت ابن عمرو رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ میں نے بارگاہ رسالت میں عرض کیا یا رسول اللہ! ہم آپ سے بہت سی حدیثیں سنتے ہیں جو ہمیں یاد نہیں رہتیں، کیا ہم انہیں لکھ نہ لیا کریں؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا کیوں نہیں، لکھ لیا کرو۔

(۷۰۱۹) حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَاصِمٍ عَنِ الْمُثَنَّى بْنِ الصَّبَّاحِ عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كُفْرٌ بِاللَّهِ تَبَرُّؤٌ مِنْ نَسَبٍ وَإِنْ دَقَّ أَوْ ادِّعَاءٌ إِلَى نَسَبٍ لَا يُعْرَفُ.

(۷۰۱۹) حضرت ابن عمرو رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا اپنے نسب سے بیزاری ظاہر کرنا "خواہ بہت معمولی درجے میں ہو" یا ایسے نسب کا دعویٰ کرنا جس کی طرف اس کی نسبت غیر معروف ہو، کفر ہے۔

(۷۰۲۰) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَزِيدَ الْوَاسِطِيُّ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرِو بْنِ الْعَاصِ قَالَ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنِّي أَسْمَعُ مِنْكَ أَشْيَاءَ أَفَأَكْتُبُهَا قَالَ نَعَمْ قُلْتُ فِي الْغَضَبِ وَالرِّضَا قَالَ نَعَمْ فَإِنِّي لَا أَقُولُ فِيهِمَا إِلَّا حَقًّا. [راجع: ۶۹۳۰].

(۷۰۲۰) حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ میں نے بارگاہ رسالت میں عرض کیا یا رسول اللہ! میں آپ سے جو باتیں سنتا ہوں، انہیں لکھ لیا کروں؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا ہاں! میں نے پوچھا رضا مندی اور ناراضگی دونوں حالتوں میں؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا ہاں! کیونکہ میری زبان سے حق کے سوا کچھ نہیں نکلتا۔

(۷۰۲۱) حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ حَدَّثَنَا سَعِيدٌ عَنْ حُسَيْنٍ الْمُعَلِّمِ قَالَ يَعْنِي عَبْدَ الْوَهَّابِ وَقَدْ سَمِعْتُهُ مِنْهُ يَعْنِي حُسَيْنًا عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ قَالَ رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَنْفَتِلُ عَنْ يَمِينِهِ وَعَنْ شِمَالِهِ وَرَأَيْتُهُ يُصَلِّي حَافِيًا وَمُنْتَعِلًا وَرَأَيْتُهُ يَصُومُ فِي السَّفَرِ وَيُفْطِرُ وَرَأَيْتُهُ يَشْرَبُ قَاعِدًا

وَقَائِمًا. [راجع: ٦٦٢٧].

(۷۰۲۱) حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے نبی علیہ السلام کو دوران سفر روزہ رکھتے ہوئے اور ناغہ کرتے ہوئے دیکھا ہے، میں نے آپ ﷺ کو برہنہ پا اور جوتی پہن کر بھی نماز پڑھتے ہوئے دیکھا ہے اور میں نے آپ ﷺ کو کھڑے ہو کر اور بیٹھ کر بھی پانی پیتے ہوئے دیکھا ہے اور میں نے نبی علیہ السلام کو دائیں اور بائیں جانب سے واپس جاتے ہوئے دیکھا ہے۔

(۷۰۲۲) حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ حَدَّثَنَا حُسَيْنٌ عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ أَنَّ رَجُلًا سَأَلَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ لَيْسَ لِي مَالٌ وَلِي يَتِيمٌ فَقَالَ كُلْ مِنْ مَالِ يَتِيمِكَ غَيْرَ مُسْرِفٍ وَلَا مُبَذِّرٍ وَلَا مُتَأَثِّلٍ مَالًا وَمِنْ غَيْرِ أَنْ تَقِيَ مَالَكَ أَوْ قَالَ تَفْدِيَ مَالَكَ بِمَالِهِ شَكَّ حُسَيْنٌ. [راجع: ٦٧٤٧].

(۷۰۲۲) حضرت ابن عمرو رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک آدمی نے نبی علیہ السلام سے پوچھا کہ میرے پاس تو مال نہیں ہے، البتہ ایک یتیم بھتیجا ہے؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا تم اپنے یتیم بھتیجے کے مال میں سے اتنا کھا سکتے ہو کہ جو اسراف کے زمرے میں نہ آئے، اور اپنے مال میں اضافہ نہ کرو اور یہ کہ اپنے مال کو اس کے مال کے بدلے فدیہ نہ بناؤ۔

(۷۰۲۳) حَدَّثَنَا عُبَيْدَةُ بْنُ حُمَيْدٍ أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ حَدَّثَنِي عَطَاءُ بْنُ السَّائِبِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عَمْرٍو فِي كَمْ تَقْرَأُ الْقُرْآنَ قَالَ قُلْتُ فِي يَوْمِي وَلَيْلَتِي قَالَ فَقَالَ لِي ارْقُدْ وَصَلِّ وَارْقُدْ وَاقْرَأْهُ فِي كُلِّ شَهْرٍ قَالَ فَمَا زِلْتُ أُنَاقِصُهُ وَيُنَاقِصُنِي إِلَى أَنْ قَالَ اقْرَأْهُ فِي كُلِّ سَبْعِ لَيَالٍ قَالَ أَبِي وَلَمْ أَفْهَمْ وَسَقَطَتْ عَلَيَّ كَلِمَةٌ قَالَ ثُمَّ قَالَ قُلْتُ إِنِّي أَصُومُ وَلَا أُفْطِرُ قَالَ فَقَالَ لِي صُمْ وَأَفْطِرْ وَصُمْ ثَلَاثَةَ أَيَّامٍ مِنْ كُلِّ شَهْرٍ فَمَا زِلْتُ أُنَاقِصُهُ وَيُنَاقِصُنِي حَتَّى قَالَ صُمْ أَحَبَّ الصِّيَامِ إِلَى اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ صِيَامَ دَاوُدَ صُمْ يَوْمًا وَأَفْطِرْ يَوْمًا فَقَالَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَمْرٍو لَأَنْ أَكُونَ قَبِلْتُ رُخْصَةَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَحَبُّ إِلَيَّ مِنْ أَنْ يَكُونَ لِي حُمْرُ النَّعَمِ حَسِبْتُهُ شَكَّ عُبَيْدَةُ [قال الألباني: صحيح (ابو داود: ۱۳۸۹). قال شعيب: صحيح اسناده ضعيف]. [راجع: ٦٥٠٦].

(۷۰۲۳) حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا اے عبداللہ بن عمرو! تم کتنے عرصے میں قرآن پڑھتے ہو؟ میں نے عرض کیا ایک دن رات میں، نبی علیہ السلام نے مجھ سے فرمایا سویا بھی کرو، نماز بھی پڑھا کرو اور ہر مہینے میں ایک قرآن پڑھا کرو، میں نبی علیہ السلام سے مزید کی کرواتا رہا اور نبی علیہ السلام کمی کرتے رہے، حتیٰ کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا ہر سات راتوں میں ایک قرآن پڑھا کرو (میرے والد کہتے ہیں کہ یہاں ایک کلمہ مجھ سے چھوٹ گیا ہے جسے میں سمجھ نہیں سکا) پھر میں نے عرض کیا کہ میں ہمیشہ روزہ رکھتا ہوں، کبھی ناغہ نہیں کرتا، نبی علیہ السلام نے مجھ سے فرمایا روزہ بھی رکھا کرو اور ناغہ بھی کیا کرو اور ہر مہینے تین روزے رکھ لیا کرو، میں نبی علیہ السلام سے مسلسل کمی کرواتا رہا اور نبی علیہ السلام کمی کرتے رہے حتیٰ کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا اس طریقے سے روزہ رکھ لیا کرو جو اللہ کے نزدیک سب سے زیادہ پسندیدہ ہے اور حضرت داؤد علیہ السلام کا طریقہ ہے یعنی ایک دن روزہ رکھ لیا کرو

اور ایک دن ناغہ کر لیا کرو، بعد میں حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ اب مجھے نبی علیہ السلام کی رخصت قبول کر لینا سرخ اونٹوں سے بھی زیادہ پسند ہے۔

(٧٠٢٤) حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ سَعْدٍ حَدَّثَنَا أَبِي عَنِ ابْنِ إِسْحَاقَ حَدَّثَنِي عَمْرُو بْنُ شُعَيْبِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرِو بْنِ الْعَاصِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لَا جَلَبَ وَلَا جَنَبَ وَلَا تُؤْخَذُ صَدَقَاتُهُمْ إِلَّا فِي دُورِهِمْ. [راجع: ٦٦٩٢].

(۷۰۲۴) حضرت ابن عمرو رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے نبی علیہ السلام کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ زکوٰۃ کے جانوروں کو اپنے پاس منگوانے کی اور زکوٰۃ سے بچنے کی کوئی حیثیت نہیں، مسلمانوں سے زکوٰۃ ان کے علاقے ہی میں جا کر وصول کی جائے گی۔

(٧٠٢٥) حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ حَدَّثَنَا أَبِي عَنِ ابْنِ إِسْحَاقَ حَدَّثَنِي أَبُو سُفْيَانَ الْحَرَشِيُّ وَكَانَ ثِقَةً فِيمَا ذَكَرَ أَهْلُ بِلَادِهِ عَنْ مُسْلِمِ بْنِ جُبَيْرٍ مَوْلَى ثَقِيفٍ وَكَانَ مُسْلِمٌ رَجُلًا يُؤْخَذُ عَنْهُ وَقَدْ أَدْرَكَ وَسَمِعَ عَنْ عَمْرِو بْنِ حُرَيْشٍ الزُّبَيْدِيِّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرِو بْنِ الْعَاصِ قَالَ قُلْتُ يَا أَبَا مُحَمَّدٍ إِنَّا بِأَرْضٍ لَسْنَا نَجِدُ بِهَا الدِّينَارَ وَالدِّرْهَمَ وَإِنَّمَا أَمْوَالُنَا الْمَوَاشِي فَنَحْنُ نَتَبَايَعُهَا بَيْنَنَا فَنَبْتَاعُ الْبَقَرَةَ بِالشَّاةِ نَظِرَةً إِلَى أَجَلٍ وَالْبَعِيرَ بِالْبَقَرَاتِ وَالْفَرَسَ بِالْأَبَاعِرِ كُلُّ ذَلِكَ إِلَى أَجَلٍ فَهَلْ عَلَيْنَا فِي ذَلِكَ مِنْ بَأْسٍ فَقَالَ عَلَى الْخَبِيرِ سَقَطْتَ أَمَرَنِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ أَبْعَثَ جَيْشًا عَلَى إِبِلٍ كَانَتْ عِنْدِي قَالَ فَحَمَلْتُ النَّاسَ عَلَيْهَا حَتَّى نَفِدَتْ الْإِبِلُ وَبَقِيَتْ بَقِيَّةٌ مِنْ النَّاسِ قَالَ فَقُلْتُ لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا رَسُولَ اللَّهِ الْإِبِلُ قَدْ نَفِدَتْ وَقَدْ بَقِيَتْ بَقِيَّةٌ مِنْ النَّاسِ لَا ظَهْرَ لَهُمْ قَالَ فَقَالَ لِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ابْتَعْ عَلَيْنَا إِبِلًا بِقَلَائِصَ مِنْ إِبِلِ الصَّدَقَةِ إِلَى مَحِلِّهَا حَتَّى تُنْفِذَ هَذَا الْبَعْثَ قَالَ فَكُنْتُ أَبْتَاعُ الْبَعِيرَ بِالْقَلُوصَيْنِ وَالثَّلَاثِ مِنْ إِبِلِ الصَّدَقَةِ إِلَى مَحِلِّهَا حَتَّى نَفَّذْتُ ذَلِكَ الْبَعْثَ قَالَ فَلَمَّا حَلَّتْ الصَّدَقَةُ أَدَّاهَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ. [ذكر الخطابي ان في اسناده مقالا. قال الألباني: ضعيف (ابو داود: ٣٣٥٧) قال شعيب: حسن] [راجع: ٦٥٩٣]

(۷۰۲۵) عمرو بن حریش رحمۃ اللہ علیہ کہتے ہیں کہ میں نے حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ سے پوچھا کہ ہم لوگ ایسے علاقے میں ہوتے ہیں جہاں دینار یا درہم نہیں چلتے، ہمارا مال جانور ہوتے ہیں، ہم ایک وقت مقررہ تک کے لئے اونٹ اور بکری کے بدلے خرید و فروخت کر لیتے ہیں، آپ کی اس بارے کیا رائے ہے کیا اس میں کوئی حرج ہے؟ انہوں نے فرمایا تم نے ایک باخبر آدمی سے دریافت کیا، ایک مرتبہ نبی علیہ السلام نے ایک لشکر تیار کیا اس امید پر کہ صدقہ کے اونٹ آ جائیں گے، اونٹ ختم ہو گئے اور کچھ لوگ باقی بچ گئے (جنہیں سواری نہ مل سکی) نبی علیہ السلام نے مجھ سے فرمایا ہمارے لیے اس شرط پر اونٹ خرید کر لاؤ کہ صدقہ کے اونٹ پہنچنے پر وہ دے دیئے جائیں گے، چنانچہ میں نے دو اونٹوں کے بدلے ایک اونٹ خریدا، بعض اوقات تین کے بدلے بھی خریدا، یہاں تک کہ میں فارغ ہو گیا، اور نبی علیہ السلام نے صدقہ کے اونٹ آنے پر ان سے اس کی ادائیگی فرما دی۔

(۷۰۳۶) حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ حَدَّثَنَا أَبِي عَنِ ابْنِ إِسْحَاقَ قَالَ ذَكَرَ عَمْرُو بْنُ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ قَالَ قَضَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي عَقْلِ الْجَنِينِ إِذَا كَانَ فِي بَطْنِ أُمِّهِ بِغُرَّةٍ عَبْدٍ أَوْ أَمَةٍ فَقَضَى بِذَلِكَ فِي امْرَأَةِ حَمَلِ بْنِ مَالِكِ بْنِ النَّابِغَةِ الْهُذَلِيِّ [قال شعيب: صحيح لغيره. وهذا اسناد ضعيف].

(۷۰۳۶) حضرت ابن عمرو رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جنین "یعنی وہ بچہ جو ماں کے پیٹ میں ہو" (اور کوئی شخص اسے مار دے) کی دیت میں نبی علیہ السلام نے ایک غرہ یعنی غلام یا باندی کا فیصلہ فرمایا ہے، یہ فیصلہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت حمل بن مالک بن نابغہ ہذلی رضی اللہ عنہ کی بیوی کے متعلق فرمایا تھا۔

(۷۰۳۶م) وَأَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا شِغَارَ فِي الْإِسْلَامِ [راجع: ٦٦٩٢].

(۷۰۳۶م) اور نبی علیہ السلام نے فرمایا اسلام میں نکاحِ شغار (وٹے سٹے) کی کوئی حیثیت نہیں ہے۔

(۷۰۳۷) حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ وَسَعْدٌ قَالَا حَدَّثَنَا أَبِي عَنِ ابْنِ إِسْحَاقَ يَعْنِي مُحَمَّدًا حَدَّثَنِي عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ الْحَارِثِ عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ قَالَ قَضَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا شِغَارَ فِي الْإِسْلَامِ [راجع: ٦٦٩٢].

(۷۰۳۷) حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے یہ فیصلہ فرمایا ہے کہ اسلام میں نکاحِ شغار (وٹے سٹے) کی کوئی حیثیت نہیں ہے۔

(۷۰۳۸) حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ حَدَّثَنَا أَبِي عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ قَالَ وَذَكَرَ عَمْرُو بْنُ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ قَالَ قَضَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي وَلَدِ الْمُتَلَاعِنَيْنِ أَنَّهُ يَرِثُ أُمَّهُ وَتَرِثُهُ أُمُّهُ وَمَنْ قَفَاهَا بِهِ جُلِدَ ثَمَانِينَ وَمَنْ دَعَاهُ وَلَدَ زِنًا جُلِدَ ثَمَانِينَ

(۷۰۳۸) حضرت ابن عمرو رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے لعان کرنے والوں کے بچے کے متعلق یہ فیصلہ فرمایا ہے کہ وہ اپنی ماں کا وارث ہوگا اور اس کی ماں اس کی وارث ہوگی، اور جو شخص اس کی ماں پر تہمت لگائے گا اسے اسی کوڑوں کی سزا ہوگی، اور جو شخص اسے "ولد الزنا" کہہ کر پکارے گا اسے بھی اسی کوڑے مارے جائیں گے۔

(۷۰۳۹) حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ حَدَّثَنَا أَبِي عَنْ أَبِيهِ عَنْ حُمَيْدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ سَمِعْتُ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عَمْرٍو يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ مِنْ أَكْبَرِ الْكَبَائِرِ أَنْ يَلْعَنَ الرَّجُلُ وَالِدَيْهِ قَالُوا يَا رَسُولَ اللَّهِ وَكَيْفَ يَلْعَنُ الرَّجُلُ أَبَوَيْهِ قَالَ يَسُبُّ الرَّجُلُ الرَّجُلَ فَيَسُبُّ أَبَاهُ وَيَسُبُّ الرَّجُلُ أُمَّهُ فَيَسُبُّ أُمَّهُ [راجع: ٦٥٢٩].

(۷۰۳۹) حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ایک کبیرہ گناہ یہ بھی ہے کہ ایک آدمی اپنے والدین کو گالیاں دے، لوگوں نے پوچھا یا رسول اللہ! کوئی آدمی اپنے والدین کو کیسے گالیاں دے سکتا ہے؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا وہ کسی کے باپ کو گالی دے اور وہ پلٹ کر اس کے باپ کو گالی دے، اسی طرح وہ کسی کی ماں کو گالی دے اور وہ پلٹ کر

اس کی ماں کو گالی دے دے۔

(۷۰۳۰) حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ يَعْنِي ابْنَ الْمُطَّلِبِ الْمَخْزُومِيَّ عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ السَّهْمِيِّ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ مَنْ قُتِلَ دُونَ مَالِهِ فَهُوَ شَهِيدٌ

(۷۰۳۰) حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا جو شخص اپنے مال کی حفاظت کرتا ہوا مارا جائے، وہ شہید ہوتا ہے۔

(۷۰۳۱) حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ الْمُطَّلِبِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ حَسَنِ بْنِ حَسَنٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ طَلْحَةَ التَّيْمِيِّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرِو بْنِ الْعَاصِ مِثْلَ ذَلِكَ

(۷۰۳۱) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۷۰۳۲) حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ حَدَّثَنَا أَبِي عَنْ صَالِحٍ قَالَ ابْنُ شِهَابٍ حَدَّثَنِي عِيسَى بْنُ طَلْحَةَ بْنِ عُبَيْدِ اللَّهِ أَنَّهُ سَمِعَ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عَمْرِو بْنِ الْعَاصِ يَقُولُ وَقَفَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ النَّحْرِ عَلَى رَاحِلَتِهِ فَطَفِقَ يَسْأَلُونَهُ فَيَقُولُ الْقَائِلُ مِنْهُمْ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنِّي لَمْ أَكُنْ أَشْعُرُ أَنَّ الرَّمْيَ قَبْلَ النَّحْرِ فَنَحَرْتُ قَبْلَ أَنْ أَرْمِيَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ارْمِ وَلَا حَرَجَ وَطَفِقَ آخَرُ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنِّي لَمْ أَشْعُرْ أَنَّ النَّحْرَ قَبْلَ الْحَلْقِ فَحَلَقْتُ قَبْلَ أَنْ أَنْحَرَ فَيَقُولُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ انْحَرْ وَلَا حَرَجَ قَالَ فَمَا سَمِعْتُهُ يَوْمَئِذٍ يُسْأَلُ عَنْ أَمْرٍ مِمَّا يَنْسَى الْإِنْسَانُ أَوْ يَجْهَلُ مِنْ تَقْدِيمِ الْأُمُورِ بَعْضِهَا قَبْلَ بَعْضٍ وَأَشْبَاهِهَا إِلَّا قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ افْعَلْهُ وَلَا حَرَجَ [راجع: ٦٤٨٤].

(۷۰۳۲) حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے میدانِ منیٰ میں نبی علیہ السلام کو اپنی سواری پر کھڑے ہوئے دیکھا، اسی اثناء میں ایک آدمی آیا اور کہنے لگا یا رسول اللہ! میں یہ سمجھتا تھا کہ حلق، قربانی سے پہلے ہے اس لئے میں نے قربانی کرنے سے پہلے حلق کروالیا؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا جا کر قربانی کرلو، کوئی حرج نہیں، ایک دوسرا آدمی آیا اور کہنے لگا یا رسول اللہ! میں یہ سمجھتا تھا کہ قربانی، رمی سے پہلے ہے اس لئے میں نے رمی سے پہلے قربانی کرلی؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا اب جا کر رمی کرلو، کوئی حرج نہیں ہے، اس دن نبی علیہ السلام سے اس نوعیت کا جو سوال بھی پوچھا گیا، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کے جواب میں یہی فرمایا اب کرلو، کوئی حرج نہیں۔

(۷۰۳۳) حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ حَدَّثَنَا أَبِي عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ فَذَكَرَ حَدِيثًا قَالَ ابْنُ إِسْحَاقَ وَذَكَرَ عَمْرُو بْنُ شُعَيْبِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرِو بْنِ الْعَاصِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ قَتَلَ مُؤْمِنًا مُتَعَمِّدًا فَإِنَّهُ يُدْفَعُ إِلَى أَوْلِيَاءِ الْقَتِيلِ فَإِنْ شَاءُوا قَتَلُوا وَإِنْ شَاءُوا أَخَذُوا الدِّيَةَ وَهِيَ ثَلَاثُونَ حِقَّةً وَثَلَاثُونَ جَذَعَةً وَأَرْبَعُونَ خَلِفَةً فَذَلِكَ عَقْلُ الْعَمْدِ وَمَا صَالَحُوا عَلَيْهِ مِنْ شَيْءٍ فَهُوَ لَهُمْ وَذَلِكَ شَدِيدُ الْعَقْلِ وَعَقْلُ شِبْهِ الْعَمْدِ مُغَلَّظَةٌ مِثْلُ عَقْلِ الْعَمْدِ وَلَا يُقْتَلُ صَاحِبُهُ وَذَلِكَ أَنْ يَنْزِغَ الشَّيْطَانُ بَيْنَ النَّاسِ

فَتَكُونَ دِمَاءٌ فِي غَيْرِ ضَغِينَةٍ وَلَا حَمْلِ سِلَاحٍ فَإِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يَعْنِي مَنْ حَمَلَ عَلَيْنَا السِّلَاحَ فَلَيْسَ مِنَّا وَلَا رَصَدَ بِطَرِيقٍ فَمَنْ قُتِلَ عَلَى غَيْرِ ذَلِكَ فَهُوَ شِبْهُ الْعَمْدِ وَعَقْلُهُ مُغَلَّظَةٌ وَلَا يُقْتَلُ صَاحِبُهُ وَهُوَ بِالشَّهْرِ الْحَرَامِ وَلِلْحُرْمَةِ وَلِلْجَارِ وَمَنْ قُتِلَ خَطَأً فَدِيَتُهُ مِائَةٌ مِنْ الْإِبِلِ ثَلَاثُونَ ابْنَةُ مَخَاضٍ وَثَلَاثُونَ ابْنَةُ لَبُونٍ وَثَلَاثُونَ حِقَّةٌ وَعَشْرُ بَكَارَةٍ بَنِي لَبُونٍ ذُكُورٍ قَالَ وَكَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُقِيمُهَا عَلَى أَهْلِ الْقُرَى أَرْبَعَ مِائَةِ دِينَارٍ أَوْ عِدْلَهَا مِنْ الْوَرِقِ وَكَانَ يُقِيمُهَا عَلَى أَثْمَانِ الْإِبِلِ فَإِذَا غَلَتْ رَفَعَ فِي قِيمَتِهَا وَإِذَا هَانَتْ نَقَصَ مِنْ قِيمَتِهَا عَلَى عَهْدِ الزَّمَانِ مَا كَانَ فَبَلَغَتْ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا بَيْنَ أَرْبَعِ مِائَةِ دِينَارٍ إِلَى ثَمَانِ مِائَةِ دِينَارٍ وَعِدْلُهَا مِنْ الْوَرِقِ ثَمَانِيَةُ آلَافِ دِرْهَمٍ وَقَضَى أَنَّ مَنْ كَانَ عَقْلُهُ عَلَى أَهْلِ الْبَقَرِ فِي الْبَقَرِ مِائَتَيْ بَقَرَةٍ وَقَضَى أَنَّ مَنْ كَانَ عَقْلُهُ عَلَى أَهْلِ الشَّاءِ فَأَلْفَيْ شَاةٍ وَقَضَى فِي الْأَنْفِ إِذَا جُدِعَ كُلُّهُ بِالْعَقْلِ كَامِلًا وَإِذَا جُدِعَتْ أَرْنَبَتُهُ فَنِصْفُ الْعَقْلِ وَقَضَى فِي الْعَيْنِ نِصْفَ الْعَقْلِ خَمْسِينَ مِنْ الْإِبِلِ أَوْ عِدْلَهَا ذَهَبًا أَوْ وَرِقًا أَوْ مِائَةَ بَقَرَةٍ أَوْ أَلْفَ شَاةٍ وَالرِّجْلُ نِصْفُ الْعَقْلِ وَالْيَدُ نِصْفُ الْعَقْلِ وَالْمَأْمُومَةُ ثُلُثُ الْعَقْلِ ثَلَاثٌ وَثَلَاثُونَ مِنْ الْإِبِلِ أَوْ قِيمَتُهَا مِنْ الذَّهَبِ أَوْ الْوَرِقِ أَوْ الْبَقَرِ أَوْ الشَّاءِ وَالْجَائِفَةُ ثُلُثُ الْعَقْلِ وَالْمُنَقِّلَةُ خَمْسَ عَشْرَةَ مِنْ الْإِبِلِ وَالْمُوضِحَةُ خَمْسٌ مِنْ الْإِبِلِ وَالْأَسْنَانُ خَمْسٌ مِنْ الْإِبِلِ. [قال الترمذی: حسن غریب. قال الألبانی حسن (ابوداود: ۴۵۴۱ و ۴۵۴۲ و ۴۵۶۳، و ۴۵۶۴، و ۴۵۶۵، و ۴۵۸۳، ابن ماجة: ۲۶۲۶ و ۲۶۳۰ و ۲۶۴۷، الترمذی: ۱۳۸۷، النسائی: ۸/۴۲ و ۵۵). قال شعیب: حسن و بعضه صحیح]. [راجع: ۶۶۶۳].

(۷۰۳۳) حضرت ابن عمرو رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا جو شخص کسی مسلمان کو عمداً قتل کر دے، اسے مقتول کے ورثاء کے حوالے کر دیا جائے گا، وہ چاہیں تو اسے قصاصاً قتل کر دیں اور چاہیں تو دیت لے لیں جو کہ ۳۰ حقے، ۳۰ جذع اور ۴۰ حاملہ اونٹنیوں پر مشتمل ہوگی، یہ قتل عمد کی دیت ہے اور جس چیز پر ان سے صلح ہو جائے وہ اس کے حقدار ہوں گے اور یہ سخت دیت ہے۔

قتل شبہ عمد کی دیت بھی قتل عمد کی طرح مغلظ ہی ہے لیکن اس صورت میں قاتل کو قتل نہیں کیا جائے گا، اس کی صورت یوں ہوتی ہے کہ شیطان لوگوں کے درمیان دشمنی پیدا کر دیتا ہے اور بغیر کسی کینے کے یا اسلحہ کے خونریزی ہو جاتی ہے۔

نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا جو شخص ہمارے خلاف اسلحہ اٹھائے یا راستہ میں گھات لگائے، وہ ہم میں سے نہیں ہے۔

اس کے علاوہ جس صورت میں بھی قتل ہوگا وہ شبہ عمد ہوگا، اس کی دیت مغلظ ہوگی اور قاتل کو قتل نہیں کیا جائے گا، یہ اشہر حرم میں، حرمت کی وجہ سے اور پڑوس کی وجہ سے ہوگا۔

خطاءً قتل ہونے والے کی دیت سو اونٹ ہے جن میں ۳۰ بنت مخاض، ۳۰ بنت لبون، ۳۰ حقے اور دس ابن لبون مذکر اونٹ شامل ہوں گے۔

اور نبی علیہ السلام شہر والوں پر اس کی قیمت چار سو دینار یا اس کے برابر چاندی مقرر فرماتے تھے اور قیمت کا تعین اونٹوں کی قیمت کے اعتبار سے کرتے تھے، جب اونٹوں کی قیمت بڑھ جاتی تو دیت کی مقدار مذکور میں بھی اضافہ فرما دیتے اور جب کم ہو جاتی تو اس میں بھی کمی فرما دیتے، نبی علیہ السلام کے دور باسعادت میں یہ قیمت چار سو دینار سے آٹھ سو دینار تک بھی پہنچی ہے، اور اس کے برابر چاندی کی قیمت آٹھ ہزار درہم تک پہنچی ہے۔

نبی علیہ السلام نے یہ فیصلہ بھی فرمایا کہ جس کی دیت گائے والوں پر واجب ہوتی ہو تو وہ دو سو گائے دے دیں اور جس کی بکری والوں پر واجب ہوتی ہو، وہ دو ہزار بکریاں دے دیں، ناک کے متعلق یہ فیصلہ فرمایا کہ اگر اسے مکمل طور پر کاٹ دیا جائے تو پوری دیت واجب ہوگی اور اگر صرف نرم حصہ کاٹا ہو تو نصف دیت واجب ہوگی، ایک آنکھ کی دیت نصف قرار دی ہے، یعنی پچاس اونٹ یا اس کے برابر سونا چاندی، یا سو گائے یا ہزار بکریاں، نیز ایک پاؤں کی دیت بھی نصف اور ایک ہاتھ کی دیت بھی نصف قرار دی ہے۔

دماغی زخم کی دیت تہائی مقرر فرمائی ہے یعنی ۳۳ اونٹ یا اس کی قیمت کے برابر سونا، چاندی، یا گائے، بکری، گہرے زخم کی دیت بھی تہائی مقرر فرمائی ہے، ہڈی اپنی جگہ سے ہلا دینے کی دیت ۱۵ اونٹ مقرر فرمائی ہے اور کھال چیر کر گوشت نظر آنے والے زخم کی دیت پانچ اونٹ مقرر فرمائی ہے اور ہر دانت کی دیت پانچ اونٹ مقرر فرمائی ہے۔

(۷۰۳۴) قَالَ وَذَكَرَ عَمْرُو بْنُ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ قَالَ قَضَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي رَجُلٍ طَعَنَ رَجُلًا بِقَرْنٍ فِي رِجْلِهِ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَقِدْنِي فَقَالَ لَهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَعْجَلْ حَتَّى يَبْرَأَ جُرْحُكَ قَالَ فَأَبَى الرَّجُلُ إِلَّا أَنْ يَسْتَقِيدَ فَأَقَادَهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْهُ قَالَ فَعَرِجَ الْمُسْتَقِيدُ وَبَرَأَ الْمُسْتَقَادُ مِنْهُ فَأَتَى الْمُسْتَقِيدُ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ لَهُ يَا رَسُولَ اللَّهِ عَرِجْتُ وَبَرَأَ صَاحِبِي فَقَالَ لَهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَلَمْ آمُرْكَ أَلَّا تَسْتَقِيدَ حَتَّى يَبْرَأَ جُرْحُكَ فَعَصَيْتَنِي فَأَبْعَدَكَ اللَّهُ وَبَطَلَ جُرْحُكَ ثُمَّ أَمَرَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَعْدَ الرَّجُلِ الَّذِي عَرِجَ مَنْ كَانَ بِهِ جُرْحٌ أَنْ لَا يَسْتَقِيدَ حَتَّى تَبْرَأَ جِرَاحَتُهُ فَإِذَا بَرِئَتْ جِرَاحَتُهُ اسْتَقَادَ.

(۷۰۳۴) حضرت ابن عمرو رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک آدمی نے دوسرے کی ٹانگ پر سینگ دے مارا، وہ نبی علیہ السلام کے پاس آ کر کہنے لگا یا رسول اللہ! مجھے قصاص دلوائیے، نبی علیہ السلام نے اس کے متعلق فیصلہ کرتے ہوئے فرمایا کہ جلد بازی سے کام نہ لو، پہلے اپنا زخم ٹھیک ہونے دو، وہ فوری طور پر قصاص لینے کے لئے اصرار کرنے لگا، نبی علیہ السلام نے اسے قصاص دلوا دیا، بعد میں قصاص لینے والا لنگڑا ہو گیا اور جس سے قصاص لیا گیا وہ ٹھیک ہو گیا۔

چنانچہ وہ قصاص لینے والا نبی علیہ السلام کی خدمت میں حاضر ہوا اور کہنے لگا یا رسول اللہ! میں لنگڑا ہو گیا اور وہ صحیح ہو گیا؟ نبی علیہ السلام نے اس سے فرمایا کیا میں نے تمہیں اس بات کا حکم نہ دیا تھا کہ جب تک تمہارا زخم ٹھیک نہ ہو جائے، تم قصاص نہ لو، لیکن تم

نے میری بات نہیں مانی، اس لئے اللہ نے تمہیں دور کر دیا اور تمہارا زخم خراب کر دیا، اس کے بعد نبی علیہ السلام نے یہ فیصلہ فرمایا کہ جسے کوئی زخم لگے، وہ اپنا زخم ٹھیک ہونے سے پہلے قصاص کا مطالبہ نہ کرے، ہاں! جب زخم ٹھیک ہو جائے، پھر قصاص کا مطالبہ کر سکتا ہے۔

(۷۰۳۵) حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ سَمِعْتُهُ يُحَدِّثُ يَعْنِي أَبَاهُ عَنْ يَزِيدَ بْنِ الْهَادِ عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو أَنَّهُ قَالَ إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فِي مَجْلِسٍ أَلَا أُحَدِّثُكُمْ بِأَحَبِّكُمْ إِلَيَّ وَأَقْرَبِكُمْ مِنِّي مَجْلِسًا يَوْمَ الْقِيَامَةِ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ يَقُولُهَا قَالَ قُلْنَا بَلَى يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ فَقَالَ أَحْسَنُكُمْ أَخْلَاقًا [انظر: ٦٧٣٥].

(۷۰۳۵) حضرت ابن عمرو رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ایک مجلس میں تین مرتبہ فرمایا کیا میں تمہیں یہ نہ بتاؤں کہ قیامت کے دن تم میں سب سے زیادہ میری نگاہوں میں محبوب اور میرے قریب تر مجلس والا ہوگا؟ ہم نے عرض کیا کیوں نہیں یا رسول اللہ! نبی علیہ السلام نے فرمایا تم میں سے جس کے اخلاق سب سے زیادہ اچھے ہوں۔

(۷۰۳۶) حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ حَدَّثَنَا أَبِي عَنِ ابْنِ إِسْحَاقَ قَالَ وَحَدَّثَنِي يَحْيَى بْنُ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ عَنْ أَبِيهِ عُرْوَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرِو بْنِ الْعَاصِ قَالَ قُلْتُ لَهُ مَا أَكْثَرَ مَا رَأَيْتَ قُرَيْشًا أَصَابَتْ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ فِيمَا كَانَتْ تُظْهِرُ مِنْ عَدَاوَتِهِ قَالَ حَضَرْتُهُمْ وَقَدْ اجْتَمَعَ أَشْرَافُهُمْ يَوْمًا فِي الْحِجْرِ فَذَكَرُوا رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالُوا مَا رَأَيْنَا مِثْلَ مَا صَبَرْنَا عَلَيْهِ مِنْ هَذَا الرَّجُلِ قَطُّ سَفَّهَ أَحْلَامَنَا وَشَتَمَ آبَاءَنَا وَعَابَ دِينَنَا وَفَرَّقَ جَمَاعَتَنَا وَسَبَّ آلِهَتَنَا لَقَدْ صَبَرْنَا مِنْهُ عَلَى أَمْرٍ عَظِيمٍ أَوْ كَمَا قَالُوا قَالَ فَبَيْنَمَا هُمْ كَذَلِكَ إِذْ طَلَعَ عَلَيْهِمْ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَقْبَلَ يَمْشِي حَتَّى اسْتَلَمَ الرُّكْنَ ثُمَّ مَرَّ بِهِمْ طَائِفًا بِالْبَيْتِ فَلَمَّا أَنْ مَرَّ بِهِمْ غَمَزُوهُ بِبَعْضِ مَا يَقُولُ قَالَ فَعَرَفْتُ ذَلِكَ فِي وَجْهِهِ ثُمَّ مَضَى فَلَمَّا مَرَّ بِهِمْ الثَّانِيَةَ غَمَزُوهُ بِمِثْلِهَا فَعَرَفْتُ ذَلِكَ فِي وَجْهِهِ ثُمَّ مَضَى ثُمَّ مَرَّ بِهِمْ الثَّالِثَةَ فَغَمَزُوهُ بِمِثْلِهَا فَقَالَ تَسْمَعُونَ يَا مَعْشَرَ قُرَيْشٍ أَمَا وَالَّذِي نَفْسُ مُحَمَّدٍ بِيَدِهِ لَقَدْ جِئْتُكُمْ بِالذَّبْحِ فَأَخَذَتْ الْقَوْمَ كَلِمَتُهُ حَتَّى مَا مِنْهُمْ رَجُلٌ إِلَّا كَأَنَّمَا عَلَى رَأْسِهِ طَائِرٌ وَاقِعٌ حَتَّى إِنَّ أَشَدَّهُمْ فِيهِ وَصَاةً قَبْلَ ذَلِكَ لَيَرْفَؤُهُ بِأَحْسَنِ مَا يَجِدُ مِنْ الْقَوْلِ حَتَّى إِنَّهُ لَيَقُولُ انْصَرِفْ يَا أَبَا الْقَاسِمِ انْصَرِفْ رَاشِدًا فَوَاللَّهِ مَا كُنْتَ جَهُولًا قَالَ فَانْصَرَفَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتَّى إِذَا كَانَ الْغَدُ اجْتَمَعُوا فِي الْحِجْرِ وَأَنَا مَعَهُمْ فَقَالَ بَعْضُهُمْ لِبَعْضٍ ذَكَرْتُمْ مَا بَلَغَ مِنْكُمْ وَمَا بَلَغَكُمْ عَنْهُ حَتَّى إِذَا بَادَأَكُمْ بِمَا تَكْرَهُونَ تَرَكْتُمُوهُ فَبَيْنَمَا هُمْ فِي ذَلِكَ إِذْ طَلَعَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَوَثَبُوا إِلَيْهِ وَثْبَةَ رَجُلٍ وَاحِدٍ فَأَحَاطُوا بِهِ يَقُولُونَ لَهُ أَنْتَ الَّذِي تَقُولُ كَذَا وَكَذَا لِمَا كَانَ يَبْلُغُهُمْ عَنْهُ مِنْ عَيْبِ آلِهَتِهِمْ وَدِينِهِمْ قَالَ فَيَقُولُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَعَمْ أَنَا الَّذِي أَقُولُ ذَلِكَ قَالَ فَلَقَدْ رَأَيْتُ رَجُلًا مِنْهُمْ

أَخَذَ بِمَجْمَعِ رِدَائِهِ قَالَ وَقَامَ أَبُو بَكْرٍ الصِّدِّيقُ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُ دُونَهُ يَقُولُ وَهُوَ يَبْكِي أَتَقْتُلُونَ رَجُلًا أَنْ يَقُولَ رَبِّيَ اللَّهُ ثُمَّ انْصَرَفُوا عَنْهُ فَإِنَّ ذَلِكَ لَأَشَدُّ مَا رَأَيْتُ قُرَيْشًا بَلَغَتْ مِنْهُ قَطُّ. [صححه البخاری (۳۸۵۶)]. [راجع: ۶۹۰۸].

(۷۰۳۶) عروہ بن زبیر رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ میں نے حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ سے کہا کہ مجھے کسی ایسے سخت واقعے کے متعلق بتایئے جو مشرکین نے نبی علیہ السلام کے ساتھ روا رکھا ہو؟ انہوں نے کہا کہ ایک دن اشراف قریش حطیم میں جمع تھے، میں بھی وہاں موجود تھا، وہ لوگ نبی علیہ السلام کا تذکرہ کرنے لگے اور کہنے لگے کہ ہم نے جیسا صبر اس آدمی پر کیا ہے کسی اور پر کبھی نہیں کیا، اس نے ہمارے عقلمندوں کو بیوقوف کہا، ہمارے آباؤ اجداد کو برا بھلا کہا، ہمارے دین میں عیوب نکالے، ہماری جماعت کو منتشر کیا، اور ہمارے معبودوں کو برا بھلا کہا، ہم نے ان کے معاملے میں بہت صبر کر لیا، اسی اثناء میں نبی علیہ السلام بھی تشریف لے آئے، نبی علیہ السلام چلتے ہوئے آگے بڑھے اور حجر اسود کا استلام کیا، اور بیت اللہ کا طواف کرتے ہوئے ان کے پاس سے گذرے، اس دوران وہ نبی علیہ السلام کی بعض باتوں میں عیب نکالتے ہوئے ایک دوسرے کو اشارے کرنے لگے، مجھے نبی علیہ السلام کے چہرۂ مبارک پر اس کے اثرات محسوس ہوئے، تین چکروں میں اسی طرح ہوا، بالآخر نبی علیہ السلام نے فرمایا اے گروہِ قریش! تم سنتے ہو، اس ذات کی قسم جس کے دستِ قدرت میں محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) کی جان ہے میں تمہارے پاس قربانی لے کر آیا ہوں، لوگوں کو نبی علیہ السلام کے اس جملے پر بڑی شرم آئی اور ان میں سے ایک آدمی بھی ایسا نہ تھا جس کے سر پر پرندے بیٹھے ہوئے محسوس نہ ہوئے ہوں، حتیٰ کہ اس سے پہلے جو آدمی انتہائی سخت تھا، وہ اب اچھی بات کہنے لگا کہ ابوالقاسم! صلی اللہ علیہ وسلم، آپ خیر و عافیت کے ساتھ تشریف لے جایئے، بخدا آپ ناواقف نہیں ہیں، چنانچہ نبی علیہ السلام واپس چلے گئے۔

اگلے دن وہ لوگ پھر حطیم میں جمع ہوئے، میں بھی ان کے ساتھ تھا، وہ ایک دوسرے سے کہنے لگے کہ پہلے تو تم نے ان سے پہنچنے والی صبر آزما باتوں کا تذکرہ کیا اور جب وہ تمہارے سامنے ظاہر ہوئے جو تمہیں پسند نہ تھا تو تم نے انہیں چھوڑ دیا، ابھی وہ یہ باتیں کر ہی رہے تھے کہ نبی علیہ السلام تشریف لے آئے، وہ سب اکٹھے کودے اور نبی علیہ السلام کو گھیرے میں لے کر کہنے لگے کیا تم ہی اس اس طرح کہتے ہو؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا ہاں! میں ہی اس طرح کہتا ہوں، راوی کہتے ہیں کہ میں نے ان میں سے ایک آدمی کو دیکھا کہ اس نے نبی علیہ السلام کی چادر کو گردن سے پکڑ لیا (اور گھونٹنا شروع کر دیا) یہ دیکھ کر حضرت صدیق اکبر رضی اللہ عنہ نبی علیہ السلام کو بچانے کے لئے کھڑے ہوئے، وہ روتے ہوئے کہتے جا رہے تھے ''کیا تم ایک آدمی کو صرف اس وجہ سے قتل کر دو گے کہ وہ کہتا ہے میرا رب اللہ ہے'' اس پر وہ لوگ واپس چلے گئے، یہ سب سے سخت دن تھا جس میں قریش کی طرف سے نبی علیہ السلام کو اتنی سخت اذیت پہنچی تھی۔

(۷۰۳۷) حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ حَدَّثَنَا أَبِي عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ قَالَ وَحَدَّثَنِي عَمْرُو بْنُ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو أَنَّ وَفْدَ هَوَازِنَ أَتَوْا رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ بِالْجِعِرَّانَةِ وَقَدْ أَسْلَمُوا فَقَالُوا يَا

رَسُولَ اللَّهِ إِنَّا أَصْلٌ وَعَشِيرَةٌ وَقَدْ أَصَابَنَا مِنَ الْبَلَاءِ مَا لَا يَخْفَى عَلَيْكَ فَامْنُنْ عَلَيْنَا مَنَّ اللَّهُ عَلَيْكَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَبْنَاؤُكُمْ وَنِسَاؤُكُمْ أَحَبُّ إِلَيْكُمْ أَمْ أَمْوَالُكُمْ قَالُوا يَا رَسُولَ اللَّهِ خَيَّرْتَنَا بَيْنَ أَحْسَابِنَا وَبَيْنَ أَمْوَالِنَا بَلْ تَرُدُّ عَلَيْنَا نِسَاؤُنَا وَأَبْنَاؤُنَا فَهُوَ أَحَبُّ إِلَيْنَا فَقَالَ لَهُمْ أَمَّا مَا كَانَ لِي وَلِبَنِي عَبْدِ الْمُطَّلِبِ فَهُوَ لَكُمْ فَإِذَا صَلَّيْتُ لِلنَّاسِ الظُّهْرَ فَقُومُوا فَقُولُوا إِنَّا نَسْتَشْفِعُ بِرَسُولِ اللَّهِ إِلَى الْمُسْلِمِينَ وَبِالْمُسْلِمِينَ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي أَبْنَائِنَا وَنِسَائِنَا فَسَأُعْطِيكُمْ عِنْدَ ذَلِكَ وَأَسْأَلُ لَكُمْ فَلَمَّا صَلَّى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالنَّاسِ الظُّهْرَ قَامُوا فَتَكَلَّمُوا بِالَّذِي أَمَرَهُمْ بِهِ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَمَّا مَا كَانَ لِي وَلِبَنِي عَبْدِ الْمُطَّلِبِ فَهُوَ لَكُمْ قَالَ الْمُهَاجِرُونَ وَمَا كَانَ لَنَا فَهُوَ لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَالَتِ الْأَنْصَارُ وَمَا كَانَ لَنَا فَهُوَ لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْأَقْرَعُ بْنُ حَابِسٍ أَمَّا أَنَا وَبَنُو تَمِيمٍ فَلَا وَقَالَ عُيَيْنَةُ بْنُ حِصْنِ بْنِ حُذَيْفَةَ بْنِ بَدْرٍ أَمَّا أَنَا وَبَنُو فَزَارَةَ فَلَا قَالَ عَبَّاسُ ابْنُ مِرْدَاسٍ أَمَّا أَنَا وَبَنُو سُلَيْمٍ فَلَا قَالَتْ بَنُو سُلَيْمٍ لَا مَا كَانَ لَنَا فَهُوَ لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يَقُولُ عَبَّاسٌ يَا بَنِي سُلَيْمٍ وَهَّنْتُمُونِي فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَمَّا مَنْ تَمَسَّكَ مِنْكُمْ بِحَقِّهِ مِنْ هَذَا السَّبْيِ فَلَهُ بِكُلِّ إِنْسَانٍ سِتُّ فَرَائِضَ مِنْ أَوَّلِ شَيْءٍ نُصِيبُهُ فَرُدُّوا عَلَى النَّاسِ أَبْنَاءَهُمْ وَنِسَاءَهُمْ. [راجع: ٦٧٢٩].

(۷۰۳۷) حضرت ابن عمرو رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ غزوۂ حنین کے موقع پر جب بنو ہوازن کا وفد نبی علیہ السلام کی خدمت میں حاضر ہوا تو نبی علیہ السلام جعرانہ میں تھے، وفد کے لوگ کہنے لگے اے محمد ﷺ! ہم اصل نسل اور خاندانی لوگ ہیں، آپ ہم پر مہربانی کیجئے، اللہ آپ پر مہربانی کرے گا، اور ہم پر جو مصیبت آئی ہے، وہ آپ پر مخفی نہیں ہے، نبی علیہ السلام نے فرمایا اپنی عورتوں اور بچوں اور مال میں سے کسی ایک کو اختیار کرلو، وہ کہنے لگے کہ آپ نے ہمیں ہمارے حسب اور مال کے بارے میں اختیار دیا ہے، ہم اپنی اولاد کو مال پر ترجیح دیتے ہیں، نبی علیہ السلام نے فرمایا جو میرے لیے اور بنو عبدالمطلب کے لئے ہوگا وہی تمہارے لیے ہوگا، جب میں ظہر کی نماز پڑھ چکوں تو اس وقت اٹھ کر تم لوگ یوں کہنا کہ ہم اپنی عورتوں اور بچوں کے بارے میں نبی علیہ السلام سے مسلمانوں کے سامنے اور مسلمانوں سے نبی علیہ السلام کے سامنے سفارش کی درخواست کرتے ہیں، میں تمہاری درخواست قبول کرلوں گا اور مسلمانوں سے بھی کہہ دوں گا۔

چنانچہ انہوں نے ایسا ہی کیا، نبی علیہ السلام نے فرمایا جو میرے لیے اور بنو عبدالمطلب کے لئے ہے وہی تمہارے لیے ہے، مہاجرین کہنے لگے کہ جو ہمارے لیے ہے وہ بھی نبی علیہ السلام کے لئے ہے، انصار نے بھی یہی کہا، عیینہ بن بدر کہنے لگا کہ جو میرے لیے اور بنو فزارہ کے لئے ہے وہ نہیں، اقرع بن حابس نے کہا کہ میں اور بنو تمیم بھی اس میں شامل نہیں، عباس بن مرداس نے کہا کہ میں اور بنو سلیم بھی اس میں شامل نہیں، بنو سلیم کے لوگ بولے نہیں، جو ہمارا ہے وہ نبی علیہ السلام کا ہے، اس پر عباس بن مرداس کہنے لگا

اے بنوسلیم! تم نے مجھے رسوا کر دیا، پھر نبی علیہ السلام نے فرمایا لوگو! انہیں ان کی عورتیں اور بچے واپس کر دو، جو شخص مالِ غنیمت کی کوئی چیز اپنے پاس رکھنا چاہتا ہے تو ہمارے پاس سب سے پہلا جو مالِ غنیمت آئے گا اس میں سے اس کے چھ حصے ہمارے ذمے ہیں۔

(۷۰۳۸) حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ حَدَّثَنَا أَبِي عَنِ ابْنِ إِسْحَاقَ حَدَّثَنِي أَبُو عُبَيْدَةَ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَمَّارِ بْنِ يَاسِرٍ عَنْ مِقْسَمٍ أَبِي الْقَاسِمِ مَوْلَى عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْحَارِثِ بْنِ نَوْفَلٍ قَالَ خَرَجْتُ أَنَا وَتَلِيدُ بْنُ كِلَابٍ اللَّيْثِيُّ حَتَّى أَتَيْنَا عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عَمْرِو بْنِ الْعَاصِ وَهُوَ يَطُوفُ بِالْبَيْتِ مُعَلِّقًا نَعْلَيْهِ بِيَدِهِ فَقُلْنَا لَهُ هَلْ حَضَرْتَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حِينَ يُكَلِّمُهُ التَّمِيمِيُّ يَوْمَ حُنَيْنٍ قَالَ نَعَمْ أَقْبَلَ رَجُلٌ مِنْ بَنِي تَمِيمٍ يُقَالُ لَهُ ذُو الْخُوَيْصِرَةِ فَوَقَفَ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ يُعْطِي النَّاسَ قَالَ يَا مُحَمَّدُ قَدْ رَأَيْتَ مَا صَنَعْتَ فِي هَذَا الْيَوْمِ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَجَلْ فَكَيْفَ رَأَيْتَ قَالَ لَمْ أَرَكَ عَدَلْتَ قَالَ فَغَضِبَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثُمَّ قَالَ وَيْحَكَ إِنْ لَمْ يَكُنْ الْعَدْلُ عِنْدِي فَعِنْدَ مَنْ يَكُونُ فَقَالَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَلَا نَقْتُلُهُ قَالَ لَا دَعُوهُ فَإِنَّهُ سَيَكُونُ لَهُ شِيعَةٌ يَتَعَمَّقُونَ فِي الدِّينِ حَتَّى يَخْرُجُوا مِنْهُ كَمَا يَخْرُجُ السَّهْمُ مِنَ الرَّمِيَّةِ يُنْظَرُ فِي النَّصْلِ فَلَا يُوجَدُ شَيْءٌ ثُمَّ فِي الْقِدْحِ فَلَا يُوجَدُ شَيْءٌ ثُمَّ فِي الْفُوقِ فَلَا يُوجَدُ شَيْءٌ سَبَقَ الْفَرْثَ وَالدَّمَ قَالَ أَبُو عَبْد الرَّحْمَنِ أَبُو عُبَيْدَةَ هَذَا اسْمُهُ مُحَمَّدٌ ثِقَةٌ وَأَخُوهُ سَلَمَةُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَمَّارٍ لَمْ يَرْوِ عَنْهُ إِلَّا عَلِيُّ بْنُ زَيْدٍ وَلَا نَعْلَمُ خَبَرَهُ وَمِقْسَمٌ لَيْسَ بِهِ بَأْسٌ وَلِهَذَا الْحَدِيثِ طُرُقٌ فِي هَذَا الْمَعْنَى وَطُرُقٌ أُخَرُ فِي هَذَا الْمَعْنَى صِحَاحٌ وَاللَّهُ سُبْحَانَهُ وَتَعَالَى أَعْلَمُ

(۷۰۳۸) مقسم کہتے ہیں کہ میں ایک مرتبہ تلید بن کلاب لیثی کے ساتھ نکلا، ہم لوگ حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ کے پاس پہنچے، وہ اس وقت ہاتھوں میں جوتے لٹکائے بیت اللہ کا طواف کر رہے تھے، ہم نے ان سے پوچھا کہ غزوۂ حنین کے موقع پر جس وقت بنوتمیم کے ایک آدمی نے نبی علیہ السلام سے بات کی تھی، کیا آپ وہاں موجود تھے؟ انہوں نے فرمایا ہاں! بنوتمیم کا ایک آدمی ''جسے ذوالخویصرہ کہا جاتا تھا'' آیا اور نبی علیہ السلام کے سامنے کھڑا ہو گیا، اس وقت نبی علیہ السلام لوگوں میں مالِ غنیمت تقسیم فرما رہے تھے، وہ کہنے لگا کہ اے محمد! صلی اللہ علیہ وسلم، آج میں نے آپ کو مالِ غنیمت تقسیم کرتے ہوئے دیکھ ہی لیا ہے، نبی علیہ السلام نے فرمایا اچھا، تمہیں کیسا لگا؟ اس نے کہا کہ میں نے آپ کو عدل سے کام لیتے ہوئے نہیں دیکھا، یہ سن کر نبی علیہ السلام کو غصہ آ گیا اور فرمایا تجھ پر افسوس! اگر میرے پاس ہی عدل نہ ہوگا تو اور کس کے پاس ہوگا؟

حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ نے عرض کیا یا رسول اللہ! کیا ہم اسے قتل نہ کر دیں؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا نہیں، اسے چھوڑ دو، عنقریب اس کے گروہ کے کچھ لوگ ہوں گے جو تعمق فی الدین کی راہ اختیار کریں گے، وہ لوگ دین سے اس طرح نکل جائیں گے جیسے تیر شکار سے نکل جاتا ہے، تیر کے پھل کو دیکھا جائے تو اس پر کچھ نظر نہ آئے، دستے پر دیکھا جائے تو وہاں کچھ نظر نہ آئے اور سوفار پر دیکھا جائے تو وہاں کچھ نظر نہ آئے بلکہ وہ تیر لید اور خون پر سبقت لے جائے۔

(۷۰۳۹) حَدَّثَنَا مُؤَمَّلٌ حَدَّثَنَا وُهَيْبٌ حَدَّثَنَا ابْنُ طَاوُسٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ قَالَ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ لُحُومِ الْحُمُرِ الْأَهْلِيَّةِ وَعَنْ الْجَلَّالَةِ وَعَنْ رُكُوبِهَا وَأَكْلِ لُحُومِهَا [قال الألباني حسن صحيح (ابو داود: ۳۸۱۱، النسائي: ۷/۲۳۹). قال شعيب: صحيح، وهذا اسناد ضعيف].

(۷۰۳۹) حضرت ابن عمرو رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے پالتو گدھوں کے گوشت اور گندکھانے والے جانور سے منع فرمایا ہے اس پر سوار ہونے سے بھی اور اس کا گوشت کھانے سے بھی۔

(۷۰۴۰) حَدَّثَنَا مُؤَمَّلٌ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ زَيْدٍ عَنْ خَالِدِ بْنِ الْحُوَيْرِثِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْآيَاتُ خَرَزَاتٌ مَنْظُومَاتٌ فِي سِلْكٍ فَإِنْ يُقْطَعْ السِّلْكُ يَتْبَعْ بَعْضُهَا بَعْضًا. [اخرجه ابن ابي شيبة: ۱۵/۶۳. اسناده ضعيف].

(۷۰۴۰) حضرت ابن عمرو رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا علامات قیامت لڑی کے دانوں کی طرح جڑی ہوئی ہیں جوں ہی لڑی ٹوٹے گی تو ایک کے بعد دوسری علامت قیامت آ جائے گی۔

(۷۰۴۱) حَدَّثَنَا حَسَنُ بْنُ مُوسَى الْأَشْيَبُ حَدَّثَنَا حَرِيزٌ يَعْنِي ابْنَ عُثْمَانَ الرَّحَبِيَّ عَنْ حِبَّانَ بْنِ زَيْدٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرِو بْنِ الْعَاصِ أَنَّهُ سَمِعَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى مِنْبَرِهِ يَقُولُ ارْحَمُوا تُرْحَمُوا وَاغْفِرُوا يَغْفِرْ اللَّهُ لَكُمْ وَيْلٌ لِأَقْمَاعِ الْقَوْلِ وَيْلٌ لِلْمُصِرِّينَ الَّذِينَ يُصِرُّونَ عَلَى مَا فَعَلُوا وَهُمْ يَعْلَمُونَ [راجع: ۶۵۴۱].

(۷۰۴۱) حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام نے برسر منبر یہ بات ارشاد فرمائی تم رحم کرو، تم پر رحم کیا جائے گا، معاف کرو، اللہ تمہیں معاف کر دے گا، ہلاکت ہے ان لوگوں کے لئے جو صرف باتوں کا ہتھیار رکھتے ہیں، ہلاکت ہے ان لوگوں کے لئے جو اپنے گناہوں پر جانتے بوجھتے اصرار کرتے اور ڈٹے رہتے ہیں۔

(۷۰۴۲) حَدَّثَنَا هَاشِمُ بْنُ الْقَاسِمِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدٌ يَعْنِي ابْنَ رَاشِدٍ عَنْ سُلَيْمَانَ يَعْنِي ابْنَ مُوسَى عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَضَى أَنَّ كُلَّ مُسْتَلْحَقٍ يُسْتَلْحَقُ بَعْدَ أَبِيهِ الَّذِي يُدْعَى لَهُ ادَّعَاهُ وَرَثَتُهُ مِنْ بَعْدِهِ فَقَضَى إِنْ كَانَ مِنْ أَمَةٍ يَمْلِكُهَا يَوْمَ أَصَابَهَا فَقَدْ لَحِقَ بِمَنْ اسْتَلْحَقَهُ وَلَيْسَ لَهُ فِيمَا قُسِمَ قَبْلَهُ مِنْ الْمِيرَاثِ شَيْءٌ وَمَا أَدْرَكَ مِنْ مِيرَاثٍ لَمْ يُقْسَمْ فَلَهُ نَصِيبُهُ وَلَا يُلْحَقُ إِذَا كَانَ أَبُوهُ الَّذِي يُدْعَى لَهُ أَنْكَرَهُ وَإِنْ كَانَ مِنْ أَمَةٍ لَا يَمْلِكُهَا أَوْ مِنْ حُرَّةٍ عَاهَرَ بِهَا فَإِنَّهُ لَا يُلْحَقُ وَلَا يَرِثُ وَإِنْ كَانَ أَبُوهُ الَّذِي يُدْعَى لَهُ هُوَ الَّذِي ادَّعَاهُ وَهُوَ وَلَدُ زِنًا لِأَهْلِ أُمِّهِ مَنْ كَانُوا حُرَّةً أَوْ أَمَةً [راجع: ۶۶۹۹].

(۷۰۴۲) حضرت ابن عمرو رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جو بچہ اپنے باپ کے مرنے کے بعد اس کے نسب میں شامل کیا جائے جس کا دعویٰ مرحوم کے ورثاء نے کیا ہو، اس کے متعلق نبی علیہ السلام نے یہ فیصلہ فرمایا کہ اگر وہ آزاد عورت سے ہو جس سے مرنے والے نے نکاح کیا ہو، یا اس کی مملوکہ باندی سے ہو تو اس کا نسب مرنے والے سے ثابت ہو جائے گا اور اگر وہ کسی آزاد عورت یا باندی

سے گناہ کا نتیجہ ہے تو اس کا نسب مرنے والے سے ثابت نہ ہوگا، اگرچہ خود اس کا باپ ہی اس کا دعویٰ کرے، وہ زنا کی پیداوار اور اپنی ماں کا بیٹا ہے اور اس کے خاندان سے تعلق رکھتا ہے خواہ وہ کوئی بھی لوگ ہوں، آزاد ہوں یا غلام۔

(۷۰۴۳) حَدَّثَنَا هَاشِمٌ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ يَعْنِي ابْنَ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ عَمْرٍو قَالَ أَتَى عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَمْرٍو ابْنَ الزُّبَيْرِ وَهُوَ جَالِسٌ فِي الْحِجْرِ فَقَالَ يَا ابْنَ الزُّبَيْرِ إِيَّاكَ وَالْإِلْحَادَ فِي حَرَمِ اللَّهِ فَإِنِّي أَشْهَدُ لَسَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ يُحِلُّهَا وَيَحُلُّ بِهِ رَجُلٌ مِنْ قُرَيْشٍ لَوْ وُزِنَتْ ذُنُوبُهُ بِذُنُوبِ الثَّقَلَيْنِ لَوَزَنَتْهَا قَالَ فَانْظُرْ أَنْ لَا تَكُونَ هُوَ يَا ابْنَ عَمْرٍو فَإِنَّكَ قَدْ قَرَأْتَ الْكُتُبَ وَصَحِبْتَ الرَّسُولَ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فَإِنِّي أُشْهِدُكَ أَنَّ هَذَا وَجْهِي إِلَى الشَّامِ مُجَاهِدًا. [راجع: ٦٨٤٧].

(۷۰۴۳) حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ ایک مرتبہ حضرت عبداللہ بن زبیر رضی اللہ عنہما کے پاس آئے، اس وقت وہ حطیم میں بیٹھے ہوئے تھے، انہوں نے کہا کہ اے ابن زبیر! حرم میں الحاد کا سبب بننے سے اپنے آپ کو بچانا، میں اللہ کو گواہ بنا کر کہتا ہوں کہ میں نے نبی علیہ السلام کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے قریش کا ایک آدمی حرم مکہ کو حل بنالے گا، اگر اس کے گناہوں کا جن وانس کے گناہوں سے وزن کیا جائے تو اس کے گناہوں کا پلڑا جھک جائے گا، حضرت ابن زبیر رضی اللہ عنہما نے فرمایا اے عبداللہ بن عمرو! دیکھو تم وہ آدمی نہ بننا، کیونکہ تم نے سابقہ آسمانی کتابیں بھی پڑھ رکھی ہیں اور نبی علیہ السلام کی ہمنشینی کا شرف بھی حاصل کیا ہے، انہوں نے فرمایا میں آپ کو گواہ بناتا ہوں کہ میں جہاد کے لئے شام جا رہا ہوں۔

(۷۰۴۴) حَدَّثَنَا حَسَنٌ يَعْنِي الْأَشْيَبَ حَدَّثَنَا ابْنُ لَهِيعَةَ حَدَّثَنَا دَرَّاجٌ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ لَهُمُ الْبُشْرَى فِي الْحَيَاةِ الدُّنْيَا قَالَ الرُّؤْيَا الصَّالِحَةُ يُبَشَّرُهَا الْمُؤْمِنُ هِيَ جُزْءٌ مِنْ تِسْعَةٍ وَأَرْبَعِينَ جُزْءًا مِنَ النُّبُوَّةِ فَمَنْ رَأَى ذَلِكَ فَلْيُخْبِرْ بِهَا وَمَنْ رَأَى سِوَى ذَلِكَ فَإِنَّمَا هُوَ مِنَ الشَّيْطَانِ لِيُحْزِنَهُ فَلْيَنْفُثْ عَنْ يَسَارِهِ ثَلَاثًا وَلْيَسْكُتْ وَلَا يُخْبِرْ بِهَا أَحَدًا.

(۷۰۴۴) حضرت ابن عمرو رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا لَهُمُ الْبُشْرَى فِي الْحَيَاةِ الدُّنْيَا کا مطلب یہ ہے کہ مؤمن جو نیک خواب دیکھتا ہے وہ اس کے لئے خوشخبری ہوتا ہے، اور اچھے خواب اجزاء نبوت میں سے انچاسواں جزو ہوتے ہیں، جو شخص اچھا خواب دیکھے اسے بیان کر دے، اور اگر کوئی برا خواب دیکھے تو وہ شیطان کی طرف سے ہوتا ہے تا کہ اسے غمگین کر دے، اس لئے اسے اپنی بائیں جانب تین مرتبہ تھوک دینا چاہئے اور اس پر سکوت اختیار کرنا چاہئے کہ کسی سے وہ خواب بیان نہ کرے۔

(۷۰۴۵) حَدَّثَنَا حَسَنٌ حَدَّثَنَا ابْنُ لَهِيعَةَ أَخْبَرَنَا ابْنُ هُبَيْرَةَ عَنْ أَبِي عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْحُبُلِيِّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ رَدَّتْهُ الطِّيَرَةُ مِنْ حَاجَةٍ فَقَدْ أَشْرَكَ قَالُوا يَا رَسُولَ اللَّهِ مَا كَفَّارَةُ ذَلِكَ قَالَ أَنْ يَقُولَ أَحَدُهُمْ اللَّهُمَّ لَا خَيْرَ إِلَّا خَيْرُكَ وَلَا طَيْرَ إِلَّا طَيْرُكَ وَلَا إِلَهَ غَيْرُكَ.

(۷۰۴۵) حضرت ابن عمرو رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جس شخص کو بدشگونی نے کسی کام سے

روک دیا، وہ سمجھ لے کہ اس نے شرک کیا، صحابہ کرام رضی اللہ عنہم نے پوچھا یا رسول اللہ! اس کا کفارہ کیا ہے؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا یوں کہہ لیا کرے اے اللہ! ہر خیر آپ ہی کی ہے، ہر شگون آپ ہی کا ہے اور آپ کے علاوہ کوئی معبود نہیں۔

(۷۰۴۶-۷۰۴۷) حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ سَعِيدٍ أَخْبَرَنَا مُعَاوِيَةُ بْنُ سَلَّامٍ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ أَخْبَرَنِي أَبُو سَلَمَةَ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ خَبَرِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرِو بْنِ الْعَاصِ أَنَّهُ لَمَّا كَسَفَتْ الشَّمْسُ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نُودِيَ أَنْ الصَّلَاةُ جَامِعَةٌ فَرَكَعَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَكْعَتَيْنِ فِي سَجْدَةٍ ثُمَّ جُلِّيَ عَنْ الشَّمْسِ فَقَالَتْ عَائِشَةُ أُمُّ الْمُؤْمِنِينَ مَا سَجَدْتُ سُجُودًا قَطُّ أَطْوَلَ مِنْهُ وَلَا رَكَعْتُ رُكُوعًا قَطُّ كَانَ أَطْوَلَ مِنْهُ. [راجع: ٦٦٣١].

(۷۰۴۶-۷۰۴۷) حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام کے دور باسعادت میں سورج گرہن ہوا، "تو نماز تیار ہے" کا اعلان کر دیا گیا، نبی علیہ السلام نے ایک رکعت میں دو رکوع کیے، پھر سورج روشن ہو گیا، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ میں نے اس دن سے طویل رکوع سجدہ کبھی نہیں دیکھا۔

(۷۰۴۸) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ إِسْحَاقَ أَخْبَرَنَا ابْنُ لَهِيعَةَ عَنْ دَرَّاجٍ أَبِي السَّمْحِ عَنْ عِيسَى بْنِ هِلَالٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرِو بْنِ الْعَاصِ قَالَ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ أَرْوَاحَ الْمُؤْمِنِينَ لَتَلْتَقِيَانِ عَلَى مَسِيرَةِ يَوْمٍ وَلَيْلَةٍ وَمَا رَأَى وَاحِدٌ مِنْهُمَا صَاحِبَهُ. [راجع: ٦٦٣٦].

(۷۰۴۸) حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا مؤمنین کی روحیں ایک دن کی مسافت پر ملاقات کر لیتی ہیں، ابھی ان میں سے کسی نے دوسرے کو دیکھا نہیں ہوتا۔

(۷۰۴۹) حَدَّثَنَا حُسَيْنُ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُطَرِّفٍ عَنْ أَبِي حَازِمٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ يَأْتِي عَلَى النَّاسِ زَمَانٌ يُغَرْبَلُونَ فِيهِ غَرْبَلَةً يَبْقَى مِنْهُمْ حُثَالَةٌ قَدْ مَرِجَتْ عُهُودُهُمْ وَأَمَانَاتُهُمْ وَاخْتَلَفُوا فَكَانُوا هَكَذَا وَشَبَّكَ بَيْنَ أَصَابِعِهِ قَالُوا يَا رَسُولَ اللَّهِ فَمَا الْمَخْرَجُ مِنْ ذَلِكَ قَالَ تَأْخُذُونَ مَا تَعْرِفُونَ وَتَدَعُونَ مَا تُنْكِرُونَ وَتُقْبِلُونَ عَلَى أَمْرِ خَاصَّتِكُمْ وَتَدَعُونَ أَمْرَ عَامَّتِكُمْ.

(۷۰۴۹) حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام نے فرمایا لوگوں پر ایک زمانہ ایسا آئے گا جس میں ان کی چھانٹی ہو جائے گی اور صرف جھاگ رہ جائے گا، ایسا اس وقت ہوگا جب وعدوں اور امانتوں میں بگاڑ پیدا ہو جائے اور لوگ اس طرح ہو جائیں (راوی نے تشبیک کر کے دکھائی) لوگوں نے عرض کیا یا رسول اللہ! اس سے بچاؤ کا راستہ کیا ہوگا؟ فرمایا نیکی کے کام اختیار کرنا، برائی کے کاموں سے بچنا، اور خواص کے ساتھ میل جول رکھنا، عوام سے اپنے آپ کو بچانا۔

(۷۰۵۰) حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ أَبِي الْعَبَّاسِ حَدَّثَنَا بَقِيَّةُ حَدَّثَنِي مُعَاوِيَةُ بْنُ سَعِيدٍ التُّجِيبِيُّ سَمِعْتُ أَبَا قَبِيلٍ الْمِصْرِيَّ يَقُولُ سَمِعْتُ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عَمْرِو بْنِ الْعَاصِ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ مَاتَ يَوْمَ

الْجُمُعَةِ أَوْ لَيْلَةَ الْجُمُعَةِ وُقِيَ فِتْنَةَ الْقَبْرِ. [راجع: ٦٦٤٦].

(۷۰۵۰) حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا جو مسلمان جمعہ کے دن یا جمعہ کی رات میں فوت ہو جائے، اللہ اسے قبر کی آزمائش سے بچالیتا ہے۔

(۷۰۵۱) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ غَيْلَانَ حَدَّثَنِي الْمُفَضَّلُ حَدَّثَنِي عَيَّاشُ بْنُ عَبَّاسٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ يَزِيدَ أَبِي عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْحُبُلِيِّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرِو بْنِ الْعَاصِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يُغْفَرُ لِلشَّهِيدِ كُلُّ ذَنْبٍ إِلَّا الدَّيْنَ. [صححه مسلم (١٨٨٦)، والحاكم (١١٩/٢)].

(۷۰۵۱) حضرت ابن عمرو رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا قرض کے علاوہ شہید کا ہر گناہ معاف ہو جائے گا۔

(۷۰۵۲) حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ أَخْبَرَنَا ابْنُ لَهِيعَةَ أَخْبَرَنِي الْحَارِثُ بْنُ يَزِيدَ عَنِ ابْنِ حُجَيْرَةَ الْأَكْبَرِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِنَّ الْمُسْلِمَ الْمُسَدَّدَ لَيُدْرِكُ دَرَجَةَ الصَّوَّامِ الْقَوَّامِ بِآيَاتِ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ لِكَرَمِ ضَرِيبَتِهِ وَحُسْنِ خُلُقِهِ. [راجع: ٦٦٤٩].

(۷۰۵۲) حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے نبی علیہ السلام کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ ایک سیدھا مسلمان اپنے حسن اخلاق اور اپنی شرافت و مہربانی کی وجہ سے ان لوگوں کے درجے تک جا پہنچتا ہے جو روزہ دار اور شب زندہ دار ہوتے ہیں۔

(۷۰۵۳) حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ وَهُوَ الْحَرَّانِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ عَنِ ابْنِ أَبِي نَجِيحٍ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ يُخَرِّبُ الْكَعْبَةَ ذُو السُّوَيْقَتَيْنِ مِنَ الْحَبَشَةِ وَيَسْلُبُهَا حِلْيَتَهَا وَيُجَرِّدُهَا مِنْ كِسْوَتِهَا وَلَكَأَنِّي أَنْظُرُ إِلَيْهِ أُصَيْلِعَ أُفَيْدِعَ يَضْرِبُ عَلَيْهَا بِمِسْحَاتِهِ وَمِعْوَلِهِ.

(۷۰۵۳) حضرت ابن عمرو رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے نبی علیہ السلام کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ چھوٹی چھوٹی پنڈلیوں والا ایک حبشی خانۂ کعبہ کو ویران کر دے گا، اس کا زیور چھین لے گا اور اس کا غلاف اتار لے گا، اس حبشی کو گویا میں اپنی آنکھوں سے دیکھ رہا ہوں کہ اس کے سر کے اگلے بال گرے ہوئے ہیں اور وہ ٹیڑھے جوڑوں والا ہے، اور چھینی اور کدال سے خانۂ کعبہ پر ضربیں لگا رہا ہے۔

(۷۰۵۴) حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ دَاوُدَ حَدَّثَنَا ابْنُ لَهِيعَةَ عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي حَبِيبٍ عَنْ قَيْصَرَ التُّجِيبِيِّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرِو بْنِ الْعَاصِ قَالَ كُنَّا عِنْدَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَجَاءَ شَابٌّ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ أُقَبِّلُ وَأَنَا صَائِمٌ فَقَالَ لَا فَجَاءَ شَيْخٌ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ أُقَبِّلُ وَأَنَا صَائِمٌ قَالَ نَعَمْ فَنَظَرَ بَعْضُنَا إِلَى بَعْضٍ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدْ عَلِمْتُ نَظَرَ بَعْضِكُمْ إِلَى بَعْضٍ إِنَّ الشَّيْخَ يَمْلِكُ نَفْسَهُ. [راجع: ٦٧٣٩].

(۷۰۵۴) حضرت ابن عمرو رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ہم لوگ نبی علیہ السلام کے پاس بیٹھے ہوئے تھے، ایک نوجوان آیا اور کہنے لگا یا

رسول اللہ! روزے کی حالت میں میں اپنی بیوی کو بوسہ دے سکتا ہوں؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا نہیں، تھوڑی دیر بعد ایک بڑی عمر کا آدمی آیا اور اس نے بھی وہی سوال پوچھا، نبی علیہ السلام نے اسے اجازت دے دی، اس پر ہم لوگ ایک دوسرے کو دیکھنے لگے، نبی علیہ السلام نے فرمایا مجھے معلوم ہے کہ تم ایک دوسرے کو کیوں دیکھ رہے ہو؟ دراصل عمر رسیدہ آدمی اپنے اوپر قابو رکھ سکتا ہے۔

(٧٠٥٥) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا وُهَيْبٌ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ أَبِي قِلَابَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ قُتِلَ دُونَ مَالِهِ مَظْلُومًا فَهُوَ شَهِيدٌ. [راجع: ٦٥٢٢].

(٧٠٥٥) حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا جو شخص اپنے مال کی حفاظت کرتا ہوا ظلماً مارا جائے، وہ شہید ہوتا ہے۔

(٧٠٥٦) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَاحِدِ بْنُ زِيَادٍ عَنِ الْحَجَّاجِ عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ بَنَى لِلَّهِ مَسْجِدًا بُنِيَ لَهُ بَيْتٌ أَوْسَعُ مِنْهُ فِي الْجَنَّةِ.

(٧٠٥٦) حضرت ابن عمرو رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا جو شخص اللہ کی رضا کے لئے مسجد تعمیر کرتا ہے، اس کے لئے جنت میں اس سے کشادہ گھر تعمیر کر دیا جاتا ہے۔

(٧٠٥٧) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ حَدَّثَنَا لَيْثُ بْنُ أَبِي سُلَيْمٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ مَنَعَ فَضْلَ مَائِهِ أَوْ فَضْلَ كَلَئِهِ مَنَعَهُ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ فَضْلَهُ.

[راجع: ٦٦٧٣].

(٧٠٥٧) حضرت عبداللہ ابن عمرو رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا جو شخص زائد پانی یا زائد گھاس کسی کو دینے سے روکتا ہے، اللہ قیامت کے دن اس سے اپنا فضل روک لے گا۔

(٧٠٥٨) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ دَاوُدَ بْنِ أَبِي هِنْدٍ وَحَبِيبٍ الْمُعَلِّمِ عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَيْسٍ عَنْ مُجَاهِدٍ أَحْسِبُهُ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يَجُوزُ لِلْمَرْأَةِ أَمْرٌ فِي مَالِهَا إِذَا مَلَكَ زَوْجُهَا عِصْمَتَهَا. [قال الألباني حسن صحيح (ابو داود: ٣٥٤٦، ابن ماجة: ٢٣٨٨، النسائي: ٦/٢٧٨). قال شعيب: له اسنادان متصل حسن ومرسل].

(٧٠٥٨) حضرت ابن عمرو رضی اللہ عنہ سے غالباً مرفوعاً مروی ہے عورت کی بات اس کے مال میں نافذ نہ ہوگی جب کہ اس کا شوہر اس کی عصمت کا مالک بن چکا۔

(٧٠٥٩) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنْ عَطَاءِ بْنِ السَّائِبِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو أَنَّ رَجُلًا قَالَ اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِي وَلِمُحَمَّدٍ وَحْدَنَا فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَقَدْ حَجَبْتَهَا عَنْ نَاسٍ كَثِيرٍ. [راجع: ٦٥٩٠]

(٧٠٥٩) حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک آدمی دعاء کرنے لگا کہ اے اللہ! صرف مجھے اور محمد صلی اللہ علیہ وسلم کو بخش

دے، نبی علیہ السلام نے فرمایا تم نے اس دعاء کو بہت سے لوگوں سے پردے میں چھپالیا۔

(۷۰۶۰) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ أَخْبَرَنَا عَطَاءُ بْنُ السَّائِبِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو أَنَّ رَجُلًا دَخَلَ الصَّلَاةَ فَقَالَ الْحَمْدُ لِلَّهِ وَسَبَّحَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ قَائِلُهَا فَقَالَ الرَّجُلُ أَنَا قَالَ لَقَدْ رَأَيْتُ الْمَلَائِكَةَ تَلَقَّى بِهَا بَعْضُهَا بَعْضًا [راجع: ٦٦٣٢].

(۷۰۶۰) حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک دن نماز کے دوران ایک آدمی نے کہا "الحمدللہ ملء السماء" پھر تسبیح کہی (اور دعا کی)، نبی علیہ السلام نے نماز کے بعد پوچھا یہ کلمات کہنے والا کون ہے؟ اس آدمی نے عرض کیا کہ میں ہوں نبی علیہ السلام نے فرمایا میں نے فرشتوں کو دیکھا کہ ایک دوسرے پر سبقت لے جاتے ہوئے ان کلمات کا ثواب لکھنے کے لئے آئے۔

(۷۰۶۱) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ أَخْبَرَنَا عَطَاءُ بْنُ السَّائِبِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو أَنَّ الْيَهُودَ أَتَتْ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَتْ السَّامُ عَلَيْكَ وَقَالُوا فِي أَنْفُسِهِمْ لَوْلَا يُعَذِّبُنَا اللَّهُ بِمَا نَقُولُ فَأَنْزَلَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ وَإِذَا جَاءُوكَ حَيَّوْكَ بِمَا لَمْ يُحَيِّكَ بِهِ اللَّهُ فَقَرَأَ إِلَى قَوْلِهِ فَبِئْسَ الْمَصِيرُ [راجع: ٦٥٨٩].

(۷۰۶۱) حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام کی خدمت میں یہودی آکر "سام علیک" کہتے تھے، پھر اپنے دل میں کہتے تھے، کہ ہم جو کہتے ہیں اللہ ہمیں اس پر عذاب کیوں نہیں دیتا؟ اس پر یہ آیت نازل ہوئی کہ "جب یہ آپ کے پاس آتے ہیں تو اس انداز میں آپ کو سلام کرتے ہیں جس انداز میں اللہ نے آپ کو سلام نہیں کیا۔"

(۷۰۶۲) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ حَبِيبِ بْنِ أَبِي ثَابِتٍ سَمِعْتُ أَبَا الْعَبَّاسِ وَكَانَ شَاعِرًا قَالَ سَمِعْتُ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عَمْرٍو قَالَ جَاءَ رَجُلٌ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاسْتَأْذَنَهُ فِي الْجِهَادِ فَقَالَ أَحَيٌّ وَالِدَاكَ قَالَ نَعَمْ قَالَ فَفِيهِمَا فَجَاهِدْ [راجع: ٦٥٨٩].

(۷۰۶۲) حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک آدمی نبی علیہ السلام کے پاس جہاد میں شرکت کی اجازت لینے کے لئے آیا، نبی علیہ السلام نے اس سے پوچھا کیا تمہارے والدین حیات ہیں؟ اس نے کہا جی ہاں! فرمایا جاؤ، اور ان ہی میں جہاد کرو۔

(۷۰۶۳) حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ مَنْصُورٍ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِي حَازِمٍ عَنْ عُمَارَةَ بْنِ عَمْرِو بْنِ حَزْمٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُوشِكُ أَنْ يُغَرْبَلَ النَّاسُ غَرْبَلَةً وَتَبْقَى حُثَالَةٌ مِنَ النَّاسِ قَدْ مَرِجَتْ عُهُودُهُمْ وَأَمَانَاتُهُمْ وَكَانُوا هَكَذَا وَشَبَّكَ بَيْنَ أَصَابِعِهِ قَالُوا فَكَيْفَ نَصْنَعُ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِذَا كَانَ ذَلِكَ قَالَ تَأْخُذُونَ مَا تَعْرِفُونَ وَتَذَرُونَ مَا تُنْكِرُونَ وَتُقْبِلُونَ عَلَى خَاصَّتِكُمْ وَتَدَعُونَ عَامَّتَكُمْ. [قال الألباني: صحيح (ابو داود: ٤٣٤٢، ابن ماجة: ٣٩٥٧)].

(۷۰۶۳) حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام نے فرمایا لوگوں پر ایک زمانہ ایسا آئے گا جس میں ان کی چھانٹی ہو جائے گی اور صرف جھاگ رہ جائے گا، ایسا اس وقت ہوگا جب وعدوں اور امانتوں میں بگاڑ پیدا ہو جائے اور

لوگ اس طرح ہو جائیں (راوی نے تشبیک کر کے دکھائی) لوگوں نے عرض کیا یا رسول اللہ! اس سے بچاؤ کا راستہ کیا ہوگا؟ فرمایا نیکی کے کام اختیار کرنا، برائی کے کاموں سے بچنا، اور خواص کے ساتھ میل جول رکھنا، عوام سے اپنے آپ کو بچانا۔

(۷۰۶۳م) حَدَّثَنَاه قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ بِإِسْنَادِهِ وَمَعْنَاهُ إِلَّا أَنَّهُ قَالَ وَتَبْقَى حُثَالَةٌ مِنَ النَّاسِ وَتَدَعُونَ أَمْرَ عَامَّتِكُمْ

(۷۰۶۳م) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۷۰۶۴) حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا ابْنُ لَهِيعَةَ عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ الْمَعَافِرِيِّ عَنْ أَبِي عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْحُبُلِيِّ عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ الْبَرْجِيِّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ أَخْرَجَ صَدَقَةً فَلَمْ يَجِدْ إِلَّا بَرْبَرِيًّا فَلْيَرُدَّهَا.

(۷۰۶۴) حضرت ابن عمرو رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا جو شخص صدقہ نکالنا چاہے اور اسے بربری غلام کے علاوہ کوئی اور نہ ملے تو اسے چاہئے کہ اسے لوٹا دے۔

(۷۰۶۵) حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا ابْنُ لَهِيعَةَ عَنْ حُيَيِّ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ أَبِي عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْحُبُلِيِّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرِو بْنِ الْعَاصِ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَرَّ بِسَعْدٍ وَهُوَ يَتَوَضَّأُ فَقَالَ مَا هَذَا السَّرَفُ يَا سَعْدُ قَالَ أَفِي الْوُضُوءِ سَرَفٌ قَالَ نَعَمْ وَإِنْ كُنْتَ عَلَى نَهْرٍ جَارٍ [اخرجه ابن ماجه (۴۲۵)].

(۷۰۶۵) حضرت ابن عمرو رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام کا گذر حضرت سعد رضی اللہ عنہ کے پاس سے ہوا، وہ اس وقت وضو کر رہے تھے، نبی علیہ السلام نے فرمایا سعد! یہ اسراف کیسا؟ وہ کہنے لگے کیا وضو میں بھی اسراف ہوتا ہے؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا ہاں! اگرچہ تم جاری نہر پر ہی کیوں نہ ہو۔

(۷۰۶۶) حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا ابْنُ لَهِيعَةَ عَنْ عَامِرِ بْنِ يَحْيَى عَنْ أَبِي عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْحُبُلِيِّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرِو بْنِ الْعَاصِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تُوضَعُ الْمَوَازِينُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ فَيُؤْتَى بِالرَّجُلِ فَيُوضَعُ فِي كِفَّةٍ فَيُوضَعُ مَا أُحْصِيَ عَلَيْهِ فَتَمَايَلَ بِهِ الْمِيزَانُ قَالَ فَيُبْعَثُ بِهِ إِلَى النَّارِ قَالَ فَإِذَا أُدْبِرَ بِهِ إِذَا صَائِحٌ يَصِيحُ مِنْ عِنْدِ الرَّحْمَنِ يَقُولُ لَا تَعْجَلُوا لَا تَعْجَلُوا فَإِنَّهُ قَدْ بَقِيَ لَهُ فَيُؤْتَى بِبِطَاقَةٍ فِيهَا لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ فَتُوضَعُ مَعَ الرَّجُلِ فِي كِفَّةٍ حَتَّى يَمِيلَ بِهِ الْمِيزَانُ. [راجع: ۶۹۹۴].

(۷۰۶۶) حضرت ابن عمرو رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا قیامت کے دن میزان عمل قائم کیے جائیں گے، ایک آدمی کو لا کر ایک پلڑے میں رکھا جائے گا، اس پر اس کے گناہ لا دیئے جائیں گے اور وہ پلڑا جھک جائے گا، اسے جہنم کی طرف بھیج دیا جائے گا، جب وہ پیٹھ پھیرے گا تو رحمان کی جانب سے ایک منادی پکارے گا جلدی نہ کرو، جلدی نہ کرو، اس کی ایک چیز رہ گئی ہے، چنانچہ کاغذ کا ایک ٹکڑا نکالا جائے گا جس میں یہ لکھا ہوگا کہ اللہ کے علاوہ کوئی معبود نہیں پھر اسے اس آدمی کے ساتھ ایک پلڑے میں رکھا جائے گا تو وہ جھک جائے گا۔

(۷۰۶۷) حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا ابْنُ لَهِيعَةَ عَنْ وَاهِبِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرِو بْنِ الْعَاصِ أَنَّهُ قَالَ رَأَيْتُ فِيمَا يَرَى النَّائِمُ لَكَأَنَّ فِي إِحْدَى إِصْبَعَيَّ سَمْنًا وَفِي الْأُخْرَى عَسَلًا فَأَنَا أَلْعَقُهُمَا فَلَمَّا أَصْبَحْتُ ذَكَرْتُ ذَلِكَ لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ تَقْرَأُ الْكِتَابَيْنِ التَّوْرَاةَ وَالْفُرْقَانَ فَكَانَ يَقْرَؤُهُمَا

(۷۰۶۷) حضرت ابن عمرو رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ میں نے خواب میں دیکھا کہ میری ایک انگلی میں گھی اور دوسری میں شہد لگا ہوا ہے اور میں ان دونوں کو چاٹ رہا ہوں، جب صبح ہوئی تو میں نے نبی علیہ السلام سے یہ خواب ذکر کیا تو نبی علیہ السلام نے اس کی تعبیر یہ دی کہ تم تورات اور قرآن دونوں کتابیں پڑھ سکو گے، چنانچہ ایسا ہی ہوا اور حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ دونوں کتابیں پڑھ لیتے تھے۔

(۷۰۶۸) حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا بَكْرُ بْنُ مُضَرَ عَنِ ابْنِ الْهَادِ عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَامَ غَزْوَةِ تَبُوكَ قَامَ مِنَ اللَّيْلِ يُصَلِّي فَاجْتَمَعَ وَرَاءَهُ رِجَالٌ مِنْ أَصْحَابِهِ يَحْرُسُونَهُ حَتَّى إِذَا صَلَّى وَانْصَرَفَ إِلَيْهِمْ فَقَالَ لَهُمْ لَقَدْ أُعْطِيتُ اللَّيْلَةَ خَمْسًا مَا أُعْطِيَهُنَّ أَحَدٌ قَبْلِي أَمَّا أَنَا فَأُرْسِلْتُ إِلَى النَّاسِ كُلِّهِمْ عَامَّةً وَكَانَ مَنْ قَبْلِي إِنَّمَا يُرْسَلُ إِلَى قَوْمِهِ وَنُصِرْتُ عَلَى الْعَدُوِّ بِالرُّعْبِ وَلَوْ كَانَ بَيْنِي وَبَيْنَهُمْ مَسِيرَةُ شَهْرٍ لَمُلِئَ مِنْهُ رُعْبًا وَأُحِلَّتْ لِي الْغَنَائِمُ آكُلُهَا وَكَانَ مَنْ قَبْلِي يُعَظِّمُونَ أَكْلَهَا كَانُوا يُحْرِقُونَهَا وَجُعِلَتْ لِي الْأَرْضُ مَسَاجِدَ وَطَهُورًا أَيْنَمَا أَدْرَكَتْنِي الصَّلَاةُ تَمَسَّحْتُ وَصَلَّيْتُ وَكَانَ مَنْ قَبْلِي يُعَظِّمُونَ ذَلِكَ إِنَّمَا كَانُوا يُصَلُّونَ فِي كَنَائِسِهِمْ وَبِيَعِهِمْ وَالْخَامِسَةُ هِيَ مَا هِيَ قِيلَ لِي سَلْ فَإِنَّ كُلَّ نَبِيٍّ قَدْ سَأَلَ فَأَخَّرْتُ مَسْأَلَتِي إِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ فَهِيَ لَكُمْ وَلِمَنْ شَهِدَ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ

(۷۰۶۸) حضرت ابن عمرو رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ غزوۂ تبوک کے سال نبی علیہ السلام نماز تہجد کے لئے بیدار ہوئے، تو نبی علیہ السلام کے پیچھے بہت سے صحابہ رضی اللہ عنہم حفاظت کے خیال سے جمع ہو گئے، جب نبی علیہ السلام نماز سے فارغ ہوئے تو ان کی طرف متوجہ ہو کر فرمایا آج رات مجھے پانچ ایسی خوبیاں دی گئی ہیں جو مجھ سے پہلے کسی کو نہیں دی گئیں، چنانچہ مجھے ساری انسانیت کی طرف عمومی طور پر پیغمبر بنا کر بھیجا گیا ہے جبکہ مجھ سے پہلے ایک مخصوص قوم کی طرف پیغمبر آیا کرتے تھے، دشمن پر رعب کے ذریعے میری مدد کی گئی ہے، یہی وجہ ہے کہ اگر میرے اور دشمن کے درمیان ایک مہینے کی مسافت بھی ہو تو وہ رعب سے بھرپور ہو جاتا ہے، میرے لیے مال غنیمت کو کلی طور پر حلال قرار دے دیا گیا ہے، جبکہ مجھ سے پہلے انبیاء علیہم السلام اسے کھانا بڑا گناہ سمجھتے تھے اس لئے وہ اسے جلا دیتے تھے۔

پھر میرے لیے پوری زمین کو مسجد اور باعث پاکیزگی بنا دیا گیا ہے، جہاں بھی نماز کا وقت آ جائے میں زمین ہی پر تیمم کر کے نماز پڑھ لوں گا، مجھ سے پہلے انبیاء علیہم السلام اسے بہت بڑی بات سمجھتے تھے، اس لئے وہ صرف اپنے گرجوں اور معبدوں میں ہی نماز پڑھتے تھے، اور پانچویں خوبی سب سے بڑی ہے اور وہ یہ کہ مجھ سے کہا گیا آپ مانگیں، کیونکہ ہر نبی نے مانگا ہے، لیکن میں نے اپنا سوال قیامت کے دن تک مؤخر کر دیا ہے، جس کا فائدہ تمہیں اور لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ کی گواہی دینے والے ہر شخص کو ہوگا۔

(۷۰۶۹) حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ أَخْبَرَنَا رِشْدِينُ عَنِ الْحَجَّاجِ بْنِ شَدَّادٍ عَنْ أَبِي صَالِحٍ الْغِفَارِيِّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ

عَمْرِو بْنِ الْعَاصِ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أَوَّلُ مَنْ يَدْخُلُ مِنْ هَذَا الْبَابِ رَجُلٌ مِنْ أَهْلِ الْجَنَّةِ فَدَخَلَ سَعْدُ بْنُ أَبِي وَقَّاصٍ.

(۷۰۶۹) حضرت ابن عمرو رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام نے فرمایا اس دروازے سے جو شخص سب سے پہلے داخل ہو گا وہ جنتی ہوگا، چنانچہ وہاں سے حضرت سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ داخل ہوئے۔

(۷۰۷۰) حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا رِشْدِينُ بْنُ سَعْدٍ عَنِ الْحَسَنِ بْنِ ثَوْبَانَ عَنْ هِشَامِ بْنِ أَبِي رُقَيَّةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرِو بْنِ الْعَاصِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا عَدْوَى وَلَا طِيَرَةَ وَلَا هَامَةَ وَلَا حَسَدَ وَالْعَيْنُ حَقٌّ.

(۷۰۷۰) حضرت ابن عمرو رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا بیماری متعدی ہونے، بدشگونی، مردے کی کھوپڑی کے کیڑے اور حسد کی کوئی حیثیت نہیں، البتہ نظر لگ جانا برحق ہے۔

(۷۰۷۱) حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا ابْنُ لَهِيعَةَ عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي حَبِيبٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ الْوَلِيدِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ سَأَلْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ هَلْ تُحِسُّ بِالْوَحْيِ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَعَمْ أَسْمَعُ صَلَاصِلَ ثُمَّ أَسْكُتُ عِنْدَ ذَلِكَ فَمَا مِنْ مَرَّةٍ يُوحَى إِلَيَّ إِلَّا ظَنَنْتُ أَنَّ نَفْسِي تَفِيضُ.

(۷۰۷۱) حضرت ابن عمرو رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ میں نے نبی علیہ السلام سے پوچھا یا رسول اللہ! کیا آپ کو وحی کا احساس ہوتا ہے؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا ہاں! مجھے گھنٹیوں کی آواز محسوس ہوتی ہے، اس وقت میں خاموش ہو جاتا ہوں، اور جتنی مرتبہ بھی مجھ پر وحی نازل ہوتی ہے، ہر مرتبہ مجھے ایسا محسوس ہوتا ہے کہ اب میری روح نکل جائے گی۔

(۷۰۷۲) حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا ابْنُ لَهِيعَةَ عَنِ الْحَارِثِ بْنِ يَزِيدَ عَنْ جُنْدُبِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ سُفْيَانَ بْنِ عَوْفٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ كُنْتُ عِنْدَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَطَلَعَتِ الشَّمْسُ فَقَالَ يَأْتِي اللَّهَ قَوْمٌ يَوْمَ الْقِيَامَةِ نُورُهُمْ كَنُورِ الشَّمْسِ فَقَالَ أَبُو بَكْرٍ أَنَحْنُ هُمْ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ لَا وَلَكُمْ خَيْرٌ كَثِيرٌ وَلَكِنَّهُمْ الْفُقَرَاءُ وَالْمُهَاجِرُونَ الَّذِينَ يُحْشَرُونَ مِنْ أَقْطَارِ الْأَرْضِ.

(۷۰۷۲) حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ ایک دن میں نبی علیہ السلام کے پاس بیٹھا ہوا تھا، اس وقت سورج طلوع ہو رہا تھا، نبی علیہ السلام نے فرمایا قیامت کے دن میری امت کے کچھ لوگ اس طرح آئیں گے کہ ان کا نور سورج کی روشنی کی طرح ہوگا، حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ نے پوچھا یا رسول اللہ! کیا وہ ہم لوگ ہوں گے؟ فرمایا نہیں، تمہارے لیے خیر کثیر ہے لیکن یہ وہ فقراء مہاجرین ہوں گے جنہیں زمین کے کونے کونے سے جمع کر لیا جائے گا۔

(۷۰۷۲م) وَقَالَ طُوبَى لِلْغُرَبَاءِ طُوبَى لِلْغُرَبَاءِ طُوبَى لِلْغُرَبَاءِ فَقِيلَ مَنْ الْغُرَبَاءُ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ نَاسٌ صَالِحُونَ فِي نَاسِ سَوْءٍ كَثِيرٍ مَنْ يَعْصِيهِمْ أَكْثَرُ مِمَّنْ يُطِيعُهُمْ. [راجع: ٦٦٥٠].

(۷۰۷۲م) اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے تین مرتبہ فرمایا کہ خوشخبری ہے غرباء کے لئے، کسی نے پوچھا یا رسول اللہ! غرباء سے کون لوگ

مراد ہیں؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا برے لوگوں کے جم غفیر میں تھوڑے سے نیک لوگ، جن کی بات ماننے والوں کی تعداد سے زیادہ نہ ماننے والوں کی تعداد ہو۔

(۷۰۷۳) حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي نَجِيحٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَامِرٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو يَبْلُغُ بِهِ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ لَمْ يَرْحَمْ صَغِيرَنَا وَيَعْرِفْ حَقَّ كَبِيرِنَا فَلَيْسَ مِنَّا. [قال الألباني: صحيح (ابو داود: ٤٩٤٣)].

(۷۰۷۳) حضرت ابن عمرو رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا وہ شخص ہم میں سے نہیں جو ہمارے چھوٹوں پر شفقت نہ کرے اور بڑوں کا حق نہ پہچانے۔

(۷۰۷۴) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَ عَبْد اللَّهِ وَسَمِعْتُهُ أَنَا مِنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ أَبِي شَيْبَةَ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ فُضَيْلٍ عَنْ عَطَاءِ بْنِ السَّائِبِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَيْنَمَا رَجُلٌ يَتَبَخْتَرُ فِي حُلَّةٍ إِذْ أَمَرَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ بِهِ الْأَرْضَ فَأَخَذَتْهُ فَهُوَ يَتَجَلْجَلُ فِيهَا أَوْ يَتَجَرْجَرُ فِيهَا إِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ.

(۷۰۷۴) حضرت ابن عمرو رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا ایک آدمی اپنے حلہ میں متکبرانہ چال چلتا جا رہا تھا کہ اللہ نے زمین کو حکم دیا، اس نے اسے پکڑ لیا اور اب وہ قیامت تک اس میں دھنستا ہی رہے گا۔

(۷۰۷۵) حَدَّثَنَا هَارُونُ بْنُ مَعْرُوفٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي أُسَامَةُ أَنَّ عَمْرَو بْنَ شُعَيْبٍ حَدَّثَهُ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ أَنَّ رَجُلًا جَاءَ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ إِنِّي أَنْزِعُ فِي حَوْضِي حَتَّى إِذَا مَلَأْتُهُ لِأَهْلِي وَرَدَ عَلَيَّ الْبَعِيرُ لِغَيْرِي فَسَقَيْتُهُ فَهَلْ لِي فِي ذَلِكَ مِنْ أَجْرٍ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي كُلِّ ذَاتِ كَبِدٍ حَرَّى أَجْرٌ.

(۷۰۷۵) حضرت ابن عمرو رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک آدمی نبی علیہ السلام کی خدمت میں حاضر ہوا اور کہنے لگا میں اپنے حوض میں پانی لا کر بھرتا ہوں، جب اپنے گھر والوں کے لئے بھر لیتا ہوں تو کسی دوسرے آدمی کا اونٹ میرے پاس آتا ہے، میں اسے پانی پلا دیتا ہوں تو کیا مجھے اس پر اجر ملے گا؟ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا ہر حرارت والے جگر میں اجر ہے۔

(۷۰۷۶) حَدَّثَنَا عَبْدُ الْجَبَّارِ بْنُ مُحَمَّدٍ يَعْنِي الْخَطَّابِيَّ حَدَّثَنِي بَقِيَّةُ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْوَلِيدِ الزُّبَيْدِيِّ عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ قَالَ قَالَ لِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ مَسَّ ذَكَرَهُ فَلْيَتَوَضَّأْ وَأَيُّمَا امْرَأَةٍ مَسَّتْ فَرْجَهَا فَلْتَتَوَضَّأْ.

(۷۰۷۶) حضرت ابن عمرو رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا جو شخص اپنی شرمگاہ کو چھوئے، اسے نیا وضو کر لینا چاہئے اور جو عورت اپنی شرمگاہ کو چھوئے وہ بھی نیا وضو کرلے۔

(۷۰۷۷) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ حَدَّثَنَا قَتَادَةُ عَنْ أَبِي أَيُّوبَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقْتُ صَلَاةِ الظُّهْرِ إِذَا زَالَتِ الشَّمْسُ وَكَانَ ظِلُّ الرَّجُلِ كَطُولِهِ مَا لَمْ تَحْضُرْ الْعَصْرُ وَوَقْتُ صَلَاةِ الْعَصْرِ مَا لَمْ تَصْفَرَّ الشَّمْسُ وَوَقْتُ صَلَاةِ الْمَغْرِبِ مَا لَمْ يَغِبْ الشَّفَقُ وَوَقْتُ صَلَاةِ الْعِشَاءِ إِلَى نِصْفِ اللَّيْلِ وَوَقْتُ صَلَاةِ الصُّبْحِ مِنْ طُلُوعِ الْفَجْرِ مَا لَمْ تَطْلُعْ الشَّمْسُ فَإِذَا طَلَعَتْ فَأَمْسِكْ فَإِنَّهَا تَطْلُعُ بَيْنَ قَرْنَيْ شَيْطَانٍ أَوْ مَعَ قَرْنَيْ شَيْطَانٍ. [راجع: ٦٩٦٦].

(۷۰۷۷) حضرت ابن عمرو رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا ظہر کا وقت زوال شمس کے وقت ہوتا ہے جب کہ ہر آدمی کا سایہ اس کی لمبائی کے برابر ہو، اور یہ اس وقت تک رہتا ہے جب تک عصر کا وقت نہ ہو جائے، عصر کا وقت سورج کے پیلا ہونے سے پہلے تک ہے، مغرب کا وقت غروب شفق سے پہلے تک ہے، عشاء کا وقت رات کے پہلے نصف تک ہے، فجر کا وقت طلوع فجر سے لے کر اس وقت تک رہتا ہے جب تک سورج طلوع نہ ہو جائے، جب سورج طلوع ہو جائے تو نماز پڑھنے سے رک جاؤ، کیونکہ سورج شیطان کے دو سینگوں کے درمیان طلوع ہوتا ہے۔

(۷۰۷۸) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ حَمَّادٍ أَخْبَرَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنِ الْأَعْمَشِ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ قَيْسٍ عَنْ أَبِي حَرْبٍ الدِّيلِيِّ سَمِعْتُ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عَمْرِو بْنِ الْعَاصِ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا أَظَلَّتْ الْخَضْرَاءُ وَلَا أَقَلَّتْ الْغَبْرَاءُ مِنْ رَجُلٍ أَصْدَقَ لَهْجَةً مِنْ أَبِي ذَرٍّ. [راجع: ٦٥١٩].

(۷۰۷۸) حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے نبی علیہ السلام کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے روئے زمین پر اور آسمان کے سائے تلے ابوذر سے زیادہ سچا آدمی کوئی نہیں ہے۔

(۷۰۷۹) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ آدَمَ وَأَبُو النَّضْرِ قَالَا حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ مُهَاجِرٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ بَابَاهُ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ كُنْتُ عِنْدَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَكَرْتُ الْأَعْمَالَ فَقَالَ مَا مِنْ أَيَّامٍ الْعَمَلُ فِيهِنَّ أَفْضَلُ مِنْ هَذِهِ الْعَشْرِ قَالُوا يَا رَسُولَ اللَّهِ وَلَا الْجِهَادُ قَالَ فَأَكْبَرَهُ قَالَ وَلَا الْجِهَادُ إِلَّا أَنْ يَخْرُجَ رَجُلٌ بِنَفْسِهِ وَمَالِهِ فِي سَبِيلِ اللَّهِ ثُمَّ تَكُونَ مُهْجَةُ نَفْسِهِ فِيهِ. [راجع: ٦٥٥٩].

(۷۰۷۹) حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ میں نبی علیہ السلام کی خدمت میں بیٹھا ہوا تھا کہ اعمال کا تذکرہ ہونے لگا، جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ان دس ایام کے علاوہ کسی اور دن میں اللہ کو نیک اعمال اتنے زیادہ پسند نہیں جتنے ان ایام میں ہیں، کسی نے پوچھا جہاد فی سبیل اللہ بھی نہیں، فرمایا ہاں! جہاد فی سبیل اللہ بھی نہیں، سوائے اس شخص کے جو اپنی جان اور مال لے کر نکلا اور واپس نہ آ سکا یہاں تک کہ اس کا خون بہا دیا گیا، (راوی کہتے ہیں کہ "ان ایام" سے مراد عشرۂ ذی الحجہ ہے)۔

(۷۰۸۰) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ آدَمَ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنِ السَّائِبِ بْنِ مَالِكٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ لَمَّا تُوُفِّيَ إِبْرَاهِيمُ ابْنُ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَسَفَتْ الشَّمْسُ فَقَامَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ

وَسَلَّمَ فَصَلَّى رَكْعَتَيْنِ فَأَطَالَ الْقِيَامَ ثُمَّ رَكَعَ مِثْلَ قِيَامِهِ ثُمَّ سَجَدَ مِثْلَ رُكُوعِهِ فَصَلَّى رَكْعَتَيْنِ كَذَلِكَ ثُمَّ سَلَّمَ. [انظر: ٦٤٨٣].

(۷۰۸۰) حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جب نبی علیہ السلام کے صاحبزادے حضرت ابراہیم رضی اللہ عنہ کا انتقال ہوا تو سورج کو گہن لگ گیا، نبی علیہ السلام نماز کے لئے کھڑے ہوئے، نبی علیہ السلام نے دو رکعتیں پڑھیں اور طویل قیام کیا پھر قیام کے برابر رکوع کیا تو پھر رکوع کے برابر سجدہ کیا اور دوسری رکعت میں بھی اسی طرح کیا اور سلام پھیر دیا۔

(٧٠٨١) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يَزِيدَ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ أَبِي أَيُّوبَ حَدَّثَنِي شُرَحْبِيلُ بْنُ شَرِيكٍ الْمَعَافِرِيُّ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ رَافِعٍ التَّنُوخِيِّ قَالَ سَمِعْتُ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عَمْرِو بْنِ الْعَاصِ يَقُولُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَا أُبَالِي مَا أَتَيْتُ أَوْ مَا رَكِبْتُ إِذَا أَنَا شَرِبْتُ تِرْيَاقًا أَوْ تَعَلَّقْتُ تَمِيمَةً أَوْ قُلْتُ الشِّعْرَ مِنْ قِبَلِ نَفْسِي. [راجع: ٦٥٦٥].

(۷۰۸۱) حضرت عبداللہ عمرو رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ انہوں نے نبی علیہ السلام کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے اگر میں نے زہر کو دور کرنے کا تریاق پی رکھا ہو، یا گلے میں تعویذ لٹکا رکھا ہو، یا از خود کوئی شعر کہا ہو تو مجھے اس کی کوئی پرواہ نہیں۔

(٧٠٨٢) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يَزِيدَ قَالَ حَدَّثَنَا حَيْوَةُ قَالَ حَدَّثَنِي رَبِيعَةُ بْنُ سَيْفٍ الْمَعَافِرِيُّ عَنْ أَبِي عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْحُبُلِيِّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرِو بْنِ الْعَاصِ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ رَأَى فَاطِمَةَ ابْنَتَهُ فَقَالَ لَهَا مِنْ أَيْنَ أَقْبَلْتِ قَالَتْ أَقْبَلْتُ مِنْ وَرَاءِ جَنَازَةِ هَذَا الرَّجُلِ قَالَ فَهَلْ بَلَغْتِ مَعَهُمْ الْكُدَى قَالَتْ لَا وَكَيْفَ أَبْلُغُهَا وَقَدْ سَمِعْتُ مِنْكَ مَا سَمِعْتُ قَالَ وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ لَوْ بَلَغْتِ مَعَهُمْ الْكُدَى مَا رَأَيْتِ الْجَنَّةَ حَتَّى يَرَاهَا جَدُّ أَبِيكِ. [راجع: ٦٥٧٤].

(۷۰۸۲) حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ ہم لوگ نبی علیہ السلام کے ساتھ چلے جا رہے تھے کہ نبی علیہ السلام کی نظر ایک خاتون پر پڑی، ہم نہیں سمجھتے تھے کہ نبی علیہ السلام نے اسے پہچان لیا ہوگا، جب ہم راستے کی طرف متوجہ ہو گئے تو نبی علیہ السلام وہیں ٹھہر گئے، جب وہ خاتون وہاں پہنچی تو پتہ چلا کہ وہ حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا تھیں، نبی علیہ السلام نے ان سے پوچھا فاطمہ! تم اپنے گھر سے کسی کام سے نکلی ہو؟ انہوں نے جواب دیا کہ میں اس گھر میں رہنے والوں کے پاس آئی تھی، یہاں ایک فوتگی ہو گئی تھی، تو میں نے سوچا کہ ان سے تعزیت اور مرنے والے کے لئے دعاءِ رحمت کر آؤں، نبی علیہ السلام نے فرمایا کہ پھر تم ان کے ساتھ قبرستان بھی گئی ہو گی؟ انہوں نے عرض کیا معاذ اللہ! کہ میں ان کے ساتھ قبرستان جاؤں، جبکہ میں نے اس کے متعلق آپ سے جو سن رکھا ہے، وہ مجھے یاد بھی ہے، نبی علیہ السلام نے فرمایا اگر تم ان کے ساتھ وہاں چلی جاتیں تو تم جنت کو دیکھ بھی نہ پاتیں یہاں تک کہ تمہارے باپ کا دادا اسے دیکھ لیتا۔

(٧٠٨٣) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يَزِيدَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَيَّاشِ بْنِ عَبَّاسٍ الْقِتْبَانِيُّ قَالَ سَمِعْتُ أَبِي يَقُولُ سَمِعْتُ

عِيسَى بْنَ هِلَالٍ الصَّدَفِيَّ وَأَبَا عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْحُبُلِيَّ يَقُولَانِ سَمِعْنَا عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عَمْرٍو يَقُولُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ سَيَكُونُ فِي آخِرِ أُمَّتِي رِجَالٌ يَرْكَبُونَ عَلَى السُّرُوجِ كَأَشْبَاهِ الرِّجَالِ يَنْزِلُونَ عَلَى أَبْوَابِ الْمَسْجِدِ نِسَاؤُهُمْ كَاسِيَاتٌ عَارِيَاتٌ عَلَى رُءُوسِهِمْ كَأَسْنِمَةِ الْبُخْتِ الْعِجَافِ الْعَنُوهُنَّ فَإِنَّهُنَّ مَلْعُونَاتٌ لَوْ كَانَتْ وَرَاءَكُمْ أُمَّةٌ مِنْ الْأُمَمِ لَخَدَمْنَ نِسَاؤُكُمْ نِسَاءَهُمْ كَمَا يَخْدِمْنَكُمْ نِسَاءُ الْأُمَمِ قَبْلَكُمْ. [اسناده ضعيف. صححه ابن حبان (٥٧٥٣)، والحاكم (٤٣٦/٤)].

(۷۰۸۳) حضرت ابن عمرو رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے نبی علیہ السلام کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ میری امت کے آخر میں ایسے لوگ بھی آئیں گے جو مردوں سے مشابہ زینوں پر سوار ہو کر آیا کریں گے اور مسجدوں کے دروازوں پر اترا کریں گے، ان کی عورتیں کپڑے پہننے کے باوجود برہنہ ہوں گی، ان کے سروں پر بختی اونٹوں کی طرح جھولیں ہوں گی، تم ان پر لعنت بھیجنا، کیونکہ ایسی عورتیں ملعون ہیں، اگر تمہارے بعد کوئی اور امت ہوتی تو تمہاری عورتیں ان کی عورتوں کی اسی طرح خدمت کرتیں جیسے تم سے پہلے کی عورتیں تمہاری خدمت کر رہی ہیں۔

(٧٠٨٤) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يَزِيدَ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ أَبِي أَيُّوبَ حَدَّثَنِي أَبُو الْأَسْوَدِ عَنْ عِكْرِمَةَ مَوْلَى ابْنِ عَبَّاسٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرِو بْنِ الْعَاصِ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَنْ قُتِلَ دُونَ مَالِهِ مَظْلُومًا فَلَهُ الْجَنَّةُ. [صححه البخاری (٢٤٨٠)].

(۷۰۸۴) حضرت ابن عمرو رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے نبی علیہ السلام کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے جو شخص اپنے مال کی حفاظت کرتا ہوا ظلماً مارا جائے، اس کے لئے جنت ہے۔

(٧٠٨٥) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدٍ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ عَنْ أَبِي يَزِيدَ عَنْ عَبْدِاللَّهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ سَمَّعَ النَّاسَ بِعَمَلِهِ سَمَّعَ اللَّهُ بِهِ سَامِعَ خَلْقِهِ وَحَقَّرَهُ وَصَغَّرَهُ. [راجع: ٦٩٨٦]

(۷۰۸۵) حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا جو شخص اپنے عمل کے ذریعے لوگوں میں شہرت حاصل کرنا چاہتا ہے، اللہ اسے اس کے حوالے کر دیتا ہے اور اسے ذلیل و رسوا کر دیتا ہے۔

(٧٠٨٦) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدٍ حَدَّثَنَا زَكَرِيَّا عَنْ عَامِرٍ سَمِعْتُ عَبْدَاللَّهِ بْنَ عَمْرٍو سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ الْمُسْلِمُ مَنْ سَلِمَ النَّاسُ مِنْ لِسَانِهِ وَيَدِهِ وَالْمُهَاجِرُ مَنْ هَجَرَ مَا نَهَى اللَّهُ عَنْهُ. [راجع: ٦٥١٥].

(۷۰۸۶) حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے نبی علیہ السلام کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ مسلمان وہ ہے جس کی زبان اور ہاتھ سے دوسرے مسلمان محفوظ رہیں اور مہاجر وہ ہے جو اللہ کی منع کی ہوئی چیزوں کو ترک کر دے۔

(٧٠٨٧) حَدَّثَنَا عَارِمٌ حَدَّثَنَا مُعْتَمِرٌ عَنْ أَبِيهِ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَلَاءِ عَنْ مُطَرِّفٍ عَنِ ابْنِ أَبِي رَبِيعَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ ذَكَرْتُ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الصَّوْمَ فَقَالَ صُمْ مِنْ كُلِّ عَشَرَةِ أَيَّامٍ يَوْمًا وَلَكَ أَجْرُ التِّسْعَةِ

قَالَ فَقُلْتُ إِنِّي أَقْوَى مِنْ ذَلِكَ قَالَ فَصُمْ مِنْ كُلِّ تِسْعَةِ أَيَّامٍ يَوْمًا وَلَكَ أَجْرُ الثَّمَانِيَةِ قَالَ فَقُلْتُ إِنِّي أَقْوَى مِنْ ذَلِكَ قَالَ صُمْ مِنْ كُلِّ ثَمَانِيَةِ أَيَّامٍ يَوْمًا وَلَكَ أَجْرُ تِلْكَ السَّبْعَةِ قَالَ قُلْتُ إِنِّي أَقْوَى مِنْ ذَلِكَ قَالَ فَلَمْ يَزَلْ حَتَّى قَالَ صُمْ يَوْمًا وَأَفْطِرْ يَوْمًا. [قال الألباني: صحيح (النسائي: ٤/٢١٢). قال شعيب: صحيح بغيره هذه السياقة]. [انظر: ٦٨٧٧].

(۷۰۸۷) حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ میں نبی علیہ السلام کی خدمت میں حاضر ہوا اور عرض کیا یا رسول اللہ! مجھے روزے کے حوالے سے کوئی حکم دیجئے، نبی علیہ السلام نے فرمایا ایک دن روزہ رکھو تو نو کا ثواب ملے گا، میں نے اس میں اضافے کی درخواست کی تو فرمایا دو دن روزہ رکھو، تمہیں آٹھ کا ثواب ملے گا، میں نے مزید اضافے کی درخواست کی تو فرمایا تین روزے رکھو، تمہیں سات روزوں کا ثواب ملے گا پھر نبی علیہ السلام مسلسل کمی کرتے رہے حتیٰ کہ آخر میں فرمایا ایک دن روزہ رکھا کرو اور ایک دن ناغہ کیا کرو۔

(۷۰۸۸) حَدَّثَنَا أَبُو سَعِيدٍ مَوْلَى بَنِي هَاشِمٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَاشِدٍ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ مُوسَى عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ عَقْلُ شِبْهِ الْعَمْدِ مُغَلَّظَةٌ مِثْلُ عَقْلِ الْعَمْدِ وَلَا يُقْتَلُ صَاحِبُهُ وَمَنْ حَمَلَ عَلَيْنَا السِّلَاحَ فَلَيْسَ مِنَّا وَلَا رَصَدَ بِطَرِيقٍ [راجع: ٦٦٦٣].

(۷۰۸۸) حضرت عبداللہ ابن عمرو رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا قتل شبہ عمد کی دیت مغلظ ہے، جیسے قتل عمد کی دیت ہوتی ہے، البتہ شبہ عمد میں قاتل کو قتل نہیں کیا جائے گا، اور جو ہم پر اسلحہ اٹھاتا ہے یا راستہ میں گھات لگاتا ہے، وہ ہم میں سے نہیں ہے۔

(۷۰۸۹) حَدَّثَنَا أَزْهَرُ بْنُ الْقَاسِمِ حَدَّثَنَا الْمُثَنَّى يَعْنِي ابْنَ سَعِيدٍ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ بَابَاهُ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرِو بْنِ الْعَاصِ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَقُولُ إِنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ يُبَاهِي مَلَائِكَتَهُ عَشِيَّةَ عَرَفَةَ بِأَهْلِ عَرَفَةَ فَيَقُولُ انْظُرُوا إِلَى عِبَادِي أَتَوْنِي شُعْثًا غُبْرًا

(۷۰۸۹) حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا اللہ تعالیٰ عرفہ کی شام اہل عرفہ کے ذریعے اپنے فرشتوں کے سامنے فخر فرماتا ہے اور کہتا ہے کہ میرے ان بندوں کو دیکھو جو میرے پاس پراگندہ حال اور غبار آلود ہو کر آئے ہیں۔

(۷۰۹۰) حَدَّثَنَا أَبُو سَعِيدٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَاشِدٍ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ مُوسَى عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ قُتِلَ خَطَأً فَدِيَتُهُ مِائَةٌ مِنَ الْإِبِلِ ثَلَاثُونَ ابْنَةَ مَخَاضٍ وَثَلَاثُونَ ابْنَةَ لَبُونٍ وَثَلَاثُونَ حِقَّةً وَعَشَرَةُ بَنِي لَبُونٍ ذُكْرَانٍ فَكَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُقَوِّمُهَا عَلَى أَثْمَانِ الْإِبِلِ فَإِذَا هَانَتْ نَقَصَ مِنْ قِيمَتِهَا وَإِذَا غَلَتْ رَفَعَ فِي قِيمَتِهَا عَلَى نَحْوِ الزَّمَانِ مَا كَانَتْ

فَبَلَغَتْ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا بَيْنَ أَرْبَعِ مِائَةِ دِينَارٍ إِلَى ثَمَانِ مِائَةِ دِينَارٍ أَوْ عِدْلَهَا مِنْ الْوَرِقِ ثَمَانِيَةَ آلَافٍ [راجع: ٦٦٦٣].

(۷۰۹۰) حضرت ابن عمرو رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا خطاءً قتل ہونے والے کی دیت سو اونٹ ہے جن میں ۳۰ بنت مخاض، ۳۰ بنت لبون، ۳۰ حقے اور دس ابن لبون مذکر اونٹ شامل ہوں گے اور نبی علیہ السلام شہر والوں پر اس کی قیمت چار سو دینار یا اس کے برابر چاندی مقرر فرماتے تھے اور قیمت کا تعین اونٹوں کی قیمت کے اعتبار سے کرتے تھے، جب اونٹوں کی قیمت بڑھ جاتی تو دیت کی مقدار مذکور میں بھی اضافہ فرما دیتے اور جب کم ہو جاتی تو اس میں بھی کمی فرما دیتے، نبی علیہ السلام کے دور باسعادت میں یہ قیمت چار سو دینار سے آٹھ سو دینار تک بھی پہنچی ہے، اور اس کے برابر چاندی کی قیمت آٹھ ہزار درہم تک پہنچی ہے۔

(۷۰۹۱) حَدَّثَنَا أَبُو سَعِيدٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَاشِدٍ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ مُوسَى عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَضَى أَنَّ الْعَقْلَ مِيرَاثٌ بَيْنَ وَرَثَةِ الْقَتِيلِ عَلَى فَرَائِضِهِمْ. [قال الألباني: حسن (النسائي: ٨/٤٣)].

(۷۰۹۱) حضرت ابن عمرو رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے یہ فیصلہ فرمایا ہے کہ دیت کا مال مقتول کے ورثاء کے درمیان ان کے حصوں کے تناسب سے تقسیم ہوگا۔

(۷۰۹۲) حَدَّثَنَا أَبُو سَعِيدٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَاشِدٍ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ مُوسَى عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَضَى فِي الْأَنْفِ إِذَا جُدِعَ كُلُّهُ الدِّيَةَ كَامِلَةً وَإِذَا جُدِعَتْ أَرْنَبَتُهُ نِصْفَ الدِّيَةِ وَفِي الْعَيْنِ نِصْفَ الدِّيَةِ وَفِي الْيَدِ نِصْفَ الدِّيَةِ وَفِي الرِّجْلِ نِصْفَ الدِّيَةِ وَقَضَى أَنْ يَعْقِلَ عَنْ الْمَرْأَةِ عَصَبَتُهَا مَنْ كَانُوا وَلَا يَرِثُوا مِنْهَا إِلَّا مَا فَضَلَ عَنْ وَرَثَتِهَا وَإِنْ قُتِلَتْ فَعَقْلُهَا بَيْنَ وَرَثَتِهَا وَهُمْ يَقْتُلُونَ قَاتِلَهَا وَقَضَى أَنَّ عَقْلَ أَهْلِ الْكِتَابِ نِصْفُ عَقْلِ الْمُسْلِمِينَ وَهُمْ الْيَهُودُ وَالنَّصَارَى. [قال الألباني: حسن (ابو داود: ٤٥٦٤، ابن ماجة: ٢٦٤٧، النسائي: ٨/٤٣)]. [راجع: ٦٦٦٣].

(۷۰۹۲) حضرت ابن عمرو رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ناک کے متعلق یہ فیصلہ فرمایا کہ اگر اسے مکمل طور پر کاٹ دیا جائے تو پوری دیت واجب ہوگی اور اگر صرف نرم حصہ کاٹا ہو تو نصف دیت واجب ہوگی، ایک آنکھ کی دیت نصف قرار دی ہے، نیز ایک پاؤں کی دیت بھی نصف اور ایک ہاتھ کی دیت بھی نصف قرار دی ہے اور یہ فیصلہ فرمایا ہے کہ عورت کی جانب سے اس کے عصبہ دیت ادا کریں گے خواہ وہ کوئی بھی ہوں، اور وہ اسی چیز کے وارث ہوں گے جو اس کی وراثت میں سے باقی بچے گی، اور اگر کسی نے عورت کو قتل کر دیا ہو تو اس کی دیت اس کے ورثاء میں تقسیم کی جائے گی اور وہ اس کے قاتل کو قتل کر سکیں گے، نیز یہ فیصلہ بھی فرمایا کہ اہل کتاب یعنی یہود و نصاریٰ کی دیت مسلمانوں کی دیت سے نصف ہوگی۔

(۷۰۹۳) حَدَّثَنَا أَبُو سَعِيدٍ مَوْلَى بَنِي هَاشِمٍ حَدَّثَنَا شَدَّادٌ أَبُو طَلْحَةَ الرَّاسِبِيُّ سَمِعْتُ أَبَا الْوَازِعِ جَابِرَ بْنَ عَمْرٍو

يُحَدِّثُ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا مِنْ قَوْمٍ جَلَسُوا مَجْلِسًا لَمْ يَذْكُرُوا اللَّهَ فِيهِ إِلَّا رَأَوْهُ حَسْرَةً يَوْمَ الْقِيَامَةِ.

(۷۰۹۳) حضرت ابن عمرو رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا جو لوگ کسی مجلس میں بیٹھیں اور اس میں اللہ کا ذکر نہ کریں، قیامت کے دن وہ اس پر حسرت وافسوس کریں گے۔

(۷۰۹۴) حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ خَالِدٍ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ عَبْدِاللَّهِ بْنِ عَمْرٍو سُئِلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الرَّجُلِ يَدْخُلُ الْحَائِطَ قَالَ يَأْكُلُ غَيْرَ مُتَّخِذٍ خُبْنَةً. [راجع: ٦٦٨٣].

(۷۰۹۴) حضرت ابن عمرو رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک آدمی نے پوچھا یا رسول اللہ! اگر کوئی شخص کسی باغ میں داخل ہو کر خوشوں سے توڑ کر پھل چوری کر لے تو کیا حکم ہے؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا اس نے جو پھل کھا لیے اور انہیں چھپا کر نہیں رکھا، ان پر کوئی چیز واجب نہیں ہوگی۔

(۷۰۹۵) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي الْوَضَّاحِ حَدَّثَنِي الْعَلَاءُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ رَافِعٍ حَدَّثَنَا حَنَانُ بْنُ خَارِجَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ جَاءَ أَعْرَابِيٌّ عَلْوِيٌّ جَرِيءٌ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَخْبِرْنَا عَنِ الْهِجْرَةِ إِلَيْكَ أَيْنَمَا كُنْتَ أَوْ لِقَوْمٍ خَاصَّةً أَمْ إِلَى أَرْضٍ مَعْلُومَةٍ أَمْ إِذَا مُتَّ انْقَطَعَتْ قَالَ فَسَكَتَ عَنْهُ يَسِيرًا ثُمَّ قَالَ أَيْنَ السَّائِلُ قَالَ هَا هُوَ ذَا يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ الْهِجْرَةُ أَنْ تَهْجُرَ الْفَوَاحِشَ مَا ظَهَرَ مِنْهَا وَمَا بَطَنَ وَتُقِيمَ الصَّلَاةَ وَتُؤْتِيَ الزَّكَاةَ ثُمَّ أَنْتَ مُهَاجِرٌ وَإِنْ مُتَّ بِالْحَضَرِ ثُمَّ قَالَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَمْرٍو ابْتِدَاءً مِنْ نَفْسِهِ جَاءَ رَجُلٌ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَخْبِرْنَا عَنْ ثِيَابِ أَهْلِ الْجَنَّةِ خَلْقًا تُخْلَقُ أَمْ نَسْجًا تُنْسَجُ فَضَحِكَ بَعْضُ الْقَوْمِ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِمَّ تَضْحَكُونَ مِنْ جَاهِلٍ يَسْأَلُ عَالِمًا ثُمَّ أَكَبَّ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثُمَّ قَالَ أَيْنَ السَّائِلُ قَالَ هُوَ ذَا أَنَا يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ لَا بَلْ تَشَقَّقُ عَنْهَا ثَمَرُ الْجَنَّةِ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ. [اسناده ضعيف. صححه الحاكم (٢/٨٥)].

(۷۰۹۵) حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ بارگاہِ رسالت میں ایک سخت طبیعت کا جری دیہاتی آیا اور کہنے لگا یا رسول اللہ! آپ کی طرف ہجرت کہاں کی جائے؟ آیا جہاں کہیں بھی آپ ہوں یا کسی معین علاقے کی طرف؟ یا یہ حکم ایک خاص قوم کے لئے ہے یا یہ کہ آپ کے وصال کے بعد ہجرت منقطع ہو جائے گی؟ نبی علیہ السلام نے تھوڑی دیر تک اس پر سکوت فرمایا پھر پوچھا کہ ہجرت کے متعلق سوال کرنے والا شخص کہاں ہے؟ اس نے کہا یا رسول اللہ! میں یہاں ہوں، نبی علیہ السلام نے فرمایا جب تم ظاہری اور باطنی بے حیائی کے کاموں سے بچو، نماز قائم کرو اور زکوٰۃ ادا کرتے رہو تو تم مہاجر ہو خواہ تمہاری موت حضرمہ ''جو یمامہ کا ایک علاقہ ہے'' ہی میں آئے۔

پھر وہ حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ نے خود ابتداء کرتے ہوئے فرمایا کہ ایک آدمی نبی علیہ السلام کے پاس آیا اور کہنے لگا یا رسول

اللہ! یہ بتائیے کہ جنتیوں کے کپڑے بنے جائیں گے یا پیدا کیے جائیں گے؟ لوگوں کو اس دیہاتی کے سوال پر تعجب ہوا، نبی علیہ السلام نے فرمایا تمہیں کس بات پر تعجب ہو رہا ہے، ایک ناواقف آدمی ایک عالم سے سوال کر رہا ہے، پھر تھوڑی دیر خاموش رہنے کے بعد فرمایا اہل جنت کے کپڑوں کے متعلق پوچھنے والا کہاں ہے؟ اس نے کہا کہ میں یہاں ہوں، نبی علیہ السلام نے تین مرتبہ فرمایا کہ اہل جنت کے کپڑے جنت کے پھل سے چیر کر نکالے جائیں گے۔

(۷۰۹۶) حَدَّثَنَا مَعْمَرُ بْنُ سُلَيْمَانَ الرَّقِّيُّ حَدَّثَنَا الْحَجَّاجُ عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ مُثِّلَ بِهِ أَوْ حُرِّقَ بِالنَّارِ فَهُوَ حُرٌّ وَهُوَ مَوْلَى اللَّهِ وَرَسُولِهِ قَالَ فَأُتِيَ بِرَجُلٍ قَدْ خُصِيَ يُقَالُ لَهُ سَنْدَرٌ فَأَعْتَقَهُ ثُمَّ أَتَى أَبَا بَكْرٍ بَعْدَ وَفَاةِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَصَنَعَ إِلَيْهِ خَيْرًا ثُمَّ أَتَى عُمَرَ بَعْدَ أَبِي بَكْرٍ فَصَنَعَ إِلَيْهِ خَيْرًا ثُمَّ إِنَّهُ أَرَادَ أَنْ يَخْرُجَ إِلَى مِصْرَ فَكَتَبَ لَهُ عُمَرُ إِلَى عَمْرِو بْنِ الْعَاصِ أَنْ اصْنَعْ بِهِ خَيْرًا وَ احْفَظْ وَصِيَّةَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِيهِ [راجع: ٦٧١٠].

(۷۰۹۶) حضرت ابن عمرو رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا جس شخص کا مثلہ کیا جائے یا آگ میں جلا دیا جائے، وہ آزاد ہے اور اللہ اور اس کے رسول کا آزاد کردہ ہے، ایک مرتبہ نبی علیہ السلام کے پاس ''سندر'' نامی ایک آدمی کو لایا گیا جسے خصی کر دیا گیا تھا، نبی علیہ السلام نے اسے آزاد کر دیا، جب نبی علیہ السلام کا وصال ہو گیا تو وہ حضرت صدیق اکبر رضی اللہ عنہ کی خدمت میں حاضر ہوا اور نبی علیہ السلام کی وصیت کا ذکر کیا، انہوں نے اس کے ساتھ اچھا سلوک کیا، پھر جب حضرت صدیق اکبر رضی اللہ عنہ کا انتقال ہوا اور حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ خلیفہ مقرر ہوئے تو وہ پھر آیا اور نبی علیہ السلام کی وصیت کا ذکر کیا، حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے بھی اس کے ساتھ اچھا سلوک کیا، فرمایا ہاں! یاد ہے، تم کہاں جانا چاہتے ہو؟ اس نے ''مصر'' جانا چاہا تو حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے گورنر مصر حضرت عمرو بن عاص رضی اللہ عنہ کے نام اس مضمون کا خط لکھ دیا کہ اس کے ساتھ اچھا سلوک کرنا اور نبی علیہ السلام کی وصیت یاد رکھنا۔

(۷۰۹۷) حَدَّثَنَا مَعْمَرُ بْنُ سُلَيْمَانَ حَدَّثَنَا الْحَجَّاجُ عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ قَالَ جَاءَ رَجُلٌ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ الرَّجُلُ يَغِيبُ لَا يَقْدِرُ عَلَى الْمَاءِ أَيُجَامِعُ أَهْلَهُ قَالَ نَعَمْ.

(۷۰۹۷) حضرت ابن عمرو رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک آدمی نبی علیہ السلام کے پاس آیا اور کہنے لگا یا رسول اللہ! ایک آدمی غائب رہتا ہے، وہ پانی استعمال کرنے پر بھی قدرت نہیں رکھتا، کیا وہ اپنی بیوی سے ہم بستری کر سکتا ہے؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا ہاں۔

(۷۰۹۸) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ زِيَادِ بْنِ فَيَّاضٍ سَمِعْتُ أَبَا عِيَاضٍ يُحَدِّثُ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَهُ صُمْ يَوْمًا وَلَكَ أَجْرُ مَا بَقِيَ قَالَ إِنِّي أُطِيقُ أَكْثَرَ مِنْ ذَلِكَ قَالَ صُمْ يَوْمَيْنِ وَلَكَ أَجْرُ مَا بَقِيَ قَالَ إِنِّي أُطِيقُ أَكْثَرَ مِنْ ذَلِكَ قَالَ صُمْ ثَلَاثَةَ أَيَّامٍ وَلَكَ أَجْرُ مَا بَقِيَ قَالَ إِنِّي أُطِيقُ أَكْثَرَ مِنْ ذَلِكَ قَالَ صُمْ أَرْبَعَةَ أَيَّامٍ وَلَكَ أَجْرُ مَا بَقِيَ قَالَ إِنِّي أُطِيقُ أَكْثَرَ مِنْ ذَلِكَ قَالَ صُمْ أَفْضَلَ الصِّيَامِ عِنْدَ اللَّهِ صُمْ صَوْمَ دَاوُدَ كَانَ يَصُومُ يَوْمًا وَيُفْطِرُ يَوْمًا. [صححه مسلم (١١٥٩)، وابن خزيمة (٢١٠٦

و ۲۱۲۱)]. [راجع: ٦٩١٥].

(۷۰۹۸) حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ میں نبی علیہ السلام کی خدمت میں حاضر ہوا اور عرض کیا یا رسول اللہ! مجھے روزے کے حوالے سے کوئی حکم دیجئے، نبی علیہ السلام نے فرمایا ایک دن روزہ رکھو تو نو کا ثواب ملے گا، میں نے اس میں اضافے کی درخواست کی تو فرمایا دو دن روزہ رکھو، تمہیں آٹھ کا ثواب ملے گا، میں نے مزید اضافے کی درخواست کی تو فرمایا تین روزے رکھو، تمہیں سات روزوں کا ثواب ملے گا پھر نبی علیہ السلام مسلسل کمی کرتے رہے حتیٰ کہ آخر میں فرمایا روزہ رکھنے کا سب سے افضل طریقہ حضرت داؤد علیہ السلام کا ہے، اس لئے ایک دن روزہ رکھا کرو اور ایک دن ناغہ کیا کرو۔

(۷۰۹۹) حَدَّثَنَا عَارِمٌ حَدَّثَنَا مُعْتَمِرٌ قَالَ قَالَ أَبِي حَدَّثَنَا الْحَضْرَمِيُّ عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو أَنَّ رَجُلًا مِنَ الْمُسْلِمِينَ اسْتَأْذَنَ نَبِيَّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي امْرَأَةٍ يُقَالُ لَهَا أُمُّ مَهْزُولٍ كَانَتْ تُسَافِحُ وَتَشْتَرِطُ لَهُ أَنْ تُنْفِقَ عَلَيْهِ وَأَنَّهُ اسْتَأْذَنَ فِيهَا النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَوْ ذَكَرَ لَهُ أَمْرَهَا فَقَرَأَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الزَّانِيَةُ لَا يَنْكِحُهَا إِلَّا زَانٍ أَوْ مُشْرِكٌ قَالَ أُنْزِلَتْ الزَّانِيَةُ لَا يَنْكِحُهَا إِلَّا زَانٍ أَوْ مُشْرِكٌ قَالَ أَبِي قَالَ عَارِمٌ سَأَلْتُ مُعْتَمِرًا عَنِ الْحَضْرَمِيِّ فَقَالَ كَانَ قَاصًّا وَقَدْ رَأَيْتُهُ [راجع: ٦٤٨٠].

(۷۰۹۹) حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ''ام مہزول'' نامی ایک عورت تھی جو بدکاری کرتی تھی اور بدکاری کرنے والے سے اپنے نفقہ کی شرط کروا لیتی تھی، ایک مسلمان نبی علیہ السلام کی خدمت میں اس کے قریب ہونے کی اجازت لینے کے لئے آیا، یا یہ کہ اس نے اس کا تذکرہ نبی علیہ السلام کے سامنے کیا، نبی علیہ السلام نے اس کے سامنے یہ آیت تلاوت فرمائی کہ زانیہ عورت سے وہی نکاح کرتا ہے جو خود زانی ہو یا مشرک ہو۔

(۷۱۰۰) حَدَّثَنَا عَبْد اللَّهِ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ مَعِينٍ حَدَّثَنَا الْمُعْتَمِرُ عَنْ أَبِيهِ عَنِ الْحَضْرَمِيِّ عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو نَحْوَهُ [مكرر ما قبله].

(۷۱۰۰) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۷۱۰۱) حَدَّثَنَا وَهْبُ بْنُ جَرِيرٍ حَدَّثَنَا أَبِي سَمِعْتُ الصَّقْعَبَ بْنَ زُهَيْرٍ يُحَدِّثُ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ أَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَعْرَابِيٌّ عَلَيْهِ جُبَّةٌ مِنْ طَيَالِسَةٍ مَكْفُوفَةٌ بِدِيبَاجٍ أَوْ مَزْرُورَةٌ بِدِيبَاجٍ فَقَالَ إِنَّ صَاحِبَكُمْ هَذَا يُرِيدُ أَنْ يَرْفَعَ كُلَّ رَاعٍ ابْنِ رَاعٍ وَيَضَعَ كُلَّ فَارِسٍ ابْنِ فَارِسٍ فَقَامَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُغْضَبًا فَأَخَذَ بِمَجَامِعِ جُبَّتِهِ فَاجْتَذَبَهُ وَقَالَ لَا أَرَى عَلَيْكَ ثِيَابَ مَنْ لَا يَعْقِلُ ثُمَّ رَجَعَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَجَلَسَ فَقَالَ إِنَّ نُوحًا عَلَيْهِ السَّلَام لَمَّا حَضَرَتْهُ الْوَفَاةُ دَعَا ابْنَيْهِ فَقَالَ إِنِّي قَاصِرٌ عَلَيْكُمَا الْوَصِيَّةَ آمُرُكُمَا بِاثْنَتَيْنِ وَأَنْهَاكُمَا عَنِ اثْنَتَيْنِ أَنْهَاكُمَا عَنِ الشِّرْكِ وَالْكِبْرِ وَآمُرُكُمَا بِلَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ فَإِنَّ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضَ وَمَا فِيهِمَا لَوْ وُضِعَتْ فِي كِفَّةِ الْمِيزَانِ وَوُضِعَتْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ

فِي الْكِفَّةِ الْأُخْرَى كَانَتْ أَرْجَحَ وَلَوْ أَنَّ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضَ كَانَتَا حَلْقَةً فَوُضِعَتْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ عَلَيْهَا لَفَصَمَتْهَا أَوْ لَقَصَمَتْهَا وَآمُرُكُمَا بِسُبْحَانَ اللَّهِ وَبِحَمْدِهِ فَإِنَّهَا صَلَاةُ كُلِّ شَيْءٍ وَبِهَا يُرْزَقُ كُلُّ شَيْءٍ [راجع: ٦٥٨٣].

(۷۱۰۱) حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام کے پاس ایک دیہاتی آدمی آیا جس نے بڑا قیمتی جبہ ''جس پر دیباج و ریشم'' کے بٹن لگے ہوئے تھے، نبی علیہ السلام نے فرمایا تمہارے اس ساتھی نے تو مکمل طور پر فارس ابن فارس (نسلی فارسی آدمی) کی وضع اختیار کر رکھی ہے، ایسا لگتا ہے کہ جیسے اس کے یہاں چرواہوں کی نسل ختم ہو جائے گی، پھر نبی علیہ السلام نے غصے سے کھڑے ہو کر اس کے جبے کو مختلف حصوں سے پکڑ کر جمع کیا اور فرمایا کہ میں تمہارے جسم پر بیوقوفوں کا لباس نہیں دیکھ رہا؟ پھر فرمایا اللہ کے نبی علیہ السلام حضرت نوح علیہ السلام کی وفات کا وقت جب قریب آیا تو انہوں نے اپنے دونوں بیٹوں سے فرمایا کہ میں تمہیں ایک وصیت کر رہا ہوں، جس میں میں تمہیں دو باتوں کا حکم دیتا ہوں اور دو باتوں سے روکتا ہوں۔

ممانعت شرک اور تکبر سے کرتا ہوں اور حکم اس بات کا دیتا ہوں کہ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ کا اقرار کرتے رہنا، کیونکہ اگر ساتوں آسمانوں اور ساتوں زمینوں کو ترازو کے ایک پلڑے میں رکھا جائے اور لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ کو دوسرے پلڑے میں تو لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ والا پلڑا جھک جائے گا، اور اگر ساتوں آسمان اور ساتوں زمین ایک مبہم حلقہ ہوتیں تو لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ انہیں خاموش کرا دیتا، اور دوسرا یہ کہ سُبْحَانَ اللَّهِ وَبِحَمْدِهِ کا ورد کرتے رہنا کہ یہ ہر چیز کی نماز ہے اور اس کے ذریعے ہر مخلوق کو رزق ملتا ہے۔

(۷۱۰۲) حَدَّثَنَا هَاشِمٌ وَحُسَيْنٌ قَالَا حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَاشِدٍ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ مُوسَى عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَدَّ شَهَادَةَ الْخَائِنِ وَالْخَائِنَةِ وَذِي الْغِمْرِ عَلَى أَخِيهِ وَرَدَّ شَهَادَةَ الْقَانِعِ لِأَهْلِ الْبَيْتِ وَأَجَازَهَا عَلَى غَيْرِهِمْ [راجع: ٦٦٩٨].

(۷۱۰۲) حضرت ابن عمرو رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے کسی خائن مرد و عورت کی گواہی قبول نہیں کی، نیز نبی علیہ السلام نے کسی نا تجربہ کار آدمی کی اس کے بھائی کے حق میں، نوکر کی گواہی اس کے مالکان کے حق میں قبول نہیں فرمائی البتہ دوسرے لوگوں کے حق میں قبول فرمائی ہے۔

(۷۱۰۳) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ حَدَّثَنَا أَبُو بِشْرٍ عَنْ يُوسُفَ بْنِ مَاهَكَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ تَخَلَّفَ عَنَّا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي سَفْرَةٍ سَافَرْنَاهَا قَالَ وَأَدْرَكَنَا وَقَدْ أَرْهَقَتْنَا الصَّلَاةُ صَلَاةُ الْعَصْرِ وَنَحْنُ نَتَوَضَّأُ فَجَعَلْنَا نَمْسَحُ عَلَى أَرْجُلِنَا فَنَادَى بِأَعْلَى صَوْتِهِ مَرَّتَيْنِ أَوْ ثَلَاثًا وَيْلٌ لِلْأَعْقَابِ مِنَ النَّارِ [راجع: ٦٩٧٦]

(۷۱۰۳) حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ایک سفر میں پیچھے رہ گئے، اور ہمارے قریب اس وقت پہنچے جبکہ نماز عصر کا وقت بالکل قریب آ گیا تھا اور ہم وضو کر رہے تھے، ہم اپنے اپنے پاؤں پر مسح کرنے لگے، تو نبی علیہ السلام نے بآواز بلند دو تین مرتبہ فرمایا ایڑیوں کے لئے جہنم کی آگ سے ہلاکت ہے۔

آخِرُ مُسْنَدِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرٍو رضی اللہ عنہ

بِسْمِ اللهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

حَدِيثُ أَبِي رِمْثَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

حضرت ابو رمثہ رضی اللہ عنہ کی مرویات

(۷۱۰۴) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ إِيَادِ بْنِ لَقِيطٍ السَّدُوسِيِّ عَنْ أَبِي رِمْثَةَ قَالَ خَرَجْتُ مَعَ أَبِي حَتَّى أَتَيْنَا النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَرَأَيْتُ بِرَأْسِهِ رَدْعَ حِنَّاءٍ [انظر: ۷۱۰۹].

(۷۱۰۴) حضرت ابو رمثہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ میں اپنے والد صاحب کے ساتھ نکلا، ہم لوگ نبی علیہ السلام کی خدمت میں پہنچے، میں نے نبی علیہ السلام کے سر مبارک پر مہندی کا اثر دیکھا۔

(۷۱۰۵) حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ الْهَيْثَمِ أَبُو قَطَنٍ وَأَبُو النَّضْرِ قَالَا حَدَّثَنَا الْمَسْعُودِيُّ عَنْ إِيَادِ بْنِ لَقِيطٍ عَنْ أَبِي رِمْثَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يَدُ الْمُعْطِي الْعُلْيَا أُمَّكَ وَأَبَاكَ وَأُخْتَكَ وَأَخَاكَ ثُمَّ أَدْنَاكَ أَدْنَاكَ وَقَالَ رَجُلٌ يَا رَسُولَ اللَّهِ هَؤُلَاءِ بَنُو يَرْبُوعٍ قَتَلَةُ فُلَانٍ قَالَ أَلَا لَا تَجْنِي نَفْسٌ عَلَى أُخْرَى و قَالَ أَبِي قَالَ أَبُو النَّضْرِ فِي حَدِيثِهِ دَخَلْتُ الْمَسْجِدَ فَإِذَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَخْطُبُ وَيَقُولُ يَدُ الْمُعْطِي الْعُلْيَا. [اخرجه الطبراني (۲۲/۷۲۵) قال شعيب: اسناده حسن]. [انظر: ۱۷۶۳٤].

(۷۱۰۵) حضرت ابو رمثہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا دینے والا ہاتھ اوپر ہوتا ہے، اپنے ماں باپ، بہن بھائی اور قریبی رشتہ داروں کو دیا کرو، ایک آدمی نے کہا یا رسول اللہ! یہ بنی یربوع ہیں جو فلاں آدمی کے قاتل ہیں؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا یاد رکھو! کوئی نفس دوسرے پر جنایت نہیں کرتا، ایک روایت میں اس طرح بھی ہے کہ میں مسجد میں داخل ہوا تو نبی علیہ السلام خطبہ دیتے ہوئے فرما رہے تھے کہ دینے والا ہاتھ اوپر ہوتا ہے۔

(۷۱۰۶) حَدَّثَنَا يُونُسُ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ يَعْنِي ابْنَ سَلَمَةَ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عُمَيْرٍ حَدَّثَنَا إِيَادُ بْنُ لَقِيطٍ عَنْ أَبِي رِمْثَةَ قَالَ أَتَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَعِنْدَهُ نَاسٌ مِنْ رَبِيعَةَ يَخْتَصِمُونَ فِي دَمٍ فَقَالَ الْيَدُ الْعُلْيَا أُمَّكَ وَأَبُوكَ وَأُخْتُكَ وَأَخُوكَ وَأَدْنَاكَ أَدْنَاكَ قَالَ فَنَظَرَ فَقَالَ مَنْ هَذَا مَعَكَ أَبَا رِمْثَةَ قَالَ قُلْتُ ابْنِي قَالَ أَمَا إِنَّهُ لَا يَجْنِي عَلَيْكَ وَلَا تَجْنِي عَلَيْهِ وَذَكَرَ قِصَّةَ الْخَاتَمِ

(۷۱۰۶) حضرت ابو رمثہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ میں نبی علیہ السلام کی خدمت میں حاضر ہوا تو وہاں قبیلہ ربیعہ کے کچھ لوگ

قتل کا ایک مقدمہ لے کر آئے ہوئے تھے، نبی ﷺ نے فرمایا دینے والا ہاتھ اوپر ہوتا ہے، اپنے ماں باپ، بہن بھائی اور قریبی رشتہ داروں کو دیا کرو، پھر نبی ﷺ نے دیکھ کر فرمایا ابو رمثہ! یہ تمہارے ساتھ کون ہے؟ میں نے عرض کیا کہ میرا بیٹا ہے، نبی ﷺ نے فرمایا اس کی جنایت کے تم اور تمہاری جنایت کا یہ ذمہ دار نہیں، پھر انہوں نے مہر نبوت کا واقعہ ذکر کیا۔

(۷۱۰۷) حَدَّثَنَا أَبُو نُعَيْمٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ إِيَادِ بْنِ لَقِيطٍ السَّدُوسِيِّ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا رِمْثَةَ التَّيْمِيَّ قَالَ جِئْتُ مَعَ أَبِي إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ ابْنُكَ هَذَا قُلْتُ نَعَمْ قَالَ أَتُحِبُّهُ قُلْتُ نَعَمْ قَالَ أَمَا إِنَّهُ لَا يَجْنِي عَلَيْكَ وَلَا تَجْنِي عَلَيْهِ [انظر: ۷۱۰۹].

(۷۱۰۷) حضرت ابو رمثہ ﷜ سے مروی ہے کہ میں اپنے والد صاحب کے ساتھ نبی ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا، نبی ﷺ نے ان سے پوچھا کیا یہ تمہارا بیٹا ہے؟ انہوں نے جواب دیا جی ہاں! نبی ﷺ نے پوچھا کیا تمہیں اس سے محبت ہے؟ عرض کیا جی ہاں! نبی ﷺ نے فرمایا یہ تمہارے کسی جرم کا ذمہ دار نہیں اور تم اس کے کسی جرم کے ذمہ دار نہیں۔

(۷۱۰۸) حَدَّثَنَا يُونُسُ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ يَعْنِي ابْنَ سَلَمَةَ عَنْ عَاصِمٍ عَنْ أَبِي رِمْثَةَ قَالَ أَتَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَعِنْدَهُ نَاسٌ مِنْ رَبِيعَةَ يَخْتَصِمُونَ فِي دَمِ الْعَمْدِ فَسَمِعْتُهُ يَقُولُ أُمَّكَ وَأَبَاكَ وَأُخْتَكَ وَأَخَاكَ ثُمَّ أَدْنَاكَ فَأَدْنَاكَ ثُمَّ قَالَ فَنَظَرَ ثُمَّ قَالَ مَنْ هَذَا مَعَكَ يَا أَبَا رِمْثَةَ فَقُلْتُ ابْنِي قَالَ أَمَا إِنَّهُ لَا يَجْنِي عَلَيْكَ وَلَا تَجْنِي عَلَيْهِ قَالَ فَنَظَرْتُ فَإِذَا فِي نُغْضِ كَتِفِهِ مِثْلُ بَعْرَةِ الْبَعِيرِ أَوْ بَيْضَةِ الْحَمَامَةِ فَقُلْتُ أَلَا أُدَاوِيكَ مِنْهَا يَا رَسُولَ اللَّهِ فَإِنَّا أَهْلُ بَيْتٍ نَطَّبَّبُ فَقَالَ يُدَاوِيهَا الَّذِي وَضَعَهَا [اخرجه الطبراني: ۲۲/۷۱۳. قال شعيب: رجاله ثقات].

(۷۱۰۸) حضرت ابو رمثہ ﷜ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ میں نبی ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا تو وہاں قبیلہ ربیعہ کے کچھ لوگ قتل کا ایک مقدمہ لے کر آئے ہوئے تھے، نبی ﷺ نے فرمایا دینے والا ہاتھ اوپر ہوتا ہے، اپنے ماں باپ، بہن بھائی اور قریبی رشتہ داروں کو دیا کرو، پھر نبی ﷺ نے دیکھ کر فرمایا ابو رمثہ! یہ تمہارے ساتھ کون ہے؟ میں نے عرض کیا کہ میرا بیٹا ہے، نبی ﷺ نے فرمایا اس کی جنایت کے تم اور تمہاری جنایت کا یہ ذمہ دار نہیں، پھر میں نے غور کیا تو نبی ﷺ کے کندھے کی باریک ہڈی میں اونٹ کی مینگنی یا کبوتری کے انڈے کے برابر ابھرا ہوا گوشت نظر آیا، میں نے عرض کیا کہ یا رسول اللہ! کیا میں آپ کا علاج نہ کر دوں کیونکہ ہمارا خاندان اطباء کا ہے؟ نبی ﷺ نے فرمایا اس کا علاج وہی کرے گا جس نے اسے لگایا ہے۔

(۷۱۰۹) حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ وَعَفَّانُ قَالَا حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ إِيَادٍ حَدَّثَنَا إِيَادٌ عَنْ أَبِي رِمْثَةَ قَالَ انْطَلَقْتُ مَعَ أَبِي نَحْوَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَمَّا رَأَيْتُهُ قَالَ لِي أَبِي هَلْ تَدْرِي مَنْ هَذَا قُلْتُ لَا فَقَالَ لِي أَبِي هَذَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاقْشَعْرَرْتُ حِينَ قَالَ ذَاكَ وَكُنْتُ أَظُنُّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ شَيْئًا لَا يُشْبِهُ النَّاسَ فَإِذَا بَشَرٌ لَهُ وَفْرَةٌ قَالَ عَفَّانُ فِي حَدِيثِهِ ذُو وَفْرَةٍ وَبِهَا رَدْعٌ مِنْ حِنَّاءٍ عَلَيْهِ ثَوْبَانِ أَخْضَرَانِ فَسَلَّمَ عَلَيْهِ أَبِي ثُمَّ جَلَسْنَا فَتَحَدَّثَ سَاعَةً ثُمَّ إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لِأَبِي

ابْنُكَ هَذَا قَالَ إِي وَرَبِّ الْكَعْبَةِ قَالَ حَقًّا قَالَ أَشْهَدُ بِهِ فَتَبَسَّمَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ضَاحِكًا مِنْ ثَبْتِ شَبَهِي بِأَبِي وَمِنْ حَلِفِ أَبِي عَلَيَّ ثُمَّ قَالَ أَمَا إِنَّهُ لَا يَجْنِي عَلَيْكَ وَلَا تَجْنِي عَلَيْهِ قَالَ وَقَرَأَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلَا تَزِرُ وَازِرَةٌ وِزْرَ أُخْرَى قَالَ ثُمَّ نَظَرَ إِلَى مِثْلِ السِّلْعَةِ بَيْنَ كَتِفَيْهِ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنِّي لَأَطَبُّ الرِّجَالِ أَلَا أُعَالِجُهَا لَكَ قَالَ لَا طَبِيبُهَا الَّذِي خَلَقَهَا [صححه ابن حبان (۱۳/۵۹۹۵). وقال الترمذی: حسن غریب. قال الألبانی: صحیح (ابوداود: ۴۰۶۵ و۴۲۰۶ و۴۲۰۷ و۴۲۰۸ و۴۴۹۵، الترمذی: ۲۸۱۲، النسائی: ۳/۱۸۵ و۸/۵۳ و۱۴۰ و۲۰۴)]. [انظر: ۷۱۱۰، ۷۱۱۱، ۷۱۱۲، ۷۱۱۳، ۷۱۱۵، ۷۱۱۶، ۷۱۱۷، ۷۱۱۸، ۱۷۶۳۰، ۱۷۶۳۱، ۱۷۶۳۲، ۱۷۶۳۳]. [راجع: ۷۱۰۴، ۷۱۰۷].

(۷۱۰۹) حضرت ابورمثہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ میں اپنے والد صاحب کے ساتھ نبی علیہ السلام کی خدمت میں حاضر ہوا، میری نظر جب ان پر پڑی تو والد صاحب نے پوچھا کیا تم جانتے ہو کہ یہ کون ہیں؟ میں نے کہا نہیں، والد صاحب نے بتایا کہ یہ نبی علیہ السلام ہیں، یہ سن کر میرے رونگٹے کھڑے ہو گئے، میں نبی علیہ السلام کو کوئی ایسی چیز سمجھتا تھا جو انسانوں کے مشابہہ نہ ہو، لیکن وہ تو کامل انسان تھے، ان کے لمبے لمبے بال تھے اور ان کے سر مبارک پر مہندی کا اثر تھا، انہوں نے دو سبز کپڑے زیب تن فرما رکھے تھے، میرے والد صاحب نے انہیں سلام کیا اور بیٹھ کر باتیں کرنے لگے۔

تھوڑی دیر گذرنے کے بعد نبی علیہ السلام نے میرے والد صاحب سے پوچھا کیا یہ آپ کا بیٹا ہے؟ انہوں نے کہا جی ہاں! رب کعبہ کی قسم! نبی علیہ السلام نے فرمایا واقعی؟ انہوں نے کہا کہ میں اس کی گواہی دیتا ہوں، اس پر نبی علیہ السلام مسکرا دیئے، کیونکہ میری شکل و صورت اپنے والد سے ملتی جلتی تھی، پھر میرے والد صاجب نے اس پر قسم بھی کھائی تھی، پھر نبی علیہ السلام نے فرمایا یاد رکھو! تمہارے کسی جرم کا یہ ذمہ دار نہیں اور اس کے کسی جرم کے تم ذمہ دار نہیں ہو، اور یہ آیت تلاوت فرمائی ''کوئی شخص کسی دوسرے کا بوجھ نہیں اٹھائے گا۔''

پھر میرے والد صاحب نے نبی علیہ السلام کے دونوں شانوں کے درمیان کچھ ابھرا ہوا حصہ دیکھا تو عرض کیا یا رسول اللہ! میں لوگوں میں ایک بڑا طبیب سمجھا جاتا ہوں، کیا میں آپ کا علاج کر کے (اسے ختم نہ) کر دوں؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا اس کا معالج وہی ہے جس نے اسے بنایا ہے۔

(۷۱۱۰) حَدَّثَنَا عَبْد اللَّهِ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا حُسَيْنُ بْنُ عَلِيٍّ عَنِ ابْنِ أَبْجَرَ عَنْ إِيَادِ بْنِ لَقِيطٍ عَنْ أَبِي رِمْثَةَ قَالَ انْطَلَقْتُ مَعَ أَبِي وَأَنَا غُلَامٌ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فَقَالَ لَهُ أَبِي إِنِّي رَجُلٌ طَبِيبٌ فَأَرِنِي هَذِهِ السِّلْعَةَ الَّتِي بِظَهْرِكَ قَالَ وَمَا تَصْنَعُ بِهَا قَالَ أَقْطَعُهَا قَالَ لَسْتَ بِطَبِيبٍ وَلَكِنَّكَ رَفِيقٌ طَبِيبُهَا الَّذِي وَضَعَهَا وَقَالَ غَيْرُهُ الَّذِي خَلَقَهَا [مکرر ما قبله].

(۷۱۱۰) حضرت ابورمثہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ لڑکپن میں میں اپنے والد صاحب کے ساتھ نبی علیہ السلام کی خدمت میں

حاضر ہوا۔

میرے والد صاحب نے عرض کیا یا رسول اللہ! میں لوگوں میں ایک بڑا طبیب سمجھا جاتا ہوں، آپ کی پشت پر یہ جو گوشت کا ابھرا ہوا حصہ ہے، مجھے دکھائیے، نبی علیہ السلام نے فرمایا تم کیا کرو گے؟ انہوں نے کہا کہ میں اسے کاٹ دوں گا، نبی علیہ السلام نے فرمایا تم طبیب نہیں، رفیق ہو اس کا معالج وہی ہے جس نے اسے بنایا ہے۔

(۷۱۱۱) حَدَّثَنَا عَبْد اللَّهِ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ أَبِي الرَّبِيعِ السَّمَّانُ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عُمَيْرٍ عَنْ إِيَادِ بْنِ لَقِيطٍ الْعِجْلِيِّ عَنْ أَبِي رِمْثَةَ التَّيْمِيِّ تَيْمِ الرِّبَابِ قَالَ أَتَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَمَعِي ابْنِي فَأَرَيْتُهُ إِيَّاهُ فَقُلْتُ لِابْنِي هَذَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَخَذَتْهُ الرِّعْدَةُ هَيْبَةً لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقُلْتُ لَهُ يَا نَبِيَّ اللَّهِ إِنِّي رَجُلٌ طَبِيبٌ مِنْ أَهْلِ بَيْتِ أَطِبَّاءَ فَأَرِنِي ظَهْرَكَ فَإِنْ تَكُنْ سِلْعَةٌ أَبُطُّهَا وَإِنْ تَكُ غَيْرَ ذَلِكَ أَخْبَرْتُكَ فَإِنَّهُ لَيْسَ مِنْ إِنْسَانٍ أَعْلَمَ بِجُرْحٍ أَوْ خُرَاجٍ مِنِّي قَالَ طَبِيبُهَا اللَّهُ وَعَلَيْهِ بُرْدَانِ أَخْضَرَانِ لَهُ شَعَرٌ قَدْ عَلَاهُ الْمَشِيبُ وَشَيْبُهُ أَحْمَرُ فَقَالَ ابْنُكَ هَذَا قُلْتُ إِي وَرَبِّ الْكَعْبَةِ قَالَ ابْنُ نَفْسِكَ قُلْتُ أَشْهَدُ بِهِ قَالَ فَإِنَّهُ لَا يَجْنِي عَلَيْكَ وَلَا تَجْنِي عَلَيْهِ [راجع: ۷۱۰۹].

(۷۱۱۱) حضرت ابو رمثہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ میں اپنے بیٹے کے ساتھ نبی علیہ السلام کی خدمت میں حاضر ہوا، میں نے اسے نبی علیہ السلام کو دکھاتے ہوئے کہا کہ یہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ہیں، اس پر ہیبت کی وجہ سے وہ مرطوب ہو گیا، میں نے عرض کیا یا رسول اللہ! میں لوگوں میں ایک بڑا طبیب سمجھا جاتا ہوں، اطباء کے گھرانے سے میرا تعلق ہے، آپ مجھے اپنی پشت دکھائیے، اگر یہ پھوڑا ہوا تو میں اسے دبا دوں گا، ورنہ آپ کو بتا دوں گا، کیونکہ اس وقت زخموں کا مجھ سے زیادہ جاننے والا کوئی نہیں ہے، نبی علیہ السلام نے فرمایا اس کا معالج وہی ہے جس نے اسے بنایا ہے، ان کے لمبے لمبے بال تھے اور ان کے سر مبارک پر مہندی کا اثر تھا، انہوں نے دو سبز کپڑے زیب تن فرما رکھے تھے، تھوڑی دیر گذرنے کے بعد نبی علیہ السلام نے پوچھا کیا یہ آپ کا بیٹا ہے؟ میں نے کہا جی ہاں! رب کعبہ کی قسم! نبی علیہ السلام نے فرمایا واقعی؟ انہوں نے کہا کہ میں اس کی گواہی دیتا ہوں، اس پر نبی علیہ السلام نے فرمایا یاد رکھو! تمہارے کسی جرم کا یہ ذمہ دار نہیں اور اس کے کسی جرم کے تم ذمہ دار نہیں ہو۔

(۷۱۱۲) حَدَّثَنَا عَبْد اللَّهِ حَدَّثَنِي أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بِشْرٍ عَنْ عَلِيِّ بْنِ صَالِحٍ حَدَّثَنِي إِيَادُ بْنُ لَقِيطٍ عَنْ أَبِي رِمْثَةَ قَالَ حَجَجْتُ فَرَأَيْتُ رَجُلًا جَالِسًا فِي ظِلِّ الْكَعْبَةِ فَقَالَ أَبِي تَدْرِي مَنْ هَذَا هَذَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَمَّا انْتَهَيْنَا إِلَيْهِ إِذَا رَجُلٌ ذُو وَفْرَةٍ بِهِ رَدْعٌ وَعَلَيْهِ ثَوْبَانِ أَخْضَرَانِ [راجع: ۷۱۰۹].

(۷۱۱۲) حضرت ابو رمثہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ میں نے حج کیا اور خانہ کعبہ کے سائے میں ایک آدمی کو بیٹھے ہوئے دیکھا میری نظر جب ان پر پڑی تو والد صاحب نے پوچھا کیا تم جانتے ہو کہ یہ کون ہیں؟ یہ نبی علیہ السلام ہیں، جب ہم ان کے قریب پہنچے تو ان کے لمبے لمبے بال تھے اور ان کے سر مبارک پر مہندی کا اثر تھا، انہوں نے دو سبز کپڑے زیب تن فرما رکھے تھے۔

(۷۱۱۳) حَدَّثَنَا عَبْد اللَّهِ حَدَّثَنِي عَمْرُو بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ بُكَيْرٍ النَّاقِدُ حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ غَيْرَ مَرَّةٍ قَالَ أَخْبَرَنِي عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ عُمَيْرٍ عَنْ إِيَادِ بْنِ لَقِيطٍ عَنْ أَبِي رِمْثَةَ التَّيْمِيِّ أَتَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَمَعِي ابْنٌ لِي فَقَالَ ابْنُكَ هَذَا قُلْتُ أَشْهَدُ بِهِ قَالَ لَا يَجْنِي عَلَيْكَ وَلَا تَجْنِي عَلَيْهِ قَالَ وَرَأَيْتُ الشَّيْبَ أَحْمَرَ [انظر: ۷۱۰۹].

(۷۱۱۳) حضرت ابو رمثہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ میں بیٹے کے ساتھ نبی علیہ السلام کی خدمت میں حاضر ہوا، تھوڑی دیر گذرنے کے بعد نبی علیہ السلام نے پوچھا کیا یہ آپ کا بیٹا ہے؟ میں نے کہا کہ میں اس کی گواہی دیتا ہوں، اس پر نبی علیہ السلام نے فرمایا یاد رکھو! تمہارے کسی جرم کا یہ ذمہ دار نہیں اور اس کے کسی جرم کے تم ذمہ دار نہیں ہو اور میں نے نبی علیہ السلام کے بال سرخ دیکھے۔

(۷۱۱۴) حَدَّثَنَا عَبْد اللَّهِ حَدَّثَنِي شَيْبَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا يَزِيدُ يَعْنِي ابْنَ إِبْرَاهِيمَ التُّسْتَرِيَّ حَدَّثَنَا صَدَقَةُ بْنُ أَبِي عِمْرَانَ عَنْ رَجُلٍ هُوَ ثَابِتُ بْنُ مُنْقِذٍ عَنْ أَبِي رِمْثَةَ قَالَ انْطَلَقْتُ أَنَا وَأَبِي إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَمَّا كُنَّا فِي بَعْضِ الطَّرِيقِ فَلَقِينَاهُ فَقَالَ لِي أَبِي يَا بُنَيَّ هَذَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ وَكُنْتُ أَحْسَبُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يُشْبِهُ النَّاسَ فَإِذَا رَجُلٌ لَهُ وَفْرَةٌ بِهَا رَدْعٌ مِنْ حِنَّاءٍ عَلَيْهِ بُرْدَانِ أَخْضَرَانِ قَالَ كَأَنِّي أَنْظُرُ إِلَى سَاقَيْهِ قَالَ فَقَالَ لِأَبِي مَنْ هَذَا مَعَكَ قَالَ هَذَا وَاللَّهِ ابْنِي قَالَ فَضَحِكَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِحَلِفِ أَبِي عَلَيَّ ثُمَّ قَالَ صَدَقْتَ أَمَا إِنَّكَ لَا تَجْنِي عَلَيْهِ وَلَا يَجْنِي عَلَيْكَ قَالَ وَتَلَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلَا تَزِرُ وَازِرَةٌ وِزْرَ أُخْرَى

(۷۱۱۴) حضرت ابو رمثہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ میں اپنے والد صاحب کے ساتھ نبی علیہ السلام کی خدمت میں حاضر ہوا، راستے ہی میں ہماری ملاقات نبی علیہ السلام سے ہوگئی، والد صاحب نے بتایا کہ یہ نبی علیہ السلام ہیں، میں نبی علیہ السلام کو کوئی ایسی چیز سمجھتا تھا جو انسانوں کے مشابہہ نہ ہو، لیکن وہ تو کامل انسان تھے، ان کے لمبے لمبے بال تھے اور ان کے سر مبارک پر مہندی کا اثر تھا، انہوں نے دو سبز کپڑے زیب تن فرما رکھے تھے، اور ان کی پنڈلیاں اب تک میری نگاہوں کے سامنے ہیں۔

تھوڑی دیر گذرنے کے بعد نبی علیہ السلام نے میرے والد صاحب سے پوچھا یہ آپ کے ساتھ کون ہے؟ انہوں نے کہا کہ بخدا یہ میرا بیٹا ہے، اس پر نبی علیہ السلام مسکرا دیئے، کیونکہ میرے والد صاحب نے اس پر قسم کھائی تھی، پھر نبی علیہ السلام نے فرمایا تم نے سچ کہا، یاد رکھو! تمہارے کسی جرم کا یہ ذمہ دار نہیں اور اس کے کسی جرم کے تم ذمہ دار نہیں ہو، اور یہ آیت تلاوت فرمائی ''کوئی شخص کسی دوسرے کا بوجھ نہیں اٹھائے گا۔''

(۷۱۱۵) حَدَّثَنَا عَبْد اللَّهِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكَّارٍ حَدَّثَنَا قَيْسُ بْنُ الرَّبِيعِ الْأَسَدِيُّ عَنْ إِيَادِ بْنِ لَقِيطٍ عَنْ أَبِي رِمْثَةَ قَالَ انْطَلَقْتُ مَعَ أَبِي وَأَنَا غُلَامٌ فَأَتَيْنَا رَجُلًا مِنْ الْهَاجِرَةِ جَالِسًا فِي ظِلِّ بَيْتِهِ وَعَلَيْهِ بُرْدَانِ أَخْضَرَانِ وَشَعْرُهُ وَفْرَةٌ وَبِرَأْسِهِ رَدْعٌ مِنْ حِنَّاءٍ قَالَ فَقَالَ لِي أَبِي أَتَدْرِي مَنْ هَذَا فَقُلْتُ لَا قَالَ هَذَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فَتَحَدَّثْنَا طَوِيلًا قَالَ فَقَالَ لَهُ أَبِي إِنِّي رَجُلٌ مِنْ أَهْلِ بَيْتِ طِبٍّ فَأَرِنِي الَّذِي بِبَاطِنِ كَتِفِكَ فَإِنْ تَكُ

سِلْعَةً قَطَعْتُهَا وَإِنْ تَكُ غَيْرَ ذَلِكَ أَخْبَرْتُكَ قَالَ طَبِيبُهَا الَّذِي خَلَقَهَا قَالَ ثُمَّ نَظَرَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَيَّ فَقَالَ لَهُ ابْنُكَ هَذَا قَالَ أَشْهَدُ بِهِ فَقَالَ لَهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ انْظُرْ مَا تَقُولُ قَالَ إِي وَرَبِّ الْكَعْبَةِ قَالَ فَضَحِكَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِشَبَهِي بِأَبِي وَلِحَلِفِ أَبِي عَلَيَّ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا هَذَا لَا يَجْنِي عَلَيْكَ وَلَا يَجْنِي عَلَيْهِ [راجع، ۷۱۰۹].

(۷۱۱۵) حضرت ابو رمثہ ﷛ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ میں لڑکپن میں اپنے والد صاحب کے ساتھ نبی ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا، ہم لوگ دوپہر کے وقت ایک آدمی کے پاس پہنچے جو اپنے گھر کے سائے میں بیٹھا ہوا تھا، اس نے دو سبز چادریں اوڑھ رکھی تھیں، اس کے بال لمبے تھے اور سر پر مہندی کا اثر تھا، میری نظر جب ان پر پڑی تو والد صاحب نے پوچھا کیا تم جانتے ہو کہ یہ کون ہیں؟ میں نے کہا نہیں، والد صاحب نے بتایا کہ یہ نبی ﷺ ہیں، ہم کافی دیر تک باتیں کرتے رہے۔

پھر میرے والد صاحب نے عرض کیا کہ میں اطباء کے خاندان سے تعلق رکھتا ہوں، آپ مجھے اپنے کندھے کا یہ حصہ دکھائیے، اگر یہ پھوڑا ہوا تو میں اسے دبا دوں گا، ورنہ میں آپ کو بتا دوں گا، نبی ﷺ نے فرمایا اس کا معالج وہی ہے جس نے اسے بنایا ہے۔

تھوڑی دیر گذرنے کے بعد نبی ﷺ نے مجھے دیکھ کر میرے والد صاحب سے پوچھا کیا یہ آپ کا بیٹا ہے؟ انہوں نے کہا جی ہاں! رب کعبہ کی قسم! نبی ﷺ نے فرمایا واقعی؟ انہوں نے کہا کہ میں اس کی گواہی دیتا ہوں، اس پر نبی ﷺ مسکرا دیئے، کیونکہ میری شکل و صورت اپنے والد سے ملتی جلتی تھی، پھر میرے والد صاحب نے اس پر قسم بھی کھائی تھی، پھر نبی ﷺ نے فرمایا یاد رکھو! تمہارے کسی جرم کا یہ ذمہ دار نہیں اور اس کے کسی جرم کے تم ذمہ دار نہیں ہو۔

(۷۱۱۶) حَدَّثَنَا عَبْد اللَّهِ حَدَّثَنِي جَعْفَرُ بْنُ حُمَيْدٍ الْكُوفِيُّ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ إِيَادِ بْنِ لَقِيطٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي رِمْثَةَ قَالَ انْطَلَقْتُ مَعَ أَبِي نَحْوَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَمَّا رَأَيْتُهُ قَالَ أَبِي هَلْ تَدْرِي مَنْ هَذَا قُلْتُ لَا قَالَ هَذَا مُحَمَّدٌ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فَاقْشَعْرَرْتُ حِينَ قَالَ ذَلِكَ وَكُنْتُ أَظُنُّ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ شَيْءٌ لَا يُشْبِهُ النَّاسَ فَإِذَا بَشَرٌ ذُو وَفْرَةٍ وَبِهَا رَدْعُ حِنَّاءٍ وَعَلَيْهِ بُرْدَانِ أَخْضَرَانِ فَسَلَّمَ عَلَيْهِ أَبِي ثُمَّ جَلَسْنَا فَتَحَدَّثْنَا سَاعَةً ثُمَّ إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لِأَبِي ابْنُكَ هَذَا قَالَ إِي وَرَبِّ الْكَعْبَةِ قَالَ حَقًّا قَالَ أَشْهَدُ بِهِ فَتَبَسَّمَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ضَاحِكًا مِنْ تَثْبِيتِ شَبَهِي بِأَبِي وَمِنْ حَلِفِ أَبِي عَلَيَّ ثُمَّ قَالَ أَمَا إِنَّهُ لَا يَجْنِي عَلَيْكَ وَلَا تَجْنِي عَلَيْهِ وَقَرَأَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلَا تَزِرُ وَازِرَةٌ وِزْرَ أُخْرَى ثُمَّ نَظَرَ إِلَى مِثْلِ السِّلْعَةِ بَيْنَ كَتِفَيْهِ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنِّي كَأَطَبِّ الرِّجَالِ أَلَا أُعَالِجُهَا لَكَ قَالَ لَا طَبِيبُهَا الَّذِي خَلَقَهَا. [راجع: ۷۱۰۹].

(۷۱۱۶) حضرت ابو رمثہ ﷛ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ میں اپنے والد صاحب کے ساتھ نبی ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا،

میری نظر جب ان پر پڑی تو والد صاحب نے پوچھا کیا تم جانتے ہو کہ یہ کون ہیں؟ میں نے کہا نہیں، والد صاحب نے بتایا کہ یہ نبی علیہ السلام ہیں، یہ سن کر میرے رونگٹے کھڑے ہو گئے، میں نبی علیہ السلام کو کوئی ایسی چیز سمجھتا تھا جو انسانوں کے مشابہہ نہ ہو، لیکن وہ تو کامل انسان تھے، ان کے لمبے لمبے بال تھے اور ان کے سر مبارک پر مہندی کا اثر تھا، انہوں نے دو سبز کپڑے زیب تن فرما رکھے تھے، میرے والد صاحب نے انہیں سلام کیا اور بیٹھ کر باتیں کرنے لگے۔

تھوڑی دیر گذرنے کے بعد نبی علیہ السلام نے میرے والد صاحب سے پوچھا کیا یہ آپ کا بیٹا ہے؟ انہوں نے کہا جی ہاں! رب کعبہ کی قسم! نبی علیہ السلام نے فرمایا واقعی؟ انہوں نے کہا کہ میں اس کی گواہی دیتا ہوں، اس پر نبی علیہ السلام مسکرا دیئے، کیونکہ میری شکل و صورت اپنے والد سے ملتی جلتی تھی، پھر میرے والد صاحب نے اس پر قسم بھی کھالی تھی، پھر نبی علیہ السلام نے فرمایا یاد رکھو! تمہارے کسی جرم کا یہ ذمہ دار نہیں اور اس کے کسی جرم کے تم ذمہ دار نہیں ہو، اور یہ آیت تلاوت فرمائی ''کوئی شخص کسی دوسرے کا بوجھ نہیں اٹھائے گا۔''

پھر میرے والد صاحب نے نبی علیہ السلام کے دونوں شانوں کے درمیان کچھ ابھرا ہوا حصہ دیکھا تو عرض کیا یا رسول اللہ! لوگوں میں ایک بڑا طبیب سمجھا جاتا ہوں، کیا میں آپ کا علاج کر کے (اسے ختم نہ) کر دوں؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا اس کا معالج وہی ہے جس نے اسے بنایا ہے۔

(۷۱۱۷) حَدَّثَنَا عَبْد اللَّهِ حَدَّثَنِي أَبِي وَأَبُو خَيْثَمَةَ زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ قَالَا حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ إِيَادِ بْنِ لَقِيطٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي رِمْثَةَ قَالَ أَتَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَعَلَيْهِ بُرْدَانِ أَخْضَرَانِ [راجع: ۷۱۰۹].

(۷۱۱۷) حضرت ابو رمثہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ میں نے نبی علیہ السلام کو دیکھا، انہوں نے دو سبز کپڑے زیب تن فرما رکھے تھے۔

(۷۱۱۸) حَدَّثَنَا عَبْد اللَّهِ حَدَّثَنِي شَيْبَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ يَعْنِي ابْنَ حَازِمٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ عُمَيْرٍ عَنْ إِيَادِ بْنِ لَقِيطٍ عَنْ أَبِي رِمْثَةَ قَالَ قَدِمْتُ الْمَدِينَةَ وَلَمْ أَكُنْ رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَخَرَجَ وَعَلَيْهِ ثَوْبَانِ أَخْضَرَانِ فَقُلْتُ لِابْنِي هَذَا وَاللَّهِ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَجَعَلَ ابْنِي يَرْتَعِدُ هَيْبَةً لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنِّي رَجُلٌ طَبِيبٌ وَإِنَّ أَبِي كَانَ طَبِيبًا وَإِنَّا أَهْلُ بَيْتِ طِبٍّ وَاللَّهِ مَا يَخْفَى عَلَيْنَا مِنْ الْجَسَدِ عِرْقٌ وَلَا عَظْمٌ فَأَرِنِي هَذِهِ الَّتِي عَلَى كَتِفِكَ فَإِنْ كَانَتْ سِلْعَةً قَطَعْتُهَا ثُمَّ دَاوَيْتُهَا قَالَ لَا طَبِيبُهَا اللَّهُ ثُمَّ قَالَ مَنْ هَذَا الَّذِي مَعَكَ قُلْتُ ابْنِي وَرَبِّ الْكَعْبَةِ فَقَالَ ابْنُكَ قَالَ ابْنِي أَشْهَدُ بِهِ قَالَ ابْنُكَ هَذَا لَا يَجْنِي عَلَيْكَ وَلَا تَجْنِي عَلَيْهِ [راجع: ۷۱۰۹].

(۷۱۱۸) حضرت ابو رمثہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ میں مدینہ منورہ حاضر ہوا، میں نے نبی علیہ السلام کو دیکھا ہوا نہیں تھا،

نبی علیہ السلام دو سبز چادروں میں باہر تشریف لائے، میں نے اپنے بیٹے سے کہا کہ نبی علیہ السلام یہی ہیں، تو میرا بیٹا ہیبت کی وجہ سے کانپنے لگا، میں نے عرض کیا یا رسول اللہ! میں لوگوں میں ایک بڑا طبیب سمجھا جاتا ہوں، اطباء کے گھرانے سے میرا تعلق ہے، آپ مجھے اپنی پشت دکھائیے، اگر یہ پھوڑا ہوا تو میں اسے دبا دوں گا، ورنہ آپ کو بتا دوں گا، کیونکہ اس وقت زخموں کا مجھ سے زیادہ جاننے والا کوئی نہیں ہے، نبی علیہ السلام نے فرمایا اس کا معالج وہی ہے جس نے اسے بنایا ہے، تھوڑی دیر گذرنے کے بعد نبی علیہ السلام نے پوچھا کیا یہ آپ کا بیٹا ہے؟ میں نے کہا جی ہاں! رب کعبہ کی قسم! نبی علیہ السلام نے فرمایا واقعی؟ انہوں نے کہا کہ میں اس کی گواہی دیتا ہوں، اس پر نبی علیہ السلام نے فرمایا یاد رکھو! تمہارے کسی جرم کا یہ ذمہ دار نہیں اور اس کے کسی جرم کے تم ذمہ دار نہیں ہو۔

جلد چہارم

مُسند امام احمد بن حنبل رحمۃ اللہ علیہ (مترجم)

حدیث نمبر: ۷۱۱۹ تا حدیث نمبر: ۱۰۹۹۷

مؤلف: حضرۃ الامام احمد بن حنبل رحمۃ اللہ علیہ المتوفی ۲۴۱ھ

مُترجم: مولانا محمد ظفر اقبال

مکتبہ رحمانیہ

اقرأ سنٹر غزنی سٹریٹ اردو بازار لاہور
فون: 042-37224228-37355743

وَمَآ اٰتٰكُمُ الرَّسُوْلُ فَخُذُوْهُ وَمَا نَهٰكُمْ عَنْهُ فَانْتَهُوْا

اور رسول صلی اللہ علیہ وسلم جو کچھ تم کو دیں اس کو لے لو اور جس سے منع کریں اس سے باز آجاؤ

مُسند امام احمد بن حنبل رحمۃ اللہ علیہ (مترجم)

جلد چہارم

مؤلف

حضرۃ امام احمد بن حنبل

(المتوفی ۲۴۱ھ)

مترجم

مولانا محمد ظفر اقبال

حدیث نمبر: ۷۱۱۹ تا حدیث نمبر: ۱۰۹۹۷

مکتبہ رحمانیہ

اقرا سنٹر غزنی سٹریٹ اردو بازار لاہور

فون:042-37224228-37355743

بسم اللہ الرحمن الرحیم

جملہ حقوق ملکیت بحق ناشر محفوظ ہیں

نام کتاب: .... مسند امام احمد بن حنبل رحمۃ اللہ علیہ (جلد چہارم)

مترجم: .... مولانا محمد ظفر اقبال

ناشر: .... مکتبہ رحمانیہ

مطبع: .... لعل سٹار پرنٹرز لاہور

استدعا

اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے انسانی طاقت اور بساط کے مطابق کتابت، طباعت، تصحیح اور جلد سازی میں پوری پوری احتیاط کی گئی ہے۔

بشری تقاضے سے اگر کوئی غلطی نظر آئے یا صفحات درست نہ ہوں تو ازراہ کرم مطلع فرما دیں۔ ان شاء اللہ ازالہ کیا جائے گا۔ نشاندہی کے لیے ہم بے حد شکر گزار ہوں گے۔ (ادارہ)

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَٰنِ الرَّحِيمِ

مُسْنَدُ اَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کی مرویات

(۷۱۱۹) اَخْبَرَنَا هُشَيْمُ بْنُ بَشِيرٍ اَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ اَبِي صَالِحٍ ذَكْوَانُ عَنْ اَبِيهِ عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَمِينُكَ عَلَى مَا يُصَدِّقُكَ بِهِ صَاحِبُكَ. [صححه مسلم (١٦٥٣)، والحاكم (٤/٣٠٣)].

(۷۱۱۹) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا تمہاری قسم کا وہی مفہوم معتبر ہوگا جس کی تصدیق تمہارا ساتھی (قسم لینے والا) بھی کرے۔

(۷۱۲۰) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ حَدَّثَنَا مَنْصُورٌ وَهِشَامٌ عَنِ ابْنِ سِيرِينَ عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْبِئْرُ جُبَارٌ وَالْمَعْدِنُ جُبَارٌ وَالْعَجْمَاءُ جُبَارٌ وَفِي الرِّكَازِ الْخُمُسُ [قال الألباني: صحيح (النسائي: ٥/٤٥). قال شعيب: اسناد صحيح]. [انظر: ٩٣١٦، ١٠٤٠٠، ١٠٤٨٩، ١٠٥٩٥].

(۷۱۲۰) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کنوئیں میں گر کر مرنے والے کا خون رائیگاں ہے، کان اور صحراء میں مرنے والے کا خون بھی رائیگاں ہے، اور وہ دفینہ جو کسی کے ہاتھ لگ جائے، اس میں خمس (پانچواں حصہ) واجب ہے۔

(۷۱۲۱) اَخْبَرَنَا هُشَيْمٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ اَبِي سَلَمَةَ عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ دَخَلَ عُيَيْنَةُ بْنُ حِصْنٍ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَرَآهُ يُقَبِّلُ حَسَنًا اَوْ حُسَيْنًا فَقَالَ لَهُ لَا تُقَبِّلْهُ يَا رَسُولَ اللَّهِ لَقَدْ وُلِدَ لِي عَشَرَةٌ مَا قَبَّلْتُ اَحَدًا مِنْهُمْ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ مَنْ لَا يَرْحَمُ لَا يُرْحَمُ. [صححه البخاري (٥٩٩٧) ومسلم (٢٣١٨)، وابن حبان (٥٥٩٦)]. [انظر: ٧٢٨٧، ٧٦٣٦، ١٠٦٨٤].

(۷۱۲۱) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ عیینہ بن حصن نبی علیہ السلام کی خدمت میں حاضر ہوئے، انہوں نے دیکھا کہ نبی علیہ السلام حضرات حسنین رضی اللہ عنہما میں سے کسی ایک کو چوم رہے ہیں، وہ کہنے لگے کہ یا رسول اللہ! آپ انہیں چوم رہے ہیں جبکہ میرے یہاں تو دس بیٹے ہیں لیکن میں نے ان میں سے کسی کو بھی نہیں چوما؟ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا جو کسی پر رحم نہیں کرتا، اس پر بھی رحم نہیں کیا جاتا۔

(۷۱۲۲) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ زِيَادٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ مَرَّ بِقَوْمٍ يَتَوَضَّئُونَ فَقَالَ أَسْبِغُوا الْوُضُوءَ فَإِنِّي سَمِعْتُ أَبَا الْقَاسِمِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ وَيْلٌ لِلْأَعْقَابِ مِنْ النَّارِ. [انظر: ۷۸۰۳، ۹۲۵۴، ۹۲۷۲، ۹۲۹۳، ۹۵٤۹، ۱۰۰۲۵، ۱۰۰۹٤، ۱۰۲۵۳، ۱۰٤٦۳].

(۷۱۲۲) محمد بن زیاد کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کچھ لوگوں کے پاس سے گذرے جو وضو کر رہے تھے، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کہنے لگے کہ وضو خوب اچھی طرح کرو، کیونکہ میں نے ابو القاسم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ جہنم کی آگ سے ایڑیوں کے لئے ہلاکت ہے۔

(۷۱۲۳) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ حَدَّثَنَا أَبُو بِشْرٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ شَقِيقٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَيْرُ أُمَّتِي الْقَرْنُ الَّذِي بُعِثْتُ فِيهِمْ ثُمَّ الَّذِينَ يَلُونَهُمْ ثُمَّ الَّذِينَ يَلُونَهُمْ وَاللَّهُ أَعْلَمُ أَقَالَ الثَّالِثَةَ أَمْ لَا ثُمَّ يَجِيءُ قَوْمٌ يُحِبُّونَ السَّمَانَةَ يَشْهَدُونَ قَبْلَ أَنْ يُسْتَشْهَدُوا [صححه مسلم (۲۵۳٤)]. [انظر: ۹۳۰۷، ۱۰۲۱٤].

(۷۱۲۳) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا میری امت کا سب سے بہترین زمانہ وہ ہے جس میں مجھے مبعوث کیا گیا ہے، پھر اس کے بعد والوں کا زمانہ، پھر اس کے بعد والوں کا زمانہ سب سے بہتر ہے (اب یہ بات اللہ زیادہ جانتا ہے کہ نبی علیہ السلام نے تیسری مرتبہ بھی بعد والوں کا ذکر فرمایا یا نہیں) اس کے بعد ایک ایسی قوم آئے گی جو موٹاپے کو پسند کرے گی اور گواہی کے مطالبے سے قبل ہی گواہی دینے کے لئے تیار ہوگی۔

(۷۱۲٤) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ مُحَمَّدٍ يَعْنِي ابْنَ عَمْرِو بْنِ حَزْمٍ عَنْ عُمَرَ بْنِ عَبْدِ الْعَزِيزِ عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْحَارِثِ بْنِ هِشَامٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ وَجَدَ عَيْنَ مَالِهِ عِنْدَ رَجُلٍ قَدْ أَفْلَسَ فَهُوَ أَحَقُّ بِهِ مِمَّنْ سِوَاهُ. [صححه البخاری (۲٤۰۲)، ومسلم (۱۵۵۹)، وابن حبان (۵۰۳٦)]. [انظر: ۷۳٦٦، ۷۳۸٤، ۷٤۹۸، ۱۰۱۳۵].

(۷۱۲٤) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جس آدمی کو مفلس قرار دے دیا گیا ہو اور کسی شخص کو اس کے پاس بعینہ اپنا مال مل جائے تو دوسروں کی نسبت وہ اس مال کا زیادہ حقدار ہے۔

(۷۱۲۵) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ عَنْ زَكَرِيَّا عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا كَانَتْ الدَّابَّةُ مَرْهُونَةً فَعَلَى الْمُرْتَهِنِ عَلَفُهَا وَلَبَنُ الدَّرِّ يُشْرَبُ وَعَلَى الَّذِي يَشْرَبُهُ نَفَقَتُهُ وَيَرْكَبُ. [صححه البخاری (۲۵۱۱)، وابن حبان (۵۹۳۵)، والحاکم (۲/۵۸)]. [انظر: ۱۰۱۱٤].

(۷۱۲۵) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا اگر جانور کو بطور رہن کے کسی کے پاس رکھوایا جائے تو اس کا چارہ مرتہن کے ذمے واجب ہوگا اور دودھ دینے والے جانور کا دودھ پیا جا سکتا ہے، البتہ جو شخص اس کا دودھ پیے گا اس کا خرچہ بھی اس کے ذمے ہوگا اور اس پر سواری بھی کی جا سکتی ہے۔

(۷۱۲۶) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ أَخْبَرَنَا خَالِدٌ عَنْ يُوسُفَ أَوْ عَنْ أَبِيهِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْحَارِثِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا اخْتَلَفُوا فِي الطَّرِيقِ رُفِعَ مِنْ بَيْنِهِمْ سَبْعَةُ أَذْرُعٍ [صححه مسلم (۱٦۱۳)، وابن حبان (۵۰٦۷)].

(۷۱۲٦) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جب راستے کی پیمائش میں لوگوں کے درمیان اختلاف ہو جائے تو اسے سات گز پر اتفاق کر کے دور کر لیا جائے۔

(۷۱۲۷) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ حَدَّثَنَا أَبُو الْجَهْمِ الْوَاسِطِيُّ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ امْرُؤُ الْقَيْسِ صَاحِبُ لِوَاءِ الشُّعَرَاءِ إِلَى النَّارِ

(۷۱۲۷) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا امرؤ القیس جہنم میں جانے والے شعراء کا علم بردار ہوگا۔

(۷۱۲۸) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ عَنْ سَيَّارٍ عَنْ جَبْرِ بْنِ عَبِيدَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ وَعَدَنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي غَزْوَةِ الْهِنْدِ فَإِنْ اسْتُشْهِدْتُ كُنْتُ مِنْ خَيْرِ الشُّهَدَاءِ وَإِنْ رَجَعْتُ فَأَنَا أَبُو هُرَيْرَةَ الْمُحَرَّرُ [اخرجه البيهقي في السنن الكبرى: ۳/۱۵٤، والنسائي: ٦/٤۲].

(۷۱۲۸) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ہم سے غزوۂ ہندوستان کا وعدہ فرما رکھا ہے، اگر میں اس جہاد میں شرکت کر سکا اور شہید ہو گیا تو میرا شمار بہترین شہداء میں ہوگا اور اگر میں زندہ واپس آ گیا تو میں نارِ جہنم سے آزاد ابوہریرہ ہوں گا۔

(۷۱۲۹) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ أَخْبَرَنَا الْعَوَّامُ بْنُ حَوْشَبٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ السَّائِبِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الصَّلَاةُ الْمَكْتُوبَةُ إِلَى الصَّلَاةِ الَّتِي بَعْدَهَا كَفَّارَةٌ لِمَا بَيْنَهُمَا قَالَ وَالْجُمُعَةُ إِلَى الْجُمُعَةِ وَالشَّهْرُ إِلَى الشَّهْرِ يَعْنِي رَمَضَانَ إِلَى رَمَضَانَ كَفَّارَةٌ لِمَا بَيْنَهُمَا قَالَ ثُمَّ قَالَ بَعْدَ ذَلِكَ إِلَّا مِنْ ثَلَاثٍ قَالَ فَعَرَفْتُ أَنَّ ذَلِكَ الْأَمْرَ حَدَثَ إِلَّا مِنْ الْإِشْرَاكِ بِاللَّهِ وَنَكْثِ الصَّفْقَةِ وَتَرْكِ السُّنَّةِ قَالَ أَمَّا نَكْثُ الصَّفْقَةِ أَنْ تُبَايِعَ رَجُلًا ثُمَّ تُخَالِفَ إِلَيْهِ تُقَاتِلُهُ بِسَيْفِكَ وَأَمَّا تَرْكُ السُّنَّةِ فَالْخُرُوجُ مِنْ الْجَمَاعَةِ [انظر: (عبد الله بن السائب او رجل من الانصار): ۱۰۵۸٤].

(۷۱۲۹) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا ایک فرض نماز اگلی فرض نماز تک درمیان میں ہونے والے گناہوں کا کفارہ ہوتی ہے، اسی طرح ایک جمعہ دوسرے جمعہ تک، ایک مہینہ (رمضان) دوسرے مہینے (رمضان) تک بھی درمیان میں ہونے والے گناہوں کا کفارہ ہوتا ہے، اس کے بعد فرمایا سوائے تین گناہوں کے، میں سمجھ گیا کہ نبی علیہ السلام نے یہ جملہ کسی خاص وجہ کی بناء پر فرمایا ہے، (بہرحال! نبی علیہ السلام نے فرمایا) سوائے اللہ کے ساتھ شرک کرنے کے، معاملہ توڑنے کے اور سنت چھوڑنے کے، میں نے عرض کیا یا رسول اللہ! اللہ کے ساتھ شرک کرنے کا مطلب تو ہم سمجھ گئے، معاملہ توڑنے سے کیا مراد ہے؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا معاملہ توڑنے سے مراد یہ ہے کہ تم کسی شخص کے ہاتھ پر بیعت کرو، پھر اس کی مخالفت پر کمر بستہ ہو جاؤ اور

تلوار پکڑ کر اس سے قتال شروع کردو، اور سنت چھوڑنے سے مراد جماعت مسلمین سے خروج ہے۔

(۷۱۳۰) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ عَنْ هِشَامٍ عَنْ ابْنِ سِيرِينَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ شِدَّةُ الْحَرِّ مِنْ فَيْحِ جَهَنَّمَ فَأَبْرِدُوا بِالصَّلَاةِ. [انظر: ۱۰۶۰۰].

(۷۱۳۰) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا گرمی کی شدت جہنم کی تپش کا اثر ہوتی ہے، اس لئے "نماز" کو ٹھنڈا کر کے پڑھا کرو۔

(۷۱۳۱) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ عَنْ عُمَرَ بْنِ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْبِكْرُ تُسْتَأْمَرُ وَالثَّيِّبُ تُشَاوَرُ قِيلَ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّ الْبِكْرَ تَسْتَحِي قَالَ سُكُوتُهَا رِضَاهَا. [صححه البخاري (۶۹۷۰)، ومسلم (۱۴۱۹)]. [انظر: ۷۳۹۸، ۷۷۴۵، ۹۴۸۷، ۹۶۰۳].

(۷۱۳۱) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا کنواری لڑکی سے نکاح کی اجازت لی جائے اور شوہر دیدہ عورت سے مشورہ کیا جائے، کسی نے عرض کیا یا رسول اللہ! کنواری لڑکی شرماتی ہے (تو اس سے اجازت کیسے حاصل کی جائے؟) نبی علیہ السلام نے فرمایا اس کی خاموشی ہی اس کی رضامندی کی علامت ہے۔

(۷۱۳۲) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ عَنْ عُمَرَ بْنِ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قُصُّوا الشَّوَارِبَ وَأَعْفُوا اللِّحَى. [انظر: ۷۵۳۶، ۸۶۵۷، ۹۰۱۴، ۱۰۴۷۷].

(۷۱۳۲) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا مونچھیں خوب تراشا کرو اور داڑھی کو خوب بڑھایا کرو۔

(۷۱۳۳) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ عَنْ عُمَرَ بْنِ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ يَعْنِي عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَذَا قَالَ أَنَّهُ نَهَى أَنْ تُنْكَحَ الْمَرْأَةُ عَلَى عَمَّتِهَا أَوْ عَلَى خَالَتِهَا. [صححه مسلم (۱۴۰۸)] [انظر: ۷۴۵۶، ۹۱۱۳، ۹۴۶۱]

(۷۱۳۳) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے کسی عورت کو اس کی پھوپھی یا خالہ کے ساتھ نکاح میں جمع کرنے سے منع فرمایا ہے۔

(۷۱۳۴) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ أَخْبَرَنَا عُمَرُ بْنُ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَيَّامُ التَّشْرِيقِ أَيَّامُ طُعْمٍ وَذِكْرِ اللَّهِ قَالَ مَرَّةً أَيَّامُ أَكْلٍ وَشُرْبٍ [صححه ابن حبان (۳۶۰۲). وصحح اسناده البوصيري. وقال الترمذي: حسن صحيح. قال الألباني: حسن صحيح (ابن ماجة: ۱۷۱۹). قال شعيب: صحيح لغيره. وهذا اسناد حسن]. [انظر: ۹۰۰۸].

(۷۱۳۴) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا ایام تشریق کھانے پینے اور اللہ کا ذکر کرنے کے دن ہیں، ایک دوسری سند میں صرف کھانے پینے کا ذکر ہے۔

(۷۱۳۵) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ قَالَ إِنْ لَمْ أَكُنْ سَمِعْتُهُ مِنْهُ يَعْنِي الزُّهْرِيَّ فَحَدَّثَنِي سُفْيَانُ بْنُ حُسَيْنٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ

سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا عَتِيرَةَ فِي الْإِسْلَامِ وَلَا فَرَعَ. [صححه البخاري (٥٤٧٤)، ومسلم (١٩٧٦)]. [٧٢٥٥، ٧٧٣٧، ٩٢٩٠، ١٠٣٦١].

(۷۱۳۵) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا اسلام میں ماہِ رجب میں قربانی کرنے کی کوئی حیثیت نہیں، اسی طرح جانور کا سب سے پہلا بچہ بتوں کے نام قربان کرنے کی بھی کوئی حیثیت نہیں۔

(۷۱۳۶) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ عَنْ سَيَّارٍ عَنْ أَبِي حَازِمٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ حَجَّ فَلَمْ يَرْفُثْ وَلَمْ يَفْسُقْ رَجَعَ كَهَيْئَتِهِ يَوْمَ وَلَدَتْهُ أُمُّهُ. [صححه البخاري (١٨١٩)، ومسلم (١٣٥٠)، وابن خزيمة (٢٥١٤)]. [انظر: ٧٣٧٥، ٩٣٠٠، ٩٣٠٢، ١٠٢٧٩، ١٠٤١٤].

(۷۱۳۶) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا جو شخص اس طرح حج کرے کہ اس میں اپنی عورتوں سے بے حجاب بھی نہ ہو اور کوئی گناہ کا کام بھی نہ کرے، وہ اس دن کی کیفیت لے کر اپنے گھر لوٹے گا جس دن اس کی ماں نے اسے جنم دیا تھا۔

(۷۱۳۷) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ عَنْ هِشَامٍ عَنِ ابْنِ سِيرِينَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ سُلَيْمَانُ بْنُ دَاوُدَ أَطُوفُ اللَّيْلَةَ عَلَى مِائَةِ امْرَأَةٍ تَلِدُ كُلُّ وَاحِدَةٍ مِنْهُنَّ غُلَامًا يُقَاتِلُ فِي سَبِيلِ اللَّهِ وَلَمْ يَسْتَثْنِ فَمَا وَلَدَتْ إِلَّا وَاحِدَةٌ مِنْهُنَّ بِشِقِّ إِنْسَانٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَوْ اسْتَثْنَى لَوُلِدَ لَهُ مِائَةُ غُلَامٍ كُلُّهُمْ يُقَاتِلُ فِي سَبِيلِ اللَّهِ. [صححه البخاري (٧٤٦٩)، ومسلم (١٦٥٤)، وابن حبان (٤٣٣٨)]. [انظر: ١٠٥٨٨].

(۷۱۳۷) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک مرتبہ حضرت سلیمان علیہ السلام نے فرمایا آج رات میں سو عورتوں کے پاس "چکر" لگاؤں گا، ان میں سے ہر ایک عورت کے یہاں ایک لڑکا پیدا ہوگا جو راہ خدا میں جہاد کرے گا، اس موقع پر وہ ان شاء اللہ کہنا بھول گئے، چنانچہ ان کی بیویوں میں سے صرف ایک بیوی کے یہاں ایک نامکمل بچہ پیدا ہوا، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا اگر وہ ان شاء اللہ کہہ لیتے تو ان کے یہاں حقیقتاً سو بیٹے پیدا ہوتے اور وہ سب کے سب راہِ خدا میں جہاد کرتے۔

(۷۱۳۸) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ وَإِسْمَاعِيلُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ عَنْ يُونُسَ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ أَوْصَانِي خَلِيلِي بِثَلَاثٍ قَالَ هُشَيْمٌ فَلَا أَدَعُهُنَّ حَتَّى أَمُوتَ بِالْوِتْرِ قَبْلَ النَّوْمِ وَصِيَامِ ثَلَاثَةِ أَيَّامٍ مِنْ كُلِّ شَهْرٍ وَالْغُسْلِ يَوْمَ الْجُمُعَةِ. [انظر: ٧١٨٠، ٧٤٥٢، ٧٥٢٧، ٧٦٥٨، ٨٣٣٩، ١٠١١٥، ١٠٣٤٧].

(۷۱۳۸) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ مجھے میرے خلیل صلی اللہ علیہ وسلم نے تین چیزوں کی وصیت کی ہے (میں انہیں مرتے دم تک نہ چھوڑوں گا)

① سونے سے پہلے نماز وتر پڑھنے کی۔ ② ہر مہینے میں تین دن روزہ رکھنے کی۔ ③ جمعہ کے دن غسل کرنے کی۔

(۷۱۳۹) حَدَّثَنَا مُعْتَمِرٌ عَنْ مَعْمَرٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَمْسٌ مِنَ الْفِطْرَةِ قَصُّ الشَّارِبِ وَتَقْلِيمُ الْأَظْفَارِ وَنَتْفُ الْإِبْطِ وَالِاسْتِحْدَادُ وَالْخِتَانُ [صححه

البخاری (٥٨٩١)، ومسلم (٢٥٧)، وابن حبان (٥٤٨٠)]. [انظر: ٧٢٦٠، ٧٨٠٠، ٩٣١٠، ١٠٣٤٣].

(۷۱۳۹) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا پانچ چیزیں فطرت کا حصہ ہیں، ① مونچھیں تراشنا ② ناخن کاٹنا ③ بغل کے بال نوچنا ④ زیر ناف بال صاف کرنا ⑤ ختنہ کرنا۔

(٧١٤٠) حَدَّثَنَا مُعْتَمِرُ بْنُ سُلَيْمَانَ حَدَّثَنَا أَبِي عَنْ بَكْرٍ عَنْ أَبِي رَافِعٍ قَالَ صَلَّيْتُ مَعَ أَبِي هُرَيْرَةَ صَلَاةَ الْعَتَمَةِ أَوْ قَالَ صَلَاةَ الْعِشَاءِ فَقَرَأَ إِذَا السَّمَاءُ انْشَقَّتْ فَسَجَدَ فِيهَا فَقُلْتُ يَا أَبَا هُرَيْرَةَ فَقَالَ سَجَدْتُ فِيهَا خَلْفَ أَبِي الْقَاسِمِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَا أَزَالُ أَسْجُدُهَا حَتَّى أَلْقَاهُ. [صححه البخاري (٧٦٦)، ومسلم (٥٧٨)، وابن خزيمة: (٥٦١)]. [انظر: ٩٨٨٠، ٩٩١٧].

(۷۱۴۰) ابورافع کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ میں نے حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کے ساتھ عشاء کی نماز پڑھی، اس میں انہوں نے سورۂ انشقاق کی تلاوت کی اور آیت سجدہ پر پہنچ کر سجدۂ تلاوت کیا، نماز کے بعد میں نے عرض کیا کہ اے ابو ہریرہ؟ (آپ نے یہ کیا کیا؟) انہوں نے فرمایا کہ میں نے نبی علیہ السلام کی اقتداء میں اس آیت پر سجدہ کیا ہے اس لئے میں اس آیت پر پہنچ کر ہمیشہ سجدہ کرتا رہوں گا یہاں تک کہ نبی علیہ السلام سے جاملوں۔

(٧١٤١) حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ مُفَضَّلٍ عَنِ ابْنِ عَجْلَانَ عَنْ سَعِيدٍ الْمَقْبُرِيِّ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا وَقَعَ الذُّبَابُ فِي إِنَاءِ أَحَدِكُمْ فَإِنَّ فِي أَحَدِ جَنَاحَيْهِ دَاءً وَفِي الْآخَرِ شِفَاءً وَإِنَّهُ يَتَّقِي بِجَنَاحِهِ الَّذِي فِيهِ الدَّاءُ فَلْيَغْمِسْهُ كُلَّهُ. [صححه ابن خزيمة: (١٠٥). قال الألباني، صحيح (ابو داود: ٣٨٤٤). قال شعيب: اسناده قوي]. [انظر: ٧٣٥٣، ٩٧١٩].

(۷۱۴۱) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا اگر تم میں سے کسی کے برتن میں مکھی گر جائے تو وہ یاد رکھے کہ مکھی کے ایک پر میں شفاء اور دوسرے میں بیماری ہوتی ہے اور وہ اپنے بیماری والے پر کے ذریعے اپنا بچاؤ کرتی ہے (پہلے اسے برتن میں ڈالتی ہے) اس لئے اسے چاہئے کہ اس مکھی کو اس میں مکمل ڈبو دے (پھر اسے استعمال کرنا اس کی مرضی پر موقوف ہے)

(٧١٤٢) حَدَّثَنَا بِشْرٌ عَنِ ابْنِ عَجْلَانَ عَنْ سَعِيدٍ الْمَقْبُرِيِّ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا انْتَهَى أَحَدُكُمْ إِلَى الْمَجْلِسِ فَلْيُسَلِّمْ فَإِذَا أَرَادَ أَنْ يَقُومَ فَلْيُسَلِّمْ فَلَيْسَ الْأَوَّلُ بِأَحَقَّ مِنَ الْآخِرِ. [صححه ابن حبان (٤٩٥). وقال الترمذي: حسن. قال الألباني: حسن صحيح (الترمذي: ٢٧٠٦). قال شعيب: اسناده قوي]. [انظر: ٧٨٣٩، ٩٦٦٢].

(۷۱۴۲) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا جب تم میں سے کوئی شخص کسی مجلس میں پہنچے تو اسے سلام کرنا چاہئے، اور جب کسی مجلس سے جانے کے لئے کھڑا ہونا چاہے تب بھی سلام کرنا چاہئے اور پہلا موقع دوسرے موقع سے

زیادہ حق نہیں رکھتا۔

(۷۱۴۳) حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ يُوسُفَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ سُهَيْلِ بْنِ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَجْزِي وَلَدٌ وَالِدَهُ إِلَّا أَنْ يَجِدَهُ مَمْلُوكًا فَيَشْتَرِيَهُ فَيُعْتِقَهُ. [صححه مسلم (۱۵۱۰)]. [انظر: ۷۵۶۰، ۸۸۸۰، ۹۷۴۳].

(۷۱۴۳) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا کوئی اولاد اپنے والد کے جرم کا بدلہ بننے کی صلاحیت نہیں رکھتی (باپ کے جرم کا بدلہ اس کی اولاد سے نہیں لیا جائے گا) البتہ اتنی بات ضرور ہے کہ اگر کوئی شخص اپنے باپ کو غلامی کی حالت میں پائے تو اسے خرید کر آزاد کر دے۔

(۷۱۴۴) حَدَّثَنَا عَبَّادُ بْنُ عَبَّادٍ الْمُهَلَّبِيُّ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ إِنَّمَا الْإِمَامُ لِيُؤْتَمَّ بِهِ فَإِذَا كَبَّرَ فَكَبِّرُوا وَإِذَا رَكَعَ فَارْكَعُوا وَإِذَا قَالَ سَمِعَ اللَّهُ لِمَنْ حَمِدَهُ فَقُولُوا رَبَّنَا لَكَ الْحَمْدُ فَإِذَا صَلَّى جَالِسًا فَصَلُّوا جُلُوسًا أَجْمَعِينَ. [صححه البخاري (۷۳۴)، ومسلم (۴۱۴) وابن حبان (۲۱۰۷)]. [انظر: ۹۳۱۸، ۹۶۵۰، ۱۰۱۵۴].

(۷۱۴۴) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا امام اسی مقصد کے لئے ہوتا ہے کہ اس کی اقتداء کی جائے اس لئے جب وہ تکبیر کہے تو تم بھی تکبیر کہو، جب وہ رکوع کرے تو تم بھی رکوع کرو، جب وہ سَمِعَ اللَّهُ لِمَنْ حَمِدَهُ کہے تو تم رَبَّنَا لَكَ الْحَمْدُ کہو اور جب وہ بیٹھ کر نماز پڑھے تو تم سب بھی بیٹھ کر نماز پڑھو۔

(۷۱۴۵) حَدَّثَنَا صَفْوَانُ بْنُ عِيسَى أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ سَعِيدِ بْنِ أَبِي هِنْدٍ عَنْ سَعِيدٍ الْمَقْبُرِيِّ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ جُعِلَ قَاضِيًا بَيْنَ النَّاسِ فَقَدْ ذُبِحَ بِغَيْرِ سِكِّينٍ [قال الترمذي: حسن غريب. قال الألباني: صحيح (ابوداود: ۳۵۷۱ و۳۵۷۲، ابن ماجة: ۲۳۰۸، الترمذي: ۱۳۲۵). قال شعيب: حسن. واسناده رجاله ثقات]. [انظر: ۸۷۶۲، ۸۷۶۳].

(۷۱۴۵) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا جس شخص کو لوگوں کے درمیان جج بنا دیا جائے، گویا اسے بغیر چھری کے ذبح کر دیا گیا۔

(۷۱۴۶) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ سَمِعْتُ الْعَلَاءَ يُحَدِّثُ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ هَلْ تَدْرُونَ مَا الْغِيبَةُ قَالُوا اللَّهُ وَرَسُولُهُ أَعْلَمُ قَالَ ذِكْرُكَ أَخَاكَ بِمَا لَيْسَ فِيهِ قَالَ أَرَأَيْتَ إِنْ كَانَ فِي أَخِي مَا أَقُولُ لَهُ يَعْنِي قَالَ إِنْ كَانَ فِيهِ مَا تَقُولُ فَقَدْ اغْتَبْتَهُ وَإِنْ لَمْ يَكُنْ فِيهِ مَا تَقُولُ فَقَدْ بَهَتَّهُ. [صححه مسلم (۲۵۸۹)، وابن حبان (۵۷۵۹)]. [انظر: ۸۹۷۳، ۸۹۹۷، ۹۹۰۳].

(۷۱۴۶) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے صحابہ رضی اللہ عنہم سے دریافت فرمایا کہ تم لوگ جانتے ہو کہ غیبت کیا ہے؟

صحابہ رضی اللہ عنہم نے عرض کیا اللہ اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم ہی زیادہ جانتے ہیں، نبی علیہ السلام نے فرمایا غیبت یہ ہے کہ تم اپنے بھائی کا ذکر ایک ایسے عیب کے ساتھ کرو جو اس میں نہ ہو، کسی نے پوچھا کہ یہ بتائیے اگر میرے بھائی میں وہ عیب موجود ہو جو میں اس کی غیر موجودگی میں بیان کروں تو کیا حکم ہے؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا اگر تمہارا بیان کیا ہوا عیب اس میں موجود ہو تو تم نے اس کی غیبت کی اور اگر تمہارا بیان کیا ہوا عیب اس میں موجود نہ ہو تو تم نے اس پر بہتان باندھا۔

(۷۱٤۷) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَّى عَلَى النَّجَاشِيِّ فَكَبَّرَ أَرْبَعًا. [انظر: ۷۲۸۱، ۷۸۷۲، ۸۵٦٦، ۹٦٤٤، ۹٦٦١، ۱۰۲۱۲، ۱۰۸٦٤].

(۷۱٤۷) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے نجاشی کی نماز جنازہ پڑھائی اور اس میں چار تکبیرات کہیں۔

(۷۱٤۸) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ حَدَّثَنَا أَيُّوبُ عَنْ أَبِي قِلَابَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ لَمَّا حَضَرَ رَمَضَانُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدْ جَاءَكُمْ رَمَضَانُ شَهْرٌ مُبَارَكٌ افْتَرَضَ اللَّهُ عَلَيْكُمْ صِيَامَهُ تُفْتَحُ فِيهِ أَبْوَابُ الْجَنَّةِ وَيُغْلَقُ فِيهِ أَبْوَابُ الْجَحِيمِ وَتُغَلُّ فِيهِ الشَّيَاطِينُ فِيهِ لَيْلَةٌ خَيْرٌ مِنْ أَلْفِ شَهْرٍ مَنْ حُرِمَ خَيْرَهَا قَدْ حُرِمَ. [قال الألباني: صحيح (النسائي: ٤/١٢٩)]. [انظر: ۸۹۷۹، ۸۹۸۰، ۹٤۹۳].

(۷۱٤۸) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جب ماہِ رمضان قریب آتا تو نبی علیہ السلام فرماتے کہ تمہارے پاس رمضان کا مہینہ آرہا ہے، یہ مبارک مہینہ ہے، اللہ نے تم پر اس کے روزے فرض کیے ہیں، اس مبارک مہینے میں جنت کے دروازے کھول دیئے جاتے ہیں اور جہنم کے دروازے بند کر دیئے جاتے ہیں، اور شیاطین کو جکڑ دیا جاتا ہے، اس مہینے میں ایک رات ایسی بھی ہے جو ہزار مہینوں سے بہتر ہے، جو شخص اس کی خیر و برکت سے محروم رہا، وہ مکمل طور پر محروم ہی رہا۔

(۷۱٤۹) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ حَدَّثَنَا أَيُّوبُ عَنْ مُحَمَّدٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ نَادَى رَجُلٌ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ أَيُصَلِّي أَحَدُنَا فِي ثَوْبٍ وَاحِدٍ قَالَ أَوَكُلُّكُمْ يَجِدُ ثَوْبَيْنِ. [صححه البخاري (٣٦٥)، ومسلم (٥١٥)، وابن حبان (٢٢٩٨)] [انظر: ۱۰٤۲۳، ۱۰٤٦۹، ۱۰۳۹۰].

(۷۱٤۹) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام سے کسی شخص نے پکار کر پوچھا کہ ہم میں سے کوئی شخص ایک کپڑے میں نماز پڑھ سکتا ہے؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا کیا تم میں سے ہر ایک کو دو دو کپڑے میسر ہیں؟

(۷۱۵۰) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ حَدَّثَنَا أَيُّوبُ عَنْ مُحَمَّدٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَأَسْلَمُ وَغِفَارٌ وَشَيْءٌ مِنْ مُزَيْنَةَ وَجُهَيْنَةَ أَوْ شَيْءٌ مِنْ جُهَيْنَةَ وَمُزَيْنَةَ خَيْرٌ عِنْدَ اللَّهِ قَالَ أَحْسِبُهُ قَالَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ مِنْ أَسَدٍ وَغَطَفَانَ وَهَوَازِنَ وَتَمِيمٍ. [صححه البخاري (٣٥٢٣)، ومسلم (٢٥٢١)]. [انظر: ۹٤۳۲، ۹٤۵٦].

(۷۱۵۰) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا قیامت کے دن قبیلۂ اسلم، غفار اور مزینہ وجہینہ کا کچھ حصہ

اللہ کے نزدیک بنو اسد، بنو غطفان و ہوازن اور تمیم سے بہتر ہوگا۔

(۷۱۵۱) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ حَدَّثَنَا أَيُّوبُ عَنْ مُحَمَّدٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ أَبُو الْقَاسِمِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ فِي الْجُمُعَةِ لَسَاعَةً لَا يُوَافِقُهَا عَبْدٌ مُسْلِمٌ قَائِمٌ يُصَلِّي يَسْأَلُ اللَّهَ خَيْرًا إِلَّا أَعْطَاهُ اللَّهُ إِيَّاهُ وَ قَالَ بِيَدِهِ قُلْنَا يُقَلِّلُهَا يُزَهِّدُهَا. [صححه البخاري (٦٤٠٠)، ومسلم (٨٥٢)، وابن حبان (٢٧٧٣)، وابن خزيمة: ١٧٣٧)].

[انظر: ٧٤٩٠م، ٧٧٥٦، ٧٨١١، ١٠٠٧٠، ١٠٢٣٩، ١٠٤٦٤].

(۷۱۵۱) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ابوالقاسم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جمعہ کے دن ایک ساعت ایسی بھی آتی ہے کہ اگر وہ کسی بندۂ مسلم کو اس حال میں میسر آ جائے کہ وہ کھڑا ہو کر نماز پڑھ رہا ہو اور اللہ سے خیر کا سوال کر رہا ہو تو اللہ اسے وہ چیز ضرور عطاء فرماتا ہے، اور نبی علیہ السلام نے اپنے ہاتھ سے اشارہ کرتے ہوئے اس ساعت کا مختصر ہونا بیان فرمایا۔

(۷۱۵۲) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ حَدَّثَنَا أَيُّوبُ عَنْ مُحَمَّدٍ قَالَ إِمَّا تَفَاخَرُوا وَإِمَّا تَذَاكَرُوا الرِّجَالُ أَكْثَرُ أَمْ النِّسَاءُ فَقَالَ أَبُو هُرَيْرَةَ أَوَ لَمْ يَقُلْ أَبُو الْقَاسِمِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ أَوَّلَ زُمْرَةٍ تَدْخُلُ الْجَنَّةَ عَلَى صُورَةِ الْقَمَرِ لَيْلَةَ الْبَدْرِ وَالَّتِي تَلِيهَا عَلَى أَضْوَإِ كَوْكَبٍ دُرِّيٍّ فِي السَّمَاءِ لِكُلِّ امْرِئٍ مِنْهُمْ زَوْجَتَانِ ثِنْتَانِ يُرَى مُخُّ سَاقِهِمَا مِنْ وَرَاءِ اللَّحْمِ وَمَا فِي الْجَنَّةِ أَعْزَبُ. [صححه البخاري (٣٣٢٧)، ومسلم (٢٨٣٤)، وابن حبان (٧٤٣٧)].

[انظر: ٨٥٢٣، ٩٤٣٣، ٩٤٥٧].

(۷۱۵۲) محمد کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ لوگوں نے اس بات پر آپس میں فخر یا مذاکرہ کیا کہ مردوں کی تعداد زیادہ ہے یا عورتوں کی؟ تو حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کہنے لگے کہ کیا ابوالقاسم صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ نہیں فرمایا کہ جنت میں جو گروہ سب سے پہلے داخل ہوگا وہ چودھویں رات کے چاند کی طرح چمکتے ہوئے چہروں والا ہوگا، اس کے بعد داخل ہونے والا گروہ آسمان کے سب سے زیادہ روشن ستارے کی طرح ہوگا، ان میں سے ہر ایک کی دو دو بیویاں ہوں گی جن کی پنڈلیوں کا گودا گوشت کے باہر سے نظر آ جائے گا اور جنت میں کوئی شخص کنوارا نہیں ہوگا۔

(۷۱۵۳) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ أَخْبَرَنَا أَيُّوبُ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى أَنْ يُشْرَبَ مِنْ فِي السِّقَاءِ قَالَ أَيُّوبُ فَأُنْبِئْتُ أَنَّ رَجُلًا شَرِبَ مِنْ فِي السِّقَاءِ فَخَرَجَتْ حَيَّةٌ. [صححه البخاري (٥٦٢٨)، والحاكم (٤/١٤٠)]. [انظر: ٧٣٦٧، ٨٣١٧، ٨٦١٧، ١٠٣٢٥].

(۷۱۵۳) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے مشکیزے کے منہ سے منہ لگا کر پانی پینے سے منع فرمایا ہے، راوی حدیث ایوب کہتے ہیں کہ مجھے بتایا گیا ہے کہ ایک آدمی نے مشکیزے کے منہ سے اپنا منہ لگا کر پانی پیا تو اس میں سے سانپ نکل آیا۔

(۷۱۵۴) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ حَدَّثَنَا أَيُّوبُ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَمْنَعَنَّ رَجُلٌ جَارَهُ أَنْ يَجْعَلَ خَشَبَتَهُ أَوْ قَالَ خَشَبَةً فِي جِدَارِهِ [صححه البخاري (٥٦٢٧)]. [انظر: ٨٣١٧].

(۷۱۵۴) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا کوئی شخص اپنے پڑوسی کو اپنی دیوار پر لکڑی (یا شہتیر) رکھنے سے منع نہ کرے۔

(۷۱۵۵) حَدَّثَنَا يَعْلَى بْنُ عُبَيْدٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ عَنْ عَطَاءٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا صَدَقَةَ إِلَّا عَنْ ظَهْرِ غِنًى وَالْيَدُ الْعُلْيَا خَيْرٌ مِنْ الْيَدِ السُّفْلَى وَابْدَأْ بِمَنْ تَعُولُ [صححه البخاری (۱۴۲۸) وابن حبان (۴۲۴۳)]. [۲/۲۳۱]. [انظر: ۹۱۱۱، ۹۶۱۱].

(۷۱۵۵) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا اصل صدقہ تو دل کے غناء کے ساتھ ہوتا ہے، اوپر والا ہاتھ نیچے والے ہاتھ سے بہتر ہوتا ہے اور تم صدقات وخیرات میں ان لوگوں سے ابتداء کرو جو تمہاری ذمہ داری میں آتے ہیں۔

(۷۱۵۶) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ فُضَيْلٍ عَنْ عُمَارَةَ عَنْ أَبِي زُرْعَةَ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ أَتَى جِبْرِيلُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ هَذِهِ خَدِيجَةُ قَدْ أَتَتْكَ بِإِنَاءٍ مَعَهَا فِيهِ إِدَامٌ أَوْ طَعَامٌ أَوْ شَرَابٌ فَإِذَا هِيَ أَتَتْكَ فَاقْرَأْ عَلَيْهَا السَّلَامَ مِنْ رَبِّهَا وَمِنِّي وَبَشِّرْهَا بِبَيْتٍ فِي الْجَنَّةِ مِنْ قَصَبٍ لَا صَخَبَ فِيهِ وَلَا نَصَبَ [صححه البخاری (۳۸۲۰)، ومسلم (۲۴۳۲)].

(۷۱۵۶) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ حضرت جبریل علیہ السلام، نبی علیہ السلام کی خدمت میں حاضر ہوئے اور عرض کیا یا رسول اللہ! یہ خدیجہ آپ کے پاس ایک برتن لے کر آ رہی ہیں، اس میں کوئی سالن یا کھانے پینے کی چیز ہے، جب یہ آپ کے پاس پہنچیں تو آپ انہیں ان کے رب کی طرف سے اور میری جانب سے بھی سلام کہہ دیں اور انہیں جنت میں ایک ایسے گھر کی بشارت دے دیں جس پر لکڑی کا کام ہوا ہوگا، اس میں کوئی شور ہوگا اور نہ کوئی تھکاوٹ۔

(۷۱۵۷) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ فُضَيْلٍ عَنْ عُمَارَةَ عَنْ أَبِي زُرْعَةَ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ أَتَى جِبْرِيلُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ هَذِهِ خَدِيجَةُ قَدْ أَتَتْكَ بِإِنَاءٍ مَعَهَا فِيهِ إِدَامٌ أَوْ طَعَامٌ أَوْ شَرَابٌ فَإِذَا هِيَ أَتَتْكَ فَاقْرَأْ عَلَيْهَا السَّلَامَ مِنْ رَبِّهَا وَمِنِّي وَبَشِّرْهَا بِبَيْتٍ فِي الْجَنَّةِ مِنْ قَصَبٍ لَا صَخَبَ فِيهِ وَلَا نَصَبَ. [صححه البخاری (۳۸۲۰)، ومسلم (۲۴۳۲)].

(۷۱۵۷) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا اللہ تعالیٰ نے اس شخص کے متعلق اپنے ذمے یہ بات لے رکھی ہے جو اس کے راستے میں نکلے کہ اگر وہ صرف میرے راستے میں جہاد کی نیت سے نکلا ہے اور مجھ پر ایمان رکھتے ہوئے اور میرے پیغمبر کی تصدیق کرتے ہوئے روانہ ہوا ہے تو مجھ پر یہ ذمہ داری ہے کہ اسے جنت میں داخل کروں یا اس حال میں اسے اس کے ٹھکانے کی طرف واپس پہنچا دوں کہ وہ ثواب یا مال غنیمت کو حاصل کر چکا ہو۔

اس ذات کی قسم جس کے دست قدرت میں محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) کی جان ہے، اللہ کے راستے میں جس کسی شخص کو کوئی زخم لگتا ہے، وہ قیامت کے دن اسی طرح تر و تازہ ہوگا جیسے زخم لگنے کے دن تھا، اس کا رنگ تو خون کی طرح ہوگا لیکن اس کی بو مشک کی

طرح عمدہ ہوگی۔

اس ذات کی قسم جس کے دست قدرت میں محمد (ﷺ) کی جان ہے، اگر میں سمجھتا کہ مسلمان مشقت میں نہیں پڑیں گے تو میں راہِ خدا میں نکلنے والے کسی سریہ سے کبھی پیچھے نہ رہتا، لیکن میں اتنی وسعت نہیں پاتا کہ وہ میری پیروی کر سکیں اور ان کی دلی رضامندی نہ ہو اور وہ میرے بعد جہاد میں شرکت کرنے سے پیچھے ہٹنے لگیں، اس ذات کی قسم جس کے دست قدرت میں محمد (ﷺ) کی جان ہے، مجھے اس بات کی تمنا ہے کہ راہِ خدا میں جہاد کروں اور جامِ شہادت نوش کرلوں، پھر زندگی عطا ہو اور جہاد میں شرکت کروں اور شہید ہو جاؤں، پھر جہاد میں شرکت کروں اور شہید ہو جاؤں۔

(۷۱۵۸) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ فُضَيْلٍ حَدَّثَنَا عُمَارَةُ عَنْ أَبِي زُرْعَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِلْمُحَلِّقِينَ قَالُوا يَا رَسُولَ اللَّهِ وَالْمُقَصِّرِينَ قَالَ اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِلْمُحَلِّقِينَ قَالُوا يَا رَسُولَ اللَّهِ وَالْمُقَصِّرِينَ قَالَ اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِلْمُحَلِّقِينَ قَالُوا وَالْمُقَصِّرِينَ قَالَ وَالْمُقَصِّرِينَ. [صححه البخاري (۱۷۲۸)، ومسلم (۱۳۰۲)].

(۷۱۵۸) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام نے فرمایا اے اللہ! حلق کرانے والوں کی بخشش فرما، صحابہ کرام رضی اللہ عنہم نے عرض کیا یا رسول اللہ! قصر کرانے والوں کے لئے بھی دعاء کیجئے، نبی علیہ السلام نے پھر یہی فرمایا کہ اے اللہ! حلق کرانے والوں کی مغفرت فرما، چوتھی مرتبہ نبی علیہ السلام نے قصر کرانے والوں کو بھی اپنی دعاء میں شامل فرمالیا۔

(۷۱۵۹) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ فُضَيْلٍ عَنْ عُمَارَةَ عَنْ أَبِي زُرْعَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ جَاءَ رَجُلٌ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَيُّ الصَّدَقَةِ أَعْظَمُ أَجْرًا قَالَ أَمَا وَأَبِيكَ لَتُنَبَّأَنَّهُ أَنْ تَصَدَّقَ وَأَنْتَ صَحِيحٌ شَحِيحٌ تَخْشَى الْفَقْرَ وَتَأْمُلُ الْبَقَاءَ وَلَا تَمَهَّلْ حَتَّى إِذَا بَلَغَتْ الْحُلْقُومَ قُلْتَ لِفُلَانٍ كَذَا وَلِفُلَانٍ كَذَا وَقَدْ كَانَ لِفُلَانٍ. [صححه البخاري (۱۴۱۹) ومسلم (۱۰۳۲) وابن خزيمة: (۲۴۵۴)] [انظر: ۷۴۰۱، ۹۲۶۷، ۹۷۶۷].

(۷۱۵۹) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک آدمی بارگاہ نبوت میں حاضر ہوا اور عرض کرنے لگا یا رسول اللہ! کس موقع کے صدقہ کا ثواب سب سے زیادہ ہے؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا تیرے باپ کی قسم! تجھے اس کا جواب ضرور ملے گا، سب سے افضل صدقہ یہ ہے کہ تم تندرستی کی حالت میں صدقہ کرو جبکہ مال کی حرص تمہارے اندر موجود ہو، تمہیں فقر و فاقہ کا اندیشہ ہو، اور تمہیں اپنی زندگی باقی رہنے کی امید ہو، اس وقت سے زیادہ صدقہ خیرات میں تاخیر نہ کرو کہ جب روح حلق میں پہنچ جائے تو تم یہ کہنے لگو کہ فلاں کو اتنا دے دیا جائے اور فلاں کو اتنا دے دیا جائے، حالانکہ وہ تو فلاں (ورثاء) کا ہو چکا۔

(۷۱۶۰) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ فُضَيْلٍ عَنْ عُمَارَةَ عَنْ أَبِي زُرْعَةَ قَالَ وَلَا أَعْلَمُهُ إِلَّا عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ جَلَسَ جِبْرِيلُ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَنَظَرَ إِلَى السَّمَاءِ فَإِذَا مَلَكٌ يَنْزِلُ فَقَالَ جِبْرِيلُ إِنَّ هَذَا الْمَلَكَ مَا نَزَلَ مُنْذُ يَوْمِ خُلِقَ قَبْلَ السَّاعَةِ فَلَمَّا نَزَلَ قَالَ يَا مُحَمَّدُ أَرْسَلَنِي إِلَيْكَ رَبُّكَ قَالَ أَفَمَلِكًا نَبِيًّا يَجْعَلُكَ أَوْ عَبْدًا رَسُولًا

قَالَ جِبْرِيلُ تَوَاضَعْ لِرَبِّكَ يَا مُحَمَّدُ قَالَ بَلْ عَبْدًا رَسُولًا [صححه ابن حبان (٦٣٦٥)].

(۷۱۶۰) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ حضرت جبریل علیہ السلام، نبی علیہ السلام کی خدمت میں بیٹھے ہوئے تھے کہ اچانک ان کی نظر آسمان پر پڑی، انہوں نے دیکھا کہ ایک فرشتہ اتر رہا ہے، وہ نبی علیہ السلام سے کہنے لگے کہ یہ فرشتہ جب سے پیدا ہوا ہے، اس وقت سے لے کر اب تک اس وقت سے پہلے کبھی زمین پر نہیں اترا، جب وہ نیچے اتر کر آیا تو کہنے لگا اے محمد! صلی اللہ علیہ وسلم، مجھے آپ کے رب نے آپ کی طرف یہ پیغام دے کر بھیجا ہے کہ وہ آپ کو فرشتہ بنا کر نبوت عطاء کر دے یا اپنا بندہ بنا کر رسالت عطاء کر دے؟ حضرت جبریل علیہ السلام نے عرض کیا اے محمد! صلی اللہ علیہ وسلم، اپنے رب کے سامنے تواضع اختیار کیجئے، نبی علیہ السلام نے فرمایا نہیں، بلکہ مجھے اپنا بندہ بنا کر رسالت عطاء کر دے۔

(۷۱۶۱) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ فُضَيْلٍ حَدَّثَنَا عُمَارَةُ عَنْ أَبِي زُرْعَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لَا تَقُومُ السَّاعَةُ حَتَّى تَطْلُعَ الشَّمْسُ مِنْ مَغْرِبِهَا فَإِذَا طَلَعَتْ وَرَآهَا النَّاسُ آمَنَ مَنْ عَلَيْهَا فَذَلِكَ حِينَ لَا يَنْفَعُ نَفْسًا إِيمَانُهَا لَمْ تَكُنْ آمَنَتْ مِنْ قَبْلُ أَوْ كَسَبَتْ فِي إِيمَانِهَا خَيْرًا. [صححه البخاری (٤٦٣٥) ومسلم (١٥٧)].

(۷۱۶۱) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے نبی علیہ السلام کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ قیامت اس وقت تک قائم نہیں ہوگی جب تک سورج مغرب سے طلوع نہ ہو جائے، جب سورج مغرب سے طلوع ہوگا اور لوگ اسے دیکھ لیں گے، تو اللہ پر ایمان لے آئیں گے لیکن اس وقت کسی ایسے شخص کو اس کا ایمان نفع نہ دے گا جو پہلے سے ایمان نہ لایا ہو یا اپنے ایمان میں کوئی نیکی نہ کمائی ہو۔

(۷۱۶۲) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ فُضَيْلٍ حَدَّثَنَا عُمَارَةُ عَنْ أَبِي زُرْعَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِيَّاكُمْ وَالْوِصَالَ قَالَهَا ثَلَاثَ مِرَارٍ قَالُوا فَإِنَّكَ تُوَاصِلُ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ إِنَّكُمْ لَسْتُمْ فِي ذَلِكَ مِثْلِي إِنِّي أَبِيتُ يُطْعِمُنِي رَبِّي وَيَسْقِينِي فَاكْلَفُوا مِنَ الْعَمَلِ مَا تُطِيقُونَ.

(۷۱۶۲) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا ایک ہی سحری سے مسلسل کئی روزے رکھنے سے اپنے آپ کو بچاؤ، یہ بات نبی علیہ السلام نے تین مرتبہ فرمائی، صحابہ کرام رضی اللہ عنہم نے عرض کیا یا رسول اللہ! آپ تو اس طرح تسلسل کے ساتھ روزے رکھتے ہیں؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا اس معاملے میں تم میری طرح نہیں ہو، میں تو اس حال میں رات گذارتا ہوں کہ میرا رب خود ہی مجھے کھلا پلا دیتا ہے، اس لئے تم اپنے اوپر عمل کا اتنا بوجھ ڈالو جسے برداشت کرنے کی تم میں طاقت موجود ہو۔

(۷۱۶۳) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ فُضَيْلٍ حَدَّثَنَا عُمَارَةُ عَنْ أَبِي زُرْعَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ سَأَلَ النَّاسَ أَمْوَالَهُمْ تَكَثُّرًا فَإِنَّمَا يَسْأَلُ جَمْرًا فَلْيَسْتَقِلَّ مِنْهُ أَوْ لِيَسْتَكْثِرْ

(۷۱۶۳) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا جو شخص کثرت حاصل کرنے کے لئے لوگوں سے روپے پیسے

مانگتا پھرتا ہے (کہ اس کے پاس پیسوں کی تعداد زیادہ ہو جائے) تو وہ یاد رکھے کہ وہ انگارے مانگ رہا ہے، اب چاہے تھوڑے مانگے یا زیادہ۔

(۷۱۶۴) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ فُضَيْلٍ حَدَّثَنَا عُمَارَةُ (ح) وَجَرِيرٌ عَنْ عُمَارَةَ عَنْ أَبِي زُرْعَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا كَبَّرَ فِي الصَّلَاةِ سَكَتَ بَيْنَ التَّكْبِيرِ وَالْقِرَاءَةِ فَقُلْتُ بِأَبِي أَنْتَ وَأُمِّي أَرَأَيْتَ إِسْكَاتَكَ بَيْنَ التَّكْبِيرِ وَالْقِرَاءَةِ أَخْبِرْنِي مَا هُوَ قَالَ أَقُولُ اللَّهُمَّ بَاعِدْ بَيْنِي وَبَيْنَ خَطَايَايَ كَمَا بَاعَدْتَ بَيْنَ الْمَشْرِقِ وَالْمَغْرِبِ اللَّهُمَّ نَقِّنِي مِنْ خَطَايَايَ كَالثَّوْبِ الْأَبْيَضِ مِنْ الدَّنَسِ قَالَ جَرِيرٌ كَمَا يُنَقَّى الثَّوْبُ اللَّهُمَّ اغْسِلْنِي مِنْ خَطَايَايَ بِالثَّلْجِ وَالْمَاءِ وَالْبَرَدِ قَالَ أَبِي كُلُّهَا عَنْ أَبِي زُرْعَةَ إِلَّا هَذَا عَنْ أَبِي صَالِحٍ.[صححه البخاري(٧٤٤) ومسلم(٥٩٨) وابن حبان(١٧٧٥) وابن خزيمة:(١٥٧٩)]. [انظر: ٩٧٨٠، ١٠٤١٣].

(۷۱۶۴) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام تکبیر تحریمہ کہنے کے بعد تکبیر اور قراءۃ کے درمیان کچھ دیر کے لئے سکوت فرماتے تھے، ایک مرتبہ میں نے بارگاہ رسالت میں عرض کیا میرے ماں باپ آپ پر قربان ہوں، آپ تکبیر اور قراءت کے درمیان جو سکوت فرماتے ہیں، یہ بتایئے کہ آپ اس میں کیا پڑھتے ہیں؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا میں اس میں یہ دعاء کرتا ہوں کہ اے اللہ! میرے گناہوں کے درمیان اتنا فاصلہ پیدا فرما دے جتنا تو نے مشرق اور مغرب کے درمیان رکھا ہے، اے اللہ! مجھے گناہوں سے ایسے پاک صاف فرما دے جیسے سفید کپڑا میل کچیل سے صاف ہو جاتا ہے، اے اللہ! مجھے میرے گناہوں سے برف، پانی اور اولوں سے دھو کر صاف فرما دے۔

(۷۱۶۵) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ فُضَيْلٍ عَنْ عُمَارَةَ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ أَوَّلَ زُمْرَةٍ تَدْخُلُ الْجَنَّةَ عَلَى صُورَةِ الْقَمَرِ لَيْلَةَ الْبَدْرِ ثُمَّ الَّذِينَ يَلُونَهُمْ عَلَى أَشَدِّ ضَوْءِ كَوْكَبٍ دُرِّيٍّ فِي السَّمَاءِ إِضَاءَةً لَا يَبُولُونَ وَلَا يَتَغَوَّطُونَ وَلَا يَتْفُلُونَ وَلَا يَمْتَخِطُونَ أَمْشَاطُهُمْ الذَّهَبُ وَرَشْحُهُمْ الْمِسْكُ وَمَجَامِرُهُمْ الْأَلُوَّةُ وَأَزْوَاجُهُمْ الْحُورُ الْعِينُ أَخْلَاقُهُمْ عَلَى خُلُقِ رَجُلٍ وَاحِدٍ عَلَى صُورَةِ أَبِيهِمْ آدَمَ فِي طُولِ سِتِّينَ ذِرَاعًا. [انظر: ٧٤٢٩].

(۷۱۶۵) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا جنت میں جو گروہ سب سے پہلے داخل ہوگا، ان کے چہرے چودھویں رات کے چاند کی طرح روشن ہوں گے، ان کے بعد داخل ہونے والا گروہ آسمان کے سب سے زیادہ روشن ستارے کی طرح ہوگا، یہ لوگ پیشاب پاخانہ نہیں کریں گے، نہ تھوکیں گے اور نہ ناک صاف کریں گے، ان کی کنگھیاں سونے کی ہوں گی، ان کے پسینے سے مشک کی مہک آئے گی، ان کی انگیٹھیوں میں عود مہک رہا ہوگا، ان کی بیویاں بڑی بڑی آنکھوں والی حوریں ہوں گی، ان سب کے اخلاق ایک شخص کے اخلاق کی مانند ہوں گے، وہ سب اپنے باپ حضرت آدم علیہ السلام کی شکل و صورت پر اور ساٹھ ہاتھ لمبے ہوں گے۔

(۷۱۶۶) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ فُضَيْلٍ عَنْ عُمَارَةَ عَنْ أَبِي زُرْعَةَ قَالَ دَخَلْتُ مَعَ أَبِي هُرَيْرَةَ دَارَ مَرْوَانَ بْنِ الْحَكَمِ فَرَأَى فِيهَا تَصَاوِيرَ وَهِيَ تُبْنَى فَقَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ يَقُولُ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ وَمَنْ أَظْلَمُ مِمَّنْ ذَهَبَ يَخْلُقُ خَلْقًا كَخَلْقِي فَلْيَخْلُقُوا ذَرَّةً أَوْ فَلْيَخْلُقُوا حَبَّةً أَوْ لِيَخْلُقُوا شَعِيرَةً ثُمَّ دَعَا بِوَضُوءٍ فَتَوَضَّأَ وَغَسَلَ ذِرَاعَيْهِ حَتَّى جَاوَزَ الْمِرْفَقَيْنِ فَلَمَّا غَسَلَ رِجْلَيْهِ جَاوَزَ الْكَعْبَيْنِ إِلَى السَّاقَيْنِ فَقُلْتُ مَا هَذَا فَقَالَ هَذَا مَبْلَغُ الْحِلْيَةِ. [صححه البخاري (۵۹۵۳) ومسلم (۲۱۱۱) وابن حبان (۵۸۵۹)]. [انظر: ۹۰۷۱].

(۷۱۶۶) ابوزرعہ رحمہ اللہ کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ میں حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کے ساتھ مروان بن حکم کے گھر میں داخل ہوا، وہاں حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کو کچھ تصاویر نظر آئیں، وہ کہنے لگے کہ میں نے نبی علیہ السلام کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں، اس شخص سے بڑا ظالم کون ہوگا جو میری طرح تخلیق کرنے لگے، ایسے لوگوں کو چاہئے کہ ایک ذرہ یا ایک دانہ یا ایک جو کا دانہ پیدا کر کے دکھائیں۔

اس کے بعد حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نے وضو کا پانی منگوایا اور وضو کیا، اور اپنے بازوؤں کو دھوتے ہوئے کہنیوں سے بھی آگے بڑھ گئے، اور جب پاؤں دھونے لگے تو ٹخنوں سے آگے بڑھ کر پنڈلیوں تک پہنچ گئے، میں نے پوچھا کہ یہ کیا ہے؟ فرمایا یہ زیور کی انتہاء ہے۔

(۷۱۶۷) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ فُضَيْلٍ عَنْ عُمَارَةَ عَنْ أَبِي زُرْعَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَلِمَتَانِ خَفِيفَتَانِ عَلَى اللِّسَانِ ثَقِيلَتَانِ فِي الْمِيزَانِ حَبِيبَتَانِ إِلَى الرَّحْمَنِ سُبْحَانَ اللَّهِ وَبِحَمْدِهِ سُبْحَانَ اللَّهِ الْعَظِيمِ. [صححه البخاري (۶۴۰۶)، ومسلم (۲۶۹۴)].

(۷۱۶۷) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا دو کلمے ایسے ہیں جو زبان پر ہلکے، میزانِ عمل میں بھاری اور رحمان کو محبوب ہیں سُبْحَانَ اللَّهِ وَبِحَمْدِهِ سُبْحَانَ اللَّهِ الْعَظِيمِ۔

(۷۱۶۸) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ فُضَيْلٍ حَدَّثَنَا عَاصِمُ بْنُ كُلَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ رَآنِي فِي الْمَنَامِ فَقَدْ رَآنِي فَإِنَّ الشَّيْطَانَ لَا يَتَمَثَّلُ بِي وَقَالَ ابْنُ فُضَيْلٍ مَرَّةً يَتَخَيَّلُ بِي وَإِنَّ رُؤْيَا الْعَبْدِ الْمُؤْمِنِ الصَّادِقَةَ الصَّالِحَةَ جُزْءٌ مِنْ سَبْعِينَ جُزْءًا مِنَ النُّبُوَّةِ. [قال شعيب: اسناده قوي]. [انظر: ۸۴۸۷، ۸۴۸۹].

(۷۱۶۸) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جسے خواب میں میری زیارت نصیب ہو جائے، اسے یقین کر لینا چاہئے کہ اس نے میری ہی زیارت کی ہے کیونکہ شیطان میری شکل وصورت اختیار کرنے کی طاقت نہیں رکھتا۔

(۷۱۶۹) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ فُضَيْلٍ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ رَجُلٍ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ

صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْإِمَامُ ضَامِنٌ وَالْمُؤَذِّنُ مُؤْتَمَنٌ اللَّهُمَّ أَرْشِدْ الْأَئِمَّةَ وَاغْفِرْ لِلْمُؤَذِّنِينَ. [انظر: ٧٨٠٥، ٨٨٩٦، ٨٩٥٨، ٩٤١٨، ٩٤٧٢، ٩٤٧٣، ٩٩٤٣، ١٠١٠٠، ١٠٦٧٦].

(۷۱۶۹) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا امام ضامن ہوتا ہے اور مؤذن امانت دار، اے اللہ! اماموں کی رہنمائی فرما اور مؤذنین کی مغفرت فرما۔

(۷۱۷۰) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ فُضَيْلٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى يَعْنِي ابْنَ سَعِيدٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ صَامَ رَمَضَانَ إِيمَانًا وَاحْتِسَابًا غُفِرَ لَهُ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِهِ [انظر: ٧٢٧٨، ٨٥٥٩، ٨٩٨٩، ٩٢٧٧، ٩٤٥٩، ١٠١٢١، ١٠١٢٢، ١٠٥٤٤].

(۷۱۷۰) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا جو شخص ایمان کی حالت میں اور ثواب کی نیت سے رمضان کے روزے رکھے، اس کے گذشتہ سارے گناہ معاف ہو جائیں گے۔

(۷۱۷۱) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ فُضَيْلٍ حَدَّثَنَا أَبِي عَنْ أَبِي حَازِمٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْحِنْطَةُ بِالْحِنْطَةِ وَالشَّعِيرُ بِالشَّعِيرِ وَالتَّمْرُ بِالتَّمْرِ وَالْمِلْحُ بِالْمِلْحِ كَيْلًا بِكَيْلٍ وَوَزْنًا بِوَزْنٍ فَمَنْ زَادَ أَوْ ازْدَادَ فَقَدْ أَرْبَى إِلَّا مَا اخْتَلَفَتْ أَلْوَانُهُ. [صححه مسلم (١٥٨٨)].

(۷۱۷۱) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا گندم کو گندم کے بدلے، جو کو جو کے بدلے، کھجور کو کھجور کے بدلے، اور نمک کو نمک کے بدلے برابر برابر ماپ کر یا وزن کر کے بیچا جائے، جو شخص اس میں اضافہ کرے یا اضافہ کا مطالبہ کرے گویا اس نے سودی معاملہ کیا، الا یہ کہ اس کا رنگ مختلف ہو۔

(۷۱۷۲) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ فُضَيْلٍ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ لِلصَّلَاةِ أَوَّلًا وَآخِرًا وَإِنَّ أَوَّلَ وَقْتِ الظُّهْرِ حِينَ تَزُولُ الشَّمْسُ وَإِنَّ آخِرَ وَقْتِهَا حِينَ يَدْخُلُ وَقْتُ الْعَصْرِ وَإِنَّ أَوَّلَ وَقْتِ الْعَصْرِ حِينَ يَدْخُلُ وَقْتُهَا وَإِنَّ آخِرَ وَقْتِهَا حِينَ تَصْفَرُّ الشَّمْسُ وَإِنَّ أَوَّلَ وَقْتِ الْمَغْرِبِ حِينَ تَغْرُبُ الشَّمْسُ وَإِنَّ آخِرَ وَقْتِهَا حِينَ يَغِيبُ الْأُفُقُ وَإِنَّ أَوَّلَ وَقْتِ الْعِشَاءِ الْآخِرَةِ حِينَ يَغِيبُ الْأُفُقُ وَإِنَّ آخِرَ وَقْتِهَا حِينَ يَنْتَصِفُ اللَّيْلُ وَإِنَّ أَوَّلَ وَقْتِ الْفَجْرِ حِينَ يَطْلُعُ الْفَجْرُ وَإِنَّ آخِرَ وَقْتِهَا حِينَ تَطْلُعُ الشَّمْسُ. [قال الدارقطني: هذا لا يصح مسنداً. قال الألباني: صحيح (الترمذي: ١٥١)].

(۷۱۷۲) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا نماز کا اول وقت بھی ہوتا ہے اور آخر وقت بھی، چنانچہ ظہر کا اوّل وقت زوالِ شمس کے وقت ہوتا ہے اور اس کا آخر وقت نماز عصر کا وقت داخل ہونے تک ہوتا ہے، عصر کا اوّل وقت اس کا وقت داخل ہونے پر ہوتا ہے اور اس کا آخر وقت سورج کے پیلا پڑنے تک ہوتا ہے، مغرب کا اول وقت سورج غروب ہونے کے وقت ہوتا ہے اور اس کا آخر وقت افق کے غائب ہونے تک ہوتا ہے، نماز عشاء کا اوّل وقت افق کے غائب ہونے کے

وقت ہوتا ہے اور اس کا آخر وقت نصف رات تک ہوتا ہے اور فجر کا اول وقت طلوع فجر کے وقت ہوتا ہے اور اس کا آخر وقت طلوع آفتاب تک ہوتا ہے۔

(۷۱۷۳) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ فُضَيْلٍ حَدَّثَنَا أَبِي عَنْ عُمَارَةَ بْنِ الْقَعْقَاعِ عَنْ أَبِي زُرْعَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُمَّ اجْعَلْ رِزْقَ آلِ مُحَمَّدٍ قُوتًا. [صححه البخاری (۶۴۶۰)، ومسلم (۱۰۵۵)] [انظر: ۹۷۵۲، ۱۰۲۴۲].

(۷۱۷۳) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ایک مرتبہ دعاء کرتے ہوئے فرمایا اے اللہ! آل محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) کا رزق اتنا مقرر فرما کہ گذارہ ہو جائے۔

(۷۱۷۴) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ فُضَيْلٍ حَدَّثَنَا ضِرَارٌ وَهُوَ أَبُو سِنَانٍ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ وَأَبِي سَعِيدٍ قَالَا قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ اللَّهَ يَقُولُ إِنَّ الصَّوْمَ لِي وَأَنَا أَجْزِي بِهِ إِنَّ لِلصَّائِمِ فَرْحَتَيْنِ إِذَا أَفْطَرَ فَرِحَ وَإِذَا لَقِيَ اللَّهَ فَجَزَاهُ فَرِحَ وَالَّذِي نَفْسُ مُحَمَّدٍ بِيَدِهِ لَخُلُوفُ فَمِ الصَّائِمِ أَطْيَبُ عِنْدَ اللَّهِ مِنْ رِيحِ الْمِسْكِ. [صححه مسلم (۱۱۵۱)، وابن خزيمة: (۱۹۰۰)]. [۱۱۰۲۲].

(۷۱۷۴) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ اور ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا ارشاد باری تعالیٰ ہے روزہ خاص میرے لیے ہے اور میں خود اس کا بدلہ دوں گا، روزہ دار کو دو موقعوں پر فرحت اور خوشی حاصل ہوتی ہے، چنانچہ جب وہ روزہ افطار کرتا ہے تو خوش ہوتا ہے اور جب اللہ سے ملاقات کرے گا اور اللہ اسے بدلہ عطاء فرمائے گا تب بھی وہ خوش ہوگا، اس ذات کی قسم جس کے دست قدرت میں محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) کی جان ہے، روزہ دار کے منہ کی بھبک اللہ کے نزدیک مشک کی خوشبو سے زیادہ عمدہ ہے۔

(۷۱۷۵) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ هِشَامٍ عَنِ ابْنِ سِيرِينَ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الِاخْتِصَارِ فِي الصَّلَاةِ. [صححه البخاری (۱۲۲۰)، ومسلم (۵۴۵)، وابن حبان (۲۲۸۵) وابن خزيمة: (۹۰۸)]. [انظر: ۷۸۸۴، ۷۹۱۷، ۸۳۵۶، ۹۱۷۰].

(۷۱۷۵) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے نماز میں کوکھ پر ہاتھ رکھنے سے منع فرمایا ہے۔

(۷۱۷۶) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ هِشَامٍ عَنْ مُحَمَّدٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا قَامَ أَحَدُكُمْ يُصَلِّي بِاللَّيْلِ فَلْيَبْدَأْ بِرَكْعَتَيْنِ خَفِيفَتَيْنِ. [صححه مسلم (۷۶۸)، وابن حبان (۲۶۰۶)]. [انظر: ۷۷۳۴، ۹۱۷۱].

(۷۱۷۶) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا جب تم میں سے کوئی شخص تہجد کی نماز کے لئے اٹھے تو اسے چاہئے کہ اس کا آغاز دو ہلکی رکعتوں سے کرے۔

(۷۱۷۷) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ أَخْبَرَنَا ابْنُ شِهَابٍ عَنِ ابْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ سُئِلَ

رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ فَأْرَةٍ وَقَعَتْ فِي سَمْنٍ فَمَاتَتْ قَالَ إِنْ كَانَ جَامِدًا فَخُذُوهَا وَمَا حَوْلَهَا ثُمَّ كُلُوا مَا بَقِيَ وَإِنْ كَانَ مَائِعًا فَلَا تَأْكُلُوهُ. [قال البخاری: هذا خطأ. وقال الترمذی: غیر محفوظ. قال الألبانی: شاذ (ابوداود: ۳۸٤۲). قال شعیب: متنه صحیح. واسناده ثقات الا ان معمراً اخطأ]. [انظر: ۷۵۹۱، ۱۰۳٦۰].

(۷۱۷۷) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ کسی نے نبی علیہ السلام سے یہ مسئلہ پوچھا کہ اگر چوہا گھی میں گر کر مر جائے تو کیا حکم ہے؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا گھی اگر جما ہوا ہو تو اس حصے کو (جہاں چوہا گرا ہو) اور اس کے آس پاس کے گھی کو نکال لو اور پھر باقی گھی کو استعمال کر لو، اور اگر گھی مائع کی شکل میں ہو تو اسے مت استعمال کرو۔

(۷۱۷۸) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ أَخْبَرَنِي يَحْيَى بْنُ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ ضَمْضَمٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ أَمَرَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِقَتْلِ الْأَسْوَدَيْنِ فِي الصَّلَاةِ فَقُلْتُ لِيَحْيَى مَا يَعْنِي بِالْأَسْوَدَيْنِ قَالَ الْحَيَّةُ وَالْعَقْرَبُ. [صححه ابن حبان (۲۳۵۱)، والحاکم (۱/۲۵٦)، وابن خزیمة: (۸٦۹)، وقال الترمذی: حسن صحیح. قال الألبانی: صحیح (ابوداود: ۹۲۱، ابن ماجة: ۱۲٤۵)، الترمذی: ۳۹۰، النسائی: ۳/۱۰)]. [انظر: ۷۳۷۳، ۷٤٦۳، ۷۸۰٤، ۱۰۱۲۰، ۱۰۱۵۷، ۱۰۳٦۲].

(۷۱۷۸) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے حکم دے رکھا ہے کہ دورانِ نماز بھی ''دو کالی چیزوں کو'' مارا جا سکتا ہے، راوی نے اپنے استاذ یحییٰ سے دو کالی چیزوں کے متعلق پوچھا تو انہوں نے اس کی وضاحت سانپ اور بچھو سے کی۔

(۷۱۷۹) حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى بْنُ عَبْدِ الْأَعْلَى عَنْ مَعْمَرٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ زِيَادٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا انْتَعَلَ أَحَدُكُمْ فَلْيَبْدَأْ بِيَمِينِهِ وَإِذَا خَلَعَ فَلْيَبْدَأْ بِشِمَالِهِ وَقَالَ انْعَلْهُمَا جَمِيعًا [صححه مسلم (۲۰۹۷)]. [انظر: ۷۷۹۹، ۹۲۹۵، ۹۵۵۳، ۱۰۱۹۲، ۱۰٤٦۲].

(۷۱۷۹) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا جب تم میں سے کوئی شخص جوتی پہنے تو دائیں پاؤں سے ابتداء کرے اور جب اتارے تو پہلے بائیں پاؤں کی اتارے، نیز یہ بھی فرمایا کہ دونوں جوتیاں پہنا کرو۔ (ایسا نہ کیا کرو کہ ایک پاؤں میں جوتی ہو اور دوسرے میں نہ ہو، جیسا کہ بعض لوگ کرتے تھے)

(۷۱۸۰) حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى عَنْ يُونُسَ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ أَوْصَانِي خَلِيلِي بِثَلَاثٍ صَوْمِ ثَلَاثَةِ أَيَّامٍ مِنْ كُلِّ شَهْرٍ وَالْوَتْرِ قَبْلَ النَّوْمِ وَالْغُسْلِ يَوْمَ الْجُمُعَةِ. [راجع: ۷۱۳۸].

(۷۱۸۰) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ مجھے میرے خلیل ﷺ نے تین چیزوں کی وصیت کی ہے (میں انہیں مرتے دم تک نہ چھوڑوں گا)

① ہر مہینے میں تین دن روزہ رکھنے کی۔ ② سونے سے پہلے نماز وتر پڑھنے کی۔ ③ جمعہ کے دن غسل کرنے کی۔

(۷۱۸۱) حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى عَنْ مَعْمَرٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى

اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ كُلُّ مَوْلُودٍ يُولَدُ عَلَى الْفِطْرَةِ فَأَبَوَاهُ يُهَوِّدَانِهِ وَيُنَصِّرَانِهِ أَوْ يُمَجِّسَانِهِ كَمَا تُنْتَجُ الْبَهِيمَةُ بَهِيمَةً هَلْ تُحِسُّونَ فِيهَا مِنْ جَدْعَاءَ. [صححه مسلم]. [انظر: ۷۶۹۸].

(۷۱۸۱) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا ہر بچہ فطرت سلیمہ پر پیدا ہوتا ہے، بعد میں اس کے والدین اسے یہودی، عیسائی یا مجوسی بنا دیتے ہیں، اس کی مثال ایسے ہی ہے جیسے ایک جانور کے یہاں جانور پیدا ہوتا ہے، کیا تم اس میں کوئی نکٹا محسوس کرتے ہو؟

(۷۱۸۲) حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى عَنْ مَعْمَرٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَعِيدٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا مِنْ مَوْلُودٍ يُولَدُ إِلَّا نَخَسَهُ الشَّيْطَانُ فَيَسْتَهِلُّ صَارِخًا مِنْ نَخْسَةِ الشَّيْطَانِ إِلَّا ابْنَ مَرْيَمَ وَأُمَّهُ ثُمَّ قَالَ أَبُو هُرَيْرَةَ اقْرَئُوا إِنْ شِئْتُمْ إِنِّي أُعِيذُهَا بِكَ وَذُرِّيَّتَهَا مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ. [صححه البخاری (۳۴۳۱)، ومسلم (۲۳۶۶و ۷۶۹۴)]. [انظر: ۷۶۹۴].

(۷۱۸۲) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا ہر پیدا ہونے والے بچے کو شیطان کچوکے لگاتا ہے جس کی وجہ سے ہر پیدا ہونے والا بچہ روتا ہے، لیکن حضرت عیسیٰ علیہ السلام اور ان کی والدہ حضرت مریم علیہا السلام کے ساتھ ایسا نہیں ہوا، اس کے بعد حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا اگر تم چاہو تو اس کی تصدیق میں یہ آیت پڑھ لو کہ ''میں مریم اور اس کی اولاد کو شیطان مردود کے شر سے آپ کی پناہ میں دیتی ہوں۔''

(۷۱۸۳) حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى عَنْ مَعْمَرٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ رُؤْيَا الْمُؤْمِنِ جُزْءٌ مِنْ سِتَّةٍ وَأَرْبَعِينَ جُزْءًا مِنَ النُّبُوَّةِ. [صححه البخاری (۷۰۱۷)، ومسلم (۲۲۶۳)]. [انظر: ۷۶۳۱].

(۷۱۸۳) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا مؤمن کا خواب اجزاء نبوت میں سے چھیالیسواں جزو ہے۔

(۷۱۸۴) حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى عَنْ مَعْمَرٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا هَلَكَ كِسْرَى فَلَا كِسْرَى بَعْدَهُ وَإِذَا هَلَكَ قَيْصَرُ فَلَا قَيْصَرَ بَعْدَهُ وَالَّذِي نَفْسُ مُحَمَّدٍ بِيَدِهِ لَتُنْفِقُنَّ كُنُوزَهُمَا فِي سَبِيلِ اللَّهِ. [صححه البخاری (۳۶۱۸) ومسلم (۲۹۱۸)]. [انظر: ۷۲۶۶، ۷۶۶۴].

(۷۱۸۴) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا جب کسریٰ ہلاک ہو جائے گا تو اس کے بعد کوئی کسریٰ نہ رہے گا اور جب قیصر ہلاک ہو جائے گا تو اس کے بعد کوئی قیصر نہیں رہے گا، اس ذات کی قسم جس کے دست قدرت میں محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) کی جان ہے، تم ان دونوں کے خزانے راہِ خدا میں ضرور خرچ کرو گے۔

(۷۱۸۵) حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى عَنْ مَعْمَرٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ تَفْضُلُ الصَّلَاةُ فِي الْجَمِيعِ عَلَى صَلَاةِ الرَّجُلِ وَحْدَهُ خَمْسًا وَعِشْرِينَ وَيَجْتَمِعُ

مَلَائِكَةُ اللَّيْلِ وَمَلَائِكَةُ النَّهَارِ فِي صَلَاةِ الْفَجْرِ ثُمَّ يَقُولُ أَبُو هُرَيْرَةَ اقْرَؤُوا إِنْ شِئْتُمْ وَقُرْآنَ الْفَجْرِ إِنَّ قُرْآنَ الْفَجْرِ كَانَ مَشْهُودًا. [صححه البخاری (٦٤٨)، ومسلم (٦٤٩)، وابن خزيمة (١٤٧٢)]. [انظر: ٧٥٧٤، ٩١٣٩، ١٠١٢٥، ١٠٣١٠].

(۷۱۸۵) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا اکیلے نماز پڑھنے پر جماعت کے ساتھ نماز پڑھنے کی فضیلت پچیس درجے ہے اور رات اور دن کے فرشتے نماز فجر کے وقت جمع ہوتے ہیں، پھر حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کہنے لگے اگر تم چاہو تو اس کی تصدیق میں یہ آیت پڑھ لو کہ "فجر کے وقت قرآن پڑھنا مشہود ہے" (اس پر فرشتے گواہ بن جاتے ہیں کیونکہ وہ اس وقت حاضر ہوتے ہیں)

(۷۱۸۶) حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى عَنْ مَعْمَرٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَتَقَارَبُ الزَّمَانُ وَيُلْقَى الشُّحُّ وَتَظْهَرُ الْفِتَنُ وَيَكْثُرُ الْهَرْجُ قَالَ قَالُوا أَيُّمَا يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ الْقَتْلُ الْقَتْلُ. [صححه البخاری (٧٠٦١)].

(۷۱۸۶) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا عنقریب زمانہ قریب آ جائے گا، لوگوں کے دلوں میں بخل اور کنجوسی انڈیل دی جائے گی، فتنوں کا ظہور ہوگا اور "ہرج" کی کثرت ہوگی، صحابہ کرام رضی اللہ عنہم نے پوچھا یا رسول اللہ! ہرج سے کیا مراد ہے؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا قتل، قتل۔

(۷۱۸۷) حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى عَنْ مَعْمَرٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ وَعَنْ أَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ أَنَّهُمَا حَدَّثَاهُ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا قَالَ الْإِمَامُ غَيْرِ الْمَغْضُوبِ عَلَيْهِمْ وَلَا الضَّالِّينَ فَقُولُوا آمِينَ فَإِنَّ الْمَلَائِكَةَ يَقُولُونَ آمِينَ وَإِنَّ الْإِمَامَ يَقُولُ آمِينَ فَمَنْ وَافَقَ تَأْمِينُهُ تَأْمِينَ الْمَلَائِكَةِ غُفِرَ لَهُ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِهِ. [صححه البخاری (٢٣٦)، ومسلم (٤١٠)]. [انظر: ٧٢٤٣، ٧٦٤٧، ٩٨٠٣، ٩٩٢٣].

(۷۱۸۷) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا جب امام "غير المغضوب عليهم ولا الضالين" کہہ لے تو تم اس پر آمین کہو، کیونکہ فرشتے بھی اس پر آمین کہتے ہیں اور امام بھی آمین کہتا ہے، سو جس شخص کی آمین فرشتوں کی آمین کے موافق ہو جائے، اس کے گذشتہ سارے گناہ معاف ہو جائیں گے۔

(۷۱۸۸) حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى عَنْ مَعْمَرٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ صَلَّى عَلَى جَنَازَةٍ فَلَهُ قِيرَاطٌ وَمَنْ انْتَظَرَ حَتَّى يُفْرَغَ مِنْهَا فَلَهُ قِيرَاطَانِ قَالُوا وَمَا الْقِيرَاطَانِ قَالَ مِثْلُ الْجَبَلَيْنِ الْعَظِيمَيْنِ. [صححه البخاری (٤٧)، ومسلم (٩٤٥)]. [انظر: ٧٧٦٢].

(۷۱۸۸) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا جو شخص کسی کی نماز جنازہ پڑھے، اسے ایک قیراط کے برابر ثواب ملے گا اور جو شخص دفن سے فراغت ہونے تک انتظار کرتا رہے، اسے دو قیراط کے برابر ثواب ملے گا، صحابہ رضی اللہ عنہم نے دو

قیراط کی وضاحت دریافت کی تو نبی علیہ السلام نے فرمایا دو عظیم پہاڑوں کے برابر۔

(۷۱۸۹) حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى عَنْ مَعْمَرٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَجُلًا مِنْ بَنِي فَزَارَةَ أَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَا نَبِيَّ اللَّهِ إِنَّ امْرَأَتَهُ وَلَدَتْ غُلَامًا أَسْوَدَ وَكَأَنَّهُ يُعَرِّضُ أَنْ يَنْتَفِيَ مِنْهُ فَقَالَ لَهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَلَكَ إِبِلٌ قَالَ نَعَمْ قَالَ مَا أَلْوَانُهَا قَالَ حُمْرٌ قَالَ فِيهَا ذَوْدٌ أَوْرَقُ قَالَ نَعَمْ فِيهَا ذَوْدٌ أَوْرَقُ قَالَ وَمِمَّا ذَاكَ قَالَ لَعَلَّهُ نَزَعَهُ عِرْقٌ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهَذَا لَعَلَّهُ يَكُونُ نَزَعَهُ عِرْقٌ. [صححه البخاری(۷۳۱٤)، ومسلم(۱۵۰۰)]. [انظر: ۷۱۹۰، ۷۲٦۳، ۷۷٤٦، ۹۲۸۷].

(۷۱۸۹) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ بنو فزارہ کا ایک آدمی نبی علیہ السلام کی خدمت میں حاضر ہوا اور کہنے لگا اے اللہ کے نبی! میری بیوی نے ایک سیاہ رنگت والا لڑکا جنم دیا ہے دراصل وہ نبی علیہ السلام کے سامنے اس بچے کا نسب خود سے ثابت نہ کرنے کی درخواست پیش کرنا چاہ رہا تھا، نبی علیہ السلام نے اس سے پوچھا کہ کیا تمہارے پاس اونٹ ہیں؟ اس نے کہا جی ہاں! نبی علیہ السلام نے پوچھا کہ ان کی رنگت کیا ہے؟ اس نے کہا سرخ، نبی علیہ السلام نے پوچھا کیا ان میں کوئی خاکستری رنگ کا اونٹ بھی ہے؟ اس نے کہا جی ہاں! اس میں خاکستری رنگ کا اونٹ بھی ہے، نبی علیہ السلام نے فرمایا سرخ اونٹوں میں خاکستری رنگ کا اونٹ کیسے آ گیا؟ اس نے کہا کہ شاید کسی رگ نے یہ رنگ کھینچ لیا ہو، نبی علیہ السلام نے فرمایا پھر اس بچے کے متعلق بھی یہی سمجھ لو کہ شاید کسی رگ نے یہ رنگ کھینچ لیا ہو۔

(۷۱۹۰) حَدَّثَنَا يَزِيدُ أَخْبَرَنَا ابْنُ أَبِي ذِئْبٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ أَعْرَابِيًّا مِنْ بَنِي فَزَارَةَ صَاحَ بِالنَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ إِنَّ امْرَأَتِي وَلَدَتْ غُلَامًا أَسْوَدَ فَذَكَرَ مَعْنَاهُ. [انظر: ۷۱۹۰، ۷۲٦۳، ۷۷٤٦، ۹۲۸۷].

(۷۱۹۰) گزشتہ حدیث ایک دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۷۱۹۱) حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى عَنْ مَعْمَرٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا تُشَدُّ الرِّحَالُ إِلَّا إِلَى ثَلَاثِ مَسَاجِدَ إِلَى الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ وَمَسْجِدِي هَذَا وَالْمَسْجِدِ الْأَقْصَى. [صححه البخاری (۱۱۸۹)، ومسلم (۱۳۷۹)، وابن حبان (۱٦۳۱)]. [انظر: ۷۲٤۸، ۷۷۲۲].

(۷۱۹۱) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا سوائے تین مسجدوں کے کسی اور مسجد کی طرف خصوصیت سے کجاوے کس کر سفر نہ کیا جائے، ایک تو مسجد حرام، دوسرے میری یہ مسجد (مسجد نبوی) اور تیسرے مسجد اقصیٰ۔

(۷۱۹۲) حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَعِيدٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَثَلُ الْمُؤْمِنِ مَثَلُ الزَّرْعِ لَا تَزَالُ الرِّيحُ تُمِيلُهُ وَلَا يَزَالُ الْمُؤْمِنُ يُصِيبُهُ الْبَلَاءُ وَمَثَلُ الْمُنَافِقِ كَشَجَرَةِ الْأَرْزَةِ لَا تَهْتَزُّ حَتَّى تُسْتَحْصَدَ. [صححه مسلم(۲۸۰۹)]. [انظر: ۷۸۰۱].

(۷۱۹۲) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا مسلمان کی مثال کھیتی کی طرح ہے کہ کھیت پر بھی ہمیشہ ہوائیں

چل کر اسے ہلاتی رہتی ہیں اور مسلمان پر بھی ہمیشہ مصیبتیں آتی رہتی ہیں، اور منافق کی مثال صنوبر کے درخت کی طرح ہے جو خود حرکت نہیں کرتا بلکہ اسے جڑ سے اکھیڑ دیا جاتا ہے۔

(۷۱۹۳) حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى عَنْ مَعْمَرٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَعِيدٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يَتْرُكُونَ الْمَدِينَةَ عَلَى خَيْرِ مَا كَانَتْ عَلَيْهِ لَا يَغْشَاهَا إِلَّا الْعَوَافِي قَالَ يُرِيدُ عَوَافِيَ السِّبَاعِ وَالطَّيْرِ وَآخِرُ مَنْ يُحْشَرُ رَاعِيَانِ مِنْ مُزَيْنَةَ يَنْعِقَانِ لِغَنَمِهِمَا فَيَجِدَانِهَا وُحُوشًا حَتَّى إِذَا بَلَغَا ثَنِيَّةَ الْوَدَاعِ خَرَّا عَلَى وُجُوهِهِمَا أَوْ خَرَّا عَلَى وُجُوهِهِمَا. [صححه البخاري (۱۸۷٤)، ومسلم (۱۳۸۹)][انظر: ۸۹۸۷].

(۷۱۹۳) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا لوگ مدینہ منورہ کو بہترین حالت میں ہونے کے باوجود ایک وقت میں آ کر چھوڑ دیں گے اور وہاں صرف درندے اور پرندے رہ جائیں گے، آخر میں وہاں قبیلۂ مزینہ کے دو چرواہے جمع ہوں گے جو اپنی بکریوں کو ہانکتے ہوئے لے جا رہے ہوں گے، لیکن وہاں پہنچ کر وحشی جانوروں کو پائیں گے، یہاں تک کہ جب وہ ثنیۃ الوداع نامی گھاٹی پر پہنچیں گے تو اپنے چہروں کے بل گر پڑیں گے۔

(۷۱۹۳م) قَالَ وَمَنْ يُرِدْ اللَّهُ بِهِ خَيْرًا يُفَقِّهْهُ فِي الدِّينِ وَإِنَّمَا أَنَا قَاسِمٌ وَيُعْطِي اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ. [قال البوصيري: هذا اسناد ظاهره الصحة قال الألباني: صحيح (ابن ماجة: ۲۲۰). قال شعيب: صحيح لغيره].

(۷۱۹۳م) اور فرمایا کہ اللہ تعالیٰ جس شخص کے ساتھ بھلائی کا ارادہ فرما لیتے ہیں، اسے دین کی سمجھ عطاء فرما دیتے ہیں اور میں تو صرف تقسیم کرنے والا ہوں، دینے والے تو اللہ تعالیٰ ہیں۔

(۷۱۹٤) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ حَسَّانَ الْقُرْدُوسِيُّ وَيَزِيدُ بْنُ هَارُونَ قَالَ أَخْبَرَنَا هِشَامٌ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْحَسَنَةُ بِعَشْرِ أَمْثَالِهَا وَالصَّوْمُ لِي وَأَنَا أَجْزِي بِهِ يَذَرُ طَعَامَهُ وَشَرَابَهُ بِجَرَّايَ قَالَ يَزِيدُ مِنْ أَجْلِي الصَّوْمُ لِي وَأَنَا أَجْزِي بِهِ وَلَخُلُوفُ فَمِ الصَّائِمِ عِنْدَ اللَّهِ أَطْيَبُ مِنْ رِيحِ الْمِسْكِ. [انظر: ۹۱۲۷، ۹۳۱۱، ۱۰۷۰۲].

(۷۱۹٤) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا ایک نیکی کا ثواب دس گنا ہوتا ہے، ارشاد باری تعالیٰ ہے روزہ خاص میرے لیے ہے اور میں خود اس کا بدلہ دوں گا، روزہ دار میری وجہ سے اپنا کھانا پینا چھوڑ دیتا ہے لہٰذا روزہ میرے لیے ہوا اور اس کا بدلہ بھی میں خود ہی دوں گا، روزہ دار کے منہ کی بھبک اللہ کے نزدیک مشک کی خوشبو سے زیادہ عمدہ ہے۔

(۷۱۹۵) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا هِشَامٌ عَنْ مُحَمَّدٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ هَمَّ بِحَسَنَةٍ فَلَمْ يَعْمَلْهَا كُتِبَتْ لَهُ حَسَنَةً فَإِنْ عَمِلَهَا كُتِبَتْ لَهُ بِعَشْرِ أَمْثَالِهَا إِلَى سَبْعِ مِائَةٍ وَسَبْعِ أَمْثَالِهَا فَإِنْ لَمْ يَعْمَلْهَا كُتِبَتْ لَهُ حَسَنَةً وَمَنْ هَمَّ بِسَيِّئَةٍ فَلَمْ يَعْمَلْهَا لَمْ تُكْتَبْ عَلَيْهِ فَإِنْ عَمِلَهَا كُتِبَتْ عَلَيْهِ سَيِّئَةً وَاحِدَةً فَإِنْ لَمْ يَعْمَلْهَا لَمْ تُكْتَبْ عَلَيْهِ. [صححه مسلم (۱۳۰)، وابن حبان (۳۸٤)]. [انظر: ۹۳۱٤، ۱۰٤۷۱].

(۷۱۹۵) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا جو شخص کسی نیکی کا ارادہ کرے لیکن اس پر عمل نہ کر سکے تب بھی اس کے لئے ایک نیکی لکھ دی جاتی ہے، اور اگر وہ اس نیکی کو کر گذرے تو اس کے لئے دس گنا سے لے کر سات سو گنا تک نیکیاں لکھ دی جاتی ہیں اور اگر عمل نہ کر سکے تو فقط ایک نیکی لکھی جاتی ہے، اور اگر کوئی شخص گناہ کا ارادہ کرے لیکن اس پر عمل نہ کرے تو وہ گناہ اس کے نامۂ اعمال میں درج نہیں کیا جاتا اور اگر وہ اس پر عمل کر لے تو صرف ایک گناہ ہی لکھا جاتا ہے، اگر اس نے اس پر عمل نہ کیا ہو تو وہ گناہ نہیں لکھا جاتا۔

(۷۱۹۶) حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ الثَّقَفِيُّ حَدَّثَنَا خَالِدٌ عَنْ مُحَمَّدٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فُقِدَتْ أُمَّةٌ مِنْ بَنِي إِسْرَائِيلَ لَمْ يُدْرَ مَا فَعَلَتْ وَإِنِّي لَا أُرَاهَا إِلَّا الْفَأْرَ أَلَا تَرَوْنَهَا إِذَا وُضِعَ لَهَا أَلْبَانُ الْإِبِلِ لَا تَشْرَبُ وَإِذَا وُضِعَ لَهَا أَلْبَانُ الشَّاءِ شَرِبَتْهُ قَالَ أَبُو هُرَيْرَةَ حَدَّثْتُ بِهَذَا الْحَدِيثِ كَعْبًا فَقَالَ سَمِعْتَهُ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقُلْتُ نَعَمْ فَقَالَ لِي ذَلِكَ مِرَارًا فَقُلْتُ أَأَقْرَأُ التَّوْرَاةَ. [صححه البخاري (۳۳۰۵)، ومسلم (۲۹۹۷)]. [انظر: ۷۷۳۶، ۹۳۱۵، ۱۰۴۵۶، ۱۰۶۰۲].

(۷۱۹۶) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا بنی اسرائیل کی ایک جماعت گم ہو گئی، کسی کو پتہ نہیں چل سکا کہ وہ کہاں گئی؟ میرا تو خیال یہی ہے کہ وہ چوہا ہے، کیا تم اس بات پر غور نہیں کرتے کہ اگر اس کے سامنے اونٹ کا دودھ رکھا جائے تو وہ اسے نہیں پیتا اور اگر بکری کا دودھ رکھا جائے تو وہ اسے پی لیتا ہے؟

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے یہ حدیث کعب احبار رحمہ اللہ (جو نومسلم یہودی عالم تھے) کو سنائی تو وہ کہنے لگے کہ کیا یہ حدیث آپ نے خود نبی علیہ السلام سے سنی ہے؟ میں نے اثبات میں جواب دیا، انہوں نے مجھ سے یہی سوال کئی مرتبہ کیا، بالآخر میں نے ان سے کہا کیا تم نے تورات پڑھی ہے؟

(۷۱۹۷) حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ الْهَيْثَمِ بْنِ قَطَنٍ وَهُوَ أَبُو قَطَنٍ حَدَّثَنَا هِشَامٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ أَبِي رَافِعٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ أَبُو قَطَنٍ قَالَ فِي الْكِتَابِ مَرْفُوعٌ إِذَا جَلَسَ بَيْنَ شُعَبِهَا الْأَرْبَعِ ثُمَّ جَهَدَهَا فَقَدْ وَجَبَ الْغُسْلُ.

[صححه البخاري (۲۹۱)، ومسلم (۳۴۸)، وابن حبان (۱۱۷۴)]. [انظر: ۸۵۵۷، ۹۰۹۶، ۱۰۰۸۵، ۱۰۷۵۴، ۱۰۷۵۷].

(۷۱۹۷) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے (غالباً مرفوعاً) مروی ہے کہ جب مرد اپنی بیوی کے چاروں کونوں کے درمیان بیٹھ جائے اور کوشش کرے تو اس پر غسل واجب ہو گیا۔

(۷۱۹۸) حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ الْهَيْثَمِ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي ذِئْبٍ عَنْ عَجْلَانَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنِّي أَنْظُرُ أَوْ إِنِّي لَأَنْظُرُ مَا وَرَائِي كَمَا أَنْظُرُ إِلَى مَا بَيْنَ يَدَيَّ فَسَوُّوا صُفُوفَكُمْ وَأَحْسِنُوا رُكُوعَكُمْ وَسُجُودَكُمْ. [انظر: ۷۲۳۸، ۸۹۱۴، ۱۰۵۷۲].

(۷۱۹۸) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا میں اپنے پیچھے بھی اسی طرح دیکھتا ہوں جیسے اپنے آگے اور

سامنے کی چیزیں دیکھ رہا ہوتا ہوں، اس لئے تم اپنی صفیں سیدھی رکھا کرو اور اپنے رکوع و سجود کو خوب اچھی طرح ادا کیا کرو۔

(۷۱۹۹) حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ الْهَيْثَمِ حَدَّثَنَا هِشَامٌ عَنْ يَحْيَى عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا تَقَدَّمُوا بَيْنَ يَدَيْ رَمَضَانَ بِيَوْمٍ وَلَا يَوْمَيْنِ إِلَّا رَجُلًا كَانَ يَصُومُ صَوْمًا فَلْيَصُمْهُ. [صححه البخاري (۱۹۱٤)، ومسلم (۱۰۸۲)، وابن حبان (۳۵۸٦)]. [انظر: ۷۷٦٦، ۸۵۵۸، ۹۲۷٦، ۹٦۵۲، ۱۰۱۸۷، ۱۰۴۵۵، ۱۰٦۷۲، ۱۰۷٦۵].

(۷۱۹۹) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا رمضان سے ایک یا دو دن پہلے روزے نہ رکھا کرو، البتہ اس شخص کو اجازت ہے جس کا معمول پہلے سے روزہ رکھنے کا ہو کہ اسے روزہ رکھ لینا چاہیے۔

(۷۲۰۰) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي عَدِيٍّ عَنِ ابْنِ عَوْنٍ عَنْ مُحَمَّدٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ صَلَّى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِحْدَى صَلَاتَيِ الْعَشِيِّ قَالَ ذَكَرَهَا أَبُو هُرَيْرَةَ وَنَسِيَهَا مُحَمَّدٌ فَصَلَّى رَكْعَتَيْنِ ثُمَّ سَلَّمَ وَأَتَى خَشَبَةً مَعْرُوضَةً فِي الْمَسْجِدِ فَقَالَ بِيَدِهِ عَلَيْهَا كَأَنَّهُ غَضْبَانُ وَخَرَجَتْ السَّرَعَانُ مِنْ أَبْوَابِ الْمَسْجِدِ قَالُوا قُصِرَتْ الصَّلَاةُ قَالَ وَفِي الْقَوْمِ أَبُو بَكْرٍ وَعُمَرُ فَهَابَاهُ أَنْ يُكَلِّمَاهُ وَفِي الْقَوْمِ رَجُلٌ فِي يَدَيْهِ طُولٌ يُسَمَّى ذَا الْيَدَيْنِ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَنَسِيتَ أَمْ قُصِرَتْ الصَّلَاةُ فَقَالَ لَمْ أَنْسَ وَلَمْ تُقْصَرْ الصَّلَاةُ قَالَ كَمَا يَقُولُ ذُو الْيَدَيْنِ قَالُوا نَعَمْ فَجَاءَ فَصَلَّى الَّذِي تَرَكَ ثُمَّ سَلَّمَ ثُمَّ كَبَّرَ فَسَجَدَ مِثْلَ سُجُودِهِ أَوْ أَطْوَلَ ثُمَّ رَفَعَ رَأْسَهُ وَكَبَّرَ قَالَ فَكَانَ مُحَمَّدٌ يُسْأَلُ ثُمَّ سَلَّمَ فَيَقُولُ نُبِّئْتُ أَنَّ عِمْرَانَ بْنَ حُصَيْنٍ قَالَ ثُمَّ سَلَّمَ. [صححه البخاري (۴۸۲)، ومسلم (۵۷۳)، وابن حبان (۲۲۵۳)، وابن خزيمة: ۱۰۳۵)]. [انظر: ۷۳٦۸، ۷۳۷۰، ۷۸۰۷]. [راجع: ۴۹۵۱].

(۷۲۰۰) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام نے رات کی دو میں سے کوئی ایک نماز (جس کا نام حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نے بتایا تھا، راوی محمد بھول گئے، غالباً مغرب یا عشاء) پڑھائی، اور دو رکعتیں پڑھا کر ہی سلام پھیر دیا، اور مسجد میں موجود اس تنے کے پاس تشریف لائے جو چوڑائی میں تھا، اور اپنے ہاتھ سے ایسا اشارہ کیا گویا کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم غصے میں ہوں، جلد باز قسم کے لوگ مسجد سے نکلنے اور کہنے لگے کہ نماز کی رکعتیں کم ہو گئیں، اس وقت لوگوں میں حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ اور حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ بھی تھے لیکن اس معاملے میں نبی علیہ السلام سے گفتگو کرنے میں انہیں ہیبت محسوس ہوئی، انہی لوگوں میں ایک اور آدمی بھی تھا جس کے ہاتھ کچھ زیادہ لمبے تھے، اور اسی بناء پر اسے ذوالیدین کہا جاتا تھا، اس نے عرض کیا یا رسول اللہ! کیا آپ بھول گئے یا نماز کی رکعتیں کم ہو گئی ہیں؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا میں بھولا ہوں اور نہ ہی نماز کی رکعتیں کم ہوئی ہیں، پھر نبی علیہ السلام نے صحابہ رضی اللہ عنہم سے پوچھا کیا ایسا ہی ہے جیسے ذوالیدین کہہ رہے ہیں؟ صحابہ کرام رضی اللہ عنہم نے ان کی تائید کی، اس پر نبی علیہ السلام واپس تشریف لائے اور جتنی رکعتیں چھوٹ گئی تھیں، انہیں ادا کیا اور سلام پھیر کر اللہ اکبر کہا اور نماز کے سجدہ کی طرح یا اس سے کچھ طویل سجدہ کیا، پھر سر اٹھا کر تکبیر کہی (اور بیٹھ گئے، پھر دوبارہ تکبیر کہہ کر دوسرا سجدہ کیا جو پہلے کی طرح یا اس سے کچھ طویل تھا، پھر سجدہ سے سر اٹھا کر (تکبیر کہی)۔

محمد نامی راوی سے جب پوچھا جاتا تھا کہ کیا نبی علیہ السلام نے پھر سلام پھیرا؟ تو وہ کہتے کہ مجھے خبر دی گئی ہے کہ حضرت عمران بن حصین رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ پھر نبی علیہ السلام نے سلام پھیرا۔

(۷۲۰۱) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي عَدِيٍّ عَنِ ابْنِ عَوْنٍ عَنْ مُحَمَّدٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَتَاكُمْ أَهْلُ الْيَمَنِ هُمْ أَرَقُّ أَفْئِدَةً الْإِيمَانُ يَمَانٍ وَالْحِكْمَةُ يَمَانِيَةٌ وَالْفِقْهُ يَمَانٍ. [صححه مسلم (٥٢)]. [انظر: [illegible]، ٧٧٠٩، ١٠١٣٨، ١٠٣٣٢، ١٠٣٣٣، ١٠٩٩٦].

(۷۲۰۱) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا تمہارے پاس اہل یمن آئے ہیں، یہ لوگ نرم دل ہیں اور ایمان، حکمت اور فقہ اہل یمن میں بہت عمدہ ہے۔

(۷۲۰۲) حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عَدِيٍّ عَنِ ابْنِ عَوْنٍ عَنْ مُحَمَّدٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَيْسَ أَحَدٌ مِنْكُمْ يُنْجِيهِ عَمَلُهُ قَالُوا وَلَا أَنْتَ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ وَلَا أَنَا إِلَّا أَنْ يَتَغَمَّدَنِي رَبِّي بِمَغْفِرَةٍ وَرَحْمَةٍ وَلَا أَنَا إِلَّا أَنْ يَتَغَمَّدَنِي رَبِّي مِنْهُ بِمَغْفِرَةٍ وَرَحْمَةٍ مَرَّتَيْنِ أَوْ ثَلَاثًا. [صححه مسلم (٢٨١٦)]. [انظر: ٨٣١٢، ١٠٧٩٩، ٩٠٥٢، ١٠١٢٨، ١٠٦٢٢].

(۷۲۰۲) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا تم میں سے کسی شخص کو اس کا عمل نجات نہیں دلا سکتا، صحابۂ کرام رضی اللہ عنہم نے پوچھا یا رسول اللہ! آپ کو بھی نہیں؟ فرمایا مجھے بھی نہیں، الا یہ کہ میرا رب مجھے اپنی مغفرت اور رحمت سے ڈھانپ لے، یہ جملہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے دو یا تین مرتبہ دہرایا۔

(۷۲۰۳) حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عَدِيٍّ عَنْ شُعْبَةَ عَنِ الْعَلَاءِ وَمُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ سَمِعْتُ الْعَلَاءَ يُحَدِّثُ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَتُؤَدُّنَّ الْحُقُوقَ إِلَى أَهْلِهَا يَوْمَ الْقِيَامَةِ حَتَّى يُقْتَصَّ لِلشَّاةِ الْجَمَّاءِ مِنَ الشَّاةِ الْقَرْنَاءِ تَنْطَحُهَا وَقَالَ ابْنُ جَعْفَرٍ يَعْنِي فِي حَدِيثِهِ يُقَادُ لِلشَّاةِ الْجَلْحَاءِ. [صححه مسلم (٢٥٨٢) وابن حبان (٧٣٦٣). وقال الترمذي: حسن صحيح]. [انظر: ٧٩٨٣، ٨٢٧١، ٨٨٣٤، ٩٣٢٢].

(۷۲۰۳) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا قیامت کے دن حقداروں کو ان کے حقوق ادا کیے جائیں گے، حتیٰ کہ بے سینگ بکری کو سینگ والی بکری سے ''جس نے اسے سینگ مارا ہوگا'' بھی قصاص دلوایا جائے گا۔

(۷۲۰۴) حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عَدِيٍّ عَنْ شُعْبَةَ عَنِ الْعَلَاءِ وَمُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ سَمِعْتُ الْعَلَاءَ يُحَدِّثُ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمُسْتَبَّانِ مَا قَالَا فَعَلَى الْبَادِئِ مَا لَمْ يَعْتَدِ الْمَظْلُومُ. [صححه مسلم (٢٥٨٧)، وابن حبان (٥٧٢٨)]. [انظر: ١٠٣٣٤، ١٠٧١٤].

(۷۲۰۴) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا آپس میں گالی گلوچ کرنے والے دو آدمی جو کچھ بھی کہیں،

اس کا گناہ گالی گلوچ کی ابتداء کرنے والے پر ہوگا جب تک کہ مظلوم حد سے تجاوز نہ کرے۔

(۷۲۰۵) حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عَدِيٍّ عَنْ شُعْبَةَ عَنِ الْعَلَاءِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ (ح) وَمُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ سَمِعْتُ الْعَلَاءَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا نَقَصَتْ صَدَقَةٌ مِنْ مَالٍ وَلَا عَفَا رَجُلٌ عَنْ مَظْلَمَةٍ إِلَّا زَادَهُ اللَّهُ عِزًّا وَلَا تَوَاضَعَ عَبْدٌ لِلَّهِ إِلَّا رَفَعَهُ اللَّهُ وَقَالَ ابْنُ جَعْفَرٍ رَجُلٌ أَوْ أَحَدٌ إِلَّا رَفَعَهُ اللَّهُ. [صححه مسلم (۲۵۸۸)، وابن حبان (۳۲٤۸)، وابن خزيمة (۲٤۳۸)]. [انظر: ۸۹۹٦، ۹٦٤۱].

(۷۲۰۵) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا صدقہ کے ذریعے مال کم نہیں ہوتا ہے اور جو آدمی کسی ظلم سے درگذر کرلے، اللہ اس کی عزت میں ہی اضافہ فرماتا ہے، اور جو آدمی اللہ کے لئے تواضع اختیار کرتا ہے اللہ اسے رفعتیں ہی عطاء کرتا ہے۔

(۷۲۰٦) حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عَدِيٍّ عَنْ شُعْبَةَ عَنِ الْعَلَاءِ (ح) وَابْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ سَمِعْتُ الْعَلَاءَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْيَمِينُ الْكَاذِبَةُ مَنْفَقَةٌ لِلسِّلْعَةِ مَمْحَقَةٌ لِلْكَسْبِ وَقَالَ ابْنُ جَعْفَرٍ الْبَرَكَةِ. [انظر: ۹۳۳۸].

(۷۲۰٦) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا جھوٹی قسم کھانے سے سامان تو بک جاتا ہے لیکن برکت مٹ جاتی ہے۔

(۷۲۰۷) حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عَدِيٍّ عَنْ شُعْبَةَ عَنِ الْعَلَاءِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنِ النَّذْرِ وَقَالَ إِنَّهُ لَا يُقَدِّمُ شَيْئًا وَلَكِنَّهُ يُسْتَخْرَجُ مِنَ الْبَخِيلِ وَقَالَ ابْنُ جَعْفَرٍ يُسْتَخْرَجُ بِهِ مِنَ الْبَخِيلِ [صححه مسلم (۱٦٤۰)]. [انظر: ۷۹۸۵، ۹۳۲۹، ۹۹٦٤].

(۷۲۰۷) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے منت ماننے سے منع کرتے ہوئے فرمایا ہے کہ اس سے کوئی چیز وقت سے پہلے نہیں مل سکتی، البتہ منت کے ذریعے بخیل آدمی سے مال نکلوا لیا جاتا ہے۔

(۷۲۰۸) حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عَدِيٍّ عَنْ شُعْبَةَ عَنِ الْعَلَاءِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَلَا أَدُلُّكُمْ عَلَى مَا يَرْفَعُ اللَّهُ بِهِ الدَّرَجَاتِ وَيُكَفِّرُ بِهِ الْخَطَايَا إِسْبَاغُ الْوُضُوءِ فِي الْمَكَارِهِ وَكَثْرَةُ الْخُطَا إِلَى الْمَسَاجِدِ وَانْتِظَارُ الصَّلَاةِ بَعْدَ الصَّلَاةِ. [صححه مسلم (۲۵۱)، وابن خزيمة: (۵)]. [انظر: ۷۷۱۵، ۷۹۸۲، ۸۰۰۸، ۹٦٤۲].

(۷۲۰۸) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا کیا میں تمہیں ایسی چیز نہ بتاؤں جس کے ذریعے اللہ درجات بلند فرماتا ہے اور گناہوں کا کفارہ بناتا ہے؟ طبعی ناپسندیدگی کے باوجود (خاص طور پر سردی کے موسم میں) خوب اچھی طرح

وضو کرنا، کثرت سے مسجدوں کی طرف قدم اٹھنا، اور ایک نماز کے بعد دوسری نماز کا انتظار کرنا۔

(۷۲۰۹) حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عَدِيٍّ عَنْ شُعْبَةَ عَنِ الْعَلَاءِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمُؤْمِنُ يَغَارُ الْمُؤْمِنُ يَغَارُ وَاللَّهُ أَشَدُّ غَيْرًا [صححه مسلم (۲۷۶۱)، وابن حبان (۲۹۲)]. [انظر: ۷۹۸۱، ۹۶۴۰].

(۷۲۰۹) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا مومن غیرت مند ہوتا ہے، مومن غیرت کرتا ہے، مومن باغیرت ہوتا ہے اور اللہ اس سے بھی زیادہ غیور ہے۔

(۷۲۱۰) حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عَدِيٍّ عَنْ حُمَيْدٍ عَنْ بَكْرٍ عَنْ أَبِي رَافِعٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ لَقِيتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَنَا جُنُبٌ فَمَشَيْتُ مَعَهُ حَتَّى قَعَدَ فَانْسَلَلْتُ فَأَتَيْتُ الرَّحْلَ فَاغْتَسَلْتُ ثُمَّ جِئْتُ وَهُوَ قَاعِدٌ فَقَالَ أَيْنَ كُنْتَ فَقُلْتُ لَقِيتَنِي وَأَنَا جُنُبٌ فَكَرِهْتُ أَنْ أَجْلِسَ إِلَيْكَ وَأَنَا جُنُبٌ فَانْطَلَقْتُ فَاغْتَسَلْتُ فَقَالَ سُبْحَانَ اللَّهِ إِنَّ الْمُؤْمِنَ لَا يَنْجُسُ. [صححه البخاري (۲۸۵)، ومسلم (۳۷۱)]. [انظر: ۸۹۵۶، ۱۰۰۸۷].

(۷۲۱۰) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ ناپاکی کی حالت میں میری ملاقات نبی علیہ السلام سے ہوگئی، میں نبی علیہ السلام کے ساتھ چلتا رہا، یہاں تک کہ نبی علیہ السلام ایک جگہ بیٹھ گئے، میں موقع پا کر پیچھے سے کھسک گیا، اور اپنے خیمے میں آ کر غسل کیا اور دوبارہ بارگاہ نبوت میں حاضر ہوا، نبی علیہ السلام اس وقت بھی وہیں تشریف فرما تھے، مجھے دیکھ کر پوچھنے لگے کہ تم کہاں چلے گئے تھے؟ میں نے عرض کیا کہ جس وقت آپ سے ملاقات ہوئی تھی، میں ناپاکی کی حالت میں تھا، مجھے ناپاکی کی حالت میں آپ کے ساتھ بیٹھتے ہوئے اچھا نہ لگا اس لئے میں چلا گیا اور غسل کیا (پھر آپ کی خدمت میں حاضر ہوا ہوں) نبی علیہ السلام نے فرمایا سبحان اللہ! مومن تو ناپاک نہیں ہوتا۔

(۷۲۱۱) حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عَدِيٍّ عَنِ ابْنِ إِسْحَاقَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَلَا أُنَبِّئُكُمْ بِخَيْرِكُمْ قَالُوا نَعَمْ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ خِيَارُكُمْ أَطْوَلُكُمْ أَعْمَارًا وَأَحْسَنُكُمْ أَعْمَالًا قَالَ أَبُو عَبْد الرَّحْمَنِ سَأَلْتُ أَبِي عَنِ الْعَلَاءِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِيهِ وَسُهَيْلٍ عَنْ أَبِيهِ فَقَالَ لَمْ أَسْمَعْ أَحَدًا ذَكَرَ الْعَلَاءَ إِلَّا بِخَيْرٍ وَقَدَّمَ أَبَا صَالِحٍ عَلَى الْعَلَاءِ [انظر: ۹۲۲۴].

(۷۲۱۱) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا کیا میں تمہیں یہ نہ بتاؤں کہ تم میں سب سے بہتر کون ہے؟ صحابہ رضی اللہ عنہم نے عرض کیا جی یا رسول اللہ! نبی علیہ السلام نے فرمایا تم میں سب سے بہتر لوگ وہ ہیں جن کی عمر طویل ہو اور عمل بہترین ہو۔

(۷۲۱۲) حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عَدِيٍّ عَنْ سُلَيْمَانَ يَعْنِي التَّيْمِيَّ عَنْ بَرَكَةَ عَنْ بَشِيرِ بْنِ نَهِيكٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَمُدُّ يَدَيْهِ حَتَّى إِنِّي لَأَرَى بَيَاضَ إِبْطَيْهِ وَقَالَ سُلَيْمَانُ يَعْنِي فِي الِاسْتِسْقَاءِ. [صححه ابن خزيمة: (۱۴۱۳). قال الألباني: صحيح (ابن ماجة: ۱۲۷۱)]. [انظر: ۸۸۱۶].

(۷۲۱۲) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ میں نے ایک مرتبہ نبی علیہ السلام کو اس طرح ہاتھ پھیلائے ہوئے دیکھا کہ میں آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی مبارک بغل کی سفیدی دیکھ رہا تھا، راوی کہتے ہیں کہ یہ نماز استسقاء کا موقع تھا۔

(۷۲۱۳) حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عَدِيٍّ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ آدَمَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ اللَّهَ كَتَبَ الْجُمُعَةَ عَلَى مَنْ قَبْلَنَا فَاخْتَلَفُوا فِيهَا وَهَدَانَا اللَّهُ لَهَا فَالنَّاسُ لَنَا فِيهَا تَبَعٌ غَدًا لِلْيَهُودِ وَبَعْدَ غَدٍ لِلنَّصَارَى.

(۷۲۱۳) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا اللہ نے ہم سے پہلے لوگوں پر بھی جمعہ فرض کیا تھا لیکن وہ اس میں اختلاف کرنے لگے جب کہ اللہ نے ہمیں اس معاملے میں رہنمائی عطاء فرمائی، چنانچہ اب لوگ اس دن کے متعلق ہمارے تابع ہیں، کل کا دن (ہفتہ) یہودیوں کا ہے اور پرسوں کا دن (اتوار) عیسائیوں کا ہے۔

(۷۲۱٤) حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عَدِيٍّ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ عَنْ عِيسَى بْنِ طَلْحَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ الرَّجُلَ لَيَتَكَلَّمُ بِالْكَلِمَةِ لَا يَرَى بِهَا بَأْسًا يَهْوِي بِهَا سَبْعِينَ خَرِيفًا فِي النَّارِ. [صححه ابن حبان (٥٧٠٦)، وقال الترمذي: حسن غريب. قال الألباني: حسن صحيح (الترمذي: ٢٣١٤)]. [انظر (عيسى او الحسن): ٧٩٤٥، ٨٦٤٣، ٩٠٨، ١٠٩١٣، ١٠٩١٣].

(۷۲۱۴) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا بعض اوقات انسان کوئی بات کرتا ہے، وہ اس میں کوئی حرج نہیں سمجھتا لیکن قیامت کے دن اسی ایک کلمہ کے نتیجے میں ستر سال تک جہنم میں لڑھکتا رہے گا۔

(۷۲۱۵) حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عَدِيٍّ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ خِلَاسٍ عَنْ أَبِي رَافِعٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا أَدْرَكْتَ رَكْعَةً مِنْ صَلَاةِ الصُّبْحِ قَبْلَ أَنْ تَطْلُعَ الشَّمْسُ فَصَلِّ عَلَيْهَا أُخْرَى. [انظر: ١٠٣٤٤، ١٠٣٦٤].

(۷۲۱۵) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا جب تمہیں طلوع آفتاب سے قبل نماز فجر کی ایک رکعت مل جائے تو اس کے ساتھ دوسری رکعت بھی شامل کرلو۔

(۷۲۱٦) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ عَنْ مَالِكٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ امْرَأَتَيْنِ مِنْ بَنِي هُذَيْلٍ رَمَتْ إِحْدَاهُمَا الْأُخْرَى فَأَلْقَتْ جَنِينًا فَقَضَى فِيهَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِغُرَّةٍ عَبْدٍ أَوْ أَمَةٍ. [انظر: (ابو سلمة او سعيد بن المسيب): ٧٦٨٩، ٩٦٥٣، ١٠٤٧٢، ١٠٩٢٩، ١٠٩٦٦، ١٠٩٦٧].

(۷۲۱٦) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ بنو ہذیل کی دو عورتوں کے درمیان جھگڑا ہو گیا، ان میں سے ایک نے دوسری کو ''جو امید سے تھی'' پتھر دے مارا، اس کے پیٹ کا بچہ مرا ہوا پیدا ہو گیا، نبی علیہ السلام نے اس مسئلے میں ایک غرہ یعنی غلام یا باندی کا فیصلہ فرمایا۔

(۷۲۱۷) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ عَنْ مَالِكٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ لَوْ رَأَيْتُ الظِّبَاءَ بِالْمَدِينَةِ مَا ذَعَرْتُهَا إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَا بَيْنَ لَابَتَيْهَا حَرَامٌ.[صححه البخاري (۱۸۷۳)، ومسلم (۱۳۷۲)، وابن حبان (۳۷۵۱)]. [انظر: ۷۷٤۰، ۱۰۳۲۲].

(۷۲۱۷) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ اگر میں مدینہ منورہ میں ہرنوں کو دیکھ بھی لوں تب بھی انہیں نہ ڈراؤں کیونکہ نبی علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ مدینہ منورہ کے دونوں کونوں کے درمیانی جگہ حرم ہے۔

(۷۲۱۸) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَيْسَ الشَّدِيدُ بِالصُّرَعَةِ وَلَكِنَّ الشَّدِيدَ الَّذِي يَمْلِكُ نَفْسَهُ عِنْدَ الْغَضَبِ.[صححه البخاري (٦١١٤)، ومسلم (٢٦٠٩)، وابن حبان (٧١٧)]. [انظر: ١٠٧١٣].

(۷۲۱۸) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا پہلوان وہ نہیں ہے جو کسی کو پچھاڑ دے، اصل پہلوان وہ ہے جو غصہ کے وقت اپنے نفس پر قابو رکھے۔

(۷۲۱۹) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ أَنَّ أَبَا هُرَيْرَةَ كَانَ يُكَبِّرُ كُلَّمَا خَفَضَ وَرَفَعَ وَيَقُولُ إِنِّي أَشْبَهُكُمْ صَلَاةً بِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ.[انظر (ابوبكر وابو سلمة بن عبد الرحمن): ٧٦٤٤، ٧٦٤٥، ٧٦٤٦، ٧٦٤٨، ٩٨٥٠، ١٠٥٢٦، ١٠٨٣٣].

(۷۲۱۹) ابوسلمہ رحمۃ اللہ علیہ کہتے ہیں کہ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نماز پڑھتے ہوئے جب بھی سر کو جھکاتے یا بلند کرتے تو تکبیر کہتے اور فرماتے کہ میں تم سب سے زیادہ نماز میں نبی علیہ السلام کے مشابہ ہوں۔

(۷۲۲۰) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ أَبِي إِدْرِيسَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ تَوَضَّأَ فَلْيَنْثُرْ وَمَنْ اسْتَجْمَرَ فَلْيُوتِرْ.[صححه البخاري (١٦٢)، ومسلم (٢٣٧)، وابن خزيمة: (٧٥)]. [انظر: ٧٧١٦، ٨٠٦٣، ٩١٩٩، ١٠٧٢٩].

(۷۲۲۰) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا جو شخص وضو کرے، اسے ناک بھی صاف کرنا چاہیے اور جو شخص پتھروں سے استنجاء کرے، اسے طاق عدد اختیار کرنا چاہیے۔

(۷۲۲۱) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ عَنْ مَالِكٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي سَعِيدٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَحِلُّ لِامْرَأَةٍ تُؤْمِنُ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ تُسَافِرُ يَوْمًا وَلَيْلَةً إِلَّا مَعَ ذِي رَحِمٍ مِنْ أَهْلِهَا. [صححه ابن خزيمة: ٢٥٢٤ و٢٥٢٦)، وابن حبان (٢٧٢٥)، والبخاري (١٠٨٨)، ومسلم (١٣٣٩)، وابن خزيمة: (٢٥٢٣ و٢٥٢٥ ويتكرر: ٧٤٠٨). قال الألباني: صحيح (ابوداود: ١٧٢٤ و١٧٢٥، ابن ماجة: ٢٨٩٩)].
[انظر: (سعيد بن ابي سعيد او ابوه): ٧٤٠٨، ٨٤٧٠، ٩٤٦٢، ٩٦٢٨، ٩٧٢٩، ١٠٤٠٦، ١٠٥٨٣].

(۷۲۲۱) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا کسی ایسی عورت کے لئے ''جو اللہ پر اور یوم آخرت پر ایمان رکھتی ہو'' حلال نہیں ہے کہ اپنے اہل خانہ میں سے کسی محرم کے بغیر ایک دن کا بھی سفر کرے۔

(۷۲۲۲) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنْ خُبَيْبِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ حَفْصِ بْنِ عَاصِمٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا بَيْنَ بَيْتِي وَمِنْبَرِي رَوْضَةٌ مِنْ رِيَاضِ الْجَنَّةِ وَمِنْبَرِي عَلَى حَوْضِي. [صححه البخاری (۱۱۹٦)، ومسلم (۱۳۹۱)]. [انظر: ۸۸۷۲، ۹۱٤۲، ۹۲۰۳، ۹٦۳۹، ۱۰۰۰۹، ۱۰۸٤۹، ۱۰۹۱۲، ۱۱۰۱٦].

(۷۲۲۲) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا زمین کا جو حصہ میرے گھر اور میرے منبر کے درمیان ہے وہ جنت کا ایک باغ ہے اور میرا منبر قیامت کے دن میرے حوض پر نصب کیا جائے گا۔

(۷۲۲۳) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ عَنْ مَالِكٍ عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ أَبِي حَكِيمٍ عَنْ عَبِيدَةَ بْنِ سُفْيَانَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ كُلُّ ذِي نَابٍ مِنَ السِّبَاعِ فَأَكْلُهُ حَرَامٌ. [صححه مسلم (۱۹۳۳)].

(۷۲۲۳) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا ہر وہ درندہ جو کچلی والے دانتوں سے شکار کرتا ہو، اسے کھانا حرام ہے۔

(۷۲۲٤) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ عَنْ مَالِكٍ عَنْ سُمَيٍّ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ السَّفَرُ قِطْعَةٌ مِنَ الْعَذَابِ يَمْنَعُ أَحَدَكُمْ طَعَامَهُ وَشَرَابَهُ وَنَوْمَهُ فَإِذَا قَضَى أَحَدُكُمْ نَهْمَتَهُ مِنْ سَفَرِهِ فَلْيُعَجِّلْ إِلَى أَهْلِهِ. [صححه البخاری (۱۸۰٤)، ومسلم (۱۹۲۷)، وابن حبان (۲۷۰۸)]. [انظر: ۹۷۳۸].

(۷۲۲٤) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا سفر بھی عذاب کا ایک ٹکڑا ہے، جو تم میں سے کسی کو اس کے کھانے پینے اور نیند سے روک دیتا ہے، اس لئے جب تم میں سے کوئی شخص اپنی ضرورت کو پورا کر چکے تو وہ جلد از جلد اپنے گھر کو لوٹ آئے۔

(۷۲۲۵) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ عَنْ مَالِكٍ عَنْ سُمَيٍّ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَوْ يَعْلَمُ النَّاسُ مَا فِي النِّدَاءِ وَالصَّفِّ الْأَوَّلِ ثُمَّ لَمْ يَجِدُوا إِلَّا أَنْ يَسْتَهِمُوا عَلَيْهِ لَاسْتَهَمُوا عَلَيْهِ وَلَوْ يَعْلَمُوا مَا فِي التَّهْجِيرِ لَاسْتَبَقُوا إِلَيْهِ وَلَوْ يَعْلَمُوا مَا فِي الْعِشَاءِ وَالصُّبْحِ لَأَتَوْهُمَا وَلَوْ حَبْوًا. [صححه البخاری (٦۱۵) ومسلم (٤۳۷) وابن حبان (۱٦۵۹) وابن خزيمة: (۳۹۱)] [انظر: ۷۷۲٤، ۸۰۰۹، ۸۸۵۹، ۱۰۹۱۱]

(۷۲۲۵) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا اگر لوگوں کو پتہ چل جائے کہ اذان اور صف اول میں نماز کا کیا ثواب ہے اور پھر انہیں یہ چیزیں، قرعہ اندازی کے بغیر حاصل نہ ہو سکیں تو وہ ان دونوں کا ثواب حاصل کرنے کے لئے قرعہ اندازی کرنے لگیں اور اگر لوگوں کو یہ پتہ چل جائے کہ جلدی نماز میں آنے کا کتنا ثواب ہے تو وہ اس کی طرف سبقت کرنے

ہیں اور اگر انہیں یہ معلوم ہو جائے کہ نماز عشاء اور نماز فجر کا کیا ثواب ہے تو وہ ان دونوں نمازوں میں ضرورت شرکت کریں خواہ انہیں گھسٹ کر ہی آنا پڑے۔

(٧٢٢٦) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ عَنْ مَالِكٍ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ عَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَقُومُ السَّاعَةُ حَتَّى يَمُرَّ الرَّجُلُ بِقَبْرِ الرَّجُلِ فَيَقُولَ يَا لَيْتَنِي كُنْتُ مَكَانَكَ [صححه البخاری (٧١١٥) ومسلم (١٥٧)، وابن حبان (٦٧٠٧)]. [انظر: ١٠٨٧٨].

(۷۲۲۶) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا قیامت اس وقت تک قائم نہ ہوگی جب تک (ایسا نہ ہو جائے کہ) ایک آدمی دوسرے کی قبر پر سے گذرے گا اور کہے گا کہ اے کاش! میں تیری جگہ ہوتا۔

(٧٢٢٧) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ عَنْ مَالِكٍ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ عَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا تَقُومُ السَّاعَةُ حَتَّى يُبْعَثَ دَجَّالُونَ كَذَّابُونَ قَرِيبٌ مِنْ ثَلَاثِينَ كُلُّهُمْ يَزْعُمُ أَنَّهُ رَسُولُ اللَّهِ. [صححه البخاری (٧١٢١)، ومسلم (١٥٧)]. [انظر: ١٠٨٧٧].

(۷۲۲۷) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا قیامت اس وقت تک قائم نہیں ہوگی جب تک کہ تیس کے قریب دجال و کذاب لوگ نہ آ جائیں جن میں سے ہر ایک کا گمان یہی ہوگا کہ وہ خدا کا پیغمبر ہے۔

(٧٢٢٨) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ عَنْ مَالِكٍ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ عَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِيَّاكُمْ وَالْوِصَالَ كَذَاكَ عِلْمِي قَالُوا إِنَّكَ تُوَاصِلُ قَالَ إِنِّي لَسْتُ كَأَحَدِكُمْ إِنِّي أَبِيتُ يُطْعِمُنِي رَبِّي وَيَسْقِينِي. [صححه مسلم (١١٠٣)]. [انظر: ٧٣٢٦، ٧٤٨٦، ٩٤٠٦].

(۷۲۲۸) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا ایک ہی سحری سے مسلسل کئی روزے رکھنے سے اپنے آپ کو بچاؤ، یہ بات نبی علیہ السلام نے دو مرتبہ فرمائی، صحابۂ کرام رضی اللہ عنہم نے عرض کیا یا رسول اللہ! آپ تو اس طرح تسلسل کے ساتھ روزے رکھتے ہیں؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا اس معاملے میں میں تمہاری طرح نہیں ہوں، میں تو اس حال میں رات گذارتا ہوں کہ میرا رب خود ہی مجھے کھلا پلا دیتا ہے۔

(٧٢٢٩) حَدَّثَنَا ابْنُ مَهْدِيٍّ عَنْ مَالِكٍ عَنِ الْعَلَاءِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا تَأْتُوا الصَّلَاةَ وَأَنْتُمْ تَسْعَوْنَ وَأْتُوهَا وَعَلَيْكُمُ السَّكِينَةُ فَمَا أَدْرَكْتُمْ فَصَلُّوا وَمَا فَاتَكُمْ فَأَتِمُّوا. [صححه مسلم (٦٠٢)، وابن خزيمة: (١٠٦٥)]. [انظر: ١٠٨٥٩].

(۷۲۲۹) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا نماز کے لئے دوڑتے ہوئے مت آیا کرو، بلکہ اطمینان اور سکون کے ساتھ آیا کرو، جتنی نماز مل جائے وہ پڑھ لیا کرو اور جو رہ جائے اسے مکمل کر لیا کرو۔

(٧٢٣٠) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ عَنْ مَالِكٍ وَرَوْحٌ عَنْ مَالِكٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ قَالَ رَوْحٌ ابْنِ مَعْمَرٍ عَنْ سَعِيدِ

بْنِ يَسَارٍ قَالَ رَوْحٌ أَبُو الْحُبَابِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ اللَّهَ تَبَارَكَ وَتَعَالَى يَقُولُ قَالَ رَوْحٌ يَوْمَ الْقِيَامَةِ أَيْنَ الْمُتَحَابُّونَ بِجَلَالِي الْيَوْمَ أُظِلُّهُمْ فِي ظِلِّي يَوْمَ لَا ظِلَّ إِلَّا ظِلِّي. [صححه مسلم (۲۵٦٦)، وابن حبان (۵۷٤)]. [انظر: ۸٤۳٦، ۸۸۱۸، ۱۰۷۹۰، ۱۰۹۲۳].

(۷۲۳۰) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نبی علیہ السلام کے حوالے سے نقل کرتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ قیامت کے دن ارشاد فرمائیں گے میری خاطر آپس میں ایک دوسرے سے محبت کرنے والے لوگ کہاں ہیں؟ میرے جلال کی قسم! آج میں انہیں اپنے سائے میں ''جبکہ میرے سائے کے علاوہ کہیں کوئی سایہ نہیں'' جگہ عطاء کروں گا۔

(۷۲۳۱) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ يَسَارٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أُمِرْتُ بِقَرْيَةٍ تَأْكُلُ الْقُرَى يَقُولُونَ يَثْرِبُ وَهِيَ الْمَدِينَةُ تَنْفِي النَّاسَ كَمَا يَنْفِي الْكِيرُ خَبَثَ الْحَدِيدِ. [صححه البخاري (۱۸۷۱) ومسلم (۱۳۸۲) وابن حبان (۳۷۲۳)] [انظر: ۷۳٦٤، ۸۹۷۲].

(۷۲۳۱) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا مجھے ایسی بستی میں جانے کا حکم ملا جو دوسری تمام بستیوں کو کھا جائے گی، لوگ اسے یثرب کہتے ہیں حالانکہ اس کا صحیح نام مدینہ ہے اور مدینہ لوگوں کے گناہوں کو ایسے دور کر دیتا ہے جیسے لوہار کی بھٹی لوہے کے میل کچیل کو دور کر دیتی ہے۔

(۷۲۳۲) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ عَنْ مَالِكٍ عَنْ صَفْوَانَ بْنِ سُلَيْمٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ سَلَمَةَ مِنْ آلِ ابْنِ الْأَزْرَقِ عَنِ الْمُغِيرَةِ بْنِ أَبِي بُرْدَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فِي مَاءِ الْبَحْرِ هُوَ الطَّهُورُ مَاؤُهُ الْحَلَالُ مَيْتَتُهُ. [صححه ابن خزيمة (۱۱۱)، وابن حبان (۱۲٤۳)، والحاكم (۱/۱٤۰)، وقال الترمذي: حسن صحيح. قال الألباني: صحيح (ابوداود: ۸۳، ابن ماجة: ۳۸٦ و ۳۲٤٦، الترمذي: ٦۹، النسائي: ۱/۵۰ و ۱۷٦ و ۷/۲۰۷)]. [انظر: ۸۷۲۰، ۸۸۹۹، ۹۰۸۸، ۹۰۸۹].

(۷۲۳۲) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے سمندر کے پانی کے متعلق فرمایا کہ اس کا پانی پاکیزگی بخش ہے اور اس کا مردار (مچھلی) حلال ہے۔

(۷۲۳۳) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ عَنْ مَالِكٍ عَنْ نُعَيْمِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى أَنْقَابِ الْمَدِينَةِ مَلَائِكَةٌ لَا يَدْخُلُهَا الدَّجَّالُ وَلَا الطَّاعُونُ. [صححه البخاري (۱۸۸۰)، ومسلم (۱۳۷۹)]. [انظر: ۸۸٦۳].

(۷۲۳۳) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا مدینہ منورہ کے سوراخوں پر فرشتوں کا پہرہ ہے، اس لئے یہاں دجال یا طاعون داخل نہیں ہو سکتا۔

(۷۲۳٤) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ عَنْ مَالِكٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي صَعْصَعَةَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ يَسَارٍ عَنْ أَبِي

هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ يُرِدِ اللَّهُ بِهِ خَيْرًا يُصِبْ مِنْهُ. [صححه البخاری (۵۶۴۵)، وابن حبان (۲۹۰۷)].

(۷۲۳۴) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا اللہ جس شخص کے ساتھ بھلائی کا ارادہ فرماتے ہیں، اسے وہ بھلائی پہنچا دیتے ہیں۔

(۷۲۳۵) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ عَنْ مَالِكٍ عَنْ دَاوُدَ بْنِ الْحُصَيْنِ عَنْ أَبِي سُفْيَانَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَخَّصَ فِي الْعَرَايَا أَنْ تُبَاعَ بِخَرْصِهَا فِي خَمْسَةِ أَوْسُقٍ أَوْ مَا فِي دُونِ خَمْسَةٍ. [صححه البخاری (۲۱۹۰)، ومسلم (۱۵۴۱)].

(۷۲۳۵) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا عرایا یعنی پانچ وسق یا اس سے کم مقدار کو اندازے سے بیچنے کی رخصت عطاء فرمائی ہے۔

(۷۲۳۶) حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ أَبُو الْعَبَّاسِ حَدَّثَنَا الْأَوْزَاعِيُّ حَدَّثَنِي حَسَّانُ بْنُ عَطِيَّةَ حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي عَائِشَةَ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا فَرَغَ أَحَدُكُمْ مِنَ التَّشَهُّدِ الْآخِرِ فَلْيَتَعَوَّذْ مِنْ أَرْبَعٍ مِنْ عَذَابِ جَهَنَّمَ وَمِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ وَمِنْ فِتْنَةِ الْمَحْيَا وَالْمَمَاتِ وَمِنْ شَرِّ الْمَسِيحِ الدَّجَّالِ. [صححه مسلم (۵۸۸)، وابن خزيمة: (۷۲۱)]. [انظر: ۱۰۱۸۳].

(۷۲۳۶) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا جب تم میں سے کوئی شخص قعدۂ اخیرہ سے فارغ ہو جائے تو اسے چاہئے کہ چار چیزوں سے اللہ کی پناہ مانگے، عذاب جہنم سے، عذاب قبر سے، زندگی اور موت کے فتنے سے اور مسیح دجال کے شر سے۔

(۷۲۳۷) حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ حَدَّثَنَا الْأَوْزَاعِيُّ حَدَّثَنِي الزُّهْرِيُّ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ أُقِيمَتِ الصَّلَاةُ وَصَفَّ النَّاسُ صُفُوفَهُمْ وَخَرَجَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَامَ مَقَامَهُ ثُمَّ أَوْمَأَ إِلَيْهِمْ بِيَدِهِ أَنْ مَكَانَكُمْ فَخَرَجَ وَقَدْ اغْتَسَلَ وَرَأْسُهُ يَنْطِفُ فَصَلَّى بِهِمْ. [صححه البخاری (۶۴۰)، ومسلم (۶۰۵)، وابن خزيمة: (۱۶۲۸)]. [انظر: ۷۵۰۶، ۷۷۹۱، ۸۴۴۷، ۱۰۷۳۰].

(۷۲۳۷) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نماز کی اقامت ہونے لگی اور لوگ صفیں درست کرنے لگے، نبی علیہ السلام بھی تشریف لے آئے اور اپنے مقام پر کھڑے ہو گئے، تھوڑی دیر بعد نبی علیہ السلام نے صحابۂ کرام رضی اللہ عنہم کو ہاتھ کے اشارے سے فرمایا کہ تم لوگ یہیں ٹھہرو، اور نبی علیہ السلام تشریف لے گئے، جب واپس آئے تو غسل فرما رکھا تھا اور سر سے پانی کے قطرات ٹپک رہے تھے، پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے لوگوں کو نماز پڑھائی۔

(۷۲۳۸) حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ حَدَّثَنَا الْأَوْزَاعِيُّ حَدَّثَنِي الزُّهْرِيُّ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى

اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا مِنْ نَبِيٍّ وَلَا وَالٍ إِلَّا وَلَهُ بِطَانَتَانِ بِطَانَةٌ تَأْمُرُهُ بِالْمَعْرُوفِ وَبِطَانَةٌ لَا تَأْلُوهُ خَبَالًا وَمَنْ وُقِيَ شَرَّهُمَا فَقَدْ وُقِيَ وَهُوَ مَعَ الَّتِي تَغْلِبُ عَلَيْهِ مِنْهُمَا. [صححه ابن حبان (١٤/(٦١٩١)). قال الألباني: صحيح (النسائي: ٧/١٥٨)]. [انظر: ٧٨٧٤].

(۷۲۳۸) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا کوئی نبی یا حکمران ایسا نہیں ہے کہ اس کے دو قسم کے مشیر نہ ہوں، ایک گروہ اسے نیکی کا حکم دیتا ہے اور دوسرا گروہ (اس کی بدنصیبی میں اپنا کردار ادا کرنے میں) کوئی کسر نہیں چھوڑتا، جو ان دونوں کے شر سے بچ گیا، وہ محفوظ رہا ورنہ جو گروہ اس پر غالب آ گیا، اس کا شمار انہی میں ہوگا۔

(٧٢٣٩) حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ حَدَّثَنَا الْأَوْزَاعِيُّ حَدَّثَنَا الزُّهْرِيُّ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنَ الْغَدِ يَوْمَ النَّحْرِ وَهُوَ بِمِنًى نَحْنُ نَازِلُونَ غَدًا بِخَيْفِ بَنِي كِنَانَةَ حَيْثُ تَقَاسَمُوا عَلَى الْكُفْرِ يَعْنِي بِذَلِكَ الْمُحَصَّبَ وَذَلِكَ أَنَّ قُرَيْشًا وَكِنَانَةَ تَحَالَفَتْ عَلَى بَنِي هَاشِمٍ وَبَنِي الْمُطَّلِبِ أَنْ لَا يُنَاكِحُوهُمْ وَلَا يُبَايِعُوهُمْ حَتَّى يُسْلِمُوا إِلَيْهِمْ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ. [صححه البخاري (١٥٩٠) ومسلم (١٣١٤)، وابن خزيمة (٢٩٨١ و ٢٩٨٢ و ٢٩٨٤)]. [انظر: ٧٥٧٠، ٨٦٢٠، ١٠٩٨٢].

(۷۲۳۹) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے یوم النحر سے اگلے دن (گیارہ ذی الحجہ کو) "جبکہ ابھی آپ صلی اللہ علیہ وسلم منیٰ ہی میں تھے" فرمایا کہ کل ہم (ان شاء اللہ) خیف بنی کنانہ "جہاں قریش نے کفر پر قسمیں کھائی تھیں" میں پڑاؤ کریں گے، مراد وادیٔ محصب تھی، دراصل واقعہ یہ ہے کہ قریش اور بنو کنانہ نے بنو ہاشم اور بنو عبدالمطلب کے خلاف باہم یہ معاہدہ کر لیا تھا کہ قریش اور بنو کنانہ ان سے باہمی مناکحت اور خرید و فروخت نہیں کریں گے تا آنکہ وہ نبی علیہ السلام کو ان کے حوالے کر دیں۔

(٧٢٤٠) حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ حَدَّثَنَا الْأَوْزَاعِيُّ حَدَّثَنِي قُرَّةُ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يَقُولُ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ إِنَّ أَحَبَّ عِبَادِي إِلَيَّ أَعْجَلُهُمْ فِطْرًا. [صححه ابن خزيمة: (٢٠٦٢). قال الألباني: ضعيف (الترمذي: ٧٠٠ و ٧٠١)]. [انظر: ٨٣٤٢].

(۷۲۴۰) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا ارشاد باری تعالیٰ ہے مجھے اپنے بندوں میں سب سے زیادہ پسندیدہ وہ بندہ ہے جو افطار کا وقت ہو جانے کے بعد روزہ افطار کرنے میں جلدی کرے۔

(٧٢٤١) حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ حَدَّثَنَا الْأَوْزَاعِيُّ حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ (ح) وَأَبُو دَاوُدَ قَالَ حَدَّثَنَا حَرْبٌ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ قَالَ حَدَّثَنِي أَبُو سَلَمَةَ حَدَّثَنَا أَبُو هُرَيْرَةَ الْمَعْنَى قَالَ لَمَّا فَتَحَ اللَّهُ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَكَّةَ قَامَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِيهِمْ فَحَمِدَ اللَّهَ وَأَثْنَى عَلَيْهِ ثُمَّ قَالَ إِنَّ اللَّهَ حَبَسَ عَنْ مَكَّةَ الْفِيلَ وَسَلَّطَ عَلَيْهَا رَسُولَهُ وَالْمُؤْمِنِينَ وَإِنَّمَا أُحِلَّتْ لِي سَاعَةً مِنَ النَّهَارِ ثُمَّ هِيَ حَرَامٌ إِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ لَا يُعْضَدُ شَجَرُهَا وَلَا يُنَفَّرُ صَيْدُهَا وَلَا تَحِلُّ لُقَطَتُهَا إِلَّا لِمُنْشِدٍ وَمَنْ قُتِلَ لَهُ قَتِيلٌ

فَهُوَ بِخَيْرِ النَّظَرَيْنِ إِمَّا أَنْ يَفْدِيَ وَإِمَّا أَنْ يَقْتُلَ فَقَامَ رَجُلٌ مِنْ أَهْلِ الْيَمَنِ يُقَالُ لَهُ أَبُو شَاهٍ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ اكْتُبُوا لِي فَقَالَ اكْتُبُوا لَهُ فَقَالَ عَمُّ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَّا الْإِذْخِرَ فَإِنَّهُ لِقُبُورِنَا وَبُيُوتِنَا فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَّا الْإِذْخِرَ فَقُلْتُ لِلْأَوْزَاعِيِّ وَمَا قَوْلُهُ اكْتُبُوا لِأَبِي شَاهٍ وَمَا يَكْتُبُوا لَهُ قَالَ يَقُولُ اكْتُبُوا لَهُ خُطْبَتَهُ الَّتِي سَمِعَهَا قَالَ أَبُو عَبْد الرَّحْمَنِ لَيْسَ يُرْوَى فِي كِتَابَةِ الْحَدِيثِ شَيْءٌ أَصَحُّ مِنْ هَذَا الْحَدِيثِ لِأَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَمَرَهُمْ قَالَ اكْتُبُوا لِأَبِي شَاهٍ مَا سَمِعَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خُطْبَتَهُ. [صححه البخاري (٢٤٣٤)، ومسلم (١٣٥٥)].

(۷۲۴۱) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جب اللہ نے نبی علیہ السلام کے دست مبارک پر مکہ مکرمہ کو فتح کروا دیا تو نبی علیہ السلام خطبہ دینے کے لئے کھڑے ہوئے اور اللہ کی حمد وثناء بیان کرنے کے بعد فرمایا اللہ نے مکہ مکرمہ سے ہاتھیوں کو دور کیا اور اپنے رسول اور مؤمنین کو اس پر تسلط عطاء فرمایا، میرے لیے بھی اس میں قتال دن کے کچھ حصے میں حلال کیا گیا ہے، اس کے بعد یہ قیامت تک کے لئے حرام ہے، اس کے درخت نہ کاٹے جائیں، اس کے شکار کو خوفزدہ نہ کیا جائے، اور یہاں کی گری پڑی چیز اٹھانا کسی کے لئے حلال نہیں الا یہ کہ وہ اس کا اعلان کردے، اور جس شخص کا کوئی عزیز مارا گیا ہو، اسے دو میں سے کسی ایک بات کا اختیار ہے جو وہ اپنے حق میں بہتر سمجھے، یا تو فدیہ لے لے یا پھر قاتل کو قصاصاً قتل کردے۔

یہ خطبہ سن کر یمن کا ایک آدمی کھڑا ہوا جس کا نام ابوشاہ تھا اور کہنے لگا یا رسول اللہ! مجھے یہ خطبہ لکھ کر عنایت فرما دیجئے، نبی علیہ السلام نے صحابہ رضی اللہ عنہم کو حکم دیا کہ یہ خطبہ لکھ کر ابوشاہ کو دے دو، اسی اثناء میں حضرت عباس رضی اللہ عنہ بھی کھڑے ہو گئے اور کہنے لگے یا رسول اللہ! اذخر نامی گھاس کو مستثنیٰ کر دیجئے کیونکہ وہ ہماری قبروں اور گھروں میں استعمال ہوتی ہے، چنانچہ نبی علیہ السلام نے اسے مستثنیٰ کر دیا۔

راوی کہتے ہیں کہ میں نے امام اوزاعی رحمۃ اللہ علیہ سے پوچھا کہ "ابوشاہ کو لکھ کر دے دو" سے کیا مراد ہے؟ وہ اسے کیا لکھ کر دیتے؟ انہوں نے فرمایا کہ اس جملے کا مطلب یہ ہے کہ ابوشاہ کو وہ خطبہ لکھ کر دے دو جو انہوں نے سنا ہے، نیز امام احمد رحمۃ اللہ علیہ کے صاحبزادے عبداللہ فرماتے ہیں کہ کتابت حدیث کی اجازت سے متعلق اس سے زیادہ کوئی صحیح حدیث مروی نہیں کیونکہ نبی علیہ السلام نے خود صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کو وہ خطبہ لکھنے کا حکم دیا تھا۔

(۷۲۴۲) حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ حَدَّثَنَا الْأَوْزَاعِيُّ حَدَّثَنِي حَسَّانُ بْنُ عَطِيَّةَ حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي عَائِشَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّهُ حَدَّثَهُمْ أَنَّ أَبَا ذَرٍّ قَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ ذَهَبَ أَصْحَابُ الدُّثُورِ بِالْأُجُورِ يُصَلُّونَ كَمَا نُصَلِّي وَيَصُومُونَ كَمَا نَصُومُ وَلَهُمْ فُضُولُ أَمْوَالٍ يَتَصَدَّقُونَ بِهَا وَلَيْسَ لَنَا مَا نَتَصَدَّقُ بِهِ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَفَلَا أَدُلُّكَ عَلَى كَلِمَاتٍ إِذَا عَمِلْتَ بِهِنَّ أَدْرَكْتَ مَنْ سَبَقَكَ وَلَا يَلْحَقُكَ إِلَّا مَنْ أَخَذَ بِمِثْلِ عَمَلِكَ قَالَ بَلَى يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ تُكَبِّرُ دُبُرَ كُلِّ صَلَاةٍ ثَلَاثًا وَثَلَاثِينَ وَتُسَبِّحُ ثَلَاثًا وَثَلَاثِينَ وَتَحْمَدُ ثَلَاثًا وَثَلَاثِينَ

وَتَخْتِمُهَا بِلَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ. [صححه ابن حبان (٢٠١٥). قال الألباني: صحيح (ابو داود: ١٥٠٤)].

(۷۲۴۲) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ حضرت ابوذر غفاری رضی اللہ عنہ نے بارگاہِ رسالت میں عرض کیا یا رسول اللہ! مال و دولت والے تو اجر و ثواب کے ڈھیر لے گئے، جیسے ہم نماز پڑھتے ہیں وہ بھی پڑھتے ہیں، جیسے ہم روزہ رکھتے ہیں وہ بھی رکھتے ہیں، اور ان کے پاس زائد مال بھی ہے جسے وہ صدقہ کرتے رہتے ہیں جبکہ ہمارے پاس اتنے پیسے نہیں کہ ہم انہیں صدقہ کر سکیں؟ نبی علیہ السلام نے ان سے فرمایا کیا میں تمہیں ایسے کلمات نہ بتادوں کہ اگر تم ان پر عمل کرنے لگو تو اپنے سے سبقت لے جانے والوں کو پالو اور کوئی تمہارے مرتبے کو نہ پہنچ سکے؟ الا یہ کہ کوئی شخص تمہاری طرح ہی اس پر عمل کرنا شروع کر دے، انہوں نے عرض کیا کیوں نہیں یا رسول اللہ! نبی علیہ السلام نے فرمایا ہر نماز کے بعد ۳۳ مرتبہ اللہ اکبر، ۳۳ مرتبہ سبحان اللہ، ۳۳ مرتبہ الحمد للہ پڑھ لیا کرو اور آخر میں یہ کہہ لیا کرو "بِلَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ"

(٧٢٤٣) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ قَالَ حَفِظْنَاهُ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَعِيدٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ يَبْلُغُ بِهِ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا أَمَّنَ الْقَارِئُ فَأَمِّنُوا فَإِنَّ الْمَلَائِكَةَ تُؤَمِّنُ فَمَنْ وَافَقَ تَأْمِينُهُ تَأْمِينَ الْمَلَائِكَةِ غُفِرَ لَهُ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِهِ. [راجع: ٧١٨٧].

(۷۲۴۳) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا جب امام آمین کہے تو تم بھی اس پر آمین کہو، کیونکہ فرشتے بھی اس پر آمین کہتے ہیں اور جس شخص کی آمین فرشتوں کی آمین کے موافق ہو جائے، اس کے گذشتہ سارے گناہ معاف ہو جائیں گے۔

(٧٢٤٤) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَعِيدٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اللَّهُ يُؤْذِينِي ابْنُ آدَمَ يَسُبُّ الدَّهْرَ وَأَنَا الدَّهْرُ بِيَدِي الْأَمْرُ أُقَلِّبُ اللَّيْلَ وَالنَّهَارَ. [صححه البخاري (٤٨٢٦)، ومسلم (٢٢٤٦)، وابن حبان (٥٧١٥)، والحاكم (٤٥٣/٢)]. [انظر: ٧٦٦٩، ٧٧٠٢].

(۷۲۴۴) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا ارشادِ باری تعالیٰ ہے ابن آدم مجھے ایذاء پہنچاتا ہے، وہ زمانے کو گالی دیتا ہے حالانکہ زمانہ پیدا کرنے والا تو میں ہوں، تمام امور میرے ہاتھ میں ہیں اور میں ہی دن رات کو الٹ پلٹ کرتا ہوں۔

(٧٢٤٥) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَعِيدٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا اشْتَدَّ الْحَرُّ فَأَبْرِدُوا بِالصَّلَاةِ فَإِنَّ شِدَّةَ الْحَرِّ مِنْ فَيْحِ جَهَنَّمَ. [انظر: ٧٦٠٢، ٧٨١٦].

(۷۲۴۵) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا گرمی کی شدت جہنم کی تپش کا اثر ہوتی ہے، لہٰذا جب گرمی زیادہ ہو تو نماز کو ٹھنڈا کر کے پڑھا کرو۔

(٧٢٤٦) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَعِيدٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اشْتَكَتْ النَّارُ إِلَى رَبِّهَا فَقَالَتْ أَكَلَ بَعْضِي بَعْضًا فَأَذِنَ لَهَا بِنَفَسَيْنِ نَفَسٌ فِي الشِّتَاءِ وَنَفَسٌ فِي الصَّيْفِ فَأَشَدُّ مَا يَكُونُ مِنْ الْحَرِّ مِنْ فَيْحِ جَهَنَّمَ. [صححه البخاري (٥٣٧)، وابن حبان (١٦/(٧٤٦٦))].

(٧٢٤٦) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا ایک مرتبہ جہنم کی آگ نے اپنے پروردگار کی بارگاہ میں شکایت کرتے ہوئے کہا کہ میرے ایک حصے نے دوسرے حصے کو کھا لیا ہے، اللہ نے اسے دو مرتبہ سانس لینے کی اجازت دے دی، ایک مرتبہ سردی میں اور ایک مرتبہ گرمی میں، چنانچہ شدید ترین گرمی جہنم کی تپش کا ہی اثر ہوتی ہے۔

(٧٢٤٧) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ حَدَّثَنَا الزُّهْرِيُّ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى أَنْ يَبِيعَ حَاضِرٌ لِبَادٍ أَوْ يَتَنَاجَشُوا أَوْ يَخْطُبَ الرَّجُلُ عَلَى خِطْبَةِ أَخِيهِ أَوْ يَبِيعَ عَلَى بَيْعِ أَخِيهِ وَلَا تَسْأَلُ الْمَرْأَةُ طَلَاقَ أُخْتِهَا لِتَكْتَفِيءَ مَا فِي صَحْفَتِهَا أَوْ إِنَائِهَا وَلْتَنْكِحْ فَإِنَّمَا رِزْقُهَا عَلَى اللَّهِ. [صححه البخاري (٢١٤٠)، ومسلم (١٤١٣)]. [انظر: ٧٦٨٦، ١٠٣٢١].

(٧٢٤٧) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے اس بات سے منع فرمایا ہے کہ کوئی شہری کسی دیہاتی کے مال کو فروخت کرے، یا بیع میں دھوکہ دے، یا کوئی آدمی اپنے بھائی کے پیغام نکاح پر اپنا پیغام نکاح بھیج دے، یا اپنے بھائی کی بیع پر اپنی بیع کرے، اور کوئی عورت اپنی بہن (خواہ حقیقی ہو یا دینی) کی طلاق کا مطالبہ نہ کرے کہ جو کچھ اس کے پیالے یا برتن میں ہے وہ بھی اپنے لیے سمیٹ لے، بلکہ نکاح کرلے کیونکہ اس کا رزق بھی اللہ کے ذمے ہے۔

(٧٢٤٨) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَعِيدٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ تُشَدُّ الرِّحَالُ إِلَى ثَلَاثَةِ مَسَاجِدَ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ وَمَسْجِدِي وَالْمَسْجِدِ الْأَقْصَى قَالَ سُفْيَانُ وَلَا تُشَدُّ الرِّحَالُ إِلَّا إِلَى ثَلَاثَةِ مَسَاجِدَ سَوَاءً. [راجع: ٧١٩١].

(٧٢٤٨) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا صرف تین مسجدوں کی طرف خصوصیت سے کجاوے کس کر سفر کیا جائے، ایک تو مسجد حرام، دوسرے میری یہ مسجد (مسجد نبوی) اور تیسرے مسجد اقصیٰ۔

(٧٢٤٩) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَعِيدٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قِيلَ لَهُ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ نَعَمْ إِذَا أَتَيْتُمْ الصَّلَاةَ فَلَا تَأْتُوهَا وَأَنْتُمْ تَسْعَوْنَ وَأْتُوهَا وَعَلَيْكُمْ السَّكِينَةُ فَمَا أَدْرَكْتُمْ فَصَلُّوا وَمَا فَاتَكُمْ فَاقْضُوا.

[انظر: ٧٢٥١، ٧٦٤٩، ٧٦٥٠، ٧٦٥١، ٧٧٨١، ٨٩٥١، ٨٩٥٣، ٨٩٩٩، ١٠٠٠٥، ١٠٩٠٦].

(٧٢٤٩) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا نماز کے لئے دوڑتے ہوئے مت آیا کرو، بلکہ اطمینان اور سکون کے ساتھ آیا کرو، جتنی نماز مل جائے وہ پڑھ لیا کرو اور جو رہ جائے اسے مکمل کر لیا کرو۔

(٧٢٥٠) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَعِيدٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ رَجُلٌ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَيُصَلِّي أَحَدُنَا فِي ثَوْبٍ قَالَ

اَوَلِكُلِّكُمْ ثَوْبَانِ قَالَ أَبُو هُرَيْرَةَ أَتَعْرِفُ أَبَا هُرَيْرَةَ يُصَلِّي فِي ثَوْبٍ وَاحِدٍ وَثِيَابُهُ عَلَى الْمِشْجَبِ. [صححه البخاري (٣٥٨)، ومسلم (٥١٥)، وابن حبان (٢٢٩٥)، وابن خزيمة: (٧٥٨)].

(۷۲۵۰) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام سے کسی شخص نے پوچھا کہ ہم میں سے کوئی شخص ایک کپڑے میں نماز پڑھ سکتا ہے؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا کیا تم میں سے ہر ایک کو دو دو کپڑے میسر ہیں؟ اس حدیث کو بیان کر کے حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے کیا تم ابوہریرہ کو جانتے ہو؟ وہ ایک کپڑے میں نماز پڑھتا تھا، اور اس کے کپڑے لکڑی کے ڈنڈے پر ہوتے تھے۔

(٧٢٥١) حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ إِسْحَاقَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ يَعْنِي ابْنَ الْمُبَارَكِ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي حَفْصَةَ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا تَأْتُوا الصَّلَاةَ وَأَنْتُمْ تَسْعَوْنَ وَلَكِنْ امْشُوا إِلَيْهَا وَعَلَيْكُمْ السَّكِينَةُ فَمَا أَدْرَكْتُمْ فَصَلُّوا وَمَا فَاتَكُمْ فَأَتِمُّوا. [راجع: ٧٢٤٩].

(۷۲۵۱) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا نماز کے لئے دوڑتے ہوئے مت آیا کرو، بلکہ اطمینان اور سکون کے ساتھ آیا کرو، جتنی نماز مل جائے وہ پڑھ لیا کرو اور جو رہ جائے اسے مکمل کر لیا کرو۔

(٧٢٥٢) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَعِيدٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَاةٌ فِي مَسْجِدِي أَفْضَلُ مِنْ أَلْفِ صَلَاةٍ فِيمَا سِوَاهُ إِلَّا الْمَسْجِدَ الْحَرَامَ. [صححه مسلم (١٣٩٤)]. [انظر: ٧٧١٩].

(۷۲۵۲) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا میری مسجد میں نماز پڑھنے کا ثواب دوسری تمام مسجدوں سے ''سوائے مسجد حرام کے'' ایک ہزار گنا زیادہ ہے۔

(٧٢٥٣) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَعِيدٍ وَأَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْعَجْمَاءُ جَرْحُهَا جُبَارٌ وَالْمَعْدِنُ جُبَارٌ وَالْبِئْرُ جُبَارٌ وَفِي الرِّكَازِ الْخُمُسُ. [صححه البخاري (١٤٩٩)، ومسلم (١٧٠١) وابن خزيمة: (٢٣٢٦)]. [انظر: ٧٤٥٠، ٧٦٩٠، ٧٨١٥، ٩٣٦٠، ١٠١٥٢، ١٠٤٢١، ١٠٥٢٢].

(۷۲۵۳) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا چوپائے کا زخم رائیگاں ہے، کنوئیں میں گر کر مرنے والے کا خون رائیگاں ہے، کان میں مرنے والے کا خون بھی رائیگاں ہے، اور وہ دفینہ جو کسی کے ہاتھ لگ جائے، اس میں خمس (پانچواں حصہ) واجب ہے۔

(٧٢٥٤) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَعِيدٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ دَخَلَ أَعْرَابِيٌّ الْمَسْجِدَ فَصَلَّى رَكْعَتَيْنِ ثُمَّ قَالَ اللَّهُمَّ ارْحَمْنِي وَمُحَمَّدًا وَلَا تَرْحَمْ مَعَنَا أَحَدًا فَالْتَفَتَ إِلَيْهِ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ لَقَدْ تَحَجَّرْتَ وَاسِعًا ثُمَّ لَمْ يَلْبَثْ أَنْ بَالَ فِي الْمَسْجِدِ فَأَسْرَعَ النَّاسُ إِلَيْهِ فَقَالَ لَهُمْ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّمَا بُعِثْتُمْ مُيَسِّرِينَ وَلَمْ تُبْعَثُوا مُعَسِّرِينَ أَهْرِيقُوا عَلَيْهِ دَلْوًا مِنْ مَاءٍ أَوْ سَجْلًا مِنْ مَاءٍ. [صححه ابن خزيمة:

(۲۹۸). وقال الترمذي: حسن صحيح. قال الألباني: صحيح (ابوداود: ۳۸۰، الترمذي: ۱٤۷، النسائي: ۱٤/۳)].

(۷۲۵۴) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ ایک دیہاتی مسجد نبوی میں آیا، دو رکعتیں پڑھیں اور یہ دعاء کرنے لگا کہ اے اللہ! مجھ پر اور محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) پر رحم فرما اور اس میں کسی کو ہمارے ساتھ شامل نہ فرما، نبی علیہ السلام نے اس کی طرف متوجہ ہو کر فرمایا تو نے وسعت والے اللہ کو پابند کر دیا، تھوڑی ہی دیر گذری تھی کہ اس دیہاتی نے مسجد میں پیشاب کرنا شروع کر دیا، لوگ جلدی سے اس کی طرف دوڑے، یہ دیکھ کر نبی علیہ السلام نے فرمایا تم لوگ آسانی کرنے والے بنا کر بھیجے گئے ہو، مشکل میں ڈالنے والے بنا کر نہیں بھیجے گئے، اس کے پیشاب کی جگہ پر پانی کا ایک ڈول بہا دو۔

(۷۲۵۵) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَعِيدٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا فَرَعَةَ وَلَا عَتِيرَةَ. [راجع: ۷۱۳۵].

(۷۲۵۵) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا اسلام میں ماہِ رجب میں قربانی کرنے کی کوئی حیثیت نہیں، اسی طرح جانور کا سب سے پہلا بچہ بتوں کے نام قربان کرنے کی بھی کوئی حیثیت نہیں۔

(۷۲۵۶) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَعِيدٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقِيلَ لَهُ مَرَّةً رَفَعَهُ فَقَالَ نَعَمْ وَقَالَ مَرَّةً يَبْلُغُ بِهِ يَقُولُونَ الْكَرْمُ وَإِنَّمَا الْكَرْمُ قَلْبُ الْمُؤْمِنِ. [صححه البخاري (٦١٨٣) ومسلم (٢٢٤٧)، وابن حبان (٥٨٣٣)].

(۷۲۵۶) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا لوگ انگور کو "کرم" کہتے ہیں، حالانکہ اصل "کرم" تو مومن کا دل ہے۔

(۷۲۵۷) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَعِيدٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ يَبْلُغُ بِهِ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا كَانَ يَوْمُ الْجُمُعَةِ كَانَ عَلَى كُلِّ بَابٍ مِنْ أَبْوَابِ الْمَسْجِدِ مَلَائِكَةٌ يَكْتُبُونَ الْأَوَّلَ فَالْأَوَّلَ فَإِذَا خَرَجَ الْإِمَامُ طُوِيَتْ الصُّحُفُ. [صححه مسلم (٨٥٠)، وابن خزيمة: (١٧٦٩)].

(۷۲۵۷) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا جب جمعہ کا دن آتا ہے تو مساجد کے ہر دروازے پر فرشتے آ جاتے ہیں اور پہلے دوسرے نمبر پر آنے والے نمازی کا ثواب لکھتے رہتے ہیں اور جب امام نکل آتا ہے تو صحیفے اور رجسٹر لپیٹ دیئے جاتے ہیں۔

(۷۲۵۸) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَعِيدٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْمُهَجِّرُ إِلَى الْجُمُعَةِ كَالْمُهْدِي بَدَنَةً ثُمَّ الَّذِي يَلِيهِ كَالْمُهْدِي بَقَرَةً وَالَّذِي يَلِيهِ كَالْمُهْدِي كَبْشًا حَتَّى ذَكَرَ الدَّجَاجَةَ وَالْبَيْضَةَ.

(۷۲۵۸) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا جمعہ کی نماز میں سب سے پہلے آنے والا اونٹ قربان کرنے

والے کی طرح ثواب پاتا ہے، دوسرے نمبر پر آنے والا گائے ذبح کرنے والے کی طرح، تیسرے نمبر پر آنے والا مینڈھا قربان کرنے والے کی طرح ثواب پاتا ہے، یہاں تک کہ نبی علیہ السلام نے مرغی اور انڈے کا بھی ذکر فرمایا۔

(۷۲۵۹) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ حَدَّثَنَا الزُّهْرِيُّ عَنْ سَعِيدٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ لَمَّا رَفَعَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَأْسَهُ مِنَ الرَّكْعَةِ الْآخِرَةِ مِنْ صَلَاةِ الصُّبْحِ قَالَ اللَّهُمَّ أَنْجِ الْوَلِيدَ بْنَ الْوَلِيدِ وَسَلَمَةَ بْنَ هِشَامٍ وَعَيَّاشَ بْنَ أَبِي رَبِيعَةَ وَالْمُسْتَضْعَفِينَ بِمَكَّةَ اللَّهُمَّ اشْدُدْ وَطْأَتَكَ عَلَى مُضَرَ وَاجْعَلْهَا عَلَيْهِمْ سِنِينَ كَسِنِي يُوسُفَ.[انظر: (ابو سلمة وسعيد بن المسيب): ۷۴۵۸، ۷۶۵۶، ۱۰۰۷۴، ۱۰۵۲۸، ۱۰۷۶۴].

(۷۲۵۹) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام جب نماز فجر کی دوسری رکعت کے رکوع سے سر اٹھاتے تو یہ دعاء فرماتے کہ اے اللہ! ولید بن ولید، سلمہ بن ہشام، عیاش بن ابی ربیعہ اور مکہ مکرمہ کے دیگر کمزوروں کو قریش کے ظلم وستم سے نجات عطاء فرما، اے اللہ! قبیلہ مضر کی سخت پکڑ فرما، اور ان پر حضرت یوسف علیہ السلام کے زمانے جیسی قحط سالی مسلط فرما۔

(۷۲۶۰) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَعِيدٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَالَ سُفْيَانُ مَرَّةً رِوَايَةً خَمْسٌ مِنَ الْفِطْرَةِ الْخِتَانُ وَالِاسْتِحْدَادُ وَقَصُّ الشَّارِبِ وَتَقْلِيمُ الْأَظْفَارِ وَنَتْفُ الْإِبْطِ[راجع:۷۱۳۹]

(۷۲۶۰) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا پانچ چیزیں فطرت کا حصہ ہیں، ① ختنہ کرنا ② زیر ناف بال صاف کرنا ③ مونچھیں تراشنا ④ ناخن کاٹنا ⑤ بغل کے بال نوچنا۔

(۷۲۶۱) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَعِيدٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَوْ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَحَدِهِمَا أَوْ كِلَيْهِمَا أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْوَلَدُ لِلْفِرَاشِ وَلِلْعَاهِرِ الْحَجَرُ. [صححه مسلم (۱۴۵۸)]. [انظر: ۷۷۴۹].

(۷۲۶۱) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ اور ابو سلمہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا بچہ بستر والے کا ہوتا ہے اور زانی کے لئے پتھر ہوتے ہیں۔

(۷۲۶۲) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَعِيدٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ يَبْلُغُ بِهِ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَقُومُ السَّاعَةُ حَتَّى تُقَاتِلُوا قَوْمًا كَأَنَّ وُجُوهَهُمُ الْمَجَانُّ الْمُطْرَقَةُ نِعَالُهُمُ الشَّعْرُ.[صححه البخاري (۲۹۲۹)، ومسلم (۲۹۱۲)، وابن حبان (۶۷۴۴)]. [انظر: ۷۶۶۲].

(۷۲۶۲) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا قیامت اس وقت تک نہیں آئے گی جب تک تم ایسی قوم سے قتال نہ کرلو جن کے چہرے چپٹی کمانوں کی طرح ہوں گے اور ان کی جوتیاں بالوں سے بنی ہوں گی۔

(۷۲۶۳) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَعِيدٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ جَاءَ رَجُلٌ مِنْ بَنِي فَزَارَةَ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ إِنَّ امْرَأَتِي وَلَدَتْ وَلَدًا أَسْوَدَ قَالَ هَلْ لَكَ مِنْ إِبِلٍ قَالَ نَعَمْ قَالَ فَمَا أَلْوَانُهَا قَالَ حُمْرٌ قَالَ هَلْ فِيهَا أَوْرَقَ قَالَ إِنَّ فِيهَا لَوُرْقًا قَالَ أَنَّى أَتَاهُ ذَلِكَ قَالَ عَسَى أَنْ يَكُونَ نَزَعَهُ عِرْقٌ قَالَ وَهَذَا عَسَى أَنْ يَكُونَ

نَزَعَهُ عِرْقٌ. [راجع: ۷۱۸۹].

(۷۲۶۳) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ بنو فزارہ کا ایک آدمی نبی علیہ السلام کی خدمت میں حاضر ہوا اور کہنے لگا اے اللہ کے نبی! میری بیوی نے ایک سیاہ رنگت والا لڑکا جنم دیا ہے (دراصل وہ نبی علیہ السلام کے سامنے اس بچے کا نسب خود سے ثابت نہ کرنے کی درخواست پیش کرنا چاہ رہا تھا) نبی علیہ السلام نے اس سے پوچھا کہ کیا تمہارے پاس اونٹ ہیں؟ اس نے کہا جی ہاں! نبی علیہ السلام نے پوچھا کہ ان کی رنگت کیا ہے؟ اس نے کہا سرخ، نبی علیہ السلام نے پوچھا کیا ان میں کوئی خاکستری رنگ کا اونٹ بھی ہے؟ اس نے کہا جی ہاں! اس میں خاکستری رنگ کا اونٹ بھی ہے، نبی علیہ السلام نے فرمایا سرخ اونٹوں میں خاکستری رنگ کا اونٹ کیسے آ گیا؟ اس نے کہا کہ شاید کسی رگ نے یہ رنگ کھینچ لیا ہو، نبی علیہ السلام نے فرمایا پھر اس بچے کے متعلق بھی یہی سمجھ لو کہ شاید کسی رگ نے یہ رنگ کھینچ لیا ہو۔

(۷۲۶۴) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَعِيدٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ يَبْلُغُ بِهِ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَمُوتُ لِمُسْلِمٍ ثَلَاثَةٌ مِنَ الْوَلَدِ فَيَلِجَ النَّارَ إِلَّا تَحِلَّةَ الْقَسَمِ [صححه البخاری (۱۲۵۱)، ومسلم (۲۶۳۲)].

(۷۲۶۴) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا جس مسلمان کے تین بچے فوت ہو گئے ہوں، ایسا نہیں ہو سکتا کہ وہ اس کے باوجود جہنم میں داخل ہو جائے الا یہ کہ قسم پوری کرنے کے لئے جہنم میں جانا پڑے۔ (ہمیشہ جہنم میں نہیں رہے گا)

(۷۲۶۵) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ يَبْلُغُ بِهِ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جُعِلَتْ لِي الْأَرْضُ مَسْجِدًا وَطَهُورًا قَالَ سُفْيَانُ أَرَاهُ عَنْ سَعِيدٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ [انظر: ۹۳۲۶].

(۷۲۶۵) امام زہری رحمہ اللہ سے مرسلاً مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا میرے لیے روئے زمین کو مسجد اور پاکیزگی بخش قرار دے دیا گیا ہے۔

(۷۲۶۵م) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَعِيدٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رِوَايَةً أَسْرِعُوا بِجَنَائِزِكُمْ فَإِنْ كَانَ صَالِحًا قَدَّمْتُمُوهُ إِلَيْهِ وَإِنْ كَانَ سِوَى ذَلِكَ فَشَرٌّ تَضَعُونَهُ عَنْ رِقَابِكُمْ وَقَالَ مَرَّةً أُخْرَى يَبْلُغُ بِهِ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَسْرِعُوا بِالْجَنَازَةِ فَإِنْ تَكُ صَالِحَةً خَيْرٌ تُقَدِّمُوهَا إِلَيْهِ. [صححه البخاری (۱۳۱۵)، ومسلم (۹۴۴)، وابن حبان (۳۰۴۲)]. [انظر: ۷۷۵۹، ۷۷۶۰].

(۷۲۶۵م) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے موقوفاً اور مرفوعاً دونوں طرح مروی ہے کہ جنازے لے جانے میں جلدی سے کام لیا کرو، کیونکہ اگر میت نیک ہو تو تم اسے خیر کی طرف لے جا رہے ہو اور اگر میت گناہ گار ہو تو وہ ایک شر ہے جسے تم اپنے کندھوں سے اتار رہے ہو۔

(۷۲۶۶) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَعِيدٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا هَلَكَ كِسْرَى فَلَا كِسْرَى بَعْدَهُ وَإِذَا هَلَكَ قَيْصَرُ فَلَا قَيْصَرَ بَعْدَهُ وَالَّذِي نَفْسُ مُحَمَّدٍ بِيَدِهِ لَتُنْفَقَنَّ كُنُوزُهُمَا فِي سَبِيلِ اللَّهِ. [راجع: ۷۱۸۴].

(۷۲۶۶) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا جب کسریٰ ہلاک ہو جائے گا تو اس کے بعد کوئی کسریٰ نہ رہے گا اور جب قیصر ہلاک ہو جائے گا تو اس کے بعد کوئی قیصر نہیں رہے گا، اس ذات کی قسم جس کے دست قدرت میں محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) کی جان ہے، تم ان دونوں کے خزانے راہِ خدا میں ضرور خرچ کرو گے۔

(۷۲۶۷) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَعِيدٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ يَبْلُغُ بِهِ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُوشِكُ أَنْ يَنْزِلَ فِيكُمْ ابْنُ مَرْيَمَ حَكَمًا مُقْسِطًا يَكْسِرُ الصَّلِيبَ وَيَقْتُلُ الْخِنْزِيرَ وَيَضَعُ الْجِزْيَةَ وَيَفِيضُ الْمَالُ حَتَّى لَا يَقْبَلَهُ أَحَدٌ. [صححه البخاری (۲٤۷٦)، ومسلم (۱۵۵)]. [انظر: ۷٦٦۵، ۱۰۹۵۷].

(۷۲۶۷) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا عنقریب تم میں حضرت عیسیٰ علیہ السلام ایک منصف حکمران کے طور پر نزول فرمائیں گے، وہ صلیب کو توڑ دیں گے، خنزیر کو قتل کر دیں گے، جزیہ کو موقوف کر دیں گے اور مال پانی کی طرح بہائیں گے یہاں تک کہ اسے قبول کرنے والا کوئی نہ رہے گا۔

(۷۲۶۸) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ الزُّهْرِيِّ سَمِعَ ابْنَ أُكَيْمَةَ يُحَدِّثُ سَعِيدَ بْنَ الْمُسَيَّبِ يَقُولُ سَمِعْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ صَلَّى بِنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَاةً يَظُنُّ أَنَّهَا الصُّبْحُ فَلَمَّا قَضَى صَلَاتَهُ قَالَ هَلْ قَرَأَ مِنْكُمْ أَحَدٌ قَالَ رَجُلٌ أَنَا قَالَ أَقُولُ مَا لِي أُنَازَعُ الْقُرْآنَ قَالَ مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ فَانْتَهَى النَّاسُ عَنِ الْقِرَاءَةِ فِيمَا يَجْهَرُ بِهِ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ سُفْيَانُ خَفِيَتْ عَلَيَّ هَذِهِ الْكَلِمَةُ. [انظر: ۷۸۰٦، ۷۸۲۰، ۷۹۹٤، ۱۰۳۲۳].

(۷۲۶۸) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام نے ہمیں کوئی نماز پڑھائی، ہمارا گمان یہ ہے کہ وہ فجر کی نماز تھی، نماز سے فارغ ہونے کے بعد نبی علیہ السلام نے پوچھا کہ کیا تم میں سے کسی نے قراءت کی ہے؟ ایک آدمی نے کہا کہ میں نے قراءت کی ہے، نبی علیہ السلام نے فرمایا تب ہی تو میں کہوں کہ میرے ساتھ قرآن میں جھگڑا کیوں کیا جا رہا تھا؟

امام زہری رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ اس کے بعد لوگ جہری نمازوں میں نبی علیہ السلام کے پیچھے قراءت کرنے سے رک گئے، راویٔ حدیث سفیان کہتے ہیں کہ یہ آخری جملہ مجھ پر مخفی رہا (میں سن نہیں سکا)

(۷۲۶۹) حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ يَعْنِي ابْنَ الْمُبَارَكِ أَخْبَرَنَا يُونُسُ عَنِ الزُّهْرِيِّ حَدَّثَنَا أَبُو أُمَامَةَ بْنُ سَهْلٍ أَنَّ أَبَا هُرَيْرَةَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ أَسْرِعُوا بِالْجِنَازَةِ فَإِنْ كَانَتْ صَالِحَةً قَرَّبْتُمُوهَا إِلَى الْخَيْرِ وَإِنْ كَانَتْ غَيْرَ ذَلِكَ شَرٌّ تَضَعُونَهُ عَنْ رِقَابِكُمْ قَالَ أَبِي وَوَافَقَ سُفْيَانَ مَعْمَرٌ وَابْنُ أَبِي حَفْصَةَ. [انظر: ۷۷٦۱]. [صححه مسلم (٤٩٩)].

(۷۲۶۹) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے نبی علیہ السلام کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ جنازے کو لے جانے میں جلدی سے کام لیا کرو، کیونکہ اگر میت نیک ہو تو تم اسے خیر کی طرف لے جا رہے ہو اور اگر میت گناہ گار ہو تو وہ ایک شر ہے جسے تم

اپنے کندھوں سے اتار رہے ہو۔

(۷۲۷۰) حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ إِسْحَاقَ عَنِ ابْنِ الْمُبَارَكِ عَنِ ابْنِ أَبِي حَفْصَةَ.

(۷۲۷۰) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۷۲۷۱) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ حَنْظَلَةَ الْأَسْلَمِيِّ سَمِعَ أَبَا هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَالَّذِي نَفْسُ مُحَمَّدٍ بِيَدِهِ لَيُهِلَّنَّ ابْنُ مَرْيَمَ بِفَجِّ الرَّوْحَاءِ حَاجًّا أَوْ مُعْتَمِرًا أَوْ لَيَثْنِيَنَّهُمَا. [صححه مسلم (١٢٥٢)، وابن حبان (٦٨٢٠)]. [انظر: ٧٦٦٧، ١٠٦٧١، ١٠٩٨٧].

(۷۲۷۱) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا اس ذات کی قسم جس کے دست قدرت میں محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) کی جان ہے، ایسا ضرور ہوگا کہ حضرت عیسیٰ علیہ السلام مقام "فج الروحاء" سے حج یا عمرہ یا دونوں کا احرام باندھیں گے۔

(۷۲۷۲) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ وَسُلَيْمَانَ بْنِ يَسَارٍ سَمِعَا أَبَا هُرَيْرَةَ يَبْلُغُ بِهِ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ الْيَهُودَ وَالنَّصَارَى لَا يَصْبُغُونَ فَخَالِفُوهُمْ. [صححه البخاري (٥٨٩٩)، ومسلم (٢١٠٣)]. [انظر: ٧٥٣٣، ٨٠٦٩، ٩١٩٨].

(۷۲۷۲) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا یہود و نصاریٰ اپنے بالوں کو مہندی وغیرہ سے نہیں رنگتے، سو تم ان کی مخالفت کرو۔

(۷۲۷۳) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْأَعْرَجِ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ إِنَّكُمْ تَزْعُمُونَ أَنَّ أَبَا هُرَيْرَةَ يُكْثِرُ الْحَدِيثَ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاللَّهُ الْمَوْعِدُ إِنِّي كُنْتُ امْرَأً مِسْكِينًا أَلْزَمُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى مِلْءِ بَطْنِي وَكَانَ الْمُهَاجِرُونَ يَشْغَلُهُمْ الصَّفْقُ بِالْأَسْوَاقِ وَكَانَتْ الْأَنْصَارُ يَشْغَلُهُمْ الْقِيَامُ عَلَى أَمْوَالِهِمْ فَحَضَرْتُ مِنَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَجْلِسًا فَقَالَ مَنْ يَبْسُطْ رِدَاءَهُ حَتَّى أَقْضِيَ مَقَالَتِي ثُمَّ يَقْبِضْهُ إِلَيْهِ فَلَنْ يَنْسَى شَيْئًا سَمِعَهُ مِنِّي وَبَسَطْتُ بُرْدَةً عَلَيَّ حَتَّى قَضَى حَدِيثَهُ ثُمَّ قَبَضْتُهَا إِلَيَّ فَوَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ مَا نَسِيتُ شَيْئًا بَعْدَ أَنْ سَمِعْتُهُ مِنْهُ. [صححه البخاري (١١٨)، ومسلم (٢٤٩٢)]. [انظر: ٧٢٧٤، ٧٦٩١].

(۷۲۷۳) عبدالرحمن اعرج رحمہ اللہ کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ میں نے حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کو یہ فرماتے ہوئے سنا کہ تم لوگوں کا یہ خیال ہے کہ ابوہریرہ رضی اللہ عنہ، نبی علیہ السلام کے حوالے سے بکثرت حدیثیں بیان کرتے ہیں (اللہ کے یہاں سب کے جمع ہونے کا وعدہ ہے، میں تو ایک مسکین آدمی تھا) اور اپنے پیٹ بھرنے کے لیے گذارے کے بقدر کھانا حاصل کرنے کے لئے نبی علیہ السلام کے ساتھ چمٹا رہتا تھا (مجھے وہاں سے اتنا کھانا مل جاتا تھا کہ پیٹ بھر جائے، پھر سارا دن بارگاہ نبوت میں ہی رہتا) جب کہ مہاجرین بازاروں اور منڈیوں میں تجارت میں مشغول رہتے اور انصاری صحابہ اپنے اموال و باغات کی خبر گیری میں مصروف رہتے تھے۔

میں ایک مرتبہ نبی علیہ السلام کی مجلس میں حاضر ہوا تو نبی علیہ السلام نے فرمایا کون ہے جو میری گفتگو ختم ہونے تک اپنی چادر (میرے بیٹھنے کے لئے) بچھا دے پھر اسے جسم سے چمٹا لے؟ پھر وہ مجھ سے سنی ہوئی کوئی بات ہرگز نہ بھولے گا، چنانچہ میں نے اپنے جسم پر جو چادر اوڑھ رکھی تھی وہ بچھا دی، جب نبی علیہ السلام نے اپنی گفتگو مکمل فرمائی تو میں نے اسے اپنے جسم پر لپیٹ لیا، اس ذات کی قسم جس کے قبضۂ قدرت میں میری جان ہے اس دن کے بعد میں نے نبی علیہ السلام سے جو بات بھی سنی اسے کبھی نہیں بھولا۔

(۷۲۷۴) حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ عِيسَى أَخْبَرَنَا مَالِكٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّهُ قَالَ إِنَّ النَّاسَ يَقُولُونَ أَكْثَرَ أَبُو هُرَيْرَةَ وَاللَّهِ لَوْلَا آيَتَانِ فِي كِتَابِ اللَّهِ مَا حَدَّثْتُ حَدِيثًا ثُمَّ يَتْلُو هَاتَيْنِ الْآيَتَيْنِ إِنَّ الَّذِينَ يَكْتُمُونَ مَا أَنْزَلْنَا مِنَ الْبَيِّنَاتِ وَالْهُدَى فَذَكَرَ الْحَدِيثَ. [راجع: ۷۲۷۳].

(۷۲۷۴) اعرج رحمۃ اللہ علیہ کہتے ہیں کہ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے تھے لوگ کہتے ہیں کہ ابوہریرہ بڑی کثرت سے حدیثیں بیان کرتے ہیں، اگر کتاب اللہ میں دو آیتیں نہ ہوتیں تو میں کبھی ایک حدیث بھی بیان نہ کرتا، پھر وہ ان دو آیتوں کی تلاوت فرماتے ''جو لوگ ہماری نازل کردہ واضح دلیلوں اور ہدایت کی باتوں کو چھپاتے ہیں......''

(۷۲۷۵) حَدَّثَنَا أَبُو الْيَمَانِ أَخْبَرَنَا شُعَيْبٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ أَخْبَرَنَا سَعِيدُ بْنُ الْمُسَيَّبِ وَأَبُو سَلَمَةَ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ أَنَّ أَبَا هُرَيْرَةَ قَالَ إِنَّكُمْ تَقُولُونَ إِنَّ أَبَا هُرَيْرَةَ يُكْثِرُ فَذَكَرَهُ. [صححه البخاری (۲۰٤۷)، ومسلم (۲٤۹۲)].

(۷۲۷۵) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۷۲۷٦) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ وَقُرِءَ عَلَيْهِ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا اسْتَأْذَنَ أَحَدَكُمْ جَارُهُ أَنْ يَغْرِزَ خَشَبَةً فِي جِدَارِهِ فَلَا يَمْنَعْهُ فَلَمَّا حَدَّثَهُمْ أَبُو هُرَيْرَةَ طَأْطَئُوا رُؤُوسَهُمْ فَقَالَ مَالِي أَرَاكُمْ مُعْرِضِينَ وَاللَّهِ لَأَرْمِيَنَّ بِهَا بَيْنَ أَكْتَافِكُمْ. [صححه البخاری(۲٤٦۳) ومسلم(۱٦۰۹)] [۲٤۱/۲] [انظر: ۷٦۸۸، ۹۱۳٤، ۹۱۳۵، ۹۹٦۲].

(۷۲۷٦) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا جب تم میں سے کسی کا پڑوسی اس کی دیوار میں اپنا شہتیر گاڑنے کی اجازت مانگے تو اسے منع نہ کرے، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نے جب یہ حدیث لوگوں کے سامنے بیان کی تو لوگ سر اٹھا اٹھا کر انہیں دیکھنے لگے (جیسے انہیں اس پر تعجب ہوا ہو) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ یہ دیکھ کر فرمانے لگے کیا بات ہے کہ میں تمہیں اعراض کرتا ہوا دیکھ رہا ہوں، بخدا! میں اسے تمہارے کندھوں کے درمیان مار کر (نافذ کر کے) رہوں گا۔

(۷۲۷۷) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ سُفْيَانُ سَأَلْتُهُ عَنْهُ كَيْفَ الطَّعَامُ أَيُّ طَعَامُ الْأَغْنِيَاءِ قَالَ أَخْبَرَنِي الْأَعْرَجُ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ شَرُّ الطَّعَامِ الْوَلِيمَةُ يُدْعَى إِلَيْهَا الْأَغْنِيَاءُ وَيُتْرَكُ الْمَسَاكِينُ وَمَنْ لَمْ يَأْتِ الدَّعْوَةَ فَقَدْ عَصَى اللَّهَ وَرَسُولَهُ. [صححه البخاری (۵۱۷۷)، ومسلم (۱٤۳۲)]. [انظر: ۷٦۱۳، ۹۲۵۰، ۱۰٤۱۷].

(۷۲۷۷) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ بدترین کھانا اس ولیمے کا کھانا ہوتا ہے جس میں مالداروں کو بلایا جائے اور غریبوں کو چھوڑ دیا جائے، اور جو شخص دعوت ملنے کے باوجود نہ آئے، تو اس نے اللہ اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کی نافرمانی کی۔

(۷۲۷۸) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ صَامَ رَمَضَانَ إِيمَانًا وَاحْتِسَابًا غُفِرَ لَهُ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِهِ قَالَ أَبِي سَمِعْتُهُ أَرْبَعَ مَرَّاتٍ مِنْ سُفْيَانَ وَقَالَ مَرَّةً مَنْ صَامَ رَمَضَانَ وَقَالَ مَرَّةً مَنْ قَامَ وَمَنْ قَامَ لَيْلَةَ الْقَدْرِ إِيمَانًا وَاحْتِسَابًا غُفِرَ لَهُ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِهِ. [صححه البخاري (۳۵)، ومسلم (۷۶۰)، وابن خزيمة: (۱۸۹٤ و ۲۱۹۹)]. [راجع: ۷۱۷۰].

(۷۲۷۸) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا جو شخص ایمان کی حالت میں اور ثواب کی نیت سے رمضان کے روزے رکھے، اس کے گذشتہ سارے گناہ معاف ہو جائیں گے، میرے والد فرماتے ہیں کہ میں نے سفیان سے یہ حدیث چار مرتبہ سنی ہے اور اس میں یہ اضافہ بھی ہے کہ جو شخص ایمان اور ثواب کی نیت سے شب قدر میں قیام کرلے، اس کے گذشتہ سارے گناہ معاف ہو جائیں گے۔

(۷۲۷۹) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ عُمَرَ أَخْبَرَنَا ابْنُ أَبِي ذِئْبٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُرَغِّبُ فِي قِيَامٍ يَعْنِي رَمَضَانَ [صححه البخاري (۱۹۰۱)، ومسلم (۷۶۰)، وابن خزيمة: (۲۲۰۲)]. [انظر: ۷۷۷٤، ۷۸٦۸، ۱۰۸۵۵].

(۷۲۷۹) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے نبی علیہ السلام کو قیام رمضان کی ترغیب دیتے ہوئے سنا ہے۔

(۷۲۸۰) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رِوَايَةً إِذَا اسْتَيْقَظَ أَحَدُكُمْ مِنْ نَوْمِهِ فَلَا يَغْمِسْ يَدَهُ فِي إِنَائِهِ حَتَّى يَغْسِلَهَا ثَلَاثًا فَإِنَّهُ لَا يَدْرِي أَيْنَ بَاتَتْ يَدُهُ [صححه مسلم (۲۷۸)، وابن خزيمة: (۹۹)، وابن حبان (۱۰٦۲)]. [انظر: ۷۵۰۸، ۸۵۷۰، ۸۹۵۲].

(۷۲۸۰) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایۃً مروی ہے کہ جب تم میں سے کوئی شخص اپنی نیند سے بیدار ہو تو اپنا ہاتھ کسی برتن میں اس وقت تک نہ ڈالے جب تک اسے تین مرتبہ دھو نہ لے کیونکہ اسے خبر نہیں کہ رات بھر اس کا ہاتھ کہاں رہا۔

(۷۲۸۱) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمَّا مَاتَ النَّجَاشِيُّ أَخْبَرَهُمْ أَنَّهُ قَدْ مَاتَ فَاسْتَغْفَرُوا لَهُ [راجع: ۷۱٤۷].

(۷۲۸۱) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جب شاہِ حبشہ نجاشی کا انتقال ہوا تو نبی علیہ السلام نے صحابہ رضی اللہ عنہم کو ان کے انتقال کی اطلاع دی چنانچہ صحابہ رضی اللہ عنہم نے ان کے لئے استغفار کیا۔

(۷۲۸۲) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ يَبْلُغُ بِهِ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَمَنْ أَدْرَكَ مِنْ صَلَاةٍ رَكْعَةً فَقَدْ أَدْرَكَ [صححه البخاري (۵۸۰)، ومسلم (۶۰۷)، وابن خزيمة: (۱۵۹۵ و ۱۸٤۸

و ۱۸٤۹)، وابن حبان (۱٤۸۳)]. [انظر: ۷٦٥٢، ۷۷٥٢، ۸۸۷۰].

(۷۲۸۲) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مرفوعاً مروی ہے کہ جو شخص کسی بھی نماز کی ایک رکعت پالے، گویا اس نے پوری نماز پالی۔

(۷۲۸۳) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ سَمِعْتُ الزُّهْرِيَّ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ التَّسْبِيحُ لِلرِّجَالِ وَالتَّصْفِيقُ لِلنِّسَاءِ [صححه البخاري (۱۲۰۳)، ومسلم (٤۲۲)، وابن خزيمة: (۸۹٤)].

(۷۲۸۳) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ امام کے بھول جانے پر سبحان اللہ کہنے کا حکم مرد مقتدیوں کے لئے ہے اور تالی بجانے کا حکم عورتوں کے لئے ہے۔

(۷۲۸٤) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ يَبْلُغُ بِهِ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَأْتِي أَحَدَكُمُ الشَّيْطَانُ وَهُوَ فِي صَلَاتِهِ فَيَلْبِسُ عَلَيْهِ حَتَّى لَا يَدْرِيَ كَمْ صَلَّى فَمَنْ وَجَدَ مِنْ ذَلِكَ شَيْئًا فَلْيَسْجُدْ سَجْدَتَيْنِ وَهُوَ جَالِسٌ [صححه البخاري (۱۲۳۲)، ومسلم (۳۸۹)، وابن حبان (۲٦۸۳)]. [انظر: ۷٦۸۰، ۷۷۹۰، ۷۸۰۹، ۱۰۲٦۸، ۱۰۵٥۰، ۱۰۷۷۹].

(۷۲۸٤) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جب تم میں سے کوئی شخص نماز پڑھ رہا ہوتا ہے تو شیطان اس کے پاس آ کر اسے اشتباہ میں ڈال دیتا ہے، یہاں تک کہ اسے یاد نہیں رہتا کہ اس نے کتنی رکعتیں پڑھی ہیں؟ جس شخص کے ساتھ ایسا معاملہ ہو تو اسے چاہئے کہ جب وہ قعدۂ اخیرہ میں بیٹھے تو سہو کے دو سجدے کر لے۔

(۷۲۸۵) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ إِنْ شَاءَ اللَّهُ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَيْكُمْ بِهَذِهِ الْحَبَّةِ السَّوْدَاءِ فَإِنَّ فِيهَا شِفَاءً مِنْ كُلِّ دَاءٍ إِلَّا السَّامَ قَالَ سُفْيَانُ السَّامُ الْمَوْتُ وَهِيَ الشُّونِيزُ [صححه مسلم (۲۲۱٥)، وابن حبان (٦۰۷۱)، وقال الترمذي: حسن صحيح]. [انظر: ۷٥٤۸، ۷٦۲٦، ۸٤۹۸، ۹٤٦۷، ۹٥۳۸، ۹٥۳۹، ۱۰۵٥۷].

(۷۲۸۵) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا اس کلونجی کا استعمال اپنے اوپر لازم کر لو کیونکہ اس میں موت کے علاوہ ہر بیماری کی شفاء ہے۔

(۷۲۸٦) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ أَوْ سَعِيدٍ سَمِعْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الدُّبَّاءِ وَالْمُزَفَّتِ أَنْ يُنْتَبَذَ فِيهِ وَيَقُولُ أَبُو هُرَيْرَةَ وَاجْتَنِبُوا الْحَنَاتِمَ [انظر: ۷۷۳۸].

(۷۲۸٦) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے دباء اور مزفت نامی برتنوں میں نبیذ بنانے اور پینے سے منع فرمایا ہے اور حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے تھے کہ "حنتم" نامی برتن استعمال کرنے سے بھی اجتناب کیا کرو۔

(۷۲۸۷) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَبْصَرَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْأَقْرَعُ يُقَبِّلُ حَسَنًا فَقَالَ لِي عَشَرَةٌ مِنَ الْوَلَدِ مَا قَبَّلْتُ أَحَدًا مِنْهُمْ قَطُّ قَالَ إِنَّهُ مَنْ لَا يَرْحَمْ لَا يُرْحَمْ [راجع: ۷۱۲۱].

(۷۲۸۷) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ اقرع بن حابس نے دیکھا کہ نبی علیہ السلام حضرت حسن رضی اللہ عنہ کو چوم رہے ہیں، وہ کہنے لگے کہ میرے یہاں تو دس بیٹے ہیں لیکن میں نے ان میں سے کسی کو کبھی نہیں چوما؟ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا جو کسی پر رحم نہیں کرتا، اس پر بھی رحم نہیں کیا جاتا۔

(۷۲۸۸) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ حُمَيْدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّهُ قَالَ رَجُلٌ أَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ هَلَكْتُ قَالَ وَمَا أَهْلَكَكَ قَالَ وَقَعْتُ عَلَى امْرَأَتِي فِي رَمَضَانَ فَقَالَ أَتَجِدُ رَقَبَةً قَالَ لَا قَالَ تَسْتَطِيعُ أَنْ تَصُومَ شَهْرَيْنِ مُتَتَابِعَيْنِ قَالَ لَا قَالَ تَسْتَطِيعُ تُطْعِمُ سِتِّينَ مِسْكِينًا قَالَ لَا قَالَ اجْلِسْ فَأُتِيَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِعَرَقٍ فِيهِ تَمْرٌ وَالْعَرَقُ الْمِكْتَلُ الضَّخْمُ قَالَ تَصَدَّقْ بِهَذَا قَالَ عَلَى أَفْقَرَ مِنَّا مَا بَيْنَ لَابَتَيْهَا أَفْقَرُ مِنَّا قَالَ فَضَحِكَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَالَ أَطْعِمْهُ أَهْلَكَ وَقَالَ مَرَّةً فَتَبَسَّمَ حَتَّى بَدَتْ أَنْيَابُهُ وَقَالَ أَطْعِمْهُ عِيَالَكَ [صححه البخاري (٦٧٠٩)، ومسلم (١١١١)، وابن حبان (٣٥٢٤)، وابن خزيمة: (١٩٤٣ و ١٩٤٤ و ١٩٤٥ و ١٩٤٩ و ١٩٥٠)]. [انظر: ٦٩٤٤، ٧٦٧٨، ٧٧٧٢، ١٠٦٩٨].

(۷۲۸۸) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ ایک شخص نبی علیہ السلام کی خدمت میں حاضر ہوا اور کہنے لگا کہ میں ہلاک ہو گیا، نبی علیہ السلام نے اس سے پوچھا کہ تجھے کس چیز نے ہلاک کر دیا؟ اس نے کہا کہ میں نے رمضان کے مہینے میں دن کے وقت اپنی بیوی سے جماع کر لیا، نبی علیہ السلام نے فرمایا ایک غلام آزاد کر دو، اس نے کہا کہ میرے پاس غلام نہیں ہے، نبی علیہ السلام نے فرمایا دو مہینوں کے مسلسل روزے رکھ لو، اس نے کہا مجھ میں اتنی طاقت نہیں، نبی علیہ السلام نے فرمایا ساٹھ مسکینوں کو کھانا کھلا دو، اس نے کہا کہ میرے پاس اتنا کہاں؟ نبی علیہ السلام نے اس سے فرمایا بیٹھ جاؤ، اتنی دیر میں نبی علیہ السلام کے پاس کہیں سے ایک بڑا ٹوکرا آیا جس میں کھجوریں تھیں، نبی علیہ السلام نے فرمایا یہ لے جاؤ اور اپنی طرف سے ساٹھ مسکینوں کو کھلا دو، اس نے عرض کیا یا رسول اللہ! مدینہ منورہ کے اس کونے سے لے کر اس کونے تک ہم سے زیادہ ضرورت مند گھرانہ کوئی نہیں ہے، نبی علیہ السلام نے مسکرا کر فرمایا جاؤ تم اور تمہارے اہل خانہ ہی اسے کھا لیں۔

(۷۲۸۹) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ أَخْبَرَنِي الْعَلَاءُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ يَعْقُوبَ الْحُرَقِيُّ فِي بَيْتِهِ عَلَى فِرَاشِهِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَيُّمَا صَلَاةٍ لَا يُقْرَأُ فِيهَا بِفَاتِحَةِ الْكِتَابِ فَهِيَ خِدَاجٌ ثُمَّ هِيَ خِدَاجٌ ثُمَّ هِيَ خِدَاجٌ قَالَ قَالَ أَبُو هُرَيْرَةَ وَقَالَ قَبْلَ ذَلِكَ حَبِيبِي عَلَيْهِ الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ قَالَ فَقَالَ يَا فَارِسِيُّ اقْرَأْ بِفَاتِحَةِ الْكِتَابِ فَإِنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ قَالَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ قَسَمْتُ الصَّلَاةَ بَيْنِي وَبَيْنَ عَبْدِي وَقَالَ مَرَّةً وَلِعَبْدِي مَا سَأَلَ فَإِذَا قَالَ الْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ قَالَ حَمِدَنِي عَبْدِي فَإِذَا قَالَ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ قَالَ مَجَّدَنِي عَبْدِي أَوْ أَثْنَى عَلَيَّ عَبْدِي فَإِذَا قَالَ مَالِكِ يَوْمِ الدِّينِ قَالَ فَوَّضَ إِلَيَّ عَبْدِي فَإِذَا قَالَ إِيَّاكَ نَعْبُدُ وَإِيَّاكَ نَسْتَعِينُ قَالَ فَهَذِهِ بَيْنِي وَبَيْنَ عَبْدِي وَلِعَبْدِي مَا سَأَلَ وَقَالَ مَرَّةً مَا سَأَلَنِي فَيَسْأَلُهُ عَبْدُهُ اهْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِيمَ صِرَاطَ

الَّذِينَ أَنْعَمْتَ عَلَيْهِمْ غَيْرِ الْمَغْضُوبِ عَلَيْهِمْ وَلَا الضَّالِّينَ قال هَذَا لِعَبْدِی لَكَ مَا سَأَلْتَ وَقال مَرَّةً وَلِعَبْدِی مَا سَأَلَنِی [صححه مسلم (۳۹۵)، وابن حبان (۷۷٦)، وابن خزيمة: (٤٩٠)]. [انظر: ۹۹۰۰، ۱۰۲۰۱].

(۷۲۸۹) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جس نماز میں سورۂ فاتحہ بھی نہ پڑھی جائے وہ ناکمل ہے، ناکمل ہے، ناکمل ہے اور یہ بات مجھ سے پہلے میرے حبیب علیہ السلام نے بھی فرمائی ہے، پھر فرمایا کہ اے فارسی! سورۂ فاتحہ پڑھا کرو کیونکہ میں نے نبی علیہ السلام کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ ارشاد باری تعالیٰ ہے میں نے نماز کو اپنے اور اپنے بندے کے درمیان تقسیم کر دیا ہے (اور میرا بندہ جو مانگے گا، اسے وہ ملے گا) چنانچہ جب بندہ "الحمدلله رب العلمین" کہتا ہے تو اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں میرے بندے نے میری تعریف بیان کی، جب بندہ کہتا ہے "الرحمن الرحیم" تو اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں میرے بندے نے میری بزرگی یا ثناء بیان کی، جب بندہ کہتا ہے "مالك یوم الدین" تو اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں میرے بندے نے اپنے آپ کو میرے سپرد کر دیا، جب بندہ "ایاك نعبد و ایاك نستعین" کہتا ہے تو اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں کہ یہ میرے اور میرے بندے کے درمیان ہے اور میرا بندہ مجھ سے جو مانگے گا، اسے وہ ملے گا، پھر جب بندہ "اهدنا الصراط المستقیم" سے آخر تک پڑھتا ہے تو اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں یہ میرے بندے کے لئے ہے اور جو تو نے مجھ سے مانگا وہ تجھے مل کر رہے گا، ایک دوسری روایت میں ہے کہ میرے بندے نے مجھ سے جو مانگا وہ اسے ملے گا۔

(۷۲۹۰) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ الْعَلَاءِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَرَّ بِرَجُلٍ يَبِيعُ طَعَامًا فَسَأَلَهُ كَيْفَ تَبِيعُ فَأَخْبَرَهُ فَأُوحِيَ إِلَيْهِ أَدْخِلْ يَدَكَ فِيهِ فَأَدْخَلَ يَدَهُ فَإِذَا هُوَ مَبْلُولٌ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَيْسَ مِنَّا مَنْ غَشَّ [صححه مسلم (۱۰۲)].

(۷۲۹۰) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام کا گذر ایک ایسے آدمی پر ہوا جو گندم بیچ رہا تھا، نبی علیہ السلام نے اس سے پوچھا کس حساب بیچ رہے ہو؟ اس نے قیمت بتائی، اسی اثناء میں نبی علیہ السلام پر وحی ہوئی کہ اس گندم کے ڈھیر میں اپنا ہاتھ ڈال کر دیکھئے، چنانچہ نبی علیہ السلام نے اس میں ہاتھ ڈالا تو وہ اندر سے گیلا نکلا، اس پر نبی علیہ السلام نے فرمایا دھوکہ دینے والا ہم میں سے نہیں ہے۔

(۷۲۹۱) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ الْعَلَاءِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ يَبْلُغُ بِهِ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْيَمِينُ الْكَاذِبَةُ مَنْفَقَةٌ لِلسِّلْعَةِ مَمْحَقَةٌ لِلْكَسْبِ [راجع: ۷۲۰٦].

(۷۲۹۱) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا جھوٹی قسم کھانے سے سامان تو بک جاتا ہے لیکن برکت مٹ جاتی ہے۔

(۷۲۹۲) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ الْعَلَاءِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ يَرْفَعُهُ إِذَا تَثَاءَبَ أَحَدُكُمْ يَضَعُ يَدَهُ عَلَى فِيهِ [صححه البخاری (۳٤۸۹)، ومسلم (۲۹۹٤)، وابن خزيمة: (۹۲۰)]. [انظر: ۹۱۵۱، ۱۰۷۰٦].

(۷۲۹۲) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مرفوعاً مروی ہے کہ جب تم میں سے کسی کو جمائی آئے تو اپنے منہ پر اپنا ہاتھ رکھ لے۔

(۷۲۹۳) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ دِينَارٍ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ يَسَارٍ عَنْ عِرَاكٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَيْسَ عَلَى الْمُسْلِمِ فِي فَرَسِهِ وَلَا عَبْدِهِ صَدَقَةٌ [صححه البخاري (١٤٦٣)، ومسلم (٩٨٢)، وابن حبان (٣٢٧١)، وابن خزيمة: (٢٢٨٦)]. [انظر: ٧٤٤٨، ٩٢٧٠، ٩٣٠٣، ٩٤٤٦، ٩٥٧٥، ١٠٠٥٦، ١٠٠٧٧، ١٠١٨٩].

(۷۲۹۳) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مرفوعاً مروی ہے کہ مسلمان پر اس کے گھوڑے اور غلام کی زکوٰۃ نہیں ہے۔

(۷۲۹٤) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ حَدَّثَنَا أَبُو الزِّنَادِ عَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ قَالَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ إِنْ هَمَّ عَبْدِي بِحَسَنَةٍ فَاكْتُبُوهُ فَإِنْ عَمِلَهَا فَاكْتُبُوهَا بِعَشْرِ أَمْثَالِهَا وَإِنْ هَمَّ بِسَيِّئَةٍ فَلَا تَكْتُبُوهَا فَإِنْ عَمِلَهَا فَاكْتُبُوهَا بِمِثْلِهَا فَإِنْ تَرَكَهَا فَاكْتُبُوهَا حَسَنَةً [صححه البخاري (٧٥٠١)، ومسلم (١٢٨)، وابن حبان (٣٨٠)، وقال الترمذي: حسن صحيح].

(۷۲۹٤) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ اللہ تعالیٰ (اپنے فرشتوں سے) فرماتے ہیں اگر میرا کوئی بندہ نیکی کا ارادہ کرے تو اسے لکھ لیا کرو، پھر اگر وہ اس پر عمل کرے تو اسے دس گنا بڑھا کر لکھ لیا کرو، اور اگر وہ کسی گناہ کا ارادہ کرے تو اسے مت لکھا کرو، اگر وہ گناہ کر گذرے تو صرف ایک ہی گناہ لکھا کرو اور اگر اسے چھوڑ دے تو ایک نیکی لکھ لیا کرو۔

(۷۲۹۵) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ عَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ قَالَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ لَا يَأْتِي النَّذْرُ عَلَى ابْنِ آدَمَ بِشَيْءٍ لَمْ أُقَدِّرْهُ عَلَيْهِ وَلَكِنَّهُ شَيْءٌ أَسْتَخْرِجُ بِهِ مِنَ الْبَخِيلِ يُؤْتِينِي عَلَيْهِ مَا لَا يُؤْتِينِي عَلَى الْبُخْلِ [صححه البخاري (٦٦٩٤)، ومسلم (١٦٤٠)]. [انظر: ٨٨٤٧].

(۷۲۹۵) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا ارشاد باری تعالیٰ ہے میں نے جس چیز کا فیصلہ نہیں کیا، ابن آدم کی منت اسے وہ چیز نہیں دلا سکتی، البتہ اس منت کے ذریعے میں کنجوس آدمی سے پیسہ نکلوا لیتا ہوں، وہ مجھے منت مان کر وہ کچھ دے دیتا ہے جو اپنے بخل کی حالت میں کبھی نہیں دیتا۔

(۷۲۹٦) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ عَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ يَبْلُغُ بِهِ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يَقُولُ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ يَا ابْنَ آدَمَ أَنْفِقْ أُنْفِقْ عَلَيْكَ وَقَالَ يَمِينُ اللَّهِ مَلْأَى سَحَّاءُ لَا يَغِيضُهَا شَيْءٌ اللَّيْلَ وَالنَّهَارَ [صححه البخاري (٤٦٨٤)، ومسلم (٩٩٣)]. [انظر: ٩٩٨٦، ١٠٥٠٧].

(۷۲۹٦) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مرفوعاً مروی ہے کہ اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں اے ابن آدم! خرچ کر، میں تجھ پر خرچ کروں گا، اور فرمایا اللہ کا داہنا ہاتھ بھرا ہوا اور خوب سخاوت کرنے والا ہے، اسے کسی چیز سے کمی نہیں آتی، اور وہ رات دن خرچ کرتا رہتا ہے۔

(۷۲۹۷) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ عَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رِوَايَةً قَالَ قَالَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ سَبَقَتْ رَحْمَتِي

غَضَبِي [صححه البخاري (۳۱۹٤)، ومسلم (۲۷۵۱)]. [انظر: ۷٤۹۱، ۷۵۲۰، ۸٦۸۵].

(۷۲۹۷) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایۃً مروی ہے کہ اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں میری رحمت میرے غضب پر سبقت رکھتی ہے۔

(۷۲۹۸) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ حَدَّثَنَا أَبُو الزِّنَادِ عَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا تَوَضَّأَ أَحَدُكُمْ فَلْيَجْعَلْ فِي أَنْفِهِ ثُمَّ لِيَسْتَنْثِرْ وَقَالَ مَرَّةً لِيَنْثُرْ [صححه البخاري (۱٦۲)، ومسلم (۲۳۷)]. [انظر: ۷٤٤۵، ۷۷۳۲، ۹۹۷۰].

(۷۲۹۸) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا جب تم میں سے کوئی شخص وضو کرے، اسے ناک بھی صاف کرنا چاہیے۔

(۷۲۹۹) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ عَنْ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَلَا رَجُلٌ يَمْنَحُ أَهْلَ بَيْتٍ نَاقَةً تَغْدُو بِعُسٍّ وَتَرُوحُ بِعُسٍّ إِنَّ أَجْرَهَا لَعَظِيمٌ [صححه البخاري (۲٦۲۹)، ومسلم (۱۰۱۹)].

(۷۲۹۹) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مرفوعاً مروی ہے کہ یاد رکھو! جو آدمی کسی گھر والوں کو ایسی اونٹنی بطور ہدیہ کے دیتا ہے جو صبح بھی برتن بھر کر دودھ دے اور شام کو بھی برتن بھر دے، اس کا ثواب بہت عظیم ہے۔

(۷۳۰۰) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ وَابْنِ عَجْلَانَ عَنْ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يُكْلَمُ أَحَدٌ فِي سَبِيلِ اللَّهِ وَاللَّهُ أَعْلَمُ بِمَنْ يُكْلَمُ فِي سَبِيلِهِ إِلَّا جَاءَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ وَالْجُرْحُ يَثْعَبُ دَمًا اللَّوْنُ لَوْنُ دَمٍ وَالرِّيحُ رِيحُ مِسْكٍ وَأَفْرَدَهُ سُفْيَانُ مَرَّةً عَنْ أَبِي الزِّنَادِ [صححه البخاري (۲۸۰۳)، ومسلم (۱۸۷٦)، وابن حبان (٤٦۵۲)].

(۷۳۰۰) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا اللہ کے راستے میں جس کسی شخص کو کوئی زخم لگتا ہے، "اور اللہ جانتا ہے کہ اس کے راستے میں کسے زخم لگا ہے" وہ قیامت کے دن اسی طرح تر و تازہ ہوگا جیسے زخم لگنے کے دن تھا، اس کا رنگ تو خون کی طرح ہوگا لیکن اس کی بو مشک کی طرح عمدہ ہوگی۔

(۷۳۰۱) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ عَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ يَبْلُغُ بِهِ وَقَالَ مَرَّةً قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَقْتَسِمُ وَرَثَتِي دِينَارًا وَلَا دِرْهَمًا مَا تَرَكْتُ بَعْدَ نَفَقَةِ نِسَائِي وَمَئُونَةِ عَامِلِي فَهُوَ صَدَقَةٌ [صححه البخاري (۲۷۷٦)، ومسلم (۱۷٦۰)، وابن حبان (٦٦۱۰)]. [انظر: ۸۸۷۹، ۹۹۷۳].

(۷۳۰۱) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مرفوعاً مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا میرے ورثاء دینار و درہم کی تقسیم نہیں کریں گے، میں نے اپنی بیویوں کے نفقہ اور اپنے عامل کی تنخواہوں کے علاوہ جو کچھ چھوڑا ہے، وہ سب صدقہ ہے۔

(۷۳۰۲) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ عَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ يَبْلُغُ بِهِ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا دُعِيَ أَحَدُكُمْ

إِلَى طَعَامٍ وَهُوَ صَائِمٌ فَلْيَقُلْ إِنِّي صَائِمٌ قَالَ أَبِي لَمْ نَكُنْ نُكَنِّهِ بِأَبِي الزِّنَادِ كُنَّا نُكَنِّيهِ بِأَبِي عَبْدِ الرَّحْمَنِ [صححه مسلم (۱۱۵۰)، وقال الترمذي: حسن صحيح].

(۷۳۰۲) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مرفوعاً مروی ہے کہ اگر تم میں سے کسی کو کھانے کی دعوت دی جائے اور وہ روزے سے ہو تو اسے یہ کہہ دینا چاہئے کہ میں روزے سے ہوں۔

(۷۳۰۳) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ عَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ يَبْلُغُ بِهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَلَقَّوْا الْبَيْعَ وَلَا تُصَرُّوا الْغَنَمَ وَالْإِبِلَ لِلْبَيْعِ فَمَنْ ابْتَاعَهَا بَعْدَ ذَلِكَ فَهُوَ بِخَيْرِ النَّظَرَيْنِ إِنْ شَاءَ أَمْسَكَهَا وَإِنْ شَاءَ رَدَّهَا بِصَاعِ تَمْرٍ لَا سَمْرَاءَ [انظر: ۱۰۰۰۵].

(۷۳۰۳) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا تاجروں سے باہر باہر ہی مل کر سودا مت کیا کرو، اور اچھے داموں فروخت کرنے کے لئے بکری یا اونٹنی کا تھن مت باندھا کرو، جو شخص (اس دھوکے کا شکار ہو کر) ایسی اونٹنی یا بکری خرید لے تو اسے دو میں سے ایک بات کا اختیار ہے جو اس کے حق میں بہتر ہو، یا تو اس جانور کو اپنے پاس ہی رکھے (اور معاملہ رفع دفع کر دے) یا پھر اس جانور کو مالک کے حوالے کر دے اور ساتھ میں ایک صاع کھجور بھی دے۔

(۷۳۰٤) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ عَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ يَبْلُغُ بِهِ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ النَّاسُ تَبَعٌ لِقُرَيْشٍ فِي هَذَا الشَّأْنِ مُسْلِمُهُمْ تَبَعٌ لِمُسْلِمِهِمْ وَكَافِرُهُمْ تَبَعٌ لِكَافِرِهِمْ [صححه البخاري (۳٤۹٥)، ومسلم (۱۸۱۸)، وابن حبان (٦٢٦٤)].

(۷۳۰۴) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مرفوعاً مروی ہے کہ اس دین کے معاملے میں تمام لوگ قریش کے تابع ہیں، عام مسلمان قریشی مسلمانوں اور عام کافر قریشی کافروں کے تابع ہیں۔

(۷۳۰٥) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ عَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يُصَلِّي الرَّجُلُ فِي الثَّوْبِ الْوَاحِدِ لَيْسَ عَلَى مَنْكِبَيْهِ مِنْهُ شَيْءٌ وَقَالَ مَرَّةً عَاتِقِهِ [صححه البخاري (۳٥۹)، ومسلم (٥١٦)، وابن خزيمة: (٧٦٥)]. [انظر: ۹۹۸۱].

(۷۳۰۵) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کوئی شخص اس طرح ایک کپڑے میں نماز نہ پڑھے کہ اس کے کندھوں پر کپڑے کا کوئی حصہ بھی نہ ہو۔

(۷۳۰٦) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ عَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يَعْقِدُ الشَّيْطَانُ عَلَى قَافِيَةِ رَأْسِ أَحَدِكُمْ ثَلَاثَ عُقَدٍ بِكُلِّ عُقْدَةٍ يَضْرِبُ عَلَيْكَ لَيْلًا طَوِيلًا فَارْقُدْ وَقَالَ مَرَّةً يَضْرِبُ عَلَيْهِ بِكُلِّ عُقْدَةٍ لَيْلًا طَوِيلًا قَالَ وَإِذَا اسْتَيْقَظَ فَذَكَرَ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ انْحَلَّتْ عُقْدَةٌ فَإِذَا تَوَضَّأَ انْحَلَّتْ عُقْدَتَانِ فَإِذَا صَلَّى انْحَلَّتْ الْعُقَدُ وَأَصْبَحَ طَيِّبَ النَّفْسِ نَشِيطًا وَإِلَّا أَصْبَحَ خَبِيثَ النَّفْسِ كَسْلَانًا

[صحیح البخاری (۱۱٤۲)، ومسلم (۷۷٦)، وابن حبان (۲۵۵۳)، وابن خزیمة: (۱۱۳۱)].

(۷۳۰٦) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا شیطان تم میں سے کسی ایک کے سر کے جوڑ کے پاس تین گرہیں لگاتا ہے، ہر گرہ پر وہ یہ کہتا ہے کہ رات بڑی لمبی ہے، آرام سے سوجا، اگر بندہ بیدار ہو کر اللہ کا ذکر کرلے تو ایک گرہ کھل جاتی ہے، وضو کرلے تو دو گرہیں کھل جاتی ہیں اور نماز پڑھ لے تو ساری گرہیں کھل جاتی ہیں اور اس کی صبح اس حال میں ہوتی ہے کہ اس کا دل مطمئن اور وہ چست ہوتا ہے، ورنہ وہ اس حال میں صبح کرتا ہے کہ اس کا دل گندا اور وہ خود سست ہوتا ہے۔

(۷۳۰۷) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ عَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أُرْسِلَ عَلَى أَيُّوبَ رِجْلٌ مِنْ جَرَادٍ مِنْ ذَهَبٍ فَجَعَلَ يَقْبِضُهَا فِي ثَوْبِهِ فَقِيلَ يَا أَيُّوبُ أَلَمْ يَكْفِكَ مَا أَعْطَيْنَاكَ قَالَ أَيْ رَبِّ وَمَنْ يَسْتَغْنِي عَنْ فَضْلِكَ [قال شعیب: اسنادہ صحیح].

(۷۳۰۷) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے موقوفاً مروی ہے کہ ایک مرتبہ اللہ تعالیٰ نے حضرت ایوب علیہ السلام پر سونے کی ٹڈیاں برسائیں، حضرت ایوب علیہ السلام انہیں اپنے کپڑے میں سمیٹنے لگے، اتنی دیر میں آواز آئی کہ اے ایوب! کیا ہم نے تمہیں جتنا دے رکھا ہے، وہ تمہارے لیے کافی نہیں ہے؟ انہوں نے عرض کیا کہ پروردگار! آپ کے فضل سے کون مستغنی رہ سکتا ہے؟

(۷۳۰۸) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ عَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَحْنُ الْآخِرُونَ وَنَحْنُ السَّابِقُونَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ بَيْدَ كُلِّ أُمَّةٍ وَقَالَ مَرَّةً بَيْدَ أَنَّ وَجَمَعَهُ ابْنُ طَاوُسٍ فَقَالَ قَالَ أَحَدُهُمَا بَيْدَ أَنَّ وَقَالَ الْآخَرُ بَايْدَ كُلُّ أُمَّةٍ أُوتِيَتْ الْكِتَابَ مِنْ قَبْلِنَا وَأُوتِينَاهُ مِنْ بَعْدِهِمْ ثُمَّ هَذَا الْيَوْمُ الَّذِي كَتَبَهُ اللَّهُ عَلَيْهِمْ فَاخْتَلَفُوا فِيهِ فَهَدَانَا اللَّهُ لَهُ فَالنَّاسُ لَنَا فِيهِ تَبَعٌ فَلِلْيَهُودِ غَدٌ وَلِلنَّصَارَى بَعْدَ غَدٍ. [صحیح البخاری (۲۳۸)، ومسلم (۸۵۵)، وابن خزیمة: (۱۷۲۰)]. [انظر: ۷۳۹۳، ۷٦۹۳، ۸٤۸٤، ۸۱۰۰].

(۷۳۰۸) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا ہم یوں تو سب سے آخر میں آئے ہیں لیکن قیامت کے دن سب پر سبقت لے جائیں گے، فرق صرف اتنا ہے کہ ہر امت کو ہم سے پہلے کتاب دی گئی جب کہ ہمیں بعد میں کتاب ملی، پھر یہ جمعہ کا دن اللہ نے ان پر مقرر فرمایا تھا لیکن وہ اس میں اختلافات کا شکار ہو گئے، چنانچہ اللہ نے ہماری اس کی طرف رہنمائی فرما دی، اب اس میں لوگ ہمارے تابع ہیں، اور یہودیوں کا اگلا دن (ہفتہ) ہے اور عیسائیوں کا پرسوں کا دن (اتوار) ہے۔

(۷۳۰۹) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ عَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّمَا أَنَا بَشَرٌ أَغْضَبُ كَمَا يَغْضَبُ الْبَشَرُ فَأَيُّمَا رَجُلٍ آذَيْتُهُ أَوْ جَلَدْتُهُ فَاجْعَلْهَا لَهُ زَكَاةً وَصَلَاةً [صحیح مسلم (۲٦۰۱)]. [انظر: ۹۸۰۱، ۱۰۱۳۱۰].

(۷۳۰۹) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا میں بھی ایک انسان ہوں، جیسے دوسرے لوگوں کو غصہ آتا ہے، مجھے بھی آتا ہے (اے اللہ!) میں نے جس شخص کو بھی (نادانستگی میں) کوئی ایذاء پہنچائی ہو یا کوڑا مارا ہو، اسے اس شخص

کے لئے باعث تزکیہ ورحمت بنادے۔

(۷۳۱۰) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ عَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَبِيعُ حَاضِرٌ لِبَادٍ [انظر: ۱۰۰۰۵].

(۷۳۱۰) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا کوئی شہری کسی دیہاتی کا سامان تجارت فروخت نہ کرے۔

(۷۳۱۱) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ عَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَوْ أَنَّ رَجُلًا اطَّلَعَ وَقَالَ مَرَّةً لَوْ أَنَّ امْرَأً اطَّلَعَ بِغَيْرِ إِذْنِكَ فَحَذَفْتَهُ بِحَصَاةٍ فَفَقَأْتَ عَيْنَهُ مَا كَانَ عَلَيْكَ جُنَاحٌ [صححه البخاري (۶۹۰۲)، ومسلم (۲۱۵۸)]. [انظر: ۹۵۲۱].

(۷۳۱۱) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا اگر کوئی آدمی تمہاری اجازت کے بغیر تمہارے گھر میں جھانک کر دیکھے اور تم اسے کنکری دے مارو جس سے اس کی آنکھ پھوٹ جائے تو تم پر کوئی گناہ نہیں۔

(۷۳۱۲) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ عَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ يَبْلُغُ بِهِ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا دَعَا أَحَدُكُمْ فَلَا يَقُلْ اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِي إِنْ شِئْتَ وَلَكِنْ لِيَعْزِمْ بِالْمَسْأَلَةِ فَإِنَّهُ لَا مُكْرِهَ لَهُ [صححه البخاري (۶۳۳۹)]. [انظر: ۹۹۶۹، ۹۹۸۰، ۱۰۳۱۵، ۱۰۴۹۹، ۱۰۸۷۹].

(۷۳۱۲) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مرفوعاً مروی ہے کہ تم میں سے کوئی شخص جب دعاء کرے تو یوں نہ کہا کرے کہ اے اللہ! اگر تو چاہے تو مجھے معاف فرما دے، بلکہ پختگی اور یقین کے ساتھ دعاء کرے کیونکہ اللہ پر کوئی زبردستی کرنے والا نہیں ہے۔

(۷۳۱۳) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ عَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ جَاءَ الطُّفَيْلُ بْنُ عَمْرٍو الدَّوْسِيُّ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ إِنَّ دَوْسًا قَدْ عَصَتْ وَأَبَتْ فَادْعُ اللَّهَ عَلَيْهِمْ فَاسْتَقْبَلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْقِبْلَةَ وَرَفَعَ يَدَيْهِ فَقَالَ النَّاسُ هَلَكُوا فَقَالَ اللَّهُمَّ اهْدِ دَوْسًا وَأْتِ بِهِمْ اللَّهُمَّ اهْدِ دَوْسًا وَأْتِ بِهِمْ [صححه البخاري (۶۳۹۷)، ومسلم (۲۵۲۴)]. [انظر: ۹۷۸۳].

(۷۳۱۳) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ طفیل بن عمرو دوسی رضی اللہ عنہ، نبی علیہ السلام کی خدمت میں حاضر ہوئے اور کہنے لگے کہ قبیلۂ دوس کے لوگ نافرمانی اور انکار پر ڈٹے ہوئے ہیں اس لئے آپ ان کے خلاف بددعاء کیجئے، چنانچہ نبی علیہ السلام نے قبلہ کی جانب رخ کر کے دونوں ہاتھ اٹھا لیے، لوگ کہنے لگے کہ قبیلۂ دوس کے لوگ تو ہلاک ہو گئے، لیکن نبی علیہ السلام نے تین مرتبہ یہ دعاء فرمائی کہ اے اللہ! قبیلۂ دوس کو ہدایت عطاء فرما اور انہیں یہاں پہنچا۔

(۷۳۱۴) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ يَبْلُغُ بِهِ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَيْسَ الْغِنَى عَنْ كَثْرَةِ الْعَرَضِ وَلَكِنْ إِنَّمَا الْغِنَى غِنَى النَّفْسِ

(۷۳۱۴) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا مالداری ساز و سامان کی کثرت سے نہیں ہوتی، اصل

مالداری تو دل کی مالداری ہوتی ہے۔

(۷۳۱۵) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ عَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاللَّهِ لَأَنْ يَأْخُذَ أَحَدُكُمْ حَبْلًا فَيَحْتَطِبَ فَيَحْمِلَهُ عَلَى ظَهْرِهِ فَيَأْكُلَ أَوْ يَتَصَدَّقَ خَيْرٌ لَهُ مِنْ أَنْ يَأْتِيَ رَجُلًا أَغْنَاهُ اللَّهُ مِنْ فَضْلِهِ فَيَسْأَلَهُ أَعْطَاهُ أَوْ مَنَعَهُ ذَلِكَ بِأَنَّ الْيَدَ الْعُلْيَا خَيْرٌ مِنَ الْيَدِ السُّفْلَى

(۷۳۱۵) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا بخدا! یہ بات بہت بہتر ہے کہ تم میں سے کوئی آدمی رسی پکڑے، لکڑیاں باندھے اور اپنی پیٹھ پر لاد کر اسے بیچے اور اس سے حاصل ہونے والی کمائی خود کھائے یا صدقہ کر دے، بہ نسبت اس کے کہ کسی ایسے آدمی کے پاس جائے جسے اللہ نے اپنے فضل سے مال اور دولت عطاء فرما رکھی ہو اور اس سے جا کر سوال کرے، اس کی مرضی ہے کہ اسے کچھ دے یا نہ دے، کیونکہ اوپر والا ہاتھ نیچے والے ہاتھ سے بہتر ہے۔

(۷۳۱۶) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ عَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ يَبْلُغُ بِهِ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَسْرِقُ حِينَ يَسْرِقُ وَهُوَ مُؤْمِنٌ وَلَا يَشْرَبُ الْخَمْرَ حِينَ يَشْرَبُهَا وَهُوَ مُؤْمِنٌ وَلَا يَزْنِي حِينَ يَزْنِي وَهُوَ مُؤْمِنٌ

(۷۳۱۶) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مرفوعاً مروی ہے کہ جس وقت کوئی شخص چوری کرتا ہے، وہ مؤمن نہیں رہتا، جس وقت کوئی شخص شراب پیتا ہے، وہ مؤمن نہیں رہتا اور جس وقت کوئی شخص بدکاری کرتا ہے وہ مؤمن نہیں رہتا۔

(۷۳۱۷) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ عَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ يَبْلُغُ بِهِ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَنْظُرْ أَحَدُكُمْ إِلَى مَنْ فَوْقَهُ فِي الْخَلْقِ أَوِ الْخُلُقِ أَوِ الْمَالِ وَلَكِنْ يَنْظُرُ إِلَى مَنْ هُوَ دُونَهُ [صححه البخاری (٦٤٩٠)، ومسلم (٢٩٦٣)، وابن حبان (٧١٤)].

(۷۳۱۷) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مرفوعاً مروی ہے کہ تم میں سے کسی شخص کو جسم اور مال کے اعتبار سے اپنے سے اوپر والے کو نہیں دیکھنا چاہیے بلکہ ہمیشہ اپنے سے نیچے والے کو دیکھنا چاہیے۔

(۷۳۱۸) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ عَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ طَعَامُ الِاثْنَيْنِ كَافِي الثَّلَاثَةِ وَالثَّلَاثَةِ كَافِي الْأَرْبَعَةِ [صححه البخاری (٥٣٩٢)، ومسلم (٢٠٥٨)].

(۷۳۱۸) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مرفوعاً مروی ہے کہ دو آدمیوں کا کھانا تین آدمیوں کو اور تین آدمیوں کا کھانا چار آدمیوں کو کفایت کر جاتا ہے۔

(۷۳۱۸م) إِنَّمَا مَثَلِي وَمَثَلُ النَّاسِ كَمَثَلِ رَجُلٍ اسْتَوْقَدَ نَارًا فَلَمَّا أَضَاءَتْ مَا حَوْلَهُ جَعَلَ الْفَرَاشُ وَالدَّوَابُّ تَقَحَّمُ فِيهَا فَأَنَا آخِذٌ بِحُجَزِكُمْ وَأَنْتُمْ تَوَاقَعُونَ فِيهَا [صححه البخاری: ٦٤٢٦، ومسلم: ٢٢٨٤، وابن حبان: ٦٤٠٨].

(۷۳۱۸م) اور میری اور لوگوں کی مثال اس شخص کی سی ہے جس نے آگ جلائی، جب آگ نے آس پاس کی جگہ کو روشن کر دیا تو پروانے اور درندے اس میں گھسنے لگے، چنانچہ میں تمہیں پشت سے پکڑ کر کھینچ رہا ہوں اور تم اس میں گرے چلے جا رہے ہو۔

(۷۳۱۸م) وَمَثَلُ الْأَنْبِيَاءِ كَمَثَلِ رَجُلٍ بَنَى بُنْيَانًا فَأَحْسَنَهُ وَأَكْمَلَهُ وَأَجْمَلَهُ فَجَعَلَ النَّاسُ يُطِيفُونَ بِهِ يَقُولُونَ مَا رَأَيْنَا بُنْيَانًا أَحْسَنَ مِنْ هَذَا إِلَّا هَذِهِ الثُّلْمَةَ فَأَنَا تِلْكَ الثُّلْمَةُ وَقِيلَ لِسُفْيَانَ مَنْ ذَكَرَ هَذِهِ قَالَ أَبُو الزِّنَادِ عَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ [صححه مسلم (۲۲۸٦)، وابن حبان (٦٤٠٧)].

(۷۳۱۸م) اور انبیاء کرام ﷺ کی مثال ایسے ہے کہ ایک آدمی نے کوئی عمارت تعمیر کی، اسے خوب حسین وجمیل اور کامل بنایا، لوگ اس کے گرد چکر لگاتے جاتے اور کہتے جاتے کہ ہم نے اس سے خوبصورت کوئی عمارت نہیں دیکھی، البتہ اگر یہ سوراخ بھی بھر دیا جاتا تو کتنا اچھا ہوتا (ختم نبوت کی عمارت کا) وہ سوراخ میں ہوں (جس نے اب اس عمارت کو مکمل کر دیا ہے)

(۷۳۱۹) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ عَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا ضَرَبَ أَحَدُكُمْ فَلْيَجْتَنِبْ الْوَجْهَ فَإِنَّ اللَّهَ خَلَقَ آدَمَ عَلَى صُورَتِهِ [صححه البخاری (۲۵۵۹)، ومسلم (۲٦۱۲)، وابن حبان (۵٦۰۵)]. [انظر: ۹۷۹۸].

(۷۳۱۹) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا جب تم میں سے کوئی شخص کسی کو مارے تو چہرے پر مارنے سے اجتناب کرے کیونکہ اللہ نے حضرت آدم علیہ السلام کو اپنی صورت پر پیدا کیا ہے۔

(۷۳۲۰) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ عَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ يَبْلُغُ بِهِ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يُمْنَعُ فَضْلُ الْمَاءِ لِيُمْنَعَ بِهِ الْكَلَأُ قَالَ سُفْيَانُ يَكُونُ حَوْلَ بِئْرِكَ الْكَلَأُ فَتَمْنَعُهُمْ فَضْلَ مَائِكَ فَلَا يَعُودُونَ أَنْ يَدَعُوا [صححه البخاری (۲۳۵۳)، ومسلم (۱۵٦٦)]. [انظر: ۹۹۷۲، ۱۰۵۰۰].

(۷۳۲۰) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مرفوعاً مروی ہے کہ زائد پانی روک کر نہ رکھا جائے کہ اس سے گھاس روکی جا سکے، راوی حدیث سفیان اس کا مطلب یہ بیان کرتے ہیں کہ آپ کے کنوئیں کے پاس گھاس ہو اور آپ لوگوں کو زائد از ضرورت پانی لینے سے روکیں تو وہ لوگ اپنے جانور چرانے کے لئے وہاں دوبارہ نہیں آئیں گے۔

(۷۳۲۱) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ هُرْمُزَ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ سُئِلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ أَطْفَالِ الْمُشْرِكِينَ فَقَالَ اللَّهُ أَعْلَمُ بِمَا كَانُوا عَامِلِينَ [صححه مسلم (۲٦۵۹)، وابن حبان (۱۳۳)]. [انظر: ۹۹۹۲].

(۷۳۲۱) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ کسی نے نبی علیہ السلام سے مشرکین کے نابالغ فوت ہو جانے والے بچوں کا حکم دریافت کیا تو نبی علیہ السلام نے فرمایا کہ اللہ اس بات کو زیادہ بہتر جانتا ہے کہ وہ بڑے ہو کر کیا اعمال سرانجام دیتے۔

(۷۳۲۲) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ عَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ يَبْلُغُ بِهِ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ لَيَضْحَكُ مِنَ الرَّجُلَيْنِ قَتَلَ أَحَدُهُمَا الْآخَرَ يَدْخُلَانِ الْجَنَّةَ جَمِيعًا يَقُولُ كَانَ كَافِرًا قَتَلَ مُسْلِمًا ثُمَّ إِنَّ الْكَافِرَ أَسْلَمَ قَبْلَ أَنْ يَمُوتَ فَأَدْخَلَهُمَا اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ الْجَنَّةَ [صححه البخاری (۲۸۲٦)، ومسلم (۱۸۹۰)،

وابن حبان (۲۱۵)]. [انظر: ۹۹۷۷].

(۷۳۲۲) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مرفوعاً مروی ہے کہ اللہ تعالیٰ کو ان دو آدمیوں پر ہنسی آتی ہے جن میں سے ایک نے دوسرے کو شہید کر دیا ہو لیکن پھر دونوں ہی جنت میں داخل ہو جائیں، اس کی وضاحت یہ ہے کہ ایک آدمی کافر تھا، اس نے کسی مسلمان کو شہید کر دیا، پھر اپنی موت سے پہلے اس کافر نے بھی اسلام قبول کر لیا اور اللہ تعالیٰ نے ان دونوں کو جنت میں داخلہ نصیب فرما دیا۔

(۷۳۲۳) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ عَنْ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَعَمْرٌو عَنْ يَحْيَى بْنِ جَعْدَةَ إِنَّ نَارَكُمْ هَذِهِ جُزْءٌ مِنْ سَبْعِينَ جُزْءًا مِنْ نَارِ جَهَنَّمَ وَضُرِبَتْ بِالْبَحْرِ مَرَّتَيْنِ وَلَوْلَا ذَلِكَ مَا جَعَلَ اللَّهُ فِيهَا مَنْفَعَةً لِأَحَدٍ [اخرجه الحميدي (۱۱۲۹). قال شعيب: له اسنادان: متصل ومرسل].

(۷۳۲۳) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا تمہاری یہ دنیا کی آگ جہنم کی آگ کا سترواں جزء ہے اور دو مرتبہ اس پر سمندر کا پانی لگایا گیا ہے، اگر ایسا نہ ہوتا تو اس میں اللہ بندوں کا کوئی فائدہ نہ رکھتا۔

(۷۳۲۴) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ عَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَقَدْ هَمَمْتُ أَنْ آمُرَ رَجُلًا فَيُقِيمَ الصَّلَاةَ ثُمَّ آمُرَ فِتْيَانِي وَقَالَ سُفْيَانُ مَرَّةً فِتْيَانًا فَيُخَالِفُونَ إِلَى قَوْمٍ لَا يَأْتُونَهَا فَيُحَرِّقُونَ عَلَيْهِمْ بُيُوتَهُمْ بِحُزَمِ الْحَطَبِ وَلَوْ عَلِمَ أَحَدُكُمْ أَنَّهُ يَجِدُ عَظْمًا سَمِينًا أَوْ مِرْمَاتَيْنِ حَسَنَتَيْنِ إِذًا لَشَهِدَ الصَّلَوَاتِ وَقَالَ سُفْيَانُ مَرَّةً الْعِشَاءَ [صححه البخاري (٦٤٤)، ومسلم (٦٥١)، وابن حبان (٢٠٩٦)، وابن خزيمة: (١٤٨١)].

(۷۳۲۴) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا میرا دل چاہتا ہے کہ ایک آدمی کو حکم دوں اور وہ نماز کھڑی کر دے، پھر اپنے نوجوانوں کو حکم دوں اور وہ ان لوگوں کے پاس جائیں جو نماز باجماعت میں شرکت نہیں کرتے اور لکڑیوں کے گٹھوں سے ان کے گھروں میں آگ لگا دیں، اگر تم میں سے کسی کو یقین ہو کہ اسے خوب موٹی تازی ہڈی یا دو عمدہ کھریلیں گے تو وہ ضرور نماز میں (دوسری روایت کے مطابق نماز عشاء میں بھی) شرکت کرے۔

(۷۳۲۵) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ عَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَخْنَعُ اسْمٍ عِنْدَ اللَّهِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ رَجُلٌ تَسَمَّى بِمَلِكِ الْأَمْلَاكِ سَأَلْتُ أَبَا عَمْرٍو الشَّيْبَانِيَّ عَنْ أَخْنَعِ اسْمٍ عِنْدَ اللَّهِ فَقَالَ أَوْضَعُ اسْمٍ عِنْدَ اللَّهِ [صححه البخاري (٦٢٠٦)، ومسلم (٢١٤٣)، وابن حبان (٥٨٣٥)، والحاكم (٤/٢٧٤)].

(۷۳۲۵) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا قیامت کے دن بارگاہ خداوندی میں سب سے حقیر نام اس شخص کا ہوگا جو اپنے آپ کو شہنشاہ کہلواتا ہے۔

(۷۳۲۶) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ أَبِي الزِّنَادِ عَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

إِيَّاكُمْ وَالْوِصَالَ قَالُوا يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّكَ تُوَاصِلُ قَالَ إِنِّي لَسْتُ كَأَحَدٍ مِنْكُمْ إِنِّي أَبِيتُ يُطْعِمُنِي رَبِّي وَيَسْقِينِي [راجع: ۷۲۲۸].

(۷۳۲۶) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا ایک ہی سحری سے مسلسل کئی روزے رکھنے سے اپنے آپ کو بچاؤ، صحابہ کرام رضی اللہ عنہم نے عرض کیا یا رسول اللہ! آپ تو اس طرح تسلسل کے ساتھ روزے رکھتے ہیں؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا اس معاملے میں میں تمہاری طرح نہیں ہوں، میں تو اس حال میں رات گذارتا ہوں کہ میرا رب خود ہی مجھے کھلا پلا دیتا ہے۔

(۷۳۲۷) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ عَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَلَا تَعْجَبُونَ كَيْفَ يُصْرَفُ عَنِّي شَتْمُ قُرَيْشٍ كَيْفَ يَلْعَنُونَ مُذَمَّمًا وَيَشْتُمُونَ مُذَمَّمًا وَأَنَا مُحَمَّدٌ [صححه البخاري (۳۵۳۳)]. [انظر: ۸۸۱۱].

(۷۳۲۷) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا کیا تمہیں اس بات پر تعجب نہیں ہوتا کہ کس عجیب طریقے سے قریش کی دشنام طرازیوں کو مجھ سے دور کر دیا جاتا ہے؟ وہ کس طرح ''مذمم'' پر لعنت اور سب وشتم کرتے ہیں جبکہ میرا نام تو محمد ہے (مذمم نہیں)

(۷۳۲۸) قَالَ قُرِءَ عَلَى سُفْيَانَ سَمِعْتُ أَبَا الزِّنَادِ يُحَدِّثُ عَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا قُلْتَ لِصَاحِبِكَ يَوْمَ الْجُمُعَةِ وَالْإِمَامُ يَخْطُبُ أَنْصِتْ فَقَدْ لَغَيْتَ قَالَ سُفْيَانُ قَالَ أَبُو الزِّنَادِ هِيَ لُغَةُ أَبِي هُرَيْرَةَ [صححه مسلم (۸۵۱)، وابن خزيمة: (۱۸۰۶)]. [انظر: ۱۰۳۰۵].

(۷۳۲۸) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا امام جس وقت جمعہ کا خطبہ دے رہا ہو اور تم اپنے ساتھی کو صرف یہ کہو کہ خاموش رہو، تو تم نے لغو کام کیا۔

(۷۳۲۹) قَالَ قُرِءَ عَلَى سُفْيَانَ أَبُو الزِّنَادِ عَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنِّي لَأَرَى خُشُوعَكُمْ [انظر: ۸۰۱۱].

(۷۳۲۹) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا میں تمہارا خشوع وخضوع دیکھتا ہوں۔

(۷۳۳۰) قُرِئَ عَلَى سُفْيَانَ سَمِعْتُ أَبَا الزِّنَادِ عَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَسَمِعْتُ سُفْيَانَ يَقُولُ مَنْ أَطَاعَ أَمِيرِي فَقَدْ أَطَاعَنِي وَمَنْ أَطَاعَنِي فَقَدْ أَطَاعَ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ [صححه البخاري (۲۹۵۷) ومسلم (۱۸۳۵)، وابن حبان (٤٥٥٦)]. [انظر: ۸٤۸٦].

(۷۳۳۰) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا جو شخص میرے امیر کی اطاعت کرتا ہے وہ میری اطاعت کرتا ہے اور جو میری اطاعت کرتا ہے گویا وہ اللہ کی اطاعت کرتا ہے۔

(۷۳۳۱) قَالَ أَبِي وَقَالَ سُفْيَانُ فِي حَدِيثِ أَبِي الزِّنَادِ عَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ وَابْنِ جُرَيْجٍ عَنِ الْحَسَنِ بْنِ

مُسْلِمٍ عَنْ طَاوُسٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَبَغَتِ الدِّرْعُ أَوْ مَرَّتْ تَجِنُّ بَنَانَهُ وَتَعْفُو أَثَرَهُ يُوَسِّعُهَا قَالَ أَبُو الزِّنَادِ يُوَسِّعُهَا وَلَا تَتَّسِعُ قَالَ ابْنُ جُرَيْجٍ عَنِ الْحَسَنِ بْنِ مُسْلِمٍ وَلَا تَتَوَسَّعُ. [انظر: (الأعرج وطاووس): ۷۴۷۷، ۹۰۴۵، ۱۰۷۸۰].

(۷۳۳۱) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا قمیص بعض اوقات کشادہ ہوتی ہے اور بعض اوقات تنگ (مراد آدمی کی سخاوت اور کنجوسی ہے) وہ اس کی انگلیوں کو ڈھانپ لیتی ہے اور اس کے نشانات کو مٹا دیتی ہے، اور کنجوس آدمی کشادگی حاصل کرنا چاہتا ہے لیکن اسے کشادگی حاصل نہیں ہوتی۔

فائدہ: اس حدیث کی مکمل وضاحت کے لئے حدیث نمبر ۷۴۷۷ اور ۹۰۴۵ ملاحظہ کیجئے۔

(۷۳۳۲) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ عَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قِيلَ لِسُفْيَانَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ نَعَمْ الْمَطْلُ ظُلْمُ الْغَنِيِّ وَإِذَا أُتْبِعَ أَحَدُكُمْ عَلَى مَلِيءٍ فَلْيَتْبَعْ [صححه البخاري (۲۲۸۸)، ومسلم (۱۵۶٤)]. [انظر: ۷۴۴۶، ۸۸۸۳، ۸۹۲۵، ۹۹۷٤، ۹۹۷۹، ۱۰۰۰۳].

(۷۳۳۲) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا قرض کی ادائیگی میں مالدار آدمی کا ٹال مٹول کرنا ظلم ہے اور جب تم میں سے کسی کو کسی مالدار کے حوالے کر دیا جائے تو اسے اس ہی کا پیچھا کرنا چاہیے۔

(۷۳۳۳) قَالَ قُرِءَ عَلَى سُفْيَانَ سَمِعْتُ أَبَا الزِّنَادِ عَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَسَمِعْتُ سُفْيَانَ يَقُولُ إِيَّاكُمْ وَالظَّنَّ فَإِنَّهُ أَكْذَبُ الْحَدِيثِ [انظر: ۷۸٤۵، ۱۰۰۰۲، ۱۰۷۱۲].

(۷۳۳۳) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا بدگمانی کرنے سے اپنے آپ کو بچاؤ کیونکہ یہ سب سے زیادہ جھوٹی بات ہوتی ہے۔

(۷۳۳٤) سَمِعْتُ سُفْيَانَ يَقُولُ إِذَا كَفَى الْخَادِمُ أَحَدَكُمْ طَعَامَهُ فَلْيُجْلِسْهُ فَلْيَأْكُلْ مَعَهُ فَإِنْ لَمْ يَفْعَلْ فَلْيَأْخُذْ لُقْمَةً فَلْيُرَوِّغْهَا فِيهِ فَيُنَاوِلْهُ وَقُرِءَ عَلَيْهِ إِسْنَادُهُ سَمِعْتُ أَبَا الزِّنَادِ عَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ [قال الألباني: صحيح (ابن ماجة: ۳۲۹۰)].

(۷۳۳٤) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا جب تم میں سے کسی کا خادم کھانا پکانے میں اس کی کفایت کرے تو اسے چاہئے کہ وہ اسے بھی اپنے ساتھ بٹھا کر کھانا کھلائے، اگر ایسا نہیں کر سکتا تو ایک لقمہ لے کر اسے سالن میں اچھی طرح تر بتر کر کے ہی اسے دے دے۔

(۷۳۳۵) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ عَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ يَبْلُغُ بِهِ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَوْ لَا أَنْ أَشُقَّ عَلَى أُمَّتِي لَأَمَرْتُهُمْ بِالسِّوَاكِ عِنْدَ كُلِّ صَلَاةٍ وَتَأْخِيرِ الْعِشَاءِ [صححه البخاري (۸۷۷)، ومسلم (۲۵۲)، وابن حبان (۱۰۶۸)]. [انظر: ۷۳۳۸، ۱۰۸۸۰].

(۷۳۳۵) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مرفوعاً مروی ہے کہ اگر مجھے اپنی امت پر مشقت کا اندیشہ نہ ہوتا تو میں انہیں ہر نماز کے وقت مسواک کرنے اور نماز عشاء کو تاخیر سے ادا کرنے کا حکم دیتا۔

(۷۳۳۶) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ عَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رِوَايَةً قَالَ مَرَّةً يَبْلُغُ بِهِ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا أَصْبَحَ أَحَدُكُمْ صَائِمًا فَلَا يَرْفُثْ وَلَا يَجْهَلْ فَإِنْ امْرُؤٌ شَاتَمَهُ أَوْ قَاتَلَهُ فَلْيَقُلْ إِنِّي صَائِمٌ [انظر: ۷۴۸۴، ۹۹۹۹].

(۷۳۳۶) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا جب تم میں سے کوئی شخص روزہ دار ہونے کی حالت میں صبح کرے تو اسے کوئی بیہودگی یا جہالت کی بات نہیں کرنی چاہئے بلکہ اگر کوئی آدمی اس سے لڑنا یا گالی گلوچ کرنا چاہے تو اسے یوں کہہ دینا چاہئے کہ میں روزہ سے ہوں۔

(۷۳۳۷) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ عَنْ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ يَبْلُغُ بِهِ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ تَجِدُونَ مِنْ شَرِّ النَّاسِ ذَا الْوَجْهَيْنِ الَّذِي يَأْتِي هَؤُلَاءِ بِوَجْهٍ وَهَؤُلَاءِ بِوَجْهٍ [صححه البخاري (۳۴۹۴)، ومسلم (۲۵۲۶)]. [انظر: ۹۹۹۸، ۱۰۷۱۱].

(۷۳۳۷) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا تم لوگوں میں سب سے بدترین شخص اس آدمی کو پاؤ گے جو دوغلا ہو، ان لوگوں کے پاس ایک رخ لے کر آتا ہو اور ان لوگوں کے پاس دوسرا رخ لے کر آتا ہو۔

(۷۳۳۸) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ عَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ يَبْلُغُ بِهِ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَوْلَا أَنْ أَشُقَّ عَلَى أُمَّتِي لَأَمَرْتُهُمْ بِتَأْخِيرِ الْعِشَاءِ وَالسِّوَاكِ مَعَ الصَّلَاةِ [راجع: ۷۳۳۵].

(۷۳۳۸) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مرفوعاً مروی ہے کہ اگر مجھے اپنی امت پر مشقت کا اندیشہ نہ ہوتا تو میں انہیں ہر نماز کے وقت مسواک کرنے اور نماز عشاء کو تاخیر سے ادا کرنے کا حکم دیتا۔

(۷۳۳۸م) وَلَا تَصُومُ امْرَأَةٌ وَزَوْجُهَا شَاهِدٌ يَوْمًا غَيْرَ رَمَضَانَ إِلَّا بِإِذْنِهِ وَقُرِئَ عَلَيْهِ هَذَا الْحَدِيثُ سَمِعْتُ أَبَا الزِّنَادِ عَنْ مُوسَى بْنِ أَبِي عُثْمَانَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ [صححه البخاري (۵۱۹۵)، وابن خزيمة: (۲۱۶۸)]. [قال شعيب: حسن]. [انظر: ۹۷۳۲، ۱۰۱۷۱].

(۷۳۳۸م) اور کوئی عورت ''جبکہ اس کا خاوند گھر میں موجود ہو'' ماہِ رمضان کے علاوہ کوئی نفلی روزہ اس کی اجازت کے بغیر نہ رکھے۔

(۷۳۳۹) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ عَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ يَبْلُغُ بِهِ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَوْلَا أَنْ أَشُقَّ عَلَى أُمَّتِي الْمُؤْمِنِينَ مَا تَخَلَّفْتُ عَنْ سَرِيَّةٍ لَيْسَ عِنْدِي مَا أَحْمِلُهُمْ عَلَيْهِ وَلَا يَتَخَلَّفُونَ عَنِّي [صححه مسلم (۱۸۷۶)].

(۷۳۳۹) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا اگر میں سمجھتا کہ مسلمان مشقت میں نہیں پڑیں گے تو

میں راہِ خدا میں نکلنے والے کسی سریہ سے کبھی پیچھے نہ رہتا، لیکن میں اتنی وسعت نہیں پاتا کہ میں ان سب کو سواریاں مہیا کر سکوں اور کہیں وہ میرے بعد جہاد میں شرکت کرنے سے پیچھے نہ ہٹنے لگیں۔

(۷۳۴۰) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ عَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ يَرْفَعُهُ إِذَا اسْتَجْمَرَ أَحَدُكُمْ فَلْيَسْتَجْمِرْ وِتْرًا فَإِنَّ اللَّهَ وِتْرٌ يُحِبُّ الْوِتْرَ [سقط من الميمنية].

(۷۳۴۰) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مرفوعاً مروی ہے کہ جب تم میں سے کوئی شخص پتھروں سے استنجاء کرے تو طاق عدد میں پتھر استعمال کرے کیونکہ اللہ طاق ہے اور طاق کو پسند کرتا ہے۔

(۷۳۴۱) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ عَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ لَعَلَّهُ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا وَلَغَ الْكَلْبُ فِي إِنَاءِ أَحَدِكُمْ فَلْيَغْسِلْهُ سَبْعَ غَسَلَاتٍ [صححه البخاري (۱۷۲)، ومسلم (۲۷۹)، وابن حبان (۱۲۹۴)، وابن خزيمة: (۹۶)]. [انظر: ۹۹۳۱].

(۷۳۴۱) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مرفوعاً مروی ہے کہ جب تم میں سے کسی کے برتن میں کتا منہ مار دے تو اسے چاہئے کہ اس برتن کو سات مرتبہ دھوئے۔

(۷۳۴۲) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ عَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَفْضَلُ الصَّدَقَةِ مَا كَانَ يَعْنِي عَنْ ظَهْرِ غِنًى وَابْدَأْ بِمَنْ تَعُولُ [انظر: ۷۷۲۷].

(۷۳۴۲) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا سب سے افضل صدقہ تو دل کے غناء کے ساتھ ہوتا ہے، اوپر والا ہاتھ نیچے والے ہاتھ سے بہتر ہوتا ہے اور تم صدقات وخیرات میں ان لوگوں سے ابتداء کرو جو تمہاری ذمہ داری میں آتے ہیں۔

(۷۳۴۳) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ عَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ إِذَا انْتَعَلَ أَحَدُكُمْ فَلْيَبْدَأْ بِالْيَمِينِ وَخَلْعِ الْيُسْرَى وَإِذَا انْقَطَعَ شِسْعُ أَحَدِكُمْ فَلَا يَمْشِ فِي نَعْلٍ وَاحِدٍ لِيُحْفِهِمَا جَمِيعًا أَوْ لِيُنْعِلْهُمَا جَمِيعًا

(۷۳۴۳) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے موقوفاً مروی ہے کہ جب تم میں سے کوئی شخص جوتی پہنے تو دائیں پاؤں سے ابتداء کرے اور جب اتارے تو پہلے بائیں پاؤں کی اتارے، نیز یہ کہ اگر تم میں سے کسی کی جوتی کا تسمہ ٹوٹ جائے تو وہ صرف ایک جوتی پہن کر نہ پھرے بلکہ دونوں اتار دے یا دونوں پہن لے۔

(۷۳۴۴) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ عَنْ مُوسَى بْنِ أَبِي عُثْمَانَ عَنْ أَبِيهِ أَوْ عَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَبْصَرَ رَجُلًا يَسُوقُ بَدَنَةً فَقَالَ ارْكَبْهَا قَالَ إِنَّهَا بَدَنَةٌ قَالَ ارْكَبْهَا قَالَ إِنَّهَا بَدَنَةٌ قَالَ ارْكَبْهَا وَلَمْ يَشُكَّ فِيهِ مَرَّةً فَقَالَ عَنْ مُوسَى بْنِ أَبِي عُثْمَانَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ [انظر: ۹۹۸۸].

(۷۳۴۴) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ایک مرتبہ ایک شخص کو دیکھا کہ وہ ایک اونٹ کو ہانک کر لیے جا رہا ہے، نبی علیہ السلام نے اس سے فرمایا کہ اس پر سوار ہو جاؤ، اس نے عرض کیا کہ یہ قربانی کا جانور ہے، نبی علیہ السلام نے پھر فرمایا کہ اس پر

سوار ہو جاؤ، اس نے دوبارہ عرض کیا کہ یہ قربانی کا جانور ہے اور نبی علیہ السلام نے اسے پھر سوار ہونے کا حکم دیا۔

(۷۳۴۵) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ عَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ صَلَّى بِنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَاةً ثُمَّ أَقْبَلَ عَلَيْنَا بِوَجْهِهِ فَقَالَ بَيْنَا رَجُلٌ يَسُوقُ بَقَرَةً إِذْ رَكِبَهَا فَضَرَبَهَا قَالَتْ إِنَّا لَمْ نُخْلَقْ لِهَذَا إِنَّمَا خُلِقْنَا لِلْحِرَاثَةِ فَقَالَ النَّاسُ سُبْحَانَ اللَّهِ بَقَرَةٌ تَتَكَلَّمُ فَقَالَ فَإِنِّي أُومِنُ بِهَذَا أَنَا وَأَبُو بَكْرٍ غَدًا غَدًا وَعُمَرُ وَمَا هُمَا ثَمَّ وَبَيْنَا رَجُلٌ فِي غَنَمِهِ إِذْ عَدَا عَلَيْهَا الذِّئْبُ فَأَخَذَ شَاةً مِنْهَا فَطَلَبَهُ فَأَدْرَكَهُ فَاسْتَنْقَذَهَا مِنْهُ فَقَالَ يَا هَذَا اسْتَنْقَذْتَهَا مِنِّي فَمَنْ لَهَا يَوْمَ السَّبُعِ يَوْمَ لَا رَاعِيَ لَهَا غَيْرِي قَالَ النَّاسُ سُبْحَانَ اللَّهِ ذِئْبٌ يَتَكَلَّمُ فَقَالَ إِنِّي أُومِنُ بِذَلِكَ وَأَبُو بَكْرٍ وَعُمَرُ وَمَا هُمَا ثَمَّ [صححه البخاري (۳۴۷۱)، ومسلم (۲۳۸۸)]. [انظر: ۸۹۵۰، ۱۰۵۳۶].

(۷۳۴۵) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام نے ہمیں نماز پڑھائی اور نماز کے بعد ہماری طرف رخ کر کے بیٹھ گئے اور فرمایا کہ ایک آدمی ایک بیل کو ہانک کر لیے جا رہا تھا، راستے میں وہ اس پر سوار ہو گیا اور اسے مارنے لگا، وہ بیل قدرت خداوندی سے گویا ہوا اور کہنے لگا ہمیں اس مقصد کے لیے پیدا نہیں کیا گیا، ہمیں تو ہل جوتنے کے لئے پیدا کیا گیا ہے، لوگ کہنے لگے سبحان اللہ! کبھی بیل بھی بولتے ہیں؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا لیکن میں، ابوبکر اور عمر تو اس پر ایمان رکھتے ہیں جبکہ وہ دونوں اس مجلس میں موجود نہ تھے۔

پھر فرمایا کہ ایک آدمی اپنی بکریوں کے ریوڑ میں تھا کہ ایک بھیڑیے نے ریوڑ پر حملہ کر دیا اور ایک بکری اچک کر لے گیا، وہ آدمی بھیڑیے کے پیچھے بھاگا اور کچھ دور جا کر اسے جا لیا اور اپنی بکری کو چھڑا لیا، یہ دیکھ کر وہ بھیڑیا قدرت خداوندی سے گویا ہوا اور کہنے لگا کہ اے فلاں! آج تو تو نے مجھ سے اس بکری کو چھڑا لیا، اس دن اسے کون چھڑائے گا جب میرے علاوہ اس کا کوئی چرواہا نہ ہوگا؟ لوگ کہنے لگے سبحان اللہ! کیا بھیڑیا بھی بولتا ہے؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا لیکن میں، ابوبکر اور عمر تو اس پر ایمان رکھتے ہیں حالانکہ وہ دونوں اس مجلس میں موجود نہ تھے۔

(۷۳۴۶) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ زِيَادِ بْنِ سَعْدٍ عَنْ هِلَالِ بْنِ أَبِي مَيْمُونَةَ عَنْ أَبِي مَيْمُونَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ خَيَّرَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَجُلًا وَامْرَأَةً وَابْنًا لَهُمَا فَخَيَّرَ الْغُلَامَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا غُلَامُ هَذَا أَبُوكَ وَهَذِهِ أُمُّكَ اخْتَرْ [قال الترمذي: حسن صحيح. قال الألباني: صحيح (الترمذي: ۱۳۵۷، ابن ماجة: ۲۳۵۱)]

(۷۳۴۶) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام نے ایک آدمی اور عورت اور ان دونوں کے بیٹے کو اختیار دیا اور لڑکے کو اختیار دیتے ہوئے فرمایا اے لڑکے! یہ تیرا باپ ہے اور یہ تیری ماں ہے، ان میں سے جس کے ساتھ جانے کا ارادہ ہو، اسے اختیار کر لے۔

(۷۳۴۷) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ أَنَا سَأَلْتُهُ عَنْ سُمَيٍّ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ

صَلَّى عَلَى جَنَازَةٍ فَلَهُ قِيرَاطٌ وَمَنْ اتَّبَعَهَا حَتَّى يُفْرَغَ مِنْ شَأْنِهَا فَلَهُ قِيرَاطَانِ أَصْغَرُهُمَا أَوْ أَحَدُهُمَا مِثْلُ أُحُدٍ [صححه مسلم (٩٤٥)].

(۷۳۴۷) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا جو شخص کسی کی نماز جنازہ پڑھے، اسے ایک قیراط کے برابر ثواب ملے گا اور جو شخص دفن سے فراغت ہونے تک انتظار کرتا رہے، اسے دو قیراط کے برابر ثواب ملے گا، جن میں سے چھوٹا یا ایک قیراط احد پہاڑ کے برابر ہوگا۔

(٧٣٤٨) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ حَدَّثَنِي سُمَيٌّ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْحَجُّ الْمَبْرُورُ لَيْسَ لَهُ جَزَاءٌ إِلَّا الْجَنَّةُ وَالْعُمْرَتَانِ أَوْ الْعُمْرَةُ إِلَى الْعُمْرَةِ يُكَفِّرُ مَا بَيْنَهُمَا [صححه البخاري (١٧٧٣)، ومسلم (١٣٤٩)، وابن حبان (٣٦٩٥)، وابن خزيمة: (٢٥١٣)]. [انظر: ٩٩٤٢، ٩٩٤٩].

(۷۳۴۸) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا حج مبرور کی جزاء جنت کے علاوہ کچھ نہیں اور دو عمرے اپنے درمیان کے گناہوں کا کفارہ بن جاتے ہیں۔

(٧٣٤٩) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ سُمَيٍّ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَسْتَعِيذُ مِنْ هَؤُلَاءِ الثَّلَاثِ دَرَكِ الشَّقَاءِ وَشَمَاتَةِ الْأَعْدَاءِ وَسُوءِ الْقَضَاءِ أَوْ جَهْدِ الْقَضَاءِ قَالَ سُفْيَانُ زِدْتُ أَنَا وَاحِدَةً لَا أَدْرِي أَيَّتُهُنَّ هِيَ [صححه البخاري (٦٣٤٧)، ومسلم (٢٧٠٧)].

(۷۳۴۹) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام ان تین چیزوں سے اللہ کی پناہ مانگا کرتے تھے، بدنصیبی ملنے سے، دشمنوں کے ہنسی اڑانے سے، برے فیصلے سے اور مصیبتوں کی مشقت سے، راویِ حدیث سفیان کہتے ہیں کہ ان میں ایک چیز کا اضافہ مجھ سے ہوگیا ہے، معلوم نہیں کہ وہ کون سی چیز ہے۔

(٧٣٥٠) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَاصِمِ بْنِ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عَاصِمِ بْنِ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ عَنْ مَوْلَى ابْنِ أَبِي رُهْمٍ سَمِعَهُ مِنْ أَبِي هُرَيْرَةَ يَبْلُغُ بِهِ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اسْتَقْبَلَ أَبُو هُرَيْرَةَ امْرَأَةً مُتَطَيِّبَةً فَقَالَ أَيْنَ تُرِيدِينَ يَا أَمَةَ الْجَبَّارِ فَقَالَتْ الْمَسْجِدَ فَقَالَ وَلَهُ تَطَيَّبْتِ قَالَتْ نَعَمْ قَالَ أَبُو هُرَيْرَةَ إِنَّهُ قَالَ أَيُّمَا امْرَأَةٍ خَرَجَتْ مِنْ بَيْتِهَا مُتَطَيِّبَةً تُرِيدُ الْمَسْجِدَ لَمْ يَقْبَلْ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ لَهَا صَلَاةً حَتَّى تَرْجِعَ فَتَغْتَسِلَ مِنْهُ غُسْلَهَا مِنْ الْجَنَابَةِ [قال الألباني: حسن صحيح (ابوداود: ٤١٧٤، ابن ماجة: ٤٠٠٢). قال شعيب: محتمل للتحسين واسناده ضعيف]. [انظر: ٧٩٤٦، ٨٧٥٨، ٩٧٢٥، ٩٩٣٩].

(۷۳۵۰) ابورہم کے آزاد کردہ غلام سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کا سامنا ایک ایسی خاتون سے ہوگیا جس نے خوشبو لگا رکھی تھی، انہوں نے اسے پوچھا کہ اے امۃ الجبار! کہاں کا ارادہ ہے؟ اس نے کہا مسجد کا، انہوں نے پوچھا کیا تم نے اسی وجہ سے خوشبو لگا رکھی ہے؟ اس نے کہا جی ہاں! فرمایا کہ نبی علیہ السلام کا ارشاد ہے جو عورت اپنے گھر سے خوشبو لگا کر مسجد

کے ارادے سے نکلے، اللہ اس کی نماز کو قبول نہیں کرتا یہاں تک کہ وہ اپنے گھر واپس جا کر اسے اس طرح دھوئے جیسے ناپاکی کی حالت میں غسل کیا جاتا ہے۔

(۷۳۵۱) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ حَدَّثَنَا سُهَيْلُ بْنُ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ جَاءَ نِسْوَةٌ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقُلْنَ يَا رَسُولَ اللَّهِ مَا نَقْدِرُ عَلَيْكَ فِي مَجْلِسِكَ مِنَ الرِّجَالِ فَوَاعِدْنَا مِنْكَ يَوْمًا نَأْتِيكَ فِيهِ قَالَ مَوْعِدُكُنَّ بَيْتُ فُلَانٍ وَآتَاهُنَّ فِي ذَلِكَ الْيَوْمِ وَلِذَلِكَ الْمَوْعِدِ قَالَ فَكَانَ مِمَّا قَالَ لَهُنَّ يَعْنِي مَا مِنَ امْرَأَةٍ تُقَدِّمُ ثَلَاثًا مِنَ الْوَلَدِ تَحْتَسِبُهُنَّ إِلَّا دَخَلَتِ الْجَنَّةَ فَقَالَتِ امْرَأَةٌ مِنْهُنَّ أَوِ اثْنَانِ قَالَ أَوِ اثْنَانِ [صححه مسلم (۲۶۳۲)، وابن حبان (۲۹٤۱)]. [انظر: ۸۹۰۳].

(۷۳۵۱) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ کچھ عورتیں نبی علیہ السلام کی خدمت میں حاضر ہوئیں اور کہنے لگیں یا رسول اللہ! مردوں کی موجودگی میں ہم آپ کے پاس بیٹھنے سے محروم رہتے ہیں، آپ ایک دن ہمارے لیے مقرر فرما دیجئے جس میں ہم آپ کی خدمت میں حاضر ہو (کر دین سیکھ) سکیں؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا تم فلاں شخص کے گھر میں اکٹھی ہو جانا اور اس دن اس جگہ پر نبی علیہ السلام تشریف لے گئے، منجملہ ان باتوں کے جو نبی علیہ السلام نے ان سے فرمائیں، ایک بات یہ بھی تھی کہ تم میں سے جو عورت اپنے تین بچے آگے بھیجے (فوت ہو جائیں) اور وہ ان پر صبر کرے، وہ جنت میں داخل ہوگی، کسی عورت نے پوچھا اگر دو ہوں تو کیا حکم ہے؟ فرمایا دو ہوں تب بھی یہی حکم ہے۔

(۷۳۵۲) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ حَمْزَةَ بْنِ الْمُغِيرَةِ عَنْ سُهَيْلِ بْنِ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُمَّ لَا تَجْعَلْ قَبْرِي وَثَنًا لَعَنَ اللَّهُ قَوْمًا اتَّخَذُوا قُبُورَ أَنْبِيَائِهِمْ مَسَاجِدَ [اخرجه الحميدي (۱۰۲۵). قال شعيب: اسناده قوى].

(۷۳۵۲) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام یہ دعاء فرماتے تھے کہ اے اللہ! میری قبر کو بت نہ بنائیے گا (جس کی لوگ پوجا شروع کر دیں) ان لوگوں پر اللہ کی لعنت ہو جو اپنے نبیوں کی قبروں کو سجدہ گاہ بنا لیتے ہیں۔

(۷۳۵۳) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ ابْنِ الْعَجْلَانِ عَنْ سَعِيدٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا وَقَعَ الذُّبَابُ فِي إِنَاءِ أَحَدِكُمْ فَلْيَغْمِسْهُ فَإِنَّ فِي أَحَدِ جَنَاحَيْهِ شِفَاءً وَالْآخَرِ دَاءً [راجع: ۷۱٤۱].

(۷۳۵۳) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا اگر تم میں سے کسی کے برتن میں مکھی گر جائے تو وہ یاد رکھے کہ مکھی کے ایک پر میں شفاء اور دوسرے میں بیماری ہوتی ہے، اس لئے اسے چاہئے کہ اس مکھی کو اس میں مکمل ڈبو دے (پھر اسے استعمال کرنا اس کی مرضی پر موقوف ہے)

(۷۳۵٤) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ حَدَّثَنَا ابْنُ عَجْلَانَ وَقُرِئَ عَلَى سُفْيَانَ عَنْ سَعِيدٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ كَانَ يَقُولُ فَقَالَ سُفْيَانُ هُوَ هَكَذَا يَعْنِي النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا وَضَعَ جَنْبَهُ يَقُولُ بِاسْمِكَ رَبِّي وَضَعْتُ جَنْبِي فَإِنْ أَمْسَكْتَ

نَفْسِي فَارْحَمْهَا وَإِنْ أَرْسَلْتَهَا فَاحْفَظْهَا بِمَا تَحْفَظُ بِهِ عِبَادَكَ الصَّالِحِينَ [صححه البخاري (٧٣٩٣)]. [انظر (سعيد بن ابي سعيد او ابوه): ٧٧٨٩، ٧٩٢٥، ٩٤٥٠، ٩٥٩٧، ٩٥٨٨].

(۷۳۵۴) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام جب بستر پر اپنا پہلو رکھتے تو یوں فرماتے کہ پروردگار! میں نے آپ کے نام کی برکت سے اپنا پہلو زمین پر رکھ دیا، اگر میری روح کو اپنے پاس روک لیں تو اس پر رحم فرمائیے اور اگر واپس بھیج دیں تو اس کی اسی طرح حفاظت فرمائیے جیسے آپ اپنے نیک بندوں کی حفاظت فرماتے ہیں۔

(٧٣٥٥) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ ابْنِ عَجْلَانَ وَقُرِءَ عَلَى سُفْيَانَ عَنْ سَعِيدٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ إِنْ شَاءَ اللَّهُ قَالَ سُفْيَانُ الَّذِي سَمِعْنَاهُ مِنْهُ عَنْ ابْنِ عَجْلَانَ لَا أَدْرِي عَمَّنْ سُئِلَ سُفْيَانُ عَنْ ثُمَامَةَ بْنِ أُثَالٍ فَقَالَ كَانَ الْمُسْلِمُونَ أَسَرُوهُ أَخَذُوهُ فَكَانَ إِذَا مَرَّ بِهِ قَالَ مَا عِنْدَكَ يَا ثُمَامَةُ قَالَ إِنْ تَقْتُلْ تَقْتُلْ ذَا دَمٍ وَإِنْ تُنْعِمْ تُنْعِمْ عَلَى شَاكِرٍ وَإِنْ تُرِدْ مَالًا تُعْطَ مَالًا قَالَ فَكَانَ إِذَا مَرَّ بِهِ قَالَ مَا عِنْدَكَ يَا ثُمَامَةُ قَالَ إِنْ تُنْعِمْ تُنْعِمْ عَلَى شَاكِرٍ وَإِنْ تَقْتُلْ تَقْتُلْ ذَا دَمٍ وَإِنْ تُرِدْ الْمَالَ تُعْطَ الْمَالَ قَالَ فَبَدَا لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَطْلَقَهُ وَقَذَفَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ فِي قَلْبِهِ قَالَ فَذَهَبُوا بِهِ إِلَى بِئْرِ الْأَنْصَارِ فَغَسَلُوهُ فَأَسْلَمَ فَقَالَ يَا مُحَمَّدُ أَمْسَيْتَ وَإِنَّ وَجْهَكَ كَانَ أَبْغَضَ الْوُجُوهِ إِلَيَّ وَدِينَكَ أَبْغَضَ الدِّينِ إِلَيَّ وَبَلَدَكَ أَبْغَضَ الْبُلْدَانِ إِلَيَّ فَأَصْبَحْتَ وَإِنَّ دِينَكَ أَحَبُّ الْأَدْيَانِ إِلَيَّ وَوَجْهَكَ أَحَبُّ الْوُجُوهِ إِلَيَّ لَا يَأْتِي قُرَيْشًا حَبَّةٌ مِنَ الْيَمَامَةِ حَتَّى قَالَ عُمَرُ لَقَدْ كَانَ وَاللَّهِ فِي عَيْنِي أَصْغَرَ مِنَ الْخِنْزِيرِ وَإِنَّهُ فِي عَيْنِي أَعْظَمُ مِنَ الْجَبَلِ خَلَّى عَنْهُ فَأَتَى الْيَمَامَةَ حَبَسَ عَنْهُمْ فَضَجُّوا وَضَجِرُوا فَكَتَبُوا تَأْمُرُ بِالصِّلَةِ قَالَ وَكَتَبَ إِلَيْهِ وَسَمِعْتُهُ يَقُولُ عَنْ سُفْيَانَ سَمِعْتُ ابْنَ عَجْلَانَ عَنْ سَعِيدٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ ثُمَامَةَ بْنَ أُثَالٍ قَالَ لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ [صححه البخاري (٤٦٢)، ومسلم (١٧٦٤)، وابن حبان (١٢٣٨)، وابن خزيمة: (٢٥٣)]. [انظر، ٨٠٢٤، ٩٨٣٢، ١٠٢٧٣].

(۷۳۵۵) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ مسلمانوں نے ثمامہ بن اثال نامی ایک شخص کو (جو اپنے قبیلے میں بڑا معزز اور مالدار آدمی تھا) گرفتار کر کے قید کر لیا، جب وہ نبی علیہ السلام کے پاس سے گذرا تو نبی علیہ السلام نے اس سے پوچھا کہ ثمامہ! کیا ارادہ ہے؟ اس نے کہا کہ اگر آپ مجھے قتل کر دیں گے تو ایک ایسے شخص کو قتل کریں گے جس کا خون قیمتی ہے، اگر آپ مجھ پر احسان کریں گے تو ایک شکر گذار پر احسان کریں گے اور اگر آپ کو مال و دولت درکار ہو تو آپ کو وہ مل جائے گا، نبی علیہ السلام کا جب بھی اس کے پاس سے گذر ہوتا تو نبی علیہ السلام اس سے مذکورہ بالا سوال کرتے اور وہ حسب سابق وہی جواب دے دیتا۔

ایک دن اللہ نے نبی علیہ السلام کے دل میں یہ بات ڈالی اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی رائے یہ ہوئی کہ اسے چھوڑ دیا جائے چنانچہ نبی علیہ السلام نے اسے آزاد کر دیا، لوگ اس کی درخواست پر اسے انصار کے ایک کنوئیں کے پاس لے گئے اور اسے غسل دلوایا اور پھر اس نے اسلام قبول کر لیا اور کہنے لگا کہ اے محمد! (صلی اللہ علیہ وسلم) کل شام تک میری نگاہوں میں آپ کے چہرے سے زیادہ کوئی چہرہ ناپسندیدہ،

آپ کے دین سے زیادہ کوئی دین اور آپ کے شہر سے زیادہ کوئی شہر ناپسندیدہ نہ تھا اور اب آپ کا دین میری نگاہوں میں تمام ادیان سے زیادہ اور آپ کا مبارک چہرہ تمام چہروں سے زیادہ محبوب ہو گیا ہے، آج کے بعد یمامہ سے غلہ کا ایک دانہ بھی قریش کے پاس نہیں پہنچے گا۔

یہاں تک کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا بخدا! یہ میری نگاہوں میں خنزیر سے بھی زیادہ حقیر تھا اور اب پہاڑ سے بھی زیادہ عظیم ہے، اور اس کا راستہ چھوڑ دیا، چنانچہ ثمامہ نے یمامہ پہنچ کر قریش کا غلہ روک لیا جس سے قریش کی چیخیں نکل گئیں اور وہ سخت پریشان ہو گئے، مجبور ہو کر انہوں نے نبی علیہ السلام کی خدمت میں یہ عریضہ لکھا کہ ثمامہ کو مہربانی اور نرمی کرنے کا حکم دیں، چنانچہ نبی علیہ السلام نے ثمامہ کو اس نوعیت کا ایک خط لکھ دیا۔

(۷۳۵۶) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ ابْنِ عَجْلَانَ عَنْ سَعِيدٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رِوَايَةً خَيْرُ صُفُوفِ الرِّجَالِ أَوَّلُهَا وَشَرُّهَا آخِرُهَا وَخَيْرُ صُفُوفِ النِّسَاءِ آخِرُهَا وَشَرُّ صُفُوفِ النِّسَاءِ أَوَّلُهَا. [اخرجه الحميدی (۱۰۰۰) قال شعيب: صحيح، وهذا اسناد قوی].

(۷۳۵۶) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایۃً منقول ہے کہ مردوں کی صفوں میں پہلی صف سب سے بہترین اور آخری صف سب سے زیادہ شر کے قریب ہوتی ہے اور عورتوں کی صفوں میں آخری صف سب سے بہترین اور پہلی صف سب سے زیادہ شر کے قریب ہوتی ہے۔

(۷۳۵۷) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ ابْنِ عَجْلَانَ عَنْ سَعِيدٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ الدَّوْسِيِّ قَالَ فَأَهْدَى لَهُ نَاقَةً يَعْنِي قَوْلَهُ قَالَ لَا أَتَّهِبُ إِلَّا مِنْ قُرَشِيٍّ أَوْ دَوْسِيٍّ أَوْ ثَقَفِيٍّ [انظر: ۷۹۰۵].

(۷۳۵۷) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک دیہاتی نے نبی علیہ السلام کی خدمت میں ایک اونٹنی بطور ہدیہ کے پیش کی، نبی علیہ السلام نے فرمایا آئندہ میں صرف کسی قریشی یا دوسی یا ثقفی ہی کا ہدیہ قبول کروں گا۔

فائدہ: مکمل وضاحت کے لئے حدیث نمبر ۷۹۰۵ ملاحظہ کیجئے۔

(۷۳۵۸) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ ابْنِ عَجْلَانَ عَنْ بُكَيْرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ عَجْلَانَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لِلْمَمْلُوكِ طَعَامُهُ وَكِسْوَتُهُ وَلَا تُكَلِّفُونَهُ مِنَ الْعَمَلِ مَا لَا يُطِيقُ [صححه مسلم (۱۶۶۲)، وابن حبان (۴۳۱۳) وقال ابن عبدالبر: هذا الحديث محفوظ مشهور من حديث ابی هريرة][انظر: ۷۳۵۹، ۸۴۹۱]

(۷۳۵۸) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا غلام کا حق ہے کہ اسے کھانا اور لباس مہیا کیا جائے اور تم انہیں کسی ایسے کام کا مکلف مت بناؤ جس کی وہ طاقت نہ رکھتے ہوں۔

(۷۳۵۹) حَدَّثَنَا هَارُونُ عَنِ ابْنِ وَهْبٍ حَدَّثَنَا عَمْرٌو أَنَّ بُكَيْرًا حَدَّثَهُ عَنِ الْعَجْلَانِ مَوْلَى فَاطِمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لِلْمَمْلُوكِ طَعَامُهُ وَكِسْوَتُهُ وَلَا يُكَلَّفُ مِنَ الْعَمَلِ مَا لَا يُطِيقُ

(۷۳۵۹) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا غلام کا حق ہے کہ اسے کھانا اور لباس مہیا کیا جائے اور انہیں کسی ایسے کام کا مکلف نہ بنایا جائے جس کی وہ طاقت نہ رکھتے ہوں۔

(۷۳۶۰) قُرِئَ عَلَى سُفْيَانَ سَمِعْتُ ابْنَ عَجْلَانَ عَنْ بُكَيْرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ عَجْلَانَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا سَالَمْنَاهُنَّ مُنْذُ حَارَبْنَاهُنَّ يَعْنِي الْحَيَّاتِ [صححه البخاری (۷۲۸۸)، ومسلم (۱۳۳۷)، وابن حبان (۵۶۴۴). قال الألبانی: حسن صحیح (ابوداود: ۵۲۴۸) قال شعیب: اسناده جید] [انظر: ۹۵۸۶، ۱۰۷۵۲]

(۷۳۶۰) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے سانپوں کے متعلق فرمایا ہم نے جب سے ان کے ساتھ جنگ شروع کی ہے، کبھی صلح نہیں کی۔

(۷۳۶۱) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ حَدَّثَنَا ابْنُ عَجْلَانَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَرُونِي مَا تَرَكْتُكُمْ فَإِنَّمَا هَلَكَ مَنْ كَانَ قَبْلَكُمْ بِكَثْرَةِ سُؤَالِهِمْ وَاخْتِلَافِهِمْ عَلَى أَنْبِيَائِهِمْ مَا نَهَيْتُكُمْ عَنْهُ فَانْتَهُوا وَمَا أَمَرْتُكُمْ فَأْتُوا مِنْهُ مَا اسْتَطَعْتُمْ [صححه ابن حبان (۱۸/۱) قال شعیب: صحیح] [انظر: ۹۵۱۹، ۱۰۷۱۶]

(۷۳۶۱) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا میں جب تک کسی مسئلے کو بیان کرنے میں تمہیں چھوڑے رکھوں اس وقت تک تم بھی مجھے چھوڑے رکھو، اس لئے کہ تم سے پہلی امتیں بکثرت سوال کرنے اور اپنے انبیاء علیہم السلام سے اختلاف کرنے کی وجہ سے ہی ہلاک ہوئی تھیں، میں تمہیں جس چیز سے روکوں، اس سے رک جاؤ اور جس چیز کا حکم دوں اسے اپنی طاقت کے مطابق پورا کرو۔

(۷۳۶۲) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ حَدَّثَنَا ابْنُ عَجْلَانَ عَنِ الْقَعْقَاعِ بْنِ حَكِيمٍ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّمَا أَنَا لَكُمْ مِثْلُ الْوَالِدِ إِذَا أَتَيْتُمُ الْغَائِطَ فَلَا تَسْتَقْبِلُوا الْقِبْلَةَ وَلَا تَسْتَدْبِرُوهَا وَنَهَى عَنِ الرَّوْثِ وَالرِّمَّةِ وَلَا يَسْتَطِيبُ الرَّجُلُ بِيَمِينِهِ [صححه مسلم (۲۶۵) وابن حبان (۱۴۳۱) وابن خزیمة: (۸۰)]. [انظر: ۷۴۰۳].

(۷۳۶۲) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا میں تمہارے لیے باپ کی طرح ہوں (اس لئے تمہیں سمجھانا میری ذمہ داری ہے) جب تم بیت الخلاء جایا کرو تو قبلہ کی جانب منہ کر کے یا پشت کر کے مت بیٹھا کرو، نیز نبی علیہ السلام نے لید اور بوسیدہ ہڈی سے استنجاء کرنے کو ممنوع قرار دیا ہے اور فرمایا کہ کوئی شخص دائیں ہاتھ سے استنجاء نہ کرے۔

(۷۳۶۳) قَالَ قُرِءَ عَلَى سُفْيَانَ عَنِ ابْنِ عَجْلَانَ عَنْ سَعِيدٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَحِمَ اللَّهُ رَجُلًا قَامَ مِنَ اللَّيْلِ قَالَ سُفْيَانُ لَا تَرُشُّ فِي وَجْهِهِ تَمْسَحُهُ [انظر: ۷۴۰۴].

(۷۳۶۳) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا اللہ تعالیٰ اس شخص پر رحم فرمائے جو راتوں کو اٹھ کر نماز پڑھتا ہے...... (مکمل وضاحت کے لئے ۷۴۰۴ ملاحظہ کیجئے)

(۷۳۶۴) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ يَحْيَى عَنْ سَعِيدِ بْنِ يَسَارٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أُمِرْتُ بِقَرْيَةٍ تَأْكُلُ الْقُرَى يَقُولُونَ يَثْرِبُ وَهِيَ الْمَدِينَةُ تَنْفِي النَّاسَ كَمَا يَنْفِي الْكِيرُ خَبَثَ الْحَدِيدِ [راجع: ۷۲۳۱].

(۷۳۶۴) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا مجھے ایسی بستی میں جانے کا حکم ملا جو دوسری تمام بستیوں کو کھا جائے گی، لوگ اسے یثرب کہتے ہیں حالانکہ اس کا صحیح نام مدینہ ہے اور مدینہ لوگوں کے گناہوں کو ایسے دور کر دیتا ہے جیسے لوہار کی بھٹی لوہے کے میل کچیل کو دور کر دیتی ہے۔

(۷۳۶۵) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ عَنْ أَبِي بَكْرٍ الْأَنْصَارِيِّ عَنْ عُمَرَ بْنِ عَبْدِالْعَزِيزِ عَنْ أَبِي بَكْرٍ الْمَخْزُومِيِّ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَجَدَ فِي إِذَا السَّمَاءُ انْشَقَّتْ وَاقْرَأْ [صححه مسلم (۵۷۸). وقال الترمذي: حسن صحيح].

(۷۳۶۵) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے سورۂ انشقاق اور سورۂ علق میں آیت سجدہ پر سجدۂ تلاوت کیا ہے۔

(۷۳۶۶) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ يَحْيَى عَنْ أَبِي بَكْرٍ عَنْ عُمَرَ بْنِ عَبْدِ الْعَزِيزِ عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ وَجَدَ مَالَهُ عِنْدَ رَجُلٍ مُفْلِسٍ فَهُوَ أَحَقُّ بِهِ [راجع: ۷۱۲۴].

(۷۳۶۶) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جس آدمی کو مفلس قرار دے دیا گیا ہو اور کسی شخص کو اس کے پاس بعینہ اپنا مال مل جائے تو دوسروں کی نسبت وہ اس مال کا زیادہ حقدار ہے۔

(۷۳۶۷) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ أُحَدِّثُكُمْ بِأَشْيَاءَ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قِصَارٍ لَا يَشْرَبُ الرَّجُلُ مِنْ فَمِ السِّقَاءِ [راجع: ۷۱۵۳].

(۷۳۶۷) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں تمہارے سامنے نبی علیہ السلام کے حوالے سے مختصر احادیث بیان کرتا ہوں مثلاً یہ کہ نبی علیہ السلام نے مشکیزے کے منہ سے منہ لگا کر پانی پینے سے منع فرمایا ہے۔

(۷۳۶۸) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ مُحَمَّدٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَجَدَهُمَا بَعْدَ التَّسْلِيمِ [راجع: ۷۲۰۰].

(۷۳۶۸) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے سہو کے دو سجدے سلام پھیرنے کے بعد کیے تھے۔

(۷۳۶۹) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ مُحَمَّدٍ اخْتَصَمَ الرِّجَالُ وَالنِّسَاءُ أَيُّهُمْ فِي الْجَنَّةِ أَكْثَرُ فَقَالَ أَبُو هُرَيْرَةَ قَالَ أَبُو الْقَاسِمِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَوَّلُ مَنْ يَدْخُلُ الْجَنَّةَ مِثْلُ الْقَمَرِ لَيْلَةَ الْبَدْرِ ثُمَّ الَّذِينَ يَلُونَهُمْ عَلَى أَضْوَإِ كَوْكَبٍ دُرِّيٍّ لِكُلِّ رَجُلٍ مِنْهُمْ زَوْجَتَانِ اثْنَتَانِ يُرَى مُخُّ سَاقِهِمَا مِنْ وَرَاءِ اللَّحْمِ وَمَا فِي الْجَنَّةِ أَعْزَبُ [راجع: ۷۱۵۲].

(۷۳۶۹) محمد کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ لوگوں نے اس بات پر آپس میں جھگڑا کیا کہ جنت میں مردوں کی تعداد زیادہ ہوگی یا عورتوں کی؟ تو حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کہنے لگے کہ ابو القاسم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جنت میں جو گروہ سب سے پہلے داخل ہوگا وہ

چودھویں رات کے چاند کی طرح چمکتے ہوئے چہروں والا ہوگا، اس کے بعد داخل ہونے والا گروہ آسمان کے سب سے زیادہ روشن ستارے کی طرح ہوگا، ان میں سے ہر ایک کی دو دو بیویاں ہوں گی جن کی پنڈلیوں کا گودا گوشت کے باہر سے نظر آ جائے گا اور جنت میں کوئی شخص کنوارا نہیں ہوگا۔

(۷۳۷۰) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ سَمِعَ أَيُّوبَ عَنْ مُحَمَّدِ ابْنِ سِيرِينَ يَقُولُ سَمِعْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ صَلَّى صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِحْدَى صَلَاتَيِ الْعَشِيِّ إِمَّا الظُّهْرَ وَأَكْثَرُ ظَنِّي أَنَّهَا الْعَصْرُ فَسَلَّمَ فِي اثْنَتَيْنِ ثُمَّ أَتَى جِذْعًا كَانَ يُصَلِّي إِلَيْهِ فَجَلَسَ إِلَيْهِ مُغْضَبًا وَقَالَ سُفْيَانُ ثُمَّ أَتَى جِذْعًا فِي الْقِبْلَةِ كَانَ يُسْنِدُ إِلَيْهِ ظَهْرَهُ فَأَسْنَدَ إِلَيْهِ ظَهْرَهُ قَالَ ثُمَّ خَرَجَ سَرَعَانُ النَّاسِ فَقَالُوا قُصِرَتْ الصَّلَاةُ وَفِي الْقَوْمِ أَبُو بَكْرٍ وَعُمَرُ قَالَ مَا قُصِرَتْ وَمَا نَسِيتُ قَالَ فَإِنَّكَ لَمْ تُصَلِّ إِلَّا رَكْعَتَيْنِ قَالَ فَنَظَرَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالُوا نَعَمْ فَقَامَ فَصَلَّى رَكْعَتَيْنِ ثُمَّ سَلَّمَ ثُمَّ كَبَّرَ وَسَجَدَ كَسَجْدَتَيْهِ أَوْ أَطْوَلَ ثُمَّ رَفَعَ وَكَبَّرَ ثُمَّ سَجَدَ وَكَبَّرَ. [راجع: ۷۲۰۰].

(۷۳۷۰) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام نے دوپہر کی دو میں سے کوئی ایک نماز ظہر یا عصر، غالب گمان کے مطابق عصر پڑھائی، اور دو ہی رکعتیں پڑھا کر ہی سلام پھیر دیا، اور مسجد میں موجود اس تنے کے پاس تشریف لائے جو جوڑائی میں تھا، اور اپنے ہاتھ سے ایسا اشارہ کیا گویا کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم غصے میں ہوں، اور اس سے ٹیک لگالی، جلد باز قسم کے لوگ مسجد سے نکلنے اور کہنے لگے کہ نماز کی رکعتیں کم ہو گئیں، اس وقت لوگوں میں حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ اور حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ بھی تھے لیکن اس معاملے میں نبی علیہ السلام سے گفتگو کرنے میں انہیں ہیبت محسوس ہوئی، اس پر ذوالیدین نے عرض کیا یا رسول اللہ! کیا آپ بھول گئے یا نماز کی رکعتیں کم ہو گئی ہیں؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا میں بھولا ہوں اور نہ ہی نماز کی رکعتیں کم ہوئی ہیں، ذوالیدین نے کہا کہ آپ نے تو دو رکعتیں پڑھی ہیں، نبی علیہ السلام نے صحابہ رضی اللہ عنہم کی طرف سوالیہ نظروں سے دیکھا کیا ایسا ہی ہے جیسے ذوالیدین کہہ رہے ہیں؟ صحابہ کرام رضی اللہ عنہم نے ان کی تائید کی، اس پر نبی علیہ السلام نے کھڑے ہو کر دو رکعتیں پڑھیں اور سلام پھیر کر اللہ اکبر کہا اور نماز کے سجدہ کی طرح یا اس سے کچھ طویل سجدہ کیا، پھر سر اٹھا کر تکبیر کہی اور بیٹھ گئے، پھر دوبارہ تکبیر کہہ کر دوسرا سجدہ کیا۔

(۷۳۷۱) قُرِئَ عَلَى سُفْيَانَ سَمِعْتُ أَيُّوبَ عَنْ مُحَمَّدٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَسَمَّوْا بِاسْمِي وَلَا تَكَنَّوْا بِكُنْيَتِي. [صححه البخاري (۳۵۳۹)، ومسلم (۲۱۳۴)]. [انظر: ۷۳۷۲، ۷۵۲۳، ۷۶٤۱، ۹۰۸۳، ۹۱۲۰، ۱۰۳۷۷، ۱۰٤۸۷، ۱۰۷۳۷].

(۷۳۷۱) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا میرے نام پر اپنا نام رکھ لیا کرو، لیکن میری کنیت پر اپنی کنیت نہ رکھا کرو۔

(۷۳۷۲) حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ بْنُ عَبْدِ الْمَجِيدِ حَدَّثَنَا أَيُّوبُ عَنْ مُحَمَّدٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَسَمَّوْا بِاسْمِي وَلَا تَكَنَّوْا بِكُنْيَتِي [راجع: ۷۳۷۱].

(۷۳۷۲) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا میرے نام پر اپنا نام رکھ لیا کرو، لیکن میری کنیت پر اپنی کنیت نہ رکھا کرو۔

(۷۳۷۳) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَفِظْتُ عَنْ مَعْمَرٍ عَنْ يَحْيَى أَخْبَرَهُ عَنْ ضَمْضَمٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَمَرَ بِقَتْلِ الْأَسْوَدَيْنِ فِي الصَّلَاةِ الْعَقْرَبِ وَالْحَيَّةِ. [راجع: ۷۱۷۸].

(۷۳۷۳) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے حکم دے رکھا ہے کہ دورانِ نماز بھی ''دو کالی چیزوں کو'' مارا جا سکتا ہے، یعنی سانپ اور بچھو۔

(۷۳۷٤) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ مَعْمَرٍ عَنْ أَيُّوبَ عَنِ ابْنِ سِيرِينَ قِيلَ لِسُفْيَانَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ نَعَمْ قِيلَ لَهُ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ نَعَمْ مَنِ ابْتَاعَ مُحَفَّلَةً أَوْ مُصَرَّاةً فَهُوَ بِالْخِيَارِ فَإِنْ شَاءَ أَنْ يَرُدَّهَا فَلْيَرُدَّهَا وَإِنْ شَاءَ أَنْ يُمْسِكَهَا أَمْسَكَهَا [صححه مسلم (۱۵۲٤)]. [انظر: ۷۵۱۵، ۷٦۸٤، ۱۰۵۹٤].

(۷۳۷٤) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مرفوعاً مروی ہے کہ جو شخص (دھوکے کا شکار ہو کر) ایسی اونٹنی یا بکری خرید لے جس کے تھن باندھ دیئے گئے ہوں تو اسے دو میں سے ایک بات کا اختیار ہے جو اس کے حق میں بہتر ہو، یا تو اس جانور کو اپنے پاس ہی رکھے (اور معاملہ رفع دفع کر دے) یا پھر اس جانور کو مالک کے حوالے کر دے۔

(۷۳۷۵) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ أَبِي حَازِمٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ يَبْلُغُ بِهِ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ أَمَّ هَذَا الْبَيْتَ فَلَمْ يَرْفُثْ وَلَمْ يَفْسُقْ رَجَعَ كَيَوْمِ وَلَدَتْهُ أُمُّهُ [راجع: ۷۱۳٦].

(۷۳۷۵) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا جو شخص اس طرح حج کرے کہ اس میں اپنی عورتوں سے بے حجاب بھی نہ ہو اور کوئی گناہ کا کام بھی نہ کرے، وہ اس دن کی کیفیت لے کر اپنے گھر لوٹے گا جس دن اس کی ماں نے اسے جنم دیا تھا۔

(۷۳۷٦) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَطَاءِ بْنِ السَّائِبِ عَنِ الْأَغَرِّ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ سُفْيَانُ أَوَّلَ مَرَّةٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثُمَّ أَعَادَهُ فَقَالَ الْأَغَرُّ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ الْكِبْرِيَاءُ رِدَائِي وَالْعِزَّةُ إِزَارِي فَمَنْ نَازَعَنِي وَاحِدًا مِنْهُمَا أَلْقَيْتُهُ فِي النَّارِ [انظر: ۸۸۸۱، ۹۳٤۸، ۹۵۰٤، ۹۷۰۱].

(۷۳۷٦) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا ارشاد باری تعالیٰ ہے کہ کبریائی میری اوپر کی چادر ہے اور عزت میری نیچے کی چادر ہے، جو دونوں میں سے کسی ایک کے بارے مجھ سے جھگڑا کرے گا، میں اسے جہنم میں ڈال دوں گا۔

(۷۳۷۷) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ زَائِدَةَ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عُمَيْرٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَصْدَقُ بَيْتٍ قَالَهُ الشَّاعِرُ أَلَا كُلُّ شَيْءٍ مَا خَلَا اللَّهَ بَاطِلٌ وَكَادَ ابْنُ أَبِي الصَّلْتِ يُسْلِمُ [صححه

البخاري (٣٨٤١)، ومسلم (٢٢٥٦)]. [انظر: ٩٠٧٢، ٩٠٩٩، ٩٧٣٥، ٩٩٠٧، ١٠٠٧٦، ١٠٢٣٥].

(۷۳۷۷) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا کسی شاعر نے جو سب سے زیادہ سچا شعر کہا ہے وہ یہ ہے کہ یاد رکھو! اللہ کے علاوہ ہر چیز باطل (فانی) ہے اور قریب تھا کہ امیہ بن ابی الصلت اسلام قبول کر لیتا۔

(۷۳۷۸) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عُمَيْرٍ عَنْ أَبِي الْأَوْبَرِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي قَائِمًا وَقَاعِدًا وَحَافِيًا وَمُنْتَعِلًا

(۷۳۷۸) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام کھڑے ہو کر بھی نماز پڑھتے تھے اور بیٹھ کر بھی، جوتی اتار کر بھی اور جوتی پہن کر بھی۔

(۷۳۷۹) حَدَّثَنَا حُسَيْنُ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ وَزَادَ فِيهِ وَيَنْفَتِلُ عَنْ يَمِينِهِ وَعَنْ يَسَارِهِ

(۷۳۷۹) گذشتہ حدیث میں اس دوسری سند سے یہ اضافہ بھی مروی ہے کہ نبی علیہ السلام دائیں جانب سے بھی واپس چلے جاتے تھے اور بائیں جانب سے بھی۔

(۷۳۸۰) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ حَدَّثَنِي ابْنُ مُحَيْصِنٍ شَيْخٌ مِنْ قُرَيْشٍ سَهْمِيٌّ سَمِعَهُ مِنْ مُحَمَّدِ بْنِ قَيْسِ بْنِ مَخْرَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ لَمَّا نَزَلَتْ مَنْ يَعْمَلْ سُوءًا يُجْزَ بِهِ شَقَّتْ عَلَى الْمُسْلِمِينَ وَبَلَغَتْ مِنْهُمْ مَا شَاءَ اللَّهُ أَنْ تَبْلُغَ فَشَكَوْا ذَلِكَ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ لَهُمْ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَارِبُوا وَسَدِّدُوا فَكُلُّ مَا يُصَابُ بِهِ الْمُسْلِمُ كَفَّارَةٌ حَتَّى النَّكْبَةِ يُنْكَبُهَا [وَالشَّوْكَةِ يُشَاكُهَا].

(۷۳۸۰) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جب یہ آیت نازل ہوئی کہ "جو شخص برائی کرے گا، اسے اس کا بدلہ دیا جائے گا......" تو یہ بات مسلمانوں پر بہت شاق گذری اور ان کے دلوں میں مختلف قسم کے وسوسے پیدا ہونے لگے، انہوں نے نبی علیہ السلام سے اس کی شکایت کی تو نبی علیہ السلام نے فرمایا عمل کے قریب رہو اور سیدھی راہ اور بات پر رہو، کیونکہ مسلمان کو جو بھی مصیبت پیش آتی ہے وہ اس کے گناہوں کا کفارہ بن جاتی ہے حتیٰ کہ جو زخم اسے لگتا ہے یا جو کانٹا اسے چبھتا ہے (وہ بھی اس کے گناہوں کا کفارہ بن جاتا ہے)

(۷۳۸۱) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَمْرٍو سَمِعَ طَاوُسًا سَمِعَ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ احْتَجَّ آدَمُ وَمُوسَى عَلَيْهِمَا السَّلَام فَقَالَ مُوسَى يَا آدَمُ أَنْتَ أَبُونَا خَيَّبْتَنَا وَأَخْرَجْتَنَا مِنْ الْجَنَّةِ فَقَالَ لَهُ آدَمُ يَا مُوسَى أَنْتَ اصْطَفَاكَ اللَّهُ بِكَلَامِهِ وَقَالَ مَرَّةً بِرِسَالَتِهِ وَخَطَّ لَكَ بِيَدِهِ أَتَلُومُنِي عَلَى أَمْرٍ قَدَّرَهُ اللَّهُ عَلَيَّ قَبْلَ أَنْ يَخْلُقَنِي بِأَرْبَعِينَ سَنَةً قَالَ حَجَّ آدَمُ مُوسَى حَجَّ آدَمُ مُوسَى. [صححه البخاري (٦٦١٤)، ومسلم (٢٦٥٢)، وابن حبان (٦١٨٠)].

(۷۳۸۱) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا ایک مرتبہ عالم ارواح میں حضرت آدم اور موسیٰ علیہما السلام میں

مباحثہ ہوا، حضرت موسیٰ علیہ السلام کہنے لگے کہ اے آدم! آپ ہمارے باوا ہیں، آپ نے ہمیں شرمندہ کیا اور جنت سے نکلوا دیا؟ حضرت آدم علیہ السلام نے فرمایا اے موسیٰ! اللہ نے تمہیں اپنے سے ہم کلام ہونے کے لئے منتخب کیا اور تمہیں اپنے ہاتھ سے تورات لکھ کر دی، کیا تم مجھے اس بات پر ملامت کرتے ہو جس کا فیصلہ اللہ نے میرے متعلق میری پیدائش سے چالیس برس پہلے کر لیا تھا؟ اس طرح حضرت آدم علیہ السلام، حضرت موسیٰ علیہ السلام پر غالب آ گئے۔

(۷۳۸۲) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَمْرٍو عَنْ يَحْيَى بْنِ جَعْدَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو الْقَارِيِّ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ لَا وَرَبِّ هَذَا الْبَيْتِ مَا أَنَا قُلْتُ مَنْ أَصْبَحَ جُنُبًا فَلَا يَصُومُ مُحَمَّدٌ وَرَبِّ الْبَيْتِ قَالَهُ مَا أَنَا نَهَيْتُ عَنْ صِيَامِ يَوْمِ الْجُمُعَةِ مُحَمَّدٌ نَهَى عَنْهُ وَرَبِّ الْبَيْتِ [صححه ابن خزيمة: (۲۱۵۷)، وعلقه البخاري. قال الألباني: صحيح (ابن ماجة: ۱۷۰۲)]. [انظر: ۷۸۲۶].

(۷۳۸۲) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ اس بیت اللہ کے رب کی قسم! یہ بات میں نے نہیں کہی کہ جو آدمی حالت جنابت میں صبح کرے وہ روزہ نہ رکھے بلکہ بیت اللہ کے رب کی قسم! یہ بات محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) نے فرمائی ہے، اور جمعہ کے دن روزہ رکھنے سے میں نے منع نہیں کیا بلکہ بیت اللہ کے رب کی قسم! محمد صلی اللہ علیہ وسلم نے اس سے منع کیا ہے۔

(۷۳۸۳) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَمْرٍو عَنِ ابْنِ مُنَبِّهٍ يَعْنِي وَهْبًا عَنْ أَخِيهِ سَمِعْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ لَيْسَ أَحَدٌ أَكْثَرَ حَدِيثًا عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنِّي إِلَّا عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عَمْرٍو فَإِنَّهُ كَانَ يَكْتُبُ وَكُنْتُ لَا أَكْتُبُ [صححه البخاري (۱۱۳)، وابن حبان (۷۱۵۲)].

(۷۳۸۳) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام کی احادیث مجھ سے زیادہ بکثرت جاننے والا کوئی نہیں، سوائے عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ کے، کیونکہ وہ لکھ لیتے تھے اور میں لکھتا نہیں تھا۔

(۷۳۸٤) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَمْرٍو عَنْ هِشَامِ بْنِ يَحْيَى عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ (ح) وَيَحْيَى عَنْ أَبِي بَكْرٍ عَنْ عُمَرَ بْنِ عَبْدِ الْعَزِيزِ عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ وَجَدَ مَالَهُ عِنْدَ رَجُلٍ مُفْلِسٍ فَهُوَ أَحَقُّ بِهِ [اخرجه الحميدي (۱۰۳٤) وعبد بن حميد (۱٤٤۱). قال شعيب: صحيح].

(۷۳۸٤) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جس آدمی کو مفلس قرار دے دیا گیا ہو اور کسی شخص کو اس کے پاس بعینہ اپنا مال مل جائے تو دوسروں کی نسبت وہ اس مال کا زیادہ حقدار ہے۔

(۷۳۸۵) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ أُمَيَّةَ سَمِعَهُ مِنْ شَيْخٍ فَقَالَ مَرَّةً سَمِعْتُهُ مِنْ رَجُلٍ مِنْ أَهْلِ الْبَادِيَةِ أَعْرَابِيٍّ سَمِعْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ قَرَأَ وَالْمُرْسَلَاتِ عُرْفًا فَبَلَغَ فَبِأَيِّ حَدِيثٍ بَعْدَهُ يُؤْمِنُونَ فَلْيَقُلْ آمَنَّا بِاللَّهِ وَمَنْ قَرَأَ وَالتِّينِ وَالزَّيْتُونِ فَلْيَقُلْ بَلَى وَأَنَا عَلَى ذَلِكَ مِنَ الشَّاهِدِينَ وَمَنْ قَرَأَ أَلَيْسَ ذَلِكَ بِقَادِرٍ عَلَى أَنْ يُحْيِيَ الْمَوْتَى فَلْيَقُلْ بَلَى قَالَ إِسْمَاعِيلُ فَذَهَبْتُ أَنْظُرُ هَلْ حَفِظَ وَكَانَ أَعْرَابِيًّا

فَقَالَ يَا ابْنَ أَخِي أَظَنَنْتَ أَنِّي لَمْ أَحْفَظْهُ لَقَدْ حَجَجْتُ سِتِّينَ حَجَّةً مَا مِنْهَا سَنَةٌ إِلَّا أَعْرِفُ الْبَعِيرَ الَّذِي حَجَجْتُ عَلَيْهِ [قال الترمذي: هذا حديث انما يروى عن هذا الاعرابي. ولا يسمى. قال الألباني: ضعيف (ابي داود ۸۸۷، الترمذي: ۳۳۴۷)].

(۷۳۸۵) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا جو شخص سورۂ مرسلات کی آخری آیت فَبِأَيِّ حَدِيثٍ بَعْدَهُ يُؤْمِنُونَ کی تلاوت کرے، اسے یوں کہنا چاہئے آمَنَّا بِاللَّهِ (ہم اللہ پر ایمان لائے) اور جو شخص سورۃ التین کی آخری آیت پڑھے، اسے یوں کہنا چاہیے وَأَنَا عَلَى ذَلِكَ مِنَ الشَّاهِدِينَ (میں اس پر گواہ ہوں) اور جو شخص سورۂ قیامہ کی آخری آیت أَلَيْسَ ذَلِكَ بِقَادِرٍ عَلَى أَنْ يُحْيِيَ الْمَوْتَى کی تلاوت کرے، اسے یوں کہنا چاہئے بَلَى (کیوں نہیں)۔

راوی حدیث اسماعیل کہتے ہیں کہ میں نے جس سے یہ حدیث سنی، چونکہ وہ ایک دیہاتی آدمی تھا اس لئے میں نے اس کے حافظے کا امتحان لینا چاہا کہ وہ صحیح طرح یاد بھی رکھ سکا ہے یا نہیں؟ وہ کہنے لگا کہ اے بھتیجے! کیا تم یہ سمجھ رہے ہو کہ میں اس حدیث کو یاد نہیں رکھ سکا، میں نے ساٹھ مرتبہ حج کیا ہے اور جس سال میں نے جس اونٹ پر حج کیا ہے، مجھے اس تک کی شناخت یاد ہے۔

(۷۳۸۶) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ أُمَيَّةَ عَنْ أَبِي مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرِو بْنِ حُرَيْثٍ الْعُذْرِيِّ قَالَ مَرَّةً عَنْ أَبِي عَمْرِو بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ حُرَيْثٍ عَنْ جَدِّهِ سَمِعْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ قَالَ أَبُو الْقَاسِمِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا صَلَّى أَحَدُكُمْ فَلْيَجْعَلْ تِلْقَاءَ وَجْهِهِ شَيْئًا فَإِنْ لَمْ يَجِدْ شَيْئًا فَلْيَنْصِبْ عَصًا فَإِنْ لَمْ يَكُنْ مَعَهُ عَصًا فَلْيَخُطَّ خَطًّا وَلَا يَضُرُّهُ مَا مَرَّ بَيْنَ يَدَيْهِ. [صححه ابن خزيمة: (۸۱۱)، وابن خزيمة: (۸۱۲). قال الألباني: ضعيف (ابو داود: ۶۹۰)]. [انظر، ۷۴۵۴، ۷۶۰۴].

(۷۳۸۶) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ابوالقاسم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جب تم میں سے کوئی شخص نماز پڑھنے کا ارادہ کرے تو اپنے سامنے کوئی چیز (بطور سترہ کے) رکھ لے، اگر کوئی چیز نہ ملے تو لاٹھی ہی کھڑی کر لے، اور اگر لاٹھی بھی نہ ہو تو ایک لکیر ہی کھینچ لے، اس کے بعد اس کے سامنے سے کچھ بھی گذرے، اسے کوئی حرج نہیں۔

(۷۳۸۷) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ أُمَيَّةَ عَنْ أَبِي عَمْرِو بْنِ حُرَيْثٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ يَرْفَعُهُ فَذَكَرَ مَعْنَاهُ.

(۷۳۸۷) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۷۳۸۸) وَقَالَ عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ وَالثَّوْرِيُّ عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ أُمَيَّةَ عَنْ أَبِي عَمْرِو بْنِ حُرَيْثٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ يَرْفَعُهُ فَذَكَرَ الْحَدِيثَ

(۷۳۸۸) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۷۳۸۹) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ أَيُّوبَ بْنِ مُوسَى عَنْ سَعِيدٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا زَنَتْ

أَمَةُ أَحَدِكُمْ فَتَبَيَّنَ زِنَاهَا فَلْيَجْلِدْهَا الْحَدَّ وَلَا يُثَرِّبْ قَالَ سُفْيَانُ لَا يُثَرِّبْ عَلَيْهَا أَيْ لَا يُعَيِّرْهَا عَلَيْهَا فِي الثَّالِثَةِ أَوْ الرَّابِعَةِ فَلْيَبِعْهَا وَلَوْ بِضَفِيرٍ. [صححه مسلم (۱۷۰۳)]. [انظر: ۸۸۷۳].

(۷۳۸۹) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا اگر تم میں سے کسی کی باندی زنا کرے اور اس کا جرم ثابت ہو جائے تو اسے کوڑوں کی سزا دے، لیکن اسے عار نہ دلائے، پھر تیسری یا چوتھی مرتبہ یہی گناہ سرزد ہونے پر فرمایا کہ اسے بیچ دے خواہ اس کی قیمت صرف بالوں سے گندھی ہوئی ایک رسی ہی ملے۔

(۷۳۹۰) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ أَخْبَرَنَا أَيُّوبُ بْنُ مُوسَى عَنْ عَطَاءِ بْنِ مِينَاءَ سَمِعْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ سَجَدْتُ مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي إِذَا السَّمَاءُ انْشَقَّتْ وَاقْرَأْ بِاسْمِ رَبِّكَ [صححه مسلم (۵۷۸) وابن حبان (۲۷۶۷)، وابن خزيمة: (۵۵۴ و ۵۵)]. [انظر: ۹۹۴۰].

(۷۳۹۰) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے نبی علیہ السلام کے ساتھ سورۂ انشقاق اور سورۂ علق میں آیت سجدہ پر سجدۂ تلاوت کیا ہے۔

(۷۳۹۱) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ أَيُّوبَ بْنِ مُوسَى عَنْ مَكْحُولٍ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ يَسَارٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَيْسَ عَلَى الْمُسْلِمِ فِي عَبْدِهِ وَلَا فَرَسِهِ صَدَقَةٌ [راجع: ۷۲۹۳].

(۷۳۹۱) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا مسلمان پر اس کے گھوڑے اور غلام کی زکوٰۃ نہیں ہے۔

(۷۳۹۲) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ حَدَّثَنِي عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ أَبِي يَزِيدَ عَنْ نَافِعِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لِحَسَنٍ اللَّهُمَّ إِنِّي أُحِبُّهُ فَأَحِبَّهُ وَأَحِبَّ مَنْ يُحِبُّهُ [انظر: ۸۳۶۲].

(۷۳۹۲) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے حضرت امام حسن رضی اللہ عنہ کے متعلق فرمایا اے اللہ! میں اس سے محبت کرتا ہوں تو اس سے بھی محبت فرما اور اس سے محبت کرنے والوں سے بھی محبت فرما۔

(۷۳۹۳) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ ابْنِ طَاوُسٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ وَأَبُو الزِّنَادِ عَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ يَبْلُغُ بِهِ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَحْنُ الْآخِرُونَ وَنَحْنُ السَّابِقُونَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ بَيْدَ أَنَّ كُلَّ أُمَّةٍ أُوتِيَتِ الْكِتَابَ مِنْ قَبْلِنَا وَأُوتِينَاهُ مِنْ بَعْدِهِمْ ثُمَّ هَذَا الْيَوْمُ الَّذِي كَتَبَهُ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ عَلَيْهِمْ فَاخْتَلَفُوا فِيهِ فَهَدَانَا اللَّهُ لَهُ فَالنَّاسُ لَنَا فِيهِ تَبَعٌ فَلِلْيَهُودِ غَدًا وَلِلنَّصَارَى بَعْدَ غَدٍ قَالَ أَحَدُهُمَا بَيْدَ أَنَّ وَقَالَ الْآخَرُ بَايْدَ [راجع: ۷۳۰۸].

(۷۳۹۳) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا ہم یوں تو سب سے آخر میں آئے ہیں لیکن قیامت کے دن سب پر سبقت لے جائیں گے، فرق صرف اتنا ہے کہ ہر امت کو ہم سے پہلے کتاب دی گئی جب کہ ہمیں بعد میں کتاب ملی، پھر یہ جمعہ کا دن اللہ نے ان پر مقرر فرمایا تھا لیکن وہ اس میں اختلافات کا شکار ہو گئے، چنانچہ اللہ نے ہماری اس کی طرف رہنمائی فرما دی، اب اس میں لوگ ہمارے تابع ہیں، اور یہودیوں کا اگلا دن (ہفتہ) ہے اور عیسائیوں کا پرسوں کا دن (اتوار) ہے۔

(۷۳۹۴) حَدَّثَنَا ابْنُ إِدْرِيسَ قَالَ سَمِعْتُ سُهَيْلَ بْنَ أَبِي صَالِحٍ يَذْكُرُ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا صَلَّيْتُمْ بَعْدَ الْجُمُعَةِ فَصَلُّوا أَرْبَعًا فَإِنْ عَجِلَ بِكَ شَيْءٌ فَصَلِّ رَكْعَتَيْنِ فِي الْمَسْجِدِ وَرَكْعَتَيْنِ إِذَا رَجَعْتَ قَالَ ابْنُ إِدْرِيسَ لَا أَدْرِي هَذَا الْحَدِيثُ لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَمْ لَا [صححه مسلم (۸۸۱)]. [انظر: ۹۶۹۷، ۱۰۴۹۱].

(۷۳۹۴) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا جب تم جمعہ کے بعد نوافل پڑھنا چاہو تو پہلے چار رکعتیں پڑھو، اگر تمہیں کسی وجہ سے جلدی ہو تو دو رکعتیں مسجد میں پڑھ لو اور دو رکعتیں واپس آ کر پڑھ لینا۔

(۷۳۹۵) حَدَّثَنَا ابْنُ إِدْرِيسَ قَالَ سَمِعْتُ الْأَعْمَشَ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَحْنُ الْآخِرُونَ السَّابِقُونَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ بَيْدَ أَنَّهُمْ أُوتُوا الْكِتَابَ مِنْ قَبْلِنَا وَأُوتِينَاهُ مِنْ بَعْدِهِمْ وَهُوَ الْيَوْمُ الَّذِي أُمِرُوا بِهِ فَاخْتَلَفُوا فِيهِ فَجَعَلَهُ اللَّهُ لَنَا عِيدًا فَالْيَوْمَ لَنَا وَغَدًا لِلْيَهُودِ وَبَعْدَ غَدٍ لِلنَّصَارَى [انظر: ۷۶۹۲].

(۷۳۹۵) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا ہم یوں تو سب سے آخر میں آئے ہیں لیکن قیامت کے دن سب پر سبقت لے جائیں گے، فرق صرف اتنا ہے کہ ہر امت کو ہم سے پہلے کتاب دی گئی جبکہ ہمیں بعد میں کتاب ملی، پھر یہ جمعہ کا دن اللہ نے ان پر مقرر فرمایا تھا لیکن وہ اس میں اختلافات کا شکار ہو گئے، چنانچہ اللہ نے اسے ہمارے لیے عید بنا دیا، اب یہ ہمارا دن ہے، اور یہودیوں کا اگلا دن (ہفتہ) ہے اور عیسائیوں کا پرسوں کا دن (اتوار) ہے۔

(۷۳۹۶) حَدَّثَنَا ابْنُ إِدْرِيسَ قَالَ سَمِعْتُ مُحَمَّدَ بْنَ عَمْرٍو عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَكْمَلُ الْمُؤْمِنِينَ إِيمَانًا أَحْسَنُهُمْ خُلُقًا وَخِيَارُهُمْ خِيَارُهُمْ لِنِسَائِهِمْ [قال الألباني: حسن صحيح (ابو داود: ۴۶۸۲، الترمذي: ۱۱۶۲). قال شعيب: صحيح وهذا اسناد حسن]. [انظر: ۱۰۱۱۰].

(۷۳۹۶) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا تمام مسلمانوں میں سب سے زیادہ کامل ایمان والے وہ لوگ ہیں جن کے اخلاق اچھے ہوں، اور ان میں سب سے بہترین وہ ہیں جو اپنی عورتوں کے حق میں اچھے ہوں۔

(۷۳۹۷) حَدَّثَنَا عَبْدَةُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أُوتِيتُ جَوَامِعَ الْكَلِمِ وَجُعِلَتْ لِي الْأَرْضُ مَسْجِدًا وَطَهُورًا [انظر: ۱۰۵۲۴].

(۷۳۹۷) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا مجھے جوامع الکلم دیئے گئے ہیں اور میرے لیے روئے زمین کو مسجد اور پاکیزگی بخش قرار دے دیا گیا ہے۔

(۷۳۹۸) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ حَدَّثَنَا الْحَجَّاجُ بْنُ أَبِي عُثْمَانَ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الثَّيِّبُ تُسْتَأْمَرُ فِي نَفْسِهَا وَالْبِكْرُ تُسْتَأْذَنُ قَالُوا يَا رَسُولَ اللَّهِ كَيْفَ إِذْنُهَا قَالَ أَنْ تَسْكُتَ [راجع: ۷۱۳۱].

(٧٣٩٨) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا کنواری لڑکی سے نکاح کی اجازت لی جائے اور شوہر دیدہ عورت سے مشورہ کیا جائے، کسی نے عرض کیا یا رسول اللہ! (کنواری لڑکی شرماتی ہے) تو اس سے اجازت کیسے حاصل کی جائے؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا اس کی خاموشی ہی اس کی رضامندی کی علامت ہے۔

(٧٣٩٩) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ حَدَّثَنِي الْقَاسِمُ بْنُ مِهْرَانَ عَنْ أَبِي رَافِعٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَأَى نُخَامَةً فِي قِبْلَةِ الْمَسْجِدِ فَأَقْبَلَ عَلَى النَّاسِ فَقَالَ مَا بَالُ أَحَدِكُمْ يَقُومُ مُسْتَقْبِلَ رَبِّهِ فَيَتَنَخَّعُ أَمَامَهُ أَيُحِبُّ أَحَدُكُمْ أَنْ يُسْتَقْبَلَ فَيُتَنَخَّعَ فِي وَجْهِهِ إِذَا تَنَخَّعَ أَحَدُكُمْ فَلْيَتَنَخَّعْ عَنْ يَسَارِهِ أَوْ تَحْتَ قَدَمِهِ فَإِنْ لَمْ يَجِدْ فَلْيَتْفُلْ هَكَذَا فِي ثَوْبِهِ فَوَصَفَ الْقَاسِمُ فَتَفَلَ فِي ثَوْبِهِ ثُمَّ مَسَحَ بَعْضَهُ بِبَعْضٍ [انظر: ٩٣٥٥]. [صححه مسلم (٥٥٠)].

(٧٣٩٩) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام نے مسجد میں قبلہ کی جانب بلغم لگا ہوا دیکھا، تو لوگوں کی طرف متوجہ ہو کر فرمایا تم میں سے کسی کا کیا معاملہ ہے کہ اپنے رب کی طرف منہ کر کے کھڑا ہوتا ہے اور پھر تھوک بھی پھینکتا ہے؟ کیا تم میں سے کوئی شخص اس بات کو پسند کرے گا کہ کوئی آدمی اس کے سامنے رخ کر کے کھڑا ہو جائے اور اس کے چہرے پر تھوک دے؟ جب تم میں سے کوئی شخص تھوک پھینکنا چاہے تو اسے بائیں جانب یا پاؤں کی طرف تھوکنا چاہئے، اور اگر اس کا موقع نہ ہو تو اس طرح اپنے کپڑے میں تھوک لے، راوی حدیث قاسم نے کپڑے میں تھوک کر اسے کپڑے سے مل کر دکھایا۔

(٧٤٠٠) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي الْعَلَاءُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ يَعْقُوبَ أَنَّ أَبَا السَّائِبِ أَخْبَرَهُ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ صَلَّى صَلَاةً لَمْ يَقْرَأْ فِيهَا بِأُمِّ الْكِتَابِ فَهِيَ خِدَاجٌ غَيْرُ تَمَامٍ قُلْتُ يَا أَبَا هُرَيْرَةَ إِنِّي أَكُونُ أَحْيَانًا وَرَاءَ الْإِمَامِ فَغَمَزَ ذِرَاعِي وَقَالَ يَا فَارِسِيُّ اقْرَأْهَا فِي نَفْسِكَ [صححه مسلم (٣٩٥)، وابن حبان (١٧٨٤)، وابن خزيمة: (٤٨٩ و ٥٠٢)]. [انظر: ٧٨٢٣، ٧٨٢٤، ٧٨٢٥، ٩٩٣٤، ١٠٣٢٤].

(٧٤٠٠) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا جس نماز میں سورۂ فاتحہ بھی نہ پڑھی جائے وہ ناقص ہے، ناقص ہے، میں نے ان سے عرض کیا کہ اے ابوہریرہ! اگر کبھی میں امام کے پیچھے ہوں؟ انہوں نے میرے بازو میں چٹکی بھر کر فرمایا اے فارسی! اسے اپنے دل میں پڑھ لیا کرو۔

(٧٤٠١) حَدَّثَنَا جَرِيرُ بْنُ عَبْدِ الْحَمِيدِ عَنْ عُمَارَةَ بْنِ الْقَعْقَاعِ عَنْ أَبِي زُرْعَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ سُئِلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَيُّ الصَّدَقَةِ أَفْضَلُ قَالَ لَتُنَبَّأَنَّ أَنْ تَصَدَّقَ وَأَنْتَ صَحِيحٌ شَحِيحٌ تَأْمُلُ الْبَقَاءَ وَتَخَافُ الْفَقْرَ وَلَا تَمَهَّلْ حَتَّى إِذَا بَلَغَتْ الْحُلْقُومَ قُلْتَ لِفُلَانٍ كَذَا وَلِفُلَانٍ كَذَا أَلَا وَقَدْ كَانَ لِفُلَانٍ [راجع: ٧١٥٩].

(٧٤٠١) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک آدمی نے نبی علیہ السلام سے پوچھا کہ کس موقع کے صدقہ کا ثواب سب سے

زیادہ ہے؟ نبی ﷺ نے فرمایا تجھے اس کا جواب ضرور ملے گا، سب سے افضل صدقہ یہ ہے کہ تم تندرستی کی حالت میں صدقہ کرو جبکہ مال کی حرص تمہارے اندر موجود ہو، تمہیں فقر و فاقہ کا اندیشہ ہو، اور تمہیں اپنی زندگی باقی رہنے کی امید ہو، اس وقت سے زیادہ صدقہ خیرات میں تاخیر نہ کرو کہ جب روح حلق میں پہنچ جائے تو تم یہ کہنے لگو کہ فلاں کو اتنا دے دیا جائے اور فلاں کو اتنا دے دیا جائے، حالانکہ وہ تو فلاں (ورثاء) کا ہو چکا۔

(۷٤۰۲) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ سُفْيَانَ قَالَ حَدَّثَنِي سَلْمُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِي زُرْعَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَكْرَهُ الشِّكَالَ مِنْ الْخَيْلِ [صححه مسلم (۱۰۳۲) وابن حبان (۳۳۱۲) وابن خزيمة: (۲٤٥٤)]. [انظر: ۹٦٢٤، ۹۸۹٦، ۹۹۳٥، ۱۰۱٦۳].

(۷٤۰۲) حضرت ابوہریرہ ﷜ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ ایسے گھوڑے کو ناپسند فرماتے تھے جس کی تین ٹانگوں کا رنگ سفید ہو اور چوتھی کا رنگ باقی جسم کے رنگ کے مطابق ہو۔

(۷٤۰۳) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَجْلَانَ حَدَّثَنِي الْقَعْقَاعُ بْنُ حَكِيمٍ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّمَا أَنَا لَكُمْ مِثْلُ الْوَالِدِ أُعَلِّمُكُمْ فَإِذَا أَتَى أَحَدُكُمْ الْخَلَاءَ فَلَا تَسْتَقْبِلُوهَا وَلَا تَسْتَدْبِرُوهَا وَلَا يَسْتَنْجِي بِيَمِينِهِ وَكَانَ يَأْمُرُ بِثَلَاثَةِ أَحْجَارٍ وَيَنْهَى عَنْ الرَّوْثِ وَالرِّمَّةِ. [راجع: ۷۳٦۲].

(۷٤۰۳) حضرت ابوہریرہ ﷜ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا میں تمہارے لیے باپ کی طرح ہوں اس لئے تمہیں سمجھانا میری ذمہ داری ہے، جب تم بیت الخلاء جایا کرو تو قبلہ کی جانب منہ کر کے یا پشت کر کے مت بیٹھا کرو، نیز نبی ﷺ نے لید اور بوسیدہ ہڈی سے استنجاء کرنے کو ممنوع قرار دیا ہے اور فرمایا کہ کوئی شخص دائیں ہاتھ سے استنجاء نہ کرے اور نبی ﷺ تین پتھروں سے استنجاء کرنے کا حکم دیتے تھے۔

(۷٤۰٤) حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنِ ابْنِ عَجْلَانَ حَدَّثَنِي الْقَعْقَاعُ بْنُ حَكِيمٍ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَحِمَ اللَّهُ رَجُلًا قَامَ مِنْ اللَّيْلِ فَصَلَّى وَأَيْقَظَ امْرَأَتَهُ فَصَلَّتْ فَإِنْ أَبَتْ نَضَحَ فِي وَجْهِهَا الْمَاءَ وَرَحِمَ اللَّهُ امْرَأَةً قَامَتْ مِنْ اللَّيْلِ فَصَلَّتْ وَأَيْقَظَتْ زَوْجَهَا فَصَلَّى فَإِنْ أَبَى نَضَحَتْ فِي وَجْهِهِ الْمَاءَ [صححه ابن خزيمة: (۱۱٤۸)، وابن حبان (۲٥٦۷)، والحاكم (۱/۳۰۹). قال الألباني: حسن صحيح (ابوداود: ۱۳۰۸ و ۱٤٥۰، ابن ماجة: ۱۳۳٦، النسائي: ۳/۲۰٥). قال شعيب: اسناده قوي]. [انظر: ۹٦٢٥].

(۷٤۰٤) حضرت ابوہریرہ ﷜ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا اللہ تعالیٰ اس شخص پر اپنی رحمتوں کا نزول فرمائے جو رات کو اٹھ کر خود بھی نماز پڑھے اور اپنی بیوی کو بھی نماز پڑھنے کے لئے جگائے اور اگر وہ انکار کرے تو اس کے چہرے پر پانی کے چھینٹے

مارے، اور اس عورت پر اللہ کی رحمتوں کا نزول ہو جو رات کو اٹھ کر خود بھی نماز پڑھے اور اپنے شوہر کو بھی نماز پڑھنے کے لئے جگائے اور اگر وہ انکار کرے تو اس کے چہرے پر پانی کے چھینٹے مارے۔

(۷۴۰۵) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ عَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْ بَيْعِ الْحَصَى وَبَيْعِ الْغَرَرِ [صححه مسلم (۱۵۱۳)، وابن حبان (۴۹۵۱). وقال الترمذی: حسن صحیح]. [انظر: ۹۶۲۶، ۹۶۶۵، ۱۰۴۴۳].

(۷۴۰۵) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے کنکریاں مار کر بیع کرنے سے اور دھوکہ کی تجارت سے منع فرمایا ہے۔

(۷۴۰۶) حَدَّثَنَا يَحْيَى أَخْبَرَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ حَدَّثَنِي ابْنُ أَبِي سَعِيدٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَوْلَا أَنْ أَشُقَّ عَلَى أُمَّتِي لَأَمَرْتُهُمْ بِالسِّوَاكِ مَعَ الْوُضُوءِ وَلَأَخَّرْتُ الْعِشَاءَ إِلَى ثُلُثِ اللَّيْلِ أَوْ شَطْرِ اللَّيْلِ [قال الترمذی: حسن صحیح. قال الألبانی: صحیح (ابن ماجة: ۶۹۱، الترمذی: ۱۶۷)]. [انظر: ۷۸۴۱، ۹۵۸۹، ۹۵۹۰]، [راجع: ۶۰۷].

(۷۴۰۶) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا اگر مجھے اپنی امت پر مشقت کا اندیشہ نہ ہوتا تو میں انہیں ہر نماز کے وقت مسواک کرنے اور نماز عشاء کو تہائی یا نصف رات تک مؤخر کرنے کا حکم دیتا۔

(۷۴۰۷) حَدَّثَنَا يَحْيَى حَدَّثَنَا الْأَوْزَاعِيُّ حَدَّثَنِي الزُّهْرِيُّ حَدَّثَنِي ثَابِتٌ الزُّرَقِيُّ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَسُبُّوا الرِّيحَ فَإِنَّهَا تَجِيءُ بِالرَّحْمَةِ وَالْعَذَابِ وَلَكِنْ سَلُوا اللَّهَ خَيْرَهَا وَتَعَوَّذُوا بِهِ مِنْ شَرِّهَا [قال الألبانی: صحیح (ابوداود: ۵۰۹۷، ابن ماجة: ۳۷۲۷). قال شعيب: صحیح لغیره. وهذا اسناد حسن]. [انظر: ۷۶۱۹، ۹۲۸۸، ۹۶۲۷، ۱۰۷۲۵].

(۷۴۰۷) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا ہوا کو برا بھلا نہ کہا کرو، کیونکہ وہ تو رحمت اور زحمت دونوں کے ساتھ آتی ہے، البتہ اللہ سے اس کی خیر مانگا کرو اور اس کے شر سے پناہ مانگا کرو۔

(۷۴۰۸) حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنِ ابْنِ أَبِي ذِئْبٍ قَالَ حَدَّثَنِي سَعِيدُ بْنُ أَبِي سَعِيدٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يَحِلُّ لِامْرَأَةٍ تُؤْمِنُ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ تُسَافِرُ يَوْمًا إِلَّا مَعَ ذِي رَحِمٍ. [راجع: ۷۲۲۱].

(۷۴۰۸) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا کسی ایسی عورت کے لئے "جو اللہ پر اور یوم آخرت پر ایمان رکھتی ہو" حلال نہیں ہے کہ اپنے اہل خانہ میں سے کسی محرم کے بغیر ایک دن کا بھی سفر کرے۔

(۷۴۰۹) حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ يَحْيَى حَدَّثَنِي ذَكْوَانُ أَبُو صَالِحٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَوْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ شَكَّ يَعْنِي يَحْيَى عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَاةٌ فِي مَسْجِدِي هَذَا أَفْضَلُ مِنْ أَلْفِ صَلَاةٍ فِيمَا سِوَاهُ إِلَّا الْمَسْجِدَ الْحَرَامَ [صححه مسلم (۱۳۹۴)]. [انظر: ۱۰۱۱۶].

(۷۴۰۹) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا میری مسجد میں نماز پڑھنے کا ثواب دوسری تمام مسجدوں سے ''سوائے مسجد حرام کے'' ایک ہزار گنا زیادہ ہے۔

(۷۴۱۰) حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنِ ابْنِ عَجْلَانَ حَدَّثَنِي سَعِيدُ بْنُ أَبِي سَعِيدٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ ثَلَاثٌ كُلُّهُمْ حَقٌّ عَلَى اللَّهِ عَوْنُهُ الْمُجَاهِدُ فِي سَبِيلِ اللَّهِ وَالنَّاكِحُ الْمُسْتَعْفِفُ وَالْمُكَاتَبُ يُرِيدُ الْأَدَاءَ [صححه ابن حبان (۴۰۳۰)، والحاكم (۲/۱۶۰). وقال الترمذي: حسن. قال الألباني: حسن (ابن ماجة: ۲۵۱۸ الترمذي: ۱۶۵۵ النسائي: ۶/۱۵ و ۶۱). قال شعيب: اسناده قوي]. [انظر: ۹۶۲۹].

(۷۴۱۰) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا تین آدمی ایسے ہیں کہ جن کی مدد کرنا اللہ کے ذمے واجب ہے ① راہ خدا میں جہاد کرنے والا ② اپنی عفت کی حفاظت کی خاطر نکاح کرنے والا ③ وہ عبد مکاتب جو اپنا بدل کتابت ادا کرنا چاہتا ہو۔

(۷۴۱۱) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنِ ابْنِ عَجْلَانَ قَالَ سَمِعْتُ أَبِي عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَنَامُ عَيْنِي وَلَا يَنَامُ قَلْبِي [صححه ابن حبان (۶۳۸۶)، وابن خزيمة: (۴۸). قال شعيب: اسناده قوي]. [انظر: ۹۶۵۵].

(۷۴۱۱) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا میری آنکھیں تو سوتی ہیں لیکن میرا دل نہیں سوتا۔

(۷۴۱۲) حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنِ ابْنِ عَجْلَانَ عَنْ سَعِيدٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ رَجُلٌ كَمْ يَكْفِي رَأْسِي فِي الْغُسْلِ مِنَ الْجَنَابَةِ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَصُبُّ بِيَدِهِ عَلَى رَأْسِهِ ثَلَاثًا قَالَ إِنَّ شَعْرِي كَثِيرٌ قَالَ كَانَ شَعْرُ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَكْثَرَ وَأَطْيَبَ [قال الألباني: حسن صحيح (ابن ماجة: ۵۷۸). قال شعيب: اسناده قوي].

(۷۴۱۲) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے ایک آدمی نے یہ سوال پوچھا کہ غسل جنابت میں میرے سر کے لئے کتنا پانی کافی ہوگا؟ انہوں نے فرمایا کہ نبی علیہ السلام اپنے سر پر اپنے ہاتھ سے تین مرتبہ پانی ڈالتے تھے، وہ کہنے لگا کہ میرے بال بہت گھنے ہیں؟ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا نبی علیہ السلام کے بال بھی بہت زیادہ گھنے اور عمدہ تھے۔

(۷۴۱۳) حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنِ ابْنِ عَجْلَانَ عَنْ سَعِيدٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَصَدَّقُوا قَالَ رَجُلٌ عِنْدِي دِينَارٌ قَالَ تَصَدَّقْ بِهِ عَلَى نَفْسِكَ قَالَ عِنْدِي دِينَارٌ آخَرُ قَالَ تَصَدَّقْ بِهِ عَلَى زَوْجِكَ قَالَ عِنْدِي دِينَارٌ آخَرُ قَالَ تَصَدَّقْ بِهِ عَلَى وَلَدِكَ قَالَ عِنْدِي دِينَارٌ آخَرُ قَالَ تَصَدَّقْ بِهِ عَلَى خَادِمِكَ قَالَ عِنْدِي دِينَارٌ آخَرُ قَالَ أَنْتَ أَبْصَرُ [مكرر: ۱۰۰۸۸].

(۷۴۱۳) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام نے فرمایا صدقہ و خیرات کیا کرو، ایک آدمی کہنے لگا کہ اگر

میرے پاس صرف ایک دینار ہو تو؟ فرمایا اسے اپنی ذات پر صدقہ کر دو، اس نے پوچھا کہ اگر ایک دینار اور بھی ہو تو؟ فرمایا اپنی بیوی پر صدقہ کر دو، اس نے پوچھا کہ اگر ایک دینار اور بھی ہو تو؟ فرمایا اسے اپنے بچے پر صدقہ کر دو، اس نے پوچھا کہ اگر ایک دینار اور بھی ہو تو؟ فرمایا اسے اپنے خادم پر صدقہ کر دو، اس نے پوچھا کہ اگر ایک دینار اور بھی ہو تو؟ فرمایا تم زیادہ بہتر سمجھتے ہو۔

(۷۴۱۴) حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنِ ابْنِ عَجْلَانَ عَنْ سَعِيدٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا ضَرَبَ أَحَدُكُمْ فَلْيَتَجَنَّبْ الْوَجْهَ وَلَا تَقُلْ قَبَّحَ اللَّهُ وَجْهَكَ وَوَجْهَ مَنْ أَشْبَهَ وَجْهَكَ فَإِنَّ اللَّهَ تَعَالَى خَلَقَ آدَمَ عَلَى صُورَتِهِ [اخرجه الحميدي (۱۱۲۰). قال شعيب: اسناده قوي]. [انظر: ۹۶۰۲].

(۷۴۱۴) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا جب تم میں سے کوئی شخص کسی کو مارے تو چہرے پر مارنے سے اجتناب کرے اور یہ نہ کہے کہ اللہ تمہارا اور تم سے مشابہت رکھنے والے کا چہرہ ذلیل کرے، کیونکہ اللہ نے حضرت آدم علیہ السلام کو اپنی صورت پر پیدا کیا ہے۔

(۷۴۱۵) حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنِ ابْنِ عَجْلَانَ عَنْ سَعِيدٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ سُئِلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَيُّ النِّسَاءِ خَيْرٌ قَالَ الَّذِي تَسُرُّهُ إِذَا نَظَرَ وَتُطِيعُهُ إِذَا أَمَرَ وَلَا تُخَالِفُهُ فِيمَا يَكْرَهُ فِي نَفْسِهَا وَمَالِهِ [صححه الحاكم (۲/۱۶۱). قال الألباني: حسن صحيح (النسائي: ۶/۶۸). قال شعيب: اسناده قوي]. [انظر: ۹۵۸۵].

(۷۴۱۵) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ کسی نے نبی علیہ السلام سے یہ سوال پوچھا کہ کون سی عورت سب سے بہتر ہے؟ فرمایا وہ عورت کہ جب خاوند اسے دیکھے تو وہ اسے خوش کر دے، جب حکم دے تو اس کی بات مانے اور اپنی ذات اور اس کے مال میں جو چیز اس کے خاوند کو ناپسند ہو، اس میں اپنے خاوند کی مخالفت نہ کرے۔

(۷۴۱۶) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ وَابْنُ نُمَيْرٍ قَالَا حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ أَنَا مَعَ عَبْدِي حِينَ يَذْكُرُنِي فَإِنْ ذَكَرَنِي فِي نَفْسِهِ ذَكَرْتُهُ فِي نَفْسِي وَإِنْ ذَكَرَنِي فِي مَلَإٍ ذَكَرْتُهُ فِي مَلَإٍ هُمْ خَيْرٌ مِنْهُمْ وَإِنْ اقْتَرَبَ إِلَيَّ شِبْرًا اقْتَرَبْتُ إِلَيْهِ ذِرَاعًا وَإِنْ اقْتَرَبَ إِلَيَّ ذِرَاعًا اقْتَرَبْتُ إِلَيْهِ بَاعًا فَإِنْ أَتَانِي يَمْشِي أَتَيْتُهُ هَرْوَلَةً وَقَالَ ابْنُ نُمَيْرٍ فِي حَدِيثِهِ أَنَا عِنْدَ ظَنِّ عَبْدِي بِي وَأَنَا مَعَهُ حَيْثُ يَذْكُرُنِي [صححه البخاري (۷۴۰۵)، ومسلم (۲۶۷۵)، وابن حبان (۸۱۱)]. [انظر: ۹۳۴۰، ۱۰۲۲۹، ۱۰۶۹۵، ۱۰۷۱۵، ۱۰۷۹۲، ۱۰۹۲۲].

(۷۴۱۶) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا ارشاد باری تعالیٰ ہے بندہ جب بھی مجھے یاد کرتا ہے میں اس کے پاس موجود ہوتا ہوں، اگر وہ مجھے اپنے دل میں یاد کرتا ہے تو میں بھی اسے اپنے دل میں یاد کرتا ہوں، اگر وہ مجھے کسی مجلس میں بیٹھ کر یاد کرتا ہے تو میں اس سے بہتر محفل میں اسے یاد کرتا ہوں، اگر وہ ایک بالشت کے برابر میرے قریب آتا ہے تو میں ایک گز کے برابر اس کے قریب ہو جاتا ہوں، اگر وہ ایک گز کے برابر میرے قریب آتا ہے تو میں پورے ہاتھ کے برابر اس

کے قریب ہو جاتا ہوں، اور اگر میرے پاس چل کر آتا ہے تو میں اس کے پاس دوڑ کر آتا ہوں۔

ابن نمیر کی حدیث میں آغاز اس طرح ہے کہ میں اپنے بندے کے اپنے متعلق گمان کے مطابق معاملہ کرتا ہوں۔

(۷۴۱۷) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ وَيَعْلَى قَالَا حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَمْ مَضَى مِنْ الشَّهْرِ قَالَ قُلْنَا مَضَتْ ثِنْتَانِ وَعِشْرُونَ وَبَقِيَ ثَمَانٍ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا بَلْ مَضَتْ مِنْهُ ثِنْتَانِ وَعِشْرُونَ وَبَقِيَ سَبْعٌ اطْلُبُوهَا اللَّيْلَةَ قَالَ يَعْلَى فِي حَدِيثِهِ الشَّهْرُ تِسْعٌ وَعِشْرُونَ [صححه ابن حبان (۳۴۵۰)، وابن خزيمة: (۲۱۷۹)، والبوصيري. قال الألباني: صحيح (ابن ماجة: ۱۶۵۶)].

(۷۴۱۷) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ایک مرتبہ صحابہ رضی اللہ عنہم سے پوچھا کہ مہینے کے کتنے دن گذر گئے؟ ہم نے عرض کیا کہ بائیس دن گذر گئے اور آٹھ دن رہ گئے، فرمایا نہیں بائیس دن گذر گئے اور سات دن رہ گئے، شب قدر کو آج کی رات میں تلاش کرو (کیونکہ مہینہ ۲۹ دن کا بھی ہوتا ہے)

(۷۴۱۸) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَوْ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ هُوَ شَكَّ يَعْنِي الْأَعْمَشَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ لِلَّهِ مَلَائِكَةً سَيَّاحِينَ فِي الْأَرْضِ فُضُلًا عَنْ كُتَّابِ النَّاسِ فَإِذَا وَجَدُوا قَوْمًا يَذْكُرُونَ اللَّهَ تَنَادَوْا هَلُمُّوا إِلَى بُغْيَتِكُمْ فَيَجِيئُونَ فَيَحُفُّونَ بِهِمْ إِلَى السَّمَاءِ الدُّنْيَا فَيَقُولُ اللَّهُ أَيَّ شَيْءٍ تَرَكْتُمْ عِبَادِي يَصْنَعُونَ فَيَقُولُونَ تَرَكْنَاهُمْ يَحْمَدُونَكَ وَيُمَجِّدُونَكَ وَيَذْكُرُونَكَ فَيَقُولُ هَلْ رَأَوْنِي فَيَقُولُونَ لَا فَيَقُولُ فَكَيْفَ لَوْ رَأَوْنِي فَيَقُولُونَ لَوْ رَأَوْكَ لَكَانُوا أَشَدَّ تَحْمِيدًا وَتَمْجِيدًا وَذِكْرًا فَيَقُولُ فَأَيَّ شَيْءٍ يَطْلُبُونَ فَيَقُولُونَ يَطْلُبُونَ الْجَنَّةَ فَيَقُولُ وَهَلْ رَأَوْهَا قَالَ فَيَقُولُونَ لَا فَيَقُولُ فَكَيْفَ لَوْ رَأَوْهَا فَيَقُولُونَ لَوْ رَأَوْهَا كَانُوا أَشَدَّ عَلَيْهَا حِرْصًا وَأَشَدَّ لَهَا طَلَبًا قَالَ فَيَقُولُ وَمِنْ أَيِّ شَيْءٍ يَتَعَوَّذُونَ فَيَقُولُونَ مِنْ النَّارِ فَيَقُولُ وَهَلْ رَأَوْهَا فَيَقُولُونَ لَا قَالَ فَيَقُولُ فَكَيْفَ لَوْ رَأَوْهَا فَيَقُولُونَ لَوْ رَأَوْهَا كَانُوا أَشَدَّ مِنْهَا هَرَبًا وَأَشَدَّ مِنْهَا خَوْفًا قَالَ فَيَقُولُ إِنِّي أُشْهِدُكُمْ أَنِّي قَدْ غَفَرْتُ لَهُمْ قَالَ فَيَقُولُونَ فَإِنَّ فِيهِمْ فُلَانًا الْخَطَّاءَ لَمْ يُرِدْهُمْ إِنَّمَا جَاءَ لِحَاجَةٍ فَيَقُولُ هُمْ الْقَوْمُ لَا يَشْقَى بِهِمْ جَلِيسُهُمْ [صححه البخاري (۶۴۰۸)، ومسلم (۲۶۸۹)، وابن حبان (۸۵۷)]. [انظر: ۷۴۲۰، ۸۶۸۹، ۸۶۹۰، ۸۹۶۰].

(۷۴۱۸) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ یا حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا اللہ تعالیٰ کے کچھ فرشتے ''جو لوگوں کا نامۂ اعمال لکھنے والے فرشتوں کے علاوہ ہوتے ہیں'' اس کام پر مقرر ہیں کہ وہ زمین میں گھومتے پھریں، یہ فرشتے جہاں کچھ لوگوں کو ذکر کرتے ہوئے دیکھتے ہیں تو آپس میں ایک دوسرے کو آوازیں دے کر کہتے ہیں کہ اپنے مقصود کی طرف آؤ، چنانچہ وہ سب اکٹھے ہو کر آجاتے ہیں اور ان لوگوں کو آسمان دنیا تک ڈھانپ لیتے ہیں۔

(پھر جب وہ آسمان پر جاتے ہیں تو) اللہ ان سے پوچھتا ہے کہ میرے بندوں کو تم کیا کرتے ہوئے چھوڑ کر آئے ہو؟ وہ کہتے ہیں کہ ہم انہیں اس حال میں چھوڑ کر آئے ہیں کہ وہ آپ کی تعریف و تمجید بیان کر رہے تھے اور آپ کا ذکر کر رہے تھے، اللہ پوچھتا ہے کہ کیا انہوں نے مجھے دیکھا ہے؟ وہ کہتے ہیں نہیں، اللہ پوچھتا ہے کہ اگر وہ مجھے دیکھ لیتے تو کیا ہوتا؟ وہ کہتے ہیں کہ اگر وہ آپ کو دیکھ لیتے تو اور زیادہ شدت کے ساتھ آپ کی تحمید اور تمجید اور ذکر میں مشغول رہتے، اللہ پوچھتا ہے کہ وہ کس چیز کو طلب کر رہے تھے؟ وہ کہتے ہیں کہ وہ لوگ جنت طلب کر رہے تھے، اللہ پوچھتا ہے کہ کیا انہوں نے جنت کو دیکھا ہے؟ وہ کہتے ہیں نہیں، اللہ پوچھتا ہے کہ اگر وہ جنت کو دیکھ لیتے تو کیا ہوتا؟ وہ کہتے ہیں کہ اگر وہ جنت کو دیکھ لیتے تو وہ اور زیادہ شدت کے ساتھ اس کی حرص اور طلب کرتے، اللہ پوچھتا ہے کہ وہ کس چیز سے پناہ مانگ رہے تھے؟ وہ کہتے ہیں کہ جہنم سے، اللہ پوچھتا ہے کہ کیا انہوں نے جہنم کو دیکھا ہے؟ وہ کہتے ہیں نہیں، اللہ پوچھتا ہے کہ اگر وہ جہنم کو دیکھ لیتے تو کیا ہوتا؟ وہ کہتے ہیں کہ اگر وہ جہنم کو دیکھ لیتے تو اور زیادہ شدت کے ساتھ اس سے دور بھاگتے اور خوف کھاتے، اللہ فرماتا ہے کہ تم گواہ رہو، میں نے ان سب کے گناہوں کو معاف فرما دیا، فرشتے کہتے ہیں کہ ان میں تو فلاں گنہگار آدمی بھی شامل تھا جو ان کے پاس خود نہیں آیا تھا بلکہ کوئی ضرورت اور مجبوری اسے لے آئی تھی، اللہ فرماتا ہے کہ یہ ایسی جماعت ہے جن کے ساتھ بیٹھنے والا بھی محروم نہیں رہتا۔

(۷٤۱۹) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ سُلَيْمَانَ عَنْ ذَكْوَانَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ وَلَمْ يَرْفَعْهُ نَحْوَهُ

(۷۴۱۹) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۷٤۲۰) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا وُهَيْبٌ حَدَّثَنَا سُهَيْلُ بْنُ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ لِلَّهِ مَلَائِكَةً سَيَّارَةً فُضُلًا يَبْتَغُونَ مَجَالِسَ الذِّكْرِ فَذَكَرَ الْحَدِيثَ [راجع: ۷٤۱۸].

(۷۴۲۰) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۷٤۲۱) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ وَابْنُ نُمَيْرٍ قَالَ أَخْبَرَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ نَفَّسَ عَنْ مُؤْمِنٍ كُرْبَةً مِنْ كُرَبِ الدُّنْيَا نَفَّسَ اللَّهُ عَنْهُ كُرْبَةً مِنْ كُرَبِ يَوْمِ الْقِيَامَةِ وَمَنْ سَتَرَ مُسْلِمًا سَتَرَهُ اللَّهُ فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ وَمَنْ يَسَّرَ عَلَى مُعْسِرٍ يَسَّرَ اللَّهُ عَلَيْهِ فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ وَاللَّهُ فِي عَوْنِ الْعَبْدِ مَا كَانَ الْعَبْدُ فِي عَوْنِ أَخِيهِ وَمَنْ سَلَكَ طَرِيقًا يَلْتَمِسُ فِيهِ عِلْمًا سَهَّلَ اللَّهُ لَهُ بِهِ طَرِيقًا إِلَى الْجَنَّةِ وَمَا اجْتَمَعَ قَوْمٌ فِي بَيْتٍ مِنْ بُيُوتِ اللَّهِ يَتْلُونَ كِتَابَ اللَّهِ وَيَتَدَارَسُونَهُ بَيْنَهُمْ إِلَّا نَزَلَتْ عَلَيْهِمْ السَّكِينَةُ وَغَشِيَتْهُمْ الرَّحْمَةُ وَحَفَّتْهُمْ الْمَلَائِكَةُ وَذَكَرَهُمْ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ فِيمَنْ عِنْدَهُ وَمَنْ أَبْطَأَ بِهِ عَمَلُهُ لَمْ يُسْرِعْ بِهِ نَسَبُهُ [صححه مسلم (۲٦۹۹)، وابن حبان (۸٤)، والحاكم (۱/۸۹). وحسن الترمذي].

[انظر: ۷٦۸۷، ۷۹۲۹، ۹۲٦۳، ۱۰۵۰۲، ۱۰٦۸۷، ۱۰۷۷۱].

(۷۴۲۱) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا جو شخص کسی مسلمان سے دنیا کی پریشانیوں میں سے کسی ایک

پریشانی کو دور کرتا ہے تو اللہ تعالیٰ قیامت کے دن اس کی ایک پریشانی کو دور فرمائے گا، جو شخص کسی مسلمان کے عیوب پر پردہ ڈالتا ہے، اللہ دنیا و آخرت میں اس کے عیوب پر پردہ ڈالے گا، جو شخص کسی تنگدست کے لئے آسانیاں پیدا کرتا ہے، اللہ دنیا و آخرت میں اس کے لئے آسانیاں پیدا کرے گا، اور بندہ جب تک اپنے بھائی کی مدد میں لگا رہتا ہے، اللہ تعالیٰ بندہ کی مدد میں لگا رہتا ہے، اور جو شخص طلب علم کے لئے کسی راستے پر چلتا ہے اللہ اس کی برکت سے اس کے لئے جنت کا راستہ آسان کر دیتا ہے، جب بھی لوگوں کی کوئی جماعت اللہ کے کسی گھر میں جمع ہو کر قرآن کریم کی تلاوت کرے اور آپس میں اس کا ذکر کرے، اس پر سکینہ کا نزول ہوتا ہے، رحمت الٰہی ان پر چھا جاتی ہے اور فرشتے انہیں ڈھانپ لیتے ہیں اور اللہ اپنے پاس موجود فرشتوں کے سامنے ان کا تذکرہ فرماتا ہے اور جس کے عمل نے اسے پیچھے رکھا، اس کا نسب اسے آگے نہیں لے جا سکے گا۔

(۷۴۲۲) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا الْعَبْدُ أَدَّى حَقَّ اللَّهِ وَحَقَّ مَوَالِيهِ كَانَ لَهُ أَجْرَانِ قَالَ فَحَدَّثْتُهُمَا كَعْبًا قَالَ كَعْبٌ لَيْسَ عَلَيْهِ حِسَابٌ وَلَا عَلَى مُؤْمِنٍ مُزْهِدٍ [صححه البخاري (۲۵۴۸)، ومسلم (۱۶۶۶)]. [انظر: (۹۰۵۷)].

(۷۴۲۲) حضرت ابو ہریرہ ؓ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا جب کوئی غلام اللہ اور اپنے آقا دونوں کے حقوق کو ادا کرتا ہو تو اسے ہر عمل پر دہرا اجر ملتا ہے، حضرت ابو ہریرہ ؓ کہتے ہیں کہ میں نے یہ حدیث کعب احبار کو سنائی تو کعب نے اس پر اپنی طرف سے یہ اضافہ کیا کہ اس کا اور دنیا سے بے رغبت مؤمن کا کوئی حساب نہ ہوگا۔

(۷۴۲۳) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ أَفْضَلَ الصَّدَقَةِ مَا تَرَكَ غِنًى تَقُولُ امْرَأَتُكَ أَطْعِمْنِي وَإِلَّا طَلِّقْنِي وَيَقُولُ خَادِمُكَ أَطْعِمْنِي وَإِلَّا فَبِعْنِي وَيَقُولُ وَلَدُكَ إِلَى مَنْ تَكِلُنِي قَالُوا يَا أَبَا هُرَيْرَةَ هَذَا شَيْءٌ قَالَهُ رَسُولُ اللَّهِ أَمْ هَذَا مِنْ كِيسِكَ قَالَ بَلْ هَذَا مِنْ كِيسِي [صححه البخاري (۵۳۵۵)]. [انظر: ۱۰۱۷۵، ۱۰۲۲۸، ۱۰۷۹۵، ۱۰۷۳۰].

(۷۴۲۳) حضرت ابو ہریرہ ؓ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا سب سے افضل صدقہ وہ ہے جو کچھ نہ کچھ مالداری چھوڑ دے (سارا مال خرچ نہ کر دے) تمہاری بیوی کہتی ہے کہ مجھے کھانا کھلاؤ، ورنہ مجھے طلاق دے دو، خادم کہتا ہے کہ مجھے کھانا کھلاؤ، ورنہ کسی اور کے ہاتھ فروخت کر دو، اولاد کہتی ہے کہ آپ مجھے کس کے سہارے چھوڑے جاتے ہیں؟ لوگوں نے پوچھا اے ابو ہریرہ! یہ آخری جملے بھی نبی علیہ السلام نے فرمائے ہیں یا یہ آپ کی تھیلی میں سے ہیں؟ انہوں نے فرمایا نہیں! بلکہ یہ میری تھیلی میں سے ہیں۔

(۷۴۲۴) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَاةُ الرَّجُلِ فِي جَمَاعَةٍ تَزِيدُ عَنْ صَلَاتِهِ فِي بَيْتِهِ وَصَلَاتِهِ فِي سُوقِهِ بِضْعًا وَعِشْرِينَ دَرَجَةً وَذَلِكَ أَنَّ أَحَدَكُمْ إِذَا تَوَضَّأَ فَأَحْسَنَ الْوُضُوءَ ثُمَّ أَتَى الْمَسْجِدَ لَا يُرِيدُ إِلَّا الصَّلَاةَ لَا يَنْهَزُهُ إِلَّا الصَّلَاةُ لَمْ يَخْطُ

خَطْوَةً إِلَّا رُفِعَ لَهُ بِهَا دَرَجَةٌ وَحُطَّ بِهَا عَنْهُ خَطِيئَةٌ حَتَّى يَدْخُلَ الْمَسْجِدَ فَإِذَا دَخَلَ الْمَسْجِدَ كَانَ فِي صَلَاةٍ مَا كَانَتْ الصَّلَاةُ هِيَ تَحْبِسُهُ وَالْمَلَائِكَةُ يُصَلُّونَ عَلَى أَحَدِهِمْ مَا دَامَ فِي مَجْلِسِهِ الَّذِي صَلَّى فِيهِ يَقُولُونَ اللَّهُمَّ اغْفِرْ لَهُ اللَّهُمَّ ارْحَمْهُ اللَّهُمَّ تُبْ عَلَيْهِ مَا لَمْ يُؤْذِ فِيهِ مَا لَمْ يُحْدِثْ فِيهِ [صححه البخاري (٤٧٧)، ومسلم (٦٤٩)، وابن حبان (٢٠٤٣)، وابن خزيمة: (١٤٩٠ و ١٥٠٤)]. [انظر: ١٠٧٥٣].

(۷۴۲۴) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا آدمی جو نماز جماعت کے ساتھ پڑھتا ہے، وہ گھر میں یا بازار میں پڑھی جانے والی انفرادی نماز سے بیس درجوں سے کچھ اوپر فضیلت رکھتی ہے اور اس کی تفصیل یہ ہے کہ جب تم میں سے کوئی شخص وضو کرتا ہے اور خوب اچھی طرح کرتا ہے، پھر مسجد میں آتا ہے جہاں اس کا مقصد سوائے نماز کے کوئی اور نہیں ہوتا، اور نماز ہی اسے اٹھا کر لاتی ہے تو وہ جو قدم بھی اٹھاتا ہے اس کے ہر قدم کے بدلے اس کا ایک درجہ بلند کر دیا جاتا ہے اور ایک گناہ معاف کر دیا جاتا ہے یہاں تک کہ اسی طرح وہ مسجد میں داخل ہو جاتا ہے۔

پھر جب وہ مسجد میں داخل ہو جاتا ہے تو جب تک نماز کا انتظار کرتا رہتا ہے، اسے نماز ہی میں شمار کیا جاتا ہے اور فرشتے اس کے لئے اس وقت تک دعاء مغفرت کرتے رہتے ہیں جب تک وہ اپنی جائے نماز پر بیٹھا رہتا ہے اور کہتے رہتے ہیں کہ اے اللہ! اس کی بخشش فرما، اے اللہ! اس پر رحم فرما، اے اللہ! اس پر خصوصی توجہ فرما، بشرطیکہ وہ کسی کو تکلیف نہ پہنچائے یا بے وضو نہ ہو جائے۔

(٧٤٢٥) حَدَّثَنَا عَبْد اللَّهِ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ مَعِينٍ حَدَّثَنَا حَفْصٌ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ أَقَالَ عَثْرَةً أَقَالَهُ اللَّهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ. [صححه ابن حبان (٥٠٣٠)، والحاكم (٤٥/٢). قال الألباني: صحيح (ابو داود: ٣٤٦٠، ابن ماجة: ٢١٩٩)].

(۷۴۲۵) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا جو شخص کسی لغزش کو معاف کرتا ہے، اللہ تعالیٰ قیامت کے دن اسے معاف فرما دیں گے۔

(٧٤٢٦) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ وَيَعْلَى قَالَا حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَتَاكُمْ أَهْلُ الْيَمَنِ هُمْ أَلْيَنُ قُلُوبًا وَأَرَقُّ أَفْئِدَةً الْإِيمَانُ يَمَانٍ وَالْحِكْمَةُ يَمَانِيَةٌ قَالَ أَبُو مُعَاوِيَةَ يَعْنِي فِي حَدِيثِهِ رَأْسُ الْكُفْرِ قِبَلَ الْمَشْرِقِ. [صححه البخاري (٤٣٨٩)، ومسلم (٥٢)، وابن حبان (٧٢٩٩)]. [انظر: ١٠٢٢٧].

(۷۴۲۶) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا تمہارے پاس اہل یمن آئے ہیں، یہ لوگ نرم دل اور رقیق القلب ہیں، ایمان اور حکمت اہل یمن میں بہت عمدہ ہے، جبکہ ابو معاویہ نے اپنی حدیث میں یہ اضافہ بھی کیا ہے کہ کفر کا مرکز مشرق کی جانب ہے۔

(٧٤٢٧) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ

وَسَلَّمَ لَمْ تَحِلَّ الْغَنَائِمُ لِقَوْمٍ سُودِ الرُّءُوسِ قَبْلَكُمْ كَانَتْ تَنْزِلُ النَّارُ مِنَ السَّمَاءِ فَتَأْكُلُهَا كَانَ يَوْمَ بَدْرٍ أَسْرَعَ النَّاسُ فِي الْغَنَائِمِ فَأَنْزَلَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ لَوْلَا كِتَابٌ مِنَ اللَّهِ سَبَقَ لَمَسَّكُمْ فِيمَا أَخَذْتُمْ عَذَابٌ عَظِيمٌ فَكُلُوا مِمَّا غَنِمْتُمْ حَلَالًا طَيِّبًا

(۷۴۲۷) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا تم سے پہلے کسی کالے سروالی قوم کے لئے مال غنیمت کو حلال قرار نہیں دیا گیا، بلکہ آسمان سے ایک آگ اترتی تھی اور وہ اس سارے مال غنیمت کو کھا جاتی تھی، جب غزوۂ بدر کا موقع آیا تو لوگ مال غنیمت کے حصول میں جلدی دکھانے لگے، اس پر اللہ نے یہ آیت نازل فرمائی کہ ''اگر اللہ نے پہلے سے فیصلہ نہ کر رکھا ہوتا تو تم نے جو مال غنیمت حاصل کیا اس کی وجہ سے تمہیں بہت بڑا عذاب چھوتا، اب جو تم نے مال غنیمت حاصل کیا ہے، اسے حلال وطیب سمجھ کر کھالو۔''

(۷۴۲۸) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ وَوَكِيعٌ قَالَا حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ أَطَاعَنِي فَقَدْ أَطَاعَ اللَّهَ وَمَنْ عَصَانِي فَقَدْ عَصَى اللَّهَ وَمَنْ أَطَاعَ الْأَمِيرَ وَقَالَ وَكِيعٌ الْإِمَامَ فَقَدْ أَطَاعَنِي وَمَنْ عَصَى الْأَمِيرَ فَقَدْ عَصَانِي وَقَالَ وَكِيعٌ الْإِمَامَ فَقَدْ عَصَانِي [قال الألباني: صحيح (ابن ماجة: ۳ و ۲۸۵۹)]. [انظر: ۱۰۰۹۱].

(۷۴۲۸) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا جس نے میری اطاعت کی، درحقیقت اس نے اللہ کی اطاعت کی، اور جس نے میری نافرمانی کی اس نے اللہ کی نافرمانی کی، جس نے امیر کی اطاعت کی اس نے میری اطاعت کی اور جس نے امیر کی نافرمانی کی اس نے میری نافرمانی کی۔

(۷۴۲۹) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَوَّلُ زُمْرَةٍ تَدْخُلُ الْجَنَّةَ مِنْ أُمَّتِي عَلَى صُورَةِ الْقَمَرِ لَيْلَةَ الْبَدْرِ ثُمَّ الَّذِينَ يَلُونَهُمْ عَلَى أَشَدِّ نَجْمٍ فِي السَّمَاءِ إِضَاءَةً ثُمَّ هُمْ بَعْدَ ذَلِكَ مَنَازِلُ لَا يَتَغَوَّطُونَ وَلَا يَبُولُونَ وَلَا يَتَمَخَّطُونَ وَلَا يَبْزُقُونَ أَمْشَاطُهُمْ الذَّهَبُ وَرَشْحُهُمْ الْمِسْكُ وَمَجَامِرُهُمْ الْأَلُوَّةُ أَخْلَاقُهُمْ عَلَى خَلْقِ رَجُلٍ وَاحِدٍ عَلَى طُولِ أَبِيهِمْ سِتِّينَ ذِرَاعًا [راجع: ۷۱۶۵].

(۷۴۲۹) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا جنت میں میری امت کا جو گروہ سب سے پہلے داخل ہوگا، ان کے چہرے چودھویں رات کے چاند کی طرح روشن ہوں گے، ان کے بعد داخل ہونے والا گروہ آسمان کے سب سے زیادہ روشن ستارے کی طرح ہوگا، اس کے بعد درجہ بدرجہ لوگ ہوں گے، یہ لوگ پیشاب پاخانہ نہیں کریں گے، نہ تھوکیں گے اور نہ ناک صاف کریں گے، ان کی کنگھیاں سونے کی ہوں گی، ان کے پسینے سے مشک کی مہک آئے گی، ان کی انگیٹھیوں میں عود مہک رہا ہوگا، ان سب کے اخلاق ایک شخص کے اخلاق کی مانند ہوں گے، وہ سب اپنے باپ حضرت آدم علیہ السلام کی شکل وصورت

پر اور ساٹھ ہاتھ لمبے ہوں گے۔

(۷۴۳۰) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَعَنَ اللَّهُ السَّارِقَ يَسْرِقُ الْبَيْضَةَ فَتُقْطَعُ يَدُهُ وَيَسْرِقُ الْحَبْلَ فَتُقْطَعُ يَدُهُ [صححه البخاری (۶۷۸۳)، ومسلم (۱۶۸۷)].

(۷۴۳۰) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا چوری کرنے والے پر خدا کی لعنت ہو، وہ ایک انڈہ چوری کرتا ہے (اور بعد میں عادی مجرم بننے کی وجہ سے) اس کا ہاتھ کاٹ دیا جاتا ہے اور ایک رسی چوری کرتا ہے تو اس کا ہاتھ کاٹ دیا جاتا ہے۔

(۷۴۳۱) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ وَاصَلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَنَهَاهُمْ وَقَالَ إِنِّي لَسْتُ مِثْلَكُمْ إِنِّي أَظَلُّ عِنْدَ رَبِّي فَيُطْعِمُنِي وَيَسْقِينِي [صححه مسلم (۱۱۰۳)، وابن خزيمة: (۲۰۷۲)]. [۱۰۴۳۷، ۸۸۸۹].

(۷۴۳۱) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ایک مرتبہ ایک ہی سحری سے مسلسل کئی روزے رکھے، لوگوں کو پتہ چلا تو انہوں نے بھی ایسا ہی کیا، نبی علیہ السلام کو اس کی اطلاع ملی تو انہوں نے لوگوں کو منع کرتے ہوئے فرمایا اس معاملے میں میں تمہاری طرح نہیں ہوں، میں تو اس حال میں رات گذارتا ہوں کہ میرا رب خود ہی مجھے کھلا پلا دیتا ہے۔

(۷۴۳۲) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا اسْتَيْقَظَ أَحَدُكُمْ مِنْ اللَّيْلِ فَلَا يُدْخِلْ يَدَهُ فِي الْإِنَاءِ حَتَّى يَغْسِلَهَا ثَلَاثَ مَرَّاتٍ فَإِنَّهُ لَا يَدْرِي أَيْنَ بَاتَتْ يَدُهُ. [صححه مسلم (۲۷۸)]. [انظر: ۷۴۳۲م، ۷۴۳۳، ۱۰۰۰۹۳].

(۷۴۳۲) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا جب تم میں سے کوئی شخص اپنی نیند سے بیدار ہو تو اپنا ہاتھ کسی برتن میں اس وقت تک نہ ڈالے جب تک اسے تین مرتبہ دھو نہ لے کیونکہ اسے خبر نہیں کہ رات بھر اس کا ہاتھ کہاں رہا۔

(۷۴۳۲م) قَالَ وَقَالَ وَكِيعٌ عَنْ أَبِي صَالِحٍ وَأَبِي رَزِينٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ يَرْفَعُهُ ثَلَاثًا [راجع: ۷۴۳۲].

(۷۴۳۲م) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۷۴۳۳) حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ بْنُ عَمْرٍو حَدَّثَنَا زَائِدَةُ عَنْ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ حَتَّى يَغْسِلَهَا مَرَّةً أَوْ مَرَّتَيْنِ [راجع: ۷۴۳۲].

(۷۴۳۳) گذشتہ حدیث حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ ہی سے ایک یا دو مرتبہ ہاتھ دھونے کے حکم کے ساتھ بھی ایک دوسری سند سے مروی ہے۔

(۷۴۳۴) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ

وَسَلَّمَ قَافِيَةُ رَأْسِ أَحَدِكُمْ حَبْلٌ فِيهِ ثَلَاثُ عُقَدٍ فَإِذَا اسْتَيْقَظَ فَذَكَرَ اللَّهَ انْحَلَّتْ عُقْدَةٌ فَإِذَا قَامَ فَتَوَضَّأَ انْحَلَّتْ عُقْدَةٌ فَإِذَا قَامَ إِلَى الصَّلَاةِ انْحَلَّتْ عُقَدُهُ كُلُّهَا قَالَ فَيُصْبِحُ نَشِيطًا طَيِّبَ النَّفْسِ قَدْ أَصَابَ خَيْرًا وَإِنْ لَمْ يَفْعَلْ أَصْبَحَ كَسْلَانَ خَبِيثَ النَّفْسِ لَمْ يُصِبْ خَيْرًا [قال الألباني: صحيح (ابن ماجة: ۱۳۲۹)].

(۷۴۳۴) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا شیطان تم میں سے کسی ایک کے سر کے جوڑ کے پاس تین گرہیں لگاتا ہے، اگر بندہ بیدار ہو کر اللہ کا ذکر کر لے تو ایک گرہ کھل جاتی ہے، وضو کر لے تو دو گرہیں کھل جاتی ہیں اور نماز پڑھ لے تو ساری گرہیں کھل جاتی ہیں اور اس کی صبح اس حال میں ہوتی ہے کہ اس کا دل مطمئن اور وہ چست ہوتا ہے، اور اسے خیر حاصل ہوتی ہے، ورنہ وہ اس حال میں صبح کرتا ہے کہ اس کا دل گندا اور وہ خود سست ہوتا ہے اور اسے کوئی خیر حاصل نہیں ہوتی۔

(۷۴۳۵) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثَلَاثَةٌ لَا يُكَلِّمُهُمُ اللَّهُ وَلَا يَنْظُرُ إِلَيْهِمْ وَلَا يُزَكِّيهِمْ وَلَهُمْ عَذَابٌ أَلِيمٌ رَجُلٌ عَلَى فَضْلِ مَاءٍ بِالْفَلَاةِ يَمْنَعُهُ مِنَ ابْنِ السَّبِيلِ وَرَجُلٌ بَايَعَ الْإِمَامَ لَا يُبَايِعُهُ إِلَّا لِدُنْيَا فَإِنْ أَعْطَاهُ مِنْهَا وَفَى لَهُ وَإِنْ لَمْ يُعْطِهِ لَمْ يَفِ لَهُ قَالَ وَ رَجُلٌ بَايَعَ رَجُلًا سِلْعَةً بَعْدَ الْعَصْرِ فَحَلَفَ لَهُ بِاللَّهِ لَأَخَذَهَا بِكَذَا وَ كَذَا فَصَدَّقَهُ وَ هُوَ عَلَى غَيْرِ ذَلِكَ [صححه البخاري (۲۳۵۸)، ومسلم (۱۰۸)، وابن حبان (۴۹۰۸)]. [انظر: ۱۰۲۳۱].

(۷۴۳۵) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا تین قسم کے آدمیوں سے قیامت کے دن اللہ تعالیٰ ہم کلام ہوگا، نہ ان پر نظر کرم فرمائے گا اور نہ ان کا تزکیہ فرمائے گا بلکہ ان کے لئے دردناک عذاب ہوگا، ایک تو وہ آدمی جس کے پاس صحرائی علاقے میں زائد پانی موجود ہو اور وہ کسی مسافر کو دینے سے انکار کر دے، دوسرا وہ آدمی جو کسی حکمران سے بیعت کرے اور اس کا مقصد صرف دنیا ہو، اگر مل جائے تو وہ اس حکمران کا وفادار رہے اور نہ ملے تو اپنی بیعت کا وعدہ پورا نہ کرے اور تیسرا وہ آدمی جو نماز عصر کے بعد کوئی سامان تجارت فروخت کرے اور خریدار کے سامنے اللہ کی قسم کھا کر کہے کہ اس نے وہ چیز اتنی قیمت میں لی ہے اور خریدار اسے سچا سمجھ لے حالانکہ وہ اپنی بات میں سچا نہ ہو۔

(۷۴۳۶) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ وَوَكِيعٌ وَمُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدٍ قَالُوا حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ وَابْنُ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَيْسَ مَوْلُودٌ يُولَدُ إِلَّا عَلَى هَذِهِ الْمِلَّةِ وَقَالَ وَكِيعٌ مَرَّةً عَلَى الْمِلَّةِ [انظر: ۷۴۳۷، ۷۴۳۸، ۹۳۰۶، ۱۰۲۴۶].

(۷۴۳۶) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا ہر بچہ فطرت سلیمہ پر ہی پیدا ہوتا ہے۔

(۷۴۳۷) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ الْحَسَنِ بْنِ شَقِيقٍ قَالَ سَمِعْتُ أَبِي عَنْ أَبِي حَمْزَةَ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يُولَدُ مَوْلُودٌ إِلَّا عَلَى هَذِهِ الْمِلَّةِ فَأَبَوَاهُ يُهَوِّدَانِهِ وَيُنَصِّرَانِهِ فَذَكَرَ نَحْوَهُ

(۷۴۳۷) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا ہر بچہ فطرت سلیمہ پر ہی پیدا ہوتا ہے، بعد میں اس کے والدین اسے یہودی، عیسائی بنا دیتے ہیں۔

(۷٤۳۸) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا مِنْ مَوْلُودٍ يُولَدُ إِلَّا عَلَى هَذِهِ الْمِلَّةِ حَتَّى يُبِينَ عَنْهُ لِسَانُهُ فَأَبَوَاهُ يُهَوِّدَانِهِ أَوْ يُنَصِّرَانِهِ أَوْ يُشَرِّكَانِهِ قَالُوا يَا رَسُولَ اللَّهِ فَكَيْفَ مَا كَانَ قَبْلَ ذَلِكَ قَالَ اللَّهُ أَعْلَمُ بِمَا كَانُوا عَامِلِينَ [صححه مسلم (۲٦٥۹)] [راجع: ۷٤۳٦]

(۷۴۳۸) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا ہر بچہ فطرت سلیمہ پر پیدا ہوتا ہے، بعد میں اس کے والدین اسے یہودی، عیسائی یا مشرک بنا دیتے ہیں؟ لوگوں نے پوچھا یا رسول اللہ! اس سے پہلے (مر جانے والے کے ساتھ) کیا ہوگا؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا اللہ زیادہ جانتا ہے کہ وہ بڑے ہو کر کیا عمل کرتے؟

(۷٤۳۹) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا نَفَعَنِي مَالٌ قَطُّ مَا نَفَعَنِي مَالُ أَبِي بَكْرٍ فَبَكَى أَبُو بَكْرٍ وَقَالَ هَلْ أَنَا وَمَا لِي إِلَّا لَكَ يَا رَسُولَ اللَّهِ. [اخرجه ابن ماجه: ۹٤]

(۷۴۳۹) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا ابوبکر کے مال نے مجھے جتنا نفع پہنچایا ہے اتنا کسی کے مال نے نفع نہیں پہنچایا، یہ سن کر حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ رو پڑے اور عرض کیا یا رسول اللہ! میں اور میرا مال آپ ہی کا تو ہے۔

(۷٤٤۰) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ أَبِي صَالِحٍ وَأَبِي رَزِينٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِذَا وَلَغَ الْكَلْبُ فِي إِنَاءِ أَحَدِكُمْ فَلْيَغْسِلْهُ سَبْعَ مَرَّاتٍ وَإِذَا انْقَطَعَ شِسْعُ أَحَدِكُمْ فَلَا يَمْشِي فِي نَعْلِهِ الْأُخْرَى حَتَّى يُصْلِحَهَا. [صححه مسلم (۲۷۹) وابن حبان (۱۲۹٦) وابن خزيمة: (۹۸). قال الألباني: صحيح (ابن ماجة: ۳٦۳)]. [صححه مسلم (۲۰۹۸)، وابن خزيمة: ۹۸)، ومسلم (۲۰۹۸). قال الألباني: صحيح (النسائي: ۸/۲۱۷)]. [انظر: ۹۷۱۳، ۱۰۱۹۱، ۱۰۲۲۵، ۱۰۲۲٦م، ۱۰۸٥۰].

(۷۴۴۰) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے نبی علیہ السلام کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے، جب تم میں سے کسی کے برتن میں کتا منہ مار دے تو اسے چاہئے کہ اس برتن کو سات مرتبہ دھوئے اور جب تم میں سے کسی کی جوتی کا تسمہ ٹوٹ جائے تو وہ صرف دوسری جوتی پہن کر نہ چلے یہاں تک کہ اسے ٹھیک کر لے۔

(۷٤٤۱) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ قَتَلَ نَفْسَهُ بِحَدِيدَةٍ فَحَدِيدَتُهُ بِيَدِهِ يَجَأُ بِهَا فِي بَطْنِهِ فِي نَارِ جَهَنَّمَ خَالِدًا مُخَلَّدًا فِيهَا أَبَدًا وَمَنْ قَتَلَ نَفْسَهُ بِسُمٍّ فَسُمُّهُ بِيَدِهِ يَتَحَسَّاهُ فِي نَارِ جَهَنَّمَ خَالِدًا مُخَلَّدًا فِيهَا أَبَدًا وَمَنْ تَرَدَّى مِنْ جَبَلٍ فَقَتَلَ نَفْسَهُ فَهُوَ يَتَرَدَّى فِي نَارِ جَهَنَّمَ خَالِدًا مُخَلَّدًا فِيهَا أَبَدًا. [صححه البخاري (٥۷۷۸)، ومسلم (۱۰۹)]. [انظر:

۱۹۸-۱۰، ۱۰۳۴۲]۔

(۷۴۴۱) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا جو شخص اپنے آپ کو کسی تیز دھار آلے سے قتل کر لے (خودکشی کر لے) اس کا وہ تیز دھار آلہ اس کے ہاتھ میں ہو گا جسے وہ جہنم کے اندر اپنے پیٹ میں گھونپتا ہو گا اور وہاں ہمیشہ ہمیشہ رہے گا، جو شخص زہر پی کر خودکشی کر لے، اس کا وہ زہر اس کے ہاتھ میں ہو گا جسے وہ جہنم کے اندر پھانکتا ہو گا اور وہاں ہمیشہ ہمیشہ رہے گا، اور جو شخص اپنے آپ کو کسی پہاڑ سے نیچے گرا کر خودکشی کر لے، وہ جہنم میں بھی پہاڑ سے نیچے گرتا رہے گا اور وہاں ہمیشہ ہمیش رہے گا۔

(۷۴۴۲) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ وَوَكِيعٌ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ انْظُرُوا إِلَى مَنْ هُوَ أَسْفَلَ مِنْكُمْ وَلَا تَنْظُرُوا إِلَى مَنْ هُوَ فَوْقَكُمْ فَإِنَّهُ أَجْدَرُ أَنْ لَا تَزْدَرُوا نِعْمَةَ اللَّهِ قَالَ أَبُو مُعَاوِيَةَ عَلَيْكُمْ

(۷۴۴۲) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا (دنیا کے معاملے میں) اپنے سے نیچے والے کو دیکھا کرو، اپنے سے اوپر والے کو مت دیکھا کرو، اس طرح تم اللہ کی نعمتوں کو حقیر سمجھنے سے بچ جاؤ گے۔

(۷۴۴۳) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَوْ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ هُوَ شَكَّ يَعْنِي الْأَعْمَشَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ لِلَّهِ عُتَقَاءَ فِي كُلِّ يَوْمٍ وَلَيْلَةٍ لِكُلِّ عَبْدٍ مِنْهُمْ دَعْوَةٌ مُسْتَجَابَةٌ [صححه مسلم (۱۰۷۹)]. [انظر: ۱۰۲۵۱].

(۷۴۴۳) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا ہر دن اور ہر رات اللہ کی طرف سے کچھ لوگوں کو جہنم سے خلاصی نصیب ہوتی ہے اور ان میں سے ہر بندے کی ایک دعا ایسی ضرور ہوتی ہے جو قبول ہو جائے۔

(۷۴۴۴) حَدَّثَنَا رِبْعِيُّ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ أَبِي وَهُوَ أَخُو إِسْمَاعِيلَ بْنِ إِبْرَاهِيمَ يَعْنِي ابْنَ عُلَيَّةَ قَالَ أَبِي وَكَانَ يُفَضَّلُ عَلَى أَخِيهِ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ إِسْحَاقَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي سَعِيدٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَغِمَ أَنْفُ رَجُلٍ ذُكِرْتُ عِنْدَهُ فَلَمْ يُصَلِّ عَلَيَّ وَرَغِمَ أَنْفُ رَجُلٍ دَخَلَ عَلَيْهِ رَمَضَانُ فَانْسَلَخَ قَبْلَ أَنْ يُغْفَرَ لَهُ وَرَغِمَ أَنْفُ رَجُلٍ أَدْرَكَ عِنْدَهُ أَبَوَاهُ الْكِبَرَ فَلَمْ يُدْخِلَاهُ الْجَنَّةَ قَالَ رِبْعِيٌّ وَلَا أَعْلَمُهُ إِلَّا قَدْ قَالَ أَوْ أَحَدُهُمَا [قال الألباني: حسن صحيح (الترمذي: ۳۵۴۵). قال شعيب: صحيح. وهذا إسناد حسن].

(۷۴۴۴) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا اس آدمی کی ناک خاک آلودہ ہو جس کے سامنے میرا تذکرہ کیا جائے اور وہ مجھ پر درود نہ پڑھے، وہ آدمی ہلاک ہو جس کے پاس رمضان کا مہینہ آیا لیکن اس کی بخشش ہونے سے قبل ہی وہ ختم ہو گیا، اور وہ شخص برباد ہو جس کے والدین پر اس کی موجودگی میں بڑھاپا آیا اور وہ اسے جنت میں داخل نہ کرا سکیں۔ (خدمت کر کے انہیں خوش نہ کرنے کی وجہ سے)

(۷۴۴۵) حَدَّثَنَا رِبْعِيُّ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ عَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا اسْتَجْمَرَ أَحَدُكُمْ فَلْيُوتِرْ [راجع: ۷۲۹۸].

(۷۴۴۵) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا جب تم میں سے کوئی شخص پتھروں سے استنجاء کرے تو اسے طاق عدد اختیار کرنا چاہیے۔

(۷۴۴۶) وَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمَطْلُ ظُلْمُ الْغَنِيِّ وَإِذَا أُتْبِعَ أَحَدُكُمْ عَلَى مَلِيءٍ فَلْيَتْبَعْ. [راجع: ۷۳۳۲].

(۷۴۴۶) اور نبی علیہ السلام نے فرمایا قرض کی ادائیگی میں مالدار آدمی کا ٹال مٹول کرنا ظلم ہے اور جب تم میں سے کسی کو کسی مالدار کے حوالے کر دیا جائے تو اسے اس ہی کا پیچھا کرنا چاہیے۔

(۷۴۴۷) حَدَّثَنَا رِبْعِيٌّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ حَدَّثَنَا أَبُو الزِّنَادِ عَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَأَى رَجُلًا يَسُوقُ بَدَنَةً قَالَ ارْكَبْهَا وَيْحَكَ قَالَ إِنَّهَا بَدَنَةٌ قَالَ ارْكَبْهَا وَيْحَكَ قَالَ إِنَّهَا بَدَنَةٌ قَالَ ارْكَبْهَا وَيْحَكَ [صححه البخاري (۱۷۷۳)، ومسلم (۱۳۴۹)، وابن حبان (۳۶۹۵)، وابن خزيمة: ۲۵۱۳)]. [انظر: ۱۰۲۳۸، ۱۰۳۲۰].

(۷۴۴۷) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ایک مرتبہ ایک شخص کو دیکھا کہ وہ ایک اونٹ کو ہانک کر لیے جا رہا ہے، نبی علیہ السلام نے اس سے فرمایا کہ اس پر سوار ہو جاؤ، اس نے عرض کیا کہ یہ قربانی کا جانور ہے، نبی علیہ السلام نے پھر فرمایا کہ اس پر سوار ہو جاؤ۔

(۷۴۴۸) حَدَّثَنَا رِبْعِيٌّ حَدَّثَنَا عَبْدُالرَّحْمَنِ بْنُ إِسْحَاقَ عَنْ عَبْدِاللَّهِ بْنِ دِينَارٍ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ يَسَارٍ عَنْ عِرَاكِ بْنِ مَالِكٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَيْسَ عَلَى الْمُسْلِمِ صَدَقَةٌ فِي فَرَسِهِ وَلَا عَبْدِهِ [راجع: ۷۲۹۳]

(۷۴۴۸) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا مسلمان پر اس کے گھوڑے اور غلام کی زکوٰۃ نہیں ہے۔

(۷۴۴۹) حَدَّثَنَا رِبْعِيُّ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ إِسْحَاقَ عَنْ مُسْلِمِ بْنِ أَبِي مُسْلِمٍ قَالَ رَأَيْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ وَنَحْنُ غِلْمَانٌ تَجِيءُ الْأَعْرَابُ يَقُولُ يَا أَعْرَابِيُّ نَحْنُ نَبِيعُ لَكَ قَالَ دَعُوهُ فَلْيَبِعْ سِلْعَتَهُ فَقَالَ أَبُو هُرَيْرَةَ إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى أَنْ يَبِيعَ حَاضِرٌ لِبَادٍ [راجع: ۷۲۴۷]

(۷۴۴۹) مسلم بن ابی مسلم رحمہ اللہ کہتے ہیں کہ میں نے حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کو اس وقت دیکھا جب ہم بچے تھے، دیہاتی لوگ آتے تو ہم ان سے کہتے کہ اے دیہاتی! ہم تمہارا سامان بیچ دیتے ہیں؟ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے کہ اسے چھوڑ دو، اسے اپنا سامان خود فروخت کرنا چاہیے اور فرماتے کہ نبی علیہ السلام نے کسی شہری کو کسی دیہاتی کا سامان تجارت فروخت کرنے سے منع فرمایا ہے۔

(۷۴۵۰) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي ابْنُ شِهَابٍ عَنِ ابْنِ الْمُسَيَّبِ وَأَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ

بْنِ عَوْفٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْعَجْمَاءُ جَرْحُهَا جُبَارٌ وَالْبِئْرُ جُبَارٌ وَالْمَعْدِنُ جُبَارٌ وَفِي الرِّكَازِ الْخُمُسُ [راجع: ۷۲۵۳].

(۷۴۵۰) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا چوپائے کا زخم رائیگاں ہے، کنوئیں میں گر کر مرنے والے کا خون رائیگاں ہے، کان میں مرنے والے کا خون بھی رائیگاں ہے، اور وہ دفینہ جو کسی کے ہاتھ لگ جائے، اس میں خمس (پانچواں حصہ) واجب ہے۔

(۷۴۵۱) حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ عَمْرٍو حَدَّثَنَا عَلِيٌّ يَعْنِي ابْنَ الْمُبَارَكِ عَنْ يَحْيَى يَعْنِي ابْنَ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ حَدَّثَنِي أَبُو هُرَيْرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ صَلَّى رَكْعَةً مِنْ صَلَاةِ الصُّبْحِ قَبْلَ أَنْ تَطْلُعَ الشَّمْسُ فَلَمْ تَفُتْهُ وَمَنْ صَلَّى رَكْعَةً مِنْ صَلَاةِ الْعَصْرِ قَبْلَ أَنْ تَغْرُبَ الشَّمْسُ فَلَمْ تَفُتْهُ. [صححه البخاري (۵۵۶)، ومسلم (۶۰۸)، وابن حبان (۱۵۸۶)، وابن خزيمة: (۹۸۵)]. [انظر: ۷۴۵۳، ۷۵۲۹، ۸۵۶۹].

(۷۴۵۱) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا جو شخص طلوع آفتاب سے قبل فجر کی نماز کی ایک رکعت پڑھ لے اس کی وہ نماز فوت نہیں ہوئی اور جو شخص غروب آفتاب سے قبل نمازِ عصر کی ایک رکعت پڑھ لے اس کی وہ نماز بھی فوت نہیں ہوئی۔

(۷۴۵۲) حَدَّثَنَا أَسْوَدُ بْنُ عَامِرٍ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ يَعْنِي ابْنَ حَازِمٍ قَالَ سَمِعْتُ الْحَسَنَ قَالَ قَالَ أَبُو هُرَيْرَةَ ثَلَاثٌ أَوْصَانِي بِهِنَّ خَلِيلِي صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا أَدَعُهُنَّ أَبَدًا الْوَتْرُ قَبْلَ أَنْ أَنَامَ وَصِيَامُ ثَلَاثَةِ أَيَّامٍ مِنْ كُلِّ شَهْرٍ وَالْغُسْلُ يَوْمَ الْجُمُعَةِ. [راجع: ۷۱۳۸].

(۷۴۵۲) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ مجھے میرے خلیل صلی اللہ علیہ وسلم نے تین چیزوں کی وصیت کی ہے، میں انہیں مرتے دم تک نہ چھوڑوں گا

① سونے سے پہلے نماز وتر پڑھنے کی۔ ② ہر مہینے میں تین دن روزہ رکھنے کی۔ ③ جمعہ کے دن غسل کرنے کی۔

(۷۴۵۳) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ أَدْرَكَ مِنَ الْعَصْرِ رَكْعَةً قَبْلَ أَنْ تَغْرُبَ الشَّمْسُ فَقَدْ أَدْرَكَهَا وَمَنْ أَدْرَكَهَا مِنَ الصُّبْحِ قَبْلَ أَنْ تَطْلُعَ الشَّمْسُ فَقَدْ أَدْرَكَهَا. [راجع: ۷۴۵۱].

(۷۴۵۳) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا جو شخص غروب آفتاب سے قبل نمازِ عصر کی ایک رکعت پالے اس نے وہ نماز پالی اور جو شخص طلوع آفتاب سے قبل فجر کی نماز کی ایک رکعت پالے اس نے وہ نماز پالی۔

(۷۴۵۴) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ وَالثَّوْرِيُّ عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ أُمَيَّةَ عَنْ أَبِي عَمْرِو بْنِ حُرَيْثٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَفَعَهُ قَالَ إِذَا صَلَّى أَحَدُكُمْ فَلْيُصَلِّ إِلَى شَيْءٍ فَإِنْ لَمْ يَكُنْ شَيْءٌ فَعَصًا وَإِنْ لَمْ يَكُنْ عَصًا فَلْيَخْطُطْ خَطًّا ثُمَّ لَا يَضُرُّهُ مَا مَرَّ بَيْنَ يَدَيْهِ [راجع: ۷۳۸۶].

(۷۴۵۴) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جب تم میں سے کوئی شخص نماز پڑھنے کا ارادہ کرے تو اپنے سامنے کوئی چیز (بطور سترہ کے) رکھ لے، اگر کوئی چیز نہ ملے تو لاٹھی ہی کھڑی کر لے، اور اگر لاٹھی بھی نہ ہو تو ایک لکیر ہی کھینچ لے، اس کے بعد اس کے سامنے سے کچھ بھی گذرے، اسے کوئی حرج نہیں۔

(۷۴۵۵) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي عَدِيٍّ عَنِ ابْنِ عَوْنٍ عَنْ عُمَيْرِ بْنِ إِسْحَاقَ قَالَ كُنْتُ مَعَ الْحَسَنِ بْنِ عَلِيٍّ فَلَقِيَنَا أَبُو هُرَيْرَةَ فَقَالَ أَرِنِي أُقَبِّلْ مِنْكَ حَيْثُ رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُقَبِّلُ قَالَ فَقَالَ بِالْقَمِيصَةِ قَالَ فَقَبَّلَ سُرَّتَهُ [انظر: ۹۵۰۶، ۱۰۳۳۱، ۱۰۴۰۳].

(۷۴۵۵) عمیر بن اسحاق رحمۃ اللہ علیہ کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ میں حضرت امام حسن رضی اللہ عنہ کے ساتھ تھا کہ راستے میں حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے ملاقات ہوگئی، وہ کہنے لگے کہ مجھے دکھاؤ، نبی علیہ السلام نے تمہارے جسم کے جس حصے پر بوسہ دیا تھا میں بھی اس کی تقبیل کا شرف حاصل کروں، اس پر حضرت امام حسن رضی اللہ عنہ نے اپنی قمیص اٹھائی اور حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نے ان کی ناف کو بوسہ دیا۔

(۷۴۵۶) حَدَّثَنَا أَبُو عَامِرٍ حَدَّثَنَا هِشَامٌ عَنْ يَحْيَى عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا تُنْكَحُ الْمَرْأَةُ أَوْ قَالَ لَا تَنْكِحُ الْمَرْأَةَ عَلَى عَمَّتِهَا وَلَا عَلَى خَالَتِهَا

(۷۴۵۶) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا کسی عورت کو اس کی پھوپھی یا خالہ کے ساتھ نکاح میں جمع نہ کیا جائے۔

(۷۴۵۷) حَدَّثَنَا أَبُو قَطَنٍ وَأَبُو عَامِرٍ قَالَا حَدَّثَنَا هِشَامٌ يَعْنِي الدَّسْتُوَائِيَّ عَنْ يَحْيَى عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ وَاللَّهِ لَأُقَرِّبَنَّ بِكُمْ صَلَاةَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فَكَانَ أَبُو هُرَيْرَةَ يَقْنُتُ فِي الرَّكْعَةِ الْآخِرَةِ مِنْ صَلَاةِ الظُّهْرِ وَصَلَاةِ الْعِشَاءِ وَصَلَاةِ الصُّبْحِ قَالَ أَبُو عَامِرٍ فِي حَدِيثِهِ الْعِشَاءِ الْآخِرَةِ وَصَلَاةِ الصُّبْحِ بَعْدَمَا يَقُولُ سَمِعَ اللَّهُ لِمَنْ حَمِدَهُ وَيَدْعُو لِلْمُؤْمِنِينَ وَيَلْعَنُ الْكُفَّارَ وَقَالَ أَبُو عَامِرٍ وَيَلْعَنُ الْكَافِرِينَ. [صححه البخاري (۷۹۷)، ومسلم (۶۷۶)، وابن حبان (۱۹۸۱)]. [انظر: ۸۴۲۶، ۱۰۰۷۵].

(۷۴۵۷) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ بخدا! نماز میں میں تم سب سے زیادہ نبی علیہ السلام کے قریب ہوں، ابوسلمہ کہتے ہیں کہ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نماز ظہر، عشاء اور نماز فجر کی آخری رکعت میں "سمع الله لمن حمده" کہنے کے بعد قنوت نازلہ پڑھتے تھے جس میں مسلمانوں کے لئے دعاء اور کفار پر لعنت فرماتے تھے۔

(۷۴۵۸) حَدَّثَنَا أَبُو كَامِلٍ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ يَعْنِي ابْنَ سَعْدٍ حَدَّثَنَا ابْنُ شِهَابٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ وَأَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ إِذَا أَرَادَ أَنْ يَدْعُوَ عَلَى أَحَدٍ أَوْ يَدْعُوَ لِأَحَدٍ قَنَتَ بَعْدَ الرُّكُوعِ فَرُبَّمَا قَالَ إِذَا قَالَ سَمِعَ اللَّهُ لِمَنْ حَمِدَهُ رَبَّنَا وَلَكَ الْحَمْدُ اللَّهُمَّ أَنْجِ الْوَلِيدَ بْنَ الْوَلِيدِ وَسَلَمَةَ بْنَ هِشَامٍ وَعَيَّاشَ بْنَ أَبِي رَبِيعَةَ وَالْمُسْتَضْعَفِينَ مِنَ الْمُؤْمِنِينَ اللَّهُمَّ اشْدُدْ وَطْأَتَكَ عَلَى

مُضَرَ وَاجْعَلْهَا سِنِينَ كَسِنِي يُوسُفَ قَالَ يَجْهَرُ بِذَلِكَ وَيَقُولُ فِي بَعْضِ صَلَاتِهِ فِي صَلَاةِ الْفَجْرِ اللَّهُمَّ الْعَنْ فُلَانًا وَفُلَانًا حَيَّيْنِ مِنْ الْعَرَبِ حَتَّى أَنْزَلَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ لَيْسَ لَكَ مِنَ الْأَمْرِ شَيْءٌ أَوْ يَتُوبَ عَلَيْهِمْ أَوْ يُعَذِّبَهُمْ فَإِنَّهُمْ ظَالِمُونَ [صححه البخاري(٤٥٦٠) ومسلم (٦٧٥)، وابن حبان (١٩٧٢)، وابن خزيمة: ٦١٩و ١٠٩٧)] [راجع: ٧٢٥٩].

(۷۴۵۸) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام جب کسی کے خلاف بددعا یا کسی کے حق میں دعاء کا ارادہ فرماتے تو رکوع کے بعد قنوت پڑھتے تھے، اور سَمِعَ اللَّهُ لِمَنْ حَمِدَهُ رَبَّنَا وَلَكَ الْحَمْدُ کہنے کے بعد یہ دعاء فرماتے کہ اے اللہ! ولید بن ولید، سلمہ بن ہشام، عیاش بن ابی ربیعہ اور مکہ مکرمہ کے دیگر کمزوروں کو قریش کے ظلم وستم سے نجات عطاء فرما، اے اللہ! قبیلۂ مضر کی سخت پکڑ فرما، اور ان پر حضرت یوسف علیہ السلام کے زمانے جیسی قحط سالی مسلط فرما، نبی علیہ السلام یہ دعاء بلند آواز میں فرماتے تھے اور بعض اوقات نماز فجر میں عرب کے دو قبیلوں کا نام لے کر فرماتے تھے اے اللہ! فلاں فلاں پر لعنت نازل فرما، یہاں تک کہ اللہ تعالیٰ نے یہ آیت نازل فرمادی کہ ''آپ کا اس معاملے میں کوئی اختیار نہیں، اللہ چاہے تو ان پر متوجہ ہو یا انہیں عذاب دے کہ یہ ظالم ہیں۔

(٧٤٥٩) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ أَخْبَرَنَا هِشَامٌ عَنْ يَحْيَى عَنْ عِكْرِمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا صَلَّى أَحَدُكُمْ فِي ثَوْبٍ وَاحِدٍ فَلْيُخَالِفْ بَيْنَ طَرَفَيْهِ عَلَى عَاتِقَيْهِ [صححه البخاري (٣٦٠)] [راجع: ٧٥٩٧، ٨٠٥٠، ٩٥٠، ١٠٧٥٨].

(۷۴۵۹) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا جب تم میں سے کوئی شخص ایک کپڑے میں نماز پڑھے تو اسے کپڑے کے دونوں کنارے مخالف سمت سے اپنے کندھوں پر ڈال لینے چاہئیں۔

(٧٤٦٠) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ أَخْبَرَنَا هِشَامٌ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ الْحَارِثِ حَدَّثَنِي يَعْقُوبُ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا تَحْتَ الْإِزَارِ فِي النَّارِ

(۷۴۶۰) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا تہبند کا جو حصہ ٹخنوں کے نیچے رہے گا وہ جہنم میں ہوگا۔

(٧٤٦١) حَدَّثَنَا الْخَفَّافُ عَنْ أَبِي يَعْقُوبَ

(۷۴۶۱) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(٧٤٦٢) حَدَّثَنَا يَزِيدُ حَدَّثَنَا سَعِيدٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنِ النَّضْرِ بْنِ أَنَسٍ عَنْ بَشِيرِ بْنِ نَهِيكٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ كَانَ لَهُ شِقْصٌ فِي مَمْلُوكٍ فَأَعْتَقَ نِصْفَهُ فَعَلَيْهِ خَلَاصُهُ إِنْ كَانَ لَهُ مَالٌ فَإِنْ لَمْ يَكُنْ لَهُ مَالٌ اسْتُسْعِيَ الْعَبْدُ فِي ثَمَنِ رَقَبَتِهِ غَيْرَ مَشْقُوقٍ [صححه البخاري (٢٤٩٢)، ومسلم (١٥٠٣)]. [انظر: ٨٥٦، ٩٤٩٨، ١٠٠٥٢، ١٠١١١، ١٠٨٨٥].

(۷۴۶۲) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا جس شخص کی کسی غلام میں شراکت ہو اور وہ اپنے حصے کے بقدر اسے آزاد کر دے تو اگر وہ مالدار ہے تو اس کی مکمل جان خلاصی کرانا اس کی ذمہ داری ہے اور اگر وہ مالدار نہ ہو تو بقیہ قیمت کی ادائیگی کے لئے غلام سے اس طرح کوئی محنت مزدوری کروائی جائے کہ اس پر بوجھ نہ بنے (اور بقیہ قیمت کی ادائیگی کے بعد وہ مکمل آزاد ہو جائے گا)

(٧٤٦٣) حَدَّثَنَا يَزِيدُ أَخْبَرَنَا هِشَامٌ عَنْ يَحْيَى عَنْ ضَمْضَمٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَمَرَ بِقَتْلِ الْأَسْوَدَيْنِ فِي الصَّلَاةِ قَالَ يَحْيَى وَالْأَسْوَدَانِ الْحَيَّةُ وَالْعَقْرَبُ [راجع: ٧١٨٧].

(۷۴۶۳) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے حکم دے رکھا ہے کہ دورانِ نماز بھی ''دو کالی چیزوں کو'' مارا جا سکتا ہے، یحییٰ نے دو کالی چیزوں کی وضاحت سانپ اور بچھو سے کی ہے۔

(٧٤٦٤) حَدَّثَنَا يَزِيدُ أَخْبَرَنَا مِسْعَرٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ زُرَارَةَ بْنِ أَوْفَى عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تُجُوِّزَ لِأُمَّتِي عَمَّا حَدَّثَتْ فِي أَنْفُسِهَا أَوْ وَسْوَسَتْ بِهِ أَنْفُسُهَا مَا لَمْ تَعْمَلْ بِهِ أَوْ تَكَلَّمْ بِهِ [صححه البخاري (٢٥٢٨)، ومسلم (١٢٧)، وابن خزيمة: (٨٩٨)، وقال الترمذي: حسن صحيح]. [انظر: ٩٠٩٧، ٩٤٩٤، ١٠١٤٠، ١٠٢٤٣، ١٠٣٦٨].

(۷۴۶۴) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا میری امت کو یہ چھوٹ دی گئی ہے کہ اس کے ذہن میں جو وسوسے پیدا ہوتے ہیں ان پر کوئی مواخذہ نہ ہوگا بشرطیکہ وہ اس وسوسے پر عمل نہ کرے یا اپنی زبان سے اس کا اظہار نہ کرے۔

(٧٤٦٥) حَدَّثَنَا يَزِيدُ أَخْبَرَنَا شُعْبَةُ عَنْ قَتَادَةَ وَابْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ سَمِعْتُ قَتَادَةَ عَنْ زُرَارَةَ بْنِ أَوْفَى عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا بَاتَتِ الْمَرْأَةُ هَاجِرَةً فِرَاشَ زَوْجِهَا بَاتَتْ تَلْعَنُهَا الْمَلَائِكَةُ قَالَ ابْنُ جَعْفَرٍ حَتَّى تَرْجِعَ [صححه البخاري (٥١٩٤)، ومسلم (١٤٣٦)]. [انظر: ٨٥٦٢، ٩٠٠١، ١٠٠٤٦، ١٠٧٤٢، ١٠٩٥٩].

(۷۴۶۵) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا جو عورت (کسی ناراضگی کی بناء پر) اپنے شوہر کا بستر چھوڑ کر (دوسرے بستر پر) رات گذارتی ہے اس پر ساری رات فرشتے لعنت کرتے رہتے ہیں تا آنکہ وہ واپس آ جائے۔

(٧٤٦٦) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ أَخْبَرَنَا ابْنُ عَوْنٍ عَنْ مُحَمَّدٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ فِي الْجُمُعَةِ لَسَاعَةً وَجَعَلَ ابْنُ عَوْنٍ يُرِينَا بِكَفِّهِ الْيُمْنَى فَقُلْنَا يُزَهِّدُهَا لَا يُوَافِقُهَا رَجُلٌ مُسْلِمٌ قَائِمٌ يُصَلِّي يَسْأَلُ اللَّهَ خَيْرًا إِلَّا أَعْطَاهُ إِيَّاهُ [راجع: ٧١٥١].

(۷۴۶۶) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جمعہ کے دن ایک ساعت ایسی بھی آتی ہے کہ اگر وہ کسی بندۂ مسلم کو اس حال میں میسر آ جائے کہ وہ کھڑا ہو کر نماز پڑھ رہا ہو اور اللہ سے خیر کا سوال کر رہا ہو تو اللہ اسے وہ چیز

ضرور عطاء فرما دیتا ہے۔

(۷۴۶۷) حَدَّثَنَا يَزِيدُ أَخْبَرَنَا ابْنُ أَبِي ذِئْبٍ عَنْ أَبِي الْوَلِيدِ وَعَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ سَعْدٍ جَمِيعًا عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ شِدَّةَ الْحَرِّ مِنْ فَيْحِ جَهَنَّمَ فَإِذَا اشْتَدَّ الْحَرُّ فَأَبْرِدُوا بِالصَّلَاةِ. [انظر: ۷۶۰۲]

(۷۴۶۷) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا گرمی کی شدت جہنم کی تپش کا اثر ہوتی ہے، لہٰذا جب گرمی زیادہ ہو تو نماز کو ٹھنڈا کر کے پڑھا کرو۔

(۷۴۶۸) حَدَّثَنَا يَزِيدُ أَخْبَرَنَا ابْنُ أَبِي ذِئْبٍ عَنْ أَبِي الْوَلِيدِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا أَمَمْتُمْ فَخَفِّفُوا فَإِنَّ فِيكُمْ الْكَبِيرَ وَالضَّعِيفَ وَالصَّغِيرَ [انظر: ۹۰۹۳، ۱۰۹۵۱].

(۷۴۶۸) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا جب تم امام بن کر نماز پڑھایا کرو تو ہلکی نماز پڑھایا کرو کیونکہ نمازیوں میں عمر رسیدہ، کمزور اور بچے سب ہی ہوتے ہیں۔

(۷۴۶۹) حَدَّثَنَا يَزِيدُ أَخْبَرَنَا ابْنُ أَبِي ذِئْبٍ عَنْ مُسْلِمِ بْنِ جُنْدُبٍ عَنْ حَبِيبٍ الْهُذَلِيِّ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ لَوْ رَأَيْتُ الْأَرْوَى تَجُوسُ مَا بَيْنَ لَابَتَيْهَا يَعْنِي الْمَدِينَةَ مَا هِجْتُهَا وَلَا مَسِسْتُهَا وَذَلِكَ أَنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُحَرِّمُ شَجَرَهَا أَنْ يُخْبَطَ أَوْ يُعْضَدَ [راجع: ۷۲۱۷]

(۷۴۶۹) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ اگر میں مدینہ منورہ میں پہاڑی بکرے کو گھومتا ہوا دیکھ بھی لوں تب بھی انہیں نہ ڈراؤں اور نہ ہاتھ لگاؤں کیونکہ میں نے نبی علیہ السلام کو مدینہ کے درختوں کے پتے توڑنے یا کاٹنے کو حرام قرار دیتے ہوئے سنا ہے۔

(۷۴۷۰) حَدَّثَنَا يَزِيدُ أَخْبَرَنَا ابْنُ عَوْنٍ عَنْ مُحَمَّدٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْمَلَائِكَةُ تَلْعَنُ أَحَدَكُمْ إِذَا أَشَارَ لِأَخِيهِ بِحَدِيدَةٍ وَإِنْ كَانَ أَخَاهُ لِأَبِيهِ وَأُمِّهِ قَالَ أَبِي وَلَمْ يَرْفَعْهُ ابْنُ أَبِي عَدِيٍّ. [صححه مسلم (۲۶۱۶)، وقال الترمذي: حسن صحيح]. [انظر: ۱۰۵۶۵].

(۷۴۷۰) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا اگر تم میں سے کوئی شخص اپنے بھائی کی طرف ''خواہ وہ حقیقی بھائی ہی کیوں نہ ہو'' کسی تیز دھار چیز سے اشارہ کرتا ہے تو فرشتے اس پر لعنت کرتے ہیں۔

(۷۴۷۱) حَدَّثَنَا يَزِيدُ أَخْبَرَنَا شُعْبَةُ عَنِ الْجُلَاسِ عَنْ عُثْمَانَ بْنِ شَمَّاسٍ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ وَمَرَّ عَلَيْهِ مَرْوَانُ فَقَالَ بَعْضَ حَدِيثِكَ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَوْ حَدِيثَكَ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثُمَّ رَجَعَ فَقُلْنَا الْآنَ يَقَعُ بِهِ قَالَ كَيْفَ سَمِعْتَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي عَلَى الْجَنَائِزِ قَالَ سَمِعْتُهُ يَقُولُ أَنْتَ خَلَقْتَهَا وَأَنْتَ رَزَقْتَهَا وَأَنْتَ هَدَيْتَهَا لِلْإِسْلَامِ وَأَنْتَ قَبَضْتَ رُوحَهَا تَعْلَمُ سِرَّهَا وَعَلَانِيَتَهَا جِئْنَا شُفَعَاءَ فَاغْفِرْ لَهَا. [اخرجه النسائي في عمل اليوم والليلة (۱۰۷۷) قال شعيب: ضعيف] [انظر: ۸۷۳۶، ۹۹۱۵].

(۷۴۷۱) عثمان بن شماس کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ مروان کا حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کے پاس سے گذر ہوا تو وہ کہنے لگا کہ نبی علیہ السلام کے

حوالے سے اپنی کچھ حدیثیں سنبھال کر رکھو، تھوڑی دیر بعد وہ واپس آ گیا، ہم لوگوں نے اپنے دل میں سوچا کہ اب یہ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کی شان میں گستاخی کرے گا (کیونکہ ان کے درمیان کچھ ناراضگی تھی) مروان کہنے لگا کہ آپ نے نماز جنازہ میں نبی علیہ السلام کو کون سی دعاء پڑھتے ہوئے سنا ہے؟ انہوں نے فرمایا کہ میں نے نبی علیہ السلام کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ اے اللہ! آپ ہی نے اسے پیدا کیا، آپ ہی نے اسے رزق دیا، آپ ہی نے اسلام کی طرف اس کی رہنمائی فرمائی اور آپ ہی نے اس کی روح قبض فرمائی، آپ اس کے پوشیدہ اور ظاہر سب کو جانتے ہیں، ہم آپ کے پاس اس کے سفارشی بن کر آئے ہیں، آپ اسے معاف فرما دیجئے۔

(۷۴۷۲) حَدَّثَنَا يَزِيدُ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ يَعْنِي ابْنَ أَبِي خَالِدٍ عَنْ زِيَادٍ الْمَخْزُومِيِّ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا كِسْرَى بَعْدَ كِسْرَى وَلَا قَيْصَرَ بَعْدَ قَيْصَرَ وَالَّذِي نَفْسُ مُحَمَّدٍ بِيَدِهِ لَيُنْفَقَنَّ كُنُوزُهُمَا فِي سَبِيلِ اللَّهِ [انظر: ۹۶۳٤، ۱۰۱۶۹].

(۷۴۷۲) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا جب کسریٰ ہلاک ہو جائے گا تو اس کے بعد کوئی کسریٰ نہ رہے گا اور جب قیصر ہلاک ہو جائے گا تو اس کے بعد کوئی قیصر نہیں رہے گا، اس ذات کی قسم جس کے دست قدرت میں محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) کی جان ہے، تم ان دونوں کے خزانے راہ خدا میں ضرور خرچ کرو گے۔

(۷۴۷۳) حَدَّثَنَا يَزِيدُ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ عَنْ زِيَادٍ الْمَخْزُومِيِّ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَدْخُلُ أَحَدُكُمْ الْجَنَّةَ بِعَمَلِهِ قَالُوا وَلَا أَنْتَ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ وَلَا أَنَا إِلَّا أَنْ يَتَغَمَّدَنِي اللَّهُ مِنْهُ بِرَحْمَةٍ وَفَضْلٍ وَوَضَعَ يَدَهُ عَلَى رَأْسِهِ [انظر: ۱۰۱۲۷].

(۷۴۷۳) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا تم میں سے کسی شخص کو اس کا عمل جنت میں داخل نہیں کرا سکتا، صحابہ کرام رضی اللہ عنہم نے پوچھا یا رسول اللہ! آپ کو بھی نہیں؟ فرمایا مجھے بھی نہیں، الا یہ کہ میرا رب مجھے اپنی مغفرت اور رحمت سے ڈھانپ لے، اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے سر پر اپنا ہاتھ رکھ لیا۔

(۷۴۷٤) حَدَّثَنَا يَزِيدُ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو عَنْ صَفْوَانَ بْنِ أَبِي يَزِيدَ عَنْ حُصَيْنِ بْنِ اللَّجْلَاجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَجْتَمِعُ غُبَارٌ فِي سَبِيلِ اللَّهِ وَدُخَانُ جَهَنَّمَ فِي مَنْخَرَيْ رَجُلٍ مُسْلِمٍ وَلَا يَجْتَمِعُ شُحٌّ وَإِيمَانٌ فِي قَلْبِ رَجُلٍ مُسْلِمٍ [انظر: ۸٤۹۳، ۹٦۹۱].

(۷۴۷۴) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا ایک مسلمان کے نتھنوں میں جہاد فی سبیل اللہ کا گرد و غبار اور جہنم کا دھواں اکٹھے نہیں ہو سکتے، اسی طرح ایک مسلمان کے دل میں ایمان اور بخل اکٹھے نہیں ہو سکتے۔

(۷۴۷۵) حَدَّثَنَا يَزِيدُ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو قَالَ سَمِعْتُ سَلْمَانَ أَبَا عَبْدِ اللَّهِ الْأَغَرَّ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَاةٌ فِي مَسْجِدِي هَذَا خَيْرٌ مِنْ أَلْفِ صَلَاةٍ فِيمَا سِوَاهُ إِلَّا الْمَسْجِدَ

الْحَرَامَ [صححه البخاری (۱۱۹۰)]. [انظر: ۷۷۲٦، ۹۰۰۰، ۱۰۰۱۰، ۱۰۰٤٥، ۱۰۱۱۷، ۱۰۳۰٤].

(۷٤۷۵) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا میری مسجد میں نماز پڑھنے کا ثواب دوسری تمام مسجدوں سے ''سوائے مسجد حرام کے'' ایک ہزار گنا زیادہ ہے۔

(۷٤۷٦) حَدَّثَنَا يَزِيدُ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو عَنْ أَبِي الْحَكَمِ مَوْلَى اللَّيْثِيِّينَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا سَبَقَ إِلَّا فِي خُفٍّ أَوْ حَافِرٍ [قال الألبانی: صحیح (ابن ماجة: ۲۸۷۸، النسائی: ٦/۲۲۷)] [انظر: ۸۹۸۱، ۹٤۸۳].

(۷٤۷٦) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا صرف اونٹ یا گھوڑے میں ریس لگائی جا سکتی ہے۔

(۷٤۷۷) حَدَّثَنَا يَزِيدُ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ عَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَثَلُ الْبَخِيلِ وَالْمُنْفِقِ كَمَثَلِ رَجُلَيْنِ عَلَيْهِمَا جُبَّتَانِ مِنْ حَدِيدٍ مِنْ لَدُنْ ثُدِيِّهِمَا إِلَى تَرَاقِيهِمَا فَأَمَّا الْمُنْفِقُ فَلَا يُنْفِقُ مِنْهَا إِلَّا اتَّسَعَتْ حَلْقَةٌ مَكَانَهَا فَهُوَ يُوَسِّعُهَا عَلَيْهِ وَأَمَّا الْبَخِيلُ فَإِنَّهَا لَا تَزْدَادُ عَلَيْهِ إِلَّا اسْتِحْكَامًا [صححه البخاری (۱٤٤۳)، ومسلم (۱۰۲۱)، وابن خزيمة: (۲٤۳۷)]. [راجع: ۷۳۳۱].

(۷٤۷۷) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا کنجوس اور خرچ کرنے والے کی مثال ان دو آدمیوں کی سی ہے جن کے جسم پر چھاتی سے لے کر ہنسلی کی ہڈی تک لوہے کے دو جبے ہوں، خرچ کرنے والا جب بھی کچھ خرچ کرتا ہے تو اسی کے بقدر اس جبے میں کشادگی ہوتی جاتی ہے اور وہ اس کے لیے کھلتا جاتا ہے اور کنجوس آدمی کی جکڑ بندی ہی بڑھتی چلی جاتی ہے۔

(۷٤۷۸) حَدَّثَنَا يَزِيدُ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ عَنْ مُوسَى بْنِ يَسَارٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ أَبُو الْقَاسِمِ لَوْ كَانَ أُحُدٌ عِنْدِي ذَهَبًا لَسَرَّنِي أَنْ أُنْفِقَهُ فِي سَبِيلِ اللَّهِ وَأَنْ لَا يَأْتِيَ عَلَيْهِ ثَلَاثَةٌ وَعِنْدِي مِنْهُ دِينَارٌ وَلَا دِرْهَمٌ إِلَّا شَيْءٌ أُرْصِدُهُ فِي دَيْنٍ يَكُونُ عَلَيَّ

(۷٤۷۸) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا اگر میرے پاس احد پہاڑ بھی سونے کا بن کر آ جائے تو مجھے اس میں خوشی ہوگی کہ اسے راہ خدا میں خرچ کر دوں اور تین دن بھی مجھ پر نہ گذرنے پائیں کہ ایک دینار یا درہم بھی میرے پاس باقی نہ بچے، سوائے اس چیز کے جو میں اپنے اوپر واجب الاداء قرض کی ادائیگی کے لئے روک لوں۔

(۷٤۷۹) حَدَّثَنَا يَزِيدُ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ عَنْ مُوسَى بْنِ يَسَارٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَثَلِي وَمَثَلُ الْأَنْبِيَاءِ مِنْ قَبْلِي كَمَثَلِ رَجُلٍ ابْتَنَى بُنْيَانًا فَأَحْسَنَهُ وَأَكْمَلَهُ إِلَّا مَوْضِعَ لَبِنَةٍ مِنْ زَاوِيَةٍ مِنْ زَوَايَاهُ فَجَعَلَ النَّاسُ يُطِيفُونَ بِهِ وَيَعْجَبُونَ مِنْهُ وَيَقُولُونَ مَا رَأَيْنَا بُنْيَانًا أَحْسَنَ مِنْ هَذَا إِلَّا مَوْضِعَ هَذِهِ اللَّبِنَةِ فَكُنْتُ أَنَا تِلْكَ اللَّبِنَةَ

(۷٤۷۹) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا میری اور مجھ سے پہلے انبیاء کی مثال ایسے ہے جیسے کسی آدمی

نے ایک نہایت حسین وجمیل اور مکمل عمارت بنائی، البتہ اس کے ایک کونے میں ایک اینٹ کی جگہ چھوڑ دی، لوگ اس کے گرد چکر لگاتے، تعجب کرتے اور کہتے جاتے تھے کہ ہم نے اس سے عمدہ عمارت کوئی نہیں دیکھی، سوائے اس اینٹ کی جگہ کے، سو وہ اینٹ میں ہوں۔

(۷٤۸۰) حَدَّثَنَا يَزِيدُ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدٌ عَنْ عِيَاضِ بْنِ دِينَارٍ عَنْ أَبِيهِ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ قَالَ أَبُو الْقَاسِمِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَوَّلُ زُمْرَةٍ مِنْ أُمَّتِي تَدْخُلُ الْجَنَّةَ عَلَى صُورَةِ الْقَمَرِ لَيْلَةَ الْبَدْرِ وَالَّتِي تَلِيهَا عَلَى أَشَدِّ نَجْمٍ فِي السَّمَاءِ إِضَاءَةً. [راجع: ۷۱٦٥]

(۷۴۸۰) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا جنت میں میری امت کا جو گروہ سب سے پہلے داخل ہوگا، ان کے چہرے چودھویں رات کے چاند کی طرح روشن ہوں گے، ان کے بعد داخل ہونے والا گروہ آسمان کے سب سے زیادہ روشن ستارے کی طرح ہوگا۔

(۷٤۸۰م/۱) وَفِي الْجُمُعَةِ سَاعَةٌ لَا يُوَافِقُهَا عَبْدٌ مُسْلِمٌ قَائِمٌ يُصَلِّي يَسْأَلُ اللَّهَ فِيهَا شَيْئًا إِلَّا أَعْطَاهُ إِيَّاهُ [راجع: ۷۱٥۱]

(۷۴۸۰م/۱) اور جمعہ کے دن ایک ساعت ایسی بھی آتی ہے کہ اگر وہ کسی بندۂ مسلم کو اس حال میں میسر آ جائے کہ وہ کھڑا ہو کر نماز پڑھ رہا ہو اور اللہ سے خیر کا سوال کر رہا ہو تو اللہ اسے وہ چیز ضرور عطاء فرما دیتا ہے۔

(۷٤۸۰م/۲) قَالَ أَبُو الْقَاسِمِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَقُومُ السَّاعَةُ حَتَّى يُقْبَضَ الْعِلْمُ وَتَظْهَرَ الْفِتَنُ وَيَكْثُرَ الْهَرْجُ قَالُوا وَمَا الْهَرْجُ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ الْقَتْلُ [انظر: ۱۰۸۰۲].

(۷۴۸۰م/۲) اور ابوالقاسم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد قیامت اس وقت تک نہیں آئے گی جب تک علم کو اٹھا نہ لیا جائے، فتنوں کا ظہور ہوگا اور ''ہرج'' کی کثرت ہوگی، صحابہ کرام رضی اللہ عنہم نے پوچھا یا نبی اللہ! ہرج سے کیا مراد ہے؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا قتل، قتل۔

(۷٤۸۱) حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ حَدَّثَنَا أَبِي عَنِ ابْنِ إِسْحَاقَ حَدَّثَنِي عِيَاضُ بْنُ دِينَارٍ اللَّيْثِيُّ وَكَانَ ثِقَةً عَنْ أَبِيهِ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ وَهُوَ يَخْطُبُ النَّاسَ يَوْمَ الْجُمُعَةِ خَلِيفَةَ مَرْوَانَ بْنِ الْحَكَمِ عَلَى الْمَدِينَةِ أَيَّامَ الْحَجِّ يَقُولُ قَالَ أَبُو الْقَاسِمِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَوَّلُ زُمْرَةٍ وَذَكَرَ الْحَدِيثَ [انظر: ۷٤۸۰].

(۷۴۸۱) حدیث نمبر ۷۱۶۵ اس دوسری سند سے بھی مروی ہے البتہ اس میں یہ اضافہ ہے کہ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نے یہ حدیث خطبۂ جمعہ میں سنائی تھی جبکہ وہ مدینہ منورہ کے گورنر تھے۔

(۷٤۸۲) حَدَّثَنَا يَزِيدُ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ يَسَارٍ مَوْلَى الْحَسَنِ بْنِ عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ لَأَنْ يَأْخُذَ أَحَدُكُمْ حَبْلَهُ فَيَذْهَبَ إِلَى الْجَبَلِ فَيَحْتَطِبَ ثُمَّ يَأْتِيَ بِهِ يَحْمِلُهُ عَلَى ظَهْرِهِ فَيَبِيعَهُ فَيَأْكُلَ خَيْرٌ لَهُ مِنْ أَنْ يَسْأَلَ النَّاسَ وَلَأَنْ يَأْخُذَ تُرَابًا فَيَجْعَلَهُ فِي فِيهِ خَيْرٌ لَهُ مِنْ أَنْ يَجْعَلَ فِي فِيهِ مَا حَرَّمَ اللَّهُ عَلَيْهِ [راجع: ۷۳۱٥]

(۷۴۸۲) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا اس ذات کی قسم جس کے دست قدرت میں میری جان ہے، یہ بات بہت بہتر ہے کہ تم میں سے کوئی آدمی رسی پکڑے، پہاڑ پر جا کر لکڑیاں کاٹے اور اپنی پیٹھ پر لاد کر اسے بیچے اور اس سے حاصل ہونے والی کمائی خود کھائے یا صدقہ کر دے، بہ نسبت اس کے کہ کسی سے جا کر سوال کرے، اور انسان کے لئے مٹی لے کر اپنے منہ میں ڈال لینا اس سے بہتر ہے کہ اپنے منہ میں حرام کا لقمہ ڈالے۔

(۷۴۸۳) حَدَّثَنَا يَزِيدُ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدٌ عَنْ مُوسَى بْنِ يَسَارٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ لِلَّهِ مَلَائِكَةً يَتَعَاقَبُونَ مَلَائِكَةُ اللَّيْلِ وَمَلَائِكَةُ النَّهَارِ فَيَجْتَمِعُونَ فِي صَلَاةِ الْفَجْرِ وَصَلَاةِ الْعَصْرِ ثُمَّ يَعْرُجُ إِلَيْهِ الَّذِينَ كَانُوا فِيكُمْ فَيَسْأَلُهُمْ وَهُوَ أَعْلَمُ فَيَقُولُ كَيْفَ تَرَكْتُمْ عِبَادِي فَيَقُولُونَ تَرَكْنَاهُمْ يُصَلُّونَ وَأَتَيْنَاهُمْ يُصَلُّونَ. [انظر: ۸۱۰۵]

(۷۴۸۳) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا اللہ کے کچھ فرشتے ایسے ہیں جو زمین پر باری باری آتے ہیں، ان میں سے کچھ فرشتے رات کے ہیں اور کچھ دن کے، یہ فرشتے نماز فجر اور نماز عصر کے وقت اکٹھے ہوتے ہیں، پھر جو فرشتے تمہارے درمیان رہ چکے ہوتے ہیں وہ آسمانوں پر چڑھ جاتے ہیں، اللہ تعالیٰ ''باوجودیکہ ہر چیز جانتا ہے'' ان سے پوچھتا ہے کہ تم نے میرے بندوں کو کس حال میں چھوڑا؟ وہ کہتے ہیں کہ جس وقت ہم ان سے رخصت ہوئے وہ تب بھی نماز پڑھ رہے تھے اور جب ان کے پاس گئے وہ تب بھی نماز پڑھ رہے تھے۔

(۷۴۸۴) حَدَّثَنَا يَزِيدُ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدٌ عَنْ مُوسَى بْنِ يَسَارٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ وَعَنْ أَبِي الزِّنَادِ عَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الصِّيَامُ جُنَّةٌ وَإِذَا كَانَ أَحَدُكُمْ يَوْمًا صَائِمًا فَلَا يَرْفُثْ وَلَا يَجْهَلْ وَإِنْ امْرُؤٌ قَاتَلَهُ أَوْ شَاتَمَهُ فَلْيَقُلْ إِنِّي صَائِمٌ إِنِّي صَائِمٌ [صححه البخاري (۱۹۰۴)، ومسلم (۱۱۵۱)، وابن حبان (۳۴۷۹)، وابن خزيمة: (۱۹۹۶)، والحاكم (۱/۴۳۰)]. [راجع: ۷۳۳۶].

(۷۴۸۴) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا روزہ ڈھال ہے، جب تم میں سے کوئی شخص روزہ دار ہونے کی حالت میں صبح کرے تو اسے کوئی بیہودگی یا جہالت کی بات نہیں کرنی چاہئے بلکہ اگر کوئی آدمی اس سے لڑنا یا گالی گلوچ کرنا چاہے تو اسے یوں کہہ دینا چاہئے کہ میں روزہ سے ہوں۔

(۷۴۸۵) حَدَّثَنَا يَزِيدُ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدٌ عَنْ مُوسَى بْنِ يَسَارٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَالَّذِي نَفْسُ مُحَمَّدٍ بِيَدِهِ لَخُلُوفُ فَمِ الصَّائِمِ أَطْيَبُ عِنْدَ اللَّهِ مِنْ رِيحِ الْمِسْكِ. [انظر: ۱۰۲۹۶، ۱۰۸۹۷].

(۷۴۸۵) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا اس ذات کی قسم جس کے دست قدرت میں محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) کی جان ہے، روزہ دار کے منہ کی بھبک اللہ کے نزدیک مشک کی خوشبو سے زیادہ عمدہ ہے۔

(۷۴۸۵م) وَقَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ كُلُّ عَمَلِ ابْنِ آدَمَ لَهُ إِلَّا الصِّيَامَ

فَصِيَامُهُ لِي وَأَنَا أَجْزِي بِهِ إِنَّمَا يَتْرُكُ طَعَامَهُ وَشَرَابَهُ مِنْ أَجْلِي فَصِيَامُهُ لَهُ وَأَنَا أَجْزِي بِهِ كُلُّ حَسَنَةٍ بِعَشْرِ أَمْثَالِهَا إِلَى سَبْعِ مِائَةِ ضِعْفٍ إِلَّا الصِّيَامَ فَهُوَ لِي وَأَنَا أَجْزِي بِهِ

(۷۴۸۵م) نیز ارشاد نبوی ﷺ ہے کہ اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں ابن آدم کا ہر عمل اسی کے مناسب ہے سوائے روزے کے کہ وہ میرے مناسب ہے اور میں خود اس کا بدلہ دوں گا، روزہ دار میری خاطر اپنا کھانا پینا چھوڑتا ہے لہٰذا اس کا روزہ میری وجہ سے ہوا اس لئے بدلہ بھی میں خود ہی دوں گا، ہر نیکی دس گنا بڑھادی جاتی ہے اور سات سو گنا تک چلی جاتی ہے، سوائے روزے کے کہ وہ میرے لیے ہے اور میں ہی اس کا بدلہ دوں گا۔

(۷۴۸۶) حَدَّثَنَا يَزِيدُ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدٌ عَنْ مُوسَى بْنِ يَسَارٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ وَعَنْ أَبِي الزِّنَادِ عَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِيَّاكُمْ وَالْوِصَالَ قَالُوا فَإِنَّكَ تُوَاصِلُ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ إِنِّي لَسْتُ فِي ذَلِكَ مِثْلَكُمْ إِنِّي أَظَلُّ يُطْعِمُنِي رَبِّي وَيَسْقِينِي فَاكْلَفُوا مِنَ الْأَعْمَالِ مَا لَكُمْ بِهِ طَاقَةٌ. [راجع: ۷۲۲۸].

(۷۴۸۶) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا ایک ہی سحری سے مسلسل کئی روزے رکھنے سے اپنے آپ کو بچاؤ، صحابہ کرام رضی اللہ عنہم نے عرض کیا یا رسول اللہ! آپ تو اس طرح تسلسل کے ساتھ روزے رکھتے ہیں؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا اس معاملے میں میں تمہاری طرح نہیں ہوں، میں تو اس حال میں رات گذارتا ہوں کہ میرا رب خود ہی مجھے کھلا پلا دیتا ہے، اس لئے تم اپنے اوپر عمل کا اتنا بوجھ ڈالو جسے برداشت کرنے کی تم میں طاقت موجود ہو۔

(۷۴۸۷) حَدَّثَنَا يَزِيدُ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدٌ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ عَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ النَّاسُ مَعَادِنُ تَجِدُونَ خِيَارَهُمْ فِي الْجَاهِلِيَّةِ خِيَارَهُمْ فِي الْإِسْلَامِ إِذَا فَقِهُوا. [صححه البخاري (۳٤۹٦)، ومسلم (۲٥۲٦)].

(۷۴۸۷) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا لوگ چھپے ہوئے دفینوں (کان) کی طرح ہیں، تم محسوس کرو گے کہ ان میں سے جو لوگ زمانہ جاہلیت میں بہترین تھے، وہ زمانہ اسلام میں بھی بہترین ہیں بشرطیکہ وہ فقیہ بن جائیں۔

(۷۴۸۸) حَدَّثَنِي يَزِيدُ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدٌ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ عَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمُسْلِمُ يَأْكُلُ فِي مِعًى وَاحِدٍ وَالْكَافِرُ يَأْكُلُ فِي سَبْعَةِ أَمْعَاءٍ. [صححه البخاري (٥۳۹٦)، وابن حبان (۱٦۱)].

(۷۴۸۸) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا مسلمان ایک آنت میں کھاتا ہے اور کافر سات آنتوں میں کھاتا ہے۔

(۷۴۸۹) حَدَّثَنَا يَزِيدُ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدٌ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ عَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الْجَنَّةِ شَجَرَةٌ يَسِيرُ الرَّاكِبُ فِي ظِلِّهَا مِائَةَ سَنَةٍ لَا يَقْطَعُهَا. [صححه البخاري (٤۸۸۱)،

ومسلم (۲۸۲۶)، وابن حبان (۷۴۱۱)]. [انظر: ۹۴۰۷].

(۷۴۸۹) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا جنت میں ایک درخت ایسا ہے کہ اگر کوئی سوار اس کے سائے میں سو سال تک چلتا رہے تب بھی اسے قطع نہ کر سکے۔

(۷۴۹۰) حَدَّثَنَا يَزِيدُ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ عَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ أَبُو الْقَاسِمِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَالَّذِي نَفْسُ مُحَمَّدٍ بِيَدِهِ لَوْ تَعْلَمُونَ مَا أَعْلَمُ لَبَكَيْتُمْ كَثِيرًا وَلَضَحِكْتُمْ قَلِيلًا [انظر: ۹۴۰۵]

(۷۴۹۰) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ابوالقاسم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اس ذات کی قسم جس کے دست قدرت میں محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) کی جان ہے، جو کچھ میں جانتا ہوں، اگر وہ تمہیں پتہ چل جائے تو تم آہ وبکاء کی کثرت کرنا شروع کر دو اور ہنسنے میں کمی کر دو۔

(۷۴۹۱) حَدَّثَنَا يَزِيدُ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدٌ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ عَنْ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمَّا قَضَى اللَّهُ الْخَلْقَ كَتَبَ فِي كِتَابِهِ فَهُوَ عِنْدَهُ فَوْقَ الْعَرْشِ إِنَّ رَحْمَتِي سَبَقَتْ غَضَبِي. [راجع: ۷۲۹۷]

(۷۴۹۱) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا اللہ نے جب مخلوق کو وجود عطاء کرنے کا فیصلہ فرمایا تو اس کتاب میں "جو اس کے پاس عرش پر ہے" لکھا کہ میری رحمت میرے غضب پر سبقت رکھتی ہے۔

(۷۴۹۲) حَدَّثَنَا يَزِيدُ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدٌ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ عَنْ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَرُونِي مَا تَرَكْتُكُمْ فَإِنَّمَا هَلَكَ الَّذِينَ مِنْ قَبْلِكُمْ بِسُؤَالِهِمْ وَاخْتِلَافِهِمْ عَلَى أَنْبِيَائِهِمْ فَإِذَا نَهَيْتُكُمْ عَنْ الشَّيْءِ فَاجْتَنِبُوهُ وَإِذَا أَمَرْتُكُمْ بِالشَّيْءِ فَأْتُوا مِنْهُ مَا اسْتَطَعْتُمْ. [صححه البخاري (۷۲۸۸)، ومسلم (۱۳۳۷)، وابن حبان (۱۹)].

(۷۴۹۲) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا جب تک میں کسی مسئلے کو بیان کرنے میں تمہیں چھوڑے رکھوں اس وقت تک تم بھی مجھے چھوڑے رکھو، اس لئے کہ تم سے پہلی امتیں بکثرت سوال کرنے اور اپنے انبیاء علیہم السلام سے اختلاف کرنے کی وجہ سے ہی ہلاک ہوئی تھیں، میں تمہیں جس چیز سے روکوں، اس سے رک جاؤ اور جس چیز کا حکم دوں اسے اپنی طاقت کے مطابق پورا کرو۔

(۷۴۹۳) حَدَّثَنَا يَزِيدُ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدٌ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ عَنْ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ لِلَّهِ تِسْعَةً وَتِسْعِينَ اسْمًا مِائَةً غَيْرَ وَاحِدٍ مَنْ أَحْصَاهَا دَخَلَ الْجَنَّةَ إِنَّهُ وِتْرٌ يُحِبُّ الْوِتْرَ [صححه البخاري (۲۷۳۶)، ومسلم (۲۶۷۷)، وابن حبان (۸۰۸)، والحاكم (۱/۱۶). وقال الترمذي: غريب].

(۷۴۹۳) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا اللہ تعالیٰ کے ایک کم سو یعنی ننانوے اسماء گرامی ہیں، جو شخص ان کا احصاء کر لے، وہ جنت میں داخل ہوگا، بے شک اللہ طاق ہے اور طاق عدد کو پسند کرتا ہے۔

(٧٤٩٤) حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَاحِدِ الْحَدَّادُ أَبُو عُبَيْدَةَ حَدَّثَنَا حَبِيبُ بْنُ الشَّهِيدِ عَنْ عَطَاءٍ قَالَ قَالَ أَبُو هُرَيْرَةَ كُلُّ صَلَاةٍ يُقْرَأُ فِيهَا فَمَا أَسْمَعَنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَسْمَعْنَاكُمْ وَمَا أَخْفَى عَلَيْنَا أَخْفَيْنَا عَلَيْكُمْ [صححه البخاري (٧٧٢) ومسلم (٣٩٦)، وابن حبان (١٧٨١)، وابن خزيمة: (٥٤٧)]. [انظر: ٧٦٨٢، ٧٨٢١، ٧٩٩٣، ٨٠٦٢، ٨٥٠٦، ٨٥٦٨، ٩٣١٩، ٩٣٧٨، ٩٦١٤، ٩٧٠٩، ٩٧٦٠، ١٠٣٢٨].

(۷۴۹۴) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ہر نماز میں ہی قراءت کی جاتی ہے البتہ جس نماز میں نبی علیہ السلام نے ہمیں (جہر کے ذریعے) قراءت سنائی ہے اس میں ہم بھی تمہیں سنائیں گے اور جس میں سراً قراءت فرمائی ہے اس میں ہم بھی سراً قراءت کریں گے۔

(٧٤٩٥) حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَاحِدِ حَدَّثَنَا الرَّبِيعُ بْنُ مُسْلِمٍ الْقُرَشِيُّ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ زِيَادٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ لَمْ يَشْكُرْ النَّاسَ لَمْ يَشْكُرْ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ [اخرجه الترمذي: (١٩٥٤) وابو داود (٤٨١١)]. [انظر: ٧٩٢٦، ٨٠٠٦، ٩٠٢٢، ٩٩٤٥، ١٠٣٨٢].

(۷۴۹۵) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا جو لوگوں کا شکریہ ادا نہیں کرتا، وہ اللہ کا شکر بھی ادا نہیں کرتا۔

(٧٤٩٦) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا عَقِيلُ بْنُ مَعْقِلٍ عَنْ هَمَّامِ بْنِ مُنَبِّهٍ قَالَ قَدِمْتُ الْمَدِينَةَ فَرَأَيْتُ حَلْقَةً عِنْدَ مِنْبَرِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَسَأَلْتُ فَقِيلَ لِي أَبُو هُرَيْرَةَ قَالَ فَسَأَلْتُ فَقَالَ لِي مِمَّنْ أَنْتَ قُلْتُ مِنْ أَهْلِ الْيَمَنِ فَقَالَ سَمِعْتُ حِبِّي أَوْ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا الْقَاسِمِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ الْإِيمَانُ يَمَانٍ وَالْحِكْمَةُ يَمَانِيَةٌ هُمْ أَرَقُّ قُلُوبًا وَالْجَفَاءُ فِي الْفَدَّادِينَ أَصْحَابِ الْوَبَرِ وَأَشَارَ بِيَدِهِ نَحْوَ الْمَشْرِقِ [انظر: ٨٨٣٣].

(۷۴۹۶) ہمام بن منبہ رحمہ اللہ کہتے ہیں کہ میں ایک مرتبہ مدینہ منورہ حاضر ہوا، میں نے مسجد نبوی میں منبر کے قریب ایک حلقۂ درس دیکھا، لوگوں سے پوچھا کہ یہ کس کا حلقہ ہے؟ لوگوں نے بتایا کہ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کا حلقہ ہے، میں نے بھی حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے ایک مسئلہ پوچھا، وہ کہنے لگے کہ تم کہاں سے آئے ہو؟ میں نے عرض کیا کہ میں اہل یمن میں سے ہوں، یہ سن کر انہوں نے فرمایا کہ میں نے اپنے حبیب علیہ السلام کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے ایمان اور حکمت یمن والوں کی بہت عمدہ ہے، یہ لوگ نرم دل ہوتے ہیں، جبکہ دلوں کی سختی اونٹوں کے مالکوں میں ہوتی ہے اور اپنے ہاتھ سے مشرق کی جانب اشارہ فرمایا۔

(٧٤٩٧) حَدَّثَنَا يَزِيدُ أَخْبَرَنَا ابْنُ عَوْنٍ حَدَّثَنِي أَبُو مُحَمَّدٍ عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عُبَيْدٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ كُنْتُ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي جَنَازَةٍ فَكُنْتُ إِذَا مَشَيْتُ سَبَقَنِي فَأُهَرْوِلُ فَإِذَا هَرْوَلْتُ سَبَقْتُهُ فَالْتَفَتُّ إِلَى رَجُلٍ إِلَى جَنْبِي فَقُلْتُ تُطْوَى لَهُ الْأَرْضُ وَخَلِيلِ إِبْرَاهِيمَ [انظر: ٧٩١٦].

(۷۴۹۷) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ میں نبی علیہ السلام کے ساتھ کسی جنازے میں گیا، میں جب اپنی رفتار سے چل رہا ہوتا تو نبی علیہ السلام مجھ سے آگے بڑھ جاتے، پھر میں دوڑنا شروع کر دیتا تو میں آگے نکل جاتا، اچانک میری نظر اپنے پہلو

کے ایک آدمی پر پڑی تو میں نے اپنے دل میں سوچا کہ خلیل ابراہیم کی قسم! نبی علیہ السلام کے لئے زمین کو لپیٹ دیا جاتا ہے۔

(۷۴۹۸) حَدَّثَنَا يَزِيدُ أَخْبَرَنَا يَحْيَى يَعْنِي ابْنَ سَعِيدٍ أَنَّ أَبَا بَكْرِ بْنَ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرِو بْنِ حَزْمٍ أَخْبَرَهُ أَنَّ عُمَرَ بْنَ عَبْدِ الْعَزِيزِ أَخْبَرَهُ أَنَّ أَبَا بَكْرِ بْنَ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْحَارِثِ بْنِ هِشَامٍ أَخْبَرَهُ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ وَجَدَ مَالَهُ بِعَيْنِهِ عِنْدَ إِنْسَانٍ قَدْ أَفْلَسَ أَوْ عِنْدَ رَجُلٍ قَدْ أَفْلَسَ فَهُوَ أَحَقُّ بِهِ مِنْ غَيْرِهِ [راجع: ۷۱۲٤].

(۷۴۹۸) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جس آدمی کو مفلس قرار دے دیا گیا ہو اور کسی شخص کو اس کے پاس بعینہ اپنا مال مل جائے تو دوسروں کی نسبت وہ اس مال کا زیادہ حقدار ہے۔

(۷۴۹۹) حَدَّثَنَا يَزِيدُ أَخْبَرَنَا زَكَرِيَّا عَنْ سَعْدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جِدَالٌ فِي الْقُرْآنِ كُفْرٌ [قال الألباني: حسن صحيح (ابو داود: ٤٦٠٣)]. [انظر: ٧٨٣٥، ٧٩٧٦، ٩٤٧٤، ١٠١٤٨، ١٠٢٠٥، ١٠٤١٩، ١٠٥٤٦، ١٠٨٤٦].

(۷۴۹۹) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا قرآن میں جھگڑنا کفر ہے۔

(۷۵۰۰) حَدَّثَنَا يَزِيدُ أَخْبَرَنَا هِشَامٌ (ح) وَعَبْدُ الْوَهَّابِ أَخْبَرَنَا هِشَامٌ عَنْ يَحْيَى عَنْ أَبِي جَعْفَرٍ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا بَقِيَ ثُلُثُ اللَّيْلِ نَزَلَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ إِلَى سَمَاءِ الدُّنْيَا فَيَقُولُ مَنْ ذَا الَّذِي يَدْعُونِي فَأَسْتَجِيبَ لَهُ مَنْ ذَا الَّذِي يَسْتَغْفِرُنِي فَأَغْفِرَ لَهُ مَنْ ذَا الَّذِي يَسْتَرْزِقُنِي فَأَرْزُقَهُ مَنْ ذَا الَّذِي يَسْتَكْشِفُ الضُّرَّ فَأَكْشِفَهُ عَنْهُ حَتَّى يَنْفَجِرَ الْفَجْرُ. [اخرجه النسائي في عمل اليوم والليلة (٤٧٦). قال شعيب: صحيح]. [انظر: ١٠٧٦٦].

(۷۵۰۰) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا جب رات کا ایک تہائی حصہ باقی بچتا ہے تو اللہ تعالیٰ آسمان دنیا پر نزول فرماتے ہیں اور اعلان کرتے ہیں کہ کون ہے جو مجھ سے دعاء کرے کہ میں اسے قبول کرلوں؟ کون ہے جو مجھ سے بخشش طلب کرے کہ میں اسے بخش دوں؟ کون ہے جو مجھ سے رزق طلب کرے کہ میں اسے رزق عطاء کروں؟ کون ہے جو مصائب دور کرنے کی درخواست کرے کہ میں اس کے مصائب دور کروں؟ یہ اعلان طلوع فجر تک ہوتا رہتا ہے۔

(۷۵۰۱) حَدَّثَنَا يَزِيدُ أَخْبَرَنَا هِشَامٌ عَنْ يَحْيَى عَنْ أَبِي جَعْفَرٍ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثَلَاثُ دَعَوَاتٍ مُسْتَجَابَاتٌ لَا شَكَّ فِيهِنَّ دَعْوَةُ الْمَظْلُومِ وَدَعْوَةُ الْمُسَافِرِ وَدَعْوَةُ الْوَالِدِ عَلَى وَلَدِهِ [قال الألباني: حسن (ابو داود: ١٥٣٦، ابن ماجة: ٣٨٦٢، الترمذي: ١٩٠٥ و ٣٤٤٨). قال شعيب: حسن لغيره]. [انظر: ٨٥٨٤، ٩٦٠٤، ١٠١٩٩، ١٠٧١٩، ١٠٧٨١].

(۷۵۰۱) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا تین قسم کے لوگوں کی دعائیں قبول ہوتی ہیں اور ان کی قبولیت

میں کوئی شک وشبہ نہیں، مظلوم کی دعاء، مسافر کی دعاء، اور باپ کی اپنے بیٹے کے متعلق دعاء۔

(۷۵۰۲) حَدَّثَنَا يَزِيدُ أَخْبَرَنَا هِشَامٌ عَنْ يَحْيَى عَنْ أَبِي جَعْفَرٍ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَفْضَلُ الْأَعْمَالِ عِنْدَ اللَّهِ إِيمَانٌ لَا شَكَّ فِيهِ وَغَزْوٌ لَا غُلُولَ فِيهِ وَحَجٌّ مَبْرُورٌ قَالَ أَبُو هُرَيْرَةَ حَجٌّ مَبْرُورٌ يُكَفِّرُ خَطَايَا تِلْكَ السَّنَةِ. [اخرجه الطيالسي (۲۵۱۸) قال شعيب: صحيح]. [انظر: ۸۵۶۳، ۹۶۰۴، ۱۰۱۹۹، ۱۰۷۱۹، ۱۰۷۸۱].

(۷۵۰۲) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا اللہ کے نزدیک سب سے افضل عمل اللہ پر ایسا ایمان ہے جس میں کوئی شک نہ ہو، اور ایسا جہاد ہے جس میں خیانت نہ ہو اور حج مبرور ہے، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حج مبرور اس سال کے سارے گناہوں کا کفارہ بن جاتا ہے۔

(۷۵۰۳) حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَاحِدِ الْحَدَّادُ عَنْ خَلَفِ بْنِ مِهْرَانَ قَالَ سَمِعْتُ عَبْدَ الرَّحْمَنِ بْنَ الْأَصَمِّ قَالَ قَالَ أَبُو هُرَيْرَةَ أَوْصَانِي خَلِيلِي بِثَلَاثٍ صَوْمِ ثَلَاثَةِ أَيَّامٍ مِنْ كُلِّ شَهْرٍ وَصَلَاةِ الضُّحَى وَلَا أَنَامُ إِلَّا عَلَى وِتْرٍ [انظر: ۹۹۱۸].

(۷۵۰۳) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ مجھے میرے خلیل صلی اللہ علیہ وسلم نے تین چیزوں کی وصیت کی ہے (میں انہیں مرتے دم تک نہ چھوڑوں گا)

① ہر مہینے میں تین دن روزہ رکھنے کی۔ ② چاشت کی نماز کی۔ ③ سونے سے پہلے نماز وتر پڑھنے کی۔

(۷۵۰۴) حَدَّثَنَا أَبُو عُبَيْدَةَ الْحَدَّادُ كُوفِيٌّ ثِقَةٌ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَوْلَا أَنْ أَشُقَّ عَلَى أُمَّتِي لَأَمَرْتُهُمْ عِنْدَ كُلِّ صَلَاةٍ بِوُضُوءٍ أَوْ مَعَ كُلِّ وُضُوءٍ بِسِوَاكٍ وَلَأَخَّرْتُ عِشَاءَ الْآخِرَةِ إِلَى ثُلُثِ اللَّيْلِ. [قال الألباني: صحيح (الترمذي: ۲۲). قال شعيب: اسناده حسن]. [انظر: ۷۸٤۰، ۹۱۶۸، ۹۱۶۹، ۹۵٤٤].

(۷۵۰۴) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا اگر مجھے اپنی امت پر مشقت کا اندیشہ نہ ہوتا تو میں انہیں ہر نماز کے وقت مسواک کرنے اور نماز عشاء کو تہائی یا نصف رات تک مؤخر کرنے کا حکم دیتا۔

(۷۵۰۵) حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى عَنْ مَعْمَرٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا أَصْلَحَ خَادِمُ أَحَدِكُمْ لَهُ طَعَامَهُ فَكَفَاهُ حَرَّهُ وَبَرْدَهُ فَلْيُجْلِسْهُ مَعَهُ فَإِنْ أَبَى فَلْيُنَاوِلْهُ أُكْلَةً فِي يَدِهِ. [انظر: ۷۷۹۲، ۹۲۹۶، ۹۵۵٤].

(۷۵۰۵) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا جب تم میں سے کسی کا خادم کھانا پکائے اور گرمی سردی سے اس کی کفایت کرے تو اسے چاہئے کہ وہ اسے بھی اپنے ساتھ بٹھا کر کھانا کھلائے، اگر ایسا نہیں کر سکتا تو ایک لقمہ لے کر ہی اسے دے دے۔

(۷۵۰٦) حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى عَنْ مَعْمَرٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ أُقِيمَتْ الصَّلَاةُ فَجَاءَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَامَ فِي مُصَلَّاهُ فَذَكَرَ أَنَّهُ لَمْ يَغْتَسِلْ فَانْصَرَفَ ثُمَّ قَالَ كَمَا أَنْتُمْ فَصَفَفْنَا وَإِنَّ رَأْسَهُ لَيَنْطِفُ فَصَلَّى بِنَا [راجع: ۷۲۳۷].

(۷۵۰۶) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نماز کی اقامت ہونے لگی، نبی علیہ السلام بھی تشریف لے آئے اور اپنے مقام پر کھڑے ہو گئے تھوڑی دیر بعد نبی علیہ السلام کو یاد آیا کہ انہوں نے غسل نہیں کیا، چنانچہ انہوں نے صحابۂ کرام رضی اللہ عنہم کو ہاتھ کے اشارے سے فرمایا کہ تم لوگ یہیں ٹھہرو، اور نبی علیہ السلام تشریف لے گئے، جب واپس آئے تو سر سے پانی کے قطرات ٹپک رہے تھے، پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمیں نماز پڑھائی۔

(۷۵۰۷) حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى عَنْ مَعْمَرٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا رَأَيْتُمْ الْهِلَالَ فَصُومُوا وَإِذَا رَأَيْتُمُوهُ فَأَفْطِرُوا فَإِنْ غُمَّ عَلَيْكُمْ فَصُومُوا ثَلَاثِينَ يَوْمًا. [صححه ابن حبان (۳٤٤۳)، وابن خزيمة: (۱۹۰۸). وقال الترمذي: حسن صحيح. قال الألباني: صحيح (الترمذي: ٦٨٤، النسائي: ١٣٩/٤)]. [انظر: ٩٦٥٢م، ١٠٤٥٥م].

(۷۵۰۷) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا جب تم چاند دیکھ لو تو روزہ رکھ لو اور جب چاند دیکھ لو تو عید الفطر منا لو، اگر ابر چھا جائے تو تیس دن روزے رکھو۔

(۷۵۰۸) حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى عَنْ مَعْمَرٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا قَامَ أَحَدُكُمْ مِنْ اللَّيْلِ فَلَا يَغْمِسْ يَدَهُ فِي إِنَائِهِ حَتَّى يَغْسِلَهَا ثَلَاثًا فَإِنَّهُ لَا يَدْرِي أَيْنَ بَاتَتْ يَدُهُ [راجع: ۷۲۸۰].

(۷۵۰۸) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا جب تم میں سے کوئی شخص اپنی نیند سے بیدار ہو تو اپنا ہاتھ کسی برتن میں اس وقت تک نہ ڈالے جب تک اسے تین مرتبہ دھو نہ لے کیونکہ اسے خبر نہیں کہ رات بھر اس کا ہاتھ کہاں رہا۔

(۷۵۰۹) حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى عَنْ مَعْمَرٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا تَقُولُوا خَيْبَةَ الدَّهْرِ إِنَّ اللَّهَ هُوَ الدَّهْرُ وَلَا تُسَمُّوا الْعِنَبَ الْكَرْمَ. [صححه البخاري (٦١٨٢)].

(۷۵۰۹) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا یہ مت کہا کرو کہ زمانے کی تباہی ہو، کیونکہ زمانے کا خالق بھی تو اللہ ہی ہے، اور انگور کو "کرم" نہ کہا کرو۔

(۷۵۱۰) حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى عَنْ مَعْمَرٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنِ الْأَغَرِّ أَبِي عَبْدِ اللَّهِ صَاحِبِ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا كَانَ يَوْمُ الْجُمُعَةِ قَعَدَتْ الْمَلَائِكَةُ عَلَى أَبْوَابِ الْمَسْجِدِ فَكَتَبُوا مَنْ جَاءَ إِلَى الْجُمُعَةِ فَإِذَا خَرَجَ الْإِمَامُ طَوَتْ الْمَلَائِكَةُ الصُّحُفَ وَدَخَلَتْ تَسْمَعُ الذِّكْرَ. [انظر: (ابو عبد الله الأغر وابو سلمة بن عبد الرحمن): ٧٥٧٢، ٧٧٥٣، ٧٧٥٤، ٧٧٥٥، ١٠٥٧٥، ١٠٦٥٤].

(۷۵۱۰) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا جب جمعہ کا دن آتا ہے تو مساجد کے ہر دروازے پر فرشتے آ جاتے ہیں اور پہلے دوسرے نمبر پر آنے والے نمازی کا ثواب لکھتے رہتے ہیں اور جب امام نکل آتا ہے تو فرشتے وہ صحیفے اور کھاتے لپیٹ دیتے ہیں اور مسجد میں داخل ہو کر ذکر سننے لگتے ہیں۔

(۷۵۱۱) وَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمُهَجِّرُ إِلَى الْجُمُعَةِ كَالْمُهْدِي بَدَنَةً ثُمَّ كَالْمُهْدِي بَقَرَةً ثُمَّ كَالْمُهْدِي شَاةً ثُمَّ كَالْمُهْدِي بَطَّةً ثُمَّ كَالْمُهْدِي دَجَاجَةً ثُمَّ كَالْمُهْدِي بَيْضَةً. [انظر: ١٠٦٥٤].

(۷۵۱۱) اور نبی علیہ السلام نے فرمایا جمعہ کی نماز میں سب سے پہلے آنے والا اونٹ قربان کرنے والے کی طرح ثواب پاتا ہے، دوسرے نمبر پر آنے والا گائے ذبح کرنے والے کی طرح، تیسرے نمبر پر آنے والا بکری قربان کرنے والے کی طرح ثواب پاتا ہے، پھر بطخ، پھر مرغی، پھر انڈہ صدقہ دینے والے کی طرح ثواب پاتا ہے۔

(۷۵۱۲) حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ خَالِدٍ عَنِ ابْنِ أَبِي ذِئْبٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَزِيدَ اللَّيْثِيِّ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سُئِلَ عَنْ أَوْلَادِ الْمُشْرِكِينَ فَقَالَ اللَّهُ أَعْلَمُ بِمَا كَانُوا عَامِلِينَ. [صححه البخاري (١٣٨٤)، ومسلم (٢٦٥٩)، وابن حبان (١٣١)]. [انظر: ٧٦٢٥، ٩٠٩٢، ١٠٧٣٢].

(۷۵۱۲) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ کسی نے نبی علیہ السلام سے مشرکین کے نابالغ فوت ہو جانے والے بچوں کا حکم دریافت کیا تو نبی علیہ السلام نے فرمایا کہ اللہ اس بات کو زیادہ بہتر جانتا ہے کہ وہ بڑے ہو کر کیا اعمال سرانجام دیتے۔

(۷۵۱۳) حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَاحِدِ الْحَدَّادُ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ وَمَنْ أَظْلَمُ مِمَّنْ يَخْلُقُ كَخَلْقِي فَلْيَخْلُقُوا بَعُوضَةً أَوْ لِيَخْلُقُوا ذَرَّةً. [انظر: ٩٠٦٦، ٩٨٢٣، ١٠٨٣١].

(۷۵۱۳) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں، اس شخص سے بڑا ظالم کون ہوگا جو میری طرح تخلیق کرنے لگے، ایسے لوگوں کو چاہئے کہ ایک مکھی یا ایک جو کا دانہ پیدا کر کے دکھائیں۔

(۷۵۱۴) حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَاحِدِ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ دَاوُدَ بْنِ فَرَاهِيجَ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا زَالَ جِبْرِيلُ يُوصِينِي بِالْجَارِ حَتَّى ظَنَنْتُ أَنَّهُ سَيُوَرِّثُهُ. [انظر: ٩٩١٢، ١٠٦٨٦].

(۷۵۱۴) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا حضرت جبرئیل علیہ السلام مجھے پڑوسی کے ساتھ حسن سلوک کی وصیت اتنے تسلسل کے ساتھ کرتے رہے کہ مجھے یہ خیال ہونے لگا کہ عنقریب وہ اسے وارث قرار دے دیں گے۔

(۷۵۱۵) حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَاحِدِ عَنْ عَوْفٍ عَنْ خِلَاسِ بْنِ عَمْرٍو وَمُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ اشْتَرَى لِقْحَةً مُصَرَّاةً أَوْ شَاةً مُصَرَّاةً فَحَلَبَهَا فَهُوَ بِأَحَدِ النَّظَرَيْنِ بِالْخِيَارِ إِلَى أَنْ يَحُوزَهَا أَوْ يَرُدَّهَا وَإِنَاءً مِنْ طَعَامٍ. [راجع: ٧٣٧٤].

(۷۵۱۵) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا جو شخص (دھوکے کا شکار ہو کر) ایسی اونٹنی یا بکری خرید لے جس کے تھن باندھ دیئے گئے ہوں تو اسے دو میں سے ایک بات کا اختیار ہے جو اس کے حق میں بہتر ہو، یا تو اس جانور کو اپنے پاس ہی رکھے (اور معاملہ رفع دفع کر دے) یا پھر اس جانور کو مالک کے حوالے کر دے اور ایک برتن گندم بھی ساتھ دے۔

(۷۵۱۶) حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَاحِدِ عَنْ عَوْفٍ عَنْ خِلَاسٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَثَلُ الَّذِي يَعُودُ فِي عَطِيَّتِهِ كَمَثَلِ الْكَلْبِ يَأْكُلُ حَتَّى إِذَا شَبِعَ قَاءَ ثُمَّ عَادَ فِي قَيْئِهِ فَأَكَلَهُ [قال البوصيري: هذا اسناد رجاله ثقات الا انه منقطع. قال الألباني: صحيح (ابن ماجة، ٢٣٨٤)]. [انظر: ٩٥٤٧، ١٠٣٨٦].

(۷۵۱۶) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا جو شخص کسی کو ہدیہ دے کر واپس مانگ لے، اس کی مثال اس کتے کی سی ہے جو خوب سیراب ہو کر کھائے اور جب پیٹ بھر جائے تو اسے قئی کر دے اور اس قئی کو چاٹ کر دوبارہ کھانے لگے۔

(۷۵۱۷) حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَاحِدِ عَنْ عَوْفٍ عَنْ خِلَاسٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَبُولَنَّ أَحَدُكُمْ فِي الْمَاءِ الدَّائِمِ ثُمَّ يَتَوَضَّأُ مِنْهُ. [صححه ابن خزيمة: (٩٤)، وابن حبان (١٢٥٦). قال الألباني: صحيح (النسائي: ١/٤٩)]. [انظر (خلاس وابن سيرين): ٧٥١٨، ٧٥٩٢، ٨٧٢٥، ١٠٣٩٠، ١٠٨٥٣].

(۷۵۱۷) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا تم میں سے کوئی شخص کھڑے پانی میں پیشاب نہ کرے کہ پھر اس سے وضو کرنے لگے۔

(۷۵۱۸) حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَاحِدِ حَدَّثَنَا عَوْفٌ عَنِ ابْنِ سِيرِينَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ مِثْلَهُ. [صححه البخاري (٢٣٩)، ومسلم (٢٨٢)، وابن حبان (١٢٥١)، وابن خزيمة: (٦٦)]. [راجع: ٧٥١٧].

(۷۵۱۸) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۷۵۱۹) حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَاحِدِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تُسْتَأْمَرُ الْيَتِيمَةُ فِي نَفْسِهَا فَإِنْ سَكَتَتْ فَهُوَ إِذْنُهَا وَإِنْ أَبَتْ فَلَا جَوَازَ عَلَيْهَا. [حسنه الترمذي. قال الألباني: حسن صحيح (ابو داود: ٢٠٩٣ و ٢٠٩٤، الترمذي: ١١٠٩). قال شعيب: اسناده حسن]. [انظر: ٨٩٧٦، ١٠١٥١].

(۷۵۱۹) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا کنواری بالغ لڑکی سے اس کے نکاح کے متعلق اجازت لی جائے گی، اگر وہ خاموش رہے تو یہ اس کی جانب سے اجازت تصور ہوگی اور اگر وہ انکار کر دے تو اس پر زبردستی کرنے کا کوئی جواز نہیں ہے۔

(۷۵۲۰) حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ حَفْصٍ أَخْبَرَنَا وَرْقَاءُ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ عَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمَّا خَلَقَ اللَّهُ الْخَلْقَ كَتَبَ كِتَابًا فَهُوَ عِنْدَهُ فَوْقَ الْعَرْشِ إِنَّ رَحْمَتِي سَبَقَتْ غَضَبِي [راجع: ٧٢٩٧]

(۷۵۲۰) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا اللہ نے جب مخلوق کو وجود عطاء کرنے کا فیصلہ فرمایا تو اس کتاب میں "جو اس کے پاس عرش پر ہے" لکھا کہ میری رحمت میرے غضب پر سبقت رکھتی ہے۔

(۷۵۲۰م) حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ حَفْصٍ أَخْبَرَنَا وَرْقَاءُ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ عَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَا أَوْلَى النَّاسِ بِعِيسَى بْنِ مَرْيَمَ عَلَيْهِ السَّلَامُ الْأَنْبِيَاءُ كُلُّهُمْ بَنُو عَلَّاتٍ وَلَيْسَ بَيْنِي وَبَيْنَ عِيسَى نَبِيٌّ. [انظر: ۹۹۷۵، ۱۰۹۹۴]، [سقط من الميمنة].

(۷۵۲۰م) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا میں تمام لوگوں میں حضرت عیسیٰ علیہ السلام کے سب سے زیادہ قریب ہوں تمام انبیاء علیہم السلام باپ شریک بھائی ہیں۔ میرے اور حضرت عیسیٰ علیہ السلام کے درمیان کوئی نبی (علیہ السلام) نہیں ہے۔

(۷۵۲۱) حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ حَفْصٍ أَخْبَرَنَا وَرْقَاءُ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ عَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حُفَّتِ النَّارُ بِالشَّهَوَاتِ وَحُفَّتِ الْجَنَّةُ بِالْمَكَارِهِ.

(۷۵۲۱) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا جہنم کو خواہشات سے اور جنت کو ناپسندیدہ (مشکل) امور سے ڈھانپ دیا گیا ہے۔

(۷۵۲۲) حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ الْحُبَابِ أَخْبَرَنِي أَبُو مَوْدُودٍ حَدَّثَنِي عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ أَبِي حَدْرَدٍ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا بَزَقَ أَحَدُكُمْ فِي الْمَسْجِدِ فَلْيَدْفِنْهُ فَإِنْ لَمْ يَفْعَلْ فَلْيَبْزُقْ فِي ثَوْبِهِ. [انظر: ۸۲۸۰، ۹۹۰۸، ۱۰۹۰۲].

(۷۵۲۲) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا اگر تم میں سے کوئی شخص مسجد میں تھوکنا چاہے تو اسے چاہئے کہ وہ دور چلا جائے، اگر ایسا نہ کر سکے تو اپنے کپڑے میں تھوک لے۔

(۷۵۲۳) حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ الثَّقَفِيُّ حَدَّثَنَا أَيُّوبُ عَنْ مُحَمَّدٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَسَمَّوْا بِاسْمِي وَلَا تَكَنَّوْا بِكُنْيَتِي. [راجع: ۷۳۷۱].

(۷۵۲۳) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا میرے نام پر اپنا نام رکھ لیا کرو، لیکن میری کنیت پر اپنی کنیت نہ رکھا کرو۔

(۷۵۲۴) حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى عَنْ يُونُسَ يَعْنِي ابْنَ عُبَيْدٍ عَنِ الصَّلْتِ بْنِ غَالِبٍ الْهُجَيْمِيِّ عَنْ مُسْلِمٍ سَأَلَ أَبَا هُرَيْرَةَ عَنِ الشُّرْبِ قَائِمًا قَالَ يَا ابْنَ أَخِي رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَقَلَ رَاحِلَتَهُ وَهِيَ مُنَاخَةٌ وَأَنَا آخِذٌ بِخِطَامِهَا أَوْ زِمَامِهَا وَاضِعًا رِجْلِي عَلَى يَدِهَا فَجَاءَ نَفَرٌ مِنْ قُرَيْشٍ فَقَامُوا حَوْلَهُ فَأُتِيَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِإِنَاءٍ مِنْ لَبَنٍ فَشَرِبَ وَهُوَ عَلَى رَاحِلَتِهِ ثُمَّ نَاوَلَ الَّذِي يَلِيهِ عَنْ يَمِينِهِ فَشَرِبَ قَائِمًا حَتَّى شَرِبَ الْقَوْمُ كُلُّهُمْ قِيَامًا.

(۷۵۲۴) ایک مرتبہ مسلم رحمۃ اللہ علیہ نے حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے کھڑے ہو کر پانی پینے کا مسئلہ پوچھا تو انہوں نے فرمایا کہ بھتیجے! میں نے دیکھا ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام نے اپنی سواری کو باندھا، وہ بیٹھی ہوئی تھی اور میں نے اس کی لگام اس طرح پکڑ رکھی تھی کہ میرا پاؤں اس کے ہاتھ پر تھا، اتنی دیر میں قریش کے کچھ لوگ آ گئے، اور نبی علیہ السلام کے اردگرد کھڑے ہو گئے، اسی اثناء میں نبی علیہ السلام کے پاس دودھ کا ایک برتن لایا گیا، نبی علیہ السلام نے اپنی سواری پر ہی اسے نوش فرمایا، پھر دائیں جانب والے صاحب کو مرحمت فرما دیا، انہوں نے اسے کھڑے کھڑے پی لیا، یہاں تک کہ سب لوگوں نے ہی کھڑے کھڑے وہ دودھ پیا۔

(۷۵۲۵) حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى عَنْ مَعْمَرٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ زِيَادٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أَوْ قَالَ أَبُو الْقَاسِمِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَمَا يَخَافُ الَّذِي يَرْفَعُ رَأْسَهُ وَالْإِمَامُ سَاجِدٌ أَنْ يُحَوِّلَ اللَّهُ رَأْسَهُ رَأْسَ حِمَارٍ. [صححه البخاري (٦٩١)، ومسلم (٤٢٧)، وابن حبان (٢٢٨٢). وقال الترمذي: حسن صحيح]. [انظر: ٧٥٢٦، ٧٦٥٥، ٩٤٩١، ٩٨٨٥، ١٠٠٧١، ١٠١٠٦، ١٠٥٥٣].

(۷۵۲۵) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا کیا وہ آدمی جو امام سے پہلے سر اٹھائے اور امام سجدہ ہی میں ہو، اس بات سے نہیں ڈرتا کہ اللہ تعالیٰ اس کا سر گدھے جیسا بنا دے۔

(۷۵۲۶) حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى عَنْ يُونُسَ يَعْنِي ابْنَ عُبَيْدٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ زِيَادٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا يُؤْمِنُ الَّذِي رَفَعَ رَأْسَهُ قَبْلَ الْإِمَامِ وَهُوَ مَعَ الْإِمَامِ أَنْ يُحَوِّلَ اللَّهُ صُورَتَهُ صُورَةَ حِمَارٍ.

(۷۵۲۶) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا کیا وہ آدمی جو امام سے پہلے سر اٹھائے اور امام سجدہ ہی میں ہو، اس بات سے نہیں ڈرتا کہ اللہ تعالیٰ اس کی شکل گدھے جیسی بنا دے۔

(۷۵۲۷) حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى حَدَّثَنَا يُونُسُ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ أَوْصَانِي خَلِيلِي بِثَلَاثٍ صَوْمُ ثَلَاثَةِ أَيَّامٍ مِنْ كُلِّ شَهْرٍ وَالْوِتْرُ قَبْلَ النَّوْمِ وَالْغُسْلُ يَوْمَ الْجُمُعَةِ [راجع: ٧١٣٨].

(۷۵۲۷) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ مجھے میرے خلیل صلی اللہ علیہ وسلم نے تین چیزوں کی وصیت کی ہے (میں انہیں مرتے دم تک نہ چھوڑوں گا)

① ہر مہینے میں تین دن روزہ رکھنے کی۔ ② سونے سے پہلے نماز وتر پڑھنے کی۔ ③ جمعہ کے دن غسل کرنے کی۔

(۷۵۲۸) حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى حَدَّثَنَا يُونُسُ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ ذَكَرُوا عِنْدَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَجُلًا أَوْ أَنَّ رَجُلًا قَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّ فُلَانًا نَامَ الْبَارِحَةَ وَلَمْ يُصَلِّ حَتَّى أَصْبَحَ قَالَ بَالَ الشَّيْطَانُ فِي أُذُنِهِ. [انظر: ٩٥١٢].

(۷۵۲۸) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ بارگاہ رسالت صلی اللہ علیہ وسلم میں لوگوں نے یا ایک آدمی نے ایک شخص کا تذکرہ کرتے ہوئے عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! فلاں آدمی ساری رات سوتا رہا اور فجر کی نماز بھی نہیں پڑھی یہاں تک کہ صبح ہو

گئی، نبی علیہ السلام نے فرمایا شیطان نے اس کے کان میں پیشاب کر دیا۔

(۷۵۲۹) حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى عَنْ مَعْمَرٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَوْفٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ نَبِيَّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ أَدْرَكَ رَكْعَةً مِنْ صَلَاةِ الْفَجْرِ قَبْلَ أَنْ تَطْلُعَ الشَّمْسُ فَقَدْ أَدْرَكَهَا وَمَنْ أَدْرَكَ رَكْعَةً مِنْ صَلَاةِ الْعَصْرِ قَبْلَ أَنْ تَغْرُبَ الشَّمْسُ فَقَدْ أَدْرَكَهَا [راجع: ۷۴۵۱].

(۷۵۲۹) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا جو شخص طلوع آفتاب سے قبل فجر کی نماز کی ایک رکعت پالے اس نے وہ نماز پالی اور جو شخص غروب آفتاب سے قبل نماز عصر کی ایک رکعت پالے اس نے وہ نماز پالی۔

(۷۵۳۰) حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى عَنْ مَعْمَرٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَيْسَ الْمِسْكِينُ الَّذِي تَرُدُّهُ التَّمْرَةُ وَالتَّمْرَتَانِ وَالْأُكْلَةُ وَالْأُكْلَتَانِ قَالُوا فَمَنْ الْمِسْكِينُ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ الَّذِي لَا يَجِدُ غِنًى وَلَا يَعْلَمُ النَّاسُ بِحَاجَتِهِ فَيُتَصَدَّقَ عَلَيْهِ قَالَ الزُّهْرِيُّ وَذَلِكَ هُوَ الْمَحْرُومُ. [صححه البخاری (۱۴۷۹)، ومسلم (۱۰۳۹)، وابن حبان (۳۳۵۱). قال الألبانی: صحیح دون قول الزهری (ابو داود: ۱۶۳۲، النسائی: ۸۵/۵) دون اللفظة المختلف فیها].

(۷۵۳۰) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا مسکین وہ نہیں ہوتا جسے ایک دو کھجوریں یا ایک دو لقمے لوٹا دیں، صحابہ رضی اللہ عنہم نے پوچھا کہ یا رسول اللہ! پھر مسکین کون ہوتا ہے؟ فرمایا جس کے پاس خود بھی مالی کشادگی نہ ہو اور دوسروں کو بھی اس کی ضروریات کا علم نہ ہو کہ لوگ اس پر خرچ ہی کر دیں۔

امام زہری رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ یہ شخص محروم ہے۔

(۷۵۳۱) حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى عَنْ مَعْمَرٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ زِيَادٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِثْلِ هَذَا الْحَدِيثِ غَيْرَ أَنَّهُ قَالَ قَالُوا يَا رَسُولَ اللَّهِ فَمَنْ الْمِسْكِينُ قَالَ الَّذِي لَيْسَ لَهُ غِنًى وَلَا يَسْأَلُ النَّاسَ إِلْحَافًا. [صححه البخاری (۱۴۷۶)، وابن حبان (۳۲۹۸)]. [انظر: ۹۷۴۵، ۹۸۹۱، ۱۱۰۶۹].

(۷۵۳۱) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے البتہ اس میں یہ ہے کہ صحابہ رضی اللہ عنہم نے پوچھا کہ یا رسول اللہ! پھر مسکین کون ہوتا ہے؟ فرمایا جس کے پاس خود بھی مالی کشادگی نہ ہو اور وہ لوگوں سے لگ لپٹ کر سوال بھی نہ کرتا ہو۔

(۷۵۳۲) حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى عَنْ مَعْمَرٍ عَنْ هَمَّامِ بْنِ مُنَبِّهٍ أَخِي وَهْبٍ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَطْلُ الْغَنِيِّ ظُلْمٌ. [صححه البخاری (۲۴۰۰)، ومسلم (۱۵۶۴)]. [انظر: ۸۱۶۰].

(۷۵۳۲) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا قرض کی ادائیگی میں مالدار آدمی کا ٹال مٹول کرنا ظلم ہے۔

(۷۵۳۳) حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى عَنْ مَعْمَرٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

قَالَ الْيَهُودُ وَالنَّصَارَى لَا يَصْبُغُونَ فَخَالِفُوا عَلَيْهِمْ. [راجع: ٧٢٧٢].

(۷۵۳۳) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا یہود و نصاریٰ اپنے بالوں کو مہندی وغیرہ سے نہیں رنگتے، سو تم ان کی مخالفت کرو۔

(٧٥٣٤) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدٌ يَعْنِي ابْنَ عَمْرٍو عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ النَّاسُ مَعَادِنُ خِيَارُهُمْ فِي الْجَاهِلِيَّةِ خِيَارُهُمْ فِي الْإِسْلَامِ إِذَا فَقِهُوا. [انظر: ٩٦٥١، ١٠٤٧٥].

(۷۵۳۴) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا لوگ چھپے ہوئے دفینوں (کان) کی طرح ہیں، ان میں سے جو لوگ زمانہ جاہلیت میں بہترین تھے، وہ زمانہ اسلام میں بھی بہترین ہیں بشرطیکہ وہ فقیہ بن جائیں۔

(٧٥٣٥) حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ وَيَزِيدُ قَالَا أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فُجِّرَتْ أَرْبَعَةُ أَنْهَارٍ مِنَ الْجَنَّةِ الْفُرَاتُ وَالنِّيلُ وَسَيْحَانُ وَجَيْحَانُ. [قال شعيب: صحيح. وهذا اسناد حسن].

(۷۵۳۵) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا جنت کی چار نہریں دنیا میں بہتی ہیں دریائے فرات، دریائے نیل، دریائے جیحون، دریائے سیحون۔

(٧٥٣٦) حَدَّثَنَا يَزِيدُ وَابْنُ نُمَيْرٍ قَالَا حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ غَيِّرُوا الشَّيْبَ وَلَا تَشَبَّهُوا بِالْيَهُودِ وَلَا بِالنَّصَارَى. [راجع: ٧١٣٢].

(۷۵۳۶) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا بالوں کی سفیدی کو بدل لیا کرو، اور یہود و نصاریٰ کی مشابہت اختیار نہ کیا کرو۔

(٧٥٣٧) حَدَّثَنَا يَزِيدُ وَابْنُ نُمَيْرٍ قَالَا حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُؤْتَى بِالْمَوْتِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ فَيُوقَفُ عَلَى الصِّرَاطِ فَيُقَالُ يَا أَهْلَ الْجَنَّةِ فَيَطَّلِعُونَ خَائِفِينَ وَجِلِينَ أَنْ يُخْرَجُوا وَقَالَ يَزِيدُ أَنْ يَخْرُجُوا مِنْ مَكَانِهِمُ الَّذِي هُمْ فِيهِ فَيُقَالُ هَلْ تَعْرِفُونَ هَذَا قَالُوا نَعَمْ رَبَّنَا هَذَا الْمَوْتُ ثُمَّ يُقَالُ يَا أَهْلَ النَّارِ فَيَطَّلِعُونَ فَرِحِينَ مُسْتَبْشِرِينَ أَنْ يُخْرَجُوا مِنْ مَكَانِهِمُ الَّذِي هُمْ فِيهِ فَيُقَالُ هَلْ تَعْرِفُونَ هَذَا قَالُوا نَعَمْ هَذَا الْمَوْتُ فَيَأْمُرُ بِهِ فَيُذْبَحُ عَلَى الصِّرَاطِ ثُمَّ يُقَالُ لِلْفَرِيقَيْنِ كِلَاهُمَا خُلُودٌ فِيمَا تَجِدُونَ لَا مَوْتَ فِيهِ أَبَدًا [صححه ابن حبان (٧٤٥٠/١٦) والحاكم (٨٣/١). قال الألباني: حسن صحيح (ابن ماجة: ٤٣٢٧). قال شعيب: صحيح. وهذا اسناد حسن]. [انظر: ٨٨٩٣، ١٠٦٦٥].

(۷۵۳۷) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا قیامت کے دن "موت" کو لا کر پل صراط پر کھڑا کر دیا

جائے گا اور اہل جنت کو پکار کر بلایا جائے گا، وہ خوفزدہ ہو کر جھانکیں گے کہ کہیں انہیں جنت سے نکال تو نہیں دیا جائے گا، پھر ان سے پوچھا جائے گا کہ کیا تم اسے پہچانتے ہو؟ وہ کہیں گے کہ جی پروردگار! یہ موت ہے، پھر اہل جہنم کو پکار کر آواز دی جائے گی، وہ اس خوشی سے جھانک کر دیکھیں گے کہ شاید انہیں اس جگہ سے نکلنا نصیب ہو جائے، پھر ان سے بھی پوچھا جائے گا کہ کیا تم اسے پہچانتے ہو؟ وہ کہیں گے جی ہاں! یہ موت ہے، چنانچہ اللہ کے حکم پر اسے پل صراط پر ذبح کر دیا جائے گا اور دونوں گروہوں سے کہا جائے گا کہ تم جن حالات میں رہ رہے ہو، اس میں تم ہمیشہ ہمیش رہو گے، اس میں کبھی موت نہ آئے گی۔

(۷۵۳۸) حَدَّثَنَا يَزِيدُ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدٌ وَابْنُ نُمَيْرٍ قَالَا حَدَّثَنَا مُحَمَّدٌ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَخَلَتْ امْرَأَةٌ النَّارَ فِي هِرَّةٍ رَبَطَتْهَا فَلَمْ تُطْعِمْهَا وَلَمْ تَسْقِهَا وَلَمْ تُرْسِلْهَا فَتَأْكُلَ مِنْ خَشَاشِ الْأَرْضِ [انظر: ۷۸۳٤، ۹٤۷۸].

(۷۵۳۸) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا ایک عورت جہنم میں صرف ایک بلی کی وجہ سے داخل ہوگئی، جسے اس نے باندھ دیا تھا، خود اسے کھلایا پلایا اور نہ ہی اسے کھلا چھوڑا کہ وہ خود ہی زمین کے کیڑے مکوڑے کھا لیتی۔

(۷۵۳۹) حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ وَيَزِيدُ قَالَا أَنَا مُحَمَّدٌ حَدَّثَنَا أَبُو سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ الْوِصَالِ قَالُوا إِنَّكَ تُوَاصِلُ قَالَ إِنَّكُمْ لَسْتُمْ كَهَيْئَتِي إِنَّ اللَّهَ حِبِّي يُطْعِمُنِي وَيَسْقِينِ وَقَالَ يَزِيدُ إِنِّي أَبِيتُ يُطْعِمُنِي رَبِّي وَيَسْقِينِي [صححه البخاري (۱۹٦٥) ومسلم (۱۱۰۳)] [انظر: ۷۷۷۳، ۱۰۷۰٥].

(۷۵۳۹) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا ایک ہی سحری سے مسلسل کئی روزے رکھنے سے اپنے آپ کو بچاؤ، صحابہ کرام رضی اللہ عنہم نے عرض کیا یا رسول اللہ! آپ تو اس طرح تسلسل کے ساتھ روزے رکھتے ہیں؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا اس معاملے میں تم میری طرح نہیں ہو، اللہ میرا محبوب ہے، میں تو اس حال میں رات گذارتا ہوں کہ میرا رب خود ہی مجھے کھلا پلا دیتا ہے۔

(۷۵٤۰) حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ عَنْ حَنْظَلَةَ قَالَ سَمِعْتُ سَالِمًا قَالَ سَمِعْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُقْبَضُ الْعِلْمُ وَيَظْهَرُ الْفِتَنُ وَيَكْثُرُ الْهَرْجُ قِيلَ يَا رَسُولَ اللَّهِ وَمَا الْهَرْجُ قَالَ الْقَتْلُ [صححه البخاري (۸٥)، ومسلم (۱٥۷)]. [انظر: ۷۸٥۹، ۱۰۷۹۸].

(۷۵٤۰) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا علم اٹھا لیا جائے گا، فتنوں کا ظہور ہوگا اور "ہرج" کی کثرت ہوگی، صحابہ کرام رضی اللہ عنہم نے پوچھا یا رسول اللہ! ہرج سے کیا مراد ہے؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا قتل، قتل۔

(۷۵٤۱) حَدَّثَنَا يَعْلَى حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ التَّسْبِيحُ لِلرِّجَالِ وَالتَّصْفِيقُ لِلنِّسَاءِ [صححه مسلم (٤۲۲)]. [انظر: ۹٦۷۹، ۱۰۲۱۷].

(۷۵٤۱) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا امام کو یاد دلانے کے لئے سبحان اللہ کہنا مردوں کے لئے ہے اور تالی بجانا عورتوں کے لئے ہے۔

(۷۵۴۲) حَدَّثَنَا يَعْلَى حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ عَنِ الْعَلَاءِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِذَا صَلَّى أَحَدُكُمْ ثُمَّ جَلَسَ فِي مُصَلَّاهُ لَمْ تَزَلْ الْمَلَائِكَةُ تَقُولُ اللَّهُمَّ اغْفِرْ لَهُ اللَّهُمَّ ارْحَمْهُ مَا لَمْ يُحْدِثْ أَوْ يَقُومْ [صححه ابن خزيمة: (٧٥٦). قال شعيب: صحيح]. [انظر: ٩٤٤٩، ١٠٥٠٦].

(۷۵۴۲) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے نبی علیہ السلام کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ جب تم میں سے کوئی شخص نماز پڑھتا ہے پھر اپنے مصلی پر ہی بیٹھا رہتا ہے تو فرشتے مسلسل کہتے رہتے ہیں کہ اے اللہ! اس کی بخشش فرما، اے اللہ! اس پر رحم فرما، بشرطیکہ وہ بے وضو نہ ہو جائے یا وہاں سے اٹھ نہ جائے۔

(۷۵۴۳) حَدَّثَنَا يَعْلَى وَيَزِيدُ قَالَا أَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ مَرَّتْ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يَزِيدُ مَرُّوا عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِجَنَازَةٍ فَأَثْنَوْا عَلَيْهَا خَيْرًا فِي مَنَاقِبِ الْخَيْرِ فَقَالَ وَجَبَتْ ثُمَّ مَرَّتْ عَلَيْهِ جَنَازَةٌ أُخْرَى فَأَثْنَوْا عَلَيْهَا شَرًّا فِي مَنَاقِبِ الشَّرِّ فَقَالَ وَجَبَتْ ثُمَّ قَالَ إِنَّكُمْ شُهَدَاءُ فِي الْأَرْضِ [قال الألباني: صحيح (ابن ماجة: ١٤٩٢). قال شعيب: صحيح اسناده حسن]. [انظر: ١٠٤٧٦، ١٠٨٤٨].

(۷۵۴۳) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام کے پاس سے ایک جنازہ گذرا، لوگ اس کے عمدہ خصائل اور اس کی تعریف بیان کرنے لگے، نبی علیہ السلام نے فرمایا واجب ہو گئی، اسی اثناء میں ایک اور جنازہ گذرا اور لوگوں نے اس کے برے خصائل اور اس کی مذمت بیان کی، نبی علیہ السلام نے فرمایا واجب ہو گئی، پھر فرمایا کہ تم لوگ زمین میں اللہ کے گواہ ہو۔

(۷۵۴۴) حَدَّثَنَا يَعْلَى وَيَزِيدُ قَالَا أَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ رَآنِي فِي الْمَنَامِ فَقَدْ رَأَى الْحَقَّ إِنَّ الشَّيْطَانَ لَا يَتَشَبَّهُ بِي [صححه البخاري (٦٩٩٣)، ومسلم (٢٢٦٦)، وابن حبان (٦٠٥١)]. [انظر: ٩٤٨٤، ٢٢٩٧٨].

(۷۵۴۴) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جسے خواب میں میری زیارت نصیب ہو جائے، اسے یقین کر لینا چاہئے کہ اس نے میری ہی زیارت کی ہے کیونکہ شیطان میری شکل وصورت اختیار کرنے کی طاقت نہیں رکھتا۔

(۷۵۴۵) حَدَّثَنَا يَعْلَى حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَحْسِرُ الْفُرَاتُ عَنْ جَبَلٍ مِنْ ذَهَبٍ فَيَقْتَتِلُ النَّاسُ عَلَيْهِ فَيُقْتَلُ مِنْ كُلِّ عَشَرَةٍ تِسْعَةٌ. [صححه ابن حبان (٦٦٩٢). وصحح اسناده البوصيري. قال الألباني: صحيح دون آخره (ابن ماجة: ٤٠٤٦). قال شعيب: اسناده حسن]. [انظر: ٨٥٤٠، ٩٣٥٦].

(۷۵۴۵) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا قیامت کے قریب دریائے فرات کا پانی ہٹ کر اس میں سے سونے کا ایک پہاڑ برآمد ہوگا، لوگ اس کی خاطر آپس میں لڑنا شروع کر دیں گے، حتیٰ کہ ہر دس میں سے نو آدمی مارے جائیں گے۔

(۷۵۴۶) حَدَّثَنَا يَعْلَى حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَيْسَ الْغِنَى عَنْ كَثْرَةِ الْعَرَضِ وَلَكِنَّ الْغِنَى غِنَى النَّفْسِ [انظر: ۹٦٤٥].

(۷۵۴۶) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا مالداری ساز و سامان کی کثرت سے نہیں ہوتی، اصل مالداری تو دل کی مالداری ہوتی ہے۔

(۷۵۴۷) حَدَّثَنَا يَعْلَى وَيَزِيدُ قَالَا أَنَا مُحَمَّدٌ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ النَّاسُ تَبَعٌ لِقُرَيْشٍ فِي هَذَا الْأَمْرِ خِيَارُهُمْ تَبَعٌ لِخِيَارِهِمْ وَشِرَارُهُمْ تَبَعٌ لِشِرَارِهِمْ [راجع: ۷۳۰٤].

(۷۵۴۷) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا اس دین کے معاملے میں تمام لوگ قریش کے تابع ہیں، اچھے لوگ اچھے لوگوں کے اور برے لوگ برے لوگوں کے تابع ہیں۔

(۷۵۴۸) حَدَّثَنَا يَزِيدُ وَيَعْلَى قَالَا حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فِي الْحَبَّةِ السَّوْدَاءِ شِفَاءٌ مِنْ كُلِّ دَاءٍ إِلَّا السَّامَ قَالُوا يَا رَسُولَ اللَّهِ وَمَا السَّامُ قَالَ الْمَوْتُ [راجع: ۷۲۸۵].

(۷۵۴۸) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا اس کلونجی میں ''سام'' کے علاوہ ہر بیماری کی شفاء ہے، لوگوں نے پوچھا یا رسول اللہ! سام سے کیا مراد ہے؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا موت۔

(۷۵۴۹) حَدَّثَنَا يَعْلَى حَدَّثَنَا فُضَيْلٌ يَعْنِي ابْنَ غَزْوَانَ عَنِ ابْنِ أَبِي نُعْمٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْفِضَّةُ بِالْفِضَّةِ مِثْلًا بِمِثْلٍ وَزْنًا بِوَزْنٍ وَالذَّهَبُ بِالذَّهَبِ وَزْنًا بِوَزْنٍ مِثْلًا بِمِثْلٍ فَمَنْ زَادَ فَهُوَ رِبًا [صححه مسلم (۱۵۸۸)]. [انظر: ۹٦۳۷].

(۷۵۴۹) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا چاندی کو چاندی کے بدلے اور سونے کو سونے کے بدلے برابر سرابر وزن کر کے بیچا جائے، جو شخص اس میں اضافہ کرے گویا اس نے سودی معاملہ کیا۔

(۷۵۴۹م) وَلَا تُبَاعُ ثَمَرَةٌ حَتَّى يَبْدُوَ صَلَاحُهَا [صححه مسلم (۱۵۳۸)].

(۷۵۴۹م) اور کسی قسم کا پھل اس وقت تک نہ بیچا جائے جب تک وہ پک نہ جائے۔

(۷۵۵۰) حَدَّثَنَا رِبْعِيُّ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ يَعْنِي ابْنَ إِسْحَقَ عَنْ سَعِيدٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ ثَلَاثٌ مِنْ عَمَلِ أَهْلِ الْجَاهِلِيَّةِ لَا يَتْرُكُهُنَّ أَهْلُ الْإِسْلَامِ النِّيَاحَةُ وَالِاسْتِسْقَاءُ

بِالْأَنْوَاءِ وَكَذَا قُلْتُ لِسَعِيدٍ وَمَا هُوَ قَالَ دَعْوَى الْجَاهِلِيَّةِ يَا آلَ فُلَانٍ يَا آلَ فُلَانٍ.

(۷۵۵۰) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا زمانۂ جاہلیت کے تین کام ایسے ہیں جنہیں مسلمان نہیں چھوڑیں گے، میت پر نوحہ، ستاروں سے بارش طلب کرنا، اور اس طرح کرنا، میں نے سعید سے پوچھا کہ اس کا کیا مطلب؟ انہوں نے بتایا کہ زمانۂ جاہلیت کی طرح لڑائی جھگڑوں میں اپنے اپنے خاندان والوں کو ''یا آل فلاں، یا آل فلاں'' کہہ کر بلانا۔

(۷۵۵۱) حَدَّثَنَا رِبْعِيٌّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ إِسْحَاقَ عَنِ الْعَلَاءِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ صَلَّى عَلَيَّ مَرَّةً وَاحِدَةً كَتَبَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ لَهُ بِهَا عَشْرَ حَسَنَاتٍ. [صححه مسلم (۴۰۸)، وابن حبان (۹۰۵)]. [انظر: ۸۸۴۱، ۸۸۶۹، ۱۰۲۹۲].

(۷۵۵۱) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا جو شخص مجھ پر ایک مرتبہ درود بھیجتا ہے اللہ تعالیٰ اس کی برکت سے اس کے لئے دس نیکیاں لکھ دیتے ہیں۔

(۷۵۵۲) حَدَّثَنَا

(۷۵۵۲) ہمارے پاس دستیاب نسخے میں یہاں کوئی حدیث اور اس کی سند موجود نہیں ہے، صرف لفظ ''حدثنا'' لکھا ہوا ہے، اور حاشیے میں اس کی وضاحت یوں کی گئی ہے کہ مسند احمد کے بعض نسخوں میں یہاں یہ غلطی ہوئی ہے کہ کاتبین نے حدیث نمبر ۷۵۵۳ کی سند کو لے کر اس پر حدیث نمبر ۷۵۵۱ کا متن چڑھا دیا جو کہ غلط ہے۔

(۷۵۵۳) حَدَّثَنَا أَبُو كَامِلٍ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنْ سُهَيْلٍ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا مِنْ صَاحِبِ كَنْزٍ لَا يُؤَدِّي حَقَّهُ إِلَّا جُعِلَ صَفَائِحَ يُحْمَى عَلَيْهَا فِي نَارِ جَهَنَّمَ فَتُكْوَى بِهَا جَبْهَتُهُ وَجَنْبُهُ وَظَهْرُهُ حَتَّى يَحْكُمَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ بَيْنَ عِبَادِهِ فِي يَوْمٍ كَانَ مِقْدَارُهُ خَمْسِينَ أَلْفَ سَنَةٍ مِمَّا تَعُدُّونَ ثُمَّ يَرَى سَبِيلَهُ إِمَّا إِلَى الْجَنَّةِ وَإِمَّا إِلَى النَّارِ وَمَا مِنْ صَاحِبِ غَنَمٍ لَا يُؤَدِّي حَقَّهَا إِلَّا جَاءَتْ يَوْمَ الْقِيَامَةِ أَوْفَرَ مَا كَانَتْ فَيُبْطَحُ لَهَا بِقَاعٍ قَرْقَرٍ فَتَنْطَحُهُ بِقُرُونِهَا وَتَطَؤُهُ بِأَظْلَافِهَا لَيْسَ فِيهَا عَقْصَاءُ وَلَا جَلْحَاءُ كُلَّمَا مَضَتْ أُخْرَاهَا رُدَّتْ عَلَيْهِ أُولَاهَا حَتَّى يَحْكُمَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ بَيْنَ عِبَادِهِ فِي يَوْمٍ كَانَ مِقْدَارُهُ خَمْسِينَ أَلْفَ سَنَةٍ مِمَّا تَعُدُّونَ ثُمَّ يَرَى سَبِيلَهُ إِمَّا إِلَى الْجَنَّةِ وَإِمَّا إِلَى النَّارِ وَمَا مِنْ صَاحِبِ إِبِلٍ لَا يُؤَدِّي حَقَّهَا إِلَّا جَاءَتْ يَوْمَ الْقِيَامَةِ أَوْفَرَ مَا كَانَتْ فَيُبْطَحُ لَهَا بِقَاعٍ قَرْقَرٍ فَتَطَؤُهُ بِأَخْفَافِهَا كُلَّمَا مَضَتْ أُخْرَاهَا رُدَّتْ عَلَيْهِ أُولَاهَا حَتَّى يَحْكُمَ اللَّهُ بَيْنَ عِبَادِهِ فِي يَوْمٍ كَانَ مِقْدَارُهُ خَمْسِينَ أَلْفَ سَنَةٍ مِمَّا تَعُدُّونَ ثُمَّ يَرَى سَبِيلَهُ إِمَّا إِلَى الْجَنَّةِ وَإِمَّا إِلَى النَّارِ ثُمَّ سُئِلَ عَنِ الْخَيْلِ فَقَالَ الْخَيْلُ مَعْقُودٌ فِي نَوَاصِيهَا الْخَيْرُ إِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ وَهِيَ لِرَجُلٍ أَجْرٌ وَلِرَجُلٍ سِتْرٌ وَجَمَالٌ وَعَلَى رَجُلٍ وِزْرٌ أَمَّا الَّذِي هِيَ لَهُ أَجْرٌ فَرَجُلٌ يَتَّخِذُهَا يُعِدُّهَا فِي سَبِيلِ اللَّهِ فَمَا غَيَّبَتْ فِي بُطُونِهَا فَهُوَ لَهُ أَجْرٌ وَإِنْ مَرَّتْ بِنَهَرٍ فَشَرِبَتْ مِنْهُ فَمَا غَيَّبَتْ فِي بُطُونِهَا فَهُوَ لَهُ

أَجْرٌ وَإِنْ مَرَّتْ فَمَا أَكَلَتْ مِنْهُ فَهُوَ لَهُ أَجْرٌ وَإِنْ اسْتَنَّتْ شَرَفًا فَلَهُ بِكُلِّ خُطْوَةٍ تَخْطُوهَا أَجْرٌ حَتَّى ذَكَرَ أَرْوَاثَهَا وَأَبْوَالَهَا وَأَمَّا الَّتِي هِيَ لَهُ سِتْرٌ وَجَمَالٌ فَرَجُلٌ يَتَّخِذُهَا تَكَرُّمًا وَتَجَمُّلًا وَلَا يَنْسَى حَقَّ بُطُونِهَا وَظُهُورِهَا وَعُسْرِهَا وَيُسْرِهَا وَأَمَّا الَّذِي هِيَ عَلَيْهِ وِزْرٌ فَرَجُلٌ يَتَّخِذُهَا بَذَخًا وَأَشَرًا وَرِيَاءً وَبَطَرًا ثُمَّ سُئِلَ عَنْ الْحُمُرِ فَقَالَ مَا أَنْزَلَ اللَّهُ عَلَيَّ فِيهَا إِلَّا الْآيَةَ الْفَاذَّةَ الْجَامِعَةَ مَنْ يَعْمَلْ مِثْقَالَ ذَرَّةٍ خَيْرًا يَرَهُ وَمَنْ يَعْمَلْ مِثْقَالَ ذَرَّةٍ شَرًّا يَرَهُ. [صححه البخاري (٢٣٧١)، ومسلم (٩٨٧)، وابن حبان (٤٦٧١)، وابن خزيمة: (٢٢٥٢ و٢٢٥٣ و ٢٢٩١)]. [انظر: ٧٧٠٦، ٨٩٦٥، ٨٩٦٦، ٩٤٧٠].

(٧٥٥٣) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا جو شخص خزانوں کا مالک ہو اور اس کا حق ادا نہ کرے، اس کے سارے خزانوں کو ایک تختے کی صورت میں ڈھال کر جہنم کی آگ میں تپایا جائے گا، اس کے بعد اس سے اس شخص کی پیشانی، پہلو اور پیٹھ کو داغا جائے گا تا آنکہ اللہ تعالیٰ اپنے بندوں کے درمیان فیصلہ فرما دے، یہ وہ دن ہوگا جس کی مقدار تمہاری شمار کے مطابق پچاس ہزار سال کے برابر ہوگی، اس کے بعد اسے جنت یا جہنم کی طرف اس کا راستہ دکھا دیا جائے گا۔

اسی طرح وہ آدمی جو بکریوں کا مالک ہو لیکن ان کا حق زکوٰۃ ادا نہ کرے، وہ سب قیامت کے دن پہلے سے زیادہ صحت مند حالت میں آئیں گی اور ان کے لئے سطح زمین کو نرم کر دیا جائے گا، پھر وہ اسے اپنے سینگوں سے ماریں گی اور اپنے کھروں سے روندیں گی، ان میں سے کوئی بکری مڑے ہوئے سینگوں والی یا بے سینگ نہ ہوگی، جوں ہی آخری بکری اسے روندتے ہوئے گذرے گی، پہلے والی دوبارہ آجائے گی تا آنکہ اللہ تعالیٰ اپنے بندوں کے درمیان فیصلہ فرما دے، یہ وہ دن ہوگا جس کی مقدار تمہاری شمار کے مطابق پچاس ہزار سال ہوگی، اس کے بعد اسے جنت یا جہنم کی طرف اس کا راستہ دکھا دیا جائے گا۔

اسی طرح وہ آدمی جو اونٹوں کا مالک ہو لیکن ان کا حق زکوٰۃ ادا نہ کرے، وہ سب قیامت کے دن پہلے سے زیادہ صحت مند حالت میں آئیں گے اور ان کے لئے سطح زمین کو نرم کر دیا جائے گا چنانچہ وہ اسے اپنے کھروں سے روند ڈالیں گے، جوں ہی آخری اونٹ گذرے گا، پہلے والا دوبارہ آجائے گا یہاں تک کہ اللہ تعالیٰ اپنے بندوں کے درمیان فیصلہ فرما دے، یہ وہ دن ہوگا جس کی مقدار تمہاری شمار کے مطابق پچاس ہزار سال ہوگی، پھر اسے جنت یا جہنم کی طرف اس کا راستہ دکھا دیا جائے گا۔

پھر نبی علیہ السلام سے کسی نے گھوڑوں کے متعلق سوال کیا تو فرمایا کہ گھوڑوں کی پیشانی میں قیامت تک کے لئے خیر رکھ دی گئی ہے، البتہ گھوڑا بعض اوقات آدمی کے لئے باعث اجر وثواب ہوتا ہے، بعض اوقات باعث ستر و جمال ہوتا ہے اور بعض اوقات باعث عقاب ہوتا ہے، جس آدمی کے لئے گھوڑا باعث ثواب ہوتا ہے، وہ تو وہ آدمی ہے جو اسے جہاد فی سبیل اللہ کے لئے پالتا اور تیار کرتا رہتا ہے، ایسے گھوڑے کے پیٹ میں جو کچھ بھی جاتا ہے وہ سب اس کے لئے باعث ثواب ہوتا ہے، اگر وہ کسی نہر کے پاس سے گذرتے ہوئے پانی پی لے تو اس کے پیٹ میں جانے والا پانی بھی باعث اجر ہے اور اگر وہ کہیں سے گذرتے ہوئے کچھ کھا لے تو وہ بھی اس شخص کے لئے باعث اجر ہے اور اگر وہ کسی گھاٹی پر چڑھے تو اس کی ہر ٹاپ اور ہر قدم کے بدلے

اسے اجر عطاء ہوگا، یہاں تک کہ نبی علیہ السلام نے اس کی لید اور پیشاب کا بھی ذکر فرمایا۔

اور وہ گھوڑا جو انسان کے لئے باعث ستر و جمال ہوتا ہے تو یہ اس آدمی کے لئے ہے جو اسے زیب و زینت حاصل کرنے کے لئے رکھے اور اس کے پیٹ اور پیٹھ کے حقوق، اس کی آسانی اور مشکل کو فراموش نہ کرے، اور وہ گھوڑا جو انسان کے لئے باعث وبال ہوتا ہے تو یہ اس آدمی کے لئے ہے جو غرور و تکبر اور نمود و نمائش کے لئے گھوڑے پالے، پھر نبی علیہ السلام سے گدھوں کے متعلق دریافت کیا گیا تو نبی علیہ السلام نے فرمایا اللہ تعالیٰ نے ان کے بارے میں تو یہی ایک جامع مانع آیت نازل فرما دی ہے کہ جو شخص ایک ذرہ کے برابر بھی نیک عمل سرانجام دے گا وہ اسے دیکھ لے گا اور جو شخص ایک ذرے کے برابر بھی برا عمل سرانجام دے گا وہ اسے بھی دیکھ لے گا۔

(٧٥٥٤) حَدَّثَنَا أَبُو كَامِلٍ وَعَفَّانُ قَالَا حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنْ سُهَيْلٍ قَالَ عَفَّانُ فِي حَدِيثِهِ قَالَ أَخْبَرَنَا سُهَيْلُ بْنُ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَقُومُ السَّاعَةُ حَتَّى يُمْطَرَ النَّاسُ مَطَرًا لَا تُكِنُّ مِنْهُ بُيُوتُ الْمَدَرِ وَلَا تُكِنُّ مِنْهُ إِلَّا بُيُوتُ الشَّعَرِ.

(٧٥٥٤) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا قیامت اس وقت تک قائم نہ ہوگی جب تک کہ ایسی بارش نہ ہو جائے جس سے پکے مکانات بھی نہ بچ سکیں، صرف بالوں سے بنے ہوئے مکانات ہی بچ پائیں۔

(٧٥٥٥) حَدَّثَنَا أَبُو كَامِلٍ حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ حَدَّثَنَا سُهَيْلٌ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنَعَتْ الْعِرَاقُ قَفِيزَهَا وَدِرْهَمَهَا وَمَنَعَتِ الشَّامُ مُدَّهَا وَدِينَارَهَا وَمَنَعَتْ مِصْرُ إِرْدَبَّهَا وَدِينَارَهَا وَعُدْتُمْ مِنْ حَيْثُ بَدَأْتُمْ وَعُدْتُمْ مِنْ حَيْثُ بَدَأْتُمْ وَعُدْتُمْ مِنْ حَيْثُ بَدَأْتُمْ يَشْهَدُ عَلَى ذَلِكَ لَحْمُ أَبِي هُرَيْرَةَ وَدَمُهُ قَالَ أَبُو عَبْد الرَّحْمَنِ سَمِعْتُ يَحْيَى بْنَ مَعِينٍ وَذَكَرَ أَبَا كَامِلٍ فَقَالَ كُنْتُ آخُذُ مِنْهُ ذَا الشَّأْنَ وَكَانَ أَبُو كَامِلٍ بَغْدَادِيًّا مِنْ الْأَبْنَاءِ. [صححه مسلم (٢٨٩٦)].

(٧٥٥٥) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا قرب قیامت میں عراق اپنے قفیز اور درہم روک لے گا، شام اپنے مد اور دینار روک لے گا، مصر اپنے اردب اور دینار روک لے گا، اور تم جہاں سے چلے تھے وہیں واپس آ جاؤ گے (یہ جملہ تین مرتبہ ارشاد فرمایا) اس پر ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کا گوشت اور خون گواہ ہے۔

(٧٥٥٦) حَدَّثَنَا أَبُو كَامِلٍ حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ حَدَّثَنَا سُهَيْلٌ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قال قال رَسُولُ اللَّهِ لَا تَصْحَبُ الْمَلَائِكَةُ رُفْقَةً فِيهَا كَلْبٌ أَوْ جَرَسٌ. [صححه مسلم (٢١١٣)، وابن خزيمة: (٢٥٥٣)]. [انظر: ٨٠٨٣، ٨٣١٩، ٨٥٠٩، ٩٠٧٨، ٩٧٣٦، ١٠١٦٤، ١٠٩٥٤].

(٧٥٥٦) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا اس قافلے کے ساتھ فرشتے نہیں رہتے جس میں کتا یا گھنٹیاں ہوں۔

(٧٥٥٧) حَدَّثَنَا أَبُو كَامِلٍ حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ حَدَّثَنَا سُهَيْلُ بْنُ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا لَقِيتُمُوهُمْ فِي طَرِيقٍ فَلَا تَبْدَؤُوهُمْ وَاضْطَرُّوهُمْ إِلَى أَضْيَقِهَا قَالَ زُهَيْرٌ فَقُلْتُ لِسُهَيْلٍ الْيَهُودُ وَالنَّصَارَى فَقَالَ الْمُشْرِكُونَ. [صححه مسلم (٢١٦٧)]. [انظر: ٧٦٠٦، ٨٥٤٢، ٩٧٢٤، ٩٩٢١، ١٠٨١٠].

(٧٥٥٧) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا جب تم ان لوگوں سے راستے میں ملو تو سلام کرنے میں پہل نہ کرو، اور انہیں تنگ راستے کی طرف مجبور کر دو، راوی حدیث زہیر کہتے ہیں کہ میں نے اپنے استاد سہیل سے پوچھا کہ اس سے مراد یہود و نصاریٰ ہیں؟ انہوں نے فرمایا تمام مشرکین مراد ہیں۔

(٧٥٥٨) حَدَّثَنَا أَبُو كَامِلٍ حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ حَدَّثَنَا سُهَيْلٌ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا قَامَ الرَّجُلُ مِنْ مَجْلِسِهِ ثُمَّ رَجَعَ إِلَيْهِ فَهُوَ أَحَقُّ بِهِ [صححه مسلم (٢١٧٩)، وابن حبان (٥٨٨)، وابن خزيمة: (١٨٢١)]. [انظر: ٧٧٩٧، ٨٤٩٠، ٩٠٣٥، ٩٧٥٤، ٩٧٧٣، ١٠٢٦٩، ١٠٨٣٥، ١٠٩٥٥].

(٧٥٥٨) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا جب کوئی شخص اپنی جگہ سے اٹھ کر جائے تو واپس آنے کے بعد اس جگہ کا سب سے زیادہ حقدار وہی ہے۔

(٧٥٥٩) حَدَّثَنَا أَبُو كَامِلٍ حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ حَدَّثَنَا سُهَيْلٌ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ نَامَ وَفِي يَدِهِ غَمَرٌ وَلَمْ يَغْسِلْهُ فَأَصَابَهُ شَيْءٌ فَلَا يَلُومَنَّ إِلَّا نَفْسَهُ. [قال الألباني: (ابو داود: ٣٨٥٢، ابن ماجة: ٣٢٩٧، الترمذي: ١٨٦٠)]. [انظر: ١٠٩٥٣].

(٧٥٥٩) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا جس شخص کے ہاتھ پر چکنائی کے اثرات ہوں اور وہ انہیں دھوئے بغیر ہی سو جائے جس کی وجہ سے اسے کوئی تکلیف پہنچ جائے تو وہ صرف اپنے آپ ہی کو ملامت کرے (کہ کیوں ہاتھ دھو کر نہ سویا)

(٧٥٦٠) حَدَّثَنَا أَبُو كَامِلٍ حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ عَنْ سُهَيْلٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَجْزِي وَلَدٌ وَالِدَهُ إِلَّا أَنْ يَجِدَهُ مَمْلُوكًا فَيَشْتَرِيَهُ فَيُعْتِقَهُ. [راجع: ٧١٤٣].

(٧٥٦٠) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا کوئی اولاد اپنے والد کے جرم کا بدلہ بننے کی صلاحیت نہیں رکھتی (باپ کے جرم کا بدلہ اس کی اولاد سے نہیں لیا جائے گا) البتہ اتنی بات ضرور ہے کہ اگر کوئی شخص اپنے باپ کو غلامی کی حالت میں پائے تو اسے خرید کر آزاد کر دے۔

(٧٥٦١) حَدَّثَنَا أَبُو كَامِلٍ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنْ عَلِيِّ بْنِ الْحَكَمِ عَنْ عَطَاءِ بْنِ أَبِي رَبَاحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ سُئِلَ عَنْ عِلْمٍ فَكَتَمَهُ أُلْجِمَ بِلِجَامٍ مِنْ نَارٍ يَوْمَ الْقِيَامَةِ. [صححه ابن

حبان (٥٥٢١)، والحاكم (١٣٧/٤)، حسنه الترمذي. قال الألباني: صحيح (ابو داود: ٣٦٥٨، ابن ماجة: ٢٦١، الترمذي: ٢٦٤٩)]. [انظر: ٧٩٣٠، ٨٠٣٥، ٨٥١٤، ٨٦٢٣، ١٠٤٢٥، ١٠٤٩٢، ١٠٦٠٥].

(۷۵۶۱) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا جس شخص سے علم کی کوئی بات پوچھی جائے اور وہ اسے خواہ مخواہ ہی چھپائے تو قیامت کے دن اس کے منہ میں آگ کی لگام دی جائے گی۔

(۷۵۶۲) حَدَّثَنَا أَبُو كَامِلٍ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنْ ثُمَامَةَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَنَسٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا وَقَعَ الذُّبَابُ فِي إِنَاءِ أَحَدِكُمْ فَلْيَغْمِسْهُ فَإِنَّ أَحَدَ جَنَاحَيْهِ دَاءٌ وَالْآخَرَ دَوَاءٌ. [اخرجه الدارمي (٢٠٤٥) قال شعيب: صحيح]. [انظر: ٨٦٤٢، ٩٠٢٤].

(۷۵۶۲) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا اگر تم میں سے کسی کے برتن میں مکھی گر جائے تو وہ یاد رکھے کہ مکھی کے ایک پر میں شفاء اور دوسرے میں بیماری ہوتی ہے، اس لئے اسے چاہئے کہ اس مکھی کو اس میں مکمل ڈبو دے (پھر اسے استعمال کرنا اس کی مرضی پر موقوف ہے)

(۷۵۶۳) حَدَّثَنَا أَبُو كَامِلٍ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنْ أَبِي الْمُهَزِّمِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَمَرَ فَاطِمَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا أَوْ أُمَّ سَلَمَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا أَنْ تَجُرَّ الذَّيْلَ ذِرَاعًا [ضعف اسناده البوصيري. قال الألباني: صحيح بما قبله (ابن ماجة: ٣٥٨٢) اسناده ضعيف جداً]. [انظر: ٩٣٧٣].

(۷۵۶۳) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا (یا حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا) کو حکم دیا کہ اپنے کپڑے کا دامن ایک گز تک لمبا رکھ سکتی ہیں۔

(۷۵۶۴) حَدَّثَنَا أَبُو كَامِلٍ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنْ عَمَّارِ بْنِ أَبِي عَمَّارٍ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِذَا أَطَاعَ الْعَبْدُ رَبَّهُ وَأَطَاعَ سَيِّدَهُ فَلَهُ أَجْرَانِ [انظر: ٧٩١١، ٩٢٥٧، ١٠٣٠٣].

(۷۵۶۴) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے نبی علیہ السلام کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ جب کوئی غلام اللہ اور اپنے آقا دونوں کی اطاعت کرتا ہو تو اسے دہرا اجر ملتا ہے۔

(۷۵۶۵) حَدَّثَنَا أَبُو كَامِلٍ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنْ سُهَيْلِ بْنِ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَجْتَمِعُ فِي النَّارِ مَنْ قَتَلَ كَافِرًا ثُمَّ سَدَّدَ بَعْدَهُ. [انظر: ٨٤٦٠، ٨٦٢٢، ٩١٧٥].

(۷۵۶۵) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا وہ شخص جہنم میں نہیں جائے گا جو کسی کافر کو قتل کرے اور اس کے بعد سیدھا راستہ اختیار کرلے۔

(۷۵۶۶) حَدَّثَنَا أَبُو كَامِلٍ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنْ أَبِي عِمْرَانَ الْجَوْنِيِّ عَنْ رَجُلٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَجُلًا شَكَا إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَسْوَةَ قَلْبِهِ فَقَالَ لَهُ إِنْ أَرَدْتَ أَنْ يَلِينَ قَلْبُكَ فَأَطْعِمِ الْمِسْكِينَ وَامْسَحْ

رَأْسَ الْيَتِيمِ. [اخرجه عبد بن حميد (١٤٢٦) اسناده ضعيف]. [انظر: (ابو عمران الجوني او مجهول): ٩٠٠٦].

(۷۵۶۶) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک آدمی نے نبی علیہ السلام کی خدمت میں اپنے دل کی سختی کی شکایت کی، نبی علیہ السلام نے اس سے فرمایا کہ اگر تم اپنے دل کو نرم کرنا چاہتے ہو تو مسکینوں کو کھانا کھلایا کرو اور یتیم کے سر پر شفقت کے ساتھ ہاتھ پھیرا کرو۔

(٧٥٦٧) حَدَّثَنَا أَبُو كَامِلٍ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنْ ثَابِتٍ الْبُنَانِيِّ عَنْ أَبِي عُثْمَانَ النَّهْدِيِّ أَنَّ أَبَا هُرَيْرَةَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ صَوْمُ شَهْرِ الصَّبْرِ وَصَوْمُ ثَلَاثَةِ أَيَّامٍ مِنْ كُلِّ شَهْرٍ صَوْمُ الدَّهْرِ. [قال الألباني: صحيح (النسائي: ٤/٢١٨)]. [انظر: ٨٩٧٤، ١٠٦٧٣].

(۷۵۶۷) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے نبی علیہ السلام کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ صبر کے مہینے (رمضان) کا روزہ اور ہر مہینے تین دن کا روزہ رکھنا ایسے ہے جیسے پورے سال روزہ رکھنا۔

(٧٥٦٨) حَدَّثَنَا أَبُو كَامِلٍ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ وَيَعْقُوبُ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا ابْنُ شِهَابٍ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَتَمَنَّيَنَّ أَحَدُكُمْ الْمَوْتَ إِمَّا مُحْسِنٌ فَلَعَلَّهُ يَزْدَادُ خَيْرًا وَإِمَّا مُسِيءٌ فَلَعَلَّهُ يَسْتَعْتِبُ. [قال الألباني: صحيح (النسائي: ٤/٢)].

(۷۵۶۸) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا تم میں سے کوئی شخص موت کی تمنا نہ کرے، کیونکہ اگر وہ نیکوکار ہے تو ہوسکتا ہے کہ اس کی نیکیوں میں اور اضافہ ہو جائے اور اگر وہ گناہگار ہے تو ہوسکتا ہے کہ توبہ کر لے۔

(٧٥٦٩) حَدَّثَنَا أَبُو كَامِلٍ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعْدٍ حَدَّثَنَا ابْنُ شِهَابٍ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ كَانَ رَجُلٌ يُدَايِنُ النَّاسَ فَكَانَ يَقُولُ لِفَتَاهُ إِذَا أَتَيْتَ مُعْسِرًا فَتَجَاوَزْ عَنْهُ لَعَلَّ اللَّهَ أَنْ يَتَجَاوَزَ عَنَّا قَالَ فَلَقِيَ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ فَتَجَاوَزَ عَنْهُ. [صححه البخاري (٣٤٨٠)، ومسلم (١٥٦٢)]. [انظر: ٨٣٦٩، ٨٤٤٨].

(۷۵۶۹) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا پہلے زمانے میں ایک آدمی تھا جو لوگوں کو قرض دیا کرتا تھا اور اپنے نوجوان سے کہہ دیتا تھا کہ جب تم کسی تنگدست سے قرض وصول کرنے جاؤ تو اس سے درگذر کرنا، شاید اللہ ہم سے بھی درگذر کرے، چنانچہ (موت کے بعد) جب اللہ سے اس کی ملاقات ہوئی تو اللہ نے اس سے درگذر فرمایا (اسے معاف فرمایا)

(٧٥٧٠) حَدَّثَنَا أَبُو كَامِلٍ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ يَعْنِي ابْنَ سَعْدٍ حَدَّثَنَا ابْنُ شِهَابٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْزِلُنَا غَدًا إِنْ شَاءَ اللَّهُ بِخَيْفِ بَنِي كِنَانَةَ حَيْثُ تَقَاسَمُوا عَلَى الْكُفْرِ. [راجع: ٧٢٣٩].

(۷۵۷۰) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا کہ کل ہم (انشاء اللہ) خیف بنی کنانہ ''جہاں قریش نے کفر پر قسمیں کھائی تھیں'' میں پڑاؤ کریں گے۔ (مراد وادیٔ محصب تھی)

(۷۵۷۱) حَدَّثَنَا أَبُو كَامِلٍ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ حَدَّثَنَا ابْنُ شِهَابٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا رَأَيْتُمُ الْهِلَالَ فَصُومُوا وَإِذَا رَأَيْتُمُوهُ فَأَفْطِرُوا فَإِنْ غُمَّ عَلَيْكُمْ فَصُومُوا ثَلَاثِينَ يَوْمًا. [صححه مسلم (۱۰۸۱)]. [انظر: ۷۷٦٥].

(۷۵۷۱) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا جب تم چاند دیکھ لو تو روزہ رکھ لو اور جب چاند دیکھ لو تو عید الفطر منالو، اگر ابر چھا جائے تو تیس دن روزے رکھو۔

(۷۵۷۲) حَدَّثَنَا أَبُو كَامِلٍ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ حَدَّثَنَا ابْنُ شِهَابٍ عَنِ الْأَعْرَجِ وَأَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ وَيَعْقُوبُ قَالَ حَدَّثَنَا أَبِي عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ أَعْرَجَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ وَلَمْ يَذْكُرْ يَعْقُوبُ أَبَا سَلَمَةَ. [راجع: ۷۵۱۰].

(۷۵۷۲) یہاں حدیث کی صرف سند مذکور ہے، غالباً اس کا متن وہی ہے جو اگلی حدیث کا ہے۔

(۷۵۷۲م) حَدَّثَنَاه يُونُسُ عَنِ الْأَعْرَجِ وَأَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا كَانَ يَوْمُ الْجُمُعَةِ كَانَ عَلَى كُلِّ بَابٍ مِنْ أَبْوَابِ الْمَسْجِدِ مَلَائِكَةٌ يَكْتُبُونَ الْأَوَّلَ فَالْأَوَّلَ فَإِذَا جَلَسَ الْإِمَامُ طَوَوْا الصُّحُفَ وَجَاؤُوا فَاسْتَمَعُوا الذِّكْرَ. [انظر: ۱۰٦٥٤].

(۷۵۷۲م) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا جب جمعہ کا دن آتا ہے تو مسجد کے ہر دروازے پر فرشتے آ جاتے ہیں اور پہلے دوسرے نمبر پر آنے والے نمازی کا ثواب لکھتے رہتے ہیں اور جب امام نکل آتا ہے تو وہ صحیفے اور کھاتے لپیٹ کر ذکر سننے کے لئے آ جاتے ہیں۔

(۷۵۷۳) حَدَّثَنَا أَبُو كَامِلٍ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ حَدَّثَنَا ابْنُ شِهَابٍ (ح) وَيَعْقُوبُ حَدَّثَنَا أَبِي عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ أَنَّ أَبَا هُرَيْرَةَ أَخْبَرَهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ أَكَلَ مِنْ هَذِهِ الشَّجَرَةِ فَلَا يُؤْذِنَا بِهَا فِي مَسْجِدِنَا هَذَا قَالَ يَعْقُوبُ يَعْنِي الثُّومَ [صححه مسلم (٥٦٣)]. [انظر: ۷۵۹۹].

(۷۵۷۳) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا جو شخص اس درخت (لہسن) میں سے کچھ کھا کر آئے، وہ ہمیں ہماری اس مسجد میں تکلیف نہ پہنچائے۔

(۷۵۷٤) حَدَّثَنَا أَبُو كَامِلٍ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ إِبْرَاهِيمُ لَا أَعْلَمُهُ إِلَّا عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أَبِي وَلَمْ يَشُكَّ يَعْقُوبُ قَالَ فَضْلُ صَلَاةِ الْجَمَاعَةِ عَلَى صَلَاةِ أَحَدِكُمْ وَحْدَهُ خَمْسَةٌ وَعِشْرِينَ جُزْءًا. [راجع: ۷۱۸٥].

(۷۵۷٤) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا اکیلے نماز پڑھنے پر جماعت کے ساتھ نماز پڑھنے کی فضیلت پچیس درجے زیادہ ہے۔

(۷۵۷٥) حَدَّثَنَا أَبُو كَامِلٍ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ حَدَّثَنَا ابْنُ شِهَابٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ قَالَ

بُعِثْتُ بِجَوَامِعِ الْكَلِمِ وَنُصِرْتُ بِالرُّعْبِ وَبَيْنَا أَنَا نَائِمٌ أُتِيتُ بِمَفَاتِيحِ خَزَائِنِ الْأَرْضِ فَوُضِعَتْ فِي يَدِي.
[انظر: ١٠٥٢٤].

(۷۵۷۵) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا مجھے جوامع الکلم کے ساتھ مبعوث کیا گیا ہے، رعب کے ذریعے میری مدد کی گئی ہے اور ایک مرتبہ سوتے ہوئے زمین کے تمام خزانوں کی چابیاں میرے پاس لا کر میرے ہاتھ میں رکھ دی گئیں۔

(۷۵۷۶) حَدَّثَنَا أَبُو كَامِلٍ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ حَدَّثَنَا ابْنُ شِهَابٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ وَعَبْدِ الرَّحْمَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ اسْتَبَّ رَجُلَانِ رَجُلٌ مِنْ الْمُسْلِمِينَ وَرَجُلٌ مِنْ الْيَهُودِ فَقَالَ الْمُسْلِمُ وَالَّذِي اصْطَفَى مُحَمَّدًا عَلَى الْعَالَمِينَ وَقَالَ الْيَهُودِيُّ وَالَّذِي اصْطَفَى مُوسَى عَلَى الْعَالَمِينَ فَغَضِبَ الْمُسْلِمُ فَلَطَمَ عَيْنَ الْيَهُودِيِّ فَأَتَى الْيَهُودِيُّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَخْبَرَهُ بِذَلِكَ فَدَعَاهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَسَأَلَهُ فَاعْتَرَفَ بِذَلِكَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تُخَيِّرُونِي عَلَى مُوسَى فَإِنَّ النَّاسَ يَصْعَقُونَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ فَأَكُونُ أَوَّلَ مَنْ يُفِيقُ فَأَجِدُ مُوسَى مُمْسِكًا بِجَانِبِ الْعَرْشِ فَمَا أَدْرِي أَكَانَ فِيمَنْ صَعِقَ فَأَفَاقَ قَبْلِي أَمْ كَانَ مِمَّنْ اسْتَثْنَاهُ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ. [صححه البخاري (٢٤١١)، ومسلم (٢٣٧٣)].
[انظر: ٩٨٢٠].

(۷۵۷۶) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ دو آدمیوں میں "جن میں سے ایک مسلمان اور دوسرا یہودی تھا" تلخ کلامی ہوگئی، مسلمان نے اپنی بات پر قسم کھاتے ہوئے کہا کہ اس ذات کی قسم جس نے محمد صلی اللہ علیہ وسلم کو تمام جہان والوں پر برگزیدہ کیا، اور یہودی نے قسم کھاتے ہوئے کہہ دیا کہ اس ذات کی قسم جس نے موسیٰ علیہ السلام کو تمام جہان والوں پر برگزیدہ کیا، اس پر مسلمان کو غصہ آیا اور اس نے یہودی کو ایک طمانچہ دے مارا، اس یہودی نے نبی علیہ السلام کی خدمت میں حاضر ہو کر سارا واقعہ عرض کیا، نبی علیہ السلام نے اس مسلمان کو بلا کر اس سے دریافت فرمایا، اس نے تھپڑ مارنے کا اعتراف کیا، اس پر نبی علیہ السلام نے فرمایا تم مجھے موسیٰ پر ترجیح نہ دو، کیونکہ قیامت کے دن سب لوگوں پر بیہوشی طاری ہو جائے گی، سب سے پہلے مجھے افاقہ ہوگا، میں اس وقت دیکھوں گا کہ موسیٰ نے عرش کے پائے کو پکڑ رکھا ہے، مجھے معلوم نہیں کہ وہ بھی بیہوش ہونے والوں میں سے ہوں گے کہ انہیں مجھ سے قبل افاقہ ہو گیا یا ان لوگوں میں سے ہوں گے جنہیں اللہ نے مستثنیٰ قرار دیا ہے۔

(۷۵۷۷) حَدَّثَنَا أَبُو كَامِلٍ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعْدٍ حَدَّثَنَا ابْنُ شِهَابٍ عَنْ أَبِي عُبَيْدٍ مَوْلَى عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَوْفٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَنْ يُدْخِلَ أَحَدًا مِنْكُمْ عَمَلُهُ الْجَنَّةَ قَالُوا وَلَا أَنْتَ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ وَلَا أَنَا إِلَّا أَنْ يَتَغَمَّدَنِي اللَّهُ مِنْهُ بِفَضْلٍ وَرَحْمَةٍ. [صححه البخاري (٥٦٧٣) ومسلم (٢٨١٦)].

(۷۵۷۷) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا تم میں سے کسی شخص کو اس کا عمل جنت میں داخل نہیں کرا

سکتا، صحابۂ کرام رضی اللہ عنہم نے پوچھا یا رسول اللہ! آپ کو بھی نہیں؟ فرمایا مجھے بھی نہیں، اِلّا یہ کہ میرا رب مجھے اپنی مغفرت اور رحمت سے ڈھانپ لے۔

(۷۵۷۸) حَدَّثَنَا أَبُو كَامِلٍ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ حَدَّثَنَا ابْنُ شِهَابٍ عَنْ حُمَيْدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ احْتَجَّ آدَمُ وَمُوسَى عَلَيْهِمَا السَّلَام فَقَالَ لَهُ مُوسَى أَنْتَ آدَمُ الَّذِي أَخْرَجَتْكَ خَطِيئَتُكَ مِنْ الْجَنَّةِ فَقَالَ لَهُ آدَمُ وَأَنْتَ مُوسَى الَّذِي اصْطَفَاكَ اللَّهُ بِكَلَامِهِ وَبِرِسَالَتِهِ تَلُومُنِي عَلَى أَمْرٍ قُدِّرَ عَلَيَّ قَبْلَ أَنْ أُخْلَقَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَحَجَّ آدَمُ مُوسَى فَحَجَّ آدَمُ مُوسَى.

[صححه البخاري (٣٤٠٩)، ومسلم (٢٦٥٢)]. [انظر: ٧٥٧٩]

(۷۵۷۸) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا ایک مرتبہ عالم ارواح میں حضرت آدم اور موسیٰ علیہ السلام میں مباحثہ ہوا، حضرت موسیٰ علیہ السلام کہنے لگے کہ اے آدم! آپ ہی ہیں جن کی غلطی نے ہمیں جنت سے نکلوا دیا؟ حضرت آدم علیہ السلام نے فرمایا اے موسیٰ! تم وہی ہو کہ اللہ نے تمہیں اپنے سے ہم کلام ہونے اور اپنی پیغام بری کے لئے منتخب کیا، کیا تم مجھے اس بات پر ملامت کرتے ہو جس کا فیصلہ اللہ نے میرے متعلق میری پیدائش سے بھی پہلے کر لیا تھا؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا اس طرح حضرت آدم علیہ السلام، حضرت موسیٰ علیہ السلام پر غالب آ گئے۔

(۷۵۷۹) حَدَّثَنَا أَبُو الْيَمَانِ حَدَّثَنَا شُعَيْبٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ حَدَّثَنِي حُمَيْدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ أَنَّ أَبَا هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَكَرَ الْحَدِيثَ. [راجع: ٧٥٧٨].

(۷۵۷۹) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۷۵۸۰) حَدَّثَنَا أَبُو كَامِلٍ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ حَدَّثَنَا ابْنُ شِهَابٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ سُئِلَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَيُّ الْأَعْمَالِ أَفْضَلُ قَالَ إِيمَانٌ بِاللَّهِ وَرَسُولِهِ قَالَ ثُمَّ مَاذَا قَالَ ثُمَّ الْجِهَادُ فِي سَبِيلِ اللَّهِ قِيلَ ثُمَّ مَاذَا قَالَ ثُمَّ حَجٌّ مَبْرُورٌ. [صححه البخاري (٢٦)، ومسلم (٨٣)]. [انظر: ٧٦٢٩].

(۷۵۸۰) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ کسی نے نبی علیہ السلام سے یہ سوال پوچھا کہ کون سا عمل سب سے زیادہ افضل ہے؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا اللہ اور اس کے رسول پر ایمان لانا، سائل نے پوچھا کہ پھر کون سا عمل افضل ہے؟ فرمایا جہاد فی سبیل اللہ، سائل نے پوچھا کہ اس کے بعد؟ فرمایا حج مبرور۔

(۷۵۸۱) حَدَّثَنَا أَبُو كَامِلٍ حَدَّثَنَا لَيْثٌ حَدَّثَنِي سَعِيدٌ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَقُولُ يَا نِسَاءَ الْمُسْلِمَاتِ لَا تَحْقِرَنَّ جَارَةٌ لِجَارَتِهَا وَلَوْ فِرْسِنَ شَاةٍ. [صححه البخاري ٦٠١٧، ومسلم (١٠٣٠)]. [انظر: ٨٠٥٢، ٩٥٧٧، ١٠٤٠٧، ١٠٥٨٣].

(۷۵۸۱) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام فرمایا کرتے تھے خواتین اسلام! کوئی پڑوسن اپنی پڑوسن کی بھیجی ہوئی

چیز کو حقیر نہ سمجھے خواہ وہ بکری کا ایک کھر ہی ہو۔

(۷۵۸۲) حَدَّثَنَا أَبُو كَامِلٍ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ حَدَّثَنَا ابْنُ شِهَابٍ عَنِ الْأَغَرِّ وَأَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَنْزِلُ رَبُّنَا تَبَارَكَ اسْمُهُ كُلَّ لَيْلَةٍ حِينَ يَبْقَى ثُلُثُ اللَّيْلِ الْآخِرُ إِلَى سَمَاءِ الدُّنْيَا فَيَقُولُ مَنْ يَدْعُونِي فَأَسْتَجِيبَ لَهُ مَنْ يَسْأَلُنِي فَأُعْطِيَهُ مَنْ يَسْتَغْفِرُنِي فَأَغْفِرَ لَهُ حَتَّى يَطْلُعَ الْفَجْرُ فَلِذَلِكَ كَانُوا يُفَضِّلُونَ صَلَاةَ آخِرِ اللَّيْلِ عَلَى صَلَاةِ أَوَّلِهِ. [صححه البخاري (۱۱۴۵)، ومسلم (۷۵۸)، وابن حبان (۹۱۹)]. [انظر: ۷۶۱۱، ۱۰۳۱۸، ۱۰۵۵۱].

(۷۵۸۲) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا روزانہ جب رات کا ایک تہائی حصہ باقی بچتا ہے تو اللہ تعالیٰ آسمان دنیا پر نزول فرماتے ہیں اور اعلان کرتے ہیں کہ کون ہے جو مجھ سے دعاء کرے کہ میں اسے قبول کرلوں؟ کون ہے جو مجھ سے طلب کرے کہ میں اسے عطا کروں؟ کون ہے جو مجھ سے اپنے گناہوں کی معافی مانگے کہ میں اسے معاف کردوں؟ یہ اعلان طلوع فجر تک ہوتا رہتا ہے، اسی وجہ سے وہ لوگ رات کے پہلے حصے کی بجائے آخری حصے میں نماز پڑھنے کو ترجیح دیتے تھے۔

(۷۵۸۳) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ عَنِ ابْنِ إِسْحَاقَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ قَالَ أَتَيْتُ سَعِيدَ ابْنَ مَرْجَانَةَ فَسَأَلْتُهُ فَقَالَ سَمِعْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ صَلَّى عَلَى جَنَازَةٍ فَلَمْ يَمْشِ مَعَهَا فَلْيَقُمْ حَتَّى تَغِيبَ عَنْهُ وَمَنْ مَشَى مَعَهَا فَلَا يَجْلِسْ حَتَّى تُوضَعَ.

(۷۵۸۳) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا جو شخص نماز جنازہ پڑھے لیکن تدفین کے لئے اس کے ساتھ نہ جاسکے تو اسے جنازہ کے نظروں سے غائب ہونے تک کھڑا رہنا چاہئے اور جو شخص جنازے کے ساتھ چلا جائے وہ قبرستان پہنچ کر جنازہ زمین پر رکھے جانے سے قبل نہ بیٹھے۔

(۷۵۸۴) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ عَنِ ابْنِ إِسْحَاقَ عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي حَبِيبٍ عَنْ عِرَاكِ بْنِ مَالِكٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ أَدْرَكَ مِنَ الصَّلَاةِ رَكْعَةً فَقَدْ أَدْرَكَهَا. [قال شعيب: صحيح].

(۷۵۸۴) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا جو شخص کسی بھی نماز کی ایک رکعت پالے، گویا اس نے پوری نماز پالی۔

(۷۵۸۵) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ فُضَيْلٍ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ أَبِي زِيَادٍ حَدَّثَنِي مَنْ سَمِعَ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ أَوْصَانِي خَلِيلِي بِثَلَاثٍ وَنَهَانِي عَنْ ثَلَاثٍ أَوْصَانِي بِالْوِتْرِ قَبْلَ النَّوْمِ وَصِيَامِ ثَلَاثَةِ أَيَّامٍ مِنْ كُلِّ شَهْرٍ وَرَكْعَتَيْ الضُّحَى قَالَ وَنَهَانِي عَنِ الِالْتِفَاتِ وَإِقْعَاءٍ كَإِقْعَاءِ الْقِرْدِ وَنَقْرٍ كَنَقْرِ الدِّيكِ. [انظر: (رجل، او مجاهد وشهر) ۸۰۹۱، ۱۰۴۵۴، ۱۰۴۸۸].

(۷۵۸۵) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ مجھے میرے خلیل صلی اللہ علیہ وسلم نے تین چیزوں کی وصیت کی ہے اور تین چیزوں سے منع کیا ہے، وصیت تو ① سونے سے پہلے نماز وتر پڑھنے کی۔ ② ہر مہینے میں تین دن روزہ رکھنے کی۔ ③ اور چاشت کی دو

رکعتیں پڑھنے کی فرمائی ہے اور ممانعت نماز میں دائیں بائیں دیکھنے، بندر کی طرح بیٹھنے اور مرغ کی طرح ٹھونگیں مارنے سے فرمائی ہے۔

(۷۵۸۶) حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ السَّمَّاكِ حَدَّثَنَا الْعَوَّامُ بْنُ حَوْشَبٍ حَدَّثَنِي مَنْ سَمِعَ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ أَوْصَانِي خَلِيلِي صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِصَوْمِ ثَلَاثَةِ أَيَّامٍ مِنْ كُلِّ شَهْرٍ وَبِالْوِتْرِ قَبْلَ النَّوْمِ وَبِصَلَاةِ الضُّحَى فَإِنَّهَا صَلَاةُ الْأَوَّابِينَ [انظر: ۱۰۵٦٦].

(۷۵۸۶) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ مجھے میرے خلیل ﷺ نے (تین چیزوں کی وصیت کی ہے)
① ہر مہینے میں تین دن روزہ رکھنے کی۔ ② سونے سے پہلے نماز وتر پڑھنے کی۔ ③ چاشت کی نماز کی کیونکہ یہ رجوع کرنے والوں کی نماز ہے۔

(۷۵۸۷) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ ذَكْوَانَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ يَرْفَعُهُ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يَقُولُ اللَّهُ مَنْ أَذْهَبْتُ حَبِيبَتَيْهِ فَصَبَرَ وَاحْتَسَبَ لَمْ أَرْضَ لَهُ بِثَوَابٍ دُونَ الْجَنَّةِ [قال الترمذي: حسن صحيح. قال الألباني: صحيح (الترمذي: ۲٤۰۱)].

(۷۵۸۷) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مرفوعاً مروی ہے کہ اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں میں جس شخص کی دونوں پیاری آنکھوں کا نور ختم کر دوں اور وہ اس پر صبر کرے اور ثواب کی امید رکھے تو میں اس کے لئے جنت کے سوا کسی دوسرے ثواب پر راضی نہیں ہوں گا۔

(۷۵۸۸) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ عَنْ لَيْثٍ عَنْ كَعْبٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا صَلَّيْتُمْ عَلَيَّ فَاسْأَلُوا اللَّهَ لِي الْوَسِيلَةَ قِيلَ يَا رَسُولَ اللَّهِ وَمَا الْوَسِيلَةُ قَالَ أَعْلَى دَرَجَةٍ فِي الْجَنَّةِ لَا يَنَالُهَا إِلَّا رَجُلٌ وَاحِدٌ وَأَرْجُو أَنْ أَكُونَ أَنَا هُوَ [قال الترمذي: اسناده ليس بالقوي. قال الألباني: صحيح (الترمذي: ۳٦۱۲). اسناده ضعيف]. [انظر: ۸۷۵۵].

(۷۵۸۸) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا جب تم مجھ پر درود بھیجا کرو تو اللہ سے میرے لیے "وسیلہ" مانگا کرو، کسی نے پوچھا یا رسول اللہ! "وسیلہ" سے کیا مراد ہے؟ فرمایا یہ جنت کے سب سے اعلیٰ ترین درجے کا نام ہے جو صرف ایک آدمی کو ملے گا اور مجھے امید ہے کہ وہ میں ہوں گا۔

(۷۵۸۹) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَجْلَانَ عَنْ سَعِيدٍ الْمَقْبُرِيِّ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ اللَّهَ يُحِبُّ الْعُطَاسَ وَيُبْغِضُ أَوْ يَكْرَهُ التَّثَاؤُبَ فَإِذَا قَالَ أَحَدُهُمْ هَا هَا فَإِنَّمَا ذَلِكَ الشَّيْطَانُ يَضْحَكُ مِنْ جَوْفِهِ [صححه ابن خزيمة: (۹۲۱)، وابن حبان (۲۳۵۸). وقال الترمذي: حسن صحيح. قال الألباني حسن صحيح (الترمذي: ۲۷٤٦). قال شعيب: اسناده قوي]. [انظر: ۱۰۷۱۸].

(۷۵۸۹) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا اللہ تعالیٰ چھینک کو پسند کرتا ہے اور جمائی سے نفرت کرتا ہے،

جب کوئی آدمی جمائی لینے کے لیے منہ کھول کر ہا، ہا کرتا ہے تو وہ شیطان ہوتا ہے جو اس کے پیٹ میں سے ہنس رہا ہوتا ہے۔

(۷۵۹۰) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنِ ابْنِ الْمُسَيَّبِ أَنَّ أَبَا هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا اسْتَيْقَظَ أَحَدُكُمْ فَلَا يُدْخِلْ يَدَهُ فِي إِنَائِهِ أَوْ قَالَ فِي وَضُوئِهِ حَتَّى يَغْسِلَهَا ثَلَاثَ مَرَّاتٍ فَإِنَّهُ لَا يَدْرِي أَيْنَ بَاتَتْ يَدُهُ [صححه مسلم (۲۷۸)]. [انظر: ۷۸۰۲].

(۷۵۹۰) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا جب تم میں سے کوئی شخص اپنی نیند سے بیدار ہو تو اپنا ہاتھ کسی برتن میں اس وقت تک نہ ڈالے جب تک اسے تین مرتبہ دھو نہ لے کیونکہ اسے خبر نہیں کہ رات بھر اس کا ہاتھ کہاں رہا۔

(۷۵۹۱) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ سُئِلَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الْفَأْرَةِ تَقَعُ فِي السَّمْنِ فَقَالَ إِنْ كَانَ جَامِدًا فَأَلْقُوهَا وَمَا حَوْلَهَا وَإِنْ كَانَ مَائِعًا فَلَا تَقْرَبُوهُ [راجع: ۷۱۷۷].

(۷۵۹۱) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ کسی نے نبی علیہ السلام سے یہ مسئلہ پوچھا کہ اگر چوہا گھی میں گر کر مر جائے تو کیا حکم ہے؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا گھی اگر جما ہوا ہو تو اس حصے کو (جہاں چوہا گرا ہو) اور اس کے آس پاس کے گھی کو نکال لو اور پھر باقی گھی کو استعمال کرلو، اور اگر گھی مائع کی شکل میں ہو تو اسے مت استعمال کرو۔

(۷۵۹۱م) قَالَ عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنِي عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ بُوذَوَيْهِ أَنَّ مَعْمَرًا كَانَ يَذْكُرُهُ بِهَذَا الْإِسْنَادِ وَيَذْكُرُهُ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ۔

(۷۵۹۱م) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۷۵۹۲) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنْ أَيُّوبَ عَنِ ابْنِ سِيرِينَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يَبُولَنَّ أَحَدُكُمْ فِي الْمَاءِ الدَّائِمِ ثُمَّ يَتَوَضَّأُ مِنْهُ [راجع: ۷۵۱۷].

(۷۵۹۲) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا تم میں سے کوئی شخص کھڑے پانی میں پیشاب نہ کرے کہ پھر اس سے وضو کرنے لگے۔

(۷۵۹۳) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ حَسَّانَ عَنِ ابْنِ سِيرِينَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَ قَالَ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنْ أَيُّوبَ عَنِ ابْنِ سِيرِينَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا وَلَغَ الْكَلْبُ فِي الْإِنَاءِ فَاغْسِلُهُ سَبْعَ مَرَّاتٍ [صححه مسلم (۲۷۹)، وابن خزيمة: (۹۵ و ۹۷)، وقال الترمذي: حسن صحيح]. [انظر: ۷۶۰۰، ۹۵۰۷، ۱۰۳۴۶، ۱۰۶۰۳].

(۷۵۹۳) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا جب کسی برتن میں کتا منہ مار دے تو اس برتن کو سات مرتبہ دھولیا کرو۔

(۷۵۹۴) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُمَرَ بْنِ عَبْدِ الْعَزِيزِ عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ قَارِظٍ قَالَ مَرَرْتُ بِأَبِي هُرَيْرَةَ وَهُوَ يَتَوَضَّأُ فَقَالَ أَتَدْرِي مِمَّا أَتَوَضَّأُ مِنْ أَثْوَارِ أَقِطٍ أَكَلْتُهَا إِنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ تَوَضَّئُوا مِمَّا مَسَّتُ النَّارُ [صححه مسلم (۳۵۲)، وابن حبان (۱۱۴۷)]. [انظر: ۷۶۶۱، ۹۵۱۵، ۱۰۰۷۳، ۱۰۲۰۷].

(۷۵۹۴) ابراہیم بن عبداللہ رحمۃ اللہ علیہ کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ میں حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کے پاس سے گذرا تو وہ وضو کر رہے تھے، مجھے دیکھ کر فرمانے لگے کیا تم جانتے ہو کہ میں کس چیز سے وضو کر رہا ہوں؟ میں نے پنیر کے کچھ ٹکڑے کھائے تھے اور میں نے نبی علیہ السلام کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ آگ پر پکی ہوئی چیز کھانے کے بعد وضو کیا کرو۔

(۷۵۹۵) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ وَابْنُ جُرَيْجٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَجُلًا قَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ هَلْ يُصَلِّي الرَّجُلُ فِي الثَّوْبِ الْوَاحِدِ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَوَلِكُلِّكُمْ ثَوْبَانِ قَالَ فِي حَدِيثِ ابْنِ جُرَيْجٍ حَدَّثَنِي ابْنُ شِهَابٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ أَنَّ أَبَا هُرَيْرَةَ حَدَّثَ [انظر: ۷۸۱۷، ۸۵۳۰، ۱۰۵۱۰].

(۷۵۹۵) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام سے کسی شخص نے پوچھا کہ یا رسول اللہ! کیا کوئی شخص ایک کپڑے میں نماز پڑھ سکتا ہے؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا کیا تم میں سے ہر ایک کو دو دو کپڑے میسر ہیں؟

(۷۵۹۶) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ ذَكْوَانَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كُلُّ حَسَنَةٍ يَعْمَلُهَا ابْنُ آدَمَ تُضَاعَفُ عَشْرًا إِلَى سَبْعِ مِائَةِ ضِعْفٍ إِلَّا الصِّيَامَ فَهُوَ لِي وَأَنَا أَجْزِي بِهِ يَدَعُ شَهْوَتَهُ مِنْ أَجْلِي وَيَدَعُ طَعَامَهُ مِنْ أَجْلِي فَرْحَتَانِ لِلصَّائِمِ فَرْحَةٌ عِنْدَ فِطْرِهِ وَفَرْحَةٌ عِنْدَ لِقَاءِ رَبِّهِ عَزَّ وَجَلَّ وَلَخُلُوفُ فَمِ الصَّائِمِ أَطْيَبُ عِنْدَ اللَّهِ مِنْ رِيحِ الْمِسْكِ [صححه البخاري (۶۴۴۶)، ومسلم (۱۱۵۱)، وابن حبان (۳۴۲۲)] [انظر: ۷۶۷۹، ۷۸۲۷، ۸۶۵۹، ۹۱۰۱، ۹۱۸۰، ۹۴۱۹، ۹۷۱۲، ۹۹۴۴، ۱۰۱۳۶، ۱۰۱۷۸، ۱۰۱۷۹، ۱۰۲۲۲، ۱۰۴۳۳، ۱۰۶۴۳، ۱۰۷۰۳].

(۷۵۹۶) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا ابن آدم کی ہر نیکی کو اس کے لئے دس گنا سے سات سو گنا تک بڑھا دیا جاتا ہے سوائے روزے کے (جس کے متعلق اللہ فرماتا ہے) روزہ خاص میرے لیے ہے اور میں خود اس کا بدلہ دوں گا، روزہ دار میری وجہ سے اپنی خواہشات اور کھانے کو ترک کرتا ہے، روزہ دار کو دو موقعوں پر فرحت اور خوشی حاصل ہوتی ہے، جب وہ روزہ افطار کرتا ہے تو خوش ہوتا ہے اور جب اللہ سے ملاقات کرے گا تب بھی وہ خوش ہوگا، روزہ دار کے منہ کی بھبک اللہ کے نزدیک مشک کی خوشبو سے زیادہ عمدہ ہے۔

(۷۵۹۷) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ

صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا صَلَّى أَحَدُكُمْ فِي ثَوْبٍ فَلْيُخَالِفْ بَيْنَ طَرَفَيْهِ عَلَى عَاتِقِهِ [راجع: ٧٤٥٩].

(۷۵۹۷) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا جب تم میں سے کوئی شخص ایک کپڑے میں نماز پڑھے تو اسے کپڑے کے دونوں کنارے مخالف سمت سے اپنے کندھوں پر ڈال لینے چاہئیں۔

(٧٥٩٨) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ حُمَيْدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَأَى نُخَامَةً فِي قِبْلَةِ الْمَسْجِدِ فَحَتَّهَا بِمَرْوَةٍ أَوْ بِشَيْءٍ ثُمَّ قَالَ إِذَا قَامَ أَحَدُكُمْ إِلَى الصَّلَاةِ فَلَا يَتَنَخَّمَنَّ أَمَامَهُ وَلَا عَنْ يَمِينِهِ فَإِنَّ عَنْ يَمِينِهِ مَلَكًا وَلَكِنْ لِيَتَنَخَّمْ عَنْ يَسَارِهِ أَوْ تَحْتَ قَدَمِهِ الْيُسْرَى

(۷۵۹۸) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام نے مسجد میں قبلہ کی جانب بلغم لگا ہوا دیکھا، تو اسے کسی پتھر وغیرہ سے صاف کر کے فرمایا جب تم میں سے کوئی شخص نماز پڑھنے کھڑا ہو تو اپنے سامنے یا دائیں جانب نہ تھوکے، کیونکہ اس کی دائیں جانب فرشتہ ہوتا ہے، بلکہ اسے بائیں جانب یا پاؤں کی طرف تھوکنا چاہئے۔

(٧٥٩٩) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنِ ابْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ أَكَلَ مِنْ هَذِهِ الشَّجَرَةِ يَعْنِي الثُّومَ فَلَا يُؤْذِينَا فِي مَسْجِدِنَا وَقَالَ فِي مَوْضِعٍ آخَرَ فَلَا يَقْرَبَنَّ مَسْجِدَنَا وَلَا يُؤْذِينَا بِرِيحِ الثُّومِ [راجع: ٧٥٧٣].

(۷۵۹۹) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا جو شخص اس درخت (لہسن) میں سے کچھ کھا کر آئے، وہ ہمیں ہماری اس مسجد میں تکلیف نہ پہنچائے۔

(٧٦٠٠) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ عَبَّادِ بْنِ أُنَيْسٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ الْمُؤَذِّنَ يُغْفَرُ لَهُ مَدَى صَوْتِهِ وَيُصَدِّقُهُ كُلُّ رَطْبٍ وَيَابِسٍ سَمِعَهُ وَالشَّاهِدُ عَلَيْهِ خَمْسَةٌ وَعِشْرِينَ دَرَجَةً [اخرجه عبدالرزاق: ١٨٦٣]

(۷۶۰۰) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا مؤذن کی اذان کی آواز جہاں جہاں تک جاتی ہے (ان سب کی گواہی کی برکت سے) اس کی بخشش کر دی جاتی ہے اور ہر خشک اور تر چیز "جس نے اذان کی آواز سنی ہو" مؤذن کی تصدیق کرتی ہے اور اس پر شہادت دینے والے کو پچیس درجات ملتے ہیں۔

(٧٦٠١) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَضْلُ صَلَاةِ الْجَمِيعِ عَلَى صَلَاةِ الْوَاحِدِ خَمْسٌ وَعِشْرُونَ وَتَجْتَمِعُ مَلَائِكَةُ اللَّيْلِ وَمَلَائِكَةُ النَّهَارِ فِي صَلَاةِ الصُّبْحِ قَالَ ثُمَّ يَقُولُ أَبُو هُرَيْرَةَ وَاقْرَؤُوا إِنْ شِئْتُمْ وَقُرْآنَ الْفَجْرِ إِنَّ قُرْآنَ الْفَجْرِ كَانَ مَشْهُودًا [اخرجه عبدالرزاق: ١/٥٢٢]

(۷۶۰۱) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا اکیلے نماز پڑھنے پر جماعت کے ساتھ نماز پڑھنے کی فضیلت

پچیس درجے ہے اور رات اور دن کے فرشتے نماز فجر کے وقت جمع ہوتے ہیں، پھر حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کہنے لگے اگر تم چاہو تو اس کی تصدیق میں یہ آیت پڑھ لو کہ ''فجر کے وقت قرآن پڑھنا مشہود ہے'' (اس پر فرشتے گواہ بن جاتے ہیں کیونکہ وہ اس وقت حاضر ہوتے ہیں)

(۷٦۰۲) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ وَابْنُ جُرَيْجٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنِ ابْنِ الْمُسَيَّبِ وَأَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا اشْتَدَّ الْحَرُّ فَأَبْرِدُوا عَنِ الصَّلَاةِ فَإِنَّ شِدَّةَ الْحَرِّ مِنْ فَيْحِ جَهَنَّمَ [صححه مسلم (٦١٥)، وابن حبان (١٥٠٦)]. [راجع: ٧٢٤٥].

(۷٦۰۲) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا گرمی کی شدت جہنم کی تپش کا اثر ہوتی ہے، لہٰذا جب گرمی زیادہ ہو تو نماز کو ٹھنڈا کر کے پڑھا کرو۔

(۷٦۰۳) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنْ أَيُّوبَ عَنِ ابْنِ سِيرِينَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَزَالُ أَحَدُكُمْ فِي صَلَاةٍ مَا كَانَ يَنْتَظِرُ الصَّلَاةَ وَلَا تَزَالُ الْمَلَائِكَةُ تُصَلِّي عَلَى أَحَدِكُمْ مَا كَانَ فِي مَسْجِدٍ تَقُولُ اللَّهُمَّ اغْفِرْ لَهُ اللَّهُمَّ ارْحَمْهُ [صححه البخاري (١٧٦)، ومسلم (٦٤٩)].

(۷٦۰۳) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا تم میں سے جو شخص جب تک نماز کا انتظار کرتا رہتا ہے، اسے نماز ہی میں شمار کیا جاتا ہے اور فرشتے اس کے لئے اس وقت تک دعاء مغفرت کرتے رہتے ہیں جب تک وہ اپنی جائے نماز پر بیٹھا رہتا ہے اور کہتے رہتے ہیں کہ اے اللہ! اس کی بخشش فرما، اے اللہ! اس پر رحم فرما۔

(۷٦۰٤) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ وَالثَّوْرِيُّ عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ أُمَيَّةَ عَنْ أَبِي عَمْرِو بْنِ حُرَيْثٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَفَعَهُ قَالَ إِذَا صَلَّى أَحَدُكُمْ فَلْيُصَلِّ إِلَى شَيْءٍ فَإِنْ لَمْ يَكُنْ شَيْءٌ فَعَصًا فَإِنْ لَمْ يَكُنْ عَصًا فَلْيَخْطُطْ خَطًّا ثُمَّ لَا يَضُرُّهُ مَا مَرَّ بَيْنَ يَدَيْهِ [راجع: ٧٣٨٦].

(۷٦۰٤) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مرفوعاً مروی ہے کہ جب تم میں سے کوئی شخص نماز پڑھنے کا ارادہ کرے تو اپنے سامنے کوئی چیز (بطور سترہ کے) رکھ لے، اگر کوئی چیز نہ ملے تو لاٹھی ہی کھڑی کر لے، اور اگر لاٹھی بھی نہ ہو تو ایک لکیر ہی کھینچ لے، اس کے بعد اس کے سامنے سے کچھ بھی گذرے، اسے کوئی حرج نہیں۔

(۷٦۰۵) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنْ سُهَيْلِ بْنِ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ اطَّلَعَ عَلَى قَوْمٍ فِي بَيْتِهِمْ بِغَيْرِ إِذْنِهِمْ فَقَدْ حَلَّ لَهُمْ أَنْ يَفْقَئُوا عَيْنَهُ [صححه مسلم (٢١٥٨)]. [انظر: ٩٣٤٩، ١٠٨٣٨].

(۷٦۰۵) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا اگر کوئی آدمی کسی کی اجازت کے بغیر اس کے گھر میں جھانک کر دیکھے اور وہ اسے کنکری دے مارے جس سے اس کی آنکھ پھوٹ جائے تو اس پر کوئی گناہ نہیں۔

(٧٦٠٦) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنْ سُهَيْلِ بْنِ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَبْتَدِؤُوا الْيَهُودَ وَالنَّصَارَى بِالسَّلَامِ فَإِذَا لَقِيتُمُوهُمْ فِي طَرِيقٍ فَاضْطَرُّوهُمْ إِلَى أَضْيَقِهَا [راجع: ٧٥٥٧].

(٧٦٠٦) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا جب تم یہود و نصاریٰ سے راستے میں ملو تو سلام کرنے میں پہل نہ کرو، اور انہیں تنگ راستے کی طرف مجبور کر دو۔

(٧٦٠٧) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ عَنْ مَعْمَرٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُتْبَةَ أَنَّ أَبَا هُرَيْرَةَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لَا طِيَرَةَ وَخَيْرُهَا الْفَأْلُ قِيلَ يَا رَسُولَ اللَّهِ وَمَا الْفَأْلُ قَالَ الْكَلِمَةُ الصَّالِحَةُ يَسْمَعُهَا أَحَدُكُمْ [صححه البخاري (٥٧٥٥)، ومسلم (٢٢٢٣)، وابن حبان (٦١٢٤)]. [انظر: ٩٨٤٨، ١٠٨٠٠].

(٧٦٠٧) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے نبی علیہ السلام کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ بدشگونی کی کوئی حیثیت نہیں ہے، البتہ "فال" سب سے بہتر ہے، کسی نے پوچھا یا رسول اللہ! "فال" سے کیا مراد ہے؟ فرمایا اچھا کلمہ جو تم میں سے کوئی سنے۔

(٧٦٠٨) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَاحِدِ بْنُ زِيَادٍ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ حُمَيْدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا طِيَرَةَ وَخَيْرُهَا الْفَأْلُ فَذَكَرَ مِثْلَهُ [انظر: ٩٢٥١].

(٧٦٠٨) گزشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(٧٦٠٩) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ وَعَبْدُ الْأَعْلَى عَنْ مَعْمَرٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا عَدْوَى وَلَا صَفَرَ وَلَا هَامَةَ قَالَ أَعْرَابِيٌّ فَمَا بَالُ الْإِبِلِ تَكُونُ فِي الرَّمْلِ كَأَنَّهَا الظِّبَاءُ فَيُخَالِطُهَا الْبَعِيرُ الْأَجْرَبُ فَيُجْرِبُهَا فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَمَنْ كَانَ أَعْدَى الْأَوَّلَ [صححه البخاري (٥٧١٧)، ومسلم (٢٢٢٠)، وابن حبان (٦١١٦)].

(٧٦٠٩) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا کوئی بیماری متعدی نہیں ہوتی، صفر کا مہینہ منحوس نہیں ہوتا، اور کھوپڑی سے کیڑا نکلنے کی کوئی حقیقت نہیں، ایک دیہاتی کہنے لگا کہ پھر اونٹوں کا کیا معاملہ ہے جو صحراء میں ہرنوں کی طرح چوکڑیاں بھرتے ہیں، اچانک ان میں ایک خارشی اونٹ شامل ہو جاتا ہے اور سب کو خارش زدہ کر دیتا ہے؟ نبی علیہ السلام نے اس سے پوچھا کہ اس پہلے اونٹ کو خارش کہاں سے لگی؟

(٧٦١٠) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ عَنْ مَعْمَرٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ اتَّخَذَ كَلْبًا إِلَّا كَلْبَ صَيْدٍ أَوْ زَرْعٍ أَوْ مَاشِيَةٍ نَقَصَ مِنْ أَجْرِهِ كُلَّ يَوْمٍ قِيرَاطٌ [صححه البخاري (٢٣٢٢)، ومسلم (١٥٧٥). وقال الترمذي: حسن صحيح]. [انظر: ٩٤٨٩، ١٠١١٩].

(۷۶۱۰) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا جو شخص شکاری کتے اور کھیت یا ریوڑ کی حفاظت کے علاوہ شوقیہ طور پر کتے پالے، اس کے ثواب میں سے روزانہ ایک قیراط کے برابر کمی ہوتی رہے گی۔

(۷۶۱۱) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ قَالَ أَخْبَرَنِي أَبُو سَلَمَةَ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ وَالْأَغَرُّ صَاحِبُ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ أَبَا هُرَيْرَةَ أَخْبَرَهُمَا عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يَنْزِلُ رَبُّنَا تَبَارَكَ وَتَعَالَى كُلَّ لَيْلَةٍ حِينَ يَبْقَى ثُلُثُ اللَّيْلِ الْآخِرُ إِلَى السَّمَاءِ الدُّنْيَا فَيَقُولُ مَنْ يَدْعُونِي فَأَسْتَجِيبَ لَهُ مَنْ يَسْتَغْفِرُنِي فَأَغْفِرَ لَهُ مَنْ يَسْأَلُنِي فَأُعْطِيَهُ [راجع: ۷۵۸۲].

(۷۶۱۱) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا روزانہ جب رات کا ایک تہائی حصہ باقی بچتا ہے تو ہمارے رب آسمان دنیا پر نزول فرماتے ہیں اور اعلان کرتے ہیں کہ کون ہے جو مجھ سے دعاء کرے کہ میں اسے قبول کرلوں؟ کون ہے جو مجھ سے بخشش طلب کرے کہ میں اسے بخش دوں؟ کون ہے جو مجھ سے طلب کرے کہ میں اسے عطاء کروں؟

(۷۶۱۲) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنْ أَيُّوبَ عَنِ ابْنِ سِيرِينَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ وَعَنْ هَمَّامِ بْنِ مُنَبِّهٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ لِلَّهِ تِسْعَةً وَتِسْعِينَ اسْمًا مِائَةً إِلَّا وَاحِدًا مَنْ أَحْصَاهَا دَخَلَ الْجَنَّةَ وَزَادَ فِيهِ هَمَّامٌ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّهُ وِتْرٌ يُحِبُّ الْوِتْرَ [صححه مسلم (۲۶۷۷)]. [انظر: ۷۷۱۸، ۸۱۳۱، ۹۵۰۹، ۱۰۴۸۶، ۱۰۶۹۷].

(۷۶۱۲) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا اللہ تعالیٰ کے ایک کم سو یعنی ننانوے اسماء گرامی ہیں، جو شخص ان کا احصاء کرلے، وہ جنت میں داخل ہوگا، اور ہمام سے یہ اضافہ بھی منقول ہے کہ بے شک اللہ طاق ہے اور طاق عدد کو پسند کرتا ہے۔

(۷۶۱۳) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنِ ابْنِ الْمُسَيَّبِ وَالْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ شَرُّ الطَّعَامِ طَعَامُ الْوَلِيمَةِ يُدْعَى الْغَنِيُّ وَيُتْرَكُ الْمِسْكِينُ وَهِيَ حَقٌّ وَمَنْ تَرَكَهَا فَقَدْ عَصَى وَكَانَ مَعْمَرٌ رُبَّمَا قَالَ وَمَنْ لَمْ يُجِبْ الدَّعْوَةَ فَقَدْ عَصَى اللَّهَ وَرَسُولَهُ [راجع: ۷۲۷۷].

(۷۶۱۳) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ بدترین کھانا اس ولیمے کا کھانا ہوتا ہے جس میں مالداروں کو بلایا جائے اور غریبوں کو چھوڑ دیا جائے، حالانکہ وہ برحق ہے، اور جو شخص دعوت ملنے کے باوجود نہ آئے، تو اس نے اللہ اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کی نافرمانی کی۔

(۷۶۱۴) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ عَنْ مَعْمَرٍ عَنْ سُهَيْلِ بْنِ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ اللَّهَ إِذَا أَحَبَّ عَبْدًا قَالَ لِجِبْرِيلَ إِنِّي أُحِبُّ فُلَانًا فَأَحِبَّهُ قَالَ فَيَقُولُ جِبْرِيلُ لِأَهْلِ السَّمَاءِ إِنَّ رَبَّكُمْ يُحِبُّ فُلَانًا فَأَحِبُّوهُ قَالَ فَيُحِبُّهُ أَهْلُ السَّمَاءِ قَالَ وَيُوضَعُ لَهُ الْقَبُولُ فِي الْأَرْضِ قَالَ وَإِذَا أَبْغَضَ فَمِثْلُ

ذَلِكَ [صححه البخاري (۷٤۸۵)، ومسلم (۲٦۳۷)، وابن حبان (۳٦۵)]. [انظر: ۸٤۸۱، ۹۳٤۱، ۱۰٦۲۳].

(۷٦۱٤) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا اللہ جب کسی بندے سے محبت فرماتا ہے تو جبریل سے کہتا ہے کہ میں فلاں بندے سے محبت کرتا ہوں، تم بھی اس سے محبت کرو، اور جبریل آسمان والوں سے کہتے ہیں کہ تمہارا پروردگار فلاں شخص سے محبت کرتا ہے اس لیے تم بھی اس سے محبت کرو، چنانچہ سارے آسمان والے اس سے محبت کرنے لگتے ہیں، اس کے بعد زمین والوں میں اس کی مقبولیت ڈال دی جاتی ہے، اور جب کسی بندے سے نفرت کرتا ہے تب بھی اسی طرح ہوتا ہے۔

(۷٦۱۵) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ كَانَ يُؤْمِنُ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ فَلَا يُؤْذِ جَارَهُ مَنْ كَانَ يُؤْمِنُ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ فَلْيُكْرِمْ ضَيْفَهُ مَنْ كَانَ يُؤْمِنُ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ فَلْيَقُلْ خَيْرًا أَوْ لِيَصْمُتْ [صححه البخاري (٦۱۳۸)، ومسلم (٤۷)، وابن حبان (۵۱٦)]. [انظر: ۷٦۳۳].

(۷٦۱۵) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا جو شخص اللہ پر اور یوم آخرت پر ایمان رکھتا ہو، وہ اپنے پڑوسی کو نہ ستائے، جو شخص اللہ اور یوم آخرت پر ایمان رکھتا ہو، اسے اپنے مہمان کا اکرام کرنا چاہیے، اور جو شخص اللہ اور یوم آخرت پر ایمان رکھتا ہو، اسے چاہیے کہ اچھی بات کہے، ورنہ خاموش رہے۔

(۷٦۱٦) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنْ أَيُّوبَ عَنِ ابْنِ سِيرِينَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَتَاكُمْ أَهْلُ الْيَمَنِ هُمْ أَرَقُّ قُلُوبًا الْإِيمَانُ يَمَانٍ وَالْحِكْمَةُ يَمَانِيَةٌ وَالْفِقْهُ يَمَانٍ [راجع: ۷۲۰۱].

(۷٦۱٦) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا تمہارے پاس اہل یمن آئے ہیں، یہ لوگ نرم دل ہیں اور ایمان، حکمت اور فقہ اہل یمن میں بہت عمدہ ہے۔

(۷٦۱۷) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ وَعُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُتْبَةَ أَنَّهُمَا سَمِعَا أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَلَا أُخْبِرُكُمْ بِخَيْرِ دُورِ الْأَنْصَارِ قَالُوا بَلَى يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ بَنُو عَبْدِ الْأَشْهَلِ وَهُمْ رَهْطُ سَعْدِ بْنِ مُعَاذٍ قَالُوا ثُمَّ مَنْ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ ثُمَّ بَنُو النَّجَّارِ قَالُوا ثُمَّ مَنْ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ ثُمَّ بَنُو الْحَارِثِ بْنِ الْخَزْرَجِ قَالُوا ثُمَّ مَنْ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ ثُمَّ بَنُو سَاعِدَةَ قَالُوا ثُمَّ مَنْ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ ثُمَّ فِي كُلِّ دُورِ الْأَنْصَارِ خَيْرٌ [صححه مسلم (۲۵۱۲)].

(۷٦۱۷) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا کیا میں تمہیں انصار کے سب سے بہترین گھر کا پتہ نہ بتاؤں؟ لوگوں نے عرض کیا کیوں نہیں یا رسول اللہ! فرمایا بنی عبدالاشہل کے لوگ (جو حضرت سعد بن معاذ رضی اللہ عنہ کا گروہ تھا) لوگوں نے پوچھا یا رسول اللہ! اس کے بعد کون لوگ ہیں؟ فرمایا بنی نجار، لوگوں نے پوچھا یا رسول اللہ! اس کے بعد کون لوگ ہیں؟ فرمایا بنی حارث بن خزرج، لوگوں نے پوچھا یا رسول اللہ! اس کے بعد کون لوگ ہیں؟ فرمایا بنی ساعدہ، لوگوں نے پوچھا یا رسول اللہ! اس

کے بعد کون لوگ ہیں؟ فرمایا اس کے بعد انصار کے ہر گھر میں ہی خیر و برکت ہے۔

(۷۶۱۷م) قَالَ مَعْمَرٌ أَخْبَرَنِي ثَابِتٌ وَقَتَادَةُ أَنَّهُمَا سَمِعَا أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ يَذْكُرُ هَذَا الْحَدِيثَ إِلَّا أَنَّهُ قَالَ بَنُو النَّجَّارِ ثُمَّ بَنُو عَبْدِ الْأَشْهَلِ

(۷۶۱۷م) یہی روایت حضرت انس رضی اللہ عنہ سے بھی مروی ہے البتہ اس میں پہلے بنی نجار پھر بنی عبدالاشہل کا ذکر ہے۔

(۷۶۱۸) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ زِيَادٍ مَوْلَى بَنِي جُمَحَ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَيْنَا رَجُلٌ يَتَبَخْتَرُ فِي حُلَّةٍ مُعْجَبٌ بِجُمَّتِهِ قَدْ أَسْبَلَ إِزَارَهُ إِذْ خَسَفَ اللَّهُ بِهِ فَهُوَ يَتَجَلْجَلُ أَوْ قَالَ يَهْوِي فِيهَا إِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ [صححه البخاري (٤٧٨٩)، ومسلم (٢٠٨٨)]. [انظر: ٩٨٨٧، ١٠٠٣٤].

(۷۶۱۸) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا ایک آدمی بہترین لباس زیب تن کر کے ناز و تکبر کی چال چلتا ہوا جا رہا تھا، اسے اپنے بالوں پر بڑا عجب محسوس ہو رہا تھا اور اس نے اپنی شلوار ٹخنوں سے نیچے لٹکا رکھی تھی کہ اچانک اللہ نے اسے زمین میں دھنسا دیا، اب وہ قیامت تک زمین میں دھنستا ہی رہے گا۔

(۷۶۱۹) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ حَدَّثَنِي ثَابِتُ بْنُ قَيْسٍ أَنَّ أَبَا هُرَيْرَةَ قَالَ أَخَذَتْ النَّاسَ رِيحٌ بِطَرِيقِ مَكَّةَ وَعُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ حَاجٌّ فَاشْتَدَّتْ عَلَيْهِمْ فَقَالَ عُمَرُ لِمَنْ حَوْلَهُ مَنْ يُحَدِّثُنَا عَنْ الرِّيحِ فَلَمْ يُرْجِعُوا إِلَيْهِ شَيْئًا فَبَلَغَنِي الَّذِي سَأَلَ عَنْهُ عُمَرُ مِنْ ذَلِكَ فَاسْتَحْثَثْتُ رَاحِلَتِي حَتَّى أَدْرَكْتُهُ فَقُلْتُ يَا أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ أُخْبِرْتُ أَنَّكَ سَأَلْتَ عَنْ الرِّيحِ وَإِنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ الرِّيحُ مِنْ رَوْحِ اللَّهِ تَأْتِي بِالرَّحْمَةِ وَتَأْتِي بِالْعَذَابِ فَإِذَا رَأَيْتُمُوهَا فَلَا تَسُبُّوهَا وَسَلُوا اللَّهَ خَيْرَهَا وَاسْتَعِيذُوا بِهِ مِنْ شَرِّهَا [اخرجه عبدالرزاق (٢٠٠٠٤). قال شعيب: صحيح لغيره. وهذا اسناد حسن]. [راجع: ٧٤٠٧].

(۷۶۱۹) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ حج پر جا رہے تھے کہ مکہ مکرمہ کے راستے میں تیز آندھی نے لوگوں کو آ لیا، لوگ اس کی وجہ سے پریشانی میں مبتلا ہو گئے، حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے اپنے ساتھیوں سے فرمایا آندھی کے متعلق کون شخص ہمیں حدیث سنائے گا؟ کسی نے انہیں کوئی جواب نہ دیا، مجھے پتہ چلا کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے لوگوں سے اس نوعیت کی کوئی حدیث دریافت فرمائی ہے تو میں نے اپنی سواری کی رفتار تیز کر دی حتیٰ کہ میں نے انہیں جا لیا، اور عرض کیا کہ امیر المؤمنین! مجھے پتہ چلا ہے کہ آپ نے آندھی کے متعلق کسی حدیث کا سوال کیا ہے، میں نے نبی علیہ السلام کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ آندھی یعنی تیز ہوا اللہ کی مہربانی ہے، کبھی رحمت لاتی ہے اور کبھی زحمت، جب تم اسے دیکھا کرو تو اسے برا بھلا نہ کہا کرو، بلکہ اللہ سے اس کی خیر طلب کیا کرو اور اس کے شر سے اللہ کی پناہ مانگا کرو۔

(۷۶۲۰) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنِ ابْنِ الْمُسَيَّبِ وَأَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ

رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نُصِرْتُ بِالرُّعْبِ وَأُعْطِيتُ جَوَامِعَ الْكَلَامِ وَبَيْنَا أَنَا نَائِمٌ إِذْ جِيءَ بِمَفَاتِيحِ خَزَائِنِ الْأَرْضِ فَوُضِعَتْ فِي يَدَيَّ فَقَالَ أَبُو هُرَيْرَةَ لَقَدْ ذَهَبَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَنْتُمْ تَنْتَثِلُونَهَا [انظر: ١٠٥٢٤].

(۷۶۲۰) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا رعب کے ذریعے میری مدد کی گئی ہے، مجھے جوامع الکلم دیئے گئے ہیں اور ایک مرتبہ سوتے ہوئے زمین کے تمام خزانوں کی چابیاں میرے پاس لا کر میرے ہاتھ میں رکھ دی گئیں۔

(۷۶۲۱) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ حُمَيْدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ أَنْفَقَ زَوْجَيْنِ مِنْ مَالِهِ فِي سَبِيلِ اللَّهِ دُعِيَ مِنْ أَبْوَابِ الْجَنَّةِ وَلِلْجَنَّةِ أَبْوَابٌ فَمَنْ كَانَ مِنْ أَهْلِ الصَّلَاةِ دُعِيَ مِنْ بَابِ الصَّلَاةِ وَمَنْ كَانَ مِنْ أَهْلِ الصَّدَقَةِ دُعِيَ مِنْ بَابِ الصَّدَقَةِ وَمَنْ كَانَ مِنْ أَهْلِ الْجِهَادِ دُعِيَ مِنْ بَابِ الْجِهَادِ وَمَنْ كَانَ مِنْ أَهْلِ الصِّيَامِ دُعِيَ مِنْ بَابِ الرَّيَّانِ فَقَالَ أَبُو بَكْرٍ وَاللَّهِ يَا رَسُولَ اللَّهِ مَا عَلَى أَحَدٍ مِنْ ضَرُورَةٍ مِنْ أَيِّهَا دُعِيَ فَهَلْ يُدْعَى مِنْهَا كُلِّهَا أَحَدٌ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ نَعَمْ وَإِنِّي أَرْجُو أَنْ تَكُونَ مِنْهُمْ [صححه البخاري (١٨٩٧)، ومسلم (١٠٢٧)، وابن حبان (٣٤١٩)، وابن خزيمة: (٢٤٨٠)]. [انظر: ٩٧٩٩].

(۷۶۲۱) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا جو شخص راہِ خدا میں اپنے مال میں سے دو جوڑے والی چیزیں خرچ کرے، اسے جنت کے دروازوں سے پکارا جائے گا اور جنت کے کئی دروازے ہیں، جو اہل نماز میں سے ہوگا اسے باب الصلاۃ سے پکارا جائے گا، جو اہل صدقہ میں سے ہوگا اسے باب الصدقہ سے پکارا جائے گا، جو اہل جہاد میں سے ہوگا اسے باب الجہاد سے پکارا جائے گا، جو اہل صیام میں سے ہوگا اسے باب الریان سے پکارا جائے گا۔

حضرت صدیق اکبر رضی اللہ عنہ نے عرض کیا یا رسول اللہ! ویسے ضرورت تو کوئی نہیں لیکن کیا کسی آدمی کو سارے دروازوں سے بھی بلایا جائے گا؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا ہاں! اور مجھے امید ہے کہ آپ بھی ان لوگوں میں سے ہیں۔

(۷۶۲۲) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنْ أَيُّوبَ عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ الْعَبْدَ إِذَا تَصَدَّقَ مِنْ طَيِّبٍ تَقَبَّلَهَا اللَّهُ مِنْهُ وَأَخَذَهَا بِيَمِينِهِ وَرَبَّاهَا كَمَا يُرَبِّي أَحَدُكُمْ مُهْرَهُ أَوْ فَصِيلَهُ وَإِنَّ الرَّجُلَ لَيَتَصَدَّقُ بِاللُّقْمَةِ فَتَرْبُو فِي يَدِ اللَّهِ أَوْ قَالَ فِي كَفِّ اللَّهِ حَتَّى تَكُونَ مِثْلَ الْجَبَلِ فَتَصَدَّقُوا [صححه ابن خزيمة: (٢٤٢٦ و ٢٤٢٧)، وابن حبان (٣٣١٨)، والحاكم (٣٣٣/٢). وقال الترمذي: حسن صحيح. قال الألباني: منكر (الترمذي: ٦٦٢) قال شعيب: اسناده صحيح]. [انظر: ٩٢٣٤، ١٠٠٩٠].

(۷۶۲۲) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا بندہ جب حلال مال میں سے کوئی چیز صدقہ کرتا ہے تو اللہ اسے قبول فرما لیتا ہے اور اسے اپنے دائیں ہاتھ سے پکڑ لیتا ہے اور جس طرح تم میں سے کوئی شخص اپنی بکری کے بچے کی پرورش

اور نشوونما کرتا ہے، اسی طرح اللہ اس کی نشوونما کرتا ہے، اور انسان ایک لقمہ صدقہ کرتا ہے تو اللہ تعالیٰ کے ہاتھ میں بڑھتے بڑھتے وہ ایک لقمہ پہاڑ کے برابر بن جاتا ہے اس لئے خوب صدقہ کیا کرو۔

(۷۶۲۳) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ احْتَجَّ آدَمُ وَمُوسَى فَقَالَ مُوسَى لِآدَمَ يَا آدَمُ أَنْتَ الَّذِي أَدْخَلْتَ ذُرِّيَّتَكَ النَّارَ فَقَالَ آدَمُ يَا مُوسَى اصْطَفَاكَ اللَّهُ بِرِسَالَتِهِ وَبِكَلَامِهِ وَأَنْزَلَ عَلَيْكَ التَّوْرَاةَ فَهَلْ وَجَدْتَ أَنِّي أَهْبِطُ قَالَ نَعَمْ قَالَ فَحَجَّهُ آدَمُ [صححه البخاري (۴۸۳۸)، ومسلم (۲۶۵۲)].

(۷۶۲۳) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا ایک مرتبہ عالم ارواح میں حضرت آدم اور موسیٰ علیہما السلام میں مباحثہ ہوا، حضرت موسیٰ علیہ السلام کہنے لگے کہ اے آدم! آپ ہی وہ ہیں جنہوں نے اپنی اولاد کو جہنم میں داخل کرادیا؟ حضرت آدم علیہ السلام نے فرمایا اے موسیٰ! اللہ نے تمہیں اپنی رسالت اور اپنے سے ہم کلام ہونے کے لئے منتخب کیا اور تم پر تورات نازل فرمائی، کیا تم نے مجھے بھی زمین پر اترا ہوا دیکھا؟ انہوں نے کہا جی ہاں! اس طرح حضرت آدم علیہ السلام، حضرت موسیٰ علیہ السلام پر غالب آ گئے۔

(۷۶۲۴) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنْ أَيُّوبَ عَنِ ابْنِ سِيرِينَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَحْوًا مِنْ حَدِيثِ أَبِي سَلَمَةَ [صححه البخاري (۴۷۳۶)، ومسلم (۲۶۵۲)]. [انظر: ۹۰۸۴، ۹۷۹۱].

(۷۶۲۴) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۷۶۲۵) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَزِيدَ اللَّيْثِيِّ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ سُئِلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ أَطْفَالِ الْمُشْرِكِينَ فَقَالَ اللَّهُ أَعْلَمُ بِمَا كَانُوا عَامِلِينَ [راجع: ۷۵۱۲].

(۷۶۲۵) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ کسی نے نبی علیہ السلام سے مشرکین کے نابالغ فوت ہوجانے والے بچوں کا حکم دریافت کیا تو نبی علیہ السلام نے فرمایا کہ اللہ اس بات کو زیادہ بہتر جانتا ہے کہ وہ بڑے ہو کر کیا اعمال سرانجام دیتے۔

(۷۶۲۶) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ أَخْبَرَنِي أَبُو سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لِلشُّونِيزِ عَلَيْكُمْ بِهَذِهِ الْحَبَّةِ السَّوْدَاءِ فَإِنَّ فِيهَا شِفَاءً مِنْ كُلِّ شَيْءٍ إِلَّا السَّامَ يُرِيدُ الْمَوْتَ [راجع: ۷۲۸۵].

(۷۶۲۶) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے نبی علیہ السلام کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ اس کلونجی کا استعمال اپنے اوپر لازم کرلو کیونکہ اس میں موت کے علاوہ ہر بیماری کی شفاء ہے۔

(۷۶۲۷) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنْ سُهَيْلِ بْنِ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تُفْتَحُ أَبْوَابُ الْجَنَّةِ فِي كُلِّ اثْنَيْنِ وَخَمِيسٍ قَالَ مَعْمَرٌ وَقَالَ غَيْرُ سُهَيْلٍ وَتُعْرَضُ الْأَعْمَالُ فِي كُلِّ اثْنَيْنِ وَخَمِيسٍ فَيَغْفِرُ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ لِكُلِّ عَبْدٍ لَا يُشْرِكُ بِهِ شَيْئًا إِلَّا الْمُتَشَاحِنَيْنِ يَقُولُ اللَّهُ

لِلْمَلَائِكَةِ ذَرُوهُمَا حَتَّى يَصْطَلِحَا [صححه مسلم (٢٥٦٥)، وابن حبان (٥٦٦١)، وابن خزيمة: (٢١٢٠)].
[انظر: ٨٣٤٣، ٩٠٤١، ٩١٨٨، ١٠٠٠٧].

(۷۶۲۷) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا ہر پیر اور جمعرات کے دن جنت کے دروازے کھولے جاتے ہیں (دوسرے رواۃ کے مطابق اعمال پیش کیے جاتے ہیں) اور اللہ تعالیٰ ہر اس بندے کو بخش دیتے ہیں جو ان کے ساتھ کسی کو شریک نہ ٹھہراتا ہو، سوائے ان دو آدمیوں کے جن کے درمیان آپس میں لڑائی جھگڑا ہو کہ اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں ان دونوں کو چھوڑے رکھو یہاں تک کہ یہ آپس میں صلح کر لیں۔

(٧٦٢٨) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ وَعَبْدُ الْأَعْلَى عَنْ مَعْمَرٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ حُمَيْدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَيْسَ الشَّدِيدُ بِالصُّرَعَةِ قَالُوا فَمَنْ الشَّدِيدُ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ الَّذِي يَمْلِكُ نَفْسَهُ عِنْدَ الْغَضَبِ [صححه مسلم (٢٦٠٩)].

(۷۶۲۸) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا پہلوان وہ نہیں ہے جو کسی کو پچھاڑ دے، صحابہ رضی اللہ عنہم نے پوچھا یا رسول اللہ! پھر پہلوان کون ہوتا ہے؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا اصل پہلوان وہ ہے جو غصہ کے وقت اپنے نفس پر قابو رکھے۔

(٧٦٢٩) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنِ ابْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ سَأَلَ رَجُلٌ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَيُّ الْأَعْمَالِ أَفْضَلُ قَالَ الْإِيمَانُ بِاللَّهِ قَالَ ثُمَّ مَاذَا قَالَ الْجِهَادُ فِي سَبِيلِ اللَّهِ قَالَ ثُمَّ مَاذَا قَالَ ثُمَّ حَجٌّ مَبْرُورٌ [راجع: ٧٥٨٠].

(۷۶۲۹) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ کسی نے نبی علیہ السلام سے یہ سوال پوچھا کہ کون سا عمل سب سے زیادہ افضل ہے؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا اللہ پر ایمان لانا، سائل نے پوچھا کہ پھر کون سا عمل افضل ہے؟ فرمایا جہاد فی سبیل اللہ، سائل نے پوچھا کہ اس کے بعد؟ فرمایا حج مبرور۔

(٧٦٣٠) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنْ أَيُّوبَ عَنِ ابْنِ سِيرِينَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فِي آخِرِ الزَّمَانِ لَا تَكَادُ رُؤْيَا الْمُؤْمِنِ تَكْذِبُ وَأَصْدَقُكُمْ رُؤْيَا أَصْدَقُكُمْ حَدِيثًا وَالرُّؤْيَا ثَلَاثَةٌ الرُّؤْيَا الْحَسَنَةُ بُشْرَى مِنَ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ وَالرُّؤْيَا يُحَدِّثُ بِهَا الرَّجُلُ نَفْسَهُ وَالرُّؤْيَا تَحْزِينٌ مِنَ الشَّيْطَانِ فَإِذَا رَأَى أَحَدُكُمْ رُؤْيَا يَكْرَهُهَا فَلَا يُحَدِّثْ بِهَا أَحَدًا وَلْيَقُمْ فَلْيُصَلِّ قَالَ أَبُو هُرَيْرَةَ يُعْجِبُنِي الْقَيْدُ وَأَكْرَهُ الْغُلَّ الْقَيْدُ ثَبَاتٌ فِي الدِّينِ وَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رُؤْيَا الْمُؤْمِنِ جُزْءٌ مِنْ سِتَّةٍ وَأَرْبَعِينَ جُزْءًا مِنَ النُّبُوَّةِ [صححه البخاري (٧٠١٧) ومسلم (٢٢٦٣) وابن حبان (٦٠٤٠) والحاكم (٤/٣٩٠)] [انظر: ٩١١٨، ١٠٥٩٨].

(۷۶۳۰) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا آخر زمانے میں مؤمن کا خواب جھوٹا نہیں ہوا کرے گا، اور تم میں سے سب سے زیادہ سچا خواب اسی کا ہوگا جو بات کا سچا ہوگا، اور خواب کی تین قسمیں ہیں، اچھے خواب تو اللہ کی طرف سے

خوشخبری ہوتے ہیں، بعض خواب انسان کا تخیل ہوتے ہیں، اور بعض خواب شیطان کی طرف سے انسان کو غمگین کرنے کے لئے ہوتے ہیں، جب تم میں سے کوئی شخص ایسا خواب دیکھے جو اسے ناپسند ہو تو کسی کے سامنے اسے بیان نہ کرے بلکہ کھڑا ہو کر نماز پڑھنا شروع کر دے۔

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ مجھے خواب میں ''قید'' کا دکھائی دینا پسند ہے لیکن ''بیڑی'' ناپسند ہے کیونکہ قید کی تعبیر دین میں ثابت قدمی ہے اور نبی علیہ السلام نے فرمایا مسلمان کا خواب اجزاء نبوت میں سے چھیالیسواں جزء ہے۔

(٧٦٣١) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنِ ابْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رُؤْيَا الْمُؤْمِنِ جُزْءٌ مِنْ سِتَّةٍ وَأَرْبَعِينَ جُزْءًا مِنَ النُّبُوَّةِ [راجع: ٧١٨٣].

(٧٦٣١) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا مؤمن کا خواب اجزاء نبوت میں سے چھیالیسواں جزو ہے۔

(٧٦٣٢) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنِ ابْنِ الْمُسَيَّبِ أَنَّ حَسَّانَ قَالَ فِي حَلْقَةٍ فِيهِمْ أَبُو هُرَيْرَةَ أَنْشُدُكَ اللَّهَ يَا أَبَا هُرَيْرَةَ هَلْ سَمِعْتَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ أَجِبْ عَنِّي أَيَّدَكَ اللَّهُ بِرُوحِ الْقُدُسِ فَقَالَ اللَّهُمَّ نَعَمْ [سیاتی فی مسند حسان بن ثابت: ٢٢٢٨٢].

(٧٦٣٢) سعید بن مسیب رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ حضرت حسان بن ثابت رضی اللہ عنہ نے ایک حلقے کے لوگوں سے ''جن میں حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بھی شامل تھے'' فرمایا اے ابوہریرہ! میں تمہیں اللہ کی قسم دے کر پوچھتا ہوں، کیا تم نے نبی علیہ السلام کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ میری طرف سے جواب دو، اللہ روح القدس کے ذریعے تمہاری مدد فرمائے؟ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا جی ہاں بخدا!

(٧٦٣٣) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ كَانَ يُؤْمِنُ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ فَلْيُكْرِمْ ضَيْفَهُ [راجع: ٧٦١٥].

(٧٦٣٣) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا جو شخص اللہ پر اور یوم آخرت پر ایمان رکھتا ہو، اسے اپنے مہمان کا اکرام کرنا چاہئے۔

(٧٦٣٤) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنِ ابْنِ طَاوُسٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ أُرْسِلَ مَلَكُ الْمَوْتِ إِلَى مُوسَى فَلَمَّا جَاءَهُ صَكَّهُ فَفَقَأَ عَيْنَهُ فَرَجَعَ إِلَى رَبِّهِ عَزَّ وَجَلَّ فَقَالَ أَرْسَلْتَنِي إِلَى عَبْدٍ لَا يُرِيدُ الْمَوْتَ قَالَ فَرَدَّ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ إِلَيْهِ عَيْنَهُ وَقَالَ ارْجِعْ إِلَيْهِ فَقُلْ لَهُ يَضَعُ يَدَهُ عَلَى مَتْنِ ثَوْرٍ فَلَهُ بِمَا غَطَّتْ يَدُهُ بِكُلِّ شَعْرَةٍ سَنَةٌ فَقَالَ أَيْ رَبِّ ثُمَّ مَهْ قَالَ ثُمَّ الْمَوْتُ قَالَ فَالْآنَ فَسَأَلَ اللَّهَ أَنْ يُدْنِيَهُ مِنَ الْأَرْضِ الْمُقَدَّسَةِ رَمْيَةً بِحَجَرٍ قَالَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَوْ كُنْتُ ثَمَّ لَأَرَيْتُكُمْ قَبْرَهُ إِلَى جَانِبِ الطَّرِيقِ تَحْتَ الْكَثِيبِ الْأَحْمَرِ [صححه البخاری (١٣٣٩)، ومسلم (٢٣٧٢)].

(۷۶۳۴) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ملک الموت کو حضرت موسیٰ علیہ السلام کے پاس جب ان کی روح قبض کرنے کے لئے بھیجا گیا اور وہ ان کے پاس پہنچے تو حضرت موسیٰ علیہ السلام نے ایک طمانچہ مار کر ان کی آنکھ پھوڑ دی، وہ پروردگار کے پاس واپس جا کر کہنے لگے کہ آپ نے مجھے ایسے بندے کے پاس بھیج دیا جو مرنا نہیں چاہتا؟ اللہ نے ان کی آنکھ واپس لوٹا دی اور فرمایا ان کے پاس واپس جا کر ان سے کہو کہ ایک بیل کی پشت پر ہاتھ رکھ دیں، ان کے ہاتھ کے نیچے جتنے بال آ گئے، ہر بال کے بدلے ان کی عمر میں ایک سال کا اضافہ ہو جائے گا، حضرت موسیٰ علیہ السلام نے پوچھا کہ اے پروردگار! پھر کیا ہوگا؟ فرمایا پھر موت آئے گی، انہوں نے کہا تو پھر ابھی سہی، پھر حضرت موسیٰ علیہ السلام نے اللہ سے درخواست کی کہ انہیں ایک پتھر پھینکنے کی مقدار کے برابر بیت المقدس کے قریب کر دے، نبی علیہ السلام فرماتے ہیں کہ اگر میں وہاں ہوتا تو تمہیں راستے کی جانب ایک سرخ ٹیلے کے نیچے حضرت موسیٰ علیہ السلام کی قبر دکھاتا۔

(۷۶۳۵) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ قَالَ قَالَ لِي الزُّهْرِيُّ أَلَا أُحَدِّثُكَ بِحَدِيثَيْنِ عَجِيبَيْنِ قَالَ الزُّهْرِيُّ عَنْ حُمَيْدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَوْفٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أَسْرَفَ رَجُلٌ عَلَى نَفْسِهِ فَلَمَّا حَضَرَهُ الْمَوْتُ أَوْصَى بَنِيهِ فَقَالَ إِذَا أَنَا مِتُّ فَأَحْرِقُونِي ثُمَّ اسْحَقُونِي ثُمَّ اذْرُونِي فِي الرِّيحِ فِي الْبَحْرِ فَوَاللَّهِ لَئِنْ قَدَرَ عَلَيَّ رَبِّي لَيُعَذِّبُنِي عَذَابًا مَا عَذَّبَهُ أَحَدٌ قَالَ فَفَعَلُوا ذَلِكَ بِهِ فَقَالَ اللَّهُ لِلْأَرْضِ أَدِّي مَا أَخَذْتِ فَإِذَا هُوَ قَائِمٌ فَقَالَ مَا حَمَلَكَ عَلَى مَا صَنَعْتَ قَالَ خَشْيَتُكَ يَا رَبِّ أَوْ مَخَافَتُكَ فَغَفَرَ لَهُ بِذَلِكَ. [صححه البخاري (٣٤٨١)، ومسلم (٢٧٥٦)].

(۷۶۳۵) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا ایک آدمی نے اپنی جان پر بڑا ظلم کیا تھا، جب اس کی موت کا وقت قریب آیا تو اس نے اپنے بیٹوں کو بلا کر یہ وصیت کی کہ جب میں مر جاؤں تو مجھے آگ میں جلانا پھر اسے خوب باریک کر کے پیسنا اور سمندری ہواؤں میں مجھے بکھیر دینا، بخدا! اگر اللہ کو مجھ پر قدرت اور دسترس حاصل ہوگئی تو وہ مجھے ایسی سزا دے گا کہ مجھ سے پہلے کسی کو نہ دی ہوگی۔

اس کے بیٹوں نے ایسا ہی کیا، اللہ نے زمین کو حکم دیا کہ تو نے اس کے جتنے حصے وصول کئے ہیں، سب واپس کر، اسی لمحے وہ بندہ پھر اپنی شکل وصورت میں کھڑا ہو گیا، اللہ نے اس سے پوچھا کہ تجھے اس حرکت پر کس چیز نے برانگیختہ کیا؟ اس نے عرض کیا کہ پروردگار! تیرے خوف نے، اللہ نے اس پر اس کی بخشش فرما دی۔

(۷۶۳۵م) قَالَ الزُّهْرِيُّ وَحَدَّثَنِي حُمَيْدٌ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ دَخَلَتْ امْرَأَةٌ النَّارَ فِي هِرَّةٍ رَبَطَتْهَا فَلَا هِيَ أَطْعَمَتْهَا وَلَا هِيَ أَرْسَلَتْهَا تَأْكُلُ مِنْ خَشَاشِ الْأَرْضِ حَتَّى مَاتَتْ قَالَ الزُّهْرِيُّ ذَلِكَ لِئَلَّا يَتَّكِلَ رَجُلٌ وَلَا يَيْأَسَ رَجُلٌ

(۷۶۳۵م) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا ایک عورت جہنم میں صرف ایک بلی کی وجہ سے داخل ہوگئی،

جسے اس نے باندھ دیا تھا، خود اسے کھلایا پلایا اور نہ ہی اسے کھلا چھوڑا کہ وہ خود ہی زمین کے کیڑے مکوڑے کھا لیتی۔

(۷۶۳۶) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ حَدَّثَنِي أَبُو سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَبَّلَ الْحَسَنَ بْنَ عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا وَالْأَقْرَعُ بْنُ حَابِسٍ التَّمِيمِيُّ جَالِسٌ فَقَالَ الْأَقْرَعُ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّ لِي عَشَرَةً مِنَ الْوَلَدِ مَا قَبَّلْتُ إِنْسَانًا مِنْهُمْ قَطُّ قَالَ فَنَظَرَ إِلَيْهِ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ إِنَّ مَنْ لَا يَرْحَمُ لَا يُرْحَمُ [راجع: ۷۱۲۱].

(۷۶۳۶) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام نے حضرت حسن رضی اللہ عنہ کو بوسہ دیا، اس وقت مجلس میں اقرع بن حابس تمیمی بھی بیٹھے ہوئے تھے، وہ کہنے لگے کہ یا رسول اللہ! میرے یہاں تو دس بیٹے ہیں لیکن میں نے ان میں سے کسی کو کبھی نہیں چوما؟ نبی علیہ السلام نے ان کی طرف دیکھ کر ارشاد فرمایا جو کسی پر رحم نہیں کرتا، اس پر بھی رحم نہیں کیا جاتا۔

(۷۶۳۷) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنِ ابْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَطَبَ أُمَّ هَانِئٍ بِنْتَ أَبِي طَالِبٍ فَقَالَتْ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنِّي قَدْ كَبِرْتُ وَلِي عِيَالٌ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَيْرُ نِسَاءٍ رَكِبْنَ الْإِبِلَ نِسَاءُ قُرَيْشٍ أَحْنَاهُ عَلَى وَلَدٍ فِي صِغَرِهِ وَأَرْعَاهُ عَلَى زَوْجٍ فِي ذَاتِ يَدِهِ قَالَ أَبُو هُرَيْرَةَ وَلَمْ تَرْكَبْ مَرْيَمُ بِنْتُ عِمْرَانَ بَعِيرًا

(۷۶۳۷) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ایک مرتبہ اپنی چچازاد بہن ام ہانی بنت ابی طالب رضی اللہ عنہا کے پاس اپنے لیے پیغامِ نکاح بھیجا، وہ کہنے لگیں یا رسول اللہ! میں بوڑھی ہوگئی ہوں اور میرے چھوٹے بچے ہیں، نبی علیہ السلام نے فرمایا اونٹ پر سواری کرنے والی عورتوں میں سب سے بہترین عورتیں قریش کی ہیں جو بچپن میں اپنی اولاد پر شفیق اور اپنے شوہر کی اپنی ذات میں سب سے بڑی محافظ ہوتی ہیں۔

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ حضرت مریم علیہا السلام نے کبھی اونٹ کی سواری نہیں کی۔

(۷۶۳۸) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنِ ابْنِ طَاوُسٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِثْلَهُ إِلَّا قَوْلَهُ وَلَمْ تَرْكَبْ مَرْيَمُ بَعِيرًا

(۷۶۳۸) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے البتہ اس میں آخری جملہ نہیں ہے۔

(۷۶۳۹) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنِ ابْنِ الْمُسَيَّبِ وَأَبِي سَلَمَةَ أَوْ أَحَدِهِمَا عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْفَخْرُ وَالْخُيَلَاءُ فِي الْفَدَّادِينَ مِنْ أَهْلِ الْوَبَرِ وَالسَّكِينَةُ فِي أَهْلِ الْغَنَمِ وَالْإِيمَانُ يَمَانٍ وَالْحِكْمَةُ يَمَانِيَةٌ [صححه البخاري (۳۴۹۹) ومسلم (۵۲). قال شعيب: اسناده صحيح].

(۷۶۳۹) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا فخر و تکبر اونٹوں کے مالکوں میں ہوتا ہے اور سکون و اطمینان بکریوں والوں میں ہوتا ہے اور اہل یمن کا ایمان اور ان کی حکمت بہت عمدہ ہے۔

(٧٦٤٠) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنِ ابْنِ اَبِي ذِئْبٍ عَنْ سَعِيدٍ الْمَقْبُرِيِّ عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ لِي عَلَى قُرَيْشٍ حَقًّا وَإِنَّ لِقُرَيْشٍ عَلَيْكُمْ حَقًّا مَا حَكَمُوا فَعَدَلُوا وَائْتُمِنُوا فَأَدَّوْا وَاسْتُرْحِمُوا فَرَحِمُوا [اخرجه عبدالرزاق (١٩٩٠٢). قال شعيب: اسناده صحيح].

(۷۶۴۰) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا میرا قریش پر ایک حق ہے اور قریش کا تم پر ایک حق ہے، جب فیصلہ کریں عدل سے کام لیں، جب امین بنائے جائیں تو امانت ادا کریں اور جب ان سے رحم کی بھیک مانگی جائے تو رحم کریں۔

(٧٦٤١) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنْ اَيُّوبَ عَنِ ابْنِ سِيرِينَ عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ اَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ تَسَمَّوْا بِاسْمِي وَلَا تَكْتَنُوا بِكُنْيَتِي [راجع: ٧٣٧١].

(۷۶۴۱) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا میرے نام پر اپنا نام رکھ لیا کرو، لیکن میری کنیت پر اپنی کنیت نہ رکھا کرو۔

(٧٦٤٢) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنْ هَمَّامٍ عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نِعِمَّا لِلْعَبْدِ اَنْ يَتَوَفَّاهُ اللَّهُ بِحُسْنِ عِبَادَةِ رَبِّهِ وَبِطَاعَةِ سَيِّدِهِ نِعِمَّا لَهُ وَنِعِمَّا لَهُ [صححه مسلم (١٦٦٧)] [انظر: ٨٢١٦].

(۷۶۴۲) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا کسی غلام کے لئے کیا ہی خوب ہے کہ اللہ اسے اپنی بہترین عبادت اور اس کے آقا کی اطاعت کے ساتھ موت دے دے، کیا ہی خوب ہے، کیا ہی خوب ہے۔

(٧٦٤٣) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ اَخْبَرَنِي الزُّهْرِيُّ عَنْ اَبِي سَلَمَةَ عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ اَطَاعَنِي فَقَدْ اَطَاعَ اللَّهَ وَمَنْ عَصَانِي فَقَدْ عَصَى اللَّهَ وَمَنْ اَطَاعَ اَمِيرِي فَقَدْ اَطَاعَنِي وَمَنْ عَصَى اَمِيرِي فَقَدْ عَصَانِي [صححه البخاري (٧١٣٧)، ومسلم (١٨٣٥)]. [انظر: ١٠٦٤٥].

(۷۶۴۳) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا جس نے میری اطاعت کی، درحقیقت اس نے اللہ کی اطاعت کی، اور جس نے میری نافرمانی کی اس نے اللہ کی نافرمانی کی، جس نے میرے مقرر کردہ امیر کی اطاعت کی اس نے میری اطاعت کی اور جس نے میرے مقرر کردہ امیر کی نافرمانی کی اس نے میری نافرمانی کی۔

(٧٦٤٤) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ اَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ قَالَ كَانَ اَبُو هُرَيْرَةَ يُصَلِّي بِنَا فَيُكَبِّرُ حِينَ يَقُومُ وَحِينَ يَرْكَعُ وَإِذَا اَرَادَ اَنْ يَسْجُدَ بَعْدَمَا يَرْفَعُ مِنَ الرُّكُوعِ وَإِذَا اَرَادَ اَنْ يَسْجُدَ بَعْدَمَا يَرْفَعُ مِنَ السُّجُودِ وَإِذَا جَلَسَ وَإِذَا اَرَادَ اَنْ يَرْفَعَ فِي الرَّكْعَتَيْنِ كَبَّرَ وَيُكَبِّرُ مِثْلَ ذَلِكَ فِي الرَّكْعَتَيْنِ الْاُخْرَيَيْنِ فَإِذَا سَلَّمَ قَالَ وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ إِنِّي لَاَقْرَبُكُمْ شَبَهًا بِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَعْنِي صَلَاتَهُ مَا زَالَتْ هَذِهِ صَلَاتَهُ حَتَّى فَارَقَ الدُّنْيَا [راجع: ٧٢١٩].

(۷۶۴۴) ابوسلمہ بن عبدالرحمن رحمۃ اللہ علیہ کہتے ہیں کہ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ ہمیں نماز پڑھایا کرتے تھے، وہ جب کھڑے ہوتے یا

رکوع میں جاتے، یا رکوع سے سر اٹھانے کے بعد سجدہ میں جانے کا ارادہ کرتے، یا ایک سجدہ سے سر اٹھا کر دوسرا سجدہ کرنا چاہتے، یا جب قعدہ میں بیٹھتے یا دوسری رکعت کے لئے کھڑے ہوتے تو ہر موقع پر تکبیر کہتے، اسی طرح دیگر رکعتوں میں بھی تکبیر کہتے تھے اور جب سلام پھیرتے تو فرماتے کہ بخدا! نماز میں میں تم سب سے زیادہ نبی علیہ السلام کے ساتھ قریبی مشابہت رکھتا ہوں، ان کی نماز بھی ہمیشہ اسی طرح رہی یہاں تک کہ دنیا سے رخصت ہو گئے۔

(۷۶۴۵) حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى عَنْ مَعْمَرٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْحَارِثِ بْنِ هِشَامٍ وَعَنْ أَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ أَنَّهُمَا صَلَّيَا خَلْفَ أَبِي هُرَيْرَةَ فَذَكَرَ نَحْوَ حَدِيثِ عَبْدِ الرَّزَّاقِ [صححه البخاري (۸۰۳) والبخاري (۷۸۵)، ومسلم (۳۹۲)، وابن خزيمة: ۵۷۹)، والبخاري (۷۹۵)، ومسلم (۳۹۲)، وابن خزيمة: (۵۷۸ و ۶۱۱ و ۶۲۴)]. [راجع: ۷۲۱۹].

(۷۶۴۵) گذشتہ حدیث ایک دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۷۶۴۶) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي ابْنُ شِهَابٍ عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا قَامَ إِلَى الصَّلَاةِ يُكَبِّرُ فَذَكَرَ نَحْوَهُ [راجع: ۷۲۱۹].

(۷۶۴۶) گذشتہ حدیث ایک دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۷۶۴۷) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنِ ابْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا قَالَ الْإِمَامُ غَيْرِ الْمَغْضُوبِ عَلَيْهِمْ وَلَا الضَّالِّينَ فَقُولُوا آمِينَ فَإِنَّ الْمَلَائِكَةَ تَقُولُ آمِينَ وَإِنَّ الْإِمَامَ يَقُولُ آمِينَ فَمَنْ وَافَقَ تَأْمِينُهُ تَأْمِينَ الْمَلَائِكَةِ غُفِرَ لَهُ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِهِ [راجع: ۷۲۱۹].

(۷۶۴۷) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا جب امام "غير المغضوب عليهم ولا الضالين" کہہ لے تو تم اس پر آمین کہو، کیونکہ فرشتے بھی اس پر آمین کہتے ہیں اور امام بھی آمین کہتا ہے، سو جس شخص کی آمین فرشتوں کی آمین کے موافق ہو جائے، اس کے گذشتہ سارے گناہ معاف ہو جائیں گے۔

(۷۶۴۸) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمَّا رَفَعَ رَأْسَهُ مِنَ الرُّكُوعِ قَالَ اللَّهُمَّ رَبَّنَا وَلَكَ الْحَمْدُ [راجع: ۷۲۱۹].

(۷۶۴۸) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام جب رکوع سے سر اٹھاتے تھے تو کہتے تھے اللَّهُمَّ رَبَّنَا وَلَكَ الْحَمْدُ

(۷۶۴۹) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ عَنْ مَعْمَرٍ قَالَ الزُّهْرِيُّ وَقَدْ أَخْبَرَنِي سَعِيدُ بْنُ الْمُسَيَّبِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا أُقِيمَتِ الصَّلَاةُ فَلَا تَأْتُوهَا تَسْعَوْنَ وَلَكِنْ ائْتُوهَا وَأَنْتُمْ تَمْشُونَ وَعَلَيْكُمُ السَّكِينَةُ فَمَا أَدْرَكْتُمْ فَصَلُّوا وَمَا فَاتَكُمْ فَأَتِمُّوا [راجع: ۷۲۴۹].

(۷۶۴۹) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا جب نماز کھڑی ہو جائے تو تم نماز کے لئے دوڑتے ہوئے

مت آیا کرو، بلکہ اطمینان اور سکون کے ساتھ آیا کرو، جتنی نماز مل جائے وہ پڑھ لیا کرو اور جو رہ جائے اسے مکمل کر لیا کرو۔

(۷۶۵۰) حَدَّثَنَا يُونُسُ حَدَّثَنَا لَيْثٌ عَنْ يَزِيدَ يَعْنِي ابْنَ الْهَادِ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِذَا أُقِيمَتِ الصَّلَاةُ فَذَكَرَهُ [راجع: ۷۲۴۹].

(۷۶۵۰) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۷۶۵۱) حَدَّثَنَا عَبْد اللَّهِ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنِ ابْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَا أَدْرَكْتُمْ فَصَلُّوا وَمَا فَاتَكُمْ فَاقْضُوا قَالَ مَعْمَرٌ وَلَمْ يَذْكُرْ سُجُودًا [راجع: ۷۲۴۹].

(۷۶۵۱) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا جتنی نماز مل جائے وہ پڑھ لیا کرو اور جو رہ جائے اسے مکمل کر لیا کرو۔

(۷۶۵۲) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَنْ أَدْرَكَ رَكْعَةً مِنَ الصَّلَاةِ فَقَدْ أَدْرَكَ الصَّلَاةَ [راجع: ۷۲۸۲].

(۷۶۵۲) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے نبی علیہ السلام کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے جو شخص کسی بھی نماز کی ایک رکعت پالے، گویا اس نے پوری نماز پالی۔

(۷۶۵۳) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ وَأَبِي بَكْرِ بْنِ سُلَيْمَانَ بْنِ أَبِي حَثْمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ صَلَّى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الظُّهْرَ أَوْ الْعَصْرَ فَسَلَّمَ فِي رَكْعَتَيْنِ فَقَالَ لَهُ ذُو الشِّمَالَيْنِ بْنُ عَبْدِ عَمْرٍو وَكَانَ حَلِيفًا لِبَنِي زُهْرَةَ أَخُفِّفَتْ الصَّلَاةُ أَمْ نَسِيتَ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا يَقُولُ ذُو الْيَدَيْنِ قَالُوا صَدَقَ يَا نَبِيَّ اللَّهِ فَأَتَمَّ بِهِمْ الرَّكْعَتَيْنِ اللَّتَيْنِ نَقَصَ [صححه ابن خزيمة: (۱۰۴۶)، وابن حبان (۲۶۸۵). قال الألباني: صحيح (النسائي: ۳/۲۴)].

(۷۶۵۳) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام نے ظہر یا عصر کی نماز پڑھائی، اور دو رکعتیں پڑھا کر ہی سلام پھیر دیا، اس پر ذو الشمالین بن عبد عمرو ''جو بنی زہرہ کا حلیف تھے'' نے عرض کیا یا رسول اللہ! کیا آپ بھول گئے یا نماز کی رکعتیں کم ہو گئی ہیں؟ نبی علیہ السلام نے صحابہ رضی اللہ عنہم سے پوچھا کیا ایسا ہی ہے جیسے ذوالیدین کہہ رہے ہیں؟ صحابہ کرام رضی اللہ عنہم نے ان کی تائید کی، اس پر نبی علیہ السلام نے جو دو رکعتیں چھوٹ گئی تھیں، انہیں ادا کیا۔

(۷۶۵۴) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنِ ابْنِ الْمُسَيَّبِ وَأَبِي سَلَمَةَ أَوْ أَحَدِهِمَا عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا صَلَّى أَحَدُكُمْ بِالنَّاسِ فَلْيُخَفِّفْ فَإِنَّ فِيهِمْ الضَّعِيفَ وَالشَّيْخَ الْكَبِيرَ وَذَا الْحَاجَةِ [صحح مسلم (۴۶۷). قال الألباني: صحيح (ابو داود: ۷۹۵)]. [انظر: ۱۰۵۲۹].

(۷۶۵۴) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا جب تم میں سے کوئی شخص امام بن کر نماز پڑھایا کرے تو ہلکی نماز پڑھایا کرے کیونکہ نمازیوں میں عمر رسیدہ، کمزور اور اہل حاجت سب ہی ہوتے ہیں۔

(۷۶۵۵) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ زِيَادٍ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا يُؤْمِنُ الَّذِي يَرْفَعُ رَأْسَهُ قَبْلَ الْإِمَامِ أَنْ يَرُدَّ اللَّهُ رَأْسَهُ رَأْسَ حِمَارٍ [راجع: ۷۵۲۵].

(۷۶۵۵) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا کیا وہ آدمی جو امام سے پہلے سر اٹھائے اور امام سجدہ ہی میں ہو، اس بات سے نہیں ڈرتا کہ اللہ تعالیٰ اس کا سر گدھے جیسا بنا دے۔

(۷۶۵۶) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ لَمَّا رَفَعَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَأْسَهُ مِنَ الرَّكْعَةِ الْآخِرَةِ فِي صَلَاةِ الْفَجْرِ قَالَ اللَّهُمَّ رَبَّنَا وَلَكَ الْحَمْدُ أَنْجِ الْوَلِيدَ وَسَلَمَةَ بْنَ هِشَامٍ وَعَيَّاشَ بْنَ أَبِي رَبِيعَةَ وَالْمُسْتَضْعَفِينَ مِنَ الْمُؤْمِنِينَ اللَّهُمَّ اشْدُدْ وَطْأَتَكَ عَلَى مُضَرَ وَاجْعَلْهَا عَلَيْهِمْ كَسِنِي يُوسُفَ [راجع: ۷۴۵۸].

(۷۶۵۶) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام جب نماز فجر کی دوسری رکعت کے رکوع سے سر اٹھاتے تو اَللّٰهُمَّ رَبَّنَا وَلَكَ الْحَمْدُ کہہ کر یہ دعاء فرماتے کہ اے اللہ! ولید بن ولید، سلمہ بن ہشام، عیاش بن ابی ربیعہ اور مکہ مکرمہ کے دیگر کمزوروں کو قریش کے ظلم وستم سے نجات عطاء فرما، اے اللہ! قبیلۂ مضر کی سخت پکڑ فرما، اور ان پر حضرت یوسف علیہ السلام کے زمانے جیسی قحط سالی مسلط فرما۔

(۷۶۵۷) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا أَذِنَ اللَّهُ لِشَيْءٍ مَا أَذِنَ لِنَبِيٍّ أَنْ يَتَغَنَّى بِالْقُرْآنِ [صححه البخاري (۵۰۲۳)، ومسلم (۷۹۲)، وابن حبان (۷۵۱)]. [انظر، ۷۸۱۹، ۹۸۰۴].

(۷۶۵۷) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا اللہ نے کسی چیز کی ایسی اجازت نہیں دی جیسی اپنے نبی کو قرآن کریم ترنم کے ساتھ پڑھنے کی اجازت دی ہے۔

(۷۶۵۸) حَدَّثَنِي عَبْدُ الرَّزَّاقِ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ أَوْصَانِي النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِثَلَاثٍ لَسْتُ بِتَارِكِهِنَّ فِي حَضَرٍ وَلَا سَفَرٍ نَوْمٍ عَلَى وِتْرٍ وَصِيَامِ ثَلَاثَةِ أَيَّامٍ مِنْ كُلِّ شَهْرٍ وَرَكْعَتَيِ الضُّحَى قَالَ ثُمَّ أَوْهَمَ الْحَسَنُ فَجَعَلَ مَكَانَ الضُّحَى غُسْلَ يَوْمِ الْجُمُعَةِ [راجع: ۷۱۳۸].

(۷۶۵۸) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ مجھے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے تین چیزوں کی وصیت کی ہے میں سفر وحضر میں کبھی نہ چھوڑوں گا۔

① سونے سے پہلے نماز وتر پڑھنے کی۔ ② ہر مہینے میں تین دن روزہ رکھنے کی۔ ③ چاشت کی دو رکعتوں کی، بعد میں

حسن کو وہم ہوا تو وہ اس کی جگہ ''غسل جمعہ'' کا ذکر کرنے لگے۔

(۷۶۵۹) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي زِيَادٌ يَعْنِي ابْنَ سَعْدٍ أَنَّ ثَابِتَ بْنَ عِيَاضٍ مَوْلَى عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ زَيْدٍ أَخْبَرَهُ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا وَلَغَ الْكَلْبُ فِي إِنَاءِ أَحَدِكُمْ فَلْيَغْسِلْهُ سَبْعَ مَرَّاتٍ

(۷۶۵۹) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا جب تم میں سے کسی کے برتن میں کتا منہ مار دے تو اسے چاہئے کہ اس برتن کو سات مرتبہ دھوئے۔

(۷۶۵۹م) قَالَ وَأَخْبَرَنِي زِيَادٌ أَيْضًا أَنَّهُ أَخْبَرَهُ هِلَالُ بْنُ أُسَامَةَ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا سَلَمَةَ يُخْبِرُ بِذَلِكَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

(۷۶۵۹م) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۷۶۶۰) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ وَابْنُ بَكْرٍ أَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي زِيَادٌ أَنَّ ثَابِتًا مَوْلَى عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ زَيْدٍ وَقَالَ ابْنُ بَكْرٍ أَخْبَرَهُ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا كَانَ أَحَدُكُمْ نَائِمًا ثُمَّ اسْتَيْقَظَ فَأَرَادَ الْوُضُوءَ فَلَا يَضَعْ يَدَهُ فِي الْإِنَاءِ حَتَّى يَصُبَّ عَلَى يَدِهِ فَإِنَّهُ لَا يَدْرِي أَيْنَ بَاتَتْ يَدُهُ [صححه مسلم (۲۷۸)].

(۷۶۶۰) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا جب تم میں سے کوئی شخص اپنی نیند سے بیدار ہو تو اپنا ہاتھ کسی برتن میں اس وقت تک نہ ڈالے جب تک اسے دھو نہ لے کیونکہ اسے خبر نہیں کہ رات بھر اس کا ہاتھ کہاں رہا۔

(۷۶۶۱) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ حَدَّثَنِي ابْنُ شِهَابٍ أَخْبَرَنِي عُمَرُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ إِبْرَاهِيمَ بْنِ قَارِظٍ أَخْبَرَهُ أَنَّهُ وَجَدَ أَبَا هُرَيْرَةَ يَتَوَضَّأُ عَلَى ظَهْرِ الْمَسْجِدِ فَقَالَ أَبُو هُرَيْرَةَ إِنَّمَا أَتَوَضَّأُ مِنْ أَثْوَارِ أَقِطٍ أَكَلْتُهَا لِأَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ تَوَضَّئُوا مِمَّا مَسَّتْ النَّارُ [راجع: ۷۵۹٤].

(۷۶۶۱) ابراہیم بن عبداللہ رحمۃ اللہ علیہ کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ انہوں نے حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کو مسجد کی چھت پر وضو کرتے ہوئے دیکھا، وہ فرمانے لگے میں نے پنیر کے کچھ ٹکڑے کھائے تھے اس لئے وضو کر رہا ہوں کیونکہ نبی علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ آگ پر پکی ہوئی چیز کھانے کے بعد وضو کیا کرو۔

(۷۶۶۲) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنِ ابْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَقُومُ السَّاعَةُ حَتَّى يُقَاتِلَكُمْ قَوْمٌ يَنْتَعِلُونَ الشَّعْرَ وُجُوهُهُمْ كَالْمَجَانِّ الْمُطْرَقَةِ [راجع: ۷۲٦۲].

(۷۶۶۲) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا قیامت اس وقت تک نہیں آئے گی جب تک تم ایسی قوم سے

قتال نہ کرلو جن کے چہرے چپٹی کمانوں کی طرح ہوں گے اور ان کی جوتیاں بالوں سے بنی ہوں گی۔

(۷٦٦٣) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنِ ابْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَقُومُ السَّاعَةُ حَتَّى تَضْطَرِبَ أَلْيَاتُ نِسَاءِ دَوْسٍ حَوْلَ ذِي الْخَلَصَةِ وَكَانَتْ صَنَمًا يَعْبُدُهَا دَوْسٌ فِي الْجَاهِلِيَّةِ بِتَبَالَةَ [صححه البخاري (٧١١٦)، ومسلم (٢٩٠٦)، وابن حبان (٦٧٤٩)].

(۷٦٦٣) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا قیامت اس وقت تک قائم نہ ہوگی جب تک کہ قبیلۂ دوس کی عورتوں کی سرینیں ذوالخلصہ کے گرد حرکت نہ کرنے لگیں، ذوالخلصہ ایک بت کا نام ہے جس کی پوجا قبیلۂ دوس کے لوگ زمانۂ جاہلیت میں کیا کرتے تھے۔

(۷٦٦٤) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنِ ابْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَذْهَبُ كِسْرَى فَلَا يَكُونُ كِسْرَى بَعْدَهُ وَيَذْهَبُ قَيْصَرُ فَلَا يَكُونُ قَيْصَرُ بَعْدَهُ وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ لَتُنْفِقُنَّ كُنُوزَهُمَا فِي سَبِيلِ اللَّهِ تَعَالَى [راجع: ٧١٨٤].

(۷٦٦٤) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا جب کسریٰ ہلاک ہو جائے گا تو اس کے بعد کوئی کسریٰ نہ رہے گا اور جب قیصر ہلاک ہو جائے گا تو اس کے بعد کوئی قیصر نہیں رہے گا، اس ذات کی قسم جس کے دست قدرت میں محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) کی جان ہے، تم ان دونوں کے خزانے راہِ خدا میں ضرور خرچ کرو گے۔

(۷٦٦٥) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنِ ابْنِ الْمُسَيَّبِ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ لَيُوشِكُ أَنْ يَنْزِلَ فِيكُمْ ابْنُ مَرْيَمَ حَكَمًا عَادِلًا وَإِمَامًا مُقْسِطًا يَكْسِرُ الصَّلِيبَ وَيَقْتُلُ الْخِنْزِيرَ وَيَضَعُ الْجِزْيَةَ وَيَفِيضُ الْمَالُ حَتَّى لَا يَقْبَلَهَا أَحَدٌ [راجع: ٧٢٦٧].

(۷٦٦٥) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا اس ذات کی قسم جس کے دست قدرت میں میری جان ہے عنقریب تم میں حضرت عیسیٰ علیہ السلام ایک منصف حکمران کے طور پر نزول فرمائیں گے، وہ صلیب کو توڑ دیں گے، خنزیر کو قتل کر دیں گے، جزیہ کو موقوف کر دیں گے اور مال پانی کی طرح بہائیں گے یہاں تک کہ اسے قبول کرنے والا کوئی نہ رہے گا۔

(۷٦٦٦) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ نَافِعٍ مَوْلَى أَبِي قَتَادَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَيْفَ بِكُمْ إِذَا نَزَلَ بِكُمْ ابْنُ مَرْيَمَ فَأَمَّكُمْ أَوْ قَالَ إِمَامُكُمْ مِنْكُمْ [صححه البخاري (٣٤٤٩)، ومسلم (١٥٥)، وابن حبان (٦٨٠٢)].

(۷٦٦٦) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا تمہاری اس وقت کیا کیفیت ہوگی جب حضرت عیسیٰ علیہ السلام تم میں نزول فرمائیں گے اور تمہاری امامت تم ہی میں کا ایک فرد کرے گا۔

(۷٦٦۷) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ حَنْظَلَةَ الْأَسْلَمِيِّ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ

اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ لَيُهِلَّنَّ ابْنُ مَرْيَمَ مِنْ فَجِّ الرَّوْحَاءِ بِالْحَجِّ أَوْ الْعُمْرَةِ أَوْ لَيَثْنِيَهُمَا [راجع: ۷۲۷۱].

(۷۶۶۷) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا اس ذات کی قسم جس کے دست قدرت میں میری جان ہے، ایسا ضرور ہوگا کہ حضرت عیسیٰ علیہ السلام مقام "فج الروحاء" سے حج یا عمرہ یا دونوں کا احرام باندھیں گے۔

(۷۶۶۸) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنْ أَيُّوبَ عَنِ ابْنِ سِيرِينَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يَسُبُّ أَحَدُكُمُ الدَّهْرَ فَإِنَّ اللَّهَ هُوَ الدَّهْرُ وَلَا يَقُولَنَّ أَحَدُكُمْ لِلْعِنَبِ الْكَرْمَ فَإِنَّ الْكَرْمَ هُوَ الرَّجُلُ الْمُسْلِمُ [صححه مسلم (۲۲٤۷)]. [انظر: ۱۰۳۷۲، ۱۰٤۸٤، ۱۰٦۲۱].

(۷۶۶۸) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا تم میں سے کوئی شخص زمانے کو برا بھلا نہ کہے، کیونکہ زمانے کا خالق بھی تو اللہ ہی ہے، اور انگور کو "کرم" نہ کہا کرو کیونکہ اصل کرم تو مرد مسلم ہے۔

(۷۶۶۹) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنِ ابْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ يُؤْذِينِي ابْنُ آدَمَ قَالَ يَقُولُ يَا خَيْبَةَ الدَّهْرِ فَإِنِّي أَنَا الدَّهْرُ أُقَلِّبُ لَيْلَهُ وَنَهَارَهُ فَإِنْ شِئْتُ قَبَضْتُهُمَا [راجع: ۷۲٤٤].

(۷۶۶۹) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا اللہ فرماتا ہے کہ ابن آدم مجھے ایذاء دیتا ہے، کہتا ہے کہ زمانے کی تباہی! حالانکہ میں ہی زمانے کو پیدا کرنے والا ہوں، میں ہی اس کے رات دن کو الٹ پلٹ کرتا ہوں، اور جب چاہوں گا ان دونوں کو اپنے پاس کھینچ لوں گا۔

(۷۶۷۰) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنْ سُهَيْلِ بْنِ أَبِي صَالِحٍ عَنِ الْحَارِثِ بْنِ مُخَلَّدٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ الَّذِي يَأْتِي امْرَأَتَهُ فِي دُبُرِهَا لَا يَنْظُرُ اللَّهُ إِلَيْهِ [قال الألباني: صحيح (ابو داود: ۲۱٦۲، ابن ماجة: ۱۹۲۳). قال شعيب: حسن. وقد اختلف على سهيل فيه].

(۷۶۷۰) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا جو شخص اپنی بیوی کے پاس پچھلی شرمگاہ میں آتا ہے، اللہ اس پر نظر کرم نہیں فرمائے گا۔

(۷۶۷۱) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنْ سُهَيْلٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا سَمِعْتُمْ رَجُلًا يَقُولُ قَدْ هَلَكَ النَّاسُ فَهُوَ أَهْلَكُهُمْ يَقُولُ اللَّهُ إِنَّهُ هُوَ هَالِكٌ [صححه مسلم (۲٦۲۳)]. [انظر: ۸٤۹۵، ۱۰۰٦۰، ۱۰۷۰۸].

(۷۶۷۱) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا جب تم کسی آدمی کو یہ کہتے ہوئے سنو کہ لوگ تباہ ہو گئے تو سمجھ لو کہ وہ ان میں سب سے زیادہ تباہ ہونے والا ہے۔

(٧٦٧٢) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ حَدَّثَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ (ح) وَابْنُ بَكْرٍ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي ابْنُ شِهَابٍ عَنْ عُمَرَ بْنِ عَبْدِ الْعَزِيزِ عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ قَارِظٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ (ح) وَعَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِذَا قُلْتَ لِصَاحِبِكَ أَنْصِتْ وَالْإِمَامُ يَخْطُبُ يَوْمَ الْجُمُعَةِ فَقَدْ لَغَوْتَ قَالَ ابْنُ بَكْرٍ فِي حَدِيثِهِ قَالَ أَخْبَرَنِي ابْنُ شِهَابٍ عَنْ حَدِيثِ عُمَرَ بْنِ عَبْدِ الْعَزِيزِ عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ قَارِظٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ و عَنْ حَدِيثِ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّهُ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُهُ [انظر: ٧٧٥٠، ٧٧٥١) عن ابراهيم بن عبد الله بن قارظ عن ابى هريرة)، ٩٠٩٠، ٩١٣٦، ١٠١٣٢، ١٠٣٠٦، ١٠٧٣١، ١٠٩٠١].

(۷۶۷۲) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے نبی علیہ السلام کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ امام جس وقت جمعہ کا خطبہ دے رہا ہو اور تم اپنے ساتھی کو صرف یہ کہو کہ خاموش رہو، تو تم نے لغو کام کیا۔

(٧٦٧٣) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ وَابْنُ بَكْرٍ قَالَا أَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي الْعَلَاءُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ يَعْقُوبَ عَنْ أَبِي عَبْدِ اللَّهِ إِسْحَاقَ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَطْلُعُ الشَّمْسُ وَلَا تَغْرُبُ عَلَى يَوْمٍ أَفْضَلَ مِنْ يَوْمِ الْجُمُعَةِ وَمَا مِنْ دَابَّةٍ إِلَّا تَفْزَعُ لِيَوْمِ الْجُمُعَةِ إِلَّا هَذَيْنِ الثَّقَلَيْنِ مِنْ الْجِنِّ وَالْإِنْسِ عَلَى كُلِّ بَابٍ مِنْ أَبْوَابِ الْمَسْجِدِ مَلَكَانِ يَكْتُبَانِ الْأَوَّلَ فَالْأَوَّلَ فَكَرَجُلٍ قَدَّمَ بَدَنَةً وَكَرَجُلٍ قَدَّمَ بَقَرَةً وَكَرَجُلٍ قَدَّمَ شَاةً وَكَرَجُلٍ قَدَّمَ طَائِرًا وَكَرَجُلٍ قَدَّمَ بَيْضَةً فَإِذَا قَعَدَ الْإِمَامُ طُوِيَتْ الصُّحُفُ [اخرجه عبدالرزاق (٥٥٦٣) والنسائي في الكبرى (١٢١٨٦). قال شعيب: اسناده صحيح].

(۷۶۷۳) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا جمعہ کے دن سے زیادہ کسی افضل دن پر سورج طلوع یا غروب نہیں ہوتا اور جن وانس کے علاوہ ہر جاندار مخلوق جمعہ کے دن گھبراہٹ کا شکار ہو جاتی ہے (کہ کہیں آج ہی کا جمعہ وہ نہ ہو جس میں قیامت قائم ہوگی) جمعہ کے دن مسجد کے ہر دروازے پر دو فرشتے مقرر ہوتے ہیں جو درجہ بدرجہ پہلے آنے والے افراد کو لکھتے رہتے ہیں، اس آدمی کی طرح جس نے اونٹ پیش کیا، پھر جس نے گائے پیش کی، پھر جس نے بکری پیش کی، پھر جس نے پرندہ پیش کیا، پھر جس نے انڈہ پیش کیا، اور جب امام آ کر بیٹھ جاتا ہے تو صحیفے لپیٹ دیئے جاتے ہیں۔

(٧٦٧٤) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ حَدَّثَنِي الْعَبَّاسُ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ مَسْلَمَةَ الْأَنْصَارِيِّ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ وَأَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ فِي الْجُمُعَةِ سَاعَةً لَا يُوَافِقُهَا عَبْدٌ مُسْلِمٌ يَسْأَلُ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ فِيهَا خَيْرًا إِلَّا أَعْطَاهُ إِيَّاهُ وَهِيَ بَعْدَ الْعَصْرِ

(۷۶۷۴) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جمعہ کے دن ایک ساعت ایسی بھی آتی ہے کہ اگر وہ کسی بندۂ مسلم کو اس حال میں میسر آ جائے کہ وہ اللہ سے خیر کا سوال کر رہا ہو تو اللہ اسے وہ چیز ضرور عطاء فرما دیتا ہے، اور وہ

عصر کے بعد ہوتی ہے۔

(۷۶۷۵) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ حَدَّثَنِي سُهَيْلُ بْنُ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ مِنْ غُسْلِهَا الْغُسْلُ وَمِنْ حَمْلِهَا الْوُضُوءُ [صححه ابن حبان (۱۱۶۱). وقال الترمذي: حسن. قال الألباني: صحيح (الترمذي: ۹۹۳). قال شعيب: رجاله ثقات. لكن اختلف في رفعه ووقفه].

(۷۶۷۵) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا جنازہ کو غسل دینے سے غسل دینے والے پر بھی غسل مستحسن ہوتا ہے اور جنازے کو اٹھانے سے وضو کرنا مستحسن ہوتا ہے۔

(۷۶۷۶) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ وَابْنُ بَكْرٍ قَالَا أَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي الْحَارِثُ بْنُ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ وَقَالَ ابْنُ بَكْرٍ ابْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ أَنَّ نَافِعَ بْنَ جُبَيْرٍ أَخْبَرَهُ أَنَّ أَبَا هُرَيْرَةَ أَخْبَرَهُ أَنَّهُ سَمِعَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَنْ صَلَّى عَلَى جَنَازَةٍ فَاتَّبَعَهَا فَلَهُ قِيرَاطَانِ مِثْلَيْ أُحُدٍ وَمَنْ صَلَّى وَلَمْ يَتْبَعْهَا فَلَهُ قِيرَاطٌ مِثْلُ أُحُدٍ قَالَ ابْنُ بَكْرٍ الْقِيرَاطُ مِثْلُ أُحُدٍ [اخرجه عبدالرزاق (۶۲۷۱). قال شعيب: صحيح]. [انظر: ۷۱۸۸].

(۷۶۷۶) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا جو شخص کسی کی نماز جنازہ پڑھے، اور جنازے کے ساتھ جائے تو اسے احد پہاڑ کے برابر دو قیراط ثواب ملے گا، اور جو شخص نماز تو پڑھ لے لیکن جنازے کے ساتھ نہ جا سکے، اسے احد پہاڑ کے برابر ایک قیراط ثواب ملے گا۔

(۷۶۷۷) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي هِشَامُ بْنُ عُرْوَةَ عَنْ وَهْبِ بْنِ كَيْسَانَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو أَنَّهُ أَخْبَرَهُ أَنَّ سَلَمَةَ بْنَ الْأَزْرَقِ كَانَ جَالِسًا مَعَ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ بِالسُّوقِ فَمُرَّ بِجَنَازَةٍ يُبْكَى عَلَيْهَا فَعَابَ ذَلِكَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ فَانْتَهَرَهُنَّ فَقَالَ لَهُ سَلَمَةُ بْنُ الْأَزْرَقِ لَا تَقُلْ ذَلِكَ فَأَشْهَدُ عَلَى أَبِي هُرَيْرَةَ لَسَمِعْتُهُ يَقُولُ وَتُوُفِّيَتْ امْرَأَةٌ مِنْ كَنَائِنِ مَرْوَانَ وَشَهِدَهَا وَأَمَرَ مَرْوَانُ بِالنِّسَاءِ اللَّاتِي يَبْكِينَ يُطْرَدْنَ فَقَالَ أَبُو هُرَيْرَةَ دَعْهُنَّ يَا أَبَا عَبْدِ الْمَلِكِ فَإِنَّهُ مُرَّ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِجَنَازَةٍ يُبْكَى عَلَيْهَا وَأَنَا مَعَهُ وَمَعَهُ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ فَانْتَهَرَ عُمَرُ اللَّاتِي يَبْكِينَ مَعَ الْجَنَازَةِ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَعْهُنَّ يَا ابْنَ الْخَطَّابِ فَإِنَّ النَّفْسَ مُصَابَةٌ وَإِنَّ الْعَيْنَ دَامِعَةٌ وَإِنَّ الْعَهْدَ حَدِيثٌ قَالَ أَنْتَ سَمِعْتَهُ قَالَ نَعَمْ قَالَ فَاللَّهُ وَرَسُولُهُ أَعْلَمُ [صححه ابن حبان (۳۱۵۷) قال الألباني: ضعيف (ابن ماجة: ۱۵۸۷، النسائي: ۴/۱۹)]. [راجع، ۵۸۸۹]. [انظر: ۸۳۸۲، ۹۲۸۲، ۹۷۲۹].

(۷۶۷۷) محمد بن عمرو رحمۃ اللہ علیہ کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ سلمہ بن ازرق حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما کے ساتھ بازار میں بیٹھے ہوئے تھے، اتنے میں وہاں سے ایک جنازہ گذرا جس کے پیچھے رونے کی آوازیں آ رہی تھیں، حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما نے اسے معیوب قرار دے کر انہیں ڈانٹا، سلمہ بن ازرق کہنے لگے آپ اس طرح نہ کہیں، میں حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کے متعلق یہ گواہی دیتا ہوں کہ ایک مرتبہ

مروان کے اہل خانہ میں سے کوئی عورت مرگئی، عورتیں اکٹھی ہو کر اس پر رونے لگیں، مروان کہنے لگا کہ عبدالملک! جاؤ اور ان عورتوں کو رونے سے منع کرو، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ وہاں موجود تھے، میں نے انہیں یہ کہتے ہوئے خود سنا کہ ابوعبدالملک! رہنے دو، ایک مرتبہ نبی علیہ السلام کے سامنے سے بھی ایک جنازہ گذرا تھا جس پر رویا جا رہا تھا، میں بھی اس وقت نبی علیہ السلام کے پاس موجود تھے اور حضرت عمر رضی اللہ عنہ بھی تھے، انہوں نے جنازے کے ساتھ رونے والی عورتوں کو ڈانٹا تو نبی علیہ السلام نے فرمایا اے ابن خطاب! رہنے دو، کیونکہ آنکھ آنسو بہاتی ہے اور دل غمگین ہوتا ہے اور زخم ابھی ہرا ہے۔

انہوں نے پوچھا کیا یہ روایت آپ نے حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے خود سنی ہے؟ انہوں نے فرمایا ہاں! اس پر وہ کہنے لگے کہ اللہ اور اس کا رسول ہی بہتر جانتے ہیں۔

(۷۶۷۸) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ (ح) وَابْنُ بَكْرٍ قَالَ أَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ حَدَّثَنِي ابْنُ شِهَابٍ عَنْ حُمَيْدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ أَنَّ أَبَا هُرَيْرَةَ حَدَّثَهُ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَمَرَ رَجُلًا أَفْطَرَ فِي رَمَضَانَ أَنْ يُعْتِقَ رَقَبَةً أَوْ يَصُومَ شَهْرَيْنِ أَوْ يُطْعِمَ سِتِّينَ مِسْكِينًا [راجع: ۷۲۸۸].

(۷۶۷۸) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے اس آدمی کو ''جس نے ماہ رمضان کے روزے میں بیوی کے قریب جا کر روزہ توڑ دیا تھا'' حکم دیا کہ ایک غلام آزاد کرے، یا دو مہینے کے مسلسل روزے رکھے یا ساٹھ مسکینوں کو کھانا کھلائے۔

(۷۶۷۹) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ وَابْنُ بَكْرٍ قَالَا أَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي عَطَاءٌ عَنْ أَبِي صَالِحٍ الزَّيَّاتِ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كُلُّ عَمَلِ ابْنِ آدَمَ لَهُ إِلَّا الصِّيَامَ فَإِنَّهُ لِي وَأَنَا أَجْزِي بِهِ وَالصِّيَامُ جُنَّةٌ وَإِذَا كَانَ يَوْمُ صَوْمِ أَحَدِكُمْ فَلَا يَرْفُثْ يَوْمَئِذٍ وَلَا يَصْخَبْ فَإِنْ شَاتَمَهُ أَحَدٌ أَوْ قَاتَلَهُ فَلْيَقُلْ إِنِّي امْرُؤٌ صَائِمٌ مَرَّتَيْنِ وَالَّذِي نَفْسُ مُحَمَّدٍ بِيَدِهِ لَخُلُوفُ فَمِ الصَّائِمِ أَطْيَبُ عِنْدَ اللَّهِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ مِنْ رِيحِ الْمِسْكِ وَلِلصَّائِمِ فَرْحَتَانِ يَفْرَحُهُمَا إِذَا أَفْطَرَ فَرِحَ بِفِطْرِهِ وَإِذَا لَقِيَ رَبَّهُ عَزَّ وَجَلَّ فَرِحَ بِصِيَامِهِ [راجع: ۷۵۹۶]

(۷۶۷۹) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا ارشاد باری تعالیٰ ہے ابن آدم کا ہر عمل اس کے لئے ہے لیکن روزہ خاص میرے لیے ہے اور میں خود اس کا بدلہ دوں گا، روزہ ڈھال ہے، جس دن تم میں سے کسی شخص کا روزہ ہو اسے اس دن ''بے تکلفی'' کی باتیں اور شور وغل نہیں کرنا چاہئے، اگر کوئی شخص اس سے گالی گلوچ یا لڑائی جھگڑا کرنا چاہے تو اسے یوں کہہ دینا چاہئے کہ میں روزے سے ہوں (دو مرتبہ) روزہ دار کو دو موقعوں پر فرحت اور خوشی حاصل ہوتی ہے، چنانچہ جب وہ روزہ افطار کرتا ہے تو خوش ہوتا ہے اور جب اللہ سے ملاقات کرے گا تب بھی وہ خوش ہوگا، اس ذات کی قسم جس کے دست قدرت میں محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) کی جان ہے، روزہ دار کے منہ کی بھبک اللہ کے نزدیک مشک کی خوشبو سے زیادہ عمدہ ہے۔

(۷۶۸۰) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ وَابْنُ بَكْرٍ قَالَا أَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي ابْنُ شِهَابٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَأْتِي أَحَدَكُمُ الشَّيْطَانُ وَهُوَ فِي صَلَاتِهِ فَيَلْبِسُ

عَلَيْهِ حَتَّى لَا يَدْرِيَ كَمْ صَلَّى فَإِذَا وَجَدَ ذَلِكَ فَلْيَسْجُدْ سَجْدَتَيْنِ وَهُوَ جَالِسٌ [راجع: ٧٢٨٤].

(٧٦٨٠) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا جب تم میں سے کوئی شخص نماز پڑھ رہا ہوتا ہے تو شیطان اس کے پاس آ کر اسے اشتباہ میں ڈال دیتا ہے، یہاں تک کہ اسے یاد نہیں رہتا کہ اس نے کتنی رکعتیں پڑھی ہیں؟ جس شخص کے ساتھ ایسا معاملہ ہو تو اسے چاہئے کہ جب وہ قعدۂ اخیرہ میں بیٹھے تو سہو کے دو سجدے کر لے۔

(٧٦٨١) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ وَابْنُ بَكْرٍ قَالَا أَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي عُمَرُ بْنُ عَطَاءِ بْنِ أَبِي الْخُوَارِ أَنَّهُ بَيْنَمَا هُوَ جَالِسٌ مَعَ نَافِعِ بْنِ جُبَيْرٍ إِذْ مَرَّ بِهِمَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ خَتَنُ زَيْدِ بْنِ الرَّيَّانِ وَقَالَ ابْنُ بَكْرٍ ابْنِ الزَّبَّانِ فَدَعَاهُ نَافِعٌ فَقَالَ سَمِعْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَاةٌ مَعَ الْإِمَامِ أَفْضَلُ مِنْ خَمْسَةٍ وَعِشْرِينَ صَلَاةً يُصَلِّيهَا وَحْدَهُ [صححه مسلم (٦٤٩)]. [انظر: ١٠٨٥٤].

(٧٦٨١) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا اکیلے نماز پڑھنے پر جماعت کے ساتھ نماز پڑھنے کی فضیلت پچیس درجے زیادہ ہے۔

(٧٦٨٢) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ وَابْنُ بَكْرٍ قَالَا أَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي عَطَاءٌ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا هُرَيْرَةَ يُخْبِرُهُمْ فِي كُلِّ صَلَاةٍ يُقْرَأُ فَمَا أَسْمَعَنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَسْمَعْنَاكُمْ وَمَا أَخْفَى عَلَيْنَا أَخْفَيْنَا عَلَيْكُمْ قَالَ ابْنُ بَكْرٍ فِي كُلِّ صَلَاةٍ قُرْآنٌ [راجع: ٧٤٩٤].

(٧٦٨٢) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ہر نماز میں ہی قراءت کی جاتی ہے البتہ جس نماز میں نبی علیہ السلام نے ہمیں (جہر کے ذریعے) قراءت سنائی ہے اس میں ہم بھی تمہیں سنائیں گے اور جس میں سراً قراءت فرمائی ہے اس میں ہم بھی سراً قراءت کریں گے۔

(٧٦٨٣) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ لَا أَعْلَمُهُ إِلَّا عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يُمْنَعُ فَضْلُ مَاءٍ لِيُمْنَعَ بِهِ فَضْلُ الْكَلَإِ [صححه مسلم (١٥٦٦)، والبخاري (٢٣٥٤)، ومسلم (١٥٦٦)]. [انظر: ٨٠٧٠].

(٧٦٨٣) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے غالباً مرفوعاً مروی ہے کہ زائد پانی روک کر نہ رکھا جائے کہ اس سے زائد گھاس روکی جا سکے۔

(٧٦٨٤) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنْ أَيُّوبَ عَنِ ابْنِ سِيرِينَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ اشْتَرَى شَاةً مُصَرَّاةً فَإِنَّهُ يَحْلُبُهَا فَإِنْ رَضِيَهَا أَخَذَهَا وَإِلَّا رَدَّهَا وَرَدَّ مَعَهَا صَاعًا مِنْ تَمْرٍ [راجع: ٧٣٧٤].

(٧٦٨٤) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا جو شخص (دھوکے کا شکار ہو کر) ایسی بکری خرید لے جس کے

تھن باندھ دیئے گئے ہوں تو یا تو اس جانور کو اپنے پاس ہی رکھے (اور معاملہ رفع دفع کر دے) یا پھر اس جانور کو مالک کے حوالے کر دے اور ساتھ میں ایک صاع کھجور بھی دے۔

(۷۶۸۵) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ أَخْبَرَنِي أَبُو كَثِيرٍ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا بَاعَ أَحَدُكُمْ الشَّاةَ أَوْ اللِّقْحَةَ فَلَا يُحَفِّلْهَا [صححه ابن حبان (۴۹۶۹). قال الألباني: صحيح (النسائي: ۷/۲۵۳)]. (۲/۲۷۴). [انظر: ۱۰۲۴۱].

(۷۶۸۵) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا جب تم میں سے کوئی شخص اپنی بکری یا اونٹنی کو بیچنا چاہے تو اس کے تھن نہ باندھے۔

(۷۶۸۶) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنِ ابْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَبِيعُ حَاضِرٌ لِبَادٍ وَلَا تَنَاجَشُوا وَلَا يَزِيدُ الرَّجُلُ عَلَى بَيْعِ أَخِيهِ وَلَا يَخْطُبُ عَلَى خِطْبَتِهِ وَلَا تَسْأَلُ امْرَأَةٌ طَلَاقَ أُخْتِهَا [راجع: ۷۲۴۷].

(۷۶۸۶) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ کوئی شہری کسی دیہاتی کے مال کو فروخت نہ کرے، بیع میں دھوکہ نہ دے، کوئی آدمی اپنے بھائی کی بیع پر اضافہ نہ کرے، کوئی آدمی اپنے بھائی کے پیغامِ نکاح پر اپنا پیغامِ نکاح نہ بھیج دے، اور کوئی عورت اپنی بہن (خواہ حقیقی ہو یا دینی) کی طلاق کا مطالبہ نہ کرے۔

(۷۶۸۷) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ وَاسِعٍ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ وَسَّعَ عَلَى مَكْرُوبٍ كُرْبَةً فِي الدُّنْيَا وَسَّعَ اللَّهُ عَلَيْهِ كُرْبَةً فِي الْآخِرَةِ وَمَنْ سَتَرَ عَوْرَةَ مُسْلِمٍ فِي الدُّنْيَا سَتَرَ اللَّهُ عَوْرَتَهُ فِي الْآخِرَةِ وَاللَّهُ فِي عَوْنِ الْمَرْءِ مَا كَانَ فِي عَوْنِ أَخِيهِ [راجع: ۷۴۲۱]

(۷۶۸۷) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا جو شخص کسی مسلمان سے دنیا کی پریشانیوں میں سے کسی ایک پریشانی کو دور کرتا ہے تو اللہ تعالیٰ قیامت کے دن اس کی ایک پریشانی کو دور فرمائے گا، جو شخص کسی مسلمان کے عیوب پر پردہ ڈالتا ہے، اللہ آخرت میں اس کے عیوب پر پردہ ڈالے گا، اور بندہ جب تک اپنے بھائی کی مدد میں لگا رہتا ہے، اللہ تعالیٰ بندہ کی مدد میں لگا رہتا ہے۔

(۷۶۸۸) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ هُرْمُزَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَمْنَعَنَّ أَحَدُكُمْ جَارَهُ أَنْ يَضَعَ خَشَبَةً عَلَى جِدَارِهِ ثُمَّ يَقُولُ أَبُو هُرَيْرَةَ مَا لِي أَرَاكُمْ مُعْرِضِينَ وَاللَّهِ لَأَرْمِيَنَّ بِهَا بَيْنَ أَكْتَافِكُمْ [راجع: ۷۲۷۶].

(۷۶۸۸) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا جب تم میں سے کسی کا پڑوسی اس کی دیوار میں اپنا شہتیر گاڑنے کی اجازت مانگے تو اسے منع نہ کرے، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نے جب یہ حدیث لوگوں کے سامنے بیان کی تو لوگ سر اٹھا

اٹھا کر انہیں دیکھنے لگے (جیسے انہیں اس پر تعجب ہوا ہو) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ یہ دیکھ کر فرمانے لگے کیا بات ہے کہ میں تمہیں اعراض کرتا ہوا دیکھ رہا ہوں، بخدا میں اسے تمہارے کندھوں کے درمیان مار کر (نافذ کر کے) رہوں گا۔

(۷۶۸۹) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ اقْتَتَلَتْ امْرَأَتَانِ مِنْ هُذَيْلٍ فَرَمَتْ إِحْدَاهُمَا الْأُخْرَى بِحَجَرٍ فَأَصَابَتْ بَطْنَهَا فَقَتَلَتْهَا وَأَلْقَتْ جَنِينًا فَقَضَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِدِيَتِهَا عَلَى الْعَاقِلَةِ وَفِي جَنِينِهَا غُرَّةٌ عَبْدٌ أَوْ أَمَةٌ فَقَالَ قَائِلٌ كَيْفَ يُعْقَلُ مَنْ لَا أَكَلَ وَلَا شَرِبَ وَلَا نَطَقَ وَلَا اسْتَهَلَّ فَمِثْلُ ذَلِكَ يُطَلُّ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَمَا زَعَمَ أَبُو هُرَيْرَةَ هَذَا مِنْ إِخْوَانِ الْكُهَّانِ [صححه البخاري (۵۸۵۸)، ومسلم (۱۶۸۱)]. [راجع: ۷۲۱۶].

(۷۶۸۹) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ بنو ہذیل کی دو عورتوں کے درمیان جھگڑا ہو گیا، ان میں سے ایک نے دوسری کو "جو امید سے تھی" پتھر دے مارا، اور اس عورت کو قتل کر دیا، اس کے پیٹ کا بچہ بھی مرا ہوا پیدا ہو گیا، نبی علیہ السلام نے اس مسئلے میں قاتلہ کے خاندان والوں پر مقتولہ کی دیت اور اس کے بچے کے حوالے سے ایک غرہ یعنی غلام یا باندی کا فیصلہ فرمایا، اس فیصلے پر ایک شخص نے اعتراض کرتے ہوئے (مسجع کلام میں) کہا کہ اس بچے کی دیت کا فیصلہ کیسے عقل میں آ سکتا ہے جس نے کچھ کھایا پیا اور نہ بولا چلایا، اس قسم کی چیزوں کو تو چھوڑ دیا جاتا ہے، بقول حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کے نبی علیہ السلام نے فرمایا یہ شخص کاہنوں کا بھائی ہے۔

(۷۶۹۰) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ وَأَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْعَجْمَاءُ جُبَارٌ وَالْبِئْرُ جُبَارٌ وَالْمَعْدِنُ جُبَارٌ وَفِي الرِّكَازِ الْخُمُسُ وَالْجُبَارُ الْهَدَرُ [راجع: ۷۲۵۳].

(۷۶۹۰) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا چوپائے کا زخم رائیگاں ہے، کنوئیں میں گر کر مرنے والے کا خون رائیگاں ہے، کان میں مرنے والے کا خون بھی رائیگاں ہے، اور وہ دفینہ جو کسی کے ہاتھ لگ جائے، اس میں خمس (پانچواں حصہ) واجب ہے۔

(۷۶۹۱) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنِ الْأَعْرَجِ قَالَ قَالَ أَبُو هُرَيْرَةَ إِنَّكُمْ تَقُولُونَ أَكْثَرَ أَبُو هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاللَّهُ الْمَوْعِدُ إِنَّكُمْ تَقُولُونَ مَا بَالُ الْمُهَاجِرِينَ لَا يُحَدِّثُونَ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِهَذِهِ الْأَحَادِيثِ وَمَا بَالُ الْأَنْصَارِ لَا يُحَدِّثُونَ بِهَذِهِ الْأَحَادِيثِ وَإِنَّ أَصْحَابِي مِنَ الْمُهَاجِرِينَ كَانَتْ تَشْغَلُهُمْ صَفَقَاتُهُمْ فِي الْأَسْوَاقِ وَإِنَّ أَصْحَابِي مِنَ الْأَنْصَارِ كَانَتْ تَشْغَلُهُمْ أَرَضُوهُمْ وَالْقِيَامُ عَلَيْهَا وَإِنِّي كُنْتُ امْرَأً مُعْتَكِفًا وَكُنْتُ أُكْثِرُ مُجَالَسَةَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَحْضُرُ إِذَا غَابُوا وَأَحْفَظُ إِذَا نَسُوا وَإِنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَدَّثَنَا يَوْمًا فَقَالَ مَنْ يَبْسُطُ ثَوْبَهُ حَتَّى أَفْرُغَ مِنْ حَدِيثِي ثُمَّ يَقْبِضُهُ إِلَيْهِ فَإِنَّهُ لَيْسَ يَنْسَى شَيْئًا سَمِعَهُ مِنِّي أَبَدًا فَبَسَطْتُ ثَوْبِي أَوْ قَالَ نَمِرَتِي ثُمَّ

قَبَضْتُهُ إِلَيَّ فَوَاللَّهِ مَا نَسِيتُ شَيْئًا سَمِعْتُهُ مِنْهُ وَايْمُ اللَّهِ لَوْلَا آيَةٌ فِي كِتَابِ اللَّهِ مَا حَدَّثْتُكُمْ بِشَيْءٍ أَبَدًا ثُمَّ تَلَا إِنَّ الَّذِينَ يَكْتُمُونَ مَا أَنْزَلْنَا مِنَ الْبَيِّنَاتِ وَالْهُدَى الْآيَةَ كُلَّهَا [راجع: ۷۲۷۳].

(۷۶۹۱) عبدالرحمٰن اعرج رحمہ اللہ کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا تم لوگوں کا یہ خیال ہے کہ ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ، نبی علیہ السلام کے حوالے سے بکثرت حدیثیں بیان کرتے ہیں، اللہ کے یہاں سب کے جمع ہونے کا وعدہ ہے، اور تم کہتے ہو کہ یہ احادیث مہاجرین صحابہ نبی علیہ السلام سے کیوں روایت نہیں کرتے؟ یا انصار ان احادیث کو کیوں بیان نہیں کرتے؟ تو بات یہ ہے کہ مہاجرین بازاروں اور منڈیوں میں تجارت میں مشغول رہتے اور انصاری صحابہ اپنے اموال و باغات کی خبر گیری میں مصروف رہتے تھے، جبکہ میں اکیلا آدمی تھا، اکثر نبی علیہ السلام کی مجالس میں موجود ہوتا تھا، جب وہ غائب ہوتے تھے تو میں حاضر ہوتا تھا، جب وہ بھول جاتے تو میں یاد رکھتا تھا، ایک مرتبہ نبی علیہ السلام نے فرمایا کون ہے جو میری گفتگو ختم ہونے تک اپنی چادر (میرے بیٹھنے کے لئے) بچھاوے پھر اسے جسم سے چمٹا لے؟ پھر وہ مجھ سے سنی ہوئی کوئی بات ہرگز نہ بھولے گا، چنانچہ میں نے اپنے جسم پر جو چادر اوڑھ رکھی تھی وہ بچھادی، جب نبی علیہ السلام نے اپنی گفتگو مکمل فرمائی تو میں نے اسے اپنے جسم پر لپیٹ لیا، اللہ کی قسم اس دن کے بعد میں نے نبی علیہ السلام سے جو بات بھی سنی اسے کبھی نہیں بھولا۔

اور بخدا اگر کتاب اللہ میں دو آیتیں نہ ہوتیں تو میں تم سے کبھی ایک حدیث بھی بیان نہ کرتا، پھر انہوں نے ان دو آیتوں کی تلاوت فرمائی ''جو لوگ ہماری نازل کردہ واضح دلیلوں اور ہدایت کی باتوں کو چھپاتے ہیں.....''

(۷۶۹۲) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَحْنُ الْآخِرُونَ الْأَوَّلُونَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ نَحْنُ أَوَّلُ النَّاسِ دُخُولًا الْجَنَّةَ بَيْدَ أَنَّهُمْ أُوتُوا الْكِتَابَ مِنْ قَبْلِنَا وَأُوتِينَاهُ مِنْ بَعْدِهِمْ فَهَدَانَا اللَّهُ لِمَا اخْتَلَفُوا فِيهِ مِنَ الْحَقِّ بِإِذْنِهِ فَهَذَا الْيَوْمُ الَّذِي هَدَانَا اللَّهُ لَهُ وَالنَّاسُ لَنَا فِيهِ تَبَعٌ غَدًا لِلْيَهُودِ وَبَعْدَ غَدٍ لِلنَّصَارَى [راجع: ۷۳۹۵].

(۷۶۹۲) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا ہم یوں تو سب سے آخر میں آئے ہیں لیکن قیامت کے دن سب پر سبقت لے جائیں گے، فرق صرف اتنا ہے کہ ہر امت کو ہم سے پہلے کتاب دی گئی جب کہ ہمیں بعد میں کتاب ملی، پھر یہ جمعہ کا دن اللہ نے ان پر مقرر فرمایا تھا لیکن وہ اس میں اختلافات کا شکار ہو گئے، چنانچہ اللہ نے ہماری اس کی طرف رہنمائی فرما دی، اب اس میں لوگ ہمارے تابع ہیں، اور یہودیوں کا اگلا دن (ہفتہ) ہے اور عیسائیوں کا پرسوں کا دن (اتوار) ہے۔

(۷۶۹۳) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنِ ابْنِ طَاوُسٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ وَعَنْ هَمَّامِ بْنِ مُنَبِّهٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَحْنُ الْآخِرُونَ السَّابِقُونَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ بَيْدَ أَنَّهُمْ أُوتُوا الْكِتَابَ مِنْ قَبْلِنَا وَأُوتِينَاهُ مِنْ بَعْدِهِمْ فَهَذَا يَوْمُهُمُ الَّذِي فُرِضَ عَلَيْهِمْ فَاخْتَلَفُوا فِيهِ فَهَدَانَا اللَّهُ لَهُ فَهُمْ لَنَا فِيهِ تَبَعٌ فَالْيَهُودُ غَدًا وَالنَّصَارَى بَعْدَ غَدٍ [صححه البخاري (٦٦٢٤)، ومسلم (٨٥٥)]. [راجع: ۷۳۰۸].

(۷۶۹۳) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا ہم یوں تو سب سے آخر میں آئے ہیں لیکن قیامت کے دن سب پر سبقت لے جائیں گے، فرق صرف اتنا ہے کہ ہر امت کو ہم سے پہلے کتاب دی گئی جب کہ ہمیں بعد میں کتاب ملی، پھر یہ جمعہ کا دن اللہ نے ان پر مقرر فرمایا تھا لیکن وہ اس میں اختلافات کا شکار ہو گئے، چنانچہ اللہ نے ہماری اس کی طرف رہنمائی فرما دی، اب اس میں لوگ ہمارے تابع ہیں، اور یہودیوں کا اگلا دن (ہفتہ) ہے اور عیسائیوں کا پرسوں کا دن (اتوار) ہے۔

(۷۶۹۴) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنِ ابْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَا مِنْ مَوْلُودٍ إِلَّا الشَّيْطَانُ يَمَسُّهُ حِينَ يُولَدُ فَيَسْتَهِلُّ صَارِخًا مِنْ مَسَّةِ الشَّيْطَانِ إِيَّاهُ إِلَّا مَرْيَمَ وَابْنَهَا ثُمَّ يَقُولُ أَبُو هُرَيْرَةَ اقْرَؤُوا إِنْ شِئْتُمْ وَإِنِّي أُعِيذُهَا بِكَ وَذُرِّيَّتَهَا مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ [راجع: ۷۱۸۲].

(۷۶۹۴) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا ہر پیدا ہونے والے بچے کو شیطان کچوکے لگاتا ہے جس کی وجہ سے ہر پیدا ہونے والا بچہ روتا ہے، لیکن حضرت عیسیٰ علیہ السلام اور ان کی والدہ حضرت مریم علیہا السلام کے ساتھ ایسا نہیں ہوا، اس کے بعد حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا اگر تم چاہو تو اس کی تصدیق میں یہ آیت پڑھ لو کہ'' میں مریم اور اس کی اولاد کو شیطانِ مردود کے شر سے آپ کی پناہ میں دیتی ہوں۔''

(۷۶۹۵) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنِ ابْنِ الْمُسَيَّبِ قَالَ كَانَ أَبُو هُرَيْرَةَ يُحَدِّثُ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ خَيْرُ نِسَاءٍ رَكِبْنَ الْإِبِلَ صَالِحُ نِسَاءِ قُرَيْشٍ أَحْنَاهُ عَلَى وَلَدٍ فِي صِغَرِهِ وَأَرْعَاهُ لِزَوْجٍ فِي ذَاتِ يَدِهِ قَالَ أَبُو هُرَيْرَةَ وَلَمْ تَرْكَبْ مَرْيَمُ بَعِيرًا قَطُّ [راجع: ۷۶۳۷].

(۷۶۹۵) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا اونٹ پر سواری کرنے والی عورتوں میں سب سے بہترین عورتیں قریش کی ہیں جو بچپن میں اپنی اولاد پر شفیق اور اپنے شوہر کی اپنی ذات میں سب سے بڑی محافظ ہوتی ہیں۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ حضرت مریم علیہا السلام نے کبھی اونٹ کی سواری نہیں کی۔

(۷۶۹۶) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَأَيْتُ عَمْرَو بْنَ عَامِرٍ الْخُزَاعِيَّ يَجُرُّ قُصْبَهُ يَعْنِي الْأَمْعَاءَ فِي النَّارِ وَهُوَ أَوَّلُ مَنْ سَيَّبَ السَّوَائِبَ

(۷۶۹۶) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا میں نے جہنم میں عمرو بن عامر خزاعی کو اپنی آنتیں کھینچتے ہوئے دیکھا ہے، یہ وہ پہلا شخص تھا جس نے جانوروں کو بتوں کے نام پر چھوڑنے کا رواج قائم کیا تھا۔

(۷۶۹۷) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ عَنْ أَبِي عُرْوَةَ مَعْمَرٍ عَنْ أَيُّوبَ عَنِ ابْنِ سِيرِينَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ تَابَ قَبْلَ أَنْ تَطْلُعَ الشَّمْسُ مِنْ مَغْرِبِهَا قُبِلَ مِنْهُ [صححه مسلم (۲۷۰۳)، وابن حبان (۶۲۹)]. [انظر: ۹۱۱۹، ۹۵۰۵، ۱۰۴۲۴].

(۷۶۹۷) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا مغرب سے سورج نکلنے کا واقعہ پیش آنے سے قبل جو شخص بھی

توبہ کر لے، اس کی توبہ قبول کر لی جائے گی۔

(۷۶۹۸) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنِ ابْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كُلُّ مَوْلُودٍ يُولَدُ عَلَى الْفِطْرَةِ فَاَبَوَاهُ يُهَوِّدَانِهِ وَيُنَصِّرَانِهِ وَيُمَجِّسَانِهِ كَمَا تُنْتَجُ الْبَهِيمَةُ هَلْ تُحِسُّونَ فِيهَا مِنْ جَدْعَاءَ ثُمَّ يَقُولُ وَاقْرَؤُوا إِنْ شِئْتُمْ فِطْرَةَ اللّٰهِ الَّتِي فَطَرَ النَّاسَ عَلَيْهَا لَا تَبْدِيلَ لِخَلْقِ اللّٰهِ [راجع: ۷۱۸۱].

(۷۶۹۸) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا ہر بچہ فطرت سلیمہ پر پیدا ہوتا ہے، بعد میں اس کے والدین اسے یہودی، عیسائی یا مجوسی بنا دیتے ہیں، اس کی مثال ایسے ہی ہے جیسے ایک جانور کے یہاں جانور پیدا ہوتا ہے، کیا تم اس میں کوئی نکٹا محسوس کرتے ہو؟ یہ حدیث بیان کر کے حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے اگر تم چاہو تو اس کی تصدیق میں یہ آیت پڑھ لو "یہ اللہ کی تخلیق ہے جس پر اس نے لوگوں کو پیدا کیا ہے، اللہ کی تخلیق میں کوئی تبدیلی نہیں ہوتی۔"

(۷۶۹۹) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنْ رَجُلٍ مِنْ بَنِي غِفَارٍ عَنْ سَعِيدٍ الْمَقْبُرِيِّ عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَقَدْ اَعْذَرَ اللّٰهُ إِلَى عَبْدٍ اَحْيَاهُ حَتَّى بَلَغَ سِتِّينَ اَوْ سَبْعِينَ سَنَةً لَقَدْ اَعْذَرَ اللّٰهُ لَقَدْ اَعْذَرَ اللّٰهُ إِلَيْهِ [صححه البخاري (۶۴۱۹)، والحاكم (۲/۴۲۷)]. [انظر: ۸۲۴۵، ۹۲۴۰، ۹۳۸۳].

(۷۶۹۹) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا اللہ تعالیٰ اس بندے کا عذر پورا کر دیتے ہیں جسے اللہ نے ساٹھ ستر سال تک زندگی عطاء فرمائی ہو، اللہ اس کا عذر پورا کر دیتے ہیں، اللہ اس کا عذر پورا کر دیتے ہیں۔

(۷۷۰۰) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ قَالَ اَخْبَرَنِي الْقَاسِمُ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَ اجْتَمَعَ اَبُو هُرَيْرَةَ وَكَعْبٌ فَجَعَلَ اَبُو هُرَيْرَةَ يُحَدِّثُ كَعْبًا عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَكَعْبٌ يُحَدِّثُ اَبَا هُرَيْرَةَ عَنِ الْكُتُبِ قَالَ اَبُو هُرَيْرَةَ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِكُلِّ نَبِيٍّ دَعْوَةٌ مُسْتَجَابَةٌ وَإِنِّي اخْتَبَاْتُ دَعْوَتِي شَفَاعَةً لِاُمَّتِي يَوْمَ الْقِيَامَةِ

(۷۷۰۰) قاسم بن محمد کہتے ہیں ایک مرتبہ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ اور کعب احبار رحمہما اللہ اکٹھے ہو گئے حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کعب کو نبی علیہ السلام کی احادیث سناتے اور کعب حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کو سابقہ آسمانی کتابوں کی باتیں سناتے، اسی اثناء میں حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہر نبی کی ایک دعاء ضرور قبول ہوتی ہے اور میں نے اپنی وہ دعاء قیامت کے دن اپنی امت کی شفاعت کے لئے رکھ چھوڑی ہے۔

(۷۷۰۱) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنِ ابْنِ طَاوُسٍ عَنْ اَبِيهِ عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ سُلَيْمَانُ بْنُ دَاوُدَ لَاَطُوفَنَّ اللَّيْلَةَ بِمِائَةِ امْرَاَةٍ تَلِدُ كُلُّ امْرَاَةٍ مِنْهُنَّ غُلَامًا يُقَاتِلُ فِي سَبِيلِ اللّٰهِ قَالَ وَنَسِيَ اَنْ يَقُولَ إِنْ شَاءَ اللّٰهُ فَاَطَافَ بِهِنَّ قَالَ فَلَمْ تَلِدْ مِنْهُنَّ امْرَاَةٌ إِلَّا وَاحِدَةٌ نِصْفَ إِنْسَانٍ فَقَالَ

رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَوْ قَالَ إِنْ شَاءَ اللَّهُ لَمْ يَحْنَثْ وَكَانَ دَرَكًا لِحَاجَتِهِ [صححه البخاري (٥٢٤٢)، ومسلم (١٦٥٤)].

(۷۷۰۱) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک مرتبہ حضرت سلیمان علیہ السلام نے فرمایا آج رات میں سو عورتوں کے پاس ''چکر'' لگاؤں گا، ان میں سے ہر ایک عورت کے یہاں ایک لڑکا پیدا ہوگا جو راہ خدا میں جہاد کرے گا، اس موقع پر وہ ان شاء اللہ کہنا بھول گئے، چنانچہ ان کی بیویوں میں سے صرف ایک بیوی کے یہاں ایک نامکمل بچہ پیدا ہوا، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا اگر وہ ان شاء اللہ کہہ لیتے تو ان کے یہاں حقیقتاً سو بیٹے پیدا ہوتے اور وہ سب کے سب راہِ خدا میں جہاد کرتے۔

(۷۷۰۲) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنِ ابْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ اللَّهَ تَعَالَى قَالَ لَا يَقُلْ أَحَدُكُمْ يَا خَيْبَةَ الدَّهْرِ فَإِنِّي أَنَا الدَّهْرُ أُقَلِّبُ لَيْلَهُ وَنَهَارَهُ فَإِذَا شِئْتُ قَبَضْتُهُمَا [راجع: ٧٢٤٤].

(۷۷۰۲) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا اللہ فرماتا ہے کہ تم میں سے کوئی شخص یہ نہ کہے کہ زمانے کی تباہی! کیونکہ میں ہی زمانے کو پیدا کرنے والا ہوں، میں ہی اس کے رات دن کو الٹ پلٹ کرتا ہوں، اور جب چاہوں گا ان دونوں کو اپنے پاس کھینچ لوں گا۔

(۷۷۰۳) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَزِيدَ اللَّيْثِيِّ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ النَّاسُ يَا رَسُولَ اللَّهِ هَلْ نَرَى رَبَّنَا يَوْمَ الْقِيَامَةِ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هَلْ تُضَارُّونَ فِي الشَّمْسِ لَيْسَ دُونَهَا سَحَابٌ قَالُوا لَا يَا رَسُولَ اللَّهِ فَقَالَ هَلْ تُضَارُّونَ فِي الْقَمَرِ لَيْلَةَ الْبَدْرِ لَيْسَ دُونَهُ سَحَابٌ فَقَالُوا لَا يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ فَإِنَّكُمْ تَرَوْنَهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ كَذَلِكَ يَجْمَعُ اللَّهُ النَّاسَ فَيَقُولُ مَنْ كَانَ يَعْبُدُ شَيْئًا فَيَتْبَعُهُ فَيَتْبَعُ مَنْ كَانَ يَعْبُدُ الْقَمَرَ الْقَمَرَ وَمَنْ كَانَ يَعْبُدُ الشَّمْسَ الشَّمْسَ وَيَتْبَعُ مَنْ كَانَ يَعْبُدُ الطَّوَاغِيتَ الطَّوَاغِيتَ وَتَبْقَى هَذِهِ الْأُمَّةُ فِيهَا مُنَافِقُوهَا فَيَأْتِيهِمْ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ فِي غَيْرِ الصُّورَةِ الَّتِي تَعْرِفُونَ فَيَقُولُ أَنَا رَبُّكُمْ فَيَقُولُونَ نَعُوذُ بِاللَّهِ مِنْكَ هَذَا مَكَانُنَا حَتَّى يَأْتِيَنَا رَبُّنَا فَإِذَا جَاءَ رَبُّنَا عَرَفْنَاهُ قَالَ فَيَأْتِيهِمْ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ فِي الصُّورَةِ الَّتِي يَعْرِفُونَ فَيَقُولُ أَنَا رَبُّكُمْ فَيَقُولُونَ أَنْتَ رَبُّنَا فَيَتْبَعُونَهُ قَالَ وَيُضْرَبُ جِسْرٌ عَلَى جَهَنَّمَ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَكُونُ أَوَّلَ مَنْ يُجِيزُ وَدَعْوَى الرُّسُلِ يَوْمَئِذٍ اللَّهُمَّ سَلِّمْ سَلِّمْ وَبِهَا كَلَالِيبُ مِثْلُ شَوْكِ السَّعْدَانِ هَلْ رَأَيْتُمْ شَوْكَ السَّعْدَانِ قَالُوا نَعَمْ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ فَإِنَّهَا مِثْلُ شَوْكِ السَّعْدَانِ غَيْرَ أَنَّهُ لَا يَعْلَمُ قَدْرَ عِظَمِهَا إِلَّا اللَّهُ تَعَالَى فَتَخْطَفُ النَّاسَ بِأَعْمَالِهِمْ فَمِنْهُمْ الْمُوبَقُ بِعَمَلِهِ وَمِنْهُمْ الْمُخَرْدَلُ ثُمَّ يَنْجُو حَتَّى إِذَا فَرَغَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ مِنَ الْقَضَاءِ بَيْنَ الْعِبَادِ وَأَرَادَ أَنْ يُخْرِجَ مِنَ النَّارِ مَنْ أَرَادَ أَنْ يَرْحَمَ مِمَّنْ

كَانَ يَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ أَمَرَ الْمَلَائِكَةَ أَنْ يُخْرِجُوهُمْ فَيَعْرِفُونَهُمْ بِعَلَامَةِ آثَارِ السُّجُودِ وَحَرَّمَ اللَّهُ عَلَى النَّارِ أَنْ تَأْكُلَ مِنْ ابْنِ آدَمَ أَثَرَ السُّجُودِ فَيُخْرِجُونَهُمْ قَدْ امْتُحِشُوا فَيُصَبُّ عَلَيْهِمْ مِنْ مَاءٍ يُقَالُ لَهُ مَاءُ الْحَيَاةِ فَيَنْبُتُونَ نَبَاتَ الْحِبَّةِ فِي حَمِيلِ السَّيْلِ وَيَبْقَى رَجُلٌ يُقْبِلُ بِوَجْهِهِ إِلَى النَّارِ فَيَقُولُ أَيْ رَبِّ قَدْ قَشَبَنِي رِيحُهَا وَأَحْرَقَنِي ذَكَاؤُهَا فَاصْرِفْ وَجْهِي عَنْ النَّارِ فَلَا يَزَالُ يَدْعُو اللَّهَ حَتَّى يَقُولَ فَلَعَلِّي إِنْ أَعْطَيْتُكَ ذَلِكَ أَنْ تَسْأَلَنِي غَيْرَهُ فَيَقُولُ لَا وَعِزَّتِكَ لَا أَسْأَلُكَ غَيْرَهُ فَيَصْرِفُ وَجْهَهُ عَنْ النَّارِ فَيَقُولُ بَعْدَ ذَلِكَ يَا رَبِّ قَرِّبْنِي إِلَى بَابِ الْجَنَّةِ فَيَقُولُ أَوَلَيْسَ قَدْ زَعَمْتَ أَنْ لَا تَسْأَلَنِي غَيْرَهُ وَيْلَكَ يَا ابْنَ آدَمَ مَا أَغْدَرَكَ فَلَا يَزَالُ يَدْعُو حَتَّى يَقُولَ فَلَعَلِّي إِنْ أَعْطَيْتُكَ أَنْ تَسْأَلَنِي غَيْرَهُ فَيَقُولُ لَا وَعِزَّتِكَ لَا أَسْأَلُكَ غَيْرَهُ وَيُعْطِي مِنْ عُهُودِهِ وَمَوَاثِيقِهِ أَنْ لَا يَسْأَلَ غَيْرَهُ فَيُقَرِّبُهُ إِلَى بَابِ الْجَنَّةِ فَإِذَا دَنَا مِنْهَا انْفَهَقَتْ لَهُ الْجَنَّةُ فَإِذَا رَأَى مَا فِيهَا مِنْ الْحَبْرَةِ وَالسُّرُورِ سَكَتَ مَا شَاءَ اللَّهُ أَنْ يَسْكُتَ ثُمَّ يَقُولُ يَا رَبِّ أَدْخِلْنِي الْجَنَّةَ فَيَقُولُ أَوَلَيْسَ قَدْ زَعَمْتَ أَنْ لَا تَسْأَلَ غَيْرَهُ وَقَدْ أَعْطَيْتَ عُهُودَكَ وَمَوَاثِيقَكَ أَنْ لَا تَسْأَلَنِي غَيْرَهُ فَيَقُولُ يَا رَبِّ لَا تَجْعَلْنِي أَشْقَى خَلْقِكَ فَلَا يَزَالُ يَدْعُو اللَّهَ حَتَّى يَضْحَكَ اللَّهُ فَإِذَا ضَحِكَ مِنْهُ أَذِنَ لَهُ بِالدُّخُولِ فِيهَا فَإِذَا أُدْخِلَ قِيلَ لَهُ تَمَنَّ مِنْ كَذَا فَيَتَمَنَّى ثُمَّ يُقَالُ تَمَنَّ مِنْ كَذَا فَيَتَمَنَّى حَتَّى تَنْقَطِعَ بِهِ الْأَمَانِيُّ فَيُقَالُ لَهُ هَذَا لَكَ وَمِثْلُهُ مَعَهُ قَالَ وَأَبُو سَعِيدٍ جَالِسٌ مَعَ أَبِي هُرَيْرَةَ وَلَا يُغَيِّرُ عَلَيْهِ شَيْئًا مِنْ قَوْلِهِ حَتَّى إِذَا انْتَهَى إِلَى قَوْلِهِ هَذَا لَكَ وَمِثْلُهُ مَعَهُ قَالَ أَبُو سَعِيدٍ سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ هَذَا لَكَ وَعَشَرَةُ أَمْثَالِهِ مَعَهُ قَالَ أَبُو هُرَيْرَةَ حَفِظْتُ مِثْلَهُ مَعَهُ قَالَ أَبُو هُرَيْرَةَ وَذَلِكَ الرَّجُلُ آخِرُ أَهْلِ الْجَنَّةِ دُخُولًا الْجَنَّةَ [صححه البخاري (٦٥٧٣)، ومسلم (١٨٢)، وابن حبان (٧٤٢٩)]. [انظر: ٧٩١٤، ١٠٩١٩].

(۷۷۰۳) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ کچھ لوگوں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے عرض کیا کہ یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! کیا ہم قیامت کے دن اپنے پروردگار کو دیکھیں گے؟ تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کیا سورج کو دیکھنے میں "جبکہ درمیان میں کوئی بادل نہ ہو" دشواری ہوتی ہے؟ صحابہ رضی اللہ عنہم نے عرض کیا نہیں یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! نبی علیہ السلام نے فرمایا کیا تمہیں چودھویں رات کے چاند کے دیکھنے میں "جبکہ درمیان میں کوئی بادل بھی نہ ہو" کوئی دشواری پیش آتی ہے؟ لوگوں نے کہا نہیں یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تو پھر تم اسی طرح اپنے رب کا دیدار کرو گے۔ اللہ قیامت کے دن لوگوں کو جمع کر کے فرمائیں گے جو جس کی عبادت کرتا تھا وہ اسی کے ساتھ ہو جائے، جو سورج کی عبادت کرتا تھا وہ اسی کے ساتھ ہو جائے اور جو چاند کو پوجتا تھا وہ اس کے ساتھ ہو جائے اور جو بتوں اور شیطانوں کی عبادت کرتا تھا وہ انہی کے ساتھ ہو جائے اور اس میں اس امت کے منافق باقی رہ جائیں گے، اللہ تعالیٰ ایسی صورت میں ان کے سامنے آئے گا کہ جس صورت میں وہ اسے نہیں پہچانتے ہوں گے، اور کہے گا کہ میں تمہارا رب ہوں، وہ کہیں گے کہ ہم تجھ سے اللہ کی پناہ چاہتے ہیں جب تک ہمارا رب نہ آئے ہم اس جگہ ٹھہرتے ہیں، پھر

جب ہمارا رب آئے گا تو ہم اسے پہچان لیں گے، پھر اللہ تعالیٰ ان کے پاس ایسی صورت میں آئیں گے جسے وہ پہچانتے ہوں گے اور کہیں گے کہ میں تمہارا رب ہوں، وہ جواب دیں گے بے شک تو ہمارا رب ہے پھر سب اس کے ساتھ ہو جائیں گے اور جہنم کی پشت پر پل صراط قائم کیا جائے گا اور سب سے پہلے اس پل صراط سے گزریں گے۔ رسولوں کے علاوہ اس دن کسی کو بات کرنے کی اجازت نہیں ہوگی اور رسولوں کی بات بھی اس دن اَللّٰهُمَّ سَلِّمْ سَلِّمْ ''اے اللہ سلامتی رکھ'' ہوگی اور جہنم میں سعدان نامی خاردار جھاڑی کی طرح کانٹے ہوں گے، کیا تم نے سعدان کے کانٹے دیکھے ہیں؟ صحابہ رضی اللہ عنہم نے عرض کیا جی یا رسول اللہ! نبی علیہ السلام نے فرمایا وہ سعدان کے کانٹوں کی طرح ہوں گے، اللہ تعالیٰ کے علاوہ ان کانٹوں کو کوئی نہیں جانتا کہ کتنے بڑے ہوں گے؟ لوگ اپنے اپنے اعمال میں جکڑے ہوئے ہوں گے اور بعض مؤمن اپنے (نیک) اعمال کی وجہ سے بچ جائیں گے اور بعضوں کو ان کے اعمال کا بدلہ دیا جائے گا اور بعض پل صراط سے گزر کر نجات پا جائیں گے۔

یہاں تک کہ جب اللہ تعالیٰ اپنے بندوں کے درمیان فیصلہ کر کے فارغ ہو جائیں گے اور اپنی رحمت سے دوزخ والوں میں سے جسے چاہیں گے فرشتوں کو حکم دیں گے کہ ان کو دوزخ سے نکال دیں جنہوں نے اللہ کے ساتھ کسی کو شریک نہیں ٹھہرایا اور ان میں سے جس پر اللہ اپنا رحم فرمائیں اور جو لا الہ الا اللہ کہتا ہو گا فرشتے ایسے لوگوں کو اس علامت سے پہچان لیں گے کہ ان کے (چہروں) پر سجدوں کے نشان ہوں گے۔ اللہ تعالیٰ نے دوزخ کی آگ پر حرام کر دیا ہے کہ وہ انسان سجدہ کے نشان کو کھائے پھر ان لوگوں کو جلے ہوئے جسم کے ساتھ نکالا جائے گا پھر ان پر آب حیات بہایا جائے گا جس کی وجہ سے یہ لوگ اس طرح تر و تازہ ہو کر اٹھیں گے کہ جیسے کیچڑ میں پڑا ہوا دانہ اگ پڑتا ہے۔ پھر ایک شخص رہ جائے گا کہ جس کا چہرہ دوزخ کی طرف ہو گا اور وہ اللہ سے عرض کرے گا اے میرے پروردگار میرا چہرہ دوزخ کی طرف سے پھیر دے اس کی بدبو سے مجھے تکلیف ہوتی ہے اور اس کی تپش مجھے جلا رہی ہے، وہ دعا کرتا رہے گا پھر اللہ اس کی طرف متوجہ ہو کر فرمائیں گے کہ اگر میں نے تیرا یہ سوال پورا کر دیا تو پھر تو اور کوئی سوال تو نہیں کرے گا؟ وہ کہے گا کہ آپ کی عزت کی قسم! میں اس کے علاوہ کوئی سوال آپ سے نہیں کروں گا، چنانچہ اللہ اس کے چہرے کو دوزخ سے پھیر دیں گے (اور جنت کی طرف کر دیں گے) پھر کہے گا اے میرے پروردگار! مجھے جنت کے دروازے تک پہنچا دے تو اللہ اس سے کہیں گے کہ کیا تو نے مجھے عہد و پیمان نہیں دیا تھا کہ میں اس کے علاوہ اور کسی چیز کا سوال نہیں کروں گا۔ افسوس ابن آدم! تو بڑا وعدہ شکن ہے۔ وہ اللہ سے مانگتا رہے گا یہاں تک کہ پروردگار فرمائیں گے کیا اگر میں تیرا یہ سوال پورا کر دوں تو پھر اور تو کچھ نہیں مانگے گا؟ وہ کہے گا نہیں تیری عزت کی قسم! میں کچھ اور نہیں مانگوں گا اللہ تعالیٰ اس سے جو چاہیں گے نئے وعدہ کی پختگی کے مطابق عہد و پیمان لیں گے اور اس کو جنت کے دروازے پر کھڑا کر دیں گے۔ جب وہ وہاں کھڑا ہو گا تو ساری جنت آگے نظر آئے گی جو بھی اس میں راحتیں اور خوشیاں ہیں سب اسے نظر آئیں گی پھر جب تک اللہ چاہیں گے وہ خاموش رہے گا پھر کہے گا اے پروردگار! مجھے جنت میں داخل کر دے تو اللہ تعالیٰ اس سے فرمائیں گے کہ کیا تو نے مجھ سے یہ عہد و پیمان نہیں کیا تھا کہ اس کے بعد اور کسی چیز کا سوال نہیں کروں گا، وہ کہے گا اے میرے پروردگار! مجھے اپنی مخلوق

میں سب سے زیادہ بدبخت نہ بنا، وہ اسی طرح اللہ سے مانگتا رہے گا یہاں تک کہ اللہ تعالیٰ ہنس پڑیں گے۔ جب اللہ تعالیٰ کو ہنسی آ جائے گی تو فرمائیں گے۔ جنت میں داخل ہو جا اور جب اللہ اسے جنت میں داخل فرما دیں گے تو اللہ اس سے فرمائیں گے کہ اپنی تمنائیں اور آرزوئیں ظاہر کر۔ پھر اللہ تعالیٰ اسے جنت کی نعمتوں کی طرف متوجہ فرمائیں گے اور یاد دلائیں گے فلاں چیز مانگ، فلاں چیز مانگ، جب اس کی ساری آرزوئیں ختم ہو جائیں گی تو اللہ اس سے فرمائیں گے کہ یہ نعمتیں بھی لے اور اتنی اور نعمتیں بھی لے لو۔ اس مجلس میں حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ بھی حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کے ساتھ بیٹھے ہوئے تھے، انہوں نے ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کی کسی بات میں تبدیلی نہیں کی، لیکن جب حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نے یہ بیان کیا کہ ہم نے یہ چیزیں دیں اور اس جیسی اور بھی دیں تو حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ میں نے نبی علیہ السلام کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ ''یہ نعمتیں بھی تیری اور اس سے دس گنا زیادہ بھی'' حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ مجھے تو یہی یاد ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس طرح فرمایا ہے کہ ہم نے یہ سب چیزیں دیں اور اتنی ہی اور دیں پھر فرمایا کہ یہ وہ آدمی ہے جو سب سے آخر میں جنت میں داخل ہوگا۔

(۷۷۰۴) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنْ أَيُّوبَ عَنِ ابْنِ سِيرِينَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ احْتَجَّتْ الْجَنَّةُ وَالنَّارُ فَقَالَتْ الْجَنَّةُ يَا رَبِّ مَا لِي لَا يَدْخُلُنِي إِلَّا فُقَرَاءُ النَّاسِ وَسَقَطُهُمْ وَقَالَتْ النَّارُ مَا لِي لَا يَدْخُلُنِي إِلَّا الْجَبَّارُونَ وَالْمُتَكَبِّرُونَ فَقَالَ لِلنَّارِ أَنْتِ عَذَابِي أُصِيبُ بِكِ مَنْ أَشَاءُ وَقَالَ لِلْجَنَّةِ أَنْتِ رَحْمَتِي أُصِيبُ بِكِ مَنْ أَشَاءُ وَلِكُلِّ وَاحِدَةٍ مِنْكُمَا مِلْؤُهَا فَأَمَّا الْجَنَّةُ فَإِنَّ اللَّهَ يُنْشِئُ لَهَا مَا يَشَاءُ وَأَمَّا النَّارُ فَيُلْقَوْنَ فِيهَا وَتَقُولُ هَلْ مِنْ مَزِيدٍ حَتَّى يَضَعَ قَدَمَهُ فِيهَا فَهُنَالِكَ تَمْتَلِئُ وَيُزْوَى بَعْضُهَا إِلَى بَعْضٍ وَتَقُولُ قَطْ قَطْ قَطْ

(۷۷۰۴) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا ایک مرتبہ جنت اور جہنم میں باہمی مباحثہ ہوا، جنت کہنے لگی کہ پروردگار! میرا کیا قصور ہے کہ مجھ میں صرف فقراء اور کم تر حیثیت کے لوگ داخل ہوں گے؟ اور جہنم کہنے لگی کہ میرا کیا قصور ہے کہ مجھ میں صرف جابر اور متکبر لوگ داخل ہوں گے؟ اللہ نے جہنم سے فرمایا کہ تو میرا عذاب ہے، میں جسے چاہوں گا تیرے ذریعے اسے سزا دوں گا اور جنت سے فرمایا کہ تو میری رحمت ہے، میں جس پر چاہوں گا تیرے ذریعے رحم کروں گا، اور تم دونوں میں سے ہر ایک کو بھر دوں گا، چنانچہ جنت کے لئے تو اللہ تعالیٰ اپنی مشیت کے مطابق نئی مخلوق پیدا فرمائے گا اور جہنم کے اندر جتنے لوگوں کو ڈالا جاتا رہے گا، جہنم یہی کہتی رہے گی کہ کچھ اور بھی ہے؟ یہاں تک کہ اللہ تعالیٰ اپنی قدرت کے پاؤں کو اس میں رکھ دیں گے، اس وقت جہنم بھر جائے گی اور اس کے اجزاء سمٹ کر ایک دوسرے سے مل جائیں گے اور وہ کہے گی بس، بس، بس۔

(۷۷۰۵) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنِ ابْنِ طَاوُسٍ عَنْ أَبِيهِ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ مَا رَأَيْتُ شَيْئًا أَشْبَهَ بِاللَّمَمِ مِمَّا قَالَ أَبُو هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ كَتَبَ عَلَى ابْنِ آدَمَ حَظَّهُ مِنَ الزِّنَا

أَدْرَكَهُ لَا مَحَالَةَ وَزِنَا الْعَيْنِ النَّظَرُ وَزِنَا اللِّسَانِ النُّطْقُ وَالنَّفْسُ تَمَنَّى وَتَشْتَهِي وَالْفَرْجُ يُصَدِّقُ ذَلِكَ أَوْ يُكَذِّبُهُ [صححه البخاري (٦٦١٢)، ومسلم (٢٦٥٧)، وابن حبان (٤٤٢٠)].

(۷۷۰۵) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے صغیرہ گناہ کے سب سے زیادہ مشابہہ کوئی چیز نہیں دیکھی بہ نسبت اس کے کہ جو حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نے نبی علیہ السلام کے حوالے سے بیان فرمائی کہ اللہ نے ہر انسان پر زنا میں سے اس کا حصہ لکھ چھوڑا ہے، جسے وہ لامحالہ پا کر ہی رہے گا، آنکھوں کا زنا دیکھنا ہے، زبان کا زنا بولنا ہے، انسان کا نفس تمنا اور خواہش کرتا ہے جبکہ شرمگاہ اس کی تصدیق یا تکذیب کرتی ہے۔

(٧٧٠٦) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنْ سُهَيْلِ بْنِ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا مِنْ رَجُلٍ لَا يُؤَدِّي زَكَاةَ مَالِهِ إِلَّا جُعِلَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ صَفَائِحَ مِنْ نَارٍ يُكْوَى بِهَا جَبِينُهُ وَجَبْهَتُهُ وَظَهْرُهُ فِي يَوْمٍ كَانَ مِقْدَارُهُ خَمْسِينَ أَلْفَ سَنَةٍ تَطَؤُهُ بِأَخْفَافِهَا حَسِبْتُهُ قَالَ وَتَعَضُّهُ بِأَفْوَاهِهَا يَرِدُ أَوَّلُهَا عَنْ آخِرِهَا حَتَّى يُقْضَى بَيْنَ النَّاسِ ثُمَّ يُرَى سَبِيلَهُ وَإِنْ كَانَتْ غَنَمًا فَكَمِثْلِ ذَلِكَ إِلَّا أَنَّهَا تَنْطَحُهُ بِقُرُونِهَا وَتَطَؤُهُ بِأَظْلَافِهَا [راجع: ٧٥٥٣].

(۷۷۰۶) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا جو شخص اپنے مال کی زکوٰۃ ادا نہ کرے، اس کے سارے خزانوں کو ایک تختے کی صورت میں ڈھال کر جہنم کی آگ میں تپایا جائے گا، اس کے بعد اس سے اس شخص کی پیشانی، پہلو اور پیٹھ کو داغا جائے گا یہ وہ دن ہوگا جس کی مقدار تمہاری شمار کے مطابق پچاس ہزار سال کے برابر ہوگی، یہاں تک کہ لوگوں کے درمیان فیصلہ ہو جائے اس کے بعد اسے اس کا راستہ دکھا دیا جائے گا۔

اسی طرح وہ آدمی جو اونٹوں کا مالک ہو لیکن ان کا حق زکوٰۃ ادا نہ کرے، ان کے لئے سطح زمین کو نرم کر دیا جائے گا چنانچہ وہ اسے اپنے کھروں سے روند ڈالیں گے، جوں ہی آخری اونٹ گذرے گا، پہلے والا دوبارہ آ جائے گا یہاں تک کہ اللہ تعالیٰ اپنے بندوں کے درمیان فیصلہ فرما دے، یہ وہ دن ہوگا جس کی مقدار تمہاری شمار کے مطابق پچاس ہزار سال ہوگی، پھر اسے اس کا راستہ دکھا دیا جائے گا۔

اسی طرح وہ آدمی جو بکریوں کا مالک ہو اس کا بھی یہی حال ہوگا، البتہ وہ اسے اپنے سینگوں سے ماریں گی اور کھروں سے روندیں گی۔

(٧٧٠٧) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ قَالَ قَالَ مَعْمَرٌ أَخْبَرَنِي الزُّهْرِيُّ عَنِ ابْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ مَاتَ لَهُ ثَلَاثَةٌ لَمْ يَبْلُغُوا الْحِنْثَ لَمْ تَمَسَّهُ النَّارُ إِلَّا تَحِلَّةَ الْقَسَمِ يَعْنِي الْوُرُودَ [صححه مسلم (٢٦٣٢)]. [راجع: ٧٢٦٤].

(۷۷۰۷) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا جس مسلمان کے تین بچے فوت ہو گئے ہوں، ایسا نہیں ہو سکتا

کہ وہ اس کے باوجود جہنم میں داخل ہو جائے الا یہ کہ قسم پوری کرنے کے لئے جہنم میں جانا پڑے۔ (ہمیشہ جہنم میں نہیں رہے گا)

(۷۷۰۸) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ قَالَ أَخْبَرَنِي أَبُو سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اشْتَكَتْ النَّارُ إِلَى رَبِّهَا فَقَالَتْ رَبِّ أَكَلَ بَعْضِي بَعْضًا فَنَفِّسْنِي فَأَذِنَ لَهَا فِي كُلِّ عَامٍ بِنَفَسَيْنِ فَأَشَدُّ مَا تَجِدُونَ مِنَ الْبَرْدِ مِنْ زَمْهَرِيرِ جَهَنَّمَ وَأَشَدُّ مَا تَجِدُونَ مِنَ الْحَرِّ مِنْ حَرِّ جَهَنَّمَ [صححه البخاري (۳۲٦۰)، ومسلم (٦۱۷)]. [انظر: ۱۰۵٤٥].

(۷۷۰۸) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا ایک مرتبہ جہنم کی آگ نے اپنے پروردگار کی بارگاہ میں شکایت کرتے ہوئے کہا کہ میرے ایک حصے نے دوسرے حصے کو کھا لیا ہے، اللہ نے اسے سال میں دو مرتبہ سانس لینے کی اجازت دے دی، اسی وجہ سے انتہائی شدید سردی جہنم کے "زمہریر" کی وجہ سے ہوتی ہے، اور شدید ترین گرمی جہنم کی تپش کا ہی اثر ہوتی ہے۔

(۷۷۰۹) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا هِشَامُ بْنُ حَسَّانَ عَنْ مُحَمَّدٍ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ قَالَ لَمَّا نَزَلَتْ إِذَا جَاءَ نَصْرُ اللَّهِ وَالْفَتْحُ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَتَاكُمْ أَهْلُ الْيَمَنِ هُمْ أَرَقُّ قُلُوبًا الْإِيمَانُ يَمَانٍ الْفِقْهُ يَمَانٍ الْحِكْمَةُ يَمَانِيَةٌ [انظر: ۷۲۰۱].

(۷۷۰۹) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جب سورۂ نصر نازل ہوئی تو نبی علیہ السلام نے فرمایا تمہارے پاس اہل یمن آئے ہیں، یہ لوگ نرم دل ہیں اور ایمان، حکمت اور فقہ اہل یمن میں بہت عمدہ ہے۔

(۷۷۱۰) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ وَكَانَ مَعْمَرٌ يَقُولُ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ ثُمَّ قَالَ بَعْدُ عَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ فِي زَكَاةِ الْفِطْرِ عَلَى كُلِّ حُرٍّ وَعَبْدٍ ذَكَرٍ أَوْ أُنْثَى صَغِيرٍ أَوْ كَبِيرٍ فَقِيرٍ أَوْ غَنِيٍّ صَاعٌ مِنْ تَمْرٍ أَوْ نِصْفُ صَاعٍ مِنْ قَمْحٍ قَالَ مَعْمَرٌ وَبَلَغَنِي أَنَّ الزُّهْرِيَّ كَانَ يَرْوِيهِ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ [اخرجه عبدالرزاق (۵۷٦۱) والبيهقي في السنن الكبرى: ٤/١٦٤. قال شعيب: رجاله ثقات. وهو موقوف].

(۷۷۱۰) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے (غالباً مرفوعاً) مروی ہے کہ ہر اس شخص پر جو آزاد ہو یا غلام، مرد ہو یا عورت، بچہ ہو یا بوڑھا، تنگدست ہو یا مالدار صدقۂ فطر کے طور پر ایک صاع کھجور یا نصف صاع گندم ادا کرنا واجب ہے۔

(۷۷۱۱) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا إِسْرَائِيلُ عَنْ سِمَاكٍ عَنْ أَبِي الرَّبِيعِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ عَهِدَ إِلَيَّ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي ثَلَاثٍ لَا أَدَعُهُنَّ أَبَدًا لَا أَنَامُ إِلَّا عَلَى وِتْرٍ وَفِي صَلَاةِ الضُّحَى وَصِيَامِ ثَلَاثَةِ أَيَّامٍ مِنْ كُلِّ شَهْرٍ [قال الألباني: صحيح (الترمذي: ۷٦۰). قال شعيب: صحيح، وهذا اسناد حسن].

(۷۷۱۱) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ مجھے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے تین چیزوں کی وصیت کی ہے، میں انہیں مرتے دم تک نہ چھوڑوں گا۔

① سونے سے پہلے نماز وتر پڑھنے کی۔ ② چاشت کی نماز کی۔ ③ ہر مہینے میں تین دن روزہ رکھنے کی۔

(۷۷۱۲) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا دَاوُدُ بْنُ قَيْسٍ عَنْ مُوسَى بْنِ يَسَارٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا صَنَعَ لِأَحَدِكُمْ خَادِمُهُ طَعَامَهُ ثُمَّ جَاءَ بِهِ قَدْ وَلِيَ حَرَّهُ وَدُخَانَهُ فَلْيُقْعِدْهُ مَعَهُ فَلْيَأْكُلْ فَإِنْ كَانَ الطَّعَامُ مَشْفُوفًا قَلِيلًا فَلْيَضَعْ فِي يَدِهِ أُكْلَةً أَوْ أُكْلَتَيْنِ [صححه مسلم (۱٦٦٣)].

(۷۷۱۲) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا جب تم میں سے کسی کا خادم کھانا پکا کر لائے اور اس کی گرمی سردی سے بچانے میں اس کی کفایت کرے تو اسے چاہئے کہ وہ اسے بھی اپنے ساتھ بٹھا کر کھانا کھلائے، اگر کھانا تھوڑا ہو تو ایک دو لقمے ہی اس کے ہاتھ پر رکھ دے۔

(۷۷۱۳) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ حَدَّثَنَا دَاوُدُ بْنُ قَيْسٍ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ مَوْلَى عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَامِرٍ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَحَاسَدُوا وَلَا تَنَاجَشُوا وَلَا تَبَاغَضُوا وَلَا تَدَابَرُوا وَلَا يَبِعْ أَحَدُكُمْ عَلَى بَيْعِ أَخِيهِ وَكُونُوا عِبَادَ اللَّهِ إِخْوَانًا الْمُسْلِمُ أَخُو الْمُسْلِمِ لَا يَظْلِمُهُ وَلَا يَخْذُلُهُ وَلَا يَحْقِرُهُ التَّقْوَى هَاهُنَا وَأَشَارَ بِيَدِهِ إِلَى صَدْرِهِ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ حَسْبُ امْرِءٍ مُسْلِمٍ مِنْ الشَّرِّ أَنْ يَحْقِرَ أَخَاهُ الْمُسْلِمَ كُلُّ الْمُسْلِمِ عَلَى الْمُسْلِمِ حَرَامٌ دَمُهُ وَمَالُهُ وَعِرْضُهُ [صححه مسلم (۲٥٦٤)]. [انظر: ۸۰۸۹، ۸۷۰۷].

(۷۷۱۳) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا آپس میں ایک دوسرے سے حسد نہ کرو، دھوکہ نہ دو، بغض نہ رکھو، قطع تعلقی نہ کرو اور تم میں سے کوئی شخص اپنے بھائی کی بیع پر اپنی بیع نہ کرے، اور اے اللہ کے بندو! بھائی بھائی بن کر رہو، مسلمان مسلمان کا بھائی ہوتا ہے، اس پر ظلم نہیں کرتا، اسے بے یار و مددگار نہیں چھوڑتا، اس کی تحقیر نہیں کرتا، تقویٰ یہاں ہوتا ہے، یہ کہہ کر نبی علیہ السلام نے تین مرتبہ اپنے سینۂ مبارک کی طرف اشارہ فرمایا، کسی مسلمان کے شر کے لئے یہی بات کافی ہے کہ وہ اپنے مسلمان بھائی کو حقیر سمجھے، ہر مسلمان پر دوسرے مسلمان کی جان، مال اور عزت و آبرو قابل احترام ہے۔

(۷۷۱٤) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا دَاوُدُ بْنُ قَيْسٍ عَنْ مُوسَى بْنِ يَسَارٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَسَمَّوْا بِي وَلَا تَكْتَنُوا بِي أَنَا أَبُو الْقَاسِمِ [اخرجه البخاري في الأدب المفرد (۸۳٦). قال شعيب: اسناده صحيح].

(۷۷۱٤) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا میرے نام پر اپنا نام رکھ لیا کرو، لیکن میری کنیت پر اپنی کنیت نہ رکھا کرو، میں ابوالقاسم ہوں صلی اللہ علیہ وسلم۔

(۷۷۱٥) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنِ الْعَلَاءِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَلَا أَدُلُّكُمْ عَلَى مَا يُكَفِّرُ اللَّهُ بِهِ الْخَطَايَا وَيَرْفَعُ بِهِ الدَّرَجَاتِ الْخُطَى إِلَى الْمَسَاجِدِ وَإِسْبَاغُ الْوُضُوءِ عِنْدَ الْمَكَارِهِ وَانْتِظَارُ الصَّلَاةِ بَعْدَ الصَّلَاةِ فَذَلِكَ الرِّبَاطُ [راجع: ۷۲۰۸].

(۷۷۱۵) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا کیا میں تمہیں ایک چیز نہ بتاؤں جس کے ذریعے اللہ درجات بلند فرماتا ہے اور گناہوں کا کفارہ بناتا ہے؟ طبعی ناپسندیدگی کے باوجود (خاص طور پر سردی کے موسم میں) خوب اچھی طرح وضو کرنا، کثرت سے مسجدوں کی طرف قدم اٹھنا، اور ایک نماز کے بعد دوسری نماز کا انتظار کرنا، یہ سرحدوں کی حفاظت کرنے کی طرح ہے۔

(۷۷۱۶) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ أَبِي إِدْرِيسَ الْخَوْلَانِيِّ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا تَوَضَّأَ أَحَدُكُمْ فَلْيَسْتَنْثِرْ وَإِذَا اسْتَجْمَرَ فَلْيُوتِرْ [راجع: ۷۲۲۰].

(۷۷۱۶) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا جو شخص وضو کرے، اسے ناک بھی صاف کرنا چاہیے اور جو شخص پتھروں سے استنجاء کرے، اسے طاق عدد اختیار کرنا چاہیے۔

(۷۷۱۷) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ حَدَّثَنِي مَعْمَرٌ عَنْ أَيُّوبَ عَنِ ابْنِ سِيرِينَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ اللَّهَ وِتْرٌ يُحِبُّ الْوِتْرَ [صححه ابن خزيمة: (۱۰۷۱). قال شعيب: اسناده صحيح]. [انظر: ۷۸۸۳، ۱۰۳۷٦].

(۷۷۱۷) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا بے شک اللہ طاق ہے اور طاق عدد کو پسند کرتا ہے۔

(۷۷۱۸) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنْ هَمَّامِ بْنِ مُنَبِّهٍ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ اللَّهَ وَتْرٌ يُحِبُّ الْوَتْرَ [راجع: ۷٦۱۲].

(۷۷۱۸) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا بے شک اللہ طاق ہے اور طاق عدد کو پسند کرتا ہے۔

(۷۷۱۹) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنِ ابْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَاةٌ فِي مَسْجِدِي هَذَا خَيْرٌ مِنْ أَلْفِ صَلَاةٍ فِي غَيْرِهِ مِنَ الْمَسَاجِدِ إِلَّا الْمَسْجِدَ الْحَرَامَ [راجع: ۷۲۵۲].

(۷۷۱۹) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا میری مسجد میں نماز پڑھنے کا ثواب دوسری تمام مسجدوں سے ''سوائے مسجد حرام کے'' ایک ہزار گنا زیادہ ہے۔

(۷۷۲۰) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي عَطَاءٌ أَنَّ أَبَا سَلَمَةَ بْنَ عَبْدِ الرَّحْمَنِ أَخْبَرَهُ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَوْ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّهَا قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَاةٌ فِي مَسْجِدِي خَيْرٌ مِنْ أَلْفِ صَلَاةٍ فِيمَا سِوَاهُ مِنَ الْمَسَاجِدِ إِلَّا الْمَسْجِدَ الْحَرَامَ [انظر: ۷۷۲۵].

(۷۷۲۰) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ یا حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا میری مسجد میں نماز پڑھنے کا ثواب دوسری تمام مسجدوں سے ''سوائے مسجد حرام کے'' ایک ہزار گنا زیادہ ہے۔

(۷۷۲۱) حَدَّثَنَا عَلِیُّ بْنُ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَاهُ عَبْدُ اللَّهِ حَدَّثَنَا ابْنُ جُرَیْجٍ فَذَکَرَ حَدِیثًا قَالَ وَأَخْبَرَنِی عَطَاءٌ أَنَّ أَبَا سَلَمَةَ أَخْبَرَهُ عَنْ أَبِی هُرَیْرَةَ عَنْ عَائِشَةَ فَذَکَرَهُ وَلَمْ یَشُکَّ

(۷۷۲۱) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی بغیر شک کے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے۔

(۷۷۲۲) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِیِّ عَنِ ابْنِ الْمُسَیَّبِ عَنْ أَبِی هُرَیْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّی اللَّهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ لَا تُشَدُّ الرِّحَالُ إِلَّا لِثَلَاثَةِ مَسَاجِدَ مَسْجِدِ الْحَرَامِ وَمَسْجِدِی هَذَا وَالْمَسْجِدِ الْأَقْصَی [راجع: ۷۱۹۱].

(۷۷۲۲) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا سوائے تین مسجدوں کے کسی اور مسجد کی طرف خصوصیت سے کجاوے کس کر سفر نہ کیا جائے، ایک تو مسجد حرام، دوسرے میری یہ مسجد (مسجد نبوی) اور تیسرے مسجد اقصیٰ۔

(۷۷۲۳) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنْ یَحْیَی بْنِ أَبِی کَثِیرٍ عَنْ عِکْرِمَةَ عَنْ أَبِی هُرَیْرَةَ قَالَ مَرَّ النَّبِیُّ صَلَّی اللَّهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ بِرَجُلٍ یَسُوقُ بَدَنَةً قَالَ النَّبِیُّ صَلَّی اللَّهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ ارْکَبْهَا قَالَ إِنَّهَا بَدَنَةٌ قَالَ ارْکَبْهَا قَالَ أَبُو هُرَیْرَةَ فَلَقَدْ رَأَیْتُهُ یُسَایِرُ النَّبِیَّ صَلَّی اللَّهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ وَفِی عُنُقِهَا نَعْلٌ [صححه البخاری (۱۷۰۶)]. [انظر: ۱۰۱۹۵].

(۷۷۲۳) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ایک مرتبہ ایک شخص کے پاس سے گذرتے ہوئے اسے دیکھا کہ وہ ایک اونٹ کو ہانک کر لیے جا رہا ہے، نبی علیہ السلام نے اس سے فرمایا کہ اس پر سوار ہو جاؤ، اس نے عرض کیا کہ یہ قربانی کا جانور ہے، نبی علیہ السلام نے پھر فرمایا کہ اس پر سوار ہو جاؤ، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ میں نے دیکھا کہ وہ نبی علیہ السلام کے ساتھ چلتا جا رہا ہے اور اونٹ کی گردن میں جوتی پڑی ہوئی ہے۔

(۷۷۲۴) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَالِكٌ عَنْ سُمَیٍّ عَنْ أَبِی صَالِحٍ عَنْ أَبِی هُرَیْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّی اللَّهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ لَوْ یَعْلَمُ النَّاسُ مَا فِی النِّدَاءِ وَالصَّفِّ الْأَوَّلِ لَاسْتَهَمُوا عَلَیْهِمَا وَلَوْ یَعْلَمُونَ مَا فِی التَّهْجِیرِ لَاسْتَبَقُوا إِلَیْهِ وَلَوْ یَعْلَمُونَ مَا فِی الْعَتَمَةِ وَالصُّبْحِ لَأَتَوْهُمَا وَلَوْ حَبْوًا فَقُلْتُ لِمَالِكٍ أَمَا یُکْرَهُ أَنْ یَقُولَ الْعَتَمَةَ قَالَ هَکَذَا قَالَ الَّذِی حَدَّثَنِی [راجع: ۷۲۲۵].

(۷۷۲۴) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا اگر لوگوں کو پتہ چل جائے کہ اذان اور صف اول میں نماز کا کیا ثواب ہے (اور پھر انہیں یہ چیزیں، قرعہ اندازی کے بغیر حاصل نہ ہو سکیں) تو وہ ان دونوں کا ثواب حاصل کرنے کے لئے قرعہ اندازی کرنے لگیں اور اگر لوگوں کو یہ پتہ چل جائے کہ جلدی نماز میں آنے کا کتنا ثواب ہے تو وہ اس کی طرف سبقت کرنے لگیں اور اگر انہیں یہ معلوم ہو جائے کہ نماز عشاء اور نماز فجر کا کیا ثواب ہے تو وہ ان دونوں نمازوں میں ضرور شرکت کریں خواہ انہیں گھسٹ کر ہی آنا پڑے۔

(۷۷۲۵) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ حَدَّثَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي عَطَاءٌ أَنَّ أَبَا سَلَمَةَ بْنَ عَبْدِ الرَّحْمَنِ أَخْبَرَهُ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَوْ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّهَا قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَاةٌ فِي مَسْجِدِي خَيْرٌ مِنْ أَلْفِ صَلَاةٍ فِيمَا سِوَاهُ مِنْ الْمَسَاجِدِ إِلَّا الْمَسْجِدَ الْأَقْصَى [راجع: ۷۷۲۰].

(۷۷۲۵) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ یا حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا میری مسجد میں نماز پڑھنے کا ثواب دوسری تمام مسجدوں سے ''سوائے مسجد حرام کے'' ایک ہزار گنا زیادہ ہے۔

(۷۷۲۶) حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ إِسْحَاقَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ أَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ فَذَكَرَ حَدِيثًا قَالَ وَأَخْبَرَنِي عَطَاءٌ أَنَّ أَبَا سَلَمَةَ أَخْبَرَهُ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ وَعَنْ عَائِشَةَ فَذَكَرَهُ وَلَمْ يَشُكَّ [راجع: ۷۷۲۰].

(۷۷۲۶) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی بغیر شک کے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے۔

(۷۷۲۷) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنْ أَيُّوبَ عَنِ ابْنِ سِيرِينَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَيْرُ الصَّدَقَةِ مَا كَانَ عَنْ ظَهْرِ غِنًى وَابْدَأْ بِمَنْ تَعُولُ وَالْيَدُ الْعُلْيَا خَيْرٌ مِنَ الْيَدِ السُّفْلَى قُلْتُ لِأَيُّوبَ مَا عَنْ ظَهْرِ غِنًى قَالَ عَنْ فَضْلِ غِنَاكَ [اخرجه عبدالرزاق (۱٦٤٠٤). قال شعيب: اسناده صحيح].

(۷۷۲۷) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا بہترین صدقہ تو دل کے غناء کے ساتھ ہوتا ہے، اوپر والا ہاتھ نیچے والے ہاتھ سے بہتر ہوتا ہے اور تم صدقات وخیرات میں ان لوگوں سے ابتداء کرو جو تمہاری ذمہ داری میں آتے ہیں۔

(۷۷۲۸) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنْ أَشْعَثَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ شَهْرِ بْنِ حَوْشَبٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ الرَّجُلَ لَيَعْمَلُ بِعَمَلِ أَهْلِ الْخَيْرِ سَبْعِينَ سَنَةً فَإِذَا أَوْصَى حَافَ فِي وَصِيَّتِهِ فَيُخْتَمُ لَهُ بِشَرِّ عَمَلِهِ فَيَدْخُلُ النَّارَ وَإِنَّ الرَّجُلَ لَيَعْمَلُ بِعَمَلِ أَهْلِ الشَّرِّ سَبْعِينَ سَنَةً فَيَعْدِلُ فِي وَصِيَّتِهِ فَيُخْتَمُ لَهُ بِخَيْرِ عَمَلِهِ فَيَدْخُلُ الْجَنَّةَ قَالَ ثُمَّ يَقُولُ أَبُو هُرَيْرَةَ وَاقْرَؤُوا إِنْ شِئْتُمْ تِلْكَ حُدُودُ اللَّهِ إِلَى قَوْلِهِ عَذَابٌ مُهِينٌ [قال الترمذي: حسن صحيح غريب. قال الألباني: ضعيف (الترمذي: ۲۱۱۷)].

(۷۷۲۸) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا انسان ستر سال تک نیکوکاروں والے اعمال سرانجام دیتا ہے لیکن جب وصیت کرتا ہے تو اس میں ناانصافی کرتا ہے، اس طرح اس کا خاتمہ بدترین عمل پر ہوتا ہے اور وہ جہنم میں داخل ہو جاتا ہے، جبکہ دوسرا آدمی ستر سال تک گناہگاروں والے اعمال سرانجام دیتا رہتا ہے لیکن اپنی وصیت میں انصاف سے کام لیتا ہے، اس طرح اس کا خاتمہ بہترین عمل پر ہوتا ہے اور وہ جنت میں داخل ہو جاتا ہے پھر حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے کہ اگر چاہو تو یہ آیت پڑھ لو ''تلك حدود الله'' الی قوله ''عذاب مهين''

(۷۷۲۹) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنْ هَمَّامٍ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ قَالَ أَبُو الْقَاسِمِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا اسْتَلْجَجَ أَحَدُكُمْ بِالْيَمِينِ فِي أَهْلِهِ فَإِنَّهُ آثَمُ لَهُ عِنْدَ اللَّهِ مِنَ الْكَفَّارَةِ الَّتِي أُمِرَ بِهَا [صححه البخاري

(٦٦٢٥)، ومسلم (١٦٥٥)، والحاكم (٤/٣٠١)]. [انظر: ٨١٩٣].

(۷۷۲۹) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ابوالقاسم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جب تم میں سے کوئی شخص اپنے اہل خانہ کے متعلق اپنی قسم پر (غلط ہونے کے باوجود) اصرار کرے تو یہ اس کے لئے بارگاہ خداوندی میں اس کفارہ سے "جس کا اسے حکم دیا گیا ہے" زیادہ بڑے گناہ کی بات ہے۔

(۷۷۳۰) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ دَاوُدَ عَنْ شَيْخٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ يَأْتِي عَلَيْكُمْ زَمَانٌ يُخَيَّرُ فِيهِ الرَّجُلُ بَيْنَ الْعَجْزِ وَالْفُجُورِ فَمَنْ أَدْرَكَ ذَلِكَ الزَّمَانَ فَلْيَخْتَرْ الْعَجْزَ عَلَى الْفُجُورِ [انظر: ٩٧٦٦].

(۷۷۳۰) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ تم پر ایک زمانہ ایسا بھی آئے گا جس میں انسان کو لاچاری اور فسق و فجور میں سے کسی ایک کو اختیار کرنے کا موقع دیا جائے گا، جو شخص وہ زمانہ پائے اسے چاہیے کہ لاچاری کو فسق و فجور پر ترجیح دے کر اسی کو اختیار کر لے۔

(۷۷۳۱) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنِي أَبِي أَخْبَرَنَا مِينَاءُ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ كُنْتُ جَالِسًا عِنْدَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَجَاءَ رَجُلٌ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ الْعَنْ حِمْيَرَ فَأَعْرَضَ عَنْهُ ثُمَّ جَاءَهُ مِنْ نَاحِيَةٍ أُخْرَى فَأَعْرَضَ عَنْهُ وَهُوَ يَقُولُ الْعَنْ حِمْيَرَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَحِمَ اللَّهُ حِمْيَرَ أَفْوَاهُهُمْ سَلَامٌ وَأَيْدِيهِمْ طَعَامٌ أَهْلُ أَمْنٍ وَإِيمَانٍ [قال الترمذي: غريب قال الألباني: موضوع (الترمذي: ٣٩٣٩) اسناده ضعيف جداً].

(۷۷۳۱) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ میں نبی علیہ السلام کی خدمت میں بیٹھا ہوا تھا کہ ایک آدمی آیا اور کہنے لگا یا رسول اللہ! قبیلۂ حمیر پر لعنت کیجئے، نبی علیہ السلام نے اس کی طرف سے منہ پھیر لیا، وہ دوسری جانب سے سامنے آیا اور پھر یہی کہا، نبی علیہ السلام نے پھر اعراض کیا اور فرمایا اللہ تعالیٰ قبیلۂ حمیر پر اپنی رحمتیں نازل فرمائے، ان کی زبانوں پر سلام اور ہاتھوں میں (دوسروں کے لئے) طعام ہوتا ہے اور یہ امن و ایمان والے لوگ ہیں۔

(۷۷۳۲) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ عَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا تَوَضَّأَ أَحَدُكُمْ فَلْيَجْعَلْ فِي أَنْفِهِ ثُمَّ لِيَسْتَنْثِرْ وَمَنْ اسْتَجْمَرَ فَلْيُوتِرْ [راجع: ٧٢٩٨].

(۷۷۳۲) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا جو شخص وضو کرے، اسے ناک بھی صاف کرنا چاہیے اور جو شخص پتھروں سے استنجاء کرے، اسے طاق عدد اختیار کرنا چاہیے۔

(۷۷۳۳) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ حَدَّثَنَا الْمُثَنَّى بْنُ الصَّبَّاحِ أَخْبَرَنِي عَمْرُو بْنُ شُعَيْبٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ جَاءَ أَعْرَابِيٌّ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنِّي أَكُونُ فِي الرَّمْلِ أَرْبَعَةَ أَشْهُرٍ أَوْ خَمْسَةَ أَشْهُرٍ فَيَكُونُ فِينَا النُّفَسَاءُ وَالْحَائِضُ وَالْجُنُبُ فَمَا تَرَى قَالَ عَلَيْكَ بِالتُّرَابِ [اخرجه

البيهقي في السنن الكبرى (٦١٦/١). قال شعيب: حسن. وهذا اسناد ضعيف].

(۷۷۳۳) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک دیہاتی آدمی نبی علیہ السلام کی خدمت میں حاضر ہوا، اور کہنے لگا یا رسول اللہ! میں چار پانچ مہینے تک مسلسل صحرائی علاقوں میں رہتا ہوں، ہم میں حیض ونفاس والی عورتیں اور جنبی مرد بھی ہوتے ہیں (پانی نہیں ملتا) تو آپ کی کیا رائے ہے؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا مٹی کو اپنے اوپر لازم کرلو۔

(۷۷۳٤) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا هِشَامٌ عَنْ مُحَمَّدٍ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا قَامَ أَحَدُكُمْ مِنَ اللَّيْلِ فَلْيَسْتَفْتِحْ صَلَاتَهُ بِرَكْعَتَيْنِ خَفِيفَتَيْنِ [راجع: ٧١٧٦].

(۷۷۳۴) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا جب تم میں سے کوئی شخص تہجد کی نماز کے لئے اٹھے تو اسے چاہئے کہ اس کا آغاز دو ہلکی رکعتوں سے کرے۔

(۷۷۳٥) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ حَدَّثَنَا هِشَامٌ عَنْ مُحَمَّدٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَنْ دُعِيَ فَلْيُجِبْ فَإِنْ كَانَ مُفْطِرًا أَكَلَ وَإِنْ كَانَ صَائِمًا فَلْيُصَلِّ وَلْيَدْعُ لَهُمْ [صححه مسلم (٤٣١)، وابن حبان (٥٣٠٦)]. [انظر: ١٠٣٥٤، ١٠٥٩٣].

(۷۷۳۵) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے نبی علیہ السلام کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ اگر کسی کو کھانے کی دعوت دی جائے اور وہ روزے سے نہ ہو تو اسے کھالینا چاہئے اور اگر روزے سے ہو تو ان کے حق میں دعاء کرنی چاہئے۔

(۷۷۳٦) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا هِشَامٌ عَنْ مُحَمَّدٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ الْفَأْرَةُ مَمْسُوخَةٌ بِآيَةِ أَنَّهُ يُقَرَّبُ لَهَا لَبَنُ اللِّقَاحِ فَلَا تَذُوقُهُ وَيُقَرَّبُ لَهَا لَبَنُ الْغَنَمِ فَتَشْرَبُهُ أَوْ قَالَ فَتَأْكُلُهُ فَقَالَ لَهُ كَعْبٌ أَشَيْءٌ سَمِعْتَ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أَفَأُنْزِلَتْ التَّوْرَاةُ عَلَيَّ [راجع: ٧١٩٦].

(۷۷۳٦) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ چوہا ایک مسخ شدہ قوم ہے اور اس کی علامت یہ ہے کہ اگر اس کے سامنے اونٹ کا دودھ رکھا جائے تو وہ اسے نہیں پیتا اور اگر بکری کا دودھ رکھا جائے تو وہ اسے پی لیتا ہے؟

کعب احبار رحمہ اللہ (جو نومسلم یہودی عالم تھے) کہنے لگے کہ کیا یہ حدیث آپ نے خود نبی علیہ السلام سے سنی ہے؟ میں نے کہا کہ کیا مجھ پر تورات نازل ہوئی ہے؟

(۷۷۳۷) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنِ ابْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا فَرَعَ وَلَا عَتِيرَةَ وَالْفَرَعُ أَوَّلُ النِّتَاجِ كَانَ يُنْتَجُ لَهُمْ فَيَذْبَحُونَهُ [راجع: ٧١٣٥].

(۷۷۳۷) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا اسلام میں ماہ رجب میں قربانی کرنے کی کوئی حیثیت نہیں، اسی طرح جانور کا سب سے پہلا بچہ بتوں کے نام قربان کرنے کی بھی کوئی حیثیت نہیں۔

(۷۷۳۸) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى

اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ الدُّبَّاءِ وَالْمُزَفَّتِ وَالْحَنْتَمِ وَالنَّقِيرِ [صححه مسلم (۱۹۹۳)]. [راجع: ۷۲۸۶].

(۷۷۳۸) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے دباء اور مزفت، حنتم اور نقیر نامی برتنوں سے منع فرمایا ہے۔

(۷۷۳۹) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ أَخْبَرَنِي أَبُو كَثِيرٍ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْخَمْرُ مِنْ هَاتَيْنِ الشَّجَرَتَيْنِ النَّخْلَةِ وَالْعِنَبَةِ [صححه مسلم (۱۹۸۵)].

[انظر: ۹۲۸۳، ۹۲۸۶، ۱۰۱۴۵، ۱۰۴۴۸، ۱۰۷۲۰، ۱۰۷۲۱، ۱۰۸۱۸].

(۷۷۳۹) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا شراب ان دو درختوں سے بنتی ہے، ایک کھجور اور ایک انگور۔

(۷۷۴۰) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنِ ابْنِ الْمُسَيَّبِ أَنَّ أَبَا هُرَيْرَةَ قَالَ حَرَّمَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا بَيْنَ لَابَتَيْ الْمَدِينَةِ قَالَ أَبُو هُرَيْرَةَ فَلَوْ وَجَدْتُ الظِّبَاءَ مَا بَيْنَ لَابَتَيْهَا مَا ذَعَرْتُهَا وَجَعَلَ حَوْلَ الْمَدِينَةِ اثْنَيْ عَشَرَ مِيلًا حِمًى [راجع: ۷۲۱۷].

(۷۷۴۰) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے مدینہ منورہ کے دونوں کونوں کے درمیان کی جگہ کو حرم قرار دیا ہے اس لئے اگر میں مدینہ منورہ میں ہرنوں کو دیکھ بھی لوں تب بھی انہیں نہ ڈراؤں اور نبی علیہ السلام نے مدینہ کے آس پاس بارہ میل کی جگہ کو چراگاہ قرار دیا ہے۔

(۷۷۴۱) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي عَمْرُو بْنُ يَحْيَى بْنِ عُمَارَةَ أَنَّهُ سَمِعَ الْقَرَّاظَ وَكَانَ مِنْ أَصْحَابِ أَبِي هُرَيْرَةَ يَزْعُمُ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ أَرَادَ أَهْلَهَا بِسُوءٍ يَعْنِي الْمَدِينَةَ أَذَابَهُ اللَّهُ كَمَا يَذُوبُ الْمِلْحُ فِي الْمَاءِ [انظر: ۸۰۷۵، ۸۶۷۲].

(۷۷۴۱) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا جو شخص اہل مدینہ کے ساتھ برائی کا ارادہ کرے گا، اللہ اسے اس طرح پگھلا دے گا جیسے نمک پانی میں پگھل جاتا ہے۔

(۷۷۴۲) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنْ عَاصِمٍ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ كَانَ لَهُ مَالٌ فَلَمْ يُؤَدِّ حَقَّهُ جُعِلَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ شُجَاعًا أَقْرَعَ لَهُ زَبِيبَتَانِ يَتْبَعُهُ حَتَّى يَضَعَ يَدَهُ فِي فِيهِ فَلَا يَزَالُ يَقْضِمُهَا حَتَّى يُقْضَى بَيْنَ الْعِبَادِ [انظر: ۸۶۵۶، ۸۹۲۰].

(۷۷۴۲) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا جس شخص کے پاس مال و دولت ہو اور وہ اس کا حق ادا نہ کرتا ہو، قیامت کے دن اس مال کو گنجا سانپ ''جس کے منہ میں دو دھاریں ہوں گی'' بنا دیا جائے گا اور وہ اپنے مالک کا پیچھا کرے گا یہاں تک کہ اس کا ہاتھ اپنے منہ میں لے کر اسے چبانے لگا اور یہ سلسلہ اس وقت تک چلتا رہے گا جب تک بندوں کے درمیان فیصلہ شروع نہ ہو جائے۔

(۷۷۴۳) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ وَابْنُ جُرَيْجٍ عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ أُمَيَّةَ عَنْ مَكْحُولٍ عَنْ عِرَاكِ بْنِ مَالِكٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَيْسَ عَلَى الْمُؤْمِنِ فِي عَبْدِهِ وَلَا فَرَسِهِ صَدَقَةٌ [راجع: ۷۲۹۳]

(۷۷۴۳) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا مسلمان پر اس کے گھوڑے اور غلام کی زکوٰۃ نہیں ہے۔

(۷۷۴۴) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ أَخْبَرَنِي مُحَمَّدُ بْنُ زِيَادٍ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ كُنَّا عِنْدَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ يَقْسِمُ تَمْرًا مِنْ تَمْرِ الصَّدَقَةِ وَالْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ فِي حِجْرِهِ فَلَمَّا فَرَغَ حَمَلَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى عَاتِقِهِ فَسَالَ لُعَابُهُ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَرَفَعَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَأْسَهُ فَإِذَا تَمْرَةٌ فِي فِيهِ فَأَدْخَلَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَدَهُ فَانْتَزَعَهَا مِنْهُ ثُمَّ قَالَ أَمَا عَلِمْتَ أَنَّ الصَّدَقَةَ لَا تَحِلُّ لِآلِ مُحَمَّدٍ [صححه البخاري (۱۴۸۵)، ومسلم (۱۰۶۹)، وابن حبان (۳۲۹۵)]. [انظر: ۹۲۵۶، ۹۲۹۷، ۹۷۲۶، ۱۰۰۲۸، ۱۰۱۷۶].

(۷۷۴۴) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ ہم لوگ نبی علیہ السلام کی خدمت میں حاضر تھے، نبی علیہ السلام اس وقت صدقہ کی کھجوریں تقسیم فرما رہے تھے، اور حضرت امام حسن رضی اللہ عنہ ان کی گود میں بیٹھے ہوئے تھے، نبی علیہ السلام جب انہیں تقسیم کر کے فارغ ہوئے تو امام حسن رضی اللہ عنہ کو اپنے کندھے پر بٹھا لیا، ان کا لعاب نبی علیہ السلام پر بہنے لگا، نبی علیہ السلام نے سر اٹھا کر دیکھا تو ان کے منہ میں ایک کھجور نظر آئی، نبی علیہ السلام نے اپنا ہاتھ ڈال کر ان کے منہ میں سے وہ کھجور نکالی اور فرمایا کیا تمہیں پتہ نہیں ہے کہ آلِ محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) کے لئے صدقہ حلال نہیں ہے۔

(۷۷۴۵) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ تُسْتَأْمَرُ الثَّيِّبُ وَتُسْتَأْذَنُ الْبِكْرُ قَالُوا وَمَا إِذْنُهَا يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ تَسْكُتُ [راجع: ۷۱۳۱].

(۷۷۴۵) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا کنواری لڑکی سے نکاح کی اجازت لی جائے اور شوہر دیدہ عورت سے مشورہ کیا جائے، کسی نے عرض کیا یا رسول اللہ! (کنواری لڑکی شرماتی ہے) تو اس سے اجازت کیسے حاصل کی جائے؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا اس کی خاموشی ہی اس کی رضامندی کی علامت ہے۔

(۷۷۴۶) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ عَنْ مَعْمَرٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنِ ابْنِ الْمُسَيَّبِ كَذَا قَالَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ جَاءَ وَذَكَرَ حَدِيثَ الْفَزَارِيِّ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ وَلَدَتْ امْرَأَتِي غُلَامًا أَسْوَدَ وَهُوَ حِينَئِذٍ يُعَرِّضُ بِأَنْ يَنْفِيَهُ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَلَكَ إِبِلٌ قَالَ نَعَمْ قَالَ مَا أَلْوَانُهَا قَالَ حُمْرٌ قَالَ أَفِيهَا أَوْرَقُ قَالَ نَعَمْ فِيهَا ذَوْدٌ وُرْقٌ قَالَ مِمَّ ذَاكَ تَرَى قَالَ مَا أَدْرِي لَعَلَّهُ أَنْ يَكُونَ نَزَعَهُ عِرْقٌ قَالَ وَهَذَا لَعَلَّهُ أَنْ يَكُونَ نَزَعَهُ عِرْقٌ وَلَمْ يُرَخِّصْ لَهُ فِي الِانْتِفَاءِ مِنْهُ [راجع: ۷۱۸۹].

(۷۷۴۶) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ بنو فزارہ کا ایک آدمی نبی علیہ السلام کی خدمت میں حاضر ہوا اور کہنے لگا (اے اللہ کے نبی!) میری بیوی نے ایک سیاہ رنگت والا لڑکا جنم دیا ہے دراصل وہ نبی علیہ السلام کے سامنے اس بچے کا نسب خود سے ثابت نہ کرنے کی درخواست پیش کرنا چاہ رہا تھا، نبی علیہ السلام نے اس سے پوچھا کہ کیا تمہارے پاس اونٹ ہیں؟ اس نے کہا جی ہاں! نبی علیہ السلام نے پوچھا کہ ان کی رنگت کیا ہے؟ اس نے کہا سرخ، نبی علیہ السلام نے پوچھا کیا ان میں کوئی خاکستری رنگ کا اونٹ بھی ہے؟ اس نے کہا جی ہاں! اس میں خاکستری رنگ کا اونٹ بھی ہے، نبی علیہ السلام نے فرمایا سرخ اونٹوں میں خاکستری رنگ کا اونٹ کیسے آ گیا؟ اس نے کہا کہ شاید کسی رگ نے یہ رنگ کھینچ لیا ہو، نبی علیہ السلام نے فرمایا پھر اس بچے کے متعلق بھی یہی سمجھ لو کہ شاید کسی رگ نے یہ رنگ کھینچ لیا ہو اور نبی علیہ السلام نے اسے بچے کے نسب کی نفی کرنے کی اجازت نہیں دی۔

(۷۷۴۷) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ حَدَّثَنَا رَجُلٌ مِنْ مُزَيْنَةَ وَنَحْنُ عِنْدَ ابْنِ الْمُسَيَّبِ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَجَمَ يَهُودِيًّا وَيَهُودِيَّةً

(۷۷۴۷) امام زہری رحمۃ اللہ فرماتے ہیں کہ قبیلہ مزینہ کے ایک آدمی نے ہمیں یہ حدیث سنائی جبکہ ہم حضرت سعید بن مسیب رحمۃ اللہ کے پاس بیٹھے تھے کہ نبی علیہ السلام نے ایک یہودی مرد اور عورت پر رجم کی سزا جاری فرمائی۔

(۷۷۴۸) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنْ سُهَيْلِ بْنِ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ شَرِبَ الْخَمْرَ فَاجْلِدُوهُ ثُمَّ إِذَا شَرِبَ فَاجْلِدُوهُ ثُمَّ إِذَا شَرِبَ فَاجْلِدُوهُ ثُمَّ إِذَا شَرِبَ فِي الرَّابِعَةِ فَاقْتُلُوهُ

(۷۷۴۸) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا جو شخص شراب نوشی کرے، اسے کوڑے مارو، دوبارہ پیے تو پھر کوڑے مارو، سہ بارہ پیے تو پھر کوڑے مارو، اور چوتھی مرتبہ پیے تو اسے قتل کر دو۔

(۷۷۴۹) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنِ ابْنِ الْمُسَيَّبِ وَأَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْوَلَدُ لِلْفِرَاشِ وَلِلْعَاهِرِ الْحَجَرُ [راجع: ۷۲۶۱].

(۷۷۴۹) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ اور ابو سلمہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا بچہ بستر والے کا ہوتا ہے اور زانی کے لئے پتھر ہوتے ہیں۔

(۷۷۵۰) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ حَدَّثَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ وَمَالِكٌ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنِ ابْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِذَا قُلْتَ لِصَاحِبِكَ وَالْإِمَامُ يَخْطُبُ أَنْصِتْ فَقَدْ لَغَوْتَ [صححه البخاري (۹۳۴)، ومسلم (۸۵۱)، وابن حبان (۲۷۹۵)]. [راجع: ۷۶۷۲].

(۷۷۵۰) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے نبی علیہ السلام کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ امام جس وقت جمعہ کا خطبہ دے رہا ہو اور تم اپنے ساتھی کو صرف یہ کہو کہ خاموش رہو، تو تم نے لغو کام کیا۔

(۷۷۵۱) قَالَ ابْنُ جُرَيْجٍ وَأَخْبَرَنِي ابْنُ شِهَابٍ عَنْ عُمَرَ بْنِ عَبْدِ الْعَزِيزِ عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ قَارِظٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِثْلَهُ [صححه مسلم (۸۵۱) وابن خزيمة (۱۸۰۵)]. [راجع: ۷۶۷۲].

(۷۷۵۱) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۷۷۵۲) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ أَخْبَرَنِي أَبُو سَلَمَةَ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ أَدْرَكَ مِنَ الصَّلَاةِ رَكْعَةً فَقَدْ أَدْرَكَ الصَّلَاةَ [راجع: ۷۲۸۲].

(۷۷۵۲) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا جو شخص کسی بھی نماز کی ایک رکعت پالے، گویا اس نے پوری نماز پالی۔

(۷۷۵۳) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ أَخْبَرَنِي الْأَغَرُّ أَبُو عَبْدِ اللَّهِ صَاحِبُ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ إِذَا كَانَ يَوْمُ الْجُمُعَةِ جَلَسَتْ الْمَلَائِكَةُ عَلَى أَبْوَابِ الْمَسْجِدِ يَكْتُبُونَ كُلَّ مَنْ جَاءَ إِلَى الْجُمُعَةِ فَإِذَا خَرَجَ الْإِمَامُ طَوَتْ الْمَلَائِكَةُ الصُّحُفَ وَدَخَلَتْ تَسْمَعُ الذِّكْرَ قَالَ وَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمُهَجِّرُ إِلَى الْجُمُعَةِ كَالْمُهْدِي بَدَنَةً ثُمَّ كَالْمُهْدِي بَقَرَةً ثُمَّ كَالْمُهْدِي شَاةً ثُمَّ كَالْمُهْدِي دَجَاجَةً ثُمَّ كَالْمُهْدِي حَسِبْتُهُ قَالَ بَيْضَةً [راجع: ۷۵۱۰].

(۷۷۵۳) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا جب جمعہ کا دن آتا ہے تو فرشتے مسجد کے دروازے پر بیٹھ جاتے ہیں اور جمعہ میں آنے والوں کا اندراج کرتے جاتے ہیں اور جب امام نکل آتا ہے تو وہ صحیفے لپیٹ کر مسجد میں ذکر سننے کے لئے داخل ہو جاتے ہیں، نیز نبی علیہ السلام نے فرمایا کہ سب سے پہلے جمعہ کے لئے آنے والا اس شخص کی طرح ہے جس نے اونٹ پیش کیا، پھر جس نے گائے پیش کی، پھر جس نے بکری پیش کی، پھر جس نے مرغی کو پیش کیا، پھر جس نے انڈہ پیش کیا۔

(۷۷۵۴) حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ إِسْحَاقَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ أَخْبَرَنَا يُونُسُ عَنِ الزُّهْرِيِّ قَالَ وَأَخْبَرَنِي أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْأَغَرُّ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا كَانَ يَوْمُ الْجُمُعَةِ كَانَ عَلَى كُلِّ بَابٍ فَذَكَرَهُ وَلَمْ يَشُكَّ فِي الْبَيْضَةِ [راجع: ۷۵۱۰].

(۷۷۵۴) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۷۷۵۵) حَدَّثَنَا يَزِيدُ أَخْبَرَنِي ابْنُ أَبِي ذِئْبٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ أَبِي عَبْدِ اللَّهِ الْأَغَرِّ نَحْوَهُ [راجع: ۷۵۱۰].

(۷۷۵۵) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۷۷۵۶) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ زِيَادٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ عَلَى الْمِنْبَرِ يَقُولُ إِنَّ فِي الْجُمُعَةِ سَاعَةً وَأَشَارَ بِكَفِّهِ كَأَنَّهُ يُقَلِّلُهَا لَا يُوَافِقُهَا عَبْدٌ مُسْلِمٌ يَسْأَلُ اللَّهَ شَيْئًا إِلَّا أَعْطَاهُ إِيَّاهُ [صححه مسلم (۸۵۲)، وابن خزيمة: (۱۷۳۵)]. [راجع: ۷۱۵۱].

(۷۷۵۶) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے برسرمنبر نبی علیہ السلام کو یہ بات فرماتے ہوئے سنا ہے کہ جمعہ کے دن ایک ساعت ایسی بھی آتی ہے کہ اگر وہ کسی بندۂ مسلم کو اس حال میں میسرآ جائے کہ وہ کھڑا ہو کر نماز پڑھ رہا ہو اور اللہ سے خیر کا سوال کر رہا ہو تو اللہ اسے وہ چیز ضرور عطاء فرما دیتا ہے، اور نبی علیہ السلام نے اپنے ہاتھ سے اشارہ کرتے ہوئے اس ساعت کا مختصر ہونا بیان فرمایا۔

(۷۷۵۷) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ رَجُلٍ يُقَالُ لَهُ أَبُو إِسْحَاقَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ غَسَّلَ مَيِّتًا فَلْيَغْتَسِلْ [اخرجه عبدالرزاق (٦١١٠) اسناده ضعيف]

(۷۷۵۷) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا میت کو غسل دینے سے غسل دینے والا بھی غسل کرلے۔

(۷۷۵۸) حَدَّثَنَا يُونُسُ حَدَّثَنَا أَبَانُ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ رَجُلٍ مِنْ بَنِي لَيْثٍ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ غَسَّلَ مَيِّتًا فَلْيَغْتَسِلْ

(۷۷۵۸) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا میت کو غسل دینے سے غسل دینے والا بھی غسل کرلے۔

(۷۷۵۹) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنِ ابْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ لَا أَعْلَمُهُ إِلَّا رَفَعَ الْحَدِيثَ قَالَ أَسْرِعُوا بِجَنَائِزِكُمْ فَإِنْ كَانَتْ صَالِحَةً عَجَّلْتُمُوهَا إِلَى الْخَيْرِ وَإِنْ كَانَتْ طَالِحَةً اسْتَرَحْتُمْ مِنْهَا وَوَضَعْتُمُوهَا عَنْ رِقَابِكُمْ [راجع: ٧٢٦٥].

(۷۷۵۹) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے موقوفاً اور مرفوعاً دونوں طرح مروی ہے کہ جنازے کو لے جانے میں جلدی سے کام لیا کرو، کیونکہ اگر میت نیک ہو تو تم اسے خیر کی طرف لے جا رہے ہو اور اگر میت گناہ گار ہو تو وہ ایک شر ہے جسے تم اپنے کندھوں سے اتار کر راحت حاصل کر رہے ہو۔

(۷۷۶۰) حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ إِسْحَاقَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْمُبَارَكِ أَخْبَرَنَا ابْنُ أَبِي حَفْصَةَ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَكَرَ مَعْنَاهُ حَدَّثَنَا عَبْد اللَّهِ قَالَ أَبِي وَخَالَفَهُمَا يُونُسُ وَقَالَ حَدَّثَنِي أَبُو أُمَامَةَ بْنُ سَهْلٍ

(۷۷۶۰) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۷۷۶۱) حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ إِسْحَاقَ عَنِ ابْنِ الْمُبَارَكِ عَنْ يُونُسَ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ أَبِي أُمَامَةَ [راجع: ٧٢٦٩].

(۷۷۶۱) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۷۷۶۲) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنِ ابْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ صَلَّى عَلَى جَنَازَةٍ فَلَهُ قِيرَاطٌ وَمَنْ انْتَظَرَهَا حَتَّى تُوضَعَ فِي اللَّحْدِ فَلَهُ قِيرَاطَانِ وَالْقِيرَاطَانِ مِثْلُ الْجَبَلَيْنِ الْعَظِيمَيْنِ [راجع: ٧١٨٨].

(۷۷۶۲) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا جو شخص کسی کی نماز جنازہ پڑھے، اسے ایک قیراط کے برابر ثواب ملے گا اور جو شخص دفن سے فراغت ہونے تک انتظار کرتا رہا، اسے دو قیراط کے برابر ثواب ملے گا، اور دو قیراط دو عظیم پہاڑوں کے برابر ہوں گے۔

(۷۷۶۳) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنِ ابْنِ الْمُسَيَّبِ وَأَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ نَعَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ النَّجَاشِيَّ لِأَصْحَابِهِ وَهُوَ بِالْمَدِينَةِ فَصَفُّوا خَلْفَهُ وَصَلَّى عَلَيْهِ وَكَبَّرَ أَرْبَعًا [صححه البخاري (١٣٢٧)، ومسلم (٩٥١)، وابن حبان (٣١٠١)]. [راجع: ٧١٤٧].

(۷۷۶۳) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے نجاشی کی موت کی اطلاع صحابہ رضی اللہ عنہم کو دی حالانکہ وہ خود مدینہ منورہ میں تھے، چنانچہ صحابہ رضی اللہ عنہم نے نبی علیہ السلام کے پیچھے صفیں باندھ لیں، نبی علیہ السلام نے ان کی نماز جنازہ پڑھائی اور اس میں چار تکبیرات کہیں۔

(۷۷۶٤) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنْ أَيُّوبَ عَنِ ابْنِ سِيرِينَ أَنَّ أَبَا هُرَيْرَةَ كَانَ يَسْجُدُ فِيهَا قَالَ أَبُو هُرَيْرَةَ وَرَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَسْجُدُ فِيهَا يَعْنِي إِذَا السَّمَاءُ انْشَقَّتْ [صححه ابن حبان (٢٧٥٧)]. قال شعيب: اسناده صحيح].

(۷۷۶۴) ابن سیرین رحمۃ اللہ علیہ کہتے ہیں کہ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سورۂ انشقاق میں سجدۂ تلاوت کرتے تھے اور فرماتے تھے کہ میں نے نبی علیہ السلام کو اس سورت میں سجدہ کرتے ہوئے دیکھا ہے۔

(۷۷۶٥) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنِ ابْنِ الْمُسَيَّبِ وَأَبِي سَلَمَةَ أَوْ عَنْ أَحَدِهِمَا عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا رَأَيْتُمُ الْهِلَالَ فَصُومُوا وَإِذَا رَأَيْتُمُوهُ فَأَفْطِرُوا فَإِنْ غُمَّ عَلَيْكُمْ فَصُومُوا ثَلَاثِينَ يَوْمًا [راجع: ٧٥٧١].

(۷۷۶۵) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا جب تم چاند دیکھ لو تو روزہ رکھ لو اور جب چاند دیکھ لو تو عید الفطر منا لو، اگر ابر چھا جائے تو تیس دن روزے رکھو۔

(۷۷۶٦) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يَتَعَجَّلَ شَهْرُ رَمَضَانَ بِصَوْمِ يَوْمٍ أَوْ يَوْمَيْنِ إِلَّا رَجُلٌ كَانَ يَصُومُ صِيَامًا فَيَأْتِي ذَلِكَ عَلَى صِيَامِهِ [راجع: ٧١٩٩].

(۷۷۶۶) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے رمضان سے ایک یا دو دن پہلے روزے رکھنے سے منع فرمایا ہے، البتہ اس شخص کو اجازت ہے جس کا معمول پہلے سے روزہ رکھنے کا ہو کہ اسے روزہ رکھ لینا چاہیے۔

(۷۷٦۷) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنِ ابْنِ أَبِي أُنَيْسٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ

اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا دَخَلَ شَهْرُ رَمَضَانَ فُتِّحَتْ أَبْوَابُ الرَّحْمَةِ وَغُلِّقَتْ أَبْوَابُ جَهَنَّمَ وَسُلْسِلَتْ الشَّيَاطِينُ [صححه البخاري (١٨٩٩) ومسلم (١٠٧٩)]. [انظر: ٧٧٦٨، ٧٧٦٩، ٧٧٧٠، ٨٦٦٩، ٨٩٠١، ٩١٩٣].

(٧٧٦٧) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا جب ماہِ رمضان شروع ہوتا ہے تو رحمت کے دروازے کھول دیئے جاتے ہیں، جہنم کے دروازے بند کر دیئے جاتے ہیں اور شیاطین کو زنجیروں میں جکڑ دیا جاتا ہے۔

(٧٧٦٨) حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ حَدَّثَنَا أَبِي عَنْ صَالِحٍ قَالَ ابْنُ شِهَابٍ حَدَّثَنِي ابْنُ أَبِي أَنَسٍ أَنَّ أَبَاهُ حَدَّثَهُ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا دَخَلَ رَمَضَانُ فُتِّحَتْ أَبْوَابُ الرَّحْمَةِ وَغُلِّقَتْ أَبْوَابُ جَهَنَّمَ وَسُلْسِلَتْ الشَّيَاطِينُ [راجع: ٧٧٦٧].

(٧٧٦٨) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا جب ماہِ رمضان شروع ہوتا ہے تو رحمت کے دروازے کھول دیئے جاتے ہیں، جہنم کے دروازے بند کر دیئے جاتے ہیں اور شیاطین کو زنجیروں میں جکڑ دیا جاتا ہے۔

(٧٧٦٩) وَ حَدَّثَنَاه يَعْقُوبُ حَدَّثَنِي أَبِي عَنِ ابْنِ إِسْحَاقَ قَالَ ذُكِرَ أَنَّ ابْنَ شِهَابٍ قَالَ حَدَّثَنِي ابْنُ أَبِي أَنَسٍ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا هُرَيْرَةَ وَلَمْ يَقُلْ عَنْ أَبِيهِ فَذَكَرَ الْحَدِيثَ [راجع: ٧٧٦٧].

(٧٧٦٩) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(٧٧٧٠) حَدَّثَنَاه عَتَّابٌ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ حَدَّثَنَا يُونُسُ عَنِ الزُّهْرِيِّ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي أَنَسٍ فَذَكَرَهُ [راجع: ٧٧٦٧].

(٧٧٧٠) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(٧٧٧١) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ (ح) وَعَنِ ابْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَعْتَكِفُ الْعَشْرَ الْأَوَاخِرَ مِنْ رَمَضَانَ حَتَّى قَبَضَهُ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ [اخرجه عبدالرزاق (٧٦٨٢) والترمذي (٧٩٠)].

(٧٧٧١) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا اور ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام رمضان کے عشرۂ اخیرہ میں ہمیشہ اعتکاف فرماتے تھے (اور یہ سلسلہ چلتا رہا) یہاں تک کہ اللہ تعالیٰ نے انہیں اپنے پاس بلا لیا۔

(٧٧٧٢) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ حُمَيْدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَوْفٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَجُلًا جَاءَ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ هَلَكْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ وَمَا ذَاكَ قَالَ وَاقَعْتُ أَهْلِي فِي رَمَضَانَ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَتَجِدُ رَقَبَةً قَالَ لَا قَالَ أَتَسْتَطِيعُ أَنْ تَصُومَ شَهْرَيْنِ مُتَتَابِعَيْنِ قَالَ لَا يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ أَفَلَا تُطْعِمُ سِتِّينَ مِسْكِينًا قَالَ لَا أَجِدُ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ فَأُتِيَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِعَرَقٍ وَالْعَرَقُ الْمِكْتَلُ فِيهِ تَمْرٌ قَالَ اذْهَبْ فَتَصَدَّقْ بِهَا فَقَالَ عَلَى أَفْقَرَ مِنِّي وَالَّذِي بَعَثَكَ بِالْحَقِّ مَا بَيْنَ لَابَتَيْهَا أَهْلُ بَيْتٍ أَحْوَجُ إِلَيْهِ مِنَّا فَضَحِكَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثُمَّ قَالَ اذْهَبْ بِهِ إِلَى

أَهْلَكَ [راجع: ۷۲۸۸].

(۷۷۷۲) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ ایک شخص نبی علیہ السلام کی خدمت میں حاضر ہوا اور کہنے لگا کہ میں ہلاک ہو گیا، نبی علیہ السلام نے اس سے پوچھا کہ تجھے کس چیز نے ہلاک کر دیا؟ اس نے کہا کہ میں نے رمضان کے مہینے میں دن کے وقت اپنی بیوی سے جماع کر لیا، نبی علیہ السلام نے فرمایا ایک غلام آزاد کر دو، اس نے کہا کہ میرے پاس غلام نہیں ہے، نبی علیہ السلام نے فرمایا دو مہینوں کے مسلسل روزے رکھ لو، اس نے کہا مجھ میں اتنی طاقت نہیں، نبی علیہ السلام نے فرمایا ساٹھ مسکینوں کو کھانا کھلا دو، اس نے کہا کہ میرے پاس اتنا کہاں؟ نبی علیہ السلام نے اس سے فرمایا بیٹھ جاؤ، اتنی دیر میں نبی علیہ السلام کے پاس کہیں سے ایک بڑا ٹوکرا آیا جس میں کھجوریں تھیں، نبی علیہ السلام نے فرمایا یہ لے جاؤ اور اپنی طرف سے ساٹھ مسکینوں کو کھلا دو، اس نے عرض کیا یا رسول اللہ! مدینہ منورہ کے اس کونے سے لے کر اس کونے تک ہم سے زیادہ ضرورت مند گھرانہ کوئی نہیں ہے، نبی علیہ السلام نے مسکرا کر فرمایا جاؤ تم اور تمہارے اہل خانہ ہی اسے کھا لیں۔

(۷۷۷۳) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تُوَاصِلُوا قَالُوا يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّكَ تُوَاصِلُ قَالَ إِنِّي لَسْتُ مِثْلَكُمْ إِنِّي أَبِيتُ يُطْعِمُنِي رَبِّي وَيَسْقِينِي قَالَ فَلَمْ يَنْتَهُوا عَنْ الْوِصَالِ فَوَاصَلَ بِهِمْ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَيْنِ وَلَيْلَتَيْنِ ثُمَّ رَأَوْا الْهِلَالَ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَوْ تَأَخَّرَ الْهِلَالُ لَزِدْتُكُمْ كَالْمُنَكِّلِ بِهِمْ [راجع: ۷۵۳۹].

(۷۷۷۳) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا ایک ہی سحری سے مسلسل کئی روزے مت رکھا کرو، صحابہ کرام رضی اللہ عنہم نے عرض کیا یا رسول اللہ! آپ تو اس طرح تسلسل کے ساتھ روزے رکھتے ہیں؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا اس معاملے میں میں تمہاری طرح نہیں ہوں، میں تو اس حال میں رات گذارتا ہوں کہ میرا رب خود ہی مجھے کھلا پلا دیتا ہے، لیکن لوگ اس سے باز نہ آئے، چنانچہ نبی علیہ السلام نے ان کے ساتھ دو دن اور دو راتوں تک وصال فرمایا، پھر لوگوں کو چاند نظر آ گیا تو نبی علیہ السلام نے لوگوں پر اپنی ناراضگی کا اظہار کرتے ہوئے فرمایا اگر چاند ابھی نظر نہ آتا تو میں مزید وصال کرتا۔

(۷۷۷٤) حَدَّثَنَا عَبْد اللَّهِ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ وَعَبْدُ الْأَعْلَى عَنْ مَعْمَرٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُرَغِّبُ فِي قِيَامِ رَمَضَانَ مِنْ غَيْرِ أَنْ يَأْمُرَهُمْ بِعَزِيمَةٍ فَيَقُولُ مَنْ قَامَ رَمَضَانَ إِيمَانًا وَاحْتِسَابًا غُفِرَ لَهُ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِهِ [راجع: ۷۲۷۹].

(۷۷۷۴) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام قیام رمضان کی ترغیب دیتے تھے، لیکن پختہ حکم نہیں دیتے تھے اور فرماتے تھے جو شخص ایمان کی حالت میں ثواب کی نیت سے رمضان میں قیام کرے، اس کے گذشتہ سارے گناہ معاف ہو جائیں گے۔

(۷۷۷۵) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ وَعَبْدُ الْأَعْلَى عَنْ مَعْمَرٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنِ ابْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ

قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ كُلُّ عَمَلِ ابْنِ آدَمَ لَهُ إِلَّا الصِّيَامَ الصِّيَامُ لِي وَأَنَا أَجْزِي بِهِ وَلَخُلُوفُ فَمِ الصَّائِمِ أَطْيَبُ عِنْدَ اللَّهِ مِنْ رِيحِ الْمِسْكِ [صححه البخاري (۵۹۲۷) ومسلم (۱۱۵۱)].

(۷۷۷۵) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا ارشاد باری تعالیٰ ہے ابن آدم کا ہر عمل اس کے لئے ہے البتہ روزہ خاص میرے لیے ہے اور میں خود اس کا بدلہ دوں گا، روزہ دار کے منہ کی بھبک اللہ کے نزدیک مشک کی خوشبو سے زیادہ عمدہ ہے۔

(۷۷۷۶) قَالَ الزُّهْرِيُّ وَأَخْبَرَنِي سَعِيدُ بْنُ الْمُسَيَّبِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حِينَ أُسْرِيَ بِهِ لَقِيتُ مُوسَى عَلَيْهِ السَّلَام فَنَعَتَهُ قَالَ رَجُلٌ قَالَ حَسِبْتُهُ قَالَ مُضْطَرِبٌ رَجِلُ الرَّأْسِ كَأَنَّهُ مِنْ رِجَالِ شَنُوءَةَ قَالَ وَلَقِيتُ عِيسَى عَلَيْهِ السَّلَام فَنَعَتَهُ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ رَبْعَةٌ أَحْمَرُ كَأَنَّهُ أُخْرِجَ مِنْ دِيمَاسٍ يَعْنِي حَمَّامًا قَالَ وَرَأَيْتُ إِبْرَاهِيمَ عَلَيْهِ السَّلَام فَأَنَا أَشْبَهُ وَلَدِهِ بِهِ قَالَ فَأُتِيتُ بِإِنَاءَيْنِ أَحَدُهُمَا فِيهِ لَبَنٌ وَفِي الْآخَرِ خَمْرٌ فَقَالَ لِي خُذْ أَيَّهُمَا شِئْتَ فَأَخَذْتُ اللَّبَنَ فَشَرِبْتُهُ فَقِيلَ لِي هُدِيتَ الْفِطْرَةَ وَأَصَبْتَ الْفِطْرَةَ أَمَا إِنَّكَ لَوْ أَخَذْتَ الْخَمْرَ غَوَتْ أُمَّتُكَ [صححه البخاري (۳۴۳۷)، ومسلم (۱۶۸)]. [انظر: ۱۰۶۵۵].

(۷۷۷۶) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا شب معراج کے موقع پر میری ملاقات حضرت موسیٰ علیہ السلام سے ہوئی، پھر نبی علیہ السلام نے ان کا حلیہ بیان کرتے ہوئے غالباً یہ فرمایا کہ وہ ایک بکھرے بالوں والے آدمی محسوس ہوئے، ان کے سر کے بال گھنگھریالے تھے، اور وہ قبیلہ شنوءہ کے مرد محسوس ہو رہے تھے، اس طرح حضرت عیسیٰ علیہ السلام سے بھی میری ملاقات ہوئی، اور ان کا حلیہ بیان کرتے ہوئے فرمایا کہ وہ درمیانے قد کے سرخ وسفید رنگ کے آدمی تھے، اور ایسا محسوس ہو رہا تھا کہ ابھی ابھی حمام سے نکل کر آ رہے ہیں، اسی طرح میں نے حضرت ابراہیم علیہ السلام کی بھی زیارت کی، میں ان کی ساری اولاد میں ان سے سب سے زیادہ مشابہہ ہوں، اس کے بعد میرے پاس دو برتن لائے گئے جن میں سے ایک میں دودھ اور دوسرے میں شراب تھی، مجھ سے کہا گیا کہ ان میں جسے چاہیں، منتخب کرلیں، میں نے دودھ اٹھا کر اسے پی لیا، مجھ سے کہا گیا کہ فطرت صحیحہ کی طرف آپ کی رہنمائی ہوئی، اگر آپ شراب اٹھا لیتے تو آپ کی امت گمراہ ہو جاتی۔

(۷۷۷۷) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ قَالَ سَمِعْتُ هِشَامَ بْنَ حَسَّانَ يُحَدِّثُ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ قَالَ كُنْتُ عِنْدَ أَبِي هُرَيْرَةَ فَسَأَلَهُ رَجُلٌ عَنْ شَيْءٍ لَمْ أَدْرِ مَا هُوَ قَالَ فَقَالَ أَبُو هُرَيْرَةَ اللَّهُ أَكْبَرُ سَأَلَ عَنْهَا اثْنَانِ وَهَذَا الثَّالِثُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِنَّ رِجَالًا سَتَرْتَفِعُ بِهِمْ الْمَسْأَلَةُ حَتَّى يَقُولُوا اللَّهُ خَلَقَ الْخَلْقَ فَمَنْ خَلَقَهُ [صححه مسلم (۱۳۵)].

(۷۷۷۷) محمد بن سیرین رحمہ اللہ کہتے ہیں کہ میں حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کے پاس بیٹھا ہوا تھا کہ ایک آدمی نے ان سے کوئی بات پوچھی جس کا مجھے علم نہیں کہ اس نے کیا بات پوچھی، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ اس کا سوال سن کر کہنے لگے اللہ اکبر، اس چیز کے متعلق

مجھ سے دو آدمیوں نے پہلے پوچھا تھا، اب یہ تیسرا آدمی ہے، میں نے نبی علیہ السلام کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ کچھ لوگوں پر سوال کی عادت غالب آ جائے گی حتیٰ کہ وہ یہ سوال بھی کرنے لگیں گے کہ ساری مخلوق کو تو اللہ نے پیدا کیا، پھر اللہ کو کس نے پیدا کیا؟

(۷۷۷۸) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنْ سُهَيْلِ بْنِ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ وَيْلٌ لِلْعَقِبِ مِنَ النَّارِ [صححه مسلم (٢٤٢)]. [انظر: ٩٠٣٤].

(۷۷۷۸) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا ایڑیوں کے لئے جہنم کی آگ سے ہلاکت ہے۔

(۷۷۷۹) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنْ سُهَيْلِ بْنِ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يَنْزِلُ رَبُّنَا عَزَّ وَجَلَّ كُلَّ لَيْلَةٍ إِذَا مَضَى ثُلُثُ اللَّيْلِ الْأَوَّلِ فَيَقُولُ أَنَا الْمَلِكُ مَنْ ذَا الَّذِي يَسْأَلُنِي فَأُعْطِيَهُ مَنْ ذَا الَّذِي يَدْعُونِي فَأَسْتَجِيبَ لَهُ مَنْ ذَا الَّذِي يَسْتَغْفِرُنِي فَأَغْفِرَ لَهُ فَلَا يَزَالُ كَذَلِكَ إِلَى الْفَجْرِ [صححه مسلم (٧٥٨)]. [انظر: ٩٤٢٦].

(۷۷۷۹) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا جب رات کا ایک تہائی حصہ گذر جاتا ہے تو اللہ تعالیٰ آسمان دنیا پر نزول فرماتے ہیں اور اعلان کرتے ہیں کہ میں ہوں حقیقی بادشاہ، کون ہے جو مجھ سے مانگے کہ میں اسے عطاء کروں؟ کون ہے جو مجھ سے دعاء کرے کہ میں اسے قبول کرلوں؟ کون ہے جو مجھ سے بخشش طلب کرے کہ میں اسے بخش دوں؟ یہ اعلان طلوع فجر تک ہوتا رہتا ہے۔

(۷۷۸۰) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ قَالَ مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنِّي لَأَسْتَغْفِرُ اللَّهَ فِي الْيَوْمِ أَكْثَرَ مِنْ سَبْعِينَ مَرَّةً وَأَتُوبُ إِلَيْهِ [صححه البخاري (٦٣٠٧)، وابن حبان (٩٢٥)]. [انظر: ٨٤٧٤، ٩٨٠٦].

(۷۷۸۰) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا میں دن میں ستر مرتبہ سے زیادہ توبہ واستغفار کرتا ہوں۔

(۷۷۸۱) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ سَعْدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ أَتَى مِنْكُمُ الصَّلَاةَ فَلْيَأْتِهَا بِوَقَارٍ وَسَكِينَةٍ فَلْيُصَلِّ مَا أَدْرَكَ وَلْيَقْضِ مَا سَبَقَهُ [راجع: ٧٢٤٩].

(۷۷۸۱) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا تم میں سے جو شخص نماز کے لئے آئے، وہ اطمینان اور سکون کے ساتھ آیا کرے، جتنی نماز مل جائے وہ پڑھ لیا کرے اور جو رہ جائے اسے مکمل کرلیا کرے۔

(۷۷۸۲) حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ خَالِدٍ حَدَّثَنَا رَبَاحٌ عَنْ عُمَرَ بْنِ حَبِيبٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ عَنْ طَاوُسٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ كُلُّ مَوْلُودٍ وُلِدَ عَلَى الْفِطْرَةِ فَأَبَوَاهُ يُهَوِّدَانِهِ وَيُنَصِّرَانِهِ مِثْلَ الْأَنْعَامِ تُنْتَجُ صِحَاحًا فَتُكْوَى آذَانُهَا [انظر: ٨٥٤٣].

(۷۷۸۲) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا ہر بچہ فطرت سلیمہ پر پیدا ہوتا ہے، بعد میں اس کے والدین اسے یہودی یا عیسائی بنا دیتے ہیں، اس کی مثال ایسے ہی ہے جیسے ایک جانور کے یہاں صحیح سالم جانور پیدا ہوتا ہے، پھر تم اس کے کانوں میں سوراخ کر دیتے ہو۔

(۷۷۸۳) حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ خَالِدٍ حَدَّثَنِي رَبَاحٌ عَنْ مَعْمَرٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ أَخْبَرَنِي أَبُو سَلَمَةَ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَتَكُونُ فِتَنٌ الْقَاعِدُ فِيهَا خَيْرٌ مِنَ الْقَائِمِ وَالْقَائِمُ خَيْرٌ مِنَ الْمَاشِي وَالْمَاشِي خَيْرٌ مِنَ السَّاعِي وَمَنْ وَجَدَ مَلْجَأً أَوْ مَعَاذًا فَلْيَعُذْ بِهِ [صححه البخاري (۷۰۸۵)، ومسلم (۲۸۸٦)، وابن حبان (۵۹۵۹)، والبخاري (۳٦۰۱)، ومسلم (۲۸۸٦)]. [انظر: ۷۷۸٤].

(۷۷۸۳) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا عنقریب فتنوں کا دور دورہ ہوگا، اس دور میں بیٹھا ہوا شخص کھڑے ہوئے سے بہتر ہوگا، کھڑا ہوا شخص چلنے والے سے بہتر ہوگا اور چلنے والا دوڑنے والے سے بہتر ہوگا اور جسے کوئی ٹھکانہ یا پناہ گاہ مل جائے، اسے چاہئے کہ وہ اس کی پناہ میں چلا جائے۔

(۷۷۸٤) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ تَكُونُ فِتْنَةٌ لَمْ رَفَعَهُ قَالَ مَنْ وَجَدَ مَلْجَأً أَوْ مَعَاذًا فَلْيَعُذْ بِهِ [راجع: ۷۷۸۳].

(۷۷۸٤) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۷۷۸۵) حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ خَالِدٍ حَدَّثَنَا رَبَاحٌ عَنْ مَعْمَرٍ عَنِ ابْنِ طَاوُسٍ عَنْ أَبِيهِ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ مَنْ أَدْرَكَ مِنَ الْعَصْرِ رَكْعَةً قَبْلَ أَنْ تَغْرُبَ الشَّمْسُ فَقَدْ أَدْرَكَهَا يُرْوَى ذَلِكَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَمَنْ أَدْرَكَ مِنَ الْفَجْرِ رَكْعَةً قَبْلَ أَنْ تَطْلُعَ الشَّمْسُ فَقَدْ أَدْرَكَهَا [صححه مسلم (٦۰۸)، وابن خزيمة: (۹۸٤)، وابن حبان (۱۵۸۲)].

(۷۷۸۵) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے بحوالہ ابوہریرہ رضی اللہ عنہ مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا جو شخص غروب آفتاب سے قبل نماز عصر کی ایک رکعت پالے اس نے وہ نماز پالی اور جو شخص طلوع آفتاب سے قبل فجر کی نماز کی ایک رکعت پالے اس نے وہ نماز پالی۔

(۷۷۸٦) حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ خَالِدٍ حَدَّثَنَا رَبَاحٌ عَنْ مَعْمَرٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ أَخْبَرَنِي عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُتْبَةَ أَنَّ أَبَا هُرَيْرَةَ قَالَ قَامَ أَعْرَابِيٌّ فَبَالَ فِي الْمَسْجِدِ فَتَنَاوَلَهُ النَّاسُ فَقَالَ لَهُمْ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَعُوهُ فَأَهْرِيقُوا عَلَى بَوْلِهِ سَجْلَ مَاءٍ أَوْ ذَنُوبًا مِنْ مَاءٍ فَإِنَّمَا بُعِثْتُمْ مُيَسِّرِينَ وَلَمْ تُبْعَثُوا مُعَسِّرِينَ [صححه البخاري (۲۲۰)، وابن خزيمة: (۲۹۷)، وابن حبان (۱۳۹۹)]. [انظر: ۷۷۸۷].

(۷۷۸٦) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ ایک دیہاتی مسجد نبوی میں آیا اور مسجد میں پیشاب کرنا شروع کر دیا، لوگ جلدی سے اس کی طرف دوڑے، یہ دیکھ کر نبی علیہ السلام نے فرمایا اسے چھوڑ دو، تم لوگ آسانی کرنے والے بنا کر بھیجے گئے

ہو، مشکل میں ڈالنے والے بنا کر نہیں بھیجے گئے، اس کے پیشاب کی جگہ پر پانی کا ایک ڈول بہا دو۔

(۷۷۸۷) حَدَّثَنَا هَارُونُ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي يُونُسُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ حَدَّثَنِي عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ أَنَّ أَبَا هُرَيْرَةَ أَخْبَرَهُ أَنَّ أَعْرَابِيًّا بَالَ فِي الْمَسْجِدِ فَذَكَرَ مَعْنَاهُ [راجع: ۷۷۸٦].

(۷۷۸۷) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۷۷۸۸) حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ خَالِدٍ حَدَّثَنَا رَبَاحٌ عَنْ مَعْمَرٍ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ كُلُّ خُطْوَةٍ يَخْطُوهَا إِلَى الصَّلَاةِ يُكْتَبُ لَهُ بِهَا حَسَنَةٌ وَيُمْحَى عَنْهُ بِهَا سَيِّئَةٌ [انظر: ۸۲٤۰].

(۷۷۸۸) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا ہر وہ قدم جو نماز کے لئے اٹھتا ہے، اس کے بدلے میں ایک نیکی لکھی جاتی ہے اور ایک گناہ مٹا دیا جاتا ہے۔

(۷۷۸۹) حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ خَالِدٍ حَدَّثَنَا رَبَاحٌ عَنْ مَعْمَرٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ أَخْبَرَنِي أَبُو سَلَمَةَ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ أَنَّ أَبَا هُرَيْرَةَ قَالَ قَامَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى الصَّلَاةِ وَقُمْنَا مَعَهُ فَقَالَ أَعْرَابِيٌّ وَهُوَ فِي الصَّلَاةِ اللَّهُمَّ ارْحَمْنِي وَمُحَمَّدًا وَلَا تَرْحَمْ مَعَنَا أَحَدًا فَلَمَّا سَلَّمَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لِلْأَعْرَابِيِّ لَقَدْ تَحَجَّرْتَ وَاسِعًا يُرِيدُ رَحْمَةَ اللَّهِ [صححه البخاري (٦٠١٠)، وابن خزيمة: (٨٦٤) وابن حبان (٩٨٧)]. [انظر: ١٠٥٤٠].

(۷۷۸۹) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام نماز کے لئے کھڑے ہوئے، ہم بھی ان کے ہمراہ کھڑے ہو گئے، دوران نماز ایک دیہاتی یہ دعاء کرنے لگا کہ اے اللہ! مجھ پر اور محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) پر رحم فرما اور اس میں کسی کو ہمارے ساتھ شامل نہ فرما، نبی علیہ السلام نے سلام پھیر کر اس کی طرف متوجہ ہو کر فرمایا تو نے وسعت والے اللہ (کی رحمت) کو پابند کر دیا۔

(۷۷۹۰) حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ حَدَّثَنَا رَبَاحٌ عَنْ مَعْمَرٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ الشَّيْطَانَ يَأْتِي أَحَدَكُمْ فِي صَلَاتِهِ فَلَا يَدْرِي أَزَادَ أَمْ نَقَصَ فَإِذَا وَجَدَ أَحَدُكُمْ ذَلِكَ فَلْيَسْجُدْ سَجْدَتَيْنِ [راجع: ۷۲۸٤].

(۷۷۹۰) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جب تم میں سے کوئی شخص نماز پڑھ رہا ہوتا ہے تو شیطان اس کے پاس آ کر اسے اشتباہ میں ڈال دیتا ہے، یہاں تک کہ اسے یاد نہیں رہتا کہ اس نے کتنی رکعتیں پڑھی ہیں؟ جس شخص کے ساتھ ایسا معاملہ ہو تو اسے چاہئے کہ جب وہ قعدۂ اخیرہ میں بیٹھے تو سہو کے دو سجدے کر لے۔

(۷۷۹۱) حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ خَالِدٍ عَنْ رَبَاحٍ عَنْ مَعْمَرٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ قَالَ أَخْبَرَنِي أَبُو سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ أُقِيمَتِ الصَّلَاةُ وَصَفَّ النَّاسُ صُفُوفَهُمْ لِلصَّلَاةِ وَخَرَجَ عَلَيْنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ بَيْتِهِ فَأَقْبَلَ يَمْشِي حَتَّى قَامَ فِي مُصَلَّاهُ ثُمَّ ذَكَرَ أَنَّهُ لَمْ يَغْتَسِلْ فَقَالَ لِلنَّاسِ مَكَانَكُمْ فَرَجَعَ إِلَى بَيْتِهِ قَالَ فَخَرَجَ

عَلَيْنَا وَنَحْنُ صُفُوفٌ فَقَامَ فِي الصَّلَاةِ يَنْطُفُ رَأْسُهُ قَدْ اغْتَسَلَ [راجع: ۷۲۳۷].

(۷۷۹۱) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نماز کی اقامت ہونے لگی اور لوگ صفیں درست کرنے لگے، نبی علیہ السلام بھی تشریف لے آئے اور چلتے ہوئے اپنے مقام پر کھڑے ہو گئے، تھوڑی دیر بعد نبی علیہ السلام کو یاد آیا کہ انہوں نے تو غسل ہی نہیں کیا، چنانچہ نبی علیہ السلام نے لوگوں سے فرمایا تم یہیں رکو، اور نبی علیہ السلام تشریف لے گئے، جب واپس آئے تو ہم اسی طرح صفوں میں کھڑے ہوئے تھے اور نبی علیہ السلام نے غسل فرما رکھا تھا اور سر سے پانی کے قطرات ٹپک رہے تھے، پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے لوگوں کو نماز پڑھائی۔

(۷۷۹۲) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَمُحَمَّدُ بْنُ زِيَادٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا أَتَى أَحَدَكُمْ خَادِمُهُ بِطَعَامِهِ فَقَدْ وَلِيَ حَرَّهُ وَمَشَقَّتَهُ وَدُخَانَهُ وَمُؤْنَتَهُ فَلْيُجْلِسْهُ مَعَهُ فَإِنْ أَبَى فَلْيُنَاوِلْهُ أُكْلَةً فِي يَدِهِ [راجع: ۷۵۰۵].

(۷۷۹۲) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا جب تم میں سے کسی کا خادم کھانا پکا کر لائے اور اس کی گرمی سردی سے بچانے میں اس کی کفایت کرے تو اسے چاہئے کہ وہ اسے بھی اپنے ساتھ بٹھا کر کھانا کھلائے، اگر کھانا تھوڑا ہو تو ایک دو لقمے ہی اس کے ہاتھ پر رکھ دے۔

(۷۷۹۳) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنْ رَجُلٍ مِنْ بَنِي غِفَارٍ أَنَّهُ سَمِعَ سَعِيدًا الْمَقْبُرِيَّ يُحَدِّثُ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الطَّاعِمُ الشَّاكِرُ كَالصَّائِمِ الصَّابِرِ [صححه ابن حبان (۳۱۵). قال الترمذي: حسن غريب. قال الألباني: صحيح(الترمذي: ۲٤۸٦) قال شعيب: حسن وهذا اسناد ضعيف].

(۷۷۹۳) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کھا کر شکر کرنے والا، روزہ رکھ کر صبر کرنے والے کی طرح ہے۔

(۷۷۹٤) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنِ ابْنِ أَبِي لَيْلَى عَنْ عَطَاءٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ دَعَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالْبَرَكَةِ فِي السَّحُورِ وَالثَّرِيدِ [اخرجه عبدالرزاق (۱۹۵۷۱). اسناده ضعيف].

(۷۷۹٤) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے سحری اور ثرید میں برکت کی دعاء فرمائی ہے۔
(ثرید اس کھانے کو کہتے ہیں جس میں روٹیوں کو ٹکڑے کر کے شوربے میں بھگو دیتے ہیں)

(۷۷۹۵) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ رَجُلٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَوْ يَعْلَمُ الَّذِي يَشْرَبُ وَهُوَ قَائِمٌ مَا فِي بَطْنِهِ لَاسْتَقَاءَهُ [اخرجه ابن حبان (۵۳۲٤). قال شعيب: صحيح. وهذا اسناد ضعيف].

(۷۷۹۵) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اگر کھڑے ہو کر پانی پینے والے کو پتہ چل جائے کہ اس کے پیٹ میں کیا جا رہا ہے تو وہ اسی وقت قے کر دے۔

(۷۷۹۶) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِثْلِ حَدِيثِ الزُّهْرِيِّ [قال شعيب: اسناده صحيح].

(۷۷۹۶) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۷۷۹۷) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنْ سُهَيْلِ بْنِ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا قَامَ أَحَدُكُمْ مِنْ مَجْلِسِهِ ثُمَّ رَجَعَ إِلَيْهِ فَهُوَ أَحَقُّ بِهِ [راجع: ۶۵۵۷].

(۷۷۹۷) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا جب تم میں سے کوئی شخص اپنی جگہ سے اٹھ کر جائے تو واپس آنے کے بعد اس جگہ کا سب سے زیادہ حقدار وہی ہے۔

(۷۷۹۸) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي سَعِيدٍ الْمَقْبُرِيِّ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا قَامَ أَحَدُكُمْ مِنَ اللَّيْلِ ثُمَّ رَجَعَ إِلَى فِرَاشِهِ فَلْيَنْفُضْ فِرَاشَهُ بِدَاخِلَةِ إِزَارِهِ فَإِنَّهُ لَا يَدْرِي مَا خَلَفَهُ بَعْدُ ثُمَّ لِيَقُلْ بِاسْمِكَ اللَّهُمَّ وَضَعْتُ جَنْبِي وَبِاسْمِكَ أَرْفَعُهُ اللَّهُمَّ إِنْ أَمْسَكْتَ نَفْسِي فَاغْفِرْ لَهَا وَإِنْ أَرْسَلْتَهَا فَاحْفَظْهَا بِمَا تَحْفَظُ بِهِ الصَّالِحِينَ [راجع: ۷۳۵۴].

(۷۷۹۸) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا جب تم میں سے کوئی شخص رات کو بیدار ہو، پھر اپنے بستر پر آئے تو اسے چاہئے کہ اپنے تہبند ہی سے اپنے بستر کو جھاڑ لے، کیونکہ اسے معلوم نہیں کہ اس کے پیچھے کیا چیز اس کے بستر پر آگئی ہو، پھر یوں کہے کہ اے اللہ! میں نے آپ کے نام کی برکت سے اپنا پہلو زمین پر رکھ دیا، اور آپ کے نام سے ہی اسے اٹھاؤں گا، اگر میری روح کو اپنے پاس روک لیں تو اس کی مغفرت فرمائیے اور اگر واپس بھیج دیں تو اس کی اسی طرح حفاظت فرمائیے جیسے آپ اپنے نیک بندوں کی حفاظت فرماتے ہیں۔

(۷۷۹۹) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ زِيَادٍ سَمِعْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا انْتَعَلَ أَحَدُكُمْ فَلْيَبْدَأْ بِالْيُمْنَى وَإِذَا خَلَعَ فَلْيَبْدَأْ بِالْيُسْرَى وَلْيَخْلَعْهُمَا جَمِيعًا وَلْيَنْعَلْهُمَا جَمِيعًا [راجع: ۷۱۷۹].

(۷۷۹۹) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا جب تم میں سے کوئی شخص جوتی پہنے تو دائیں پاؤں سے ابتداء کرے اور جب اتارے تو پہلے بائیں پاؤں کی اتارے، نیز یہ بھی فرمایا کہ دونوں جوتیاں پہنا کرو یا دونوں اتار دیا کرو (ایسا نہ کیا کرو کہ ایک پاؤں میں جوتی ہو اور دوسرے میں نہ ہو، جیسا کہ بعض لوگ کرتے تھے)

(۷۸۰۰) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنِ ابْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَمْسٌ مِنَ الْفِطْرَةِ الِاسْتِحْدَادُ وَالْخِتَانُ وَقَصُّ الشَّارِبِ وَنَتْفُ الْإِبْطِ وَتَقْلِيمُ الْأَظْفَارِ [راجع: ۷۱۳۹]

(۷۸۰۰) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا پانچ چیزیں فطرت کا حصہ ہیں، ① زیر ناف بال صاف کرنا

④ ختنہ کرنا ③ مونچھیں تراشنا ④ بغل کے بال نوچنا ⑤ ناخن کاٹنا۔

(۷۸۰۱) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنِ ابْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَثَلُ الْمُؤْمِنِ كَمَثَلِ الزَّرْعِ لَا يَزَالُ الرِّيحُ تُفِيئُهُ وَلَا يَزَالُ الْمُؤْمِنُ يُصِيبُهُ بَلَاءٌ وَمَثَلُ الْمُنَافِقِ كَمَثَلِ شَجَرَةِ الْأَرْزَةِ لَا تَهْتَزُّ حَتَّى تُسْتَحْصَدَ [راجع: ۷۱۹۲].

(۷۸۰۱) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا مسلمان کی مثال کھیتی کی طرح ہے کہ کھیت پر بھی ہمیشہ ہوائیں چل کر اسے ہلاتی رہتی ہیں اور مسلمان پر بھی ہمیشہ مصیبتیں آتی رہتی ہیں، اور منافق کی مثال صنوبر کے درخت کی طرح ہے جو خود حرکت نہیں کرتا بلکہ اسے جڑ سے اکھیڑ دیا جاتا ہے۔

(۷۸۰۲) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنِ ابْنِ الْمُسَيَّبِ أَنَّ أَبَا هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا اسْتَيْقَظَ أَحَدُكُمْ فَلَا يُدْخِلْ يَدَهُ فِي إِنَائِهِ أَوْ قَالَ فِي وَضُوئِهِ حَتَّى يَغْسِلَهَا ثَلَاثَ مَرَّاتٍ فَإِنَّهُ لَا يَدْرِي أَيْنَ بَاتَتْ يَدُهُ [راجع: ۷۵۹۰].

(۷۸۰۲) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا جب تم میں سے کوئی شخص اپنی نیند سے بیدار ہو تو اپنا ہاتھ کسی برتن میں اس وقت تک نہ ڈالے جب تک اسے تین مرتبہ دھو نہ لے کیونکہ اسے خبر نہیں کہ رات بھر اس کا ہاتھ کہاں رہا۔

(۷۸۰۳) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ زِيَادٍ قَالَ رَأَيْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ مَرَّ بِقَوْمٍ يَتَوَضَّئُونَ مِنْ مَطْهَرَةٍ فَقَالَ أَحْسِنُوا الْوُضُوءَ يَرْحَمْكُمُ اللَّهُ أَلَمْ تَسْمَعُوا مَا قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَيْلٌ لِلْأَعْقَابِ مِنَ النَّارِ [راجع: ۷۱۲۲].

(۷۸۰۳) محمد بن زیاد کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کچھ لوگوں کے پاس سے گذرے جو وضو کر رہے تھے، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کہنے لگے کہ اللہ تم پر رحم فرمائے، وضو خوب اچھی طرح کرو، کیا تم نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے نہیں سنا ہے کہ جہنم کی آگ سے ایڑیوں کے لئے ہلاکت ہے؟

(۷۸۰۴) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ أُرَاهُ قَالَ عَنْ ضَمْضَمٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ أَمَرَنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ نَقْتُلَ الْأَسْوَدَيْنِ فِي الصَّلَاةِ الْعَقْرَبَ وَالْحَيَّةَ وَقَالَ عَبْدُ الرَّزَّاقِ هَكَذَا حَدَّثَنَا مَا لَا أُحْصِي [راجع: ۷۱۷۸].

(۷۸۰۴) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے حکم دے رکھا ہے کہ دوران نماز بھی ''دو کالی چیزوں یعنی سانپ اور بچھو کو'' مارا جا سکتا ہے۔

(۷۸۰۵) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ وَالثَّوْرِيُّ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْإِمَامُ ضَامِنٌ وَالْمُؤَذِّنُ أَمِينٌ اللَّهُمَّ أَرْشِدِ الْأَئِمَّةَ وَاغْفِرْ لِلْمُؤَذِّنِينَ [صححه ابن خزيمة:

١٢٥٨ و١٥٢٩ و١٥٣٠). واشار الترمذي: الى كلام في هذا الحديث. قال الألباني: صحيح (ابو داود: ٥١٧ و٥١٨، الترمذي: ٢٠٧)]. [راجع: ٧١٦٩].

(۷۸۰۵) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا امام ضامن ہوتا ہے اور مؤذن امانت دار، اے اللہ! اماموں کی رہنمائی فرما اور مؤذنین کی مغفرت فرما۔

(٧٨٠٦) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ قَالَ سَمِعْتُ ابْنَ أُكَيْمَةَ يُحَدِّثُ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَّى صَلَاةً جَهَرَ فِيهَا بِالْقِرَاءَةِ ثُمَّ أَقْبَلَ عَلَى النَّاسِ بَعْدَمَا سَلَّمَ فَقَالَ هَلْ قَرَأَ مِنْكُمْ أَحَدٌ مَعِي آنِفًا قَالُوا نَعَمْ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ إِنِّي أَقُولُ مَا لِي أُنَازَعُ الْقُرْآنَ فَانْتَهَى النَّاسُ عَنِ الْقِرَاءَةِ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِيمَا يَجْهَرُ بِهِ مِنَ الْقِرَاءَةِ حِينَ سَمِعُوا ذَلِكَ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ [راجع: ٧٢٦٨].

(۷۸۰۶) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام نے ہمیں کوئی نماز پڑھائی، نماز سے فارغ ہونے کے بعد نبی علیہ السلام نے پوچھا کہ کیا تم میں سے کسی نے میرے ساتھ قراءت کی ہے؟ لوگوں نے کہا جی یا رسول اللہ! نبی علیہ السلام نے فرمایا تب ہی تو میں کہوں کہ میرے ساتھ قرآن میں جھگڑا کیوں کیا جا رہا تھا؟ اس کے بعد لوگ جہری نمازوں میں نبی علیہ السلام کے پیچھے قراءت کرنے سے رک گئے۔

(٧٨٠٧) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنْ أَيُّوبَ عَنِ ابْنِ سِيرِينَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ صَلَّى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الظُّهْرَ أَوِ الْعَصْرَ فَسَلَّمَ فِي الرَّكْعَتَيْنِ ثُمَّ انْصَرَفَ فَخَرَجَ سَرَعَانُ النَّاسِ فَقَالُوا خُفِّفَتِ الصَّلَاةُ فَقَالَ ذُو الشِّمَالَيْنِ أَخُفِّفَتِ الصَّلَاةُ أَمْ نَسِيتَ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا يَقُولُ ذُو الْيَدَيْنِ قَالُوا صَدَقَ فَصَلَّى بِهِمُ الرَّكْعَتَيْنِ اللَّتَيْنِ تَرَكَ ثُمَّ سَجَدَ سَجْدَتَيْنِ وَهُوَ جَالِسٌ بَعْدَ مَا سَلَّمَ [راجع: ٧٢٠٠].

(۷۸۰۷) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام نے ظہر یا عصر کی نماز پڑھائی، اور دو رکعتیں پڑھا کر ہی سلام پھیر دیا، اس پر جلد باز لوگ نکل گئے اور کہنے لگے کہ نماز کی رکعتیں کم ہوگئیں، ادھر ذوالشمالین بن عبد عمرو ''جو بنی زہرہ کا حلیف تھے'' نے عرض کیا یا رسول اللہ! کیا آپ بھول گئے یا نماز کی رکعتیں کم ہوگئی ہیں؟ نبی علیہ السلام نے صحابہ رضی اللہ عنہم سے پوچھا کیا ایسا ہی ہے جیسے ذوالیدین کہہ رہے ہیں؟ صحابہ کرام رضی اللہ عنہم نے ان کی تائید کی، اس پر نبی علیہ السلام نے جو دو رکعتیں چھوٹ گئی تھیں، انہیں ادا کیا، پھر سلام پھیر کر بیٹھے بیٹھے سہو کے دو سجدے کر لیے۔

(٧٨٠٨) حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ خَالِدٍ حَدَّثَنَا رَبَاحٌ عَنْ مَعْمَرٍ عَنْ سُهَيْلِ بْنِ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا تَجْعَلُوا بُيُوتَكُمْ مَقَابِرَ فَإِنَّ الشَّيْطَانَ يَفِرُّ مِنَ الْبَيْتِ الَّذِي يُقْرَأُ فِيهِ سُورَةُ الْبَقَرَةِ [صححه مسلم (٧٨٠)]. [انظر: ٨٤٢٤، ٨٩٠٢، ٩٠٣٠].

(۷۸۰۸) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا اپنے گھروں کو قبرستان مت بناؤ، کیونکہ شیطان اس گھر سے بھاگتا ہے جس میں سورۂ بقرہ کی تلاوت کی جاتی ہو۔

(۷۸۰۹) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ وَعَبْدُ الْأَعْلَى عَنْ مَعْمَرٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَأْتِي أَحَدَكُمُ الشَّيْطَانُ فَيَلْبِسُ عَلَيْهِ فِي صَلَاتِهِ فَلَا يَدْرِي أَزَادَ أَمْ نَقَصَ فَإِذَا وَجَدَ أَحَدُكُمْ ذَلِكَ فَلْيَسْجُدْ سَجْدَتَيْنِ وَهُوَ جَالِسٌ [راجع: ۷۲۸٤].

(۷۸۰۹) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جب تم میں سے کوئی شخص نماز پڑھ رہا ہوتا ہے تو شیطان اس کے پاس آ کر اسے اشتباہ میں ڈال دیتا ہے، یہاں تک کہ اسے یاد نہیں رہتا کہ اس نے کتنی رکعتیں پڑھی ہیں؟ جس شخص کے ساتھ ایسا معاملہ ہو تو اسے چاہئے کہ جب وہ قعدۂ اخیرہ میں بیٹھے تو سہو کے دو سجدے کر لے۔

(۷۸۱۰) حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ خَالِدٍ حَدَّثَنَا رَبَاحٌ عَنْ مَعْمَرٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ حَدَّثَنِي سَعِيدُ بْنُ الْمُسَيَّبِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ فِي الْجُمُعَةِ سَاعَةً لَا يُوَافِقُهَا عَبْدٌ مُسْلِمٌ يَسْأَلُ اللَّهَ فِيهَا شَيْئًا إِلَّا أَعْطَاهُ إِيَّاهُ [قال الألباني: صحيح (النسائي: ۳/۱۱۵)].

(۷۸۱۰) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جمعہ کے دن ایک ساعت ایسی بھی آتی ہے کہ اگر وہ کسی بندۂ مسلم کو اس حال میں میسر آ جائے کہ وہ اللہ سے خیر کا سوال کر رہا ہو تو اللہ اسے وہ چیز ضرور عطاء فرما دیتا ہے۔

(۷۸۱۱) حَدَّثَنَا

(۷۸۱۱) ہمارے پاس دستیاب نسخے میں یہاں کوئی حدیث اور اس کی سند موجود نہیں ہے، صرف لفظ ''حدثنا'' لکھا ہوا ہے اور حاشیے میں اس کی وضاحت یوں کی گئی ہے کہ مسند احمد کے بعض نسخوں میں یہاں یہ غلطی ہوئی ہے کہ کاتبین نے حدیث نمبر ۷۸۱۲ کی سند کو لے کر اس پر حدیث نمبر ۷۸۱۰ کا متن چڑھا دیا۔

(۷۸۱۲) حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ خَالِدٍ حَدَّثَنَا رَبَاحٌ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنْ أَيُّوبَ عَنِ ابْنِ سِيرِينَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْ تَلَقِّي الْأَجْلَابِ فَمَنْ تَلَقَّى وَاشْتَرَى فَصَاحِبُهُ بِالْخِيَارِ إِذَا هَبَطَ السُّوقَ

[صححه البخاري (۲۱٤۰)، ومسلم (۱۵۱۵)]. [انظر: ۹۲۲۵، ۱۰۳۲۹].

(۷۸۱۲) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے آنے والے تاجروں سے باہر باہر ہی مل کر خریداری کرنے سے منع فرمایا ہے، جو شخص اس طرح کوئی چیز خریدے تو بیچنے والے کو بازار اور منڈی میں پہنچنے کے بعد اختیار ہوگا (کہ وہ اس بیع کو قائم رکھے یا فسخ کر دے)

(۷۸۱۳) حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ خَالِدٍ حَدَّثَنَا رَبَاحٌ عَنْ مَعْمَرٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ أَخْبَرَنِي سَعِيدُ بْنُ الْمُسَيَّبِ أَنَّ أَبَا هُرَيْرَةَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ قَاتَلَ اللَّهُ الْيَهُودَ اتَّخَذُوا قُبُورَ أَنْبِيَائِهِمْ مَسَاجِدَ [صححه

البخاري(٤٣٧) ومسلم(٥٣٠)][انظر:٧٨١٨، ٧٨٢٢، ٨٧٧٤/٩١٣٣٣، ٩٨٤٩، ١٠٧٢٦، ١٠٧٢٧].

(۷۸۱۳) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ اللہ تعالیٰ کی مار ہو یہودیوں پر، کہ انہوں نے اپنے انبیاء کی قبروں کو سجدہ گاہ بنالیا۔

(۷۸۱٤) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ الْبُرْسَانِيُّ حَدَّثَنَا جَعْفَرٌ يَعْنِي ابْنَ بُرْقَانَ قَالَ سَمِعْتُ يَزِيدَ بْنَ الْأَصَمِّ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ لَا يَنْظُرُ إِلَى صُوَرِكُمْ وَأَمْوَالِكُمْ وَلَكِنْ يَنْظُرُ إِلَى قُلُوبِكُمْ وَأَعْمَالِكُمْ [صححه مسلم (٢٥٦٤)، وابن حبان (٣٩٤)]. [انظر: ١٠٩٧٣].

(۷۸۱٤) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا اللہ تعالیٰ تمہاری صورتوں اور مال و دولت کو نہیں دیکھتا، بلکہ وہ تمہارے دلوں اور اعمال کو دیکھتا ہے۔

(۷۸۱۵) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ أَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي ابْنُ شِهَابٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيِّبِ وَأَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَوْفٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْعَجْمَاءُ جَرْحُهَا جُبَارٌ وَالْبِئْرُ جُبَارٌ وَالْمَعْدِنُ جُبَارٌ وَفِي الرِّكَازِ الْخُمُسُ [راجع: ٧٢٥٣].

(۷۸۱۵) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا چوپائے کا زخم رائیگاں ہے، کنوئیں میں گر کر مرنے والے کا خون رائیگاں ہے، کان میں مرنے والے کا خون بھی رائیگاں ہے، اور وہ دفینہ جو کسی کے ہاتھ لگ جائے، اس میں خمس (پانچواں حصہ) واجب ہے۔

(۷۸۱٦) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ حَدَّثَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي ابْنُ شِهَابٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيِّبِ وَأَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا اشْتَدَّ الْحَرُّ فَأَبْرِدُوا بِالصَّلَاةِ فَإِنَّ شِدَّةَ الْحَرِّ مِنْ فَيْحِ جَهَنَّمَ [ومضى ٧١٣٤].

(۷۸۱٦) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا گرمی کی شدت جہنم کی تپش کا اثر ہوتی ہے، لہٰذا جب گرمی زیادہ ہو تو نماز کو ٹھنڈا کر کے پڑھا کرو۔

(۷۸۱۷) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ حَدَّثَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي ابْنُ شِهَابٍ عَنْ حَدِيثِ أَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ أَنَّ أَبَا هُرَيْرَةَ حَدَّثَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سُئِلَ أَيُصَلِّي الرَّجُلُ فِي الثَّوْبِ الْوَاحِدِ فَقَالَ أَلِكُلِّكُمْ ثَوْبَانِ [راجع: ٧٥٩٥].

(۷۸۱۷) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام سے کسی شخص نے پوچھا کہ کیا کوئی شخص ایک کپڑے میں نماز پڑھ سکتا ہے؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا کیا تم میں سے ہر ایک کو دو دو کپڑے میسر ہیں؟

(۷۸۱۸) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ وَعَبْدُ الرَّزَّاقِ قَالَا أَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي ابْنُ شِهَابٍ حَدَّثَنِي سَعِيدُ بْنُ

الْمُسَيَّبِ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلَمْ يَرْفَعْهُ عَبْدُ الرَّزَّاقِ قَاتَلَ اللَّهُ الْيَهُودَ وَالنَّصَارَى اتَّخَذُوا قُبُورَ أَنْبِيَائِهِمْ مَسَاجِدَ [راجع: ۷۸۱۳].

(۷۸۱۸) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا اللہ تعالیٰ کی مار ہو یہودیوں پر، کہ انہوں نے اپنے انبیاء کی قبروں کو سجدہ گاہ بنالیا۔

(۷۸۱۹) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ وَعَبْدُ الرَّزَّاقِ قَالَا أَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ وَقَالَ عَبْدُ الرَّزَّاقِ فِي حَدِيثِهِ أَخْبَرَنِي ابْنُ شِهَابٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمْ يَأْذَنْ اللَّهُ لِشَيْءٍ مَا أَذِنَ لِمَنْ قَالَ عَبْدُ الرَّزَّاقِ لِمَنْ يَتَغَنَّى بِالْقُرْآنِ قَالَ صَاحِبٌ لَهُ زَادَ فِيمَا يَجْهَرُ بِهِ [راجع: ۷۶۵۷]

(۷۸۱۹) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا اللہ نے کسی چیز کی ایسی اجازت نہیں دی جیسی اپنے نبی کو قرآن کریم ترنم کے ساتھ پڑھنے کی اجازت دی ہے۔

(۷۸۲۰) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ أَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي ابْنُ شِهَابٍ قَالَ سَمِعْتُ ابْنَ أُكَيْمَةَ يَقُولُ قَالَ أَبُو هُرَيْرَةَ صَلَّى بِنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَاةً يَجْهَرُ فِيهَا ثُمَّ سَلَّمَ فَأَقْبَلَ عَلَى النَّاسِ فَقَالَ هَلْ قَرَأَ مَعِي أَحَدٌ آنِفًا قَالُوا نَعَمْ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ إِنِّي أَقُولُ مَا لِي أُنَازَعُ الْقُرْآنَ [راجع: ۷۲۶۸].

(۷۸۲۰) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام نے ہمیں کوئی جہری نماز پڑھائی، پھر سلام پھیر کر نماز سے فارغ ہونے کے بعد نبی علیہ السلام نے پوچھا کہ کیا تم میں سے کسی نے میرے ساتھ قراءت کی ہے؟ لوگوں نے کہا جی یا رسول اللہ! نبی علیہ السلام نے فرمایا تب ہی تو میں کہوں کہ میرے ساتھ قرآن میں جھگڑا کیوں کیا جا رہا تھا؟

(۷۸۲۱) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ حَدَّثَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي عَطَاءٌ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا هُرَيْرَةَ وَهُوَ يُخْبِرُهُمْ قَالَ وَفِي كُلِّ صَلَاةٍ قُرْآنٌ فَمَا أَسْمَعَنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَسْمَعْنَاكُمْ وَمَا أَخْفَى مِنَّا أَخْفَيْنَاهُ مِنْكُمْ [راجع: ۷۴۹۴]

(۷۸۲۱) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ہر نماز میں ہی قراءت کی جاتی ہے البتہ جس نماز میں نبی علیہ السلام نے ہمیں (جہر کے ذریعے) قراءت سنائی ہے اس میں ہم بھی تمہیں سنائیں گے اور جس میں سراً قراءت فرمائی ہے اس میں ہم بھی سراً قراءت کریں گے۔

(۷۸۲۲) حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ بْنُ عَمْرٍو قَالَ أَبُو إِسْحَاقَ الْفَزَارِيُّ قَالَ الْأَوْزَاعِيُّ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنِ ابْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَعَنَ الَّذِينَ اتَّخَذُوا قُبُورَ أَنْبِيَائِهِمْ مَسَاجِدَ [راجع: ۷۸۱۳].

(۷۸۲۲) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا اللہ تعالیٰ کی مار ہو ان لوگوں پر جنہوں نے اپنے انبیاء کی قبروں کو سجدہ گاہ بنالیا۔

(۷۸۲۳) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ قَالَ ابْنُ جُرَيْجٍ قَالَ أَخْبَرَنِي الْعَلَاءُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ يَعْقُوبَ أَنَّ أَبَا السَّائِبِ مَوْلَى

هِشَامِ بْنِ زُهْرَةَ أَخْبَرَهُ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ صَلَّى صَلَاةً لَمْ يَقْرَأْ فِيهَا بِأُمِّ الْقُرْآنِ فَهِيَ خِدَاجٌ هِيَ خِدَاجٌ غَيْرُ تَمَامٍ قَالَ أَبُو السَّائِبِ لِأَبِي هُرَيْرَةَ إِنِّي أَكُونُ أَحْيَانًا وَرَاءَ الْإِمَامِ قَالَ أَبُو السَّائِبِ فَغَمَزَ أَبُو هُرَيْرَةَ ذِرَاعِي فَقَالَ يَا فَارِسِيُّ اقْرَأْهَا فِي نَفْسِكَ إِنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ قَالَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ قَسَمْتُ الصَّلَاةَ بَيْنِي وَبَيْنَ عَبْدِي نِصْفَيْنِ فَنِصْفُهَا لِي وَنِصْفُهَا لِعَبْدِي وَلِعَبْدِي مَا سَأَلَ قَالَ أَبُو هُرَيْرَةَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اقْرَءُوا يَقُولُ فَيَقُولُ الْعَبْدُ الْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ فَيَقُولُ اللَّهُ حَمِدَنِي عَبْدِي وَيَقُولُ الْعَبْدُ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ فَيَقُولُ اللَّهُ أَثْنَى عَلَيَّ عَبْدِي فَيَقُولُ الْعَبْدُ مَالِكِ يَوْمِ الدِّينِ فَيَقُولُ اللَّهُ مَجَّدَنِي عَبْدِي وَقَالَ هَذِهِ بَيْنِي وَبَيْنَ عَبْدِي يَقُولُ الْعَبْدُ إِيَّاكَ نَعْبُدُ وَإِيَّاكَ نَسْتَعِينُ قَالَ أَجِدُهَا لِعَبْدِي وَلِعَبْدِي مَا سَأَلَ قَالَ يَقُولُ عَبْدِي اهْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِيمَ صِرَاطَ الَّذِينَ أَنْعَمْتَ عَلَيْهِمْ غَيْرِ الْمَغْضُوبِ عَلَيْهِمْ وَلَا الضَّالِّينَ يَقُولُ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ هَذَا لِعَبْدِي وَلِعَبْدِي مَا سَأَلَ [راجع: ۷۴۰۰].

(۷۸۲۳) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا جس نماز میں سورۂ فاتحہ بھی نہ پڑھی جائے وہ ناکمل ہے، ناکمل ہے، ناکمل ہے ابوالسائب نے حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے عرض کیا کہ اے ابوہریرہ! بعض اوقات میں امام کے پیچھے بھی تو ہوتا ہوں، انہوں نے میرے بازو میں چٹکی بھر کر کہا کہ اے فارسی! اپنے دل میں سورۂ فاتحہ پڑھا کرو کیونکہ میں نے نبی علیہ السلام کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ ارشاد باری تعالیٰ ہے میں نے نماز کو اپنے اور اپنے بندے کے درمیان دو حصوں میں تقسیم کر دیا ہے (اور میرا بندہ جو مانگے گا، اسے وہ ملے گا) چنانچہ جب بندہ "اَلْحَمْدُلِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ" کہتا ہے تو اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں میرے بندے نے میری تعریف بیان کی، جب بندہ کہتا ہے "اَلرَّحْمٰنِ الرَّحِيْم" تو اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں میرے بندے نے میری ثناء بیان کی، جب بندہ کہتا ہے "مَالِكِ يَوْمِ الدِّيْنِ" تو اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں میرے بندے نے میری بزرگی بیان کی اور یہ میرے اور میرے بندے کے درمیان ہے، جب بندہ "اِيَّاكَ نَعْبُدُ وَ اِيَّاكَ نَسْتَعِيْنُ" کہتا ہے تو اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں کہ اس کا اجر میرے بندے کے لئے ہے اور میرا بندہ مجھ سے جو مانگے گا، اسے وہ ملے گا، پھر جب بندہ "اِهْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِيْمَ" سے آخر تک پڑھتا ہے تو اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں یہ میرے بندے کے لئے ہے اور جو اس نے مجھ سے مانگا وہ اسے مل کر رہے گا۔

(۷۸۲٤) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْأَنْصَارِيُّ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ قَالَا كُلٌّ مِنْهُمَا مَوْلَى عَبْدِ اللَّهِ بْنِ هِشَامِ بْنِ زُهْرَةَ وَقَالَا مَالِكٍ وَقَالَ ابْنُ بَكْرٍ يَقُولُ أَبُو هُرَيْرَةَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اقْرَءُوا يَقُومُ الْعَبْدُ فَيَقُولُ.

(۷۸۲۴) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۷۸۲٥) وحَدَّثَنَاه يَعْقُوبُ حَدَّثَنَا أَبِي عَنِ ابْنِ إِسْحَاقَ قَالَ وَحَدَّثَنِي الْعَلَاءُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ يَعْقُوبَ مَوْلَى

الْحُرَقَةِ عَنْ أَبِي السَّائِبِ مَوْلَى عَبْدِ اللَّهِ بْنِ زُهْرَةَ التَّيْمِيِّ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ فَذَكَرَ الْحَدِيثَ.

(۷۸۲۵) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۷۸۲۶) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ وَعَبْدُ الرَّزَّاقِ قَالَا أَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي عَمْرُو بْنُ دِينَارٍ عَنْ يَحْيَى بْنِ جَعْدَةَ أَخْبَرَهُ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو الْقَارِيِّ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ وَرَبِّ هَذَا الْبَيْتِ مَا أَنَا نَهَيْتُ عَنْ صِيَامِ يَوْمِ الْجُمُعَةِ وَلَكِنْ مُحَمَّدٌ نَهَى عَنْهُ وَرَبِّ هَذَا الْبَيْتِ مَا أَنَا قُلْتُ مَنْ أَدْرَكَهُ الصُّبْحُ جُنُبًا فَلْيُفْطِرْ وَلَكِنْ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَهُ قَالَ عَبْدُ الرَّزَّاقِ فِي حَدِيثِهِ إِنَّ يَحْيَى بْنَ جَعْدَةَ أَخْبَرَهُ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَمْرٍو الْقَارِيُّ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ [راجع: ۷۳۸۲].

(۷۸۲۶) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جمعہ کے دن روزہ رکھنے سے میں نے منع نہیں کیا بلکہ بیت اللہ کے رب کی قسم! محمد صلی اللہ علیہ وسلم نے اس سے منع کیا ہے، اس بیت اللہ کے رب کی قسم! یہ بات میں نے نہیں کہی کہ جو آدمی حالت جنابت میں صبح کرے وہ روزہ نہ رکھے بلکہ بیت اللہ کے رب کی قسم! یہ بات محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) نے فرمائی ہے۔

(۷۸۲۷) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ أَخْبَرَنَا إِسْرَائِيلُ عَنْ أَبِي حَصِينٍ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا كَانَ يَوْمُ صَوْمِ أَحَدِكُمْ فَلَا يَرْفُثْ وَلَا يَجْهَلْ فَإِنْ جَهِلَ عَلَيْهِ أَحَدٌ فَلْيَقُلْ إِنِّي امْرُؤٌ صَائِمٌ [راجع: ۷۵۹۶].

(۷۸۲۷) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا جب تم میں سے کسی شخص کا کسی دن روزہ ہو تو اسے چاہئے کہ "بے تکلف" نہ ہو اور جہالت کا مظاہرہ بھی نہ کرے، اگر کوئی شخص اس کے سامنے جہالت دکھائے تو اسے کہہ دے کہ میں روزے سے ہوں۔

(۷۸۲۸) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ سُهَيْلٍ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَجُلًا رَفَعَ غُصْنَ شَوْكٍ مِنْ طَرِيقِ الْمُسْلِمِينَ فَغُفِرَ لَهُ قَالَ عَبْد اللَّهِ وَهَذَا الْحَدِيثُ مَرْفُوعٌ وَلَكِنْ سُفْيَانُ قَصَّرَ فِي رَفْعِهِ [انظر: ۸۴۷۹، ۹۲۳۵، ۱۰۴۳۶، ۱۰۷۴۳، ۱۰۹۰۹].

(۷۸۲۸) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے غالباً مرفوعاً مروی ہے کہ ایک آدمی نے مسلمانوں کے راستے سے ایک کانٹے دار ٹہنی کو ہٹایا، اس کی برکت سے اس کی بخشش ہوگئی۔

(۷۸۲۹) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ كَيْسَانَ عَنْ أَبِي حَازِمٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَجُلٌ خَطَبَ امْرَأَةً فَقَالَ يَعْنِي النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ انْظُرْ إِلَيْهَا فَإِنَّ فِي أَعْيُنِ الْأَنْصَارِ شَيْئًا [صححه مسلم (۱۴۲۴)، وابن حبان (۴۰۴۱)]. [انظر: ۷۹۶۶، ۷۹۷۲].

(۷۸۲۹) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک آدمی نے ایک عورت کے پاس پیغام نکاح بھیجا، نبی علیہ السلام نے مرد سے

فرمایا کہ اسے ایک نظر دیکھ لو، کیونکہ انصار کی آنکھوں میں کچھ عیب ہوتا ہے۔

(۷۸۳۰) حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ أُسَامَةَ أَبُو أُسَامَةَ قَالَ أَخْبَرَنِي عُبَيْدُ اللَّهِ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ عَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الشِّغَارِ [اخرجه مسلم: ۱۳۹/۴، وابن ماجه (۱۸۸۴) والنسائی: ۱۱۲/۶]

(۷۸۳۰) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے وٹے سٹے کے نکاح سے (جس میں مہر مقرر کیے بغیر ایک دوسرے کے رشتے کے تبادلے ہی کو مہر سمجھ لیا جائے) منع فرمایا ہے۔

(۷۸۳۱) حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ أُسَامَةَ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ عَنْ سَعِيدٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَرَّمَ اللَّهُ عَلَى لِسَانِي مَا بَيْنَ لَابَتَيِ الْمَدِينَةِ ثُمَّ جَاءَ بَنِي حَارِثَةَ فَقَالَ يَا بَنِي حَارِثَةَ مَا أُرَاكُمْ إِلَّا قَدْ خَرَجْتُمْ مِنَ الْحَرَمِ ثُمَّ نَظَرَ فَقَالَ بَلْ أَنْتُمْ فِيهِ بَلْ أَنْتُمْ فِيهِ [صححه البخاری (۱۸۶۹)]. [انظر: ۸۸۷۴].

(۷۸۳۱) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا میری زبانی مدینہ منورہ کے دونوں کناروں کا درمیانی علاقہ حرم قرار دیا گیا ہے، تھوڑی دیر بعد بنو حارثہ کے کچھ لوگ آئے، نبی علیہ السلام نے ان سے فرمایا اے بنو حارثہ! میرا خیال ہے کہ تم لوگوں کی رہائش حرم سے باہر نکل رہی ہے، پھر تھوڑی دیر غور کرنے کے بعد فرمایا نہیں، تم حرم کے اندر ہی ہو، نہیں، تم حرم کے اندر ہی ہو۔

(۷۸۳۲) حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ أُسَامَةَ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ أَبِي خَالِدٍ عَنْ قَيْسٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ لَمَّا قَدِمْتُ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قُلْتُ فِي الطَّرِيقِ شِعْرًا يَا لَيْلَةً مِنْ طُولِهَا وَعَنَائِهَا عَلَى أَنَّهَا مِنْ دَارَةِ الْكُفْرِ نَجَّتِ قَالَ وَأَبَقَ مِنِّي غُلَامٌ لِي فِي الطَّرِيقِ قَالَ فَلَمَّا قَدِمْتُ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَبَايَعْتُهُ فَبَيْنَا أَنَا عِنْدَهُ إِذْ طَلَعَ الْغُلَامُ فَقَالَ لِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا أَبَا هُرَيْرَةَ هَذَا غُلَامُكَ قُلْتُ هُوَ لِوَجْهِ اللَّهِ فَأَعْتَقْتُهُ [صححه البخاری (۲۵۳۰)].

(۷۸۳۲) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جب میں نبی علیہ السلام کی خدمت میں حاضر ہونے کے لئے روانہ ہوا تو راستے میں یہ شعر پڑھتا جاتا تھا "اگرچہ یہ رات کٹھن اور لمبی ہے لیکن ہے پیاری، کیونکہ اسی نے مجھے دارالکفر سے نجات دلائی ہے۔"

میرا ایک غلام راستے میں میرے پاس سے بھاگ گیا تھا، جب میں نبی علیہ السلام کی خدمت میں حاضر ہوا، تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے دست حق پرست پر بیعت کر لی، ابھی میں وہاں بیٹھا ہی ہوا تھا کہ میرا غلام آ گیا، نبی علیہ السلام نے مجھ سے فرمایا ابو ہریرہ! یہ تمہارا غلام ہے، میں نے عرض کیا کہ یہ راہِ خدا میں آزاد ہے چنانچہ میں نے اسے آزاد کر دیا۔

(۷۸۳۳) حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ أُسَامَةَ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ عَنْ خُبَيْبِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ حَفْصِ بْنِ عَاصِمٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ الْإِيمَانَ لَيَأْرِزُ إِلَى الْمَدِينَةِ كَمَا تَأْرِزُ الْحَيَّةُ إِلَى جُحْرِهَا [صححه البخاری (۱۸۷۶)، ومسلم (۱۴۷)]. [انظر: ۹۴۵۲، ۱۰۴۴۴].

(۷۸۳۳) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا قیامت کے قریب ایمان مدینہ منورہ کی طرف ایسے سمٹ آئے گا جیسے سانپ اپنے بل میں سمٹ آتا ہے۔

(۷۸۳٤) حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ أُسَامَةَ حَدَّثَنَا هِشَامٌ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ امْرَأَةً عُذِّبَتْ فِي هِرَّةٍ أَمْسَكَتْهَا حَتَّى مَاتَتْ مِنَ الْجُوعِ لَمْ تَكُنْ تُطْعِمُهَا وَلَمْ تُرْسِلْهَا فَتَأْكُلَ مِنْ خَشَرَاتِ الْأَرْضِ [صححه مسلم (۲۲٤۳)].

(۷۸۳٤) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا ایک عورت جہنم میں صرف ایک بلی کی وجہ سے داخل ہو گئی، جسے اس نے باندھ دیا تھا، خود اسے کھلایا پلایا اور نہ ہی اسے کھلا چھوڑا کہ وہ خود ہی زمین کے کیڑے مکوڑے کھا لیتی۔

(۷۸۳٤م) وَغُفِرَ لِرَجُلٍ نَحَّى غُصْنَ شَوْكٍ عَنْ الطَّرِيقِ [انظر: ۸٤۷۹، ۹٤۷۸، ۹٦٦۷].

(۷۸۳٤م) اور ایک آدمی نے مسلمانوں کے راستے سے ایک کانٹے دار ٹہنی کو ہٹایا، اس کی برکت سے اس کی بخشش ہو گئی۔

(۷۸۳۵) حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ أُسَامَةَ حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو اللَّيْثِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِرَاءٌ فِي الْقُرْآنِ كُفْرٌ [راجع: ۷٤۹۹].

(۷۸۳۵) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا قرآن میں جھگڑنا کفر ہے۔

(۷۸۳٦) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ زَكَرِيَّا بْنِ أَبِي زَائِدَةَ حَدَّثَنِي ابْنُ أَبِي خَالِدٍ يَعْنِي إِسْمَاعِيلَ عَنْ أَبِي مَالِكٍ الْأَسْلَمِيِّ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَدَّ مَاعِزَ بْنَ مَالِكٍ ثَلَاثَ مِرَارٍ فَلَمَّا جَاءَ فِي الرَّابِعَةِ أَمَرَ بِهِ فَرُجِمَ

(۷۸۳٦) حضرت ابو مالک اسلمی رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے حضرت ماعز بن مالک رضی اللہ عنہ کو تین مرتبہ واپس بھیجا تھا، پھر جب وہ چوتھی مرتبہ آئے تو انہیں رجم کرنے کا حکم دیا تھا۔

(۷۸۳۷) حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ مِثْلَهُ [انظر: ۹۸٤٤].

(۷۸۳۷) گزشتہ حدیث اس دوسری سند سے حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے بھی مروی ہے۔

(۷۸۳۸) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ زَكَرِيَّا حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ جُحَادَةَ عَنْ أَبِي حَازِمٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ كَسْبِ الْإِمَاءِ [صححه البخاري (۲۲۸۳)، وابن حبان (۵۱۵۹)]. [انظر: ۸۵۵٤، ۸۹۵۷، ۹٦۳۸، ۹۸۵۷، ۱۰۲۳٤].

(۷۸۳۸) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے باندیوں کی جسم فروشی کی کمائی سے منع فرمایا ہے۔

(۷۸۳۹) حَدَّثَنَا قُرَّانُ بْنُ تَمَّامٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَجْلَانَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي سَعِيدٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا أَتَى أَحَدُكُمْ الْمَجْلِسَ فَلْيُسَلِّمْ فَإِنْ بَدَا لَهُ أَنْ يَقْعُدَ فَلْيَقْعُدْ ثُمَّ إِذَا قَامَ فَلْيُسَلِّمْ فَلَيْسَتْ الْأُولَى بِأَوْجَبَ مِنْ الْآخِرَةِ [راجع: ۷۱٤۲].

(۷۸۳۹) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا جب تم میں سے کوئی شخص کسی مجلس میں پہنچے تو اسے سلام کرنا چاہئے، اور جب کسی مجلس سے جانے کے لئے کھڑا ہونا چاہے تب بھی سلام کرنا چاہئے اور پہلا موقع دوسرے موقع سے زیادہ حق نہیں رکھتا۔

(۷۸٤۰) حَدَّثَنَا عَبْدَةُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَوْلَا أَنْ أَشُقَّ عَلَى أُمَّتِي لَأَمَرْتُهُمْ بِالسِّوَاكِ عِنْدَ كُلِّ صَلَاةٍ [راجع: ۷۵۰٤].

(۷۸۴۰) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا اگر مجھے اپنی امت پر مشقت کا اندیشہ نہ ہوتا تو میں انہیں ہر نماز کے وقت مسواک کرنے کا حکم دیتا۔

(۷۸٤۱) و قَالَ يَعْنِي عَبْدَةَ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي سَعِيدٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِثْلَهُ [راجع: ۷٤۰٦].

(۷۸۴۱) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۷۸٤۲) حَدَّثَنَا أَيُّوبُ بْنُ النَّجَّارِ أَبُو إِسْمَاعِيلَ الْيَمَامِيُّ عَنْ طَيِّبِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ عَطَاءِ بْنِ أَبِي رَبَاحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ لَعَنَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُخَنَّثِي الرِّجَالِ الَّذِينَ يَتَشَبَّهُونَ بِالنِّسَاءِ وَالْمُتَرَجِّلَاتِ مِنَ النِّسَاءِ الْمُتَشَبِّهِينَ بِالرِّجَالِ وَرَاكِبَ الْفَلَاةِ وَحْدَهُ [انظر: ۷۸۷۸].

(۷۸۴۲) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے عورتوں کی مشابہت اختیار کرنے والے مردوں اور مردوں کی مشابہت اختیار کرنے والی عورتوں پر اور جنگل میں تنہا سفر کرنے والے پر لعنت فرمائی ہے۔

(۷۸٤۳) حَدَّثَنَا أَيُّوبُ بْنُ النَّجَّارِ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَاجَّ آدَمُ مُوسَى فَقَالَ يَا آدَمُ أَنْتَ الَّذِي أَخْرَجْتَ النَّاسَ مِنَ الْجَنَّةِ بِذَنْبِكَ وَأَشْقَيْتَهُمْ قَالَ فَقَالَ لَهُ آدَمُ أَنْتَ الَّذِي اصْطَفَاكَ اللَّهُ عَلَى النَّاسِ بِرِسَالَاتِهِ وَكَلَامِهِ فَتَلُومُنِي عَلَى أَمْرٍ كَتَبَهُ اللَّهُ أَوْ قَدَّرَهُ عَلَيَّ قَبْلَ أَنْ يَخْلُقَنِي قَالَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَحَجَّ آدَمُ مُوسَى [راجع: ۷٦۲۳]

(۷۸۴۳) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا ایک مرتبہ عالم ارواح میں حضرت آدم اور موسیٰ علیہما السلام میں مباحثہ ہوا، حضرت موسیٰ علیہ السلام کہنے لگے کہ اے آدم! آپ نے اپنی معمولی غلطی کی وجہ سے لوگوں کو شرمندہ کیا اور جنت سے نکلوا دیا؟ حضرت آدم علیہ السلام نے فرمایا اے موسیٰ! اللہ نے تمہیں اپنی پیغمبری اور اپنے سے ہم کلام ہونے کے لئے منتخب کیا، کیا تم مجھے اس بات پر ملامت کرتے ہو جس کا فیصلہ اللہ نے میرے متعلق میری پیدائش سے بھی پہلے کر لیا تھا؟ اس طرح حضرت آدم علیہ السلام، حضرت موسیٰ علیہ السلام پر غالب آ گئے۔

(۷۸٤٤) حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ حَدَّثَنَا الْأَوْزَاعِيُّ حَدَّثَنَا يَحْيَى يَعْنِي ابْنَ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ التَّيْمِيِّ

عَنْ يَعْقُوبَ أَوْ ابْنِ يَعْقُوبَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِزْرَةُ الْمُؤْمِنِ إِلَى عَضَلَةِ سَاقَيْهِ ثُمَّ إِلَى نِصْفِ سَاقَيْهِ ثُمَّ إِلَى كَعْبَيْهِ فَمَا كَانَ أَسْفَلَ مِنْ ذَلِكَ فِي النَّارِ [انظر: ٧٤٦٠].

(٧٨٤٤) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا مؤمن کا تہبند پنڈلی کی مچھلی تک ہوتا ہے، یا نصف پنڈلی تک، یا ٹخنوں تک، پھر جو حصہ ٹخنوں کے نیچے رہے گا وہ جہنم میں ہوگا۔

(٧٨٤٥) حَدَّثَنَا حُسَيْنُ بْنُ عَلِيٍّ الْجُعْفِيُّ عَنْ زَائِدَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ ذَكْوَانَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِيَّاكُمْ وَالظَّنَّ فَإِنَّ الظَّنَّ أَكْذَبُ الْحَدِيثِ لَا تَجَسَّسُوا وَلَا تَحَسَّسُوا وَلَا تَنَافَسُوا وَلَا تَنَاجَشُوا وَلَا تَدَابَرُوا وَلَا تَبَاغَضُوا وَكُونُوا عِبَادَ اللَّهِ إِخْوَانًا [صححه البخاري (٥١٤٢)، ومسلم (٢٥٦٣)]. [راجع: ٧٣٣٣].

(٧٨٤٥) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا بدگمانی کرنے سے اپنے آپ کو بچاؤ کیونکہ یہ سب سے زیادہ جھوٹی بات ہوتی ہے، کسی کی جاسوسی اور ٹوہ نہ لگاؤ، باہم مقابلہ نہ کرو، ایک دوسرے کو دھوکہ نہ دو، قطع رحمی نہ کرو، بغض نہ رکھو اور بندگانِ خدا! آپس میں بھائی بھائی بن کر رہو۔

(٧٨٤٦) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بِشْرٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو حَدَّثَنَا أَبُو سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَزَالُ الْبَلَاءُ بِالْمُؤْمِنِ أَوْ الْمُؤْمِنَةِ فِي جَسَدِهِ وَفِي مَالِهِ وَفِي وَلَدِهِ حَتَّى يَلْقَى اللَّهَ وَمَا عَلَيْهِ مِنْ خَطِيئَةٍ [صححه ابن حبان (٢٩١٣)، والحاكم (٣٤٦/١). وقال الترمذي: حسن صحيح. قال الألباني: حسن صحيح (الترمذي: ٢٣٩٩). قال شعيب: اسناده حسن]. [انظر: ٩٨١٠].

(٧٨٤٦) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا مسلمان مرد و عورت پر جسمانی یا مالی یا اولاد کی طرف سے مستقل پریشانیاں آتی رہتی ہیں، یہاں تک کہ جب وہ اللہ سے ملتا ہے تو اس کا ایک گناہ بھی باقی نہیں ہوتا۔

(٧٨٤٧) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بِشْرٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ مُرَّ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِجَنَازَةٍ فَقَالَ قُومُوا فَإِنَّ لِلْمَوْتِ فَزَعًا [قال الألباني: صحيح (ابن ماجة: ١٥٤٣). قال شعيب: اسناده حسن]. [٨٥٠٨].

(٧٨٤٧) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام کے پاس سے ایک جنازہ گذرا، نبی علیہ السلام نے فرمایا کھڑے ہو جاؤ، کیونکہ موت کی ایک گھبراہٹ ہوتی ہے۔

(٧٨٤٨) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بِشْرٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو حَدَّثَنَا أَبُو سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ تَرَكَ مَالًا فَلِأَهْلِهِ وَمَنْ تَرَكَ ضَيَاعًا فَإِلَيَّ [انظر: ٧٨٨٦، ٩٨١٣، ٩٨٤٧].

(٧٨٤٨) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا جو شخص مال و دولت چھوڑ کر مرے، وہ اس کے اہل خانہ کی

ملکیت ہے، اور جو شخص یتیم بچے چھوڑ جائے، ان کی ضروریات میرے ذمے ہیں۔

(۷۸۴۹) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بِشْرٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو حَدَّثَنَا أَبُو سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ مَرَّ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِرَجُلٍ مُضْطَجِعٍ عَلَى بَطْنِهِ فَقَالَ إِنَّ هَذِهِ لَضِجْعَةٌ مَا يُحِبُّهَا اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ [قال الألباني: حسن صحيح (الترمذي: ۲۷٦۹). قال شعيب: حديث قوى. وظاهر اسناده حسن]. [انظر: ۸۰۲۸].

(۷۸۴۹) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام کا گذر ایک ایسے آدمی پر ہوا جو پیٹ کے بل لیٹا ہوا تھا، نبی علیہ السلام نے فرمایا لیٹنے کا یہ طریقہ ایسا ہے جو اللہ کو پسند نہیں۔

(۷۸۵۰) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بِشْرٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو حَدَّثَنَا أَبُو سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ سُئِلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَيُّ الْأَعْمَالِ أَفْضَلُ وَأَيُّ الْأَعْمَالِ خَيْرٌ قَالَ إِيمَانٌ بِاللَّهِ وَرَسُولِهِ قَالَ ثُمَّ أَيٌّ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ الْجِهَادُ فِي سَبِيلِ اللَّهِ سَنَامُ الْعَمَلِ قَالَ ثُمَّ أَيٌّ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ حَجٌّ مَبْرُورٌ [صححه ابن حبان (٤٥٩٨). قال الألباني: حسن صحيح (الترمذي: ١٦٥٨). قال شعيب: اسناده حسن].

(۷۸۵۰) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ کسی نے نبی علیہ السلام سے یہ سوال پوچھا کہ کون سا عمل سب سے زیادہ افضل ہے؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا اللہ اور اس کے رسول پر ایمان لانا، سائل نے پوچھا کہ پھر کون سا عمل افضل ہے؟ فرمایا جہاد فی سبیل اللہ عمل کا کوہان ہے، سائل نے پوچھا کہ اس کے بعد؟ فرمایا حج مبرور۔

(۷۸۵۱) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بِشْرٍ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ عَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ ذَكَرَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْهِلَالَ قَالَ إِذَا رَأَيْتُمُوهُ فَصُومُوا وَإِذَا رَأَيْتُمُوهُ فَأَفْطِرُوا فَإِنْ غُمَّ عَلَيْكُمْ فَعُدُّوا ثَلَاثِينَ [صححه مسلم (١٠٨١)].

(۷۸۵۱) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے چاند کا ذکر کرتے ہوئے فرمایا جب تم چاند دیکھ لو تو روزہ رکھ لو اور جب چاند دیکھ لو تو عید الفطر منالو، اگر ابر چھا جائے تو تیس دن روزے رکھو۔

(۷۸۵۲) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بِشْرٍ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عُرْوَةَ حَدَّثَنَا صَالِحُ بْنُ أَبِي صَالِحٍ السَّمَّانُ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَصْبِرُ أَحَدٌ عَلَى لَأْوَاءِ الْمَدِينَةِ وَجَهْدِهَا إِلَّا كُنْتُ لَهُ شَفِيعًا وَشَهِيدًا أَوْ شَهِيدًا وَشَفِيعًا [انظر: (صالح بن ابى صالح السمان او ابوه): ۷۸۵۳، ۸٤۹۷].

(۷۸۵۲) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا جو شخص بھی مدینہ منورہ کی مشقتوں اور سختیوں پر صبر کرے گا، میں قیامت کے دن اس کے حق میں گواہی بھی دوں گا اور سفارش بھی کروں گا۔

(۷۸۵۳) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا وُهَيْبٌ حَدَّثَنَا هِشَامٌ شَكَّ فِيهِ شَهِيدًا أَوْ شَفِيعًا [راجع: ۷۸۵۲].

(۷۸۵۳) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۷۸۵٤) حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ الْحُبَابِ حَدَّثَنِي حُسَيْنُ بْنُ وَاقِدٍ حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ زِيَادٍ أَنَّ أَبَا هُرَيْرَةَ حَدَّثَهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْيَدُ الْعُلْيَا خَيْرٌ مِنَ الْيَدِ السُّفْلَى وَابْدَأْ بِمَنْ تَعُولُ [راجع: ۷۱۵۵]

(۷۸۵۴) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا اوپر والا ہاتھ نیچے والے ہاتھ سے بہتر ہوتا ہے اور تم صدقات وخیرات میں ان لوگوں سے ابتداء کرو جو تمہاری ذمہ داری میں آتے ہیں۔

(۷۸۵۵) حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ الْحُبَابِ أَخْبَرَنَا مُعَاوِيَةُ بْنُ صَالِحٍ قَالَ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا مَرْيَمَ يَذْكُرُ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى أَنْ يُبَالَ فِي الْمَاءِ الرَّاكِدِ ثُمَّ يُتَوَضَّأَ مِنْهُ [انظر: ۱۰۹۰۵].

(۷۸۵۵) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ٹھہرے ہوئے پانی میں پیشاب کرنے سے منع فرمایا ہے کہ پھر اس سے وضو کیا جائے۔

(۷۸۵٦) حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ الْحُبَابِ أَخْبَرَنِي مُحَمَّدُ بْنُ هِلَالٍ الْقُرَشِيُّ عَنْ أَبِيهِ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ كُنَّا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الْمَسْجِدِ فَلَمَّا قَامَ قُمْنَا مَعَهُ فَجَاءَهُ أَعْرَابِيٌّ فَقَالَ أَعْطِنِي يَا مُحَمَّدُ قَالَ فَقَالَ لَا وَأَسْتَغْفِرُ اللَّهَ فَجَذَبَهُ بِحُجْزَتِهِ فَخَدَشَهُ قَالَ فَهَمُّوا بِهِ قَالَ دَعُوهُ قَالَ ثُمَّ أَعْطَاهُ قَالَ وَكَانَتْ يَمِينُهُ أَنْ يَقُولَ لَا وَأَسْتَغْفِرُ اللَّهَ

(۷۸۵۶) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ ہم لوگ نبی علیہ السلام کے ساتھ مسجد میں تھے، جب نبی علیہ السلام کھڑے ہوئے تو ہم بھی کھڑے ہو گئے، اسی اثناء میں ایک دیہاتی آیا اور کہنے لگا اے محمد! صلی اللہ علیہ وسلم مجھے کچھ دیجئے، نبی علیہ السلام نے فرمایا نہیں، استغفر اللہ، یہ سن کر اس نے نبی علیہ السلام کو پیچھے سے پکڑ کر کھینچا اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے مبارک جسم پر خراشیں ڈال دیں، صحابہ کرام رضی اللہ عنہم نے اسے پکڑ کر سزا دینا چاہی لیکن نبی علیہ السلام نے فرمایا اسے چھوڑ دو، پھر نبی علیہ السلام نے اسے کچھ دے دیا، دراصل یہ الفاظ ''نہیں، استغفر اللہ'' نبی علیہ السلام کی قسم کے الفاظ تھے۔

(۷۸۵۷) حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ الْحُبَابِ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ ثَوْبَانَ حَدَّثَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْفَضْلِ عَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَتَعَوَّذُ مِنْ أَرْبَعٍ مِنْ عَذَابِ جَهَنَّمَ وَعَذَابِ الْقَبْرِ وَفِتْنَةِ الْمَحْيَا وَالْمَمَاتِ وَفِتْنَةِ الدَّجَّالِ [صححه مسلم(۵۸۸)، وابن(۱۹۶۷)، وابن خزيمة:(۷۲۱)].[راجع: ۲۳۴۲].

(۷۸۵۷) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام چار چیزوں سے پناہ مانگتے تھے عذاب جہنم سے، عذاب قبر سے، مسیح دجال کے فتنہ سے اور زندگی اور موت کی آزمائش سے۔

(۷۸۵۸) حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ الْحُبَابِ حَدَّثَنِي سُفْيَانُ عَنْ سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ عَنْ مَالِكِ بْنِ ظَالِمٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّهُ حَدَّثَ مَرْوَانَ بْنَ الْحَكَمِ قَالَ حَدَّثَنِي حِبِّي أَبُو الْقَاسِمِ الصَّادِقُ الْمَصْدُوقُ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ هَلَاكَ أُمَّتِي عَلَى يَدَيْ غِلْمَةٍ سُفَهَاءَ مِنْ قُرَيْشٍ [صححه ابن حبان (۶۷۱۳)، قال شعيب: صحيح. وهذا اسناد

ضعيف]. [انظر: ٧٩٦١، ٨٠٢٠، ٨٣٢٩، ١٠٢٩٧].

(٧٨٥٨) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نے ایک مرتبہ مروان بن حکم کو حدیث سناتے ہوئے فرمایا کہ مجھے میرے محبوب ابوالقاسم '' جو کہ صادق ومصدوق تھے (صلی اللہ علیہ وسلم)'' نے یہ حدیث سنائی ہے کہ میری امت کی تباہی قریش کے چند بے وقوف لونڈوں کے ہاتھوں ہوگی۔

(٧٨٥٩) حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ سُلَيْمَانَ قَالَ سَمِعْتُ حَنْظَلَةَ بْنَ أَبِي سُفْيَانَ سَمِعْتُ سَالِمَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ يَقُولُ مَا أَدْرِي كَمْ رَأَيْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ قَائِمًا فِي السُّوقِ يَقُولُ يُقْبَضُ الْعِلْمُ وَتَظْهَرُ الْفِتَنُ وَيَكْثُرُ الْهَرْجُ قَالَ قِيلَ يَا رَسُولَ اللَّهِ وَمَا الْهَرْجُ قَالَ بِيَدِهِ هَكَذَا وَحَرَّفَهَا [راجع: ٧٥٤٠].

(٧٨٥٩) سالم کہتے ہیں مجھے یاد نہیں کہ میں نے کتنی مرتبہ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کو بازار میں کھڑے ہو کر یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ علم اٹھا لیا جائے گا، فتنوں کا ظہور ہوگا اور '' ہرج'' کی کثرت ہوگی، صحابہ کرام رضی اللہ عنہم نے پوچھا یا رسول اللہ! ہرج سے کیا مراد ہے؟ نبی علیہ السلام نے اپنے ہاتھ سے اشارہ کیا (قتل، قتل)

(٧٨٦٠) حَدَّثَنَا سُوَيْدُ بْنُ عَمْرٍو حَدَّثَنَا أَبَانُ حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الضِّيَافَةُ ثَلَاثَةُ أَيَّامٍ فَمَا كَانَ بَعْدَ ذَلِكَ فَهُوَ صَدَقَةٌ [صححه ابن حبان (٥٢٨٤). قال شعيب: اسناده صحيح]. [انظر: ٩٥٦٠].

(٧٨٦٠) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا ضیافت (مہمان نوازی) تین دن تک ہوتی ہے، اس کے بعد جو کچھ بھی ہے وہ صدقہ ہے۔

(٧٨٦١) حَدَّثَنَا الْفَضْلُ بْنُ دُكَيْنٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ ذَكْوَانَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَأَنْ يَمْتَلِئَ جَوْفُ الرَّجُلِ قَيْحًا يَرِيهِ خَيْرٌ لَهُ مِنْ أَنْ يَمْتَلِئَ شِعْرًا [صححه البخاري (٦١٥٥)، ومسلم (٢٢٥٧)، وابن حبان (٥٧٧٧)]. [انظر: ٨٣٥٧، ٨٦٤٠، ٩٠٧٥، ١٠٢٠٠، ١٠٢٢٤].

(٧٨٦١) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا کسی آدمی کا پیٹ پیپ سے اتنا بھر جائے کہ وہ سیراب ہو جائے، اس سے بہت بہتر ہے کہ وہ شعر سے بھرپور ہو۔

(٧٨٦٢) حَدَّثَنَا الْفَضْلُ بْنُ دُكَيْنٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ صَالِحِ بْنِ نَبْهَانَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَبَاغَضُوا وَلَا تَنَاجَشُوا وَلَا تَحَاسَدُوا وَكُونُوا عِبَادَ اللَّهِ إِخْوَانًا [انظر: ٩٠٩٨].

(٧٨٦٢) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا ایک دوسرے سے بغض نہ کیا کرو، دھوکہ اور حسد نہ کیا کرو اور بندگانِ خدا! آپس میں بھائی بھائی بن کر رہا کرو۔

(٧٨٦٣) حَدَّثَنَا أَبُو أَحْمَدَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ أَبِي الْجَحَّافِ عَنْ أَبِي حَازِمٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ

صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ أَحَبَّهُمَا فَقَدْ أَحَبَّنِي وَمَنْ أَبْغَضَهُمَا فَقَدْ أَبْغَضَنِي يَعْنِي حَسَنًا وَحُسَيْنًا [وصحح اسناده البوصيري. قال الألباني: حسن (ابن ماجة: ١٤٣). قال شعيب: اسناده قوى]. [انظر: ١٠٨٨٤].

(۷۸۶۳) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے حضرات حسنین رضی اللہ عنہما کے متعلق فرمایا جو ان دونوں سے محبت کرتا ہے درحقیقت وہ مجھ سے محبت کرتا ہے اور جو ان دونوں سے بغض رکھتا ہے، درحقیقت وہ مجھ سے بغض رکھتا ہے۔

(٧٨٦٤) حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ الْحُبَابِ عَنْ ابْنِ ثَوْبَانَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْفَضْلِ الْهَاشِمِيُّ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ تَوَضَّأَ مَرَّتَيْنِ [انظر: ٧٦٤٧].

(۷۸۶۴) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ایک مرتبہ وضو کرتے ہوئے اپنے اعضاءِ وضو کو صرف دو دو مرتبہ دھویا۔

(٧٨٦٥) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ عُمَرَ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي ذِئْبٍ عَنْ سَعِيدٍ الْمَقْبُرِيِّ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ وَاللَّهِ لَا يُؤْمِنُ وَاللَّهِ لَا يُؤْمِنُ وَاللَّهِ لَا يُؤْمِنُ قَالُوا وَمَا ذَاكَ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ الْجَارُ لَا يَأْمَنُ جَارُهُ بَوَائِقَهُ قَالُوا يَا رَسُولَ اللَّهِ وَمَا بَوَائِقُهُ قَالَ شَرُّهُ [صححه الحاكم في ((المستدرك)) ١٠/١ قال شعيب: اسناده صحيح]. [انظر: ٨٤١٣].

(۷۸۶۵) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے تین مرتبہ فرمایا بخدا وہ شخص مؤمن نہیں ہے، صحابۂ کرام رضی اللہ عنہم نے پوچھا یا رسول اللہ! کون؟ فرمایا وہ پڑوسی جس کی ایذاء رسانی سے دوسرا پڑوسی محفوظ نہ ہو۔

(٧٨٦٦) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ عُمَرَ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي ذِئْبٍ عَنْ عَجْلَانَ مَوْلَى الْمُشْمَعِلِّ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ كُلُّ مَوْلُودٍ مِنْ بَنِي آدَمَ يَمَسُّهُ الشَّيْطَانُ بِإِصْبَعِهِ إِلَّا مَرْيَمَ ابْنَةَ عِمْرَانَ وَابْنَهَا عِيسَى عَلَيْهِمَا السَّلَام [انظر: ٧٩٠٢، ٨٢٣٧].

(۷۸۶۶) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا ہر پیدا ہونے والے بچے کو شیطان کچوکے لگاتا ہے لیکن حضرت عیسیٰ علیہ السلام اور ان کی والدہ حضرت مریم علیہا السلام کے ساتھ ایسا نہیں ہوا۔

(٧٨٦٧) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ عُمَرَ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي ذِئْبٍ حَدَّثَنِي رَجُلٌ مِنْ قُرَيْشٍ عَنْ أَبِيهِ أَنَّهُ كَانَ مَعَ أَبِي هُرَيْرَةَ فَرَأَى أَبُو هُرَيْرَةَ فَرَسًا مِنْ رِقَاعٍ فِي يَدِ جَارِيَةٍ فَقَالَ أَلَا تَرَى هَذَا قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّمَا يَعْمَلُ هَذَا مَنْ لَا خَلَاقَ لَهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ

(۷۸۶۷) مروی ہے کہ ایک مرتبہ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نے ایک بچی کے ہاتھ میں کپڑے کا گھوڑا دیکھا تو فرمانے لگے اسے تو دیکھو؟ نبی علیہ السلام کا ارشاد ہے یہ کام وہ کرتا ہے جس کا آخرت میں کوئی حصہ نہ ہو۔

(٧٨٦٨) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ عُمَرَ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي ذِئْبٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُرَغِّبُ النَّاسَ فِي قِيَامِ رَمَضَانَ وَيَقُولُ مَنْ قَامَهُ إِيمَانًا

وَاحْتِسَابًا غُفِرَ لَهُ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِهِ وَلَمْ يَكُنْ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جَمَعَ النَّاسَ عَلَى الْقِيَامِ

[راجع: ۷۲۷۹].

(۷۸۶۸) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام قیامِ رمضان کی ترغیب دیتے تھے، لیکن پختہ حکم نہیں دیتے تھے اور فرماتے تھے جو شخص ایمان کی حالت میں ثواب کی نیت سے رمضان میں قیام کرے، اس کے گذشتہ سارے گناہ معاف ہو جائیں گے اور نبی علیہ السلام نے لوگوں کو قیام پر جمع نہیں فرمایا تھا۔

(۷۸۶۹) حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا أَيُّوبُ عَنْ مُحَمَّدٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ فُقِدَ سِبْطٌ مِنْ بَنِي إِسْرَائِيلَ وَذَكَرَ الْفَأْرَةَ فَقَالَ أَلَا تَرَى أَنَّكَ لَوْ أَدْنَيْتَ مِنْهَا لَبَنَ الْإِبِلِ لَمْ تَقْرَبْهُ وَإِنْ قَرَّبْتَ إِلَيْهَا لَبَنَ الْغَنَمِ شَرِبَتْهُ فَقَالَ أَسَمِعْتَهُ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أَفَأَقْرَأُ التَّوْرَاةَ

(۷۸۶۹) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ بنی اسرائیل کی ایک جماعت گم ہو گئی، کسی کو پتہ نہیں چل سکا کہ وہ کہاں گئی؟ میرا تو خیال یہی ہے کہ وہ چوہا ہے، کیا تم اس بات پر غور نہیں کرتے کہ اگر اس کے سامنے اونٹ کا دودھ رکھا جائے تو وہ اسے نہیں پیتا اور اگر بکری کا دودھ رکھا جائے تو وہ اسے پی لیتا ہے؟

اس پر کعب احبار رحمۃ اللہ علیہ (جو نومسلم یہودی عالم تھے) کہنے لگے کہ کیا یہ حدیث آپ نے خود نبی علیہ السلام سے سنی ہے؟ میں نے کہا کہ کیا میں تورات پڑھتا ہوں؟

(۷۸۷۰) حَدَّثَنَا خَلَفُ بْنُ الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا أَبُو مَعْشَرٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ قَيْسٍ قَالَ سُئِلَ أَبُو هُرَيْرَةَ سَمِعْتَ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الطِّيَرَةُ فِي ثَلَاثٍ فِي الْمَسْكَنِ وَالْفَرَسِ وَالْمَرْأَةِ قَالَ قُلْتُ إِذَنْ أَقُولَ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا لَمْ يَقُلْ وَلَكِنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ أَصْدَقُ الطِّيَرَةِ الْفَأْلُ وَالْعَيْنُ حَقٌّ

(۷۸۷۰) محمد بن قیس رحمۃ اللہ علیہ کہتے ہیں کہ کسی نے حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے پوچھا کیا آپ نے نبی علیہ السلام کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ بدشگونی تین چیزوں میں ہوتی ہے، گھر میں، گھوڑے میں اور عورت میں؟ انہوں نے فرمایا اگر میں اثبات میں اس کا جواب دوں تو نبی علیہ السلام کی طرف ایسی بات کی نسبت کروں گا جو انہوں نے نہیں فرمائی، البتہ میں نے نبی علیہ السلام کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ سب سے سچا شگون فال ہے اور نظر لگنا برحق ہے۔

(۷۸۷۱) حَدَّثَنَا رَوْحٌ أَخْبَرَنَا عِكْرِمَةُ بْنُ عَمَّارٍ سَمِعْتُ أَبَا الْغَادِيَةِ الْيَمَامِيَّ قَالَ أَتَيْتُ الْمَدِينَةَ فَجَاءَ رَسُولُ كَثِيرِ بْنِ الصَّلْتِ فَدَعَاهُمْ فَمَا قَامَ إِلَّا أَبُو هُرَيْرَةَ وَخَمْسَةٌ مِنْهُمْ أَنَا أَحَدُهُمْ فَذَهَبُوا فَأَكَلُوا ثُمَّ جَاءَ أَبُو هُرَيْرَةَ فَغَسَلَ يَدَهُ ثُمَّ قَالَ وَاللَّهِ يَا أَهْلَ الْمَسْجِدِ إِنَّكُمْ لَعُصَاةٌ لِأَبِي الْقَاسِمِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

(۷۸۷۱) ابوغادیہ یمامی کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ میں مدینہ منورہ حاضر ہوا، وہاں کثیر بن صلت کا قاصد آ گیا، اس نے وہاں کے

لوگوں کی دعوت کی، لیکن حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ اور ان کے ساتھ پانچ دوسرے آدمیوں کے علاوہ ''جن میں سے ایک میں بھی تھا'' کوئی کھڑا نہ ہوا، یہ حضرات چلے گئے اور اس کے یہاں کھانا تناول فرمایا، پھر حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نے آ کر ہاتھ دھوئے اور فرمایا بخدا! اے اہل مسجد! تم لوگ ابو القاسم صلی اللہ علیہ وسلم کے نافرمان ہو۔

(۷۸۷۲) حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَّى عَلَى النَّجَاشِيِّ فَكَبَّرَ عَلَيْهِ أَرْبَعًا [راجع: ۷۱٤۷].

(۷۸۷۲) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے نجاشی کی نماز جنازہ پڑھائی اور اس میں چار تکبیرات کہیں۔

(۷۸۷۳) حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ عَنْ خُبَيْبِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ حَفْصِ بْنِ عَاصِمٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ سَيْحَانُ وَجَيْحَانُ وَالنِّيلُ وَالْفُرَاتُ كُلٌّ مِنْ أَنْهَارِ الْجَنَّةِ [صححه مسلم (۲۸۳۹)]. [انظر: ۹٦٧٢].

(۷۸۷۳) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا دریائے فرات، دریائے نیل، دریائے جیحون، دریائے سیحون، یہ سب جنت کی نہریں ہیں۔

(۷۸۷٤) حَدَّثَنَا مُؤَمَّلُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ حَدَّثَنَا بُرْدُ بْنُ سِنَانٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَا مِنْ نَبِيٍّ وَلَا خَلِيفَةٍ أَوْ قَالَ مَا مِنْ نَبِيٍّ إِلَّا وَلَهُ بِطَانَتَانِ بِطَانَةٌ تَأْمُرُهُ بِالْمَعْرُوفِ وَتَنْهَاهُ عَنِ الْمُنْكَرِ وَبِطَانَةٌ لَا تَأْلُوهُ خَبَالًا وَمَنْ وُقِيَ شَرَّ بِطَانَةِ السُّوءِ فَقَدْ وُقِيَ يَقُولُهَا ثَلَاثًا وَهُوَ مَعَ الْغَالِبَةِ عَلَيْهِ مِنْهُمَا [راجع: ۷۲۳۸].

(۷۸۷٤) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا کوئی نبی یا حکمران ایسا نہیں ہے کہ اس کے دو قسم کے مشیر نہ ہوں، ایک گروہ اسے نیکی کا حکم دیتا اور برائی سے روکتا ہے اور دوسرا گروہ (اس کی بدنصیبی میں اپنا کردار ادا کرنے میں) کوئی کسر نہیں چھوڑتا، جو اس برے گروہ کے شر سے بچ گیا، وہ محفوظ رہا (تین مرتبہ فرمایا) ورنہ جو گروہ اس پر غالب آ گیا، اس کا شمار انہی میں ہوگا۔

(۷۸۷۵) حَدَّثَنَا عَتَّابُ بْنُ زِيَادٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُبَارَكٍ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنْ هَمَّامِ بْنِ مُنَبِّهٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ كَانَ إِذَا اسْتَنْشَقَ أَدْخَلَ الْمَاءَ مَنْخِرَيْهِ

(۷۸۷۵) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام جب ناک میں پانی ڈالتے تو ناک کے نتھنوں میں پانی داخل کرتے۔

(۷۸۷٦) حَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ أَبِي قُرَّةَ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ بِلَالٍ حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي حُرَّةَ عَنْ عَمِّهِ حَكِيمِ بْنِ أَبِي حُرَّةَ عَنْ سَلْمَانَ الْأَغَرِّ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ لَا أَعْلَمُهُ إِلَّا عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ لِلطَّاعِمِ الشَّاكِرِ مِثْلَ مَا لِلصَّائِمِ الصَّابِرِ

(۷۸۷۶) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کھا کر شکر کرنے والے کا ثواب، روزہ رکھ کر صبر کرنے والے کی طرح ہے۔

(۷۸۷۷) حَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ أَبِي قُرَّةَ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ عَنِ ابْنِ عَجْلَانَ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ سَلْمَانَ الْأَغَرِّ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَا يَنْبَغِي لِذِي الْوَجْهَيْنِ أَنْ يَكُونَ أَمِينًا [انظر: ۸۷۶۷].

(۷۸۷۷) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا کسی دو غلے آدمی کا امین ہونا ممکن نہیں ہے۔

(۷۸۷۸) حَدَّثَنَا أَيُّوبُ بْنُ النَّجَّارِ عَنْ طَيِّبِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ عَطَاءِ بْنِ أَبِي رَبَاحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ لَعَنَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُخَنَّثِي الرِّجَالِ الَّذِينَ يَتَشَبَّهُونَ بِالنِّسَاءِ وَالْمُتَرَجِّلَاتِ مِنَ النِّسَاءِ الْمُتَشَبِّهِينَ بِالرِّجَالِ وَالْمُتَبَتِّلِينَ مِنَ الرِّجَالِ الَّذِينَ يَقُولُونَ لَا نَتَزَوَّجُ وَالْمُتَبَتِّلَاتِ مِنَ النِّسَاءِ اللَّائِي يَقُلْنَ ذَلِكَ وَرَاكِبَ الْفَلَاةِ وَحْدَهُ فَاشْتَدَّ ذَلِكَ عَلَى أَصْحَابِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتَّى اسْتَبَانَ ذَلِكَ فِي وُجُوهِهِمْ وَقَالَ الْبَائِتُ وَحْدَهُ [راجع: ۷۸۴۲].

(۷۸۷۸) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے عورتوں کی مشابہت اختیار کرنے والے مردوں اور مردوں کی مشابہت اختیار کرنے والی عورتوں پر، گوشہ نشین مردوں پر جو یہ کہیں کہ وہ شادی نہیں کریں گے اور گوشہ نشین عورتوں پر جو یہی بات کہیں اور جنگل میں تنہا سفر کرنے والے پر لعنت فرمائی ہے، صحابہ رضی اللہ عنہم کو یہ بات اتنی سخت محسوس ہوئی کہ اس کے آثار ان کے چہروں سے ظاہر ہونے لگے، اور نبی علیہ السلام نے اکیلے رات گذارنے والے کا بھی ذکر فرمایا۔

(۷۸۷۹) حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ خَالِدٍ أَخْبَرَنِي عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ بُوذَوَيْهِ أَخْبَرَنِي مَنْ سَمِعَ وَهْبًا يَقُولُ أَخْبَرَنِي يَعْنِي هَمَّامًا كَذَا قَالَ أَبِي قَالَ أَبُو هُرَيْرَةَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَزَالُ أَحَدُكُمْ فِي صَلَاةٍ مَا دَامَ يَنْتَظِرُ الَّتِي بَعْدَهَا وَلَا تَزَالُ الْمَلَائِكَةُ تُصَلِّي عَلَى أَحَدِكُمْ مَا دَامَ فِي مَسْجِدِهِ تَقُولُ اللَّهُمَّ اغْفِرْ لَهُ اللَّهُمَّ ارْحَمْهُ مَا لَمْ يُحْدِثْ قَالَ فَقَالَ رَجُلٌ مِنْ أَهْلِ حَضْرَمَوْتَ وَمَا ذَلِكَ الْحَدَثُ يَا أَبَا هُرَيْرَةَ قَالَ إِنَّ اللَّهَ لَا يَسْتَحْيِي مِنَ الْحَقِّ إِنْ فُسَاءً أَوْ ضُرَاطٌ [انظر: ۸۱۰۶].

(۷۸۷۹) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا تم میں سے جو شخص جب تک نماز کا انتظار کرتا رہتا ہے، اسے نمازی میں شمار کیا جاتا ہے اور فرشتے اس کے لئے اس وقت تک دعاء مغفرت کرتے رہتے ہیں جب تک وہ اپنی جائے نماز پر بیٹھا رہتا ہے اور کہتے رہتے ہیں کہ اے اللہ! اس کی بخشش فرما، اے اللہ! اس پر رحم فرما، جب تک کہ وہ بے وضو نہ ہو جائے، اس پر حضر موت کے ایک آدمی نے پوچھا اے ابوہریرہ! بے وضو ہونے سے کیا مراد ہے؟ انہوں نے فرمایا اللہ تعالیٰ حق سے نہیں شرماتا، اس کی ہوا خارج ہو جائے یا زور سے آواز نکلے۔

(۷۸۸۰) حَدَّثَنَا مَرْوَانُ بْنُ مُعَاوِيَةَ الْفَزَارِيُّ أَخْبَرَنَا يَزِيدُ بْنُ كَيْسَانَ اسْتَأْذَنَ عَلَى سَالِمِ بْنِ أَبِي الْجَعْدِ وَهُوَ يُصَلِّي

فَسَبَّحَ لِي فَلَمَّا سَلَّمَ قَالَ إِنَّ إِذْنَ الرَّجُلِ إِذَا كَانَ فِي الصَّلَاةِ أَنْ يُسَبِّحَ وَإِنَّ إِذْنَ الْمَرْأَةِ أَنْ تُصَفِّقَ

(۷۸۸۰) یزید بن کیسان رحمۃ اللہ علیہ ایک مرتبہ نماز پڑھ رہے تھے کہ سالم بن ابی الجعد رحمۃ اللہ علیہ نے اندر آنے کی اجازت چاہی، انہوں نے سبحان اللہ کہہ دیا، سلام پھیرنے کے بعد وہ کہنے لگے اگر مرد نماز پڑھ رہا ہو تو اس کی طرف سے ''سبحان اللہ'' کہنے کو اجازت سمجھنا چاہئے اور عورت کا تالی بجانا اس کی طرف سے اجازت ہے۔

(۷۸۸۱) حَدَّثَنَا مَرْوَانُ أَخْبَرَنَا عَوْفٌ عَنِ الْحَسَنِ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِثْلَهُ

(۷۸۸۱) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے خواجہ حسن بصری رحمۃ اللہ علیہ سے بھی مرسلاً مروی ہے۔

(۷۸۸۲) حَدَّثَنَا مَرْوَانُ أَخْبَرَنِي عَوْفٌ عَنِ ابْنِ سِيرِينَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِثْلَهُ

[صححه ابن حبان (۲۲۶۲) قال الألباني: صحيح (النسائي: ۱۲/۳)]. [انظر: ۹۵۸۳، ۱۰۱۱۸، ۱۰۳۹٤، ۱۰۵۹۹].

(۷۸۸۲) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے بھی مروی ہے۔

(۷۸۸۳) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ أَخْبَرَنَا هِشَامٌ عَنْ مُحَمَّدٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ وِتْرٌ يُحِبُّ الْوِتْرَ [راجع: ۷۷۱۷].

(۷۸۸۳) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا بے شک اللہ طاق ہے اور طاق عدد کو پسند کرتا ہے۔

(۷۸۸٤) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ أَخْبَرَنَا هِشَامٌ عَنْ مُحَمَّدٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ نُهِيَ عَنِ الِاخْتِصَارِ فِي الصَّلَاةِ قَالَ قُلْنَا لِهِشَامٍ مَا الِاخْتِصَارُ قَالَ يَضَعُ يَدَهُ عَلَى خَصْرِهِ وَهُوَ يُصَلِّي قَالَ يَزِيدُ قُلْنَا لِهِشَامٍ ذَكَرَهُ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ بِرَأْسِهِ أَيْ نَعَمْ [راجع: ۷۱۷۵].

(۷۸۸۴) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے نماز میں کوکھ پر ہاتھ رکھنے سے منع فرمایا ہے۔

(۷۸۸٥) حَدَّثَنَا يَزِيدُ أَخْبَرَنَا هِشَامٌ عَنْ سُهَيْلِ بْنِ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ قَالَ إِذَا أَمْسَى ثَلَاثَ مَرَّاتٍ أَعُوذُ بِكَلِمَاتِ اللَّهِ التَّامَّاتِ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ لَمْ تَضُرَّهُ حُمَةٌ تِلْكَ اللَّيْلَةَ قَالَ فَكَانَ أَهْلُنَا قَدْ تَعَلَّمُوهَا فَكَانُوا يَقُولُونَهَا فَلُدِغَتْ جَارِيَةٌ مِنْهُمْ فَلَمْ تَجِدْ لَهَا وَجَعًا [صححه ابن حبان (۱۰۲۲). وحسنه الترمذي. قال الألباني: صحيح (الترمذي: ۳٦۰٤)].

(۷۸۸۵) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا جو شخص شام ہونے پر تین مرتبہ یہ کلمات کہہ لے ''اعوذ بکلمات اللہ التامات من شر ما خلق'' اس رات اسے کوئی زہریلی چیز نقصان نہ پہنچا سکے گی، ہمارے اہل خانہ نے اس دعاء کو سیکھ رکھا تھا اور وہ اس دعاء کو پڑھتے تھے، اتفاق سے ایک مرتبہ ہماری ایک بچی کو کسی چیز نے ڈس لیا لیکن اسے کسی قسم کا کوئی درد محسوس نہ ہوا۔

(۷۸۸٦) حَدَّثَنَا يَزِيدُ أَخْبَرَنَا ابْنُ أَبِي ذِئْبٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى

اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا شَهِدَ جَنَازَةً سَأَلَ هَلْ عَلَى صَاحِبِكُمْ دَيْنٌ فَإِنْ قَالُوا نَعَمْ قَالَ هَلْ لَهُ وَفَاءٌ فَإِنْ قَالُوا نَعَمْ صَلَّى عَلَيْهِ وَإِنْ قَالُوا لَا قَالَ صَلُّوا عَلَى صَاحِبِكُمْ فَلَمَّا فَتَحَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ عَلَيْهِ الْفُتُوحَ قَالَ أَنَا أَوْلَى بِالْمُؤْمِنِينَ مِنْ أَنْفُسِهِمْ فَمَنْ تَرَكَ دَيْنًا فَعَلَيَّ وَمَنْ تَرَكَ مَالًا فَلِوَرَثَتِهِ [صححه البخاری (٦٧٣١)، ومسلم (١٦١٩)، وابن حبان (٣٠٦٣)]. [راجع: ٧٨٤٨].

(۷۸۸۶) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام کے پاس جب کوئی جنازہ لایا جاتا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم پہلے یہ سوال پوچھتے کہ اس شخص پر کوئی قرض ہے؟ اگر لوگ کہتے جی ہاں! تو نبی علیہ السلام پوچھتے کہ اسے ادا کرنے کے لئے اس نے کچھ مال چھوڑا ہے؟ اگر لوگ کہتے جی ہاں! تو نبی علیہ السلام اس کی نماز جنازہ پڑھا دیتے اور اگر وہ ناں میں جواب دیتے تو نبی علیہ السلام فرما دیتے کہ اپنے ساتھی کی نماز جنازہ خود ہی پڑھ لو، پھر جب اللہ نے فتوحات کا دروازہ کھولا تو نبی علیہ السلام نے اعلان فرمادیا کہ میں مؤمنین پر ان کی جانوں سے زیادہ حق رکھتا ہوں، اس لئے جو شخص قرض چھوڑ کر جائے، اس کی ادائیگی میرے ذمے ہے، اور جو شخص مال چھوڑ کر جائے، وہ اس کے ورثاء کا ہے۔

(٧٨٨٧) حَدَّثَنَا يَزِيدُ أَخْبَرَنَا ابْنُ أَبِي ذِئْبٍ عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ عَبَّاسٍ عَنْ بُكَيْرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْأَشَجِّ عَنِ ابْنِ مِكْرَزٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَجُلًا قَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ الرَّجُلُ يُرِيدُ الْجِهَادَ فِي سَبِيلِ اللَّهِ وَهُوَ يَبْتَغِي عَرَضَ الدُّنْيَا فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا أَجْرَ لَهُ فَأَعْظَمَ النَّاسُ ذَلِكَ وَقَالُوا لِلرَّجُلِ عُدْ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَعَلَّهُ لَمْ يَفْهَمْ فَعَادَ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ الرَّجُلُ يُرِيدُ الْجِهَادَ فِي سَبِيلِ اللَّهِ وَهُوَ يَبْتَغِي عَرَضَ الدُّنْيَا فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا أَجْرَ لَهُ ثُمَّ عَادَ الثَّالِثَةَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا أَجْرَ لَهُ [صححه ابن حبان ١٠/(٤٦٣٧). قال الألباني: حسن (ابوداود: ٢٥١٦). قال شعيب: حسن لغيره. وهذا اسناد ضعيف]. [انظر: ٨٧٧٩].

(۷۸۸۷) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک آدمی نے بارگاہِ رسالت میں عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! ایک آدمی جہاد فی سبیل اللہ کا ارادہ رکھتا ہے لیکن اس کا مقصد دنیاوی ساز وسامان کا حصول ہے؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا اسے کوئی ثواب نہیں ملے گا، لوگوں پر یہ چیز بڑی گراں گذری، انہوں نے اس آدمی سے کہا کہ نبی علیہ السلام سے دوبارہ یہ مسئلہ پوچھو، ہوسکتا ہے کہ نبی علیہ السلام بات اچھی طرح نہ سمجھ سکے ہوں، اس نے دوبارہ وہی سوال کیا، نبی علیہ السلام نے پھر وہی جواب دیا، اس نے سہ بارہ وہی سوال کیا لیکن نبی علیہ السلام نے پھر وہی جواب دیا۔

(٧٨٨٨) حَدَّثَنَا يَزِيدُ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدٌ يَعْنِي ابْنَ عَمْرٍو عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ الْمُغِيرَةِ بْنِ نَوْفَلٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كُلُّ صَلَاةٍ لَا يُقْرَأُ فِيهَا بِأُمِّ الْقُرْآنِ فَهِيَ خِدَاجٌ ثُمَّ هِيَ خِدَاجٌ

(۷۸۸۸) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا جس نماز میں سورۂ فاتحہ بھی نہ پڑھی جائے وہ ناکمل ہے،

ناکمل ہے۔

(۷۸۸۹) حَدَّثَنَا يَزِيدُ أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ يَعْنِي ابْنَ حُسَيْنٍ عَنْ عَلِيِّ بْنِ زَيْدٍ عَنْ أَنَسِ بْنِ حَكِيمٍ الضَّبِّيِّ قَالَ قَالَ لِي أَبُو هُرَيْرَةَ إِذَا أَتَيْتَ أَهْلَ مِصْرِكَ فَأَخْبِرْهُمْ أَنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ أَوَّلُ شَيْءٍ مِمَّا يُحَاسَبُ بِهِ الْعَبْدُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ صَلَاتُهُ الْمَكْتُوبَةُ فَإِنْ صَلَحَتْ وَقَالَ يَزِيدُ مَرَّةً فَإِنْ أَتَمَّهَا وَإِلَّا زِيدَ فِيهَا مِنْ تَطَوُّعِهِ ثُمَّ يُفْعَلُ بِسَائِرِ الْأَعْمَالِ الْمَفْرُوضَةِ كَذَلِكَ [انظر: ۹۴۹۰].

(۷۸۸۹) انس بن حکیم رحمہ اللہ کہتے ہیں کہ مجھ سے حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا جب تم اپنے شہر والوں کے پاس پہنچو تو انہیں بتا دینا کہ میں نے نبی علیہ السلام کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ قیامت کے دن سب سے پہلے بندے سے جس چیز کا حساب لیا جائے گا، وہ فرض نماز ہوگی، اگر وہ صحیح نکل آئی تو بہت اچھا، ورنہ نوافل کے ذریعے اس میں اضافہ کیا جائے گا، اس کے بعد دیگر فرض اعمال میں بھی اسی طرح کیا جائے گا۔

(۷۸۹۰) حَدَّثَنَا يَزِيدُ أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ حَنْظَلَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَنْزِلُ عِيسَى ابْنُ مَرْيَمَ فَيَقْتُلُ الْخِنْزِيرَ وَيَمْحُو الصَّلِيبَ وَتُجْمَعُ لَهُ الصَّلَاةُ وَيُعْطِي الْمَالَ حَتَّى لَا يُقْبَلَ وَيَضَعُ الْخَرَاجَ وَيَنْزِلُ الرَّوْحَاءَ فَيَحُجُّ مِنْهَا أَوْ يَعْتَمِرُ أَوْ يَجْمَعُهُمَا قَالَ وَتَلَا أَبُو هُرَيْرَةَ وَإِنْ مِنْ أَهْلِ الْكِتَابِ إِلَّا لَيُؤْمِنَنَّ بِهِ قَبْلَ مَوْتِهِ وَيَوْمَ الْقِيَامَةِ يَكُونُ عَلَيْهِمْ شَهِيدًا فَزَعَمَ حَنْظَلَةُ أَنَّ أَبَا هُرَيْرَةَ قَالَ يُؤْمِنُ بِهِ قَبْلَ مَوْتِهِ عِيسَى فَلَا أَدْرِي هَذَا كُلُّهُ حَدِيثُ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَوْ شَيْءٌ قَالَهُ أَبُو هُرَيْرَةَ

(۷۸۹۰) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا حضرت عیسیٰ علیہ السلام نزول فرمائیں گے، وہ صلیب کو توڑ دیں گے، خنزیر کو قتل کر دیں گے، نماز قائم کریں گے، جزیہ کو موقوف کر دیں گے اور مال پانی کی طرح بہائیں گے یہاں تک کہ اسے قبول کرنے والا کوئی نہ رہے گا اور "روحاء" میں پڑاؤ کر کے وہاں سے حج یا عمرے یا دونوں کا احرام باندھیں گے، پھر حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نے یہ آیت تلاوت کی "اہل کتاب میں سے کوئی آدمی بھی ایسا نہیں ہے جو ان کی وفات سے قبل ان پر ایمان نہ لے آئے اور وہ قیامت کے دن ان سب پر گواہ ہوں گے" حنظلہ کہتے ہیں کہ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ "یؤمن" کا فاعل حضرت عیسیٰ علیہ السلام کو قرار دیتے ہیں، اب یہ مجھے معلوم نہیں کہ یہ مکمل حدیث ہے یا حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کا قول ہے۔

(۷۸۹۱) حَدَّثَنَا يَزِيدُ أَنْبَأَنَا الْمَسْعُودِيُّ عَنْ سَعْدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ هُرْمُزَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قُرَيْشٌ وَالْأَنْصَارُ وَجُهَيْنَةُ وَمُزَيْنَةُ وَأَسْلَمُ وَغِفَارٌ وَأَشْجَعُ مَوَالِيَّ لَيْسَ لَهُمْ مَوْلًى دُونَ اللَّهِ وَرَسُولِهِ [صححه البخاري (۳۵۰۴)، ومسلم (۲۵۲۰)]. [انظر: ۹۰۲۳، ۱۰۰۴۱، ۱۰۲۵۰].

(۷۸۹۱) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا قریش، انصار، جہینہ، مزینہ، اسلم، غفار اور اشجع نامی قبائل میرے موالی ہیں، اللہ اور اس کے رسول کے علاوہ ان کا کوئی مولیٰ نہیں۔

(۷۸۹۲) حَدَّثَنَا يَزِيدُ أَخْبَرَنَا الْمَسْعُودِيُّ (ح) وَأَبُو النَّضْرِ قَالَ حَدَّثَنَا الْمَسْعُودِيُّ الْمَعْنَى عَنْ عَاصِمِ بْنِ كُلَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَرَجْتُ إِلَيْكُمْ وَقَدْ بُيِّنَتْ لِي لَيْلَةُ الْقَدْرِ وَمَسِيحُ الضَّلَالَةِ فَكَانَ تَلَاحٍ بَيْنَ رَجُلَيْنِ بِسُدَّةِ الْمَسْجِدِ فَأَتَيْتُهُمَا لِأَحْجِزَ بَيْنَهُمَا فَأُنْسِيتُهُمَا وَسَأَشْدُو لَكُمْ مِنْهُمَا شَدْوًا أَمَّا لَيْلَةُ الْقَدْرِ فَالْتَمِسُوهَا فِي الْعَشْرِ الْأَوَاخِرِ وِتْرًا وَأَمَّا مَسِيحُ الضَّلَالَةِ فَإِنَّهُ أَعْوَرُ الْعَيْنِ أَجْلَى الْجَبْهَةِ عَرِيضُ النَّحْرِ فِيهِ دَفَأٌ كَأَنَّهُ قَطَنُ بْنُ عَبْدِ الْعُزَّى قَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ هَلْ يَضُرُّنِي شَبَهُهُ قَالَ لَا أَنْتَ امْرُؤٌ مُسْلِمٌ وَهُوَ امْرُؤٌ كَافِرٌ

(۷۸۹۲) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام نے فرمایا میں تمہارے پاس آنے کے لئے گھر سے نکلا تھا، درحقیقت لیلۃ القدر اور مسیح ضلالت (دجال) کی تعیین مجھ پر واضح کر دی گئی تھی، لیکن مسجد کے ایک دروازے کے قریب دو آدمیوں کے درمیان کچھ جھگڑا ہو رہا تھا، میں ان دونوں کے درمیان معاملہ رفع دفع کرانے کے لئے آیا تو مجھے وہ دونوں چیزیں بھول گئیں، البتہ میں تمہیں اس کی علامت کا کچھ اندازہ بتائے دیتا ہوں۔

جہاں تک شب قدر کا تعلق ہے تو تم اسے رمضان کے عشرۂ اخیرہ کی طاق راتوں میں تلاش کیا کرو، باقی رہا مسیح ضلالت تو وہ ایک آنکھ سے کانا ہوگا، کشادہ پیشانی اور چوڑے سینے والا ہوگا، اس کے جسم میں کندھے کا جھکاؤ سینہ کی طرف ہوگا، اور وہ قطن بن عبدالعزیٰ کے مشابہہ ہوگا، یہ سن کر قطن کہنے لگے یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! کیا اس کی مشابہت میرے لیے نقصان دہ ہے؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا نہیں، تم ایک مسلمان آدمی ہو اور وہ کافر ہوگا۔

(۷۸۹۳) حَدَّثَنَا يَزِيدُ أَخْبَرَنَا الْمَسْعُودِيُّ عَنْ عَوْنٍ عَنْ أَخِيهِ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُتْبَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَجُلًا أَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِجَارِيَةٍ سَوْدَاءَ أَعْجَمِيَّةٍ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّ عَلَيَّ عِتْقَ رَقَبَةٍ مُؤْمِنَةٍ فَقَالَ لَهَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَيْنَ اللَّهُ فَأَشَارَتْ إِلَى السَّمَاءِ بِإِصْبَعِهَا السَّبَّابَةِ فَقَالَ لَهَا مَنْ أَنَا فَأَشَارَتْ بِإِصْبَعِهَا إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَإِلَى السَّمَاءِ أَيْ أَنْتَ رَسُولُ اللَّهِ فَقَالَ أَعْتِقْهَا

(۷۸۹۳) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک آدمی نبی علیہ السلام کے پاس ایک سیاہ فام عجمی لونڈی لے کر آیا اور کہنے لگا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! میرے ذمے ایک مسلمان غلام کو آزاد کرنا واجب ہے (کیا میں اسے آزاد کر سکتا ہوں؟) نبی علیہ السلام نے اس باندی سے پوچھا اللہ کہاں ہے؟ اس نے اپنی شہادت والی انگلی سے آسمان کی طرف اشارہ کیا، پھر نبی علیہ السلام نے اس سے پوچھا میں کون ہوں؟ اس نے اپنی انگلی سے نبی علیہ السلام کی طرف اور آسمان کی طرف اشارہ کیا، جس کا مطلب یہ تھا کہ آپ اللہ کے رسول ہیں، نبی علیہ السلام نے فرمایا اسے آزاد کر دو۔

(۷۸۹۴) حَدَّثَنَا يَزِيدُ أَخْبَرَنَا الْمَسْعُودِيُّ عَنْ دَاوُدَ بْنِ يَزِيدَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ سُئِلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ أَكْثَرِ مَا يَلِجُ النَّاسُ بِهِ النَّارَ فَقَالَ الْأَجْوَفَانِ الْفَمُ وَالْفَرْجُ وَسُئِلَ عَنْ أَكْثَرِ مَا يَلِجُ بِهِ

الْجَنَّةَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حُسْنُ الْخُلُقِ [اخرجه البخاري في الأدب المفرد (٢٨٩). قال شعيب: حسن. وهذا اسناد ضعيف]. [انظر: ٩٠٨٥، ٩٦٩٤].

(۷۸۹۴) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ کسی نے نبی علیہ السلام سے پوچھا کہ جہنم میں کون سی چیز لوگوں کو سب سے زیادہ کثرت سے داخل کرے گی؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا دو جوف دار چیزیں یعنی منہ اور شرمگاہ، پھر سوال ہوا کہ جنت میں کون سی چیز لوگوں کو سب سے زیادہ کثرت سے لے جائے گی؟ تو فرمایا حسن اخلاق۔

(۷۸۹۵) حَدَّثَنَا يَزِيدُ أَخْبَرَنَا الْمَسْعُودِيُّ عَنْ عَلْقَمَةَ بْنِ مَرْثَدٍ عَنْ أَبِي الرَّبِيعِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَرْبَعٌ مِنْ أَمْرِ الْجَاهِلِيَّةِ لَنْ يَدَعَهُنَّ النَّاسُ التَّعْيِيرُ فِي الْأَحْسَابِ وَالنِّيَاحَةُ عَلَى الْمَيِّتِ وَالْأَنْوَاءُ وَأَجْرَبَ بَعِيرٌ فَأَجْرَبَ مِائَةً مَنْ أَجْرَبَ الْبَعِيرَ الْأَوَّلَ [حسنه الترمذي. قال الألباني: حسن (الترمذي: ١٠٠١). قال شعيب: صحيح]. [انظر: ٩٣٥٤، ٩٨٧٣، ٩٨٧٩، ١٠٨٢١، ١٠٨٨٣].

(۷۸۹۵) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا زمانہ جاہلیت کی چار چیزیں ایسی ہیں جنہیں لوگ کبھی ترک نہیں کریں گے، حسب نسب میں عار دلانا، میت پر نوحہ کرنا، بارش کو ستاروں سے منسوب کرنا، اور بیماری کو متعدی سمجھنا، ایک اونٹ خارش زدہ ہوا اور اس نے سو اونٹوں کو خارش میں مبتلا کر دیا، تو پہلے اونٹ کو خارش زدہ کس نے کیا؟

(۷۸۹۶) حَدَّثَنَا يَزِيدُ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدٌ يَعْنِي ابْنَ إِسْحَاقَ عَنْ صَالِحِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَقُولُوا لِحَائِطِ الْعِنَبِ الْكَرْمَ فَإِنَّمَا الْكَرْمُ الرَّجُلُ الْمُؤْمِنُ [صححه مسلم (٢٢٤٧)]. [انظر: ٩٩٧٨، ١٠١٦٦، ١٠٦٢٠].

(۷۸۹۶) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا انگور کے باغ کو ''کرم'' نہ کہا کرو، کیونکہ اصل کرم تو مردِ مؤمن ہے۔

(۷۸۹۷) حَدَّثَنَا يَزِيدُ أَخْبَرَنَا ابْنُ أَبِي ذِئْبٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ سَمْعَانَ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ يُخْبِرُ أَبَا قَتَادَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يُبَايَعُ لِرَجُلٍ مَا بَيْنَ الرُّكْنِ وَالْمَقَامِ وَلَنْ يَسْتَحِلَّ الْبَيْتَ إِلَّا أَهْلُهُ فَإِذَا اسْتَحَلُّوهُ فَلَا يُسْأَلُ عَنْ هَلَكَةِ الْعَرَبِ ثُمَّ تَأْتِي الْحَبَشَةُ فَيُخَرِّبُونَهُ خَرَابًا لَا يُعْمَرُ بَعْدَهُ أَبَدًا وَهُمْ الَّذِينَ يَسْتَخْرِجُونَ كَنْزَهُ [صححه الحاكم في ((المستدرك)) ٤/٤٥٢، قال شعيب: اسناده صحيح]. [انظر: ٨٠٩٩، ٨٣٣٣، ٨٦٠٤].

(۷۸۹۷) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا حجرِ اسود اور مقامِ ابراہیم کے درمیان ایک آدمی سے بیعت لی جائے گی، اور بیت اللہ کی حرمت اسی کے پاسبان پامال کریں گے، اور جب لوگ بیت اللہ کی حرمت کو پامال کر دیں، پھر عرب کی ہلاکت کے متعلق سوال نہیں کیا جائے گا، بلکہ حبشی آئیں گے اور اسے اس طرح ویران کر دیں گے کہ دوبارہ وہ کبھی آباد

نہ ہو سکے گا اور یہی لوگ اس کا خزانہ نکالنے والے ہوں گے۔

(۷۸۹۸) حَدَّثَنَا يَزِيدُ أَخْبَرَنَا ابْنُ أَبِي ذِئْبٍ عَنِ الْحَارِثِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنْ سَكِرَ فَاجْلِدُوهُ ثُمَّ إِنْ سَكِرَ فَاجْلِدُوهُ فَإِنْ عَادَ فِي الرَّابِعَةِ فَاضْرِبُوا عُنُقَهُ قَالَ الزُّهْرِيُّ فَأُتِيَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِرَجُلٍ سَكْرَانَ فِي الرَّابِعَةِ فَخَلَّى سَبِيلَهُ [قال الألباني: حسن صحيح (ابو داود: ٤٤٨٤، ابن ماجة: ٢٥٧٢، النسائي: ٨/٣١٣). قال شعيب: اسناده قوى]. [انظر: ١٠٥٥٤، ١٠٧٤٠].

(۷۸۹۸) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا جو شخص شراب نوشی کرے، اسے کوڑے مارو، دوبارہ پئے تو پھر کوڑے مارو، سہ بارہ پئے تو پھر کوڑے مارو، اور چوتھی مرتبہ پئے تو اسے قتل کر دو، امام زہری رحمہ اللہ فرماتے ہیں لیکن نبی علیہ السلام کے پاس ایک آدمی کو لایا گیا جس نے چوتھی مرتبہ شراب نوشی کی تھی، تاہم نبی علیہ السلام نے اس کا راستہ چھوڑ دیا تھا۔

(۷۸۹۹) حَدَّثَنَا يَزِيدُ أَنْبَأَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ قُدَامَةَ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ بَكْرِ بْنِ أَبِي الْفُرَاتِ عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي سَعِيدٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّهَا سَتَأْتِي عَلَى النَّاسِ سِنُونَ خَدَّاعَةٌ يُصَدَّقُ فِيهَا الْكَاذِبُ وَيُكَذَّبُ فِيهَا الصَّادِقُ وَيُؤْتَمَنُ فِيهَا الْخَائِنُ وَيُخَوَّنُ فِيهَا الْأَمِينُ وَيَنْطِقُ فِيهَا الرُّوَيْبِضَةُ قِيلَ وَمَا الرُّوَيْبِضَةُ قَالَ السَّفِيهُ يَتَكَلَّمُ فِي أَمْرِ الْعَامَّةِ [صححه الحاكم في ((المستدرك)) ٤/٤٦٥)، وقال البوصيري: هذا اسناد فيه مقال قال الألباني: صحيح (ابن ماجة: ٤٠٣٦). قال شعيب: حسن. وهذا اسناد ضعيف].

(۷۸۹۹) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا عنقریب لوگوں پر ایسے سال آئیں گے جو دھوکے کے سال ہوں گے، ان میں جھوٹے کو سچا اور سچے کو جھوٹا سمجھا جائے گا، خائن کو امانت دار اور امانت دار کو خائن سمجھا جائے گا، اور اس میں ''رویبضہ'' کلام کرے گا، کسی نے پوچھا کہ ''رویبضہ'' سے کیا مراد ہے؟ فرمایا بیوقوف آدمی بھی عوام کے معاملات میں بولنا شروع کر دے گا۔

(۷۹۰۰) حَدَّثَنَا يَزِيدُ أَخْبَرَنَا الْمَسْعُودِيُّ عَنْ عَلْقَمَةَ بْنِ مَرْثَدٍ عَنْ أَبِي الرَّبِيعِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِي مَا قَدَّمْتُ وَمَا أَخَّرْتُ وَمَا أَسْرَرْتُ وَمَا أَعْلَنْتُ وَإِسْرَافِي وَمَا أَنْتَ أَعْلَمُ بِهِ مِنِّي أَنْتَ الْمُقَدِّمُ وَأَنْتَ الْمُؤَخِّرُ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ [انظر: ١٠٦٧٨، ١٠٨٢٣].

(۷۹۰۰) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام یوں دعاء فرمایا کرتے تھے اے اللہ! میرے اگلے پچھلے، پوشیدہ اور ظاہر سب گناہوں اور حد سے تجاوز کرنے کو معاف فرما، اور ان گناہوں کو بھی معاف فرما جنہیں تو مجھ سے زیادہ جانتا ہے، تو ہی آگے پیچھے کرنے والا ہے، اور تیرے علاوہ کوئی معبود نہیں۔

(۷۹۰۱) حَدَّثَنَا یَزِیدُ اَخْبَرَنَا ابْنُ اَبِی ذِئْبٍ عَنِ الْمَقْبُرِیِّ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ مِهْرَانَ اَنَّ اَبَا هُرَیْرَةَ قَالَ حِینَ حَضَرَهُ الْمَوْتُ لَا تَضْرِبُوا عَلَیَّ فُسْطَاطًا وَلَا تَتْبَعُونِی بِمِجْمَرٍ وَاَسْرِعُوا بِی فَاِنِّی سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِذَا وُضِعَ الرَّجُلُ الصَّالِحُ عَلَى سَرِيرِهِ قَالَ قَدِّمُونِی قَدِّمُونِی وَإِذَا وُضِعَ الرَّجُلُ السُّوءُ عَلَى سَرِيرِهِ قَالَ يَا وَيْلَهُ أَيْنَ تَذْهَبُونَ بِی [صححه ابن حبان (۳۱۱۱). قال الألبانی: صحیح (النسائی: ۴/۴۰). قال شعیب: صحیح لغیره. وهذا اسناد حسن]. [انظر: ۱۰۱۴۱، ۱۰۴۹۸].

(۷۹۰۱) عبدالرحمن بن مہران ؒ کہتے ہیں کہ جب حضرت ابوہریرہ ؓ کی وفات کا وقت قریب آیا تو وہ فرمانے لگے مجھ پر کوئی خیمہ نہ لگانا، میرے ساتھ آگ نہ لے کر جانا، اور مجھے جلدی لے جانا کیونکہ میں نے نبی ؑ کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے جب کسی نیک آدمی کو چارپائی پر رکھا جاتا ہے تو وہ کہتا ہے مجھے جلدی آگے بھیجو، مجھے جلدی آگے بھیجو، اور اگر کسی گناہگار آدمی کو چارپائی پر رکھا جائے تو وہ کہتا ہے ہائے افسوس! مجھے کہاں لیے جاتے ہو؟

(۷۹۰۲) حَدَّثَنَا یَزِیدُ اَخْبَرَنَا ابْنُ اَبِی ذِئْبٍ عَنْ عَجْلَانَ عَنْ اَبِی هُرَیْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كُلُّ مَوْلُودٍ يُولَدُ مِنْ بَنِی آدَمَ يَمَسُّهُ الشَّيْطَانُ بِإِصْبَعِهِ إِلَّا مَرْيَمَ وَابْنَهَا عَلَيْهِمَا السَّلَام [راجع: ۷۸۶۶].

(۷۹۰۲) حضرت ابوہریرہ ؓ سے مروی ہے کہ نبی ؑ نے فرمایا ہر پیدا ہونے والے بچے کو شیطان اپنی انگلی سے کچوکے لگاتا ہے لیکن حضرت عیسیٰ ؑ اور ان کی والدہ حضرت مریم ؑ کے ساتھ ایسا نہیں ہوا۔

(۷۹۰۳) حَدَّثَنَا یَزِیدُ اَخْبَرَنَا ابْنُ اَبِی ذِئْبٍ عَنْ عَجْلَانَ عَنْ اَبِی هُرَیْرَةَ اَنَّ النَّبِیَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَيَنْتَهِيَنَّ رِجَالٌ مِمَّنْ حَوْلَ الْمَسْجِدِ لَا يَشْهَدُونَ الْعِشَاءَ الْآخِرَةَ فِی الْجَمِيعِ أَوْ لَأُحَرِّقَنَّ حَوْلَ بُيُوتِهِمْ بِحُزَمِ الْحَطَبِ [انظر: ۸۸۷۷].

(۷۹۰۳) حضرت ابوہریرہ ؓ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی ؑ نے فرمایا مسجد کے اردگرد رہنے والے جو لوگ نماز عشاء میں نہیں آتے، وہ نماز ترک کرنے سے باز آجائیں، ورنہ میں ان کے گھروں کے پاس لکڑیوں کے گٹھے جمع کر کے انہیں آگ لگا دوں گا۔

(۷۹۰۴) حَدَّثَنَا یَزِیدُ اَخْبَرَنَا هِشَامُ بْنُ اَبِی هِشَامٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْاَسْوَدِ عَنْ اَبِی سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ اَبِی هُرَیْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أُعْطِيَتْ أُمَّتِی خَمْسَ خِصَالٍ فِی رَمَضَانَ لَمْ تُعْطَهَا أُمَّةٌ قَبْلَهُمْ خُلُوفُ فَمِ الصَّائِمِ أَطْيَبُ عِنْدَ اللَّهِ مِنْ رِيحِ الْمِسْكِ وَتَسْتَغْفِرُ لَهُمْ الْمَلَائِكَةُ حَتَّى يُفْطِرُوا وَيُزَيِّنُ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ كُلَّ يَوْمٍ جَنَّتَهُ ثُمَّ يَقُولُ يُوشِكُ عِبَادِی الصَّالِحُونَ أَنْ يُلْقُوا عَنْهُمْ الْمَئُونَةَ وَالْأَذَى وَيَصِيرُوا إِلَيْكِ وَيُصَفَّدُ فِيهِ مَرَدَةُ الشَّيَاطِينِ فَلَا يَخْلُصُوا فِيهِ إِلَى مَا كَانُوا يَخْلُصُونَ إِلَيْهِ فِی غَيْرِهِ وَيُغْفَرُ لَهُمْ فِی آخِرِ لَيْلَةٍ قِيلَ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَهِیَ لَيْلَةُ الْقَدْرِ قَالَ لَا وَلَكِنَّ الْعَامِلَ إِنَّمَا يُوَفَّى أَجْرَهُ إِذَا قَضَى عَمَلَهُ

(۷۹۰۴) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا میری امت کو رمضان میں پانچ چیزیں ایسی دی گئی ہیں جو اس سے پہلے کسی امت کو نہیں دی گئیں، روزہ دار کے منہ کی بھبک اللہ کے نزدیک مشک کی خوشبو سے زیادہ پاکیزہ ہے، افطار تک فرشتے ان کے لئے استغفار کرتے رہتے ہیں، اللہ تعالیٰ روزانہ جنت کو مزین فرماتے ہیں، اور فرماتے ہیں کہ عنقریب میرے نیک بندے اپنے اوپر سے محنت و تکلیف کو اتار پھینکیں گے اور تیرے پاس آئیں گے، اس مہینے میں سرکش شیاطین کو جکڑ دیا جاتا ہے، لہٰذا غیر رمضان میں انہیں جو آزادی حاصل ہوتی ہے وہ اس مہینے میں نہیں ہوتی، اور ماہِ رمضان کی آخری رات میں روزہ داروں کی بخشش کر دی جاتی ہے، کسی نے پوچھا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! کیا یہی شب قدر ہے؟ فرمایا نہیں، البتہ بات یہ ہے کہ جب مزدور اپنی مزدوری پوری کر لے تو اسے اس کی تنخواہ پوری پوری دے دی جاتی ہے۔

(۷۹۰۵) حَدَّثَنَا يَزِيدُ أَخْبَرَنَا أَبُو مَعْشَرٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي سَعِيدٍ الْمَقْبُرِيِّ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ أَعْرَابِيًّا أَهْدَى إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَكْرَةً فَعَوَّضَهُ مِنْهَا سِتَّ بَكَرَاتٍ فَتَسَخَّطَهُ فَبَلَغَ ذَلِكَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَحَمِدَ اللَّهَ وَأَثْنَى عَلَيْهِ ثُمَّ قَالَ إِنَّ فُلَانًا أَهْدَى إِلَيَّ نَاقَةً وَهِيَ نَاقَتِي أَعْرِفُهَا كَمَا أَعْرِفُ بَعْضَ أَهْلِي ذَهَبَتْ مِنِّي يَوْمَ زَغَابَاتٍ فَعَوَّضْتُهُ سِتَّ بَكَرَاتٍ فَظَلَّ سَاخِطًا لَقَدْ هَمَمْتُ أَنْ لَا أَقْبَلَ هَدِيَّةً إِلَّا مِنْ قُرَشِيٍّ أَوْ أَنْصَارِيٍّ أَوْ ثَقَفِيٍّ أَوْ دَوْسِيٍّ [قال الألباني: صحيح (الترمذي: ۳۹۴۵، النسائي: ۲۷۹/۶). قال شعيب: حسن. وهذا اسناد ضعيف]. [راجع: ۷۳۵۷].

(۷۹۰۵) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک دیہاتی نے نبی علیہ السلام کی خدمت میں ایک جوان اونٹ کا ہدیہ پیش کیا، نبی علیہ السلام نے اسے چھ جوان اونٹ عطاء فرمائے، لیکن وہ اس پر بھی ناخوش رہا، نبی علیہ السلام کو جب معلوم ہوا تو اللہ کی حمد و ثناء بیان کرنے کے بعد فرمایا کہ فلاں آدمی نے مجھے ایک اونٹ ہدیہ کے طور پر دیا، حالانکہ وہ میرا ہی اونٹ تھا اور میں اسے اسی طرح پہچانتا تھا جیسے اپنے کسی گھر والے کو پہچانتا ہوں، یومِ زغابات کے موقع پر وہ میرے ہاتھ سے نکل گیا تھا (لیکن پھر بھی میں نے اسے قبول کر لیا) اور اسے چھ جوان اونٹ دیئے، تاہم وہ اس پر بھی ناخوش ہے، میں تو یہ ارادہ کر رہا ہوں کہ آئندہ کسی شخص سے ہدیہ قبول نہ کروں سوائے اس کے جو قریش یا انصار یا ثقیف یا دوس سے تعلق رکھتا ہو۔

(۷۹۰۶) حَدَّثَنَا يَزِيدُ أَخْبَرَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ ثَابِتٍ الْبُنَانِيِّ عَنْ أَبِي رَافِعٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ خَرَجَ رَجُلٌ يَزُورُ أَخًا لَهُ فِي اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ فِي قَرْيَةٍ أُخْرَى فَأَرْصَدَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ بِمَدْرَجَتِهِ مَلَكًا فَلَمَّا مَرَّ بِهِ قَالَ أَيْنَ تُرِيدُ قَالَ أُرِيدُ فُلَانًا قَالَ لِقَرَابَةٍ قَالَ لَا قَالَ فَلِنِعْمَةٍ لَهُ عِنْدَكَ تَرُبُّهَا قَالَ لَا قَالَ فَلِمَ تَأْتِيهِ قَالَ إِنِّي أُحِبُّهُ فِي اللَّهِ قَالَ فَإِنِّي رَسُولُ اللَّهِ إِلَيْكَ أَنَّهُ يُحِبُّكَ بِحُبِّكَ إِيَّاهُ فِيهِ [صححه مسلم (۲۵۶۷)، وابن حبان (۵۷۲)]. [انظر: ۹۲۸۰، ۹۹۵۹، ۱۰۲۵۲، ۱۰۶۰۸، ۱۰۶۰۹].

(۷۹۰۶) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا ایک آدمی اپنے دینی بھائی سے ملاقات کے لئے" جو دوسری

بستی میں رہتا تھا" روانہ ہوا، اللہ نے اس کے راستے میں ایک فرشتے کو بٹھا دیا، جب وہ فرشتے کے پاس سے گذرا تو فرشتے نے اس سے پوچھا کہ تم کہاں جا رہے ہو؟ اس نے کہا کہ فلاں آدمی سے ملاقات کے لئے جا رہا ہوں، فرشتے نے پوچھا کیا تم دونوں کے درمیان کوئی رشتہ داری ہے؟ اس نے کہا نہیں، فرشتے نے پوچھا کہ کیا اس کا تم پر کوئی احسان ہے جسے تم پال رہے ہو؟ اس نے کہا نہیں، فرشتے نے پوچھا پھر تم اس کے پاس کیوں جا رہے ہو؟ اس نے کہا کہ میں اس سے اللہ کی رضاء کے لئے محبت کرتا ہوں، فرشتے نے کہا کہ میں اللہ کے پاس سے تیری طرف قاصد بن کر آیا ہوں کہ اس کے ساتھ محبت کرنے کی وجہ سے اللہ تجھ سے محبت کرتا ہے۔

(۷۹۰۷) حَدَّثَنَا يَزِيدُ أَخْبَرَنَا هَمَّامٌ عَنْ فَرْقَدٍ عَنْ يَزِيدَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الشِّخِّيرِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أَكْذَبُ النَّاسِ أَوْ مِنْ أَكْذَبِ النَّاسِ الصَّوَّاغُونَ وَالصَّبَّاغُونَ [قال الألباني: موضوع (ابن ماجة: ۲۱۵۲) اسناده ضعيف]. [انظر: ۸۲۸۵، ۸۵۲۹].

(۷۹۰۷) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا سب سے بڑھ کر جھوٹے لوگ رنگریز اور زرگر ہوتے ہیں۔

(۷۹۰۸) حَدَّثَنَا يَزِيدُ أَخْبَرَنَا هَمَّامُ بْنُ يَحْيَى عَنْ قَتَادَةَ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ آتَاهُ اللَّهُ مِنْ هَذَا الْمَالِ شَيْئًا مِنْ غَيْرِ أَنْ يَسْأَلَهُ فَلْيَقْبَلْهُ فَإِنَّمَا هُوَ رِزْقٌ سَاقَهُ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ إِلَيْهِ [انظر: ۸۲۷۷، ۱۰۳۶۳].

(۷۹۰۸) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا جس شخص کو اللہ تعالیٰ بن مانگے کچھ مال و دولت عطاء فرما دے تو اسے قبول کر لینا چاہئے، کیونکہ یہ رزق ہے جو اللہ نے اس کے پاس بھیجا ہے۔

(۷۹۰۹) حَدَّثَنَا يَزِيدُ أَخْبَرَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ ثَابِتٍ الْبُنَانِيِّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ رَبَاحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يَوْمَ فَتْحِ مَكَّةَ مَنْ أَغْلَقَ بَابَهُ فَهُوَ آمِنٌ وَمَنْ دَخَلَ دَارَ أَبِي سُفْيَانَ فَهُوَ آمِنٌ [انظر: ۱۰۹۶۱].

(۷۹۰۹) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فتح مکہ کے دن فرمایا جو شخص اپنے گھر کا دروازہ بند کر لے، وہ مامون ہے، اور جو شخص ابوسفیان کے گھر میں داخل ہو جائے وہ بھی مامون ہے۔

(۷۹۱۰) حَدَّثَنَا يَزِيدُ أَخْبَرَنَا شَرِيكُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ جُحَادَةَ عَنْ عَطَاءٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْجَنَّةُ مِائَةُ دَرَجَةٍ مَا بَيْنَ كُلِّ دَرَجَتَيْنِ مِائَةُ عَامٍ [قال الترمذي: حسن غريب قال الألباني: صحيح (الترمذي: ۲۵۲۹). حسن وهذا اسناد ضعيف].

(۷۹۱۰) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا جنت کے سو درجے ہیں اور ہر دو درجوں کے درمیان سو سال کا فاصلہ ہے۔

(۷۹۱۱) حَدَّثَنَا يَزِيدُ أَخْبَرَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ عَمَّارِ بْنِ أَبِي عَمَّارٍ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ

صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا أَطَاعَ الْعَبْدُ رَبَّهُ وَسَيِّدَهُ فَلَهُ أَجْرَانِ [راجع: ۷٤٥٣].

(۷۹۱۱) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا جب کوئی غلام اللہ اور اپنے آقا دونوں کی اطاعت کرتا ہو تو اسے ہر عمل پر دوہرا اجر ملتا ہے۔

(۷۹۱۲) حَدَّثَنَا يَزِيدُ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَكْثِرُوا ذِكْرَ هَاذِمِ اللَّذَّاتِ قَالَ أَبِي مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ هُوَ أَبُو بَنِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا يَزِيدُ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو بِتِسْعَةٍ وَتِسْعِينَ حَدِيثًا ثُمَّ أَتَمَّهَا بِهَذَا الْحَدِيثِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَمَامَ مِائَةِ حَدِيثٍ [صححه ابن حبان (۲۹۹۲)، والحاكم (٤/۳۲۱). وقال الترمذي: حسن صحيح غريب قال الألباني: حسن صحيح (ابن ماجة: ٤٢٥٨، الترمذي: ۲۳۰۷، النسائي: ٤/٤). قال شعيب: اسناده حسن].

(۷۹۱۲) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا لذتوں کو توڑنے والی چیز "موت" کا تذکرہ کثرت سے کیا کرو۔

(۷۹۱۳) حَدَّثَنَا يَزِيدُ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ قُدَامَةَ الْجُمَحِيُّ عَنْ إِسْحَاقَ بْنِ بَكْرِ بْنِ أَبِي الْفُرَاتِ عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي سَعِيدٍ الْمَقْبُرِيِّ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ لِلْمُنَافِقِينَ عَلَامَاتٍ يُعْرَفُونَ بِهَا تَحِيَّتُهُمْ لَعْنَةٌ وَطَعَامُهُمْ نُهْبَةٌ وَغَنِيمَتُهُمْ غُلُولٌ وَلَا يَقْرَبُونَ الْمَسَاجِدَ إِلَّا هَجْرًا وَلَا يَأْتُونَ الصَّلَاةَ إِلَّا دَبْرًا مُسْتَكْبِرِينَ لَا يَأْلَفُونَ وَلَا يُؤْلَفُونَ خُشُبٌ بِاللَّيْلِ صُخُبٌ بِالنَّهَارِ وَقَالَ يَزِيدُ مَرَّةً سُخُبٌ بِالنَّهَارِ [اخرجه البزار (۸۵). اسناده ضعيف].

(۷۹۱۳) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا منافقین کی کچھ علامات ہوتی ہیں جن کے ذریعے انہیں پہچانا جا سکتا ہے، ان کا سلام لعنت (کے الفاظ پر مشتمل) ہوتا ہے، ان کا کھانا لوٹ مار کا ہوتا ہے، ان کا مال غنیمت خیانت کا ہوتا ہے، وہ مساجد کے قریب رہ کر بھی دور ہوتے ہیں، نماز کے لئے آتے ہوئے بھی اس سے پیٹھ پھیرے ہوتے ہیں، متکبر ہوتے ہیں، نہ کسی سے الفت کرتے ہیں اور نہ کوئی ان سے الفت کرتا ہے، رات میں بانس اور دن میں شور و شغب ہوتے ہیں۔

(۷۹۱٤) حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ دَاوُدَ الْهَاشِمِيُّ أَخْبَرَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعْدٍ حَدَّثَنَا ابْنُ شِهَابٍ عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَزِيدَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ أَبِي وَأَبُو كَامِلٍ قَالَ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعْدٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ حَدَّثَنَا عَطَاءُ بْنُ يَزِيدَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ الْمَعْنَى أَنَّ النَّاسَ قَالُوا لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا رَسُولَ اللَّهِ هَلْ نَرَى رَبَّنَا عَزَّ وَجَلَّ يَوْمَ الْقِيَامَةِ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هَلْ تُضَارُّونَ فِي الْقَمَرِ لَيْلَةَ الْبَدْرِ قَالُوا لَا يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ فَهَلْ تُضَارُّونَ فِي الشَّمْسِ لَيْسَ دُونَهَا سَحَابٌ قَالُوا لَا قَالَ فَإِنَّكُمْ تَرَوْنَهُ كَذَلِكَ يَجْمَعُ اللَّهُ النَّاسَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ

فَيُقَالُ مَنْ كَانَ يَعْبُدُ شَيْئًا فَلْيَتَّبِعْهُ فَيَتْبَعُ مَنْ يَعْبُدُ الشَّمْسَ الشَّمْسَ وَيَتْبَعُ مَنْ يَعْبُدُ الْقَمَرَ الْقَمَرَ وَيَتْبَعُ مَنْ يَعْبُدُ الطَّوَاغِيتَ الطَّوَاغِيتَ وَتَبْقَى هَذِهِ الْأُمَّةُ فِيهَا شَافِعُوهَا أَوْ مُنَافِقُوهَا قَالَ أَبُو كَامِلٍ شَكَّ إِبْرَاهِيمُ فَيَأْتِيهِمْ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ فِي صُورَةٍ غَيْرِ صُورَتِهِ الَّتِي يَعْرِفُونَ فَيَقُولُ أَنَا رَبُّكُمْ فَيَقُولُونَ نَعُوذُ بِاللَّهِ مِنْكَ هَذَا مَكَانُنَا حَتَّى يَأْتِيَنَا رَبُّنَا فَإِذَا جَاءَ رَبُّنَا عَرَفْنَاهُ فَيَأْتِيهِمْ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ فِي صُورَتِهِ الَّتِي يَعْرِفُونَ فَيَقُولُ أَنَا رَبُّكُمْ فَيَقُولُونَ أَنْتَ رَبُّنَا فَيَتَّبِعُونَهُ وَيُضْرَبُ الصِّرَاطُ بَيْنَ ظَهْرَيْ جَهَنَّمَ فَأَكُونُ أَنَا وَأُمَّتِي أَوَّلَ مَنْ يُجِيزُ وَلَا يَتَكَلَّمُ يَوْمَئِذٍ إِلَّا الرُّسُلُ وَدَعْوَى الرُّسُلِ يَوْمَئِذٍ اللَّهُمَّ سَلِّمْ سَلِّمْ وَفِي جَهَنَّمَ كَلَالِيبُ مِثْلُ شَوْكِ السَّعْدَانِ هَلْ رَأَيْتُمْ السَّعْدَانَ قَالُوا نَعَمْ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ فَإِنَّهَا مِثْلُ شَوْكِ السَّعْدَانِ غَيْرَ أَنَّهُ لَا يَعْلَمُ قَدْرَ عِظَمِهَا إِلَّا اللَّهُ تَعَالَى تَخْطَفُ النَّاسَ بِأَعْمَالِهِمْ فَمِنْهُمْ الْمُوبَقُ بِعَمَلِهِ أَوْ قَالَ الْمُوثَقُ بِعَمَلِهِ أَوْ الْمُخَرْدَلُ وَمِنْهُمْ الْمُجَازَى قَالَ أَبُو كَامِلٍ فِي حَدِيثِهِ شَكَّ إِبْرَاهِيمُ وَمِنْهُمْ الْمُخَرْدَلُ أَوْ الْمُجَازَى ثُمَّ يَتَجَلَّى حَتَّى إِذَا فَرَغَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ مِنْ الْقَضَاءِ بَيْنَ الْعِبَادِ وَأَرَادَ أَنْ يُخْرِجَ بِرَحْمَتِهِ مَنْ يَقُولُ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ مِنْ أَهْلِ النَّارِ أَمَرَ الْمَلَائِكَةَ أَنْ يُخْرِجُوا مِنْ النَّارِ مَنْ كَانَ لَا يُشْرِكُ بِاللَّهِ شَيْئًا مِمَّنْ أَرَادَ اللَّهُ أَنْ يَرْحَمَهُ مِمَّنْ يَقُولُ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ فَيَعْرِفُونَهُمْ فِي النَّارِ يَعْرِفُونَهُمْ بِأَثَرِ السُّجُودِ تَأْكُلُ النَّارُ ابْنَ آدَمَ إِلَّا أَثَرَ السُّجُودِ وَحَرَّمَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ عَلَى النَّارِ أَنْ تَأْكُلَ أَثَرَ السُّجُودِ فَيَخْرُجُونَ مِنْ النَّارِ قَدْ امْتُحِشُوا فَيُصَبُّ عَلَيْهِمْ مَاءُ الْحَيَاةِ فَيَنْبُتُونَ كَمَا تَنْبُتُ الْحِبَّةُ وَقَالَ أَبُو كَامِلٍ الْحَبَّةُ أَيْضًا فِي حَمِيلِ السَّيْلِ وَيَبْقَى رَجُلٌ مُقْبِلٌ بِوَجْهِهِ عَلَى النَّارِ وَهُوَ آخِرُ أَهْلِ الْجَنَّةِ دُخُولًا فَيَقُولُ أَيْ رَبِّ اصْرِفْ وَجْهِي عَنْ النَّارِ فَإِنَّهُ قَدْ قَشَبَنِي رِيحُهَا وَأَحْرَقَنِي دُخَانُهَا فَيَدْعُو اللَّهَ مَا شَاءَ أَنْ يَدْعُوَهُ ثُمَّ يَقُولُ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ هَلْ عَسَيْتَ إِنْ فُعِلَ ذَلِكَ بِكَ أَنْ تَسْأَلَ غَيْرَهُ فَيَقُولُ لَا وَعِزَّتِكَ لَا أَسْأَلُ غَيْرَهُ وَيُعْطِي رَبَّهُ عَزَّ وَجَلَّ مِنْ عُهُودٍ وَمَوَاثِيقَ مَا شَاءَ فَيَصْرِفُ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ وَجْهَهُ عَنْ النَّارِ فَإِذَا أَقْبَلَ عَلَى الْجَنَّةِ وَرَآهَا سَكَتَ مَا شَاءَ اللَّهُ أَنْ يَسْكُتَ ثُمَّ يَقُولُ أَيْ رَبِّ قَرِّبْنِي إِلَى بَابِ الْجَنَّةِ فَيَقُولُ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ لَهُ أَلَسْتَ قَدْ أَعْطَيْتَ عُهُودَكَ وَمَوَاثِيقَكَ أَنْ لَا تَسْأَلَنِي غَيْرَ مَا أَعْطَيْتُكَ وَيْلَكَ يَا ابْنَ آدَمَ مَا أَغْدَرَكَ فَيَقُولُ أَيْ رَبِّ فَيَدْعُو اللَّهَ حَتَّى يَقُولَ لَهُ فَهَلْ عَسَيْتَ إِنْ أُعْطِيتَ ذَلِكَ أَنْ تَسْأَلَ غَيْرَهُ فَيَقُولُ لَا وَعِزَّتِكَ لَا أَسْأَلُ غَيْرَهُ فَيُعْطِي رَبَّهُ عَزَّ وَجَلَّ مَا شَاءَ مِنْ عُهُودٍ وَمَوَاثِيقَ فَيُقَدِّمُهُ إِلَى بَابِ الْجَنَّةِ فَإِذَا قَامَ عَلَى بَابِ الْجَنَّةِ انْفَهَقَتْ لَهُ الْجَنَّةُ فَرَأَى مَا فِيهَا مِنْ الْحَبْرَةِ وَالسُّرُورِ فَيَسْكُتُ مَا شَاءَ اللَّهُ أَنْ يَسْكُتَ ثُمَّ يَقُولُ أَيْ رَبِّ أَدْخِلْنِي الْجَنَّةَ فَيَقُولُ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ لَهُ أَلَيْسَ قَدْ أَعْطَيْتَ عُهُودَكَ وَمَوَاثِيقَكَ أَنْ لَا تَسْأَلَنِي غَيْرَ مَا أَعْطَيْتُكَ وَيْلَكَ يَا ابْنَ آدَمَ مَا أَغْدَرَكَ فَيَقُولُ أَيْ رَبِّ لَا أَكُونُ أَشْقَى خَلْقِكَ فَلَا يَزَالُ يَدْعُو اللَّهَ حَتَّى يَضْحَكَ اللَّهُ مِنْهُ فَإِذَا ضَحِكَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ مِنْهُ قَالَ ادْخُلْ الْجَنَّةَ فَإِذَا دَخَلَهَا قَالَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ لَهُ تَمَنَّهْ

فَيَسْأَلُ رَبَّهُ عَزَّ وَجَلَّ وَيَتَمَنَّى حَتَّى إِنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ لَيُذَكِّرُهُ يَقُولُ مِنْ كَذَا وَكَذَا حَتَّى إِذَا انْقَطَعَتْ بِهِ الْأَمَانِيُّ قَالَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ لَهُ لَكَ ذَلِكَ وَمِثْلُهُ مَعَهُ قَالَ عَطَاءُ بْنُ يَزِيدَ وَأَبُو سَعِيدٍ الْخُدْرِيُّ مَعَ أَبِي هُرَيْرَةَ لَا يَرُدُّ عَلَيْهِ مِنْ حَدِيثِهِ شَيْئًا حَتَّى إِذَا حَدَّثَ أَبُو هُرَيْرَةَ أَنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ قَالَ لِذَلِكَ الرَّجُلِ وَمِثْلُهُ مَعَهُ قَالَ أَبُو سَعِيدٍ وَعَشَرَةُ أَمْثَالِهِ مَعَهُ يَا أَبَا هُرَيْرَةَ قَالَ أَبُو هُرَيْرَةَ مَا حَفِظْتُ إِلَّا قَوْلَهُ ذَلِكَ لَكَ وَمِثْلُهُ مَعَهُ قَالَ أَبُو سَعِيدٍ أَشْهَدُ أَنِّي حَفِظْتُ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَوْلَهُ فِي ذَلِكَ الرَّجُلِ لَكَ عَشَرَةُ أَمْثَالِهِ قَالَ أَبُو هُرَيْرَةَ وَذَلِكَ الرَّجُلُ آخِرُ أَهْلِ الْجَنَّةِ دُخُولًا [راجع: ۷۷۰۳].

(۷۹۱۴) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ کچھ لوگوں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے عرض کیا کہ یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! کیا ہم قیامت کے دن اپنے پروردگار کو دیکھیں گے؟ تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کیا سورج کو دیکھنے میں ''جبکہ درمیان میں کوئی بادل نہ ہو'' دشواری ہوتی ہے؟ صحابہ رضی اللہ عنہم نے عرض کیا نہیں یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! نبی علیہ السلام نے فرمایا تمہیں چودہویں رات کے چاند کے دیکھنے میں ''جبکہ درمیان میں کوئی بادل بھی نہ ہو'' کوئی دشواری پیش آتی ہے؟ لوگوں نے کہا نہیں یا رسول اللہ! آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تو پھر تم اسی طرح اپنے رب کا دیدار کرو گے۔ اللہ قیامت کے دن لوگوں کو جمع کر کے فرمائیں گے جو جس کی عبادت کرتا تھا وہ اس کے ساتھ ہو جائے، جو سورج کی عبادت کرتا تھا وہ اس کے ساتھ ہو جائے اور جو چاند کو پوجتا تھا وہ اس کے ساتھ ہو جائے اور جو بتوں اور شیطانوں کی عبادت کرتا تھا وہ انہی کے ساتھ ہو جائے اور اس میں اس امت کے منافق باقی رہ جائیں گے، اللہ تعالیٰ ایسی صورت میں ان کے سامنے آئے گا کہ جس صورت میں وہ اسے نہیں پہچانتے ہوں گے، اور کہے گا کہ میں تمہارا رب ہوں، پھر وہ کہیں گے کہ ہم تجھ سے اللہ کی پناہ چاہتے ہیں جب تک ہمارا رب نہ آئے ہم اس جگہ ٹھہرتے ہیں، پھر جب ہمارا رب آئے گا تو ہم اسے پہچان لیں گے، پھر اللہ تعالیٰ ان کے پاس ایسی صورت میں آئیں گے جسے وہ پہچانتے ہوں گے اور کہیں گے کہ میں تمہارا رب ہوں، وہ جواب دیں گے بے شک تو ہمارا رب ہے پھر سب اس کے ساتھ ہو جائیں گے اور جہنم کی پشت پر پل صراط قائم کیا جائے گا اور سب سے پہلے اس پل صراط سے گزریں گے۔ رسولوں کے علاوہ اس دن کسی کو بات کرنے کی اجازت نہیں ہوگی اور رسولوں کی بات بھی اس دن اَللّٰهُمَّ سَلِّمْ سَلِّمْ ''اے اللہ سلامتی رکھ'' ہوگی اور جہنم میں سعدان نامی خاردار جھاڑی کی طرح کانٹے ہوں گے، کیا تم نے سعدان کے کانٹے دیکھے ہیں؟ صحابہ رضی اللہ عنہم نے عرض کیا جی یا رسول اللہ! نبی علیہ السلام نے فرمایا وہ سعدان کے کانٹوں کی طرح ہوں گے، اللہ تعالیٰ کے علاوہ ان کانٹوں کو کوئی نہیں جانتا کہ کتنے بڑے ہوں گے؟ لوگ اپنے اپنے اعمال میں جکڑے ہوئے ہوں گے اور بعض مؤمن اپنے (نیک) اعمال کی وجہ سے بچ جائیں گے اور بعضوں کو ان کے اعمال کا بدلہ دیا جائے گا اور بعض پل صراط سے گزر کر نجات پا جائیں گے۔

یہاں تک کہ جب اللہ تعالیٰ اپنے بندوں کے درمیان فیصلہ کر کے فارغ ہو جائیں گے اور اپنی رحمت سے دوزخ والوں میں سے جسے چاہیں گے فرشتوں کو حکم دیں گے کہ ان کو دوزخ سے نکال دیں جنہوں نے اللہ کے ساتھ کسی کو شریک نہیں ٹھہرایا اور

ان میں سے جس پر اللہ اپنا رحم فرمائیں اور جو لا الہ الا اللہ کہتا ہو گا فرشتے ایسے لوگوں کو اس علامت سے پہچان لیں گے کہ ان کے (چہروں) پر سجدوں کے نشان ہوں گے۔ اللہ تعالیٰ نے دوزخ کی آگ پر حرام کر دیا ہے کہ وہ انسان سجدہ کے نشان کو کھائے پھر ان لوگوں کو جلے ہوئے جسم کے ساتھ نکالا جائے گا پھر ان پر آب حیات بہایا جائے گا جس کی وجہ سے یہ لوگ اس طرح تر و تازہ ہو کر اٹھیں گے کہ جیسے کیچڑ میں پڑا ہوا دانہ اگ پڑتا ہے۔ پھر ایک شخص رہ جائے گا کہ جس کا چہرہ دوزخ کی طرف ہو گا اور وہ اللہ سے عرض کرے گا اے میرے پروردگار میرا چہرہ دوزخ کی طرف سے پھیر دے اس کی بدبو سے مجھے تکلیف ہوتی ہے اور اس کی تپش مجھے جلا رہی ہے، وہ دعا کرتا رہے گا پھر اللہ اس کی طرف متوجہ ہو کر فرمائیں گے کہ اگر میں نے تیرا یہ سوال پورا کر دیا تو پھر تو اور کوئی سوال تو نہیں کرے گا؟ وہ کہے گا کہ آپ کی عزت کی قسم! میں اس کے علاوہ کوئی سوال آپ سے نہیں کروں گا، چنانچہ اللہ اس کے چہرے کو دوزخ سے پھیر دیں گے (اور جنت کی طرف کر دیں گے) پھر کہے گا اے میرے پروردگار! مجھے جنت کے دروازے تک پہنچا دے تو اللہ اس سے کہیں گے کہ کیا تو نے مجھے عہد و پیمان نہیں دیا تھا کہ میں اس کے علاوہ اور کسی چیز کا سوال نہیں کروں گا۔ افسوس ابن آدم! تو بڑا وعدہ شکن ہے۔ وہ اللہ سے مانگتا رہے گا یہاں تک کہ پروردگار فرمائیں گے کیا اگر میں تیرا یہ سوال پورا کر دوں تو پھر اور تو کچھ نہیں مانگے گا؟ وہ کہے گا نہیں تیری عزت کی قسم! میں کچھ اور نہیں مانگوں گا اللہ تعالیٰ اس سے جو چاہیں گے نئے وعدہ کی پختگی کے مطابق عہد و پیمان لیں گے اور اس کو جنت کے دروازے پر کھڑا کر دیں گے۔ جب وہ وہاں کھڑا ہو گا تو ساری جنت آگے نظر آئے گی جو بھی اس میں راحتیں اور خوشیاں ہیں سب اسے نظر آئیں گی پھر جب تک اللہ چاہیں گے وہ خاموش رہے گا پھر کہے گا اے پروردگار! مجھے جنت میں داخل کر دے تو اللہ تعالیٰ اس سے فرمائیں گے کہ کیا تو نے مجھ سے یہ عہد و پیمان نہیں کیا تھا کہ اس کے بعد اور کسی چیز کا سوال نہیں کروں گا، وہ کہے گا اے میرے پروردگار! مجھے اپنی مخلوق میں سب سے زیادہ بدبخت نہ بنا، وہ اسی طرح اللہ سے مانگتا رہے گا یہاں تک کہ اللہ تعالیٰ ہنس پڑیں گے۔ جب اللہ تعالیٰ کو ہنسی آ جائے گی تو فرمائیں گے۔ جنت میں داخل ہو جا اور جب اللہ اسے جنت میں داخل فرما دیں گے تو اللہ اس سے فرمائیں گے کہ اپنی تمنائیں اور آرزوئیں ظاہر کر۔ پھر اللہ تعالیٰ اسے جنت کی نعمتوں کی طرف متوجہ فرمائیں گے اور یاد دلائیں گے فلاں چیز مانگ، فلاں چیز مانگ، جب اس کی ساری آرزوئیں ختم ہو جائیں گی تو اللہ اس سے فرمائیں گے کہ یہ نعمتیں بھی لے لو اور اتنی ہی اور نعمتیں بھی لے لو۔ اس مجلس میں حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ بھی حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کے ساتھ بیٹھے ہوئے تھے، انہوں نے ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کی کسی بات میں تبدیلی نہیں کی، لیکن جب حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نے یہ بیان کیا کہ ہم نے یہ چیزیں دیں اور اس جیسی اور بھی دیں تو حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ میں نے نبی علیہ السلام کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ "یہ نعمتیں بھی تیری اور اس سے دس گنا زیادہ بھی" حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ مجھے تو یہی یاد ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس طرح فرمایا ہے کہ ہم نے یہ سب چیزیں دیں اور اتنی ہی اور دیں پھر فرمایا کہ یہ وہ آدمی ہے جو سب سے آخر میں جنت میں داخل ہو گا۔

(۷۹۱۵) حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ دَاوُدَ أَخْبَرَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعْدٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ (ح) وَيَعْقُوبُ قَالَ حَدَّثَنَا أَبِي عَنِ ابْنِ

شِهَابٍ قَالَ أَبِي وَهَذَا حَدِيثُ سُلَيْمَانَ الْهَاشِمِيِّ عَنْ عَمْرِو بْنِ أَسِيدِ بْنِ جَارِيَةَ الثَّقَفِيِّ حَلِيفِ بَنِي زُهْرَةَ وَكَانَ مِنْ أَصْحَابِ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ أَبَا هُرَيْرَةَ قَالَ بَعَثَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَشَرَةَ رَهْطٍ عَيْنًا وَأَمَّرَ عَلَيْهِمْ عَاصِمَ بْنَ ثَابِتِ بْنِ أَبِي الْأَقْلَحِ جَدَّ عَاصِمِ بْنِ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ فَانْطَلَقُوا حَتَّى إِذَا كَانُوا بِالْهَدَةِ بَيْنَ عُسْفَانَ وَمَكَّةَ ذُكِرُوا لِحَيٍّ مِنْ هُذَيْلٍ يُقَالُ لَهُمْ بَنُو لِحْيَانَ فَنَفَرُوا لَهُمْ بِقَرِيبٍ مِنْ مِائَةِ رَجُلٍ رَامٍ فَاقْتَصُّوا آثَارَهُمْ حَتَّى وَجَدُوا مَأْكَلَهُمُ التَّمْرَ فِي مَنْزِلٍ نَزَلُوهُ قَالُوا نَوَى تَمْرِ يَثْرِبَ فَاتَّبَعُوا آثَارَهُمْ فَلَمَّا أُخْبِرَ بِهِمْ عَاصِمٌ وَأَصْحَابُهُ لَجَئُوا إِلَى فَدْفَدٍ فَأَحَاطَ بِهِمُ الْقَوْمُ فَقَالُوا لَهُمْ انْزِلُوا وَأَعْطُونَا بِأَيْدِيكُمْ وَلَكُمُ الْعَهْدُ وَالْمِيثَاقُ أَنْ لَا نَقْتُلَ مِنْكُمْ أَحَدًا فَقَالَ عَاصِمُ بْنُ ثَابِتٍ أَمِيرُ الْقَوْمِ أَمَّا أَنَا وَاللَّهِ لَا أَنْزِلُ فِي ذِمَّةِ كَافِرٍ اللَّهُمَّ أَخْبِرْ عَنَّا نَبِيَّكَ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَرَمَوْهُمْ بِالنَّبْلِ فَقَتَلُوا عَاصِمًا فِي سَبْعَةٍ وَنَزَلَ إِلَيْهِمْ ثَلَاثَةُ نَفَرٍ عَلَى الْعَهْدِ وَالْمِيثَاقِ مِنْهُمْ خُبَيْبٌ الْأَنْصَارِيُّ وَزَيْدُ بْنُ الدَّثِنَةِ وَرَجُلٌ آخَرُ فَلَمَّا تَمَكَّنُوا مِنْهُمْ أَطْلَقُوا أَوْتَارَ قِسِيِّهِمْ فَرَبَطُوهُمْ بِهَا فَقَالَ الرَّجُلُ الثَّالِثُ هَذَا أَوَّلُ الْغَدْرِ وَاللَّهِ لَا أَصْحَبُكُمْ إِنَّ لِي بِهَؤُلَاءِ لَأُسْوَةً يُرِيدُ الْقَتْلَ فَجَرَّرُوهُ وَعَالَجُوهُ فَأَبَى أَنْ يَصْحَبَهُمْ فَقَتَلُوهُ فَانْطَلَقُوا بِخُبَيْبٍ وَزَيْدِ بْنِ الدَّثِنَةِ حَتَّى بَاعُوهُمَا بِمَكَّةَ بَعْدَ وَقْعَةِ بَدْرٍ فَابْتَاعَ بَنُو الْحَارِثِ بْنِ عَامِرِ بْنِ نَوْفَلِ بْنِ عَبْدِ مَنَافٍ خُبَيْبًا وَكَانَ خُبَيْبٌ هُوَ قَتَلَ الْحَارِثَ بْنَ عَامِرِ بْنِ نَوْفَلٍ يَوْمَ بَدْرٍ فَلَبِثَ خُبَيْبٌ عِنْدَهُمْ أَسِيرًا حَتَّى أَجْمَعُوا قَتْلَهُ فَاسْتَعَارَ مِنْ بَعْضِ بَنَاتِ الْحَارِثِ مُوسَى يَسْتَحِدُّ بِهَا لِلْقَتْلِ فَأَعَارَتْهُ إِيَّاهَا فَدَرَجَ بُنَيٌّ لَهَا قَالَتْ وَأَنَا غَافِلَةٌ حَتَّى أَتَاهُ فَوَجَدْتُهُ يُجْلِسُهُ عَلَى فَخِذِهِ وَالْمُوسَى بِيَدِهِ قَالَتْ فَفَزِعْتُ فَزْعَةً عَرَفَهَا خُبَيْبٌ قَالَ أَتَخْشَيْنَ أَنِّي أَقْتُلُهُ مَا كُنْتُ لِأَفْعَلَ فَقَالَتْ وَاللَّهِ مَا رَأَيْتُ أَسِيرًا قَطُّ خَيْرًا مِنْ خُبَيْبٍ قَالَتْ وَاللَّهِ لَقَدْ وَجَدْتُهُ يَوْمًا يَأْكُلُ قِطْفًا مِنْ عِنَبٍ فِي يَدِهِ وَإِنَّهُ لَمُوثَقٌ فِي الْحَدِيدِ وَمَا بِمَكَّةَ مِنْ ثَمَرَةٍ وَكَانَتْ تَقُولُ إِنَّهُ لَرِزْقٌ رَزَقَهُ اللَّهُ خُبَيْبًا فَلَمَّا خَرَجُوا بِهِ مِنَ الْحَرَمِ لِيَقْتُلُوهُ فِي الْحِلِّ قَالَ لَهُمْ خُبَيْبٌ دَعُونِي أَرْكَعْ رَكْعَتَيْنِ فَتَرَكُوهُ فَرَكَعَ رَكْعَتَيْنِ ثُمَّ قَالَ وَاللَّهِ لَوْلَا أَنْ تَحْسِبُوا أَنَّ مَا بِي جَزَعًا مِنَ الْقَتْلِ لَزِدْتُ اللَّهُمَّ أَحْصِهِمْ عَدَدًا وَاقْتُلْهُمْ بَدَدًا وَلَا تُبْقِ مِنْهُمْ أَحَدًا فَلَسْتُ أُبَالِي حِينَ أُقْتَلُ مُسْلِمًا عَلَى أَيِّ جَنْبٍ كَانَ لِلَّهِ مَصْرَعِي وَذَلِكَ فِي ذَاتِ الْإِلَهِ وَإِنْ يَشَأْ يُبَارِكْ عَلَى أَوْصَالِ شِلْوٍ مُمَزَّعِ ثُمَّ قَامَ إِلَيْهِ أَبُو سِرْوَعَةَ عُقْبَةُ بْنُ الْحَارِثِ فَقَتَلَهُ وَكَانَ خُبَيْبٌ هُوَ سَنَّ لِكُلِّ مُسْلِمٍ قُتِلَ صَبْرًا الصَّلَاةَ وَاسْتَجَابَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ لِعَاصِمِ بْنِ ثَابِتٍ يَوْمَ أُصِيبَ فَأَخْبَرَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَصْحَابَهُ يَوْمَ أُصِيبُوا خَبَرَهُمْ وَبَعَثَ نَاسٌ مِنْ قُرَيْشٍ إِلَى عَاصِمِ بْنِ ثَابِتٍ حِينَ حُدِّثُوا أَنَّهُ قُتِلَ لِيُؤْتَى بِشَيْءٍ مِنْهُ يُعْرَفُ وَكَانَ قَتَلَ رَجُلًا مِنْ عُظَمَائِهِمْ يَوْمَ بَدْرٍ فَبَعَثَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ عَلَى عَاصِمٍ مِثْلَ الظُّلَّةِ مِنَ الدَّبْرِ فَحَمَتْهُ مِنْ رُسُلِهِمْ فَلَمْ يَقْدِرُوا عَلَى أَنْ يَقْطَعُوا مِنْهُ شَيْئًا [صححه البخاري (٣٩٨٩)]. [انظر: ٨٠٨٢].

(۷۹۱۵) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے دس آدمی فوج کی طرف سے جاسوسی کرنے کے لیے بھیجے اور عاصم بن ثابت رضی اللہ عنہ کو ان کا سردار مقرر کیا، چنانچہ وہ جاسوس چلے گئے جب مقام ہدہ میں جو عسفان اور مکہ کے درمیان ہے پہنچے تو قبیلہ ہذیل یعنی بنولحیان کو ان کا علم ہو گیا اور ایک سو تیر انداز ان کے واسطے چلے اور جس جگہ جاسوسوں نے کھجوریں بیٹھ کر کھائی تھیں جو بطور زادراہ کے مدینہ سے لائے تھے وہاں پہنچ کر کہنے لگے یہ مدینہ کی کھجوریں ہیں پھر وہ کھجوروں کے نشان کی وجہ سے ان کے پیچھے پیچھے ہو لئے حضرت عاصم اور ان کے ساتھیوں نے جو کافروں کو دیکھا تو ایک اونچی جگہ پر پناہ لے لی، کافروں نے انہیں چاروں طرف سے گھیر لیا اور کہنے لگے تم اتر آؤ اور اپنے آپ کو ہمارے حوالے کر دو ہم اقرار کرتے ہیں کہ کسی کو قتل نہیں کریں گے۔ سردار جماعت یعنی حضرت عاصم رضی اللہ عنہ نے جواب دیا خدا کی قسم آج میں تو کافر کی پناہ میں نہ اتروں گا۔ الٰہی ہمارے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو ہمارے حال کی اطلاع دے دے، کفار نے یہ سن کر ان کے تیر مارے اور عاصم سمیت سات آدمیوں کو شہید کر دیا۔ باقی تین آدمی یعنی خبیب انصاری، زید بن دثنہ اور ایک اور شخص قول وقرار لے کر کفار کی پناہ میں چلے گئے۔ کافروں کا جب ان پر قابو چل گیا تو کمانوں کی تانت اتار کر ان کو مضبوط جکڑ لیا۔ ان میں تیسرا آدمی بولا یہ پہلی عہد شکنی ہے خدا کی قسم میں تمہارے ساتھ نہ جاؤں گا مجھ کو ان شہیدوں کی راہ پر چلنا ہے کافروں نے اس کو پکڑ کر کھینچا اور ہر چند ساتھ لے جانے کی کوشش کی لیکن وہ نہ گیا، آخر کار اس کو قتل کر دیا اور خبیب و ابن دثنہ کو لے چلے اور واقعہ بدر کے بعد دونوں کو فروخت کر دیا۔ خبیب کو حارث بن عامر کی اولاد نے خریدا۔ جنگ بدر کے دن خبیب نے ہی حارث بن عامر کو قتل کیا تھا۔

بہر حال خبیب ان کے پاس قید رہے حارث کی بیٹی کا بیان ہے کہ جب سب کافر خبیب کو شہید کرنے کے لئے جمع ہوئے تو خبیب نے اصلاح کرنے کے لیے مجھ سے استرا مانگا میں نے دے دیا۔ خبیب نے میرے ایک لڑکے کو ران پر بٹھا لیا مجھے اس وقت خبر نہ ہوئی جب میں اس کے پاس پہنچی اور میں نے دیکھا کہ میرا لڑکا اس کی ران پر بیٹھا ہے اور استرا اس کے ہاتھ میں ہے تو میں گھبرا گئی۔ خبیب نے بھی خوف کے آثار میرے چہرہ پر دیکھ کر پہچان لیا اور کہنے لگے کہ کیا تم کو اس بات کا خوف ہے کہ میں اس کو قتل کر دوں گا۔ خدا کی قسم میں ایسا نہیں کروں گا۔ بنت حارث کہتی ہے بخدا! میں نے خبیب سے بہتر کبھی کوئی قیدی نہیں دیکھا، خدا کی قسم میں نے ایک روز دیکھا کہ وہ زنجیروں میں جکڑا ہوا انگور کا ایک خوشہ ہاتھ میں لیے کھا رہا ہے حالانکہ ان دنوں مکہ میں میوہ نہ تھا۔ درحقیقت وہ خدا داد حصہ تھا جو خدا تعالیٰ نے خبیب کو مرحمت فرمایا تھا۔ جب کفار خبیب کو قتل کرنے کے لیے حرم سے باہر حل میں لے چلے تو قتل ہونے سے قبل خبیب بولے مجھے ذرا چھوڑ دو میں دو رکعت نماز پڑھ لوں۔ کافروں نے چھوڑ دیا خبیب نے دو رکعتیں پڑھ کر کہا اگر مجھے یہ خیال نہ ہوتا کہ یہ لوگ گمان کریں گے کہ موت سے ڈر گیا تو نماز طویل پڑھتا پھر کہنے لگے الٰہی ان سب کو ہلاک کر دے ایک کو باقی نہ چھوڑ اس کے بعد یہ شعر پڑھے۔

''اگر حالت اسلام میں میرا قتل ہو تو پھر مجھے اس کی کچھ پرواہ نہیں کہ راہ خدا میں کس پہلو پر میری موت ہوگی۔ میرا یہ مارا جانا راہ خدا میں ہے اور اگر خدا چاہے گا تو کٹے ہوئے عضو کے جوڑوں پر برکت نازل فرمائے گا'' اس کے بعد حارث کے بیٹے

نے خبیب کو قتل کر دیا۔ حضرت خبیب سب سے پہلے مسلمان ہیں جنہوں نے ہر اس مسلمان کے لیے جو راہ خدا میں گرفتار ہو کر مارا جائے قتل ہوتے وقت دو رکعتیں پڑھنے کا طریقہ نکالا ہے۔ حضرت عاصم رضی اللہ عنہ نے شہید ہوتے وقت جو دعاء کی تھی خدا تعالیٰ نے وہ قبول کر لی اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو ان کی شہادت کی خبر دے دی اور حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے صحابہ رضی اللہ عنہم سے عاصم رضی اللہ عنہ وغیرہ کے مصائب کی کیفیت بیان فرمادی۔ حضرت عاصم رضی اللہ عنہ نے چونکہ بدر کے دن کفار قریش کے ایک بڑے سردار کو مارا تھا اس لیے کافروں نے کچھ لوگوں کو بھیجا کہ جا کر عاصم کی کوئی نشانی لے آؤ تا کہ نشانی کے ذریعہ سے عاصم کی شناخت ہو جائے لیکن کچھ بھڑیں (زنبور) حضرت عاصم رضی اللہ عنہ کی نعش کی حفاظت کے لیے خدا تعالیٰ نے ابر کی طرح مسلط فرمادیں اور ان بھڑوں نے قریش کے قاصدوں سے حضرت عاصم رضی اللہ عنہ کی نعش کو محفوظ رکھا اور کفار حضرت عاصم رضی اللہ عنہ کے بدن کا گوشت نہ کاٹ سکے۔

(۷۹۱۶) حَدَّثَنَا يَزِيدُ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَوْنٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عُبَيْدٍ أَبِي مُحَمَّدٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ كُنْتُ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي جَنَازَةٍ فَأَمْشِي فَإِذَا مَشَيْتُ سَبَقَنِي فَأُهَرْوِلُ فَأَسْبِقُهُ فَالْتَفَتَ رَجُلٌ إِلَى جَنْبِي فَقَالَ تُطْوَى لَهُ الْأَرْضُ وَخَلِيلِ إِبْرَاهِيمَ [راجع: ۷٤۹۷].

(۷۹۱۶) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ میں نبی علیہ السلام کے ساتھ کسی جنازے میں گیا، میں جب اپنی رفتار سے چل رہا ہوتا تو نبی علیہ السلام مجھ سے آگے بڑھ جاتے، پھر میں دوڑنا شروع کر دیتا تو میں آگے نکل جاتا، اچانک میری نظر اپنے پہلو کے ایک آدمی پر پڑی تو میں نے اپنے دل میں سوچا کہ خلیل ابراہیم کی قسم! نبی علیہ السلام کے لئے زمین کو لپیٹ دیا جاتا ہے۔

(۷۹۱۷) حَدَّثَنَا يَزِيدُ أَخْبَرَنَا هِشَامُ بْنُ حَسَّانَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ نُهِيَ عَنْ الِاخْتِصَارِ فِي الصَّلَاةِ فَقُلْنَا لِهِشَامٍ ذَكَرَهُ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ بِرَأْسِهِ أَيْ نَعَمْ [راجع: ۷۱۷۵].

(۷۹۱۷) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے نماز میں کوکھ پر ہاتھ رکھنے سے منع فرمایا ہے۔

(۷۹۱۸) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ أَخْبَرَنَا شُعْبَةُ بْنُ الْحَجَّاجِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الْجَبَّارِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ كَعْبٍ الْقُرَظِيِّ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ الرَّحِمُ شِجْنَةٌ مِنْ الرَّحْمَنِ عَزَّ وَجَلَّ تَجِيءُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ تَقُولُ يَا رَبِّ قُطِعْتُ يَا رَبِّ ظُلِمْتُ يَا رَبِّ أُسِيءَ إِلَيَّ [صححه ابن حبان (٤٤٢)، والحاكم (١٦٢/٤). قال شعيب: صحيح وهذا اسناد ضعيف]. [انظر: ۸۹٦۳، ۹۲٦۲، ۹۸۷۱، ۹۸۷۲].

(۷۹۱۸) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا رحم رحمٰن کا ایک جزو ہے جو قیامت کے دن آئے گا اور عرض کرے گا کہ اے پروردگار! مجھے توڑا گیا، مجھ پر ظلم کیا گیا، پروردگار! میرے ساتھ برا سلوک کیا گیا۔

(۷۹۱۹) حَدَّثَنَا يَزِيدُ أَخْبَرَنَا هَمَّامٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَبِي مَيْمُونَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنِّي إِذَا رَأَيْتُكَ طَابَتْ نَفْسِي وَقَرَّتْ عَيْنِي فَأَنْبِئْنِي عَنْ كُلِّ شَيْءٍ فَقَالَ كُلُّ شَيْءٍ خُلِقَ مِنْ مَاءٍ قَالَ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَنْبِئْنِي عَنْ أَمْرٍ إِذَا أَخَذْتُ بِهِ دَخَلْتُ الْجَنَّةَ قَالَ أَفْشِ السَّلَامَ وَأَطْعِمْ الطَّعَامَ وَصِلْ الْأَرْحَامَ وَقُمْ بِاللَّيْلِ

وَالنَّاسُ نِيَامٌ ثُمَّ ادْخُلْ الْجَنَّةَ بِسَلَامٍ [صححه الحاكم فى ((المستدرك)) ٤/١٢٩ وصححه ابن حبان (٥٠٨).
قال شعيب: اسناده صحيح]. [انظر: ٨٢٧٨، ٨٢٧٩، ١٠٤٠٤].

(۷۹۱۹) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ میں نے بارگاہِ رسالت میں عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! جب میں آپ کو دیکھتا ہوں تو میرا دل ٹھنڈا ہو جاتا ہے اور آنکھوں کو قرار آ جاتا ہے، آپ مجھے ہر چیز کی اصل بتائیے؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا ہر چیز پانی سے پیدا کی گئی ہے، میں نے عرض کیا کہ مجھے کوئی ایسی چیز بتا دیجئے کہ اگر میں اسے تھام لوں تو جنت میں داخل ہو جاؤں؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا سلام پھیلاؤ، طعام کھلاؤ، صلہ رحمی کرو اور راتوں کو جس وقت لوگ سو رہے ہوں تم قیام کرو اور سلامتی کے ساتھ جنت میں داخل ہو جاؤ۔

(۷۹۲۰) حَدَّثَنَا يَزِيدُ أَخْبَرَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ عَلِيِّ بْنِ زَيْدٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يَدْخُلُ أَهْلُ الْجَنَّةِ الْجَنَّةَ جُرْدًا مُرْدًا بِيضًا جِعَادًا مُكَحَّلِينَ أَبْنَاءَ ثَلَاثٍ وَثَلَاثِينَ عَلَى خَلْقِ آدَمَ سِتُّونَ ذِرَاعًا فِي عَرْضِ سَبْعِ أَذْرُعٍ [انظر: ٨٥٠٥، ٩٣٦٤، ٩٣٦٤م].

(۷۹۲۰) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا جنتی جنت میں اس طرح داخل ہوں گے کہ ان کے جسم بالوں سے خالی ہوں گے، وہ نوعمر ہوں گے، گورے چٹے رنگ والے ہوں گے، گھنگھریالے بال، سرگیں آنکھوں والے ہوں گے، ۳۳ سال کی عمر ہوگی، حضرت آدم علیہ السلام کی شکل وصورت پر ساٹھ گز لمبے اور سات گز چوڑے ہوں گے۔

(۷۹۲۱) حَدَّثَنَا يَزِيدُ وَأَبُو كَامِلٍ قَالَا حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ عِسْلِ بْنِ سُفْيَانَ عَنْ عَطَاءٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ نَهَى عَنِ السَّدْلِ فِي الصَّلَاةِ [صححه ابن حبان (٢٢٧٩)، وابن خزيمة: (٧٧٢)، وقال الترمذى: ٣٧٨). قال شعيب: اسناده ضعيف]. [انظر: ٨٤٧٧، ٨٥٣٢، ٨٥٦٥].

(۷۹۲۱) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے نماز میں کپڑا اس طرح لٹکانے سے منع فرمایا ہے کہ وہ جسم کی ہیئت پر نہ ہو اور اس میں کوئی روک نہ ہو۔

(۷۹۲۲) حَدَّثَنَا يَزِيدُ أَخْبَرَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ سُهَيْلِ بْنِ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْأَرْوَاحُ جُنُودٌ مُجَنَّدَةٌ فَمَا تَعَارَفَ مِنْهَا ائْتَلَفَ وَمَا تَنَاكَرَ مِنْهَا اخْتَلَفَ [صححه ابن حبان (٦١٦٨)].

(۷۹۲۲) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا انسانوں کی روحیں لشکروں کی شکل میں رہتی ہیں، سو جس روح کا دوسری کے ساتھ تعارف ہو جاتا ہے ان میں الفت پیدا ہو جاتی ہے اور جن میں تعارف نہیں ہوتا، ان میں اختلاف پیدا ہو جاتا ہے۔

(۷۹۲۳) حَدَّثَنَا يَزِيدُ حَدَّثَنَا هَمَّامُ بْنُ يَحْيَى عَنْ قَتَادَةَ عَنِ النَّضْرِ بْنِ أَنَسٍ عَنْ بَشِيرِ بْنِ نَهِيكٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ كَانَتْ لَهُ امْرَأَتَانِ يَمِيلُ لِإِحْدَاهُمَا عَلَى الْأُخْرَى جَاءَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ يَجُرُّ

أَحَدُ شِقَّيْهِ سَاقِطًا أَوْ مَائِلًا شَكَّ يَزِيدُ [صححه الحاكم (٢/١٨٦). وقال الترمذي: ولا نعرفه مرفوعاً الا من حديث همام. قال الألباني: صحيح (ابو داود: ٢١٣٣، ابن ماجة: ١٩٦٩، الترمذي: ١١٤١، النسائي: ٧/٦٣)].
[انظر: ٨٥٤٩، ١٠٠٩٢].

(۷۹۲۳) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا جس شخص کی دو بیویاں ہوں اور وہ ایک کو دوسری پر ترجیح دیتا ہو (ناانصافی کرتا ہو) وہ قیامت کے دن اس طرح آئے گا کہ اپنے جسم کے گرے ہوئے (فالج زدہ) حصے کو کھینچ رہا ہوگا۔

(٧٩٢٤) حَدَّثَنَا يَزِيدُ أَخْبَرَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ وَعَفَّانُ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ زَيْدٍ عَنْ أَوْسِ بْنِ خَالِدٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ تَخْرُجُ الدَّابَّةُ وَمَعَهَا عَصَا مُوسَى عَلَيْهِ السَّلَام وَخَاتَمُ سُلَيْمَانَ عَلَيْهِ السَّلَام فَتَخْطِمُ الْكَافِرَ قَالَ عَفَّانُ أَنْفَ الْكَافِرِ بِالْخَاتَمِ وَتَجْلُو وَجْهَ الْمُؤْمِنِ بِالْعَصَا حَتَّى إِنَّ أَهْلَ الْخِوَانِ لَيَجْتَمِعُونَ عَلَى خِوَانِهِمْ فَيَقُولُ هَذَا يَا مُؤْمِنُ وَيَقُولُ هَذَا يَا كَافِرُ [صححه الحاكم في ((المستدرك)) ٤/٤٨٥ وقال الترمذي: حسن غريب قال الألباني: صحيح (ابن ماجة: ٤٠٦٦ الترمذي: ٣١٨٧)].
[انظر: ١٠٣٦٦].

(۷۹۲۴) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا قیامت کے قریب دابۃ الارض کا خروج ہوگا جس کے پاس حضرت موسیٰ علیہ السلام کا عصا اور حضرت سلیمان علیہ السلام کی انگوٹھی ہوگی، وہ کافر کی ناک پر مہر سے نشان لگا دے گا اور مسلمان کے چہرے کو عصا کے ذریعے روشن کر دے گا، یہاں تک کہ لوگ ایک دسترخوان پر اکٹھے ہوں گے اور ایک دوسرے کو "اے مؤمن" اور "اے کافر" کہہ کر پکاریں گے۔

(٧٩٢٥) حَدَّثَنَا يَزِيدُ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ عَنِ الْمَقْبُرِيِّ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا أَوَى أَحَدُكُمْ إِلَى فِرَاشِهِ فَلْيَنْفُضْهُ بِدَاخِلَةِ إِزَارِهِ فَإِنَّهُ لَا يَدْرِي مَا حَدَثَ بَعْدَهُ وَإِذَا وَضَعَ جَنْبَهُ فَلْيَقُلْ بِاسْمِكَ اللَّهُمَّ وَضَعْتُ جَنْبِي وَبِكَ أَرْفَعُهُ اللَّهُمَّ إِنْ أَمْسَكْتَ نَفْسِي فَاغْفِرْ لَهَا وَإِنْ أَرْسَلْتَهَا فَاحْفَظْهَا بِمَا تَحْفَظُ بِهِ عِبَادَكَ الصَّالِحِينَ [راجع: ٧٣٥٤].

(۷۹۲۵) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا جب تم میں سے کوئی شخص رات کو بیدار ہو، پھر اپنے بستر پر آئے تو اسے چاہئے کہ اپنے تہبند ہی سے اپنے بستر کو جھاڑ لے، کیونکہ اسے معلوم نہیں کہ اس کے پیچھے کیا چیز اس کے بستر پر آ گئی ہو، پھر یوں کہے کہ اے اللہ! میں نے آپ کے نام کی برکت سے اپنا پہلو زمین پر رکھ دیا، اور آپ کے نام سے ہی اسے اٹھاؤں گا، اگر میری روح کو اپنے پاس روک لیں تو اس کی مغفرت فرمائیے اور اگر واپس بھیج دیں تو اس کی اسی طرح حفاظت فرمائیے جیسے آپ اپنے نیک بندوں کی حفاظت فرماتے ہیں۔

(٧٩٢٦) حَدَّثَنَا يَزِيدُ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ بْنُ مُسْلِمٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ زِيَادٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَشْكُرُ اللَّهَ مَنْ لَا يَشْكُرُ النَّاسَ [راجع: ۷۴۹۵].

(۷۹۲۶) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا جو شخص لوگوں کا شکریہ ادا نہیں کرتا، وہ اللہ کا شکر بھی ادا نہیں کرتا۔

(۷۹۲۷) حَدَّثَنَا يَزِيدُ أَخْبَرَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ عَاصِمِ بْنِ أَبِي النَّجُودِ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ اطَّلَعَ عَلَى أَهْلِ بَدْرٍ فَقَالَ اعْمَلُوا مَا شِئْتُمْ فَقَدْ غَفَرْتُ لَكُمْ

[صححه الحاكم في (المستدرك) ۴/۷۷ قال الألباني: حسن صحيح (ابو داود: ۴۶۵۴) قال شعيب: اسناده حسن].

(۷۹۲۷) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا اللہ نے اہل بدر کو آسمان پر سے جھانک کر دیکھا اور فرمایا تم جو بھی عمل کرتے رہو، میں نے تمہیں معاف کر دیا۔

(۷۹۲۸) حَدَّثَنَا يَزِيدُ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي سَلَمَةَ الْمَاجِشُونِ عَنْ وَهْبِ بْنِ كَيْسَانَ عَنْ عُبَيْدِ بْنِ عُمَيْرٍ اللَّيْثِيِّ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ بَيْنَمَا رَجُلٌ بِفَلَاةٍ مِنَ الْأَرْضِ فَسَمِعَ صَوْتًا فِي سَحَابَةٍ اسْقِ حَدِيقَةَ فُلَانٍ فَتَنَحَّى ذَلِكَ السَّحَابُ فَأَفْرَغَ مَاءَهُ فِي حَرَّةٍ فَانْتَهَى إِلَى الْحَرَّةِ فَإِذَا هُوَ فِي أَذْنَابِ شِرَاجٍ وَإِذَا شَرْجَةٌ مِنْ تِلْكَ الشِّرَاجِ قَدِ اسْتَوْعَبَتْ ذَلِكَ الْمَاءَ كُلَّهُ فَتَبِعَ الْمَاءَ فَإِذَا رَجُلٌ قَائِمٌ فِي حَدِيقَتِهِ يُحَوِّلُ الْمَاءَ بِمِسْحَاتِهِ فَقَالَ لَهُ يَا عَبْدَ اللَّهِ مَا اسْمُكَ قَالَ فُلَانٌ بِالِاسْمِ الَّذِي سَمِعَ فِي السَّحَابَةِ فَقَالَ لَهُ يَا عَبْدَ اللَّهِ لِمَ تَسْأَلُنِي عَنِ اسْمِي قَالَ إِنِّي سَمِعْتُ صَوْتًا فِي السَّحَابِ الَّذِي هَذَا مَاؤُهُ يَقُولُ اسْقِ حَدِيقَةَ فُلَانٍ لِاسْمِكَ فَمَا تَصْنَعُ فِيهَا قَالَ أَمَا إِذَا قُلْتَ هَذَا فَإِنِّي أَنْظُرُ إِلَى مَا خَرَجَ مِنْهَا فَأَتَصَدَّقُ بِثُلُثِهِ وَآكُلُ أَنَا وَعِيَالِي ثُلُثَهُ وَأَرُدُّ فِيهَا ثُلُثَهُ [صححه مسلم (۲۹۸۴)، وابن حبان (۳۳۵۵)].

(۷۹۲۸) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا ایک آدمی جنگل میں چلا جا رہا تھا کہ اس کے کانوں میں ایک آواز پڑی جو بادل سے آ رہی تھی کہ فلاں شخص کے باغ کو سیراب کرو، اس آواز پر وہ بادل ایک جانب چلا گیا اور اس کا پانی ایک پتھریلی جگہ پر جا کر برس گیا، وہ آدمی اس جگہ پہنچا تو وہاں کچھ نالیوں کے سرے دکھائی دیے، ان میں سے ایک نالی ایسی تھی جس میں وہ سارا پانی جمع ہو گیا تھا، وہ آدمی پانی کے پیچھے چلتا گیا، چلتے چلتے وہ ایک آدمی کے پاس پہنچا جو اپنے باغ میں کھڑا پانی آگے پیچھے لگا رہا تھا، اس نے اس سے کہا کہ اے بندۂ خدا! تمہارا کیا نام ہے؟ اس نے اپنا نام بتایا، یہ وہی نام تھا جو اس نے بادل سے آنے والی آواز میں سنا تھا، وہ آدمی کہنے لگا کہ اے اللہ کے بندے! تم میرا نام کیوں پوچھ رہے ہو؟ اس نے کہا کہ میں نے ایک بادل میں سے ایک آواز سنی تھی جس کا یہ پانی ہے اور اس میں تمہارا نام لے کر کہا گیا تھا کہ فلاں آدمی کے باغ کو سیراب کرو، اب تم بتاؤ کہ تم اس میں کون سا ایسا عمل کرتے ہو (جس کی یہ برکت ہے؟) اس نے کہا کہ اگر آپ اصرار کرتے ہیں تو بات یہ ہے کہ میں اس باغ کی پیداوار پر غور کرتا ہوں، پھر ایک تہائی حصہ صدقہ کرتا ہوں، ایک تہائی خود اور اپنے اہل خانہ کو کھلاتا ہوں، اور ایک تہائی اسی میں واپس لگا دیتا ہوں۔

(۷۹۲۹) حَدَّثَنَا يَزِيدُ أَخْبَرَنَا هِشَامُ بْنُ حَسَّانَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ وَاسِعٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ سَتَرَ أَخَاهُ الْمُسْلِمَ فِي الدُّنْيَا سَتَرَهُ اللَّهُ فِي الْآخِرَةِ وَمَنْ نَفَّسَ عَنْ أَخِيهِ كُرْبَةً مِنْ كُرَبِ الدُّنْيَا نَفَّسَ اللَّهُ عَنْهُ كُرْبَةً يَوْمَ الْقِيَامَةِ وَاللَّهُ فِي عَوْنِ الْعَبْدِ مَا كَانَ الْعَبْدُ فِي عَوْنِ أَخِيهِ [راجع: ۷۴۲۱].

(۷۹۲۹) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا جو شخص کسی مسلمان سے دنیا کی پریشانیوں میں سے کسی ایک پریشانی کو دور کرتا ہے تو اللہ تعالیٰ قیامت کے دن اس کی ایک پریشانی کو دور فرمائے گا، جو شخص کسی مسلمان کے عیوب پر پردہ ڈالتا ہے، اللہ دنیا و آخرت میں اس کے عیوب پر پردہ ڈالے گا، اور بندہ جب تک اپنے بھائی کی مدد میں لگا رہتا ہے، اللہ تعالیٰ بندہ کی مدد میں لگا رہتا ہے۔

(۷۹۳۰) حَدَّثَنَا يَزِيدُ أَخْبَرَنَا الْحَجَّاجُ بْنُ أَرْطَاةَ عَنْ عَطَاءٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ سُئِلَ عَنْ عِلْمٍ فَكَتَمَهُ جَاءَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ مُلْجَمًا بِلِجَامٍ مِنْ نَارٍ [راجع: ۷۵۶۱].

(۷۹۳۰) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا جس شخص سے علم کی کوئی بات پوچھی جائے اور وہ اسے خواہ مخواہ ہی چھپائے تو قیامت کے دن اس کے منہ میں آگ کی لگام دی جائے گی۔

(۷۹۳۱) حَدَّثَنَا يَزِيدُ حَدَّثَنَا جَرِيرُ بْنُ حَازِمٍ عَنْ غَيْلَانَ بْنِ جَرِيرٍ عَنْ أَبِي قَيْسِ بْنِ رِيَاحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ خَرَجَ مِنَ الطَّاعَةِ وَفَارَقَ الْجَمَاعَةَ فَمَاتَ فَمِيتَتُهُ جَاهِلِيَّةٌ وَمَنْ قَاتَلَ تَحْتَ رَايَةٍ عِمِّيَّةٍ يَغْضَبُ لِعَصَبَتِهِ وَيُقَاتِلُ لِعَصَبَتِهِ وَيَنْصُرُ عَصَبَتَهُ فَقُتِلَ فَقِتْلَةٌ جَاهِلِيَّةٌ وَمَنْ خَرَجَ عَلَى أُمَّتِي يَضْرِبُ بَرَّهَا وَفَاجِرَهَا لَا يَتَحَاشَى لِمُؤْمِنِهَا وَلَا يَفِي لِذِي عَهْدِهَا فَلَيْسَ مِنِّي وَلَسْتُ مِنْهُ [صححه مسلم (۱۸۴۸)]. [انظر: ۸۰۴۷، ۱۰۳۳۸].

(۷۹۳۱) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا جو شخص امیر کی اطاعت سے نکل گیا اور جماعت کو چھوڑ گیا اور اسی حال میں مر گیا تو اس کی موت جاہلیت کی موت ہوئی، اور جو شخص کسی جھنڈے کے نیچے بے مقصد لڑتا ہے، (قومی یا لسانی) تعصب کی بناء پر غصہ کا اظہار کرتا ہے، اسی کی خاطر لڑتا ہے اور اسی کے پیش نظر مدد کرتا ہے اور مارا جاتا ہے تو اس کا مرنا بھی جاہلیت کے مرنے کی طرح ہوا، اور جو شخص میری امت پر خروج کرے، نیک و بد سب کو مارے، مؤمن سے حیاء نہ کرے اور عہد والے سے عہد پورا نہ کرے، اس کا مجھ سے کوئی تعلق نہیں اور میرا اس سے کوئی تعلق نہیں۔

(۷۹۳۲) حَدَّثَنَا يَزِيدُ أَخْبَرَنَا مُبَارَكُ بْنُ فَضَالَةَ عَنْ عَلِيِّ بْنِ زَيْدٍ عَنْ أَبِي عُثْمَانَ النَّهْدِيِّ قَالَ أَتَيْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ فَقُلْتُ لَهُ إِنَّهُ بَلَغَنِي أَنَّكَ تَقُولُ إِنَّ الْحَسَنَةَ تُضَاعَفُ أَلْفَ أَلْفِ حَسَنَةٍ قَالَ وَمَا أَعْجَبَكَ مِنْ ذَلِكَ فَوَاللَّهِ لَقَدْ سَمِعْتُهُ يَعْنِي النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَذَا قَالَ أَبِي يَقُولُ إِنَّ اللَّهَ لَيُضَاعِفُ الْحَسَنَةَ أَلْفَيْ أَلْفِ حَسَنَةٍ [انظر: ۱۰۷۷۰]

(۷۹۳۲) ابو عثمان نہدی رحمۃ اللہ علیہ کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ میں حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کی خدمت میں حاضر ہوا اور عرض کیا کہ مجھے

معلوم ہوا ہے کہ آپ فرماتے ہیں ایک نیکی پر بڑھا چڑھا کر دس لاکھ نیکیوں کا ثواب بھی مل سکتا ہے؟ انہوں نے فرمایا کیا تمہیں اس پر تعجب ہو رہا ہے؟ بخدا! میں نے نبی علیہ السلام کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ اللہ ایک نیکی کو دوگنا کرتے کرتے بیس لاکھ نیکیوں کے برابر بنا دیتا ہے۔

(۷۹۳۳) حَدَّثَنَا يَزِيدُ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَدْخُلُ فُقَرَاءُ الْمُؤْمِنِينَ الْجَنَّةَ قَبْلَ أَغْنِيَائِهِمْ بِخَمْسِ مِائَةِ عَامٍ [صححه ابن حبان (٦٧٦). وقال الترمذي: حسن صحيح قال الألباني: حسن صحيح (ابن ماجة، ٤١٢٢، الترمذي: ٢٣٥٣ و ٢٣٥٤). قال شعيب: صحيح وهذا اسناد حسن]. [انظر: ٨٥٠٢، ٩٨٢٢].

(۷۹۳۳) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا فقراءِ مؤمنین مالدار مسلمانوں کی نسبت پانچ سو سال پہلے جنت میں داخل ہوں گے۔

(۷۹۳٤) حَدَّثَنَا يَزِيدُ عَنْ حَمَّادِ بْنِ سَلَمَةَ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ أَبِي رَافِعٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ كَانَ زَكَرِيَّا عَلَيْهِ السَّلَام نَجَّارًا [صححه مسلم(٢٤٧٩) وابن حبان(٥١٤٢)]. [انظر: ٩٢٤٦، ٩٢٩٩، ١٠٢٩٩].

(۷۹۳۴) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا حضرت زکریا علیہ السلام پیشے کے اعتبار سے بڑھئی تھے۔

(۷۹۳٥) حَدَّثَنَا يَزِيدُ أَخْبَرَنَا هَمَّامُ بْنُ يَحْيَى عَنْ إِسْحَاقَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي طَلْحَةَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي عَمْرَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّ رَجُلًا أَذْنَبَ ذَنْبًا فَقَالَ رَبِّ إِنِّي أَذْنَبْتُ ذَنْبًا أَوْ قَالَ عَمِلْتُ عَمَلًا ذَنْبًا فَاغْفِرْهُ فَقَالَ عَزَّ وَجَلَّ عَبْدِي عَمِلَ ذَنْبًا فَعَلِمَ أَنَّ لَهُ رَبًّا يَغْفِرُ الذَّنْبَ وَيَأْخُذُ بِهِ قَدْ غَفَرْتُ لِعَبْدِي ثُمَّ عَمِلَ ذَنْبًا آخَرَ أَوْ أَذْنَبَ ذَنْبًا آخَرَ فَقَالَ رَبِّ إِنِّي عَمِلْتُ ذَنْبًا فَاغْفِرْهُ فَقَالَ تَبَارَكَ وَتَعَالَى عَلِمَ عَبْدِي أَنَّ لَهُ رَبًّا يَغْفِرُ الذَّنْبَ وَيَأْخُذُ بِهِ قَدْ غَفَرْتُ لِعَبْدِي ثُمَّ عَمِلَ ذَنْبًا آخَرَ أَوْ أَذْنَبَ ذَنْبًا آخَرَ فَقَالَ رَبِّ إِنِّي عَمِلْتُ ذَنْبًا فَاغْفِرْهُ فَقَالَ عَلِمَ عَبْدِي أَنَّ لَهُ رَبًّا يَغْفِرُ الذَّنْبَ وَيَأْخُذُ بِهِ قَدْ غَفَرْتُ لِعَبْدِي فَلْيَعْمَلْ مَاشَاءَ [انظر: ٩٢٤٥، ١٠٣٨٤].

(۷۹۳۵) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا ایک آدمی گناہ کرتا ہے، پھر کہتا ہے کہ پروردگار! مجھ سے گناہ کا ارتکاب ہوا، مجھے معاف فرما دے، اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ میرے بندے نے گناہ کا کام کیا اور اسے یقین ہے کہ اس کا کوئی رب بھی ہے جو گناہوں کو معاف فرماتا یا ان پر مواخذہ فرماتا ہے، میں نے اپنے بندے کو معاف کر دیا، نبی علیہ السلام نے اس بات کو تین مرتبہ مزید دہرایا کہ بندہ پھر گناہ کرتا ہے اور حسب سابق اعتراف کرتا ہے اور اللہ حسب سابق جواب دیتا ہے، چوتھی مرتبہ آخر میں نبی علیہ السلام نے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں گواہ رہو، میں نے اپنے بندے کو معاف کر دیا، اب وہ جو چاہے کرے۔

(۷۹۳٦) حَدَّثَنَا مُحَمَّدٌ وَحُسَيْنٌ قَالَا حَدَّثَنَا عَوْفٌ عَنْ أَبِي قَحْذَمٍ قَالَ وُجِدَ فِي زَمَنِ زِيَادٍ أَوْ ابْنِ زِيَادٍ صُرَّةٌ فِيهَا

حَبٌّ أَمْثَالُ النَّوَى عَلَيْهِ مَكْتُوبٌ هَذَا نَبَتَ فِي زَمَانٍ كَانَ يُعْمَلُ فِيهِ بِالْعَدْلِ

(۷۹۳۶) ابوقحذم کہتے ہیں کہ زیاد یا ابن زیاد کے دور حکومت میں کہیں سے ایک تھیلی ملی جس میں کھجور کی گٹھلی جیسا ایک دانہ تھا اور اس پر لکھا ہوا تھا کہ یہ اس زمانے میں اگا تھا جب عدل وانصاف کا معاملہ کیا جاتا تھا۔

(۷۹۳۷) حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ يُوسُفَ وَهُوَ الْأَزْرَقُ أَخْبَرَنَا عَوْفٌ عَنْ شَهْرِ بْنِ حَوْشَبٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ سَمِعْتُهُ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَوْ كَانَ الْعِلْمُ بِالثُّرَيَّا لَتَنَاوَلَهُ أُنَاسٌ مِنْ أَبْنَاءِ فَارِسَ [انظر: ۹۴۳۰، ۹۴۵۴، ۱۰۰۵۹].

(۷۹۳۷) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا اگر علم ثریا ستارے پر بھی ہوا تو ابناء فارس کے کچھ لوگ اسے وہاں سے بھی حاصل کر لیں گے۔

(۷۹۳۸) حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ يُوسُفَ حَدَّثَنَا عَوْفٌ عَنْ شَهْرِ بْنِ حَوْشَبٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اطَّلَعْتُ فِي النَّارِ فَوَجَدْتُ أَكْثَرَ أَهْلِهَا النِّسَاءَ وَاطَّلَعْتُ فِي الْجَنَّةِ فَرَأَيْتُ أَكْثَرَ أَهْلِهَا الْفُقَرَاءَ

(۷۹۳۸) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا میں نے جہنم میں جھانک کر دیکھا تو وہاں خواتین کی اکثریت دکھائی دی، اور جنت میں جھانک کر دیکھا تو وہاں فقراء کی اکثریت دکھائی دی۔

(۷۹۳۹) حَدَّثَنَا صَفْوَانُ بْنُ عِيسَى أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَجْلَانَ عَنِ الْقَعْقَاعِ بْنِ حَكِيمٍ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ الْمُؤْمِنَ إِذَا أَذْنَبَ كَانَتْ نُكْتَةٌ سَوْدَاءُ فِي قَلْبِهِ فَإِنْ تَابَ وَنَزَعَ وَاسْتَغْفَرَ صُقِلَ قَلْبُهُ وَإِنْ زَادَ زَادَتْ حَتَّى يَعْلُوَ قَلْبَهُ ذَاكَ الرَّانُ الَّذِي ذَكَرَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ فِي الْقُرْآنِ كَلَّا بَلْ رَانَ عَلَى قُلُوبِهِمْ مَا كَانُوا يَكْسِبُونَ

(۷۹۳۹) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا جب کسی مسلمان سے کوئی گناہ سرزد ہوتا ہے تو اس کے دل پر ایک سیاہ دھبہ پڑ جاتا ہے، اگر وہ توبہ واستغفار کر لے تو اس کا دل پھر سے صاف روشن ہو جاتا ہے، ورنہ جتنے گناہ بڑھتے جاتے ہیں اتنے ہی سیاہ دھبے بڑھتے جاتے ہیں، حتیٰ کہ اس کے دل پر وہ زنگ چھا جاتا ہے جس کا ذکر اللہ نے قرآن کریم میں ان الفاظ کے ساتھ کیا ہے کَلَّا بَلْ رَانَ عَلَى قُلُوبِهِمْ مَا كَانُوا يَكْسِبُونَ

(۷۹۴۰) حَدَّثَنَا صَفْوَانُ أَخْبَرَنَا ابْنُ عَجْلَانَ عَنِ الْقَعْقَاعِ بْنِ حَكِيمٍ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَا يَجِدُ الشَّهِيدُ مِنْ مَسِّ الْقَتْلِ إِلَّا كَمَا يَجِدُ أَحَدُكُمْ مَسَّ الْقَرْصَةِ

(۷۹۴۰) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا شہید کو شہادت کی وجہ سے اتنی بھی تکلیف محسوس نہیں ہوتی جتنی تم میں سے کسی کو چیونٹی کے کاٹنے سے ہوتی ہے۔

(۷۹۴۱) حَدَّثَنِي صَفْوَانُ أَخْبَرَنَا ابْنُ عَجْلَانَ عَنِ الْقَعْقَاعِ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ

صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الدِّينُ النَّصِيحَةُ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ قَالَ قِيلَ يَا رَسُولَ اللَّهِ لِمَنْ قَالَ لِلَّهِ وَلِكِتَابِهِ وَلِرَسُولِهِ وَلِأَئِمَّةِ الْمُسْلِمِينَ

(۷۹۴۱) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک موقع پر نبی علیہ السلام نے تین مرتبہ فرمایا دین سراسر خیر خواہی کا نام ہے، کسی نے پوچھا یا رسول اللہ! کس کے لئے؟ فرمایا اللہ کے لئے، اس کی کتاب کے لئے، اس کے پیغمبر کے لئے اور مسلمانوں کے حکمرانوں کے لئے۔

(۷۹۴۲) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي عَدِيٍّ عَنِ ابْنِ عَوْنٍ عَنْ هِلَالِ بْنِ أَبِي زَيْنَبَ عَنْ شَهْرِ بْنِ حَوْشَبٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّهُ قَالَ ذُكِرَ الشَّهِيدُ عِنْدَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ لَا تَجِفُّ الْأَرْضُ مِنْ دَمِ الشَّهِيدِ حَتَّى يَبْتَدِرَهُ زَوْجَتَاهُ كَأَنَّهُمَا ظِئْرَانِ أَظَلَّتَا أَوْ أَضَلَّتَا فَصِيلَيْهِمَا بِبَرَاحٍ مِنَ الْأَرْضِ بِيَدِ كُلِّ وَاحِدَةٍ مِنْهُمَا حُلَّةٌ خَيْرٌ مِنَ الدُّنْيَا وَمَا فِيهَا [انظر: ٩٥١٦].

(۷۹۴۲) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام کی موجودگی میں شہید کا تذکرہ ہوا، تو نبی علیہ السلام نے فرمایا کہ زمین پر شہید کا خون خشک نہیں ہونے پاتا کہ اس کے پاس اس کی دو جنتی بیویاں سبقت کر کے پہنچ جاتی ہیں اور وہ اس ہرن کی طرح چوکڑیاں بھرتی ہوئی آتی ہیں جنہوں نے زمین کے کسی حصے میں اپنے بچوں کو سایہ لینے کے لئے چھوڑ دیا ہو، ان میں سے ہر ایک کے ہاتھ میں ایک ایک جوڑا ہوتا ہے جو دنیا و مافیہا سے بہتر ہوتا ہے۔

(۷۹۴۳) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ وَاسِعٍ عَنْ شُتَيْرِ بْنِ نَهَارٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ حُسْنَ الظَّنِّ مِنْ حُسْنِ الْعِبَادَةِ [صححه ابن حبان (٦٣١) والحاكم (٤/ ٢٤١) قال الألباني: ضعيف (ابو داود: ٤٩٩٣)]. [انظر: ٨٠٢٣، ٨٦٩٤، ٩٢٦٩، ١٠٣٦٩].

(۷۹۴۳) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا حسن ظن بھی حسن عبادت کا ایک حصہ ہے۔

(۷۹۴۴) حَدَّثَنَا صَفْوَانُ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَجْلَانَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قِيلَ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَيُّ النَّاسِ خَيْرٌ قَالَ أَنَا وَمَنْ مَعِي قَالَ فَقِيلَ لَهُ ثُمَّ مَنْ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ الَّذِي عَلَى الْأَثَرِ قِيلَ لَهُ ثُمَّ مَنْ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ فَرَفَضَهُمْ [انظر: ٨٤٦٤].

(۷۹۴۴) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ کسی نے نبی علیہ السلام سے پوچھا یا رسول اللہ! سب سے بہتر انسان کون ہے؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا میں اور میرے ساتھی، پوچھا گیا اس کے بعد کون لوگ؟ فرمایا جو ہمارے بعد ہوں گے، پوچھا گیا اس کے بعد؟ تو نبی علیہ السلام نے انہیں چھوڑ دیا۔

(۷۹۴۵) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي عَدِيٍّ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ قَالَ حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ عَنْ عِيسَى بْنِ طَلْحَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ الرَّجُلَ لَيَتَكَلَّمُ بِالْكَلِمَةِ لَا يُرِيدُ بِهَا

بَأْسًا يَهْوِي بِهَا سَبْعِينَ خَرِيفًا فِي النَّارِ [راجع: ٧٢١٤].

(۷۹۴۵) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا بعض اوقات انسان کوئی بات کرتا ہے، وہ اس میں کوئی حرج نہیں سمجھتا لیکن قیامت کے دن اسی ایک کلمہ کے نتیجے میں ستر سال تک جہنم میں لڑھکتا رہے گا۔

(٧٩٤٦) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ سَمِعْتُ عَاصِمَ بْنَ عُبَيْدِ اللَّهِ مِنْ آلِ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ يُحَدِّثُ عَنْ عُبَيْدٍ مَوْلًى لِأَبِي رُهْمٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّهُ لَقِيَ امْرَأَةً فَوَجَدَ مِنْهَا رِيحَ إِعْصَارٍ طَيِّبَةً فَقَالَ لَهَا أَبُو هُرَيْرَةَ الْمَسْجِدَ تُرِيدِينَ قَالَتْ نَعَمْ قَالَ وَلَهُ تَطَيَّبْتِ قَالَتْ نَعَمْ قَالَ أَبُو هُرَيْرَةَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا مِنْ امْرَأَةٍ تَطَيَّبَتْ لِلْمَسْجِدِ فَيَقْبَلُ اللَّهُ لَهَا صَلَاةً حَتَّى تَغْتَسِلَ مِنْهُ اغْتِسَالَهَا مِنْ الْجَنَابَةِ فَاذْهَبِي فَاغْتَسِلِي [راجع: ٧٣٥٠].

(۷۹۴۶) ابورہم کے آزاد کردہ غلام سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کا سامنا ایک ایسی خاتون سے ہو گیا جس نے خوشبو لگا رکھی تھی، انہوں نے اسے پوچھا کہ کیا تمہارا مسجد کا ارادہ ہے؟ اس نے کہا جی ہاں! انہوں نے پوچھا کیا تم نے اسی وجہ سے خوشبو لگا رکھی ہے؟ اس نے کہا جی ہاں! فرمایا کہ نبی علیہ السلام کا ارشاد ہے جو عورت اپنے گھر سے خوشبو لگا کر مسجد کے ارادے سے نکلے، اللہ اس کی نماز کو قبول نہیں کرتا یہاں تک کہ وہ اپنے گھر واپس جا کر اسے اس طرح دھوئے جیسے ناپاکی کی حالت میں غسل کیا جاتا ہے لہٰذا تم جا کر اسے دھو دو۔

(٧٩٤٧) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ فُرَاتٍ سَمِعْتُ أَبَا حَازِمٍ قَالَ قَاعَدْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ خَمْسَ سِنِينَ فَسَمِعْتُهُ يُحَدِّثُ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ إِنَّ بَنِي إِسْرَائِيلَ كَانَتْ تَسُوسُهُمْ الْأَنْبِيَاءُ كُلَّمَا هَلَكَ نَبِيٌّ خَلَفَ نَبِيٌّ وَإِنَّهُ لَا نَبِيَّ بَعْدِي إِنَّهُ سَيَكُونُ خُلَفَاءُ فَتَكْثُرُ قَالُوا فَمَا تَأْمُرُنَا قَالَ فُوا بِبَيْعَةِ الْأَوَّلِ فَالْأَوَّلِ وَأَعْطُوهُمْ حَقَّهُمْ الَّذِي جَعَلَ اللَّهُ لَهُمْ فَإِنَّ اللَّهَ سَائِلُهُمْ عَمَّا اسْتَرْعَاهُمْ

(۷۹۴۷) ابوحازم رحمۃ اللہ علیہ کہتے ہیں کہ مجھے حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کے ساتھ بیٹھنے کا شرف پانچ سال تک حاصل ہوا ہے، میں نے انہیں نبی علیہ السلام کی یہ حدیث بیان کرتے ہوئے سنا ہے کہ بنی اسرائیل میں ملکی نظم ونسق انبیاء کرام علیہم السلام ہی چلایا کرتے تھے، جب ایک نبی رخصت ہوتے تو دوسرے نبی ان کے جانشین بن جاتے، لیکن میرے بعد چونکہ کوئی نبی نہیں ہے، اس لئے اس امت میں خلفاء ہوں گے اور خوب ہوں گے، صحابہ کرام رضی اللہ عنہم نے پوچھا کہ پھر آپ ہمیں کیا حکم دیتے ہیں؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا درجہ بدرجہ ہر ایک کی بیعت پوری کرو، اور انہیں ان کا وہ حق دو جو اللہ نے ان کے لئے مقرر کیا ہے، کیونکہ اللہ ان سے ان کی رعایا کے متعلق خود ہی پوچھ گچھ کر لے گا۔

(٧٩٤٨) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ يَعْلَى بْنِ عَطَاءٍ قَالَ سَمِعْتُ عَمْرَو بْنَ عَاصِمٍ يُحَدِّثُ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا هُرَيْرَةَ يُحَدِّثُ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّ أَبَا بَكْرٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ

وَسَلَّمَ أَخْبِرْنِي بِشَيْءٍ أَقُولُهُ إِذَا أَصْبَحْتُ وَإِذَا أَمْسَيْتُ قَالَ قُلْ اللَّهُمَّ عَالِمَ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ فَاطِرَ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ رَبَّ كُلِّ شَيْءٍ وَمَلِيكَهُ أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ أَعُوذُ بِكَ مِنْ شَرِّ نَفْسِي وَشَرِّ الشَّيْطَانِ وَشِرْكِهِ قُلْهُ إِذَا أَصْبَحْتَ وَإِذَا أَمْسَيْتَ وَإِذَا أَخَذْتَ مَضْجَعَكَ [صححه ابن حبان (٩٦٥). وقال الترمذی: حسن صحيح. قال الألباني: صحيح (ابو داود: ٥٠٦٧، الترمذي: ٣٣٩٢)]. [راجع: ٥١، ٥٢، ٦٣].

(۷۹۴۸) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ حضرت صدیق اکبر رضی اللہ عنہ نے بارگاہِ رسالت مآب میں عرض کیا یا رسول اللہ! مجھے کوئی ایسی دعاء سکھا دیجئے جو میں صبح وشام پڑھ لیا کروں، نبی علیہ السلام نے فرمایا یوں کہہ لیا کرو کہ اے اللہ! اے آسمان وزمین کو پیدا کرنے والے، ظاہر اور پوشیدہ سب کچھ جاننے والے، ہر چیز کے پالنہار اور مالک! میں اس بات کی گواہی دیتا ہوں کہ تیرے علاوہ کوئی معبود نہیں ہوسکتا، میں اپنی ذات کے شر، شیطان کے شر اور اس کے شرک سے تیری پناہ میں آتا ہوں، یہ کلمات صبح وشام اور بستر پر لیٹتے وقت کہہ لیا کرو۔

(۷۹۴۹) حَدَّثَنَا مُحَمَّدٌ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ دَاوُدَ بْنِ فَرَاهِيجَ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ مَا كَانَ لَنَا عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ طَعَامٌ إِلَّا الْأَسْوَدَيْنِ التَّمْرَ وَالْمَاءَ [انظر: ٩٢٤٨، ٩٣٧٠، ٩٩١٣].

(۷۹۴۹) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام کے دور باسعادت میں ہمارے پاس سوائے دو کالی چیزوں "کھجور اور پانی" کے کھانے کی کوئی چیز نہ ہوتی تھی۔

(۷۹۵۰) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ دَاوُدَ بْنِ فَرَاهِيجَ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ قَالَ هَجَرَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نِسَائَهُ قَالَ شُعْبَةُ وَأَحْسَبُهُ قَالَ شَهْرًا فَأَتَاهُ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ وَهُوَ فِي غُرْفَةٍ عَلَى حَصِيرٍ قَدْ أَثَّرَ الْحَصِيرُ بِظَهْرِهِ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ كِسْرَى يَشْرَبُونَ فِي الذَّهَبِ وَالْفِضَّةِ وَأَنْتَ هَكَذَا فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّهُمْ عُجِّلَتْ لَهُمْ طَيِّبَاتُهُمْ فِي حَيَاتِهِمْ الدُّنْيَا ثُمَّ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الشَّهْرُ تِسْعَةٌ وَعِشْرُونَ هَكَذَا وَهَكَذَا وَكَسَرَ فِي الثَّالِثَةِ الْإِبْهَامَ

(۷۹۵۰) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام نے اپنی ازواج مطہرات کو (ایک مہینہ) کے لئے چھوڑ دیا، حضرت عمر رضی اللہ عنہ نبی علیہ السلام کی خدمت میں حاضر ہوئے، اس وقت نبی علیہ السلام ایک کمرے میں چٹائی پر تشریف فرما تھے، جس کے نشانات نبی علیہ السلام کی کمر مبارک پر پڑ گئے تھے، یہ دیکھ کر انہوں نے عرض کیا یا رسول اللہ (قیصر و) کسریٰ تو سونے چاندی کے برتنوں میں پانی پئیں اور آپ اس حال میں رہیں؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا ان لوگوں کو عمدہ چیزیں فوری طور پر اسی دنیا کی زندگی میں دے دی گئی ہیں، پھر نبی علیہ السلام نے فرمایا بعض اوقات مہینہ ۲۹ کا بھی ہوتا ہے، اتنا، اتنا اور تیسری مرتبہ میں انگوٹھا بند کر لیا۔

(۷۹۵۱) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ بُدَيْلٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ شَقِيقٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ كَانَ يَتَعَوَّذُ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ وَعَذَابِ جَهَنَّمَ وَفِتْنَةِ الدَّجَّالِ [صححه مسلم (٥٨٨)].

[انظر: ۹۸۵۵].

(۷۹۵۱) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام عذاب جہنم سے، عذاب قبر سے اور مسیح دجال کے فتنے سے پناہ مانگتے تھے۔

(۷۹۵۲) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَبَّاسٍ الْجُرَيْرِيِّ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا عُثْمَانَ يُحَدِّثُ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّهُمْ أَصَابَهُمْ جُوعٌ قَالَ وَنَحْنُ سَبْعَةٌ فَأَعْطَانِي النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَبْعَ تَمَرَاتٍ لِكُلِّ إِنْسَانٍ تَمْرَةٌ [صححه البخاری (۵۴۴۱)، وابن حبان (۴۴۹۸)]. [انظر: ۸۶۱۸، ۹۳۶۲].

(۷۹۵۲) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ ہمیں بھوک نے ستایا، ہم سات افراد تھے، نبی علیہ السلام نے مجھے سات کھجوریں عطاء فرمائیں، ہر آدمی کے لئے صرف ایک کھجور تھی۔

(۷۹۵۳) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ وَهَاشِمٌ قَالَا حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ أَبِي بَلْجٍ قَالَ هَاشِمٌ أَخْبَرَنِي يَحْيَى بْنُ أَبِي سُلَيْمٍ قَالَ سَمِعْتُ عَمْرَو بْنَ مَيْمُونٍ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ يُحَدِّثُ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ أَلَا أُعَلِّمُكَ قَالَ هَاشِمٌ أَفَلَا أَدُلُّكَ عَلَى كَلِمَةٍ مِنْ كَنْزِ الْجَنَّةِ مِنْ تَحْتِ الْعَرْشِ لَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ يَقُولُ أَسْلَمَ عَبْدِي وَاسْتَسْلَمَ [اخرجه الطيالسی (۲۴۹۴). قال شعيب: صحيح دون ((من تحت العرش)) وهذا اسناد حسن]. [انظر: ۸۴۰۷، ۸۶۴۵، ۸۷۳۸، ۹۲۲۲].

(۷۹۵۳) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا کیا میں تمہیں ایک ایسا کلمہ نہ سکھاؤں جو جنت کا خزانہ ہے اور عرش کے نیچے سے آیا ہے، وہ کلمہ ہے "لا قوة إلا بالله" جسے سن کر اللہ فرماتے ہیں کہ میرے بندے نے سر تسلیم خم کر دیا اور اپنے آپ کو سپرد کر دیا۔

(۷۹۵۴) حَدَّثَنَا مُحَمَّدٌ يَعْنِي ابْنَ جَعْفَرٍ وَهَاشِمٌ قَالَا حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ هَاشِمٌ أَخْبَرَنِي يَحْيَى بْنُ أَبِي سُلَيْمٍ سَمِعْتُ عَمْرَو بْنَ مَيْمُونٍ وَقَالَ مُحَمَّدٌ عَنْ أَبِي بَلْجٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ مَيْمُونٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ مَنْ أَحَبَّ وَقَالَ هَاشِمٌ مَنْ سَرَّهُ أَنْ يَجِدَ طَعْمَ الْإِيمَانِ فَلْيُحِبَّ الْمَرْءَ لَا يُحِبُّهُ إِلَّا لِلَّهِ عَزَّ وَجَلَّ [صححه الحاكم فی ((المستدرك)) ۱/۴ قال شعيب: اسناده حسن]. [انظر: ۱۰۷۴۹].

(۷۹۵۴) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا جس شخص کو یہ بات محبوب ہو کہ وہ ایمان کا ذائقہ چکھے، اسے چاہئے کہ کسی شخص سے صرف اللہ کی رضاء کے لئے محبت کیا کرے۔

(۷۹۵۵) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ زِيَادٍ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ يُحَدِّثُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ وَالَّذِي نَفْسُ مُحَمَّدٍ بِيَدِهِ لَأَذُودَنَّ رِجَالًا مِنْكُمْ عَنْ حَوْضِي كَمَا تُذَادُ الْغَرِيبَةُ مِنْ الْإِبِلِ عَنْ الْحَوْضِ [صححه البخاری (۲۳۶۷)، ومسلم (۲۳۰۲)]. [انظر: ۹۸۵۶، ۱۰۰۳۱].

(۷۹۵۵) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا اس ذات کی قسم جس کے دست قدرت میں محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) کی

جان ہے، میں تم میں سے کچھ لوگوں کو اپنے حوض سے اس طرح دور کردوں گا جیسے کسی اجنبی اونٹ کو حوض سے دور کیا جاتا ہے۔

(۷۹۵۶) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ زِيَادٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ عِفْرِيتًا مِنَ الْجِنِّ تَفَلَّتَ عَلَيَّ الْبَارِحَةَ لِيَقْطَعَ عَلَيَّ الصَّلَاةَ فَأَمْكَنَنِي اللَّهُ مِنْهُ فَذَعَتُّهُ وَأَرَدْتُ أَنْ أَرْبِطَهُ إِلَى جَنْبِ سَارِيَةٍ مِنْ سَوَارِي الْمَسْجِدِ حَتَّى تُصْبِحُوا فَتَنْظُرُوا إِلَيْهِ كُلُّكُمْ أَجْمَعُونَ قَالَ فَذَكَرْتُ دَعْوَةَ أَخِي سُلَيْمَانَ رَبِّ هَبْ لِي مُلْكًا لَا يَنْبَغِي لِأَحَدٍ مِنْ بَعْدِي قَالَ فَرَدَّهُ خَاسِئًا [صححه البخاري (٤٦١)، ومسلم (٥٤١)].

(۷۹۵۶) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام نے فرمایا آج رات ایک سرکش جن مجھ پر حاوی ہونے کی کوشش کرنے لگا کہ میری نماز تڑوا دے، اللہ نے مجھے اس پر قابو عطاء فرما دیا اور میں نے اسے پکڑ لیا، میرا ارادہ یہ تھا کہ میں اسے مسجد کے کسی ستون سے باندھ دوں اور صبح ہو تو تم سب اسے دیکھو، لیکن پھر مجھے اپنے بھائی حضرت سلیمان علیہ السلام کی دعاء یاد آ گئی کہ ''پروردگار! مجھے ایسی حکومت عطاء فرما جو میرے بعد کسی کے شایان شان نہ ہو''، راوی کہتے ہیں کہ نبی علیہ السلام نے اسے دھتکار کر بھگا دیا۔

(۷۹۵۷) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ زِيَادٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ إِنِّي لَأَرْجُو إِنْ طَالَ بِي عُمُرٌ أَنْ أَلْقَى عِيسَى ابْنَ مَرْيَمَ عَلَيْهِ السَّلَام فَإِنْ عَجِلَ بِي مَوْتٌ فَمَنْ لَقِيَهُ مِنْكُمْ فَلْيُقْرِئْهُ مِنِّي السَّلَامَ [انظر: ٧٩٥٨، ٧٩٦٥].

(۷۹۵۷) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا امید ہے کہ اگر میری عمر طویل ہوئی تو میری ملاقات حضرت عیسیٰ علیہ السلام سے ہو جائے گی، لیکن اگر میری رخصت کا پیغام پہلے آ جائے تو تم میں سے جس کی بھی ان کے ساتھ ملاقات ہو، وہ انہیں میرا اسلام پہنچا دے۔

(۷۹۵۸) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ أَخْبَرَنَا شُعْبَةُ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ زِيَادٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ إِنِّي لَأَرْجُو إِنْ طَالَتْ بِي حَيَاةٌ أَنْ أُدْرِكَ عِيسَى ابْنَ مَرْيَمَ عَلَيْهِ السَّلَام فَإِنْ عَجِلَ بِي مَوْتٌ فَمَنْ أَدْرَكَهُ فَلْيُقْرِئْهُ مِنِّي السَّلَامَ [راجع: ٧٩٥٧].

(۷۹۵۸) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ امید ہے کہ اگر میری عمر طویل ہوئی تو میری ملاقات حضرت عیسیٰ علیہ السلام سے ہو جائے گی، لیکن اگر میری رخصت کا پیغام پہلے آ جائے تو تم میں سے جس کی بھی ان کے ساتھ ملاقات ہو، وہ انہیں میرا اسلام پہنچا دے۔

(۷۹۵۹) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ سَمِعْتُ عَلِيَّ بْنَ زَيْدٍ وَيُونُسَ بْنَ عُبَيْدٍ يُحَدِّثَانِ عَنْ عَمَّارٍ مَوْلَى بَنِي هَاشِمٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَمَّا عَلِيٌّ فَرَفَعَهُ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَمَّا يُونُسُ فَلَمْ يَعْدُ أَبَا هُرَيْرَةَ أَنَّهُ قَالَ فِي هَذِهِ الْآيَةِ وَشَاهِدٍ وَمَشْهُودٍ قَالَ يَعْنِي الشَّاهِدَ يَوْمَ عَرَفَةَ وَالْمَوْعُودَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ [صححه الحاكم في ((المستدرك)) ٢/٥١٩ قال شعيب: المرفوع منه ضعيف].

(۷۹۵۹) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے موقوفاً یا مرفوعاً مروی ہے کہ "وشاهد و مشهود" میں شاہد سے مراد یوم عرفہ ہے اور مشہود سے مراد قیام کا دن ہے۔

(۷۹۶۰) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ يُونُسَ قَالَ سَمِعْتُ عَمَّارًا مَوْلَى بَنِي هَاشِمٍ يُحَدِّثُ أَنَّهُ قَالَ فِي هَذِهِ الْآيَةِ وَشَاهِدٍ وَمَشْهُودٍ قَالَ الشَّاهِدُ يَوْمُ الْجُمُعَةِ وَالْمَشْهُودُ يَوْمُ عَرَفَةَ وَالْمَوْعُودُ يَوْمُ الْقِيَامَةِ

(۷۹۶۰) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے موقوفاً یا مرفوعاً مروی ہے کہ "وشاهد و مشهود" میں شاہد سے مراد یوم جمعہ ہے اور مشہود سے مراد عرفہ کا دن ہے اور موعود سے مراد قیامت کا دن ہے۔

(۷۹۶۱) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ سِمَاكٍ عَنْ مَالِكِ بْنِ ظَالِمٍ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَبَا الْقَاسِمِ عَلَيْهِ الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ الصَّادِقَ الْمَصْدُوقَ يَقُولُ إِنَّ هَلَاكَ أُمَّتِي أَوْ فَسَادَ أُمَّتِي رُءُوسٌ أُمَرَاءُ أُغَيْلِمَةٌ سُفَهَاءُ مِنْ قُرَيْشٍ [راجع: ۷۸۵۸].

(۷۹۶۱) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے ابوالقاسم "جو کہ صادق ومصدوق تھے" صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ میری امت کی تباہی قریش کے چند بے وقوف لونڈوں کے ہاتھوں ہوگی۔

(۷۹۶۲) حَدَّثَنَا مُحَمَّدٌ يَعْنِي ابْنَ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ عَبَّاسٍ الْجُشَمِيِّ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ إِنَّ سُورَةً مِنَ الْقُرْآنِ ثَلَاثُونَ آيَةً شَفَعَتْ لِرَجُلٍ حَتَّى غُفِرَ لَهُ وَهِيَ تَبَارَكَ الَّذِي بِيَدِهِ الْمُلْكُ [قال الترمذي: حسن قال الألباني: حسن (ابو داود: ۱٤۰۰، ابن ماجة: ۳۷۸٦، الترمذي: ۲۸۹۱). قال شعيب: حسن لغيره]. [انظر: ۸۲٤۹].

(۷۹۶۲) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا قرآن کریم میں تیس آیات پر مشتمل ایک سورت ایسی ہے جس نے ایک آدمی کے حق میں سفارش کی حتیٰ کہ اس کی بخشش ہوگئی اور وہ سورۂ ملک ہے۔

(۷۹۶۳) حَدَّثَنَا مُحَمَّدٌ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنِ الْمُغِيرَةِ قَالَ سَمِعْتُ عُبَيْدَ اللَّهِ بْنَ أَبِي نُعْمٍ يُحَدِّثُ قَالَ عَبْد اللَّهِ قَالَ أَبِي إِنَّمَا هُوَ عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ أَبِي نُعْمٍ وَلَكِنْ غُنْدَرٌ كَذَا قَالَ إِنَّهُ سَمِعَ أَبَا هُرَيْرَةَ قَالَ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ كَسْبِ الْحَجَّامِ وَكَسْبِ الْبَغِيِّ وَثَمَنِ الْكَلْبِ قَالَ وَعَسْبِ الْفَحْلِ قَالَ وَقَالَ أَبُو هُرَيْرَةَ وَهَذِهِ مِنْ كِيسِي

(۷۹۶۳) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے سینگی لگانے والے کی اور جسم فروشی کی کمائی اور کتے کی قیمت سے منع فرمایا ہے، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ اس میں سانڈ کی جفتی پر دی جانے والی قیمت کو بھی شامل کرتے ہیں اور فرماتے ہیں کہ یہ میری تھیلی میں سے ہے۔

(۷۹۶٤) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ مُغِيرَةَ عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنْ مُحَرَّرِ بْنِ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي

هُرَيْرَةَ قَالَ كُنْتُ مَعَ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ حِينَ بَعَثَهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى أَهْلِ مَكَّةَ بِبَرَائَةٌ فَقَالَ مَا كُنْتُمْ تُنَادُونَ قَالَ كُنَّا نُنَادِي أَنَّهُ لَا يَدْخُلُ الْجَنَّةَ إِلَّا مُؤْمِنٌ وَلَا يَطُوفُ بِالْبَيْتِ عُرْيَانٌ وَمَنْ كَانَ بَيْنَهُ وَبَيْنَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَهْدٌ فَإِنَّ أَجَلَهُ أَوْ أَمَدَهُ إِلَى أَرْبَعَةِ أَشْهُرٍ فَإِذَا مَضَتِ الْأَرْبَعَةُ الْأَشْهُرِ فَإِنَّ اللَّهَ بَرِيءٌ مِنَ الْمُشْرِكِينَ وَرَسُولُهُ وَلَا يَحُجُّ هَذَا الْبَيْتَ بَعْدَ الْعَامِ مُشْرِكٌ قَالَ فَكُنْتُ أُنَادِي حَتَّى صَحِلَ صَوْتِي

(۷۹۶۴) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جس وقت نبی علیہ السلام نے حضرت علی رضی اللہ عنہ کو اہل مکہ کی طرف براءت کا پیغام دے کر بھیجا تھا، میں ان کے ساتھ ہی تھا، کسی نے پوچھا کہ آپ لوگ کیا اعلان کر رہے تھے؟ انہوں نے بتایا کہ ہم لوگ یہ منادی کر رہے تھے کہ جنت میں صرف وہی شخص داخل ہوگا جو مؤمن ہو، آج کے بعد بیت اللہ کا طواف کوئی شخص برہنہ ہو کر نہیں کر سکے گا، جس شخص کا نبی علیہ السلام کے ساتھ کوئی معاہدہ ہو، اس کی مدت چار مہینے مقرر کی جاتی ہے، چار مہینے گذرنے کے بعد اللہ اور اس کے رسول مشرکین سے بری ہوں گے، اور اس سال کے بعد کوئی مشرک حج بیت اللہ نہیں کر سکے گا، یہ اعلان کرتے کرتے میری آواز بیٹھ گئی تھی۔

(۷۹۶۵) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ أَخْبَرَنَا شُعْبَةُ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ زِيَادٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ إِنِّي لَأَرْجُو إِنْ طَالَتْ بِي حَيَاةٌ أَنْ أُدْرِكَ عِيسَى ابْنَ مَرْيَمَ فَإِنْ عَجِلَ بِي مَوْتٌ فَمَنْ أَدْرَكَهُ مِنْكُمْ فَلْيُقْرِئْهُ مِنِّي السَّلَامَ [راجع: ۷۹۵۷].

(۷۹۶۵) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ امید ہے کہ اگر میری عمر طویل ہوئی تو میری ملاقات حضرت عیسیٰ علیہ السلام سے ہو جائے گی، لیکن اگر میری رخصت کا پیغام پہلے آ جائے تو تم میں سے جس کی بھی ان کے ساتھ ملاقات ہو، وہ انہیں میرا سلام پہنچا دے۔

(۷۹۶۶) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ كَيْسَانَ عَنْ أَبِي حَازِمٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ خَطَبَ رَجُلٌ امْرَأَةً يَعْنِي مِنَ الْأَنْصَارِ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ انْظُرْ إِلَيْهَا فَإِنَّ فِي أَعْيُنِ الْأَنْصَارِ شَيْئًا [راجع: ۷۸۲۹].

(۷۹۶۶) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک آدمی نے انصار کی ایک عورت کے پاس پیغام نکاح بھیجا، نبی علیہ السلام نے مرد سے فرمایا کہ اسے ایک نظر دیکھ لو، کیونکہ انصار کی آنکھوں میں کچھ عیب ہوتا ہے۔

(۷۹۶۷) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ حَدَّثَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ إِنْ شَاءَ اللَّهُ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُوشِكُ أَنْ تَضْرِبُوا وَقَالَ سُفْيَانُ مَرَّةً أَنْ يَضْرِبَ النَّاسُ أَكْبَادَ الْإِبِلِ يَطْلُبُونَ الْعِلْمَ لَا يَجِدُونَ عَالِمًا أَعْلَمَ مِنْ عَالِمِ أَهْلِ الْمَدِينَةِ وَقَالَ قَوْمٌ هُوَ الْعُمَرِيُّ قَالَ فَقَدَّمُوا مَالِكًا [صححه ابن حبان (۳۷۳۶)، والحاكم (۱/ ۹۰). حسنه الترمذي وقال الذهبي: نظيف الاسناد غريب المتن. قال الألباني: ضعيف (الترمذي: ۲٦۸۰)].

(۷۹۶۷) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا وہ زمانہ قریب ہے کہ جب لوگ دور دراز سے حصول علم کے

لئے سفر پر نکلیں گے، اس وقت وہ مدینہ منورہ کے عالم سے بڑا کوئی عالم نہ پائیں گے، راوی کہتے ہیں کہ ایسا ہی ہوا اور لوگ امام مالک رحمہ اللہ کی خدمت میں حاضر ہوئے۔

(۷۹۶۸) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ ابْنِ أَبِي صَالِحٍ يَعْنِي سُهَيْلًا عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ يُخْبِرُهُمْ ذَلِكَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا كَفَى أَحَدَكُمْ خَادِمُهُ صَنْعَةَ طَعَامِهِ وَكَفَاهُ حَرَّهُ وَدُخَانَهُ فَلْيُجْلِسْهُ مَعَهُ فَلْيَأْكُلْ فَإِنْ أَبَى فَلْيَأْخُذْ لُقْمَةً فَلْيُرَوِّغْهَا ثُمَّ لِيُعْطِهَا إِيَّاهُ [راجع: ۷۳۳٤]

(۷۹۶۸) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا جب تم میں سے کسی کا خادم کھانا پکانے میں اور اس کی گرمی سردی میں اس کی کفایت کرے تو اسے چاہئے کہ وہ اسے بھی اپنے ساتھ بٹھا کر کھانا کھلائے، اگر ایسا نہیں کر سکتا تو ایک لقمہ لے کر اسے سالن میں اچھی طرح تر بتر کر کے ہی اسے دے دے۔

(۷۹۶۹) قَرَأْتُ عَلَى أَبِي قُرَّةَ الزُّبَيْدِيِّ مُوسَى بْنِ طَارِقٍ عَنْ مُوسَى يَعْنِي ابْنَ عُقْبَةَ عَنْ أَبِي صَالِحٍ السَّمَّانِ وَعَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ أَوْ عَنْ أَحَدِهِمَا عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أَتُحِبُّونَ أَنْ تَجْتَهِدُوا فِي الدُّعَاءِ قُولُوا اللَّهُمَّ أَعِنَّا عَلَى شُكْرِكَ وَذِكْرِكَ وَحُسْنِ عِبَادَتِكَ

(۷۹۶۹) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا کیا تم دعاء میں خوب محنت کرنا چاہتے ہو؟ تم یوں کہا کرو کہ اے اللہ! اپنا شکر ادا کرنے، اپنا ذکر اور اپنی بہترین عبادت کرنے پر ہماری مدد فرما۔

(۷۹۷۰) حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ هِشَامٍ حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ قَتَادَةَ عَنْ زُرَارَةَ بْنِ أَوْفَى عَنْ سَعْدِ بْنِ هِشَامٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ نَبِيَّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يَقْطَعُ الصَّلَاةَ الْمَرْأَةُ وَالْكَلْبُ وَالْحِمَارُ [وصحح اسناده البوصيري. قال الالباني: صحيح (ابن ماجة: ۹۵۰)].

(۷۹۷۰) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا عورت، کتا اور گدھا نمازی کے آگے سے گذرنے پر نماز ٹوٹ جاتی ہے۔

(۷۹۷۱) حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ هِشَامٍ حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ قَتَادَةَ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ أَبِي رَافِعٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ نَبِيَّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَوْ أَنَّ أَحَدَكُمْ يَعْلَمُ أَنَّهُ إِذَا شَهِدَ الصَّلَاةَ مَعِي كَانَ لَهُ أَعْظَمُ مِنْ شَاةٍ سَمِينَةٍ أَوْ شَاتَيْنِ لَفَعَلَ فَمَا يُصِيبُ مِنَ الْأَجْرِ أَفْضَلُ

(۷۹۷۱) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا اگر تم میں سے کسی کو یقین ہو کہ میرے ساتھ نماز میں شریک ہونے پر اسے خوب موٹی تازی ہڈی یا دو عمدہ کھر ملیں گے تو وہ ضرور نماز میں شرکت کرے حالانکہ اس پر ملنے والا اجر اس سے بھی زیادہ افضل ہے۔

(۷۹۷۲) حَدَّثَنَا سفيانُ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ كَيْسَانَ عَنْ أَبِي حَازِمٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ خَطَبَ رَجُلٌ امْرَأَةً يَعْنِي مِنَ

الْأَنْصَارِ فَقَالَ انْظُرْ إِلَيْهَا يَعْنِي أَنَّ فِي أَعْيُنِ الْأَنْصَارِ شَيْئًا [راجع: ۷۸۲۹].

(۷۹۷۲) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک آدمی نے انصار کی ایک عورت کے پاس پیغام نکاح بھیجا، نبی علیہ السلام نے مرد سے فرمایا کہ اسے ایک نظر دیکھ لو، کیونکہ انصار کی آنکھوں میں کچھ عیب ہوتا ہے۔

(۷۹۷۳) حَدَّثَنَا أَنَسُ بْنُ عِيَاضٍ حَدَّثَنِي يَزِيدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْهَادِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أُتِيَ بِرَجُلٍ قَدْ شَرِبَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اضْرِبُوهُ قَالَ فَمِنَّا الضَّارِبُ بِيَدِهِ وَمِنَّا الضَّارِبُ بِنَعْلِهِ وَالضَّارِبُ بِثَوْبِهِ فَلَمَّا انْصَرَفَ قَالَ بَعْضُ الْقَوْمِ أَخْزَاكَ اللَّهُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَقُولُوا هَكَذَا لَا تُعِينُوا عَلَيْهِ الشَّيْطَانَ وَلَكِنْ قُولُوا رَحِمَكَ اللَّهُ [صححه البخاري (۶۷۷۷)، وابن حبان (۵۷۳۰)].

(۷۹۷۳) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام کے پاس ایک آدمی کو لایا گیا جس نے شراب نوشی کی تھی، نبی علیہ السلام نے فرمایا اسے مارو، چنانچہ ہم میں سے کسی نے اسے ہاتھوں سے مارا، کسی نے جوتیوں سے اور کسی نے کپڑے سے مارا، جب وہ واپس چلا گیا تو کسی نے اس سے کہا اللہ تجھے رسوا کرے، نبی علیہ السلام نے فرمایا یہ بات نہ کہو، اس کے معاملے میں شیطان کی مدد نہ کرو، بلکہ یوں کہو اللہ تجھ پر رحم فرمائے۔

(۷۹۷۴) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ قَالَ إِسْمَاعِيلُ بْنُ أَبِي خَالِدٍ عَنْ قَيْسٍ قَالَ نَزَلَ عَلَيْنَا أَبُو هُرَيْرَةَ بِالْكُوفَةِ قَالَ فَكَانَ بَيْنَهُ وَبَيْنَ مَوْلَانَا قَرَابَةٌ قَالَ سُفْيَانُ وَهُوَ مَوْلَى الْأَحْمَسِ فَاجْتَمَعَتْ أَحْمَسُ قَالَ قَيْسٌ فَأَتَيْنَاهُ نُسَلِّمُ عَلَيْهِ وَقَالَ سُفْيَانُ مَرَّةً فَأَتَاهُ الْحَيُّ فَقَالَ لَهُ أَبِي يَا أَبَا هُرَيْرَةَ هَؤُلَاءِ أَنْسِبَاؤُكَ أَتَوْكَ يُسَلِّمُونَ عَلَيْكَ وَتُحَدِّثُهُمْ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَرْحَبًا بِهِمْ وَأَهْلًا صَحِبْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثَلَاثَ سِنِينَ لَمْ أَكُنْ أَحْرَصَ عَلَى أَنْ أَعِيَ الْحَدِيثَ مِنِّي فِيهِنَّ حَتَّى سَمِعْتُهُ يَقُولُ وَاللَّهِ لَأَنْ يَأْخُذَ أَحَدُكُمْ حَبْلًا فَيَحْتَطِبَ عَلَى ظَهْرِهِ فَيَأْكُلَ وَيَتَصَدَّقَ خَيْرٌ لَهُ مِنْ أَنْ يَأْتِيَ رَجُلًا أَغْنَاهُ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ مِنْ فَضْلِهِ فَيَسْأَلَهُ أَعْطَاهُ أَوْ مَنَعَهُ [انظر: ۱۰۱۵۵].

(۷۹۷۴) قیس رحمۃ اللہ علیہ کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کوفہ میں ہمارے یہاں مہمان بنے، ان کے ہمارے آقاؤں کے ساتھ کچھ تعلقات قرابت داری کے تھے، ہم ان کے پاس سلام کے لئے حاضر ہوئے تو میرے والد صاحب نے ان سے عرض کیا کہ اے ابو ہریرہ! یہ آپ کے ہم نسب لوگ آپ کی خدمت میں حاضر ہوئے ہیں تاکہ آپ کو سلام کریں اور آپ انہیں نبی علیہ السلام کی کوئی حدیث سنائیں، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نے ہمیں خوش آمدید کہا اور فرمایا میں نبی علیہ السلام کی رفاقت میں تین سال رہا ہوں، جماعت صحابہ میں ان تین سالوں کے درمیان حفظ حدیث کا مجھ سے زیادہ شیدائی کوئی نہیں رہا، میں نے نبی علیہ السلام کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے بخدا! تم میں سے کوئی آدمی رسی لے اور اس میں لکڑیاں باندھ کر اپنی پیٹھ پر لادے اور اس کی کمائی خود بھی

کھائے اور صدقہ بھی کرے، یہ اس سے بہت بہتر ہے کہ وہ کسی ایسے آدمی کے پاس جائے جسے اللہ نے اپنے فضل سے مال و دولت عطاء فرما رکھا ہو اور اس سے جا کر سوال کرے، اس کی مرضی ہے کہ اسے دے یا نہ دے۔

(٧٩٧٤م) ثُمَّ قَالَ هَكَذَا بِيَدِهِ قَرِيبٌ مِنْ بَيْنِ يَدَيْ السَّاعَةِ سَتُقَاتِلُونَ قَوْمًا نِعَالُهُمْ الشَّعَرُ كَأَنَّ وُجُوهَهُمْ الْمَجَانُّ الْمُطْرَقَةُ [انظر: ١٠١٥٥].

(۷۹۷۴م) پھر اپنے ہاتھ سے اشارہ کر کے فرمایا قیامت کے قریب تم ایسی قوم سے قتال نہ کرو گے جن کے چہرے چپٹی کمانوں کی طرح ہوں گے اور ان کی جوتیاں بالوں سے بنی ہوں گی۔

(٧٩٧٥) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَزِيدَ وَهُوَ الْوَاسِطِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ عَنِ الْعَلَاءِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يَقُولُ اسْتَقْرَضْتُ عَبْدِي فَلَمْ يُقْرِضْنِي وَيَشْتُمُنِي عَبْدِي وَهُوَ لَا يَدْرِي يَقُولُ وَا دَهْرَاهُ وَا دَهْرَاهُ وَأَنَا الدَّهْرُ [انظر: ١٠٥٨٦].

(۷۹۷۵) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا اللہ فرماتا ہے میں نے اپنے بندے سے قرض مانگا لیکن اس نے نہیں دیا، اور میرا بندہ مجھے انجانے میں برا بھلا کہتا ہے اور یوں کہتا ہے ہائے زمانہ، ہائے زمانہ، حالانکہ زمانے کا خالق بھی تو میں ہی ہوں۔

(٧٩٧٦) حَدَّثَنَا أَنَسُ بْنُ عِيَاضٍ حَدَّثَنِي أَبُو حَازِمٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ لَا أَعْلَمُهُ إِلَّا عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ نَزَلَ الْقُرْآنُ عَلَى سَبْعَةِ أَحْرُفٍ الْمِرَاءُ فِي الْقُرْآنِ كُفْرٌ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ فَمَا عَرَفْتُمْ مِنْهُ فَاعْمَلُوا وَمَا جَهِلْتُمْ مِنْهُ فَرُدُّوهُ إِلَى عَالِمِهِ [راجع: ٧٤٩٩].

(۷۹۷۶) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا قرآن کریم سات حرفوں پر نازل ہوا ہے، قرآن میں جھگڑنا کفر ہے'' یہ جملہ تین مرتبہ ارشاد فرمایا'' اس لئے جو تمہیں سمجھ آ جائے اس پر عمل کرو اور جو سمجھ نہ آئے، اسے اس کے عالم کی طرف لوٹا دو (اس سے پوچھ لو)

(٧٩٧٧) حَدَّثَنَا أَنَسُ بْنُ عِيَاضٍ عَنْ سُهَيْلِ بْنِ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ صَامَ يَوْمًا فِي سَبِيلِ اللَّهِ زَحْزَحَ اللَّهُ وَجْهَهُ عَنِ النَّارِ بِذَلِكَ سَبْعِينَ خَرِيفًا [قال الألباني: صحيح (النسائي: ٤/١٧٢ و١٧٣)]. [انظر: ٨٦٧٥].

(۷۹۷۷) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا جو شخص اللہ کی رضا کے لئے ایک دن روزہ رکھتا ہے، اللہ اسے جہنم سے ستر سال کے فاصلے پر دور کر دیتا ہے۔

(٧٩٧٨) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ بْنِ أَبِي فُدَيْكٍ حَدَّثَنَا الضَّحَّاكُ بْنُ عُثْمَانَ عَنْ بُكَيْرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ يَسَارٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّهُ قَالَ مَا صَلَّيْتُ وَرَاءَ أَحَدٍ بَعْدَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَشْبَهَ صَلَاةً

بِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ فُلَانٍ قَالَ سُلَيْمَانُ كَانَ يُطِيلُ الرَّكْعَتَيْنِ الْأُولَيَيْنِ مِنَ الظُّهْرِ وَيُخَفِّفُ الْأُخْرَيَيْنِ وَيُخَفِّفُ الْعَصْرَ وَيَقْرَأُ فِي الْمَغْرِبِ بِقِصَارِ الْمُفَصَّلِ وَيَقْرَأُ فِي الْعِشَاءِ بِوَسَطِ الْمُفَصَّلِ وَيَقْرَأُ فِي الصُّبْحِ بِطِوَالِ الْمُفَصَّلِ [صححه ابن خزيمة: (٥٢٠). قال الألباني: صحيح (النسائي: ٢/١٦٧، ابن ماجة: ٨٢٧). قال شعيب: اسناده قوى]. [انظر: ٨٣٤٨، ١٠٩٨٥].

(۷۹۷۸) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے نبی علیہ السلام کے بعد کسی شخص کے پیچھے ایسی نماز نہیں پڑھی جو نبی علیہ السلام کے سب سے مشابہہ ہو، سوائے فلاں شخص کے، راوی کہتے ہیں کہ وہ نماز ظہر میں پہلی دو رکعتوں کو نسبتاً لمبا اور آخری دو رکعتوں کو مختصر پڑھتا تھا، عصر کی نماز ہلکی پڑھتا تھا، مغرب میں قصار مفصل میں سے کسی سورت کی تلاوت کرتا، عشاء میں اوساط مفصل میں سے اور نماز فجر میں طوال مفصل میں سے قراءت کرتا تھا۔

(۷۹۷۹) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ سَمِعْتُ الْعَلَاءَ بْنَ عَبْدِ الرَّحْمَنِ يُحَدِّثُ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَجُلًا قَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّ لِي قَرَابَةً أَصِلُهُمْ وَيَقْطَعُونَ وَأُحْسِنُ إِلَيْهِمْ وَيُسِيئُونَ إِلَيَّ وَأَحْلُمُ عَنْهُمْ وَيَجْهَلُونَ عَلَيَّ قَالَ لَئِنْ كُنْتَ كَمَا تَقُولُ فَكَأَنَّمَا تُسِفُّهُمْ الْمَلَّ وَلَا يَزَالُ مَعَكَ مِنَ اللَّهِ ظَهِيرٌ عَلَيْهِمْ مَا دُمْتَ عَلَى ذَلِكَ [صححه مسلم (٢٥٥٨)، وابن حبان (٤٥١)]. [انظر: ٩٣٣٢، ١٠٢٨٩].

(۷۹۷۹) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک آدمی نبی علیہ السلام کی خدمت میں حاضر ہوا اور عرض کیا یا رسول اللہ! میرے کچھ رشتے دار ہیں، میں ان سے صلہ رحمی کرتا ہوں لیکن وہ مجھ سے قطع رحمی کرتے ہیں، میں ان کے ساتھ حسن سلوک کرتا ہوں لیکن وہ میرے ساتھ برا سلوک کرتے ہیں، میں ان سے درگذر کرتا ہوں لیکن وہ میرے ساتھ جہالت سے پیش آتے ہیں، نبی علیہ السلام نے فرمایا اگر واقعۃً حقیقت اسی طرح ہے جیسے تم نے بیان کی تو گویا تم انہیں جلتی ہوئی راکھ کھلا رہے ہو، اور جب تک تم اپنی اس روش پر قائم رہو گے، اللہ کی طرف سے تمہارے ساتھ ایک مددگار رہے گا۔

(۷۹۸۰) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ سَمِعْتُ الْعَلَاءَ بْنَ عَبْدِ الرَّحْمَنِ يُحَدِّثُ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ أَتَى إِلَى الْمَقْبَرَةِ فَسَلَّمَ عَلَى أَهْلِ الْمَقْبَرَةِ فَقَالَ سَلَامٌ عَلَيْكُمْ دَارَ قَوْمٍ مُؤْمِنِينَ وَإِنَّا إِنْ شَاءَ اللَّهُ بِكُمْ لَاحِقُونَ ثُمَّ قَالَ وَدِدْتُ أَنَّا قَدْ رَأَيْنَا إِخْوَانَنَا قَالَ فَقَالُوا يَا رَسُولَ اللَّهِ أَلَسْنَا بِإِخْوَانِكَ قَالَ بَلْ أَنْتُمْ أَصْحَابِي وَإِخْوَانِي الَّذِينَ لَمْ يَأْتُوا بَعْدُ وَأَنَا فَرَطُهُمْ عَلَى الْحَوْضِ فَقَالُوا يَا رَسُولَ اللَّهِ كَيْفَ تَعْرِفُ مَنْ لَمْ يَأْتِ مِنْ أُمَّتِكَ بَعْدُ قَالَ أَرَأَيْتَ لَوْ أَنَّ رَجُلًا كَانَ لَهُ خَيْلٌ غُرٌّ مُحَجَّلَةٌ بَيْنَ ظَهْرَانَيْ خَيْلٍ بُهْمٍ دُهْمٍ أَلَمْ يَكُنْ يَعْرِفُهَا قَالُوا بَلَى قَالَ فَإِنَّهُمْ يَأْتُونَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ غُرًّا مُحَجَّلِينَ مِنْ أَثَرِ الْوُضُوءِ وَأَنَا فَرَطُهُمْ عَلَى الْحَوْضِ ثُمَّ قَالَ أَلَا لَيُذَادَنَّ رِجَالٌ مِنْكُمْ عَنْ حَوْضِي كَمَا يُذَادُ الْبَعِيرُ الضَّالُّ أُنَادِيهِمْ أَلَا هَلُمَّ فَيُقَالُ إِنَّهُمْ بَدَّلُوا بَعْدَكَ فَأَقُولُ سُحْقًا سُحْقًا [صححه مسلم (٢٤٩)، وابن خزيمة: (٦)].

[انظر: ٨٨٦٥، ٩٢٨١].

(۷۹۸۰) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام قبرستان تشریف لے گئے، وہاں پہنچ کر قبرستان والوں کو سلام کرتے ہوئے فرمایا اے جماعت مؤمنین کے مکینو! تم پر سلام ہو، ان شاء اللہ ہم بھی تم سے آ کر ملنے والے ہیں، پھر فرمایا کہ میری تمنا ہے کہ ہم اپنے بھائیوں کو دیکھ سکیں، صحابہ کرام رضی اللہ عنہم نے عرض کیا یا رسول اللہ! کیا ہم آپ کے بھائی نہیں؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا تم تو میرے صحابہ ہو میرے بھائی وہ لوگ ہیں جو ابھی نہیں آئے، اور جن کا میں حوض کوثر پر منتظر ہوں گا، صحابہ کرام رضی اللہ عنہم نے عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! آپ کے جو امتی ابھی تک نہیں آئے، آپ انہیں کیسے پہچانیں گے؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا یہ بتاؤ کہ اگر کسی آدمی کو کا سفید روشن پیشانی والا گھوڑا کالے سیاہ گھوڑوں کے درمیان ہو، کیا وہ اپنے گھوڑے کو نہیں پہچان سکے گا؟ صحابہ کرام رضی اللہ عنہم نے عرض کیا کیوں نہیں، نبی علیہ السلام نے فرمایا پھر وہ لوگ بھی قیامت کے دن وضو کے آثار کی برکت سے روشن سفید پیشانی کے ساتھ آئیں گے اور میں حوض کوثر پر ان کا انتظار کروں گا۔

پھر فرمایا یاد رکھو! تم میں سے کچھ لوگوں کو میرے حوض سے اس طرح دور کیا جائے گا جیسے گمشدہ اونٹ کو بھگایا جاتا ہے، میں انہیں آواز دوں گا کہ ادھر آؤ، لیکن کہا جائے گا کہ ان لوگوں نے آپ کے بعد دین کو بدل ڈالا تھا، تو میں کہوں گا کہ دور ہوں، دور ہوں۔

(٧٩٨١) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ سَمِعْتُ الْعَلَاءَ يُحَدِّثُ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْمُؤْمِنُ الْمُؤْمِنُ مَرَّتَيْنِ أَوْ ثَلَاثًا يَغَارُ يَغَارُ وَاللَّهُ أَشَدُّ غَيْرًا [راجع: ٧٢٠٩].

(۷۹۸۱) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے دو تین مرتبہ فرمایا مؤمن غیرت مند ہوتا ہے، اور اللہ اس سے بھی زیادہ غیور ہے۔

(٧٩٨٢) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ سَمِعْتُ الْعَلَاءَ يُحَدِّثُ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ أَلَا أَدُلُّكُمْ عَلَى مَا يَرْفَعُ اللَّهُ بِهِ الدَّرَجَاتِ وَيَمْحُو بِهِ الْخَطَايَا كَثْرَةُ الْخُطَى إِلَى الْمَسَاجِدِ وَانْتِظَارُ الصَّلَاةِ بَعْدَ الصَّلَاةِ وَإِسْبَاغُ الْوُضُوءِ عَلَى الْمَكَارِهِ [راجع: ٧٢٠٨].

(۷۹۸۲) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا کیا میں تمہیں ایسی چیز نہ بتاؤں جس کے ذریعے اللہ درجات بلند فرماتا ہے اور گناہوں کا کفارہ بناتا ہے؟ کثرت سے مسجدوں کی طرف قدم اٹھنا، ایک نماز کے بعد دوسری نماز کا انتظار کرنا اور طبعی ناپسندیدگی کے باوجود (خاص طور پر سردی کے موسم میں) خوب اچھی طرح وضو کرنا۔

(٧٩٨٣) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ سَمِعْتُ الْعَلَاءَ يُحَدِّثُ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ لَتُؤَدُّنَّ الْحُقُوقَ إِلَى أَهْلِهَا يَوْمَ الْقِيَامَةِ حَتَّى يُقَادَ لِلشَّاةِ الْجَلْحَاءِ مِنَ الْقَرْنَاءِ تَنْطَحُهَا

[راجع: ٧٢٠٣].

(۷۹۸۳) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا قیامت کے دن حقداروں کو ان کے حقوق ادا کیے جائیں گے حتیٰ کہ بے سینگ بکری کو سینگ والی بکری سے ''جس نے اسے سینگ مارا ہوگا'' بھی قصاص دلوایا جائے گا۔

(۷۹۸۴) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ عَنْ يَعْقُوبَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ الْقُمِّيِّ عَنْ حَفْصِ بْنِ حُمَيْدٍ قَالَ قَالَ زِيَادُ بْنُ حُدَيْرٍ وَدِدْتُ أَنِّي فِي حَيِّزٍ مِنْ حَدِيدٍ مَعِي مَا يُصْلِحُنِي لَا أُكَلِّمُ النَّاسَ وَلَا يُكَلِّمُونِي

(۷۹۸۴) زیاد بن حدیر کہتے ہیں کہ میری خواہش تو یہ ہے کہ میں لوہے کی کسی ایسی جگہ پر ہوں جہاں میرے پاس صرف ضرورت کی چیزیں ہوں، نہ میں کسی سے بات کروں اور نہ کوئی مجھ سے بات کرے۔

(۷۹۸۵) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ سَمِعْتُ الْعَلَاءَ يُحَدِّثُ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ نَهَى عَنِ النَّذْرِ وَقَالَ لَا يَرُدُّ مِنَ الْقَدَرِ وَإِنَّمَا يُسْتَخْرَجُ بِهِ مِنَ الْبَخِيلِ [راجع: ۷۲۰۷].

(۷۹۸۵) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے منت ماننے سے منع کرتے ہوئے فرمایا ہے کہ اس سے تقدیر ٹل نہیں سکتی، البتہ منت کے ذریعے بخیل آدمی سے مال نکلوالیا جاتا ہے۔

(۷۹۸۶) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ سَمِعْتُ الْعَلَاءَ يُحَدِّثُ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَرْوِيهِ عَنْ رَبِّهِ عَزَّ وَجَلَّ أَنَّهُ قَالَ أَنَا خَيْرُ الشُّرَكَاءِ فَمَنْ عَمِلَ عَمَلًا فَأَشْرَكَ فِيهِ غَيْرِي فَأَنَا بَرِيءٌ مِنْهُ وَهُوَ لِلَّذِي أَشْرَكَ [صححه مسلم (۲۹۸۵)، وابن خزيمة: (۹۳۸)، وابن حبان (۳۹۵)]. [انظر: ۷۹۸۷، ۹۶۱۷].

(۷۹۸۶) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام اپنے پروردگار کا یہ قول نقل فرماتے ہیں کہ میں تمام شرکاء میں سب سے بہتر ہوں، جو شخص کوئی عمل سرانجام دے اور اس میں میرے ساتھ کسی کو شریک کرے تو میں اس سے بیزار ہوں اور وہ عمل اسی کا ہوگا جسے اس نے میرا شریک قرار دیا۔

(۷۹۸۷) حَدَّثَنَا رَوْحٌ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ حَدَّثَنَا الْعَلَاءُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ يَعْقُوبَ سَمِعْتُ أَبِي يُحَدِّثُ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ لِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ أَنَا خَيْرُ الشُّرَكَاءِ مَنْ عَمِلَ لِي عَمَلًا فَأَشْرَكَ فِيهِ غَيْرِي فَأَنَا مِنْهُ بَرِيءٌ وَهُوَ لِلَّذِي أَشْرَكَ [راجع: ۷۹۸۶].

(۷۹۸۷) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام اپنے پروردگار کا یہ قول نقل فرماتے ہیں کہ میں تمام شرکاء میں سب سے بہتر ہوں، جو شخص کوئی عمل سرانجام دے اور اس میں میرے ساتھ کسی کو شریک کرے تو میں اس سے بیزار ہوں اور وہ عمل اسی کا ہوگا جسے اس نے میرا شریک قرار دیا۔

(۷۹۸۸) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ أَبِي عُثْمَانَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ الصَّادِقَ الْمَصْدُوقَ أَبَا الْقَاسِمِ صَاحِبَ الْحُجْرَةِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لَا تُنْزَعُ الرَّحْمَةُ إِلَّا مِنْ شَقِيٍّ قَالَ شُعْبَةُ كَتَبَ بِهِ إِلَيَّ وَقَرَأْتُهُ عَلَيْهِ يَعْنِي مَنْصُورًا [صححه ابن حبان (۴۶۲)، والحاكم (۴/۲۴۸)].

حسنه الترمذی. قال الألبانی: حسن (ابو داود: ۴۹۴۲، الترمذی: ۱۹۲۳)]. [انظر: ۹۷۰۰، ۹۹۴۱، ۹۹۴۶، ۱۰۹۶۴].

(۷۹۸۸) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے صادق و مصدوق، ابوالقاسم، صاحب الحجرۃ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ رحمت اسی شخص سے کھینچی جاتی ہے جو خود شقی ہو۔

(۷۹۸۹) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ أَبِي بِشْرٍ عَنْ شَهْرِ بْنِ حَوْشَبٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْكَمْأَةُ مِنَ الْمَنِّ وَمَاؤُهَا شِفَاءٌ لِلْعَيْنِ وَالْعَجْوَةُ مِنَ الْجَنَّةِ وَمَاؤُهَا شِفَاءٌ مِنَ السُّمِّ [انظر: ۸۰۳۷، ۸۲۹ (عبد الرحمن بن غنم عن ابی هریرة)، ۸۶۵۳، ۸۶۶۶، ۹۴۴۶، ۱۰۳۴۰، ۱۰۳۵۹، ۱۰۶۴۷].

(۷۹۸۹) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا کھنبی بھی "من" (جو بنی اسرائیل پر نازل ہوا تھا) کا حصہ ہے اور اس کا پانی آنکھوں کے لئے شفاء ہے، اور عجوہ کھجور جنت کی کھجور ہے اور اس کا پانی زہر کی شفاء ہے۔

(۷۹۹۰) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ أَخْبَرَنَا شُعْبَةُ عَنْ أَبِي زِيَادٍ الطَّحَّانِ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ رَأَى رَجُلًا يَشْرَبُ قَائِمًا فَقَالَ لَهُ قِهْ قَالَ لِمَهْ قَالَ أَيَسُرُّكَ أَنْ يَشْرَبَ مَعَكَ الْهِرُّ قَالَ لَا قَالَ فَإِنَّهُ قَدْ شَرِبَ مَعَكَ مَنْ هُوَ شَرٌّ مِنْهُ الشَّيْطَانُ [اخرجه الدارمی (۲۱۳۴) والبزار (۲۸۹۶). قال شعیب: صحیح].

(۷۹۹۰) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام نے ایک آدمی کو کھڑے ہو کر پانی پیتے ہوئے دیکھا تو اس سے فرمایا اسے قئی کر دو، اس نے پوچھا کیوں؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا کیا تمہیں یہ بات پسند ہے کہ تمہارے ساتھ کوئی بلا پانی پیئے؟ اس نے کہا نہیں، نبی علیہ السلام نے فرمایا تمہارے ساتھ بلے سے بھی زیادہ شروالی چیز نے پانی پیا ہے اور وہ ہے شیطان۔

(۷۹۹۱) حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ أَبِي زِيَادٍ مَوْلَى الْحَسَنِ بْنِ عَلِيٍّ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ فَذَكَرَهُ

(۷۹۹۱) گزشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۷۹۹۲) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ أَبِي التَّيَّاحِ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا زُرْعَةَ يُحَدِّثُ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يُهْلِكُ أُمَّتِي هَذَا الْحَيُّ مِنْ قُرَيْشٍ قَالُوا فَمَا تَأْمُرُنَا يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ لَوْ أَنَّ النَّاسَ اعْتَزَلُوهُمْ و قَالَ أَبِي فِي مَرَضِهِ الَّذِي مَاتَ فِيهِ اضْرِبْ عَلَى هَذَا الْحَدِيثِ فَإِنَّهُ خِلَافُ الْأَحَادِيثِ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَعْنِي قَوْلَهُ اسْمَعُوا وَأَطِيعُوا وَاصْبِرُوا [صححه البخاری (۳۶۰۴) ومسلم (۲۹۱۷)]

(۷۹۹۲) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا میری امت کو قریش کا یہ قبیلہ ہلاک کر دے گا، لوگوں نے پوچھا یا رسول اللہ! پھر آپ ہمیں کیا حکم دیتے ہیں؟ فرمایا اگر لوگ الگ ہی رہیں تو بہتر ہے، عبداللہ بن احمد "جو امام احمد بن حنبل رحمۃ اللہ علیہ کے صاحبزادے ہیں" کہتے ہیں کہ میرے والد نے مرض الموت میں فرمایا اس حدیث پر نشان لگا دو، کیونکہ یہ دیگر احادیث کے خلاف ہے جس میں فرمایا گیا ہے کہ ان کی بات سنو، اطاعت کرو اور صبر کرو۔

(۷۹۹۳) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ سُئِلَ عَنْ قِرَاءَةِ الْإِمَامِ فِي الصَّلَاةِ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ أَبِي مُحَمَّدٍ عَنْ عَطَاءِ بْنِ

أَبِي رَبَاحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ فِي كُلِّ الصَّلَوَاتِ يُقْرَأُ فَمَا أَسْمَعَنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَسْمَعْنَاكُمْ وَمَا أَخْفَى عَلَيْنَا أَخْفَيْنَا عَلَيْكُمْ [راجع: ٧٤٩٤].

(۷۹۹۳) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ہر نماز میں ہی قراءت کی جاتی ہے البتہ جس نماز میں نبی علیہ السلام نے ہمیں (جہر کے ذریعے) قراءت سنائی ہے اس میں ہم بھی تمہیں سنائیں گے اور جس میں سراً قراءت فرمائی ہے اس میں ہم بھی سراً قراءت کریں گے۔

(٧٩٩٤) قَرَأْتُ عَلَى عَبْدِ الرَّحْمَنِ مَالِكٌ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنِ ابْنِ أُكَيْمَةَ اللَّيْثِيِّ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ انْصَرَفَ مِنْ صَلَاةٍ جَهَرَ فِيهَا بِالْقِرَاءَةِ فَقَالَ هَلْ قَرَأَ مَعِي أَحَدٌ مِنْكُمْ آنِفًا قَالَ رَجُلٌ نَعَمْ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ إِنِّي أَقُولُ مَا لِي أُنَازَعُ الْقُرْآنَ قَالَ فَانْتَهَى النَّاسُ عَنِ الْقِرَاءَةِ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِيمَا جَهَرَ فِيهِ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنَ الْقِرَاءَةِ فِي الصَّلَاةِ حِينَ سَمِعُوا ذَلِكَ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ [راجع: ٧٢٦٨].

(۷۹۹۴) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام نے کسی جہری نماز سے فارغ ہونے کے بعد پوچھا کہ کیا تم میں سے کسی نے میرے ساتھ قراءت کی ہے؟ ایک آدمی نے کہا کہ جی یا رسول اللہ! نبی علیہ السلام نے فرمایا تب ہی تو میں کہوں کہ میرے ساتھ قرآن میں جھگڑا کیوں کیا جا رہا تھا؟ اس کے بعد لوگ جہری نمازوں میں نبی علیہ السلام کے پیچھے قراءت کرنے سے رک گئے۔

(٧٩٩٥) قَرَأْتُ عَلَى عَبْدِ الرَّحْمَنِ مَالِكٌ عَنْ سُمَيٍّ مَوْلَى أَبِي بَكْرِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِي صَالِحٍ السَّمَّانِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ قَالَ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ فِي يَوْمٍ مِائَةَ مَرَّةٍ كَانَتْ لَهُ عَدْلَ عَشْرِ رِقَابٍ وَكُتِبَ لَهُ مِائَةُ حَسَنَةٍ وَمُحِيَتْ عَنْهُ مِائَةُ سَيِّئَةٍ وَكَانَتْ لَهُ حِرْزًا مِنَ الشَّيْطَانِ يَوْمَهُ ذَلِكَ حَتَّى يُمْسِيَ وَلَمْ يَأْتِ أَحَدٌ بِأَفْضَلَ مِمَّا جَاءَ بِهِ إِلَّا أَحَدٌ عَمِلَ أَكْثَرَ مِنْ ذَلِكَ [صححه البخاري (٣٢٩٣)، ومسلم (٢٦٩١)]. [انظر: ٨٨٦٠].

(۷۹۹۵) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا جو شخص دن میں سو مرتبہ یہ کلمات کہہ لے

"لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ"

تو یہ دس غلاموں کو آزاد کرنے کے برابر ہوگا، اور اس شخص کے لئے سو نیکیاں لکھی جائیں گی، سو گناہ مٹا دیئے جائیں گے اور شام تک وہ شیطان سے اس کی حفاظت کا سبب ہوں گے اور کوئی شخص اس سے افضل عمل نہیں پیش کر سکے گا، سوائے اس شخص کے جو اس سے زیادہ عمل کرے۔

(٧٩٩٦) قَرَأْتُ عَلَى عَبْدِ الرَّحْمَنِ مَالِكٌ عَنْ سُمَيٍّ مَوْلَى أَبِي بَكْرٍ عَنْ أَبِي صَالِحٍ السَّمَّانِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ قَالَ سُبْحَانَ اللَّهِ وَبِحَمْدِهِ فِي يَوْمٍ مِائَةَ مَرَّةٍ حُطَّتْ خَطَايَاهُ وَإِنْ

كَانَتْ مِثْلَ زَبَدِ الْبَحْرِ [صححه البخاري (٦٤٠٥)، ومسلم (٢٦٩١)]. [انظر: ٨٨٦٠، ١٠٦٩٤].

(۷۹۹۶) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا جو شخص دن میں سو مرتبہ "سبحان اللہ و بحمدہ" کہہ لے، اس کے سارے گناہ مٹا دیئے جائیں گے، خواہ سمندر کی جھاگ کے برابر ہی کیوں نہ ہوں۔

(٧٩٩٧) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ عَنْ مُوسَى يَعْنِي ابْنَ عَلِيٍّ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ مَرْوَانَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ شَرُّ مَا فِي رَجُلٍ شُحٌّ هَالِعٌ وَجُبْنٌ خَالِعٌ [قال الألباني: صحيح (ابو داود: ٢٥١١)].

(۷۹۹۷) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا انسان میں سب سے بدترین چیز بے صبرے پن کے ساتھ بخل اور حد سے زیادہ بزدل ہوتا ہے۔

(٧٩٩٨) حَدَّثَنَا أَبُو عَامِرٍ حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنِ ابْنِ حُنَيْنٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَمِعَ رَجُلًا يَقْرَأُ قُلْ هُوَ اللَّهُ أَحَدٌ فَقَالَ وَجَبَتْ قَالُوا يَا رَسُولَ اللَّهِ مَا وَجَبَتْ قَالَ وَجَبَتْ لَهُ الْجَنَّةُ [صححه الحاكم (٥٦٦/١) وقال الترمذي: حسن غريب قال الألباني: صحيح (الترمذي: ٢٨٩٧، النسائي: ١٧١/٢)]. [انظر: ١٠٩٣٢].

(۷۹۹۸) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام نے ایک آدمی کو سورۂ اخلاص کی تلاوت کرتے ہوئے سنا تو فرمایا واجب ہوگئی، لوگوں نے پوچھا یا رسول اللہ! کیا چیز واجب ہوگئی؟ فرمایا اس کے لئے جنت واجب ہوگئی۔

(٧٩٩٩) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ حَدَّثَنَا إِسْرَائِيلُ عَنْ أَبِي سِنَانٍ عَنْ أَبِي صَالِحٍ الْحَنَفِيِّ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ وَأَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ اللَّهَ اصْطَفَى مِنَ الْكَلَامِ أَرْبَعًا سُبْحَانَ اللَّهِ وَالْحَمْدُ لِلَّهِ وَلَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَاللَّهُ أَكْبَرُ فَمَنْ قَالَ سُبْحَانَ اللَّهِ كَتَبَ اللَّهُ لَهُ عِشْرِينَ حَسَنَةً أَوْ حَطَّ عَنْهُ عِشْرِينَ سَيِّئَةً وَمَنْ قَالَ اللَّهُ أَكْبَرُ فَمِثْلُ ذَلِكَ وَمَنْ قَالَ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ فَمِثْلُ ذَلِكَ وَمَنْ قَالَ الْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ مِنْ قِبَلِ نَفْسِهِ كُتِبَتْ لَهُ ثَلَاثُونَ حَسَنَةً وَحُطَّ عَنْهُ ثَلَاثُونَ سَيِّئَةً [صححه الحاكم (٥١٢/١). قال شعيب: اسناده صحيح]. [انظر: ٨٠٧٩، ١١٣٢٤، ١١٣٤٧].

(۷۹۹۹) حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ اور ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا اللہ نے چار قسم کے جملے منتخب فرمائے ہیں سُبْحَانَ اللَّهِ وَالْحَمْدُ لِلَّهِ وَلَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَاللَّهُ أَكْبَرُ جو شخص سبحان اللہ کہے اس کے لئے بیس نیکیاں لکھی جاتی ہیں یا بیس گناہ معاف کر دیئے جاتے ہیں، جو شخص اللَّهُ أَكْبَرُ اور لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ کہے، اس کا بھی یہی ثواب ہے اور جو شخص اپنی طرف سے الْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ کہے، اس کے لئے تیس نیکیاں لکھی جاتی ہیں یا تیس گناہ معاف کر دیئے جاتے ہیں۔

(٨٠٠٠) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ عَنْ حَمَّادٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ زِيَادٍ وَعَفَّانُ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ زِيَادٍ

قَالَ سَمِعْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ سَمِعْتُ أَبَا الْقَاسِمِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ عَجِبَ رَبُّنَا مِنْ قَوْمٍ يُقَادُونَ إِلَى الْجَنَّةِ فِي السَّلَاسِلِ [صححه البخاری (۴۵۵۷) وابن حبان (۱۳۴) والحاکم (۸۴/۴)]. [انظر: ۹۲۶۰، ۹۸۹۰].

(۸۰۰۰) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے ابوالقاسم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ ہمارے رب کو اس قوم پر تعجب ہوتا ہے جسے زنجیروں میں جکڑ کر جنت کی طرف لے جایا جاتا ہے۔ (ان کے اعمال انہیں جہنم کی طرف لے جا رہے ہوتے ہیں لیکن اللہ کی نظر کرم انہیں جنت کی طرف لے جا رہی ہوتی ہے)

(۸۰۰۱) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ زِيَادٍ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا أُتِيَ بِطَعَامٍ مِنْ غَيْرِ أَهْلِهِ سَأَلَ عَنْهُ فَإِنْ قِيلَ هَدِيَّةٌ أَكَلَ وَإِنْ قِيلَ صَدَقَةٌ قَالَ كُلُوا وَلَمْ يَأْكُلْ [صححه البخاری (۲۵۷۶)، ومسلم (۱۰۷۷)]. [انظر: ۸۰۳۶، ۸۴۴۶، ۹۲۵۳، ۱۰۲۸۱].

(۸۰۰۱) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام کی خدمت میں جب آپ کے گھر کے علاوہ کہیں اور سے کھانا آتا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم اس کے متعلق دریافت فرماتے، اگر بتایا جاتا کہ یہ ہدیہ ہے تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم اسے تناول فرما لیتے اور اگر بتایا جاتا کہ یہ صدقہ ہے تو لوگوں سے فرما دیتے کہ تم کھالو اور خود نہ کھاتے۔

(۸۰۰۲) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنْ مُحَمَّدٍ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ سَمِعْتُ أَبَا الْقَاسِمِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ يَخْرُجُ مِنَ الْمَدِينَةِ رِجَالٌ رَغْبَةً عَنْهَا وَالْمَدِينَةُ خَيْرٌ لَهُمْ لَوْ كَانُوا يَعْلَمُونَ [انظر: (محمد بن زیاد وعمار بن ابی عمار): ۹۲۲۶، ۹۹۹۴، ۹۹۹۵].

(۸۰۰۲) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے ابوالقاسم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ کچھ لوگ مدینہ منورہ سے بے رغبتی کے ساتھ نکل جائیں گے، حالانکہ اگر انہیں پتہ ہوتا تو مدینہ ہی ان کے لئے زیادہ بہتر تھا۔

(۸۰۰۳) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ زِيَادٍ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ سَمِعْتُ أَبَا الْقَاسِمِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ يَدْخُلُ سَبْعُونَ أَلْفًا مِنْ أُمَّتِي الْجَنَّةَ بِغَيْرِ حِسَابٍ فَقَالَ رَجُلٌ ادْعُ اللَّهَ أَنْ يَجْعَلَنِي مِنْهُمْ ثُمَّ قَامَ آخَرُ فَقَالَ ادْعُ اللَّهَ أَنْ يَجْعَلَنِي مِنْهُمْ فَقَالَ سَبَقَكَ بِهَا عُكَّاشَةُ [صححه مسلم (۲۱۶)]. [انظر: ۹۸۸۴].

(۸۰۰۳) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے ابوالقاسم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ میری امت میں سے ستر ہزار آدمی بلا حساب کتاب جنت میں داخل ہوں گے، ایک آدمی نے عرض کیا یا رسول اللہ! اللہ سے دعاء کر دیجئے کہ وہ مجھے بھی ان میں شامل فرما دے، نبی علیہ السلام نے دعاء کر دی کہ اے اللہ! اسے بھی ان میں شامل فرما، پھر دوسرے نے کھڑے ہو کر بھی یہی عرض کیا، لیکن نبی علیہ السلام نے فرمایا عکاشہ تم پر سبقت لے گئے۔

(۸۰۰۴) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَاحِدِ بْنُ زِيَادٍ حَدَّثَنَا عَاصِمُ بْنُ كُلَيْبٍ حَدَّثَنِي أَبِي سَمِعْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ

يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْخُطْبَةُ الَّتِي لَيْسَ فِيهَا شَهَادَةٌ كَالْيَدِ الْجَذْمَاءِ [صححه ابن حبان(٢٧٩٦) قال الألباني: صحيح (ابو داود: ٤٨٤١، الترمذي: ١١٠٦). قال شعيب: اسناده قوى][انظر: ٨٤٩٩].

(۸۰۰۴) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا جس خطبے میں توحید ورسالت کی گواہی نہ ہو، وہ جذام کے مارے ہوئے ہاتھ کی طرح ہے۔

(٨٠٠٥) قَالَ عَبْد اللَّهِ و حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ الْمِنْهَالِ أَخُو حَجَّاجٍ الْأَنْمَاطِيُّ وَكَانَ ثِقَةً قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَاحِدِ بْنُ زِيَادٍ عَنْ عَنْ عَاصِمِ بْنِ كُلَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ مِثْلَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِثْلَهُ

(۸۰۰۵) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(٨٠٠٦) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ حَدَّثَنَا الرَّبِيعُ بْنُ مُسْلِمٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ زِيَادٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ الْعَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يَشْكُرُ اللَّهَ مَنْ لَا يَشْكُرُ النَّاسَ [راجع: ٧٤٩٥].

(۸۰۰۶) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا جو شخص لوگوں کا شکریہ ادا نہیں کرتا، وہ اللہ کا شکر بھی ادا نہیں کرتا۔

(٨٠٠٧) قَرَأْتُ عَلَى عَبْدِ الرَّحْمَنِ مَالِكٌ عَنْ سُهَيْلِ بْنِ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا تَوَضَّأَ الْعَبْدُ الْمُسْلِمُ أَوْ الْمُؤْمِنُ فَغَسَلَ وَجْهَهُ خَرَجَتْ مِنْ وَجْهِهِ كُلُّ خَطِيئَةٍ نَظَرَ إِلَيْهَا بِعَيْنَيْهِ مَعَ الْمَاءِ أَوْ مَعَ آخِرِ قَطْرِ الْمَاءِ أَوْ نَحْوَ هَذَا فَإِذَا غَسَلَ يَدَيْهِ خَرَجَتْ مِنْ يَدَيْهِ كُلُّ خَطِيئَةٍ بَطَشَ بِهَا مَعَ الْمَاءِ أَوْ مَعَ آخِرِ قَطْرِ الْمَاءِ حَتَّى يَخْرُجَ نَقِيًّا مِنْ الذُّنُوبِ [صححه مسلم(٢٤٤)، وابن حبان(١٠٤٠) وابن خزيمة: (٤)].

(۸۰۰۷) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا جب بندۂ مومن وضو کرتا ہے اور اپنا چہرہ دھوتا ہے تو وضو کے پانی کے ساتھ اس کے چہرے سے ہر وہ گناہ نکل جاتا ہے جس کی طرف اس نے اپنی آنکھوں سے دیکھا ہو، جب ہاتھ دھوتا ہے تو پانی کے ساتھ اس کے ہاتھ کے وہ سارے گناہ نکل جاتے ہیں جو اس نے ہاتھ سے پکڑ کر کیے ہوں، یہاں تک کہ وہ گناہوں سے پاک صاف ہو کر نکل آتا ہے۔

(٨٠٠٨) قَرَأْتُ عَلَى عَبْدِ الرَّحْمَنِ مَالِكٌ قَالَ أَبِي و حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ قَالَ حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنِ الْعَلَاءِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أَلَا أُخْبِرُكُمْ بِمَا يَمْحُو اللَّهُ بِهِ الْخَطَايَا وَيَرْفَعُ بِهِ الدَّرَجَاتِ إِسْبَاغُ الْوُضُوءِ عَلَى الْمَكَارِهِ قَالَ إِسْحَاقُ فِي الْمَكَارِهِ وَكَثْرَةُ الْخُطَى إِلَى الْمَسَاجِدِ وَانْتِظَارُ الصَّلَاةِ بَعْدَ الصَّلَاةِ فَذَلِكُمْ الرِّبَاطُ فَذَلِكُمْ الرِّبَاطُ فَذَلِكُمْ الرِّبَاطُ [راجع: ٧٢٠٨].

(۸۰۰۸) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا کیا میں تمہیں ایسی چیز نہ بتاؤں جس کے ذریعے اللہ درجات بلند فرماتا ہے اور گناہوں کا کفارہ بنتا ہے؟ طبعی ناپسندیدگی کے باوجود (خاص طور پر سردی کے موسم میں) خوب اچھی طرح

وضو کرنا، کثرت سے مسجدوں کی طرف قدم اٹھنا، اور ایک نماز کے بعد دوسری نماز کا انتظار کرنا یہی چیز سرحدوں کی حفاظت کرنے کی طرح ہے (تین مرتبہ فرمایا)

(۸۰۰۹) قَرَأْتُ عَلَى عَبْدِ الرَّحْمَنِ مَالِكٌ عَنْ سُمَيٍّ مَوْلَى أَبِي بَكْرِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِي صَالِحٍ السَّمَّانِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَوْ يَعْلَمُ النَّاسُ مَا فِي النِّدَاءِ وَالصَّفِّ الْأَوَّلِ ثُمَّ لَمْ يَجِدُوا إِلَّا أَنْ يَسْتَهِمُوا عَلَيْهِ لَاسْتَهَمُوا عَلَيْهِ وَلَوْ يَعْلَمُونَ مَا فِي التَّهْجِيرِ لَاسْتَبَقُوا إِلَيْهِ وَلَوْ يَعْلَمُونَ مَا فِي الْعَتَمَةِ وَالصُّبْحِ لَأَتَوْهُمَا وَلَوْ حَبْوًا [راجع: ۷۲۲۵].

(۸۰۰۹) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا اگر لوگوں کو پتہ چل جائے کہ اذان اور صف اول میں نماز کا کیا ثواب ہے اور پھر انہیں یہ چیزیں قرعہ اندازی کے بغیر حاصل نہ ہو سکیں تو وہ ان دونوں کا ثواب حاصل کرنے کے لئے قرعہ اندازی کرنے لگیں اور اگر لوگوں کو یہ پتہ چل جائے کہ جلدی نماز میں آنے کا کتنا ثواب ہے تو وہ اس کی طرف سبقت کرنے لگیں اور اگر انہیں یہ معلوم ہو جائے کہ نماز عشاء اور نماز فجر کا کیا ثواب ہے تو وہ ان دونوں نمازوں میں ضرورت شرکت کریں خواہ انہیں گھسٹ کر ہی آنا پڑے۔

(۸۰۱۰) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ عَاصِمٍ عَنْ عُبَيْدٍ مَوْلَى أَبِي رُهْمٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ رُبَّ يَمِينٍ لَا تَصْعَدُ إِلَى اللَّهِ بِهَذِهِ الْبُقْعَةِ فَرَأَيْتُ فِيهَا النَّخَّاسِينَ بَعْدُ

(۸۰۱۰) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے نبی علیہ السلام کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ قسم کے بہت سے مواقع ایسے ہیں جن میں انسان کی قسم زمین کے اس ٹکڑے سے بھی اوپر چڑھ کر اللہ کے پاس نہیں پہنچتی، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ بعد میں میں نے اس جگہ غلاموں اور جانوروں کی تجارت کرنے والوں کو دیکھا۔

(۸۰۱۱) قَرَأْتُ عَلَى عَبْدِ الرَّحْمَنِ مَالِكٌ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ عَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ هَلْ تَرَوْنَ قِبْلَتِي هَاهُنَا فَوَاللَّهِ مَا يَخْفَى عَلَيَّ خُشُوعُكُمْ وَلَا رُكُوعُكُمْ إِنِّي لَأَرَاكُمْ مِنْ وَرَاءِ ظَهْرِي [صححه البخاري (۴۱۸)، ومسلم (۴۲۳)]. [انظر: ۸۷۵۶، ۸۸۶۴].

(۸۰۱۱) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا کیا تم میرا قبلہ یہاں سمجھتے ہو؟ بخدا! مجھ پر تمہارا خشوع مخفی ہوتا ہے اور نہ رکوع، میں تمہیں اپنی پشت کے پیچھے سے دیکھتا ہوں۔

(۸۰۱۲) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ عَنْ مُعَاوِيَةَ يَعْنِي ابْنَ صَالِحٍ عَنْ أَبِي بِشْرٍ عَنْ عَامِرِ بْنِ لُدَيْنٍ الْأَشْعَرِيِّ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِنَّ يَوْمَ الْجُمُعَةِ يَوْمُ عِيدٍ فَلَا تَجْعَلُوا يَوْمَ عِيدِكُمْ يَوْمَ صِيَامِكُمْ إِلَّا أَنْ تَصُومُوا قَبْلَهُ أَوْ بَعْدَهُ [انظر: ۱۰۹۰۳].

(۸۰۱۲) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے نبی علیہ السلام کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ جمعہ کا دن عید کا دن ہوتا ہے اس

لئے عید کے دن روزہ نہ رکھا کرو، الا یہ کہ اس کے ساتھ جمعرات یا ہفتہ کا روزہ بھی رکھو۔

(٨٠١٣) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ وَأَبُو سَعِيدٍ قَالَا حَدَّثَنَا زَائِدَةُ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ عُمَيْرٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْتَشِرِ عَنْ حُمَيْدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ سُئِلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَيُّ الصَّلَاةِ أَفْضَلُ بَعْدَ الْمَكْتُوبَةِ قَالَ الصَّلَاةُ فِي جَوْفِ اللَّيْلِ قِيلَ أَيُّ الصِّيَامِ أَفْضَلُ بَعْدَ رَمَضَانَ قَالَ شَهْرُ اللَّهِ الَّذِي تَدْعُونَهُ الْمُحَرَّمَ [صححه مسلم (١١٦٣)، وابن خزيمة: (١١٣٤)]. [انظر: ٨٣٤٠، ٨٤٨٨].

(۸۰۱۳) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام سے کسی نے پوچھا فرض نمازوں کے بعد کون سی نماز سب سے زیادہ افضل ہے؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا رات کے درمیان حصے میں پڑھی جانے والی نماز، پوچھا گیا کہ ماہ رمضان کے روزوں کے بعد کس دن کا روزہ سب سے زیادہ افضل ہے؟ فرمایا اللہ کا مہینہ جسے تم محرم کہتے ہو (اس کے روزے افضل ہیں)

(٨٠١٤) حَدَّثَنَا عَبْدُالرَّحْمَنِ حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ يَعْنِي ابْنَ مُحَمَّدٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرِو بْنِ حَلْحَلَةَ عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ وَأَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَا يُصِيبُ الْمُؤْمِنَ مِنْ وَصَبٍ وَلَا نَصَبٍ وَلَا هَمٍّ وَلَا حَزَنٍ وَلَا أَذًى وَلَا غَمٍّ حَتَّى الشَّوْكَةُ يُشَاكُهَا إِلَّا كَفَّرَ اللَّهُ مِنْ خَطَايَاهُ [انظر: ١١١٥٨]

(۸۰۱۴) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ اور ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا کسی مسلمان کو جو پریشانی اور تکلیف، دکھ اور غم، مشکل اور ایذاء پہنچتی ہے حتیٰ کہ جو کانٹا بھی چبھتا ہے، اللہ اس کے بدلے اس کے گناہوں کا کفارہ فرما دیتے ہیں۔

(٨٠١٥) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ وَمُؤَمَّلٌ قَالَا حَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَ مُؤَمَّلٌ الْخُرَاسَانِيُّ حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ وَرْدَانَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمَرْءُ عَلَى دِينِ خَلِيلِهِ فَلْيَنْظُرْ أَحَدُكُمْ مَنْ يُخَالِطُ وَقَالَ مُؤَمَّلٌ مَنْ يُخَالِلُ [قال الترمذي: حسن غريب قال الألباني: حسن (ابو داود: ٤٨٣٣، الترمذي: ٢٣٧٨)، قال شعيب: اسناده جيد]. [انظر: ٨٣٩٨].

(۸۰۱۵) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا انسان اپنے دوست کے دین پر ہوتا ہے، اس لئے تمہیں غور کر لینا چاہئے کہ تم کسے اپنا دوست بنا رہے ہو؟

(٨٠١٦) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ عَنْ زُهَيْرٍ عَنِ الْعَلَاءِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ هَلْ تَدْرُونَ مَنِ الْمُفْلِسُ قَالُوا الْمُفْلِسُ فِينَا يَا رَسُولَ اللَّهِ مَنْ لَا دِرْهَمَ لَهُ وَلَا مَتَاعَ قَالَ إِنَّ الْمُفْلِسَ مِنْ أُمَّتِي مَنْ يَأْتِي يَوْمَ الْقِيَامَةِ بِصِيَامٍ وَصَلَاةٍ وَزَكَاةٍ وَيَأْتِي قَدْ شَتَمَ عِرْضَ هَذَا وَقَذَفَ هَذَا وَأَكَلَ مَالَ هَذَا فَيُقْعَدُ فَيَقْتَصُّ هَذَا مِنْ حَسَنَاتِهِ وَهَذَا مِنْ حَسَنَاتِهِ فَإِنْ فَنِيَتْ حَسَنَاتُهُ قَبْلَ أَنْ يَقْضِيَ مَا عَلَيْهِ مِنَ الْخَطَايَا أُخِذَ مِنْ خَطَايَاهُمْ فَطُرِحَتْ عَلَيْهِ ثُمَّ طُرِحَ فِي النَّارِ [انظر: ٨٣٩٥، ٨٨٢٩].

(۸۰۱۶) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا کیا تم جانتے ہو کہ مفلس کون ہوتا ہے؟ صحابہ رضی اللہ عنہم نے عرض کیا

یا رسول اللہ! ہمارے درمیان تو مفلس وہ ہوتا ہے جس کے پاس کوئی روپیہ پیسہ اور ساز و سامان نہ ہو، نبی علیہ السلام نے فرمایا میری امت کا مفلس وہ آدمی ہوگا جو قیامت کے دن نماز، روزہ اور زکوٰۃ لے کر آئے گا، لیکن کسی کو گالی دی ہوگی اور کسی پر تہمت لگائی ہوگی اور کسی کا مال کھایا ہوگا، اسے بٹھا لیا جائے گا اور ہر ایک کو اس کی نیکیاں دے کر ان کا بدلہ دلوایا جائے گا، اگر اس کے گناہوں کا فیصلہ مکمل ہونے سے پہلے اس کی نیکیاں ختم ہو گئیں تو حقداروں کے گناہ لے کر اس پر لاد دیئے جائیں گے، پھر اسے جہنم میں دھکیل دیا جائے گا۔

(۸۰۱۷) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ عَنِ الْعَلَاءِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ بَادِرُوا بِالْأَعْمَالِ فِتَنًا كَقِطَعِ اللَّيْلِ الْمُظْلِمِ يُصْبِحُ الرَّجُلُ مُؤْمِنًا وَيُمْسِي كَافِرًا وَيُمْسِي مُؤْمِنًا وَيُصْبِحُ كَافِرًا يَبِيعُ دِينَهُ بِعَرَضٍ مِنَ الدُّنْيَا قَلِيلٍ [صححه مسلم (١١٨)، وابن حبان (٦٧٠٤)]. [انظر: ٨٨٣٥، ١٠٧٨٢].

(۸۰۱۷) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا ان فتنوں کے آنے سے پہلے ''جو تاریک رات کے حصوں کی طرح ہوں گے'' اعمال صالحہ کی طرف سبقت کر لو، اس زمانے میں ایک آدمی صبح کو مؤمن اور شام کو کافر ہوگا یا شام کو مؤمن اور صبح کو کافر ہوگا، اور اپنے دین کو دنیا کے تھوڑے سے ساز و سامان کے عوض فروخت کر دیا کرے گا۔

(۸۰۱۸) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ حَدَّثَنَا حَوْشَبُ بْنُ عَقِيلٍ حَدَّثَنِي مَهْدِيٌّ حَدَّثَنِي عِكْرِمَةُ مَوْلَى ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ دَخَلْتُ عَلَى أَبِي هُرَيْرَةَ فِي بَيْتِهِ فَسَأَلْتُهُ عَنْ صَوْمِ يَوْمِ عَرَفَةَ بِعَرَفَاتٍ فَقَالَ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ صَوْمِ يَوْمِ عَرَفَةَ بِعَرَفَاتٍ قَالَ أَبِي وَقَالَ عَبْدُ الرَّحْمَنِ عَنْ مَهْدِيٍّ الْعَبْدِيِّ [انظر: ٩٧٥٩].

(۸۰۱۸) عکرمہ رحمۃ اللہ علیہ کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ میں حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کے گھر ان کی خدمت میں حاضر ہوا، میں نے ان سے میدانِ عرفات میں عرفہ کے دن روزہ رکھنے کا مسئلہ پوچھا، انہوں نے فرمایا کہ نبی علیہ السلام نے میدانِ عرفات میں یوم عرفہ کا روزہ رکھنے سے منع فرمایا ہے۔

(۸۰۱۹) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا عَوْفٌ عَنْ خِلَاسِ بْنِ عَمْرٍو الْهَجَرِيِّ قَالَ قَالَ أَبُو هُرَيْرَةَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَوْلَا بَنُو إِسْرَائِيلَ لَمْ يَخْنَزِ اللَّحْمُ وَلَمْ يَخْبُثِ الطَّعَامُ وَلَوْلَا حَوَّاءُ لَمْ تَخُنْ أُنْثَى زَوْجَهَا

(۸۰۱۹) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا اگر بنی اسرائیل نہ ہوتے تو کوئی شخص گوشت کو ذخیرہ نہ کرتا اور کھانا خراب نہ ہوتا، اور اگر حضرت حوا نہ ہوتیں تو کوئی عورت اپنے شوہر سے خیانت نہ کرتی۔

(۸۰۲۰) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ سِمَاكٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ ظَالِمٍ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ قَالَ سَمِعْتُ حِبِّي أَبَا الْقَاسِمِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِنَّ فَسَادَ أُمَّتِي عَلَى يَدَيْ غِلْمَةٍ سُفَهَاءَ مِنْ قُرَيْشٍ [راجع: ٧٨٥٨].

(۸۰۲۰) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے اپنے محبوب ابو القاسم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ میری امت کی تباہی قریش کے چند بے وقوف لونڈوں کے ہاتھوں ہوگی۔

(٨٠٢١) حَدَّثَنَا أَبُو عَامِرٍ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي ذِئْبٍ عَنِ الْحَارِثِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ ثَوْبَانَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَرَأَ النَّجْمَ فَسَجَدَ وَسَجَدَ النَّاسُ مَعَهُ إِلَّا رَجُلَيْنِ أَرَادَا الشُّهْرَةَ

(۸۰۲۱) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے سورۂ نجم کی تلاوت فرمائی، آیت سجدہ پر پہنچ کر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے بھی سجدہ کیا اور سب لوگوں نے بھی کیا، سوائے دو آدمیوں کے جو شہرت حاصل کرنا چاہتے تھے۔

(٨٠٢٢) حَدَّثَنَا أَبُو عَامِرٍ حَدَّثَنَا أَبُو عَلْقَمَةَ يَعْنِي الْفَرْوِيَّ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ خُصَيْفَةَ عَنْ بُسْرِ بْنِ سَعِيدٍ قَالَ قَالَ أَبُو هُرَيْرَةَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَيُّمَا امْرَأَةٍ أَصَابَتْ بَخُورًا فَلَا تَشْهَدَنَّ عِشَاءَ الْآخِرَةِ [صححه مسلم (٤٤٤)].

(۸۰۲۲) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا جو عورت خوشبو لگائے، وہ نماز عشاء میں شریک نہ ہو۔

(٨٠٢٣) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ وَاسِعٍ عَنْ شُتَيْرِ بْنِ نَهَارٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ حُسْنَ الظَّنِّ مِنْ حُسْنِ الْعِبَادَةِ [راجع: ٧٩٤٣].

(۸۰۲۳) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا حسن ظن بھی حسن عبادت کا ایک حصہ ہے۔

(٨٠٢٤) حَدَّثَنَا عَبْدُالرَّحْمَنِ حَدَّثَنَا عَبْدُاللَّهِ بْنُ عُمَرَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي سَعِيدٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ ثُمَامَةَ بْنَ أُثَالٍ أَوْ أُثَالَةَ أَسْلَمَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اذْهَبُوا بِهِ إِلَى حَائِطِ بَنِي فُلَانٍ فَمُرُوهُ أَنْ يَغْتَسِلَ [راجع: ٧٣٥٥]

(۸۰۲۴) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ثمامہ بن اثال نے اسلام قبول کر لیا تو نبی علیہ السلام نے فرمایا انہیں فلاں آدمی کے باغ میں لے جاؤ اور انہیں غسل کرنے کا حکم دو۔

فائدہ: ان کا مکمل واقعہ حدیث نمبر ۷۳۵۵ میں مفصل گذر چکا ہے، وہاں ملاحظہ کیجئے۔

(٨٠٢٥) حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنِ النَّضْرِ يَعْنِي ابْنَ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ عَنْ بَشِيرِ بْنِ نَهِيكٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أُرْسِلَ عَلَى أَيُّوبَ جَرَادٌ مِنْ ذَهَبٍ فَجَعَلَ يَلْتَقِطُ فَقَالَ أَلَمْ أُغْنِكَ يَا أَيُّوبُ قَالَ يَا رَبِّ وَمَنْ يَشْبَعُ مِنْ رَحْمَتِكَ أَوْ قَالَ مِنْ فَضْلِكَ [صححه الحاكم (٢/٥٨٢). قال شعيب: اسناده صحيح]. [انظر: ٨٥٥٠، ١٠٣٥٨، ١٠٦٤٦].

(۸۰۲۵) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا ایک مرتبہ اللہ تعالیٰ نے حضرت ایوب علیہ السلام پر سونے کی ٹڈیاں برسائیں، حضرت ایوب علیہ السلام انہیں اپنے کپڑے میں سمیٹنے لگے، اتنی دیر میں آواز آئی کہ اے ایوب! کیا ہم نے تمہیں جتنا دے رکھا ہے، وہ تمہارے لیے کافی نہیں ہے؟ انہوں نے عرض کیا کہ پروردگار! آپ کے فضل یا رحمت سے کون مستغنی رہ سکتا ہے؟

(٨٠٢٦) حَدَّثَنَا أَبُو كَامِلٍ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ أَبِي رَافِعٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ كَانَتْ شَجَرَةٌ تُؤْذِي أَهْلَ الطَّرِيقِ فَقَطَعَهَا رَجُلٌ فَنَحَّاهَا عَنِ الطَّرِيقِ فَأُدْخِلَ بِهَا الْجَنَّةَ [صححه مسلم

(۳۴/۸)، والحاکم (۱۸۶/۲)]. [انظر: ۸۵۰۰۱، ۹۳۶۸].

(۸۰۲۶) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا ایک درخت کی وجہ سے راستے میں گذرنے والوں کو تکلیف ہوتی تھی، ایک آدمی نے اسے کاٹ کر راستے سے ہٹا کر ایک طرف کر دیا اور اس کی برکت سے اسے جنت میں داخلہ نصیب ہو گیا۔

(۸۰۲۷) حَدَّثَنَا أَبُو كَامِلٍ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ أَبِي رَافِعٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَغَيْرُ وَاحِدٍ عَنِ الْحَسَنِ وَابْنِ سِيرِينَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ كَانَ رَجُلٌ مِمَّنْ كَانَ قَبْلَكُمْ لَمْ يَعْمَلْ خَيْرًا قَطُّ إِلَّا التَّوْحِيدَ فَلَمَّا احْتُضِرَ قَالَ لِأَهْلِهِ انْظُرُوا إِذَا أَنَا مِتُّ أَنْ يُحْرِقُوهُ حَتَّى يَدَعُوهُ حُمَمًا ثُمَّ اطْحَنُوهُ ثُمَّ اذْرُوهُ فِي يَوْمِ رِيحٍ فَلَمَّا مَاتَ فَعَلُوا ذَلِكَ بِهِ فَإِذَا هُوَ فِي قَبْضَةِ اللَّهِ فَقَالَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ يَا ابْنَ آدَمَ مَا حَمَلَكَ عَلَى مَا فَعَلْتَ قَالَ أَيْ رَبِّ مِنْ مَخَافَتِكَ قَالَ فَغُفِرَ لَهُ بِهَا وَلَمْ يَعْمَلْ خَيْرًا قَطُّ إِلَّا التَّوْحِيدَ [راجع: ۳۷۸۵].

(۸۰۲۷) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا پہلے زمانے میں ایک آدمی تھا جس نے توحید کے علاوہ کوئی نیک عمل کبھی نہیں کیا تھا، جب اس کی موت کا وقت قریب آیا تو اس نے اپنے بیٹوں کو بلا کر یہ وصیت کی کہ جب میں مر جاؤں تو مجھے آگ میں جلانا یہاں تک وہ کوئلہ بن جائے، پھر اسے خوب باریک کر کے پیسنا اور سمندری ہواؤں میں مجھے بکھیر دینا۔

اس کے مرنے کے بعد اس کے بیٹوں نے ایسا ہی کیا، اسی لمحے وہ بندہ اللہ کے قبضے میں تھا، اللہ نے اس سے پوچھا کہ اے ابن آدم! تجھے اس حرکت پر کس چیز نے برانگیختہ کیا؟ اس نے عرض کیا کہ پروردگار! تیرے خوف نے، اللہ نے اس پر اس کی بخشش فرما دی حالانکہ اس نے توحید کے علاوہ کوئی نیک عمل کبھی نہیں کیا تھا۔

(۸۰۲۸) حَدَّثَنَا أَبُو كَامِلٍ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَأَى رَجُلًا مُضْطَجِعًا عَلَى بَطْنِهِ فَقَالَ إِنَّ هَذِهِ ضِجْعَةٌ لَا يُحِبُّهَا اللَّهُ [راجع: ۷۸۴۹].

(۸۰۲۸) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام نے ایک آدمی کو دیکھا جو پیٹ کے بل لیٹا ہوا تھا، نبی علیہ السلام نے فرمایا لیٹنے کا یہ طریقہ ایسا ہے جو اللہ کو پسند نہیں۔

(۸۰۲۹) حَدَّثَنَا أَبُو كَامِلٍ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ابْنَا الْعَاصِ مُؤْمِنَانِ عَمْرٌو وَهِشَامٌ [انظر: ۸۳۲۰، ۸۶۲۶، ۸۶۲۷].

(۸۰۲۹) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا عاص بن وائل کے دونوں بیٹے ہشام اور عمرو مومن ہیں۔

(۸۰۳۰) حَدَّثَنَا أَبُو كَامِلٍ وَأَبُو النَّضْرِ قَالَا حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ حَدَّثَنَا سَعْدٌ الطَّائِيُّ قَالَ أَبُو النَّضْرِ سَعْدٌ أَبُو مُجَاهِدٍ حَدَّثَنَا أَبُو الْمُدِلَّةِ مَوْلَى أُمِّ الْمُؤْمِنِينَ سَمِعَ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ قُلْنَا يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّا إِذَا رَأَيْنَاكَ رَقَّتْ قُلُوبُنَا وَكُنَّا مِنْ أَهْلِ الْآخِرَةِ وَإِذَا فَارَقْنَاكَ أَعْجَبَتْنَا الدُّنْيَا وَشَمَمْنَا النِّسَاءَ وَالْأَوْلَادَ قَالَ لَوْ تَكُونُونَ أَوْ قَالَ لَوْ أَنَّكُمْ تَكُونُونَ عَلَى كُلِّ حَالٍ عَلَى الْحَالِ الَّتِي أَنْتُمْ عَلَيْهَا عِنْدِي لَصَافَحَتْكُمُ الْمَلَائِكَةُ بِأَكُفِّهِمْ وَلَزَارَتْكُمْ فِي بُيُوتِكُمْ وَلَوْ

لَمْ تُذْنِبُوا لَجَاءَ اللَّهُ بِقَوْمٍ يُذْنِبُونَ كَيْ يَغْفِرَ لَهُمْ قَالَ قُلْنَا يَا رَسُولَ اللَّهِ حَدِّثْنَا عَنْ الْجَنَّةِ مَا بِنَاؤُهَا قَالَ لَبِنَةُ ذَهَبٍ وَلَبِنَةُ فِضَّةٍ وَمِلَاطُهَا الْمِسْكُ الْأَذْفَرُ وَحَصْبَاؤُهَا اللُّؤْلُؤُ وَالْيَاقُوتُ وَتُرَابُهَا الزَّعْفَرَانُ مَنْ يَدْخُلْهَا يَنْعَمُ وَلَا يَبْأَسُ وَيَخْلُدُ وَلَا يَمُوتُ لَا تَبْلَى ثِيَابُهُ وَلَا يَفْنَى شَبَابُهُ ثَلَاثَةٌ لَا تُرَدُّ دَعْوَتُهُمْ الْإِمَامُ الْعَادِلُ وَالصَّائِمُ حَتَّى يُفْطِرَ وَدَعْوَةُ الْمَظْلُومِ تُحْمَلُ عَلَى الْغَمَامِ وَتُفْتَحُ لَهَا أَبْوَابُ السَّمَاءِ وَيَقُولُ الرَّبُّ عَزَّ وَجَلَّ وَعِزَّتِي لَأَنْصُرَنَّكَ وَلَوْ بَعْدَ حِينٍ [صححه ابن خزيمة: (۱۹۰۱). قال الألباني: ضعيف ولكن صح الشطر الأول منه بلفظ ((المسافر)) (ابن ماجة، ۱۷۵۲، الترمذي: ۳۵۹۸). قال شعيب: صحيح بطرقه وشواهده]. [انظر: ۸۰۳۱، ۹۷۲۳، ۹۷٤۱، ۹۷٤۲، ۱۰۱۸٦].

(۸۰۳۰) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ ہم لوگوں نے بارگاہِ رسالت میں عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! جب ہم آپ کی زیارت کرتے ہیں تو ہمارے دل نرم ہو جاتے ہیں اور ہم اہل آخرت میں سے ہو جاتے ہیں، اور جب آپ سے جدا ہوتے ہیں تو ہمیں دنیا اچھی لگتی ہے اور ہم اپنی عورتوں اور بچوں کو سونگھتے ہیں، نبی علیہ السلام نے فرمایا اگر تم ہر وقت اسی کیفیت پر رہنے لگو جو تمہیں میرے پاس حاصل ہوتی ہے تو فرشتے اپنے ہاتھوں سے تمہارے ساتھ مصافحہ کرنے لگیں اور تمہارے گھروں میں تمہاری زیارت کو آنے لگیں، اور اگر تم گناہ نہ کرو گے تو اللہ ایک ایسی قوم کو لے آئے گا جو گناہ کرے گی تا کہ اللہ انہیں معاف فرمائے۔

ہم نے عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! ہمیں جنت کے بارے کچھ بتائیے کہ اس کی تعمیر کیسی ہے؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا ایک اینٹ سونے کی، ایک اینٹ، چاندی کی، اس کا گارا خالص مشک ہے، اس کی کنکریاں موتی اور یاقوت ہیں اور اس کی مٹی زعفران ہے، جو شخص اس میں داخل ہوگا، وہ ہمیشہ نازونعم میں رہے گا، کبھی تنگ نہ ہوگا، ہمیشہ رہے گا، اسے کبھی موت نہ آئے گی، اس کے کپڑے پرانے نہ ہوں گے اور اس کی جوانی ختم نہ ہوگی۔

تین آدمی ایسے ہیں جن کی دعاء کبھی رد نہیں ہوتی، عادل حکمران، روزہ دار تا آنکہ روزہ کھول لے، اور مظلوم کی بددعاء وہ بادلوں پر سوار ہو کر جاتی ہے، اور اس کے لیے آسمانوں کے دروازے کھل جاتے ہیں اور اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں مجھے اپنی عزت کی قسم! میں تیری مدد ضرور کروں گا خواہ کچھ دیر بعد ہی کروں۔

(۸۰۳۱) حَدَّثَنَا حَسَنُ بْنُ مُوسَى حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ حَدَّثَنَا سَعْدُ بْنُ عُبَيْدٍ الطَّائِيُّ قُلْتُ لِزُهَيْرٍ أَهُوَ أَبُو الْمُجَاهِدِ قَالَ نَعَمْ قَدْ حَدَّثَنِي أَبُو الْمُدِلَّةِ مَوْلَى أُمِّ الْمُؤْمِنِينَ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا هُرَيْرَةَ قُلْنَا يَا رَسُولَ اللَّهِ فَذَكَرَ الْحَدِيثَ [راجع: ۸۰۳۰].

(۸۰۳۱) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۸۰۳۲) حَدَّثَنَا أَبُو قَطَنٍ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ عَمْرِو بْنِ عَبْدِ اللَّهِ يَعْنِي ابْنَ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَتَانِي جِبْرِيلُ عَلَيْهِ السَّلَام فَقَالَ إِنِّي كُنْتُ أَتَيْتُكَ اللَّيْلَةَ فَلَمْ يَمْنَعْنِي أَنْ أَدْخُلَ عَلَيْكَ الْبَيْتَ الَّذِي أَنْتَ فِيهِ إِلَّا أَنَّهُ كَانَ فِي الْبَيْتِ تِمْثَالُ رَجُلٍ وَكَانَ فِي الْبَيْتِ قِرَامُ سِتْرٍ

فِيهِ تَمَاثِيلُ فَمُرْ بِرَأْسِ التِّمْثَالِ يُقْطَعُ فَيُصَيَّرَ كَهَيْئَةِ الشَّجَرَةِ وَمُرْ بِالسِّتْرِ يُقْطَعُ فَيُجْعَلَ مِنْهُ وِسَادَتَانِ تُوطَآنِ وَمُرْ بِالْكَلْبِ فَيُخْرَجَ فَفَعَلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَإِذَا الْكَلْبُ جَرْوٌ كَانَ لِلْحَسَنِ وَالْحُسَيْنِ عَلَيْهِمَا السَّلَام تَحْتَ نَضَدٍ لَهُمَا [صححه ابن حبان (٥٨٥٤). وقال الترمذی: حسن صحیح. قال الألبانی: صحیح (ابو داود: ٤١٥٨، الترمذی: ٢٨٠٦). قال شعیب: صحیح دون قصة تمثال الرحل]. [انظر: ٨٠٦٥، ٩٠٥١، ١٠١٩٦].

(۸۰۳۲) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا ایک مرتبہ حضرت جبریل علیہ السلام میرے پاس آئے، اور کہنے لگے کہ میں رات کو آپ کے پاس آیا تھا، اور تو کسی چیز نے مجھے آپ کے گھر میں داخل ہونے سے نہ روکا، البتہ گھر میں ایک آدمی کی تصویر تھی، ''دراصل گھر میں ایک پردہ تھا جس پر انسانی تصویر بنی ہوئی تھی'' اب آپ حکم دیجئے کہ اس تصویر کا سر کاٹ دیا جائے تاکہ وہ درخت کی طرح ہو جائے اور پردے کو کاٹنے کا حکم دیجئے جس کے دو تکیے بنا لیے جائیں جو پڑے رہیں اور انہیں روندا جائے، اور گھر سے کتے کو نکالنے کا حکم دے دیجئے، نبی علیہ السلام نے ایسا ہی کیا، پتہ چلا کہ ایک کتے کا پلہ تھا جو حضرات حسنین رضی اللہ عنہما کی چارپائی کے نیچے گھسا ہوا تھا۔

(٨٠٣٢م) قَالَ وَمَا زَالَ يُوصِينِي بِالْجَارِ حَتَّى ظَنَنْتُ أَوْ رَأَيْتُ أَنَّهُ سَيُوَرِّثُهُ [صحیح اسناده البوصیری. قال الألبانی: صحیح (ابن ماجة: ٣٦٧٤). قال شعیب: صحیح وهذا اسناد حسن]. [انظر: ٩٧٤٤].

(۸۰۳۲م) اور فرمایا حضرت جبریل علیہ السلام مجھے پڑوسی کے ساتھ حسن سلوک کی وصیت اتنے تسلسل کے ساتھ کرتے رہے کہ مجھے یہ خیال ہونے لگا کہ عنقریب وہ اسے وارث قرار دے دیں گے۔

(٨٠٣٣) حَدَّثَنَا أَبُو قَطَنٍ وَإِسْمَاعِيلُ بْنُ عُمَرَ قَالَا حَدَّثَنَا يُونُسُ عَنْ مُجَاهِدٍ أَبِي الْحَجَّاجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ لَيُبَاهِي الْمَلَائِكَةَ بِأَهْلِ عَرَفَاتٍ يَقُولُ انْظُرُوا إِلَى عِبَادِي شُعْثًا غُبْرًا [صححه ابن حبان (٣٨٥٢)، وابن خزيمة: (٢٨٣٩)، والحاكم في ((المستدرك)) (٤٦٥/١). قال شعیب: صحیح وهذا اسناد حسن].

(۸۰۳۳) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا اللہ تعالیٰ اہل عرفات کو دیکھ کر اپنے فرشتوں کے سامنے فخر فرماتے ہیں اور کہتے ہیں کہ میرے ان بندوں کو دیکھو جو بکھرے ہوئے بالوں اور گرد و غبار کے ساتھ آئے ہیں۔

(٨٠٣٤) حَدَّثَنَا أَبُو قَطَنٍ حَدَّثَنَا يُونُسُ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ الدَّوَاءِ الْخَبِيثِ [صححه الحاكم (٤١٠/٤). قال الألبانی: صحیح (ابو داود: ٣٨٧٠، ابن ماجة: ٣٤٥٩، الترمذی: ٢٠٤٥)]. [انظر: ٩٧٥٥، ١٠١٩٧].

(۸۰۳۴) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے حرام ادویات کے استعمال سے منع فرمایا ہے۔

(۸۰۲۵) حَدَّثَنَا أَبُو كَامِلٍ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنْ عَلِيِّ بْنِ الْحَكَمِ عَنْ عَطَاءِ بْنِ أَبِي رَبَاحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ سُئِلَ عَنْ عِلْمٍ فَكَتَمَهُ أُلْجِمَ بِلِجَامٍ مِنْ نَارٍ يَوْمَ الْقِيَامَةِ [راجع: ۷۵٦۱].

(۸۰۳۵) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا جس شخص سے علم کی کوئی بات پوچھی جائے اور وہ اسے خواہ مخواہ ہی چھپائے تو قیامت کے دن اس کے منہ میں آگ کی لگام دی جائے گی۔

(۸۰۳٦) حَدَّثَنَا [أَبُو كَامِلٍ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ زِيَادٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا أُتِيَ بِطَعَامٍ مِنْ غَيْرِ أَهْلِهِ سَأَلَ عَنْهُ فَإِنْ قِيلَ هَدِيَّةٌ أَكَلَ وَإِنْ قِيلَ صَدَقَةٌ قَالَ كُلُوا وَلَمْ يَأْكُلْ [راجع: ۸۰۰۱]

(۸۰۳٦) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام کی خدمت میں جب آپ کے گھر کے علاوہ کہیں اور سے کھانا آتا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم اس کے متعلق دریافت فرماتے، اگر بتایا جاتا کہ یہ ہدیہ ہے تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم اسے تناول فرما لیتے اور اگر بتایا جاتا کہ یہ صدقہ ہے تو لوگوں سے فرما دیتے کہ تم کھالو اور خود نہ کھاتے۔

(۸۰۳۷) حَدَّثَنَا أَبُو كَامِلٍ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ أَبِي وَحْشِيَّةَ عَنْ شَهْرِ بْنِ حَوْشَبٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ خَرَجَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى أَصْحَابِهِ وَهُمْ يَتَنَازَعُونَ فِي هَذِهِ الشَّجَرَةِ الَّتِي اجْتُثَّتْ مِنْ فَوْقِ الْأَرْضِ مَا لَهَا مِنْ قَرَارٍ فَقَالُوا نَحْسَبُهَا الْكَمْأَةَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْكَمْأَةُ مِنْ الْمَنِّ وَمَاؤُهَا شِفَاءٌ لِلْعَيْنِ وَالْعَجْوَةُ مِنْ الْجَنَّةِ وَهِيَ شِفَاءٌ مِنْ السُّمِّ [راجع: ۷۹۸۹].

(۸۰۳۷) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام اپنے صحابہ کے پاس تشریف لائے تو وہ اس درخت کے بارے اپنی اپنی رائے کا اظہار کر رہے تھے جو سطح زمین سے ابھرتا ہے اور اسے قرار نہیں ہوتا، چنانچہ کچھ لوگوں کا کہنا تھا کہ ہمارے خیال میں وہ کھنبی ہے، نبی علیہ السلام نے فرمایا کھنبی تو ''من'' (جو بنی اسرائیل پر نازل ہوا تھا) کا حصہ ہے اور اس کا پانی آنکھوں کے لئے شفاء ہے، اور عجوہ کھجور جنت کی کھجور ہے اور وہ زہر کی شفاء ہے۔

(۸۰۳۸) حَدَّثَنَا أَبُو كَامِلٍ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنْ خَالِدٍ الْحَذَّاءِ عَنْ شَهْرِ بْنِ حَوْشَبٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ لَمَّا قَفَا وَفْدُ عَبْدِ الْقَيْسِ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كُلُّ امْرِئٍ حَسِيبُ نَفْسِهِ لِيَنْتَبِذْ كُلُّ قَوْمٍ فِيمَا بَدَا لَهُمْ

[انظر: ۸۳۱۸، ۸٦٤۱].

(۸۰۳۸) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جب بنو عبدالقیس کا وفد چلا گیا تو نبی علیہ السلام نے فرمایا ہر شخص اپنے اپنے نفس کا خود محاسب ہے، اور ہر قوم ان برتنوں میں نبیذ بنا سکتی ہے جو انہیں مناسب معلوم ہوں۔

(۸۰۳۹) قَالَ حَدَّثَنَا بَهْزٌ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ إِسْحَاقَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ يَعْنِي ابْنَ أَبِي طَلْحَةَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ يَسَارٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَقُولُ اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنْ الْفَقْرِ وَالْقِلَّةِ وَالذِّلَّةِ وَأَعُوذُ بِكَ أَنْ أَظْلِمَ أَوْ أُظْلَمَ [صححه ابن حبان (۱۰۳۰)، والحاكم (۱/۵٤۱). قال الألباني: صحيح (ابو داود:

١٥٤٤، النسائي: ٨/٢٦١)]. [انظر: ٨٢٩٤، ٨٦٢٨].

(۸۰۳۹) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام یہ دعاء کیا کرتے تھے کہ اے اللہ! میں فقر و فاقہ، قلت اور ذلت سے آپ کی پناہ میں آتا ہوں، اور اس بات سے کہ میں کسی پر ظلم کروں یا کوئی مجھ پر ظلم کرے۔

(٨٠٤٠) قَالَ حَدَّثَنَا بَهْزٌ وَعَفَّانُ قَالَا حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ إِسْحَاقَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي عَمْرَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ مَلَكًا بِبَابٍ مِنْ أَبْوَابِ السَّمَاءِ يَقُولُ مَنْ يُقْرِضِ الْيَوْمَ يُجْزَى غَدًا وَمَلَكًا بِبَابٍ آخَرَ يَقُولُ اللَّهُمَّ أَعْطِ مُنْفِقًا خَلَفًا وَعَجِّلْ لِمُمْسِكٍ تَلَفًا [صححه البخاري (١٤٤٢)، ومسلم (١٠١٠)، وابن حبان (٣٣٣٣)].

(۸۰۴۰) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا آسمان کے ایک دروازے پر ایک فرشتہ مقرر ہے جو یہ کہتا ہے کہ کون ہے جو آج قرض دے اور کل اسے اس کا بدلہ عطاء کیا جائے؟ اور دوسرے دروازے پر ایک فرشتہ یہ کہتا ہے کہ اے اللہ! خرچ کرنے والے کو اس کا بدل عطاء فرما اور روک کر رکھنے والے کا مال جلد ہلاک فرما۔

(٨٠٤١) حَدَّثَنَا بَهْزٌ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ أَخْبَرَنَا إِسْحَاقُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ رَجُلًا حَمَلَ مَعَهُ خَمْرًا فِي سَفِينَةٍ يَبِيعُهُ وَمَعَهُ قِرْدٌ قَالَ فَكَانَ الرَّجُلُ إِذَا بَاعَ الْخَمْرَ شَابَهُ بِالْمَاءِ ثُمَّ بَاعَهُ قَالَ فَأَخَذَ الْقِرْدُ الْكِيسَ فَصَعِدَ بِهِ فَوْقَ الدَّقَلِ قَالَ فَجَعَلَ يَطْرَحُ دِينَارًا فِي الْبَحْرِ وَدِينَارًا فِي السَّفِينَةِ حَتَّى قَسَمَهُ [انظر: ٨٤٠٨، ٩٢٧١].

(۸۰۴۱) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا ایک آدمی تجارت کے سلسلے میں شراب لے کر کشتی پر سوار ہوا، اس کے ساتھ ایک بندر بھی تھا، وہ آدمی جب شراب بیچتا تو پہلے اس میں پانی کی ملاوٹ کرتا، پھر اسے فروخت کرتا، ایک دن بندر نے اس کے پیسوں کا بٹوہ پکڑا اور ایک درخت پر چڑھ گیا، اور ایک ایک دینار سمندر میں اور دوسرا اپنے مالک کی کشتی میں پھینکنے لگا حتیٰ کہ اس نے برابر برابر تقسیم کر دیا (یہیں سے مثال مشہور ہوگئی کہ دودھ کا دودھ اور پانی کا پانی ہوگیا)

(٨٠٤٢) حَدَّثَنَا بَهْزٌ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ حَدَّثَنَا قَتَادَةُ عَنْ بَشِيرِ بْنِ نَهِيكٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ هَمَّامٌ وَجَدْتُ فِي كِتَابِي عَنْ بَشِيرِ بْنِ نَهِيكٍ وَلَا أَظُنُّهُ إِلَّا عَنِ النَّضْرِ بْنِ أَنَسٍ عَنْ بَشِيرِ بْنِ نَهِيكٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ صَلَّى رَكْعَةً مِنَ الصُّبْحِ ثُمَّ طَلَعَتِ الشَّمْسُ فَلْيُتِمَّ صَلَاتَهُ [صححه الحاكم (المستدرك) ١/٢٧٤ قال شعيب: صحيح].

(۸۰۴۲) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا جس شخص نے فجر کی ایک رکعت ہی پڑھی تھی کہ سورج نکل آیا تو اسے اپنی نماز مکمل کر لینی چاہیے۔

(٨٠٤٣) حَدَّثَنَا بَهْزٌ حَدَّثَنَا سَلِيمٌ يَعْنِي ابْنَ حَيَّانَ حَدَّثَنَا سَعِيدٌ يَعْنِي ابْنَ مِينَاءَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ خُلُوفُ فَمِ الصَّائِمِ أَطْيَبُ عِنْدَ اللَّهِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ مِنْ رِيحِ الْمِسْكِ [انظر: ۹۲۶۴، ۹۹۴۷].

(۸۰۴۳) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا روزہ دار کے منہ کی بھبک اللہ کے نزدیک مشک کی خوشبو سے زیادہ عمدہ ہے۔

(۸۰۴۴) حَدَّثَنَا بَهْزٌ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ حَدَّثَنَا قَتَادَةُ عَنْ بَشِيرِ بْنِ نَهِيكٍ وَلَا أَظُنُّهُ إِلَّا عَنِ النَّضْرِ بْنِ أَنَسٍ عَنْ بَشِيرِ بْنِ نَهِيكٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ خُلُوفُ فَمِ الصَّائِمِ أَطْيَبُ عِنْدَ اللَّهِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ مِنْ رِيحِ الْمِسْكِ

(۸۰۴۴) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا روزہ دار کے منہ کی بھبک اللہ کے نزدیک مشک کی خوشبو سے زیادہ عمدہ ہے۔

(۸۰۴۵) حَدَّثَنَا بَهْزٌ حَدَّثَنَا سَلِيمُ بْنُ حَيَّانَ حَدَّثَنَا سَعِيدٌ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الصَّوْمُ جُنَّةٌ فَإِذَا كَانَ أَحَدُكُمْ يَوْمًا صَائِمًا فَلَا يَرْفُثْ وَلَا يَجْهَلْ فَإِنْ امْرُؤٌ شَتَمَهُ أَوْ قَاتَلَهُ فَلْيَقُلْ إِنِّي صَائِمٌ [انظر: ۹۹۴۸، ۹۹۵۰، ۱۰۰۵۹].

(۸۰۴۵) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا روزہ ڈھال ہے، جب تم میں سے کوئی شخص روزہ دار ہونے کی حالت میں صبح کرے تو اسے کوئی بیہودگی یا جہالت کی بات نہیں کرنی چاہئے بلکہ اگر کوئی آدمی اس سے لڑنا یا گالی گلوچ کرنا چاہے تو اسے یوں کہہ دینا چاہئے کہ میں روزہ سے ہوں۔

(۸۰۴۶) حَدَّثَنَا أَبُو كَامِلٍ وَعَفَّانُ قَالَا حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنْ أَبِي الْمُهَزِّمِ وَقَالَ عَفَّانُ أَخْبَرَنَا أَبُو الْمُهَزِّمِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ كُنَّا مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي حَجٍّ أَوْ عُمْرَةٍ فَاسْتَقْبَلَنَا وَقَالَ عَفَّانُ فَاسْتَقْبَلْنَا رِجْلٌ مِنْ جَرَادٍ فَجَعَلْنَا نَضْرِبُهُنَّ بِعِصِيِّنَا وَسِيَاطِنَا وَنَقْتُلُهُنَّ وَأُسْقِطَ فِي أَيْدِينَا فَقُلْنَا مَا نَصْنَعُ وَنَحْنُ مُحْرِمُونَ فَسَأَلْنَا رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ لَا بَأْسَ بِصَيْدِ الْبَحْرِ [قال الألباني: ضعيف (ابو داود: ۱۸۵۴، ابن ماجة: ۳۲۲۲، الترمذي: ۸۵۰)، وقال: غريب. قال شعيب: اسناده ضعيف جداً]. [انظر: ۸۷۵۰، ۸۸۵۸، ۹۹۶۵].

(۸۰۴۶) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ ہم لوگ حج یا عمرے کے موقع پر نبی علیہ السلام کے ساتھ تھے کہ راستے میں ٹڈی دل کا ایک غول نظر آیا، ہم انہیں اپنے کوڑوں اور لاٹھیوں سے مارنے لگے اور وہ ایک ایک کر کے ہمارے سامنے گرنے لگے، ہم نے سوچا کہ ہم تو محرم ہیں، ان کا کیا کریں؟ پھر ہم نے نبی علیہ السلام سے دریافت کیا تو نبی علیہ السلام نے فرمایا سمندر کے شکار میں کوئی حرج نہیں۔

(۸۰۴۷) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ غَيْلَانَ بْنِ جَرِيرٍ عَنْ زِيَادِ بْنِ رِيَاحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَنْ فَارَقَ الْجَمَاعَةَ وَخَرَجَ مِنَ الطَّاعَةِ فَمَاتَ فَمِيتَتُهُ

جَاهِلِيَّةٌ وَمَنْ خَرَجَ عَلَى أُمَّتِي بِسَيْفِهِ يَضْرِبُ بَرَّهَا وَفَاجِرَهَا لَا يُحَاشِي مُؤْمِنًا لِإِيمَانِهِ وَلَا يَفِي لِذِي عَهْدٍ بِعَهْدِهِ فَلَيْسَ مِنْ أُمَّتِي وَمَنْ قُتِلَ تَحْتَ رَايَةٍ عِمِّيَّةٍ يَغْضَبُ لِلْعَصَبِيَّةِ أَوْ يُقَاتِلُ لِلْعَصَبِيَّةِ أَوْ يَدْعُو إِلَى الْعَصَبِيَّةِ فَقِتْلَةٌ جَاهِلِيَّةٌ [راجع: ۷۹۳۱].

(۸۰۴۷) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے نبی علیہ السلام کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ جو شخص امیر کی اطاعت سے نکل گیا اور جماعت کو چھوڑ گیا اور اسی حال میں مرگیا تو اس کی موت جاہلیت کی موت ہوئی، اور جو شخص میری امت پر خروج کرے، نیک و بدسب کو مارے، مؤمن سے حیاء نہ کرے اور عہد والے سے عہد پورا نہ کرے، وہ میرا امتی نہیں ہے اور جو شخص کسی جھنڈے کے نیچے بے مقصد لڑتا ہے، (قومی یا لسانی) تعصب کی بناء پر غصہ کا اظہار کرتا ہے، اسی کی خاطر لڑتا ہے اور اسی کے پیش نظر مدد کرتا ہے اور مارا جاتا ہے تو اس کا مرنا بھی جاہلیت کے مرنے کی طرح ہوا۔

(۸۰۴۸) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنْ سُهَيْلِ بْنِ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَحْسِرُ الْفُرَاتُ عَنْ جَبَلٍ مِنْ ذَهَبٍ فَيَقْتَتِلُ النَّاسُ فَيُقْتَلُ مِنْ كُلِّ مِائَةٍ تِسْعُونَ أَوْ قَالَ تِسْعَةٌ وَتِسْعُونَ كُلُّهُمْ يَرَى أَنَّهُ يَنْجُو [صححه مسلم (۲۸۹٤)]. [راجع: ۸۳۷۰].

(۸۰۴۸) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا (قیامت کے قریب) دریائے فرات کا پانی ہٹ کر اس میں سے سونے کا ایک پہاڑ برآمد ہوگا، لوگ اس کی خاطر آپس میں لڑنا شروع کر دیں گے، حتیٰ کہ ہر سو میں سے نوے (یا ننانوے) آدمی مارے جائیں گے اور ان میں سے ہر ایک کا خیال یہی ہوگا کہ وہ بچ جائے گا۔

(۸۰۴۹) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنْ أَشْعَثَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ شَهْرِ بْنِ حَوْشَبٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ جَاءَ ذِئْبٌ إِلَى رَاعِي غَنَمٍ فَأَخَذَ مِنْهَا شَاةً فَطَلَبَهُ الرَّاعِي حَتَّى انْتَزَعَهَا مِنْهُ قَالَ فَصَعِدَ الذِّئْبُ عَلَى تَلٍّ فَأَقْعَى وَاسْتَذْفَرَ فَقَالَ عَمَدْتَ إِلَى رِزْقٍ رَزَقَنِيهِ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ انْتَزَعْتَهُ مِنِّي فَقَالَ الرَّجُلُ تَاللَّهِ إِنْ رَأَيْتُ كَالْيَوْمِ ذِئْبًا يَتَكَلَّمُ قَالَ الذِّئْبُ أَعْجَبُ مِنْ هَذَا رَجُلٌ فِي النَّخَلَاتِ بَيْنَ الْحَرَّتَيْنِ يُخْبِرُكُمْ بِمَا مَضَى وَبِمَا هُوَ كَائِنٌ بَعْدَكُمْ وَكَانَ الرَّجُلُ يَهُودِيًّا فَجَاءَ الرَّجُلُ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَسْلَمَ وَخَبَّرَهُ فَصَدَّقَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثُمَّ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّهَا أَمَارَةٌ مِنْ أَمَارَاتٍ بَيْنَ يَدَيِ السَّاعَةِ قَدْ أَوْشَكَ الرَّجُلُ أَنْ يَخْرُجَ فَلَا يَرْجِعَ حَتَّى تُحَدِّثَهُ نَعْلَاهُ وَسَوْطُهُ مَا أَحْدَثَ أَهْلُهُ بَعْدَهُ

(۸۰۴۹) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک بھیڑیا بکریوں کے ایک ریوڑ کے پاس آیا، اور وہاں سے ایک بکری لے کر بھاگ گیا، چرواہے نے اس کا پیچھا کیا اور بکری کو اس سے چھڑا لیا، وہ بھیڑیا ایک ٹیلے پر چڑھ گیا اور لوٹ پوٹ ہو کر کہنے لگا کہ اللہ نے مجھے جو رزق دیا تھا، تو نے وہ مجھ سے چھین لیا؟ وہ آدمی حیران ہو کر کہنے لگا بخدا! میں نے آج جیسا دن پہلے کبھی نہیں دیکھا کہ ایک بھیڑیا بات کر رہا ہے، یہ سن کر وہ بھیڑیا کہنے لگا کہ اس سے زیادہ تعجب کی بات یہ ہے کہ دو پتھریلے علاقوں کے

درمیان درختوں میں ایک آدمی ہے جو تمہیں ماضی کی خبریں اور آئندہ کے واقعات بتا رہا ہے۔
وہ چرواہا یہودی تھا، وہ نبی علیہ السلام کی خدمت میں حاضر ہوا اور اسلام قبول کر لیا، پھر اس نے نبی علیہ السلام کو سارا واقعہ سنایا، نبی علیہ السلام نے اسے سچا قرار دیا، اور فرمایا کہ یہ قرب قیامت کی علامات میں سے ایک علامت ہے، عنقریب ایک آدمی اپنے گھر سے نکلے گا اور جب واپس آئے گا تو اس کے جوتے اور کوڑے اسے یہ بتائیں گے کہ اس کے پیچھے اس کے اہل خانہ نے کیا کیا۔

(۸۰۵۰) حَدَّثَنَا هَاشِمٌ حَدَّثَنَا لَيْثٌ عَنْ جَعْفَرِ بْنِ رَبِيعَةَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ هُرْمُزَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ إِذَا سَمِعْتُمْ صِيَاحَ الدِّيَكَةِ مِنْ اللَّيْلِ فَإِنَّهَا رَأَتْ مَلَكًا سَلُوا اللَّهَ مِنْ فَضْلِهِ وَإِذَا سَمِعْتُمْ نُهَاقَ الْحِمَارِ فَإِنَّهُ رَأَى شَيْطَانًا فَتَعَوَّذُوا بِاللَّهِ مِنْ الشَّيْطَانِ [صححه البخاری (۳۳۰۳)، ومسلم (۲۷۲۹)]. [انظر: ۸۲۵۱، ۸۲۵۲، ۸۷۴۹].

(۸۰۵۰) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا جب تم رات کے وقت مرغ کی بانگ سنو تو یاد رکھو کہ اس نے کسی فرشتے کو دیکھا ہوگا اس لئے اس وقت اللہ سے اس کے فضل کا سوال کرو، اور جب رات کے وقت گدھے کی آواز سنو تو اس نے شیطان کو دیکھا ہوگا اس لئے اللہ سے شیطان کے شر سے پناہ مانگا کرو۔

(۸۰۵۱) حَدَّثَنَا هَاشِمُ بْنُ الْقَاسِمِ حَدَّثَنَا لَيْثٌ حَدَّثَنِي سَعِيدٌ يَعْنِي الْمَقْبُرِيَّ عَنْ أَبِي عُبَيْدَةَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ يَسَارٍ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَتَوَضَّأُ أَحَدٌ فَيُحْسِنُ وُضُوءَهُ وَيُسْبِغُهُ ثُمَّ يَأْتِي الْمَسْجِدَ لَا يُرِيدُ إِلَّا الصَّلَاةَ فِيهِ إِلَّا تَبَشْبَشَ اللَّهُ بِهِ كَمَا يَتَبَشْبَشُ أَهْلُ الْغَائِبِ بِطَلْعَتِهِ [صححه ابن خزيمة: (۱۴۹۱). قال الألباني: صحيح (ابن ماجة، ۸۰۰)]. [انظر: ۸۳۳۲، ۸۴۶۸، ۹۸۴۰، ۹۸۴۱].

(۸۰۵۱) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا جو شخص وضو کرے اور خوب اچھی طرح اور مکمل احتیاط سے کرے، پھر مسجد میں آئے اور اس کا مقصد صرف نماز پڑھنا ہی ہو تو اللہ تعالیٰ اس سے ایسے خوش ہوتے ہیں جیسے کسی مسافر کے اپنے گھر پہنچنے پر اس کے اہل خانہ خوش ہوتے ہیں۔

(۸۰۵۲) حَدَّثَنَا هَاشِمٌ حَدَّثَنَا لَيْثٌ حَدَّثَنِي سَعِيدٌ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَقُولُ يَا نِسَاءَ الْمُسْلِمَاتِ لَا تَحْقِرَنَّ جَارَةٌ لِجَارَتِهَا وَلَوْ فِرْسِنَ شَاةٍ [راجع، ۷۵۸۱].

(۸۰۵۲) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام فرمایا کرتے تھے خواتین اسلام! کوئی پڑوسن اپنی پڑوسن کی بھیجی ہوئی چیز کو حقیر نہ سمجھے خواہ وہ بکری کا ایک کھر ہی ہو۔

(۸۰۵۳) حَدَّثَنَا هَاشِمٌ حَدَّثَنَا لَيْثٌ حَدَّثَنِي سَعِيدٌ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَقُولُ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ أَعَزَّ جُنْدَهُ وَنَصَرَ عَبْدَهُ وَغَلَبَ الْأَحْزَابَ وَحْدَهُ وَلَا شَيْءَ بَعْدَهُ [صححه البخاری (۴۱۱۴)، ومسلم (۲۷۲۴)]. [انظر: ۸۴۷۱، ۱۰۴۱۱].

(۸۰۵۳) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام فرمایا کرتے تھے کہ اللہ کے علاوہ کوئی معبود نہیں، وہ اکیلا ہے، اسی نے اپنے لشکر کو غالب کیا، اپنے بندے کی مدد کی اور تمام لشکروں پر تنہا غالب آ گیا، اس کے بعد کوئی چیز نہیں۔

(۸۰۵٤) حَدَّثَنِي هَاشِمُ بْنُ الْقَاسِمِ حَدَّثَنَا لَيْثٌ يَعْنِي ابْنَ سَعْدٍ حَدَّثَنِي بُكَيْرُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْأَشَجِّ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ يَسَارٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ بَعَثَنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي بَعْثٍ فَقَالَ إِنْ وَجَدْتُمْ فُلَانًا وَفُلَانًا لِرَجُلَيْنِ مِنْ قُرَيْشٍ فَأَحْرِقُوهُمَا بِالنَّارِ ثُمَّ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حِينَ أَرَدْنَا الْخُرُوجَ إِنِّي كُنْتُ أَمَرْتُكُمْ أَنْ تُحْرِقُوا فُلَانًا وَفُلَانًا بِالنَّارِ وَإِنَّ النَّارَ لَا يُعَذِّبُ بِهَا إِلَّا اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ فَإِنْ وَجَدْتُمُوهُمَا فَاقْتُلُوهُمَا [صححه البخاري (۳۰۱٦)، وقال الترمذي: حسن صحيح]. [انظر: ۸٤٤۲، ۹۸٤۳].

(۸۰۵٤) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ایک مرتبہ ہمیں ایک لشکر کے ساتھ بھیجا اور قریش کے دو آدمیوں کا نام لے کر فرمایا اگر تم ان دونوں کو پاؤ تو انہیں آگ میں جلا دینا، پھر جب ہم لوگ روانہ ہونے کے ارادے سے نکلنے لگے تو نبی علیہ السلام نے فرمایا میں نے تمہیں فلاں فلاں آدمیوں کے متعلق یہ حکم دیا تھا کہ انہیں آگ میں جلا دینا، لیکن آگ کا عذاب صرف اللہ ہی دے سکتا ہے اس لئے اگر تم انہیں پاؤ تو انہیں قتل کر دینا۔

(۸۰۵۵) حَدَّثَنَا هَاشِمٌ حَدَّثَنَا لَيْثٌ حَدَّثَنِي يَزِيدُ بْنُ أَبِي حَبِيبٍ عَنْ عِرَاكٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّهُ سَمِعَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِنَّ شَرَّ النَّاسِ ذُو الْوَجْهَيْنِ يَأْتِي هَؤُلَاءِ بِوَجْهٍ وَهَؤُلَاءِ بِوَجْهٍ [صححه البخاري (۷۱۷۹)، ومسلم (۲۵۲٦)، وابن حبان (۵۷۵٤)]. [انظر: ۹۸٦٦].

(۸۰۵۵) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ انہوں نے نبی علیہ السلام کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ لوگوں میں سب سے بدترین شخص وہ آدمی ہوتا ہے جو دوغلا ہو، ان لوگوں کے پاس ایک رخ لے کر آتا ہو اور ان لوگوں کے پاس دوسرا رخ لے کر آتا ہو۔

(۸۰۵٦) حَدَّثَنَا هَاشِمٌ وَالْخُزَاعِيُّ يَعْنِي أَبَا سَلَمَةَ قَالَا حَدَّثَنَا لَيْثٌ حَدَّثَنِي يَزِيدُ بْنُ أَبِي حَبِيبٍ عَنْ سَالِمِ بْنِ أَبِي سَالِمٍ عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ مُعَتِّبٍ الْهُذَلِيِّ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّهُ سَمِعَهُ يَقُولُ سَأَلْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَاذَا رَدَّ إِلَيْكَ رَبُّكَ فِي الشَّفَاعَةِ فَقَالَ وَالَّذِي نَفْسُ مُحَمَّدٍ بِيَدِهِ لَقَدْ ظَنَنْتُ أَنَّكَ أَوَّلُ مَنْ يَسْأَلُنِي عَنْ ذَلِكَ مِنْ أُمَّتِي لِمَا رَأَيْتُ مِنْ حِرْصِكَ عَلَى الْعِلْمِ وَالَّذِي نَفْسُ مُحَمَّدٍ بِيَدِهِ مَا يُهِمُّنِي مِنْ انْقِصَافِهِمْ عَلَى أَبْوَابِ الْجَنَّةِ أَهَمُّ عِنْدِي مِنْ تَمَامِ شَفَاعَتِي وَشَفَاعَتِي لِمَنْ شَهِدَ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ مُخْلِصًا يُصَدِّقُ قَلْبُهُ لِسَانَهُ وَلِسَانُهُ قَلْبَهُ [انظر: ۱۰۷۲٤].

(۸۰۵٦) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے ایک مرتبہ نبی علیہ السلام سے یہ سوال پوچھا کہ شفاعت کے بارے آپ کے رب نے آپ کو کیا جواب دیا؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا اس ذات کی قسم جس کے دست قدرت میں محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) کی جان ہے، میرا یہی گمان تھا کہ اس چیز کے متعلق میری امت میں سب سے پہلے تم ہی سوال کرو گے کیونکہ میں علم کے بارے تمہاری حرص دیکھ رہا

ہوں، اس ذات کی قسم جس کے دست قدرت میں محمد (ﷺ) کی جان ہے، میرے نزدیک لوگوں کا سیلاب جنت کے دروازے پر آنا میری شفاعت کی تکمیل سے زیادہ اہم نہیں ہے، اور میری شفاعت ہر اس شخص کے لئے ہوگی جو خلوص دل کے ساتھ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ کی گواہی دیتا ہو، اس کا دل اس کی زبان کی تصدیق کرتا ہو اور اس کی زبان اس کے دل کی تصدیق کرتی ہو۔

(۸۰۵۷) حَدَّثَنَا وَهْبُ بْنُ جَرِيرٍ حَدَّثَنِي أَبِي قَالَ سَمِعْتُ مُحَمَّدَ بْنَ سِيرِينَ يُحَدِّثُ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمْ يَتَكَلَّمْ فِي الْمَهْدِ إِلَّا ثَلَاثَةٌ عِيسَى ابْنُ مَرْيَمَ وَكَانَ مِنْ بَنِي إِسْرَائِيلَ عَابِدٌ يُقَالُ لَهُ جُرَيْجٌ فَابْتَنَى صَوْمَعَةً وَتَعَبَّدَ فِيهَا قَالَ فَذَكَرَ بَنُو إِسْرَائِيلَ يَوْمًا عِبَادَةَ جُرَيْجٍ فَقَالَتْ بَغِيٌّ مِنْهُمْ لَئِنْ شِئْتُمْ لَأُصِيبَنَّهُ فَقَالُوا قَدْ شِئْنَا قَالَ فَأَتَتْهُ فَتَعَرَّضَتْ لَهُ فَلَمْ يَلْتَفِتْ إِلَيْهَا فَأَمْكَنَتْ نَفْسَهَا مِنْ رَاعٍ كَانَ يَأْوِي غَنَمَهُ إِلَى أَصْلِ صَوْمَعَةِ جُرَيْجٍ فَحَمَلَتْ فَوَلَدَتْ غُلَامًا فَقَالُوا مِمَّنْ قَالَتْ مِنْ جُرَيْجٍ فَأَتَوْهُ فَاسْتَنْزَلُوهُ فَشَتَمُوهُ وَضَرَبُوهُ وَهَدَمُوا صَوْمَعَتَهُ فَقَالَ مَا شَأْنُكُمْ قَالُوا إِنَّكَ زَنَيْتَ بِهَذِهِ الْبَغِيِّ فَوَلَدَتْ غُلَامًا قَالَ وَأَيْنَ هُوَ قَالُوا هَا هُوَ ذَا قَالَ فَقَامَ فَصَلَّى وَدَعَا ثُمَّ انْصَرَفَ إِلَى الْغُلَامِ فَطَعَنَهُ بِإِصْبَعِهِ وَقَالَ بِاللَّهِ يَا غُلَامُ مَنْ أَبُوكَ قَالَ أَنَا ابْنُ الرَّاعِي فَوَثَبُوا إِلَى جُرَيْجٍ فَجَعَلُوا يُقَبِّلُونَهُ وَقَالُوا نَبْنِي صَوْمَعَتَكَ مِنْ ذَهَبٍ قَالَ لَا حَاجَةَ لِي فِي ذَلِكَ ابْنُوهَا مِنْ طِينٍ كَمَا كَانَتْ قَالَ وَبَيْنَمَا امْرَأَةٌ فِي حِجْرِهَا ابْنٌ لَهَا تُرْضِعُهُ إِذْ مَرَّ بِهَا رَاكِبٌ ذُو شَارَةٍ فَقَالَتْ اللَّهُمَّ اجْعَلْ ابْنِي مِثْلَ هَذَا قَالَ فَتَرَكَ ثَدْيَهَا وَأَقْبَلَ عَلَى الرَّاكِبِ فَقَالَ اللَّهُمَّ لَا تَجْعَلْنِي مِثْلَهُ قَالَ ثُمَّ عَادَ إِلَى ثَدْيِهَا يَمُصُّهُ قَالَ أَبُو هُرَيْرَةَ فَكَأَنِّي أَنْظُرُ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَحْكِي عَلَيَّ صَنِيعَ الصَّبِيِّ وَوَضَعَهُ إِصْبَعَهُ فِي فِيهِ فَجَعَلَ يَمُصُّهَا ثُمَّ مُرَّ بِأَمَةٍ تُضْرَبُ فَقَالَتْ اللَّهُمَّ لَا تَجْعَلْ ابْنِي مِثْلَهَا قَالَ فَتَرَكَ ثَدْيَهَا وَأَقْبَلَ عَلَى أُمِّهِ فَقَالَ اللَّهُمَّ اجْعَلْنِي مِثْلَهَا قَالَ فَذَلِكَ حِينَ تَرَاجَعَا الْحَدِيثَ فَقَالَتْ حَلْقَى مَرَّ الرَّاكِبُ ذُو الشَّارَةِ فَقُلْتُ اللَّهُمَّ اجْعَلْ ابْنِي مِثْلَهُ فَقُلْتَ اللَّهُمَّ لَا تَجْعَلْنِي مِثْلَهُ وَمُرَّ بِهَذِهِ الْأَمَةِ فَقُلْتُ اللَّهُمَّ لَا تَجْعَلْ ابْنِي مِثْلَهَا فَقُلْتَ اللَّهُمَّ اجْعَلْنِي مِثْلَهَا فَقَالَ يَا أُمَّتَاهُ إِنَّ الرَّاكِبَ ذُو الشَّارَةِ جَبَّارٌ مِنْ الْجَبَابِرَةِ وَإِنَّ هَذِهِ الْأَمَةَ يَقُولُونَ زَنَتْ وَلَمْ تَزْنِ وَسَرَقَتْ وَلَمْ تَسْرِقْ وَهِيَ تَقُولُ حَسْبِيَ اللَّهُ

(۸۰۵۷) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں حضور اقدس ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ تین لڑکوں کے علاوہ گہوارے کے اندر اور کسی نے کلام نہیں کیا۔ ① حضرت عیسیٰ علیہ السلام ② وہ لڑکا جو جریج سے بولا تھا، جریج بنی اسرائیل میں ایک عبادت گذار شخص کا نام تھا، اس نے اپنا گرجا بنا رکھا تھا اور وہاں عبادت کرتا تھا، ایک دن بنی اسرائیل کے لوگ اس کی عبادت کا تذکرہ کر رہے تھے جسے سن کر ایک فاحشہ عورت نے کہا کہ اگر تم چاہو تو میں اسے فتنے میں مبتلا کر سکتی ہوں؟ لوگوں نے کہا کہ یہ تو ہماری خواہش ہے۔

چنانچہ ایک روز جریج اپنے عبادت خانہ میں تھا کہ وہ عورت اس کے پاس آئی اور جریج سے کار برآری کی خواستگار ہوئی، جریج نے انکار کیا تو اس عورت نے جا کر ایک چرواہے کو اپنے نفس پر قابو دیا جو جریج کے گرجے کے نیچے اپنی بکریاں رکھتا

تھا، اور چرواہے کے نطفہ سے اس کے یہاں ایک لڑکا پیدا ہوا، لیکن اس نے یہ اظہار کیا کہ لڑکا جریج کا ہے، لوگ جریج کے پاس آئے (اور غصہ میں) اسے نیچے اتارا، اسے گالیاں دیں، مارا پیٹا اور اس کا عبادت خانہ ڈھا دیا، جریج نے پوچھا کہ کیا مسئلہ ہے؟ لوگوں نے کہا کہ تم نے اس فاحشہ کے ساتھ بدکاری کی ہے اور اس کے یہاں بچہ بھی پیدا ہو گیا ہے، جریج نے پوچھا کہ وہ بچہ کہاں ہے؟ لوگوں نے کہا یہ ہے، چنانچہ جریج نے کھڑے ہو کر نماز پڑھی اور پھر اس بچے کے پاس آ کر اسے انگلی چبھا کر دریافت کیا اے لڑکے! تیرا باپ کون ہے؟ لڑکا بولا فلاں چرواہا، لوگ (یہ صداقت دیکھ کر) اسے چومنے اور کہنے لگے ہم تیرا عبادت خانہ سونے کا بنائے دیتے ہیں، جریج نے جواب دیا مجھے اس کی ضرورت نہیں، پہلے کی طرح صرف مٹی کا بنا دو۔

③ بنی اسرائیل میں ایک عورت تھی جو اپنے لڑکے کو دودھ پلا رہی تھی، اتفاقاً ادھر سے ایک سوار زرروزی کے کپڑے پہنے نکلا، عورت نے کہا الٰہی! میرے بچے کو اس کی طرح کر دے، بچہ نے ماں کی چھاتی چھوڑ کر سوار کی طرف رخ کر کے کہا الٰہی! مجھے ایسا نہ کرنا، یہ کہہ کر پھر دودھ پینے لگا، کچھ دیر کے بعد ادھر سے لوگ ایک باندی کو لے کر گزرے (جس کو راستے میں مارتے جا رہے تھے) عورت نے کہا الٰہی! میرے بچہ کو ایسا نہ کرنا، بچہ نے فوراً دودھ پینا چھوڑ کر کہا الٰہی مجھے ایسا ہی کرنا، ماں نے بچہ سے کہا تو نے یہ کیوں خواہش کی؟ بچہ نے جواب دیا وہ سوار ظالم تھا (اس لیے میں نے ویسا نہ ہونے کی دعا کی) اور اس باندی کو لوگ کہتے ہیں کہ تو نے زنا اور چوری کی ہے حالانکہ اس نے یہ فعل نہیں کیے اور وہ کہتی رہی کہ مجھے اللہ کافی ہے۔

(۸۰۵۸) حَدَّثَنَا حُسَيْنُ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنْ مُحَمَّدٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَمْ يَتَكَلَّمْ فِي الْمَهْدِ إِلَّا ثَلَاثَةٌ عِيسَى ابْنُ مَرْيَمَ عَلَيْهِ السَّلَام وَصَبِيٌّ كَانَ فِي زَمَانِ جُرَيْجٍ وَصَبِيٌّ آخَرُ فَذَكَرَ الْحَدِيثَ قَالَ وَأَمَّا جُرَيْجٌ فَكَانَ رَجُلًا عَابِدًا فِي بَنِي إِسْرَائِيلَ وَكَانَتْ لَهُ أُمٌّ وَكَانَ يَوْمًا يُصَلِّي إِذْ اشْتَاقَتْ إِلَيْهِ أُمُّهُ فَقَالَتْ يَا جُرَيْجُ فَقَالَ يَا رَبِّ الصَّلَاةُ خَيْرٌ أَمْ أُمِّي آتِيهَا ثُمَّ صَلَّى وَدَعَتْهُ فَقَالَ مِثْلَ ذَلِكَ ثُمَّ دَعَتْهُ فَقَالَ مِثْلَ ذَلِكَ وَصَلَّى فَاشْتَدَّ عَلَى أُمِّهِ وَقَالَتْ اللَّهُمَّ أَرِ جُرَيْجًا الْمُومِسَاتِ ثُمَّ صَعِدَ صَوْمَعَةً لَهُ وَكَانَتْ زَانِيَةٌ مِنْ بَنِي إِسْرَائِيلَ فَذَكَرَ نَحْوَهُ

(۸۰۵۸) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا گہوارے میں صرف تین بچوں نے کلام کیا ہے ① حضرت عیسیٰ علیہ السلام ② وہ بچہ جو جریج کے زمانے میں تھا ③ ایک اور بچہ، پھر راوی نے مکمل حدیث ذکر کرتے ہوئے کہا کہ جریج بنی اسرائیل میں ایک عبادت گذار آدمی تھا، اس کی ایک ماں تھی، ایک دن وہ نماز پڑھ رہا تھا کہ اس کی ماں اس سے ملنے کے شوق میں اس کے پاس آئی اور اس کا نام لے کر اسے پکارا، اس نے اپنے دل میں کہا کہ پروردگار! نماز بہتر ہے یا ماں کے پاس جانا؟ پھر وہ نماز پڑھتا رہا، اس کی ماں نے تین مرتبہ اسے پکارا، پھر اس کی طبیعت پر سخت گرانی ہوئی اور وہ کہنے لگی کہ اے اللہ! جریج کو فاحشہ عورتوں کا چہرہ دکھا...... پھر راوی نے مکمل حدیث ذکر کی۔

(۸۰۵۹) حَدَّثَنَا أَبُو عَامِرٍ حَدَّثَنَا أَفْلَحُ بْنُ سَعِيدٍ شَيْخٌ مِنْ أَهْلِ قُبَاءٍ مِنَ الْأَنْصَارِ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ رَافِعٍ مَوْلَى أُمِّ

سَلَمَةَ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِنْ طَالَ بِكَ مُدَّةٌ أَوْشَكْتَ أَنْ تَرَى قَوْمًا يَغْدُونَ فِي سَخَطِ اللَّهِ وَيَرُوحُونَ فِي لَعْنَتِهِ فِي أَيْدِيهِمْ مِثْلُ أَذْنَابِ الْبَقَرِ [صححه مسلم (۲۸۵۷)، والحاكم (۴۳۵/۴)]. [انظر: ۸۲۷۶].

(۸۰۵۹) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے نبی علیہ السلام کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ اگر تمہاری عمر لمبی ہوئی تو عنقریب تم ایک ایسی قوم کو دیکھو گے جس کی صبح اللہ کی ناراضگی میں اور شام اللہ کی لعنت میں ہوگی، اور ان کے ہاتھوں میں گائے کی دموں کی طرح ڈنڈے ہوں گے۔

(۸۰۶۰) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ الْبُرْسَانِيُّ حَدَّثَنَا جَعْفَرٌ يَعْنِي ابْنَ بُرْقَانَ قَالَ سَمِعْتُ يَزِيدَ بْنَ الْأَصَمِّ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا أَخْشَى عَلَيْكُمُ الْفَقْرَ وَلَكِنْ أَخْشَى عَلَيْكُمُ التَّكَاثُرَ وَمَا أَخْشَى عَلَيْكُمُ الْخَطَأَ وَلَكِنْ أَخْشَى عَلَيْكُمُ الْعَمْدَ [صححه ابن حبان (۳۲۲۲)، والحاكم في ((المستدرك)) (۳۵۴/۲). قال شعيب: اسناده صحيح]. [انظر: ۱۰۹۷۱].

(۸۰۶۰) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا مجھے تم پر فقر و فاقہ کا اندیشہ نہیں، بلکہ مجھے تم پر مال کی کثرت کا اندیشہ ہے اور مجھے تم پر غلطی کا اندیشہ نہیں، بلکہ مجھے تم پر جان بوجھ کر (گناہوں میں ملوث ہونے کا) اندیشہ ہے۔

(۸۰۶۱) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْحَمِيدِ بْنُ جَعْفَرٍ الْأَنْصَارِيُّ أَخْبَرَنِي عِيَاضُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي سَرْحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَامَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَخْطُبُ النَّاسَ فَذَكَرَ الْإِيمَانَ بِاللَّهِ وَالْجِهَادَ فِي سَبِيلِ اللَّهِ مِنْ أَفْضَلِ الْأَعْمَالِ عِنْدَ اللَّهِ قَالَ فَقَامَ رَجُلٌ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَرَأَيْتَ إِنْ قُتِلْتُ فِي سَبِيلِ اللَّهِ وَأَنَا صَابِرٌ مُحْتَسِبٌ مُقْبِلًا غَيْرَ مُدْبِرٍ كَفَّرَ اللَّهُ عَنِّي خَطَايَايَ قَالَ نَعَمْ قَالَ فَكَيْفَ قُلْتَ قَالَ فَرَدَّ عَلَيْهِ الْقَوْلَ كَمَا قَالَ قَالَ نَعَمْ قَالَ فَكَيْفَ قُلْتَ قَالَ فَرَدَّ عَلَيْهِ الْقَوْلَ أَيْضًا قَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَرَأَيْتَ إِنْ قُتِلْتُ فِي سَبِيلِ اللَّهِ صَابِرًا مُحْتَسِبًا مُقْبِلًا غَيْرَ مُدْبِرٍ كَفَّرَ اللَّهُ عَنِّي خَطَايَايَ قَالَ نَعَمْ إِلَّا الدَّيْنَ فَإِنَّ جِبْرِيلَ عَلَيْهِ السَّلَام سَارَّنِي بِذَلِكَ [انظر: ۸۳۵۳].

(۸۰۶۱) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک دن نبی علیہ السلام لوگوں کے سامنے خطبہ ارشاد فرمانے کے لئے کھڑے ہوئے، اس میں آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ایمان باللہ اور جہاد فی سبیل اللہ کو اللہ کے نزدیک افضل اعمال میں سے قرار دیا، ایک آدمی کھڑا ہو کر کہنے لگا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! یہ بتائیے کہ اگر میں راہ خدا میں شہید ہو جاؤں، میں اپنے دین پر ثابت قدم رہا ہوں اور ثواب کی نیت سے جہاد میں شریک ہوں، میں آگے بڑھتا رہا ہوں اور پیٹھ نہ پھیری ہو تو کیا اللہ میرے گناہوں کو معاف فرما دے گا؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا ہاں، اس نے یہی سوال تین مرتبہ کیا اور نبی علیہ السلام نے ہر مرتبہ یہی جواب دیا، آخری مرتبہ نبی علیہ السلام نے فرمایا سوائے قرض کے، کہ یہ بات مجھے حضرت جبریل علیہ السلام نے ابھی ابھی کان میں بتائی ہے۔

(۸۰۶۲) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ ابْنِ أَبِي لَيْلَى عَنْ عَطَاءٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَؤُمُّنَا فِي الصَّلَاةِ فَيَجْهَرُ وَيُخَافِتُ فَجَهَرْنَا فِيمَا جَهَرَ فِيهِ وَخَافَتْنَا فِيمَا خَافَتَ فِيهِ فَسَمِعْتُهُ يَقُولُ لَا صَلَاةَ إِلَّا بِقِرَاءَةٍ [راجع: ۷۴۹۴].

(۸۰۶۲) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نماز میں ہماری امامت نبی علیہ السلام فرماتے تھے، وہ کبھی جہری قراءت فرماتے تھے اور کبھی سری، لہٰذا ہم بھی ان نمازوں میں جہر کرتے ہیں جن میں نبی علیہ السلام نے جہر کیا اور سری قراءت کرتے ہیں جن میں نبی علیہ السلام نے سری قراءت فرمائی ہے، اور میں نے انہیں فرماتے ہوئے سنا ہے کہ قراءت کے بغیر کوئی نماز نہیں ہوتی۔

(۸۰۶۳) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ أَبِي إِدْرِيسَ الْخَوْلَانِيِّ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا تَوَضَّأَ أَحَدُكُمْ فَلْيَسْتَنْثِرْ وَإِذَا اسْتَجْمَرَ فَلْيُوتِرْ [راجع: ۷۲۲۰].

(۸۰۶۳) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا جو شخص وضو کرے، اسے ناک بھی صاف کرنا چاہیے اور جو شخص پتھروں سے استنجاء کرے، اسے طاق عدد اختیار کرنا چاہیے۔

(۸۰۶۴) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنْ هَمَّامِ بْنِ مُنَبِّهٍ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تُقْبَلُ صَلَاةُ مَنْ أَحْدَثَ حَتَّى يَتَوَضَّأَ قَالَ فَقَالَ لَهُ رَجُلٌ مِنْ أَهْلِ حَضْرَمَوْتَ مَا الْحَدَثُ يَا أَبَا هُرَيْرَةَ قَالَ فُسَاءٌ أَوْ ضُرَاطٌ [صححه البخاري (۱۳۵)، ومسلم (۲۲۵)، وابن خزيمة: (۱۱)]. [انظر: ۸۲۰۶].

(۸۰۶۴) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا جس شخص کو "حدث" لاحق ہو جائے، اس کی نماز قبول نہیں ہوتی یہاں تک کہ وضو کر لے، حضر موت کے ایک آدمی نے یہ سن کر پوچھا اے ابو ہریرہ! "حدث" سے کیا مراد ہے؟ فرمایا ہلکی یا زوردار آواز میں ہوا کا خارج ہونا۔

(۸۰۶۵) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ جِبْرِيلَ عَلَيْهِ السَّلَام جَاءَ فَسَلَّمَ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَعَرَفَ صَوْتَهُ فَقَالَ ادْخُلْ فَقَالَ إِنَّ فِي الْبَيْتِ سِتْرًا فِي الْحَائِطِ فِيهِ تَمَاثِيلُ فَاقْطَعُوا رُؤُوسَهَا فَاجْعَلُوهَا بِسَاطًا أَوْ وَسَائِدَ فَأَوْطِئُوهُ فَإِنَّا لَا نَدْخُلُ بَيْتًا فِيهِ تَمَاثِيلُ [راجع: ۸۰۳۲].

(۸۰۶۵) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ حضرت جبریل علیہ السلام، نبی علیہ السلام کے پاس آئے، اور انہیں سلام کیا، نبی علیہ السلام نے ان کی آواز پہچان لی، حضرت جبریل علیہ السلام نے عرض کیا، دراصل گھر میں ایک پردہ ہے جس پر انسانی تصویر بنی ہوئی ہے، اب آپ حکم دیجئے کہ اس تصویر کا سر کاٹ دیا جائے جس کے دو تکیے بنا لیے جائیں جو پڑے رہیں اور انہیں روندا جائے، کیونکہ ہم کسی ایسے گھر میں داخل نہیں ہوتے جہاں تصویریں ہوں۔

(۸۰۶۶) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنِ ابْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ بَيْنَا الْحَبَشَةُ يَلْعَبُونَ عِنْدَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِحِرَابِهِمْ دَخَلَ عُمَرُ فَأَهْوَى إِلَى الْحَصْبَاءِ يَحْصِبُهُمْ بِهَا فَقَالَ لَهُ

النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَعْهُمْ يَا عُمَرُ [صححه البخاری (۲۹۰۱) ومسلم (۸۹۳) وابن حبان (۵۸٦۷)].
[انظر: ۱۰۹۸۰].

(۸۰٦٦) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام کی موجودگی میں کچھ حبشی اپنے نیزوں سے کرتب دکھا رہے تھے کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ آ گئے، وہ انہیں مارنے کے لئے کنکریاں اٹھانے لگے لیکن نبی علیہ السلام نے فرمایا عمر! انہیں چھوڑ دو۔

(۸۰٦۷) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنْ جَعْفَرٍ الْجَزَرِيِّ عَنْ يَزِيدَ بْنِ الْأَصَمِّ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَوْ كَانَ الدِّينُ عِنْدَ الثُّرَيَّا لَذَهَبَ رَجُلٌ مِنْ فَارِسَ أَوْ أَبْنَاءِ فَارِسَ حَتَّى يَتَنَاوَلُوهُ

(۸۰٦۷) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا اگر علم ثریا ستارے پر بھی ہوا تو ابناءِ فارس کے کچھ لوگ اسے وہاں سے بھی حاصل کر لیں گے۔

(۸۰٦۸) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنْ جَعْفَرٍ الْجَزَرِيِّ عَنْ يَزِيدَ بْنِ الْأَصَمِّ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ لَوْ لَمْ تُذْنِبُوا لَذَهَبَ اللَّهُ بِكُمْ وَلَجَاءَ بِقَوْمٍ يُذْنِبُونَ فَيَسْتَغْفِرُونَ اللَّهَ فَيَغْفِرُ لَهُمْ [صححه مسلم (۲۷٤۹)، والحاکم (٤/٢٤٦)].

(۸۰٦۸) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا اس ذات کی قسم جس کے دست قدرت میں میری جان ہے، اگر تم گناہ نہ کرو گے تو اللہ ایک ایسی قوم کو لے آئے گا جو گناہ کرے گی پھر اللہ سے معافی مانگے گی تاکہ اللہ انہیں معاف فرمائے۔

(۸۰٦۹) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ (ح) وَعَبْدُ الْأَعْلَى عَنْ مَعْمَرٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ الْيَهُودَ وَالنَّصَارَى لَا يَصْبُغُونَ فَخَالِفُوهُمْ قَالَ عَبْدُ الرَّزَّاقِ فِي حَدِيثِهِ قَالَ الزُّهْرِيُّ وَالْأَمْرُ بِالْأَصْبَاغِ فَأَحْلَكُهَا أَحَبُّ إِلَيْنَا قَالَ مَعْمَرٌ وَكَانَ الزُّهْرِيُّ يَخْضِبُ بِالسَّوَادِ [راجع: ۷۲۷۲]

(۸۰٦۹) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا یہود و نصاریٰ اپنے بالوں کو مہندی وغیرہ سے نہیں رنگتے، سو تم ان کی مخالفت کرو، امام زہری رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ مجھے سیاہ خضاب بہت پسند ہے اور معمر کہتے ہیں کہ امام زہری رحمۃ اللہ علیہ سیاہ خضاب لگاتے تھے۔

(۸۰۷۰) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ لَا أَعْلَمُهُ إِلَّا عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يُمْنَعُ فَضْلُ الْمَاءِ لِيُمْنَعَ بِهِ فَضْلُ الْكَلَإِ [راجع: ۷٦۸۳].

(۸۰۷۰) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مرفوعاً مروی ہے کہ زائد پانی روک کر نہ رکھا جائے کہ اس سے زائد گھاس روکی جا سکے۔

(۸۰۷۱) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ كُمَيْلِ بْنِ زِيَادٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ كُنْتُ أَمْشِي مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي نَخْلٍ لِبَعْضِ أَهْلِ الْمَدِينَةِ فَقَالَ يَا أَبَا هُرَيْرَةَ هَلَكَ الْمُكْثِرُونَ إِلَّا مَنْ قَالَ هَكَذَا وَهَكَذَا وَهَكَذَا ثَلَاثَ مَرَّاتٍ حَثَا بِكَفِّهِ عَنْ يَمِينِهِ وَعَنْ يَسَارِهِ وَبَيْنَ يَدَيْهِ وَقَلِيلٌ مَا هُمْ ثُمَّ مَشَى

سَاعَةً فَقَالَ يَا أَبَا هُرَيْرَةَ أَلَا أَدُلُّكَ عَلَى كَنْزٍ مِنْ كُنُوزِ الْجَنَّةِ فَقُلْتُ بَلَى يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ قُلْ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ وَلَا مَلْجَأَ مِنَ اللَّهِ إِلَّا إِلَيْهِ ثُمَّ مَشَى سَاعَةً فَقَالَ يَا أَبَا هُرَيْرَةَ هَلْ تَدْرِي مَا حَقُّ النَّاسِ عَلَى اللَّهِ وَمَا حَقُّ اللَّهِ عَلَى النَّاسِ قُلْتُ اللَّهُ وَرَسُولُهُ أَعْلَمُ قَالَ فَإِنَّ حَقَّ اللَّهِ عَلَى النَّاسِ أَنْ يَعْبُدُوهُ وَلَا يُشْرِكُوا بِهِ شَيْئًا فَإِذَا فَعَلُوا ذَلِكَ فَحَقٌّ عَلَيْهِ أَنْ لَا يُعَذِّبَهُمْ [صححه الحاكم في ((المستدرك)) (۱/۵۱۷). قال شعيب: اسناده صحيح]. [انظر: ۱۰۷۴۷، ۱۰۸۰۸، ۱۰۹۳۱].

(۸۰۷۱) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ میں نبی علیہ السلام کے ساتھ اہل مدینہ میں سے کسی کے باغ میں چلا جا رہا تھا کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا اے ابو ہریرہ! مال و دولت کی ریل پیل والے لوگ ہلاک ہو گئے، سوائے ان لوگوں کے جو اپنے ہاتھوں سے بھر بھر کر دائیں بائیں اور آگے تقسیم کریں لیکن ایسے لوگ بہت تھوڑے ہیں، پھر کچھ دیر چلنے کے بعد فرمایا ابو ہریرہ! کیا میں تمہیں جنت کا ایک خزانہ نہ بتاؤں؟ میں نے عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! کیوں نہیں، فرمایا یوں کہا کرو "لا حول ولا قوة الا بالله، ولا ملجا من الله الا اليه" پھر کچھ دیر چلنے کے بعد فرمایا ابو ہریرہ! کیا تم جانتے ہو کہ اللہ پر لوگوں کا کیا حق ہے؟ اور لوگوں پر اللہ کا کیا حق ہے؟ میں نے عرض کیا اللہ اور اس کے رسول ہی زیادہ جانتے ہیں، نبی علیہ السلام نے فرمایا لوگوں پر اللہ کا حق یہ ہے کہ وہ اسی کی عبادت کریں، کسی کو اس کے ساتھ شریک نہ ٹھہرائیں، اور جب وہ یہ کرلیں تو اللہ پر ان کا حق یہ ہے کہ انہیں عذاب نہ دے۔

(۸۰۷۲) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ أَبِي عُبَيْدٍ مَوْلَى عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَتَمَنَّ أَحَدُكُمُ الْمَوْتَ إِمَّا مُحْسِنٌ فَيَزْدَادَ إِحْسَانًا وَإِمَّا مُسِيءٌ فَلَعَلَّهُ أَنْ يَسْتَعْتِبَ [صححه البخاري (۵۶۷۳)]. [انظر: ۱۰۶۷۹].

(۸۰۷۲) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا تم میں سے کوئی شخص موت کی تمنا نہ کرے، کیونکہ اگر وہ نیکو کار ہے تو ہو سکتا ہے کہ اس کی نیکیوں میں اور اضافہ ہو جائے اور اگر وہ گناہگار ہے تو ہو سکتا ہے کہ توبہ کرلے۔

(۸۰۷۳) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ حُمَيْدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ حَلَفَ فَقَالَ فِي حَلِفِهِ وَاللَّاتِ فَلْيَقُلْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَمَنْ قَالَ لِصَاحِبِهِ تَعَالَ أُقَامِرْكَ فَلْيَتَصَدَّقْ بِشَيْءٍ [صححه البخاري (۴۸۶۰) ومسلم (۱۶۴۷) وابن حبان (۵۷۰۵) وابن خزيمة (۴۵)].

(۸۰۷۳) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا جو شخص کسی بات پر قسم کھائے اور اس میں یوں کہہ دے "لات کی قسم" تو اسے دوبارہ کلمہ پڑھنا چاہئے، اور جو شخص اپنے ساتھی سے کہے کہ آؤ! جوا کھیلتے ہیں تو اسے صرف اتنی بات کہنے پر کوئی چیز صدقہ کرنی چاہیے۔

(۸۰۷۴) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنِ ابْنِ طَاوُسٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ حَلَفَ فَقَالَ إِنْ شَاءَ اللَّهُ لَمْ يَحْنَثْ قَالَ عَبْدُ الرَّزَّاقِ وَهُوَ اخْتَصَرَهُ يَعْنِي مَعْمَرًا [صححه ابن حبان (٤٣٤١). قال الألباني: صحيح (ابن ماجة: ٢١٠٤)، الترمذي: ١٥٣٢)، النسائي: (٧/ ٣٠)].

(۸۰۷۴) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا جو شخص کسی بات پر قسم کھائے اور ساتھ ہی ''ان شاء اللہ'' کہہ لے، تو وہ اپنی قسم میں حانث نہیں ہوگا۔

(٨٠٧٥) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ يُحَنَّسَ عَنْ أَبِي عَبْدِ اللَّهِ الْقَرَّاظِ أَنَّهُ قَالَ أَشْهَدُ الثَّلَاثَ عَلَى أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّهُ قَالَ قَالَ أَبُو الْقَاسِمِ مَنْ أَرَادَ أَهْلَ الْبَلْدَةِ بِسُوءٍ يَعْنِي أَهْلَ الْمَدِينَةِ أَذَابَهُ اللَّهُ كَمَا يَذُوبُ الْمِلْحُ فِي الْمَاءِ [راجع: ٧٧٤١].

(۸۰۷۵) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ابوالقاسم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص اہل مدینہ کے ساتھ برائی کا ارادہ کرے گا، اللہ اسے اس طرح پگھلا دے گا جیسے نمک پانی میں پگھل جاتا ہے۔

(٨٠٧٦) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنِ ابْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ شَهِدْنَا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ خَيْبَرَ فَقَالَ يَعْنِي لِرَجُلٍ يَدَّعِي الْإِسْلَامَ هَذَا مِنْ أَهْلِ النَّارِ فَلَمَّا حَضَرْنَا الْقِتَالَ قَاتَلَ الرَّجُلُ قِتَالًا شَدِيدًا فَأَصَابَتْهُ جِرَاحَةٌ فَقِيلَ يَا رَسُولَ اللَّهِ الرَّجُلُ الَّذِي قُلْتَ لَهُ إِنَّهُ مِنْ أَهْلِ النَّارِ فَإِنَّهُ قَاتَلَ الْيَوْمَ قِتَالًا شَدِيدًا وَقَدْ مَاتَ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى النَّارِ فَكَادَ بَعْضُ النَّاسِ أَنْ يَرْتَابَ فَبَيْنَمَا هُمْ عَلَى ذَلِكَ إِذْ قِيلَ فَإِنَّهُ لَمْ يَمُتْ وَلَكِنْ بِهِ جِرَاحٌ شَدِيدٌ فَلَمَّا كَانَ مِنَ اللَّيْلِ لَمْ يَصْبِرْ عَلَى الْجِرَاحِ فَقَتَلَ نَفْسَهُ فَأُخْبِرَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِذَلِكَ فَقَالَ اللَّهُ أَكْبَرُ أَشْهَدُ أَنِّي عَبْدُ اللَّهِ وَرَسُولُهُ ثُمَّ أَمَرَ بِلَالًا فَنَادَى فِي النَّاسِ أَنَّهُ لَا يَدْخُلُ الْجَنَّةَ إِلَّا نَفْسٌ مُسْلِمَةٌ وَأَنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ يُؤَيِّدُ هَذَا الدِّينَ بِالرَّجُلِ الْفَاجِرِ [صححه البخاري (٣٠٦٢)، ومسلم (١١١)]. [انظر: ٨٠٧٧].

(۸۰۷۶) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ہم لوگ غزوۂ خیبر کے موقع پر نبی علیہ السلام کی خدمت میں حاضر تھے، نبی علیہ السلام نے ایک مدعی اسلام کے متعلق فرمایا کہ یہ جہنمی ہے، جب ہم لوگ لڑائی میں شریک ہوئے تو اس نے خوب بہادری کے ساتھ جنگ میں حصہ لیا، اور اسے کئی زخم آئے، کسی نے بارگاہِ رسالت میں عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! آپ نے جس آدمی کے متعلق فرمایا تھا کہ وہ جہنمی ہے، اس نے تو آج بڑی بہادری سے جنگ میں حصہ لیا ہے اور فوت ہو گیا ہے؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا وہ جہنم میں پہنچ گیا، اس پر قریب تھا کہ بعض لوگ شک میں پڑ جاتے کہ اسی دوران کسی نے کہا کہ وہ ابھی مرا نہیں ہے، البتہ اس کے زخم انتہائی کاری ہیں، رات ہوئی تو وہ اپنے زخموں کی تاب نہ لا سکا اور اس نے خودکشی کر لی، نبی علیہ السلام کو جب اس کی خبر ملی تو نبی علیہ السلام نے ''اللہ اکبر'' کہہ کر فرمایا میں اس بات کی گواہی دیتا ہوں کہ میں اللہ کا بندہ اور اس کا رسول ہوں۔

پھر نبی علیہ السلام نے حضرت بلال رضی اللہ عنہ کو یہ منادی کرنے کا حکم دیا کہ جنت میں صرف مسلمان آدمی ہی داخل ہو سکے گا اور اللہ

تعالیٰ اپنے اس دین کی مدد بعض اوقات کسی فاسق و فاجر آدمی سے بھی کروالیتا ہے۔

(۸۰۷۷) حَدَّثَنَا أَبُو الْيَمَانِ أَخْبَرَنَا شُعَيْبٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ أَخْبَرَنِي ابْنُ الْمُسَيَّبِ أَنَّ أَبَا هُرَيْرَةَ قَالَ شَهِدْنَا مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَيْبَرَ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِرَجُلٍ مِمَّنْ مَعَهُ يَدَّعِي بِالْإِسْلَامِ إِنَّ هَذَا مِنْ أَهْلِ النَّارِ فَذَكَرَ مَعْنَاهُ إِلَّا أَنَّهُ قَالَ فَاشْتَدَّ عَلَى رِجَالٍ مِنَ الْمُسْلِمِينَ فَقَالُوا يَا رَسُولَ اللَّهِ قَدْ صَدَّقَ اللَّهُ حَدِيثَكَ وَقَدْ انْتَحَرَ فُلَانٌ فَقَتَلَ نَفْسَهُ [راجع: ۸۰۷۶].

(۸۰۷۷) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۸۰۷۸) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنْ سُهَيْلِ بْنِ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا تَعُدُّونَ الشَّهِيدَ فِيكُمْ قَالُوا مَنْ قُتِلَ فِي سَبِيلِ اللَّهِ قَالَ إِنَّ شُهَدَاءَ أُمَّتِي إِذًا لَقَلِيلٌ الْقَتْلُ فِي سَبِيلِ اللَّهِ شَهَادَةٌ وَالْبَطْنُ شَهَادَةٌ وَالْغَرَقُ شَهَادَةٌ وَالنُّفَسَاءُ شَهَادَةٌ وَالطَّاعُونُ شَهَادَةٌ [انظر: ۱۰۷۷۲].

(۸۰۷۸) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ایک مرتبہ صحابہ رضی اللہ عنہم سے پوچھا کہ تم لوگ اپنے درمیان ''شہید'' کسے سمجھتے ہو؟ صحابہ رضی اللہ عنہم نے عرض کیا جو اللہ کے راستے میں جہاد کرتا ہوا مارا جائے، نبی علیہ السلام نے فرمایا اس طرح تو میری امت میں شہداء کی تعداد بہت کم ہوگی، جہاد فی سبیل اللہ میں مارا جانا بھی شہادت ہے، پیٹ کی بیماری میں مرنا بھی شہادت ہے، دریا میں غرق ہوکر مرنا بھی شہادت ہے، طاعون میں مبتلا ہوکر مرنا بھی شہادت ہے، اور نفاس کی حالت میں عورت کا مرنا بھی شہادت ہے۔

(۸۰۷۹) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا إِسْرَائِيلُ عَنْ أَبِي سِنَانٍ عَنْ أَبِي صَالِحٍ الْحَنَفِيِّ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ وَأَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ اصْطَفَى مِنَ الْكَلَامِ أَرْبَعًا سُبْحَانَ اللَّهِ وَالْحَمْدُ لِلَّهِ وَلَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَاللَّهُ أَكْبَرُ قَالَ وَمَنْ قَالَ سُبْحَانَ اللَّهِ كُتِبَتْ لَهُ بِهَا عِشْرُونَ حَسَنَةً وَحُطَّ عَنْهُ عِشْرُونَ سَيِّئَةً وَمَنْ قَالَ اللَّهُ أَكْبَرُ فَمِثْلُ ذَلِكَ وَمَنْ قَالَ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ فَمِثْلُ ذَلِكَ وَمَنْ قَالَ الْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ مِنْ قِبَلِ نَفْسِهِ كُتِبَ لَهُ بِهَا ثَلَاثُونَ حَسَنَةً وَحُطَّ عَنْهُ بِهَا ثَلَاثُونَ سَيِّئَةً [راجع: ۷۹۹۹].

(۸۰۷۹) حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ اور ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا اللہ نے چار قسم کے جملے منتخب فرمائے ہیں سُبْحَانَ اللَّهِ وَالْحَمْدُ لِلَّهِ وَلَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَاللَّهُ أَكْبَرُ جو شخص سبحان اللہ کہے اس کے لئے بیس نیکیاں لکھی جاتی ہیں اور اس کے بیس گناہ معاف کر دیئے جاتے ہیں، جو شخص اللَّهُ أَكْبَرُ اور لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ کہے، اس کا بھی یہی ثواب ہے اور جو شخص اپنی طرف سے الْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ کہے، اس کے لئے تیس نیکیاں لکھی جاتی ہیں اور اس کے تیس گناہ معاف کر دیئے جاتے ہیں۔

(۸۰۸۰) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنِ ابْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي آخِرِ الزَّمَانِ يَظْهَرُ ذُو السُّوَيْقَتَيْنِ عَلَى الْكَعْبَةِ قَالَ حَسِبْتُ أَنَّهُ قَالَ فَيَهْدِمُهَا

(۸۰۸۰) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا آخر زمانے میں دو چھوٹی چھوٹی پنڈلیوں والا ایک آدمی خانہ کعبہ پر چڑھائی کرے گا اور اسے منہدم کر دے گا۔

(۸۰۸۱) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ حَدَّثَنَا جَعْفَرٌ يَعْنِي ابْنَ سُلَيْمَانَ عَنْ أَبِي طَارِقٍ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ يَأْخُذُ مِنْ أُمَّتِي خَمْسَ خِصَالٍ فَيَعْمَلُ بِهِنَّ أَوْ يُعَلِّمُهُنَّ مَنْ يَعْمَلُ بِهِنَّ قَالَ قُلْتُ أَنَا يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ فَأَخَذَ بِيَدِي فَعَدَّهُنَّ فِيهَا ثُمَّ قَالَ اتَّقِ الْمَحَارِمَ تَكُنْ أَعْبَدَ النَّاسِ وَارْضَ بِمَا قَسَمَ اللَّهُ لَكَ تَكُنْ أَغْنَى النَّاسِ وَأَحْسِنْ إِلَى جَارِكَ تَكُنْ مُؤْمِنًا وَأَحِبَّ لِلنَّاسِ مَا تُحِبُّ لِنَفْسِكَ تَكُنْ مُسْلِمًا وَلَا تُكْثِرِ الضَّحِكَ فَإِنَّ كَثْرَةَ الضَّحِكِ تُمِيتُ الْقَلْبَ

(۸۰۸۱) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام نے فرمایا کون آدمی ہے جو مجھ سے پانچ باتیں حاصل کرے اور ان پر عمل کرے یا کم از کم کسی ایسے شخص کو بتا دے جو ان پر عمل کرے؟ میں نے عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! میں کروں گا، نبی علیہ السلام نے میرا ہاتھ پکڑا اور انہیں شمار کرنے لگے۔

① حرام کاموں سے بچو، سب سے بڑے عابد بن جاؤ گے۔
② اللہ کی تقسیم پر راضی رہو، سب سے بڑے غنی بن جاؤ گے۔
③ پڑوسی کے ساتھ حسن سلوک کرو، مؤمن بن جاؤ گے۔
④ جو اپنے لیے پسند کرتے ہو، لوگوں کے لئے بھی وہی پسند کرو، مسلمان بن جاؤ گے۔
⑤ کثرت سے نہ ہنسا کرو، کیونکہ کثرت سے ہنسنا دل کو مردہ کر دیتا ہے۔

(۸۰۸۲) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عَمْرِو بْنِ أَبِي سُفْيَانَ الثَّقَفِيِّ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ بَعَثَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَرِيَّةً عَيْنًا وَأَمَّرَ عَلَيْهِمْ عَاصِمَ بْنَ ثَابِتٍ وَهُوَ جَدُّ عَاصِمِ بْنِ عُمَرَ فَانْطَلَقُوا حَتَّى إِذَا كَانُوا بِبَعْضِ الطَّرِيقِ بَيْنَ عُسْفَانَ وَمَكَّةَ نَزَلُوا ذُكِرُوا لِحَيٍّ مِنْ هُذَيْلٍ يُقَالُ لَهُمْ بَنُو لِحْيَانَ فَتَبِعُوهُمْ بِقَرِيبٍ مِنْ مِائَةِ رَجُلٍ رَامٍ فَاقْتَصُّوا آثَارَهُمْ حَتَّى نَزَلُوا مَنْزِلًا نَزَلُوهُ فَوَجَدُوا فِيهِ نَوَى تَمْرٍ تَزَوَّدُوهُ مِنْ تَمْرِ الْمَدِينَةِ فَقَالُوا هَذَا مِنْ تَمْرِ يَثْرِبَ فَاتَّبَعُوا آثَارَهُمْ حَتَّى لَحِقُوهُمْ فَلَمَّا أَحَسَّهُمْ عَاصِمُ بْنُ ثَابِتٍ وَأَصْحَابُهُ لَجَئُوا إِلَى فَدْفَدٍ وَقَدْ جَاءَ الْقَوْمُ فَأَحَاطُوا بِهِمْ وَقَالُوا لَكُمُ الْعَهْدُ وَالْمِيثَاقُ إِنْ نَزَلْتُمْ إِلَيْنَا أَنْ لَا نَقْتُلَ مِنْكُمْ أَحَدًا فَقَالَ عَاصِمُ بْنُ ثَابِتٍ أَمَّا أَنَا فَلَا أَنْزِلُ فِي ذِمَّةِ كَافِرٍ اللَّهُمَّ أَخْبِرْ عَنَّا رَسُولَكَ قَالَ فَقَاتَلُوهُمْ فَرَمَوْهُمْ فَقَتَلُوا عَاصِمًا فِي سَبْعَةِ نَفَرٍ وَبَقِيَ خُبَيْبُ بْنُ عَدِيٍّ وَزَيْدُ بْنُ الدَّثِنَةِ وَرَجُلٌ آخَرُ فَأَعْطَوْهُمُ الْعَهْدَ وَالْمِيثَاقَ إِنْ نَزَلُوا إِلَيْهِمْ فَلَمَّا اسْتَمْكَنُوا مِنْهُمْ حَلُّوا أَوْتَارَ قِسِيِّهِمْ فَرَبَطُوهُمْ بِهَا فَقَالَ الرَّجُلُ الثَّالِثُ الَّذِي مَعَهُمَا هَذَا أَوَّلُ الْغَدْرِ فَأَبَى أَنْ يَصْحَبَهُمْ فَجَرُّوهُ فَأَبَى أَنْ يَتْبَعَهُمْ فَضَرَبُوا عُنُقَهُ

فَانْطَلَقُوا بِخُبَيْبِ بْنِ عَدِيٍّ وَزَيْدِ بْنِ الدَّثِنَةِ حَتَّى بَاعُوهُمَا بِمَكَّةَ فَاشْتَرَى خُبَيْبًا بَنُو الْحَارِثِ بْنِ عَامِرِ بْنِ نَوْفَلٍ وَكَانَ قَدْ قَتَلَ الْحَارِثَ يَوْمَ بَدْرٍ فَمَكَثَ عِنْدَهُمْ أَسِيرًا حَتَّى إِذَا أَجْمَعُوا قَتْلَهُ اسْتَعَارَ مُوسَى مِنْ إِحْدَى بَنَاتِ الْحَارِثِ لِيَسْتَحِدَّ بِهَا فَأَعَارَتْهُ قَالَتْ فَغَفَلْتُ عَنْ صَبِيٍّ لِي فَدَرَجَ إِلَيْهِ حَتَّى أَتَاهُ قَالَتْ فَأَخَذَهُ فَوَضَعَهُ عَلَى فَخِذِهِ فَلَمَّا رَأَيْتُهُ فَزِعْتُ فَزَعًا عَرَفَهُ وَالْمُوسَى فِي يَدِهِ فَقَالَ أَتَخْشَيْنَ أَنْ أَقْتُلَهُ مَا كُنْتُ لِأَفْعَلَ إِنْ شَاءَ اللَّهُ قَالَ وَكَانَتْ تَقُولُ مَا رَأَيْتُ أَسِيرًا خَيْرًا مِنْ خُبَيْبٍ قَدْ رَأَيْتُهُ يَأْكُلُ مِنْ قِطْفِ عِنَبٍ وَمَا بِمَكَّةَ يَوْمَئِذٍ ثَمَرَةٌ وَإِنَّهُ لَمُوثَقٌ فِي الْحَدِيدِ وَمَا كَانَ إِلَّا رِزْقًا رَزَقَهُ اللَّهُ إِيَّاهُ قَالَ ثُمَّ خَرَجُوا بِهِ مِنْ الْحَرَمِ لِيَقْتُلُوهُ فَقَالَ دَعُونِي أُصَلِّي رَكْعَتَيْنِ فَصَلَّى رَكْعَتَيْنِ فَقَالَ لَوْلَا أَنْ تَرَوْا مَا بِي جَزَعًا مِنْ الْمَوْتِ لَزِدْتُ قَالَ وَكَانَ أَوَّلَ مَنْ سَنَّ الرَّكْعَتَيْنِ عِنْدَ الْقَتْلِ هُوَ ثُمَّ قَالَ اللَّهُمَّ أَحْصِهِمْ عَدَدًا مَا أُبَالِي حِينَ أُقْتَلُ مُسْلِمًا عَلَى أَيِّ شِقٍّ كَانَ لِلَّهِ مَصْرَعِي وَذَلِكَ فِي ذَاتِ الْإِلَهِ وَإِنْ يَشَأْ يُبَارِكْ عَلَى أَوْصَالِ شِلْوٍ مُمَزَّعِ ثُمَّ قَامَ إِلَيْهِ عُقْبَةُ بْنُ الْحَارِثِ فَقَتَلَهُ وَبَعَثَتْ قُرَيْشٌ إِلَى عَاصِمٍ لِيُؤْتَوْا بِشَيْءٍ مِنْ جَسَدِهِ يَعْرِفُونَهُ وَكَانَ قَتَلَ عَظِيمًا مِنْ عُظَمَائِهِمْ يَوْمَ بَدْرٍ فَبَعَثَ اللَّهُ عَلَيْهِ مِثْلَ الظُّلَّةِ مِنْ الدَّبْرِ فَحَمَتْهُ مِنْ رُسُلِهِمْ فَلَمْ يَقْدِرُوا عَلَى شَيْءٍ مِنْهُ [راجع: ۷۹۱۵].

(۸۰۸۲) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے دس آدمی فوج کی طرف سے جاسوسی کرنے کے لیے بھیجے اور عاصم بن ثابت رضی اللہ عنہ کو ان کا سردار مقرر کیا، چنانچہ وہ جاسوس چلے گئے جب مقام ہدہ میں جو عسفان اور مکہ کے درمیان ہے پہنچے تو قبیلہ ہذیل یعنی بنولحیان کو ان کا علم ہو گیا اور ایک سو تیر انداز ان کے واسطے چلے اور جس جگہ جاسوسوں نے کھجوریں بیٹھ کر کھائی تھیں جو بطور زاد راہ کے مدینہ سے لائے تھے وہاں پہنچ کر کہنے لگے یہ مدینہ کی کھجوریں ہیں پھر وہ کھجوروں کے نشان کی وجہ سے ان کے پیچھے پیچھے ہو لئے حضرت عاصم اور ان کے ساتھیوں نے جو کافروں کو دیکھا تو ایک اونچی جگہ پر پناہ لے لی، کافروں نے انہیں چاروں طرف سے گھیر لیا اور کہنے لگے تم اتر آؤ اور اپنے آپ کو ہمارے حوالے کر دو ہم اقرار کرتے ہیں کہ کسی کو قتل نہیں کریں گے۔ سردار جماعت یعنی حضرت عاصم رضی اللہ عنہ نے جواب دیا خدا کی قسم آج میں تو کافر کی پناہ میں نہ اتروں گا۔ الٰہی ہمارے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو ہمارے حال کی اطلاع دے دے، کفار نے یہ سن کر ان کے تیر مارے اور عاصم سمیت سات آدمیوں کو شہید کر دیا۔ باقی تین آدمی یعنی خبیب انصاری، زید بن دثنہ اور ایک اور شخص قول و قرار لے کر کفار کی پناہ میں چلے گئے۔ کافروں کا جب ان پر قابو چل گیا تو کمانوں کی تانت اتار کر ان کو مضبوط جکڑ لیا۔ ان میں تیسرا آدمی بولا یہ پہلی عہد شکنی ہے خدا کی قسم میں تمہارے ساتھ نہ جاؤں گا مجھ کو ان شہیدوں کی راہ پر چلنا ہے کافروں نے اس کو پکڑ کر کھینچا اور ہر چند ساتھ لے جانے کی کوشش کی لیکن وہ نہ گیا، آخر کار اس کو قتل کر دیا اور خبیب و ابن دثنہ کو لے چلے اور واقعہ بدر کے بعد دونوں کو فروخت کر دیا۔ خبیب کو حارث بن عامر کی اولاد نے خریدا۔ جنگ بدر کے دن خبیب نے ہی حارث بن عامر کو قتل کیا تھا۔

بہر حال خبیب ان کے پاس قید رہے حارث کی بیٹی کا بیان ہے کہ جب سب کافر خبیب کو شہید کرنے کے لئے جمع ہوئے

تو خبیب نے اصلاح کرنے کے لیے مجھ سے استرا مانگا میں نے دے دیا۔ خبیب نے میرے ایک لڑکے کو ران پر بٹھا لیا مجھے اس وقت خبر نہ ہوئی جب میں اس کے پاس پہنچی اور میں نے دیکھا کہ میرا لڑکا اس کی ران پر بیٹھا ہے اور استرا اس کے ہاتھ میں ہے تو میں گھبرا گئی۔ خبیب نے بھی خوف کے آثار میرے چہرہ پر دیکھ کر پہچان لیا اور کہنے لگے کہ کیا تم کو اس بات کا خوف ہے کہ میں اس کو قتل کر دوں گا۔ خدا کی قسم میں ایسا نہیں کروں گا۔ بنت حارث کہتی ہے بخدا! میں نے خبیب سے بہتر کبھی کوئی قیدی نہیں دیکھا، خدا کی قسم میں نے ایک روز دیکھا کہ وہ زنجیروں میں جکڑا ہوا انگور کا ایک خوشہ ہاتھ میں لیے کھا رہا ہے حالانکہ ان دنوں مکہ میں میوہ نہ تھا۔ درحقیقت وہ خداداد حصہ تھا جو خدا تعالیٰ نے خبیب کو مرحمت فرمایا تھا۔ جب کفار خبیب کو قتل کرنے کے لیے حرم سے باہر حل میں لے چلے تو قتل ہونے سے قبل خبیب بولے مجھے ذرا چھوڑ دو میں دو رکعت نماز پڑھ لوں۔ کافروں نے چوڑ دیا خبیب نے دو رکعتیں پڑھ کر کہا اگر مجھے یہ خیال نہ ہوتا کہ یہ لوگ گمان کریں گے کہ موت سے ڈر گیا تو نماز طویل پڑھتا پھر کہنے لگے الٰہی ان سب کو ہلاک کر دے ایک کو باقی نہ چھوڑ اس کے بعد یہ شعر پڑھے۔

''اگر حالت اسلام میں میرا قتل ہو تو پھر مجھے اس کی کچھ پرواہ نہیں کہ راہ خدا میں کس پہلو پر میری موت ہوگی۔ میرا یہ مارا جانا راہ خدا میں ہے اور اگر خدا چاہے گا تو کٹے ہوئے عضو کے جوڑوں پر برکت نازل فرمائے گا'' اس کے بعد حارث کے بیٹے نے خبیب کو قتل کر دیا۔ حضرت خبیب سب سے پہلے مسلمان ہیں جنہوں نے ہر اس مسلمان کے لیے جو راہ خدا میں گرفتار ہو کر مارا جائے قتل ہوتے وقت دو رکعتیں پڑھنے کا طریقہ نکالا ہے۔ حضرت عاصم رضی اللہ عنہ نے شہید ہوتے وقت جو دعا کی تھی خدا تعالیٰ نے وہ قبول کر لی اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو ان کی شہادت کی خبر دے دی اور حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے صحابہ رضی اللہ عنہم سے عاصم رضی اللہ عنہ وغیرہ کے مصائب کی کیفیت بیان فرما دی۔ حضرت عاصم رضی اللہ عنہ نے چونکہ بدر کے دن کفار قریش کے ایک بڑے سردار کو مارا تھا اس لیے کافروں نے کچھ لوگوں کو بھیجا کہ جا کر عاصم کی کوئی نشانی لے آؤ تاکہ نشانی کے ذریعہ سے عاصم کی شناخت ہو جائے لیکن کچھ بھڑیں (زنبور) حضرت عاصم رضی اللہ عنہ کی نعش کی حفاظت کے لیے خدا تعالیٰ نے ابر کی طرح مسلط فرما دیں اور ان بھڑوں نے قریش کے قاصدوں سے حضرت عاصم رضی اللہ عنہ کی نعش کو محفوظ رکھا اور کفار حضرت عاصم رضی اللہ عنہ کے بدن کا گوشت نہ کاٹ سکے۔

(۸۰۸۳) حَدَّثَنَا خَلَفُ بْنُ الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا خَالِدٌ عَنْ سُهَيْلٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَصْحَبُ الْمَلَائِكَةُ رُفْقَةً فِيهَا كَلْبٌ أَوْ جَرَسٌ [راجع: ۷۵۵۶].

(۸۰۸۳) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا اس قافلے کے ساتھ فرشتے نہیں رہتے جس میں کتا یا گھنٹیاں ہوں۔

(۸۰۸۴) حَدَّثَنَا خَلَفُ بْنُ الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا خَالِدٌ عَنْ سُهَيْلٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلَدُ الزِّنَا أَشَرُّ الثَّلَاثَةِ [صححه الحاكم (۴/ ۱۰۰). قال الألباني: صحيح (ابو داود: ۳۹۶۳)].

(۸۰۸۴) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا زناء کی پیداوار تین آدمیوں کا شر ہوتا ہے۔

(۸۰۸۵) حَدَّثَنَا هَاشِمُ بْنُ الْقَاسِمِ حَدَّثَنَا أَيُّوبُ يَعْنِي ابْنَ عُتْبَةَ حَدَّثَنَا أَبُو كَثِيرٍ السُّحَيْمِيُّ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْبَيِّعَانِ بِالْخِيَارِ مِنْ بَيْعِهِمَا مَا لَمْ يَتَفَرَّقَا أَوْ يَكُونُ بَيْعُهُمَا فِي خِيَارٍ [انظر: ۹۱۹۳].

(۸۰۸۵) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا بائع اور مشتری کو اس وقت تک اختیار رہتا ہے جب تک وہ جدا نہ ہو جائیں، یا یہ کہ وہ بیع خیار ہو۔

(۸۰۸۶) حَدَّثَنَا هَاشِمٌ حَدَّثَنَا أَيُّوبُ عَنْ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَبْتَاعُ الرَّجُلُ عَلَى بَيْعِ أَخِيهِ وَلَا يَخْطُبُ عَلَى خِطْبَتِهِ وَلَا تَشْتَرِطُ الْمَرْأَةُ طَلَاقَ أُخْتِهَا لِتَسْتَفْرِغَ صَحْفَتَهَا فَإِنَّمَا لَهَا مَا كَتَبَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ لَهَا [انظر: ۱۰۳۵۱].

(۸۰۸۶) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ کوئی آدمی اپنے بھائی کی بیع پر اپنی بیع نہ کرے، کوئی آدمی اپنے بھائی کے پیغامِ نکاح پر اپنا پیغامِ نکاح نہ بھیج دے، اور کوئی عورت اپنی بہن (خواہ حقیقی ہو یا دینی) کی طلاق کا مطالبہ نہ کرے کہ جو کچھ اس کے پیالے یا برتن میں ہے وہ بھی اپنے لیے سمیٹ لے، بلکہ نکاح کر لے کیونکہ اسے وہ مل کر رہے گا جو اللہ نے اس کے لئے لکھ دیا ہوگا۔

(۸۰۸۷) حَدَّثَنَا هَاشِمٌ أَبُو النَّضْرِ قَالَ حَدَّثَنَا الْفَرَجُ يَعْنِي ابْنَ فَضَالَةَ حَدَّثَنَا أَبُو سَعْدٍ الْحِمْصِيُّ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ دَعَوَاتٌ سَمِعْتُهَا مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا أَتْرُكُهَا مَا عِشْتُ حَيًّا سَمِعْتُهُ يَقُولُ اللَّهُمَّ اجْعَلْنِي أُعْظِمُ شُكْرَكَ وَأُكْثِرُ ذِكْرَكَ وَأَتْبَعُ نَصِيحَتَكَ وَأَحْفَظُ وَصِيَّتَكَ [انظر: (ابو سعد المدنی او ابو سعد الحمصی): ۱۰۱۸۲].

(۸۰۸۷) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے نبی علیہ السلام سے کچھ دعائیں سنی ہیں، میں جب تک زندہ ہوں انہیں ترک نہیں کروں گا، میں نے نبی علیہ السلام کو یہ دعاء کرتے ہوئے سنا ہے اے اللہ! مجھے اپنا شکر ادا کرنے والا، کثرت سے اپنا ذکر کرنے والا، اپنی نصیحت کی پیروی کرنے والا اور اپنی وصیت کی حفاظت کرنے والا بنا۔

(۸۰۸۸) حَدَّثَنَا هَاشِمٌ حَدَّثَنَا الْفَرَجُ بْنُ فَضَالَةَ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ أَبِي طَلْحَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قِيلَ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِأَيِّ شَيْءٍ سُمِّيَ يَوْمُ الْجُمُعَةِ قَالَ لِأَنَّ فِيهَا طُبِعَتْ طِينَةُ أَبِيكَ آدَمَ وَفِيهَا الصَّعْقَةُ وَالْبَعْثَةُ وَفِيهَا الْبَطْشَةُ وَفِي آخِرِ ثَلَاثِ سَاعَاتٍ مِنْهَا سَاعَةٌ مَنْ دَعَا اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ فِيهَا اسْتُجِيبَ لَهُ

(۸۰۸۸) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ کسی نے نبی علیہ السلام سے پوچھا کہ جمعہ کی وجہ تسمیہ کیا ہے؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا جمعہ کو جمعہ اس لئے کہتے ہیں کہ اسی دن تمہارے باپ حضرت آدم علیہ السلام کی مٹی جمع کی گئی، اسی دن صور پھونکا جائے گا، اسی میں مردے دوبارہ زندہ ہوں گے، اسی میں پکڑ ہوگی اور اس دن کی آخری تین ساعتیں ایسی ہیں کہ ان میں جو شخص اللہ سے دعا کرے، اس کی دعاء ضرور قبول ہوتی ہے۔

(۸۰۸۹) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ آدَمَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ دَاوُدَ بْنِ قَيْسٍ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمُسْلِمُ أَخُو الْمُسْلِمِ لَا يَظْلِمُهُ وَلَا يَخْذُلُهُ وَلَا يَحْقِرُهُ وَحَسْبُ امْرِئٍ مِنْ الشَّرِّ أَنْ يَحْقِرَ أَخَاهُ الْمُسْلِمَ [راجع: ۷۷۱۳].

(۸۰۸۹) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا مسلمان مسلمان کا بھائی ہوتا ہے، اس پر ظلم نہیں کرتا، اسے بے یار و مددگار نہیں چھوڑتا، اس کی تحقیر نہیں کرتا، کسی مسلمان کے شر کے لئے یہی بات کافی ہے کہ وہ اپنے مسلمان بھائی کو حقیر سمجھے۔

(۸۰۹۰) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ آدَمَ وَإِسْحَاقُ بْنُ عِيسَى الْمَعْنَى وَاللَّفْظُ لَفْظُ يَحْيَى بْنِ آدَمَ قَالَا حَدَّثَنَا شَرِيكٌ عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ جَرِيرٍ عَنْ أَبِي زُرْعَةَ بْنِ عَمْرِو بْنِ جَرِيرٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ دَخَلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْخَلَاءَ فَأَتَيْتُهُ بِتَوْرٍ فِيهِ مَاءٌ فَاسْتَنْجَى ثُمَّ مَسَحَ يَدَهُ فِي الْأَرْضِ ثُمَّ غَسَلَهَا ثُمَّ أَتَيْتُهُ بِتَوْرٍ آخَرَ فَتَوَضَّأَ بِهِ

[اسناده ضعيف. قال الألباني: حسن (ابو داود: ٤٥، ابن ماجة: ٣٥٨ و ٤٧٣، النسائي: ١/٤٥)] [انظر: ٨٠٩٠م، ٩٨٦١].

(۸۰۹۰) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام ایک مرتبہ بیت الخلاء میں داخل ہوئے، میں ایک برتن لے کر حاضر ہوا جس میں پانی تھا، نبی علیہ السلام نے استنجاء کیا، پھر اپنا ہاتھ زمین پر رگڑ کر اسے دھویا، پھر میں ایک دوسرا برتن لایا، نبی علیہ السلام نے اس سے وضو فرمایا۔

(۸۰۹۰م) قَالَ أَبِي قَالَ أَسْوَدُ يَعْنِي شَاذَانَ فِي هَذَا الْحَدِيثِ إِذَا دَخَلَ الْخَلَاءَ أَتَيْتُهُ بِمَاءٍ فِي تَوْرٍ أَوْ فِي رَكْوَةٍ وَذَكَرَهُ بِإِسْنَادِهِ

(۸۰۹۰م) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۸۰۹۱) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ آدَمَ حَدَّثَنَا شَرِيكٌ عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي زِيَادٍ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ أَمَرَنِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِثَلَاثٍ وَنَهَانِي عَنْ ثَلَاثٍ أَمَرَنِي بِرَكْعَتَيْ الضُّحَى كُلَّ يَوْمٍ وَالْوِتْرِ قَبْلَ النَّوْمِ وَصِيَامِ ثَلَاثَةِ أَيَّامٍ مِنْ كُلِّ شَهْرٍ وَنَهَانِي عَنْ نَقْرَةٍ كَنَقْرَةِ الدِّيكِ وَإِقْعَاءٍ كَإِقْعَاءِ الْكَلْبِ وَالْتِفَاتٍ كَالْتِفَاتِ الثَّعْلَبِ [راجع: ۷۵۸۵].

(۸۰۹۱) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ مجھے میرے خلیل صلی اللہ علیہ وسلم نے تین چیزوں کی وصیت کی ہے اور تین چیزوں سے منع کیا ہے، وصیت تو ① سونے سے پہلے نماز وتر پڑھنے کی۔ ② ہر مہینے میں تین دن روزہ رکھنے کی۔ ③ اور چاشت کی دو رکعتیں پڑھنے کی فرمائی ہے اور ممانعت نماز میں دائیں بائیں دیکھنے، بندر کی طرح بیٹھنے اور مرغ کی طرح ٹھونگیں مارنے سے فرمائی ہے۔

(۸۰۹۲) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ آدَمَ حَدَّثَنَا شَرِيكٌ عَنِ ابْنِ مَوْهَبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَفَعَهُ قَالَ إِنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ يُحِبُّ أَنْ يَرَى أَثَرَ نِعْمَتِهِ عَلَى عَبْدِهِ [انظر: ۹۲۲۳].

(۸۰۹۲) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مرفوعاً مروی ہے کہ اللہ تعالیٰ اس بات کو پسند فرماتا ہے کہ اپنی نعمتوں کے آثار اپنے بندے

پر دیکھیے۔

(۸۰۹۳) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ آدَمَ حَدَّثَنَا شَرِيكٌ عَنْ سُهَيْلِ بْنِ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ يَرْفَعُهُ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَأَنْ يَجْلِسَ أَحَدُكُمْ عَلَى جَمْرَةٍ فَتُحْرِقَ ثِيَابَهُ حَتَّى تُفْضِيَ إِلَى جِلْدِهِ خَيْرٌ لَهُ مِنْ أَنْ يَجْلِسَ عَلَى قَبْرٍ [صححه مسلم (۹۷۱)، وابن حبان (۳۱۶۶)]. [انظر: ۹۰۳۶، ۹۷۳۰، ۱۰۸۴۴].

(۸۰۹۳) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا تم میں سے کوئی شخص کسی چنگاری پر بیٹھ جائے اور اس کے کپڑے جل جائیں اور آگ کا اثر اس کی کھال تک پہنچ جائے، یہ کسی قبر پر بیٹھنے سے بہت بہتر ہے۔

(۸۰۹۴) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ آدَمَ حَدَّثَنَا شَرِيكٌ عَنْ سَالِمِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ النَّخَعِيِّ عَنْ أَبِي زُرْعَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ تَسَمَّى بِاسْمِي فَلَا يَتَكَنَّى بِكُنْيَتِي وَمَنْ اكْتَنَى بِكُنْيَتِي فَلَا يَتَسَمَّى بِاسْمِي [انظر: ۹۸۶۳، ۹۸۶۴، ۹۹۳۵، ۹۸۹۵].

(۸۰۹۴) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا جو شخص میرے نام پر اپنا نام رکھے، وہ میری کنیت اختیار نہ کرے اور جو میری کنیت پر اپنی کنیت رکھے، وہ میرا نام اختیار نہ کرے۔

(۸۰۹۵) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ آدَمَ حَدَّثَنَا ابْنُ مُبَارَكٍ عَنْ مَعْمَرٍ عَنْ هَمَّامِ بْنِ مُنَبِّهٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي قَوْلِهِ عَزَّ وَجَلَّ ادْخُلُوا الْبَابَ سُجَّدًا قَالَ دَخَلُوا زَحْفًا وَقُولُوا حِطَّةٌ قَالَ بَدَّلُوا فَقَالُوا حِنْطَةٌ فِي شَعَرَةٍ [صححه البخاری (۴۴۷۹)، ومسلم (۳۰۱۵)]. [انظر: ۸۲۱۳].

(۸۰۹۵) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد باری تعالیٰ "ادخلوا الباب سجدا" کی تفسیر میں فرمایا کہ بنی اسرائیل سے کہا گیا تھا کہ اپنی سرینوں کے بل گھسٹتے ہوئے اس شہر میں داخل ہوں اور یوں کہیں "حطة" (الٰہی! معاف فرما) لیکن انہوں نے اس لفظ کو بدل دیا اور کہنے لگے "حنطة فی شعیرة" (گندم درکار ہے جو کے ساتھ)

(۸۰۹۶) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ آدَمَ حَدَّثَنَا ابْنُ مُبَارَكٍ عَنْ مَعْمَرٍ عَنْ هَمَّامِ بْنِ مُنَبِّهٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْكَلِمَةُ الطَّيِّبَةُ صَدَقَةٌ وَكُلُّ خُطْوَةٍ يَمْشِيهَا إِلَى الصَّلَاةِ أَوْ قَالَ إِلَى الْمَسْجِدِ صَدَقَةٌ [انظر: ۸۱۶۸، ۸۸۵۶].

(۸۰۹۶) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا اچھی بات بھی صدقہ ہے اور جو قدم مسجد کی طرف اٹھاؤ، وہ بھی صدقہ ہے۔

(۸۰۹۷) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ آدَمَ حَدَّثَنَا ابْنُ مُبَارَكٍ عَنْ مَعْمَرٍ عَنْ هَمَّامِ بْنِ مُنَبِّهٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ سَمَّى الْحَرْبَ خَدْعَةً [صححه البخاری (۳۰۲۹)، ومسلم (۱۷۴۰)]. [انظر: ۸۱۳۸م].

(۸۰۹۷) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے جنگ کا نام 'چال' رکھا ہے۔

(۸۰۹۸) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ آدَمَ حَدَّثَنَا ابْنُ مُبَارَكٍ عَنْ مَعْمَرٍ عَنْ هَمَّامِ بْنِ مُنَبِّهٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الْخَضِرِ قَالَ إِنَّمَا سُمِّيَ خَضِرًا لِأَنَّهُ جَلَسَ عَلَى فَرْوَةٍ بَيْضَاءَ فَإِذَا هِيَ تَحْتَهُ تَهْتَزُّ خَضْرَاءَ [صححه البخاري (۳۴۰۲)]. [انظر: ۸۲۱۱].

(۸۰۹۸) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے حضرت خضر علیہ السلام کے متعلق فرمایا کہ انہیں ''خضر'' کہنے کی وجہ یہ ہے کہ وہ ایک سفید گھاس پر بیٹھے تو وہ نیچے سے سبز رنگ میں تبدیل ہو کر لہلہانے لگی۔

(۸۰۹۹) حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ الْحُبَابِ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي ذِئْبٍ حَدَّثَنِي سَعِيدُ بْنُ سَمْعَانَ سَمِعْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ يُحَدِّثُ أَبَا قَتَادَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُبَايَعُ لِرَجُلٍ بَيْنَ الرُّكْنِ وَالْمَقَامِ وَلَنْ يَسْتَحِلَّ الْبَيْتَ إِلَّا أَهْلُهُ فَإِذَا اسْتَحَلُّوهُ فَلَا تَسْأَلْ عَنْ هَلَكَةِ الْعَرَبِ ثُمَّ تَجِيءُ الْحَبَشَةُ فَيُخَرِّبُونَهُ خَرَابًا لَا يُعْمَرُ بَعْدَهُ أَبَدًا هُمْ الَّذِينَ يَسْتَخْرِجُونَ كَنْزَهُ [راجع: ۷۸۹۷].

(۸۰۹۹) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا حجر اسود اور مقام ابراہیم کے درمیان ایک آدمی سے بیعت لی جائے گی، اور بیت اللہ کی حرمت اسی کے پاسبان پامال کریں گے، اور جب لوگ بیت اللہ کی حرمت کو پامال کر دیں، پھر عرب کی ہلاکت کے متعلق سوال نہ کرنا، بلکہ حبشی آئیں گے اور اسے اس طرح ویران کر دیں گے کہ دوبارہ وہ کبھی آباد نہ ہو سکے گا اور یہی لوگ اس کا خزانہ نکالنے والے ہوں گے۔

صحیفہ ہمام بن منبہ رحمۃ اللہ علیہ

(۸۱۰۰) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ بْنُ هَمَّامٍ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنْ هَمَّامِ بْنِ مُنَبِّهٍ قَالَ هَذَا مَا حَدَّثَنَا بِهِ أَبُو هُرَيْرَةَ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ نَحْنُ الْآخِرُونَ السَّابِقُونَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ بَيْدَ أَنَّهُمْ أُوتُوا الْكِتَابَ مِنْ قَبْلِنَا وَأُوتِينَاهُ مِنْ بَعْدِهِمْ فَهَذَا يَوْمُهُمْ الَّذِي فَرَضَ اللَّهُ عَلَيْهِمْ فَاخْتَلَفُوا فِيهِ فَهَدَانَا اللَّهُ لَهُ فَهُمْ لَنَا فِيهِ تَبَعٌ الْيَهُودُ غَدًا وَالنَّصَارَى بَعْدَ غَدٍ [راجع: ۷۳۰۸].

(۸۱۰۰) ہمام بن منبہ رحمۃ اللہ علیہ کہتے ہیں کہ یہ وہ روایات ہیں جو حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نے ہم سے بیان کی ہیں کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا ہم یوں تو سب سے آخر میں آئے ہیں لیکن قیامت کے دن سب پر سبقت لے جائیں گے، فرق صرف اتنا ہے کہ ہر امت کو ہم سے پہلے کتاب دی گئی جب کہ ہمیں بعد میں کتاب ملی، پھر یہ جمعہ کا دن اللہ نے ان پر مقرر فرمایا تھا لیکن وہ اس میں اختلافات کا شکار ہو گئے، چنانچہ اللہ نے ہماری اس کی طرف رہنمائی فرما دی، اب اس میں لوگ ہمارے تابع ہیں، اور یہودیوں کا اگلا دن (ہفتہ) ہے اور عیسائیوں کا پرسوں کا دن (اتوار) ہے۔

(۸۱۰۱) وَقَالَ أَبُو الْقَاسِمِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَثَلِي وَمَثَلُ الْأَنْبِيَاءِ مِنْ قَبْلِي كَمَثَلِ رَجُلٍ ابْتَنَى بُيُوتًا فَأَحْسَنَهَا

وَأَكْمَلَهَا وَأَجْمَلَهَا إِلَّا مَوْضِعَ لَبِنَةٍ مِنْ زَاوِيَةٍ مِنْ زَوَايَاهَا فَجَعَلَ النَّاسُ يَطُوفُونَ وَيُعْجِبُهُمُ الْبُنْيَانُ فَيَقُولُونَ أَلَا وَضَعْتَ هَاهُنَا لَبِنَةً فَيَتِمَّ بُنْيَانُكَ فَقَالَ مُحَمَّدٌ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَكُنْتُ أَنَا اللَّبِنَةَ

(۸۱۰۱) اور نبی علیہ السلام نے فرمایا میری اور مجھ سے پہلے انبیاء کی مثال ایسے ہے جیسے کسی آدمی نے ایک نہایت حسین وجمیل اور مکمل عمارت بنائی، البتہ اس کے ایک کونے میں ایک اینٹ کی جگہ چھوڑ دی، لوگ اس کے گرد چکر لگاتے، تعجب کرتے اور کہتے جاتے تھے کہ ہم نے اس سے عمدہ عمارت کوئی نہیں دیکھی، سوائے اس اینٹ کی جگہ کے، سو وہ اینٹ میں ہوں۔

(۸۱۰۲) وَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَثَلِي كَمَثَلِ رَجُلٍ اسْتَوْقَدَ نَارًا فَلَمَّا أَضَاءَتْ مَا حَوْلَهَا جَعَلَ الْفَرَاشُ وَهَذِهِ الدَّوَابُّ الَّتِي يَقَعْنَ فِي النَّارِ يَقَعْنَ فِيهَا وَجَعَلَ يَحْجِزُهُنَّ وَيَغْلِبْنَهُ فَيَتَقَحَّمْ فِيهَا قَالَ فَذَلِكُمْ مَثَلِي وَمَثَلُكُمْ أَنَا آخِذٌ بِحُجَزِكُمْ عَنِ النَّارِ هَلُمَّ عَنِ النَّارِ هَلُمَّ عَنِ النَّارِ هَلُمَّ فَتَغْلِبُونِي تَقَحَّمُونَ فِيهَا

(۸۱۰۲) اور نبی علیہ السلام نے فرمایا میری مثال اس شخص کی سی ہے جس نے آگ جلائی، جب آگ نے آس پاس کی جگہ کو روشن کر دیا تو پروانے اور درندے اس میں گھسنے لگے، وہ شخص انہیں پشت سے پکڑ کر کھینچنے لگے لیکن وہ اس پر غالب آجائیں اور آگ میں گرتے رہیں، یہی میری اور تمہاری مثال ہے کہ میں تمہیں پشت سے پکڑ کر کھینچ رہا ہوں کہ آگ سے بچ جاؤ اور تم اس میں گرے چلے جا رہے ہو۔

(۸۱۰۳) وَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِيَّاكُمْ وَالظَّنَّ فَإِنَّ الظَّنَّ أَكْذَبُ الْحَدِيثِ وَلَا تَحَاسَدُوا وَلَا تَنَافَسُوا وَلَا تَبَاغَضُوا وَلَا تَدَابَرُوا وَكُونُوا عِبَادَ اللَّهِ إِخْوَانًا

(۸۱۰۳) اور نبی علیہ السلام نے فرمایا بدگمانی کرنے سے اپنے آپ کو بچاؤ کیونکہ یہ سب سے زیادہ جھوٹی بات ہوتی ہے، باہم ایک دوسرے سے حسد نہ کرو، ایک دوسرے سے مسابقت نہ کرو، ایک دوسرے سے بغض نہ کرو، ایک دوسرے سے قطع رحمی نہ کرو، اور بندگانِ خدا! آپس میں بھائی بھائی بن کر رہو۔

(۸۱۰۴) وَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الْجُمُعَةِ سَاعَةٌ لَا يُوَافِقُهَا مُسْلِمٌ وَهُوَ يَسْأَلُ رَبَّهُ شَيْئًا إِلَّا آتَاهُ إِيَّاهُ

(۸۱۰۴) اور نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا جمعہ کے دن ایک ساعت ایسی بھی آتی ہے کہ اگر وہ کسی بندۂ مسلم کو اس حال میں میسر آجائے کہ وہ اللہ سے خیر کا سوال کر رہا ہو تو اللہ اسے وہ چیز ضرور عطاء فرما دیتا ہے۔

(۸۱۰۵) وَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمَلَائِكَةُ يَتَعَاقَبُونَ فِيكُمْ مَلَائِكَةٌ بِاللَّيْلِ وَمَلَائِكَةٌ بِالنَّهَارِ وَقَالَ يَجْتَمِعُونَ فِي صَلَاةِ الْفَجْرِ وَصَلَاةِ الْعَصْرِ ثُمَّ يَعْرُجُ إِلَيْهِ الَّذِينَ بَاتُوا فِيكُمْ فَيَسْأَلُهُمْ وَهُوَ أَعْلَمُ كَيْفَ تَرَكْتُمْ عِبَادِي فَقَالُوا تَرَكْنَاهُمْ وَهُمْ يُصَلُّونَ وَأَتَيْنَاهُمْ وَهُمْ يُصَلُّونَ [صححه مسلم (۶۳۲)].

(۸۱۰۵) اور نبی علیہ السلام نے فرمایا اللہ کے کچھ فرشتے ایسے ہیں جو باری باری تمہارے پاس آتے ہیں، ان میں سے کچھ فرشتے رات کو آتے ہیں اور کچھ دن کو آتے ہیں، یہ فرشتے نمازِ فجر اور نمازِ عصر کے وقت اکٹھے ہوتے ہیں، پھر جو فرشتے تمہارے

درمیان رہ چکے ہوتے ہیں وہ آسمانوں پر چڑھ جاتے ہیں، اللہ تعالیٰ ''باوجودیکہ ہر چیز جانتا ہے'' ان سے پوچھتا ہے کہ تم نے میرے بندوں کو کس حال میں چھوڑا؟ وہ کہتے ہیں کہ جس وقت ہم ان سے رخصت ہوئے وہ تب بھی نماز پڑھ رہے تھے اور جب ان کے پاس گئے تھے وہ تب بھی نماز پڑھ رہے تھے۔

(٨١٠٦) وَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمَلَائِكَةُ تُصَلِّي عَلَى أَحَدِكُمْ مَا دَامَ فِي مُصَلَّاهُ الَّذِي صَلَّى فِيهِ مَا لَمْ يُحْدِثْ اللَّهُمَّ اغْفِرْ لَهُ اللَّهُمَّ ارْحَمْهُ [صححه مسلم (٦٤٩)]. [انظر: ٨٢٢٩].

(٨١٠٦) اور نبی علیہ السلام نے فرمایا آدمی جب تک نماز کا انتظار کرتا رہتا ہے، اسے نماز ہی میں شمار کیا جاتا ہے اور فرشتے اس کے لئے اس وقت تک دعاء مغفرت کرتے رہتے ہیں کہ اے اللہ! اس کی بخشش فرما، اے اللہ! اس پر رحم فرما، جب تک وہ بے وضو نہ ہو جائے۔

(٨١٠٧) وَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا قَالَ أَحَدُكُمْ آمِينَ وَالْمَلَائِكَةُ فِي السَّمَاءِ فَيُوَافِقُ إِحْدَاهُمَا الْأُخْرَى غُفِرَ لَهُ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِهِ [صححه مسلم (٤١٠)].

(٨١٠٧) اور نبی علیہ السلام نے فرمایا جب تم میں سے کوئی شخص آمین کہے اور فرشتے بھی اس پر آمین کہیں تو جس شخص کی آمین فرشتوں کی آمین کے موافق ہو جائے، اس کے گذشتہ سارے گناہ معاف ہو جائیں گے۔

(٨١٠٨) وَقَالَ بَيْنَمَا رَجُلٌ يَسُوقُ بَدَنَةً مُقَلَّدَةً قَالَ لَهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَيْلَكَ ارْكَبْهَا قَالَ بَدَنَةٌ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ وَيْلَكَ ارْكَبْهَا [صححه مسلم (١٣٢٢)، وابن حبان (٤٠١٤)].

(٨١٠٨) اور نبی علیہ السلام نے ایک مرتبہ ایک شخص کو دیکھا کہ وہ ایک اونٹ کو ہانک کر لیے جا رہا ہے، نبی علیہ السلام نے اس سے فرمایا کہ اس پر سوار ہو جاؤ، اس نے عرض کیا کہ یہ قربانی کا جانور ہے، نبی علیہ السلام نے پھر فرمایا کہ اس پر سوار ہو جاؤ، اس پر سوار ہو جاؤ۔

(٨١٠٩) وَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَالَّذِي نَفْسُ مُحَمَّدٍ بِيَدِهِ لَوْ تَعْلَمُونَ مَا أَعْلَمُ لَضَحِكْتُمْ قَلِيلًا وَلَبَكَيْتُمْ كَثِيرًا [صححه البخاری (٦٦٣٧)].

(٨١٠٩) اور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اس ذات کی قسم جس کے دست قدرت میں محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) کی جان ہے، جو کچھ میں جانتا ہوں، اگر وہ تمہیں پتہ چل جائے تو تم آہ و بکاء کی کثرت کرنا شروع کر دو اور ہنسنے میں کمی کر دو۔

(٨١١٠) وَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا قَاتَلَ أَحَدُكُمْ فَلْيَجْتَنِبْ الْوَجْهَ [صححه البخاری (٢٥٥٩)].

(٨١١٠) اور نبی علیہ السلام نے فرمایا جب تم میں سے کوئی شخص کسی کو مارے تو چہرے پر مارنے سے اجتناب کرے۔

(٨١١١) وَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَارُكُمْ هَذِهِ مَا يُوقِدُ بَنُو آدَمَ جُزْءٌ وَاحِدٌ مِنْ سَبْعِينَ جُزْءًا مِنْ حَرِّ جَهَنَّمَ قَالُوا وَاللَّهِ إِنْ كَانَتْ لَكَافِيَةً يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ فَإِنَّهَا فُضِّلَتْ عَلَيْهَا بِتِسْعٍ وَسِتِّينَ جُزْءًا كُلُّهُنَّ مِثْلُ حَرِّهَا [صححه مسلم (٢٨٤٣)].

(۸۱۱۱) اور نبی علیہ السلام نے فرمایا تمہاری یہ آگ ''جسے بنی آدم جلاتے ہیں'' جہنم کی آگ کے ستر اجزاء میں سے ایک جزء ہے، صحابہ رضی اللہ عنہم نے عرض کیا یا رسول اللہ! بخدا! یہ ایک جزء بھی کافی ہے، نبی علیہ السلام نے فرمایا جہنم کی آگ اس سے ۶۹ درجے زیادہ تیز ہے اور ان میں سے ہر درجہ اس کی حرارت کی مانند ہے۔

(۸۱۱۲) وَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمَّا قَضَى اللَّهُ الْخَلْقَ كَتَبَ كِتَابًا فَهُوَ عِنْدَهُ فَوْقَ الْعَرْشِ إِنَّ رَحْمَتِي غَلَبَتْ غَضَبِي

(۸۱۱۲) اور نبی علیہ السلام نے فرمایا جب اللہ نے مخلوق کو پیدا کرنے کا فیصلہ کیا تو اپنی کتاب میں ''جو اس کے پاس عرش پر ہے'' لکھا کہ میری رحمت میرے غضب پر سبقت رکھتی ہے۔

(۸۱۱۳) وَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الصِّيَامُ جُنَّةٌ فَإِذَا كَانَ أَحَدُكُمْ يَوْمًا صَائِمًا فَلَا يَجْهَلْ وَلَا يَرْفُثْ فَإِنْ امْرُؤٌ قَاتَلَهُ أَوْ شَتَمَهُ فَلْيَقُلْ إِنِّي صَائِمٌ إِنِّي صَائِمٌ

(۸۱۱۳) اور نبی علیہ السلام نے فرمایا روزہ ڈھال ہے، جب تم میں سے کوئی شخص روزہ دار ہونے کی حالت میں صبح کرے تو اسے کوئی بیہودگی یا جہالت کی بات نہیں کرنی چاہئے بلکہ اگر کوئی آدمی اس سے لڑنا یا گالی گلوچ کرنا چاہے تو اسے یوں کہہ دینا چاہئے کہ میں روزہ سے ہوں۔

(۸۱۱۴) وَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَالَّذِي نَفْسُ مُحَمَّدٍ بِيَدِهِ لَخُلُوفُ فَمِ الصَّائِمِ أَطْيَبُ عِنْدَ اللَّهِ مِنْ رِيحِ الْمِسْكِ يَذَرُ شَهْوَتَهُ وَطَعَامَهُ وَشَرَابَهُ مِنْ جَرَّايَ فَالصِّيَامُ لِي وَأَنَا أَجْزِي بِهِ

(۸۱۱۴) اور نبی علیہ السلام نے فرمایا اس ذات کی قسم جس کے دست قدرت میں محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) کی جان ہے، روزہ دار کے منہ کی بھبک اللہ کے نزدیک مشک کی خوشبو سے زیادہ عمدہ ہے، روزہ دار میری وجہ سے اپنا کھانا پینا اور خواہش پر عمل کرنا ترک کر دیتا ہے لہٰذا روزہ میرے لیے ہے اور میں خود ہی اس کا بدلہ دوں گا۔

(۸۱۱۵) وَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَزَلَ نَبِيٌّ مِنَ الْأَنْبِيَاءِ تَحْتَ شَجَرَةٍ فَلَدَغَتْهُ نَمْلَةٌ فَأَمَرَ بِجَهَازِهِ فَأُخْرِجَ مِنْ تَحْتِهَا وَأَمَرَ بِالنَّارِ فَأُحْرِقَتْ فِي النَّارِ قَالَ فَأَوْحَى اللَّهُ إِلَيْهِ فَهَلَّا نَمْلَةً وَاحِدَةً [صححه مسلم (۲۲٤۱)، وابن حبان اثر الحديث (٥٦٤٧)].

(۸۱۱۵) اور نبی علیہ السلام نے فرمایا ایک نبی نے کسی درخت کے نیچے پڑاؤ کیا، انہیں کسی چیونٹی نے کاٹ لیا، انہوں نے اپنے سامان کو وہاں سے ہٹانے کا حکم دیا اور چیونٹیوں کے پورے بل کو آگ لگا دی، اللہ نے ان کے پاس وحی بھیجی کہ ایک ہی چیونٹی کو کیوں نہ سزا دی؟ (صرف ایک چیونٹی نے کاٹا تھا، سب نے تو نہیں)

(۸۱۱٦) وَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَالَّذِي نَفْسُ مُحَمَّدٍ فِي يَدِهِ لَوْلَا أَنْ أَشُقَّ عَلَى الْمُؤْمِنِينَ مَا قَعَدْتُ خَلْفَ سَرِيَّةٍ تَغْزُو فِي سَبِيلِ اللَّهِ وَلَكِنْ لَا أَجِدُ سَعَةً فَأَحْمِلَهُمْ وَلَا يَجِدُونَ سَعَةً فَيَتَّبِعُونِي وَلَا تَطِيبُ

أَنْفُسُهُمْ أَنْ يَقْعُدُوا بَعْدِي [صححه مسلم (١٨٧٦)].

(۸۱۱۶) اور نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا اس ذات کی قسم جس کے دست قدرت میں محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) کی جان ہے، اگر میں سمجھتا کہ مسلمان مشقت میں نہیں پڑیں گے تو میں راہ خدا میں نکلنے والے کسی سریہ سے کبھی پیچھے نہ رہتا، لیکن میں اتنی وسعت نہیں پاتا کہ انہیں سواری مہیا کرسکوں اور وہ اتنی وسعت نہیں پاتے کہ وہ میری پیروی کرسکیں اور ان کی دلی رضامندی نہ ہو اور وہ میرے بعد جہاد میں شرکت کرنے سے پیچھے ہٹنے لگیں۔

(۸۱۱۷) وَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِكُلِّ نَبِيٍّ دَعْوَةٌ تُسْتَجَابُ لَهُ وَأُرِيدُ إِنْ شَاءَ اللَّهُ أَنْ أُؤَخِّرَ دَعْوَتِي شَفَاعَةً لِأُمَّتِي إِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ

(۸۱۱۷) اور جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہر نبی کی ایک دعاء ضرور قبول ہوتی ہے اور میں نے اپنی وہ دعاء قیامت کے دن اپنی امت کی شفاعت کے لئے رکھ چھوڑی ہے۔

(۸۱۱۸) وَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ أَحَبَّ لِقَاءَ اللَّهِ أَحَبَّ اللَّهُ لِقَاءَهُ وَمَنْ لَمْ يُحِبَّ لِقَاءَ اللَّهِ لَمْ يُحِبَّ اللَّهُ لِقَاءَهُ

(۸۱۱۸) اور نبی علیہ السلام نے فرمایا جو اللہ سے ملاقات کو پسند کرتا ہے، اللہ اس سے ملاقات کو پسند کرتا ہے اور جو اللہ سے ملنے کو پسند نہیں کرتا ہے، اللہ بھی اس سے ملنے کو پسند نہیں کرتا۔

(۸۱۱۹) وَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ أَطَاعَنِي فَقَدْ أَطَاعَ اللَّهَ وَمَنْ يَعْصِنِي فَقَدْ عَصَى اللَّهَ وَمَنْ يُطِعْ الْأَمِيرَ فَقَدْ أَطَاعَنِي وَمَنْ يَعْصِ الْأَمِيرَ فَقَدْ عَصَانِي

(۸۱۱۹) اور نبی علیہ السلام نے فرمایا جس نے میری اطاعت کی، درحقیقت اس نے اللہ کی اطاعت کی، اور جس نے میری نافرمانی کی اس نے اللہ کی نافرمانی کی، جس نے امیر کی اطاعت کی اس نے میری اطاعت کی اور جس نے امیر کی نافرمانی کی اس نے میری نافرمانی کی۔

(۸۱۲۰) وَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ لَا تَقُومُ السَّاعَةُ حَتَّى يَكْثُرَ فِيكُمْ الْمَالُ وَيَفِيضَ حَتَّى يُهِمَّ رَبَّ الْمَالِ مَنْ يَقْبَلُ مِنْهُ صَدَقَتَهُ

(۸۱۲۰) اور نبی علیہ السلام نے فرمایا قیامت اس وقت تک قائم نہ ہوگی جب تک تم میں مال کی ریل پیل نہ ہو جائے، یہاں تک کہ مالدار آدمی ان لوگوں کو تلاش کرنے میں فکرمند ہوگا کہ جو اس کے مال کا صدقہ قبول کرلیں۔

(۸۱۲۰م) وَقَالَ وَيُقْبَضَ الْعِلْمُ وَيَقْتَرِبَ الزَّمَانُ وَتَظْهَرَ الْفِتَنُ وَيَكْثُرَ الْهَرْجُ قَالُوا الْهَرْجُ أَيُّمَا هُوَ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ الْقَتْلُ الْقَتْلُ

(۸۱۲۰م) اور نبی علیہ السلام نے فرمایا عنقریب علم اٹھالیا جائے گا، زمانہ قریب آ جائے گا، فتنوں کا ظہور ہوگا اور ''ہرج'' کی کثرت ہوگی، صحابہ کرام رضی اللہ عنہم نے پوچھا یا رسول اللہ! ہرج سے کیا مراد ہے؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا قتل، قتل۔

(٨١٢١) وَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَقُومُ السَّاعَةُ حَتَّى تَقْتَتِلَ فِئَتَانِ عَظِيمَتَانِ يَكُونُ بَيْنَهُمَا مَقْتَلَةٌ عَظِيمَةٌ وَدَعْوَاهُمَا وَاحِدَةٌ [صححه البخاري (٣٦٠٩)، ومسلم (١٥٧)، وابن حبان (٦٧٣٤)].

(۸۱۲۱) اور نبی علیہ السلام نے فرمایا قیامت اس وقت تک قائم نہ ہوگی جب تک دو بڑے عظیم لشکروں میں جنگ نہ ہو جائے، ان دونوں کے درمیان خوب خونریزی ہوگی اور دونوں کا دعویٰ ایک ہی ہوگا۔

(٨١٢٢) وَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَقُومُ السَّاعَةُ حَتَّى يَنْبَعِثَ دَجَّالُونَ كَذَّابُونَ قَرِيبًا مِنْ ثَلَاثِينَ كُلُّهُمْ يَزْعُمُ أَنَّهُ رَسُولُ اللَّهِ [صححه البخاري (٣٦٠٩)، ومسلم (١٥٧)].

(۸۱۲۲) اور نبی علیہ السلام نے فرمایا قیامت اس وقت تک قائم نہیں ہوگی جب تک کہ تمیں کے قریب دجال وکذاب لوگ نہ آ جائیں جن میں سے ہر ایک کا گمان یہی ہوگا کہ وہ خدا کا پیغمبر ہے۔

(٨١٢٣) وَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَقُومُ السَّاعَةُ حَتَّى تَطْلُعَ الشَّمْسُ مِنْ مَغْرِبِهَا فَإِذَا طَلَعَتْ وَرَآهَا النَّاسُ آمَنُوا أَجْمَعُونَ وَذَلِكَ حِينَ لَا يَنْفَعُ نَفْسًا إِيمَانُهَا لَمْ تَكُنْ آمَنَتْ مِنْ قَبْلُ أَوْ كَسَبَتْ فِي إِيمَانِهَا خَيْرًا [صححه البخاري (٤٦٣٦)، ومسلم (١٥٧)].

(۸۱۲۳) اور نبی علیہ السلام نے فرمایا قیامت اس وقت تک قائم نہیں ہوگی جب تک سورج مغرب سے طلوع نہ ہو جائے، جب سورج مغرب سے طلوع ہوگا اور لوگ اسے دیکھ لیں گے، تو اللہ پر ایمان لے آئیں گے لیکن اس وقت کسی ایسے شخص کو اس کا ایمان نفع نہ دے گا جو پہلے سے ایمان نہ لایا ہو یا اپنے ایمان میں کوئی نیکی نہ کمائی ہو۔

(٨١٢٤) وَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا نُودِيَ بِالصَّلَاةِ أَدْبَرَ الشَّيْطَانُ وَلَهُ ضُرَاطٌ حَتَّى لَا يَسْمَعَ التَّأْذِينَ فَإِذَا قُضِيَ التَّأْذِينُ أَقْبَلَ حَتَّى إِذَا ثُوِّبَ بِهَا أَدْبَرَ حَتَّى إِذَا قُضِيَ التَّثْوِيبُ أَقْبَلَ حَتَّى يَخْطِرَ بَيْنَ الْمَرْءِ وَنَفْسِهِ فَيَقُولَ لَهُ اذْكُرْ كَذَا اذْكُرْ كَذَا لِمَا لَمْ يَكُنْ يَذْكُرُ مِنْ قَبْلُ حَتَّى يَظَلَّ الرَّجُلُ إِنْ يَدْرِي كَيْفَ صَلَّى [صححه مسلم (٣٨٩)، وابن حبان (١٦٦٣)، وابن خزيمة: (٣٩٢)].

(۸۱۲۴) اور نبی علیہ السلام نے فرمایا جب نماز کے لئے اذان دی جاتی ہے تو شیطان زور زور سے ہوا خارج کرتے ہوئے بھاگ جاتا ہے تاکہ اذان نہ سن سکے، جب اذان ختم ہو جاتی ہے تو پھر واپس آ جاتا ہے، پھر جب اقامت شروع ہوتی ہے تو دوبارہ بھاگ جاتا ہے اور اقامت مکمل ہونے پر پھر واپس آ جاتا ہے اور انسان کے دل میں وسوسے ڈالتا ہے اور اسے کہتا ہے کہ فلاں بات یاد کرو، فلاں بات یاد کرو اور وہ باتیں یاد کراتا ہے جو اسے پہلے یاد نہ تھیں، حتیٰ کہ انسان کو یہ بھی یاد نہیں رہتا کہ اس نے کتنی رکعتیں پڑھی ہیں؟

(٨١٢٥) وَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ يَمِينَ اللَّهِ مَلْأَى لَا يَغِيضُهَا نَفَقَةٌ سَحَّاءُ اللَّيْلَ وَالنَّهَارَ أَرَأَيْتُمْ مَا أَنْفَقَ مُنْذُ خَلَقَ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضَ فَإِنَّهُ لَمْ يَغِضْ مَا فِي يَمِينِهِ قَالَ وَعَرْشُهُ عَلَى الْمَاءِ وَبِيَدِهِ الْأُخْرَى

الْقَبْضُ يَرْفَعُ وَيَخْفِضُ [صححه البخاري (٧٤١٩)، ومسلم (٩٩٣)، وابن حبان (٧٢٥)].

(۸۱۲۵) اور نبی علیہ السلام نے فرمایا اللہ کا داہنا ہاتھ بھرا ہوا اور خوب سخاوت کرنے والا ہے، اسے کسی چیز سے کمی نہیں آتی، اور وہ رات دن خرچ کرتا رہتا ہے، تم یہی دیکھ لو کہ اس نے جب سے آسمان وزمین کو پیدا کیا ہے، کتنا خرچ کیا ہے لیکن اس کے دائیں ہاتھ میں جو کچھ ہے، اس میں کوئی کمی نہیں آئی، اور اس کا عرش پانی پر ہے، اس کے دوسرے ہاتھ میں ''قبضہ'' ہے جس سے وہ بلند کرتا اور جھکاتا ہے۔

(۸۱۲۶) وَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَالَّذِي نَفْسُ مُحَمَّدٍ بِيَدِهِ لَيَأْتِيَنَّ عَلَى أَحَدِكُمْ يَوْمٌ لَأَنْ يَرَانِي ثُمَّ لَأَنْ يَرَانِي أَحَبُّ إِلَيْهِ مِنْ أَهْلِهِ وَمَالِهِ وَمِثْلِهِمْ مَعَهُمْ

(۸۱۲۶) اور نبی علیہ السلام نے فرمایا اس ذات کی قسم جس کے دست قدرت میں محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) کی جان ہے، تم میں سے کسی پر ایک دن ایسا بھی آئے گا جب اس کے نزدیک مجھے دیکھنا اپنے اہل خانہ اور اپنے مال و دولت سے زیادہ محبوب ہوگا۔

(۸۱۲۷) وَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هَلَكَ كِسْرَى ثُمَّ لَا يَكُونُ كِسْرَى بَعْدَهُ وَقَيْصَرُ لَيَهْلِكَنَّ ثُمَّ لَا يَكُونُ قَيْصَرُ بَعْدَهُ وَلَتُقْسَمَنَّ كُنُوزُهُمَا فِي سَبِيلِ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ [صححه البخاري (٣٠٢٧) ومسلم (٢٩١٨)].

(۸۱۲۷) اور نبی علیہ السلام نے فرمایا جب کسریٰ ہلاک ہو جائے گا تو اس کے بعد کوئی کسریٰ نہ رہے گا اور جب قیصر ہلاک ہو جائے گا تو اس کے بعد کوئی قیصر نہیں رہے گا، اس ذات کی قسم جس کے دست قدرت میں محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) کی جان ہے، تم ان دونوں کے خزانے راہِ خدا میں ضرور خرچ کرو گے۔

(۸۱۲۸) وَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ قَالَ أَعْدَدْتُ لِعِبَادِي الصَّالِحِينَ مَا لَا عَيْنٌ رَأَتْ وَلَا أُذُنٌ سَمِعَتْ وَلَا خَطَرَ عَلَى قَلْبِ بَشَرٍ

(۸۱۲۸) اور نبی علیہ السلام نے فرمایا اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں کہ میں نے اپنے نیک بندوں کے لیے ایسی چیزیں تیار کر رکھی ہیں جنہیں کسی آنکھ نے دیکھا، نہ کسی کان نے سنا اور نہ ہی کسی انسان کے دل پر ان کا خیال بھی گذرا۔

(۸۱۲۹) وَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَرُونِي مَا تَرَكْتُكُمْ فَإِنَّمَا أُهْلِكَ الَّذِينَ مِنْ قَبْلِكُمْ بِسُؤَالِهِمْ وَاخْتِلَافِهِمْ عَلَى أَنْبِيَائِهِمْ فَإِذَا نَهَيْتُكُمْ عَنْ شَيْءٍ فَاجْتَنِبُوهُ وَإِذَا أَمَرْتُكُمْ بِأَمْرٍ فَأْتَمِرُوا مَا اسْتَطَعْتُمْ

(۸۱۲۹) اور نبی علیہ السلام نے فرمایا جب تک کسی مسئلے کو بیان کرنے میں تمہیں چھوڑے رکھوں اس وقت تک تم بھی مجھے چھوڑے رکھو، اس لئے کہ تم سے پہلی امتیں بکثرت سوال کرنے اور اپنے انبیاء علیہم السلام سے اختلاف کرنے کی وجہ سے ہی ہلاک ہوئی تھیں، میں تمہیں جس چیز سے روکوں، اس سے رک جاؤ اور جس چیز کا حکم دوں اسے اپنی طاقت کے مطابق پورا کرو۔

(۸۱۳۰) وَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا نُودِيَ لِلصَّلَاةِ صَلَاةِ الصُّبْحِ وَأَحَدُكُمْ جُنُبٌ فَلَا يَصُمْ يَوْمَئِذٍ

(۸۱۳۰) اور نبی علیہ السلام نے فرمایا جب فجر کی نماز کے لئے اذان ہو جائے اور تم میں سے کوئی شخص جنبی ہو تو وہ اس دن کا روزہ نہ رکھے۔

(۸۱۳۱) وَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِلَّهِ تِسْعَةٌ وَتِسْعُونَ اسْمًا مِائَةٌ إِلَّا وَاحِدًا مَنْ أَحْصَاهَا دَخَلَ الْجَنَّةَ إِنَّهُ وِتْرٌ يُحِبُّ الْوِتْرَ [راجع: ۷۶۱۲].

(۸۱۳۱) اور نبی علیہ السلام نے فرمایا اللہ تعالیٰ کے ایک کم سو یعنی ننانوے اسماء گرامی ہیں، جو شخص ان کا احصاء کر لے، وہ جنت میں داخل ہوگا، بے شک اللہ طاق ہے اور طاق عدد کو پسند کرتا ہے۔

(۸۱۳۲) وَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا نَظَرَ أَحَدُكُمْ إِلَى مَنْ فُضِّلَ عَلَيْهِ فِي الْمَالِ وَالْخَلْقِ فَلْيَنْظُرْ إِلَى مَنْ هُوَ أَسْفَلَ مِنْهُ فِيمَنْ فُضِّلَ عَلَيْهِ

(۸۱۳۲) اور نبی علیہ السلام نے فرمایا تم میں سے کسی شخص کو جسم اور مال کے اعتبار سے اپنے سے اوپر والا نظر آئے تو یاد رکھو کہ ہمیشہ اپنے سے نیچے والے کو دیکھنا چاہئے۔

(۸۱۳۳) وَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ طُهُورُ إِنَاءِ أَحَدِكُمْ إِذَا وَلَغَ الْكَلْبُ فِيهِ أَنْ يَغْسِلَهُ سَبْعَ مَرَّاتٍ [صححه مسلم (۲۷۹)، وابن حبان (۱۲۹۵)].

(۸۱۳۳) اور نبی علیہ السلام نے فرمایا جب تم میں سے کسی کے برتن میں کتا منہ مار دے تو اسے چاہئے کہ اس برتن کو سات مرتبہ دھوئے۔

(۸۱۳۴) وَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَالَّذِي نَفْسُ مُحَمَّدٍ بِيَدِهِ لَقَدْ هَمَمْتُ أَنْ آمُرَ فِتْيَانِي أَنْ يَسْتَعِدُّوا لِي بِحُزَمٍ مِنْ حَطَبٍ ثُمَّ آمُرَ رَجُلًا يُصَلِّي بِالنَّاسِ ثُمَّ تُحَرَّقُ بُيُوتًا عَلَى مَنْ فِيهَا [صححه مسلم (۶۵۲)].

(۸۱۳۴) اور نبی علیہ السلام نے فرمایا اس ذات کی قسم جس کے دست قدرت میں محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی جان ہے میرا دل چاہتا ہے کہ اپنے نوجوانوں کو حکم دوں کہ میرے لئے لکڑیاں جمع کریں، پھر ایک آدمی کو حکم دوں کہ لوگوں کو نماز پڑھا دے، پھر ان کے گھروں کو آگ لگا دی جائے۔

(۸۱۳۵) وَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نُصِرْتُ بِالرُّعْبِ وَأُوتِيتُ جَوَامِعَ الْكَلِمِ [صححه مسلم (۵۲۳)].

(۸۱۳۵) اور نبی علیہ السلام نے فرمایا رعب کے ذریعے میری مدد کی گئی ہے، مجھے جوامع الکلم کے ساتھ مبعوث کیا گیا ہے۔

(۸۱۳۶) وَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا انْقَطَعَ شِسْعُ نَعْلِ أَحَدِكُمْ أَوْ شِرَاكُهُ فَلَا يَمْشِ فِي إِحْدَاهُمَا بِنَعْلٍ وَالْأُخْرَى حَافِيَةٌ لِيُحْفِهِمَا جَمِيعًا أَوْ لِيَنْعَلْهُمَا جَمِيعًا

(۸۱۳۶) اور نبی علیہ السلام نے فرمایا جب تم میں سے کسی کی جوتی کا تسمہ ٹوٹ جائے تو ایک پاؤں میں جوتی اور دوسرا پاؤں خالی لے کر نہ چلے، یا تو دونوں جوتیاں پہنے یا دونوں اتار دے۔

(۸۱۳۷) وَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اللَّهُ لَا يَأْتِي ابْنَ آدَمَ النَّذْرُ بِشَيْءٍ لَمْ أَكُنْ قَدَّرْتُهُ لَهُ وَلَكِنَّهُ يُلْقِيهِ النَّذْرُ بِمَا قَدَّرْتُهُ لَهُ يُسْتَخْرَجُ بِهِ مِنَ الْبَخِيلِ يُؤْتِينِي عَلَيْهِ مَا لَمْ يَكُنْ آتَانِي عَلَيْهِ مِنْ قَبْلُ

(۸۱۳۷) اور نبی علیہ السلام نے فرمایا ارشاد باری تعالیٰ ہے میں نے جس چیز کا فیصلہ نہیں کیا، ابن آدم کی منت اسے وہ چیز نہیں دلا سکتی،

البتہ اس منت کے ذریعے میں کنجوس آدمی سے پیسہ نکلوا لیتا ہوں، وہ مجھے منت مان کر وہ کچھ دے دیتا ہے جو اپنے بخل کی حالت میں کبھی نہیں دیتا۔

(۸۱۳۸) وَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ قَالَ لِي أَنْفِقْ أُنْفِقْ عَلَيْكَ [صححه مسلم (۹۹۳)]

(۸۱۳۸) اور نبی علیہ السلام نے فرمایا اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں (اے ابن آدم!) خرچ کر، میں تجھ پر خرچ کروں گا۔

(۸۱۳۸م) وَسَمَّى الْحَرْبَ خَدْعَةً [راجع، ۸۰۹۷].

(۸۱۳۸م) اور نبی علیہ السلام نے جنگ کا نام ''چال'' رکھا ہے۔

(۸۱۳۹) وَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَأَى عِيسَى ابْنُ مَرْيَمَ عَلَيْهِ السَّلَام رَجُلًا يَسْرِقُ فَقَالَ لَهُ عِيسَى سَرَقْتَ قَالَ كَلَّا وَالَّذِي لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ قَالَ عِيسَى آمَنْتُ بِاللَّهِ وَكَذَّبْتُ عَيْنِي

(۸۱۳۹) اور نبی علیہ السلام نے فرمایا ایک مرتبہ حضرت عیسیٰ علیہ السلام نے ایک آدمی کو چوری کرتے ہوئے دیکھا تو اس سے کہا کہ چوری کرتے ہو؟ اس نے جھٹ کہا ہرگز نہیں، اس ذات کی قسم جس کے علاوہ کوئی معبود نہیں، حضرت عیسیٰ علیہ السلام نے فرمایا میں اللہ پر ایمان لاتا ہوں (جس کی تو نے قسم کھائی) اور اپنی آنکھوں کو خطاء کار قرار دیتا ہوں۔

(۸۱۴۰) وَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاللَّهِ مَا أُوتِيكُمْ مِنْ شَيْءٍ وَلَا أَمْنَعُكُمُوهُ إِنْ أَنَا إِلَّا خَازِنٌ أَضَعُ حَيْثُ أُمِرْتُ

(۸۱۴۰) اور نبی علیہ السلام نے فرمایا میں تمہیں کچھ نہیں دیتا اور نہ ہی روکتا ہوں، میں تو خازن ہوں، جہاں حکم ہوتا ہے وہاں رکھ دیتا ہوں۔

(۸۱۴۱) وَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّمَا جُعِلَ الْإِمَامُ لِيُؤْتَمَّ بِهِ فَلَا تَخْتَلِفُوا عَلَيْهِ وَإِذَا كَبَّرَ فَكَبِّرُوا وَإِذَا رَكَعَ فَارْكَعُوا وَإِذَا قَالَ سَمِعَ اللَّهُ لِمَنْ حَمِدَهُ فَقُولُوا اللَّهُمَّ رَبَّنَا لَكَ الْحَمْدُ وَإِذَا سَجَدَ فَاسْجُدُوا وَإِذَا صَلَّى جَالِسًا فَصَلُّوا جُلُوسًا أَجْمَعِينَ

(۸۱۴۱) اور نبی علیہ السلام نے فرمایا امام کو تو مقرر ہی اس لئے کیا جاتا ہے کہ اس کی اقتداء کی جائے، اس لئے تم امام سے اختلاف نہ کرو، جب وہ تکبیر کہے تو تم بھی تکبیر کہو، جب وہ رکوع کرے تو تم بھی رکوع کرو، جب وہ سَمِعَ اللَّهُ لِمَنْ حَمِدَهُ کہے تو تم اللَّهُمَّ رَبَّنَا لَكَ الْحَمْدُ کہو، جب وہ سجدہ کرے تو تم بھی سجدہ کرو، اور جب وہ بیٹھ کر نماز پڑھے تو تم سب بھی بیٹھ کر نماز پڑھو۔

(۸۱۴۲) وَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَقِيمُوا الصَّفَّ فِي الصَّلَاةِ فَإِنَّ إِقَامَةَ الصَّفِّ مِنْ حُسْنِ الصَّلَاةِ

(۸۱۴۲) اور نبی علیہ السلام نے فرمایا نماز میں صفیں سیدھی رکھا کرو، کیونکہ صفوں کی درستگی نماز کا حسن ہے۔

(۸۱۴۳) وَبِإِسْنَادِهِ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَحَاجَّ آدَمُ وَمُوسَى فَقَالَ لَهُ مُوسَى أَنْتَ آدَمُ الَّذِي أَغْوَيْتَ النَّاسَ وَأَخْرَجْتَهُمْ مِنَ الْجَنَّةِ إِلَى الْأَرْضِ فَقَالَ لَهُ آدَمُ أَنْتَ مُوسَى الَّذِي أَعْطَاكَ اللَّهُ عِلْمَ كُلِّ شَيْءٍ وَاصْطَفَاكَ عَلَى النَّاسِ بِرِسَالَاتِهِ قَالَ نَعَمْ قَالَ أَتَلُومُنِي عَلَى أَمْرٍ كَانَ قَدْ كُتِبَ عَلَيَّ أَنْ أَفْعَلَ مِنْ قَبْلِ أَنْ

أُخْلَقَ قَالَ فَحَاجَّ آدَمُ مُوسَى صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِمَا وَسَلَّمَ

(۸۱۴۳) اور نبی علیہ السلام نے فرمایا ایک مرتبہ عالم ارواح میں حضرت آدم اور موسیٰ علیہما السلام میں مباحثہ ہوا، حضرت موسیٰ علیہ السلام کہنے لگے کہ اے آدم! آپ نے لوگوں کو شرمندہ کیا اور جنت سے نکلوا دیا؟ حضرت آدم علیہ السلام نے فرمایا اے موسیٰ! اللہ نے تمہیں ہر چیز کا علم عطا فرمایا اور تمہیں اپنے پیغام کے لئے منتخب کیا، کیا تم مجھے اس بات پر ملامت کرتے ہو جس کا فیصلہ اللہ نے میرے متعلق میری پیدائش سے بھی پہلے کر لیا تھا؟ اس طرح حضرت آدم علیہ السلام، حضرت موسیٰ علیہ السلام پر غالب آ گئے۔

(۸۱۴۴) وَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَيْنَمَا أَيُّوبُ يَغْتَسِلُ عُرْيَانًا خَرَّ عَلَيْهِ جَرَادٌ مِنْ ذَهَبٍ فَجَعَلَ أَيُّوبُ يَحْثِي فِي ثَوْبِهِ فَنَادَاهُ رَبُّهُ يَا أَيُّوبُ أَلَمْ أَكُنْ أَغْنَيْتُكَ عَمَّا تَرَى قَالَ بَلَى يَا رَبِّ وَلَكِنْ لَا غِنَى بِي عَنْ بَرَكَتِكَ

(۸۱۴۴) اور نبی علیہ السلام نے فرمایا ایک مرتبہ اللہ تعالیٰ نے حضرت ایوب علیہ السلام پر "جبکہ وہ کپڑے اتار کر غسل فرما رہے تھے" سونے کی ٹڈیاں برسائیں، حضرت ایوب علیہ السلام انہیں اپنے کپڑے میں سمیٹنے لگے، اتنی دیر میں آواز آئی کہ اے ایوب! کیا ہم نے تمہیں جتنا دے رکھا ہے، وہ تمہارے لیے کافی نہیں ہے؟ انہوں نے عرض کیا کہ کیوں نہیں پروردگار! لیکن آپ کے فضل سے کون مستغنی رہ سکتا ہے؟

(۸۱۴۵) وَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خُفِّفَتْ عَلَى دَاوُدَ عَلَيْهِ السَّلَام الْقِرَاءَةُ وَكَانَ يَأْمُرُ بِدَابَّتِهِ فَتُسْرَجُ وَكَانَ يَقْرَأُ الْقُرْآنَ قَبْلَ أَنْ تُسْرَجَ دَابَّتُهُ وَكَانَ لَا يَأْكُلُ إِلَّا مِنْ عَمَلِ يَدَيْهِ

(۸۱۴۵) اور نبی علیہ السلام نے فرمایا حضرت داؤد علیہ السلام پر قراءت کو ہلکا پھلکا کر دیا گیا تھا، چنانچہ وہ اپنی سواری پر زین کسنے کا حکم دیتے اور زین کسے جانے سے پہلے اپنی کتاب (زبور) پڑھ لیا کرتے تھے اور وہ صرف اپنے ہاتھ کی کمائی کھاتے تھے۔

(۸۱۴۶) وَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رُؤْيَا الرَّجُلِ الصَّالِحِ جُزْءٌ مِنْ سِتَّةٍ وَأَرْبَعِينَ جُزْءًا مِنَ النُّبُوَّةِ

[صححه مسلم (۲۲۶۳)].

(۸۱۴۶) اور نبی علیہ السلام نے فرمایا مسلمان کا خواب اجزاء نبوت میں سے چھیالیسواں جزء ہے۔

(۸۱۴۷) وَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِيُسَلِّمْ الصَّغِيرُ عَلَى الْكَبِيرِ وَالْمَارُّ عَلَى الْقَاعِدِ وَالْقَلِيلُ عَلَى الْكَثِيرِ

(۸۱۴۷) اور نبی علیہ السلام نے فرمایا چھوٹا بڑے کو، گذرنے والا بیٹھے ہوئے کو اور تھوڑے زیادہ افراد کو سلام کریں۔

(۸۱۴۸) وَبِإِسْنَادِهِ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا أَزَالُ أُقَاتِلُ النَّاسَ حَتَّى يَقُولُوا لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ فَإِذَا قَالُوا لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ فَقَدْ عَصَمُوا مِنِّي أَمْوَالَهُمْ وَأَنْفُسَهُمْ إِلَّا بِحَقِّهَا وَحِسَابُهُمْ عَلَى اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ

(۸۱۴۸) اور نبی علیہ السلام نے فرمایا میں لوگوں سے برابر اس وقت تک قتال کرتا رہوں گا جب تک وہ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ کا اقرار نہ کر لیں، جب وہ یہ کلمہ پڑھ لیں تو سمجھ لیں کہ انہوں نے مجھ سے اپنی جان مال کو محفوظ کر لیا، سوائے اس کے حق کے اور ان کا حساب کتاب اللہ کے ذمے ہوگا۔

(۸۱۴۹) وَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَحَاجَّتْ الْجَنَّةُ وَالنَّارُ فَقَالَتْ النَّارُ أُوثِرْتُ بِالْمُتَكَبِّرِينَ وَالْمُتَجَبِّرِينَ وَقَالَتْ الْجَنَّةُ فَمَا لِي لَا يَدْخُلُنِي إِلَّا ضُعَفَاءُ النَّاسِ سَقَطُهُمْ وَغِرَّتُهُمْ فَقَالَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ لِلْجَنَّةِ إِنَّمَا أَنْتِ رَحْمَتِي أَرْحَمُ بِكِ مَنْ أَشَاءُ مِنْ عِبَادِي وَقَالَ لِلنَّارِ إِنَّمَا أَنْتِ عَذَابِي أُعَذِّبُ بِكِ مَنْ أَشَاءُ مِنْ عِبَادِي وَلِكُلِّ وَاحِدٍ مِنْكُمَا مِلْؤُهَا فَأَمَّا النَّارُ فَلَا تَمْتَلِئُ حَتَّى يَضَعَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ رِجْلَهُ فَتَقُولُ قَطْ قَطْ قَطْ أَيْ حَسْبِي فَهُنَالِكَ تَمْتَلِئُ وَيُزْوَى بَعْضُهَا إِلَى بَعْضٍ وَلَا يَظْلِمُ اللَّهُ مِنْ خَلْقِهِ أَحَدًا وَأَمَّا الْجَنَّةُ فَإِنَّ اللَّهَ يُنْشِئُ لَهَا خَلْقًا [صححه البخاري (٤٨٥٠)، ومسلم (٢٨٤٦)، وابن حبان (٧٤٤٧)].

(۸۱۴۹) اور نبی علیہ السلام نے فرمایا ایک مرتبہ جنت اور جہنم میں باہمی مباحثہ ہوا، جہنم کہنے لگی کہ میرا کیا قصور ہے کہ مجھ میں صرف جابر اور متکبر لوگ داخل ہوں گے؟ اور جنت کہنے لگی کہ پروردگار! میرا کیا قصور ہے کہ مجھ میں صرف فقراء اور کم تر حیثیت کے لوگ داخل ہوں گے؟ اللہ نے جنت سے فرمایا کہ تو میری رحمت ہے، میں جس پر چاہوں گا تیرے ذریعے رحم کروں گا، اور جہنم سے فرمایا کہ تو میرا عذاب ہے، میں جسے چاہوں گا تیرے ذریعے اسے سزا دوں گا اور تم دونوں میں سے ہر ایک کو بھر دوں گا، جہنم کے اندر جتنے لوگوں کو ڈالا جاتا رہے گا، جہنم یہی کہتی رہے گی کہ کچھ اور بھی ہے؟ یہاں تک کہ اللہ تعالیٰ اپنی قدرت کے پاؤں کو اس میں رکھ دیں گے، اس وقت جہنم بھر جائے گی اور اس کے اجزاء سمٹ کر ایک دوسرے سے مل جائیں گے اور وہ کہے گی بس، بس، بس، اور جنت کے لئے اللہ تعالیٰ اپنی مشیت کے مطابق نئی مخلوق پیدا فرمائے گا۔

(۸۱۵۰) وَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا اسْتَجْمَرَ أَحَدُكُمْ فَلْيُوتِرْ

(۸۱۵۰) اور نبی علیہ السلام نے فرمایا جب تم میں سے کوئی شخص پتھروں سے استنجاء کرے، تو اسے طاق عدد اختیار کرنا چاہیے۔

(۸۱۵۱) وَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اللَّهُ إِذَا تَحَدَّثَ عَبْدِي بِأَنْ يَعْمَلَ حَسَنَةً فَأَنَا أَكْتُبُهَا لَهُ حَسَنَةً مَا لَمْ يَعْمَلْ فَإِذَا عَمِلَهَا فَأَنَا أَكْتُبُهَا لَهُ بِعَشْرَةِ أَمْثَالِهَا وَإِذَا تَحَدَّثَ بِأَنْ يَعْمَلَ سَيِّئَةً فَأَنَا أَغْفِرُهَا مَا لَمْ يَعْمَلْهَا فَإِذَا عَمِلَهَا فَأَنَا أَكْتُبُهَا لَهُ بِمِثْلِهَا

(۸۱۵۱) اور نبی علیہ السلام نے فرمایا اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں اگر میرا کوئی بندہ نیکی کا ارادہ کرے تو میں اسے ایک نیکی لکھتا ہوں، پھر اگر وہ اس پر عمل کر لے تو اسے دس گنا بڑھا کر لکھ لیتا ہوں اور اگر وہ کسی گناہ کا ارادہ کرے تو اسے نہیں لکھتا، اگر وہ گناہ کر گذرے تو صرف ایک ہی گناہ لکھتا ہوں۔

(۸۱۵۲) وَبِإِسْنَادِهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَقِيدُ سَوْطِ أَحَدِكُمْ مِنْ الْجَنَّةِ خَيْرٌ مِمَّا بَيْنَ السَّمَاءِ وَالْأَرْضِ

(۸۱۵۲) اور نبی علیہ السلام نے فرمایا جنت میں تم میں سے کسی ایک کے کوڑے کی جگہ آسمان اور زمین سے بہتر ہے۔

(۸۱۵۳) وَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ أَدْنَى مَقْعَدِ أَحَدِكُمْ مِنْ الْجَنَّةِ أَنْ يَقُولَ تَمَنَّ وَيَتَمَنَّى فَيَقُولُ لَهُ هَلْ تَمَنَّيْتَ فَيَقُولُ نَعَمْ فَيَقُولُ لَهُ فَإِنَّ لَكَ مَا تَمَنَّيْتَ وَمِثْلَهُ مَعَهُ

(۸۱۵۳) اور نبی علیہ السلام نے فرمایا جنت میں سب سے ادنیٰ درجے کے جنتی کا مرتبہ یہ ہوگا کہ اس سے کہا جائے گا کہ تو اپنی خواہشات بیان کر، وہ اپنی تمنائیں بیان کرے گا، پھر اس سے پوچھا جائے گا کہ کیا تیری ساری تمنائیں پوری ہو گئیں؟ وہ کہے گا جی ہاں، تو حکم ہوگا کہ تو نے جتنی تمنائیں ظاہر کیں، وہ بھی تجھے عطاء ہوں گی اور اتنی ہی مزید عطاء ہوں گی۔

(۸۱۵۴) وَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَوْلَا الْهِجْرَةُ لَكُنْتُ امْرَأً مِنَ الْأَنْصَارِ وَلَوْ يَنْدَفِعُ النَّاسُ فِي شُعْبَةٍ أَوْ فِي وَادٍ وَالْأَنْصَارُ فِي شُعْبَةٍ لَانْدَفَعْتُ فِي شِعْبِهِمْ

(۸۱۵۴) اور نبی علیہ السلام نے فرمایا اگر ہجرت نہ ہوتی تو میں انصار کا ایک فرد ہوتا، اگر لوگ ایک وادی میں چل رہے ہوں اور انصار دوسری وادی میں تو میں انصار کے ساتھ ان کی وادی میں چلوں گا۔

(۸۱۵۵) وَبِإِسْنَادِهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَوْلَا بَنُو إِسْرَائِيلَ لَمْ يَخْنَزْ اللَّحْمُ وَلَوْلَا حَوَّاءُ لَمْ تَخُنْ أُنْثَى زَوْجَهَا الدَّهْرَ

(۸۱۵۵) اور نبی علیہ السلام نے فرمایا اگر بنی اسرائیل نہ ہوتے تو کوئی شخص گوشت کو ذخیرہ نہ کرتا اور کھانا خراب نہ ہوتا، اور اگر حضرت حواء نہ ہوتیں تو کوئی عورت اپنے شوہر سے خیانت نہ کرتی۔

(۸۱۵۶) وَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَلَقَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ آدَمَ عَلَى صُورَتِهِ طُولُهُ سِتُّونَ ذِرَاعًا فَلَمَّا خَلَقَهُ قَالَ لَهُ اذْهَبْ فَسَلِّمْ عَلَى أُولَئِكَ النَّفَرِ وَهُمْ نَفَرٌ مِنَ الْمَلَائِكَةِ جُلُوسٌ وَاسْتَمِعْ مَا يُجِيبُونَكَ فَإِنَّهَا تَحِيَّتُكَ وَتَحِيَّةُ ذُرِّيَّتِكَ قَالَ فَذَهَبَ فَقَالَ السَّلَامُ عَلَيْكُمْ فَقَالُوا السَّلَامُ عَلَيْكَ وَرَحْمَةُ اللَّهِ فَزَادُوهُ رَحْمَةَ اللَّهِ قَالَ فَكُلُّ مَنْ يَدْخُلُ الْجَنَّةَ عَلَى صُورَةِ آدَمَ وَطُولُهُ سِتُّونَ ذِرَاعًا فَلَمْ يَزَلْ يَنْقُصُ الْخَلْقُ بَعْدُ حَتَّى الْآنَ

(۸۱۵۶) اور نبی علیہ السلام نے فرمایا اللہ تعالیٰ نے حضرت آدم علیہ السلام کی تخلیق اپنی صورت پر فرمائی، ان کا قد ساٹھ گز لمبا رکھا اور تخلیق کے بعد ان سے فرمایا اس جماعت کے پاس ''جو فرشتوں پر مشتمل ایک جگہ بیٹھی ہوئی تھی'' جاؤ اور انہیں سلام کرو، اور وہ جو جواب دیں اسے توجہ سے سنو، کیونکہ وہی تمہارا اور تمہاری اولاد کا باہمی ملاقات کے وقت افتتاحی کلام ہوگا، چنانچہ حضرت آدم علیہ السلام نے وہاں جا کر السَّلَامُ عَلَيْكُمْ کہا، فرشتوں نے جواباً کہا ''السلام علیک ورحمۃ اللہ'' گویا انہوں نے وَرَحْمَةُ اللَّهِ کا اضافہ کر دیا، اب ہر وہ شخص جو جنت میں داخل ہوگا، وہ حضرت آدم علیہ السلام کی شکل وصورت پر ہوگا اور اس کا قد ساٹھ گز لمبا ہوگا، دنیا میں البتہ حضرت آدم علیہ السلام کے بعد مخلوق کا قد مسلسل گھٹتا رہا یہاں تک کہ اس صورت حال پر آ پہنچا (جو ہم دیکھ رہے ہیں)

(۸۱۵۷) وَبِإِسْنَادِهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جَاءَ مَلَكُ الْمَوْتِ إِلَى مُوسَى عَلَيْهِ السَّلَام فَقَالَ لَهُ أَجِبْ رَبَّكَ قَالَ فَلَطَمَ مُوسَى عَيْنَ مَلَكِ الْمَوْتِ فَفَقَأَهَا قَالَ فَرَجَعَ الْمَلَكُ إِلَى اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ فَقَالَ إِنَّكَ أَرْسَلْتَنِي إِلَى عَبْدٍ لَكَ لَا يُرِيدُ الْمَوْتَ وَقَدْ فَقَأَ عَيْنِي قَالَ فَرَدَّ اللَّهُ عَيْنَهُ وَقَالَ ارْجِعْ إِلَى عَبْدِي فَقُلْ الْحَيَاةَ تُرِيدُ فَإِنْ كُنْتَ تُرِيدُ الْحَيَاةَ فَضَعْ يَدَكَ عَلَى مَتْنِ ثَوْرٍ فَمَا تَوَارَتْ بِيَدِكَ مِنْ شَعْرَةٍ فَإِنَّكَ تَعِيشُ بِهَا سَنَةً قَالَ

ثُمَّ مَهْ قَالَ ثُمَّ تَمُوتُ قَالَ فَالْآنَ مِنْ قَرِيبٍ قَالَ رَبِّ أَدْنِنِي مِنْ الْأَرْضِ الْمُقَدَّسَةِ رَمْيَةً بِحَجَرٍ قَالَ وَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاللَّهِ لَوْ أَنِّي عِنْدَهُ لَأَرَيْتُكُمْ قَبْرَهُ إِلَى جَنْبِ الطَّرِيقِ عِنْدَ الْكَثِيبِ الْأَحْمَرِ

(۸۱۵۷) اور نبی علیہ السلام نے فرمایا ملک الموت کو حضرت موسیٰ علیہ السلام کے پاس جب ان کی روح قبض کرنے کے لئے بھیجا گیا اور وہ ان کے پاس پہنچے تو حضرت موسیٰ علیہ السلام نے ایک طمانچہ مار کر ان کی آنکھ پھوڑ دی، وہ اللہ تعالیٰ کے پاس واپس جا کر کہنے لگے کہ آپ نے مجھے ایسے بندے کے پاس بھیج دیا جو مرنا نہیں چاہتا؟ اور اس نے میری آنکھ بھی پھوڑ دی، اللہ نے ان کی آنکھ واپس لوٹا دی اور فرمایا ان کے پاس واپس جا کر ان سے کہو کہ اگر ایک زندگی کے خواہاں ہیں تو ایک بیل کی پشت پر ہاتھ رکھ دیں، ان کے ہاتھ کے نیچے جتنے بال آ گئے، ہر بال کے بدلے ان کی عمر میں ایک سال کا اضافہ ہو جائے گا، حضرت موسیٰ علیہ السلام نے پوچھا کہ اے پروردگار! پھر کیا ہوگا؟ فرمایا پھر موت آئے گی، انہوں نے کہا تو پھر ابھی سہی، پھر حضرت موسیٰ علیہ السلام نے اللہ سے درخواست کی کہ انہیں ایک پتھر پھینکنے کی مقدار کے برابر بیت المقدس کے قریب کر دے، نبی علیہ السلام فرماتے ہیں کہ اگر میں وہاں ہوتا تو تمہیں راستے کی جانب ایک سرخ ٹیلے کے نیچے حضرت موسیٰ علیہ السلام کی قبر دکھاتا۔

(۸۱۵۸) وَبِإِسْنَادِهِ قَالَ وَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَتْ بَنُو إِسْرَائِيلَ يَغْتَسِلُونَ عُرَاةً يَنْظُرُ بَعْضُهُمْ إِلَى سَوْأَةِ بَعْضٍ وَكَانَ مُوسَى عَلَيْهِ السَّلَام يَغْتَسِلُ وَحْدَهُ فَقَالُوا وَاللَّهِ مَا يَمْنَعُ مُوسَى أَنْ يَغْتَسِلَ مَعَنَا إِلَّا أَنَّهُ آدَرُ قَالَ فَذَهَبَ مَرَّةً يَغْتَسِلُ فَوَضَعَ ثَوْبَهُ عَلَى حَجَرٍ فَفَرَّ الْحَجَرُ بِثَوْبِ مُوسَى قَالَ فَجَمَحَ مُوسَى بِأَثَرِهِ يَقُولُ ثَوْبِي حَجَرُ ثَوْبِي حَجَرُ حَتَّى نَظَرَتْ بَنُو إِسْرَائِيلَ إِلَى سَوْأَةِ مُوسَى وَقَالُوا وَاللَّهِ مَا بِمُوسَى مِنْ بَأْسٍ فَقَامَ الْحَجَرُ بَعْدُ حَتَّى نَظَرَ إِلَيْهِ فَأَخَذَ ثَوْبَهُ وَطَفِقَ بِالْحَجَرِ ضَرْبًا فَقَالَ أَبُو هُرَيْرَةَ وَاللَّهِ إِنَّ بِالْحَجَرِ نَدَبًا سِتَّةً أَوْ سَبْعَةً ضَرْبُ مُوسَى بِالْحَجَرِ

(۸۱۵۸) اور نبی علیہ السلام نے فرمایا بنی اسرائیل کے لوگ برہنہ ہو کر غسل کیا کرتے تھے اور ایک دوسرے کی شرمگاہوں کو دیکھا کرتے تھے، جبکہ حضرت موسیٰ علیہ السلام تنہا غسل فرمایا کرتے تھے، بنی اسرائیل کے لوگ کہنے لگے بخدا! انہیں ہمارے ساتھ غسل کرنے میں صرف اس وجہ سے رکاوٹ ہوتی ہے کہ ان کے غدود پھولے ہوئے ہیں، ایک مرتبہ حضرت موسیٰ علیہ السلام غسل کرنے کے لئے گئے، تو اپنے کپڑے حسب معمول اتار کر پتھر پر رکھ دیئے، وہ پتھر ان کے کپڑے لے کر بھاگ گیا، حضرت موسیٰ علیہ السلام اس کے پیچھے پیچھے ”اے پتھر! میرے کپڑے، اے پتھر! میرے کپڑے“ کہتے ہوئے دوڑے، یہاں تک کہ بنی اسرائیل کی نظر حضرت موسیٰ علیہ السلام کی شرمگاہ پر پڑ گئی اور وہ کہنے لگے کہ واللہ! موسیٰ میں تو کوئی عیب نہیں ہے، وہیں وہ پتھر بھی رک گیا، حضرت موسیٰ علیہ السلام نے اس سے اپنے کپڑے لے کر اسے مارنا شروع کر دیا، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ واللہ! اس پتھر پر حضرت موسیٰ علیہ السلام کی مار کی وجہ سے چھ سات نشان پڑ گئے تھے۔

(۸۱۵۹) وَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَيْسَ الْغِنَى عَنْ كَثْرَةِ الْعَرَضِ وَلَكِنَّ الْغِنَى غِنَى النَّفْسِ

(۸۱۵۹) اور نبی علیہ السلام نے فرمایا مالداری سازو سامان کی کثرت سے نہیں ہوتی، اصل مالداری تو دل کی مالداری ہوتی ہے۔

(٨١٦٠) وَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ مِنَ الظُّلْمِ مَطْلَ الْغَنِيِّ وَإِذَا أُتْبِعَ أَحَدُكُمْ عَلَى مَلِيءٍ فَلْيَتْبَعْ [راجع: ٧٥٣٢].

(۸۱۶۰) اور نبی علیہ السلام نے فرمایا قرض کی ادائیگی میں مالدار آدمی کا ٹال مٹول کرنا ظلم ہے اور جب تم میں سے کسی کو کسی مالدار کے حوالے کر دیا جائے تو اسے اس ہی کا پیچھا کرنا چاہیے۔

(٨١٦١) وَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَغْيَظُ رَجُلٍ عَلَى اللَّهِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ وَأَخْبَثُهُ وَأَغْيَظُهُ عَلَيْهِ رَجُلٌ كَانَ يُسَمَّى مَلِكَ الْأَمْلَاكِ لَا مَلِكَ إِلَّا اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ [صححه مسلم (٢١٤٣)].

(۸۱۶۱) اور نبی علیہ السلام نے فرمایا قیامت کے دن بارگاہ خداوندی میں سب سے حقیر اور ناپسندیدہ نام اس شخص کا ہوگا جو اپنے آپ کو شہنشاہ کہلواتا ہے، حالانکہ اصل حکومت تو اللہ کی ہے۔

(٨١٦٢) وَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَيْنَمَا رَجُلٌ يَتَبَخْتَرُ فِي بُرْدَيْنِ وَقَدْ أَعْجَبَتْهُ نَفْسُهُ خُسِفَتْ بِهِ الْأَرْضُ فَهُوَ يَتَجَلْجَلُ فِيهَا حَتَّى يَوْمِ الْقِيَامَةِ [صححه مسلم (٢٠٨٨)].

(۸۱۶۲) اور نبی علیہ السلام نے فرمایا ایک آدمی بہترین لباس زیب تن کر کے ناز و تکبر کی چال چلتا ہوا جا رہا تھا، اسے اپنے آپ پر بڑا عجب محسوس ہو رہا تھا کہ اچانک اللہ نے اسے زمین میں دھنسا دیا، اب وہ قیامت تک زمین میں دھنستا ہی رہے گا۔

(٨١٦٣) وَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ أَنَا عِنْدَ ظَنِّ عَبْدِي بِي [انظر: ٩٧٤٨].

(۸۱۶۳) اور نبی علیہ السلام نے فرمایا اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں میں اپنے بندے کے ساتھ اس کے گمان کے مطابق معاملہ کرتا ہوں۔

(٨١٦٤) وَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا مِنْ مَوْلُودٍ يُولَدُ إِلَّا عَلَى هَذِهِ الْفِطْرَةِ فَأَبَوَاهُ يُهَوِّدَانِهِ وَيُنَصِّرَانِهِ كَمَا تُنْتِجُونَ الْإِبِلَ فَهَلْ تَجِدُونَ فِيهَا جَدْعَاءَ حَتَّى تَكُونُوا أَنْتُمْ تَجْدَعُونَهَا قَالُوا يَا رَسُولَ اللَّهِ أَفَرَأَيْتَ مَنْ يَمُوتُ وَهُوَ صَغِيرٌ قَالَ اللَّهُ أَعْلَمُ بِمَا كَانُوا عَامِلِينَ [صححه البخاري (٦٥٩٩) ومسلم (٢٦٥٨)]

(۸۱۶۴) اور نبی علیہ السلام نے فرمایا ہر بچہ فطرتِ سلیمہ پر پیدا ہوتا ہے، بعد میں اس کے والدین اسے یہودی یا عیسائی بنا دیتے ہیں، اس کی مثال ایسے ہی ہے جیسے ایک جانور کے یہاں جانور پیدا ہوتا ہے، کیا تم اس میں کوئی نکٹا محسوس کرتے ہو؟ الا یہ کہ تم خود ہی اس کی ناک کاٹ دو، لوگوں نے عرض کیا یا رسول اللہ! وہ بچے جو بچپن میں ہی مر جاتے ہیں، ان کا کیا حکم ہے؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا اللہ زیادہ جانتا ہے کہ وہ بڑے ہو کر کیا کرتے؟

(٨١٦٥) وَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ فِي الْإِنْسَانِ عَظْمًا لَا تَأْكُلُهُ الْأَرْضُ أَبَدًا فِيهِ يُرَكَّبُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ قَالُوا أَيُّ عَظْمٍ هُوَ قَالَ عَجْمُ الذَّنَبِ

(۸۱۶۵) اور نبی علیہ السلام نے فرمایا جسم انسانی میں ایک ہڈی ایسی ہے جسے زمین کبھی نہیں کھاتی، اس سے انسان کو قیامت کے دن

جوڑ کر کھڑا کر دیا جائے گا، لوگوں نے پوچھا کہ وہ کون سی ہڈی ہے؟ تو نبی علیہ السلام نے فرمایا ریڑھ کی ہڈی۔

(۸۱٦٦) وَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِيَّاكُمْ وَالْوِصَالَ إِيَّاكُمْ وَالْوِصَالَ قَالُوا إِنَّكَ تُوَاصِلُ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ إِنِّي لَسْتُ فِي ذَاكُمْ مِثْلَكُمْ إِنِّي أَبِيتُ يُطْعِمُنِي رَبِّي وَيَسْقِينِي فَاكْلَفُوا مِنَ الْعَمَلِ مَا لَكُمْ بِهِ طَاقَةٌ

[صححه البخاري (١٩٦٦)، وابن حبان (٣٥٧٥)].

(۸۱۶۶) اور نبی علیہ السلام نے فرمایا ایک ہی سحری سے مسلسل کئی روزے رکھنے سے اپنے آپ کو بچاؤ، یہ بات نبی علیہ السلام نے دو مرتبہ فرمائی، صحابۂ کرام رضی اللہ عنہم نے عرض کیا یا رسول اللہ! آپ تو اس طرح تسلسل کے ساتھ روزے رکھتے ہیں؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا اس معاملے میں میں تمہاری طرح نہیں ہوں، میں تو اس حال میں رات گذارتا ہوں کہ میرا رب خود ہی مجھے کھلا پلا دیتا ہے، اس لئے تم اپنے اوپر عمل کا اتنا بوجھ ڈالو جسے برداشت کرنے کی تم میں طاقت موجود ہو۔

(۸۱٦٧) وَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا اسْتَيْقَظَ أَحَدُكُمْ مِنْ نَوْمِهِ فَلَا يَضَعْ يَدَهُ فِي الْوَضُوءِ حَتَّى يَغْسِلَهَا إِنَّهُ لَا يَدْرِي أَحَدُكُمْ أَيْنَ بَاتَتْ يَدُهُ [صححه مسلم (٢٧٨)].

(۸۱۶۷) اور نبی علیہ السلام نے فرمایا جب تم میں سے کوئی شخص اپنی نیند سے بیدار ہو تو اپنا ہاتھ کسی برتن میں اس وقت تک نہ ڈالے جب تک اسے دھو نہ لے کیونکہ اسے خبر نہیں کہ رات بھر اس کا ہاتھ کہاں رہا۔

(۸۱٦٨) وَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كُلُّ سُلَامَى مِنَ النَّاسِ عَلَيْهِ صَدَقَةٌ كُلَّ يَوْمٍ تَطْلُعُ الشَّمْسُ قَالَ تَعْدِلُ بَيْنَ الِاثْنَيْنِ صَدَقَةٌ وَتُعِينُ الرَّجُلَ عَلَى دَابَّتِهِ تَحْمِلُهُ عَلَيْهَا أَوْ تَرْفَعُ لَهُ مَتَاعَهُ عَلَيْهَا صَدَقَةٌ وَقَالَ الْكَلِمَةُ الطَّيِّبَةُ صَدَقَةٌ وَقَالَ كُلُّ خُطْوَةٍ يَمْشِيهَا إِلَى الصَّلَاةِ صَدَقَةٌ وَتُمِيطُ الْأَذَى عَنِ الطَّرِيقِ صَدَقَةٌ

[صححه البخاري (٢٧٠٧)، وابن حبان (٣٣٨١)، ومسلم (١٠٠٩)، وابن خزيمة: (١٤٩٤)]. [راجع: ٨٠٩٦].

(۸۱۶۸) اور نبی علیہ السلام نے فرمایا انسان کے ہر عضو پر صدقہ ہے، اور یہ حکم روزانہ کا ہے جب تک سورج طلوع ہوتا رہے، نیز فرمایا کہ دو آدمیوں کے درمیان عدل کرنا بھی صدقہ ہے، کسی کو جانور پر سوار ہونے میں مدد فراہم کرنا یا اس پر کسی کا سامان لاد دینا بھی صدقہ ہے، اچھی بات بھی صدقہ ہے اور جو قدم مسجد کی طرف اٹھاؤ، وہ بھی صدقہ ہے اور راستے سے تکلیف دہ چیز کا ہٹانا بھی صدقہ ہے۔

(۸۱٦٩) وَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا مَا رَبُّ النَّعَمِ لَمْ يُعْطِ حَقَّهَا تُسَلَّطُ عَلَيْهِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ تَخْبِطُ وَجْهَهُ بِأَخْفَافِهَا [صححه البخاري (٦٩٥٨)].

(۸۱۶۹) اور نبی علیہ السلام نے فرمایا کہ جو بکریوں کا مالک ان کا حق زکوٰۃ ادا نہ کرے، قیامت کے دن ان بکریوں کو اس پر مسلط کر دیا جائے گا جو اس کے چہرے کو اپنے کھروں سے روندتی ہوں گی۔

(۸۱۷۰) وَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَكُونُ كَنْزُ أَحَدِكُمْ يَوْمَ الْقِيَامَةِ شُجَاعًا أَقْرَعَ قَالَ وَيَفِرُّ مِنْهُ

صَاحِبُهُ وَيَطْلُبُهُ وَيَقُولُ اَنَا كَنْزُكَ قَالَ وَاللَّهِ لَنْ يَزَالَ يَطْلُبُهُ حَتَّى يَبْسُطَ يَدَهُ فَيُلْقِمَهَا فَاهُ [صححه البخاري (٦٩٥٧)، ومسلم (٩٨٧)].

(۸۱۷۰) اور نبی علیہ السلام نے فرمایا قیامت کے دن خزانے والے کا خزانہ ایک گنجا سانپ بن جائے گا، مالک اس سے بھاگے گا اور وہ اس کے پیچھے پیچھے ہوگا اور کہتا جائے گا کہ میں تیرا خزانہ ہوں، بخدا! وہ اس کے پیچھے لگا رہے گا یہاں تک کہ ہاتھ بڑھا کر اسے اپنے منہ میں لقمہ بنا لے گا۔

(۸۱۷۱) وَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَبُلْ فِي الْمَاءِ الدَّائِمِ الَّذِي لَا يَجْرِي ثُمَّ تَغْتَسِلُ مِنْهُ [صححه البخاري (٢٣٩)، ومسلم (٢٨٢). وقال الترمذي: حسن صحيح].

(۸۱۷۱) اور نبی علیہ السلام نے فرمایا تم میں سے کوئی شخص کھڑے پانی میں پیشاب نہ کرے کہ پھر اس سے غسل کرنے لگے۔

(۸۱۷۲) وَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَيْسَ الْمِسْكِينُ هَذَا الطَّوَّافَ الَّذِي يَطُوفُ عَلَى النَّاسِ تَرُدُّهُ اللُّقْمَةُ وَاللُّقْمَتَانِ وَالتَّمْرَةُ وَالتَّمْرَتَانِ إِنَّمَا الْمِسْكِينُ الَّذِي لَا يَجِدُ غِنًى يُغْنِيهِ وَيَسْتَحِي اَنْ يَسْأَلَ النَّاسَ وَلَا يُفْطَنُ لَهُ فَيُتَصَدَّقَ عَلَيْهِ

(۸۱۷۲) اور نبی علیہ السلام نے فرمایا مسکین وہ نہیں ہوتا جسے ایک دو کھجوریں یا ایک دو لقمے لوٹا دیں، اصل مسکین وہ ہوتا ہے جس کے پاس خود بھی مالی کشادگی نہ ہو اور وہ لوگوں سے سوال کرتے ہوئے بھی شرماتا ہو، اور دوسروں کو بھی اس کی ضروریات کا علم نہ ہو کہ لوگ اس پر خرچ ہی کر دیں۔

(۸۱۷۳) وَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَصُومُ الْمَرْأَةُ وَبَعْلُهَا شَاهِدٌ إِلَّا بِإِذْنِهِ وَلَا تَأْذَنُ فِي بَيْتِهِ وَهُوَ شَاهِدٌ إِلَّا بِإِذْنِهِ وَمَا أَنْفَقَتْ مِنْ كَسْبِهِ عَنْ غَيْرِ أَمْرِهِ فَإِنَّ نِصْفَ أَجْرِهِ لَهُ

(۸۱۷۳) اور نبی علیہ السلام نے فرمایا کوئی عورت ''جبکہ اس کا خاوند گھر میں موجود ہو'' کوئی نفلی روزہ اس کی اجازت کے بغیر نہ رکھے اور کوئی عورت اپنے خاوند کی موجودگی میں اس کی اجازت کے بغیر کسی کو اس کے گھر میں نہ آنے دے، اور عورت اس کے حکم کے بغیر جو کچھ خرچ کرتی ہے، اس کا نصف ثواب اس کے شوہر کو ملتا ہے۔

(۸۱۷۴) وَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَتَمَنَّ أَحَدُكُمْ الْمَوْتَ وَلَا يَدْعُ بِهِ مِنْ قَبْلِ أَنْ يَأْتِيَهُ إِنَّهُ إِذَا مَاتَ أَحَدُكُمْ انْقَطَعَ عَمَلُهُ وَإِنَّهُ لَا يَزِيدُ الْمُؤْمِنَ مِنْ عُمْرِهِ إِلَّا خَيْرًا [صححه مسلم (٢٦٨٢) وابن حبان (٣٠١٥)]

(۸۱۷۴) اور نبی علیہ السلام نے فرمایا تم میں سے کوئی شخص موت کی تمنا نہ کرے اور موت آنے سے قبل اس کی دعاء نہ کرے، کیونکہ تم میں سے کوئی بھی جب مر جاتا ہے تو اس کے اعمال منقطع ہو جاتے ہیں، جبکہ مؤمن اپنی زندگی میں خیر ہی کا اضافہ کرتا ہے۔

(۸۱۷۵) وَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَقُلْ أَحَدُكُمْ لِلْعِنَبِ الْكَرْمَ إِنَّمَا الْكَرْمُ الرَّجُلُ الْمُسْلِمُ [صححه مسلم (٢٢٤٧)، وابن حبان (٥٨٣٢)].

(۸۱۷۵) اور نبی علیہ السلام نے فرمایا تم میں سے کوئی بھی انگور کے باغ کو ''کرم'' نہ کہے، کیونکہ اصل کرم تو مرد مومن ہے۔

(۸۱۷٦) وَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اشْتَرَى رَجُلٌ مِنْ رَجُلٍ عَقَارًا لَهُ فَوَجَدَ الرَّجُلُ الَّذِي اشْتَرَى الْعَقَارَ فِي عَقَارِهِ جَرَّةً فِيهَا ذَهَبٌ فَقَالَ الَّذِي اشْتَرَى الْعَقَارَ خُذْ ذَهَبَكَ مِنِّي إِنَّمَا اشْتَرَيْتُ مِنْكَ الْأَرْضَ وَلَمْ أَبْتَعْ مِنْكَ الذَّهَبَ وَقَالَ الَّذِي بَاعَ الْأَرْضَ إِنَّمَا بِعْتُكَ الْأَرْضَ وَمَا فِيهَا قَالَ فَتَحَاكَمَا إِلَى رَجُلٍ فَقَالَ الَّذِي تَحَاكَمَا إِلَيْهِ أَلَكُمَا وَلَدٌ قَالَ أَحَدُهُمَا لِي غُلَامٌ وَقَالَ الْآخَرُ لِي جَارِيَةٌ قَالَ أَنْكِحْ الْغُلَامَ الْجَارِيَةَ وَأَنْفِقُوا عَلَى أَنْفُسِهِمَا مِنْهُ وَتَصَدَّقَا [صححه البخاري (۳٤٧٢)، ومسلم (۱۷۲۱)].

(۸۱۷٦) اور نبی علیہ السلام نے فرمایا ایک آدمی نے دوسرے سے زمین کا ایک حصہ خریدا، خریدار کو اس زمین میں سونے سے بھرا ہوا ایک مٹکا ملا، اس نے جس سے وہ زمین خریدی تھی، اس سے جا کر کہا کہ یہ اپنا سونا لے لیجئے، میں نے تو آپ سے زمین خریدی ہے، سونا نہیں خریدا، بائع کہنے لگا کہ میں نے تو آپ کے ہاتھ وہ زمین اس میں موجود تمام چیزوں کے ساتھ فروخت کر دی ہے (لہٰذا اس سونے کے مالک آپ ہیں) وہ دونوں اپنا جھگڑا ایک تیسرے آدمی کے پاس فیصلے کے لئے لے گئے، فیصلہ کرنے والے نے پوچھا کہ کیا تم دونوں کے یہاں اولاد ہے؟ ایک نے کہا کہ میرا ایک بیٹا ہے، دوسرے نے کہا کہ میری ایک بیٹی ہے، ثالث نے کہا کہ لڑکے کا نکاح لڑکی سے کر دو اور اس سونے کو ان دونوں پر خرچ کر کے صدقہ کر دو۔

(۸۱۷۷) وَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَيَفْرَحُ أَحَدُكُمْ بِرَاحِلَتِهِ إِذَا ضَلَّتْ مِنْهُ ثُمَّ وَجَدَهَا قَالُوا نَعَمْ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ وَالَّذِي نَفْسُ مُحَمَّدٍ بِيَدِهِ لَلَّهُ أَشَدُّ فَرَحًا بِتَوْبَةِ عَبْدِهِ إِذَا تَابَ مِنْ أَحَدِكُمْ بِرَاحِلَتِهِ إِذَا وَجَدَهَا [صححه مسلم (۲٦٧٥)، وقال الترمذي: حسن صحيح غريب].

(۸۱۷۷) اور نبی علیہ السلام نے فرمایا اگر تم میں سے کسی شخص کی سواری گم ہو جائے اور کچھ دیر کے بعد دوبارہ مل جائے تو وہ خوش ہوتا ہے یا نہیں؟ صحابہ رضی اللہ عنہم نے عرض کیا جی یا رسول اللہ! فرمایا اس ذات کی قسم جس کے دست قدرت میں محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) کی جان ہے، اللہ کو اپنے بندے کی توبہ سے ''جب وہ توبہ کرتا ہے'' اس سے بھی زیادہ خوشی ہوتی ہے، جو کسی کو اپنی سواری ملنے پر ہوتی ہے۔

(۸۱۷۸) وَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ قَالَ إِذَا تَلَقَّانِي عَبْدِي بِشِبْرٍ تَلَقَّيْتُهُ بِذِرَاعٍ وَإِذَا تَلَقَّانِي بِذِرَاعٍ تَلَقَّيْتُهُ بِبَاعٍ وَإِذَا تَلَقَّانِي بِبَاعٍ جِئْتُهُ بِأَسْرَعَ [صححه مسلم (۲٦٧٥)].

(۸۱۷۸) اور نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا ارشاد باری تعالیٰ ہے بندہ جب بھی ایک بالشت کے برابر میرے قریب آتا ہے تو میں ایک گز کے برابر اس کے قریب ہو جاتا ہوں، اگر وہ ایک گز کے برابر میرے قریب آتا ہے تو میں پورے ہاتھ کے برابر اس کے قریب ہو جاتا ہوں، اور اگر میرے پاس چل کر آتا ہے تو میں اس کے پاس دوڑ کر آتا ہوں۔

(۸۱۷۹) وَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا تَوَضَّأَ أَحَدُكُمْ فَلْيَسْتَنْشِقْ بِمَنْخِرَيْهِ مِنْ الْمَاءِ ثُمَّ لِيَنْتَثِرْ [صححه مسلم (۲۳۷)].

(۸۱۷۹) اور نبی علیہ السلام نے فرمایا جب تم میں سے کوئی شخص وضو کرے، اسے ناک کے نتھنوں میں پانی ڈال کر اسے اچھی طرح صاف کرنا چاہیے۔

(۸۱۸۰) وَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَالَّذِي نَفْسُ مُحَمَّدٍ بِيَدِهِ لَوْ أَنَّ أُحُدًا عِنْدِي ذَهَبًا لَأَحْبَبْتُ أَنْ لَا يَأْتِيَ عَلَيَّ ثَلَاثُ لَيَالٍ وَعِنْدِي مِنْهُ دِينَارٌ أَجِدُ مَنْ يَقْبَلُهُ مِنِّي لَيْسَ شَيْئًا أَرْصُدُهُ فِي دَيْنٍ عَلَيَّ

(۸۱۸۰) اور نبی علیہ السلام نے فرمایا اس ذات کی قسم جس کے دست قدرت میں محمد ﷺ کی جان ہے اگر میرے پاس احد پہاڑ بھی سونے کا بن کر آجائے تو مجھے اس میں خوشی ہوگی کہ اسے راہِ خدا میں خرچ کر دوں اور تین دن بھی مجھ پر نہ گذرنے پائیں کہ ایک دینار یا درہم بھی میرے پاس باقی نہ بچے، سوائے اس چیز کے جو میں اپنے او پر واجب الاداء قرض کی ادائیگی کے لئے روک لوں۔

(۸۱۸۱) وَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا جَاءَكُمُ الصَّانِعُ بِطَعَامِكُمْ قَدْ أَغْنَى عَنْكُمْ عَنَاءَ حَرِّهِ وَدُخَانِهِ فَادْعُوهُ فَلْيَأْكُلْ مَعَكُمْ وَإِلَّا فَلَقِّمُوهُ فِي يَدِهِ

(۸۱۸۱) اور نبی علیہ السلام نے فرمایا جب تم میں سے کسی کا خادم کھانا پکانے میں گرمی سردی اور مشقت سے اس کی کفایت کرے تو اسے چاہئے کہ وہ اسے بھی اپنے ساتھ بٹھا کر کھانا کھلائے، اگر ایسا نہیں کر سکتا تو ایک لقمہ لے کر اس کے ہاتھ پر رکھ دے۔

(۸۱۸۲) وَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَقُلْ أَحَدُكُمْ اسْقِ رَبَّكَ أَطْعِمْ رَبَّكَ وَضِّئْ رَبَّكَ وَلَا يَقُلْ أَحَدُكُمْ رَبِّي وَلْيَقُلْ سَيِّدِي وَمَوْلَايَ وَلَا يَقُلْ أَحَدُكُمْ عَبْدِي وَأَمَتِي وَلْيَقُلْ فَتَايَ فَتَاتِي وَغُلَامِي

(۸۱۸۲) اور نبی علیہ السلام نے فرمایا تم میں سے کوئی شخص آقا کے متعلق یہ نہ کہے کہ اپنے رب کو پانی پلاؤ، اپنے رب کو کھانا کھلاؤ، اپنے رب کو وضو کراؤ، اسی طرح کوئی شخص اپنے آقا کو "میرا رب" نہ کہے، بلکہ "میرا سردار، میرا آقا" کہے، اور تم میں سے کوئی شخص اپنے غلام کے متعلق یہ نہ کہے "عبدی، امتی" بلکہ یوں کہے میرا جوان، میری جوان، میرا غلام۔

(۸۱۸۳) وَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَوَّلُ زُمْرَةٍ تَلِجُ الْجَنَّةَ صُورَتُهُمْ عَلَى صُورَةِ الْقَمَرِ لَيْلَةَ الْبَدْرِ لَا يَبْصُقُونَ وَلَا يَتْفِلُونَ فِيهَا وَلَا يَتَمَخَّطُونَ فِيهَا وَلَا يَتَغَوَّطُونَ فِيهَا آنِيَتُهُمْ وَأَمْشَاطُهُمْ الذَّهَبُ وَالْفِضَّةُ وَمَجَامِرُهُمْ الْأَلُوَّةُ وَرَشْحُهُمْ الْمِسْكُ وَلِكُلِّ وَاحِدٍ مِنْهُمْ زَوْجَتَانِ يُرَى مُخُّ سَاقَيْهِمَا مِنْ وَرَاءِ اللَّحْمِ مِنْ الْحُسْنِ لَا اخْتِلَافَ بَيْنَهُمْ وَلَا تَبَاغُضَ قُلُوبُهُمْ عَلَى قَلْبٍ وَاحِدٍ يُسَبِّحُونَ اللَّهَ بُكْرَةً وَعَشِيًّا [صححه البخاري (٣٣٢٧)، ومسلم (٢٨٣٤)، وابن حبان (١٦/(٧٤٣٦))].

(۸۱۸۳) اور نبی علیہ السلام نے فرمایا جنت میں جو گروہ سب سے پہلے داخل ہوگا، ان کے چہرے چودھویں رات کے چاند کی طرح روشن ہوں گے، یہ لوگ پیشاب پاخانہ نہیں کریں گے، نہ تھوکیں گے اور نہ ناک صاف کریں گے، ان کی کنگھیاں اور برتن سونے کے ہوں گے، ان کے پسینے سے مشک کی مہک آئے گی، ان کی انگیٹھیوں میں عود مہک رہا ہوگا، ان کی بیویاں بڑی بڑی آنکھوں والی حوریں ہوں گی، جن کی پنڈلیوں کا گودا حسن کی وجہ سے گوشت سے باہر نظر آئے گا، ان کے درمیان کوئی اختلاف اور بغض

نہیں ہوگا، ان سب کے دل قلب واحد کی طرح ہوں گے، اور وہ صبح وشام اللہ کی تسبیح کرتے ہوں گے۔

(۸۱۸۴) وَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُمَّ إِنِّي أَتَّخِذُ عِنْدَكَ عَهْدًا لَنْ تُخْلِفَنِيهِ إِنَّمَا أَنَا بَشَرٌ فَأَيُّ الْمُؤْمِنِينَ آذَيْتُهُ أَوْ شَتَمْتُهُ أَوْ جَلَدْتُهُ أَوْ لَعَنْتُهُ فَاجْعَلْهَا لَهُ صَلَاةً وَزَكَاةً وَقُرْبَةً تُقَرِّبُهُ بِهَا يَوْمَ الْقِيَامَةِ

(۸۱۸۴) اور نبی علیہ السلام نے فرمایا اے اللہ! میں تجھ سے یہ وعدہ لیتا ہوں جس کی تو مجھ سے کبھی خلاف ورزی نہیں کرے گا کہ میں نے انسان ہونے کے ناطے جس مسلمان کو کوئی اذیت پہنچائی ہو، یا اسے برا بھلا کہا ہو، یا اسے کوڑے مارے ہوں یا اسے لعنت کی ہو تو اس شخص کے حق میں اسے باعث رحمت وتزکیہ اور قیامت کے دن اپنی قربت کا سبب بنا دے۔

(۸۱۸۵) وَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمْ تَحِلَّ الْغَنَائِمُ لِمَنْ قَبْلَنَا ذَلِكَ بِأَنَّ اللَّهَ رَأَى ضَعْفَنَا وَعَجْزَنَا فَطَيَّبَهَا لَنَا [انظر: ۸۲۲۱].

(۸۱۸۵) اور نبی علیہ السلام نے فرمایا ہم سے پہلے کسی کے لئے مال غنیمت کو استعمال کرنا حلال قرار نہیں دیا گیا، لیکن اللہ نے جب ہماری کمزوری اور عاجزی کو دیکھا تو اسے ہمارے لیے حلال قرار دے دیا۔

(۸۱۸۶) وَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَخَلَتْ النَّارَ امْرَأَةٌ مِنْ جَرَّاءِ هِرَّةٍ لَهَا رَبَطَتْهَا فَلَا هِيَ أَطْعَمَتْهَا وَلَا هِيَ أَرْسَلَتْهَا تُرَمِّمُ مِنْ خَشَاشِ الْأَرْضِ حَتَّى مَاتَتْ هَزْلًا [صححه مسلم (۲۲۴۳)].

(۸۱۸۶) اور نبی علیہ السلام نے فرمایا ایک عورت جہنم میں صرف ایک بلی کی وجہ سے داخل ہوگئی، جسے اس نے باندھ دیا تھا، خود اسے کھلایا پلایا اور نہ ہی اسے کھلا چھوڑا کہ وہ خود ہی زمین کے کیڑے مکوڑے کھا لیتی۔

(۸۱۸۷) وَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَسْرِقُ سَارِقٌ حِينَ يَسْرِقُ وَهُوَ مُؤْمِنٌ وَلَا يَزْنِي زَانٍ حِينَ يَزْنِي وَهُوَ مُؤْمِنٌ وَلَا يَشْرَبُ الشَّارِبُ حِينَ يَشْرَبُ وَهُوَ مُؤْمِنٌ يَعْنِي الْخَمْرَ وَالَّذِي نَفْسُ مُحَمَّدٍ بِيَدِهِ وَلَا يَنْتَهِبُ أَحَدُكُمْ نُهْبَةً ذَاتَ شَرَفٍ يَرْفَعُ إِلَيْهِ الْمُؤْمِنُونَ أَعْيُنَهُمْ فِيهَا وَهُوَ حِينَ يَنْتَهِبُهَا مُؤْمِنٌ وَلَا يَغُلُّ أَحَدُكُمْ حِينَ يَغُلُّ وَهُوَ مُؤْمِنٌ فَإِيَّاكُمْ إِيَّاكُمْ

(۸۱۸۷) اور نبی علیہ السلام نے فرمایا جس وقت کوئی شخص چوری کرتا ہے، وہ مؤمن نہیں رہتا، جس وقت کوئی شخص شراب پیتا ہے، وہ مؤمن نہیں رہتا اور جس وقت کوئی شخص بدکاری کرتا ہے وہ مؤمن نہیں رہتا، اس ذات کی قسم جس کے دست قدرت میں محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی جان ہے تم میں سے کوئی شخص کوئی عمدہ چیز ''جس کی طرف لوگ نگاہیں اٹھا کر دیکھیں'' لوٹتے وقت مؤمن نہیں ہوتا، اور تم میں سے کوئی شخص خیانت کرتے وقت مؤمن نہیں رہتا اس لئے ان چیزوں سے اپنے آپ کو بچاؤ۔

(۸۱۸۸) وَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَالَّذِي نَفْسُ مُحَمَّدٍ بِيَدِهِ لَا يَسْمَعُ بِي أَحَدٌ مِنْ هَذِهِ الْأُمَّةِ وَلَا يَهُودِيٌّ وَلَا نَصْرَانِيٌّ وَمَاتَ وَلَمْ يُؤْمِنْ بِالَّذِي أُرْسِلْتُ بِهِ إِلَّا كَانَ مِنْ أَصْحَابِ النَّارِ

(۸۱۸۸) اور نبی علیہ السلام نے فرمایا اس ذات کی قسم جس کے دست قدرت میں محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) کی جان ہے، اس امت میں یا کسی

یہودی اور عیسائی کو میرا کلمہ پہنچے اور وہ اسے سنے اور اس وحی پر ایمان لائے بغیر مرجائے جو میرے پاس بھیجی جاتی ہے تو وہ جہنمی ہے۔

(۸۱۸۹) وَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ التَّسْبِيحُ لِلْقَوْمِ وَالتَّصْفِيقُ لِلنِّسَاءِ فِي الصَّلَاةِ [صححه مسلم(۴۲۲)]

(۸۱۸۹) اور نبی علیہ السلام نے فرمایا امام کے بھول جانے پر سبحان اللہ کہنے کا حکم مرد مقتدیوں کے لئے ہے اور تالی بجانے کا حکم عورتوں کے لئے ہے۔

(۸۱۹۰) وَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كُلُّ كَلْمٍ يُكْلَمُهُ الْمُسْلِمُ فِي سَبِيلِ اللَّهِ ثُمَّ يَكُونُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ كَهَيْئَتِهَا إِذَا طُعِنَتْ تَنْفَجِرُ دَمًا اللَّوْنُ لَوْنُ الدَّمِ وَالْعَرْفُ عَرْفُ الْمِسْكِ قَالَ أَبِي يَعْنِي الْعَرْفَ الرِّيحَ [صححه البخاري (۲٤۳۲)، ومسلم (۱۰۷۰)، وابن حبان (۳۲۹۲)].

(۸۱۹۰) اور نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا اللہ کے راستے میں جس کسی شخص کو کوئی زخم لگتا ہے، وہ قیامت کے دن اسی طرح تروتازہ ہوگا جیسے زخم لگنے کے دن تھا، اس کا رنگ تو خون کی طرح ہوگا لیکن اس کی بو مشک کی طرح عمدہ ہوگی۔

(۸۱۹۱) وَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنِّي لَأَنْقَلِبُ إِلَى أَهْلِي فَأَجِدُ التَّمْرَةَ سَاقِطَةً عَلَى فِرَاشِي أَوْ فِي بَيْتِي فَأَرْفَعُهَا لِآكُلَهَا ثُمَّ أَخْشَى أَنْ تَكُونَ صَدَقَةً فَأُلْقِيهَا وَلَا آكُلُهَا [صححه البخاري (۲٤۳۲)، ومسلم (۱۰۷۰)، وابن حبان (۳۲۹۲)].

(۸۱۹۱) اور نبی علیہ السلام نے فرمایا بخدا! جب میں اپنے گھر واپس جاتا ہوں اور مجھے اپنے بستر پر یا گھر کے اندر کوئی کھجور گری پڑی نظر آتی ہے تو میں اسے کھانے کے لئے اٹھا لیتا ہوں، لیکن پھر مجھے اندیشہ ہوتا ہے کہیں یہ صدقہ کی نہ ہو تو میں اسے ایک طرف رکھ دیتا ہوں۔

(۸۱۹۲) وَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَزَالُونَ تَسْتَفْتُونَ حَتَّى يَقُولَ أَحَدُكُمْ هَذَا اللَّهُ خَلَقَ الْخَلْقَ فَمَنْ خَلَقَ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ

(۸۱۹۲) اور نبی علیہ السلام نے فرمایا تم لوگوں پر سوال کی عادت غالب آجائے گی، حتیٰ کہ تم میں سے بعض لوگ یہ سوال بھی کرنے لگیں گے کہ ساری مخلوق کو تو اللہ نے پیدا کیا، پھر اللہ کو کس نے پیدا کیا؟

(۸۱۹۳) وَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاللَّهِ لَأَنْ يَلَجَّ أَحَدُكُمْ بِيَمِينِهِ فِي أَهْلِهِ آثَمُ لَهُ عِنْدَ اللَّهِ مِنْ أَنْ يُعْطِيَ كَفَّارَتَهُ الَّتِي فَرَضَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ [راجع: ۷۷۲۹].

(۸۱۹۳) اور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جب تم میں سے کوئی شخص اپنے اہل خانہ کے متعلق اپنی قسم پر (غلط ہونے کے باوجود) اصرار کرے تو یہ اس کے لئے بارگاہِ خداوندی میں اس کفارہ سے ''جس کا اسے حکم دیا گیا ہے'' زیادہ بڑے گناہ کی بات ہے۔

(۸۱۹٤) وَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا أُكْرِهَ الِاثْنَانِ عَلَى الْيَمِينِ وَاسْتَحَبَّاهَا فَلْيَسْتَهِمَا عَلَيْهَا

(۸۱۹۴) اور نبی علیہ السلام نے فرمایا جب دو آدمیوں کو قسم کھانے پر مجبور کیا جائے اور دونوں قسم کھانا چاہیں تو قرعہ اندازی کر لینی چاہیے۔

(۸۱۹۵) وَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا مَا أَحَدُكُمْ اشْتَرَى لِقْحَةً مُصَرَّاةً أَوْ شَاةً مُصَرَّاةً فَهُوَ بِخَيْرِ النَّظَرَيْنِ بَعْدَ أَنْ يَحْلُبَهَا إِمَّا يَرْضَى وَإِلَّا فَلْيَرُدَّهَا وَصَاعًا مِنْ تَمْرٍ

(۸۱۹۵) اور نبی علیہ السلام نے فرمایا جو شخص (دھوکے کا شکار ہو کر) ایسی اونٹنی یا بکری خرید لے جس کے تھن باندھ دیئے گئے ہوں تو اسے دو میں سے ایک بات کا اختیار ہے جو اس کے حق میں بہتر ہو، یا تو اس جانور کو اپنے پاس ہی رکھے (اور معاملہ رفع دفع کر دے) یا پھر اس جانور کو مالک کے حوالے کر دے اور ساتھ میں ایک صاع کھجور بھی دے۔

(۸۱۹۶) وَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الشَّيْخُ عَلَى حُبِّ اثْنَتَيْنِ طُولِ الْحَيَاةِ وَكَثْرَةِ الْمَالِ

(۸۱۹۶) اور نبی علیہ السلام نے فرمایا بوڑھے آدمی میں دو چیزوں کی محبت پیدا ہو جاتی ہے، لمبی زندگانی اور مال و دولت کی فراوانی۔

(۸۱۹۷) وَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يُشِيرَنَّ أَحَدُكُمْ إِلَى أَخِيهِ بِالسِّلَاحِ فَإِنَّهُ لَا يَدْرِي أَحَدُكُمْ لَعَلَّ الشَّيْطَانَ يَنْزِعُ فِي يَدِهِ فَيَقَعُ فِي حُفْرَةٍ مِنْ نَارٍ [صححه البخاري(۷۰۷۲) ومسلم(۲۶۱۷) وابن حبان(۵۹٤۸)]

(۸۱۹۷) اور نبی علیہ السلام نے فرمایا تم میں سے کوئی شخص اپنے کسی بھائی کی طرف اسلحہ سے اشارہ نہ کرے، کیونکہ اسے معلوم نہیں کہ ہو سکتا ہے شیطان اس کے ہاتھ سے اسے چھین لے اور وہ آدمی جہنم کے گڑھے میں جا گرے۔

(۸۱۹۸) وَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اشْتَدَّ غَضَبُ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ عَلَى قَوْمٍ فَعَلُوا بِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ حِينَئِذٍ يُشِيرُ إِلَى رَبَاعِيَتِهِ [صححه البخاري (٤٠٧٣)، ومسلم (۱۷۹۳)].

(۸۱۹۸) اور نبی علیہ السلام نے فرمایا ان لوگوں پر اللہ کا شدید غضب نازل ہوا جنہوں نے اللہ کے رسول (صلی اللہ علیہ وسلم) کے ساتھ ایسا کیا، اس وقت نبی علیہ السلام اپنے سامنے کے چار دانتوں کی طرف اشارہ فرما رہے تھے۔

(۸۱۹۸م) وَقَالَ اشْتَدَّ غَضَبُ اللَّهِ عَلَى رَجُلٍ يَقْتُلُهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي سَبِيلِ اللَّهِ

(۸۱۹۸م) اور فرمایا اس آدمی پر اللہ کا شدید غضب نازل ہوتا ہے جسے کسی نبی نے جہاد فی سبیل اللہ میں اپنے ہاتھ سے قتل کیا ہو۔

(۸۱۹۹) وَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كُتِبَ عَلَى ابْنِ آدَمَ نَصِيبُهُ مِنْ الزِّنَا أَدْرَكَ لَا مَحَالَةَ فَالْعَيْنُ زِنْيَتُهَا النَّظَرُ وَيُصَدِّقُهَا الْأَعْرَاضُ وَاللِّسَانُ زِنْيَتُهُ النُّطْقُ وَالْقَلْبُ التَّمَنِّي وَالْفَرْجُ يُصَدِّقُ مَا ثَمَّ وَيُكَذِّبُ

(۸۱۹۹) اور نبی علیہ السلام نے فرمایا اللہ نے ہر انسان پر زنا میں سے اس کا حصہ لکھ چھوڑا ہے، جسے وہ لامحالہ پا کر ہی رہے گا، آنکھوں کا زنا دیکھنا ہے، زبان کا زنا بولنا ہے، انسان کا نفس تمنا اور خواہش کرتا ہے جبکہ شرمگاہ اس کی تصدیق یا تکذیب کرتی ہے۔

(۸۲۰۰) وَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَيُّمَا قَرْيَةٍ أَتَيْتُمُوهَا فَأَقَمْتُمْ فِيهَا فَسَهْمُكُمْ فِيهَا وَأَيُّمَا قَرْيَةٍ عَصَتْ اللَّهَ وَرَسُولَهُ فَإِنَّ خُمُسَهَا لِلَّهِ وَرَسُولِهِ ثُمَّ هِيَ لَكُمْ

(۸۲۰۰) اور نبی علیہ السلام نے فرمایا جس بستی میں تم داخل ہوئے اور وہاں کچھ عرصہ اقامت کی، اس کی فتح کے بعد مال غنیمت میں تمہارا حصہ ہے، اور جو بستی اللہ اور اس کے رسول کی نافرمانی کرے، تو اس کا خمس اللہ اور اس کے رسول کا ہے، پھر تمہارا ہے۔

(٨٢٠١) وَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا أَحْسَنَ أَحَدُكُمْ إِسْلَامَهُ فَكُلُّ حَسَنَةٍ يَعْمَلُهَا تُكْتَبُ بِعَشْرِ أَمْثَالِهَا إِلَى سَبْعِ مِائَةِ ضِعْفٍ وَكُلُّ سَيِّئَةٍ يَعْمَلُهَا تُكْتَبُ لَهُ بِمِثْلِهَا حَتَّى يَلْقَى اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ

(۸۲۰۱) اور نبی علیہ السلام نے فرمایا جب تم میں سے کسی کے اسلام میں حسن پیدا ہو جائے تو ہر وہ نیکی جو وہ کرتا ہے، اس کے بدلے میں دس سے لے کر سات سو گنا تک ثواب لکھا جاتا ہے اور ہر وہ گناہ جو اس سے سرزد ہوتا ہے، وہ صرف اتنا ہی لکھا جاتا ہے تا آنکہ وہ اللہ تعالیٰ سے جا ملے۔

(٨٢٠٢) وَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا مَا قَامَ أَحَدُكُمْ لِلنَّاسِ فَلْيُخَفِّفْ الصَّلَاةَ فَإِنَّ فِيهِمْ الْكَبِيرَ وَفِيهِمْ الضَّعِيفَ وَفِيهِمْ السَّقِيمَ وَإِذَا قَامَ وَحْدَهُ فَلْيُطِلْ صَلَاتَهُ مَا شَاءَ

(۸۲۰۲) اور نبی علیہ السلام نے فرمایا جب تم امام بن کر نماز پڑھایا کرو تو ہلکی نماز پڑھایا کرو کیونکہ نمازیوں میں عمر رسیدہ، کمزور اور بیمار سب ہی ہوتے ہیں، البتہ جب تنہا نماز پڑھا کرو تو جتنی مرضی طویل کر لیا کرو۔

(٨٢٠٣) وَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَتْ الْمَلَائِكَةُ رَبِّ ذَاكَ عَبْدُكَ يُرِيدُ أَنْ يَعْمَلَ سَيِّئَةً وَهُوَ أَبْصَرُ بِهِ فَقَالَ ارْقُبُوهُ فَإِنْ عَمِلَهَا فَاكْتُبُوهَا لَهُ بِمِثْلِهَا وَإِنْ تَرَكَهَا فَاكْتُبُوهَا لَهُ حَسَنَةً إِنَّمَا تَرَكَهَا مِنْ جَرَّايَ

(۸۲۰۳) اور نبی علیہ السلام نے فرمایا فرشتے عرض کرتے ہیں پروردگار! آپ کا فلاں بندہ گناہ کرنے کا ارادہ کر رہا ہے، اللہ ''باوجود یکہ اسے خوب دیکھ رہا ہوتا ہے'' فرشتے سے فرماتا ہے کہ اس کی نگرانی کرتے رہو، اگر یہ گناہ کر بیٹھے تو صرف اتنا ہی لکھنا جتنا اس نے کیا اور اگر گناہ چھوڑ دے تو اس کے لئے ایک نیکی لکھ دینا کیونکہ اس نے گناہ میری وجہ سے چھوڑا ہے۔

(٨٢٠٤) وَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ كَذَّبَنِي عَبْدِي وَلَمْ يَكُنْ لَهُ ذَلِكَ وَشَتَمَنِي وَلَمْ يَكُنْ لَهُ ذَلِكَ تَكْذِيبُهُ إِيَّايَ أَنْ يَقُولَ فَلَنْ يُعِيدَنَا كَمَا بَدَأَنَا وَأَمَّا شَتْمُهُ إِيَّايَ يَقُولُ اتَّخَذَ اللَّهُ وَلَدًا وَأَنَا الصَّمَدُ الَّذِي لَمْ أَلِدْ وَلَمْ أُولَدْ وَلَمْ يَكُنْ لِي كُفُوًا أَحَدٌ

(۸۲۰۴) اور نبی علیہ السلام نے فرمایا اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں میرا بندہ میری ہی تکذیب کرتا ہے حالانکہ اسے ایسا نہیں کرنا چاہئے اور مجھے ہی برا بھلا کہتا ہے حالانکہ یہ اس کا حق نہیں، تکذیب تو اس طرح کہ وہ کہتا ہے اللہ نے ہمیں جس طرح پیدا کیا ہے، دوبارہ اس طرح کبھی پیدا نہیں کرے گا، اور برا بھلا کہنا اس طرح کہ وہ کہتا ہے اللہ نے اولاد بنا رکھی ہے، حالانکہ میں تو وہ صمد (بے نیاز) ہوں جس نے کسی کو جنا اور نہ اسے کسی نے جنم دیا اور نہ ہی کوئی میرا ہمسر ہے۔

(٨٢٠٥) وَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَبْرِدُوا مِنْ الْحَرِّ فِي الصَّلَاةِ فَإِنَّ شِدَّةَ الْحَرِّ مِنْ فَيْحِ جَهَنَّمَ [صححه مسلم (٦١٥)].

(۸۲۰۵) اور نبی علیہ السلام نے فرمایا گرمی کی شدت جہنم کی تپش کا اثر ہوتی ہے، لہٰذا نماز کو ٹھنڈا کر کے پڑھا کرو۔

(٨٢٠٦) وَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَقْبَلُ اللَّهُ صَلَاةَ أَحَدِكُمْ إِذَا أَحْدَثَ حَتَّى يَتَوَضَّأَ [راجع: ٨٠٦٤]

(۸۲۰۶) اور نبی علیہ السلام نے فرمایا جس شخص کو "حدث" لاحق ہو جائے، اللہ اس کی نماز قبول نہیں فرماتا یہاں تک کہ وضو کر لے۔

(۸۲۰۷) وَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا نُودِيَ بِالصَّلَاةِ فَأْتُوهَا وَأَنْتُمْ تَمْشُونَ عَلَيْكُمْ بِالسَّكِينَةِ فَمَا أَدْرَكْتُمْ فَصَلُّوا وَمَا فَاتَكُمْ فَاقْضُوا [صححه مسلم (۶۰۲)].

(۸۲۰۷) اور نبی علیہ السلام نے فرمایا جب نماز کے لئے پکارا جائے تو اطمینان اور سکون کے ساتھ آیا کرو، جتنی نماز مل جائے وہ پڑھ لیا کرو اور جو رہ جائے اسے مکمل کر لیا کرو۔

(۸۲۰۸) وَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَضْحَكُ اللَّهُ لِرَجُلَيْنِ يَقْتُلُ أَحَدُهُمَا الْآخَرَ كِلَاهُمَا يَدْخُلُ الْجَنَّةَ قَالُوا كَيْفَ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ يَقْتُلُ هَذَا فَيَلِجُ الْجَنَّةَ ثُمَّ يَتُوبُ اللَّهُ عَلَى الْآخَرِ فَيَهْدِيهِ إِلَى الْإِسْلَامِ ثُمَّ يُجَاهِدُ فِي سَبِيلِ اللَّهِ فَيُسْتَشْهَدُ [صححه مسلم (۱۸۹۰)].

(۸۲۰۸) اور نبی علیہ السلام نے فرمایا اللہ تعالیٰ کو ان دو آدمیوں پر ہنسی آتی ہے جن میں سے ایک نے دوسرے کو شہید کر دیا ہو لیکن پھر دونوں ہی جنت میں داخل ہو جائیں، لوگوں نے پوچھا یا رسول اللہ! وہ کس طرح؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا کہ ایک آدمی تو شہید ہو کر جنت میں داخل ہو گیا، پھر اللہ نے دوسرے کی طرف متوجہ ہو کر اسے بھی اسلام کی طرف ہدایت دے دی، اور وہ بھی راہِ خدا میں جہاد کر کے شہید ہو جائے۔

(۸۲۰۹) وَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَبِعْ أَحَدُكُمْ عَلَى بَيْعِ أَخِيهِ وَلَا يَخْطُبْ أَحَدُكُمْ عَلَى خِطْبَةِ أَخِيهِ

(۸۲۰۹) اور نبی علیہ السلام نے فرمایا تم میں سے کوئی شخص اپنے بھائی کی بیع پر اپنی بیع نہ کرے، اور کوئی آدمی اپنے بھائی کے پیغامِ نکاح پر اپنا پیغامِ نکاح نہ بھیج دے۔

(۸۲۱۰) وَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْكَافِرُ يَأْكُلُ فِي سَبْعَةِ أَمْعَاءٍ وَالْمُؤْمِنُ يَأْكُلُ فِي مِعًى وَاحِدٍ قُلْتُ لِعَبْدِ الرَّزَّاقِ يَا أَبَا بَكْرٍ أَفْضَلُ يَعْنِي هَذَا الْحَدِيثَ كَأَنَّهُ أَعْجَبَهُ حُسْنُ هَذَا الْحَدِيثِ وَجَوْدَتُهُ قَالَ نَعَمْ

(۸۲۱۰) اور نبی علیہ السلام نے فرمایا کافر سات آنتوں میں کھاتا ہے اور مسلمان ایک آنت میں کھاتا ہے۔

(۸۲۱۱) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ بْنُ هَمَّامٍ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنْ هَمَّامٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمْ يُسَمَّ خَضِرًا إِلَّا أَنَّهُ جَلَسَ عَلَى فَرْوَةٍ بَيْضَاءَ فَإِذَا هِيَ تَهْتَزُّ خَضْرَاءَ الْفَرْوَةُ الْحَشِيشُ الْأَبْيَضُ وَمَا يُشْبِهُهُ قَالَ عَبْد اللَّهِ أَظُنُّ هَذَا تَفْسِيرًا مِنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ

(۸۲۱۱) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے حضرت خضر علیہ السلام کے متعلق فرمایا کہ انہیں "خضر" کہنے کی وجہ یہ ہے کہ وہ ایک سفید گھاس پر بیٹھے تو وہ نیچے سے سبز رنگ میں تبدیل ہو کر لہلہانے لگی۔

(۸۲۱۲) وَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ اللَّهَ لَا يَنْظُرُ إِلَى الْمُسْبِلِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ

(۸۲۱۲) اور نبی علیہ السلام نے فرمایا قیامت کے دن اللہ ٹخنوں سے نیچے شلوار لٹکانے والے پر نظرِ رحم نہیں فرمائے گا۔

(۸۲۱۳) وَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قِيلَ لِبَنِي إِسْرَائِيلَ ادْخُلُوا الْبَابَ سُجَّدًا وَقُولُوا حِطَّةٌ نَغْفِرْ لَكُمْ خَطَايَاكُمْ فَبَدَّلُوا فَدَخَلُوا الْبَابَ يَزْحَفُونَ عَلَى أَسْتَاهِهِمْ وَقَالُوا حَبَّةٌ فِي شَعْرَةٍ

(۸۲۱۳) اور نبی علیہ السلام نے ارشاد باری تعالیٰ ادْخُلُوا الْبَابَ سُجَّدًا کی تفسیر میں فرمایا کہ بنی اسرائیل سے کہا گیا تھا کہ اپنی سرینوں کے بل گھسٹتے ہوئے اس شہر میں داخل ہوں اور یوں کہیں "حِطَّةٌ" (الٰہی! معاف فرما) لیکن انہوں نے اس لفظ کو بدل دیا اور کہنے لگے حَبَّةٌ فِي شَعْرَةٍ (جو کے دانے درکار ہیں)

(۸۲۱۴) وَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا قَامَ أَحَدُكُمْ مِنَ اللَّيْلِ فَاسْتَعْجَمَ الْقُرْآنُ عَلَى لِسَانِهِ فَلَمْ يَدْرِ مَا يَقُولُ فَلْيَضْطَجِعْ

(۸۲۱۴) اور نبی علیہ السلام نے فرمایا جب تم میں سے کوئی شخص رات کو بیدار ہو اور اس کی زبان پر قرآن نہ چڑھ رہا ہو اور اسے یہ پتہ ہی نہ چل رہا ہو کہ وہ کیا کہہ رہا ہے (نیند کا اتنا اثر ہو) تو اسے دوبارہ لیٹ جانا چاہئے۔

(۸۲۱۵) وَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَقُولُ ابْنُ آدَمَ يَا خَيْبَةَ الدَّهْرِ إِنِّي أَنَا الدَّهْرُ أُرْسِلُ اللَّيْلَ وَالنَّهَارَ فَإِذَا شِئْتُ قَبَضْتُهُمَا

(۸۲۱۵) اور نبی علیہ السلام نے فرمایا اللہ فرماتا ہے کہ ابن آدم یہ نہ کہے کہ زمانے کی تباہی! کیونکہ میں ہی زمانے کو پیدا کرنے والا ہوں، میں ہی اس کے رات دن کو الٹ پلٹ کرتا ہوں، اور جب چاہوں گا ان دونوں کو اپنے پاس کھینچ لوں گا۔

(۸۲۱۶) وَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نِعْمَ مَا لِلْمَمْلُوكِ أَنْ يُتَوَفَّى بِحُسْنِ عِبَادَةِ اللَّهِ وَصَحَابَةِ سَيِّدِهِ نِعِمَّا لَهُ

(۸۲۱۶) اور نبی علیہ السلام نے فرمایا کسی غلام کے لئے کیا ہی خوب ہے کہ اللہ اسے اپنی بہترین عبادت اور اس کے آقا کی اطاعت کے ساتھ موت دے دے۔

(۸۲۱۷) وَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا قَامَ أَحَدُكُمْ مِنَ الصَّلَاةِ فَلَا يَبْصُقْ أَمَامَهُ فَإِنَّهُ مُنَاجٍ لِلَّهِ مَا دَامَ فِي مُصَلَّاهُ وَلَا عَنْ يَمِينِهِ فَإِنَّ عَنْ يَمِينِهِ مَلَكًا وَلَكِنْ لِيَبْصُقْ عَنْ شِمَالِهِ أَوْ تَحْتَ رِجْلِهِ فَيَدْفِنُهُ

(۸۲۱۷) اور نبی علیہ السلام نے فرمایا جب تم میں سے کوئی شخص نماز پڑھنے کے لئے کھڑا ہو تو سامنے کی طرف نہ تھوکے کیونکہ جب تک وہ اپنے مصلیٰ پر رہتا ہے، اللہ سے مناجات کرتا رہتا ہے اور نہ ہی دائیں جانب تھوکے کیونکہ اس کی دائیں جانب فرشتہ ہوتا ہے، بلکہ اسے بائیں جانب یا پاؤں کی طرف تھوکنا چاہئے، اور بعد میں اسے مٹی میں ملا دے۔

(۸۲۱۸) وَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا قُلْتَ لِلنَّاسِ أَنْصِتُوا وَهُمْ يَتَكَلَّمُونَ فَقَدْ أَلْغَيْتَ عَلَى نَفْسِكَ

(۸۲۱۸) اور نبی علیہ السلام نے فرمایا امام جس وقت جمعہ کا خطبہ دے رہا ہو اور تم اپنے ساتھی کو صرف یہ کہو کہ خاموش رہو، تو تم نے لغو کام کیا۔

(۸۲۱۹) وَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَا أَوْلَى النَّاسِ بِالْمُؤْمِنِينَ فِي كِتَابِ اللَّهِ فَأَيُّكُمْ مَا تَرَكَ دَيْنًا أَوْ ضَيْعَةً فَادْعُونِي فَأَنَا وَلِيُّهُ وَأَيُّكُمْ مَا تَرَكَ مَالًا فَلْيَرِثْ مَالَهُ عَصَبَتُهُ مَنْ كَانَ

(۸۲۱۹) اور نبی علیہ السلام نے فرمایا میں کتاب اللہ کے مطابق تمام مسلمانوں پر ان کی جان سے زیادہ حق رکھتا ہوں لہٰذا تم میں سے جو شخص قرض یا بچے چھوڑ کر جائے، اس کی ادائیگی میرے ذمے ہے، اور جو شخص مال چھوڑ کر جائے، وہ اس کے ورثاء کا ہے، خواہ وہ کوئی بھی ہوں۔

(۸۲۲۰) وَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَقُلْ أَحَدُكُمْ اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِي إِنْ شِئْتَ وَارْحَمْنِي إِنْ شِئْتَ وَارْزُقْنِي لِيَعْزِمْ الْمَسْأَلَةَ إِنَّهُ يَفْعَلُ مَا شَاءَ لَا مُكْرِهَ لَهُ

(۸۲۲۰) اور نبی علیہ السلام نے فرمایا تم میں سے کوئی شخص جب دعاء کرے تو یوں نہ کہا کرے کہ اے اللہ! اگر تو چاہے تو مجھے معاف فرما دے، مجھ پر رحم فرما دے، یا مجھے رزق دے دے، بلکہ پختگی اور یقین کے ساتھ دعاء کرے کیونکہ اللہ پر کوئی زبردستی کرنے والا نہیں ہے۔

(۸۲۲۱) وَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ غَزَا نَبِيٌّ مِنْ الْأَنْبِيَاءِ فَقَالَ لِقَوْمِهِ لَا يَتْبَعْنِي رَجُلٌ قَدْ مَلَكَ بُضْعَ امْرَأَةٍ وَهُوَ يُرِيدُ أَنْ يَبْنِيَ بِهَا وَلَمْ يَبْنِ وَلَا أَحَدٌ قَدْ بَنَى بُنْيَانًا وَلَمَّا يَرْفَعْ سُقُفَهَا وَلَا أَحَدٌ قَدْ اشْتَرَى غَنَمًا أَوْ خَلِفَاتٍ وَهُوَ يَنْتَظِرُ أَوْلَادَهَا فَغَزَا فَدَنَا مِنْ الْقَرْيَةِ حِينَ صَلَاةِ الْعَصْرِ أَوْ قَرِيبًا مِنْ ذَلِكَ فَقَالَ لِلشَّمْسِ أَنْتِ مَأْمُورَةٌ وَأَنَا مَأْمُورٌ اللَّهُمَّ احْبِسْهَا عَلَيَّ شَيْئًا فَحُبِسَتْ عَلَيْهِ حَتَّى فَتَحَ اللَّهُ عَلَيْهِ فَجَمَعُوا مَا غَنِمُوا فَأَقْبَلَتْ النَّارُ لِتَأْكُلَهُ فَأَبَتْ أَنْ تَطْعَمَ فَقَالَ فِيكُمْ غُلُولٌ فَلْيُبَايِعْنِي مِنْ كُلِّ قَبِيلَةٍ رَجُلٌ فَبَايَعُوهُ فَلَصِقَتْ يَدُ رَجُلٍ بِيَدِهِ فَقَالَ فِيكُمْ الْغُلُولُ فَلْتُبَايِعْنِي قَبِيلَتُكَ فَبَايَعَتْهُ قَبِيلَتُهُ قَالَ فَلَصِقَ بِيَدِ رَجُلَيْنِ أَوْ ثَلَاثَةٍ بِيَدِهِ فَقَالَ فِيكُمْ الْغُلُولُ أَنْتُمْ غَلَلْتُمْ فَأَخْرَجُوا لَهُ مِثْلَ رَأْسِ بَقَرَةٍ مِنْ ذَهَبٍ قَالَ فَوَضَعُوهُ فِي الْمَالِ وَهُوَ بِالصَّعِيدِ فَأَقْبَلَتْ النَّارُ فَأَكَلَتْهُ فَلَمْ تَحِلَّ الْغَنَائِمُ لِأَحَدٍ مِنْ قَبْلِنَا ذَلِكَ لِأَنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ رَأَى ضَعْفَنَا وَعَجْزَنَا فَطَيَّبَهَا لَنَا [راجع: ۸۱۸۵]

(۸۲۲۱) اور نبی علیہ السلام نے فرمایا ایک نبی جہاد کے لئے روانہ ہوئے، انہوں نے اپنی قوم سے کہا کہ میرے ساتھ وہ آدمی نہ جائے جس نے کسی عورت سے نکاح کیا ہو، ابھی تک رخصتی نہ ہوئی ہو اور وہ اب رخصتی چاہتا ہو، یا وہ آدمی جس نے کوئی عمارت تعمیر کی ہو، مگر ابھی تک اس کی چھت نہ ڈالی ہو، یا وہ آدمی جس نے بکریاں یا امید کی اونٹنیاں خریدی ہو اور وہ ان کے یہاں بچے پیدا ہونے کا منتظر ہو، یہ کہہ کر وہ روانہ ہوئے اور نماز عصر کے وقت یا اس کے قریب قریب اس بستی میں پہنچے (جہاں انہوں نے دشمن سے جنگ کرنا تھی)۔

انہوں نے سورج سے کہا کہ تو بھی اللہ کے حکم کا پابند ہے اور میں بھی اللہ کے حکم کا پابند ہوں، اے اللہ! اسے کچھ دیر کے لئے اپنی جگہ پر محبوس فرما دے، چنانچہ سورج اپنی جگہ ٹھہرا رہا، یہاں تک کہ اللہ نے انہیں فتح سے ہمکنار کر دیا، انہوں نے مال

غنیمت اکٹھا کیا، آگ اسے جلانے کے لئے آئی لیکن اسے جلایا نہیں، پیغمبر وقت نے فرمایا تم میں سے کسی نے مالِ غنیمت میں خیانت کی ہے، اس لئے ہر قبیلے کا ایک ایک آدمی آ کر میرے ہاتھ پر بیعت کرے، سب لوگوں نے بیعت کی تو ایک آدمی کا ہاتھ ان کے ہاتھ کے ساتھ چپک گیا، انہوں نے فرمایا کہ تمہارے قبیلے میں سے کسی نے خیانت کی ہے اس لئے تمہارے قبیلے کے لوگ آ کر میرے ہاتھ پر بیعت کریں۔

چنانچہ اس آدمی کے قبیلے والوں نے آ کر بیعت کی، ان میں سے دو تین آدمیوں کے ہاتھ ان کے ساتھ چپک گئے، انہوں نے فرمایا کہ تم ہی نے مالِ غنیمت میں خیانت کی ہے، چنانچہ انہوں نے گائے کی سری کے برابر سونا نکالا اور اسے مالِ غنیمت میں ڈال دیا جو ایک چبوترے پر جمع تھا، آگ آئی اور اسے کھا گئی، ہم سے پہلے کسی کے لئے مالِ غنیمت کو استعمال کرنا حلال نہ تھا، یہ تو اللہ نے ہماری کمزوری اور عاجزی دیکھی تو ہمارے لیے اسے حلال کر دیا۔

(۸۲۲۲) وَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَيْنَمَا أَنَا نَائِمٌ رَأَيْتُ أَنِّي أَنْزِعُ عَلَى حَوْضِي أَسْقِي النَّاسَ فَأَتَانِي أَبُو بَكْرٍ فَأَخَذَ الدَّلْوَ مِنْ يَدِي لِيُرِيحَهُ حَتَّى نَزَعَ ذَنُوبًا أَوْ ذَنُوبَيْنِ وَفِي نَزْعِهِ ضَعْفٌ قَالَ فَأَتَانِي ابْنُ الْخَطَّابِ وَاللَّهُ يَغْفِرُ لَهُ فَأَخَذَهَا مِنِّي فَلَمْ يَنْزِعْ رَجُلٌ حَتَّى تَوَلَّى النَّاسُ وَالْحَوْضُ يَتَفَجَّرُ

(۸۲۲۲) اور نبی علیہ السلام نے فرمایا ایک مرتبہ میں سو رہا تھا، خواب میں میں نے دیکھا کہ میں اپنے حوض پر ڈول کھینچ کر لوگوں کو پانی پلا رہا ہوں، پھر حضرت ابو بکر رضی اللہ عنہ میرے پاس آئے اور مجھے راحت پہنچانے کے لئے میرے ہاتھ سے ڈول لے لیا اور دو ڈول کھینچے لیکن اس میں کچھ کمزوری کے آثار تھے، پھر حضرت عمر رضی اللہ عنہ میرے پاس آئے، اللہ ان کی مغفرت فرمائے، انہوں نے وہ ڈول لیا، ان کے بعد کسی آدمی کو ڈول کھینچنے کی نوبت نہیں آئی، یہاں تک کہ لوگ سیراب ہو کر چلے گئے، اور حوض میں سے پانی ابھی بھی ابل رہا تھا۔

(۸۲۲۳) وَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَقُومُ السَّاعَةُ حَتَّى تُقَاتِلُوا خُوزَ وَكِرْمَانَ قَوْمًا مِنَ الْأَعَاجِمِ حُمْرَ الْوُجُوهِ فُطْسَ الْأُنُوفِ صِغَارَ الْأَعْيُنِ كَأَنَّ وُجُوهَهُمُ الْمَجَانُّ الْمُطْرَقَةُ

(۸۲۲۳) اور نبی علیہ السلام نے فرمایا قیامت اس وقت تک قائم نہیں ہوگی جب تک تم خوز اور کرمان "جو عجمیوں کی ایک قوم ہے" سے جنگ نہ کر لو، ان کے چہرے سرخ، ناکیں چپٹی ہوئی، آنکھیں چھوٹی چھوٹی ہوں گی اور ان کے چہرے چپٹی ہوئی کمان کی مانند ہوں گے۔

(۸۲۲۴) وَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَقُومُ السَّاعَةُ حَتَّى تُقَاتِلُوا أَقْوَامًا نِعَالُهُمُ الشَّعْرُ

(۸۲۲۴) اور نبی علیہ السلام نے فرمایا قیامت اس وقت تک قائم نہیں ہوگی جب تک تم ایسی قوم سے قتال نہ کرو جن کی جوتیاں بالوں سے بنی ہوں گی۔

(۸۲۲۵) وَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْخُيَلَاءُ وَالْفَخْرُ فِي أَهْلِ الْخَيْلِ وَالْإِبِلِ وَالسَّكِينَةُ فِي أَهْلِ الْغَنَمِ

(۸۲۲۵) اور نبی علیہ السلام نے فرمایا تکبر اور فخر گھوڑے اور اونٹ والوں میں ہوتا ہے اور سکون واطمینان بکری والوں میں ہوتا ہے۔

(۸۲۲۶) وَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ النَّاسُ تَبَعٌ لِقُرَيْشٍ فِي هَذَا الشَّأْنِ مُسْلِمُهُمْ تَبَعٌ لِمُسْلِمِهِمْ وَكَافِرُهُمْ تَبَعٌ لِكَافِرِهِمْ

(۸۲۲۶) اور نبی علیہ السلام نے فرمایا اس دین کے معاملے میں تمام لوگ قریش کے تابع ہیں، عام مسلمان قریشی مسلمانوں اور عام کافر قریشی کافروں کے تابع ہیں۔

(۸۲۲۷) وَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَيْرُ نِسَاءٍ رَكِبْنَ الْإِبِلَ نِسَاءُ قُرَيْشٍ أَحْنَاهُ عَلَى وَلَدٍ فِي صِغَرِهِ وَأَرْعَاهُ عَلَى زَوْجٍ فِي ذَاتِ يَدِهِ [صححه مسلم (۲۵۲۷)].

(۸۲۲۷) اور نبی علیہ السلام نے فرمایا اونٹ پر سواری کرنے والی عورتوں میں سب سے بہترین عورتیں قریش کی ہیں جو بچپن میں اپنی اولاد پر شفیق اور اپنے شوہر کی اپنی ذات میں سب سے بڑی محافظ ہوتی ہیں۔

(۸۲۲۸) وَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْعَيْنُ حَقٌّ وَنَهَى عَنِ الْوَشْمِ [صححه البخاری (۵۷۴۰)، ومسلم (۲۱۸۷)، وابن حبان (۵۵۰۳)].

(۸۲۲۸) اور نبی علیہ السلام نے فرمایا نظر لگنا برحق ہے اور اور نبی علیہ السلام نے جسم گدوانے سے منع فرمایا ہے۔

(۸۲۲۹) وَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَزَالُ أَحَدُكُمْ فِي صَلَاةٍ مَا كَانَتِ الصَّلَاةُ هِيَ تَحْبِسُهُ لَا يَمْنَعُهُ إِلَّا انْتِظَارُهَا [راجع: ۸۱۰۶].

(۸۲۲۹) اور نبی علیہ السلام نے فرمایا آدمی جب تک نماز کا انتظار کرتا رہتا ہے، اسے نماز ہی میں شمار کیا جاتا ہے، نماز کا انتظار ہی اسے مسجد میں روک کر رکھتا ہے۔

(۸۲۳۰) وَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْيَدُ الْعُلْيَا خَيْرٌ مِنَ الْيَدِ السُّفْلَى وَابْدَأْ بِمَنْ تَعُولُ

(۸۲۳۰) اور نبی علیہ السلام نے فرمایا اوپر والا ہاتھ نیچے والے ہاتھ سے بہتر ہوتا ہے اور تم صدقات وخیرات میں ان لوگوں سے ابتداء کرو جو تمہاری ذمہ داری میں آتے ہیں۔

(۸۲۳۱) وَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَا أَوْلَى النَّاسِ بِعِيسَى ابْنِ مَرْيَمَ فِي الْأُولَى وَالْآخِرَةِ قَالُوا كَيْفَ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ الْأَنْبِيَاءُ إِخْوَةٌ مِنْ عَلَّاتٍ وَأُمَّهَاتُهُمْ شَتَّى وَدِينُهُمْ وَاحِدٌ فَلَيْسَ بَيْنَنَا نَبِيٌّ

(۸۲۳۱) اور نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا میں تمام لوگوں میں دین وآخرت میں حضرت عیسیٰ علیہ السلام کے سب سے زیادہ قریب ہوں صحابہ رضی اللہ عنہم نے پوچھا یا رسول اللہ! وہ کیسے؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا تمام انبیاء علیہم السلام باپ شریک بھائی ہیں، اور ان کی مائیں مختلف ہیں اور ان کا دین ایک ہی ہے، میرے اور حضرت عیسیٰ علیہ السلام کے درمیان کوئی نبی (علیہ السلام) نہیں ہے۔

(۸۲۳۲) وَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَيْنَمَا أَنَا نَائِمٌ أُوتِيتُ بِخَزَائِنِ الْأَرْضِ فَوُضِعَ فِي يَدَيَّ سِوَارَانِ

مِنْ ذَهَبٍ فَكَبُرَا عَلَيَّ وَأَهَمَّانِي فَأُوحِيَ إِلَيَّ أَنْ انْفُخْهُمَا فَنَفَخْتُهُمَا فَذَهَبَا فَأَوَّلْتُهُمَا الْكَذَّابَيْنِ اللَّذَيْنِ أَنَا بَيْنَهُمَا صَاحِبُ صَنْعَاءَ وَصَاحِبُ الْيَمَامَةِ [صححه البخاري (٤٣٧٥)، ومسلم (٢٢٧٤)].

(۸۲۳۲) اور نبی علیہ السلام نے فرمایا ایک مرتبہ میں سو رہا تھا، اسی دوران میرے پاس زمین کے خزانے لائے گئے، اور میرے دونوں ہاتھوں پر سونے کے دو کنگن رکھ دیئے گئے، مجھے وہ بڑے گراں گذرے چنانچہ مجھ پر وحی آئی کہ انہیں پھونک مار دو، چنانچہ میں نے انہیں پھونک ماردی اور وہ غائب ہو گئے، میں نے اس کی تعبیر ان دو کذابوں سے کی جن کے درمیان میں ہوں یعنی صنعاء والا (اسود عنسی) اور یمامہ والا (مسیلمہ کذاب)

(٨٢٣٣) وَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَيْسَ وَاحِدٌ بِمُنْجِيهِ عَمَلُهُ وَلَكِنْ سَدِّدُوا وَقَارِبُوا قَالُوا وَلَا أَنْتَ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ وَلَا أَنَا إِلَّا أَنْ يَتَغَمَّدَنِي اللَّهُ مِنْهُ بِرَحْمَةٍ وَفَضْلٍ

(۸۲۳۳) اور نبی علیہ السلام نے فرمایا تم میں سے کسی شخص کو اس کا عمل نجات نہیں دلا سکتا، البتہ سیدھے اور قریب رہو، صحابہ کرام رضی اللہ عنہم نے پوچھا یا رسول اللہ! آپ کو بھی نہیں؟ فرمایا مجھے بھی نہیں، الا یہ کہ میرا رب مجھے اپنی مغفرت اور رحمت سے ڈھانپ لے۔

(٨٢٣٤) وَقَالَ نَهَى عَنْ بَيْعَتَيْنِ وَلِبْسَتَيْنِ أَنْ يَحْتَبِيَ أَحَدُكُمْ فِي الثَّوْبِ الْوَاحِدِ لَيْسَ عَلَى فَرْجِهِ مِنْهُ شَيْءٌ وَأَنْ يَشْتَمِلَ فِي إِزَارِهِ إِذَا مَا صَلَّى إِلَّا أَنْ يُخَالِفَ بَيْنَ طَرَفَيْهِ عَلَى عَاتِقِهِ وَنَهَى عَنْ اللَّمْسِ وَالنَّجْشِ

(۸۲۳۴) اور نبی علیہ السلام نے دو قسم کی خرید و فروخت اور دو قسم کے لباس سے منع فرمایا ہے، لباس تو یہ ہے کہ انسان ایک کپڑے میں گوٹ مار کر بیٹھے اور اس کی شرمگاہ پر ذرہ سا بھی کپڑا نہ ہو اور یہ کہ نماز پڑھتے وقت انسان اپنے ازار میں لپٹ کر نماز پڑھے، الا یہ کہ وہ اس کے دو کنارے مخالف سمت سے اپنے کندھوں پر ڈال لے اور بیع ملامسہ اور نجش سے منع فرمایا ہے۔

فائدہ: بیع ملامسہ کا مطلب یہ ہے کہ خریدار یہ کہہ دے کہ میں جس چیز پر ہاتھ رکھ دوں وہ اتنے روپے کی میری ہوگئی اور نجش سے مراد دھوکہ ہے۔

(٨٢٣٥) وَقَالَ الْعَجْمَاءُ جَرْحُهَا جُبَارٌ وَالْبِئْرُ جُبَارٌ وَالْمَعْدِنُ جُبَارٌ وَفِي الرِّكَازِ الْخُمُسُ

(۸۲۳۵) اور جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا چوپائے کا زخم رائیگاں ہے، کنوئیں میں گر کر مرنے والے کا خون رائیگاں ہے، کان میں مرنے والے کا خون بھی رائیگاں ہے، اور وہ دفینہ جو کسی کے ہاتھ لگ جائے، اس میں خمس (پانچواں حصہ) واجب ہے۔

(٨٢٣٦) حَدَّثَنَا هَاشِمُ بْنُ الْقَاسِمِ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي ذِئْبٍ عَنِ الْمَقْبُرِيِّ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ أَنَا أَشْبَهُكُمْ صَلَاةً بِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا قَالَ سَمِعَ اللَّهُ لِمَنْ حَمِدَهُ قَالَ رَبَّنَا وَلَكَ الْحَمْدُ وَكَانَ يُكَبِّرُ إِذَا رَكَعَ وَإِذَا رَفَعَ رَأْسَهُ وَإِذَا قَامَ مِنَ السَّجْدَتَيْنِ قَالَ اللَّهُ أَكْبَرُ [صححه البخاري (٧٩٥)]. [انظر: ٩٨٣٦].

(۸۲۳۶) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نماز کے اعتبار سے میں تم سب سے زیادہ نبی علیہ السلام کے مشابہہ ہوں، نبی علیہ السلام جب

سَمِعَ اللَّهُ لِمَنْ حَمِدَهُ کہتے تو رَبَّنَا وَلَكَ الْحَمْدُ کہتے، جب رکوع میں جاتے، یا رکوع سے سر اٹھاتے یا دوسری رکعت کے لئے کھڑے ہوتے تو ہر موقع پر تکبیر کہتے۔

(۸۲۳۷) حَدَّثَنَا هَاشِمُ بْنُ الْقَاسِمِ عَنِ ابْنِ أَبِي ذِئْبٍ عَنْ عَجْلَانَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كُلُّ مَوْلُودٍ يُولَدُ مِنْ بَنِي آدَمَ يَمَسُّهُ الشَّيْطَانُ بِإِصْبَعِهِ إِلَّا مَرْيَمَ وَابْنَهَا [راجع: ۷۸٦٦].

(۸۲۳۷) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا ہر پیدا ہونے والے بچے کو شیطان اپنی انگلی سے کچوکے لگاتا ہے لیکن حضرت عیسیٰ علیہ السلام اور ان کی والدہ حضرت مریم علیہا السلام کے ساتھ ایسا نہیں ہوا۔

(۸۲۳۸) وَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ إِنِّي لَأَنْظُرُ إِلَى مَا وَرَائِي كَمَا أَنْظُرُ إِلَى مَا بَيْنَ يَدَيَّ فَسَوُّوا صُفُوفَكُمْ وَأَحْسِنُوا رُكُوعَكُمْ وَسُجُودَكُمْ [راجع: ۷۱۹۸].

(۸۲۳۸) اور نبی علیہ السلام نے فرمایا اس ذات کی قسم جس کے دست قدرت میں میری جان ہے میں اپنے پیچھے بھی اسی طرح دیکھتا ہوں جیسے اپنے آگے اور سامنے کی چیزیں دیکھ رہا ہوتا ہوں، اس لئے تم اپنی صفیں سیدھی رکھا کرو اور اپنے رکوع وسجود کو خوب اچھی طرح ادا کیا کرو۔

(۸۲۳۹) وَبِإِسْنَادِهِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَيَنْتَهِيَنَّ رِجَالٌ مِنْ حَوْلِ الْمَسْجِدِ لَا يَشْهَدُونَ الْعِشَاءَ أَوْ لَأُحَرِّقَنَّ حَوْلَ بُيُوتِهِمْ بِحُزَمِ الْحَطَبِ [انظر: ۷۷].

(۸۲۳۹) اور گذشتہ سند ہی سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام نے فرمایا مسجد کے اردگرد رہنے والے جو لوگ نماز عشاء میں نہیں آتے، وہ نماز ترک کرنے سے باز آ جائیں، ورنہ میں ان کے گھروں کے پاس لکڑیوں کے گٹھے جمع کر کے انہیں آگ لگا دوں گا۔

(۸۲٤٠) حَدَّثَنَا هَاشِمٌ عَنِ ابْنِ أَبِي ذِئْبٍ عَنِ الْأَسْوَدِ بْنِ الْعَلَاءِ الثَّقَفِيِّ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مِنْ حِينِ يَخْرُجُ أَحَدُكُمْ مِنْ بَيْتِهِ إِلَى مَسْجِدِهِ فَرِجْلٌ تَكْتُبُ حَسَنَةً وَالْأُخْرَى تَمْحُو سَيِّئَةً [انظر: ۹۵۷۲، ۱۰۲۰٦].

(۸۲٤٠) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا تم میں سے جو شخص اپنے گھر سے میری مسجد کے لئے نکلے تو اس کے ایک قدم پر نیکی لکھی جاتی ہے اور دوسرا قدم اس کے گناہ مٹاتا ہے۔

(۸۲٤١) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ آدَمَ قَالَ حَدَّثَنَا حَمْزَةُ يَعْنِي الزَّيَّاتَ حَدَّثَنَا أَبُو إِسْحَاقَ عَنِ الْأَغَرِّ أَبِي مُسْلِمٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ وَأَبِي سَعِيدٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فَيُنَادِي مَعَ ذَلِكَ إِنَّ لَكُمْ أَنْ تَحْيَوْا فَلَا تَمُوتُوا أَبَدًا وَإِنَّ لَكُمْ أَنْ تَصِحُّوا فَلَا تَسْقَمُوا أَبَدًا وَإِنَّ لَكُمْ أَنْ تَشِبُّوا فَلَا تَهْرَمُوا أَبَدًا وَإِنَّ لَكُمْ أَنْ تَنْعَمُوا فَلَا تَبْأَسُوا أَبَدًا قَالَ يَتَنَادَوْنَ بِهَذِهِ الْأَرْبَعَةِ [انظر: ۱۱۳۵۲].

(۸۲٤١) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ اور ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا قیامت کے دن اہل جنت میں یہ منادی

کر دی جائے گی کہ تم زندہ رہو گے، کبھی نہ مرو گے، ہمیشہ تندرست رہو گے، کبھی بیمار نہ ہو گے، ہمیشہ جوان رہو گے، کبھی بوڑھے نہ ہو گے، ہمیشہ نعمتوں میں رہو گے، کبھی غم نہ دیکھو گے یہ چار انعامات منادی کر کے سنائیں جائیں گے۔

(۸۲۴۲) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ حَدَّثَنَا عِكْرِمَةُ بْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنِي أَبُو كَثِيرٍ حَدَّثَنِي أَبُو هُرَيْرَةَ وَقَالَ لَنَا وَاللَّهِ مَا خَلَقَ اللَّهُ مُؤْمِنًا يَسْمَعُ بِي وَلَا يَرَانِي إِلَّا أَحَبَّنِي قُلْتُ وَمَا عِلْمُكَ بِذَلِكَ يَا أَبَا هُرَيْرَةَ قَالَ إِنَّ أُمِّي كَانَتْ امْرَأَةً مُشْرِكَةً وَإِنِّي كُنْتُ أَدْعُوهَا إِلَى الْإِسْلَامِ وَكَانَتْ تَأْبَى عَلَيَّ فَدَعَوْتُهَا يَوْمًا فَأَسْمَعَتْنِي فِي رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا أَكْرَهُ فَأَتَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَنَا أَبْكِي فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنِّي كُنْتُ أَدْعُو أُمِّي إِلَى الْإِسْلَامِ وَكَانَتْ تَأْبَى عَلَيَّ وَإِنِّي دَعَوْتُهَا الْيَوْمَ فَأَسْمَعَتْنِي فِيكَ مَا أَكْرَهُ فَادْعُ اللَّهَ أَنْ يَهْدِيَ أُمَّ أَبِي هُرَيْرَةَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُمَّ اهْدِ أُمَّ أَبِي هُرَيْرَةَ فَخَرَجْتُ أَعْدُو أُبَشِّرُهَا بِدُعَاءِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَمَّا أَتَيْتُ الْبَابَ إِذَا هُوَ مُجَافٍ وَسَمِعْتُ خَضْخَضَةَ الْمَاءِ وَسَمِعْتُ خَشْفَ رِجْلٍ يَعْنِي وَقْعَهَا فَقَالَتْ يَا أَبَا هُرَيْرَةَ كَمَا أَنْتَ ثُمَّ فَتَحَتْ الْبَابَ وَقَدْ لَبِسَتْ دِرْعَهَا وَعَجِلَتْ عَنْ خِمَارِهَا فَقَالَتْ إِنِّي أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَأَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَرَجَعْتُ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَبْكِي مِنْ الْفَرَحِ كَمَا بَكَيْتُ مِنْ الْحُزْنِ فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَبْشِرْ فَقَدْ اسْتَجَابَ اللَّهُ دُعَاءَكَ وَقَدْ هَدَى أُمَّ أَبِي هُرَيْرَةَ فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ ادْعُ اللَّهَ أَنْ يُحَبِّبَنِي أَنَا وَأُمِّي إِلَى عِبَادِهِ الْمُؤْمِنِينَ وَيُحَبِّبَهُمْ إِلَيْنَا فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُمَّ حَبِّبْ عُبَيْدَكَ هَذَا وَأُمَّهُ إِلَى عِبَادِكَ الْمُؤْمِنِينَ وَحَبِّبْهُمْ إِلَيْهِمَا فَمَا خَلَقَ اللَّهُ مُؤْمِنًا يَسْمَعُ بِي وَلَا يَرَانِي أَوْ يَرَى أُمِّي إِلَّا وَهُوَ يُحِبُّنِي

(۸۲۴۲) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ بخدا! اللہ جس مؤمن کو پیدا کرتا ہے اور وہ میرے متعلق سنتا ہے یا مجھے دیکھتا ہے تو مجھ سے محبت کرنے لگتا ہے، راوی نے پوچھا کہ اے ابو ہریرہ! آپ کو اس کا علم کیسے ہوا؟ فرمایا دراصل میری والدہ مشرک عورت تھیں، میں انہیں اسلام کی طرف دعوت دیتا تھا لیکن وہ ہمیشہ انکار کر دیتی تھیں، ایک دن میں نے انہیں دعوت دی تو میرے کانوں کو نبی علیہ السلام کے متعلق ایسی بات سننا پڑی جو مجھے ناگوار گذری، میں روتا ہوا نبی علیہ السلام کی خدمت میں حاضر ہوا، اور عرض کیا یا رسول اللہ! میں اپنی والدہ کو اسلام کی طرف دعوت دیتا تھا اور وہ ہمیشہ انکار کر دیتی تھیں، آج میں نے انہیں دعوت دی تو میرے کانوں کو آپ کے متعلق ایسی بات سننا پڑی جو مجھے ناگوار گذری، آپ اللہ سے دعاء کر دیجئے کہ وہ ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کی ماں کو ہدایت عطاء فرما دے۔

نبی علیہ السلام نے دعاء فرما دی کہ اے اللہ! ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کی ماں کو ہدایت عطاء فرما، میں دوڑتا ہوا نکلا تا کہ اپنی والدہ کو نبی علیہ السلام کی دعاء کی بشارت دوں، جب میں گھر کے دروازے پر پہنچا تو وہ اندر سے بند تھا، مجھے پانی گرنے کی آواز آئی اور پاؤں کی آہٹ محسوس ہوئی، والدہ نے اندر سے کہا کہ ابو ہریرہ! تھوڑی دیر کے رہو، تھوڑی دیر بعد دروازہ کھلا تو وہ اپنی قمیص پہن چکی

تھیں اور جلدی سے دوپٹہ اوڑھ لیا تھا، مجھے دیکھتے ہی کہنے لگیں اِنِّی اَشْهَدُ اَنْ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ یہ سنتے ہی میں نبی علیہ السلام کی خدمت میں دوبارہ خوشی کے آنسو لیے حاضر ہوا جیسے پہلے غم کے مارے رو رہا تھا، اور عرض کیا یا رسول اللہ! مبارک ہو، اللہ نے آپ کی دعاء قبول کر لی، اور ابو ہریرہ کی ماں کو ہدایت نصیب فرما دی۔

پھر میں نے عرض کیا یا رسول اللہ! اللہ سے دعاء کر دیجئے کہ وہ اپنے مؤمن بندوں کے دل میں میری اور میری والدہ کی محبت پیدا فرما دے اور ان کی محبت ان دونوں کے دلوں میں ڈال دے، چنانچہ نبی علیہ السلام نے دعاء فرما دی کہ اے اللہ! اپنے مؤمن بندوں کے دل میں اپنے اس بندے اور اس کی والدہ کی محبت پیدا فرما اور ان کی محبت ان کے دلوں میں پیدا فرما، اس کے بعد اللہ نے جو مؤمن بھی پیدا کیا اور وہ میرے بارے سنتا یا مجھے دیکھتا ہے یا میری والدہ کو دیکھتا ہے تو وہ مجھ سے محبت کرنے لگتا ہے۔

(۸۲۴۳) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ يَزِيدَ الْمُقْرِئُ حَدَّثَنَا حَيْوَةُ وَابْنُ لَهِيعَةَ حَدَّثَنَا أَبُو الْأَسْوَدِ يَتِيمُ عُرْوَةَ أَنَّهُ سَمِعَ عُرْوَةَ بْنَ الزُّبَيْرِ يُحَدِّثُ عَنْ مَرْوَانَ بْنِ الْحَكَمِ أَنَّهُ سَأَلَ أَبَا هُرَيْرَةَ هَلْ صَلَّيْتَ مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَاةَ الْخَوْفِ فَقَالَ أَبُو هُرَيْرَةَ نَعَمْ فَقَالَ مَتَى قَالَ عَامَ غَزْوَةِ نَجْدٍ قَامَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِصَلَاةِ الْعَصْرِ وَقَامَتْ مَعَهُ طَائِفَةٌ وَطَائِفَةٌ أُخْرَى مُقَابِلَةَ الْعَدُوِّ ظُهُورُهُمْ إِلَى الْقِبْلَةِ فَكَبَّرَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَكَبَّرُوا جَمِيعًا الَّذِينَ مَعَهُ وَالَّذِينَ يُقَابِلُونَ الْعَدُوَّ ثُمَّ رَكَعَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَكْعَةً وَاحِدَةً ثُمَّ رَكَعَتْ مَعَهُ الطَّائِفَةُ الَّتِي تَلِيهِ ثُمَّ سَجَدَ وَسَجَدَتْ الطَّائِفَةُ الَّتِي تَلِيهِ وَالْآخَرُونَ قِيَامٌ مُقَابِلَةَ الْعَدُوِّ فَقَامَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَامَتْ الطَّائِفَةُ الَّتِي مَعَهُ فَذَهَبُوا إِلَى الْعَدُوِّ فَقَابَلُوهُمْ وَأَقْبَلَتْ الطَّائِفَةُ الَّتِي كَانَتْ مُقَابِلَةَ الْعَدُوِّ فَرَكَعُوا وَسَجَدُوا وَرَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَائِمٌ كَمَا هُوَ ثُمَّ قَامُوا فَرَكَعَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَكْعَةً أُخْرَى وَرَكَعُوا مَعَهُ وَسَجَدُوا مَعَهُ ثُمَّ أَقْبَلَتْ الطَّائِفَةُ الَّتِي كَانَتْ تُقَابِلُ الْعَدُوَّ فَرَكَعُوا وَسَجَدُوا وَرَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَاعِدٌ وَمَنْ تَبِعَهُ ثُمَّ كَانَ التَّسْلِيمُ فَسَلَّمَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَسَلَّمُوا جَمِيعًا فَكَانَتْ لِرَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَكْعَتَانِ وَلِكُلِّ رَجُلٍ مِنْ الطَّائِفَتَيْنِ رَكْعَتَانِ رَكْعَتَانِ

(۸۲۴۳) ایک مرتبہ مروان بن حکم نے حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے پوچھا کہ کیا آپ نے نبی علیہ السلام کے ساتھ نماز خوف پڑھی ہے؟ انہوں نے فرمایا ہاں! مروان نے پوچھا کب؟ انہوں نے فرمایا غزوۂ نجد کے سال اور وہ اس طرح کہ نبی علیہ السلام نماز عصر کے لئے کھڑے ہوئے، ایک گروہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے پیچھے کھڑا ہو گیا اور دوسرا دشمن کے مدمقابل، جس کی پشت قبلہ کی طرف تھی، نبی علیہ السلام نے تکبیر کہی اور سب لوگوں نے ''جو نبی علیہ السلام کے ساتھ نماز میں شریک تھے یا دشمن سے قتال کر رہے تھے'' تکبیر کہی، پھر نبی علیہ السلام نے ایک رکوع کیا' پیچھے والے گروہ نے بھی رکوع کیا، پھر سجدہ کیا تو پیچھے والے گروہ نے بھی سجدہ کیا، دوسرا گروہ دشمن کے سامنے کھڑا رہا۔

پھر نبی علیہ السلام کھڑے ہوئے اور ساتھ والا گروہ بھی کھڑا ہو گیا، یہ لوگ دشمن سے جا کر لڑنے لگے اور دشمن کے مدمقابل جو

گروہ لڑ رہا تھا وہ یہاں آ گیا، انہوں نے سب سے پہلے رکوع سجدہ کیا اور نبی علیہ السلام کھڑے رہے، جب وہ کھڑے ہوئے تو نبی علیہ السلام نے انہیں دوسری رکعت پڑھائی اور انہوں نے نبی علیہ السلام کے ساتھ رکوع سجدہ کیا، پھر دشمن کا مدمقابل گروہ بھی آ گیا اور اس نے پہلے رکوع سجدہ کیا، نبی علیہ السلام اور دیگر مقتدی بیٹھے رہے، پھر سلام پھیر دیا گیا، نبی علیہ السلام نے سلام پھیرا تو سب نے اکٹھے ہی سلام پھیر دیا، اس طرح نبی علیہ السلام کی بھی دو رکعتیں ہوئیں اور ہر گروہ کی بھی دو دو رکعتیں ہوئیں۔

(۸۲۴۴) حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ حَدَّثَنَا حَيْوَةُ أَخْبَرَنَا أَبُو هَانِئٍ أَنَّ أَبَا سَعِيدٍ الْغِفَارِيَّ أَخْبَرَهُ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَتْبَعُ الْحَرِيرَ مِنَ الثِّيَابِ فَيَنْزِعُهُ

(۸۲۴۴) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام ریشمی کپڑوں کا پیچھا کرتے تھے اور انہیں اتار دیتے تھے۔

(۸۲۴۵) حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ أَبِي أَيُّوبَ حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ عَجْلَانَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي سَعِيدٍ الْمَقْبُرِيِّ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ أَتَتْ عَلَيْهِ سِتُّونَ سَنَةً فَقَدْ أَعْذَرَ اللَّهُ إِلَيْهِ فِي الْعُمُرِ [راجع: ۷۶۹۹].

(۸۲۴۵) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا جس شخص کو اللہ نے ساٹھ سال تک زندگی عطاء فرمائی ہو، اللہ اس کا عذر پورا کر دیتے ہیں۔

(۸۲۴۶) حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ حَدَّثَنَا مُوسَى يَعْنِي ابْنَ عَلِيٍّ سَمِعْتُ أَبِي يُحَدِّثُ عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ مَرْوَانَ بْنِ الْحَكَمِ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ شَرُّ مَا فِي رَجُلٍ شُحٌّ هَالِعٌ وَجُبْنٌ خَالِعٌ [راجع: ۷۹۹۷].

(۸۲۴۶) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا انسان میں سب سے بدترین چیز بے صبرے پن کے ساتھ بخل اور حد سے زیادہ بزدل ہوتا ہے۔

(۸۲۴۷) حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ أَبِي أَيُّوبَ حَدَّثَنِي عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ أَبِي جَعْفَرٍ عَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ عُرِضَ عَلَيْهِ طِيبٌ فَلَا يَرُدَّهُ فَإِنَّهُ خَفِيفُ الْمَحْمَلِ طَيِّبُ الرَّائِحَةِ

(۸۲۴۷) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا جس شخص کے سامنے خوشبو پیش کی جائے، اسے وہ رد نہیں کرنی چاہئے کیونکہ اس کا بوجھ ہلکا اور مہک عمدہ ہوتی ہے۔

(۸۲۴۸) حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ حَدَّثَنَا ابْنُ لَهِيعَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ هُبَيْرَةَ عَنْ أَبِي تَمِيمٍ الْجَيْشَانِيِّ قَالَ كَتَبَ إِلَيَّ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ هُرْمُزَ مَوْلًى مِنْ أَهْلِ الْمَدِينَةِ يَذْكُرُ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ تَبِعَ جَنَازَةً فَحَمَلَ مِنْ عُلُوِّهَا وَحَمَلَ فِي قَبْرِهَا وَقَعَدَ حَتَّى يُؤْذَنَ لَهُ آبَ بِقِيرَاطَيْنِ مِنَ الْأَجْرِ كُلُّ قِيرَاطٍ مِثْلُ أُحُدٍ [انظر: ۱۰۸۸۷].

(۸۲۴۸) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا جو شخص کسی جنازہ کے ساتھ شریک ہو، اسے کندھا دے، قبر میں مٹی ڈالے اور دفن سے فراغت ہونے تک انتظار کرتا رہے اسے دو قیراط کے برابر ثواب ملے گا، جن میں سے ہر قیراط احد پہاڑ کے برابر ہوگا۔

(۸۲۴۹) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يَزِيدَ مِنْ كِتَابِهِ قَالَ ثَنَا سَعِيدٌ يَعْنِي ابْنَ أَبِي أَيُّوبَ حَدَّثَنَا بَكْرُ بْنُ عَمْرٍو الْمَعَافِرِيُّ عَنْ عَمْرِو بْنِ أَبِي نُعَيْمَةَ عَنْ أَبِي عُثْمَانَ مُسْلِمِ بْنِ يَسَارٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ تَقَوَّلَ عَلَيَّ مَا لَمْ أَقُلْ فَلْيَتَبَوَّأْ مَقْعَدَهُ مِنَ النَّارِ وَمَنْ اسْتَشَارَهُ أَخُوهُ الْمُسْلِمُ فَأَشَارَ عَلَيْهِ بِغَيْرِ رُشْدٍ فَقَدْ خَانَهُ وَمَنْ أَفْتَى بِفُتْيَا غَيْرِ ثَبْتٍ فَإِنَّمَا إِثْمُهُ عَلَى مَنْ أَفْتَاهُ

(۸۲۴۹) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا جو شخص میری طرف ایسی بات منسوب کرے جو میں نے نہ کہی ہو، اسے اپنا ٹھکانہ جہنم میں بنا لینا چاہئے، جس شخص سے اس کا مسلمان بھائی کوئی مشورہ مانگے اور وہ اسے درست مشورہ نہ دے تو اس نے خیانت کی، اور جس شخص کو غیر مستند فتویٰ دے دیا گیا ہو، اس کا گناہ فتویٰ دینے والے پر ہے۔

(۸۲۵۰) حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْمُقْرِئُ حَدَّثَنَا سَعِيدٌ حَدَّثَنِي أَبُو هَانِئٍ حُمَيْدُ بْنُ هَانِئٍ الْخَوْلَانِيُّ عَنْ أَبِي عُثْمَانَ مُسْلِمِ بْنِ يَسَارٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ سَيَكُونُ فِي آخِرِ الزَّمَانِ نَاسٌ مِنْ أُمَّتِي يُحَدِّثُونَكُمْ مَا لَمْ تَسْمَعُوا بِهِ أَنْتُمْ وَلَا آبَاؤُكُمْ فَإِيَّاكُمْ وَإِيَّاهُمْ

(۸۲۵۰) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا عنقریب آخر زمانے میں میری امت میں کچھ ایسے لوگ آئیں گے جو تمہارے سامنے ایسی احادیث بیان کریں گے جو تم نے سنی ہوں گی اور نہ ہی تمہارے آباؤ اجداد نے، ایسے لوگوں سے اپنے آپ کو بچانا اور ان سے دور رہنا۔

(۸۲۵۱) حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ حَدَّثَنَا سَعِيدٌ حَدَّثَنِي جَعْفَرُ بْنُ رَبِيعَةَ عَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا سَمِعْتُمْ أَصْوَاتَ الدِّيَكَةِ فَإِنَّهَا رَأَتْ مَلَكًا فَاسْأَلُوا اللَّهَ وَارْغَبُوا إِلَيْهِ وَإِذَا سَمِعْتُمْ نُهَاقَ الْحَمِيرِ فَإِنَّهَا رَأَتْ شَيْطَانًا فَاسْتَعِيذُوا بِاللَّهِ مِنْ شَرِّ مَا رَأَتْ [راجع: ۸۰۵۰].

(۸۲۵۱) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا جب تم (رات کے وقت) مرغ کی بانگ سنو تو یاد رکھو کہ اس نے کسی فرشتے کو دیکھا ہوگا اس لئے اس وقت سے اللہ اس کے فضل کا سوال کرو، اور جب (رات کے وقت) گدھے کی آواز سنو تو اس نے شیطان کو دیکھا ہوگا اس لئے اللہ سے شیطان کے شر سے پناہ مانگا کرو۔

(۸۲۵۲) حَدَّثَنَا شُعَيْبُ بْنُ حَرْبٍ أَبُو صَالِحٍ حَدَّثَنَا لَيْثُ بْنُ سَعْدٍ حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ رَبِيعَةَ عَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ فَذَكَرَ مَعْنَاهُ [راجع: ۸۰۵۰].

(۸۲۵۲) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۸۲۵۳) حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ حَدَّثَنَا سَعِيدٌ أَخْبَرَنِي يَحْيَى بْنُ أَبِي سُلَيْمَانَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي سَعِيدٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ رَمَانَا بِاللَّيْلِ فَلَيْسَ مِنَّا

(۸۲۵۳) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا جو شخص رات کو ہم پر تیراندازی کرے، وہ ہم میں سے نہیں ہے۔

(۸۲۵۴) حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ حَدَّثَنَا سَعِيدٌ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْوَلِيدِ عَنِ ابْنِ حُجَيْرَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ حَقُّ الْمُؤْمِنِ عَلَى الْمُؤْمِنِ سِتُّ خِصَالٍ أَنْ يُسَلِّمَ عَلَيْهِ إِذَا لَقِيَهُ وَيُشَمِّتَهُ إِذَا عَطَسَ وَإِنْ دَعَاهُ أَنْ يُجِيبَهُ وَإِذَا مَرِضَ أَنْ يَعُودَهُ وَإِذَا مَاتَ أَنْ يَشْهَدَهُ وَإِذَا غَابَ أَنْ يَنْصَحَ لَهُ

(۸۲۵۴) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا ہر مسلمان کے دوسرے مسلمان پر چھ حق ہیں ① ملاقات ہو تو سلام کرے ② چھینکے تو اس کا جواب دے ③ دعوت دے تو قبول کرے ④ بیمار ہو تو عیادت کرے ⑤ جائے تو جنازے میں شرکت کرے ⑥ پیٹھ پیچھے اس کی خیرخواہی کرے۔

(۸۲۵۵) حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ حَدَّثَنَا سَعِيدٌ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْوَلِيدِ عَنِ ابْنِ حُجَيْرَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَوْصَى سَلْمَانَ الْخَيْرَ قَالَ إِنَّ نَبِيَّ اللَّهِ عَلَيْهِ السَّلَام يُرِيدُ أَنْ يَمْنَحَكَ كَلِمَاتٍ تَسْأَلُهُنَّ الرَّحْمَنَ تَرْغَبُ إِلَيْهِ فِيهِنَّ وَتَدْعُو بِهِنَّ بِاللَّيْلِ وَالنَّهَارِ قَالَ اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ صِحَّةَ إِيمَانٍ وَإِيمَانًا فِي خُلُقٍ حَسَنٍ وَنَجَاحًا يَتْبَعُهُ فَلَاحٌ يَعْنِي وَرَحْمَةً مِنْكَ وَعَافِيَةً وَمَغْفِرَةً مِنْكَ وَرِضْوَانًا قَالَ أَبِي وَهُنَّ مَرْفُوعَةٌ فِي الْكِتَابِ يَتْبَعُهُ فَلَاحٌ وَرَحْمَةٌ مِنْكَ وَعَافِيَةٌ وَمَغْفِرَةٌ مِنْكَ وَرِضْوَانٌ

(۸۲۵۵) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام نے حضرت سلمان فارسی رضی اللہ عنہ کو "جو سلمان الخیر کے نام سے مشہور تھے" وصیت کرتے ہوئے فرمایا کہ اللہ کے نبی تمہیں چند کلمات کا تحفہ دینا چاہتے ہیں جن کے ذریعے تم رحمان سے سوال کر سکو، اس کی طرف اپنی رغبت ظاہر کر سکو اور رات دن ان کلمات کے ذریعے اسے پکارا کرو، چنانچہ تم یوں کہا کرو کہ اے اللہ! میں تجھ سے ایمان کی درستگی کی درخواست کرتا ہوں، ایمان کے ساتھ حسن اخلاق اور ایسی کامیابی "جس میں دارین کی فلاح آجائے" چاہتا ہوں، اور آپ سے آپ کی رحمت، عافیت، مغفرت اور رضامندی کا طلبگار ہوں۔

(۸۲۵۶) حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَيَّاشٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ هُرْمُزَ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ وَجَدَ سَعَةً فَلَمْ يُضَحِّ فَلَا يَقْرَبَنَّ مُصَلَّانَا

(۸۲۵۶) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا جس شخص کے پاس گنجائش ہو اور وہ پھر بھی قربانی نہ کرے تو وہ ہماری عیدگاہ کے قریب بھی نہ آئے۔

(۸۲۵۷) حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ حَدَّثَنَا سَعِيدٌ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَجْلَانَ عَنِ الْقَعْقَاعِ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ لَا يَزَالُ لِهَذَا الْأَمْرِ أَوْ عَلَى هَذَا الْأَمْرِ عِصَابَةٌ عَلَى

الْحَقِّ وَلَا يَضُرُّهُمْ خِلَافُ مَنْ خَالَفَهُمْ حَتَّى يَأْتِيَهُمْ أَمْرُ اللَّهِ

(۸۲۵۷) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا ایک جماعت دین کے معاملے میں ہمیشہ حق پر رہے گی اور کسی مخالفت کرنے والے کی مخالفت اسے نقصان نہ پہنچا سکے گی، یہاں تک کہ اللہ کا حکم آ جائے۔

(۸۲۵۸) حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِالرَّحْمَنِ حَدَّثَنَا سَعِيدٌ حَدَّثَنِي أَبُو خَيْرَةَ عَنْ مُوسَى بْنِ وَرْدَانَ قَالَ أَبُو خَيْرَةَ لَا أَعْلَمُ إِلَّا أَنَّهُ قَالَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ كَانَ يُؤْمِنُ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ مِنْ ذُكُورِ أُمَّتِي فَلَا يَدْخُلْ الْحَمَّامَ إِلَّا بِمِئْزَرٍ وَمَنْ كَانَتْ تُؤْمِنُ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ مِنْ إِنَاثِ أُمَّتِي فَلَا تَدْخُلْ الْحَمَّامَ

(۸۲۵۸) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا میری امت کے مردوں میں سے جو شخص اللہ اور یوم آخرت پر ایمان رکھتا ہو، وہ تہبند کے بغیر حمام میں نہ جایا کرے، اور میری امت کی عورتوں میں سے جو خاتون اللہ اور یوم آخرت پر ایمان رکھتی ہو، وہ حمام میں بالکل نہ جایا کرے۔

(۸۲۵۹) حَدَّثَنَا حَجَّاجُ بْنُ مُحَمَّدٍ وَابْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنِي شُعْبَةُ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ عَبَّاسٍ الْجُشَمِيِّ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّ سُورَةً مِنْ الْقُرْآنِ ثَلَاثِينَ آيَةً شَفَعَتْ لِرَجُلٍ حَتَّى غُفِرَ لَهُ وَهِيَ تَبَارَكَ الَّذِي بِيَدِهِ الْمُلْكُ [راجع: ۷۹۶۲].

(۸۲۵۹) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا قرآن کریم میں تیس آیات پر مشتمل ایک سورت ایسی ہے جس نے ایک آدمی کے حق میں سفارش کی، حتیٰ کہ اس کی بخشش ہوگئی اور وہ سورۂ ملک ہے۔

(۸۲۶۰) حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ حَدَّثَنِي يُونُسُ بْنُ يُوسُفَ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ يَسَارٍ قَالَ تَفَرَّجَ النَّاسُ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ فَقَالَ لَهُ نَاتِلٌ الشَّامِيُّ أَيُّهَا الشَّيْخُ حَدِّثْنَا حَدِيثًا سَمِعْتَهُ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِنَّ أَوَّلَ النَّاسِ يُقْضَى فِيهِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ ثَلَاثَةٌ رَجُلٌ اسْتُشْهِدَ فَأُتِيَ بِهِ فَعَرَّفَهُ نِعَمَهُ فَعَرَفَهَا فَقَالَ وَمَا عَمِلْتَ فِيهَا قَالَ قَاتَلْتُ فِيكَ حَتَّى قُتِلْتُ قَالَ كَذَبْتَ وَلَكِنَّكَ قَاتَلْتَ لِيُقَالَ هُوَ جَرِيءٌ فَقَدْ قِيلَ ثُمَّ أَمَرَ بِهِ فَيُسْحَبُ عَلَى وَجْهِهِ حَتَّى أُلْقِيَ فِي النَّارِ وَرَجُلٌ تَعَلَّمَ الْعِلْمَ وَعَلَّمَهُ وَقَرَأَ الْقُرْآنَ فَأُتِيَ بِهِ لِيُعَرِّفَهُ نِعَمَهُ فَعَرَفَهَا فَقَالَ مَا عَمِلْتَ فِيهَا قَالَ تَعَلَّمْتُ فِيكَ الْعِلْمَ وَعَلَّمْتُهُ وَقَرَأْتُ فِيكَ الْقُرْآنَ فَقَالَ كَذَبْتَ وَلَكِنَّكَ تَعَلَّمْتَ لِيُقَالَ هُوَ عَالِمٌ فَقَدْ قِيلَ وَقَرَأْتَ الْقُرْآنَ لِيُقَالَ هُوَ قَارِئٌ فَقَدْ قِيلَ ثُمَّ أَمَرَ بِهِ فَيُسْحَبُ عَلَى وَجْهِهِ حَتَّى أُلْقِيَ فِي النَّارِ وَرَجُلٌ وَسَّعَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَأَعْطَاهُ مِنْ أَصْنَافِ الْمَالِ كُلِّهِ فَأُتِيَ بِهِ فَعَرَّفَهُ نِعَمَهُ فَعَرَفَهَا فَقَالَ مَا عَمِلْتَ فِيهَا قَالَ مَا تَرَكْتُ مِنْ سَبِيلٍ تُحِبُّ أَنْ يُنْفَقَ فِيهَا إِلَّا أَنْفَقْتُ فِيهَا لَكَ قَالَ كَذَبْتَ وَلَكِنَّكَ فَعَلْتَ ذَلِكَ لِيُقَالَ هُوَ جَوَادٌ فَقَدْ قِيلَ ثُمَّ أَمَرَ بِهِ فَيُسْحَبُ عَلَى وَجْهِهِ حَتَّى أُلْقِيَ فِي النَّارِ

(۸۲۶۰) سلیمان بن یسار رحمہ اللہ کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ جب حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کی مجلس درس ختم ہوئی اور لوگ چھٹ گئے تو

نائل شامی نام کے ایک شخص نے حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے عرض کیا کہ حضرت! ہمیں کوئی ایسا حدیث سنائیے جو آپ نے خود نبی علیہ السلام سے سنی ہو، انہوں نے فرمایا کہ میں نے نبی علیہ السلام کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ قیامت کے دن سب سے پہلے جن لوگوں کا فیصلہ ہوگا' وہ تین قسم کے لوگ ہوں گے، ایک تو وہ آدمی جو شہید ہوگا، اسے لایا جائے گا، اللہ تعالیٰ اس پر اپنے انعامات گنوائے گا، وہ ان سب کا اعتراف کرے گا، اللہ پوچھے گا کہ پھر تو نے کیا عمل سرانجام دیا؟ وہ عرض کرے گا کہ میں نے آپ کی راہ میں جہاد کیا حتیٰ کہ میں شہید ہو گیا، اللہ فرمائے گا کہ تو جھوٹ بولتا ہے، تو نے اس لئے قتال کیا تھا کہ تجھے ''بہادر'' کہا جائے سو وہ کہا جا چکا، اس کے بعد حکم ہوگا اور اسے چہرے کے بل گھسیٹتے ہوئے لے جا کر جہنم میں پھینک دیا جائے گا۔

دوسرا وہ آدمی جس نے علم سیکھا اور سکھایا ہوگا اور قرآن پڑھ رکھا ہوگا، اسے لایا جائے گا، اللہ تعالیٰ اس کے سامنے اپنے انعامات شمار کروائے گا اور وہ ان سب کا اعتراف کرے گا، اللہ پوچھے گا کہ تو نے کیا عمل سرانجام دیا؟ وہ کہے گا کہ میں نے علم حاصل کیا اور تیری رضاء کے لئے دوسروں کو سکھایا اور تیری رضاء کے لئے قرآن پڑھا، اللہ فرمائے گا کہ تو جھوٹ بولتا ہے، تو نے علم اس لئے حاصل کیا تھا کہ تجھے ''عالم'' کہا جائے، سو وہ کہا جا چکا، اور تو نے قرآن اس لئے پڑھا تھا کہ تجھے ''قاری'' کہا جائے، سو وہ کہا جا چکا، اس کے بعد حکم ہوگا اور اسے بھی چہرے کے بل گھسیٹتے ہوئے لے جا کر جہنم میں پھینک دیا جائے گا۔

تیسرا وہ آدمی ہوگا جس پر اللہ نے کشادگی فرمائی اور اسے ہر قسم کا مال عطاء فرمایا ہوگا، اسے لایا جائے گا، اللہ تعالیٰ اس کے سامنے اپنے انعامات شمار کروائے گا اور وہ ان سب کا اعتراف کرے گا، اللہ پوچھے گا کہ پھر تو نے ان میں کیا عمل سرانجام دیا؟ وہ عرض کرے گا کہ میں نے کوئی ایسا موقع نہیں چھوڑا جس میں خرچ کرنا آپ کو پسند ہو اور میں نے اس میں خرچ نہ کیا ہو، اللہ فرمائے گا کہ تو جھوٹ بولتا ہے، تو نے یہ کام اس لئے کیا تھا کہ تجھے بڑا سخی کہا جائے، سو وہ کہا جا چکا، اس کے بعد حکم ہوگا اور اسے بھی چہرے کے بل گھسیٹتے ہوئے جہنم میں جھونک دیا جائے گا۔

(۸۲۶۱) حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ حَفْصٍ حَدَّثَنَا وَرْقَاءُ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ عَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْزِلُنَا غَدًا إِنْ شَاءَ اللَّهُ إِذَا فَتَحَ اللَّهُ الْخَيْفُ حَيْثُ تَقَاسَمُوا عَلَى الْكُفْرِ

(۸۲۶۱) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا کل ہم ان شاء اللہ فتح ہونے کی صورت میں خیف بن کنانہ میں پڑاؤ کریں گے جہاں قریش کے لوگوں نے کفر پر ایک دوسرے کے ساتھ قسمیں کھائی تھیں۔

(۸۲۶۲) حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ حَفْصٍ أَخْبَرَنَا وَرْقَاءُ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ عَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَغْفِرُ اللَّهُ لِلُوطٍ إِنَّهُ أَوَى إِلَى رُكْنٍ شَدِيدٍ

(۸۲۶۲) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا اللہ تعالیٰ حضرت لوط علیہ السلام کی مغفرت فرمائے، وہ ایک ''مضبوط ستون'' کی پناہ ڈھونڈ رہے تھے۔

(۸۲۶۳) حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ حَفْصٍ أَخْبَرَنَا وَرْقَاءُ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ عَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ

صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَيْنَمَا امْرَأَتَانِ مَعَهُمَا ابْنَانِ لَهُمَا جَاءَ الذِّئْبُ فَأَخَذَ أَحَدَ الِابْنَيْنِ فَتَحَاكَمَا إِلَى دَاوُدَ فَقَضَى بِهِ لِلْكُبْرَى فَخَرَجَتَا فَدَعَاهُمَا سُلَيْمَانُ فَقَالَ هَاتُوا السِّكِّينَ أَشُقُّهُ بَيْنَهُمَا فَقَالَتِ الصُّغْرَى يَرْحَمُكَ اللَّهُ هُوَ ابْنُهَا لَا تَشُقَّهُ فَقَضَى بِهِ لِلصُّغْرَى قَالَ أَبُو هُرَيْرَةَ وَاللَّهِ إِنْ عَلِمْنَا مَا السِّكِّينُ إِلَّا يَوْمَئِذٍ وَمَا كُنَّا نَقُولُ إِلَّا الْمُدْيَةَ [صححه البخاري (٣٤٢٧)، ومسلم (١٧٢٠)]. [انظر: ٨٤٦١].

(۸۲۶۳) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا دو عورتیں تھیں، ان کے ساتھ ان کے دو بیٹے بھی تھے، اچانک کہیں سے ایک بھیڑیا آیا اور ایک لڑکے کو اٹھا کر لے گیا، وہ دونوں اپنا مقدمہ لے کر حضرت داؤد علیہ السلام کی خدمت میں حاضر ہوئیں، انہوں نے یہ فیصلہ فرما دیا کہ جو بچہ رہ گیا ہے وہ بڑی والی کا ہے، وہ دونوں وہاں سے نکلیں تو حضرت سلیمان علیہ السلام نے انہیں بلا لیا، اور فرمانے لگے کہ چھری لے کر آؤ، میں اس بچے کو دو حصوں میں تقسیم کر کے تمہیں دے دیتا ہوں، یہ سن کر چھوٹی والی کہنے لگی کہ اللہ آپ پر رحم فرمائے، یہ اسی کا بچہ ہے (کم از کم زندہ تو رہے گا) آپ اسے دو حصوں میں تقسیم نہ کریں، چنانچہ حضرت سلیمان علیہ السلام نے چھوٹی والی کے حق میں فیصلہ کر دیا۔

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ بخدا! چھری کے لئے عربی میں ''سکین'' کا لفظ ہمارے علم میں اسی دن آیا، اس سے پہلے ہم اسے ''مدیہ'' کہتے تھے۔

(۸۲۶۴) حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ حَفْصٍ أَخْبَرَنَا وَرْقَاءُ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ عَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اخْتَتَنَ إِبْرَاهِيمُ خَلِيلُ الرَّحْمَنِ بَعْدَمَا أَتَتْ عَلَيْهِ ثَمَانُونَ سَنَةً وَاخْتَتَنَ بِالْقَدُومِ مُخَفَّفَةً

(۸۲۶۴) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا حضرت ابراہیم خلیل اللہ نے اسی سال کی عمر میں اپنے ختنے کیے، جس جگہ ختنے کیے اس کا نام ''قدوم'' تھا۔

(۸۲۶۵) حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ حَفْصٍ أَخْبَرَنَا وَرْقَاءُ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ عَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ رَجُلٌ لَأَتَصَدَّقَنَّ اللَّيْلَةَ صَدَقَةً فَأَخْرَجَ صَدَقَتَهُ فَوَضَعَهَا فِي يَدِ زَانِيَةٍ فَأَصْبَحُوا يَتَحَدَّثُونَ تُصُدِّقَ اللَّيْلَةَ عَلَى زَانِيَةٍ وَقَالَ لَأَتَصَدَّقَنَّ اللَّيْلَةَ بِصَدَقَةٍ فَأَخْرَجَ صَدَقَتَهُ فَوَضَعَهَا فِي يَدِ سَارِقٍ فَأَصْبَحُوا يَتَحَدَّثُونَ تُصُدِّقَ اللَّيْلَةَ عَلَى سَارِقٍ ثُمَّ قَالَ لَأَتَصَدَّقَنَّ اللَّيْلَةَ بِصَدَقَةٍ فَأَخْرَجَ الصَّدَقَةَ فَوَضَعَهَا فِي يَدِ غَنِيٍّ فَأَصْبَحُوا يَتَحَدَّثُونَ تُصُدِّقَ اللَّيْلَةَ عَلَى غَنِيٍّ فَقَالَ الْحَمْدُ لِلَّهِ عَلَى سَارِقٍ وَعَلَى زَانِيَةٍ وَعَلَى غَنِيٍّ قَالَ فَأُتِيَ فَقِيلَ لَهُ أَمَّا صَدَقَتُكَ فَقَدْ تُقُبِّلَتْ أَمَّا الزَّانِيَةُ فَلَعَلَّهَا يَعْنِي أَنْ تَسْتَعِفَّ بِهِ وَأَمَّا السَّارِقُ فَلَعَلَّهُ أَنْ يَسْتَغْنِيَ بِهِ وَأَمَّا الْغَنِيُّ فَلَعَلَّهُ أَنْ يَعْتَبِرَ فَيُنْفِقَ مِمَّا آتَاهُ اللَّهُ [انظر: ٨٥٨٦].

(۸۲۶۵) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ ایک شخص نے کہا کہ میں آج کی رات صدقہ دوں گا چنانچہ وہ صدقہ کا مال لے کر نکلا اور انجانے میں ایک زانیہ عورت کے ہاتھ میں دے آیا صبح کو لوگوں نے تذکرہ کیا کہ آج رات

ایک زانیہ عورت کو خیرات ملی، وہ شخص کہنے لگا کہ آج رات میں پھر صدقہ دوں گا چنانچہ دوسری رات کو پھر وہ صدقہ کا مال لے کر نکلا اور ایک چور کے ہاتھ میں رکھ آیا، صبح کو لوگوں نے تذکرہ کیا کہ آج رات ایک چور کو خیرات کا مال ملا، اس شخص نے کہا کہ میں آج پھر صدقہ دوں گا چنانچہ (تیسری رات کو) وہ صدقہ کا مال لے کر پھر نکلا اور انجانے میں ایک دولت مند کو دے آیا صبح کو لوگوں نے تذکرہ کیا کہ آج رات ایک مالدار کو صدقہ ملا، وہ شخص کہنے لگا کہ الٰہی تیرا شکر ہے کہ چور کو زانیہ کو اور دولت مند شخص کو (میرا صدقہ کا مال دلوایا، ہاتف کے ذریعہ) اس سے کہا گیا کہ تیرا صدقہ قبول ہو گیا تو نے جو چور کو صدقہ دیا تو اس کی وجہ سے شاید وہ چوری سے دست کش ہو جائے، اور زانیہ کو جو تو نے صدقہ دیا تو ممکن ہے اس کی وجہ سے وہ زنا کاری چھوڑ دے، باقی دولت مند بھی ممکن ہے کہ اس سے نصیحت حاصل کرے اور اللہ تعالیٰ نے جو مال اس کو عطا فرمایا ہے اس کو راہ خدا میں خرچ کرے۔

(۸۲۶۶) حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ حَفْصٍ أَخْبَرَنَا وَرْقَاءُ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ عَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كُلُّ ابْنِ آدَمَ تَأْكُلُهُ الْأَرْضُ إِلَّا عَجْبَ الذَّنَبِ فَإِنَّهُ مِنْهُ خُلِقَ وَمِنْهُ يُرَكَّبُ

(۸۲۶۶) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا زمین ابن آدم کا سارا جسم کھا جائے گی سوائے ریڑھ کی ہڈی کے کہ اسی سے انسان پیدا کیا جائے گا اور اسی سے اس کی ترکیب ہوگی۔

(۸۲۶۷) حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ حَفْصٍ أَخْبَرَنَا وَرْقَاءُ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ عَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ بَعَثَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عُمَرَ عَلَى الصَّدَقَةِ فَقِيلَ مَنَعَ ابْنُ جَمِيلٍ وَخَالِدُ بْنُ الْوَلِيدِ وَالْعَبَّاسُ عَمُّ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ النَّبِيُّ مَا نَقَمَ ابْنُ جَمِيلٍ إِلَّا أَنَّهُ أَنْ كَانَ فَقِيرًا فَأَغْنَاهُ اللَّهُ وَأَمَّا خَالِدٌ فَإِنَّكُمْ تَظْلِمُونَ خَالِدًا فَقَدْ احْتَبَسَ أَدْرَاعَهُ فِي سَبِيلِ اللَّهِ وَأَمَّا الْعَبَّاسُ فَهِيَ عَلَيَّ وَمِثْلُهَا ثُمَّ قَالَ أَمَا عَلِمْتَ أَنَّ عَمَّ الرَّجُلِ صِنْوُ أَبِيهِ [انظر: ۸۲۶۸].

(۸۲۶۷) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ایک مرتبہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ کو زکوٰۃ وصول کرنے کے لئے بھیجا، کسی نے بارگاہ نبوت میں عرض کیا کہ ابن جمیل، حضرت خالد بن ولید رضی اللہ عنہ اور نبی علیہ السلام کے چچا حضرت عباس رضی اللہ عنہ نے زکوٰۃ ادا نہیں کی، نبی علیہ السلام نے فرمایا ابن جمیل سے یہی چیز تو ناراض کرتی ہے کہ وہ پہلے تنگدست تھے، پھر اللہ نے انہیں مال و دولت عطاء فرمایا (اور اب وہ زکوٰۃ ادا نہیں کر رہے) باقی رہے خالد، تو تم ان پر ظلم کرتے ہو کیونکہ انہوں نے تو اپنی زرہیں بھی راہِ خدا میں وقف کر رکھی ہیں، اور باقی رہے عباس رضی اللہ عنہ تو وہ میرے ذمے ہیں، پھر فرمایا کیا یہ بات تمہارے علم میں نہیں کہ انسان کا چچا اس کے باپ کے مرتبے میں ہوتا ہے۔

(۸۲۶۸) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ حَدَّثَنَا دَاوُدُ بْنُ عَمْرٍو الضَّبِّيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ أَبِي الزِّنَادِ عَنْ أَبِيهِ عَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِثْلَهُ

(۸۲۶۸) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۸۲۶۹) حَدَّثَنَا أَبُو عَامِرٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ عَنْ عُثْمَانَ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنِ الْمَقْبُرِيِّ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَا مِنْ خَارِجٍ يَخْرُجُ يَعْنِي مِنْ بَيْتِهِ إِلَّا بِيَدِهِ رَايَتَانِ رَايَةٌ بِيَدِ مَلَكٍ وَرَايَةٌ بِيَدِ شَيْطَانٍ فَإِنْ خَرَجَ لِمَا يُحِبُّ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ اتَّبَعَهُ الْمَلَكُ بِرَايَتِهِ فَلَمْ يَزَلْ تَحْتَ رَايَةِ الْمَلَكِ حَتَّى يَرْجِعَ إِلَى بَيْتِهِ وَإِنْ خَرَجَ لِمَا يُسْخِطُ اللَّهَ اتَّبَعَهُ الشَّيْطَانُ بِرَايَتِهِ فَلَمْ يَزَلْ تَحْتَ رَايَةِ الشَّيْطَانِ حَتَّى يَرْجِعَ إِلَى بَيْتِهِ

(۸۲۶۹) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا جب بھی کوئی شخص اپنے گھر سے نکلتا ہے تو اس کے دروازے پر دو جھنڈے ہوتے ہیں، ایک جھنڈا فرشتے کے ہاتھ میں ہوتا ہے اور دوسرا شیطان کے ہاتھ میں ہوتا ہے۔ اگر وہ اللہ کی رضا والے عمل کے لئے نکلتا ہے تو فرشتہ اپنا جھنڈا لے کر اس کے پیچھے پیچھے روانہ ہو جاتا ہے اور وہ گھر لوٹنے تک فرشتے کے جھنڈے تلے ہوتا ہے، اور اگر وہ اللہ کی ناراضگی والے عمل کے لئے نکلتا ہے تو شیطان اپنا جھنڈا لے کر اس کے پیچھے روانہ ہو جاتا ہے اور وہ گھر واپس آنے تک شیطان کے جھنڈے تلے رہتا ہے۔

(۸۲۷۰) حَدَّثَنَا أَبُو عَامِرٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ عَنْ عُثْمَانَ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنِ الْمَقْبُرِيِّ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ لَعَنَ رَسُولُ اللَّهِ الْمُحِلَّ وَالْمُحَلَّلَ لَهُ

(۸۲۷۰) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے حلالہ کرنے والے اور کروانے والے دونوں پر لعنت فرمائی ہے۔

(۸۲۷۱) حَدَّثَنَا أَبُو عَامِرٍ حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ يَعْنِي ابْنَ مُحَمَّدٍ عَنِ الْعَلَاءِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَتُؤَدُّنَّ الْحُقُوقُ إِلَى أَهْلِهَا حَتَّى تُقَادَ الشَّاةُ الْجَمَّاءُ مِنَ الشَّاةِ الْقَرْنَاءِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ [راجع: ۷۲۰۳].

(۸۲۷۱) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا قیامت کے دن حقداروں کو ان کے حقوق ادا کیے جائیں گے، حتیٰ کہ بے سینگ بکری کو سینگ والی بکری سے ''جس نے اسے سینگ مارا ہوگا'' بھی قصاص دلوایا جائے گا۔

(۸۲۷۲) حَدَّثَنَا أَبُو عَامِرٍ حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ عَنِ الْعَلَاءِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الدُّنْيَا سِجْنُ الْمُؤْمِنِ وَجَنَّةُ الْكَافِرِ [صححه مسلم (۲۹۵٦)، وابن حبان (٦٨٧)]. [انظر: ۹۰۴۳، ۱۰۲۹۳].

(۸۲۷۲) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا دنیا مؤمن کے لئے قید خانہ اور کافر کے لئے جنت ہے۔

(۸۲۷۳) حَدَّثَنَا أَبُو عَامِرٍ حَدَّثَنَا عَلِيٌّ يَعْنِي ابْنَ الْمُبَارَكِ عَنْ يَحْيَى يَعْنِي ابْنَ أَبِي كَثِيرٍ عَنِ ابْنِ يَعْقُوبَ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَبَقَ الْمُفَرِّدُونَ قَالُوا يَا رَسُولَ اللَّهِ وَمَنْ الْمُفَرِّدُونَ قَالَ الَّذِينَ يُهْتَرُونَ فِي ذِكْرِ اللَّهِ

(۸۲۷۳) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا ''مفردون'' سبقت لے گئے، صحابہ رضی اللہ عنہم نے پوچھا یا رسول اللہ! مفردون کون لوگ ہوتے ہیں؟ فرمایا جو اللہ کے ذکر میں مشغول رہتے ہیں۔

(۸۲۷٤) حَدَّثَنَا أَبُو عَامِرٍ حَدَّثَنَا الْمُغِيرَةُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ عَنْ مُوسَى بْنِ أَبِي عُثْمَانَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ خَلَقَ آدَمَ عَلَى صُورَتِهِ وَكَانَ فِي كِتَابِ أَبِي وَطُولُهُ سِتُّونَ ذِرَاعًا فَلَا أَدْرِي حَدَّثَنَا بِهِ أَمْ لَا

(۸۲۷۴) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا اللہ نے حضرت آدم علیہ السلام کو اپنی صورت پر پیدا کیا ہے (میرے والد صاحب کی کتاب میں یہ بھی تھا کہ "حضرت آدم علیہ السلام کا قد ساٹھ ہاتھ تھا" اب مجھے معلوم نہیں کہ انہوں نے ہم سے یہ بیان کیا تھا یا نہیں؟)۔

(۸۲۷٥) حَدَّثَنَا أَبُو عَامِرٍ حَدَّثَنَا عِكْرِمَةُ بْنُ عَمَّارٍ عَنْ ضَمْضَمِ بْنِ جَوْسٍ الْيَمَامِيِّ قَالَ قَالَ لِي أَبُو هُرَيْرَةَ يَا يَمَامِيُّ لَا تَقُولَنَّ لِرَجُلٍ وَاللَّهِ لَا يَغْفِرُ اللَّهُ لَكَ أَوْ لَا يُدْخِلُكَ اللَّهُ الْجَنَّةَ أَبَدًا قُلْتُ يَا أَبَا هُرَيْرَةَ إِنَّ هَذِهِ لَكَلِمَةٌ يَقُولُهَا أَحَدُنَا لِأَخِيهِ وَصَاحِبِهِ إِذَا غَضِبَ قَالَ فَلَا تَقُلْهَا فَإِنِّي سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ كَانَ فِي بَنِي إِسْرَائِيلَ رَجُلَانِ كَانَ أَحَدُهُمَا مُجْتَهِدًا فِي الْعِبَادَةِ وَكَانَ الْآخَرُ مُسْرِفًا عَلَى نَفْسِهِ فَكَانَا مُتَآخِيَيْنِ فَكَانَ الْمُجْتَهِدُ لَا يَزَالُ يَرَى الْآخَرَ عَلَى ذَنْبٍ فَيَقُولُ يَا هَذَا أَقْصِرْ فَيَقُولُ خَلِّنِي وَرَبِّي أَبُعِثْتَ عَلَيَّ رَقِيبًا قَالَ إِلَى أَنْ رَآهُ يَوْمًا عَلَى ذَنْبٍ اسْتَعْظَمَهُ فَقَالَ لَهُ وَيْحَكَ أَقْصِرْ قَالَ خَلِّنِي وَرَبِّي أَبُعِثْتَ عَلَيَّ رَقِيبًا قَالَ فَقَالَ وَاللَّهِ لَا يَغْفِرُ اللَّهُ لَكَ أَوْ لَا يُدْخِلُكَ اللَّهُ الْجَنَّةَ أَبَدًا قَالَ أَحَدُهُمَا قَالَ فَبَعَثَ اللَّهُ إِلَيْهِمَا مَلَكًا فَقَبَضَ أَرْوَاحَهُمَا وَاجْتَمَعَا فَقَالَ لِلْمُذْنِبِ اذْهَبْ فَادْخُلِ الْجَنَّةَ بِرَحْمَتِي وَقَالَ لِلْآخَرِ أَكُنْتَ بِي عَالِمًا أَكُنْتَ عَلَى مَا فِي يَدِي خَازِنًا اذْهَبُوا بِهِ إِلَى النَّارِ قَالَ فَوَالَّذِي نَفْسُ أَبِي الْقَاسِمِ بِيَدِهِ لَتَكَلَّمَ بِالْكَلِمَةِ أَوْبَقَتْ دُنْيَاهُ وَآخِرَتَهُ [انظر: ۸۷۳٤].

(۸۲۷۵) ضمضم بن جوس کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ مجھ سے حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا اے یمامی! کسی آدمی کے متعلق یہ ہرگز نہ کہنا کہ بخدا! تیری بخشش کبھی نہیں ہوگی، یا اللہ تجھے کبھی جنت میں داخل نہیں کرے گا، میں نے عرض کیا کہ اے ابوہریرہ! یہ تو ہم میں سے ہر شخص غصہ کے وقت اپنے بھائی اور ساتھی سے کہہ دیتا ہے؟ فرمایا لیکن تم پھر بھی نہ کہنا کیونکہ میں نے نبی علیہ السلام کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ بنی اسرائیل میں دو آدمی تھے، ان میں سے ایک بڑا عبادت گذار اور دوسرا بہت گناہگار تھا، دونوں میں بھائی چارہ تھا، عبادت گذار جب بھی دوسرے شخص کو گناہ کرتے ہوئے دیکھتا تو اس سے کہتا کہ اس سے باز آجا، لیکن وہ جواب دیتا کہ تو مجھے اور میرے رب کو چھوڑ دے، کیا تو میرا نگران بنا کر بھیجا گیا ہے؟ عبادت گذار نے یہ کہہ دیا کہ بخدا! تیری بھی بخشش نہ ہوگی، یا اللہ تجھے کبھی جنت میں داخل نہیں کرے گا۔

اللہ نے ان دونوں کے پاس ملک الموت کو بھیجا اور اس نے دونوں کی روح قبض کر لی، اور وہ دونوں اللہ کے حضور اکٹھے ہوئے، اللہ نے گناہگار سے فرمایا کہ تو میرے رحم وکرم سے جا اور جنت میں داخل ہو جا، اور دوسرے سے فرمایا کیا تو میرے

فیصلوں کو جانتا تھا؟ کیا تو میرے قبضے میں موجود چیزوں پر قادر ہو گیا تھا؟ اسے جہنم میں لے جاؤ، نبی علیہ السلام نے فرمایا اس ذات کی قسم جس کے دست قدرت میں ابوالقاسم (ﷺ) کی جان ہے، اس نے صرف ایک کلمہ ایسا بولا جس نے اس کی دنیا و آخرت کو تباہ و برباد کر دیا۔

(۸۲۷۶) حَدَّثَنَا أَبُو عَامِرٍ حَدَّثَنَا أَفْلَحُ بْنُ سَعِيدٍ الْأَنْصَارِيُّ مِنْ أَهْلِ قُبَاءَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ رَافِعٍ مَوْلَى أُمِّ سَلَمَةَ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِنْ طَالَتْ بِكُمْ مُدَّةٌ أَوْشَكَ أَنْ تَرَوْا قَوْمًا يَغْدُونَ فِي سَخَطِ اللَّهِ وَيَرُوحُونَ فِي لَعْنَةِ اللَّهِ فِي أَيْدِيهِمْ مِثْلُ أَذْنَابِ الْبَقَرِ

(۸۲۷۶) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے نبی علیہ السلام کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ اگر تمہاری عمر لمبی ہوئی تو عنقریب تم ایک ایسی قوم کو دیکھو گے جس کی صبح اللہ کی ناراضگی میں اور شام اللہ کی لعنت میں ہوگی، اور ان کے ہاتھوں میں گائے کی دموں کی طرح ڈنڈے ہوں گے۔

(۸۲۷۷) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ أَخْبَرَنَا قَتَادَةُ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ عُرِضَ لَهُ شَيْءٌ مِنْ غَيْرِ أَنْ يَسْأَلَهُ فَلْيَقْبَلْهُ فَإِنَّمَا هُوَ رِزْقٌ سَاقَهُ اللَّهُ إِلَيْهِ [راجع: ۷۹۰۸].

(۸۲۷۷) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا جس شخص کو اللہ تعالیٰ بن مانگے کچھ مال و دولت عطاء فرما دے تو اسے قبول کر لینا چاہئے، کیونکہ یہ رزق ہے جو اللہ نے اس کے پاس بھیجا ہے۔

(۸۲۷۸) حَدَّثَنَا عَفَّانُ وَعَبْدُ الصَّمَدِ قَالَا حَدَّثَنَا هَمَّامٌ حَدَّثَنَا قَتَادَةُ عَنْ أَبِي مَيْمُونَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّهُ أَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ إِنِّي إِذَا رَأَيْتُكَ طَابَتْ نَفْسِي وَقَرَّتْ عَيْنِي فَأَنْبِئْنِي عَنْ كُلِّ شَيْءٍ قَالَ كُلُّ شَيْءٍ خَلَقَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ مِنْ الْمَاءِ قَالَ أَنْبِئْنِي بِأَمْرٍ إِذَا أَخَذْتُ بِهِ دَخَلْتُ الْجَنَّةَ قَالَ أَفْشِ السَّلَامَ وَأَطْعِمْ الطَّعَامَ وَصِلْ الْأَرْحَامَ وَصَلِّ وَالنَّاسُ نِيَامٌ ثُمَّ ادْخُلْ الْجَنَّةَ بِسَلَامٍ قَالَ عَبْدُ الصَّمَدِ وَأَنْبِئْنِي عَنْ كُلِّ شَيْءٍ [راجع: ۷۹۱۹]

(۸۲۷۸) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ میں نے بارگاہ رسالت میں عرض کیا یا رسول اللہ ﷺ! جب میں آپ کو دیکھتا ہوں تو میرا دل ٹھنڈا ہو جاتا ہے اور آنکھوں کو قرار آ جاتا ہے، آپ مجھے ہر چیز کی اصل بتائیے؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا کہ ہر چیز پانی سے پیدا کی گئی ہے، میں نے عرض کیا کہ مجھے کوئی ایسی چیز بتا دیجئے کہ اگر میں اسے تھام لوں تو جنت میں داخل ہو جاؤں؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا سلام پھیلاؤ، طعام کھلاؤ، صلہ رحمی کرو اور راتوں کو جس وقت لوگ سو رہے ہوں تم قیام کرو اور سلامتی کے ساتھ جنت میں داخل ہو جاؤ۔

(۸۲۷۹) حَدَّثَنَا بَهْزٌ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَبِي مَيْمُونَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّهُ قَالَ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا رَأَيْتُكَ طَابَتْ نَفْسِي وَقَرَّتْ عَيْنِي فَأَنْبِئْنِي عَنْ كُلِّ شَيْءٍ فَذَكَرَ مَعْنَاهُ [راجع: ۷۹۱۹].

(۸۲۷۹) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۸۲۸۰) حَدَّثَنَا أَبُو عَامِرٍ حَدَّثَنَا أَبُو مَوْدُودٍ حَدَّثَنِي عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ أَبِي حَدْرَدٍ الْأَسْلَمِيُّ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ دَخَلَ هَذَا الْمَسْجِدَ فَبَزَقَ أَوْ تَنَخَّمَ أَوْ تَنَخَّعَ فَلْيَحْفِرْ فِيهِ وَلْيُبْعِدْ فَلْيَدْفِنْهُ فَإِنْ لَمْ يَفْعَلْ فَفِي ثَوْبِهِ ثُمَّ لِيَخْرُجْ بِهِ [راجع: ۷۵۲۲].

(۸۲۸۰) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا اگر تم میں سے کوئی شخص مسجد میں داخل ہو کر ناک صاف کرنا یا تھوکنا چاہے تو اسے چاہئے کہ وہ دور چلا جائے اور اسے دفن کر دے، اگر ایسا نہ کر سکے تو اپنے کپڑے میں تھوک لے۔

(۸۲۸۱) حَدَّثَنَا أَبُو عَامِرٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ الْمُطَّلِبِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْحَسَنِ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ أُرِيدَ مَالُهُ بِغَيْرِ حَقٍّ فَقُتِلَ فَهُوَ شَهِيدٌ [راجع: ۶۸۲۹].

(۸۲۸۱) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا جس شخص کا مال ناحق اس سے چھیننے کی کوشش کی جائے اور وہ اس کی حفاظت کرتے ہوئے مارا جائے تو وہ شہید ہے۔

(۸۲۸۲) حَدَّثَنَا أَبُو عَامِرٍ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ يَعْنِي ابْنَ مُسْلِمٍ عَنْ أَبِي الْمُتَوَكِّلِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ أَعْطَانِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ شَيْئًا مِنْ تَمْرٍ فَجَعَلْتُهُ فِي مِكْتَلٍ لَنَا فَعَلَّقْنَاهُ فِي سَقْفِ الْبَيْتِ فَلَمْ نَزَلْ نَأْكُلُ مِنْهُ حَتَّى كَانَ آخِرُهُ أَصَابَهُ أَهْلُ الشَّامِ حَيْثُ أَغَارُوا عَلَى الْمَدِينَةِ

(۸۲۸۲) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام نے مجھے کچھ کھجوریں عطاء فرمائیں، میں نے اسے ایک تھیلی میں رکھ لیا، اور اس تھیلی کو اپنے گھر کی چھت میں لٹکا لیا، ہم اس میں سے کھجور نکال کر کھاتے رہے (لیکن وہ کم نہ ہوتیں) لیکن جب شام والوں نے مدینہ منورہ پر حملہ کیا تو وہ ان کے ہاتھ لگ گئی۔

(۸۲۸۳) حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ بْنُ عَبْدِ الْوَارِثِ حَدَّثَنِي أَبِي حَدَّثَنَا حَبِيبٌ يَعْنِي الْمُعَلِّمَ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ شُعَيْبٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي سَعِيدٍ الْمَقْبُرِيِّ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الزَّانِي الْمَجْلُودُ لَا يَنْكِحُ إِلَّا مِثْلَهُ

(۸۲۸۳) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا کوڑوں سے پٹا ہوا زانی اپنے ہی جیسے رشتے سے نکاح کرتا ہے۔

(۸۲۸۴) حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ حَدَّثَنِي أَبِي حَدَّثَنَا الْجُرَيْرِيُّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ شَقِيقٍ قَالَ أَقَمْتُ بِالْمَدِينَةِ مَعَ أَبِي هُرَيْرَةَ سَنَةً فَقَالَ لِي ذَاتَ يَوْمٍ وَنَحْنُ عِنْدَ حُجْرَةِ عَائِشَةَ لَقَدْ رَأَيْتُنَا وَمَا لَنَا ثِيَابٌ إِلَّا الْبِرَادُ الْمُفَتَّقَةُ وَإِنَّهُ لَيَأْتِي عَلَى أَحَدِنَا الْأَيَّامُ مَا يَجِدُ طَعَامًا يُقِيمُ بِهِ صُلْبَهُ حَتَّى إِنْ كَانَ أَحَدُنَا لَيَأْخُذُ الْحَجَرَ فَيَشُدُّهُ عَلَى أَخْمَصِ بَطْنِهِ ثُمَّ يَشُدُّهُ بِثَوْبِهِ لِيُقِيمَ بِهِ صُلْبَهُ فَقَسَمَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَاتَ يَوْمٍ بَيْنَنَا تَمْرًا فَأَصَابَ كُلُّ إِنْسَانٍ مِنَّا سَبْعَ تَمَرَاتٍ فِيهِنَّ حَشَفَةٌ فَمَا سَرَّنِي أَنَّ لِي مَكَانَهَا تَمْرَةً جَيِّدَةً قَالَ قُلْتُ لِمَ قَالَ تَشُدُّ لِي مِنْ مَضْغِي قَالَ فَقَالَ لِي مِنْ أَيْنَ أَقْبَلْتَ قُلْتُ مِنَ الشَّامِ قَالَ فَقَالَ لِي هَلْ رَأَيْتَ حَجَرَ مُوسَى قُلْتُ وَمَا حَجَرُ

مُوسَى قَالَ إِنَّ بَنِي إِسْرَائِيلَ قَالُوا لِمُوسَى قَوْلًا تَحْتَ ثِيَابِهِ فِي مَذَاكِيرِهِ قَالَ فَوَضَعَ ثِيَابَهُ عَلَى صَخْرَةٍ وَهُوَ يَغْتَسِلُ قَالَ فَسَعَتْ ثِيَابُهُ قَالَ فَتَبِعَهَا فِي آثَرِهَا وَهُوَ يَقُولُ يَا حَجَرُ أَلْقِ ثِيَابِي حَتَّى أَتَتْ بِهِ عَلَى بَنِي إِسْرَائِيلَ فَرَأَوْا مُسْتَوِيًا حَسَنَ الْخَلْقِ فَلَجَبَهُ ثَلَاثَ لَجَبَاتٍ فَوَالَّذِي نَفْسُ أَبِي هُرَيْرَةَ بِيَدِهِ لَوْ كُنْتُ نَظَرْتُ لَرَأَيْتُ لَجَبَاتِ مُوسَى فِيهِ

(۸۲۸۴) عبداللہ بن شقیق رحمہ اللہ کہتے ہیں کہ میں مدینہ منورہ میں ایک سال تک حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کی رفاقت میں رہا ہوں، ایک دن جب کہ ہم حجرۂ عائشہ رضی اللہ عنہا کے قریب تھے، وہ مجھ سے کہنے لگے کہ میں نے اپنے آپ پر وہ وقت بھی دیکھا ہے کہ ہمارے پاس سوائے پھٹی پرانی چادروں کے کوئی دوسرے کپڑے نہ ہوتے تھے، اور ہم پر کئی کئی دن ایسے گذر جاتے تھے کہ اتنا کھانا بھی نہ ملتا تھا جس سے کمر سیدھی ہو جائے، حتیٰ کہ ہم لوگ اپنے پیٹ پر پتھر باندھ لیتے تھے اور اس کے اوپر کپڑا باندھ لیتے تھے تا کہ اسی کے ذریعے کمر سیدھی ہو جائے۔

ایک دن نبی علیہ السلام نے ہمارے درمیان کچھ کھجوریں تقسیم فرمائیں اور ہم میں سے ہر ایک کے حصے میں سات سات کھجوریں آئیں جن میں ایک کھجور گدر بھی تھی، مجھے اس کی جگہ عمدہ کھجور ملنے کی کوئی تمنا نہ پیدا ہوئی، میں نے پوچھا کیوں؟ فرمایا مجھے چبانے میں دشواری ہوتی، پھر مجھ سے فرمایا تم کہاں سے آئے ہو؟ میں نے عرض کیا شام سے، فرمایا کیا تم نے حضرت موسیٰ علیہ السلام کا پتھر دیکھا ہے؟ میں نے پوچھا کہ حضرت موسیٰ علیہ السلام کا کیسا پتھر؟

فرمایا کہ ایک مرتبہ بنی اسرائیل نے حضرت موسیٰ علیہ السلام کی شرمگاہ کے متعلق انتہائی نازیبا باتیں کہیں، ایک دن حضرت موسیٰ علیہ السلام نے غسل کرنے کے لیے اپنے کپڑے اتار کر ایک پتھر پر رکھے، وہ ان کے کپڑے لے کر بھاگ گیا، حضرت موسیٰ علیہ السلام اس کے پیچھے "اے پتھر! میرے کپڑے دے دے، اے پتھر! میرے کپڑے دے دے" کہتے ہوئے دوڑے، یہاں تک کہ وہ پتھر بنی اسرائیل کے پاس پہنچ کر رک گیا، انہوں نے دیکھا کہ حضرت موسیٰ علیہ السلام تو بالکل تندرست ہیں اور ان کی جسامت بھی انتہائی عمدہ ہے، حضرت موسیٰ علیہ السلام نے غصے میں آ کر اس پتھر پر تین ضربیں لگائیں، اس ذات کی قسم جس کے دست قدرت میں ابو ہریرہ کی جان ہے، اگر میں اسے دیکھ پاتا تو حضرت موسیٰ علیہ السلام کی ضربوں کے نشان بھی نظر آ جاتے۔

(۸۲۸۵) حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ حَدَّثَنَا فَرْقَدٌ عَنْ أَبِي الْعَلَاءِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ أَكْذَبَ النَّاسِ الصَّوَّاغُونَ وَالصَّبَّاغُونَ

(۸۲۸۵) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا سب سے بڑھ کر جھوٹے لوگ رنگریز اور زرگر ہوتے ہیں۔

(۸۲۸۶) حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ وَعَفَّانُ قَالَا حَدَّثَنَا هَمَّامٌ قَالَ ثَنَا قَتَادَةُ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ زِيَادِ بْنِ رِيَاحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ بَادِرُوا بِالْأَعْمَالِ سِتًّا طُلُوعَ الشَّمْسِ مِنْ مَغْرِبِهَا وَالدَّجَّالَ وَالدُّخَانَ وَدَابَّةَ الْأَرْضِ وَخُوَيْصَّةَ أَحَدِكُمْ وَأَمْرَ الْعَامَّةِ قَالَ عَفَّانُ فِي حَدِيثِهِ وَكَانَ قَتَادَةُ إِذَا قَالَ وَأَمْرَ

الْعَامَّةِ قَالَ وَأَمْرَ السَّاعَةِ [انظر: ۹٦٢٧].

(۸۲۸٦) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا چھ واقعات رونما ہونے سے قبل اعمال صالحہ میں سبقت کرلو، سورج کا مغرب سے طلوع ہونا، دجال کا خروج، دھواں چھا جانا، دابۃ الارض کا خروج، تم میں سے کسی خاص آدمی کی موت، یا سب کی عمومی موت۔

(۸۲۸۷) حَدَّثَنَا رَوْحٌ حَدَّثَنَا أَبُو أُمَيَّةَ عَمْرُو بْنُ يَحْيَى بْنِ سَعِيدِ بْنِ عَمْرِو بْنِ سَعِيدِ بْنِ الْعَاصِ قَالَ أَخْبَرَنِي جَدِّي سَعِيدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ سَعِيدٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ هَلَاكُ أُمَّتِي عَلَى يَدِ غِلْمَةٍ مِنْ قُرَيْشٍ قَالَ مَرْوَانُ وَهُوَ مَعَنَا فِي الْحَلْقَةِ قَبْلَ أَنْ يَلِيَ شَيْئًا فَلَعْنَةُ اللَّهِ عَلَيْهِمْ غِلْمَةً قَالَ وَ أَمَا وَاللَّهِ لَوْ أَشَاءُ أَقُولُ بَنُو فُلَانٍ وَبَنُو فُلَانٍ لَفَعَلْتُ قَالَ فَقُمْتُ أَخْرُجُ أَنَا مَعَ أَبِي وَجَدِّي إِلَى مَرْوَانَ بَعْدَمَا مُلِّكُوا فَإِذَا هُمْ يُبَايِعُونَ الصِّبْيَانَ مِنْهُمْ وَمَنْ يُبَايِعُ لَهُ وَهُوَ فِي خِرْقَةٍ قَالَ لَنَا هَلْ عَسَى أَصْحَابُكُمْ هَؤُلَاءِ أَنْ يَكُونُوا الَّذِينَ سَمِعْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ يَذْكُرُ أَنَّ هَذِهِ الْمُلُوكَ يُشْبِهُ بَعْضُهَا بَعْضًا [صححه البخاري (۳٦۰۵)].

(۸۲۸۷) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے نبی علیہ السلام کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ میری امت کی تباہی قریش کے چند بے وقوف لونڈوں کے ہاتھوں ہوگی، یہ حدیث سن کر مروان نے ''جو ہمارے ساتھ درس حدیث کے حلقے میں بیٹھا ہوا تھا اور ابھی گورنر نہیں بنا تھا'' کہا کہ ان لڑکوں پر اللہ کی لعنت ہو، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا بخدا اگر میں چاہوں تو ان کے قبیلوں کے نام تک بتا سکتا ہوں، راوی کہتے ہیں کہ جب مروان گورنر بن گیا تو میں اپنے والد اور دادا کے ساتھ روانہ ہوا، وہ لوگ بچوں سے بھی بیعت لے رہے تھے اور جس کے لئے بیعت لے رہے تھے وہ ایک چادر میں لپٹا ہوا تھا، اس نے ہم سے کہا کہ شاید تمہارے ان ساتھیوں نے حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کو بادشاہوں کے متعلق ایک حدیث بیان کرتے ہوئے سنا ہو کہ یہ ایک دوسرے کے مشابہ ہیں۔

(۸۲۸۸) حَدَّثَنَا رَوْحٌ حَدَّثَنَا مَالِكُ بْنُ أَنَسٍ عَنْ سُمَيٍّ مَوْلَى أَبِي بَكْرِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِي صَالِحٍ السَّمَّانِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الشُّهَدَاءُ خَمْسَةٌ الْمَطْعُونُ وَالْمَبْطُونُ وَالْغَرِقُ وَصَاحِبُ الْهَدْمِ وَالشَّهِيدُ فِي سَبِيلِ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ [صححه البخاري (۵۳)، ومسلم (۱۹۱٤)]. [انظر: ۱۰۹۱۰].

(۸۲۸۸) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا شہداء پانچ طرح کے لوگ ہیں، طاعون میں مبتلا ہو کر مرنا بھی شہادت ہے، پیٹ کی بیماری میں مرنا بھی شہادت ہے، دریا میں غرق ہو کر مرنا بھی شہادت ہے، گر کر مرنا بھی شہادت ہے اور جہاد فی سبیل اللہ میں مارا جانا بھی شہادت ہے۔

(۸۲۸۹) حَدَّثَنَا رَوْحٌ حَدَّثَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي نُعْمَانُ بْنُ رَاشِدٍ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ أَنَّ ابْنَ شِهَابٍ أَخْبَرَهُ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ إِذَا أَكَلَ أَحَدُكُمْ فَلْيَأْكُلْ بِيَمِينِهِ فَإِنَّ

الشَّيْطَانَ يَأْكُلُ بِشِمَالِهِ وَيَشْرَبُ بِشِمَالِهِ [اخرجه النسائي في الكبرى (٦٧٤٥). قال شعيب: صحيح وهذا اسناد محتمل للتحسين]. [انظر: ٨٥٧٤].

(۸۲۸۹) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا تم میں سے کوئی شخص جب بھی کھانا کھائے تو دائیں ہاتھ سے کھائے اور دائیں ہاتھ سے پیئے، کیونکہ بائیں ہاتھ سے شیطان کھاتا پیتا ہے۔

(٨٢٩٠) حَدَّثَنَا رَوْحٌ حَدَّثَنَا سَعِيدٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ شَهْرِ بْنِ حَوْشَبٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ غَنْمٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَرَجَ عَلَيْهِمْ وَهُمْ يَذْكُرُونَ الْكَمْأَةَ وَبَعْضُهُمْ يَقُولُ جُدَرِيُّ الْأَرْضِ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْكَمْأَةُ مِنَ الْمَنِّ وَمَاؤُهَا شِفَاءٌ لِلْعَيْنِ وَالْعَجْوَةُ مِنَ الْجَنَّةِ وَهِيَ شِفَاءٌ مِنَ السُّمِّ [حسنه الترمذي. قال الألباني: صحيح بما قبله (ابن ماجة: ٣٤٥٥، الترمذي: ٢٠٦٨). قال شعيب: حسن وهذا اسناد ضعيف. قال شعيب: حسن وهذا اسناد ضعيف. ثم هو منقطع]. [راجع: ٧٩٨٩].

(۸۲۹۰) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام اپنے صحابہ کے پاس تشریف لائے تو وہ اس درخت کے بارے اپنی اپنی رائے کا اظہار کر رہے تھے جو سطح زمین سے ابھرتا ہے اور اسے قرار نہیں ہوتا، چنانچہ کچھ لوگوں کا کہنا تھا کہ ہمارے خیال میں وہ کھنبی ہے، نبی علیہ السلام نے فرمایا کھنبی تو ''من'' (جو بنی اسرائیل پر نازل ہوا تھا) کا حصہ ہے اور اس کا پانی آنکھوں کے لئے شفاء ہے، اور عجوہ کھجور جنت کی کھجور ہے اور وہ زہر کی شفاء ہے۔

(٨٢٩١) حَدَّثَنَا رَوْحٌ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي ذِئْبٍ عَنْ سَعِيدٍ الْمَقْبُرِيِّ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا تَقُومُ السَّاعَةُ حَتَّى يَأْخُذَ أُمَّتِي مَا أَخَذَ الْأُمَمُ وَالْقُرُونُ قَبْلَهَا شِبْرًا بِشِبْرٍ وَذِرَاعًا بِذِرَاعٍ قَالُوا يَا رَسُولَ اللَّهِ كَمَا فَعَلَتْ فَارِسُ وَالرُّومُ قَالَ وَهَلِ النَّاسُ إِلَّا أُولَئِكَ [صححه البخاري (٧٣١٩)]. [انظر: ٨٣٢٢، ٨٤١٤، ٨٧٩١، ٨٧٩٢].

(۸۲۹۱) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا قیامت اس وقت تک قائم نہیں ہوگی جب تک میری امت گذشتہ امتوں والے اعمال میں بالشت بالشت بھر اور گز گز بھر مبتلا نہ ہو جائے، صحابہ رضی اللہ عنہم نے پوچھا یا رسول اللہ! کیا جیسے فارس اور روم کے لوگوں نے کیا؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا تو کیا ان کے علاوہ بھی پہلے کوئی لوگ گذرے ہیں؟

(٨٢٩٢) حَدَّثَنَا أَبُو عَامِرٍ وَأَبُو سَلَمَةَ قَالَا ثَنَا سُلَيْمَانُ يَعْنِي ابْنَ بِلَالٍ عَنْ سُهَيْلِ بْنِ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَعَنَ الرَّجُلَ يَلْبَسُ لِبْسَةَ الْمَرْأَةِ وَالْمَرْأَةَ تَلْبَسُ لِبْسَةَ الرَّجُلِ [قال الألباني: صحيح (ابو داود: ٤٠٩٨)].

(۸۲۹۲) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے عورتوں کا لباس پہننے والے مردوں اور مردوں کا لباس پہننے والی عورتوں پر لعنت فرمائی ہے۔

(۸۲۹۲) حَدَّثَنَا رَوْحٌ حَدَّثَنَا أُسَامَةُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ سَعِيدٍ الْمَقْبُرِيِّ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ جَاءَ رَجُلٌ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُرِيدُ سَفَرًا فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَوْصِنِي قَالَ أُوصِيكَ بِتَقْوَى اللَّهِ وَالتَّكْبِيرِ عَلَى كُلِّ شَرَفٍ فَلَمَّا وَلَّى الرَّجُلُ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُمَّ ازْوِ لَهُ الْأَرْضَ وَهَوِّنْ عَلَيْهِ السَّفَرَ [صححه ابن حبان (۲۶۹۲)، والحاكم (۲/۹۸). وحسنه الترمذی. قال الألبانی: حسن (الترمذی: ۳۴۴۵، ابن ماجة: ۲۷۷۱)]. [انظر: ۸۳۶۷، ۹۷۲۲، ۱۰۱۶۸].

(۸۲۹۳) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک آدمی بارگاہ نبوت میں حاضر ہوا، وہ سفر پر جانا چاہ رہا تھا، کہنے لگا یا رسول اللہ! مجھے کوئی وصیت فرما دیجئے، نبی علیہ السلام نے فرمایا میں تمہیں اللہ سے ڈرنے کی اور ہر بلندی پر تکبیر کہنے کی وصیت کرتا ہوں، جب اس شخص نے واپسی کے لیے پشت پھیری تو نبی علیہ السلام نے فرمایا اے اللہ! اس کے لئے زمین کو لپیٹ دے اور سفر کو آسان فرما۔

(۸۲۹۴) حَدَّثَنَا رَوْحٌ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنْ إِسْحَاقَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ سَعِيدِ بْنِ يَسَارٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَقُولُ اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنَ الْفَقْرِ وَالْقِلَّةِ وَالذِّلَّةِ وَأَعُوذُ بِكَ مِنْ أَنْ أَظْلِمَ أَوْ أُظْلَمَ [راجع: ۸۰۳۹].

(۸۲۹۴) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام یہ دعاء کیا کرتے تھے کہ اے اللہ! میں فقر و فاقہ، قلت اور ذلت سے آپ کی پناہ میں آتا ہوں، اور اس بات سے کہ میں کسی پر ظلم کروں یا کوئی مجھ پر ظلم کرے۔

(۸۲۹۵) حَدَّثَنَا رَوْحٌ حَدَّثَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي زِيَادٌ أَنَّ ثَابِتًا مَوْلَى عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ زَيْدٍ أَخْبَرَهُ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِيُسَلِّمِ الرَّاكِبُ عَلَى الْمَاشِي وَالْمَاشِي عَلَى الْقَاعِدِ وَالْقَلِيلُ عَلَى الْكَثِيرِ [صححه البخاری ۶۲۳۳)، ومسلم (۲۱۶۰)]. [انظر: ۱۰۶۳۲].

(۸۲۹۵) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا چاہئے کہ سوار پیدل کو، چلنے والا بیٹھے ہوئے کو اور تھوڑے لوگ زیادہ کو سلام کریں۔

(۸۲۹۶) حَدَّثَنَا رَوْحٌ وَأَبُو الْمُنْذِرِ قَالَا ثَنَا مَالِكٌ عَنْ إِسْحَاقَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي طَلْحَةَ عَنْ زُفَرَ بْنِ صَعْصَعَةَ بْنِ مَالِكٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ إِذَا انْصَرَفَ مِنْ صَلَاةِ الْغَدَاةِ يَقُولُ هَلْ رَأَى أَحَدٌ مِنْكُمُ اللَّيْلَةَ رُؤْيَا إِنَّهُ لَيْسَ يَبْقَى بَعْدِي مِنَ النُّبُوَّةِ إِلَّا الرُّؤْيَا الصَّالِحَةُ

(۸۲۹۶) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام جب فجر کی نماز سے فارغ ہو کر صحابہ رضی اللہ عنہم کی طرف رخ کر کے بیٹھتے تو فرماتے کہ تم میں سے کسی نے آج رات کوئی خواب تو نہیں دیکھا؟ میرے بعد نبوت کا کوئی جزو ''سوائے اچھے خوابوں کے'' باقی نہیں رہا۔

(۸۲۹۷) حَدَّثَنَا رَوْحٌ حَدَّثَنَا أُسَامَةُ بْنُ زَيْدٍ قَالَ حَدَّثَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَبِي لَبِيدٍ عَنِ الْمُطَّلِبِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ حَنْطَبٍ

قَالَ سَمِعْتُ اَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَمَرَنِى جِبْرِيلُ بِرَفْعِ الصَّوْتِ فِى الْإِهْلَالِ فَإِنَّهُ مِنْ شَعَائِرِ الْحَجِّ

(۸۲۹۷) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا جبریل نے مجھے بلند آواز سے تلبیہ پڑھنے کا حکم پہنچایا ہے کیونکہ تلبیہ شعائر حج میں سے ہے۔

(۸۲۹۸) حَدَّثَنَا اَسْوَدُ بْنُ عَامِرٍ اَخْبَرَنَا اَبُو بَكْرٍ عَنْ هِشَامٍ عَنِ ابْنِ سِيرِينَ عَنْ اَبِى هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ الشَّمْسَ لَمْ تُحْبَسْ لِبَشَرٍ إِلَّا لِيُوشَعَ لَيَالِىَ سَارَ إِلَى بَيْتِ الْمَقْدِسِ

(۸۲۹۸) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا سوائے حضرت یوشع علیہ السلام کے اور کسی کے لئے سورج کو محبوس نہیں کیا گیا، ان کے ساتھ یہ واقعہ ان دنوں میں پیش آیا تھا جب انہوں نے بیت المقدس کی طرف پیش قدمی کی تھی۔

(۸۲۹۹) حَدَّثَنَا الْأَسْوَدُ بْنُ عَامِرٍ اَخْبَرَنَا اَبُو بَكْرٍ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ اَبِى صَالِحٍ عَنْ اَبِى هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ سَلَكَ طَرِيقًا يَلْتَمِسُ فِيهِ عِلْمًا سَهَّلَ اللَّهُ لَهُ طَرِيقًا إِلَى الْجَنَّةِ [راجع: ۷۴۲۱].

(۸۲۹۹) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا جو شخص حصول علم کے راستے پر چلتا ہے، اللہ اس کے لئے جنت کا راستہ آسان فرما دیتا ہے۔

(۸۳۰۰) حَدَّثَنَا الْأَسْوَدُ بْنُ عَامِرٍ حَدَّثَنِى اَبُو بَكْرٍ عَنْ هِشَامٍ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ اَبِى هُرَيْرَةَ قَالَ نَحَرَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جَزُورًا فَانْتَهَبَهَا النَّاسُ فَنَادَى مُنَادِيهِ إِنَّ اللَّهَ وَرَسُولَهُ يَنْهَيَانِكُمْ عَنِ النُّهْبَةِ فَجَاءَ النَّاسُ بِمَا اَخَذُوا فَقَسَمَهُ بَيْنَهُمْ

(۸۳۰۰) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام ایک اونٹ ذبح کیا، لوگ اسے چھین چھین کر لے گئے، اس پر نبی علیہ السلام کے منادی نے یہ منادی کر دی کہ اللہ اور اس کے رسول تمہیں لوٹ مار سے منع کرتے ہیں، چنانچہ لوگوں نے جو گوشت لیا تھا، وہ سب واپس لے آئے اور نبی علیہ السلام نے اسے ان کے درمیان تقسیم فرما دیا۔

(۸۳۰۱) حَدَّثَنَا الْأَسْوَدُ قَالَ اَخْبَرَنَا اَبُو بَكْرٍ عَنْ هِشَامٍ عَنِ ابْنِ سِيرِينَ عَنْ اَبِى هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تُبَاشِرُ الْمَرْاَةُ الْمَرْاَةَ وَلَا الرَّجُلُ الرَّجُلَ

(۸۳۰۱) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا کوئی عورت دوسری عورت کے ساتھ اپنا برہنہ جسم نہ لگائے، اسی طرح کوئی مرد دوسرے مرد کے ساتھ ایسا نہ کرے۔

(۸۳۰۲) حَدَّثَنَا الْأَسْوَدُ قَالَ اَخْبَرَنَا كَامِلٌ يَعْنِى اَبَا الْعَلَاءِ قَالَ سَمِعْتُ اَبَا صَالِحٍ مُؤَذِّنًا كَانَ يُؤَذِّنُ لَهُمْ قَالَ سَمِعْتُ اَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَعَوَّذُوا بِاللَّهِ مِنْ رَاْسِ السَّبْعِينَ وَإِمَارَةِ الصِّبْيَانِ

(۸۳۰۲) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا ستر کی دہائی اور بچوں کی حکومت سے اللہ کی پناہ مانگا کرو۔

(۸۲۰۳) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي بُكَيْرٍ حَدَّثَنَا كَامِلٌ أَبُو الْعَلَاءِ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَعَوَّذُوا بِاللَّهِ مِنْ رَأْسِ السَّبْعِينَ وَمِنْ إِمَارَةِ الصِّبْيَانِ

(۸۳۰۳) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا ستر کی دہائی اور بچوں کی حکومت سے اللہ کی پناہ مانگا کرو۔

(۸۲۰۳م) وَقَالَ لَا تَذْهَبُ الدُّنْيَا حَتَّى تَصِيرَ لِلُكَعِ ابْنِ لُكَعٍ

(۸۳۰۳م) اور فرمایا دنیا اس وقت تک فناء نہ ہوگی جب تک کہ زمام حکومت کمینہ ابن کمینہ کے ہاتھ میں نہ آ جائے۔

(۸۲۰٤) حَدَّثَنَا الْأَسْوَدُ بْنُ عَامِرٍ أَخْبَرَنَا كَامِلٌ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قِيلَ لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَمَا تَغَارُ قَالَ وَاللَّهِ إِنِّي لَأَغَارُ وَاللَّهُ أَغْيَرُ مِنِّي وَمِنْ غَيْرَتِهِ نَهَى عَنِ الْفَوَاحِشِ

(۸۳۰۴) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ کسی نے نبی علیہ السلام سے پوچھا کیا آپ بھی غیرت کھاتے ہیں؟ فرمایا بخدا! میں سب سے زیادہ غیرت کھاتا ہوں، اور اللہ مجھ سے زیادہ باغیرت ہے، اور اسی وجہ سے اس نے بے حیائی کے کاموں سے منع کیا ہے۔

(۸۲۰٥) حَدَّثَنَا الْأَسْوَدُ بْنُ عَامِرٍ وَأَبُو الْمُنْذِرِ إِسْمَاعِيلُ بْنُ عُمَرَ قَالَا ثَنَا كَامِلٌ قَالَ ثَنَا أَبُو صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَذْهَبُ الدُّنْيَا حَتَّى تَصِيرَ لِلُكَعٍ قَالَ إِسْمَاعِيلُ بْنُ عُمَرَ حَتَّى تَصِيرَ لِلُكَعِ ابْنِ لُكَعٍ وَقَالَ ابْنُ أَبِي بُكَيْرٍ لِلَكِيعِ ابْنِ لَكِيعٍ وَقَالَ أَسْوَدُ يَعْنِي الْمُتَّهَمَ ابْنَ الْمُتَّهَمِ [راجع: ۸۳۰۳م]

(۸۳۰۵) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا دنیا اس وقت تک فناء نہ ہوگی جب تک کہ زمام حکومت کمینہ ابن کمینہ کے ہاتھ میں نہ آ جائے۔

(۸۲۰٦) حَدَّثَنَا الْأَسْوَدُ حَدَّثَنَا كَامِلٌ حَدَّثَنَا أَبُو صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ الْمُكْثِرِينَ هُمُ الْأَرْذَلُونَ إِلَّا مَنْ قَالَ هَكَذَا وَهَكَذَا وَهَكَذَا قَالَ كَامِلٌ بِيَدِهِ عَنْ يَمِينِهِ وَعَنْ شِمَالِهِ وَبَيْنَ يَدَيْهِ [انظر: ۸٦۸۳، ۹٤۱۷].

(۸۳۰۶) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا مال و دولت کی ریل پیل والے لوگ ہی ذلیل ہوں گے، سوائے ان لوگوں کے جو اپنے ہاتھوں سے بھر بھر کر دائیں بائیں اور آگے تقسیم کریں۔

(۸۲۰۷) حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ دَاوُدَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ ثَابِتٍ عَنْ عَطَاءِ بْنِ قُرَّةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ ضَمْرَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِيمَا أَعْلَمُ شَكَّ مُوسَى قَالَ ذَرَارِيُّ الْمُسْلِمِينَ فِي الْجَنَّةِ يَكْفُلُهُمْ إِبْرَاهِيمُ عَلَيْهِ السَّلَام

(۸۳۰۷) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا جنت میں مسلمانوں کے بچوں کی کفالت حضرت ابراہیم علیہ السلام فرماتے ہیں۔

(۸۲۰۸) حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ دَاوُدَ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ أَبِي سِنَانٍ عَنْ عُثْمَانَ بْنِ أَبِي سَوْدَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ

قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا زَارَ الْمُسْلِمُ أَخَاهُ فِي اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ أَوْ عَادَهُ قَالَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ طِبْتَ وَتَبَوَّأْتَ مِنَ الْجَنَّةِ مَنْزِلًا [صححه ابن حبان (۲۹٦۱). وقال الترمذی: حسن غریب قال الألبانی: حسن (ابن ماجة: ۱٤٤۳، الترمذی: ۲۰۰۸)]. [انظر: ۸۵۱۷، ۸٦۳٦].

(۸۳۰۸) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا جب کوئی مسلمان اپنے مسلمان بھائی سے ملاقات یا بیمار پرسی کے لیے جاتا ہے تو اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں تو کامیاب ہو گیا اور تو نے جنت میں اپنا ٹھکانہ بنا لیا۔

(۸۳۰۹) حَدَّثَنَا وَهْبُ بْنُ جَرِيرٍ حَدَّثَنَا أَبِي قَالَ سَمِعْتُ النُّعْمَانَ يُحَدِّثُ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ حُذَافَةَ السَّهْمِيَّ قَامَ يُصَلِّي فَجَهَرَ بِصَلَاتِهِ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا ابْنَ حُذَافَةَ لَا تُسْمِعْنِي وَأَسْمِعْ رَبَّكَ عَزَّ وَجَلَّ [اخرجه البیهقی: ۲/۱٦۲. اسناده ضعیف].

(۸۳۰۹) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ حضرت عبداللہ بن حذافہ سہمی رضی اللہ عنہ نماز پڑھنے کے لئے کھڑے ہوئے تو اس میں اونچی آواز سے قراءت کرنے لگے، نبی علیہ السلام نے فرمایا اے ابن حذافہ! مجھے نہ سناؤ، اپنے پروردگار کو سناؤ۔

(۸۳۱۰) حَدَّثَنَا وَهْبُ بْنُ جَرِيرٍ قَالَ حَدَّثَنَا أَبِي قَالَ سَمِعْتُ النُّعْمَانَ يُحَدِّثُ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ حُمَيْدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّهُ قَالَ خَرَجَ نَبِيُّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمًا يَسْتَسْقِي فَصَلَّى بِنَا رَكْعَتَيْنِ بِلَا أَذَانٍ وَلَا إِقَامَةٍ ثُمَّ خَطَبَنَا وَدَعَا اللَّهَ وَحَوَّلَ وَجْهَهُ نَحْوَ الْقِبْلَةِ رَافِعًا يَدَهُ ثُمَّ قَلَبَ رِدَاءَهُ فَجَعَلَ الْأَيْمَنَ عَلَى الْأَيْسَرِ وَالْأَيْسَرَ عَلَى الْأَيْمَنِ

(۸۳۱۰) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام ایک مرتبہ نماز استسقاء کے لئے باہر نکلے، اور بغیر اذان واقامت کے ہمیں دو رکعتیں پڑھائیں، پھر خطبہ ارشاد فرمایا اور اللہ سے دعاء کرتے رہے، اور اپنا چہرہ قبلے کی جانب پھیر لیا، ہاتھ بلند کر لیے، تھوڑی دیر بعد آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنی چادر پلٹ لی اور دائیں کونے کو بائیں کندھے پر اور بائیں کونے کو دائیں کندھے پر رکھ لیا۔

(۸۳۱۱) حَدَّثَنَا وَهْبُ بْنُ جَرِيرٍ حَدَّثَنَا أَبِي قَالَ سَمِعْتُ يُونُسَ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيِّبِ وَأَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ نَحْنُ أَحَقُّ بِالشَّكِّ مِنْ إِبْرَاهِيمَ عَلَيْهِ السَّلَام إِذْ قَالَ رَبِّ أَرِنِي كَيْفَ تُحْيِي الْمَوْتَى قَالَ أَوَلَمْ تُؤْمِنْ قَالَ بَلَى وَلَكِنْ لِيَطْمَئِنَّ قَلْبِي قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَرْحَمُ اللَّهُ لُوطًا لَقَدْ كَانَ يَأْوِي إِلَى رُكْنٍ شَدِيدٍ وَلَوْ لَبِثْتُ فِي السِّجْنِ مَا لَبِثَ يُوسُفُ لَأَجَبْتُ الدَّاعِيَ [صححه البخاری (۳۳۸۷)، ومسلم (۱۵۱)].

(۸۳۱۱) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا حضرت ابراہیم علیہ السلام سے زیادہ شک کرنے کے ہم حقدار ہیں، کیونکہ انہوں نے فرمایا تھا کہ پروردگار! مجھے دکھا کہ تو مردوں کو کس طرح زندہ کرے گا؟ اللہ نے فرمایا کیا تم ایمان نہیں لائے؟ عرض کیا کیوں نہیں، لیکن میں اپنے دل کو مطمئن کرنا چاہتا ہوں، نیز نبی علیہ السلام نے فرمایا اللہ تعالیٰ کی رحمتیں نازل ہوں حضرت لوط

علیہ السلام پر، وہ ایک ''مضبوط ستون'' کی پناہ ڈھونڈ رہے تھے، اور اگر میں اتنا عرصہ جیل میں رہتا جتنا عرصہ حضرت یوسف علیہ السلام رہے تو میں آنے والے کی پیشکش کو قبول کر لیتا۔

(۸۳۱۲) حَدَّثَنَا وَهْبُ بْنُ جَرِيرٍ حَدَّثَنَا أَبِي قَالَ سَمِعْتُ مُحَمَّدَ بْنَ سِيرِينَ قَالَ ثَنَا أَبُو هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا مِنْكُمْ أَحَدٌ يُدْخِلُهُ عَمَلُهُ الْجَنَّةَ وَلَا يُنَجِّيهِ مِنْ النَّارِ قَالُوا وَلَا أَنْتَ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ وَلَا أَنَا إِلَّا أَنْ يَتَغَمَّدَنِي رَبِّي بِرَحْمَةٍ مِنْهُ وَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِيَدِهِ هَكَذَا وَأَشَارَ وَهْبٌ يَقْبِضُهَا وَيَبْسُطُهَا [راجع: ۷۲۰۲].

(۸۳۱۲) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا تم میں سے کسی شخص کو اس کا عمل جنت میں داخل کر کے جہنم سے نجات نہیں دلا سکتا، صحابۂ کرام رضی اللہ عنہم نے پوچھا یا رسول اللہ! آپ کو بھی نہیں؟ فرمایا مجھے بھی نہیں، الا یہ کہ میرا رب مجھے اپنی مغفرت اور رحمت سے ڈھانپ لے، یہ جملہ کہہ کر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے دست مبارک سے اشارہ فرمایا۔

(۸۳۱۳) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ حَمَّادٍ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أَكْثَرُ عَذَابِ الْقَبْرِ فِي الْبَوْلِ [وحكى الترمذى فى ((العلل المفردة)) عن البخارى: انه حديث صحيح. قال الألبانى: صحيح (ابن ماجة: ۳٤۸)]. [انظر: ۹۰۲۱، ۹۰٤۷].

(۸۳۱۳) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا اکثر عذابِ قبر پیشاب کی چھینٹوں سے نہ بچنے کی وجہ سے ہوتا ہے۔

(۸۳۱٤) حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ حَدَّثَنَا رُزَيْقٌ يَعْنِي ابْنَ أَبِي سُلْمَى حَدَّثَنَا أَبُو الْمُهَزِّمِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَقْرَأُ فِي الْعِشَاءِ الْآخِرَةِ بِالسَّمَاءِ يَعْنِي ذَاتِ الْبُرُوجِ وَالسَّمَاءِ وَالطَّارِقِ

(۸۳۱٤) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام عشاء کی نماز میں سورۂ بروج اور سورۂ طارق کی تلاوت فرماتے تھے۔

(۸۳۱۵) حَدَّثَنَا أَبُو سَعِيدٍ مَوْلَى بَنِي هَاشِمٍ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ عَبَّادٍ السَّدُوسِيُّ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا الْمُهَزِّمِ يُحَدِّثُ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَمَرَ أَنْ يُقْرَأَ بِالسَّمَوَاتِ فِي الْعِشَاءِ

(۸۳۱۵) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام عشاء کی نماز میں لفظ سماء سے شروع ہونے والی سورتوں کی تلاوت کا حکم دیتے تھے۔

(۸۳۱٦) حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ عَنْ حَمَّادٍ عَنْ سُهَيْلٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ اللَّهَ كَرِهَ لَكُمْ ثَلَاثًا وَرَضِيَ لَكُمْ ثَلَاثًا رَضِيَ لَكُمْ أَنْ تَعْبُدُوهُ وَلَا تُشْرِكُوا بِهِ شَيْئًا وَأَنْ تَعْتَصِمُوا بِحَبْلِ اللَّهِ جَمِيعًا وَأَنْ تَنْصَحُوا لِوُلَاةِ الْأَمْرِ وَكَرِهَ لَكُمْ قِيلَ وَقَالَ وَإِضَاعَةَ الْمَالِ وَكَثْرَةَ السُّؤَالِ [صححه مسلم (۱۷۱۵)، وابن حبان (۳۳۸۸)]. [انظر: ۸۷۰۳، ۸۷۸۵].

(۸۳۱٦) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا اللہ نے تمہارے لیے تین باتوں کو ناپسند اور تین باتوں کو پسند

کیا ہے، پسند تو اس بات کو کیا ہے کہ تم صرف اسی کی عبادت کرو، اس کے ساتھ کسی کو شریک نہ ٹھہراؤ، اللہ کی رسی کو مضبوطی سے تھامے رکھو، اور حکمرانوں کے خیر خواہ رہو، اور ناپسند اس بات کو کیا ہے کہ زیادہ قیل و قال کی جائے، مال کو ضائع کیا جائے اور کثرت سے سوال کیے جائیں۔

(۸۳۱۷) حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى أَنْ يَشْرَبَ الرَّجُلُ قَائِمًا وَعَنْ الشُّرْبِ مِنْ فِي السِّقَاءِ وَأَنْ يَمْنَعَ الرَّجُلُ جَارَهُ أَنْ يَضَعَ خَشَبَةً فِي حَائِطِهِ [راجع: ۷۱۵۳، ۷۱۵٤].

(۸۳۱۷) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے کھڑے ہو کر پانی پینے سے، مشکیزے سے منہ لگا کر پانی پینے سے اور پڑوسی کو اپنی دیوار پر لکڑی رکھنے سے روکنے کی ممانعت فرمائی ہے۔

(۸۳۱۸) حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ حَدَّثَنَا خَالِدٌ عَنْ شَهْرٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ لَمَّا قَدِمَ وَفْدُ عَبْدِ قَيْسٍ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كُلُّ امْرِئٍ حَسِيبُ نَفْسِهِ لِيَشْرَبْ كُلُّ قَوْمٍ فِيمَا بَدَا لَهُمْ [راجع: ۸۰۳۸]

(۸۳۱۸) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جب بنو عبدالقیس کا وفد آیا تو نبی علیہ السلام نے فرمایا ہر شخص اپنے اپنے نفس کا خود محاسب ہے، اور ہر قوم ان برتنوں میں نبیذ بنا سکتی ہے جو انہیں مناسب معلوم ہوں۔

(۸۳۱۹) حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنْ سُهَيْلٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا تَصْحَبُ الْمَلَائِكَةُ رُفْقَةً فِيهَا جَرَسٌ [راجع: ۷۵۵٦].

(۸۳۱۹) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا اس قافلے کے ساتھ فرشتے نہیں رہتے جس میں کتا یا گھنٹیاں ہوں۔

(۸۳۲۰) حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ ابْنَا الْعَاصِ مُؤْمِنَانِ [راجع: ۸۰۲۹].

(۸۳۲۰) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا عاص بن وائل کے دونوں بیٹے (ہشام اور عمرو) مؤمن ہیں۔

(۸۳۲۱) حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنْ سُهَيْلٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا قَاتَلَ أَحَدُكُمْ أَخَاهُ فَلْيَجْتَنِبْ الْوَجْهَ [صححه مسلم (۲٦۱۲)]. [انظر: ۸٤۲۲، ۹۷۹۸].

(۸۳۲۱) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا جب تم میں سے کوئی شخص کسی کو مارے تو چہرے پر مارنے سے اجتناب کرے۔

(۸۳۲۲) حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ أَخْبَرَنِي ابْنُ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي زِيَادُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ زَيْدِ بْنِ الْمُهَاجِرِ بْنِ قُنْفُذٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي سَعِيدٍ الْمَقْبُرِيِّ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ لَتَتَّبِعُنَّ سُنَنَ الَّذِينَ مِنْ قَبْلِكُمْ شِبْرًا بِشِبْرٍ وَذِرَاعًا بِذِرَاعٍ وَبَاعًا فَبَاعًا حَتَّى لَوْ دَخَلُوا جُحْرَ ضَبٍّ لَدَخَلْتُمُوهُ

قَالُوا وَمَنْ هُمْ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَهْلُ الْكِتَابِ قَالَ فَمَنْ [راجع: ۸۲۹۱].

(۸۳۲۲) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا اس ذات کی قسم جس کے دست قدرت میں میری جان ہے تم لوگ گذشتہ امتوں والے اعمال میں بالشت بالشت بھر اور گز گز بھر مبتلا ہو جاؤ گے حتیٰ کہ اگر وہ کسی گوہ کے سوراخ میں داخل ہوئے ہوں گے تو تم بھی داخل ہو جاؤ گے، لوگوں نے پوچھا یا رسول اللہ! وہ کون لوگ ہیں؟ اہل کتاب؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا تو اور کون؟

(۸۳۲۳) حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ قَالَ ابْنُ جُرَيْجٍ قَالَ أَخْبَرَنِي إِسْمَاعِيلُ بْنُ أُمَيَّةَ عَنْ أَيُّوبَ بْنِ خَالِدٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ رَافِعٍ مَوْلَى لِأُمِّ سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ أَخَذَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِيَدِي فَقَالَ خَلَقَ اللَّهُ التُّرْبَةَ يَوْمَ السَّبْتِ وَخَلَقَ الْجِبَالَ فِيهَا يَوْمَ الْأَحَدِ وَخَلَقَ الشَّجَرَ فِيهَا يَوْمَ الِاثْنَيْنِ وَخَلَقَ الْمَكْرُوهَ يَوْمَ الثُّلَاثَاءِ وَخَلَقَ النُّورَ يَوْمَ الْأَرْبِعَاءِ وَبَثَّ فِيهَا الدَّوَابَّ يَوْمَ الْخَمِيسِ وَخَلَقَ آدَمَ عَلَيْهِ السَّلَام بَعْدَ الْعَصْرِ يَوْمَ الْجُمُعَةِ آخِرَ الْخَلْقِ فِي آخِرِ سَاعَةٍ مِنْ سَاعَاتِ الْجُمُعَةِ فِيمَا بَيْنَ الْعَصْرِ إِلَى اللَّيْلِ [صححه ابن حبان (۶۱۶۱)، ومسلم (۲۷۸۹)، وقال ابن كثير: هذا الحديث من غرائب ((صحيح مسلم))، وقد تكلم عليه ابن المديني والبخاري].

(۸۳۲۳) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام نے میرا ہاتھ پکڑ کر فرمایا اللہ نے ہفتہ کے دن مٹی کو پیدا فرمایا، اتوار کے دن پہاڑوں کو، پیر کے دن درختوں کو، منگل کے دن ناپسندیدہ امور اور بدھ کے دن نور کو پیدا کیا اور جمعرات کے دن اس میں جانداروں کو بسایا، جمعہ کے دن نماز عصر کے بعد حضرت آدم علیہ السلام کی تخلیق فرمائی، یہ آخری تخلیق تھی جو جمعہ کی آخری ساعتوں میں عصر اور رات کے درمیان وجود میں آئی۔

(۸۳۲۴) حَدَّثَنَا هَاشِمٌ حَدَّثَنَا عِيسَى يَعْنِي ابْنَ الْمُسَيَّبِ حَدَّثَنِي أَبُو زُرْعَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَأْتِي دَارَ قَوْمٍ مِنْ الْأَنْصَارِ وَدُونَهُمْ دَارٌ قَالَ فَشَقَّ ذَلِكَ عَلَيْهِمْ فَقَالُوا يَا رَسُولَ اللَّهِ سُبْحَانَ اللَّهِ تَأْتِي دَارَ فُلَانٍ وَلَا تَأْتِي دَارَنَا قَالَ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِأَنَّ فِي دَارِكُمْ كَلْبًا قَالُوا فَإِنَّ فِي دَارِهِمْ سِنَّوْرًا فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ السِّنَّوْرَ سَبُعٌ

(۸۳۲۴) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام ایک انصاری کے گھر تشریف لے جاتے تھے، ان کے پیچھے بھی ایک گھر تھا، ان لوگوں پر یہ بات گراں گذری اور وہ کہنے لگے یا رسول اللہ! آپ فلاں کے گھر تو تشریف لاتے ہیں، ہمارے گھر تشریف نہیں لاتے؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا اس کی وجہ یہ ہے کہ تمہارے گھر میں کتا ہے، وہ کہنے لگے کہ ان لوگوں کے گھر میں بھی تو بلی ہے، نبی علیہ السلام نے فرمایا بلی (ایسا) درندہ ہے (جو رحمت کے فرشتوں کو آنے سے نہیں روکتا)

(۸۳۲۵) حَدَّثَنَا هَاشِمٌ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ طَلْحَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ شُبْرُمَةَ عَنْ أَبِي زُرْعَةَ بْنِ عَمْرِو بْنِ جَرِيرٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يُعْدِي شَيْءٌ شَيْئًا لَا يُعْدِي شَيْءٌ شَيْئًا ثَلَاثًا قَالَ فَقَامَ أَعْرَابِيٌّ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّ النُّقْبَةَ تَكُونُ بِمِشْفَرِ الْبَعِيرِ أَوْ بِعَجْبِهِ فَتَشْمَلُ الْإِبِلَ جَرَبًا قَالَ فَسَكَتَ سَاعَةً

فَقَالَ مَا أَعْدَى الْأَوَّلَ لَا عَدْوَى وَلَا صَفَرَ وَلَا هَامَةَ خَلَقَ اللَّهُ كُلَّ نَفْسٍ فَكَتَبَ حَيَاتَهَا وَمَوْتَهَا وَمُصِيبَاتِهَا وَرِزْقَهَا [اخرجه الحميدى (١١١٧). قال شعيب: صحيح].

(۸۲۲۵) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے تین مرتبہ فرمایا کوئی بیماری متعدی نہیں ہوتی، ایک دیہاتی کہنے لگا کہ پھر اونٹوں کا کیا معاملہ ہے جو صحراء میں ہرنوں کی طرح چوکڑیاں بھرتے ہیں، اچانک ان میں ایک خارشی اونٹ شامل ہو جاتا ہے اور سب کو خارش زدہ کر دیتا ہے؟ نبی علیہ السلام نے کچھ دیر خاموش رہ کر اس سے پوچھا کہ اس پہلے اونٹ کو خارش کہاں سے لگی؟ کوئی بیماری متعدی نہیں ہوتی، صفر کا مہینہ منحوس نہیں ہوتا اور کھوپڑی سے کیڑا نکلنے کی کوئی حقیقت نہیں ہے، اللہ نے ہر انسان کو پیدا کیا ہے، اور اس کی زندگی موت، مصیبت اور رزق سب لکھ دیا ہے۔

(٨٢٢٦) حَدَّثَنَا هَاشِمٌ حَدَّثَنَا مُحَمَّدٌ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ شُبْرُمَةَ عَنْ أَبِي زُرْعَةَ بْنِ عَمْرٍو عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَجُلٌ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَيُّ النَّاسِ أَحَقُّ مِنِّي بِحُسْنِ الصُّحْبَةِ قَالَ أُمُّكَ قَالَ ثُمَّ مَنْ قَالَ ثُمَّ أُمُّكَ قَالَ ثُمَّ مَنْ قَالَ ثُمَّ أُمُّكَ قَالَ ثُمَّ مَنْ قَالَ أَبَاكَ [صححه البخارى (٥٩٧١)، ومسلم (٢٥٤٨)]. [انظر: ٩٠٧٠، ٩٢٠٧].

(۸۲۲۶) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک آدمی نے بارگاہِ رسالت صلی اللہ علیہ وسلم میں یہ سوال پیش کیا کہ لوگوں میں عمدہ رفاقت کا سب سے زیادہ حقدار کون ہے؟ فرمایا تمہاری والدہ، اس نے پوچھا اس کے بعد کون؟ فرمایا تمہاری والدہ، اس نے پوچھا اس کے بعد کون؟ فرمایا تمہاری والدہ، اس نے پوچھا اس کے بعد کون؟ فرمایا تمہارے والد۔

(٨٢٢٧) حَدَّثَنَا رِبْعِيُّ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ ثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ إِسْحَاقَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي سَعِيدٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ضِرْسُ الْكَافِرِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ مِثْلُ أُحُدٍ وَعَرْضُ جِلْدِهِ سَبْعُونَ ذِرَاعًا وَفَخِذُهُ مِثْلُ وَرِقَانَ وَمَقْعَدُهُ مِنْ النَّارِ مِثْلُ مَا بَيْنِي وَبَيْنَ الرَّبَذَةِ [صححه الحاكم فى ((المستدرك)) ٤/٥٩٥. قال شعيب: اسناده حسن].

(۸۲۲۷) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا قیامت کے دن کافر کی ایک ڈاڑھ احد پہاڑ کے برابر ہوگی، اور اس کی کھال کی چوڑائی ستر گز ہوگی، اور اس کی ران ''ورقان'' پہاڑ کے برابر ہوگی اور جہنم میں اس کے بیٹھنے کی جگہ میرے اور ربذہ کے درمیانی فاصلے جتنی ہوگی۔

(٨٢٢٨) حَدَّثَنَا رِبْعِيُّ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ إِسْحَاقَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي سَعِيدٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ عَطَسَ رَجُلَانِ عِنْدَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَحَدُهُمَا أَشْرَفُ مِنْ الْآخَرِ فَعَطَسَ الشَّرِيفُ فَلَمْ يَحْمَدْ اللَّهَ فَلَمْ يُشَمِّتْهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَعَطَسَ الْآخَرُ فَحَمِدَ اللَّهَ فَشَمَّتَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فَقَالَ الشَّرِيفُ عَطَسْتُ عِنْدَكَ فَلَمْ تُشَمِّتْنِي وَعَطَسَ هَذَا عِنْدَكَ فَشَمَّتَّهُ قَالَ فَقَالَ إِنَّ هَذَا ذَكَرَ اللَّهَ فَذَكَرْتُهُ وَإِنَّكَ نَسِيتَ اللَّهَ فَنَسِيتُكَ

(۸۳۲۸) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام کی ایک مجلس میں دو آدمیوں کو چھینک آئی، ان میں سے ایک دوسرے کی نسبت زیادہ معزز تھا، لیکن اس نے چھینکنے کے بعد "الحمدللہ" نہیں کہا لہٰذا نبی علیہ السلام نے اسے جواب نہیں دیا، اور دوسرے نے الحمدللہ کہا، لہٰذا نبی علیہ السلام نے اسے جواب دے دیا، وہ آدمی کہنے لگا کہ مجھے چھینک آئی تو آپ نے جواب نہیں دیا اور اسے چھینک آئی تو آپ نے اسے جواب دے دیا؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا اس نے اللہ کو یاد کیا تھا چنانچہ میں نے بھی اسے یاد رکھا اور تم نے اسے بھلا دیا لہٰذا میں نے بھی تمہیں بھلا دیا۔

(۸۳۲۹) حَدَّثَنَا رَوْحٌ أَخْبَرَنَا شُعْبَةُ عَنْ سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ عَنْ مَالِكِ بْنِ ظَالِمٍ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ يُحَدِّثُ مَرْوَانَ بْنَ الْحَكَمِ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَبَا الْقَاسِمِ الصَّادِقَ الْمَصْدُوقَ يَقُولُ هَلَاكُ أُمَّتِي عَلَى رُؤُوسِ غِلْمَةٍ أُمَرَاءَ سُفَهَاءَ مِنْ قُرَيْشٍ [راجع: ۷۸۵۸].

(۸۳۲۹) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نے ایک مرتبہ مروان بن حکم کو حدیث سناتے ہوئے فرمایا کہ میں نے ابوالقاسم "جو کہ صادق و مصدوق تھے" صلی اللہ علیہ وسلم سے یہ حدیث سنی ہے کہ میری امت کی تباہی قریش کے چند بے وقوف لونڈوں کے ہاتھوں ہوگی۔

(۸۳۳۰) حَدَّثَنَا أَبُو النَّضْرِ حَدَّثَنَا الْفُضَيْلُ بْنُ مَرْزُوقٍ عَنْ عَدِيِّ بْنِ ثَابِتٍ عَنْ أَبِي حَازِمٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَيُّهَا النَّاسُ إِنَّ اللَّهَ طَيِّبٌ لَا يَقْبَلُ إِلَّا طَيِّبًا وَإِنَّ اللَّهَ أَمَرَ الْمُؤْمِنِينَ بِمَا أَمَرَ بِهِ الْمُرْسَلِينَ فَقَالَ يَا أَيُّهَا الرُّسُلُ كُلُوا مِنْ الطَّيِّبَاتِ وَاعْمَلُوا صَالِحًا إِنِّي بِمَا تَعْمَلُونَ عَلِيمٌ وَقَالَ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا كُلُوا مِنْ طَيِّبَاتِ مَا رَزَقْنَاكُمْ ثُمَّ ذَكَرَ الرَّجُلَ يُطِيلُ السَّفَرَ أَشْعَثَ أَغْبَرَ ثُمَّ يَمُدُّ يَدَيْهِ إِلَى السَّمَاءِ يَا رَبِّ يَا رَبِّ وَمَطْعَمُهُ حَرَامٌ وَمَشْرَبُهُ حَرَامٌ وَمَلْبَسُهُ حَرَامٌ وَغُذِّيَ بِالْحَرَامِ فَأَنَّى يُسْتَجَابُ لِذَلِكَ

(۸۳۳۰) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا لوگو! اللہ پاکیزہ ہے اور پاکیزہ چیزوں ہی کو قبول کرتا ہے، اور اس نے عام مسلمانوں کو بھی وہی حکم دیا ہے جو پیغمبروں کو دیا ہے، چنانچہ ارشاد ہے "اے رسولو! پاکیزہ چیزیں کھاؤ اور نیک اعمال کرو، میں تمہارے اعمال کو جانتا ہوں" اور فرمایا "اے ایمان والو! ہماری دی ہوئی پاکیزہ چیزیں کھایا کرو۔"

پھر نبی علیہ السلام نے ایک ایسے آدمی کا ذکر کیا جو طویل سفر کر کے آیا ہو، اس کے بال بکھرے ہوئے ہوں، گرد و غبار سے وہ اٹا ہوا ہو، اور آسمان کی طرف ہاتھ اٹھا اٹھا کر "یارب، یارب" کر رہا ہو، جبکہ اس کا کھانا بھی حرام کا ہو، پینا بھی حرام کا ہو، لباس بھی حرام کا ہو اور اس کی غذا بھی حرام کی ہو، تو اس کی دعاء کہاں سے قبول ہو؟

(۸۳۳۱) حَدَّثَنَا أَبُو النَّضْرِ حَدَّثَنَا شَرِيكٌ عَنِ الْأَشْعَثِ بْنِ سُلَيْمٍ عَنْ أَبِي الْأَحْوَصِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَفْضُلُ صَلَاةُ الْجَمَاعَةِ عَلَى الْوَحْدَةِ سَبْعًا وَعِشْرِينَ دَرَجَةً [انظر: ۹۸۶۰، ۱۰۸۱۱، ۱۰

(۸۳۳۱) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا اکیلے نماز پڑھنے پر جماعت کے ساتھ نماز پڑھنے کی فضیلت ستائیس درجے زیادہ ہے۔

(۸۳۳۲) حَدَّثَنَا أَبُو النَّضْرِ وَابْنُ أَبِي بُكَيْرٍ عَنِ ابْنِ أَبِي ذِئْبٍ عَنْ سَعِيدِ الْمَقْبُرِيِّ عَنْ سَعِيدِ بْنِ يَسَارٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يُوَطِّنُ قَالَ ابْنُ أَبِي بُكَيْرٍ لَا يُوَطِّنُ رَجُلٌ مُسْلِمٌ الْمَسَاجِدَ لِلصَّلَاةِ وَالذِّكْرِ إِلَّا تَبَشْبَشَ اللَّهُ بِهِ حَتَّى يَخْرُجَ كَمَا يَتَبَشْبَشُ أَهْلُ الْغَائِبِ بِغَائِبِهِمْ إِذَا قَدِمَ عَلَيْهِمْ [راجع: ۸۰۵۱].

(۸۳۳۲) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا جو مسلمان مسجد کو اپنا وطن بنائے اور اس کا مقصد صرف ذکر کرنا اور نماز پڑھنا ہی ہو تو اللہ تعالیٰ اس سے ایسے خوش ہوتے ہیں جیسے کسی مسافر کے اپنے گھر پہنچنے پر اس کے اہل خانہ خوش ہوتے ہیں۔

(۸۳۳۳) حَدَّثَنَا أَبُو النَّضْرِ عَنِ ابْنِ أَبِي ذِئْبٍ (ح) وَإِسْحَاقُ بْنُ سُلَيْمَانَ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي ذِئْبٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ سَمْعَانَ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ يُحَدِّثُ أَبَا قَتَادَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يُبَايَعُ لِرَجُلٍ بَيْنَ الرُّكْنِ وَالْمَقَامِ وَلَنْ يَسْتَحِلَّ الْبَيْتَ إِلَّا أَهْلُهُ فَإِذَا اسْتَحَلُّوهُ فَلَا تَسْأَلْ عَنْ هَلَكَةِ الْعَرَبِ ثُمَّ تَأْتِي الْحَبَشَةُ فَيُخَرِّبُونَهُ خَرَابًا لَا يَعْمُرُ بَعْدَهُ أَبَدًا وَهُمُ الَّذِينَ يَسْتَخْرِجُونَ كَنْزَهُ [راجع: ۷۸۹۷].

(۸۳۳۳) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا حجر اسود اور مقام ابراہیم کے درمیان ایک آدمی سے بیعت لی جائے گی، اور بیت اللہ کی حرمت اسی کے پاسبان پامال کریں گے، اور جب لوگ بیت اللہ کی حرمت کو پامال کر دیں، پھر عرب کی ہلاکت کے متعلق سوال نہ کرنا، بلکہ حبشی آئیں گے اور اسے اس طرح ویران کر دیں گے کہ دوبارہ وہ کبھی آباد نہ ہو سکے گا اور یہی لوگ اس کا خزانہ نکالنے والے ہوں گے۔

(۸۳۳٤) حَدَّثَنَا أَبُو النَّضْرِ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي ذِئْبٍ عَنْ صَالِحٍ مَوْلَى التَّوْأَمَةِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّهُ كَانَ يَنْعَتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ كَانَ شَبْحَ الذِّرَاعَيْنِ أَهْدَبَ أَشْفَارِ الْعَيْنَيْنِ بَعِيدَ مَا بَيْنَ الْمَنْكِبَيْنِ يُقْبِلُ جَمِيعًا وَيُدْبِرُ جَمِيعًا بِأَبِي هُوَ وَأُمِّي لَمْ يَكُنْ فَاحِشًا وَلَا مُتَفَحِّشًا وَلَا صَخَّابًا فِي الْأَسْوَاقِ [انظر: ۹۷۸٦]

(۸۳۳۴) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نبی علیہ السلام کا حلیہ بیان کرتے ہوئے فرماتے تھے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے ہاتھ بھرے ہوئے، آنکھوں کی پلکیں لمبی اور گھنی اور دونوں کندھوں کے درمیان فاصلہ تھا، آپ صلی اللہ علیہ وسلم پوری طرح متوجہ ہوتے اور پوری طرح رخ پھیرتے، میرے ماں باپ آپ پر قربان ہوں، وہ فحش گو یا تکلف بے حیا نہ بنتے تھے، اور نہ ہی بازاروں میں شور مچاتے پھرتے تھے۔

(۸۳۳۵) حَدَّثَنَا أَبُو النَّضْرِ قَالَ ثَنَا الْمُبَارَكُ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّهُ ذَكَرَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّ الْعَبْدَ الْمَمْلُوكَ لَيُحَاسَبُ بِصَلَاتِهِ فَإِنْ نَقَصَ مِنْهَا شَيْئًا قِيلَ لَهُ نَقَصْتَ مِنْهَا فَيَقُولُ يَا رَبِّ سَلَّطْتَ عَلَيَّ مَلِيكًا شَغَلَنِي عَنْ صَلَاتِي فَيَقُولُ قَدْ رَأَيْتُكَ تَسْرِقُ مِنْ مَالِهِ لِنَفْسِكَ فَهَلَّا سَرَقْتَ لِنَفْسِكَ مِنْ عَمَلِكَ أَوْ عَمَلِهِ قَالَ فَيَتَّخِذُ اللَّهُ عَلَيْهِ الْحُجَّةَ

(۸۳۳۵) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا جب عبد مملوک سے نماز کا حساب ہوگا اور اس میں کچھ کمی واقع ہوگی تو اس سے پوچھا جائے گا کہ تو نے اس میں کوتاہی کیوں کی؟ وہ عرض کرے گا کہ پروردگار! تو نے مجھ پر ایک مالک مسلط کر رکھا تھا جس نے مجھے نماز سے روکے رکھا، اللہ فرمائے گا کہ میں نے تجھے اس کے مال میں سے اپنے لیے کچھ چوری کرتے ہوئے دیکھا تھا تو کیا اپنے لیے اس کا عمل نہیں چوری کر سکتا تھا؟ اس طرح اس پر حجت تمام ہو جائے گی۔

(۸۳۳۶) حَدَّثَنَا أَبُو النَّضْرِ حَدَّثَنَا الْمُبَارَكُ بْنُ فُضَالَةَ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ لَا أَعْلَمُهُ إِلَّا عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ كُلُّ سُلَامَى مِنْ ابْنِ آدَمَ صَدَقَةٌ حِينَ يُصْبِحُ فَشَقَّ ذَلِكَ عَلَى الْمُسْلِمِينَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ سَلَامَكَ عَلَى عِبَادِ اللَّهِ صَدَقَةٌ وَإِمَاطَتَكَ الْأَذَى عَنِ الطَّرِيقِ صَدَقَةٌ وَإِنَّ أَمْرَكَ بِالْمَعْرُوفِ صَدَقَةٌ وَنَهْيَكَ عَنِ الْمُنْكَرِ صَدَقَةٌ وَحَدَّثَ أَشْيَاءَ مِنْ نَحْوِ هَذَا لَمْ أَحْفَظْهَا [انظر: ۹۷۸۶].

(۸۳۳۶) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا انسان کے ہر جوڑ پر صبح کے وقت صدقہ واجب ہوتا ہے، مسلمانوں کو یہ بات بڑی مشکل معلوم ہوئی، نبی علیہ السلام نے فرمایا تمہارا اللہ کے بندوں کو سلام کرنا بھی صدقہ ہے، راستے سے تکلیف دہ چیز کو ہٹانا بھی صدقہ ہے، امر بالمعروف اور نہی عن المنکر کرنا بھی صدقہ ہے، اس کے علاوہ بھی کچھ چیزیں بیان فرمائیں جو مجھے یاد نہیں رہیں۔

(۸۳۳۷) حَدَّثَنَا أَبُو النَّضْرِ حَدَّثَنَا الْمُبَارَكُ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِنَّمَا يَلْبَسُ الْحَرِيرَ فِي الدُّنْيَا مَنْ لَا يَرْجُو أَنْ يَلْبَسَهُ فِي الْآخِرَةِ إِنَّمَا يَلْبَسُ الْحَرِيرَ مَنْ لَا خَلَاقَ لَهُ قَالَ الْحَسَنُ فَمَا بَالُ أَقْوَامٍ يَبْلُغُهُمْ هَذَا عَنْ نَبِيِّهِمْ فَيَجْعَلُونَ حَرِيرًا فِي ثِيَابِهِمْ وَفِي بُيُوتِهِمْ

(۸۳۳۷) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے نبی علیہ السلام کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے دنیا میں تو وہی شخص ریشم پہنتا ہے جسے آخرت میں اسے پہننے کی امید نہ ہو، اور دنیا میں وہی شخص ریشم پہنتا ہے جس کا آخرت میں کوئی حصہ نہ ہو۔

(۸۳۳۸) حَدَّثَنَا أَبُو النَّضْرِ حَدَّثَنَا الْمُبَارَكُ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ وَلَا أَعْلَمُهُ إِلَّا عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْعَيْنُ تَزْنِي وَالْقَلْبُ يَزْنِي فَزِنَا الْعَيْنِ النَّظَرُ وَزِنَا الْقَلْبِ التَّمَنِّي وَالْفَرْجُ يُصَدِّقُ مَا هُنَالِكَ أَوْ يُكَذِّبُهُ

(۸۳۳۸) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے غالباً مرفوعاً مروی ہے کہ آنکھ بھی زنا کرتی ہے اور دل بھی، آنکھوں کا زنا دیکھنا ہے، دل کا زنا تمنا اور خواہش کرنا ہے جبکہ شرمگاہ اس کی تصدیق یا تکذیب کرتی ہے۔

(۸۳۳۹) حَدَّثَنَا أَبُو النَّضْرِ حَدَّثَنَا الْمُبَارَكُ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ أَوْصَانِي خَلِيلِي أَبُو الْقَاسِمِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِثَلَاثٍ لَا أَدَعُهُنَّ صَوْمِ ثَلَاثَةِ أَيَّامٍ مِنْ كُلِّ شَهْرٍ وَأَنْ لَا أَنَامَ إِلَّا عَلَى وِتْرٍ وَالْغُسْلِ يَوْمَ الْجُمُعَةِ [راجع: ۷۱۳۸].

(۸۳۳۹) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ مجھے میرے خلیل ابو القاسم صلی اللہ علیہ وسلم نے تین چیزوں کی وصیت کی ہے، میں انہیں

مرتے دم تک نہ چھوڑوں گا۔ ① مہینے میں تین دن روزہ رکھنے کی۔ ② سونے سے پہلے نماز وتر پڑھنے کی۔ ③ جمعہ کے دن غسل کرنے کی۔

(۸۳۴۰) حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ عَلِيٍّ الْجُعْفِيُّ عَنْ زَائِدَةَ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عُمَيْرٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْتَشِرِ عَنْ حُمَيْدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْحِمْيَرِيِّ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ أَتَى رَجُلٌ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَيُّ الصَّلَاةِ أَفْضَلُ بَعْدَ الْمَكْتُوبَةِ قَالَ الصَّلَاةُ فِي جَوْفِ اللَّيْلِ قَالَ فَأَيُّ الصِّيَامِ أَفْضَلُ بَعْدَ رَمَضَانَ قَالَ شَهْرُ اللَّهِ الَّذِي تَدْعُونَهُ الْمُحَرَّمَ [راجع: ۸۰۱۳].

(۸۳۴۰) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام سے کسی نے پوچھا فرض نمازوں کے بعد کون سی نماز سب سے زیادہ افضل ہے؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا رات کے درمیان حصے میں پڑھی جانے والی نماز، سائل نے پوچھا کہ ماہ رمضان کے روزہ کے بعد کس دن کا روزہ سب سے زیادہ افضل ہے؟ فرمایا اللہ کا مہینہ جسے تم محرم کہتے ہو (اس کے روزے افضل ہیں)

(۸۳۴۱) حَدَّثَنَا أَبُو عَاصِمٍ أَخْبَرَنَا ابْنُ عَجْلَانَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ حَمَلَ السِّلَاحَ عَلَيْنَا فَلَيْسَ مِنَّا [قال الالباني: صحيح (بن ماجة: ۲۵۷۵). قال شعيب: صحيح وهذا اسناد جيد]

(۸۳۴۱) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا جو شخص ہمارے خلاف اسلحہ اٹھائے، وہ ہم میں سے نہیں ہے۔

(۸۳۴۲) حَدَّثَنَا أَبُو عَاصِمٍ حَدَّثَنَا الْأَوْزَاعِيُّ حَدَّثَنَا قُرَّةُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ إِنَّ أَحَبَّ عِبَادِي إِلَيَّ أَعْجَلُهُمْ فِطْرًا [راجع: ۷۲٤۰]

(۸۳۴۲) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا ارشاد باری تعالیٰ ہے مجھے اپنے بندوں میں سب سے زیادہ پسندیدہ وہ ہے جو افطار کا وقت ہو جانے کے بعد روزہ افطار کرنے میں جلدی کرے۔

(۸۳۴۳) حَدَّثَنَا أَبُو عَاصِمٍ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رِفَاعَةَ عَنْ سُهَيْلِ بْنِ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ أَكْثَرَ مَا يَصُومُ الِاثْنَيْنِ وَالْخَمِيسَ قَالَ فَقِيلَ لَهُ قَالَ فَقَالَ إِنَّ الْأَعْمَالَ تُعْرَضُ كُلَّ اثْنَيْنِ وَخَمِيسٍ أَوْ كُلَّ يَوْمِ اثْنَيْنِ وَخَمِيسٍ فَيَغْفِرُ اللَّهُ لِكُلِّ مُسْلِمٍ أَوْ لِكُلِّ مُؤْمِنٍ إِلَّا الْمُتَهَاجِرَيْنِ فَيَقُولُ أَخِّرْهُمَا [راجع: ۷۶۲۷].

(۸۳۴۳) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام اکثر پیر اور جمعرات کے دن روزہ رکھتے تھے، کسی نے اس کی وجہ پوچھی تو نبی علیہ السلام نے فرمایا ہر پیر اور جمعرات کے دن اعمال پیش کیے جاتے ہیں اور اللہ تعالیٰ ہر مسلمان کو بخش دیتے ہیں، سوائے ان دو آدمیوں کے جن کے درمیان آپس میں لڑائی جھگڑا ہو کہ اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں ان دونوں کو چھوڑے رکھو یہاں تک کہ یہ آپس میں صلح کرلیں۔

(۸۳۴۴) حَدَّثَنَا أَبُو عَاصِمٍ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ يَزِيدَ بْنِ فَرُّوخَ الضَّمْرِيُّ مِنْ أَهْلِ الْمَدِينَةِ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا سَلَمَةَ

يَقُولُ سَمِعْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ أَشْهَدُ لَسَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَا مِنْ عَبْدٍ أَوْ أَمَةٍ يَحْلِفُ عِنْدَ هَذَا الْمِنْبَرِ عَلَى يَمِينٍ آثِمَةٍ وَلَوْ عَلَى سِوَاكٍ رَطْبٍ إِلَّا وَجَبَتْ لَهُ النَّارُ [صححه الحاكم (۲۹۷/٤). قال الألباني: صحيح (ابن ماجة: ۲۳۲٦)]. [انظر: ۱۰۷۲۲].

(۸۳۴۴) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں شہادت دیتا ہوں کہ میں نے نبی علیہ السلام کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے جو مرد و عورت اس منبر کے قریب جھوٹی قسم کھائے، اگرچہ ایک تر مسواک ہی کے بارے کیوں نہ ہو، اس کے لئے جہنم واجب ہو گئی۔

(۸۳٤٥) حَدَّثَنَا أَبُو عَاصِمٍ عَنْ عَبْدِ الْحَمِيدِ بْنِ جَعْفَرٍ حَدَّثَنِي عِمْرَانُ بْنُ أَبِي أَنَسٍ عَنْ عُمَرَ بْنِ الْحَكَمِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَفْرَكُ مُؤْمِنٌ مُؤْمِنَةً إِنْ كَرِهَ مِنْهَا خُلُقًا رَضِيَ مِنْهَا آخَرَ [صححه مسلم (۱٤٦۹)].

(۸۳۴۵) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا کوئی مسلمان مرد کسی مسلمان عورت سے نفرت نہ کرے، کیونکہ اگر اس کی ایک عادت ناپسند ہوگی تو دوسری عادت پسند بھی تو ہو سکتی ہے۔

(۸۳٤٦) حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ الْحَنَفِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْحَمِيدِ بْنُ جَعْفَرٍ عَنْ عُمَرَ بْنِ الْحَكَمِ الْأَنْصَارِيِّ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَذْهَبُ اللَّيْلُ وَالنَّهَارُ حَتَّى يَمْلِكَ رَجُلٌ مِنْ الْمَوَالِي يُقَالُ لَهُ جَهْجَاهُ [صححه مسلم (۲۹۱۱)، وقال الترمذي: حسن غريب].

(۸۳۴۶) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا دن اور رات کا چکر اس وقت تک ختم نہیں ہوگا جب تک موالی میں سے ''جہجاہ'' نامی ایک آدمی حکمران نہ بن جائے۔

(۸۳٤۷) حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ الْحَنَفِيُّ حَدَّثَنَا الضَّحَّاكُ بْنُ عُثْمَانَ حَدَّثَنِي بُكَيْرُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْأَشَجِّ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ يَسَارٍ أَنَّ صِكَاكَ التُّجَّارِ خَرَجَتْ فَاسْتَأْذَنَ التُّجَّارُ مَرْوَانَ فِي بَيْعِهَا فَأَذِنَ لَهُمْ فَدَخَلَ أَبُو هُرَيْرَةَ عَلَيْهِ فَقَالَ لَهُ أَذِنْتَ فِي بَيْعِ الرِّبَا وَقَدْ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يُشْتَرَى الطَّعَامُ ثُمَّ يُبَاعَ حَتَّى يُسْتَوْفَى قَالَ سُلَيْمَانُ فَرَأَيْتُ مَرْوَانَ بَعَثَ الْحَرَسَ فَجَعَلُوا يَنْتَزِعُونَ الصِّكَاكَ مِنْ أَيْدِي مَنْ لَا يَتَحَرَّجُ مِنْهُمْ [صححه مسلم (۱۵۲۸)]. [انظر: ۸٤۲۱، ۸۵۷۳].

(۸۳۴۷) سلیمان بن یسار رحمۃ اللہ علیہ کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ تجار کے درمیان چیک کا رواج پڑ گیا، تاجروں نے مروان سے ان کے ذریعے خرید و فروخت کی اجازت مانگی، اس نے انہیں اجازت دے دی، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کو معلوم ہوا تو وہ اس کے پاس تشریف لے گئے اور فرمایا کہ تم نے سودی تجارت کی اجازت دے دی جبکہ نبی علیہ السلام نے قبضہ سے قبل غلہ کی اگلی بیع سے منع فرمایا ہے؟ سلیمان کہتے ہیں کہ پھر میں نے دیکھا کہ مروان نے محافظوں کا ایک دستہ بھیجا جو غیر مزاحم لوگوں کے ہاتھوں سے چیک چھیننے لگے۔

(۸۳۴۸) حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ الْحَنَفِيُّ حَدَّثَنَا الضَّحَّاكُ بْنُ عُثْمَانَ عَنْ بُكَيْرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْأَشَجِّ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ يَسَارٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّهُ قَالَ مَا رَأَيْتُ رَجُلًا أَشْبَهَ صَلَاةً بِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ فُلَانٍ لِإِمَامٍ كَانَ بِالْمَدِينَةِ قَالَ سُلَيْمَانُ بْنُ يَسَارٍ فَصَلَّيْتُ خَلْفَهُ فَكَانَ يُطِيلُ الْأُولَيَيْنِ مِنَ الظُّهْرِ وَيُخَفِّفُ الْأُخْرَيَيْنِ وَيُخَفِّفُ الْعَصْرَ وَيَقْرَأُ فِي الْأُولَيَيْنِ مِنَ الْمَغْرِبِ بِقِصَارِ الْمُفَصَّلِ وَيَقْرَأُ فِي الْأُولَيَيْنِ مِنَ الْعِشَاءِ مِنْ وَسَطِ الْمُفَصَّلِ وَيَقْرَأُ فِي الْغَدَاةِ بِطُوَالِ الْمُفَصَّلِ قَالَ الضَّحَّاكُ وَحَدَّثَنِي مَنْ سَمِعَ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ يَقُولُ مَا رَأَيْتُ أَحَدًا أَشْبَهَ صَلَاةً بِصَلَاةِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ هَذَا الْفَتَى يَعْنِي عُمَرَ بْنَ عَبْدِ الْعَزِيزِ قَالَ الضَّحَّاكُ فَصَلَّيْتُ خَلْفَ عُمَرَ بْنِ عَبْدِ الْعَزِيزِ وَكَانَ يَصْنَعُ مِثْلَ مَا قَالَ سُلَيْمَانُ بْنُ يَسَارٍ [راجع: ۷۹۷۸].

(۸۳۴۸) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے نبی علیہ السلام کے بعد کسی شخص کے پیچھے ایسی نماز نہیں پڑھی جو نبی علیہ السلام کے سب سے مشابہہ ہو، سوائے فلاں شخص کے، راوی کہتے ہیں کہ وہ نماز ظہر میں پہلی دو رکعتوں کو نسبتاً لمبا اور آخری دو رکعتوں کو مختصر پڑھتا تھا، عصر کی نماز ہلکی پڑھتا تھا، مغرب میں قصار مفصل میں سے کسی سورت کی تلاوت کرتا، عشاء میں اوساط مفصل میں سے اور نماز فجر میں طوال مفصل میں سے قراءت کرتا۔

(۸۳۴۹) حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ الْحَنَفِيُّ حَدَّثَنِي مُعَاوِيَةُ بْنُ أَبِي مُزَرِّدٍ قَالَ حَدَّثَنِي عَمِّي سَعِيدٌ أَبُو الْحُبَابِ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ لَمَّا خَلَقَ الْخَلْقَ قَامَتْ الرَّحِمُ فَأَخَذَتْ بِحَقْوِ الرَّحْمَنِ قَالَتْ هَذَا مَقَامُ الْعَائِذِ مِنَ الْقَطِيعَةِ قَالَ أَمَا تَرْضَيْ أَنْ أَصِلَ مَنْ وَصَلَكِ وَأَقْطَعَ مَنْ قَطَعَكِ اقْرَءُوا إِنْ شِئْتُمْ فَهَلْ عَسَيْتُمْ إِنْ تَوَلَّيْتُمْ أَنْ تُفْسِدُوا فِي الْأَرْضِ وَتُقَطِّعُوا أَرْحَامَكُمْ أُولَئِكَ الَّذِينَ لَعَنَهُمُ اللَّهُ فَأَصَمَّهُمْ وَأَعْمَى أَبْصَارَهُمْ أَفَلَا يَتَدَبَّرُونَ الْقُرْآنَ أَمْ عَلَى قُلُوبٍ أَقْفَالُهَا

(۸۳۴۹) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا اللہ نے جب مخلوق کو پیدا فرمایا تو ''رحم'' نے کھڑے ہو کر عرش رحمٰن کے پائے پکڑ لیے اور کہا کہ قطع تعلقی سے پناہ مانگنے والے کا یہ مقام ہے، اللہ نے فرمایا کیا تو اس بات پر راضی نہیں کہ جو تجھے جوڑے میں اس سے جڑوں اور جو تجھے توڑے میں اس سے اپنا ناطہ توڑ لوں؟ اگر تم چاہو تو اس کی تصدیق کے لئے یہ آیت پڑھ لو فَهَلْ عَسَيْتُمْ إِنْ تَوَلَّيْتُمْ أَنْ تُفْسِدُوا فِي الْأَرْضِ وَتُقَطِّعُوا أَرْحَامَكُمْ أُولَئِكَ الَّذِينَ لَعَنَهُمُ اللَّهُ فَأَصَمَّهُمْ وَأَعْمَى أَبْصَارَهُمْ أَفَلَا يَتَدَبَّرُونَ الْقُرْآنَ أَمْ عَلَى قُلُوبٍ أَقْفَالُهَا

(۸۳۵۰) أَبُو بَكْرٍ الْحَنَفِيُّ قَالَ ثَنَا كَثِيرُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ تَمِيمٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمَحْلُوفُ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا أَتَى عَلَى الْمُسْلِمِينَ شَهْرٌ خَيْرٌ لَهُمْ مِنْ رَمَضَانَ وَلَا أَتَى عَلَى الْمُنَافِقِينَ شَهْرٌ شَرٌّ مِنْ رَمَضَانَ وَذَلِكَ لِمَا يُعِدُّ الْمُؤْمِنُونَ فِيهِ مِنَ الْقُوَّةِ لِلْعِبَادَةِ وَمَا يُعِدُّ فِيهِ الْمُنَافِقُونَ مِنْ غَفَلَاتِ النَّاسِ وَعَوْرَاتِهِمْ هُوَ غُنْمٌ وَالْمُؤْمِنُ يَغْتَنِمُهُ الْفَاجِرُ [اسناده ضعيف].

صحححه ابن خزيمة: (١٨٨٤)، وقال البخاري: فيه نظر]. [انظر: ٨٨٥٧، ١٠٧٩٣].

(۸۳۵۰) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ مسلمانوں پر ماہِ رمضان سے بہتر کوئی مہینہ سایہ فگن نہیں ہوتا، اور منافقین پر رمضان سے زیادہ سخت کوئی مہینہ نہیں آتا، اور اس کی وجہ یہ ہے کہ مسلمان اس مہینے میں عبادت کے لئے طاقت مہیا کرتے ہیں اور منافقین لوگوں کی غفلتوں اور عیوب کو تلاش کرتے ہیں۔

(٨٣٥١) حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ الْحَنَفِيُّ حَدَّثَنَا الضَّحَّاكُ بْنُ عُثْمَانَ عَنْ سَعِيدٍ الْمَقْبُرِيِّ قَالَ أَبُو هُرَيْرَةَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ أَحَدَكُمْ إِذَا كَانَ فِي الصَّلَاةِ جَاءَهُ الشَّيْطَانُ فَأَبَسَ بِهِ كَمَا يَأْبِسُ الرَّجُلُ بِدَابَّتِهِ فَإِذَا سَكَنَ لَهُ أَضْرَطَ بَيْنَ أَلْيَتَيْهِ لِيَفْتِنَهُ عَنْ صَلَاتِهِ فَإِذَا وَجَدَ أَحَدُكُمْ شَيْئًا مِنْ ذَلِكَ فَلَا يَنْصَرِفْ حَتَّى يَسْمَعَ صَوْتًا أَوْ يَجِدَ رِيحًا لَا يُشَكُّ فِيهِ

(۸۳۵۱) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا جب تم میں سے کوئی شخص نماز میں ہوتا ہے تو شیطان اس کے پاس آتا ہے اور اسے اس طرح چمکارتا ہے جیسے کوئی شخص اپنے جانور کو چمکارتا ہے، جب وہ اس کے قابو میں آجاتا ہے تو وہ اس کی دونوں سرینوں کے درمیان ہوا خارج کر دیتا ہے تاکہ اسے نماز سے بہکا دے، اس لئے تم میں سے کوئی شخص اگر ایسی کیفیت محسوس کرے تو جب تک آواز نہ سن لے یا بدبو محسوس نہ ہونے لگے، اس وقت تک نماز توڑ کر نہ جائے۔

(٨٣٥٢) حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ الْحَنَفِيُّ حَدَّثَنَا الضَّحَّاكُ بْنُ عُثْمَانَ عَنْ سَعِيدٍ الْمَقْبُرِيِّ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ أَحَدَكُمْ إِذَا كَانَ فِي الْمَسْجِدِ جَاءَهُ الشَّيْطَانُ فَأَبَسَ بِهِ كَمَا يَأْبِسُ الرَّجُلُ بِدَابَّتِهِ فَإِذَا سَكَنَ لَهُ زَنَقَهُ أَوْ أَلْجَمَهُ قَالَ أَبُو هُرَيْرَةَ فَأَنْتُمْ تَرَوْنَ ذَلِكَ أَمَّا الْمَزْنُوقُ فَتَرَاهُ مَائِلًا كَذَا لَا يَذْكُرُ اللَّهَ وَأَمَّا الْمَلْجُومُ فَفَاتِحٌ فَاهُ لَا يَذْكُرُ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ

(۸۳۵۲) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا جب تم میں سے کوئی شخص نماز میں ہوتا ہے تو شیطان اس کے پاس آتا ہے اور اسے اس طرح چمکارتا ہے جیسے کوئی شخص اپنے جانور کو چمکارتا ہے، جب وہ اس کے قابو میں آجاتا ہے تو وہ اس کا جبڑا باندھ دیتا ہے یا منہ میں لگام دے دیتا ہے، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں اسی وجہ سے تم پہلے آدمی کو دیکھو گے کہ وہ ادھر ادھر ڈول رہا ہے اور اللہ کا ذکر نہیں کر رہا، اور دوسرے آدمی کو دیکھو گے کہ اس کا منہ کھلا ہوا ہے اور وہ اللہ کا ذکر نہیں کر رہا۔

(٨٣٥٣) حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ عُمَرَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْحَمِيدِ بْنُ جَعْفَرٍ عَنْ عِيَاضِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي سَرْحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَامَ فَخَطَبَ النَّاسَ ثُمَّ ذَكَرَ أَنَّ الْإِيمَانَ بِاللَّهِ وَالْجِهَادَ فِي سَبِيلِ اللَّهِ مِنْ أَفْضَلِ الْأَعْمَالِ عِنْدَ اللَّهِ فَقَامَ رَجُلٌ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنْ قُتِلْتُ فِي سَبِيلِ اللَّهِ وَأَنَا صَابِرٌ مُحْتَسِبٌ مُقْبِلٌ غَيْرُ مُدْبِرٍ يُكَفِّرُ اللَّهُ عَنِّي خَطَايَايَ قَالَ نَعَمْ فَكَيْفَ قُلْتَ قَالَ إِنْ قُتِلْتُ فِي سَبِيلِ اللَّهِ وَأَنَا صَابِرٌ مُحْتَسِبٌ مُقْبِلٌ غَيْرُ مُدْبِرٍ يُكَفِّرُ اللَّهُ عَنِّي خَطَايَايَ قَالَ نَعَمْ كَيْفَ قُلْتَ قَالَ إِنْ قُتِلْتُ فِي سَبِيلِ اللَّهِ وَأَنَا صَابِرٌ مُحْتَسِبٌ

مُقْبِلٌ غَيْرَ مُدْبِرٍ يُكَفِّرُ اللَّهُ عَنِّى خَطَايَاىَ قَالَ نَعَمْ إِلَّا الدَّيْنَ فَإِنَّ جِبْرِيلَ سَارَّنِى بِذَلِكَ [راجع: ۸۰۶۱].

(۸۳۵۳) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک دن نبی علیہ السلام لوگوں کے سامنے خطبہ ارشاد فرمانے کے لئے کھڑے ہوئے، اس میں آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ایمان باللہ اور جہاد فی سبیل اللہ کو اللہ کے نزدیک افضل اعمال میں سے قرار دیا، ایک آدمی کھڑے ہو کر کہنے لگا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! یہ بتائیے کہ اگر میں راہ خدا میں شہید ہو جاؤں، میں اپنے دین پر ثابت قدم رہا ہوں اور ثواب کی نیت سے جہاد میں شریک ہوں، میں آگے بڑھتا رہا ہوں اور پیٹھ نہ پھیری ہو تو کیا اللہ میرے گناہوں کو معاف فرما دے گا؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا ہاں، اس نے یہی سوال تین مرتبہ کیا اور نبی علیہ السلام نے ہر مرتبہ یہی جواب دیا، آخری مرتبہ، نبی علیہ السلام نے فرمایا سوائے قرض کے، کہ یہ بات مجھے حضرت جبریل علیہ السلام نے ابھی ابھی کان میں بتائی ہے۔

(۸۳۵٤) حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ عُمَرَ قَالَ حَدَّثَنَا يُونُسُ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لِلْعَبْدِ الْمُصْلِحِ الْمَمْلُوكِ أَجْرَانِ وَالَّذِي نَفْسُ أَبِي هُرَيْرَةَ بِيَدِهِ لَوْلَا الْجِهَادُ فِي سَبِيلِ اللَّهِ وَالْحَجُّ وَبِرُّ أُمِّي لَأَحْبَبْتُ أَنْ أَمُوتَ وَأَنَا مَمْلُوكٌ [صححه البخاري(۲۵٤۸)، ومسلم(۱٦٦۵)]. [انظر: ۹۲۱۳].

(۸۳۵٤) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا نیک عبد مملوک کے لئے دہرا اجر ہے، اس ذات کی قسم جس کے دست قدرت میں ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کی جان ہے اگر جہاد فی سبیل اللہ، حج بیت اللہ اور والدہ کی خدمت نہ ہوتی تو میں غلامی کی حالت میں مرنا پسند کرتا۔

(۸۳۵۵) حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ عُمَرَ حَدَّثَنَا أُسَامَةُ بْنُ زَيْدٍ حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْقَرَّاظُ أَنَّهُ سَمِعَ سَعْدَ بْنَ مَالِكٍ وَأَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولَانِ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُمَّ بَارِكْ لِأَهْلِ الْمَدِينَةِ فِي مَدِينَتِهِمْ وَبَارِكْ لَهُمْ فِي صَاعِهِمْ وَبَارِكْ لَهُمْ فِي مُدِّهِمْ اللَّهُمَّ إِنَّ إِبْرَاهِيمَ عَبْدُكَ وَخَلِيلُكَ وَإِنِّي عَبْدُكَ وَرَسُولُكَ وَإِنَّ إِبْرَاهِيمَ سَأَلَكَ لِأَهْلِ مَكَّةَ وَإِنِّي أَسْأَلُكَ لِأَهْلِ الْمَدِينَةِ كَمَا سَأَلَكَ إِبْرَاهِيمُ لِأَهْلِ مَكَّةَ وَمِثْلَهُ مَعَهُ إِنَّ الْمَدِينَةَ مُشْتَبِكَةٌ بِالْمَلَائِكَةِ عَلَى كُلِّ نَقْبٍ مِنْهَا مَلَكَانِ يَحْرُسَانِهَا لَا يَدْخُلُهَا الطَّاعُونُ وَلَا الدَّجَّالُ فَمَنْ أَرَادَهَا بِسُوءٍ أَذَابَهُ اللَّهُ كَمَا يَذُوبُ الْمِلْحُ فِي الْمَاءِ [راجع: ۱۵۹۳].

(۸۳۵۵) حضرت سعد رضی اللہ عنہ اور حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ایک مرتبہ دعاء کرتے ہوئے فرمایا اے اللہ! اہل مدینہ کے لئے ان کا مدینہ مبارک فرما، اور ان کے صاع اور مد میں برکت عطاء فرما، اے اللہ! ابراہیم آپ کے بندے اور خلیل تھے، اور میں آپ کا بندہ اور رسول ہوں، ابراہیم نے آپ سے اہل مکہ کے لئے دعاء مانگی تھی، میں آپ سے اہل مدینہ کے لئے ویسی ہی دعاء مانگ رہا ہوں، جیسی ابراہیم نے اہل مکہ کے لیے مانگی تھی اور اتنی ہی اور بھی۔

پھر فرمایا کہ مدینہ منورہ ملائکہ کے جال میں جکڑا ہوا ہے، اس کے ہر سوراخ پر دو فرشتے اس کی حفاظت کے لئے مقرر

ہیں، یہاں طاعون اور دجال داخل نہیں ہو سکتے، جو اس کے ساتھ کوئی ناپاک ارادہ کرے گا، اللہ اسے اس طرح پگھلا دے گا جیسے نمک پانی میں پگھل جاتا ہے۔

(۸۳۵۶) حَدَّثَنَا أَبُو النَّضْرِ حَدَّثَنَا أَبُو جَعْفَرٍ يَعْنِي الرَّازِيَّ عَنْ هِشَامٍ عَنِ ابْنِ سِيرِينَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ نَهَى النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يُصَلِّيَ أَحَدُنَا مُخْتَصِرًا [راجع: ۷۱۷۵].

(۸۳۵۶) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ہمیں نماز میں کوکھ پر ہاتھ رکھنے سے منع فرمایا ہے۔

(۸۳۵۷) حَدَّثَنَا أَبُو النَّضْرِ حَدَّثَنَا أَبُو جَعْفَرٍ عَنْ عَاصِمٍ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَأَنْ يَمْتَلِئَ جَوْفُ أَحَدِكُمْ قَيْحًا خَيْرٌ لَهُ مِنْ أَنْ يَمْتَلِئَ شِعْرًا [راجع: ۷۸۶۱].

(۸۳۵۷) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا کسی آدمی کا پیٹ پیپ سے اتنا بھر جائے کہ وہ سیراب ہو جائے، اس سے بہت بہتر ہے کہ وہ شعر سے بھرپور ہو۔

(۸۳۵۸) حَدَّثَنَا أَبُو النَّضْرِ حَدَّثَنَا أَبُو سَعِيدٍ يَعْنِي الْمُؤَدِّبَ قَالَ أَبِي وَاسْمُهُ مُحَمَّدُ بْنُ مُسْلِمِ بْنِ أَبِي الْوَضَّاحِ أَبُو سَعِيدٍ الْمُؤَدِّبُ قَالَ أَبِي وَرَوَى عَنْهُ عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ وَأَبُو دَاوُدَ وَأَبُو كَامِلٍ قَالَ ثَنَا هِشَامٌ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ الشَّيْطَانَ يَأْتِي أَحَدَكُمْ فَيَقُولُ مَنْ خَلَقَ السَّمَاءَ فَيَقُولُ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ فَيَقُولُ مَنْ خَلَقَ الْأَرْضَ فَيَقُولُ اللَّهُ فَيَقُولُ مَنْ خَلَقَ اللَّهَ فَإِذَا أَحَسَّ أَحَدُكُمْ بِشَيْءٍ مِنْ هَذَا فَلْيَقُلْ آمَنْتُ بِاللَّهِ وَبِرُسُلِهِ

(۸۳۵۸) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا تم میں سے ایک آدمی کے پاس شیطان آتا ہے اور اس سے پوچھتا ہے کہ آسمان کو کس نے پیدا کیا؟ وہ جواب دیتا ہے کہ اللہ تعالیٰ نے، وہ پوچھتا ہے کہ زمین کو کس نے پیدا کیا؟ وہ کہتا ہے اللہ نے، پھر وہ پوچھتا ہے کہ اللہ کو کس نے پیدا کیا؟ جب تم میں سے کوئی شخص ایسے خیالات محسوس کرے تو اسے یوں کہہ لینا چاہئے آمَنْتُ بِاللَّهِ وَبِرُسُلِهِ (میں اللہ اور اس کے رسولوں پر ایمان لایا)

(۸۳۵۹) حَدَّثَنَا أَبُو النَّضْرِ حَدَّثَنَا أَبُو عَقِيلٍ حَدَّثَنَا أَبُو حَيَّانَ عَنْ أَبِي زُرْعَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُحِبُّ الذِّرَاعَ [انظر: ۹۶۲۱].

(۸۳۵۹) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام کو دستی کا گوشت پسند تھا۔

(۸۳۶۰) حَدَّثَنَا أَبُو النَّضْرِ حَدَّثَنَا أَبُو عَقِيلٍ قَالَ أَبِي اسْمُهُ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَقِيلٍ الثَّقَفِيُّ ثِقَةٌ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ سَعِيدٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَمِينُكَ مَا يُصَدِّقُكَ بِهِ صَاحِبُكَ [راجع: ۷۱۱۹]

(۸۳۶۰) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا تمہاری قسم کا وہی مفہوم معتبر ہوگا جس کی تصدیق تمہارا ساتھی (قسم لینے والا) بھی کرے۔

(۸۳۶۱) حَدَّثَنَا أَبُو النَّضْرِ حَدَّثَنَا وَرْقَاءُ بْنُ عُمَرَ الْيَشْكُرِيُّ قَالَ سَمِعْتُ عَمْرَو بْنَ دِينَارٍ يُحَدِّثُ عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا صَلَاةَ بَعْدَ الْإِقَامَةِ إِلَّا الْمَكْتُوبَةَ [صححه مسلم (۷۱۰)، وابن خزيمة: ۱۱۲۳)، وابن حبان (۲۱۹۰). واخرجه موقوفاً عبد الرزاق وابن ابی شيبة والطحاوی وابن عدی. وقال الترمذی: والمرفوع اصح عندنا]. [انظر: ۹۸۷۴، ۱۰۷۰۹، ۱۰۸۸۶].

(۸۳۶۱) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا اقامت ہونے کے بعد وقتی فرض نماز کے علاوہ کوئی نماز نہیں ہے۔

(۸۳۶۲) حَدَّثَنَا أَبُو النَّضْرِ حَدَّثَنَا وَرْقَاءُ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي يَزِيدَ عَنْ نَافِعِ بْنِ جُبَيْرِ بْنِ مُطْعِمٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ كُنْتُ مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي سُوقٍ مِنْ أَسْوَاقِ الْمَدِينَةِ فَانْصَرَفَ وَانْصَرَفْتُ مَعَهُ فَجَاءَ إِلَى فِنَاءِ فَاطِمَةَ فَنَادَى الْحَسَنَ فَقَالَ أَيْ لُكَعُ أَيْ لُكَعُ أَيْ لُكَعُ قَالَهُ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ فَلَمْ يُجِبْهُ أَحَدٌ قَالَ فَانْصَرَفَ وَانْصَرَفْتُ مَعَهُ قَالَ فَجَاءَ إِلَى فِنَاءِ عَائِشَةَ فَقَعَدَ قَالَ فَجَاءَ الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ قَالَ أَبُو هُرَيْرَةَ ظَنَنْتُ أَنَّ أُمَّهُ حَبَسَتْهُ لِتَجْعَلَ فِي عُنُقِهِ السِّخَابَ فَلَمَّا جَاءَ الْتَزَمَهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَالْتَزَمَ هُوَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اللَّهُمَّ إِنِّي أُحِبُّهُ فَأَحِبَّهُ وَأَحِبَّ مَنْ يُحِبُّهُ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ [صححه البخاری (۲۱۲۲)، ومسلم (۲۴۲۱)، وابن حبان (۶۹۶۳)]. [راجع: ۷۳۹۲].

(۸۳۶۲) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ میں مدینہ منورہ کے کسی بازار میں نبی علیہ السلام کے ساتھ تھا، نبی علیہ السلام جب واپس آئے تو میں بھی ان کے ساتھ واپس آ گیا، نبی علیہ السلام حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا کے گھر کے صحن میں پہنچ کر حضرت حسن رضی اللہ عنہ کو آوازیں دینے لگے او بچے! او بچے! لیکن کسی نے کوئی جواب نہ دیا، اس پر نبی علیہ السلام وہاں سے واپس آ گئے اور میں بھی لوٹ آیا۔

نبی علیہ السلام وہاں سے آ کر حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کے صحن میں بیٹھ گئے، اتنی دیر میں حضرت حسن رضی اللہ عنہ بھی آ گئے، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں میرا خیال ہے کہ ان کی والدہ نے انہیں گلے میں لونگ وغیرہ کا ہار پہنانے کے لئے روک رکھا تھا، وہ آتے ہی نبی علیہ السلام کے ساتھ چمٹ گئے، نبی علیہ السلام نے بھی انہیں اپنے ساتھ چمٹا لیا اور تین مرتبہ فرمایا اے اللہ! میں اس سے محبت کرتا ہوں، تو بھی اس سے محبت فرما اور اس سے محبت کرنے والوں سے محبت فرما۔

(۸۳۶۳) حَدَّثَنَا أَبُو النَّضْرِ وَحَسَنُ بْنُ مُوسَى قَالَا ثَنَا وَرْقَاءُ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ دِينَارٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ يَسَارٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ تَصَدَّقَ بِعَدْلِ تَمْرَةٍ مِنْ كَسْبٍ طَيِّبٍ وَلَا يَصْعَدُ إِلَى اللَّهِ إِلَّا الطَّيِّبُ فَإِنَّ اللَّهَ يَقْبَلُهَا بِيَمِينِهِ ثُمَّ يُرَبِّيهَا لِصَاحِبِهَا كَمَا يُرَبِّي أَحَدُكُمْ فَلُوَّهُ حَتَّى تَكُونَ مِثْلَ الْجَبَلِ [صححه البخاری (۱۴۱۰)، ومسلم (۱۰۱۴)، وابن خزيمة: ۲۴۲۵)]. [انظر: ۹۴۱۳، ۹۵۶۱، ۱۰۹۵۸].

(۸۳۶۳) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا بندہ جب حلال مال میں سے ایک کھجور صدقہ کرتا ہے تو اللہ اسے قبول فرما لیتا ہے اور اسے اپنے دائیں ہاتھ سے پکڑ لیتا ہے اور اللہ کی طرف حلال چیز ہی چڑھ کر جاتی ہے، اور جس طرح تم

میں سے کوئی شخص اپنی بکری کے بچے کی پرورش اور نشو ونما کرتا ہے، اسی طرح اللہ اس کی نشو ونما کرتا ہے، یہاں تک کہ اللہ تعالیٰ کے ہاتھ میں بڑھتے بڑھتے وہ ایک پہاڑ کے برابر بن جاتا ہے۔

(۸۳٦٤) حَدَّثَنَا أَبُو النَّضْرِ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعْدٍ حَدَّثَنَا أَبِي عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يَدْخُلُ الْجَنَّةَ أَقْوَامٌ أَفْئِدَتُهُمْ مِثْلُ أَفْئِدَةِ الطَّيْرِ [صححه مسلم (۲۸٤۰)].

(۸۳٦٤) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا جنت میں ایسی اقوام بھی داخل ہوں گی جن کے دل پرندوں کے دلوں کی طرح ہوں گے۔

(۸۳٦٥) حَدَّثَنَاه يَعْقُوبُ قَالَ حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ عَبْد اللَّهِ وَهُوَ الصَّوَابُ يَعْنِي لَمْ يَذْكُرْ أَبَا هُرَيْرَةَ يَدْخُلُ الْجَنَّةَ أَقْوَامٌ أَفْئِدَتُهُمْ مِثْلُ أَفْئِدَةِ الطَّيْرِ

(۸۳٦٥) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا جنت میں ایسی اقوام بھی داخل ہوں گی جن کے دل پرندوں کے دلوں کی طرح ہوں گے۔

(۸۳٦٦) حَدَّثَنَا أَبُو النَّضْرِ حَدَّثَنَا شَيْبَانُ عَنْ عَاصِمٍ عَنِ الْأَسْوَدِ بْنِ هِلَالٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ أَمَرَنِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِثَلَاثٍ بِنَوْمٍ عَلَى وِتْرٍ وَالْغُسْلِ يَوْمَ الْجُمُعَةِ وَصَوْمِ ثَلَاثَةِ أَيَّامٍ مِنْ كُلِّ شَهْرٍ [قال الألباني: منكر بذكر الغسل (النسائي: ٤/٢١٨)].

(۸۳٦٦) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ مجھے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے تین چیزوں کی وصیت کی ہے (میں انہیں مرتے دم تک نہ چھوڑوں گا)

① سونے سے پہلے نماز وتر پڑھنے کی۔ ② جمعہ کے دن غسل کرنے کی۔ ③ ہر مہینے میں تین دن روزہ رکھنے کی۔

(۸۳٦۷) حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ عُمَرَ حَدَّثَنَا أُسَامَةُ عَنْ سَعِيدٍ الْمَقْبُرِيِّ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَجُلًا أَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُرِيدُ سَفَرًا لِيُوَدِّعَهُ فَقَالَ لَهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أُوصِيكَ بِتَقْوَى اللَّهِ وَالتَّكْبِيرِ عَلَى كُلِّ شَرَفٍ فَلَمَّا وَلَّى قَالَ اللَّهُمَّ اطْوِ لَهُ الْبَعِيدَ وَهَوِّنْ عَلَيْهِ السَّفَرَ [راجع: ۸۲۹۳].

(۸۳٦۷) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک آدمی بارگاہ نبوت میں حاضر ہوا، وہ سفر پر جانا چاہ رہا تھا، کہنے لگا یا رسول اللہ! مجھے کوئی وصیت فرما دیجئے، نبی علیہ السلام نے فرمایا میں تمہیں اللہ سے ڈرنے کی اور ہر بلندی پر تکبیر کہنے کی وصیت کرتا ہوں، جب اس شخص نے واپسی کے لیے پشت پھیری تو نبی علیہ السلام نے فرمایا اے اللہ! اس کے لئے زمین کو لپیٹ دے اور سفر کو آسان فرما۔

(۸۳٦۸) حَدَّثَنَا أَبُو النَّضْرِ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ سَعِيدٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّهُ كَانَ يَقُولُ كَيْفَ أَنْتُمْ إِذَا لَمْ تَجْتَبُوا دِينَارًا وَلَا دِرْهَمًا فَقِيلَ لَهُ وَهَلْ تَرَى ذَلِكَ كَائِنًا يَا أَبَا هُرَيْرَةَ فَقَالَ وَالَّذِي نَفْسُ أَبِي هُرَيْرَةَ بِيَدِهِ عَنْ

قَوْلِ الصَّادِقِ الْمَصْدُوقِ قَالُوا وَعَمَّ ذَاكَ قَالَ تُنْتَهَكُ ذِمَّةُ اللَّهِ وَذِمَّةُ رَسُولِهِ فَيَشُدُّ اللَّهُ قُلُوبَ أَهْلِ الذِّمَّةِ فَيَمْنَعُونَ مَا بِأَيْدِيهِمْ وَالَّذِي نَفْسُ أَبِي هُرَيْرَةَ بِيَدِهِ لَيَكُونَنَّ مَرَّتَيْنِ

(۸۳۶۸) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرمایا کرتے تھے کہ اس وقت کا کیا عالم ہوگا جب تم دینار اور درہم کے ٹیکس اکٹھے نہ کر سکو گے؟ کسی نے پوچھا کہ اے ابو ہریرہ! کیا آپ سمجھتے ہیں کہ ایسا بھی ہوگا؟ انہوں نے فرمایا ہاں! اس ذات کی قسم جس کے دست قدرت میں ابو ہریرہ کی جان ہے، نبی علیہ السلام نے اس کی پیشین گوئی فرمائی ہے، لوگوں نے پوچھا کہ یہ کیسے ہوگا؟ فرمایا اللہ اور اس کے رسول کا ذمہ توڑ دیا جائے گا، پھر اللہ بھی ذمیوں کا دل سخت کر دے گا اور وہ اپنے مال و دولت کو روک لیں گے، اس ذات کی قسم جس کے دست قدرت میں ابو ہریرہ کی جان ہے، ایسا ہو کر رہے گا۔ (یہ جملہ دو مرتبہ فرمایا)

(۸۳۶۹) حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ شَاذَانُ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعْدٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ كَانَ رَجُلٌ يُدَايِنُ النَّاسَ قَالَ وَكَانَ يَقُولُ لِفَتَاهُ إِذَا أَتَيْتَ مُعْسِرًا فَتَجَاوَزْ عَنْهُ لَعَلَّ اللَّهَ يَتَجَاوَزُ عَنَّا فَلَقِيَ اللَّهَ فَتَجَاوَزَ عَنْهُ [راجع: ۷۵۶۹].

(۸۳۶۹) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا پہلے زمانے میں ایک آدمی تھا جو لوگوں کو قرض دیا کرتا تھا اور اپنے نوجوان سے کہہ دیتا تھا کہ جب تم کسی تنگدست سے قرض وصول کرنے جاؤ تو اس سے درگذر کرنا، شاید اللہ ہم سے بھی درگذر کرے، چنانچہ (موت کے بعد) جب اللہ سے اس کی ملاقات ہوئی تو اللہ نے اس سے درگذر فرمایا (اسے معاف فرمایا)

(۸۳۷۰) حَدَّثَنَا حَسَنُ بْنُ مُوسَى حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ عَنْ سُهَيْلٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَحْسِرُ الْفُرَاتُ أَوْ لَا تَقُومُ السَّاعَةُ حَتَّى يَحْسِرَ الْفُرَاتُ عَنْ جَبَلٍ مِنْ ذَهَبٍ فَيَقْتَتِلَ عَلَيْهِ النَّاسُ فَيُقْتَلَ مِنْ كُلِّ مِائَةٍ تِسْعَةٌ وَتِسْعُونَ يَا بُنَيَّ فَإِنْ أَدْرَكْتَهُ فَلَا تَكُونَنَّ مِمَّنْ يُقَاتِلُ عَلَيْهِ [راجع: ۸۰۴۸].

(۸۳۷۰) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا قیامت کے قریب دریائے فرات کا پانی ہٹ کر اس میں سے سونے کا ایک پہاڑ برآمد ہوگا، لوگ اس کی خاطر آپس میں لڑنا شروع کر دیں گے، حتیٰ کہ ہر سو میں سے ننانوے آدمی مارے جائیں گے، بیٹا! اگر تم وہ زمانہ پاؤ تو اس کی خاطر لڑنے والوں میں سے نہ ہونا۔

(۸۳۷۱) حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ حَدَّثَنَا الْقَاسِمُ بْنُ الْفَضْلِ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنِي مُعَاوِيَةُ الْمَهْرِيُّ قَالَ قَالَ لِي أَبُو هُرَيْرَةَ يَا مَهْرِيُّ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ ثَمَنِ الْكَلْبِ وَكَسْبِ الْحَجَّامِ وَكَسْبِ الْمُومِسَةِ وَعَنْ كَسْبِ عَسْبِ الْفَحْلِ [اخرجه الدارمي (۲۶۲۷) قال شعيب: صحيح. وهذا اسناد ضعيف]. [انظر: ۹۳۶۱].

(۸۳۷۱) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے سینگی لگانے والے کی اور جسم فروشی کی کمائی اور کتے کی قیمت سے اور سانڈ کی جفتی پر دی جانے والی قیمت سے منع فرمایا ہے۔

(۸۳۷۲) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بِشْرٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو حَدَّثَنَا أَبُو سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ

صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أُنْزِلَ الْقُرْآنُ عَلَى سَبْعَةِ أَحْرُفٍ عَلِيمًا حَكِيمًا غَفُورًا رَحِيمًا [راجع: ٧٩٧٦].

(۸۳۷۲) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا قرآن کریم سات حرفوں پر نازل ہوا ہے، مثلاً عَلِيمًا حَكِيمًا غَفُورًا رَحِيمًا۔

(٨٣٧٣) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بِشْرٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو حَدَّثَنَا أَبُو سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ الْكَرِيمَ ابْنَ الْكَرِيمِ ابْنِ الْكَرِيمِ ابْنِ الْكَرِيمِ يُوسُفُ بْنُ يَعْقُوبَ بْنِ إِسْحَاقَ بْنِ إِبْرَاهِيمَ خَلِيلِ الرَّحْمَنِ عَزَّ وَجَلَّ وَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَوْ لَبِثْتُ فِي السِّجْنِ مَا لَبِثَ يُوسُفُ ثُمَّ جَائَنِي الدَّاعِي لَأَجَبْتُهُ إِذْ جَاءَهُ الرَّسُولُ فَقَالَ ارْجِعْ إِلَى رَبِّكَ فَاسْأَلْهُ مَا بَالُ النِّسْوَةِ اللَّاتِي قَطَّعْنَ أَيْدِيَهُنَّ إِنَّ رَبِّي بِكَيْدِهِنَّ عَلِيمٌ وَرَحْمَةُ اللَّهِ عَلَى لُوطٍ إِنْ كَانَ لَيَأْوِي إِلَى رُكْنٍ شَدِيدٍ إِذْ قَالَ لِقَوْمِهِ لَوْ أَنَّ لِي بِكُمْ قُوَّةً أَوْ آوِي إِلَى رُكْنٍ شَدِيدٍ وَمَا بَعَثَ اللَّهُ مِنْ بَعْدِهِ مِنْ نَبِيٍّ إِلَّا فِي ثَرْوَةٍ مِنْ قَوْمِهِ [صححه ابن حبان (٦٢٠٦). قال الألباني: حسن (الترمذي: ٣١١٦). قال شعيب: صحيح. وهذا اسناد حسن]. [انظر: ٨٥٣٥، ٨٩٧٥، ٩٠٤٨، ٩٣٦٩، ١٠٩١٦].

(۸۳۷۳) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا شریف ابن شریف ابن شریف ابن شریف، حضرت یوسف بن یعقوب بن ابراہیم خلیل اللہ علیہم السلام ہیں اور فرمایا کہ اگر میں اتنا عرصہ جیل میں رہتا جتنا عرصہ حضرت یوسف علیہ السلام رہے تھے، پھر مجھے نکلنے کی پیشکش ہوتی تو میں اسی وقت قبول کر لیتا، جب کہ ان کے پاس قاصد پہنچا تو انہوں نے فرمایا اپنے آقا کے پاس جا کر اس سے یہ تو پوچھو کہ ان عورتوں کا کیا معاملہ ہے جنہوں نے اپنے ہاتھ کاٹ لیے تھے، میرا رب ان کے مکر سے خوب واقف ہے، اور حضرت لوط علیہ السلام پر اللہ کی رحمتیں نازل ہوں، وہ کسی ''مضبوط ستون'' کا سہارا ڈھونڈ رہے تھے، جبکہ انہوں نے اپنی قوم سے فرمایا کاش! کہ میرے پاس تم سے مقابلہ کرنے کی طاقت ہوتی یا میں کسی مضبوط ستون کا سہارا لے لیتا، ان کے بعد اللہ نے جو نبی بھی مبعوث فرمایا، انہیں اپنی قوم کے صاحب ثروت لوگوں میں سے بنایا۔

(٨٣٧٤) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بِشْرٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو حَدَّثَنَا أَبُو سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُحِبُّ الْفَأْلَ الْحَسَنَ وَيَكْرَهُ الطِّيَرَةَ

(۸۳۷۴) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام اچھی فال کو پسند اور بدشگونی کو ناپسند فرماتے تھے۔

(٨٣٧٥) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بِشْرٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو حَدَّثَنَا أَبُو سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّمَا أَنَا بَشَرٌ وَلَعَلَّ بَعْضَكُمْ أَنْ يَكُونَ أَلْحَنَ بِحُجَّتِهِ مِنْ بَعْضٍ فَمَنْ قَطَعْتُ لَهُ مِنْ حَقِّ أَخِيهِ قِطْعَةً فَإِنَّمَا أَقْطَعُ لَهُ قِطْعَةً مِنَ النَّارِ

(۸۳۷۵) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا میں بھی تمہاری طرح ایک انسان ہوں، ممکن ہے کہ تم میں

سے بعض لوگ دوسروں کے مقابلے میں زیادہ چرب لسان ہوں، اس لئے جس شخص کو (اس کی چرب لسانی میں آ کر) میں اس کے بھائی کا کوئی حصہ کاٹ کر دوں تو وہ سمجھ لے کہ میں اسے جہنم کا ٹکڑا کاٹ کر دے رہا ہوں۔

(۸۳۷۶) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بِشْرٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو حَدَّثَنَا أَبُو سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ دَخَلَ أَعْرَابِيٌّ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هَلْ أَخَذَتْكَ أُمُّ مِلْدَمٍ قَطُّ قَالَ وَمَا أُمُّ مِلْدَمٍ قَالَ حَرٌّ يَكُونُ بَيْنَ الْجِلْدِ وَاللَّحْمِ قَالَ مَا وَجَدْتُ هَذَا قَطُّ قَالَ فَهَلْ أَخَذَكَ هَذَا الصُّدَاعُ قَطُّ قَالَ وَمَا هَذَا الصُّدَاعُ قَالَ عِرْقٌ يَضْرِبُ عَلَى الْإِنْسَانِ فِي رَأْسِهِ قَالَ مَا وَجَدْتُ هَذَا قَطُّ فَلَمَّا وَلَّى قَالَ مَنْ أَحَبَّ أَنْ يَنْظُرَ إِلَى رَجُلٍ مِنْ أَهْلِ النَّارِ فَلْيَنْظُرْ إِلَى هَذَا [صححه ابن حبان (۲۹۱۶)، والحاكم (۱/۳۴۷). قال شعيب، اسناده حسن].

(۸۳۷۶) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک دیہاتی نبی علیہ السلام کی خدمت میں حاضر ہوا، نبی علیہ السلام نے اس سے پوچھا کہ کبھی تمہیں ''ام ملدم'' نے اپنی گرفت میں لیا ہے؟ اس نے کہا کہ ''ام ملدم'' کس چیز کا نام ہے؟ فرمایا جسم اور گوشت کے درمیان حرارت کا نام ہے، اس نے کہا کہ میں نے تو اپنے جسم میں کبھی یہ چیز محسوس نہیں کی، پھر نبی علیہ السلام نے پوچھا کہ کیا تمہیں کبھی ''صداع'' نے پکڑا ہے؟ اس نے پوچھا کہ ''صداع'' سے کیا مراد ہے؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا وہ رگیں جو انسان کے سر میں چلتی ہیں (اور ان کی وجہ سے سر میں درد ہوتا ہے) اس نے کہا کہ میں نے اپنے جسم میں کبھی یہ تکلیف محسوس نہیں کی، جب وہ چلا گیا تو نبی علیہ السلام نے فرمایا جو شخص کسی جہنمی کو دیکھنا چاہتا ہے، اسے چاہیے کہ اس شخص کو دیکھ لے۔

(۸۳۷۷) وَبِإِسْنَادِهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ افْتَرَقَتْ الْيَهُودُ عَلَى إِحْدَى أَوْ اثْنَتَيْنِ وَسَبْعِينَ فِرْقَةً وَتَفْتَرِقُ أُمَّتِي عَلَى ثَلَاثٍ وَسَبْعِينَ فِرْقَةً

(۸۳۷۷) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا یہودی ۷۱ یا ۷۲ فرقوں میں تقسیم ہو گئے تھے اور میری امت ۷۳ فرقوں میں بٹ جائے گی۔

(۸۳۷۸) وَبِإِسْنَادِهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَمْسٌ مِنْ حَقِّ الْمُسْلِمِ عَلَى الْمُسْلِمِ رَدُّ التَّحِيَّةِ وَإِجَابَةُ الدَّعْوَةِ وَشُهُودُ الْجِنَازَةِ وَعِيَادَةُ الْمَرِيضِ وَتَشْمِيتُ الْعَاطِسِ إِذَا حَمِدَ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ [انظر: ۸۶۶۰، ۸۶۷۳، ۹۰۲۰].

(۸۳۷۸) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا مسلمان کے مسلمان پر پانچ حق ہیں، سلام کا جواب دینا، دعوت کو قبول کرنا، جنازے میں شرکت کرنا، مریض کی بیمار پرسی کرنا، چھینک کا جواب دینا جبکہ چھینکنے والا الحمد للہ کہے۔

(۸۳۷۹) وَبِإِسْنَادِهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمَّا خَلَقَ اللَّهُ الْجَنَّةَ وَالنَّارَ أَرْسَلَ جِبْرِيلَ قَالَ انْظُرْ إِلَيْهَا وَإِلَى مَا أَعْدَدْتُ لِأَهْلِهَا فِيهَا فَجَاءَ فَنَظَرَ إِلَيْهَا وَإِلَى مَا أَعَدَّ اللَّهُ لِأَهْلِهَا فِيهَا فَرَجَعَ إِلَيْهِ

قَالَ وَعِزَّتِكَ لَا يَسْمَعُ بِهَا اَحَدٌ إِلَّا دَخَلَهَا فَأَمَرَ بِهَا فَحُجِبَتْ بِالْمَكَارِهِ قَالَ ارْجِعْ إِلَيْهَا فَانْظُرْ إِلَيْهَا وَإِلَى مَا أَعْدَدْتُ لِأَهْلِهَا فِيهَا قَالَ فَرَجَعَ إِلَيْهَا وَإِذَا هِيَ قَدْ حُجِبَتْ بِالْمَكَارِهِ فَرَجَعَ إِلَيْهِ قَالَ وَعِزَّتِكَ قَدْ خَشِيتُ أَنْ لَا يَدْخُلَهَا أَحَدٌ قَالَ اذْهَبْ إِلَى النَّارِ فَانْظُرْ إِلَيْهَا وَإِلَى مَا أَعْدَدْتُ لِأَهْلِهَا فِيهَا فَإِذَا هِيَ يَرْكَبُ بَعْضُهَا بَعْضًا فَرَجَعَ قَالَ وَعِزَّتِكَ لَقَدْ خَشِيتُ أَنْ لَا يَسْمَعَ بِهَا أَحَدٌ فَيَدْخُلَهَا فَأَمَرَ بِهَا فَحُفَّتْ بِالشَّهَوَاتِ فَقَالَ وَعِزَّتِكَ لَقَدْ خَشِيتُ أَنْ لَا يَنْجُوَ مِنْهَا أَحَدٌ إِلَّا دَخَلَهَا [انظر: ۸۶۳۳، ۸۸۴۸].

(۸۳۷۹) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا جب اللہ نے جنت اور جہنم کو پیدا کیا تو حضرت جبریل علیہ السلام کے پاس یہ پیغام بھیجا کہ جا کر اسے دیکھ کر آؤ اور میں نے اس میں جو چیزیں تیار کی ہیں، وہ بھی دیکھ کر آؤ، چنانچہ حضرت جبریل علیہ السلام گئے اور جنت اور اس میں مہیا کی گئی نعمتوں کو دیکھا اور واپس آ کر بارگاہِ خداوندی میں عرض کیا کہ آپ کی عزت کی قسم! اس کے متعلق جو بھی سنے گا، اس میں داخل ہونا چاہے گا، اللہ کے حکم پر اسے ناپسندیدہ اور ناگوار چیزوں کے ساتھ ڈھانپ دیا گیا، اللہ نے فرمایا اب جا کر اسے اور اس کی نعمتوں کو دیکھ کر آؤ، چنانچہ وہ دوبارہ گئے، اس مرتبہ وہ ناگوار امور سے ڈھانپ دی گئی تھی، وہ واپس آ کر عرض رسا ہوئے کہ آپ کی عزت کی قسم! مجھے اندیشہ ہے کہ اب اس میں کوئی داخل ہی نہیں ہو سکے گا۔

اللہ نے فرمایا کہ اب جا کر جہنم اور اہل جہنم کے لئے تیار کردہ سزائیں دیکھ کر آؤ، جب وہ وہاں پہنچے تو اس کا ایک حصہ دوسرے پر چڑھے جا رہا تھا، واپس آ کر کہنے لگے کہ آپ کی عزت کی قسم! کوئی شخص بھی ''جو اس کے متعلق سنے گا'' اس میں داخل ہونا نہیں چاہے گا، اللہ کے حکم پر اسے خواہشات سے ڈھانپ دیا گیا، اس مرتبہ حضرت جبریل علیہ السلام کہنے لگے کہ آپ کی عزت کی قسم! مجھے تو اندیشہ ہے کہ اب کوئی آدمی اس سے بچ نہیں سکے گا۔

(۸۳۸۰) وَبِإِسْنَادِهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ كَانَ رَجُلَانِ مِنْ بَلِيٍّ مِنْ قُضَاعَةَ أَسْلَمَا مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاسْتُشْهِدَ أَحَدُهُمَا وَأُخِّرَ الْآخَرُ سَنَةً قَالَ طَلْحَةُ بْنُ عُبَيْدِ اللَّهِ فَأُرِيتُ الْجَنَّةَ فَرَأَيْتُ فِيهَا الْمُؤَخَّرَ مِنْهُمَا أُدْخِلَ قَبْلَ الشَّهِيدِ فَعَجِبْتُ لِذَلِكَ فَأَصْبَحْتُ فَذَكَرْتُ ذَلِكَ لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَوْ ذُكِرَ ذَلِكَ لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَلَيْسَ قَدْ صَامَ بَعْدَهُ رَمَضَانَ وَصَلَّى سِتَّةَ آلَافِ رَكْعَةٍ أَوْ كَذَا وَكَذَا رَكْعَةً صَلَاةَ السَّنَةِ

(۸۳۸۰) گذشتہ سند ہی سے حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ قبیلۂ قضاعہ کے ایک خاندان ''بلی'' کے دو آدمی نبی علیہ السلام پر ایمان لے آئے، ان میں سے ایک صاحب تو نبی علیہ السلام کے ساتھ جہاد کرتے ہوئے شہید ہو گئے اور دوسرے صاحب ان کے بعد ایک سال مزید زندہ رہے، حضرت طلحہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ میں نے خواب میں دیکھا کہ اپنی طبعی موت مرنے والا اپنے دوسرے ساتھی سے کچھ عرصہ قبل ہی جنت میں داخل ہو گیا، حضرت طلحہ رضی اللہ عنہ نے یہ بات نبی علیہ السلام سے ذکر کی، نبی علیہ السلام نے فرمایا کہ کیا اس نے چھ ہزار رکعتیں نہیں پڑھیں اور ماہ رمضان کے روزے نہیں رکھے، اور اتنی سنتیں نہیں پڑھیں؟

(٨٣٨١) حَدَّثَنَا يَزِيدُ يَعْنِي ابْنَ هَارُونَ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ طَلْحَةَ بْنِ عُبَيْدِ اللَّهِ أَنَّ رَجُلَيْنِ مِنْ بَلِيٍّ وَهُمْ حَيٌّ مِنْ قُضَاعَةَ فَذَكَرَهُ [قال البوصيري: هذا اسناد رجاله ثقات وهو منقطع. قال الألباني: صحيح (ابن ماجة: ٣٩٢٥). قال شعيب: حسن وهذا الإسناد فيه انقطاع].

(۸۳۸۱) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(٨٣٨٢) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بِشْرٍ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عُرْوَةَ حَدَّثَنِي وَهْبُ بْنُ كَيْسَانَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرِو بْنِ عَطَاءٍ عَنْ سَلَمَةَ بْنِ الْأَزْرَقِ قَالَ تُوُفِّيَ بَعْضُ كَنَائِنِ مَرْوَانَ فَشَهِدَهَا النَّاسُ وَشَهِدَهَا أَبُو هُرَيْرَةَ وَمَعَهَا نِسَاءٌ يَبْكِينَ فَأَمَرَهُنَّ مَرْوَانُ فَقَالَ أَبُو هُرَيْرَةَ دَعْهُنَّ فَإِنَّهُ مَرَّ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جَنَازَةٌ مَعَهَا بَوَاكٍ فَنَهَرَهُنَّ عُمَرُ رَحِمَهُ اللَّهُ فَقَالَ لَهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَعْهُنَّ فَإِنَّ النَّفْسَ مُصَابَةٌ وَالْعَيْنَ دَامِعَةٌ وَالْعَهْدَ حَدِيثٌ [راجع: ٧٦٧٧].

(۸۳۸۲) عمرو بن ازرق رحمۃ اللہ علیہ کہتے ہیں کہ مروان کے خاندان میں کوئی خاتون فوت ہوگئی، لوگ جنازے میں آئے، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بھی تشریف لائے، جنازے کے ساتھ روتی ہوئی کچھ خواتین بھی تھیں، مروان انہیں خاموش کرانے کا حکم دینے ہی لگا تھا کہ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نے اسے روک دیا، اور فرمایا کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام کے سامنے سے ایک جنازہ گذرا جس کے ساتھ کچھ رونے والیاں بھی تھیں، حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے ''اللہ ان پر رحم فرمائے'' انہیں جھڑکا تو نبی علیہ السلام نے فرمایا انہیں چھوڑ دو، کیونکہ دل مصیبت زدہ ہے، آنکھوں سے آنسو بہہ رہے ہیں اور زخم ابھی ہرا ہے۔

(٨٣٨٣) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بِشْرٍ حَدَّثَنَا مِسْعَرٌ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ عُمَيْرٍ عَنْ مُوسَى بْنِ طَلْحَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ لَمَّا نَزَلَتْ وَأَنْذِرْ عَشِيرَتَكَ الْأَقْرَبِينَ جَعَلَ يَدْعُو بُطُونَ قُرَيْشٍ بَطْنًا بَطْنًا يَا بَنِي فُلَانٍ أَنْقِذُوا أَنْفُسَكُمْ مِنْ النَّارِ حَتَّى انْتَهَى إِلَى فَاطِمَةَ فَقَالَ يَا فَاطِمَةُ ابْنَةَ مُحَمَّدٍ أَنْقِذِي نَفْسَكِ مِنْ النَّارِ لَا أَمْلِكُ لَكُمْ مِنْ اللَّهِ شَيْئًا غَيْرَ أَنَّ لَكُمْ رَحِمًا سَأَبُلُّهَا بِبَلَالِهَا [صححه مسلم (٢٠٤)، وابن حبان (٦٤٦)]. [انظر: ٨٧١١، ١٠٧٣٦].

(۸۳۸۳) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جب یہ حکم نازل ہوا کہ ''اپنے قریبی رشتہ داروں کو ڈرائیے'' تو نبی علیہ السلام نے ایک ایک کر قریش کے ہر بطن کو بلایا اور فرمایا اے بنو فلاں! اپنے آپ کو جہنم کی آگ سے بچاؤ، حتیٰ کہ حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا تک پہنچے تو ان سے بھی فرمایا فاطمہ! اپنے آپ کو جہنم کی آگ سے بچاؤ، میں تمہارے لیے کسی چیز کا مالک نہیں ہوں، البتہ قرابت داری کا جو تعلق ہے اس کی تری میں تم تک پہنچاتا رہوں گا۔

(٨٣٨٤) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بِشْرٍ حَدَّثَنَا أَبُو حَيَّانَ عَنْ أَبِي زُرْعَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ نَبِيُّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِبِلَالٍ عِنْدَ صَلَاةِ الْفَجْرِ يَا بِلَالُ أَخْبِرْنِي بِأَرْجَى عَمَلٍ عَمِلْتَهُ مَنْفَعَةً فِي الْإِسْلَامِ فَإِنِّي قَدْ سَمِعْتُ اللَّيْلَةَ خَشْفَ نَعْلَيْكَ بَيْنَ يَدَيَّ فِي الْجَنَّةِ قَالَ مَا عَمِلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ فِي الْإِسْلَامِ عَمَلًا أَرْجَى عِنْدِي مَنْفَعَةً

مِنْ أَنِّي لَمْ أَتَطَهَّرْ طُهُورًا تَامًّا قَطُّ فِي سَاعَةٍ مِنْ لَيْلٍ أَوْ نَهَارٍ إِلَّا صَلَّيْتُ بِذَلِكَ الطُّهُورِ لِرَبِّي مَا كُتِبَ لِي أَنْ أُصَلِّيَ [صححه البخاري (۱۱٤۹)، ومسلم (۲٤۵۸) وابن حبان (۷۰۸۵)، وابن خزيمة: (۱۲۰۸)] [انظر: ۹٦۷۰]

(۸۳۸۴) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام نے نماز فجر کے وقت حضرت بلال رضی اللہ عنہ سے پوچھا بلال! مجھے اپنا کوئی ایسا عمل بتاؤ جو زمانۂ اسلام میں کیا ہو اور تمہیں اس کا ثواب ملنے کی سب سے زیادہ امید ہو؟ کیونکہ میں نے آج رات جنت میں تمہارے قدموں کی چاپ اپنے آگے سنی ہے، انہوں نے عرض کیا یا رسول اللہ! میں نے زمانۂ اسلام میں اس کے علاوہ کوئی ایسا نیک عمل نہیں کیا ''جس کا ثواب ملنے کی مجھے سب سے زیادہ امید ہو'' کہ میں نے دن یا رات کے جس حصے میں بھی وضو کیا، اس وضو سے حسب توفیق نماز ضرور پڑھی ہے۔

(۸۳۸۵) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَزِيدَ بْنِ عَبْدِ الْمَلِكِ يَعْنِي النَّوْفَلِيَّ عَنْ أَبِيهِ ذَكَرَهُ عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي سَعِيدٍ الْمَقْبُرِيِّ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ أَفْضَى بِيَدِهِ إِلَى ذَكَرِهِ لَيْسَ دُونَهُ سِتْرٌ فَقَدْ وَجَبَ عَلَيْهِ الْوُضُوءُ

(۸۳۸۵) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا جو شخص اپنا ہاتھ اپنی شرمگاہ کی طرف لے جائے اور درمیان میں کوئی کپڑا نہ ہو تو اس پر وضو از سر نو واجب ہو گیا۔

(۸۳۸٦) حَدَّثَنَا الْهَيْثَمُ بْنُ خَارِجَةَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَزِيدَ بْنِ عَبْدِ الْمَلِكِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ سَعِيدٍ الْمَقْبُرِيِّ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِثْلَهُ

(۸۳۸٦) گزشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۸۳۸۷) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَزِيدَ بْنِ عَبْدِ الْمَلِكِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي سَعِيدٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أَكْثِرُوا مِنْ قَوْلِ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ فَإِنَّهَا كَنْزٌ مِنْ كُنُوزِ الْجَنَّةِ

(۸۳۸۷) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ کی کثرت کیا کرو، کیونکہ یہ جنت کے خزانوں میں سے ایک اہم خزانہ ہے۔

(۸۳۸۸) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَزِيدَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جُبَيْرِ بْنِ أَبِي صَالِحٍ وَكَانَ يُقَالُ لَهُ ابْنُ نُفَيْلَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ ثَمَنُ الْجَرِيسَةِ حَرَامٌ وَأَكْلُهَا حَرَامٌ

(۸۳۸۸) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا چوری کی ہوئی بکری کی قیمت حرام ہے اور اسے کھانا بھی حرام ہے۔

(۸۳۸۹) حَدَّثَنَا أَبُو النَّضْرِ حَدَّثَنَا الْمُبَارَكُ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ وَأُرَاهُ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَيَنْتَهِيَنَّ أَقْوَامٌ يَرْفَعُونَ أَبْصَارَهُمْ إِلَى السَّمَاءِ فِي الصَّلَاةِ أَوْ لَتُخْطَفَنَّ أَبْصَارُهُمْ [صححه مسلم (٤۲۹)].

[انظر: ٨٧٨٨].

(۸۳۸۹) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا لوگ دورانِ نماز آسمان کی طرف آنکھیں اٹھا کر دیکھنے سے باز آجائیں، ورنہ ان کی بصارتیں سلب کر لی جائیں گی۔

(٨٣٩٠) حَدَّثَنَا أَبُو النَّضْرِ حَدَّثَنَا الْمُبَارَكُ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ أَلَا مِنْ رَجُلٍ يَأْخُذُ بِمَا فَرَضَ اللَّهُ وَرَسُولُهُ كَلِمَةً أَوْ كَلِمَتَيْنِ أَوْ ثَلَاثًا أَوْ أَرْبَعًا أَوْ خَمْسًا فَيَجْعَلُهُنَّ فِي طَرَفِ رِدَائِهِ فَيَتَعَلَّمُهُنَّ وَيُعَلِّمُهُنَّ قَالَ أَبُو هُرَيْرَةَ فَقُلْتُ أَنَا يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ فَابْسُطْ ثَوْبَكَ قَالَ فَبَسَطْتُ ثَوْبِي فَحَدَّثَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثُمَّ قَالَ ضُمَّ إِلَيْكَ فَضَمَمْتُ ثَوْبِي إِلَى صَدْرِي فَإِنِّي لَأَرْجُو أَنْ لَا أَكُونَ نَسِيتُ حَدِيثًا سَمِعْتُهُ مِنْهُ بَعْدُ [انظر: ٩٥١٣].

(۸۳۹۰) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے ایک مرتبہ نبی علیہ السلام کو یہ فرماتے ہوئے سنا کہ ہے کوئی ایسا آدمی جو اللہ اور اس کے رسول کی جانب سے فرض کیا ہوا ایک کلمہ، یا دو، تین، چار، پانچ کلمات حاصل کرے، انہیں اپنی چادر کے کونے میں رکھے، انہیں سیکھے اور دوسروں کو سکھائے؟ میں نے اپنے آپ کو پیش کر دیا، نبی علیہ السلام نے فرمایا پھر اپنا کپڑا بچھاؤ، چنانچہ میں نے اپنا کپڑا بچھا دیا، نبی علیہ السلام نے حدیث بیان کی، اور فرمایا کہ اسے اپنے جسم کے ساتھ لگا لو، میں نے اسے اپنے سینے کے ساتھ لگا لیا، اسی وجہ سے میں امید رکھتا ہوں کہ اس کے بعد میں نے نبی علیہ السلام سے جو حدیث بھی سنی ہے، اسے کبھی نہیں بھولوں گا۔

(٨٣٩١) حَدَّثَنَا أَبُو النَّضْرِ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ يَعْنِي ابْنَ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ دِينَارٍ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ضِرْسُ الْكَافِرِ مِثْلُ أُحُدٍ وَفَخِذُهُ مِثْلُ الْبَيْضَاءِ وَمَقْعَدُهُ مِنْ النَّارِ كَمَا بَيْنَ قُدَيْدٍ وَمَكَّةَ وَكَثَافَةُ جِلْدِهِ اثْنَانِ وَأَرْبَعُونَ ذِرَاعًا بِذِرَاعِ الْجَبَّارِ [إسناده ضعيف محتمل للتحسين. وقال الترمذي: حسن صحيح غريب من حديث الأعمش. ولكن الأعمش ليس في اسناد هذا الحديث. قال الألباني: صحيح (الترمذي: ٢٥٧٧ و ٢٥٧٨)]. [انظر: ١٠٩٤٤].

(۸۳۹۱) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا قیامت کے دن کافر کی ایک ڈاڑھ احد پہاڑ کے برابر ہوگی، اور اس کی کھال کی چوڑائی ستر گز ہوگی، اور اس کی ران "ورقان" پہاڑ کے برابر ہوگی اور جہنم میں اس کے بیٹھنے کی جگہ قدید اور مکہ کے درمیانی فاصلے جتنی ہوگی اور اس کی کھال کی موٹائی جبار کے حساب سے بیالیس گز ہوگی۔

(٨٣٩٢) حَدَّثَنَا أَبُو النَّضْرِ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ الْعَبْدَ لَيَتَكَلَّمُ بِالْكَلِمَةِ مِنْ رِضْوَانِ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ لَا يُلْقِي لَهَا بَالًا يَرْفَعُهُ اللَّهُ بِهَا دَرَجَاتٍ وَإِنَّ الْعَبْدَ لَيَتَكَلَّمُ بِالْكَلِمَةِ مِنْ سَخَطِ اللَّهِ لَا يُلْقِي لَهَا بَالًا يَهْوِي بِهَا فِي جَهَنَّمَ [صححه البخاري (٦٤٧٨)، ورواه موقوفا ابن ابي الدنيا. وقال الدارقطني: وهو المحفوظ].

(۸۳۹۲) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا بعض اوقات انسان اللہ کی رضامندی والی کوئی بات کرتا ہے، وہ اس میں کوئی حرج نہیں سمجھتا لیکن قیامت کے دن اسی ایک کلمہ کے نتیجے میں اللہ اس کے درجات بلند کر دے گا اور بعض اوقات انسان اللہ کی ناراضگی والا کوئی کلمہ بولتا ہے جس کی وہ کوئی پرواہ بھی نہیں کرتا، لیکن قیامت کے دن وہ اسی ایک کلمے کے نتیجے میں جہنم میں لڑھکتا رہے گا۔

(۸۳۹۳) حَدَّثَنَا أَبُو عَامِرٍ الْعَقَدِيُّ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمَّارٍ كَشَاكِشٍ قَالَ سَمِعْتُ سَعِيدًا الْمَقْبُرِيَّ يُحَدِّثُ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ خَيْرُ الْكَسْبِ كَسْبُ يَدِ الْعَامِلِ إِذَا نَصَحَ [انظر: ۸٦٧٦].

(۸۳۹۳) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا بہترین کمائی مزدور کے ہاتھ کی کمائی ہوتی ہے جبکہ وہ خیر خواہی سے کام کرے۔

(۸۳۹٤) حَدَّثَنَا أَبُو عَامِرٍ حَدَّثَنَا فُلَيْحُ بْنُ سُلَيْمَانَ عَنْ نُعَيْمِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ الْمُجْمِرِ أَنَّهُ رَقِيَ إِلَى أَبِي هُرَيْرَةَ عَلَى ظَهْرِ الْمَسْجِدِ وَهُوَ يَتَوَضَّأُ فَرَفَعَ فِي عَضُدَيْهِ ثُمَّ أَقْبَلَ عَلَيَّ فَقَالَ إِنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِنَّ أُمَّتِي يَوْمَ الْقِيَامَةِ هُمْ الْغُرُّ الْمُحَجَّلُونَ مِنْ آثَارِ الْوُضُوءِ فَمَنْ اسْتَطَاعَ مِنْكُمْ أَنْ يُطِيلَ غُرَّتَهُ فَلْيَفْعَلْ فَقَالَ نُعَيْمٌ لَا أَدْرِي قَوْلُهُ مَنْ اسْتَطَاعَ أَنْ يُطِيلَ غُرَّتَهُ فَلْيَفْعَلْ مِنْ قَوْلِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَوْ مِنْ قَوْلِ أَبِي هُرَيْرَةَ [صححه البخاري (۱۳٦)، ومسلم (۲٤٦)]. [انظر: ۹۱۸٤، ۱۰۷۸۸].

(۸۳۹۴) نعیم بن عبداللہ ایک مرتبہ مسجد کی چھت پر چڑھ کر حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کے پاس پہنچے جو کہ وضو کر رہے تھے، انہوں نے اپنے بازوؤں کو کہنیوں سے بھی اوپر تک دھویا ہوا تھا، پھر وہ میری طرف متوجہ ہو کر فرمانے لگے کہ میں نے نبی علیہ السلام کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے قیامت کے دن میری امت کے لوگ وضو کے نشانات سے روشن اور چمکدار پیشانی والے ہوں گے (اس لئے تم میں سے جو شخص اپنی چمک بڑھا سکتا ہو، اسے ایسا کر لینا چاہئے)

(۸۳۹٥) حَدَّثَنَا أَبُو عَامِرٍ حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ عَنِ الْعَلَاءِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ تَدْرُونَ مَنْ الْمُفْلِسُ قَالُوا الْمُفْلِسُ فِينَا يَا رَسُولَ اللَّهِ مَنْ لَا لَهُ دِرْهَمَ وَلَا دِينَارَ وَلَا مَتَاعَ قَالَ الْمُفْلِسُ مِنْ أُمَّتِي يَوْمَ الْقِيَامَةِ مَنْ يَأْتِي بِصَلَاةٍ وَصِيَامٍ وَزَكَاةٍ وَيَأْتِي قَدْ شَتَمَ عِرْضَ هَذَا وَقَذَفَ هَذَا وَأَكَلَ مَالَ هَذَا وَضَرَبَ هَذَا فَيَقْعُدُ فَيَقْتَصُّ هَذَا مِنْ حَسَنَاتِهِ وَهَذَا مِنْ حَسَنَاتِهِ فَإِنْ فَنِيَتْ حَسَنَاتُهُ قَبْلَ أَنْ يُقْضَى مَا عَلَيْهِ أُخِذَ مِنْ خَطَايَاهُمْ فَطُرِحَ عَلَيْهِ ثُمَّ طُرِحَ فِي النَّارِ و قَالَ عَبْدُ الرَّحْمَنِ يَعْنِي ابْنَ مَهْدِيٍّ فَيَقْتَصُّ وَقَالَ عَبْدُ الرَّحْمَنِ قَبْلَ أَنْ يُقْضَى مَا عَلَيْهِ [راجع: ۸۰۱٦].

(۸۳۹۵) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا کیا تم جانتے ہو کہ مفلس کون ہوتا ہے؟ صحابہ رضی اللہ عنہم نے عرض کیا یا رسول اللہ! ہمارے درمیان تو مفلس وہ ہوتا ہے جس کے پاس کوئی روپیہ پیسہ اور ساز و سامان نہ ہو، نبی علیہ السلام نے فرمایا میری

امت کا مفلس وہ آدمی ہوگا جو قیامت کے دن نماز، روزہ اور زکوٰۃ لے کر آئے گا، لیکن کسی کو گالی دی ہوگی اور کسی پر تہمت لگائی ہوگی اور کسی کا مال کھایا ہوگا، اسے بٹھا لیا جائے گا اور ہر ایک کو اس کی نیکیاں دے کر ان کا بدلہ دلوایا جائے گا، اگر اس کے گناہوں کا فیصلہ مکمل ہونے سے پہلے اس کی نیکیاں ختم ہو گئیں تو حقداروں کے گناہ لے کر اس پر لاد دیئے جائیں گے، پھر اسے جہنم میں دھکیل دیا جائے گا۔

(۸۳۹۶) حَدَّثَنَا أَبُو عَامِرٍ حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ عَنِ الْعَلَاءِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَوْ يَعْلَمُ الْمُؤْمِنُ مَا عِنْدَ اللَّهِ مِنَ الْعُقُوبَةِ مَا طَمِعَ فِي الْجَنَّةِ أَحَدٌ وَلَوْ يَعْلَمُ الْكَافِرُ مَا عِنْدَ اللَّهِ مِنَ الرَّحْمَةِ مَا قَنَطَ مِنَ الْجَنَّةِ أَحَدٌ خَلَقَ اللَّهُ مِائَةَ رَحْمَةٍ فَوَضَعَ رَحْمَةً وَاحِدَةً بَيْنَ خَلْقِهِ يَتَرَاحَمُونَ بِهَا وَعِنْدَ اللَّهِ تِسْعَةٌ وَتِسْعُونَ رَحْمَةً [صححه مسلم (۲۷۵۵)، وقال الترمذی: حسن صحیح]. [انظر: ۹۱۵۳، ۱۰۲۸۵].

(۸۳۹۶) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا اگر بندۂ مومن کو وہ سزائیں معلوم ہو جائیں جو اللہ نے تیار کر رکھی ہیں تو کوئی بھی جنت کی طمع نہ کرے (صرف جہنم سے بچنے کی دعا کرتے رہیں) اور اگر کافر کو اللہ کی رحمت کا اندازہ ہو جائے، تو کوئی بھی جنت سے ناامید نہ ہو، اللہ نے سو رحمتیں پیدا فرمائی ہیں، ایک رحمت اپنے بندوں کے دل میں ڈال دی ہے جس سے وہ ایک دوسرے پر رحم کرتے ہیں اور باقی ننانوے رحمتیں اللہ کے پاس ہیں۔

(۸۳۹۷) حَدَّثَنَا أَبُو عَامِرٍ حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ عَنْ أَسِيدِ بْنِ أَبِي أَسِيدٍ عَنْ نَافِعِ بْنِ عَيَّاشٍ مَوْلَى عَقِيلَةَ بِنْتِ طَلْقٍ الْغِفَارِيِّ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ أَحَبَّ أَنْ يُطَوِّقَ حَبِيبَهُ طَوْقًا مِنْ نَارٍ فَلْيُطَوِّقْهُ طَوْقًا مِنْ ذَهَبٍ وَمَنْ أَحَبَّ أَنْ يُسَوِّرَ حَبِيبَهُ سِوَارًا مِنْ نَارٍ فَلْيُسَوِّرْهُ بِسِوَارٍ مِنْ ذَهَبٍ وَمَنْ أَحَبَّ أَنْ يُحَلِّقَ حَبِيبَهُ حَلْقَةً مِنْ نَارٍ فَلْيُحَلِّقْهُ حَلْقَةً مِنْ ذَهَبٍ وَلَكِنْ عَلَيْكُمْ بِالْفِضَّةِ الْعَبُوا بِهَا لَعِبًا الْعَبُوا بِهَا لَعِبًا [قال الألبانی: حسن (ابو داود: ۴۲۳۶). قال شعیب: رجاله ثقات]. [انظر: ۸۸۹۷].

(۸۳۹۷) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا جو شخص اپنے کسی دوست کو جہنم کی آگ کا طوق پہنانا چاہے، وہ اسے سونے کا ہار پہنا دے، اور جو اسے آگ کے کنگن پہنانا چاہے، وہ اسے سونے کے کنگن پہنا دے، اور جو اسے آگ کا چھلا پہنانا چاہے، وہ اسے سونے کا چھلا پہنا دے، البتہ چاندی استعمال کر لیا کرو، اور اس کے ذریعے ہی دل بہلا لیا کرو (یہ جملہ دو مرتبہ فرمایا)

(۸۳۹۸) حَدَّثَنَا أَبُو عَامِرٍ حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ حَدَّثَنِي مُوسَى بْنُ وَرْدَانَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْمَرْءُ عَلَى دِينِ خَلِيلِهِ فَلْيَنْظُرْ أَحَدُكُمْ مَنْ يُخَالِلُ [راجع: ۸۰۱۵].

(۸۳۹۸) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا انسان اپنے دوست کے دین پر ہوتا ہے، اس لئے تمہیں غور کر لینا چاہئے کہ تم کسے اپنا دوست بنا رہے ہو؟

(۸۳۹۹) حَدَّثَنَا اَبُو عَامِرٍ وَسُرَيْجٌ قَالَا ثَنَا فُلَيْحٌ عَنْ هِلَالِ بْنِ عَلِيٍّ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ اَبِي عَمْرَةَ عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَا مِنْ مُؤْمِنٍ إِلَّا وَأَنَا أَوْلَى بِهِ فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ اقْرَؤُوا إِنْ شِئْتُمْ النَّبِيُّ أَوْلَى بِالْمُؤْمِنِينَ مِنْ أَنْفُسِهِمْ فَأَيُّمَا مُؤْمِنٍ هَلَكَ وَتَرَكَ مَالًا فَلْيَرِثْهُ عَصَبَتُهُ مَنْ كَانُوا وَمَنْ تَرَكَ دَيْنًا أَوْ ضَيَاعًا فَلْيَأْتِنِي فَإِنِّي مَوْلَاهُ [صححه البخاري (۲۳۹۹)].

(۸۳۹۹) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا میں دنیا وآخرت میں مؤمنین پر ان کی جانوں سے زیادہ حق رکھتا ہوں، اگر تم چاہو تو یہ آیت پڑھ لو "النبی اولی بالمؤمنین من انفسہم" اس لئے جو شخص قرض چھوڑ کر جائے، اس کی ادائیگی میرے ذمے ہے، اور جو شخص مال چھوڑ کر جائے، وہ اس کے ورثاء کا ہے، خواہ وہ کوئی بھی ہوں۔

(۸٤۰۰) حَدَّثَنَا اَبُو عَامِرٍ حَدَّثَنَا فُلَيْحٌ عَنْ هِلَالِ بْنِ عَلِيٍّ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ اَبِي عَمْرَةَ عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ آمَنَ بِاللَّهِ وَرَسُولِهِ وَأَقَامَ الصَّلَاةَ وَصَامَ رَمَضَانَ فَإِنَّ حَقًّا عَلَى اللَّهِ أَنْ يُدْخِلَهُ الْجَنَّةَ هَاجَرَ فِي سَبِيلِ اللَّهِ أَوْ جَلَسَ فِي أَرْضِهِ الَّتِي وُلِدَ فِيهَا قَالُوا يَا رَسُولَ اللَّهِ أَفَلَا نُخْبِرُ النَّاسَ قَالَ إِنَّ فِي الْجَنَّةِ مِائَةَ دَرَجَةٍ أَعَدَّهَا اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ لِلْمُجَاهِدِينَ فِي سَبِيلِهِ بَيْنَ كُلِّ دَرَجَتَيْنِ كَمَا بَيْنَ السَّمَاءِ وَالْأَرْضِ فَإِذَا سَأَلْتُمُ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ فَسَلُوهُ الْفِرْدَوْسَ فَإِنَّهُ وَسَطُ الْجَنَّةِ وَأَعْلَى الْجَنَّةِ وَفَوْقَ عَرْشِ الرَّحْمَنِ عَزَّ وَجَلَّ وَمِنْهُ تَفَجَّرُ أَوْ تَنْفَجِرُ أَنْهَارُ الْجَنَّةِ شَكَّ أَبُو عَامِرٍ [انظر عبد الرحمن بن أبي عمرة أو عطاء بن يسار: ۸٤۰۱، ۸٤۰۲، ۸٤٥٥].

(۸٤۰۰) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا جو شخص اللہ اور اس کے رسول پر ایمان لائے، نماز قائم کرے اور رمضان کے روزے رکھے، اللہ پر اس کا حق ہے کہ اسے جنت میں داخل کرے، خواہ وہ راہ خدا میں ہجرت کرے یا اپنے وطن مولود میں ہی بیٹھا رہے، صحابہ کرام رضی اللہ عنہم نے عرض کیا یا رسول اللہ! کیا ہم لوگوں کو یہ بات نہ بتا دیں؟ نبی علیہ السلام نے اپنی گفتگو جاری رکھی اور فرمایا کہ جنت میں سو درجے ہیں جنہیں اللہ نے اپنی راہ میں جہاد کرنے والوں کے لئے تیار کر رکھا ہے۔ دو درجوں کے درمیان زمین وآسمان کے درمیان جتنا فاصلہ ہے، جب تم اللہ سے جنت مانگا کرو تو جنت الفردوس کا سوال کیا کرو، کیونکہ وہ جنت کا مرکز اور سب سے اعلیٰ ترین حصہ ہے، اس کے اوپر رحمان کا عرش ہے اور اسی سے جنت کی نہریں پھوٹتی ہیں۔

(۸٤۰۱) حَدَّثَنَا يُونُسُ حَدَّثَنَا فُلَيْحٌ عَنْ هِلَالِ بْنِ عَلِيٍّ عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ أَوْ ابْنِ أَبِي عَمْرَةَ قَالَ فُلَيْحٌ وَلَا أَعْلَمُهُ إِلَّا عَنِ ابْنِ أَبِي عَمْرَةَ فَذَكَرَ الْحَدِيثَ إِلَّا أَنَّهُ قَالَ تَفَجَّرُ أَنْهَارُ الْجَنَّةِ وَقَالَ أَفَلَا نُنَبِّئُ النَّاسَ بِذَلِكَ قَالَ وَحْدَهُ ثُمَّ حَدَّثَنَا بِهِ فَلَمْ يَشُكَّ يَعْنِي فُلَيْحًا قَالَ عَطَاءُ بْنُ يَسَارٍ [راجع: ۸٤۰۰].

(۸٤۰۱) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۸٤۰۲) حَدَّثَنَاهُ سُرَيْجٌ قَالَ حَدَّثَنَا فُلَيْحٌ عَنْ هِلَالِ بْنِ عَلِيٍّ عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ

اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَكَرَهُ وَقَالَ وَفَوْقَهُ عَرْشُ الرَّحْمَنِ وَمِنْهُ تَنْفَجِرُ أَنْهَارُ الْجَنَّةِ [صححه البخاري (٢٧٩٠)، والحاكم (١/٨٠)]. [راجع: ٨٤٠٠].

(۸۴۰۲) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(٨٤٠٣) حَدَّثَنَا سُرَيْجٌ حَدَّثَنَا فُلَيْحٌ عَنْ هِلَالِ بْنِ عَلِيٍّ عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الشَّيْخُ يَكْبَرُ وَيَضْعُفُ جِسْمُهُ وَقَلْبُهُ شَابٌّ عَلَى حُبِّ اثْنَيْنِ طُولِ الْعُمُرِ وَالْمَالِ [انظر: ٨٣٧، ٨٤٥٣].

(۸۴۰۳) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا انسان بوڑھا ہوتا جاتا ہے، اس کا جسم کمزور ہوتا جاتا ہے لیکن اس میں دو چیزوں کی محبت جوان ہو جاتی ہے، لمبی زندگانی اور مال و دولت کی فراوانی۔

(٨٤٠٤) حَدَّثَنَا أَبُو عَامِرٍ وَسُرَيْجٌ قَالَا حَدَّثَنَا فُلَيْحٌ عَنْ هِلَالِ بْنِ عَلِيٍّ عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ إِنَّ أَهْلَ الْجَنَّةِ لَيَتَزَاوَرُونَ فِيهَا قَالَ سُرَيْجٌ لَيَتَرَاءَوْنَ فِيهَا كَمَا تَرَاءَوْنَ الْكَوْكَبَ الشَّرْقِيَّ وَالْكَوْكَبَ الْغَرْبِيَّ الْغَارِبَ فِي الْأُفُقِ الطَّالِعَ فِي تَفَاضُلِ الدَّرَجَاتِ قَالُوا يَا رَسُولَ اللَّهِ أُولَئِكَ النَّبِيُّونَ قَالَ بَلَى وَالَّذِي نَفْسُ مُحَمَّدٍ بِيَدِهِ أَقْوَامٌ آمَنُوا بِاللَّهِ وَرَسُولِهِ وَصَدَّقُوا الْمُرْسَلِينَ وَقَالَ سُرَيْجٌ أَقْوَامٌ آمَنُوا بِاللَّهِ [قال الترمذي: حسن صحيح. قال الألباني: صحيح (الترمذي: ٢٥٥٦). قال شعيب: متن الحديث صحيح]. [انظر: ٨٤٥٢].

(۸۴۰۴) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا اہل جنت ایک دوسرے کو جنت میں اسی طرح دیکھیں گے جیسے تم لوگ روشن ستارے کو، مشرقی اور مغربی ستارے کو مختلف درجات میں کم و بیش دیکھتے ہو، صحابہ رضی اللہ عنہم نے پوچھا یا رسول اللہ! کیا یہ لوگ انبیاء کرام علیہم السلام ہوں گے؟ فرمایا نہیں، اس ذات کی قسم جس کے دست قدرت میں محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) کی جان ہے، یہ وہ لوگ ہوں گے جو اللہ اور اس کے رسول پر ایمان لائے اور دیگر انبیاء علیہم السلام کی تصدیق کی۔

(٨٤٠٥) حَدَّثَنَا أَبُو عَامِرٍ حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرِو بْنِ حَلْحَلَةَ عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ وَأَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَا يُصِيبُ الْمَرْءَ الْمُسْلِمَ مِنْ نَصَبٍ وَلَا وَصَبٍ وَلَا هَمٍّ وَلَا حُزْنٍ وَلَا غَمٍّ وَلَا أَذًى حَتَّى الشَّوْكَةَ يُشَاكُهَا إِلَّا كَفَّرَ اللَّهُ عَنْهُ بِهَا مِنْ خَطَايَاهُ [انظر: ١١١٥٨].

(۸۴۰۵) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ اور ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا کسی مسلمان کو جو پریشانی اور تکلیف، دکھ اور غم، مشکل اور ایذاء پہنچتی ہے حتی کہ جو کانٹا بھی چبھتا ہے، اللہ اس کے بدلے اس کے گناہوں کا کفارہ فرما دیتے ہیں۔

(٨٤٠٦) حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ مَسْعَدَةَ حَدَّثَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ عَمْرِو بْنِ شِهَابٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ كَانَ لَهُ ثَلَاثُ بَنَاتٍ فَصَبَرَ عَلَى لَأْوَائِهِنَّ وَضَرَّائِهِنَّ وَسَرَّائِهِنَّ أَدْخَلَهُ اللَّهُ

الْجَنَّةَ بِفَضْلِ رَحْمَتِهِ إِيَّاهُنَّ فَقَالَ رَجُلٌ أَوْ ثِنْتَانِ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ أَوْ ثِنْتَانِ فَقَالَ رَجُلٌ أَوْ وَاحِدَةٌ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ أَوْ وَاحِدَةٌ [صححه الحاكم في ((المستدرك)) ٤/١٧٦ قال شعيب: حسن لغيره. وهذا اسناد ضعيف].

(۸۴۰۶) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا جس شخص کی تین بیٹیاں ہوں اور وہ ان کی مشکلات، تکالیف اور خوشیوں پر صبر شکر کرے، اللہ ان بچیوں پر اس کی مہربانی کے سبب اس شخص کو جنت میں اپنے فضل سے داخلہ عطاء فرمائے گا، کسی نے پوچھا یا رسول اللہ! اگر دو بیٹیاں ہوں تو؟ فرمایا تب بھی یہی حکم ہے، کسی نے پوچھا یا رسول اللہ! اگر ایک بیٹی ہو تو؟ فرمایا تب بھی یہی حکم ہے۔

(۸٤٠٧) حَدَّثَنَا بَكْرُ بْنُ عِيسَى حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنْ أَبِي بَلْجٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ مَيْمُونٍ قَالَ قَالَ أَبُو هُرَيْرَةَ قَالَ لِي نَبِيُّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا أَبَا هُرَيْرَةَ هَلْ أَدُلُّكَ عَلَى كَلِمَةٍ كَنْزٍ مِنْ كَنْزِ الْجَنَّةِ تَحْتَ الْعَرْشِ قَالَ قُلْتُ نَعَمْ فِدَاكَ أَبِي وَأُمِّي قَالَ أَنْ تَقُولَ لَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ قَالَ أَبُو بَلْجٍ وَأَحْسَبُ أَنَّهُ قَالَ فَإِنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ يَقُولُ أَسْلَمَ عَبْدِي وَاسْتَسْلَمَ قَالَ فَقُلْتُ لِعَمْرٍو قَالَ أَبُو بَلْجٍ قَالَ عَمْرٌو قُلْتُ لِأَبِي هُرَيْرَةَ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ فَقَالَ لَا إِنَّهَا فِي سُورَةِ الْكَهْفِ وَلَوْلَا إِذْ دَخَلْتَ جَنَّتَكَ قُلْتَ مَا شَاءَ اللَّهُ لَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ [راجع: ٧٩٥٣]

(۸۴۰۷) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے مجھ سے فرمایا اے ابوہریرہ! کیا میں تمہیں ایک ایسا کلمہ نہ سکھاؤں جو جنت کا خزانہ ہے اور عرش کے نیچے سے آیا ہے، میں نے کہا ضرور، میرے ماں باپ آپ پر قربان ہوں، نبی علیہ السلام نے فرمایا یوں کہا کرو "لا قوة إلا بالله" جسے سن کر اللہ فرماتے ہیں کہ میرے بندے نے سر تسلیم خم کر دیا اور اپنے آپ کو سپرد کر دیا۔

(۸٤٠٨) حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ إِسْحَاقَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي طَلْحَةَ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّ رَجُلًا كَانَ يَبِيعُ الْخَمْرَ فِي سَفِينَةٍ وَكَانَ يَشُوبُهُ بِالْمَاءِ وَكَانَ مَعَهُ فِي السَّفِينَةِ قِرْدٌ قَالَ فَأَخَذَ الْكِيسَ وَفِيهِ الدَّنَانِيرُ قَالَ فَصَعِدَ الذَّرْوَ يَعْنِي الدَّقَلَ فَفَتَحَ الْكِيسَ فَجَعَلَ يُلْقِي فِي الْبَحْرِ دِينَارًا وَفِي السَّفِينَةِ دِينَارًا حَتَّى لَمْ يَبْقَ فِيهِ شَيْءٌ [راجع: ٨٠٤١].

(۸۴۰۸) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا ایک آدمی تجارت کے سلسلے میں شراب لے کر کشتی پر سوار ہوا، اس کے ساتھ ایک بندر بھی تھا، بندر نے اس کے پیسوں کا بٹوہ پکڑا اور ایک درخت پر چڑھ گیا، اور ایک ایک دینار سمندر میں اور دوسرا اپنے مالک کی کشتی میں پھینکنے لگا، حتیٰ کہ اس نے برابر برابر تقسیم کر دیا (یہیں سے مثال مشہور ہو گئی کہ دودھ کا دودھ اور پانی کا پانی ہو گیا)

(۸٤٠٩) حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ يَعْنِي ابْنَ مُسْلِمٍ قَالَ حَدَّثَنَا سُهَيْلُ بْنُ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ خَيْرُ صُفُوفِ الرِّجَالِ الْمُقَدَّمُ وَشَرُّهَا الْمُؤَخَّرُ وَشَرُّ صُفُوفِ النِّسَاءِ الْمُقَدَّمُ وَخَيْرُهَا الْمُؤَخَّرُ [صححه مسلم (٤٤٠)، وابن خزيمة: (١٥٦١)، وقال الترمذي:

حسن صحيح]. [انظر: ٨٦٢٩، ٨٧٨٤].

(۸۴۰۹) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے منقول ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا مردوں کی صفوں میں پہلی صف سب سے بہترین اور آخری صف سب سے زیادہ شر کے قریب ہوتی ہے اور عورتوں کی صفوں میں آخری صف سب سے بہترین اور پہلی صف سب سے زیادہ شر کے قریب ہوتی ہے۔

(۸۴۱۰) حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ يَعْنِي ابْنَ أَبِي خَالِدٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ قُلْتُ لِأَبِي هُرَيْرَةَ أَهَكَذَا كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي بِكُمْ قَالَ وَمَا أَنْكَرْتَ مِنْ صَلَاتِي قَالَ قُلْتُ أَرَدْتُ أَنْ أَسْأَلَكَ عَنْ ذَلِكَ قَالَ نَعَمْ وَأَوْجَزُ قَالَ وَكَانَ قِيَامُهُ قَدْرَ مَا يَنْزِلُ الْمُؤَذِّنُ مِنَ الْمَنَارَةِ وَيَصِلُ إِلَى الصَّفِّ

[انظر: ٨٨٧٥، ٩٦٣٥، ١٠٠٩٩، ١٠٤٤٧].

(۸۴۱۰) ابو خالد رحمۃ اللہ علیہ کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ میں نے حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے پوچھا کہ کیا نبی علیہ السلام بھی اسی طرح آپ کو نماز پڑھایا کرتے تھے؟ (جیسے آپ ہمیں پڑھاتے ہیں) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا تمہیں میری نماز میں کیا چیز اوپری اور اجنبی محسوس ہوتی ہے؟ میں نے عرض کیا کہ میں اسی کے متعلق آپ سے پوچھنا چاہ رہا تھا، فرمایا ہاں! بلکہ اس سے بھی مختصر، راوی کہتے ہیں کہ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کا قیام صرف اتنا ہوتا تھا کہ مؤذن مینار سے نیچے اتر کر صف تک پہنچ جائے۔

(۸۴۱۱) حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ مُسْلِمٍ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَخْرُجُ عُنُقٌ مِنَ النَّارِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ لَهُ عَيْنَانِ يُبْصِرُ بِهِمَا وَأُذُنَانِ يَسْمَعُ بِهِمَا وَلِسَانٌ يَنْطِقُ بِهِ فَيَقُولُ إِنِّي وُكِّلْتُ بِثَلَاثَةٍ بِكُلِّ جَبَّارٍ عَنِيدٍ وَبِكُلِّ مَنْ ادَّعَى مَعَ اللَّهِ إِلَهًا آخَرَ وَالْمُصَوِّرِينَ

[قال الترمذي: حسن غريب صحيح. قال الألباني: صحيح (الترمذي: ٢٥٧٤)].

(۸۴۱۱) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا قیامت کے دن جہنم سے ایک کھوپڑی برآمد ہوگی جس کی دو آنکھیں ہوں گی، جن سے وہ دیکھتی ہوگی اور دو کان ہوں گے جن سے وہ سنتی ہوگی اور ایک زبان ہوگی جس سے وہ بولتی ہوگی اور وہ کہے گی کہ مجھے تین قسم کے لوگوں پر مسلط کیا گیا ہے، ہر سرکش ظالم پر، اللہ کے ساتھ دوسروں کو معبود بنانے والوں پر اور تصویر بنانے والوں پر۔

(۸۴۱۲) حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ عُمَرَ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي ذِئْبٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ نَافِعٍ مَوْلَى أَبِي قَتَادَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ كَيْفَ بِكُمْ إِذَا نَزَلَ فِيكُمْ عِيسَى ابْنُ مَرْيَمَ وَإِمَامُكُمْ مِنْكُمْ [راجع: ٧٦٦٦].

(۸۴۱۲) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا تمہاری اس وقت کیا کیفیت ہوگی جب حضرت عیسیٰ علیہ السلام تم میں نزول فرمائیں گے اور تمہاری امامت تم ہی میں کا ایک فرد کرے گا۔

(۸۴۱۳) حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ عُمَرَ أَخْبَرَنَا ابْنُ أَبِي ذِئْبٍ عَنْ سَعِيدٍ الْمَقْبُرِيِّ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا وَاللَّهِ لَا يُؤْمِنُ لَا وَاللَّهِ لَا يُؤْمِنُ لَا وَاللَّهِ لَا يُؤْمِنُ قَالُوا وَمَنْ ذَاكَ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ جَارٌ لَا يَأْمَنُ جَارُهُ بَوَائِقَهُ قِيلَ وَمَا بَوَائِقُهُ قَالَ شَرُّهُ [راجع: ۷۸٦٥].

(۸۴۱۳) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے تین مرتبہ فرمایا بخدا وہ شخص مؤمن نہیں ہے، صحابہ کرام رضی اللہ عنہم نے پوچھا یا رسول اللہ! کون؟ فرمایا وہ پڑوسی جس کے "بوائق" سے دوسرا پڑوسی محفوظ نہ ہو، کسی نے "بوائق" کا معنی پوچھا تو فرمایا شر۔

(۸٤١٤) حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ عُمَرَ أَبُو مُحَمَّدٍ قَالَ أَخْبَرَنَا ابْنُ أَبِي ذِئْبٍ عَنْ سَعِيدٍ الْمَقْبُرِيِّ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا تَقُومُ السَّاعَةُ حَتَّى تَأْخُذَ أُمَّتِي أَخْذَ الْأُمَمِ قَبْلَهَا شِبْرًا بِشِبْرٍ وَذِرَاعًا بِذِرَاعٍ قَالَ رَجُلٌ يَا رَسُولَ اللَّهِ كَمَا فَعَلَتْ فَارِسُ وَالرُّومُ قَالَ وَمَا النَّاسُ إِلَّا أُولَئِكَ [راجع: ۸۲۹۱].

(۸۴۱۴) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا قیامت اس وقت تک قائم نہیں ہوگی جب تک میری امت گذشتہ امتوں والے اعمال میں بالشت بالشت بھر اور گز گز بھر مبتلا نہ ہو جائے، صحابہ رضی اللہ عنہم نے پوچھا یا رسول اللہ! کیا جیسے فارس اور روم کے لوگوں نے کیا؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا تو کیا ان کے علاوہ بھی پہلے کوئی لوگ گذرے ہیں؟

(٨٤١٥) حَدَّثَنَا أَبُو الْوَلِيدِ بْنُ عُمَرَ حَدَّثَنِي أَبُو عَوَانَةَ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عُمَيْرٍ عَنْ مُوسَى بْنِ طَلْحَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ أَتَى أَعْرَابِيٌّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِأَرْنَبٍ قَدْ شَوَاهَا وَمَعَهَا صِنَابُهَا وَأُدْمُهَا فَوَضَعَهَا بَيْنَ يَدَيْهِ فَأَمْسَكَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَمْ يَأْكُلْ وَأَمَرَ أَصْحَابَهُ أَنْ يَأْكُلُوا فَأَمْسَكَ الْأَعْرَابِيُّ فَقَالَ لَهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا يَمْنَعُكَ أَنْ تَأْكُلَ قَالَ إِنِّي أَصُومُ ثَلَاثَةَ أَيَّامٍ مِنَ الشَّهْرِ قَالَ إِنْ كُنْتَ صَائِمًا فَصُمِ الْأَيَّامَ الْغُرَّ [صححه ابن حبان (٣٦٥٠). قال الألباني: ضعيف (النسائي: ٤/٢٢٢). قال شعيب: اسناده صحيح]. [انظر: ٨٥٤١].

(۸۴۱۵) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک دیہاتی آدمی نبی علیہ السلام کی خدمت میں ایک بھنا ہوا خرگوش لے کر آیا، اس کے ساتھ چٹنی اور سالن بھی تھا، اس نے یہ سب چیزیں لا کر نبی علیہ السلام کے سامنے رکھ دیں، نبی علیہ السلام نے اپنا ہاتھ روکے رکھا اور اس میں سے کچھ بھی نہ کھایا، اور صحابہ رضی اللہ عنہم کو کھانے کا حکم دے دیا، اس دیہاتی نے بھی ہاتھ روکے رکھا، نبی علیہ السلام نے اس سے پوچھا کہ تم کیوں نہیں کھا رہے؟ اس نے کہا کہ میں ہر مہینے تین روزے رکھتا ہوں، نبی علیہ السلام نے فرمایا اگر تم روزے رکھنا ہی چاہتے ہو تو پھر ایام بیض کے روزے رکھا کرو۔

(٨٤١٦) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ آدَمَ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ عَيَّاشٍ عَنْ أَبِي حَصِينٍ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ كَانَ يَعْتَكِفُ الْعَشْرَ الْأَوَاخِرَ مِنْ شَهْرِ رَمَضَانَ فَلَمَّا كَانَ الْعَامُ الَّذِي قُبِضَ فِيهِ اعْتَكَفَ عِشْرِينَ [صححه البخاري (٢٠٤٤)، وابن خزيمة: (٢٢٢١)]. [انظر: ٨٦٤٧، ٩٢٠١].

(۸۴۱۶) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام رمضان کے آخری دس دنوں کا اعتکاف فرمایا کرتے تھے اور جس سال

آپ ﷺ کا وصال ہوا، آپ ﷺ نے بیس دن کا اعتکاف کیا۔

(٨٤١٧) حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ سَعْدٍ وَهُوَ أَبُو دَاوُدَ الْحَفَرِيُّ قَالَ أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ عَنِ الْأَوْزَاعِيِّ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ أُتِيَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِطَعَامٍ بِمَرِّ الظَّهْرَانِ فَقَالَ لِأَبِي بَكْرٍ وَعُمَرَ ادْنُوَا فَكُلَا قَالَا إِنَّا صَائِمَانِ قَالَ ارْحَلُوا لِصَاحِبَيْكُمْ اعْمَلُوا لِصَاحِبَيْكُمْ

(٨٤١٧) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام کی خدمت میں مرالظہر ان نامی جگہ پر کھانا پیش کیا گیا، نبی علیہ السلام نے حضرت صدیق اکبر رضی اللہ عنہ اور فاروق اعظم رضی اللہ عنہ سے فرمایا، آئیے! کھانا کھائیے، دونوں حضرات نے عرض کیا کہ ہم روزے سے ہیں، نبی علیہ السلام نے دیگر صحابہ رضی اللہ عنہم سے فرمایا اپنے دونوں ساتھیوں کے لئے سواری تیار کرو، اپنے ساتھیوں کے لئے محنت کرو۔

(٨٤١٨) حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ سَعْدٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى يَعْنِي ابْنَ زَكَرِيَّا بْنِ أَبِي زَائِدَةَ عَنْ سَعْدِ بْنِ طَارِقٍ عَنْ أَبِي حَازِمٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَسْرَعُ قَبَائِلِ الْعَرَبِ فَنَاءً قُرَيْشٌ وَيُوشِكُ أَنْ تَمُرَّ الْمَرْأَةُ بِالنَّعْلِ فَتَقُولَ إِنَّ هَذَا نَعْلُ قُرَشِيٍّ

(٨٤١٨) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا قبائل عرب میں سب سے جلدی قبیلۂ قریش فناء ہوگا، عنقریب ایک عورت جوتی لے کر گذرے گی اور کہے گی کہ یہ ایک قریشی کی جوتی ہے۔

(٨٤١٩) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ آدَمَ حَدَّثَنَا قُطْبَةُ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَجِدُ مِنْ شَرِّ النَّاسِ عِنْدَ اللَّهِ ذَا الْوَجْهَيْنِ [صححه البخاري (٦٠٥٨)]. [انظر: ١٠٤٣٢،٩١٦٠].

(٨٤١٩) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا تم لوگوں میں سب سے بدترین شخص اس آدمی کو پاؤ گے جو دوغلا ہو۔

(٨٤٢٠) حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنْ عُمَرَ بْنِ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا سَرَقَ عَبْدُ أَحَدِكُمْ فَلْيَبِعْهُ وَلَوْ بِنَشٍّ [اخرجه البخاري في الأدب المفرد (١٦٥) اسناد ضعيف]. [انظر: ٨٤٣٢، ٨٦٥٦، ٩٠١٨].

(٨٤٢٠) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا جب تم میں سے کسی کا غلام چوری کرے تو اسے چاہئے کہ اسے فروخت کر دے خواہ معمولی قیمت پر ہی ہو۔

(٨٤٢١) حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ الْحُبَابِ حَدَّثَنِي الضَّحَّاكُ بْنُ عُثْمَانَ فِي سَنَةِ إِحْدَى وَخَمْسِينَ خَرَجْتُ مَعَ سُفْيَانَ قَالَ حَدَّثَنِي بُكَيْرُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْأَشَجِّ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ يَسَارٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ اشْتَرَى طَعَامًا فَلَا يَبِعْهُ حَتَّى يَسْتَوْفِيَهُ [راجع: ٨٣٤٧].

(٨٤٢١) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے قبضہ سے قبل غلہ کی اگلی بیع سے منع فرمایا ہے۔

(۸۴۲۲) حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنْ سُهَيْلٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا قَاتَلَ أَحَدُكُمْ أَخَاهُ فَلْيَجْتَنِبْ الْوَجْهَ [راجع: ۸۳۲۱].

(۸۴۲۲) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا جب تم میں سے کوئی شخص کسی کو مارے تو چہرے پر مارنے سے اجتناب کرے۔

(۸۴۲۳) حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ وَعَفَّانُ قَالَا ثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ سُهَيْلٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا سَافَرْتُمْ فِي الْخِصْبِ فَأَعْطُوا الْإِبِلَ حَقَّهَا وَإِذَا سَافَرْتُمْ فِي الْجَدْبِ فَأَسْرِعُوا السَّيْرَ وَإِذَا أَرَدْتُمْ التَّعْرِيسَ فَتَنَكَّبُوا عَنْ الطَّرِيقِ قَالَ عَفَّانُ فِي حَدِيثِهِ أَنَا سُهَيْلُ بْنُ أَبِي صَالِحٍ [انظر: ۸۹۰۵]

[صححه مسلم (۱۹۲۶)، وابن حبان (۲۷۰۳)، وابن خزيمة: (۲۵۵۷)]. [انظر: ۸۹۹۰].

(۸۴۲۳) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا جب تم کسی سرسبز و شاداب علاقے میں سفر کرو تو اونٹوں کو ان کا حق دیا کرو (اور انہیں اطمینان سے چرنے دیا کرو) اور اگر خشک زمین میں سفر کرو تو تیز رفتاری سے اس علاقے سے گذر جایا کرو، اور جب رات کو پڑاؤ کرنا چاہو تو راستے سے ہٹ کر پڑاؤ کیا کرو۔

(۸۴۲۴) حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنْ سُهَيْلٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا تَجْعَلُوا بُيُوتَكُمْ مَقَابِرَ فَإِنَّ الشَّيْطَانَ يَفِرُّ مِنْ الْبَيْتِ إِنْ يَسْمَعْ سُورَةَ الْبَقَرَةِ تُقْرَأُ فِيهِ [راجع: ۷۸۰۸].

(۸۴۲۴) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا اپنے گھروں کو قبرستان مت بناؤ، کیونکہ شیطان اس گھر سے بھاگتا ہے جس میں سورۂ بقرہ کی تلاوت کی جاتی ہو۔

(۸۴۲۵) حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ حَدَّثَنَا سَالِمٌ أَبُو جُمَيْعٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سِيرِينَ أَنَّ أَبَا هُرَيْرَةَ حَدَّثَ أَنَّ عُمَرَ قَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّ عُطَارِدًا التَّمِيمِيَّ كَانَ يُقِيمُ حُلَّةَ حَرِيرٍ فَلَوْ اشْتَرَيْتَهَا فَلَبِسْتَهَا إِذَا جَاءَكَ وُفُودُ النَّاسِ قَالَ فَقَالَ إِنَّمَا يَلْبَسُ الْحَرِيرَ مَنْ لَا خَلَاقَ لَهُ [راجع: ۸۳۳۷]

(۸۴۲۵) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے بارگاہ نبوت میں عرض کیا یا رسول اللہ! عطارد تمیمی کھڑا ریشمی حلے بیچ رہا ہے، اگر آپ ایک جوڑا خرید لیتے تو جب وفود آپ کے پاس آتے تو آپ بھی اسے پہن لیتے؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا دنیا میں وہی شخص ریشم پہنتا ہے جس کا آخرت میں کوئی حصہ نہ ہو۔

(۸۴۲۶) حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ حَدَّثَنَا هِشَامٌ عَنْ يَحْيَى عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ وَاللَّهِ إِنِّي لَأَقْرَبُكُمْ صَلَاةً بِرَسُولِ اللَّهِ وَكَانَ أَبُو هُرَيْرَةَ يَقْنُتُ فِي الرَّكْعَةِ الْآخِرَةِ مِنْ صَلَاةِ الْعِشَاءِ الْآخِرَةِ وَصَلَاةِ الصُّبْحِ بَعْدَمَا يَقُولُ سَمِعَ اللَّهُ لِمَنْ حَمِدَهُ فَيَدْعُو لِلْمُؤْمِنِينَ وَيَلْعَنُ الْكُفَّارَ [راجع: ۷۴۵۷].

(۸۴۲۶) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ بخدا! نماز میں میں تم سب سے زیادہ نبی علیہ السلام کے قریب ہوں، ابو سلمہ کہتے ہیں

کہ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نمازِ عشاء اور نمازِ فجر کی آخری رکعت میں "سمع الله لمن حمده" کہنے کے بعد قنوتِ نازلہ پڑھتے تھے جس میں مسلمانوں کے لئے دعاء اور کفار پر لعنت فرماتے تھے۔

(۸۴۲۷) حَدَّثَنَا مَنْصُورُ بْنُ سَلَمَةَ أَخْبَرَنَا سُلَيْمَانُ يَعْنِي ابْنَ بِلَالٍ عَنِ الْعَلَاءِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ بَادِرُوا بِالْأَعْمَالِ سِتًّا طُلُوعَ الشَّمْسِ مِنْ مَغْرِبِهَا وَالدَّجَّالَ وَالدُّخَانَ وَالدَّابَّةَ وَخَاصَّةَ أَحَدِكُمْ وَأَمْرَ الْعَامَّةِ [صححه مسلم (٢٩٤٧)]. [انظر: ٨٨٣٦].

(۸۴۲۷) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا چھ واقعات رونما ہونے سے قبل اعمالِ صالحہ میں سبقت کرلو، سورج کا مغرب سے طلوع ہونا، دجال کا خروج، دھواں چھا جانا، دابۃ الارض کا خروج، تم میں سے کسی خاص آدمی کی موت، یا سب کی عمومی موت۔

(۸۴۲۸) حَدَّثَنَا مَنْصُورٌ أَخْبَرَنَا سُلَيْمَانُ يَعْنِي ابْنَ بِلَالٍ عَنِ الْعَلَاءِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يَنْبَغِي لِلصِّدِّيقِ أَنْ يَكُونَ لَعَّانًا [صححه مسلم (٢٥٩٧)]. [انظر: ٨٧٦٨].

(۸۴۲۸) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا صدیق یا دوست کے لئے مناسب نہیں ہے کہ وہ لعنت کرنے والا ہو۔

(۸۴۲۹) حَدَّثَنَا مَنْصُورٌ أَخْبَرَنَا سُلَيْمَانُ عَنِ الْعَلَاءِ عَنْ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَجُلًا جَاءَ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ سَعِّرْ فَقَالَ إِنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ يَرْفَعُ وَيَخْفِضُ وَلَكِنِّي لَأَرْجُو أَنْ أَلْقَى اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ وَلَيْسَ لِأَحَدٍ عِنْدِي مَظْلِمَةٌ [انظر: ٨٨٣٩].

(۸۴۲۹) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک آدمی نے بارگاہِ نبوت میں حاضر ہو کر عرض کیا کہ چیزوں کے نرخ مقرر کر دیجئے، نبی علیہ السلام نے فرمایا نرخ مہنگے اور ارزاں اللہ ہی کرتا ہے اور میں چاہتا ہوں کہ اللہ سے اس حال میں ملوں کہ میری طرف کسی کا کوئی ظلم نہ ہو۔

(۸۴۳۰) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ إِسْحَاقَ أَخْبَرَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنْ عُمَرَ بْنِ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَعَنَ زَوَّارَاتِ الْقُبُورِ [صححه ابن حبان (٣١٧٨)، وقال الترمذي: حسن صحيح. قال الألباني: حسن(ابن ماجة: ١٥٧٦، الترمذي: ١٠٥٦)]. [انظر: ٨٤٣٣، ٨٦٥٥].

(۸۴۳۰) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے قبرستان جا کر (غیر شرعی حرکتیں کرنے والی) خواتین پر لعنت فرمائی ہے۔

(۸۴۳۱) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ إِسْحَاقَ أَخْبَرَنَا أَبُو عَوَانَةَ وَحُسَيْنُ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنْ عُمَرَ بْنِ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ أُحُدًا هَذَا يُحِبُّنَا وَنُحِبُّهُ [انظر: ٩٠١٣]

(۸۴۳۱) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا یہ احد پہاڑ ہم سے محبت کرتا ہے اور ہم اس سے محبت کرتے ہیں۔

(٨٤٣٢) حَدَّثَنَا حُسَيْنٌ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنْ عُمَرَ بْنِ أَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَوْفٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا سَرَقَ الْعَبْدُ فَبِعْهُ وَلَوْ بِنَشٍّ يَعْنِي بِنِصْفِ أُوقِيَّةٍ [انظر: ٨٤٢٠].

(۸۴۳۲) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا جب تم میں سے کسی کا غلام چوری کرے تو اسے چاہئے کہ اسے فروخت کر دے خواہ معمولی قیمت پر ہی ہو۔

(٨٤٣٣) حَدَّثَنَا

(۸۴۳۳) کاتبین کی غلطی سے یہاں احادیث کی سند اور متن میں گڑبڑ ہو گئی ہے، ہمارے پاس دستیاب نسخے میں اس نمبر پر کوئی حدیث درج نہیں ہے، بلکہ صرف لفظ ''حدثنا'' لکھا ہوا ہے۔

(٨٤٣٤) حَدَّثَنَا حُسَيْنُ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ يَعْنِي ابْنَ حَازِمٍ عَنْ مُحَمَّدٍ يَعْنِي ابْنَ إِسْحَاقَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ التَّيْمِيِّ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لَيَنْزِلَنَّ الدَّجَّالُ خُوزَ وَكَرْمَانَ فِي سَبْعِينَ أَلْفًا وُجُوهُهُمْ كَالْمَجَانِّ الْمُطْرَقَةِ

(۸۴۳۴) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے نبی علیہ السلام کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے دجال ستر ہزار آدمیوں کے ساتھ خوز اور کرمان میں ضرور اترے گا، ان لوگوں کے چہرے چپٹی ہوئی کمانوں کی طرح ہوں گے۔

(٨٤٣٥) حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا فُلَيْحٌ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْحَارِثِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا خَرَجَ إِلَى الْعِيدَيْنِ رَجَعَ فِي غَيْرِ الطَّرِيقِ الَّذِي خَرَجَ فِيهِ [صححه ابن حبان (٢٨١٥)، وابن خزيمة: (١٤٦٨)، والحاكم].

(۸۴۳۵) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام جب عیدین کے لئے نکلتے تو واپسی پر دوسرے راستے کو اختیار فرماتے تھے۔

(٨٤٣٦) حَدَّثَنَا يُونُسُ حَدَّثَنَا فُلَيْحٌ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ سَعِيدِ بْنِ يَسَارٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ يَقُولُ أَيْنَ الْمُتَحَابُّونَ بِجَلَالِي الْيَوْمَ أُظِلُّهُمْ فِي ظِلِّي يَوْمَ لَا ظِلَّ إِلَّا ظِلِّي [راجع: ٧٢٣٠].

(۸۴۳۶) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نبی علیہ السلام کے حوالے سے نقل کرتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ قیامت کے دن ارشاد فرمائیں گے میری خاطر آپس میں ایک دوسرے سے محبت کرنے والے لوگ کہاں ہیں؟ میرے جلال کی قسم! آج میں انہیں اپنے سائے میں ''جبکہ میرے سائے کے علاوہ کہیں کوئی سایہ نہیں'' جگہ عطاء کروں گا۔

(٨٤٣٧) حَدَّثَنَا يُونُسُ حَدَّثَنَا فُلَيْحٌ عَنْ هِلَالِ بْنِ عَلِيٍّ عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ الشَّيْخَ قَالَ يُونُسُ أَظُنُّهُ قَالَ يَهْرَمُ وَيَضْعُفُ جِسْمُهُ وَقَلْبُهُ شَابٌّ عَلَى حُبِّ اثْنَيْنِ طُولِ الْحَيَاةِ وَحُبِّ الْمَالِ [راجع: ٨٤٠٣].

(۸۴۳۷) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا انسان بوڑھا ہوتا جاتا ہے، اس کا جسم کمزور ہوتا جاتا ہے لیکن اس میں دو چیزوں کی محبت جوان ہو جاتی ہے، لمبی زندگانی اور مال و دولت کی فراوانی۔

(۸٤۳۸) حَدَّثَنَا يُونُسُ وَسُرَيْجُ بْنُ النُّعْمَانِ قَالَا حَدَّثَنَا فُلَيْحٌ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ أَبِي طُوَالَةَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ يَسَارٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ تَعَلَّمَ عِلْمًا مِمَّا يُبْتَغَى بِهِ وَجْهُ اللَّهِ لَا يَتَعَلَّمُهُ إِلَّا لِيُصِيبَ بِهِ عَرَضًا مِنَ الدُّنْيَا لَمْ يَجِدْ عَرْفَ الْجَنَّةِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ قَالَ سُرَيْجٌ فِي حَدِيثِهِ يَعْنِي رِيحَهَا

[صححه ابن حبان (۷۸)، والحاكم (۸۵/۱). قال الألباني: صحيح (ابو داود: ۳٦٦٤)، ابن ماجة: ۲۵۲). قال شعيب: اسناده حسن].

(۸۴۳۸) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا جو شخص ایسا علم ''جس کے ذریعے اللہ کی رضاء حاصل ہوتی ہو'' صرف اس لئے حاصل کرے کہ دنیاوی ساز و سامان حاصل کر سکے گا تو قیامت کے دن وہ جنت کی خوشبو بھی نہ سونگھ سکے گا۔

(۸٤۳۹) حَدَّثَنَا يُونُسُ وَسُرَيْجٌ قَالَا حَدَّثَنَا فُلَيْحٌ عَنْ سَعِيدِ بْنِ عُبَيْدِ بْنِ السَّبَّاقِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ تُفْتَحُ الْبِلَادُ وَالْأَمْصَارُ فَيَقُولُ الرِّجَالُ لِإِخْوَانِهِمْ هَلُمُّوا إِلَى الرِّيفِ وَالْمَدِينَةُ خَيْرٌ لَهُمْ لَوْ كَانُوا يَعْلَمُونَ لَا يَصْبِرُ عَلَى لَأْوَائِهَا وَشِدَّتِهَا أَحَدٌ إِلَّا كُنْتُ لَهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ شَهِيدًا أَوْ شَفِيعًا

[صححه مسلم (۱۳۷۸)، وابن حبان (۳۷۳۹)].

(۸۴۳۹) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا جب مختلف ممالک اور شہر فتح ہونے لگیں گے تو لوگ اپنے بھائیوں سے کہیں گے کہ آ ؤ! سرسبز و شاداب علاقوں میں چل کر رہتے ہیں، حالانکہ اگر انہیں معلوم ہوتا تو مدینہ ہی ان کے لئے بہتر تھا اور جو شخص بھی مدینہ منورہ کی مشقتوں اور سختیوں پر صبر کرے گا، میں قیامت کے دن اس کے حق میں گواہی بھی دوں گا اور سفارش بھی کروں گا۔

(۸٤٤۰) حَدَّثَنَا يُونُسُ وَسُرَيْجٌ قَالَا حَدَّثَنَا فُلَيْحٌ عَنْ سَعِيدِ بْنِ عُبَيْدِ بْنِ السَّبَّاقِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَبْلَ السَّاعَةِ سِنُونَ خَدَّاعَةٌ يُكَذَّبُ فِيهَا الصَّادِقُ وَيُصَدَّقُ فِيهَا الْكَاذِبُ وَيُخَوَّنُ فِيهَا الْأَمِينُ وَيُؤْتَمَنُ فِيهَا الْخَائِنُ وَيَنْطِقُ فِيهَا الرُّوَيْبِضَةُ قَالَ سُرَيْجٌ وَيَنْظُرُ فِيهَا الرُّوَيْبِضَةُ

(۸۴۴۰) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا قیامت سے پہلے لوگوں پر ایسے سال آئیں گے جو دھوکے کے سال ہوں گے، ان میں جھوٹے کو سچا اور سچے کو جھوٹا سمجھا جائے گا، خائن کو امانت دار اور امانت دار کو خائن سمجھا جائے گا، اور اس میں ''رویبضہ'' کلام کرے گا، (کسی نے پوچھا کہ ''رویبضہ'' سے کیا مراد ہے؟ فرمایا بیوقوف آدمی بھی عوام کے معاملات میں بولنا شروع کر دے گا)۔

(۸٤٤۱) حَدَّثَنَا يُونُسُ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ رَأَيْتُ فِيمَا يَرَى النَّائِمُ كَأَنَّ فِي يَدَيَّ سِوَارَيْنِ مِنْ ذَهَبٍ فَنَفَخْتُهُمَا فَرُفِعَا فَأَوَّلْتُ أَنَّ أَحَدَهُمَا مُسَيْلِمَةُ وَالْآخَرَ الْعَنْسِيُّ [انظر: ۸۵۱۱].

(۸۴۴۱) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا ایک مرتبہ میں نے خواب میں دیکھا کہ میرے دونوں ہاتھوں پر سونے کے دو کنگن رکھ دیئے گئے، میں نے انہیں پھونک ماردی اور وہ غائب ہو گئے، میں نے اس کی تعبیر دو کذابوں سے کی یعنی اسود عنسی اور مسیلمہ کذاب۔

(۸۴۴۲) حَدَّثَنَا يُونُسُ حَدَّثَنَا لَيْثٌ قَالَ وَحَدَّثَنِي بُكَيْرٌ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ يَسَارٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ بَعَثَنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي بَعْثٍ فَقَالَ إِنْ وَجَدْتُمْ فُلَانًا وَفُلَانًا لِرَجُلَيْنِ مِنْ قُرَيْشٍ فَأَحْرِقُوهُمَا بِالنَّارِ ثُمَّ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حِينَ أَرَدْنَا الْخُرُوجَ إِنِّي كُنْتُ أَمَرْتُكُمْ أَنْ تُحْرِقُوا فُلَانًا وَفُلَانًا بِالنَّارِ وَإِنَّ النَّارَ لَا يُعَذِّبُ بِهَا إِلَّا اللَّهُ تَعَالَى فَإِنْ وَجَدْتُمُوهُمَا فَاقْتُلُوهُمَا [راجع: ۸۰۵٤].

(۸۴۴۲) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ایک مرتبہ ہمیں ایک لشکر کے ساتھ بھیجا اور قریش کے دو آدمیوں کا نام لے کر فرمایا اگر تم ان دونوں کو پاؤ تو انہیں آگ میں جلا دینا، پھر جب ہم لوگ روانہ ہونے کے ارادے سے نکلنے لگے تو نبی علیہ السلام نے فرمایا میں نے تمہیں فلاں فلاں آدمیوں کے متعلق یہ حکم دیا تھا کہ انہیں آگ میں جلا دینا، لیکن آگ کا عذاب صرف اللہ ہی دے سکتا ہے اس لئے اگر تم انہیں پاؤ تو انہیں قتل کر دینا۔

(۸۴۴۳) حَدَّثَنَا يُونُسُ حَدَّثَنَا فُلَيْحٌ عَنْ أَيُّوبَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ يَعْقُوبَ بْنِ أَبِي يَعْقُوبَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يُقِيمُ الرَّجُلُ الرَّجُلَ مِنْ مَجْلِسِهِ وَلَكِنْ افْسَحُوا يَفْسَحِ اللَّهُ لَكُمْ [انظر: ۱۰۲۷۱].

(۸۴۴۳) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا کوئی شخص دوسرے کو اس کی جگہ سے نہ اٹھائے، بلکہ کشادگی پیدا کر لیا کرو، اللہ تمہارے لیے کشادگی فرمائے گا۔

(۸۴۴۴) حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ أَبِي الْمُهَزِّمِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ أُتِيَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِسَبْعَةِ أَضُبٍّ عَلَيْهَا تَمْرٌ وَسَمْنٌ فَقَالَ كُلُوا فَإِنِّي أَعَافُهَا

(۸۴۴۴) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام کی خدمت میں ایک مرتبہ سات عدد گوہ پیش کی گئیں، جن پر کھجوریں اور گھی بھی تھا، نبی علیہ السلام نے صحابہ رضی اللہ عنہم سے فرمایا تم لوگ اسے کھالو، میں اس سے پرہیز کرتا ہوں۔

(۸۴۴۵) حَدَّثَنَا يُونُسُ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ حَدَّثَنَا أَبُو الْمُهَزِّمِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَرَّ بِسَخْلَةٍ جَرْبَاءَ قَدْ أَخْرَجَهَا أَهْلُهَا فَقَالَ أَتَرَوْنَ هَذِهِ هَيِّنَةً عَلَى أَهْلِهَا قَالُوا نَعَمْ قَالَ لَلدُّنْيَا أَهْوَنُ عَلَى اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ مِنْ هَذِهِ عَلَى أَهْلِهَا

(۸۴۴۵) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام ایک بکری کے پاس سے گذرے جس کی کھال اتری ہوئی تھی اور وہ خارش زدہ تھی، اسے اس کے مالکوں نے نکال پھینکا تھا، نبی علیہ السلام نے فرمایا کیا تمہارا خیال ہے کہ یہ اپنے مالکوں کی نظر میں حقیر ہوگئی ہے؟ صحابہ رضی اللہ عنہم نے عرض کیا جی ہاں! فرمایا اللہ کی نگاہوں میں دنیا اس سے بھی زیادہ حقیر ہے جتنی یہ بکری اپنے مالکوں کی نگاہ میں حقیر ہے۔

(۸٤٤٦) حَدَّثَنَا يُونُسُ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ زِيَادٍ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا أُتِيَ بِطَعَامٍ مِنْ غَيْرِ أَهْلِهِ سَأَلَ عَنْهُ فَإِنْ قِيلَ لَهُ هَدِيَّةٌ أَكَلَ وَإِنْ قِيلَ صَدَقَةٌ قَالَ كُلُوا وَلَمْ يَأْكُلْ [راجع: ٨٠٠١].

(۸۴۴۶) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام کی خدمت میں جب آپ کے گھر کے علاوہ کہیں اور سے کھانا آتا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم اس کے متعلق دریافت فرماتے، اگر بتایا جاتا کہ یہ ہدیہ ہے تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم اسے تناول فرما لیتے اور اگر بتایا جاتا کہ یہ صدقہ ہے تو لوگوں سے فرما دیتے کہ تم کھالو اور خود نہ کھاتے۔

(۸٤٤٧) حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ حَدَّثَنَا أَبِي عَنْ صَالِحٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ حَدَّثَنِي أَبُو سَلَمَةَ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ أَنَّ أَبَا هُرَيْرَةَ قَالَ خَرَجَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَدْ أُقِيمَتْ الصَّلَاةُ وَعُدِّلَتْ الصُّفُوفُ حَتَّى إِذَا قَامَ فِي مُصَلَّاهُ وَانْتَظَرْنَا أَنْ يُكَبِّرَ انْصَرَفَ فَقَالَ عَلَى مَكَانِكُمْ فَدَخَلَ بَيْتَهُ وَمَكَثْنَا عَلَى هَيْئَتِنَا حَتَّى خَرَجَ إِلَيْنَا وَرَأْسُهُ يَنْطِفُ وَقَدْ اغْتَسَلَ [راجع: ٧٢٣٧].

(۸۴۴۷) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نماز کی اقامت ہونے لگی اور لوگ صفیں درست کرنے لگے، نبی علیہ السلام بھی تشریف لے آئے اور اپنے مقام پر کھڑے ہوگئے، ہم نبی علیہ السلام کی تکبیر کے منتظر تھے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا کہ تم لوگ یہیں ٹھہرو، اور نبی علیہ السلام تشریف لے گئے، ہم لوگ اسی طرح کھڑے رہے، نبی علیہ السلام جب واپس آئے تو غسل فرما رکھا تھا اور سر سے پانی کے قطرات ٹپک رہے تھے۔

(۸٤٤٨) حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ حَدَّثَنَا أَبِي عَنْ صَالِحٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ كَانَ رَجُلٌ يُدَايِنُ النَّاسَ فَكَانَ يَقُولُ لِفَتَاهُ إِذَا أَتَيْتَ مُعْسِرًا فَتَجَاوَزْ عَنْهُ لَعَلَّ اللَّهَ يَتَجَاوَزُ عَنَّا فَلَقِيَ اللَّهَ فَتَجَاوَزَ عَنْهُ [راجع: ٧٥٦٩].

(۸۴۴۸) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا پہلے زمانے میں ایک آدمی تھا جو لوگوں کو قرض دیا کرتا تھا اور اپنے نوجوان سے کہہ دیتا تھا کہ جب تم کسی تنگدست سے قرض وصول کرنے جاؤ تو اس سے درگذر کرنا، شاید اللہ ہم سے بھی درگذر کرے، چنانچہ (موت کے بعد) جب اللہ سے اس کی ملاقات ہوئی تو اللہ نے اس سے درگذر فرمایا (اسے معاف فرمایا)

(۸٤٤٩) حَدَّثَنَا فَزَارَةُ بْنُ عَمْرٍو قَالَ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ يَعْنِي ابْنَ سَعْدٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ

أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّهُ قَدْ كَانَ فِيمَا مَضَى قَبْلَكُمْ مِنَ الْأُمَمِ نَاسٌ يُحَدَّثُونَ وَإِنَّهُ إِنْ كَانَ فِي أُمَّتِي هَذِهِ مِنْهُمْ أَحَدٌ فَإِنَّهُ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ

(۸۴۴۹) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا گذشتہ امتوں میں سے کچھ لوگ محدث (ملهم من الله) ہوتے تھے، اگر میری امت میں کوئی شخص ایسا ہے تو وہ عمر بن خطاب ہیں۔ رضی اللہ عنہ

(۸۴۵۰) وَحَدَّثَنَاهُ يَعْقُوبُ حَدَّثَنَا أَبِي عَنْ أَبِيهِ قَالَ حَدَّثَنِي أَبُو سَلَمَةَ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَكَرَهُ مُرْسَلًا

(۸۴۵۰) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے مرسلاً بھی مروی ہے۔

(۸۴۵۱) حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ حَدَّثَنَا أَبِي عَنْ صَالِحٍ قَالَ ابْنُ شِهَابٍ حَدَّثَنِي ابْنُ الْمُسَيَّبِ أَنَّ أَبَا هُرَيْرَةَ قَالَ إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ بَيْنَمَا أَنَا نَائِمٌ رَأَيْتُنِي فِي الْجَنَّةِ فَإِذَا امْرَأَةٌ تَوَضَّأُ إِلَى جَنْبِ قَصْرٍ فَقُلْتُ لِمَنْ هَذَا الْقَصْرُ قَالُوا لِعُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ فَذَكَرْتُ غَيْرَتَكَ فَوَلَّيْتُ مُدْبِرًا وَعُمَرُ رَحِمَهُ اللَّهُ حِينَ يَقُولُ ذَلِكَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جَالِسٌ عِنْدَهُ مَعَ الْقَوْمِ فَبَكَى عُمَرُ حِينَ سَمِعَ ذَلِكَ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أَعَلَيْكَ بِأَبِي أَنْتَ أَغَارُ يَا رَسُولَ اللَّهِ [صححه البخاري (۳۲٤۲)، ومسلم (۲۳۹۵)].

(۸۴۵۱) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا ایک دن میں نے خواب میں اپنے آپ کو جنت میں دیکھا، وہاں ایک عورت ایک محل کی جانب وضو کر رہی تھی، میں نے پوچھا کہ یہ محل کس کا ہے؟ لوگوں نے بتایا کہ عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ کا ہے، مجھے تمہاری غیرت یاد آ گئی اور میں واپس پلٹ آیا، جس وقت نبی علیہ السلام یہ بات فرما رہے تھے، اس وقت حضرت عمر رضی اللہ عنہ بھی ''اللہ ان پر رحمتیں نازل فرمائے'' لوگوں میں بیٹھے ہوئے تھے، وہ یہ سن کر رو پڑے اور کہنے لگے یا رسول اللہ (صلی اللہ علیہ وسلم)! میرے باپ آپ پر قربان ہوں، کیا میں آپ پر غیرت کھاؤں گا؟

(۸۴۵۲) حَدَّثَنَا فَزَارَةُ قَالَ أَخْبَرَنِي فُلَيْحٌ عَنْ هِلَالٍ يَعْنِي ابْنَ عَلِيٍّ عَنْ عَطَاءٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ أَهْلَ الْجَنَّةِ لَيَتَرَاءَوْنَ فِي الْجَنَّةِ كَمَا تَرَاءَوْنَ أَوْ تَرَوْنَ الْكَوْكَبَ الدُّرِّيَّ الْغَارِبَ فِي الْأُفُقِ وَالطَّالِعَ فِي تَفَاضُلِ الدَّرَجَاتِ قَالُوا يَا رَسُولَ اللَّهِ أُولَئِكَ النَّبِيُّونَ قَالَ بَلَى وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ وَأَقْوَامٌ آمَنُوا بِاللَّهِ وَصَدَّقُوا الْمُرْسَلِينَ [راجع: ۸٤٠٤].

(۸۴۵۲) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا اہل جنت ایک دوسرے کو جنت میں اسی طرح دیکھیں گے جیسے تم لوگ روشن ستارے کو، مختلف درجات میں کم وبیش دیکھتے ہو، صحابہ رضی اللہ عنہم نے پوچھا یا رسول اللہ! کیا یہ لوگ انبیاء کرام علیہم السلام ہوں گے؟ فرمایا نہیں، اس ذات کی قسم جس کے دست قدرت میں محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) کی جان ہے، یہ وہ لوگ ہوں گے جو اللہ اور اس کے رسول پر ایمان لائے اور دیگر انبیاء علیہم السلام کی تصدیق کی۔

(۸۴۵۳) حَدَّثَنَا فَزَارَةُ أَخْبَرَنَا فُلَيْحٌ وَسُرَيْجٌ قَالَ حَدَّثَنَا فُلَيْحٌ عَنْ هِلَالِ بْنِ عَلِيٍّ عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الشَّيْخُ يَكْبَرُ وَيَضْعُفُ جِسْمُهُ وَقَلْبُهُ شَابٌّ عَلَى حُبِّ اثْنَتَيْنِ طُولِ الْحَيَاةِ وَحُبِّ الْمَالِ وَقَالَ سُرَيْجٌ حُبِّ الْحَيَاةِ وَحُبِّ الْمَالِ [راجع: ۸۴۰۳].

(۸۴۵۳) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا انسان بوڑھا ہوتا جاتا ہے، اس کا جسم کمزور ہوتا جاتا ہے لیکن اس میں دو چیزوں کی محبت جوان ہو جاتی ہے، لمبی زندگانی اور مال و دولت کی فراوانی۔

(۸۴۵۴) حَدَّثَنَا يُونُسُ حَدَّثَنَا فُلَيْحٌ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَعَنَ اللَّهُ الْوَاصِلَةَ وَالْمُسْتَوْصِلَةَ وَالْوَاشِمَةَ وَالْمُسْتَوْشِمَةَ

(۸۴۵۴) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا بال ملانے والی اور ملوانے والی پر، جسم گودنے والی اور گدوانے والی عورتوں پر اللہ کی لعنت ہو۔

(۸۴۵۵) حَدَّثَنَا فَزَارَةُ بْنُ عَمْرٍو أَخْبَرَنِي فُلَيْحٌ عَنْ هِلَالِ بْنِ عَلِيٍّ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي عَمْرَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ آمَنَ بِاللَّهِ وَرَسُولِهِ وَأَقَامَ الصَّلَاةَ وَصَامَ رَمَضَانَ فَإِنَّ حَقًّا عَلَى اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ أَنْ يُدْخِلَهُ الْجَنَّةَ هَاجَرَ فِي سَبِيلِ اللَّهِ أَوْ جَلَسَ فِي أَرْضِهِ الَّتِي وُلِدَ فِيهَا قَالُوا يَا رَسُولَ اللَّهِ أَفَلَا نُنَبِّئُ النَّاسَ بِذَلِكَ قَالَ إِنَّ فِي الْجَنَّةِ مِائَةَ دَرَجَةٍ أَعَدَّهَا لِلْمُجَاهِدِينَ فِي سَبِيلِهِ مَا بَيْنَ كُلِّ دَرَجَتَيْنِ كَمَا بَيْنَ السَّمَاءِ وَالْأَرْضِ فَإِذَا سَأَلْتُمُ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ فَسَلُوهُ الْفِرْدَوْسَ فَإِنَّهَا أَوْسَطُ الْجَنَّةِ وَأَعْلَى الْجَنَّةِ وَفَوْقَهُ عَرْشُ الرَّحْمَنِ عَزَّ وَجَلَّ وَمِنْهُ تَفَجَّرُ أَنْهَارُ الْجَنَّةِ [راجع: ۸۴۰۰].

(۸۴۵۵) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا جو شخص اللہ اور اس کے رسول پر ایمان لائے، نماز قائم کرے اور رمضان کے روزے رکھے، اللہ پر اس کا حق ہے کہ اسے جنت میں داخل کرے، خواہ وہ راہِ خدا میں ہجرت کرے یا اپنے وطن مولود میں ہی بیٹھا رہے، صحابۂ کرام رضی اللہ عنہم نے عرض کیا یا رسول اللہ! کیا ہم لوگوں کو یہ بات نہ بتا دیں؟ نبی علیہ السلام نے اپنی گفتگو جاری رکھی اور فرمایا کہ جنت میں سو درجے ہیں جنہیں اللہ نے اپنی راہ میں جہاد کرنے والوں کے لئے تیار کر رکھا ہے، دو درجوں کے درمیان زمین و آسمان کے درمیان جتنا فاصلہ ہے، جب تم اللہ سے جنت مانگا کرو تو جنت الفردوس کا سوال کیا کرو، کیونکہ وہ جنت کا مرکز اور سب سے اعلیٰ ترین حصہ ہے، اس کے اوپر رحمان کا عرش ہے اور اسی سے جنت کی نہریں پھوٹتی ہیں۔

(۸۴۵۶) حَدَّثَنَا يُونُسُ حَدَّثَنَا لَيْثٌ عَنْ يَزِيدَ عَنْ عَمْرِو بْنِ قُهَيْدِ بْنِ مُطَرِّفٍ الْغِفَارِيِّ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ جَاءَ رَجُلٌ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَرَأَيْتَ إِنْ عُدِيَ عَلَى مَالِي قَالَ فَانْشُدْ اللَّهَ قَالَ فَإِنْ أَبَوْا عَلَيَّ قَالَ انْشُدْ اللَّهَ قَالَ فَإِنْ أَبَوْا عَلَيَّ قَالَ فَانْشُدْ اللَّهَ قَالَ فَإِنْ أَبَوْا عَلَيَّ قَالَ فَقَاتِلْ فَإِنْ قُتِلْتَ فَفِي الْجَنَّةِ وَإِنْ قَتَلْتَ فَفِي النَّارِ [انظر ۸۴۵۷، ۸۷۰۹].

(۸۴۵۶) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک آدمی نبی علیہ السلام کی خدمت میں حاضر ہوا، اور کہنے لگا یا رسول اللہ (صلی اللہ علیہ وسلم)! یہ بتائیے کہ اگر کوئی شخص میرے مال پر دست درازی کرے تو میں کیا کروں؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا اسے اللہ کا واسطہ دو، اس نے پوچھا اگر وہ نہ مانے تو؟ فرمایا پھر اللہ کا واسطہ دو، چوتھی مرتبہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اس سے قتال کرو، اگر تم مارے گئے تو جنت میں، اور اگر تم نے اسے مار دیا تو جہنم میں جاؤ گے۔

(۸٤٥٧) حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا لَيْثٌ عَنْ يَزِيدَ بْنِ الْهَادِ عَنْ عَمْرِو بْنِ قُهَيْدٍ الْغِفَارِيِّ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ فَذَكَرَ الْحَدِيثَ [راجع: ٨٤٥٦].

(۸۴۵۷) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۸٤٥٨) حَدَّثَنَا يُونُسُ حَدَّثَنَا لَيْثٌ عَنِ ابْنِ عَجْلَانَ عَنْ سُمَيٍّ مَوْلَى أَبِي بَكْرٍ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ شَكَا أَصْحَابُ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَيْهِ مَشَقَّةَ السُّجُودِ عَلَيْهِمْ إِذَا تَفَرَّجُوا قَالَ اسْتَعِينُوا بِالرُّكَبِ قَالَ ابْنُ عَجْلَانَ وَذَلِكَ أَنْ يَضَعَ مِرْفَقَهُ عَلَى رُكْبَتَيْهِ إِذَا أَطَالَ السُّجُودَ وَأَعْيَا [انظر: ٩٣٩٢].

(۸۴۵۸) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ چند صحابہ رضی اللہ عنہم نے نبی علیہ السلام کی خدمت میں یہ شکایت کی کہ جب وہ کشادہ ہوتے ہیں تو سجدہ کرنے میں مشقت ہوتی ہے، نبی علیہ السلام نے فرمایا کہ اپنے گھٹنوں سے مدد لیا کرو۔

راوئ حدیث ابن عجلان کہتے ہیں کہ جب سجدہ طویل ہو جائے اور آدمی تھک جائے تو اپنی کہنیاں گھٹنوں پر رکھ لے۔

(۸٤٥٩) حَدَّثَنَا يُونُسُ حَدَّثَنَا لَيْثٌ عَنِ ابْنِ عَجْلَانَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ أَلَمْ تَرَوْا كَيْفَ يَصْرِفُ اللَّهُ عَنِّي لَعْنَ قُرَيْشٍ وَشَتْمَهُمْ يَسُبُّونَ مُذَمَّمًا وَأَنَا مُحَمَّدٌ

(۸۴۵۹) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا کیا تمہیں اس بات پر تعجب نہیں ہوتا کہ کس عجیب طریقے سے اللہ قریش کی دشنام طرازیوں کو مجھ سے دور کر دیتا ہے؟ وہ کس طرح ''مذمم'' پر لعنت اور سب وشتم کرتے ہیں جبکہ میرا نام تو محمد ہے (مذمم نہیں)

(۸٤٦٠) حَدَّثَنَا يُونُسُ حَدَّثَنَا لَيْثٌ عَنْ مُحَمَّدٍ يَعْنِي ابْنَ عَجْلَانَ عَنْ سُهَيْلِ بْنِ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يَجْتَمِعَانِ فِي النَّارِ اجْتِمَاعًا يَضُرُّ أَحَدُهُمَا مُسْلِمٌ قَتَلَ كَافِرًا ثُمَّ سَدَّدَ الْمُسْلِمُ أَوْ قَارَبَ وَلَا يَجْتَمِعَانِ فِي جَوْفِ عَبْدٍ غُبَارٌ فِي سَبِيلِ اللَّهِ وَدُخَانُ جَهَنَّمَ وَلَا يَجْتَمِعَانِ فِي قَلْبِ عَبْدٍ الْإِيمَانُ وَالشُّحُّ [صححه مسلم وصححه ابن حبان (٤٦٠٦)، والحاكم (٧٢/٢). قال الألباني: حسن (النسائي: ١٢/٦). قال شعيب: صحيح وهذا اسناد قوي]. [راجع: ٧٥٦٥].

(۸۴۶۰) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا دو آدمی جہنم میں اس طرح جمع نہیں ہوں گے کہ ان میں سے ایک، دوسرے کو نقصان پہنچائے، وہ مسلمان جو کسی کافر کو قتل کرے اور اس کے بعد سیدھا راستہ اختیار کر لے اور ایک مسلمان

کے نتھنوں میں جہاد فی سبیل اللہ کا گرد و غبار اور جہنم کا دھواں اکٹھے نہیں ہو سکتے، اسی طرح ایک مسلمان کے دل میں ایمان اور بخل اکٹھے نہیں ہو سکتے۔

(٨٤٦١) حَدَّثَنَا يُونُسُ حَدَّثَنَا لَيْثٌ عَنْ مُحَمَّدٍ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ هُرْمُزَ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ خَرَجَتْ امْرَأَتَانِ وَمَعَهُمَا صَبِيَّانِ فَعَدَا الذِّئْبُ عَلَى أَحَدِهِمَا فَأَخَذَنَا يَخْتَصِمَانِ فِي الصَّبِيِّ الْبَاقِي فَاخْتَصَمَتَا إِلَى دَاوُدَ فَقَضَى بِهِ لِلْكُبْرَى مِنْهُمَا فَمَرَّتَا عَلَى سُلَيْمَانَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ فَكَيْفَ أَمْرُكُمَا فَقَصَّتَا عَلَيْهِ الْقِصَّةَ فَقَالَ ائْتُونِي بِالسِّكِّينِ أَشُقُّ الْغُلَامَ بَيْنَكُمَا فَقَالَتْ الصُّغْرَى أَتَشُقُّهُ قَالَ نَعَمْ قَالَتْ لَا تَفْعَلْ حَظِّي مِنْهُ لَهَا قَالَ هُوَ ابْنُكِ فَقَضَى بِهِ لَهَا

(٨٤٦١) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا دو عورتیں تھیں، ان کے ساتھ ان کے دو بیٹے بھی تھے، اچانک کہیں سے ایک بھیڑیا آیا اور ایک لڑکے کو اٹھا کر لے گیا، وہ دونوں اپنا مقدمہ لے کر حضرت داؤد علیہ السلام کی خدمت میں حاضر ہوئیں، انہوں نے یہ فیصلہ فرمادیا کہ جو بچہ رہ گیا ہے وہ بڑی والی کا ہے، وہ دونوں وہاں سے نکلیں تو حضرت سلیمان علیہ السلام نے انہیں بلالیا، اور فرمانے لگے کہ تمہارا کیا مسئلہ ہے؟ انہوں نے اپنا واقعہ بیان کیا، حضرت سلیمان علیہ السلام نے فرمایا چھری لے کر آؤ، میں اس بچے کو دو حصوں میں تقسیم کر کے تمہیں دے دیتا ہوں، یہ سن کر چھوٹی والی کہنے لگی کہ اللہ آپ پر رحم فرمائے، یہ اسی کا بچہ ہے (کم از کم زندہ تو رہے گا) آپ اسے دو حصوں میں تقسیم نہ کریں، چنانچہ حضرت علیہ السلام نے چھوٹی والی کے حق میں فیصلہ کر دیا۔

(٨٤٦٢) حَدَّثَنَا يُونُسُ حَدَّثَنَا لَيْثٌ عَنْ مُحَمَّدٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي سَعِيدٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ إِنِّي لَا أَقُولُ إِلَّا حَقًّا قَالَ بَعْضُ أَصْحَابِهِ فَإِنَّكَ تُدَاعِبُنَا يَا رَسُولَ اللَّهِ فَقَالَ إِنِّي لَا أَقُولُ إِلَّا حَقًّا [قال الترمذي: حسن صحيح. قال الألباني: صحيح(الترمذي: ١٩٩٠) قال شعيب: اسناده قوي][انظر: ٨٧٠٨]

(٨٤٦٢) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا میں تو ہمیشہ حق بات ہی کہتا ہوں، کسی صحابی رضی اللہ عنہ نے عرض کیا کہ یا رسول اللہ! آپ تو ہمارے ساتھ مذاق بھی کرتے ہیں؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا مذاق میں بھی ہمیشہ حق بات ہی کہتا ہوں۔

(٨٤٦٣) حَدَّثَنَا يُونُسُ حَدَّثَنَا لَيْثٌ عَنْ مُحَمَّدٍ عَنْ أَبِيهِ وَغَيْرِهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْأَكْثَرُونَ الْأَسْفَلُونَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ إِلَّا مَنْ قَالَ هَكَذَا وَهَكَذَا

(٨٤٦٣) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا مال و دولت کی ریل پیل والے لوگ ہی قیامت کے دن نچلے درجے میں ہوں گے، سوائے ان لوگوں کے جو اپنے ہاتھوں سے بھر بھر کر دائیں بائیں اور آگے تقسیم کریں۔

(٨٤٦٤) حَدَّثَنَا يُونُسُ حَدَّثَنَا لَيْثٌ عَنْ مُحَمَّدٍ عَنْ أَبِيهِ الْعَجْلَانَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّهُ قَالَ سُئِلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَيُّ النَّاسِ خَيْرٌ فَقَالَ أَنَا وَالَّذِينَ مَعِي ثُمَّ الَّذِينَ عَلَى الْأَثَرِ ثُمَّ الَّذِينَ عَلَى الْأَثَرِ ثُمَّ كَأَنَّهُ رَفَضَ مَنْ بَقِيَ [راجع: ٧٩٤٤].

(۸۴۶۴) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ کسی نے نبی علیہ السلام سے پوچھا یا رسول اللہ! سب سے بہتر انسان کون ہے؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا میں اور میرے ساتھی، اس کے بعد وہ لوگ جو ہمارے بعد ہوں گے، پھر وہ لوگ جو ان کے بعد ہوں گے، اس کے بعد نبی علیہ السلام نے انہیں چھوڑ دیا۔

(۸٤٦٥) حَدَّثَنَا يُونُسُ حَدَّثَنَا لَيْثٌ عَنْ مُحَمَّدٍ عَنِ الْقَعْقَاعِ بْنِ حَكِيمٍ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ لَنْ يَزَالَ عَلَى هَذَا الْأَمْرِ عِصَابَةٌ عَلَى الْحَقِّ لَا يَضُرُّهُمْ مَنْ خَالَفَهُمْ حَتَّى يَأْتِيَهُمْ أَمْرُ اللَّهِ وَهُمْ عَلَى ذَلِكَ [راجع: ٨٢٥٧].

(۸۴۶۵) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا ایک جماعت دین کے معاملے میں ہمیشہ حق پر رہے گی اور کسی مخالفت کرنے والے کی مخالفت اسے نقصان نہ پہنچا سکے گی، یہاں تک کہ اللہ کا حکم آ جائے اور وہ اسی حال پر ہوں گے۔

(٨٤٦٦) حَدَّثَنَا يُونُسُ حَدَّثَنَا لَيْثٌ عَنْ مُحَمَّدٍ عَنِ الْقَعْقَاعِ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ إِنَّ الذُّبَابَ فِي أَحَدِ جَنَاحَيْهِ دَاءٌ وَفِي الْآخَرِ شِفَاءٌ فَإِذَا وَقَعَ فِي إِنَاءِ أَحَدِكُمْ فَلْيَغْمِسْهُ فَإِنَّهُ يَتَّقِي بِالَّذِي فِيهِ الدَّاءُ ثُمَّ يُخْرِجُهُ

(۸۴۶۶) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا اگر تم میں سے کسی کے برتن میں مکھی گر جائے تو وہ یاد رکھے کہ مکھی کے ایک پر میں شفاء اور دوسرے میں بیماری ہوتی ہے اور وہ اپنے بیماری والے پر کے ذریعے اپنا بچاؤ کرتی ہے (پہلے اسے برتن میں ڈالتی ہے) اس لئے اسے چاہئے کہ اس مکھی کو اس میں مکمل ڈبو دے (پھر اسے استعمال کرنا اس کی مرضی پر موقوف ہے)

(٨٤٦٧) حَدَّثَنَا يُونُسُ حَدَّثَنَا لَيْثٌ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَجْلَانَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ خَيْرُ صُفُوفِ الرِّجَالِ أَوَّلُهَا وَشَرُّهَا آخِرُهَا وَخَيْرُ صُفُوفِ النِّسَاءِ آخِرُهَا وَشَرُّهَا أَوَّلُهَا

(۸۴۶۷) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے منقول ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا مردوں کی صفوں میں پہلی صف سب سے بہترین اور آخری صرف سب سے زیادہ شر کے قریب ہوتی ہے اور عورتوں کی صفوں میں آخری صف سب سے بہترین اور پہلی صف سب سے زیادہ شر کے قریب ہوتی ہے۔

(٨٤٦٨) حَدَّثَنَا يُونُسُ وَحَجَّاجٌ قَالَا حَدَّثَنَا لَيْثٌ حَدَّثَنِي سَعِيدُ بْنُ أَبِي سَعِيدٍ عَنْ أَبِي عُبَيْدَةَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ يَسَارٍ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَتَوَضَّأُ أَحَدُكُمْ فَيُحْسِنُ وُضُوءَهُ وَيُسْبِغُهُ ثُمَّ يَأْتِي الْمَسْجِدَ لَا يُرِيدُ إِلَّا الصَّلَاةَ فِيهِ إِلَّا تَبَشْبَشَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ بِهِ كَمَا يَتَبَشْبَشُ أَهْلُ الْغَائِبِ بِطَلْعَتِهِ [راجع: ٨٠٥١]

(۸۴۶۸) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا جو شخص وضو کرے اور خوب اچھی طرح اور مکمل احتیاط سے کرے، پھر مسجد میں آئے اور اس کا مقصد صرف نماز پڑھنا ہی ہو تو اللہ تعالیٰ اس سے ایسے خوش ہوتے ہیں جیسے کسی مسافر کے

اپنے گھر پہنچنے پر اس کے اہل خانہ خوش ہوتے ہیں۔

(۸۴۶۹) حَدَّثَنَا يُونُسُ عَنْ لَيْثٍ حَدَّثَنِي سَعِيدٌ عَنْ أَخِيهِ عَبَّادِ بْنِ أَبِي سَعِيدٍ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنْ الْأَرْبَعِ مِنْ عِلْمٍ لَا يَنْفَعُ وَمِنْ قَلْبٍ لَا يَخْشَعُ وَمِنْ نَفْسٍ لَا تَشْبَعُ وَمِنْ دُعَاءٍ لَا يُسْمَعُ [صححه الحاكم ۱/۱۰۴). قال الألباني: صحيح (ابو داود: ۱۵۴۸)، ابن ماجة: ۳۸۳۷، النسائي: ۸/۲۶۳)]. [انظر: ۸۷۶۵، ۲۸۳، ۹۸۲۸].

(۸۴۶۹) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام یہ دعاء مانگا کرتے تھے کہ اے اللہ! میں چار چیزوں سے آپ کی پناہ میں آتا ہوں، ایسے علم سے جو نفع نہ دے، ایسے دل سے جو خشیت اور خشوع سے خالی ہو، ایسے نفس سے جو کبھی سیراب نہ ہو، اور ایسی دعاء سے جو قبول نہ ہو۔

(۸۴۷۰) حَدَّثَنَا يُونُسُ حَدَّثَنَا لَيْثٌ حَدَّثَنِي سَعِيدٌ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ أَبَا هُرَيْرَةَ قَالَ إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يَحِلُّ لِامْرَأَةٍ مُسْلِمَةٍ تُسَافِرُ لَيْلَةً إِلَّا وَمَعَهَا رَجُلٌ ذُو حُرْمَةٍ مِنْهَا [راجع: ۷۲۲۱].

(۸۴۷۰) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا کسی مسلمان عورت کے لئے حلال نہیں ہے کہ اپنے اہل خانہ میں سے کسی محرم کے بغیر ایک دن کا بھی سفر کرے۔

(۸۴۷۱) حَدَّثَنَا يُونُسُ حَدَّثَنَا لَيْثٌ حَدَّثَنَا سَعِيدٌ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَقُولُ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ أَعَزَّ جُنْدَهُ وَنَصَرَ عَبْدَهُ وَهَزَمَ الْأَحْزَابَ وَحْدَهُ فَلَا شَيْءَ بَعْدَهُ [راجع: ۸۰۵۳].

(۸۴۷۱) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام فرمایا کرتے تھے کہ اللہ کے علاوہ کوئی معبود نہیں، وہ اکیلا ہے، اسی نے اپنے لشکر کو غالب کیا، اپنے بندے کی مدد کی اور تمام لشکروں پر تنہا غالب آ گیا، اس کے بعد کوئی چیز نہیں۔

(۸۴۷۲) حَدَّثَنَا يُونُسُ وَحَجَّاجٌ قَالَا حَدَّثَنَا لَيْثٌ قَالَ حَجَّاجٌ فِي حَدِيثِهِ حَدَّثَنِي سَعِيدُ بْنُ أَبِي سَعِيدٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَالَ يُونُسُ عَنْ سَعِيدٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَا مِنْ الْأَنْبِيَاءِ نَبِيٌّ إِلَّا وَقَدْ أُعْطِيَ مِنْ الْآيَاتِ مَا مِثْلُهُ آمَنَ عَلَيْهِ الْبَشَرُ وَإِنَّمَا كَانَ الَّذِي أُوتِيتُ وَحْيًا أَوْحَاهُ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ إِلَيَّ وَأَرْجُو أَنْ أَكُونَ أَكْثَرَهُمْ تَبَعًا يَوْمَ الْقِيَامَةِ [صححه البخاري (۴۹۸۱)، ومسلم (۱۵۲)]. [انظر: ۹۸۲۷].

(۸۴۷۲) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا ہر نبی کو کچھ نہ کچھ معجزات ضرور دیئے گئے جن پر لوگ ایمان لاتے رہے اور مجھے جو معجزہ دیا گیا ہے، وہ اللہ کی وحی ہے جو وہ میری طرف بھیجتا ہے اور مجھے امید ہے کہ تمام انبیاء سے زیادہ قیامت کے دن میرے پیروکار ہوں گے۔

(۸۴۷۳) حَدَّثَنَا يُونُسُ حَدَّثَنَا لَيْثٌ عَنْ يَزِيدَ يَعْنِي ابْنَ الْهَادِ عَنْ عَمْرٍو عَنِ الْمَقْبُرِيِّ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ سَمِعْتُ

رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ يَقُولُ إِنَّ عَبْدِي الْمُؤْمِنَ عِنْدِي بِمَنْزِلَةِ كُلِّ خَيْرٍ يَحْمَدُنِي وَأَنَا أَنْزِعُ نَفْسَهُ مِنْ بَيْنِ جَنْبَيْهِ [انظر: ٨٧١٦].

(۸۴۷۳) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے نبی علیہ السلام کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں میری نگاہوں میں اپنے بندۂ مومن کے لئے ہر موقع پر خیر ہی خیر ہے، وہ میری حمد بیان کر رہا ہوتا ہے کہ میں اس کے دونوں پہلوؤں سے اس کی روح کھینچ لیتا ہوں۔ (مرتے وقت بھی وہ میری حمد کر رہا ہوتا ہے)

(٨٤٧٤) حَدَّثَنَا يُونُسُ حَدَّثَنَا لَيْثٌ عَنْ يَزِيدَ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّهُ سَمِعَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ وَاللَّهِ إِنِّي لَأَسْتَغْفِرُ اللَّهَ وَأَتُوبُ إِلَيْهِ فِي الْيَوْمِ أَكْثَرَ مِنْ سَبْعِينَ مَرَّةً [راجع: ٧٧٨٠]

(۸۴۷۴) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ انہوں نے نبی علیہ السلام کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے بخدا! میں دن میں ستر مرتبہ سے زیادہ توبہ واستغفار کرتا ہوں۔

(٨٤٧٥) حَدَّثَنَا أَبُو سَعِيدٍ مَوْلَى بَنِي هَاشِمٍ حَدَّثَنَا عَبَّادُ بْنُ مَيْسَرَةَ عَنِ الْحَسَنِ الْبَصْرِيِّ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ اسْتَمَعَ إِلَى آيَةٍ مِنْ كِتَابِ اللَّهِ تَعَالَى كُتِبَ لَهُ حَسَنَةٌ مُضَاعَفَةٌ وَمَنْ تَلَاهَا كَانَتْ لَهُ نُورًا يَوْمَ الْقِيَامَةِ

(۸۴۷۵) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا جو شخص قرآن کی ایک آیت سنتا ہے، اس کے لئے بڑھا چڑھا کر نیکی لکھی جاتی ہے اور جو اس کی تلاوت کرتا ہے، وہ اس کے لئے قیامت کے دن باعث نور ہوگی۔

(٨٤٧٦) حَدَّثَنَا أَبُو سَعِيدٍ حَدَّثَنَا وُهَيْبٌ حَدَّثَنَا عِسْلُ بْنُ سُفْيَانَ عَنْ عَطَاءٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا طَلَعَ النَّجْمُ ذَا صَبَاحٍ رُفِعَتْ الْعَاهَةُ [انظر: ٩٠٢٧].

(۸۴۷۶) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا جب صبح والا ستارہ طلوع ہو جائے تو (کھیتوں کی) مصیبتیں ٹل جاتی ہیں۔

(٨٤٧٧) حَدَّثَنَا أَبُو سَعِيدٍ حَدَّثَنَا وُهَيْبٌ وَحَمَّادٌ عَنْ عِسْلٍ عَنْ عَطَاءٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ السَّدْلِ يَعْنِي فِي الصَّلَاةِ [راجع: ٧٩٢١].

(۸۴۷۷) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے نماز میں کپڑا لٹکانے سے منع فرمایا ہے۔

(٨٤٧٨) حَدَّثَنَا أَبُو سَعِيدٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْفَضْلِ عَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ كَانَ مِنْ تَلْبِيَةِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَبَّيْكَ إِلَهَ الْحَقِّ [صححه ابن خزيمة: (٢٦٢٣ و ٢٦٢٤)، والحاكم (١/ ٤٤٩). قال البوصيري:..... لا اعلم احدا اسنده عن ابن فضل الا عبد العزيز. وقال: رواه اسماعيل بن امية مرسلا. قال الألباني: صحيح (ابن ماجة: ٢٩٢٠، النسائي: ٥/ ١٦١)]. [انظر: ٨٦١٤، ١٠١٧٤].

(۸۴۷۸) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام کا تلبیہ یہ تھا "لبیك الٰه الحق"

(٨٤٧٩) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا وُهَيْبٌ حَدَّثَنَا سُهَيْلٌ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَرَّ رَجُلٌ مِنَ الْمُسْلِمِينَ بِجِذْلِ شَوْكٍ فِي الطَّرِيقِ فَقَالَ لَأُمِيطَنَّ هَذَا الشَّوْكَ عَنِ الطَّرِيقِ أَنْ لَا يَعْقِرَ رَجُلًا مُسْلِمًا قَالَ فَغُفِرَ لَهُ [صححه البخاری (٦٥٢)، ومسلم (١٩١٤)، وابن حبان (٥٤٠)، وقال الترمذی: حسن صحیح]. [راجع: ٧٨٢٨].

(۸۴۷۹) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا ایک آدمی نے گذرتے ہوئے مسلمانوں کے راستے سے ایک کانٹے دار ٹہنی کو ہٹایا، تاکہ کوئی مسلمان زخمی نہ ہو جائے، اس کی برکت سے اس کی بخشش ہو گئی۔

(٨٤٨٠) حَدَّثَنَاه عَفَّانُ بِهَذَا الْإِسْنَادِ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا أَكَلَ أَحَدُكُمْ فَلْيَلْعَقْ أَصَابِعَهُ فَإِنَّهُ لَا يَدْرِي فِي أَيَّتِهِنَّ الْبَرَكَةُ [صححه مسلم (٢٠٣٥)].

(۸۴۸۰) گذشتہ سند ہی سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا جب تم میں سے کوئی شخص کھانا کھا چکے تو اسے اپنی انگلیاں چاٹ لینی چاہئیں کیونکہ اسے معلوم نہیں کہ ان میں سے کس حصے میں برکت ہے۔

(٨٤٨١) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا وُهَيْبٌ حَدَّثَنَا سُهَيْلٌ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا أَحَبَّ اللَّهُ عَبْدًا دَعَا جِبْرِيلَ عَلَيْهِ السَّلَام فَقَالَ إِنِّي قَدْ أَحْبَبْتُ فُلَانًا فَأَحِبَّهُ قَالَ فَيُحِبُّهُ جِبْرِيلُ قَالَ ثُمَّ يُنَادِي فِي السَّمَاءِ إِنَّ اللَّهَ قَدْ أَحَبَّ فُلَانًا فَأَحِبُّوهُ قَالَ فَيُحِبُّونَهُ قَالَ ثُمَّ يَضَعُ اللَّهُ لَهُ الْقَبُولَ فِي الْأَرْضِ فَإِذَا أَبْغَضَ فَمِثْلُ ذَلِكَ [راجع: ٧٦١٤].

(۸۴۸۱) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا اللہ جب کسی بندے سے محبت فرماتا ہے تو جبریل سے بلا کر کہتا ہے کہ میں فلاں بندے سے محبت کرتا ہوں، تم بھی اس سے محبت کرو، چنانچہ جبریل اس سے محبت کرنے لگتے ہیں اور آسمان والوں سے کہتے ہیں کہ تمہارا پروردگار فلاں شخص سے محبت کرتا ہے اس لیے تم بھی اس سے محبت کرو، چنانچہ سارے آسمان والے اس سے محبت کرنے لگتے ہیں، اس کے بعد زمین والوں میں اس کی مقبولیت ڈال دی جاتی ہے، اور جب کسی بندے سے نفرت کرتا ہے تب بھی اسی طرح ہوتا ہے۔

(٨٤٨٢) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا وُهَيْبٌ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ طَاوُسٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فُتِحَ الْيَوْمَ مِنْ رَدْمِ يَأْجُوجَ وَمَأْجُوجَ مِثْلُ هَذَا وَعَقَدَ وُهَيْبٌ تِسْعِينَ [صححه البخاری (٣٣٤٧)، ومسلم (٢٨٨١)]. [انظر: ١٠٨٦٥].

(۸۴۸۲) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ایک دن فرمایا آج سد یاجوج ماجوج میں اتنا بڑا سوراخ ہو گیا ہے، راوی نے انگوٹھے سے نوے کا عدد بنا کر دکھایا۔

(۸٤۸۳) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا وُهَيْبٌ حَدَّثَنَا مُصْعَبُ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ أَبِي صَالِحٍ السَّمَّانِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّمَا الْإِمَامُ لِيُؤْتَمَّ بِهِ فَإِذَا كَبَّرَ فَكَبِّرُوا وَلَا تُكَبِّرُوا حَتَّى يُكَبِّرَ وَإِذَا رَكَعَ فَارْكَعُوا وَلَا تَرْكَعُوا حَتَّى يَرْكَعَ وَإِذَا قَالَ سَمِعَ اللَّهُ لِمَنْ حَمِدَهُ فَقُولُوا رَبَّنَا وَلَكَ الْحَمْدُ وَإِذَا سَجَدَ فَاسْجُدُوا وَلَا تَسْجُدُوا حَتَّى يَسْجُدَ وَإِنْ صَلَّى جَالِسًا فَصَلُّوا جُلُوسًا أَجْمَعُونَ [صححه مسلم (٤١٥)، وابن خزيمة: (١٥٧٥)]. [انظر: ٩٤٢٨، ٩٦٨٠].

(۸۴۸۳) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا امام کو تو مقرر ہی اس لئے کیا جاتا ہے کہ اس کی اقتداء کی جائے، اس لئے جب وہ تکبیر کہے تو تم بھی تکبیر کہو، اس کے تکبیر کہنے سے پہلے تکبیر نہ کہو، جب وہ رکوع کرے تو تم بھی رکوع کرو، اس کے رکوع کرنے سے پہلے رکوع نہ کرو، جب وہ سَمِعَ اللَّهُ لِمَنْ حَمِدَهُ کہے تو تم رَبَّنَا وَلَكَ الْحَمْدُ کہو، جب وہ سجدہ کرے تو تم بھی سجدہ کرو، اور اس کے سجدہ کرنے سے پہلے تم سجدہ نہ کرو اور جب وہ بیٹھ کر نماز پڑھے تو تم سب بھی بیٹھ کر نماز پڑھو۔

(۸٤۸٤) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا وُهَيْبٌ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ طَاوُسٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ نَحْنُ الْآخِرُونَ السَّابِقُونَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ بَيْدَ أَنَّ كُلَّ أُمَّةٍ أُوتُوا الْكِتَابَ مِنْ قَبْلِنَا وَأُوتِينَاهُ مِنْ بَعْدِهِمْ فَهَذَا الْيَوْمُ الَّذِي اخْتَلَفُوا فِيهِ فَهَدَانَا اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ لَهُ فَغَدًا لِلْيَهُودِ وَبَعْدَ غَدٍ لِلنَّصَارَى فَسَكَتَ فَقَالَ حَقٌّ اللَّهِ عَلَى كُلِّ مُسْلِمٍ أَنْ يَغْتَسِلَ فِي كُلِّ سَبْعَةِ أَيَّامٍ يَغْسِلُ رَأْسَهُ وَجَسَدَهُ [صححه البخاري (٨٩٦ و ٢٣٨)، ومسلم (٨٤٩ و ٨٥٥)، وابن خزيمة: (١٧٢٠ و ١٧٦١)]. [راجع: ٧٣٠٨].

(۸۴۸۴) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا ہم یوں تو سب سے آخر میں آئے ہیں لیکن قیامت کے دن سب پر سبقت لے جائیں گے، فرق صرف اتنا ہے کہ ہر امت کو ہم سے پہلے کتاب دی گئی جب کہ ہمیں بعد میں کتاب ملی، پھر یہ جمعہ کا دن اللہ نے ان پر مقرر فرمایا تھا لیکن وہ اس میں اختلافات کا شکار ہو گئے، چنانچہ اللہ نے ہماری اس کی طرف رہنمائی فرما دی، اب اس میں لوگ ہمارے تابع ہیں، اور یہودیوں کا اگلا دن (ہفتہ) ہے اور عیسائیوں کا پرسوں کا دن (اتوار) ہے، پھر کچھ دیر خاموش رہ کر فرمایا ہر مسلمان پر اللہ کا حق ہے کہ ہر سات دن میں تو اپنا سر اور جسم دھو لیا کرے۔

(۸٤۸٥) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا وُهَيْبٌ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ طَاوُسٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِيَّاكُمْ وَالظَّنَّ فَإِنَّ الظَّنَّ أَكْذَبُ الْحَدِيثِ وَلَا تَجَسَّسُوا وَلَا تَحَسَّسُوا وَلَا تَبَاغَضُوا وَلَا تَدَابَرُوا وَلَا تَنَافَسُوا وَكُونُوا عِبَادَ اللَّهِ إِخْوَانًا [صححه البخاري (٦٧٢٤)]. [انظر: ١٠٩٦٢].

(۸۴۸۵) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا بدگمانی کرنے سے اپنے آپ کو بچاؤ کیونکہ یہ سب سے زیادہ جھوٹی بات ہوتی ہے، کسی کی جاسوسی اور ٹوہ نہ لگاؤ، باہم مقابلہ نہ کرو، ایک دوسرے کو دھوکہ نہ دو، قطع رحمی نہ کرو، بغض نہ رکھو اور بندگان خدا! آپس میں بھائی بھائی بن کر رہو۔

(۸۴۸۶) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا وُهَيْبٌ حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ عُقْبَةَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ أَطَاعَنِي فَقَدْ أَطَاعَ اللَّهَ وَمَنْ أَطَاعَ الْأَمِيرَ فَقَدْ أَطَاعَنِي [راجع: ۷۳۳۰].

(۸۴۸۶) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا جو میری اطاعت کرتا ہے گویا وہ اللہ کی اطاعت کرتا ہے اور جو شخص میرے امیر کی اطاعت کرتا ہے وہ میری اطاعت کرتا ہے۔

(۸۴۸۷) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَاحِدِ يَعْنِي ابْنَ زِيَادٍ حَدَّثَنَا عَاصِمُ بْنُ كُلَيْبٍ قَالَ حَدَّثَنِي أَبِي قَالَ سَمِعْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ ذَكَرَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رُؤْيَا الرَّجُلِ الْمُسْلِمِ جُزْءٌ مِنْ سَبْعِينَ جُزْءًا مِنَ النُّبُوَّةِ [راجع: ۷۱۶۸]

(۸۴۸۷) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا مسلمان آدمی کا خواب اجزاء نبوت میں سے سترواں جزو ہے۔

(۸۴۸۸) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ عُمَيْرٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْتَشِرِ عَنْ حُمَيْدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ أَفْضَلُ الصَّلَاةِ بَعْدَ الْمَفْرُوضَةِ صَلَاةٌ فِي جَوْفِ اللَّيْلِ وَأَفْضَلُ الصِّيَامِ بَعْدَ شَهْرِ رَمَضَانَ شَهْرُ اللَّهِ الَّذِي تَدْعُونَهُ الْمُحَرَّمَ [راجع: ۸۰۱۳].

(۸۴۸۸) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے نبی علیہ السلام کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ فرض نمازوں کے بعد سب سے زیادہ افضل نماز رات کے درمیان حصے میں پڑھی جانے والی ہے اور ماہ رمضان کے روزوں کے بعد سب سے زیادہ افضل روزہ اللہ کے اس مہینے کا ہے جسے تم محرم کہتے ہو۔

(۸۴۸۹) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَاحِدِ حَدَّثَنَا عَاصِمُ بْنُ كُلَيْبٍ حَدَّثَنِي أَبِي أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ رَآنِي فِي الْمَنَامِ فَقَدْ رَآنِي فَإِنَّ الشَّيْطَانَ لَا يَتَمَثَّلُ بِي قَالَ عَاصِمٌ قَالَ أَبِي فَحَدَّثْتُهُ ابْنَ عَبَّاسٍ فَأَخْبَرْتُهُ أَنِّي قَدْ رَأَيْتُهُ قَالَ رَأَيْتَهُ قُلْتُ إِي وَاللَّهِ لَقَدْ رَأَيْتُهُ قَالَ فَذَكَرْتُ الْحَسَنَ بْنَ عَلِيٍّ قَالَ إِنِّي وَاللَّهِ قَدْ ذَكَرْتُهُ وَنَعْتَهُ فِي مِشْيَتِهِ قَالَ فَقَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ إِنَّهُ كَانَ يُشْبِهُهُ [راجع: ۷۱۶۸].

(۸۴۸۹) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جسے خواب میں میری زیارت نصیب ہو جائے، اسے یقین کر لینا چاہئے کہ اس نے میری ہی زیارت کی ہے کیونکہ شیطان میری شکل وصورت اختیار کرنے کی طاقت نہیں رکھتا۔

(۸۴۹۰) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ أَخْبَرَنَا سُهَيْلُ بْنُ أَبِي صَالِحٍ قَالَ كُنْتُ عِنْدَ أَبِي جَالِسًا وَعِنْدَهُ غُلَامٌ فَقَامَ الْغُلَامُ فَقَعَدْتُ فِي مَقْعَدِ الْغُلَامِ فَقَالَ لِي أَبِي قُمْ عَنْ مَقْعَدِهِ إِنَّ أَبَا هُرَيْرَةَ أَنْبَأَنَا أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا قَامَ أَحَدُكُمْ مِنْ مَجْلِسِهِ فَرَجَعَ إِلَيْهِ فَهُوَ أَحَقُّ بِهِ غَيْرَ أَنَّ سُهَيْلًا قَالَ لَمَّا أَلَامَنِي تَقَاصَرْتُ فِي نَفْسِي [راجع: ۷۵۵۸].

(۸۴۹۰) سہیل بن ابی صالح کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ میں اپنے والد صاحب کے پاس بیٹھا ہوا تھا، ان کے پاس ایک غلام بھی بیٹھا ہوا تھا، وہ غلام کھڑا ہوا اور میں اس کی جگہ جا کر بیٹھ گیا، والد صاحب نے مجھ سے کہا کہ اس کی جگہ سے اٹھو، کیونکہ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نے ہمیں بتایا ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا جب تم میں سے کوئی شخص اپنی جگہ سے اٹھ کر جائے تو واپس آنے کے بعد اس جگہ کا سب سے زیادہ حقدار وہی ہے۔

(۸٤۹۱) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا وُهَيْبٌ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَجْلَانَ عَنْ بُكَيْرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْأَشَجِّ عَنْ عَجْلَانَ أَبِي مُحَمَّدٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لِلْمَمْلُوكِ طَعَامُهُ وَكِسْوَتُهُ وَلَا يُكَلَّفُ مِنَ الْعَمَلِ مَا لَا يُطِيقُ [راجع: ۷۳٥۸].

(۸۴۹۱) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا غلام کا حق ہے کہ اسے کھانا اور لباس مہیا کیا جائے اور تم انہیں کسی ایسے کام کا مکلف مت بناؤ جس کی وہ طاقت نہ رکھتے ہوں۔

(۸٤۹۲) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ سُهَيْلِ بْنِ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ السَّنَةَ لَيْسَ بِأَنْ لَا يَكُونَ فِيهَا مَطَرٌ وَلَكِنَّ السَّنَةَ أَنْ تُمْطِرَ السَّمَاءُ وَلَا تُنْبِتَ الْأَرْضُ [صححه مسلم (۲۹۰٤)، وابن حبان (۹۹٥)]. [انظر: ۸٦۸۸، ۸۷۳۹].

(۸۴۹۲) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا قحط سالی یہ نہیں ہے کہ بارشیں نہ ہوں، قحط سالی یہ ہے کہ آسمان سے بارشیں تو خوب برسیں، لیکن زمین سے پیداوار نہ نکلے۔

(۸٤۹۳) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ قَالَ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو عَنْ صَفْوَانَ يَعْنِي ابْنَ سُلَيْمٍ عَنِ الْقَعْقَاعِ بْنِ اللَّجْلَاجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ وَسُهَيْلٍ عَنِ الْقَعْقَاعِ بْنِ اللَّجْلَاجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يَجْتَمِعُ شُحٌّ وَإِيمَانٌ فِي قَلْبِ رَجُلٍ وَلَا يَجْتَمِعُ غُبَارٌ فِي سَبِيلِ اللَّهِ وَدُخَانُ جَهَنَّمَ فِي وَجْهِ عَبْدٍ قَالَ حَمَّادٌ وَقَالَ أَحَدُهُمَا الْقَعْقَاعُ بْنُ اللَّجْلَاجِ وَقَالَ الْآخَرُ اللَّجْلَاجُ بْنُ الْقَعْقَاعِ [راجع: ۷٤۷٤].

(۸۴۹۳) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا ایک مسلمان کے دل میں ایمان اور بخل اکٹھے نہیں ہو سکتے اسی طرح ایک مسلمان کے نتھنوں میں جہاد فی سبیل اللہ کا گرد و غبار اور جہنم کا دھواں اکٹھے نہیں ہو سکتے۔

(۸٤۹٤) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنْ كَانَ فِي شَيْءٍ مِمَّا تَدَاوَوْنَ بِهِ خَيْرٌ فَفِي الْحِجَامَةِ [صححه ابن حبان (٦۰۷۸)، والحاكم (٤۱۰٤). قال الألباني: صحيح (ابو داود: ۳۸٥۷، ابن ماجة: ۳٤۷٦). قال شعيب: صحيح لغيره وهذا اسناد حسن]. [انظر: ۹٤٦٦].

(۸۴۹۴) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا جن چیزوں کے ذریعے تم علاج کرتے ہو، اگر ان میں سے

کسی چیز میں کوئی خیر ہے تو وہ سینگی لگوانے میں ہے۔

(۸۴۹۵) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ سُهَيْلِ بْنِ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا قَالَ الرَّجُلُ قَدْ هَلَكَ النَّاسُ فَهُوَ أَهْلَكُهُمْ [راجع: ۷۶۷۱].

(۸۴۹۵) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا جب تم کسی آدمی کو یہ کہتے ہوئے سنو کہ لوگ تباہ ہوگئے تو سمجھ لو کہ وہ ان میں سب سے زیادہ تباہ ہونے والا ہے۔

(۸۴۹۶) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا وُهَيْبٌ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ وَهُوَ أَبُو حَيَّانَ التَّيْمِيُّ عَنْ أَبِي زُرْعَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ أَعْرَابِيًّا جَاءَ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ دُلَّنِي عَلَى عَمَلٍ إِذَا عَمِلْتُهُ دَخَلْتُ الْجَنَّةَ قَالَ تَعْبُدُ اللَّهَ لَا تُشْرِكُ بِهِ شَيْئًا وَتُقِيمُ الصَّلَاةَ الْمَكْتُوبَةَ وَتُؤَدِّي الزَّكَاةَ الْمَفْرُوضَةَ وَتَصُومُ رَمَضَانَ قَالَ وَالَّذِي نَفْسُ مُحَمَّدٍ بِيَدِهِ لَا أَزِيدُ عَلَى هَذَا شَيْئًا أَبَدًا وَلَا أَنْقُصُ مِنْهُ فَلَمَّا وَلَّى قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ سَرَّهُ أَنْ يَنْظُرَ إِلَى رَجُلٍ مِنْ أَهْلِ الْجَنَّةِ فَلْيَنْظُرْ إِلَى هَذَا [صححه البخاري (۱۳۹۷) ومسلم (۱۴)].

(۸۴۹۶) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک دیہاتی، نبی علیہ السلام کی خدمت میں حاضر ہوا اور کہنے لگا یا رسول اللہ (صلی اللہ علیہ وسلم)! مجھے ایسا عمل بتائیے جس پر عمل پیرا ہونے کے بعد میں جنت میں داخل ہو جاؤں؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا اللہ کی عبادت کرو، شرک مت کرو، فرض نماز قائم کرو، فرض زکوٰۃ ادا کرو اور رمضان کے روزے رکھو، وہ دیہاتی کہنے لگا بخدا! میں اس میں اپنی طرف سے کبھی کوئی کمی بیشی نہیں کروں گا، جب وہ چلا گیا تو نبی علیہ السلام نے فرمایا جو شخص کسی جنتی آدمی کو دیکھنا چاہتا ہے، وہ اسے دیکھ لے۔

(۸۴۹۷) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا وُهَيْبٌ حَدَّثَنَا هِشَامٌ عَنْ صَالِحِ بْنِ أَبِي صَالِحٍ السَّمَّانِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يَصْبِرُ أَحَدٌ عَلَى لَأْوَاءِ الْمَدِينَةِ وَجَهْدِهَا إِلَّا كُنْتُ لَهُ شَفِيعًا أَوْ شَهِيدًا يَوْمَ الْقِيَامَةِ [راجع: ۷۸۵۲].

(۸۴۹۷) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا جو شخص بھی مدینہ منورہ کی مشقتوں اور سختیوں پر صبر کرے گا، میں قیامت کے دن اس کے حق میں گواہی بھی دوں گا اور سفارش بھی کروں گا۔

(۸۴۹۸) حَدَّثَنَا عَفَّانُ قَالَ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَيْكُمْ بِهَذِهِ الْحَبَّةِ السَّوْدَاءِ فَإِنَّ فِيهَا شِفَاءً مِنْ كُلِّ شَيْءٍ [راجع: ۷۲۸۵]

(۸۴۹۸) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا اس کلونجی کا استعمال اپنے اوپر لازم کرلو کیونکہ اس میں (موت کے علاوہ) ہر بیماری کی شفاء ہے۔

(۸۴۹۹) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَاحِدِ بْنُ زِيَادٍ قَالَ أَخْبَرَنَا عَاصِمُ بْنُ كُلَيْبٍ حَدَّثَنِي أَبِي قَالَ سَمِعْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ

قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كُلُّ خُطْبَةٍ لَيْسَ فِيهَا شَهَادَةٌ كَالْيَدِ الْجَذْمَاءِ [راجع: ۸۰۰۴]

(۸۴۹۹) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا جس خطبے میں توحید و رسالت کی گواہی نہ ہو، وہ جذام کے مارے ہوئے ہاتھ کی طرح ہے۔

(۸۵۰۰) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا اَبَانُ الْعَطَّارُ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ اَبِي كَثِيرٍ قَالَ حَدَّثَنِي اَبُو سَلَمَةَ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ اَنَّ نَبِيَّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْمُؤْمِنُ يَغَارُ وَاللَّهُ يَغَارُ وَمِنْ غَيْرَةِ اللَّهِ اَنْ يَأْتِيَ الْمُؤْمِنُ شَيْئًا حَرَّمَ اللَّهُ [صححه البخاري (۵۲۲۳) ومسلم (۲۷۶۱)] [انظر: ۹۰۱۶، ۱۰۷۴۶، ۱۰۹۴۱، ۱۰۹۶۳]

(۸۵۰۰) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا مومن غیرت مند ہوتا ہے اور اللہ اس سے بھی زیادہ غیور ہے اور غیرت خداوندی کا یہ حصہ ہے کہ انسان ایسی چیزوں سے اجتناب کرے جنہیں اللہ نے اس پر حرام قرار دیا ہے۔

(۸۵۰۱) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ اَبِي رَافِعٍ عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ اَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ كَانَتْ شَجَرَةٌ تُؤْذِي اَهْلَ الطَّرِيقِ فَقَطَعَهَا رَجُلٌ فَنَحَّاهَا عَنِ الطَّرِيقِ فَدَخَلَ الْجَنَّةَ [راجع: ۸۰۲۶]

(۸۵۰۱) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا ایک درخت کی وجہ سے راستے میں گذرنے والوں کو تکلیف ہوتی تھی، ایک آدمی نے اسے کاٹ کر راستے سے ہٹا کر ایک طرف کر دیا اور اس کی برکت سے اسے جنت میں داخلہ نصیب ہو گیا۔

(۸۵۰۲) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو عَنْ اَبِي سَلَمَةَ عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ اَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يَدْخُلُ فُقَرَاءُ الْمُسْلِمِينَ الْجَنَّةَ قَبْلَ اَغْنِيَائِهِمْ بِنِصْفِ يَوْمٍ وَهُوَ خَمْسُ مِائَةِ عَامٍ [راجع: ۷۹۳۳].

(۸۵۰۲) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا فقراء مؤمنین مالدار مسلمانوں کی نسبت پانچ سو سال پہلے جنت میں داخل ہوں گے۔

(۸۵۰۳) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ يَعْنِي ابْنَ سَلَمَةَ عَنْ عَلِيِّ بْنِ زَيْدٍ حَدَّثَنِي مَنْ سَمِعَ اَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا ابْنَ آدَمَ اعْمَلْ كَاَنَّكَ تَرَى وَعُدَّ نَفْسَكَ مَعَ الْمَوْتَى وَاِيَّاكَ وَدَعْوَةَ الْمَظْلُومِ

(۸۵۰۳) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا اے ابن آدم! یہ سوچ کر عمل کیا کر کہ تجھے کوئی دیکھ رہا ہے، اپنے آپ کو مردوں میں شمار کیا کر اور مظلوم کی بددعاء سے بچا کر۔

(۸۵۰۴) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ زَيْدٍ عَنْ اَوْسِ بْنِ خَالِدٍ عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ اَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اِنَّ الْمَلَائِكَةَ يَوْمَ الْجُمُعَةِ عَلَى اَبْوَابِ الْمَسَاجِدِ يَكْتُبُونَ النَّاسَ عَلَى مَنَازِلِهِمْ جَاءَ فُلَانٌ مِنْ سَاعَةِ كَذَا جَاءَ فُلَانٌ مِنْ سَاعَةِ كَذَا جَاءَ فُلَانٌ وَالْاِمَامُ يَخْطُبُ جَاءَ فُلَانٌ فَاَدْرَكَ الصَّلَاةَ وَلَمْ يُدْرِكْ الْجُمُعَةَ اِذَا لَمْ يُدْرِكْ الْخُطْبَةَ [انظر: ۱۰۳۶۵].

(۸۵۰۴) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا جمعہ کے دن مسجد کے دروازے پر فرشتے لوگوں کے مراتب لکھتے ہیں کہ فلاں آدمی فلاں وقت آیا، فلاں آدمی فلاں وقت آیا، فلاں آدمی اس وقت آیا جب امام خطبہ دے رہا تھا، فلاں آدمی آیا تو اسے صرف نماز ملی اور جمعہ نہیں ملا، یہ اس وقت لکھتے ہیں جبکہ کسی کو خطبہ نہ ملا ہو۔

(۸۵۰۵) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ يَعْنِي ابْنَ سَلَمَةَ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ زَيْدٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يَدْخُلُ أَهْلُ الْجَنَّةِ الْجَنَّةَ مُرْدًا بِيضًا جِعَادًا مُكَحَّلِينَ أَبْنَاءَ ثَلَاثٍ وَثَلَاثِينَ عَلَى خَلْقِ آدَمَ سَبْعُونَ ذِرَاعًا فِي سَبْعَةِ أَذْرُعٍ [راجع: ۷۹۲۰].

(۸۵۰۵) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا جنتی جنت میں اس طرح داخل ہوں گے کہ ان کے جسم بالوں سے خالی ہوں گے، وہ نوعمر ہوں گے، گورے چٹے رنگ والے ہوں گے، گھنگھریالے بال، سرگیں آنکھوں والے ہوں گے، ۳۳ سال کی عمر ہوگی، حضرت آدم علیہ السلام کی شکل وصورت پر ساٹھ گز لمبے اور سات گز چوڑے ہوں گے۔

(۸۵۰۶) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنْ قَيْسٍ وَحَبِيبٍ عَنْ عَطَاءِ بْنِ أَبِي رَبَاحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّهُ قَالَ فِي كُلِّ صَلَاةٍ يُقْرَأُ فَمَا أَسْمَعَنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَسْمَعْنَاكُمْ وَمَا أَخْفَى عَلَيْنَا أَخْفَيْنَا عَلَيْكُمْ [راجع: ۷۴۹۴]

(۸۵۰۶) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ہر نماز میں ہی قراءت کی جاتی ہے البتہ جس نماز میں نبی علیہ السلام نے ہمیں (جہر کے ذریعے) قراءت سنائی ہے اس میں ہم بھی تمہیں سنائیں گے اور جس میں سراً قراءت فرمائی ہے اس میں ہم بھی سراً قراءت کریں گے۔

(۸۵۰۷) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ أَخْبَرَنَا سُهَيْلُ بْنُ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لِكُلِّ بَنِي آدَمَ حَظٌّ مِنْ الزِّنَا فَالْعَيْنَانِ تَزْنِيَانِ وَزِنَاهُمَا النَّظَرُ وَالْيَدَانِ تَزْنِيَانِ وَزِنَاهُمَا الْبَطْشُ وَالرِّجْلَانِ يَزْنِيَانِ وَزِنَاهُمَا الْمَشْيُ وَالْفَمُ يَزْنِي وَزِنَاهُ الْقُبَلُ وَالْقَلْبُ يَهْوَى وَيَتَمَنَّى وَالْفَرْجُ يُصَدِّقُ ذَلِكَ أَوْ يُكَذِّبُهُ [صححه مسلم (۲٦٥۷)]. [انظر: ۸۹۱۹، ۱۰۹۳۳].

(۸۵۰۷) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا ہر انسان کا بدکاری میں حصہ ہے چنانچہ آنکھیں بھی زنا کرتی ہیں اور ان کا زنا دیکھنا ہے، ہاتھ بھی زنا کرتے ہیں اور ان کا زنا پکڑنا ہے، پاؤں بھی زنا کرتے ہیں اور ان کا زنا چل کر جانا ہے، منہ بھی زنا کرتا ہے اور اس کا زنا بوسہ دینا ہے، دل خواہش اور تمنا کرتا ہے، اور شرمگاہ اس کی تصدیق یا تکذیب کرتی ہے۔

(۸۵۰۸) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَرَّتْ بِهِ جَنَازَةُ يَهُودِيٍّ فَقَامَ فَقِيلَ لَهُ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّهَا جَنَازَةُ يَهُودِيٍّ فَقَالَ إِنَّ لِلْمَوْتِ فَزَعًا [راجع: ۷۸٤۷].

(۸۵۰۸) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام کے پاس سے ایک یہودی کا جنازہ گذرا، نبی علیہ السلام کھڑے ہو گئے، کسی

نے عرض کیا یا رسول اللہ! یہ تو ایک یہودی کا جنازہ ہے، نبی علیہ السلام نے فرمایا کیونکہ موت کی ایک گھبراہٹ ہوتی ہے۔

(۸۵۰۹) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنْ سُهَيْلٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا تَصْحَبُ الْمَلَائِكَةُ رُفْقَةً فِيهَا كَلْبٌ أَوْ جَرَسٌ

(۸۵۰۹) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا اس قافلے کے ساتھ فرشتے نہیں رہتے جس میں کتا یا گھنٹیاں ہوں۔

(۸۵۱۰) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ سُهَيْلٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا مِنْكُمْ مِنْ أَحَدٍ يُنَجِّيهِ عَمَلُهُ قَالُوا وَلَا أَنْتَ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ وَلَا أَنَا إِلَّا أَنْ يَتَغَمَّدَنِيَ اللَّهُ مِنْهُ بِرَحْمَةٍ [صححه مسلم (۲۸۱۶)]. [انظر: ۱۰۰۱۱، ۱۰۴۳۰].

(۸۵۱۰) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا تم میں سے کسی شخص کو اس کا عمل نجات نہیں دلا سکتا، صحابہ کرام رضی اللہ عنہم نے پوچھا یا رسول اللہ! آپ کو بھی نہیں؟ فرمایا مجھے بھی نہیں، الا یہ کہ میرا رب مجھے اپنی مغفرت اور رحمت سے ڈھانپ لے۔

(۸۵۱۱) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ رَأَيْتُ فِيمَا يَرَى النَّائِمُ كَأَنَّ فِي يَدَيَّ سِوَارَيْنِ فَنَفَخْتُهُمَا فَرُفِعَا فَأَوَّلْتُ أَنَّ أَحَدَهُمَا مُسَيْلِمَةُ [راجع: ۸۴۴۱].

(۸۵۱۱) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا ایک مرتبہ میں نے خواب میں دیکھا کہ میرے دونوں ہاتھوں پر سونے کے دو کنگن رکھ دیئے گئے، میں نے انہیں پھونک ماردی اور وہ غائب ہو گئے، میں نے اس کی تعبیر دو کذابوں سے کی یعنی اسود عنسی اور مسیلمہ کذاب۔

(۸۵۱۲) حَدَّثَنَا عَفَّانُ قَالَ أَخْبَرَنَا وُهَيْبٌ قَالَ مَعْمَرٌ حَدَّثَنَا عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا بَاتَ أَحَدُكُمْ وَفِي يَدِهِ غَمَرٌ فَأَصَابَهُ شَيْءٌ فَلَا يَلُومَنَّ إِلَّا نَفْسَهُ

(۸۵۱۲) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا جس شخص کے ہاتھ پر چکنائی کے اثرات ہوں اور وہ انہیں دھوئے بغیر ہی سو جائے جس کی وجہ سے اسے کوئی تکلیف پہنچ جائے تو وہ صرف اپنے آپ ہی کو ملامت کرے (کہ کیوں ہاتھ دھو کر نہ سویا)

(۸۵۱۳) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا وُهَيْبٌ حَدَّثَنَا سُهَيْلٌ عَنِ الْحَارِثِ بْنِ مُخَلَّدٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يَنْظُرُ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ إِلَى رَجُلٍ جَامَعَ امْرَأَتَهُ فِي دُبُرِهَا [راجع: ۷۶۷۰].

(۸۵۱۳) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا جو شخص اپنی بیوی کے پاس پچھلی شرمگاہ میں آتا ہے، اللہ اس

پر نظر کرم نہیں فرمائے گا۔

(۸۵۱۴) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ عَلِيِّ بْنِ الْحَكَمِ عَنْ عَطَاءِ بْنِ أَبِي رَبَاحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ سُئِلَ عَنْ عِلْمٍ فَكَتَمَهُ أَلْجَمَهُ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ بِلِجَامٍ مِنْ نَارٍ يَوْمَ الْقِيَامَةِ [راجع: ۷۵٦۱]

(۸۵۱۴) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا جس شخص سے علم کی کوئی بات پوچھی جائے اور وہ اسے خواہ مخواہ ہی چھپائے تو قیامت کے دن اس کے منہ میں آگ کی لگام دی جائے گی۔

(۸۵۱۵) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنْ أَبِي بِشْرٍ عَنْ حُمَيْدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَفْضَلُ الصِّيَامِ بَعْدَ رَمَضَانَ شَهْرُ اللَّهِ الْمُحَرَّمُ وَأَفْضَلُ الصَّلَاةِ بَعْدَ الْفَرِيضَةِ أَوْ الْفَرْضِ صَلَاةُ اللَّيْلِ [راجع: ۸۰۱۳].

(۸۵۱۵) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا فرض نمازوں کے بعد سب سے زیادہ افضل نماز رات کے درمیان حصے میں پڑھی جانے والی ہے اور ماہ رمضان کے روزوں کے بعد سب سے زیادہ افضل روزہ اللہ کے اس مہینے کا ہے جسے تم محرم کہتے ہو۔

(۸۵۱٦) حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ دَاوُدَ حَدَّثَنَا لَيْثٌ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَجْلَانَ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ عَنِ ابْنِ هُرْمُزَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ إِذَا دَخَلَ أَهْلُ الْجَنَّةِ الْجَنَّةَ وَأَهْلُ النَّارِ النَّارَ نَادَى مُنَادٍ يَا أَهْلَ الْجَنَّةِ خُلُودًا فَلَا مَوْتَ فِيهِ وَيَا أَهْلَ النَّارِ خُلُودًا فَلَا مَوْتَ فِيهِ قَالَ وَذَكَرَ لِي خَالِدُ بْنُ زَيْدٍ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا الزُّبَيْرِ يَذْكُرُ مِثْلَهُ عَنْ جَابِرٍ وَعُبَيْدِ بْنِ عُمَيْرٍ إِلَّا أَنَّهُ يُحَدِّثُ عَنْهُمَا أَنَّ ذَلِكَ بَعْدَ الشَّفَاعَاتِ وَمَنْ يُخْرَجُ مِنَ النَّارِ

[انظر: ۸۸۹۸]. [صححه البخاري (٦٥٤٥)، وابن حبان (١٦)(٧٤٤٩)].

(۸۵۱٦) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا جب جنتی جنت میں اور جہنمی جہنم میں چلے جائیں گے تو ایک منادی آواز لگائے گا کہ اے اہل جنت! تم ہمیشہ اس میں رہو گے، یہاں موت نہیں آئے گی، اور اے اہل جہنم! تم بھی ہمیشہ اس میں رہو گے، یہاں موت نہیں آئے گی۔

(۸۵۱۷) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ أَبِي سِنَانٍ عَنْ عُثْمَانَ بْنِ أَبِي سَوْدَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا عَادَ الْمُسْلِمُ أَخَاهُ أَوْ زَارَهُ قَالَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ طِبْتَ وَطَابَ مَمْشَاكَ وَتَبَوَّأْتَ فِي الْجَنَّةِ مَنْزِلًا [راجع: ۸۳۰۸].

(۸۵۱۷) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا جب کوئی مسلمان اپنے مسلمان بھائی سے ملاقات یا بیمار پرسی کے لیے جاتا ہے تو اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں تو کامیاب ہوگیا، تیرا چلنا بہت اچھا ہوا اور تو نے جنت میں اپنا ٹھکانہ بنالیا۔

(۸۵۱۸) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ أَخْبَرَنَا ثَابِتٌ عَنْ أَبِي رَافِعٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ

وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا أَطَاعَ الْعَبْدُ رَبَّهُ وَسَيِّدَهُ فَلَهُ أَجْرَانِ قَالَ فَلَمَّا أُعْتِقَ أَبُو رَافِعٍ بَكَى فَقِيلَ لَهُ مَا يُبْكِيكَ قَالَ كَانَ لِي أَجْرَانِ فَذَهَبَ أَحَدُهُمَا

(۸۵۱۸) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا جب کوئی غلام اللہ اور اپنے آقا دونوں کی اطاعت کرتا ہو تو اسے ہر عمل پر دہرا اجر ملتا ہے، راوی کہتے ہیں کہ جب ابورافع کو آزاد کیا گیا تو وہ رونے لگے، کسی نے ان سے رونے کی وجہ پوچھی تو کہنے لگے کہ مجھے دو اجر ملتے تھے، اب ان میں سے ایک ختم ہو گیا۔

(۸۵۱۹) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ أَخْبَرَنَا ثَابِتٌ عَنْ أَبِي رَافِعٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يَجْتَمِعُ مَلَائِكَةُ اللَّيْلِ وَمَلَائِكَةُ النَّهَارِ عِنْدَ صَلَاةِ الْفَجْرِ وَصَلَاةِ الْعَصْرِ فَإِذَا عَرَجَتْ مَلَائِكَةُ النَّهَارِ قَالَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ لَهُمْ مِنْ أَيْنَ جِئْتُمْ فَيَقُولُونَ جِئْنَاكَ مِنْ عِنْدِ عِبَادِكَ أَتَيْنَاهُمْ وَهُمْ يُصَلُّونَ وَجِئْنَاكَ وَهُمْ يُصَلُّونَ فَإِذَا عَرَجَتْ مَلَائِكَةُ اللَّيْلِ قَالَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ لَهُمْ مِنْ أَيْنَ جِئْتُمْ قَالُوا جِئْنَاكَ مِنْ عِنْدِ عِبَادِكَ أَتَيْنَاهُمْ وَهُمْ يُصَلُّونَ وَجِئْنَاكَ وَهُمْ يُصَلُّونَ

(۸۵۱۹) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا رات اور دن کے فرشتے نماز فجر اور نماز عصر کے وقت اکٹھے ہوتے ہیں، جب دن کے فرشتے آسمانوں پر چڑھ جاتے ہیں، تو اللہ تعالیٰ ان سے پوچھتا ہے کہ تم کہاں سے آئے ہو؟ وہ کہتے ہیں کہ آپ کے بندوں کے پاس سے آ رہے ہیں جس وقت ہم ان سے رخصت ہوئے وہ تب بھی نماز پڑھ رہے تھے اور جب ان کے پاس گئے تھے وہ تب بھی نماز پڑھ رہے تھے، پھر جب رات کے فرشتے آسمانوں پر چڑھتے ہیں تو اللہ تعالیٰ ان سے بھی پوچھتا ہے کہ تم کہاں سے آ رہے ہو؟ وہ جواب دیتے ہیں کہ ہم آپ کے بندوں کے پاس سے آ رہے ہیں، جب ہم ان کے پاس گئے، وہ تب بھی نماز پڑھ رہے تھے اور جب ان کے پاس سے آئے، وہ تب بھی نماز پڑھ رہے تھے۔

(۸۵۲۰) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ قَالَ أَخْبَرَنَا ثَابِتٌ عَنْ أَبِي رَافِعٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْعَيْنَانِ تَزْنِيَانِ وَالْيَدَانِ تَزْنِيَانِ وَالْفَرْجُ يُصَدِّقُ ذَلِكَ أَوْ يُكَذِّبُهُ [انظر: ۱۰۸٤۱، ۱۰۹۲٤]

(۸۵۲۰) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا (ہر انسان کا بدکاری میں حصہ ہے چنانچہ) آنکھیں بھی زنا کرتی ہیں، ہاتھ بھی زنا کرتے ہیں اور شرمگاہ اس کی تصدیق یا تکذیب کرتی ہے۔

(۸۵۲۱) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جُحَادَةَ أَنَّ أَبَا حَصِينٍ حَدَّثَهُ أَنَّ ذَكْوَانَ حَدَّثَهُ أَنَّ أَبَا هُرَيْرَةَ حَدَّثَهُ قَالَ جَاءَ رَجُلٌ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ عَلِّمْنِي عَمَلًا يَعْدِلُ الْجِهَادَ قَالَ لَا أَجِدُهُ قَالَ هَلْ تَسْتَطِيعُ إِذَا خَرَجَ الْمُجَاهِدُ أَنْ تَدْخُلَ مَسْجِدًا فَتَقُومَ لَا تَفْتُرُ وَتَصُومَ لَا تُفْطِرُ قَالَ لَا أَسْتَطِيعُ قَالَ قَالَ أَبُو هُرَيْرَةَ إِنَّ فَرَسَ الْمُجَاهِدِ يَسْتَنُّ فِي طِوَلِهِ فَيُكْتَبُ لَهُ حَسَنَاتٍ [صححه البخاري (۲۷۸۵)]. [انظر: ۹٤۷۷، ۹۹۲۲].

(۸۵۲۱) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک آدمی نبی علیہ السلام کی خدمت میں حاضر ہوا اور کہنے لگا یا رسول اللہ ﷺ! مجھے کوئی ایسا عمل بتایئے جو جہاد کے برابر ہو؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا مجھے ایسا کوئی عمل نہیں ملتا، کیا تم اس بات کی طاقت رکھتے ہو کہ جس وقت کوئی مجاہد روانہ ہو تو تم مسجد میں داخل ہو کر قیام کرلو اور اس میں کوتاہی نہ کرو، اور اس طرح روزہ رکھو کہ بالکل افطار نہ کرو؟ اس نے کہا کہ میرے اندر اتنی طاقت نہیں۔

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ مجاہد کا گھوڑا جتنی دیر تک دوڑتا ہے، اس کے لئے نیکیاں لکھی جاتی رہتی ہیں۔

(۸۵۲۲) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا وُهَيْبٌ حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ عُقْبَةَ قَالَ حَدَّثَنِي جَدِّي أَبُو أُمِّي أَبُو حَبِيبَةَ أَنَّهُ دَخَلَ الدَّارَ وَعُثْمَانُ مَحْصُورٌ فِيهَا وَأَنَّهُ سَمِعَ أَبَا هُرَيْرَةَ يَسْتَأْذِنُ عُثْمَانَ فِي الْكَلَامِ فَأَذِنَ لَهُ فَقَامَ فَحَمِدَ اللَّهَ وَأَثْنَى عَلَيْهِ ثُمَّ قَالَ إِنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِنَّكُمْ تَلْقَوْنَ بَعْدِي فِتْنَةً وَاخْتِلَافًا أَوْ قَالَ اخْتِلَافًا وَفِتْنَةً فَقَالَ لَهُ قَائِلٌ مِنْ النَّاسِ فَمَنْ لَنَا يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ عَلَيْكُمْ بِالْأَمِينِ وَأَصْحَابِهِ وَهُوَ يُشِيرُ إِلَى عُثْمَانَ بِذَلِكَ

(۸۵۲۲) ابوحبیبہ رحمہ اللہ کہتے ہیں کہ وہ حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ کے گھر میں داخل ہوئے، ان دنوں حضرت عثمان رضی اللہ عنہ محصور تھے، وہاں حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ، حضرت عثمان رضی اللہ عنہ سے گفتگو کرنے کی اجازت طلب کر رہے تھے، حضرت عثمان رضی اللہ عنہ نے انہیں اجازت دے دی، چنانچہ وہ کھڑے ہوئے اور اللہ کی حمد وثناء بیان کرنے کے بعد فرمایا کہ میں نے نبی علیہ السلام کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے تم میرے بعد فتنوں اور اختلافات کا سامنا کرو گے، کسی نے پوچھا یا رسول اللہ! ہمارا کون ذمہ دار ہوگا؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا تم اپنے او پر امین اور اس کے ساتھیوں کی ہمراہی کو لازم پکڑنا، یہ کہہ کر نبی علیہ السلام نے حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کی طرف اشارہ فرمایا۔

(۸۵۲۳) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ أَخْبَرَنَا يُونُسُ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لِلرَّجُلِ مِنْ أَهْلِ الْجَنَّةِ زَوْجَتَانِ مِنْ حُورِ الْعِينِ عَلَى كُلِّ وَاحِدَةٍ سَبْعُونَ حُلَّةً يُرَى مُخُّ سَاقِهَا مِنْ وَرَاءِ الثِّيَابِ [راجع: ۷۱۵۲].

(۸۵۲۳) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا اہل جنت میں سے ہر ایک کی دو دو بیویاں ہوں گی، ہر ایک کے اوپر ستر جوڑے ہوں گے، اور جن کی پنڈلیوں کا گودا کپڑوں کے باہر سے نظر آجائے گا۔

(۸۵۲٤) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَأَى رَجُلًا يَتْبَعُ حَمَامَةً فَقَالَ شَيْطَانٌ يَتْبَعُ شَيْطَانَةً [صححه ابن حبان (۵۸۷٤). قال الألباني: حسن].

(۸۵۲٤) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ایک آدمی کو ایک کبوتری کے پیچھے بھاگتے ہوئے دیکھا تو فرمایا کہ ایک شیطان، دوسری شیطانہ کا پیچھا کر رہا ہے۔

(۸۵۲۵) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَاحِدِ بْنُ زِيَادٍ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ كَثِيرِ بْنِ عُبَيْدٍ قَالَ حَدَّثَنِي أَبِي أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا

هُرَيْرَةَ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أُمِرْتُ أَنْ أُقَاتِلَ النَّاسَ حَتَّى يَشْهَدُوا أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَأَنَّ مُحَمَّدًا رَسُولُ اللَّهِ وَيُقِيمُوا الصَّلَاةَ وَيُؤْتُوا الزَّكَاةَ ثُمَّ قَدْ حَرُمَ عَلَيَّ دِمَاؤُهُمْ وَأَمْوَالُهُمْ وَحِسَابُهُمْ عَلَى اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ [صححه ابن خزيمة: (۲۲٤۸)، والحاكم (۱/۳۸۷). قال شعيب: صحيح وهذا اسناد حسن].

(۸۵۲۵) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا مجھے حکم دیا گیا ہے کہ لوگوں سے برابر اس وقت تک قتال کرتا رہوں جب تک وہ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَأَنَّ مُحَمَّدًا رَسُولُ اللَّهِ کا اقرار نہ کرلیں، نماز قائم کریں اور زکوٰۃ ادا کریں، اس کے بعد سمجھ لیں کہ انہوں نے مجھ سے اپنی جان مال کو محفوظ کرلیا، اور ان کا حساب کتاب اللہ کے ذمے ہوگا۔

(۸۵۲٦) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَارِثِ حَدَّثَنَا أَبُو الْجُلَاسِ عُقْبَةُ بْنُ يَسَارٍ حَدَّثَنِي عُثْمَانُ بْنُ شَمَّاخٍ قَالَ شَهِدْتُ مَرْوَانَ سَأَلَ أَبَا هُرَيْرَةَ كَيْفَ سَمِعْتَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي عَلَى الْجِنَازَةِ فَقَالَ مَعَ الَّذِي قُلْتُ قَالَ نَعَمْ قَالَ اللَّهُمَّ أَنْتَ رَبُّهَا وَأَنْتَ خَلَقْتَهَا وَأَنْتَ هَدَيْتَهَا لِلْإِسْلَامِ وَأَنْتَ قَبَضْتَ رُوحَهَا وَأَنْتَ أَعْلَمُ بِسِرِّهَا وَعَلَانِيَتِهَا جِئْنَا شُفَعَاءَ فَاغْفِرْ لَهَا

(۸۵۲٦) عثمان بن شماخ کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ مروان نے میری موجودگی میں حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے پوچھا کہ آپ نے نماز جنازہ میں نبی علیہ السلام کو کون سی دعاء پڑھتے ہوئے سنا ہے؟ انہوں نے فرمایا کہ میں نے نبی علیہ السلام کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ اے اللہ! آپ ہی اس کے رب ہیں، آپ ہی نے اسے پیدا کیا، آپ ہی نے اسلام کی طرف اس کی رہنمائی فرمائی اور آپ ہی نے اس کی روح قبض فرمائی، آپ اس کے پوشیدہ اور ظاہر سب کو جانتے ہیں، ہم آپ کے پاس اس کے سفارشی بن کر آئے ہیں، آپ اسے معاف فرما دیجئے۔

(۸۵۲۷) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا سَلِيمُ بْنُ حَيَّانَ قَالَ سَمِعْتُ أَبِي قَالَ سَمِعْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِيَّاكُمْ وَالْوِصَالَ مَرَّتَيْنِ قَالُوا فَإِنَّكَ تُوَاصِلُ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ إِنِّي لَسْتُ فِي ذَلِكَ مِثْلَكُمْ إِنِّي أَبِيتُ يُطْعِمُنِي رَبِّي وَيَسْقِينِي فَلَا تُكَلِّفُوا أَنْفُسَكُمْ مِنَ الْعَمَلِ مَا لَيْسَ لَكُمْ بِهِ طَاقَةٌ [راجع: ۸۱٦٦]

(۸۵۲۷) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا ایک ہی سحری سے مسلسل کئی روزے رکھنے سے اپنے آپ کو بچاؤ، یہ بات نبی علیہ السلام نے دو مرتبہ فرمائی، صحابہ کرام رضی اللہ عنہم نے عرض کیا یا رسول اللہ! آپ تو اس طرح تسلسل کے ساتھ روزے رکھتے ہیں؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا اس معاملے میں میں تمہاری طرح نہیں ہوں، میں تو اس حال میں رات گذارتا ہوں کہ میرا رب خود ہی مجھے کھلا پلا دیتا ہے، اس لئے تم اپنے اوپر عمل کا اتنا بوجھ ڈالو جسے برداشت کرنے کی تم میں طاقت موجود ہو۔

(۸۵۲۸) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا سَلِيمُ بْنُ حَيَّانَ قَالَ سَمِعْتُ أَبِي يُحَدِّثُ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنِ اتَّخَذَ كَلْبًا لَيْسَ بِكَلْبِ زَرْعٍ وَلَا صَيْدٍ وَلَا مَاشِيَةٍ فَإِنَّهُ يَنْقُصُ مِنْ أَجْرِهِ كُلَّ يَوْمٍ قِيرَاطٌ قَالَ سُلَيْمٌ وَأَحْسَبُهُ قَدْ قَالَ وَالْقِيرَاطُ مِثْلُ أُحُدٍ [راجع: ۷٦۱۰]

(۸۵۲۸) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا جو شخص شکاری کتے اور کھیت یا ریوڑ کی حفاظت کے علاوہ شوقیہ طور پر کتے پالے، اس کے ثواب میں سے روزانہ ایک قیراط کے برابر کمی ہوتی رہے گی (اور ایک قیراط احد پہاڑ کے برابر ہوتا ہے)۔

(۸۵۲۹) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ حَدَّثَنَا فَرْقَدٌ عَنْ يَزِيدَ أَخِي مُطَرِّفٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ إِنَّ أَكْذَبَ أَوْ مِنْ أَكْذَبِ النَّاسِ الصَّبَّاغِينَ وَالصَّوَّاغِينَ وَقَالَ عَفَّانُ مَرَّةً إِنَّ مِنْ أَكْذَبِ [راجع: ۷۹۰۷]

(۸۵۲۹) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا سب سے بڑھ کر جھوٹے لوگ رنگریز اور زرگر ہوتے ہیں۔

(۸۵۳۰) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ كَثِيرٍ حَدَّثَنَا ابْنُ شِهَابٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سُئِلَ أَيُصَلِّي الرَّجُلُ فِي ثَوْبٍ وَاحِدٍ فَقَالَ أَوَكُلُّكُمْ يَجِدُ ثَوْبَيْنِ [راجع: ۷۵۹۵].

(۸۵۳۰) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام سے کسی شخص نے پوچھا کہ کیا کوئی شخص ایک کپڑے میں نماز پڑھ سکتا ہے؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا کیا تم میں سے ہر ایک کو دو دو کپڑے میسر ہیں؟

(۸۵۳۱) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ وَ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ قَالَ سَمِعْتُ ثَابِتًا عَنْ أَبِي رَافِعٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لِلصَّائِمِ فَرْحَتَانِ فَرْحَةٌ فِي الدُّنْيَا عِنْدَ إِفْطَارِهِ وَفَرْحَةٌ فِي الْآخِرَةِ [انظر: ۱۰۵۱۲، ۱۰۶۳۹].

(۸۵۳۱) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا روزہ دار کو دو موقعوں پر فرحت اور خوشی حاصل ہوتی ہے، چنانچہ جب وہ روزہ افطار کرتا ہے تو خوش ہوتا ہے اور ایک خوشی آخرت میں ہوگی۔

(۸۵۳۲) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ أَنْبَأَنَا عِسْلُ بْنُ سُفْيَانَ التَّمِيمِيُّ عَنْ عَطَاءٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنِ السَّدْلِ فِي الصَّلَاةِ [راجع: ۷۹۲۱].

(۸۵۳۲) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے نماز میں کپڑا اس طرح لٹکانے سے منع فرمایا ہے کہ وہ جسم کی ہیئت پر نہ ہو اور اس میں کوئی روک نہ ہو۔

(۸۵۳۳) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا وُهَيْبٌ حَدَّثَنَا خُثَيْمٌ يَعْنِي ابْنَ عِرَاكٍ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ أَبَا هُرَيْرَةَ قَدِمَ الْمَدِينَةَ فِي رَهْطٍ مِنْ قَوْمِهِ وَالنَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِخَيْبَرَ وَقَدْ اسْتَخْلَفَ سِبَاعَ بْنَ عُرْفُطَةَ عَلَى الْمَدِينَةِ قَالَ فَانْتَهَيْتُ إِلَيْهِ وَهُوَ يَقْرَأُ فِي صَلَاةِ الصُّبْحِ فِي الرَّكْعَةِ الْأُولَى بِ كهيعص وَفِي الثَّانِيَةِ وَيْلٌ لِلْمُطَفِّفِينَ قَالَ فَقُلْتُ لِنَفْسِي وَيْلٌ لِفُلَانٍ إِذَا اكْتَالَ اكْتَالَ بِالْوَافِي وَإِذَا كَالَ كَالَ بِالنَّاقِصِ قَالَ فَلَمَّا صَلَّى زَوَّدَنَا شَيْئًا حَتَّى أَتَيْنَا خَيْبَرَ وَقَدْ افْتَتَحَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَيْبَرَ قَالَ فَكَلَّمَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمُسْلِمِينَ فَأَشْرَكُونَا فِي سِهَامِهِمْ

(۸۵۳۳) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جب وہ قبول اسلام کے لئے اپنی قوم کے ایک گروہ کے ساتھ مدینہ منورہ پہنچے تو نبی علیہ السلام خیبر گئے ہوئے تھے، اور مدینہ منورہ پر سباع بن عرفطہ رضی اللہ عنہ کو اپنا نائب بنا گئے تھے، وہ کہتے ہیں کہ جب میں نبی علیہ السلام کی خدمت میں خیبر پہنچا تو نبی علیہ السلام نماز فجر پڑھا رہے تھے، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے پہلی رکعت میں سورۂ مریم اور دوسری میں سورۂ مطففین کی تلاوت فرمائی، میں نے اپنے دل میں کہا کہ فلاں آدمی تو ہلاک ہو گیا کیونکہ جب وہ دوسروں سے ماپ کر لیتا ہے تو پورا پورا لیتا ہے اور جب دوسروں کو ماپ کر دیتا ہے تو گھٹا کر دیتا ہے۔

بہر حال! نبی علیہ السلام جب نماز سے فارغ ہوئے تو ہمیں کچھ زاد راہ مرحمت فرمایا، یہاں تک کہ ہم خیبر پہنچ گئے، اس وقت تک نبی علیہ السلام خیبر کو فتح فرما چکے تھے، نبی علیہ السلام نے مسلمانوں سے بات کر کے ہمیں بھی مال غنیمت کے حصے میں شریک فرما لیا۔

(۸۵۳۴) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا وُهَيْبٌ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ إِسْحَاقَ عَنْ سَعِيدٍ الْمَقْبُرِيِّ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ تَعَوَّذُوا بِاللَّهِ مِنْ شَرِّ جَارِ الْمُقَامِ فَإِنَّ جَارَ الْمُسَافِرِ إِذَا شَاءَ أَنْ يُزَايِلَ زَايَلَ.

(۸۵۳۴) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا مقامی پڑوسی کے شر سے اللہ کی پناہ مانگا کرو، کیونکہ مسافر پڑوسی سے تو آدمی جس وقت جدا ہونا چاہے، ہو سکتا ہے (مقامی اور رہائشی پڑوسی سے نہیں ہو سکتا)

(۸۵۳۵) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي قَوْلِهِ لِرَسُولِهِ فَاسْأَلْهُ مَا بَالُ النِّسْوَةِ اللَّاتِي قَطَّعْنَ أَيْدِيَهُنَّ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَوْ كُنْتُ أَنَا لَأَسْرَعْتُ الْإِجَابَةَ وَمَا ابْتَغَيْتُ الْعُذْرَ [راجع: ۸۳۷۳].

(۸۵۳۵) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے آیت قرآنی ''ان عورتوں کا کیا معاملہ ہے جنہوں نے اپنے ہاتھ کاٹ لیے تھے'' کی تفسیر میں فرمایا کہ اگر میں اتنا عرصہ جیل میں رہتا جتنا عرصہ حضرت یوسف علیہ السلام رہے تھے، پھر مجھے نکلنے کی پیشکش ہوتی تو میں اسی وقت قبول کر لیتا، اور کوئی عذر تلاش نہ کرتا۔

(۸۵۳۶) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا أَبُو هِلَالٍ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سِيرِينَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَوْ آمَنَ بِي عَشَرَةٌ مِنْ أَحْبَارِ الْيَهُودِ لَآمَنَ بِي كُلُّ يَهُودِيٍّ عَلَى وَجْهِ الْأَرْضِ [صححه البخاري (۳۹۴۱)، ومسلم (۲۷۹۳)]. [انظر: ۸۷۳۵، ۹۳۷۷].

(۸۵۳۶) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا اگر مجھ پر یہودیوں کے دس بڑے عالم ایمان لے آئیں تو روئے زمین کا ہر یہودی مجھ پر ایمان لے آئے۔

(۸۵۳۷) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنْ مُطَرِّفٍ عَنْ عَامِرٍ قَالَ قَالَ شُرَيْحُ بْنُ هَانِئٍ بَيْنَمَا أَنَا فِي مَسْجِدِ الْمَدِينَةِ إِذْ قَالَ أَبُو هُرَيْرَةَ سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لَا يُحِبُّ رَجُلٌ لِقَاءَ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ إِلَّا أَحَبَّ اللَّهُ لِقَاءَهُ وَلَا أَبْغَضَ رَجُلٌ لِقَاءَ اللَّهِ إِلَّا أَبْغَضَ اللَّهُ لِقَاءَهُ فَأَتَيْتُ عَائِشَةَ فَقُلْتُ لَئِنْ كَانَ مَا ذَكَرَ أَبُو

هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَقًّا لَقَدْ هَلَكْنَا فَقَالَتْ إِنَّمَا الْهَالِكُ مَنْ هَلَكَ فِيمَا قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَمَا ذَاكَ قَالَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لَا يُحِبُّ رَجُلٌ لِقَاءَ اللَّهِ إِلَّا أَحَبَّ اللَّهُ لِقَاءَهُ وَلَا أَبْغَضَ رَجُلٌ لِقَاءَ اللَّهِ إِلَّا أَبْغَضَ اللَّهُ لِقَاءَهُ قَالَتْ وَأَنَا أَشْهَدُ أَنِّي سَمِعْتُهُ يَقُولُ ذَلِكَ فَهَلْ تَدْرِي لِمَ ذَلِكَ إِذَا حَشْرَجَ الصَّدْرُ وَطَمَحَ الْبَصَرُ وَاقْشَعَرَّ الْجِلْدُ وَتَشَنَّجَتْ الْأَصَابِعُ فَعِنْدَ ذَلِكَ مَنْ أَحَبَّ لِقَاءَ اللَّهِ أَحَبَّ اللَّهُ لِقَاءَهُ وَمَنْ أَبْغَضَ لِقَاءَ اللَّهِ أَبْغَضَ اللَّهُ لِقَاءَهُ [صححه مسلم (۲۶۸۵)].

(۸۵۳۷) شریح بن ہانی رحمہ اللہ کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ میں مسجد نبوی میں تھا، وہاں حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کہنے لگے کہ میں نے نبی علیہ السلام کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے جو آدمی اللہ سے ملنے کو پسند کرتا ہے، اللہ بھی اس سے ملنے کو پسند کرتا ہے اور جو آدمی اللہ سے ملنے کو ناپسند کرتا ہے، اللہ بھی اس سے ملنے کو ناپسند کرتا ہے، یہ سن کر میں حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کی خدمت میں حاضر ہوا اور عرض کیا کہ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نے نبی علیہ السلام کے حوالے سے جو بات ذکر کی ہے، اگر وہ صحیح ہے تو ہم ہلاک ہو گئے، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا ہلاک تو وہی ہوتا ہے جو نبی علیہ السلام کے ارشاد کے مطابق ہلاک ہو، بات کیا ہے؟ میں نے حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے سنی ہوئی روایت ذکر کی، انہوں نے فرمایا میں گواہی دیتی ہوں کہ میں نے بھی نبی علیہ السلام کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے، کیا تم جانتے ہو کہ ایسا کیوں ہے؟ جب دل ڈھلنے لگیں، آنکھیں چکا چوند ہو جائیں، جسم کی کھال کانپنے لگے، اور انگلیوں میں تشنج کی کیفیت پیدا ہو جائے (موت کا وقت قریب آ جائے) اس وقت جو آدمی اللہ سے ملنے کو پسند کرتا ہے، اللہ بھی اس سے ملنے کو پسند کرتا ہے اور جو آدمی اللہ سے ملنے کو ناپسند کرتا ہے، اللہ بھی اس سے ملنے کو ناپسند کرتا ہے۔

(۸۵۳۸) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ حَدَّثَنَا سُهَيْلُ بْنُ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ رَغِمَ أَنْفُ رَغِمَ أَنْفُ رَغِمَ أَنْفُ رَجُلٍ أَدْرَكَ وَالِدَيْهِ أَحَدَهُمَا أَوْ كِلَاهُمَا عِنْدَهُ الْكِبَرُ لَمْ يُدْخِلَاهُ الْجَنَّةَ [اخرجه البخاری فی الأدب المفرد (۲۱) و مسلم: ۸/۵]

(۸۵۳۸) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے تین مرتبہ فرمایا اس آدمی کی ناک خاک آلودہ ہو جس کے والدین میں سے ایک یا دونوں پر اس کی موجودگی میں بڑھاپا آیا اور وہ اسے جنت میں داخل نہ کرا سکیں (خدمت کر کے انہیں خوش نہ کرنے کی وجہ سے)

(۸۵۳۹) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنْ دَاوُدَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ الْأَوْدِيِّ عَنْ حُمَيْدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْحِمْيَرِيِّ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَوْ قَالَ أَبُو الْقَاسِمِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَبُولَنَّ أَحَدُكُمْ فِي الْمَاءِ الدَّائِمِ ثُمَّ يَغْتَسِلُ مِنْهُ

(۸۵۳۹) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا تم میں سے کوئی شخص کھڑے پانی میں پیشاب نہ کرے کہ پھر اس سے غسل کرنے لگے۔

(٨٥٤٠) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يُوشِكُ أَنْ يَحْسِرَ الْفُرَاتُ عَنْ جَبَلٍ مِنْ ذَهَبٍ يَقْتَتِلُ عَلَيْهِ النَّاسُ حَتَّى يُقْتَلَ مِنْ كُلِّ عَشَرَةٍ تِسْعَةٌ وَيَبْقَى وَاحِدٌ [راجع: ٧٥٤٥].

(۸۵۴۰) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا عنقریب دریائے فرات کا پانی ہٹ کر اس میں سے سونے کا ایک پہاڑ برآمد ہوگا، لوگ اس کی خاطر آپس میں لڑنا شروع کر دیں گے، حتیٰ کہ ہر دس میں سے نو آدمی مارے جائیں گے، اور صرف ایک آدمی بچے گا۔

(٨٥٤١) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ عُمَيْرٍ عَنْ مُوسَى بْنِ طَلْحَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ أَتَى أَعْرَابِيٌّ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِأَرْنَبٍ قَدْ شَوَاهَا وَمَعَهَا صِنَابُهَا وَأُدْمُهَا فَوَضَعَهَا بَيْنَ يَدَيْهِ فَأَمْسَكَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَمْ يَأْكُلْ وَأَمَرَ أَصْحَابَهُ أَنْ يَأْكُلُوا فَأَمْسَكَ الْأَعْرَابِيُّ فَقَالَ لَهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا يَمْنَعُكَ أَنْ تَأْكُلَ قَالَ إِنِّي أَصُومُ ثَلَاثَةَ أَيَّامٍ مِنْ الشَّهْرِ قَالَ إِنْ كُنْتَ صَائِمًا فَصُمْ أَيَّامَ الْغُرِّ [راجع: ٨٤١٥].

(۸۵۴۱) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک دیہاتی آدمی نبی علیہ السلام کی خدمت میں ایک بھنا ہوا خرگوش لے کر آیا، اس کے ساتھ چٹنی اور سالن بھی تھا، اس نے یہ سب چیزیں لا کر نبی علیہ السلام کے سامنے رکھ دیں، نبی علیہ السلام نے اپنا ہاتھ روکے رکھا اور اس میں سے کچھ بھی نہ کھایا، اور صحابہ رضی اللہ عنہم کو کھانے کا حکم دے دیا، اس دیہاتی نے بھی ہاتھ روکے رکھا، نبی علیہ السلام نے اس سے پوچھا کہ تم کیوں نہیں کھا رہے؟ اس نے کہا کہ میں ہر مہینے تین روزے رکھتا ہوں، نبی علیہ السلام نے فرمایا اگر تم روزے رکھنا ہی چاہتے ہو تو پھر ایام بیض کے روزے رکھا کرو۔

(٨٥٤٢) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ أَخْبَرَنِي سُهَيْلُ بْنُ أَبِي صَالِحٍ قَالَ خَرَجْتُ مَعَ أَبِي إِلَى الشَّامِ فَكَانَ أَهْلُ الشَّامِ يَمُرُّونَ بِأَهْلِ الصَّوَامِعِ فَيُسَلِّمُونَ عَلَيْهِمْ فَسَمِعْتُ أَبِي يَقُولُ سَمِعْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لَا تَبْدَءُوهُمْ بِالسَّلَامِ وَاضْطَرُّوهُمْ إِلَى أَضْيَقِهِ [راجع: ٧٥٥٧].

(۸۵۴۲) سہیل بن ابی صالح رحمہ اللہ کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ میں اپنے والد کے ساتھ شام کی طرف روانہ ہوا، (میں نے دیکھا کہ) شام کے لوگ جب کسی گرجے کے لوگوں پر گذرتے تو انہیں سلام کرتے، میں نے اس موقع پر اپنے والد کو یہ کہتے ہوئے سنا کہ میں نے حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے نبی علیہ السلام کا یہ فرمان سنا ہے کہ انہیں سلام کرنے میں پہل نہ کرو، اور انہیں تنگ راستے کی طرف مجبور کر دو۔

(٨٥٤٣) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ قَيْسٍ عَنْ طَاوُسٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَا مِنْ مَوْلُودٍ يُولَدُ إِلَّا عَلَى الْفِطْرَةِ حَتَّى يَكُونَ أَبَوَاهُ اللَّذَانِ يُهَوِّدَانِهِ وَيُنَصِّرَانِهِ كَمَا تُنْتِجُونَ

أَنْعَامُكُمْ هَلْ تَكُونُ فِيهَا جَدْعَاءُ حَتَّى تَكُونُوا أَنْتُمْ تَجْدَعُونَهَا قَالَ رَجُلٌ وَأَيْنَ هُمْ قَالَ اللَّهُ أَعْلَمُ بِمَا كَانُوا عَامِلِينَ قَالَ قَيْسٌ مَا أَرَى ذَلِكَ الرَّجُلَ إِلَّا كَانَ قَدَرِيًّا [راجع: ۷۷۸۲].

(۸۵۴۳) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا ہر بچہ فطرت سلیمہ پر پیدا ہوتا ہے، بعد میں اس کے والدین اسے یہودی یا عیسائی بنا دیتے ہیں، اس کی مثال ایسے ہی ہے جیسے تمہارے یہاں جانور پیدا ہوتا ہے، کیا تم اس میں کوئی نکٹا محسوس کرتے ہو؟ بعد میں تم خود ہی اس کی ناک کاٹ دیتے ہو، ایک آدمی نے پوچھا کہ یہ بچے کہاں ہوں گے؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا اللہ زیادہ جانتا ہے کہ وہ بڑے ہو کر کیا کرتے؟

(۸۵۴۴) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّهُ لَيَسْمَعُ خَفْقَ نِعَالِهِمْ إِذَا وَلَّوْا

(۸۵۴۴) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا مردہ لوگوں کی جوتیوں کی آہٹ تک سنتا ہے، جب وہ واپس جا رہے ہوتے ہیں۔

(۸۵۴۵) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ سُهَيْلِ بْنِ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا تُسَافِرْ امْرَأَةٌ مَسِيرَةَ ثَلَاثَةِ أَيَّامٍ إِلَّا مَعَ ذِي مَحْرَمٍ

(۸۵۴۵) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا کوئی عورت اپنے اہل خانہ میں سے کسی محرم کے بغیر تین دن کا سفر نہ کرے۔

(۸۵۴۶) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ حَدَّثَنَا قَتَادَةُ عَنِ النَّضْرِ بْنِ أَنَسٍ عَنْ بَشِيرِ بْنِ نَهِيكٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَجُلًا أَعْتَقَ شِقْصًا مِنْ مَمْلُوكٍ فَأَجَازَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عِتْقَهُ وَغَرَّمَهُ بَقِيَّةَ ثَمَنِهِ [راجع: ۷۴۶۲].

(۸۵۴۶) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک آدمی نے کسی غلام کو اپنے حصے کے بقدر آزاد کر دیا، نبی علیہ السلام نے اس آزادی کو نافذ فرما دیا اور اسے بقیہ قیمت کا ضامن مقرر فرما دیا۔

(۸۵۴۷) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ حَدَّثَنَا قَتَادَةُ عَنِ النَّضْرِ بْنِ أَنَسٍ عَنْ بَشِيرِ بْنِ نَهِيكٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ وَجَدَ مَتَاعَهُ عِنْدَ مُفْلِسٍ بِعَيْنِهِ فَهُوَ أَحَقُّ بِهِ [صححه مسلم (۱۵۵۹)]. [انظر: ۸۹۸۳، ۹۳۰۹، ۹۳۳۶، ۱۰۰۴۹، ۱۰۳۲۷، ۱۰۶۰۴].

(۸۵۴۷) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جس آدمی کو مفلس قرار دے دیا گیا ہو اور کسی شخص کو اس کے پاس بعینہ اپنا مال مل جائے تو دوسروں کی نسبت وہ اس مال کا زیادہ حقدار ہے۔

(۸۵۴۸) حَدَّثَنَا بَهْزٌ وَعَفَّانُ قَالَا حَدَّثَنَا هَمَّامٌ حَدَّثَنَا قَتَادَةُ قَالَ لِي سُلَيْمَانُ بْنُ يَسَارٍ مَا تَقُولُ فِي الْعُمْرَى قُلْتُ حَدَّثَنَا النَّضْرُ بْنُ أَنَسٍ عَنْ بَشِيرِ بْنِ نَهِيكٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْعُمْرَى

جَائِزَةٌ [صححه البخاری (٢٦٢٦)، ومسلم (١٦٢٥)]. [انظر: ٩٥٤١، ١٠٠٥١، ١٠٣٥٠، ١٤٤٨١].

(۸۵۴۸) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا عمر بھر کے لئے کسی چیز کو وقف کر دینا صحیح ہے۔

(۸۵۴۹) حَدَّثَنَا بَهْزٌ وَعَفَّانُ قَالَا حَدَّثَنَا هَمَّامٌ حَدَّثَنَا قَتَادَةُ عَنِ النَّضْرِ بْنِ أَنَسٍ عَنْ بَشِيرِ بْنِ نَهِيكٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ كَانَتْ لَهُ امْرَأَتَانِ يَمِيلُ لِإِحْدَاهُمَا عَلَى الْأُخْرَى جَاءَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ وَأَحَدُ شِقَّيْهِ سَاقِطٌ [راجع: ٧٩٢٣].

(۸۵۴۹) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا جس شخص کی دو بیویاں ہوں اور وہ ایک کو دوسری پر ترجیح دیتا ہو (ناانصافی کرتا ہو) وہ قیامت کے دن اس طرح آئے گا کہ اس کے جسم کا ایک حصہ گر چکا ہوگا۔

(۸۵۵۰) حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ حَدَّثَنَا قَتَادَةُ عَنِ النَّضْرِ بْنِ أَنَسٍ عَنْ بَشِيرِ بْنِ نَهِيكٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أُمْطِرَ أَوْ تَسَاقَطَ عَلَى أَيُّوبَ فَرَاشٌ مِنْ ذَهَبٍ فَجَعَلَ يَلْتَقِطُ فَأَوْحَى اللَّهُ إِلَيْهِ يَا أَيُّوبُ أَلَمْ أُوَسِّعْ عَلَيْكَ قَالَ بَلَى وَلَكِنِّي لَا غِنَى بِي عَنْ فَضْلِكَ [راجع: ٨٠٢٥].

(۸۵۵۰) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا ایک مرتبہ اللہ تعالیٰ نے حضرت ایوب علیہ السلام پر سونے کی ٹڈیاں برسائیں، حضرت ایوب علیہ السلام انہیں اپنے کپڑے میں سمیٹنے لگے، اتنی دیر میں آواز آئی کہ اے ایوب! کیا ہم نے تمہیں جتنا دے رکھا ہے، وہ تمہارے لیے کافی نہیں ہے؟ انہوں نے عرض کیا کہ پروردگار! آپ کے فضل یا رحمت سے کون مستغنی رہ سکتا ہے؟

(۸۵۵۱) حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ حَدَّثَنَا قَتَادَةُ عَنِ النَّضْرِ بْنِ أَنَسٍ عَنْ بَشِيرِ بْنِ نَهِيكٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ صَلَّى يَعْنِي مِنَ الصُّبْحِ رَكْعَةً ثُمَّ طَلَعَتِ الشَّمْسُ فَلْيُصَلِّ إِلَيْهَا أُخْرَى [صححه ابن خزيمة: (٩٨٦)، وابن حبان (١٥٨١)، والحاكم (٢٧٤/١). قال شعيب: اسناده صحيح]. [انظر: ١٠٧٦١].

(۸۵۵۱) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا جس شخص کو طلوع آفتاب سے قبل نماز فجر کی ایک رکعت مل جائے تو اس کے ساتھ دوسری رکعت بھی شامل کر لے۔

(۸۵۵۲) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جُحَادَةَ حَدَّثَنِي أَبُو حَازِمٍ أَنَّ أَبَا هُرَيْرَةَ قَالَ خُلُوفُ فَمِ الصَّائِمِ أَطْيَبُ أَوْ قَالَ أَحَبُّ إِلَى اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ مِنْ رِيحِ الْمِسْكِ

(۸۵۵۲) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا روزہ دار کے منہ کی بھبک اللہ کے نزدیک مشک کی خوشبو سے زیادہ عمدہ ہے۔

(۸۵۵۳) قَالَ وَأَحْسَبُهُ قَالَ عَنْ يَمِينِ الْعَرْشِ مُنَادٍ يُنَادِي فِي السَّمَاءِ السَّابِعَةِ أَعْطِ مُنْفِقًا خَلَفًا وَأَعْطِ أَوْ عَجِّلْ لِمُمْسِكٍ تَلَفًا

(۸۵۵۳) اور غالباً یہ بھی فرمایا عرش کے دائیں جانب ساتویں آسمان پر ایک فرشتہ یہ کہتا ہے کہ اے اللہ! خرچ کرنے والے کو

اس کا بدل عطا فرما اور روک کر رکھنے والے کا مال جلد ہلاک فرما۔

(۸۵۵۴) قَالَ وَقَالَ أَبُو هُرَيْرَةَ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ كَسْبِ الْحَجَّامِ وَكَسْبِ الْأَمَةِ [راجع: ۷۸۳۸]

(۸۵۵۴) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے سینگی لگانے والے اور باندیوں کی جسم فروشی کی کمائی سے منع فرمایا ہے۔

(۸۵۵۵) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ وَاسِعٍ عَنْ رَجُلٍ يُقَالُ لَهُ مَعْرُوفٌ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ أَوْصَانِي خَلِيلِي صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ لَا أَنَامَ إِلَّا عَلَى وِتْرٍ

(۸۵۵۵) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ مجھے میرے خلیل صلی اللہ علیہ وسلم نے وصیت فرمائی ہے کہ وتر پڑھے بغیر نہ سوؤں۔

(۸۵۵۶) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ حَدَّثَنَا قَتَادَةُ عَنْ أَبِي أَيُّوبَ الْعَتَكِيِّ وَهُوَ يَحْيَى بْنُ مَالِكٍ وَقَالَ عَفَّانُ مَرَّةً قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو أَيُّوبَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا قَاتَلَ أَحَدُكُمْ فَلْيَجْتَنِبْ الْوَجْهَ [صححه مسلم (۲۶۱۲)]. [انظر: ۹۹۶۳، ۱۰۷۴۳].

(۸۵۵۶) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا جب تم میں سے کوئی شخص کسی کو مارے تو چہرے پر مارنے سے اجتناب کرے۔

(۸۵۵۷) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ وَأَبَانُ قَالَا حَدَّثَنَا قَتَادَةُ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ أَبِي رَافِعٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا جَلَسَ بَيْنَ شُعَبِهَا الْأَرْبَعِ وَأَجْهَدَ نَفْسَهُ فَقَدْ وَجَبَ الْغُسْلُ أَنْزَلَ أَوْ لَمْ يُنْزِلْ [راجع: ۷۱۹۷].

(۸۵۵۷) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا جب مرد اپنی بیوی کے چاروں کونوں کے درمیان بیٹھ جائے اور کوشش کرلے تو اس پر غسل واجب ہوگیا خواہ انزال ہو یا نہ ہو۔

(۸۵۵۸) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي كَثِيرٍ حَدَّثَنَا أَبُو سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَقَدَّمُوا بَيْنَ يَدَيْ رَمَضَانَ بِصَوْمِ يَوْمٍ وَلَا يَوْمَيْنِ إِلَّا رَجُلٌ كَانَ صِيَامُهُ فَلْيَصُمْ [راجع: ۷۱۹۹].

(۸۵۵۸) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا رمضان سے ایک یا دو دن پہلے روزے نہ رکھا کرو، البتہ اس شخص کو اجازت ہے جس کا معمول پہلے سے روزہ رکھنے کا ہو کہ اسے روزہ رکھ لینا چاہیے۔

(۸۵۵۹) قَالَ وَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ قَامَ لَيْلَةَ الْقَدْرِ إِيمَانًا وَاحْتِسَابًا غُفِرَ لَهُ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِهِ قَالَ عَفَّانُ وَحَدَّثَنَا أَبَانُ فِي هَذَا الْإِسْنَادِ مِثْلَهُ [راجع: ۷۱۷۰].

(۸۵۵۹) اور نبی علیہ السلام نے فرمایا جو شخص ایمان کی حالت میں اور ثواب کی نیت سے رمضان کے روزے رکھے، اس کے گذشتہ سارے گناہ معاف ہو جائیں گے۔

(۸۵۶۰) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ حَدَّثَنَا عَامِرٌ يَعْنِي الْأَحْوَلَ عَنْ عَطَاءٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَوَضَّأَ فَمَضْمَضَ ثَلَاثًا وَاسْتَنْشَقَ ثَلَاثًا وَغَسَلَ وَجْهَهُ ثَلَاثًا وَغَسَلَ يَدَيْهِ ثَلَاثًا وَمَسَحَ بِرَأْسِهِ وَوَضَّأَ قَدَمَيْهِ

(۸۵۶۰) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ایک مرتبہ وضو کیا، تو اس میں تین مرتبہ کلی کی، تین مرتبہ ناک میں پانی ڈالا، تین مرتبہ چہرہ دھویا، تین مرتبہ ہاتھ دھوئے، سر کا مسح کیا اور دونوں پاؤں دھوئے۔

(۸۵۶۱) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ حَدَّثَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ عَنْ عَطَاءٍ عَنْ عُثْمَانَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِثْلِهِ

[قال الألباني: صحيح(ابن ماجة: ٤٣٥). قال شعيب: صحيح.....لكنه منقطع]. [راجع: ٤٧٢، ٥٢٧].

(۸۵۶۱) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ سے بھی مروی ہے۔

(۸۵۶۲) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ حَدَّثَنَا قَتَادَةُ عَنْ زُرَارَةَ بْنِ أَوْفَى عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا تَهْجُرُ امْرَأَةٌ فِرَاشَ زَوْجِهَا إِلَّا لَعَنَتْهَا مَلَائِكَةُ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ [راجع: ٧٤٦٥].

(۸۵۶۲) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا جو عورت (کسی ناراضگی کی بناء پر) اپنے شوہر کا بستر چھوڑ کر (دوسرے بستر پر) رات گذارتی ہے اس پر ساری رات فرشتے لعنت کرتے رہتے ہیں (تا آنکہ وہ واپس آجائے)۔

(۸۵۶۳) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا أَبَانُ حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ أَبِي جَعْفَرٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قِيلَ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَيُّ الْأَعْمَالِ أَفْضَلُ قَالَ إِيمَانٌ لَا شَكَّ فِيهِ وَغَزْوٌ لَا غُلُولَ فِيهِ وَحَجٌّ مَبْرُورٌ وَكَانَ أَبُو هُرَيْرَةَ يَقُولُ وَحَجَّةٌ مَبْرُورَةٌ تُكَفِّرُ خَطَايَا تِلْكَ السَّنَةِ [راجع: ٧٥٠٢].

(۸۵۶۳) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک آدمی نے نبی علیہ السلام سے پوچھا یا رسول اللہ! سب سے افضل عمل کون سا ہے؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا اللہ کے نزدیک سب سے افضل عمل اللہ پر ایسا ایمان ہے جس میں کوئی شک نہ ہو، اور ایسا جہاد ہے جس میں خیانت نہ ہو اور حج مبرور ہے، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حج مبرور اس سال کے سارے گناہوں کا کفارہ بن جاتا ہے۔

(۸۵۶۴) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا أَبَانُ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي كَثِيرٍ قَالَ حَدَّثَنِي أَبُو جَعْفَرٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ نَبِيَّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَقُولُ ثَلَاثُ دَعَوَاتٍ مُسْتَجَابَاتٌ لَهُنَّ لَا شَكَّ فِيهِنَّ دَعْوَةُ الْمَظْلُومِ وَدَعْوَةُ الْمُسَافِرِ وَدَعْوَةُ الْوَالِدِ عَلَى وَلَدِهِ [راجع: ٧٥٠١].

(۸۵۶۴) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا تین قسم کے لوگوں کی دعائیں قبول ہوتی ہیں اور ان کی قبولیت میں کوئی شک وشبہ نہیں، مظلوم کی دعاء، مسافر کی دعاء، اور باپ کی اپنے بیٹے کے متعلق دعاء۔

(۸۵۶۵) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا سَعِيدٌ يَعْنِي ابْنَ أَبِي عَرُوبَةَ عَنْ عِسْلٍ عَنْ عَطَاءٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنِ السَّدْلِ [راجع: ٧٩٢١].

(۸۵۶۵) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے نماز میں کپڑا اس طرح لٹکانے سے منع فرمایا ہے کہ وہ جسم کی ہیئت

پر نہ ہو اور اس میں کوئی روک نہ ہو۔

(۸۵۶۶) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَعِيدٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمَّا بَلَغَهُ مَوْتُ النَّجَاشِيِّ صَلَّى عَلَيْهِ وَصَفُّوا خَلْفَهُ وَكَبَّرَ عَلَيْهِ أَرْبَعًا [راجع: ۷۱۴۷].

(۸۵۶۶) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جب نبی علیہ السلام کو نجاشی کی موت کی اطلاع ملی تو صحابہ رضی اللہ عنہم نے نبی علیہ السلام کے پیچھے صفیں باندھ لیں، نبی علیہ السلام نے ان کی نماز جنازہ پڑھائی اور اس میں چار تکبیرات کہیں۔

(۸۵۶۷) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ حَدَّثَنِي عَطَاءٌ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ أَبْرِدُوا بِالصَّلَاةِ فَإِنَّ شِدَّةَ الْحَرِّ مِنْ فَوْرِ جَهَنَّمَ

(۸۵۶۷) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ گرمی کی شدت جہنم کی تپش کا اثر ہوتی ہے، اس لئے نماز کو ٹھنڈا کر کے پڑھا کرو۔

(۸۵۶۸) فِي كُلِّ صَلَاةٍ قِرَاءَةٌ فَمَا أَسْمَعَنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَسْمَعْنَاكُمْ وَمَا أَخْفَى عَلَيْنَا أَخْفَيْنَا عَلَيْكُمْ [راجع: ۷۴۹۴].

(۸۵۶۸) اور ہر نماز میں ہی قراءت کی جاتی ہے البتہ جس نماز میں نبی علیہ السلام نے ہمیں (جہر کے ذریعے) قراءت سنائی ہے اس میں ہم بھی تمہیں سنائیں گے اور جس میں سراً قراءت فرمائی ہے اس میں ہم بھی سراً قراءت کریں گے۔

(۸۵۶۹) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ مَنْ أَدْرَكَ رَكْعَةً مِنْ صَلَاةِ الصُّبْحِ قَبْلَ أَنْ تَطْلُعَ الشَّمْسُ فَقَدْ أَدْرَكَ وَمَنْ أَدْرَكَ رَكْعَةً أَوْ رَكْعَتَيْنِ مِنْ صَلَاةِ الْعَصْرِ قَبْلَ أَنْ تَغْرُبَ الشَّمْسُ فَقَدْ أَدْرَكَ [راجع: ۷۴۵۱].

(۸۵۶۹) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا جو شخص طلوع آفتاب سے قبل فجر کی نماز کی ایک رکعت پالے اس نے وہ نماز پالی اور جو شخص غروب آفتاب سے قبل نماز عصر کی ایک رکعت پالے اس نے وہ نماز پالی۔

(۸۵۷۰) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا اسْتَيْقَظَ أَحَدُكُمْ مِنْ نَوْمِهِ فَلْيُفْرِغْ عَلَى يَدَيْهِ مِنْ إِنَائِهِ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ [راجع: ۷۲۸۰].

(۸۵۷۰) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا جب تم میں سے کوئی شخص اپنی نیند سے بیدار ہو تو اپنا ہاتھ تین مرتبہ دھولے۔

(۸۵۷۱) حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا لَيْثٌ يَعْنِي ابْنَ سَعْدٍ عَنْ جَعْفَرِ بْنِ رَبِيعَةَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ هُرْمُزَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ ذَكَرَ أَنَّ رَجُلًا مِنْ بَنِي إِسْرَائِيلَ سَأَلَ بَعْضَ بَنِي إِسْرَائِيلَ أَنْ يُسْلِفَهُ أَلْفَ دِينَارٍ قَالَ ائْتِنِي بِشُهَدَاءَ أُشْهِدُهُمْ قَالَ كَفَى بِاللَّهِ شَهِيدًا قَالَ ائْتِنِي بِكَفِيلٍ قَالَ كَفَى بِاللَّهِ كَفِيلًا قَالَ صَدَقْتَ فَدَفَعَهَا إِلَيْهِ إِلَى أَجَلٍ مُسَمًّى فَخَرَجَ فِي الْبَحْرِ فَقَضَى حَاجَتَهُ ثُمَّ الْتَمَسَ

مَرْكَبًا يَقْدَمُ عَلَيْهِ لِلْأَجَلِ الَّذِي كَانَ أَجَّلَهُ فَلَمْ يَجِدْ مَرْكَبًا فَأَخَذَ خَشَبَةً فَنَقَرَهَا وَأَدْخَلَ فِيهَا أَلْفَ دِينَارٍ وَصَحِيفَةً مَعَهَا إِلَى صَاحِبِهَا ثُمَّ زَجَّجَ مَوْضِعَهَا ثُمَّ أَتَى بِهَا الْبَحْرَ ثُمَّ قَالَ اللَّهُمَّ إِنَّكَ قَدْ عَلِمْتَ أَنِّي اسْتَلَفْتُ مِنْ فُلَانٍ أَلْفَ دِينَارٍ فَسَأَلَنِي كَفِيلًا فَقُلْتُ كَفَى بِاللَّهِ كَفِيلًا فَرَضِيَ بِكَ وَسَأَلَنِي شَهِيدًا فَقُلْتُ كَفَى بِاللَّهِ شَهِيدًا فَرَضِيَ بِكَ وَإِنِّي قَدْ جَهِدْتُ أَنْ أَجِدَ مَرْكَبًا أَبْعَثُ إِلَيْهِ بِالَّذِي لَهُ فَلَمْ أَجِدْ مَرْكَبًا وَإِنِّي اسْتَوْدَعْتُكَهَا فَرَمَى بِهَا فِي الْبَحْرِ حَتَّى وَلَجَتْ فِيهِ ثُمَّ انْصَرَفَ يَنْظُرُ وَهُوَ فِي ذَلِكَ يَطْلُبُ مَرْكَبًا يَخْرُجُ إِلَى بَلَدِهِ فَخَرَجَ الرَّجُلُ الَّذِي كَانَ أَسْلَفَهُ يَنْظُرُ لَعَلَّ مَرْكَبًا يَجِيءُ بِمَالِهِ فَإِذَا بِالْخَشَبَةِ الَّتِي فِيهَا الْمَالُ فَأَخَذَهَا لِأَهْلِهِ حَطَبًا فَلَمَّا كَسَرَهَا وَجَدَ الْمَالَ وَالصَّحِيفَةَ ثُمَّ قَدِمَ الرَّجُلُ الَّذِي كَانَ تَسَلَّفَ مِنْهُ فَأَتَاهُ بِأَلْفِ دِينَارٍ وَقَالَ وَاللَّهِ مَا زِلْتُ جَاهِدًا فِي طَلَبِ مَرْكَبٍ لِآتِيَكَ بِمَالِكَ فَمَا وَجَدْتُ مَرْكَبًا قَبْلَ الَّذِي أَتَيْتُ فِيهِ قَالَ هَلْ كُنْتَ بَعَثْتَ إِلَيَّ بِشَيْءٍ قَالَ أَلَمْ أُخْبِرْكَ أَنِّي لَمْ أَجِدْ مَرْكَبًا قَبْلَ هَذَا الَّذِي جِئْتُ فِيهِ قَالَ فَإِنَّ اللَّهَ قَدْ أَدَّى عَنْكَ الَّذِي بَعَثْتَ بِهِ فِي الْخَشَبَةِ فَانْصَرِفْ بِأَلْفِكَ رَاشِدًا

(۸۵۷۱) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ بنی اسرائیل میں سے ایک شخص نے دوسرے شخص سے ہزار دینار قرض مانگے، اس شخص نے گواہ طلب کیے، قرض مانگنے والا کہنے لگا کہ خدا تعالیٰ شہادت کے لیے کافی ہے وہ کہنے لگا کہ اچھا کسی کی ضمانت دے دو۔ قرض مانگنے والے نے جواب دیا کہ خدا ہی ضمانت کے لیے کافی ہے۔ اس نے کہا کہ تم سچ کہتے ہو یہ کہہ کر ایک معین مدت کے لیے اس نے اسے ایک ہزار اشرفیاں دے دیں۔ روپیہ لینے والا روپیہ لے کر بحری سفر کو نکلا اور اپنا کام پورا کر کے واپس ہونے کے لیے جہاز کی تلاش کی تا کہ مقررہ مدت کے اندر قرض ادا کر دے، لیکن جہاز نہ ملا۔ مجبوراً ایک (کھوکھلی) لکڑی کے اندر اس نے اشرفیاں بھریں اور قرض خواہ کے نام ایک خط بھی اس میں رکھ کر خوب مضبوط منہ بند کر کے دریا میں لکڑی ڈال دی اور کہنے لگا کہ الٰہی تو واقف ہے کہ میں نے فلاں شخص سے ہزار اشرفیاں قرض مانگی تھیں اور جب اس نے ضمانت مانگی تھی تو میں نے کہہ دیا تھا کہ خدا تعالیٰ ضمانت کے لیے کافی ہے وہ تیری ضمانت پر راضی ہو گیا تھا پھر اس نے گواہ طلب کیے تھے اور میں نے کہہ دیا تھا کہ خدا ہی شہادت کے لیے کافی ہے اس نے تیری شہادت پر رضامند ہو کر مجھے روپیہ دے دیا تھا اب میں نے جہاز کی تلاش میں بہت کوشش کی تا کہ روپیہ اس کو پہنچا دوں لیکن جہاز مجھے نہ ملا اب میں یہ اشرفیاں تیرے سپرد کرتا ہوں یہ کہہ کر اس نے وہ لکڑی سمندر میں ڈال دی اور لکڑی پانی میں ڈوب گئی لکڑی ڈال کر وہ واپس آ گیا اور واپسی میں بھی جہاز کی جستجو کرتا رہا تا کہ اپنے شہر کو پہنچ جائے۔

اتفاقاً ایک روز قرض خواہ دریا پر یہ دیکھنے کو گیا کہ شاید کوئی جہاز میرا مال لایا ہو (جہاز تو نہ ملا وہی اشرفیاں بھری ہوئی لکڑی نظر پڑی) یہ گھر کے ایندھن کے لیے اس کو لے آیا، لیکن اسے توڑنے کے بعد مال اور خط برآمد ہوا کچھ مدت کے بعد قرض دار بھی آ گیا اور ہزار اشرفیاں ساتھ لایا اور کہنے لگا خدا کی قسم میں برابر جہاز کی تلاش میں کوشش کرتا رہا تا کہ تمہارا مال تم کو

پہنچا دوں لیکن اس سے پہلے جہاز نہ ملا، قرض خواہ نے دریافت کیا کہ تم نے مجھے کچھ بھیجا تھا؟ قرض دار کہنے لگا کہ ہاں بتاتا ہوں چونکہ اس سے پہلے مجھے جہاز نہ ملا تھا اس لیے میں نے لکڑی میں بھر کر روپیہ بھیج دیا تھا، قرض خواہ کہنے لگا تو بس جو مال تم نے لکڑی میں بھر کر بھیجا تھا وہ خدا تعالیٰ نے تمہاری طرف سے مجھے پہنچا دیا لہٰذا تم کامیابی کے ساتھ اپنے یہ ہزار دینار واپس لے جاؤ۔

(۸۵۷۲) حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْمُقْرِئُ حَدَّثَنَا حَيْوَةُ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا الْأَسْوَدِ يَقُولُ أَخْبَرَنِي أَبُو عَبْدِ اللَّهِ مَوْلَى شَدَّادٍ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَنْ سَمِعَ رَجُلًا يَنْشُدُ فِي الْمَسْجِدِ ضَالَّةً فَلْيَقُلْ لَا أَدَّاهَا اللَّهُ إِلَيْكَ فَإِنَّ الْمَسَاجِدَ لَمْ تُبْنَ لِهَذَا [صححه مسلم (٥٦٨)، وابن خزيمة: (١٣٠٢)، وابن حبان (١٦٥١)]. [انظر: ٩٤٣٨].

(۸۵۷۲) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے نبی علیہ السلام کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے جو شخص کسی آدمی کو مسجد میں گمشدہ چیز کا اعلان کرتے ہوئے سنا تو اسے چاہئے کہ یوں کہہ دے، اللہ کرے، تجھے وہ چیز نہ ملے، کیونکہ مساجد (اس قسم کے اعلانات کے لئے) نہیں بنائی گئیں۔

(۸۵۷۳) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْحَارِثِ الْمَخْزُومِيُّ بِمَكَّةَ حَدَّثَنِي الضَّحَّاكُ يَعْنِي ابْنَ عُثْمَانَ عَنْ بُكَيْرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْأَشَجِّ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ يَسَارٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّهُ قَالَ لِمَرْوَانَ أَحْلَلْتَ بَيْعَ الرِّبَا فَقَالَ مَرْوَانُ مَا فَعَلْتُ فَقَالَ أَبُو هُرَيْرَةَ أَحْلَلْتَ بَيْعَ الصُّكُوكِ وَقَدْ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ بَيْعِ الطَّعَامِ حَتَّى يُسْتَوْفَى قَالَ فَخَطَبَ النَّاسَ مَرْوَانُ فَنَهَى عَنْ بَيْعِهَا قَالَ سُلَيْمَانُ فَنَظَرْتُ إِلَى حَرَسِ مَرْوَانَ يَأْخُذُونَهَا مِنْ أَيْدِي النَّاسِ [راجع: ٨٣٤٧].

(۸۵۷۳) سلیمان بن یسار رحمہ اللہ کہتے ہیں کہ (ایک مرتبہ تجار کے درمیان چیک کا رواج پڑ گیا، تاجروں نے مروان سے ان کے ذریعے خرید و فروخت کی اجازت مانگی، اس نے انہیں اجازت دے دی)، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ (کو معلوم ہوا تو وہ اس کے پاس تشریف لے گئے اور) فرمایا کہ تم نے سودی تجارت کی اجازت دے دی مروان نے کہا کہ میں نے تو ایسا نہیں کیا، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا تم نے چیکوں کے ذریعے تجارت کی اجازت دے دی ہے جبکہ نبی علیہ السلام نے قبضہ سے قبل غلہ کی اگلی بیع سے منع فرمایا ہے؟ چنانچہ مروان نے لوگوں سے خطاب کیا اور انہیں اس سے منع کر دیا، سلیمان کہتے ہیں کہ پھر میں نے دیکھا کہ مروان نے محافظوں کا ایک دستہ بھیجا جو لوگوں کے ہاتھوں سے چیک چھیننے لگے۔

(۸۵۷٤) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْحَارِثِ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ قَالَ أَخْبَرَنِي نُعْمَانُ يَعْنِي ابْنَ رَاشِدٍ الْجَزَرِيَّ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنِ ابْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا أَكَلَ أَحَدُكُمْ فَلْيَأْكُلْ بِيَمِينِهِ وَيَشْرَبْ بِيَمِينِهِ فَإِنَّ الشَّيْطَانَ يَأْكُلُ بِشِمَالِهِ وَيَشْرَبُ بِشِمَالِهِ [راجع: ٨٢٨٩].

(۸۵۷۴) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا تم میں سے کوئی شخص جب بھی کھانا کھائے تو دائیں ہاتھ

سے کھائے اور دائیں ہاتھ سے پیئے، کیونکہ بائیں ہاتھ سے شیطان کھاتا پیتا ہے۔

(۸۵۷۵) حَدَّثَنَا هَارُونُ بْنُ مَعْرُوفٍ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي عَمْرٌو يَعْنِي ابْنَ الْحَارِثِ أَخْبَرَنَا أَبُو يُونُسَ سُلَيْمُ بْنُ جُبَيْرٍ مَوْلَى أَبِي هُرَيْرَةَ حَدَّثَهُ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَوْلَا حَوَّاءُ لَمْ تَخُنْ أُنْثَى زَوْجَهَا الدَّهْرَ [صححه مسلم (۱۴۷۰)]. [انظر: ۸۵۸۱].

(۸۵۷۵) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا اگر حضرت حواء نہ ہوتیں تو کوئی عورت اپنے شوہر سے خیانت نہ کرتی۔

(۸۵۷۶) حَدَّثَنَا حَسَنُ بْنُ مُوسَى حَدَّثَنَا ابْنُ لَهِيعَةَ حَدَّثَنَا أَبُو الْأَسْوَدِ عَنْ يَحْيَى بْنِ النَّضْرِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تُفْتَحُ الْأَرْيَافُ فَيَأْتِي نَاسٌ إِلَى مَعَارِفِهِمْ فَيَذْهَبُونَ مَعَهُمْ وَالْمَدِينَةُ خَيْرٌ لَهُمْ لَوْ كَانُوا يَعْلَمُونَ قَالَهَا مَرَّتَيْنِ

(۸۵۷۶) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا عنقریب سرسبز و شاداب زمینیں فتح ہوں گی، لوگ اپنے اپنے ساز و سامان کو لے کر یہاں سے وہاں منتقل ہو جائیں گے، حالانکہ اگر انہیں معلوم ہوتا تو مدینہ ہی ان کے لئے زیادہ بہتر تھا۔ یہ جملہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے دو مرتبہ دہرایا۔

(۸۵۷۷) حَدَّثَنَا حَسَنُ بْنُ مُوسَى حَدَّثَنَا ابْنُ لَهِيعَةَ حَدَّثَنَا أَبُو الْأَسْوَدِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ رَافِعٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يَجْتَمِعُ الْإِيمَانُ وَالْكُفْرُ فِي قَلْبِ امْرِئٍ وَلَا يَجْتَمِعُ الصِّدْقُ وَالْكَذِبُ جَمِيعًا وَلَا تَجْتَمِعُ الْخِيَانَةُ وَالْأَمَانَةُ جَمِيعًا

(۸۵۷۷) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا ایک آدمی کے دل میں ایمان اور کفر جمع نہیں ہو سکتے، جھوٹ اور سچ ایک جگہ اکٹھے نہیں ہو سکتے، اور خیانت اور امانت ایک ساتھ جمع نہیں ہو سکتے۔

(۸۵۷۸) حَدَّثَنَا حَسَنُ بْنُ مُوسَى حَدَّثَنَا ابْنُ لَهِيعَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ رَبِّهِ بْنُ سَعِيدٍ عَنِ الْمَقْبُرِيِّ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَدْخُلُ النَّارَ إِلَّا شَقِيٌّ قِيلَ وَمَنْ الشَّقِيُّ قَالَ الَّذِي لَا يَعْمَلُ بِطَاعَةٍ وَلَا يَتْرُكُ لِلَّهِ مَعْصِيَةً

(۸۵۷۸) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا جہنم میں صرف وہی داخل ہوگا جو "شقی" ہوگا، کسی نے پوچھا کہ "شقی" کون ہے؟ فرمایا جو نیکی کا کوئی کام کرے نہیں اور گناہ کا کوئی کام چھوڑے نہیں۔

(۸۵۷۹) حَدَّثَنَا هَارُونُ بْنُ مَعْرُوفٍ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي عَمْرٌو يَعْنِي ابْنَ الْحَارِثِ عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي حَبِيبٍ أَنَّ سُلَيْمَانَ بْنَ يَسَارٍ حَدَّثَهُ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا أُحِبُّ أَنَّ أُحُدَكُمْ هَذَا ذَهَبًا أُنْفِقُ مِنْهُ كُلَّ يَوْمٍ فَيَمُرُّ بِي ثَلَاثَةٌ وَعِنْدِي مِنْهُ شَيْءٌ إِلَّا شَيْئًا أَرْصُدُهُ لِدَيْنٍ

(۸۵۷۹) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا اگر میرے پاس احد پہاڑ بھی سونے کا بن کر آ جائے تو مجھے اس میں خوشی ہوگی کہ اسے راہِ خدا میں خرچ کردوں اور تین دن بھی مجھ پر نہ گذرنے پائیں کہ ایک دینار یا درہم بھی میرے پاس باقی نہ بچے، سوائے اس چیز کے جو میں اپنے اوپر واجب الاداء قرض کی ادائیگی کے لئے روک لوں۔

(۸۵۸۰) حَدَّثَنَا حَسَنُ بْنُ مُوسَى حَدَّثَنَا ابْنُ لَهِيعَةَ حَدَّثَنَا سَلَامَانُ بْنُ عَامِرٍ عَنْ أَبِي عُثْمَانَ الْأَصْبَحِيِّ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ سَيَكُونُ فِي أُمَّتِي دَجَّالُونَ كَذَّابُونَ يُحَدِّثُونَكُمْ بِبِدَعٍ مِنْ الْحَدِيثِ بِمَا لَمْ تَسْمَعُوا أَنْتُمْ وَلَا آبَاؤُكُمْ فَإِيَّاكُمْ وَإِيَّاهُمْ لَا يَفْتِنُونَكُمْ

(۸۵۸۰) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا عنقریب میری امت میں کچھ دجال اور کذاب لوگ آئیں گے جو تمہارے سامنے ایسی احادیث بیان کریں گے جو تم نے سنی ہوں گی اور نہ ہی تمہارے آباؤ اجداد نے، ایسے لوگوں سے اپنے آپ کو بچانا اور ان سے دور رہنا، کہیں وہ تمہیں فتنے میں مبتلا نہ کردیں۔

(۸۵۸۱) حَدَّثَنَا حَسَنٌ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ لَهِيعَةَ حَدَّثَنَا أَبُو يُونُسَ سُلَيْمُ بْنُ جُبَيْرٍ مَوْلَى أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ لَوْلَا حَوَّاءُ لَمْ تَخُنْ أُنْثَى زَوْجَهَا [راجع: ۸۵۷۵].

(۸۵۸۱) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا اگر حضرت حواء نہ ہوتیں تو کوئی عورت اپنے شوہر سے خیانت نہ کرتی۔

(۸۵۸۲) حَدَّثَنَا حَسَنٌ حَدَّثَنَا ابْنُ لَهِيعَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ الْأَعْرَجُ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ كُلُّ ابْنِ آدَمَ أَصَابَ مِنْ الزِّنَا لَا مَحَالَةَ فَالْعَيْنُ زِنَاهَا النَّظَرُ وَالْيَدُ زِنَاهَا اللَّمْسُ وَالنَّفْسُ تَهْوَى وَتُحَدِّثُ وَيُصَدِّقُ ذَلِكَ وَيُكَذِّبُهُ الْفَرْجُ

(۸۵۸۲) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا اللہ نے ہر انسان پر زنا میں سے اس کا حصہ لکھ چھوڑا ہے، جسے وہ لامحالہ پا کر ہی رہے گا، آنکھوں کا زنا دیکھنا ہے، ہاتھ کا زنا چھونا ہے، انسان کا نفس تمنا اور خواہش کرتا ہے جبکہ شرمگاہ اس کی تصدیق یا تکذیب کرتی ہے۔

(۸۵۸۳) حَدَّثَنَا حَسَنٌ حَدَّثَنَا ابْنُ لَهِيعَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ الْأَعْرَجُ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا تَقُومُ السَّاعَةُ حَتَّى تَطْلُعَ الشَّمْسُ مِنْ الْمَغْرِبِ فَإِذَا طَلَعَتْ الشَّمْسُ مِنْ الْمَغْرِبِ آمَنَ النَّاسُ كُلُّهُمْ وَذَلِكَ حِينَ لَا يَنْفَعُ نَفْسًا إِيمَانُهَا لَمْ تَكُنْ آمَنَتْ مِنْ قَبْلُ أَوْ كَسَبَتْ فِي إِيمَانِهَا خَيْرًا [انظر: ۹۱۶۱، ۱۰۸۶۹، ۱۰۸۷۱، ۱۰۸۷۲].

(۸۵۸۳) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا قیامت اس وقت تک قائم نہیں ہوگی جب تک سورج مغرب سے طلوع نہ ہو جائے، جب سورج مغرب سے طلوع ہوگا تو اللہ پر ایمان لے آئیں گے لیکن اس وقت کسی ایسے شخص کو

اس کا ایمان نفع نہ دے گا جو پہلے سے ایمان نہ لایا ہو یا اپنے ایمان میں کوئی نیکی نہ کمائی ہو۔

(۸۵۸٤) حَدَّثَنَا حَسَنٌ حَدَّثَنَا ابْنُ لَهِيعَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ الْأَعْرَجُ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اكْلَفُوا مِنَ الْعَمَلِ مَا تُطِيقُونَ فَإِنَّ خَيْرَ الْعَمَلِ أَدْوَمُهُ وَإِنْ قَلَّ

(۸۵۸۴) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا اپنے اوپر اتنے عمل کا بوجھ ڈالا کرو جس کی تمہارے اندر طاقت ہو، کیونکہ بہترین عمل وہ ہوتا ہے جو دائمی ہو، اگرچہ مقدار میں تھوڑا ہی ہو۔

(۸۵۸٥) حَدَّثَنَا حَسَنٌ حَدَّثَنَا ابْنُ لَهِيعَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ الْأَعْرَجُ سَمِعْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا بَنِي عَبْدِ الْمُطَّلِبِ اشْتَرُوا أَنْفُسَكُمْ مِنَ اللَّهِ يَا أُمَّ الزُّبَيْرِ عَمَّةَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَيَا فَاطِمَةُ بِنْتَ مُحَمَّدٍ اشْتَرِيَا أَنْفُسَكُمَا مِنَ اللَّهِ فَإِنِّي لَا أَمْلِكُ لَكُمَا مِنَ اللَّهِ شَيْئًا وَاسْأَلَانِي مَا شِئْتُمَا يَا بَنِي عَبْدِ مَنَافٍ اشْتَرُوا أَنْفُسَكُمْ مِنَ اللَّهِ فَإِنِّي لَا أَمْلِكُ لَكُمَا مِنَ اللَّهِ شَيْئًا وَاسْأَلَانِي مَا شِئْتُمَا [اخرجه البخاري: ٤/٢٢٤، ومسلم ١/١٣٣]

(۸۵۸۵) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے بنوعبدالمطلب سے فرمایا کہ اے بنی عبدالمطلب! اپنے آپ کو اللہ سے خرید لو، اے بنی ہاشم! اپنے آپ کو اللہ سے خرید لو، اے بنی عبدمناف! اپنے آپ کو اللہ سے خرید لو، اے پیغمبر خدا کی پھوپھی، ام زبیر! اور اے فاطمہ بنت محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) اپنے آپ کو اللہ سے خرید لو، کیونکہ میں اللہ کی طرف سے تمہارے لیے کسی چیز کا اختیار نہیں رکھتا، البتہ تم جو چاہو، مجھ سے (مال و دولت) مانگ سکتی ہو۔

(۸۵۸٦) وَبِإِسْنَادِهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ رَجُلًا مِنْ بَنِي إِسْرَائِيلَ قَالَ لَأَتَصَدَّقَنَّ اللَّيْلَةَ بِمَالِي فَخَرَجَ بِهِ فَوَضَعَهُ فِي يَدِ زَانِيَةٍ فَأَصْبَحَ النَّاسُ يَتَحَدَّثُونَ تُصُدِّقَ عَلَى فُلَانَةَ الزَّانِيَةِ ثُمَّ خَرَجَ بِمَالٍ فَقَالَ أَيْضًا فَوَضَعَهُ فِي يَدِ سَارِقٍ فَأَصْبَحَ أَهْلُ الْمَدِينَةِ يَتَحَدَّثُونَ تُصُدِّقَ عَلَى فُلَانٍ السَّارِقِ وَخَرَجَ بِمَالٍ أَيْضًا فَوَضَعَهُ فِي يَدِ رَجُلٍ غَنِيٍّ قَالَ لَوْ شِئْتُ لَقُلْتُ لَا يَدْرِي حَيْثُ وَضَعَهُ وَرَجَعَ الرَّجُلُ إِلَى نَفْسِهِ فَأُرِيَ فِي الْمَنَامِ أَنَّ صَدَقَتَكَ قَدْ قُبِلَتْ أَمَّا الزَّانِيَةُ فَلَعَلَّهَا تَعِفُّ عَنْ زِنَاهَا وَأَمَّا السَّارِقُ فَلَعَلَّهُ أَنْ يُغْنِيَهُ عَنِ السَّرِقَةِ وَأَمَّا الْغَنِيُّ فَلَعَلَّهُ يَعْتَبِرُ فِي مَالِهِ [راجع: ٨٢٦٥].

(۸۵۸۶) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ بنی اسرائیل کے ایک شخص نے کہا کہ میں آج کی رات صدقہ دوں گا چنانچہ وہ صدقہ کا مال لے کر نکلا اور انجانے میں بدکار عورت کے ہاتھ میں دے آیا صبح کو لوگوں نے تذکرہ کیا کہ آج رات ایک بدکار عورت کو خیرات ملی، دوسری رات کو پھر وہ صدقہ کا مال لے کر نکلا اور ایک چور کے ہاتھ میں رکھ آیا، صبح کو لوگوں نے تذکرہ کیا کہ آج رات ایک چور کو خیرات کا مال ملا، تیسری رات کو وہ صدقہ کا مال لے کر پھر نکلا اور انجانے میں ایک دولت مند کو دے آیا صبح کو لوگوں نے تذکرہ کیا کہ آج رات ایک مال دار کو صدقہ ملا، وہ شخص کہنے لگا کہ چور کو زانیہ کو اور دولت

مند شخص کو میں نے صدقہ کا مال دے دیا، پھر اس نے خواب دیکھا کہ اس سے کہا گیا کہ تیرا صدقہ قبول ہو گیا تو نے جو چور کو صدقہ دیا تو اس کی وجہ سے شاید وہ چوری سے دست کش ہو جائے، اور زانیہ کو جو تو نے صدقہ دیا تو ممکن ہے اس کی وجہ سے وہ زنا کاری چھوڑ دے، باقی دولت مند بھی ممکن ہے کہ اس سے نصیحت حاصل کرے۔

(۸۵۸۷) حَدَّثَنَا حَسَنٌ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ لَهِيعَةَ حَدَّثَنَا أَبُو صَخْرٍ عَنِ الْمَقْبُرِيِّ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ دَخَلَ مَسْجِدَنَا هَذَا لِيَتَعَلَّمَ خَيْرًا أَوْ لِيُعَلِّمَهُ كَانَ كَالْمُجَاهِدِ فِي سَبِيلِ اللَّهِ وَمَنْ دَخَلَهُ لِغَيْرِ ذَلِكَ كَانَ كَالنَّاظِرِ إِلَى مَا لَيْسَ لَهُ [قال الحاكم: هذا حديث صحيح. ولا أعلم له علة. وقد أعله الدارقطني. قال الألباني: صحيح (ابن ماجة: ۲۲۷). قال شعيب: ضعيف]. [انظر: ۹۴۰۹، ۱۰۸۶۲].

(۸۵۸۷) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا جو شخص ہماری اس مسجد میں خیر سیکھنے سکھانے کے لئے داخل ہو، وہ مجاہد فی سبیل اللہ کی طرح ہے، اور جو کسی دوسرے مقصد کے لئے آئے، وہ اس شخص کی طرح ہے جو کسی ایسی چیز کو دیکھنے لگے جسے دیکھنے کا اسے کوئی حق نہیں۔

(۸۵۸۸) حَدَّثَنَا حَسَنٌ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ لَهِيعَةَ حَدَّثَنَا أَبُو يُونُسَ سُلَيْمُ بْنُ جُبَيْرٍ مَوْلَى أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ مَا رَأَيْتُ شَيْئًا أَحْسَنَ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَأَنَّ الشَّمْسَ تَجْرِي فِي جَبْهَتِهِ وَمَا رَأَيْتُ أَحَدًا أَسْرَعَ فِي مِشْيَتِهِ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَأَنَّمَا الْأَرْضُ تُطْوَى لَهُ إِنَّا لَنُجْهِدُ أَنْفُسَنَا وَإِنَّهُ لَغَيْرُ مُكْتَرِثٍ [انظر: ۸۹۳۰].

(۸۵۸۸) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے نبی علیہ السلام سے زیادہ حسین کسی کو نہیں دیکھا، ایسا محسوس ہوتا تھا کہ گویا سورج آپ کی پیشانی پر چمک رہا ہے اور میں نے نبی علیہ السلام سے زیادہ کسی کو تیز رفتار نہیں دیکھا، ایسا محسوس ہوتا تھا کہ گویا زمین ان کے لئے لپیٹ دی گئی ہے، ہم اپنے آپ کو بڑی مشقت میں ڈال کر نبی علیہ السلام کے ساتھ چل پاتے، لیکن نبی علیہ السلام پر مشقت کا کوئی اثر نظر نہ آتا تھا۔

(۸۵۸۹) وَعَنْهُ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَعْطُوا الْعَامِلَ مِنْ عَمَلِهِ فَإِنَّ عَامِلَ اللَّهِ لَا يَخِيبُ

(۸۵۸۹) اور نبی علیہ السلام نے فرمایا مزدور کو اس کی مزدوری دے دیا کرو، کیونکہ اللہ کا مزدور رسوا نہیں ہوتا۔

(۸۵۹۰) وَبِإِسْنَادِهِ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ يَرْحَمُ اللَّهُ لُوطًا فَإِنَّهُ قَدْ كَانَ يَأْوِي إِلَى رُكْنٍ شَدِيدٍ

(۸۵۹۰) اور گذشتہ سند ہی سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا حضرت لوط علیہ السلام پر اللہ کی رحمتیں نازل ہوں، وہ کسی "مضبوط ستون" کا سہارا ڈھونڈ رہے تھے۔

(۸۵۹۱) وَبِإِسْنَادِهِ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أَيَفْرَحُ أَحَدُكُمْ أَنْ يَنْقَلِبَ إِلَى أَهْلِهِ بِخَلِفَتَيْنِ قَالُوا نَعَمْ قَالَ فَآيَتَيْنِ مِنْ كِتَابِ اللَّهِ فَيَخْرُجُ بِهِمَا إِلَى أَهْلِهِ خَيْرٌ لَهُ مِنْ خَلِفَتَيْنِ

(۸۵۹۱) اور نبی علیہ السلام نے فرمایا کیا تم میں سے کوئی آدمی اس بات کو پسند کرتا ہے کہ وہ اپنے اہل خانہ کے پاس دو حاملہ اونٹنیاں لے کر لوٹے؟ صحابہ رضی اللہ عنہم نے عرض کیا جی ہاں! (ہر شخص چاہتا ہے) نبی علیہ السلام نے فرمایا جو آدمی قرآن کریم کی دو آیتیں لے کر اپنے گھر لوٹتا ہے، اس کے لئے وہ دو آیتیں دو حاملہ اونٹنیوں سے بھی بہتر ہیں۔

(۸۵۹۲) وَبِإِسْنَادِهِ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يَتَمَنَّى أَحَدُكُمْ الْمَوْتَ وَلَا يَدْعُو بِهِ مِنْ قَبْلِ أَنْ يَأْتِيَهُ إِلَّا أَنْ يَكُونَ قَدْ وَثِقَ بِعَمَلِهِ فَإِنَّهُ إِنْ مَاتَ أَحَدُكُمْ انْقَطَعَ عَنْهُ عَمَلُهُ وَإِنَّهُ لَا يَزِيدُ الْمُؤْمِنَ عُمْرُهُ إِلَّا خَيْرًا

(۸۵۹۲) اور نبی علیہ السلام نے فرمایا تم میں سے کوئی شخص موت کی تمنا نہ کرے اور موت آنے سے قبل اس کی دعاء نہ کرے، الا یہ کہ اسے اپنے اعمال پر بہت زیادہ ہی بھروسہ ہو کیونکہ تم میں سے کوئی بھی جب مر جاتا ہے تو اس کے اعمال منقطع ہو جاتے ہیں، جبکہ مؤمن اپنی زندگی میں خیر ہی کا اضافہ کرتا ہے۔

(۸۵۹۳) وَبِإِسْنَادِهِ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ كُلُّ نَفْسٍ كُتِبَ عَلَيْهَا الصَّدَقَةُ كُلَّ يَوْمٍ طَلَعَتْ فِيهِ الشَّمْسُ فَمِنْ ذَلِكَ أَنْ يَعْدِلَ بَيْنَ الِاثْنَيْنِ صَدَقَةٌ وَأَنْ يُعِينَ الرَّجُلَ عَلَى دَابَّتِهِ فَيَحْمِلَهُ عَلَيْهَا صَدَقَةٌ وَيَرْفَعَ مَتَاعَهُ عَلَيْهَا صَدَقَةٌ وَيُمِيطُ الْأَذَى عَنْ الطَّرِيقِ صَدَقَةٌ وَالْكَلِمَةُ الطَّيِّبَةُ صَدَقَةٌ وَكُلُّ خُطْوَةٍ يَمْشِي إِلَى الصَّلَاةِ صَدَقَةٌ [صححه ابن خزيمة: ۱٤۹۳)، قال شعيب: صحيح].

(۸۵۹۳) اور نبی علیہ السلام نے فرمایا ہر شخص پر ہر اس دن میں "جس میں سورج طلوع ہو" صدقہ کرنا لازم قرار دیا گیا ہے، اس کی صورت یہ ہے کہ دو آدمیوں کے درمیان انصاف کرنا صدقہ ہے، کسی آدمی کی مدد کر کے اسے سواری پر بٹھا دینا اور اس کا سامان اسے پکڑا دینا صدقہ ہے، راستے سے تکلیف دہ چیز کا ہٹانا بھی صدقہ ہے، اچھی بات کہنا بھی صدقہ ہے اور نماز کے لئے اٹھنے والا ہر قدم بھی صدقہ ہے۔

(۸۵۹٤) وَبِإِسْنَادِهِ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ وَالَّذِي نَفْسُ مُحَمَّدٍ بِيَدِهِ لَا يَسْمَعُ بِي أَحَدٌ مِنْ هَذِهِ الْأُمَّةِ يَهُودِيٌّ أَوْ نَصْرَانِيٌّ ثُمَّ يَمُوتُ وَلَا يُؤْمِنُ بِالَّذِي أُرْسِلْتُ بِهِ إِلَّا كَانَ مِنْ أَصْحَابِ النَّارِ [صححه مسلم(۱۵۳)]

(۸۵۹۴) اور نبی علیہ السلام نے فرمایا اس ذات کی قسم جس کے دست قدرت میں محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) کی جان ہے، اس امت میں یا کسی یہودی اور عیسائی کو میرا کلمہ پہنچے اور وہ اسے سنے اور اس وحی پر ایمان لائے بغیر مر جائے جو میرے پاس بھیجی جاتی ہے تو وہ جہنمی ہے۔

(۸۵۹۵) حَدَّثَنَا حَسَنٌ حَدَّثَنَا ابْنُ لَهِيعَةَ حَدَّثَنَا أَبُو يُونُسَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ قَالَ كَذَّبَنِي عَبْدِي وَلَمْ يَكُنْ لَهُ لِيُكَذِّبَنِي وَشَتَمَنِي عَبْدِي وَلَمْ يَكُنْ لَهُ شَتْمِي فَأَمَّا تَكْذِيبُهُ إِيَّايَ فَيَقُولُ لَنْ يُعِيدَنِي كَالَّذِي بَدَأَنِي وَلَيْسَ آخِرُ الْخَلْقِ أَهْوَنَ عَلَيَّ أَنْ أُعِيدَهُ مِنْ أَوَّلِهِ فَقَدْ كَذَّبَنِي إِنْ قَالَهَا وَأَمَّا شَتْمُهُ إِيَّايَ فَيَقُولُ اتَّخَذَ اللَّهُ وَلَدًا أَنَا اللَّهُ أَحَدٌ الصَّمَدُ لَمْ أَلِدْ [راجع: ۸۲۰٤]

(۸۵۹۵) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں میرا بندہ میری ہی تکذیب کرتا ہے

حالانکہ اسے ایسا نہیں کرنا چاہئے اور مجھے ہی برا بھلا کہتا ہے حالانکہ یہ اس کا حق نہیں، تکذیب تو اس طرح کہ وہ کہتا ہے اللہ نے ہمیں جس طرح پیدا کیا ہے، دوبارہ اس طرح کبھی پیدا نہیں کرے گا، حالانکہ میرے لیے دوسری مرتبہ پیدا کرنا پہلی مرتبہ سے زیادہ آسان نہیں ہے (دونوں برابر ہیں) اور برا بھلا کہنا اس طرح کہ وہ کہتا ہے اللہ نے اولاد بنا رکھی ہے، حالانکہ میں تو وہ صمد (بے نیاز) ہوں جس نے کسی کو جنا اور نہ اسے کسی نے جنم دیا۔

(۸۵۹۶) حَدَّثَنَا حَسَنٌ وَيَحْيَى بْنُ إِسْحَاقَ قَالَا حَدَّثَنَا ابْنُ لَهِيعَةَ حَدَّثَنَا أَبُو يُونُسَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا اكْتَحَلَ أَحَدُكُمْ فَلْيَكْتَحِلْ وِتْرًا وَإِذَا اسْتَجْمَرَ فَلْيَسْتَجْمِرْ وِتْرًا [انظر: ۸۸۲۵، ۸۶۶۲].

(۸۵۹۶) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا جب تم میں سے کوئی شخص سرمہ لگائے تو طاق عدد میں سلائی اپنی آنکھوں میں پھیرے، اور جب پتھروں سے استنجاء کرے تب بھی طاق عدد میں پتھر استعمال کرے۔

(۸۵۹۷) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا ابْنُ لَهِيعَةَ عَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا اكْتَحَلَ أَحَدُكُمْ فَلْيَكْتَحِلْ وِتْرًا

(۸۵۹۷) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا جب تم میں سے کوئی شخص سرمہ لگائے تو طاق عدد میں سلائی اپنی آنکھوں میں پھیرے۔

(۸۵۹۸) حَدَّثَنَا حَسَنٌ حَدَّثَنَا ابْنُ لَهِيعَةَ حَدَّثَنَا أَبُو يُونُسَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا كَانَ ثَلَاثَةٌ جَمِيعًا فَلَا يَتَنَاجَ اثْنَانِ دُونَ الثَّالِثِ

(۸۵۹۸) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا جب تین آدمی اکٹھے ہوں تو ایک کو چھوڑ کر صرف دو آدمی سرگوشی نہ کریں۔

(۸۵۹۹) وَبِإِسْنَادِهِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يَدْخُلُ الْجَنَّةَ مِنْ أُمَّتِي سَبْعُونَ أَلْفًا بِغَيْرِ حِسَابٍ فَقَالَ عُكَّاشَةُ بْنُ مِحْصَنٍ يَا رَسُولَ اللَّهِ ادْعُ اللَّهَ أَنْ يَجْعَلَنِي مِنْهُمْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُمَّ اجْعَلْهُ مِنْهُمْ ثُمَّ قَالَ آخَرُ يَا رَسُولَ اللَّهِ ادْعُ اللَّهَ أَنْ يَجْعَلَنِي مِنْهُمْ قَالَ قَدْ سَبَقَكَ بِهَا عُكَّاشَةُ

(۸۵۹۹) اور گذشتہ سند ہی سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا میری امت میں سے ستر ہزار آدمی بلا حساب کتاب جنت میں داخل ہوں گے، حضرت عکاشہ رضی اللہ عنہ نے عرض کیا یا رسول اللہ! اللہ سے دعاء کر دیجئے کہ وہ مجھے بھی ان میں شامل فرما دے، نبی علیہ السلام نے دعاء کر دی کہ اے اللہ! اسے بھی ان میں شامل فرما، پھر دوسرے نے کھڑے ہو کر بھی یہی عرض کیا، لیکن نبی علیہ السلام نے فرمایا عکاشہ تم پر سبقت لے گئے۔

(۸۶۰۰) وَبِإِسْنَادِهِ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نِعْمَ الْقَوْمُ الْأَزْدُ طَيِّبَةٌ أَفْوَاهُهُمْ بَرَّةٌ أَيْمَانُهُمْ نَقِيَّةٌ قُلُوبُهُمْ

(۸۶۰۰) اور نبی علیہ السلام نے فرمایا قبیلہ ازد کے لوگ کتنی بہترین قوم ہیں، ان کے منہ پاکیزہ، ایمان عمدہ اور دل صاف ستھرے ہوتے ہیں۔

(۸۶۰۱) حَدَّثَنَا حَسَنٌ حَدَّثَنَا ابْنُ لَهِيعَةَ حَدَّثَنَا أَبُو يُونُسَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ أَبِي لَمْ يَرْفَعْهُ قَالَ جَاءَ مَلَكُ الْمَوْتِ إِلَى مُوسَى فَقَالَ أَجِبْ رَبَّكَ فَلَطَمَ مُوسَى عَلَيْهِ السَّلَام عَيْنَ مَلَكِ الْمَوْتِ فَفَقَأَهَا فَرَجَعَ الْمَلَكُ إِلَى اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ فَقَالَ إِنَّكَ بَعَثْتَنِي إِلَى عَبْدٍ لَكَ لَا يُرِيدُ الْمَوْتَ وَقَدْ فَقَأَ عَيْنِي قَالَ فَرَدَّ اللَّهُ إِلَيْهِ عَيْنَهُ وَقَالَ ارْجِعْ إِلَى عَبْدِي فَقُلْ لَهُ الْحَيَاةَ تُرِيدُ فَإِنْ كُنْتَ تُرِيدُ الْحَيَاةَ فَضَعْ يَدَكَ عَلَى مَتْنِ ثَوْرٍ فَمَا دَارَتْ يَدُكَ مِنْ شَعَرَةٍ فَإِنَّكَ تَعِيشُ لَهَا سَنَةً قَالَ ثُمَّ مَاذَا قَالَ ثُمَّ الْمَوْتُ قَالَ فَالْآنَ يَا رَبِّ مِنْ قَرِيبٍ

(۸۶۰۱) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ملک الموت حضرت موسیٰ علیہ السلام کے پاس جب ان کی روح قبض کرنے کے لئے پہنچے اور ان سے کہا کہ اپنے رب کی پکار پر لبیک کہیے تو حضرت موسیٰ علیہ السلام نے ایک طمانچہ مار کر ان کی آنکھ پھوڑ دی، وہ پروردگار کے پاس واپس جا کر کہنے لگے کہ آپ نے مجھے ایسے بندے کے پاس بھیج دیا جو مرنا نہیں چاہتا؟ اللہ نے ان کی آنکھ واپس لوٹا دی اور فرمایا ان کے پاس واپس جا کر ان سے کہو کہ اگر آپ زندگی چاہتے ہیں تو ایک بیل کی پشت پر ہاتھ رکھ دیں، ان کے ہاتھ کے نیچے جتنے بال آگئے، ہر بال کے بدلے ان کی عمر میں ایک سال کا اضافہ ہو جائے گا، حضرت موسیٰ علیہ السلام نے پوچھا کہ اے پروردگار! پھر کیا ہوگا؟ فرمایا پھر موت آئے گی، انہوں نے کہا تو پھر ابھی سہی۔

(۸۶۰۲) حَدَّثَنَا سُرَيْجٌ حَدَّثَنَا أَبُو مَعْشَرٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرِو بْنِ عَلْقَمَةَ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ احْتَكَرَ حُكْرَةً يُرِيدُ أَنْ يُغْلِيَ بِهَا عَلَى الْمُسْلِمِينَ فَهُوَ خَاطِئٌ

(۸۶۰۲) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا جو شخص مسلمانوں پر گرانی کی نیت سے ذخیرہ اندوزی کرتا ہے، وہ گناہگار ہے۔

(۸۶۰۳) حَدَّثَنَا هَارُونُ بْنُ مَعْرُوفٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ وَهْبٍ قَالَ وَأَخْبَرَنِي ابْنُ أَبِي ذِئْبٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ مِهْرَانَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ سَعْدٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْأَبْعَدُ فَالْأَبْعَدُ أَفْضَلُ أَجْرًا عَنْ الْمَسْجِدِ [قال الألباني: صحيح (ابو داود: ٥٥٦، ابن ماجة: ٧٨٢). قال شعيب: حسن لغيره، وهذا اسناد ضعيف]. [انظر: ٩٥٢٧].

(۸۶۰۳) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا جو شخص مسجد سے جتنے زیادہ فاصلے سے آتا ہے، اس کا اجر اتنا ہی زیادہ ہوتا ہے۔

(۸۶۰۴) حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ مُحَمَّدٍ أَخْبَرَنَا ابْنُ أَبِي ذِئْبٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ سَمْعَانَ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا هُرَيْرَةَ يُخْبِرُ أَبَا قَتَادَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يُبَايَعُ لِرَجُلٍ بَيْنَ الرُّكْنِ وَالْمَقَامِ وَلَنْ يَسْتَحِلَّ هَذَا الْبَيْتَ إِلَّا أَهْلُهُ فَإِذَا

اسْتَحَلُّوهُ فَلَا تَسْأَلْ عَنْ هَلَكَةِ الْعَرَبِ ثُمَّ تَأْتِي الْحَبَشَةُ فَيُخَرِّبُونَهُ خَرَابًا لَا يَعْمُرُ بَعْدَهُ أَبَدًا وَهُمُ الَّذِينَ يَسْتَخْرِجُونَ كَنْزَهُ [راجع: ۷۸۹۷].

(۸۶۰۴) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا حجر اسود اور مقام ابراہیم کے درمیان ایک آدمی سے بیعت لی جائے گی، اور بیت اللہ کی حرمت اسی کے پاسبان پامال کریں گے، اور جب لوگ بیت اللہ کی حرمت کو پامال کر دیں، پھر عرب کی ہلاکت کے متعلق سوال نہ کرنا، بلکہ حبشی آئیں گے اور اسے اس طرح ویران کر دیں گے کہ دوبارہ وہ کبھی آباد نہ ہو سکے گا اور یہی لوگ اس کا خزانہ نکالنے والے ہوں گے۔

(۸۶۰۵) حَدَّثَنَا سُرَيْجٌ يَعْنِي ابْنَ النُّعْمَانِ وَحَدَّثَنَا أَبُو مَعْشَرٍ عَنْ أَبِي وَهْبٍ مَوْلَى أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ حُرِّمَتْ الْخَمْرُ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ قَدِمَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمَدِينَةَ وَهُمْ يَشْرَبُونَ الْخَمْرَ وَيَأْكُلُونَ الْمَيْسِرَ فَسَأَلُوا رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْهُمَا فَأَنْزَلَ اللَّهُ عَلَى نَبِيِّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَسْأَلُونَكَ عَنْ الْخَمْرِ وَالْمَيْسِرِ قُلْ فِيهِمَا إِثْمٌ كَبِيرٌ وَمَنَافِعُ لِلنَّاسِ وَإِثْمُهُمَا أَكْبَرُ مِنْ نَفْعِهِمَا إِلَى آخِرِ الْآيَةِ فَقَالَ النَّاسُ مَا حَرَّمَ عَلَيْنَا إِنَّمَا قَالَ فِيهِمَا إِثْمٌ كَبِيرٌ وَكَانُوا يَشْرَبُونَ الْخَمْرَ حَتَّى إِذَا كَانَ يَوْمٌ مِنْ الْأَيَّامِ صَلَّى رَجُلٌ مِنْ الْمُهَاجِرِينَ أَمَّ أَصْحَابَهُ فِي الْمَغْرِبِ خَلَطَ فِي قِرَاءَتِهِ فَأَنْزَلَ اللَّهُ فِيهَا آيَةً أَغْلَظَ مِنْهَا يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تَقْرَبُوا الصَّلَاةَ وَأَنْتُمْ سُكَارَى حَتَّى تَعْلَمُوا مَا تَقُولُونَ وَكَانَ النَّاسُ يَشْرَبُونَ حَتَّى يَأْتِيَ أَحَدُهُمْ الصَّلَاةَ وَهُوَ مُفِيقٌ ثُمَّ أُنْزِلَتْ آيَةٌ أَغْلَظُ مِنْ ذَلِكَ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا إِنَّمَا الْخَمْرُ وَالْمَيْسِرُ وَالْأَنْصَابُ وَالْأَزْلَامُ رِجْسٌ مِنْ عَمَلِ الشَّيْطَانِ فَاجْتَنِبُوهُ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُونَ فَقَالُوا انْتَهَيْنَا رَبَّنَا فَقَالَ النَّاسُ يَا رَسُولَ اللَّهِ نَاسٌ قُتِلُوا فِي سَبِيلِ اللَّهِ أَوْ مَاتُوا عَلَى فُرُشِهِمْ كَانُوا يَشْرَبُونَ الْخَمْرَ وَيَأْكُلُونَ الْمَيْسِرَ وَقَدْ جَعَلَهُ اللَّهُ رِجْسًا وَمِنْ عَمَلِ الشَّيْطَانِ فَأَنْزَلَ اللَّهُ لَيْسَ عَلَى الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ جُنَاحٌ فِيمَا طَعِمُوا إِذَا مَا اتَّقَوْا وَآمَنُوا إِلَى آخِرِ الْآيَةِ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَوْ حُرِّمَتْ عَلَيْهِمْ لَتَرَكُوهَا كَمَا تَرَكْتُمْ

(۸۶۰۵) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ شراب کی حرمت تین مختلف درجوں میں ہوئی ہے، نبی علیہ السلام جب مدینہ منورہ تشریف لائے تو لوگ شراب بھی پیتے تھے اور جوئے کا پیسہ بھی کھاتے تھے، انہوں نے نبی علیہ السلام سے ان چیزوں کے متعلق سوال کیا تو اللہ نے یہ آیت نازل فرمائی کہ "یہ لوگ آپ سے شراب اور جوئے کے متعلق پوچھتے ہیں، آپ فرما دیجئے کہ ان دونوں میں گناہ بہت زیادہ ہے، اور لوگوں کے کچھ منافع بھی ہیں" لوگ کہنے لگے کہ اس آیت میں شراب حرام تو نہیں قرار دی گئی، اس میں تو اللہ نے صرف یہ فرمایا ہے کہ ان میں گناہ بہت زیادہ ہے، چنانچہ وہ شراب پیتے رہے۔

حتیٰ کہ ایک دن مہاجرین میں سے ایک صحابی نے مغرب کی نماز میں لوگوں کی امامت کی تو (نشے کی وجہ سے) انہیں قراءت میں اشتباہ ہو گیا، اس پر اللہ نے پہلے سے زیادہ سخت آیت نازل فرمائی کہ "اے اہل ایمان! نشے کی حالت میں نماز کے

قریب بھی نہ جایا کرو، تا آنکہ تمہیں یہ سمجھ آنے لگے کہ تم کیا کہہ رہے ہو" لوگ پھر بھی شراب پیتے رہے، البتہ نماز کے لئے اس وقت آتے جب اپنے ہوش وحواس میں ہوتے، اس کے بعد تیسرے درجے میں اس سے بھی زیادہ سخت آیت نازل ہوئی کہ "اے اہل ایمان! شراب، جوا، بت اور پانسے کے تیر گندی چیزیں اور شیطانی کام ہیں، ان سے بچو، تا کہ تم کامیاب ہو جاؤ"

اس آیت کے نازل ہونے پر لوگ کہنے لگے کہ پروردگار! اب ہم باز آ گئے، پھر کچھ لوگوں نے عرض کیا یا رسول اللہ! کچھ لوگ جو راہِ خدا میں شہید ہوئے یا طبعی طور پر فوت ہو گئے اور وہ شراب بھی پیتے تھے اور جوئے کا پیسہ بھی کھاتے تھے (ان کا کیا بنے گا) جبکہ اللہ نے ان چیزوں کو گندگی اور شیطانی کام قرار دے دیا ہے؟ اس پر اللہ نے یہ آیت نازل فرمائی کہ "جو لوگ ایمان لائے اور نیک اعمال کرتے رہے، ان کے لئے ان چیزوں میں کوئی حرج نہیں جو وہ پہلے کھا چکے، بشرطیکہ اب متقی اور ایمان والے رہیں" اور نبی علیہ السلام نے فرمایا اگر ان کی موجودگی میں شراب حرام ہوتی تو وہ بھی تمہاری طرح اسے چھوڑ ہی دیتے (اس لئے گھبرانے کی کوئی بات نہیں)

(۸۶۰۶) حَدَّثَنَا حَسَنٌ حَدَّثَنَا ابْنُ لَهِيعَةَ حَدَّثَنَا أَبُو الْأَسْوَدِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ رَافِعٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ أَدْرَكَ رَمَضَانَ وَعَلَيْهِ مِنْ رَمَضَانَ شَيْءٌ لَمْ يَقْضِهِ لَمْ يُتَقَبَّلْ مِنْهُ وَمَنْ صَامَ تَطَوُّعًا وَعَلَيْهِ مِنْ رَمَضَانَ شَيْءٌ لَمْ يَقْضِهِ فَإِنَّهُ لَا يُتَقَبَّلُ مِنْهُ حَتَّى يَصُومَهُ

(۸۶۰۶) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا جو شخص ماہِ رمضان کو پائے اور اس پر گذشتہ رمضان کے کچھ روزے واجب ہوں جنہیں اس نے قضاء نہ کیا ہو تو اس کا موجودہ روزہ قبول نہ ہوگا، اور جو شخص نفلی روزے رکھنا شروع کر دے جبکہ اس کے ذمے رمضان کے کچھ روزے واجب ہوں جن کی وہ قضاء نہ کر سکا ہو تو اس کا وہ نفلی روزہ قبول نہ ہوگا تا آنکہ وہ فرض روزے مکمل کر لے۔

(۸۶۰۷) حَدَّثَنَا حَسَنٌ حَدَّثَنَا ابْنُ لَهِيعَةَ حَدَّثَنَا ابْنُ الْهَادِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ عَنْ عِيسَى بْنِ طَلْحَةَ بْنِ عُبَيْدِ اللَّهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا تَوَضَّأَ أَحَدُكُمْ فَلْيَسْتَنْثِرْ فَإِنَّ الشَّيْطَانَ يَبِيتُ عَلَى خَيَاشِيمِهِ [صححه البخاري (۳۲۹۵)، ومسلم (۲۳۸)، وابن خزيمة: (۱۴۹)].

(۸۶۰۷) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا جب تم میں سے کوئی شخص وضو کرے تو ناک کو اچھی طرح صاف کرلے، کیونکہ شیطان اس کی ناک کے بانسے پر رات گذارتا ہے۔

(۸۶۰۸) حَدَّثَنَا حَسَنٌ حَدَّثَنَا ابْنُ لَهِيعَةَ حَدَّثَنَا عَيَّاشُ بْنُ عَبَّاسٍ الْقِتْبَانِيُّ عَنْ أَبِي تَمِيمٍ الزُّهْرِيِّ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا أُقِيمَتُ الصَّلَاةُ فَلَا صَلَاةَ إِلَّا الَّتِي أُقِيمَتْ

(۸۶۰۸) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا اقامت ہونے کے بعد وقتی فرض نماز کے علاوہ کوئی نماز نہیں ہے۔

(۸۶۰۹) حَدَّثَنَا هَارُونُ بْنُ مَعْرُوفٍ وَ قَالَ عَبْد اللَّهِ وَسَمِعْتُهُ أَنَا مِنْ هَارُونَ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ وَهْبٍ قَالَ

أَخْبَرَنِي عَمْرُو بْنُ الْحَارِثِ أَنَّ بُكَيْرَ بْنَ الْأَشَجِّ حَدَّثَهُ أَنَّ عَلِيَّ بْنَ خَالِدٍ الدُّؤَلِيَّ حَدَّثَهُ أَنَّ النَّضْرَ بْنَ سُفْيَانَ الدُّؤَلِيَّ حَدَّثَهُ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ كُنَّا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِتَلَعَاتِ الْيَمَنِ فَقَامَ بِلَالٌ يُنَادِي فَلَمَّا سَكَتَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ قَالَ مِثْلَ مَا قَالَ هَذَا يَقِينًا دَخَلَ الْجَنَّةَ

(۸۶۰۹) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ ہم نبی علیہ السلام کے ساتھ یمن کے کسی بالائی حصے میں تھے کہ حضرت بلال رضی اللہ عنہ اذان دینے کے لئے کھڑے ہوئے، جب وہ اذان دے کر خاموش ہوئے تو نبی علیہ السلام نے فرمایا جو شخص بلال کے کہے ہوئے کلمات کی طرح یقین قلب کے ساتھ یہ کلمات کہے، وہ جنت میں داخل ہوگا۔

فائدہ: سند کے علاوہ متن کے اعتبار سے بھی یہ روایت ناقابل فہم ہے کیونکہ سیرت کی کتابیں نبی علیہ السلام کے سفر یمن سے خاموش ہیں۔

(۸۶۱۰) حَدَّثَنَا هَارُونُ بْنُ مَعْرُوفٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ وَهْبٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي أَيُّوبَ عَنْ نَافِعِ بْنِ سُلَيْمَانَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ مِهْرَانَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مُنْتَظِرُ الصَّلَاةِ مِنْ بَعْدِ الصَّلَاةِ كَفَارِسٍ اشْتَدَّ بِهِ فَرَسُهُ فِي سَبِيلِ اللَّهِ عَلَى كَشْحِهِ تُصَلِّي عَلَيْهِ مَلَائِكَةُ اللَّهِ مَا لَمْ يُحْدِثْ أَوْ يَقُومُ وَهُوَ فِي الرِّبَاطِ الْأَكْبَرِ

(۸۶۱۰) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا ایک نماز کے بعد دوسری نماز کا انتظار کرنے والا آدمی اس مجاہد کی طرح ہوتا ہے جس کا گھوڑا راہ خدا میں اپنے پہلو پر تیار کھڑا ہو، اس کے لئے اللہ کے فرشتے اس وقت تک دعاء مغفرت کرتے رہتے ہیں جب تک وہ بے وضو نہ ہو جائے، یا وہاں سے کھڑا نہ ہو جائے، اور وہ ''رباط اکبر'' سب سے اہم چوکیداری میں شمار ہوگا۔

(۸۶۱۱) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ الْمُثَنَّى بْنِ الصَّبَّاحِ عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ جَاءَ أَعْرَابِيٌّ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَالَ إِنَّا نَكُونُ بِهَذَا الرَّمْلِ فَلَا نَجِدُ الْمَاءَ وَيَكُونُ فِينَا الْحَائِضُ وَالْجُنُبُ وَالنُّفَسَاءُ فَيَأْتِي عَلَيْهَا أَرْبَعَةُ أَشْهُرٍ لَا تَجِدُ الْمَاءَ قَالَ عَلَيْكَ بِالتُّرَابِ يَعْنِي التَّيَمُّمَ [راجع: ۷۷۳۳].

(۸۶۱۱) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک دیہاتی آدمی نبی علیہ السلام کی خدمت میں حاضر ہوا، اور کہنے لگا یا رسول اللہ! میں چار پانچ مہینے تک مسلسل صحرائی علاقوں میں رہتا ہوں، ہم میں حیض و نفاس والی عورتیں اور جنبی مرد بھی ہوتے ہیں (پانی نہیں ملتا) تو آپ کی کیا رائے ہے؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا مٹی کو اپنے اوپر لازم کرلو (یعنی تیمم کر لیا کرو)۔

(۸۶۱۲) حَدَّثَنَا أَزْهَرُ بْنُ الْقَاسِمِ الرَّاسِبِيُّ حَدَّثَنَا هِشَامٌ عَنْ عَبَّادِ بْنِ أَبِي عَلِيٍّ عَنْ أَبِي حَازِمٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ وَيْلٌ لِلْأُمَرَاءِ وَيْلٌ لِلْعُرَفَاءِ وَيْلٌ لِلْأُمَنَاءِ لَيَتَمَنَّيَنَّ أَقْوَامٌ يَوْمَ الْقِيَامَةِ أَنَّ ذَوَائِبَهُمْ كَانَتْ مُعَلَّقَةً بِالثُّرَيَّا يَتَذَبْذَبُونَ بَيْنَ السَّمَاءِ وَالْأَرْضِ وَلَمْ يَكُونُوا عَمِلُوا عَلَى شَيْءٍ [انظر: ۱۰۷۴۸، ۱۰۷۶۹].

(۸۶۱۲) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا امراء، چوہدریوں اور حکومتی اہلکاروں کے لئے ہلاکت ہے، یہ لوگ قیامت کے دن تمنا کریں گے کہ ان کی چوٹیاں ثریا ستارے سے لٹکی ہوتیں اور یہ آسمان و زمین کے درمیان تذبذب کا شکار ہوتے، لیکن کسی ذمہ داری پر کام نہ کیا ہوتا۔

(۸۶۱۳) حَدَّثَنَا يُونُسُ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ يَعْنِي ابْنَ زَيْدٍ عَنِ الْمُهَاجِرِ عَنْ أَبِي الْعَالِيَةِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ أَتَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمًا بِتَمَرَاتٍ فَقُلْتُ ادْعُ اللَّهَ لِي فِيهِنَّ بِالْبَرَكَةِ قَالَ فَصَفَّهُنَّ بَيْنَ يَدَيْهِ قَالَ ثُمَّ دَعَا فَقَالَ لِي اجْعَلْهُنَّ فِي مِزْوَدٍ وَأَدْخِلْ يَدَكَ وَلَا تَنْثُرْهُ قَالَ فَحَمَلْتُ مِنْهُ كَذَا وَكَذَا وَسْقًا فِي سَبِيلِ اللَّهِ وَنَأْكُلُ وَنُطْعِمُ وَكَانَ لَا يُفَارِقُ حَقْوِي فَلَمَّا قُتِلَ عُثْمَانُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ انْقَطَعَ عَنْ حَقْوِي فَسَقَطَ [صححه ابن حبان (۶۵۳۲). وقال الترمذي: حسن غريب قال الألباني: حسن الإسناد (الترمذي: ۳۸۳۹)].

(۸۶۱۳) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک دن میں کچھ کھجوریں لے کر نبی علیہ السلام کی خدمت میں حاضر ہوا، عرض کیا کہ ان میں برکت کی دعاء کر دیجئے، نبی علیہ السلام نے انہیں بکھیر کر اپنے ہاتھ پر رکھا اور دعاء کر کے فرمایا کہ انہیں اپنے توشہ دان میں ڈال لو اور ہاتھ ڈال کر اس میں کھجوریں نکالتے رہنا، اسے الٹا کر کے جھاڑنا نہیں، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ میں نے اس میں سے کتنے ہی وسق نکال نکال کر راہ خدا میں دیئے، ہم خود بھی کھاتے کھلاتے رہے، اور میں اس تھیلی کو اپنے سے کبھی جدا نہ کرتا تھا، لیکن حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ کی شہادت کے بعد وہ کہیں گر کر گم ہو گئی۔

(۸۶۱۴) حَدَّثَنَا حُجَيْنُ بْنُ الْمُثَنَّى أَبُو عُمَرَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي سَلَمَةَ الْمَاجِشُونِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْفَضْلِ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ كَانَ مِنْ تَلْبِيَةِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَبَّيْكَ إِلَهَ الْحَقِّ [راجع: ۸۴۷۸].

(۸۶۱۴) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام کا تلبیہ یہ تھا "لبیک الہ الحق"

(۸۶۱۵) حَدَّثَنَا حُجَيْنٌ أَبُو عُمَرَ وَحَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ عَنْ مَنْصُورِ بْنِ أُذَيْنٍ عَنْ مَكْحُولٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يُؤْمِنُ الْعَبْدُ الْإِيمَانَ كُلَّهُ حَتَّى يَتْرُكَ الْكَذِبَ فِي الْمُزَاحَةِ وَيَتْرُكَ الْمِرَاءَ وَإِنْ كَانَ صَادِقًا [انظر: ۸۷۵۱].

(۸۶۱۵) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا کوئی شخص اس وقت تک کامل مؤمن نہیں ہو سکتا جب تک مذاق میں بھی جھوٹ بولنا چھوڑ نہ دے، اور سچا ہونے کے باوجود جھگڑا ختم نہ کر دے۔

(۸۶۱۶) حَدَّثَنَا حُجَيْنٌ أَبُو عُمَرَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ دِينَارٍ عَنْ أَبِي صَالِحٍ السَّمَّانِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا عَطَسَ أَحَدُكُمْ فَلْيَقُلِ الْحَمْدُ لِلَّهِ فَإِذَا قَالَ الْحَمْدُ لِلَّهِ قَالَ لَهُ أَخُوهُ يَرْحَمُكَ اللَّهُ فَإِذَا قِيلَ لَهُ يَرْحَمُكَ اللَّهُ فَلْيَقُلْ يَهْدِيكُمُ اللَّهُ وَيُصْلِحُ بَالَكُمْ [صححه البخاري (۶۲۲۴)].

(۸۶۱۶) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا جب تم میں سے کسی کو چھینک آئے تو وہ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ کہے، دوسرا مسلمان بھائی اس کی اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ سن کر اسے يَرْحَمُكَ اللّٰهُ کہے، پھر چھینکنے والا يَهْدِيكُمُ اللّٰهُ وَيُصْلِحُ بَالَكُمْ کہے۔

(۸۶۱۷) حَدَّثَنَا يُونُسُ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ يَعْنِي ابْنَ زَيْدٍ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْ الشُّرْبِ مِنْ فَمِ السِّقَاءِ [راجع: ۷۱۵۳].

(۸۶۱۷) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے مشکیزے کے منہ سے منہ لگا کر پانی پینے سے منع فرمایا ہے۔

(۸۶۱۸) حَدَّثَنَا يُونُسُ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ يَعْنِي ابْنَ زَيْدٍ عَنِ الْعَبَّاسِ بْنِ فَرُّوخَ الْجُرَيْرِيِّ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا عُثْمَانَ النَّهْدِيَّ يَقُولُ تَضَيَّفْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ سَبْعًا فَكَانَ هُوَ وَامْرَأَتُهُ وَخَادِمُهُ يَعْتَقِبُونَ اللَّيْلَ أَثْلَاثًا يُصَلِّي هَذَا ثُمَّ يُوقِظُ هَذَا وَيُصَلِّي هَذَا ثُمَّ يَرْقُدُ وَيُوقِظُ هَذَا قَالَ قُلْتُ يَا أَبَا هُرَيْرَةَ كَيْفَ تَصُومُ قَالَ أَمَّا أَنَا فَأَصُومُ مِنْ أَوَّلِ الشَّهْرِ ثَلَاثًا فَإِنْ حَدَثَ لِي حَادِثٌ كَانَ آخِرَ شَهْرِي قَالَ وَسَمِعْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ قَسَمَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمًا بَيْنَ أَصْحَابِهِ تَمْرًا فَأَصَابَنِي سَبْعُ تَمَرَاتٍ إِحْدَاهُنَّ حَشَفَةٌ وَمَا فِيهِنَّ شَيْءٌ أَعْجَبُ إِلَيَّ مِنْهَا أَنَّهَا شَدَّتْ مَضَاغِي [راجع: ۷۹۵۲].

(۸۶۱۸) ابوعثمان نہدی رحمۃ اللہ علیہ کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ میں سات دن تک حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کے یہاں مہمان رہا، انہوں نے اپنی بیوی اور خادم کے ساتھ رات کو تین حصوں میں تقسیم کر رکھا تھا، پہلے ایک آدمی نماز پڑھتا، پھر وہ دوسرے کو جگا دیتا، وہ نماز پڑھ لیتا تو تیسرے کو جگا دیتا، ایک دن میں نے پوچھا اے ابوہریرہ! آپ روزہ کس ترتیب سے رکھتے ہیں؟ فرمایا کہ میں تو مہینے کے آغاز میں ہی تین روزے رکھ لیتا ہوں اور اگر کوئی مجبوری پیش آ جائے تو مہینے کے آخر میں رکھ لیتا ہوں، اور میں نے حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کو یہ فرماتے ہوئے بھی سنا کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام نے اپنے صحابہ رضی اللہ عنہم کے درمیان کچھ کھجوریں تقسیم فرمائیں، مجھے سات کھجوریں ملیں، جن میں سے ایک کھجور گدر بھی تھی، میرے نزدیک وہ ان میں سب سے زیادہ عمدہ تھی کہ اسے سختی سے مجھے چبانا پڑ رہا تھا (اور میرے مسوڑھے اور دانت حرکت کر رہے تھے)

(۸۶۱۹) حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ يَعْنِي ابْنَ زَيْدٍ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ أَبِي رَافِعٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ امْرَأَةً سَوْدَاءَ أَوْ رَجُلًا كَانَ يَقُمُّ الْمَسْجِدَ فَفَقَدَهُ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَسَأَلَ عَنْهُ فَقَالُوا مَاتَ فَقَالَ أَلَا كُنْتُمْ آذَنْتُمُونِي بِهِ قَالُوا إِنَّهُ كَانَ لَيْلًا قَالَ فَقَالَ دُلُّونِي عَلَى قَبْرِهِ فَدَلُّوهُ فَأَتَى قَبْرَهُ فَصَلَّى عَلَيْهِ [صححه البخاری (۴۵۸)، ومسلم (۹۵۶)، وابن خزيمة: (۱۲۹۹)]. [انظر: ۹۰۲۵، ۹۲۶۶].

(۸۶۱۹) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک سیاہ فام عورت یا مرد مسجد نبوی کی خدمت کرتا تھا (مسجد میں جھاڑو دے کر صفائی ستھرائی کا خیال رکھتا تھا) ایک دن نبی علیہ السلام کو وہ نظر نہ آیا، نبی علیہ السلام نے صحابہ رضی اللہ عنہم سے اس کے متعلق پوچھا تو انہوں نے بتایا کہ وہ تو فوت ہو گیا، نبی علیہ السلام نے فرمایا تم نے مجھے کیوں نہیں بتایا؟ صحابہ رضی اللہ عنہم نے عرض کیا کہ وہ ایک عام آدمی تھا (اس لئے

آپ کو زحمت دینا مناسب نہ سمجھا) نبی علیہ السلام نے فرمایا مجھے اس کی قبر بتاؤ، صحابہ رضی اللہ عنہم نے بتا دی، چنانچہ نبی علیہ السلام نے اس کی قبر پر جا کر اس کے لئے دعاءِ مغفرت کی۔

(٨٦٢٠) حَدَّثَنَا يُونُسُ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ يَعْنِي ابْنَ سَعْدٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْزِلُنَا غَدًا إِنْ شَاءَ اللَّهُ بِخَيْفِ بَنِي كِنَانَةَ حَيْثُ تَقَاسَمُوا عَلَى الْكُفْرِ [راجع: ٧٢٣٩].

(٨٦٢٠) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے (یوم النحر سے اگلے دن گیارہ ذی الحجہ کو" جبکہ ابھی آپ صلی اللہ علیہ وسلم منیٰ ہی میں تھے)، فرمایا کہ کل ہم (ان شاء اللہ) خیف بنی کنانہ" جہاں قریش نے کفر پر قسمیں کھائی تھیں" میں پڑاؤ کریں گے۔

(٨٦٢١) حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ الْخَفَّافُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ فَاطِمَةَ جَاءَتْ أَبَا بَكْرٍ وَعُمَرَ تَطْلُبُ مِيرَاثَهَا مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَا لَهَا سَمِعْنَا رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِنِّي لَا أُورَثُ [قال الترمذي: حسن غريب قال الألباني: صحيح (الترمذي: ١٦٠٨ و ١٦٠٩). قال شعيب: اسناده حسن]. [راجع: ٧٩].

(٨٦٢١) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا ایک مرتبہ حضرت صدیق اکبر رضی اللہ عنہ اور فاروق اعظم رضی اللہ عنہ کے پاس نبی علیہ السلام کی میراث طلب کرنے آئیں تو ان دونوں نے فرمایا کہ ہم نے نبی علیہ السلام کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے میری وراثت میرے مال میں جاری نہ ہوگی۔

(٨٦٢٢) حَدَّثَنَا حَسَنٌ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ سُهَيْلِ بْنِ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَجْتَمِعُ فِي النَّارِ اجْتِمَاعًا يَضُرُّ مُؤْمِنٌ قَتَلَ كَافِرًا ثُمَّ سَدَّدَ بَعْدَهُ [راجع: ٧٥٦٥].

(٨٦٢٢) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا وہ مسلمان جہنم میں دوسرے کے ساتھ اس طرح اکٹھا نہیں ہوگا کہ کسی کے لئے نقصان دہ ہو جو کسی کافر کو قتل کرے اور اس کے بعد سیدھا راستہ اختیار کر لے۔

(٨٦٢٣) حَدَّثَنَا حَسَنٌ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ عَلِيِّ بْنِ الْحَكَمِ عَنْ عَطَاءِ بْنِ أَبِي رَبَاحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ سُئِلَ عَنْ عِلْمٍ فَكَتَمَهُ أَلْجَمَهُ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ بِلِجَامٍ مِنْ نَارٍ [راجع: ٧٥٦١].

(٨٦٢٣) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا جس شخص سے علم کی کوئی بات پوچھی جائے اور وہ اسے خواہ مخواہ ہی چھپائے تو قیامت کے دن اس کے منہ میں آگ کی لگام دی جائے گی۔

(٨٦٢٤) حَدَّثَنَا حَسَنٌ وَعَفَّانُ قَالَا حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ عَلِيِّ بْنِ زَيْدٍ عَنْ أَوْسِ بْنِ خَالِدٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَثَلُ الَّذِي يَجْلِسُ فَيَسْمَعُ الْحِكْمَةَ ثُمَّ لَا يُحَدِّثُ عَنْ صَاحِبِهِ إِلَّا بِشَرِّ مَا سَمِعَ كَمَثَلِ رَجُلٍ أَتَى رَاعِيًا فَقَالَ يَا رَاعِي اجْزُرْ لِي شَاةً مِنْ غَنَمِكَ قَالَ اذْهَبْ فَخُذْ بِأُذُنِ خَيْرِهَا فَذَهَبَ فَأَخَذَ بِأُذُنِ كَلْبِ الْغَنَمِ [وتكلم في اسناده البوصيري قال الألباني: ضعيف (ابن ماجة: ٤١٧٢)]. [انظر: ٩٢٤٩، ١٠٦١٤]

(۸۶۲۴) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا اس شخص کی مثال "جو کسی مجلس میں شریک ہو اور وہاں حکمت کی باتیں سنے لیکن اپنے ساتھی کو اس میں سے چن چن کر غلط باتیں ہی سنائے" اس شخص کی سی ہے جو کسی چرواہے کے پاس آئے اور اس سے کہا کہ اے چرواہے! اپنے ریوڑ میں سے ایک بکری میرے لیے ذبح کر دے، وہ اسے جواب دے کہ جا کر ان میں سے جو سب سے بہتر ہو، اس کا کان پکڑ کر لے آ؛ اور وہ جا کر ریوڑ کے کتے کا کان پکڑ کر لے آئے۔

(۸۶۲۵) حَدَّثَنَا حَسَنٌ وَعَفَّانُ الْمَعْنَى قَالَا حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنْ عَلِيِّ بْنِ زَيْدٍ وَقَالَ عَفَّانُ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ أَنْبَأَنَا عَلِيُّ بْنُ زَيْدٍ عَنْ أَبِي الصَّلْتِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَأَيْتُ لَيْلَةَ أُسْرِيَ بِي لَمَّا انْتَهَيْنَا إِلَى السَّمَاءِ السَّابِعَةِ فَنَظَرْتُ فَوْقَ قَالَ عَفَّانُ فَوْقِي فَإِذَا أَنَا بِرَعْدٍ وَبَرْقٍ وَصَوَاعِقَ قَالَ فَأَتَيْتُ عَلَى قَوْمٍ بُطُونُهُمْ كَالْبُيُوتِ فِيهَا الْحَيَّاتُ تُرَى مِنْ خَارِجِ بُطُونِهِمْ قُلْتُ مَنْ هَؤُلَاءِ يَا جِبْرِيلُ قَالَ هَؤُلَاءِ أَكَلَةُ الرِّبَا فَلَمَّا نَزَلْتُ إِلَى السَّمَاءِ الدُّنْيَا نَظَرْتُ أَسْفَلَ مِنِّي فَإِذَا أَنَا بِرَهْجٍ وَدُخَانٍ وَأَصْوَاتٍ فَقُلْتُ مَا هَذَا يَا جِبْرِيلُ قَالَ هَذِهِ الشَّيَاطِينُ يَحُومُونَ عَلَى أَعْيُنِ بَنِي آدَمَ أَنْ لَا يَتَفَكَّرُوا فِي مَلَكُوتِ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ وَلَوْلَا ذَلِكَ لَرَأَوْا الْعَجَائِبَ [وقد ضعف اسناده البوصيري. قال الألباني: ضعيف (ابن ماجة: ۲۲۷۳)]. [انظر: ۸۷٤۲].

(۸۶۲۵) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا شب معراج کے موقع پر جب ہم ساتویں آسمان پر پہنچے تو میری نگاہ اوپر کو اٹھ گئی، وہاں بادل کی گرج چمک اور کڑک تھی، پھر میں ایسی قوم کے پاس پہنچا جن کے پیٹ کمروں کی طرح تھے جن میں سانپ وغیرہ ان کے پیٹ کے باہر سے نظر آ رہے تھے، میں نے پوچھا جبریل علیہ السلام یہ کون لوگ ہیں؟ انہوں نے بتایا کہ یہ سود خور ہیں۔

پھر جب میں آسمان دنیا پر واپس آیا تو میری نگاہیں نیچے پڑ گئیں، وہاں چیخ و پکار، دھواں اور آوازیں سنائی دیں، میں نے پوچھا جبریل! یہ کیا ہے؟ انہوں نے بتایا کہ یہ شیاطین ہیں جو بنی آدم کی آنکھوں میں دھول جھونک رہے ہیں تاکہ وہ آسمان و زمین کی شہنشاہی میں غور و فکر نہ کر سکیں، اگر ایسا نہ ہوتا تو لوگوں کو بڑے عجائبات نظر آتے۔

(۸۶۲۶) حَدَّثَنَا حَسَنُ بْنُ مُوسَى وَأَبُو كَامِلٍ قَالَا حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرِو بْنِ عَلْقَمَةَ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ ابْنَا الْعَاصِ مُؤْمِنَانِ يَعْنِي هِشَامٌ وَعَمْرٌو [راجع: ۸۰۲۹].

(۸۶۲۶) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا عاص بن وائل کے دونوں بیٹے ھشام اور عمرو مؤمن ہیں۔

(۸۶۲۷) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ أَنْبَأَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ابْنَا الْعَاصِ مُؤْمِنَانِ [راجع: ۸۰۲۹].

(۸۶۲۷) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا عاص بن وائل کے دونوں بیٹے (ھشام اور عمرو) مؤمن ہیں۔

(۸۶۲۸) حَدَّثَنَا حَسَنٌ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ إِسْحَاقَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي طَلْحَةَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ يَسَارٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَقُولُ اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنْ الْفَقْرِ وَالْقِلَّةِ وَالذِّلَّةِ وَأَعُوذُ بِكَ أَنْ أَظْلِمَ أَوْ أُظْلَمَ [راجع: ۸۰۳۹].

(۸۶۲۸) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام یہ دعاء کیا کرتے تھے کہ اے اللہ! میں فقر و فاقہ، قلت اور ذلت سے آپ کی پناہ میں آتا ہوں، اور اس بات سے کہ میں کسی پر ظلم کروں یا کوئی مجھ پر ظلم کرے۔

(۸۶۲۹) حَدَّثَنَا حَسَنٌ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ سُهَيْلِ بْنِ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَيْرُ صُفُوفِ الرِّجَالِ الْمُقَدَّمُ وَشَرُّ صُفُوفِ الرِّجَالِ الْمُؤَخَّرُ وَخَيْرُ صُفُوفِ النِّسَاءِ الْمُؤَخَّرُ وَشَرُّ صُفُوفِ النِّسَاءِ الْمُقَدَّمُ [راجع: ۸۴۰۹].

(۸۶۲۹) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے منقول ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا مردوں کی صفوں میں پہلی صف سب سے بہترین اور آخری صرف سب سے زیادہ شر کے قریب ہوتی ہے اور عورتوں کی صفوں میں آخری صف سب سے بہترین اور پہلی صف سب سے زیادہ شر کے قریب ہوتی ہے۔

(۸۶۳۰) حَدَّثَنَا حَسَنُ بْنُ مُوسَى حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ عَاصِمِ بْنِ بَهْدَلَةَ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الضِّيَافَةُ ثَلَاثَةُ أَيَّامٍ فَمَا سِوَى ذَلِكَ فَهُوَ صَدَقَةٌ

(۸۶۳۰) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا ضیافت (مہمان نوازی) تین دن تک ہوتی ہے، اس کے بعد جو کچھ بھی ہے وہ صدقہ ہے۔

(۸۶۳۱) حَدَّثَنَا حَسَنٌ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَقَدْ أُعْطِيَ أَبُو مُوسَى مَزَامِيرَ دَاوُدَ [وصحح اسناده البوصيري. قال الألباني: حسن صحيح (ابن ماجة: ۱۳٤۱) النسائي: ۲/۱۸۰). قال شعيب: صحيح وهذا اسناد حسن]. [انظر: ۸۸۰٦، ۹۸۰۵].

(۸۶۳۱) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا ابوموسیٰ اشعری کو حضرت داؤد علیہ السلام جیسا سُر عطاء کیا گیا ہے۔

(۸۶۳۲) حَدَّثَنَا حَسَنُ بْنُ مُوسَى وَعَفَّانُ قَالَا حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ عَلِيِّ بْنِ زَيْدٍ عَنْ أَوْسٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُحْشَرُ النَّاسُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ ثَلَاثَةَ أَصْنَافٍ صِنْفٌ مُشَاةٌ وَصِنْفٌ رُكْبَانٌ وَصِنْفٌ عَلَى وُجُوهِهِمْ فَقَالُوا يَا رَسُولَ اللَّهِ وَكَيْفَ يَمْشُونَ عَلَى وُجُوهِهِمْ قَالَ إِنَّ الَّذِي أَمْشَاهُمْ عَلَى أَرْجُلِهِمْ قَادِرٌ عَلَى أَنْ يُمْشِيَهُمْ عَلَى وُجُوهِهِمْ أَمَا إِنَّهُمْ يَتَّقُونَ بِوُجُوهِهِمْ كُلَّ حَدَبٍ وَشَوْكٍ [قال الألباني: صحيح (الترمذي: ۳۱٤۲)]. [انظر: ۸۷٤۰].

(۸۶۳۲) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا قیامت کے دن لوگ تین اصناف کی صورت میں جمع ہوں

گے، ایک قسم پیدل چلنے والوں کی ہوگی، ایک قسم سواروں کی ہوگی اور ایک قسم چہروں کے بل چلنے والوں کی ہوگی، صحابہ ؓ نے پوچھا یا رسول اللہ! لوگ اپنے چہروں کے بل کیسے چلیں گے؟ فرمایا جو ذات انہیں پاؤں پر چلاتی ہے وہ انہیں چہروں کے بل چلانے پر بھی قادر ہے، اس لئے انہیں ہر پھسلن اور کانٹے سے اپنے چہروں کو بچانا چاہیے۔

(۸۶۳۳) حَدَّثَنَا حَسَنٌ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرِو بْنِ عَلْقَمَةَ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَا قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمَّا خَلَقَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ الْجَنَّةَ قَالَ يَا جِبْرِيلُ اذْهَبْ فَانْظُرْ إِلَيْهَا فَذَهَبَ فَنَظَرَ فَقَالَ يَا رَبِّ وَعِزَّتِكَ لَا يَسْمَعُ بِهَا أَحَدٌ إِلَّا دَخَلَهَا ثُمَّ حَفَّهَا بِالْمَكَارِهِ ثُمَّ قَالَ اذْهَبْ فَانْظُرْ إِلَيْهَا فَذَهَبَ فَنَظَرَ فَقَالَ يَا رَبِّ وَعِزَّتِكَ لَقَدْ خَشِيتُ أَنْ لَا يَدْخُلَهَا أَحَدٌ فَلَمَّا خَلَقَ النَّارَ قَالَ يَا جِبْرِيلُ اذْهَبْ فَانْظُرْ إِلَيْهَا فَذَهَبَ فَنَظَرَ إِلَيْهَا فَقَالَ يَا رَبِّ وَعِزَّتِكَ لَا يَسْمَعُ بِهَا أَحَدٌ فَيَدْخُلُهَا فَحَفَّهَا بِالشَّهَوَاتِ ثُمَّ قَالَ يَا جِبْرِيلُ اذْهَبْ فَانْظُرْ إِلَيْهَا فَذَهَبَ فَنَظَرَ إِلَيْهَا فَقَالَ يَا رَبِّ وَعِزَّتِكَ لَقَدْ خَشِيتُ أَنْ لَا يَبْقَى أَحَدٌ إِلَّا دَخَلَهَا [راجع: ۸۳۷۹].

(۸۶۳۳) حضرت ابو ہریرہ ؓ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا جب اللہ نے جنت کو پیدا کیا تو حضرت جبریل ؑ کے پاس یہ پیغام بھیجا کہ جا کر اسے دیکھ کر آؤ چنانچہ حضرت جبریل ؑ گئے اور جنت اور اس میں مہیا کی گئی نعمتوں کو دیکھا اور واپس آ کر بارگاہ خداوندی میں عرض کیا کہ آپ کی عزت کی قسم! اس کے متعلق جو بھی سنے گا، اس میں داخل ہونا چاہے گا، اللہ کے حکم پر اسے ناپسندیدہ اور ناگوار چیزوں کے ساتھ ڈھانپ دیا گیا، اللہ نے فرمایا اب جا کر اسے اور اس کی نعمتوں کو دیکھ کر آؤ، چنانچہ وہ دوبارہ گئے، اس مرتبہ وہ ناگوار امور سے ڈھانپ دی گئی تھی، وہ واپس آ کر عرض رسا ہوئے کہ آپ کی عزت کی قسم! مجھے اندیشہ ہے کہ اب اس میں کوئی داخل ہی نہیں ہو سکے گا۔

اسی طرح جب اللہ نے جہنم کو پیدا کیا تو حضرت جبریل ؑ سے فرمایا کہ اے جبریل! جا کر جہنم اور اہل جہنم کے لئے تیار کردہ سزائیں دیکھ کر آؤ، وہ وہاں پہنچے اور دیکھ کر واپس آ کر کہنے لگے کہ آپ کی عزت کی قسم! کوئی شخص بھی ''جو اس کے متعلق سنے گا'' اس میں داخل ہونا نہیں چاہے گا، اللہ کے حکم پر اسے خواہشات سے ڈھانپ دیا گیا، اس مرتبہ حضرت جبریل ؑ کہنے لگے کہ آپ کی عزت کی قسم! مجھے تو اندیشہ ہے کہ اب کوئی آدمی اس سے بچ نہیں سکے گا۔

(۸۶۳۴) حَدَّثَنَا حَسَنٌ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنْ سُهَيْلِ بْنِ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَقُولُ إِذَا أَصْبَحَ اللَّهُمَّ بِكَ أَصْبَحْنَا وَبِكَ أَمْسَيْنَا وَبِكَ نَحْيَا وَبِكَ نَمُوتُ وَإِلَيْكَ الْمَصِيرُ

[صححه ابن حبان (۹۶۵). وحسنه الترمذی. قال الألبانی: صحیح (ابو داود: ۵۰۶۸، ابن ماجة: ۳۸۶۸، الترمذی: ۳۳۹۱)]. [انظر: ۱۰۷۷۳].

(۸۶۳۴) حضرت ابو ہریرہ ؓ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ صبح کے وقت یہ دعاء کرتے تھے کہ اے اللہ! ہم نے آپ کے نام کے

ساتھ صبح کی، آپ کے نام کے ساتھ ہی شام کریں گے، آپ کے نام ہی سے ہم زندگی اور موت پاتے ہیں اور آپ ہی کی طرف لوٹ کر آنا ہے۔

(۸۶۳۵) حَدَّثَنَا حَسَنٌ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ عَطَاءِ بْنِ السَّائِبِ عَنْ سَلْمَانَ الْأَغَرِّ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَحُمَيْدٍ وَثَابِتٍ الْبُنَانِيِّ وَصَالِحِ بْنِ ذَكْوَانَ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِيمَا يَحْكِي عَنْ رَبِّهِ عَزَّ وَجَلَّ أَنَّهُ قَالَ مَنْ ذَكَرَنِي فِي نَفْسِهِ ذَكَرْتُهُ فِي نَفْسِي وَمَنْ ذَكَرَنِي فِي مَلَإٍ مِنَ النَّاسِ ذَكَرْتُهُ فِي مَلَإٍ أَكْثَرَ مِنْهُمْ وَأَطْيَبَ [انظر: ۹۲۴۳].

(۸۶۳۵) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا ارشادِ باری تعالیٰ ہے بندہ اگر مجھے اپنے دل میں یاد کرتا ہے تو میں بھی اسے اپنے دل میں یاد کرتا ہوں، اگر وہ مجھے کسی مجلس میں بیٹھ کر یاد کرتا ہے تو میں اس سے بہتر محفل میں اسے یاد کرتا ہوں۔

(۸۶۳۶) حَدَّثَنَا حَسَنٌ وَعَفَّانُ قَالَا حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ قَالَ عَفَّانُ فِي حَدِيثِهِ حَدَّثَنَا أَبُو سِنَانٍ عَنْ عُثْمَانَ بْنِ أَبِي سَوْدَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا عَادَ الْمُسْلِمُ أَخَاهُ أَوْ زَارَهُ قَالَ حَسَنٌ فِي اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ يَقُولُ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ طِبْتَ وَطَابَ مَمْشَاكَ وَتَبَوَّأْتَ مَنْزِلًا فِي الْجَنَّةِ قَالَ عَفَّانُ مِنَ الْجَنَّةِ مَنْزِلًا قَالَ حَسَنٌ فِي اللَّهِ وَلَمْ يَقُلْهُ عَفَّانُ [راجع: ۸۳۰۸].

(۸۶۳۶) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا جب کوئی مسلمان اپنے مسلمان بھائی سے ملاقات یا بیمار پرسی کے لیے جاتا ہے تو اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں تو کامیاب ہو گیا، تیرا چلنا بہت اچھا ہوا اور تو نے جنت میں اپنا ٹھکانہ بنا لیا۔

(۸۶۳۷) حَدَّثَنَا حَسَنٌ وَأَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ قَالَا حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا لَبِسْتُمْ وَإِذَا تَوَضَّأْتُمْ فَابْدَؤُوا بِأَيَامِنِكُمْ وَقَالَ أَحْمَدُ بِمَيَامِنِكُمْ

(۸۶۳۷) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا جب تم لباس پہنا کرو یا وضو کیا کرو تو دائیں جانب سے ابتداء کیا کرو۔

(۸۶۳۸) حَدَّثَنَا حَسَنٌ حَدَّثَنَا شَيْبَانُ عَنْ قَتَادَةَ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ إِنَّمَا كَانَ طَعَامُنَا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْأَسْوَدَانِ التَّمْرُ وَالْمَاءُ وَاللَّهِ مَا كُنَّا نَرَى سَمْرَاءَكُمْ هَذِهِ وَلَا نَدْرِي مَا هِيَ وَإِنَّمَا كَانَ لِبَاسُنَا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ النِّمَارَ يَعْنِي بُرُدَ الْأَعْرَابِ

(۸۶۳۸) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام کے دور باسعادت میں ہمارا کھانا صرف دو کالی چیزیں "کھجور اور پانی" ہوتے تھے، بخدا ہم نے تمہارے یہ گیہوں کبھی دیکھے تھے اور نہ ہمیں اس کا پتہ تھا، اور نبی علیہ السلام کے دور باسعادت میں ہمارا لباس دیہاتیوں کی چادریں ہوا کرتی تھیں۔

(۸۶۳۹) حَدَّثَنَا أَبُو الْمُنْذِرِ حَدَّثَنَا كَامِلٌ أَبُو الْعَلَاءِ قَالَ زَعَمَ أَبُو صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَعَوَّذُوا بِاللَّهِ مِنْ رَأْسِ السَّبْعِينَ وَإِمَارَةِ الصِّبْيَانِ [راجع: ۸۳۰۲].

(۸۶۳۹) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا ستر کی دہائی اور بچوں کی حکومت سے اللہ کی پناہ مانگا کرو۔

(۸۶۴۰) حَدَّثَنَا أَسْوَدُ بْنُ عَامِرٍ قَالَ حَدَّثَنَا شَرِيكٌ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَأَنْ يَمْتَلِئَ جَوْفُ أَحَدِكُمْ قَيْحًا يَرِيهِ خَيْرٌ لَهُ مِنْ أَنْ يَمْتَلِئَ شِعْرًا [راجع: ۷۸۶۱].

(۸۶۴۰) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا کسی آدمی کا پیٹ پیپ سے اتنا بھر جائے کہ وہ سیراب ہو جائے، اس سے بہت بہتر ہے کہ وہ شعر سے بھرپور ہو۔

(۸۶۴۱) حَدَّثَنَا حَسَنٌ حَدَّثَنَا سُكَيْنٌ قَالَ حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ خَالِدٍ حَدَّثَنِي شَهْرُ بْنُ حَوْشَبٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ إِنِّي لَشَاهِدٌ لِوَفْدِ عَبْدِ الْقَيْسِ قَدِمُوا عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فَنَهَاهُمْ أَنْ يَشْرَبُوا فِي هَذِهِ الْأَوْعِيَةِ الْحَنْتَمِ وَالدُّبَّاءِ وَالْمُزَفَّتِ وَالنَّقِيرِ قَالَ فَقَامَ إِلَيْهِ رَجُلٌ مِنَ الْقَوْمِ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّ النَّاسَ لَا ظُرُوفَ لَهُمْ قَالَ فَرَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَأَنَّهُ يَرْثِي لِلنَّاسِ قَالَ فَقَالَ اشْرَبُوا مَا طَابَ لَكُمْ فَإِذَا خَبُثَ فَذَرُوهُ

(۸۶۴۱) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں بنو عبدالقیس کے وفد کا عینی شاہد ہوں، وہ لوگ نبی علیہ السلام کی خدمت میں حاضر ہوئے تو نبی علیہ السلام نے انہیں حنتم، دباء، مزفت اور نقیر نامی برتنوں میں مشروبات پینے سے منع فرمایا، اس پر ان میں سے ایک آدمی نے کھڑے ہو کر عرض کیا یا رسول اللہ! لوگوں کے پاس اس کے علاوہ کوئی اور برتن نہیں؟ میں نے نبی علیہ السلام کو دیکھا تو ایسا محسوس ہوا کہ آپ کو لوگوں پر افسوس ہو رہا ہے، پھر فرمایا اگر یہ برتن صاف ہوں تو ان میں پی لیا کرو، اور اگر گندے ہوں تو چھوڑ دیا کرو۔

(۸۶۴۲) حَدَّثَنَا الْأَسْوَدُ بْنُ عَامِرٍ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ يَعْنِي ابْنَ سَلَمَةَ عَنْ ثُمَامَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا وَقَعَ الذُّبَابُ فِي إِنَاءِ أَحَدِكُمْ فَلْيَغْمِسْهُ فَإِنَّ فِي أَحَدِ جَنَاحَيْهِ دَاءً وَفِي الْآخَرِ دَوَاءً [راجع: ۷۵۶۲]

(۸۶۴۲) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا اگر تم میں سے کسی کے برتن میں مکھی گر جائے تو وہ یاد رکھے کہ مکھی کے ایک پر میں شفاء اور دوسرے میں بیماری ہوتی ہے اس لئے اسے چاہئے کہ اس مکھی کو اس میں مکمل ڈبو دے (پھر اسے استعمال کرنا اس کی مرضی پر موقوف ہے)

(۸۶۴۲م) قَالَ حَمَّادٌ وَحَبِيبُ بْنُ الشَّهِيدِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِثْلَهُ [راجع: ۹۰۲۴].

(۸۶۴۲م) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۸۶۴۲) حَدَّثَنَا أَسْوَدُ بْنُ عَامِرٍ قَالَ حَدَّثَنَا جَرِيرُ بْنُ حَازِمٍ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ الرَّجُلَ لَيَتَكَلَّمُ بِالْكَلِمَةِ مَا يَرَى أَنْ تَبْلُغَ حَيْثُ بَلَغَتْ يَهْوِي بِهَا فِي النَّارِ سَبْعِينَ خَرِيفًا [راجع: ۷۲۱٤].

(۸۶۴۳) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا بعض اوقات انسان کوئی بات کرتا ہے، اور اسے اندازہ نہیں ہوتا کہ وہ بات اس حد تک پہنچ سکتی ہے لیکن قیامت کے دن اسی ایک کلمے کے نتیجے میں ستر سال تک جہنم میں لڑھکتا رہے گا۔

(۸۶٤٤) حَدَّثَنَا حَسَنٌ حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ عَنْ سُهَيْلِ بْنِ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ مَنْ قَتَلَ الْوَزَغَ فِي الضَّرْبَةِ الْأُولَى فَلَهُ كَذَا وَكَذَا حَسَنَةً وَمَنْ قَتَلَهُ فِي الثَّانِيَةِ فَلَهُ كَذَا وَكَذَا حَسَنَةً وَمَنْ قَتَلَهُ فِي الثَّالِثَةِ فَلَهُ كَذَا وَكَذَا قَالَ سُهَيْلٌ الْأُولَى أَكْثَرُ [صححه مسلم (۲۲٤۰)].

(۸۶۴۴) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا جو شخص پہلی ضرب میں ہی چھپکلی کو مار ڈالے، اسے اتنی نیکیاں ملیں گی، جو دوسری ضرب میں مارے، اسے اتنی نیکیاں ملیں گی، اور جو تیسری ضرب میں مارے اسے اتنی نیکیاں ملیں گی۔

سہیل کہتے ہیں کہ ہر پہلی مرتبہ نیکیوں کی تعداد زیادہ ہوگی۔

(۸۶٤٥) حَدَّثَنَا حَسَنٌ حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ حَدَّثَنَا أَبُو بَلْجٍ أَنَّ عَمْرَو بْنَ مَيْمُونٍ حَدَّثَهُ قَالَ قَالَ أَبُو هُرَيْرَةَ قَالَ لِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا أَبَا هُرَيْرَةَ أَلَا أَدُلُّكَ عَلَى كَلِمَةٍ مِنْ كَنْزِ الْجَنَّةِ قَالَ قُلْتُ نَعَمْ فِدَاكَ أَبِي وَأُمِّي قَالَ تَقُولُ لَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ [راجع: ۷۹۵۳].

(۸۶۴۵) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے مجھ سے فرمایا اے ابوہریرہ! کیا میں تمہیں ایک ایسا کلمہ نہ سکھاؤں جو جنت کا خزانہ ہے اور عرش کے نیچے سے آیا ہے، میں نے کہا ضرور، میرے ماں باپ آپ پر قربان ہوں، نبی علیہ السلام نے فرمایا یوں کہا کرو لَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ۔

(۸۶٤٦) حَدَّثَنَا حَسَنٌ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ دِينَارٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ آتَاهُ اللَّهُ مَالًا فَلَمْ يُؤَدِّ زَكَاتَهُ مُثِّلَ لَهُ مَالُهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ شُجَاعًا أَقْرَعَ لَهُ زَبِيبَتَانِ يَأْخُذُ بِلِهْزِمَتِهِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ ثُمَّ يَقُولُ أَنَا مَالُكَ أَنَا كَنْزُكَ ثُمَّ تَلَا هَذِهِ الْآيَةَ لَا يَحْسَبَنَّ الَّذِينَ يَبْخَلُونَ بِمَا آتَاهُمُ اللَّهُ مِنْ فَضْلِهِ إِلَى آخِرِ الْآيَةِ [راجع: ۷۷٤۲].

(۸۶۴۶) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا جس شخص کو اللہ نے مال و دولت دیا ہو اور وہ اس کا حق ادا نہ کرتا ہو، قیامت کے دن اس مال کو گنجا سانپ ''جس کے منہ میں دو دھاریں ہوں گی'' بنا دیا جائے گا اور وہ اپنے مالک کا پیچھا کرے گا یہاں تک کہ اس کا ہاتھ اپنے منہ میں لے کر اسے چبانے لگا اور اس سے کہے گا کہ میں تیرا مال ہوں، میں تیرا خزانہ ہوں، پھر نبی علیہ السلام نے یہ آیت تلاوت فرمائی ''وہ لوگ جنہیں اللہ نے اپنا فضل عطاء فرما رکھا ہو اور وہ اس میں بخل کرتے ہیں، وہ

مت سمجھیں......

(٨٦٤٧) حَدَّثَنَا أَسْوَدُ بْنُ عَامِرٍ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ يَعْنِي ابْنَ عَيَّاشٍ عَنْ أَبِي حَصِينٍ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَعْتَكِفُ فِي كُلِّ رَمَضَانَ عَشْرَةَ أَيَّامٍ فَلَمَّا كَانَ الْعَامُ الَّذِي قُبِضَ فِيهِ اعْتَكَفَ عِشْرِينَ يَوْمًا [راجع: ٨٤١٦].

(۸۶۴۷) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام ہر سال رمضان کے آخری دس دنوں کا اعتکاف فرمایا کرتے تھے اور جس سال آپ صلی اللہ علیہ وسلم کا وصال ہوا، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے بیس دن کا اعتکاف کیا۔

(٨٦٤٨) حَدَّثَنَا حَسَنُ بْنُ مُوسَى حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ دِينَارٍ الْمَدِينِيُّ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلُّونَ بِكُمْ فَإِنْ أَصَابُوا فَلَكُمْ وَلَهُمْ وَإِنْ أَخْطَئُوا فَلَكُمْ وَعَلَيْهِمْ [صححه البخاري (٦٩٤)]. [انظر: ١٠٩٤٣].

(۸۶۴۸) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا جو لوگ تمہیں نماز پڑھاتے ہیں، اگر صحیح پڑھاتے ہیں تو تمہیں بھی ثواب ملے گا اور انہیں بھی، اور اگر کوئی غلطی کرتے ہیں تو تمہیں ثواب ہوگا اور اس کا گناہ ان کے ذمے ہوگا۔

(٨٦٤٩) حَدَّثَنَا أَسْوَدُ بْنُ عَامِرٍ حَدَّثَنَا شَرِيكٌ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا نَهَيْتُكُمْ عَنْهُ فَانْتَهُوا وَمَا أَمَرْتُكُمْ بِهِ فَخُذُوا مِنْهُ مَا اسْتَطَعْتُمْ [صححه مسلم (١٣٣٧)]. [انظر: ١٠٤٣٤].

(۸۶۴۹) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا میں تمہیں جس چیز سے روکوں، اس سے رک جاؤ اور جس چیز کا حکم دوں اسے اپنی طاقت کے مطابق پورا کرو۔

(٨٦٥٠) حَدَّثَنَا أَسْوَدُ بْنُ عَامِرٍ حَدَّثَنَا شَرِيكٌ عَنْ سُهَيْلِ بْنِ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صِنْفَانِ مِنْ أَهْلِ النَّارِ لَا أَرَاهُمَا بَعْدُ نِسَاءٌ كَاسِيَاتٌ عَارِيَاتٌ مَائِلَاتٌ مُمِيلَاتٌ عَلَى رُؤُوسِهِنَّ مِثْلُ أَسْنِمَةِ الْبُخْتِ الْمَائِلَةِ لَا يَرَيْنَ الْجَنَّةَ وَلَا يَجِدْنَ رِيحَهَا وَرِجَالٌ مَعَهُمْ أَسْوَاطٌ كَأَذْنَابِ الْبَقَرِ يَضْرِبُونَ بِهَا النَّاسَ [انظر: ٩٦٧٨].

(۸۶۵۰) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا جہنمیوں کے دو گروہ ایسے ہیں جنہیں میں نے اب تک نہیں دیکھا، ایک تو وہ عورتیں جو کپڑے پہنیں گی لیکن پھر بھی برہنہ ہوں گی، خود بھی مردوں کی طرف مائل ہوں گی اور انہیں اپنی طرف مائل کریں گی، ان کے سروں پر بختی اونٹوں کی کوہانوں کی طرح چیزیں ہوں گی، یہ عورتیں جنت دیکھ سکیں گی اور نہ ہی اس کی خوشبو پا سکیں گی، اور دوسرے وہ آدمی جن کے ہاتھوں میں گائے کی دموں کی طرح لمبے ڈنڈے ہوں گے جن سے وہ لوگوں کو مارتے ہوں گے۔

(۸۶۵۱) حَدَّثَنَا أَسْوَدُ بْنُ عَامِرٍ حَدَّثَنَا إِسْرَائِيلُ عَنْ إِبْرَاهِيمَ أَبُو إِسْحَاقَ عَنْ سَعِيدٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَرَّ بِجِدَارٍ أَوْ حَائِطٍ مَائِلٍ فَأَسْرَعَ الْمَشْيَ فَقِيلَ لَهُ فَقَالَ إِنِّي أَكْرَهُ مَوْتَ الْفَوَاتِ

(۸۶۵۱) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام کا گذر ایک ایسی دیوار کے پاس سے ہو جو گرنے کے لئے جھک گئی تھی، نبی علیہ السلام نے اپنی رفتار تیز کر دی، کسی نے وجہ پوچھی تو فرمایا کہ میں ناگہانی موت نہیں مرنا چاہتا۔

(۸۶۵۲) حَدَّثَنَا أَسْوَدُ حَدَّثَنَا إِسْرَائِيلُ عَنْ إِبْرَاهِيمَ أَبُو إِسْحَاقَ عَنْ سَعِيدٍ الْمَقْبُرِيِّ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ أَنْ أَمُوتَ غَمًّا أَوْ هَمًّا أَوْ أَنْ أَمُوتَ غَرَقًا أَوْ أَنْ يَتَخَبَّطَنِي الشَّيْطَانُ عِنْدَ الْمَوْتِ أَوْ أَنْ أَمُوتَ لَدِيغًا

(۸۶۵۲) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام یہ دعاء فرماتے تھے کہ اے اللہ! میں غم یا پریشانی کی موت سے، یا دریا میں ڈوب کر مرنے سے یا موت کے وقت شیطان کے حملے سے یا کسی زہریلے جانور کے ڈنک سے مرنے سے آپ کی پناہ میں آتا ہوں۔

(۸۶۵۳) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ بَكْرٍ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ أَبِي عَرُوبَةَ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ شَهْرِ بْنِ حَوْشَبٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْعَجْوَةُ مِنْ الْجَنَّةِ وَهِيَ شِفَاءٌ مِنْ السُّمِّ وَالْكَمْأَةُ مِنْ الْمَنِّ وَمَاؤُهَا شِفَاءٌ لِلْعَيْنِ [راجع: ۷۹۸۹].

(۸۶۵۳) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا عجوہ کھجور جنت کی کھجور ہے اور وہ زہر کی شفاء ہے اور کھنبی بھی ''من'' (جو بنی اسرائیل پر نازل ہوا تھا) کا حصہ ہے اور اس کا پانی آنکھوں کے لئے شفاء ہے۔

(۸۶۵۴) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا ابْنُ لَهِيعَةَ عَنْ أَبِي الْأَسْوَدِ عَنْ أَبِي الْحَلْبَسِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ الْمَحْرُومُ مَنْ حُرِمَ غَنِيمَةَ كَلْبٍ

(۸۶۵۴) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے نبی علیہ السلام کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ وہ شخص محروم ہے جو قبیلۂ کلب کے مال غنیمت سے محروم رہ گیا۔

(۸۶۵۵) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنْ عُمَرَ بْنِ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ لَعَنَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ زَوَّارَاتِ الْقُبُورِ [راجع: ۷۴۳۰].

(۸۶۵۵) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے قبرستان جا کر (غیر شرعی حرکتیں کرنے والی) خواتین پر لعنت فرمائی ہے۔

(۸۶۵۶) حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنْ عُمَرَ بْنِ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا سَرَقَ عَبْدُ أَحَدِكُمْ فَلْيَبِعْهُ وَلَوْ بِنَشٍّ [راجع: ۸۴۲۰].

(۸۶۵۶) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا جب تم میں سے کسی کا غلام چوری کرے تو اسے چاہئے کہ اسے فروخت کر دے خواہ معمولی قیمت پر ہی ہو۔

(۸۶۵۷) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنْ عُمَرَ بْنِ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أَعْفُوا اللِّحَى وَخُذُوا الشَّوَارِبَ وَغَيِّرُوا شَيْبَكُمْ وَلَا تَشَبَّهُوا بِالْيَهُودِ وَالنَّصَارَى [راجع: ۷۱۳۲].

(۸۶۵۷) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا مونچھیں خوب تراشا کرو اور داڑھی کو خوب بڑھایا کرو اور اپنے بالوں کا سفید رنگ تبدیل کر لیا کرو، البتہ یہود و نصاریٰ کی مشابہت اختیار نہ کیا کرو۔

(۸۶۵۸) حَدَّثَنَا أَسْوَدُ بْنُ عَامِرٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ سَابِقٍ قَالَا حَدَّثَنَا إِسْرَائِيلُ عَنْ أَبِي حَصِينٍ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَا أَوْلَى النَّاسِ بِأَنْفُسِهِمْ مَنْ تَرَكَ مَالًا فَلِمَوَالِي عَصَبَتِهِ وَمَنْ تَرَكَ ضِيَاعًا أَوْ كَلًّا فَأَنَا وَلِيُّهُ فَلَا دَاعِيَ لَهُ [صححه البخاري (۶۷۴۵)].

(۸۶۵۸) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا میں مؤمنین پر ان کی جانوں سے زیادہ حق رکھتا ہوں، اس لئے جو شخص قرض یا بچے چھوڑ کر جائے، وہ میرے ذمے ہے، اور جو شخص مال چھوڑ کر جائے، وہ اس کے ورثاء کا ہے۔

(۸۶۵۹) وَقَالَ أَسْوَدُ بِهَذَا الْإِسْنَادِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا كَانَ يَوْمُ صَوْمِ أَحَدِكُمْ فَلَا يَرْفُثْ وَلَا يَفْسُقْ وَلَا يَجْهَلْ فَإِنْ جُهِلَ عَلَيْهِ فَلْيَقُلْ إِنِّي امْرُؤٌ صَائِمٌ [راجع: ۷۵۹۶].

(۸۶۵۹) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا جب تم میں سے کسی شخص کا کسی دن روزہ ہو تو اسے چاہئے کہ "بے تکلف" نہ ہو اور جہالت کا مظاہرہ بھی نہ کرے، اگر کوئی شخص اس کے سامنے جہالت دکھائے تو اسے کہہ دے کہ میں روزے سے ہوں۔

(۸۶۶۰) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنْ عُمَرَ بْنِ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثَلَاثَةٌ كُلُّهُمْ حَقٌّ عَلَى كُلِّ مُسْلِمٍ عِيَادَةُ الْمَرِيضِ وَشُهُودُ الْجِنَازَةِ وَتَشْمِيتُ الْعَاطِسِ إِذَا حَمِدَ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ [راجع: ۸۳۷۸].

(۸۶۶۰) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا تین چیزیں ایسی ہیں جو ہر مسلمان پر دوسرے مسلمان کا حق ہیں، مریض کی بیمار پرسی کرنا، نماز جنازہ میں شرکت کرنا، اور چھینکنے والے کو "جبکہ وہ اَلْحَمْدُلِلّٰهِ کہے" چھینک کا جواب (يَرْحَمُكَ اللهِ کہہ کر) دینا۔

(۸۶۶۱) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ إِسْحَاقَ أَنْبَأَنَا ابْنُ لَهِيعَةَ وَإِسْحَاقُ بْنُ عِيسَى قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ لَهِيعَةَ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ أَبِي حَبِيبٍ عَنْ لَهِيعَةَ بْنِ عُقْبَةَ عَنْ أَبِي الْوَرْدِ قَالَ إِسْحَاقُ الْمَازِنِيُّ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِيَّاكُمْ وَالْخَيْلَ الْمُنَفِّلَةَ فَإِنَّهَا إِنْ تَلْقَ تَفِرَّ وَإِنْ تَغْنَمْ تَغُلَّ [انظر: ۹۲۰۰].

(۸۶۶۱) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے نبی علیہ السلام کو فرماتے ہوئے سنا ہے خوشبودار گھاس کھا کر موٹے ہونے والے گھوڑوں کے استعمال سے بچو، کیونکہ اگر ان کا دشمن سے سامنا ہو تو وہ بھاگ جاتے ہیں اور اگر مال غنیمت مل جائے تو خیانت کرتے ہیں۔

(۸۶۶۲) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ إِسْحَاقَ قَالَ أَنْبَأَنَا ابْنُ لَهِيعَةَ عَنْ أَبِي يُونُسَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا اكْتَحَلَ أَحَدُكُمْ فَلْيَكْتَحِلْ وِتْرًا وَإِذَا اسْتَجْمَرَ فَلْيَسْتَجْمِرْ وِتْرًا [راجع: ۸۵۹۶].

(۸۶۶۲) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا جب تم میں سے کوئی شخص سرمہ لگائے تو طاق عدد میں سلائی اپنی آنکھوں میں پھیرے، اور جب پتھروں سے استنجاء کرے تب بھی طاق عدد میں پتھر استعمال کرے۔

(۸۶۶۳) حَدَّثَنَا يَحْيَى حَدَّثَنَا ابْنُ لَهِيعَةَ عَنْ أَبِي يُونُسَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ أَعْرَابِيًّا غَزَا مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَيْبَرَ فَأَصَابَهُ مِنْ سَهْمِهَا دِينَارَانِ فَأَخَذَهُمَا الْأَعْرَابِيُّ فَجَعَلَهُمَا فِي عَبَاءَتِهِ وَخَيَّطَ عَلَيْهِمَا وَلَفَّ عَلَيْهِمَا فَمَاتَ الْأَعْرَابِيُّ فَوَجَدُوا الدِّينَارَيْنِ فَذَكَرُوا ذَلِكَ لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ كَيَّتَانِ

(۸۶۶۳) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک دیہاتی نے غزوۂ خیبر میں نبی علیہ السلام کے ساتھ شرکت کی، اسے دو دینار اپنے حصے میں سے ملے، اس نے انہیں لے کر اپنی عباء میں رکھ کر سی لیا، جب وہ فوت ہوا تو لوگوں کو وہ دو دینار ملے، انہوں نے نبی علیہ السلام سے اس کا تذکرہ کیا، نبی علیہ السلام نے فرمایا یہ جہنم کے دو انگارے ہیں۔

(۸۶۶۴) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ إِسْحَاقَ أَنْبَأَنَا ابْنُ لَهِيعَةَ حَدَّثَنَا الْأَعْرَجُ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ التَّكْبِيرُ فِي الْعِيدَيْنِ سَبْعًا قَبْلَ الْقِرَاءَةِ وَخَمْسًا بَعْدَ الْقِرَاءَةِ

(۸۶۶۴) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا عیدین میں سات تکبیرات قراءت سے پہلے (پہلی رکعت میں) ہیں، اور پانچ تکبیرات قراءت کے بعد دوسری رکعت میں ہیں۔

(۸۶۶۵) حَدَّثَنَا يَحْيَى أَخْبَرَنَا ابْنُ لَهِيعَةَ عَنْ أَبِي يُونُسَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ أَهْلُ الْجَنَّةِ رَشْحُهُمُ الْمِسْكُ وَوَقُودُهُمُ الْأَلُوَّةُ قَالَ قُلْتُ لِابْنِ لَهِيعَةَ يَا أَبَا عَبْدِ الرَّحْمَنِ مَا الْأَلُوَّةُ قَالَ الْعُودُ الْهِنْدِيُّ الْجَيِّدُ

(۸۶۶۵) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے نبی علیہ السلام کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ اہل جنت کا پسینہ مشک کی طرح خوشبودار ہوگا، اور ان کی انگیٹھیوں میں عود ہندی ڈالا جائے گا (جس سے ہر چہار سو فضا معطر ہو جائے گی)

(۸۶۶۶) قَالَ حَدَّثَنَا أَسْوَدُ بْنُ عَامِرٍ حَدَّثَنَا أَبَانُ يَعْنِي ابْنَ يَزِيدَ الْعَطَّارَ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ شَهْرِ بْنِ حَوْشَبٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ أَصْحَابَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَذَاكَرُوا الْكَمْأَةَ فَقَالُوا هِيَ جُدَرِيُّ الْأَرْضِ وَمَا نَرَى أَكْلَهَا

يَصْلُحُ فَبَلَغَ ذَلِكَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ الْكَمْأَةُ مِنَ الْمَنِّ وَمَاؤُهَا شِفَاءٌ لِلْعَيْنِ وَالْعَجْوَةُ مِنَ الْجَنَّةِ وَهِيَ شِفَاءٌ مِنَ السُّمِّ [راجع: ۷۹۸۹].

(۸۶۶۶) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام اپنے صحابہ کے پاس تشریف لائے تو وہ اس درخت کے بارے اپنی اپنی رائے کا اظہار کر رہے تھے جو سطح زمین سے ابھرتا ہے اور اسے قرار نہیں ہوتا، چنانچہ کچھ لوگوں کا کہنا تھا کہ ہمارے خیال میں وہ کھمبی ہے، نبی علیہ السلام نے فرمایا کھمبی تو "من" (جو بنی اسرائیل پر نازل ہوا تھا) کا حصہ ہے اور اس کا پانی آنکھوں کے لئے شفاء ہے، اور عجوہ کھجور جنت کی کھجور ہے اور وہ زہر کی شفاء ہے۔

(۸۶۶۷) حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ دَاوُدَ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ يَعْنِي ابْنَ جَعْفَرٍ قَالَ أَخْبَرَنِي الْعَلَاءُ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ وَقَرَأَ عَلَيْهِ أُبَيٌّ أُمَّ الْقُرْآنِ فَقَالَ وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ مَا أُنْزِلَ فِي التَّوْرَاةِ وَلَا فِي الْإِنْجِيلِ وَلَا فِي الزَّبُورِ وَلَا فِي الْفُرْقَانِ مِثْلُهَا إِنَّهَا السَّبْعُ الْمَثَانِي وَالْقُرْآنُ الْعَظِيمُ الَّذِي أُعْطِيتُ [انظر: ۹۳۳٤].

(۸۶۶۷) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ حضرت ابی بن کعب رضی اللہ عنہ نے سورۂ فاتحہ کی تلاوت کی تو نبی علیہ السلام نے فرمایا اس ذات کی قسم جس کے دست قدرت میں میری جان ہے، تورات، انجیل اور زبور بلکہ خود قرآن میں بھی اس جیسی دوسری سورت نازل نہیں ہوئی، یہ وہی سبع مثانی اور قرآن عظیم ہے جو مجھے عطاء ہوا ہے۔

(۸۶۶۸) حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ جَعْفَرٍ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي حَرْمَلَةَ عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ عَنْ أَبِي الدَّرْدَاءِ أَنَّهُ سَمِعَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ يَقُصُّ عَلَى الْمِنْبَرِ وَلِمَنْ خَافَ مَقَامَ رَبِّهِ جَنَّتَانِ فَقُلْتُ وَإِنْ زَنَى وَإِنْ سَرَقَ يَا رَسُولَ اللَّهِ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الثَّانِيَةَ وَلِمَنْ خَافَ مَقَامَ رَبِّهِ جَنَّتَانِ فَقُلْتُ الثَّانِيَةَ وَإِنْ زَنَى وَإِنْ سَرَقَ يَا رَسُولَ اللَّهِ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الثَّالِثَةَ وَلِمَنْ خَافَ مَقَامَ رَبِّهِ جَنَّتَانِ فَقُلْتُ الثَّالِثَةَ وَإِنْ زَنَى وَإِنْ سَرَقَ يَا رَسُولَ اللَّهِ فَقَالَ نَعَمْ وَإِنْ رَغِمَ أَنْفُ أَبِي الدَّرْدَاءِ [قال شعيب: اسناده صحيح].

(۸۶۶۸) حضرت ابو درداء رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ انہوں نے دوران وعظ نبی علیہ السلام کو منبر پر یہ کہتے ہوئے سنا ہے کہ "جو اپنے رب کے سامنے کھڑا ہونے سے ڈرتا ہے، اس کے لئے دو جنتیں ہیں" میں نے عرض کیا یا رسول اللہ! خواہ وہ زنا اور چوری ہی کرتا پھرے؟ نبی علیہ السلام نے پھر وہی آیت پڑھی کہ "جو اپنے رب کے سامنے کھڑا ہونے سے ڈرتا ہے، اس کے لئے دو جنتیں ہیں" تین مرتبہ اسی طرح سوال جواب ہوئے، تیسری مرتبہ نبی علیہ السلام نے فرمایا ہاں! اگرچہ ابو درداء کی ناک خاک آلودہ ہو جائے۔

(۸۶۶۹) حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ قَالَ أَنْبَأَنَا إِسْمَاعِيلُ أَخْبَرَنِي أَبُو سُهَيْلٍ نَافِعُ بْنُ مَالِكِ بْنِ أَبِي عَامِرٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا جَاءَ رَمَضَانُ فُتِّحَتْ أَبْوَابُ الْجَنَّةِ وَغُلِّقَتْ أَبْوَابُ النَّارِ وَصُفِّدَتْ الشَّيَاطِينُ [راجع: ۷۷۶۷].

(۸۶۶۹) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا جب ماہ رمضان شروع ہوتا ہے تو جنت کے دروازے کھول دیئے جاتے ہیں، جہنم کے دروازے بند کر دیئے جاتے ہیں اور شیاطین کو زنجیروں میں جکڑ دیا جاتا ہے۔

(۸۶۷۰) حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ أَخْبَرَنِي أَبُو سُهَيْلٍ نَافِعُ بْنُ مَالِكِ بْنِ أَبِي عَامِرٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ آيَةُ الْمُنَافِقِ ثَلَاثٌ إِذَا حَدَّثَ كَذَبَ وَإِذَا وَعَدَ أَخْلَفَ وَإِذَا اؤْتُمِنَ خَانَ [صححه البخاري (۳۳)، ومسلم (۵۹)].

(۸۶۷۰) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا منافق کی تین نشانیاں ہیں، جب بات کرے تو جھوٹ بولے، جب وعدہ کرے تو وعدہ خلافی کرے، اور جب امانت رکھوائی جائے تو خیانت کرے۔

(۸۶۷۱) حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا عُمْرَى فَمَنْ أُعْمِرَ شَيْئًا فَهُوَ لَهُ [قال الترمذي: حسن غريب قال الألباني: صحيح (ابن ماجة: ۲۳۷۹، النسائي: ۶/۲۷۷)].

(۸۶۷۱) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا عمر بھر کے لئے کسی چیز کو وقف کرنے کی کوئی حیثیت نہیں، جس شخص کو ایسی چیز دی گئی ہو، وہ اس کی ہوگی۔

(۸۶۷۲) حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ أَخْبَرَنِي إِسْمَاعِيلُ أَخْبَرَنِي مُحَمَّدٌ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا عَبْدِ اللَّهِ الْقَرَّاظَ يَصِيحُ فِي الْمَسْجِدِ يَقُولُ أَخْبَرَنِي أَبُو هُرَيْرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ أَرَادَ أَهْلَ الْمَدِينَةِ بِسُوءٍ أَذَابَهُ اللَّهُ كَمَا يَذُوبُ الْمِلْحُ فِي الْمَاءِ [راجع: ۷۷۴۱].

(۸۶۷۲) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا جو شخص اہل مدینہ کے ساتھ برائی کا ارادہ کرے گا، اللہ اسے اس طرح پگھلا دے گا جیسے نمک پانی میں پگھل جاتا ہے۔

(۸۶۷۳) حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ عِيسَى حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنْ عُمَرَ بْنِ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثَلَاثٌ كُلُّهُنَّ حَقٌّ عَلَى كُلِّ مُسْلِمٍ عِيَادَةُ الْمَرِيضِ وَاتِّبَاعُ الْجَنَائِزِ وَتَشْمِيتُ الْعَاطِسِ إِذَا حَمِدَ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ [راجع: ۷۳۷۸].

(۸۶۷۳) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا تین چیزیں ایسی ہیں جو ہر مسلمان پر دوسرے مسلمان کا حق ہیں، مریض کی بیمار پرسی کرنا، نماز جنازہ میں شرکت کرنا، اور چھینکنے والے کو ''جبکہ وہ اَلْحَمْدُلِلّٰهِ کہے'' چھینک کا جواب (یَرْحَمُكَ اللّٰهُ کہہ کر) دینا۔

(۸۶۷۴) حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ حَدَّثَنِي أَبُو عَوَانَةَ عَنْ عُمَرَ بْنِ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا تَمَنَّى أَحَدُكُمْ فَلْيَنْظُرْ مَا يَتَمَنَّى فَإِنَّهُ لَا يَدْرِي مَا يُكْتَبُ لَهُ مِنْ أُمْنِيَّتِهِ [انظر: ۹۰۱۲]

(۸۶۷۴) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا جب تم میں سے کوئی شخص تمنا کرے تو دیکھ لے کہ کس چیز کی تمنا کر رہا ہے، کیونکہ وہ نہیں جانتا کہ اس کی تمنا میں سے کیا لکھا گیا ہے۔

(۸۶۷۵) حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ زَيْدٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي صَالِحٍ السَّمَّانِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ صَامَ يَوْمًا فِي سَبِيلِ اللَّهِ بَاعَدَهُ اللَّهُ مِنْ جَهَنَّمَ سَبْعِينَ خَرِيفًا [راجع: ۷۹۷۷]

(۸۶۷۵) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا جو شخص اللہ کی رضا کے لئے ایک دن روزہ رکھتا ہے، اللہ اسے جہنم سے ستر سال کے فاصلے پر دور کر دیتا ہے۔

(۸۶۷۶) حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمَّارٍ مُؤَذِّنُ مَسْجِدِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ سَمِعْتُ سَعِيدًا الْمَقْبُرِيَّ يَقُولُ سَمِعْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ خَيْرَ الْكَسْبِ كَسْبُ يَدَيْ عَامِلٍ إِذَا نَصَحَ [راجع: ۸۳۹۳].

(۸۶۷۶) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا بہترین کمائی مزدور کے ہاتھ کی کمائی ہوتی ہے جبکہ وہ خیر خواہی سے کام کرے۔

(۸۶۷۷) حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سُلَيْمٍ سَمِعْتُ إِسْمَاعِيلَ بْنَ أُمَيَّةَ يُحَدِّثُ عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي سَعِيدٍ الْمَقْبُرِيِّ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ ثَلَاثَةٌ أَنَا خَصْمُهُمْ يَوْمَ الْقِيَامَةِ وَمَنْ كُنْتُ خَصْمَهُ خَصَمْتُهُ رَجُلٌ أَعْطَى بِي ثُمَّ غَدَرَ وَرَجُلٌ بَاعَ حُرًّا فَأَكَلَ ثَمَنَهُ وَرَجُلٌ اسْتَأْجَرَ أَجِيرًا فَاسْتَوْفَى مِنْهُ وَلَمْ يُوَفِّهِ أَجْرَهُ [صححه البخاري (۲۲۲۷)، وابن حبان (۷۳۳۹)].

(۸۶۷۷) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں تین قسم کے آدمی ایسے ہیں قیامت کے دن جن کا خصم میں ہوں گا اور جس کا خصم میں ہوں، میں اس پر غالب آ جاؤں گا، ایک تو وہ آدمی جو میرے ساتھ کوئی وعدہ کرے، پھر مجھے دھوکہ دے (وعدہ خلافی کرے) دوسرا وہ آدمی جو کسی آزاد آدمی کو بیچ ڈالے اور اس کی قیمت کھا جائے اور تیسرا وہ آدمی جو کسی شخص سے مزدوری کروائے، مزدوری تو پوری لے لیکن اس کی اجرت پوری نہ دے۔

(۸۶۷۸) حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ حَدَّثَنَا ابْنُ لَهِيعَةَ عَنْ أَبِي الْأَسْوَدِ قَالَ سَأَلْتُ سُلَيْمَانَ بْنَ يَسَارٍ عَنْ السَّبْقِ فَقَالَ حَدَّثَنِي أَبُو صَالِحٍ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لَا سَبَقَ إِلَّا فِي خُفٍّ أَوْ حَافِرٍ [انظر: ۷۴۷۶].

(۸۶۷۸) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے نبی علیہ السلام کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ صرف اونٹ یا گھوڑے میں ریس لگائی جا سکتی ہے۔

(۸۶۷۹) حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ أَخْبَرَنَا ابْنُ لَهِيعَةَ عَنِ الْحَسَنِ بْنِ ثَوْبَانَ عَنْ مُوسَى بْنِ وَرْدَانَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ

صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ إِذَا وَدَّعَ أَحَدًا قَالَ أَسْتَوْدِعُ اللَّهَ دِينَكَ وَأَمَانَتَكَ وَخَوَاتِيمَ عَمَلِكَ [وقد تكلم فی اسناده البوصیری. قال الألبانی: صحیح (ابن ماجة: ٢٨٢٥). قال شعیب: صحیح لغیره. وهذا اسناد ضعیف].

[انظر: ٩٢١٦].

(٨٦٧٩) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام جب کسی کو رخصت کرتے تو یوں فرماتے کہ میں تمہارا دین، امانت اور اعمال کا خاتمہ اللہ کے سپرد کرتا ہوں۔

(٨٦٨٠) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الزُّبَيْرِ حَدَّثَنَا أَبَانُ يَعْنِي ابْنَ عَبْدِ اللَّهِ الْبَجَلِيَّ حَدَّثَنِي مَوْلًى لِأَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَضِّئْنِي فَأَتَيْتُهُ بِوَضُوءٍ فَاسْتَنْجَى ثُمَّ أَدْخَلَ يَدَهُ فِي التُّرَابِ فَمَسَحَهَا ثُمَّ غَسَلَهَا ثُمَّ تَوَضَّأَ وَمَسَحَ عَلَى خُفَّيْهِ فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ رِجْلَاكَ لَمْ تَغْسِلْهُمَا قَالَ إِنِّي أَدْخَلْتُهُمَا وَهُمَا طَاهِرَتَانِ

(٨٦٨٠) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ایک مرتبہ مجھ سے فرمایا کہ مجھے وضو کراؤ، چنانچہ میں وضو کا پانی لایا، نبی علیہ السلام نے پہلے استنجاء کیا، پھر اپنے ہاتھ مٹی میں ڈال کران پر مٹی ملی، پھر انہیں دھویا، پھر مکمل وضو کیا، آخر میں موزوں پر بھی مسح فرمایا، میں نے عرض کیا یا رسول اللہ! آپ نے پاؤں نہیں دھوئے؟ فرمایا میں نے وضو کی حالت میں یہ موزے پہنے تھے۔

(٨٦٨١) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا عِمْرَانُ يَعْنِي ابْنَ زَائِدَةَ بْنِ نَشِيطٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي خَالِدٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ يَا ابْنَ آدَمَ تَفَرَّغْ لِعِبَادَتِي أَمْلَأْ صَدْرَكَ غِنًى وَأَسُدَّ فَقْرَكَ وَإِلَّا تَفْعَلْ مَلَأْتُ صَدْرَكَ شُغْلًا وَلَمْ أَسُدَّ فَقْرَكَ [صححه ابن حبان (٣٩٣). وقال الترمذی: حسن غریب قال الألبانی: صحیح (ابن ماجة: ٤١٠٧، الترمذی: ٢٤٦٦). قال شعیب: اسناده محتمل للتحسین].

(٨٦٨١) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا ارشاد باری تعالیٰ ہے اے ابن آدم! میری عبادت کے لئے اپنے آپ کو فارغ کر لے، میں تیرے سینے کو مالداری سے بھر دوں گا اور تیرے فقر کے آگے بند باندھ دوں گا، اگر تو نے ایسا نہ کیا تو میں تیرے سینے میں مصروفیات بھر دوں گا اور تیرا فقر زائل نہ کروں گا۔

(٨٦٨٢) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ حَدَّثَنَا كَامِلٌ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَذْهَبُ الدُّنْيَا حَتَّى تَصِيرَ لِلُكَعِ ابْنِ لُكَعٍ [راجع: ٨٣٠٣م].

(٨٦٨٢) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا دنیا اس وقت تک فنا نہ ہوگی جب تک کہ زمامِ حکومت کمینہ ابن کمینہ کے ہاتھ میں نہ آ جائے۔

(٨٦٨٣) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا كَامِلٌ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ الْمُكْثِرِينَ يَعْنِي هُمُ الْأَقَلُّونَ إِلَّا مَنْ قَالَ هَكَذَا وَهَكَذَا وَهَكَذَا [راجع: ٨٣٠٦].

(۸۶۸۳) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا مال و دولت کی ریل پیل والے لوگ ہی قلت کا شکار ہوں گے، سوائے ان لوگوں کے جو اپنے ہاتھوں سے بھر بھر کر دائیں بائیں اور آگے تقسیم کریں۔

(۸۶۸۴) حَدَّثَنَا حُسَيْنُ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي الزِّنَادِ عَنْ أَبِيهِ عَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ قَلْبُ الشَّيْخِ شَابٌّ عَلَى حُبِّ اثْنَتَيْنِ طُولِ الْحَيَاةِ وَكَثْرَةِ الْمَالِ [صححه مسلم (۱۰۴۶)، والحاكم (۳۲۸/۴)]. [انظر: ۹۱۱۲، ۹۷۱۸، ۹۷۷۵].

(۸۶۸۴) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے نبی علیہ السلام کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ بوڑھے آدمی میں دو چیزوں کی محبت جوان ہو جاتی ہے، لمبی زندگانی اور مال و دولت کی فراوانی۔

(۸۶۸۵) حَدَّثَنَا حُسَيْنٌ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي الزِّنَادِ عَنْ أَبِيهِ عَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لَمَّا قَضَى اللَّهُ الْخَلْقَ كَتَبَ فِي كِتَابٍ فَهُوَ عِنْدَهُ فَوْقَ الْعَرْشِ إِنَّ رَحْمَتِي غَلَبَتْ غَضَبِي [راجع: ۷۲۹۷].

(۸۶۸۵) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا اللہ نے جب مخلوق کو وجود عطاء کرنے کا فیصلہ فرمایا تو اس کتاب میں "جو اس کے پاس عرش پر ہے" لکھا کہ میری رحمت میرے غضب پر سبقت رکھتی ہے۔

(۸۶۸۶) حَدَّثَنَا يُونُسُ حَدَّثَنَا فُلَيْحٌ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْحُصَيْنِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ صَبِيحَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ خَيْرُ الصَّدَقَةِ الْمَنِيحَةُ تَغْدُو بِأَجْرٍ وَتَرُوحُ بِأَجْرٍ وَمَنِيحَةُ النَّاقَةِ كَعِتَاقَةِ الْأَحْمَرِ وَمَنِيحَةُ الشَّاةِ كَعِتَاقَةِ الْأَسْوَدِ

(۸۶۸۶) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا سب سے بہترین صدقہ وہ دودھ دینے والی بکری ہے جو صبح و شام اجر کا سبب بنتی ہے، دودھ دینے والی اونٹنی کا صدقہ کسی سرخ رنگت والے کو آزاد کرنے کی طرح ہے، اور دودھ دینے والی بکری کا صدقہ کسی سیاہ فام کو آزاد کرنے کی طرح ہے۔

(۸۶۸۷) حَدَّثَنَا حُجَيْنٌ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ يَحْيَى بْنِ جَعْدَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّهُ قَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَيُّ الصَّدَقَةِ أَفْضَلُ قَالَ جُهْدُ الْمُقِلِّ وَابْدَأْ بِمَنْ تَعُولُ [صححه ابن حبان (۳۳۴۶)، والحاكم (۴۱۴/۱)، وابن خزيمة: (۲۴۴۴ و ۲۴۵۱). قال الألباني: صحيح (ابو داود: ۱۶۷۷)].

(۸۶۸۷) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ انہوں نے بارگاہ رسالت میں عرض کیا یا رسول اللہ! کون سا صدقہ سب سے افضل ہے؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا مالی طور پر قلت کے شکار آدمی کا محنت کر کے صدقہ نکالنا (سب سے افضل ہے) اور (یاد رکھو!) صدقہ میں ابتداء ان لوگوں سے کرو جو تمہاری ذمہ داری میں ہیں۔

(۸۶۸۸) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي بُكَيْرٍ حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ يَعْنِي ابْنَ مُحَمَّدٍ عَنْ سُهَيْلِ بْنِ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي

هُرَيْرَةَ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ لَيْسَ السَّنَةُ بِأَنْ لَا تُمْطَرُوا وَلَكِنَّ السَّنَةَ أَنْ تُمْطَرُوا ثُمَّ تُمْطَرُوا فَلَا تُنْبِتُ الْأَرْضُ شَيْئًا [راجع: ٨٤٩٢].

(٨٦٨٨) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا قحط سالی یہ نہیں ہے کہ بارشیں نہ ہوں، قحط سالی یہ ہے کہ آسمان سے بارشیں تو خوب برسیں، لیکن زمین سے پیداوار نہ نکلے۔

(٨٦٨٩) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي بُكَيْرٍ حَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ سُهَيْلِ بْنِ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ لِلَّهِ عَزَّ وَجَلَّ مَلَائِكَةً فُضُلًا يَتَّبِعُونَ مَجَالِسَ الذِّكْرِ يَجْتَمِعُونَ عِنْدَ الذِّكْرِ فَإِذَا مَرُّوا بِمَجْلِسٍ عَلَا بَعْضُهُمْ عَلَى بَعْضٍ حَتَّى يَبْلُغُوا الْعَرْشَ فَيَقُولُ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ لَهُمْ وَهُوَ أَعْلَمُ مِنْ أَيْنَ جِئْتُمْ فَيَقُولُونَ مِنْ عِنْدِ عَبِيدٍ لَكَ يَسْأَلُونَكَ الْجَنَّةَ وَيَتَعَوَّذُونَ بِكَ مِنَ النَّارِ وَيَسْتَغْفِرُونَكَ فَيَقُولُ يَسْأَلُونِي جَنَّتِي هَلْ رَأَوْهَا فَكَيْفَ لَوْ رَأَوْهَا وَيَتَعَوَّذُونَ مِنْ نَارِ جَهَنَّمَ فَكَيْفَ لَوْ رَأَوْهَا فَإِنِّي قَدْ غَفَرْتُ لَهُمْ فَيَقُولُونَ رَبَّنَا إِنَّ فِيهِمْ عَبْدَكَ الْخَطَّاءَ فُلَانًا مَرَّ بِهِمْ لِحَاجَةٍ لَهُ فَجَلَسَ إِلَيْهِمْ فَقَالَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ أُولَئِكَ الْجُلَسَاءُ لَا يَشْقَى بِهِمْ جَلِيسُهُمْ [راجع: ٧٤١٨].

(٨٦٨٩) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا اللہ تعالیٰ کے کچھ فرشتے ''جو لوگوں کا نامۂ اعمال لکھنے والے فرشتوں کے علاوہ ہوتے ہیں'' اس کام پر مقرر ہیں کہ وہ زمین میں گھومتے پھریں، یہ فرشتے جہاں کچھ لوگوں کو ذکر کرتے ہوئے دیکھتے ہیں تو وہ سب اکٹھے ہو کر آجاتے ہیں اور ان لوگوں کو آسمان دنیا تک ڈھانپ لیتے ہیں۔

(پھر جب وہ آسمان پر جاتے ہیں تو) اللہ ان سے پوچھتا ہے ''حالانکہ وہ ان سے زیادہ جانتا ہے'' کہ تم کہاں سے آئے ہو، وہ کہتے ہیں کہ ہم آپ کے بندوں کے پاس سے آئے ہیں، وہ لوگ جنت طلب کر رہے تھے، جہنم سے آپ کی پناہ مانگ رہے تھے اور آپ سے اپنے گناہوں کی معافی مانگ رہے تھے، اللہ پوچھتا ہے کہ کیا انہوں نے جنت کو دیکھا ہے؟ اگر وہ جنت کو دیکھ لیتے تو کیا ہوتا؟ جہنم سے، وہ پناہ مانگ رہے تھے اگر وہ جہنم کو دیکھ لیتے تو کیا ہوتا؟ میں نے ان سب کے گناہوں کو معاف فرما دیا، فرشتے کہتے ہیں کہ ان میں تو فلاں گنہگار آدمی بھی شامل تھا جو ان کے پاس خود نہیں آیا تھا بلکہ کوئی ضرورت اور مجبوری اسے لے آئی تھی، اللہ فرماتا ہے کہ یہ ایسی جماعت ہے جن کے ساتھ بیٹھنے والا بھی محروم نہیں رہتا۔

(٨٦٩٠) حَدَّثَنَا حَسَنُ بْنُ مُوسَى حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ حَدَّثَنَا سُهَيْلٌ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ لِلَّهِ عَزَّ وَجَلَّ مَلَائِكَةً سَيَّارَةً فُضُلًا يَلْتَمِسُونَ مَجَالِسَ الذِّكْرِ فَذَكَرَ نَحْوَهُ

(٨٦٩٠) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(٨٦٩١) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي بُكَيْرٍ حَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ صَالِحٍ مَوْلَى التَّوْأَمَةِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُرَى عَضَلَةُ سَاقِهِ مِنْ تَحْتِ إِزَارِهِ إِذَا اتَّزَرَ

(۸۶۹۱) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام جب تہبند باندھتے تو تہبند کے ورے سے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی پنڈلی کی مچھلی نظر آتی تھی۔

(۸۶۹۲) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ اَبِي بُكَيْرٍ حَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ سُهَيْلِ بْنِ اَبِي صَالِحٍ عَنْ اَبِيهِ عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنَّهُ قَالَ سَاَلْتُ رَبِّي عَزَّ وَجَلَّ فَوَعَدَنِي اَنْ يُدْخِلَ مِنْ اُمَّتِي سَبْعِينَ اَلْفًا عَلَى صُورَةِ الْقَمَرِ لَيْلَةَ الْبَدْرِ فَاسْتَزَدْتُ فَزَادَنِي مَعَ كُلِّ اَلْفٍ سَبْعِينَ اَلْفًا فَقُلْتُ اَيْ رَبِّ اِنْ لَمْ يَكُنْ هَؤُلَاءِ مُهَاجِرِي اُمَّتِي قَالَ اِذَنْ اُكْمِلُهُمْ لَكَ مِنْ الْاَعْرَابِ

(۸۶۹۲) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا میں نے اپنے رب سے درخواست کی تو اس نے مجھ سے وعدہ کرلیا کہ وہ میری امت میں سے ستر ہزار آدمیوں کو چودھویں رات کے چاند کی طرح چمکتا دمکتا جنت میں داخل کرے گا، میں نے اپنے پروردگار سے اس میں مزید اضافہ کی درخواست کی تو اس نے ہر ہزار کے ساتھ ستر ہزار کا اضافہ کر دیا، میں نے پوچھا پروردگار! اگر یہ لوگ میری امت کے مہاجر نہ ہوئے تو؟ (اگر مہاجرین کی تعداد کم ہوئی تو؟) اللہ نے فرمایا کہ پھر میں یہ تعداد دیہاتیوں سے پوری کروں گا۔

(۸۶۹۳) حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ دَاوُدَ يَعْنِي الطَّيَالِسِيَّ حَدَّثَنَا صَدَقَةُ بْنُ مُوسَى السُّلَمِيُّ الدَّقِيقِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ وَاسِعٍ عَنْ شُتَيْرِ بْنِ نَهَارٍ عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ قَالَ رَبُّكُمْ عَزَّ وَجَلَّ لَوْ اَنَّ عِبَادِي اَطَاعُونِي لَاَسْقَيْتُهُمْ الْمَطَرَ بِاللَّيْلِ وَاَطْلَعْتُ عَلَيْهِمْ الشَّمْسَ بِالنَّهَارِ وَلَمَا اَسْمَعْتُهُمْ صَوْتَ الرَّعْدِ

(۸۶۹۳) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے یہ ارشاد نبوی مروی ہے کہ اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں اگر میرے بندے میری اطاعت کرنے لگیں تو میں رات کو انہیں بارش سے سیراب کروں، دن میں ان پر سورج کو روشن کروں، اور انہیں بادلوں کی گرج نہ سناؤں۔

(۸۶۹۴) وَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنَّ حُسْنَ الظَّنِّ بِاللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ مِنْ حُسْنِ عِبَادَةِ اللَّهِ [راجع: ۷۹۴۳]

(۸۶۹۴) اور نبی علیہ السلام نے فرمایا حسن ظن بھی حسن عبادت کا ایک حصہ ہے۔

(۸۶۹۵) وَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جَدِّدُوا اِيمَانَكُمْ قِيلَ يَا رَسُولَ اللَّهِ وَكَيْفَ نُجَدِّدُ اِيمَانَنَا قَالَ اَكْثِرُوا مِنْ قَوْلِ لَا اِلَهَ اِلَّا اللَّهُ

(۸۶۹۵) اور نبی علیہ السلام نے فرمایا اپنے ایمان کی تجدید کرتے رہا کرو، کسی نے پوچھا یا رسول اللہ! ہم اپنے ایمان کی تجدید کیسے کر سکتے ہیں؟ فرمایا لَا اِلَهَ اِلَّا اللَّهُ کی کثرت کیا کرو۔

(۸۶۹۶) حَدَّثَنَا اِسْحَاقُ بْنُ سُلَيْمَانَ حَدَّثَنَا دَاوُدُ بْنُ قَيْسٍ عَنْ زَيْدِ بْنِ اَسْلَمَ عَنْ اَبِي صَالِحٍ عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ اَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ اَنْظَرَ مُعْسِرًا اَوْ وَضَعَ لَهُ اَظَلَّهُ اللَّهُ فِي ظِلِّ عَرْشِهِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ

(۸۶۹۶) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا جو شخص کسی تنگدست مقروض کو مہلت دے دے یا معاف کر

دے، اللہ تعالیٰ اسے قیامت کے دن اپنے عرش کے سائے میں جگہ عطاء فرمائے گا۔

(۸۶۹۷) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ آدَمَ حَدَّثَنَا ابْنُ مُبَارَكٍ عَنِ الْأَوْزَاعِيِّ عَنْ قُرَّةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كُلُّ كَلَامٍ أَوْ أَمْرٍ ذِي بَالٍ لَا يُفْتَحُ بِذِكْرِ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ فَهُوَ أَبْتَرُ أَوْ قَالَ أَقْطَعُ [صححه ابن حبان (۱). وذكر ابو داود والمنذرى رواية با رساله. واخرجه النسائي مسنداً ومرسلاً. قال الألباني: ضعيف (ابو داود: ۴۸۴۰، ابن ماجة: ۱۸۹۴)].

(۸۶۹۷) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا ہر وہ کام یا کلام جس کا آغاز اللہ کے ذکر سے نہ کیا جائے، وہ دم بریدہ رہتا ہے۔

(۸۶۹۸) حَدَّثَنَا أَبُو جَعْفَرٍ الْمَدَائِنِيُّ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ بْنُ حَبِيبٍ الْأَزْدِيُّ عَنْ أَبِيهِ حَبِيبِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ شُبَيْلِ بْنِ عَوْفٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لِثَوْبَانَ كَيْفَ أَنْتَ يَا ثَوْبَانُ إِذْ تَدَاعَتْ عَلَيْكُمُ الْأُمَمُ كَتَدَاعِيكُمْ عَلَى قَصْعَةِ الطَّعَامِ يُصِيبُونَ مِنْهُ قَالَ ثَوْبَانُ بِأَبِي وَأُمِّي يَا رَسُولَ اللَّهِ أَمِنْ قِلَّةٍ بِنَا قَالَ لَا أَنْتُمْ يَوْمَئِذٍ كَثِيرٌ وَلَكِنْ يُلْقَى فِي قُلُوبِكُمُ الْوَهَنُ قَالُوا وَمَا الْوَهَنُ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ حُبُّكُمُ الدُّنْيَا وَكَرَاهِيَتُكُمُ الْقِتَالَ

(۸۶۹۸) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے نبی علیہ السلام کو حضرت ثوبان رضی اللہ عنہ سے یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ ثوبان! اس وقت تمہاری کیا کیفیت ہوگی جب تمہارے خلاف دنیا کی قومیں ایک دوسرے کو ایسے دعوت دیں گی جیسے کھانے کی میز پر دعوت دی جاتی ہے؟ حضرت ثوبان رضی اللہ عنہ نے عرض کیا یا رسول اللہ! میرے ماں باپ آپ پر قربان ہوں، کیا اس وقت ہماری تعداد کم ہونے کی بناء پر ایسا ہوگا؟ فرمایا نہیں، بلکہ اس وقت تمہاری تعداد بہت زیادہ ہوگی، لیکن تمہارے دلوں میں ''وہن'' ڈال دیا جائے گا، صحابہ رضی اللہ عنہم نے پوچھا یا رسول اللہ! وہن کیا چیز ہے؟ فرمایا دنیا سے محبت اور جہاد سے نفرت۔

(۸۶۹۹) حَدَّثَنَا أَبُو جَعْفَرٍ أَخْبَرَنَا عَبَّادٌ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ كَانَ يَقْبَلُ الْهَدِيَّةَ وَلَا يَقْبَلُ الصَّدَقَةَ

(۸۶۹۹) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام ہدیہ قبول فرما لیتے تھے، اپنی ذات کے لئے صدقہ قبول نہ فرماتے تھے۔

(۸۷۰۰) حَدَّثَنَا أَبُو جَعْفَرٍ أَخْبَرَنَا عَبَّادُ بْنُ الْعَوَّامِ عَنْ هِشَامِ بْنِ حَسَّانَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الصَّلَوَاتُ الْخَمْسُ وَالْجُمُعَةُ إِلَى الْجُمُعَةِ كَفَّارَاتٌ لِمَا بَيْنَهُنَّ مَا اجْتُنِبَتِ الْكَبَائِرُ [صححه مسلم (۲۳۳)].

(۸۷۰۰) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا پانچ نمازیں اور ایک جمعہ دوسرے جمعہ تک درمیان میں ہونے والے گناہوں کا کفارہ ہے بشرطیکہ کبیرہ گناہوں سے اجتناب کرے۔

(٨٧٠١) حَدَّثَنَا أَبُو جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ بْنُ حَبِيبٍ الْأَزْدِيُّ عَنْ أَبِيهِ حَبِيبِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ شُبَيْلٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَائِمًا يَوْمَ عَاشُورَاءَ فَقَالَ لِأَصْحَابِهِ مَنْ كَانَ أَصْبَحَ مِنْكُمْ صَائِمًا فَلْيُتِمَّ صَوْمَهُ وَمَنْ كَانَ أَصَابَ مِنْ غَدَاءِ أَهْلِهِ فَلْيُتِمَّ بَقِيَّةَ يَوْمِهِ

(٨٧٠١) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ یوم عاشوراء کو نبی علیہ السلام نے روزہ رکھا تو صحابہ رضی اللہ عنہم سے فرمایا تم میں سے جس نے روزہ رکھا ہو، اسے اپنا روزہ مکمل کرنا چاہئے، اور جس نے صبح کے وقت کچھ ناشتہ کر لیا ہو تو بقیہ دن کچھ نہ کھائے پیئے۔

(٨٧٠٢) حَدَّثَنَا أَبُو جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ شُبَيْلٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ مَرَّ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِأُنَاسٍ مِنَ الْيَهُودِ قَدْ صَامُوا يَوْمَ عَاشُورَاءَ فَقَالَ مَا هَذَا مِنَ الصَّوْمِ قَالُوا هَذَا الْيَوْمُ الَّذِي نَجَّى اللَّهُ مُوسَى وَبَنِي إِسْرَائِيلَ مِنَ الْغَرَقِ وَغَرَّقَ فِيهِ فِرْعَوْنَ وَهَذَا يَوْمُ اسْتَوَتْ فِيهِ السَّفِينَةُ عَلَى الْجُودِيِّ فَصَامَهُ نُوحٌ وَمُوسَى شُكْرًا لِلَّهِ تَعَالَى فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَا أَحَقُّ بِمُوسَى وَأَحَقُّ بِصَوْمِ هَذَا الْيَوْمِ فَأَمَرَ أَصْحَابَهُ بِالصَّوْمِ

(٨٧٠٢) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام کا گذر کچھ یہودیوں کے پاس سے ہوا، ان لوگوں نے یوم عاشوراء کا روزہ رکھا ہوا تھا، نبی علیہ السلام نے ان سے پوچھا کہ یہ کیسا روزہ ہے؟ انہوں نے بتایا کہ اللہ نے اس دن حضرت موسیٰ علیہ السلام اور بنی اسرائیل کو غرق ہونے سے بچایا تھا اور فرعون کو غرق فرمایا تھا، اسی دن حضرت نوح علیہ السلام کی کشتی جودی پہاڑ پر جا کر رکی تھی، تو حضرت نوح اور موسیٰ علیہما السلام نے اللہ کا شکر ادا کرنے کے لئے روزہ رکھا تھا، نبی علیہ السلام نے فرمایا میرا موسیٰ پر زیادہ حق بنتا ہے اور میں اس دن کا روزہ رکھنے کا زیادہ حقدار ہوں، چنانچہ نبی علیہ السلام نے صحابہ کو اس دن کا روزہ رکھنے کا حکم دیا۔

(٨٧٠٣) حَدَّثَنَا أَسْوَدُ بْنُ عَامِرٍ أَخْبَرَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ سُهَيْلِ بْنِ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ رَضِيَ لَكُمْ ثَلَاثًا وَكَرِهَ لَكُمْ ثَلَاثًا رَضِيَ لَكُمْ أَنْ تَعْبُدُوهُ وَلَا تُشْرِكُوا بِهِ شَيْئًا وَأَنْ تَنْصَحُوا لِمَنْ وَلَّاهُ اللَّهُ أَمْرَكُمْ وَأَنْ تَعْتَصِمُوا بِحَبْلِ اللَّهِ جَمِيعًا وَلَا تَفَرَّقُوا وَكَرِهَ لَكُمْ قِيلَ وَقَالَ وَكَثْرَةَ السُّؤَالِ وَإِضَاعَةَ الْمَالِ [راجع: ٨٣١٦].

(٨٧٠٣) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا اللہ نے تمہارے لیے تین باتوں کو ناپسند اور تین باتوں کو پسند کیا ہے، پسند تو اس بات کو کیا ہے کہ تم صرف اسی کی عبادت کرو، اس کے ساتھ کسی کو شریک نہ ٹھہراؤ، اللہ کی رسی کو مضبوطی سے تھامے رکھو، تفرقہ بازی مت کرو اور حکمرانوں کے خیر خواہ رہو، اور ناپسند اس بات کو کیا ہے کہ زیادہ قیل وقال کی جائے، مال کو ضائع کیا جائے اور کثرت سے سوال کیے جائیں۔

(٨٧٠٤) حَدَّثَنَا مَكِّيُّ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ يَعْنِي ابْنَ سَعِيدٍ عَنْ سُمَيٍّ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ قَالَ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ

عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ مَنْ قَالَهَا عَشْرَ مَرَّاتٍ حِينَ يُصْبِحُ كُتِبَ لَهُ بِهَا مِائَةُ حَسَنَةٍ وَمُحِيَ عَنْهُ بِهَا مِائَةُ سَيِّئَةٍ وَكَانَتْ لَهُ عَدْلَ رَقَبَةٍ وَحُفِظَ بِهَا يَوْمَئِذٍ حَتَّى يُمْسِيَ وَمَنْ قَالَ مِثْلَ ذَلِكَ حِينَ يُمْسِي كَانَ لَهُ مِثْلُ ذَلِكَ [راجع: ۷۹۹۵].

(۸۷۰۴) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا جو شخص صبح کے وقت دس مرتبہ یہ کلمات کہہ لے

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ

تو یہ ایک غلام کو آزاد کرنے کے برابر ہوگا، اور اس شخص کے لئے سو نیکیاں لکھی جائیں گی، سو گناہ مٹا دیئے جائیں گے اور شام تک وہ شیطان سے اس کی حفاظت کا سبب ہوں گے اور جو شخص شام کو یہ عمل کرے تو اس کا بھی یہی حکم ہے۔

(۸۷۰۵) حَدَّثَنَا مَكِّيٌّ حَدَّثَنَا هَاشِمُ بْنُ هَاشِمٍ عَنْ إِسْحَاقَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْحَارِثِ بْنِ كِنَانَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ خَرَجْنَا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتَّى إِذَا كُنَّا تَحْتَ ثَنِيَّةِ لِفْتٍ طَلَعَ عَلَيْنَا خَالِدُ بْنُ الْوَلِيدِ مِنَ الثَّنِيَّةِ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِأَبِي هُرَيْرَةَ انْظُرْ مَنْ هَذَا قَالَ أَبُو هُرَيْرَةَ خَالِدُ بْنُ الْوَلِيدِ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نِعْمَ عَبْدُ اللَّهِ هَذَا

(۸۷۰۵) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ ہم لوگ نبی علیہ السلام کے ساتھ نکلے، جب ثنیہ "لفت" کے نیچے پہنچے تو سامنے سے حضرت خالد بن ولید رضی اللہ عنہ طلوع ہوئے، نبی علیہ السلام نے مجھ سے فرمایا کہ دیکھو، یہ کون ہے؟ میں نے عرض کیا کہ خالد بن ولید رضی اللہ عنہ ہیں، نبی علیہ السلام نے فرمایا یہ اللہ کا کتنا پیارا بندہ ہے۔

(۸۷۰۶) حَدَّثَنَا مَكِّيٌّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ سَعِيدٍ عَنْ عَبْدِ الْمَجِيدِ بْنِ سُهَيْلِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَوْفٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مِنْبَرِي هَذَا عَلَى تُرْعَةٍ مِنْ تُرَعِ الْجَنَّةِ [اخرجه النسائي في الكبرى (۴۲۸۸). قال شعيب: اسناده صحيح]. [انظر: ۹۸۱۱].

(۸۷۰۶) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا میرا یہ منبر جنت کے دروازوں میں سے کسی دروازے پر ہوگا۔

(۸۷۰۷) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ عُمَرَ وَأَبُو نُعَيْمٍ قَالَا حَدَّثَنَا دَاوُدُ بْنُ قَيْسٍ حَدَّثَنِي أَبُو سَعِيدٍ مَوْلَى عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَامِرِ بْنِ كُرَيْزٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا تَنَاجَشُوا وَلَا تَبَاغَضُوا وَلَا تَدَابَرُوا وَلَا تَحَاسَدُوا وَلَا يَبِعْ بَعْضُكُمْ عَلَى بَيْعِ بَعْضٍ وَكُونُوا عِبَادَ اللَّهِ إِخْوَانًا الْمُسْلِمُ أَخُو الْمُسْلِمِ لَا يَظْلِمُهُ وَلَا يَحْقِرُهُ وَلَا يَخْذُلُهُ كُلُّ الْمُسْلِمِ عَلَى الْمُسْلِمِ حَرَامٌ دَمُهُ قَالَ إِسْمَاعِيلُ فِي حَدِيثِهِ وَمَالُهُ وَعِرْضُهُ التَّقْوَى هَاهُنَا التَّقْوَى هَاهُنَا يُشِيرُ إِلَى صَدْرِهِ ثَلَاثًا حَسْبُ امْرِئٍ مِنَ الشَّرِّ أَنْ يَحْقِرَ أَخَاهُ الْمُسْلِمَ [راجع: ۷۷۱۳].

(۸۷۰۷) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا آپس میں ایک دوسرے سے حسد نہ کرو، دھوکہ نہ دو، بغض نہ رکھو، قطع تعلق نہ کرو اور تم میں سے کوئی شخص اپنے بھائی کی بیع پر اپنی بیع نہ کرے، اور اے اللہ کے بندو! بھائی بھائی بن کر رہو،

مسلمان مسلمان کا بھائی ہوتا ہے، اس پر ظلم نہیں کرتا، اسے بے یار و مددگار نہیں چھوڑتا، اس کی تحقیر نہیں کرتا، ہر مسلمان پر دوسرے مسلمان کی جان، مال اور عزت و آبرو قابل احترام ہے، تقویٰ یہاں ہوتا ہے، یہ کہہ کر نبی علیہ السلام نے تین مرتبہ اپنے سینۂ مبارک کی طرف اشارہ فرمایا، کسی مسلمان کے شر کے لئے یہی بات کافی ہے کہ وہ اپنے مسلمان بھائی کو حقیر سمجھے۔

(۸۷۰۸) حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا ابْنُ مُبَارَكٍ عَنْ أُسَامَةَ بْنِ زَيْدٍ عَنْ سَعِيدٍ الْمَقْبُرِيِّ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قِيلَ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّكَ تُدَاعِبُنَا قَالَ إِنِّي لَا أَقُولُ إِلَّا حَقًّا [راجع: ۸۴۶۲].

(۸۷۰۸) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ (نبی علیہ السلام نے فرمایا میں تو ہمیشہ حق بات ہی کہتا ہوں)، کسی صحابی رضی اللہ عنہ نے عرض کیا کہ یا رسول اللہ! آپ تو ہمارے ساتھ مذاق بھی کرتے ہیں؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا مذاق میں بھی ہمیشہ حق بات ہی کہتا ہوں۔

(۸۷۰۹) حَدَّثَنَا أَبُو سَلَمَةَ الْخُزَاعِيُّ حَدَّثَنَا لَيْثٌ يَعْنِي ابْنَ سَعْدٍ عَنْ يَزِيدَ بْنِ الْهَادِ عَنِ ابْنِ مُطَرِّفٍ الْغِفَارِيِّ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَجُلٌ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَرَأَيْتَ إِنْ عُدِيَ عَلَى مَالِي قَالَ فَانْشُدْ اللَّهَ قَالَ فَإِنْ أَبَوْا عَلَيَّ قَالَ فَانْشُدْ اللَّهَ قَالَ فَإِنْ أَبَوْا فَقَاتِلْ فَإِنْ قُتِلْتَ فَفِي الْجَنَّةِ وَإِنْ قَتَلْتَ فَفِي النَّارِ [راجع: ۸۳۵۶].

(۸۷۰۹) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک آدمی نبی علیہ السلام کی خدمت میں حاضر ہوا، اور کہنے لگا یا رسول اللہ (صلی اللہ علیہ وسلم)! یہ بتایئے کہ اگر کوئی شخص میرے مال پر دست درازی کرے تو میں کیا کروں؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا اسے اللہ کا واسطہ دو، اس نے پوچھا اگر وہ نہ مانے تو؟ فرمایا پھر اللہ کا واسطہ دو، تیسری مرتبہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اس سے قتال کرو، اگر تم مارے گئے تو جنت میں، اور اگر تم نے اسے مار دیا تو جہنم میں جاؤ گے۔

(۸۷۱۰) حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ دَاوُدَ حَدَّثَنَا فُلَيْحُ بْنُ سُلَيْمَانَ عَنْ هِلَالِ بْنِ عَلِيٍّ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي عَمْرَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا اسْتَجْمَرَ أَحَدُكُمْ فَلْيُوتِرْ وَإِذَا وَلَغَ الْكَلْبُ فِي إِنَاءِ أَحَدِكُمْ فَلْيَغْسِلْهُ سَبْعَ مَرَّاتٍ وَلَا يُمْنَعُ فَضْلُ مَاءٍ لِيُمْنَعَ بِهِ الْكَلَأُ وَمِنْ حَقِّ الْإِبِلِ أَنْ تُحْلَبَ عَلَى الْمَاءِ يَوْمَ وِرْدِهَا [صححه البخاري (۲۳۷۸)]. [انظر: ۱۰۲۵۷].

(۸۷۱۰) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا جب تم میں سے کوئی شخص پتھر سے استنجاء کرے تو طاق عدد میں پتھر استعمال کرے، جب کوئی کتا تم میں سے کسی کے برتن میں منہ مار دے تو وہ اسے سات مرتبہ دھوئے، اور زائد پانی استعمال کرنے سے کسی کو روکا نہ جائے کہ اس کے ذریعے زائد گھاس روکی جا سکے، اور اونٹ کا حق ہے کہ جب اسے پانی کے گھاٹ پر لایا جائے تب اسے دوہا جائے۔

(۸۷۱۱) حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ بْنُ عَمْرٍو قَالَ حَدَّثَنَا زَائِدَةُ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ عُمَيْرٍ عَنْ مُوسَى بْنِ طَلْحَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ لَمَّا نَزَلَتْ هَذِهِ الْآيَةُ وَأَنْذِرْ عَشِيرَتَكَ الْأَقْرَبِينَ دَعَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قُرَيْشًا فَعَمَّ وَخَصَّ فَقَالَ يَا مَعْشَرَ قُرَيْشٍ أَنْقِذُوا أَنْفُسَكُمْ مِنَ النَّارِ يَا مَعْشَرَ بَنِي كَعْبِ بْنِ لُؤَيٍّ أَنْقِذُوا أَنْفُسَكُمْ مِنَ

النَّارِ يَا مَعْشَرَ بَنِي عَبْدِ مَنَافٍ أَنْقِذُوا أَنْفُسَكُمْ مِنَ النَّارِ يَا مَعْشَرَ بَنِي هَاشِمٍ أَنْقِذُوا أَنْفُسَكُمْ مِنَ النَّارِ يَا بَنِي عَبْدِ الْمُطَّلِبِ أَنْقِذُوا أَنْفُسَكُمْ مِنَ النَّارِ يَا فَاطِمَةُ بِنْتَ مُحَمَّدٍ أَنْقِذِي نَفْسَكِ مِنَ النَّارِ فَإِنِّي وَاللَّهِ مَا أَمْلِكُ لَكُمْ مِنَ اللَّهِ شَيْئًا إِلَّا أَنَّ لَكُمْ رَحِمًا سَأَبُلُّهَا بِبَلَالِهَا

(۸۷۱۱) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جب یہ حکم نازل ہوا کہ ''اپنے قریبی رشتہ داروں کو ڈرایئے'' تو نبی علیہ السلام نے ایک ایک کر قریش کے ہر بطن کو بلایا اور فرمایا اے گروہ قریش! اپنے آپ کو جہنم کی آگ سے بچاؤ، اے گروہ بنو کعب بن لؤی! اپنے آپ کو جہنم کی آگ سے بچاؤ، اے گروہ بنو عبد مناف! اپنے آپ کو جہنم کی آگ سے بچاؤ، اے گروہ بنو ہاشم! اپنے آپ کو جہنم کی آگ سے بچاؤ، اے گروہ بنو عبد المطلب! اپنے آپ کو جہنم کی آگ سے بچاؤ، فاطمہ! اپنے آپ کو جہنم کی آگ سے بچاؤ، میں تمہارے لیے کسی چیز کا مالک نہیں ہوں، البتہ قرابت داری کا جو تعلق ہے اس کی تری میں تم تک پہنچاتا رہوں گا۔

(۸۷۱۲) حَدَّثَنَا حُسَيْنٌ حَدَّثَنَا شَيْبَانُ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ عَنْ مُوسَى بْنِ طَلْحَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ لَمَّا نَزَلَتْ هَذِهِ الْآيَةُ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَكَرَ مَعْنَاهُ إِلَّا أَنَّهُ قَالَ فَإِنِّي لَا أَمْلِكُ لَكُمْ مِنَ اللَّهِ ضَرًّا وَلَا نَفْعًا يَعْنِي فَاطِمَةَ عَلَيْهَا السَّلَام [راجع: ۸۳۸۳].

(۸۷۱۲) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۸۷۱۳) حَدَّثَنَا يُونُسُ وَسُرَيْجٌ قَالَا حَدَّثَنَا فُلَيْحٌ عَنْ هِلَالِ بْنِ عَلِيٍّ عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ كُلُّ أُمَّتِي يَدْخُلُ الْجَنَّةَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ إِلَّا مَنْ أَبَى قَالُوا وَمَنْ يَأْبَى يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ مَنْ أَطَاعَنِي دَخَلَ الْجَنَّةَ وَمَنْ عَصَانِي فَقَدْ أَبَى

(۸۷۱۳) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا میرا ہر امتی قیامت کے دن جنت میں داخل ہو جائے گا سوائے انکار کرنے والوں کے، صحابہ رضی اللہ عنہم نے پوچھا یا رسول اللہ! انکار کرنے والے کون ہیں؟ فرمایا جو میری اطاعت کرے گا وہ جنت میں داخل ہوگا اور جو میری نافرمانی کرے گا، وہ انکار کرنے والا ہوگا۔

(۸۷۱۴) حَدَّثَنَا يُونُسُ وَسُرَيْجٌ قَالَا حَدَّثَنَا فُلَيْحٌ عَنْ هِلَالٍ عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ بَيْنَمَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جَالِسٌ يُحَدِّثُ الْقَوْمَ فِي مَجْلِسِهِ حَدِيثًا جَاءَ أَعْرَابِيٌّ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ مَتَى السَّاعَةُ قَالَ فَمَضَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُحَدِّثُ فَقَالَ بَعْضُ الْقَوْمِ سَمِعَ فَكَرِهَ مَا قَالَ وَقَالَ بَعْضُهُمْ بَلْ لَمْ يَسْمَعْ حَتَّى إِذَا قَضَى حَدِيثَهُ قَالَ أَيْنَ السَّائِلُ عَنِ السَّاعَةِ قَالَ هَا أَنَا ذَا يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ إِذَا ضُيِّعَتِ الْأَمَانَةُ فَانْتَظِرِ السَّاعَةَ قَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ كَيْفَ أَوْ قَالَ مَا إِضَاعَتُهَا قَالَ إِذَا تَوَسَّدَ الْأَمْرَ غَيْرُ أَهْلِهِ فَانْتَظِرِ السَّاعَةَ [قال سُرَيْجٌ: إِذَا وُسِّدَ الْأَمْرُ إِلَى غَيْرِ أَهْلِهِ فَانْتَظِرِ السَّاعَةَ].

(۸۷۱۴) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک دن نبی علیہ السلام اپنی مجلس میں بیٹھے احادیث بیان فرما رہے تھے کہ اسی اثناء

میں ایک دیہاتی آ گیا اور کہنے لگا یا رسول اللہ! قیامت کب آئے گی؟ نبی علیہ السلام نے اپنی گفتگو جاری رکھی، اس پر کچھ لوگ کہنے لگے کہ نبی علیہ السلام نے اس کی بات سن تو لی لیکن نا گوار گذری، اور کچھ لوگ کہنے لگے کہ نبی علیہ السلام نے اس کی بات سنی ہی نہیں حتیٰ کہ نبی علیہ السلام جب اپنی بات مکمل کر چکے تو فرمایا کہ قیامت کے متعلق سوال کرنے والا کہاں ہے؟ اس نے کہا یا رسول اللہ! میں یہ موجود ہوں، نبی علیہ السلام نے فرمایا جب امانت ضائع ہونے لگے تو قیامت کا انتظار کرو، اس نے پوچھا یا رسول اللہ! امانت ضائع ہونے سے کیا مراد ہے؟ فرمایا جب معاملات نا اہلوں کے سپرد کیے جانے لگیں تو قیامت کا انتظار کرو۔

(۸۷۱۵) حَدَّثَنَا يُونُسُ حَدَّثَنَا لَيْثٌ عَنِ ابْنِ عَجْلَانَ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ إِنَّ رَجُلًا لَمْ يَعْمَلْ خَيْرًا قَطُّ فَكَانَ يُدَايِنُ النَّاسَ فَيَقُولُ لِرَسُولِهِ خُذْ مَا تَيَسَّرَ وَاتْرُكْ مَا عَسُرَ وَتَجَاوَزْ لَعَلَّ اللَّهَ يَتَجَاوَزُ عَنَّا فَلَمَّا هَلَكَ قَالَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ لَهُ هَلْ عَمِلْتَ خَيْرًا قَطُّ قَالَ لَا إِلَّا أَنَّهُ كَانَ لِي غُلَامٌ وَكُنْتُ أُدَايِنُ النَّاسَ فَإِذَا بَعَثْتُهُ يَتَقَاضَى قُلْتُ لَهُ خُذْ مَا تَيَسَّرَ وَاتْرُكْ مَا عَسُرَ وَتَجَاوَزْ لَعَلَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ يَتَجَاوَزُ عَنَّا قَالَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ قَدْ تَجَاوَزْتُ عَنْكَ

(۸۷۱۵) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا ایک آدمی تھا جس نے کبھی نیکی کا کوئی کام نہ کیا تھا، البتہ وہ لوگوں کو قرض دیتا تھا، اور اپنے قاصد سے کہہ دیتا تھا کہ جو آسانی سے دے سکے، اس سے واپس لے لینا اور جو تنگدست ہو، اسے چھوڑ دینا اور اس سے درگذر کرنا، شاید اللہ ہم سے بھی درگذر فرمالے، جب وہ فوت ہوا تو اللہ نے اس سے پوچھا کہ تو نے کبھی کوئی نیکی بھی کی ہے؟ اس نے کہا کہ نہیں، البتہ اتنی بات ضرور ہے کہ میرا ایک غلام تھا اور میں لوگوں کو قرض دیا کرتا تھا، جب میں اپنے غلام کو قرض کا تقاضا کرنے کے لئے بھیجتا تھا تو اس سے کہہ دیتا تھا کہ جو آسانی سے دے سکے، اس سے واپس لے لینا اور جو تنگدست ہو، اسے چھوڑ دینا اور درگذر کرنا، شاید اللہ ہم سے بھی درگذر فرمالے، اس پر اللہ نے فرمایا کہ میں نے تجھ سے درگذر کیا۔

(۸۷۱۶) حَدَّثَنَا أَبُو سَلَمَةَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ الدَّرَاوَرْدِيُّ عَنْ عَمْرِو بْنِ أَبِي عَمْرٍو عَنِ الْمَقْبُرِيِّ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ قَالَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ إِنَّ الْمُؤْمِنَ عِنْدِي بِمَنْزِلَةِ كُلِّ خَيْرٍ يَحْمَدُنِي وَأَنَا أَنْزِعُ نَفْسَهُ مِنْ بَيْنِ جَنْبَيْهِ [راجع: ۸٤۷۳].

(۸۷۱۶) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں میری نگاہوں میں اپنے بندۂ مومن کے لئے ہر موقع پر خیر ہی خیر ہے، وہ میری حمد بیان کر رہا ہوتا ہے کہ میں اس کے دونوں پہلوؤں سے اس کی روح کھینچ لیتا ہوں۔ (مرتے وقت بھی وہ میری حمد کر رہا ہوتا ہے)

(۸۷۱۷) حَدَّثَنَا أَبُو سَلَمَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ ثَوْرِ بْنِ زَيْدٍ عَنْ أَبِي الْغَيْثِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ السَّاعِي عَلَى الْأَرْمَلَةِ وَالْمِسْكِينِ كَالْمُجَاهِدِ فِي سَبِيلِ اللَّهِ أَوْ كَالَّذِي يَقُومُ

اللَّيْلَ وَيَصُومُ النَّهَارَ [صححه البخاري (٥٣٥٣)، ومسلم (٢٩٨٢)، وابن حبان (٤٢٤٥)].

(۸۷۱۷) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا بیواؤں اور مسکینوں کی خدمت کرنے والا مجاہد فی سبیل اللہ کی طرح ہے یا اس شخص کی طرح ہے جو ساری رات قیام اور سارا دن صیام میں رہتا ہے۔

(٨٧١٨) حَدَّثَنَا أَبُو سَلَمَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ عَنْ ثَوْرِ بْنِ زَيْدٍ عَنْ أَبِي الْغَيْثِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ أَخَذَ أَمْوَالَ النَّاسِ يُرِيدُ أَدَاءَهَا أَدَّاهَا اللَّهُ عَنْهُ وَمَنْ أَخَذَهَا يُرِيدُ إِتْلَافَهَا أَتْلَفَهُ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ [صححه البخاري (٢٣٨٧)]. [انظر: ٩٣٩٧].

(۸۷۱۸) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا جو شخص لوگوں کا مال (قرض پر) ادا کرنے کی نیت سے لیتا ہے، اللہ وہ قرض اس سے ادا کروا دیتا ہے، اور جو ضائع کرنے کی نیت سے لیتا ہے، اللہ اسے ضائع کروا دیتا ہے۔

(٨٧١٩) حَدَّثَنَا أَبُو سَلَمَةَ الْخُزَاعِيُّ قَالَ أَخْبَرَنَا مَالِكٌ عَنْ سُهَيْلِ بْنِ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ حَلَفَ عَلَى يَمِينٍ فَرَأَى غَيْرَهَا خَيْرًا مِنْهَا فَلْيُكَفِّرْ عَنْ يَمِينِهِ وَلْيَفْعَلْ الَّذِي هُوَ خَيْرٌ [صححه مسلم (١٦٥٠)، وابن حبان (٤٣٤٩)].

(۸۷۱۹) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا جو شخص کسی بات پر قسم کھالے، بعد میں اسی کام میں بھلائی نظر آئے تو اپنی قسم کا کفارہ دے دے اور جس کام میں بہتری ہو، وہ کرلے۔

(٨٧٢٠) حَدَّثَنَا أَبُو سَلَمَةَ حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنْ صَفْوَانَ بْنِ سُلَيْمٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ سَلَمَةَ مِنْ آلِ ابْنِ الْأَزْرَقِ أَنَّ الْمُغِيرَةَ بْنَ أَبِي بُرْدَةَ وَهُوَ مِنْ بَنِي عَبْدِ الدَّارِ أَخْبَرَهُ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ سَأَلَ رَجُلٌ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ إِنَّا نَرْكَبُ الْبَحْرَ وَنَحْمِلُ مَعَنَا الْقَلِيلَ مِنْ الْمَاءِ فَإِنْ تَوَضَّأْنَا بِهِ عَطِشْنَا أَفَنَتَوَضَّأُ مِنْ مَاءِ الْبَحْرِ قَالَ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هُوَ الطَّهُورُ مَاؤُهُ الْحِلُّ مَيْتَتُهُ [راجع: ٧٢٣٢].

(۸۷۲۰) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک آدمی نے نبی علیہ السلام سے یہ سوال پوچھا کہ ہم لوگ سمندری سفر کرتے ہیں، اور اپنے ساتھ پینے کے لئے تھوڑا سا پانی رکھتے ہیں، اگر اس سے وضو کرنے لگیں تو ہم پیاسے رہ جائیں، کیا سمندر کے پانی سے ہم وضو کر سکتے ہیں؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا سمندر کا پانی پاکیزگی بخش ہے اور اس کا مردار (مچھلی) حلال ہے۔

(٨٧٢١) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الزُّبَيْرِ قَالَ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي سَعِيدٍ الْمَقْبُرِيِّ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ قَدْ أَذْهَبَ عَنْكُمْ عُبِّيَّةَ الْجَاهِلِيَّةِ وَفَخْرَهَا بِالْآبَاءِ مُؤْمِنٌ تَقِيٌّ وَفَاجِرٌ شَقِيٌّ وَالنَّاسُ بَنُو آدَمَ وَآدَمُ مِنْ تُرَابٍ لَيَنْتَهِيَنَّ أَقْوَامٌ فَخْرَهُمْ بِرِجَالٍ أَوْ لَيَكُونُنَّ أَهْوَنَ عَلَى اللَّهِ مِنْ عِدَّتِهِمْ مِنْ الْجِعْلَانِ الَّتِي تَدْفَعُ بِأَنْفِهَا النَّتَنَ [انظر: ٨٧٧٨، ١٠٧٩١].

(۸۷۲۱) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا اللہ تبارک وتعالیٰ نے تم سے جاہلیت کا تعصب اور اپنے

آباؤ اجداد پر فخر کرنا دور کر دیا ہے، اب یا تو کوئی شخص متقی مسلمان ہوگا یا بدبخت گنا ہگار ہوگا، سب لوگ آدم علیہ السلام کی اولاد ہیں اور آدم علیہ السلام کی پیدائش مٹی سے ہوئی تھی، لوگ اپنے آباؤ اجداد پر فخر کرنے سے باز آ جائیں، ورنہ اللہ کی نگاہوں میں وہ اس بکری سے بھی زیادہ حقیر ہوں گے جس کے جسم سے بدبو آنا شروع ہوگئی ہو اور وہ اسے اٹھانے کے لئے پیسے دینے پر تیار ہوں۔

(٨٧٢٢) حَدَّثَنَا زَكَرِيَّا بْنُ عَدِيٍّ أَخْبَرَنَا بَقِيَّةُ عَنْ بَحِيرِ بْنِ سَعْدٍ عَنْ خَالِدِ بْنِ مَعْدَانَ عَنْ أَبِي الْمُتَوَكِّلِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ لَقِيَ اللَّهَ لَا يُشْرِكُ بِهِ شَيْئًا وَأَدَّى زَكَاةَ مَالِهِ طَيِّبًا بِهَا نَفْسُهُ مُحْتَسِبًا وَسَمِعَ وَأَطَاعَ فَلَهُ الْجَنَّةُ أَوْ دَخَلَ الْجَنَّةَ وَخَمْسٌ لَيْسَ لَهُنَّ كَفَّارَةٌ الشِّرْكُ بِاللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ وَقَتْلُ النَّفْسِ بِغَيْرِ حَقٍّ أَوْ نَهْبُ مُؤْمِنٍ أَوْ الْفِرَارُ يَوْمَ الزَّحْفِ أَوْ يَمِينٌ صَابِرَةٌ يَقْتَطِعُ بِهَا مَالًا بِغَيْرِ حَقٍّ

(٨٧٢٢) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا جو شخص اللہ سے اس حال میں ملاقات کرے کہ اس کے ساتھ کسی کو شریک نہ ٹھہراتا ہو، اپنے مال کی زکوٰۃ دل کی خوشی سے اور ثواب کی نیت سے ادا کرتا ہو اور بات سن کر مانتا ہو، وہ جنت میں داخل ہوگا اور پانچ چیزیں ایسی ہیں جن کا کوئی کفارہ نہیں، اللہ کے ساتھ شرک، ناحق کسی کو قتل کرنا، کسی مسلمان پر بہتان باندھنا، میدانِ جنگ سے راہِ فرار اختیار کرنا اور جھوٹی قسم کھانا جس سے دوسرے کا مال ناحق حاصل کر لیا جائے۔

(٨٧٢٣) حَدَّثَنَا زَكَرِيَّا بْنُ عَدِيٍّ أَخْبَرَنَا ابْنُ مُبَارَكٍ عَنْ عِيسَى بْنِ يَزِيدَ عَنْ جَرِيرِ بْنِ يَزِيدَ عَنْ أَبِي زُرْعَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ حَدٌّ يُقَامُ فِي الْأَرْضِ خَيْرٌ لِلنَّاسِ مِنْ أَنْ يُمْطَرُوا ثَلَاثِينَ أَوْ أَرْبَعِينَ صَبَاحًا [صححه ابن حبان (٤٣٩٨). قال الألباني: حسن (ابن ماجة: ٢٥٣٨)، النسائي: ٨/٧٥). قال شعيب: اسناده ضعيف]. [انظر: ٩٢١٥].

(٨٧٢٣) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا زمین میں نافذ کی جانے والی ایک سزا لوگوں کے حق میں تیس چالیس دن تک مسلسل بارش ہونے سے بہتر ہے۔

(٨٧٢٤) حَدَّثَنَا هَارُونُ هُوَ ابْنُ مَعْرُوفٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ وَهْبٍ حَدَّثَنِي يُونُسُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ حَدَّثَنِي عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُتْبَةَ أَنَّ أَبَا هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَلَمْ تَرَوْا إِلَى مَا قَالَ رَبُّكُمْ عَزَّ وَجَلَّ قَالَ مَا أَنْعَمْتُ عَلَى عِبَادِي مِنْ نِعْمَةٍ إِلَّا أَصْبَحَ فَرِيقٌ مِنْهُمْ بِهَا كَافِرِينَ يَقُولُونَ الْكَوْكَبُ وَبِالْكَوْكَبِ [صححه مسلم (٧٢)]. [انظر: ٨٧٩٧].

(٨٧٢٤) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا دیکھو تو سہی کہ تمہارے رب نے کیا فرمایا ہے، وہ فرماتا ہے کہ میں نے اپنے بندوں پر جتنی بھی نعمتیں برسائیں، ہمیشہ ایک گروہ نے ان کی ناشکری ہی کی، اور یہی کہتے رہے کہ یہ فلاں ستارے کی تاثیر ہے اور یہ فلاں ستارے کی وجہ سے ہوا۔

(٨٧٢٥) حَدَّثَنَا رَجُلٌ قَدْ سَمَّاهُ وَهُوَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يَزِيدَ قَالَ حَدَّثَنَا هِشَامٌ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ

قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَبُولَنَّ أَحَدُكُمْ فِي الْمَاءِ الدَّائِمِ ثُمَّ يَغْتَسِلُ مِنْهُ [راجع: ۷۵۱۷].

(۸۷۲۵) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا تم میں سے کوئی شخص کھڑے پانی میں پیشاب نہ کرے کہ پھر اس سے غسل کرنے لگے۔

(۸۷۲۶) حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ بْنُ عَمْرٍو قَالَ حَدَّثَنَا زَائِدَةُ عَنْ لَيْثٍ عَنْ كَعْبٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِنَّكُمْ الْغُرُّ الْمُحَجَّلُونَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ مِنْ آثَارِ الطُّهُورِ فَمَنْ اسْتَطَاعَ مِنْكُمْ أَنْ يُطِيلَ غُرَّتَهُ فَلْيَفْعَلْ

(۸۷۲۶) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے نبی علیہ السلام کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے قیامت کے دن تم لوگ وضو کے نشانات سے روشن اور چمکدار پیشانی والے ہوگے، اس لئے تم میں سے جو شخص اپنی چمک بڑھا سکتا ہو، اسے ایسا کر لینا چاہئے۔

(۸۷۲۷) حَدَّثَنَا أَبُو سَعِيدٍ مَوْلَى بَنِي هَاشِمٍ حَدَّثَنَا عَبَّادُ بْنُ رَاشِدٍ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ حَدَّثَنَا أَبُو هُرَيْرَةَ إِذْ ذَاكَ وَنَحْنُ بِالْمَدِينَةِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَجِيءُ الْأَعْمَالُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ فَتَجِيءُ الصَّلَاةُ فَتَقُولُ يَا رَبِّ أَنَا الصَّلَاةُ فَيَقُولُ إِنَّكِ عَلَى خَيْرٍ فَتَجِيءُ الصَّدَقَةُ فَتَقُولُ يَا رَبِّ أَنَا الصَّدَقَةُ فَيَقُولُ إِنَّكِ عَلَى خَيْرٍ ثُمَّ يَجِيءُ الصِّيَامُ فَيَقُولُ أَيْ يَا رَبِّ أَنَا الصِّيَامُ فَيَقُولُ إِنَّكَ عَلَى خَيْرٍ ثُمَّ تَجِيءُ الْأَعْمَالُ عَلَى ذَلِكَ فَيَقُولُ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ إِنَّكَ عَلَى خَيْرٍ ثُمَّ يَجِيءُ الْإِسْلَامُ فَيَقُولُ يَا رَبِّ أَنْتَ السَّلَامُ وَأَنَا الْإِسْلَامُ فَيَقُولُ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ إِنَّكَ عَلَى خَيْرٍ بِكَ الْيَوْمَ آخُذُ وَبِكَ أُعْطِي فَقَالَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ فِي كِتَابِهِ وَمَنْ يَبْتَغِ غَيْرَ الْإِسْلَامِ دِينًا فَلَنْ يُقْبَلَ مِنْهُ وَهُوَ فِي الْآخِرَةِ مِنَ الْخَاسِرِينَ قَالَ أَبُو عَبْد الرَّحْمَنِ عَبَّادُ بْنُ رَاشِدٍ ثِقَةٌ وَلَكِنَّ الْحَسَنَ لَمْ يَسْمَعْ مِنْ أَبِي هُرَيْرَةَ

(۸۷۲۷) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نے ایک مرتبہ مدینہ منورہ میں یہ حدیث سنائی کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا قیامت کے دن اعمالِ صالحہ بارگاہِ خداوندی میں پیش ہوں گے، چنانچہ نماز آ کر کہے گی کہ پروردگار! میں نماز ہوں، ارشاد ہوگا کہ تو بھلائی پر ہے، پھر زکوٰۃ آئے گی اور کہے گی کہ پروردگار! میں زکوٰۃ ہوں، ارشاد ہوگا کہ تو بھی بھلائی پر ہے، پھر روزہ آ کر کہے گا کہ پروردگار! میں روزہ ہوں، ارشاد ہوگا کہ تو بھی بھلائی پر ہے، اسی طرح سارے اعمال آتے جائیں گے اور اللہ فرماتے جائیں گے کہ تو بھلائی پر ہے، پھر اسلام آئے گا اور کہے گا کہ پروردگار! تو سلام ہے اور میں اسلام ہوں، اللہ فرمائے گا کہ تو بھی بھلائی پر ہے، آج میں تیری ہی وجہ سے مواخذہ کروں گا اور تیری ہی وجہ سے عطاء کروں گا، ارشادِ ربانی ہے "جو شخص اسلام کے علاوہ کسی اور دین کو تلاش کرتا ہے تو وہ اس کی جانب سے قبول نہ ہوگا، اور وہ شخص آخرت میں نقصان اٹھانے والوں میں سے ہوگا۔"

(۸۷۲۸) حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ يَحْيَى الدِّمَشْقِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْعَلَاءِ بْنِ زَبْرٍ قَالَ سَمِعْتُ الْقَاسِمَ مَوْلَى يَزِيدَ يَقُولُ حَدَّثَنِي أَبُو هُرَيْرَةَ أَنَّهُ سَمِعَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ يَقُولُ يَا ابْنَ آدَمَ إِنْ تُعْطِ

الْفَضْلَ فَهُوَ خَيْرٌ لَكَ وَإِنْ تُمْسِكْهُ فَهُوَ شَرٌّ لَكَ وَابْدَأْ بِمَنْ تَعُولُ وَلَا يَلُومُ اللَّهُ عَلَى الْكَفَافِ وَالْيَدُ الْعُلْيَا خَيْرٌ لَكَ مِنْ الْيَدِ السُّفْلَى

(۸۷۲۸) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے یہ ارشاد نبوی منقول ہے کہ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے اے ابن آدم! اگر تو اپنی ضرورت سے زائد چیز کسی کو دے دے تو وہ تیرے حق میں بہتر ہے، اور اگر اپنے پاس روک کر رکھے تو تیرے حق میں ہی برا ہے، اور ان لوگوں سے ابتداء کر جو تیری ذمہ داری میں ہیں، اور اللہ بقدر کفایت روکنے پر ملامت نہیں کرتا اور اوپر والا ہاتھ نیچے والے ہاتھ سے بہتر ہوتا ہے۔

(۸۷۲۹) وَبِإِسْنَادِهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ أَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَجُلٌ فَقَالَ مُرْنِي بِأَمْرٍ وَلَا تُكْثِرْ عَلَيَّ حَتَّى أَعْقِلَهُ قَالَ لَا تَغْضَبْ فَأَعَادَ عَلَيْهِ فَأَعَادَ عَلَيْهِ قَالَ لَا تَغْضَبْ [انظر: ۱۰۰۱۲].

(۸۷۲۹) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک آدمی نے بارگاہِ رسالت صلی اللہ علیہ وسلم میں حاضر ہو کر عرض کیا کہ مجھے کسی ایک بات پر عمل کرنے کا حکم دے دیجئے، زیادہ باتوں کا نہیں، تاکہ میں اسے اچھی طرح سمجھ جاؤں، نبی علیہ السلام نے فرمایا غصہ نہ کیا کرو۔

(۸۷۳۰) حَدَّثَنَا أَسْوَدُ بْنُ عَامِرٍ حَدَّثَنَا إِسْرَائِيلُ عَنْ أَبِي حَصِينٍ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَعَنَ اللَّهُ الْيَهُودَ حُرِّمَتْ عَلَيْهِمْ الشُّحُومُ فَبَاعُوهَا وَأَكَلُوا أَثْمَانَهَا

(۸۷۳۰) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا یہودیوں پر اللہ کی لعنت ہو، ان پر چربی کو حرام قرار دیا گیا لیکن وہ اسے بیچ کر اس کی قیمت کھانے لگے۔

(۸۷۳۱) حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ دَاوُدَ حَدَّثَنَا عِمْرَانُ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَبِي مِرَايَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا تُصَلِّي الْمَلَائِكَةُ عَلَى نَائِحَةٍ وَلَا عَلَى مُرِنَّةٍ

(۸۷۳۱) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا کسی نوحہ کرنے والی یا آہ و بکاء کرنے والی عورت کے لئے فرشتے دعاءِ مغفرت نہیں کرتے۔

(۸۷۳۲) حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ دَاوُدَ وَهُوَ أَبُو دَاوُدَ الطَّيَالِسِيُّ حَدَّثَنَا عِمْرَانُ عَنْ قَتَادَةَ عَنِ الْعَلَاءِ بْنِ زِيَادٍ الْعَدَوِيِّ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ بِنَاءُ الْجَنَّةِ لَبِنَةٌ مِنْ ذَهَبٍ وَلَبِنَةٌ مِنْ فِضَّةٍ

(۸۷۳۲) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا جنت کی عمارت میں ایک اینٹ سونے کی اور ایک اینٹ چاندی کی ہے۔

(۸۷۳۳) حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ دَاوُدَ حَدَّثَنَا عِمْرَانُ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي الْحَسَنِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَيْسَ شَيْءٌ أَكْرَمَ عَلَى اللَّهِ مِنَ الدُّعَاءِ

(۸۷۳۳) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا اللہ کے نزدیک دعاء سے زیادہ کوئی چیز معزز نہیں۔

(۸۷۳۴) حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ حَدَّثَنَا عِكْرِمَةُ بْنُ عَمَّارٍ قَالَ حَدَّثَنَا ضَمْضَمُ بْنُ جَوْسٍ الْهِفَّانِيُّ سَمِعَ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ

سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ كَانَ فِي بَنِي إِسْرَائِيلَ رَجُلَانِ أَحَدُهُمَا مُجْتَهِدٌ فِي الْعِبَادَةِ وَالْآخَرُ مُسْرِفٌ عَلَى نَفْسِهِ وَكَانَا مُتَآخِيَيْنِ فَكَانَ الْمُجْتَهِدُ لَا يَزَالُ يَرَى عَلَى الْآخَرِ ذَنْبًا فَيَقُولُ وَيْحَكَ أَقْصِرْ فَيَقُولُ الْمُذْنِبُ خَلِّنِي وَرَبِّي فَذَكَرَ مِثْلَ حَدِيثِ أَبِي عَامِرٍ [راجع: ۸۲۷۵].

(۸۷۳۴) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے نبی علیہ السلام کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ بنی اسرائیل میں دو آدمی تھے، ان میں سے ایک بڑا عبادت گذار اور دوسرا بہت گناہگار تھا، دونوں میں بھائی چارہ تھا، عبادت گذار جب بھی دوسرے شخص کو گناہ کرتے ہوئے دیکھتا تو اس سے کہتا کہ اس سے باز آجا، لیکن وہ جواب دیتا کہ تو مجھے اور میرے رب کو چھوڑ دے...... پھر راوی نے پوری حدیث ذکر کی۔

(۸۷۳۵) حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ حَدَّثَنَا أَبُو هِلَالٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدٌ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَوْ آمَنَ عَشَرَةٌ مِنْ أَحْبَارِ الْيَهُودِ آمَنُوا بِي كُلُّهُمْ [راجع: ۸۵۳۶].

(۸۷۳۵) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا اگر مجھ پر یہودیوں کے دس بڑے عالم ایمان لے آئیں تو روئے زمین کا ہر یہودی مجھ پر ایمان لے آئے۔

(۸۷۳۶) حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ حَدَّثَنِي أَبِي حَدَّثَنِي أَبُو الْجُلَاسِ عُقْبَةُ بْنُ سَيَّارٍ قَالَ حَدَّثَنِي عَلِيُّ بْنُ شَمَّاخٍ قَالَ شَهِدْتُ مَرْوَانَ سَأَلَ أَبَا هُرَيْرَةَ كَيْفَ سَمِعْتَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي عَلَى الْجِنَازَةِ فَقَالَ أَبُو هُرَيْرَةَ اللَّهُمَّ أَنْتَ رَبُّهَا وَأَنْتَ خَلَقْتَهَا وَأَنْتَ هَدَيْتَهَا لِلْإِسْلَامِ وَأَنْتَ قَبَضْتَ رُوحَهَا وَأَنْتَ أَعْلَمُ بِسِرِّهَا وَعَلَانِيَتِهَا جِئْنَا شُفَعَاءَ فَاغْفِرْ لَهَا [راجع: ۷۴۷۱].

(۸۷۳۶) عثمان بن شماخ کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ مروان نے میری موجودگی میں حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے پوچھا کہ آپ نے نماز جنازہ میں نبی علیہ السلام کو کون سی دعاء پڑھتے ہوئے سنا ہے؟ انہوں نے فرمایا کہ (میں نے نبی علیہ السلام کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ) اے اللہ! آپ ہی اس کے رب ہیں، آپ ہی نے اسے پیدا کیا، آپ ہی نے اسلام کی طرف اس کی رہنمائی فرمائی اور آپ ہی نے اس کی روح قبض فرمائی، آپ اس کے پوشیدہ اور ظاہر سب کو جانتے ہیں، ہم آپ کے پاس اس کے سفارشی بن کر آئے ہیں، آپ اسے معاف فرما دیجئے۔

(۸۷۳۷) حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ حَدَّثَنِي أَبِي حَدَّثَنَا يُونُسُ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ يُونُسُ بْنُ عُبَيْدٍ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أَطْفِئُوا السُّرُجَ وَأَغْلِقُوا الْأَبْوَابَ وَخَمِّرُوا الطَّعَامَ وَالشَّرَابَ

(۸۷۳۷) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا رات کو سوتے وقت چراغ بجھا دیا کرو، دروازے بند کر دیا کرو اور کھانے پینے کی چیزیں ڈھانپ دیا کرو۔

(۸۷۳۸) حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ دَاوُدَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ أَبِي بَلْجٍ قَالَ سَمِعْتُ عَمْرَو بْنَ مَيْمُونٍ يُحَدِّثُ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ لِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَلَا أَدُلُّكَ عَلَى كَلِمَةٍ مِنْ كَنْزِ الْجَنَّةِ مِنْ تَحْتِ الْعَرْشِ لَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ

(۸۷۳۸) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام نے مجھ فرمایا ابو ہریرہ! کیا میں تمہیں جنت کا ایک خزانہ نہ بتاؤں؟ یوں کہا کرو "لا قوۃ الا باللہ"۔

(۸۷۳۹) حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنْ سُهَيْلٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَيْسَ السَّنَةُ أَنْ لَا يَكُونَ مَطَرٌ وَلَكِنَّ السَّنَةَ أَنْ تُمْطِرَ السَّمَاءُ وَلَا تُنْبِتُ الْأَرْضُ [راجع: ۸۴۹۲].

(۸۷۳۹) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا قحط سالی یہ نہیں ہے کہ بارشیں نہ ہوں، قحط سالی یہ ہے کہ آسمان سے بارشیں تو خوب برسیں، لیکن زمین سے پیداوار نہ نکلے۔

(۸۷۴۰) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنْ عَلِيِّ بْنِ زَيْدٍ عَنْ أَوْسِ بْنِ خَالِدٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يُحْشَرُ النَّاسُ ثَلَاثَةَ أَصْنَافٍ صِنْفًا مُشَاةً وَصِنْفًا رُكْبَانًا وَصِنْفًا عَلَى وُجُوهِهِمْ قَالُوا يَا رَسُولَ اللَّهِ وَكَيْفَ يَمْشُونَ عَلَى وُجُوهِهِمْ فَقَالَ إِنَّ الَّذِي أَمْشَاهُمْ عَلَى أَقْدَامِهِمْ قَادِرٌ عَلَى أَنْ يُمْشِيَهُمْ عَلَى وُجُوهِهِمْ أَمَا إِنَّهُ يَتَّقُونَ بِكُلِّ حَدَبٍ وَشَوْكٍ قَالَ عَفَّانُ يَتَّقُونَ بِوُجُوهِهِمْ كُلَّ حَدَبٍ وَشَوْكٍ [راجع: ۸۶۳۲]

(۸۷۴۰) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا قیامت کے دن لوگ تین اصناف کی صورت میں جمع ہوں گے، ایک قسم پیدل چلنے والوں کی ہوگی، ایک قسم سواروں کی ہوگی اور ایک قسم چہروں کے بل چلنے والوں کی ہوگی، صحابہ رضی اللہ عنہم نے پوچھا یا رسول اللہ! لوگ اپنے چہروں کے بل کیسے چلیں گے؟ فرمایا جو ذات انہیں پاؤں پر چلاتی ہے وہ انہیں چہروں کے بل چلانے پر بھی قادر ہے، اس لئے انہیں ہر پھسلن اور کانٹے سے اپنے چہروں کو بچانا چاہئے۔

(۸۷۴۱) حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنْ وَاصِلٍ عَنْ يَحْيَى بْنِ عُقَيْلٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يَقْتَصُّ الْخَلْقُ بَعْضُهُمْ مِنْ بَعْضٍ حَتَّى الْجَمَّاءُ مِنَ الْقَرْنَاءِ وَحَتَّى الذَّرَّةُ مِنَ الذَّرَّةِ

(۸۷۴۱) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا قیامت کے دن مخلوقات کو ایک دوسرے سے قصاص دلایا جائے گا، حتیٰ کہ بے سینگ بکری کو سینگ والی بکری سے اور چیونٹی کو چیونٹی سے بھی قصاص دلوایا جائے گا۔

(۸۷۴۲) حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ بْنُ عَبْدِ الْوَارِثِ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنْ عَلِيِّ بْنِ زَيْدٍ عَنْ أَبِي الصَّلْتِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ انْتَهَيْتُ إِلَى السَّمَاءِ السَّابِعَةِ فَنَظَرْتُ فَإِذَا أَنَا فَوْقِي بِرَعْدٍ وَصَوَاعِقَ ثُمَّ أَتَيْتُ عَلَى قَوْمٍ بُطُونُهُمْ كَالْبُيُوتِ فِيهَا الْحَيَّاتُ تُرَى مِنْ خَارِجِ بُطُونِهِمْ فَقُلْتُ مَنْ هَؤُلَاءِ قَالَ هَؤُلَاءِ أَكَلَةُ الرِّبَا فَلَمَّا نَزَلْتُ وَانْتَهَيْتُ إِلَى سَمَاءِ الدُّنْيَا فَإِذَا أَنَا بِرَهْجٍ وَدُخَانٍ وَأَصْوَاتٍ فَقُلْتُ مَنْ هَؤُلَاءِ قَالَ

الشَّيَاطِينُ يَحُومُونَ عَلَى أَعْيُنِ بَنِي آدَمَ أَنْ لَا يَتَفَكَّرُوا فِي مَلَكُوتِ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ وَلَوْلَا ذَلِكَ لَرَأَتْ الْعَجَائِبَ [راجع: ٨٦٢٥].

(۸۷۴۲) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا شب معراج کے موقع پر جب ہم ساتویں آسمان پر پہنچے تو میری نگاہ اوپر کو اٹھ گئی، وہاں بادل کی گرج چمک اور کڑک تھی، پھر میں ایسی قوم کے پاس پہنچا جن کے پیٹ کمروں کی طرح تھے جن میں سانپ وغیرہ ان کے پیٹ کے باہر سے نظر آ رہے تھے، میں نے پوچھا جبریل علیہ السلام یہ کون لوگ ہیں؟ انہوں نے بتایا کہ یہ سود خور ہیں۔

پھر جب میں آسمان دنیا پر واپس آیا تو میری نگاہیں نیچے پڑ گئیں، وہاں چیخ و پکار، دھواں اور آوازیں سنائی دیں، میں نے پوچھا جبریل! یہ کیا ہے؟ انہوں نے بتایا کہ یہ شیاطین ہیں جو بنی آدم کی آنکھوں میں دھول جھونک رہے ہیں تاکہ وہ آسمان و زمین کی شہنشاہی میں غور و فکر نہ کر سکیں، اگر ایسا نہ ہوتا تو انہیں بڑے عجائبات نظر آتے۔

(٨٧٤٣) حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ بْنُ عَبْدِ الْوَارِثِ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ عَاصِمٍ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْقِنْطَارُ اثْنَا عَشَرَ أَلْفَ أُوقِيَّةٍ كُلُّ أُوقِيَّةٍ خَيْرٌ مِمَّا بَيْنَ السَّمَاءِ إِلَى الْأَرْضِ

[صححه ابن حبان (٢٥٧٣). قال الألباني: حسن (ابن ماجة: ٣٦٦٠). قال شعيب: حديث مضطرب سنداً ومتناً فقد اختلف في رفعه ووقفه]. [انظر: ١٠٦١٨].

(۸۷۴۳) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا ایک قنطار میں بارہ ہزار اوقیہ ہوتے ہیں، اور ہر اوقیہ زمین و آسمان کے درمیان کی تمام چیزوں سے بہتر ہوتا ہے۔

(٨٧٤٤) حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ رَاشِدٍ حَدَّثَنَا أَبُو كَثِيرٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى أَنْ تُبَاعَ الثَّمَرَةُ حَتَّى يَبْدُوَ صَلَاحُهَا

(۸۷۴۴) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے پکنے سے پہلے پھل کی خرید و فروخت سے منع فرمایا ہے۔

(٨٧٤٥) حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْحَكَمِ قَائِدُ سَعِيدِ بْنِ أَبِي عَرُوبَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ الْأَصَمُّ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا تَبِعَ جَنَازَةً قَالَ انْبَسِطُوا بِهَا وَلَا تَدِبُّوا دَبِيبَ الْيَهُودِ بِجَنَائِزِهَا

(۸۷۴۵) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام جب کسی جنازے میں شرکت کرتے تو فرماتے کشادگی کے ساتھ چلو، اس طرح مت چلو جیسے یہودی اپنے جنازوں کے ساتھ چلتے ہیں۔

(٨٧٤٦) حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ الْحُبَابِ حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ بْنُ صَالِحٍ قَالَ حَدَّثَنِي أَبُو مَرْيَمَ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمُلْكُ فِي قُرَيْشٍ وَالْقَضَاءُ فِي الْأَنْصَارِ وَالْأَذَانُ فِي الْحَبَشَةِ وَالسُّرْعَةُ فِي

الْيَمَنِ وَقَالَ زَيْدٌ مَرَّةً يَحْفَظُهُ وَالْأَمَانَةُ فِي الْأَزْدِ

(۸۷۴۶) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا حکومت کی صلاحیت قریش میں ہے، عہدہ قضا کی صلاحیت انصار میں ہے، اذان کی صلاحیت حبشہ میں ہے، اور تیز رفتاری اہل یمن میں ہے (راوی حدیث زید نے ایک مرتبہ یہ بھی کہا کہ امانت اہل ازد میں ہے)

(۸۷۴۷) حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ الْحُبَابِ حَدَّثَنَا ابْنُ ثَوْبَانَ قَالَ حَدَّثَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْفَضْلِ عَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَتَوَضَّأُ مَرَّتَيْنِ مَرَّتَيْنِ [راجع: ۷۸٦٤].

(۸۷۴۷) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے دیکھا کہ نبی علیہ السلام نے ایک مرتبہ وضو کرتے ہوئے اپنے اعضاء وضو کو صرف دو دو مرتبہ دھویا۔

(۸۷۴۸) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الزُّبَيْرِ حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ سَعِيدٍ عَنْ عَطَاءٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ جَاءَ رَجُلٌ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ إِنِّي رَأَيْتُ رَأْسِي ضُرِبَ فَرَأَيْتُهُ يَتَدَهْدَهُ فَتَبَسَّمَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثُمَّ قَالَ يَطْرُقُ أَحَدَكُمُ الشَّيْطَانُ فَيَتَهَوَّلُ لَهُ ثُمَّ يَغْدُو يُخْبِرُ النَّاسَ

(۸۷۴۸) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک آدمی نبی علیہ السلام کی خدمت میں حاضر ہوا اور کہنے لگا کہ میں نے دیکھا کہ کسی نے میرے سر پر ضرب لگائی اور میں نے اسے لڑھکتے ہوئے دیکھا، نبی علیہ السلام مسکرانے لگے، پھر فرمایا کہ تم میں سے کسی کے سامنے رات کے وقت شیطان آتا ہے اور اسے ڈراتا ہے، پھر وہ آدمی صبح کو لوگوں کے سامنے یہ خبر بیان کرتا پھرتا ہے۔

(۸۷۴۹) حَدَّثَنَا شُعَيْبُ بْنُ حَرْبٍ أَبُو صَالِحٍ بِمَكَّةَ قَالَ حَدَّثَنَا لَيْثُ بْنُ سَعْدٍ حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ رَبِيعَةَ عَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا سَمِعْتُمْ نُهَاقَ الْحَمِيرِ بِاللَّيْلِ فَتَعَوَّذُوا بِاللَّهِ مِنْ شَرِّهَا فَإِنَّهَا رَأَتْ شَيْطَانًا وَإِذَا سَمِعْتُمْ صُرَاخَ الدِّيَكَةِ بِاللَّيْلِ فَاسْأَلُوا اللَّهَ مِنْ فَضْلِهِ فَإِنَّهَا رَأَتْ مَلَكًا [راجع: ۸۰٥٠]

(۸۷۴۹) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا جب رات کے وقت گدھے کی آواز سنو تو اس نے شیطان کو دیکھا ہوگا اس لئے اللہ سے شیطان کے شر سے پناہ مانگا کرو اور جب تم رات کے وقت مرغ کی بانگ سنو تو یاد رکھو کہ اس نے کسی فرشتے کو دیکھا ہوگا اس لئے اس وقت سے اللہ اس کے فضل کا سوال کرو۔

(۸۷۵۰) حَدَّثَنَا مُؤَمَّلُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ قَالَ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ يَعْنِي ابْنَ سَلَمَةَ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو الْمُهَزِّمِ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ كُنَّا مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي حَجٍّ أَوْ عُمْرَةٍ فَاسْتَقْبَلَنَا رِجْلٌ مِنْ جَرَادٍ فَجَعَلْنَا نَضْرِبُهُنَّ بِعِصِيِّنَا وَسِيَاطِنَا فَسُقِطَ فِي أَيْدِينَا وَقُلْنَا مَا صَنَعْنَا وَنَحْنُ مُحْرِمُونَ فَسَأَلْنَا النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ ذَلِكَ فَقَالَ لَا بَأْسَ بِصَيْدِ الْبَحْرِ [راجع: ۸۰٤٦].

(۸۷۵۰) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ ہم لوگ حج یا عمرے کے موقع پر نبی علیہ السلام کے ساتھ تھے کہ راستے میں

ٹڈی دل کا ایک غول نظر آیا، ہم انہیں اپنے کوڑوں اور لاٹھیوں سے مارنے لگے اور وہ ایک ایک کر کے ہمارے سامنے گرنے لگے، ہم نے سوچا کہ ہم تو محرم ہیں، ان کا کیا کریں؟ پھر ہم نے نبی علیہ السلام سے دریافت کیا تو نبی علیہ السلام نے فرمایا سمندر کے شکار میں کوئی حرج نہیں۔

(٨٧٥١) حَدَّثَنَا سُرَيْجُ بْنُ النُّعْمَانِ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ مَنْصُورِ بْنِ أُذَيْنٍ عَنْ مَكْحُولٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يُؤْمِنُ الْعَبْدُ الْإِيمَانَ كُلَّهُ حَتَّى يَتْرُكَ الْكَذِبَ فِي الْمُزَاحِ وَالْمِرَاءَ وَإِنْ كَانَ صَادِقًا [راجع: ٨٦١٥].

(٨٧٥١) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا کوئی شخص اس وقت تک کامل مؤمن نہیں ہو سکتا جب تک مذاق میں بھی جھوٹ بولنا چھوڑ نہ دے، اور سچا ہونے کے باوجود جھگڑا ختم نہ کر دے۔

(٨٧٥٢) حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ دَاوُدَ الضَّبِّيُّ حَدَّثَنَا ابْنُ لَهِيعَةَ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي جَعْفَرٍ عَنْ عِيسَى بْنِ طَلْحَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ خَوْلَةَ بِنْتَ يَسَارٍ أَتَتْ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي حَجٍّ أَوْ عُمْرَةٍ فَقَالَتْ يَا رَسُولَ اللَّهِ لَيْسَ لِي إِلَّا ثَوْبٌ وَاحِدٌ وَأَنَا أَحِيضُ فِيهِ قَالَ فَإِذَا طَهُرْتِ فَاغْسِلِي مَوْضِعَ الدَّمِ ثُمَّ صَلِّي فِيهِ قَالَتْ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنْ لَمْ يَخْرُجْ أَثَرُهُ قَالَ يَكْفِيكِ الْمَاءُ وَلَا يَضُرُّكِ أَثَرُهُ [انظر: ٨٩٢٦].

(٨٧٥٢) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ خولہ بنت یسار رضی اللہ عنہا نبی علیہ السلام کی خدمت میں ایک مرتبہ حاضر ہو کر کہنے لگیں یا رسول اللہ! میرے پاس صرف ایک کپڑا ہے اور اس میں مجھ پر ناپاکی کے ایام بھی آتے ہیں؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا جب تم پاک ہو جایا کرو تو جہاں خون لگا ہو، وہ دھو کر اس میں ہی نماز پڑھ لیا کرو، انہوں نے عرض کیا یا رسول اللہ! اگر خون کے دھبے کا نشان ختم نہ ہو تو؟ فرمایا پانی کافی ہے، اس کا نشان ختم نہ ہونے سے کوئی فرق نہیں پڑتا۔

(٨٧٥٣) حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ جَعْفَرٍ الْمَدِينِيُّ وَذَلِكَ قَبْلَ الْمِحْنَةِ قَالَ عَبْد اللَّهِ وَلَمْ يُحَدِّثْ أَبِي عَنْهُ بَعْدَ الْمِحْنَةِ بِشَيْءٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ بْنُ عَبْدِ الْمَجِيدِ يَعْنِي الثَّقَفِيَّ حَدَّثَنَا يُونُسُ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أَفْطَرَ الْحَاجِمُ وَالْمَحْجُومُ [قال البوصيري عن حديث ابن ماجة: هذا اسناد منقطع. قال الألباني: صحيح (ابن ماجة: ١٦٧٩). قال شعيب: صحيح لغيره].

(٨٧٥٣) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا سینگی لگانے اور لگوانے والے دونوں کا روزہ ٹوٹ گیا۔

(٨٧٥٤) حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي ذِئْبٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرِو بْنِ عَطَاءٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ يَسَارٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ إِنَّ الْمَيِّتَ تَحْضُرُهُ الْمَلَائِكَةُ فَإِذَا كَانَ الرَّجُلُ الصَّالِحُ قَالُوا اخْرُجِي أَيَّتُهَا النَّفْسُ الطَّيِّبَةُ كَانَتْ فِي الْجَسَدِ الطَّيِّبِ اخْرُجِي حَمِيدَةً وَأَبْشِرِي بِرَوْحٍ وَرَيْحَانٍ وَرَبٍّ غَيْرِ غَضْبَانَ قَالَ فَلَا يَزَالُ يُقَالُ ذَلِكَ حَتَّى تَخْرُجَ ثُمَّ يُعْرَجَ بِهَا إِلَى السَّمَاءِ فَيُسْتَفْتَحُ لَهَا فَيُقَالُ مَنْ

هَذَا فَيُقَالُ فُلَانٌ فَيَقُولُونَ مَرْحَبًا بِالنَّفْسِ الطَّيِّبَةِ كَانَتْ فِي الْجَسَدِ الطَّيِّبِ ادْخُلِي حَمِيدَةً وَأَبْشِرِي بِرَوْحٍ وَرَيْحَانٍ وَرَبٍّ غَيْرِ غَضْبَانَ قَالَ فَلَا يَزَالُ يُقَالُ لَهَا حَتَّى يُنْتَهَى بِهَا إِلَى السَّمَاءِ الَّتِي فِيهَا اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ وَإِذَا كَانَ الرَّجُلُ السَّوْءُ قَالُوا اخْرُجِي أَيَّتُهَا النَّفْسُ الْخَبِيثَةُ كَانَتْ فِي الْجَسَدِ الْخَبِيثِ اخْرُجِي ذَمِيمَةً وَأَبْشِرِي بِحَمِيمٍ وَغَسَّاقٍ وَآخَرَ مِنْ شَكْلِهِ أَزْوَاجٍ فَلَا يَزَالُ حَتَّى تَخْرُجَ ثُمَّ يُعْرَجَ بِهَا إِلَى السَّمَاءِ فَيُسْتَفْتَحُ لَهَا فَيُقَالُ مَنْ هَذَا فَيُقَالُ فُلَانٌ فَيُقَالُ لَا مَرْحَبًا بِالنَّفْسِ الْخَبِيثَةِ كَانَتْ فِي الْجَسَدِ الْخَبِيثِ ارْجِعِي ذَمِيمَةً فَإِنَّهُ لَا يُفْتَحُ لَكِ أَبْوَابُ السَّمَاءِ فَتُرْسَلُ مِنَ السَّمَاءِ ثُمَّ تَصِيرُ إِلَى الْقَبْرِ فَيَجْلِسُ الرَّجُلُ الصَّالِحُ فَيُقَالُ لَهُ مِثْلُ مَا قِيلَ لَهُ فِي الْحَدِيثِ الْأَوَّلِ وَيَجْلِسُ الرَّجُلُ السَّوْءُ فَيُقَالُ لَهُ مِثْلُ مَا قِيلَ فِي الْحَدِيثِ الْأَوَّلِ [صححه ابن حبان (٣٠١٤) نحو. وصححه الحاكم (٣٥٢/١) نحو. قال الألباني: صحيح (ابن ماجة: ٤٢٦٢ و٤٢٦٨)]. [انظر: ٢٥٦٠٣].

(۸۷۵۴) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا قریب المرگ آدمی کے پاس فرشتے آتے ہیں، اگر وہ نیک آدمی ہو تو اس سے کہتے ہیں کہ اے نفس طیبہ! ''جو پاکیزہ جسم میں رہا'' یہاں سے نکل، قابل تعریف ہو کر نکل اور روح وریحان کی خوشخبری قبول کر اور اس رب سے ملاقات کر جو تجھ سے ناراض نہیں، اس کے سامنے یہ جملے بار بار دہرائے جاتے ہیں حتیٰ کہ اس کی روح نکل جاتی ہے، اس کے بعد اسے آسمان پر لے جایا جاتا ہے، دروازہ کھٹکھٹایا جاتا ہے، آواز آتی ہے کون؟ جواب دیا جاتا ہے ''فلاں'' آسمان والے کہتے ہیں اس پاکیزہ نفس کو جو پاکیزہ جسم میں رہا، خوش آمدید! قابل تعریف ہو کر داخل ہو جاؤ، اور روح وریحان اور ناراض نہ ہونے والے رب سے ملاقات کی خوشخبری قبول کرو، یہی جملے اس سے ہر آسمان میں کہے جاتے ہیں، یہاں تک کہ اسے اس آسمان پر لے جایا جاتا ہے جہاں پروردگار عالم خود موجود ہے۔

اور اگر وہ گناہگار آدمی ہو تو فرشتے کہتے ہیں کہ اے خبیث روح ''جو خبیث جسم میں رہی'' نکل، قابل مذمت ہو کر نکل، کھولتے ہوئے پانی اور کانٹے دار کھانے کی خوشخبری قبول کر، اور اس کے علاوہ دیگر انواع واقسام کے عذاب کی خوشخبری بھی قبول کر، اس کے سامنے یہ جملے بار بار دہرائے جاتے ہیں یہاں تک کہ اس کی روح نکل جاتی ہے، فرشتے اسے لے کر آسمانوں پر چڑھتے ہیں اور دروازہ کھٹکھٹاتے ہیں، پوچھا جاتا ہے کون؟ بتایا جاتا ہے کہ ''فلاں'' وہاں سے جواب آتا ہے کہ اس خبیث روح کو جو خبیث جسم میں رہی، کوئی خوش آمدید نہیں، اسی حال میں قابل مذمت واپس لوٹ جا، تیرے لیے آسمان کے دروازے نہیں کھولے جائیں گے، چنانچہ وہ آسمان سے واپس آ کر قبر میں چلی جاتی ہے۔

پھر نیک آدمی کو قبر میں بٹھایا جاتا ہے اور اس سے وہی تمام جملے کہے جاتے ہیں جو پہلی مرتبہ کہے گئے تھے اور گناہگار آدمی کو بھی اس کی قبر میں بٹھایا جاتا ہے اور اس سے بھی وہی کچھ کہا جاتا ہے جو پہلے کہا جا چکا ہوتا ہے۔

(۸۷۵۵) حَدَّثَنَا حُسَيْنُ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا شَرِيكٌ عَنْ لَيْثٍ عَنْ كَعْبٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ

وَسَلَّمَ قَالَ صَلُّوا عَلَيَّ فَإِنَّهَا زَكَاةٌ لَكُمْ وَاسْأَلُوا اللَّهَ لِي الْوَسِيلَةَ فَإِنَّهَا دَرَجَةٌ فِي أَعْلَى الْجَنَّةِ لَا يَنَالُهَا إِلَّا رَجُلٌ وَأَرْجُو أَنْ أَكُونَ أَنَا هُوَ [راجع: ۷۵۸۸].

(۸۷۵۵) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا تم مجھ پر درود بھیجا کرو کیونکہ یہ تمہارے لیے باعث تزکیہ ہے اور اللہ سے میرے لیے "وسیلہ" مانگا کرو، یہ جنت کے سب سے اعلیٰ ترین درجے کا نام ہے جو صرف ایک آدمی کو ملے گا اور مجھے امید ہے کہ وہ میں ہوں گا۔

(۸۷۵۶) حَدَّثَنَا حُسَيْنٌ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ يَعْنِي ابْنَ عُيَيْنَةَ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رِوَايَةً أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ هَلْ تَرَوْنَ قِبْلَتِي هَاهُنَا مَا يَخْفَى عَلَيَّ شَيْءٌ مِنْ خُشُوعِكُمْ وَرُكُوعِكُمْ [راجع: ۸۰۱۱].

(۸۷۵۶) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا کیا تم میرا قبلہ یہاں سمجھتے ہو؟ بخدا! مجھ پر تمہارا خشوع مخفی ہوتا ہے اور نہ رکوع، میں تمہیں اپنی پشت کے پیچھے سے دیکھتا ہوں۔

(۸۷۵۷) حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ بْنُ عَمْرٍو قَالَ حَدَّثَنَا زَائِدَةُ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عُمَيْرٍ عَنْ أَبِي الْأَوْبَرِ قَالَ أَتَى رَجُلٌ أَبَا هُرَيْرَةَ فَقَالَ أَنْتَ الَّذِي تَنْهَى النَّاسَ أَنْ يُصَلُّوا وَعَلَيْهِمْ نِعَالُهُمْ قَالَ لَا وَلَكِنْ وَرَبِّ هَذِهِ الْحُرْمَةِ لَقَدْ رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي إِلَى هَذَا الْمَقَامِ وَعَلَيْهِ نَعْلَاهُ وَانْصَرَفَ وَهُمَا عَلَيْهِ وَنَهَى النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ صِيَامِ يَوْمِ الْجُمُعَةِ إِلَّا أَنْ يَكُونَ فِي أَيَّامٍ [انظر: (ابو الاوبر، او مجهول، او رجل من بني الحارث، او زياد الحارثي): ۸۸۸۶، ۹۴۴۸، ۹۹۰۴، ۹۹۰۵، ۱۰۸۱۷، ۱۰۹۵۰].

(۸۷۵۷) ابوالاوبر رحمہ اللہ کہتے ہیں کہ ایک آدمی حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کے پاس آیا اور کہنے لگا کیا آپ وہی ہیں جو لوگوں کو جوتے پہنے ہوئے نماز پڑھنے سے روکتے ہیں؟ انہوں نے فرمایا نہیں، اس حرم کے رب کی قسم! میں نے نبی علیہ السلام کو خود اسی جگہ پر کھڑے ہو کر جوتے پہنے ہوئے نماز پڑھتے اور واپس جاتے دیکھا ہے، البتہ نبی علیہ السلام نے صرف جمعہ کے دن کا روزہ رکھنے سے منع فرمایا ہے، الا یہ کہ وہ اس کے معمولات میں شامل ہو۔

(۸۷۵۸) حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ بْنُ عَمْرٍو الْمَعْنِي قَالَ حَدَّثَنَا زَائِدَةُ عَنْ لَيْثٍ عَنْ عَبْدِ الْكَرِيمِ عَنْ مَوْلَى أَبِي رُهْمٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ أَيُّمَا امْرَأَةٍ تَطَيَّبَتْ لِلْمَسْجِدِ لَمْ يُقْبَلْ لَهَا صَلَاةٌ حَتَّى تَغْسِلَهُ عَنْهَا اغْتِسَالَهَا مِنْ الْجَنَابَةِ [راجع: ۷۳۵۰].

(۸۷۵۸) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے نبی علیہ السلام کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ جو عورت اپنے گھر سے خوشبو لگا کر مسجد کے ارادے سے نکلے، اللہ اس کی نماز کو قبول نہیں کرتا یہاں تک کہ وہ اپنے گھر واپس جا کر اسے اس طرح دھوئے جیسے ناپاکی کی حالت میں غسل کیا جاتا ہے۔

(۸۷۵۹) حَدَّثَنَا حُسَيْنُ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا مُسْلِمٌ يَعْنِي ابْنَ خَالِدٍ عَنِ الْعَلَاءِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ كَرَمُ الرَّجُلِ دِينُهُ وَمُرُوءَتُهُ عَقْلُهُ وَحَسَبُهُ خُلُقُهُ

(۸۷۵۹) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا انسان کی سخاوت اس کا دین، اس کی مروت اس کی عقل اور اس کا حسب اخلاق ہوتے ہیں۔

(۸۷۶۰) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ غَيْلَانَ وَقُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ قَالَا حَدَّثَنَا رِشْدِينُ بْنُ سَعْدٍ قَالَ يَحْيَى بْنُ غَيْلَانَ فِي حَدِيثِهِ قَالَ حَدَّثَنِي يُونُسُ بْنُ يَزِيدَ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ قَبِيصَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يَخْرُجُ مِنْ خُرَاسَانَ رَايَاتٌ سُودٌ لَا يَرُدُّهَا شَيْءٌ حَتَّى تُنْصَبَ بِإِيلِيَاءَ

(۸۷۶۰) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا خراسان سے سیاہ جھنڈے نکلیں گے، انہیں کوئی چیز لوٹا نہ سکے گی، یہاں تک کہ وہ بیت المقدس پر جا کر نصب ہو جائیں گے۔

(۸۷۶۱) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ غَيْلَانَ قَالَ حَدَّثَنَا رِشْدِينُ حَدَّثَنِي بَكْرُ بْنُ عَمْرٍو عَنْ عَمْرِو بْنِ أَبِي نُعَيْمَةَ عَنْ أَبِي عُثْمَانَ جَلِيسِ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ مَنْ قَالَ عَلَيَّ مَا لَمْ أَقُلْ فَلْيَتَبَوَّأْ مَقْعَدَهُ مِنَ النَّارِ وَمَنْ أُفْتِيَ بِفُتْيَا بِغَيْرِ عِلْمٍ كَانَ إِثْمُ ذَلِكَ عَلَى مَنْ أَفْتَاهُ وَمَنْ اسْتَشَارَ أَخَاهُ فَأَشَارَ عَلَيْهِ بِأَمْرٍ وَهُوَ يَرَى الرُّشْدَ غَيْرَ ذَلِكَ فَقَدْ خَانَهُ

(۸۷۶۱) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا جو شخص میری طرف ایسی بات منسوب کرے جو میں نے نہ کہی ہو، اسے اپنا ٹھکانہ جہنم میں بنا لینا چاہیے، جس شخص کو غیر مستند فتوی دے دیا گیا ہو، اس کا گناہ فتوی دینے والے پر ہے، اور جس شخص سے اس کا مسلمان بھائی کوئی مشورہ مانگے اور وہ اسے درست مشورہ نہ دے تو اس نے خیانت کی۔

(۸۷۶۲) حَدَّثَنَا الْخُزَاعِيُّ أَبُو سَلَمَةَ قَالَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ عَنْ عُثْمَانَ بْنِ مُحَمَّدٍ الْأَخْنَسِيِّ عَنِ الْمَقْبُرِيِّ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ جُعِلَ قَاضِيًا بَيْنَ النَّاسِ فَقَدْ ذُبِحَ بِغَيْرِ سِكِّينٍ [راجع: ۷۱۴۵].

(۸۷۶۲) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا جس شخص کو لوگوں کے درمیان جج بنا دیا جائے، گویا اسے بغیر چھری کے ذبح کر دیا گیا۔

(۸۷۶۳) حَدَّثَنَاهُ بَعْدَ ذَلِكَ يَعْنِي الْخُزَاعِيَّ قَالَ أَنْبَأَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَ أَخْبَرَنَا عُثْمَانُ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنِ الْأَعْرَجِ وَالْمَقْبُرِيِّ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ

(۸۷۶۳) گزشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۸۷۶۴) حَدَّثَنَا مَنْصُورُ بْنُ سَلَمَةَ أَبُو سَلَمَةَ الْخُزَاعِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ بِلَالٍ عَنِ الْعَلَاءِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ

اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ جُزُّوا الشَّوَارِبَ وَاعْفُوا اللِّحَى [صححه مسلم(٢٦٠)][انظر: ٨٧٧١]

(۸۷۶۴) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا مونچھیں خوب تراشا کرو اور داڑھی کو خوب بڑھایا کرو۔

(۸۷۶۵) حَدَّثَنَا الْخُزَاعِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا لَيْثُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ سَعِيدٍ عَنْ اَخِيهِ عَبَّادٍ اَنَّهُ سَمِعَ اَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ اللَّهُمَّ اِنِّي اَعُوذُ بِكَ مِنَ الْاَرْبَعِ مِنْ عِلْمٍ لَا يَنْفَعُ وَمِنْ قَلْبٍ لَا يَخْشَعُ وَمِنْ نَفْسٍ لَا تَشْبَعُ وَمِنْ دُعَاءٍ لَا يُسْمَعُ [راجع: ٨٤٦٩].

(۸۷۶۵) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام یہ دعاء مانگا کرتے تھے کہ اے اللہ! میں چار چیزوں سے آپ کی پناہ میں آتا ہوں، ایسے علم سے جو نفع نہ دے، ایسے دل سے جو خشیت اور خشوع سے خالی ہو، ایسے نفس سے جو کبھی سیراب نہ ہو، اور ایسی دعاء سے جو قبول نہ ہو۔

(۸۷۶۶) حَدَّثَنَا الْخُزَاعِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ بِلَالٍ عَنْ كَثِيرِ بْنِ زَيْدٍ عَنِ الْوَلِيدِ بْنِ رَبَاحٍ عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يُجِيرُ عَلَى اُمَّتِي اَدْنَاهُمْ

(۸۷۶۶) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا میرا ایک ادنیٰ امتی بھی کسی کو امان دے سکتا ہے (اور پوری امت پر اس کی پابندی ضروری ہوگی)

(۸۷۶۷) حَدَّثَنَا الْخُزَاعِيُّ قَالَ اَخْبَرَنَا ابْنُ بِلَالٍ عَنِ ابْنِ عَجْلَانَ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ سَلْمَانَ الْاَغَرِّ عَنْ اَبِيهِ عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَا يَنْبَغِي لِذِي الْوَجْهَيْنِ اَنْ يَكُونَ اَمِينًا [اخرجه البخاري في الأدب المفرد (٣١٣). اسناده قوي]. [راجع: ٧٨٧٧].

(۸۷۶۷) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا کسی دوغلے آدمی کا امین ہونا ممکن نہیں ہے۔

(۸۷۶۸) حَدَّثَنَا الْخُزَاعِيُّ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ عَنِ الْعَلَاءِ عَنْ اَبِيهِ عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يَنْبَغِي لِلصِّدِّيقِ اَنْ يَكُونَ لَعَّانًا [راجع: ٨٤٢٨].

(۸۷۶۸) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا صدیق یا دوست کے لئے مناسب نہیں ہے کہ وہ لعنت کرنے والا ہو۔

(۸۷۶۹) حَدَّثَنَا الْخُزَاعِيُّ قَالَ اَخْبَرَنَا سُلَيْمَانُ عَنِ الْعَلَاءِ عَنْ اَبِيهِ عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْجَرَسُ مِزْمَارُ الشَّيْطَانِ [صححه مسلم (٢١١٤)، وابن خزيمة: (٢٥٥٤)، وابن حبان (٤٧٠٤)، والحاكم (٤٤٥/١)]. [انظر: ٨٨٣٨].

(۸۷۶۹) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا گھنٹی شیطان کا باجا ہوتی ہے۔

(۸۷۷۰) حَدَّثَنَا الْخُزَاعِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ بِلَالٍ عَنْ كَثِيرِ بْنِ زَيْدٍ عَنِ الْوَلِيدِ بْنِ رَبَاحٍ عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ اَنَّ

رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الصُّلْحُ جَائِزٌ بَيْنَ الْمُسْلِمِينَ [صححه ابن حبان (۵۰۹۱)، والحاكم (۱۰۱/۴). قال الألباني: حسن صحيح (ابو داود: ۳۵۹۴)].

(۸۷۷۰) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا مسلمانوں کے درمیان صلح نافذ ہوگی۔

(۸۷۷۱) حَدَّثَنَا الْخُزَاعِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ بِلَالٍ عَنِ الْعَلَاءِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ جُزُّوا الشَّوَارِبَ وَاعْفُوا اللِّحَى وَخَالِفُوا الْمَجُوسَ [راجع: ۸۷۶۴].

(۸۷۷۱) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا مونچھیں خوب تراشا کرو اور داڑھی کو خوب بڑھایا کرو اور مجوسیوں کی مخالفت کیا کرو۔

(۸۷۷۲) حَدَّثَنَا الْخُزَاعِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ بِلَالٍ عَنْ كَثِيرِ بْنِ زَيْدٍ عَنِ الْوَلِيدِ بْنِ رَبَاحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا دَخَلَ الْبَصَرُ فَلَا إِذْنَ [قال الألباني: ضعيف (ابو داود: ۵۱۷۳). قال شعيب: اسناده حسن].

(۸۷۷۲) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا جب آنکھیں اندر داخل ہو گئیں تو اجازت لینے کی کوئی حیثیت نہ رہی۔

(۸۷۷۳) حَدَّثَنَا الْخُزَاعِيُّ قَالَ أَخْبَرَنَا لَيْثُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ يَزِيدَ بْنِ الْهَادِ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ رَأَيْتُ عَمْرَو بْنَ عَامِرٍ يَجُرُّ قُصْبَهُ فِي النَّارِ وَكَانَ أَوَّلَ مَنْ سَيَّبَ السَّائِبَةَ وَبَحَرَ الْبَحِيرَةَ [صححه البخاری (۳۵۲۱) ومسلم (۲۸۵۶)]. [راجع: ۷۶۹۶].

(۸۷۷۳) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے نبی علیہ السلام کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ میں نے جہنم میں عمرو بن عامر خزاعی کو اپنی آنتیں کھینچتے ہوئے دیکھا ہے، یہ وہ پہلا شخص تھا جس نے جانوروں کو بتوں کے نام پر چھوڑنے کا اور بحیرہ بنانے کا رواج قائم کیا تھا۔

(۸۷۷۴) حَدَّثَنَا الْخُزَاعِيُّ قَالَ أَخْبَرَنَا لَيْثٌ عَنْ يَزِيدَ بْنِ الْهَادِ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَعَنَ اللَّهُ الْيَهُودَ اتَّخَذُوا قُبُورَ أَنْبِيَائِهِمْ مَسَاجِدَ [راجع: ۷۸۱۳]

(۸۷۷۴) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا اللہ تعالیٰ کی لعنت ہو یہودیوں پر کہ انہوں نے اپنے انبیاء کی قبروں کو سجدہ گاہ بنا لیا۔

(۸۷۷۵) حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ قَالَ حَدَّثَنَا زَائِدَةُ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَرَّمَ يَوْمَ خَيْبَرَ كُلَّ ذِي نَابٍ مِنَ السِّبَاعِ وَالْمُجَثَّمَةَ وَالْحِمَارَ الْإِنْسِيَّ [حسنه الترمذی. قال الألباني: حسن صحيح (الترمذی: ۱۴۷۹ و ۱۷۹۵). قال شعيب: صحيح وهذا اسناد حسن].

[انظر: ۹٤۱۲].

(۸۷۷۵) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ غزوۂ خیبر کے دن نبی علیہ السلام نے کچلی سے شکار کرنے والے ہر درندے، مُجثّمہ یعنی باندھ کر نشانہ سیدھا کیے ہوئے جانور اور پالتو گدھوں کو حرام قرار دے دیا۔

(۸۷۷٦) حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو إِسْحَاقَ يَعْنِي الْفَزَارِيَّ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ أَنْفَقَ زَوْجًا أَوْ قَالَ زَوْجَيْنِ مِنْ مَالِهِ أُرَاهُ قَالَ فِي سَبِيلِ اللَّهِ دَعَتْهُ خَزَنَةُ الْجَنَّةِ يَا مُسْلِمُ هَذَا خَيْرٌ هَلُمَّ إِلَيْهِ فَقَالَ أَبُو بَكْرٍ هَذَا رَجُلٌ لَا تُوَى عَلَيْهِ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا نَفَعَنِي مَالٌ قَطُّ إِلَّا مَالُ أَبِي بَكْرٍ قَالَ فَبَكَى أَبُو بَكْرٍ وَقَالَ وَهَلْ نَفَعَنِي اللَّهُ إِلَّا بِكَ وَهَلْ نَفَعَنِي اللَّهُ إِلَّا بِكَ وَهَلْ نَفَعَنِي اللَّهُ إِلَّا بِكَ

(۸۷۷٦) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا جو شخص اپنے مال میں سے ایک یا دو جوڑے والی چیزیں اللہ کے راستے میں خرچ کرے، اسے جنت کے داروغہ بلاتے ہیں کہ اے مسلمان! یہ خیر ہے، اس کی طرف آگے بڑھ، حضرت صدیق اکبر رضی اللہ عنہ نے عرض کیا اس شخص پر کوئی تباہی نہیں آ سکتی، اس پر نبی علیہ السلام نے فرمایا ابوبکر کے مال نے مجھے جتنا نفع پہنچایا ہے اتنا کسی کے مال نے نفع نہیں پہنچایا، یہ سن کر حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ رو پڑے اور عرض کیا یا رسول اللہ! میں اور میرا مال آپ ہی کا تو ہے، اللہ نے مجھے آپ کے ذریعے فائدہ پہنچایا ہے (تین مرتبہ)۔

(۸۷۷۷) حَدَّثَنَا خَلَفُ بْنُ الْوَلِيدِ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ مُبَارَكٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَجْلَانَ عَنْ رَبِيعَةَ عَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمُؤْمِنُ الْقَوِيُّ خَيْرٌ وَأَفْضَلُ وَأَحَبُّ إِلَى اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ مِنَ الْمُؤْمِنِ الضَّعِيفِ وَفِي كُلٍّ خَيْرٌ احْرِصْ عَلَى مَا يَنْفَعُكَ وَلَا تَعْجَزْ فَإِنْ غَلَبَكَ أَمْرٌ فَقُلْ قَدَّرَ اللَّهُ وَمَا شَاءَ صَنَعَ وَإِيَّاكَ وَاللَّوْ فَإِنَّ اللَّوْ يَفْتَحُ مِنَ الشَّيْطَانِ [صححه مسلم (۲٦٦٤) وابن حبان (۵۷۲۲)][انظر: ۸۸۱۵].

(۸۷۷۷) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا اللہ کی نگاہوں میں طاقتور مسلمان، کمزور مسلمان کی نسبت زیادہ بہتر، افضل اور محبوب ہے، اور ہر ایک ہی بھلائی میں ہے، ایسی چیزوں کی حرص کرو جن کا تمہیں فائدہ ہو اور تم اس سے عاجز نہ آ جاؤ، اگر کوئی معاملہ تم پر غالب آنے لگے تو یوں کہہ لو کہ اللہ نے اسی طرح مقدر فرمایا تھا اور اللہ جو چاہتا ہے، کر گذرتا ہے، اور ''اگر مگر'' سے اپنے آپ کو بچاؤ، کیونکہ ''اگر مگر'' شیطان کا دروازہ کھولتا ہے۔

(۸۷۷۸) حَدَّثَنَا خَلَفُ بْنُ الْوَلِيدِ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو مَعْشَرٍ عَنْ سَعِيدٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَيَدَعَنَّ النَّاسُ فَخْرَهُمْ فِي الْجَاهِلِيَّةِ أَوْ لَيَكُونَنَّ أَبْغَضَ إِلَى اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ مِنَ الْخَنَافِسِ [راجع: ۸۷۲۱]

(۸۷۷۸) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا لوگ اپنے آباؤ اجداد پر فخر کرنے سے باز آ جائیں، ورنہ اللہ کی نگاہوں میں وہ گبریلے سے بھی زیادہ حقیر ہوں گے۔

(۸۷۷۹) حَدَّثَنَا حُسَيْنُ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي ذِئْبٍ عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ عَبَّاسٍ عَنْ بُكَيْرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْأَشَجِّ عَنْ يَزِيدَ بْنِ مِكْرَزٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَجُلًا قَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ رَجُلٌ يُرِيدُ الْجِهَادَ فِي سَبِيلِ اللَّهِ وَهُوَ يَبْتَغِي مِنْ عَرَضِ الدُّنْيَا فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا أَجْرَ لَهُ فَأَعْظَمَ النَّاسُ ذَلِكَ وَقَالُوا لِلرَّجُلِ عُدْ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَعَلَّهُ لَمْ يَفْقَهْ فَأَعَادَ ذَلِكَ عَلَيْهِ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ كُلَّ ذَلِكَ يَقُولُ لَا أَجْرَ لَهُ [راجع: ۷۸۸۷].

(۸۷۷۹) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک آدمی نے بارگاہِ رسالت میں عرض کیا یا رسول اللہ ﷺ! ایک آدمی جہاد فی سبیل اللہ کا ارادہ رکھتا ہے لیکن اس کا مقصد دنیاوی ساز و سامان کا حصول ہے؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا اسے کوئی ثواب نہیں ملے گا، لوگوں پر یہ چیز بڑی گراں گذری، انہوں نے اس آدمی سے کہا کہ نبی علیہ السلام سے دوبارہ یہ مسئلہ پوچھو، ہوسکتا ہے کہ نبی علیہ السلام بات اچھی طرح نہ سمجھ سکے ہوں، اس نے دوبارہ وہی سوال کیا، نبی علیہ السلام نے پھر وہی جواب دیا، اس نے سہ بارہ وہی سوال کیا لیکن نبی علیہ السلام نے پھر وہی جواب دیا۔

(۸۷۸۰) حَدَّثَنَا خَلَفُ بْنُ الْوَلِيدِ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو مَعْشَرٍ عَنْ سَعِيدٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ مَرَّ بِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَعْرَابِيٌّ أَعْجَبَهُ صِحَّتُهُ وَجَلَدُهُ قَالَ فَدَعَاهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ مَتَى أَحْسَسْتَ أُمَّ مِلْدَمٍ قَالَ وَأَيُّ شَيْءٍ أُمُّ مِلْدَمٍ قَالَ الْحُمَّى قَالَ وَأَيُّ شَيْءٍ الْحُمَّى قَالَ سَخْنَةٌ تَكُونُ بَيْنَ الْجِلْدِ وَالْعِظَامِ قَالَ مَا بِذَلِكَ لِي عَهْدٌ قَالَ فَمَتَى أَحْسَسْتَ بِالصُّدَاعِ قَالَ وَأَيُّ شَيْءٍ الصُّدَاعُ قَالَ ضَرَبَانٌ يَكُونُ فِي الصُّدْغَيْنِ وَالرَّأْسِ قَالَ مَا لِي بِذَلِكَ عَهْدٌ قَالَ فَلَمَّا قَفَّا أَوْ وَلَّى الْأَعْرَابِيُّ قَالَ مَنْ سَرَّهُ أَنْ يَنْظُرَ إِلَى رَجُلٍ مِنْ أَهْلِ النَّارِ فَلْيَنْظُرْ إِلَيْهِ

(۸۷۸۰) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک صحت مند دیہاتی نبی علیہ السلام کی خدمت میں حاضر ہوا، نبی علیہ السلام نے اس سے پوچھا کہ کبھی تمہیں "ام ملدم" نے اپنی گرفت میں لیا ہے؟ اس نے کہا کہ "ام ملدم" کس چیز کا نام ہے؟ فرمایا بخار، اس نے پوچھا بخار کیا ہوتا ہے؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا جسم اور گوشت کے درمیان حرارت کا نام ہے، اس نے کہا کہ میں نے تو اپنے جسم میں کبھی یہ چیز محسوس نہیں کی، پھر نبی علیہ السلام نے پوچھا کہ کیا تمہیں کبھی "صداع" نے پکڑا ہے؟ اس نے پوچھا کہ "صداع" سے کیا مراد ہے؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا وہ رگیں جو انسان کے سر میں چلتی ہیں (اور ان کی وجہ سے سر میں درد ہوتا ہے) اس نے کہا کہ میں نے اپنے جسم میں کبھی یہ تکلیف محسوس نہیں کی، جب وہ چلا گیا تو نبی علیہ السلام نے فرمایا جو شخص کسی جہنمی کو دیکھنا چاہتا ہے، اسے چاہیے کہ اس شخص کو دیکھ لے۔

(۸۷۸۱) حَدَّثَنَا خَلَفٌ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو مَعْشَرٍ عَنْ سَعِيدٍ الْمَقْبُرِيِّ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَعْوَةُ الْمَظْلُومِ مُسْتَجَابَةٌ وَإِنْ كَانَ فَاجِرًا فَفُجُورُهُ عَلَى نَفْسِهِ

(۸۷۸۱) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا مظلوم کی بددعا ضرور قبول ہوتی ہے، اگرچہ وہ فاسق و فاجر ہی ہو، کیونکہ اس کے فسق و فجور کا تعلق اسی کی ذات سے ہے۔

(۸۷۸۲) حَدَّثَنَا خَلَفٌ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو مَعْشَرٍ عَنْ سَعِيدٍ الْمَقْبُرِيِّ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَوْلَا مَا فِي الْبُيُوتِ مِنَ النِّسَاءِ وَالذُّرِّيَّةِ لَأَقَمْتُ الصَّلَاةَ صَلَاةَ الْعِشَاءِ وَأَمَرْتُ فِتْيَانِي يُحْرِقُونَ مَا فِي الْبُيُوتِ بِالنَّارِ

(۸۷۸۲) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا اگر گھروں میں عورتیں اور بچے نہ ہوتے تو میں نماز عشاء کھڑی کرنے کا حکم دے کر اپنے نوجوانوں کو حکم دیتا کہ ان گھروں میں جو کچھ ہے، اسے آگ لگا دیں۔

(۸۷۸۳) حَدَّثَنَا خَلَفُ بْنُ الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي ذِئْبٍ عَنْ أَبِي الْوَلِيدِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَا أُحِبُّ أَنَّ عِنْدِي أُحُدًا ذَهَبًا وَيَمُرُّ بِي ثَلَاثٌ وَعِنْدِي مِنْهُ دِينَارٌ إِلَّا شَيْئًا أَعْدَدْتُهُ لِغَرِيمِي

(۸۷۸۳) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا اگر میرے پاس احد پہاڑ بھی سونے کا بن کر آ جائے تو مجھے اس میں خوشی ہوگی کہ اسے راہ خدا میں خرچ کر دوں اور تین دن بھی مجھ پر نہ گذرنے پائیں کہ ایک دینار یا درہم بھی میرے پاس باقی نہ بچے، سوائے اس چیز کے جو میں اپنے اوپر واجب الاداء قرض کی ادائیگی کے لئے روک لوں۔

(۸۷۸۴) حَدَّثَنَا خَلَفُ بْنُ الْوَلِيدِ قَالَ حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْمُزَنِيُّ عَنْ سُهَيْلِ بْنِ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَيْرُ صُفُوفِ الرِّجَالِ أَوَّلُهَا وَشَرُّهَا آخِرُهَا وَخَيْرُ صُفُوفِ النِّسَاءِ آخِرُهَا وَشَرُّهَا أَوَّلُهَا [راجع: ۸۴۰۹].

(۸۷۸۴) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے منقول ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا مردوں کی صفوں میں پہلی صف سب سے بہترین اور آخری صف سب سے زیادہ شر کے قریب ہوتی ہے اور عورتوں کی صفوں میں آخری صف سب سے بہترین اور پہلی صف سب سے زیادہ شر کے قریب ہوتی ہے۔

(۸۷۸۵) حَدَّثَنَا خَلَفٌ قَالَ حَدَّثَنَا خَالِدٌ عَنْ سُهَيْلِ بْنِ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ اللَّهَ يَرْضَى لَكُمْ ثَلَاثًا وَيَسْخَطُ لَكُمْ ثَلَاثًا يَرْضَى لَكُمْ أَنْ تَعْبُدُوهُ وَلَا تُشْرِكُوا بِهِ شَيْئًا وَأَنْ تَعْتَصِمُوا بِحَبْلِ اللَّهِ جَمِيعًا وَلَا تَفَرَّقُوا وَأَنْ تَنَاصَحُوا مَنْ وَلَّاهُ اللَّهُ أَمْرَكُمْ وَيَسْخَطُ لَكُمْ قِيلَ وَقَالَ وَإِضَاعَةَ الْمَالِ وَكَثْرَةَ السُّؤَالِ [راجع: ۸۳۱۶].

(۸۷۸۵) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا اللہ نے تمہارے لیے تین باتوں کو ناپسند اور تین باتوں کو پسند کیا ہے، پسند تو اس بات کو کیا ہے کہ تم صرف اسی کی عبادت کرو، اس کے ساتھ کسی کو شریک نہ ٹھہراؤ، اللہ کی رسی کو مضبوطی سے تھامے رکھو اور تفرقہ بازی نہ کرو، اور حکمرانوں کے خیر خواہ رہو، اور ناپسند اس بات کو کیا ہے کہ زیادہ قیل و قال کی جائے

مال کو ضائع کیا جائے اور کثرت سے سوال کیے جائیں۔

(۸۷۸۶) حَدَّثَنَا خَلَفُ بْنُ الْوَلِيدِ قَالَ حَدَّثَنَا خَالِدٌ عَنْ سُهَيْلِ بْنِ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ أَمَرَنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِتَغْطِيَةِ الْوَضُوءِ وَإِيكَاءِ السِّقَاءِ وَإِكْفَاءِ الْإِنَاءِ [صححه ابن خزيمة: (۱۲۸)، وصحح اسناده البوصيري. قال الألباني: صحيح (ابن ماجة: ۳٤۱۱)].

(۸۷۸۶) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ہمیں رات کو سوتے وقت وضو کا پانی ڈھانپ دینے، مشکیزے کا منہ باندھ دینے اور برتنوں کو اوندھا کر دینے کا حکم دیا ہے۔

(۸۷۸۷) حَدَّثَنَا خَلَفٌ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو مَعْشَرٍ عَنْ سَعِيدٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا أَعْرِفَنَّ أَحَدًا مِنْكُمْ أَتَاهُ عَنِّي حَدِيثٌ وَهُوَ مُتَّكِئٌ فِي أَرِيكَتِهِ فَيَقُولُ اتْلُوا عَلَيَّ بِهِ قُرْآنًا مَا جَاءَكُمْ عَنِّي مِنْ خَيْرٍ قُلْتُهُ أَوْ لَمْ أَقُلْهُ فَأَنَا أَقُولُهُ وَمَا أَتَاكُمْ عَنِّي مِنْ شَرٍّ فَأَنَا لَا أَقُولُ الشَّرَّ [انظر: ۱۰۲۷٤].

(۸۷۸۷) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا میں تم میں سے کسی ایسے آدمی کے متعلق نہ سنوں کہ اس کے سامنے میری کوئی حدیث بیان کی جائے، اور وہ اپنی مسہری پر ٹیک لگا کر بیٹھا ہو اور کہے کہ میرے سامنے تو قرآن پڑھو (حدیث نہ پڑھو) تمہارے پاس میرے حوالے سے خیر کی جو بات بھی پہنچے "خواہ میں نے کہی ہو یا نہ کہی ہو" وہ میری ہی کہی ہوئی ہے اور میرے حوالے سے جو غلط بات تم تک پہنچے تو یاد رکھو! کہ میں غلط بات نہیں کہتا۔

(۸۷۸۸) حَدَّثَنَا خَلَفٌ قَالَ حَدَّثَنَا الْمُبَارَكُ قَالَ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ وَأُرَاهُ ذَكَرَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَيَنْتَهِيَنَّ أَقْوَامٌ يَرْفَعُونَ أَبْصَارَهُمْ فِي الصَّلَاةِ إِلَى السَّمَاءِ أَوْ لَيَخْطَفَنَّ اللَّهُ أَبْصَارَهُمْ [راجع: ۸۳۸۹]

(۸۷۸۸) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا لوگ دوران نماز آسمان کی طرف آنکھیں اٹھا کر دیکھنے سے باز آجائیں، ورنہ ان کی بصارتیں سلب کر لی جائیں گی۔

(۸۷۸۹) حَدَّثَنَا سُرَيْجٌ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ نَافِعٍ قَالَ حَدَّثَنِي ابْنُ أَبِي ذِئْبٍ عَنْ صَالِحٍ مَوْلَى التَّوْأَمَةِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ جَلَسَ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَجُلٌ فَقَالَ لَهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ أَيْنَ أَنْتَ قَالَ بَرْبَرِيٌّ فَقَالَ لَهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قُمْ عَنِّي قَالَ بِمِرْفَقِهِ هَكَذَا فَلَمَّا قَامَ عَنْهُ أَقْبَلَ عَلَيْنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ إِنَّ الْإِيمَانَ لَا يُجَاوِزُ حَنَاجِرَهُمْ

(۸۷۸۹) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام کی مجلس میں ایک شخص شریک تھا، نبی علیہ السلام نے اس سے پوچھا کہ تم کہاں کے رہنے والے ہو؟ اس نے کہا کہ میں بربری ہوں، نبی علیہ السلام نے فرمایا میرے پاس سے اٹھ جاؤ، جب وہ چلا گیا تو نبی علیہ السلام نے فرمایا ایمان ان لوگوں کے گلے سے بھی نیچے نہیں اترے گا۔

(۸۷۹۰) حَدَّثَنَا سُرَيْجٌ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ أَبِي ذِئْبٍ عَنْ سَعِيدٍ الْمَقْبُرِيِّ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ

رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَتَّخِذُوا قَبْرِي عِيدًا وَلَا تَجْعَلُوا بُيُوتَكُمْ قُبُورًا وَحَيْثُمَا كُنْتُمْ فَصَلُّوا عَلَيَّ فَإِنَّ صَلَاتَكُمْ تَبْلُغُنِي [قال الألباني: صحيح (ابو داود: ٢٠٤٢)].

(۸۷۹۰) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا میرے قبر کو جشن منانے کی جگہ نہ بنانا، اور اپنے گھروں کو قبرستان نہ بنانا، اور جہاں کہیں بھی ہو، مجھ پر درود پڑھتے رہنا، کیونکہ تمہارا درود مجھے پہنچتا رہے گا۔

(۸۷۹۱) حَدَّثَنَا سُرَيْجٌ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ أَبِي ذِئْبٍ عَنْ سَعِيدٍ الْمَقْبُرِيِّ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا تَقُومُ السَّاعَةُ حَتَّى تَأْخُذَ أُمَّتِي بِمَأْخَذِ الْأُمَمِ وَالْقُرُونِ قَبْلَهَا شِبْرًا بِشِبْرٍ وَذِرَاعًا بِذِرَاعٍ فَقَالَ رَجُلٌ يَا رَسُولَ اللَّهِ كَمَا فَعَلَتْ فَارِسُ وَالرُّومُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهَلْ النَّاسُ إِلَّا أُولَئِكَ [راجع: ٨٢٩١].

(۸۷۹۱) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا قیامت اس وقت تک قائم نہیں ہوگی جب تک میری امت گذشتہ امتوں والے اعمال میں بالشت بالشت بھر اور گز گز بھر مبتلا نہ ہو جائے، صحابہ رضی اللہ عنہم نے پوچھا یا رسول اللہ! کیا جیسے فارس اور روم کے لوگوں نے کیا؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا تو کیا ان کے علاوہ بھی پہلے کوئی لوگ گذرے ہیں؟

(۸۷۹۲) حَدَّثَنَا رَوْحُ بْنُ عُبَادَةَ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي ذِئْبٍ يَعْنِي مِثْلَهُ [راجع: ٨٢٩١].

(۸۷۹۲) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۸۷۹۳) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ عُمَرَ قَالَ حَدَّثَنَا دَاوُدُ بْنُ قَيْسٍ عَنْ مُوسَى بْنِ يَسَارٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ كَانَ صَدَاقُنَا إِذْ كَانَ فِينَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَشْرَ أَوَاقٍ وَطَبَّقَ بِيَدَيْهِ وَذَلِكَ أَرْبَعُ مِائَةٍ

(۸۷۹۳) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جب تک نبی علیہ السلام ہمارے درمیان موجود رہے، ہمارا مہر دس اوقیہ چاندی ہوتا تھا، اور انہوں نے اپنے ہاتھ جوڑ کر دکھائے، یہ کل چار سو درہم کی مقدار بنتی ہے۔

(۸۷۹۴) حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ بْنُ عَمْرٍو قَالَ حَدَّثَنَا زَائِدَةُ عَنْ عَاصِمٍ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنِّي رَأَيْتُنِي عَلَى قَلِيبٍ أَنْزِعُ بِدَلْوٍ ثُمَّ أَخَذَهَا أَبُو بَكْرٍ فَنَزَعَ بِهَا ذَنُوبًا أَوْ ذَنُوبَيْنِ فِيهِمَا ضَعْفٌ وَاللَّهُ يَرْحَمُهُ ثُمَّ أَخَذَهَا عُمَرُ فَإِنْ بَرِحَ يَنْزِعُ حَتَّى اسْتَحَالَتْ غَرْبًا ثُمَّ ضَرَبَتْ بِعَطَنٍ فَمَا رَأَيْتُ مِنْ نَزْعِ عَبْقَرِيٍّ أَحْسَنَ مِنْ نَزْعِ عُمَرَ [راجع: ٨٢٢٢]

(۸۷۹۴) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا ایک مرتبہ خواب میں میں نے دیکھا کہ میں ایک حوض پر ڈول کھینچ کر لوگوں کو پانی پلا رہا ہوں، پھر حضرت ابو بکر رضی اللہ عنہ میرے پاس آئے اور مجھے راحت پہنچانے کے لئے میرے ہاتھ سے ڈول لے لیا اور ایک دو ڈول کھینچے لیکن اس میں کچھ کمزوری کے آثار تھے، اللہ ان پر رحم فرمائے پھر حضرت عمر رضی اللہ عنہ میرے پاس آئے، انہوں نے وہ ڈول لیا، اور وہ ڈول ان کے ہاتھ میں آ کر بڑا ڈول بن گیا، لوگ اس سے سیراب ہو گئے اور میں نے

عمر سے اچھا ڈول کھینچنے والا کوئی عبقری آدمی نہیں دیکھا۔

(۸۷۹۵) حَدَّثَنَا خَلَفُ بْنُ الْوَلِيدِ قَالَ حَدَّثَنَا أَيُّوبُ بْنُ عُتْبَةَ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا صَلَّى عَلَى الْجِنَازَةِ قَالَ اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِحَيِّنَا وَمَيِّتِنَا وَشَاهِدِنَا وَغَائِبِنَا وَصَغِيرِنَا وَكَبِيرِنَا وَذَكَرِنَا وَأُنْثَانَا اللَّهُمَّ مَنْ أَحْيَيْتَهُ مِنَّا فَأَحْيِهِ عَلَى الْإِسْلَامِ وَمَنْ تَوَفَّيْتَهُ مِنَّا فَتَوَفَّهُ عَلَى الْإِيمَانِ [وصححه الحاكم (۱/۳۵۸). قال الألباني: صحيح (ابو داود: ۳۲۰۱، ابن ماجة: ۱۴۹۸، الترمذي: ۱۰۲۴). قال شعيب: صحيح بطرقه وشواهده وهذا اسناد ضعيف].

(۸۷۹۵) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام جب نماز جنازہ پڑھاتے تو یہ دعاء پڑھتے کہ اے اللہ! ہمارے زندہ اور فوت شدہ، موجود اور غائب، چھوٹوں اور بڑوں، مردوں اور عورتوں کی بخشش فرما، اے اللہ! تو ہم میں سے جسے زندہ رکھے، اسلام پر زندہ رکھ اور جسے موت دے، ایمان پر موت دے۔

(۸۷۹۶) حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ حَدَّثَنَا أَبُو إِسْحَاقَ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ الشَّيْطَانَ قَدْ أَيِسَ أَنْ يُعْبَدَ بِأَرْضِكُمْ هَذِهِ وَلَكِنَّهُ قَدْ رَضِيَ مِنْكُمْ بِمَا تَحْقِرُونَ

(۸۷۹۶) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا شیطان اس بات سے مایوس ہو گیا ہے کہ تمہاری اس سرزمین عرب میں دوبارہ اس کی پوجا کی جائے گی، البتہ وہ ایسی چیزوں پر ہی خوش ہو گیا ہے جنہیں تم حقیر سمجھتے ہو۔

(۸۷۹۷) حَدَّثَنَا هَيْثَمُ بْنُ خَارِجَةَ قَالَ حَدَّثَنَا رِشْدِينُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ يُونُسَ بْنِ يَزِيدَ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِاللَّهِ بْنِ عُتْبَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَلَمْ تَرَوْا مَا قَالَ رَبُّكُمْ عَزَّوَجَلَّ مَا أَنْعَمْتُ عَلَى عِبَادِي مِنْ نِعْمَةٍ إِلَّا أَصْبَحَ فَرِيقٌ مِنْهُمْ كَافِرِينَ يَقُولُونَ الْكَوْكَبُ وَبِالْكَوْكَبِ [راجع: ۸۷۲۴]

(۸۷۹۷) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا دیکھو تو سہی کہ تمہارے رب نے کیا فرمایا ہے، وہ فرماتا ہے کہ میں نے اپنے بندوں پر جتنی بھی نعمتیں برسائیں، ہمیشہ ایک گروہ نے ان کی ناشکری ہی کی، اور یہی کہتے رہے کہ یہ فلاں ستارے کی تاثیر ہے اور یہ فلاں ستارے کی وجہ سے ہوا۔

(۸۷۹۸) حَدَّثَنَا هَيْثَمٌ حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ مَيْسَرَةَ يَعْنِي الصَّنْعَانِيَّ عَنِ الْعَلَاءِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَفَ عَلَى نَاسٍ جُلُوسٍ فَقَالَ أَلَا أُخْبِرُكُمْ بِخَيْرِكُمْ مِنْ شَرِّكُمْ فَسَكَتَ الْقَوْمُ فَأَعَادَهَا ثَلَاثَ مَرَّاتٍ فَقَالَ رَجُلٌ مِنَ الْقَوْمِ بَلَى يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ خَيْرُكُمْ مَنْ يُرْجَى خَيْرُهُ وَيُؤْمَنُ شَرُّهُ وَشَرُّكُمْ مَنْ لَا يُرْجَى خَيْرُهُ وَلَا يُؤْمَنُ شَرُّهُ [انظر: ۸۹۰۷].

(۸۷۹۸) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک جگہ کچھ لوگ بیٹھے ہوئے تھے، نبی علیہ السلام ان کے پاس جا کر کھڑے ہو گئے اور فرمایا کیا میں تمہیں بتاؤں کہ تم میں سب سے بہتر اور سب سے بدتر کون ہے؟ لوگ خاموش رہے، نبی علیہ السلام نے تین مرتبہ اپنی

بات دہرائی، اس پر ان میں سے ایک آدمی بولا کیوں نہیں، یا رسول اللہ! فرمایا تم میں سب سے بہتر وہ ہے جس سے خیر کی امید ہو اور اس کے شر سے امن ہو اور سب سے بدتر وہ ہے جس سے خیر کی توقع نہ ہو اور اس کے شر سے امن نہ ہو۔

(۸۷۹۹) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ أَخْبَرَنَا حَفْصُ بْنُ مَيْسَرَةَ عَنِ الْعَلَاءِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يَقُولُ الْعَبْدُ مَالِي وَمَالِي وَإِنَّمَا لَهُ مِنْ مَالِهِ ثَلَاثٌ مَا أَكَلَ فَأَفْنَى أَوْ لَبِسَ فَأَبْلَى أَوْ أَعْطَى فَأَقْنَى مَا سِوَى ذَلِكَ فَهُوَ ذَاهِبٌ وَتَارِكُهُ لِلنَّاسِ [صححه مسلم (۲۹۵۹)، وابن حبان (۳۲٤٤)]. [انظر: ۹۳۲۸].

(۸۷۹۹) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا انسان کہتا پھرتا ہے میرا مال، میرا مال، حالانکہ اس کا مال تو صرف یہ تین چیزیں ہیں، جو کھا کر فناء کر دیا، یا پہن کر پرانا کر دیا، یا راہ خدا میں دے کر کسی کو خوش کر دیا، اس کے علاوہ جو کچھ بھی ہے، وہ سب لوگوں کے لئے رہ جائے گا۔

(۸۸۰۰) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ حَدَّثَنَا رِشْدِينُ عَنْ عَمْرٍو عَنْ بُكَيْرٍ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ يَسَارٍ أَنَّ أَبَا هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَقَعَنَّ رَجُلٌ عَلَى امْرَأَةٍ وَحَمْلُهَا لِغَيْرِهِ

(۸۸۰۰) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا کوئی شخص ایسی عورت سے مباشرت نہ کرے جو کسی دوسرے سے حاملہ ہو۔

(۸۸۰۱) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ قَالَ حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ مَيْسَرَةَ عَنِ الْعَلَاءِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ كُلُّ إِنْسَانٍ تَلِدُهُ أُمُّهُ يَلْكُزُهُ الشَّيْطَانُ بِحِضْنَيْهِ إِلَّا مَا كَانَ مِنْ مَرْيَمَ وَابْنِهَا أَلَمْ تَرَوْا إِلَى الصَّبِيِّ حِينَ يَسْقُطُ كَيْفَ يَصْرُخُ قَالُوا بَلَى يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ فَذَاكَ حِينَ يَلْكُزُهُ الشَّيْطَانُ بِحِضْنَيْهِ

(۸۸۰۱) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا ہر پیدا ہونے والے بچے کو شیطان کچوکے لگاتا ہے لیکن حضرت عیسیٰ علیہ السلام اور ان کی والدہ حضرت مریم علیہا السلام کے ساتھ ایسا نہیں ہوا، کیا تم اس بات کو دیکھتے نہیں کہ جب بچہ پیدا ہوتا ہے تو کس طرح رو رہا ہوتا ہے؟ صحابہ رضی اللہ عنہم نے عرض کیا کیوں نہیں یا رسول اللہ! نبی علیہ السلام نے فرمایا یہ وہی تو ہے جو شیطان اسے کچوکے لگاتا ہے۔

(۸۸۰۲) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ أَخْبَرَنَا حَفْصُ بْنُ مَيْسَرَةَ عَنِ الْعَلَاءِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يَجْتَمِعُ الْكَافِرُ وَقَاتِلُهُ مِنَ الْمُسْلِمِينَ فِي النَّارِ أَبَدًا [صححه مسلم (۱۸۹۱)]. [انظر: ۸۹۰۸، ۹۱۵۲، ۹۳۳۱].

(۸۸۰۲) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا کافر اور اس کا مسلمان قاتل جہنم میں کبھی جمع نہیں ہو سکتے۔

(۸۸۰۳) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ قَالَ حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ مَيْسَرَةَ عَنِ الْعَلَاءِ (ح) و حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ عَنِ الْعَلَاءِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يَجْمَعُ النَّاسَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ فِي صَعِيدٍ وَاحِدٍ ثُمَّ يَطَّلِعُ عَلَيْهِمْ رَبُّ الْعَالَمِينَ ثُمَّ يُقَالُ أَلَا تَتْبَعُ كُلُّ أُمَّةٍ مَا كَانُوا يَعْبُدُونَ فَيُمَثَّلُ لِصَاحِبِ الصَّلِيبِ

صَلِيبَهُ وَلِصَاحِبِ الصُّوَرِ صُوَرَهُ وَلِصَاحِبِ النَّارِ نَارَهُ فَيَتْبَعُونَ مَا كَانُوا يَعْبُدُونَ وَيَبْقَى الْمُسْلِمُونَ فَيَطَّلِعُ عَلَيْهِمْ رَبُّ الْعَالَمِينَ فَيَقُولُ أَلَا تَتَّبِعُونَ النَّاسَ فَيَقُولُونَ نَعُوذُ بِاللَّهِ مِنْكَ اللَّهُ رَبُّنَا وَهَذَا مَكَانُنَا حَتَّى نَرَى رَبَّنَا وَهُوَ يَأْمُرُهُمْ وَيُثَبِّتُهُمْ ثُمَّ يَتَوَارَى ثُمَّ يَطَّلِعُ فَيَقُولُ أَلَا تَتَّبِعُونَ النَّاسَ فَيَقُولُونَ نَعُوذُ بِاللَّهِ مِنْكَ نَعُوذُ بِاللَّهِ مِنْكَ اللَّهُ رَبُّنَا وَهَذَا مَكَانُنَا حَتَّى نَرَى رَبَّنَا وَهُوَ يَأْمُرُهُمْ وَيُثَبِّتُهُمْ قَالُوا وَهَلْ نَرَاهُ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ وَهَلْ تُضَارُّونَ فِي رُؤْيَةِ الْقَمَرِ لَيْلَةَ الْبَدْرِ قَالُوا لَا قَالَ فَإِنَّكُمْ لَا تُضَارُّونَ فِي رُؤْيَتِهِ تِلْكَ السَّاعَةَ ثُمَّ يَتَوَارَى ثُمَّ يَطَّلِعُ فَيُعَرِّفُهُمْ نَفْسَهُ أَنَا رَبُّكُمْ فَيَقُولُ أَنَا رَبُّكُمْ اتَّبِعُونِي فَيَقُومُ الْمُسْلِمُونَ وَيُوضَعُ الصِّرَاطُ فَهُمْ عَلَيْهِ مِثْلَ جِيَادِ الْخَيْلِ وَالرِّكَابِ وَقَوْلُهُمْ عَلَيْهِ سَلِّمْ سَلِّمْ وَيَبْقَى أَهْلُ النَّارِ فَيُطْرَحُ مِنْهُمْ فِيهَا فَوْجٌ فَيُقَالُ هَلْ امْتَلَأْتِ وَتَقُولُ هَلْ مِنْ مَزِيدٍ ثُمَّ يُطْرَحُ فِيهَا فَوْجٌ فَيُقَالُ هَلْ امْتَلَأْتِ وَتَقُولُ هَلْ مِنْ مَزِيدٍ حَتَّى إِذَا أُوعِبُوا فِيهَا وَضَعَ الرَّحْمَنُ عَزَّ وَجَلَّ قَدَمَهُ فِيهَا وَزَوَى بَعْضَهَا إِلَى بَعْضٍ ثُمَّ قَالَتْ قَطْ قَطْ قَطْ وَإِذَا صُيِّرَ أَهْلُ الْجَنَّةِ فِي الْجَنَّةِ وَأَهْلُ النَّارِ فِي النَّارِ أُتِيَ بِالْمَوْتِ مُلَبَّبًا فَيُوقَفُ عَلَى السُّورِ الَّذِي بَيْنَ أَهْلِ النَّارِ وَأَهْلِ الْجَنَّةِ ثُمَّ يُقَالُ يَا أَهْلَ الْجَنَّةِ فَيَطَّلِعُونَ خَائِفِينَ ثُمَّ يُقَالُ يَا أَهْلَ النَّارِ فَيَطَّلِعُونَ مُسْتَبْشِرِينَ يَرْجُونَ الشَّفَاعَةَ فَيُقَالُ لِأَهْلِ الْجَنَّةِ وَلِأَهْلِ النَّارِ تَعْرِفُونَ هَذَا فَيَقُولُونَ هَؤُلَاءِ وَهَؤُلَاءِ قَدْ عَرَفْنَاهُ هُوَ الْمَوْتُ الَّذِي وُكِّلَ بِنَا فَيُضْجَعُ فَيُذْبَحُ ذَبْحًا عَلَى السُّورِ ثُمَّ يُقَالُ يَا أَهْلَ الْجَنَّةِ خُلُودٌ لَا مَوْتَ وَيَا أَهْلَ النَّارِ خُلُودٌ لَا مَوْتَ وَقَالَ قُتَيْبَةُ فِي حَدِيثِهِ وَأَزْوِي بَعْضَهَا إِلَى بَعْضٍ ثُمَّ قَالَ قَطْ قَالَتْ قَطْ قَطْ

(۸۸۰۳) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا قیامت کے دن تمام لوگوں کو ایک ٹیلے پر جمع کیا جائے گا، پھر رب العالمین انہیں جھانک کر دیکھے گا، پھر اعلان کیا جائے گا کہ ہر قوم ان کے پیچھے چلی جائے جن کی وہ عبادت کرتی تھی، چنانچہ صلیب کے پجاری کے لئے صلیب، تصویروں کے پجاری کے لئے تصویر اور آگ کے پجاری کے لئے آگ کی تمثیل پیش کر دی جائے گی، اور وہ اپنے معبودوں کے پیچھے چل پڑیں گے، اور صرف مسلمان رہ جائیں گے، پھر رب العالمین انہیں بھی جھانک کر دیکھے گا اور فرمائے گا تم لوگوں کے ساتھ کیوں نہیں جا رہے؟ وہ کہیں گے کہ ہم تجھ سے اللہ کی پناہ میں آتے ہیں، اللہ ہمارا رب ہے اور جب تک ہم اپنے رب کو دیکھ نہیں لیتے یہیں رہیں گے، وہ انہیں حکم دے گا اور ثابت قدم رکھے گا، (پھر وہ چھپ جائے گا اور دوبارہ ظاہر ہو کر یہی سوال جواب کرے گا)

صحابہ رضی اللہ عنہم نے عرض کیا یا رسول اللہ! کیا ہم اپنے پروردگار کو دیکھ سکیں گے؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا کیا تمہیں چودہویں رات کا چاند دیکھنے میں کسی قسم کی مشقت ہوتی ہے؟ انہوں نے عرض کیا نہیں، نبی علیہ السلام نے فرمایا پھر اس وقت تمہیں اسے دیکھنے میں بھی کوئی مشقت نہیں ہوگی، بہر حال! تیسری مرتبہ پوشیدہ ہونے کے بعد جب وہ ظاہر ہوگا تو انہیں اپنی معرفت عطاء فرما دے گا، اور انہیں بتا دے گا کہ میں ہی تمہارا رب ہوں، تم میرے پیچھے آ جاؤ، چنانچہ مسلمان اٹھ کھڑے ہوں گے، اور پل صراط قائم کر دیا

جائے گا، اور مسلمان اس پر بہترین گھوڑوں اور عمدہ شہسواروں کی طرح گذر جائیں گے اور کہتے جائیں گے "سلم، سلم" جہنمی رہ جائیں گے اور انہیں فوج در فوج جہنم میں پھینک دیا جائے گا، اور اس سے پوچھا جائے گا کہ کیا تو بھر گئی؟ اور وہ کہے گی کہ کچھ اور بھی ہے؟ اس میں ایک اور فوج پھینک دی جائے گی اور پھر یہی سوال جواب ہوں گے حتیٰ کہ رحمان اس میں اپنا قدم رکھ دے گا اور جہنم کے حصے سکڑ جائیں گے اور وہ کہے گی بس، بس، بس۔

پھر جب جنتی جنت میں چلے جائیں گے اور جہنمی جہنم میں، تو "موت" کو لا کر پل صراط پر کھڑا کر دیا جائے گا اور اہل جنت کو پکار کر بلایا جائے گا، وہ خوفزدہ ہو کر جھانکیں گے کہ کہیں انہیں جنت سے نکال تو نہیں دیا جائے گا، پھر ان سے پوچھا جائے گا کہ کیا تم اسے پہچانتے ہو؟ وہ کہیں گے کہ جی پروردگار! یہ موت ہے، پھر اہل جہنم کو پکار کر آواز دی جائے گی، وہ اس خوشی سے جھانک کر دیکھیں گے کہ شاید انہیں اس جگہ سے نکلنا نصیب ہو جائے، پھر ان سے بھی پوچھا جائے گا کہ کیا تم اسے پہچانتے ہو؟ وہ کہیں گے جی ہاں! یہ موت ہے، چنانچہ اللہ کے حکم پر اسے پل صراط پر ذبح کر دیا جائے گا اور دونوں گروہوں سے کہا جائے گا کہ تم جن حالات میں رہ رہے ہو، اس میں تم ہمیشہ ہمیش رہو گے، اس میں کبھی موت نہ آئے گی۔

(۸۸۰۴) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ عَيَّاشٍ عَنْ سُهَيْلِ بْنِ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ كَفَّارَةُ الْمَجَالِسِ أَنْ يَقُولَ الْعَبْدُ سُبْحَانَكَ اللَّهُمَّ وَبِحَمْدِكَ أَسْتَغْفِرُكَ وَأَتُوبُ إِلَيْكَ

[قال الترمذي: حسن صحيح غريب. قال الألباني: صحيح (الترمذي: ٣٤٣٣)]. [انظر: ١٠٤٢٠].

(۸۸۰۴) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا کفارۂ مجلس یہ ہے کہ انسان مجلس سے اٹھتے وقت یوں کہہ لے "سُبْحَانَكَ اللَّهُمَّ وَبِحَمْدِكَ أَسْتَغْفِرُكَ وَأَتُوبُ إِلَيْكَ"

(۸۸۰۵) حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ حَدَّثَنِي أَبِي حَدَّثَنَا حُسَيْنٌ عَنْ يَحْيَى قَالَ سَمِعْتُ أَبَا سَلَمَةَ يَقُولُ أَنَا أَبُو هُرَيْرَةَ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الرُّؤْيَا الصَّالِحَةُ جُزْءٌ مِنْ سِتَّةٍ وَأَرْبَعِينَ جُزْءًا مِنَ النُّبُوَّةِ [صححه مسلم (٢٢٦٣)]. [انظر: ٩٦٥٤].

(۸۸۰۵) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا اچھا خواب اجزاءِ نبوت میں سے چھیالیسواں جزو ہے۔

(۸۸۰۶) حَدَّثَنَا رَوْحٌ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي حَفْصَةَ قَالَ حَدَّثَنَا الزُّهْرِيُّ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَمِعَ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ قَيْسٍ يَقْرَأُ فَقَالَ لَقَدْ أُعْطِيَ هَذَا مِنْ مَزَامِيرِ آلِ دَاوُدَ النَّبِيِّ عَلَيْهِ السَّلَام [راجع: ٨٦٣١].

(۸۸۰۶) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام نے حضرت ابو موسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ کو تلاوت کرتے ہوئے سنا تو فرمایا ابو موسیٰ اشعری کو حضرت داؤد علیہ السلام جیسا سُر عطاء کیا گیا ہے۔

(۸۸۰۷) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ إِسْحَاقَ قَالَ حَدَّثَنَا الْبَرَاءُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ شَقِيقٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ

رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَلَا أُنَبِّئُكُمْ بِأَهْلِ الْجَنَّةِ هُمُ الضُّعَفَاءُ وَالْمَظْلُومُونَ أَلَا أُنَبِّئُكُمْ بِأَهْلِ النَّارِ كُلُّ شَدِيدٍ جَعْظَرِيٍّ [انظر: ١٠٦٠٦].

(۸۸۰۷) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا کیا میں تمہیں اہل جنت کے بارے نہ بتاؤں؟ جنتی کمزور اور مظلوم لوگ ہوں گے، کیا میں تمہیں اہل جہنم کے بارے نہ بتاؤں؟ جہنمی ہر بیوقوف اور متکبر آدمی ہوگا۔

(۸۸۰۸) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ إِسْحَاقَ قَالَ حَدَّثَنَا الْبَرَاءُ قَالَ حَدَّثَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ شَقِيقٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَلَا أُنَبِّئُكُمْ بِشِرَارِكُمْ فَقَالَ هُمُ الثَّرْثَارُونَ الْمُتَشَدِّقُونَ أَلَا أُنَبِّئُكُمْ بِخِيَارِكُمْ أَحَاسِنُكُمْ أَخْلَاقًا

(۸۸۰۸) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا کیا میں تمہیں بدترین لوگوں کے بارے نہ بتاؤں؟ واہی تباہی بکنے والے اور لوگوں کا مذاق اڑانے والے لوگ، کیا میں تمہیں بہترین لوگوں کے بارے نہ بتاؤں؟ جو تم میں سے بہترین اخلاق والے ہوں۔

(۸۸۰۹) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا الْبَرَاءُ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ حَدَّثَنِي خَلِيلِي الصَّادِقُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ يَكُونُ فِي هَذِهِ الْأُمَّةِ بَعْثٌ إِلَى السِّنْدِ وَالْهِنْدِ فَإِنْ أَنَا أَدْرَكْتُهُ فَاسْتُشْهِدْتُ فَذَلِكَ وَإِنْ أَنَا فَذَكَرَ كَلِمَةً رَجَعْتُ وَأَنَا أَبُو هُرَيْرَةَ الْمُحَرَّرُ قَدْ أَعْتَقَنِي مِنَ النَّارِ

(۸۸۰۹) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ مجھ سے میرے خلیل و صادق پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے بیان فرمایا کہ اس امت میں ایک لشکر سندھ اور ہند کی طرف بھی جائے گا، اگر میں نے وہ زمانہ پایا اور شہید ہو گیا تو بہت اچھا اور اگر میں زندہ واپس آ گیا تو میں ابوہریرۃ المحرر ہوں گا جو جہنم کی آگ سے آزاد ہو چکا ہو گا۔

(۸۸۱۰) حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ حَفْصٍ قَالَ أَخْبَرَنَا وَرْقَاءُ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ عَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَتَقُومَنَّ السَّاعَةُ وَثَوْبُهُمَا بَيْنَهُمَا لَا يَطْوِيَانِهِ وَلَا يَتَبَايَعَانِهِ وَلَتَقُومَنَّ السَّاعَةُ وَقَدْ حَلَبَ لِقْحَتَهُ لَا يَطْعَمُهُ وَلَتَقُومَنَّ السَّاعَةُ وَقَدْ رَفَعَ لُقْمَتَهُ إِلَى فِيهِ وَلَا يَطْعَمُهَا وَلَتَقُومَنَّ السَّاعَةُ وَالرَّجُلُ يَلِيطُ حَوْضَهُ لَا يَسْقِي مِنْهُ [صححه البخاري (٦٥٠٦)، ومسلم (٢٩٤٣)، وابن حبان (٦٨٤٥)].

(۸۸۱۰) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا دو آدمیوں کے درمیان خرید و فروخت ہو رہی ہو گی کہ قیامت قائم ہو جائے گی، ابھی کپڑا ان دونوں کے درمیان ہی ہو گا، انہوں نے اسے لپیٹا ہو گا اور نہ ہی خرید و فروخت مکمل ہو گی، اسی طرح ایک آدمی نے اپنے جانور کا دودھ دوہا ہو گا لیکن ابھی پینے کی نوبت نہ آئی ہو گی کہ قیامت قائم ہو جائے گی، ایک آدمی نے لقمہ اٹھا کر اپنے منہ کے قریب کیا ہو گا، ابھی کھانے نہیں پایا ہو گا کہ قیامت قائم ہو جائے گی اور ایک آدمی اپنے حوض کی لپائی کر رہا ہو گا، اسے سیراب نہ کر سکے گا کہ قیامت قائم ہو جائے گی۔

(۸۸۱۱) حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ حَفْصٍ قَالَ أَنْبَأَنَا وَرْقَاءُ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ عَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَلَا تَعْجَبُونَ كَيْفَ يُصْرَفُ عَنِّي شَتْمُ قُرَيْشٍ يَشْتِمُونَ مُذَمَّمًا وَأَنَا مُحَمَّدٌ وَيَلْعَنُونَ مُذَمَّمًا وَأَنَا مُحَمَّدٌ [راجع: ۷۳۲۷].

(۸۸۱۱) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا کیا تمہیں اس بات پر تعجب نہیں ہوتا کہ کس عجیب طریقے سے قریش کی دشنام طرازیوں کو مجھ سے دور کر دیا جاتا ہے؟ وہ کس طرح "مذمم" پر لعنت اور سب وشتم کرتے ہیں جبکہ میرا نام تو محمد ہے (مذمم نہیں)

(۸۸۱۲) حَدَّثَنَا عَلِيٌّ قَالَ أَخْبَرَنَا وَرْقَاءُ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ عَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ لَأَسْلَمُ وَغِفَارٌ وَجُهَيْنَةُ وَمَنْ كَانَ مِنْ مُزَيْنَةَ أَوْ مُزَيْنَةُ وَمَنْ كَانَ مِنْ جُهَيْنَةَ خَيْرٌ عِنْدَ اللَّهِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ مِنْ أَسَدٍ وَطَيِّئٍ وَغَطَفَانَ [صححه مسلم (۲۵۲۱)، وقال الترمذي: حسن صحيح].

(۸۸۱۲) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا اس ذات کی قسم جس کے دست قدرت میں میری جان ہے قیامت کے دن قبیلۂ اسلم، غفار اور مزینہ وجہینہ کا کچھ حصہ اللہ کے نزدیک بنو اسد، بنو طی اور بنو غطفان سے بہتر ہوگا۔

(۸۸۱۳) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ إِسْحَاقَ أَنْبَأَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ أَبِي رَافِعٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ يَدْخُلُ الْجَنَّةَ يَنْعَمُ لَا يَبْأَسُ وَلَا تَبْلَى ثِيَابُهُ وَلَا يَفْنَى شَبَابُهُ فِي الْجَنَّةِ مَا لَا عَيْنٌ رَأَتْ وَلَا أُذُنٌ سَمِعَتْ وَلَا خَطَرَ عَلَى قَلْبِ بَشَرٍ [صححه مسلم (۲۸۳۶)]. [انظر: ۹۲۵۸، ۹۳۸۰، ۹۹۵۸].

(۸۸۱۳) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا جو شخص جنت میں داخل ہو جائے گا وہ ناز ونعم میں رہے گا، پریشان نہ ہوگا، اس کے کپڑے پرانے نہ ہوں گے اور اس کی جوانی فنا نہ ہوگی اور جنت میں ایسی چیزیں ہوں گی جنہیں کسی آنکھ نے دیکھا، نہ کسی کان نے سنا اور نہ ہی کسی انسان کے دل پر ان کا خیال بھی گذرا۔

(۸۸۱۴) حَدَّثَنَا سُرَيْجٌ قَالَ حَدَّثَنَا الْحَكَمُ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ عَنْ قَتَادَةَ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ بَيْنَمَا نَحْنُ عِنْدَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذْ مَرَّتْ سَحَابَةٌ فَقَالَ أَتَدْرُونَ مَا هَذِهِ قَالَ قُلْنَا اللَّهُ وَرَسُولُهُ أَعْلَمُ قَالَ الْعَنَانُ وَرَوَايَا الْأَرْضِ يَسُوقُهُ اللَّهُ إِلَى مَنْ لَا يَشْكُرُهُ مِنْ عِبَادِهِ وَلَا يَدْعُونَهُ أَتَدْرُونَ مَا هَذِهِ فَوْقَكُمْ قُلْنَا اللَّهُ وَرَسُولُهُ أَعْلَمُ قَالَ الرَّقِيعُ مَوْجٌ مَكْفُوفٌ وَسَقْفٌ مَحْفُوظٌ أَتَدْرُونَ كَمْ بَيْنَكُمْ وَبَيْنَهَا قُلْنَا اللَّهُ وَرَسُولُهُ أَعْلَمُ قَالَ مَسِيرَةُ خَمْسِمِائَةِ عَامٍ ثُمَّ قَالَ أَتَدْرُونَ مَا الَّتِي فَوْقَهَا قُلْنَا اللَّهُ وَرَسُولُهُ أَعْلَمُ قَالَ سَمَاءٌ أُخْرَى أَتَدْرُونَ كَمْ بَيْنَكُمْ وَبَيْنَهَا قُلْنَا اللَّهُ وَرَسُولُهُ أَعْلَمُ قَالَ مَسِيرَةُ خَمْسِمِائَةِ عَامٍ حَتَّى عَدَّ سَبْعَ سَمَاوَاتٍ ثُمَّ قَالَ أَتَدْرُونَ مَا فَوْقَ ذَلِكَ قُلْنَا اللَّهُ وَرَسُولُهُ أَعْلَمُ قَالَ الْعَرْشُ قَالَ أَتَدْرُونَ كَمْ بَيْنَكُمْ وَبَيْنَ السَّمَاءِ السَّابِعَةِ قُلْنَا اللَّهُ وَرَسُولُهُ أَعْلَمُ قَالَ مَسِيرَةُ خَمْسِمِائَةِ عَامٍ ثُمَّ قَالَ أَتَدْرُونَ مَا هَذَا تَحْتَكُمْ قُلْنَا اللَّهُ وَرَسُولُهُ أَعْلَمُ قَالَ

أَرْضٌ أَتَدْرُونَ مَا تَحْتَهَا قُلْنَا اللَّهُ وَرَسُولُهُ أَعْلَمُ قَالَ أَرْضٌ أُخْرَى أَتَدْرُونَ كَمْ بَيْنَهَا وَبَيْنَهَا قُلْنَا اللَّهُ وَرَسُولُهُ أَعْلَمُ قَالَ مَسِيرَةُ سَبْعِمِائَةِ عَامٍ حَتَّى عَدَّ سَبْعَ أَرَضِينَ ثُمَّ قَالَ وَايْمُ اللَّهِ لَوْ دَلَّيْتُمْ أَحَدَكُمْ بِحَبْلٍ إِلَى الْأَرْضِ السُّفْلَى السَّابِعَةِ لَهَبَطَ ثُمَّ قَرَأَ هُوَ الْأَوَّلُ وَالْآخِرُ وَالظَّاهِرُ وَالْبَاطِنُ وَهُوَ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيمٌ

(۸۸۱۴) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ ہم لوگ نبی علیہ السلام کے پاس بیٹھے ہوئے تھے کہ آسمان پر سے ایک بادل گذرا، نبی علیہ السلام نے فرمایا کیا تم جانتے ہو کہ یہ کیا چیز ہے؟ ہم نے عرض کیا کہ اللہ اور اس کے رسول ہی بہتر جانتے ہیں، فرمایا یہ ''عنان'' ہے، جو زمین کی تراوٹ کو ان لوگوں کے پاس ہانک کر لے جا رہا ہے جو اللہ کا شکر ادا نہیں کرتے اور اسے کبھی نہیں پکارتے، کیا تم جانتے ہو کہ یہ تمہارے اوپر کیا چیز ہے؟ ہم نے عرض کیا کہ اللہ اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم ہی زیادہ جانتے ہیں، فرمایا اس کا نام ''رقیع'' ہے، یہ ایک لپٹی ہوئی موج اور محفوظ چھت ہے، کیا تم جانتے ہو کہ تمہارے اور اس کے درمیان کتنا فاصلہ ہے؟ ہم نے عرض کیا کہ اللہ اور اس کے رسول ہی زیادہ بہتر جانتے ہیں، فرمایا پانچ سو سال کا فاصلہ ہے۔

پھر فرمایا کیا تم جانتے ہو کہ اس کے اوپر کیا ہے؟ ہم نے عرض کیا کہ اللہ اور اس کے رسول ہی بہتر جانتے ہیں، فرمایا دوسرا آسمان ہے، کیا تم جانتے ہو کہ تمہارے اور اس کے درمیان کتنا فاصلہ ہے؟ ہم نے عرض کیا کہ اللہ اور اس کے رسول ہی زیادہ جانتے ہیں؟ فرمایا پانچ سو سال کا فاصلہ ہے، یہاں تک کہ ساتوں آسمان گنوانے کے بعد فرمایا کیا تم جانتے ہو کہ اس کے اوپر کیا ہے؟ ہم نے عرض کیا کہ اللہ اور اس کے رسول ہی بہتر جانتے ہیں، فرمایا اس کے اوپر عرش ہے، کیا تم جانتے ہو کہ اس کے اور ساتویں آسمان کے درمیان کتنا فاصلہ ہے؟ ہم نے عرض کیا کہ اللہ اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم ہی بہتر جانتے ہیں، فرمایا پانچ سو سال کا فاصلہ ہے، کیا تم جانتے ہو کہ تمہارے نیچے کیا ہے؟ ہم نے عرض کیا کہ اللہ اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم ہی بہتر جانتے ہیں، فرمایا زمین ہے، کیا تم جانتے ہو کہ اس کے نیچے کیا ہے؟ ہم نے عرض کیا کہ اللہ اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم ہی بہتر جانتے ہیں، فرمایا دوسری زمین ہے، کیا تم جانتے ہو کہ ان دونوں کے درمیان کتنا فاصلہ ہے؟ ہم نے عرض کیا کہ اللہ اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم ہی بہتر جانتے ہیں، فرمایا سات سو سال کا فاصلہ ہے، یہاں تک کہ ساتوں زمینیں گنوا دیں، پھر فرمایا بخدا! اگر تم میں سے کوئی شخص رسی سے لٹک کر ساتویں زمین تک اترنا چاہے تو اتر سکتا ہے، پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ آیت تلاوت فرمائی ''وہی اول و آخر اور ظاہر و باطن ہے اور وہ ہر چیز کو جاننے والا ہے۔''

(۸۸۱۵) حَدَّثَنَا عَارِمٌ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُبَارَكٍ قَالَ أَخْبَرَنِي مُحَمَّدُ بْنُ عَجْلَانَ عَنْ رَبِيعَةَ عَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ وَقَدْ سَمِعْتُهُ مِنْ رَبِيعَةَ فَلَمْ أُنْكِرْ قَالَ الْمُؤْمِنُ الْقَوِيُّ خَيْرٌ أَوْ أَفْضَلُ وَأَحَبُّ إِلَى اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ مِنَ الْمُؤْمِنِ الضَّعِيفِ وَكُلٌّ خَيْرٌ احْرِصْ عَلَى مَا يَنْفَعُكَ وَلَا تَعْجِزْ فَإِنْ غَلَبَكَ أَمْرٌ فَقُلْ قَدَرُ اللَّهِ وَمَا شَاءَ صَنَعَ وَإِيَّاكَ وَاللَّوَّ فَإِنَّ اللَّوَّ يَفْتَحُ مِنَ الشَّيْطَانِ [راجع: ۸۷۷۷].

(۸۸۱۵) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا اللہ کی نگاہوں میں طاقتور مسلمان، کمزور مسلمان کی نسبت

زیادہ بہتر، افضل اور محبوب ہے، اور ہر ایک ہی بھلائی میں ہے، ایسی چیزوں کی حرص کرو جن کا تمہیں فائدہ ہو اور تم اس سے عاجز نہ آ جاؤ، اگر کوئی معاملہ تم پر غالب آنے لگے تو یوں کہہ لو کہ اللہ نے اسی طرح مقدر فرمایا تھا اور اللہ جو چاہتا ہے، کر گذرتا ہے، اور ''اگر مگر'' سے اپنے آپ کو بچاؤ، کیونکہ ''اگر مگر'' شیطان کا دروازہ کھولتا ہے۔

(۸۸۱۶) حَدَّثَنَا عَارِمٌ قَالَ حَدَّثَنَا مُعْتَمِرٌ قَالَ وَحَدَّثَنِي أَبِي عَنْ بَرَكَةَ عَنْ بَشِيرِ بْنِ نَهِيكٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَرْفَعُ يَدَيْهِ فِي الدُّعَاءِ حَتَّى أَرَى بَيَاضَ إِبْطَيْهِ قَالَ أَبِي وَهُوَ أَبُو الْمُعْتَمِرِ لَا أَظُنُّهُ إِلَّا فِي الِاسْتِسْقَاءِ [راجع: ۷۲۱۲].

(۸۸۱۶) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ نبی علیہ السلام دعاء میں اس طرح ہاتھ پھیلاتے تھے کہ میں آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی مبارک بغل کی سفیدی دیکھ لیتا تھا، راوی کہتے ہیں کہ میرے خیال کے مطابق یہ نماز استسقاء کا موقع تھا۔

(۸۸۱۷) حَدَّثَنَا عَارِمٌ قَالَ حَدَّثَنَا مُعْتَمِرُ بْنُ سُلَيْمَانَ قَالَ قَالَ أَبِي حَدَّثَنَا نُعَيْمُ بْنُ أَبِي هِنْدٍ عَنْ أَبِي حَازِمٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ أَبُو جَهْلٍ هَلْ يُعَفِّرُ مُحَمَّدٌ وَجْهَهُ بَيْنَ أَظْهُرِكُمْ قَالَ فَقِيلَ نَعَمْ فَقَالَ وَاللَّاتِ وَالْعُزَّى يَمِينًا يَحْلِفُ بِهَا لَئِنْ رَأَيْتُهُ يَفْعَلُ ذَلِكَ لَأَطَأَنَّ عَلَى رَقَبَتِهِ أَوْ لَأُعَفِّرَنَّ وَجْهَهُ فِي التُّرَابِ قَالَ فَأَتَى رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ يُصَلِّي زَعَمَ لِيَطَأَ عَلَى رَقَبَتِهِ قَالَ فَمَا فَجَأَهُمْ مِنْهُ إِلَّا وَهُوَ يَنْكُصُ عَلَى عَقِبَيْهِ وَيَتَّقِي بِيَدَيْهِ قَالَ فَقَالُوا لَهُ مَا لَكَ قَالَ إِنَّ بَيْنِي وَبَيْنَهُ لَخَنْدَقًا مِنْ نَارٍ وَهَوْلًا وَأَجْنِحَةً قَالَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَوْ دَنَا مِنِّي لَاخْتَطَفَتْهُ الْمَلَائِكَةُ عُضْوًا عُضْوًا قَالَ فَأُنْزِلَ لَا أَدْرِي فِي حَدِيثِ أَبِي هُرَيْرَةَ أَوْ شَيْءٌ بَلَغَهُ إِنَّ الْإِنْسَانَ لَيَطْغَى أَنْ رَآهُ اسْتَغْنَى أَرَأَيْتَ الَّذِي يَنْهَى عَبْدًا إِذَا صَلَّى أَرَأَيْتَ إِنْ كَانَ عَلَى الْهُدَى أَوْ أَمَرَ بِالتَّقْوَى أَرَأَيْتَ إِنْ كَذَّبَ وَتَوَلَّى يَعْنِي أَبَا جَهْلٍ أَلَمْ يَعْلَمْ بِأَنَّ اللَّهَ يَرَى كَلَّا لَئِنْ لَمْ يَنْتَهِ لَنَسْفَعًا بِالنَّاصِيَةِ نَاصِيَةٍ كَاذِبَةٍ خَاطِئَةٍ فَلْيَدْعُ نَادِيَهُ قَالَ يَدْعُو قَوْمَهُ سَنَدْعُ الزَّبَانِيَةَ قَالَ يَعْنِي الْمَلَائِكَةَ كَلَّا لَا تُطِعْهُ وَاسْجُدْ وَاقْتَرِبْ [صححه مسلم (۲۷۹۷)، وابن حبان (۶۵۷۱)].

(۸۸۱۷) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ قریش کے سرداروں سے ابوجہل کہنے لگا کیا محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) تمہاری موجودگی میں اپنا چہرہ زمین پر رکھتے ہیں؟ انہوں نے کہا ہاں، اس پر وہ کہنے لگا کہ لات اور عزیٰ کی قسم! اگر میں نے انہیں ایسا کرتے ہوئے دیکھا تو ان کی گردن کو اپنے پاؤں تلے روند دوں گا اور ان کا چہرہ مٹی میں ملا دوں گا، یہ کہہ کر نبی علیہ السلام کی طرف آیا، آپ صلی اللہ علیہ وسلم اس وقت نماز پڑھ رہے تھے، وہ نبی علیہ السلام کی گردن پر اپنا ناپاک پاؤں رکھنے کے لیے آگے بڑھا لیکن پھر اچانک ہی الٹے پاؤں واپس بھاگ پڑا اور اپنے ہاتھوں سے کسی چیز سے بچنے لگا۔

سرداران قریش نے اس سے پوچھا کہ تجھے کیا ہوا؟ وہ کہنے لگا کہ میرے اور ان کے درمیان آگ کی ایک خندق حائل ہو گئی، اور مختلف ہاتھ میری طرف بڑھنے لگے، نبی علیہ السلام نے فرمایا اگر وہ میرے قریب آتا تو فرشتے اس کا ایک ایک عضو اچک کر

لے جاتے ، اور اسی موقع پر سورۂ علق کی یہ آخری آیات نازل ہوئیں "ان الانسان لیطغی" الی آخرہ۔

(۸۸۱۸) حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ دَاوُدَ قَالَ حَدَّثَنَا فُلَيْحٌ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ سَعِيدِ ابْنِ يَسَارٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ يَقُولُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ أَيْنَ الْمُتَحَابُّونَ بِجَلَالِي الْيَوْمَ أُظِلُّهُمْ فِي ظِلِّي يَوْمَ لَا ظِلَّ إِلَّا ظِلِّي [راجع: ۷۲۳۰].

(۸۸۱۸) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نبی علیہ السلام کے حوالے سے نقل کرتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ قیامت کے دن ارشاد فرمائیں گے میری خاطر آپس میں ایک دوسرے سے محبت کرنے والے لوگ کہاں ہیں؟ میرے جلال کی قسم! آج میں انہیں اپنے سائے میں ''جبکہ میرے سائے کے علاوہ کہیں کوئی سایہ نہیں'' جگہ عطاء کروں گا۔

(۸۸۱۹) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الصَّبَّاحِ قَالَ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ يَعْنِي ابْنَ زَكَرِيَّا عَنْ سُهَيْلٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَقُومُ السَّاعَةُ حَتَّى تَعُودَ أَرْضُ الْعَرَبِ مُرُوجًا وَأَنْهَارًا وَحَتَّى يَسِيرَ الرَّاكِبُ بَيْنَ الْعِرَاقِ وَمَكَّةَ لَا يَخَافُ إِلَّا ضَلَالَ الطَّرِيقِ وَحَتَّى يَكْثُرَ الْهَرْجُ قَالُوا وَمَا الْهَرْجُ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ الْقَتْلُ [صححه مسلم وصححه ابن حبان (۶۶۸۱)]. [انظر: ۹۳۸۴].

(۸۸۱۹) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا قیامت اس وقت تک قائم نہیں ہوگی جب تک سرزمین عرب دریاؤں اور نہروں سے لبریز نہ ہو جائے اور جب تک ایک سوار عراق اور مکہ کے درمیان سفر کرے اور اس سفر میں سوائے راہ بھٹکنے کے کوئی اور اندیشہ نہ ہو، اور جب تک کہ ''ہرج'' کی کثرت نہ ہو جائے، صحابہ رضی اللہ عنہم نے پوچھا یا رسول اللہ! ہرج سے کیا مراد ہے؟ فرمایا قتل۔

(۸۸۲۰) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الصَّبَّاحِ قَالَ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ يَعْنِي ابْنَ زَكَرِيَّا عَنْ سُهَيْلِ بْنِ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي عُبَيْدٍ عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ سَبَّحَ اللَّهَ فِي دُبُرِ كُلِّ صَلَاةٍ ثَلَاثًا وَثَلَاثِينَ وَحَمِدَ اللَّهَ ثَلَاثًا وَثَلَاثِينَ وَكَبَّرَ اللَّهَ ثَلَاثًا وَثَلَاثِينَ فَتِلْكَ تِسْعٌ وَتِسْعُونَ ثُمَّ قَالَ تَمَامَ الْمِائَةِ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ غُفِرَ لَهُ خَطَايَاهُ وَإِنْ كَانَتْ مِثْلَ زَبَدِ الْبَحْرِ [انظر: (عطاء بن يسار أو عطاء بن يزيد): ۱۰۲۷۲].

(۸۸۲۰) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا جو شخص ہر نماز کے بعد ۳۳ مرتبہ اللہ اکبر، ۳۳ مرتبہ سبحان اللہ، ۳۳ مرتبہ الحمدللہ پڑھ لیا کرے اور ننانوے تک پہنچ کر سو کی تکمیل کے لئے اور آخر میں یہ کہہ لیا کرے لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ تو اس کے سارے گناہ معاف ہو جائیں گے اگرچہ سمندر کی جھاگ کے برابر ہوں۔

(۸۸۲۱) حَدَّثَنَا مُحَمَّدٌ قَالَ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ زَكَرِيَّا عَنْ سُهَيْلِ بْنِ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ

رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ قَالَ حِينَ يُصْبِحُ وَحِينَ يُمْسِي سُبْحَانَ اللَّهِ وَبِحَمْدِهِ مِائَةَ مَرَّةٍ لَمْ يَأْتِ أَحَدٌ يَوْمَ الْقِيَامَةِ بِأَفْضَلَ مِمَّا جَاءَ بِهِ إِلَّا أَحَدٌ قَالَ مِثْلَ مَا قَالَ أَوْ زَادَ عَلَيْهِ [صححه مسلم (۲۶۹۲)، وابن حبان (۸۵۹)، والحاكم (۱/۵۱۸)].

(۸۸۲۱) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا جو شخص صبح وشام سو مرتبہ "سبحان الله وبحمده" کہہ لے، قیامت کے دن کوئی شخص اس سے افضل عمل والا نہیں آئے گا الا یہ کہ کسی اور نے بھی یہ کلمات اتنی ہی مرتبہ یا اس سے زیادہ مرتبہ کہے ہوں۔

(۸۸۲۲) حَدَّثَنَا

(۸۸۲۲) کاتبین سے اس مقام پر غلطی ہوئی ہے اور انہوں نے ایک حدیث کی سند اور دوسرے کا متن خلط ملط کر دیا ہے، ہمارے نسخے میں یہاں صرف لفظ "حدثنا" لکھا ہوا ہے۔

(۸۸۲۳) حَدَّثَنَا مُحَمَّدٌ قَالَ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ زَكَرِيَّا عَنِ الْحَسَنِ بْنِ الْحَكَمِ النَّخَعِيِّ عَنْ عَدِيِّ بْنِ ثَابِتٍ عَنْ أَبِي حَازِمٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ بَدَا جَفَا وَمَنْ اتَّبَعَ الصَّيْدَ غَفَلَ وَمَنْ أَتَى أَبْوَابَ السُّلْطَانِ افْتُتِنَ وَمَا ازْدَادَ عَبْدٌ مِنَ السُّلْطَانِ قُرْبًا إِلَّا ازْدَادَ مِنَ اللَّهِ بُعْدًا [انظر: ۹۶۸۱].

(۸۸۲۳) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا جو شخص دیہات میں رہتا ہے، وہ اپنے ساتھ زیادتی کرتا ہے، جو شخص شکار کے پیچھے پڑتا ہے، وہ غافل ہو جاتا ہے، جو بادشاہوں کے دروازے پر آتا ہے، وہ فتنے میں مبتلا ہوتا ہے اور جو شخص بادشاہ کا جتنا قرب حاصل کرتا جاتا ہے، اللہ سے اتنا ہی دور ہوتا جاتا ہے۔

(۸۸۲۴) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ يَعْنِي أَبَا أَحْمَدَ الزُّبَيْرِيَّ قَالَ أَخْبَرَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ يَعْنِي ابْنَ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَوْهَبٍ قَالَ أَخْبَرَنِي عَمِّي عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ مَوْهَبٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَوْ يَعْلَمُ أَحَدُكُمْ مَا لَهُ فِي أَنْ يَمْشِيَ بَيْنَ يَدَيْ أَخِيهِ مُعْتَرِضًا وَهُوَ يُنَاجِي رَبَّهُ كَانَ أَنْ يَقِفَ فِي ذَلِكَ الْمَكَانِ مِائَةَ عَامٍ أَحَبَّ إِلَيْهِ مِنْ أَنْ يَخْطُوَ

(۸۸۲۴) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا اگر کسی شخص کو یہ معلوم ہو جائے کہ اپنے نمازی بھائی کے آگے سے گذرنے کی کیا سزا ہے تو اس کی نظروں میں وہاں سے گذرنے کی نسبت سو سال تک کھڑا رہنا زیادہ بہتر ہوگا۔

(۸۸۲۵) حَدَّثَنَا سُرَيْجٌ قَالَ حَدَّثَنَا عِيسَى بْنُ يُونُسَ عَنْ ثَوْرٍ عَنِ الْحُصَيْنِ كَذَا قَالَ عَنْ أَبِي سَعْدٍ الْخَيْرِ وَكَانَ مِنْ أَصْحَابِ عُمَرَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ اكْتَحَلَ فَلْيُوتِرْ وَمَنْ فَعَلَ فَقَدْ أَحْسَنَ وَمَنْ لَا فَلَا حَرَجَ عَلَيْهِ وَمَنْ اسْتَجْمَرَ فَلْيُوتِرْ وَمَنْ فَعَلَ فَقَدْ أَحْسَنَ وَمَنْ لَا فَلَا حَرَجَ وَمَنْ أَكَلَ فَمَا تَخَلَّلَ فَلْيَلْفِظْ وَمَنْ لَاكَ بِلِسَانِهِ فَلْيَبْتَلِعْ مَنْ فَعَلَ فَقَدْ أَحْسَنَ وَمَنْ لَا فَلَا حَرَجَ وَمَنْ أَتَى الْغَائِطَ فَلْيَسْتَتِرْ

فَإِنْ لَمْ يَجِدْ إِلَّا أَنْ يَجْمَعَ كَثِيبًا فَلْيَسْتَدْبِرْهُ فَإِنَّ الشَّيْطَانَ يَلْعَبُ بِمَقَاعِدِ بَنِي آدَمَ مَنْ فَعَلَ فَقَدْ أَحْسَنَ وَمَنْ لَا فَلَا حَرَجَ عَلَيْهِ [صححه ابن حبان (١٤١٠)، والحاكم (٤/١٣٧). قال الألباني: ضعيف (ابو داود: ٣٥، ابن ماجة: ٣٣٧ و ٣٣٨ و ٣٤٩٨)].

(۸۸۲۵) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا جو شخص سرمہ لگائے، وہ طاق عدد کا خیال رکھے، جو خیال رکھ لے تو بہت اچھا، ورنہ کوئی حرج بھی نہیں ہے اور جو شخص پتھروں سے استنجاء کرے وہ طاق عدد کا خیال رکھے، جو خیال رکھ لے تو بہت اچھا، ورنہ کوئی حرج بھی نہیں ہے اور جو شخص کھانا کھائے تو خلال کو پھینک دے اور جو زبان سے چبالیا ہو، اسے نگل لے جو خیال رکھ لے تو بہت اچھا، ورنہ کوئی حرج بھی نہیں ہے، جو شخص بیت الخلاء آئے تو ستر کا خیال رکھے، اگر اسے ٹیلے کے علاوہ کچھ نہ ملے تو وہ اس کی طرف پشت کر لے، کیونکہ شیطان بنی آدم کی شرمگاہوں سے کھیلتا ہے، جو ایسا کر لے تو بہت اچھا، ورنہ کوئی حرج بھی نہیں ہے۔

(۸۸۲۶) حَدَّثَنَا حُسَيْنُ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَ حَدَّثَنَا خَلَفٌ يَعْنِي ابْنَ خَلِيفَةَ عَنْ يَزِيدَ بْنِ كَيْسَانَ عَنْ أَبِي حَازِمٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ كُنَّا عِنْدَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمًا فَسَمِعْنَا وَجْبَةً فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَتَدْرُونَ مَا هَذَا قُلْنَا اللَّهُ وَرَسُولُهُ أَعْلَمُ قَالَ هَذَا حَجَرٌ أُرْسِلَ فِي جَهَنَّمَ مُنْذُ سَبْعِينَ خَرِيفًا فَالْآنَ انْتَهَى إِلَى قَعْرِهَا [صححه مسلم (٢٨٤٤)، وابن حبان (٧٤٦٩/١٦)].

(۸۸۲۶) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک دن ہم لوگ نبی علیہ السلام کے پاس بیٹھے ہوئے تھے کہ ہم نے ایک دھماکے کی آواز سنی، نبی علیہ السلام نے فرمایا کیا تم جانتے ہو کہ یہ کیسی آواز ہے؟ ہم نے عرض کیا کہ اللہ اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم ہی زیادہ جانتے ہیں، فرمایا یہ ایک پتھر کی آواز ہے جسے ستر سال پہلے جہنم میں لڑھکایا گیا تھا، وہ پتھر اب اس کی تہہ میں پہنچا ہے۔

(۸۸۲۷) حَدَّثَنَا حُسَيْنُ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَ حَدَّثَنَا خَلَفٌ يَعْنِي ابْنَ خَلِيفَةَ عَنْ أَبِي مَالِكٍ الْأَشْجَعِيِّ عَنْ أَبِي حَازِمٍ قَالَ كُنْتُ خَلْفَ أَبِي هُرَيْرَةَ وَهُوَ يَتَوَضَّأُ وَهُوَ يُمِرُّ الْوَضُوءَ إِلَى إِبْطِهِ فَقُلْتُ يَا أَبَا هُرَيْرَةَ مَا هَذَا الْوُضُوءُ قَالَ يَا بَنِي فَرُّوخَ أَنْتُمْ هَاهُنَا لَوْ عَلِمْتُ أَنَّكُمْ هَاهُنَا مَا تَوَضَّأْتُ هَذَا الْوُضُوءَ إِنِّي سَمِعْتُ خَلِيلِي يَقُولُ تَبْلُغُ الْحِلْيَةُ مِنْ الْمُؤْمِنِ إِلَى حَيْثُ يَبْلُغُ الْوُضُوءُ [صححه مسلم (٢٥٠)، وابن حبان (١٠٤٥)، وابن خزيمة: (٧)].

(۸۸۲۷) ابو حازم رحمۃ اللہ علیہ کہتے ہیں کہ ایک دن میں حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کے پیچھے کھڑا تھا، وہ وضو فرما رہے تھے اور اپنے ہاتھ بغل تک دھو رہے تھے، میں نے پوچھا ابو ہریرہ! یہ کیسا وضو ہے؟ انہوں نے مجھے دیکھ کر فرمایا اے بنی فروخ! تم یہاں؟ اگر مجھے پتہ ہوتا کہ تم یہاں موجود ہو تو میں اس طرح کبھی وضو نہ کرتا (بہرحال! اب تمہیں پتہ چل ہی گیا ہے تو سنو کہ) میں نے اپنے خلیل صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ مسلمان کے اعضاء کی چمک وہاں تک پہنچتی ہے جہاں تک وضو کا پانی پہنچتا ہے۔

(۸۸۲۸) حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ دَاوُدَ قَالَ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ يَعْنِي ابْنَ جَعْفَرٍ قَالَ أَخْبَرَنِي الْعَلَاءُ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي

هُرَيْرَةَ اَنَّ رَجُلًا قَالَ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ اَبِي مَاتَ وَتَرَكَ مَالًا وَلَمْ يُوصِ فَهَلْ يُكَفِّرُ عَنْهُ اَنْ اَتَصَدَّقَ عَنْهُ فَقَالَ نَعَمْ [صحح مسلم (١٦٣٠)، وابن خزيمة: (٢٤٩٨)].

(۸۸۲۸) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک آدمی نے نبی علیہ السلام سے پوچھا کہ میرے والد صاحب کا انتقال ہو گیا ہے، انہوں نے مال تو چھوڑا ہے لیکن کوئی وصیت نہیں کی، کیا میرا ان کی طرف سے صدقہ کرنا صحیح ہے؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا ہاں! صحیح ہے۔

(۸۸۲۹) حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ قَالَ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ قَالَ اَخْبَرَنِي الْعَلَاءُ عَنْ اَبِيهِ عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ تَدْرُونَ مَنِ الْمُفْلِسُ قَالُوا الْمُفْلِسُ فِينَا مَنْ لَا دِرْهَمَ لَهُ وَلَا مَتَاعَ قَالَ إِنَّ الْمُفْلِسَ مِنْ أُمَّتِي يَأْتِي يَوْمَ الْقِيَامَةِ بِصَلَاةٍ وَصِيَامٍ وَزَكَاةٍ وَيَأْتِي قَدْ شَتَمَ هَذَا وَقَذَفَ هَذَا وَأَكَلَ مَالَ هَذَا وَسَفَكَ دَمَ هَذَا وَضَرَبَ هَذَا فَيُقْضَى هَذَا مِنْ حَسَنَاتِهِ وَهَذَا مِنْ حَسَنَاتِهِ فَإِنْ فَنِيَتْ حَسَنَاتُهُ قَبْلَ اَنْ يُقْضَى مَا عَلَيْهِ أُخِذَ مِنْ خَطَايَاهُمْ فَطُرِحَتْ عَلَيْهِ ثُمَّ طُرِحَ فِي النَّارِ [راجع: ٨٠١٦].

(۸۸۲۹) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا کیا تم جانتے ہو کہ مفلس کون ہوتا ہے؟ صحابہ رضی اللہ عنہم نے عرض کیا یا رسول اللہ! ہمارے درمیان تو مفلس وہ ہوتا ہے جس کے پاس کوئی روپیہ پیسہ اور ساز و سامان نہ ہو، نبی علیہ السلام نے فرمایا میری امت کا مفلس وہ آدمی ہوگا جو قیامت کے دن نماز، روزہ اور زکوٰۃ لے کر آئے گا، لیکن کسی کو گالی دی ہوگی اور کسی پر تہمت لگائی ہوگی اور کسی کا مال کھایا ہوگا، اسے بٹھا لیا جائے گا اور ہر ایک کو اس کی نیکیاں دے کر ان کا بدلہ دلوایا جائے گا، اگر اس کے گناہوں کا فیصلہ مکمل ہونے سے پہلے اس کی نیکیاں ختم ہو گئیں تو حقداروں کے گناہ لے کر اس پر لاد دیئے جائیں گے، پھر اسے جہنم میں دھکیل دیا جائے گا۔

(۸۸۳۰) حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ قَالَ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ قَالَ اَخْبَرَنِي الْعَلَاءُ عَنْ اَبِيهِ عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْعَيْنَانِ تَزْنِيَانِ وَاللِّسَانُ يَزْنِي وَالْيَدَانِ يَزْنِيَانِ وَالرِّجْلَانِ يَزْنِيَانِ يُحَقِّقُ ذَلِكَ الْفَرْجُ أَوْ يُكَذِّبُهُ [انظر: ٩٣٢٠].

(۸۸۳۰) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا (ہر انسان کا بدکاری میں حصہ ہے چنانچہ) آنکھیں بھی زنا کرتی ہیں، ہاتھ بھی زنا کرتے ہیں، پاؤں بھی زنا کرتے ہیں اور شرمگاہ اس کی تصدیق یا تکذیب کرتی ہے۔

(۸۸۳۱) حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ دَاوُدَ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ أَنْبَأَنَا الْعَلَاءُ عَنْ اَبِيهِ عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا مَاتَ الْإِنْسَانُ انْقَطَعَ عَنْهُ عَمَلُهُ إِلَّا مِنْ ثَلَاثَةٍ إِلَّا مِنْ صَدَقَةٍ جَارِيَةٍ أَوْ عِلْمٍ يُنْتَفَعُ بِهِ أَوْ وَلَدٍ صَالِحٍ يَدْعُو لَهُ [صححه مسلم (١٦٣١)، وابن حبان (٣٠١٦)، وابن خزيمة: (٢٤٩٤)].

(۸۸۳۱) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا جب انسان مر جاتا ہے تو تین اعمال کے علاوہ اس کے سارے اعمال منقطع ہو جاتے ہیں، ایک تو صدقہ جاریہ، دوسرا نفع بخش علم، تیسرا نیک اولاد جو اپنے والدین کے لئے دعاء کرے۔

(۸۸۳۲) حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ قَالَ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ قَالَ أَخْبَرَنِي الْعَلَاءُ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ حَقُّ الْمُسْلِمِ عَلَى الْمُسْلِمِ سِتٌّ قِيلَ مَا هِيَ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ إِذَا لَقِيتَهُ فَسَلِّمْ عَلَيْهِ وَإِذَا دَعَاكَ فَأَجِبْهُ وَإِذَا اسْتَنْصَحَكَ فَانْصَحْ لَهُ وَإِذَا عَطَسَ فَحَمِدَ اللَّهَ فَشَمِّتْهُ وَإِذَا مَرِضَ فَعُدْهُ وَإِذَا مَاتَ فَاتْبَعْهُ

[صححه مسلم (۲۱۶۲)، وابن حبان (۲٤۲)]. [انظر: ۹۳۳۰].

(۸۸۳۲) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا ہر مسلمان کے دوسرے مسلمان پر چھ حق ہیں کسی نے پوچھا یا رسول اللہ! وہ کون سے حقوق ہیں؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا ① ملاقات ہو تو سلام کرے ② دعوت دے تو قبول کرے ③ خیر خواہی چاہے تو اس کی خیر خواہی کرے ④ چھینکے تو اس کا جواب دے ⑤ بیمار ہو تو عیادت کرے ⑥ مرجائے تو جنازے میں شرکت کرے۔

(۸۸۳۳) حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ أَخْبَرَنِي الْعَلَاءُ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْإِيمَانُ يَمَانٍ وَالْكُفْرُ قِبَلَ الْمَشْرِقِ وَالسَّكِينَةُ فِي أَهْلِ الْغَنَمِ وَالْفَخْرُ وَالرِّيَاءُ فِي الْفَدَّادِينَ وَالْخَيْلِ وَالْوَبَرِ [صححه مسلم (۵۲)]. [انظر: ۹۲۷۵، ۹۸۹۷، ۱۰۲۸۸].

(۸۸۳۳) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا ایمان یمن والوں کا بہت عمدہ ہے، کفر مشرق کی جانب ہے، سکون واطمینان بکری والوں میں ہوتا ہے، فخر وریاکاری گھوڑوں اور اونٹوں کے مالکوں میں ہوتی ہے۔

(۸۸۳٤) حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ أَنْبَأَنَا إِسْمَاعِيلُ أَخْبَرَنِي الْعَلَاءُ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَتُؤَدُّنَّ الْحُقُوقُ إِلَى أَهْلِهَا يَوْمَ الْقِيَامَةِ حَتَّى تُقَادَ الشَّاةُ الْجَلْحَاءُ مِنْ الشَّاةِ الْقَرْنَاءِ [راجع: ۷۲۰۳].

(۸۸۳٤) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا قیامت کے دن حقداروں کو ان کے حقوق ادا کیے جائیں گے، حتیٰ کہ بے سینگ بکری کو سینگ والی بکری سے "جس نے اسے سینگ مارا ہوگا" بھی قصاص دلوایا جائے گا۔

(۸۸۳۵) حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ أَنْبَأَنَا إِسْمَاعِيلُ أَخْبَرَنِي الْعَلَاءُ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ بَادِرُوا فِتَنًا كَقِطَعِ اللَّيْلِ الْمُظْلِمِ يُصْبِحُ الرَّجُلُ مُؤْمِنًا وَيُمْسِي كَافِرًا وَيُمْسِي مُؤْمِنًا وَيُصْبِحُ كَافِرًا يَبِيعُ دِينَهُ بِعَرَضٍ مِنْ الدُّنْيَا [راجع: ۸۰۱۷].

(۸۸۳۵) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا ان فتنوں کے آنے سے پہلے "جو تاریک رات کے حصوں کی طرح ہوں گے" اعمال صالحہ کی طرف سبقت کرلو، اس زمانے میں ایک آدمی صبح کو مؤمن اور شام کو کافر ہوگا یا شام کو مؤمن اور صبح کو کافر ہوگا، اور اپنے دین کو دنیا کے تھوڑے سے ساز وسامان کے عوض فروخت کردیا کرے گا۔

(۸۸۳٦) حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ أَخْبَرَنِي الْعَلَاءُ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ بَادِرُوا بِالْأَعْمَالِ سِتًّا طُلُوعَ الشَّمْسِ مِنْ مَغْرِبِهَا وَالدَّجَّالَ وَالدُّخَانَ وَالدَّابَّةَ أَوْ خَاصَّةَ أَحَدِكُمْ أَوْ أَمْرَ الْعَامَّةِ [راجع: ۸٤۲۷].

(۸۸۳۶) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا چھ واقعات رونما ہونے سے قبل اعمال صالحہ میں سبقت کر لو، سورج کا مغرب سے طلوع ہونا، دجال کا خروج، دھواں چھا جانا، دابۃ الارض کا خروج، تم میں سے کسی خاص آدمی کی موت، یا سب کی عمومی موت۔

(۸۸۳۷) حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ أَنْبَأَنَا إِسْمَاعِيلُ أَخْبَرَنِي الْعَلَاءُ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا تَقُومُ السَّاعَةُ حَتَّى تَطْلُعَ الشَّمْسُ مِنْ مَغْرِبِهَا فَإِذَا طَلَعَتْ آمَنَ النَّاسُ حِينَئِذٍ أَجْمَعُونَ وَيَوْمَئِذٍ لَا يَنْفَعُ نَفْسًا إِيمَانُهَا لَمْ تَكُنْ آمَنَتْ مِنْ قَبْلُ أَوْ كَسَبَتْ فِي إِيمَانِهَا خَيْرًا [صححه مسلم (۱۵۷)].

(۸۸۳۷) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے نبی علیہ السلام کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ قیامت اس وقت تک قائم نہیں ہوگی جب تک سورج مغرب سے طلوع نہ ہو جائے، جب سورج مغرب سے طلوع ہوگا اور لوگ اسے دیکھ لیں گے، تو اللہ پر ایمان لے آئیں گے لیکن اس وقت کسی ایسے شخص کو اس کا ایمان نفع نہ دے گا جو پہلے سے ایمان نہ لایا ہو یا اپنے ایمان میں کوئی نیکی نہ کمائی ہو۔

(۸۸۳۸) حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ أَنْبَأَنَا إِسْمَاعِيلُ أَخْبَرَنِي الْعَلَاءُ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْجَرَسُ مَزَامِيرُ الشَّيْطَانِ [راجع: ۸۷۶۹].

(۸۸۳۸) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا گھنٹی شیطان کا باجا ہوتی ہے۔

(۸۸۳۹) حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ أَخْبَرَنِي الْعَلَاءُ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَجُلًا قَالَ سَعِّرْ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ إِنَّمَا يَرْفَعُ اللَّهُ وَيَخْفِضُ إِنِّي لَأَرْجُو أَنْ أَلْقَى اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ وَلَيْسَ لِأَحَدٍ عِنْدِي مَظْلَمَةٌ قَالَ آخَرُ سَعِّرْ فَقَالَ ادْعُوا اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ [راجع: ۸۴۲۹].

(۸۸۳۹) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک آدمی نے بارگاہ نبوت میں حاضر ہو کر عرض کیا کہ یا رسول اللہ! چیزوں کے نرخ مقرر کر دیجئے، نبی علیہ السلام نے فرمایا نرخ مہنگے اور ارزاں اللہ ہی کرتا ہے اور میں چاہتا ہوں کہ اللہ سے اس حال میں ملوں کہ میری طرف کسی کا کوئی ظلم نہ ہو۔

(۸۸۴۰) حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ أَنْبَأَنَا إِسْمَاعِيلُ أَخْبَرَنِي الْعَلَاءُ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اتَّقُوا اللَّعَّانَيْنِ قَالُوا وَمَا اللَّعَّانَانِ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ الَّذِي يَتَخَلَّى فِي طَرِيقِ النَّاسِ أَوْ فِي ظِلِّهِمْ

(۸۸۴۰) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا دو لعنت زدہ کاموں سے بچو، صحابہ رضی اللہ عنہم نے پوچھا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! وہ کام کون سے ہیں؟ فرمایا لوگوں کی گذرگاہ میں یا سایہ کی جگہ (آرام گاہ) میں اپنے پیٹ کا بوجھ ہلکا کرنا۔

(۸۸۴۱) حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ أَنْبَأَنَا إِسْمَاعِيلُ أَخْبَرَنِي الْعَلَاءُ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ صَلَّى عَلَيَّ وَاحِدَةً صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ عَشْرًا [راجع: ۷۵۵۱].

(۸۸۴۱) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا جو شخص مجھ پر ایک مرتبہ درود بھیجتا ہے اللہ تعالیٰ اس کی برکت سے اس پر دس رحمتیں بھیجتے ہیں۔

(۸۸٤۲) حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ أَخْبَرَنِي إِسْمَاعِيلُ قَالَ أَخْبَرَنِي الْعَلَاءُ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يَدْخُلُ الْجَنَّةَ مَنْ لَا يَأْمَنُ جَارُهُ بَوَائِقَهُ

(۸۸۴۲) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا وہ شخص جنت میں نہیں جائے گا جس کی ایذاء رسانی سے دوسرا پڑوسی محفوظ نہ ہو۔

(۸۸٤۳) حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ أَخْبَرَنِي عَمْرٌو يَعْنِي ابْنَ أَبِي عَمْرٍو عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْمَقْبُرِيِّ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رُبَّ صَائِمٍ حَظُّهُ مِنْ صِيَامِهِ الْجُوعُ وَالْعَطَشُ وَرُبَّ قَائِمٍ حَظُّهُ مِنْ قِيَامِهِ السَّهَرُ

(۸۸۴۳) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا کتنے ہی روزہ دار ایسے ہوتے ہیں جن کے حصے میں صرف بھوک پیاس آتی ہے، اور کتنے ہی تراویح میں قیام کرنے والے ہیں جن کے حصے میں صرف شب بیداری آتی ہے۔

(۸۸٤٤) حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ أَنْبَأَنَا إِسْمَاعِيلُ أَخْبَرَنِي عَمْرٌو عَنْ سَعِيدٍ الْمَقْبُرِيِّ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ بُعِثْتُ مِنْ خَيْرِ قُرُونِ بَنِي آدَمَ قَرْنًا فَقَرْنًا حَتَّى بُعِثْتُ مِنَ الْقَرْنِ الَّذِي كُنْتُ فِيهِ [صححه البخاري (۳۵۵۷)]. [انظر: ۹۳۸۱].

(۸۸۴۴) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا مجھے زمانے کے تسلسل میں بنی آدم کے سب سے بہترین زمانے میں منتقل کیا جاتا رہا ہے، یہاں تک کہ مجھے اس زمانے میں مبعوث کر دیا گیا۔

(۸۸٤۵) حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ أَنْبَأَنَا إِسْمَاعِيلُ أَخْبَرَنِي عَمْرٌو عَنْ سَعِيدٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قُلْتُ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ أَسْعَدُ النَّاسِ بِشَفَاعَتِكَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَقَدْ ظَنَنْتُ يَا أَبَا هُرَيْرَةَ أَلَّا يَسْأَلَنِي عَنْ هَذَا الْحَدِيثِ أَحَدٌ أَوَّلَ مِنْكَ لِمَا رَأَيْتُ مِنْ حِرْصِكَ عَلَى الْحَدِيثِ أَسْعَدُ النَّاسِ بِشَفَاعَتِي يَوْمَ الْقِيَامَةِ مَنْ قَالَ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ خَالِصَةً مِنْ قِبَلِ نَفْسِهِ [صححه البخاري (۹۹)].

(۸۸۴۵) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے ایک مرتبہ نبی علیہ السلام سے یہ سوال پوچھا کہ قیامت کے دن آپ کی شفاعت کے بارے سب سے زیادہ خوش نصیب کون ہوگا؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا میرا یہی گمان تھا کہ اس چیز کے متعلق میری امت میں سب سے پہلے تم ہی سوال کرو گے کیونکہ میں علم کے بارے تمہاری حرص دیکھ رہا ہوں، جو شخص خلوص دل کے ساتھ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ کی گواہی دیتا ہو۔

(۸۸٤٦) حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ أَنْبَأَنَا إِسْمَاعِيلُ أَخْبَرَنِي عَمْرٌو عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَدْرَكَ شَيْخًا يَمْشِي بَيْنَ ابْنَيْهِ مُتَوَكِّئًا عَلَيْهِمَا فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا شَأْنُ هَذَا الشَّيْخِ قَالَ ابْنَاهُ يَا رَسُولَ اللَّهِ كَانَ عَلَيْهِ نَذْرٌ فَقَالَ لَهُ ارْكَبْ أَيُّهَا الشَّيْخُ فَإِنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ غَنِيٌّ عَنْكَ وَعَنْ نَذْرِكَ

(۸۸۴۶) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ایک عمر رسیدہ آدمی کو اپنے دو بیٹوں کے درمیان ان کا سہارا لے کر چلتے ہوئے دیکھا تو پوچھا کہ ان بزرگ کا کیا معاملہ ہے؟ (یہ سوار کیوں نہیں ہو جاتے؟) اس کے بیٹوں نے بتایا کہ یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! انہوں نے منت مان رکھی تھی (اسے پورا کرنے کے لئے سوار نہیں ہو رہے) نبی علیہ السلام نے فرمایا بزرگو! سوار ہو جاؤ، اللہ آپ اور آپ کی منت سے بڑا غنی ہے (وہ قبول کر لے گا)

(۸۸۴۷) حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ أَنْبَأَنَا إِسْمَاعِيلُ أَخْبَرَنِي عَمْرٌو عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ النَّذْرَ لَا يُقَرِّبُ مِنْ ابْنِ آدَمَ شَيْئًا لَمْ يَكُنْ اللَّهُ قَدَّرَهُ لَهُ وَلَكِنَّ النَّذْرَ يُوَافِقُ الْقَدَرَ فَيُخْرَجُ بِذَلِكَ مِنْ الْبَخِيلِ مَا لَمْ يَكُنْ الْبَخِيلُ يُرِيدُ أَنْ يُخْرِجَ [راجع: ۷۲۹۵].

(۸۸۴۷) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا اللہ تعالیٰ نے جس چیز کا فیصلہ نہیں کیا، ابن آدم کی منت اسے وہ چیز نہیں دلا سکتی، البتہ اس منت کے ذریعے کنجوس آدمی سے پیسہ نکلوا لیے جاتے ہیں، وہ منت مان کر وہ کچھ دے دیتا ہے جو اپنے بخل کی حالت میں کبھی نہیں دیتا۔

(۸۸۴۸) حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ أَنْبَأَنَا إِسْمَاعِيلُ أَخْبَرَنِي مُحَمَّدٌ يَعْنِي ابْنَ عَمْرٍو عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ دَعَا اللَّهُ جِبْرِيلَ فَأَرْسَلَهُ إِلَى الْجَنَّةِ فَقَالَ انْظُرْ إِلَيْهَا وَمَا أَعْدَدْتُ لِأَهْلِهَا فَرَجَعَ إِلَيْهِ فَقَالَ وَعِزَّتِكَ لَا يَسْمَعُ بِهَا أَحَدٌ إِلَّا دَخَلَهَا فَحُجِبَتْ بِالْمَكَارِهِ فَقَالَ ارْجِعْ إِلَيْهَا فَانْظُرْ إِلَيْهَا فَرَجَعَ إِلَيْهَا فَقَالَ وَعِزَّتِكَ لَقَدْ خَشِيتُ أَلَّا يَدْخُلَهَا أَحَدٌ ثُمَّ أَرْسَلَهُ إِلَى النَّارِ فَقَالَ اذْهَبْ فَانْظُرْ إِلَيْهَا وَمَا أَعْدَدْتُ لِأَهْلِهَا فِيهَا فَرَجَعَ إِلَيْهِ فَقَالَ وَعِزَّتِكَ لَا يَدْخُلُهَا أَحَدٌ يَسْمَعُ بِهَا فَحُجِبَتْ بِالشَّهَوَاتِ ثُمَّ قَالَ عُدْ إِلَيْهَا فَانْظُرْ إِلَيْهَا فَرَجَعَ إِلَيْهِ فَقَالَ وَعِزَّتِكَ لَقَدْ خَشِيتُ أَنْ لَا يَبْقَى أَحَدٌ إِلَّا دَخَلَهَا [راجع: ۸۳۷۹].

(۸۸۴۸) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا (جب اللہ نے جنت اور جہنم کو پیدا کیا تو) حضرت جبریل علیہ السلام کے پاس یہ پیغام بھیجا کہ جا کر اسے دیکھ کر آؤ اور میں نے اس میں جو چیزیں تیار کی ہیں، وہ بھی دیکھ کر آؤ، چنانچہ حضرت جبریل علیہ السلام گئے اور جنت اور اس میں مہیا کی گئی نعمتوں کو دیکھا اور واپس آ کر بارگاہِ خداوندی میں عرض کیا کہ آپ کی عزت کی قسم! اس کے متعلق جو بھی سنے گا، اس میں داخل ہونا چاہے گا، اللہ کے حکم پر اسے ناپسندیدہ اور ناگوار چیزوں کے ساتھ ڈھانپ دیا گیا، اللہ نے فرمایا اب جا کر اسے اور اس کی نعمتوں کو دیکھ کر آؤ، چنانچہ وہ دوبارہ گئے، اس مرتبہ وہ ناگوار امور سے ڈھانپ دی گئی تھی، وہ واپس آ کر عرض رسا ہوتے کہ آپ کی عزت کی قسم! مجھے اندیشہ ہے کہ اب اس میں کوئی داخل ہی نہیں ہو سکے گا۔

اللہ نے فرمایا کہ اب جا کر جہنم اور اہل جہنم کے لئے تیار کردہ سزائیں دیکھ کر آؤ، جب وہ وہاں پہنچے تو اس کا ایک حصہ دوسرے پر چڑھے جا رہا تھا، واپس آ کر کہنے لگے کہ آپ کی عزت کی قسم! کوئی شخص بھی "جو اس کے متعلق سنے گا" اس میں داخل ہونا نہیں چاہے گا، اللہ کے حکم پر اسے خواہشات سے ڈھانپ دیا گیا، اس مرتبہ حضرت جبریل علیہ السلام کہنے لگے کہ آپ کی عزت کی قسم! مجھے تو اندیشہ ہے کہ اب کوئی آدمی اس سے بچ نہیں سکے گا۔

(۸۸۴۹) حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ أَنْبَأَنَا إِسْمَاعِيلُ أَخْبَرَنِي عَمْرٌو يَعْنِي ابْنَ أَبِي عَمْرٍو عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْمَقْبُرِيِّ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ انْصَرَفَ مِنَ الصُّبْحِ يَوْمًا فَأَتَى النِّسَاءَ فِي الْمَسْجِدِ فَوَقَفَ عَلَيْهِنَّ فَقَالَ يَا مَعْشَرَ النِّسَاءِ مَا رَأَيْتُ مِنْ نَوَاقِصِ عُقُولٍ وَدِينٍ أَذْهَبَ لِقُلُوبِ ذَوِي الْأَلْبَابِ مِنْكُنَّ فَإِنِّي قَدْ رَأَيْتُكُنَّ أَكْثَرَ أَهْلِ النَّارِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ فَتَقَرَّبْنَ إِلَى اللَّهِ مَا اسْتَطَعْتُنَّ وَكَانَ فِي النِّسَاءِ امْرَأَةُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ فَأَتَتْ إِلَى عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ فَأَخْبَرَتْهُ بِمَا سَمِعَتْ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَخَذَتْ حُلِيًّا لَهَا فَقَالَ ابْنُ مَسْعُودٍ فَأَيْنَ تَذْهَبِينَ بِهَذَا الْحُلِيِّ فَقَالَتْ أَتَقَرَّبُ بِهِ إِلَى اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ وَرَسُولِهِ لَعَلَّ اللَّهَ أَنْ لَا يَجْعَلَنِي مِنْ أَهْلِ النَّارِ فَقَالَ وَيْلَكِ هَلُمِّي فَتَصَدَّقِي بِهِ عَلَيَّ وَعَلَى وَلَدِي فَإِنَّا لَهُ مَوْضِعٌ فَقَالَتْ لَا وَاللَّهِ حَتَّى أَذْهَبَ بِهِ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَهَبَتْ تَسْتَأْذِنُ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالُوا لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هَذِهِ زَيْنَبُ تَسْتَأْذِنُ يَا رَسُولَ اللَّهِ فَقَالَ أَيُّ الزَّيَانِبِ هِيَ فَقَالُوا امْرَأَةُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ فَقَالَ ائْذَنُوا لَهَا فَدَخَلَتْ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَتْ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنِّي سَمِعْتُ مِنْكَ مَقَالَةً فَرَجَعْتُ إِلَى ابْنِ مَسْعُودٍ فَحَدَّثْتُهُ وَأَخَذْتُ حُلِيًّا أَتَقَرَّبُ بِهِ إِلَى اللَّهِ وَإِلَيْكَ رَجَاءَ أَنْ لَا يَجْعَلَنِي اللَّهُ مِنْ أَهْلِ النَّارِ فَقَالَ لِي ابْنُ مَسْعُودٍ تَصَدَّقِي بِهِ عَلَيَّ وَعَلَى وَلَدِي فَإِنَّا لَهُ مَوْضِعٌ فَقُلْتُ حَتَّى أَسْتَأْذِنَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَصَدَّقِي بِهِ عَلَيْهِ وَعَلَى بَنِيهِ فَإِنَّهُمْ لَهُ مَوْضِعٌ ثُمَّ قَالَتْ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَرَأَيْتَ مَا سَمِعْتُ مِنْكَ حِينَ وَقَفْتَ عَلَيْنَا مَا رَأَيْتُ مِنْ نَوَاقِصِ عُقُولٍ قَطُّ وَلَا دِينٍ أَذْهَبَ بِقُلُوبِ ذَوِي الْأَلْبَابِ مِنْكُنَّ قَالَتْ يَا رَسُولَ اللَّهِ فَمَا نُقْصَانُ دِينِنَا وَعُقُولِنَا فَقَالَ أَمَّا مَا ذَكَرْتُ مِنْ نُقْصَانِ دِينِكُنَّ فَالْحَيْضَةُ الَّتِي تُصِيبُكُنَّ تَمْكُثُ إِحْدَاكُنَّ مَا شَاءَ اللَّهُ أَنْ تَمْكُثَ لَا تُصَلِّي وَلَا تَصُومُ فَذَلِكَ مِنْ نُقْصَانِ دِينِكُنَّ وَأَمَّا مَا ذَكَرْتُ مِنْ نُقْصَانِ عُقُولِكُنَّ فَشَهَادَتُكُنَّ إِنَّمَا شَهَادَةُ الْمَرْأَةِ نِصْفُ شَهَادَةٍ

(۸۸۴۹) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک دن نبی علیہ السلام نماز فجر پڑھ کر واپس ہوئے تو مسجد میں موجود خواتین کے قریب سے گذرتے ہوئے وہاں رک گئے اور فرمایا اے گروہ خواتین! بڑے بڑے عقلمندوں کے دلوں پر قبضہ کرنے والی ناقص العقل والدین کوئی مخلوق میں نے تم سے بڑھ کر نہیں دیکھی، اور میں نے دیکھا ہے کہ قیامت کے دن اہل جہنم میں تمہاری اکثریت ہوگی، اس لئے حسب استطاعت اللہ سے قرب حاصل کرنے کے لئے صدقہ خیرات کیا کرو۔

ان خواتین میں حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کی اہلیہ بھی تھیں، انہوں نے گھر آ کر حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ کو نبی علیہ السلام کا ارشاد سنایا اور اپنا زیور لے کر چلنے لگیں، حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ نے پوچھا یہ کہاں لے جا رہی ہو؟ انہوں نے کہا کہ میں اس کے ذریعے اللہ اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کا قرب حاصل کرنا چاہتی ہوں، تاکہ اللہ مجھے جہنمیوں میں سے نہ کر دے، انہوں نے فرمایا بھئی! یہ میرے پاس لاؤ اور مجھ پر اور میرے بچے پر اسے صدقہ کر دو، کہ ہم تو اس کے مستحق بھی ہیں، ان کی اہلیہ نے کہا بخدا! ایسا نہیں ہو سکتا، میں اسے لے کر نبی علیہ السلام ہی کے پاس جاؤں گی۔

چنانچہ وہ چلی گئیں اور کاشانۂ نبوت میں داخل ہونے کے لیے اجازت چاہی، لوگوں نے عرض کیا یا رسول اللہ! یہ زینب اجازت چاہتی ہیں؟ نبی علیہ السلام نے پوچھا کون سی زینب؟ (کیونکہ یہ کئی عورتوں کا نام تھا) لوگوں نے بتایا کہ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کی اہلیہ، فرمایا انہیں اندر آنے کی اجازت دے دو، چنانچہ وہ اندر داخل ہو گئیں اور کہنے لگیں یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! میں نے آپ سے ایک حدیث سنی تھی، میں جب اپنے شوہر ابن مسعود رضی اللہ عنہ کے پاس واپس پہنچی تو انہیں بھی وہ حدیث سنائی اور اپنا زیور لے کر آنے لگی کہ اللہ اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کا قرب حاصل کروں اور امید یہ تھی کہ اللہ مجھے اہل جہنم میں شمار نہیں فرمائے گا، تو مجھ سے ابن مسعود رضی اللہ عنہ کہنے لگے کہ یہ مجھ پر اور میرے بچے پر صدقہ کر دو کیونکہ ہم اس کے مستحق ہیں، میں نے ان سے کہا کہ پہلے میں نبی علیہ السلام سے اجازت لوں گی، نبی علیہ السلام نے فرمایا تم یہ ان پر اور ان کے بچے پر صدقہ کر دو، کیونکہ وہ واقعی اس کے مستحق ہیں۔

پھر وہ کہنے لگیں یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! یہ تو بتائیے کہ جب آپ ہمارے پاس آ کر کھڑے ہوئے تھے تو میں نے ایک بات اور بھی سنی تھی کہ میں نے بڑے بڑے عقلمندوں کے دلوں پر قبضہ کرنے والی ناقص العقل والدین کوئی مخلوق تم سے بڑھ کر نہیں دیکھی تو یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! ہمارے دین اور عقل میں نقصان سے کیا مراد ہے؟ فرمایا تمہیں اپنے دین کا نقصان یاد نہیں ہے کہ وہ ایام جو تمہیں پیش آتے ہیں اور جب تک اللہ کی مرضی ہوتی ہے، تم رکی رہتی ہو، نماز روزہ نہیں کر سکتی ہو، یہ تو دین کا نقصان ہے اور جہاں تک عقل کے ناقص ہونے کی بات ہے تو وہ تمہاری گواہی ہے کہ عورت کی گواہی مرد کی گواہی سے نصف ہے۔

(۸۸۵۰) حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا ابْنُ الْمُبَارَكِ عَنْ يُونُسَ عَنِ الزُّهْرِيِّ قَالَ حَدَّثَنِي سَعِيدُ بْنُ الْمُسَيَّبِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يَقْبِضُ اللَّهُ الْأَرْضَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ وَيَطْوِي السَّمَاءَ بِيَمِينِهِ ثُمَّ يَقُولُ أَنَا الْمَلِكُ أَيْنَ مُلُوكُ الْأَرْضِ [صححه البخاري (۶۵۱۹)، ومسلم (۲۷۸۷)].

(۸۸۵۰) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا قیامت کے دن اللہ زمین کو اپنی مٹھی میں لے لے گا اور آسمان کو اپنے دائیں ہاتھ میں لپیٹ لے گا، پھر فرمائے گا کہ میں ہوں بادشاہ، کہاں ہیں زمین کے بادشاہ؟

(۸۸۵۱) حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ حَدَّثَنَا ابْنُ الْمُبَارَكِ عَنْ سَعِيدِ بْنِ يَزِيدَ عَنْ أَبِي السَّمْحِ عَنِ ابْنِ حُجَيْرَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ الْحَمِيمَ لَيُصَبُّ عَلَى رُءُوسِهِمْ فَيَنْفُذُ الْجُمْجُمَةَ حَتَّى يَخْلُصَ إِلَى جَوْفِهِ فَيَسْلُتَ مَا فِي جَوْفِهِ حَتَّى يَمْرُقَ مِنْ قَدَمَيْهِ [صححه الحاكم (۲/۳۸۷). وقال الترمذي: حسن صحيح

غريب. قال الألباني: ضعيف (الترمذي: ۲۵۸۲)].

(۸۸۵۱) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا اہل جہنم کے سروں پر کھولتا ہوا پانی انڈیلا جائے گا جو ان کی کھوپڑی میں سوراخ کرتا ہوا پیٹ تک پہنچے گا اور اس میں موجود ساری آنتوں کو باہر نکال دے گا، یہاں تک کہ پیروں کے راستے باہر نکل آئے گا۔

(۸۸۵۲) حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ حَدَّثَنَا ابْنُ مُبَارَكٍ عَنْ وُهَيْبٍ أَخْبَرَنِي عُمَرُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ عَنْ سُمَيٍّ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ مَاتَ وَلَمْ يَغْزُ وَلَمْ يُحَدِّثْ نَفْسَهُ بِغَزْوٍ مَاتَ عَلَى شُعْبَةِ نِفَاقٍ [صححه مسلم (۱۹۱۰)، والحاكم (۷۹/۲)].

(۸۸۵۲) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا جو شخص اس حال میں مرجائے کہ جہاد کیا ہو اور نہ ہی اس کے دل میں کبھی جہاد کا خیال آیا ہو، وہ نفاق کے ایک شعبے پر مرا۔

(۸۸۵۳) حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ حَدَّثَنَا ابْنُ مُبَارَكٍ عَنْ طَلْحَةَ بْنِ أَبِي سَعِيدٍ سَمِعْتُ سَعِيدًا الْمَقْبُرِيَّ يُحَدِّثُ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ احْتَبَسَ فَرَسًا فِي سَبِيلِ اللَّهِ إِيمَانًا بِاللَّهِ وَتَصْدِيقًا لِمَوْعُودِهِ كَانَ شِبَعُهُ وَرِيُّهُ وَبَوْلُهُ وَرَوْثُهُ حَسَنَاتٍ فِي مِيزَانِهِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ [صححه البخاري (۲۸۵۳)، وابن حبان (٤٦٧٣)، والحاكم (۹۲/۲)].

(۸۸۵۳) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا جو شخص اپنے گھوڑے کو راہِ خدا میں روکے رکھے اللہ پر ایمان رکھتے ہوئے اور اس کے وعدے کو سچا سمجھتے ہوئے تو اس کا کھانے سے سیراب ہونا، پینے سے سیراب ہونا، پیشاب اور لید قیامت کے دن اس شخص کے ترازو میں نیکیاں بن جائیں گی۔

(۸۸۵٤) حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ حَدَّثَنَا ابْنُ مُبَارَكٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي أَيُّوبَ حَدَّثَنِي يَحْيَى بْنُ أَبِي سُلَيْمَانَ عَنْ سَعِيدٍ الْمَقْبُرِيِّ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَرَأَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هَذِهِ الْآيَةَ يَوْمَئِذٍ تُحَدِّثُ أَخْبَارَهَا قَالَ أَتَدْرُونَ مَا أَخْبَارُهَا قَالُوا اللَّهُ وَرَسُولُهُ أَعْلَمُ قَالَ فَإِنَّ أَخْبَارَهَا أَنْ تَشْهَدَ عَلَى كُلِّ عَبْدٍ وَأَمَةٍ بِمَا عَمِلَ عَلَى ظَهْرِهَا أَنْ تَقُولَ عَمِلْتَ عَلَيَّ كَذَا وَكَذَا يَوْمَ كَذَا وَكَذَا قَالَ فَهُوَ أَخْبَارُهَا

(۸۸۵۴) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام نے یہ آیت تلاوت فرمائی ''جس دن زمین اپنی ساری خبریں بیان کردے گی'' اور فرمایا کیا تم جانتے ہو کہ ''زمین کی خبروں'' سے کیا مراد ہے؟ صحابہ رضی اللہ عنہم نے عرض کیا اللہ اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم ہی زیادہ جانتے ہیں، فرمایا زمین کی خبروں سے مراد یہ ہے کہ زمین ہر مرد و عورت کے متعلق ان تمام اعمال کی گواہی دے گی جو انہوں نے اس کی پشت پر رہ کر کیے ہوں گے، اور وہ کہے گی کہ تو نے فلاں دن فلاں عمل کیا تھا، یہ مراد ہے زمین کی خبروں سے۔

(۸۸۵۵) حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ حَدَّثَنَا ابْنُ مُبَارَكٍ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عِيسَى الثَّقَفِيِّ عَنْ مَوْلَى الْمُنْبَعِثِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ تَعَلَّمُوا مِنْ أَنْسَابِكُمْ مَا تَصِلُونَ بِهِ أَرْحَامَكُمْ فَإِنَّ صِلَةَ الرَّحِمِ مَحَبَّةٌ فِي الْأَهْلِ مَثْرَاةٌ فِي الْمَالِ مَنْسَأَةٌ فِي أَثَرِهِ

(۸۸۵۵) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا اپنا سلسلۂ نسب اتنا تو سیکھ لو کہ جس سے صلہ رحمی کر سکو، کیونکہ صلہ رحمی سے اس شخص کے ساتھ محبت بڑھتی ہے، مال میں اضافہ ہوتا ہے اور مصائب ٹل جاتے ہیں۔

(۸۸۵۶) حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ عَنِ ابْنِ الْمُبَارَكِ عَنْ مَعْمَرٍ عَنْ هَمَّامٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْكَلِمَةُ الطَّيِّبَةُ صَدَقَةٌ وَكُلُّ خُطْوَةٍ يَخْطُوهَا إِلَى الصَّلَاةِ صَدَقَةٌ [راجع: ٨٠٩٦].

(۸۸۵۶) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا اچھی بات بھی صدقہ ہے اور جو قدم نماز کی طرف اٹھاؤ، وہ بھی صدقہ ہے۔

(۸۸۵۷) حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ حَدَّثَنَا ابْنُ مُبَارَكٍ عَنْ كَثِيرِ بْنِ زَيْدٍ حَدَّثَنِي عَمْرُو بْنُ تَمِيمٍ عَنْ أَبِيهِ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَظَلَّكُمْ شَهْرُكُمْ هَذَا لَمَحْلُوفُ رَسُولِ اللَّهِ مَا مَرَّ بِالْمُؤْمِنِينَ شَهْرٌ خَيْرٌ لَهُمْ مِنْهُ وَلَا بِالْمُنَافِقِينَ شَهْرٌ شَرٌّ لَهُمْ مِنْهُ إِنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ لَيَكْتُبُ أَجْرَهُ وَنَوَافِلَهُ مِنْ قَبْلِ أَنْ يُدْخِلَهُ وَيَكْتُبُ إِصْرَهُ وَشَقَاءَهُ مِنْ قَبْلِ أَنْ يُدْخِلَهُ وَذَلِكَ أَنَّ الْمُؤْمِنَ يُعِدُّ فِيهِ الْقُوَّةَ لِلْعِبَادَةِ مِنَ النَّفَقَةِ وَيُعِدُّ الْمُنَافِقُ اتِّبَاعَ غَفْلَةِ النَّاسِ وَاتِّبَاعَ عَوْرَاتِهِمْ فَهُوَ غُنْمٌ لِلْمُؤْمِنِ يَغْتَنِمُهُ الْفَاجِرُ [راجع: ٨٣٥٠].

(۸۸۵۷) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا یہ مہینہ تم پر سایہ فگن ہوا، پیغمبر خدا قسم کھاتے ہیں کہ مسلمانوں پر ماہِ رمضان سے بہتر کوئی مہینہ سایہ فگن نہیں ہوتا، اور منافقین پر رمضان سے زیادہ سخت کوئی مہینہ نہیں آتا، اللہ تعالیٰ اس کے آنے سے پہلے اس کا اجر اور نوافل لکھنا شروع کر دیتا ہے اور منافقین کا گناہوں پر اصرار اور بدبختی بھی پہلے سے لکھنا شروع کر دیتا ہے، اور اس کی وجہ یہ ہے کہ مسلمان اس مہینے میں عبادت کے لئے طاقت مہیا کرتے ہیں اور منافقین لوگوں کی غفلتوں اور عیوب کو تلاش کرتے ہیں، گویا یہ مہینہ مسلمان کے لئے غنیمت ہے، جس پر گناہگار لوگ رشک کرتے ہیں۔

(۸۸۵۸) حَدَّثَنَا سُرَيْجٌ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنْ أَبِي الْمُهَزِّمِ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ كُنَّا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي حَجٍّ أَوْ عُمْرَةٍ فَاسْتَقْبَلَنَا رِجْلٌ مِنْ جَرَادٍ فَجَعَلْنَا نَضْرِبُهُنَّ بِسِيَاطِنَا وَعِصِيِّنَا فَنَقْتُلُهُنَّ فَسُقِطَ فِي أَيْدِينَا فَقُلْنَا مَا نَصْنَعُ وَنَحْنُ مُحْرِمُونَ فَسَأَلْنَا رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ لَا بَأْسَ [راجع: ٨٠٤٦

(۸۸۵۸) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ ہم لوگ حج یا عمرے کے موقع پر نبی علیہ السلام کے ساتھ تھے کہ راستے میں ٹڈی دل کا ایک غول نظر آیا، ہم انہیں اپنے کوڑوں اور لاٹھیوں سے مارنے لگے اور وہ ایک ایک کر کے ہمارے سامنے گرنے لگے، ہم نے سوچا کہ ہم تو محرم ہیں، ان کا کیا کریں؟ پھر ہم نے نبی علیہ السلام سے دریافت کیا تو نبی علیہ السلام نے فرمایا (سمندر کے شکا

میں) کوئی حرج نہیں۔

(۸۸۵۹) حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ عِيسَى حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنْ سُمَيٍّ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَوْ يَعْلَمُ النَّاسُ مَا فِي النِّدَاءِ وَالصَّفِّ الْأَوَّلِ ثُمَّ لَمْ يَجِدُوا إِلَّا أَنْ يَسْتَهِمُوا عَلَيْهِ لَاسْتَهَمُوا عَلَيْهِ وَلَوْ يَعْلَمُونَ مَا فِي التَّهْجِيرِ لَاسْتَبَقُوا إِلَيْهِ وَلَوْ يَعْلَمُونَ مَا فِي الْعَتَمَةِ وَالصُّبْحِ لَأَتَوْهُمَا وَلَوْ حَبْوًا [راجع: ۷۲۲۵].

(۸۸۵۹) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا اگر لوگوں کو پتہ چل جائے کہ اذان اور صف اوّل میں نماز کا کیا ثواب ہے اور پھر انہیں یہ چیزیں، قرعہ اندازی کے بغیر حاصل نہ ہو سکیں تو وہ ان دونوں کا ثواب حاصل کرنے کے لئے قرعہ اندازی کرنے لگیں اور اگر لوگوں کو یہ پتہ چل جائے کہ جلدی نماز میں آنے کا کتنا ثواب ہے تو وہ اس کی طرف سبقت کرنے لگیں اور اگر انہیں یہ معلوم ہو جائے کہ نماز عشاء اور نماز فجر کا کیا ثواب ہے تو وہ ان دونوں نمازوں میں ضرور شرکت کریں خواہ انہیں گھسٹ گھسٹ کر ہی آنا پڑے۔

(۸۸۶۰) حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ عِيسَى أَنْبَأَنَا مَالِكٌ عَنْ سُمَيٍّ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ قَالَ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ مِائَةَ مَرَّةٍ كَانَتْ لَهُ عَدْلَ عَشَرَةِ رِقَابٍ وَكُتِبَتْ لَهُ مِائَةُ حَسَنَةٍ وَمُحِيَتْ عَنْهُ مِائَةُ سَيِّئَةٍ وَكَانَتْ لَهُ حِرْزًا مِنَ الشَّيْطَانِ يَوْمَهُ ذَلِكَ حَتَّى يُمْسِيَ وَلَمْ يَأْتِ أَحَدٌ أَفْضَلَ مِمَّا جَاءَ بِهِ إِلَّا امْرُؤٌ عَمِلَ أَكْثَرَ مِنْ ذَلِكَ [راجع: ۷۹۹۵]

(۸۸۶۰) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا جو شخص دن میں سو مرتبہ یہ کلمات کہہ لے

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ

تو یہ دس غلاموں کو آزاد کرنے کے برابر ہوگا، اور اس شخص کے لئے سو نیکیاں لکھی جائیں گی، سو گناہ مٹا دیئے جائیں گے اور شام تک وہ شیطان سے اس کی حفاظت کا سبب ہوں گے اور کوئی شخص اس سے افضل عمل نہیں پیش کر سکے گا، سوائے اس شخص کے جو اس سے زیادہ عمل کرے۔

(۸۸۶۰م) وَمَنْ قَالَ فِي يَوْمٍ مِائَةَ مَرَّةٍ سُبْحَانَ اللَّهِ وَبِحَمْدِهِ مِائَةَ مَرَّةٍ حُطَّتْ خَطَايَاهُ وَإِنْ كَانَتْ مِثْلَ زَبَدِ الْبَحْرِ [راجع: ۷۹۹۶].

(۸۸۶۰م) اور نبی علیہ السلام نے فرمایا جو شخص دن میں سو مرتبہ سُبْحَانَ اللَّهِ وَبِحَمْدِهِ کہہ لے، اس کے سارے گناہ مٹا دیئے جائیں گے، خواہ سمندر کی جھاگ کے برابر ہی کیوں نہ ہوں۔

(۸۸۶۱) حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ أَخْبَرَنِي مَالِكٌ عَنْ سُمَيٍّ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَيْنَمَا رَجُلٌ يَمْشِي وَهُوَ بِطَرِيقٍ إِذْ اشْتَدَّ عَلَيْهِ الْعَطَشُ فَوَجَدَ بِئْرًا فَنَزَلَ فِيهَا فَشَرِبَ ثُمَّ خَرَجَ

فَإِذَا كَلْبٌ يَلْهَثُ يَأْكُلُ الثَّرَى مِنَ الْعَطَشِ فَقَالَ لَقَدْ بَلَغَ هَذَا الْكَلْبَ مِنَ الْعَطَشِ مِثْلُ الَّذِي بَلَغَنِي فَنَزَلَ الْبِئْرَ فَمَلَأَ خُفَّهُ مَاءً ثُمَّ أَمْسَكَهُ بِفِيهِ حَتَّى رَقِيَ بِهِ فَسَقَى الْكَلْبَ فَشَكَرَ اللَّهُ لَهُ فَغَفَرَ لَهُ قَالُوا يَا رَسُولَ اللَّهِ وَإِنَّ لَنَا فِي الْبَهَائِمِ لَأَجْرًا فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي كُلِّ ذَاتِ كَبِدٍ رَطْبَةٍ أَجْرٌ [انظر: ۱۰۷۶۲، ۱۰۷۱۰].

(۸۸۶۱) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا ایک آدمی راستے میں چلا جا رہا تھا کہ اسے پیاس نے شدت سے ستایا، اسے قریب ہی ایک کنواں مل گیا، اس نے کنوئیں میں اتر کر اپنی پیاس بجھائی اور باہر نکل آیا، اچانک اس کی نظر ایک کتے پر پڑی جو پیاس کے مارے کیچڑ چاٹ رہا تھا، اس نے اپنے دل میں سوچا کہ اس کتے کو بھی اسی طرح پیاس لگ رہی ہوگی جیسے مجھے لگ رہی تھی، چنانچہ وہ دوبارہ کنوئیں میں اترا، اپنے موزے کو پانی سے بھرا، اور اسے اپنے منہ سے پکڑ لیا اور باہر نکل کر کتے کو وہ پانی پلا دیا، اللہ نے اس کے اس عمل کی قدردانی فرمائی اور اسے بخش دیا، صحابہ رضی اللہ عنہم نے یہ سن کر پوچھا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! کیا جانوروں میں بھی ہمارے لیے اجر رکھا گیا ہے؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا ہر تر جگر رکھنے والی چیز میں اجر رکھا گیا ہے۔

(۸۸۶۲) حَدَّثَنَا حُسَيْنُ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَ أَنْبَأَنَا ابْنُ أَبِي ذِئْبٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرِو بْنِ عَطَاءٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ ثَوْبَانَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ إِذَا قَامَ إِلَى الصَّلَاةِ رَفَعَ يَدَيْهِ مَدًّا [انظر: ۱۰۴۹۶].

(۸۸۶۲) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام جب نماز کے لئے کھڑے ہوتے تو اپنے دونوں ہاتھوں کو پھیلا کر رفع یدین فرماتے تھے۔

(۸۸۶۳) حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ عِيسَى أَخْبَرَنِي مَالِكٌ عَنْ نُعَيْمِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى أَنْقَابِ الْمَدِينَةِ مَلَائِكَةٌ لَا يَدْخُلُهَا الدَّجَّالُ وَلَا الطَّاعُونُ [راجع: ۷۲۳۳].

(۸۸۶۳) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا مدینہ منورہ کے سوراخوں پر فرشتوں کا پہرہ ہے، اس لئے یہاں دجال یا طاعون داخل نہیں ہو سکتا۔

(۸۸۶۴) حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ عِيسَى حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ عَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ هَلْ تَرَوْنَ قِبْلَتِي هَاهُنَا فَوَاللَّهِ مَا يَخْفَى عَلَيَّ خُشُوعُكُمْ وَلَا رُكُوعُكُمْ إِنِّي لَأَرَاكُمْ مِنْ وَرَاءِ ظَهْرِي [راجع: ۸۰۱۱].

(۸۸۶۴) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا کیا تم میرا قبلہ یہاں سمجھتے ہو؟ بخدا! مجھ پر تمہارا خشوع مخفی ہوتا ہے اور نہ رکوع، میں تمہیں اپنی پشت کے پیچھے سے دیکھتا ہوں۔

(۸۸۶۵) حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ عِيسَى أَنْبَأَنَا مَالِكٌ عَنِ الْعَلَاءِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ

وَسَلَّمَ خَرَجَ إِلَى الْمَقَابِرِ فَقَالَ السَّلَامُ عَلَيْكُمْ دَارَ قَوْمٍ مُؤْمِنِينَ وَإِنَّا إِنْ شَاءَ اللَّهُ لَكُمْ لَاحِقُونَ [راجع: ۷۹۸۰]

(۸۸۶۵) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام قبرستان تشریف لے گئے، وہاں پہنچ کر قبرستان والوں کو سلام کرتے ہوئے فرمایا اے جماعت مؤمنین کے مکینو! تم پر سلام ہو، ان شاء اللہ ہم بھی تم سے آکر ملنے والے ہیں۔

(۸۸۶۶) حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ أَنْبَأَنَا مَالِكٌ عَنْ سُهَيْلٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ضَافَهُ ضَيْفٌ وَهُوَ كَافِرٌ فَأَمَرَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِشَاةٍ فَحُلِبَتْ فَشَرِبَ الْكَافِرُ حِلَابَهَا ثُمَّ أُخْرَى فَشَرِبَهُ ثُمَّ أُخْرَى فَشَرِبَهُ حَتَّى شَرِبَ حِلَابَ سَبْعِ شِيَاهٍ ثُمَّ إِنَّهُ أَصْبَحَ فَأَسْلَمَ فَأَمَرَ لَهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِشَاةٍ فَشَرِبَ حِلَابَهَا ثُمَّ أَمَرَ بِأُخْرَى فَلَمْ يَسْتَتِمَّهَا فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمُؤْمِنُ يَأْكُلُ فِي مِعًى وَاحِدٍ وَالْكَافِرُ يَأْكُلُ فِي سَبْعَةِ أَمْعَاءٍ

(۸۸۶۶) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام کے یہاں ایک مہمان آیا جو کہ کافر تھا، نبی علیہ السلام کے حکم پر ایک بکری کا دودھ دوہا گیا، اس نے وہ سارا دودھ پی لیا، نبی علیہ السلام نے دوسری بکری کو دوہنے کا حکم دیا، وہ اس کا بھی دودھ پی گیا، اس طرح کرتے کرتے وہ سات بکریوں کا دودھ پی گیا، اگلے دن اس نے اسلام قبول کر لیا، نبی علیہ السلام کے حکم پر اس کے لئے بکری کا دودھ دوہا گیا، اس نے پی لیا، دوسری بکری کو دوہنے کا حکم دیا تو وہ اسے پورا نہ کر سکا، اس پر نبی علیہ السلام نے فرمایا مسلمان ایک آنت میں پیتا ہے اور کافر سات آنتوں میں پیتا ہے۔

(۸۸۶۷) حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ أَنْبَأَنَا مَالِكٌ عَنْ سُهَيْلٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَجُلًا مِنْ أَسْلَمَ قَالَ لَمَّا نِمْتُ هَذِهِ اللَّيْلَةَ لَدَغَتْنِي عَقْرَبٌ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَمَا لَوْ قُلْتَ حِينَ أَمْسَيْتَ أَعُوذُ بِكَلِمَاتِ اللَّهِ التَّامَّاتِ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ لَمْ يَضُرَّكَ [صححه مسلم (۲۷۰۹)، وابن حبان (۱۰۲۱)].

(۸۸۶۷) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ قبیلۂ اسلم کے ایک آدمی نے بارگاہ رسالت میں عرض کیا کہ آج رات جب میں سو رہا تھا تو مجھے ایک بچھو نے ڈس لیا، نبی علیہ السلام نے فرمایا اگر تم نے شام کو یہ جملے کہے ہوتے "اعوذ بکلمات اللہ التامات من شر ما خلق" تو وہ تمہیں کبھی نقصان نہ پہنچاتا۔

(۸۸۶۸) حَدَّثَنِي إِسْحَاقُ أَنْبَأَنَا مَالِكٌ عَنْ ثَوْرِ بْنِ زَيْدٍ الدِّيلِيِّ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا الْغَيْثِ يُحَدِّثُ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَافِلُ الْيَتِيمِ لَهُ أَوْ لِغَيْرِهِ أَنَا وَهُوَ كَهَاتَيْنِ فِي الْجَنَّةِ إِذَا اتَّقَى اللَّهَ وَأَشَارَ مَالِكٌ بِالسَّبَّابَةِ وَالْوُسْطَى [صححه مسلم (۲۹۸۳)].

(۸۸۶۸) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا اپنے یا کسی دوسرے کے یتیم بچے کی پرورش کرنے والا، میں اور وہ جنت میں اس طرح ہوں گے، بشرطیکہ وہ اللہ سے ڈرتا بھی ہو۔ امام مالک رحمہ اللہ نے شہادت والی اور درمیانی انگلی سے اشارہ کیا۔

(۸۸۶۹) حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ دَاوُدَ أَنْبَأَنَا إِسْمَاعِيلُ يَعْنِي ابْنَ جَعْفَرٍ أَخْبَرَنِي الْعَلَاءُ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ صَلَّى عَلَيَّ وَاحِدَةً يُصَلِّي اللَّهُ عَلَيْهِ عَشْرَةً [راجع: ۷۷۵۱].

(۸۸۶۹) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا جو شخص مجھ پر ایک مرتبہ درود بھیجتا ہے، اللہ تعالیٰ اس کی برکت سے اس پر دس رحمتیں بھیجتے ہیں۔

(۸۸۷۰) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدٍ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ أَدْرَكَ مِنَ الصَّلَاةِ رَكْعَةً فَقَدْ أَدْرَكَهَا كُلَّهَا [راجع: ۷۲۸۲].

(۸۸۷۰) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا جو شخص کسی بھی نماز کی ایک رکعت پالے، گویا اس نے پوری نماز پالی۔

(۸۸۷۱) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدٍ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْ بَيْعِ الْغَرَرِ وَعَنْ بَيْعِ الْحَصَاةِ [راجع: ۷۴۰۵].

(۸۸۷۱) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے کنکریاں مار کر بیع کرنے سے اور دھوکہ کی تجارت سے منع فرمایا ہے۔

(۸۸۷۲) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدٍ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ عَنْ خُبَيْبٍ يَعْنِي ابْنَ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ يَسَافٍ عَنْ حَفْصِ بْنِ عَاصِمٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَا بَيْنَ بَيْتِي وَمِنْبَرِي رَوْضَةٌ مِنْ رِيَاضِ الْجَنَّةِ وَمِنْبَرِي عَلَى حَوْضِي [راجع: ۷۲۲۲].

(۸۸۷۲) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا زمین کا جو حصہ میرے گھر اور میرے منبر کے درمیان ہے وہ جنت کا ایک باغ ہے اور میرا منبر قیامت کے دن میرے حوض پر نصب کیا جائے گا۔

(۸۸۷۳) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدٍ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي سَعِيدٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا زَنَتْ أَمَةُ أَحَدِكُمْ فَلْيَجْلِدْهَا وَلَا يُعَيِّرْهَا فَإِنْ عَادَتْ فَلْيَجْلِدْهَا وَلَا يُعَيِّرْهَا فَإِنْ عَادَتْ فَلْيَجْلِدْهَا وَلَا يُعَيِّرْهَا فَإِنْ عَادَتْ فِي الرَّابِعَةِ فَلْيَبِعْهَا وَلَوْ بِحَبْلٍ مِنْ شَعَرٍ أَوْ ضَفِيرٍ مِنْ شَعَرٍ [راجع: ۷۳۸۹].

(۸۸۷۳) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا اگر تم میں سے کسی کی باندی زنا کرے اور اس کا جرم ثابت ہو جائے تو اسے کوڑوں کی سزا دے، لیکن اسے عار نہ دلائے، پھر تیسری یا چوتھی مرتبہ یہی گناہ سرزد ہونے پر فرمایا کہ اسے بیچ دے خواہ اس کی قیمت صرف بالوں سے گندھی ہوئی ایک رسی ہی ملے۔

(۸۸۷۴) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدٍ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي سَعِيدٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ حَرَّمَ عَلَى لِسَانِي مَا بَيْنَ لَابَتَيِ الْمَدِينَةِ ثُمَّ جَاءَ بَنُو فُلَانٍ فَقَالَ مَا أَرَاكُمْ إِلَّا قَدْ خَرَجْتُمْ مِنَ الْحَرَمِ ثُمَّ نَظَرَ فَقَالَ بَلْ أَنْتُمْ فِيهِ بَلْ أَنْتُمْ فِيهِ قَالَ أَبِي قَالَ مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدٍ ثُمَّ جَا

بَنُو حَارِثَةَ وَإِنَّمَا هُمْ بَنُو حَارِثَةَ [راجع: ۷۸۳۱].

(۸۸۷۴) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا میری زبانی مدینہ منورہ کے دونوں کناروں کا درمیانی علاقہ حرم قرار دیا گیا ہے، تھوڑی دیر بعد بنو حارثہ کے کچھ لوگ آئے، نبی علیہ السلام نے ان سے فرمایا میرا خیال ہے کہ تم لوگوں کی رہائش حرم سے باہر نکل رہی ہے، پھر تھوڑی دیر غور کرنے کے بعد فرمایا نہیں، تم حرم کے اندر ہی ہو، نہیں "تم حرم کے اندر ہی ہو۔"

(۸۸۷۵) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ أَنْبَأَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ أَبِي خَالِدٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ وَكَانَ نَازِلًا عَلَى أَبِي هُرَيْرَةَ بِالْمَدِينَةِ قَالَ فَرَأَيْتُهُ يُصَلِّي صَلَاةً لَيْسَتْ بِالْخَفِيفَةِ وَلَا بِالطَّوِيلَةِ قَالَ إِسْمَاعِيلُ نَحْوًا مِنْ صَلَاةِ قَيْسِ بْنِ أَبِي حَازِمٍ قَالَ فَقُلْتُ لِأَبِي هُرَيْرَةَ أَهَكَذَا كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي قَالَ وَمَا أَنْكَرْتَ مِنْ صَلَاتِي قَالَ قُلْتُ خَيْرًا أَحْبَبْتُ أَنْ أَسْأَلَكَ قَالَ فَقُلْتُ نَعَمْ أَوْ أَوْجَزَ [راجع: ۸٤۱۰].

(۸۸۷۵) ابو خالد رحمہ اللہ "جو مدینہ منورہ میں ایک مرتبہ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کے مہمان تھے" کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ میں نے حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کو نماز پڑھتے ہوئے دیکھا جو بہت مختصر تھی اور نہ بہت لمبی، میں نے ان سے پوچھا کہ کیا نبی علیہ السلام بھی اسی طرح نماز پڑھایا کرتے تھے؟ (جیسے آپ ہمیں پڑھاتے ہیں) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا تمہیں میری نماز میں کیا چیز اوپری اور اجنبی محسوس ہوتی ہے؟ میں نے عرض کیا کہ میں یوں ہی اس کے متعلق آپ سے پوچھنا چاہ رہا تھا، فرمایا ہاں! بلکہ اس سے بھی مختصر۔

(۸۸۷۶) حَدَّثَنَا أَبُو سَعْدٍ الصَّاغَانِيُّ مُحَمَّدُ بْنُ مُيَسَّرٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَجْلَانَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّمَا الْإِمَامُ لِيُؤْتَمَّ بِهِ فَإِذَا كَبَّرَ فَكَبِّرُوا وَإِذَا قَرَأَ فَأَنْصِتُوا وَإِذَا قَالَ وَلَا الضَّالِّينَ فَقُولُوا آمِينَ وَإِذَا رَكَعَ فَارْكَعُوا وَإِذَا قَالَ سَمِعَ اللَّهُ لِمَنْ حَمِدَهُ فَقُولُوا رَبَّنَا وَلَكَ الْحَمْدُ وَإِذَا صَلَّى جَالِسًا فَصَلُّوا جُلُوسًا أَجْمَعُونَ

(۸۸۷۶) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا امام کو تو مقرر ہی اس لئے کیا جاتا ہے کہ اس کی اقتداء کی جائے، اس لئے جب وہ تکبیر کہے تو تم بھی تکبیر کہو، جب وہ قراءت کرے تو تم خاموش رہو، جب وہ "سمع الله لمن حمده" کہے تو تم "ربنا ولك الحمد" کہو، اور جب وہ بیٹھ کر نماز پڑھے تو تم سب بھی بیٹھ کر نماز پڑھو۔

(۸۸۷۷) حَدَّثَنَا أَبُو سَعْدٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَجْلَانَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَقَدْ هَمَمْتُ أَنْ آمُرَ فِتْيَانِي فَيَجْمَعُوا حَطَبًا ثُمَّ آمُرَ رَجُلًا يَؤُمُّ النَّاسَ ثُمَّ أُخَالِفَ إِلَى رِجَالٍ يَتَخَلَّفُونَ عَنْ الصَّلَاةِ فَأُحَرِّقَ عَلَيْهِمْ بُيُوتَهُمْ وَايْمُ اللَّهِ لَوْ يَعْلَمُ أَحَدُهُمْ أَنَّ لَهُ بِشُهُودِهَا عَرْقًا سَمِينًا أَوْ مِرْمَاتَيْنِ لَشَهِدَهَا وَلَوْ يَعْلَمُونَ مَا فِيهَا لَأَتَوْهَا وَلَوْ حَبْوًا [صححه ابن خزيمة: (۱٤۸۲). قال شعيب: صحيح وهذا اسناد ضعيف]. [راجع: ۷۹۰۳، ۸۲۳۹].

(۸۸۷۷) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام نے فرمایا میرا ارادہ ہوا کہ میں اپنے جوانوں کو حکم دوں، وہ لکڑیاں جمع کریں، پھر میں ایک آدمی کو حکم دوں جو لوگوں کی امامت کرے، اور میں پیچھے سے ان لوگوں کے پاس جاؤں جو نماز میں شریک نہیں ہوتے اور ان پر ان کے گھروں کو آگ لگا دوں، بخدا اگر ان میں سے کسی کو پتہ چل جائے کہ نماز میں آنے سے اسے ایک موٹی تازی ہڈی یا دو عمدہ کھر ملیں گے تو وہ ضرور اس میں شرکت کرے، حالانکہ اگر انہیں اس کے ثواب کا پتہ ہوتا تو وہ نماز میں ضرور شرکت کرتے خواہ انہیں گھٹنوں کے بل گھسٹ کر آنا پڑتا۔

(۸۸۷۸) حَدَّثَنَا أَبُو سَعْدٍ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ عَنْ عَطَاءٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ التَّسْبِيحُ لِلرِّجَالِ وَالتَّصْفِيقُ لِلنِّسَاءِ [انظر: ۷۵۴۱].

(۸۸۷۸) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا امام کو یاد دلانے کے لئے سبحان اللہ کہنا مردوں کے لئے ہے اور تالی بجانا عورتوں کے لئے ہے۔

(۸۸۷۹) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ عَنِ ابْنِ ذَكْوَانَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَقْتَسِمُ وَرَثَتِي دِينَارًا مَا تَرَكْتُهُ بَعْدَ نَفَقَةِ نِسَائِي وَمَئُونَةِ عَامِلِي يَعْنِي عَامِلَ أَرْضِهِ فَهُوَ صَدَقَةٌ [راجع: ۷۳۰۱].

(۸۸۷۹) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا میرے ورثاء دینار و درہم کی تقسیم نہیں کریں گے، میں نے اپنی بیویوں کے نفقہ اور اپنی زمین کے عامل کی تنخواہوں کے علاوہ جو کچھ چھوڑا ہے، وہ سب صدقہ ہے۔

(۸۸۸۰) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَنْبَأَنَا سُفْيَانُ عَنْ سُهَيْلِ بْنِ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يَجْزِي وَلَدٌ وَالِدَهُ إِلَّا أَنْ يَجِدَهُ مَمْلُوكًا فَيَشْتَرِيَهُ فَيُعْتِقَهُ [راجع: ۷۱۴۳].

(۸۸۸۰) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا کوئی اولاد اپنے والد کے جرم کا بدلہ بننے کی صلاحیت نہیں رکھتی (باپ کے جرم کا بدلہ اس کی اولاد سے نہیں لیا جائے گا) البتہ اتنی بات ضرور ہے کہ اگر کوئی شخص اپنے باپ کو غلامی کی حالت میں پائے تو اسے خرید کر آزاد کر دے۔

(۸۸۸۱) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَنْبَأَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَطَاءِ بْنِ السَّائِبِ عَنِ الْأَغَرِّ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَعْنِي قَالَ اللَّهُ الْكِبْرِيَاءُ رِدَائِي وَالْعَظَمَةُ إِزَارِي فَمَنْ نَازَعَنِي وَاحِدًا مِنْهُمَا أَدْخَلْتُهُ جَهَنَّمَ [راجع: ۷۳۷۶].

(۸۸۸۱) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا ارشاد باری تعالیٰ ہے کہ کبریائی میری اوپر کی چادر ہے اور عزت میری نیچے کی چادر ہے، جو دونوں میں سے کسی ایک کے بارے مجھ سے جھگڑا کرے گا، میں اسے جہنم میں ڈال دوں گا۔

(۸۸۸۲) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ قَالَ أَنْبَأَنَا سُفْيَانُ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ ذَكْوَانَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَفَعَهُ قَالَ لَا يَزْنِي الزَّانِي

وَهُوَ مُؤْمِنٌ وَلَا يَسْرِقُ السَّارِقُ حِينَ يَسْرِقُ وَهُوَ مُؤْمِنٌ وَلَا يَشْرَبُ الْخَمْرَ حِينَ يَشْرَبُ وَهُوَ مُؤْمِنٌ وَالتَّوْبَةُ مَعْرُوضَةٌ بَعْدُ [صححه البخاری (۲٤٧٥)، ومسلم (۵۷)، وابن حبان (٤٤٥٤)]. [انظر: ۱۰۲۲۰].

(۸۸۸۲) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا جس وقت کوئی شخص بدکاری کرتا ہے وہ مؤمن نہیں رہتا، جس وقت کوئی شخص چوری کرتا ہے، وہ مؤمن نہیں رہتا، جس وقت کوئی شخص شراب پیتا ہے، وہ مؤمن نہیں رہتا اور توبہ کا دروازہ کھلا ہے۔

(۸۸۸۳) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ عَنِ ابْنِ ذَكْوَانَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْمَطْلُ ظُلْمُ الْغَنِيِّ وَمَنْ أُتْبِعَ عَلَى مَلِيءٍ فَلْيَتْبَعْ [راجع: ۷۳۳۲].

(۸۸۸۳) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا قرض کی ادائیگی میں مالدار آدمی کا ٹال مٹول کرنا ظلم ہے اور جب تم میں سے کسی کو کسی مالدار کے حوالے کر دیا جائے تو اسے اس ہی کا پیچھا کرنا چاہیے۔

(۸۸۸٤) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ قَالَ أَنْبَأَنَا سُفْيَانُ عَنْ سَلَمَةَ بْنِ كُهَيْلٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ جَاءَ أَعْرَابِيٌّ يَتَقَاضَى النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَعِيرًا فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْتَمِسُوا لَهُ مِثْلَ سِنِّ بَعِيرِهِ قَالَ فَالْتَمَسُوا لَهُ فَلَمْ يَجِدُوا إِلَّا فَوْقَ سِنِّ بَعِيرِهِ قَالَ فَأَعْطُوهُ فَوْقَ بَعِيرِهِ فَقَالَ الْأَعْرَابِيُّ أَوْفَيْتَنِي أَوْفَاكَ اللَّهُ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ خَيْرَكُمْ خَيْرُكُمْ قَضَاءً [صححه البخاری (۲۳۰۵)، ومسلم (۱٦۰۱)]. [انظر: ۹۰۹۵، ۹۳۷۹، ۹۵٦۹، ۹۸۸۱، ۱۰۱۷۳، ۱۰٦۱۷].

(۸۸۸۴) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک دیہاتی شخص نبی علیہ السلام کی خدمت میں اپنے اونٹ کا تقاضا کرنے کے لئے آیا، نبی علیہ السلام نے صحابہ رضی اللہ عنہم سے فرمایا اس کے اونٹ جتنی عمر کا ایک اونٹ تلاش کر کے لے آؤ، صحابہ رضی اللہ عنہم نے تلاش کیا لیکن مطلوبہ عمر کا اونٹ نہ مل سکا، ہر اونٹ اس سے بڑی عمر کا تھا، نبی علیہ السلام نے فرمایا کہ پھر اسے بڑی عمر کا ہی اونٹ دے دو، وہ دیہاتی کہنے لگا کہ آپ نے مجھے پورا پورا ادا کیا، اللہ آپ کو پورا پورا عطاء فرمائے، نبی علیہ السلام نے فرمایا تم میں سب سے بہترین وہ ہے جو ادائے قرض میں سب سے بہترین ہو۔

(۸۸۸۵) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ قَالَ أَنْبَأَنَا سُفْيَانُ عَنِ ابْنِ أَبِي لَيْلَى عَنْ عَطَاءٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَسَحَّرُوا فَإِنَّ فِي السَّحُورِ بَرَكَةً [قال الألبانی: صحیح (النسائی: ٤/١٤١). قال شعیب: صحیح بطرقه وشواهده، وهذا اسناد ضعیف]. [انظر: ۱۰۱۸۸].

(۸۸۸۵) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا سحری کھایا کرو کیونکہ سحری کے کھانے میں برکت ہوتی ہے۔

(۸۸۸٦) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَنْبَأَنَا سُفْيَانُ حَدَّثَنِي عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ عُمَيْرٍ حَدَّثَنِي مَنْ سَمِعَ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ رَأَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَّى فِي نَعْلَيْهِ [راجع: ۸۷۵۷].

(۸۸۸۶) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے نبی علیہ السلام کو جوتے پہنے ہوئے نماز پڑھتے دیکھا ہے۔

(۸۸۸۷) حَدَّثَنَا أَسْوَدُ بْنُ عَامِرٍ أَنْبَأَنَا أَبُو بَكْرٍ عَنْ عَاصِمٍ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَبْرِدُوا بِالظُّهْرِ فَإِنَّ حَرَّهَا مِنْ فَيْحِ جَهَنَّمَ

(۸۸۸۷) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا ظہر کی نماز ٹھنڈی کر کے پڑھا کرو، کیونکہ گرمی کی شدت جہنم کی تپش کا اثر ہوتی ہے۔

(۸۸۸۸) حَدَّثَنَا أَسْوَدُ بْنُ عَامِرٍ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ عَنْ عَاصِمٍ عَنْ رَجُلٍ مِنْ بَنِي عَامِرٍ قَالَ لِمَرْوَانَ هَذَا أَبُو هُرَيْرَةَ عَلَى الْبَابِ قَالَ ائْذَنُوا لَهُ قَالَ يَا أَبَا هُرَيْرَةَ حَدِّثْنَا حَدِيثًا سَمِعْتَهُ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ أَوْشَكَ الرَّجُلُ أَنْ يَتَمَنَّى أَنَّهُ خَرَّ مِنْ الثُّرَيَّا وَأَنَّهُ لَمْ يَتَوَلَّ أَوْ يَلِ شَكَّ أَبُو بَكْرٍ مِنْ أَمْرِ النَّاسِ شَيْئًا قَالَ وَسَمِعْتُهُ يَقُولُ إِنَّ هَلَاكَ الْعَرَبِ بِيَدَيْ فِتْيَةٍ مِنْ قُرَيْشٍ قَالَ قَالَ مَرْوَانُ بِئْسَ وَاللَّهِ الْفِتْيَةُ هَؤُلَاءِ [انظر: ۱۰۷۴۸].

(۸۸۸۸) ایک مرتبہ مروان کو بتایا گیا کہ اس کے دروازے پر حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کھڑے ہیں، اس نے کہا کہ انہیں اندر بلاؤ، جب وہ اندر آ گئے تو مروان نے کہا کہ اے ابو ہریرہ! ہمیں کوئی ایسی حدیث سنائیے جو آپ نے خود نبی علیہ السلام سے سنی ہو، انہوں نے کہا کہ میں نے نبی علیہ السلام کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے عنقریب ایسا زمانہ آئے گا کہ انسان یہ تمنا کرے گا کاش! وہ ثریا ستارے کی بلندی سے نیچے گر جاتا لیکن کاروبار حکومت میں سے کوئی ذمہ داری اس کے حوالے نہ کی جاتی اور میں نے نبی علیہ السلام کو یہ فرماتے ہوئے بھی سنا ہے کہ عرب کی ہلاکت قریش کے چند نوجوانوں کے ہاتھوں ہوگی، مروان کہنے لگا بخدا! وہ تو بدترین نوجوان ہوں گے۔

(۸۸۸۹) حَدَّثَنَا أَسْوَدُ بْنُ عَامِرٍ قَالَ أَنْبَأَنَا أَبُو بَكْرٍ عَنْ عَاصِمٍ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ الْوِصَالِ قَالَ قِيلَ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّكَ تُوَاصِلُ قَالَ إِنِّي لَسْتُ مِثْلَكُمْ إِنِّي أَظَلُّ عِنْدَ رَبِّي يُطْعِمُنِي وَيَسْقِينِي [راجع: ۷۴۳۱].

(۸۸۸۹) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا ایک ہی سحری سے مسلسل کئی روزے رکھنے سے اپنے آپ کو بچاؤ، صحابہ کرام رضی اللہ عنہم نے عرض کیا یا رسول اللہ! آپ تو اس طرح تسلسل کے ساتھ روزے رکھتے ہیں؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا اس معاملے میں میں تمہاری طرح نہیں ہوں، میں تو اس حال میں رات گذارتا ہوں کہ میرا رب خود ہی مجھے کھلا پلا دیتا ہے۔

(۸۸۹۰) حَدَّثَنَا أَسْوَدُ بْنُ عَامِرٍ قَالَ أَنْبَأَنَا أَبُو بَكْرٍ عَنْ عَاصِمٍ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ جَاءَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى الْمَسْجِدِ فَرَآهُمْ عِزِينَ مُتَفَرِّقِينَ قَالَ فَغَضِبَ غَضَبًا شَدِيدًا مَا رَأَيْنَاهُ غَضِبَ غَضَبًا أَشَدَّ مِنْهُ قَالَ وَاللَّهِ لَقَدْ هَمَمْتُ أَنْ آمُرَ رَجُلًا يَؤُمُّ النَّاسَ ثُمَّ أَتَتَبَّعَ هَؤُلَاءِ الَّذِينَ يَتَخَلَّفُونَ عَنْ الصَّلَا

فِي دُورِهِمْ فَأُحَرِّقَهَا عَلَيْهِمْ وَرُبَّمَا قَالَ دَخَلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمَسْجِدَ صَلَاةَ الْعِشَاءِ

[اخرجه الدارمی (١٢١٥). قال شعیب: صحیح وهذا اسناد حسن]. [انظر: ٩٣٧٢، ١٠٨١٥، ١٠٩٤٨].

(۸۸۹۰) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام مسجد میں تشریف لائے تو لوگوں کو متفرق گروہوں میں دیکھا، نبی علیہ السلام کو ایسا شدید غصہ آیا کہ ہم نے اس سے پہلے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو ایسے شدید غصے میں کبھی نہ دیکھا تھا، اور فرمایا بخدا! میں نے یہ ارادہ کر لیا تھا کہ ایک آدمی کو لوگوں کی امامت کا حکم دوں اور جو لوگ نماز سے ہٹ کر اپنے گھروں میں بیٹھے رہتے ہیں، ان کی تلاش میں نکلوں اور ان کے گھروں کو آگ لگا دوں۔ (بعض اوقات راوی ''نماز عشاء'' کی قید بھی لگاتے تھے)

(۸۸۹۱) حَدَّثَنَا أَسْوَدُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ عَنْ عَاصِمٍ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أُمِرْتُ أَنْ أُقَاتِلَ النَّاسَ حَتَّى يَقُولُوا لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ فَإِذَا قَالُوهَا عَصَمُوا مِنِّي دِمَائَهُمْ وَأَمْوَالَهُمْ إِلَّا بِحَقِّهَا وَحِسَابُهُمْ عَلَى اللَّهِ [صحيحه مسلم (٢١)].

(۸۸۹۱) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا مجھے حکم دیا گیا ہے کہ لوگوں سے برابر اس وقت تک قتال کرتا رہوں جب تک وہ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ کا اقرار نہ کرلیں، جب وہ یہ کلمہ پڑھ لیں تو سمجھ لیں کہ انہوں نے مجھ سے اپنی جان مال کو محفوظ کرلیا، سوائے اس کے حق کے اور ان کا حساب کتاب اللہ کے ذمے ہوگا۔

(۸۸۹۲) حَدَّثَنَا أَسْوَدُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ اثْنَانِ هُمَا كُفْرٌ النِّيَاحَةُ وَالطَّعْنُ فِي النَّسَبِ [صحيحه مسلم(٦٧)]. [انظر: ٩٦٨٨، ١٠٤٣٨]

(۸۸۹۲) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام فرمایا کرتے تھے دو چیزیں کفر ہیں، ایک تو نوحہ کرنا اور دوسرا کسی کے نسب پر طعنہ مارنا۔

(۸۸۹۳) حَدَّثَنَا أَسْوَدُ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُؤْتَى بِالْمَوْتِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ كَبْشًا أَمْلَحَ فَيُقَالُ يَا أَهْلَ الْجَنَّةِ تَعْرِفُونَ هَذَا فَيَطَّلِعُونَ خَائِفِينَ مُشْفِقِينَ قَالَ يَقُولُونَ نَعَمْ قَالَ ثُمَّ يُنَادَى أَهْلَ النَّارِ تَعْرِفُونَ هَذَا فَيَقُولُونَ نَعَمْ قَالَ فَيُذْبَحُ ثُمَّ يُقَالُ خُلُودٌ فِي الْجَنَّةِ وَخُلُودٌ فِي النَّارِ [راجع: ٧٥٣٧].

(۸۸۹۳) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا قیامت کے دن ''موت'' کو ایک مینڈھے کی شکل میں لا کر پل صراط پر کھڑا کر دیا جائے گا اور اہل جنت کو پکار کر بلایا جائے گا، وہ خوفزدہ ہو کر جھانکیں گے کہ کہیں انہیں جنت سے نکال تو نہیں دیا جائے گا، پھر ان سے پوچھا جائے گا کہ کیا تم اسے پہچانتے ہو؟ وہ کہیں گے کہ جی (پروردگار! یہ موت ہے)، پھر اہل جہنم کو پکار کر آواز دی جائے گی کہ کیا تم اسے پہچانتے ہو؟ وہ کہیں گے جی ہاں! (یہ موت ہے)، چنانچہ اللہ کے حکم پر اسے پل صراط پر ذبح کر دیا جائے اور دونوں گروہوں سے کہا جائے گا کہ تم جن حالات میں رہ رہے ہو، اس میں تم ہمیشہ ہمیش رہو گے۔

(۸۸۹۴) حَدَّثَنَا اَسْوَدُ بْنُ عَامِرٍ حَدَّثَنَا اَبُو بَكْرٍ عَنْ عَاصِمٍ عَنْ اَبِي صَالِحٍ عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ مِثْلَهُ إِلَّا اَنَّهُ زَادَ فِيهِ يُؤْتَى بِهِ عَلَى الصِّرَاطِ فَيُذْبَحُ [انظر: ۹٤٦٣، ۱۰۶۶٦].

(۸۸۹۴) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۸۸۹۵) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ إِسْحَاقَ اَخْبَرَنِي اَبُو بَكْرِ بْنُ عَيَّاشٍ اَنْبَانَا اَبُو حَصِينٍ عَنْ سَالِمِ بْنِ اَبِي الْجَعْدِ عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ الصَّدَقَةَ لَا تَحِلُّ لِغَنِيٍّ وَلَا لِذِي مِرَّةٍ سَوِيٍّ [قال الألباني: صحيح (ابن ماجة: ۱۸۳۹، النسائي: ۹۹/۵)]. [انظر: ۹۰٤۹].

(۸۸۹۵) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا کسی مالدار یا ہٹے کٹے صحیح سالم آدمی کے لئے زکوٰۃ کا پیسہ حلال نہیں ہے۔

(۸۸۹۶) حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ دَاوُدَ حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ عَنْ اَبِي إِسْحَاقَ عَنْ اَبِي صَالِحٍ عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمُؤَذِّنُ مُؤْتَمَنٌ وَالْإِمَامُ ضَامِنٌ اللَّهُمَّ اَرْشِدِ الْاَئِمَّةَ وَاغْفِرْ لِلْمُؤَذِّنِينَ [راجع: ۷۱٦۹].

(۸۸۹۶) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا امام ضامن ہوتا ہے اور مؤذن امانت دار، اے اللہ! اماموں کی رہنمائی فرما اور مؤذنین کی مغفرت فرما۔

(۸۸۹۷) حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ اَسِيدِ بْنِ اَبِي اَسِيدٍ عَنْ نَافِعِ بْنِ عَبَّاسٍ مَوْلَى عَقِيلَةَ بِنْتِ طَلْقٍ الْغِفَارِيَّةِ عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ اَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ اَحَبَّ اَنْ يُحَلِّقَ حَبِيبَهُ حَلْقَةً مِنْ نَارٍ فَلْيَجْعَلْ لَهُ حَلْقَةً مِنْ ذَهَبٍ وَمَنْ اَحَبَّ اَنْ يُطَوِّقَ حَبِيبَهُ طَوْقًا مِنْ نَارٍ فَلْيُطَوِّقْهُ طَوْقًا مِنْ ذَهَبٍ وَمَنْ اَحَبَّ اَنْ يُسَوِّرَ حَبِيبَهُ سِوَارًا مِنْ نَارٍ فَلْيُسَوِّرْهُ سِوَارًا مِنْ ذَهَبٍ وَلَكِنْ عَلَيْكُمْ بِالْفِضَّةِ فَالْعَبُوا بِهَا [راجع: ۸۳۹۷].

(۸۸۹۷) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا جو شخص اپنے کسی دوست کو آگ کا چھلا پہنانا چاہے، وہ اسے سونے کا چھلا پہنا دے، البتہ چاندی استعمال کر لیا کرو، اور اس کے ذریعے ہی دل بہلا لیا کرو، اور جو شخص اپنے دوست کو جہنم کی آگ کا طوق پہنانا چاہے، وہ اسے سونے کا ہار پہنا دے، اور جو اسے آگ کے کنگن پہنانا چاہے، وہ اسے سونے کے کنگن پہنا دے۔

(۸۸۹۸) حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا لَيْثٌ عَنْ ابْنِ عَجْلَانَ عَنْ اَبِي الزِّنَادِ عَنْ الْاَعْرَجِ عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ اَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا دَخَلَ اَهْلُ الْجَنَّةِ الْجَنَّةَ وَاَهْلُ النَّارِ النَّارَ نَادَى مُنَادٍ يَا اَهْلَ الْجَنَّةِ خُلُودٌ لَا مَوْتَ فِيهِ وَيَا اَهْلَ النَّارِ خُلُودٌ لَا مَوْتَ فِيهِ [راجع: ۸۵۱٦].

(۸۸۹۸) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا جب جنتی جنت میں اور جہنمی جہنم میں چلے جائیں گے تو ایک منادی آواز لگائے گا کہ اے اہل جنت! تم ہمیشہ اس میں رہو گے، یہاں موت نہیں آئے گی، اور اے اہل جہنم! تم بھی ہمیشہ اس

میں رہو گے، یہاں موت نہیں آئے گی۔

(۸۸۹۹) حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ عَنْ لَيْثٍ عَنِ الْجُلَاحِ أَبِي كَثِيرٍ عَنِ الْمُغِيرَةِ بْنِ أَبِي بُرْدَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ نَاسًا أَتَوُا النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالُوا إِنَّا نَبْعُدُ فِي الْبَحْرِ وَلَا نَحْمِلُ مِنَ الْمَاءِ إِلَّا الْإِدَاوَةَ وَالْإِدَاوَتَيْنِ لِأَنَّا لَا نَجِدُ الصَّيْدَ حَتَّى نَبْعُدَ أَفَنَتَوَضَّأُ بِمَاءِ الْبَحْرِ قَالَ نَعَمْ فَإِنَّهُ الْحِلُّ مَيْتَتُهُ الطَّهُورُ مَاؤُهُ [راجع: ۷۲۳۲].

(۸۸۹۹) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ کچھ لوگوں نے بارگاہِ نبوت میں حاضر ہو کر نبی علیہ السلام سے یہ سوال پوچھا کہ ہم لوگ سمندری سفر کرتے ہیں، اور اپنے ساتھ پینے کے لئے تھوڑا سا پانی رکھتے ہیں، اگر اس سے وضو کرنے لگیں تو ہم پیاسے رہ جائیں، کیا سمندر کے پانی سے ہم وضو کر سکتے ہیں؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا سمندر کا پانی پاکیزگی بخش ہے اور اس کا مردار (مچھلی) حلال ہے۔

(۸۹۰۰) حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ ثَوْرٍ عَنْ أَبِي الْغَيْثِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أَوَّلُ مَنْ يُدْعَى يَوْمَ الْقِيَامَةِ آدَمُ فَيُقَالُ هَذَا أَبُوكُمْ آدَمُ فَيَقُولُ يَا رَبِّ لَبَّيْكَ وَسَعْدَيْكَ فَيَقُولُ لَهُ رَبُّنَا أَخْرِجْ نَصِيبَ جَهَنَّمَ مِنْ ذُرِّيَّتِكَ فَيَقُولُ يَا رَبِّ وَكَمْ فَيَقُولُ مِنْ كُلِّ مِائَةٍ تِسْعَةً وَتِسْعِينَ فَقُلْنَا يَا رَسُولَ اللَّهِ أَرَأَيْتَ إِذَا أُخِذَ مِنَّا مِنْ كُلِّ مِائَةٍ تِسْعَةٌ وَتِسْعُونَ فَمَاذَا يَبْقَى مِنَّا قَالَ إِنَّ أُمَّتِي فِي الْأُمَمِ كَالشَّعْرَةِ الْبَيْضَاءِ فِي الثَّوْرِ الْأَسْوَدِ

(۸۹۰۰) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا قیامت کے دن سب سے پہلے جس شخص کو بلایا جائے گا، اس کے متعلق کہا جائے گا کہ یہ تمہارے باپ آدم علیہ السلام ہیں، حضرت آدم علیہ السلام عرض کریں گے کہ پروردگار! میں حاضر ہوں...... پروردگار کا ارشاد ہوگا کہ جہنم کا حصہ اپنی اولاد میں سے نکالو، وہ پوچھیں گے پروردگار! کتنا؟ ارشاد ہوگا ہر سو میں سے ننانوے، ہم نے عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! یہ بتائیے کہ جب ہر سو میں سے ہمارے ننانوے آدمی لے لیے جائیں گے تو پیچھے کیا بچے گا؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا دوسری امتوں کے مقابلے میں میری امت کی مثال کالے بیل میں سفید بال کی سی ہوگی۔

(۸۹۰۱) حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ أَبِي سُهَيْلِ بْنِ مَالِكٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا اسْتَهَلَّ رَمَضَانُ غُلِّقَتْ أَبْوَابُ النَّارِ وَفُتِّحَتْ أَبْوَابُ الْجَنَّةِ وَصُفِّدَتْ الشَّيَاطِينُ [راجع: ۷۷۶۷].

(۸۹۰۱) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا جب ماہِ رمضان شروع ہوتا ہے تو جنت کے دروازے کھول دیئے جاتے ہیں، جہنم کے دروازے بند کر دیئے جاتے ہیں اور شیاطین کو زنجیروں میں جکڑ دیا جاتا ہے۔

(۸۹۰۲) حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ سُهَيْلٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا تَجْعَلُوا بُيُوتَكُمْ مَقَابِرَ وَإِنَّ الْبَيْتَ الَّذِي يُقْرَأُ فِيهِ سُورَةُ الْبَقَرَةِ لَا يَدْخُلُهُ الشَّيْطَانُ [راجع: ۷۸۰۸]

(۸۹۰۲) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا اپنے گھروں کو قبرستان مت بناؤ، کیونکہ شیطان اس گھر سے بھاگتا ہے جس میں سورۂ بقرہ کی تلاوت کی جاتی ہو۔

(۸۹۰۳) حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ عَنْ سُهَيْلٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَعْنِي قَالَ لِنِسْوَةٍ مِنْ الْأَنْصَارِ لَا يَمُوتُ لِإِحْدَاكُنَّ ثَلَاثَةٌ مِنْ الْوَلَدِ فَتَحْتَسِبُهُ إِلَّا دَخَلَتْ الْجَنَّةَ فَقَالَتْ امْرَأَةٌ مِنْهُنَّ أَوْ اثْنَانِ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ أَوْ اثْنَانِ [راجع: ۷۳۵۱].

(۸۹۰۳) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام نے کچھ انصاری خواتین سے فرمایا تم میں سے جو عورت اپنے تین بچے آگے بھیجے (فوت ہو جائیں) اور وہ ان پر صبر کرے، وہ جنت میں داخل ہوگی، کسی عورت نے پوچھا اگر دو ہوں تو کیا حکم ہے؟ فرمایا دو ہوں تب بھی یہی حکم ہے۔

(۸۹۰۴) وَبِهَذَا الْإِسْنَادِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ عَلَى أَنْقَابِ الْمَدِينَةِ مَلَائِكَةٌ لَا يَدْخُلُهَا الطَّاعُونُ وَلَا الدَّجَّالُ

(۸۹۰۴) اور گذشتہ سند ہی سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا مدینہ منورہ کے دروازوں پر فرشتوں کا پہرہ ہے، اس لئے یہاں دجال یا طاعون داخل نہیں ہو سکتا۔

(۸۹۰۵) وَبِهَذَا الْإِسْنَادِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا سَافَرْتُمْ فِي الْخِصْبِ فَأَعْطُوا الْإِبِلَ حَظَّهَا مِنْ الْأَرْضِ وَإِذَا سَافَرْتُمْ فِي السَّنَةِ فَبَادِرُوا نِقْيَهَا وَإِذَا عَرَّسْتُمْ فَاجْتَنِبُوا الطُّرُقَ فَإِنَّهَا طُرُقُ الدَّوَابِّ وَمَأْوَى الْهَوَامِّ بِاللَّيْلِ [راجع: ۸۴۲۳].

(۸۹۰۵) اور گذشتہ سند ہی سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا جب تم کسی سرسبز و شاداب علاقے میں سفر کرو تو اونٹوں کو ان کا حق دیا کرو (اور انہیں اطمینان سے چرنے دیا کرو) اور اگر خشک زمین میں سفر کرو تو تیز رفتاری سے اس علاقے سے گذر جایا کرو، اور جب رات کو پڑاؤ کرنا چاہو تو راستے سے ہٹ کر پڑاؤ کیا کرو، کیونکہ وہ رات کے وقت چوپاؤں کا راستہ اور کیڑے مکوڑوں کا ٹھکانہ ہوتا ہے۔

(۸۹۰۶) حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنِ الْعَلَاءِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا هِجْرَةَ بَعْدَ ثَلَاثٍ

(۸۹۰۶) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا تین دن کے بعد بھی قطع تعلق رکھنا صحیح نہیں ہے۔

(۸۹۰۷) وَبِهَذَا الْإِسْنَادِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَفَ عَلَى نَاسٍ جُلُوسٍ فَقَالَ أَلَا أُخْبِرُكُمْ بِخَيْرِكُمْ مِنْ شَرِّكُمْ قَالَ فَسَكَتُوا فَقَالَ ذَلِكَ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ فَقَالَ رَجُلٌ يَا نَبِيَّ اللَّهِ أَخْبِرْنَا بِخَيْرِنَا مِنْ شَرِّنَا قَالَ خَيْرُكُمْ مَنْ يُرْجَى خَيْرُهُ وَيُؤْمَنُ شَرُّهُ وَشَرُّكُمْ مَنْ لَا يُرْجَى خَيْرُهُ وَلَا يُؤْمَنُ شَرُّهُ [راجع: ۸۷۹۸].

(۸۹۰۷) اور گذشتہ سند ہی سے مروی ہے کہ ایک جگہ کچھ لوگ بیٹھے ہوئے تھے، نبی علیہ السلام ان کے پاس جا کر کھڑے ہو گئے اور فرمایا کیا میں تمہیں بتاؤں کہ تم میں سب سے بہتر اور سب سے بدتر کون ہے؟ لوگ خاموش رہے، نبی علیہ السلام نے تین مرتبہ اپنی بات دہرائی، اس پر ان میں سے ایک آدمی بولا کیوں نہیں، یا رسول اللہ! فرمایا تم میں سب سے بہتر وہ ہے جس سے خیر کی امید ہو اور اس کے شر سے امن ہو اور سب سے بدتر وہ ہے جس سے خیر کی توقع نہ ہو اور اس کے شر سے امن نہ ہو۔

(۸۹۰۸) وَبِهَذَا الْإِسْنَادِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يَجْتَمِعُ الْكَافِرُ وَقَاتِلُهُ فِي النَّارِ أَبَدًا [راجع: ۸۸۰۲]

(۸۹۰۸) اور گذشتہ سند ہی سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا کافر اور اس کا مسلمان قاتل جہنم میں کبھی جمع نہیں ہو سکتے۔

(۸۹۰۹) حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا بَكْرُ بْنُ مُضَرَ عَنْ يَزِيدَ بْنِ الْهَادِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّهُ سَمِعَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِنَّ الْعَبْدَ يَتَكَلَّمُ بِالْكَلِمَةِ يَزِلُّ بِهَا فِي النَّارِ أَبْعَدَ مَا بَيْنَ الْمَشْرِقِ وَالْمَغْرِبِ [راجع: ۷۲۱۴].

(۸۹۰۹) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ انہوں نے نبی علیہ السلام کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ بعض اوقات انسان کوئی بات کرتا ہے، وہ اس میں کوئی حرج نہیں سمجھتا لیکن قیامت کے دن اسی ایک کلمے کے نتیجے میں مشرق سے مغرب تک کے درمیانی فاصلے میں جہنم میں لڑھکتا رہے گا۔

(۸۹۱۰) حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ عَنْ سُهَيْلٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ هَذِهِ النَّارُ جُزْءٌ مِنْ مِائَةِ جُزْءٍ مِنْ جَهَنَّمَ

(۸۹۱۰) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا دنیا کی یہ آگ جہنم کی آگ کے سو اجزاء میں سے ایک جزو ہے۔

(۸۹۱۱) حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ قَالَ حَدَّثَنَا بَكْرُ بْنُ مُضَرَ عَنِ ابْنِ الْهَادِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّهُ سَمِعَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ أَرَأَيْتُمْ لَوْ أَنَّ نَهْرًا بِبَابِ أَحَدِكُمْ يَغْتَسِلُ مِنْهُ كُلَّ يَوْمٍ خَمْسَ مَرَّاتٍ مَا تَقُولُونَ هَلْ يَبْقَى مِنْ دَرَنِهِ قَالُوا لَا يَبْقَى مِنْ دَرَنِهِ شَيْءٌ قَالَ ذَاكَ مَثَلُ الصَّلَوَاتِ الْخَمْسِ يَمْحُو اللَّهُ بِهَا الْخَطَايَا [صححه البخاري (۵۲۸)، ومسلم (۶۶۷) وابن حبان (۱۷۲۶)] [انظر: ۸۹۱۲]

(۸۹۱۱) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا یہ بتاؤ کہ اگر تم میں سے کسی کے گھر کے دروازے کے سامنے ایک نہر بہہ رہی ہو اور وہ اس سے روزانہ پانچ مرتبہ غسل کرتا ہو، کیا خیال ہے کہ اس کے جسم پر کوئی میل کچیل باقی رہے گا؟ صحابہ رضی اللہ عنہم نے عرض کیا کہ کوئی میل کچیل نہ رہے گا، نبی علیہ السلام نے فرمایا نماز پنجگانہ کی مثال بھی یہی ہے کہ جس کے ذریعے اللہ تعالیٰ گناہوں کو معاف فرما دیتے ہیں۔

(۸۹۱۲) حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا لَيْثُ بْنُ سَعْدٍ حَدَّثَنَا ابْنُ الْهَادِ فَذَكَرَ مِثْلَهُ لَمْ يَقُلْ سَمِعَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ [راجع: ۸۹۱۱].

(۸۹۱۲) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۸۹۱۳) حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا بَكْرُ بْنُ مُضَرَ عَنْ عُمَارَةَ بْنِ غَزِيَّةَ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْإِيمَانُ أَرْبَعَةٌ وَسِتُّونَ بَابًا أَرْفَعُهَا وَأَعْلَاهَا قَوْلُ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَأَدْنَاهَا إِمَاطَةُ الْأَذَى عَنْ الطَّرِيقِ [انظر: ۹۳۵۰، ۹۷۰۸، ۹۷۴۶].

(۸۹۱۳) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا ایمان کے چونسٹھ شعبے ہیں، جن میں سب سے افضل اور اعلیٰ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ کہنا ہے اور سب سے ہلکا شعبہ راستہ سے تکلیف دہ چیز کو ہٹانا ہے۔

(۸۹۱۴) حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا لَيْثُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ ابْنِ عَجْلَانَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لِلنَّاسِ أَحْسِنُوا صَلَاتَكُمْ فَإِنِّي أَرَاكُمْ مِنْ خَلْفِي كَمَا أَرَاكُمْ أَمَامِي [راجع: ۷۱۹۸].

(۸۹۱۴) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے لوگوں سے فرمایا میں اپنے پیچھے بھی اسی طرح دیکھتا ہوں جیسے اپنے آگے اور سامنے کی چیزیں دیکھ رہا ہوتا ہوں، اس لئے تم خوب اچھی طرح نماز ادا کیا کرو۔

(۸۹۱۵) حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا لَيْثٌ يَعْنِي ابْنَ سَعْدٍ عَنْ عُقَيْلٍ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ ابْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يُلْدَغُ مُؤْمِنٌ مِنْ جُحْرٍ وَاحِدٍ مَرَّتَيْنِ [صححه البخاري (۶۱۳۳)، ومسلم (۲۹۹۸)]

(۸۹۱۵) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا مسلمان کو ایک ہی سوراخ سے دو مرتبہ نہیں ڈسا جا سکتا۔

(۸۹۱۶) حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا لَيْثٌ عَنْ ابْنِ عَجْلَانَ عَنْ سَعِيدٍ الْمَقْبُرِيِّ وَالْقَعْقَاعِ بْنِ حَكِيمٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ سَبَقَ دِرْهَمٌ دِرْهَمَيْنِ قَالُوا وَكَيْفَ ذَلِكَ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ كَانَ لِرَجُلٍ دِرْهَمَانِ فَتَصَدَّقَ بِأَحَدِهِمَا فَانْطَلَقَ رَجُلٌ إِلَى عُرْضِ مَالِهِ فَأَخَذَ مِنْهُ مِائَةَ أَلْفِ دِرْهَمٍ فَتَصَدَّقَ بِهَا

(۸۹۱۶) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ایک درہم دو درہموں پر سبقت لے گیا، صحابہ رضی اللہ عنہم نے پوچھا یا رسول اللہ! وہ کیسے؟ فرمایا ایک آدمی کے پاس صرف دو درہم تھے، اس نے ان میں سے بھی ایک صدقہ کر دیا، دوسرا آدمی اپنے لمبے چوڑے مال کے پاس پہنچا اور اس میں سے ایک لاکھ درہم نکال کر صدقہ کر دیئے۔

(۸۹۱۷) حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا لَيْثٌ عَنْ ابْنِ عَجْلَانَ عَنْ الْقَعْقَاعِ بْنِ حَكِيمٍ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَنْ يَزَالَ عَلَى هَذَا الْأَمْرِ عِصَابَةٌ عَلَى الْحَقِّ لَا يَضُرُّهُمْ خِلَافُ مَنْ خَالَفَهُمْ حَتَّى يَأْتِيَهُمْ أَمْرُ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ وَهُمْ عَلَى ذَلِكَ [راجع: ۸۲۵۷].

(۸۹۱۷) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا ایک جماعت دین کے معاملے میں ہمیشہ حق پر رہے گی اور کسی مخالفت کرنے والے کی مخالفت اسے نقصان نہ پہنچا سکے گی، یہاں تک کہ اللہ کا حکم آ جائے اور وہ اسی پر قائم ہو گی۔

(۸۹۱۸) حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا لَيْثُ بْنُ سَعْدٍ عَنِ ابْنِ عَجْلَانَ عَنِ الْقَعْقَاعِ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْمُسْلِمُ مَنْ سَلِمَ النَّاسُ مِنْ لِسَانِهِ وَيَدِهِ وَالْمُؤْمِنُ مَنْ آمَنَهُ النَّاسُ عَلَى دِمَائِهِمْ وَأَمْوَالِهِمْ

(۸۹۱۸) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا مسلمان وہ ہوتا ہے جس کی زبان اور ہاتھ سے دوسرے مسلمان محفوظ رہیں اور مؤمن وہ ہوتا ہے جس کی طرف سے لوگوں کو اپنی جان اور مال کا امن ہو۔

(۸۹۱۹) وَبِهَذَا الْإِسْنَادِ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ عَلَى كُلِّ نَفْسٍ مِنْ بَنِي آدَمَ كُتِبَ حَظُّهُ مِنَ الزِّنَا أَدْرَكَ ذَلِكَ لَا مَحَالَةَ فَالْعَيْنُ زِنَاهَا النَّظَرُ وَالْأُذُنُ زِنَاهَا الِاسْتِمَاعُ وَالْيَدُ زِنَاهَا الْبَطْشُ وَالرِّجْلُ زِنَاهَا الْمَشْيُ وَاللِّسَانُ زِنَاهُ الْكَلَامُ وَالْقَلْبُ يَهْوَى وَيَتَمَنَّى وَيُصَدِّقُ ذَلِكَ وَيُكَذِّبُهُ الْفَرْجُ [راجع: ۸۵۰۷].

(۸۹۱۹) گذشتہ سند ہی سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا اللہ نے ہر انسان پر زنا میں سے اس کا حصہ لکھ چھوڑا ہے، جسے وہ لامحالہ پا کر ہی رہے گا، آنکھوں کا زنا دیکھنا ہے، کان کا زنا سننا ہے، ہاتھ کا زنا پکڑنا ہے، پاؤں کا زنا چلنا ہے، زبان کا زنا بولنا ہے، انسان کا نفس تمنا اور خواہش کرتا ہے جبکہ شرمگاہ اس کی تصدیق یا تکذیب کرتی ہے۔

(۸۹۲۰) وَبِهَذَا الْإِسْنَادِ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ يَكُونُ كَنْزُ أَحَدِهِمْ يَوْمَ الْقِيَامَةِ شُجَاعًا أَقْرَعَ ذَا زَبِيبَتَيْنِ يَتْبَعُ صَاحِبَهُ وَهُوَ يَتَعَوَّذُ مِنْهُ وَلَا يَزَالُ يَتْبَعُهُ حَتَّى يُلْقِمَهُ أُصْبُعَهُ [راجع: ۷۷۴۲].

(۸۹۲۰) گذشتہ سند ہی سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا (جس شخص کے پاس مال و دولت ہو اور وہ اس کا حق ادا نہ کرتا ہو)، قیامت کے دن اس مال کو گنجا سانپ ''جس کے منہ میں دو دھاریں ہوں گی'' بنا دیا جائے گا اور وہ اپنے مالک کا پیچھا کرے گا یہاں تک کہ اس کا ہاتھ اپنے منہ میں لے کر اسے چبانے لگا۔

(۸۹۲۱) وَبِهَذَا الْإِسْنَادِ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ قَلْبُ الشَّيْخِ شَابٌّ فِي حُبِّ اثْنَتَيْنِ طُولِ الْحَيَاةِ وَكَثْرَةِ الْمَالِ [قال الترمذي: حسن صحيح. قال الألباني: حسن صحيح (الترمذي: ۲۳۳۸). قال شعيب: صحيح وهذا اسناد قوي]. [انظر: ۸۹۲۳].

(۸۹۲۱) اور نبی علیہ السلام نے فرمایا بوڑھے آدمی میں دو چیزوں کی محبت جوان ہو جاتی ہے، لمبی زندگانی اور مال و دولت کی فراوانی۔

(۸۹۲۲) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِدْرِيسَ يَعْنِي الشَّافِعِيَّ قَالَ أَخْبَرَنَا مَالِكٌ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيَى بْنِ حَبَّانَ وَأَبِي الزِّنَادِ عَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنِ الْمُلَامَسَةِ وَالْمُنَابَذَةِ [انظر: ۹۹۸۳، ۱۰۱۷۲، ۱۰۲۳۳، ۱۰۸۵۸].

(۸۹۲۲) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے چھو کر یا کنکری پھینک کر خرید و فروخت کرنے سے منع فرمایا ہے۔

(۸۹۲۳) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِدْرِيسَ أَخْبَرَنَا مَالِكٌ عَنْ مُوسَى بْنِ أَبِي تَمِيمٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ يَسَارٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الدِّينَارُ بِالدِّينَارِ وَالدِّرْهَمُ بِالدِّرْهَمِ لَا فَضْلَ بَيْنَهُمَا [صححه مسلم

(۱۵۸۸)]. [انظر: ۱۰۲۹۸].

(۸۹۲۳) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا ایک دینار ایک دینار کے بدلے میں اور ایک درہم ایک درہم کے بدلے میں ہوگا اور ان کے درمیان کمی بیشی نہیں ہوگی۔

(۸۹۲۴) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِدْرِيسَ أَخْبَرَنَا مَالِكٌ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ عَنْ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يَبِيعُ بَعْضُكُمْ عَلَى بَيْعِ بَعْضٍ وَلَا يَبِيعُ حَاضِرٌ لِبَادٍ وَلَا تَنَاجَشُوا وَلَا تَلَقَّوْا السِّلَعَ [انظر: ۱۰۰۰۵]

(۸۹۲۴) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا تم میں سے کوئی شخص دوسرے کی بیع پر اپنی بیع نہ کرے، کوئی شہری کسی دیہاتی کے لئے بائع نہ بنے، آپس میں ایک دوسرے کو دھوکہ نہ دو اور باہر ہی باہر جا کر تاجروں سے مل کر سامان مت خریدو۔

(۸۹۲۵) وَقَالَ مَطْلُ الْغَنِيِّ ظُلْمٌ وَإِذَا أُتْبِعَ أَحَدُكُمْ عَلَى مَلِيءٍ فَلْيَتْبَعْ [راجع: ۸۷۵۲].

(۸۹۲۵) اور نبی علیہ السلام نے فرمایا قرض کی ادائیگی میں مالدار آدمی کا ٹال مٹول کرنا ظلم ہے اور جب تم میں سے کسی کو کسی مالدار کے حوالے کر دیا جائے تو اسے اس ہی کا پیچھا کرنا چاہیے۔

(۸۹۲۶) حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ لَهِيعَةَ عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي حَبِيبٍ عَنْ عِيسَى بْنِ طَلْحَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ خَوْلَةَ بِنْتَ يَسَارٍ أَتَتْ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَتْ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّهُ لَيْسَ لِي إِلَّا ثَوْبٌ وَاحِدٌ وَأَنَا أَحِيضُ فِيهِ فَكَيْفَ أَصْنَعُ فَقَالَ إِذَا طَهُرْتِ فَاغْسِلِيهِ ثُمَّ صَلِّي فِيهِ فَقَالَتْ فَإِنْ لَمْ يَخْرُجْ الدَّمُ قَالَ يَكْفِيكِ الْمَاءُ وَلَا يَضُرُّكِ أَثَرُهُ

(۸۹۲۶) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ خولہ بنت یسار رضی اللہ عنہا نبی علیہ السلام کی خدمت میں ایک مرتبہ حاضر ہو کر کہنے لگیں یا رسول اللہ! میرے پاس صرف ایک کپڑا ہے اور اس میں مجھ پر ناپاکی کے ایام بھی آتے ہیں؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا جب تم پاک ہو جایا کرو تو جہاں خون لگا ہو، وہ دھو کر اس میں ہی نماز پڑھ لیا کرو، انہوں نے عرض کیا یا رسول اللہ! اگر خون کے دھبے کا نشان ختم نہ ہو تو؟ فرمایا پانی کافی ہے، اس کا نشان ختم نہ ہونے سے کوئی فرق نہیں پڑتا۔

(۸۹۲۷) حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ لَهِيعَةَ عَنْ مُوسَى بْنِ وَرْدَانَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ الْمُؤْمِنَ لَيُنْضِي شَيَاطِينَهُ كَمَا يُنْضِي أَحَدُكُمْ بَعِيرَهُ فِي السَّفَرِ

(۸۹۲۷) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا مؤمن اپنے پیچھے لگنے والے شیاطین کو اس طرح دبلا کر دیتا ہے جیسے تم میں سے کوئی شخص دورانِ سفر اپنے اونٹ کو دبلا کر دیتا ہے۔

(۸۹۲۸) حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا ابْنُ لَهِيعَةَ عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي عَمْرٍو عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ أَصْحَابَ الصُّوَرِ الَّذِينَ يَعْمَلُونَهَا يُعَذَّبُونَ بِهَا يَوْمَ الْقِيَامَةِ يُقَالُ لَهُمْ أَحْيُوا مَا خَلَقْتُمْ

(۸۹۲۸) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا قیامت کے دن مصوروں کو ''جو تصویر سازی کرتے ہیں'' عذاب دیا جائے گا اوران سے کہا جائے گا کہ تم نے جن کی تخلیق کی تھی، انہیں زندگی بھی دو۔

(۸۹۲۹) حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا ابْنُ لَهِيعَةَ عَنِ الْحَارِثِ بْنِ يَزِيدَ عَنْ ثَابِتِ بْنِ الْحَارِثِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْإِيمَانُ يَمَانٍ وَالْفِقْهُ يَمَانٍ وَالْحِكْمَةُ يَمَانِيَةٌ أَتَاكُمْ أَهْلُ الْيَمَنِ فَهُمْ أَرَقُّ أَفْئِدَةً وَأَلْيَنُ قُلُوبًا وَالْكُفْرُ قِبَلَ الْمَشْرِقِ وَالْفَخْرُ وَالْخُيَلَاءُ فِي أَهْلِ الْخَيْلِ وَالْإِبِلِ وَالْفَدَّادِينَ أَهْلِ الْوَبَرِ وَالسَّكِينَةُ فِي أَهْلِ الْغَنَمِ [راجع: ٧٤٢٦]

(۸۹۲۹) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا تمہارے پاس اہل یمن آئے ہیں، یہ لوگ نرم دل ہیں اور ایمان، حکمت اور فقہ اہل یمن میں بہت عمدہ ہے اور کفر مشرقی جانب ہے، غرور تکبر گھوڑوں اور اونٹوں کے مالکوں میں ہوتا ہے اور سکون واطمینان بکریوں کے مالکوں میں ہوتا ہے۔

(۸۹۳۰) حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ لَهِيعَةَ عَنْ أَبِي يُونُسَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ مَا رَأَيْتُ شَيْئًا أَحْسَنَ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَأَنَّ الشَّمْسَ تَجْرِي فِي وَجْهِهِ وَمَا رَأَيْتُ أَحَدًا أَسْرَعَ فِي مَشْيِهِ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَأَنَّمَا الْأَرْضُ تُطْوَى لَهُ إِنَّا لَنُجْهِدُ أَنْفُسَنَا وَإِنَّهُ لَغَيْرُ مُكْتَرِثٍ

(۸۹۳۰) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے نبی علیہ السلام سے زیادہ حسین کسی کو نہیں دیکھا، ایسا محسوس ہوتا تھا کہ گویا سورج آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی پیشانی پر چمک رہا ہے اور میں نے نبی علیہ السلام سے زیادہ کسی کو تیز رفتار نہیں دیکھا، ایسا محسوس ہوتا تھا کہ گویا زمین ان کے لئے لپیٹ دی گئی ہے، ہم اپنے آپ کو بڑی مشقت میں ڈال کر نبی علیہ السلام کے ساتھ چل پاتے، لیکن نبی علیہ السلام پر مشقت کا کوئی اثر نظر نہ آتا تھا۔

(۸۹۳۱) حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ لَهِيعَةَ عَنْ أَبِي الْأَسْوَدِ عَنْ يَحْيَى بْنِ النَّضْرِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ حُفَّتْ الْجَنَّةُ بِالْمَكَارِهِ وَحُفَّتْ النَّارُ بِالشَّهَوَاتِ

(۸۹۳۱) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا جہنم کو خواہشات سے اور جنت کو ناپسندیدہ (مشکل) امور سے ڈھانپ دیا گیا ہے۔

(۸۹۳۲) حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا ابْنُ لَهِيعَةَ عَنْ دَرَّاجٍ عَنْ ابْنِ حُجَيْرَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ سَافِرُوا تَصِحُّوا وَاغْزُوا تَسْتَغْنُوا

(۸۹۳۲) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا سفر کیا کرو، صحت مند رہو گے، اور جہاد کیا کرو، مستغنی رہا کرو گے۔

(۸۹۳۳) حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا لَيْثٌ عَنْ ابْنِ عَجْلَانَ عَنْ الْقَعْقَاعِ بْنِ حَكِيمٍ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ قَلْبُ الشَّيْخِ شَابٌّ فِي حُبِّ اثْنَيْنِ طُولِ الْحَيَاةِ وَكَثْرَةِ الْمَالِ

(۸۹۳۳) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا بوڑھے آدمی میں دو چیزوں کی محبت جوان ہو جاتی ہے، لمبی زندگانی اور مال و دولت کی فراوانی۔

(۸۹۳۴) حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ طَحْلَاءَ عَنْ مُحْصِنِ بْنِ عَلِيٍّ عَنْ عَوْفِ بْنِ الْحَارِثِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ تَوَضَّأَ فَأَحْسَنَ وُضُوءَهُ ثُمَّ رَاحَ فَوَجَدَ النَّاسَ قَدْ صَلَّوْا أَعْطَاهُ اللَّهُ مِثْلَ أَجْرِ مَنْ صَلَّاهَا أَوْ حَضَرَهَا لَا يَنْقُصُ ذَلِكَ مِنْ أُجُورِهِمْ شَيْئًا.

[صححه الحاكم (١/٢٠٨) قال الألباني: صحيح (ابو داود: ٥٦٤، النسائي: ٢/١١١) قال شعيب: اسناده حسن].

(۸۹۳۴) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا جو شخص وضو کرے اور اچھی طرح کرے، پھر نکل کر مسجد پہنچے، لیکن وہاں پہنچنے پر معلوم ہو کہ لوگ تو نماز پڑھ چکے، اللہ تعالیٰ اسے باجماعت نماز کا ثواب عطاء فرمائیں گے اور پڑھنے والوں کے ثواب میں کسی قسم کی کمی نہ ہوگی۔

(۸۹۳۵) حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا لَيْثُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ صَالِحٍ عَنْ أَبِي طَلْحَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أَيُّمَا ضَيْفٍ نَزَلَ بِقَوْمٍ فَأَصْبَحَ الضَّيْفُ مَحْرُومًا فَلَهُ أَنْ يَأْخُذَ بِقَدْرِ قِرَاهُ وَلَا حَرَجَ عَلَيْهِ

(۸۹۳۵) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا جو شخص کسی قوم کے یہاں مہمان بنے، لیکن صبح تک محروم ہی رہے تو وہ مہمان نوازی کی حد تک کسی سے بھی کچھ لے کر کھا سکتا ہے اور اس پر کوئی گناہ نہ ہوگا۔

(۸۹۳۶) حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ دَاوُدَ الْهَاشِمِيُّ قَالَ أَنْبَأَنَا أَبُو زُبَيْدٍ عَنْ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ لِبْسَتَيْنِ وَعَنْ بَيْعَتَيْنِ فَأَمَّا اللِّبْسَتَانِ فَإِنَّهُ يَلْتَحِفُ فِي ثَوْبِهِ وَيُخْرِجُ شِقَّهُ أَوْ يَحْتَبِي بِثَوْبٍ وَاحِدٍ فَيُفْضِي بِفَرْجِهِ إِلَى السَّمَاءِ وَأَمَّا الْبَيْعَتَانِ فَالْمُلَامَسَةُ أَلْقِ إِلَيَّ وَأُلْقِي إِلَيْكَ وَأَلْقِ الْحَجَرَ [صححه مسلم (١٢٢٤)، وقال الترمذي: حسن صحيح غريب]. [انظر: ٩٠٧٧، ٩٤٢٥].

(۸۹۳۶) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے دو قسم کی خرید و فروخت اور دو قسم کے لباس سے منع فرمایا ہے، لباس تو یہ ہے کہ انسان ایک کپڑے میں گوٹ مار کر بیٹھے اور اس کی شرمگاہ پر ذرہ سا بھی کپڑا نہ ہو اور یہ کہ نماز پڑھتے وقت انسان اپنے ازار میں لپٹ کر نماز پڑھے، اور دو قسم کی بیع سے منع فرمایا ہے، ① ملامسہ یعنی مشتری یوں کہے کہ تم میری طرف کوئی چیز ڈال دو، یا میں تمہاری طرف ڈال دیتا ہوں اور ② پتھر پھینکنے کی بیع۔

(۸۹۳۷) حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ دَاوُدَ قَالَ أَنْبَأَنَا أَبُو زُبَيْدٍ عَنْ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا مَرَّتْ بِهِ جِنَازَةٌ سَأَلَهُمْ عَلَيْهِ دَيْنٌ فَإِنْ قَالُوا نَعَمْ قَالَ تَرَكَ وَفَاءً فَإِنْ قَالُوا نَعَمْ صَلَّى عَلَيْهِ وَإِلَّا قَالَ صَلُّوا عَلَى صَاحِبِكُمْ [انظر: ٩١٧٤].

(۸۹۳۷) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام کے پاس جب کوئی جنازہ لایا جاتا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم پہلے یہ سوال پوچھتے کہ

اس شخص پر کوئی قرض ہے؟ اگر لوگ کہتے جی ہاں! تو نبی علیہ السلام پوچھتے کہ اسے ادا کرنے کے لئے اس نے کچھ مال چھوڑا ہے؟ اگر لوگ کہتے جی ہاں! تو نبی علیہ السلام اس کی نماز جنازہ پڑھا دیتے اور اگر وہ ناں میں جواب دیتے تو نبی علیہ السلام فرما دیتے کہ اپنے ساتھی کی نماز جنازہ خود ہی پڑھ لو۔

(۸۹۳۸) حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ مَنْصُورٍ قَالَ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدٍ الزُّهْرِيُّ وَكَانَ مِنَ الْقَارَةِ وَهُوَ حَلِيفٌ عَنْ عَمْرِو بْنِ أَبِي عَمْرٍو عَنْ ابْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ حَنْطَبٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّهُمْ كَانُوا يَحْمِلُونَ اللَّبِنَ لِبِنَاءِ الْمَسْجِدِ وَرَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَعَهُمْ قَالَ فَاسْتَقْبَلْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ عَارِضٌ لَبِنَةً عَلَى بَطْنِهِ فَظَنَنْتُ أَنَّهَا قَدْ شَقَّتْ عَلَيْهِ قُلْتُ نَاوِلْنِيهَا يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ خُذْ غَيْرَهَا يَا أَبَا هُرَيْرَةَ فَإِنَّهُ لَا عَيْشَ إِلَّا عَيْشُ الْآخِرَةِ

(۸۹۳۸) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ صحابہ کرام رضی اللہ عنہم تعمیر مسجد کے لئے اینٹیں اٹھا اٹھا کر لا رہے تھے، نبی علیہ السلام بھی اس کام میں ان کے ساتھ شریک تھے، اسی اثناء میں میرا نبی علیہ السلام سے آمنا سامنا ہو گیا تو دیکھا کہ نبی علیہ السلام نے اپنے پیٹ پر اینٹ رکھی ہوئی ہے، میں سمجھا کہ شاید اٹھانے میں دشواری ہو رہی ہے، اس لئے عرض کیا یا رسول اللہ! یہ مجھے دے دیجئے، نبی علیہ السلام نے فرمایا ابو ہریرہ! دوسری اینٹ لے لو، کیونکہ اصل زندگانی تو آخرت کی ہے۔

(۸۹۳۹) حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ مَنْصُورٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَجْلَانَ عَنْ الْقَعْقَاعِ بْنِ حَكِيمٍ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّمَا بُعِثْتُ لِأُتَمِّمَ صَالِحَ الْأَخْلَاقِ [صححه الحاكم (۲/۶۱۳). قال شعيب: صحيح وهذا اسناد قوي].

(۸۹۳۹) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا مجھے تو مبعوث ہی اس لئے کیا گیا ہے کہ عمدہ اخلاق کی تکمیل کر دوں۔

(۸۹۴۰) حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ مَنْصُورٍ وَقُتَيْبَةُ قَالَا حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِي حَازِمٍ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ عَلَيْكَ السَّمْعَ وَالطَّاعَةَ فِي عُسْرِكَ وَيُسْرِكَ وَمَنْشَطِكَ وَمَكْرَهِكَ وَأَثَرَةٍ عَلَيْكَ وَقَالَ قُتَيْبَةُ الطَّاعَةُ وَلَمْ يَقُلْ السَّمْعَ [صححه مسلم (۱۸۳۶)].

(۸۹۴۰) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا تنگی اور آسانی، نشاط اور سستی اور دوسروں کو تم پر ترجیح دیئے جانے کی صورت میں، بہر حال تم امیر کی بات سننا اور اس کی اطاعت کرنا اپنے اوپر لازم کر لو۔

(۸۹۴۱) حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ مَنْصُورٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ عِيسَى بْنِ نُمَيْلَةَ الْفَزَارِيِّ عَنْ أَبِيهِ قَالَ كُنْتُ عِنْدَ ابْنِ عُمَرَ فَسُئِلَ عَنْ أَكْلِ الْقُنْفُذِ فَتَلَا هَذِهِ الْآيَةَ قُلْ لَا أَجِدُ فِيمَا أُوحِيَ إِلَيَّ مُحَرَّمًا إِلَى آخِرِ الْآيَةِ فَقَالَ شَيْخٌ عِنْدَهُ سَمِعْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ ذُكِرَ عِنْدَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ خَبِيثٌ مِنَ الْخَبَائِثِ فَقَالَ

ابْنُ عُمَرَ إِنْ كَانَ قَالَهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَهُوَ كَمَا قَالَهُ [قال الترمذي: غريب قال الألباني: صحيح (ابو داود: ٨٤٠ و ٨٤١، الترمذي: ٢٦٩، النسائي: ٢/٢٠٧). قال شعيب: اسناده قوى].

(٨٩٤١) نمیلہ فزاری کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ میں حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ کی خدمت میں حاضر تھا کہ کسی نے ان سے سیہی (ایک خاص قسم کا جانور) کے متعلق پوچھا، انہوں نے اس کے سامنے یہ آیت تلاوت فرما دی "قل لا اجد فیما اوحی الی محرما" الی آخرہ تو ایک بزرگ کہنے لگے کہ میں نے حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام کے سامنے اس کا تذکرہ ہوا تو نبی علیہ السلام نے فرمایا کہ یہ گندی چیزوں میں سے ایک ہے، اس پر حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ اگر واقعی نبی علیہ السلام نے یہ بات فرمائی ہے تو اسی طرح ہے جیسے نبی علیہ السلام نے فرمائی۔

(٨٩٤٢) حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ مَنْصُورٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَ حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْحَسَنِ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ عَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا سَجَدَ أَحَدُكُمْ فَلَا يَبْرُكْ كَمَا يَبْرُكُ الْجَمَلُ وَلْيَضَعْ يَدَيْهِ ثُمَّ رُكْبَتَيْهِ [اخرجه الدارمي (١٣٢٧) وابوداود (٨٤٠) والترمذي (٢٦٩)]

(٨٩٤٢) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا جب تم میں سے کوئی شخص سجدہ کرے تو اونٹ کی طرح نہ بیٹھے، بلکہ پہلے ہاتھ زمین پر رکھے پھر گھٹنے رکھے۔

(٨٩٤٣) حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ مَنْصُورٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ سُهَيْلِ بْنِ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا رَفَّأَ إِنْسَانًا قَالَ بَارَكَ اللَّهُ لَكَ وَبَارَكَ عَلَيْكَ وَجَمَعَ بَيْنَكُمَا عَلَى خَيْرٍ [صححه ابن حبان (٤٠٥٢). وقال الترمذي: حسن صحيح. قال الألباني: صحيح (ابو داود: ٢١٣٠، ابن ماجة: ١٩٠٥، الترمذي: ١٠٩١). قال شعيب: اسناده قوى].

(٨٩٤٣) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام جب کسی آدمی کو شادی کی مبارک باد دیتے تو یوں فرماتے کہ اللہ تعالیٰ تمہارے لیے مبارک فرمائے، اللہ تم پر اپنی برکتوں کا نزول فرمائے اور تم دونوں کو بہترین طریقے پر جمع رکھے۔

(٨٩٤٤) حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ سُهَيْلِ بْنِ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ إِذَا رَفَّأَ الْإِنْسَانَ إِذَا تَزَوَّجَ قَالَ بَارَكَ اللَّهُ لَكَ وَبَارَكَ عَلَيْكَ وَجَمَعَ بَيْنَكُمَا فِي خَيْرٍ.

(٨٩٤٤) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام جب کسی آدمی کو شادی کی مبارک باد دیتے تو یوں فرماتے کہ اللہ تعالیٰ تمہارے لیے مبارک فرمائے، اللہ تم پر اپنی برکتوں کا نزول فرمائے اور تم دونوں کو بہترین طریقے پر جمع رکھے۔

(٨٩٤٥) حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ بَحْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا مُعْتَمِرُ بْنُ سُلَيْمَانَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَبِي رَافِعٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَمَّا خَلَقَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ خَلْقَهُ كَتَبَ غَلَبَتْ أَوْ سَبَقَتْ رَحْمَتِي غَضَبِي

فَهُوَ عِنْدَهُ عَلَى الْعَرْشِ

(۸۹۳۵) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا اللہ نے جب مخلوق کو وجود عطاء کرنے کا فیصلہ فرمایا تو اس کتاب میں ''جو اس کے پاس عرش پر ہے'' لکھا کہ میری رحمت میرے غضب پر سبقت رکھتی ہے۔

(۸۹۳۶) حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ بَحْرٍ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ يُوسُفَ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لِكُلِّ نَبِيٍّ دَعْوَةٌ فَأُرِيدُ إِنْ شَاءَ اللَّهُ أَنْ أَخْتَبِئَ دَعْوَتِي يَوْمَ الْقِيَامَةِ شَفَاعَةً لِأُمَّتِي [صححه البخاري (۷٤۷٤)، ومسلم (۱۹۸)]. [انظر: ۹۱۳۲].

(۸۹۳۶) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہر نبی کی ایک دعاء ضرور قبول ہوتی ہے اور میں نے اپنی وہ دعاء قیامت کے دن اپنی امت کی شفاعت کے لئے رکھ چھوڑی ہے۔

(۸۹۳۷) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا وُهَيْبٌ حَدَّثَنَا سُهَيْلٌ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ كَانَ يَقُولُ إِذَا أَوَى إِلَى فِرَاشِهِ اللَّهُمَّ رَبَّ السَّمَوَاتِ السَّبْعِ وَرَبَّ الْأَرْضِ وَرَبَّ كُلِّ شَيْءٍ فَالِقَ الْحَبِّ وَالنَّوَى مُنْزِلَ التَّوْرَاةِ وَالْإِنْجِيلِ وَالْقُرْآنِ أَعُوذُ بِكَ مِنْ شَرِّ كُلِّ ذِي شَرٍّ أَنْتَ آخِذٌ بِنَاصِيَتِهِ أَنْتَ الْأَوَّلُ فَلَيْسَ قَبْلَكَ شَيْءٌ وَأَنْتَ الْآخِرُ فَلَيْسَ بَعْدَكَ شَيْءٌ وَأَنْتَ الظَّاهِرُ فَلَيْسَ فَوْقَكَ شَيْءٌ وَأَنْتَ الْبَاطِنُ فَلَيْسَ دُونَكَ شَيْءٌ اقْضِ عَنِّي الدَّيْنَ وَأَغْنِنِي مِنَ الْفَقْرِ [صححه مسلم (۲۷۱۳)، وابن خزيمة: (۱/۲٦٦)، وابن حبان (۵۵۳۷)]. [انظر: ۹۲۳٦، ۱۰۹۳۷].

(۸۹۳۷) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام جب اپنے بستر پر لیٹنے کے لئے آتے تو یوں فرماتے کہ اے ساتوں آسمانوں، زمین اور ہر چیز کے رب! دانے اور گٹھلی کو پھاڑنے والے اللہ! تورات، انجیل اور قرآن نازل کرنے والے! میں ہر شریر کے شر سے ''جس کی پیشانی آپ کے قبضے میں ہے'' آپ کی پناہ میں آتا ہوں، آپ اول ہیں، آپ سے پہلے کچھ نہیں، آپ آخر ہیں، آپ کے بعد کچھ نہیں، آپ ظاہر ہیں، آپ سے اوپر کچھ نہیں، آپ باطن ہیں، آپ سے پیچھے کچھ نہیں، میرے قرضوں کو ادا فرمائیے اور مجھے فقر و فاقہ سے بے نیاز فرما دیجئے۔

(۸۹۳۸) حَدَّثَنَا عَفَّانُ قَالَ حَدَّثَنَا وُهَيْبٌ حَدَّثَنَا سُهَيْلٌ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ أَحَدَكُمْ لَيَتَصَدَّقُ بِالتَّمْرَةِ مِنَ الْكَسْبِ الطَّيِّبِ فَيَضَعُهَا فِي حَقِّهَا فَيَقْبَلُهَا اللَّهُ بِيَمِينِهِ ثُمَّ مَا يَبْرَحُ فَيُرَبِّيهَا كَأَحْسَنِ مَا يُرَبِّي أَحَدُكُمْ فَلُوَّهُ حَتَّى تَكُونَ مِثْلَ الْجَبَلِ أَوْ أَعْظَمَ مِنَ الْجَبَلِ [صححه البخاري (۱٤۱۰)، ومسلم (۱۰۱٤)].

(۸۹۳۸) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا تم میں سے کوئی شخص جب حلال مال میں سے کوئی چیز صدقہ کرتا ہے تو اللہ اسے قبول فرما لیتا ہے اور اسے اپنے دائیں ہاتھ سے پکڑ لیتا ہے اور جس طرح تم میں سے کوئی شخص اپنی بکری کے

بچے کی پرورش اور نشوونما کرتا ہے، اسی طرح اللہ اس کی نشوونما کرتا ہے، اور انسان ایک لقمہ صدقہ کرتا ہے تو اللہ تعالیٰ کے ہاتھ میں بڑھتے بڑھتے وہ ایک لقمہ پہاڑ کے برابر بن جاتا ہے۔

(۸۹۴۹) وَحَدَّثَنَا اَيْضًا يَعْنِي عَفَّانَ عَنْ خَالِدٍ اَظُنُّهُ الْوَاسِطِيَّ بِإِسْنَادِهِ وَمَعْنَاهُ إِلَّا أَنَّهُ قَالَ فَيَقْبَلُهَا اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ بِيَمِينِهِ [راجع: ۸۹۴۸].

(۸۹۴۹) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۸۹۵۰) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ سَعْدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ بَيْنَمَا رَجُلٌ رَاكِبٌ عَلَى بَقَرَةٍ الْتَفَتَتْ إِلَيْهِ فَقَالَتْ إِنِّي لَمْ أُخْلَقْ لِهَذَا إِنَّمَا خُلِقْتُ لِلْحِرَاثَةِ قَالَ فَآمَنْتُ بِهِ أَنَا وَأَبُو بَكْرٍ وَعُمَرُ قَالَ وَأَخَذَ الذِّئْبُ شَاةً فَتَبِعَهَا الرَّاعِي فَقَالَ الذِّئْبُ مَنْ لَهَا يَوْمَ السَّبُعِ يَوْمَ لَا رَاعِيَ لَهَا غَيْرِي قَالَ فَآمَنْتُ بِهِ أَنَا وَأَبُو بَكْرٍ وَعُمَرُ قَالَ أَبُو سَلَمَةَ وَمَا هُمَا يَوْمَئِذٍ فِي الْقَوْمِ [راجع: ۷۳۴۵].

(۸۹۵۰) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا کہ ایک آدمی ایک بیل پر سوار ہو گیا اور اسے مارنے لگا، وہ بیل قدرت خداوندی سے گویا ہوا اور کہنے لگا مجھے اس مقصد کے لیے پیدا نہیں کیا گیا، مجھے تو ہل جوتنے کے لئے پیدا کیا گیا ہے، نبی علیہ السلام نے فرمایا میں، ابوبکر اور عمر تو اس پر ایمان رکھتے ہیں۔

(پھر فرمایا کہ ایک آدمی اپنی بکریوں کے ریوڑ میں تھا کہ) ایک بھیڑیے نے ریوڑ پر حملہ کر دیا اور ایک بکری اچک لے گیا، وہ آدمی بھیڑیے کے پیچھے بھاگا (اور کچھ دور جا کر اسے جا لیا اور اپنی بکری کو چھڑا لیا)، یہ دیکھ کر وہ بھیڑیا قدرتِ خداوندی سے گویا ہوا اور کہنے لگا کہ اے فلاں! آج تو تو نے مجھ سے اس بکری کو چھڑا لیا، اس دن اسے کون چھڑائے گا جب میرے علاوہ اس کا کوئی چرواہا نہ ہوگا؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا میں، ابوبکر اور عمر تو اس پر ایمان رکھتے ہیں حالانکہ وہ دونوں اس مجلس میں موجود نہ تھے۔

(۸۹۵۱) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ سَعْدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا سَلَمَةَ يُحَدِّثُ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ ائْتُوا الصَّلَاةَ وَعَلَيْكُمُ السَّكِينَةُ فَصَلُّوا مَا أَدْرَكْتُمْ وَاقْضُوا مَا سَبَقَكُمْ [راجع: ۷۲۴۹].

(۸۹۵۱) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا نماز کے لئے اطمینان اور سکون کے ساتھ آیا کرو، جتنی نماز مل جائے وہ پڑھ لیا کرو اور جو رہ جائے اسے مکمل کر لیا کرو۔

(۸۹۵۲) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا اسْتَيْقَظَ أَحَدُكُمْ مِنْ نَوْمِهِ فَلْيُفْرِغْ عَلَى يَدَيْهِ مِنْ إِنَائِهِ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ فَإِنَّهُ لَا يَدْرِي أَيْنَ بَاتَتْ يَدُهُ فَقَالَ قَيْسٌ الْأَشْجَعِيُّ يَا أَبَا هُرَيْرَةَ فَكَيْفَ إِذَا جَاءَ مِهْرَاسُكُمْ قَالَ أَعُوذُ بِاللَّهِ مِنْ شَرِّكَ يَ

قَيْسٌ [راجع: ۸۵۷۰].

(۸۹۵۲) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا جب تم میں سے کوئی شخص اپنی نیند سے بیدار ہو تو اپنا ہاتھ کسی برتن میں ڈالنے سے پہلے اسے تین مرتبہ دھولے کیونکہ اسے خبر نہیں کہ رات بھر اس کا ہاتھ کہاں رہا۔

(۸۹۵۳) حَدَّثَنَا

(۸۹۵۳) یہاں صرف لفظ ''حدثنا'' لکھا ہوا ہے، دیگر نسخوں میں کاتبین کی غلطی پر یہاں اس طرح متنبہ کیا گیا ہے۔

(۸۹۵٤) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَوْفٌ عَنِ الْحَسَنِ قَالَ بَلَغَنِي أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا نُودِيَ لِلصَّلَاةِ فَلَا تَأْتُوهَا تَسْعَوْنَ وَلَكِنْ امْشُوا مَشْيًا عَلَيْكُمْ السَّكِينَةُ فَمَا أَدْرَكْتُمْ فَصَلُّوا وَمَا سَبَقَكُمْ فَاقْضُوا

(۸۹۵۴) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا جب نماز کے لئے اذان ہو جائے تو دوڑتے ہوئے مت آیا کرو، بلکہ اطمینان اور سکون کے ساتھ آیا کرو، جتنی نماز مل جائے وہ پڑھ لیا کرو اور جو رہ جائے اسے مکمل کر لیا کرو۔

(۸۹۵۵) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَوْفٌ عَنْ مُحَمَّدٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِثْلَ ذَلِكَ [انظر: ۹۵۱۰].

(۸۹۵۵) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۸۹۵٦) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي عَدِيٍّ عَنْ حُمَيْدٍ عَنْ بَكْرٍ عَنْ أَبِي رَافِعٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ لَقِيتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَنَا جُنُبٌ فَمَشَيْتُ مَعَهُ حَتَّى قَعَدَ فَانْسَلَلْتُ فَأَتَيْتُ الرَّحْلَ فَاغْتَسَلْتُ ثُمَّ جِئْتُ وَهُوَ قَاعِدٌ فَقَالَ أَيْنَ كُنْتَ فَقُلْتُ لَقِيتَنِي وَأَنَا جُنُبٌ فَكَرِهْتُ أَنْ أَجْلِسَ إِلَيْكَ وَأَنَا جُنُبٌ فَانْطَلَقْتُ فَاغْتَسَلْتُ فَقَالَ سُبْحَانَ اللَّهِ إِنَّ الْمُؤْمِنَ لَا يَنْجُسُ [راجع: ۷۲۱۰].

(۸۹۵٦) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ ناپاکی کی حالت میں میری ملاقات نبی علیہ السلام سے ہو گئی، میں نبی علیہ السلام کے ساتھ چلتا رہا، یہاں تک کہ نبی علیہ السلام ایک جگہ بیٹھ گئے، میں موقع پا کر پیچھے سے کھسک گیا، اور اپنے خیمے میں آ کر غسل کیا اور دوبارہ بارگاہ نبوت میں حاضر ہوا، نبی علیہ السلام اس وقت بھی وہیں تشریف فرما تھے، مجھے دیکھ کر پوچھنے لگے کہ تم کہاں چلے گئے تھے؟ میں نے عرض کیا کہ جس وقت آپ سے ملاقات ہوئی تھی، میں ناپاکی کی حالت میں تھا، مجھے ناپاکی کی حالت میں آپ کے ساتھ بیٹھتے ہوئے اچھا نہ لگا اس لئے میں چلا گیا اور غسل کیا (پھر آپ کی خدمت میں حاضر ہوا ہوں) نبی علیہ السلام نے فرمایا سبحان اللہ! مومن تو ناپاک نہیں ہوتا۔

(۸۹۵۷) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ سَمِعْتُ مُحَمَّدَ بْنَ جُحَادَةَ يُحَدِّثُ عَنْ أَبِي حَازِمٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ نَهَى عَنْ كَسْبِ الْإِمَاءِ [راجع: ۷۸۳۸].

(۸۹۵۷) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے باندیوں کی جسم فروشی کی کمائی سے منع فرمایا ہے۔

(۸۹۵۸) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ نُمَيْرٍ عَنِ الْأَعْمَشِ قَالَ حُدِّثْتُ عَنْ أَبِي صَالِحٍ وَلَا أُرَانِي إِلَّا قَدْ سَمِعْتُهُ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْإِمَامُ ضَامِنٌ وَالْمُؤَذِّنُ مُؤْتَمَنٌ اللَّهُمَّ أَرْشِدِ الْأَئِمَّةَ وَاغْفِرْ لِلْمُؤَذِّنِينَ [راجع: ۷۱۶۹]

(۸۹۵۸) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا امام ضامن ہوتا ہے اور مؤذن امانت دار، اے اللہ! اماموں کی رہنمائی فرما اور مؤذنین کی مغفرت فرما۔

(۸۹۵۹) حَدَّثَنَا هَاشِمُ بْنُ الْقَاسِمِ حَدَّثَنَا أَبُو جَعْفَرٍ يَعْنِي الرَّازِيَّ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ عَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْعَجْمَاءُ جُبَارٌ وَالْبِئْرُ جُبَارٌ وَالْمَعْدِنُ جُبَارٌ وَفِي الرِّكَازِ الْخُمُسُ

[اخرجه الحميدى (۱۰۸۰) والدارمى (۲۳۸۴). قال شعيب: صحيح].

(۸۹۵۹) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جانور سے مرنے والے کا خون رائیگاں ہے، کنوئیں میں گر کر مرنے والے کا خون رائیگاں ہے، کان میں مرنے والے کا خون بھی رائیگاں ہے، اور وہ دفینہ جو کسی کے ہاتھ لگ جائے، اس میں خمس (پانچواں حصہ) واجب ہے۔

(۸۹۶۰) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا وُهَيْبٌ حَدَّثَنَا سُهَيْلٌ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ لِلَّهِ عَزَّ وَجَلَّ مَلَائِكَةً سَيَّارَةً فُضُلًا يَبْتَغُونَ مَجَالِسَ الذِّكْرِ وَإِذَا وَجَدُوا مَجْلِسًا فِيهِ ذِكْرٌ قَعَدُوا مَعَهُمْ فَحَضَّ بَعْضُهُمْ بَعْضًا بِأَجْنِحَتِهِمْ حَتَّى يَمْلَئُوا مَا بَيْنَهُمْ وَبَيْنَ سَمَاءِ الدُّنْيَا فَإِذَا تَفَرَّقُوا عَرَجُوا أَوْ صَعِدُوا إِلَى السَّمَاءِ قَالَ فَيَسْأَلُهُمُ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ وَهُوَ أَعْلَمُ مِنْ أَيْنَ جِئْتُمْ فَيَقُولُونَ جِئْنَاكَ مِنْ عِنْدِ عِبَادٍ لَكَ فِي الْأَرْضِ يُسَبِّحُونَكَ وَيُكَبِّرُونَكَ وَيَحْمَدُونَكَ وَيُهَلِّلُونَكَ وَيَسْأَلُونَكَ قَالَ وَمَاذَا يَسْأَلُونِي قَالُوا يَسْأَلُونَكَ جَنَّتَكَ قَالَ وَهَلْ رَأَوْا جَنَّتِي قَالُوا لَا أَيْ رَبِّ قَالَ فَكَيْفَ لَوْ قَدْ رَأَوْا جَنَّتِي قَالُوا وَيَسْتَجِيرُونَكَ قَالَ مِمَّ يَسْتَجِيرُونِي قَالُوا مِنْ نَارِكَ يَا رَبِّ قَالَ وَهَلْ رَأَوْا نَارِي قَالُوا لَا قَالُوا وَيَسْتَغْفِرُونَكَ قَالَ فَيَقُولُ قَدْ غَفَرْتُ لَهُمْ وَأَعْطَيْتُهُمْ مَا سَأَلُوا وَأَجَرْتُهُمْ مِمَّا اسْتَجَارُوا قَالَ فَيَقُولُونَ رَبِّ فِيهِمْ فُلَانٌ عَبْدٌ خَطَّاءٌ إِنَّمَا مَرَّ فَجَلَسَ مَعَهُمْ قَالَ فَيَقُولُ قَدْ غَفَرْتُ لَهُمْ هُمُ الْقَوْمُ لَا يَشْقَى بِهِمْ جَلِيسُهُمْ [راجع: ۷۴۱۸].

(۸۹۶۰) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا اللہ تعالیٰ کے کچھ فرشتے ''جو لوگوں کا نامۂ اعمال لکھنے والے فرشتوں کے علاوہ ہوتے ہیں'' اس کام پر مقرر ہیں کہ وہ زمین میں گھومتے پھریں، یہ فرشتے جہاں کچھ لوگوں کو ذکر کرتے ہوئے دیکھتے ہیں تو آپس میں ایک دوسرے کو آوازیں دے کر کہتے ہیں کہ اپنے مقصود کی طرف آؤ، چنانچہ وہ سب اکٹھے ہو کر آجاتے ہیں اور ان لوگوں کو آسمان دنیا تک ڈھانپ لیتے ہیں۔

(پھر جب وہ آسمان پر جاتے ہیں تو) اللہ ان سے پوچھتا ہے کہ تم کہاں سے آئے ہو؟ وہ کہتے ہیں کہ ہم آپ

بندوں کے پاس سے انہیں اس حال میں چھوڑ کر آئے ہیں کہ وہ آپ کی تعریف و تحمید بیان کر رہے تھے اور آپ کا ذکر کر رہے تھے، اللہ پوچھتا ہے کہ وہ کس چیز کو طلب کر رہے تھے؟ وہ کہتے ہیں کہ وہ لوگ جنت طلب کر رہے تھے، اللہ پوچھتا ہے کہ کیا انہوں نے جنت کو دیکھا ہے؟ وہ کہتے ہیں نہیں، اللہ پوچھتا ہے کہ اگر وہ جنت کو دیکھ لیتے تو کیا ہوتا؟ وہ کہتے ہیں کہ اگر وہ جنت کو دیکھ لیتے تو وہ اور زیادہ کے ساتھ اس کی حرص اور طلب کرتے، اللہ پوچھتا ہے کہ وہ کس چیز سے پناہ مانگ رہے تھے؟ وہ کہتے ہیں کہ جہنم سے، اللہ پوچھتا ہے کہ کیا انہوں نے جہنم کو دیکھا ہے؟ وہ کہتے ہیں نہیں، اللہ پوچھتا ہے کہ اگر وہ جہنم کو دیکھ لیتے تو کیا ہوتا؟ وہ کہتے ہیں کہ اگر وہ جہنم کو دیکھ لیتے تو اور زیادہ شدت کے ساتھ اس سے دور بھاگتے اور خوف کھاتے، اللہ فرماتا ہے کہ تم گواہ رہو، میں نے ان سب کے گناہوں کو معاف فرما دیا، فرشتے کہتے ہیں کہ ان میں تو فلاں گنہگار آدمی بھی شامل تھا جو ان کے پاس خود نہیں آیا تھا بلکہ کوئی ضرورت اور مجبوری اسے لے آئی تھی، اللہ فرماتا ہے کہ یہ ایسی جماعت ہے جن کے ساتھ بیٹھنے والا کبھی محروم نہیں رہتا۔

(۸۹۶۱) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ حُمَيْدٍ الطَّوِيلِ عَنِ الْحَسَنِ وَغَيْرِهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ وَلَا أَعْلَمُهُ إِلَّا عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ رَأَى عِيسَى عَلَيْهِ السَّلَام رَجُلًا يَسْرِقُ فَقَالَ لَهُ يَا فُلَانُ أَسَرَقْتَ قَالَ لَا وَاللَّهِ مَا سَرَقْتُ قَالَ آمَنْتُ بِاللَّهِ وَكَذَّبْتُ بَصَرِي

(۸۹۶۱) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا ایک مرتبہ حضرت عیسیٰ علیہ السلام نے ایک آدمی کو چوری کرتے ہوئے دیکھا تو اس سے کہا کہ چوری کرتے ہو؟ اس نے جھٹ کہا ہرگز نہیں، اللہ کی قسم میں نے چوری نہیں کی، حضرت عیسیٰ علیہ السلام نے فرمایا میں اللہ پر ایمان لاتا ہوں (جس کی تو نے قسم کھائی) اور اپنی آنکھوں کو خطاء کار قرار دیتا ہوں۔

(۸۹۶۲) حَدَّثَنَا عَفَّانُ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنِ الْأَغَرِّ أَبِي مُسْلِمٍ قَالَ أَشْهَدُ عَلَى أَبِي هُرَيْرَةَ وَأَبِي سَعِيدٍ أَنَّهُمَا شَهِدَا عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ إِنَّ اللَّهَ يُمْهِلُ حَتَّى يَذْهَبَ ثُلُثُ اللَّيْلِ ثُمَّ يَهْبِطُ فَيَقُولُ هَلْ مِنْ دَاعٍ فَيُسْتَجَابُ لَهُ هَلْ مِنْ مُسْتَغْفِرٍ فَيُغْفَرُ لَهُ وَ قَالَ عَفَّانُ وَكَانَ أَبُو عَوَانَةَ حَدَّثَنَا بِأَحَادِيثَ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ ثُمَّ بَلَغَنِي بَعْدُ أَنَّهُ قَالَ سَمِعْتُهَا مِنْ إِسْرَائِيلَ وَأَحْسَبُ هَذَا الْحَدِيثَ مِنْهَا [انظر: ۱۱۳۱۵].

(۸۹۶۲) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ اور ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا جب رات کا ایک تہائی حصہ باقی بچتا ہے تو اللہ تعالیٰ آسمان دنیا پر نزول فرماتے ہیں اور اعلان کرتے ہیں کہ کون ہے جو مجھ سے دعاء کرے کہ میں اسے بخش دوں؟

(۸۹۶۳) حَدَّثَنَا عَفَّانُ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ أَخْبَرَنِي مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْجَبَّارِ رَجُلٌ مِنَ الْأَنْصَارِ قَالَ سَمِعْتُ مُحَمَّدَ بْنَ كَعْبٍ الْقُرَظِيَّ يُحَدِّثُ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِنَّ الرَّحِمَ شُجْنَةٌ مِنَ الرَّحْمَنِ تَقُولُ يَا رَبِّ إِنِّي قُطِعْتُ يَا رَبِّ إِنِّي أُسِيءَ إِلَيَّ يَا رَبِّ إِنِّي ظُلِمْتُ يَا رَبِّ يَا رَبِّ

قَالَ فَيُجِيبُهَا أَمَا تَرْضَيْنَ أَنْ أَصِلَ مَنْ وَصَلَكِ وَأَقْطَعَ مَنْ قَطَعَكِ [راجع: ۷۹۱۸].

(۸۹۶۳) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا رحم رحمٰن کا ایک جزو ہے جو قیامت کے دن آئے گا اور عرض کرے گا کہ اے پروردگار! مجھے توڑا گیا، مجھ پر ظلم کیا گیا، پروردگار! میرے ساتھ برا سلوک کیا گیا، اللہ اسے جواب دے گا کیا تو اس بات پر راضی نہیں ہے کہ میں اسے جوڑوں گا جو تجھے جوڑے گا اور میں اسے کاٹوں گا جو تجھے کاٹے گا۔

(۸۹٦٤) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَارِثِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُنْكَدِرِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا كَانَ أَحَدُكُمْ جَالِسًا فِي الشَّمْسِ فَقَلَصَتْ عَنْهُ فَلْيَتَحَوَّلْ مِنْ مَجْلِسِهِ [قال الألباني: صحيح (ابو داود: ٤٨٢١). قال شعيب: حسن لغيره. وهذا اسناد منقطع].

(۸۹٦۴) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا اگر تم میں سے کوئی شخص دھوپ میں بیٹھا ہوا ہو، اور وہاں سے دھوپ ہٹ جائے، تو اس شخص کو بھی اپنی جگہ بدل لینی چاہئے۔

(۸۹٦٥) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا وُهَيْبُ بْنُ خَالِدٍ الْبَصْرِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُهَيْلٌ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَا مِنْ صَاحِبِ كَنْزٍ لَا يُؤَدِّي زَكَاتَهُ إِلَّا جِيءَ بِهِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ وَبِكَنْزِهِ فَيُحْمَى عَلَيْهِ صَفَائِحُ فِي نَارِ جَهَنَّمَ فَيُكْوَى بِهَا جَبِينُهُ وَجَنْبُهُ وَظَهْرُهُ حَتَّى يَحْكُمَ اللَّهُ بَيْنَ عِبَادِهِ فِي يَوْمٍ كَانَ مِقْدَارُهُ خَمْسِينَ أَلْفَ سَنَةٍ مِمَّا تَعُدُّونَ ثُمَّ يُرَى سَبِيلَهُ إِمَّا إِلَى الْجَنَّةِ وَإِمَّا إِلَى النَّارِ وَمَا مِنْ صَاحِبِ إِبِلٍ لَا يُؤَدِّي زَكَاتَهَا إِلَّا جِيءَ بِهِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ وَبِإِبِلِهِ كَأَوْفَرِ مَا كَانَتْ عَلَيْهِ فَيُبْطَحُ لَهَا بِقَاعٍ قَرْقَرٍ كُلَّمَا مَضَى أُخْرَاهَا رُدَّ عَلَيْهِ أُولَاهَا حَتَّى يَحْكُمَ اللَّهُ بَيْنَ عِبَادِهِ فِي يَوْمٍ كَانَ مِقْدَارُهُ خَمْسِينَ أَلْفَ سَنَةٍ مِمَّا تَعُدُّونَ ثُمَّ يُرَى سَبِيلَهُ إِمَّا إِلَى الْجَنَّةِ وَإِمَّا إِلَى النَّارِ وَمَا مِنْ صَاحِبِ غَنَمٍ لَا يُؤَدِّي زَكَاتَهَا إِلَّا جِيءَ بِهِ وَبِغَنَمِهِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ كَأَوْفَرِ مَا كَانَتْ فَيُبْطَحُ لَهَا بِقَاعٍ قَرْقَرٍ فَتَطَؤُهُ بِأَظْلَافِهَا وَتَنْطَحُهُ بِقُرُونِهَا كُلَّمَا مَضَتْ أُخْرَاهَا رُدَّتْ عَلَيْهِ أُولَاهَا حَتَّى يَحْكُمَ اللَّهُ بَيْنَ عِبَادِهِ فِي يَوْمٍ كَانَ مِقْدَارُهُ خَمْسِينَ أَلْفَ سَنَةٍ مِمَّا تَعُدُّونَ ثُمَّ يُرَى سَبِيلَهُ إِمَّا إِلَى الْجَنَّةِ وَإِمَّا إِلَى النَّارِ قِيلَ يَا رَسُولَ اللَّهِ فَالْخَيْلُ قَالَ الْخَيْلُ مَعْقُودٌ بِنَوَاصِيهَا الْخَيْرُ إِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ وَالْخَيْلُ ثَلَاثَةٌ وَهِيَ لِرَجُلٍ أَجْرٌ وَهِيَ لِرَجُلٍ سِتْرٌ وَهِيَ عَلَى رَجُلٍ وِزْرٌ فَأَمَّا الَّذِي هِيَ لَهُ أَجْرٌ الَّذِي يَتَّخِذُهَا وَيَحْبِسُهَا فِي سَبِيلِ اللَّهِ فَمَا غَيَّبَتْ فِي بُطُونِهَا فَهُوَ لَهُ أَجْرٌ وَإِنْ اسْتَنَّتْ مِنْهُ شَرَفًا أَوْ شَرَفَيْنِ كَانَ لَهُ فِي كُلِّ خُطْوَةٍ خَطَاهَا أَجْرٌ وَلَوْ عَرَضَ لَهُ نَهَرٌ فَسَقَاهَا مِنْهُ كَانَ لَهُ بِكُلِّ قَطْرَةٍ غَيَّبَتْهُ فِي بُطُونِهَا أَجْرٌ حَتَّى ذَكَرَ الْأَجْرَ فِي أَرْوَاثِهَا وَأَبْوَالِهَا وَأَمَّا الَّذِي هِيَ لَهُ سِتْرٌ فَرَجُلٌ يَتَّخِذُهَا تَعَفُّفًا وَتَجَمُّلًا وَتَكَرُّمًا وَلَا يَنْسَى حَقَّهَا فِي ظُهُورِهَا وَبُطُونِهَا فِي عُسْرِهَا وَيُسْرِهَا وَأَمَّا الَّذِي هِيَ عَلَيْهِ وِزْرٌ فَرَجُلٌ يَتَّخِذُهَا أَشَرًا وَبَطَرًا وَرِئَاءَ النَّاسِ وَبَذَخًا عَلَيْهِ قِيلَ يَا رَسُولَ اللَّهِ فَالْحُمُرُ قَالَ مَا أُنْزِلَ عَلَيَّ فِيهَا شَيْءٌ إِلَّا هَذِهِ الْآيَةُ الْجَامِعَةُ الْفَاذَّةُ فَمَنْ يَعْمَلْ مِثْقَالَ

ذَرَّةٍ خَيْرًا يَرَهُ وَمَنْ يَعْمَلْ مِثْقَالَ ذَرَّةٍ شَرًّا يَرَهُ

(۸۹۶۵) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا جو شخص خزانوں کا مالک ہو اور اس کا حق ادا نہ کرے، اس کے سارے خزانوں کو ایک تختے کی صورت میں ڈھال کر جہنم کی آگ میں تپایا جائے گا، اس کے بعد اس سے اس شخص کی پیشانی، پہلو اور پیٹھ کو داغا جائے گا تا آنکہ اللہ تعالیٰ اپنے بندوں کے درمیان فیصلہ فرما دے، یہ وہ دن ہو گا جس کی مقدار تمہاری شمار کے مطابق پچاس ہزار سال کے برابر ہو گی، اس کے بعد اسے جنت یا جہنم کی طرف اس کا راستہ دکھا دیا جائے گا۔

اسی طرح وہ آدمی جو اونٹوں کا مالک ہو لیکن ان کا حق زکوٰۃ ادا نہ کرے، وہ سب قیامت کے دن پہلے سے زیادہ صحت مند حالت میں آئیں گے اور ان کے لئے سطح زمین کو نرم کر دیا جائے گا چنانچہ وہ اسے اپنے کھروں سے روند ڈالیں گے، جوں ہی آخری اونٹ گذرے گا، پہلے والا دوبارہ آ جائے گا یہاں تک کہ اللہ تعالیٰ اپنے بندوں کے درمیان فیصلہ فرما دے، یہ وہ دن ہو گا جس کی مقدار تمہاری شمار کے مطابق پچاس ہزار سال ہو گی، پھر اسے جنت یا جہنم کی طرف اس کا راستہ دکھا دیا جائے گا۔

اسی طرح وہ آدمی جو بکریوں کا مالک ہو لیکن ان کا حق زکوٰۃ ادا کرے، وہ سب قیامت کے دن پہلے سے زیادہ صحت مند حالت میں آئیں گی اور ان کے لئے سطح زمین کو نرم کر دیا جائے گا، پھر وہ اسے اپنے سینگوں سے ماریں گی اور اپنے کھروں سے روندیں گی، ان میں سے کوئی بکری مڑے ہوئے سینگوں والی یا بے سینگ نہ ہو گی، جوں ہی آخری بکری اسے روندتے ہوئے گذرے گی، پہلے والی دوبارہ آ جائے گی تا آنکہ اللہ تعالیٰ اپنے بندوں کے درمیان فیصلہ فرما دے، یہ وہ دن ہو گا جس کی مقدار تمہاری شمار کے مطابق پچاس ہزار سال ہو گی، اس کے بعد اسے جنت یا جہنم کی طرف اس کا راستہ دکھا دیا جائے گا۔

پھر نبی علیہ السلام سے کسی نے گھوڑوں کے متعلق سوال کیا تو فرمایا کہ گھوڑوں کی پیشانی میں قیامت تک کے لئے خیر رکھ دی گئی ہے، گھوڑوں کی تین قسمیں ہیں، گھوڑا بعض اوقات آدمی کے لئے باعث اجر و ثواب ہوتا ہے، بعض اوقات باعث ستر و جمال و ہوتا ہے اور بعض اوقات باعث عقاب ہوتا ہے، جس آدمی کے لئے گھوڑا باعث ثواب ہوتا ہے، وہ تو وہ آدمی ہے جو اسے جہاد فی سبیل اللہ کے لئے پالتا اور تیار کرتا رہتا ہے، ایسے گھوڑے کے پیٹ میں جو کچھ بھی جاتا ہے وہ سب اس کے لئے باعث ثواب ہوتا ہے، اگر وہ کسی نہر کے پاس سے گذرتے ہوئے پانی پی لے تو اس کے پیٹ میں جانے والا پانی بھی باعث اجر ہے اور اگر وہ کہیں سے گذرتے ہوئے کچھ کھا لے تو وہ بھی اس شخص کے لئے باعث اجر ہے اور اگر وہ کسی گھاٹی پر چڑھے تو اس کی ہر ٹاپ اور ہر قدم کے بدلے اسے اجر عطاء ہو گا، یہاں تک کہ نبی علیہ السلام نے اس کی لید اور پیشاب کا بھی ذکر فرمایا۔

اور وہ گھوڑا جو انسان کے لئے باعث ستر و جمال ہوتا ہے تو یہ اس آدمی کے لئے ہے جو اسے زیب و زینت حاصل کرنے کے لئے رکھے اور اس کے پیٹ اور پیٹھ کے حقوق، اس کی آسانی اور مشکل کو فراموش نہ کرے، اور وہ گھوڑا جو انسان کے لئے باعث وبال ہوتا ہے تو یہ اس آدمی کے لئے ہے جو غرور و تکبر اور نمود و نمائش کے لئے گھوڑے پالے، پھر نبی علیہ السلام سے گدھوں کے متعلق دریافت کیا گیا تو نبی علیہ السلام نے فرمایا اللہ تعالیٰ نے ان کے بارے میں تو یہی ایک جامع مانع آیت نازل فرما

دی ہے کہ جو شخص ایک ذرہ کے برابر بھی نیک عمل سرانجام دے گا وہ اسے دیکھ لے گا اور جو شخص ایک ذرے کے برابر بھی برا عمل سرانجام دے گا وہ اسے بھی دیکھ لے گا۔

(۸۹۶۶) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ سُهَيْلٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَحْوَ هَذَا الْكَلَامِ كُلِّهِ

(۸۹۶۶) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۸۹۶۷) حَدَّثَنَا عَفَّانُ قَالَ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ حَدَّثَنَا قَتَادَةُ قَالَ حَدَّثَ أَبُو عُمَرَ الْغُدَانِيُّ قَالَ عَفَّانُ بِهَذَا الْحَدِيثِ [انظر: ۱۰۳۵۵]

(۸۹۶۷) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۸۹۶۸) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَاحِدِ يَعْنِي ابْنَ زِيَادٍ قَالَ حَدَّثَنَا عُمَارَةُ بْنُ الْقَعْقَاعِ حَدَّثَنَا أَبُو زُرْعَةَ وَاسْمُهُ هَرِمُ بْنُ عَمْرِو بْنِ جَرِيرٍ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ انْتَدَبَ اللَّهُ لِمَنْ خَرَجَ فِي سَبِيلِهِ لَا يُخْرِجُهُ إِلَّا جِهَادٌ فِي سَبِيلِ اللَّهِ وَإِيمَانًا بِي وَتَصْدِيقًا بِرُسُلِي أَنَّهُ عَلَيَّ ضَامِنٌ أَنْ أُدْخِلَهُ الْجَنَّةَ أَوْ أُرْجِعَهُ إِلَى مَسْكَنِهِ الَّذِي خَرَجَ مِنْهُ نَائِلًا مَا نَالَ مِنْ أَجْرٍ أَوْ غَنِيمَةٍ [راجع: ۷۱۵۷].

(۸۹۶۸) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا اللہ تعالیٰ نے اس شخص کے متعلق اپنے ذمے یہ بات لے رکھی ہے جو اس کے راستے میں نکلے کہ اگر وہ صرف میرے راستے میں جہاد کی نیت سے نکلا ہے اور مجھ پر ایمان رکھتے ہوئے اور میرے پیغمبر کی تصدیق کرتے ہوئے روانہ ہوا ہے تو مجھ پر یہ ذمہ داری ہے کہ اسے جنت میں داخل کروں یا اس حال اس کے ٹھکانے کی طرف واپس پہنچا دوں کہ وہ ثواب یا مال غنیمت کو حاصل کر چکا ہو۔

(۸۹۶۹) قَالَ وَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا مِنْ مَكْلُومٍ يُكْلَمُ فِي سَبِيلِ اللَّهِ إِلَّا جَاءَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ كَهَيْئَتِهِ يَوْمَ كُلِمَ وَكَلْمُهُ يَدْمَى اللَّوْنُ لَوْنُ دَمٍ وَالرِّيحُ رِيحُ مِسْكٍ [راجع: ۷۱۵۷]

(۸۹۶۹) اور نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا اللہ کے راستے میں جس کسی شخص کو کوئی زخم لگتا ہے، وہ قیامت کے دن اسی طرح تروتازہ ہوگا جیسے زخم لگنے کے دن تھا، اس کا رنگ تو خون کی طرح ہوگا لیکن اس کی بو مشک کی طرح عمدہ ہوگی۔

(۸۹۷۰) وَبِإِسْنَادِهِ قَالَ وَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ لَوْلَا أَنْ أَشُقَّ عَلَى أُمَّتِي مَا قَعَدْتُ خِلَافَ سَرِيَّةٍ تَغْدُو فِي سَبِيلِ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ وَلَكِنْ لَا أَجِدُ مَا أَحْمِلُهُمْ وَلَا يَجِدُونَ سَعَةً فَيَتْبَعُونِي وَلَا تَطِيبُ أَنْفُسُهُمْ أَنْ يَتَخَلَّفُوا بَعْدِي [راجع: ۷۱۵۷]

(۸۹۷۰) گذشتہ سند ہی سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا اس ذات کی قسم جس کے دست قدرت میں میری جان ہے، اگر میں یہ سمجھتا کہ مسلمان مشقت میں نہیں پڑیں تو میں راہ خدا میں نکلنے والے کسی سریہ سے کبھی پیچھے نہ رہتا، لیکن میں اتنی سواریاں نہیں پاتا جن پر انہیں سوار کر سکوں، اور وہ اتنی وسعت نہیں پاتے کہ وہ میری پیروی کر سکیں اور ان کی دلی رضامندی نہ ہو اور وہ

میرے بعد جہاد میں شرکت کرنے سے پیچھے ہٹنے لگیں۔

(۸۹۷۱) قَالَ وَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ لَوَدِدْتُ أَنْ أَغْزُوَ فِي سَبِيلِ اللَّهِ فَأُقْتَلَ ثُمَّ أَغْزُوَ فَأُقْتَلَ ثُمَّ أَغْزُوَ فَأُقْتَلَ [راجع: ۷۱۵۷]

(۸۹۷۱) اور نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا اس ذات کی قسم جس کے دست قدرت میں میری جان ہے، مجھے اس بات کی تمنا ہے کہ راہِ خدا میں جہاد کروں اور جامِ شہادت نوش کر لوں، پھر زندگی عطا ہو اور جہاد میں شرکت کروں اور شہید ہو جاؤں، پھر جہاد میں شرکت کروں اور شہید ہو جاؤں۔

(۸۹۷۲) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ أَخْبَرَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ يَسَارٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أُمِرْتُ بِقَرْيَةٍ تَأْكُلُ الْقُرَى وَتَنْفِي الْخَبَثَ كَمَا يَنْفِي الْكِيرُ خَبَثَ الْحَدِيدِ [راجع: ۷۲۳۱]

(۸۹۷۲) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا مجھے ایسی بستی میں جانے کا حکم ملا جو دوسری تمام بستیوں کو کھا جائے گی، اور وہ لوگوں کے گناہوں کو ایسے دور کر دے گی جیسے لوہار کی بھٹی لوہے کے میل کچیل کو دور کر دیتی ہے۔

(۸۹۷۳) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا الْعَلَاءُ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قِيلَ لَهُ مَا الْغِيبَةُ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ ذِكْرُكَ أَخَاكَ بِمَا يَكْرَهُ قَالَ أَفَرَأَيْتَ إِنْ كَانَ فِي أَخِي مَا أَقُولُ أَيْ رَسُولَ اللَّهِ قَالَ إِنْ كَانَ فِي أَخِيكَ مَا تَقُولُ فَقَدْ اغْتَبْتَهُ وَإِنْ لَمْ يَكُنْ فِيهِ مَا تَقُولُ فَقَدْ بَهَتَّهُ [راجع: ۷۱۴۶]

(۸۹۷۳) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام سے صحابہ رضی اللہ عنہم نے دریافت کیا کہ یا رسول اللہ! غیبت کیا ہے؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا غیبت یہ ہے کہ تم اپنے بھائی کا ذکر ایک ایسے عیب کے ساتھ کرو جو اس کو ناپسند ہو، کسی نے پوچھا کہ یہ بتائیے اگر میرے بھائی میں وہ عیب موجود ہو جو میں اس کی غیر موجودگی میں بیان کروں تو کیا حکم ہے؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا اگر تمہارا بیان کیا ہوا عیب اس میں موجود ہو تو تم نے اس کی غیبت کی اور اگر تمہارا بیان کیا ہوا عیب اس میں موجود نہ ہو تو تم نے اس پر بہتان باندھا۔

(۸۹۷۴) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ حَدَّثَنَا ثَابِتٌ عَنْ أَبِي عُثْمَانَ أَنَّ أَبَا هُرَيْرَةَ كَانَ فِي سَفَرٍ فَلَمَّا نَزَلُوا أَرْسَلُوا إِلَيْهِ وَهُوَ يُصَلِّي لِيَطْعَمَ فَقَالَ لِلرُّسُلِ إِنِّي صَائِمٌ فَلَمَّا وُضِعَ الطَّعَامُ وَكَادُوا يَفْرُغُونَ جَاءَ فَجَعَلَ يَأْكُلُ فَنَظَرَ الْقَوْمُ إِلَى رَسُولِهِمْ فَقَالَ مَا تَنْظُرُونَ قَدْ أَخْبَرَنِي أَنَّهُ صَائِمٌ فَقَالَ أَبُو هُرَيْرَةَ صَدَقَ إِنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ صَوْمُ شَهْرِ الصَّبْرِ وَثَلَاثَةِ أَيَّامٍ مِنْ كُلِّ شَهْرٍ صَوْمُ الدَّهْرِ فَقَدْ صُمْتُ ثَلَاثَةَ أَيَّامٍ مِنْ كُلِّ شَهْرٍ وَأَنَا مُفْطِرٌ فِي تَخْفِيفِ اللَّهِ وَصَائِمٌ فِي تَضْعِيفِ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ [راجع: ۷۵۶۷].

(۸۹۷۴) ابوعثمان رحمۃ اللہ علیہ کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سفر میں تھے، لوگوں نے ایک مقام پر پڑاؤ ڈالا تو حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کو کھانا کھانے کے لیے بلا بھیجا، وہ اس وقت نماز پڑھ رہے تھے، انہوں نے قاصد سے کہلا بھیجا کہ میں روزے سے ہوں، چنانچہ لوگوں نے کھانا کھانا شروع کر دیا، جب وہ کھانے سے فارغ ہونے کے قریب ہوئے تو حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

بھی آ گئے اور کھانا شروع کر دیا، لوگ قاصد کی طرف دیکھنے لگے، اس نے کہا مجھے کیوں گھورتے ہو، انہوں نے خود ہی مجھ سے کہا تھا کہ میں روزے سے ہوں، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا یہ سچ کہہ رہا ہے، میں نے نبی علیہ السلام کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے ماہِ رمضان کے مکمل روزے اور ہر مہینے میں تین روزے رکھ لینا پورے سال روزہ رکھنے کے برابر ہے، چنانچہ میں ہر مہینے تین روزہ رکھتا رہا ہوں، میں جب روزہ کھولتا ہوں (نہیں رکھتا) تو اللہ کی تخفیف کے سائے تلے اور رکھتا ہوں تو اللہ کی تضعیف (ہر عمل کا بدلہ دگنا کرنے) کے سائے تلے۔

(۸۹۷۵) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي قَوْلِ لُوطٍ لَوْ أَنَّ لِي بِكُمْ قُوَّةً أَوْ آوِي إِلَى رُكْنٍ شَدِيدٍ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَأْوِي إِلَى رُكْنٍ شَدِيدٍ إِلَى رَبِّهِ عَزَّ وَجَلَّ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَمَا بُعِثَ بَعْدَهُ نَبِيٌّ إِلَّا فِي ثَرْوَةٍ مِنْ قَوْمِهِ [راجع: ۸۳۷۳].

(۸۹۷۵) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے "لوان لی بکم قوۃ......" کی تفسیر میں فرمایا حضرت لوط علیہ السلام کسی "مضبوط ستون" کا سہارا ڈھونڈ رہے تھے، ان کے بعد اللہ نے جو نبی بھی مبعوث فرمایا، انہیں اپنی قوم کے صاحب ثروت لوگوں میں سے بنایا۔

(۸۹۷۶) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنْ رَضِيَتْ فَلَهَا رِضَاهَا وَإِنْ كَرِهَتْ فَلَا جَوَازَ عَلَيْهَا يَعْنِي الْيَتِيمَةَ [راجع: ۷۵۱۹].

(۸۹۷۶) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا (کنواری بالغ لڑکی سے اس کے نکاح کے متعلق اجازت لی جائے گی)، اگر وہ خاموش رہے تو یہ اس کی جانب سے اجازت تصور ہوگی اور اگر وہ انکار کر دے تو اس پر زبردستی کرنے کا کوئی جواز نہیں ہے۔

(۸۹۷۷) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا مَهْدِيُّ بْنُ مَيْمُونٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْحَمِيدِ صَاحِبُ الزِّيَادِيِّ عَنْ شَيْخٍ مِنْ أَهْلِ الْبَصْرَةِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَرْوِيهِ عَنْ رَبِّهِ عَزَّ وَجَلَّ قَالَ مَا مِنْ عَبْدٍ مُسْلِمٍ يَمُوتُ يَشْهَدُ لَهُ ثَلَاثَةُ أَبْيَاتٍ مِنْ جِيرَانِهِ الْأَدْنَيْنَ بِخَيْرٍ إِلَّا قَالَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ قَدْ قَبِلْتُ شَهَادَةَ عِبَادِي عَلَى مَا عَلِمُوا وَغَفَرْتُ لَهُ مَا أَعْلَمُ [انظر: ۹۲۸۴].

(۸۹۷۷) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا ارشاد باری تعالیٰ ہے جو بندۂ مسلم فوت ہو جائے اور اس کے تین قریبی پڑوسی اس کے لئے خیر کی گواہی دے دیں، اس کے متعلق اللہ فرماتا ہے میں نے اپنے بندوں کی شہادت ان کے علم کے مطابق قبول کر لی اور اپنے علم کے مطابق جو جانتا تھا اسے پوشیدہ کر کے اسے معاف کر دیا۔

(۸۹۷۸) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا وُهَيْبٌ حَدَّثَنَا سُهَيْلٌ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ

وَسَلَّمَ يَوْمَ خَيْبَرَ لَأَدْفَعَنَّ الرَّايَةَ إِلَى رَجُلٍ يُحِبُّ اللَّهَ وَرَسُولَهُ يَفْتَحُ اللَّهُ عَلَيْهِ قَالَ فَقَالَ عُمَرُ فَمَا أَحْبَبْتُ الْإِمَارَةَ قَبْلَ يَوْمَئِذٍ فَتَطَاوَلْتُ لَهَا وَاسْتَشْرَفْتُ رَجَاءَ أَنْ يَدْفَعَهَا إِلَيَّ فَلَمَّا كَانَ الْغَدُ دَعَا عَلِيًّا عَلَيْهِ السَّلَام فَدَفَعَهَا إِلَيْهِ فَقَالَ قَاتِلْ وَلَا تَلْتَفِتْ حَتَّى يُفْتَحَ عَلَيْكَ فَسَارَ قَرِيبًا ثُمَّ نَادَى يَا رَسُولَ اللَّهِ عَلَامَ أُقَاتِلُ قَالَ حَتَّى يَشْهَدُوا أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَأَنَّ مُحَمَّدًا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَإِذَا فَعَلُوا ذَلِكَ فَقَدْ مَنَعُوا مِنِّي دِمَاءَهُمْ وَأَمْوَالَهُمْ إِلَّا بِحَقِّهَا وَحِسَابُهُمْ عَلَى اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ

(۸۹۷۸) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے غزوۂ خیبر کے دن فرمایا میں یہ جھنڈا اس شخص کو دوں گا جو اللہ اور اس کے رسول سے محبت کرتا ہوگا اور اسی کے ہاتھ پر یہ قلعہ فتح ہوگا، حضرت عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ مجھے اس سے قبل کبھی امارت کا شوق نہیں رہا، میں نے اس امید پر کہ شاید نبی علیہ السلام جھنڈا میرے حوالے کر دیں، اپنی گردن بلند کرنا اور جھانکنا شروع کر دیا، لیکن جب اگلا دن ہوا تو نبی علیہ السلام نے حضرت علی کرم اللہ وجہہ کو بلا کر وہ جھنڈا ان کے حوالے کر دیا اور فرمایا ان سے قتال کرو اور جب تک فتح نہ ہو جائے کسی طرف توجہ نہ کرو۔

چنانچہ وہ روانہ ہو گئے لیکن ابھی کچھ دور ہی گئے تھے کہ پکار کر پوچھا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! ان سے کب تک قتال کروں؟ فرمایا یہاں تک کہ وہ اس بات کی گواہی دینے لگیں کہ اللہ کے علاوہ کوئی معبود نہیں اور محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) اللہ کے رسول ہیں، جب وہ ایسا کر لیں تو انہوں نے اپنی جان مال مجھ سے محفوظ کر لیا، سوائے اس کلمے کے حق کے اور ان کا حساب اللہ کے ذمے ہوگا۔

(۸۹۷۹) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ أَخْبَرَنَا أَيُّوبُ عَنْ أَبِي قِلَابَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُبَشِّرُ أَصْحَابَهُ قَدْ جَاءَكُمْ شَهْرُ رَمَضَانَ شَهْرٌ مُبَارَكٌ افْتَرَضَ اللَّهُ عَلَيْكُمْ صِيَامَهُ يُفْتَحُ فِيهِ أَبْوَابُ الْجَنَّةِ وَيُغْلَقُ فِيهِ أَبْوَابُ الْجَحِيمِ وَتُغَلُّ فِيهِ الشَّيَاطِينُ فِيهِ لَيْلَةٌ خَيْرٌ مِنْ أَلْفِ شَهْرٍ مَنْ حُرِمَ خَيْرَهَا فَقَدْ حُرِمَ [راجع: ۷۱٤۸].

(۸۹۷۹) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جب ماہ رمضان قریب آتا تو نبی علیہ السلام فرماتے کہ تمہارے پاس رمضان کا مہینہ آ رہا ہے، یہ مبارک مہینہ ہے، اللہ نے تم پر اس کے روزے فرض کیے ہیں، اس مبارک مہینے میں جنت کے دروازے کھول دیئے جاتے ہیں اور جہنم کے دروازے بند کر دیئے جاتے ہیں، اور شیاطین کو جکڑ دیا جاتا ہے، اس مہینے میں ایک رات ایسی بھی ہے جو ہزار مہینوں سے بہتر ہے، جو شخص اس کی خیر و برکت سے محروم رہا، وہ مکمل طور پر محروم ہی رہا۔

(۸۹۸۰) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا وُهَيْبٌ حَدَّثَنَا أَيُّوبُ بِهَذَا الْإِسْنَادِ مِثْلَهُ

(۸۹۸۰) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۸۹۸۱) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو عَنْ أَبِي الْحَكَمِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا سَبَقَ إِلَّا فِي خُفٍّ أَوْ حَافِرٍ [راجع: ۷٤۷٦].

(۸۹۸۱) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا صرف اونٹ یا گھوڑے میں ریس لگائی جا سکتی ہے۔

(۸۹۸۲) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ أَنْبَأَنَا ثَابِتٌ عَنْ أَبِي رَافِعٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ كَانَ فِي بَنِي إِسْرَائِيلَ رَجُلٌ يُقَالُ لَهُ جُرَيْجٌ كَانَ يَتَعَبَّدُ فِي صَوْمَعَتِهِ فَأَتَتْهُ أُمُّهُ ذَاتَ يَوْمٍ فَنَادَتْهُ فَقَالَتْ أَيْ جُرَيْجُ أَيْ بُنَيَّ أَشْرِفْ عَلَيَّ أُكَلِّمْكَ أَنَا أُمُّكَ أَشْرِفْ عَلَيَّ قَالَ أَيْ رَبِّ صَلَاتِي وَأُمِّي فَأَقْبَلَ عَلَى صَلَاتِهِ ثُمَّ عَادَتْ فَنَادَتْهُ مِرَارًا فَقَالَتْ أَيْ جُرَيْجُ أَيْ بُنَيَّ أَشْرِفْ عَلَيَّ فَقَالَ أَيْ رَبِّ صَلَاتِي وَأُمِّي فَأَقْبَلَ عَلَى صَلَاتِهِ فَقَالَتْ اللَّهُمَّ لَا تُمِتْهُ حَتَّى تُرِيَهُ الْمُومِسَةَ وَكَانَتْ رَاعِيَةٌ تَرْعَى غَنَمًا لِأَهْلِهَا ثُمَّ تَأْوِي إِلَى ظِلِّ صَوْمَعَتِهِ فَأَصَابَتْ فَاحِشَةً فَأُخِذَتْ فَحَمَلَتْ وَكَانَ مَنْ زَنَى مِنْهُمْ قُتِلَ قَالُوا مِمَّنْ قَالَتْ مِنْ جُرَيْجٍ صَاحِبِ الصَّوْمَعَةِ فَجَاءُوا بِالْفُئُوسِ وَالْمُرُورِ فَقَالُوا أَيْ جُرَيْجُ أَيْ مُرَاءٍ ثُمَّ قَالُوا انْزِلْ فَأَبَى وَأَقْبَلَ عَلَى صَلَاتِهِ يُصَلِّي فَأَخَذُوا فِي هَدْمِ صَوْمَعَتِهِ فَلَمَّا رَأَى ذَلِكَ نَزَلَ فَجَعَلُوا فِي عُنُقِهِ وَعُنُقِهَا حَبْلًا وَجَعَلُوا يَطُوفُونَ بِهِمَا فِي النَّاسِ فَوَضَعَ أُصْبُعَهُ عَلَى بَطْنِهَا فَقَالَ أَيْ غُلَامُ مَنْ أَبُوكَ قَالَ أَبِي فُلَانٌ رَاعِي الضَّأْنِ فَقَبَّلُوهُ وَقَالُوا إِنْ شِئْتَ بَنَيْنَا لَكَ الصَّوْمَعَةَ مِنْ ذَهَبٍ وَفِضَّةٍ قَالَ أَعِيدُوهَا كَمَا كَانَتْ [صححه مسلم (۲۵۵۰)]. [انظر: ۹۶۰۰].

(۸۹۸۲) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا بنی اسرائیل میں ایک شخص کا نام جریج تھا، یہ ایک مرتبہ نماز پڑھ رہا تھا کہ اس کی ماں نے آ کر آواز دی جریج بیٹا! میری طرف جھانک کر دیکھو، میں تمہاری ماں ہوں، تم سے بات کرنے کے لئے آئی ہوں، یہ اپنے دل میں کہنے لگا کہ والدہ کو جواب دوں یا نماز پڑھوں، آخر کار ماں کو جواب نہیں دیا کئی مرتبہ اسی طرح ہوا، بالآخر ماں نے (بددعا دی اور) کہا الٰہی! جب تک اس کا بدکار عورتوں سے واسطہ نہ پڑ جائے اس پر موت نہ بھیجنا۔

ادھر ایک باندی اپنے آقا کی بکریاں چراتی تھی اور اس کے گرجے کے نیچے آ کر پناہ لیتی تھی، اس نے بدکاری کی اور امید سے ہوگئی، لوگوں نے اسے پکڑ لیا، اس وقت رواج یہ تھا کہ زانی کو قتل کر دیا جائے، لوگوں نے اس سے پوچھا کہ یہ بچہ کس کا ہے؟ اس نے کہا کہ یہ لڑکا جریج کا ہے، لوگ کلہاڑیاں اور رسیاں لے کر جریج کے پاس آئے اور کہنے لگے کہ اے ریاکار جریج! نیچے اتر، جریج نے نیچے اترنے سے انکار کر دیا اور نماز پڑھنے لگا، لوگوں نے اس کا گرجا ڈھانا شروع کر دیا جس پر وہ نیچے اتر آیا، لوگ جریج اور اس عورت کی گردن میں رسی ڈال کر انہیں لوگوں میں گھمانے لگے، اس نے بچے کے پیٹ پر انگلی رکھ کر اس سے پوچھا اے لڑکے! تیرا باپ کون ہے؟ لڑکا بولا فلاں چرواہا، لوگ (یہ صداقت دیکھ کر) کہنے لگے ہم تیرا عبادت خانہ سونے چاندی کا بنائے دیتے ہیں، جریج نے جواب دیا جیسا تھا ویسا ہی بنا دو۔

(۸۹۸۳) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ قَتَادَةَ عَنِ النَّضْرِ بْنِ أَنَسٍ عَنْ بَشِيرِ بْنِ نَهِيكٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا أَفْلَسَ الرَّجُلُ فَوَجَدَ غَرِيمُهُ مَتَاعَهُ عِنْدَ الْمُفْلِسِ بِعَيْنِهِ فَهُوَ أَحَقُّ بِهِ [راجع: ۸۵٤۷].

(۸۹۸۳) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جس آدمی کو مفلس قرار دے دیا گیا ہو اور کسی شخص کو اس کے پاس بعینہ اپنا مال مل جائے تو دوسروں کی نسبت وہ اس مال کا زیادہ حقدار ہے۔

(۸۹۸٤) حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِاللَّهِ قَالَ حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ هِشَامٍ قَالَ حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ قَتَادَةَ عَنْ خَلَّاسِ بْنِ عَمْرٍو عَنْ أَبِي رَافِعٍ يَعْنِي الصَّائِغَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ نَبِيَّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لِلْمُؤْمِنِ زَوْجَتَانِ يُرَى مُخُّ سُوقِهِمَا مِنْ فَوْقِ ثِيَابِهِمَا۔

(۸۹۸٤) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اہل جنت میں سے ہر ایک کی دو دو بیویاں ہوں گی جن کی پنڈلیوں کا گودا کپڑوں کے باہر سے نظر آ جائے گا۔

(۸۹۸۵) حَدَّثَنَا عَلِيٌّ قَالَ حَدَّثَنَا مُعَاذٌ حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ قَتَادَةَ عَنِ النَّضْرِ بْنِ أَنَسٍ عَنْ بَشِيرِ بْنِ نَهِيكٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنِ اطَّلَعَ فِي بَيْتِ قَوْمٍ بِغَيْرِ إِذْنِهِمْ فَفَقَئُوا عَيْنَهُ فَلَا دِيَةَ لَهُ وَلَا قِصَاصَ

(۸۹۸۵) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا اگر کوئی آدمی اجازت کے بغیر کسی کے گھر میں جھانک کر دیکھے اور وہ اسے کنکری دے مارے جس سے اس کی آنکھ پھوٹ جائے تو اس کی کوئی دیت اور قصاص نہیں۔

(۸۹۸٦) حَدَّثَنَا عَلِيٌّ حَدَّثَنَا مُعَاذٌ قَالَ حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ قَتَادَةَ عَنْ زُرَارَةَ بْنِ أَوْفَى عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا تَصْحَبُ الْمَلَائِكَةُ رُفْقَةً فِيهَا جَرَسٌ [انظر: ۹۳۵۱].

(۸۹۸٦) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا اس قافلے کے ساتھ فرشتے نہیں رہتے جس میں کتا یا گھنٹیاں ہوں۔

(۸۹۸۷) حَدَّثَنَا عَلِيٌّ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو صَفْوَانَ قَالَ أَخْبَرَنِي يُونُسُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ قَالَ أَخْبَرَنِي سَعِيدُ بْنُ الْمُسَيَّبِ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِلْمَدِينَةِ لَتَتْرُكَنَّهَا عَلَى خَيْرِ مَا كَانَتْ مُذَلَّلَةً لِلْعَوَافِي يَعْنِي السِّبَاعَ وَالطَّيْرَ [راجع: ۷۱۹۳].

(۸۹۸۷) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا لوگ مدینہ منورہ کو بہترین حالت میں ہونے کے باوجود ایک وقت میں آ کر چھوڑ دیں گے اور وہاں صرف درندے اور پرندے رہ جائیں گے۔

(۸۹۸۸) حَدَّثَنَا عَفَّانُ قَالَ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ عَلِيِّ بْنِ زَيْدٍ قَالَ حَدَّثَنِي مَنْ سَمِعَ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لَيَرْعُفَنَّ جَبَّارٌ مِنْ جَبَابِرَةِ بَنِي أُمَيَّةَ عَلَى مِنْبَرِي هَذَا [انظر: ۱۰۷۷٤]

(۸۹۸۸) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے نبی علیہ السلام کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ عنقریب میرے اس منبر پر بنو امیہ کے ظالموں میں سے ایک ظالم قابض ہو جائے گا۔

(۸۹۸۹) حَدَّثَنَا عَفَّانُ قَالَ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ أَنْبَأَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ

اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ حَمَّادٌ وَثَابِتٌ عَنِ الْحَسَنِ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ صَامَ رَمَضَانَ إِيمَانًا وَاحْتِسَابًا غُفِرَ لَهُ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِهِ وَمَا تَأَخَّرَ [راجع: ۷۱۷۰].

(۸۹۸۹) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا جو شخص ایمان کی حالت میں اور ثواب کی نیت سے رمضان کے روزے رکھے، اس کے گذشتہ سارے گناہ معاف ہو جائیں گے۔

(۸۹۹۰) حَدَّثَنَا بَهْزٌ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنْ مُحَمَّدٍ يَعْنِي ابْنَ زِيَادٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا الْقَاسِمِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ إِنْ مِنْكُمْ مِنْ أَحَدٍ يُدْخِلُهُ عَمَلُهُ الْجَنَّةَ قَالُوا وَلَا أَنْتَ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ وَلَا أَنَا إِلَّا أَنْ يَتَغَمَّدَنِي اللَّهُ مِنْهُ بِرَحْمَةٍ وَفَضْلٍ وَوَضَعَ يَدَهُ عَلَى رَأْسِهِ [انظر: ۱۰۰۶۳].

(۸۹۹۰) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے نبی علیہ السلام کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ اس ذات کی قسم جس کے دست قدرت میں میری جان ہے تم میں سے کسی شخص کو اس کا عمل جنت میں داخل نہیں کرا سکتا، صحابہ کرام رضی اللہ عنہم نے پوچھا یا رسول اللہ! آپ کو بھی نہیں؟ فرمایا مجھے بھی نہیں، الا یہ کہ میرا رب مجھے اپنی مغفرت اور رحمت سے ڈھانپ لے، اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنا ہاتھ اپنے سر پر رکھ لیا۔

(۸۹۹۱) حَدَّثَنَا بَهْزٌ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ يَعْنِي ابْنَ سَلَمَةَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ زِيَادٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْوَلَدُ لِلْفِرَاشِ وَلِلْعَاهِرِ الْحَجَرُ [صححه البخاری (۶۸۱۸)]. [انظر: ۹۲۹۱، ۱۰۰۲۲، ۱۰۱۵۶].

(۸۹۹۱) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ اور ابو سلمہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا بچہ بستر والے کا ہوتا ہے اور زانی کے لئے پتھر ہوتے ہیں۔

(۸۹۹۲) حَدَّثَنَا بَهْزٌ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنْ مُحَمَّدٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لَا يَنْظُرُ اللَّهُ إِلَى الَّذِي يَجُرُّ إِزَارَهُ بَطَرًا [صححه البخاری (۵۷۸۸) ومسلم (۲۰۸۷)]. [انظر: ۹۱۴۴، ۹۲۹۴، ۹۵۵۰، ۹۸۵۴، ۱۰۰۲۴، ۱۰۲۱۰].

(۸۹۹۲) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے ابو القاسم صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا ہے کہ جو شخص تکبر کی وجہ سے اپنے ازار کو زمین پر کھینچتے ہوئے چلتا ہے، اللہ اس پر نظر کرم نہیں فرماتا۔

(۸۹۹۳) حَدَّثَنَا بَهْزٌ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنْ مُحَمَّدٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْعَجْمَاءُ جُبَارٌ وَالْبِئْرُ جُبَارٌ وَالْمَعْدِنُ جُبَارٌ وَفِي الرِّكَازِ الْخُمُسُ [صححه البخاری (۱۴۹۹)، ومسلم (۱۷۱۰)]. [انظر: ۹۲۵۵، ۹۳۵۹، ۹۸۵۸، ۹۸۸۳، ۱۰۰۳۶، ۱۰۲۵۵].

(۸۹۹۳) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جانور سے مرنے والے کا خون رائیگاں ہے، کنوئیں میں گر کر مرنے والے کا خون رائیگاں ہے، کان میں مرنے والے کا خون بھی رائیگاں ہے، اور وہ دفینہ جو کسی

کے ہاتھ لگ جائے، اس میں خمس (پانچواں حصہ) واجب ہے۔

(۸۹۹۴) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ زِيَادٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ اشْتَرَى شَاةً مُصَرَّاةً فَهُوَ بِالْخِيَارِ إِنْ شَاءَ رَدَّهَا وَصَاعًا مِنْ تَمْرٍ [قال الترمذي: حسن صحيح. قال الألباني: صحيح (الترمذي: ۱۲۵۱)]. [انظر: ۹۲۵۵، ۹۵۵۵، ۱۰۰۶۰، ۱۰۲٤٤].

(۸۹۹۴) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا جو شخص (دھوکے کا شکار ہو کر) ایسی بکری خرید لے جس کے تھن باندھ دیئے گئے ہوں تو یا تو اس جانور کو اپنے پاس ہی رکھے (اور معاملہ رفع دفع کر دے) یا پھر اس جانور کو مالک کے حوالے کر دے اور ساتھ میں ایک صاع کھجور بھی دے۔

(۸۹۹۵) حَدَّثَنَا بَهْزٌ وَعَفَّانُ قَالَا حَدَّثَنَا هَمَّامٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنِ الْحَسَنِ وَعَطَاءٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يَسْرِقُ حِينَ يَسْرِقُ وَهُوَ مُؤْمِنٌ وَلَا يَزْنِي حِينَ يَزْنِي وَهُوَ مُؤْمِنٌ وَلَا يَشْرَبُ الْخَمْرَ حِينَ يَشْرَبُهَا وَهُوَ مُؤْمِنٌ وَلَا يَغُلُّ حِينَ يَغُلُّ وَهُوَ مُؤْمِنٌ وَلَا يَنْتَهِبُ حِينَ يَنْتَهِبُ وَهُوَ مُؤْمِنٌ وَقَالَ عَطَاءٌ وَلَا يَنْتَهِبُ نُهْبَةً ذَاتَ شَرَفٍ وَهُوَ مُؤْمِنٌ قَالَ بَهْزٌ فَقِيلَ لَهُ قَالَ إِنَّهُ يُنْتَزَعُ مِنْهُ الْإِيمَانُ فَإِنْ تَابَ تَابَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَقَالَ عَفَّانُ فِي حَدِيثِهِ قَالَ قَتَادَةُ وَفِي حَدِيثِ عَطَاءٍ نُهْبَةً ذَاتَ شَرَفٍ وَهُوَ مُؤْمِنٌ

(۸۹۹۵) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا جس وقت کوئی شخص چوری کرتا ہے، وہ مؤمن نہیں رہتا، جس وقت کوئی شخص شراب پیتا ہے، وہ مؤمن نہیں رہتا اور جس وقت کوئی شخص بدکاری کرتا ہے وہ مؤمن نہیں رہتا، جس وقت کوئی شخص مال غنیمت میں خیانت کرتا ہے، اس وقت وہ مؤمن نہیں رہتا اور جس وقت کوئی شخص ڈاکہ ڈالتا ہے وہ مؤمن نہیں رہتا۔

(۸۹۹٦) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ حَدَّثَنَا الْعَلَاءُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ مَا نَقَصَتْ صَدَقَةٌ مِنْ مَالٍ وَمَا زَادَ اللَّهُ رَجُلًا بِعَفْوٍ إِلَّا عِزًّا وَمَا تَوَاضَعَ أَحَدٌ لِلَّهِ إِلَّا رَفَعَهُ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ [راجع: ۷۲۰۵].

(۸۹۹٦) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا صدقہ کے ذریعے مال کم نہیں ہوتا ہے اور جو آدمی کسی ظلم سے درگذر کر لے، اللہ اس کی عزت میں ہی اضافہ فرماتا ہے، اور جو آدمی اللہ کے لئے تواضع اختیار کرتا ہے اللہ اسے رفعتیں ہی عطاء کرتا ہے۔

(۸۹۹۷) وَبِهَذَا الْإِسْنَادِ وَاللَّفْظِ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قِيلَ لَهُ مَا الْغِيبَةُ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ ذِكْرُكَ أَخَاكَ بِمَا يَكْرَهُ قَالَ أَفَرَأَيْتَ إِنْ كَانَ فِي أَخِي مَا أَقُولُ أَيْ رَسُولَ اللَّهِ قَالَ إِنْ كَانَ فِي أَخِيكَ مَا تَقُولُ فَقَدْ اغْتَبْتَهُ وَإِنْ لَمْ يَكُنْ فِيهِ مَا تَقُولُ فَقَدْ بَهَتَّهُ [راجع: ۷۱٤٦].

(۸۹۹۷) گذشتہ سند ہی سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام سے صحابہ رضی اللہ عنہم نے دریافت کیا یا رسول اللہ! غیبت کیا ہے؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا

غیبت یہ ہے کہ تم اپنے بھائی کا ذکر ایک ایسے عیب کے ساتھ کرو جو اسے ناپسند ہو کسی نے پوچھا کہ یہ بتایئے اگر میرے بھائی میں وہ عیب موجود ہو جو میں اس کی غیر موجودگی میں بیان کروں تو کیا حکم ہے؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا اگر تمہارا بیان کیا ہوا عیب اس میں موجود ہو تو تم نے اس کی غیبت کی اور اگر تمہارا بیان کیا ہوا عیب اس میں موجود نہ ہو تو تم نے اس پر بہتان باندھا۔

(۸۹۹۸) حَدَّثَنَا بَهْزٌ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ سَعْدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا سَلَمَةَ يُحَدِّثُ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَّى الظُّهْرَ رَكْعَتَيْنِ ثُمَّ سَلَّمَ قَالُوا قَصُرَتْ الصَّلَاةُ قَالَ فَقَامَ فَصَلَّى رَكْعَتَيْنِ ثُمَّ سَلَّمَ ثُمَّ سَجَدَ سَجْدَتَيْنِ بَعْدَ مَا سَلَّمَ [انظر: ۹۴۵۸، ۱۰۰۴۲].

(۸۹۹۸) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام نے بھولے سے ظہر کی دو رکعتیں پڑھا کر سلام پھیر دیا، صحابہ کرام رضی اللہ عنہم نے پوچھا کیا نماز میں کمی ہو گئی ہے؟ اس پر نبی علیہ السلام کھڑے ہوئے، دو رکعتیں مزید ملائیں اور سلام پھیر کر سہو کے دو سجدے کر لیے۔

(۸۹۹۹) حَدَّثَنَا بَهْزٌ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ سَعْدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ائْتُوا الصَّلَاةَ وَعَلَيْكُمْ السَّكِينَةُ فَصَلُّوا مَا أَدْرَكْتُمْ وَاقْضُوا مَا سَبَقَكُمْ [راجع: ۷۲۴۹].

(۸۹۹۹) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا نماز کے لئے اطمینان اور سکون کے ساتھ آیا کرو، جتنی نماز مل جائے وہ پڑھ لیا کرو اور جو رہ جائے اسے مکمل کر لیا کرو۔

(۹۰۰۰) حَدَّثَنَا بَهْزٌ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ حَدَّثَنِي سَعْدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ عَنِ الْأَغَرِّ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ صَلَاةٌ فِي مَسْجِدِي هَذَا أَفْضَلُ مِنْ أَلْفِ صَلَاةٍ فِيمَا سِوَاهُ مِنَ الْمَسَاجِدِ إِلَّا الْكَعْبَةَ [راجع: ۷۴۷۵].

(۹۰۰۰) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا میری مسجد میں نماز پڑھنے کا ثواب دوسری تمام مسجدوں سے "سوائے مسجد حرام کے" ایک ہزار گنا زیادہ ہے۔

(۹۰۰۱) حَدَّثَنَا بَهْزٌ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ حَدَّثَنَا قَتَادَةُ قَالَ سَمِعْتُ زُرَارَةَ بْنَ أَوْفَى يُحَدِّثُ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا بَاتَتْ الْمَرْأَةُ هَاجِرَةً فِرَاشَ زَوْجِهَا لَعَنَتْهَا الْمَلَائِكَةُ حَتَّى تَرْجِعَ [راجع: ۷۴۶۵].

(۹۰۰۱) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا جو عورت (کسی ناراضگی کی بناء پر) اپنے شوہر کا بستر چھوڑ کر (دوسرے بستر پر) رات گذارتی ہے اس پر ساری رات فرشتے لعنت کرتے رہتے ہیں تا آنکہ وہ واپس آ جائے۔

(۹۰۰۲) حَدَّثَنَا بَهْزٌ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ أَخْبَرَنِي حَبِيبُ بْنُ أَبِي ثَابِتٍ قَالَ سَمِعْتُ عُمَارَةَ بْنَ عُمَيْرٍ عَنْ أَبِي الْمُطَوِّسِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ أَفْطَرَ يَوْمًا مِنْ رَمَضَانَ فِي غَيْرِ رُخْصَةٍ رَخَّصَهَا اللَّهُ لَهُ فَلَنْ يُقْبَلَ مِنْهُ الدَّهْرَ كُلَّهُ [صححه ابن خزيمة: (۱۹۸۷ و ۱۹۸۸)، وقال الترمذي:

حديث ابي هريرة لا نعرفه الا من هذا الوجه قال الألباني: ضعيف (ابو داود: ٢٣٩٦ و ٢٣٩٧، ابن ماجة: ١٦٧٢، الترمذي: ٧٢٣)]. [انظر: ٩٧٠٤، ٩٩١٠، ١٠٠٨٢، ١٠٠٨٣، ١٠٠٨٤].

(۹۰۰۲) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا جو شخص بغیر کسی عذر کے رمضان کا ایک روزہ چھوڑ دے یا توڑ دے، اس سے ساری عمر کے روزے بھی اس ایک روزے کے بدلے میں قبول نہیں کیے جائیں گے۔

(٩٠٠٣) حَدَّثَنَا بَهْزٌ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ قَالَ أَنْبَأَنَا يَعْلَى بْنُ عَطَاءٍ عَنْ أَبِي عَلْقَمَةَ وَقَالَ أَبُو عَوَانَةَ الْأَنْصَارِيُّ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ أَطَاعَنِي فَقَدْ أَطَاعَ اللَّهَ وَمَنْ عَصَانِي فَقَدْ عَصَى اللَّهَ وَمَنْ أَطَاعَ الْأَمِيرَ فَقَدْ أَطَاعَنِي وَمَنْ عَصَى الْأَمِيرَ فَقَدْ عَصَانِي وَالْأَمِيرُ مِجَنٌّ فَإِذَا كَبَّرَ فَكَبِّرُوا وَإِذَا رَكَعَ فَارْكَعُوا وَإِذَا قَالَ سَمِعَ اللَّهُ لِمَنْ حَمِدَهُ فَقُولُوا اللَّهُمَّ رَبَّنَا لَكَ الْحَمْدُ فَإِنَّهُ إِذَا وَافَقَ ذَلِكَ قَوْلَ الْمَلَائِكَةِ غُفِرَ لَكُمْ وَإِنْ صَلَّى قَاعِدًا فَصَلُّوا قُعُودًا [صححه مسلم (١٨٣٥) وابن خزيمة (١٥٩٧)][انظر: ٩٣٧٤، ١٠٠٣٨]

(۹۰۰۳) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا جس نے میری اطاعت کی، درحقیقت اس نے اللہ کی اطاعت کی، اور جس نے میری نافرمانی کی اس نے اللہ کی نافرمانی کی، جس نے امیر کی اطاعت کی اس نے میری اطاعت کی اور جس نے امیر کی نافرمانی کی اس نے میری نافرمانی کی اور امیر کی حیثیت ڈھال کی سی ہوتی ہے لہٰذا جب وہ تکبیر کہے تو تم بھی تکبیر کہو، جب وہ رکوع کرے تو تم بھی رکوع کرو، جب وہ "سمع الله لمن حمده" کہے تو تم "اللهم ربنا لك الحمد" کہو، کیونکہ جس کا یہ قول فرشتوں کے موافق ہو جائے تو اس کی بخشش کر دی جاتی ہے اور اگر وہ بیٹھ کر نماز پڑھے تو تم بھی بیٹھ کر نماز پڑھو۔

(٩٠٠٤) حَدَّثَنَا بَهْزٌ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ يَعْلَى بْنِ عَطَاءٍ عَنْ الْوَلِيدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ أَنَّ أَبَا هُرَيْرَةَ حَدَّثَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ مَنْ صَلَّى عَلَى جِنَازَةٍ فَلَهُ قِيرَاطٌ وَمَنْ صَلَّى عَلَيْهَا وَتَبِعَهَا فَلَهُ قِيرَاطَانِ فَقَالَ لَهُ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ انْظُرْ مَا تُحَدِّثُ يَا أَبَا هُرَيْرَةَ فَإِنَّكَ تُكْثِرُ الْحَدِيثَ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَخَذَ بِيَدِهِ فَذَهَبَ بِهِ إِلَى عَائِشَةَ فَصَدَّقَتْ أَبَا هُرَيْرَةَ فَقَالَ أَبُو هُرَيْرَةَ وَاللَّهِ يَا أَبَا عَبْدِ الرَّحْمَنِ مَا كَانَ يَشْغَلُنِي عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الصَّفْقُ فِي الْأَسْوَاقِ مَا كَانَ يُهِمُّنِي مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَّا كَلِمَةٌ يُعَلِّمُنِيهَا أَوْ لُقْمَةٌ يُلْقِمُنِيهَا

(۹۰۰۴) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا جو شخص کسی کی نماز جنازہ پڑھے، اسے ایک قیراط کے برابر ثواب ملے گا اور جو شخص دفن سے فراغت ہونے تک انتظار کرتا رہا' اسے دو قیراط کے برابر ثواب ملے گا، یہ حدیث سن کر حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما نے ان سے کہا ابو ہریرہ! سوچ سمجھ کر حدیث بیان کرو، کیونکہ آپ نبی علیہ السلام کے حوالے سے بہت کثرت کے ساتھ احادیث نقل کرتے ہو، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ ان کا ہاتھ پکڑ کر انہیں حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کے پاس لے گئے، حضرت

عائشہ رضی اللہ عنہا نے حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کی تصدیق کر دی، پھر حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا ابو عبدالرحمٰن! اللہ کی قسم! مجھے بازاروں میں معاملات کرنا نبی علیہ السلام سے اعراض نہیں کرنے دیتا تھا، میرا تو مقصد یہی تھا کہ نبی علیہ السلام کوئی بات مجھے سکھا دیں یا کوئی لقمہ مجھے کھلا دیں۔

(۹۰۰۵) حَدَّثَنَا بَهْزٌ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ يَزِيدَ بْنِ خُمَيْرٍ عَنْ مَوْلًى لِقُرَيْشٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ نَهَى عَنْ بَيْعِ الْغَنَائِمِ حَتَّى تُقْسَمَ وَعَنْ بَيْعِ الثَّمَرَةِ حَتَّى تُحْرَزَ مِنْ كُلِّ عَارِضٍ وَأَنْ يُصَلِّيَ الرَّجُلُ حَتَّى يَحْتَزِمَ [قال الألباني: ضعيف الاسناد (ابو داود: ۳۳۶۹). قال شعيب: حسن لغيره. وهذا اسناد ضعيف]. [انظر: ۹۹۱۱، ۱۰۱۰۷، ۱۰۱۰۸، ۱۰۱۰۹].

(۹۰۰۵) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے تقسیم سے قبل مال غنیمت اور ہر آفت سے محفوظ ہونے سے قبل پھل کی خرید و فروخت سے منع فرمایا ہے، نیز کمر کسنے سے قبل نماز پڑھنے سے بھی منع فرمایا ہے۔

(۹۰۰۶) حَدَّثَنَا بَهْزٌ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ أَبِي عِمْرَانَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَجُلًا شَكَا إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَسْوَةَ قَلْبِهِ فَقَالَ امْسَحْ رَأْسَ الْيَتِيمِ وَأَطْعِمِ الْمِسْكِينَ [راجع: ۷۵۶۶].

(۹۰۰۶) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک آدمی نے نبی علیہ السلام کی خدمت میں اپنے دل کی سختی کی شکایت کی، نبی علیہ السلام نے اس سے فرمایا کہ (اگر تم اپنے دل کو نرم کرنا چاہتے ہو) تو مسکینوں کو کھانا کھلایا کرو اور یتیم کے سر پر شفقت کے ساتھ ہاتھ پھیرا کرو۔

(۹۰۰۷) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنْ عُمَرَ بْنِ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ أَخَذَ مِنَ الْأَرْضِ شِبْرًا بِغَيْرِ حَقِّهِ طُوِّقَهُ مِنْ سَبْعِ أَرَضِينَ [انظر: ۹۰۳۲]

(۹۰۰۷) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا جو شخص کسی کی زمین پر ناحق قبضہ کرتا ہے قیامت کے دن سات زمینوں سے اس ٹکڑے کا طوق بنا کر اس کے گلے میں ڈالا جائے گا۔

(۹۰۰۸) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنْ عُمَرَ بْنِ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ هُنَّ أَيَّامُ طُعْمٍ قَالَ أَبُو عَوَانَةَ يَعْنِي أَيَّامَ التَّشْرِيقِ [راجع: ۷۱۳۴].

(۹۰۰۸) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا ایام تشریق کھانے پینے کے دن ہیں۔

(۹۰۰۹) وَبِهَذَا الْإِسْنَادِ قَالَ قِيلَ يَا رَسُولَ اللَّهِ مَا الطِّيَرَةُ قَالَ لَا طَائِرَ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ وَقَالَ خَيْرُ الْفَأْلِ الْكَلِمَةُ الطَّيِّبَةُ

(۹۰۰۹) گذشتہ سند ہی سے مروی ہے کہ کسی شخص نے نبی علیہ السلام سے پوچھا یا رسول اللہ! ''شگون بد'' سے کیا مراد ہے؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا بدشگونی کی کوئی حیثیت نہیں، البتہ بہترین فال اچھا کلمہ ہے۔

(۹۰۱۰) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ

وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا سَمِعَ أَحَدُكُمُ الْإِقَامَةَ فَلْيَأْتِ عَلَيْهِ السَّكِينَةُ فَمَا أَدْرَكَ فَلْيُصَلِّ وَمَا فَاتَهُ فَلْيُتِمَّ [انظر: ١٠٩٠٦].

(۹۰۱۰) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا جب تم میں سے کوئی شخص اقامت کی آواز سنے تو اطمینان اور سکون کے ساتھ آیا کرے، جتنی نماز مل جائے وہ پڑھ لیا کرے اور جو رہ جائے اسے مکمل کر لیا کرے۔

(٩٠١١) وَبِهَذَا الْإِسْنَادِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَعَنَ اللَّهُ الرَّاشِيَ وَالْمُرْتَشِيَ فِي الْحُكْمِ [صححه ابن حبان (٥٠٧٦)، والحاكم (١٠٣/٤). وقال الترمذي: حسن صحيح. قال الألباني: صحيح (الترمذي: ١٣٣٦) قال شعيب: صحيح لغيره وهذا اسناد حسن]. [انظر: ٩٠١٩].

(۹۰۱۱) اور نبی علیہ السلام نے فرمایا فیصلہ کرنے میں (خصوصیت کے ساتھ) رشوت لینے والے اور دینے والے دونوں پر اللہ کی لعنت ہو۔

(٩٠١٢) وَبِهَذَا الْإِسْنَادِ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا تَمَنَّى أَحَدُكُمْ فَلْيَنْظُرْ مَا الَّذِي يَتَمَنَّى فَإِنَّهُ لَا يَدْرِي مَا الَّذِي يُكْتَبُ لَهُ مِنْ أُمْنِيَّتِهِ [راجع: ٨٦٧٤].

(۹۰۱۲) گذشتہ سند ہی سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا جب تم میں سے کوئی شخص تمنا کرے تو دیکھ لے کہ کس چیز کی تمنا کر رہا ہے، کیونکہ وہ نہیں جانتا کہ اس کی تمنا میں سے کیا لکھا گیا ہے۔

(٩٠١٣) وَبِهَذَا الْإِسْنَادِ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ أُحُدًا هَذَا جَبَلٌ يُحِبُّنَا وَنُحِبُّهُ قَالَ أَبِي فِيهَا كُلِّهَا فِي هَذِهِ الْأَرْبَعَةِ قَالَ حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ أَبِي سَلَمَةَ [راجع: ٨٤٣١].

(۹۰۱۳) گذشتہ سند ہی سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا یہ احد پہاڑ ہم سے محبت کرتا ہے اور ہم اس سے محبت کرتے ہیں۔

(٩٠١٤) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنْ عُمَرَ بْنِ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خُذُوا مِنَ الشَّوَارِبِ وَأَعْفُوا اللُّحَى [راجع: ٧١٣٢].

(۹۰۱۴) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا مونچھیں خوب تراشا کرو اور داڑھی کو خوب بڑھایا کرو۔

(٩٠١٥) وَبِهَذَا الْإِسْنَادِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَزَالُونَ يَسْأَلُونَ حَتَّى يُقَالَ هَذَا اللَّهُ خَلَقَنَا فَمَنْ خَلَقَ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ قَالَ فَقَالَ أَبُو هُرَيْرَةَ فَوَاللَّهِ إِنِّي لَجَالِسٌ يَوْمًا إِذْ قَالَ لِي رَجُلٌ مِنْ أَهْلِ الْعِرَاقِ هَذَا اللَّهُ خَلَقَنَا فَمَنْ خَلَقَ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ قَالَ أَبُو هُرَيْرَةَ فَجَعَلْتُ أُصْبُعَيَّ فِي أُذُنَيَّ ثُمَّ صِحْتُ فَقُلْتُ صَدَقَ اللَّهُ وَرَسُولُهُ اللَّهُ الْوَاحِدُ الصَّمَدُ لَمْ يَلِدْ وَلَمْ يُولَدْ وَلَمْ يَكُنْ لَهُ كُفُوًا أَحَدٌ [صححه مسلم (١٣٥)].

(۹۰۱۵) اور نبی علیہ السلام نے فرمایا لوگ سوالات کرتے کرتے یہاں تک جا پہنچیں گے کہ ہمیں تو اللہ نے پیدا کیا، لیکن اللہ کو کس نے پیدا کیا ہے؟

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ بخدا! میں ایک دن بیٹھا ہوا تھا کہ ایک عراقی آدمی آیا اور کہنے لگا کہ ہمیں تو اللہ نے پیدا کیا ہے، لیکن اللہ کو کس نے پیدا کیا ہے؟ اس کا سوال سن کر میں نے اپنے کانوں میں انگلیاں ٹھونس لیں اور زور سے چیخا کہ

اللہ اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم نے بالکل سچ فرمایا تھا، اللہ یکتا اور بے نیاز ہے، اس نے کسی کو جنم دیا اور نہ کسی نے اسے جنم دیا اور کوئی بھی اس کا ہم سر نہیں۔

(۹۰۱۶) وَبِهَذَا الْإِسْنَادِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ يَغَارُ وَمِنْ غَيْرَةِ اللَّهِ أَنْ يَأْتِيَ الْمُؤْمِنُ مَا حُرِّمَ عَلَيْهِ [راجع: ۸۵۰۰].

(۹۰۱۶) گزشتہ سند ہی سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا اللہ تعالیٰ غیرت مند ہے، اور اللہ کی غیرت یہ ہے کہ انسان اللہ کی حرام کی ہوئی چیزوں کے قریب جائے۔

(۹۰۱۷) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا اسْتَجْمَرَ أَحَدُكُمْ فَلْيُوتِرْ [راجع: ۸۷۱۰]

(۹۰۱۷) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا جب تم میں سے کوئی شخص پتھر سے استنجاء کرے تو طاق عدد میں پتھر استعمال کرے۔

(۹۰۱۸) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنْ عُمَرَ بْنِ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا أَبَقَ الْعَبْدُ وَقَالَ مَرَّةً إِذَا سَرَقَ فَبِعْهُ وَلَوْ بِنَشٍّ وَالنَّشُّ نِصْفُ الْأُوقِيَّةِ [راجع: ۸۴۲۰].

(۹۰۱۸) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا جب کسی کا غلام چوری کر کے بھاگ جائے تو اسے چاہئے کہ اسے فروخت کر دے خواہ معمولی قیمت پر ہی ہو۔

(۹۰۱۹) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ قَالَ حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَعَنَ اللَّهُ الرَّاشِيَ وَالْمُرْتَشِيَ فِي الْحُكْمِ [راجع: ۹۰۱۱].

(۹۰۱۹) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا فیصلہ کرنے میں (خصوصیت کے ساتھ) رشوت لینے والے اور دینے والے دونوں پر اللہ کی لعنت ہو۔

(۹۰۲۰) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ ثَلَاثٌ كُلُّهُنَّ حَقٌّ عَلَى كُلِّ مُسْلِمٍ عِيَادَةُ الْمَرِيضِ وَشُهُودُ الْجَنَازَةِ وَتَشْمِيتُ الْعَاطِسِ إِذَا حَمِدَ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ [راجع: ۸۳۷۸].

(۹۰۲۰) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا تین چیزیں ایسی ہیں جو ہر مسلمان پر دوسرے مسلمان کا حق ہیں، مریض کی بیمار پرسی کرنا، نماز جنازہ میں شرکت کرنا، اور چھینکنے والے کو "جبکہ وہ اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ کہے" چھینک کا جواب (يَرْحَمُكَ اللَّهُ کہہ کر) دینا۔

(۹۰۲۱) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنْ سُلَيْمَانَ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أَكْثَرُ عَذَابِ الْقَبْرِ فِي الْبَوْلِ [راجع: ۸۳۱۳].

(۹۰۲۱) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا اکثر عذاب قبر پیشاب کی چھینٹوں سے نہ بچنے کی وجہ سے ہوتا ہے۔

(۹۰۲۲) حَدَّثَنَا عَفَّانُ قَالَ حَدَّثَنَا الرَّبِيعُ بْنُ مُسْلِمٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ زِيَادٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يَشْكُرُ اللَّهَ مَنْ لَا يَشْكُرُ النَّاسَ [راجع: ۷۴۹۵].

(۹۰۲۲) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا جو لوگوں کا شکریہ ادا نہیں کرتا، وہ اللہ کا شکر بھی ادا نہیں کرتا۔

(۹۰۲۳) حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ الْمُفَضَّلِ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ إِسْحَاقَ عَنْ سَعْدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قُرَيْشٌ وَالْأَنْصَارُ وَأَسْلَمُ وَغِفَارٌ وَمُزَيْنَةُ وَجُهَيْنَةُ وَأَشْجَعُ مَوَالِيَّ لَيْسَ لَهُمْ دُونَ اللَّهِ وَلَا رَسُولِهِ مَوْلًى [راجع: ۷۸۹۱].

(۹۰۲۳) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا قریش، انصار، جہینہ، مزینہ، اسلم، غفار اور اشجع نامی قبائل میرے موالی ہیں، اللہ اور اس کے رسول کے علاوہ ان کا کوئی مولیٰ نہیں۔

(۹۰۲۴) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ يَعْنِي ابْنَ سَلَمَةَ قَالَ أَخْبَرَنَا ثُمَامَةُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَنَسٍ وَقَالَ عَفَّانُ مَرَّةً قَالَ زَعَمَ ذَاكَ ثُمَامَةُ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَعَنْ حَبِيبِ بْنِ الشَّهِيدِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا وَقَعَ الذُّبَابُ فِي إِنَاءِ أَحَدِكُمْ فَلْيَغْمِسْهُ فَإِنَّ فِي أَحَدِ جَنَاحَيْهِ دَاءً وَالْآخَرِ دَوَاءً وَقَالَ عَفَّانُ مَرَّةً فَإِنَّ أَحَدَ جَنَاحَيْهِ [راجع: ۷۵۶۲].

(۹۰۲۴) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا اگر تم میں سے کسی کے برتن میں مکھی گر جائے تو وہ یاد رکھے کہ مکھی کے ایک پر میں شفاء اور دوسرے میں بیماری ہوتی ہے، اس لئے اسے چاہئے کہ اس مکھی کو اس میں مکمل ڈبو دے (پھر اسے استعمال کرنا اس کی مرضی پر موقوف ہے)

(۹۰۲۵) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ حَدَّثَنَا ثَابِتٌ عَنْ أَبِي رَافِعٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ إِنْسَانًا كَانَ يَقُمُّ الْمَسْجِدَ أَسْوَدَ مَاتَ أَوْ مَاتَتْ فَفَقَدَهَا النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ مَا فَعَلَ الْإِنْسَانُ الَّذِي كَانَ يَقُمُّ الْمَسْجِدَ قَالَ فَقِيلَ لَهُ مَاتَ قَالَ فَهَلَّا آذَنْتُمُونِي بِهِ فَقَالُوا إِنَّهُ كَانَ لَيْلًا قَالَ فَدُلُّونِي عَلَى قَبْرِهَا قَالَ فَأَتَى الْقَبْرَ فَصَلَّى عَلَيْهَا قَالَ ثَابِتٌ عِنْدَ ذَاكَ أَوْ فِي حَدِيثٍ آخَرَ إِنَّ هَذِهِ الْقُبُورَ مَمْلُوءَةٌ ظُلْمَةً عَلَى أَهْلِهَا وَإِنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ يُنَوِّرُهَا بِصَلَاتِي عَلَيْهِمْ [راجع: ۸۶۱۹].

(۹۰۲۵) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک سیاہ فام عورت یا مرد مسجد نبوی کی خدمت کرتا تھا (مسجد میں جھاڑو دے کر صفائی ستھرائی کا خیال رکھتا تھا) ایک دن نبی علیہ السلام کو وہ نظر نہ آیا، نبی علیہ السلام نے صحابہ رضی اللہ عنہم سے اس کے متعلق پوچھا تو انہوں نے بتایا کہ وہ تو فوت ہو گیا، نبی علیہ السلام نے فرمایا تم نے مجھے کیوں نہیں بتایا؟ صحابہ رضی اللہ عنہم نے عرض کیا کہ وہ رات کا وقت تھا (اس لئے آپ

کو رحمت دینا مناسب نہ سمجھا) نبی علیہ السلام نے فرمایا مجھے اس کی قبر بتاؤ، صحابہ رضی اللہ عنہم نے بتا دی، چنانچہ نبی علیہ السلام نے اس کی قبر پر جا کر اس کے لئے دعاء مغفرت کی۔

اس حدیث کے آخر میں ثابت یہ جملہ مزید نقل کرتے ہیں کہ یہ قبریں اپنے رہنے والوں کے لئے تاریک ہوتی ہیں، اللہ تعالیٰ انہیں مجھ پر درود پڑھنے کی وجہ سے روشن اور منور کر دیتا ہے۔

(۹۰۲۶) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا خَلِيفَةُ بْنُ غَالِبٍ اللَّيْثِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ أَبِي سَعِيدٍ الْمَقْبُرِيُّ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَجُلًا أَتَى رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ عِنْدَهُ فَسَأَلَهُ فَقَالَ يَا نَبِيَّ اللَّهِ أَيُّ الْأَعْمَالِ أَفْضَلُ قَالَ الْإِيمَانُ بِاللَّهِ وَالْجِهَادُ فِي سَبِيلِ اللَّهِ قَالَ فَإِنْ لَمْ أَسْتَطِعْ ذَاكَ قَالَ فَأَيُّ الرِّقَابِ أَعْظَمُ أَجْرًا قَالَ أَغْلَاهَا ثَمَنًا وَأَنْفَسُهَا عِنْدَ أَهْلِهَا قَالَ فَإِنْ لَمْ أَسْتَطِعْ قَالَ فَتُعِينُ صَانِعًا أَوْ تَصْنَعُ لِأَخْرَقَ قَالَ فَإِنْ لَمْ أَسْتَطِعْ ذَاكَ قَالَ فَاحْبِسْ نَفْسَكَ عَنْ الشَّرِّ فَإِنَّهَا صَدَقَةٌ حَسَنَةٌ تَصَدَّقْتَ بِهَا عَلَى نَفْسِكَ [انظر: ۱۰۸۹۱].

(۹۰۲۶) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک آدمی نے بارگاہ نبوت میں حاضر ہو کر "جبکہ وہ (حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ) بھی وہاں موجود تھے" سوال کیا کہ اے اللہ کے نبی! کون سا عمل سب سے افضل ہے؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا اللہ پر ایمان لانا اور راہ خدا میں جہاد کرنا، اس نے پوچھا کہ کس غلام کو آزاد کرنے کا ثواب سب سے زیادہ ہے؟ فرمایا جس کی قیمت زیادہ ہو اور وہ مالکوں کے نزدیک زیادہ نفیس ہو، اس نے پوچھا کہ اگر میں غلام آزاد کرنے کی استطاعت نہ رکھتا ہوں تو کیا کروں؟ فرمایا کسی مزدور کو اس کے پاؤں پر کھڑا کر دو، یا کسی ضرورت مند کو کما کر دے دو، اس نے پوچھا کہ اگر میں اس کی طاقت بھی نہ رکھتا ہوں تو؟ فرمایا پھر اپنے آپ کو شر اور گناہ کے کاموں سے بچا کر رکھو، کیونکہ یہ بھی ایک عمدہ صدقہ ہے جو تم اپنی طرف سے دو گے۔

(۹۰۲۷) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا وُهَيْبٌ حَدَّثَنَا عِسْلُ بْنُ سُفْيَانَ عَنْ عَطَاءِ بْنِ أَبِي رَبَاحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَا طَلَعَ النَّجْمُ صَبَاحًا قَطُّ وَتَقُومُ عَاهَةٌ إِلَّا رُفِعَتْ عَنْهُمْ أَوْ خَفَّتْ [راجع: ۸۴۷۶].

(۹۰۲۷) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا جب صبح والا ستارہ طلوع ہو جائے تو کھیتوں کی مصیبتیں ٹل جاتی ہیں۔

(۹۰۲۸) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا وُهَيْبٌ حَدَّثَنَا سُهَيْلٌ عَنْ رَجُلٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَمِعَ صَوْتًا فَأَعْجَبَهُ فَقَالَ قَدْ أَخَذْنَا فَأْلَكَ مِنْ فِيكَ

(۹۰۲۸) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام نے کوئی آواز سنی جو آپ کو اچھی لگی تو فرمایا کہ ہم نے تمہارے منہ سے اچھی فال لی۔

(۹۰۲۹) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ حَدَّثَنَا قَتَادَةُ أَنَّ عَبْدَ الرَّحْمَنِ مَوْلَى أُمِّ بُرْثُنٍ حَدَّثَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَتَبَ اللَّهُ الْجُمُعَةَ عَلَى مَنْ كَانَ قَبْلَنَا فَاخْتَلَفُوا وَهَدَانَا اللَّهُ لَهَا فَالنَّاسُ لَنَا فِيهَا تَبَعٌ فَلِلْيَهُودِ غَدٌ وَلِلنَّصَارَى بَعْدَ غَدٍ [راجع: ۷۲۱۳].

(۹۰۲۹) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا اللہ نے ہم سے پہلے لوگوں پر بھی جمعہ فرض کیا تھا لیکن وہ اس میں اختلاف کرنے لگے جب کہ اللہ نے ہمیں اس معاملے میں رہنمائی عطاء فرمائی، چنانچہ اب لوگ اس دن کے متعلق ہمارے تابع ہیں، کل کا دن (ہفتہ) یہودیوں کا ہے اور پرسوں کا دن (اتوار) عیسائیوں کا ہے۔

(۹۰۳۰) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا وُهَيْبٌ حَدَّثَنَا سُهَيْلٌ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا تَجْعَلُوا بُيُوتَكُمْ مَقَابِرَ فَإِنَّ الشَّيْطَانَ يَفِرُّ مِنَ الْبَيْتِ الَّذِي تُقْرَأُ فِيهِ الْبَقَرَةُ [راجع: ۷۸۰۸].

(۹۰۳۰) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا اپنے گھروں کو قبرستان مت بناؤ، کیونکہ شیطان اس گھر سے بھاگتا ہے جس میں سورۂ بقرہ کی تلاوت کی جاتی ہو۔

(۹۰۳۱) وَبِهَذَا الْإِسْنَادِ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا تَكَلَّمْتَ يَوْمَ الْجُمُعَةِ فَقَدْ لَغَوْتَ وَأَلْغَيْتَ

(۹۰۳۱) گذشتہ سند ہی سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا امام جس وقت جمعہ کا خطبہ دے رہا ہو اور تم اپنے ساتھی سے بات کرو تو تم نے لغو کام کیا اور اسے بیکار کر دیا۔

(۹۰۳۲) وَبِهَذَا الْإِسْنَادِ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ أَخَذَ شِبْرًا مِنَ الْأَرْضِ بِغَيْرِ حَقِّهِ طُوِّقَهُ مِنْ سَبْعِ أَرَضِينَ [صححه مسلم (۱۶۱۱)، وابن حبان (۵۱۶۱)].

(۹۰۳۲) گذشتہ سند ہی سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا جو شخص کسی کی زمین پر ناحق قبضہ کرتا ہے قیامت کے دن سات زمینوں سے اس ٹکڑے کا طوق بنا کر اس کے گلے میں ڈالا جائے گا۔

(۹۰۳۳) وَبِهَذَا الْإِسْنَادِ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يَسْتُرُ عَبْدٌ عَبْدًا فِي الدُّنْيَا إِلَّا سَتَرَهُ اللَّهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ [صححه مسلم (۲۵۹۰)]. [انظر: ۹۲۳۷].

(۹۰۳۳) گذشتہ سند ہی سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا جو شخص کسی مسلمان کے عیوب پر پردہ ڈالتا ہے، اللہ قیامت کے دن میں اس کے عیوب پر پردہ ڈالے گا۔

(۹۰۳۴) وَبِهَذَا الْإِسْنَادِ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ وَيْلٌ لِلْأَعْقَابِ مِنَ النَّارِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ قَالَ فِيهَا كُلِّهَا حَدَّثَنَا سُهَيْلٌ هَكَذَا قَالَهَا أَبِي [راجع: ۸۷۷۸].

(۹۰۳۴) گذشتہ سند ہی سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا ایڑیوں کے لئے جہنم کی آگ سے قیامت کے دن ہلاکت ہے۔

(۹۰۳۵) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ وَوُهَيْبٌ قَالَا حَدَّثَنَا سُهَيْلٌ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا قَامَ أَحَدُكُمْ مِنْ مَجْلِسِهِ ثُمَّ رَجَعَ إِلَيْهِ فَهُوَ أَحَقُّ بِهِ [راجع: ۷۵۵۸].

(۹۰۳۵) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا تم میں سے جب کوئی شخص اپنی جگہ سے اٹھ کر جائے تو واپس آنے کے بعد اس جگہ کا سب سے زیادہ حقدار وہی ہے۔

(۹۰۳٦) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا وُهَيْبٌ حَدَّثَنَا سُهَيْلٌ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَأَنْ يَجْلِسَ أَحَدُكُمْ عَلَى جَمْرَةٍ فَتُحْرِقَ ثِيَابَهُ حَتَّى تَخْلُصَ إِلَيْهِ خَيْرٌ مِنْ أَنْ يَطَأَ عَلَى قَبْرِ رَجُلٍ مُسْلِمٍ [راجع: ۸۰۹۳]

(۹۰۳٦) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا تم میں سے کوئی شخص کسی چنگاری پر بیٹھ جائے اور اس کے کپڑے جل جائیں اور آگ کا اثر اس کی کھال تک پہنچ جائے، یہ کسی مسلمان کی قبر پر بیٹھنے سے بہت بہتر ہے۔

(۹۰۳۷) وَبِهَذَا الْإِسْنَادِ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَكَلَ كَتِفَ شَاةٍ فَمَضْمَضَ وَغَسَلَ يَدَهُ وَصَلَّى

(۹۰۳۷) اور گذشتہ سند سے ہی مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے بکری کے شانے کا گوشت تناول فرمایا اور کلی کر کے ہاتھ دھو کر نماز پڑھا دی۔

(۹۰۳۸) وَبِهَذَا الْإِسْنَادِ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَكَلَ ثَوْرَ أَقِطٍ فَتَوَضَّأَ مِنْهُ وَصَلَّى [صححه ابن خزيمة: (٤٢). قال شعيب: اسناده صحيح].

(۹۰۳۸) اور گذشتہ سند سے ہی مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے پنیر کے کچھ ٹکڑے تناول فرمائے، اور وضو کر کے عشاء پڑھائی۔

(۹۰۳۹) وَبِهَذَا الْإِسْنَادِ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا تَبَاغَضُوا وَلَا تَدَابَرُوا وَلَا تَنَافَرُوا وَكُونُوا عِبَادَ اللَّهِ إِخْوَانًا [صححه مسلم (٢٥٦٣)]. [انظر: ١٠٢٢٣].

(۹۰۳۹) گذشتہ سند ہی سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا ایک دوسرے سے بغض، قطع رحمی اور مقابلہ نہ کرو، اور اے اللہ کے بندو! بھائی بھائی بن کر رہا کرو۔

(۹۰٤۰) وَبِهَذَا الْإِسْنَادِ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَا اجْتَمَعَ قَوْمٌ فَتَفَرَّقُوا عَنْ غَيْرِ ذِكْرِ اللَّهِ إِلَّا كَأَنَّمَا تَفَرَّقُوا عَنْ جِيفَةِ حِمَارٍ وَكَانَ ذَلِكَ الْمَجْلِسُ عَلَيْهِمْ حَسْرَةً [صححه ابن حبا (٥٩٠)، والحاكم (١/٤٩١).

قال الألباني: صحيح (ابو داود: ٤٨٥٥)]. [انظر: ١٠٦٩١، ١٠٨٣٧].

(۹۰٤۰) اور گذشتہ سند سے ہی مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا جب کچھ لوگ کسی جگہ اکٹھے ہوں اور اللہ کا ذکر کیے بغیر ہی جدا ہو جائیں تو یہ ایسے ہی ہے جیسے مردار گدھے کی لاش سے جدا ہوئے اور وہ مجلس ان کے لئے قیامت کے دن باعث حسرت ہوگی۔

(۹۰٤۱) وَبِهَذَا الْإِسْنَادِ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ تُفْتَحُ أَبْوَابُ السَّمَاءِ كُلَّ يَوْمِ اثْنَيْنِ وَخَمِيسٍ فَيُغْفَرُ ذَلِكَ الْيَوْمَ لِكُلِّ عَبْدٍ لَا يُشْرِكُ بِاللَّهِ شَيْئًا إِلَّا امْرَأً كَانَ بَيْنَهُ وَبَيْنَ أَخِيهِ شَحْنَاءُ فَيُقَالُ أَنْظِرُوا هَذَيْنِ حَتَّى يَصْطَلِحَا [راجع: ٧٦٢٧].

(۹۰٤۱) گذشتہ سند ہی سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا ہر پیر اور جمعرات کے دن جنت کے دروازے کھولے جاتے ہیں اور اللہ تعالیٰ ہر اس بندے کو بخش دیتے ہیں جو ان کے ساتھ کسی کو شریک نہ ٹھہراتا ہو، سوائے ان دو آدمیوں کے جن کے درمیان آپس میں لڑائی جھگڑا ہو کہ اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں ان دونوں کو چھوڑے رکھو یہاں تک کہ یہ آپس میں صلح کر لیں۔

(۹۰٤۲) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ حَدَّثَنَا الْعَلَاءُ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ

صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ الدِّينَ بَدَأَ غَرِيبًا وَسَيَعُودُ غَرِيبًا كَمَا بَدَأَ فَطُوبَى لِلْغُرَبَاءِ

(۹۰۴۲) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا دین کی ابتداء اجنبیت میں ہوئی تھی اور عنقریب یہ اپنی ابتدائی حالت پر لوٹ جائے گا، سوخوشخبری ہے غرباء کے لئے (جو دین سے چمٹے رہیں گے)

(۹۰٤۳) وَبِهَذَا الْإِسْنَادِ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الدُّنْيَا سِجْنُ الْمُؤْمِنِ وَجَنَّةُ الْكَافِرِ [راجع: ۸۲۷۲]

(۹۰۴۳) گزشتہ سند ہی سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا دنیا مؤمن کے لئے قید خانہ اور کافر کے لئے جنت ہے۔

(۹۰٤٤) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْقَاصُّ قَالَ حَدَّثَنَا الْعَلَاءُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَا مِنْ دَاءٍ إِلَّا فِي الْحَبَّةِ السَّوْدَاءِ مِنْهُ شِفَاءٌ إِلَّا السَّامُ [صححه مسلم (۲۲۱۵)]. [انظر: ۱۰۲۸۷].

(۹۰۴۴) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا اس کلونجی میں موت کے علاوہ ہر بیماری کی شفاء ہے۔

(۹۰٤٥) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا وُهَيْبٌ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ طَاوُسٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَثَلُ الْبَخِيلِ وَالْمُتَصَدِّقِ مَثَلُ رَجُلَيْنِ عَلَيْهِمَا جُبَّتَانِ مِنْ حَدِيدٍ قَدْ اضْطُرَّتْ أَيْدِيهِمَا إِلَى تَرَاقِيهِمَا فَكُلَّمَا هَمَّ الْمُتَصَدِّقُ بِصَدَقَةٍ اتَّسَعَتْ عَلَيْهِ حَتَّى تُعَفِّيَ أَثَرَهُ وَكُلَّمَا هَمَّ الْبَخِيلُ بِصَدَقَةٍ انْقَبَضَتْ عَلَيْهِ كُلُّ حَلْقَةٍ مِنْهَا إِلَى صَاحِبَتِهَا وَتَقَلَّصَتْ عَلَيْهِ قَالَ فَسَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَعْنِي يَقُولُ فَيَجْهَدُ أَنْ يُوَسِّعَهَا فَلَا تَتَّسِعُ [راجع: ۷۳۳۱].

(۹۰۴۵) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا کنجوس اور خرچ کرنے والے کی مثال ان دو آدمیوں کی سی ہے جن کے جسم پر چھاتی سے لے کر ہنسلی کی ہڈی تک لوہے کے دو جبے ہوں، خرچ کرنے والا جب بھی کچھ خرچ کرتا ہے اسی کے بقدر اس جبے میں کشادگی ہوتی جاتی ہے اور وہ اس کے لیے کھلتا جاتا ہے اور کنجوس آدمی کی جکڑ بندی ہی بڑھتی چلی جاتی ہے، میں نے نبی علیہ السلام کو مزید یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ وہ اسے کشادہ کرنے کے لئے زور آزمائی کرتا ہے لیکن وہ کشادہ ہو نہیں پاتی۔

(۹۰٤٦) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا وُهَيْبٌ حَدَّثَنَا مُصْعَبُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ شُرَحْبِيلَ عَنْ أَبِي صَالِحٍ السَّمَّانِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالُوا يَا رَسُولَ اللَّهِ أَنَرَى رَبَّنَا عَزَّ وَجَلَّ يَوْمَ الْقِيَامَةِ قَالَ هَلْ تَرَوْنَ الشَّمْسَ بِنِصْفِ النَّهَارِ لَيْسَ فِي السَّمَاءِ سَحَابَةٌ قَالُوا نَعَمْ قَالَ هَلْ تَرَوْنَ الْقَمَرَ لَيْلَةَ الْبَدْرِ لَيْسَ فِي السَّمَاءِ سَحَابَةٌ قَالُوا نَعَمْ قَالَ فَوَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ لَتَرَوُنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ وَلَا تُضَارُّونَ فِي رُؤْيَتِهِ كَمَا لَا تُضَارُّونَ فِي رُؤْيَتِهِمَا

(۹۰۴۶) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ کچھ لوگوں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے عرض کیا کہ اے اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم! کیا ہم قیامت کے دن اپنے پروردگار کو دیکھیں گے؟ تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کیا نصف النہار کے وقت'' جبکہ کوئی بادل بھی نہ ہو'' سورج کو دیکھ سکتے ہو؟ انہوں نے عرض کیا جی ہاں! نبی علیہ السلام نے پوچھا کیا تم رات کے وقت'' جبکہ کوئی بادل بھی نہ ہو'' چودہویں کا چاند

دیکھ سکتے ہو؟ انہوں نے عرض کیا جی ہاں! نبی علیہ السلام نے فرمایا اس ذات کی قسم جس کے دست قدرت میں میری جان ہے، تم اپنے پروردگار کا دیدار ضرور کرو گے اور تمہیں اسے دیکھنے میں کسی قسم کی مشقت نہیں ہوگی جیسے چاند اور سورج کو دیکھنے میں نہیں ہوتی۔

(٩٠٤٧) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنْ سُلَيْمَانَ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ أَكْثَرَ عَذَابِ الْقَبْرِ مِنَ الْبَوْلِ [راجع: ٨٣١٣].

(۹۰۴۷) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا اکثر عذاب قبر پیشاب کی چھینٹوں سے نہ بچنے کی وجہ سے ہوتا ہے۔

(٩٠٤٨) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ قَالَ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي قَوْلِهِ عَزَّ وَجَلَّ فَاسْأَلْهُ مَا بَالُ النِّسْوَةِ اللَّاتِي قَطَّعْنَ أَيْدِيَهُنَّ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَوْ كُنْتُ أَنَا لَأَسْرَعْتُ الْإِجَابَةَ وَمَا ابْتَغَيْتُ الْعُذْرَ [راجع: ٨٣٧٣].

(۹۰۴۸) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے آیت قرآنی ''ان عورتوں کا کیا معاملہ ہے جنہوں نے اپنے ہاتھ کاٹ لیے تھے'' کی تفسیر میں فرمایا کہ اگر میں اتنا عرصہ جیل میں رہتا جتنا عرصہ حضرت یوسف علیہ السلام رہے تھے، پھر مجھے نکلنے کی پیشکش ہوتی تو میں اسی وقت قبول کر لیتا، اور کوئی عذر تلاش نہ کرتا۔

(٩٠٤٩) حَدَّثَنَا أَسْوَدُ بْنُ عَامِرٍ وَحُسَيْنٌ قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ عَيَّاشٍ عَنْ أَبِي حَصِينٍ وَيَحْيَى بْنِ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ عَيَّاشٍ حَدَّثَنَا أَبُو حَصِينٍ عَنْ سَالِمِ بْنِ أَبِي الْجَعْدِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَحِلُّ الصَّدَقَةُ لِغَنِيٍّ وَلَا لِذِي مِرَّةٍ سَوِيٍّ

(۹۰۴۹) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا کسی مالدار یا ہٹے کٹے صحیح سالم آدمی کے لئے زکوٰۃ کا پیسہ حلال نہیں ہے۔

(٩٠٥٠) حَدَّثَنَا أَسْوَدُ بْنُ عَامِرٍ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ عَيَّاشٍ عَنْ أَبِي حَصِينٍ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَيْسَ الْغِنَى عَنْ كَثْرَةِ الْعَرَضِ وَلَكِنَّ الْغِنَى غِنَى النَّفْسِ

(۹۰۵۰) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا مالداری ساز و سامان کی کثرت سے نہیں ہوتی، اصل مالداری تو دل کی مالداری ہوتی ہے۔

(٩٠٥١) حَدَّثَنَا أَسْوَدُ بْنُ عَامِرٍ حَدَّثَنَا إِسْرَائِيلُ حَدَّثَنَا أَبُو إِسْحَاقَ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ أَتَى جِبْرِيلُ عَلَيْهِ السَّلَام النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنِّي جِئْتُ الْبَارِحَةَ فَلَمْ يَمْنَعْنِي أَنْ أَدْخُلَ عَلَيْكَ إِلَّا أَنَّهُ كَانَ فِي الْبَيْتِ صُورَةٌ أَوْ كَلْبٌ [راجع: ٨٠٣٢].

(۹۰۵۱) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ حضرت جبریل علیہ السلام نبی علیہ السلام کے پاس آئے، اور کہنے لگے کہ میں رات

کو آپ کے پاس آیا تھا، اور تو کسی چیز نے مجھے آپ کے گھر میں داخل ہونے سے نہ روکا، البتہ گھر میں ایک آدمی کی تصویر تھی، یا کتا تھا۔

(۹۰۵۲) حَدَّثَنَا أَسْوَدُ بْنُ عَامِرٍ حَدَّثَنَا جَرِيرُ بْنُ حَازِمٍ قَالَ سَمِعْتُ مُحَمَّدَ بْنَ سِيرِينَ قَالَ أَخْبَرَنِي أَبُو هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا مِنْكُمْ مِنْ أَحَدٍ يُدْخِلُهُ عَمَلُهُ الْجَنَّةَ وَلَا يُنَجِّيهِ مِنَ النَّارِ إِلَّا بِرَحْمَةٍ مِنَ اللَّهِ وَفَضْلٍ قَالَ قَالُوا يَا رَسُولَ اللَّهِ وَلَا أَنْتَ قَالَ وَلَا أَنَا إِلَّا أَنْ يَتَغَمَّدَنِي اللَّهُ مِنْهُ بِرَحْمَةٍ قَالَ وَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِيَدِهِ يَقْبِضُهَا وَيَبْسُطُهَا [راجع: ۷۲۰۲].

(۹۰۵۲) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا تم میں سے کسی شخص کو اس کا عمل جنت میں داخل کر کے جہنم سے نجات نہیں دلا سکتا، جب تک کہ اللہ کا فضل و کرم صحابہ کرام رضی اللہ عنہم نے پوچھا یا رسول اللہ! آپ کو بھی نہیں؟ فرمایا مجھے بھی نہیں، الا یہ کہ میرا رب مجھے اپنی مغفرت اور رحمت سے ڈھانپ لے، یہ جملہ کہہ کر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے دست مبارک سے اشارہ فرمایا۔

(۹۰۵۳) حَدَّثَنَا أَسْوَدُ بْنُ عَامِرٍ حَدَّثَنَا جَرِيرُ بْنُ حَازِمٍ قَالَ حَدَّثَنَا جَرِيرُ بْنُ زَيْدٍ عَمِّي قَالَ كُنْتُ جَالِسًا مَعَ سَالِمِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَلَى بَابِ الْمَدِينَةِ فَمَرَّ شَابٌّ مِنْ قُرَيْشٍ كَأَنَّهُ مُسْتَرْخِي الْإِزَارِ قَالَ ارْفَعْ إِزَارَكَ فَجَعَلَ يَعْتَذِرُ فَقَالَ إِنَّهُ اسْتَرْخَى وَإِنَّهُ مِنْ كَتَّانٍ فَلَمَّا مَضَى قَالَ سَمِعْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ بَيْنَمَا رَجُلٌ يَمْشِي فِي حُلَّةٍ لَهُ مُعْجَبٌ بِنَفْسِهِ إِذْ خَسَفَ اللَّهُ بِهِ الْأَرْضَ فَهُوَ يَتَجَلْجَلُ فِيهَا إِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ

(۹۰۵۳) جریر بن زید کہتے ہیں کہ ایک دن میں حضرت سالم بن عبداللہ رحمہ اللہ کے پاس باب مدینہ کے قریب بیٹھا ہوا تھا، وہاں سے ایک قریشی نوجوان گذرا، اس نے اپنی شلوار ٹخنوں سے نیچے لٹکا رکھی تھی، حضرت سالم رحمہ اللہ نے اس سے فرمایا کہ اپنی شلوار اونچی کرو، اس نے معذرت کرتے ہوئے کہا کہ یہ چونکہ کتان کی ہے اس لئے خود ہی نیچے ہو جاتی ہے، جب وہ چلا گیا تو حضرت سالم رحمہ اللہ نے فرمایا کہ میں نے حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے نبی علیہ السلام کا یہ فرمان سنا ہے کہ ایک آدمی اپنے قیمتی حلے میں ملبوس اپنے اوپر فخر کرتے ہوئے تکبر سے چلا جا رہا تھا کہ اسی اثناء میں اللہ نے اسے زمین میں دھنسا دیا، اب وہ قیامت تک زمین میں دھنستا ہی رہے گا۔

(۹۰۵۴) حَدَّثَنَا أَسْوَدُ بْنُ عَامِرٍ حَدَّثَنَا ذَوَّادٌ أَبُو الْمُنْذِرِ عَنْ لَيْثٍ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ مَا هَجَّرْتُ إِلَّا وَجَدْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي قَالَ فَصَلَّى ثُمَّ قَالَ اشِكَمَتْ دَرْدْ قَالَ قُلْتُ لَا قَالَ قُمْ فَصَلِّ فَإِنَّ فِي الصَّلَاةِ شِفَاءً [قال البوصيري: هذا اسناد ضعيف. وذكر ابن الجوزي في العلل انه لا يصح. قال الألباني: ضعيف (ابن ماجة: ۳۴۵۸)]. [انظر: ۹۲۲۹].

(۹۰۵۴) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں جب بھی دوپہر کے وقت نکلا تو نبی علیہ السلام کو نماز ہی پڑھتے ہوئے پایا،

(ایک دن میں حاضر ہوا تو) نبی علیہ السلام نے نماز سے فارغ ہو کر فارسی میں پوچھا کہ تمہارے پیٹ میں درد ہو رہا ہے؟ میں نے کہا کہ نہیں، فرمایا کھڑے ہو کر نماز پڑھو، کیونکہ نماز میں شفاء ہے۔

(۹۰۵۵) حَدَّثَنَا أَسْوَدُ بْنُ عَامِرٍ قَالَ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنْ أَبِي الْمُهَزِّمِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَيَدَعَنَّ أَهْلُ الْمَدِينَةِ الْمَدِينَةَ وَهِيَ خَيْرُ مَا يَكُونُ مُرْطِبَةٌ مُونِعَةٌ فَقِيلَ مَنْ يَأْكُلُهَا قَالَ الطَّيْرُ وَالسِّبَاعُ

(۹۰۵۵) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا لوگ مدینہ منورہ کو بہترین حالت میں ہونے کے باوجود ایک وقت میں آکر چھوڑ دیں گے کسی نے پوچھا کہ اسے کون کھائیں گے؟ فرمایا وہاں صرف درندے اور پرندے رہ جائیں گے۔

(۹۰۵۶) حَدَّثَنَا أَسْوَدُ بْنُ عَامِرٍ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ رَجُلٍ عَنْ أَبِي زُرْعَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هَذِهِ صَدَقَةُ قَوْمِي وَهُمْ أَشَدُّ النَّاسِ عَلَى الدَّجَّالِ يَعْنِي بَنِي تَمِيمٍ قَالَ أَبُو هُرَيْرَةَ مَا كَانَ قَوْمٌ مِنْ الْأَحْيَاءِ أَبْغَضَ إِلَيَّ مِنْهُمْ فَأَحْبَبْتُهُمْ مُنْذُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ هَذَا [صححه البخاري (٢٥٤٣)، ومسلم (٢٥٢٥)، وابن حبان (٦٨٠٨)، والحاكم (٨٤/٤)].

(۹۰۵۶) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے بنو تمیم کے صدقات کے متعلق فرمایا یہ میری قوم کا صدقہ ہیں، اور یہ لوگ دجال کے لئے سب سے زیادہ سخت قوم ثابت ہوں گے، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ قبل ازیں مجھے اس قبیلے سے بہت نفرت تھی، لیکن جب سے میں نے نبی علیہ السلام کا یہ ارشاد سنا ہے میں ان سے محبت کرنے لگا ہوں۔

(۹۰۵۷) حَدَّثَنَا أَسْوَدُ بْنُ عَامِرٍ حَدَّثَنَا إِسْرَائِيلُ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نِعِمَّا لِلْمَمْلُوكِ إِذَا أَدَّى حَقَّ اللَّهِ وَحَقَّ مَوَالِيهِ قَالَ كَعْبٌ صَدَقَ اللَّهُ وَرَسُولُهُ لَا حِسَابَ عَلَيْهِ وَلَا عَلَى مُؤْمِنٍ مُزْهِدٍ [راجع: ٧٤٢٢].

(۹۰۵۷) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا وہ غلام کیا ہی خوب ہے جو اللہ اور اپنے آقا کے حقوق دونوں کو ادا کرتا ہو کعب نے اس پر اپنی طرف سے یہ اضافہ کیا کہ اللہ اور اس کے رسول نے سچ فرمایا، اس کا اور دنیا سے بے رغبت مؤمن کا کوئی حساب نہ ہوگا۔

(۹۰۵۸) حَدَّثَنَا أَسْوَدُ حَدَّثَنَا إِسْرَائِيلُ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُمَّ فَإِنَّمَا أَنَا بَشَرٌ فَأَيُّمَا مُسْلِمٍ لَعَنْتُهُ أَوْ آذَيْتُهُ فَاجْعَلْهَا لَهُ زَكَاةً وَقُرْبَةً [صححه مسلم (٢٦٠١)]. [انظر: ٩٠٥٩، ١٠٣٤١، ١٠٤٣٩].

(۹۰۵۸) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا اے اللہ! میں بھی ایک انسان ہوں، میں نے جس شخص کو بھی (نادانستگی میں) کوئی ایذاء پہنچائی ہو یا اسے لعنت کی ہو، اسے اس شخص کے لئے باعث تزکیہ و قربت بنا دے۔

(۹۰۵۹) حَدَّثَنَاهُ ابْنُ نُمَيْرٍ قَالَ أَخْبَرَنَا الْأَعْمَشُ أَنَّهُ قَالَ زَكَاةً وَرَحْمَةً [راجع: ٩٠٥٨].

(۹۰۵۹) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۹۰۶۰) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ إِسْحَاقَ قَالَ أَخْبَرَنَا ابْنُ لَهِيعَةَ عَنْ دَرَّاجٍ أَبِي السَّمْحِ عَنِ ابْنِ حُجَيْرَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَلَا وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ لَيَخْتَصِمَنَّ كُلُّ شَيْءٍ يَوْمَ الْقِيَامَةِ حَتَّى الشَّاتَانِ فِيمَا انْتَطَحَتَا

(۹۰۶۰) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا اس ذات کی قسم جس کے دست قدرت میں میری جان ہے، قیامت کے دن حقداروں کو ان کے حقوق ادا کیے جائیں گے، حتیٰ کہ بے سینگ بکری کو سینگ والی بکری سے ''جس نے اسے سینگ مارا ہوگا'' بھی قصاص دلوایا جائے گا۔

(۹۰۶۱) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا ابْنُ لَهِيعَةَ حدثنا أَبُو يُونُسَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ (ح) وَ حَسَنٌ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ لَهِيعَةَ حَدَّثَنَا أَبُو يُونُسَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَيْلٌ لِلْعَرَبِ مِنْ شَرٍّ قَدْ اقْتَرَبَ فِتَنًا كَقِطَعِ اللَّيْلِ الْمُظْلِمِ يُصْبِحُ الرَّجُلُ مُؤْمِنًا وَيُمْسِي كَافِرًا يَبِيعُ قَوْمٌ دِينَهُمْ بِعَرَضٍ مِنْ الدُّنْيَا قَلِيلٍ الْمُتَمَسِّكُ يَوْمَئِذٍ بِدِينِهِ كَالْقَابِضِ عَلَى الْجَمْرِ أَوْ قَالَ عَلَى الشَّوْكِ قَالَ حَسَنٌ فِي حَدِيثِهِ خَبَطِ الشَّوْكِ

(۹۰۶۱) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا اہل عرب کے لئے ان فتنوں سے ہلاکت ہے جو قریب آ گئے، ایسے فتنے جو تاریک رات کے حصوں کی طرح ہوں گے'' اس زمانے میں ایک آدمی صبح کو مؤمن اور شام کو کافر ہوگا یا شام کو مؤمن اور صبح کو کافر ہوگا، اور اپنے دین کو دنیا کے تھوڑے سے ساز و سامان کے عوض فروخت کر دیا کرے گا اور اس زمانے میں اپنے دین پر ثابت قدم رہنے والا مٹھی میں انگارے لینے والے شخص کی طرح ہوگا۔

(۹۰۶۲) حَدَّثَنَا يَحْيَى قَالَ أَخْبَرَنَا ابْنُ لَهِيعَةَ عَنْ أَبِي يُونُسَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُمَّ إِنِّي أَتَّخِذُ عِنْدَكَ عَهْدًا لَنْ تُخْلِفَنِيهِ إِنَّمَا أَنَا بَشَرٌ فَأَيُّمَا عَبْدٍ جَلَدْتُهُ أَوْ شَتَمْتُهُ أَوْ سَبَبْتُهُ فَاجْعَلْهَا لَهُ صَلَاةً وَقُرْبَةً

(۹۰۶۲) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا اے اللہ! میں تجھ سے یہ وعدہ لیتا ہوں جس کی تو مجھ سے کبھی خلاف ورزی نہیں کرے گا کہ میں نے انسان ہونے کے ناطے جس مسلمان کو کوئی اذیت پہنچائی ہو، یا اسے برا بھلا کہا ہو، یا اسے کوڑے مارے ہوں یا اسے لعنت کی ہو تو اس شخص کے حق میں اسے باعث رحمت وتزکیہ اور قیامت کے دن اپنی قربت کا سبب بنا دے۔

(۹۰۶۳) حَدَّثَنَا

(۹۰۶۳) کاتبین کی غلطی واضح کرنے کے لئے ہمارے پاس دستیاب نسخے میں یہاں صرف لفظ ''حدثنا'' لکھا ہوا ہے۔

(۹۰۶۴) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ إِسْحَاقَ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ لَهِيعَةَ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو يُونُسَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ

صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمُكْثِرُونَ هُمُ الْأَقَلُّونَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ إِلَّا مَنْ قَالَ بِالْمَالِ هَكَذَا وَهَكَذَا وَهَكَذَا قَالَ يَحْيَى وَقَلِيلٌ مَا هُمْ قَالَ حَسَنٌ وَأَشَارَ بَيْنَ عَيْنَيْهِ وَعَنْ يَمِينِهِ وَعَنْ يَسَارِهِ وَمِنْ خَلْفِهِ

(۹۰۶۴) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا مال و دولت کی ریل پیل والے لوگ ہی قیامت کے دن قلت کا شکار ہوں گے، سوائے ان لوگوں کے جو اپنے ہاتھوں سے بھر بھر کر دائیں بائیں اور آگے تقسیم کریں۔

(۹۰۶۵) حَدَّثَنَا حَسَنُ بْنُ مُوسَى حَدَّثَنَا ابْنُ لَهِيعَةَ حَدَّثَنَا أَبُو يُونُسَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ قَالَ أَنَا عِنْدَ ظَنِّ عَبْدِي بِي إِنْ ظَنَّ بِي خَيْرًا فَلَهُ وَإِنْ ظَنَّ شَرًّا فَلَهُ

(۹۰۶۵) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں میں اپنے بندے کے ساتھ اس کے گمان کے مطابق معاملہ کرتا ہوں، اگر وہ خیر کا گمان کرتا ہے تو خیر کا معاملہ کرتا ہوں اور شر کا گمان کرتا ہے تو شر کا معاملہ کرتا ہوں۔

(۹۰۶۶) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ إِسْحَاقَ قَالَ أَخْبَرَنَا ابْنُ لَهِيعَةَ عَنْ يَزِيدَ بْنِ عَمْرٍو قَالَ سَمِعْتُ أَبَا سَلَمَةَ بْنَ عَبْدِ الرَّحْمَنِ يَقُولُ سَمِعْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ وَمَنْ أَظْلَمُ مِمَّنْ أَرَادَ أَنْ يَخْلُقَ مِثْلَ خَلْقِي فَلْيَخْلُقْ ذَرَّةً أَوْ حَبَّةً وَقَالَ يَحْيَى مَرَّةً سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ وَمَنْ [راجع: ۷۵۱۳].

(۹۰۶۶) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں، اس شخص سے بڑا ظالم کون ہوگا جو میری طرح تخلیق کرنے لگے، ایسے لوگوں کو چاہئے کہ ایک ذرہ یا ایک دانہ پیدا کر کے دکھائیں۔

(۹۰۶۷) حَدَّثَنَا أَسْوَدُ بْنُ عَامِرٍ قَالَ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ يَعْنِي ابْنَ صَالِحٍ عَنِ ابْنِ أَبِي لَيْلَى عَنْ عَطَاءٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا ضَحَّى أَحَدُكُمْ فَلْيَأْكُلْ مِنْ أُضْحِيَّتِهِ

(۹۰۶۷) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا جب تم میں سے کوئی شخص قربانی کرے تو اسے چاہئے کہ اپنی قربانی کے جانور کا گوشت خود بھی کھائے۔

(۹۰۶۸) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ إِسْحَاقَ أَخْبَرَنَا ابْنُ لَهِيعَةَ عَنِ الْحَارِثِ بْنِ يَزِيدَ عَنْ أَبِي عَلْقَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ النَّاسُ مَعَادِنُ خِيَارُهُمْ فِي الْجَاهِلِيَّةِ خِيَارُهُمْ فِي الْإِسْلَامِ إِذَا فَقِهُوا فِي الدِّينِ

(۹۰۶۸) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا لوگ چھپے ہوئے دفینوں (کان) کی طرح ہیں، ان میں سے جو لوگ زمانۂ جاہلیت میں بہترین تھے، وہ زمانۂ اسلام میں بھی بہترین ہیں بشرطیکہ وہ فقیہ بن جائیں۔

(۹۰۶۹) حَدَّثَنَا أَسْوَدُ بْنُ عَامِرٍ حَدَّثَنَا شَرِيكٌ عَنْ مُحَمَّدٍ بَيَّاعِ الْمُلَاءِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ لَمَّا نَزَلَتْ ثُلَّةٌ مِنَ الْأَوَّلِينَ وَقَلِيلٌ مِنَ الْآخِرِينَ شَقَّ ذَلِكَ عَلَى الْمُسْلِمِينَ فَنَزَلَتْ ثُلَّةٌ مِنَ الْأَوَّلِينَ وَثُلَّةٌ مِنَ الْآخِرِينَ فَقَالَ أَنْتُمْ ثُلُثُ أَهْلِ الْجَنَّةِ بَلْ أَنْتُمْ نِصْفُ أَهْلِ الْجَنَّةِ وَتُقَاسِمُونَهُمُ النِّصْفَ الْبَاقِي

(۹۰۶۹) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جب یہ آیت نازل ہوئی "ثلة من الاولین وقلیل من الآخرین" تو مسلمان پر یہ بات بڑی شاق گذری (کہ پچھلے لوگوں میں سے صرف تھوڑے سے لوگ جنت کے لئے ہوں گے) اس پر یہ آیت نازل ہوئی کہ "ایک گروہ پہلوں کا اور دوسرا گروہ پچھلوں کا ہوگا" اور نبی علیہ السلام نے فرمایا تم لوگ تمام اہل جنت کا ثلث بلکہ نصف ہو گے، اور نصف باقی میں وہ تمہارے ساتھ شریک ہوں گے۔

(۹۰۷۰) حَدَّثَنَا أَسْوَدُ بْنُ عَامِرٍ حَدَّثَنَا شَرِيكٌ عَنْ عُمَارَةَ بْنِ الْقَعْقَاعِ عَنْ أَبِي زُرْعَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ جَاءَ رَجُلٌ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ نَبِّئْنِي بِأَحَقِّ النَّاسِ مِنِّي صُحْبَةً فَقَالَ نَعَمْ وَاللَّهِ لَتُنَبَّأَنَّ قَالَ مَنْ قَالَ أُمُّكَ قَالَ ثُمَّ مَنْ قَالَ ثُمَّ أُمُّكَ قَالَ ثُمَّ مَنْ قَالَ ثُمَّ أَبُوكَ [راجع: ۸۳۲۶].

(۹۰۷۰) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک آدمی نے بارگاہ رسالت میں حاضر ہو کر یہ سوال پیش کیا کہ لوگوں میں عمدہ رفاقت کا سب سے زیادہ حقدار کون ہے؟ فرمایا تمہیں اس کا جواب ضرور ملے گا، اس نے کہا کون؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا تمہاری والدہ، اس نے پوچھا اس کے بعد کون؟ فرمایا تمہاری والدہ، اس نے پوچھا اس کے بعد کون؟ فرمایا تمہاری والدہ، اس نے پوچھا اس کے بعد کون؟ فرمایا تمہارے والد۔

(۹۰۷۱) حَدَّثَنَا أَسْوَدُ بْنُ عَامِرٍ حَدَّثَنَا شَرِيكٌ عَنْ عُمَارَةَ بْنِ الْقَعْقَاعِ عَنْ أَبِي زُرْعَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَفَعَ الْحَدِيثَ قَالَ وَمَنْ أَظْلَمُ مِمَّنْ خَلَقَ خَلْقًا كَخَلْقِي فَلْيَخْلُقُوا مِثْلَ خَلْقِي ذَرَّةً أَوْ ذُبَابَةً أَوْ حَبَّةً [راجع: ۷۱۶۶].

(۹۰۷۱) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مرفوعاً مروی ہے کہ اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں، اس شخص سے بڑا ظالم کون ہوگا جو میری طرح تخلیق کرنے لگے، ایسے لوگوں کو چاہئے کہ ایک ذرہ یا ایک دانہ یا ایک مکھی پیدا کر کے دکھائیں۔

(۹۰۷۲) حَدَّثَنَا أَسْوَدُ حَدَّثَنَا شَرِيكٌ عَنِ ابْنِ عُمَيْرٍ يَعْنِي عَبْدَ الْمَلِكِ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ عَلَى الْمِنْبَرِ أَشْعَرُ بَيْتٍ قَالَتْهُ الْعَرَبُ أَلَا كُلُّ شَيْءٍ مَا خَلَا اللَّهَ بَاطِلٌ وَكَادَ أُمَيَّةُ بْنُ أَبِي الصَّلْتِ أَنْ يُسْلِمَ [راجع: ۷۳۷۷].

(۹۰۷۲) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے برسر منبر فرمایا کسی شاعر نے جو سب سے زیادہ سچا شعر کہا ہے وہ یہ ہے کہ یاد رکھو! اللہ کے علاوہ ہر چیز باطل (فانی) ہے اور قریب تھا کہ امیہ بن ابی الصلت اسلام قبول کر لیتا۔

(۹۰۷۳) حَدَّثَنَا أَسْوَدُ حَدَّثَنَا شَرِيكٌ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ يَرْفَعُهُ قَالَ لَا تَدْخُلُونَ الْجَنَّةَ حَتَّى تُؤْمِنُوا وَلَا تُؤْمِنُونَ حَتَّى تَحَابُّوا أَلَا أَدُلُّكُمْ عَلَى رَأْسِ ذَلِكَ أَوْ مِلَاكِ ذَلِكَ أَفْشُوا السَّلَامَ بَيْنَكُمْ وَرُبَّمَا قَالَ شَرِيكٌ أَلَا أَدُلُّكُمْ عَلَى شَيْءٍ إِذَا فَعَلْتُمُوهُ تَحَابَبْتُمْ أَفْشُوا السَّلَامَ بَيْنَكُمْ [صححه مسلم (۵۴)، وابن حبان (۲۳۶)]. [انظر: ۹۰۷۴، ۹۷۰۷، ۱۰۱۸۰، ۱۰۴۳۵، ۱۰۶۵۸م، ۱۰۶۵۸].

(۹۰۷۳) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مرفوعاً مروی ہے کہ تم جنت میں اس وقت تک داخل نہیں ہو سکتے جب تک کامل مؤمن نہ ہو

جاؤ، اور کامل نہیں ہو سکتے جب تک آپس میں محبت نہ کرنے لگو، کیا میں تمہیں ان چیزوں کی جڑ نہ بتا دوں؟ آپس میں سلام کو پھیلاؤ۔

(۹۰۷۴) وحَدَّثَنَاه ابْنُ نُمَيْرٍ عَنِ الْأَعْمَشِ مَعْنَاهُ [راجع: ۹۰۷۳].

(۹۰۷۴) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۹۰۷۵) حَدَّثَنَا أَسْوَدُ حَدَّثَنَا شَرِيكٌ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَأَنْ يَمْتَلِئَ جَوْفُ أَحَدِكُمْ قَيْحًا يَرِيهِ خَيْرٌ لَهُ مِنْ أَنْ يَمْتَلِئَ شِعْرًا [راجع: ۷۸۶۱].

(۹۰۷۵) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا کسی آدمی کا پیٹ پیپ سے اتنا بھر جائے کہ وہ سیراب ہو جائے، اس سے بہت بہتر ہے کہ وہ شعر سے بھر پور ہو۔

(۹۰۷۶) حَدَّثَنَا أَسْوَدُ حَدَّثَنَا شَرِيكٌ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ يُكْلَمُ فِي سَبِيلِ اللَّهِ وَاللَّهُ أَعْلَمُ بِمَنْ يُكْلَمُ فِي سَبِيلِهِ يَأْتِي الْجُرْحُ لَوْنُهُ لَوْنُ دَمٍ وَرِيحُهُ رِيحُ الْمِسْكِ

[قال الترمذي: حسن صحيح. قال الألباني: صحيح (ابن ماجة: ۲۷۹۵، الترمذي: ۱۶۵۶)]. [انظر: ۹۱۶۴، ۹۱۷۷، ۹۱۷۸، ۹۱۸۲، ۱۰۶۶۱، ۱۰۷۵۱، ۱۰۸۸۲، ۱۰۹۴۹].

(۹۰۷۶) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا اللہ کے راستے میں جس کسی شخص کو کوئی زخم لگتا ہے "اور اللہ جانتا ہے کہ اس کے راستے میں کسے زخم لگا ہے" وہ قیامت کے دن اسی طرح تر و تازہ ہوگا جیسے زخم لگنے کے دن تھا، اس کا رنگ تو خون کی طرح ہوگا لیکن اس کی بو مشک کی طرح عمدہ ہوگی۔

(۹۰۷۷) حَدَّثَنَا أَسْوَدُ حَدَّثَنَا شَرِيكٌ عَنْ سُهَيْلٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَفَعَهُ نَهَى عَنِ الْمُحَاقَلَةِ وَهُوَ اشْتِرَاءُ الزَّرْعِ وَهُوَ فِي سُنْبُلِهِ بِالْحِنْطَةِ وَنَهَى عَنِ الْمُزَابَنَةِ وَهُوَ شِرَاءُ الثِّمَارِ بِالتَّمْرِ [راجع: ۸۹۳۶].

(۹۰۷۷) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مرفوعاً مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے بیع محاقلہ یعنی فصل کی بیع جبکہ وہ خوشوں میں ہی ہو، گندم کے بدلے کرنے سے منع فرمایا ہے، اور بیع مزابنہ سے بھی منع فرمایا ہے جس کا معنی ہے پھل کی بیع کھجور کے بدلے کرنا۔

(۹۰۷۸) حَدَّثَنَا أَسْوَدُ بْنُ عَامِرٍ حَدَّثَنَا شَرِيكٌ عَنْ سُهَيْلٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَفَعَهُ قَالَ لَا تَصْحَبُ الْمَلَائِكَةُ رُفْقَةً فِيهَا جَرَسٌ [راجع: ۷۵۵۶].

(۹۰۷۸) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا اس قافلے کے ساتھ فرشتے نہیں رہتے جس میں کتا یا گھنٹیاں ہوں۔

(۹۰۷۹) حَدَّثَنَا أَسْوَدُ بْنُ عَامِرٍ أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ حَدَّثَنَا شَرِيكٌ عَنْ لَيْثٍ عَنْ طَاوُسٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يُبْعَثُ النَّاسُ وَرُبَّمَا قَالَ شَرِيكٌ يُحْشَرُ النَّاسُ عَلَى نِيَّاتِهِمْ

(۹۰۷۹) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا لوگوں کو ان کی نیتوں پر اٹھایا جائے گا۔

(٩٠٨٠) حَدَّثَنَا حُسَيْنُ بْنُ مُحَمَّدٍ فِي تَفْسِيرِ شَيْبَانَ عَنْ قَتَادَةَ قَالَ حَدَّثَ الْحَسَنُ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ بَنِي إِسْرَائِيلَ كَانُوا يَغْتَسِلُونَ عُرَاةً وَكَانَ نَبِيُّ اللَّهِ مُوسَى عَلَيْهِ السَّلَام مِنْهُ الْحَيَاءُ وَالسَّتْرُ وَكَانَ يَسْتَتِرُ إِذَا اغْتَسَلَ فَطَعَنُوا فِيهِ بِعَوْرَةٍ قَالَ فَبَيْنَمَا نَبِيُّ اللَّهِ مُوسَى عَلَيْهِ السَّلَام يَغْتَسِلُ يَوْمًا وَضَعَ ثِيَابَهُ عَلَى صَخْرَةٍ فَانْطَلَقَتْ الصَّخْرَةُ بِثِيَابِهِ فَاتَّبَعَهَا نَبِيُّ اللَّهِ ضَرْبًا بِعَصَاهُ وَهُوَ يَقُولُ ثَوْبِي يَا حَجَرُ ثَوْبِي يَا حَجَرُ حَتَّى انْتَهَى بِهِ إِلَى مَلَإٍ مِنْ بَنِي إِسْرَائِيلَ وَتَوَسَّطَهُمْ فَقَامَتْ وَأَخَذَ نَبِيُّ اللَّهِ ثِيَابَهُ فَنَظَرُوا فَإِذَا أَحْسَنُ النَّاسِ خَلْقًا وَأَعْدَلُهُمْ صُورَةً فَقَالَتْ بَنُو إِسْرَائِيلَ قَاتَلَ اللَّهُ أَفَّاكِي بَنِي إِسْرَائِيلَ فَكَانَتْ بَرَاءَتُهُ الَّتِي بَرَّأَهُ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ بِهَا [صححه البخاری (٣٤٠٤)]. [انظر: ١٠٩٢٧].

(٩٠٨٠) حضرت ابوہریرہ ؓ سے مروی ہے کہ نبی ؑ نے فرمایا بنی اسرائیل کے لوگ برہنہ ہو کر غسل کیا کرتے تھے جبکہ حضرت موسیٰ ؑ شرم وحیاء کی وجہ سے تنہا غسل فرمایا کرتے تھے، بنی اسرائیل کے لوگ ان کی شرمگاہ میں عیب لگانے لگے، ایک مرتبہ حضرت موسیٰ ؑ غسل کرنے کے لئے گئے، تو اپنے کپڑے حسب معمول اتار کر پتھر پر رکھ دیئے، وہ پتھر ان کے کپڑے لے کر بھاگ گیا، حضرت موسیٰ ؑ اس کے پیچھے پیچھے ''اے پتھر! میرے کپڑے، اے پتھر! میرے کپڑے'' کہتے ہوئے دوڑے، یہاں تک کہ بنی اسرائیل کی ایک جماعت کے قریب پہنچ کر وہ پتھر رک گیا، ان کی نظر حضرت موسیٰ ؑ کی شرمگاہ پر پڑ گئی تو انہوں نے دیکھا کہ حضرت موسیٰ ؑ جسمانی اعتبار سے اور صورت کے اعتبار سے انتہائی حسین اور معتدل ہیں، اور وہ کہنے لگے کہ بنی اسرائیل کے تہمت لگانے والے افراد پر خدا کی مار ہو، اس طرح اللہ نے حضرت موسیٰ ؑ کو بری کر دیا۔

(٩٠٨١) حَدَّثَنَا حُسَيْنٌ حَدَّثَنَا شَيْبَانُ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ أَبِي حَازِمٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ وَأَحْسِبُهُ ذَكَرَهُ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا هِجْرَةَ فَوْقَ ثَلَاثٍ فَمَنْ هَجَرَ أَخَاهُ فَوْقَ ثَلَاثٍ فَمَاتَ دَخَلَ النَّارَ [قال الألبانی: صحیح (ابو داود: ٤٩١٤). قال شعیب: رجاله ثقات]. [انظر: ٩٨٨٢].

(٩٠٨١) حضرت ابوہریرہ ؓ سے مروی ہے کہ نبی ؑ نے فرمایا تین دن سے زیادہ قطع تعلقی جائز نہیں، جو شخص تین دن سے زیادہ اپنے بھائی سے بول چال بند رکھے اور مر جائے تو وہ جہنم میں داخل ہوگا۔

(٩٠٨٢) حَدَّثَنَا حُسَيْنٌ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي يَزِيدَ عَمَّنْ سَمِعَ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَرْقُدَنَّ جُنُبًا حَتَّى تَتَوَضَّأَ

(٩٠٨٢) حضرت ابوہریرہ ؓ سے مروی ہے کہ نبی ؑ نے فرمایا حالت جنابت میں مت سویا کرو، بلکہ وضو کر لیا کرو۔

(٩٠٨٣) حَدَّثَنَا حُسَيْنٌ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنْ مُحَمَّدٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ كَانَ يَقُولُ تَسَمَّوْا بِاسْمِي وَلَا تَكَنَّوْا بِكُنْيَتِي [راجع: ٧٣٧١].

(٩٠٨٣) حضرت ابوہریرہ ؓ سے مروی ہے کہ نبی ؑ نے فرمایا میرے نام پر اپنا نام رکھ لیا کرو، لیکن میری کنیت پر اپنی کنیت

نہ رکھا کرو۔

(۹۰۸٤) حَدَّثَنَا حُسَيْنٌ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنْ مُحَمَّدٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَقِيَ آدَمُ مُوسَى فَقَالَ أَنْتَ آدَمُ الَّذِي خَلَقَكَ اللَّهُ بِيَدِهِ وَأَسْكَنَكَ جَنَّتَهُ وَأَسْجَدَ لَكَ مَلَائِكَتَهُ ثُمَّ صَنَعْتَ مَا صَنَعْتَ فَقَالَ آدَمُ لِمُوسَى أَنْتَ الَّذِي كَلَّمَكَ اللَّهُ وَأَنْزَلَ عَلَيْكَ التَّوْرَاةَ قَالَ نَعَمْ قَالَ فَهَلْ تَجِدُهُ مَكْتُوبًا عَلَيَّ قَبْلَ أَنْ أُخْلَقَ قَالَ نَعَمْ قَالَ فَحَجَّ آدَمُ مُوسَى عَلَيْهِمَا السَّلَام [راجع: ۷٦۲٤].

(۹۰۸۴) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا ایک مرتبہ عالم ارواح میں حضرت آدم وموسیٰ علیہما السلام کی باہم ملاقات ہوئی، حضرت موسیٰ علیہ السلام کہنے لگے کہ آپ وہی آدم ہیں کہ اللہ نے آپ کو اپنے دست قدرت سے پیدا کیا، اپنی جنت میں آپ کو ٹھہرایا، اپنے فرشتوں سے آپ کو سجدہ کروایا، پھر آپ نے یہ کام کر دیا؟ حضرت آدم علیہ السلام نے فرمایا کیا تم وہی ہو جس سے اللہ نے کلام کیا اور اس پر تورات نازل فرمائی؟ حضرت موسیٰ علیہ السلام نے عرض کیا جی ہاں! حضرت آدم علیہ السلام نے فرمایا کیا میری پیدائش سے قبل یہ حکم لکھا ہوا تم نے تورات میں پایا ہے؟ انہوں نے کہا جی ہاں! اس طرح حضرت آدم علیہ السلام، حضرت موسیٰ علیہ السلام پر غالب آ گئے۔

(۹۰۸۵) حَدَّثَنَا حُسَيْنٌ حَدَّثَنَا الْمَسْعُودِيُّ عَنْ دَاوُدَ أَبِي يَزِيدَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أَكْثَرُ مَا يَلِجُ بِهِ الْإِنْسَانُ النَّارَ الْأَجْوَفَانِ الْفَمُ وَالْفَرْجُ وَأَكْثَرُ مَا يَلِجُ بِهِ الْإِنْسَانُ الْجَنَّةَ تَقْوَى اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ وَحُسْنُ الْخُلُقِ [راجع: ۷۸۹٤].

(۹۰۸۵) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا دو جوف دار چیزیں یعنی منہ اور شرمگاہ، انسان کو سب سے زیادہ جہنم میں لے کر جائیں گی، اور لوگوں کو سب سے زیادہ کثرت کے ساتھ جنت میں تقویٰ اور حسن اخلاق لے کر جائیں گے۔

(۹۰۸٦) حَدَّثَنَا يُونُسُ قَالَ حَدَّثَنَا الْمَسْتُورُ يَعْنِي ابْنَ أَبِي عَبَّادٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ الْمَخْزُومِيُّ قَالَ لَقِيَ أَبَا هُرَيْرَةَ رَجُلٌ وَهُوَ يَطُوفُ بِالْبَيْتِ فَقَالَ يَا أَبَا هُرَيْرَةَ أَنْتَ نَهَيْتَ النَّاسَ عَنْ صَوْمِ يَوْمِ الْجُمُعَةِ قَالَ لَا وَرَبِّ الْكَعْبَةِ وَلَكِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْهُ

(۹۰۸٦) محمد بن جعفر کہتے ہیں کہ ایک آدمی حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے ملا، اس وقت وہ خانہ کعبہ کا طواف کر رہے تھے، اس نے کہا کہ اے ابو ہریرہ! کیا آپ نے لوگوں کو جمعہ کے دن روزہ رکھنے سے منع کیا ہے؟ انہوں نے فرمایا بیت اللہ کے رب کی قسم نہیں، بلکہ محمد صلی اللہ علیہ وسلم نے اس سے منع کیا ہے۔

(۹۰۸۷) حَدَّثَنَا يُونُسُ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ يَعْنِي ابْنَ الْمُخْتَارِ الْأَنْصَارِيَّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ يَعْنِي ابْنَ فَيْرُوزَ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو رَافِعٍ الصَّائِغُ قَالَ قَالَ أَبُو هُرَيْرَةَ ثَلَاثٌ حَفِظْتُهُنَّ عَنْ خَلِيلِي أَبِي الْقَاسِمِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْوَتْرُ قَبْلَ النَّوْمِ وَصَوْمُ ثَلَاثَةِ أَيَّامٍ مِنْ كُلِّ شَهْرٍ وَرَكْعَتَيِ الضُّحَى [صححه مسلم (۷۲۱)].

(۹۰۸۷) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے اپنے خلیل ابوالقاسم صلی اللہ علیہ وسلم سے تین چیزیں محفوظ کی ہیں۔
① سونے سے پہلے نماز وتر پڑھنے کی۔ ② ہر مہینے میں تین دن روزہ رکھنے کی۔ ③ چاشت کے وقت دو رکعتیں پڑھنے کی۔

(۹۰۸۸) حَدَّثَنَا حُسَيْنٌ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي أُوَيْسٍ حَدَّثَنَا صَفْوَانُ بْنُ سُلَيْمٍ مَوْلَى حُمَيْدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَوْفٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ سَلَمَةَ بْنِ الْأَزْرَقِ الْمَخْزُومِيِّ عَنْ الْمُغِيرَةِ بْنِ أَبِي بُرْدَةَ أَحَدِ بَنِي عَبْدِ الدَّارِ بْنِ قُصَيٍّ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ جَاءَهُ نَاسٌ صَيَّادُونَ فِي الْبَحْرِ فَقَالُوا يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّا أَهْلُ أَرْمَاثٍ وَإِنَّا نَتَزَوَّدُ مَاءً يَسِيرًا إِنْ شَرِبْنَا مِنْهُ لَمْ يَكُنْ فِيهِ مَا نَتَوَضَّأُ بِهِ وَإِنْ تَوَضَّأْنَا لَمْ يَكُنْ فِيهِ مَا نَشْرَبُ أَفَنَتَوَضَّأُ مِنْ مَاءِ الْبَحْرِ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَعَمْ فَهُوَ الطَّهُورُ مَاؤُهُ الْحِلُّ مَيْتَتُهُ [راجع: ۷۲۳۲]

(۹۰۸۸) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ سمندر میں شکار کرنے والے کچھ لوگ نبی علیہ السلام کی خدمت میں حاضر ہوئے اور انہوں نے نبی علیہ السلام سے یہ سوال پوچھا کہ یا رسول اللہ! ہم لوگ سمندری سفر کرتے ہیں، اور اپنے ساتھ پینے کے لئے تھوڑا سا پانی رکھتے ہیں، اگر اس سے وضو کرنے لگیں تو ہم پیاسے رہ جائیں، اور اگر اسے پی لیں تو وضو کے لئے پانی نہیں ملتا، کیا سمندر کے پانی سے ہم وضو کر سکتے ہیں؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا ہاں! سمندر کا پانی پاکیزگی بخش ہے اور اس کا مردار (مچھلی) حلال ہے۔

(۹۰۸۹) حَدَّثَنَا ابْنُ مَهْدِيٍّ عَنْ مَالِكٍ عَنِ الْمُغِيرَةِ بْنِ أَبِي بُرْدَةَ [راجع: ۷۲۳۲].

(۹۰۸۹) گزشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۹۰۹۰) حَدَّثَنَا حُسَيْنٌ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي ذِئْبٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنِ ابْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا قُلْتَ لِصَاحِبِكَ وَالْإِمَامُ يَخْطُبُ أَنْصِتْ فَقَدْ لَغَوْتَ [راجع: ۷۶۷۲].

(۹۰۹۰) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا امام جس وقت جمعہ کا خطبہ دے رہا ہو اور تم اپنے ساتھی کو صرف یہ کہو کہ خاموش رہو، تو تم نے لغو کام کیا۔

(۹۰۹۱) حَدَّثَنَا حُسَيْنٌ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي ذِئْبٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كُلُّ مَوْلُودٍ يُولَدُ عَلَى الْفِطْرَةِ فَأَبَوَاهُ يُهَوِّدَانِهِ وَيُنَصِّرَانِهِ وَيُمَجِّسَانِهِ كَمَثَلِ الْبَهِيمَةِ تُنْتَجُ الْبَهِيمَةَ هَلْ تَكُونُ فِيهَا جَدْعَاءُ [صححه البخاري (۱۳۸۵)، ومسلم (۲۶۵۸)].

(۹۰۹۱) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا ہر بچہ فطرت سلیمہ پر پیدا ہوتا ہے، بعد میں اس کے والدین اسے یہودی، عیسائی یا مجوسی بنا دیتے ہیں، اس کی مثال ایسے ہی ہے جیسے ایک جانور کے یہاں جانور پیدا ہوتا ہے، کیا تم اس میں کوئی نکٹا محسوس کرتے ہو؟

(۹۰۹۲) حَدَّثَنَا حُسَيْنٌ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي ذِئْبٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَزِيدَ اللَّيْثِيِّ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ سُئِلَ عَنْ أَوْلَادِ الْمُشْرِكِينَ فَقَالَ اللَّهُ أَعْلَمُ بِمَا كَانُوا عَامِلِينَ [راجع: ۷۵۱۲].

(۹۰۹۲) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ کسی نے نبی علیہ السلام سے مشرکین کے نابالغ فوت ہو جانے والے بچوں کا حکم دریافت کیا تو نبی علیہ السلام نے فرمایا کہ اللہ اس بات کو زیادہ بہتر جانتا ہے کہ وہ بڑے ہو کر کیا اعمال سرانجام دیتے۔

(۹۰۹۳) حَدَّثَنَا حُسَيْنٌ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي ذِئْبٍ عَنْ أَبِي الْوَلِيدِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا أَمَمْتُمُ النَّاسَ فَخَفِّفُوا فَإِنَّ فِيهِمُ الْكَبِيرَ وَالضَّعِيفَ وَالصَّغِيرَ وَقَالَ فِي حَدِيثٍ آخَرَ عَنْ أَبِي الْوَلِيدِ عَمْرِو بْنِ خِدَاشٍ [راجع: ۷۴۶۸].

(۹۰۹۳) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا جب تم امام بن کر نماز پڑھایا کرو تو ہلکی نماز پڑھایا کرو کیونکہ نمازیوں میں عمر رسیدہ، کمزور اور بچے سب ہی ہوتے ہیں۔

(۹۰۹۴) حَدَّثَنَا حُسَيْنٌ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي ذِئْبٍ عَنْ أَبِي الْوَلِيدِ وَعَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ سَعْدٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ شِدَّةَ الْحَرِّ مِنْ فَيْحِ جَهَنَّمَ فَأَبْرِدُوا بِالصَّلَاةِ [راجع: ۷۴۶۷].

(۹۰۹۴) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا گرمی کی شدت جہنم کی تپش کا اثر ہوتی ہے، لہٰذا نماز کو ٹھنڈا کر کے پڑھا کرو۔

(۹۰۹۵) حَدَّثَنَا الْفَضْلُ بْنُ دُكَيْنٍ قَالَ أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ عَنْ سَلَمَةَ بْنِ كُهَيْلٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ كَانَ لِرَجُلٍ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سِنٌّ مِنَ الْإِبِلِ فَجَاءَهُ يَتَقَاضَاهُ فَطَلَبُوا لَهُ فَلَمْ يَجِدُوا إِلَّا سِنًّا فَوْقَ سِنِّهِ فَقَالَ أَعْطُوهُ فَقَالَ أَوْفَيْتَنِي أَوْفَى اللَّهُ لَكَ قَالَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ خِيَارَكُمْ أَحْسَنُكُمْ قَضَاءً [راجع: ۸۸۸۴].

(۹۰۹۵) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک دیہاتی شخص کا نبی علیہ السلام کے ذمے ایک اونٹ تھا، وہ نبی علیہ السلام کی خدمت میں اپنے اونٹ کا تقاضا کرنے کے لئے آیا، نبی علیہ السلام نے صحابہ رضی اللہ عنہم سے فرمایا اس کے اونٹ جتنی عمر کا ایک اونٹ تلاش کر کے لے آؤ، صحابہ رضی اللہ عنہم نے تلاش کیا لیکن مطلوبہ عمر کا اونٹ نہ مل سکا، ہر اونٹ اس سے بڑی عمر کا تھا، نبی علیہ السلام نے فرمایا کہ پھر اسے بڑی عمر کا ہی اونٹ دے دو، وہ دیہاتی کہنے لگا کہ آپ نے مجھے پورا پورا ادا کیا، اللہ آپ کو پورا پورا عطاء فرمائے، نبی علیہ السلام نے فرمایا تم میں سب سے بہترین شخص وہ ہے جو اداءِ قرض میں سب سے بہترین ہو۔

(۹۰۹۶) حَدَّثَنَا أَبُو نُعَيْمٍ حَدَّثَنَا هِشَامٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ أَبِي رَافِعٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا جَلَسَ بَيْنَ شُعَبِهَا الْأَرْبَعِ ثُمَّ جَهَدَ فَقَدْ وَجَبَ الْغُسْلُ [راجع: ۷۱۹۷].

(۹۰۹۶) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا جب مرد اپنی بیوی کے چاروں کونوں کے درمیان بیٹھ جائے اور کوشش کرے تو اس پر غسل واجب ہو گیا۔

(۹۰۹۷) حَدَّثَنَا أَبُو نُعَيْمٍ حَدَّثَنَا هِشَامٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ زُرَارَةَ بْنِ أَوْفَى عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ

وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ اللَّهَ تَجَاوَزَ لِأُمَّتِي عَمَّا حَدَّثَتْ بِهِ أَنْفُسَهَا مَا لَمْ تَكَلَّمْ بِهِ أَوْ تَعْمَلْ بِهِ [راجع: ٧٤٦٤].

(۹۰۹۷) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا میری امت کو یہ چھوٹ دی گئی ہے کہ اس کے ذہن میں جو وسوسے پیدا ہوتے ہیں ان پر کوئی مواخذہ نہ ہوگا بشرطیکہ وہ اس وسوسے پر عمل نہ کرے یا اپنی زبان سے اس کا اظہار نہ کرے۔

(٩٠٩٨) حَدَّثَنَا أَبُو نُعَيْمٍ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ صَالِحِ بْنِ نَبْهَانَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَبَاغَضُوا وَلَا تَدَابَرُوا وَلَا تَنَافَسُوا وَكُونُوا عِبَادَ اللَّهِ إِخْوَانًا [راجع: ٧٨٦٢].

(۹۰۹۸) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا ایک دوسرے سے بغض نہ کیا کرو، دھوکہ اور حسد نہ کیا کرو اور بندگان خدا! آپس میں بھائی بھائی بن کر رہا کرو۔

(٩٠٩٩) حَدَّثَنَا أَبُو نُعَيْمٍ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ الثَّوْرِيُّ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عُمَيْرٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أَصْدَقُ كَلِمَةٍ قَالَهَا الشَّاعِرُ أَلَا كُلُّ شَيْءٍ مَا خَلَا اللَّهَ بَاطِلٌ وَكَادَ أُمَيَّةُ بْنُ أَبِي الصَّلْتِ أَنْ يُسْلِمَ [راجع: ٧٣٧٧].

(۹۰۹۹) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا کسی شاعر نے جو سب سے زیادہ سچا شعر کہا ہے وہ یہ ہے کہ یاد رکھو! اللہ کے علاوہ ہر چیز باطل (فانی) ہے اور قریب تھا کہ امیہ بن ابی الصلت اسلام قبول کر لیتا۔

(٩١٠٠) حَدَّثَنَا أَبُو نُعَيْمٍ قَالَ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَيْسَ الْمِسْكِينُ الَّذِي تَرُدُّهُ الْأُكْلَةُ وَالْأُكْلَتَانِ أَوْ التَّمْرَةُ وَالتَّمْرَتَانِ وَلَكِنْ الْمِسْكِينُ الَّذِي لَا يَسْأَلُ النَّاسَ شَيْئًا وَلَا يُفْطَنُ بِمَكَانِهِ فَيُعْطَى

(۹۱۰۰) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا مسکین وہ نہیں ہوتا جسے ایک دو کھجوریں یا ایک دو لقمے لوٹا دیں، اصل مسکین وہ ہوتا ہے جو لوگوں سے بھی کچھ نہ مانگے اور دوسروں کو بھی اس کی ضروریات کا علم نہ ہو کہ لوگ اس پر خرچ ہی کر دیں۔

(٩١٠١) حَدَّثَنَا أَبُو نُعَيْمٍ قَالَ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ الصَّوْمُ لِي وَأَنَا أَجْزِي بِهِ يَدَعُ طَعَامَهُ وَشَرَابَهُ وَشَهْوَتَهُ مِنْ أَجْلِي فَالصَّوْمُ جُنَّةٌ وَلِلصَّائِمِ فَرْحَتَانِ فَرْحَةٌ حِينَ يُفْطِرُ وَفَرْحَةٌ حِينَ يَلْقَى اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ وَلَخُلُوفُ فِيهِ أَطْيَبُ عِنْدَ اللَّهِ مِنْ رِيحِ الْمِسْكِ [راجع: ٧٥٩٦].

(۹۱۰۱) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا اللہ فرماتا ہے روزہ خاص میرے لیے ہے اور میں خود اس کا بدلہ دوں گا، روزہ دار میری وجہ سے اپنی خواہشات اور کھانے پینے کو ترک کرتا ہے، روزہ ڈھال ہے، روزہ دار کو دو موقعوں پر فرحت اور خوشی حاصل ہوتی ہے، جب وہ روزہ افطار کرتا ہے تو خوش ہوتا ہے اور جب اللہ سے ملاقات کرے گا تب بھی وہ خوش ہوگا، روزہ دار کے منہ کی بھبک اللہ کے نزدیک مشک کی خوشبو سے زیادہ عمدہ ہے۔

(۹۱۰۲) حَدَّثَنَا اَبُو اَحْمَدَ الزُّبَيْرِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ اَبِي الزِّنَادِ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْاَعْرَجِ عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ خَيْرُ نِسَاءٍ رَكِبْنَ الْاِبِلَ نِسَاءُ قُرَيْشٍ اَحْنَاهُ عَلَى وَلَدٍ وَاَرْعَاهُ عَلَى زَوْجٍ فِي ذَاتِ يَدِهِ [صححه البخاري (٥٣٦٥)، ومسلم (٢٥٢٧)]. [انظر: ٩٧٩٦].

(۹۱۰۲) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا اونٹ پر سواری کرنے والی عورتوں میں سب سے بہترین عورتیں قریش کی ہیں جو بچپن میں اپنی اولاد پر شفیق اور اپنے شوہر کی اپنی ذات میں سب سے بڑی محافظ ہوتی ہیں۔

(۹۱۰۳) حَدَّثَنَا اَبُو اَحْمَدَ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ ابْنِ ذَكْوَانَ عَنِ الْاَعْرَجِ عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يَقُولُ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ يَشْتُمُنِي ابْنُ آدَمَ وَمَا يَنْبَغِي لَهُ اَنْ يَشْتُمَنِي وَيُكَذِّبُنِي وَمَا يَنْبَغِي لَهُ اَنْ يُكَذِّبَنِي اَمَّا شَتْمُهُ اِيَّايَ قَوْلُهُ اِنَّ لِي وَلَدًا وَاَمَّا تَكْذِيبُهُ اِيَّايَ قَوْلُهُ لَنْ يُعِيدَنِي كَمَا بَدَاَنِي [صححه البخاري (٣١٩٣)، وابن حبان (٢٦٧)].

(۹۱۰۳) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں میرا بندہ میری ہی تکذیب کرتا ہے حالانکہ اسے ایسا نہیں کرنا چاہئے اور مجھے ہی برا بھلا کہتا ہے حالانکہ یہ اس کا حق نہیں، تکذیب تو اس طرح کہ وہ کہتا ہے اللہ نے ہمیں جس طرح پیدا کیا ہے، دوبارہ اس طرح کبھی پیدا نہیں کرے گا، اور برا بھلا کہنا اس طرح کہ وہ کہتا ہے اللہ نے اولاد بنا رکھی ہے۔

(۹۱۰۴) حَدَّثَنَا اَبُو اَحْمَدَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ اَبِي الزِّنَادِ عَنْ مُوسَى بْنِ عُثْمَانَ عَنْ اَبِيهِ عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يَبَالُ فِي الْمَاءِ الَّذِي لَا يَجْرِي ثُمَّ يُغْتَسَلُ مِنْهُ [صححه ابن خزيمة: (٦٦). قال الألباني: صحيح (النسائي: ١/١٢٥). قال شعيب: صحيح وهذا اسناد حسن]. [انظر: ٩٩٨٩].

(۹۱۰۴) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا کوئی شخص کھڑے پانی میں پیشاب نہ کرے کہ پھر اس سے غسل کرنے لگے۔

(۹۱۰۵) حَدَّثَنَا اَبُو اَحْمَدَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ اَبِي الزِّنَادِ عَنِ الْاَعْرَجِ عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يَقُولُ اَحَدُكُمْ يَا خَيْبَةَ الدَّهْرِ فَاِنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ هُوَ الدَّهْرُ [صححه مسلم (٢٢٤٦) وابن حبان (٥٧١٣)]

(۹۱۰۵) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا یہ مت کہا کرو کہ زمانے کی تباہی ہو، کیونکہ زمانے کا خالق بھی تو اللہ ہی ہے۔

(۹۱۰۶) حَدَّثَنَا اَبُو اَحْمَدَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ اَبِي لَبِيدٍ عَنْ اَبِي سَلَمَةَ عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ نَبِيٌّ مِنَ الْاَنْبِيَاءِ يَخُطُّ فَمَنْ وَافَقَ عِلْمَهُ فَهُوَ عِلْمُهُ

(۹۱۰۶) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا جماعت انبیاء علیہم السلام میں سے ایک نبی زمین پر لکیریں کھینچ

کرتے تھے (جسے علم رمل کہتے ہیں) جس شخص کا علم ان کے موافق ہو جائے، وہ اسے جان لیتا ہے۔

(۹۱۰۷) حَدَّثَنَا أَبُو أَحْمَدَ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ الْحَجَّاجِ بْنِ فُرَافِصَةَ عَنْ رَجُلٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ الْمُؤْمِنَ غِرٌّ كَرِيمٌ وَإِنَّ الْفَاجِرَ خَبٌّ لَئِيمٌ

(۹۱۰۷) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا مومن شریف اور بھولا بھالا ہوتا ہے جبکہ کافر دھوکے باز اور کمینہ ہوتا ہے۔

(۹۱۰۸) حَدَّثَنَا أَبُو أَحْمَدَ حَدَّثَنَا كَثِيرُ بْنُ زَيْدٍ عَنِ الْوَلِيدِ بْنِ رَبَاحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَزَالُ أَحَدُكُمْ فِي صَلَاةٍ مَا دَامَ فِي مَجْلِسِهِ يَنْتَظِرُ الصَّلَاةَ وَالْمَلَائِكَةُ يَقُولُونَ اللَّهُمَّ اغْفِرْ لَهُ اللَّهُمَّ ارْحَمْهُ مَا لَمْ يُحْدِثْ [اخرجه الدارمي (۱٤۱٤) قال شعيب: صحيح وهذا اسناد حسن]. [انظر: ۱۰۵۲۷].

(۹۱۰۸) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا تم میں سے کوئی شخص جب تک نماز کا انتظار کرتا رہتا ہے، اسے نماز ہی میں شمار کیا جاتا ہے اور فرشتے اس کے لئے اس وقت تک دعاء مغفرت کرتے رہتے ہیں جب تک وہ اپنی جائے نماز پر بیٹھا رہتا ہے اور کہتے رہتے ہیں کہ اے اللہ! اس کی بخشش فرما، اے اللہ! اس پر رحم فرما، جب تک وہ بے وضو نہ ہو جائے۔

(۹۱۰۹) حَدَّثَنَا أَبُو أَحْمَدَ قَالَ حَدَّثَنَا كَثِيرُ بْنُ زَيْدٍ عَنِ الْوَلِيدِ بْنِ رَبَاحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَبَاغَضُوا وَلَا تَحَاسَدُوا وَلَا تَنَاجَشُوا وَلَا تَدَابَرُوا وَكُونُوا عِبَادَ اللَّهِ إِخْوَانًا لَا يَبِيعَنَّ حَاضِرٌ لِبَادٍ وَلَا تَلَقَّوْا الرُّكْبَانَ بِبَيْعٍ وَأَيُّمَا امْرِئٍ ابْتَاعَ شَاةً فَوَجَدَهَا مُصَرَّاةً فَلْيَرُدَّهَا وَلْيَرُدَّ مَعَهَا صَاعًا مِنْ تَمْرٍ وَلَا يَسُمْ أَحَدُكُمْ عَلَى سَوْمِ أَخِيهِ وَلَا يَخْطُبْ عَلَى خِطْبَتِهِ وَلَا تَسْأَلْ الْمَرْأَةُ طَلَاقَ أُخْتِهَا لِتَكْتَفِيءَ مَا فِي إِنَائِهَا فَإِنَّ رِزْقَهَا عَلَى اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ

(۹۱۰۹) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا ایک دوسرے سے بغض، حسد، دھوکہ بازی، اور قطع رحمی نہ کیا کرو اور اے بندگانِ خدا! آپس میں بھائی بھائی بن کر رہا کرو، اور کوئی شہری کسی دیہاتی کے مال کو فروخت نہ کرے، تاجروں سے باہر باہر ہی مت مل لیا کرو، جو شخص کوئی بکری خریدے پھر اسے پتہ چلے کہ اس کے تو تھن بندھے ہوئے ہیں تو وہ اسے ایک صاع کھجوروں کے ساتھ واپس لوٹا سکتا ہے، کوئی آدمی اپنے بھائی کے پیغامِ نکاح پر اپنا پیغامِ نکاح نہ بھیج دے، یا اپنے بھائی کی بیع پر اپنی بیع نہ کرے، اور کوئی عورت اپنی بہن (خواہ حقیقی ہو یا دینی) کی طلاق کا مطالبہ نہ کرے کہ جو کچھ اس کے پیالے یا برتن میں ہے وہ بھی اپنے لیے سمیٹ لے، کیونکہ اس کا رزق بھی اللہ کے ذمے ہے۔

(۹۱۱۰) حَدَّثَنَا أَبُو أَحْمَدَ قَالَ حَدَّثَنَا كَثِيرُ بْنُ زَيْدٍ عَنِ الْوَلِيدِ بْنِ رَبَاحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُوشِكُ الْمَسِيحُ عِيسَى ابْنُ مَرْيَمَ أَنْ يَنْزِلَ حَكَمًا قِسْطًا وَإِمَامًا عَدْلًا فَيَقْتُلَ الْخِنْزِيرَ وَيَكْسِرَ الصَّلِيبَ وَتَكُونَ الدَّعْوَةُ وَاحِدَةً فَأَقْرِئُوهُ أَوْ أَقْرِئْهُ السَّلَامَ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

وَأُحَدِّثُهُ فَيُصَدِّقُنِي فَلَمَّا حَضَرَتْهُ الْوَفَاةُ قَالَ أَقْرِئُوهُ مِنِّي السَّلَامَ

(۹۱۱۰) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا عنقریب تم میں حضرت عیسیٰ علیہ السلام ایک منصف حکمران کے طور پر نزول فرمائیں گے، وہ صلیب کو توڑ دیں گے، خنزیر کو قتل کر دیں گے، اور ایک ہی دعوت رہ جائے گی، تم انہیں نبی علیہ السلام کی طرف سے سلام کہہ دینا، راوی کہتے ہیں کہ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نے اپنی وفات کے وقت اس کی تصدیق کی اور مجھے بھی اس کی وصیت کی۔

(۹۱۱۱) حَدَّثَنَا أَبُو أَحْمَدَ حَدَّثَنَا مَعْقِلٌ يَعْنِي ابْنَ عُبَيْدِ اللَّهِ عَنْ عَطَاءٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الصَّدَقَةُ عَنْ ظَهْرِ غِنًى وَابْدَأْ بِمَنْ تَعُولُ وَالْيَدُ الْعُلْيَا خَيْرٌ مِنَ الْيَدِ السُّفْلَى [راجع: ۷۱۵۵].

(۹۱۱۱) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا اصل صدقہ تو دل کے غناء کے ساتھ ہوتا ہے، اوپر والا ہاتھ نیچے والے ہاتھ سے بہتر ہوتا ہے اور تم صدقات وخیرات میں ان لوگوں سے ابتداء کرو جو تمہاری ذمہ داری میں آتے ہیں۔

(۹۱۱۲) حَدَّثَنَا أَبُو أَحْمَدَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ عَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَلْبُ الشَّيْخِ شَابٌّ عَلَى حُبِّ اثْنَتَيْنِ طُولِ الْحَيَاةِ وَكَثْرَةِ الْمَالِ [راجع: ۸۶۸٤].

(۹۱۱۲) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا بوڑھے آدمی میں دو چیزوں کی محبت جوان ہو جاتی ہے، لمبی زندگانی اور مال و دولت کی فراوانی۔

(۹۱۱۳) حَدَّثَنَا يُونُسُ حَدَّثَنَا أَبَانُ يَعْنِي الْعَطَّارَ عَنْ يَحْيَى عَنْ أَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ نَبِيَّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى أَنْ تُزَوَّجَ الْمَرْأَةُ عَلَى عَمَّتِهَا أَوْ عَلَى خَالَتِهَا [راجع: ۷۱۳۳].

(۹۱۱۳) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے کسی عورت کو اس کی پھوپھی یا خالہ کے ساتھ نکاح میں جمع کرنے سے منع فرمایا ہے۔

(۹۱۱٤) حَدَّثَنَا يُونُسُ قَالَ حَدَّثَنَا أَبَانُ يَعْنِي الْعَطَّارَ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ ثَوْبَانَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ جَهَنَّمَ اسْتَأْذَنَتْ رَبَّهَا فَنَفَّسَهَا فِي كُلِّ عَامٍ مَرَّتَيْنِ فَشِدَّةُ الْحَرِّ مِنْ حَرِّ جَهَنَّمَ وَشِدَّةُ الْبَرْدِ مِنْ زَمْهَرِيرِهَا

(۹۱۱٤) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا ایک مرتبہ جہنم کی آگ نے اپنے پروردگار سے اجازت چاہی، اللہ نے اسے سال میں دو مرتبہ سانس لینے کی اجازت دے دی، (ایک مرتبہ سردی میں اور ایک مرتبہ گرمی میں)، چنانچہ شدید ترین گرمی جہنم کی تپش کا ہی اثر ہوتی ہے اور شدید ترین سردی بھی جہنم کی ٹھنڈک کا اثر ہوتی ہے۔

(۹۱۱۵) قَالَ وَقَالَ أَبُو هُرَيْرَةَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا اشْتَدَّ الْحَرُّ فَأَبْرِدُوا عَنِ الصَّلَاةِ فَإِنَّ شِدَّةَ الْحَرِّ مِنْ فَيْحِ جَهَنَّمَ

(۹۱۱۵) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا جب گرمی کی شدت ہو تو نماز کو ٹھنڈا کر کے پڑھا کرو کیونکہ گرمی

کی شدت جہنم کی تپش کا اثر ہوتی ہے۔

(۹۱۱۶) حَدَّثَنَا هَوْذَةُ بْنُ خَلِيفَةَ قَالَ حَدَّثَنِي عَوْفٌ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يُفْرَدَ يَوْمُ الْجُمُعَةِ بِصَوْمٍ

(۹۱۱۶) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے اکیلے جمعہ کا روزہ رکھنے سے منع فرمایا ہے۔

(۹۱۱۷) حَدَّثَنَا هَوْذَةُ حَدَّثَنَا عَوْفٌ عَنْ شَهْرِ بْنِ حَوْشَبٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مِنْ أَشْرَاطِ السَّاعَةِ أَنْ يُرَى رُعَاةُ الشَّاءِ رُؤُوسَ النَّاسِ وَأَنْ يُرَى الْحُفَاةُ الْعُرَاةُ الْجُوَّعُ يَتَبَارَوْنَ فِي الْبِنَاءِ وَأَنْ تَلِدَ الْأَمَةُ رَبَّهَا أَوْ رَبَّتَهَا

(۹۱۱۷) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا علامات قیامت میں یہ بات بھی شامل ہے کہ بکریوں کے چرواہے لوگوں کے حکمران بن جائیں، برہنہ یا ننگے بھوکے لوگ بڑی بڑی عمارتوں میں ایک دوسرے پر فخر کرنے لگیں اور لونڈی اپنی مالکن کو جنم دینے لگے۔

(۹۱۱۸) حَدَّثَنَا هَوْذَةُ بْنُ خَلِيفَةَ حَدَّثَنَا عَوْفٌ عَنْ مُحَمَّدٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الرُّؤْيَا ثَلَاثَةٌ فَبُشْرَى مِنَ اللَّهِ وَحَدِيثُ النَّفْسِ وَتَخْوِيفٌ مِنَ الشَّيْطَانِ فَإِذَا رَأَى أَحَدُكُمْ رُؤْيَا تُعْجِبُهُ فَلْيَقُصَّهَا إِنْ شَاءَ وَإِذَا رَأَى شَيْئًا يَكْرَهُهُ فَلَا يَقُصَّهُ عَلَى أَحَدٍ وَلْيَقُمْ فَلْيُصَلِّ [راجع: ۷۶۳۰].

(۹۱۱۸) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا خواب کی تین قسمیں ہیں، اچھے خواب تو اللہ کی طرف سے خوشخبری ہوتے ہیں، بعض خواب انسان کا تخیل ہوتے ہیں، اور بعض خواب شیطان کی طرف سے انسان کو غمگین کرنے کے لئے ہوتے ہیں، جب تم میں سے کوئی شخص ایسا خواب دیکھے جو اسے اچھا لگے تو اسے بیان کر دے بشرطیکہ مرضی ہو، اور اگر ایسا خواب دیکھے جو اسے ناپسند ہو تو کسی کے سامنے اسے بیان نہ کرے بلکہ کھڑا ہو کر نماز پڑھنا شروع کر دے۔

(۹۱۱۹) حَدَّثَنَا هَوْذَةُ حَدَّثَنَا عَوْفٌ عَنْ مُحَمَّدٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ تَابَ قَبْلَ أَنْ تَطْلُعَ الشَّمْسُ مِنْ مَغْرِبِهَا تَابَ اللَّهُ عَلَيْهِ [راجع: ۷۶۹۷].

(۹۱۱۹) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا مغرب سے سورج نکلنے کا واقعہ پیش آنے سے قبل جو شخص بھی توبہ کر لے، اس کی توبہ قبول کر لی جائے گی۔

(۹۱۲۰) حَدَّثَنَا هَوْذَةُ حَدَّثَنَا عَوْفٌ عَنْ مُحَمَّدٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ تَسَمَّوْا بِاسْمِي وَلَا تَكْتَنُوا بِكُنْيَتِي [راجع: ۷۳۷۱].

(۹۱۲۰) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا میرے نام پر اپنا نام رکھ لیا کرو، لیکن میری کنیت پر اپنی کنیت نہ رکھا کرو۔

(۹۱۲۱) حَدَّثَنَا هَوْذَةُ حَدَّثَنَا عَوْفٌ عَنْ خِلَاسٍ قَالَ قَالَ أَبُو هُرَيْرَةَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ النَّاسُ أَتْبَاعٌ لِقُرَيْشٍ فِي هَذَا الشَّأْنِ كُفَّارُهُمْ أَتْبَاعٌ لِكُفَّارِهِمْ وَمُسْلِمُوهُمْ أَتْبَاعٌ لِمُسْلِمِيهِمْ

(۹۱۲۱) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا اس دین کے معاملے میں تمام لوگ قریش کے تابع ہیں، عام مسلمان قریشی مسلمانوں اور عام کافر قریشی کافروں کے تابع ہیں۔

(۹۱۲۲) حَدَّثَنَا هَوْذَةُ قَالَ حَدَّثَنَا عَوْفٌ عَنْ خِلَاسٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ عَلَى كُلِّ عُضْوٍ مِنْ أَعْضَاءِ بَنِي آدَمَ صَدَقَةٌ

(۹۱۲۲) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا ابن آدم کے ہر عضو پر صدقہ ہے۔

(۹۱۲۳) حَدَّثَنَا هَوْذَةُ قَالَ حَدَّثَنَا عَوْفٌ عَنْ خِلَاسٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ وَاللَّهِ لَأَنْ يَأْخُذَ أَحَدُكُمْ حَبْلًا فَيَنْطَلِقَ إِلَى هَذَا الْجَبَلِ فَيَحْتَطِبَ مِنَ الْحَطَبِ وَيَبِيعَهُ وَيَسْتَغْنِيَ بِهِ عَنِ النَّاسِ خَيْرٌ لَهُ مِنْ أَنْ يَسْأَلَ النَّاسَ أَعْطَوْهُ أَوْ حَرَمُوهُ

(۹۱۲۳) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا بخدا! یہ بات بہت بہتر ہے کہ تم میں سے کوئی آدمی رسی پکڑے، پہاڑ کی طرف جائے، لکڑیاں کاٹے، انہیں بیچے اور اس کے ذریعے لوگوں سے مستغنی ہو جائے، بہ نسبت اس کے کہ لوگوں کے پاس جا کر سوال کرے، ان کی مرضی ہے کہ اسے کچھ دیں یا نہ دیں۔

(۹۱۲۴) حَدَّثَنَا هَوْذَةُ قَالَ حَدَّثَنَا عَوْفٌ عَنْ خِلَاسٍ هُوَ ابْنُ عَمْرٍو الْهَجَرِيُّ فِيمَا يَحْسَبُ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ بَيْنَمَا امْرَأَةٌ فِيمَنْ كَانَ قَبْلَكُمْ تُرْضِعُ ابْنًا لَهَا إِذْ مَرَّ بِهَا فَارِسٌ مُتَكَبِّرٌ عَلَيْهِ شَارَةٌ حَسَنَةٌ فَقَالَتِ الْمَرْأَةُ اللَّهُمَّ لَا تُمِتِ ابْنِي هَذَا حَتَّى أَرَاهُ مِثْلَ هَذَا الْفَارِسِ عَلَى مِثْلِ هَذَا الْفَرَسِ قَالَ فَتَرَكَ الصَّبِيُّ الثَّدْيَ ثُمَّ قَالَ اللَّهُمَّ لَا تَجْعَلْنِي مِثْلَ هَذَا الْفَارِسِ قَالَ ثُمَّ عَادَ إِلَى الثَّدْيِ يَرْضَعُ ثُمَّ مَرُّوا بِجِيفَةِ حَبَشِيَّةٍ أَوْ زِنْجِيَّةٍ تُجَرُّ فَقَالَتْ أُعِيذُ ابْنِي بِاللَّهِ أَنْ يَمُوتَ مِيتَةَ هَذِهِ الْحَبَشِيَّةِ أَوِ الزِّنْجِيَّةِ فَتَرَكَ الثَّدْيَ وَقَالَ اللَّهُمَّ أَمِتْنِي مِيتَةَ هَذِهِ الْحَبَشِيَّةِ أَوِ الزِّنْجِيَّةِ فَقَالَتْ أُمُّهُ يَا بُنَيَّ سَأَلْتُ رَبَّكَ أَنْ يَجْعَلَكَ مِثْلَ ذَلِكَ الْفَارِسِ فَقُلْتَ اللَّهُمَّ لَا تَجْعَلْنِي مِثْلَهُ وَسَأَلْتُ رَبَّكَ أَلَّا يُمِيتَكَ مِيتَةَ هَذِهِ الْحَبَشِيَّةِ أَوِ الزِّنْجِيَّةِ فَسَأَلْتَ رَبَّكَ أَنْ يُمِيتَكَ مِيتَتَهَا قَالَ فَقَالَ الصَّبِيُّ إِنَّكِ دَعَوْتِ رَبَّكِ أَنْ يَجْعَلَنِي مِثْلَ رَجُلٍ مِنْ أَهْلِ النَّارِ وَإِنَّ الْحَبَشِيَّةَ أَوِ الزِّنْجِيَّةَ كَانَ أَهْلُهَا يَسُبُّونَهَا وَيَضْرِبُونَهَا وَيَظْلِمُونَهَا فَتَقُولُ حَسْبِيَ اللَّهُ حَسْبِيَ اللَّهُ

(۹۱۲۴) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا بنی اسرائیل میں ایک عورت تھی جو اپنے لڑکے کو دودھ پلا رہی تھی، اتفاقاً ادھر سے ایک سوار زرق برق کپڑے پہنے نکلا، عورت نے کہا الٰہی! میرے بچے کو اس وقت تک موت نہ آئے جب تک میں اسے اس شہسوار کی طرح گھوڑے پر سوار نہ دیکھ لوں، بچہ نے ماں کی چھاتی چھوڑ کر سوار کی طرف رخ کر کے

کہا الٰہی! مجھے ایسا نہ کرنا، یہ کہہ کر پھر دودھ پینے لگا، کچھ دیر کے بعد ادھر سے لوگ ایک باندی کو لے کر گزرے (جس کو راستے میں مارتے جا رہے تھے) عورت نے کہا میں اپنے بچے کو اللہ کی پناہ میں دیتی ہوں کہ وہ اس حبشی عورت کی طرح مرے، بچے نے فوراً دودھ پینا چھوڑ کر کہا الٰہی مجھے ایسا ہی کرنا، ماں نے بچے سے کہا تو نے یہ کیوں خواہش کی؟ بچے نے جواب دیا وہ سوار ظالم تھا (اس لیے میں نے ویسا نہ ہونے کی دعا کی) اور اس باندی کو لوگ گالیاں دے رہے ہیں، اس پر ظلم و ستم کر رہے ہیں اور وہ بھی کہے جا رہی ہے "اللہ مجھے کافی ہے"۔

(۹۱۲۵) حَدَّثَنَا هَوْذَةُ قَالَ حَدَّثَنَا عَوْفٌ عَنْ خِلَاسٍ وَمُحَمَّدٍ عَنْ اَبِی هُرَیْرَةَ عَنِ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ وَعَنِ الْحَسَنِ عَنِ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا صَامَ اَحَدُکُمْ یَوْمًا فَنَسِیَ فَاَکَلَ وَشَرِبَ فَلْیُتِمَّ صَوْمَهُ فَإِنَّمَا اَطْعَمَهُ اللّٰهُ وَسَقَاهُ [صححه البخاری (٦٦٦٩)، ومسلم (١١٥٥)، وابن خزیمة: (١٩٨٩)]. [انظر: ٩٤٨٥، ١٠٣٧٤، ١٠٣٩٨، ١٠٦٧٥].

(۹۱۲۵) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جب تم میں سے کوئی شخص روزہ رکھے اور بھولے سے کچھ کھا پی لے تو اسے اپنا روزہ پھر بھی پورا کرنا چاہیے، کیونکہ اسے اللہ نے کھلایا پلایا ہے۔

(۹۱۲۶) حَدَّثَنَا هَوْذَةُ حَدَّثَنَا عَوْفٌ عَنْ خِلَاسٍ وَمُحَمَّدٍ عَنْ اَبِی هُرَیْرَةَ عَنِ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا تَسُبُّوا الدَّهْرَ فَإِنَّ اللّٰهَ هُوَ الدَّهْرُ [انظر: ٧٦٦٨].

(۹۱۲۶) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا زمانے کو برا بھلا مت کہا کرو کیونکہ زمانے کا خالق بھی تو اللہ ہی ہے۔

(۹۱۲۷) حَدَّثَنَا هَوْذَةُ حَدَّثَنَا عَوْفُ بْنُ اَبِی جَمِیلَةَ عَنْ مُحَمَّدٍ عَنْ اَبِی هُرَیْرَةَ عَنِ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَخُلُوفُ فَمِ الصَّائِمِ اَطْیَبُ عِنْدَ اللّٰهِ مِنْ رِیحِ الْمِسْكِ قَالَ قَالَ رَبُّکُمْ عَزَّ وَجَلَّ عَبْدِی تَرَكَ شَهْوَتَهُ وَطَعَامَهُ وَشَرَابَهُ ابْتِغَاءَ مَرْضَاتِی وَالصَّوْمُ لِی وَاَنَا اَجْزِی بِهِ [راجع: ٧١٩٤].

(۹۱۲۷) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا روزہ دار کے منہ کی بھبک اللہ کے نزدیک مشک کی خوشبو سے زیادہ عمدہ ہے، ارشاد باری تعالیٰ ہے روزہ خاص میرے لیے ہے اور میں خود اس کا بدلہ دوں گا، میرا بندہ میری رضا حاصل کرنے کے لئے اپنی خواہشات اور کھانا پینا ترک کر دیتا ہے۔

(۹۱۲۸) حَدَّثَنَا هَوْذَةُ حَدَّثَنَا عَوْفٌ عَنْ مُحَمَّدٍ عَنْ اَبِی هُرَیْرَةَ عَنِ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا اسْتَیْقَظَ اَحَدُکُمْ مِنْ نَوْمِهِ فَاَرَادَ الطُّهُورَ فَلَا یَضَعَنَّ یَدَهُ فِی الْإِنَاءِ حَتَّی یَغْسِلَهَا فَإِنَّهُ لَا یَدْرِی اَیْنَ بَاتَتْ یَدُهُ [صححه مسلم (٢٨٧)]. [انظر: ١٠٥٩٧].

(۹۱۲۸) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا جب تم میں سے کوئی شخص اپنی نیند سے بیدار ہو تو اپنا ہاتھ کسی

برتن میں اس وقت تک نہ ڈالے جب تک اسے دھو نہ لے کیونکہ اسے خبر نہیں کہ رات بھر اس کا ہاتھ کہاں رہا۔

(۹۱۲۹) حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ دَاوُدَ أَنْبَأَنَا إِسْمَاعِيلُ يَعْنِي ابْنَ جَعْفَرٍ قَالَ أَخْبَرَنِي شَرِيكٌ يَعْنِي ابْنَ أَبِي نَمِرٍ عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَيْسَ الْمِسْكِينُ الَّذِي تَرُدُّهُ التَّمْرَةُ أَوْ التَّمْرَتَانِ أَوْ اللُّقْمَةُ وَاللُّقْمَتَانِ إِنَّ الْمِسْكِينَ الْمُتَعَفِّفُ اقْرَؤُوا إِنْ شِئْتُمْ لَا يَسْأَلُونَ النَّاسَ إِلْحَافًا [صححه مسلم (۱۰۳۹)].

(۹۱۲۹) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا مسکین وہ نہیں ہوتا جسے ایک دو کھجوریں یا ایک دو لقمے لوٹا دیں، اصل مسکین سوال سے بچنے والا آدمی ہوتا ہے، اگر تم چاہو تو یہ آیت پڑھ لو کہ ''وہ لوگوں سے لگ لپٹ کر سوال نہیں کرتے۔''

(۹۱۳۰) حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ عِيسَى أَخْبَرَنَا ابْنُ لَهِيعَةَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نُصِرْتُ بِالرُّعْبِ وَأُوتِيتُ جَوَامِعَ الْكَلِمِ وَبَيْنَمَا أَنَا نَائِمٌ أُوتِيتُ بِمَفَاتِيحِ خَزَائِنِ الْأَرْضِ فَوُضِعَتْ فِي يَدِي

(۹۱۳۰) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا رعب کے ذریعے میری مدد کی گئی ہے، مجھے جوامع الکلم کے ساتھ مبعوث کیا گیا ہے، اور ایک مرتبہ سوتے ہوئے زمین کے تمام خزانوں کی چابیاں میرے پاس لا کر میرے ہاتھ میں رکھ دی گئیں۔

(۹۱۳۱) حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ عِيسَى قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو مَعْشَرٍ عَنْ أَبِي وَهْبٍ مَوْلَى أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَلَا أُخْبِرُكُمْ بِخَيْرِ الْبَرِيَّةِ قَالُوا بَلَى يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ رَجُلٌ آخِذٌ بِعِنَانِ فَرَسِهِ فِي سَبِيلِ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ كُلَّمَا كَانَتْ هَيْعَةٌ اسْتَوَى عَلَيْهِ أَلَا أُخْبِرُكُمْ بِالَّذِي يَلِيهِ قَالُوا بَلَى قَالَ الرَّجُلُ فِي ثُلَّةٍ مِنْ غَنَمِهِ يُقِيمُ الصَّلَاةَ وَيُؤْتِي الزَّكَاةَ أَلَا أُخْبِرُكُمْ بِشَرِّ الْبَرِيَّةِ قَالُوا بَلَى قَالَ الَّذِي يُسْأَلُ بِاللَّهِ وَلَا يُعْطِي بِهِ

(۹۱۳۱) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا کیا میں تمہیں مخلوق میں سب سے بہتر آدمی کے بارے نہ بتاؤں؟ صحابہ رضی اللہ عنہم نے عرض کیا کیوں نہیں یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! فرمایا وہ آدمی جو اپنے گھوڑے کی لگام پکڑے راہِ خدا میں نکل پڑا ہو اور جہاں ضرورت ہو، وہ اس پر سوار ہو جائے، کیا میں تمہیں اس کے بعد والے درجے پر فائز آدمی کے بارے نہ بتاؤں؟ صحابہ رضی اللہ عنہم نے کہا کیوں نہیں، فرمایا وہ آدمی جو اپنی بکریوں کے ریوڑ میں ہو، نماز قائم کرتا اور زکوٰۃ ادا کرتا ہو، کیا میں تمہیں مخلوق میں سب سے بدتر آدمی کے بارے نہ بتاؤں؟ صحابہ رضی اللہ عنہم نے کہا کیوں نہیں، فرمایا وہ آدمی جو اللہ کے نام پر کسی سے کچھ مانگے لیکن اسے کچھ نہ ملے۔

(۹۱۳۲) حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ أَبِي الْعَبَّاسِ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو أُوَيْسٍ قَالَ قَالَ الزُّهْرِيُّ أَخْبَرَنِي أَبُو سَلَمَةَ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ أَنَّ أَبَا هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِكُلِّ نَبِيٍّ دَعْوَةٌ وَأُرِيدُ إِنْ شَاءَ اللَّهُ أَنْ

أَخْتَبِيءَ دَعْوَتِي لِيَوْمِ الْقِيَامَةِ شَفَاعَةً لِأُمَّتِي [راجع: ٨٩٤٦].

(۹۱۳۲) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہر نبی کی ایک دعاء ضرور قبول ہوتی ہے اور میں نے اپنی وہ دعاء قیامت کے دن اپنی امت کی شفاعت کے لئے رکھ چھوڑی ہے۔

(٩١٣٣) حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ أَبِي الْعَبَّاسِ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو أُوَيْسٍ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَاتَلَ اللَّهُ الْيَهُودَ اتَّخَذُوا قُبُورَ أَنْبِيَائِهِمْ مَسَاجِدَ [راجع: ٧٨١٣]

(۹۱۳۳) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا اللہ تعالیٰ کی مار ہو یہودیوں پر، کہ انہوں نے اپنے انبیاء کی قبروں کو سجدہ گاہ بنالیا۔

(٩١٣٤) حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ أَبِي الْعَبَّاسِ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو أُوَيْسٍ قَالَ قَالَ الزُّهْرِيُّ سَمِعْتُ عَبْدَ الرَّحْمَنِ بْنَ هُرْمُزَ الْأَعْرَجَ يَقُولُ أَخْبَرَنِي أَبُو هُرَيْرَةَ أَنَّهُ سَمِعَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَنْ سَأَلَ جَارَهُ أَنْ يَضَعَ خَشَبَةً فِي جِدَارِهِ فَلَا يَمْنَعْهُ ثُمَّ قَالَ أَبُو هُرَيْرَةَ مَا لِي أَرَاكُمْ عَنْهَا مُعْرِضِينَ وَاللَّهِ لَأَرْمِيَنَّ بِهَا بَيْنَ أَكْتَافِكُمْ [راجع: ٧٢٧٦]

(۹۱۳۴) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا جب تم میں سے کسی کا پڑوسی اس کی دیوار میں اپنا شہتیر گاڑنے کی اجازت مانگے تو اسے منع نہ کرے، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نے جب یہ حدیث لوگوں کے سامنے بیان کی تو لوگ سر اٹھا اٹھا کر انہیں دیکھنے لگے (جیسے انہیں اس پر تعجب ہوا ہو) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ یہ دیکھ کر فرمانے لگے کیا بات ہے کہ میں تمہیں اعراض کرتا ہوا دیکھ رہا ہوں، بخدا! میں اسے تمہارے کندھوں کے درمیان مار کر (نافذ کر کے) رہوں گا۔

(٩١٣٥) حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ أَبِي الْعَبَّاسِ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو أُوَيْسٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْفَضْلِ وَأَبُو الزِّنَادِ عَنِ الْأَعْرَجِ مِثْلَهُ

(۹۱۳۵) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(٩١٣٦) حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ أَبِي الْعَبَّاسِ حَدَّثَنَا أَبُو أُوَيْسٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ أَنَّ سَعِيدَ بْنَ الْمُسَيَّبِ أَخْبَرَهُ أَنَّ أَبَا هُرَيْرَةَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِذَا قُلْتَ لِصَاحِبِكَ أَنْصِتْ وَالْإِمَامُ يَخْطُبُ فَقَدْ لَغَوْتَ [راجع: ٧٦٧٢].

(۹۱۳۶) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا امام جس وقت جمعہ کا خطبہ دے رہا ہو اور تم اپنے ساتھی کو صرف یہ کہو کہ خاموش رہو، تو تم نے لغو کام کیا۔

(٩١٣٧) حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ أَبِي الْعَبَّاسِ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو أُوَيْسٍ قَالَ قَالَ الزُّهْرِيُّ إِنَّ أَبَا عُبَيْدٍ مَوْلَى عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَوْفٍ أَخْبَرَهُ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّهُ يُسْتَجَابُ لِأَحَدِكُمْ مَا لَمْ يَعْجَلْ فَيَقُولُ قَدْ دَعَوْتُ رَبِّي فَلَمْ يَسْتَجِبْ لِي [صححه البخاري (٦٣٤٠) ومسلم (٢٧٣٥)] [انظر: ١٠٣١٧]

(۹۱۳۷) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا تمہاری دعاء ضرور قبول ہوگی بشرطیکہ جلد بازی نہ کی جائے،

جلد بازی سے مراد یہ ہے کہ آدمی یوں کہنا شروع کر دے کہ میں نے تو اپنے رب سے اتنی دعائیں کیں، وہ قبول ہی نہیں کرتا۔

(۹۱۳۸) قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ بَكْرٍ السَّهْمِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا عَبَّادُ بْنُ مَنْصُورٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُبَيْدِ بْنِ عُمَيْرٍ قَالَ حَدَّثَنِي أَبِي عُبَيْدُ بْنُ عُمَيْرٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَنَتَ فِي صَلَاةِ الْفَجْرِ بَعْدَ الرُّكُوعِ فَقَالَ اللَّهُمَّ أَنْجِ الْوَلِيدَ بْنَ الْوَلِيدِ وَسَلَمَةَ بْنَ هِشَامٍ وَعَيَّاشَ بْنَ أَبِي رَبِيعَةَ وَالْمُسْتَضْعَفِينَ مِنَ الْمُسْلِمِينَ وَالْمُسْلِمِينَ مِنْ أَهْلِ مَكَّةَ قَالَ فَوَافَقَهُ الْقَاسِمُ عَلَى أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَنَتَ بَعْدَ الرُّكُوعِ [انظر: ۷۴۵۸]

(۹۱۳۸) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام جب نماز فجر کی دوسری رکعت کے رکوع سے سر اٹھاتے تو یہ دعاء فرماتے کہ اے اللہ! ولید بن ولید، سلمہ بن ہشام، عیاش بن ابی ربیعہ اور مکہ مکرمہ کے دیگر کمزوروں کو قریش کے ظلم وستم سے نجات عطاء فرما، اس پر قاسم نے ان کی اس بات میں موافقت کی کہ نبی نے دعاءِ قنوت وتر کے بعد پڑھی ہے۔

(۹۱۳۹) حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ أَبِي الْعَبَّاسِ حَدَّثَنَا أَبُو أُوَيْسٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فَضْلُ صَلَاةِ الْجَمَاعَةِ عَلَى صَلَاةِ أَحَدِكُمْ وَحْدَهُ خَمْسَةٌ وَعِشْرُونَ جُزْءًا [راجع: ۷۱۸۵].

(۹۱۳۹) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا اکیلے نماز پڑھنے پر جماعت کے ساتھ نماز پڑھنے کی فضیلت پچیس درجے زیادہ ہے۔

(۹۱۴۰) حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ بْنُ عَمْرٍو قَالَ حَدَّثَنَا زَائِدَةُ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ تَجْتَمِعُ مَلَائِكَةُ اللَّيْلِ وَالنَّهَارِ فِي صَلَاةِ الْفَجْرِ وَصَلَاةِ الْعَصْرِ قَالَ فَيَجْتَمِعُونَ فِي صَلَاةِ الْفَجْرِ قَالَ فَتَصْعَدُ مَلَائِكَةُ اللَّيْلِ وَتَثْبُتُ مَلَائِكَةُ النَّهَارِ قَالَ وَيَجْتَمِعُونَ فِي صَلَاةِ الْعَصْرِ قَالَ فَيَصْعَدُ مَلَائِكَةُ النَّهَارِ وَتَثْبُتُ مَلَائِكَةُ اللَّيْلِ قَالَ فَيَسْأَلُهُمْ رَبُّهُمْ كَيْفَ تَرَكْتُمْ عِبَادِي قَالَ فَيَقُولُونَ أَتَيْنَاهُمْ وَهُمْ يُصَلُّونَ وَتَرَكْنَاهُمْ وَهُمْ يُصَلُّونَ قَالَ سُلَيْمَانُ وَلَا أَعْلَمُهُ إِلَّا قَدْ قَالَ فِيهِ فَاغْفِرْ لَهُمْ يَوْمَ الدِّينِ [صححه ابن خزيمة: (۳۲۱ و ۳۲۲). قال شعيب: اسناده صحيح].

(۹۱۴۰) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا رات اور دن کے فرشتے نماز فجر اور نماز عصر کے وقت اکٹھے ہوتے ہیں، پھر جو فرشتے تمہارے درمیان رات رہ چکے ہوتے ہیں وہ فجر کے وقت آسمانوں پر چڑھ جاتے ہیں، اور دن والے فرشتے رہ جاتے ہیں، اس طرح عصر کے وقت جمع ہوتے ہیں تو دن والے فرشتے آسمان پر چڑھ جاتے ہیں اور رات کے فرشتے رہ جاتے ہیں، اللہ تعالیٰ ''باوجودیکہ ہر چیز جانتا ہے'' ان سے پوچھتا ہے کہ تم نے میرے بندوں کو کس حال میں چھوڑا؟ وہ کہتے ہیں کہ جس وقت ہم ان سے رخصت ہوئے وہ تب بھی نماز پڑھ رہے تھے اور جب ان کے پاس گئے تھے وہ تب بھی نماز پڑھ

رہے تھے۔

(۹۱۴۱) حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ بْنُ عَمْرٍو قَالَ حَدَّثَنَا زَائِدَةُ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أَيُحِبُّ أَحَدُكُمْ إِذَا رَجَعَ إِلَى أَهْلِهِ أَنْ يَجِدَ ثَلَاثَ خَلِفَاتٍ عِظَامٍ سِمَانٍ قَالَ قُلْنَا نَعَمْ قَالَ فَثَلَاثُ آيَاتٍ يَقْرَأُ بِهِنَّ فِي الصَّلَاةِ خَيْرٌ لَهُ مِنْهُنَّ [صححه مسلم (۸۰۲)]. [انظر: ۱۰۰۱۷، ۱۰۴۵۰].

(۹۱۴۱) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا کیا تم میں سے کوئی آدمی اس بات کو پسند کرتا ہے کہ وہ اپنے اہل خانہ کے پاس تین صحت مند حاملہ اونٹنیاں لے کر لوٹے؟ صحابہ رضی اللہ عنہم نے عرض کیا جی ہاں! (ہر شخص چاہتا ہے) نبی علیہ السلام نے فرمایا جو آدمی قرآن کریم کی تین آیتیں نماز میں پڑھتا ہے، اس کے لیے وہ تین آیتیں تین حاملہ اونٹنیوں سے بھی بہتر ہیں۔

(۹۱۴۲) حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ قَالَ حَدَّثَنَا أَبِي عَنِ ابْنِ إِسْحَاقَ قَالَ حَدَّثَنِي خُبَيْبُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ خُبَيْبٍ الْأَنْصَارِيُّ عَنْ حَفْصِ بْنِ عَاصِمِ بْنِ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِنَّ مِنْبَرِي عَلَى حَوْضِي وَإِنَّ مَا بَيْنَ مِنْبَرِي وَبَيْنَ بَيْتِي رَوْضَةٌ مِنْ رِيَاضِ الْجَنَّةِ وَصَلَاةٌ فِي مَسْجِدِي هَذَا كَأَلْفِ صَلَاةٍ فِيمَا سِوَاهُ مِنَ الْمَسَاجِدِ إِلَّا الْمَسْجِدَ الْحَرَامَ [راجع: ۷۲۲۲].

(۹۱۴۲) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے نبی علیہ السلام کو فرماتے ہوئے سنا ہے کہ زمین کا جو حصہ میرے گھر اور میرے منبر کے درمیان ہے وہ جنت کا ایک باغ ہے اور میرا منبر قیامت کے دن میرے حوض پر نصب کیا جائے گا اور میری اس مسجد میں نماز پڑھنے کا ثواب ''مسجد حرام'' کے علاوہ دیگر تمام مساجد میں ایک ہزار نمازیں پڑھنے کی طرح ہے۔

(۹۱۴۳) حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ قَالَ حَدَّثَنَا أَبِي عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ وَالْمِسْوَرِ بْنِ رِفَاعَةَ بْنِ أَبِي مَالِكٍ الْقُرَظِيِّ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَوْفٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِثْلَ حَدِيثِ خُبَيْبٍ عَنْ حَفْصٍ لَمْ يَزِدْ وَلَمْ يَنْقُصْ

(۹۱۴۳) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۹۱۴۴) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ بَكْرٍ قَالَ سَمِعْتُ مَنْصُورًا مَوْلَى قُرَيْشٍ فِي حَلْقَةِ سَعِيدٍ يُحَدِّثُ يَعْنِي ابْنَ أَبِي عَرُوبَةَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ زِيَادٍ الْقُرَشِيِّ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّهُ مَرَّ بِهِ فَتًى يَجُرُّ إِزَارَهُ فَوَكَزَهُ بِحَدِيدَةٍ كَانَتْ مَعَهُ ثُمَّ قَالَ أَلَمْ يَبْلُغْكَ مَا قَالَ أَبُو الْقَاسِمِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَنْظُرُ اللَّهُ إِلَى الَّذِي يَجُرُّ إِزَارَهُ بَطَرًا [راجع: ۸۹۹۲].

(۹۱۴۴) ایک مرتبہ ایک نوجوان حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کے پاس سے گذرا، وہ اپنا ازار کھینچتا ہوا چلا جا رہا تھا، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نے اپنی چھڑی اسے چبھو کر فرمایا کیا تمہیں یہ بات معلوم نہیں ہے کہ ابوالقاسم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے کہ جو شخص تکبر کی وجہ سے اپنے ازار کو زمین پر کھینچتے ہوئے چلتا ہے، اللہ اس پر نظر کرم نہیں فرماتا۔

(۹۱۴۵) حَدَّثَنَا أَبُو الْجَوَّابِ الضَّبِّيُّ الْأَحْوَصُ بْنُ جَوَّابٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَمَّارُ بْنُ رُزَيْقٍ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي صَالِحٍ

عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ جَاءَ رَجُلٌ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنِّي أُحَدِّثُ نَفْسِي بِالْحَدِيثِ لَأَنْ أَخِرَّ مِنَ السَّمَاءِ أَحَبُّ إِلَيَّ مِنْ أَنْ أَتَكَلَّمَ بِهِ قَالَ ذَلِكَ صَرِيحُ الْإِيمَانِ [صححه مسلم (۱۳۲)، وابن حبان (۱٤۸)]. [انظر: ۹۸۷۷، ۹۸۷۸].

(۹۱۴۵) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک آدمی بارگاہِ نبوت میں حاضر ہوا اور کہنے لگا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! میرے دل میں ایسے وساوس اور خیالات آتے ہیں کہ انہیں زبان پر لانے سے زیادہ مجھے آسمان سے نیچے گر جانا محبوب ہے، (میں کیا کروں؟) نبی علیہ السلام نے فرمایا یہ تو صریح ایمان ہے۔

(۹۱۴۶) حَدَّثَنَا أَبُو الْجَوَّابِ حَدَّثَنَا عَمَّارُ بْنُ زُرَيْقٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عِيسَى عَنْ عِكْرِمَةَ عَنْ يَحْيَى بْنِ يَعْمَرَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ خَبَّبَ خَادِمًا عَلَى أَهْلِهَا فَلَيْسَ مِنَّا وَمَنْ أَفْسَدَ امْرَأَةً عَلَى زَوْجِهَا فَلَيْسَ مِنَّا

(۹۱۴۶) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا جو شخص کسی نوکر کو اس کے اہل خانہ کے خلاف بھڑکاتا ہے، وہ ہم میں سے نہیں ہے اور جو شخص کسی عورت کو اس شوہر کے خلاف بھڑکاتا ہے، وہ بھی ہم میں سے نہیں ہے۔

(۹۱۴۷) حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ عِيسَى قَالَ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ دَاوُدَ بْنِ أَبِي هِنْدٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثَلَاثٌ فِي الْمُنَافِقِ وَإِنْ صَلَّى وَإِنْ صَامَ وَزَعَمَ أَنَّهُ مُسْلِمٌ إِذَا حَدَّثَ كَذَبَ وَإِذَا وَعَدَ أَخْلَفَ وَإِذَا اؤْتُمِنَ خَانَ [صححه مسلم (۵۹)]. [انظر: ۱۰۹۳۸].

(۹۱۴۷) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا منافق کی تین نشانیاں ہیں، خواہ وہ نماز روزہ کرتا ہو اور اپنے آپ کو مسلمان سمجھتا ہو، جب بات کرے تو جھوٹ بولے، جب وعدہ کرے تو وعدہ خلافی کرے، اور جب امانت رکھوائی جائے تو خیانت کرے۔

(۹۱۴۸) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَابِقٍ حَدَّثَنَا شَرِيكٌ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ كَتَبَ كِتَابًا بِيَدِهِ لِنَفْسِهِ قَبْلَ أَنْ يَخْلُقَ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضَ فَوَضَعَهُ تَحْتَ عَرْشِهِ فِيهِ رَحْمَتِي سَبَقَتْ غَضَبِي [صححه البخاري (۷٤۰٤)]. [انظر: ۱۰۰۱۵].

(۹۱۴۸) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا اللہ نے جب مخلوق کو وجود عطاء کرنے کا فیصلہ فرمایا تو اس کتاب میں "جو اس کے پاس عرش پر ہے" لکھا کہ میری رحمت میرے غضب پر سبقت رکھتی ہے۔

(۹۱۴۹) حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ دَاوُدَ الْهَاشِمِيُّ قَالَ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ يَعْنِي ابْنَ جَعْفَرٍ قَالَ أَخْبَرَنَا الْعَلَاءُ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ دَعَا إِلَى هُدًى كَانَ لَهُ مِنَ الْأَجْرِ مِثْلُ أُجُورِ مَنْ تَبِعَهُ لَا يَنْقُصُ ذَلِكَ مِنْ أُجُورِهِمْ شَيْئًا وَمَنْ دَعَا إِلَى ضَلَالَةٍ كَانَ عَلَيْهِ مِنَ الْإِثْمِ مِثْلُ آثَامِ مَنْ تَبِعَهُ لَا يَنْقُصُ ذَلِكَ مِنْ

آثَامِهِمْ شَيْئًا [صححه مسلم (٢٦٧٤)].

(۹۱۴۹) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا جو شخص لوگوں کو ہدایت کی طرف دعوت دے، اسے اتنا ہی اجر ملے گا جتنا اس کی پیروی کرنے والوں کو ملے گا اور ان کے اجر و ثواب میں کسی قسم کی کمی نہ کی جائے گی، اور جو شخص لوگوں کو گمراہی کی طرف دعوت دے، اسے اتنا ہی گناہ ملے گا جتنا اس کی پیروی کرنے والوں کو ملے گا اور ان کے گناہ میں کسی قسم کی کمی نہ کی جائے گی۔

(۹۱۵۰) حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ دَاوُدَ قَالَ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ قَالَ أَخْبَرَنِي الْعَلَاءُ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يَصْبِرُ عَلَى لَأْوَاءِ الْمَدِينَةِ وَشِدَّتِهَا أَحَدٌ إِلَّا كُنْتُ لَهُ شَفِيعًا يَوْمَ الْقِيَامَةِ أَوْ شَهِيدًا [صححه مسلم (١٣٧٨)].

(۹۱۵۰) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا جو شخص بھی مدینہ منورہ کی مشقتوں اور سختیوں پر صبر کرے گا، میں قیامت کے دن اس کے حق میں گواہی بھی دوں گا اور سفارش بھی کروں گا۔

(۹۱۵۱) وَبِهَذَا الْإِسْنَادِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ التَّثَاؤُبَ مِنْ الشَّيْطَانِ فَإِذَا تَثَاءَبَ أَحَدُكُمْ فَلْيَكْظِمْ مَا اسْتَطَاعَ [راجع: ٧٢٩٢].

(۹۱۵۱) گذشتہ سند ہی سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا جمائی شیطان کے اثر کی وجہ سے آتی ہے اس لئے جب تم میں سے کسی کو جمائی آئے تو جہاں تک ممکن ہو اسے روکے۔

(۹۱۵۲) وَبِهَذَا الْإِسْنَادِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يَجْتَمِعُ كَافِرٌ وَقَاتِلُهُ فِي النَّارِ أَبَدًا [راجع: ٨٨٠٢]

(۹۱۵۲) گذشتہ سند ہی سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا کافر اور اس کا مسلمان قاتل جہنم میں کبھی جمع نہیں ہو سکتے۔

(۹۱۵۳) وَبِهَذَا الْإِسْنَادِ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَوْ يَعْلَمُ الْمُؤْمِنُ مَا عِنْدَ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ مِنْ الْعُقُوبَةِ مَا طَمِعَ بِجَنَّتِهِ أَحَدٌ وَلَوْ يَعْلَمُ الْكَافِرُ مَا عِنْدَ اللَّهِ مِنْ الرَّحْمَةِ مَا قَنَطَ مِنْ رَحْمَتِهِ أَحَدٌ [راجع: ٨٣٩٦].

(۹۱۵۳) گذشتہ سند ہی سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا اگر بندۂ مومن کو وہ سزائیں معلوم ہو جائیں جو اللہ نے تیار کر رکھی ہیں تو کوئی بھی جنت کی طمع نہ کرے (صرف جہنم سے بچنے کی دعا کرتے رہیں) اور اگر کافر کو اللہ کی رحمت کا اندازہ ہو جائے تو کوئی بھی جنت سے ناامید نہ ہو۔

(۹۱۵۴) وَ بِهَذَا الْإِسْنَادِ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا عَدْوَى وَلَا صَفَرَ وَلَا هَامَةَ وَلَا نَوْءَ. [صححه مسلم (٢٢٢٠)].

(۹۱۵۴) اور گذشتہ سند سے ہی مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا بیماری متعدی ہونے، ماہِ صفر کے منحوس ہونے، مردے کی کھوپڑی کے کیڑے اور ستاروں کی تاثیر کی کوئی حقیقت نہیں ہے۔

(۹۱۵۵) وَبِهَذَا الْإِسْنَادِ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يَأْتِي الْمَسِيحُ الدَّجَّالُ مِنْ قِبَلِ الْمَشْرِقِ وَهِمَّتُهُ الْمَدِينَةُ حَتَّى يَنْزِلَ دُبُرَ أُحُدٍ ثُمَّ تَصْرِفُ الْمَلَائِكَةُ وَجْهَهُ قِبَلَ الشَّامِ وَهُنَالِكَ يَهْلِكُ قَالَ عَبْد اللَّهِ كَذَا قَالَ أَبِي فِي هَذِهِ الْأَحَادِيثِ [صححه مسلم (١٣٨٠)، وابن حبان (٦٨١٠)]. [انظر: ٩٢٧٥، ٩٨٩٧].

(۹۱۵۵) اور گذشتہ سند سے ہی مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا مسیح دجال مشرق کی طرف سے آئے گا اور اس کی منزل مدینہ منورہ ہوگی، یہاں تک کہ وہ احد کے پیچھے آ کر پڑاؤ ڈالے گا، پھر ملائکہ اس کا رخ شام کی طرف پھیر دیں گے اور وہیں وہ ہلاک ہو جائے گا۔

(۹۱۵۶) حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ دَاوُدَ قَالَ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ عَنِ ابْنِ دِينَارٍ يَعْنِي عَبْدَ اللَّهِ عَنْ أَبِي صَالِحٍ السَّمَّانِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَثَلِي وَمَثَلُ الْأَنْبِيَاءِ مِنْ قَبْلِي كَمَثَلِ رَجُلٍ بَنَى بُنْيَانًا فَأَحْسَنَهُ وَأَجْمَلَهُ إِلَّا مَوْضِعَ لَبِنَةٍ مِنْ زَاوِيَةٍ مِنْ زَوَايَاهُ فَجَعَلَ النَّاسُ يَطُوفُونَ بِهِ وَيَعْجَبُونَ لَهُ وَيَقُولُونَ هَلَّا وُضِعَتْ هَذِهِ اللَّبِنَةُ قَالَ فَأَنَا تِلْكَ اللَّبِنَةُ وَأَنَا خَاتَمُ النَّبِيِّينَ [صححه البخاري (٣٥٣٥)، ومسلم (٢٢٨٦)، وابن حبان (٦٤٠٥)].

(۹۱۵۶) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا میری اور مجھ سے پہلے انبیاء کی مثال ایسے ہے جیسے کسی آدمی نے ایک نہایت حسین وجمیل اور مکمل عمارت بنائی، البتہ اس کے ایک کونے میں ایک اینٹ کی جگہ چھوڑ دی، لوگ اس کے گرد چکر لگاتے، تعجب کرتے اور کہتے جاتے تھے کہ ہم نے اس سے عمدہ عمارت کوئی نہیں دیکھی، سوائے اس اینٹ کی جگہ کے، سو وہ اینٹ میں ہوں اور میں ہی خاتم النبیین ہوں۔

(۹۱۵۷) حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ أَخْبَرَنَا عُتْبَةُ بْنُ مُسْلِمٍ مَوْلَى بَنِي تَيْمٍ عَنْ عُبَيْدِ بْنِ حُنَيْنٍ مَوْلَى بَنِي زُرَيْقٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا وَقَعَ الذُّبَابُ فِي شَرَابِ أَحَدِكُمْ فَلْيَغْمِسْهُ كُلَّهُ ثُمَّ لِيَطْرَحْهُ فَإِنَّ فِي أَحَدِ جَنَاحَيْهِ شِفَاءً وَفِي الْآخَرِ دَاءً [صححه البخاري (٣٣٢٠)].

(۹۱۵۷) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا اگر تم میں سے کسی کے برتن میں مکھی گر جائے تو وہ یاد رکھے کہ مکھی کے ایک پر میں شفاء اور دوسرے میں بیماری ہوتی ہے اس لئے اسے چاہئے کہ اس مکھی کو اس میں مکمل ڈبو دے (پھر اسے استعمال کرنا اس کی مرضی پر موقوف ہے)

(۹۱۵۸) وَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا وَلَغَ الْكَلْبُ فِي إِنَاءِ أَحَدِكُمْ فَلْيَغْسِلْهُ سَبْعَ مَرَّاتٍ

(۹۱۵۸) اور نبی علیہ السلام نے فرمایا کہ جب تم میں سے کسی کے برتن میں کتا منہ مار دے تو اسے چاہئے کہ اس برتن کو سات مرتبہ دھوئے

(۹۱۵۹) حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ بْنُ عَمْرٍو قَالَ حَدَّثَنَا زَائِدَةُ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ الْأَعْمَشُ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا سَمِعَ الشَّيْطَانُ الْمُنَادِيَ يُنَادِي بِالصَّلَاةِ وَلَّى وَلَهُ ضُرَاطٌ حَتَّى لَا يَسْمَعَ الصَّوْ فَإِذَا فَرَغَ رَجَعَ فَوَسْوَسَ فَإِذَا أَخَذَ فِي الْإِقَامَةِ فَعَلَ مِثْلَ ذَلِكَ [صححه مسلم (٣٨٩)]. [انظر: ١٠٨٨٨].

(۹۱۵۹) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا جب شیطان اذان کی آواز سنتا ہے تو زور زور سے ہوا خارج کرتے ہوئے بھاگ جاتا ہے تاکہ اذان نہ سن سکے، جب اذان ختم ہو جاتی ہے تو پھر واپس آ جاتا ہے، اور انسان کے دل میں وسوسے ڈالتا ہے اور اقامت کے وقت بھی اسی طرح کرتا ہے۔

(۹۱۶۰) حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو إِسْحَاقَ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ تَجِدُ مِنْ شِرَارِ النَّاسِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ الَّذِي يَأْتِي هَؤُلَاءِ بِحَدِيثِ هَؤُلَاءِ وَهَؤُلَاءِ بِحَدِيثِ هَؤُلَاءِ [راجع: ۸۴۱۹].

(۹۱۶۰) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا قیامت کے دن تم لوگوں میں سب سے بدترین شخص اس آدمی کو پاؤ گے جو دوغلا ہو، ان لوگوں کے پاس ایک رخ لے کر آتا ہو اور ان لوگوں کے پاس دوسرا رخ لے کر آتا ہو۔

(۹۱۶۱) حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ قَالَ حَدَّثَنَا زَائِدَةُ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ ذَكْوَانَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا تَقُومُ السَّاعَةُ حَتَّى تَطْلُعَ الشَّمْسُ مِنْ مَغْرِبِهَا فَيُؤْمِنَ النَّاسُ أَجْمَعُونَ فَيَوْمَئِذٍ لَا يَنْفَعُ نَفْسًا إِيمَانُهَا لَمْ تَكُنْ آمَنَتْ مِنْ قَبْلُ أَوْ كَسَبَتْ فِي إِيمَانِهَا خَيْرًا وَلَا تَقُومُ السَّاعَةُ حَتَّى تُقَاتِلُوا الْيَهُودَ فَيَفِرَّ الْيَهُودِيُّ وَرَاءَ الْحَجَرِ فَيَقُولَ الْحَجَرُ يَا عَبْدَ اللَّهِ يَا مُسْلِمُ هَذَا يَهُودِيٌّ وَرَائِي وَلَا تَقُومُ السَّاعَةُ حَتَّى تُقَاتِلُوا قَوْمًا نِعَالُهُمُ الشَّعَرُ [صححه البخاری (۶۵۰۶)]. [راجع: ۸۵۸۳].

(۹۱۶۱) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا قیامت اس وقت تک قائم نہیں ہوگی جب تک سورج مغرب سے طلوع نہ ہو جائے، جب سورج مغرب سے طلوع ہوگا تو سب لوگ اللہ پر ایمان لے آئیں گے لیکن اس وقت کسی ایسے شخص کو اس کا ایمان نفع نہ دے گا جو پہلے سے ایمان نہ لایا ہو یا اپنے ایمان میں کوئی نیکی نہ کمائی ہو اور قیامت اس وقت تک قائم نہیں ہوگی جب تک تم یہودیوں سے قتال نہ کر لو، اس وقت اگر کوئی یہودی بھاگ کر کسی پتھر کے پیچھے چھپ جائے گا تو وہ پتھر کہے گا اے بندۂ خدا! اے مسلمان! یہ میرے پیچھے ایک یہودی چھپا ہوا ہے، اور قیامت اس وقت تک قائم نہ ہوگی جب تک تم ایسی قوم سے قتال نہ کر لو جن کی جوتیاں بالوں کی ہوں گی۔

(۹۱۶۲) حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ قَالَ حَدَّثَنَا زَائِدَةُ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ مَنْ تَوَلَّى قَوْمًا بِغَيْرِ إِذْنِ مَوَالِيهِ فَعَلَيْهِ لَعْنَةُ اللَّهِ وَالْمَلَائِكَةِ وَالنَّاسِ أَجْمَعِينَ لَا يَقْبَلُ اللَّهُ مِنْهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ عَدْلًا وَلَا صَرْفًا وَالْمَدِينَةُ حَرَامٌ فَمَنْ أَحْدَثَ فِيهَا أَوْ آوَى مُحْدِثًا فَعَلَيْهِ لَعْنَةُ اللَّهِ وَالْمَلَائِكَةِ وَالنَّاسِ أَجْمَعِينَ لَا يَقْبَلُ اللَّهُ مِنْهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ عَدْلًا وَلَا صَرْفًا وَذِمَّةُ الْمُسْلِمِينَ وَاحِدَةٌ يَسْعَى بِهَا أَدْنَاهُمْ فَمَنْ أَخْفَرَ مُسْلِمًا فَعَلَيْهِ لَعْنَةُ اللَّهِ وَالْمَلَائِكَةِ وَالنَّاسِ أَجْمَعِينَ لَا يَقْبَلُ اللَّهُ مِنْهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ عَدْلًا وَلَا صَرْفًا [صححه مسلم (۱۵۰۸)]. [انظر: ۹۳۸۹، ۱۰۸۱۶].

(۹۱۶۲) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا جو شخص اپنے آقا کے علاوہ کسی اور کو اپنا آقا کہنا شروع کر دے، اس پر اللہ کی، فرشتوں کی اور تمام لوگوں کی لعنت ہے، قیامت کے دن اللہ اس کا کوئی فرض یا نفل قبول نہیں کرے گا اور تمام مسلمانوں کی ذمہ داری ایک جیسی ہے، ایک عام آدمی بھی اگر کسی کو امان دے دے تو اس کا لحاظ کیا جائے گا، جو شخص کسی مسلمان کی امان کو توڑے، اس پر اللہ کی، فرشتوں اور تمام لوگوں کی لعنت ہے، قیامت کے دن اس کا کوئی فرض یا نفل قبول نہیں ہوگا، مدینہ منورہ حرم ہے، جو شخص اس میں کوئی بدعت ایجاد کرے یا کسی بدعتی کو ٹھکانہ دے، اس پر اللہ کی، فرشتوں کی اور تمام لوگوں کی لعنت ہے، قیامت کے دن اللہ اس سے کوئی فرض یا نفلی عبادت قبول نہ کرے گا۔

(۹۱۶۳) حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ بْنُ عَمْرٍو قَالَ حَدَّثَنَا زَائِدَةُ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو الزِّنَادِ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ تَوَكَّلَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ بِحِفْظِ امْرِئٍ خَرَجَ فِي سَبِيلِ اللَّهِ لَا يُخْرِجُهُ إِلَّا الْجِهَادُ فِي سَبِيلِ اللَّهِ وَتَصْدِيقٌ بِكَلِمَاتِ اللَّهِ حَتَّى يُوجِبَ لَهُ الْجَنَّةَ أَوْ يُرْجِعَهُ إِلَى بَيْتِهِ أَوْ مِنْ حَيْثُ خَرَجَ [صححه البخاري (٣١٢٣)، ومسلم (١٨٧٦)، وابن حبان (٤٦٢٠)].

(۹۱۶۳) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا اللہ تعالیٰ نے اس شخص کی حفاظت اپنے ذمے لے رکھی ہے جو اس کے راستے میں نکلے کہ اگر وہ صرف میرے راستے میں جہاد کی نیت سے نکلا ہے اور مجھ پر ایمان رکھتے ہوئے اور میرے پیغمبر کی تصدیق کرتے ہوئے روانہ ہوا ہے تو مجھ پر یہ ذمہ داری ہے کہ اسے جنت میں داخل کروں یا اس حال میں اس کے ٹھکانے کی طرف واپس پہنچا دوں کہ وہ ثواب یا مال غنیمت کو حاصل کر چکا ہو۔

(۹۱۶٤) حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ حَدَّثَنَا زَائِدَةُ قَالَ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ الْأَعْمَشُ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ كُلِمَ فِي سَبِيلِ اللَّهِ وَاللَّهُ أَعْلَمُ بِمَنْ يُكْلَمُ فِي سَبِيلِهِ يَجِيءُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ جُرْحُهُ كَهَيْئَتِهِ يَوْمَ جُرِحَ لَوْنُهُ لَوْنُ دَمٍ وَرِيحُهُ رِيحُ مِسْكٍ [راجع: ٩٠٧٦].

(۹۱۶۴) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا اللہ کے راستے میں جس کسی شخص کو کوئی زخم لگتا ہے، "اور اللہ جانتا ہے کہ اس کے راستے میں کسے زخم لگا ہے" وہ قیامت کے دن اسی طرح تر و تازہ ہوگا جیسے زخم لگنے کے دن تھا، اس کا رنگ تو خون کی طرح ہوگا لیکن اس کی بو مشک کی طرح عمدہ ہوگی۔

(۹۱۶٥) حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ بْنُ عَمْرٍو حَدَّثَنَا زَائِدَةُ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ احْتَجَّ آدَمُ وَمُوسَى قَالَ فَقَالَ مُوسَى يَا آدَمُ أَنْتَ الَّذِي خَلَقَكَ اللَّهُ بِيَدِهِ وَنَفَخَ فِيكَ مِنْ رُوحِهِ أَغْوَيْتَ النَّاسَ وَأَخْرَجْتَهُمْ مِنَ الْجَنَّةِ قَالَ فَقَالَ آدَمُ أَنْتَ مُوسَى أَنْتَ اصْطَفَاكَ اللَّهُ بِكَلَامِهِ تَلُومُنِي عَلَى عَمَلٍ أَعْمَلُهُ كَتَبَهُ اللَّهُ عَلَيَّ قَبْلَ أَنْ يَخْلُقَ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضَ قَالَ فَحَجَّ آدَمُ مُوسَى [صححه ابن حبان (٦١٧٩). وقال الترمذي: حسن صحيح غريب. قال الألباني: صحيح (الترمذي: ٢١٣٤)].

(۹۱۶۵) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا ایک مرتبہ عالم ارواح میں حضرت آدم اور موسیٰ علیہما السلام میں مباحثہ ہوا، حضرت موسیٰ علیہ السلام کہنے لگے کہ اے آدم! آپ کو اللہ نے اپنے دست قدرت سے پیدا کیا، اور آپ کے اندر اپنی روح پھونکی، آپ نے لوگوں کو شرمندہ کیا اور جنت سے نکلوا دیا؟ حضرت آدم علیہ السلام نے فرمایا اے موسیٰ! اللہ نے تمہیں اپنے سے ہم کلام ہونے کے لئے منتخب کیا، کیا تم مجھے اس بات پر ملامت کرتے ہو جس کا فیصلہ اللہ نے میرے متعلق میری پیدائش سے بھی پہلے کر لیا تھا؟ اس طرح حضرت آدم علیہ السلام، حضرت موسیٰ علیہ السلام پر غالب آ گئے۔

(۹۱۶۶) حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ بْنُ عَمْرٍو قَالَ حَدَّثَنَا زَائِدَةُ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُاللَّهِ بْنُ ذَكْوَانَ يُكْنَى أَبَا الزِّنَادِ عَنْ عَبْدِالرَّحْمَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا بَنِي عَبْدِ الْمُطَّلِبِ يَا بَنِي هَاشِمٍ اشْتَرُوا أَنْفُسَكُمْ مِنَ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ لَا أَمْلِكُ لَكُمْ مِنَ اللَّهِ شَيْئًا يَا أُمَّ الزُّبَيْرِ عَمَّةَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا فَاطِمَةُ بِنْتَ مُحَمَّدٍ اشْتَرُوا أَنْفُسَكُمْ مِنَ اللَّهِ لَا أَمْلِكُ لَكُمْ مِنَ اللَّهِ شَيْئًا سَلَانِي مِنْ مَالِي مَا شِئْتُمَا [راجع: ۸۵۸۵].

(۹۱۶۶) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے بنو عبدالمطلب سے فرمایا کہ اے بنی عبدالمطلب! اپنے آپ کو اللہ سے خرید لو، اے بنی ہاشم! اپنے آپ کو اللہ سے خرید لو، میں اللہ کے سامنے تمہارے لیے کسی چیز پر قدرت نہیں رکھتا، اے پیغمبر خدا کی پھوپھی، ام زبیر! اور اے فاطمہ بنت محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) اپنے آپ کو اللہ سے خرید لو، کیونکہ میں اللہ کی طرف سے تمہارے لیے کسی چیز کا اختیار نہیں رکھتا، البتہ تم جو چاہو، مجھ سے مال و دولت مانگ سکتی ہو۔

(۹۱۶۷) حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ قَالَ حَدَّثَنَا زَائِدَةُ عَنْ عَاصِمٍ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَا أُحِبُّ أَنَّ أُحُدًا ذَاكُمْ يُحَوَّلُ ذَهَبًا يَكُونُ عِنْدِي بَعْدَ ثَلَاثٍ مِنْهُ شَيْءٌ إِلَّا شَيْئًا أَرْصُدُهُ لِدَيْنٍ إِنَّ الْأَكْثَرِينَ هُمُ الْأَقَلُّونَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ إِلَّا مَنْ قَالَ هَكَذَا وَهَكَذَا وَهَكَذَا وَهَكَذَا وَقَلِيلٌ مَا هُمْ عَنْ يَمِينِهِ وَعَنْ شِمَالِهِ وَبَيْنَ يَدَيْهِ وَوَرَائَهُ [راجع: ۸۳۰۶].

(۹۱۶۷) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا مجھے یہ بات پسند نہیں ہے کہ تمہارا یہ احد پہاڑ سونے کا بنا دیا جائے اور تین دن گذرنے کے بعد اس میں سے میرے پاس کچھ بچ جائے سوائے اس چیز کے جو میں قرض کی ادائیگی کے لئے رکھ لوں، کیونکہ قیامت کے دن مال و دولت کی ریل پیل والے لوگوں کے پاس ہی تھوڑا ہوگا، سوائے ان لوگوں کے جو اپنے ہاتھوں سے بھر بھر کر دائیں بائیں اور آگے تقسیم کریں لیکن ایسے لوگ بہت تھوڑے ہیں۔

(۹۱۶۸) حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ قَالَ حَدَّثَنَا زَائِدَةُ عَنْ مُحَمَّدٍ يَعْنِي ابْنَ عَمْرٍو عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَوْلَا أَنْ أَشُقَّ عَلَى أُمَّتِي أَوْ عَلَى الْمُؤْمِنِينَ لَأَمَرْتُهُمْ بِالسِّوَاكِ عِنْدَ كُلِّ صَلَاةٍ [راجع: ۷۵۰٤].

(۹۱۶۸) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا اگر مجھے اپنی امت پر مشقت کا اندیشہ نہ ہوتا تو میں انہیں ہر نماز کے وقت مسواک کرنے کا حکم دیتا۔

(۹۱۶۹) حَدَّثَنَا عَبْدَةُ وَهُوَ ابْنُ سُلَيْمَانَ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو فَذَكَرَ مِثْلَهُ بِإِسْنَادِهِ

(۹۱۶۹) گزشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۹۱۷۰) حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ قَالَ حَدَّثَنَا زَائِدَةُ عَنْ هِشَامِ بْنِ حَسَّانَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يُصَلِّيَ الرَّجُلُ مُخْتَصِرًا [راجع: ۷۱۷۵].

(۹۱۷۰) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے نماز میں کوکھ پر ہاتھ رکھنے سے منع فرمایا ہے۔

(۹۱۷۱) حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ قَالَ حَدَّثَنَا زَائِدَةُ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ حَسَّانَ عَنْ مُحَمَّدٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا قَامَ أَحَدُكُمْ مِنَ اللَّيْلِ فَلْيَفْتَتِحْ صَلَاتَهُ بِرَكْعَتَيْنِ خَفِيفَتَيْنِ [۷۱۷۶].

(۹۱۷۱) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا جب تم میں سے کوئی شخص تہجد کی نماز کے لئے اٹھے تو اسے چاہئے کہ اس کا آغاز دو ہلکی رکعتوں سے کرے۔

(۹۱۷۲) حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ قَالَ حَدَّثَنَا زَائِدَةُ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ ذَكْوَانَ أَبُو الزِّنَادِ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ أَدْرَكَ قَبْلَ طُلُوعِ الشَّمْسِ سَجْدَةً فَقَدْ أَدْرَكَ الصَّلَاةَ وَمَنْ أَدْرَكَ قَبْلَ غُرُوبِ الشَّمْسِ سَجْدَةً فَقَدْ أَدْرَكَ الصَّلَاةَ [صححه ابن خزيمة: ۹۸۵]. قال الألباني: صحيح (النسائي: ۱/۲۷۳).]. [انظر: ۱۰۱۳۳].

(۹۱۷۲) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا جو شخص طلوع آفتاب سے قبل فجر کی نماز کی ایک رکعت پالے اس نے وہ نماز پالی اور جو شخص غروب آفتاب سے قبل نماز عصر کی ایک رکعت پالے اس نے وہ نماز پالی۔

(۹۱۷۳) حَدَّثَنَا حُسَيْنُ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَ حَدَّثَنَا مُسْلِمٌ يَعْنِي ابْنَ خَالِدٍ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ عَنْ سُمَيٍّ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا دَخَلَ أَحَدُكُمْ عَلَى أَخِيهِ الْمُسْلِمِ فَأَطْعَمَهُ طَعَامًا فَلْيَأْكُلْ مِنْ طَعَامِهِ وَلَا يَسْأَلْهُ عَنْهُ فَإِنْ سَقَاهُ شَرَابًا مِنْ شَرَابِهِ فَلْيَشْرَبْ مِنْ شَرَابِهِ وَلَا يَسْأَلْهُ عَنْهُ

(۹۱۷۳) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا جب تم میں سے کوئی شخص اپنے مسلمان بھائی کے پاس جائے اور وہ اسے کھانا کھلائے تو جانے والے کو کھا لینا چاہئے، البتہ خود سے سوال نہیں کرنا چاہئے، اسی طرح اگر پینے کے لئے کوئی چیز دے تو پی لینی چاہئے، البتہ خود سے سوال نہیں کرنا چاہئے۔

(۹۱۷۴) حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو إِسْحَاقَ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا أُتِيَ أَوْ مُرَّ عَلَيْهِ بِجِنَازَةٍ سَأَلَهُمْ هَلْ تَرَكَ دَيْنًا فَإِنْ قَالُوا نَعَمْ قَالَ هَلْ تَرَكَ وَفَاءً فَإِنْ قَالُوا نَعَمْ صَلَّى عَلَيْهِ وَإِنْ قَالُوا لَا قَالَ صَلُّوا عَلَى صَاحِبِكُمْ

(۹۱۷۴) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام کے پاس جب کوئی جنازہ لایا جاتا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم پہلے یہ سوال پوچھتے کہ

اس شخص پر کوئی قرض ہے؟ اگر لوگ کہتے جی ہاں! تو نبی علیہ السلام پوچھتے کہ اسے اداء کرنے کے لئے اس نے کچھ مال چھوڑا ہے؟ اگر لوگ کہتے جی ہاں! تو نبی علیہ السلام اس کی نماز جنازہ پڑھا دیتے اور اگر وہ نال میں جواب دیتے تو نبی علیہ السلام فرما دیتے کہ اپنے ساتھی کی نماز جنازہ خود ہی پڑھ لو۔

(۹۱۷۵) حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو إِسْحَاقَ عَنْ سُهَيْلِ بْنِ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَجْتَمِعَانِ فِي النَّارِ أَبَدًا اجْتِمَاعًا يَضُرُّ أَحَدَهُمَا قَالُوا مَنْ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ مُؤْمِنٌ يَقْتُلُهُ كَافِرٌ ثُمَّ يُسَدِّدُ بَعْدَ ذَلِكَ [راجع: ٧٥٦٥].

(۹۱۷۵) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا دو آدمی جہنم میں اس طرح جمع نہیں ہوں گے کہ ان میں سے ایک، دوسرے کو نقصان پہنچائے، صحابہ رضی اللہ عنہم نے پوچھا یا رسول اللہ! وہ کون لوگ ہیں؟ فرمایا وہ مسلمان جو کسی کافر کو قتل کرے اور اس کے بعد سیدھا راستہ اختیار کر لے۔

(۹۱۷۶) وَبِهَذَا الْإِسْنَادِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَضَمَّنَ اللَّهُ لِمَنْ خَرَجَ فِي سَبِيلِهِ لَا يُخْرِجُهُ إِلَّا إِيمَانًا بِي وَتَصْدِيقًا بِرُسُلِي أَنْ أُدْخِلَهُ الْجَنَّةَ أَوْ أُرْجِعَهُ إِلَى مَسْكَنِهِ الَّذِي خَرَجَ مِنْهُ نَائِلًا مَا نَالَ مِنْ أَجْرٍ أَوْ غَنِيمَةٍ [صححه مسلم (١٨٧٦)]. [انظر: ٩١٧٨، ٩٤٧١، ٩٤٧٥].

(۹۱۷۶) گذشتہ سند ہی سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا اللہ تعالیٰ نے اس شخص کے متعلق اپنے ذمے یہ بات لے رکھی ہے جو اس کے راستے میں نکلے کہ اگر وہ صرف میرے راستے میں جہاد کی نیت سے نکلا ہے اور مجھ پر ایمان رکھتے ہوئے اور میرے پیغمبر کی تصدیق کرتے ہوئے روانہ ہوا ہے تو مجھ پر یہ ذمہ داری ہے کہ اسے جنت میں داخل کروں یا اس حال اس کے ٹھکانے کی طرف واپس پہنچا دوں کہ وہ ثواب یا مال غنیمت کو حاصل کر چکا ہو۔

(۹۱۷۷) وَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا مِنْكُمْ مِنْ أَحَدٍ يُجْرَحُ فِي سَبِيلِ اللَّهِ وَاللَّهُ أَعْلَمُ بِمَنْ يُجْرَحُ فِي سَبِيلِهِ إِلَّا لَقِيَ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ كَهَيْئَتِهِ يَوْمَ جُرِحَ لَوْنُهُ لَوْنُ دَمٍ وَرِيحُهُ رِيحُ مِسْكٍ [راجع: ٩٠٧٦].

(۹۱۷۷) اور نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا اللہ کے راستے میں جس کسی شخص کو کوئی زخم لگتا ہے،'' اور اللہ جانتا ہے کہ اس کے راستے میں کسے زخم لگا ہے'' وہ قیامت کے دن اسی طرح تر و تازہ ہوگا جیسے زخم لگنے کے دن تھا، اس کا رنگ تو خون کی طرح ہوگا لیکن اس کی بو مشک کی طرح عمدہ ہوگی۔

(۹۱۷۸) حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو إِسْحَاقَ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَحْوَ هَذَا الْحَدِيثِ

(۹۱۷۸) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۹۱۷۹) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ إِسْحَاقَ أَخْبَرَنِي أَبُو بَكْرٍ يَعْنِي ابْنَ عَيَّاشٍ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو حَصِينٍ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي

هُرَيْرَةَ قَالَ كَانَ يُعْرَضُ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْقُرْآنُ فِي كُلِّ سَنَةٍ مَرَّةً فَلَمَّا كَانَ الْعَامُ الَّذِي قُبِضَ فِيهِ عُرِضَ عَلَيْهِ مَرَّتَيْنِ

(۹۱۷۹) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ وہ (حضرت جبریل علیہ السلام) نبی علیہ السلام کے ساتھ ہر سال ایک مرتبہ قرآن کریم کا دور کرتے تھے، اور جس سال آپ صلی اللہ علیہ وسلم کا وصال ہوا، اس سال دو مرتبہ دور فرمایا۔

(۹۱۸۰) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ إِسْحَاقَ قَالَ أَخْبَرَنِيهِ أَبُو بَكْرِ بْنُ عَيَّاشٍ عَنْ أَبِي حَصِينٍ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا كَانَ يَوْمُ صَوْمِ أَحَدِكُمْ فَلَا يَرْفُثْ وَلَا يَجْهَلْ فَإِنْ جُهِلَ عَلَيْهِ فَلْيَقُلْ إِنِّي امْرُؤٌ صَائِمٌ [راجع: ٧٥٩٦].

(۹۱۸۰) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا جب تم میں سے کسی شخص کا کسی دن روزہ ہو تو اسے چاہئے کہ "بے تکلف" نہ ہو اور جہالت کا مظاہرہ بھی نہ کرے، اگر کوئی شخص اس کے سامنے جہالت دکھائے تو اسے کہہ دے کہ میں روزے سے ہوں۔

(۹۱۸۱) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ إِسْحَاقَ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ عَنْ عَاصِمٍ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَبْرِدُوا بِالصَّلَاةِ فَإِنَّ فَيْحَهَا مِنْ حَرِّ جَهَنَّمَ [راجع: ٨٨٨٧].

(۹۱۸۱) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا گرمی کی شدت جہنم کی تپش کا اثر ہوتی ہے، لہٰذا نماز کو ٹھنڈا کر کے پڑھا کرو۔

(۹۱۸۲) حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ بْنُ حَسَّانَ قَالَ أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ ذَكْوَانَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يُكْلَمُ عَبْدٌ فِي سَبِيلِ اللَّهِ وَاللَّهُ أَعْلَمُ بِمَنْ يُكْلَمُ فِي سَبِيلِهِ يَجِيءُ جُرْحُهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ لَوْنُهُ لَوْنُ دَمٍ وَرِيحُهُ رِيحُ مِسْكٍ [راجع: ٩٠٧٦].

(۹۱۸۲) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا اللہ کے راستے میں جس کسی شخص کو کوئی زخم لگتا ہے،" اور اللہ جانتا ہے کہ اس کے راستے میں کسے زخم لگا ہے" وہ قیامت کے دن اسی طرح تر و تازہ ہوگا جیسے زخم لگنے کے دن تھا، اس کا رنگ تو خون کی طرح ہوگا لیکن اس کی بو مشک کی طرح عمدہ ہوگی۔

(۹۱۸۳) حَدَّثَنَا أَبُو الْعَلَاءِ الْحَسَنُ بْنُ سَوَّارٍ قَالَ حَدَّثَنَا لَيْثٌ عَنْ خَالِدِ بْنِ يَزِيدَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي هِلَالٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنْ كَانَ قَالَهُ لَوْلَا أَنْ أَشُقَّ عَلَى أُمَّتِي لَأَمَرْتُهُمْ بِالسِّوَاكِ مَعَ الْوُضُوءِ وَ قَالَ أَبُو هُرَيْرَةَ لَقَدْ كُنْتُ أَسْتَنُّ قَبْلَ أَنْ أَنَامَ وَبَعْدَ مَا أَسْتَيْقِظُ وَقَبْلَ مَا آكُلُ وَبَعْدَ مَا آكُلُ حِينَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَا قَالَ

(۹۱۸۳) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا اگر مجھے اپنی امت پر مشقت کا اندیشہ نہ ہوتا تو میں اسے

وضو کے ساتھ مسواک کا حکم دیتا، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے جب سے نبی علیہ السلام کا یہ فرمان سنا ہے، میں سونے سے پہلے بھی مسواک کرتا ہوں، سو کر اٹھنے کے بعد بھی، کھانے سے پہلے بھی اور کھانے کے بعد بھی مسواک کرتا ہوں۔

(۹۱۸۴) حَدَّثَنَا أَبُو الْعَلَاءِ قَالَ حَدَّثَنَا لَيْثٌ عَنْ خَالِدِ بْنِ يَزِيدَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي هِلَالٍ عَنْ نُعَيْمٍ الْمُجْمِرِ أَنَّهُ قَالَ رَقِيتُ مَعَ أَبِي هُرَيْرَةَ عَلَى ظَهْرِ الْمَسْجِدِ وَعَلَيْهِ سَرَاوِيلُ مِنْ تَحْتِ قَمِيصِهِ فَنَزَعَ سَرَاوِيلَهُ ثُمَّ تَوَضَّأَ وَغَسَلَ وَجْهَهُ وَيَدَيْهِ وَرَفَعَ فِي عَضُدَيْهِ الْوُضُوءَ وَرِجْلَيْهِ فَرَفَعَ فِي سَاقَيْهِ ثُمَّ قَالَ إِنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِنَّ أُمَّتِي يَأْتُونَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ غُرًّا مُحَجَّلِينَ مِنْ آثَارِ الْوُضُوءِ فَمَنْ اسْتَطَاعَ مِنْكُمْ أَنْ يُطِيلَ غُرَّتَهُ فَلْيَفْعَلْ [راجع: ۸۳۹٤].

(۹۱۸۴) نعیم بن عبداللہ کہتے ہیں کہ میں ایک مرتبہ مسجد کی چھت پر چڑھ کر حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کے پاس پہنچا، انہوں نے قمیص کے نیچے شلوار پہن رکھی تھی، انہوں نے شلوار اتاری اور وضو کرنے لگے، اپنے چہرے اور ہاتھوں کو بازوؤں تک اور پاؤں کو پنڈلیوں تک دھویا اور فرمایا کہ میں نے نبی علیہ السلام کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے قیامت کے دن میری امت کے لوگ وضو کے نشانات سے روشن اور چمکدار پیشانی والے ہوں گے، اس لئے تم میں سے جو شخص اپنی چمک بڑھا سکتا ہو، اسے ایسا کر لینا چاہئے۔

(۹۱۸۵) حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الرَّازِيُّ خَتَنُ سَلَمَةَ الْأَبْرَشِ قَالَ حَدَّثَنَا سَلَمَةُ بْنُ الْفَضْلِ قَالَ حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ عَنْ عَمِّهِ مُوسَى بْنِ يَسَارٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَمَنَّوْا لِقَاءَ الْعَدُوِّ فَإِنَّكُمْ لَا تَدْرُونَ مَا يَكُونُ فِي ذَلِكَ

(۹۱۸۵) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا دشمن سے آمنا سامنا ہونے کی تمنا مت کیا کرو، کیونکہ تم نہیں جانتے کہ اس صورت میں کیا کچھ ہو سکتا ہے۔

(۹۱۸٦) حَدَّثَنَا هَارُونُ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ وَهْبٍ قَالَ حَدَّثَنِي أَبُو صَخْرٍ حُمَيْدُ بْنُ زِيَادٍ أَنَّ عُمَرَ بْنَ إِسْحَاقَ مَوْلَى زَائِدَةَ حَدَّثَهُ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَقُولُ الصَّلَوَاتُ الْخَمْسُ وَالْجُمُعَةُ إِلَى الْجُمُعَةِ وَرَمَضَانُ إِلَى رَمَضَانَ مُكَفِّرَاتٌ مَا بَيْنَهُنَّ مَا اجْتُنِبَتْ الْكَبَائِرُ [صححه مسلم(۲۳۳)].

(۹۱۸٦) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا پانچ نمازیں اور ایک جمعہ دوسرے جمعہ تک اور ایک رمضان دوسرے رمضان تک درمیان میں ہونے والے گناہوں کا کفارہ ہے بشرطیکہ کبیرہ گناہوں سے اجتناب کرے۔

(۹۱۸۷) حَدَّثَنَا هَارُونُ بْنُ مَعْرُوفٍ قَالَ عَبْد اللَّهِ وَسَمِعْتُهُ أَنَا مِنْ هَارُونَ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ وَهْبٍ قَالَ أَخْبَرَنِي أَبُو صَخْرٍ عَنْ أَبِي حَازِمٍ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْمُؤْمِنُ مُؤْلَفٌ وَلَا خَيْرَ فِيمَنْ لَا يَأْلَفُ وَلَا يُؤْلَفُ

(۹۱۸۷) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا مؤمن الفت کا مقام ہوتا ہے، اس شخص میں کوئی خیر نہیں ہوتی

جو کسی سے الفت کرے اور نہ اس سے کوئی الفت کرے۔

(۹۱۸۸) حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ دَاوُدَ قَالَ قُرِءَ عَلَى مَالِكٍ عَنْ سُهَيْلٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ أَبْوَابَ الْجَنَّةِ تُفْتَحُ يَوْمَ الِاثْنَيْنِ وَيَوْمَ الْخَمِيسِ فَيُغْفَرُ لِكُلِّ عَبْدٍ لَا يُشْرِكُ بِاللَّهِ شَيْئًا إِلَّا رَجُلٌ بَيْنَهُ وَبَيْنَ أَخِيهِ شَحْنَاءُ فَيُقَالُ أَنْظِرُوهُمَا حَتَّى يَصْطَلِحَا مَرَّتَيْنِ [راجع: ۷۶۲۷].

(۹۱۸۸) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا ہر پیر اور جمعرات کے دن جنت کے دروازے کھولے جاتے ہیں اور اللہ تعالیٰ ہر اس بندے کو بخش دیتے ہیں جو ان کے ساتھ کسی کو شریک نہ ٹھہراتا ہو، سوائے ان دو آدمیوں کے جن کے درمیان آپس میں لڑائی جھگڑا ہو کہ اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں ان دونوں کو چھوڑے رکھو یہاں تک کہ یہ آپس میں صلح کرلیں۔

(۹۱۸۹) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ غَيْلَانَ قَالَ حَدَّثَنَا الْمُفَضَّلُ قَالَ حَدَّثَنِي عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ زَحْرٍ أَنَّ أَبَا هُرَيْرَةَ قَالَ أَيُّهَا النَّاسُ إِنَّ اللَّهَ عَزَّوَجَلَّ فَرَضَ لَكُمْ عَلَى لِسَانِ نَبِيِّكُمْ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الصَّلَاةَ فِي الْحَضَرِ أَرْبَعًا وَفِي السَّفَرِ رَكْعَتَيْنِ

(۹۱۸۹) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ اے لوگو! اللہ نے تم پر تمہارے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی زبانی حضر میں نماز کی چار رکعتیں اور سفر میں دو رکعتیں فرض قرار دی ہیں۔

(۹۱۹۰) حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ دَاوُدَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ أَبِي الزِّنَادِ قَالَ أَخْبَرَنِي صَالِحُ بْنُ أَبِي صَالِحٍ مَوْلَى التَّوْأَمَةِ قَالَ أَخْبَرَنِي أَبُو هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَيَتَحَمَّدَنَّ اللَّهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ عَلَى أُنَاسٍ مَا عَمِلُوا مِنْ خَيْرٍ قَطُّ فَيُخْرِجُهُمْ مِنَ النَّارِ بَعْدَمَا احْتَرَقُوا فَيُدْخِلُهُمُ الْجَنَّةَ بِرَحْمَتِهِ بَعْدَ شَفَاعَةِ مَنْ يَشْفَعُ

(۹۱۹۰) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا قیامت کے دن اللہ تعالیٰ ان لوگوں پر اپنا خصوصی کرم فرمائے گا جنہوں نے کبھی کوئی نیکی نہ کی ہوگی، اور انہیں جہنم سے نکال لے گا، اس وقت تک وہ جہنم کی آگ میں جل (کر کوئلہ بن) چکے ہوں گے، اس کے بعد سفارش کرنے والے کی سفارش سے اپنی رحمت کے سبب انہیں جنت میں داخلہ عطاء فرمائے گا۔

(۹۱۹۱) حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ إِسْحَاقَ الطَّالْقَانِيُّ قَالَ أَخْبَرَنَا ابْنُ الْمُبَارَكِ عَنْ يُونُسَ عَنِ الزُّهْرِيِّ قَالَ حَدَّثَنِي سَعِيدُ بْنُ الْمُسَيَّبِ أَنَّ أَبَا هُرَيْرَةَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ يَدْخُلُ الْجَنَّةَ مِنْ أُمَّتِي زُمْرَةٌ هُمْ سَبْعُونَ أَلْفًا تُضِيءُ وُجُوهُهُمْ إِضَاءَةَ الْقَمَرِ لَيْلَةَ الْبَدْرِ فَقَالَ أَبُو هُرَيْرَةَ فَقَامَ عُكَّاشَةُ بْنُ مِحْصَنٍ الْأَسَدِيُّ يَرْفَعُ نَمِرَةً عَلَيْهِ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ ادْعُ اللَّهَ أَنْ يَجْعَلَنِي مِنْهُمْ فَقَالَ اللَّهُمَّ اجْعَلْهُ مِنْهُمْ ثُمَّ قَامَ رَجُلٌ مِنَ الْأَنْصَارِ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ ادْعُ اللَّهَ أَنْ يَجْعَلَنِي مِنْهُمْ قَالَ سَبَقَكَ عُكَّاشَةُ

(۹۱۹۱) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ میری امت میں سے ستر ہزار آدمی جنت میں داخل ہوں گے، جن کے چہرے چودھویں رات کے چاند کی طرح چمکتے ہوں گے، حضرت عکاشہ بن محصن رضی اللہ عنہ اپنی چادر اٹھاتے ہوئے کھڑے ہوئے اور عرض کیا یا رسول اللہ! اللہ سے دعاء کر دیجئے کہ وہ مجھے بھی ان میں شامل

فرمادے، نبی علیہ السلام نے دعاء کر دی کہ اے اللہ! اسے بھی ان میں شامل فرما، پھر ایک انصاری آدمی کھڑے ہو کر بھی یہی عرض کیا، لیکن نبی علیہ السلام نے فرمایا عکاشہ تم پر سبقت لے گئے۔

(۹۱۹۲) حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ إِسْحَاقَ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ مُبَارَكٍ عَنْ يُونُسَ وَعَلِيُّ بْنِ إِسْحَاقَ قَالَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ قَالَ أَخْبَرَنَا يُونُسُ عَنِ الزُّهْرِيِّ قَالَ أَخْبَرَنَا قَبِيصَةُ بْنُ ذُؤَيْبٍ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يُجْمَعَ بَيْنَ الْمَرْأَةِ وَعَمَّتِهَا وَبَيْنَ الْمَرْأَةِ وَخَالَتِهَا [صححه البخاري (٥١١٠)، ومسلم (١٤٠٨)]. [انظر: ٩٨٣٣، ١٠٧٢٣، ١٠٧٢٨].

(۹۱۹۲) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے کسی عورت کو اس کی پھوپھی یا خالہ کے ساتھ نکاح میں جمع کرنے سے منع فرمایا ہے۔

(۹۱۹۳) حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا ابْنُ الْمُبَارَكِ عَنْ يُونُسَ عَنِ الزُّهْرِيِّ قَالَ أَخْبَرَنِي ابْنُ أَبِي أَنَسٍ أَنَّ أَبَاهُ حَدَّثَهُ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا كَانَ رَمَضَانُ فُتِحَتْ أَبْوَابُ الرَّحْمَةِ وَغُلِّقَتْ أَبْوَابُ جَهَنَّمَ وَسُلْسِلَتْ الشَّيَاطِينُ [راجع: ٧٧٦٧].

(۹۱۹۳) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا جب ماہ رمضان شروع ہوتا ہے تو رحمت کے دروازے کھول دیئے جاتے ہیں، جہنم کے دروازے بند کر دیئے جاتے ہیں اور شیاطین کو زنجیروں میں جکڑ دیا جاتا ہے۔

(۹۱۹۴) حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ إِسْحَاقَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ (ح) وَعَتَّابٌ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ قَالَ أَخْبَرَنَا شُعْبَةُ عَنْ فُلَانٍ الْخَثْعَمِيِّ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا زُرْعَةَ يُحَدِّثُ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ إِذَا خَرَجَ سَفَرًا فَرَكِبَ رَاحِلَتَهُ قَالَ اللَّهُمَّ أَنْتَ الصَّاحِبُ فِي السَّفَرِ وَالْخَلِيفَةُ فِي الْأَهْلِ قَالَ وَأُرَاهُ قَالَ وَالْحَامِلُ عَلَى الظَّهْرِ اللَّهُمَّ اصْحَبْنَا بِنُصْحٍ وَاقْلِبْنَا بِذِمَّةٍ أَعُوذُ بِكَ مِنْ وَعْثَاءِ السَّفَرِ وَكَآبَةِ الْمُنْقَلَبِ

(۹۱۹۴) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام جب کبھی سفر کے ارادے سے نکلتے اور اپنی سواری پر سوار ہوتے تو یہ دعاء پڑھتے کہ اے اللہ! تو ہی سفر میں میرا ساتھی اور اہل وعیال میں میرا جانشین ہے، اور سواری کی پیٹھ پر بٹھانے والا ہے، اے اللہ! خیر خواہی کے ساتھ ہماری رفاقت فرما اور اپنی ذمہ داری میں واپس پہنچا، ہم سفر کی مشکلات اور واپسی کی پریشانی سے تیری پناہ میں آتے ہیں۔

(۹۱۹۵) حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ إِسْحَاقَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ قَالَ أَخْبَرَنَا الْأَجْلَحُ أَنَّ أَبَا بُرْدَةَ بْنَ أَبِي مُوسَى الْأَشْعَرِيَّ أَخْبَرَهُ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِنَّ فِي الْجُمُعَةِ لَسَاعَةً مَا دَعَا اللَّهَ فِيهَا عَبْدٌ مُؤْمِنٌ بِشَيْءٍ إِلَّا اسْتَجَابَ اللَّهُ لَهُ

(۹۱۹۵) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ جمعہ کے دن ایک ساعت

ایسی بھی آتی ہے کہ بندۂ مسلم اللہ سے جو دعاء کرتا ہے اللہ اسے وہ چیز ضرور عطاء فرما دیتا ہے۔

(۹۱۹۶) حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ إِسْحَاقَ قَالَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ أَخْبَرَنِي يُونُسُ عَنِ الزُّهْرِيِّ أَخْبَرَنِي عَبْدُ الرَّحْمَنِ الْأَعْرَجُ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَيْرُ يَوْمٍ طَلَعَتْ فِيهِ الشَّمْسُ يَوْمُ الْجُمُعَةِ فِيهِ خُلِقَ آدَمُ وَفِيهِ أُدْخِلَ الْجَنَّةَ وَفِيهِ أُخْرِجَ مِنْهَا [صححه مسلم (۸۵۴)]. [انظر: ۹۳۹۹، ۱۰۶۵۳].

(۹۱۹۶) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا وہ بہترین دن جس پر سورج طلوع ہوتا ہے، جمعہ کا دن ہے، اسی میں حضرت آدم علیہ السلام کی تخلیق ہوئی، اسی دن وہ جنت میں داخل ہوئے اور اسی دن جنت سے باہر نکالے گئے۔

(۹۱۹۷) حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ إِسْحَاقَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ (ح) وَعَتَّابٌ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ حَدَّثَنَا يُونُسُ عَنِ الزُّهْرِيِّ قَالَ حَدَّثَنِي عَبْدُ الرَّحْمَنِ الْأَعْرَجُ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ شَهِدَ الْجَنَازَةَ حَتَّى يُصَلَّى عَلَيْهَا فَلَهُ قِيرَاطٌ وَمَنْ شَهِدَهَا حَتَّى تُدْفَنَ وَقَالَ عَتَّابٌ حَتَّى تُفْرَغَ فَلَهُ قِيرَاطَانِ قِيلَ وَمَا الْقِيرَاطَانِ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ مِثْلُ الْجَبَلَيْنِ الْعَظِيمَيْنِ [اخرجه البخاري: ۲/ ۱۱۰]

(۹۱۹۷) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا جو شخص کسی کی نماز جنازہ پڑھے، اسے ایک قیراط کے برابر ثواب ملے گا اور جو شخص دفن سے فراغت ہونے تک انتظار کرتا رہا، اسے دو قیراط کے برابر ثواب ملے گا، صحابہ رضی اللہ عنہم نے دو قیراط کی وضاحت دریافت کی تو نبی علیہ السلام نے فرمایا دو عظیم پہاڑوں کے برابر۔

(۹۱۹۸) حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ إِسْحَاقَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ أَخْبَرَنَا يُونُسُ عَنِ الزُّهْرِيِّ أَخْبَرَنِي أَبُو سَلَمَةَ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ أَنَّ أَبَا هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ الْيَهُودَ وَالنَّصَارَى لَا يَصْبُغُونَ فَخَالِفُوهُمْ [راجع: ۷۲۷۲]

(۹۱۹۸) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا یہود و نصاریٰ اپنے بالوں کو مہندی وغیرہ سے نہیں رنگتے، سو تم ان کی مخالفت کرو۔

(۹۱۹۹) حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ إِسْحَاقَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ أَخْبَرَنَا يُونُسُ عَنِ الزُّهْرِيِّ أَخْبَرَنِي أَبُو إِدْرِيسَ الْخَوْلَانِيُّ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ تَوَضَّأَ فَلْيَنْثِرْ وَمَنْ اسْتَجْمَرَ فَلْيُوتِرْ [راجع: ۷۲۲۰]

(۹۱۹۹) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا جو شخص وضو کرے، اسے ناک بھی صاف کرنا چاہیے اور جو شخص پتھروں سے استنجاء کرے، اسے طاق عدد اختیار کرنا چاہیے۔

(۹۲۰۰) حَدَّثَنَا عَتَّابُ بْنُ زِيَادٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْمُبَارَكِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ لَهِيعَةَ بْنِ عُقْبَةَ وَعَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي حَبِيبٍ عَنْ لَهِيعَةَ بْنِ عُقْبَةَ عَنْ أَبِي الْوَرْدِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ وَإِيَّاكُمْ وَالْخَيْلَ الْمُنَفِّلَةَ فَإِنَّهَا إِنْ تَلْقَ تَفِرَّ وَإِنْ تَغْنَمْ تَغْلُلْ [راجع: ۸۶۶۱].

(۹۲۰۰) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے نبی علیہ السلام کو فرماتے ہوئے سنا ہے خوشبودار گھاس کھا کر موٹے ہونے

والے گھوڑوں کے استعمال سے بچو، کیونکہ اگر ان کا دشمن سے سامنا ہو تو وہ بھاگ جاتے ہیں اور اگر مال غنیمت مل جائے تو خیانت کرتے ہیں۔

(۹۲۰۱) حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ دَاوُدَ الْهَاشِمِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ عَيَّاشٍ عَنْ أَبِي حَصِينٍ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَعْتَكِفُ الْعَشْرَ الْأَوَاخِرَ مِنْ رَمَضَانَ وَالْعَشْرَ الْأَوَاسِطَ فَمَاتَ حِينَ مَاتَ وَهُوَ يَعْتَكِفُ عِشْرِينَ يَوْمًا [راجع: ٨٤١٦].

(۹۲۰۱) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام رمضان کے آخری دس دنوں کا اور درمیانے عشرے کا اعتکاف فرمایا کرتے تھے اور جس سال آپ صلی اللہ علیہ وسلم کا وصال ہوا، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے بیس دن کا اعتکاف کیا۔

(۹۲۰۲) حَدَّثَنَا نُوحُ بْنُ مَيْمُونٍ قَالَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ يَعْنِي الْعُمَرِيَّ عَنْ جَهْمِ بْنِ أَبِي الْجَهْمِ عَنْ مِسْوَرِ بْنِ مَخْرَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ اللَّهَ جَعَلَ الْحَقَّ عَلَى لِسَانِ عُمَرَ وَقَلْبِهِ

(۹۲۰۲) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا اللہ نے عمر کی زبان اور دل پر حق کو رکھ دیا ہے۔

(۹۲۰۳) حَدَّثَنَا نُوحُ بْنُ مَيْمُونٍ قَالَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ عَنْ خُبَيْبِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ حَفْصِ بْنِ عَاصِمٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا بَيْنَ مِنْبَرِي وَبَيْتِي رَوْضَةٌ مِنْ رِيَاضِ الْجَنَّةِ وَمِنْبَرِي عَلَى حَوْضِي [راجع: ٧٢٢٢].

(۹۲۰۳) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا زمین کا جو حصہ میرے گھر اور میرے منبر کے درمیان ہے وہ جنت کا ایک باغ ہے اور میرا منبر قیامت کے دن میرے حوض پر نصب کیا جائے گا۔

(۹۲۰۴) حَدَّثَنَا نُوحٌ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ عَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِثْلَ ذَلِكَ إِلَّا أَنَّهُ قَالَ مِنْبَرِي عَلَى تُرْعَةٍ مِنْ تُرَعِ الْجَنَّةِ

(۹۲۰۴) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا میرا یہ منبر جنت کے دروازوں میں سے کسی دروازے پر ہوگا۔

(۹۲۰۵) حَدَّثَنَا نُوحٌ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ يَعْنِي الْعُمَرِيَّ عَنْ خُبَيْبِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ حَفْصِ بْنِ عَاصِمٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يُوشِكُ أَنْ يَرْجِعَ النَّاسُ إِلَى الْمَدِينَةِ حَتَّى تَصِيرَ مَسَالِحُهُمْ بِسِلَاحٍ

(۹۲۰۵) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا قریب ہے کہ لوگ مدینہ منورہ لوٹ کر واپس آ جائیں گے، یہاں تک کہ ان کے اسلحہ ڈپو میں اسلحہ بھی واپس آ جائے گا۔

(۹۲۰۶) حَدَّثَنَا نُوحُ بْنُ مَيْمُونٍ قَالَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْمُبَارَكِ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ طَارِقِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ زَاذَانَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ أَوْصَانِي خَلِيلِي بِثَلَاثٍ الْوَتْرِ قَبْلَ النَّوْمِ وَصِيَامِ ثَلَاثَةِ أَيَّامٍ مِنْ كُلِّ شَهْرٍ وَرَكْعَتَيِ الضُّحَى

(۹۲۰۶) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ مجھے میرے خلیل صلی اللہ علیہ وسلم نے تین چیزوں کی وصیت کی ہے (میں انہیں مرتے دم

تک نہ چھوڑوں گا)

① سونے سے پہلے نمازِ وتر پڑھنے کی۔ ② ہر مہینے میں تین دن روزہ رکھنے کی۔ ③ چاشت کی دو رکعتوں کی۔

(۹۲۰۷) حَدَّثَنَا يَعْمَرُ بْنُ بِشْرٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ قَالَ أَخْبَرَنَا يَحْيَى بْنُ أَيُّوبَ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو زُرْعَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ أَتَى رَجُلٌ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ مَا تَأْمُرُنِي قَالَ بَرَّ أُمَّكَ ثُمَّ عَادَ فَقَالَ بَرَّ أُمَّكَ ثُمَّ عَادَ الرَّابِعَةَ فَقَالَ بَرَّ أَبَاكَ [راجع: ۸۳۲۶].

(۹۲۰۷) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک آدمی نے بارگاہِ رسالت میں حاضر ہو کر عرض کیا کہ آپ مجھے کیا حکم دیتے ہیں؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا اپنی والدہ کے ساتھ حسن سلوک کرو، اس نے پوچھا اس کے بعد کون؟ فرمایا تمہاری والدہ، اس نے پوچھا اس کے بعد کون؟ فرمایا تمہاری والدہ، اس نے پوچھا اس کے بعد کون؟ چوتھی مرتبہ فرمایا تمہارے والد۔

(۹۲۰۸) حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ إِسْحَاقَ قَالَ أَخْبَرَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَوْهَبٍ قَالَ حَدَّثَنِي عَمِّي عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَوْهَبٍ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا مِنْ مُؤْمِنٍ يُشَاكُ بِشَوْكَةٍ فِي الدُّنْيَا يَحْتَسِبُهَا إِلَّا قُصَّ بِهَا مِنْ خَطَايَاهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ [اخرجه البخاري في الأدب المفرد (۵۰۷). قال شعيب: صحيح وهذا اسناد ضعيف].

(۹۲۰۸) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ اور ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا کسی مسلمان کو جو کانٹا بھی چبھتا ہے، اور وہ اس پر صبر کرتا ہے، اللہ اس کے بدلے اس کے گناہوں کا کفارہ فرما دیتے ہیں۔

(۹۲۰۹) حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ إِسْحَاقَ قَالَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ أَخْبَرَنَا الزُّبَيْرُ بْنُ سَعِيدٍ فَذَكَرَ حَدِيثًا عَنْ صَفْوَانَ بْنِ سُلَيْمٍ قَالَ وَحَدَّثَ صَفْوَانُ بْنُ سُلَيْمٍ أَيْضًا عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ الرَّجُلَ لَيَتَكَلَّمُ بِالْكَلِمَةِ يُضْحِكُ بِهَا جُلَسَاءَهُ يَهْوِي بِهَا مِنْ أَبْعَدِ مِنَ الثُّرَيَّا [انظر: ۷۲۱۴].

(۹۲۰۹) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا بعض اوقات آدمی اپنے دوستوں کو ہنسانے کے لئے کوئی بات کرتا ہے لیکن اس کے نتیجے میں ثریا ستارے سے بھی دور کے فاصلے سے گر پڑتا ہے۔

(۹۲۱۰) حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ إِسْحَاقَ قَالَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ قَالَ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ قَالَ حَدَّثَنِي سُهَيْلُ بْنُ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَيْسَ فِيمَا دُونَ خَمْسَةِ أَوْسُقٍ صَدَقَةٌ وَلَا فِيمَا دُونَ خَمْسِ أَوَاقٍ صَدَقَةٌ وَلَا فِيمَا دُونَ خَمْسِ ذَوْدٍ صَدَقَةٌ [انظر: ۹۲۲۱].

(۹۲۱۰) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا پانچ وسق سے کم میں زکوٰۃ نہیں ہے، پانچ اوقیہ چاندی سے کم میں زکوٰۃ نہیں ہے، اور پانچ اونٹوں سے کم میں زکوٰۃ نہیں ہے۔

(۹۲۱۱) حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ إِسْحَاقَ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُاللَّهِ قَالَ أَخْبَرَنَا عُبَيْدُاللَّهِ بْنُ عُمَرَ عَنْ سَعِيدٍ الْمَقْبُرِيِّ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ

عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ نَهَى عَنِ التَّلَقِّي وَأَنْ يَبِيعَ حَاضِرٌ لِبَادٍ [صححه البخاری (۲۱۶۲)].

(۹۲۱۱) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے باہر باہر ہی تاجروں سے ملنے اور کسی شہری کو دیہاتی کا سامان (مال تجارت) فروخت کرنے سے منع فرمایا ہے۔

(۹۲۱۲) حَدَّثَنَا يَعْمَرُ بْنُ بِشْرٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ قَالَ أَخْبَرَنَا يُونُسُ عَنِ الزُّهْرِيِّ قَالَ أَخْبَرَنِي سَعِيدُ بْنُ الْمُسَيَّبِ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ خَيْرُ الصَّدَقَةِ مَا كَانَ عَنْ ظَهْرِ غِنًى وَابْدَأْ بِمَنْ تَعُولُ [صححه البخاری (۱۴۲۶)، وابن خزيمة: (۲۴۳۹)].

(۹۲۱۲) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا اصل صدقہ تو دل کے غناء کے ساتھ ہوتا ہے، اور تم صدقات و خیرات میں ان لوگوں سے ابتداء کرو جو تمہاری ذمہ داری میں آتے ہیں۔

(۹۲۱۳) حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ إِسْحَاقَ الطَّالَقَانِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ عَنْ يُونُسَ عَنِ الزُّهْرِيِّ قَالَ سَمِعْتُ سَعِيدَ بْنَ الْمُسَيَّبِ يَقُولُ قَالَ أَبُو هُرَيْرَةَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِلْعَبْدِ الْمَمْلُوكِ الْمُصْلِحِ أَجْرَانِ وَالَّذِي نَفْسُ أَبِي هُرَيْرَةَ بِيَدِهِ لَوْلَا الْجِهَادُ فِي سَبِيلِ اللَّهِ وَالْحَجُّ وَبِرُّ أُمِّي لَأَحْبَبْتُ أَنْ أَمُوتَ وَأَنَا مَمْلُوكٌ [راجع: ۸۳۵۴].

(۹۲۱۳) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا نیک عبد مملوک کے لئے دہرا اجر ہے، اس ذات کی قسم جس کے دست قدرت میں ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کی جان ہے اگر جہاد فی سبیل اللہ، حج بیت اللہ اور والدہ کی خدمت نہ ہوتی تو میں غلامی کی حالت میں مرنا پسند کرتا۔

(۹۲۱۴) حَدَّثَنَا عَتَّابٌ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ قَالَ أَخْبَرَنَا ابْنُ لَهِيعَةَ قَالَ حَدَّثَنِي أَبُو يُونُسَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الصِّيَامُ جُنَّةٌ وَحِصْنٌ حَصِينٌ مِنَ النَّارِ

(۹۲۱۴) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا روزہ جہنم کی آگ سے بچاؤ کے لئے ڈھال اور ایک مضبوط قلعہ ہے۔

(۹۲۱۵) حَدَّثَنَا عَتَّابٌ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ قَالَ أَخْبَرَنَا عِيسَى بْنُ يَزِيدَ قَالَ حَدَّثَنِي جَرِيرُ بْنُ يَزِيدَ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا زُرْعَةَ بْنَ عَمْرِو بْنِ جَرِيرٍ يُحَدِّثُ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَدٌّ يُعْمَلُ فِي الْأَرْضِ خَيْرٌ لِأَهْلِ الْأَرْضِ مِنْ أَنْ يُمْطَرُوا ثَلَاثِينَ صَبَاحًا [راجع: ۸۷۲۳].

(۹۲۱۵) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا زمین میں نافذ کی جانے والی ایک سزا لوگوں کے حق میں تیس دن تک مسلسل بارش ہونے سے بہتر ہے۔

(۹۲۱۶) حَدَّثَنَا عَتَّابٌ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ قَالَ أَخْبَرَنَا دَاوُدُ بْنُ قَيْسٍ قَالَ حَدَّثَنِي أَبُو ثِفَالٍ الْمُرِّيُّ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ

عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْجَذَعُ مِنْ الضَّأْنِ خَيْرٌ مِنْ السَّيِّدِ مِنْ الْمَعْزِ قَالَ دَاوُدُ السَّيِّدُ الْجَلِيلُ

(۹۲۱۶) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا بھیڑ کا چھ ماہ کا بچہ بکری کے بڑے بچے سے بہتر ہوتا ہے۔

(۹۲۱۷) حَدَّثَنَا عَتَّابٌ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ قَالَ أَخْبَرَنَا ابْنُ لَهِيعَةَ قَالَ حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ نَوْفَلٍ أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ رَافِعٍ أَخْبَرَهُ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ نَهَى عَنْ الرَّمِيَّةِ أَنْ تُرْمَى الدَّابَّةُ ثُمَّ تُؤْكَلَ وَلَكِنْ تُذْبَحُ ثُمَّ لِيَرْمُوا إِنْ شَاؤُوا

(۹۲۱۷) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے اس بات سے منع فرمایا ہے کہ جانور کو پتھر یا تیر مار کر ختم کر دیا جائے اور پھر اسے کھا لیا جائے، اس لئے پہلے اسے ذبح کرنا چاہیے، بعد میں اگر اس پر تیر ماریں تو ان کی مرضی ہے۔

(۹۲۱۸) حَدَّثَنَا عَتَّابٌ قَالَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ قَالَ أَخْبَرَنَا يُونُسُ عَنِ الزُّهْرِيِّ قَالَ أَخْبَرَنِي سَعِيدُ بْنُ الْمُسَيَّبِ وَأَبُو سَلَمَةَ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ أَنَّ أَبَا هُرَيْرَةَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ قَرَصَتْ نَمْلَةٌ نَبِيًّا مِنَ الْأَنْبِيَاءِ فَأَمَرَ بِقَرْيَةِ النَّمْلِ فَأُحْرِقَتْ فَأَوْحَى اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ إِلَيْهِ فِي أَنْ قَرَصَتْكَ نَمْلَةٌ أَهْلَكْتَ أُمَّةً مِنَ الْأُمَمِ تُسَبِّحُ [صححه البخاري (۳۰۱۹)، ومسلم (۲۲٤۱)].

(۹۲۱۸) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے نبی علیہ السلام کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ ایک نبی نے کسی درخت کے نیچے پڑاؤ کیا، انہیں کسی چیونٹی نے کاٹ لیا، انہوں نے چیونٹیوں کے پورے بل کو آگ لگا دی، اللہ نے ان کے پاس وحی بھیجی کہ ایک چیونٹی نے آپ کو کاٹا اور آپ نے تسبیح کرنے والی ایک پوری امت کو ختم کر دیا۔

(۹۲۱۹) حَدَّثَنَا عَتَّابٌ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ قَالَ أَخْبَرَنَا لَيْثُ بْنُ سَعْدٍ عَنِ الْحَسَنِ بْنِ ثَوْبَانَ أُرَاهُ عَنْ مُوسَى بْنِ وَرْدَانَ قَالَ قَالَ أَبُو هُرَيْرَةَ لِرَجُلٍ تَعَالَ أُوَدِّعْكَ كَمَا وَدَّعَنِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَوْ كَمَا وَدَّعَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَسْتَوْدِعُكَ اللَّهَ الَّذِي لَا يُضَيِّعُ وَدَائِعَهُ [راجع: ۸٦۷۹].

(۹۲۱۹) موسیٰ بن وردان سے غالباً منقول ہے کہ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نے ایک آدمی سے فرمایا میں تمہیں اسی طرح رخصت کروں گا جیسے نبی علیہ السلام نے رخصت فرمایا تھا، میں تمہیں اس اللہ کے سپرد کرتا ہوں جو اپنی امانتوں کو ضائع نہیں فرماتا۔

(۹۲۲۰) حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ وَاقِدٍ الْحَرَّانِيُّ قَالَ حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ مُجَاهِدٍ وَالْمُغِيرَةِ بْنِ حَكِيمٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَا سَمِعْنَاهُ يَقُولُ مَا كَانَ أَحَدٌ أَعْلَمَ بِحَدِيثِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنِّي إِلَّا مَا كَانَ مِنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو فَإِنَّهُ كَانَ يَكْتُبُ بِيَدِهِ وَيَعِيهِ بِقَلْبِهِ وَكُنْتُ أَعِيهِ بِقَلْبِي وَلَا أَكْتُبُ بِيَدِي وَاسْتَأْذَنَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الْكِتَابِ عَنْهُ فَأَذِنَ لَهُ

(۹۲۲۰) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام کی احادیث مجھ سے زیادہ بکثرت جاننے والا کوئی نہیں، سوائے عبداللہ

بن عمرو رضی اللہ عنہ کے، کیونکہ وہ ہاتھ سے لکھتے تھے اور دل میں محفوظ کرتے تھے جبکہ میں صرف دل میں محفوظ کرتا تھا، ہاتھ سے لکھتا نہیں تھا، انہوں نے نبی علیہ السلام سے لکھنے کی اجازت مانگی تھی جو نبی علیہ السلام نے انہیں دے دی۔

(۹۲۲۱) حَدَّثَنَا عَتَّابٌ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ قَالَ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ قَالَ حَدَّثَنِي سُهَيْلُ بْنُ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَيْسَ فِيمَا دُونَ خَمْسَةِ أَوْسَاقٍ صَدَقَةٌ وَلَيْسَ فِيمَا دُونَ خَمْسِ أَوَاقٍ صَدَقَةٌ وَلَيْسَ فِيمَا دُونَ خَمْسِ ذَوْدٍ صَدَقَةٌ [راجع: ۹۲۱۰].

(۹۲۲۱) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا پانچ وسق سے کم میں زکوۃ نہیں ہے، پانچ اوقیہ چاندی سے کم میں زکوۃ نہیں ہے، اور پانچ اونٹوں سے کم میں زکوۃ نہیں ہے۔

(۹۲۲۲) حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ قَالَ حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو بَلْجٍ يَحْيَى بْنُ أَبِي سُلَيْمٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ مَيْمُونٍ أَنَّهُ حَدَّثَهُ قَالَ قَالَ لِي أَبُو هُرَيْرَةَ قَالَ لِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَلَا أُعَلِّمُكَ كَلِمَةً مِنْ كَنْزِ الْجَنَّةِ قَالَ قُلْتُ نَعَمْ فِدَاكَ أَبِي وَأُمِّي قَالَ قُلْ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ [راجع: ۷۹۵۳].

(۹۲۲۲) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا مجھ سے کیا میں تمہیں ایک ایسا کلمہ نہ سکھاؤں جو جنت کا خزانہ ہے میں نے عرض کیا ضرور، آپ پر میرے ماں باپ قربان ہوں، نبی علیہ السلام نے فرمایا یوں کہا کرو۔ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ

(۹۲۲۳) حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ حَدَّثَنَا شَرِيكٌ عَنِ ابْنِ مَوْهَبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا أَنْعَمَ اللَّهُ عَلَى عَبْدٍ نِعْمَةً إِلَّا وَهُوَ يُحِبُّ أَنْ يَرَى أَثَرَهَا عَلَيْهِ [راجع: ۸۰۹۲].

(۹۲۲۳) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مرفوعاً مروی ہے کہ اللہ تعالیٰ اس بات کو پسند فرماتا ہے کہ اپنی نعمتوں کے آثار اپنے بندے پر دیکھے۔

(۹۲۲۴) حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَلَا أُنَبِّئُكُمْ بِخِيَارِكُمْ قَالُوا بَلَى يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ خِيَارُكُمْ أَطْوَلُكُمْ أَعْمَارًا وَأَحْسَنُكُمْ أَخْلَاقًا [راجع: ۷۲۱۱].

(۹۲۲۴) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا کیا میں تمہیں یہ نہ بتاؤں کہ تم میں سب سے بہتر کون ہے؟ صحابہ رضی اللہ عنہم نے عرض کیا جی یا رسول اللہ! نبی علیہ السلام نے فرمایا تم میں سب سے بہتر لوگ وہ ہیں جن کی عمر طویل ہو اور اخلاق بہترین ہو۔

(۹۲۲۵) حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ قَالَ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ عَمْرٍو عَنْ أَيُّوبَ عَنِ ابْنِ سِيرِينَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يُتَلَقَّى الْجَلَبُ فَإِنِ ابْتَاعَ مُبْتَاعٌ فَصَاحِبُ السِّلْعَةِ بِالْخِيَارِ إِذَا وَرَدَتِ السُّوقَ [راجع: ۷۸۱۲].

(۹۲۲۵) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے آنے والے تاجروں سے باہر باہر ہی مل کر خریداری کرنے سے منع

فرمایا ہے، جو شخص اس طرح کوئی چیز خریدے تو بیچنے والے کو بازار اور منڈی میں پہنچنے کے بعد اختیار ہوگا (کہ وہ اس بیع کو قائم رکھے یا فسخ کردے)

(۹۲۲٦) حَدَّثَنَا سُرَيْجُ بْنُ النُّعْمَانِ اللُّؤْلُؤِيُّ وَأَبُو كَامِلٍ قَالَا حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ زِيَادٍ قَالَ سُرَيْجٌ فِي حَدِيثِهِ سَمِعْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ سَمِعْتُ أَبَا الْقَاسِمِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ لَيَخْرُجَنَّ رِجَالٌ مِنَ الْمَدِينَةِ رَغْبَةً عَنْهَا وَالْمَدِينَةُ خَيْرٌ لَهُمْ لَوْ كَانُوا يَعْلَمُونَ [راجع: ۸۰۰۲].

(۹۲۲٦) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے ابوالقاسم ﷺ کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ کچھ لوگ مدینہ منورہ سے بے رغبتی کے ساتھ نکل جائیں گے، حالانکہ اگر انہیں پتہ ہوتا تو مدینہ ہی ان کے لئے زیادہ بہتر تھا۔

(۹۲۲۷) حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ دَاوُدَ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ لَهِيعَةَ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ قَالَ أَخْبَرَنِي جَابِرٌ أَنَّ أَبَا هُرَيْرَةَ أَخْبَرَهُ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا اسْتَيْقَظَ أَحَدُكُمْ مِنْ مَنَامِهِ فَلْيُفْرِغْ عَلَى يَدَيْهِ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ قَبْلَ أَنْ يُدْخِلَهُمَا فِي الْإِنَاءِ فَإِنَّهُ لَا يَدْرِي فِيمَ بَاتَتْ يَدُهُ [صححه مسلم (۲۷۸)].

(۹۲۲۷) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا جب تم میں سے کوئی شخص اپنی نیند سے بیدار ہو تو اپنا ہاتھ کسی برتن میں اس وقت تک نہ ڈالے جب تک اسے تین مرتبہ دھو نہ لے کیونکہ اسے خبر نہیں کہ رات بھر اس کا ہاتھ کہاں رہا۔

(۹۲۲۸) حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ دَاوُدَ قَالَ أَخْبَرَنَا ابْنُ لَهِيعَةَ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ أَنَّهُ قَالَ وَقَدْ قَالَ أَبُو هُرَيْرَةَ سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ فِي يَوْمِ الْجُمُعَةِ سَاعَةٌ لَا يُوَافِقُهَا عَبْدٌ مُسْلِمٌ إِلَّا اسْتُجِيبَ لَهُ [راجع: ۷٦۷٤].

(۹۲۲۸) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے نبی اکرم ﷺ کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ جمعہ کے دن ایک ساعت ایسی بھی آتی ہے کہ بندۂ مسلم اللہ سے دو دعاء کرتا ہے اللہ اسے وہ چیز ضرور عطاء فرما دیتا ہے۔

(۹۲۲۹) حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ دَاوُدَ قَالَ حَدَّثَنَا ذَوَّادُ بْنُ عُلْبَةَ عَنْ لَيْثٍ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُهَجِّرُ قَالَ فَصَلَّيْتُ ثُمَّ جِئْتُ فَجَلَسْتُ إِلَيْهِ فَقَالَ يَا أَبَا هُرَيْرَةَ اشِكَمَتْ دَرْدْ قَالَ قُلْتُ لَا يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ صَلِّ فَإِنَّ فِي الصَّلَاةِ شِفَاءً [راجع: ۹۰۵٤].

(۹۲۲۹) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں جب بھی دوپہر کے وقت نکلا تو نبی علیہ السلام کو نماز ہی پڑھتے ہوئے پایا، (ایک دن میں حاضر ہوا تو) نبی علیہ السلام نے نماز سے فارغ ہو کر فارسی میں پوچھا کہ تمہارے پیٹ میں درد ہو رہا ہے؟ میں نے کہا کہ نہیں، فرمایا کھڑے ہو کر نماز پڑھو، کیونکہ نماز میں شفاء ہے۔

(۹۲۳۰) حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ حَفْصٍ قَالَ حَدَّثَنَا وَرْقَاءُ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ عَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمْ يَكْذِبْ إِبْرَاهِيمُ إِلَّا ثَلَاثَ كَذَبَاتٍ قَوْلُهُ حِينَ دُعِيَ إِلَى آلِهَتِهِمْ إِنِّي سَقِيمٌ وَقَوْلُهُ فَعَلَهُ كَبِيرُهُمْ هَذَا وَقَوْلُهُ لِسَارَةَ إِنَّهَا أُخْتِي قَالَ وَدَخَلَ إِبْرَاهِيمُ قَرْيَةً فِيهَا مَلِكٌ مِنَ الْمُلُوكِ أَوْ جَبَّارٌ مِنْ

الْجَبَابِرَةِ فَقِيلَ دَخَلَ إِبْرَاهِيمُ اللَّيْلَةَ بِامْرَأَةٍ مِنْ أَحْسَنِ النَّاسِ قَالَ فَأَرْسَلَ إِلَيْهِ الْمَلِكُ أَوْ الْجَبَّارُ مَنْ هَذِهِ مَعَكَ قَالَ أُخْتِي قَالَ أَرْسِلْ بِهَا قَالَ فَأَرْسَلَ بِهَا إِلَيْهِ وَقَالَ لَهَا لَا تُكَذِّبِي قَوْلِي فَإِنِّي قَدْ أَخْبَرْتُهُ أَنَّكِ أُخْتِي إِنْ عَلَى الْأَرْضِ مُؤْمِنٌ غَيْرِي وَغَيْرُكِ قَالَ فَلَمَّا دَخَلَتْ إِلَيْهِ قَامَ إِلَيْهَا قَالَ فَأَقْبَلَتْ تَوَضَّأُ وَتُصَلِّي وَتَقُولُ اللَّهُمَّ إِنْ كُنْتَ تَعْلَمُ أَنِّي آمَنْتُ بِكَ وَبِرَسُولِكَ وَأَحْصَنْتُ فَرْجِي إِلَّا عَلَى زَوْجِي فَلَا تُسَلِّطْ عَلَيَّ الْكَافِرَ قَالَ فَغُطَّ حَتَّى رَكَضَ بِرِجْلِهِ قَالَ أَبُو الزِّنَادِ قَالَ أَبُو سَلَمَةَ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّهَا قَالَتْ اللَّهُمَّ إِنَّهُ إِنْ يَمُتْ يُقَلْ هِيَ قَتَلَتْهُ قَالَ فَأُرْسِلَ ثُمَّ قَامَ إِلَيْهَا فَقَامَتْ تَوَضَّأُ وَتُصَلِّي وَتَقُولُ اللَّهُمَّ إِنْ كُنْتَ تَعْلَمُ أَنِّي آمَنْتُ بِكَ وَبِرَسُولِكَ وَأَحْصَنْتُ فَرْجِي إِلَّا عَلَى زَوْجِي فَلَا تُسَلِّطْ عَلَيَّ الْكَافِرَ قَالَ فَغُطَّ حَتَّى رَكَضَ بِرِجْلِهِ قَالَ أَبُو الزِّنَادِ قَالَ أَبُو سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّهَا قَالَتْ اللَّهُمَّ إِنَّهُ إِنْ يَمُتْ يُقَلْ هِيَ قَتَلَتْهُ قَالَ فَأُرْسِلَ فَقَالَ فِي الثَّالِثَةِ أَوْ الرَّابِعَةِ مَا أَرْسَلْتُمْ إِلَيَّ إِلَّا شَيْطَانًا ارْجِعُوهَا إِلَى إِبْرَاهِيمَ وَأَعْطُوهَا هَاجَرَ قَالَ فَرَجَعَتْ فَقَالَتْ لِإِبْرَاهِيمَ أَشَعَرْتَ أَنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ رَدَّ كَيْدَ الْكَافِرِ وَأَخْدَمَ وَلِيدَةً [صححه البخاري (۲۲۱۷)].

(۹۲۳۰) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ حضرت ابراہیم علیہ السلام نے کبھی کوئی ایسی بات نہیں کہی جو حقیقت میں تو سچی اور بظاہر جھوٹ معلوم ہوتی ہو، ہاں! اس طرح کی تین باتیں کہی تھیں۔

پہلی دونوں باتیں تو یہ ہیں کہ حضرت ابراہیم علیہ السلام نے فرمایا میں بیمار ہوں اور یہ فرمایا تھا کہ یہ فعل (بت شکنی) بڑے بت کا ہے اور تیسری بات کی یہ صورت ہوئی کہ حضرت ابراہیم علیہ السلام اور حضرت سارہ علیہا السلام کا ایک گاؤں سے گذر ہوا، وہاں ایک ظالم بادشاہ موجود تھا، بادشاہ سے کسی نے کہا کہ یہاں ایک شخص آیا ہے جس کے ساتھ ایک نہایت حسین عورت ہے، بادشاہ نے ایک آدمی حضرت ابراہیم علیہ السلام کے پاس بھیج کر دریافت کرایا کہ یہ عورت کون ہے؟ حضرت ابراہیم علیہ السلام نے فرمایا میری بہن ہے، پھر حضرت سارہ علیہا السلام کے پاس آ کر فرمایا کہ روئے زمین پر میرے اور تمہارے سوا کوئی اور ایمان دار نہیں ہے، اور اس ظالم نے مجھ سے تمہارے متعلق دریافت کیا تھا، میں نے اس سے کہہ دیا کہ تم میری بہن ہو، لہٰذا تم میری تکذیب نہ کرنا۔

اس کے بعد بادشاہ نے حضرت سارہ علیہا السلام کو بلوایا، سارہ چلی گئیں، بادشاہ غلط ارادے سے ان کی طرف بڑھا، حضرت سارہ علیہا السلام وضو کر کے نماز پڑھنے لگیں، اور کہنے لگیں کہ اے اللہ! اگر تو جانتا ہے کہ میں تجھ پر اور تیرے رسول پر ایمان رکھتی ہوں اور اپنے شوہر کے علاوہ سب سے اپنی شرمگاہ کی حفاظت کی ہے تو اس کافر کو مجھ پر مسلط نہ فرما، اس پر وہ زمین میں دھنس گیا، حضرت سارہ علیہا السلام نے دعاء کی کہ اے اللہ! اگر یہ اس طرح مر گیا تو لوگ کہیں گے کہ سارہ نے اسے قتل کیا ہے، چنانچہ اللہ نے اسے چھوڑ دیا، دوبارہ اس نے دست درازی کرنا چاہی، لیکن پھر اسی طرح ہوا، وہ زمین میں دھنسا اور رہا ہوا۔

تیسری یا چوتھی مرتبہ بادشاہ اپنے دربان سے کہنے لگا کہ تو میرے پاس آدمی کو نہیں لایا ہے بلکہ شیطان کو لایا ہے، اسے ابراہیم کے پاس واپس بھیج دو، یہ کہہ کر حضرت سارہ علیہا السلام کو خدمت کے لیے ہاجرہ علیہا السلام عطا فرمائی، حضرت سارہ علیہا السلام، ابراہیم علیہ السلام

کے پاس واپس آ گئیں، اور کہا خدا تعالیٰ نے کافر کی دست درازی سے مجھے محفوظ رکھا اور اس نے مجھے خدمت کے لیے ہاجرہ دی ہے۔

(۹۲۳۱) حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ دَاوُدَ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ لَهِيعَةَ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي جَعْفَرٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي سَعِيدٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ أَنَّهُ قَالَ مَرِضْتُ فَلَمْ يَعُدْنِي ابْنُ آدَمَ وَظَمِئْتُ فَلَمْ يَسْقِنِي ابْنُ آدَمَ فَقُلْتُ أَتَمْرَضُ يَا رَبِّ قَالَ يَمْرَضُ الْعَبْدُ مِنْ عِبَادِي مِمَّنْ فِي الْأَرْضِ فَلَا يُعَادُ فَلَوْ عَادَهُ كَانَ مَا يَعُودُهُ لِي وَيَظْمَأُ فِي الْأَرْضِ فَلَا يُسْقَى فَلَوْ سُقِيَ كَانَ مَا سَقَاهُ لِي [صححه مسلم (۲۵۶۹)].

(۹۲۳۱) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے یہ ارشاد نبوی صلی اللہ علیہ وسلم منقول ہے کہ اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں میں بیمار ہوا لیکن ابن آدم نے میری عیادت نہیں کی، مجھے پیاس لگی لیکن ابن آدم نے مجھے پانی نہیں پلایا، میں نے عرض کیا پروردگار! کیا آپ بھی بیمار ہوتے ہیں؟ جواب ملا کہ زمین پر میرا کوئی بندہ بیمار ہوتا ہے اور اس کی بیمار پرسی نہیں کی جاتی، اگر بندہ اس کی عیادت کے لئے جاتا تو اسے وہی ثواب ملتا جو میری عیادت کرنے پر ملتا، اور زمین پر میرا کوئی بندہ پیاسا ہوتا ہے لیکن اسے پانی نہیں پلایا جاتا، اگر کوئی اسے پانی پلاتا تو اسے وہی ثواب ملتا جو مجھے پانی پلانے پر ہوتا۔

(۹۲۳۲) حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ دَاوُدَ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ لَهِيعَةَ عَنْ أَبِي يُونُسَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ فِي الْجَنَّةِ لَشَجَرَةً يَسِيرُ الرَّاكِبُ الْجَوَادُ فِي ظِلِّهَا مِائَةَ سَنَةٍ وَإِنَّ وَرَقَهَا لَيُخَمِّرُ الْجَنَّةَ

(۹۲۳۲) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا جنت میں ایک درخت ایسا ہے کہ کوئی بہترین سوار اس کے سائے میں سو سال تک چل سکتا ہے اور اس کے پتوں نے جنت کو ڈھانپ رکھا ہے۔

(۹۲۳۳) حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ دَاوُدَ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ لَهِيعَةَ عَنْ مُوسَى بْنِ وَرْدَانَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ مَاتَ مُرَابِطًا وُقِيَ فِتْنَةَ الْقَبْرِ وَأُومِنَ مِنَ الْفَزَعِ الْأَكْبَرِ وَغُدِيَ عَلَيْهِ وَرِيحَ بِرِزْقِهِ مِنَ الْجَنَّةِ وَكُتِبَ لَهُ أَجْرُ الْمُرَابِطِ إِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ

(۹۲۳۳) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا جو شخص سرحدوں کی حفاظت کرتا ہوا فوت ہو جائے، وہ قبر کے عذاب سے محفوظ رہے گا، اور بڑی گھبراہٹ کے دن مامون رہے گا، صبح و شام اسے جنت سے رزق پہنچایا جائے گا اور قیامت تک اس کے لئے سرحدی محافظ کا ثواب لکھا جاتا رہے گا۔

(۹۲۳۴) حَدَّثَنَا خَلَفُ بْنُ الْوَلِيدِ قَالَ حَدَّثَنَا الْمُبَارَكُ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَاحِدِ بْنُ صَبِرَةَ وَعَبَّادُ بْنُ مَنْصُورٍ أَنَّهُمَا سَمِعَا الْقَاسِمَ بْنَ مُحَمَّدٍ يَقُولُ سَمِعْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ يَقْبَلُ الصَّدَقَةَ وَلَا يَقْبَلُ مِنْهَا إِلَّا الطَّيِّبَ يَقْبَلُهَا بِيَمِينِهِ تَبَارَكَ وَتَعَالَى وَيُرَبِّيهَا لِعَبْدِهِ الْمُسْلِمِ اللُّقْمَةَ كَمَا يُرَبِّي أَحَدُكُمْ مُهْرَهُ أَوْ فَصِيلَهُ حَتَّى يُوَافِيَ بِهَا يَوْمَ الْقِيَامَةِ مِثْلَ أُحُدٍ [راجع: ۷۶۲۲].

(۹۲۳۴) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا بندہ جب حلال مال میں سے کوئی چیز صدقہ کرتا ہے تو اللہ

اسے قبول فرمالیتا ہے اور اسے اپنے دائیں ہاتھ سے پکڑ لیتا ہے اور جس طرح تم میں سے کوئی شخص اپنی بکری کے بچے کی پرورش اور نشوونما کرتا ہے، اسی طرح اللہ اس کی نشوونما کرتا ہے، یہاں تک کہ قیامت کے دن وہ اسے احد پہاڑ کے برابر ادا کر دیا جائے گا۔

(۹۲۳۵) حَدَّثَنَا خَلَفُ بْنُ الْوَلِيدِ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ عَيَّاشٍ يَعْنِي إِسْمَاعِيلَ عَنْ سُهَيْلِ بْنِ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ دَخَلَ عَبْدٌ الْجَنَّةَ بِغُصْنِ شَوْكٍ عَلَى ظَهْرِ طَرِيقِ الْمُسْلِمِينَ فَأَمَاطَهُ عَنْهُ [راجع: ۷۸۲۸].

(۹۲۳۵) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا ایک آدمی نے مسلمانوں کے راستے سے ایک کانٹے دار ٹہنی کو ہٹایا، اس کی برکت سے وہ جنت میں داخل ہو گیا۔

(۹۲۳۶) حَدَّثَنَا خَلَفُ بْنُ الْوَلِيدِ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ عَيَّاشٍ عَنْ سُهَيْلِ بْنِ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَدْعُو عِنْدَ النَّوْمِ اللَّهُمَّ رَبَّ السَّمَوَاتِ السَّبْعِ وَرَبَّ الْعَرْشِ الْعَظِيمِ رَبَّنَا وَرَبَّ كُلِّ شَيْءٍ مُنْزِلَ التَّوْرَاةِ وَالْإِنْجِيلِ وَالْقُرْآنِ فَالِقَ الْحَبِّ وَالنَّوَى لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ أَعُوذُ بِكَ مِنْ شَرِّ كُلِّ شَيْءٍ أَنْتَ آخِذٌ بِنَاصِيَتِهِ أَنْتَ الْأَوَّلُ لَيْسَ قَبْلَكَ شَيْءٌ وَأَنْتَ الْآخِرُ لَيْسَ بَعْدَكَ شَيْءٌ وَأَنْتَ الظَّاهِرُ لَيْسَ فَوْقَكَ شَيْءٌ وَأَنْتَ الْبَاطِنُ لَيْسَ دُونَكَ شَيْءٌ اقْضِ عَنَّا الدَّيْنَ وَأَغْنِنَا مِنَ الْفَقْرِ [راجع: ۸۹۴۷].

(۹۲۳۶) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام جب اپنے بستر پر لیٹنے کے لئے آتے تو یوں فرماتے کہ اے ساتوں آسمانوں، عرش عظیم اور ہمارے اور ہر چیز کے رب! دانے اور گٹھلی کو پھاڑنے والے اللہ! تورات، انجیل اور قرآن نازل کرنے والے! آپ کے علاوہ کوئی معبود نہیں، میں ہر شریر کے شر سے ''جس کی پیشانی آپ کے قبضے میں ہے'' آپ کی پناہ میں آتا ہوں، آپ اوّل ہیں، آپ سے پہلے کچھ نہیں، آپ آخر ہیں، آپ کے بعد کچھ نہیں، آپ ظاہر ہیں، آپ سے اوپر کچھ نہیں، آپ باطن ہیں، آپ سے پیچھے کچھ نہیں، میرے قرضوں کو ادا فرمائیے اور مجھے فقر و فاقہ سے بے نیاز فرما دیجئے۔

(۹۲۳۷) حَدَّثَنَا خَلَفٌ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ عَيَّاشٍ عَنْ سُهَيْلٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ لَا يَسْتُرُ عَبْدٌ عَبْدًا فِي الدُّنْيَا إِلَّا سَتَرَهُ اللَّهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ [راجع: ۹۰۲۳].

(۹۲۳۷) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا جو شخص دنیا میں کسی مسلمان کے عیوب پر پردہ ڈالتا ہے، اللہ قیامت کے دن اس کے عیوب پر پردہ ڈالے گا۔

(۹۲۳۸) حَدَّثَنَا خَلَفٌ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو مَعْشَرٍ عَنْ سَعِيدٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ كَانَ يَمُرُّ بِآلِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هِلَالٌ ثُمَّ هِلَالٌ لَا يُوقَدُ فِي شَيْءٍ مِنْ بُيُوتِهِمُ النَّارُ لَا لِخُبْزٍ وَلَا لِطَبِيخٍ فَقَالُوا بِأَيِّ شَيْءٍ كَانُوا يَعِيشُونَ يَا أَبَا هُرَيْرَةَ قَالَ بِالْأَسْوَدَيْنِ التَّمْرِ وَالْمَاءِ وَكَانَ لَهُمْ جِيرَانٌ مِنَ الْأَنْصَارِ وَجَزَاهُمُ اللَّهُ خَيْرًا لَهُمْ مَنَائِحُ يُرْسِلُونَ

إِلَيْهِمْ شَيْئًا مِنْ لَبَنٍ

(۹۲۳۸) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ آلِ مصطفیٰ ﷺ پر دو دو مہینے ایسے گذر جاتے تھے کہ ان کے گھروں میں آگ تک نہیں جلتی تھی، نہ روٹی کے لئے اور نہ کھانا پکانے کے لئے، لوگوں نے ان سے پوچھا اے ابو ہریرہ! پھر وہ کس چیز کے سہارے زندگی گذارا کرتے تھے؟ انہوں نے فرمایا دو کالی چیزوں یعنی کھجور اور پانی پر اور کچھ انصاری، اللہ انہیں جزائے خیر عطاء فرمائے، ان کے پڑوسی تھے، ان کے پاس کچھ بکریاں تھیں، جن کا وہ تھوڑا سا دودھ بھجوا دیا کرتے تھے۔

(۹۲۳۹) حَدَّثَنَا خَلَفٌ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو مَعْشَرٍ عَنْ سَعِيدٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَهَادَوْا فَإِنَّ الْهَدِيَّةَ تُذْهِبُ وَغَرَ الصَّدْرِ

(۹۲۳۹) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا آپس میں ہدایا کا تبادلہ کیا کرو، کیونکہ ہدیہ سینے کے کینے کو دور کر دیتا ہے۔

(۹۲۴۰) حَدَّثَنَا خَلَفٌ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو مَعْشَرٍ عَنْ سَعِيدٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ عَمَّرَ سِتِّينَ سَنَةً أَوْ سَبْعِينَ سَنَةً فَقَدْ عُذِرَ إِلَيْهِ فِي الْعُمُرِ [راجع: ۷۶۹۹].

(۹۲۴۰) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا جس شخص کو اللہ نے ساٹھ ستر سال تک زندگی عطاء فرمائی ہو، عمر کے حوالے سے اللہ اس کا عذر پورا کر دیتے ہیں۔

(۹۲۴۱) حَدَّثَنَا خَلَفٌ قَالَ حَدَّثَنَا عَبَّادُ بْنُ عَبَّادٍ قَالَ حَدَّثَنَا الْحَجَّاجُ بْنُ أَرْطَاةَ عَنِ الطُّهَوِيِّ عَنْ ذُهَيْلٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ كُنَّا فِي سَفَرٍ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَرْمَلْنَا وَأَنْفَضْنَا فَأَتَيْنَا عَلَى إِبِلٍ مَصْرُورَةٍ بِلِحَاءِ الشَّجَرِ فَابْتَدَرَهَا الْقَوْمُ لِيَحْلِبُوهَا فَقَالَ لَهُمْ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ هَذِهِ عَسَى أَنْ يَكُونَ فِيهَا قُوتُ أَهْلِ بَيْتٍ مِنَ الْمُسْلِمِينَ أَتُحِبُّونَ لَوْ أَنَّهُمْ أَتَوْا عَلَى مَا فِي أَزْوَادِكُمْ فَأَخَذُوهُ ثُمَّ قَالَ إِنْ كُنْتُمْ لَا بُدَّ فَاعِلِينَ فَاشْرَبُوا وَلَا تَحْمِلُوا [قال البوصيري: هذا اسناد ضعيف. قال الألباني: ضعيف (ابن ماجة: ۲۳۰۳). قال شعيب: حسن لغيره. وهذا اسناد ضعيف].

(۹۲۴۱) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ ہم لوگ نبی علیہ السلام کے ساتھ سفر میں تھے، ہم مٹی اوڑھتے اور جھاڑتے چند ایسے اونٹوں کے پاس سے گذرے جن کے تھن بندھے ہوئے تھے اور وہ درختوں میں چر رہے تھے، لوگ ان کو دودھ دوہنے کے لئے تیزی سے آگے بڑھے، نبی علیہ السلام نے ان سے فرمایا کہ ہو سکتا ہے ایک مسلمان گھرانے کی روزی صرف اسی میں ہو، کیا تم اس بات کو پسند کرو گے کہ وہ تمہارے توشہ دان کے پاس آئیں اور اس میں موجود سب کچھ لے جائیں؟ پھر فرمایا اگر تم کچھ کرنا ہی چاہتے ہو تو صرف پی لیا کرو، لیکن اپنے ساتھ مت لے جایا کرو۔

(۹۲۴۲) حَدَّثَنَا خَلَفُ بْنُ الْوَلِيدِ قَالَ حَدَّثَنَا خَالِدٌ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ إِسْحَاقَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ زَيْدٍ عَنِ ابْنِ سِيلَانَ

عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا تَدَعُوا رَكْعَتَيِ الْفَجْرِ وَإِنْ طَرَدَتْكُمُ الْخَيْلُ

(۹۲۴۲) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا فجر کی دو سنتیں نہ چھوڑا کرو، اگرچہ تمہیں گھوڑے روندنے ہی کیوں نہ لگیں۔

(۹۲٤۳) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ يَعْنِي ابْنَ سَلَمَةَ عَنْ عَطَاءِ بْنِ السَّائِبِ عَنِ الْأَغَرِّ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِيمَا يَحْكِي عَنْ رَبِّهِ عَزَّ وَجَلَّ قَالَ مَنْ ذَكَرَنِي فِي نَفْسِهِ ذَكَرْتُهُ فِي نَفْسِي وَمَنْ ذَكَرَنِي فِي مَلَإٍ مِنَ النَّاسِ ذَكَرْتُهُ فِي مَلَإٍ أَكْثَرَ مِنْهُمْ وَأَطْيَبَ [راجع: ۸٦۳٥].

(۹۲۴۳) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا ارشاد باری تعالیٰ ہے بندہ اگر مجھے اپنے دل میں یاد کرتا ہے تو میں بھی اسے اپنے دل میں یاد کرتا ہوں، اگر وہ مجھے کسی مجلس میں بیٹھ کر یاد کرتا ہے تو میں اس سے بہتر محفل میں اسے یاد کرتا ہوں۔

(۹۲٤٤) حَدَّثَنَا عَفَّانُ وَبَهْزٌ قَالَا حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ أَخْبَرَنِي سَعْدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ سَمِعْتُ حُمَيْدَ بْنَ عَبْدِ الرَّحْمَنِ يُحَدِّثُ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَا يَنْبَغِي لِعَبْدٍ أَنْ يَقُولَ أَنَا خَيْرٌ مِنْ يُونُسَ بْنِ مَتَّى [صححه البخاري (۳٤١٦)، ومسلم (۲۳۷٦)، وابن حبان (٦۲۳۸)]. [انظر: ١٠٠٤٤، ١٠٩٦٥].

(۹۲۴۴) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا کسی بندے کے لئے مناسب نہیں ہے کہ یوں کہتا پھرے "میں حضرت یونس علیہ السلام سے بہتر ہوں۔"

(۹۲٤٥) حَدَّثَنَا عَفَّانُ قَالَ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي طَلْحَةَ قَالَ كَانَ بِالْمَدِينَةِ قَاصٌّ يُقَالُ لَهُ عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ أَبِي عَمْرَةَ قَالَ فَسَمِعْتُهُ يَقُولُ سَمِعْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِنَّ عَبْدًا أَصَابَ ذَنْبًا فَقَالَ أَيْ رَبِّ أَذْنَبْتُ ذَنْبًا فَاغْفِرْ لِي فَقَالَ رَبُّهُ عَزَّ وَجَلَّ عَلِمَ عَبْدِي أَنَّ لَهُ رَبًّا يَغْفِرُ الذَّنْبَ وَيَأْخُذُ بِهِ فَغَفَرَ لَهُ ثُمَّ مَكَثَ مَا شَاءَ اللَّهُ ثُمَّ أَذْنَبَ ذَنْبًا آخَرَ فَقَالَ أَيْ رَبِّ أَذْنَبْتُ ذَنْبًا فَاغْفِرْهُ فَقَالَ رَبُّهُ عَلِمَ عَبْدِي أَنَّ لَهُ رَبًّا يَغْفِرُ الذَّنْبَ وَيَأْخُذُ بِهِ فَغَفَرَ لَهُ ثُمَّ مَكَثَ مَا شَاءَ اللَّهُ ثُمَّ أَذْنَبَ ذَنْبًا آخَرَ فَقَالَ أَيْ رَبِّ أَذْنَبْتُ ذَنْبٌ فَاغْفِرْهُ لِي فَقَالَ رَبُّهُ عَلِمَ عَبْدِي أَنَّ لَهُ رَبًّا يَغْفِرُ الذَّنْبَ وَيَأْخُذُ بِهِ قَدْ غَفَرْتُ لِعَبْدِي [راجع: ۷۹۳٥].

(۹۲۴۵) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے نبی علیہ السلام کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ ایک آدمی گناہ کرتا ہے، پھر کہتا ہے کہ پروردگار! مجھ سے گناہ کا ارتکاب ہوا، مجھے معاف فرما دے، اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ میرے بندے نے گناہ کا کام کیا اور اسے یقین ہے کہ اس کا کوئی رب بھی ہے جو گناہوں کو معاف فرماتا یا ان پر مواخذہ فرماتا ہے، میں نے اپنے بندے کو معاف کر دیا، نبی علیہ السلام نے اس بات کو تین مرتبہ مزید دہرایا کہ بندہ پھر گناہ کرتا ہے اور حسب سابق اعتراف کرتا ہے اور اللہ حسب سابق

جواب دیتا ہے، چوتھی مرتبہ آخر میں نبی علیہ السلام نے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں میرے بندے کو یقین ہے کہ اس کا کوئی رب بھی ہے جو گناہوں کو معاف فرماتا یا ان پر مؤاخذہ فرماتا ہے، میں نے اپنے بندے کو معاف کر دیا۔

(٩٢٤٦) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ قَالَ أَخْبَرَنَا ثَابِتٌ عَنْ أَبِي رَافِعٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ زَكَرِيَّا نَجَّارًا [راجع: ٧٩٣٤].

(۹۲۴۶) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا حضرت زکریا علیہ السلام پیشے کے اعتبار سے بڑھئی تھے۔

(٩٢٤٧) حَدَّثَنَا

(۹۲۴۷) ہمارے پاس دستیاب نسخے میں یہاں صرف لفظ "حدثنا" لکھا ہوا ہے جو کہ کاتبین کی غلطی کو واضح کرنے کے لئے ہے۔

(٩٢٤٨) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ دَاوُدُ بْنُ فَرَاهِيجَ أَخْبَرَنِي قَالَ سَمِعْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ مَا كَانَ لَنَا طَعَامٌ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَّا الْأَسْوَدَانِ التَّمْرُ وَالْمَاءُ [راجع: ٧٩٤٩].

(۹۲۴۸) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام کے دور باسعادت میں ہمارے پاس سوائے دو کالی چیزوں "کھجور اور پانی" کے کھانے کی کوئی چیز نہ ہوتی تھی۔

(٩٢٤٩) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنْ عَلِيِّ بْنِ زَيْدٍ عَنْ أَوْسِ بْنِ خَالِدٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَثَلُ الَّذِي يَسْمَعُ الْحِكْمَةَ وَيَتَّبِعُ شَرَّ مَا يَسْمَعُ كَمَثَلِ رَجُلٍ أَتَى رَاعِيًا فَقَالَ لَهُ أَجْزِرْنِي شَاةً مِنْ غَنَمِكَ فَقَالَ اذْهَبْ فَخُذْ بِأُذُنِ خَيْرِهَا شَاةً فَذَهَبَ فَأَخَذَ بِأُذُنِ كَلْبِ الْغَنَمِ [راجع: ٨٦٢٤].

(۹۲۴۹) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا اس شخص کی مثال "جو کسی مجلس میں شریک ہو اور وہاں حکمت کی باتیں سنے لیکن اپنے ساتھی کو اس میں سے چن چن کر غلط باتیں ہی سنائے" اس شخص کی سی ہے جو کسی چرواہے کے پاس آئے اور اس سے کہا کہ اے چرواہے! اپنے ریوڑ میں سے ایک بکری میرے لیے ذبح کر دے، وہ اسے جواب دے کہ جا کر ان میں سے جو سب سے بہتر ہو، اس کا کان پکڑ کر لے آؤ اور وہ جا کر ریوڑ کے کتے کا کان پکڑ کر لے آئے۔

(٩٢٥٠) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا وُهَيْبٌ حَدَّثَنَا النُّعْمَانُ بْنُ رَاشِدٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ شَرُّ الطَّعَامِ طَعَامُ الْوَلِيمَةِ يُدْعَى لَهَا الْأَغْنِيَاءُ وَيُدْفَعُ عَنْهَا الْفُقَرَاءُ وَمَنْ تَرَكَ الدَّعْوَةَ فَقَدْ عَصَى اللَّهَ وَرَسُولَهُ [راجع: ٧٢٧٧].

(۹۲۵۰) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ بدترین کھانا اس ولیمے کا کھانا ہوتا ہے جس میں مالداروں کو بلایا جائے اور غریبوں کو چھوڑ دیا جائے، اور جو شخص دعوت ملنے کے باوجود نہ آئے، تو اس نے اللہ اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کی نافرمانی کی۔

(٩٢٥١) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَاحِدِ بْنُ زِيَادٍ قَالَ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ حُمَيْدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا طِيَرَةَ وَخَيْرُهَا الْفَأْلُ قَالُوا يَا رَسُولَ اللَّهِ وَمَا الْفَأْلُ

قَالَ الْكَلِمَةُ الصَّالِحَةُ يَسْمَعُهَا أَحَدُكُمْ [راجع: ٧٦٠٨].

(۹۲۵۱) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے نبی علیہ السلام کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ بدشگونی کی کوئی حیثیت نہیں ہے، البتہ ''فال'' سب سے بہتر ہے، کسی نے پوچھا یا رسول اللہ! ''فال'' سے کیا مراد ہے؟ فرمایا اچھا کلمہ جو تم میں سے کوئی سنے۔

(۹۲۵۲) حَدَّثَنَا عَفَّانُ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَاحِدِ قَالَ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يُورِدُ مُمْرِضٌ عَلَى مُصِحٍّ [صححه البخاري (٥٧٧٠)] [انظر: ٩٦١٠].

(۹۲۵۲) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا بیمار جانوروں کو تندرست جانوروں کے پاس نہ لایا کرو۔

(۹۲۵۳) حَدَّثَنَا عَفَّانُ قَالَ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ زِيَادٍ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ إِذَا أُتِيَ بِطَعَامٍ مِنْ غَيْرِ أَهْلِهِ سَأَلَ عَنْهُ فَإِنْ قِيلَ هَدِيَّةٌ أَكَلَ وَإِنْ قِيلَ صَدَقَةٌ قَالَ كُلُوا وَلَمْ يَأْكُلْ [راجع: ٨٠٠١].

(۹۲۵۳) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام کی خدمت میں جب آپ کے گھر کے علاوہ کہیں اور سے کھانا آتا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم اس کے متعلق دریافت فرماتے، اگر بتایا جاتا کہ یہ ہدیہ ہے تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم اسے تناول فرما لیتے اور اگر بتایا جاتا کہ یہ صدقہ ہے تو لوگوں سے فرما دیتے کہ تم کھا لو اور خود نہ کھاتے۔

(۹۲۵۴) حَدَّثَنَا عَفَّانُ قَالَ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ قَالَ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ زِيَادٍ أَنَّ أَبَا هُرَيْرَةَ رَأَى رَجُلًا مُبَقَّعَ الرِّجْلَيْنِ فَقَالَ أَحْسِنُوا الْوُضُوءَ فَإِنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ وَيْلٌ لِلْأَعْقَابِ مِنَ النَّارِ [راجع: ٧١٢٢].

(۹۲۵۴) محمد بن زیاد کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نے ایک آدمی کو دیکھا جس نے ایڑیوں کو خشک چھوڑ دیا تھا، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کہنے لگے کہ وضو خوب اچھی طرح کرو، کیونکہ میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ جہنم کی آگ سے ایڑیوں کے لئے ہلاکت ہے۔

(۹۲۵۵) حَدَّثَنَا عَفَّانُ قَالَ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ زِيَادٍ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ سَمِعْتُ أَبَا الْقَاسِمِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ الدَّابَّةُ الْعَجْمَاءُ جُبَارٌ وَالْبِئْرُ جُبَارٌ وَالْمَعْدِنُ جُبَارٌ وَفِي الرِّكَازِ الْخُمُسُ [راجع: ٨٩٩٣].

(۹۲۵۵) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ جانور کے زخم سے مرنے والے کا خون رائیگاں ہے، کنوئیں میں گر کر مرنے والے کا خون رائیگاں ہے، کان میں مرنے والے کا خون بھی رائیگاں ہے، اور وہ دفینہ جو کسی کے ہاتھ لگ جائے، اس میں خمس (پانچواں حصہ) واجب ہے۔

(۹۲۵۵م) وَمَنْ ابْتَاعَ شَاةً فَوَجَدَهَا مُصَرَّاةً فَهُوَ بِالْخِيَارِ إِنْ شَاءَ رَدَّهَا وَصَاعًا مِنْ تَمْرٍ [راجع: ٨٩٩٣، ٨٩٩٤].

(۹۲۵۵م) جو شخص (دھوکے کا شکار ہو کر) ایسی بکری خریدلے جس کے تھن باندھ دیئے گئے ہوں تو اسے دو میں سے ایک بات کا اختیار ہے یا تو اس جانور کو اپنے پاس ہی رکھے (اور معاملہ رفع دفع کر دے) یا پھر اس جانور کو مالک کے حوالے کر دے اور

ساتھ میں ایک صاع کھجور بھی دے۔

(۹۲۵۶) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ قَالَ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ زِيَادٍ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ سَمِعْتُ أَبَا الْقَاسِمِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أُتِيَ بِتَمْرٍ مِنْ تَمْرِ الصَّدَقَةِ فَأَمَرَ فِيهِ بِأَمْرِهِ فَحَمَلَ الْحَسَنَ أَوْ الْحُسَيْنَ عَلَى عَاتِقِهِ فَجَعَلَ لُعَابُهُ يَسِيلُ عَلَيْهِ فَنَظَرَ إِلَيْهِ فَإِذَا هُوَ يَلُوكُ تَمْرَةً فَحَرَّكَ خَدَّهُ وَقَالَ أَلْقِهَا يَا بُنَيَّ أَمَا شَعَرْتَ أَنَّ آلَ مُحَمَّدٍ لَا يَأْكُلُونَ الصَّدَقَةَ [راجع: ۷۷٤٤].

(۹۲۵۶) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام کے پاس صدقہ کی کھجوریں لائی گئیں، نبی علیہ السلام نے ان کے متعلق ایک حکم دے دیا اور حضرت حسن رضی اللہ عنہ یا حسین رضی اللہ عنہ کو اپنے کندھے پر بٹھا لیا، ان کا لعاب نبی علیہ السلام پر بہنے لگا، نبی علیہ السلام نے سر اٹھا کر دیکھا تو ان کے منہ میں ایک کھجور نظر آئی، نبی علیہ السلام نے اپنا ہاتھ ڈال کر ان کے منہ میں سے وہ کھجور نکالی اور فرمایا کیا تمہیں پتہ نہیں ہے کہ آل محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) صدقہ نہیں کھاتی۔

(۹۲۵۷) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ قَالَ أَخْبَرَنَا عَمَّارُ بْنُ أَبِي عَمَّارٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا أَطَاعَ الْعَبْدُ رَبَّهُ وَسَيِّدَهُ فَلَهُ أَجْرَانِ [راجع: ۷٥٦٤].

(۹۲۵۷) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا جب کوئی غلام اللہ اور اپنے آقا دونوں کی اطاعت کرتا ہو تو اسے ہر عمل پر دہرا اجر ملتا ہے۔

(۹۲۵۸) حَدَّثَنَا عَفَّانُ قَالَ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ قَالَ أَخْبَرَنَا عَمَّارُ بْنُ أَبِي عَمَّارٍ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا جَاءَ خَادِمُ أَحَدِكُمْ بِطَعَامِهِ قَدْ كَفَاهُ حَرَّهُ وَعَمَلَهُ فَإِنْ لَمْ يُقْعِدْهُ مَعَهُ لِيَأْكُلَ فَلْيُنَاوِلْهُ أُكْلَةً مِنْ طَعَامِهِ [انظر: ۹۹۸٥].

(۹۲۵۸) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا جب تم میں سے کسی کا خادم کھانا پکانے میں اس کی گرمی اور محنت سے کفایت کرے تو اسے چاہئے کہ وہ اسے بھی اپنے ساتھ بٹھا کر کھانا کھلائے، اگر ایسا نہیں کر سکتا تو ایک لقمہ لے کر ہی اسے دے دے۔

(۹۲۵۹) حَدَّثَنَا عَفَّانُ قَالَ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ قَالَ أَخْبَرَنَا قَتَادَةُ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ آدَمَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْأَنْبِيَاءُ إِخْوَةٌ لِعَلَّاتٍ أُمَّهَاتُهُمْ شَتَّى وَدِينُهُمْ وَاحِدٌ وَأَنَا أَوْلَى النَّاسِ بِعِيسَى ابْنِ مَرْيَمَ لِأَنَّهُ لَمْ يَكُنْ بَيْنِي وَبَيْنَهُ نَبِيٌّ وَإِنَّهُ نَازِلٌ فَإِذَا رَأَيْتُمُوهُ فَاعْرِفُوهُ رَجُلًا مَرْبُوعًا إِلَى الْحُمْرَةِ وَالْبَيَاضِ عَلَيْهِ ثَوْبَانِ مُمَصَّرَانِ كَأَنَّ رَأْسَهُ يَقْطُرُ وَإِنْ لَمْ يُصِبْهُ بَلَلٌ فَيَدُقُّ الصَّلِيبَ وَيَقْتُلُ الْخِنْزِيرَ وَيَضَعُ الْجِزْيَةَ وَيَدْعُو النَّاسَ إِلَى الْإِسْلَامِ فَيُهْلِكُ اللَّهُ فِي زَمَانِهِ الْمِلَلَ كُلَّهَا إِلَّا الْإِسْلَامَ وَيُهْلِكُ اللَّهُ فِي زَمَانِهِ الْمَسِيحَ الدَّجَّالَ وَتَقَعُ الْأَمَنَةُ عَلَى الْأَرْضِ حَتَّى تَرْتَعَ الْأُسُودُ مَعَ الْإِبِلِ وَالنِّمَارُ مَعَ الْبَقَرِ وَالذِّئَابُ مَعَ الْغَنَمِ وَيَلْعَبَ الصِّبْيَانُ

بِالْحَيَّاتِ لَا تَضُرُّهُمْ فَيَمْكُثُ أَرْبَعِينَ سَنَةً ثُمَّ يُتَوَفَّى وَيُصَلِّي عَلَيْهِ الْمُسْلِمُونَ [انظر: ۹۶۳۰، ۹۶۳۱، ۹۶۳۲]

(۹۲۵۹) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا تمام انبیاء کرام علیہم السلام علاتی بھائیوں (جن کا باپ ایک ہو، مائیں مختلف ہوں) کی طرح ہیں، ان سب کی مائیں مختلف اور دین ایک ہے، اور میں تمام لوگوں میں حضرت عیسیٰ علیہ السلام کے سب سے زیادہ قریب ہوں، کیونکہ میرے اور ان کے درمیان کوئی نبی نہیں، اور عنقریب وہ زمین پر نزول بھی فرمائیں گے، اس لئے تم جب انہیں دیکھنا تو مندرجہ ذیل علامات سے انہیں پہچان لینا۔

وہ درمیانے قد کے آدمی ہوں گے، سرخ وسفید رنگ ہوگا، گیروے رنگے ہوئے دو کپڑے ان کے جسم پر ہوں گے، ان کے سر سے پانی کے قطرے ٹپکتے ہوئے محسوس ہوں گے، گو کہ انہیں پانی کی تری بھی نہ پہنچی ہو، پھر وہ صلیب کو توڑ دیں گے، خنزیر کو قتل کر دیں گے، جزیہ موقوف کر دیں گے اور لوگوں کو اسلام کی دعوت دیں گے، ان کے زمانے میں اللہ اسلام کے علاوہ تمام ادیان کو مٹا دے گا، اور ان ہی کے زمانے میں مسیح دجال کو ہلاک کروائے گا، اور روئے زمین پر امن وامان قائم ہو جائے گا حتیٰ کہ سانپ اونٹ کے ساتھ، چیتے گائے کے ساتھ اور بھیڑیئے بکریوں کے ساتھ ایک گھاٹ سے سیراب ہوں گے، اور بچے سانپوں سے کھیلتے ہوں گے اور وہ سانپ انہیں نقصان نہ پہنچائیں گے، اس طرح حضرت عیسیٰ علیہ السلام چالیس سال تک زمین پر رہ کر فوت ہو جائیں گے اور مسلمان ان کی نماز جنازہ ادا کریں گے۔

(۹۲۶۰) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ قَالَ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ زِيَادٍ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ عَجِبَ رَبُّنَا عَزَّ وَجَلَّ مِنْ رِجَالٍ يُقَادُونَ إِلَى الْجَنَّةِ فِي السَّلَاسِلِ [راجع: ۸۰۰۰].

(۹۲۶۰) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ ہمارے رب کو اس قوم پر تعجب ہوتا ہے جسے زنجیروں میں جکڑ کر جنت کی طرف لے جایا جاتا ہے۔ (ان کے اعمال انہیں جہنم کی طرف لے جا رہے ہوتے ہیں لیکن اللہ کی نظر کرم انہیں جنت کی طرف لے جا رہی ہوتی ہے)

(۹۲۶۱) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ قَالَ حَدَّثَنَا ثَابِتٌ عَنْ أَبِي رَافِعٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَّى عَلَى قَبْرٍ [راجع: ۸۶۱۹].

(۹۲۶۱) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ایک آدمی کی قبر پر جا کر اس کے لئے دعاءِ مغفرت کی۔

(۹۲۶۲) حَدَّثَنَا عَفَّانُ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ أَخْبَرَنِي مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْجَبَّارِ قَالَ سَمِعْتُ مُحَمَّدَ بْنَ كَعْبٍ الْقُرَظِيَّ يُحَدِّثُ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِنَّ الرَّحِمَ شُجْنَةٌ مِنَ الرَّحْمَنِ تَقُولُ يَا رَبِّ إِنِّي قُطِعْتُ يَا رَبِّ إِنِّي أُسِيءَ إِلَيَّ يَا رَبِّ إِنِّي ظُلِمْتُ يَا رَبِّ قَالَ فَيُجِيبُهَا أَمَا تَرْضَيْنَ أَنْ أَصِلَ مَنْ وَصَلَكِ وَأَقْطَعَ مَنْ قَطَعَكِ [راجع: ۷۹۱۸].

(۹۲۶۲) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا رحم رحمٰن کا ایک جزو ہے جو قیامت کے دن آئے گا اور عرض کرے گا کہ اے پروردگار! مجھے توڑا گیا، مجھ پر ظلم کیا گیا، پروردگار! میرے ساتھ برا سلوک کیا گیا، اللہ اسے جواب دے گا کیا تو اس بات پر راضی نہیں ہے کہ میں اسے جوڑوں گا جو تجھے جوڑے گا اور میں اسے کاٹوں گا جو تجھے کاٹے گا۔

(۹۲۶۳) حَدَّثَنَا عَفَّانُ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ الْأَعْمَشُ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَا مِنْ قَوْمٍ يَجْتَمِعُونَ فِي بَيْتٍ مِنْ بُيُوتِ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ يَقْرَئُونَ وَيَتَعَلَّمُونَ كِتَابَ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ يَتَدَارَسُونَهُ بَيْنَهُمْ إِلَّا حَفَّتْ بِهِمْ الْمَلَائِكَةُ وَغَشِيَتْهُمْ الرَّحْمَةُ وَذَكَرَهُمْ اللَّهُ فِيمَنْ عِنْدَهُ وَمَا مِنْ رَجُلٍ يَسْلُكُ طَرِيقًا يَلْتَمِسُ بِهِ الْعِلْمَ إِلَّا سَهَّلَ اللَّهُ لَهُ بِهِ طَرِيقًا إِلَى الْجَنَّةِ وَمَنْ يُبْطِءْ بِهِ عَمَلُهُ لَا يُسْرِعُ بِهِ نَسَبُهُ [راجع: ۷۴۲۱].

(۹۲۶۳) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا جب بھی لوگوں کی کوئی جماعت اللہ کے کسی گھر میں جمع ہو کر قرآن کریم کی تلاوت کرے اور آپس میں اس کا ذکر کرے، اس پر سکینہ کا نزول ہوتا ہے، رحمت الٰہی ان پر چھا جاتی ہے اور فرشتے انہیں ڈھانپ لیتے ہیں اور اللہ اپنے پاس موجود فرشتوں کے سامنے ان کا تذکرہ فرماتا ہے اور جو شخص طلب علم کے لئے کسی راستے پر چلتا ہے اللہ اس کی برکت سے اس کے لئے جنت کا راستہ آسان کر دیتا ہے، اور جس کے عمل نے اسے پیچھے رکھا، اس کا نسب اسے آگے نہیں لے جا سکے گا۔

(۹۲۶۴) حَدَّثَنَا عَفَّانُ قَالَ حَدَّثَنَا سَلِيمٌ قَالَ حَدَّثَنَا سَعِيدٌ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَخُلُوفُ فَمِ الصَّائِمِ أَطْيَبُ عِنْدَ اللَّهِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ مِنْ رِيحِ الْمِسْكِ [راجع: ۸۰۴۳].

(۹۲۶۴) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا روزہ دار کے منہ کی بھبک اللہ کے نزدیک مشک کی خوشبو سے زیادہ عمدہ ہے۔

(۹۲۶۵) حَدَّثَنَا عَفَّانُ قَالَ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ قَالَ أَخْبَرَنَا أَبُو الْمُهَزِّمِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ كُنَّا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي حَجٍّ أَوْ عُمْرَةٍ فَاسْتَقْبَلَنَا رِجْلٌ مِنْ جَرَادٍ فَجَعَلْنَا نَضْرِبُهُنَّ بِسِيَاطِنَا وَعِصِيِّنَا نَقْتُلُهُنَّ فَسُقِطَ فِي أَيْدِينَا فَقُلْنَا مَا صَنَعْنَا وَنَحْنُ مُحْرِمُونَ فَسَأَلْنَا النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ لَا بَأْسَ صَيْدُ الْبَحْرِ [راجع: ۸۰۴۶].

(۹۲۶۵) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ ہم لوگ حج یا عمرے کے موقع پر نبی علیہ السلام کے ساتھ تھے کہ راستے میں ٹڈی دل کا ایک غول نظر آیا، ہم انہیں اپنے کوڑوں اور لاٹھیوں سے مارنے لگے اور وہ ایک ایک کر کے ہمارے سامنے گرنے لگے، ہم نے سوچا کہ ہم تو محرم ہیں، ان کا کیا کریں؟ پھر ہم نے نبی علیہ السلام سے دریافت کیا تو نبی علیہ السلام نے فرمایا سمندر کے شکار میں کوئی حرج نہیں۔

(٩٢٦٦) حَدَّثَنَا عَفَّانُ قَالَ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ عَلِيِّ بْنِ زَيْدٍ عَمَّنْ سَمِعَ أَبَا هُرَيْرَةَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ طَعَامُ الْوَاحِدِ يَكْفِي الِاثْنَيْنِ وَطَعَامُ الِاثْنَيْنِ يَكْفِي الْأَرْبَعَةَ

(۹۲۶۶) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے نبی علیہ السلام کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ ایک آدمی کا کھانا دو کے لئے، اور دو آدمیوں کا کھانا چار آدمیوں کے لئے کفایت کر جاتا ہے۔

(٩٢٦٧) حَدَّثَنَا عَفَّانُ قَالَ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ قَالَ حَدَّثَنَا قَتَادَةُ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ زِيَادِ بْنِ رِيَاحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ بَادِرُوا بِالْأَعْمَالِ سِتًّا طُلُوعَ الشَّمْسِ مِنْ مَغْرِبِهَا وَالدَّجَّالَ وَالدُّخَانَ وَدَابَّةَ الْأَرْضِ وَخُوَيْصَّةَ أَحَدِكُمْ وَأَمْرَ الْعَامَّةِ وَكَانَ قَتَادَةُ يَقُولُ إِذَا قَالَ وَأَمْرَ الْعَامَّةِ قَالَ أَيْ أَمْرَ السَّاعَةِ [راجع: ٨٢٨٦].

(۹۲۶۷) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا چھ واقعات رونما ہونے سے قبل اعمال صالحہ میں سبقت کر لو، سورج کا مغرب سے طلوع ہونا، دجال کا خروج، دھواں چھا جانا، دابۃ الارض کا خروج، تم میں سے کسی خاص آدمی کی موت، یا سب کی عمومی موت۔

(٩٢٦٨) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ قَالَ أَخْبَرَنَا ثَابِتٌ عَنْ أَبِي رَافِعٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِيمَا يَحْسِبُ حَمَّادٌ قَالَ إِنَّهُ مَنْ يَدْخُلُ الْجَنَّةَ يَنْعَمُ وَلَا يَبْأَسُ لَا تَبْلَى ثِيَابُهُ وَلَا يَفْنَى شَبَابُهُ فِي الْجَنَّةِ مَا لَا عَيْنٌ رَأَتْ وَلَا أُذُنٌ سَمِعَتْ وَلَا خَطَرَ عَلَى قَلْبِ بَشَرٍ [راجع: ٨٨١٣].

(۹۲۶۸) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا جو شخص جنت میں داخل ہو جائے گا وہ ناز و نعم میں رہے گا، پریشان نہ ہوگا، اس کے کپڑے پرانے نہ ہوں گے اور اس کی جوانی فنا نہ ہوگی اور جنت میں ایسی چیزیں ہوں گی جنہیں کسی آنکھ نے دیکھا، نہ کسی کان نے سنا اور نہ ہی کسی انسان کے دل پر ان کا خیال بھی گذرا۔

(٩٢٦٩) حَدَّثَنَا عَفَّانُ قَالَ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ وَاسِعٍ عَنْ شُتَيْرِ بْنِ نَهَارٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ حُسْنُ الظَّنِّ مِنْ حُسْنِ الْعِبَادَةِ [راجع: ٧٩٤٣].

(۹۲۶۹) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا حسن ظن بھی حسن عبادت کا ایک حصہ ہے۔

(٩٢٧٠) حَدَّثَنَا عَفَّانُ قَالَ حَدَّثَنَا وُهَيْبٌ قَالَ حَدَّثَنَا خُثَيْمُ بْنُ عِرَاكِ بْنِ مَالِكٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَيْسَ فِي عَبْدِ الرَّجُلِ وَلَا فِي فَرَسِهِ صَدَقَةٌ [راجع: ٧٢٩٣].

(۹۲۷۰) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مرفوعاً مروی ہے کہ مسلمان پر اس کے گھوڑے اور غلام کی زکوٰۃ نہیں ہے۔

(٩٢٧١) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ قَالَ أَخْبَرَنَا إِسْحَاقُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي طَلْحَةَ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِيمَا يَحْسِبُ حَمَّادٌ أَنَّ رَجُلًا كَانَ يَبِيعُ الْخَمْرَ فِي سَفِينَةٍ وَمَعَهُ فِي السَّفِينَةِ قِرْدٌ فَكَانَ يَشُوبُ الْخَمْرَ بِالْمَاءِ قَالَ فَأَخَذَ الْقِرْدُ الْكِيسَ ثُمَّ صَعِدَ بِهِ فَوْقَ الذُّرِ وَفَتَحَ الْكِيسَ

فَجَعَلَ يَأْخُذُ دِينَارًا فَيُلْقِيهِ فِي السَّفِينَةِ وَدِينَارًا فِي الْبَحْرِ حَتَّى جَعَلَهُ نِصْفَيْنِ [راجع: ۸۰۴۱].

(۹۲۷۱) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا ایک آدمی تجارت کے سلسلے میں شراب لے کر کشتی پر سوار ہوا، اس کے ساتھ ایک بندر بھی تھا، وہ آدمی جب شراب بیچتا تو پہلے اس میں پانی کی ملاوٹ کرتا، پھر اسے فروخت کرتا، ایک دن بندر نے اس کے پیسوں کا بٹوہ پکڑا اور ایک درخت پر چڑھ گیا، اور ایک ایک دینار سمندر میں اور دوسرا اپنے مالک کی کشتی میں پھینکنے لگا حتیٰ کہ اس نے برابر برابر تقسیم کر دیا (یہیں سے مثال مشہور ہوگئی کہ دودھ کا دودھ اور پانی کا پانی ہوگیا)

(۹۲۷۲) حَدَّثَنَا عَفَّانُ قَالَ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ قَالَ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ زِيَادٍ أَنَّ أَبَا هُرَيْرَةَ رَأَى رَجُلًا مُبَقَّعَ الرِّجْلَيْنِ فَقَالَ أَحْسِنُوا الْوُضُوءَ فَإِنِّي سَمِعْتُ أَبَا الْقَاسِمِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ وَيْلٌ لِلْعَقِبِ مِنْ النَّارِ [راجع: ۷۱۲۲].

(۹۲۷۲) محمد بن زیاد کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نے ایک آدمی کو دیکھا جس نے ایڑیوں کو خشک چھوڑ دیا تھا، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کہنے لگے کہ وضو خوب اچھی طرح کرو، کیونکہ میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ جہنم کی آگ سے ایڑیوں کے لئے ہلاکت ہے۔

(۹۲۷۳) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ حَدَّثَنَا قَتَادَةُ قَالَ حَدَّثَنَا صَاحِبٌ لَنَا عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ نَهَى عَنْ صَوْمِ يَوْمِ الْجُمُعَةِ إِلَّا صَوْمًا مُتَتَابِعًا

(۹۲۷۳) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے اکیلے جمعہ کا روزہ رکھنے سے منع فرمایا ہے الا یہ کہ وہ تسلسل کے روزوں میں شامل ہو۔

(۹۲۷۴) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ قَالَ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ زَيْدٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ الْقُرَشِيِّ أَوْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ الْقُرَشِيِّ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَدْعُو فِي دُبُرِ صَلَاةِ الظُّهْرِ اللَّهُمَّ خَلِّصْ الْوَلِيدَ بْنَ الْوَلِيدِ وَسَلَمَةَ بْنَ هِشَامٍ وَعَيَّاشَ بْنَ أَبِي رَبِيعَةَ وَضَعَفَةَ الْمُسْلِمِينَ مِنْ أَيْدِي الْمُشْرِكِينَ الَّذِينَ لَا يَسْتَطِيعُونَ حِيلَةً وَلَا يَهْتَدُونَ سَبِيلًا

(۹۲۷۴) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نماز ظہر کے بعد یہ دعاء فرماتے کہ اے اللہ! ولید بن ولید، سلمہ بن ہشام، عیاش بن ابی ربیعہ اور مکہ مکرمہ کے دیگر کمزوروں کو قریش کے ظلم وستم سے نجات عطاء فرما، جو کوئی حیلہ نہیں کر سکتے اور نہ راہ پا سکتے ہیں۔

(۹۲۷۵) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا الْعَلَاءُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْإِيمَانُ يَمَانٍ وَالْكُفْرُ قِبَلَ الْمَشْرِقِ وَالسَّكِينَةُ فِي أَهْلِ الْغَنَمِ وَالْفَخْرُ وَالرِّيَاءُ فِي الْفَدَّادِينَ يَأْتِي الْمَسِيحُ مِنْ قِبَلِ الْمَشْرِقِ وَهِمَّتُهُ الْمَدِينَةَ حَتَّى إِذَا جَاءَ دُبُرَ أُحُدٍ ضَرَبَتْ

الْمَلَائِكَةُ وَجْهَهُ قِبَلَ الشَّامِ هُنَالِكَ يَهْلِكُ وَقَالَ مَرَّةً صَرَفَتُ الْمَلَائِكَةُ وَجْهَهُ [راجع: ۸۸۳۳، ۹۱۵۵].

(۹۲۷۵) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا ایمان (اور حکمت) یمن والوں کی بہت عمدہ ہے، کفر مشرق جانب ہے، سکون واطمینان بکریوں کے مالکوں میں ہوتا ہے جبکہ دلوں کی سختی اونٹوں کے مالکوں میں ہوتی ہے۔

مسیح دجال مشرق کی طرف سے آئے گا اور اس کی منزل مدینہ منورہ ہوگی، یہاں تک کہ وہ احد کے پیچھے آ کر پڑاؤ ڈالے گا، پھر ملائکہ اس کا رخ شام کی طرف پھیر دیں گے اور وہیں وہ ہلاک ہو جائے گا۔

(۹۲۷۶) حَدَّثَنَا عَفَّانُ قَالَ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي كَثِيرٍ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَقَدَّمُوا بَيْنَ يَدَيْ رَمَضَانَ بِصَوْمِ يَوْمٍ وَلَا يَوْمَيْنِ إِلَّا رَجُلٌ كَانَ صِيَامَهُ فَلْيَصُمْهُ [راجع: ۷۱۹۹].

(۹۲۷۶) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا رمضان سے ایک یا دو دن پہلے روزے نہ رکھا کرو، البتہ اس شخص کو اجازت ہے جس کا معمول پہلے سے روزہ رکھنے کا ہو کہ اسے روزہ رکھ لینا چاہیے۔

(۹۲۷۷) قَالَ وَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ قَامَ رَمَضَانَ إِيمَانًا وَاحْتِسَابًا فَإِنَّهُ يُغْفَرُ لَهُ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِهِ [راجع: ۷۱۷۰].

(۹۲۷۷) اور نبی علیہ السلام نے فرمایا جو شخص ایمان کی حالت میں اور ثواب کی نیت سے رمضان میں قیام کرے، اس کے گذشتہ سارے گناہ معاف ہو جائیں گے۔

(۹۲۷۸) وَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ قَامَ لَيْلَةَ الْقَدْرِ إِيمَانًا وَاحْتِسَابًا فَإِنَّهُ يُغْفَرُ لَهُ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِهِ

(۹۲۷۸) اور نبی علیہ السلام نے فرمایا جو شخص ایمان کی حالت میں اور ثواب کی نیت سے شب قدر میں قیام کرے، اس کے گذشتہ سارے گناہ معاف ہو جائیں گے۔

(۹۲۷۸م) قَالَ عَفَّانُ وَحَدَّثَنَا أَبَانُ فِي هَذَا الْإِسْنَادِ بِمِثْلِهِ

(۹۲۷۸م) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۹۲۷۹) حَدَّثَنَا عَفَّانُ قَالَ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ قَالَ أَخْبَرَنَا حَكِيمٌ الْأَثْرَمُ عَنْ أَبِي تَمِيمَةَ الْهُجَيْمِيِّ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ أَتَى حَائِضًا أَوْ امْرَأَةً فِي دُبُرِهَا أَوْ كَاهِنًا فَصَدَّقَهُ فَقَدْ بَرِئَ مِمَّا أَنْزَلَ اللَّهُ عَلَى مُحَمَّدٍ عَلَيْهِ الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ [انظر: ۱۰۱۷۰].

(۹۲۷۹) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا جو شخص کسی حائضہ عورت سے یا کسی عورت کی پچھلی شرمگاہ میں مباشرت کرے، یا کسی کاہن کی تصدیق کرے تو گویا اس نے محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) پر نازل ہونے والی شریعت سے براءت ظاہر کر دی۔

(۹۲۸۰) حَدَّثَنَا عَفَّانُ قَالَ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ حَدَّثَنَا ثَابِتٌ عَنْ أَبِي رَافِعٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ حَمَّادٌ وَلَا أَعْلَمُهُ إِلَّا رَفَعَهُ

ثُمَّ قَالَ حَمَّادٌ أُرَاهُ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّ رَجُلًا زَارَ أَخًا لَهُ فِي قَرْيَةٍ أُخْرَى فَأَرْصَدَ اللَّهُ عَلَى مَدْرَجَتِهِ مَلَكًا فَلَمَّا أَتَى عَلَيْهِ قَالَ الْمَلَكُ أَيْنَ تُرِيدُ قَالَ أَزُورُ أَخًا لِي فِي هَذِهِ الْقَرْيَةِ قَالَ هَلْ لَهُ عَلَيْكَ مِنْ نِعْمَةٍ تَرُبُّهَا قَالَ لَا إِلَّا أَنِّي أُحِبُّهُ فِي اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ قَالَ فَإِنِّي بَعَثَنِي رَسُولُ اللَّهِ إِلَيْكَ إِنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ قَدْ أَحَبَّكَ كَمَا أَحْبَبْتَهُ [راجع: ٧٩٠٦].

(۹۲۸۰) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا ایک آدمی اپنے دینی بھائی سے ملاقات کے لئے "جو دوسری بستی میں رہتا تھا" روانہ ہوا، اللہ نے اس کے راستے میں ایک فرشتے کو بٹھا دیا، جب وہ فرشتے کے پاس سے گذرا تو فرشتے نے اس سے پوچھا کہ تم کہاں جا رہے ہو؟ اس نے کہا کہ فلاں آدمی سے ملاقات کے لئے جا رہا ہوں، فرشتے نے پوچھا کہ کیا اس کا تم پر کوئی احسان ہے جسے تم پال رہے ہو؟ اس نے کہا نہیں، میں اس سے اللہ کی رضاء کے لئے محبت کرتا ہوں، فرشتے نے کہا کہ میں اللہ کے پاس سے تیری طرف قاصد بن کر آیا ہوں، کہ اس کے ساتھ محبت کرنے کی وجہ سے اللہ تجھ سے محبت کرتا ہے۔

(٩٢٨١) حَدَّثَنَا عَفَّانُ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ حَدَّثَنَا الْعَلَاءُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ خَرَجَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى الْمَقْبَرَةِ فَسَلَّمَ عَلَى أَهْلِهَا قَالَ سَلَامٌ عَلَيْكُمْ دَارَ قَوْمٍ مُؤْمِنِينَ وَإِنَّا إِنْ شَاءَ اللَّهُ بِكُمْ لَاحِقُونَ وَدِدْتُ أَنَّا قَدْ رَأَيْنَا إِخْوَانَنَا قَالُوا أَوَلَسْنَا إِخْوَانَكَ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ بَلْ أَنْتُمْ أَصْحَابِي وَإِخْوَانِي الَّذِينَ لَمْ يَأْتُوا بَعْدُ وَأَنَا فَرَطُكُمْ عَلَى الْحَوْضِ قَالُوا وَكَيْفَ تَعْرِفُ مَنْ لَمْ يَأْتِ بَعْدُ مِنْ أُمَّتِكَ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ أَرَأَيْتَ لَوْ أَنَّ رَجُلًا لَهُ خَيْلٌ غُرٌّ مُحَجَّلَةٌ بَيْنَ ظَهْرَيْ خَيْلٍ دُهْمٍ بُهْمٍ أَلَا يَعْرِفُ خَيْلَهُ قَالُوا بَلَى يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ فَإِنَّهُمْ يَأْتُونَ غُرًّا مُحَجَّلِينَ مِنَ الْوُضُوءِ يَقُولُهَا ثَلَاثًا وَأَنَا فَرَطُكُمْ عَلَى الْحَوْضِ أَلَا لَيُذَادَنَّ رِجَالٌ عَنْ حَوْضِي كَمَا يُذَادُ الْبَعِيرُ الضَّالُّ أُنَادِيهِمْ أَلَا هَلُمَّ أَلَا هَلُمَّ فَيُقَالُ إِنَّهُمْ قَدْ بَدَّلُوا بَعْدَكَ فَأَقُولُ سُحْقًا سُحْقًا [راجع: ٧٩٨٠].

(۹۲۸۱) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام قبرستان تشریف لے گئے، وہاں پہنچ کر قبرستان والوں کو سلام کرتے ہوئے فرمایا اے جماعت مؤمنین کے مکینو! تم پر سلام ہو، ان شاء اللہ ہم بھی تم سے آکر ملنے والے ہیں، پھر فرمایا کہ میری تمنا ہے کہ ہم اپنے بھائیوں کو دیکھ سکیں، صحابہ کرام رضی اللہ عنہم نے عرض کیا یا رسول اللہ! کیا ہم آپ کے بھائی نہیں؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا تم تو میرے صحابہ ہو، میرے بھائی وہ لوگ ہیں جو ابھی نہیں آئے، اور جن کا میں حوض کوثر پر منتظر ہوں گا، صحابہ کرام رضی اللہ عنہم نے عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! آپ کے جو امتی ابھی تک نہیں آئے، آپ انہیں کیسے پہچانیں گے؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا یہ بتاؤ کہ اگر کسی آدمی کو کا سفید روشن پیشانی والا گھوڑا کالے سیاہ گھوڑوں کے درمیان ہو، کیا وہ اپنے گھوڑے کو نہیں پہچان سکے گا؟ صحابہ کرام رضی اللہ عنہم نے عرض کیا کیوں نہیں، نبی علیہ السلام نے فرمایا پھر وہ لوگ بھی قیامت کے دن وضو کے آثار کی برکت سے روشن سفید پیشانی کے ساتھ آئیں گے اور میں حوض کوثر پر ان کا انتظار کروں گا (تین مرتبہ فرمایا)۔

پھر فرمایا یاد رکھو! تم میں سے کچھ لوگوں کو میرے حوض سے اس طرح دور کیا جائے گا جیسے گمشدہ اونٹ کو بھگایا جاتا ہے، میں انہیں آواز دوں گا کہ ادھر آؤ، لیکن کہا جائے گا کہ ان لوگوں نے آپ کے بعد دین کو بدل ڈالا تھا، تو میں کہوں گا کہ دور ہوں، دور ہوں۔

(۹۲۸۲) حَدَّثَنَا عَفَّانُ قَالَ حَدَّثَنَا وُهَيْبٌ قَالَ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عُرْوَةَ عَنْ وَهْبِ بْنِ كَيْسَانَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرِو بْنِ عَطَاءٍ عَنْ سَلَمَةَ بْنِ الْأَزْرَقِ أَنَّهُ كَانَ مَعَ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ جَالِسًا ذَاتَ يَوْمٍ بِالسُّوقِ فَمُرَّ بِجِنَازَةٍ يُبْكَى عَلَيْهَا فَعَابَ ذَلِكَ ابْنُ عُمَرَ وَانْتَهَرَهُمْ فَقَالَ لَهُ سَلَمَةُ بْنُ الْأَزْرَقِ لَا تَقُلْ ذَلِكَ يَا أَبَا عَبْدِ الرَّحْمَنِ فَأَشْهَدُ عَلَى أَبِي هُرَيْرَةَ لَسَمِعْتُهُ وَتُوُفِّيَتْ امْرَأَةٌ مِنْ كَنَائِنِ مَرْوَانَ فَشَهِدَهَا مَرْوَانُ فَأَمَرَ بِالنِّسَاءِ اللَّاتِي يَبْكِينَ فَضُرِبْنَ فَقَالَ لَهُ أَبُو هُرَيْرَةَ دَعْهُنَّ يَا أَبَا عَبْدِ الْمَلِكِ فَإِنَّهُ مُرَّ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِجِنَازَةٍ يُبْكَى عَلَيْهَا وَأَنَا مَعَهُ وَمَعَهُ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ رَحِمَهُ اللَّهُ فَانْتَهَرَ عُمَرُ اللَّاتِي يَبْكِينَ مَعَ الْجِنَازَةِ فَقَالَ لَهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَعْهُنَّ يَا ابْنَ الْخَطَّابِ فَإِنَّ النَّفْسَ مُصَابَةٌ وَإِنَّ الْعَيْنَ دَامِعَةٌ وَإِنَّ الْعَهْدَ لَحَدِيثٌ قَالَ أَنْتَ سَمِعْتَهُ فَقَالَ نَعَمْ قَالَ اللَّهُ وَرَسُولُهُ أَعْلَمُ [راجع: ۷۶۷۷].

(۹۲۸۲) محمد بن عمرو رحمہ اللہ کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ سلمہ بن ازرق حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما کے ساتھ بازار میں بیٹھے ہوئے تھے، اتنے میں وہاں سے ایک جنازہ گذرا جس کے پیچھے رونے کی آوازیں آرہی تھیں، حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما نے اسے معیوب قرار دے کر انہیں ڈانٹا، سلمہ بن ازرق کہنے لگے آپ اس طرح نہ کہیں، میں حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کے متعلق یہ گواہی دیتا ہوں کہ ایک مرتبہ مروان کے اہل خانہ میں سے کوئی عورت مرگئی، عورتیں اکٹھی ہو کر اس پر رونے لگیں، مروان کہنے لگا کہ عبدالملک! جاؤ اور ان عورتوں کو رونے سے منع کرو، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ وہاں موجود تھے، میں نے انہیں یہ کہتے ہوئے خود سنا کہ ابوعبدالملک! رہنے دو، ایک مرتبہ نبی علیہ السلام کے سامنے سے بھی ایک جنازہ گذرا تھا جس پر رویا جا رہا تھا، میں بھی اس وقت نبی علیہ السلام کے پاس موجود تھے اور حضرت عمر رضی اللہ عنہ بھی تھے، انہوں نے جنازے کے ساتھ رونے والی عورتوں کو ڈانٹا تو نبی علیہ السلام نے فرمایا اے ابن خطاب! رہنے دو، کیونکہ آنکھ آنسو بہاتی ہے اور دل غمگین ہوتا ہے اور زخم ابھی ہرا ہے۔

انہوں نے پوچھا کیا یہ روایت آپ نے حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے خود سنی ہے؟ انہوں نے فرمایا ہاں! اس پر وہ کہنے لگے کہ اللہ اور اس کا رسول ہی بہتر جانتے ہیں۔

(۹۲۸۳) حَدَّثَنَا عَفَّانُ قَالَ حَدَّثَنَا أَبَانُ الْعَطَّارُ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي كَثِيرٍ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو كَثِيرٍ الْعُبَرِيُّ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ نَبِيَّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَقُولُ الْخَمْرُ مِنْ هَاتَيْنِ الشَّجَرَتَيْنِ مِنْ النَّخْلَةِ وَالْعِنَبَةِ [راجع: ۷۷۳۹].

(۹۲۸۳) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا شراب ان دو درختوں سے بنتی ہے، ایک کھجور

اور ایک انگور۔

(۹۲۸۴) حَدَّثَنَا عَفَّانُ قَالَ حَدَّثَنَا مَهْدِيُّ بْنُ مَيْمُونٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْحَمِيدِ صَاحِبُ الزِّيَادِيِّ عَنْ شَيْخٍ مِنْ أَهْلِ الْعِلْمِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَا مِنْ مُسْلِمٍ يَمُوتُ فَيَشْهَدُ لَهُ ثَلَاثَةُ أَهْلِ أَبْيَاتٍ مِنْ جِيرَانِهِ الْأَدْنَيْنَ بِخَيْرٍ إِلَّا قَالَ تَبَارَكَ وَتَعَالَى قَدْ قَبِلْتُ شَهَادَةَ عِبَادِي عَلَى مَا عَلِمُوا وَغَفَرْتُ لَهُ مَا أَعْلَمُ [راجع: ۸۹۷۷].

(۹۲۸۴) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا جو بندۂ مسلم فوت ہو جائے اور اس کے تین قریبی پڑوسی اس کے لئے خیر کی گواہی دے دیں، اس کے متعلق اللہ فرماتا ہے میں نے اپنے بندوں کی شہادت ان کے علم کے مطابق قبول کر لی اور اپنے علم کے مطابق جو جانتا تھا اسے پوشیدہ کر کے اسے معاف کر دیا۔

(۹۲۸۵) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ قَالَ قَالَ مَعْمَرٌ وَزَادَنِي غَيْرُ هَمَّامٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَكْذَبُ النَّاسِ الصُّنَّاعُ

(۹۲۸۵) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا لوگوں میں سب سے زیادہ جھوٹے صنعت کار (یا مزدور) ہوتے ہیں۔

(۹۲۸۶) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُصْعَبٍ حَدَّثَنَا الْأَوْزَاعِيُّ عَنْ أَبِي كَثِيرٍ الْغُبَرِيِّ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْخَمْرُ مِنْ هَاتَيْنِ الشَّجَرَتَيْنِ النَّخْلَةِ وَالْعِنَبَةِ [راجع: ۷۷۳۹].

(۹۲۸۶) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا شراب ان دو درختوں سے بنتی ہے، ایک کھجور اور ایک انگور۔

(۹۲۸۷) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُصْعَبٍ حَدَّثَنَا مَالِكُ بْنُ أَنَسٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَجُلًا أَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّ امْرَأَتِي وَلَدَتْ غُلَامًا أَسْوَدَ فَقَالَ هَلْ لَكَ مِنْ إِبِلٍ قَالَ نَعَمْ قَالَ فَمَا أَلْوَانُهَا قَالَ رُمْكٌ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَرُبَّمَا لَيْسَ جَاءَتْ بِالْبَعِيرِ الْأَوْرَقِ قَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ نَعَمْ قَالَ فَأَنَّى تَرَى ذَلِكَ قَالَ أُرَاهُ نَزَعَهُ عِرْقٌ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهَذَا نَزَعَهُ عِرْقٌ [راجع: ۷۱۸۹].

(۹۲۸۷) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک آدمی نبی علیہ السلام کی خدمت میں حاضر ہوا اور کہنے لگا اے اللہ کے نبی! میری بیوی نے ایک سیاہ رنگت والا لڑکا جنم دیا ہے (دراصل وہ نبی علیہ السلام کے سامنے اس بچے کا نسب خود سے ثابت نہ کرنے کی درخواست پیش کرنا چاہ رہا تھا) نبی علیہ السلام نے اس سے پوچھا کہ کیا تمہارے پاس اونٹ ہیں؟ اس نے کہا جی ہاں! نبی علیہ السلام نے پوچھا کہ ان کی رنگت کیا ہے؟ اس نے کہا سرخ، نبی علیہ السلام نے پوچھا کیا ان میں کوئی خاکستری رنگ کا اونٹ بھی ہے؟ اس نے کہا

جی ہاں! اس میں خاکستری رنگ کا اونٹ بھی ہے، نبی علیہ السلام نے فرمایا سرخ اونٹوں میں خاکستری رنگ کا اونٹ کیسے آ گیا؟ اس نے کہا کہ شاید کسی رگ نے یہ رنگ کھینچ لیا ہو، نبی علیہ السلام نے فرمایا پھر اس بچے کے متعلق بھی یہی سمجھ لو کہ شاید کسی رگ نے یہ رنگ کھینچ لیا ہو۔

(۹۲۸۸) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُصْعَبٍ قَالَ حَدَّثَنَا الْأَوْزَاعِيُّ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ ثَابِتٍ الزُّرَقِيِّ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ كُنَّا مَعَ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ بِطَرِيقِ مَكَّةَ إِذْ هَاجَتْ رِيحٌ فَقَالَ لِمَنْ حَوْلَهُ الرِّيحَ قَالَ فَلَمْ يَرُدُّوا عَلَيْهِ شَيْئًا قَالَ فَبَلَغَنِي الَّذِي سَأَلَ عَنْهُ مِنْ ذَلِكَ فَاسْتَحْثَثْتُ رَاحِلَتِي حَتَّى أَدْرَكْتُهُ فَقُلْتُ يَا أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ بَلَغَنِي أَنَّكَ سَأَلْتَ عَنِ الرِّيحِ وَإِنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ الرِّيحُ مِنْ رَوْحِ اللَّهِ فَلَا تَسُبُّوهَا وَسَلُوا خَيْرَهَا وَاسْتَعِيذُوا بِهِ مِنْ شَرِّهَا [راجع: ۷۴۰۷].

(۹۲۸۸) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ حج پر جا رہے تھے کہ مکہ مکرمہ کے راستے میں تیز آندھی نے لوگوں کو آ لیا، لوگ اس کی وجہ سے پریشانی میں مبتلا ہو گئے، حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے اپنے ساتھیوں سے فرمایا آندھی کے متعلق کون شخص ہمیں حدیث سنائے گا؟ کسی نے انہیں کوئی جواب نہ دیا، مجھے پتہ چلا کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے لوگوں سے اس نوعیت کی کوئی حدیث دریافت فرمائی ہے تو میں نے اپنی سواری کی رفتار تیز کر دی حتیٰ کہ میں نے انہیں جا لیا، اور عرض کیا کہ امیر المومنین! مجھے پتہ چلا ہے کہ آپ نے آندھی کے متعلق کسی حدیث کا سوال کیا ہے، میں نے نبی علیہ السلام کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ آندھی یعنی تیز ہوا اللہ کی مہربانی ہے، کبھی رحمت لاتی ہے اور کبھی زحمت، جب تم اسے دیکھا کرو تو اسے برا بھلا نہ کہا کرو، بلکہ اللہ سے اس کی خیر طلب کیا کرو اور اس کے شر سے اللہ کی پناہ مانگا کرو۔

(۹۲۸۹) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ جَابِرٍ قَالَ سَمِعْتُ يَزِيدَ بْنَ الْأَصَمِّ قَالَ كُنْتُ بِالْمَدِينَةِ مَعَ مَرْوَانَ بْنِ الْحَكَمِ وَأَبِي هُرَيْرَةَ فَمَرَّتْ بِهِمَا جِنَازَةٌ فَقَامَ أَبُو هُرَيْرَةَ وَلَمْ يَقُمْ مَرْوَانُ فَقَالَ أَبُو هُرَيْرَةَ إِنِّي رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَرَّتْ بِهِ جِنَازَةٌ فَقَامَ فَقَامَ عِنْدَ ذَلِكَ مَرْوَانُ

(۹۲۸۹) یزید بن اصم رحمہ اللہ کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ میں مروان بن حکم اور حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کے ساتھ مدینہ منورہ میں تھا، ان دونوں کے قریب سے ایک جنازہ گذرا، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ تو کھڑے ہو گئے، لیکن مروان کھڑا نہ ہوا، اس پر حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرمانے لگے کہ میں نے نبی علیہ السلام کو دیکھا ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس سے جنازہ گذرا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم کھڑے ہو گئے، یہ سن کر مروان بھی کھڑا ہو گیا۔

(۹۲۹۰) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ مَعْمَرٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ نَهَى عَنِ الْفَرَعِ وَالْعَتِيرَةِ قَالَ مُحَمَّدٌ وَقَدْ سَمِعْتُهُ أَنَا مِنْ مَعْمَرٍ [راجع: ۷۱۳۵]

(۹۲۹۰) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ماہ رجب میں قربانی کرنے اور جانور کا سب سے پہلا بچہ بتوں کے

نام قربان کرنے سے منع فرمایا ہے۔

(۹۲۹۱) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ زِيَادٍ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ الْوَلَدُ لِصَاحِبِ الْفِرَاشِ وَلِلْعَاهِرِ الْحَجَرُ [راجع: ۸۹۹۱].

(۹۲۹۱) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے نبی علیہ السلام کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ بچہ بستر والے کا ہوتا ہے اور زانی کے لئے پتھر ہوتے ہیں۔

(۹۲۹۲) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ زِيَادٍ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ يُحَدِّثُ أَنَّ نَبِيَّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لِكُلِّ نَبِيٍّ دَعْوَةٌ دَعَا بِهَا فِي أُمَّتِهِ فَيُسْتَجَابُ لَهُ وَإِنِّي أُرِيدُ إِنْ شَاءَ اللَّهُ أَنْ أُؤَخِّرَ دَعْوَتِي شَفَاعَةً لِأُمَّتِي يَوْمَ الْقِيَامَةِ [صححه مسلم (۱۹۹)]. [انظر: ۹۵۴۸].

(۹۲۹۲) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہر نبی کی ایک دعاء ضرور قبول ہوتی ہے اور میں نے اپنی وہ دعاء قیامت کے دن اپنی امت کی شفاعت کے لئے رکھ چھوڑی ہے۔

(۹۲۹۳) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ زِيَادٍ أَنَّهُ قَالَ كَانَ أَبُو هُرَيْرَةَ يَأْتِي عَلَى النَّاسِ وَهُمْ يَتَوَضَّئُونَ فِي الْمَطْهَرَةِ فَيَقُولُ لَهُمْ أَسْبِغُوا الْوُضُوءَ أَسْبِغُوا الْوُضُوءَ فَإِنِّي سَمِعْتُ أَبَا الْقَاسِمِ يَقُولُ وَيْلٌ لِلْأَعْقَابِ مِنْ النَّارِ [صححه البخاري (۱۶۵)، ومسلم (۲۴۲)، وابن حبان (۱۰۸۸)]. [راجع: ۷۱۲۲].

(۹۲۹۳) محمد بن زیاد کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کچھ لوگوں کے پاس سے گذرے جو وضو کر رہے تھے، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کہنے لگے کہ وضو خوب اچھی طرح کرو، کیونکہ میں نے ابوالقاسم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ جہنم کی آگ سے ایڑیوں کے لئے ہلاکت ہے۔

(۹۲۹۴) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ زِيَادٍ قَالَ كَانَ مَرْوَانُ يَسْتَعْمِلُ أَبَا هُرَيْرَةَ عَلَى الْمَدِينَةِ قَالَ فَكَانَ إِذَا رَأَى إِنْسَانًا يَجُرُّ إِزَارَهُ ضَرَبَ بِرِجْلِهِ ثُمَّ يَقُولُ قَدْ جَاءَ الْأَمِيرُ قَدْ جَاءَ الْأَمِيرُ ثُمَّ يَقُولُ قَالَ أَبُو الْقَاسِمِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَنْظُرُ اللَّهُ إِلَى مَنْ جَرَّ إِزَارَهُ بَطَرًا [راجع: ۸۹۹۲].

(۹۲۹۴) محمد بن زیاد کہتے ہیں کہ مروان حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کو مدینہ منورہ پر گورنر مقرر کر دیا کرتا تھا، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ جب کسی آدمی کو اپنا تہبند زمین پر گھسیٹتے ہوئے دیکھتے تو اس کی ٹانگ پر مارتے اور پھر کہتے کہ امیر آ گئے، امیر آ گئے اور فرماتے کہ ابوالقاسم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے کہ جو شخص تکبر کی وجہ سے اپنے ازار کو زمین پر کھینچتے ہوئے چلتا ہے، اللہ اس پر نظر کرم نہیں فرماتا۔

(۹۲۹۵) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ زِيَادٍ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ يُحَدِّثُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أَحْفِهِمَا جَمِيعًا أَوْ أَنْعِلْهُمَا جَمِيعًا فَإِذَا لَبِسْتَ فَابْدَأْ بِالْيَمِينِ وَإِذَا خَلَعْتَ فَابْدَأْ بِالْيُسْرَى [راجع: ۷۱۷۹].

(۹۲۹۵) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا دونوں جوتیاں پہنا کرو یا دونوں اتار دیا کرو، جب تم میں سے کوئی شخص جوتی پہنے تو دائیں پاؤں سے ابتداء کرے اور جب اتارے تو پہلے بائیں پاؤں کی اتارے۔

(۹۲۹۶) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ زِيَادٍ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا جَاءَ أَحَدَكُمْ خَادِمُهُ بِطَعَامٍ فَإِنْ لَمْ يُجْلِسْهُ مَعَهُ فَلْيُنَاوِلْهُ أُكْلَةً أَوْ أُكْلَتَيْنِ أَوْ لُقْمَةً أَوْ لُقْمَتَيْنِ شُعْبَةُ شَكَّ فَإِنَّهُ وَلِيَ عِلَاجَهُ وَحَرَّهُ [راجع: ۷۵۰۵].

(۹۲۹۶) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا جب تم میں سے کسی کا خادم کھانا پکانے میں اس کی کفایت کرے تو اسے چاہئے کہ وہ اسے بھی اپنے ساتھ بٹھا کر کھانا کھلائے، اگر ایسا نہیں کر سکتا تو ایک دو لقمے ہی اسے دے دے۔

(۹۲۹۷) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ زِيَادٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ الْحَسَنَ أَخَذَ تَمْرَةً مِنْ تَمْرِ الصَّدَقَةِ فَجَعَلَهَا فِي فِيهِ فَقَالَ لَهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كِخْ كِخْ أَلْقِهَا أَمَا شَعَرْتَ أَنَّا أَهْلَ بَيْتٍ لَا نَأْكُلُ الصَّدَقَةَ [راجع: ۷۷۴۴].

(۹۲۹۷) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ حضرت امام حسن رضی اللہ عنہ نے صدقہ کی ایک کھجور لے کر منہ میں ڈال لی، نبی علیہ السلام نے فرمایا اسے نکالو، کیا تمہیں پتہ نہیں ہے کہ ہم آل محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) صدقہ نہیں کھاتے۔

(۹۲۹۸) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ زِيَادٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَوْ أَبُو الْقَاسِمِ لَوْ أَنَّ الْأَنْصَارَ سَلَكُوا وَادِيًا أَوْ شِعْبًا وَسَلَكَ النَّاسُ وَادِيًا أَوْ شِعْبًا لَسَلَكْتُ وَادِيَ الْأَنْصَارِ وَلَوْلَا الْهِجْرَةُ لَكُنْتُ امْرَأً مِنَ الْأَنْصَارِ قَالَ فَكَانَ أَبُو هُرَيْرَةَ يَقُولُ مَا ظَلَمَ بِأَبِي وَأُمِّي لَقَدْ آوَوْهُ وَنَصَرُوهُ وَكَلِمَةً أُخْرَى [صححه البخاري (۳۷۷۹)]. [انظر: ۹۳۵۳، ۱۰۰٦۵].

(۹۲۹۸) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا اگر لوگ ایک وادی میں چل رہے ہوں اور انصاری دوسری وادی میں تو میں انصار کے ساتھ ان کی وادی میں چلوں گا، اگر ہجرت نہ ہوتی تو میں انصار کا ایک فرد ہوتا۔

(۹۲۹۹) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنِ الْمُغِيرَةِ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ لَا تُصَرُّوا الْإِبِلَ وَالْغَنَمَ فَمَنْ اشْتَرَى مُصَرَّاةً فَهُوَ بِأَحَدِ النَّظَرَيْنِ إِنْ شَاءَ رَدَّهَا وَرَدَّ مَعَهَا صَاعًا مِنْ تَمْرٍ قَالَ وَلَا يَبِيعُ الرَّجُلُ عَلَى بَيْعِ أَخِيهِ وَلَا تَسْأَلُ الْمَرْأَةُ طَلَاقَ أُخْتِهَا لِتَكْتَفِيءَ مَا فِي صَحْفَتِهَا فَإِنَّ مَالَهَا مَا كُتِبَ لَهَا وَلَا تَنَاجَشُوا وَلَا تَلَقَّوْا الْأَجْلَابَ [انظر: ۹۴۳۷].

(۹۲۹۹) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مرفوعاً مروی ہے کہ اچھے داموں فروخت کرنے کے لئے بکری یا اونٹنی کا تھن مت باندھا کرو، جو شخص (اس دھوکے کا شکار ہو کر) ایسی اونٹنی یا بکری خرید لے تو اسے دو میں سے ایک بات کا اختیار ہے جو اس کے حق میں بہتر ہو، یا تو اس جانور کو اپنے پاس ہی رکھے (اور معاملہ رفع دفع کر دے) یا پھر اس جانور کو مالک کے حوالے کر دے اور ساتھ

میں ایک صاع کھجور بھی دے، کوئی آدمی اپنے بھائی کی بیع پر بیع نہ کرے، کوئی عورت اپنی بہن کی طلاق کا مطالبہ نہ کرے تا کہ اس کے پیالے میں جو کچھ ہے وہ سمیٹ لے، کیونکہ اسے وہی ملے گا جو اس کے لئے لکھ دیا گیا ہے اور ایک دوسرے کو دھوکہ نہ دو، اور تاجروں سے باہر باہر ہی مل کر سودا مت کیا کرو۔

(٩٣٠٠) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ أَبِي حَازِمٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ حَجَّ هَذَا الْبَيْتَ فَلَمْ يَرْفُثْ وَلَمْ يَفْسُقْ رَجَعَ كَمَا وَلَدَتْهُ أُمُّهُ [راجع: ٧١٣٦].

(۹۳۰۰) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا جو شخص اس طرح حج کرے کہ اس میں اپنی عورتوں سے بے حجاب بھی نہ ہو اور کوئی گناہ کا کام بھی نہ کرے، وہ اس دن کی کیفیت لے کر اپنے گھر لوٹے گا جس دن اس کی ماں نے اسے جنم دیا تھا۔

(٩٣٠١) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ سُهَيْلُ بْنُ أَبِي صَالِحٍ يُحَدِّثُ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ لَا وُضُوءَ إِلَّا مِنْ حَدَثٍ أَوْ رِيحٍ [انظر: ٩٦١٢، ١٠٠٩٥].

(۹۳۰۱) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا وضو اسی وقت واجب ہوتا ہے جب حدث لاحق ہو یا خروج ریح ہو۔

(٩٣٠٢) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ سَيَّارٍ عَنْ أَبِي حَازِمٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ حَجَّ هَذَا الْبَيْتَ فَلَمْ يَرْفُثْ وَلَمْ يَفْسُقْ رَجَعَ كَمَا وَلَدَتْهُ أُمُّهُ [راجع: ٧١٣٦].

(۹۳۰۲) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا جو شخص اس طرح حج کرے کہ اس میں اپنی عورتوں سے بے حجاب بھی نہ ہو اور کوئی گناہ کا کام بھی نہ کرے، وہ اس دن کی کیفیت لے کر اپنے گھر لوٹے گا جس دن اس کی ماں نے اسے جنم دیا تھا۔

(٩٣٠٣) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ دِينَارٍ قَالَ سَمِعْتُ سُلَيْمَانَ بْنَ يَسَارٍ يُحَدِّثُ عَنْ عِرَاكِ بْنِ مَالِكٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَيْسَ عَلَى غُلَامِ الْمُسْلِمِ وَلَا عَلَى فَرَسِهِ صَدَقَةٌ [راجع: ٧٢٩٣].

(۹۳۰۳) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مرفوعاً مروی ہے کہ مسلمان پر اس کے گھوڑے اور غلام کی زکوٰۃ نہیں ہے۔

(٩٣٠٤) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ الْمُهَاجِرِ عَنْ أَبِي الشَّعْثَاءِ الْمُحَارِبِيِّ قَالَ كُنَّا قُعُودًا مَعَ أَبِي هُرَيْرَةَ فِي الْمَسْجِدِ فَأَذَّنَ الْمُؤَذِّنُ فَقَامَ رَجُلٌ فِي الْمَسْجِدِ فَخَرَجَ فَقَالَ أَبُو هُرَيْرَةَ أَمَّا هَذَا فَقَدْ عَصَى أَبَا الْقَاسِمِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ [صححه مسلم (٦٥٥)، وابن خزيمة: (١٥٦٠)]. [انظر: ٣٧١، ١٠٠٩٧، ١٠٥٧٩، ١٠٩٤٦، ١٠٩٤٧].

(۹۳۰۴) ابو الشعثاء محاربی رحمۃ اللہ علیہ کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ ہم لوگ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کے ساتھ مسجد میں بیٹھے ہوئے تھے کہ مؤذن نے اذان دی، ایک آدمی اٹھا اور مسجد سے نکل گیا، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا اس آدمی نے ابو القاسم صلی اللہ علیہ وسلم کی نافرمانی کی

(۹۳۰۵) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ أَبِي حَصِينٍ قَالَ سَمِعْتُ ذَكْوَانَ أَبَا صَالِحٍ يُحَدِّثُ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ رَآنِي فِي الْمَنَامِ فَقَدْ رَآنِي إِنَّ الشَّيْطَانَ لَا يَتَصَوَّرُ بِي قَالَ شُعْبَةُ أَوْ قَالَ لَا يَتَشَبَّهُ بِي [صححه البخاري (١١٠)]. [انظر: ٩٩٦٧، ١٠٠٥٧]. [راجع: ٣٧٩٨].

(۹۳۰۵) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جسے خواب میں میری زیارت نصیب ہو جائے، اسے یقین کر لینا چاہئے کہ اس نے میری ہی زیارت کی ہے کیونکہ شیطان میری شکل وصورت اختیار کرنے کی طاقت نہیں رکھتا۔

(۹۳۰۵م) وَمَنْ كَذَبَ عَلَيَّ مُتَعَمِّدًا فَلْيَتَبَوَّأْ مَقْعَدَهُ مِنْ النَّارِ [صححه البخاري (١١٠)، ومسلم (٣)]. [انظر: ١٠٠٥٧، ١٠٧٣٩].

(۹۳۰۵م) اور جو شخص جان بوجھ کر میری طرف کسی جھوٹی بات کی نسبت کرے، اسے اپنا ٹھکانہ جہنم میں بنا لینا چاہئے۔

(۹۳۰۶) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ سُلَيْمَانَ عَنْ ذَكْوَانَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ كُلُّ مَوْلُودٍ يُولَدُ عَلَى الْفِطْرَةِ فَأَبَوَاهُ يُهَوِّدَانِهِ وَيُنَصِّرَانِهِ وَيُشَرِّكَانِهِ [راجع: ٧٤٣٦].

(۹۳۰۶) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا ہر بچہ فطرت سلیمہ پر پیدا ہوتا ہے، بعد میں اس کے والدین اسے یہودی، عیسائی یا مشرک بنا دیتے ہیں۔

(۹۳۰۷) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ أَبِي بِشْرٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ شَقِيقٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ خَيْرُكُمْ قَرْنِي ثُمَّ الَّذِينَ يَلُونَهُمْ قَالَ أَبُو هُرَيْرَةَ لَا أَدْرِي ذَكَرَ مَرَّتَيْنِ أَوْ ثَلَاثًا ثُمَّ خَلَفَ مِنْ بَعْدِهِمْ قَوْمٌ يُحِبُّونَ السَّمَانَةَ يَشْهَدُونَ وَلَا يُسْتَشْهَدُونَ [راجع: ٧١٢٣].

(۹۳۰۷) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا میری امت کا سب سے بہترین زمانہ وہ ہے جس میں مجھے مبعوث کیا گیا ہے، پھر اس کے بعد والوں کا زمانہ، پھر اس کے بعد والوں کا زمانہ سب سے بہتر ہے (اب یہ بات اللہ زیادہ جانتا ہے کہ نبی علیہ السلام نے دو مرتبہ بعد والوں کا ذکر فرمایا یا تین مرتبہ) اس کے بعد ایک ایسی قوم آئے گی جو موٹاپے کو پسند کرے گی اور گواہی کے مطالبے سے قبل ہی گواہی دینے کے لئے تیار ہوگی۔

(۹۳۰۸) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ سَمِعْتُ سَعِيدَ بْنَ أَبِي سَعِيدٍ الْمَقْبُرِيَّ يُحَدِّثُ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا أَسْفَلَ مِنْ الْكَعْبَيْنِ فَفِي النَّارِ يَعْنِي الْإِزَارَ [صححه البخاري (٥٧٨٧)]. [انظر: ٩٩٣٦، ١٠٤٦٦].

(۹۳۰۸) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا شلوار کا جو حصہ ٹخنوں کے نیچے رہے گا وہ جہنم میں ہوگا۔

(۹۳۰۹) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ قَتَادَةَ عَنِ النَّضْرِ بْنِ أَنَسٍ عَنْ بَشِيرِ بْنِ نَهِيكٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ

عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا أَفْلَسَ رَجُلٌ بِمَالِ قَوْمٍ فَرَأَى رَجُلٌ مَتَاعَهُ بِعَيْنِهِ فَهُوَ أَحَقُّ بِهِ مِنْ غَيْرِهِ [راجع: ۸۵۱۷].

(۹۳۰۹) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جس آدمی کو مفلس قرار دے دیا گیا ہو اور کسی شخص کو اس کے پاس بعینہٖ اپنا مال مل جائے تو دوسروں کی نسبت وہ اس مال کا زیادہ حقدار ہے۔

(۹۳۱۰) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ قَالَ أَخْبَرَنَا الزُّهْرِيُّ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَمْسٌ مِنَ الْفِطْرَةِ الْخِتَانُ وَالِاسْتِحْدَادُ وَنَتْفُ الْإِبْطِ وَتَقْلِيمُ الْأَظْفَارِ وَقَصُّ الشَّارِبِ [راجع: ۷۱۳۹].

(۹۳۱۰) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا پانچ چیزیں فطرت کا حصہ ہیں، ① ختنہ کرنا ② زیر ناف بال صاف کرنا ③ بغل کے بال نوچنا ④ ناخن کاٹنا ⑤ موچھیں تراشنا۔

(۹۳۱۱) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ حَسَّانَ الْقُرْدُوسِيُّ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْحَسَنَةُ بِعَشْرِ أَمْثَالِهَا وَالصَّوْمُ لِي وَأَنَا أَجْزِي بِهِ يَدَعُ طَعَامَهُ وَشَرَابَهُ مِنْ جَرَّايَ الصَّوْمُ لِي وَأَنَا أَجْزِي بِهِ وَلَخُلُوفُ فَمِ الصَّائِمِ عِنْدَ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ أَطْيَبُ مِنْ رِيحِ الْمِسْكِ [راجع: ۷۱۹٤]

(۹۳۱۱) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا ارشاد باری تعالیٰ ہے ہر نیکی کا ثواب دس گنا ہوتا ہے لیکن روزہ خاص میرے لیے ہے اور میں خود اس کا بدلہ دوں گا، بندہ میری خاطر اپنا کھانا پینا ترک کرتا ہے لہٰذا روزہ میرے لیے ہوا اور میں خود ہی اس کا بدلہ دوں گا، روزہ دار کے منہ کی بھبک اللہ کے نزدیک مشک کی خوشبو سے زیادہ عمدہ ہے۔

(۹۳۱۲) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ حَسَّانَ عَنْ مُحَمَّدٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يُوشِكُ مَنْ عَاشَ مِنْكُمْ أَنْ يَلْقَى عِيسَى ابْنَ مَرْيَمَ إِمَامًا مَهْدِيًّا وَحَكَمًا عَدْلًا فَيَكْسِرُ الصَّلِيبَ وَيَقْتُلُ الْخِنْزِيرَ وَيَضَعُ الْجِزْيَةَ وَتَضَعُ الْحَرْبُ أَوْزَارَهَا

(۹۳۱۲) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا عنقریب تم میں حضرت عیسیٰ علیہ السلام ایک منصف حکمران کے طور پر نزول فرمائیں گے، جو زندہ رہے گا وہ ان سے ملے گا، وہ صلیب کو توڑ دیں گے، خنزیر کو قتل کر دیں گے، جزیہ کو موقوف کر دیں گے اور ان کے زمانے میں جنگ موقوف ہو جائے گی۔

(۹۳۱۳) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا هِشَامٌ عَنْ مُحَمَّدٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ مَنْ رَآنِي فِي الْمَنَامِ فَقَدْ رَآنِي فَإِنَّ الشَّيْطَانَ لَا يَتَمَثَّلُ بِي [صححه مسلم (۲۲۶۶)]. [انظر: ۱۰۱۱۳].

(۹۳۱۳) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جسے خواب میں میری زیارت نصیب ہو جائے، اسے یقین کر لینا چاہئے کہ اس نے میری ہی زیارت کی ہے کیونکہ شیطان میری شکل و صورت اختیار کرنے کی طاقت

نہیں رکھتا۔

(۹۳۱۴) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَ حَدَّثَنَا هِشَامٌ عَنْ مُحَمَّدٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ مَنْ هَمَّ بِحَسَنَةٍ فَلَمْ يَعْمَلْهَا كُتِبَتْ لَهُ حَسَنَةٌ فَإِنْ عَمِلَهَا كُتِبَتْ لَهُ عَشْرُ أَمْثَالِهَا إِلَى سَبْعِ مِائَةٍ وَسَبْعِ أَمْثَالِهَا فَإِنْ لَمْ يَعْمَلْهَا كُتِبَتْ لَهُ حَسَنَةٌ وَمَنْ هَمَّ بِسَيِّئَةٍ فَلَمْ يَعْمَلْهَا لَمْ تُكْتَبْ عَلَيْهِ [راجع: ۷۱۹۵].

(۹۳۱۴) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا جو شخص کسی نیکی کا ارادہ کرے لیکن اس پر عمل نہ کر سکے تب بھی اس کے لئے ایک نیکی لکھ دی جاتی ہے، اور اگر وہ اس نیکی کو کر گذرے تو اس کے لئے دس گنا سے لے کر سات سو گنا تک نیکیاں لکھ دی جاتی ہیں اور اگر عمل نہ کر سکے تو فقط ایک نیکی لکھی جاتی ہے، اور اگر کوئی شخص گناہ کا ارادہ کرے لیکن اس پر عمل نہ کرے تو وہ گناہ اس کے نامۂ اعمال میں درج نہیں کیا جاتا۔

(۹۳۱۵) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَ حَدَّثَنَا هِشَامٌ عَنْ مُحَمَّدٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ الْفَأْرَةُ مِمَّا مُسِخَ وَآيَةُ ذَلِكَ أَنَّهُ يُوضَعُ لَهَا لَبَنُ اللِّقَاحِ فَلَا تَقْرَبُهُ وَإِذَا وُضِعَ لَهَا لَبَنُ الْغَنَمِ أَصَابَتْ مِنْهُ قَالَ فَقَالَ لَهُ كَعْبٌ سَمِعْتَ هَذَا مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فَأُنْزِلَتْ عَلَيَّ التَّوْرَاةُ [راجع: ۷۱۹۶].

(۹۳۱۵) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ چوہا ایک مسخ شدہ قوم ہے اور اس کی علامت یہ ہے کہ اگر اس کے سامنے اونٹ کا دودھ رکھا جائے تو وہ اسے نہیں پیتا اور اگر بکری کا دودھ رکھا جائے تو وہ اسے پی لیتا ہے؟

کعب احبار رحمہ اللہ (جو نو مسلم یہودی عالم تھے) کہنے لگے کہ کیا یہ حدیث آپ نے خود نبی علیہ السلام سے سنی ہے؟ میں نے کہا کہ کیا مجھ پر تورات نازل ہوئی ہے؟

(۹۳۱۶) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَ حَدَّثَنَا هِشَامٌ عَنْ مُحَمَّدٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ الْبَهِيمَةُ عَقْلُهَا جُبَارٌ وَالْبِئْرُ جُبَارٌ وَفِي الرِّكَازِ الْخُمُسُ [راجع: ۷۱۲۰].

(۹۳۱۶) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا چوپائے کا زخم رائیگاں ہے، کنوئیں میں گر کر مرنے والے کا خون رائیگاں ہے، اور وہ دفینہ جو کسی کے ہاتھ لگ جائے، اس میں خمس (پانچواں حصہ) واجب ہے۔

(۹۳۱۷) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ مُوسَى بْنِ أَبِي عُثْمَانَ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا عُثْمَانَ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمُؤَذِّنُ يُغْفَرُ لَهُ مَدَّ صَوْتِهِ وَيَشْهَدُ لَهُ كُلُّ رَطْبٍ وَيَابِسٍ وَشَاهِدُ الصَّلَاةِ يُكْتَبُ لَهُ خَمْسٌ وَعِشْرُونَ حَسَنَةً وَيُكَفَّرُ عَنْهُ مَا بَيْنَهُمَا [انظر: ۹۵۳۷، ۹۹۰۸، ۹۹۳۷].

(۹۳۱۷) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا مؤذن کی آواز جہاں تک پہنچتی ہے، ان کی برکت سے اس کی بخشش کر دی جاتی ہے کیونکہ ہر تر اور خشک چیز اس کے حق میں گواہی دیتی ہے، اور نماز میں با جماعت شریک ہونے والے کے لیے پچیس نیکیاں لکھی جاتی ہیں اور دو نمازوں کے درمیانی وقفے کے لئے اسے کفارہ بنا دیا جاتا ہے۔

(۹۳۱۸) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّمَا الْإِمَامُ لِيُؤْتَمَّ بِهِ فَإِذَا كَبَّرَ فَكَبِّرُوا وَإِذَا رَكَعَ فَارْكَعُوا وَإِذَا قَالَ سَمِعَ اللَّهُ لِمَنْ حَمِدَهُ فَقُولُوا رَبَّنَا لَكَ الْحَمْدُ وَإِنْ صَلَّى جَالِسًا فَصَلُّوا جُلُوسًا أَجْمَعُونَ [راجع: ۷۱۴۴].

(۹۳۱۸) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا امام اسی مقصد کے لئے ہوتا ہے کہ اس کی اقتداء کی جائے اس لئے جب وہ تکبیر کہے تو تم بھی تکبیر کہو، جب وہ رکوع کرے تو تم بھی رکوع کرو، جب وہ سَمِعَ اللَّهُ لِمَنْ حَمِدَهُ کہے تو تم رَبَّنَا لَكَ الْحَمْدُ کہو اور جب وہ بیٹھ کر نماز پڑھے تو تم سب بھی بیٹھ کر نماز پڑھو۔

(۹۳۱۹) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَ حَدَّثَنَا سَعِيدٌ يَعْنِي ابْنَ أَبِي عَرُوبَةَ عَنْ أَبِي مُحَمَّدٍ أَظُنُّهُ حَبِيبُ بْنُ الشَّهِيدِ عَنْ عَطَاءِ بْنِ أَبِي رَبَاحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ فِي كُلِّ الصَّلَوَاتِ يُقْرَأُ فِيهَا فَمَا أَسْمَعَنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَسْمَعْنَاكُمْ وَمَا أَخْفَى عَلَيْنَا أَخْفَيْنَا عَلَيْكُمْ [راجع: ۷۴۹۴].

(۹۳۱۹) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ہر نماز میں ہی قراءت کی جاتی ہے البتہ جس نماز میں نبی علیہ السلام نے ہمیں (جہر کے ذریعے) قراءت سنائی ہے اس میں ہم بھی تمہیں سنائیں گے اور جس میں سراً قراءت فرمائی ہے اس میں ہم بھی سراً قراءت کریں گے۔

(۹۳۲۰) حَدَّثَنَا عَفَّانُ قَالَ حَدَّثَنِي عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ حَدَّثَنَا الْعَلَاءُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْعَيْنَانِ تَزْنِيَانِ وَاللِّسَانُ يَزْنِي وَالْيَدَانِ تَزْنِيَانِ وَالرِّجْلَانِ تَزْنِيَانِ وَيُحَقِّقُ ذَلِكَ أَوْ يُكَذِّبُهُ الْفَرْجُ [راجع: ۸۸۳۰].

(۹۳۲۰) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا (ہر انسان کا بدکاری میں حصہ ہے چنانچہ) آنکھیں بھی زنا کرتی ہیں ہاتھ بھی زنا کرتے ہیں، پاؤں بھی زنا کرتے ہیں، زبان بھی زنا کرتی ہے اور شرمگاہ اس کی تصدیق یا تکذیب کرتی ہے۔

(۹۳۲۱) حَدَّثَنَا عَفَّانُ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ إِبْرَاهِيمَ عَنِ الْعَلَاءِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَسِيرُ فِي طَرِيقِ مَكَّةَ فَأَتَى عَلَى جُمْدَانَ فَقَالَ هَذَا جُمْدَانُ سِيرُوا سَبَقَ الْمُفَرِّدُونَ قَالُوا وَمَا الْمُفَرِّدُونَ قَالَ الذَّاكِرُونَ اللَّهَ كَثِيرًا

(۹۳۲۱) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام ایک مرتبہ مکہ مکرمہ کے کسی راستے میں چل رہے تھے حتیٰ کہ ''جمدان'' نامی جگہ پر پہنچ کر فرمایا یہ جمدان ہے، روانہ ہو جاؤ، اور ''مفردون'' سبقت لے گئے، صحابہ رضی اللہ عنہم نے پوچھا یا رسول اللہ! مفردون کون لوگ ہوتے ہیں؟ فرمایا جو اللہ کا ذکر کثرت سے کرتے رہتے ہیں۔

(۹۳۲۱م) ثُمَّ قَالَ اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِلْمُحَلِّقِينَ قَالُوا وَالْمُقَصِّرِينَ قَالَ اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِلْمُحَلِّقِينَ قَالُوا وَالْمُقَصِّرِينَ قَالَ وَالْمُقَصِّرِينَ

(۹۳۲۱م) پھر نبی علیہ السلام نے فرمایا اے اللہ! حلق کرانے والوں کی بخشش فرما، صحابہ کرام رضی اللہ عنہم نے عرض کیا یا رسول اللہ! قصر کرانے والوں کے لئے بھی دعاء کیجئے، نبی علیہ السلام نے پھر یہی فرمایا کہ اے اللہ! حلق کرانے والوں کی مغفرت فرما، تیسری مرتبہ نبی علیہ السلام نے قصر کرانے والوں کو بھی اپنی دعاء میں شامل فرمالیا۔

(۹۳۲۲) وَبِهَذَا الْإِسْنَادِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَتُؤَدُّنَّ الْحُقُوقَ إِلَى أَهْلِهَا حَتَّى يُقَادَ لِلشَّاةِ الْجَلْحَاءِ مِنْ الشَّاةِ الْقَرْنَاءِ [راجع: ۷۲۰۳].

(۹۳۲۲) گذشتہ سند ہی سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا قیامت کے دن حقداروں کو ان کے حقوق ادا کیے جائیں گے، حتیٰ کہ بے سینگ بکری کو سینگ والی بکری سے ''جس نے اسے سینگ مارا ہوگا'' بھی قصاص دلوایا جائے گا۔

(۹۳۲۳) وَبِهَذَا الْإِسْنَادِ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ لَا يَسُومُ الرَّجُلُ عَلَى سَوْمِ أَخِيهِ الْمُسْلِمِ وَلَا يَخْطُبُ عَلَى خِطْبَتِهِ [انظر: ۹۹۰۱، ۹۹۶۰، ۱۰۸۶۱].

(۹۳۲۳) گذشتہ سند ہی سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے اس بات سے منع فرمایا ہے کہ کوئی آدمی اپنے بھائی کے پیغامِ نکاح پر اپنا پیغامِ نکاح بھیج دے، یا اپنے بھائی کی بیع پر اپنی بیع کرے۔

(۹۳۲۴) وَبِهَذَا الْإِسْنَادِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ هَذَا الْحَرَّ مِنْ فَيْحِ جَهَنَّمَ فَأَبْرِدُوا بِالصَّلَاةِ

(۹۳۲۴) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا گرمی کی شدت جہنم کی تپش کا اثر ہوتی ہے، لہٰذا نماز کو ٹھنڈا کر کے پڑھا کرو۔

(۹۳۲۵) وَبِهَذَا الْإِسْنَادِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا سَمِعَ الشَّيْطَانُ الْأَذَانَ وَلَّى وَلَهُ ضُرَاطٌ حَتَّى لَا يَسْمَعَ الصَّوْتَ

(۹۳۲۵) گذشتہ سند ہی سے نبی علیہ السلام نے فرمایا شیطان اذان کی آواز سنتا ہے زور زور سے ہوا خارج کرتے ہوئے بھاگ جاتا ہے تاکہ اذان نہ سن سکے۔

(۹۳۲۶) وَبِهَذَا الْإِسْنَادِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فُضِّلْتُ عَلَى الْأَنْبِيَاءِ بِسِتٍّ قِيلَ مَا هُنَّ أَيْ رَسُولَ اللَّهِ قَالَ أُعْطِيتُ جَوَامِعَ الْكَلِمِ وَنُصِرْتُ بِالرُّعْبِ وَأُحِلَّتْ لِي الْغَنَائِمُ وَجُعِلَتْ لِي الْأَرْضُ مَسْجِدًا وَطَهُورًا وَأُرْسِلْتُ إِلَى الْخَلْقِ كَافَّةً وَخُتِمَ بِيَ النَّبِيُّونَ

(۹۳۲۶) اور گذشتہ سند سے ہی مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا مجھے دیگر انبیاء علیہم السلام پر چھ چیزوں میں فضیلت دی گئی ہے، کسی نے پوچھا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! وہ کیا چیزیں ہیں؟ فرمایا مجھے جوامع الکلم دیئے گئے ہیں، رعب کے ذریعے میری مدد کی گئی ہے، میرے لیے مال غنیمت کو حلال قرار دے دیا گیا ہے، میرے لئے زمین کو پاکیزگی بخش اور مسجد بنا دیا گیا ہے، مجھے ساری مخلوق کی طرف مبعوث کیا گیا ہے اور نبیوں کا سلسلہ مجھ پر ختم کر دیا گیا ہے۔

(۹۳۲٦م) مَثَلِي وَمَثَلُ الْأَنْبِيَاءِ عَلَيْهِمُ الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ كَمَثَلِ رَجُلٍ بَنَى قَصْرًا فَأَكْمَلَ بِنَائَهُ وَأَحْسَنَ بُنْيَانَهُ إِلَّا مَوْضِعَ لَبِنَةٍ فَنَظَرَ النَّاسُ إِلَى الْقَصْرِ فَقَالُوا مَا أَحْسَنَ بُنْيَانَ هَذَا الْقَصْرِ لَوْ تَمَّتْ هَذِهِ اللَّبِنَةُ أَلَا فَكُنْتُ أَنَا اللَّبِنَةَ أَلَا فَكُنْتُ أَنَا اللَّبِنَةَ

(۹۳۲٦م) (حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا) میری اور مجھ سے پہلے انبیاء کی مثال ایسے ہے جیسے کسی آدمی نے ایک نہایت حسین وجمیل اور مکمل عمارت بنائی، البتہ اس کے ایک کونے میں ایک اینٹ کی جگہ چھوڑ دی، لوگ اس کے گرد چکر لگاتے، تعجب کرتے اور کہتے جاتے تھے کہ ہم نے اس سے عمدہ عمارت کوئی نہیں دیکھی، سوائے اس اینٹ کی جگہ کے، سو وہ اینٹ میں ہوں۔

(۹۳۲۷) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ يَعْنِي ابْنَ سَلَمَةَ عَنْ سُهَيْلِ بْنِ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ مِنْبَرِي عَلَى تُرْعَةٍ مِنْ تُرَعِ الْجَنَّةِ وَمَا بَيْنَ مِنْبَرِي وَحُجْرَتِي رَوْضَةٌ مِنْ رِيَاضِ الْجَنَّةِ

(۹۳۲۷) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا میرا یہ منبر جنت کے دروازوں میں سے کسی دروازے پر ہوگا اور میرے منبر اور میرے حجرے کے درمیان کا حصہ جنت کا ایک باغ ہے۔

(۹۳۲۸) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا الْعَلَاءُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يَقُولُ الْعَبْدُ مَالِي وَإِنَّ مَا لَهُ مِنْ مَالِهِ ثَلَاثٌ مَا أَكَلَ فَأَفْنَى أَوْ لَبِسَ فَأَبْلَى أَوْ أَعْطَى فَأَقْنَى مَا سِوَى ذَلِكَ ذَاهِبٌ وَتَارِكُهُ لِلنَّاسِ [راجع: ۸۷۹۹].

(۹۳۲۸) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا انسان کہتا پھرتا ہے میرا مال، میرا مال، حالانکہ اس کا مال تو صرف یہ تین چیزیں ہیں، جو کھا کر فنا کر دیا، یا پہن کر پرانا کر دیا، یا راہ خدا میں دے کر کسی کو خوش کر دیا، اس کے علاوہ جو کچھ بھی ہے، وہ سب لوگوں کے لئے رہ جائے گا۔

(۹۳۲۹) وَبِهَذَا الْإِسْنَادِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَنْذِرُوا فَإِنَّ النَّذْرَ لَا يُقَدِّمُ مِنَ الْقَدَرِ شَيْئًا وَإِنَّمَا يُسْتَخْرَجُ بِهِ مِنَ الْبَخِيلِ [راجع: ۷۲۰۷].

(۹۳۲۹) گذشتہ سند ہی سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے منت ماننے سے منع کرتے ہوئے فرمایا ہے کہ اس سے کوئی چیز وقت سے پہلے نہیں مل سکتی، البتہ منت کے ذریعے بخیل آدمی سے مال نکلوا لیا جاتا ہے۔

(۹۳۳۰) حَدَّثَنَا عَفَّانُ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْقَاصُّ قَالَ حَدَّثَنَا الْعَلَاءُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ حَقُّ الْمُسْلِمِ عَلَى الْمُسْلِمِ سِتٌّ قَالُوا وَمَا هُنَّ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ إِذَا لَقِيتَهُ سَلِّمْ عَلَيْهِ وَإِذَا دَعَاكَ فَأَجِبْهُ وَإِذَا اسْتَنْصَحَكَ فَانْصَحْ لَهُ وَإِذَا عَطَسَ فَحَمِدَ اللَّ

فَشَمِّتْهُ وَإِذَا مَرِضَ فَعُدْهُ وَإِذَا مَاتَ فَاصْحَبْهُ [راجع: ۸۸۳۲].

(۹۳۳۰) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا ایک مسلمان مسلمان کے دوسرے مسلمان پر چھ حق ہیں، صحابہ رضی اللہ عنہم نے پوچھا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! وہ کیا؟ فرمایا جب وہ تم سے ملے تو سلام کرو، جب دعوت دے تو قبول کرو، جب نصیحت کی درخواست کرے تو نصیحت (خیر خواہی) کرو، جب چھینک کر الحمدللہ کہے تو (یرحمک اللہ کہہ کر) اسے جواب دو، بیمار ہو تو عیادت کرو، اور مر جائے تو جنازے کے ساتھ جاؤ۔

(۹۳۳۱) وَبِهَذَا الْإِسْنَادِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَجْتَمِعُ كَافِرٌ وَقَاتِلُهُ مِنَ الْمُسْلِمِينَ فِي النَّارِ أَبَدًا [راجع: ۸۸۰۲].

(۹۳۳۱) گذشتہ سند ہی سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا کافر اور اس کا مسلمان قاتل جہنم میں کبھی جمع نہیں ہو سکتے۔

(۹۳۳۲) وَبِهَذَا الْإِسْنَادِ قَالَ أَتَى رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَجُلٌ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّ لِي قَرَابَةً أَصِلُهُمْ وَيَقْطَعُونِي وَأَحْلُمُ عَنْهُمْ فَيَجْهَلُونَ عَلَيَّ وَأُحْسِنُ إِلَيْهِمْ وَيُسِيئُونَ إِلَيَّ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنْ كَانَ كَمَا تَقُولُ لَكَأَنَّمَا تُسِفُّهُمْ الْمَلَّ وَلَا يَزَالُ مَعَكَ مِنَ اللَّهِ ظَهِيرٌ عَلَيْهِمْ مَادُمْتَ عَلَى ذَلِكَ [راجع:۷۹۷۹]

(۹۳۳۲) گذشتہ سند ہی سے مروی ہے کہ ایک آدمی نبی علیہ السلام کی خدمت میں حاضر ہوا اور عرض کیا یا رسول اللہ! میرے کچھ رشتے دار ہیں، میں ان سے صلہ رحمی کرتا ہوں لیکن وہ مجھ سے قطع رحمی کرتے ہیں، میں ان کے ساتھ حسن سلوک کرتا ہوں لیکن وہ میرے ساتھ برا سلوک کرتے ہیں، میں ان سے درگذر کرتا ہوں لیکن وہ میرے ساتھ جہالت سے پیش آتے ہیں، نبی علیہ السلام نے فرمایا اگر واقعۃً حقیقت اسی طرح ہے جیسے تم نے بیان کی تو گویا تم انہیں جلتی ہوئی راکھ کھلا رہے ہو، اور جب تک تم اپنی اس روش پر قائم رہو گے، اللہ کی طرف سے تمہارے ساتھ ایک مددگار رہے گا۔

(۹۳۳۳) حَدَّثَنَا عَفَّانُ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ حَدَّثَنَا الْعَلَاءُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ لَمَّا نَزَلَ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِلَّهِ مَا فِي السَّمَوَاتِ وَمَا فِي الْأَرْضِ وَإِنْ تُبْدُوا مَا فِي أَنْفُسِكُمْ أَوْ تُخْفُوهُ يُحَاسِبْكُمْ بِهِ اللَّهُ فَيَغْفِرُ لِمَنْ يَشَاءُ وَيُعَذِّبُ مَنْ يَشَاءُ وَاللَّهُ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ فَاشْتَدَّ ذَلِكَ عَلَى صَحَابَةِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَتَوْا رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثُمَّ جَثَوْا عَلَى الرُّكَبِ فَقَالُوا يَا رَسُولَ اللَّهِ كُلِّفْنَا مِنَ الْأَعْمَالِ مَا نُطِيقُ الصَّلَاةَ وَالصِّيَامَ وَالْجِهَادَ وَالصَّدَقَةَ وَقَدْ أُنْزِلَ عَلَيْكَ هَذِهِ الْآيَةُ وَلَا نُطِيقُهَا فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَتُرِيدُونَ أَنْ تَقُولُوا كَمَا قَالَ أَهْلُ الْكِتَابَيْنِ مِنْ قَبْلِكُمْ سَمِعْنَا وَعَصَيْنَا بَلْ قُولُوا سَمِعْنَا وَأَطَعْنَا غُفْرَانَكَ رَبَّنَا وَإِلَيْكَ الْمَصِيرُ فَقَالُوا سَمِعْنَا وَأَطَعْنَا غُفْرَانَكَ رَبَّنَا وَإِلَيْكَ الْمَصِيرُ فَلَمَّا أَقَرَّ بِهَا الْقَوْمُ وَذَلَّتْ بِهَا أَلْسِنَتُهُمْ أَنْزَلَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ فِي إِثْرِهَا آمَنَ الرَّسُولُ بِمَا أُنْزِلَ إِلَيْهِ مِنْ رَبِّهِ وَالْمُؤْمِنُونَ كُلٌّ آمَنَ بِاللَّهِ وَمَلَائِكَتِهِ وَكُتُبِهِ وَرُسُلِهِ لَا نُفَرِّقُ بَيْنَ

أَحَدٍ مِنْ رُسُلِهِ قَالَ عَفَّانُ قَرَأَهَا سَلَّامٌ أَبُو الْمُنْذِرِ يُفَرِّقُ وَقَالُوا سَمِعْنَا وَأَطَعْنَا غُفْرَانَكَ رَبَّنَا وَإِلَيْكَ الْمَصِيرُ فَلَمَّا فَعَلُوا ذَلِكَ نَسَخَهَا اللَّهُ تَبَارَكَ وَتَعَالَى بِقَوْلِهِ لَا يُكَلِّفُ اللَّهُ نَفْسًا إِلَّا وُسْعَهَا لَهَا مَا كَسَبَتْ وَعَلَيْهَا مَا اكْتَسَبَتْ فَصَارَ لَهُ مَا كَسَبَتْ مِنْ خَيْرٍ وَعَلَيْهِ مَا اكْتَسَبَتْ مِنْ شَرٍّ فَسَّرَ الْعَلَاءُ هَذَا رَبَّنَا لَا تُؤَاخِذْنَا إِنْ نَسِينَا أَوْ أَخْطَأْنَا قَالَ نَعَمْ رَبَّنَا وَلَا تَحْمِلْ عَلَيْنَا إِصْرًا كَمَا حَمَلْتَهُ عَلَى الَّذِينَ مِنْ قَبْلِنَا قَالَ نَعَمْ رَبَّنَا وَلَا تُحَمِّلْنَا مَا لَا طَاقَةَ لَنَا بِهِ قَالَ نَعَمْ وَاعْفُ عَنَّا وَاغْفِرْ لَنَا وَارْحَمْنَا أَنْتَ مَوْلَانَا فَانْصُرْنَا عَلَى الْقَوْمِ الْكَافِرِينَ

(۹۳۴۴) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جب نبی علیہ السلام پر سورۂ بقرہ کی یہ آیت نازل ہوئی ''کہ زمین و آسمان میں جو کچھ ہے، وہ سب اللہ کی ملکیت میں ہے، تم اپنے دلوں کی بات ظاہر کرو یا چھپاؤ، اللہ تم سے اس کا حساب خود ہی لے لے گا، پھر جسے چاہے گا معاف فرما دے گا اور جسے چاہے گا سزا دے گا اور اللہ ہر چیز پر قادر ہے'' تو صحابہ رضی اللہ عنہم پر یہ بات بڑی گراں گذری، چنانچہ وہ نبی علیہ السلام کی خدمت میں حاضر ہوئے اور گھٹنوں کے بل بیٹھ کر عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! ہمیں اب تک جتنے اعمال نماز، روزہ، جہاد اور صدقہ کا مکلف بنایا گیا ہے، ہم ان کی طاقت رکھتے تھے لیکن اب آپ پر جو آیت نازل ہوئی ہے، ہم میں اس کی طاقت نہیں؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا کیا تم وہی بات کہنا چاہتے ہو جو تم سے پہلے یہودیوں اور عیسائیوں نے کہی تھی کہ ہم نے سن لیا لیکن مانیں گے نہیں، تمہیں یوں کہنا چاہیے کہ ہم نے سن لیا اور مانیں گے بھی، پروردگار! ہم آپ سے آپ کی مغفرت کے طلب گار ہیں اور آپ ہی کی طرف لوٹ کر جانا ہے، چنانچہ صحابہ کرام رضی اللہ عنہم نے یہی کہنا شروع کر دیا کہ ہم نے سن لیا اور مانیں گے بھی، پروردگار! ہم آپ سے آپ کی مغفرت کے طلب گار ہیں اور آپ ہی کی طرف لوٹ کر جانا ہے۔

جب انہوں نے اس کا اقرار کر لیا اور ان کی زبانوں نے اپنی عاجزی ظاہر کر دی، تو اس کے بعد ہی اللہ نے یہ آیت نازل فرما دی ''آمن الرسول بما انزل الیہ'' الی آخرہ کہ ''پیغمبر اور مؤمنین اپنے رب کی طرف سے نازل ہونے والی وحی پر ایمان لے آئے، ان میں سے ہر ایک اللہ پر، اس کے فرشتوں، کتابوں اور پیغمبروں پر ایمان لے آیا اور یہ کہتے ہیں کہ ہم اللہ کے پیغمبروں میں سے کسی کے درمیان تفریق نہیں روا رکھتے اور کہتے ہیں کہ ہم نے سن لیا اور مانیں گے بھی، پروردگار! ہمیں معاف فرما، تیری ہی طرف لوٹ کر جانا ہے، جب انہوں نے یہ کیا تو اللہ تعالیٰ نے مذکورہ حکم کو منسوخ کرتے ہوئے یہ آیت نازل فرما دی کہ ''اللہ تعالیٰ کسی شخص کو اس کی طاقت سے بڑھ کر مکلف نہیں بناتے، اس کے لئے وہی ہے جو اس نے کمایا اور اسی کا وبال ہے جو اس نے کیا'' علاء اس کی تفسیر یہ بیان کرتے ہیں کہ انسان خیر کا جو کام کرتا ہے اس کا فائدہ اسی کو ہوگا اور برائی کا جو کام کرتا ہے، اس کا نقصان بھی اسی کو ہوگا، ''پروردگار! اگر ہم بھول جائیں یا غلطی کر بیٹھیں تو ہم سے مؤاخذہ نہ فرما'' اللہ نے جواب دیا کہ ٹھیک ہے، ''پروردگار! ہم پر پہلے لوگوں جیسا بوجھ نہ ڈال'' اللہ نے جواب دیا ٹھیک ہے، ''پروردگار! ہم پر ایسی چیزوں کا بار نہ ڈال جس کی ہم طاقت نہیں رکھتے'' اللہ نے جواب دیا ٹھیک ہے، ''ہم سے درگذر فرما، ہمیں معاف فرما، ہم پر رحم فرما، تو ہی ہمارا آقا ہے، لہٰذا کافروں کے مقابلے میں ہماری مدد فرما۔''

(۹۳۳۴) حَدَّثَنَا عَفَّانُ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ حَدَّثَنَا الْعَلَاءُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ خَرَجَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى أُبَيِّ بْنِ كَعْبٍ وَهُوَ يُصَلِّي فَقَالَ يَا أُبَيُّ فَالْتَفَتَ فَلَمْ يُجِبْهُ ثُمَّ صَلَّى أُبَيٌّ فَخَفَّفَ ثُمَّ انْصَرَفَ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ السَّلَامُ عَلَيْكَ أَيْ رَسُولَ اللَّهِ قَالَ وَعَلَيْكَ قَالَ مَا مَنَعَكَ أَيْ أُبَيُّ إِذْ دَعَوْتُكَ أَنْ تُجِيبَنِي قَالَ أَيْ رَسُولَ اللَّهِ كُنْتُ فِي الصَّلَاةِ قَالَ أَفَلَسْتَ تَجِدُ فِيمَا أَوْحَى اللَّهُ إِلَيَّ أَنْ اسْتَجِيبُوا لِلَّهِ وَلِلرَّسُولِ إِذَا دَعَاكُمْ لِمَا يُحْيِيكُمْ قَالَ قَالَ بَلَى أَيْ رَسُولَ اللَّهِ لَا أَعُودُ قَالَ أَتُحِبُّ أَنْ أُعَلِّمَكَ سُورَةً لَمْ تَنْزِلْ فِي التَّوْرَاةِ وَلَا فِي الزَّبُورِ وَلَا فِي الْإِنْجِيلِ وَلَا فِي الْفُرْقَانِ مِثْلُهَا قَالَ قُلْتُ نَعَمْ أَيْ رَسُولَ اللَّهِ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنِّي لَأَرْجُو أَنْ لَا تَخْرُجَ مِنْ هَذَا الْبَابِ حَتَّى تَعْلَمَهَا قَالَ فَأَخَذَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِيَدِي يُحَدِّثُنِي وَأَنَا أَتَبَطَّأُ مَخَافَةَ أَنْ يَبْلُغَ قَبْلَ أَنْ يَقْضِيَ الْحَدِيثَ فَلَمَّا أَنْ دَنَوْنَا مِنْ الْبَابِ قُلْتُ أَيْ رَسُولَ اللَّهِ مَا السُّورَةُ الَّتِي وَعَدْتَنِي قَالَ فَكَيْفَ تَقْرَأُ فِي الصَّلَاةِ قَالَ فَقَرَأْتُ عَلَيْهِ أُمَّ الْقُرْآنِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ مَا أَنْزَلَ اللَّهُ فِي التَّوْرَاةِ وَلَا فِي الْإِنْجِيلِ وَلَا فِي الزَّبُورِ وَلَا فِي الْفُرْقَانِ مِثْلَهَا وَإِنَّهَا لَلسَّبْعُ مِنْ الْمَثَانِي [راجع: ۸٦٦٧].

(۹۳۳۴) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام حضرت ابی بن کعب رضی اللہ عنہ کی طرف تشریف لے گئے، وہ نماز پڑھ رہے تھے، نبی علیہ السلام نے انہیں ان کا نام لے کر پکارا، وہ ایک لمحے کو متوجہ ہوئے لیکن جواب نہیں دیا، اور نماز ہلکی کر کے فارغ ہوتے ہی نبی علیہ السلام کی خدمت میں حاضر ہوئے، اور کہا "السلام علیك ای رسول الله! نبی علیہ السلام نے انہیں جواب دے کر فرمایا ابی! جب میں نے تمہیں آواز دی تھی تو تمہیں اس کا جواب دینے سے کس چیز نے روکا تھا؟ انہوں نے عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم میں نماز میں تھا، نبی علیہ السلام نے فرمایا اللہ نے مجھ پر جو وحی نازل فرمائی ہے، کیا تم نے اس میں یہ آیت نہیں پڑھی کہ "اللہ اور رسول جب تمہیں ایسی چیز کی طرف بلائیں جس میں تمہاری حیات کا راز پوشیدہ ہے تو ان کی پکار پر لبیک کہا کرو؟" انہوں نے عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! کیوں نہیں، میں آئندہ ایسا نہیں کروں گا۔

پھر نبی علیہ السلام نے فرمایا کیا تم چاہتے ہو کہ تمہیں کوئی ایسی سورت سکھا دوں جس کی مثال تورات، زبور، انجیل اور خود قرآن میں بھی نازل نہیں ہوئی؟ میں نے عرض کیا ضرور یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! نبی علیہ السلام نے فرمایا مجھے امید ہے کہ تم اس دروازے سے نہ نکلنے پاؤ گے کہ اسے سیکھ چکے ہو گے، اس کے بعد نبی علیہ السلام میرا ہاتھ پکڑ کر مجھ سے باتیں کرنے لگے، میں اس اندیشے سے کہ کہیں بات مکمل ہونے سے پہلے ہی حضور صلی اللہ علیہ وسلم دروازے تک نہ پہنچ جائیں، آہستہ آہستہ چلنے لگا، جب ہم لوگ دروازے کے قریب پہنچے تو میں نے عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! وہ کون سی سورت ہے جسے سکھانے کا آپ نے مجھ سے وعدہ فرمایا تھا؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا تم نماز میں کیا پڑھتے ہو؟ میں نے سورۂ فاتحہ پڑھ کر سنا دی، نبی علیہ السلام نے فرمایا کہ اس ذات کی قسم جس کے دست قدرت میں

میری جان ہے، اللہ نے تورات، زبور، انجیل، اور خود قرآن میں اس جیسی سورت نازل نہیں فرمائی، اور یہی سورت ''سبع مثانی'' کہلاتی ہے۔

(۹۳۳۵) حَدَّثَنَا عَفَّانُ قَالَ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ قَالَ حَدَّثَنَا ثَابِتٌ عَنْ أَبِي رَافِعٍ أَنَّ فَتًى مِنْ قُرَيْشٍ أَتَى أَبَا هُرَيْرَةَ يَتَبَخْتَرُ فِي حُلَّةٍ لَهُ فَقَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِنَّ رَجُلًا مِمَّنْ كَانَ قَبْلَكُمْ كَانَ يَتَبَخْتَرُ فِي حُلَّةٍ لَهُ قَدْ أَعْجَبَتْهُ جُمَّتُهُ وَبُرْدَاهُ إِذْ خُسِفَ بِهِ الْأَرْضُ فَهُوَ يَتَجَلْجَلُ فِيهَا حَتَّى تَقُومَ السَّاعَةُ

(۹۳۳۵) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے نبی علیہ السلام کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ پہلے لوگوں میں ایک آدمی اپنے قیمتی حلے میں ملبوس اپنے اوپر فخر کرتے ہوئے تکبر سے چلا جا رہا تھا کہ اسی اثناء میں اللہ نے اسے زمین میں دھنسا دیا، اب وہ قیامت تک زمین میں دھنستا ہی رہے گا۔

(۹۳۳۶) حَدَّثَنَا عَفَّانُ قَالَ حَدَّثَنَا أَبَانُ بْنُ يَزِيدَ قَالَ حَدَّثَنَا قَتَادَةُ عَنِ النَّضْرِ بْنِ أَنَسٍ عَنْ بَشِيرِ بْنِ نَهِيكٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا أَفْلَسَ الرَّجُلُ فَالْغَرِيمُ أَحَقُّ بِمَالِهِ إِذَا وَجَدَهُ بِعَيْنِهِ

(۹۳۳۶) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جس آدمی کو مفلس قرار دے دیا گیا ہو اور کسی شخص کو اس کے پاس بعینہٖ اپنا مال مل جائے تو دوسروں کی نسبت وہ اس مال کا زیادہ حقدار ہے۔

(۹۳۳۷) حَدَّثَنَا عَفَّانُ قَالَ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ قَالَ رَأَيْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ قَرَأَ إِذَا السَّمَاءُ انْشَقَّتْ فَسَجَدَ قُلْتُ لِمَ أَرَاكَ سَجَدْتَ فِيهَا قَالَ لَوْ لَمْ أَرَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَسْجُدُ فِيهَا مَا سَجَدْتُ [صححه البخاری (۷۶۶)، ومسلم (۵۷۸)]. [انظر: ۹۶۰۵، ۹۸۰۲، ۹۸۵۹، ۱۰۰۲۰، ۱۰۳۱۹، ۱۰۸۵۷].

(۹۳۳۷) ابوسلمہ کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ میں نے حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کو دیکھا کہ انہوں نے سورۂ انشقاق کی تلاوت کی اور آیت سجدہ پر پہنچ کر سجدۂ تلاوت کیا، میں نے عرض کیا کہ میں نے آپ کو اس سورت میں سجدہ کرتے ہوئے نہیں دیکھا؟ انہوں نے فرمایا کہ اگر میں نے نبی علیہ السلام کو اس میں سجدہ کرتے ہوئے نہ دیکھا ہوتا تو میں بھی سجدہ نہ کرتا۔

(۹۳۳۸) حَدَّثَنَا عَفَّانُ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ حَدَّثَنَا الْعَلَاءُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ الْيَمِينُ الْكَاذِبَةُ مَنْفَقَةٌ لِلسِّلْعَةِ مَمْحَقَةٌ لِلْكَسْبِ [راجع: ۷۲۰۶].

(۹۳۳۸) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا جھوٹی قسم کھانے سے سامان تو بک جاتا ہے لیکن برکت مٹ جاتی ہے۔

(۹۳۳۹) حَدَّثَنَا عَفَّانُ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَاحِدِ يَعْنِي ابْنَ زِيَادٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَاصِمُ بْنُ كُلَيْبٍ قَالَ حَدَّثَنِي أَبِي قَالَ

سَمِعْتُ اَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ وَكَانَ يَبْتَدِئُ حَدِيثَهُ بِاَنْ يَقُولَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَبُو الْقَاسِمِ الصَّادِقُ الْمَصْدُوقُ مَنْ كَذَبَ عَلَيَّ مُتَعَمِّدًا فَلْيَتَبَوَّأْ مَقْعَدَهُ مِنَ النَّارِ [اخرجه الدارمي (٥٩٩). قال شعيب: حديث متواتر، وهذا اسناد قوي].

(۹۳۳۹) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ابوالقاسم صادق ومصدوق صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص جان بوجھ کر میری طرف کسی جھوٹی بات کی نسبت کرے، اسے اپنا ٹھکانہ جہنم میں بنالینا چاہئے۔

(٩٣٤٠) حَدَّثَنَا عَفَّانُ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَاحِدِ قَالَ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ الْأَعْمَشُ قَالَ حَدَّثَنَا اَبُو صَالِحٍ قَالَ سَمِعْتُ اَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ اَنَا عِنْدَ ظَنِّ عَبْدِي بِي وَاَنَا مَعَهُ حِينَ يَذْكُرُنِي إِنْ ذَكَرَنِي فِي نَفْسِهِ ذَكَرْتُهُ فِي نَفْسِي وَإِنْ ذَكَرَنِي فِي مَلَإٍ ذَكَرْتُهُ فِي مَلَإٍ خَيْرٍ مِنْهُ وَمَنْ تَقَرَّبَ إِلَيَّ شِبْرًا تَقَرَّبْتُ إِلَيْهِ ذِرَاعًا وَمَنْ تَقَرَّبَ إِلَيَّ ذِرَاعًا تَقَرَّبْتُ إِلَيْهِ بَاعًا وَمَنْ جَاءَنِي يَمْشِي جِئْتُهُ مُهَرْوِلًا [راجع: ٧٤١٦].

(۹۳۴۰) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا ارشاد باری تعالیٰ ہے میں اپنے بندے کے اپنے متعلق گمان کے مطابق معاملہ کرتا ہوں بندہ جب بھی مجھے یاد کرتا ہے میں اس کے پاس موجود ہوتا ہوں، اگر وہ مجھے اپنے دل میں یاد کرتا ہے تو میں بھی اسے اپنے دل میں یاد کرتا ہوں، اگر وہ مجھے کسی مجلس میں بیٹھ کر یاد کرتا ہے تو میں اس سے بہتر محفل میں اسے یاد کرتا ہوں، اگر وہ ایک بالشت کے برابر میرے قریب آتا ہے تو میں ایک گز کے برابر اس کے قریب ہو جاتا ہوں، اگر وہ ایک گز کے برابر میرے قریب آتا ہے تو میں پورے ہاتھ کے برابر اس کے قریب ہو جاتا ہوں، اور اگر وہ میرے پاس چل کر آتا ہے تو میں اس کے پاس دوڑ کر آتا ہوں۔

(٩٣٤١) حَدَّثَنَا عَفَّانُ قَالَ حَدَّثَنَا اَبُو عَوَانَةَ قَالَ حَدَّثَنَا سُهَيْلٌ عَنْ اَبِيهِ عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ إِذَا اَحَبَّ عَبْدًا دَعَا جِبْرِيلَ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَا جِبْرِيلُ إِنِّي أُحِبُّ فُلَانًا فَاَحِبَّهُ قَالَ فَيُحِبُّهُ جِبْرِيلُ عَلَيْهِ السَّلَام قَالَ ثُمَّ يُنَادِي فِي اَهْلِ السَّمَاءِ إِنَّ اللَّهَ يُحِبُّ فُلَانًا قَالَ فَيُحِبُّهُ اَهْلُ السَّمَاءِ ثُمَّ يُوضَعُ لَهُ الْقَبُولُ فِي الْاَرْضِ وَإِنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ إِذَا اَبْغَضَ عَبْدًا دَعَا جِبْرِيلَ فَقَالَ يَا جِبْرِيلُ إِنِّي اُبْغِضُ فُلَانًا فَاَبْغِضْهُ قَالَ فَيُبْغِضُهُ جِبْرِيلُ ثُمَّ يُنَادِي فِي اَهْلِ السَّمَاءِ إِنَّ اللَّهَ يُبْغِضُ فُلَانًا فَاَبْغِضُوهُ قَالَ فَيُبْغِضُهُ اَهْلُ السَّمَاءِ ثُمَّ تُوضَعُ لَهُ الْبَغْضَاءُ فِي الْاَرْضِ [راجع: ٧٦١٤].

(۹۳۴۱) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا اللہ جب کسی بندے سے محبت فرماتا ہے تو جبریل سے کہتا ہے کہ میں فلاں بندے سے محبت کرتا ہوں، تم بھی اس سے محبت کرو، چنانچہ جبریل اس سے محبت کرنے لگتے ہیں، پھر آسمان والوں سے کہتے ہیں کہ تمہارا پروردگار فلاں شخص سے محبت کرتا ہے اس لیے تم بھی اس سے محبت کرو، چنانچہ سارے آسمان والے اس سے محبت کرنے لگتے ہیں، اس کے بعد زمین والوں میں اس کی مقبولیت ڈال دی جاتی ہے، اور جب کسی بندے سے نفرت

کرتا ہے تب بھی جبریل کو بلا کر فرماتا ہے کہ اے جبریل! میں فلاں بندے سے نفرت کرتا ہوں، تم بھی اس سے نفرت کرو، چنانچہ جبریل اس سے نفرت کرنے لگتے ہیں، پھر آسمان والوں میں بھی اس کی منادی کر دیتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ فلاں شخص سے نفرت کرتا ہے لہٰذا تم بھی اس سے نفرت کرو، چنانچہ آسمان والے اس سے نفرت کرنے لگتے ہیں، پھر یہ نفرت زمین والوں کے دلوں میں ڈال دی جاتی ہے۔

(٩٢٤٢) حَدَّثَنَا عَفَّانُ قَالَ حَدَّثَنَا وُهَيْبٌ قَالَ حَدَّثَنَا خَالِدٌ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ مَا احْتَذَى النِّعَالَ وَلَا انْتَعَلَ وَلَا رَكِبَ الْمَطَايَا وَلَا لَبِسَ الْكُورَ مِنْ رَجُلٍ بَعْدَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَفْضَلُ مِنْ جَعْفَرِ بْنِ أَبِي طَالِبٍ يَعْنِي فِي الْجُودِ وَالْكَرَمِ [صححه الحاكم (٤١/٣). وقال الترمذي: حسن صحيح غريب. قال الألباني: صحيح الاسناد موقوفاً (الترمذي: ٣٧٦٤)].

(۹۲۴۲) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی علیہ السلام کے بعد جود و سخاوت میں حضرت جعفر بن ابی طالب رضی اللہ عنہ سے زیادہ کسی افضل شخص نے جوتے نہیں پہنے یا پہنائے، یا سواری پر سوار ہوا، یا بہترین لباس زیب تن کیا۔

(٩٢٤٣) حَدَّثَنَا عَفَّانُ قَالَ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدٌ يَعْنِي ابْنَ سِيرِينَ قَالَ حَدَّثَنِي أَبُو هُرَيْرَةَ وَعَبْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ أَمَّا أَحَدُهُمَا فَأَلْجَأَهُ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَمَّا الْآخَرُ فَأَلْجَأَهُ إِلَى عُمَرَ قَالَ أَحَدُهُمَا نَهَى عَنْ الزِّقَاقِ وَالْمُزَفَّتِ وَعَنْ الدُّبَّاءِ وَالْحَنْتَمِ وَقَالَ الْآخَرُ نَهَى عَنْ الزِّقَاقِ وَالْمُزَفَّتِ وَعَنْ الدُّبَّاءِ وَالْجَرِّ أَوْ الْفَخَّارِ شَكَّ مُحَمَّدٌ

(۹۲۴۳) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ اور ابن عمر رضی اللہ عنہ ''جن میں سے ایک صاحب رضی اللہ عنہ نے اس کی نسبت نبی علیہ السلام کی طرف کی ہے اور دوسرے نے حضرت عمر رضی اللہ عنہ کی طرف'' کہ انہوں نے مشروبات کے لئے مشکوں، مزفت، دباء اور حنتم کے استعمال سے فرمایا ہے۔

(٩٢٤٤) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ قَالَ حَدَّثَنَا سُهَيْلُ بْنُ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا وَجَدَ أَحَدُكُمْ فِي صَلَاتِهِ حَرَكَةً فِي دُبُرِهِ فَأَشْكَلَ عَلَيْهِ أَحْدَثَ أَوْ لَمْ يُحْدِثْ فَلَا يَنْصَرِفْ حَتَّى يَسْمَعَ صَوْتًا أَوْ يَجِدَ رِيحًا [صححه مسلم (٣٦٢)، وابن خزيمة: (٢٤)، وقال الترمذي: حسن صحيح].

(۹۲۴۴) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا جب تم میں سے کوئی شخص نماز میں اپنی دونوں سرینوں کے درمیان حرکت محسوس کرے اور اس مشکل میں پڑ جائے کہ اس کا وضو ٹوٹا یا نہیں تو جب تک آواز نہ سن لے یا بدبو محسوس نہ ہونے لگے، اس وقت تک نماز توڑ کر نہ جائے۔

(٩٢٤٥) حَدَّثَنَا عَفَّانُ قَالَ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ قَالَ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ زَيْدٍ وَصَالِحٌ الْمُعَلِّمُ وَحُمَيْدٌ وَيُونُسُ عَ الْحَسَنِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الصَّلَوَاتُ الْخَمْسُ وَالْجُمُعَةُ إِلَى الْجُمُ

كَفَّارَاتٌ لِمَا بَيْنَهُنَّ مَا اجْتُنِبَتُ الْكَبَائِرُ [انظر: ۸۷۰۰].

(۹۳۴۵) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا پانچ نمازیں اور ایک جمعہ دوسرے جمعہ تک درمیان میں ہونے والے گناہوں کا کفارہ ہے بشرطیکہ کبیرہ گناہوں سے اجتناب کرے۔

(۹۳۴۶) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ عَطَاءِ بْنِ أَبِي مَيْمُونَةَ عَنْ أَبِي رَافِعٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَقُولُ اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنْ فِتْنَةِ الْمَحْيَا وَالْمَمَاتِ وَمِنْ شَرِّ الْمَسِيحِ الدَّجَّالِ

(۹۳۴۶) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام یہ دعاء فرمایا کرتے تھے کہ اے اللہ! میں زندگی اور موت کی آزمائش سے اور مسیح دجال کے شر سے آپ کی پناہ میں آتا ہوں۔

(۹۳۴۷) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا وُهَيْبٌ حَدَّثَنَا أَيُّوبُ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْمُخْتَلِعَاتُ وَالْمُنْتَزِعَاتُ هُنَّ الْمُنَافِقَاتُ [اسناده ضعيف لا نقطاعه. قال الألباني: صحيح (النسائي: ۶/۱۶۸)]

(۹۳۴۷) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا بلاوجہ خلع لے کر شوہر سے اپنی جان چھڑانے والی عورتیں منافق ہیں۔

(۹۳۴۸) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ عَطَاءِ بْنِ السَّائِبِ عَنِ الْأَغَرِّ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِيمَا يَحْكِي عَنْ رَبِّهِ عَزَّ وَجَلَّ قَالَ الْكِبْرِيَاءُ رِدَائِي وَالْعَظَمَةُ إِزَارِي مَنْ نَازَعَنِي وَاحِدًا مِنْهُمَا قَذَفْتُهُ فِي النَّارِ [راجع: ۷۳۷۶].

(۹۳۴۸) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا ارشاد باری تعالیٰ ہے کہ کبریائی میری اوپر کی چادر ہے اور عزت میری نیچے کی چادر ہے، جو دونوں میں سے کسی ایک کے بارے مجھ سے جھگڑا کرے گا، میں اسے جہنم میں ڈال دوں گا۔

(۹۳۴۹) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ سُهَيْلِ بْنِ أَبِي صَالِحٍ أَنَّهُ قَالَ كُنْتُ أَمْشِي مَعَ أَبِي فَاطَّلَعَ أَبِي فِي دَارِ قَوْمٍ فَرَأَى امْرَأَةً فَقَالَ أَمَا إِنَّهُمْ لَوْ فَقَئُوا عَيْنِي لَهُدِرَتْ ثُمَّ قَالَ حَدَّثَنِي أَبُو هُرَيْرَةَ أَنَّهُ سَمِعَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَنْ اطَّلَعَ فِي دَارِ قَوْمٍ بِغَيْرِ إِذْنِهِمْ فَفَقَئُوا عَيْنَهُ هُدِرَتْ وَقَالَ عَفَّانُ مَرَّةً عَيْنٌ [راجع: ۷۶۰۵]

(۹۳۴۹) سہیل بن ابی صالح کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ میں اپنے والد کے ہمراہ چل رہا تھا کہ میرے والد نے ایک گھر میں جھانک کر دیکھا، ان کی نظر ایک عورت پر پڑ گئی، وہ کہنے لگے کہ اگر یہ لوگ میری آنکھ پھوڑ دیتے تو یہ رائیگاں جاتی، پھر فرمایا کہ مجھے حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نے یہ حدیث سنائی ہے کہ انہوں نے نبی علیہ السلام کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ اگر کوئی آدمی اجازت کے بغیر کسی کے گھر میں جھانک کر دیکھے اور وہ اسے کنکری دے مارے جس سے اس کی آنکھ پھوٹ جائے تو اس پر کوئی گناہ نہیں۔

(۹۳۵۰) قَالَ حَدَّثَنَا عَفَّانُ قَالَ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ قَالَ أَخْبَرَنَا سُهَيْلُ بْنُ أَبِي صَالِحٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ دِينَارٍ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْإِيمَانُ بِضْعٌ وَسَبْعُونَ بَابًا أَفْضَلُهَا لَا

إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَأَدْنَاهَا إِمَاطَةُ الْعَظْمِ عَنْ الطَّرِيقِ وَالْحَيَاءُ شُعْبَةٌ مِنْ الْإِيمَانِ [صححه البخاری (۹)، ومسلم (۳۵)، وابن حبان (۱٦۷)]. [راجع: ۸۹۱۳].

(۹۳۵۰) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا ایمان کے ستر سے زائد شعبے ہیں، جن میں سب سے افضل اور اعلیٰ "لا الٰہ الا اللہ" کہنا ہے اور سب سے ہلکا شعبہ راستہ سے تکلیف دہ چیز کو ہٹانا ہے اور حیاء بھی ایمان کا ایک شعبہ ہے۔

(۹۳۵۱) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ هِشَامٍ حَدَّثَنَا أَبِي عَنْ قَتَادَةَ عَنْ زُرَارَةَ بْنِ أَوْفَى عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ نَبِيَّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا تَصْحَبُ الْمَلَائِكَةُ رُفْقَةً فِيهَا جَرَسٌ [راجع: ۸۹۸٦].

(۹۳۵۱) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا اس قافلے کے ساتھ فرشتے نہیں رہتے جس میں کتا یا گھنٹیاں ہوں۔

(۹۳۵۲) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَارِثِ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ زَيْدٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ رَبَّكُمْ عَزَّ وَجَلَّ يَقُولُ يَا ابْنَ آدَمَ بِكُلِّ حَسَنَةٍ عَشْرُ حَسَنَاتٍ إِلَى سَبْعِ مِائَةِ ضِعْفٍ إِلَى أَضْعَافٍ كَثِيرَةٍ وَالصَّوْمُ لِي وَأَنَا أَجْزِي بِهِ وَالصَّوْمُ جُنَّةٌ مِنْ النَّارِ وَلَخُلُوفُ فَمِ الصَّائِمِ أَطْيَبُ عِنْدَ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ مِنْ رِيحِ الْمِسْكِ فَإِنْ جَهِلَ عَلَى أَحَدِكُمْ جَاهِلٌ وَهُوَ صَائِمٌ فَلْيَقُلْ إِنِّي صَائِمٌ

(۹۳۵۲) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ اور ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا ارشاد باری تعالیٰ ہے اے ابن آدم! ہر نیکی کا بدلہ دس سے لے کر سات سو نیکیاں یا اس سے دگنی چوگنی ہیں لیکن روزہ خاص میرے لیے ہے اور میں خود اس کا بدلہ دوں گا، جہنم سے بچاؤ کے لئے روزہ ڈھال ہے، روزہ دار کے منہ کی بھبک اللہ کے نزدیک مشک کی خوشبو سے زیادہ عمدہ ہے اور اگر کوئی شخص تم سے روزے کی حالت میں جہالت کا مظاہرہ کرے تو تم یوں کہہ دو کہ میں روزے سے ہوں۔

(۹۳۵۳) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ زِيَادٍ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ قَالَ أَبُو الْقَاسِمِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَوْ سَلَكَتْ الْأَنْصَارُ وَادِيًا أَوْ شِعْبًا لَسَلَكْتُ شِعْبَ الْأَنْصَارِ أَوْ وَادِيَ الْأَنْصَارِ وَلَوْلَا الْهِجْرَةُ لَكُنْتُ امْرَأً مِنْ الْأَنْصَارِ فَقَالَ أَبُو هُرَيْرَةَ فَمَا ظَلَمَ بِأَبِي وَأُمِّي صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَآوَوْهُ وَنَصَرُوهُ قَالَ وَأَحْسَبُهُ قَالَ وَوَاسَوْهُ [راجع: ۹۲۹۸].

(۹۳۵۳) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا اگر لوگ ایک وادی میں چل رہے ہوں اور انصاری دوسری وادی میں تو میں انصار کے ساتھ ان کی وادی میں چلوں گا، اگر ہجرت نہ ہوتی تو میں انصار کا ایک فرد ہوتا۔

(۹۳۵٤) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ عَلْقَمَةُ بْنُ مَرْثَدٍ أَنْبَأَنِي قَالَ سَمِعْتُ أَبَا الرَّبِيعِ يُحَدِّثُ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أَرْبَعٌ فِي أُمَّتِي لَنْ يَدَعُوهَا التَّطَاعُنُ فِي الْأَنْسَابِ وَالنِّيَاحَةُ وَمُطِرْنَا بِنَوْءِ كَذَا وَكَذَا اشْتَرَيْتَ بَعِيرًا أَجْرَبَ أَوْ فَجَرِبَ فَجَعَلْتَهُ فِي مِائَةِ بَعِيرٍ فَجَرِبَتْ مَنْ أَعْدَى الْأَوَّلَ [راجع: ۷۸۹۵].

(۹۳۵۴) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا زمانہ جاہلیت کی چار چیزیں ایسی ہیں جنہیں میرے امتی کبھی ترک نہیں کریں گے، حسب نسب میں عار دلانا، میت پر نوحہ کرنا، بارش کو ستاروں سے منسوب کرنا، اور بیماری کو متعدی سمجھنا، ایک اونٹ خارش زدہ ہوا اور اس نے سو اونٹوں کو خارش میں مبتلا کر دیا، تو پہلے اونٹ کو خارش زدہ کس نے کیا؟

(۹۳۵۵) حَدَّثَنَا عَفَّانُ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا قَاسِمُ بْنُ مِهْرَانَ أَخْبَرَنِيهِ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا رَافِعٍ يُحَدِّثُ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَأَى نُخَامَةً فِي الْقِبْلَةِ قَالَ كَانَ يَقُولُ مَرَّةً فَحَتَّهَا قَالَ ثُمَّ قَالَ قُمْتُ فَحَتَيْتُهَا ثُمَّ قَالَ أَيُحِبُّ أَحَدُكُمْ إِذَا كَانَ فِي صَلَاتِهِ أَنْ يَتَنَخَّعَ فِي وَجْهِهِ أَوْ يُبْزَقَ فِي وَجْهِهِ إِذَا كَانَ أَحَدُكُمْ فِي صَلَاتِهِ فَلَا يَبْزُقَنَّ بَيْنَ يَدَيْهِ وَلَا عَنْ يَمِينِهِ وَلَكِنْ عَنْ يَسَارِهِ تَحْتَ قَدَمِهِ فَإِنْ لَمْ يَجِدْ قَالَ بِثَوْبِهِ هَكَذَا [راجع: ۷۳۹۹]

(۹۳۵۵) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام نے مسجد میں قبلہ کی جانب بلغم لگا ہوا دیکھا، تو اسے صاف کر کے فرمایا کیا تم میں سے کوئی شخص اس بات کو پسند کرے گا کہ کوئی آدمی اس کے سامنے رخ کر کے کھڑا ہو جائے اور اس کے چہرے پر تھوک دے؟ جب تم میں سے کوئی شخص دوران نماز تھوک پھینکنا چاہے تو سامنے یا دائیں جانب نہ تھوکے، بلکہ بائیں جانب پاؤں کی طرف تھوکنا چاہئے، اور اگر اس کا موقع نہ ہو اس طرح اپنے کپڑے میں تھوک لے۔

(۹۳۵۶) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يُوشِكُ أَنْ يَحْسِرَ الْفُرَاتُ عَنْ جَبَلٍ مِنْ ذَهَبٍ فَيَقْتَتِلَ عَلَيْهِ النَّاسُ حَتَّى يُقْتَلَ مِنْ كُلِّ عَشَرَةٍ تِسْعَةٌ وَيَبْقَى وَاحِدٌ [راجع: ۷۵۴۵].

(۹۳۵۶) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا قیامت کے قریب دریائے فرات کا پانی ہٹ کر اس میں سے سونے کا ایک پہاڑ برآمد ہوگا، لوگ اس کی خاطر آپس میں لڑنا شروع کر دیں گے، حتیٰ کہ ہر دس میں سے نو آدمی مارے جائیں گے اور صرف ایک آدمی بچے گا۔

(۹۳۵۷) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَاحِدِ بْنُ زِيَادٍ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ الْأَعْمَشُ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا صَلَّى أَحَدُكُمُ الرَّكْعَتَيْنِ قَبْلَ صَلَاةِ الصُّبْحِ فَلْيَضْطَجِعْ عَلَى جَنْبِهِ الْأَيْمَنِ

(۹۳۵۷) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا جب تم میں سے کوئی شخص نماز فجر سے پہلے کی دو سنتیں پڑھ لے تو دائیں پہلو پر لیٹ جایا کرے۔

(۹۳۵۸) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا وُهَيْبٌ حَدَّثَنَا هِشَامٌ يَعْنِي ابْنَ عُرْوَةَ عَنْ رَجُلٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا أَكَلَ أَحَدُكُمْ فَلْيَلْعَقْ أَصَابِعَهُ فَإِنَّهُ لَا يَدْرِي فِي أَيِّ ذَلِكَ الْبَرَكَةُ

(۹۳۵۸) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا جب تم میں سے کوئی شخص کھانا کھا چکے تو اسے اپنی انگلیاں چاٹ لینی چاہئیں کیونکہ اسے معلوم نہیں کہ ان میں سے کس میں برکت ہے۔

(۹۲۵۹) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ زِيَادٍ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْعَجْمَاءُ جَرْحُهَا جُبَارٌ وَالْمَعْدِنُ جُبَارٌ وَالْبِئْرُ جُبَارٌ وَفِي الرِّكَازِ الْخُمُسُ [راجع: ۸۹۹۳].

(۹۲۵۹) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جانور سے مرنے والے کا خون رائیگاں ہے، کنوئیں میں گر کر مرنے والے کا خون رائیگاں ہے، کان میں مرنے والے کا خون بھی رائیگاں ہے، اور وہ دفینہ جو کسی کے ہاتھ لگ جائے، اس میں خمس (پانچواں حصہ) واجب ہے۔

(۹۲۶۰) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِثْلَ هَذَا غَيْرَ أَنَّهُ قَالَ الرِّكَازُ [راجع: ۷۲۵۳].

(۹۲۶۰) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۹۲۶۱) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا الْقَاسِمُ بْنُ الْفَضْلِ حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ مُعَاوِيَةَ الْمَهْرِيِّ قَالَ قَالَ أَبُو هُرَيْرَةَ يَا مَهْرِيُّ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ ثَمَنِ الْكَلْبِ وَكَسْبِ الْمُومِسَةِ وَكَسْبِ الْحَجَّامِ وَكَسْبِ عَسِيبِ الْفَحْلِ [راجع: ۸۳۷۱].

(۹۲۶۱) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے سینگی لگانے والے کی اور جسم فروشی کی کمائی اور کتے کی قیمت سے اور سانڈ کی جفتی پر دی جانے والی قیمت سے منع فرمایا ہے۔

(۹۲۶۲) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ الْجُرَيْرِيُّ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا عُثْمَانَ النَّهْدِيَّ يَقُولُ تَضَيَّفْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ سَبْعًا قَالَ وَسَمِعْتُهُ يَقُولُ قَسَمَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَيْنَ أَصْحَابِهِ تَمْرًا فَأَصَابَنِي سَبْعُ تَمَرَاتٍ إِحْدَاهُنَّ حَشَفَةٌ فَلَمْ يَكُنْ شَيْءٌ أَعْجَبَ إِلَيَّ مِنْهَا شَدَّتْ مَضَاغِي [راجع: ۷۹۵۲].

(۹۲۶۲) ابوعثمان نہدی رحمۃ اللہ علیہ کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ میں سات دن تک حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کے یہاں مہمان رہا، میں نے حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کو یہ فرماتے ہوئے بھی سنا کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام نے اپنے صحابہ رضی اللہ عنہم کے درمیان کچھ کھجوریں تقسیم فرمائیں، مجھے سات کھجوریں ملیں، جن میں سے ایک کھجور گدر بھی تھی، میرے نزدیک وہ ان میں سب سے زیادہ عمدہ تھی کہ اسے سختی سے مجھے چبانا پڑ رہا تھا (اور میرے مسوڑھے اور دانت حرکت کر رہے تھے)

(۹۲۶۳) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ أَخْبَرَنَا ثَابِتٌ عَنْ أَبِي رَافِعٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يَزَالُ الْعَبْدُ فِي صَلَاةٍ مَا كَانَ فِي مُصَلَّاهُ يَنْتَظِرُ الصَّلَاةَ تَقُولُ الْمَلَائِكَةُ اللَّهُمَّ اغْفِرْ لَهُ اللَّهُمَّ ارْحَمْهُ حَتَّى يَنْصَرِفَ أَوْ يُحْدِثَ قُلْتُ وَمَا يُحْدِثُ قَالَ يَفْسُو أَوْ يَضْرِطُ [صححه البخاري (۱۷۶)، ومسلم (۶۴۹)، وابن خزيمة: (۳۶۰)]. [انظر: ۱۰۸۴۵].

(۹۲۶۳) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا انسان جب تک نماز کا انتظار کرتا رہتا ہے، اسے نماز ہی میں

شمار کیا جاتا ہے اور فرشتے اس کے لیے اس وقت تک دعاء مغفرت کرتے رہتے ہیں جب تک وہ اپنی جائے نماز پر بیٹھا رہتا ہے اور کہتے رہتے ہیں کہ اے اللہ! اس کی بخشش فرما، اے اللہ! اس پر رحم فرما، یہاں تک کہ وہ واپس چلا جائے یا بے وضو ہو جائے، راوی نے ''بے وضو'' ہونے کا مطلب پوچھا تو فرمایا آہستہ سے یا زور سے ہوا خارج ہو جائے۔

(۹۳۶٤) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ قَالَ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ زَيْدٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يَدْخُلُ أَهْلُ الْجَنَّةِ مُرْدًا بِيضًا جِعَادًا مُكَحَّلِينَ أَبْنَاءَ ثَلَاثٍ وَثَلَاثِينَ عَلَى خَلْقِ آدَمَ سَبْعِينَ ذِرَاعًا فِي سَبْعَةِ أَذْرُعٍ [راجع: ۷۹۲۰].

(۹۳۶۴) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا جنتی جنت میں اس طرح داخل ہوں گے کہ ان کے جسم بالوں سے خالی ہوں گے، وہ نوعمر ہوں گے، گورے چٹے رنگ والے ہوں گے، گھنگھریالے بال، سرگیں آنکھوں والے ہوں گے، ۳۳ سال کی عمر ہو گی، حضرت آدم علیہ السلام کی شکل وصورت پر ساٹھ گز لمبے اور سات گز چوڑے ہوں گے۔

(۹۳٦٤م) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ زِيَادٍ سَمِعْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يَدْخُلُ أَهْلُ الْجَنَّةِ الْجَنَّةَ مُرْدًا بِيضًا جِعَادًا مُكَحَّلِينَ أَبْنَاءَ ثَلَاثٍ وَثَلَاثِينَ عَلَى خَلْقِ آدَمَ سَبْعِينَ ذِرَاعًا فِي سَبْعَةِ أَذْرُعٍ [راجع: ۷۹۲۰].

(۹۳۶۴م) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا جنتی جنت میں اس طرح داخل ہوں گے کہ ان کے جسم بالوں سے خالی ہوں گے، وہ نوعمر ہوں گے، گورے چٹے رنگ والے ہوں گے، گھنگھریالے بال، سرگیں آنکھوں والے ہوں گے، ۳۳ سال کی عمر ہو گی، حضرت آدم علیہ السلام کی شکل وصورت پر ساٹھ گز لمبے اور سات گز چوڑے ہوں گے۔

(۹۳٦٥) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ زِيَادٍ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ سَمِعْتُ أَبَا الْقَاسِمِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ صُومُوا الْهِلَالَ لِرُؤْيَتِهِ وَأَفْطِرُوا لِرُؤْيَتِهِ فَإِنْ غُمَّ عَلَيْكُمْ فَعُدُّوا ثَلَاثِينَ [صححه البخاري (۱۹۰۹) ومسلم (۱۰۸۱)]. [انظر: ۹۵۵۱، ۹۵۵۲، ۹۸۵۲، ۹۸۵۲، ۹۸۵۳، ۹۸۸٦، ۱۰۰٦۲]

(۹۳۶۵) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے ابوالقاسم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ چاند دیکھ کر روزہ رکھا کرو، چاند دیکھ کر عید منایا کرو، اگر چاند نظر نہ آئے اور آسمان پر ابر چھایا ہو تو تیس کی گنتی پوری کیا کرو۔

(۹۳٦٦) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَدِيِّ بْنِ ثَابِتٍ عَنْ أَبِي حَازِمٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْمُؤْمِنُ يَأْكُلُ فِي مِعًى وَاحِدٍ وَالْكَافِرُ يَأْكُلُ فِي سَبْعَةِ أَمْعَاءٍ [صححه البخاري (۵۳۹۷)]. [انظر: ۹۸۷۵]

(۹۳۶۶) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا مسلمان ایک آنت میں کھاتا ہے اور کافر سات آنتوں میں کھاتا ہے۔

(۹۳٦٧) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَاحِدِ بْنُ زِيَادٍ قَالَ حَدَّثَنَا عُمَارَةُ بْنُ الْقَعْقَاعِ بْنِ شُبْرُمَةَ الضَّبِّيُّ قَالَ أَخْبَرَنَا أَبُو

زُرْعَةَ بْنُ عَمْرِو بْنِ جَرِيرٍ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو هُرَيْرَةَ قَالَ جَاءَ رَجُلٌ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَيُّ الصَّدَقَةِ أَعْظَمُ قَالَ أَنْ تَتَصَدَّقَ وَأَنْتَ صَحِيحٌ شَحِيحٌ تَخْشَى الْفَقْرَ وَتَأْمُلُ الْبَقَاءَ وَلَا تَمَهَّلْ حَتَّى إِذَا بَلَغَتْ الْحُلْقُومَ قُلْتَ لِفُلَانٍ كَذَا وَلِفُلَانٍ كَذَا وَقَدْ كَانَ لِفُلَانٍ [راجع: ۷۱۵۹].

(۹۳۶۷) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک آدمی بارگاہ نبوت میں حاضر ہوا اور عرض کرنے لگا یا رسول اللہ! کس موقع کے صدقہ کا ثواب سب سے زیادہ ہے؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا سب سے افضل صدقہ یہ ہے کہ تم تندرستی کی حالت میں صدقہ کرو جبکہ مال کی حرص تمہارے اندر موجود ہو، تمہیں فقر و فاقہ کا اندیشہ ہو، اور تمہیں اپنی زندگی باقی رہنے کی امید ہو، اس وقت سے زیادہ صدقہ خیرات میں تاخیر نہ کرو کہ جب روح حلق میں پہنچ جائے تو تم یہ کہنے لگو کہ فلاں کو اتنا دے دیا جائے اور فلاں کو اتنا دے دیا جائے، حالانکہ وہ تو فلاں (ورثاء) کا ہو چکا۔

(۹۳۶۸) حَدَّثَنَا عَفَّانُ قَالَ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ قَالَ أَخْبَرَنَا ثَابِتٌ عَنْ أَبِي رَافِعٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ كَانَتْ شَجَرَةٌ تُؤْذِي أَهْلَ الطَّرِيقِ فَقَطَعَهَا رَجُلٌ فَنَحَّاهَا فَدَخَلَ الْجَنَّةَ [راجع: ۸۰۲۶].

(۹۳۶۸) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا ایک درخت کی وجہ سے راستے میں گذرنے والوں کو تکلیف ہوتی تھی، ایک آدمی نے اسے کاٹ کر راستے سے ہٹا کر ایک طرف کر دیا اور اس کی برکت سے اسے جنت میں داخلہ نصیب ہو گیا۔

(۹۳۶۹) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ الْكَرِيمَ ابْنَ الْكَرِيمِ ابْنِ الْكَرِيمِ ابْنِ الْكَرِيمِ يُوسُفُ بْنُ يَعْقُوبَ بْنِ إِسْحَقَ بْنِ إِبْرَاهِيمَ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِمْ أَجْمَعِينَ [راجع: ۸۳۷۳].

(۹۳۶۹) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا شریف ابن شریف ابن شریف ابن شریف، حضرت یوسف بن یعقوب بن ابراہیم خلیل اللہ علیہم السلام ہیں۔

(۹۳۷۰) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ حَدَّثَنَا دَاوُدُ بْنُ فَرَاهِيجَ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ قَالَ مَا كَانَ لَنَا عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ طَعَامٌ إِلَّا الْأَسْوَدَانِ التَّمْرُ وَالْمَاءُ [راجع: ۷۹۴۹].

(۹۳۷۰) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام کے دور باسعادت میں ہمارے پاس سوائے دو کالی چیزوں ''کھجور اور پانی'' کے کھانے کی کوئی چیز نہ ہوتی تھی۔

(۹۳۷۱) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْمُهَاجِرِ أَخْبَرَنِي قَالَ سَمِعْتُ أَبَا الشَّعْثَاءِ الْمُحَارِبِيَّ قَالَ كُنَّا مَعَ أَبِي هُرَيْرَةَ فِي مَسْجِدٍ فَخَرَجَ رَجُلٌ وَقَدْ أَذَّنَ الْمُؤَذِّنُ قَالَ فَقَالَ أَمَّا هَذَا فَقَدْ عَصَى أَبَا الْقَاسِمِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ [راجع: ۹۳۰۴].

(۹۳۷۱) ابوالشعثاء محاربی رحمۃ اللہ علیہ کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ ہم لوگ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کے ساتھ مسجد میں بیٹھے ہوئے تھے کہ مؤذن

نے اذان دی، ایک آدمی اٹھا اور مسجد سے نکل گیا، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا اس آدمی نے ابوالقاسم صلی اللہ علیہ وسلم کی نافرمانی کی۔

(۹۳۷۲) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ عَاصِمِ بْنِ بَهْدَلَةَ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَخَّرَ الْعِشَاءَ الْآخِرَةَ ذَاتَ لَيْلَةٍ حَتَّى كَادَ يَذْهَبُ ثُلُثُ اللَّيْلِ أَوْ قُرَابُهُ قَالَ ثُمَّ جَاءَ وَفِي النَّاسِ رِقَّةٌ وَهُمْ عِزُونَ فَغَضِبَ غَضَبًا شَدِيدًا ثُمَّ قَالَ لَوْ أَنَّ رَجُلًا نَدَا النَّاسَ إِلَى عَرْقٍ أَوْ مِرْمَاتَيْنِ لَأَجَابُوا لَهُ وَهُمْ يَتَخَلَّفُونَ عَنْ هَذِهِ الصَّلَاةِ لَقَدْ هَمَمْتُ أَنْ آمُرَ رَجُلًا فَيَتَخَلَّفَ عَلَى أَهْلِ هَذِهِ الدُّورِ الَّذِينَ يَتَخَلَّفُونَ عَنْ هَذِهِ الصَّلَاةِ فَأُحَرِّقَهَا عَلَيْهِمْ بِالنِّيرَانِ [راجع: ۸۸۹۰].

(۹۳۷۲) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام نے نماز عشاء کو اتنا مؤخر کر دیا کہ قریب تھا کہ ایک تہائی رات ختم ہو جاتی، پھر وہ مسجد میں تشریف لائے تو لوگوں کو متفرق گروہوں میں دیکھا، نبی علیہ السلام کو شدید غصہ آیا اور فرمایا اگر کوئی آدمی لوگوں کے سامنے ایک ہڈی یا دو کھروں کی پیشکش کرے تو وہ ضرور اسے قبول کرلیں، لیکن نماز چھوڑ کر گھروں میں بیٹھے رہیں گے، میں نے یہ ارادہ کر لیا تھا کہ ایک آدمی کو حکم دوں کہ جو لوگ نماز سے ہٹ کر اپنے گھروں میں بیٹھے رہتے ہیں، ان کی تلاش میں نکلے اور ان کے گھروں کو آگ لگا دے۔

(۹۳۷۳) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ قَالَ أَخْبَرَنَا أَبُو الْمُهَزِّمِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَمَرَ فَاطِمَةَ أَوْ أُمَّ سَلَمَةَ أَنْ تَجُرَّ ذَيْلَهَا ذِرَاعًا [راجع: ۷۵۶۳].

(۹۳۷۳) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا یا حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا کو حکم دیا کہ اپنے کپڑے کا دامن ایک گز تک لمبا رکھ سکتی ہیں۔

(۹۳۷۴) حَدَّثَنَا عَفَّانُ وَبَهْزٌ قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنْ يَعْلَى بْنِ عَطَاءٍ عَنْ أَبِي عَلْقَمَةَ الْأَنْصَارِيِّ قَالَ حَدَّثَنِي أَبُو هُرَيْرَةَ مِنْ فِيهِ إِلَى فِيَّ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَنْ أَطَاعَنِي فَقَدْ أَطَاعَ اللَّهَ وَمَنْ عَصَانِي فَقَدْ عَصَى اللَّهَ وَمَنْ أَطَاعَ الْأَمِيرَ فَقَدْ أَطَاعَنِي إِنَّمَا الْأَمِيرُ مِجَنٌّ فَإِنْ صَلَّى جَالِسًا فَصَلُّوا جُلُوسًا أَوْ قُعُودًا فَإِذَا قَالَ سَمِعَ اللَّهُ لِمَنْ حَمِدَهُ فَقُولُوا اللَّهُمَّ رَبَّنَا لَكَ الْحَمْدُ فَإِنَّهُ إِذَا وَافَقَ قَوْلُ أَهْلِ الْأَرْضِ قَوْلَ أَهْلِ السَّمَاءِ غُفِرَ لَهُ مَا مَضَى مِنْ ذَنْبِهِ [راجع: ۹۰۰۳].

(۹۳۷۴) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا جس نے میری اطاعت کی، درحقیقت اس نے اللہ کی اطاعت کی، اور جس نے میری نافرمانی کی اس نے اللہ کی نافرمانی کی، جس نے امیر کی اطاعت کی اس نے میری اطاعت کی اور جس نے امیر کی نافرمانی کی اس نے میری نافرمانی کی اور امیر کی حیثیت ڈھال کی سی ہوتی ہے لہٰذا جب وہ تکبیر کہے تو تم بھی تکبیر کہو، جب وہ رکوع کرے تو تم بھی رکوع کرو، جب وہ سَمِعَ اللَّهُ لِمَنْ حَمِدَهُ کہے تو تم اللَّهُمَّ رَبَّنَا لَكَ الْحَمْدُ کہو، کیونکہ جس کا یہ قول فرشتوں کے موافق ہو جائے تو اس کی بخشش کر دی جاتی ہے اور اگر وہ بیٹھ کر نماز پڑھے تو تم بھی بیٹھ کر نماز پڑھو۔

(۹۳۷۵) قَالَ وَيَهْلِكُ قَيْصَرُ فَلَا يَكُونُ قَيْصَرُ بَعْدَهُ وَيَهْلِكُ كِسْرَى فَلَا يَكُونُ كِسْرَى بَعْدَهُ [صححه ابن خزيمة: (۱۵۹۷). قال شعيب: اسناده صحيح]. [انظر: ۱۰۰۳۹].

(۹۳۷۵) اور فرمایا قیصر ہلاک ہو جائے گا تو اس کے بعد کوئی قیصر نہیں رہے گا اور کسریٰ ہلاک ہو جائے گا تو اس کے بعد کوئی کسریٰ نہیں رہے گا۔

(۹۳۷۶) وَقَالَ اسْتَعِيذُوا بِاللَّهِ مِنْ خَمْسٍ مِنْ عَذَابِ جَهَنَّمَ وَعَذَابِ الْقَبْرِ وَفِتْنَةِ الْمَحْيَا وَالْمَمَاتِ وَفِتْنَةِ الْمَسِيحِ الدَّجَّالِ [قال الألباني: صحيح (النسائي: ۸/۲۷۶)]. [انظر: ۱۰۰۴۰].

(۹۳۷۶) اور فرمایا پانچ چیزوں سے اللہ کی پناہ مانگا کرو، عذابِ جہنم سے، عذابِ قبر سے، زندگی اور موت کی آزمائش سے اور مسیح دجال کے فتنے سے۔

(۹۳۷۷) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا أَبُو هِلَالٍ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سِيرِينَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَوْ آمَنَ بِي عَشَرَةٌ مِنْ أَحْبَارِ الْيَهُودِ لَآمَنَ بِي كُلُّ يَهُودِيٍّ عَلَى وَجْهِ الْأَرْضِ قَالَ كَعْبٌ اثْنَا عَشَرَ مِصْدَاقُهُمْ فِي سُورَةِ الْمَائِدَةِ [راجع: ۸۵۳۶].

(۹۳۷۷) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا اگر مجھ پر یہودیوں کے دس بڑے عالم ایمان لے آئیں تو روئے زمین کا ہر یہودی مجھ پر ایمان لے آئے۔

(۹۳۷۸) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ قَالَ أَخْبَرَنَا قَيْسٌ وَحَبِيبٌ عَنْ عَطَاءِ بْنِ أَبِي رَبَاحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّهُ قَالَ فِي كُلِّ الصَّلَوَاتِ يُقْرَأُ فَمَا أَسْمَعَنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَسْمَعْنَاكُمْ وَمَا أَخْفَى عَنَّا أَخْفَيْنَا عَنْكُمْ [راجع: ۷۴۹۴].

(۹۳۷۸) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ہر نماز میں ہی قراءت کی جاتی ہے البتہ جس نماز میں نبی علیہ السلام نے ہمیں (جہر کے ذریعے) قراءت سنائی ہے اس میں ہم بھی تمہیں سنائیں گے اور جس میں سراً قراءت فرمائی ہے اس میں ہم بھی سراً قراءت کریں گے۔

(۹۳۷۹) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ أَنْبَأَنِي سَلَمَةُ بْنُ كُهَيْلٍ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا سَلَمَةَ بْنَ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بِمِنًى يُحَدِّثُ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَجُلًا أَتَى رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَتَقَاضَاهُ فَأَغْلَظَ لَهُ قَالَ فَهَمَّ بِهِ أَصْحَابُهُ فَقَالَ دَعُوهُ فَإِنَّ لِصَاحِبِ الْحَقِّ مَقَالًا قَالَ اشْتَرُوا لَهُ بَعِيرًا فَأَعْطُوهُ إِيَّاهُ قَالُوا لَا نَجِدُ إِلَّا سِنًّا أَفْضَلَ مِنْ سِنِّهِ قَالَ فَاشْتَرُوهُ فَأَعْطُوهُ إِيَّاهُ فَإِنَّ مِنْ خَيْرِكُمْ أَحْسَنَكُمْ قَضَاءً [راجع: ۸۸۸۴].

(۹۳۷۹) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک دیہاتی شخص نبی علیہ السلام کی خدمت میں اپنے اونٹ کا تقاضا کرنے کے لئے آیا، اور اس میں سختی کی، صحابہ رضی اللہ عنہم نے اسے مارنے کا ارادہ کیا لیکن نبی علیہ السلام نے فرمایا اسے چھوڑ دو، کیونکہ حقدار بات کر سکتا ہے

پھر نبی علیہ السلام نے صحابہ رضی اللہ عنہم سے فرمایا اس کے اونٹ جتنی عمر کا ایک اونٹ خرید کر لے آؤ، صحابہ رضی اللہ عنہم نے تلاش کیا لیکن مطلوبہ عمر کا اونٹ نہ مل سکا، ہر اونٹ اس سے بڑی عمر کا تھا، نبی علیہ السلام نے فرمایا کہ پھر اسے بڑی عمر کا ہی اونٹ خرید کر دے دو، تم میں سب سے بہترین وہ ہے جو ادائے قرض میں سب سے بہترین ہو۔

(۹۳۸۰) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ أَخْبَرَنَا ثَابِتٌ عَنْ أَبِي رَافِعٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِيمَا يَحْسَبُ حَمَّادٌ أَنَّهُ قَالَ مَنْ يَدْخُلُ الْجَنَّةَ يَنْعَمُ لَا يَبْأَسُ لَا تَبْلَى ثِيَابُهُ وَلَا يَفْنَى شَبَابُهُ فِي الْجَنَّةِ مَا لَا عَيْنٌ رَأَتْ وَلَا أُذُنٌ سَمِعَتْ وَلَا خَطَرَ عَلَى قَلْبِ بَشَرٍ [راجع: ۸۸۱۳].

(۹۳۸۰) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا جو شخص جنت میں داخل ہو جائے گا وہ ناز و نعم میں رہے گا، پریشان نہ ہوگا، اس کے کپڑے پرانے نہ ہوں گے اور اس کی جوانی فنا نہ ہوگی اور جنت میں ایسی چیزیں ہوں گی جنہیں کسی آنکھ نے دیکھا، نہ کسی کان نے سنا اور نہ ہی کسی انسان کے دل پر ان کا خیال بھی گذرا۔

(۹۳۸۱) حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ قَالَ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الْقَارِيُّ مِنْ قَبِيلَةٍ يُقَالُ لَهَا قَارَةُ مِنَ الْأَنْصَارِ وَنَزَلَ الْإِسْكَنْدَرِيَّةَ بَلَدٌ بَابِ مِصْرَ فَقِيلَ لَهُ الْإِسْكَنْدَرَانِيُّ عَنْ عَمْرِو بْنِ أَبِي عَمْرٍو عَنْ سَعِيدٍ الْمَقْبُرِيِّ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ بُعِثْتُ فِي خَيْرِ قُرُونِ بَنِي آدَمَ قَرْنًا فَقَرْنًا حَتَّى كُنْتُ مِنَ الْقَرْنِ الَّذِي كُنْتُ فِيهِ [راجع: ۸۸٤٤].

(۹۳۸۱) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا مجھے زمانے کے تسلسل میں بنی آدم کے سب سے بہترین زمانے میں منتقل کیا جاتا رہا ہے، یہاں تک کہ مجھے اس زمانے میں مبعوث کر دیا گیا۔

(۹۳۸۲) حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ عَمْرِو بْنِ أَبِي عَمْرٍو عَنْ سَعِيدٍ الْمَقْبُرِيِّ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يَقُولُ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ مَا لِعَبْدِي الْمُؤْمِنِ عِنْدِي جَزَاءٌ إِذَا قَبَضْتُ صَفِيَّهُ مِنْ أَهْلِ الدُّنْيَا ثُمَّ احْتَسَبَهُ إِلَّا الْجَنَّةُ [صححه البخاري (٦٤٢٤)].

(۹۳۸۲) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مرفوعاً مروی ہے کہ اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں میں جس شخص کی دونوں پیاری آنکھوں کا نور ختم کر دوں اور وہ اس پر صبر کرے اور ثواب کی امید رکھے تو میں اس کے لئے جنت کے سوا کسی دوسرے ثواب پر راضی نہیں ہوں گا۔

(۹۳۸۳) حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ عَنْ أَبِي حَازِمٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي سَعِيدٍ الْمَقْبُرِيِّ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ عَمَّرَهُ اللَّهُ سِتِّينَ سَنَةً فَقَدْ أَعْذَرَ اللَّهُ إِلَيْهِ فِي الْعُمُرِ [راجع: ۷٦۹۹].

(۹۳۸۳) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا جس شخص کو اللہ نے ساٹھ سال تک زندگی عطاء فرمائی ہو، اللہ تعالیٰ نے عمر کے معاملے میں اس کے لئے کوئی عذر نہیں چھوڑا۔

(۹۳۸٤) حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ قَالَ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ عَنْ سُهَيْلٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا تَقُومُ السَّاعَةُ حَتَّى يَكْثُرَ الْمَالُ وَيَفِيضَ حَتَّى يَخْرُجَ الرَّجُلُ بِزَكَاةِ مَالِهِ فَلَا يَجِدُ أَحَدًا يَقْبَلُهَا مِنْهُ وَحَتَّى تَعُودَ أَرْضُ الْعَرَبِ مُرُوجًا وَأَنْهَارًا وَحَتَّى يَكْثُرَ الْهَرْجُ قَالُوا وَمَا الْهَرْجُ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ الْقَتْلُ الْقَتْلُ [راجع: ۸۸۱۹].

(۹۳۸۴) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا قیامت اس وقت تک قائم نہیں ہوگی جب تک مال کی اتنی کثرت اور ریل پیل نہ ہو جائے کہ ایک آدمی اپنے مال کی زکوٰۃ نکالے تو اسے کوئی قبول کرنے والا نہ ملے، اور جب تک سرزمین عرب دریاؤں اور نہروں سے لبریز نہ ہو جائے اور جب تک کہ ''ہرج'' کی کثرت نہ ہو جائے، صحابہ رضی اللہ عنہم نے پوچھا یا رسول اللہ! ہرج سے کیا مراد ہے؟ فرمایا قتل۔

(۹۳۸۵) وَبِهَذَا الْإِسْنَادِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ حَمَلَ عَلَيْنَا السِّلَاحَ فَلَيْسَ مِنَّا وَمَنْ غَشَّنَا فَلَيْسَ مِنَّا [صححه مسلم (۱۰۱)].

(۹۳۸۵) گذشتہ سند ہی سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا جو شخص ہمارے خلاف اسلحہ اٹھائے، وہ ہم میں سے نہیں ہے، اور جو شخص ہمیں دھوکہ دے، وہ ہم میں سے نہیں ہے۔

(۹۳۸۶) وَقَالَ مَنْ ابْتَاعَ شَاةً مُصَرَّاةً فَهُوَ فِيهَا بِالْخِيَارِ ثَلَاثَةَ أَيَّامٍ فَإِنْ شَاءَ أَمْسَكَهَا وَإِنْ شَاءَ رَدَّهَا وَرَدَّ مَعَهَا صَاعًا مِنْ تَمْرٍ [صححه مسلم (۱۵۲٤)].

(۹۳۸۶) اور فرمایا جو شخص ایسی بکری خریدے جس کے تھن باندھ دیئے گئے ہوں تو اسے تین دن تک اختیار رہے کہ یا تو اس جانور کو اپنے پاس ہی رکھے (اور معاملہ رفع دفع کردے) یا پھر اس جانور کو مالک کے حوالے کردے اور ساتھ میں ایک صاع کھجور بھی دے۔

(۹۳۸۷) وَقَالَ لَا تَقُومُ السَّاعَةُ حَتَّى يُقَاتِلَ الْمُسْلِمُونَ الْيَهُودَ فَيَقْتُلُهُمْ الْمُسْلِمُونَ حَتَّى يَخْتَبِيءَ الْيَهُودِيُّ وَرَاءَ الْحَجَرِ أَوْ الشَّجَرَةِ فَيَقُولُ الْحَجَرُ أَوْ الشَّجَرُ يَا مُسْلِمُ يَا عَبْدَ اللَّهِ هَذَا يَهُودِيٌّ خَلْفِي فَتَعَالَ فَاقْتُلْهُ إِلَّا الْغَرْقَدَ فَإِنَّهُ مِنْ شَجَرِ الْيَهُودِ [صححه مسلم (۲۹۲۲)].

(۹۳۸۷) اور فرمایا قیامت اس وقت تک قائم نہ ہوگی جب تک مسلمان یہودیوں سے قتال نہ کرلیں، چنانچہ مسلمان انہیں خوب قتل کریں گے، حتیٰ کہ اگر کوئی یہودی کسی پتھر یا درخت کی آڑ میں چھپنا چاہے گا تو وہ پتھر اور درخت بولے گا کہ اے مسلمان! اے بندۂ خدا! یہ میرے پیچھے یہودی ہے، آکر اسے قتل کر، لیکن غرقد درخت نہیں بولے گا کیونکہ وہ یہودیوں کا درخت ہے۔

(۹۳۸۸) وَقَالَ مِنْ أَشَدِّ أُمَّتِي لِي حُبًّا نَاسٌ يَكُونُونَ بَعْدِي يَوَدُّ أَحَدُهُمْ لَوْ رَآنِي بِأَهْلِهِ وَمَالِهِ [صححه مسلم (۲۸۳۲)، وابن حبان (۷۲۳۱)].

(۹۳۸۸) اور فرمایا کہ میری امت میں مجھ سے سب سے زیادہ محبت کرنے والے وہ لوگ ہوں گے جو میرے بعد آئیں

گے اوران میں سے ہر ایک کی خواہش یہ ہوگی کہ اپنے اہل خانہ اور مال و دولت کو خرچ کر کے کسی طرح میری زیارت کا شرف حاصل کر لیتا۔

(۹۳۸۹) وَقَالَ عَلَيْهِ السَّلَام مَنْ تَوَلَّى قَوْمًا بِغَيْرِ إِذْنِ مَوَالِيهِ فَعَلَيْهِ لَعْنَةُ اللَّهِ وَالْمَلَائِكَةِ لَا يَقْبَلُ اللَّهُ مِنْهُ صَرْفًا وَلَا عَدْلًا [راجع: ٦١٦٢].

(۹۳۸۹) اور فرمایا جو شخص اپنے آقاؤں کی اجازت کے بغیر کسی قوم سے عقد موالات کرتا ہے، اس پر اللہ اور سارے فرشتوں کی لعنت ہے، اللہ اس کا کوئی فرض یا نفل قبول نہیں فرمائے گا۔

(۹۳۹۰) وَقَالَ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا قَالَ الْقَارِئُ سَمِعَ اللَّهُ لِمَنْ حَمِدَهُ فَقَالَ مَنْ خَلْفَهُ اللَّهُمَّ رَبَّنَا وَلَكَ الْحَمْدُ فَوَافَقَ قَوْلُهُ ذَلِكَ قَوْلَ أَهْلِ السَّمَاءِ اللَّهُمَّ رَبَّنَا لَكَ الْحَمْدُ غُفِرَ لَهُ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِهِ [صححه البخاری (٧٩٦)، ومسلم (٤٠٩)]. [انظر: ٩٩٢٥].

(۹۳۹۰) اور فرمایا جب امام سَمِعَ اللَّهُ لِمَنْ حَمِدَهُ کہے اور مقتدی اللَّهُمَّ رَبَّنَا وَلَكَ الْحَمْدُ کہے اور اس کا یہ جملہ آسمان والوں کے اللَّهُمَّ رَبَّنَا لَكَ الْحَمْدُ کے موافق ہو جائے، تو اس کے گذشتہ سارے گناہ معاف ہو جائیں گے۔

(۹۳۹۱) حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ عَنْ سُهَيْلٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّهُ كَانَ يُكَبِّرُ كُلَّمَا خَفَضَ وَرَفَعَ وَيُحَدِّثُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَفْعَلُ ذَلِكَ [صححه مسلم (٣٩٢)].

(۹۳۹۱) ابو صالح رحمۃ اللہ علیہ کہتے ہیں کہ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نماز پڑھتے ہوئے جب بھی سر کو جھکاتے یا بلند کرتے تو تکبیر کہتے اور فرماتے کہ نبی علیہ السلام بھی اسی طرح کرتے تھے۔

(۹۳۹۲) حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ عَنِ ابْنِ عَجْلَانَ عَنْ سُمَيٍّ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّهُ قَالَ شَكَا النَّاسُ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَتْحَ مَا بَيْنَ الْمِرْفَقَيْنِ فَأَمَرَهُمْ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يَسْتَعِينُوا بِالرُّكَبِ [راجع: ٨٤٥٨].

(۹۳۹۲) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ چند صحابہ رضی اللہ عنہم نے نبی علیہ السلام کی خدمت میں یہ شکایت کی کہ جب وہ کشادہ ہوتے ہیں تو سجدہ کرنے میں مشقت ہوتی ہے، نبی علیہ السلام نے فرمایا کہ اپنے گھٹنوں سے مدد لیا کرو۔

(۹۳۹۳) حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ أَبِي ثِفَالٍ الْمُرِّيِّ عَنْ رَبَاحِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَمُ عَفْرَاءَ أَحَبُّ إِلَيَّ مِنْ دَمِ سَوْدَاوَيْنِ

(۹۳۹۳) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا میرے نزدیک سانپ اور بچھو کو مارنے سے زیادہ محبوب خبیث جانور کو مارنا ہے۔

(۹۳۹۴) حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ عَنْ ثَوْرِ بْنِ زَيْدٍ عَنْ أَبِي الْغَيْثِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى

اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ ذُو السُّوَيْقَتَيْنِ مِنَ الْحَبَشَةِ يُخَرِّبُ بَيْتَ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ [صححه مسلم (۲۹۰۹)].

(۹۳۹۴) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا چھوٹی چھوٹی پنڈلیوں والا ایک حبشی خانہ کعبہ کو ویران کر ڈالے گا۔

(۹۳۹۵) وَقَالَ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَقُومُ السَّاعَةُ حَتَّى يَخْرُجَ رَجُلٌ مِنْ قَحْطَانَ يَسُوقُ النَّاسَ بِعَصَاهُ [صححه البخاري (۳۵۱۸)، ومسلم (۲۹۱۰)].

(۹۳۹۵) اور نبی علیہ السلام نے فرمایا قیامت اس وقت تک قائم نہ ہوگی جب تک کہ قحطان کا ایک آدمی لوگوں کو اپنی لاٹھی سے ہانک نہ لے۔

(۹۳۹۶) حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ عَنْ ثَوْرٍ عَنْ أَبِي الْغَيْثِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّهُ قَالَ كُنَّا جُلُوسًا عِنْدَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذْ نَزَلَتْ عَلَيْهِ سُورَةُ الْجُمُعَةِ فَلَمَّا قَرَأَ وَآخَرِينَ مِنْهُمْ لَمَّا يَلْحَقُوا بِهِمْ قَالَ مَنْ هَؤُلَاءِ يَا رَسُولَ اللَّهِ فَلَمْ يُرَاجِعْهُ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتَّى سَأَلَهُ مَرَّةً أَوْ مَرَّتَيْنِ أَوْ ثَلَاثًا وَفِينَا سَلْمَانُ الْفَارِسِيُّ قَالَ فَوَضَعَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَدَهُ عَلَى سَلْمَانَ وَقَالَ لَوْ كَانَ الْإِيمَانُ عِنْدَ الثُّرَيَّا لَنَالَهُ رِجَالٌ مِنْ هَؤُلَاءِ [صححه البخاري (۴۸۹۸)، ومسلم (۲۵۴۶)، وابن حبان (۷۳۰۸)].

(۹۳۹۶) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ ہم لوگ نبی علیہ السلام کی خدمت میں حاضر تھے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم پر سورۂ جمعہ نازل ہوئی، جب نبی علیہ السلام نے وَآخَرِينَ مِنْهُمْ لَمَّا يَلْحَقُوا بِهِمْ (کچھ دوسرے بھی ہیں جو ان کے ساتھ آ کر اب تک نہیں ملے) کی تلاوت فرمائی تو کسی نے پوچھا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! یہ کون لوگ ہوں گے؟ نبی علیہ السلام نے اس کا کوئی جواب نہ دیا، حتیٰ کہ سائل نے دو تین مرتبہ یہ سوال دہرایا، اس وقت ہمارے درمیان حضرت سلمان فارسی رضی اللہ عنہ بھی تھے، نبی علیہ السلام نے اپنا ہاتھ حضرت سلمان رضی اللہ عنہ پر رکھ کر فرمایا اگر ایمان ثریا ستارے پر بھی ہوا تو ان کی قوم کے کچھ لوگ اسے وہاں سے بھی حاصل کر لیں گے۔

(۹۳۹۷) حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ عَنْ ثَوْرٍ عَنْ أَبِي الْغَيْثِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ أَخَذَ أَمْوَالَ النَّاسِ يُرِيدُ أَدَاءَهَا أَدَّى اللَّهُ عَنْهُ وَمَنْ أَخَذَهَا يُرِيدُ يَعْنِي تَلَفَهَا أَتْلَفَهُ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ [راجع: ۸۷۱۸].

(۹۳۹۷) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا جو شخص لوگوں کا مال (قرض پر) ادا کرنے کی نیت سے لیتا ہے، اللہ وہ قرض اس سے ادا کروا دیتا ہے، اور جو ضائع کرنے کی نیت سے لیتا ہے، اللہ اسے ضائع کروا دیتا ہے۔

(۹۳۹۸) حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا الْمُغِيرَةُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْقُرَشِيُّ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ عَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اخْتَتَنَ إِبْرَاهِيمُ عَلَيْهِ السَّلَام وَهُوَ ابْنُ ثَمَانِينَ سَنَةً بِالْقَدُومِ [راجع: ۸۲۶۴

(۹۳۹۸) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا حضرت ابراہیم خلیل اللہ نے اسی سال کی عمر میں اپنے ختنے

کیے، جس جگہ ختنے کیے اس کا نام ''قدوم'' تھا۔

(۹۳۹۹) وَقَالَ خَيْرُ يَوْمٍ طَلَعَتْ عَلَيْهِ الشَّمْسُ يَوْمُ الْجُمُعَةِ فِيهِ خُلِقَ آدَمُ وَفِيهِ أُدْخِلَ الْجَنَّةَ وَفِيهِ أُخْرِجَ مِنْهَا وَلَا تَقُومُ السَّاعَةُ إِلَّا فِي يَوْمِ الْجُمُعَةِ [راجع: ۹۱۹۶].

(۹۳۹۹) اور نبی علیہ السلام نے فرمایا وہ بہترین دن جس پر سورج طلوع ہوتا ہے، جمعہ کا دن ہے، اسی میں حضرت آدم علیہ السلام کی تخلیق ہوئی، اسی دن وہ جنت میں داخل ہوئے اور اسی دن جنت سے باہر نکالے گئے اور قیامت بھی جمعہ کے دن ہی آئے گی۔

(۹۴۰۰) قَالَ وَقَالَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ إِذَا أَحَبَّ عَبْدِي لِقَائِي أَحْبَبْتُ لِقَاءَهُ وَإِذَا كَرِهَ لِقَائِي كَرِهْتُ لِقَاءَهُ [صححه البخاری (۷۵۰۴)، وابن حبان (۳۶۳)].

(۹۴۰۰) اور ارشادِ باری تعالیٰ ہے جب میرا بندہ مجھ سے ملاقات کو پسند کرتا ہے تو میں بھی اس سے ملنا پسند کرتا ہوں اور جب وہ مجھ سے ملنے کو ناپسند کرتا ہے تو میں بھی اس سے ملنے کو ناپسند کرتا ہوں۔

(۹۴۰۱) وَقَالَ عَلَيْهِ الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ رَأْسُ الْكُفْرِ نَحْوَ الْمَشْرِقِ وَالْفَخْرُ وَالْخُيَلَاءُ فِي أَهْلِ الْخَيْلِ وَالْإِبِلِ وَالْفَدَّادِينَ أَهْلِ الْوَبَرِ وَالسَّكِينَةُ فِي أَهْلِ الْغَنَمِ [صححه البخاری (۳۳۰۱)، ومسلم (۵۲)]. [انظر: ۱۰۵۸۷].

(۹۴۰۱) اور فرمایا کفر کا مرکز مشرق کی طرف ہے، فخر و تکبر اونٹوں اور گھوڑوں کے مالکوں میں ہوتا ہے، اور سکون و اطمینان بکریوں کے مالکوں میں ہوتا ہے۔

(۹۴۰۲) وَقَالَ تَجِدُونَ مِنْ خَيْرِ النَّاسِ أَشَدَّهُمْ كَرَاهِيَةً لِهَذَا الشَّأْنِ حَتَّى يَقَعَ فِيهِ [صححه البخاری (۳۴۹۶)، ومسلم (۲۵۲۶)].

(۹۴۰۲) اور فرمایا تم دیکھو گے کہ جو آدمی اسلام قبول کرنے میں سب سے زیادہ نفرت کا اظہار کرتا تھا، اسلام قبول کرنے کے بعد تمہیں وہی سب سے بہتر آدمی نظر آئے گا۔

(۹۴۰۳) وَكَانَ إِذَا رَفَعَ رَأْسَهُ مِنَ الرَّكْعَةِ الْآخِرَةِ يَقُولُ اللَّهُمَّ أَنْجِ عَيَّاشَ بْنَ أَبِي رَبِيعَةَ اللَّهُمَّ أَنْجِ سَلَمَةَ بْنَ هِشَامٍ اللَّهُمَّ أَنْجِ الْوَلِيدَ بْنَ الْوَلِيدِ اللَّهُمَّ أَنْجِ الْمُسْتَضْعَفِينَ مِنَ الْمُؤْمِنِينَ اللَّهُمَّ اشْدُدْ وَطْأَتَكَ عَلَى مُضَرَ اللَّهُمَّ اجْعَلْهَا سِنِينَ كَسِنِي يُوسُفَ عَلَيْهِ السَّلَامُ [صححه البخاری (۱۶۰۰)].

(۹۴۰۳) اور نبی علیہ السلام جب نمازِ فجر کی دوسری رکعت کے رکوع سے سر اٹھاتے تو یہ دعا فرماتے کہ اے اللہ! ولید بن ولید، سلمہ بن ہشام، عیاش بن ابی ربیعہ اور مکہ مکرمہ کے دیگر کمزوروں کو قریش کے ظلم و ستم سے نجات عطاء فرما، اے اللہ! قبیلۂ مضر کی سخت پکڑ فرما، اور ان پر حضرت یوسف علیہ السلام کے زمانے جیسی قحط سالی مسلط فرما۔

(۹۴۰۴) وَقَالَ غِفَارٌ غَفَرَ اللَّهُ لَهَا وَأَسْلَمُ سَالَمَهَا اللَّهُ [صححه البخاری (۱۰۰۶)، ومسلم (۲۵۱۵)].

(۹۴۰۴) اور فرمایا قبیلۂ غفار کی اللہ بخشش فرمائے اور قبیلۂ اسلم کو اللہ سلامتی عطاء فرمائے۔

(۹٤۰٥) وَقَالَ وَالَّذِي نَفْسُ مُحَمَّدٍ بِيَدِهِ لَوْ تَعْلَمُونَ مَا أَعْلَمُ لَبَكَيْتُمْ كَثِيرًا وَلَضَحِكْتُمْ قَلِيلًا [راجع: ۷٤۹۰].

(۹۴۰۵) اور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اس ذات کی قسم جس کے دست قدرت میں محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) کی جان ہے، جو کچھ میں جانتا ہوں، اگر وہ تمہیں پتہ چل جائے تو تم آہ و بکاء کی کثرت کرنا شروع کر دو اور ہنسنے میں کمی کر دو۔

(۹٤۰٦) وَقَالَ إِيَّاكُمْ وَالْوِصَالَ قَالُوا فَإِنَّكَ تُوَاصِلُ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ إِنِّي لَسْتُ فِي ذَا مِثْلَكُمْ إِنِّي أَبِيتُ يُطْعِمُنِي رَبِّي وَيَسْقِينِي فَاكْلَفُوا مَا لَكُمْ بِهِ طَاقَةٌ [راجع: ۷۲۲۸].

(۹۴۰۶) اور نبی علیہ السلام نے فرمایا ایک ہی سحری سے مسلسل کئی روزے رکھنے سے اپنے آپ کو بچاؤ، صحابہ کرام رضی اللہ عنہم نے عرض کیا یا رسول اللہ! آپ تو اس طرح تسلسل کے ساتھ روزے رکھتے ہیں؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا اس معاملے میں میں تمہاری طرح نہیں ہوں، میں تو اس حال میں رات گذارتا ہوں کہ میرا رب خود ہی مجھے کھلا پلا دیتا ہے، اس لئے تم اپنے اوپر عمل کا اتنا بوجھ ڈالو جسے برداشت کرنے کی تم میں طاقت موجود ہو۔

(۹٤۰۷) وَقَالَ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الْجَنَّةِ شَجَرَةٌ يَسِيرُ الرَّاكِبُ فِي ظِلِّهَا مِائَةَ سَنَةٍ لَا يَقْطَعُهَا [راجع: ۷٤۸۹]

(۹۴۰۷) اور نبی علیہ السلام نے فرمایا جنت میں ایک درخت ایسا ہے کہ اگر کوئی سوار اس کے سائے میں سو سال تک چلتا رہے تب بھی اسے قطع نہ کر سکے۔

(۹٤۰۸) حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُوسَى يَعْنِي الْمَخْزُومِيَّ عَنْ يَعْقُوبَ بْنِ سَلَمَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا صَلَاةَ لِمَنْ لَا وُضُوءَ لَهُ وَلَا وُضُوءَ لِمَنْ لَمْ يَذْكُرْ اسْمَ اللَّهِ عَلَيْهِ [صححه الحاكم (۱/۱٤٦). وقال احمد: لا اعلم فى هذا الباب حديثاً له اسناد جيد. وقال: ليس فى هذا الباب حديث يثبت. وقال المنذرى:...... وفى هذا الباب احاديث ليست اسانيدها مستقيمة وقال ابن حجر: ان مجموع الاحاديث يحدث منها قوة تدل على ان له اصلا. وقال ابن ابى شيبة: ثبت ان النبى صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قاله. وقال ابن كثير: وقد روى من طرق اخريشد بعضها بعضا فهو حديث حسن او صحيح. وقال ابن الصلاح: يثبت لمجموعها ما يثبت بالحديث الحسن. قال الألباني: صحيح (ابو داود: ۱۰۱، ابن ماجة: ۳۹۹). قال شعيب: اسناده ضعيف].

(۹۴۰۸) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا جس شخص کا وضو نہ ہو، اس کی نماز نہیں ہوتی اور جو شخص اللہ کا نام لے کر شروع نہ کرے، اس کا وضو نہیں ہوتا۔

(۹٤۰۹) حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا حَاتِمُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ عَنْ حُمَيْدٍ الْخَرَّاطِ عَنِ الْمَقْبُرِيِّ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ جَاءَ مَسْجِدِي هَذَا لَمْ يَأْتِ إِلَّا لِخَيْرٍ يَتَعَلَّمُهُ فَهُوَ بِمَنْزِلَةِ الْمُجَاهِدِ فِي سَبِيلِ اللَّهِ وَمَنْ جَاءَ لِغَيْرِ ذَلِكَ فَهُوَ بِمَنْزِلَةِ رَجُلٍ يَنْظُرُ إِلَى مَتَاعِ غَيْرِهِ [راجع: ۸٥۸۷].

(۹۴۰۹) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا جو شخص ہماری اس مسجد میں صرف خیر سیکھنے سکھانے کے لیے، داخل ہو، وہ مجاہد فی سبیل اللہ کی طرح ہے، اور جو کسی دوسرے مقصد کے لئے آئے، وہ اس شخص کی طرح ہے جو کسی ایسی چیز کو دیکھنے لگے جو دوسرے کا سامان ہو۔

(۹۴۱۰) حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا حَاتِمُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ عَنْ صَالِحِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ زَائِدَةَ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّهَا قَالَتْ مَا رَفَعَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَأْسَهُ إِلَى السَّمَاءِ إِلَّا قَالَ يَا مُصَرِّفَ الْقُلُوبِ ثَبِّتْ قَلْبِي عَلَى طَاعَتِكَ [اخرجه عبد بن حميد (۱۵۱۸)]

(۹۴۱۰) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام جب بھی آسمان کی طرف اپنا سر اٹھا کر دیکھتے تو فرماتے اے دلوں کو پھیرنے والے! میرے دل کو اپنی اطاعت پر ثابت قدم رکھ۔

(۹۴۱۱) حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنِ الْعَلَاءِ يَعْنِي ابْنَ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يَفْتَحُ الْإِنْسَانُ عَلَى نَفْسِهِ بَابَ مَسْأَلَةٍ إِلَّا فَتَحَ اللَّهُ عَلَيْهِ بَابَ فَقْرٍ يَأْخُذُ الرَّجُلُ حَبْلَهُ فَيَعْمِدُ إِلَى الْجَبَلِ فَيَحْتَطِبُ عَلَى ظَهْرِهِ فَيَأْكُلُ بِهِ خَيْرٌ لَهُ مِنْ أَنْ يَسْأَلَ النَّاسَ مُعْطًى أَوْ مَمْنُوعًا [انظر: ۱۰۴۴۱].

(۹۴۱۱) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا جو شخص اپنے اوپر "سوال" کا دروازہ کھولتا ہے، اللہ اس پر فقر و فاقہ کا دروازہ کھول دیتا ہے، آدمی رسی پکڑ کر پہاڑ پر جائے، لکڑیاں کاٹ کر اپنی پیٹھ پر لاد کر اسے بیچے اور اس سے حاصل ہونے والی کمائی خود کھائے یا صدقہ کر دے، یہ بہت بہتر ہے اس سے کہ لوگوں سے جا کر سوال کرے، اس کی مرضی ہے کہ اسے کچھ دے یا نہ دے۔

(۹۴۱۲) حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَرَّمَ كُلَّ ذِي نَابٍ مِنَ السِّبَاعِ [راجع: ۸۷۷۵].

(۹۴۱۲) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے کچلی سے شکار کرنے والے ہر درندے کو حرام قرار دے دیا۔

(۹۴۱۳) حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا بَكْرُ بْنُ مُضَرَ عَنِ ابْنِ عَجْلَانَ أَنَّ سَعِيدَ بْنَ يَسَارٍ أَبَا الْحُبَابِ أَخْبَرَهُ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَا مِنْ عَبْدٍ مُؤْمِنٍ تَصَدَّقَ بِصَدَقَةٍ مِنْ طَيِّبٍ وَلَا يَقْبَلُ اللَّهُ إِلَّا طَيِّبًا وَلَا يَصْعَدُ السَّمَاءَ إِلَّا طَيِّبٌ إِلَّا وَهُوَ يَضَعُهَا فِي يَدِ الرَّحْمَنِ أَوْ فِي كَفِّ الرَّحْمَنِ فَيُرَبِّيهَا لَهُ كَمَا يُرَبِّي أَحَدُكُمْ فَلُوَّهُ أَوْ فَصِيلَهُ حَتَّى إِنَّ التَّمْرَةَ لَتَكُونُ مِثْلَ الْجَبَلِ الْعَظِيمِ [راجع: ۸۳۶۳].

(۹۴۱۳) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا بندہ جب حلال مال میں سے کوئی چیز صدقہ کرتا ہے تو اللہ 'جو حلال ہی قبول کرتا ہے' اسے قبول فرما لیتا ہے اور اسے اپنے دائیں ہاتھ سے پکڑ لیتا ہے اور جس طرح تم میں سے کوئی شخص اپنی

بکری کے بچے کی پرورش اور نشوونما کرتا ہے، اسی طرح اللہ اس کی نشوونما کرتا ہے، یہاں تک کہ وہ ایک کھجور ایک بڑے پہاڑ کی طرح ہو جاتی ہے۔

(٩٤١٤) حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنِي ابْنُ لَهِيعَةَ عَنْ دَرَّاجٍ عَنِ ابْنِ حُجَيْرَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ لِلْمَسَاجِدِ أَوْتَادًا الْمَلَائِكَةُ جُلَسَاؤُهُمْ إِنْ غَابُوا يَفْتَقِدُونَهُمْ وَإِنْ مَرِضُوا عَادُوهُمْ وَإِنْ كَانُوا فِي حَاجَةٍ أَعَانُوهُمْ

(٩٤١٤) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا کچھ لوگ مسجد کی میخیں ہوتے ہیں، ملائکہ ان کے ہم نشین ہوتے ہیں، اگر وہ غائب ہوں تو ملائکہ انہیں تلاش کرتے ہیں، بیمار ہو جائیں تو عیادت کرتے ہیں، اور اگر کسی کام میں مصروف ہوں تو ان کی مدد کرتے ہیں۔

(٩٤١٥) وَقَالَ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جَلِيسُ الْمَسْجِدِ عَلَى ثَلَاثِ خِصَالٍ أَخٍ مُسْتَفَادٍ أَوْ كَلِمَةٍ مُحْكَمَةٍ أَوْ رَحْمَةٍ مُنْتَظَرَةٍ

(٩٤١٥) اور فرمایا مسجد کے ہم نشین میں تین خصلتیں ہوتی ہیں، فائدہ پہنچانے والا بھائی، حکمت کی بات، یا وہ رحمت جس کا انتظار ہو۔

(٩٤١٦) حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ ثَوْرٍ عَنْ أَبِي الْغَيْثِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ الْعَرَقَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ لَيَذْهَبُ فِي الْأَرْضِ سَبْعِينَ بَاعًا وَإِنَّهُ لَيَبْلُغُ إِلَى أَفْوَاهِ النَّاسِ أَوْ إِلَى آذَانِهِمْ شَكَّ ثَوْرٌ بِأَيِّهِمَا قَالَ [صححه البخاري (٦٥٣٢)، ومسلم (٢٨٦٣)].

(٩٤١٦) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا قیامت کے دن لوگوں کا پسینہ زمین میں ستر ہاتھ تک چلا جائے گا اور لوگوں کے منہ یا کانوں تک پہنچ جائے گا۔

(٩٤١٧) حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ عَنْ أَبِي سُهَيْلِ بْنِ أَبِي مَالِكٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَا أُحِبُّ أَنَّ عِنْدِي أُحُدًا ذَهَبًا يَأْتِي عَلَيَّ ثَالِثَةٌ وَعِنْدِي مِنْهُ شَيْءٌ إِلَّا شَيْءٌ أَرْصُدُهُ فِي قَضَاءِ دَيْنٍ يَكُونُ عَلَيَّ [حسنه البوصيري. قال الألباني: حسن صحيح (ابن ماجة: ٤١٣٢). قال شعيب: اسناده قوي].

(٩٤١٧) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا اگر میرے پاس احد پہاڑ بھی سونے کا بن کر آ جائے تو مجھے اس میں خوشی ہوگی کہ اسے راہ خدا میں خرچ کر دوں اور تین دن بھی مجھ پر نہ گذرنے پائیں کہ ایک دینار یا درہم بھی میرے پاس باقی نہ بچے، سوائے اس چیز کے جو میں اپنے اوپر واجب الاداء قرض کی ادائیگی کے لئے روک لوں۔

(٩٤١٨) حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ سُهَيْلٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ

صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْإِمَامُ ضَامِنٌ وَالْمُؤَذِّنُ مُؤْتَمَنٌ فَأَرْشَدَ اللَّهُ الْأَئِمَّةَ وَغَفَرَ لِلْمُؤَذِّنِينَ [راجع: ٧١٦٩]

(۹۴۱۸) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا امام ضامن ہوتا ہے اور مؤذن امانت دار، اے اللہ! اماموں کی رہنمائی فرما اور مؤذنین کی مغفرت فرما۔

(۹۴۱۹) وَبِهَذَا الْإِسْنَادِ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لِلصَّائِمِ فَرْحَتَانِ فَرْحَةٌ حِينَ يُفْطِرُ وَفَرْحَةٌ حِينَ يَلْقَى رَبَّهُ عَزَّ وَجَلَّ [راجع: ٧٥٩٦].

(۹۴۱۹) گذشتہ سند ہی سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا روزہ دار کو دو موقعوں پر فرحت اور خوشی حاصل ہوتی ہے، چنانچہ جب وہ روزہ افطار کرتا ہے تو خوش ہوتا ہے اور جب اللہ سے ملاقات کرے گا تب بھی وہ خوش ہوگا۔

(۹۴۲۰) حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ عَنْ سُهَيْلٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ عَلَى حِرَاءٍ هُوَ وَأَبُو بَكْرٍ وَعُمَرُ وَعُثْمَانُ وَعَلِيٌّ وَطَلْحَةُ وَالزُّبَيْرُ فَتَحَرَّكَتْ الصَّخْرَةُ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اهْدَأْ فَمَا عَلَيْكَ إِلَّا نَبِيٌّ أَوْ صِدِّيقٌ أَوْ شَهِيدٌ [صححه مسلم (٢٤١٧)، وابن حبان (٦٩٨٣)، وابن حبان (٦٩٨٣). وقال الترمذي: صحيح].

(۹۴۲۰) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام غار حراء پر کھڑے تھے، آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ حضرت ابوبکر و عمر و عثمان و علی و طلحہ اور حضرت زبیر رضی اللہ عنہم بھی تھے، اسی اثناء میں پہاڑ کی ایک چٹان ہلنے لگی، نبی علیہ السلام نے اس سے فرمایا رک جا، کہ تجھ پر سوائے ایک نبی، صدیق اور شہید کے اور کوئی نہیں۔

(۹۴۲۱) وَإِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ نِعْمَ الرَّجُلُ أَبُو بَكْرٍ نِعْمَ الرَّجُلُ عُمَرُ نِعْمَ الرَّجُلُ أَبُو عُبَيْدَةَ بْنُ الْجَرَّاحِ نِعْمَ الرَّجُلُ أُسَيْدُ بْنُ حُضَيْرٍ نِعْمَ الرَّجُلُ ثَابِتُ بْنُ قَيْسِ بْنِ شَمَّاسٍ نِعْمَ الرَّجُلُ مُعَاذُ بْنُ جَبَلٍ نِعْمَ الرَّجُلُ مُعَاذُ بْنُ عَمْرِو بْنِ الْجَمُوحِ [صححه ابن حبان (٦٩٩٧)، والحاكم (٢٨٩/٣). وقال الترمذي: حسن. قال الألباني: صحيح (الترمذي: ٣٧٩٥). قال شعيب: اسناده قوي].

(۹۴۲۱) اور نبی علیہ السلام نے فرمایا ابوبکر بہترین آدمی ہیں، عمر بہترین آدمی ہیں، ابوعبیدہ بن الجراح بہترین آدمی ہیں، اسید بن حضیر بہترین آدمی ہیں، ثابت بن قیس بہترین آدمی ہیں، معاذ بن جبل بہترین آدمی ہیں، معاذ بن عمرو بن الجموح بہترین آدمی ہیں۔

(۹۴۲۲) حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ مُحَمَّدٍ يَعْنِي الْقَارِيَّ عَنْ عَمْرِو بْنِ أَبِي عَمْرٍو عَنِ الْمُطَّلِبِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ كَانَ دَاوُدُ النَّبِيُّ فِيهِ غَيْرَةٌ شَدِيدَةٌ وَكَانَ إِذَا خَرَجَ أُغْلِقَتْ الْأَبْوَابُ فَلَمْ يَدْخُلْ عَلَى أَهْلِهِ أَحَدٌ حَتَّى يَرْجِعَ قَالَ فَخَرَجَ ذَاتَ يَوْمٍ وَغُلِّقَتْ الدَّارُ فَأَقْبَلَتْ امْرَأَتُهُ تَطَّلِعُ إِلَى الدَّارِ فَإِذَا رَجُلٌ قَائِمٌ وَسَطَ الدَّارِ فَقَالَتْ لِمَنْ فِي الْبَيْتِ مِنْ أَيْنَ دَخَلَ هَذَا الرَّجُلُ الدَّارَ وَالدَّارُ مُغْلَقَةٌ وَاللَّهِ لَتُفْتَضَحُنَّ بِدَاوُدَ فَجَاءَ دَاوُدُ فَإِذَا الرَّجُلُ قَائِمٌ وَسَطَ الدَّارِ فَقَالَ لَهُ دَاوُدُ مَنْ أَنْتَ

قَالَ أَنَا الَّذِي لَا أَهَابُ الْمُلُوكَ وَلَا يَمْتَنِعُ مِنِّي شَيْءٌ فَقَالَ دَاوُدُ أَنْتَ وَاللَّهِ مَلَكُ الْمَوْتِ فَمَرْحَبًا بِأَمْرِ اللَّهِ فَرَمَلَ دَاوُدُ مَكَانَهُ حَيْثُ قُبِضَتْ رُوحُهُ حَتَّى فَرَغَ مِنْ شَأْنِهِ وَطَلَعَتْ عَلَيْهِ الشَّمْسُ فَقَالَ سُلَيْمَانُ لِلطَّيْرِ أَظِلِّي عَلَى دَاوُدَ فَأَظَلَّتْ عَلَيْهِ الطَّيْرُ حَتَّى أَظْلَمَتْ عَلَيْهِمَا الْأَرْضُ فَقَالَ لَهَا سُلَيْمَانُ اقْبِضِي جَنَاحًا جَنَاحًا قَالَ أَبُو هُرَيْرَةَ يُرِينَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَيْفَ فَعَلَتْ الطَّيْرُ وَقَبَضَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَغَلَبَتْ عَلَيْهِ يَوْمَئِذٍ الْمَضْرَحِيَّةُ

(۹۴۲۲) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا حضرت داؤد علیہ السلام میں غیرت کا مادہ بہت زیادہ تھا، وہ جب گھر سے باہر جاتے تو ان کے گھر کے دروازے بند کر دیئے جاتے اور ان کی واپسی تک ان کے اہل خانہ کے پاس کوئی بھی نہ جا سکتا تھا، ایک دن حسب معمول وہ اپنے گھر سے نکلے اور دروازے بند ہو گئے تو ان کی اہلیہ نے گھر میں جھانک کر دیکھا، وہاں وسط گھر میں ایک آدمی کھڑا ہوا دکھائی دیا، انہوں نے گھر میں موجود لوگوں سے پوچھا کہ گھر کا دروازہ تو بند ہے، یہ آدمی گھر میں کیسے داخل ہو گیا؟ بخدا! تم داؤد کے سامنے شرمندہ کرواؤ گے۔

تھوڑی دیر بعد حضرت داؤد علیہ السلام واپس آئے تو دیکھا کہ گھر کے عین بیچ میں ایک آدمی کھڑا ہے، انہوں نے اس سے پوچھا کہ تم کون ہو؟ اس نے کہا کہ میں وہ ہوں جو بادشاہوں سے نہیں ڈرتا اور کوئی چیز مجھے روک نہیں سکتی، حضرت داؤد علیہ السلام نے فرمایا بخدا! تم ملک الموت ہو، حکم الٰہی کو خوش آمدید اور مٹی پر ہی لیٹ گئے جہاں ان کی روح قبض ہو گئی اور فرشتہ اپنے کام سے فارغ ہو گیا۔

جب سورج طلوع ہوا تو حضرت سلیمان علیہ السلام نے پرندوں کو حکم دیا کہ حضرت داؤد علیہ السلام پر سایہ کریں، چنانچہ پرندوں نے ان پر سایہ کر لیا، پھر جب زمین پر تاریکی چھا گئی تو حضرت سلیمان علیہ السلام نے پرندوں سے فرمایا ایک ایک پر کو سمیٹو، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ نبی علیہ السلام نے ہمیں پرندوں کی کیفیت عملی طور پر دکھائی اور اپنا ہاتھ بند کر لیا، اس دن لمبے پروں والا شکر غالب آ گیا تھا۔

(۹۴۲۳) حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ قَالَ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ يَعْنِي ابْنَ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ سُهَيْلِ بْنِ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يَتَصَدَّقُ أَحَدٌ بِتَمْرَةٍ مِنْ كَسْبٍ طَيِّبٍ إِلَّا أَخَذَهَا اللَّهُ بِيَمِينِهِ يُرَبِّيهَا لَهُ كَمَا يُرَبِّي أَحَدُكُمْ فَلُوَّهُ أَوْ فَصِيلَهُ حَتَّى تَكُونَ لَهُ مِثْلَ الْجَبَلِ أَوْ أَعْظَمَ [راجع: ۸۹٤۸].

(۹۴۲۳) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا بندہ جب حلال مال میں سے کوئی چیز صدقہ کرتا ہے تو اللہ اسے قبول فرما لیتا ہے اور اسے اپنے دائیں ہاتھ سے پکڑ لیتا ہے اور جس طرح تم میں سے کوئی شخص اپنی بکری کے بچے کی پرورش اور نشوونما کرتا ہے، اسی طرح اللہ اس کی نشوونما کرتا ہے، یہاں تک کہ وہ اللہ تعالیٰ کے ہاتھ میں بڑھتے بڑھتے ایک پہاڑ کے برابر بن جاتا ہے۔

(۹۴۲۴) وَإِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يُبْغِضُ الْأَنْصَارَ رَجُلٌ يُؤْمِنُ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ وَلَوْلَا الْهِجْرَةُ لَكُنْتُ امْرَأً مِنَ الْأَنْصَارِ وَلَوْ سَلَكَتْ الْأَنْصَارُ وَادِيًا أَوْ شِعْبًا لَسَلَكْتُ وَادِيَهُمْ أَوْ شِعْبَهُمْ الْأَنْصَارُ شِعَارِي وَالنَّاسُ دِثَارِي [صححه مسلم (۷۶)].

(۹۴۲۴) اور نبی علیہ السلام نے فرمایا وہ شخص انصار سے بغض نہیں رکھ سکتا جو اللہ پر اور یوم آخرت پر ایمان رکھتا ہو، اگر ہجرت نہ ہوتی تو میں انصار کا ایک فرد ہوتا، اگر لوگ ایک وادی میں چل رہے ہوں اور انصاری دوسری وادی میں تو میں انصار کے ساتھ ان کی وادی میں چلوں گا، انصار میرا اندر کا کپڑا ہیں اور عام لوگ باہر کا کپڑا ہیں۔

(۹۴۲۵) وَبِإِسْنَادِهِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْ لُبْسَتَيْنِ الصَّمَّاءِ وَأَنْ يَحْتَبِيَ الرَّجُلُ بِثَوْبِهِ لَيْسَ عَلَى فَرْجِهِ مِنْهُ شَيْءٌ وَعَنْ الْمُلَامَسَةِ وَالْمُنَابَذَةِ وَالْمُحَاقَلَةِ وَالْمُزَابَنَةِ [راجع: ۸۹۳۶].

(۹۴۲۵) اور نبی علیہ السلام نے دو قسم کے لباس سے منع فرمایا ہے، ایک تو یہ ہے کہ انسان ایک کپڑے میں گوٹ مار کر بیٹھے اور اس کی شرمگاہ پر ذرہ سا بھی کپڑا نہ ہو اور دوسرا یہ کہ نماز پڑھتے وقت انسان اپنے ازار میں لپٹ کر نماز پڑھے، اور بیع ملامسہ، منابذہ، محاقلہ اور مزابنہ سے منع فرمایا ہے۔

(۹۴۲۶) وَأَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يَنْزِلُ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ إِلَى السَّمَاءِ الدُّنْيَا كُلَّ لَيْلَةٍ حِينَ يَمْضِي ثُلُثُ اللَّيْلِ الْأَوَّلُ فَيَقُولُ أَنَا الْمَلِكُ مَرَّتَيْنِ مَنْ ذَا الَّذِي يَدْعُونِي فَأَسْتَجِيبَ مَنْ الَّذِي يَسْأَلُنِي فَأُعْطِيَهُ مَنْ ذَا الَّذِي يَسْتَغْفِرُنِي فَأَغْفِرَ لَهُ فَلَا يَزَالُ كَذَلِكَ حَتَّى يُضِيءَ الْفَجْرُ [راجع: ۷۷۷۹].

(۹۴۲۶) اور نبی علیہ السلام نے فرمایا روزانہ جب رات کا ایک تہائی حصہ باقی بچتا ہے تو اللہ تعالیٰ آسمان دنیا پر نزول فرماتے ہیں اور اعلان کرتے ہیں کہ میں ہوں حقیقی بادشاہ (دو مرتبہ) کون ہے جو مجھ سے دعاء کرے کہ میں اسے قبول کرلوں؟ کون ہے جو مجھ سے بخشش طلب کرے کہ میں اسے بخش دوں؟ کون ہے جو مجھ سے طلب کرے کہ میں اسے عطاء کروں؟ یہ اعلان طلوع فجر تک ہوتا رہتا ہے۔

(۹۴۲۷) حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ غِيَاثِ بْنِ طَلْقِ بْنِ مُعَاوِيَةَ النَّخَعِيُّ قَالَ سَمِعْتُ طَلْقَ بْنَ مُعَاوِيَةَ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا زُرْعَةَ يُحَدِّثُ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ امْرَأَةً أَتَتْ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِصَبِيٍّ لَهَا فَقَالَتْ يَا رَسُولَ اللَّهِ ادْعُ اللَّهَ لَهُ فَقَدْ دَفَنْتُ ثَلَاثَةً فَقَالَ لَقَدْ احْتَظَرْتِ بِحِظَارٍ شَدِيدٍ مِنَ النَّارِ قَالَ حَفْصٌ سَمِعْتُ هَذَا الْحَدِيثَ مِنْ سِتِّينَ سَنَةً وَلَمْ أَبْلُغْ عَشْرَ سِنِينَ وَسَمِعْتُ حَفْصًا يَذْكُرُ هَذَا الْكَلَامَ سَنَةَ سَبْعٍ وَثَمَانِينَ وَمِائَةٍ [صححه مسلم (۲۶۳۶)]. [انظر: ۱۰۹۳۶].

(۹۴۲۷) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک عورت نبی علیہ السلام کی خدمت میں ایک بچہ لے کر حاضر ہوئی اور کہنے لگی یا رسول اللہ! اس (کی زندگی) کے لئے دعاء فرما دیجئے کہ میں اس سے پہلے اپنے تین بچے دفنا چکی ہوں، نبی علیہ السلام نے فرمایا پھر تو تم

نے جہنم کی آگ سے اپنے آپ کو خوب بچالیا۔

(۹۴۲۸) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَ عَبْد اللَّهِ بْن أَحْمَد وَ سَمِعْتُ أَنَا مِنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ أَبِي شَيْبَةَ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ الْأَحْمَرُ عَنِ ابْنِ عَجْلَانَ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّمَا جُعِلَ الْإِمَامُ لِيُؤْتَمَّ بِهِ فَإِذَا كَبَّرَ فَكَبِّرُوا وَإِذَا قَرَأَ فَأَنْصِتُوا [راجع: ۸۴۸۳].

(۹۴۲۸) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا امام کو تو مقرر ہی اس لئے کیا جاتا ہے کہ اس کی اقتداء کی جائے، اس لئے جب وہ تکبیر کہے تو تم بھی تکبیر کہو، اور جب وہ قراءت کرے تو تم خاموش رہو۔

(۹۴۲۹) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَ عَبْد اللَّهِ بْن أَحْمَد وَسَمِعْتُهُ أَنَا مِنْهُ حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَرَّ بِسَعْدٍ وَهُوَ يَدْعُو فَقَالَ أَحِّدْ أَحِّدْ [صححه الحاكم (۵۳۶/۱). وقال الترمذی: حسن صحيح غريب. قال الألبانی: حسن صحيح (ابو داود: ۱۴۹۹، الترمذی: ۳۵۵۷، النسائی: ۳۸/۳)]. [انظر: ۱۰۷۵۰].

(۹۴۲۹) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام ایک مرتبہ حضرت سعد رضی اللہ عنہ کے پاس سے گذرے تو وہ دعاء کر رہے تھے (اور اس دوران دو انگلیوں سے اشارہ کر رہے تھے) نبی علیہ السلام نے فرمایا ایک انگلی سے اشارہ کرو، ایک انگلی سے۔

(۹۴۳۰) حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ بْنُ عَطَاءٍ أَخْبَرَنَا عَوْفٌ عَنْ شَهْرِ بْنِ حَوْشَبٍ قَالَ قَالَ أَبُو هُرَيْرَةَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَوْ كَانَ الْعِلْمُ بِالثُّرَيَّا لَتَنَاوَلَهُ نَاسٌ مِنْ أَهْلِ فَارِسَ [راجع: ۷۹۳۷].

(۹۴۳۰) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا اگر علم ثریا ستارے پر بھی ہوا تو ابناء فارس کے کچھ لوگ اسے وہاں سے بھی حاصل کر لیں گے۔

(۹۴۳۱ - ۹۴۳۲ - ۹۴۳۳) حَدَّثَنَا

(۹۴۳۱-۹۴۳۲-۹۴۳۳) مسند احمد کے بعض نسخوں میں آئندہ آنے والی تین احادیث (۹۴۵۵ تا ۹۴۵۷) بغیر کسی فائدے اور وجہ کے یہاں مکرر ہو گئی ہیں، ہمارے پاس دستیاب نسخے میں اس غلطی کو واضح کرنے کے لیے یہاں صرف لفظ ''حدثنا'' لکھا ہوا ہے۔

(۹۴۳۴) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَ عَبْد اللَّهِ بْن أَحْمَد وَسَمِعْتُهُ أَنَا مِنْهُ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ فُضَيْلٍ عَنْ عَطَاءِ بْنِ السَّائِبِ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ أَحَبَّ لِقَاءَ اللَّهِ أَحَبَّ اللَّهُ لِقَائَهُ وَمَنْ كَرِهَ لِقَاءَ اللَّهِ كَرِهَ اللَّهُ لِقَائَهُ

(۹۴۳۴) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا جو اللہ سے ملاقات کو پسند کرتا ہے، اللہ اس سے ملاقات کو پسند کرتا ہے اور جو اللہ سے ملنے کو پسند نہیں کرتا ہے، اللہ بھی اس ملنے کو پسند نہیں کرتا۔

(۹۴۳۵) حَدَّثَنَا هَارُونُ بْنُ مَعْرُوفٍ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ قَالَ حَدَّثَنِي مَعْرُوفُ بْنُ سُوَيْدٍ الْجُذَامِيُّ أَنَّهُ سَمِعَ عَلِيَّ بْنَ رَبَاحٍ يَقُولُ سَمِعْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا عَدْوَى وَلَا طِيَرَةَ وَالْعَيْنُ حَقٌّ

(۹۴۳۵) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا کوئی بیماری متعدی نہیں ہوتی اور پرندوں (کو موثر سمجھنے کی) کوئی حقیقت نہیں، اور نظر لگنا برحق ہے۔

(۹۴۳۶) حَدَّثَنَا هَارُونُ بْنُ مَعْرُوفٍ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ حَدَّثَنَا مَخْرَمَةُ بْنُ بُكَيْرٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عِرَاكِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ يُحَدِّثُ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ لَيْسَ فِي الْعَبْدِ صَدَقَةٌ إِلَّا صَدَقَةَ الْفِطْرِ [راجع: ۷۲۹۳].

(۹۴۳۶) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا صدقۂ فطر کے علاوہ غلام کی زکوٰۃ نہیں ہے۔

(۹۴۳۷) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ فُضَيْلٍ عَنْ مُغِيرَةَ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تُصَرُّوا الْإِبِلَ وَالْغَنَمَ فَمَنْ ابْتَاعَ مُصَرَّاةً فَهُوَ بِآخِرِ النَّظَرَيْنِ إِنْ شَاءَ أَمْسَكَهَا وَإِنْ شَاءَ رَدَّهَا بِصَاعٍ مِنْ تَمْرٍ وَلَا تَسْأَلُ الْمَرْأَةُ طَلَاقَ أُخْتِهَا وَلَا تَنَاجَشُوا وَلَا يَبِعْ بَعْضُكُمْ عَلَى بَيْعِ بَعْضٍ وَلَا يَبِعْ حَاضِرٌ لِبَادٍ [راجع: ۹۲۹۹].

(۹۴۳۷) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مرفوعاً مروی ہے کہ اچھے داموں فروخت کرنے کے لئے بکری یا اونٹنی کا تھن مت باندھا کرو، جو شخص (اس دھوکے کا شکار ہو کر) ایسی اونٹنی یا بکری خرید لے تو اسے دو میں سے ایک بات کا اختیار ہے جو اس کے حق میں بہتر ہو، یا تو اس جانور کو اپنے پاس ہی رکھے (اور معاملہ رفع دفع کر دے) یا پھر اس جانور کو مالک کے حوالے کر دے اور ساتھ میں ایک صاع کھجور بھی دے، اور تاجروں سے باہر باہر ہی مل کر سودا مت کیا کرو، اور کوئی عورت اپنی بہن کی طلاق کا مطالبہ نہ کرے، ایک دوسرے کو دھوکہ نہ دو، اور ایک دوسرے کی بیع پر بیع مت کرو، اور کوئی شہری کسی دیہاتی کا سامانِ تجارت فروخت نہ کرے۔

(۹۴۳۸) حَدَّثَنَا هَارُونُ بْنُ مَعْرُوفٍ قَالَ أَخْبَرَنِي ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي حَيْوَةُ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِي عَبْدِ اللَّهِ مَوْلَى شَدَّادِ بْنِ الْهَادِ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَنْ سَمِعَ رَجُلًا يَنْشُدُ فِي الْمَسْجِدِ ضَالَّةً فَلْيَقُلْ لَا أَدَّاهَا اللَّهُ عَلَيْكَ فَإِنَّ الْمَسَاجِدَ لَمْ تُبْنَ لِذَلِكَ [راجع: ۸۵۷۲]

(۹۴۳۸) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے نبی علیہ السلام کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے جو شخص کسی آدمی کو مسجد میں گمشدہ چیز کا اعلان کرتے ہوئے سنا تو اسے چاہئے کہ یوں کہہ دے، اللہ کرے، تجھے وہ چیز نہ ملے، کیونکہ مساجد (اس قسم کے اعلانات کے لئے) نہیں بنائی گئیں۔

(۹۴۳۹) حَدَّثَنَا هَارُونُ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ قَالَ سَمِعْتُ حَيْوَةَ يَقُولُ حَدَّثَنِي حُمَيْدُ بْنُ هَانِئٍ الْخَوْلَانِيُّ عَنْ أَبِي

سَعِيدٍ مَوْلَى غِفَارَ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لَا تَبِيعُوا فَضْلَ الْمَاءِ وَلَا تَمْنَعُوا الْكَلَأَ فَيَهْزُلَ الْمَالُ وَيَجُوعَ الْعِيَالُ

(۹۴۳۹) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے نبی علیہ السلام کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ زائد پانی روک کر نہ رکھا کرو، زائد گھاس نہ روکا کرو، ورنہ مال کمزور ہو جائے گا اور بچے بھوکے رہ جائیں گے۔

(۹۴۴۰) حَدَّثَنَا هَارُونُ قَالَ حَدَّثَنِي ابْنُ وَهْبٍ عَنْ حَيْوَةَ عَنِ ابْنِ الْهَادِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ بْنِ الْحَارِثِ التَّيْمِيِّ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ إِنْ كَانَ قَالَهُ جِهَادُ الْكَبِيرِ وَالضَّعِيفِ وَالْمَرْأَةِ الْحَجُّ وَالْعُمْرَةُ [اسناده ضعيف لا نقطاعه. قال الألباني: حسن (النسائي: ٥/١١٣)].

(۹۴۴۰) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا بوڑھے، کمزور اور عورت کا جہاد حج اور عمرہ ہے۔

(۹۴۴۱) حَدَّثَنَا هَارُونُ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ قَالَ أَخْبَرَنِي عَمْرُو بْنُ الْحَارِثِ التَّيْمِيُّ أَنَّ جَعْفَرَ بْنَ رَبِيعَةَ حَدَّثَهُ أَنَّ عَبْدَ الرَّحْمَنِ الْأَعْرَجَ حَدَّثَهُ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا هَامَ لَا هَامَ

(۹۴۴۱) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا مردے کی کھوپڑی میں سے کیڑا نکلنے کی کوئی حقیقت نہیں، یہ جملہ دو مرتبہ فرمایا۔

(۹۴۴۲) حَدَّثَنَا هَارُونُ قَالَ عَبْد اللَّهِ وَسَمِعْتُهُ أَنَا مِنْ هَارُونَ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ عَنْ عَمْرٍو عَنْ عُمَارَةَ بْنِ غَزِيَّةَ عَنْ سُمَيٍّ مَوْلَى أَبِي بَكْرٍ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا صَالِحٍ ذَكْوَانَ يُحَدِّثُ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أَقْرَبُ مَا يَكُونُ الْعَبْدُ مِنْ رَبِّهِ وَهُوَ سَاجِدٌ فَأَكْثِرُوا الدُّعَاءَ [صححه مسلم (٤٨٢)].

(۹۴۴۲) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا انسان اپنے رب کے سب سے زیادہ قریب سجدے کی حالت میں ہوتا ہے، اس لئے (سجدے میں) دعاء کی کثرت کیا کرو۔

(۹۴۴۳) حَدَّثَنَا هَارُونُ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ قَالَ أَخْبَرَنِي يُونُسُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنِ ابْنِ هُرْمُزَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ أَحَدَكُمْ مَا قَعَدَ يَنْتَظِرُ الصَّلَاةَ فِي صَلَاةٍ مَا لَمْ يُحْدِثْ تَدْعُو لَهُ الْمَلَائِكَةُ اللَّهُمَّ اغْفِرْ لَهُ اللَّهُمَّ ارْحَمْهُ [صححه البخاري (١٧٦)، ومسلم (٦٤٩)].

(۹۴۴۳) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا تم میں سے جو شخص جب تک نماز کا انتظار کرتا رہتا ہے، اسے نماز ہی میں شمار کیا جاتا ہے اور فرشتے اس کے لئے اس وقت تک دعاء مغفرت کرتے رہتے ہیں جب تک وہ بے وضو نہ ہو، اور کہتے رہتے ہیں کہ اے اللہ! اس کی بخشش فرما، اے اللہ! اس پر رحم فرما۔

(۹۴۴۴) حَدَّثَنَا هَارُونُ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ الْحَارِثِ أَنَّ أَبَا يُونُسَ مَوْلَى أَبِي هُرَيْرَةَ حَدَّثَهُ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ مَا أَنْزَلَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ مِنَ السَّمَاءِ بَرَكَةً إِلَّا أَصْبَحَ

كَثِيرٌ مِنَ النَّاسِ بِهَا كَافِرِينَ يُنَزِّلُ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ الْغَيْثَ فَيَقُولُونَ بِكَوْكَبِ كَذَا وَكَذَا [صححه مسلم (۷۲)].

(۹۴۴۴) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا اللہ تعالیٰ جب بھی آسمان سے برکت (بارش) نازل فرماتے ہیں تو بندوں کا ایک گروہ اس کی ناشکری کرنے لگتا ہے، بارش اللہ نازل کرتا ہے اور وہ کہتے ہیں کہ فلاں ستارے کی تاثیر سے ہوئی ہے۔

(۹۴۴۵) حَدَّثَنَا هَاشِمُ بْنُ الْقَاسِمِ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْحَمِيدِ يَعْنِي ابْنَ بَهْرَامَ قَالَ حَدَّثَنَا شَهْرُ بْنُ حَوْشَبٍ قَالَ قَالَ أَبُو هُرَيْرَةَ بَيْنَمَا رَجُلٌ وَامْرَأَةٌ لَهُ فِي السَّلَفِ الْخَالِي لَا يَقْدِرَانِ عَلَى شَيْءٍ فَجَاءَ الرَّجُلُ مِنْ سَفَرِهِ فَدَخَلَ عَلَى امْرَأَتِهِ جَائِعًا قَدْ أَصَابَتْهُ مَسْغَبَةٌ شَدِيدَةٌ فَقَالَ لِامْرَأَتِهِ أَعِنْدَكِ شَيْءٌ قَالَتْ نَعَمْ أَبْشِرْ أَتَاكَ رِزْقُ اللَّهِ فَاسْتَحَثَّهَا فَقَالَ وَيْحَكِ ابْتَغِي إِنْ كَانَ عِنْدَكِ شَيْءٌ قَالَتْ نَعَمْ هُنَيَّةً نَرْجُو رَحْمَةَ اللَّهِ حَتَّى إِذَا طَالَ عَلَيْهِ الطَّوَى قَالَ وَيْحَكِ قُومِي فَابْتَغِي إِنْ كَانَ عِنْدَكِ خُبْزٌ فَأْتِينِي بِهِ فَإِنِّي قَدْ بَلَغْتُ وَجَهِدْتُ فَقَالَتْ نَعَمْ الْآنَ يَنْضَجُ التَّنُّورُ فَلَا تَعْجَلْ فَلَمَّا أَنْ سَكَتَ عَنْهَا سَاعَةً وَتَحَيَّنَتْ أَيْضًا أَنْ يَقُولَ لَهَا قَالَتْ هِيَ مِنْ عِنْدِ نَفْسِهَا لَوْ قُمْتُ فَنَظَرْتُ إِلَى تَنُّورِي فَقَامَتْ فَوَجَدَتْ تَنُّورَهَا مَلْآنَ جُنُوبَ الْغَنَمِ وَرَحْيَيْهَا تَطْحَنَانِ فَقَامَتْ إِلَى الرَّحَى فَنَفَضَتْهَا وَأَخْرَجَتْ مَا فِي تَنُّورِهَا مِنْ جُنُوبِ الْغَنَمِ قَالَ أَبُو هُرَيْرَةَ فَوَالَّذِي نَفْسُ أَبِي الْقَاسِمِ بِيَدِهِ عَنْ قَوْلِ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَوْ أَخَذَتْ مَا فِي رَحْيَيْهَا وَلَمْ تَنْفُضْهَا لَطَحَنَتْهَا إِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ

(۹۴۴۵) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ پہلے زمانے میں دو میاں بیوی تھے، انہیں کسی چیز پر دسترس حاصل نہ تھی، وہ آدمی ایک مرتبہ سفر سے واپس آیا، اسے شدید بھوک لگی ہوئی تھی، وہ اپنی بیوی کے پاس پہنچ کر اس سے کہنے لگا کیا تمہارے پاس کچھ ہے؟ اس نے کہا ہاں! خوش ہو جاؤ کہ اللہ کا رزق تمہارے پاس آیا ہے، اس نے اسے چمکار کر کہا کہ اگر تمہارے پاس کچھ ہے تو جلدی سے لے آؤ، اس نے کہا اچھا، بس تھوڑی دیر، ہمیں رحمت خداوندی کی امید ہے، لیکن جب انتظار کی گھڑیاں مزید لمبی ہوتی گئیں تو اس نے اپنی بیوی سے کہا کمبخت! جا، اگر تیرے پاس کوئی روٹی ہے تو لے آ، بھوک کی وجہ سے میں نڈھال ہو چکا ہوں، اس نے کہا اچھا، ابھی تنور لگتا ہے، جلدی نہ کرو۔

جب وہ تھوڑی دیر مزید خاموش رہا اور اس کی بیوی نے دیکھا کہ اب یہ دوبارہ تقاضا کرنے والا ہے تو اس نے اپنے دل میں سوچا کہ مجھے اٹھ کر تنور کو دیکھنا تو چاہئے (شاید اس میں کچھ ہو) چنانچہ وہ کھڑی ہوئی تو دیکھا کہ تنور بکری کی رانوں سے بھرا پڑا ہے، اور اس کی دونوں چکیوں میں آٹا پس رہا ہے، وہ چکی کی طرف بڑھی اور آٹا لے کر چھانا، اور تنور میں سے بکری کی رانیں نکالیں (اور خوب لطف لے کر سیراب ہوئے)

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نبی علیہ السلام کا ارشاد نقل کرتے ہیں کہ اس ذات کی قسم جس کے دست قدرت میں ابوالقاسم (صلی اللہ علیہ وسلم) کی جان ہے، اگر وہ چکیوں میں سے آٹا نکال کر انہیں جھاڑ نہ لیتی تو قیامت تک اس میں سے آٹا نکلتا رہتا اور وہ پستی رہتی۔

(۹۴۴۶) حَدَّثَنَا حَسَنُ بْنُ مُوسَى حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ قَتَادَةَ وَجَعْفَرِ بْنِ أَبِي وَحْشِيَّةَ وَعَبَّادِ بْنِ مَنْصُورٍ عَنْ شَهْرِ بْنِ حَوْشَبٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَرَجَ عَلَى أَصْحَابِهِ وَهُمْ يَتَنَازَعُونَ فِي الشَّجَرَةِ الَّتِي اجْتُثَّتْ مِنْ فَوْقِ الْأَرْضِ مَا لَهَا مِنْ قَرَارٍ فَقَالَ بَعْضُهُمْ أَحْسَبُهَا الْكَمْأَةَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْكَمْأَةُ مِنْ الْمَنِّ وَمَاؤُهَا شِفَاءٌ لِلْعَيْنِ وَالْعَجْوَةُ مِنْ الْجَنَّةِ وَهِيَ شِفَاءٌ لِلسُّمِّ [راجع: ۷۹۸۹].

(۹۴۴۶) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام اپنے صحابہ کے پاس تشریف لائے تو وہ اس درخت کے بارے اپنی اپنی رائے کا اظہار کر رہے تھے جو سطح زمین سے ابھرتا ہے اور اسے قرار نہیں ہوتا، چنانچہ کچھ لوگوں کا کہنا تھا کہ ہمارے خیال میں وہ کھنبی ہے، نبی علیہ السلام نے فرمایا کھنبی تو ''من'' (جو بنی اسرائیل پر نازل ہوا تھا) کا حصہ ہے اور اس کا پانی آنکھوں کے لئے شفاء ہے، اور عجوہ کھجور جنت کی کھجور ہے اور وہ زہر کی شفاء ہے۔

(۹۴۴۷) حَدَّثَنَا فَزَارَةُ بْنُ عَمْرٍو قَالَ أَخْبَرَنَا فُلَيْحٌ عَنْ سُهَيْلِ بْنِ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ خَرَجَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي غَزْوَةٍ غَزَاهَا فَأَرْمَلَ فِيهَا الْمُسْلِمُونَ وَاحْتَاجُوا إِلَى الطَّعَامِ فَاسْتَأْذَنُوا رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي نَحْرِ الْإِبِلِ فَأَذِنَ لَهُمْ فَبَلَغَ ذَلِكَ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ قَالَ فَجَاءَ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِبِلُهُمْ تَحْمِلُهُمْ وَتُبَلِّغُهُمْ عَدُوَّهُمْ يَنْحَرُونَهَا بَلْ ادْعُ يَا رَسُولَ اللَّهِ بِغُبَرَاتِ الزَّادِ فَادْعُ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ فِيهَا بِالْبَرَكَةِ قَالَ أَجَلْ قَالَ فَدَعَا بِغُبَرَاتِ الزَّادِ فَجَاءَ النَّاسُ بِمَا بَقِيَ مَعَهُمْ فَجَمَعَهُ ثُمَّ دَعَا اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ فِيهِ بِالْبَرَكَةِ وَدَعَا بِأَوْعِيَتِهِمْ فَمَلَأَهَا وَفَضَلَ فَضْلٌ كَثِيرٌ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عِنْدَ ذَلِكَ أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَأَشْهَدُ أَنِّي عَبْدُ اللَّهِ وَرَسُولُهُ وَمَنْ لَقِيَ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ بِهِمَا غَيْرَ شَاكٍّ دَخَلَ الْجَنَّةَ

(۹۴۴۷) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام کسی غزوہ میں تشریف لے گئے، وہاں مسلمانوں کو بھوک نے ستایا اور انہیں کھانے کی شدید حاجت نے آ گھیرا، انہوں نے نبی علیہ السلام سے اونٹ ذبح کرنے کی اجازت مانگی، نبی علیہ السلام نے انہیں اجازت دے دی، حضرت عمر رضی اللہ عنہ کو یہ بات معلوم ہوئی تو وہ نبی علیہ السلام کی خدمت میں حاضر ہوئے اور عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! جس اونٹ پر یہ سواری کرتے ہیں اور دشمن کے قریب پہنچتے ہیں، کیا یہ اسی کو ذبح کر دیں گے؟ یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! آپ ان سے ان کے پاس متفرق طور پر جو چیزیں موجود ہیں، وہ منگوا لیجئے اور اللہ سے اس میں برکت کی دعاء فرما دیجئے، نبی علیہ السلام نے ان کی رائے کو قبول کر لیا اور متفرق چیزیں جو توشے میں موجود تھیں، منگوا لیں۔

صحابہ کرام رضی اللہ عنہم اپنے پاس بچا کھچا کھانے کا سامان لے آئے، نبی علیہ السلام نے اسے اکٹھا کیا اور اللہ سے اس میں برکت کی دعاء کی، اور فرمایا کہ اپنے اپنے برتن لے کر آؤ، سب کے برتن بھر گئے اور بہت سی مقدار بچ بھی گئی، اس پر نبی علیہ السلام نے فرمایا میں اس بات کی گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے علاوہ کوئی معبود نہیں، اور یہ کہ میں اللہ کا بندہ اور اس کا رسول ہوں، اور جو شخص ان دونوں گواہیوں کے ساتھ اللہ سے ملے گا اور اسے ان میں کوئی شک نہ ہوا تو وہ جنت میں داخل ہوگا۔

(۹۴۴۸) حَدَّثَنَا عَفَّانُ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ عُمَيْرٍ عَنْ رَجُلٍ مِنْ بَنِي الْحَارِثِ بْنِ كَعْبٍ قَالَ كُنْتُ جَالِسًا عِنْدَ أَبِي هُرَيْرَةَ فَأَتَاهُ رَجُلٌ فَسَأَلَهُ فَقَالَ يَا أَبَا هُرَيْرَةَ أَنْتَ نَهَيْتَ النَّاسَ أَنْ يَصُومُوا يَوْمَ الْجُمُعَةِ قَالَ لَا لَعَمْرُ اللَّهِ غَيْرَ أَنِّي وَرَبِّ هَذِهِ الْحُرْمَةِ لَقَدْ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لَا يَصُومَنَّ أَحَدُكُمْ يَوْمَ الْجُمُعَةِ إِلَّا فِي أَيَّامٍ يَصُومُهُ فِيهَا فَجَاءَ آخَرُ فَقَالَ يَا أَبَا هُرَيْرَةَ أَنْتَ نَهَيْتَ النَّاسَ أَنْ يُصَلُّوا فِي نِعَالِهِمْ قَالَ لَا لَعَمْرُ اللَّهِ غَيْرَ أَنِّي وَرَبِّ هَذِهِ الْحُرْمَةِ لَقَدْ رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي إِلَى هَذَا الْمَقَامِ وَإِنَّ عَلَيْهِ نَعْلَيْهِ ثُمَّ انْصَرَفَ وَهُمَا عَلَيْهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ [راجع: ۸۷۵۷].

(۹۴۴۸) ابوالاوبر رحمہ اللہ کہتے ہیں کہ ایک آدمی حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کے پاس آیا اور کہنے لگا اے ابوہریرہ! کیا آپ ہی لوگوں کو جمعہ کے دن روزہ رکھنے سے منع کرتے ہیں؟ انہوں نے فرمایا نہیں بخدا، اس حرم کے رب کی قسم میں نے نبی علیہ السلام کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ تم میں سے کوئی شخص صرف جمعہ کا روزہ نہ رکھے، الا یہ کہ وہ اس کے معمول میں آ جائے، پھر دوسرا آدمی آیا اور کہنے لگا اے ابوہریرہ! کیا آپ وہی ہیں جو لوگوں کو جوتے پہنے ہوئے نماز پڑھنے سے روکتے ہیں؟ انہوں نے فرمایا نہیں، اس حرم کے رب کی قسم! میں نے نبی علیہ السلام کو خود اسی جگہ پر کھڑے ہو کو جوتے پہنے ہوئے نماز پڑھتے اور واپس جاتے دیکھا ہے۔

(۹۴۴۹) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدٍ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدٌ يَعْنِي ابْنَ إِسْحَاقَ عَنِ الْعَلَاءِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِذَا صَلَّى أَحَدُكُمْ ثُمَّ جَلَسَ لَمْ تَزَلِ الْمَلَائِكَةُ تَقُولُ اللَّهُمَّ اغْفِرْ لَهُ اللَّهُمَّ ارْحَمْهُ مَا لَمْ يُحْدِثْ أَوْ يَقُومْ [راجع: ۷۵۴۲].

(۹۴۴۹) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے نبی علیہ السلام کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ جب تم میں سے کوئی شخص نماز پڑھ کر وہیں بیٹھ جاتا ہے تو فرشتے اس کے لئے مسلسل دعاء مغفرت کرتے رہتے ہیں جب تک وہ بے وضو نہ ہو جائے یا اپنی جگہ سے اٹھ نہ جائے اور کہتے رہتے ہیں کہ اے اللہ! اس کی بخشش فرما، اے اللہ! اس پر رحم فرما۔

(۹۴۵۰) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ الْأُمَوِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ بْنِ حَفْصِ بْنِ عَاصِمٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي سَعِيدٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا أَتَى أَحَدُكُمْ فِرَاشَهُ فَلْيَنْزِعْ دَاخِلَةَ إِزَارِهِ ثُمَّ لِيَنْفُضْ بِهَا فِرَاشَهُ فَإِنَّهُ لَا يَدْرِي مَا حَدَثَ عَلَيْهِ بَعْدَهُ ثُمَّ لِيَضْطَجِعْ عَلَى جَنْبِهِ الْأَيْمَنِ ثُمَّ لِيَقُلْ بِاسْمِكَ رَبِّي وَضَعْتُ جَنْبِي وَبِكَ أَرْفَعُهُ إِنْ أَمْسَكْتَ نَفْسِي فَارْحَمْهَا وَإِنْ أَرْسَلْتَهَا فَاحْفَظْهَا بِمَا حَفِظْتَ بِهِ عِبَادَكَ الصَّالِحِينَ [راجع: ۷۳۵۴].

(۹۴۵۰) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا جب تم میں سے کوئی شخص رات کو بیدار ہو، پھر اپنے بستر پر آئے تو اسے چاہئے کہ اپنے تہبند ہی سے اپنے بستر کو جھاڑ لے، کیونکہ اسے معلوم نہیں کہ اس کے پیچھے کیا چیز اس کے بستر پر آ گئی ہو، پھر یوں کہے کہ اے اللہ! میں نے آپ کے نام کی برکت سے اپنا پہلو زمین پر رکھ دیا، اور آپ کے نام سے ہی اسے اٹھاؤں

گا، اگر میری روح کو اپنے پاس روک لیں تو اس کی مغفرت فرمائیے اور اگر واپس بھیج دیں تو اس کی اسی طرح حفاظت فرمائیے جیسے آپ اپنے نیک بندوں کی حفاظت فرماتے ہیں۔

(۹٤٥١) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدِ بْنِ أَبَانَ بْنِ سَعِيدِ بْنِ الْعَاصِ قَالَ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي سَعِيدٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا زَنَتْ خَادِمُ أَحَدِكُمْ فَلْيَجْلِدْهَا وَلَا يُعَيِّرْهَا فَإِنْ عَادَتْ الثَّانِيَةَ فَلْيَجْلِدْهَا وَلَا يُعَيِّرْهَا فَإِنْ عَادَتْ الثَّالِثَةَ فَلْيَجْلِدْهَا وَلَا يُعَيِّرْهَا فَإِنْ عَادَتْ الرَّابِعَةَ فَلْيَجْلِدْهَا وَلْيَبِعْهَا بِحَبْلٍ مِنْ شَعَرٍ أَوْ بِضَفِيرٍ مِنْ شَعَرٍ [صححه البخاري (٢١٥٢)، ومسلم (١٧٠٣)]. [انظر: ٩٥٦٦، ٩٥٦٨، ١٠٤١٠].

(۹۴۵۱) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا اگر تم میں سے کسی کی باندی زنا کرے اور اس کا جرم ثابت ہو جائے تو اسے کوڑوں کی سزا دے، لیکن اسے عار نہ دلائے، پھر چوتھی مرتبہ یہی گناہ سرزد ہونے پر فرمایا کہ اسے بیچ دے خواہ اس کی قیمت صرف بالوں سے گندھی ہوئی ایک رسی ہی ملے۔

(۹٤٥٢) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ الْأُمَوِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ عَنْ خُبَيْبِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ حَفْصِ بْنِ عَاصِمٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ الْإِسْلَامَ لَيَأْرِزُ إِلَى الْمَدِينَةِ كَمَا تَأْرِزُ الْحَيَّةُ إِلَى جُحْرِهَا [راجع: ٧٨٣٣].

(۹۴۵۲) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا قیامت کے قریب ایمان مدینہ منورہ کی طرف ایسے سمٹ آئے گا جیسے سانپ اپنے بل میں سمٹ آتا ہے۔

(۹٤٥٣) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ الْأُمَوِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا الْحَجَّاجُ عَنْ عَطَاءٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صُومُوا لِرُؤْيَتِهِ وَأَفْطِرُوا لِرُؤْيَتِهِ فَإِنْ غُمَّ عَلَيْكُمْ الشَّهْرُ فَأَكْمِلُوا الْعِدَّةَ ثَلَاثِينَ

(۹۴۵۳) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا چاند دیکھ کر روزہ رکھا کرو، چاند دیکھ کر عید منایا کرو، اگر چاند نظر نہ آئے اور آسمان پر ابر چھایا ہو تو تیس کی گنتی پوری کیا کرو۔

(۹٤٥٤) حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ الْخَفَّافُ قَالَ حَدَّثَنَا عَوْفٌ عَنْ شَهْرِ بْنِ حَوْشَبٍ قَالَ قَالَ أَبُو هُرَيْرَةَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَوْ كَانَ الْعِلْمُ بِالثُّرَيَّا لَتَنَاوَلَهُ نَاسٌ مِنْ أَبْنَاءِ فَارِسَ [راجع: ٧٩٣٧].

(۹۴۵۴) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا اگر علم ثریا ستارے پر بھی ہوا تو ابناء فارس کے کچھ لوگ اسے وہاں سے بھی حاصل کر لیں گے۔

(۹٤٥٥) حَدَّثَنَا مَكِّيُّ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ يَعْنِي ابْنَ سَعِيدِ بْنِ أَبِي هِنْدٍ عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ أَبِي حَكِيمٍ مَوْلَى آلِ الزُّبَيْرِ عَنْ سَعِيدِ ابْنِ مَرْجَانَةَ أَنَّهُ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ

وَسَلَّمَ مَنْ أَعْتَقَ رَقَبَةً مُؤْمِنَةً أَعْتَقَ اللَّهُ بِكُلِّ إِرْبٍ مِنْهَا إِرْبًا مِنْهُ مِنْ النَّارِ حَتَّى إِنَّهُ لَيُعْتِقُ بِالْيَدِ الْيَدَ وَبِالرِّجْلِ الرِّجْلَ وَبِالْفَرْجِ الْفَرْجَ قَالَ فَقَالَ عَلِيُّ بْنُ الْحُسَيْنِ أَنْتَ سَمِعْتَ هَذَا مِنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ سَعِيدٌ نَعَمْ قَالَ عَلِيُّ بْنُ الْحُسَيْنِ لِغُلَامٍ لَهُ أَفْرَهُ غِلْمَانِهِ ادْعُ لِي مُطَرِّفًا فَلَمَّا قَامَ بَيْنَ يَدَيْهِ قَالَ اذْهَبْ فَأَنْتَ حُرٌّ لِوَجْهِ اللَّهِ تَعَالَى [صححه دون القصة: البخاري (٦٧١٥)، ومسلم (١٥٠٩)]. [راجع: ٩٥٣٦، ٩٥٥٨، ٩٧٧٢، ١٠٨١٤].

(۹۴۵۵) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا جو شخص کسی مسلمان غلام کو آزاد کرے، اللہ اس غلام کے ہر عضو کے بدلے میں آزاد کرنے والے کے ہر عضو کو جہنم سے آزاد فرمادیں گے، حتیٰ کہ ہاتھ کے بدلے میں ہاتھ کو اور پاؤں کے بدلے میں پاؤں کو اور شرمگاہ کے بدلے میں شرمگاہ کو۔

یہ حدیث سن کر علی بن حسین رحمۃ اللہ علیہ نے سعید سے پوچھا کہ کیا یہ حدیث آپ نے خود حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے سنی ہے؟ انہوں نے فرمایا جی ہاں! اس پر انہوں نے اپنے غلام سے فرمایا مطرف کو بلا کر لاؤ، جب وہ ان کے سامنے آ کر کھڑا ہوا تو فرمایا جاؤ، تم اللہ کے لئے آزاد ہو۔

(۹۴۵۶) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ قَالَ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنْ أَيُّوبَ عَنِ ابْنِ سِيرِينَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَسْلَمُ وَغِفَارُ وَشَيْءٌ مِنْ جُهَيْنَةَ وَمُزَيْنَةَ خَيْرٌ عِنْدَ اللَّهِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ مِنْ تَمِيمٍ وَأَسَدِ بْنِ خُزَيْمَةَ وَهَوَازِنَ وَغَطَفَانَ [راجع: ٧١٥٠].

(۹۴۵۶) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا قیامت کے دن قبیلۂ اسلم، غفار اور مزینہ وجہینہ کا کچھ حصہ اللہ کے نزدیک بنو اسد، بنو غطفان وہوازن اور تمیم سے بہتر ہوگا۔

(۹۴۵۷) حَدَّثَنَا حَسَنُ بْنُ مُوسَى قَالَ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ يُونُسَ بْنِ عُبَيْدٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نِسَاءُ أَهْلِ الْجَنَّةِ يُرَى مُخُّ سُوقِهِنَّ مِنْ وَرَاءِ اللَّحْمِ [راجع: ٧١٥٢]

(۹۴۵۷) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا جنتی عورتوں کی پنڈلیوں کا گودا گوشت کے باہر سے نظر آ جائے گا۔

(۹۴۵۸) حَدَّثَنَا حَسَنُ بْنُ مُوسَى حَدَّثَنَا شَيْبَانُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَوْفٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ بَيْنَمَا أَنَا أُصَلِّي صَلَاةَ الظُّهْرِ سَلَّمَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ رَكْعَتَيْنِ فَقَامَ رَجُلٌ مِنْ بَنِي سُلَيْمٍ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَقَصُرَتْ الصَّلَاةُ أَمْ نَسِيتَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمْ تَقْصُرْ وَلَمْ أَنْسَهْ قَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّمَا صَلَّيْتَ رَكْعَتَيْنِ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَحَقٌّ مَا يَقُولُ ذُو الْيَدَيْنِ قَالُوا نَعَمْ قَالَ فَقَامَ فَصَلَّى بِهِمْ رَكْعَتَيْنِ آخِرَتَيْنِ قَالَ يَحْيَى حَدَّثَنِي ضَمْضَمُ بْنُ جَوْسٍ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ ثُمَّ سَجَدَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَجْدَتَيْنِ [صححه

البخاری (۷۱۵)، ومسلم (۵۷۳)، وابن خزیمة: (۱۰۳۵ و۱۰۳۸)]. [قال الألبانی: صحیح (ابو داود: ۱۰۱۶، النسائی: ۶۶/۳)]. [راجع: ۸۹۹۸].

(۹۴۵۸) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ میں ظہر کی نماز پڑھ رہا تھا کہ نبی علیہ السلام نے بھولے سے دو رکعتیں پڑھا کر سلام پھیر دیا، بنو سلیم کے ایک آدمی نے کھڑے ہو کر پوچھا یا رسول اللہ! کیا نماز میں کمی ہو گئی ہے یا آپ بھول گئے ہیں؟ اس پر نبی علیہ السلام نے فرمایا نماز میں کمی ہوئی ہے اور نہ میں بھولا ہوں، اس نے کہا یا رسول اللہ! آپ نے دو رکعتیں پڑھائی ہیں، نبی علیہ السلام نے لوگوں سے پوچھا کہ ذوالیدین سچ کہہ رہے ہیں؟ لوگوں نے کہا جی ہاں! تو نبی علیہ السلام کھڑے ہوئے، دو رکعتیں مزید ملائیں اور سلام پھیر کر سہو کے دو سجدے کر لیے۔

(۹۴۵۹) حَدَّثَنَا حَسَنُ بْنُ مُوسَى قَالَ حَدَّثَنَا شَيْبَانُ عَنْ يَحْيَى قَالَ أَخْبَرَنِي أَبُو سَلَمَةَ أَنَّ أَبَا هُرَيْرَةَ أَخْبَرَهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ قَامَ رَمَضَانَ إِيمَانًا وَاحْتِسَابًا غُفِرَ لَهُ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِهِ وَمَنْ قَامَ لَيْلَةَ الْقَدْرِ إِيمَانًا وَاحْتِسَابًا غُفِرَ لَهُ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِهِ [راجع: ۷۱۷۰].

(۹۴۵۹) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا جو شخص ایمان کی حالت میں اور ثواب کی نیت سے رمضان میں قیام کرے، اس کے گذشتہ سارے گناہ معاف ہو جائیں گے، اسی طرح جو شخص ایمان کی حالت میں اور ثواب کی نیت سے شب قدر میں قیام کرے، اس کے گذشتہ گناہ معاف ہو جائیں گے۔

(۹۴۶۰) حَدَّثَنَا حَسَنٌ قَالَ حَدَّثَنَا شَيْبَانُ عَنْ يَحْيَى حَدَّثَنِي أَبُو سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَدْعُو بِهَؤُلَاءِ الْكَلِمَاتِ اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنْ عَذَابِ النَّارِ وَمِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ وَمِنْ فِتْنَةِ الْمَحْيَا وَالْمَمَاتِ وَمِنْ شَرِّ الْمَسِيحِ الدَّجَّالِ [انظر: ۱۰۱۸۴، ۱۰۷۷۸].

(۹۴۶۰) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام ان کلمات کے ساتھ دعاء مانگا کرتے تھے کہ اے اللہ! میں عذاب جہنم، عذاب قبر، زندگی اور موت کی آزمائش اور مسیح دجال کے شر سے آپ کی پناہ میں آتا ہوں۔

(۹۴۶۱) حَدَّثَنَا حَسَنٌ قَالَ حَدَّثَنَا شَيْبَانُ عَنْ يَحْيَى قَالَ حَدَّثَنِي أَبُو سَلَمَةَ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تُنْكَحُ الْمَرْأَةُ وَخَالَتُهَا وَلَا الْمَرْأَةُ وَعَمَّتُهَا [راجع: ۷۱۳۳].

(۹۴۶۱) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا کسی عورت کو اس کی پھوپھی یا خالہ کے ساتھ نکاح میں جمع نہ کیا جائے۔

(۹۴۶۲) حَدَّثَنَا حَسَنٌ قَالَ حَدَّثَنَا شَيْبَانُ عَنْ يَحْيَى عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي سَعِيدٍ أَنَّ أَبَاهُ أَخْبَرَهُ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَحِلُّ لِامْرَأَةٍ أَنْ تُسَافِرَ يَوْمًا فَمَا فَوْقَهُ إِلَّا وَمَعَهَا ذُو حُرْمَةٍ [راجع: ۷۲۲۱].

(۹۴۶۲) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا کسی عورت کے لئے حلال نہیں ہے کہ اپنے اہل خانہ میں سے کسی محرم کے بغیر ایک دن کا بھی سفر کرے۔

(٩٤٦٣) حَدَّثَنَا غَسَّانُ بْنُ الرَّبِيعِ مُوصِلِيٌّ قَالَ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ عَاصِمِ بْنِ بَهْدَلَةَ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يُؤْتَى بِالْمَوْتِ كَبْشًا أَغْبَرَ فَيُوقَفُ بَيْنَ الْجَنَّةِ وَالنَّارِ فَيُقَالُ يَا أَهْلَ الْجَنَّةِ فَيَشْرَئِبُّونَ وَيَنْظُرُونَ وَيُقَالُ لِأَهْلِ النَّارِ فَيَشْرَئِبُّونَ وَيَنْظُرُونَ وَيَرَوْنَ أَنْ قَدْ جَاءَ الْفَرَجُ فَيُذْبَحُ فَيُقَالُ خُلُودٌ لَا مَوْتَ [راجع: ٨٨٩٤].

(۹۴۶۳) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا قیامت کے دن "موت" کو ایک مینڈھے کی شکل میں لا کر پل صراط پر کھڑا کر دیا جائے گا اور اہل جنت کو پکار کر بلایا جائے گا، وہ خوفزدہ ہو کر جھانکیں گے کہ کہیں انہیں جنت سے نکال تو نہیں دیا جائے گا، پھر ان سے پوچھا جائے گا کہ کیا تم اسے پہچانتے ہو؟ وہ کہیں گے کہ جی (پروردگار! یہ موت ہے)، پھر اہل جہنم کو پکار کر آواز دی جائے گی کہ کیا تم اسے پہچانتے ہو؟ وہ کہیں گے جی ہاں! (یہ موت ہے)، چنانچہ اللہ کے حکم پر اسے پل صراط پر ذبح کر دیا جائے گا اور دونوں گروہوں سے کہا جائے گا کہ تم جن حالات میں رہ رہے ہو، اس میں تم ہمیشہ ہمیش رہو گے۔

(٩٤٦٤) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ وَمُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدٍ قَالَا حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَكَرَاهُ [انظر: ١١٠٨٢].

(۹۴۶۴) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے بھی مروی ہے۔

(٩٤٦٥) حَدَّثَنَا غَسَّانُ بْنُ الرَّبِيعِ قَالَ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ أَيُّوبَ عَنِ ابْنِ سِيرِينَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَقُولَنَّ أَحَدُكُمْ عَبْدِي وَأَمَتِي وَلَا يَقُولَنَّ الْمَمْلُوكُ رَبِّي وَرَبَّتِي لِيَقُلْ الْمَالِكُ فَتَايَ وَفَتَاتِي وَلْيَقُلْ الْمَمْلُوكُ سَيِّدِي وَسَيِّدَتِي فَإِنَّهُمْ الْمَمْلُوكُونَ وَالرَّبُّ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ [قال الألباني: صحيح (ابو داود: ٤٩٧٥)]. [انظر: ١٠٣٧٣، ١٠٦١١، ١٠٦١٢].

(۹۴۶۵) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا تم میں سے کوئی شخص اپنے غلام کے متعلق یہ نہ کہے "عبدی، امتی" بلکہ یوں کہے میرا جوان، میری جوان، میرا غلام، تم میں سے کوئی شخص اپنے آقا کو "میرا رب" نہ کہے، بلکہ "میرا سردار، میرا آقا" کہے کیونکہ وہ سب بھی غلام ہیں اور اللہ حقیقی آقا ہے۔

(٩٤٦٦) حَدَّثَنَا غَسَّانُ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنْ كَانَ فِي شَيْءٍ مِمَّا تَدَاوَوْنَ بِهِ خَيْرٌ فَفِي الْحِجَامَةِ [راجع: ٨٤٩٤].

(۹۴۶۶) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا جن چیزوں کے ذریعے تم علاج کرتے ہو، اگر ان میں سے کسی چیز میں کوئی خیر ہے تو وہ سینگی لگوانے میں ہے۔

(۹٤٦۷) وَبِإِسْنَادِهِ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْحَبَّةُ السَّوْدَاءُ شِفَاءٌ لِكُلِّ دَاءٍ إِلَّا السَّامَ وَالسَّامُ الْمَوْتُ [راجع: ۷۲۸۵].

(۹۴۶۷) گزشتہ سند ہی سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا کلونجی میں موت کے علاوہ ہر بیماری کی شفاء ہے۔

(۹٤٦۸) وَبِإِسْنَادِهِ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَعَنْ يُونُسَ عَنِ الْحَسَنِ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا سَمِعَ أَحَدُكُمُ الْأَذَانَ وَالْإِنَاءُ عَلَى يَدِهِ فَلَا يَدَعْهُ حَتَّى يَقْضِيَ مِنْهُ [وقد اعل اسناده ابن القطان بانه مشكوك في اتصاله. قال الألباني: حسن صحيح (ابو داود: ۲۳۵۰)]. [انظر: ۱۰٦۳۷].

(۹۴۶۸) خواجہ حسن بصری سے مرسلاً مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا جب تم میں سے کوئی شخص اذان سنے اور برتن اس کے ہاتھ میں ہو، تو جب تک کھانا مکمل نہ کر لے، اسے نہ چھوڑے۔

(۹٤٦۹) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَزِيدَ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ حُسَيْنٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُتْبَةَ ابْنِ مَسْعُودٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أُمِرْتُ أَنْ أُقَاتِلَ النَّاسَ حَتَّى يَقُولُوا لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ فَإِذَا قَالُوهَا عَصَمُوا مِنِّي دِمَائَهُمْ وَأَمْوَالَهُمْ إِلَّا بِحَقِّهَا وَحِسَابُهُمْ عَلَى اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ قَالَ فَلَمَّا كَانَتْ الرِّدَّةُ قَالَ عُمَرُ لِأَبِي بَكْرٍ تُقَاتِلُهُمْ وَقَدْ سَمِعْتَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ كَذَا وَكَذَا قَالَ فَقَالَ أَبُو بَكْرٍ وَاللَّهِ لَا أُفَرِّقُ بَيْنَ الصَّلَاةِ وَالزَّكَاةِ وَلَأُقَاتِلَنَّ مَنْ فَرَّقَ بَيْنَهُمَا قَالَ فَقَاتَلْنَا مَعَهُ فَرَأَيْنَا ذَلِكَ رَشَدًا [قال الألباني: صحيح (النسائي: ۷۷/۷)]. [انظر: ۱۰۸۵۲]، [راجع: ٦۷].

(۹۴۶۹) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا مجھے لوگوں سے اس وقت تک قتال کا حکم دیا گیا ہے جب تک وہ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ نہ کہہ لیں، جب وہ یہ کلمہ کہہ لیں تو انہوں نے اپنی جان مال کو مجھ سے محفوظ کر لیا الا یہ کہ اس کلمہ کا کوئی حق ہو، اور ان کا حساب کتاب اللہ تعالیٰ کے ذمے ہے، جب فتنہ ارتداد پھیلا تو حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ نے سیدنا صدیق اکبر رضی اللہ عنہ سے عرض کیا کہ آپ ان سے کیونکر قتال کر سکتے ہیں جبکہ میں نے نبی علیہ السلام کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے؟ حضرت صدیق اکبر رضی اللہ عنہ نے فرمایا بخدا! میں نماز اور زکوٰۃ میں فرق نہیں کروں گا، اور ان دونوں کے درمیان فرق کرنے والوں سے ضرور قتال کروں گا، چنانچہ ہم نے ان کی معیت میں قتال کیا اور بعد میں ہم نے اسی میں خیر و بھلائی دیکھی۔

(۹٤۷۰) قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ قَالَ حَدَّثَنَا سُهَيْلٌ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ سُئِلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الْحَمِيرِ فِيهَا زَكَاةٌ فَقَالَ مَا جَاءَنِي فِيهَا شَيْءٌ إِلَّا هَذِهِ الْآيَةُ الْفَاذَّةُ مَنْ يَعْمَلْ مِثْقَالَ ذَرَّةٍ خَيْرًا يَرَهُ وَمَنْ يَعْمَلْ مِثْقَالَ ذَرَّةٍ شَرًّا يَرَهُ [راجع: ۷۵۵۳].

(۹۴۷۰) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام سے گدھوں کی زکوٰۃ کے متعلق دریافت کیا گیا تو نبی علیہ السلام نے فرمایا اللہ تعالیٰ نے ان کے بارے میں تو یہی ایک جامع مانع آیت نازل فرمادی ہے کہ جو شخص ایک ذرہ کے برابر بھی نیک عمل سرانجام

دے گا وہ اسے دیکھ لے گا اور جو شخص ایک ذرے کے برابر بھی برائی سرانجام دے گا وہ اسے بھی دیکھ لے گا۔

(٩٤٧١) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ مُحَمَّدُ بْنُ خَازِمٍ عَنْ سُهَيْلِ بْنِ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَضَمَّنَ اللَّهُ لِمَنْ يَخْرُجُ فِي سَبِيلِهِ أَنْ يُدْخِلَهُ الْجَنَّةَ أَوْ يَرُدَّهُ إِلَى مَنْزِلِهِ نَائِلًا مَا نَالَ مِنْ أَجْرٍ أَوْ غَنِيمَةٍ [راجع: ٩١٧٦].

(۹۴۷۱) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا اللہ تعالیٰ نے اس شخص کے متعلق اپنے ذمے یہ بات لے رکھی ہے جو اس کے راستے میں نکلے کہ اسے جنت میں داخل کرے یا اس حال میں اس کے ٹھکانے کی طرف واپس پہنچا دے کہ وہ ثواب یا مال غنیمت کو حاصل کر چکا ہو۔

(٩٤٧٢) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدٍ قَالَ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْإِمَامُ ضَامِنٌ وَالْمُؤَذِّنُ مُؤْتَمَنٌ اللَّهُمَّ أَرْشِدِ الْأَئِمَّةَ وَاغْفِرْ لِلْمُؤَذِّنِينَ [راجع: ٧١٦٩].

(۹۴۷۲) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا امام ضامن ہوتا ہے اور مؤذن امانت دار، اے اللہ! اماموں کی رہنمائی فرما اور مؤذنین کی مغفرت فرما۔

(٩٤٧٣) وَكَذَا حَدَّثَنَاهُ أَسْوَدُ قَالَ حَدَّثَنَا شَرِيكٌ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ كَمَا قَالَ مُحَمَّدٌ أَرْشِدِ الْأَئِمَّةَ وَاغْفِرْ لِلْمُؤَذِّنِينَ قَالَ وَكَذَا قَالَ يَعْنِي ابْنَ فُضَيْلٍ أَيْضًا وَزَائِدَةُ أَيْضًا حَدَّثَنَاهُ مُعَاوِيَةُ يَعْنِي عَنْهُ [راجع: ٧١٦٩].

(۹۴۷۳) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(٩٤٧٤) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِرَاءٌ فِي الْقُرْآنِ كُفْرٌ [راجع: ٧٤٩٩].

(۹۴۷۴) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا قرآن میں جھگڑنا کفر ہے۔

(٩٤٧٥) حَدَّثَنَا

(۹۴۷۵) کاتبین کی غلطی واضح کرنے کے لئے ہمارے نسخے میں یہاں صرف لفظ "حدثنا" لکھا ہوا ہے۔

(٩٤٧٦) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَقَدْ هَمَمْتُ أَنْ لَا أَتَخَلَّفَ عَنْ سَرِيَّةٍ تَخْرُجُ فِي سَبِيلِ اللَّهِ وَلَيْسَ عِنْدِي مَا أَحْمِلُهُمْ وَلَوَدِدْتُ أَنِّي أُقْتَلُ فِي سَبِيلِ اللَّهِ ثُمَّ أُحْيَا ثُمَّ أُقْتَلُ ثُمَّ أُحْيَا ثُمَّ أُقْتَلُ [صححه البخاري (٣٦)، ومسلم (١٨٧٦)، وابن حبان (٤٧٣٦)]. [انظر: ١٠١٣٠، ١٠٤٤٦].

(۹۴۷۶) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا میرا دل چاہتا ہے کہ میں راہِ خدا میں نکلنے والے کسی

سریہ سے کبھی پیچھے نہ رہتا، لیکن میں اتنی وسعت نہیں پاتا کہ ان سب کو سواری مہیا کر سکوں مجھے اس بات کی تمنا ہے کہ راہِ خدا میں جہاد کروں اور جامِ شہادت نوش کر لوں، پھر زندگی عطا ہو اور جہاد میں شرکت کروں اور شہید ہو جاؤں، پھر جہاد میں شرکت کروں اور شہید ہو جاؤں۔

(۹۴۷۷) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ قَالَ حَدَّثَنَا سُهَيْلٌ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالُوا يَا رَسُولَ اللَّهِ أَخْبِرْنَا بِعَمَلٍ يَعْدِلُ الْجِهَادَ فِي سَبِيلِ اللَّهِ قَالَ لَا تُطِيقُونَهُ مَرَّتَيْنِ أَوْ ثَلَاثًا قَالَ قَالُوا أَخْبِرْنَا فَلَعَلَّنَا نُطِيقُهُ قَالَ مَثَلُ الْمُجَاهِدِ فِي سَبِيلِ اللَّهِ كَمَثَلِ الصَّائِمِ الْقَائِمِ الْقَانِتِ بِآيَاتِ اللَّهِ لَا يَفْتُرُ مِنْ صِيَامٍ وَلَا صَلَاةٍ حَتَّى يَرْجِعَ الْمُجَاهِدُ إِلَى أَهْلِهِ [راجع: ۸۵۲۱].

(۹۴۷۷) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ کچھ لوگوں نے عرض کیا یا رسول اللہ ﷺ! ہمیں کوئی ایسا عمل بتائیے جو جہاد کے برابر ہو؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا تم اس کی طاقت نہیں رکھتے، (دو تین مرتبہ فرمایا) لوگوں نے عرض کیا کہ آپ بتا دیجئے، شاید ہم کر سکیں، نبی علیہ السلام نے فرمایا راہِ خدا میں جہاد کرنے والے کی مثال اس آدمی کی سی ہے جو دن کو روزہ، رات کو قیام اور اللہ کی آیات کے سامنے عاجز ہو اور اس نماز روزے میں کسی قسم کی کوتاہی نہ کرے، یہاں تک کہ وہ مجاہد اپنے اہل خانہ کے پاس واپس آجائے۔

(۹۴۷۸) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ قَالَ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عُذِّبَتْ امْرَأَةٌ فِي هِرَّةٍ رَبَطَتْهَا فَلَمْ تُطْعِمْهَا وَلَمْ تُرْسِلْهَا فَتَأْكُلَ مِنْ خَشَرَاتِ الْأَرْضِ [راجع: ۷۸۳٤].

(۹۴۷۸) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا ایک عورت جہنم میں صرف ایک بلی کی وجہ سے داخل ہو گئی، جسے اس نے باندھ دیا تھا، خود اسے کھلایا پلایا اور نہ ہی اسے کھلا چھوڑا کہ وہ خود ہی زمین کے کیڑے مکوڑے کھا لیتی۔

(۹۴۷۹) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ قَالَ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ أَبِي رَزِينٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ رَأَيْتُهُ يَضْرِبُ جَبْهَتَهُ بِيَدِهِ وَيَقُولُ يَا أَهْلَ الْعِرَاقِ تَزْعُمُونَ أَنِّي أَكْذِبُ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِيَكُونَ لَكُمُ الْمَهْنَأُ وَعَلَيَّ الْإِثْمُ أَشْهَدُ لَسَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِذَا انْقَطَعَ شِسْعُ أَحَدِكُمْ فَلَا يَمْشِي فِي الْأُخْرَى حَتَّى يُصْلِحَهَا وَإِذَا وَلَغَ الْكَلْبُ فِي إِنَاءِ أَحَدِكُمْ فَلَا يَتَوَضَّأْ حَتَّى يَغْسِلَهَا سَبْعَ مَرَّاتٍ [راجع: ۷۴٤۰

(۹۴۷۹) ابو رزین کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ میں نے حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کو اپنی پیشانی پر ہاتھ مارتے ہوئے دیکھا، وہ کہہ رہے تھے کہ اے اہل عراق! کیا تم یہ سمجھتے ہو کہ میں نبی علیہ السلام کی طرف جھوٹی نسبت کر سکتا ہوں؟ تم تو بلا مشقت ایک چیز حاصل کر لو اور مجھ پر اس کا وبال ہو، میں گواہی دیتا ہوں کہ میں نے نبی علیہ السلام کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ جب تم میں سے کسی کی جوتی کا تسمہ ٹوٹ جائے تو وہ دوسری جوتی ہی کو پہن کر نہ چلے، یہاں تک کہ اسے ٹھیک کروا لے، اور جب تم میں سے کسی کے برتن میں کتا منہ مار دے تو اس برتن سے اس وقت تک وضو نہ کرے جب تک اسے سات مرتبہ دھو نہ لے۔

(۹۴۸۰) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَ

وَسَلَّمَ مَنْ تَوَضَّأَ يَوْمَ الْجُمُعَةِ فَأَحْسَنَ الْوُضُوءَ ثُمَّ أَتَى الْجُمُعَةَ فَدَنَا وَأَنْصَتَ وَاسْتَمَعَ غُفِرَ لَهُ مَا بَيْنَهُ وَبَيْنَ الْجُمُعَةِ وَزِيَادَةُ ثَلَاثَةِ أَيَّامٍ قَالَ وَمَنْ مَسَّ الْحَصَى فَقَدْ لَغَا [صححه مسلم (۸۵۷)، وابن حبان (۱۲۳۱)، وابن خزيمة: (۱۷۵۶ و ۱۸۱۸)، وقال الترمذي: حسن صحيح].

(۹۴۸۰) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا جو شخص جمعہ کے دن وضو کرے اور خوب اچھی طرح کرے، پھر جمعہ کے لئے آئے، امام کے قریب خاموش بیٹھ کر توجہ سے اس کی بات سنے، تو اگلے جمعہ تک اور مزید تین دن تک اس کے گناہ معاف ہو جائیں گے، اور جو شخص کنکریوں سے کھیلتا رہا، وہ لغو کام میں مشغول رہا۔

(۹۴۸۱) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ وَوَكِيعٌ قَالَا حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ أَبِي حَازِمٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَوْ أُهْدِيَتْ لِي ذِرَاعٌ لَقَبِلْتُ وَلَوْ دُعِيتُ إِلَى كُرَاعٍ لَأَجَبْتُ قَالَ وَكِيعٌ فِي حَدِيثِهِ لَوْ أُهْدِيَتْ إِلَيَّ ذِرَاعٌ [صححه البخاري (۲۵۶۸)]. [انظر: ۱۰۲۱۵، ۱۰۲٤۸، ۱۰٦۵۹].

(۹۴۸۱) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا اگر مجھے صرف ایک دستی کی دعوت دی جائے تو میں قبول کرلوں گا اور اگر ایک پائے کی دعوت دی جائے تب بھی قبول کرلوں گا۔

(۹۴۸۲) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ قَالَ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ وَابْنُ نُمَيْرٍ قَالَ أَخْبَرَنَا الْأَعْمَشُ الْمَعْنَى عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَثْقَلُ الصَّلَاةِ عَلَى الْمُنَافِقِينَ صَلَاةُ الْعِشَاءِ وَصَلَاةُ الْفَجْرِ وَلَوْ يَعْلَمُونَ مَا فِيهِمَا لَأَتَوْهُمَا وَلَوْ حَبْوًا وَلَقَدْ هَمَمْتُ أَنْ آمُرَ الْمُؤَذِّنَ فَيُؤَذِّنَ ثُمَّ آمُرَ رَجُلًا يُصَلِّي بِالنَّاسِ ثُمَّ أَنْطَلِقَ مَعِي بِرِجَالٍ مَعَهُمْ حُزَمُ الْحَطَبِ إِلَى قَوْمٍ يَتَخَلَّفُونَ عَنْ الصَّلَاةِ فَأُحَرِّقَ عَلَيْهِمْ بُيُوتَهُمْ بِالنَّارِ [صححه البخاري (٦۵۷)، ومسلم (٦۵۱)، وابن خزيمة: (۱٤۸٤)]. [انظر: ۱۰۱۰۲، ۱۰۲۲۱، ۱۰۸۸۹، ۱۰۸۹۰].

(۹۴۸۲) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا منافقین پر نماز عشاء اور نماز فجر سب سے زیادہ بھاری ہوتی ہے، لیکن اگر انہیں ان دونوں نمازوں کا ثواب پتہ چل جائے تو وہ ضرور ان نمازوں میں شرکت کریں اگرچہ گھٹنوں کے بل چل کر آنا پڑے، میرا دل چاہتا ہے کہ مؤذن کو اذان کا حکم دوں اور ایک آدمی کو حکم دوں اور وہ نماز کھڑی کردے، پھر اپنے ساتھ کچھ لوگوں کو لے جاؤں جن کے ہمراہ لکڑی کے گٹھے ہوں اور وہ ان لوگوں کے پاس جائیں جو نماز باجماعت میں شرکت نہیں کرتے ان کے گھروں میں آگ لگا دیں۔

(۹۴۸۳) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ وَابْنُ نُمَيْرٍ قَالَا حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو عَنْ أَبِي الْحَكَمِ مَوْلَى اللَّيْثِيِّينَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا سَبَقَ إِلَّا فِي خُفٍّ أَوْ حَافِرٍ [راجع: ۷٤۷٦].

(۹۴۸۳) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا صرف اونٹ یا گھوڑے میں ریس لگائی جا سکتی ہے۔

(۹۴۸٤) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ رَآنِي فِي الْمَنَامِ فَقَدْ رَآنِي الْحَقَّ إِنَّ الشَّيْطَانَ لَا يَسْتَطِيعُ أَنْ يَتَشَبَّهَ بِي [راجع: ٧٥٤٤].

(۹۴۸۴) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جسے خواب میں میری زیارت نصیب ہو جائے، اسے یقین کر لینا چاہئے کہ اس نے میری ہی زیارت کی ہے کیونکہ شیطان میری شکل وصورت اختیار کرنے کی طاقت نہیں رکھتا۔

(٩٤٨٥) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ وَهُوَ ابْنُ عُلَيَّةَ عَنْ هِشَامِ بْنِ حَسَّانَ وَيَزِيدُ بْنُ هَارُونَ قَالَ أَخْبَرَنَا هِشَامٌ عَنِ ابْنِ سِيرِينَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ نَسِيَ وَهُوَ صَائِمٌ فَأَكَلَ أَوْ شَرِبَ فَلْيُتِمَّ صَوْمَهُ فَإِنَّمَا أَطْعَمَهُ اللَّهُ وَسَقَاهُ [راجع: ٩١٢٥].

(۹۴۸۵) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جب کوئی شخص روزہ رکھے اور بھولے سے کچھ کھا پی لے تو اسے اپنا روزہ پھر بھی پورا کرنا چاہیے، کیونکہ اسے اللہ نے کھلایا پلایا ہے۔

(٩٤٨٦) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ قَالَ أَخْبَرَنَا هِشَامٌ الدَّسْتُوَائِيُّ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ زُرَارَةَ بْنِ أَوْفَى عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ يَقْطَعُ الصَّلَاةَ الْكَلْبُ وَالْحِمَارُ وَالْمَرْأَةُ قَالَ هِشَامٌ وَلَا أَعْلَمُهُ إِلَّا عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ [راجع: ٧٩٧٠]

(۹۴۸۶) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا عورت، کتا اور گدھا نمازی کے آگے سے گذرنے پر نماز ٹوٹ جاتی ہے۔

(٩٤٨٧) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ قَالَ أَخْبَرَنَا الْحَجَّاجُ بْنُ أَبِي عُثْمَانَ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الثَّيِّبُ تُسْتَأْمَرُ فِي نَفْسِهَا وَالْبِكْرُ تُسْتَأْذَنُ قَالُوا يَا رَسُولَ اللَّهِ وَكَيْفَ إِذْنُهَا قَالَ أَنْ تَسْكُتَ [راجع: ٧١٣١].

(۹۴۸۷) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا کنواری لڑکی سے نکاح کی اجازت لی جائے اور شوہر دیدہ عورت سے مشورہ کیا جائے، لوگوں نے عرض کیا یا رسول اللہ! کنواری لڑکی سے اجازت کیسے حاصل کی جائے؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا اس کی خاموشی ہی اس کی رضامندی کی علامت ہے۔

(٩٤٨٨) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ حَدَّثَنَا هِشَامٌ الدَّسْتُوَائِيُّ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ عَامِرٍ الْعُقَيْلِيِّ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عُرِضَ عَلَيَّ أَوَّلُ ثَلَاثَةٍ يَدْخُلُونَ الْجَنَّةَ وَأَوَّلُ ثَلَاثَةٍ يَدْخُلُونَ النَّارَ فَأَمَّا أَوَّلُ ثَلَاثَةٍ يَدْخُلُونَ الْجَنَّةَ فَالشَّهِيدُ وَعَبْدٌ مَمْلُوكٌ أَحْسَنَ عِبَادَةَ رَبِّهِ وَنَصَحَ لِسَيِّدِهِ وَعَفِيفٌ مُتَعَفِّفٌ ذُو عِيَالٍ وَأَمَّا أَوَّلُ ثَلَاثَةٍ يَدْخُلُونَ النَّارَ فَأَمِيرٌ مُسَلَّطٌ وَذُو ثَرْوَةٍ مِنْ مَالٍ لَا يُعْطِي حَقَّ مَالِهِ وَفَقِيرٌ فَخُورٌ [صححه ابن خزيمة: (٢٢٤٩)، وقال الترمذي: حسن. قال الألباني: ضعيف (الترمذي: ١٦٤٢)].

[انظر: ١٠٢٠٨].

(۹۴۸۸) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا میرے سامنے جنت اور جہنم میں سب سے پہلے داخل ہونے والے تین تین گروہ پیش کیے گئے، چنانچہ جنت میں سب سے پہلے داخل ہونے والے تین گروہوں میں ''شہید، وہ عبد مملوک جو اپنے رب کی عبادت بھی خوب کرے اور اپنے آقا کا بھی خیر خواہ رہے، اور وہ عفیف آدمی جو زیادہ عیال دار ہونے کے باوجود اپنی عزت نفس کی حفاظت کرے'' شامل تھے، اور جو تین گروہ سب سے پہلے جہنم میں داخل ہوں گے ان میں وہ حکمران جو زبردستی قوم پر مسلط ہو جائے، شامل ہے، نیز وہ مالدار آدمی جو مال کا حق ادا نہ کرے اور وہ فقیر جو فخر کرتا پھرے۔

(۹۴۸۹) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ قَالَ أَخْبَرَنَا هِشَامٌ الدَّسْتُوَائِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ أَمْسَكَ كَلْبًا فَإِنَّهُ يَنْقُصُ مِنْ عَمَلِهِ كُلَّ يَوْمٍ قِيرَاطًا إِلَّا كَلْبَ حَرْثٍ أَوْ مَاشِيَةٍ [راجع: ۷۶۱۰].

(۹۴۸۹) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا جو شخص شکاری کتے اور کھیت یا ریوڑ کی حفاظت کے علاوہ شوقیہ طور پر کتے پالے، اس کے ثواب میں سے روزانہ ایک قیراط کے برابر کمی ہوتی رہے گی۔

(۹۴۹۰) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ قَالَ أَخْبَرَنَا يُونُسُ يَعْنِي ابْنَ عُبَيْدٍ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ أَنَسِ بْنِ حَكِيمٍ الضَّبِّيِّ أَنَّهُ خَافَ زَمَنَ زِيَادٍ أَوْ ابْنِ زِيَادٍ فَأَتَى الْمَدِينَةَ فَلَقِيَ أَبَا هُرَيْرَةَ فَانْتَسَبَنِي فَانْتَسَبْتُ لَهُ فَقَالَ يَا فَتَى أَلَا أُحَدِّثُكَ حَدِيثًا لَعَلَّ اللَّهَ أَنْ يَنْفَعَكَ بِهِ قُلْتُ بَلَى رَحِمَكَ اللَّهُ قَالَ إِنَّ أَوَّلَ مَا يُحَاسَبُ بِهِ النَّاسُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ مِنَ الصَّلَاةِ قَالَ يَقُولُ رَبُّنَا عَزَّ وَجَلَّ لِمَلَائِكَتِهِ وَهُوَ أَعْلَمُ انْظُرُوا فِي صَلَاةِ عَبْدِي أَتَمَّهَا أَمْ نَقَصَهَا فَإِنْ كَانَتْ تَامَّةً كُتِبَتْ لَهُ تَامَّةً وَإِنْ كَانَ انْتَقَصَ مِنْهَا شَيْئًا قَالَ انْظُرُوا هَلْ لِعَبْدِي مِنْ تَطَوُّعٍ فَإِنْ كَانَ لَهُ تَطَوُّعٌ قَالَ أَتِمُّوا لِعَبْدِي فَرِيضَتَهُ مِنْ تَطَوُّعِهِ ثُمَّ تُؤْخَذُ الْأَعْمَالُ عَلَى ذَلِكُمْ قَالَ يُونُسُ وَأَحْسَبُهُ قَدْ ذَكَرَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

(۹۴۹۰) انس بن حکیم رحمۃ اللہ علیہ کہتے ہیں کہ زیاد یا ابن زیاد کے زمانے میں انہیں خطرہ لاحق ہوا تو وہ مدینہ منورہ آ گئے، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے ملاقات ہوئی، انہوں نے مجھ سے نام ونسب پوچھا، میں نے انہیں بتایا، وہ کہنے لگے کہ اے نوجوان! کیا میں تمہیں ایک حدیث نہ سناؤں جس سے اللہ تمہیں نفع پہنچائے؟ میں نے عرض کیا کیوں نہیں، آپ پر اللہ کی رحمتیں نازل ہوں، انہوں نے فرمایا کہ قیامت کے دن سب سے پہلے بندے سے جس چیز کا حساب لیا جائے گا، وہ فرض نماز ہوگی، پروردگار اپنے فرشتوں سے فرمائے گا ''حالانکہ وہ ان سے زیادہ جانتا ہے'' کہ میرے بندے کی نماز دیکھو، مکمل ہے یا ناقص! اگر مکمل ہوئی تو مکمل لکھ دی جائے گی اور نامکمل ہوئی تو اللہ تعالیٰ فرمائے گا، دیکھو میرے بندے کے پاس کچھ نوافل بھی ہیں؟ اگر اس کے پاس نوافل ہوئے تو اللہ فرمائے گا کہ میرے بندے کے فرائض کو اس کے نوافل سے مکمل کر دو، اس کے بعد دیگر فرض اعمال میں بھی اسی طرح کیا جائے گا۔

(۹۴۹۱) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ عَنْ يُونُسَ بْنِ عُبَيْدٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ زِيَادٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ

وَسَلَّمَ مَا يَأْمَنُ الَّذِي يَرْفَعُ رَأْسَهُ فِي صَلَاتِهِ قَبْلَ الْإِمَامِ أَنْ يُحَوِّلَ اللَّهُ صُورَتَهُ صُورَةَ حِمَارٍ [راجع: ۷۵۲۵].

(۹۴۹۱) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا کیا وہ آدمی جو امام سے پہلے سر اٹھائے اور امام سجدہ ہی میں ہو، اس بات سے نہیں ڈرتا کہ اللہ تعالیٰ اس کی شکل گدھے جیسی بنادے۔

(۹۴۹۲) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ عَنْ لَيْثٍ عَنِ الْحَجَّاجِ بْنِ عُبَيْدٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ إِسْمَاعِيلَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أَيَعْجِزُ أَحَدُكُمْ إِذَا صَلَّى أَنْ يَتَقَدَّمَ أَوْ يَتَأَخَّرَ أَوْ عَنْ يَمِينِهِ أَوْ عَنْ شِمَالِهِ

(۹۴۹۲) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا کیا تم میں سے کوئی شخص اتنا بھی نہیں کر سکتا کہ نماز پڑھتے وقت تھوڑا سا آگے پیچھے یا دائیں بائیں ہو جائے (تاکہ گذرنے والوں کو تکلیف نہ ہو)

(۹۴۹۳) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ أَبِي قِلَابَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ لَمَّا حَضَرَ رَمَضَانُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدْ جَاءَكُمْ رَمَضَانُ شَهْرٌ مُبَارَكٌ افْتَرَضَ اللَّهُ عَلَيْكُمْ صِيَامَهُ تُفْتَحُ فِيهِ أَبْوَابُ الْجَنَّةِ وَتُغْلَقُ فِيهِ أَبْوَابُ الْجَحِيمِ وَتُغَلُّ فِيهِ الشَّيَاطِينُ فِيهِ لَيْلَةٌ خَيْرٌ مِنْ أَلْفِ شَهْرٍ مَنْ حُرِمَ خَيْرَهَا فَقَدْ حُرِمَ [راجع: ۷۱۴۸]

(۹۴۹۳) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جب ماہ رمضان قریب آتا تو نبی علیہ السلام فرماتے کہ تمہارے پاس رمضان کا مہینہ آرہا ہے، یہ مبارک مہینہ ہے، اللہ نے تم پر اس کے روزے فرض کیے ہیں، اس مبارک مہینے میں جنت کے دروازے کھول دیئے جاتے ہیں اور جہنم کے دروازے بند کر دیئے جاتے ہیں، اور شیاطین کو جکڑ دیا جاتا ہے، اس مہینے میں ایک رات ایسی بھی ہے جو ہزار مہینوں سے بہتر ہے، جو شخص اس کی خیر و برکت سے محروم رہا، وہ مکمل طور پر محروم ہی رہا۔

(۹۴۹۴) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ عَنْ سَعِيدٍ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ زُرَارَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ تَجَاوَزَ لِأُمَّتِي عَمَّا حَدَّثَتْ بِهِ أَنْفُسَهَا مَا لَمْ تَكَلَّمْ بِهِ [راجع: ۷۴٦٤].

(۹۴۹۴) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا میری امت کو یہ چھوٹ دی گئی ہے کہ اس کے ذہن میں جو وسوسے پیدا ہوتے ہیں ان پر کوئی مواخذہ نہ ہوگا بشرطیکہ وہ اس وسوسے پر عمل نہ کرے یا اپنی زبان سے اس کا اظہار نہ کرے۔

(۹۴۹۵) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ قَالَ أَخْبَرَنَا الْجُرَيْرِيُّ عَنْ أَبِي مُصْعَبٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَنَحَا بِيَدِهِ نَحْوَ الْيَمَنِ الْإِيمَانُ يَمَانٍ الْإِيمَانُ يَمَانٍ الْإِيمَانُ يَمَانٍ رَأْسُ الْكُفْرِ الْمَشْرِقُ وَالْكِبْرُ وَالْفَخْرُ فِي الْفَدَّادِينَ أَصْحَابِ الْوَبَرِ

(۹۴۹۵) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام نے یمن کی طرف اپنے دست مبارک سے اشارہ کر کے تین مرتبہ فرمایا یمن والوں کا ایمان بہت عمدہ ہے، کفر کا مرکز مشرق کی جانب ہے اور غرور و تکبر اونٹوں کے مالکوں میں ہوتا ہے۔

(۹۴۹٦) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ ابْنُ عُلَيَّةَ قَالَ حَدَّثَنَا دَاوُدُ بْنُ أَبِي هِنْدٍ عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى أَنْ تُنْكَحَ الْمَرْأَةُ عَلَى عَمَّتِهَا وَالْعَمَّةُ عَلَى بِنْتِ أَخِيهَا وَالْمَرْأَةُ عَلَى خَالَتِهَا وَالْخَ

عَلَى بِنْتِ أُخْتِهَا لَا تُنْكَحُ الْكُبْرَى عَلَى الصُّغْرَى وَلَا الصُّغْرَى عَلَى الْكُبْرَى [صححه ابن حبان (٤١١٧).
وقال الترمذی: حسن صحیح. وقال ایضا: سالت محمداً عن هذا فقال: صحیح. قال الألبانی: صحیح (ابو داود:
٢٠٦٥، الترمذی: ١١٢٦، النسائی: ٦/٩٨)].

(۹۴۹۶) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے پھوپھی کی موجودگی میں اس کی بھتیجی سے یا بھتیجی کی موجودگی میں اس کی پھوپھی سے، خالہ کی موجودگی میں بھانجی سے یا بھانجی کی موجودگی میں خالہ سے نکاح کرنے سے منع فرمایا ہے، اور فرمایا بڑی کی موجودگی میں چھوٹی سے اور چھوٹی کی موجودگی میں بڑی سے نکاح نہ کیا جائے۔

(۹۴۹۷) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ حَدَّثَنَا أَبُو حَيَّانَ عَنْ أَبِي زُرْعَةَ بْنِ عَمْرِو بْنِ جَرِيرٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمًا بَارِزًا لِلنَّاسِ فَأَتَاهُ رَجُلٌ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ مَا الْإِيمَانُ قَالَ الْإِيمَانُ أَنْ تُؤْمِنَ بِاللَّهِ وَمَلَائِكَتِهِ وَكِتَابِهِ وَلِقَائِهِ وَرُسُلِهِ وَتُؤْمِنَ بِالْبَعْثِ الْآخِرِ قَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ مَا الْإِسْلَامُ قَالَ الْإِسْلَامُ أَنْ تَعْبُدَ اللَّهَ لَا تُشْرِكُ بِهِ شَيْئًا وَتُقِيمَ الصَّلَاةَ الْمَكْتُوبَةَ وَتُؤْتِيَ الزَّكَاةَ الْمَفْرُوضَةَ وَتَصُومَ رَمَضَانَ قَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ مَا الْإِحْسَانُ قَالَ أَنْ تَعْبُدَ اللَّهَ كَأَنَّكَ تَرَاهُ فَإِنَّكَ إِنْ لَا تَرَاهُ فَإِنَّهُ يَرَاكَ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ مَتَى السَّاعَةُ قَالَ مَا الْمَسْئُولُ عَنْهَا بِأَعْلَمَ مِنْ السَّائِلِ وَلَكِنْ سَأُحَدِّثُكَ عَنْ أَشْرَاطِهَا إِذَا وَلَدَتْ الْأَمَةُ رَبَّهَا فَذَاكَ مِنْ أَشْرَاطِهَا وَإِذَا كَانَتْ الْعُرَاةُ الْحُفَاةُ الْجُفَاةُ رُئُوسَ النَّاسِ فَذَاكَ مِنْ أَشْرَاطِهَا وَإِذَا تَطَاوَلَ رُعَاةُ الْبَهْمِ فِي الْبُنْيَانِ فَذَلِكَ مِنْ أَشْرَاطِهَا فِي خَمْسٍ لَا يَعْلَمُهُنَّ إِلَّا اللَّهُ ثُمَّ تَلَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هَذِهِ الْآيَةَ إِنَّ اللَّهَ عِنْدَهُ عِلْمُ السَّاعَةِ وَيُنَزِّلُ الْغَيْثَ وَيَعْلَمُ مَا فِي الْأَرْحَامِ وَمَا تَدْرِي نَفْسٌ مَاذَا تَكْسِبُ غَدًا وَمَا تَدْرِي نَفْسٌ بِأَيِّ أَرْضٍ تَمُوتُ إِنَّ اللَّهَ عَلِيمٌ خَبِيرٌ ثُمَّ أَدْبَرَ الرَّجُلُ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رُدُّوا عَلَيَّ الرَّجُلَ فَأَخَذُوا لِيَرُدُّوهُ فَلَمْ يَرَوْا شَيْئًا فَقَالَ هَذَا جِبْرِيلُ عَلَيْهِ السَّلَام جَاءَ لِيُعَلِّمَ النَّاسَ دِينَهُمْ [صححه البخاری (٥٠)، ومسلم (٩)].

(۹۴۹۷) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک دن نبی علیہ السلام لوگوں کے پاس بیٹھے ہوئے تھے کہ ایک آدمی آیا اور کہنے لگا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! ایمان کیا چیز ہے؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا ایمان یہ ہے کہ تم اللہ پر، اس کے فرشتوں، کتابوں، اس سے ملنے، اس کے رسولوں اور دوبارہ جی اٹھنے پر یقین رکھو، اس نے پوچھا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! اسلام کیا ہے؟ فرمایا اسلام یہ ہے کہ تم اللہ کی عبادت کرو، اس کے ساتھ کسی کو شریک نہ ٹھہراؤ، فرض نماز قائم کرو، فرض زکوٰۃ ادا کرو، اور رمضان کے روزے رکھو، اس نے پوچھا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! احسان کیا چیز ہے؟ فرمایا اللہ کی عبادت اس طرح کرو کہ گویا تم اللہ کو دیکھ رہے ہو، اگر یہ تصور نہ کر سکو تو یہ تصور ہی کر لو کہ اللہ تمہیں دیکھ رہا ہے۔

اس نے اگلا سوال پوچھا یا رسول اللہ! قیامت کب آئے گی؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا جس سے سوال پوچھا جا رہا ہے، وہ

پوچھنے والے سے زیادہ نہیں جانتا، البتہ میں تمہیں اس کی علامات بتائے دیتا ہوں، جب لونڈی اپنے مالک کو جنم دینے لگے تو یہ قیامت کی علامت ہے، جب ننگے جسم اور ننگے پاؤں رہنے والے لوگوں کے سردار (حکمران) بن جائیں تو یہ قیامت کی علامت ہے، اور جب بکریوں کے چرواہے بڑی بڑی عمارتوں میں ایک دوسرے پر فخر کرنے لگیں تو یہ بھی قیامت کی علامت ہے، اور پانچ چیزیں ایسی ہیں جن کا یقینی علم صرف اللہ کے پاس ہے، پھر نبی علیہ السلام نے یہ آیت تلاوت فرمائی: ''بے شک اللہ ہی کے پاس قیامت کا علم ہے، وہی بارش برساتا ہے اور جانتا ہے کہ ماؤں کے رحموں میں کیا ہے؟ اور کوئی شخص نہیں جانتا کہ وہ کل کیا کمائے گا؟ اور کوئی شخص نہیں جانتا کہ وہ کس علاقے میں مرے گا؟''

اس کے بعد وہ آدمی واپس چلا گیا، نبی علیہ السلام نے صحابہ رضی اللہ عنہم سے فرمایا اس آدمی کو میرے پاس بلا کر لاتا، چنانچہ صحابہ رضی اللہ عنہم اسے بلانے کے لئے گئے تو وہاں انہیں کچھ نظر نہ آیا، نبی علیہ السلام نے فرمایا یہ جبریل تھے جو لوگوں کو ان کا دین سکھانے آئے تھے۔

(۹۴۹۸) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ أَبِي عَرُوبَةَ عَنْ قَتَادَةَ عَنِ النَّضْرِ بْنِ أَنَسٍ عَنْ بَشِيرِ بْنِ نَهِيكٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ أَعْتَقَ شِقْصًا لَهُ فِي عَبْدٍ فَخَلَاصُهُ فِي مَالِهِ إِنْ كَانَ لَهُ مَالٌ فَإِنْ لَمْ يَكُنْ لَهُ مَالٌ اسْتُسْعِيَ الْعَبْدُ غَيْرَ مَشْقُوقٍ عَلَيْهِ [راجع: ۷۴٦۲].

(۹۴۹۸) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا جس شخص کی کسی غلام میں شراکت ہو اور وہ اپنے حصے کے بقدر اسے آزاد کر دے تو اگر وہ مالدار ہے تو اس کی مکمل جان خلاصی کرانا اس کی ذمہ داری ہے اور اگر وہ مالدار نہ ہو تو بقیہ قیمت کی ادائیگی کے لئے غلام سے اس طرح کوئی محنت مزدوری کروائی جائے کہ اس پر بوجھ نہ بنے (اور بقیہ قیمت کی ادائیگی کے بعد وہ مکمل آزاد ہو جائے گا)

(۹۴۹۹) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ حَدَّثَنَا أَبُو حَيَّانَ عَنْ أَبِي زُرْعَةَ بْنِ عَمْرِو بْنِ جَرِيرٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَامَ فِينَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمًا فَذَكَرَ الْغُلُولَ فَعَظَّمَهُ وَعَظَّمَ أَمْرَهُ ثُمَّ قَالَ لَا أُلْفِيَنَّ يَجِيءُ أَحَدُكُمْ يَوْمَ الْقِيَامَةِ عَلَى رَقَبَتِهِ بَعِيرٌ لَهُ رُغَاءٌ فَيَقُولُ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَغِثْنِي فَأَقُولُ لَا أَمْلِكُ لَكَ شَيْئًا قَدْ أَبْلَغْتُكَ لَا أُلْفِيَنَّ يَجِيءُ أَحَدُكُمْ يَوْمَ الْقِيَامَةِ عَلَى رَقَبَتِهِ شَاةٌ لَهَا ثُغَاءٌ فَيَقُولُ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَغِثْنِي فَأَقُولُ لَا أَمْلِكُ لَكَ شَيْئًا قَدْ أَبْلَغْتُكَ لَا أُلْفِيَنَّ أَحَدَكُمْ يَجِيءُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ عَلَى رَقَبَتِهِ فَرَسٌ لَهُ حَمْحَمَةٌ فَيَقُولُ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَغِثْنِي فَأَقُولُ لَا أَمْلِكُ لَكَ شَيْئًا قَدْ أَبْلَغْتُكَ لَا أُلْفِيَنَّ يَجِيءُ أَحَدُكُمْ يَوْمَ الْقِيَامَةِ عَلَى رَقَبَتِهِ نَفْسٌ لَهَا صِيَاحٌ فَيَقُولُ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَغِثْنِي فَأَقُولُ لَا أَمْلِكُ لَكَ شَيْئًا قَدْ أَبْلَغْتُكَ لَا أُلْفِيَنَّ يَجِيءُ أَحَدُكُمْ يَوْمَ الْقِيَامَةِ عَلَى رَقَبَتِهِ رِقَاعٌ تَخْفِقُ فَيَقُولُ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَغِثْنِي فَأَقُولُ لَا أَمْلِكُ لَكَ شَيْئًا قَدْ أَبْلَغْتُكَ لَا أُلْفِيَنَّ يَجِيءُ أَحَدُكُمْ يَوْمَ الْقِيَامَةِ عَلَى رَقَبَتِهِ صَامِتٌ فَيَقُولُ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَغِثْنِي فَأَقُولُ لَا أَمْلِكُ لَكَ شَيْئًا قَدْ أَبْلَغْتُكَ [صححه البخاري (۳۰۷۳)، ومسلم (۱۸۳۱)، وابن حبان (٤٨٤٨)].

(۹۴۹۹) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک دن نبی علیہ السلام ہمارے درمیان خطبہ دینے کے لئے کھڑے ہوئے اور اس میں مال غنیمت میں خیانت کا تذکرہ کرتے ہوئے اس کی شناعت کو خوب واضح فرمایا، اور فرمایا میں تم میں سے کسی ایسے آدمی کو نہ پاؤں جو قیامت کے دن اپنی گردن پر ایک چلاتے ہوئے اونٹ کو سوار کرا کر لے آئے اور کہے یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! میری مدد کیجئے، اور میں کہہ دوں کہ میں تمہاری کوئی مدد نہیں کر سکتا، میں نے تم تک پیغام پہنچا دیا تھا۔

میں تم میں سے کسی آدمی کو اس طرح نہ پاؤں کہ وہ قیامت کے دن ایک بکری کو ممناتا ہوا اپنی گردن پر لے آئے اور کہے یا رسول اللہ! میری مدد کیجئے اور میں کہہ دوں کہ میں تمہاری کوئی مدد نہیں کر سکتا میں نے تم تک پیغام پہنچا دیا تھا، میں تم میں سے کسی آدمی کو اس طرح نہ پاؤں کہ وہ قیامت کے دن ایک گھوڑے کو ہنہناتا ہوا اپنی گردن پر لے آئے اور کہے یا رسول اللہ! میری مدد کیجئے اور میں کہہ دوں کہ میں تمہاری کوئی مدد نہیں کر سکتا میں نے تم تک پیغام پہنچا دیا تھا، میں تم میں سے کسی آدمی کو اس طرح نہ پاؤں کہ وہ قیامت کے دن ایک شخص کو چلاتا ہوا اپنی گردن پر لے آئے اور کہے یا رسول اللہ! میری مدد کیجئے اور میں کہہ دوں کہ میں تمہاری کوئی مدد نہیں کر سکتا میں نے تم تک پیغام پہنچا دیا تھا، میں تم میں سے کسی آدمی کو اس طرح نہ پاؤں کہ وہ قیامت کے دن لدے ہوئے کپڑے اپنی گردن پر لے آئے اور کہے یا رسول اللہ! میری مدد کیجئے اور میں کہہ دوں کہ میں تمہاری کوئی مدد نہیں کر سکتا میں نے تم تک پیغام پہنچا دیا تھا، میں تم میں سے کسی آدمی کو اس طرح نہ پاؤں کہ وہ قیامت کے دن سونا چاندی لاد کر اپنی گردن پر لے آئے اور کہے یا رسول اللہ! میری مدد کیجئے اور میں کہہ دوں کہ میں تمہاری کوئی مدد نہیں کر سکتا میں نے تم تک پیغام پہنچا دیا تھا۔

(۹۵۰۰) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ وَيَعْلَى بْنُ عُبَيْدٍ قَالَا حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ لِكُلِّ نَبِيٍّ دَعْوَةً مُسْتَجَابَةً فَتَعَجَّلَ كُلُّ نَبِيٍّ دَعْوَتَهُ وَإِنِّي اخْتَبَأْتُ دَعْوَتِي شَفَاعَةً لِأُمَّتِي فَهِيَ نَائِلَةٌ إِنْ شَاءَ اللَّهُ مَنْ مَاتَ لَا يُشْرِكُ بِاللَّهِ شَيْئًا قَالَ يَعْلَى الشَّفَاعَةُ

(۹۵۰۰) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہر نبی کی ایک دعاء ایسی ضرور رہی ہے جو قبول ہوئی ہو، اور ہر نبی نے دنیا ہی میں اپنی دعاء قبول کروالی، لیکن میں نے اپنی دعاء کو اپنی امت کی شفاعت کے لئے ذخیرہ کر لیا ہے اور ان شاء اللہ یہ شفاعت ہر اس شخص کو نصیب ہوگی جو اس حال میں مرے کہ اللہ کے ساتھ کسی کو شریک نہ ٹھہراتا ہو۔

(۹۵۰۱) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ أَبِي سُفْيَانَ عَنْ جَابِرٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَثَلُ الصَّلَوَاتِ الْخَمْسِ كَمَثَلِ نَهْرٍ جَارٍ غَمْرٍ عَلَى بَابِ أَحَدِكُمْ يَغْتَسِلُ مِنْهُ كُلَّ يَوْمٍ خَمْسَ مَرَّاتٍ

(۹۵۰۱) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا پانچ نمازوں کی مثال اس نہر کی سی ہے، جو تم میں سے کسی کے دروازے پر بہہ رہی ہو اور وہ اس میں روزانہ پانچ مرتبہ غسل کرتا ہو۔

(۹۵۰۲) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ عَنْ يَزِيدَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أُسَامَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِثْلَهُ فَمَاذَا يَبْقَى ذَلِكَ مِنْ الدَّرَنِ

(۹۵۰۲) گذشتہ حدیث ایک دوسری سند سے حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے بھی مروی ہے۔

(۹۵۰۳) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ قَالَ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ أَبِي يَحْيَى مَوْلَى جَعْدَةَ بْنِ هُبَيْرَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ مَا رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَابَ طَعَامًا قَطُّ كَانَ إِذَا اشْتَهَاهُ أَكَلَهُ وَإِنْ لَمْ يَشْتَهِهِ سَكَتَ [صححه مسلم (۲۰٦٤)]. [انظر: ۱۰٤۲٦].

(۹۵۰۳) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے نبی علیہ السلام کو کبھی کسی کھانے میں عیب نکالتے ہوئے نہیں دیکھا، اگر تمنا ہوتی تو کھا لیتے اور اگر تمنا نہ ہوتی تو سکوت فرما لیتے۔

(۹۵۰٤) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ أَخْبَرَنَا عَطَاءُ بْنُ السَّائِبِ عَنِ الْأَغَرِّ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ قَالَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ الْكِبْرِيَاءُ رِدَائِي وَالْعَظَمَةُ إِزَارِي فَمَنْ نَازَعَنِي وَاحِدَةً مِنْهُمَا أَلْقَيْتُهُ فِي جَهَنَّمَ [راجع: ۷۳۷٦].

(۹۵۰۴) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا ارشاد باری تعالیٰ ہے کہ کبریائی میری اوپر کی چادر ہے اور عزت میری نیچے کی چادر ہے، جو دونوں میں سے کسی ایک کے بارے مجھ سے جھگڑا کرے گا، میں اسے جہنم میں ڈال دوں گا۔

(۹۵۰٥) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ حَسَّانَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ تَابَ قَبْلَ أَنْ تَطْلُعَ الشَّمْسُ مِنْ مَغْرِبِهَا تَابَ اللَّهُ عَلَيْهِ [راجع: ۷٦۹۷].

(۹۵۰۵) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا مغرب سے سورج نکلنے کا واقعہ پیش آنے سے قبل جو شخص بھی توبہ کر لے، اس کی توبہ قبول کر لی جائے گی۔

(۹۵۰٦) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ عَنِ ابْنِ عَوْنٍ عَنْ عُمَيْرِ بْنِ إِسْحَاقَ قَالَ رَأَيْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ لَقِيَ الْحَسَنَ فَقَالَ لَهُ اكْشِفْ عَنْ بَطْنِكَ حَتَّى أُقَبِّلَ حَيْثُ رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُقَبِّلُ مِنْهُ قَالَ فَكَشَفَ عَنْ بَطْنِهِ فَقَبَّلَهُ [راجع: ۷٤٥٥].

(۹۵۰۶) عمیر بن اسحاق رحمۃ اللہ علیہ کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ میں حضرت امام حسن رضی اللہ عنہ کے ساتھ تھا کہ راستے میں حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے ملاقات ہوگئی، وہ کہنے لگے کہ مجھے دکھاؤ، نبی علیہ السلام نے تمہارے جسم کے جس حصے پر بوسہ دیا تھا میں بھی اس کی تقبیل کا شرف حاصل کروں، اس پر حضرت امام حسن رضی اللہ عنہ نے اپنی قمیص اٹھائی اور حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نے ان کی ناف کو بوسہ دیا۔

(۹۵۰۷) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ عَنْ هِشَامِ بْنِ حَسَّانَ عَنِ ابْنِ سِيرِينَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ طُهُورُ إِنَاءِ أَحَدِكُمْ إِذَا وَلَغَ فِيهِ الْكَلْبُ أَنْ يَغْسِلَهُ سَبْعَ مَرَّاتٍ أُولَاهُنَّ بِالتُّرَابِ [راجع: ۷۵۹۳].

(۹۵۰۷) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا جب تم میں سے کسی کے برتن میں کتا منہ مار دے تو اسے

چاہئے کہ اس برتن کو سات مرتبہ دھوئے اور پہلی مرتبہ مٹی سے مانجھے۔

(۹۵۰۸) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ حَدَّثَنَا هِشَامٌ الدَّسْتُوَائِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا صَلَّى أَحَدُكُمْ فِي ثَوْبٍ وَاحِدٍ فَلْيُخَالِفْ مَا بَيْنَ طَرَفَيْهِ عَلَى عَاتِقَيْهِ [راجع: ۷۴۵۹].

(۹۵۰۸) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا جب تم میں سے کوئی شخص ایک کپڑے میں نماز پڑھے تو اسے کپڑے کے دونوں کنارے مخالف سمت سے اپنے کندھوں پر ڈال لینے چاہئیں۔

(۹۵۰۹) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ عَنْ هِشَامٍ وَيَزِيدُ يَعْنِي ابْنَ هَارُونَ قَالَ أَخْبَرَنَا هِشَامٌ عَنِ ابْنِ سِيرِينَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِلَّهِ عَزَّ وَجَلَّ تِسْعَةٌ وَتِسْعُونَ اسْمًا مِائَةٌ إِلَّا وَاحِدًا مَنْ أَحْصَاهَا كُلَّهَا دَخَلَ الْجَنَّةَ [راجع: ۸۹۵۴].

(۹۵۰۹) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا اللہ تعالیٰ کے ایک کم سو یعنی ننانوے اسماء گرامی ہیں، جو شخص ان کا احصاء کر لے، وہ جنت میں داخل ہوگا، بے شک اللہ طاق ہے اور طاق عدد کو پسند کرتا ہے۔

(۹۵۱۰) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ أَخْبَرَنَا هِشَامٌ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا ثُوِّبَ بِالصَّلَاةِ فَلَا يَسْعَى إِلَيْهَا أَحَدُكُمْ وَلَكِنْ لِيَمْشِ وَعَلَيْهِ السَّكِينَةُ وَالْوَقَارُ صَلِّ مَا أَدْرَكْتَ وَاقْضِ مَا سَبَقَكَ [راجع: ۸۹۵۴].

(۹۵۱۰) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا نماز کے لئے دوڑتے ہوئے مت آیا کرو، بلکہ اطمینان اور سکون کے ساتھ آیا کرو، جتنی نماز مل جائے وہ پڑھ لیا کرو اور جو رہ جائے اسے مکمل کر لیا کرو۔

(۹۵۱۱) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ عَنْ هِشَامٍ الدَّسْتُوَائِيِّ عَنْ يَحْيَى عَنْ رَجُلٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تُتْبَعُ الْجِنَازَةُ بِنَارٍ وَلَا صَوْتٍ [انظر: ۱۰۸۴۳، ۱۰۸۹۳].

(۹۵۱۱) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا جنازے کے ساتھ آگ اور آوازیں (باجے) نہ لے کر جایا جائے۔

(۹۵۱۲) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ عَنْ يُونُسَ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَجُلًا جَاءَ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ إِنَّ فُلَانًا نَامَ الْبَارِحَةَ وَلَمْ يُصَلِّ شَيْئًا حَتَّى أَصْبَحَ فَقَالَ بَالَ الشَّيْطَانُ فِي أُذُنِهِ قَالَ يُونُسُ قَالَ الْحَسَنُ إِنَّ بَوْلَهُ وَاللَّهِ ثَقِيلٌ [راجع: ۷۵۲۸].

(۹۵۱۲) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ بارگاہ رسالت میں ایک آدمی نے ایک شخص کا تذکرہ کرتے ہوئے عرض کیا یا رسول اللہ ﷺ! فلاں آدمی ساری رات سوتا رہا اور فجر کی نماز بھی نہیں پڑھی یہاں تک کہ صبح ہوگئی، نبی علیہ السلام نے فرمایا شیطان نے اس کے کان میں پیشاب کر دیا۔

(۹۵۱۳) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ عَنْ يُونُسَ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا مِنْ رَجُلٍ يَأْخُذُ مِمَّا قَضَى اللَّهُ وَرَسُولُهُ كَلِمَةً أَوْ ثِنْتَيْنِ أَوْ ثَلَاثًا أَوْ أَرْبَعًا أَوْ خَمْسًا فَيَجْعَلُهُنَّ فِي طَرَفِ رِدَائِهِ فَيَعْمَلُ بِهِنَّ وَيُعَلِّمُهُنَّ قُلْتُ أَنَا وَبَسَطْتُ ثَوْبِي وَجَعَلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُحَدِّثُ حَتَّى انْقَضَى حَدِيثُهُ فَضَمَمْتُ ثَوْبِي إِلَى صَدْرِي فَأَنَا أَرْجُو أَنْ أَكُونَ لَمْ أَنْسَ حَدِيثًا سَمِعْتُهُ مِنْهُ [راجع: ۸۳۹۰].

(۹۵۱۳) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے ایک مرتبہ نبی علیہ السلام کو یہ فرماتے ہوئے سنا کہ ہے کوئی ایسا آدمی جو اللہ اور اس کے رسول کی جانب سے فرض کیا ہوا ایک کلمہ، یا دو، تین، چار، پانچ کلمات حاصل کرے، انہیں اپنی چادر کے کونے میں رکھے، انہیں سیکھے اور دوسروں کو سکھائے؟ میں نے اپنے آپ کو پیش کر دیا، نبی علیہ السلام نے فرمایا پھر اپنا کپڑا بچھاؤ، چنانچہ میں نے اپنا کپڑا بچھا دیا، نبی علیہ السلام نے حدیث بیان کی، اور فرمایا کہ اسے اپنے جسم کے ساتھ لگا لو، میں نے اسے اپنے سینے کے ساتھ لگا لیا، اسی وجہ سے میں امید رکھتا ہوں کہ اس کے بعد میں نے نبی علیہ السلام سے جو حدیث بھی سنی ہے، اسے کبھی نہیں بھولوں گا۔

(۹۵۱۴) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ عَنْ يُونُسَ بْنِ عُبَيْدٍ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يَسُومُ الرَّجُلُ عَلَى سَوْمِ أَخِيهِ وَلَا يَخْطُبُ عَلَى خِطْبَةِ أَخِيهِ

(۹۵۱۴) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا کوئی آدمی اپنے بھائی کے پیغامِ نکاح پر اپنا پیغامِ نکاح نہ بھیجے، یا اپنے بھائی کی بیع پر اپنی بیع نہ کرے۔

(۹۵۱۵) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ قَالَ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُمَرَ بْنِ عَبْدِ الْعَزِيزِ عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ قَارِظٍ أَوْ قَارِضٍ لَا أَدْرِي شَكَّ إِسْمَاعِيلُ أَنَّ أَبَا هُرَيْرَةَ أَكَلَ أَثْوَارَ أَقِطٍ فَتَوَضَّأَ فَقَالَ أَتَدْرُونَ مِمَّا تَوَضَّأْتُ إِنِّي أَكَلْتُ أَثْوَارَ أَقِطٍ فَتَوَضَّأْتُ مِنْهُ إِنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ تَوَضَّئُوا مِمَّا مَسَّتْ النَّارُ [راجع: ۷۵۹۴].

(۹۵۱۵) ابراہیم بن عبداللہ رحمۃ اللہ علیہ کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نے پنیر کے ٹکڑے کھائے اور وضو کرنے لگے، مجھے دیکھ کر فرمانے لگے کیا تم جانتے ہو کہ میں کس چیز سے وضو کر رہا ہوں؟ میں نے پنیر کے کچھ ٹکڑے کھائے تھے اور میں نے نبی علیہ السلام کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ آگ پر پکی ہوئی چیز کھانے کے بعد وضو کیا کرو۔

(۹۵۱۶) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ حَدَّثَنَا ابْنُ عَوْنٍ عَنْ هِلَالِ بْنِ أَبِي زَيْنَبَ عَنْ شَهْرِ بْنِ حَوْشَبٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ ذُكِرَ الشَّهِيدُ عِنْدَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ لَا تَجِفُّ الْأَرْضُ مِنْ دَمِهِ حَتَّى تَبْتَدِرَهُ زَوْجَتَاهُ كَأَنَّهُمَا ظِئْرَانِ أَضَلَّتَا فَصِيلَيْهِمَا فِي بَرَاحٍ مِنَ الْأَرْضِ بِيَدِ أَوْ قَالَ فِي يَدِ كُلِّ وَاحِدَةٍ مِنْهُمَا حُلَّةٌ هِيَ خَيْرٌ مِنَ الدُّنْيَا وَمَا فِيهَا [راجع: ۷۹۴۲].

(۹۵۱۶) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام کی موجودگی میں شہید کا تذکرہ ہوا، تو نبی علیہ السلام نے فرمایا

زمین پر شہید کا خون خشک نہیں ہونے پاتا کہ اس کے پاس اس کی دو جنتی بیویاں سبقت کر کے پہنچ جاتی ہیں اور وہ اس ہرن کی طرح چوکڑیاں بھرتی ہوئی آتی ہیں جنہوں نے زمین کے کسی حصے میں اپنے بچوں کو سایہ لینے کے لئے چھوڑ دیا ہو، ان میں سے ہر ایک کے ہاتھ میں ایک ایک جوڑا ہوتا ہے جو دنیا و مافیہا سے بہتر ہوتا ہے۔

(۹۵۱۷) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ قَالَ حَدَّثَنِي سَعِيدٌ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تُنْكَحُ النِّسَاءُ لِأَرْبَعٍ لِمَالِهَا وَجَمَالِهَا وَحَسَبِهَا وَدِينِهَا فَاظْفَرْ بِذَاتِ الدِّينِ تَرِبَتْ يَدَاكَ [صححه البخاري (٥٠٩٠)، ومسلم (١٤٦٦)].

(۹۵۱۷) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا عورت سے چار وجوہات کی بناء پر نکاح کیا جاتا ہے، اس کے مال و دولت کی وجہ سے، اس کے حسن و جمال کی وجہ سے، اس کے حسب نسب کی وجہ سے، اور اس کے دین کی وجہ سے، تو دین دار کو منتخب کر کے کامیاب ہو جاؤ، تمہارے ہاتھ خاک آلودہ ہوں۔

(۹۵۱۸) حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنِ ابْنِ عَجْلَانَ قَالَ سَمِعْتُ أَبِي يُحَدِّثُ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي سَفَرٍ يَسِيرُ فَلَعَنَ رَجُلٌ نَاقَةً فَقَالَ أَيْنَ صَاحِبُ النَّاقَةِ فَقَالَ الرَّجُلُ أَنَا قَالَ أَخِّرْهَا فَقَدْ أُجِبْتَ فِيهَا [اخرجه النسائي في الكبرى. قال شعيب: صحيح لغيره. وهذا اسناد جيد.].

(۹۵۱۸) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام کسی سفر میں تھے، ایک آدمی نے اپنی اونٹنی کو لعنت ملامت کی، نبی علیہ السلام نے پوچھا اونٹنی کا مالک کہاں ہے؟ اس آدمی نے کہا میں حاضر ہوں، نبی علیہ السلام نے فرمایا اس اونٹنی کو پیچھے لے جاؤ، کہ اس کے بارے تمہاری بات قبول ہو گئی۔

(۹۵۱۹) حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنِ ابْنِ عَجْلَانَ قَالَ سَمِعْتُ أَبِي يُحَدِّثُ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَرُونِي مَا تَرَكْتُكُمْ فَإِنَّمَا هَلَكَ مَنْ كَانَ قَبْلَكُمْ بِكَثْرَةِ سُؤَالِهِمْ أَنْبِيَائَهُمْ وَاخْتِلَافِهِمْ عَلَيْهِمْ وَإِذَا نَهَيْتُكُمْ عَنْ شَيْءٍ فَانْتَهُوا وَإِذَا أَمَرْتُكُمْ بِأَمْرٍ فَأْتُوا مِنْهُ مَا اسْتَطَعْتُمْ [راجع: ٧٣٦١].

(۹۵۱۹) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا جب تک کسی مسئلے کو بیان کرنے میں تمہیں چھوڑے رکھوں اس وقت تک تم بھی مجھے چھوڑے رکھو، اس لئے کہ تم سے پہلی امتیں بکثرت سوال کرنے اور اپنے انبیاء علیہم السلام سے اختلاف کرنے کی وجہ سے ہی ہلاک ہوئی تھیں، میں تمہیں جس چیز سے روکوں، اس سے رک جاؤ اور جس چیز کا حکم دوں اسے اپنی طاقت کے مطابق پورا کرو۔

(۹۵۲۰) حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنِ ابْنِ عَجْلَانَ قَالَ سَمِعْتُ أَبِي يُحَدِّثُ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمَرْأَةُ كَالضِّلَعِ فَإِنْ تَحْرِصْ عَلَى إِقَامَتِهِ تَكْسِرْهُ وَإِنْ تَتْرُكْهُ تَسْتَمْتِعْ بِهِ وَفِيهِ عِوَجٌ

(۹۵۲۰) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا عورت پسلی کی طرح ہوتی ہے، اگر تم اسے سیدھا کرنے کی

کوشش کرو گے تو اسے توڑ ڈالو گے اور اگر اسے اس کے حال پر چھوڑ دو گے تو اس کے اس ٹیڑھے پن کے ساتھ ہی اس سے فائدہ اٹھالو گے۔

(۹۵۲۱) حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنِ ابْنِ عَجْلَانَ قَالَ سَمِعْتُ أَبِي يُحَدِّثُ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ (ح) وَأَبَا الزِّنَادِ عَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَوْ أَنَّ رَجُلًا اطَّلَعَ عَلَيْكَ فِي بَيْتِكَ فَحَذَفْتَهُ بِحَصَاةٍ فَفَقَأْتَ عَيْنَهُ لَمْ يَكُنْ عَلَيْكَ جُنَاحٌ [راجع: ۷۳۱۱].

(۹۵۲۱) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا اگر کوئی آدمی تمہاری اجازت کے بغیر تمہارے گھر میں جھانک کر دیکھے اور تم اسے کنکری دے مارو جس سے اس کی آنکھ پھوٹ جائے تو تم پر کوئی گناہ نہیں۔

(۹۵۲۲) حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنِ ابْنِ عَجْلَانَ قَالَ سَمِعْتُ أَبِي يُحَدِّثُ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْمُكْثِرُونَ هُمُ الْأَسْفَلُونَ إِلَّا مَنْ قَالَ بِالْمَالِ هَكَذَا وَهَكَذَا وَهَكَذَا وَهَكَذَا أَمَامَهُ وَعَنْ يَمِينِهِ وَعَنْ شِمَالِهِ وَخَلْفَهُ [راجع: ۸۴۶۳].

(۹۵۲۲) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا مال و دولت کی ریل پیل والے لوگ ہی نیچے ہوں گے، سوائے ان لوگوں کے جو اپنے ہاتھوں سے بھر بھر کر دائیں بائیں اور آگے تقسیم کریں۔

(۹۵۲۳) حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنِ ابْنِ عَجْلَانَ قَالَ سَمِعْتُ أَبِي يُحَدِّثُ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَقُومُ السَّاعَةُ حَتَّى يُقْبَضَ الْعِلْمُ وَيَظْهَرَ الْجَهْلُ وَيَكْثُرَ الْهَرْجُ قِيلَ وَمَا الْهَرْجُ قَالَ الْقَتْلُ [انظر: ۱۰۸۰۲].

(۹۵۲۳) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا قیامت اس وقت تک قائم نہیں ہوگی جب تک علم اٹھا نہ لیا جائے، جہالت کا غلبہ نہ ہو جائے، اور ''ہرج'' کی کثرت نہ ہونے لگے، کسی نے پوچھا کہ ہرج کا کیا معنی ہے؟ فرمایا قتل۔

(۹۵۲۴) حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنِ ابْنِ عَجْلَانَ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو الزِّنَادِ عَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ كُلُّ ابْنِ آدَمَ يَبْلَى وَيَأْكُلُهُ التُّرَابُ إِلَّا عَجْبَ الذَّنَبِ مِنْهُ خُلِقَ وَفِيهِ يُرَكَّبُ [راجع: ۸۲۶۶].

(۹۵۲۴) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا زمین ابن آدم کا سارا جسم کھا جائے گی سوائے ریڑھ کی ہڈی کے کہ اسی سے انسان پیدا کیا جائے گا اور اسی سے اس کی ترکیب ہوگی۔

(۹۵۲۵) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ جَعْفَرِ بْنِ مَيْمُونٍ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو عُثْمَانَ النَّهْدِيُّ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَمَرَهُ أَنْ يَخْرُجَ فَيُنَادِيَ أَنْ لَا صَلَاةَ إِلَّا بِقِرَاءَةِ فَاتِحَةِ الْكِتَابِ فَمَا زَادَ

(۹۵۲۵) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے انہیں حکم دیا کہ باہر نکل کر اس بات کی منادی کر دیں کہ سورۂ فاتحہ اور اس کے ساتھ کسی دوسری سورت کی قراءت کے بغیر کوئی نماز نہیں ہوتی۔

(۹۵۲۶) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنِ ابْنِ أَبِي ذِئْبٍ عَنِ الْمَقْبُرِيِّ وَحَجَّاجٌ قَالَ أَخْبَرَنَا ابْنُ أَبِي ذِئْبٍ حَدَّثَنِي سَعِيدُ بْنُ أَبِي سَعِيدٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ يُحِبُّ الْعُطَاسَ وَيَكْرَهُ التَّثَاؤُبَ فَمَنْ عَطَسَ فَحَمِدَ اللَّهَ فَحَقٌّ عَلَى مَنْ سَمِعَهُ أَنْ يَقُولَ يَرْحَمُكَ اللَّهُ وَإِذَا تَثَاءَبَ أَحَدُكُمْ فَلْيَرُدَّهُ مَا اسْتَطَاعَ وَلَا يَقُلْ آهْ آهْ فَإِنَّ أَحَدَكُمْ إِذَا فَتَحَ فَاهُ فَإِنَّ الشَّيْطَانَ يَضْحَكُ مِنْهُ أَوْ بِهِ قَالَ حَجَّاجٌ فِي حَدِيثِهِ وَأَمَّا التَّثَاؤُبُ فَإِنَّمَا هُوَ مِنَ الشَّيْطَانِ [صححه البخاري (۳۲۸۹)، والحاكم (۴/۲۶۴). وقال الترمذي: صحيح].

(۹۵۲۶) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا اللہ تعالیٰ چھینک کو پسند کرتا ہے اور جمائی سے نفرت کرتا ہے، لہٰذا جس آدمی کو چھینک آئے اور وہ اس پر الحمدللہ کہے تو ہر سننے والے پر حق ہے کہ یرحمک اللہ کہے، اور جب کسی کو جمائی آئے تو حتی الامکان اسے روکے، اور ہا ہا نہ کہے کیونکہ جب کوئی آدمی جمائی لینے کے لیے منہ کھول کر ہا، ہا کرتا ہے تو وہ شیطان ہوتا ہے جو اس کے پیٹ میں سے ہنس رہا ہوتا ہے۔

(۹۵۲۷) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنِ ابْنِ أَبِي ذِئْبٍ قَالَ حَدَّثَنِي عَبْدُالرَّحْمَنِ بْنُ مِهْرَانَ عَنْ عَبْدِالرَّحْمَنِ بْنِ سَعْدٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْأَبْعَدُ فَالْأَبْعَدُ مِنَ الْمَسْجِدِ أَعْظَمُ أَجْرًا [راجع: ۸۶۰۳].

(۹۵۲۷) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا جو شخص مسجد سے جتنے زیادہ فاصلے سے آتا ہے، اس کا اجر اتنا ہی زیادہ ہوتا ہے۔

(۹۵۲۸) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنِ ابْنِ أَبِي ذِئْبٍ قَالَ حَدَّثَنِي عَجْلَانُ مَوْلَى الْمُشْمَعِلِّ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا تُسَابَّ وَأَنْتَ صَائِمٌ وَإِنْ سَبَّكَ إِنْسَانٌ فَقُلْ إِنِّي صَائِمٌ

(۹۵۲۸) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا جب تم میں سے کوئی شخص روزہ دار ہو تو اسے کوئی گالی گلوچ کی بات نہیں کرنی چاہئے بلکہ اگر کوئی آدمی اس سے لڑنا یا گالی گلوچ کرنا چاہے تو اسے یوں کہہ دینا چاہئے کہ میں روزے سے ہوں۔

(۹۵۲۹) حَدَّثَنَا يَحْيَى يَعْنِي ابْنَ سَعِيدٍ عَنْ يَزِيدَ بْنِ كَيْسَانَ قَالَ حَدَّثَنِي أَبُو حَازِمٍ قَالَ قَالَ أَبُو هُرَيْرَةَ بَيْنَمَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الْمَسْجِدِ إِذْ قَالَ يَا عَائِشَةُ نَاوِلِينِي الثَّوْبَ قَالَتْ إِنِّي لَسْتُ أُصَلِّي قَالَ إِنَّهُ لَيْسَ فِي يَدِكِ فَنَاوَلَتْهُ [صححه مسلم (۲۹۹)].

(۹۵۲۹) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام مسجد میں تھے، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے فرمایا مجھے کپڑا پکڑا دو، انہوں نے کہا کہ میں نماز نہیں پڑھ سکتی، نبی علیہ السلام نے فرمایا تمہاری ناپاکی تمہارے ہاتھ میں تو نہیں ہے، چنانچہ انہوں نے نبی علیہ السلام کو وہ کپڑا پکڑا دیا۔

(۹۵۳۰) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ يَزِيدَ بْنِ كَيْسَانَ قَالَ حَدَّثَنِي أَبُو حَازِمٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ عَرَّسْنَا مَعَ رَسُولِ

اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَمْ نَسْتَيْقِظْ حَتَّى طَلَعَتْ الشَّمْسُ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِيَأْخُذْ كُلُّ رَجُلٍ بِرَأْسِ رَاحِلَتِهِ فَإِنَّ هَذَا مَنْزِلٌ حَضَرَنَا فِيهِ الشَّيْطَانُ قَالَ فَفَعَلْنَا قَالَ فَدَعَا بِالْمَاءِ فَتَوَضَّأَ ثُمَّ صَلَّى رَكْعَتَيْنِ قَبْلَ صَلَاةِ الْغَدَاةِ ثُمَّ أُقِيمَتْ الصَّلَاةُ فَصَلَّى الْغَدَاةَ [صححه مسلم (٦٨٠)، وابن خزيمة: (٩٨٨ و٩٩٩ و١١١٨ و١٢٥٢)].

(۹۵۳۰) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام کے ساتھ ہم نے کسی سفر میں رات کے آخری حصے میں پڑاؤ کیا، ہم سونے کے بعد طلوع آفتاب سے قبل بیدار نہ ہو سکے، نبی علیہ السلام نے فرمایا ہر آدمی اپنی سواری کا سر پکڑے (اور یہاں سے نکل جائے) کیونکہ اس جگہ شیطان ہم پر غالب آ گیا ہے، چنانچہ ہم نے ایسا ہی کیا، پھر نبی علیہ السلام نے پانی منگوا کر وضو کیا، پھر نماز فجر سے پہلے کی دو سنتیں پڑھیں، پھر اقامت کہی گئی اور نبی علیہ السلام نے فجر کی نماز پڑھائی۔

(۹۵۳۱) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ قَالَ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ كَيْسَانَ قَالَ حَدَّثَنِي أَبُو حَازِمٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ احْشُدُوا فَإِنِّي سَأَقْرَأُ عَلَيْكُمْ ثُلُثَ الْقُرْآنِ قَالَ فَحَشَدَ مَنْ حَشَدَ ثُمَّ خَرَجَ فَقَرَأَ قُلْ هُوَ اللَّهُ أَحَدٌ ثُمَّ دَخَلَ فَقَالَ بَعْضُنَا لِبَعْضٍ هَذَا خَبَرٌ جَائَهُ مِنْ السَّمَاءِ فَذَلِكَ الَّذِي أَدْخَلَهُ ثُمَّ خَرَجَ فَقَالَ إِنِّي قَدْ قُلْتُ لَكُمْ إِنِّي سَأَقْرَأُ عَلَيْكُمْ ثُلُثَ الْقُرْآنِ وَإِنَّهَا تَعْدِلُ ثُلُثَ الْقُرْآنِ

(۹۵۳۱) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام نے فرمایا جمع ہو جاؤ، میں تمہیں ایک تہائی قرآن پڑھ کر سناؤں گا، چنانچہ جمع ہونے والے جمع ہو گئے، تھوڑی دیر بعد نبی علیہ السلام گھر سے باہر تشریف لائے اور سورۂ اخلاص کی تلاوت فرمائی، اور واپس گھر میں داخل ہو گئے، ہم ایک دوسرے سے کہنے لگے کہ شاید نبی علیہ السلام پر وحی نازل ہو رہی ہے اس لئے آپ گھر چلے گئے ہیں لیکن تھوڑی دیر بعد نبی علیہ السلام باہر تشریف لائے اور فرمایا میں نے تم سے کہا تھا کہ میں تمہیں ایک تہائی قرآن پڑھ کر سناؤں گا، سورۂ اخلاص ایک تہائی قرآن کے برابر ہی ہے۔

(۹۵۳۲) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ عَوْفٍ قَالَ حَدَّثَنَا خِلَاسٌ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ (ح) وَالْحَسَنِ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ أَتَى كَاهِنًا أَوْ عَرَّافًا فَصَدَّقَهُ بِمَا يَقُولُ فَقَدْ كَفَرَ بِمَا أُنْزِلَ عَلَى مُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

(۹۵۳۲) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا جو شخص کسی کاہن یا نجومی کے پاس جائے اور اس کی باتوں کی تصدیق کرے تو گویا اس نے محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) پر نازل ہونے والی شریعت سے کفر کیا۔

(۹۵۳۳) حَدَّثَنَا يَحْيَى قَالَ أَخْبَرَنَا الْمُثَنَّى بْنُ سَعِيدٍ قَالَ حَدَّثَنَا قَتَادَةُ عَنْ بُشَيْرِ بْنِ كَعْبٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا اخْتَلَفْتُمْ أَوْ تَشَاجَرْتُمْ فِي الطَّرِيقِ فَدَعُوا سَبْعَةَ أَذْرُعٍ [قال الترمذي: حسن صحيح. قال الألباني: حسن صحيح (ابو داود: ٣٥٣٣، ابن ماجة: ٢٣٣٨، الترمذي: ١٣٥٦)].

[انظر: ١٠٠١٣، ١٠١٣٩].

(۹۵۳۳) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جب راستے کی پیمائش میں تم لوگوں کے درمیان اختلاف ہو جائے تو اسے سات گز پر اتفاق کر کے دور کر لیا کرو۔

(۹۵۳٤) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ فُضَيْلِ بْنِ غَزْوَانَ قَالَ حَدَّثَنِي أَبُو حَازِمٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَّى عَلَى رَجُلٍ تَرَكَ دِينَارَيْنِ أَوْ ثَلَاثَةً فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَيَّتَانِ أَوْ ثَلَاثَةٌ [انظر: ۱۰٤۰۵].

(۹۵۳٤) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ایک شخص کی نماز جنازہ پڑھائی جس نے دو تین دینار چھوڑے تھے (جو مال غنیمت میں خیانت کر کے لیے گئے تھے) نبی علیہ السلام نے فرمایا یہ آگ کے انگارے ہیں۔

(۹۵۳۵) حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ كُلُّ مُسْكِرٍ حَرَامٌ [وصحح اسناده البوصيري. قال الألباني: حسن صحيح (ابن ماجة: ۳٤۰۱، النسائي: ۲۹۷/۸). قال شعيب: صحيح لغيره. وهذا اسناد حسن]. [انظر: ۱۰۵۱۷].

(۹۵۳۵) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا ہر نشہ آور چیز حرام ہے۔

(۹۵۳٦) حَدَّثَنَا عَبْد اللَّهِ حَدَّثَنِي أَبِي وَيَحْيَى بْنُ مَعِينٍ قَالَا حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ سَعِيدٍ يَعْنِي ابْنَ أَبِي هِنْدٍ قَالَ حَدَّثَنِي إِسْمَاعِيلُ بْنُ أَبِي حَكِيمٍ عَنْ سَعِيدِ ابْنِ مَرْجَانَةَ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ أَعْتَقَ رَقَبَةً أَعْتَقَ اللَّهُ بِكُلِّ إِرْبٍ مِنْهُ إِرْبًا مِنْ النَّارِ [راجع: ۹٤۵۵].

(۹۵۳٦) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا جو شخص کسی مسلمان غلام کو آزاد کرے، اللہ اس غلام کے ہر عضو کے بدلے میں آزاد کرنے والے کے ہر عضو کو جہنم سے آزاد فرما دیں گے۔

(۹۵۳۷) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ شُعْبَةَ قَالَ حَدَّثَنِي مُوسَى بْنُ أَبِي عُثْمَانَ قَالَ حَدَّثَنِي أَبُو يَحْيَى مَوْلَى جَعْدَةَ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ أَنَّهُ سَمِعَ مِنْ فَمِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ الْمُؤَذِّنُ يُغْفَرُ لَهُ مَدَّ صَوْتِهِ وَيَشْهَدُ لَهُ كُلُّ رَطْبٍ وَيَابِسٍ وَشَاهِدُ الصَّلَاةِ يُكْتَبُ لَهُ خَمْسٌ وَعِشْرُونَ حَسَنَةً وَيُكَفَّرُ عَنْهُ مَا بَيْنَهُمَا [صححه ابن خزيمة: (۳۹۰)، وابن حبان (۱٦٦٦). قال الألباني: حسن صحيح (ابو داود: ۵۱۵، ابن ماجة: ۷۲٤، النسائي: ۱۲/۲). قال شعيب: صحيح وهذا اسناد جيد]. [راجع: ۹۳۱۷].

(۹۵۳۷) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا مؤذن کی آواز جہاں تک پہنچتی ہے، ان کی برکت سے اس کی بخشش کر دی جاتی ہے اور ہر تر اور خشک چیز اس کے حق میں گواہی دیتی ہے، اور نماز میں باجماعت شریک ہونے والے کے لیے پچیس نیکیاں لکھی جاتی ہیں اور دو نمازوں کے درمیانی وقفے کے لئے اسے کفارہ بنا دیا جاتا ہے۔

(۹۵۳۸) حَدَّثَنَا يَحْيَى وَهُوَ ابْنُ سَعِيدٍ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ

رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَيْكُمْ بِهَذِهِ الْحَبَّةِ السَّوْدَاءِ فَإِنَّ فِيهَا شِفَاءً مِنْ كُلِّ دَاءٍ إِلَّا السَّامَ قِيلَ يَا رَسُولَ اللَّهِ وَمَا السَّامُ قَالَ الْمَوْتُ [راجع: ۷۲۸۵].

(۹۵۳۸) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا اس کلونجی کا استعمال اپنے اوپر لازم کرلو کیونکہ اس میں موت کے علاوہ ہر بیماری کی شفاء ہے۔

(۹۵۳۹) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ وَيَعْلَى قَالَا حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو مِثْلَهُ فِي الْحَبَّةِ السَّوْدَاءِ

(۹۵۳۹) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۹۵۴۰) حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ حَدَّثَنِي أَبُو سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ وَجَدَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رِيحَ ثُومٍ فِي الْمَسْجِدِ فَقَالَ مَنْ أَكَلَ مِنْ هَذِهِ الشَّجَرَةِ الْخَبِيثَةِ فَلَا يَقْرَبَنَّ مَسْجِدَنَا [انظر: ۷۵۷۳].

(۹۵۴۰) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام کو مسجد میں لہسن کی بدبو آئی تو نبی علیہ السلام نے فرمایا جو شخص اس گندے درخت (لہسن) میں سے کچھ کھا کر آئے، وہ ہماری اس مسجد کے قریب نہ آئے۔

(۹۵۴۱) حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنِ ابْنِ أَبِي عَرُوبَةَ عَنْ قَتَادَةَ عَنِ النَّضْرِ بْنِ أَنَسٍ عَنْ بَشِيرِ بْنِ نَهِيكٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْعُمْرَى مِيرَاثٌ لِأَهْلِهَا أَوْ جَائِزَةٌ لِأَهْلِهَا [راجع: ۸۴۳۸].

(۹۵۴۱) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا عمر بھر کے لئے کسی چیز کو وقف کر دینا صحیح ہے اور اس شخص کی میراث بن جاتی ہے۔

(۹۵۴۲) حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنِ ابْنِ أَبِي عَرُوبَةَ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ عَطَاءٍ عَنْ جَابِرٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِثْلَهُ [انظر: ۱۴۲۲۱].

(۹۵۴۲) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے بھی مروی ہے۔

(۹۵۴۳) حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ عَوْفٍ قَالَ حَدَّثَنَا خِلَاسٌ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ بَيْنَ يَدَيِ السَّاعَةِ قَرِيبٌ مِنْ ثَلَاثِينَ دَجَّالِينَ كَذَّابِينَ كُلُّهُمْ يَقُولُ أَنَا نَبِيٌّ أَنَا نَبِيٌّ [انظر: ۸۱۲۲].

(۹۵۴۳) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا قیامت سے پہلے تیس کے قریب دجال و کذاب لوگ آئیں گے جن میں سے ہر ایک کا گمان یہی ہوگا کہ وہ خدا کا پیغمبر ہے۔

(۹۵۴۴) حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَوْلَا أَنْ أَشُقَّ عَلَى أُمَّتِي لَأَمَرْتُهُمْ بِالسِّوَاكِ عِنْدَ كُلِّ صَلَاةٍ أَوْ مَعَ كُلِّ صَلَاةٍ [راجع: ۷۵۰۴].

(۹۵۴۴) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا اگر مجھے اپنی امت پر مشقت کا اندیشہ نہ ہوتا تو میں انہیں ہر نماز کے وقت مسواک کرنے کا حکم دیتا۔

(۹۵۴۵) حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ قَالَ حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي رَافِعٍ وَكَانَ كَاتِبًا لِعَلِيٍّ قَالَ كَانَ مَرْوَانُ يَسْتَخْلِفُ أَبَا هُرَيْرَةَ عَلَى الْمَدِينَةِ فَاسْتَخْلَفَهُ مَرَّةً فَصَلَّى الْجُمُعَةَ فَقَرَأَ سُورَةَ الْجُمُعَةِ وَإِذَا جَاءَكَ الْمُنَافِقُونَ فَلَمَّا انْصَرَفَ مَشَيْتُ إِلَى جَنْبِهِ فَقُلْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ قَرَأْتَ بِسُورَتَيْنِ قَرَأَ بِهِمَا عَلِيٌّ عَلَيْهِ السَّلَام قَالَ قَرَأَ بِهِمَا حِبِّي أَبُو الْقَاسِمِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ [صححه مسلم (۸۷۷)، وابن خزيمة: (۱۸۴۳) و (۱۸۴۴)].

(۹۵۴۵) عبداللہ بن ابی رافع ''جو حضرت علی رضی اللہ عنہ کے کاتب تھے'' کہتے ہیں کہ مروان اپنی غیر موجودگی میں حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کو مدینہ منورہ پر اپنا جانشین بنا کر جاتا تھا، ایک مرتبہ اس نے انہیں اپنا جانشین بنایا تو نماز جمعہ بھی حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نے ہی پڑھائی اور اس میں سورۂ جمعہ اور سورۂ منافقون کی تلاوت فرمائی، نماز سے فارغ ہو کر میں ان کی ایک جانب چلنے لگا، راستے میں میں نے ان سے پوچھا کہ اے ابو ہریرہ! آپ نے بھی وہی دو سورتیں پڑھیں جو حضرت علی رضی اللہ عنہ پڑھتے تھے؟ انہوں نے فرمایا کہ دراصل میرے محبوب، ابوالقاسم صلی اللہ علیہ وسلم نے یہی دو سورتیں پڑھی تھیں۔

(۹۵۴۶) حَدَّثَنَا يَحْيَى قَالَ حَدَّثَنَا عَوْفٌ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدٌ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ اتَّبَعَ جَنَازَةَ مُسْلِمٍ إِيمَانًا وَاحْتِسَابًا فَصَلَّى عَلَيْهَا وَأَقَامَ حَتَّى تُدْفَنَ رَجَعَ بِقِيرَاطَيْنِ مِنَ الْأَجْرِ كُلُّ قِيرَاطٍ مِثْلُ أُحُدٍ وَمَنْ صَلَّى عَلَيْهَا وَرَجَعَ قَبْلَ أَنْ تُدْفَنَ فَإِنَّهُ يَرْجِعُ بِقِيرَاطٍ [صححه البخاري (۴۷)]. [انظر: ۱۰۳۹۶].

(۹۵۴۶) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا جو شخص کسی مسلمان کی نماز جنازہ ایمان اور ثواب کی نیت سے پڑھے، اسے ایک قیراط کے برابر ثواب ملے گا اور جو شخص دفن سے فراغت ہونے تک انتظار کرتا رہا، اسے دو قیراط کے برابر ثواب ملے گا، جن میں سے ہر قیراط احد پہاڑ کے برابر ہوگا۔

(۹۵۴۷) حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ عَوْفٍ قَالَ حَدَّثَنَا خِلَاسٌ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَثَلُ الَّذِي يَعُودُ فِي هِبَتِهِ مَثَلُ الْكَلْبِ إِذَا شَبِعَ قَاءَ ثُمَّ عَادَ فِي قَيْئِهِ [راجع: ۷۵۱۶].

(۹۵۴۷) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا جو شخص کسی کو ہدیہ دے کر واپس مانگ لے، اس کی مثال اس کتے کی سی ہے جو خوب سیراب ہو کر کھائے اور جب پیٹ بھر جائے تو اسے قے کر دے اور اس قے کو چاٹ کر دوبارہ کھانے لگے۔

(۹۵۴۸) حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ شُعْبَةَ وَمُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ زِيَادٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ غُنْدَرٌ فِي حَدِيثِهِ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ لِكُلِّ نَبِيٍّ دَعْوَةً دَعَاهَا وَإِنِّي أُرِيدُ أَنْ أَدَّخِرَ دَعْوَتِي إِنْ شَاءَ اللَّهُ شَفَاعَةً لِأُمَّتِي يَوْمَ الْقِيَامَةِ قَالَ ابْنُ جَعْفَرٍ فِي أُمَّتِهِ [راجع: ۹۲۹۲].

(۹۵۴۸) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہر نبی کی ایک دعاء ضرور قبول ہوتی ہے اور میں نے اپنی وہ دعاء قیامت کے دن اپنی امت کی شفاعت کے لئے رکھ چھوڑی ہے۔

(۹۵۴۹) حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ شُعْبَةَ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ زِيَادٍ وَحَجَّاجٌ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ زِيَادٍ قَالَ

كَانَ أَبُو هُرَيْرَةَ يَمُرُّ بِنَا وَنَحْنُ نَتَوَضَّأُ مِنَ الْمَطْهَرَةِ فَيَقُولُ لَنَا أَسْبِغُوا الْوُضُوءَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ وَيْلٌ لِلْأَعْقَابِ مِنْ النَّارِ قَالَ حَجَّاجٌ الْعَقِبِ [راجع: ٧١٢٢].

(۹۵۴۹) محمد بن زیاد کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ ہم لوگوں کے پاس سے گذرے جو وضو کر رہے تھے، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کہنے لگے کہ وضو خوب اچھی طرح کرو، کیونکہ میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ جہنم کی آگ سے ایڑیوں کے لئے ہلاکت ہے۔

(٩٥٥٠) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ شُعْبَةَ إِنْ شَاءَ اللَّهُ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ زِيَادٍ قَالَ كَانَ مَرْوَانُ يَسْتَخْلِفُ أَبَا هُرَيْرَةَ عَلَى الْمَدِينَةِ فَيَضْرِبُ بِرِجْلِهِ فَيَقُولُ خَلُّوا الطَّرِيقَ خَلُّوا قَدْ جَاءَ الْأَمِيرُ قَدْ جَاءَ الْأَمِيرُ قَالَ أَبُو الْقَاسِمِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَنْظُرُ اللَّهُ إِلَى مَنْ جَرَّ إِزَارَهُ بَطَرًا [راجع: ٨٩٩٢].

(۹۵۵۰) محمد بن زیاد کہتے ہیں کہ بعض اوقات مروان حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کو مدینہ پر اپنا نائب مقرر کر جاتا تھا، وہ اسے پاؤں سے ٹھوکر مارتے اور کہتے کہ راستہ چھوڑ دو، امیر آ گیا، امیر آ گیا، اور ابو القاسم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے کہ جو شخص تکبر کی وجہ سے اپنے ازار کو زمین پر کھینچتے ہوئے چلتا ہے، اللہ اس پر نظر کرم نہیں فرماتا۔

(٩٥٥١) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ شُعْبَةَ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ زِيَادٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ صُومُوا لِرُؤْيَتِهِ وَأَفْطِرُوا لِرُؤْيَتِهِ فَإِنْ غُمَّ عَلَيْكُمْ فَأَكْمِلُوا الْعِدَّةَ ثَلَاثِينَ [راجع: ٩٣٦٥].

(۹۵۵۱) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے ابو القاسم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ چاند دیکھ کر روزہ رکھا کرو، چاند دیکھ کر عید منایا کرو، اگر چاند نظر نہ آئے اور آسمان پر ابر چھایا ہو تو تیس کی گنتی پوری کیا کرو۔

(٩٥٥٢) حَدَّثَنَا

(۹۵۵۲) کاتبین کی غلطی واضح کرنے کے لئے ہمارے پاس موجود نسخے میں یہاں صرف لفظ ''حدثنا'' لکھا ہوا ہے۔

(٩٥٥٣) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ شُعْبَةَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ زِيَادٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ وَابْنُ جَعْفَرٍ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ زِيَادٍ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أَحْفِهِمَا جَمِيعًا أَوْ انْعَلْهُمَا جَمِيعًا فَإِذَا انْتَعَلْتَ فَابْدَأْ بِالْيُمْنَى وَإِذَا خَلَعْتَ فَابْدَأْ بِالْيُسْرَى [راجع: ٧١٧٩].

(۹۵۵۳) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا دونوں جوتیاں پہنا کرو یا دونوں اتار دیا کرو، جب تم میں سے کوئی شخص جوتی پہنے تو دائیں پاؤں سے ابتداء کرے اور جب اتارے تو پہلے بائیں پاؤں کی اتارے۔

(٩٥٥٤) حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ شُعْبَةَ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ زِيَادٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ وَابْنُ جَعْفَرٍ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ زِيَادٍ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا جَاءَ خَادِمُ أَحَدِكُمْ بِطَعَامِهِ فَلْيُجْلِسْهُ مَعَهُ فَإِنْ لَمْ يُجْلِسْهُ مَعَهُ فَلْيُنَاوِلْهُ أُكْلَةً أَوْ أُكْلَتَيْنِ فَإِنَّهُ وَلِيَ عِلَاجَهُ وَحَرَّهُ [راجع: ٧٥٠٥].

(۹۵۵۴) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا جب تم میں سے کسی کا خادم کھانا پکانے میں اس کی کفایت کرے تو اسے چاہئے کہ وہ اسے بھی اپنے ساتھ بٹھا کر کھانا کھلائے، اگر ایسا نہیں کر سکتا تو ایک دو لقمے ہی اسے دے دے۔

(۹۵۵۵) حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ شُعْبَةَ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ زِيَادٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ اشْتَرَى شَاةً مُصَرَّاةً فَرَدَّهَا رَدَّ مَعَهَا صَاعًا مِنْ تَمْرٍ لَا سَمْرَاءَ [راجع: ۸۹۹٤].

(۹۵۵۵) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا جو شخص (اس دھوکے کا شکار ہو کر) ایسی بکری خرید لے جس کے تھن باندھ دیئے گئے ہوں تو یا تو اس جانور کو اپنے پاس ہی رکھے (اور معاملہ رفع دفع کر دے) یا پھر اس جانور کو مالک کے حوالے کر دے اور ساتھ میں ایک صاع کھجور بھی دے۔

(۹۵۵٦) حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ شُعْبَةَ قَالَ حَدَّثَنِي عَطَاءُ بْنُ أَبِي مَيْمُونَةَ عَنْ أَبِي رَافِعٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ كَانَ اسْمُ زَيْنَبَ بَرَّةَ فَسَمَّاهَا النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ زَيْنَبَ [صححه البخاري (٦١٩٢)، ومسلم (٢١٤١)، وابن حبان (٥٨٣٠)]. [انظر: ١٠١٠٤].

(۹۵۵٦) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام کی زوجہ محترمہ حضرت زینب رضی اللہ عنہا کا نام پہلے "برہ" تھا، نبی علیہ السلام نے بدل کر ان کا نام "زینب" رکھ دیا۔

(۹۵۵۷) حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ سُفْيَانَ قَالَ حَدَّثَنِي سَعْدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ عَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ وَابْنُ جَعْفَرٍ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ زِيَادٍ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أَحْفَظُهُ قَالَ إِنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَقْرَأُ فِي صَلَاةِ الصُّبْحِ يَوْمَ الْجُمُعَةِ الم تَنْزِيلُ وَهَلْ أَتَى [صححه البخاري (١٠٦٨)، ومسلم (٨٨٠)]. [انظر: ١٠١٠٤].

(۹۵۵۷) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام جمعہ کے دن نماز فجر میں سورۂ سجدہ اور سورۂ دہر کی تلاوت فرماتے تھے۔

(۹۵۵۸) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ سَعِيدِ بْنِ أَبِي هِنْدٍ قَالَ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ أَبِي حَكِيمٍ عَنْ سَعِيدِ ابْنِ مَرْجَانَةَ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ أَعْتَقَ رَقَبَةً أَعْتَقَ اللَّهُ بِكُلِّ إِرْبٍ مِنْهُ إِرْبًا مِنَ النَّارِ [راجع: ٩٤٥٥].

(۹۵۵۸) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا جو شخص کسی غلام کو آزاد کرے، اللہ اس غلام کے ہر عضو کے بدلے میں آزاد کرنے والے کے ہر عضو کو جہنم سے آزاد فرمادیں گے۔

(۹۵۵۹) حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنِ ابْنِ أَبِي ذِئْبٍ قَالَ حَدَّثَنِي خَالِي الْحَارِثُ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَتَبَ اللَّهُ عَلَى كُلِّ نَفْسٍ حَظَّهَا مِنَ الزِّنَا

(۹۵۵۹) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا اللہ نے ہر انسان پر زنا میں سے اس کا حصہ لکھ چھوڑا ہے۔

(۹۵۶۰) حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ حَدَّثَنِي أَبُو سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ الضِّيَافَةَ ثَلَاثَةٌ فَمَا زَادَ فَهُوَ صَدَقَةٌ [راجع: ۷۸٦۰].

(۹۵۶۰) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا ضیافت (مہمان نوازی) تین دن تک ہوتی ہے، اس کے بعد جو کچھ بھی ہے وہ صدقہ ہے۔

(۹۵۶۱) حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنِ ابْنِ عَجْلَانَ قَالَ حَدَّثَنِي سَعِيدُ بْنُ يَسَارٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا مِنْ مُسْلِمٍ يَتَصَدَّقُ بِصَدَقَةٍ مِنْ كَسْبٍ طَيِّبٍ وَلَا يَصْعَدُ إِلَى السَّمَاءِ إِلَّا طَيِّبٌ إِلَّا كَأَنَّمَا يَضَعُهَا فِي كَفِّ الرَّحْمَنِ عَزَّ وَجَلَّ فَيُرَبِّيهَا كَمَا يُرَبِّي الرَّجُلُ فَلُوَّهُ أَوْ فَصِيلَهُ حَتَّى إِنَّ التَّمْرَةَ لَتَعُودُ مِثْلَ الْجَبَلِ الْعَظِيمِ [راجع: ۸۳٦۳].

(۹۵۶۱) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا بندہ جب حلال مال میں سے کوئی چیز صدقہ کرتا ہے ''اور آسمان پر حلال چیز ہی چڑھتی ہے'' تو اللہ اسے قبول فرمالیتا ہے اور اپنے دائیں ہاتھ سے پکڑ لیتا ہے اور جس طرح تم میں سے کوئی شخص اپنی بکری کے بچے کی پرورش اور نشوونما کرتا ہے، اسی طرح اللہ اس کی نشوونما کرتا ہے، حتیٰ کہ ایک کھجور اللہ تعالیٰ کے ہاتھ میں بڑھتے بڑھتے ایک پہاڑ کے برابر بن جاتی ہے۔

(۹۵۶۲) حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ مُجَالِدٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَامِرٌ عَنِ الْمُحَرَّرِ بْنِ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَزَالُ النَّاسُ يَسْأَلُونَ حَتَّى يَقُولُوا كَانَ اللَّهُ قَبْلَ كُلِّ شَيْءٍ فَمَا كَانَ قَبْلَهُ

(۹۵۶۲) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا کچھ لوگوں پر سوال کی عادت غالب آجائے گی حتیٰ کہ وہ یہ سوال بھی کرنے لگیں گے کہ ساری مخلوق کو تو اللہ نے پیدا کیا، پھر اللہ کو کس نے پیدا کیا؟

(۹۵۶۳) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ فُضَيْلِ بْنِ غَزْوَانَ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي نُعْمٍ قَالَ حَدَّثَنِي أَبُو هُرَيْرَةَ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو الْقَاسِمِ نَبِيُّ التَّوْبَةِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ قَذَفَ مَمْلُوكَهُ بَرِيئًا مِمَّا قَالَ لَهُ إِلَّا قَامَ عَلَيْهِ يَعْنِي الْحَدَّ يَوْمَ الْقِيَامَةِ إِلَّا أَنْ يَكُونَ كَمَا قَالَ [صححه البخاري (٦٨٥٨)، ومسلم (١٦٦٠). وقال الترمذي: حسن صحيح. وقال النسائي: هذا حديث جيد]. [انظر: ١٠٤٩٣].

(۹۵۶۳) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ابوالقاسم، نبی التوبہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جس شخص نے اپنے کسی غلام پر ایسے کام کی تہمت لگائی جس سے وہ بری ہو، قیامت کے دن اس پر اس کی حد جاری کی جائے گی، ہاں! اگر وہ غلام ویسا ہی ہو جیسے اس کے مالک نے کہا تو اور بات ہے۔

(۹۵۶٤) حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ قَالَ حَدَّثَنِي سَعِيدٌ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ سُئِلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ أَكْرَمُ النَّاسِ قَالَ أَتْقَاهُمْ قَالُوا لَيْسَ عَنْ هَذَا نَسْأَلُكَ قَالَ فَيُوسُفُ نَبِيُّ اللَّهِ ابْنُ نَبِيِّ اللَّهِ ا

نَبِيِّ اللَّهِ ابْنِ خَلِيلِ اللَّهِ قَالُوا لَيْسَ عَنْ هَذَا نَسْأَلُكَ قَالَ فَعَنْ مَعَادِنِ الْعَرَبِ تَسْأَلُونِي خِيَارُهُمْ فِي الْجَاهِلِيَّةِ خِيَارُهُمْ فِي الْإِسْلَامِ إِذَا فَقُهُوا [صححه البخاري (۳۳۵۳)، ومسلم (۲۳۷۸)، وابن حبان (٦٤٨)].

(۹۵۶۴) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ کسی نے نبی علیہ السلام سے پوچھا کہ لوگوں میں سب سے زیادہ معزز آدمی کون ہے؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا جو سب سے زیادہ متقی ہو، صحابہ رضی اللہ عنہم نے عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! ہم آپ سے یہ سوال نہیں پوچھ رہے، نبی علیہ السلام نے فرمایا کہ پھر حضرت یوسف علیہ السلام سب سے معزز ہیں جو نبی ابن نبی ابن نبی ابن خلیل اللہ ہیں، صحابہ رضی اللہ عنہم نے عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! ہم آپ سے یہ بھی نہیں پوچھ رہے، نبی علیہ السلام نے فرمایا تو پھر عرب کی کانوں کے متعلق پوچھ رہے ہو؟ ان میں جو لوگ زمانہ جاہلیت میں سب سے بہتر تھے، وہ زمانہ اسلام میں بھی سب سے بہتر ہیں جبکہ دین کی سمجھ بوجھ حاصل کرلیں۔

(۹۵۶۵) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ قَالَ حَدَّثَنِي سَعِيدُ بْنُ أَبِي سَعِيدٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِيَّاكُمْ وَالظُّلْمَ فَإِنَّ الظُّلْمَ ظُلُمَاتٌ عِنْدَ اللَّهِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ وَإِيَّاكُمْ وَالْفُحْشَ فَإِنَّ اللَّهَ لَا يُحِبُّ الْفُحْشَ وَالتَّفَحُّشَ وَإِيَّاكُمْ وَالشُّحَّ فَإِنَّهُ دَعَا مَنْ قَبْلَكُمْ فَاسْتَحَلُّوا مَحَارِمَهُمْ وَسَفَكُوا دِمَائَهُمْ وَقَطَّعُوا أَرْحَامَهُمْ [اخرجه الحميدي (۱۱۵۹). قال شعيب: اسناده صحيح]. [انظر: ۹۵٦۷].

(۹۵۶۵) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا ظلم سے اپنے آپ کو بچاؤ! کیونکہ قیامت کے دن بارگاہِ الٰہی میں ظلم اندھیروں کی شکل میں ہوگا، اور فحش گوئی سے اپنے آپ کو بچاؤ، کیونکہ اللہ فحش باتوں اور کاموں کو پسند نہیں کرتا، اور بخل سے اپنے آپ کو بچاؤ، کیونکہ اسی بخل نے تم سے پہلے لوگوں کو دعوت دی اور انہوں نے محرمات کو حلال سمجھا، خونریزی کی اور قطع رحمی کی۔

(۹۵٦٦) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ الْأُمَوِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي سَعِيدٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا زَنَتْ خَادِمُ أَحَدِكُمْ فَذَكَرَ مَعْنَى الْحَدِيثِ يَعْنِي لِيَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ الْقَطَّانِ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ [راجع: ۹٤٥١].

(۹۵٦٦) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا اگر تم میں سے کسی کی باندی زنا کرے اور اس کا جرم ثابت ہو جائے تو اسے کوڑوں کی سزا دے۔

(۹۵٦۷) حَدَّثَنَا يَحْيَى الْقَطَّانُ عَنْ ابْنِ عَجْلَانَ قَالَ حَدَّثَنَا سَعِيدٌ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِيَّاكُمْ وَالظُّلْمَ وَذَكَرَ الْحَدِيثَ [راجع: ۹٥٦٥].

(۹۵٦۷) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا ظلم سے اپنے آپ کو بچاؤ!...... پھر راوی نے مکمل حدیث ذکر کی۔

(۹۵٦۸) حَدَّثَنَا

(٩٥٦٨) یہاں ہمارے نسخے میں صرف لفظ ''حدثنا'' لکھا ہوا ہے۔

(٩٥٦٩) حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ سُفْيَانَ قَالَ حَدَّثَنِي سَلَمَةُ بْنُ كُهَيْلٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَجُلًا تَقَاضَى رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَعِيرًا فَقَالُوا مَا نَجِدُ إِلَّا أَفْضَلَ مِنْ سِنِّهِ فَقَالَ أَعْطُوهُ فَقَالَ أَوْفَيْتَنِي أَوْفَى اللَّهُ لَكَ قَالَ خِيَارُ النَّاسِ أَحْسَنُهُمْ قَضَاءً [راجع: ٨٨٨٤].

(٩٥٦٩) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک دیہاتی شخص نبی علیہ السلام کی خدمت میں اپنے اونٹ کا تقاضا کرنے کے لئے آیا، صحابہ رضی اللہ عنہم نے عرض کیا کہ ہمیں مطلوبہ عمر کا اونٹ نہ مل سکا، ہر اونٹ اس سے بڑی عمر کا ہے، نبی علیہ السلام نے فرمایا کہ پھر اسے بڑی عمر کا ہی اونٹ دے دو، وہ دیہاتی کہنے لگا کہ آپ نے مجھے پورا پورا ادا کیا، اللہ آپ کو پورا پورا عطاء فرمائے، نبی علیہ السلام نے فرمایا لوگوں میں سب سے بہترین وہ ہے جو اداءِ قرض میں سب سے بہترین ہو۔

(٩٥٧٠) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنِ ابْنِ عَجْلَانَ قَالَ حَدَّثَنِي سَعِيدٌ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ وَسَمِعْتُ أَبِي يُحَدِّثُ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ أَبِي قُلْتُ لِيَحْيَى كِلَاهُمَا عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ نَعَمْ قَالَ مَا مِنْ أَمِيرِ عَشَرَةٍ إِلَّا يُؤْتَى بِهِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ مَغْلُولًا لَا يَفُكُّهُ إِلَّا الْعَدْلُ أَوْ يُوبِقُهُ الْجَوْرُ

(٩٥٧٠) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا جو آدمی صرف دس افراد پر ہی ذمہ دار (حکمران) رہا ہو، وہ بھی قیامت کے دن زنجیروں میں جکڑا ہوا پیش ہوگا، پھر یا تو اسے اس کا عدل چھڑا لے گا یا اس کا ظلم وجور ہلاک کروا دے گا۔

(٩٥٧١) حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنِ ابْنِ عَجْلَانَ قَالَ حَدَّثَنِي سَعِيدٌ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ وَسَمِعْتُ أَبِي يُحَدِّثُ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أَبِي قُلْتُ لِيَحْيَى كِلَاهُمَا عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ نَعَمْ قَالَ شُعْبَتَانِ مِنْ أَمْرِ الْجَاهِلِيَّةِ لَا يَتْرُكُهُمَا النَّاسُ أَبَدًا النِّيَاحَةُ وَالطَّعْنُ فِي النَّسَبِ

(٩٥٧١) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام فرمایا کرتے تھے زمانۂ جاہلیت کے دو شعبے ایسے ہیں جنہیں لوگ کبھی نہیں ترک کریں گے، ایک تو نوحہ کرنا اور دوسرا کسی کے نسب پر طعنہ مارنا۔

(٩٥٧٢) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنِ ابْنِ أَبِي ذِئْبٍ قَالَ حَدَّثَنِي الْأَسْوَدُ بْنُ الْعَلَاءِ بْنِ جَارِيَةَ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مِنْ حِينِ يَخْرُجُ أَحَدُكُمْ مِنْ بَيْتِهِ إِلَى مَسْجِدِهِ فَرِجْلٌ تَكْتُبُ حَسَنَةً وَأُخْرَى تَمْحُو سَيِّئَةً [راجع: ٨٢٤٠].

(٩٥٧٢) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا تم میں سے جو شخص اپنے گھر سے میری مسجد کے لئے نکلے تو اس کے ایک قدم پر نیکی لکھی جاتی ہے اور دوسرا قدم اس کے گناہ مٹاتا ہے۔

(٩٥٧٣) حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنِ ابْنِ عَجْلَانَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَهْوَنُ أَهْلِ النَّارِ عَذَابًا عَلَيْهِ نَعْلَانِ يَغْلِي مِنْهُمَا دِمَاغُهُ [صححه ابن حبان (٧٤٧٢)، والحاكم (٤/٥٨٠). قال شعيب: صحيح

لغيره. وهذا اسناد جيد]. [انظر: ۹٦٥٨].

(۹۵۷۳) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا جہنم میں سب سے ہلکا عذاب اس شخص کو ہوگا جسے آگ کے جوتے پہنائے جائیں گے جن سے اس کا دماغ ہنڈیا کی طرح جوش مارے گا۔

(۹۵۷٤) حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنِ ابْنِ عَجْلَانَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَوْ تَعْلَمُونَ مَا أَعْلَمُ لَضَحِكْتُمْ قَلِيلًا وَلَبَكَيْتُمْ كَثِيرًا

(۹۵۷۴) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو کچھ میں جانتا ہوں، اگر وہ تمہیں پتہ چل جائے تو تم آہ وبکاء کی کثرت کرنا شروع کر دو اور ہنسنے میں کمی کر دو۔

(۹۵۷۵) حَدَّثَنَا يَحْيَى قَالَ حَدَّثَنَا خُثَيْمُ بْنُ عِرَاكٍ قَالَ حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَيْسَ عَلَى الْمُسْلِمِ فِي فَرَسِهِ وَلَا مَمْلُوكِهِ صَدَقَةٌ [راجع: ۷۲۹۳].

(۹۵۷۵) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مرفوعاً مروی ہے کہ مسلمان پر اس کے گھوڑے اور غلام کی زکوٰۃ نہیں ہے۔

(۹۵۷٦) حَدَّثَنَا يَحْيَى قَالَ حَدَّثَنَا أُسَامَةُ عَنْ مَكْحُولٍ عَنْ عِرَاكٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِثْلَهُ

(۹۵۷۶) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۹۵۷۷) حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنِ ابْنِ أَبِي ذِئْبٍ قَالَ حَدَّثَنِي سَعِيدٌ ح وَحَجَّاجٌ قَالَ حَدَّثَنَا لَيْثٌ قَالَ حَدَّثَنِي سَعِيدٌ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يَا نِسَاءَ الْمُسْلِمَاتِ قَالَ يَحْيَى قَالَهَا ثَلَاثًا لَا تَحْقِرَنَّ جَارَةٌ لِجَارَتِهَا وَلَوْ فِرْسِنَ شَاةٍ [راجع: ۷۵۸۱].

(۹۵۷۷) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام فرمایا کرتے تھے خواتین اسلام! کوئی پڑوسن اپنی پڑوسن کی بھیجی ہوئی چیز کو حقیر نہ سمجھے خواہ بکری کا ایک کھر ہی ہو۔

(۹۵۷۸) حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنِ ابْنِ عَجْلَانَ قَالَ سَمِعْتُ أَبِي عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ سَمِعَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَوْتَ صَبِيٍّ فِي الصَّلَاةِ فَخَفَّفَ الصَّلَاةَ

(۹۵۷۸) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام نے دورانِ نماز کسی بچے کے رونے کی آواز سنی تو اپنی نماز ہلکی فرمادی (تاکہ اس کی ماں پریشان نہ ہو)

(۹۵۷۹) حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنِ ابْنِ عَجْلَانَ قَالَ حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنِ اقْتَطَعَ شِبْرًا مِنَ الْأَرْضِ بِغَيْرِ حَقِّهِ طُوِّقَهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ إِلَى سَبْعِ أَرَضِينَ

(۹۵۷۹) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا جو شخص کسی کی زمین پر ناحق قبضہ کرتا ہے قیامت کے دن سات زمینوں سے اس ٹکڑے کا طوق بنا کر اس کے گلے میں ڈالا جائے گا۔

(۹۵۸۰) حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنِ ابْنِ أَبِي ذِئْبٍ قَالَ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ أَبِي سَعِيدٍ عَنْ إِسْحَاقَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا جَلَسَ قَوْمٌ مَجْلِسًا فَلَمْ يَذْكُرُوا اللَّهَ فِيهِ إِلَّا كَانَ عَلَيْهِمْ تِرَةً وَمَا مِنْ رَجُلٍ مَشَى طَرِيقًا فَلَمْ يَذْكُرْ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ إِلَّا كَانَ عَلَيْهِ تِرَةً وَمَا مِنْ رَجُلٍ أَوَى إِلَى فِرَاشِهِ فَلَمْ يَذْكُرْ اللَّهَ إِلَّا كَانَ عَلَيْهِ تِرَةً

(۹۵۸۰) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا جو لوگ کسی جگہ پر مجلس کریں، لیکن اس میں اللہ کا ذکر نہ کریں، وہ ان کے لئے قیامت کے دن باعث حسرت ہوگی، اور جو آدمی کسی راستے پر چلتے ہوئے اللہ کا ذکر نہ کرے، وہ چلنا بھی قیامت کے دن اس کے لئے باعث حسرت ہوگا، اور جو آدمی اپنے بستر پر آئے لیکن اللہ کا ذکر نہ کرے، وہ بھی اس کے لئے باعث حسرت ہوگا۔

(۹۵۸۱) حَدَّثَنَاه رَوْحٌ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي ذِئْبٍ عَنِ الْمَقْبُرِيِّ عَنْ إِسْحَاقَ مَوْلَى عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْحَارِثِ وَلَمْ يَقُلْ إِذَا أَوَى إِلَى فِرَاشِهِ

(۹۵۸۱) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۹۵۸۲) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ الْقَطَّانُ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ بَيْعَتَيْنِ فِي بَيْعَةٍ وَعَنْ لِبْسَتَيْنِ أَنْ يَشْتَمِلَ أَحَدُكُمْ الصَّمَّاءَ فِي ثَوْبٍ وَاحِدٍ أَوْ يَحْتَبِيَ بِثَوْبٍ لَيْسَ بَيْنَهُ وَبَيْنَ السَّمَاءِ شَيْءٌ [انظر: ۱۰۱۵۲، ۱۰۵۴۲].

(۹۵۸۲) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ایک سودے میں دو سودے کرنے اور دو قسم کے لباس سے منع فرمایا ہے، اور وہ یہ کہ انسان ایک کپڑے میں گوٹ مار کر بیٹھے اور اس کی شرمگاہ پر ذرہ سا بھی کپڑا نہ ہو اور یہ کہ نماز پڑھتے وقت انسان اپنے ازار میں لپٹ کر نماز پڑھے۔

(۹۵۸۳) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ عَوْفٍ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدٌ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ وَالْحَسَنِ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ التَّسْبِيحُ لِلرِّجَالِ وَالتَّصْفِيقُ لِلنِّسَاءِ [راجع: ۷۸۸۲].

(۹۵۸۳) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا امام کو یاد دلانے کے لئے سبحان اللہ کہنا مردوں کے لئے ہے اور تالی بجانا عورتوں کے لئے ہے۔

(۹۵۸۴) حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ هِشَامٍ عَنْ مُحَمَّدٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا تُنْكَحُ الْمَرْأَةُ عَلَى عَمَّتِهَا وَلَا عَلَى خَالَتِهَا [انظر: ۱۰۳۵۱، ۱۰۱۴۴، ۱۰۶۱۳، ۱۰۷۰۰].

(۹۵۸۴) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا کسی عورت کو اس کی پھوپھی یا خالہ کے ساتھ نکاح میں جمع نہ کیا جائے۔

(۹۵۸۵) حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنِ ابْنِ عَجْلَانَ قَالَ حَدَّثَنِي سَعِيدٌ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ سُئِلَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَيُّ النِّسَاءِ خَيْرٌ قَالَ الَّتِي تَسُرُّهُ إِذَا نَظَرَ إِلَيْهَا وَتُطِيعُهُ إِذَا أَمَرَ وَلَا تُخَالِفُهُ فِيمَا يَكْرَهُ فِي نَفْسِهَا وَلَا فِي مَالِهِ [راجع: ٧٤١٥].

(۹۵۸۵) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ کسی نے نبی علیہ السلام سے یہ سوال پوچھا کہ کون سی عورت سب سے بہتر ہے؟ فرمایا وہ عورت کہ جب خاوند اسے دیکھے تو وہ اسے خوش کر دے، جب حکم دے تو اس کی بات مانے اور اپنی ذات اور اس کے مال میں جو چیز اس کے خاوند کو ناپسند ہو، اس میں اپنے خاوند کی مخالفت نہ کرے۔

(۹۵۸۶) حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنِ ابْنِ عَجْلَانَ قَالَ سَمِعْتُ أَبِي عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَا سَالَمْنَاهُنَّ مُنْذُ حَارَبْنَاهُنَّ مَنْ تَرَكَ شَيْئًا خَشْيَةً فَلَيْسَ مِنَّا يَعْنِي الْحَيَّاتِ [راجع: ٧٣٦٠].

(۹۵۸۶) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے سانپوں کے متعلق فرمایا ہم نے جب سے ان کے ساتھ جنگ شروع کی ہے، کبھی صلح نہیں کی، جو شخص خوف کی وجہ سے انہیں چھوڑ دے، وہ ہم سے نہیں ہے۔

(۹۵۸۷) حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ قَالَ حَدَّثَنِي سَعِيدٌ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا أَوَى أَحَدُكُمْ إِلَى فِرَاشِهِ فَلْيَنْفُضْ فِرَاشَهُ بِدَاخِلَةِ إِزَارِهِ وَلْيَتَوَسَّدْ يَمِينَهُ ثُمَّ لِيَقُلْ بِاسْمِكَ رَبِّ وَضَعْتُ جَنْبِي وَبِكَ أَرْفَعُهُ اللَّهُمَّ إِنْ أَمْسَكْتَهَا فَارْحَمْهَا وَإِنْ أَرْسَلْتَهَا فَاحْفَظْهَا بِمَا حَفِظْتَ بِهِ عِبَادَكَ الصَّالِحِينَ [راجع: ٧٣٥٤].

(۹۵۸۷) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا جب تم میں سے کوئی شخص رات کو بیدار ہو، پھر اپنے بستر پر آئے تو اسے چاہئے کہ اپنے تہبند ہی سے اپنے بستر کو جھاڑ لے، کیونکہ اسے معلوم نہیں کہ اس کے پیچھے کیا چیز اس کے بستر پر آ گئی ہو، پھر یوں کہے کہ اے اللہ! میں نے آپ کے نام کی برکت سے اپنا پہلو زمین پر رکھ دیا، اور آپ کے نام سے ہی اسے اٹھاؤں گا، اگر میری روح کو اپنے پاس روک لیں تو اس کی مغفرت فرمائیے اور اگر واپس بھیج دیں تو اس کی اسی طرح حفاظت فرمائیے جیسے آپ اپنے نیک بندوں کی حفاظت فرماتے ہیں۔

(۹۵۸۸) حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ وَهُوَ الْحَرَّانِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ قَالَ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ قَالَ حَدَّثَنِي سَعِيدُ بْنُ أَبِي سَعِيدٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا أَوَى أَحَدُكُمْ إِلَى فِرَاشِهِ فَذَكَرَ الْحَدِيثَ [راجع: ٧٣٥٤].

(۹۵۸۸) گزشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۹۵۸۹) حَدَّثَنَا يَحْيَى قَالَ أَخْبَرَنِي عُبَيْدُ اللَّهِ عَنْ سَعِيدٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَوْلَا أَنْ أَشُقَّ عَلَى أُمَّتِي لَأَمَرْتُهُمْ بِالسِّوَاكِ مَعَ الْوُضُوءِ وَلَأَخَّرْتُ الْعِشَاءَ إِلَى ثُلُثِ اللَّيْلِ أَوْ نِصْفِ اللَّيْلِ فَإِذَا

مَضَى ثُلُثُ اللَّيْلِ أَوْ نِصْفُ اللَّيْلِ نَزَلَ إِلَى السَّمَاءِ الدُّنْيَا جَلَّ وَعَزَّ فَقَالَ هَلْ مِنْ سَائِلٍ فَأُعْطِيَهُ هَلْ مِنْ مُسْتَغْفِرٍ فَأَغْفِرَ لَهُ هَلْ مِنْ تَائِبٍ فَأَتُوبَ عَلَيْهِ هَلْ مِنْ دَاعٍ فَأُجِيبَهُ [راجع: ٧٤٠٦].

(۹۵۸۹) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا اگر مجھے اپنی امت پر مشقت کا اندیشہ نہ ہوتا تو میں انہیں ہر نماز کے وقت مسواک کرنے اور نماز عشاء کو تہائی یا نصف رات تک مؤخر کرنے کا حکم دیتا کیونکہ تہائی یا نصف رات گذرنے کے بعد اللہ تعالیٰ آسمانِ دنیا پر نزول فرماتے ہیں اور کہتے ہیں کہ ہے کوئی مانگنے والا کہ میں اسے عطاء کروں؟ ہے کوئی گناہوں کی معافی مانگنے والا کہ میں اسے معاف کروں؟ ہے کوئی توبہ کرنے والا کہ میں اس کی توبہ قبول کروں؟ ہے کوئی پکارنے والا کہ اس کی پکار کو قبول کروں؟

(۹۵۹۰) حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ قَالَ أَخْبَرَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ عَنْ سَعِيدٍ الْمَقْبُرِيِّ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَوْلَا أَنْ أَشُقَّ فَذَكَرَ مَعْنَاهُ وَقَالَ فَإِنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ يَنْزِلُ فِي كُلِّ لَيْلَةٍ إِلَى سَمَاءِ الدُّنْيَا وَقَالَ فِيهِ حَتَّى يَطْلُعَ الْفَجْرُ [راجع: ٧٤٠٦].

(۹۵۹۰) گزشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے، البتہ اس کے آخر میں یہ بھی ہے کہ یہ اعلان طلوعِ فجر تک ہوتا رہتا ہے۔

(۹۵۹۱) حَدَّثَنَا يَحْيَى قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي ذِئْبٍ قَالَ حَدَّثَنَا الْقَاسِمُ عَنْ نَافِعِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ النَّاسُ تَبَعٌ لِقُرَيْشٍ فِي هَذَا الشَّأْنِ خِيَارُهُمْ أَتْبَاعٌ لِخِيَارِهِمْ وَشِرَارُهُمْ أَتْبَاعٌ لِشِرَارِهِمْ

(۹۵۹۱) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مرفوعاً مروی ہے کہ اس دین کے معاملے میں تمام لوگ قریش کے تابع ہیں، اچھے لوگ اچھوں کے اور برے لوگ بروں کے تابع ہیں۔

(۹۵۹۲) حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنِ ابْنِ عَجْلَانَ قَالَ سَمِعْتُ أَبِي عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثَلَاثَةٌ لَا يَنْظُرُ اللَّهُ يَعْنِي إِلَيْهِمْ يَوْمَ الْقِيَامَةِ الْإِمَامُ الْكَذَّابُ وَالشَّيْخُ الزَّانِي وَالْعَائِلُ الْمَزْهُوُّ [اخرجه النسائي: ٨٦/٥]

(۹۵۹۲) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا تین آدمی ایسے ہیں جن پر اللہ تعالیٰ قیامت کے دن نظر کرم نہ فرمائے گا، جھوٹا حکمران، بڈھا زانی، شیخی خور فقیر۔

(۹۵۹۳) حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنِ ابْنِ عَجْلَانَ قَالَ حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ كَانَ يُؤْمِنُ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ فَلَا يُؤْذِيَنَّ جَارَهُ وَمَنْ كَانَ يُؤْمِنُ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ فَلْيُكْرِمْ ضَيْفَهُ وَمَنْ كَانَ يُؤْمِنُ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ فَلْيَقُلْ خَيْرًا أَوْ لِيَسْكُتْ وَقَالَ يَحْيَى مَرَّةً أَوْ لِيَصْمُتْ

(۹۵۹۳) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا جو شخص اللہ پر اور یوم آخرت پر ایمان رکھتا ہو، وہ اپنے پڑوسی کو نہ ستائے، جو شخص اللہ اور یوم آخرت پر ایمان رکھتا ہو، اسے اپنے مہمان کا اکرام کرنا چاہئے، اور جو شخص اللہ اور

آخرت پر ایمان رکھتا ہو، اسے چاہئے کہ اچھی بات کہے، ورنہ خاموش رہے۔

(۹۵۹۴) حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنِ ابْنِ عَجْلَانَ قَالَ سَمِعْتُ أَبِي عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يَبُلْ أَحَدُكُمْ فِي الْمَاءِ الدَّائِمِ وَلَا يَغْتَسِلْ فِيهِ مِنَ الْجَنَابَةِ [صححه ابن حبان (۱۲۵۷). قال الألباني: حسن صحيح (ابوداود: ۷۰، ابن ماجة: ۳٤٤). قال شعيب: صحيح لغيره. وهذا اسناد جيد].

(۹۵۹۴) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا تم میں سے کوئی شخص کھڑے پانی میں پیشاب کرے اور نہ ہی غسل جنابت۔

(۹۵۹۵) حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنِ ابْنِ عَجْلَانَ قَالَ سَمِعْتُ أَبِي عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَمَّا خَلَقَ اللَّهُ الْخَلْقَ كَتَبَ بِيَدِهِ عَلَى نَفْسِهِ إِنَّ رَحْمَتِي تَغْلِبُ غَضَبِي [صححه ابن حبان (٦١٤٥). وقال الترمذي: حسن صحيح غريب. قال الألباني: حسن صحيح (ابن ماجة: ۱۸۹ و ٤۲۹٥، الترمذي: ۳٥٤۳)].

(۹۵۹۵) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا اللہ نے جب مخلوق کو وجود عطاء کرنے کا فیصلہ فرمایا تو اس کتاب میں ''جو اس کے پاس عرش پر ہے'' لکھا کہ میری رحمت میرے غضب پر سبقت رکھتی ہے۔

(۹۵۹٦) حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنِ ابْنِ عَجْلَانَ قَالَ سَمِعْتُ أَبِي عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا تَجْمَعُوا بَيْنَ اسْمِي وَكُنْيَتِي فَإِنِّي أَنَا أَبُو الْقَاسِمِ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ يُعْطِي وَأَنَا أَقْسِمُ [صححه ابن حبان (٥٨١٤). وقال الترمذي: حسن صحيح. قال الألباني: حسن صحيح (الترمذي: ۲۸٤۱). قال شعيب: صحيح لغيره. وهذا اسناد جيد].

(۹۵۹٦) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا میرا نام اور کنیت اپنے اندر جمع نہ کرو، (صرف نام رکھو یا صرف کنیت) کیونکہ میری کنیت ابوالقاسم ہے، اللہ تعالیٰ عطاء فرماتے ہیں اور میں تقسیم کرتا ہوں۔

(۹۵۹۷) حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنِ ابْنِ عَجْلَانَ قَالَ أَخْبَرَنِي سَعِيدٌ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ كَانَ إِذَا سَافَرَ قَالَ اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنْ وَعْثَاءِ السَّفَرِ وَكَآبَةِ الْمُنْقَلَبِ وَسُوءِ الْمَنْظَرِ فِي الْأَهْلِ وَالْمَالِ اللَّهُمَّ أَنْتَ الصَّاحِبُ فِي السَّفَرِ وَالْخَلِيفَةُ فِي الْأَهْلِ اللَّهُمَّ اطْوِ لَنَا الْأَرْضَ وَهَوِّنْ عَلَيْنَا السَّفَرَ

(۹۵۹۷) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام جب سفر پر جاتے تو یہ دعاء پڑھتے اے اللہ! میں سفر کی مشکلات، واپسی کی پریشانیوں اور اپنے اہل خانہ اور مال میں برے منظر کے دیکھنے سے آپ کی پناہ میں آتا ہوں، اے اللہ! آپ سفر میں میرے ساتھی اور اہل خانہ میں میرے جانشین ہیں، اے اللہ! ہمارے لیے زمین کو لپیٹ دے اور ہم پر سفر کو آسان فرما۔

(۹۵۹۸) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنِ ابْنِ عَجْلَانَ عَنْ سَعِيدٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا تَغْلِبَنَّكُمْ أَهْلُ الْبَادِيَةِ عَلَى اسْمِ صَلَاتِكُمْ [وصحح اسناده البوصيري. قال الألباني: حسن صحيح (ابن ماجة:

۷۰۵). قال شعیب: اسناده قوی]. [انظر: ۹۶۵۷].

(۹۵۹۸) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا دیہاتی لوگ کہیں تمہاری نماز (عشاء) کے نام پر غالب نہ آ جائیں (اور تم بھی اسے "عتمہ" کہنے لگو)

(۹۵۹۹) حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنِ ابْنِ أَبِي ذِئْبٍ قَالَ حَدَّثَنِي صَالِحٌ مَوْلَى التَّوْأَمَةِ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ غَسَّلَ مَيِّتًا فَلْيَغْتَسِلْ [انظر: ۹۸۶۲، ۱۰۱۱۲].

(۹۵۹۹) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا جو شخص میت کو غسل دے، اسے چاہیے کہ خود بھی غسل کر لے۔

(۹۶۰۰) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ قَالَ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ الْمُغِيرَةِ قَالَ حَدَّثَنَا حُمَيْدُ بْنُ هِلَالٍ عَنْ أَبِي رَافِعٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ كَانَ جُرَيْجٌ يَتَعَبَّدُ فِي صَوْمَعَتِهِ قَالَ فَأَتَتْهُ أُمُّهُ فَقَالَتْ يَا جُرَيْجُ أَنَا أُمُّكَ فَكَلِّمْنِي قَالَ وَكَانَ أَبُو هُرَيْرَةَ يَصِفُ كَمَا كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَصِفُهَا وَضَعَ يَدَهُ عَلَى حَاجِبِهِ الْأَيْمَنِ قَالَ فَصَادَفَتْهُ يُصَلِّي فَقَالَ يَا رَبِّ أُمِّي وَصَلَاتِي فَاخْتَارَ صَلَاتَهُ فَرَجَعَتْ ثُمَّ أَتَتْهُ فَصَادَفَتْهُ يُصَلِّي فَقَالَتْ يَا جُرَيْجُ أَنَا أُمُّكَ فَكَلِّمْنِي فَقَالَ يَا رَبِّ أُمِّي وَصَلَاتِي فَاخْتَارَ صَلَاتَهُ ثُمَّ أَتَتْهُ فَصَادَفَتْهُ يُصَلِّي فَقَالَتْ يَا جُرَيْجُ أَنَا أُمُّكَ فَكَلِّمْنِي قَالَ يَا رَبِّ أُمِّي وَصَلَاتِي فَاخْتَارَ صَلَاتَهُ فَقَالَتْ اللَّهُمَّ إِنَّ هَذَا جُرَيْجٌ وَإِنَّهُ ابْنِي وَإِنِّي كَلَّمْتُهُ فَأَبَى أَنْ يُكَلِّمَنِي اللَّهُمَّ فَلَا تُمِتْهُ حَتَّى تُرِيَهُ الْمُومِسَاتِ وَلَوْ دَعَتْ عَلَيْهِ أَنْ يُفْتَتَنَ لَافْتُتِنَ قَالَ وَكَانَ رَاعٍ يَأْوِي إِلَى دَيْرِهِ قَالَ فَخَرَجَتْ امْرَأَةٌ فَوَقَعَ عَلَيْهَا الرَّاعِي فَوَلَدَتْ غُلَامًا فَقِيلَ مِمَّنْ هَذَا فَقَالَتْ هُوَ مِنْ صَاحِبِ الدَّيْرِ فَأَقْبَلُوا بِفُؤُوسِهِمْ وَمَسَاحِيهِمْ وَأَقْبَلُوا إِلَى الدَّيْرِ فَنَادَوْهُ فَلَمْ يُكَلِّمْهُمْ فَأَخَذُوا يَهْدِمُونَ دَيْرَهُ فَنَزَلَ إِلَيْهِمْ فَقَالُوا سَلْ هَذِهِ الْمَرْأَةَ قَالَ أُرَاهُ تَبَسَّمَ قَالَ ثُمَّ مَسَحَ رَأْسَ الصَّبِيِّ فَقَالَ مَنْ أَبُوكَ قَالَ رَاعِي الضَّأْنِ فَقَالُوا يَا جُرَيْجُ نَبْنِي مَا هَدَمْنَا مِنْ دَيْرِكَ بِالذَّهَبِ وَالْفِضَّةِ قَالَ لَا وَلَكِنْ أَعِيدُوهُ تُرَابًا كَمَا كَانَ فَفَعَلُوا [راجع: ۸۹۸۲].

(۹۶۰۰) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا بنی اسرائیل میں ایک شخص کا نام جریج تھا، یہ ایک مرتبہ نماز پڑھ رہا تھا کہ ماں نے آ کر آواز دی جریج بیٹا! میری طرف جھانک کر دیکھو، میں تمہاری ماں ہوں، تم سے بات کرنے کے لئے آئی ہوں، یہ اپنے دل میں کہنے لگا کہ والدہ کو جواب دوں یا نماز پڑھوں، آخر کار ماں کو جواب نہیں دیا کئی مرتبہ اسی طرح ہوا، بالآخر ماں نے (بددعا دی اور) کہا الٰہی! جب تک اس کا بدکار عورتوں سے واسطہ نہ پڑ جائے اس پر موت نہ بھیجنا۔

ادھر ایک باندی اپنے آقا کی بکریاں چراتی تھی اور اس کے گرجے کے نیچے آ کر پناہ لیتی تھی، اس نے بدکاری کی اور امید سے ہوگئی، لوگوں نے اسے پکڑ لیا، اس وقت رواج یہ تھا کہ زانی کو قتل کر دیا جائے، لوگوں نے اس سے پوچھا کہ یہ بچہ کس کا ہے؟ اس نے کہا کہ لڑکا جریج کا ہے، لوگ کلہاڑیاں اور رسیاں لے کر جریج کے پاس آئے اور کہنے لگے کہ اے ریاکار جریج!

نیچے اتر، جریج نے نیچے اترنے سے انکار کر دیا اور نماز پڑھنے لگا، لوگوں نے اس کا گرجا ڈھانا شروع کر دیا جس پر وہ نیچے اتر آیا، لوگوں نے جریج اور اس عورت کی گردن میں رسی ڈال کر انہیں لوگوں میں گھمانے لگے، اس نے بچے کے پیٹ پر انگلی رکھ کر اس سے پوچھا اے لڑکے! تیرا باپ کون ہے؟ لڑکا بولا فلاں چرواہا، لوگ (یہ صداقت دیکھ کر) کہنے لگے ہم تیرا عبادت خانہ سونے چاندی کا بنائے دیتے ہیں، جریج نے جواب دیا جیسا تھا ویسا ہی بنا دو۔

(۹٦٠١) حَدَّثَنَا أَبُو سَعِيدٍ مَوْلَى بَنِي هَاشِمٍ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنْ عُمَرَ بْنِ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ كَانَ رَجُلٌ فِي بَنِي إِسْرَائِيلَ تَاجِرًا وَكَانَ يَنْقُصُ مَرَّةً وَيَزِيدُ أُخْرَى قَالَ مَا فِي هَذِهِ التِّجَارَةِ خَيْرٌ أَلْتَمِسُ تِجَارَةً هِيَ خَيْرٌ مِنْ هَذِهِ فَبَنَى صَوْمَعَةً وَتَرَهَّبَ فِيهَا وَكَانَ يُقَالُ لَهُ جُرَيْجٌ فَذَكَرَهُ نَحْوَهُ

(۹٦۰۱) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا بنی اسرائیل میں ایک آدمی تاجر تھا، اسے تجارت میں کبھی نقصان ہوتا اور کبھی نفع، اس نے دل میں سوچا کہ یہ کیسی تجارت ہے، اس سے تو بہتر یہ ہے کہ میں کوئی ایسی تجارت تلاش کروں جس میں نفع ہی نفع ہو، چنانچہ اس نے ایک گرجا بنا لیا اور اس میں راہبانہ زندگی گذارنے لگا، اس کا نام جریج تھا، اس کے بعد راوی نے گذشتہ حدیث مکمل ذکر کی۔

(۹٦٠٢) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ عَجْلَانَ قَالَ حَدَّثَنِي سَعِيدٌ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا ضَرَبَ أَحَدُكُمْ فَلْيَجْتَنِبْ الْوَجْهَ وَلَا يَقُلْ قَبَّحَ اللَّهُ وَجْهَكَ وَوَجْهَ مَنْ أَشْبَهَ وَجْهَكَ فَإِنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ خَلَقَ آدَمَ عَلَيْهِ السَّلَام عَلَى صُورَتِهِ [راجع: ٧٤١٤].

(۹٦۰۲) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا جب تم میں سے کوئی شخص کسی کو مارے تو چہرے پر مارنے سے اجتناب کرے اور یہ نہ کہے کہ اللہ تمہارا اور تم سے مشابہت رکھنے والے کا چہرہ ذلیل کرے، کیونکہ اللہ نے حضرت آدم علیہ السلام کو اپنی صورت پر پیدا کیا ہے۔

(۹٦٠٣) حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ عَمْرٍو حَدَّثَنَا هِشَامٌ عَنْ يَحْيَى عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا تُنْكَحُ الْأَيِّمُ حَتَّى تُسْتَأْمَرَ وَلَا تُنْكَحُ الْبِكْرُ حَتَّى تُسْتَأْذَنَ قِيلَ يَا رَسُولَ اللَّهِ وَكَيْفَ إِذْنُهَا قَالَ أَنْ تَسْكُتَ [راجع: ٧١٣١].

(۹٦۰۳) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا کنواری لڑکی سے نکاح کی اجازت لی جائے اور شوہر دیدہ عورت سے مشورہ کیا جائے، کسی نے عرض کیا یا رسول اللہ! کنواری لڑکی سے اجازت کیسے حاصل کی جائے؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا اس کی خاموشی ہی اس کی رضامندی کی علامت ہے۔

(۹٦٠٤) حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ هِشَامٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ أَبِي جَعْفَرٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ

ثَلَاثُ دَعَوَاتٍ لَا شَكَّ فِيهِنَّ دَعْوَةُ الْمُسَافِرِ وَالْمَظْلُومِ وَدَعْوَةُ الْوَالِدِ عَلَى وَلَدِهِ [راجع: ۷۵۰۱].

(۹۶۰۴) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا تین قسم کے لوگوں کی دعائیں قبول ہوتی ہیں اور ان کی قبولیت میں کوئی شک وشبہ نہیں، مظلوم کی دعاء، مسافر کی دعاء، اور باپ کی اپنے بیٹے کے متعلق دعاء۔

(۹٦۰٥) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ هِشَامٍ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ أَبِي سَلَمَةَ قَالَ رَأَيْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ سَجَدَ فِي إِذَا السَّمَاءُ انْشَقَّتْ قُلْتُ تَسْجُدُ فِيهَا قَالَ إِنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَجَدَ فِيهَا [راجع: ۹۲۳۷].

(۹۶۰۵) ابو سلمہ کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ میں نے حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کو دیکھا کہ انہوں نے سورۂ انشقاق کی تلاوت کی اور آیت سجدہ پر پہنچ کر سجدۂ تلاوت کیا، میں نے عرض کیا کہ میں نے آپ کو اس سورت میں سجدہ کرتے ہوئے نہیں دیکھا؟ انہوں نے فرمایا کہ نبی علیہ السلام اس میں سجدہ فرمایا ہے۔

(۹٦۰٦) حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنِ ابْنِ أَبِي ذِئْبٍ وَيَزِيدُ بْنُ هَارُونَ قَالَ أَخْبَرَنَا ابْنُ أَبِي ذِئْبٍ الْمَعْنَى قَالَ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ سَمْعَانَ قَالَ أَتَانَا أَبُو هُرَيْرَةَ فِي مَسْجِدِ بَنِي زُرَيْقٍ قَالَ ثَلَاثٌ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَعْمَلُ بِهِنَّ قَدْ تَرَكَهُنَّ النَّاسُ كَانَ يَرْفَعُ يَدَيْهِ مَدًّا إِذَا دَخَلَ فِي الصَّلَاةِ وَيُكَبِّرُ كُلَّمَا رَكَعَ وَرَفَعَ وَالسُّكُوتُ قَبْلَ الْقِرَاءَةِ يَسْأَلُ اللَّهَ مِنْ فَضْلِهِ قَالَ يَزِيدُ يَدْعُو وَيَسْأَلُ اللَّهَ مِنْ فَضْلِهِ [صححه ابن خزيمة: (٤٥٩ و ٤٦٠ و ٤٧٣)، وابن حبان (١٧٧٧)، والحاكم (٢٣٤/١). قال الألباني: صحيح (ابو داود: ٧٥٣، الترمذي: ٢٤٠، النسائي: ١٢٤/٢)]. [انظر: ١٠٤٩٧].

(۹۶۰۶) سعید بن سمعان رحمۃ اللہ علیہ کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ مسجد بنی زریق میں ہمارے پاس تشریف لائے اور فرمایا کہ تین چیزیں ایسی ہیں جن پر نبی علیہ السلام عمل فرماتے تھے لیکن اب لوگوں نے انہیں چھوڑ دیا ہے، نبی علیہ السلام نماز شروع کرتے وقت دونوں ہاتھوں کو پھیلا کر رفع یدین کرتے تھے، ہر جھکنے اور اٹھنے کے موقع پر تکبیر کہتے تھے اور قراءت سے کچھ پہلے سکوت فرماتے اور اس میں اللہ سے اس کا فضل مانگتے تھے۔

(۹٦۰۷) حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ عَنْ عَطَاءٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِلَّهِ مِائَةُ رَحْمَةٍ أَنْزَلَ مِنْهَا رَحْمَةً وَاحِدَةً بَيْنَ الْإِنْسِ وَالْجِنِّ وَالْهَوَامِّ فَبِهَا يَتَعَاطَفُونَ وَبِهَا يَتَرَاحَمُونَ وَبِهَا تَعْطِفُ الْوَحْشُ عَلَى أَوْلَادِهَا وَأَخَّرَ تِسْعَةً وَتِسْعِينَ إِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ يَرْحَمُ بِهَا عِبَادَهُ [صححه مسلم (٢٧٥٢)].

(۹۶۰۷) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا اللہ تعالیٰ کے پاس سو رحمتیں ہیں، جن میں سے اللہ نے تمام جن وانس اور جانوروں پر صرف ایک رحمت نازل فرمائی ہے، اسی کی برکت سے وہ ایک دوسرے پر مہربانی کرتے اور رحم کھاتے ہیں، اور اسی ایک رحمت کے سبب وحشی جانور تک اپنی اولاد پر مہربانی کرتے ہیں، اور باقی ننانوے رحمتیں اللہ نے قیامت کے دن کے لئے رکھ چھوڑی ہیں جن کے ذریعے وہ اپنے بندوں پر رحم فرمائے گا۔

(۹۶۰۸) حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ يَزِيدَ يَعْنِي ابْنَ كَيْسَانَ قَالَ حَدَّثَنِي أَبُو حَازِمٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِعَمِّهِ قُلْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ أَشْهَدُ لَكَ بِهَا يَوْمَ الْقِيَامَةِ قَالَ لَوْلَا أَنْ تُعَيِّرَنِي قُرَيْشٌ يَقُولُونَ إِنَّمَا حَمَلَهُ عَلَى ذَلِكَ الْجَزَعُ لَأَقْرَرْتُ بِهَا عَيْنَكَ فَأَنْزَلَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ إِنَّكَ لَا تَهْدِي مَنْ أَحْبَبْتَ [صححه مسلم (۲۵)، وابن حبان (۶۲۷۰)]. [انظر: ۹۶۸۵].

(۹۶۰۸) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے اپنے چچا (خواجہ ابوطالب سے ان کی موت کے وقت) فرمایا کہ ''لا الہ الا اللہ'' کا اقرار کر لیجئے، میں قیامت کے دن اس کے ذریعے آپ کے حق میں گواہی دوں گا، انہوں نے کہا کہ اگر مجھے قریش کے لوگ یہ طعنہ نہ دیتے کہ خوف کی وجہ سے انہوں نے یہ کلمہ پڑھا ہے تو میں آپ کی آنکھیں ٹھنڈی کر دیتا، اس پر اللہ نے یہ آیت نازل فرمائی کہ آپ جسے چاہیں، اسے ہدایت نہیں دے سکتے۔

(۹۶۰۹) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ يَزِيدَ بْنِ كَيْسَانَ قَالَ حَدَّثَنِي أَبُو حَازِمٍ قَالَ رَأَيْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ يُشِيرُ بِأُصْبُعِهِ مِرَارًا وَالَّذِي نَفْسُ أَبِي هُرَيْرَةَ بِيَدِهِ مَا شَبِعَ نَبِيُّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَهْلُهُ ثَلَاثَةَ أَيَّامٍ تِبَاعًا مِنْ خُبْزِ حِنْطَةٍ حَتَّى فَارَقَ الدُّنْيَا [صححه البخاری (۵۳۷۴)، ومسلم (۲۹۷۶). وقال الترمذی: حسن صحیح].

(۹۶۰۹) ابوحازم رحمۃ اللہ علیہ کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ میں نے دیکھا کہ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ اپنی انگلیوں سے اشارے کرتے جا رہے ہیں اور فرماتے جا رہے ہیں کہ اس ذات کی قسم جس کے دست قدرت میں ابوہریرہ کی جان ہے، نبی علیہ السلام اور ان کے اہل خانہ نے کبھی بھی مسلسل تین دن گندم کی روٹی سے پیٹ نہیں بھرا، یہاں تک کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم دنیا سے رخصت ہو گئے۔

(۹۶۱۰) حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يُورِدُ الْمُمْرِضُ عَلَى الْمُصِحِّ وَقَالَ لَا عَدْوَى وَلَا طِيَرَةَ وَلَا هَامَةَ فَمَنْ أَعْدَى الْأَوَّلَ [راجع: ۹۲۵۲].

(۹۶۱۰) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا بیمار جانوروں کو تندرست جانوروں کے پاس نہ لایا کرو نیز فرمایا بیماری متعدی ہونے، بدشگونی اور الو کے منحوس ہونے کی کوئی اصلیت نہیں، ورنہ پہلے آدمی کو اس بیماری میں کس نے مبتلا کیا۔

(۹۶۱۱) حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ قَالَ حَدَّثَنَا عَطَاءٌ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَفْضَلُ الصَّدَقَةِ عَنْ ظَهْرِ غِنًى وَالْيَدُ الْعُلْيَا خَيْرٌ مِنَ الْيَدِ السُّفْلَى وَابْدَأْ بِمَنْ تَعُولُ وَقَالَ يَحْيَى مَرَّةً لَا صَدَقَةَ إِلَّا مِنْ ظَهْرِ غِنًى [راجع: ۷۱۵۵].

(۹۶۱۱) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا اصل صدقہ تو دل کے غناء کے ساتھ ہوتا ہے، اوپر والا ہاتھ نیچے والے ہاتھ سے بہتر ہوتا ہے اور تم صدقات و خیرات میں ان لوگوں سے ابتداء کرو جو تمہاری ذمہ داری میں آتے ہیں۔

(۹۶۱۲) حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ شُعْبَةَ عَنْ سُهَيْلِ بْنِ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا وُضُوءَ إِلَّا مِنْ حَدَثٍ أَوْ رِيحٍ [راجع: ۹۳۰۱].

(۹۶۱۲) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا وضو اسی وقت واجب ہوتا ہے جب حدث لاحق ہو یا خروج ریح ہو۔

(۹۶۱۳) حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ مَالِكٍ قَالَ حَدَّثَنِي سَعِيدٌ (ح) وَحَجَّاجٌ قَالَ أَخْبَرَنَا ابْنُ أَبِي ذِئْبٍ عَنْ سَعِيدٍ الْمَعْنَى عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ كَانَتْ يَعْنِي عِنْدَهُ مَظْلَمَةٌ فِي مَالِهِ أَوْ عِرْضِهِ فَلْيَأْتِهِ فَلْيَسْتَحِلَّهَا مِنْهُ قَبْلَ أَنْ يُؤْخَذَ أَوْ تُؤْخَذَ وَلَيْسَ عِنْدَهُ دِينَارٌ وَلَا دِرْهَمٌ فَإِنْ كَانَتْ لَهُ حَسَنَاتٌ أُخِذَ مِنْ حَسَنَاتِهِ فَأُعْطِيَهَا هَذَا وَإِلَّا أُخِذَ مِنْ سَيِّئَاتِ هَذَا فَأُلْقِيَ عَلَيْهِ [صححه البخاری (۲۴۴۹)، وابن حبان (۷۳۶۲)]. [انظر: ۱۰۵۸۰، ۱۰۵۸۲].

(۹۶۱۳) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا جس شخص نے کسی کے مال یا آبرو کے حوالے سے ظلم کیا ہو تو ابھی جا کر اس سے معافی مانگ لے، اس سے پہلے کہ وہ دن آ جائے جہاں کوئی درہم اور دینار نہ ہوگا، اگر اس کی نیکیاں ہوئیں تو اس کی نیکیاں دے کر ان کا بدلہ دلوایا جائے گا، اگر اس کے گناہوں کا فیصلہ مکمل ہونے سے پہلے اس کی نیکیاں ختم ہوگئیں تو حقداروں کے گناہ لے کر اس پر لاد دیئے جائیں گے۔

(۹۶۱۴) حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ حَبِيبِ بْنِ الشَّهِيدِ عَنْ عَطَاءٍ قَالَ قَالَ أَبُو هُرَيْرَةَ كُلُّ الصَّلَاةِ يُقْرَأُ فِيهَا فَمَا أَسْمَعَنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَسْمَعْنَاكُمْ وَمَا أَخْفَى عَلَيْنَا أَخْفَيْنَا عَلَيْكُمْ [راجع: ۷۴۶۴].

(۹۶۱۴) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ہر نماز میں ہی قراءت کی جاتی ہے البتہ جس نماز میں نبی علیہ السلام نے ہمیں (جہر کے ذریعے) قراءت سنائی ہے اس میں ہم بھی تمہیں سنائیں گے اور جس میں سراً قراءت فرمائی ہے اس میں ہم بھی سراً قراءت کریں گے۔

(۹۶۱۵) حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ سُلَيْمَانَ التَّيْمِيِّ عَنْ أَنَسٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ يَحْيَى وَرُبَّمَا ذَكَرَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يَتَقَرَّبُ الْعَبْدُ إِلَيَّ شِبْرًا إِلَّا تَقَرَّبْتُ إِلَيْهِ ذِرَاعًا وَلَا يَتَقَرَّبُ إِلَيَّ ذِرَاعًا إِلَّا تَقَرَّبْتُ إِلَيْهِ بَاعًا أَوْ بُوعًا [صححه البخاری (۷۵۳۷)، ومسلم (۲۶۷۵)، وابن حبان (۳۷۶)]. [انظر: ۱۰۶۲۷].

(۹۶۱۵) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا ارشاد باری تعالیٰ ہے بندہ اگر ایک بالشت کے برابر میرے قریب آتا ہے تو میں ایک گز کے برابر اس کے قریب ہو جاتا ہوں، اگر وہ ایک گز کے برابر میرے قریب آتا ہے تو میں پورے ہاتھ کے برابر اس کے قریب ہو جاتا ہوں۔

(۹۶۱۶) حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنِ ابْنِ عَجْلَانَ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ عَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الَّذِي يَطْعَنُ نَفْسَهُ إِنَّمَا يَطْعَنُهَا فِي النَّارِ وَالَّذِي يَتَقَحَّمُ فِيهَا يَتَقَحَّمُ فِي النَّارِ وَالَّذِي يَخْنُقُ نَفْسَهُ يَخْنُقُهَا فِي النَّارِ [صححه البخاری].

(۹۶۱۶) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا جو شخص اپنے آپ کو کسی تیز دھار آلے سے قتل کر لے (خودکشی کر لے) اس کا وہ تیز دھار آلہ اس کے ہاتھ میں ہوگا جسے وہ جہنم کے اندر اپنے پیٹ میں گھونپتا ہوگا اور وہاں ہمیشہ ہمیشہ رہے گا، جو شخص زہر پی کر خودکشی کر لے، اس کا وہ زہر اس کے ہاتھ میں ہوگا جسے وہ جہنم کے اندر پھانکتا ہوگا اور وہاں ہمیشہ ہمیش رہے گا، اور جو شخص اپنا گلا گھونٹ کر خودکشی کر لے، وہ جہنم میں بھی اپنا گلا گھونٹتا رہے گا۔

(۹۶۱۷) حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ شُعْبَةَ قَالَ حَدَّثَنَا الْعَلَاءُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَعْنِي قَالَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ أَنَا خَيْرُ الشُّرَكَاءِ مَنْ عَمِلَ لِي عَمَلًا أَشْرَكَ فِيهِ غَيْرِي فَأَنَا مِنْهُ بَرِيءٌ وَهُوَ لِلَّذِي أَشْرَكَ [راجع: ۷۹۸۶].

(۹۶۱۷) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام اپنے پروردگار کا یہ قول نقل فرماتے ہیں کہ میں تمام شرکاء میں سب سے بہتر ہوں، جو شخص کوئی عمل سرانجام دے اور اس میں میرے ساتھ کسی کو شریک کرے تو میں اس سے بیزار ہوں اور وہ عمل اسی کا ہوگا جسے اس نے میرا شریک قرار دیا۔

(۹۶۱۸) حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنِ ابْنِ أَبِي ذِئْبٍ قَالَ حَدَّثَنَا سَعِيدٌ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَيَأْتِيَنَّ عَلَى النَّاسِ زَمَانٌ لَا يُبَالِي الْمَرْءُ بِمَا أَخَذَ مِنَ الْمَالِ بِحَلَالٍ أَوْ بِحَرَامٍ [صححه البخاري (۲۰۵۹)، وابن حبان (۶۷۲۶)]. [انظر: ۹۸۳۷، ۱۰۵۷۰].

(۹۶۱۸) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا لوگوں پر ایک زمانہ ایسا بھی آئے گا جس میں آدمی کو اس چیز کی کوئی پرواہ نہ ہوگی کہ وہ حلال طریقے سے مال حاصل کر رہا ہے یا حرام طریقے سے۔

(۹۶۱۹) حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو (ح) وَيَزِيدُ قَالَ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْمُؤْمِنُ يَأْكُلُ فِي مِعًى وَاحِدٍ وَالْكَافِرُ يَأْكُلُ فِي سَبْعَةِ أَمْعَاءٍ [اخرجه الدارمي (۲۰۴۹)، وابويعلى (۲۰۶۹). قال شعيب: صحيح وهذا اسناد حسن].

(۹۶۱۹) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا مسلمان ایک آنت میں کھاتا ہے اور کافر سات آنتوں میں کھاتا ہے۔

(۹۶۲۰) حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنِ ابْنِ عَجْلَانَ قَالَ سَمِعْتُ أَبِي يُحَدِّثُ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اخْتَتَنَ إِبْرَاهِيمُ وَهُوَ ابْنُ ثَمَانِينَ اخْتَتَنَ بِالْقَدُومِ [انظر: ۸۲۶۴].

(۹۶۲۰) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا حضرت ابراہیم خلیل اللہ نے اسی سال کی عمر میں اپنے ختنے کیے، جس جگہ ختنے کیے اس کا نام "قدوم" تھا۔

(۹۶۲۱) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو حَيَّانَ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو زُرْعَةَ بْنُ عَمْرِو بْنِ جَرِيرٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ

أُتِيَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِلَحْمٍ فَدُفِعَ إِلَيْهِ الذِّرَاعُ وَكَانَتْ تُعْجِبُهُ فَنَهَسَ مِنْهَا نَهْسَةً ثُمَّ قَالَ أَنَا سَيِّدُ النَّاسِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ وَهَلْ تَدْرُونَ لِمَ ذَلِكَ يَجْمَعُ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ الْأَوَّلِينَ وَالْآخِرِينَ فِي صَعِيدٍ وَاحِدٍ يُسْمِعُهُمْ الدَّاعِي وَيَنْفُذُهُمْ الْبَصَرُ وَتَدْنُو الشَّمْسُ فَيَبْلُغُ النَّاسَ مِنْ الْغَمِّ وَالْكَرْبِ مَا لَا يُطِيقُونَ وَلَا يَحْتَمِلُونَ فَيَقُولُ بَعْضُ النَّاسِ لِبَعْضٍ أَلَا تَرَوْنَ إِلَى مَا أَنْتُمْ فِيهِ أَلَا تَرَوْنَ إِلَى مَا قَدْ بَلَغَكُمْ أَلَا تَنْظُرُونَ مَنْ يَشْفَعُ لَكُمْ إِلَى رَبِّكُمْ عَزَّ وَجَلَّ فَيَقُولُ بَعْضُ النَّاسِ لِبَعْضٍ أَبُوكُمْ آدَمُ فَيَأْتُونَ آدَمَ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَيَقُولُونَ يَا آدَمُ أَنْتَ أَبُو الْبَشَرِ خَلَقَكَ اللَّهُ بِيَدِهِ وَنَفَخَ فِيكَ مِنْ رُوحِهِ وَأَمَرَ الْمَلَائِكَةَ فَسَجَدُوا لَكَ فَاشْفَعْ لَنَا إِلَى رَبِّكَ أَلَا تَرَى إِلَى مَا نَحْنُ فِيهِ أَلَا تَرَى مَا قَدْ بَلَغَنَا فَيَقُولُ آدَمُ عَلَيْهِ السَّلَام إِنَّ رَبِّي عَزَّ وَجَلَّ قَدْ غَضِبَ الْيَوْمَ غَضَبًا لَمْ يَغْضَبْ قَبْلَهُ مِثْلَهُ وَلَنْ يَغْضَبَ بَعْدَهُ مِثْلَهُ وَإِنَّهُ نَهَانِي عَنْ الشَّجَرَةِ فَعَصَيْتُهُ نَفْسِي نَفْسِي نَفْسِي نَفْسِي نَفْسِي اذْهَبُوا إِلَى غَيْرِي اذْهَبُوا إِلَى نُوحٍ فَيَأْتُونَ نُوحًا صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَيَقُولُونَ يَا نُوحُ أَنْتَ أَوَّلُ الرُّسُلِ إِلَى أَهْلِ الْأَرْضِ وَسَمَّاكَ اللَّهُ عَبْدًا شَكُورًا فَاشْفَعْ لَنَا إِلَى رَبِّكَ أَلَا تَرَى إِلَى مَا نَحْنُ فِيهِ أَلَا تَرَى مَا قَدْ بَلَغَنَا فَيَقُولُ نُوحٌ إِنَّ رَبِّي قَدْ غَضِبَ الْيَوْمَ غَضَبًا لَمْ يَغْضَبْ قَبْلَهُ مِثْلَهُ وَلَنْ يَغْضَبَ بَعْدَهُ مِثْلَهُ وَإِنَّهُ كَانَتْ لِي دَعْوَةٌ عَلَى قَوْمِي نَفْسِي نَفْسِي نَفْسِي نَفْسِي نَفْسِي اذْهَبُوا إِلَى غَيْرِي اذْهَبُوا إِلَى إِبْرَاهِيمَ فَيَأْتُونَ إِبْرَاهِيمَ فَيَقُولُونَ يَا إِبْرَاهِيمُ أَنْتَ نَبِيُّ اللَّهِ وَخَلِيلُهُ مِنْ أَهْلِ الْأَرْضِ اشْفَعْ لَنَا إِلَى رَبِّكَ أَلَا تَرَى إِلَى مَا نَحْنُ فِيهِ أَلَا تَرَى مَا قَدْ بَلَغَنَا فَيَقُولُ لَهُمْ إِبْرَاهِيمُ إِنَّ رَبِّي قَدْ غَضِبَ الْيَوْمَ غَضَبًا لَمْ يَغْضَبْ قَبْلَهُ مِثْلَهُ وَلَنْ يَغْضَبَ بَعْدَهُ مِثْلَهُ فَذَكَرَ كَذِبَاتِهِ نَفْسِي نَفْسِي نَفْسِي نَفْسِي نَفْسِي اذْهَبُوا إِلَى غَيْرِي اذْهَبُوا إِلَى مُوسَى عَلَيْهِ السَّلَام فَيَأْتُونَ مُوسَى فَيَقُولُونَ يَا مُوسَى أَنْتَ رَسُولُ اللَّهِ اصْطَفَاكَ اللَّهُ بِرِسَالَاتِهِ وَبِتَكْلِيمِهِ عَلَى النَّاسِ اشْفَعْ لَنَا إِلَى رَبِّكَ أَلَا تَرَى إِلَى مَا نَحْنُ فِيهِ أَلَا تَرَى مَا قَدْ بَلَغَنَا فَيَقُولُ لَهُمْ مُوسَى إِنَّ رَبِّي قَدْ غَضِبَ الْيَوْمَ غَضَبًا لَمْ يَغْضَبْ قَبْلَهُ مِثْلَهُ وَلَنْ يَغْضَبَ بَعْدَهُ مِثْلَهُ وَإِنِّي قَتَلْتُ نَفْسًا لَمْ أُومَرْ بِقَتْلِهَا نَفْسِي نَفْسِي نَفْسِي نَفْسِي اذْهَبُوا إِلَى غَيْرِي اذْهَبُوا إِلَى عِيسَى فَيَأْتُونَ عِيسَى فَيَقُولُونَ يَا عِيسَى أَنْتَ رَسُولُ اللَّهِ وَكَلِمَتُهُ أَلْقَاهَا إِلَى مَرْيَمَ وَرُوحٌ مِنْهُ قَالَ هَكَذَا هُوَ وَكَلَّمْتَ النَّاسَ فِي الْمَهْدِ فَاشْفَعْ لَنَا إِلَى رَبِّكَ أَلَا تَرَى إِلَى مَا نَحْنُ فِيهِ أَلَا تَرَى مَا قَدْ بَلَغَنَا فَيَقُولُ لَهُمْ عِيسَى إِنَّ رَبِّي قَدْ غَضِبَ الْيَوْمَ غَضَبًا لَمْ يَغْضَبْ قَبْلَهُ مِثْلَهُ وَلَنْ يَغْضَبَ بَعْدَهُ مِثْلَهُ وَلَمْ يَذْكُرْ لَهُ ذَنْبًا اذْهَبُوا إِلَى غَيْرِي اذْهَبُوا إِلَى مُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَيَأْتُونِي فَيَقُولُونَ يَا مُحَمَّدُ أَنْتَ رَسُولُ اللَّهِ وَخَاتَمُ الْأَنْبِيَاءِ غَفَرَ اللَّهُ لَكَ ذَنْبَكَ مَا تَقَدَّمَ مِنْهُ وَمَا تَأَخَّرَ فَاشْفَعْ لَنَا إِلَى رَبِّكَ أَلَا تَرَى إِلَى مَا نَحْنُ فِيهِ أَلَا تَرَى مَا قَدْ بَلَغَنَا فَأَقُومُ فَآتِي تَحْتَ الْعَرْشِ فَأَقَعُ سَاجِدًا لِرَبِّي عَزَّ وَجَلَّ ثُمَّ يَفْتَحُ اللَّهُ عَلَيَّ وَيُلْهِمُنِي مِنْ مَحَامِدِهِ وَحُسْنِ الثَّنَاءِ عَلَيْهِ شَيْئًا لَمْ يَفْتَحْهُ عَلَى أَحَدٍ قَبْلِي فَيُقَالُ يَا

مُحَمَّدُ ارْفَعْ رَأْسَكَ وَسَلْ تُعْطَهْ اشْفَعْ تُشَفَّعْ فَأَقُولُ يَا رَبِّ أُمَّتِي أُمَّتِي يَا رَبِّ أُمَّتِي أُمَّتِي يَا رَبِّ أُمَّتِي أُمَّتِي يَا رَبِّ فَيَقُولُ يَا مُحَمَّدُ أَدْخِلْ مِنْ أُمَّتِكَ مَنْ لَا حِسَابَ عَلَيْهِ مِنَ الْبَابِ الْأَيْمَنِ مِنْ أَبْوَابِ الْجَنَّةِ وَهُمْ شُرَكَاءُ النَّاسِ فِيمَا سِوَاهُ مِنَ الْأَبْوَابِ ثُمَّ قَالَ وَالَّذِي نَفْسُ مُحَمَّدٍ بِيَدِهِ لَمَا بَيْنَ مِصْرَاعَيْنِ مِنْ مَصَارِيعِ الْجَنَّةِ كَمَا بَيْنَ مَكَّةَ وَهَجَرَ أَوْ كَمَا بَيْنَ مَكَّةَ وَبُصْرَى [صححه البخاري (٣٣٤٠)، ومسلم (١٩٤)، وابن حبان (٦٤٦٥ و٧٣٨٩)]. [راجع: ٨٣٥٩].

(۹۶۲۱) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں ایک مرتبہ کچھ گوشت پیش کیا گیا اور بکری کی دستی اٹھا کر آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو دی گئی کیونکہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو دست کا گوشت پسند تھا، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے دانتوں سے اس کا کچھ گوشت نوچا پھر فرمایا کہ قیامت کے دن میں سب لوگوں کا سردار ہوں گا اور کیا تم کو علم ہے کہ میرے سردار ہونے کی کیا وجہ ہے؟ وجہ یہ ہے کہ قیامت کے دن خدا تعالیٰ اگلے پچھلے سب لوگوں کو ایک میدان میں جمع کرے گا ایک پکارنے والا ان کو (اپنی آواز) سنائے گا اور نگاہیں دوسری طرف کی سب چیزیں دیکھ سکیں گی اور سورج (سروں کے) قریب ہو جائے گا اور لوگوں پر ناقابل برداشت غم کا ہجوم ہوگا۔ بعض لوگ کہیں گے دیکھو تمہاری حالت کس نوبت تک پہنچ گئی ہے کوئی ایسا آدمی تلاش کرنا چاہئے جو خدا تعالیٰ کے سامنے ہماری سفارش کرے چنانچہ بعض لوگ کہیں گے کہ حضرت آدم علیہ السلام کے پاس چلو۔ سب لوگ آدم علیہ السلام کے پاس پہنچ کر کہیں گے آپ سب آدمیوں کے باپ ہیں آپ کو خدا نے اپنے ہاتھ سے بنایا اور آپ کے اندر اپنی روح پھونکی اور فرشتوں کو سجدہ کرنے کا حکم دیا، فرشتوں نے آپ کو سجدہ کیا۔ کیا آپ کو معلوم نہیں کہ ہم کس مصیبت میں ہیں کیا آپ نہیں دیکھتے کہ ہماری کیا حالت ہوگئی آپ خدا تعالیٰ کے سامنے ہماری سفارش کر دیجئے۔ حضرت آدم فرمائیں گے آج میرا رب اس قدر غضب میں ہے کہ نہ اس سے قبل کبھی اتنے غضب میں ہوا ہے نہ بعد کو ہوگا۔ اس نے مجھے ایک درخت کے کھانے کی ممانعت فرمائی لیکن میں نے اس کا فرمان نہ مانا نفسی نفسی تم مجھے چھوڑ کر نوح کے پاس جاؤ۔

لوگ حضرت نوح علیہ السلام کے پاس جائیں گے اور کہیں گے آپ زمین پر خدا کے سب سے پہلے رسول ہیں خدا نے آپ کا نام شکر گزار بندہ رکھا ہے آپ دیکھ رہے ہیں کہ ہم کس مصیبت میں مبتلا ہیں خدا کے سامنے ہماری سفارش کر دیجئے۔ حضرت نوح علیہ السلام کہیں گے آج میرا پروردگار اس قدر غضب میں ہے کہ نہ اس سے قبل کبھی اتنا غضب ناک ہوا نہ بعد میں ہوگا۔ میں تو اپنی قوم کے لیے ایک بددعا کر چکا ہوں (جس سے تمام قوم غرقاب ہوگئی تھی) نفسی نفسی تم مجھے چھوڑ کر حضرت ابراہیم علیہ السلام کے پاس جاؤ۔

لوگ حضرت ابراہیم علیہ السلام کے پاس جائیں گے اور کہیں گے آپ خدا کے نبی اور خلیل ہیں، آپ دیکھ رہے ہیں کہ ہم کس مصیبت میں مبتلا ہیں۔ خدا کے سامنے ہماری سفارش کر دیجئے۔ حضرت ابراہیم علیہ السلام کہیں گے آج میرا رب اس قدر غضب ناک ہے کہ اتنا غضب ناک نہ اس سے پہلے کبھی ہوا نہ بعد کو ہوگا۔ اور میں نے تو (دنیا میں) تین جھوٹ بولے تھے نفسی نفسی

تم مجھے چھوڑ کر موسیٰ علیہ السلام کے پاس جاؤ۔

لوگ حضرت موسیٰ علیہ السلام سے جا کر کہیں گے کہ آپ خدا کے رسول ہیں۔ خدا نے تمام آدمیوں پر آپ کو ہم کلام ہونے کی فضیلت عطاء کی ہے آپ دیکھ رہے ہیں کہ ہم کس مصیبت میں مبتلا ہیں آپ خدا سے ہماری سفارش کر دیجئے۔ حضرت موسیٰ علیہ السلام کہیں گے آج میرا رب اس قدر غضب میں ہے کہ نہ اس سے قبل کبھی اتنا غضب ناک ہوا نہ بعد میں کبھی ہوگا۔ اور مجھ سے تو ایک قتل سرزد ہو گیا ہے جس کا مجھ کو حکم نہ ہوا تھا نفسی نفسی تم مجھے چھوڑ کر عیسیٰ علیہ السلام کے پاس جاؤ۔

لوگ حضرت عیسیٰ علیہ السلام سے جا کر کہیں گے آپ خدا کے رسول اور کلمہ ہیں اور آپ روح اللہ بھی ہیں۔ آپ نے اس وقت لوگوں سے کلام کیا جب بہت چھوٹے جھولے میں پڑے تھے۔ خدا تعالیٰ سے آج ہماری سفارش کر دیجئے۔ حضرت عیسیٰ علیہ السلام اپنا قصور ذکر نہیں کریں گے البتہ یہ فرمائیں گے کہ میرا پروردگار آج اتنے غصے میں ہے کہ اس سے پہلے کبھی ہوا اور نہ اس کے بعد کبھی ہوگا، تم مجھے چھوڑ کر محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس جاؤ۔

لوگ مجھ سے آ کر کہیں گے آپ خدا کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم ہیں خاتم الانبیاء صلی اللہ علیہ وسلم ہیں خدا نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے اگلے پچھلے قصور معاف فرما دیئے ہیں آپ صلی اللہ علیہ وسلم دیکھ رہے ہیں کہ ہم کس قدر مصیبت میں ہیں ہماری سفارش خدا کے سامنے کر دیجئے۔ میں یہ سن کر فوراً جا کر عرش کے نیچے اپنے رب کے سامنے سجدہ میں گر پڑوں گا۔ خدا تعالیٰ میری زبان پر اپنی وہ حمد وثنا جاری کرا دے گا جو مجھ سے پہلے کسی کی زبان سے جاری نہ کرائی ہوگی پھر حکم ہوگا محمد صلی اللہ علیہ وسلم! سر اٹھا کر استدعاء پیش کرو تمہارا سوال پورا کیا جائے گا تم سفارش کرو تمہاری سفارش قبول کی جائے گی۔ میں سر اٹھا کر عرض کروں گا پروردگار! میری امت، پروردگار! میری امت، حکم ہوگا محمد صلی اللہ علیہ وسلم اپنی امت کو بے حساب کتاب بہشت میں داہنے دروازے سے داخل کرو اور دیگر دروازوں میں بھی یہ لوگ ساتھ شریک ہیں (یعنی داہنا دروازہ انہی کے لیے مخصوص ہے اور دیگر دروازے مشترک ہیں) حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ حدیث بیان فرمانے کے بعد ارشاد فرمایا قسم ہے اس خدا کی جس کے قبضہ میں میری جان ہے کہ جنت کی چوکھٹوں کے دو بازوؤں کا درمیانی فاصلہ اتنا ہوگا جتنا مکہ اور ہجر یا مکہ اور بصریٰ کے درمیان ہے۔

(۹۶۲۲) حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنِ ابْنِ عَجْلَانَ قَالَ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ أَبِي سَعِيدٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَجُلًا شَتَمَ أَبَا بَكْرٍ وَالنَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جَالِسٌ فَجَعَلَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَعْجَبُ وَيَتَبَسَّمُ فَلَمَّا أَكْثَرَ رَدَّ عَلَيْهِ بَعْضَ قَوْلِهِ فَغَضِبَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَامَ فَلَحِقَهُ أَبُو بَكْرٍ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ كَانَ يَشْتُمُنِي وَأَنْتَ جَالِسٌ فَلَمَّا رَدَدْتُ عَلَيْهِ بَعْضَ قَوْلِهِ غَضِبْتَ وَقُمْتَ قَالَ إِنَّهُ كَانَ مَعَكَ مَلَكٌ يَرُدُّ عَنْكَ فَلَمَّا رَدَدْتَ عَلَيْهِ بَعْضَ قَوْلِهِ وَقَعَ الشَّيْطَانُ فَلَمْ أَكُنْ لِأَقْعُدَ مَعَ الشَّيْطَانِ ثُمَّ قَالَ يَا أَبَا بَكْرٍ ثَلَاثٌ كُلُّهُنَّ حَقٌّ مَا مِنْ عَبْدٍ ظُلِمَ بِمَظْلَمَةٍ فَيُغْضِي عَنْهَا لِلَّهِ عَزَّ وَجَلَّ إِلَّا أَعَزَّ اللَّهُ بِهَا نَصْرَهُ وَمَا فَتَحَ رَجُلٌ بَابَ عَطِيَّةٍ يُرِيدُ بِهَا صِلَةً إِلَّا زَادَهُ اللَّهُ بِهَا كَثْرَةً وَمَا فَتَحَ رَجُلٌ بَابَ مَسْأَلَةٍ يُرِيدُ بِهَا كَثْرَةً إِلَّا زَادَهُ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ بِهَا قِلَّةً

(۹۶۲۲) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک آدمی نے نبی علیہ السلام کی موجودگی میں حضرت صدیق اکبر رضی اللہ عنہ کو برا بھلا کہا، نبی علیہ السلام حضرت صدیق اکبر رضی اللہ عنہ کے سکوت پر تعجب اور تبسم فرماتے رہے، لیکن جب وہ آدمی حد سے ہی آگے بڑھ گیا تو حضرت صدیق اکبر رضی اللہ عنہ نے بھی اس کی کسی بات کا جواب دیا، اس پر نبی علیہ السلام ناراضگی میں وہاں سے کھڑا ہو گئے، حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ نے پیچھے سے جا کر عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! جب تک وہ مجھے برا بھلا کہتا رہا، آپ صلی اللہ علیہ وسلم بیٹھے رہے اور جب میں نے اس کی کسی بات کا جواب دیا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم غصہ میں آ کر کھڑے ہو گئے؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا کہ تمہارے ساتھ ایک فرشتہ تھا جو تمہاری جانب سے اسے جواب دے رہا تھا، اور جب تم نے اسے جواب دیا تو درمیان میں شیطان آ گیا، اس لئے میں شیطان کی موجودگی میں نہ بیٹھ سکا۔

پھر فرمایا ابوبکر! تین چیزیں برحق ہیں ① جس بندے پر ظلم ہو اور وہ اللہ کی خاطر اس پر خاموشی اختیار کر لے، اللہ اس کی زبردست مدد ضرور فرماتا ہے، ② جو آدمی صلہ رحمی کے لیے جود و سخا کا دروازہ کھولتا ہے، اللہ اس کے مال میں اتنا ہی اضافہ کرتا ہے، ③ اور جو آدمی اپنے اوپر مانگنے کا دروازہ کھولتا ہے تا کہ اپنا مال بڑھا لے، اللہ اس کی قلت میں اور اضافہ کر دیتا ہے۔

(۹۶۲۳) حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنِ ابْنِ عَجْلَانَ حَدَّثَنِي وَهْبُ بْنُ كَيْسَانَ قَالَ مَرَّ أَبِي عَلَى أَبِي هُرَيْرَةَ فَقَالَ أَيْنَ تُرِيدُ قَالَ غُنَيْمَةً لِي قَالَ نَعَمْ امْسَحْ رُعَامَهَا وَأَطِبْ مُرَاحَهَا وَصَلِّ فِي جَانِبِ مُرَاحِهَا فَإِنَّهَا مِنْ دَوَابِّ الْجَنَّةِ وَأَنِسْ بِهَا فَإِنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِنَّهَا أَرْضٌ قَلِيلَةُ الْمَطَرِ قَالَ يَعْنِي الْمَدِينَةَ

(۹۶۲۳) وہب بن کیسان رحمہ اللہ کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ میرے والد صاحب حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کے پاس سے گذرے، انہوں نے پوچھا کہ کہاں کا ارادہ ہے؟ والد صاحب نے جواب دیا کہ اپنی بکریوں کے بارے میں جا رہا ہوں، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا اچھا، ان کی ناک صاف کرنا، چرنے کی جگہ کو صاف رکھنا، اور چراگاہ میں ان کے ساتھ نرمی برتنا، کیونکہ یہ جنت کے جانور ہیں، اور ان کے ساتھ انس رکھا کرو، کیونکہ میں نے نبی علیہ السلام کو سرزمین مدینہ کے متعلق فرماتے ہوئے سنا ہے کہ یہ علاقہ کم بارشوں والا ہے۔

(۹۶۲٤) حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ سُفْيَانَ قَالَ حَدَّثَنِي سَلْمُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِي زُرْعَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَكْرَهُ الشِّكَالَ مِنَ الْخَيْلِ [راجع: ۷٤٠٢].

(۹۶۲۴) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام ایسے گھوڑے کو ناپسند فرماتے تھے جس کی تین ٹانگوں کا رنگ سفید ہو اور چوتھی کا رنگ باقی جسم کے رنگ کے مطابق ہو۔

(۹۶۲۵) حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنِ ابْنِ عَجْلَانَ قَالَ حَدَّثَنِي الْقَعْقَاعُ بْنُ حَكِيمٍ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَحِمَ اللَّهُ رَجُلًا قَامَ مِنَ اللَّيْلِ فَصَلَّى وَأَيْقَظَ أَهْلَهُ فَصَلَّتْ فَإِنْ أَبَتْ نَضَحَ فِي وَجْهِهَا الْمَاءَ وَرَحِمَ اللَّهُ امْرَأَةً قَامَتْ مِنَ اللَّيْلِ وَأَيْقَظَتْ زَوْجَهَا فَصَلَّى فَإِنْ أَبَى نَضَحَتْ فِي وَجْهِهِ الْمَاءَ

(۹۶۲۵) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا اللہ تعالیٰ اس شخص پر اپنی رحمتوں کا نزول فرمائے جو رات کو اٹھ کر خود بھی نماز پڑھے اور اپنی بیوی کو بھی نماز پڑھنے کے لئے جگائے اور اگر وہ انکار کرے تو اس کے چہرے پر پانی کے چھینٹے مارے، اور اس عورت پر اللہ کی رحمتوں کا نزول ہو جو رات کو اٹھ کر خود بھی نماز پڑھے اور اپنے شوہر کو بھی نماز پڑھنے کے لئے جگائے اور اگر وہ انکار کرے تو اس کے چہرے پر پانی کے چھینٹے مارے۔

(۹۶۲۶) حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ عَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْ بَيْعِ الْحَصَاةِ وَبَيْعِ الْغَرَرِ [راجع: ۷۴۰۵].

(۹۶۲۶) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے کنکریاں مار کر بیع کرنے سے اور دھوکے کی تجارت سے منع فرمایا ہے۔

(۹۶۲۷) حَدَّثَنَا يَحْيَى حَدَّثَنَا الْأَوْزَاعِيُّ قَالَ حَدَّثَنِي الزُّهْرِيُّ قَالَ حَدَّثَنِي ثَابِتٌ الزُّرَقِيُّ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَسُبُّوا الرِّيحَ فَإِنَّهَا تَجِيءُ بِالرَّحْمَةِ وَالْعَذَابِ وَلَكِنْ سَلُوا اللَّهَ مِنْ خَيْرِهَا وَتَعَوَّذُوا مِنْ شَرِّهَا [راجع: ۷۴۰۷].

(۹۶۲۷) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا ہوا کو برا بھلا نہ کہا کرو، کیونکہ وہ تو رحمت اور زحمت دونوں کے ساتھ آتی ہے، البتہ اللہ سے اس کی خیر مانگا کرو اور اس کے شر سے پناہ مانگا کرو۔

(۹۶۲۸) حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنِ ابْنِ أَبِي ذِئْبٍ قَالَ حَدَّثَنِي سَعِيدُ بْنُ أَبِي سَعِيدٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يَحِلُّ لِامْرَأَةٍ تُؤْمِنُ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ تُسَافِرُ يَوْمًا إِلَّا مَعَ ذِي مَحْرَمٍ [راجع: ۷۲۲۱].

(۹۶۲۸) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا کسی ایسی عورت کے لئے ''جو اللہ پر اور یوم آخرت پر ایمان رکھتی ہو'' حلال نہیں ہے کہ اپنے اہل خانہ میں سے کسی محرم کے بغیر ایک دن کا بھی سفر کرے۔

(۹۶۲۹) حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنِ ابْنِ عَجْلَانَ قَالَ حَدَّثَنِي سَعِيدٌ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ ثَلَاثَةٌ كُلُّهُمْ حَقٌّ عَلَى اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ عَوْنُهُ الْمُجَاهِدُ فِي سَبِيلِ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ وَالنَّاكِحُ لِيَسْتَعْفِفَ وَالْمُكَاتَبُ يُرِيدُ الْأَدَاءَ [راجع: ۷۴۱۰].

(۹۶۲۹) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا تین آدمی ایسے ہیں کہ جن کی مدد کرنا اللہ کے ذمے واجب ہے ① راہ خدا میں جہاد کرنے والا ② اپنی عفت کی حفاظت کی خاطر نکاح کرنے والا ③ وہ عبد مکاتب جو اپنا بدل کتابت ادا کرنا چاہتا ہو۔

(۹۶۳۰) حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنِ ابْنِ أَبِي عَرُوبَةَ قَالَ حَدَّثَنَا قَتَادَةُ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ آدَمَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْأَنْبِيَاءُ إِخْوَةٌ لِعَلَّاتٍ دِينُهُمْ وَاحِدٌ وَأُمَّهَاتُهُمْ شَتَّى وَأَنَا أَوْلَى النَّاسِ بِعِيسَى ابْنِ مَرْيَمَ لِأَنَّهُ لَمْ يَكُنْ بَيْنِي وَبَيْنَهُ نَبِيٌّ وَإِنَّهُ نَازِلٌ فَإِذَا رَأَيْتُمُوهُ فَاعْرِفُوهُ فَإِنَّهُ رَجُلٌ مَرْبُوعٌ إِلَى الْحُمْرَةِ وَالْبَيَاضِ

سَبْطٌ كَأَنَّ رَأْسَهُ يَقْطُرُ وَإِنْ لَمْ يُصِبْهُ بَلَلٌ بَيْنَ مُمَصَّرَتَيْنِ فَيَكْسِرُ الصَّلِيبَ وَيَقْتُلُ الْخِنْزِيرَ وَيَضَعُ الْجِزْيَةَ وَيُعَطِّلُ الْمِلَلَ حَتَّى يُهْلِكَ اللَّهُ فِي زَمَانِهِ الْمِلَلَ كُلَّهَا غَيْرَ الْإِسْلَامِ وَيُهْلِكُ اللَّهُ فِي زَمَانِهِ الْمَسِيحَ الدَّجَّالَ الْكَذَّابَ وَتَقَعُ الْأَمَنَةُ فِي الْأَرْضِ حَتَّى تَرْتَعَ الْإِبِلُ مَعَ الْأُسْدِ جَمِيعًا وَالنُّمُورُ مَعَ الْبَقَرِ وَالذِّئَابُ مَعَ الْغَنَمِ وَيَلْعَبَ الصِّبْيَانُ وَالْغِلْمَانُ بِالْحَيَّاتِ لَا يَضُرُّ بَعْضُهُمْ بَعْضًا فَيَمْكُثُ مَا شَاءَ اللَّهُ أَنْ يَمْكُثَ ثُمَّ يُتَوَفَّى فَيُصَلِّي عَلَيْهِ الْمُسْلِمُونَ وَيَدْفِنُونَهُ [راجع: ۹۲۵۹].

(۹۶۳۰) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا تمام انبیاء کرام علیہم السلام علاتی بھائیوں (جن کا باپ ایک ہو، مائیں مختلف ہوں) کی طرح ہیں، ان سب کی مائیں مختلف اور دین ایک ہے، اور میں تمام لوگوں میں حضرت عیسیٰ علیہ السلام کے سب سے زیادہ قریب ہوں، کیونکہ میرے اور ان کے درمیان کوئی نبی نہیں، اور عنقریب وہ زمین پر نزول بھی فرمائیں گے، اس لئے تم جب انہیں دیکھنا تو مندرجہ ذیل علامات سے انہیں پہچان لینا۔

وہ درمیانے قد کے آدمی ہوں گے، سرخ وسفید رنگ ہوگا، گیروے رنگے ہوئے دو کپڑے ان کے جسم پر ہوں گے، ان کے سر سے پانی کے قطرے ٹپکتے ہوئے محسوس ہوں گے، گو کہ انہیں پانی کی تری بھی نہ پہنچی ہو، پھر وہ صلیب کو توڑ دیں گے، خنزیر کو قتل کر دیں گے، جزیہ موقوف کر دیں گے اور لوگوں کو اسلام کی دعوت دیں گے، ان کے زمانے میں اللہ اسلام کے علاوہ تمام ادیان کو مٹا دے گا، اور ان ہی کے زمانے میں مسیح دجال کو ہلاک کروائے گا، اور روئے زمین پر امن وامان قائم ہو جائے گا حتیٰ کہ سانپ اونٹ کے ساتھ، چیتے گائے کے ساتھ اور بھیڑیئے بکریوں کے ساتھ ایک گھاٹ سے سیراب ہوں گے، اور بچے سانپوں سے کھیلتے ہوں گے اور وہ سانپ انہیں نقصان نہ پہنچائیں گے، اس طرح حضرت عیسیٰ علیہ السلام چالیس سال تک زمین پر رہ کر فوت ہو جائیں گے اور مسلمان ان کی نماز جنازہ ادا کریں گے۔

(۹۶۳۱) حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ قَالَ حَدَّثَنَا هِشَامٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ آدَمَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ الْأَنْبِيَاءُ فَذَكَرَ مَعْنَاهُ إِلَّا أَنَّهُ قَالَ حَتَّى يُهْلِكَ فِي زَمَانِهِ مَسِيحَ الضَّلَالَةِ الْأَعْوَرَ الْكَذَّابَ [راجع: ۹۲۵۹].

(۹۶۳۱) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۹۶۳۲) حَدَّثَنَا حُسَيْنٌ فِي تَفْسِيرِ شَيْبَانَ عَنْ قَتَادَةَ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ آدَمَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَكَرَ الْحَدِيثَ [راجع: ۹۲۵۹].

(۹۶۳۲) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۹۶۳۳) حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ قَالَ حَدَّثَنِي سَعِيدُ بْنُ أَبِي سَعِيدٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ دَخَلَ رَجُلٌ الْمَسْجِدَ فَصَلَّى ثُمَّ جَاءَ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَسَلَّمَ فَرَدَّ عَلَيْهِ السَّلَامَ وَقَالَ ارْجِعْ فَصَلِّ فَإِنَّكَ

لَمْ تُصَلِّ فَرَجَعَ فَفَعَلَ ذَلِكَ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ قَالَ فَقَالَ وَالَّذِي بَعَثَكَ بِالْحَقِّ مَا أُحْسِنُ غَيْرَ هَذَا فَعَلِّمْنِي قَالَ إِذَا قُمْتَ إِلَى الصَّلَاةِ فَكَبِّرْ ثُمَّ اقْرَأْ مَا تَيَسَّرَ مَعَكَ مِنْ الْقُرْآنِ ثُمَّ ارْكَعْ حَتَّى تَطْمَئِنَّ رَاكِعًا ثُمَّ ارْفَعْ حَتَّى تَعْتَدِلَ قَائِمًا ثُمَّ اسْجُدْ حَتَّى تَطْمَئِنَّ سَاجِدًا ثُمَّ ارْفَعْ حَتَّى تَطْمَئِنَّ جَالِسًا ثُمَّ افْعَلْ ذَلِكَ فِي صَلَاتِكَ كُلِّهَا [صححه البخاري (۷۵۷)، ومسلم (۳۹۷)، وابن حبان (۱۸۹۰)، وابن خزيمة: (۴۶۱ و ۵۹۰)].

(۹۶۳۳) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ مسجد نبوی میں ایک آدمی آیا اور نماز پڑھنے لگا، نبی علیہ السلام اس وقت مسجد ہی میں تھے، نماز پڑھ کر وہ آدمی نبی علیہ السلام کی خدمت میں حاضر ہوا اور سلام کیا، نبی علیہ السلام نے اسے سلام کا جواب دے کر فرمایا جا کر دوبارہ پڑھو، تمہاری نماز نہیں ہوئی، اس نے واپس جا کر دوبارہ نماز پڑھی اور تین مرتبہ اسی طرح ہوا، اس کے بعد وہ کہنے لگا اس ذات کی قسم جس نے آپ کو حق کے ساتھ بھیجا، میں اس سے اچھی نماز نہیں پڑھ سکتا، اس لئے آپ مجھے سکھا دیجئے، نبی علیہ السلام نے فرمایا جب تم نماز پڑھنے کے لئے کھڑے ہو تو تکبیر کہو، پھر جتنا ممکن ہو، قرآن کی تلاوت کرو، پھر اطمینان سے رکوع کرو، پھر رکوع سے سر اٹھاؤ اور سیدھے کھڑے ہو جاؤ، پھر اطمینان سے سجدہ کرو، پھر سجدہ سے سر اٹھا کر اطمینان سے بیٹھ جاؤ، اور ساری نماز میں اسی طرح کرو۔

(۹۶۳۴) حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ إِسْمَاعِيلَ يَعْنِي ابْنَ أَبِي خَالِدٍ قَالَ حَدَّثَنَا زِيَادٌ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا كِسْرَى بَعْدَ كِسْرَى وَلَا قَيْصَرَ بَعْدَ قَيْصَرَ وَالَّذِي نَفْسُ مُحَمَّدٍ بِيَدِهِ لَتُنْفَقَنَّ كُنُوزُهُمَا فِي سَبِيلِ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ [راجع: ۷۴۷۲].

(۹۶۳۴) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا جب کسریٰ ہلاک ہو جائے گا تو اس کے بعد کوئی کسریٰ نہ رہے گا اور جب قیصر ہلاک ہو جائے گا تو اس کے بعد کوئی قیصر نہیں رہے گا، اس ذات کی قسم جس کے دست قدرت میں محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) کی جان ہے، تم ان دونوں کے خزانے راہِ خدا میں ضرور خرچ کرو گے۔

(۹۶۳۵) حَدَّثَنَا يَحْيَى وَيَزِيدُ عَنْ إِسْمَاعِيلَ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ أَبَا هُرَيْرَةَ كَانَ يُصَلِّي بِهِمْ بِالْمَدِينَةِ نَحْوًا مِنْ صَلَاةِ قَيْسٍ وَكَانَ قَيْسٌ لَا يُطَوِّلُ قَالَ قُلْتُ هَكَذَا كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي قَالَ نَعَمْ أَوْ أَوْجَزُ وَقَالَ يَزِيدُ وَأَوْجَزُ [راجع: ۸۴۱۰].

(۹۶۳۵) اسماعیل اپنے والد سے نقل کرتے ہیں کہ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ انہیں مدینہ میں قیس جیسی نماز پڑھاتے تھے اور قیس لمبی نماز نہیں پڑھاتے تھے، میں نے ان سے پوچھا کہ کیا نبی علیہ السلام اسی طرح نماز پڑھاتے تھے؟ انہوں نے فرمایا ہاں! بلکہ اس سے بھی مختصر۔

(۹۶۳۵م) حَدَّثَنَاهُ وَكِيعٌ قَالَ نَعَمْ وَأَوْجَزُ

(۹۶۳۵م) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۹۶۳۶) حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ أَشْعَثَ عَنْ مُحَمَّدٍ عَنْ أَبِي صَالِحٍ ذَكْوَانَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ وَأَبِي سَعِيدٍ وَجَابِرٍ أَوْ اثْنَيْنِ مِنْ هَؤُلَاءِ الثَّلَاثَةِ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْ الصَّرْفِ [انظر: ۱۱۰۶۲، ۱۱۰۶۳، ۱۱۰۶۴].

(۹۶۳۶) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ، ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ اور جابر رضی اللہ عنہ میں سے کسی دو سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ادھار پر سونے چاندی کی خرید وفروخت سے منع فرمایا ہے۔

(۹۶۳۷) حَدَّثَنَا يَحْيَى قَالَ حَدَّثَنَا فُضَيْلُ بْنُ غَزْوَانَ قَالَ حَدَّثَنِي ابْنُ أَبِي نُعْمٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الذَّهَبُ بِالذَّهَبِ وَالْفِضَّةُ بِالْفِضَّةِ وَالْوَرِقُ بِالْوَرِقِ مِثْلًا بِمِثْلٍ يَدًا بِيَدٍ مَنْ زَادَ أَوْ ازْدَادَ فَقَدْ أَرْبَى [راجع: ۷۵۴۹].

(۹۶۳۷) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا چاندی کو چاندی کے بدلے اور سونے کو سونے کے بدلے برابر سرابر وزن کر کے بیچا جائے، جو شخص اس میں اضافہ کرے گویا اس نے سودی معاملہ کیا۔

(۹۶۳۸) حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ شُعْبَةَ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جُحَادَةَ عَنْ أَبِي حَازِمٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ عَنْ كَسْبِ الْإِمَاءِ [راجع: ۷۸۳۸].

(۹۶۳۸) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے باندیوں کی جسم فروشی کی کمائی سے منع فرمایا ہے۔

(۹۶۳۹) حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ عَنْ خُبَيْبِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ حَفْصِ بْنِ عَاصِمٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَا بَيْنَ بَيْتِي وَمِنْبَرِي رَوْضَةٌ مِنْ رِيَاضِ الْجَنَّةِ وَمِنْبَرِي عَلَى حَوْضِي [راجع: ۷۲۲۲]

(۹۶۳۹) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا زمین کا جو حصہ میرے گھر اور میرے منبر کے درمیان ہے وہ جنت کا ایک باغ ہے اور میرا منبر قیامت کے دن میرے حوض پر نصب کیا جائے گا۔

(۹۶۴۰) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ شُعْبَةَ عَنِ الْعَلَاءِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمُؤْمِنُ يَغَارُ وَاللَّهُ أَشَدُّ غَيْرًا [راجع: ۷۲۰۹].

(۹۶۴۰) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا مؤمن غیرت مند ہوتا ہے، اور اللہ اس سے بھی زیادہ غیور ہے۔

(۹۶۴۱) حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ شُعْبَةَ قَالَ حَدَّثَنِي الْعَلَاءُ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَا عَفَا رَجُلٌ إِلَّا زَادَهُ اللَّهُ بِهِ عِزًّا وَلَا نَقَصَتْ صَدَقَةٌ مِنْ مَالٍ وَلَا عَفَا رَجُلٌ قَطُّ إِلَّا زَادَهُ اللَّهُ عِزًّا [راجع: ۷۲۰۵]

(۹۶۴۱) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا جو آدمی کسی ظلم سے درگذر کر لے، اللہ اس کی عزت میں ہی اضافہ فرماتا ہے، اور صدقہ کے ذریعے مال کم نہیں ہوتا ہے اور جو آدمی معاف کر دیتا ہے اللہ اس کی عزت میں اضافہ کرتا ہے۔

(۹۶۴۲) حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ شُعْبَةَ قَالَ حَدَّثَنِي الْعَلَاءُ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَلَا أَدُلُّكُمْ عَلَى مَا يَرْفَعُ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ بِهِ الدَّرَجَاتِ وَيُكَفِّرُ بِهِ الْخَطَايَا كَثْرَةُ الْخُطَا إِلَى الْمَسَاجِدِ وَانْتِظَارُ

الصَّلَاةِ بَعْدَ الصَّلَاةِ وَإِسْبَاغُ الْوُضُوءِ عَلَى الْمَكَارِهِ [راجع: ٧٢٠٨].

(۹۶۴۲) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا کیا میں تمہیں ایسی چیز نہ بتاؤں جس کے ذریعے اللہ درجات بلند فرماتا ہے اور گناہوں کا کفارہ بناتا ہے؟ طبعی ناپسندیدگی کے باوجود (خاص طور پر سردی کے موسم میں) خوب اچھی طرح وضو کرنا، کثرت سے مسجدوں کی طرف قدم اٹھنا، اور ایک نماز کے بعد دوسری نماز کا انتظار کرنا۔

(٩٦٤٣) حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا تَمْنَعُوا إِمَاءَ اللَّهِ مَسَاجِدَ اللَّهِ وَلْيَخْرُجْنَ تَفِلَاتٍ [صححه ابن خزيمة: (١٦٧٩)، وابن حبان (٢٢١٤). قال الألباني: صحيح (ابو داود: ٥٦٥). قال شعيب: صحيح وهذا اسناد حسن]. [انظر: ١٠١٤٩، ١٠٨٤٧].

(۹۶۴۳) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا اللہ کی بندیوں کو مسجد میں آنے سے نہ روکا کرو، البتہ انہیں چاہئے کہ وہ بناؤ سنگھار کے بغیر عام حالت میں ہی آیا کریں۔

(٩٦٤٤) حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ مَالِكٍ قَالَ أَخْبَرَنِي الزُّهْرِيُّ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ نَعَى لَنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ النَّجَاشِيَّ فِي الْيَوْمِ الَّذِي مَاتَ فِيهِ فَخَرَجَ إِلَى الْمُصَلَّى فَصَفَّ أَصْحَابُهُ خَلْفَهُ وَكَبَّرَ عَلَيْهِ أَرْبَعًا [راجع: ٧١٤٧].

(۹۶۴۴) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جس دن نجاشی فوت ہوا، نبی علیہ السلام نے نجاشی کی موت کی اطلاع ہمیں دی اور عیدگاہ کی طرف روانہ ہوئے، صحابہ رضی اللہ عنہم نے نبی علیہ السلام کے پیچھے صفیں باندھ لیں، نبی علیہ السلام نے ان کی نماز جنازہ پڑھائی اور اس میں چار تکبیرات کہیں۔

(٩٦٤٥) حَدَّثَنَا يَحْيَى قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَيْسَ الْغِنَى عَنْ كَثْرَةِ الْعَرَضِ وَلَكِنَّ الْغِنَى غِنَى النَّفْسِ [راجع: ٧٥٤٦].

(۹۶۴۵) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا مالداری ساز و سامان کی کثرت سے نہیں ہوتی، اصل مالداری تو دل کی مالداری ہوتی ہے۔

(٩٦٤٦) وَبِإِسْنَادِهِ مَثَلُ الْمُجَاهِدِ فِي سَبِيلِ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ مَثَلُ الْقَانِتِ الصَّائِمِ فِي بَيْتِهِ الَّذِي لَا يَفْتُرُ حَتَّى يَرْجِعَ بِمَا رَجَعَ مِنْ غَنِيمَةٍ أَوْ يَتَوَفَّاهُ اللَّهُ فَيُدْخِلَهُ الْجَنَّةَ [انظر: ١٠٠٠١].

(۹۶۴۶) اور گذشتہ سند سے ہی مروی ہے کہ راہِ خدا میں جہاد کرنے والے مجاہد کی مثال اس شخص کی سی ہے جو اپنے گھر میں شب زندہ دار اور صائم النہار ہو، اسے صیام و قیام کا یہ ثواب اس وقت تک ملتا رہتا ہے جب تک وہ مال غنیمت لے کر اپنے گھر نہ لوٹ آئے، یا اللہ اسے وفات دے کر جنت میں داخل کر دے۔

(٩٦٤٧) حَدَّثَنَا يَحْيَى يَعْنِي ابْنَ سَعِيدٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ ثَنَا أَبُو سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اللَّهُ تَعَالَى أَعْدَدْتُ لِعِبَادِي الصَّالِحِينَ مَا لَا عَيْنٌ رَأَتْ وَلَا أُذُنٌ سَمِعَتْ وَلَا خَطَرَ عَلَى قَلْبِ بَشَرٍ فَاقْرَؤُوا إِنْ شِئْتُمْ فَلَا تَعْلَمُ نَفْسٌ مَا أُخْفِيَ لَهُمْ مِنْ قُرَّةِ أَعْيُنٍ [قال الترمذی: حسن صحیح. قال الألبانی: حسن (الترمذی: ۳۲۹۲). قال شعیب: صحیح وهذا اسناد حسن].

(۹۶۴۷) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں کہ میں نے اپنے نیک بندوں کے لیے ایسی چیزیں تیار کر رکھی ہیں جنہیں کسی آنکھ نے دیکھا، نہ کسی کان نے سنا اور نہ ہی کسی انسان کے دل پر ان کا خیال بھی گذرا، اگر تم چاہو تو یہ آیت پڑھ لو ''کسی نفس کو معلوم نہیں کہ اس کی آنکھوں کی ٹھنڈک کے لئے کیا چیزیں چھپائی گئی ہیں''۔

(۹۶۴۸) وَقَالَ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ فِي الْجَنَّةِ شَجَرَةً يَسِيرُ الرَّاكِبُ فِي ظِلِّهَا مِائَةَ عَامٍ مَا يَقْطَعُهَا فَاقْرَؤُوا إِنْ شِئْتُمْ وَظِلٍّ مَمْدُودٍ

(۹۶۴۸) اور نبی علیہ السلام نے فرمایا جنت میں ایک درخت ایسا ہے کہ اگر کوئی سوار اس کے سائے میں سو سال تک چلتا رہے تب بھی اسے قطع نہ کر سکے، اگر تم چاہو تو یہ آیت پڑھ لو'' لمبے اور طویل سائے میں ہوں گے۔

(۹۶۴۹) قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَمَوْضِعُ سَوْطِ أَحَدِكُمْ فِي الْجَنَّةِ خَيْرٌ مِنَ الدُّنْيَا وَمَا فِيهَا وَقَرَأَ فَمَنْ زُحْزِحَ عَنِ النَّارِ وَأُدْخِلَ الْجَنَّةَ فَقَدْ فَازَ وَمَا الْحَيَاةُ الدُّنْيَا إِلَّا مَتَاعُ الْغُرُورِ [قال الترمذی: حسن صحیح. قال الألبانی: حسن (الترمذی: ۳۰۱۳ و ۳۲۹۲). قال شعیب: صحیح واسناده حسن].

(۹۶۴۹) اور نبی علیہ السلام نے فرمایا جنت میں تم میں سے کسی ایک کے کوڑے کی جگہ دنیا و مافیہا سے بہتر ہے اور یہ آیت تلاوت فرمائی ''جس شخص کو جہنم سے بچا کر جنت میں داخل کر دیا گیا، وہ کامیاب ہو گیا اور دنیا کی زندگی تو صرف دھوکے کا سامان ہے۔''

(۹۶۵۰) وَبِإِسْنَادِهِ قَالَ إِذَا كَبَّرَ الْإِمَامُ فَكَبِّرُوا وَإِذَا رَكَعَ فَارْكَعُوا وَإِذَا سَجَدَ فَاسْجُدُوا وَإِنْ صَلَّى جَالِسًا فَصَلُّوا جُلُوسًا [راجع: ۷۱۴۴].

(۹۶۵۰) گذشتہ سند ہی سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا جب امام تکبیر کہے تو تم بھی تکبیر کہو، جب وہ رکوع کرے تو تم بھی رکوع کرو، جب وہ سجدہ کرے تو تم بھی سجدہ کرو، اور جب وہ بیٹھ کر نماز پڑھے تو تم سب بھی بیٹھ کر نماز پڑھو۔

(۹۶۵۱) وَبِإِسْنَادِهِ قَالَ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ النَّاسُ مَعَادِنُ فَخِيَارُهُمْ فِي الْجَاهِلِيَّةِ خِيَارُهُمْ فِي الْإِسْلَامِ إِذَا فَقِهُوا [راجع: ۷۵۳۴].

(۹۶۵۱) گذشتہ سند ہی سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا لوگ چھپے ہوئے دفینوں (کان) کی طرح ہیں، ان میں سے جو لوگ زمانۂ جاہلیت میں بہترین تھے، وہ زمانۂ اسلام میں بھی بہترین ہیں بشرطیکہ وہ فقیہ بن جائیں۔

(۹۶۵۲) وَبِإِسْنَادِهِ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَقَدَّمُوا الشَّهْرَ بِيَوْمٍ وَلَا يَوْمَيْنِ إِلَّا أَنْ يُوَافِقَ أَحَدَكُمْ صَوْمًا كَانَ يَصُومُهُ [راجع: ۷۱۹۹].

(۹۶۵۲) گذشتہ سند ہی سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا رمضان سے ایک یا دو دن پہلے روزے نہ رکھا کرو، البتہ اس شخص کو اجازت ہے جس کا معمول پہلے سے روزہ رکھنے کا ہو کہ اسے روزہ رکھ لینا چاہیے۔

(۹۶۵۲م) صُومُوا لِرُؤْيَتِهِ وَأَفْطِرُوا لِرُؤْيَتِهِ فَإِنْ غُمَّ عَلَيْكُمْ فَأَتِمُّوا ثَلَاثِينَ يَوْمًا ثُمَّ أَفْطِرُوا [راجع: ۷۵۰۷].

(۹۶۵۲م) گذشتہ سند ہی سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا چاند دیکھ کر روزہ رکھو اور چاند دیکھ کر عید الفطر مناؤ، اگر ابر چھا جائے تو تیس دن روزے رکھو۔

(۹۶۵۳) وَبِإِسْنَادِهِ قَالَ فِي الْجَنِينِ غُرَّةٌ عَبْدٌ أَوْ أَمَةٌ فَقَالَ الَّذِي قُضِيَ عَلَيْهِ أَيَعْقِلُ مَنْ لَا أَكَلَ وَلَا شَرِبَ وَلَا صَاحَ وَلَا اسْتَهَلَّ فَمِثْلُ ذَلِكَ يُطَلُّ فَقَالَ إِنَّ هَذَا الْقَوْلَ لَقَوْلُ شَاعِرٍ فِيهِ غُرَّةٌ عَبْدٌ أَوْ أَمَةٌ [راجع: ۷۲۱۶].

(۹۶۵۳) اور گذشتہ سند ہی سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا جنین کی دیت ایک غرہ یعنی غلام یا باندی ہے، جس کے خلاف یہ فیصلہ ہوا، اس نے کہا کہ کیا یہ بات عقل میں آتی ہے کہ جس بچے نے کھایا پیا، اور نہ ہی چیخا چلایا (اس کی دیت دی جائے) ایسی چیزوں میں تو نرمی کی جاتی ہے، نبی علیہ السلام نے فرمایا یہ مقفی عبارتیں شاعروں کی طرح بنا کر کہہ رہا ہے، لیکن مسئلہ پھر بھی وہی ہے کہ اس میں ایک غرہ یعنی غلام یا باندی واجب ہے۔

(۹۶۵۴) وَبِإِسْنَادِهِ قَالَ الرُّؤْيَا الصَّالِحَةُ يَرَاهَا الْمُسْلِمُ أَوْ تُرَى لَهُ جُزْءٌ مِنْ سِتَّةٍ وَأَرْبَعِينَ جُزْءًا مِنْ النُّبُوَّةِ [راجع: ۸۸۰۵].

(۹۶۵۴) گذشتہ سند ہی سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا مؤمن کا اچھا خواب "جو وہ خود دیکھے یا کوئی دوسرا اس کے لئے دیکھے" اجزاءِ نبوت میں سے چھیالیسواں جزو ہے۔

(۹۶۵۵) حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنِ ابْنِ عَجْلَانَ قَالَ سَمِعْتُ أَبِي عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَنَامُ عَيْنِي وَلَا يَنَامُ قَلْبِي [راجع: ۷۴۱۱].

(۹۶۵۵) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا میری آنکھیں تو سوتی ہیں لیکن میرا دل نہیں سوتا۔

(۹۶۵۶) حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنِ ابْنِ عَجْلَانَ قَالَ سَمِعْتُ أَبِي عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قِيلَ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَيُّ النِّسَاءِ خَيْرٌ قَالَ الَّتِي تَسُرُّهُ إِذَا نَظَرَ وَتُطِيعُهُ إِذَا أَمَرَ وَلَا تُخَالِفُهُ فِيمَا يَكْرَهُ فِي نَفْسِهَا وَمَالِهِ

(۹۶۵۶) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ کسی نے نبی علیہ السلام سے یہ سوال پوچھا کہ کون سی عورت سب سے بہتر ہے؟ فرمایا وہ عورت کہ جب خاوند اسے دیکھے تو وہ اسے خوش کر دے، جب حکم دے تو اس کی بات مانے اور اپنی ذات اور اس کے مال میں جو چیز اس کے خاوند کو ناپسند ہو، اس میں اپنے خاوند کی مخالفت نہ کرے۔

(۹۶۵۷) حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنِ ابْنِ عَجْلَانَ قَالَ حَدَّثَنِي سَعِيدٌ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ تَغْلِبَنَّكُمْ أَهْلُ الْبَادِيَةِ عَلَى اسْمِ صَلَاتِكُمْ [راجع: ۹۵۸۹].

(۹۶۵۷) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا دیہاتی لوگ کہیں تمہاری نماز (عشاء) کے نام پر غالب

جائیں (اور تم بھی اسے ''عتمہ'' کہنے لگو)

(۹۶۵۸) حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنِ ابْنِ عَجْلَانَ قَالَ سَمِعْتُ أَبِي عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أَدْنَى أَهْلِ النَّارِ عَذَابًا رَجُلٌ يُجْعَلُ لَهُ نَعْلَانِ يَغْلِي مِنْهُمَا دِمَاغُهُ [راجع: ۹۵۷۳].

(۹۶۵۸) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا جہنم میں سب سے ہلکا عذاب اس شخص کو ہوگا جسے آگ کے جوتے پہنائے جائیں گے جن سے اس کا دماغ ہنڈیا کی طرح جوش مارے گا۔

(۹۶۵۹) وَبِإِسْنَادِهِ قَالَ أُقَاتِلُ النَّاسَ حَتَّى يَقُولُوا لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ فَإِذَا قَالُوا لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ عَصَمُوا مِنِّي دِمَاءَهُمْ وَأَمْوَالَهُمْ إِلَّا بِحَقِّهَا

(۹۶۵۹) گذشتہ سند ہی سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا مجھے لوگوں سے اس وقت تک قتال کا حکم دیا گیا ہے جب تک وہ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ نہ کہہ لیں، جب وہ یہ کلمہ کہہ لیں تو انہوں نے اپنی جان مال کو مجھ سے محفوظ کر لیا الا یہ کہ اس کلمہ کا کوئی حق ہو۔

(۹۶۶۰) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنِ ابْنِ عَجْلَانَ قَالَ حَدَّثَنِي سُمَيٌّ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا عَطَسَ وَضَعَ ثَوْبَهُ أَوْ يَدَهُ عَلَى جَبْهَتِهِ وَخَفَضَ أَوْ غَضَّ مِنْ صَوْتِهِ

(۹۶۶۰) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام کو جب چھینک آتی تو اپنا ہاتھ یا کپڑا چہرہ پر رکھ لیتے اور آواز کو پست رکھتے۔

(۹۶۶۱) حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ مَالِكٍ قَالَ حَدَّثَنِي الزُّهْرِيُّ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ نَعَى لَنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ النَّجَاشِيَّ الْيَوْمَ الَّذِي مَاتَ فِيهِ فَخَرَجَ إِلَى الْمُصَلَّى فَصَفَّ أَصْحَابُهُ خَلْفَهُ فَكَبَّرَ عَلَيْهِ أَرْبَعًا [راجع: ۷۱٤۷].

(۹۶۶۱) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جس دن نجاشی فوت ہوا، نبی علیہ السلام نے نجاشی کی موت کی اطلاع ہمیں دی اور عیدگاہ کی طرف نکلے، صحابہ رضی اللہ عنہم نے نبی علیہ السلام کے پیچھے صفیں باندھ لیں، نبی علیہ السلام نے ان کی نماز جنازہ پڑھائی اور اس میں چار تکبیرات کہیں۔

(۹۶۶۲) حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنِ ابْنِ عَجْلَانَ قَالَ حَدَّثَنِي سَعِيدٌ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا انْتَهَى أَحَدُكُمْ إِلَى الْمَجْلِسِ فَلْيُسَلِّمْ فَإِنْ بَدَا لَهُ أَنْ يَجْلِسَ فَلْيَجْلِسْ ثُمَّ إِنْ قَامَ وَالْقَوْمُ جُلُوسٌ فَلْيُسَلِّمْ فَلَيْسَتْ الْأُولَى بِأَحَقَّ مِنَ الْآخِرَةِ [راجع: ۷۱٤۲].

(۹۶۶۲) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا جب تم میں سے کوئی شخص کسی مجلس میں پہنچے تو اسے سلام کرنا چاہئے، پھر اگر بیٹھنا چاہے تو بیٹھ جائے اور جب کسی مجلس سے جانے کے لئے کھڑا ہونا چاہے تب بھی سلام کرنا چاہئے اور پہلا موقع دوسرے موقع سے زیادہ حق نہیں رکھتا۔

(۹۶۶۳) حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ قَالَ حَدَّثَنِي خُبَيْبُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ حَفْصِ بْنِ عَاصِمٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ

عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ سَبْعَةٌ يُظِلُّهُمُ اللَّهُ فِي ظِلِّهِ يَوْمَ لَا ظِلَّ إِلَّا ظِلُّهُ الْإِمَامُ الْعَادِلُ وَشَابٌّ نَشَأَ بِعِبَادَةِ اللَّهِ وَرَجُلٌ قَلْبُهُ مُتَعَلِّقٌ بِالْمَسَاجِدِ وَرَجُلَانِ تَحَابَّا فِي اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ اجْتَمَعَا عَلَيْهِ وَتَفَرَّقَا عَلَيْهِ وَرَجُلٌ تَصَدَّقَ بِصَدَقَةٍ أَخْفَاهَا لَا تَعْلَمُ شِمَالُهُ مَا تُنْفِقُ يَمِينُهُ وَرَجُلٌ ذَكَرَ اللَّهَ خَالِيًا فَفَاضَتْ عَيْنَاهُ وَرَجُلٌ دَعَتْهُ ذَاتُ مَنْصِبٍ وَجَمَالٍ إِلَى نَفْسِهَا قَالَ أَنَا أَخَافُ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ [صححه البخاري (۶۶۰)، ومسلم (۱۰۳۱)].

(۹۶۶۳) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا سات قسم کے آدمیوں کو اللہ تعالیٰ اس دن اپنے عرش کے سائے میں جگہ عطاء فرمائے گا جس دن اس کے سائے کے علاوہ کہیں سایہ نہ ہوگا۔

① عادل حکمران ② اللہ کی عبادت میں نشوونما پانے والا نوجوان ③ وہ آدمی جس کا دل مسجد میں اٹکا ہوا ہو۔

④ وہ دو آدمی جو صرف اللہ کی رضا کے لئے ایک دوسرے سے محبت کریں، اسی پر جمع ہوں اور اسی پر جدا ہوں۔

⑤ وہ آدمی جو اس خفیہ طریقے سے صدقہ دے کہ بائیں ہاتھ کو خبر بھی نہ ہو کہ دائیں ہاتھ نے کیا خرچ کیا۔

⑥ وہ آدمی جو تنہائی میں اللہ کو یاد کرے اور اس کی آنکھوں سے آنسو بہہ پڑیں۔

⑦ وہ آدمی جسے کوئی منصب و جمال والی عورت اپنی ذات کی دعوت دے اور وہ کہہ دے کہ میں اللہ تعالیٰ سے ڈرتا ہوں۔

(۹۶۶۴) حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنِ ابْنِ عَجْلَانَ قَالَ حَدَّثَنِي سَعِيدٌ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اللَّهُمَّ إِنِّي أُحَرِّجُ حَقَّ الضَّعِيفَيْنِ الْيَتِيمِ وَالْمَرْأَةِ [قال البوصيري: هذا اسناد صحيح. قال الألباني: حسن (ابن ماجة: ۳۶۷۸). قال شعيب: اسناده قوى].

(۹۶۶۴) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا الٰہی! میں دو کمزوروں یعنی یتیم اور عورت کا مال ناحق کھانے کو حرام قرار دیتا ہوں۔

(۹۶۶۵) حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ عَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الشِّغَارِ قَالَ وَالشِّغَارُ أَنْ يَقُولَ الرَّجُلُ زَوِّجْنِي ابْنَتَكَ وَأُزَوِّجُكَ ابْنَتِي أَوْ زَوِّجْنِي أُخْتَكَ وَأُزَوِّجُكَ أُخْتِي [راجع: ۷۸۳۰].

(۹۶۶۵) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے وٹے سٹے کے نکاح سے ''جس میں مہر مقرر کیے بغیر ایک دوسرے کے رشتے کے تبادلے ہی کو مہر سمجھ لیا جائے'' منع فرمایا ہے۔

(۹۶۶۵م) قَالَ وَنَهَى عَنْ بَيْعِ الْغَرَرِ وَعَنِ الْحَصَاةِ [راجع: ۷۴۰۵].

(۹۶۶۵م) اور نبی علیہ السلام نے کنکریاں مار کر بیع کرنے سے اور دھوکہ کی تجارت سے منع فرمایا ہے۔

(۹۶۶۶) حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا ثَوْرٌ يَعْنِي ابْنَ يَزِيدَ عَنْ مَكْحُولٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْعَيْنُ حَقٌّ وَيَحْضُرُ بِهَا الشَّيْطَانُ وَحَسَدُ ابْنِ آدَمَ

(۹۶۶۶) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا نظر کا لگنا برحق ہے، اور شیطان اس وقت موجود ہوتا ہے اور انسان حسد کرتا ہے۔

(۹۶۶۷) حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا هِشَامٌ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ غُفِرَ لِرَجُلٍ نَحَّى غُصْنَ شَوْكٍ عَنْ طَرِيقِ النَّاسِ [راجع: ۷۸۳٤].

(۹۶۶۷) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا ایک آدمی نے مسلمانوں کے راستے سے ایک کانٹے دار ٹہنی کو ہٹایا، اس کی برکت سے اس کی بخشش ہوگئی۔

(۹۶۶۸) حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا هَاشِمُ بْنُ هَاشِمٍ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو صَالِحٍ مَوْلَى السَّعْدِيِّينَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ رِجَالًا يَسْتَنْفِرُونَ عَشَائِرَهُمْ يَقُولُونَ الْخَيْرَ الْخَيْرَ وَالْمَدِينَةُ خَيْرٌ لَهُمْ لَوْ كَانُوا يَعْلَمُونَ وَالَّذِي نَفْسُ مُحَمَّدٍ بِيَدِهِ لَا يَصْبِرُ عَلَى لَأْوَائِهَا وَشِدَّتِهَا أَحَدٌ إِلَّا كُنْتُ لَهُ شَهِيدًا أَوْ شَفِيعًا يَوْمَ الْقِيَامَةِ وَالَّذِي نَفْسُ مُحَمَّدٍ بِيَدِهِ إِنَّهَا لَتَنْفِي أَهْلَهَا كَمَا يَنْفِي الْكِيرُ خَبَثَ الْحَدِيدِ وَالَّذِي نَفْسُ مُحَمَّدٍ بِيَدِهِ لَا يَخْرُجُ مِنْهَا أَحَدٌ رَاغِبًا عَنْهَا إِلَّا أَبْدَلَهَا اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ خَيْرًا مِنْهُ

(۹۶۶۸) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا کچھ لوگ اپنے قبیلے والوں کو بہتر، بہتر قرار دے کر برانگیختہ کر رہے ہیں (اور مدینے سے جا رہے ہیں) حالانکہ اگر انہیں معلوم ہوتا تو مدینہ ہی ان کے حق میں خیر ہے، اس ذات کی قسم جس کے دست قدرت میں محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) کی جان ہے، جو شخص مدینہ منورہ کی پریشانیوں اور تکالیف پر صبر کرے گا، میں قیامت کے دن اس کے حق میں سفارش کروں گا، اس ذات کی قسم جس کے دست قدرت میں محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) کی جان ہے، مدینہ منورہ اپنے باشندوں کو اس طرح پاک صاف کر دیتا ہے جیسے بھٹی لوہے کے میل کچیل کو دور کر دیتی ہے، اس ذات کی قسم جس کے دست قدرت میں محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) کی جان ہے، جو شخص یہاں سے بے رغبتی کے ساتھ نکل کر جائے گا، اللہ اس کے بدلے میں اس سے بہتر شخص کو یہاں آباد فرما دے گا۔

(۹۶۶۹) حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ وَوَكِيعٌ قَالَ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ أَبِي حَازِمٍ الْأَشْجَعِيِّ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا دَعَا الرَّجُلُ امْرَأَتَهُ إِلَى فِرَاشِهِ فَأَبَتْ عَلَيْهِ فَبَاتَ وَهُوَ غَضْبَانُ لَعَنَتْهَا الْمَلَائِكَةُ حَتَّى يُصْبِحَ قَالَ وَكِيعٌ عَلَيْهَا سَاخِطٌ [صححه البخاري (۳۲۳۷)، ومسلم (۱٤۳٦)، وابن حبان (٤۱۷۲)]. [انظر: ۱۰۲۳۰].

(۹۶۶۹) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا جو شخص اپنی بیوی کو بستر پر بلائے اور وہ عورت (کسی ناراضگی کی بنا پر) اپنے شوہر کا بستر چھوڑ کر (دوسرے بستر پر) رات گذارتی ہے اس پر ساری رات فرشتے لعنت کرتے رہتے ہیں تا آنکہ صبح ہو جائے۔

(۹۶۷۰) حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو حَيَّانَ عَنْ أَبِي زُرْعَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا بِلَالُ حَدِّثْنِي بِأَرْجَى عَمَلٍ عَمِلْتَهُ فِي الْإِسْلَامِ عِنْدَكَ مَنْفَعَةً فَإِنِّي سَمِعْتُ اللَّيْلَةَ خَشْفَ نَعْلَيْكَ بَيْنَ يَدَيَّ فِي الْجَنَّةِ فَقَالَ بِلَالٌ مَا عَمِلْتُ عَمَلًا فِي الْإِسْلَامِ أَرْجَى عِنْدِي مَنْفَعَةً إِلَّا أَنِّي لَمْ أَتَطَهَّرْ طُهُورًا تَامًّا فِي سَاعَةٍ مِنْ لَيْلٍ أَوْ نَهَارٍ إِلَّا صَلَّيْتُ بِذَلِكَ الطُّهُورِ مَا كَتَبَ اللَّهُ لِي أَنْ أُصَلِّيَ [راجع: ۸۳۸۴].

(۹۶۷۰) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام نے حضرت بلال رضی اللہ عنہ سے پوچھا بلال! مجھے اپنا کوئی ایسا عمل بتاؤ جو زمانۂ اسلام میں کیا ہو اور تمہیں اس کا ثواب ملنے کی سب سے زیادہ امید ہو؟ کیونکہ میں نے آج رات جنت میں تمہارے قدموں کی چاپ اپنے آگے سنی ہے، انہوں نے عرض کیا یا رسول اللہ! میں نے زمانۂ اسلام میں اس کے علاوہ کوئی ایسا نیک عمل نہیں کیا ''جس کا ثواب ملنے کی مجھے سب سے زیادہ امید ہو'' کہ میں نے دن یا رات کے جس حصے میں بھی وضو کیا، اس وضو سے حسب توفیق نماز ضرور پڑھی ہے۔

(۹۶۷۱) حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ قَالَ أَخْبَرَنَا حَجَّاجٌ يَعْنِي ابْنَ دِينَارٍ عَنْ جَعْفَرِ بْنِ إِيَاسٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ مَسْعُودٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ خَرَجَ عَلَيْنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَمَعَهُ حَسَنٌ وَحُسَيْنٌ هَذَا عَلَى عَاتِقِهِ وَهَذَا عَلَى عَاتِقِهِ وَهُوَ يَلْثِمُ هَذَا مَرَّةً وَيَلْثِمُ هَذَا مَرَّةً حَتَّى انْتَهَى إِلَيْنَا فَقَالَ لَهُ رَجُلٌ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّكَ تُحِبُّهُمَا فَقَالَ مَنْ أَحَبَّهُمَا فَقَدْ أَحَبَّنِي وَمَنْ أَبْغَضَهُمَا فَقَدْ أَبْغَضَنِي

(۹۶۷۱) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام گھر سے باہر تشریف لائے تو آپ کے ساتھ حضرات حسنین رضی اللہ عنہما بھی تھے، ایک کندھے پر ایک اور دوسرے کندھے پر دوسرے، اور نبی علیہ السلام کبھی ایک کو بوسہ دیتے اور کبھی دوسرے کو، اسی طرح چلتے ہوئے نبی علیہ السلام ہمارے قریب آ گئے، ایک آدمی نے پوچھا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! آپ ان دونوں سے بڑی محبت کرتے ہیں، نبی علیہ السلام نے فرمایا جو ان دونوں سے محبت کرتا ہے، گویا وہ مجھ سے محبت کرتا ہے اور جو ان سے بغض رکھتا ہے وہ مجھ سے بغض رکھتا ہے۔

(۹۶۷۲) حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ وَأَبُو أُسَامَةَ قَالَا حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ عَنْ خُبَيْبِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ حَفْصِ بْنِ عَاصِمٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ سَيْحَانُ وَجَيْحَانُ وَالنِّيلُ وَالْفُرَاتُ وَكُلٌّ مِنْ أَنْهَارِ الْجَنَّةِ قَالَ أَبُو أُسَامَةَ كُلٌّ مِنْ أَنْهَارِ الْجَنَّةِ [راجع: ۷۸۷۳].

(۹۶۷۲) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا دریائے فرات، دریائے نیل، دریائے جیحون، دریائے سیحون سب جنت کی نہریں ہیں۔

(۹۶۷۳) قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ قَالَ أَخْبَرَنِي الْأَعْمَشُ عَنْ أَبِي يَحْيَى مَوْلَى جَعْدَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَجُلٌ رَسُولَ اللَّهِ إِنَّ فُلَانَةَ يُذْكَرُ مِنْ كَثْرَةِ صَلَاتِهَا وَصِيَامِهَا وَصَدَقَتِهَا غَيْرَ أَنَّهَا تُؤْذِي جِيرَانَهَا بِلِسَانِهَا قَالَ هِ

فِي النَّارِ قَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ فَإِنَّ فُلَانَةَ يُذْكَرُ مِنْ قِلَّةِ صِيَامِهَا وَصَدَقَتِهَا وَصَلَاتِهَا وَإِنَّهَا تَصَدَّقُ بِالْأَثْوَارِ مِنْ الْأَقِطِ وَلَا تُؤْذِي جِيرَانَهَا بِلِسَانِهَا قَالَ هِيَ فِي الْجَنَّةِ

(۹۶۷۳) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک آدمی نے بارگاہِ نبوت میں عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! فلاں عورت کثرت سے نماز، روزہ اور صدقہ کرنے میں مشہور ہے لیکن وہ اپنی زبان سے اپنے پڑوسیوں کو ستاتی ہے، نبی علیہ السلام نے فرمایا وہ جہنمی ہے، پھر اس نے کہا یا رسول اللہ! فلاں عورت نماز، روزہ اور صدقہ کی کمی میں مشہور ہے، وہ صرف پنیر کے چند ٹکڑے صدقہ کرتی ہے لیکن اپنی زبان سے اپنے پڑوسیوں کو نہیں ستاتی، فرمایا وہ جنتی ہے۔

(۹۶۷۴) حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ قَالَ أَخْبَرَنِي عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ يَزِيدَ بْنِ جَابِرٍ عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ عُبَيْدِ اللَّهِ عَنْ أَبِي صَالِحٍ الْأَشْعَرِيِّ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ عَادَ مَرِيضًا وَمَعَهُ أَبُو هُرَيْرَةَ مِنْ وَعْكٍ كَانَ بِهِ فَقَالَ لَهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَبْشِرْ إِنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ يَقُولُ نَارِي أُسَلِّطُهَا عَلَى عَبْدِي الْمُؤْمِنِ فِي الدُّنْيَا لِتَكُونَ حَظَّهُ مِنْ النَّارِ فِي الْآخِرَةِ [صححه الحاكم (۱/۳۴۵). قال الألباني: صحيح (ابن ماجة: ۳۴۷۰، الترمذي: ۲۰۸۸). قال شعيب: اسناده جيد].

(۹۶۷۴) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام ایک مرتبہ ایک مریض کی عیادت کے لئے "جسے بخار ہو گیا تھا" تشریف لے گئے، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بھی ساتھ تھے، نبی علیہ السلام نے اس سے فرمایا خوش ہو جاؤ کہ اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں میں اپنی آگ کو اپنے مومن بندے پر دنیا ہی میں مسلط کر دیتا ہوں تاکہ آخرت میں اس کا جو حصہ ہے، وہ دنیا ہی میں پورا ہو جائے۔

(۹۶۷۵) حَدَّثَنَا أَسْبَاطٌ قَالَ حَدَّثَنَا مُطَرِّفٌ عَنْ أَبِي الْجَهْمِ عَنْ أَبِي زَيْدٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ كُنْتُ قَاعِدًا عِنْدَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَجَاءَتْهُ امْرَأَةٌ فَقَالَتْ يَا رَسُولَ اللَّهِ طَوْقٌ مِنْ ذَهَبٍ قَالَ طَوْقٌ مِنْ نَارٍ قَالَتْ يَا رَسُولَ اللَّهِ سِوَارَانِ مِنْ ذَهَبٍ قَالَ سِوَارَانِ مِنْ نَارٍ قَالَتْ قُرْطَانِ مِنْ ذَهَبٍ قَالَ قُرْطَانِ مِنْ نَارٍ قَالَ وَكَانَ عَلَيْهَا سِوَارٌ مِنْ ذَهَبٍ فَرَمَتْ بِهِ ثُمَّ قَالَتْ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّ إِحْدَانَا إِذَا لَمْ تَزَيَّنْ لِزَوْجِهَا صَلِفَتْ عِنْدَهُ قَالَ فَقَالَ مَا يَمْنَعُ إِحْدَاكُنَّ تَصْنَعُ قُرْطَيْنِ مِنْ فِضَّةٍ ثُمَّ تُصَفِّرُهُمَا بِالزَّعْفَرَانِ [قال الألباني: ضعيف (النسائي: ۸/۱۵۹)].

(۹۶۷۵) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ میں نبی علیہ السلام کے پاس بیٹھا ہوا تھا کہ ایک عورت آئی اور کہنے لگی یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! یہ سونے کا ہار ہے، فرمایا یہ جہنم کی آگ کا طوق ہے، اس نے کہا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! یہ سونے کے دو کنگن ہیں، نبی علیہ السلام نے فرمایا یہ آگ کے کنگن ہیں، اس نے کہا یہ سونے کی دو بالیاں ہیں، فرمایا آگ کی بالیاں ہیں، اس خاتون نے سونے کے کنگن پہن رکھے تھے، اس نے وہ اتار کر پھینک دیئے اور کہنے لگی یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! ہم میں سے جو عورت اپنے شوہر کے سامنے زیب و زینت اختیار نہ کرے، وہ اس کی نگاہوں میں بے وقعت ہو جاتی ہے؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا تمہیں اس بات سے کس نے روکا ہے کہ چاندی کی بالیاں بنا کر ان پر زعفران کا رنگ پھیر دو۔

(۹۶۷۶) حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدٌ يَعْنِي ابْنَ عَمْرٍو قَالَ حَدَّثَنَا اَبُو سَلَمَةَ عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ أَنْزَلَ الْقُرْآنَ عَلَى سَبْعَةِ أَحْرُفٍ عَلِيمٌ حَكِيمٌ غَفُورٌ رَحِيمٌ [راجع: ۷۹۷۶]

(۹۶۷۶) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا اللہ نے قرآن کریم سات حرفوں پر نازل کیا ہے، مثلاً علیم حکیم، غفور رحیم۔

(۹۶۷۷) حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ الْحَفَرِيُّ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ سَعْدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ عَنِ ابْنِ اَبِي سَلَمَةَ عَنْ اَبِيهِ عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَفْسُ الْمُؤْمِنِ مُعَلَّقَةٌ مَا كَانَ عَلَيْهِ دَيْنٌ [صححه ابن حبان (۳۰۶۱)، وحسنه الترمذي. قال الألباني: صحيح بما قبله (ابن ماجة: ۲٤۱۳، الترمذي: ۱۰۷۹). قال شعيب: صحيح وهذا اسناد حسن]. [انظر: ۱۰۱۵۹، ۱۰۱٦۰، ۱۰٦۰۷].

(۹۶۷۷) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا مسلمان کی جان اس وقت تک لٹکی رہتی ہے جب تک اس پر قرض موجود ہو۔

(۹۶۷۸) حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ الْحَفَرِيُّ عَنْ شَرِيكٍ عَنْ سُهَيْلِ بْنِ اَبِي صَالِحٍ عَنْ اَبِيهِ عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صِنْفَانِ مِنْ أُمَّتِي مِنْ أَهْلِ النَّارِ لَمْ أَرَهُمْ بَعْدُ نِسَاءٌ كَاسِيَاتٌ عَارِيَاتٌ مَائِلَاتٌ مُمِيلَاتٌ عَلَى رُؤُوسِهِنَّ أَمْثَالُ أَسْنِمَةِ الْإِبِلِ لَا يَدْخُلْنَ الْجَنَّةَ وَلَا يَجِدْنَ رِيحَهَا وَرِجَالٌ مَعَهُمْ أَسْيَاطٌ كَأَذْنَابِ الْبَقَرِ يَضْرِبُونَ بِهَا النَّاسَ [راجع: ۸٦٥۰].

(۹۶۷۸) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا جہنمیوں کے دو گروہ ایسے ہیں جنہیں میں نے اب تک نہیں دیکھا، ایک تو وہ عورتیں جو کپڑے پہنیں گی لیکن پھر بھی برہنہ ہوں گی، خود بھی مردوں کی طرف مائل ہوں گی اور انہیں اپنی طرف مائل کریں گی، ان کے سروں پر بختی اونٹوں کے کوہانوں کی طرح چیزیں ہوں گی، یہ عورتیں جنت میں داخل ہو سکیں گی اور نہ ہی اس کی خوشبو پا سکیں گی، اور دوسرے وہ آدمی جن کے ہاتھوں میں گائے کی دموں کی طرح لمبے ڈنڈے ہوں گے جن سے وہ لوگوں کو مارتے ہوں گے۔

(۹۶۷۹) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدٍ قَالَ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ اَبِي صَالِحٍ عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ التَّسْبِيحُ لِلرِّجَالِ وَالتَّصْفِيقُ لِلنِّسَاءِ [راجع: ۷٥٤۱].

(۹۶۷۹) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا امام کو یاد دلانے کے لئے سبحان اللہ کہنا مردوں کے لئے ہے اور تالی بجانا عورتوں کے لئے ہے۔

(۹۶۸۰) وَبِإِسْنَادِهِ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُعَلِّمُنَا أَنْ لَا نُبَادِرَ الْإِمَامَ بِالرُّكُوعِ وَالسُّجُودِ وَإِذَا كَبَّرَ فَكَبِّرُوا وَإِذَا سَجَدَ فَاسْجُدُوا وَإِذَا قَالَ غَيْرِ الْمَغْضُوبِ عَلَيْهِمْ وَلَا الضَّالِّينَ فَقُولُوا آمِينَ فَإِذَا وَافَقَ

كَلَامَ الْمَلَائِكَةِ غُفِرَ لِمَنْ فِي الْمَسْجِدِ وَإِذَا قَالَ سَمِعَ اللَّهُ لِمَنْ حَمِدَهُ فَقُولُوا رَبَّنَا لَكَ الْحَمْدُ [راجع:۸۴۸۳]

(۹۶۸۰) اور گذشتہ سند ہی سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام ہمیں اس بات کی تعلیم دیتے تھے کہ ہم رکوع و سجود میں امام سے آگے نہ بڑھیں، اور یہ کہ جب وہ تکبیر کہے تو تم بھی تکبیر کہو، جب وہ سجدہ کرے تو تم بھی سجدہ کرو، جب وہ غَيْرِ الْمَغْضُوبِ عَلَيْهِمْ وَلَا الضَّالِّينَ کہے تو تم آمین کہو، کیونکہ جس شخص کی آمین ملائکہ کے موافق ہو جائے تو اس کی برکت سے مسجد میں موجود تمام لوگوں کی بخشش ہو جاتی ہے اور جب وہ سَمِعَ اللَّهُ لِمَنْ حَمِدَهُ کہے تو تم رَبَّنَا لَكَ الْحَمْدُ کہو۔

(۹۶۸۱) حَدَّثَنَا يَعْلَى وَمُحَمَّدٌ ابْنَا عُبَيْدٍ قَالَا حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ الْحَكَمِ عَنْ عَدِيِّ بْنِ ثَابِتٍ عَنْ شَيْخٍ مِنَ الْأَنْصَارِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ بَدَا جَفَا وَمَنْ تَبِعَ الصَّيْدَ غَفَلَ وَمَنْ أَتَى أَبْوَابَ السُّلْطَانِ افْتُتِنَ وَمَا ازْدَادَ عَبْدٌ مِنَ السُّلْطَانِ قُرْبًا إِلَّا ازْدَادَ مِنَ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ بُعْدًا [قال الألباني: ضعيف (ابو داود: ۲۸۶۰)].

(۹۶۸۱) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا جو شخص دیہات میں رہتا ہے، وہ اپنے ساتھ زیادتی کرتا ہے، جو شخص شکار کے پیچھے پڑتا ہے، وہ غافل ہو جاتا ہے، جو بادشاہوں کے دروازے پر آتا ہے، وہ فتنے میں مبتلا ہوتا ہے اور جو شخص بادشاہ کا جتنا قرب حاصل کرتا جاتا ہے، اللہ سے اتنا ہی دور ہوتا جاتا ہے۔

(۹۶۸۲) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدٍ قَالَ حَدَّثَنَا دَاوُدُ الْأَوْدِيُّ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي قَوْلِهِ عَسَى أَنْ يَبْعَثَكَ رَبُّكَ مَقَامًا مَحْمُودًا قَالَ هُوَ الْمَقَامُ الَّذِي أَشْفَعُ لِأُمَّتِي فِيهِ [حسنه الترمذي. قال الألباني: صحيح (الترمذي: ۳۱۳۷) قال شعيب: حسن لغيره. وهذا اسناد ضعيف]. [انظر: ۹۷۳۳، ۱۰۲۰۳، ۱۰۸۵۱]

(۹۶۸۲) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے "مقام محمود" کی تفسیر میں فرمایا یہ وہی مقام ہے جہاں پر کھڑے ہو کر میں اپنی امت کی سفارش کروں گا۔

(۹۶۸۳) حَدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ الْأَحْمَرُ عَنْ أُسَامَةَ عَنْ سَعِيدٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَمْ مِنْ صَائِمٍ لَيْسَ لَهُ مِنْ صِيَامِهِ إِلَّا الْجُوعُ وَكَمْ مِنْ قَائِمٍ لَيْسَ لَهُ مِنْ قِيَامِهِ إِلَّا السَّهَرُ

(۹۶۸۳) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا کتنے ہی روزہ دار ایسے ہوتے ہیں جن کے حصے میں صرف بھوک پیاس آتی ہے، اور کتنے ہی تراویح میں قیام کرنے والے ہیں جن کے حصے میں صرف شب بیداری آتی ہے۔

(۹۶۸۴) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدٍ عَنْ يَزِيدَ يَعْنِي ابْنَ كَيْسَانَ عَنْ أَبِي حَازِمٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ مَرَّ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى قَبْرٍ فَقَالَ ائْتُونِي بِجَرِيدَتَيْنِ فَجَعَلَ إِحْدَاهُمَا عِنْدَ رَأْسِهِ وَالْأُخْرَى عِنْدَ رِجْلَيْهِ فَقِيلَ يَا نَبِيَّ اللَّهِ أَيَنْفَعُهُ ذَلِكَ قَالَ لَنْ يَزَالَ أَنْ يُخَفَّفَ عَنْهُ بَعْضُ عَذَابِ الْقَبْرِ مَا كَانَ فِيهِمَا نُدُوٌّ

(۹۶۸۴) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام کا گذر ایک قبر پر ہوا، تو فرمایا کہ میرے پاس دو ٹہنیاں لے

کر آ ؤ، ایک ٹہنی کو نبی علیہ السلام نے قبر کے سرہانے اور دوسری کو پائنتی کی جانب گاڑ دیا، کسی نے پوچھا اے اللہ کے نبی! کیا یہ چیز اسے فائدہ پہنچا سکے گی؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا جب تک اس ٹہنی میں تراوٹ باقی ہے، اس کے عذاب قبر میں کچھ تخفیف رہے گی۔

(۹۶۸۵) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدٍ عَنْ يَزِيدَ عَنْ أَبِي حَازِمٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِعَمِّهِ قُلْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ أَشْهَدُ لَكَ بِهَا عِنْدَ اللَّهِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ قَالَ لَوْلَا أَنْ تُعَيِّرَنِي قُرَيْشٌ لَأَقْرَرْتُ عَيْنَكَ بِهَا قَالَ فَأَنْزَلَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ إِنَّكَ لَا تَهْدِي مَنْ أَحْبَبْتَ وَلَكِنَّ اللَّهَ يَهْدِي مَنْ يَشَاءُ وَهُوَ أَعْلَمُ بِالْمُهْتَدِينَ

[راجع: ۹۶۰۸].

(۹۶۸۵) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے اپنے چچا (خواجہ ابوطالب سے ان کی موت کے وقت) فرمایا کہ ''لا الہ الا اللہ'' کا اقرار کر لیجئے، میں قیامت کے دن اس کے ذریعے آپ کے حق میں گواہی دوں گا، انہوں نے کہا کہ اگر مجھے قریش کے لوگ یہ طعنہ نہ دیتے (کہ خوف کی وجہ سے انہوں نے یہ کلمہ پڑھا ہے) تو میں آپ کی آنکھیں ٹھنڈی کر دیتا، اس پر اللہ نے یہ آیت نازل فرمائی کہ آپ جسے چاہیں، اسے ہدایت نہیں دے سکتے۔

(۹۶۸۶) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدٍ الطَّنَافِسِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ كَيْسَانَ عَنْ أَبِي حَازِمٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ زَارَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَبْرَ أُمِّهِ فَبَكَى وَبَكَى مَنْ حَوْلَهُ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اسْتَأْذَنْتُ رَبِّي فِي أَنْ أَسْتَغْفِرَ لَهَا فَلَمْ يُؤْذَنْ لِي وَاسْتَأْذَنْتُهُ فِي أَنْ أَزُورَ قَبْرَهَا فَأَذِنَ لِي فَزُورُوا الْقُبُورَ فَإِنَّهَا تُذَكِّرُ الْمَوْتَ

(۹۶۸۶) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام نے اپنی والدہ کی قبر پر حاضری دی، اور رو پڑے، آپ کے ہمراہی بھی رونے لگے، نبی علیہ السلام نے فرمایا میں نے اپنے رب سے اپنی والدہ کی بخشش طلب کرنے کی اجازت مانگی لیکن مجھے اجازت نہیں ملی، میں نے ان کی قبر پر حاضری دینے کی اجازت مانگی تو وہ مل گئی، اس لئے قبرستان جایا کرو کیونکہ قبرستان موت کو یاد دلاتا ہے۔

(۹۶۸۷) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدٍ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ جَاءَتْ امْرَأَةٌ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِهَا لَمَمٌ فَقَالَتْ يَا رَسُولَ اللَّهِ ادْعُ اللَّهَ أَنْ يَشْفِيَنِي قَالَ إِنْ شِئْتِ دَعَوْتُ اللَّهَ أَنْ يَشْفِيَكِ وَإِنْ شِئْتِ فَاصْبِرِي وَلَا حِسَابَ عَلَيْكِ قَالَتْ بَلْ أَصْبِرُ وَلَا حِسَابَ عَلَيَّ

(۹۶۸۷) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام کی خدمت میں ایک عورت حاضر ہوئی، اسے مرگی کا دورہ پڑتا تھا، کہنے لگی یا رسول اللہ! میرے لیے اللہ سے دعاء کیجئے کہ وہ مجھے شفاء عطاء فرمائے، نبی علیہ السلام نے فرمایا اگر تم چاہو کہ میں اللہ سے تمہارے لیے شفاء کی دعاء کر دوں تو میں دعاء کر دیتا ہوں اور اگر چاہو تو دنیا میں اس تکلیف پر صبر کر لو، آخرت میں تمہارا کوئی حساب نہ ہوگا، اس عورت نے کہا کہ پھر تو میں صبر ہی کر لوں گی تاکہ میرا حساب نہ ہو۔

(٩٦٨٨) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدٍ قَالَ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثِنْتَانِ هُمَا بِالنَّاسِ كُفْرٌ نِيَاحَةٌ عَلَى الْمَيِّتِ وَطَعْنٌ فِي النَّسَبِ [راجع: ٨٨٩٢].

(٩٦٨٨) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام فرمایا کرتے تھے دو چیزیں کفر ہیں، ایک تو نوحہ کرنا اور دوسرا کسی کے نسب پر طعنہ مارنا۔

(٩٦٨٩) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدٍ قَالَ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ الْأَعْمَشُ لَا أُرَاهُ إِلَّا قَدْ رَفَعَهُ قَالَ وَيْلٌ لِلْعَرَبِ مِنْ أَمْرٍ قَدْ اقْتَرَبَ أَفْلَحَ مَنْ كَفَّ يَدَهُ وَوَافَقَهُ أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ

(٩٦٨٩) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مرفوعاً مروی ہے کہ عرب کی ہلاکت قریب آ گئی ہے اس شر سے جو قریب آ گیا ہے، اس میں کامیاب وہی ہوگا جو اپنا ہاتھ روک لے۔

(٩٦٩٠) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدٍ قَالَ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّمَا مَثَلُ هَؤُلَاءِ الصَّلَوَاتِ الْخَمْسِ مَثَلُ نَهْرٍ جَارٍ عَلَى بَابِ أَحَدِكُمْ يَغْتَسِلُ مِنْهُ كُلَّ يَوْمٍ خَمْسَ مَرَّاتٍ فَمَاذَا يُبْقِينَ مِنْ دَرَنِهِ [راجع: ٨٩١١]

(٩٦٩٠) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا پانچ نمازوں کی مثال ایسے ہے جیسے تم میں سے کسی کے گھر کے دروازے کے سامنے ایک نہر بہہ رہی ہو اور وہ اس سے روزانہ پانچ مرتبہ غسل کرتا ہو، کیا خیال ہے کہ اس کے جسم پر کوئی میل کچیل باقی رہے گا؟

(٩٦٩١) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدٍ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو عَنْ صَفْوَانَ بْنِ أَبِي يَزِيدَ عَنْ حُصَيْنِ بْنِ اللَّجْلَاجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَجْتَمِعُ الشُّحُّ وَالْإِيمَانُ فِي جَوْفِ رَجُلٍ مُسْلِمٍ وَلَا يَجْتَمِعُ غُبَارٌ فِي سَبِيلِ اللَّهِ وَدُخَانُ جَهَنَّمَ فِي جَوْفِ رَجُلٍ مُسْلِمٍ [راجع: ٧٤٧٤].

(٩٦٩١) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا ایک مسلمان کے دل میں ایمان اور بخل اکٹھے نہیں ہو سکتے، اسی طرح ایک مسلمان کے نتھنوں میں جہاد فی سبیل اللہ کا گرد و غبار اور جہنم کا دھواں اکٹھے نہیں ہو سکتے۔

(٩٦٩٢) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدٍ وَيَزِيدُ قَالَ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالُوا يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّا نَجِدُ فِي أَنْفُسِنَا مَا يَسُرُّنَا نَتَكَلَّمُ بِهِ وَإِنَّ لَنَا مَا طَلَعَتْ عَلَيْهِ الشَّمْسُ قَالَ أَوَجَدْتُمْ ذَلِكَ قَالُوا نَعَمْ قَالَ ذَاكَ صَرِيحُ الْإِيمَانِ

(٩٦٩٢) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ صحابہ رضی اللہ عنہم نے عرض کیا یا رسول اللہ! ہمارے دلوں میں بعض اوقات ایسے خیالات آتے ہیں جنہیں ہم زبان پر لانا پسند نہیں کرتے اگرچہ اس کے بدلے ہمیں ساری دنیا مل جائے، نبی علیہ السلام نے فرمایا کیا واقعی ایسا ہے؟ صحابہ رضی اللہ عنہم نے عرض کیا جی ہاں! نبی علیہ السلام نے فرمایا یہ تو خالص ایمان ہے۔

(۹۶۹۳) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدٍ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدٌ يَعْنِي ابْنَ إِسْحَاقَ عَنْ أَبِي مَالِكِ بْنِ ثَعْلَبَةَ بْنِ أَبِي مَالِكٍ الْقُرَظِيِّ عَنْ عُمَرَ بْنِ الْحَكَمِ بْنِ ثَوْبَانَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَا تَعُدُّونَ الشَّهِيدَ قَالُوا الَّذِي يُقَاتِلُ فِي سَبِيلِ اللَّهِ حَتَّى يُقْتَلَ قَالَ إِنَّ الشَّهِيدَ فِي أُمَّتِي إِذًا لَقَلِيلٌ الْقَتِيلُ فِي سَبِيلِ اللَّهِ شَهِيدٌ وَالطَّعِينُ فِي سَبِيلِ اللَّهِ شَهِيدٌ وَالْغَرِيقُ فِي سَبِيلِ اللَّهِ شَهِيدٌ وَالْخَارُّ عَنْ دَابَّتِهِ فِي سَبِيلِ اللَّهِ شَهِيدٌ وَالْمَجْنُوبُ فِي سَبِيلِ اللَّهِ شَهِيدٌ قَالَ مُحَمَّدٌ الْمَجْنُوبُ صَاحِبُ الْجَنْبِ

(۹۶۹۳) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ایک مرتبہ صحابہ رضی اللہ عنہم سے پوچھا کہ تم لوگ اپنے درمیان ''شہید'' کسے سمجھتے ہو؟ صحابہ رضی اللہ عنہم نے عرض کیا جو اللہ کے راستے میں جہاد کرتا ہوا مارا جائے، نبی علیہ السلام نے فرمایا اس طرح تو میری امت میں شہداء کی تعداد بہت کم ہوگی، جہاد فی سبیل اللہ میں مارا جانا بھی شہادت ہے، پیٹ کی بیماری میں مرنا بھی شہادت ہے، دریا میں غرق ہو کر مرنا بھی شہادت ہے، سواری سے گر کر مرنا بھی شہادت ہے، اور ذات الجنب کی بیماری میں مبتلا ہو کر مرنا بھی شہادت ہے۔

(۹۶۹۴) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدٍ قَالَ حَدَّثَنَا دَاوُدُ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ أَكْثَرَ مَا يُدْخِلُ النَّاسَ النَّارَ الْأَجْوَفَانِ قَالُوا يَا رَسُولَ اللَّهِ وَمَا الْأَجْوَفَانِ قَالَ الْفَرْجُ وَالْفَمُ قَالَ أَتَدْرُونَ أَكْثَرَ مَا يُدْخِلُ الْجَنَّةَ تَقْوَى اللَّهِ وَحُسْنُ الْخُلُقِ [راجع: ۷۸۹۴].

(۹۶۹۴) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا دو جوف دار چیزیں انسان کو سب سے زیادہ جہنم میں لے کر جائیں گی، صحابہ رضی اللہ عنہم نے پوچھا یا رسول اللہ! دو جوف دار چیزوں سے کیا مراد ہے؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا منہ اور شرمگاہ، کیا تم جانتے ہو کہ لوگوں کو سب سے زیادہ کثرت کے ساتھ جنت میں حسن اخلاق لے کر جائیں گے۔

(۹۶۹۵) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدٍ قَالَ حَدَّثَنَا دَاوُدُ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَقُومَنَّ أَحَدُكُمْ إِلَى الصَّلَاةِ وَبِهِ أَذًى يَعْنِي الْبَوْلَ وَالْغَائِطَ [قال البوصيري: هذا اسناد رجاله ثقات. قال الألباني: صحيح (ابن ماجة: ٦١٨). قال شعيب: صحيح بطرقه وشواهده]. [انظر: ١٠٠٩٦].

(۹۶۹۵) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا جب تم میں سے کسی کو پیشاب پاخانہ کی ضرورت ہو تو وہ نماز کے لئے کھڑا نہ ہو۔

(۹۶۹۶) حَدَّثَنَا تَلِيدُ بْنُ سُلَيْمَانَ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو الْجَحَّافِ عَنْ أَبِي حَازِمٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ نَظَرَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى عَلِيٍّ وَالْحَسَنِ وَالْحُسَيْنِ وَفَاطِمَةَ فَقَالَ أَنَا حَرْبٌ لِمَنْ حَارَبَكُمْ وَسِلْمٌ لِمَنْ سَالَمَكُمْ

(۹۶۹۶) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے حضرت علی رضی اللہ عنہ، حسن رضی اللہ عنہ، حسین رضی اللہ عنہ اور فاطمہ رضی اللہ عنہا پر ایک نظر ڈالی اور فرمایا میں اس کے لئے جنگ کا اعلان کرتا ہوں جو تم سے جنگ کرے اور اس کے لئے سلامتی کا اعلان کرتا ہوں جو تمہارے

ساتھ سلامتی کا معاملہ کرے۔

(۹۶۹۷) حَدَّثَنَا ابْنُ إِدْرِيسَ قَالَ سَمِعْتُ سُهَيْلَ بْنَ أَبِي صَالِحٍ يَذْكُرُ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا صَلَّيْتُمْ بَعْدَ الْجُمُعَةِ فَصَلُّوا أَرْبَعًا فَإِنْ عَجِلَ بِكَ شَيْءٌ فَصَلِّ رَكْعَتَيْنِ وَرَكْعَتَيْنِ إِذَا رَجَعْتَ قَالَ ابْنُ إِدْرِيسَ وَلَا أَدْرِي هَذَا مِنْ حَدِيثِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَمْ لَا [راجع: ۷۳۹٤].

(۹۶۹۷) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا جب تم جمعہ کے بعد نوافل پڑھنا چاہو تو پہلے چار رکعتیں پڑھو، اگر تمہیں کسی وجہ سے جلدی ہو تو دو رکعتیں مسجد میں پڑھ لو اور دو رکعتیں واپس آ کر پڑھ لینا۔

(۹۶۹۸) حَدَّثَنَا مَرْوَانُ الْفَزَارِيُّ قَالَ أَخْبَرَنَا هِشَامٌ الدَّسْتُوَائِيُّ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ أَبِي جَعْفَرٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَفْضَلُ الْإِيمَانِ عِنْدَ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ إِيمَانٌ لَا شَكَّ فِيهِ وَغَزْوٌ لَا غُلُولَ فِيهِ وَحَجٌّ مَبْرُورٌ قَالَ فَقَالَ أَبُو هُرَيْرَةَ حَجٌّ مَبْرُورٌ يُكَفِّرُ خَطَايَا تِلْكَ السَّنَةِ قَالَ مَرْوَانُ لَا شَكَّ فِيهِ عَنْ الْحَجَّاجِ الصَّوَّافِ أَوْ عَنْ هِشَامٍ [راجع: ۷۵۰۲].

(۹۶۹۸) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا اللہ کے نزدیک سب سے افضل عمل اللہ پر ایسا ایمان ہے جس میں کوئی شک نہ ہو، اور ایسا جہاد ہے جس میں خیانت نہ ہو اور حج مبرور ہے، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حج مبرور اس سال کے سارے گناہوں کا کفارہ بن جاتا ہے۔

(۹۶۹۹) حَدَّثَنَا مَرْوَانُ الْفَزَارِيُّ قَالَ أَخْبَرَنَا صَبِيحٌ أَبُو الْمَلِيحِ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا صَالِحٍ يُحَدِّثُ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ لَا يَسْأَلُهُ يَغْضَبْ عَلَيْهِ [إسناده ضعيف. وصححه الحاكم (۱/٤۹۱). قال الألباني: حسن (ابن ماجة: ۳۸۲۷، الترمذي: ۳۳۷۳)]. [انظر: ۹۷۱۷، ۱۰۱۸۱].

(۹۶۹۹) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جو شخص اللہ سے نہیں مانگتا، اللہ اس سے ناراض ہو جاتا ہے۔

(۹۷۰۰) حَدَّثَنَا عَمَّارُ بْنُ مُحَمَّدٍ وَهُوَ ابْنُ أُخْتِ سُفْيَانَ الثَّوْرِيِّ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ أَبِي عُثْمَانَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تُنْزَعُ الرَّحْمَةُ إِلَّا مِنْ شَقِيٍّ [راجع: ۷۹۸۸].

(۹۷۰۰) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا رحمت اسی شخص سے کھینچی جاتی ہے جو خود شقی ہو۔

(۹۷۰۱) حَدَّثَنَا عَمَّارُ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ عَطَاءٍ يَعْنِي ابْنَ السَّائِبِ عَنِ الْأَغَرِّ أَبِي مُسْلِمٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ الْكِبْرِيَاءُ رِدَائِي وَالْعَظَمَةُ إِزَارِي فَمَنْ نَازَعَنِي شَيْئًا مِنْهُمَا أَلْقَيْتُهُ فِي جَهَنَّمَ [راجع: ۷۳۷٦].

(۹۷۰۱) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا ارشاد باری تعالیٰ ہے کہ کبریائی میری اوپر کی چادر ہے

اور عزت میری نیچے کی چادر ہے، جو دونوں میں سے کسی ایک کے بارے مجھ سے جھگڑا کرے گا، میں اسے جہنم میں ڈال دوں گا۔

(۹۷۰۲) حَدَّثَنَا عَمَّارُ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنِ الصَّلْتِ بْنِ قُوَيْدٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ سَمِعْتُ خَلِيلِي أَبَا الْقَاسِمِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لَا تَقُومُ السَّاعَةُ حَتَّى لَا تَنْطَحَ ذَاتُ قَرْنٍ جَمَّاءَ

(۹۷۰۲) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے اپنے خلیل ابوالقاسم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ قیامت اس وقت تک قائم نہ ہوگی جب تک سینگ والی بکری بے سینگ بکری سے لڑنے نہ لگے۔

(۹۷۰۳) حَدَّثَنَا عَبْدَةُ بْنُ سُلَيْمَانَ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدٌ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أُوتِيتُ جَوَامِعَ الْكَلِمِ وَجُعِلَتْ لِي الْأَرْضُ مَسْجِدًا وَطَهُورًا [راجع: ۷۳۹۷].

(۹۷۰۳) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا مجھے جوامع الکلم دیئے گئے ہیں اور میرے لیے روئے زمین کو مسجد اور پاکیزگی بخش قرار دے دیا گیا ہے۔

(۹۷۰۴) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ حَبِيبٍ عَنِ ابْنِ الْمُطَوِّسِ عَنِ الْمُطَوِّسِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ أَفْطَرَ يَوْمًا مِنْ رَمَضَانَ مِنْ غَيْرِ رُخْصَةٍ لَمْ يَجْزِهِ صِيَامُ الدَّهْرِ [راجع: ۹۰۰۲].

(۹۷۰۴) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا جو شخص بغیر کسی عذر کے رمضان کا ایک روزہ چھوڑ دے یا توڑ دے، ساری عمر کے روزے بھی اس ایک روزے کے بدلے کفایت نہیں کر سکتے۔

(۹۷۰۵) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعُمَيْسِ عُتْبَةُ عَنِ الْعَلَاءِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ يَعْقُوبَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا كَانَ النِّصْفُ مِنْ شَعْبَانَ فَأَمْسِكُوا عَنِ الصَّوْمِ حَتَّى يَكُونَ رَمَضَانُ

(۹۷۰۵) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا پندرہ شعبان کے بعد روزہ رکھنے سے رمضان تک رک جایا کرو۔

(۹۷۰۶) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ قَالَ حَدَّثَنَا عِيسَى بْنُ الْمُسَيَّبِ عَنْ أَبِي زُرْعَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْهِرُّ سَبُعٌ [راجع: ۸۳۲٤].

(۹۷۰۶) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا بلی (ایسا) درندہ ہے (جو رحمت کے فرشتوں کو آنے سے نہیں روکتا)

(۹۷۰۷) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ قَالَ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ لَا تَدْخُلُونَ الْجَنَّةَ حَتَّى تُؤْمِنُوا وَلَا تُؤْمِنُونَ حَتَّى تَحَابُّوا ثُمَّ قَالَ هَلْ أَدُلُّكُمْ عَلَى شَيْءٍ إِذَا فَعَلْتُمُوهُ تَحَابَبْتُمْ أَفْشُوا السَّلَامَ بَيْنَكُمْ [راجع: ۹۰۷۳].

(۹۷۰۷) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا اس ذات کی قسم جس کے دست قدرت میں میری جان ہے تم جنت میں اس وقت تک داخل نہیں ہو سکتے جب تک کامل مؤمن نہ ہو جاؤ، اور کامل مؤمن نہیں ہو سکتے جب تک آپس میں

محبت نہ کرنے لگو، کیا میں تمہیں ایسی چیز نہ بتادوں جس پر عمل کرنے کے بعد تم ایک دوسرے سے محبت کرنے لگو؟ آپس میں سلام کو پھیلاؤ۔

(۹۷۰۸) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ سُهَيْلِ بْنِ أَبِي صَالِحٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ دِينَارٍ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْحَيَاءُ شُعْبَةٌ مِنَ الْإِيمَانِ [راجع: ۹۰۷۳].

(۹۷۰۸) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا حیا بھی ایمان کا ایک اہم شعبہ ہے۔

(۹۷۰۹) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي لَيْلَى عَنْ عَطَاءٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَؤُمُّنَا فَيَجْهَرُ وَيُخَافِتُ فَجَهَرْنَا فِيمَا جَهَرَ وَخَافَتْنَا فِيمَا خَافَتَ وَسَمِعْتُهُ يَقُولُ لَا صَلَاةَ إِلَّا بِقِرَاءَةٍ [راجع: ۷۴۹۴].

(۹۷۰۹) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نماز میں ہماری امامت نبی علیہ السلام فرماتے تھے، وہ کبھی جہری قراءت فرماتے تھے اور کبھی سری، لہٰذا ہم بھی ان نمازوں میں جہر کرتے ہیں جن میں نبی علیہ السلام نے جہر کیا اور سری قراءت کرتے ہیں جن میں نبی علیہ السلام نے سری قراءت فرمائی ہے، اور میں نے انہیں فرماتے ہوئے سنا ہے کہ قراءت کے بغیر کوئی نماز نہیں ہوتی۔

(۹۷۱۰) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي ذِئْبٍ عَنْ خَالِهِ الْحَارِثِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ سَجَدَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَالْمُسْلِمُونَ فِي النَّجْمِ إِلَّا رَجُلَيْنِ مِنْ قُرَيْشٍ أَرَادَا بِذَلِكَ الشُّهْرَةَ

(۹۷۱۰) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ سورۂ نجم کی آیت سجدہ پر نبی علیہ السلام اور تمام مسلمانوں (بلکہ تمام مشرکین) نے سجدہ کیا، سوائے (مشرکین میں سے) قریش کے دو آدمیوں کے، جو اپنی شہرت کروانا چاہتے تھے۔

(۹۷۱۱) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ وَيَعْلَى وَمُحَمَّدٌ ابْنَا عُبَيْدٍ قَالُوا أَخْبَرَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا قَرَأَ ابْنُ آدَمَ السَّجْدَةَ اعْتَزَلَ الشَّيْطَانُ يَبْكِي يَقُولُ يَا وَيْلَهُ أُمِرَ بِالسُّجُودِ فَسَجَدَ فَلَهُ الْجَنَّةُ وَأُمِرْتُ بِالسُّجُودِ فَعَصَيْتُ فَلِيَ النَّارُ [صححه مسلم (۸۱)، وابن حبان (۲۷۵۹)، وابن خزيمة: (۵۴۹)].

(۹۷۱۱) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا جب انسان آیت سجدہ پڑھ کر سجدہ کرتا ہے تو شیطان روتا ہوا پیچھے ہٹ جاتا ہے اور کہتا ہے کہ ہائے افسوس! ابن آدم کو سجدہ کا حکم ملا، اس نے سجدہ کر لیا اور اس کے لئے جنت ہے اور مجھے سجدہ کا حکم ملا تو میں نہ مانا، لہٰذا میرے لیے جہنم ہے۔

(۹۷۱۲) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ قَالَ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كُلُّ عَمَلِ ابْنِ آدَمَ يُضَاعَفُ الْحَسَنَةُ عَشْرُ أَمْثَالِهَا إِلَى سَبْعِ مِائَةِ ضِعْفٍ إِلَى مَا شَاءَ اللَّهُ قَالَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ إِلَّا الصَّوْمَ فَإِنَّهُ لِي وَأَنَا أَجْزِي بِهِ يَدَعُ طَعَامَهُ وَشَهْوَتَهُ مِنْ أَجْلِي لِلصَّائِمِ فَرْحَتَانِ فَرْحَةٌ عِنْدَ فِطْرِهِ وَفَرْحَةٌ

عِنْدَ لِقَاءِ رَبِّهِ وَلَخُلُوفُ فَمِ الصَّائِمِ أَطْيَبُ عِنْدَ اللَّهِ مِنْ رِيحِ الْمِسْكِ الصَّوْمُ جُنَّةٌ الصَّوْمُ جُنَّةٌ [راجع: ۷۵۹۶]

(۹۷۱۲) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا ابن آدم کی ہر نیکی کو اس کے لئے دس گنا سے سات سو گنا تک بڑھا دیا جاتا ہے سوائے روزے کے (جس کے متعلق اللہ فرماتا ہے) روزہ خاص میرے لیے ہے اور میں خود اس کا بدلہ دوں گا، روزہ دار میری وجہ سے اپنی خواہشات اور کھانے کو ترک کرتا ہے، روزہ دار کو دو موقعوں پر فرحت اور خوشی حاصل ہوتی ہے، جب وہ روزہ افطار کرتا ہے تو خوش ہوتا ہے اور جب اللہ سے ملاقات کرے گا تب بھی وہ خوش ہوگا، روزہ دار کے منہ کی بھبک اللہ کے نزدیک مشک کی خوشبو سے زیادہ عمدہ ہے، روزہ ڈھال ہے، روزہ ڈھال ہے۔

(۹۷۱۳) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي رَزِينٍ وَأَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ وَالْأَعْمَشُ يَرْفَعُهُ إِذَا انْقَطَعَ شِسْعُ أَحَدِكُمْ فَلَا يَمْشِي فِي النَّعْلِ الْوَاحِدَةِ [راجع: ۷۴۴۰].

(۹۷۱۳) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مرفوعاً مروی ہے کہ جب تم میں سے کسی کے جوتے کا تسمہ ٹوٹ جائے تو وہ صرف ایک جوتی پہن کر نہ چلے۔

(۹۷۱۴) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ قَالَ حَدَّثَنَا النَّهَّاسُ بْنُ قَهْمٍ الضُّبَعِيُّ عَنْ شَدَّادٍ أَبِي عَمَّارٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ حَافَظَ عَلَى شُفْعَةِ الضُّحَى غُفِرَتْ لَهُ ذُنُوبُهُ وَإِنْ كَانَتْ مِثْلَ زَبَدِ الْبَحْرِ

(۹۷۱۴) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا جو شخص چاشت کی دو رکعتوں کی پابندی کر لیا کرے، اس کے سارے گناہ معاف ہو جائیں گے اگرچہ سمندر کی جھاگ کے برابر ہی ہوں۔

(۹۷۱۵) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ قَالَ حَدَّثَنَا خَلِيلُ بْنُ مُرَّةَ عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ قُرَّةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ لَمْ يُوتِرْ فَلَيْسَ مِنَّا

(۹۷۱۵) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا جو شخص وتر نہ پڑھے، وہ ہم میں سے نہیں ہے۔

(۹۷۱۶) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ بُرْقَانَ عَنْ يَزِيدَ بْنِ الْأَصَمِّ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَيْسَ الْغِنَى عَنْ كَثْرَةِ الْعَرَضِ إِنَّمَا الْغِنَى غِنَى النَّفْسِ [انظر: ۱۰۹۷۱، ۱۰۹۷۸].

(۹۷۱۶) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا مالداری ساز و سامان کی کثرت سے نہیں ہوتی، اصل مالداری تو دل کی مالداری ہوتی ہے۔

(۹۷۱۷) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو مَلِيحٍ الْمَدَنِيُّ سَمِعَهُ مِنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ الله صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ لَمْ يَدْعُ اللَّهَ غَضِبَ اللَّهُ عَلَيْهِ [راجع: ۹۶۹۹].

(۹۷۱۷) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جو شخص اللہ سے نہیں مانگتا، اللہ اس سے ناراض ہو جاتا ہے۔

(۹۷۱۸) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ عَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَلْبُ الشَّيْخِ شَابٌّ عَلَى حُبِّ اثْنَتَيْنِ عَلَى جَمْعِ الْمَالِ وَطُولِ الْحَيَاةِ [راجع: ۸۶۸٤].

(۹۷۱۸) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا بوڑھے آدمی میں دو چیزوں کی محبت جوان ہو جاتی ہے، لمبی زندگانی اور مال و دولت کی فراوانی۔

(۹۷۱۹) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ الْفَضْلِ عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي سَعِيدٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا وَقَعَ الذُّبَابُ فِي طَعَامِ أَحَدِكُمْ أَوْ شَرَابِهِ فَلْيَغْمِسْهُ إِذَا أَخْرَجَهُ فَإِنَّ فِي أَحَدِ جَنَاحَيْهِ دَاءً وَفِي الْآخَرِ شِفَاءً وَإِنَّهُ يُقَدِّمُ الدَّاءَ [راجع: ۷۱٤۱].

(۹۷۱۹) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا اگر تم میں سے کسی کے برتن میں مکھی گر جائے تو وہ یاد رکھے کہ مکھی کے ایک پر میں شفاء اور دوسرے میں بیماری ہوتی ہے اور وہ اپنے بیماری والے پر کے ذریعے اپنا بچاؤ کرتی ہے (پہلے اسے برتن میں ڈالتی ہے) اس لئے اسے چاہئے کہ اس مکھی کو اس میں مکمل ڈبو دے (پھر اسے استعمال کرنا اس کی مرضی پر موقوف ہے)

(۹۷۲۰) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ قَالَ حَدَّثَنَا النَّهَّاسُ عَنْ شَيْخٍ بِمَكَّةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ فِرَّ مِنَ الْمَجْذُومِ فِرَارَكَ مِنَ الْأَسَدِ

(۹۷۲۰) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے نبی علیہ السلام کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کوڑھی سے ایسے بھاگا کرو جیسے شیر کو دیکھ کر بھاگتے ہو۔

(۹۷۲۱) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ قَالَ حَدَّثَنَا أُسَامَةُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ بَعْجَةَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ الْجُهَنِيِّ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَيَأْتِيَنَّ عَلَى النَّاسِ زَمَانٌ يَكُونُ أَفْضَلُ النَّاسِ فِيهِ بِمَنْزِلَةِ رَجُلٍ أَخَذَ بِعِنَانِ فَرَسِهِ فِي سَبِيلِ اللَّهِ كُلَّمَا سَمِعَ بِهَيْعَةٍ اسْتَوَى عَلَى مَتْنِهِ ثُمَّ طَلَبَ الْمَوْتَ مَظَانَّهُ وَرَجُلٌ فِي شِعْبٍ مِنْ هَذِهِ الشِّعَابِ يُقِيمُ الصَّلَاةَ وَيُؤْتِي الزَّكَاةَ وَيَدَعُ النَّاسَ إِلَّا مِنْ خَيْرٍ [صححه مسلم (۱۸۸۹)].

(۹۷۲۱) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا لوگوں پر ایک زمانہ ایسا ضرور آئے گا جس میں مقام و مرتبہ کے اعتبار سے سب سے زیادہ افضل وہ آدمی ہو گا جو اپنے گھوڑے کی لگام پکڑ کر اللہ کے راستے میں نکلا ہو، جہاں سے کوئی پکار سنے، اس کی پیٹھ پر سوار ہو اور موت کی تلاش میں نکل کھڑا ہو، یا وہ آدمی جو عوام ہی میں رہتا ہو، نماز قائم کرتا ہو، زکوٰۃ ادا کرتا ہو، اور خیر کے علاوہ لوگوں کو چھوڑے رکھے۔ (کوئی نقصان نہ پہنچائے)

(۹۷۲۲) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا أُسَامَةُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ سَعِيدٍ الْمَقْبُرِيِّ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ جَاءَ رَجُلٌ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُرِيدُ سَفَرًا فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَوْصِنِي قَالَ أُوصِيكَ بِتَقْوَى اللَّهِ وَالتَّكْبِيرِ عَلَى كُلِّ شَرَفٍ

فَلَمَّا مَضَى قَالَ اللَّهُمَّ ازْوِ لَهُ الْأَرْضَ وَهَوِّنْ عَلَيْهِ السَّفَرَ [راجع: ۸۲۹۳].

(۹۷۲۲) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک آدمی بارگاہ نبوت میں حاضر ہوا، وہ سفر پر جانا چاہ رہا تھا، کہنے لگا یا رسول اللہ! مجھے کوئی وصیت فرما دیجئے، نبی علیہ السلام نے فرمایا میں تمہیں اللہ سے ڈرنے کی اور ہر بلندی پر تکبیر کہنے کی وصیت کرتا ہوں، جب اس شخص نے واپسی کے لیے پشت پھیری تو نبی علیہ السلام نے فرمایا اے اللہ! اس کے لئے زمین کو لپیٹ دے اور اس پر سفر کو آسان فرما۔

(۹۷۲۳) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ قَالَ حَدَّثَنَا سَعْدَانُ الْجُهَنِيُّ عَنْ سَعْدٍ أَبِي مُجَاهِدٍ الطَّائِيِّ عَنْ أَبِي مُدِلَّةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْإِمَامُ الْعَادِلُ لَا تُرَدُّ دَعْوَتُهُ [راجع: ۸۰۳۰].

(۹۷۲۳) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا عادل حکمران کی دعاء کبھی رد نہیں ہوتی۔

(۹۷۲۴) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ وَأَبُو نُعَيْمٍ وَهُوَ الْفَضْلُ بْنُ دُكَيْنٍ قَالَا حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ سُهَيْلِ بْنِ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا لَقِيتُمُ الْيَهُودَ فِي الطَّرِيقِ فَاضْطَرُّوهُمْ إِلَى أَضْيَقِهَا وَلَا تَبْدَءُوهُمْ بِالسَّلَامِ قَالَ أَبُو نُعَيْمٍ الْمُشْرِكِينَ بِالطَّرِيقِ [راجع: ۷۵۵۷].

(۹۷۲۴) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا جب تم یہودیوں سے راستے میں ملو تو سلام کرنے میں پہل نہ کرو، اور انہیں تنگ راستے کی طرف مجبور کر دو۔

(۹۷۲۵) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَاصِمِ بْنِ عُبَيْدِ اللَّهِ عَنْ عُبَيْدٍ مَوْلَى أَبِي رُهْمٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَيُّمَا امْرَأَةٍ تَطَيَّبَتْ ثُمَّ خَرَجَتْ إِلَى الْمَسْجِدِ لِيُوجَدَ رِيحُهَا لَمْ يُقْبَلْ مِنْهَا صَلَاةٌ حَتَّى تَغْتَسِلَ اغْتِسَالَهَا مِنَ الْجَنَابَةِ [راجع: ۷۳۵۰].

(۹۷۲۵) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے نبی علیہ السلام کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ جو عورت اپنے گھر سے خوشبو لگا کر مسجد کے ارادے سے نکلے، اللہ اس کی نماز کو قبول نہیں کرتا یہاں تک کہ وہ اپنے گھر واپس جا کر اسے اس طرح دھوئے جیسے ناپاکی کی حالت میں غسل کیا جاتا ہے۔

(۹۷۲۶) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ زِيَادٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ وَعَبْدُ الرَّحْمَنِ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ زِيَادٍ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ الْمَعْنَى أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَأَى الْحَسَنَ بْنَ عَلِيٍّ أَخَذَ تَمْرَةً مِنْ تَمْرِ الصَّدَقَةِ فَلَاكَهَا فِي فِيهِ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كِخْ كِخْ فَإِنَّا لَا تَحِلُّ لَنَا الصَّدَقَةُ [راجع: ۷۷۴۴].

(۹۷۲۶) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ حضرت امام حسن رضی اللہ عنہ نے صدقہ کی ایک کھجور لے کر منہ میں ڈال لی، نبی علیہ السلام نے فرمایا اسے نکالو، کیا تمہیں پتہ نہیں ہے کہ ہم آل محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) صدقہ نہیں کھاتے۔

(۹۷۲۷) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَقُلْ أَحَدُكُمْ لِعَبْدِهِ عَبْدِي وَلَكِنْ لِيَقُلْ فَتَايَ وَلَا يَقُلْ الْعَبْدُ لِسَيِّدِهِ رَبِّي وَلَكِنْ لِيَقُلْ سَيِّدِي [صححه مسلم

(۲۲۴۹)]. [انظر: ۱۰۴۴۰].

(۹۷۲۷) اور نبی علیہ السلام نے فرمایا تم میں سے کوئی شخص اپنے غلام کے متعلق یہ نہ کہے "عبدی" بلکہ یوں کہے میرا جوان، اور تم میں سے کوئی شخص اپنے آقا کو "میرا رب" نہ کہے، بلکہ "میرا سردار، میرا آقا" کہے۔

(۹۷۲۸) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي ذِئْبٍ عَنْ صَالِحٍ مَوْلَى التَّوْأَمَةِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ صَلَّى عَلَى جَنَازَةٍ فِي الْمَسْجِدِ فَلَيْسَ لَهُ شَيْءٌ [اسناده ضعيف. وقد ضعفه احمد. وقال ابن حبان: خبر باطل. وقال ابن عبد البر: لا يثبت عن ابي هريرة. وقال ابن الجوزي لا يصح. قال الألباني: حسن (ابو داود: ۳۱۹۱، ابن ماجة: ۱۵۱۷) قال شعيب: اسناده ضعيف]. [انظر: ۹۸۶۵، ۱۰۵۶۸].

(۹۷۲۸) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا جو شخص نماز جنازہ مسجد میں پڑھے، اس کے لئے کوئی ثواب نہیں ہے۔

(۹۷۲۹) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عُرْوَةَ عَنْ وَهْبِ بْنِ كَيْسَانَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرِو بْنِ عَطَاءٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي جَنَازَةٍ فَرَأَى عُمَرُ امْرَأَةً فَصَاحَ بِهَا فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَعْهَا يَا عُمَرُ فَإِنَّ الْعَيْنَ دَامِعَةٌ وَالنَّفْسَ مُصَابَةٌ وَالْعَهْدَ حَدِيثٌ [قال الألباني: ضعيف (ابن ماجة: ۱۵۸۷) اسناده ضعيف لا نقطاعه].

(۹۷۲۹) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام کسی جنازے میں تھے، حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے ایک عورت کو دیکھ کر ڈانٹنا اور منع کرنا شروع کر دیا، نبی علیہ السلام نے فرمایا اے عمر! رہنے دو، کیونکہ آنکھ آنسو بہاتی ہے اور دل غمگین ہوتا ہے اور زخم ابھی ہرا ہے۔

(۹۷۳۰) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ سُهَيْلِ بْنِ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَأَنْ يَجْلِسَ أَحَدُكُمْ عَلَى جَمْرَةٍ حَتَّى تَحْتَرِقَ ثِيَابُهُ خَيْرٌ لَهُ مِنْ أَنْ يَجْلِسَ عَلَى قَبْرٍ [راجع: ۸۰۹۳].

(۹۷۳۰) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا تم میں سے کوئی شخص کسی چنگاری پر بیٹھ جائے اور اس کے کپڑے جل جائیں، یہ کسی قبر پر بیٹھنے سے بہت بہتر ہے۔

(۹۷۳۱) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ سُهَيْلِ بْنِ أَبِي صَالِحٍ عَنِ الْحَارِثِ بْنِ مَخْلَدٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَلْعُونٌ مَنْ أَتَى امْرَأَتَهُ فِي دُبُرِهَا [راجع: ۶۶۷۰].

(۹۷۳۱) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا جو شخص کسی عورت کی پچھلی شرمگاہ میں مباشرت کرے، وہ ملعون ہے۔

(۹۷۳۲) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ وَعَبْدُ الرَّحْمَنِ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ عَنْ مُوسَى بْنِ أَبِي عُثْمَانَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ

قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَصُمْ الْمَرْأَةُ يَوْمًا وَاحِدًا وَزَوْجُهَا شَاهِدٌ إِلَّا بِإِذْنِهِ قَالَ وَكِيعٌ إِلَّا رَمَضَانَ [انظر (موسى بن ابى عثمان او ابوه): ٩٩٨٧].

(۹۷۳۲) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا کوئی عورت "جبکہ اس کا خاوند گھر میں موجود ہو" ماہِ رمضان کے علاوہ کوئی نفلی روزہ اس کی اجازت کے بغیر نہ رکھے۔

(٩٧٣٣) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ قَالَ حَدَّثَنَا دَاوُدُ الزَّعَافِرِيُّ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَسَى أَنْ يَبْعَثَكَ رَبُّكَ مَقَامًا مَحْمُودًا قَالَ الشَّفَاعَةُ [راجع: ٩٦٨٢].

(۹۷۳۳) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے "مقام محمود" کی تفسیر میں فرمایا یہ وہی مقام ہے جہاں پر کھڑے ہو کر میں اپنی امت کی سفارش کروں گا۔

(٩٧٣٤) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ زِيَادِ بْنِ إِسْمَاعِيلَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبَّادِ بْنِ جَعْفَرٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ جَاءَ مُشْرِكُو قُرَيْشٍ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُخَاصِمُونَهُ فِي الْقَدَرِ فَنَزَلَتْ يَوْمَ يُسْحَبُونَ فِي النَّارِ عَلَى وُجُوهِهِمْ ذُوقُوا مَسَّ سَقَرَ إِنَّا كُلَّ شَيْءٍ خَلَقْنَاهُ بِقَدَرٍ [صححه مسلم (٢٦٥٦)، وابن حبان (٦١٣٩)]. [انظر: ١٠١٦٧].

(۹۷۳۴) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ مشرکینِ قریش نبی علیہ السلام کے پاس مسئلہ تقدیر میں جھگڑتے ہوئے آئے، اس مناسبت سے یہ آیت نازل ہوئی "جس دن آگ میں ان کے چہروں کو گھسیٹا جائے گا تو ان سے کہا جائے گا کہ عذابِ جہنم کا مزہ چکھو، ہم نے ہر چیز کو ایک مقررہ اندازے سے پیدا کیا ہے۔"

(٩٧٣٥) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ قَالَ حَدَّثَنَا شَرِيكٌ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عُمَيْرٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ عَلَى الْمِنْبَرِ أَشْعَرُ كَلِمَةٍ قَالَتْهَا الْعَرَبُ قَوْلُ لَبِيدِ بْنِ رَبِيعَةَ أَلَا كُلُّ شَيْءٍ مَا خَلَا اللَّهَ بَاطِلُ [راجع: ٧٣٧٧].

(۹۷۳۵) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے نبی علیہ السلام کو برسرِ منبر یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ کسی شاعر نے جو سب سے زیادہ سچا شعر کہا ہے وہ لبید بن ربیعہ کا یہ شعر ہے کہ یاد رکھو! اللہ کے علاوہ ہر چیز باطل (فانی) ہے۔

(٩٧٣٦) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ قَالَ حَدَّثَنِي شَرِيكٌ عَنْ سُهَيْلِ بْنِ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا تَصْحَبُ الْمَلَائِكَةُ رُفْقَةً فِيهَا كَلْبٌ وَلَا جَرَسٌ [راجع: ٧٥٥٦].

(۹۷۳۶) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا اس قافلے کے ساتھ فرشتے نہیں رہتے جس میں کتا یا گھنٹیاں ہوں۔

(٩٧٣٧) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ قَالَ حَدَّثَنِي عُثْمَانُ بْنُ وَاقِدٍ يَعْنِي الْعُمَرِيَّ عَنْ كِدَامِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ السُّلَمِيِّ عَنْ أَبِي

كِبَاشٍ قَالَ جَلَبْتُ غَنَمًا جُذْعَانًا إِلَى الْمَدِينَةِ فَكَسَدَتْ عَلَيَّ فَلَقِيتُ أَبَا هُرَيْرَةَ فَسَأَلْتُهُ فَقَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ نِعْمَ أَوْ نِعْمَتِ الْأُضْحِيَّةُ الْجَذَعُ مِنْ الضَّأْنِ قَالَ فَانْتَهَبَهَا النَّاسُ

(۹۷۳۷) ابو کباش رحمۃ اللہ علیہ کہتے ہیں کہ میں ایک مرتبہ بھیڑ کے چند بچے مدینہ منورہ امپورٹ کر کے لے گیا لیکن وہاں مجھے نقصان ہو گیا، اتفاقاً حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے ملاقات ہوگئی، میں نے ان سے کچھ سوال جواب کیے، انہوں نے فرمایا کہ میں نے نبی علیہ السلام کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے قربانی کے لیے بھیڑ کا بچہ بہترین جانور ہے، راوی کے بقول پھر لوگ اسے لے اڑے۔

(۹۷۳۸) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ قَالَ حَدَّثَنَا مَالِكُ بْنُ أَنَسٍ عَنْ سُمَيٍّ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ السَّفَرُ قِطْعَةٌ مِنْ الْعَذَابِ يَمْنَعُ أَحَدَكُمْ نَوْمَهُ وَطَعَامَهُ فَإِذَا قَضَى أَحَدُكُمْ نَهْمَتَهُ مِنْ سَفَرِهِ فَلْيُعَجِّلْ إِلَى أَهْلِهِ [راجع: ۷۲۲٤].

(۹۷۳۸) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا سفر بھی عذاب کا ایک ٹکڑا ہے، جو تم میں سے کسی کو اس کے کھانے پینے اور نیند سے روک دیتا ہے، اس لئے جب تم میں سے کوئی شخص اپنی ضرورت کو پورا کر چکے تو وہ جلد از جلد اپنے گھر کو لوٹ آئے۔

(۹۷۳۹) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي ذِئْبٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي سَعِيدٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تُسَافِرُ امْرَأَةٌ مَسِيرَةَ يَوْمٍ تَامٍّ إِلَّا مَعَ ذِي مَحْرَمٍ [راجع: ۷۲۲۱].

(۹۷۳۹) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا کسی عورت کے لئے حلال نہیں ہے کہ اپنے اہل خانہ میں سے کسی محرم کے بغیر ایک دن کا بھی سفر کرے۔

(۹۷٤۰) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ السُّدِّيِّ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ سُفْيَانُ يَرْفَعُهُ قَالَ إِنَّ الْمَيِّتَ لَيَسْمَعُ خَفْقَ نِعَالِهِمْ إِذَا وَلَّوْا مُدْبِرِينَ

(۹۷٤۰) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے (مرفوعاً) مروی ہے کہ مردہ لوگوں کے جوتوں کی آہٹ تک سنتا ہے جب کہ وہ اسے دفن کر کے واپس جا رہے ہوتے ہیں۔

(۹۷٤۱) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا سَعْدَانُ الْجُهَنِيُّ عَنْ أَبِي مُجَاهِدٍ عَنْ أَبِي مُدِلَّةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثَلَاثَةٌ لَا يُرَدُّ دُعَاؤُهُمْ الْإِمَامُ الْعَادِلُ وَالصَّائِمُ حَتَّى يُفْطِرَ وَدَعْوَةُ الْمَظْلُومِ يَرْفَعُهَا اللَّهُ فَوْقَ الْغَمَامِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ وَيَفْتَحُ لَهَا أَبْوَابَ السَّمَاءِ وَيَقُولُ الرَّبُّ عَزَّ وَجَلَّ بِعِزَّتِي لَأَنْصُرَنَّكَ وَلَوْ بَعْدَ حِينٍ [راجع: ۸۰۳۰]

(۹۷٤۱) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا تین آدمی ایسے ہیں جن کی دعاء کبھی رد نہیں ہوتی، عادل حکمران، روزہ دار تا آنکہ روزہ کھول لے، اور مظلوم کی بددعاء وہ بادلوں پر سوار ہو کر جاتی ہے، اور اس کے لیے آسمانوں کے دروازے کھل جاتے ہیں اور اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں مجھے اپنی عزت کی قسم! میں تیری مدد ضرور کروں گا خواہ کچھ دیر بعد ہی کروں۔

(۹۷۴۲) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ قَالَ حَدَّثَنَا سَعْدَانُ الْجُهَنِيُّ عَنْ أَبِي مُجَاهِدٍ الطَّائِيِّ عَنْ أَبِي مُدِلَّةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قُلْنَا يَا رَسُولَ اللَّهِ أَخْبِرْنَا عَنِ الْجَنَّةِ مَا بِنَاؤُهَا قَالَ لَبِنَةٌ مِنْ ذَهَبٍ وَلَبِنَةٌ مِنْ فِضَّةٍ مِلَاطُهَا الْمِسْكُ الْأَذْفَرُ حَصْبَاؤُهَا الْيَاقُوتُ وَاللُّؤْلُؤُ وَتُرْبَتُهَا الْوَرْسُ وَالزَّعْفَرَانُ مَنْ يَدْخُلُهَا يَخْلُدُ لَا يَمُوتُ وَيَنْعَمُ لَا يَبْأَسُ لَا يَبْلَى شَبَابُهُمْ وَلَا تَخْرَقُ ثِيَابُهُمْ [راجع: ۸۰۳۰].

(۹۷۴۲) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ ہم لوگوں نے بارگاہِ رسالت میں عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! ہمیں جنت کے بارے کچھ بتائیے کہ اس کی تعمیر کیسی ہے؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا ایک اینٹ سونے کی، ایک اینٹ، چاندی کی، اس کا گارا خالص مشک ہے، اس کی کنکریاں موتی اور یاقوت ہیں اور اس کی مٹی ورس اور زعفران ہے، جو شخص اس میں داخل ہوگا، وہ ہمیشہ ناز و نعم میں رہے گا، کبھی تنگ نہ ہوگا، ہمیشہ رہے گا، اسے کبھی موت نہ آئے گی، اس کے کپڑے پرانے نہ ہوں گے اور اس کی جوانی ختم نہ ہوگی۔

(۹۷۴۳) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ سُهَيْلِ بْنِ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَجْزِي وَلَدٌ وَالِدَهُ إِلَّا أَنْ يَجِدَهُ مَمْلُوكًا فَيَشْتَرِيَهُ فَيُعْتِقَهُ [راجع: ۷۱۴۳].

(۹۷۴۳) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا کوئی اولاد اپنے والد کے جرم کا بدلہ بننے کی صلاحیت نہیں رکھتی (باپ کے جرم کا بدلہ اس کی اولاد سے نہیں لیا جائے گا) البتہ اتنی بات ضرور ہے کہ اگر کوئی شخص اپنے باپ کو غلامی کی حالت میں پائے تو اسے خرید کر آزاد کر دے۔

(۹۷۴۴) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ قَالَ حَدَّثَنَا يُونُسُ يَعْنِي ابْنَ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا زَالَ جِبْرِيلُ يُوصِينِي بِالْجَارِ حَتَّى ظَنَنْتُ أَنَّهُ سَيُوَرِّثُهُ [راجع: ۸۰۳۲].

(۹۷۴۴) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا حضرت جبریل علیہ السلام مجھے پڑوسی کے ساتھ حسن سلوک کی وصیت اتنے تسلسل کے ساتھ کرتے رہے کہ مجھے یہ خیال ہونے لگا کہ عنقریب وہ اسے وارث قرار دے دیں گے۔

(۹۷۴۵) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ قَالَ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ زِيَادٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَيْسَ الْمِسْكِينُ الطَّوَّافَ عَلَيْكُمُ الَّذِي تَرُدُّهُ اللُّقْمَةُ وَاللُّقْمَتَانِ وَلَكِنَّ الْمِسْكِينَ الْمُتَعَفِّفُ [راجع: ۷۵۳۱].

(۹۷۴۵) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا مسکین وہ نہیں ہوتا جسے ایک دو کھجوریں یا ایک دو لقمے لوٹا دیں، اصل مسکین وہ ہوتا ہے جو سوال کرنے سے بچے۔

(۹۷۴۶) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ سُهَيْلِ بْنِ أَبِي صَالِحٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ دِينَارٍ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْإِيمَانُ بِضْعٌ وَسَبْعُونَ بَابًا فَأَدْنَاهُ إِمَاطَةُ الْأَذَى

الطَّرِيقِ وَأَرْفَعُهَا قَوْلُ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ [راجع: ۸۹۱۲].

(۹۷۴۶) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا ایمان کے ستر سے زائد شعبے ہیں، جن میں سب سے افضل اور اعلیٰ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ کہنا ہے اور سب سے ہلکا شعبہ راستہ سے تکلیف دہ چیز کو ہٹانا ہے۔

(۹۷۴۷) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ قَالَ حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ بُرْقَانَ عَنْ يَزِيدَ بْنِ الْأَصَمِّ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْإِيمَانُ بِضْعٌ وَسَبْعُونَ بَابًا فَأَدْنَاهَا إِمَاطَةُ الْأَذَى عَنْ الطَّرِيقِ وَأَرْفَعُهَا قَوْلُ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ [حديث مُلْفَقٌ من سابقه ولا حقه].

(۹۷۴۷) ہمارے نسخے میں یہاں صرف لفظ ''حدثنا'' لکھا ہوا ہے۔

(۹۷۴۸) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ قَالَ حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ بُرْقَانَ عَنْ يَزِيدَ بْنِ الْأَصَمِّ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ يَقُولُ أَنَا عِنْدَ ظَنِّ عَبْدِي بِي وَأَنَا مَعَهُ إِذَا دَعَانِي [صححه مسلم (۲٦٧٥)]. [انظر: ١٠٩٧٤].

(۹۷۴۸) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں میں اپنے بندے کے ساتھ اس کے گمان کے مطابق معاملہ کرتا ہوں اور جب وہ مجھے پکارتا ہے تو میں اس کے ساتھ ہوتا ہوں۔

(۹۷۴۹) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ قَالَ حَدَّثَنَا عِكْرِمَةُ بْنُ عَمَّارٍ عَنْ أَبِي كَثِيرٍ الْحَنَفِيِّ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ الزَّبِيبِ وَالتَّمْرِ وَالْبُسْرِ وَالتَّمْرِ وَقَالَ يُنْبَذُ كُلُّ وَاحِدٍ مِنْهُمَا عَلَى حِدَةٍ [صححه مسلم (۱۹۸۹)، وابن حبان (٥٣٨١)]. [انظر: ١٠٨١٩].

(۹۷۴۹) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے کشمش اور کھجور، کچی اور پکی کھجور کو ملا کر نبیذ بنانے سے منع فرمایا ہے اور فرمایا کہ ان میں سے ہر ایک کی الگ الگ نبیذ بنائی جا سکتی ہے۔

(۹۷۵۰) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ قَالَ حَدَّثَنَا أَبَانُ بْنُ صَمْعَةَ عَنْ زُبَيْبَةَ ابْنَةِ النُّعْمَانِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ الْأَوْعِيَةِ إِلَّا وِعَاءً يُوكَأُ رَأْسُهُ

(۹۷۵۰) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے برتنوں کے استعمال سے منع فرمایا ہے سوائے ان برتنوں کے جن کا منہ دھاگے وغیرہ سے باندھا گیا ہو۔

(۹۷۵۱) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ قَالَ حَدَّثَنَا فُضَيْلُ بْنُ غَزْوَانَ الضَّبِّيُّ عَنْ أَبِي حَازِمٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثَلَاثٌ إِذَا خَرَجْنَ لَمْ يَنْفَعْ نَفْسًا إِيمَانُهَا لَمْ تَكُنْ آمَنَتْ مِنْ قَبْلُ أَوْ كَسَبَتْ فِي إِيمَانِهَا خَيْرًا طُلُوعُ الشَّمْسِ مِنْ مَغْرِبِهَا وَالدُّخَانُ وَدَابَّةُ الْأَرْضِ [صححه مسلم (١٥٨)].

(۹۷۵۱) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا تین چیزیں ایسی ہیں کہ جب ان کا خروج ہو جائے تو پہلے

سے ایمان نہ لانے والے یا اپنے ایمان میں نیکی نہ کمانے والے کسی نفس کو اس کا اس وقت ایمان لانا کوئی فائدہ نہ دے گا، ① مغرب کی جانب سے طلوع آفتاب ② دھواں ③ دابۃ الارض۔

(۹۷۵۲) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ قَالَ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ عُمَارَةَ بْنِ الْقَعْقَاعِ عَنْ أَبِي زُرْعَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُمَّ اجْعَلْ رِزْقَ آلِ مُحَمَّدٍ قُوتًا [راجع: ۷۱۷۳].

(۹۷۵۲) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ایک مرتبہ دعاء کرتے ہوئے فرمایا اے اللہ! آل محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) کا رزق اتنا مقرر فرما کہ گذارہ ہو جائے۔

(۹۷۵۳) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ جَرِيرِ بْنِ أَيُّوبَ عَنْ أَبِي زُرْعَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ أَحَبَّ أَنْ يَقْرَأَ الْقُرْآنَ غَرِيضًا كَذَا قَالَ كَمَا أُنْزِلَ فَلْيَقْرَأْهُ عَلَى قِرَاءَةِ ابْنِ أُمِّ عَبْدٍ

(۹۷۵۳) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا جو شخص قرآن کو مضبوطی کے ساتھ اسی طرح پڑھنا چاہتا ہے جیسے وہ نازل ہوا ہے تو اسے چاہیے کہ اس کی تلاوت ابن ام عبد (حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ) کے طرز پر کیا کرے۔

(۹۷۵۴) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ سُهَيْلٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هُوَ أَحَقُّ بِمَجْلِسِهِ إِذَا رَجَعَ إِلَيْهِ [راجع: ۷۵۵۸].

(۹۷۵۴) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا جب کوئی آدمی اپنی جگہ سے اٹھ کر جائے تو واپس آنے کے بعد وہی اس کا زیادہ حقدار ہوتا ہے۔

(۹۷۵۵) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ الدَّوَاءِ الْخَبِيثِ يَعْنِي السُّمَّ [راجع: ۸۰۳۴].

(۹۷۵۵) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے حرام ادویات (زہر) کے استعمال سے منع فرمایا ہے۔

(۹۷۵۶) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ وَعَبْدُ الرَّحْمَنِ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ عَاصِمِ بْنِ عُبَيْدِ اللَّهِ عَنْ زِيَادِ بْنِ ثُوَيْبٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ دَخَلَ عَلَيَّ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَنَا أَشْتَكِي قَالَ عَبْدُ الرَّحْمَنِ فِي حَدِيثِهِ يَعُودُنِي فَقَالَ أَلَا أُعَلِّمُكَ قَالَ عَبْدُ الرَّحْمَنِ أَلَا أَرْقِيكَ بِرُقْيَةٍ رَقَانِي بِهَا جِبْرِيلُ عَلَيْهِ السَّلَام قُلْتُ بَلَى بِأَبِي وَأُمِّي قَالَ بِسْمِ اللَّهِ أَرْقِيكَ وَاللَّهُ يَشْفِيكَ مِنْ كُلِّ دَاءٍ يُؤْذِيكَ وَمِنْ شَرِّ النَّفَّاثَاتِ فِي الْعُقَدِ وَمِنْ شَرِّ حَاسِدٍ إِذَا حَسَدَ وَقَالَ عَبْدُ الرَّحْمَنِ مِنْ كُلِّ دَاءٍ فِيكَ [قال الألباني: ضعيف (ابن ماجة: ۳۵۲۴) قال شعيب: المرفوع منه صحيح لغيره وهذا اسناد ضعيف].

(۹۷۵۶) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ میں بیمار ہو گیا تو نبی علیہ السلام میری عیادت کے لئے تشریف لائے، اور فرمایا کیا میں تمہیں جھاڑ پھونک کے ایسے کلمات نہ سکھا دوں جن سے جبریل علیہ السلام نے مجھے جھاڑا تھا؟ میں نے عرض کیا میرے

ماں باپ آپ پر قربان ہوں، کیوں نہیں، فرمایا وہ کلمات یہ ہیں اللہ کے نام سے میں تمہیں جھاڑتا ہوں، اللہ تمہیں ہر اس بیماری سے ''جو تمہیں تکلیف پہنچائے، گرہوں میں پھونکیں مارنے والیوں کے شر سے اور حسد کرنے والے کے شر سے جب وہ حسد کرنے پر آجائے'' شفاء عطاء فرمائے۔

(۹۷۵۷) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَاصِمِ بْنِ كُلَيْبٍ الْجَرْمِيِّ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ مَا رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَّى الضُّحَى قَطُّ إِلَّا مَرَّةً [اخرجه النسائي في الكبرى (٤٧٧). قال شعيب: اسناده قوي]. [انظر: ١٠٢٠٢].

(۹۷۵۷) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے نبی علیہ السلام کو سوائے ایک مرتبہ کے کبھی چاشت کی نماز پڑھتے ہوئے نہیں دیکھا۔

(۹۷۵۸) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ أَبِي الْجَحَّافِ عَنْ أَبِي حَازِمٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُمَّ إِنِّي أُحِبُّهُمَا فَأَحِبَّهُمَا [انظر: ٧٣٩٢].

(۹۷۵۸) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے حضرت امام حسن رضی اللہ عنہ اور حسین رضی اللہ عنہ کے متعلق فرمایا اے اللہ! میں ان سے محبت کرتا ہوں تو بھی ان سے محبت فرما۔

(۹۷۵۹) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ قَالَ حَدَّثَنَا حَوْشَبُ بْنُ عَقِيلٍ قَالَ حَدَّثَنِي مَهْدِيٌّ الْعَبْدِيُّ عَنْ عِكْرِمَةَ قَالَ قَالَ دَخَلْتُ عَلَى أَبِي هُرَيْرَةَ فِي بَيْتِهِ فَسَأَلْتُهُ عَنْ صَوْمِ عَرَفَةَ بِعَرَفَاتٍ فَقَالَ أَبُو هُرَيْرَةَ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ صَوْمِ عَرَفَةَ بِعَرَفَاتٍ [راجع: ٨٠١٨].

(۹۷۵۹) عکرمہ رحمۃ اللہ علیہ کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ میں حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کے گھر ان کی خدمت میں حاضر ہوا، میں نے ان سے میدانِ عرفات میں عرفہ کے دن روزہ رکھنے کا مسئلہ پوچھا، انہوں نے فرمایا کہ نبی علیہ السلام نے میدانِ عرفات میں یوم عرفہ کا روزہ رکھنے سے منع فرمایا ہے۔

(۹۷۶۰) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ هَارُونَ الثَّقَفِيِّ قَالَ سَمِعْتُ عَطَاءً عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ فِي كُلِّ صَلَاةٍ قِرَاءَةٌ فَمَا أَسْمَعَنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَسْمَعْنَاكُمْ وَمَا لَمْ يُسْمِعْنَا لَمْ نُسْمِعْكُمْ [راجع: ٧٤٩٤].

(۹۷۶۰) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ہر نماز میں ہی قراءت کی جاتی ہے البتہ جس نماز میں نبی علیہ السلام نے ہمیں (جہر کے ذریعے) قراءت سنائی ہے اس میں ہم بھی تمہیں سنائیں گے اور جس میں سراً قراءت فرمائی ہے اس میں ہم بھی سراً قراءت کریں گے۔

(۹۷۶۱) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ قَالَ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي هِلَالٍ عَنِ ابْنِ أَبِي ذُبَابٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَجُلًا مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَرَّ بِشِعْبٍ فِيهِ عُيَيْنَةٌ عَذْبَةٌ قَالَ فَأَعْجَبَتْهُ يَعْنِي طِيبَ الشِّعْبِ

فَقَالَ لَوْ أَقَمْتُ هَاهُنَا وَخَلَوْتُ ثُمَّ قَالَ لَا حَتَّى أَسْأَلَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَسَأَلَهُ فَقَالَ مُقَامُ أَحَدِكُمْ يَعْنِي فِي سَبِيلِ اللَّهِ خَيْرٌ مِنْ عِبَادَةِ أَحَدِكُمْ فِي أَهْلِهِ سِتِّينَ سَنَةً أَمَا تُحِبُّونَ أَنْ يَغْفِرَ اللَّهُ لَكُمْ وَتَدْخُلُونَ الْجَنَّةَ جَاهِدُوا فِي سَبِيلِ اللَّهِ مَنْ قَاتَلَ فِي سَبِيلِ اللَّهِ فُوَاقَ نَاقَةٍ وَجَبَتْ لَهُ الْجَنَّةُ [صححه الحاكم (٢/٦٨). وحسنه الترمذي. قال الألباني: حسن (الترمذي: ١٦٥٠)]. [انظر: ١٠٧٩٦].

(۹۷۶۱) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام کے ایک صحابی کا کسی ایسی جگہ سے گذر ہوا جہاں پر میٹھے پانی کا چشمہ تھا، اور انہیں وہاں کی آب و ہوا بھی اچھی لگی، انہوں نے سوچا کہ میں یہیں رہائش اختیار کر کے خلوت گزیں ہو جاتا ہوں، پھر انہوں نے سوچا کہ نہیں، پہلے نبی علیہ السلام سے پوچھوں گا، چنانچہ انہوں نے آ کر نبی علیہ السلام سے پوچھا، نبی علیہ السلام نے فرمایا تم میں سے کسی کا جہاد فی سبیل اللہ میں شریک ہونا اپنے اہل خانہ کے ساتھ رہتے ہوئے ساٹھ سال تک مسلسل عبادت کرنے سے کہیں زیادہ بہتر ہے، کیا تم نہیں چاہتے کہ اللہ تمہیں بخش دے اور تم جنت میں داخل ہو جاؤ؟ اللہ کی راہ میں جہاد کرو، جو شخص اونٹنی کے تھن میں دودھ اترنے کی مقدار کے برابر بھی راہ خدا میں جہاد کرتا ہے، اس کے لیے جنت واجب ہوتی ہے۔

(۹۷۶۲) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ قَالَ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ يَعْنِي ابْنَ سَلَمَةَ عَنْ مُحَمَّدٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كُونُوا عِبَادَ اللَّهِ إِخْوَانًا لَا تَعَادَوْا وَلَا تَبَاغَضُوا سَدِّدُوا وَقَارِبُوا وَأَبْشِرُوا

(۹۷۶۲) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا اللہ کے بندو! آپس میں بھائی بھائی بن کر رہا کرو، آپس میں دشمنی اور بغض نہ رکھا کرو، راہ راست پر رہو، صراط مستقیم کے قریب رہو اور خوشخبری قبول کرو۔

(۹۷۶۳) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ صَالِحٍ يَعْنِي مَوْلَى التَّوْأَمَةِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا اجْتَمَعَ قَوْمٌ فِي مَجْلِسٍ فَتَفَرَّقُوا وَلَمْ يَذْكُرُوا اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ وَيُصَلُّوا عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَّا كَانَ مَجْلِسُهُمْ تِرَةً عَلَيْهِمْ يَوْمَ الْقِيَامَةِ [قال الترمذي: حسن صحيح. قال الألباني: صحيح (الترمذي: ٣٣٨٠). قال شعيب: صحيح واسناده حسن]. [انظر: ٩٨٤٢، ١٠٢٤٩، ١٠٢٨٢، ١٠٢٨٣، ١٠٤٢٧].

(۹۷۶۳) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا جو لوگ کسی جگہ پر مجلس کریں، لیکن اس میں اللہ کا ذکر اور نبی علیہ السلام پر درود نہ کریں، اور جدا ہو جائیں وہ ان کے لئے قیامت کے دن باعث حسرت ہوگی۔

(۹۷۶۴) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنِ ابْنِ أَبِي ذِئْبٍ عَنْ صَالِحٍ مَوْلَى التَّوْأَمَةِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمَّا حَجَّ بِنِسَائِهِ قَالَ إِنَّمَا هِيَ هَذِهِ الْحَجَّةُ ثُمَّ الْزَمْنَ ظُهُورَ الْحُصْرِ [انظر: ٢٧٢٨٧].

(۹۷۶۴) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے جب اپنی ازواج مطہرات کے ساتھ حج کیا تو فرمایا کہ یہ حج تو ہو گیا، اس کے بعد تمہیں گھروں میں بیٹھنا ہوگا۔

(۹۷۶۵) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ شَرِيكٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَطَاءٌ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ

وَسَلَّمَ نِعْمَ الْإِبِلُ الثَّلَاثُونَ يُحْمَلُ عَلَى نَجِيبِهَا وَتُعِيرُ أَدَاتَهَا وَتُمْنَحُ غَزِيرَتُهَا وَيُحْلَبُهَا يَوْمَ وِرْدِهَا فِي أَعْطَانِهَا [اخرجه ابن ابی شيبة ۷/ ۳۲. قال شعيب: اسناده صحيح].

(۹۷۶۵) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا بہترین اونٹ (تعداد کے اعتبار سے) تیس ہوتے ہیں، جن میں سے عمدہ اونٹ پر آدمی سامان لادتا ہے، کم درجے والے کو عاریت پر دے دیتا ہے، دودھ سے لبریز کو ہدیہ کر دیتا ہے اور جب وہ باڑے میں آتے ہیں تو انہیں دوھ لیتا ہے۔

(۹۷۶۶) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ دَاوُدَ بْنِ أَبِي هِنْدٍ عَنْ شَيْخٍ سَمِعَ أَبَا هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَأْتِي عَلَى النَّاسِ زَمَانٌ يُخَيَّرُ الرَّجُلُ فِيهِ بَيْنَ الْعَجْزِ وَالْفُجُورِ فَلْيَخْتَرْ الْعَجْزَ عَلَى الْفُجُورِ [راجع: ۷۷۳۰]

(۹۷۶۶) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ تم پر ایک زمانہ ایسا بھی آئے گا جس میں انسان کو لاچاری اور فسق و فجور میں سے کسی ایک کو اختیار کرنے کا موقع دیا جائے گا، جو شخص وہ زمانہ پائے اسے چاہیے کہ لاچاری کو فسق و فجور پر ترجیح دے کر اسی کو اختیار کر لے۔

(۹۷۶۷) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ عُمَارَةَ بْنِ الْقَعْقَاعِ عَنْ أَبِي زُرْعَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَجُلٌ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَيُّ الصَّدَقَةِ أَفْضَلُ قَالَ أَنْ تَصَدَّقَ وَأَنْتَ شَحِيحٌ أَوْ صَحِيحٌ تَأْمُلُ الْعَيْشَ وَتَخْشَى الْفَقْرَ وَلَا تُمْهِلْ حَتَّى إِذَا كَانَتْ بِالْحُلْقُومِ قُلْتَ لِفُلَانٍ كَذَا وَلِفُلَانٍ كَذَا وَقَدْ كَانَ [راجع: ۷۱۵۹].

(۹۷۶۷) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک آدمی بارگاہ نبوت میں حاضر ہوا اور عرض کرنے لگا یا رسول اللہ! کس موقع کے صدقہ کا ثواب سب سے زیادہ ہے؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا سب سے افضل صدقہ یہ ہے کہ تم تندرستی کی حالت میں صدقہ کرو جبکہ مال کی حرص تمہارے اندر موجود ہو، تمہیں فقر و فاقہ کا اندیشہ ہو، اس وقت سے زیادہ صدقہ خیرات میں تاخیر نہ کرو کہ جب روح حلق میں پہنچ جائے تو تم یہ کہنے لگو کہ فلاں کو اتنا دے دیا جائے اور فلاں کو اتنا دے دیا جائے، حالانکہ وہ تو فلاں (ورثاء) کا ہو چکا۔

(۹۷۶۸) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ قَالَ حَدَّثَنَا مَنْصُورُ بْنُ دِينَارٍ عَنْ عِكْرِمَةَ الْمَخْزُومِيِّ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَمْنَعَنَّ أَحَدُكُمْ جَارَهُ أَنْ يَضَعَ خَشَبَاتِهِ عَلَى جِدَارِهِ [انظر: ۷۱۵۴].

(۹۷۶۸) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا تم میں سے کوئی شخص اپنے پڑوسی کو اپنی دیوار پر لکڑی (یا شہتیر) رکھنے سے منع نہ کرے۔

(۹۷۶۹) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ أَفْلَحَ عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرِو بْنِ حَزْمٍ عَنْ سَلْمَانَ الْأَغَرِّ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْمَدِينَةُ مَنْ صَبَرَ عَلَى شِدَّتِهَا وَلَأْوَائِهَا كُنْتُ لَهُ شَفِيعًا أَوْ شَهِيدًا يَوْمَ الْقِيَامَةِ [انظر: ۹۱۵۰].

(۹۷۶۹) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا جو شخص بھی مدینہ منورہ کی مشقتوں اور سختیوں پر صبر کرے گا، میں قیامت کے دن اس کے حق میں گواہی بھی دوں گا اور سفارش بھی کروں گا۔

(۹۷۷۰) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ قَالَ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْمُبَارَكِ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ أَبِي مَيْمُونَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ جَاءَتْ امْرَأَةٌ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدْ طَلَّقَهَا زَوْجُهَا فَأَرَادَتْ أَنْ تَأْخُذَ وَلَدَهَا فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اسْتَهِمَا فِيهِ فَقَالَ الرَّجُلُ مَنْ يَحُولُ بَيْنِي وَبَيْنَ ابْنِي فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِلِابْنِ اخْتَرْ أَيَّهُمَا شِئْتَ فَاخْتَارَ أُمَّهُ فَذَهَبَتْ بِهِ [قال الترمذي: حسن صحيح. قال الألباني: صحيح ابو داود: ۲۲۷۷، ابن ماجة: ۲۳۵۱، الترمذي: ۱۳۵۷، النسائي: ۶/۱۸۵)]. [انظر: ۷۳۴۶].

(۹۷۷۰) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ایک عورت ''جسے اس کے شوہر نے طلاق دے دی تھی'' نبی علیہ السلام کی خدمت میں حاضر ہوئی، وہ اپنا بچہ لینا چاہتی تھی، نبی علیہ السلام نے فرمایا قرعہ اندازی کرلو، بچے کا باپ کہنے لگا کہ میرے اور میرے بچے کے درمیان کون حائل ہو سکتا ہے؟ لڑکے کو اختیار دیتے ہوئے فرمایا اے لڑکے! ان میں سے جس کے ساتھ جانے کا ارادہ ہو، اسے اختیار کرلے اس نے اپنی ماں کو ترجیح دی اور وہ اسے اپنے ساتھ لے گئی۔

(۹۷۷۱) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ قَالَ إِسْرَائِيلُ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنِ الْأَغَرِّ أَبِي مُسْلِمٍ قَالَ أَشْهَدُ عَلَى أَبِي هُرَيْرَةَ وَأَبِي سَعِيدٍ أَنَّهُمَا شَهِدَا عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ وَأَنَا أَشْهَدُ عَلَيْهِمَا مَا قَعَدَ قَوْمٌ يَذْكُرُونَ اللَّهَ إِلَّا حَفَّتْ بِهِمُ الْمَلَائِكَةُ وَتَنَزَّلَتْ عَلَيْهِمُ السَّكِينَةُ وَتَغَشَّتْهُمُ الرَّحْمَةُ وَذَكَرَهُمُ اللَّهُ فِيمَنْ عِنْدَهُ [انظر: ۱۱۳۰۷]

(۹۷۷۱) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ اور ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ سے شہادۃً مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا لوگوں کی جو جماعت بھی اللہ کا ذکر کرنے کے لیے بیٹھتی ہے، فرشتے اسے گھیر لیتے ہیں، ان پر سکینہ نازل ہوتا ہے، رحمت انہیں ڈھانپ لیتی ہے اور اللہ ان کا تذکرہ ملأ اعلیٰ میں کرتا ہے۔

(۹۷۷۲) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ قَالَ حَدَّثَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ سَعِيدٍ يَعْنِي ابْنَ أَبِي هِنْدٍ عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ أَبِي حَكِيمٍ عَنْ سَعِيدِ ابْنِ مَرْجَانَةَ أَنَّهُ حَدَّثَ عَلِيَّ بْنَ حُسَيْنٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ أَعْتَقَ رَقَبَةً كَانَ لَهُ بِعِتْقِ كُلِّ عُضْوٍ مِنْهُ عُضْوٌ مِنَ النَّارِ حَتَّى ذَكَرَ الْفَرْجَ قَالَ فَدَعَا عَلِيُّ بْنُ حُسَيْنٍ غُلَامًا لَهُ فَأَعْتَقَهُ [راجع: ۹۴۵۵].

(۹۷۷۲) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا جو شخص کسی مسلمان غلام کو آزاد کرے، اللہ اس غلام کے ہر عضو کے بدلے میں آزاد کرنے والے کے ہر عضو کو جہنم سے آزاد فرما دیں گے، حتیٰ کہ ہاتھ کے بدلے میں ہاتھ کو اور پاؤں کے بدلے میں پاؤں کو اور شرمگاہ کے بدلے میں شرمگاہ کو۔

یہ حدیث سن کر علی بن حسین رحمہ اللہ نے اپنے غلام کو بلا کر اسے آزاد کر دیا۔

(۹۷۷۳) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ سُهَيْلٍ عَنْ اَبِيهِ عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا قَامَ الرَّجُلُ مِنْ مَجْلِسِهِ ثُمَّ رَجَعَ فَهُوَ اَحَقُّ بِهِ [راجع: ۷۵۵۸].

(۹۷۷۳) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا جب کوئی شخص اپنی جگہ سے اٹھ کر جائے تو واپس آنے کے بعد اس جگہ کا سب سے زیادہ حقدار وہی ہے۔

(۹۷۷٤) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ سُفْيَانَ عَنِ الْجُرَيْرِيِّ عَنْ اَبِي نَضْرَةَ عَنِ الطُّفَاوِيِّ عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يُبَاشِرُ الرَّجُلُ الرَّجُلَ وَلَا الْمَرْاَةُ الْمَرْاَةَ إِلَّا الْوَلَدُ وَالْوَالِدَةُ [انظر: ۱۰۹۹۰].

(۹۷۷۴) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا کوئی عورت دوسری عورت کے ساتھ اپنا برہنہ جسم نہ لگائے، اسی طرح کوئی مرد دوسرے مرد کے ساتھ ایسا نہ کرے سوائے باپ بیٹے کے۔

(۹۷۷۵) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ ذَكْوَانَ عَنِ الْاَعْرَجِ عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَلْبُ الشَّيْخِ شَابٌّ عَلَى حُبِّ اثْنَتَيْنِ جَمْعِ الْمَالِ وَطُولِ الْحَيَاةِ [راجع: ۸۶۸٤].

(۹۷۷۵) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا بوڑھے آدمی میں دو چیزوں کی محبت جوان ہو جاتی ہے، لمبی زندگانی اور مال و دولت کی فراوانی۔

(۹۷۷٦) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ قَالَ حَدَّثَنِي مَالِكُ بْنُ اَنَسٍ عَنْ دَاوُدَ بْنِ الْحُصَيْنِ عَنْ اَبِي سُفْيَانَ مَوْلَى اَبِي اَحْمَدَ عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ اَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَّى بِهِمْ فَسَهَا فَلَمَّا سَلَّمَ سَجَدَ سَجْدَتَيْنِ ثُمَّ سَلَّمَ [انظر: ۹۹۲۷، ۱۰۹۰۰].

(۹۷۷۶) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام نے انہیں نماز پڑھائی، نماز کے دوران نبی علیہ السلام کو سہو ہو گیا، نبی علیہ السلام نے دو سجدے کر کے سلام پھیر دیا۔

(۹۷۷۷) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا الْاَعْمَشُ قَالَ اَخْبَرَنَا اَبُو صَالِحٍ عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ جَاءَ رَجُلٌ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ إِنَّ فُلَانًا يُصَلِّي بِاللَّيْلِ فَإِذَا اَصْبَحَ سَرَقَ قَالَ إِنَّهُ سَيَنْهَاهُ مَا يَقُولُ

(۹۷۷۷) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے منقول ہے کہ ایک آدمی نبی علیہ السلام کی بارگاہ میں حاضر ہوا اور کہنے لگا کہ فلاں آدمی رات کو نماز پڑھتا ہے اور دن کو چوری کرتا ہے، نبی علیہ السلام نے فرمایا عنقریب اس کی نماز و تلاوت اسے اس کام سے روک دے گی۔

(۹۷۷۸) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ مُحَمَّدٍ يَعْنِي ابْنَ زِيَادٍ عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ رَاَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَامِلًا الْحَسَنَ بْنَ عَلِيٍّ عَلَى عَاتِقِهِ وَلُعَابُهُ يَسِيلُ عَلَيْهِ

(۹۷۷۸) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے نبی علیہ السلام کو دیکھا کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت امام حسن رضی اللہ عنہ کو اپنے کندھے پر اٹھا رکھا ہے اور ان کا لعاب نبی علیہ السلام پر بہہ رہا ہے۔

(٩٧٧٩) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ زِيَادٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَرُونِي مَا تَرَكْتُكُمْ فَإِنَّمَا هَلَكَ مَنْ كَانَ قَبْلَكُمْ بِسُؤَالِهِمْ وَاخْتِلَافِهِمْ عَلَى أَنْبِيَائِهِمْ فَإِذَا أَمَرْتُكُمْ بِأَمْرٍ فَاتَّبِعُوهُ مَا اسْتَطَعْتُمْ وَإِذَا نَهَيْتُكُمْ عَنْ أَمْرٍ فَاجْتَنِبُوهُ [انظر: ١٠٦١٥].

(۹۷۷۹) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا جب تک کسی مسئلے کو بیان کرنے میں تمہیں چھوڑے رکھوں اس وقت تک تم بھی مجھے چھوڑے رکھو، اس لئے کہ تم سے پہلی امتیں بکثرت سوال کرنے اور اپنے انبیاء علیہم السلام سے اختلاف کرنے کی وجہ سے ہی ہلاک ہوئی تھیں، میں تمہیں جس چیز سے روکوں، اس سے رک جاؤ اور جس چیز کا حکم دوں اسے اپنی طاقت کے مطابق پورا کرو۔

(٩٧٨٠) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ عُمَارَةَ بْنِ الْقَعْقَاعِ عَنْ أَبِي زُرْعَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ لَهُ سَكْتَةٌ فِي الصَّلَاةِ [راجع: ٧١٦٤].

(۹۷۸۰) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام تکبیر تحریمہ کہنے کے بعد تکبیر اور قراءۃ کے درمیان کچھ دیر کے لئے سکوت فرماتے تھے۔

(٩٧٨١) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ قَالَ حَدَّثَنِي كَامِلٌ أَبُو الْعَلَاءِ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَتْ لَهُ سَكْتَةٌ فِي الصَّلَاةِ

(۹۷۸۱) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام تکبیر تحریمہ کہنے کے بعد تکبیر اور قراءۃ کے درمیان کچھ دیر کے لئے سکوت فرماتے تھے۔

(٩٧٨٢) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا كَامِلٌ أَبُو الْعَلَاءِ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَعَوَّذُوا بِاللَّهِ مِنْ رَأْسِ السَّبْعِينَ وَإِمَارَةِ الصِّبْيَانِ [راجع: ٨٣٠٢].

(۹۷۸۲) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا ستر کی دہائی اور بچوں کی حکومت سے اللہ کی پناہ مانگا کرو۔

(٩٧٨٢م) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ زِيَادٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَجِبَ رَبُّنَا عَزَّ وَجَلَّ مِنْ قَوْمٍ يُقَادُونَ إِلَى الْجَنَّةِ فِي السَّلَاسِلِ [راجع: ٨٠٠٠].

(۹۷۸۲م) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نبی علیہ السلام نے فرمایا ہمارے رب کو اس قوم پر تعجب ہوتا ہے جسے زنجیروں میں جکڑ کر جنت کی طرف لے جایا جاتا ہے۔ (ان کے اعمال انہیں جہنم کی طرف لے جا رہے ہوتے ہیں لیکن اللہ کی نظر کرم انہیں جنت کی طرف لے جا رہی ہوتی ہے)

(٩٧٨٣) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ عَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ لَمَّا قَدِمَ الطُّفَيْلُ وَأَصْحَابُهُ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ دَوْسًا قَدْ اسْتَعْصَتْ قَالَ اللَّهُمَّ اهْدِ دَوْسًا وَأْتِ بِهِمْ [راجع: ٧٣١٣].

(۹۷۸۳) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ طفیل بن عمرو دوسی رضی اللہ عنہ، اپنے کچھ ساتھیوں کے ہمراہ نبی علیہ السلام کی خدمت میں حاضر ہوئے اور کہنے لگے کہ قبیلۂ دوس کے لوگ نافرمانی اور انکار پر ڈٹے ہوئے ہیں، نبی علیہ السلام نے یہ دعاء فرمائی کہ اے اللہ! قبیلۂ دوس کو ہدایت عطاء فرما اور انہیں یہاں پہنچا۔

(۹۷۸٤) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ قَالَ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ مَوْهَبٍ عَنْ عَمِّهِ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ وَهْبٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا مِنْ مُسْلِمٍ يَنْصِبُ وَجْهَهُ لِلَّهِ عَزَّ وَجَلَّ فِي مَسْأَلَةٍ إِلَّا أَعْطَاهَا إِيَّاهُ إِمَّا أَنْ يُعَجِّلَهَا لَهُ وَإِمَّا أَنْ يَدَّخِرَهَا لَهُ [صححه الحاكم (۱/ ٤٩٧). وقال الترمذي: حسن صحيح. قال الألباني: صحيح الإسناد (الترمذي: ٣٦٠٤). قال شعيب: حسن لغيره. وهذا اسناد ضعيف].

(۹۷۸٤) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا جو مسلمان اپنا چہرہ اللہ کے سامنے گاڑ کر کسی چیز کا سوال کرتا ہے، اللہ اسے وہ چیز ضرور عطاء فرماتا ہے، خواہ جلدی عطاء کرے یا اس کے لئے ذخیرہ کر کے رکھ لے۔

(۹۷۸۵) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ قَالَ حَدَّثَنَا أُسَامَةُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ يَزِيدَ مَوْلَى الْأَسْوَدِ بْنِ سُفْيَانَ عَنِ ابْنِ ثَوْبَانَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَرَجَ إِلَى الصَّلَاةِ فَلَمَّا كَبَّرَ انْصَرَفَ وَأَوْمَأَ إِلَيْهِمْ أَيْ كَمَا أَنْتُمْ ثُمَّ خَرَجَ فَاغْتَسَلَ ثُمَّ جَاءَ وَرَأْسُهُ يَقْطُرُ فَصَلَّى بِهِمْ فَلَمَّا صَلَّى قَالَ إِنِّي كُنْتُ جُنُبًا فَنَسِيتُ أَنْ أَغْتَسِلَ [قال الألباني: صحيح (ابن ماجة: ١٢٢٠)].

(۹۷۸۵) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نماز کے لئے نبی علیہ السلام تشریف لے آئے اور اپنے مقام پر کھڑے ہو گئے، جب تکبیر ہونے لگی تو نبی علیہ السلام نے صحابۂ کرام رضی اللہ عنہم کو ہاتھ کے اشارے سے فرمایا کہ تم لوگ یہیں ٹھہرو، اور نبی علیہ السلام تشریف لے گئے، جب واپس آئے تو غسل فرما رکھا تھا اور سر سے پانی کے قطرات ٹپک رہے تھے، پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے لوگوں کو نماز پڑھائی اور نماز سے فارغ ہو کر فرمایا مجھ پر غسل واجب تھا لیکن میں غسل کرنا بھول گیا تھا۔

(۹۷۸۶) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ قَالَ أَخْبَرَنَا ابْنُ أَبِي ذِئْبٍ وَرَوْحٌ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي ذِئْبٍ عَنْ صَالِحٍ مَوْلَى التَّوْأَمَةِ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ يَنْعَتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ كَانَ شَبْحَ الذِّرَاعَيْنِ أَهْدَبَ أَشْفَارِ الْعَيْنَيْنِ بَعِيدَ مَا بَيْنَ الْمَنْكِبَيْنِ يُقْبِلُ إِذَا أَقْبَلَ جَمِيعًا وَيُدْبِرُ إِذَا أَدْبَرَ جَمِيعًا قَالَ رَوْحٌ فِي حَدِيثِهِ بِأَبِي وَأُمِّي لَمْ يَكُنْ فَاحِشًا وَلَا مُتَفَحِّشًا وَلَا سَخَّابًا بِالْأَسْوَاقِ [راجع: ٨٣٣٤].

(۹۷۸۶) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نبی علیہ السلام کا حلیہ بیان کرتے ہوئے فرماتے تھے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے ہاتھ بھرے ہوئے، آنکھوں کی پلکیں لمبی اور گھنی اور دونوں کندھوں کے درمیان فاصلہ تھا، آپ صلی اللہ علیہ وسلم پوری طرح متوجہ ہوتے اور پوری طرح رخ پھیرتے، میرے ماں باپ آپ پر قربان ہوں، وہ فحش گو یا تکلف سے بے حیا نہ بنتے تھے، اور نہ ہی بازاروں میں شور مچاتے پھرتے تھے۔

(۹۷۸۷) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ قَالَ أَخْبَرَنَا ابْنُ أَبِي ذِئْبٍ وَهَاشِمُ بْنُ الْقَاسِمِ عَنِ ابْنِ أَبِي ذِئْبٍ عَنِ الْمَقْبُرِيِّ عَنْ

اَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنَّهُ قَالَ فِي اُمِّ الْقُرْآنِ هِيَ اُمُّ الْقُرْآنِ وَهِيَ السَّبْعُ الْمَثَانِي وَهِيَ الْقُرْآنُ الْعَظِيمُ [صححه البخاري (٤٧٠٤)]. [انظر: ٩٧٨٩].

(۹۷۸۷) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے سورۂ فاتحہ کے بارے فرمایا یہی ام القرآن ہے، یہی سبع مثانی اور یہی قرآن عظیم ہے۔

(۹۷۸۸) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ وَهَاشِمٌ قَالَا اَخْبَرَنَا ابْنُ اَبِي ذِئْبٍ عَنِ الْمَقْبُرِيِّ عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ هَاشِمٌ فِي حَدِيثِهِ عَنْ اَبِيهِ اَنَّهُ سَمِعَ اَبَا هُرَيْرَةَ قَالَ لَوْلَا اَمْرَانِ لَاَحْبَبْتُ اَنْ اَكُونَ مَمْلُوكًا وَذَلِكَ اَنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَا خَلَقَ اللَّهُ عَبْدًا يُؤَدِّي حَقَّ اللَّهِ وَحَقَّ سَيِّدِهِ إِلَّا وَفَّاهُ اللَّهُ اَجْرَهُ مَرَّتَيْنِ قَالَ يَزِيدُ إِنَّ الْمَمْلُوكَ لَا يَسْتَطِيعُ اَنْ يَصْنَعَ فِي مَالِهِ شَيْئًا [انظر: ٩٨٣٩].

(۹۷۸۸) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا جب کوئی غلام اللہ اور اپنے آقا دونوں کے حقوق کو ادا کرتا ہو تو اسے ہر عمل پر دہرا اجر ملتا ہے۔

(۹۷۸۹) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ عُمَرَ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ اَبِي ذِئْبٍ عَنِ الْمَقْبُرِيِّ عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْحَمْدُ لِلَّهِ اُمُّ الْقُرْآنِ وَاُمُّ الْكِتَابِ وَالسَّبْعُ الْمَثَانِي [راجع: ٩٧٨٧].

(۹۷۸۹) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے سورۂ فاتحہ کے بارے فرمایا یہی ام القرآن اور ام الکتاب ہے، یہی سبع مثانی ہے۔

(۹۷۹۰) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ قَالَ اَخْبَرَنَا ابْنُ اَبِي ذِئْبٍ عَنِ الْمَقْبُرِيِّ عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّكُمْ سَتَحْرِصُونَ عَلَى الْإِمَارَةِ وَسَتَصِيرُ نَدَامَةً وَحَسْرَةً يَوْمَ الْقِيَامَةِ فَبِئْسَتِ الْمُرْضِعَةُ وَنِعْمَتِ الْفَاطِمَةُ [صححه البخاري (٧١٤٨)، وابن حبان (٤٤٨٢)]. [انظر: ١٠١٦٥].

(۹۷۹۰) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ حضور نبی مکرم، سرور دو عالم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا عنقریب تم لوگ حکمرانی کی خواہش اور حرص کرو گے، لیکن یہ حکمرانی قیامت کے دن باعث حسرت وندامت ہوگی، پس وہ بہترین دودھ پلانے اور بدترین دودھ چھڑانے والی ہے۔

(۹۷۹۱) حَدَّثَنَا يَزِيدُ قَالَ اَخْبَرَنَا ابْنُ عَوْنٍ عَنْ مُحَمَّدٍ عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ اخْتَصَمَ آدَمُ وَمُوسَى صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِمَا وَسَلَّمَ فَخَصَمَ آدَمُ مُوسَى فَقَالَ مُوسَى اَنْتَ آدَمُ الَّذِي اَشْقَيْتَ النَّاسَ وَاَخْرَجْتَهُمْ مِنَ الْجَنَّةِ فَقَالَ آدَمُ اَنْتَ مُوسَى الَّذِي اصْطَفَاكَ اللَّهُ بِرِسَالَاتِهِ وَبِكَلَامِهِ وَاَنْزَلَ عَلَيْكَ التَّوْرَاةَ اَلَيْسَ تَجِدُ فِيهَا اَنْ قَدْ قَدَّرَهُ اللَّهُ عَلَيَّ قَبْلَ اَنْ يَخْلُقَنِي قَالَ بَلَى قَالَ عَمْرُو بْنُ سَعِيدٍ وَابْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْحِمْيَرِيُّ فَحَجَّ آدَمُ مُوسَى قَالَ مُحَمَّدٌ يَكْفِينِي اَوَّلُ الْحَدِيثِ فَخَصَمَ آدَمُ مُوسَى عَلَيْهِمَا السَّلَام [انظر: ٧٦٢٤]

(۹۷۹۱) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا ایک مرتبہ عالم ارواح میں حضرت آدم وموسیٰ علیہما السلام کی باہم ملاقات ہوگئی، حضرت موسیٰ علیہ السلام کہنے لگے کہ آپ وہی آدم ہیں کہ اللہ نے آپ کو اپنے دست قدرت سے پیدا کیا، اپنی جنت میں آپ کو ٹھہرایا، اپنے فرشتوں سے آپ کو سجدہ کروایا، پھر آپ نے یہ کام کر دیا؟ حضرت آدم علیہ السلام نے فرمایا کیا تم وہی ہو جس سے اللہ نے کلام کیا اور اس پر تورات نازل فرمائی؟ حضرت موسیٰ علیہ السلام نے عرض کیا جی ہاں! حضرت آدم علیہ السلام نے فرمایا کیا میری پیدائش سے قبل یہ حکم لکھا ہوا تم نے تورات میں پایا ہے؟ انہوں نے کہا جی ہاں! اس طرح حضرت آدم علیہ السلام، حضرت موسیٰ علیہ السلام پر غالب آ گئے۔

(۹۷۹۲) حَدَّثَنَا يَزِيدُ قَالَ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدٌ يَعْنِي ابْنَ إِسْحَاقَ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ عَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا بَنِي عَبْدِ الْمُطَّلِبِ اشْتَرُوا أَنْفُسَكُمْ مِنَ اللَّهِ يَا صَفِيَّةُ عَمَّةَ رَسُولِ اللَّهِ وَيَا فَاطِمَةُ بِنْتَ رَسُولِ اللَّهِ اشْتَرِيَا أَنْفُسَكُمَا مِنَ اللَّهِ لَا أُغْنِي عَنْكُمَا مِنَ اللَّهِ شَيْئًا سَلَانِي مِنْ مَالِي مَا شِئْتُمَا [راجع: ۸۵۸۰].

(۹۷۹۲) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے بنو عبدالمطلب سے فرمایا کہ اے بنی عبدالمطلب! اپنے آپ کو اللہ سے خرید لو، اے پیغمبر خدا کی پھوپھی، اور اے فاطمہ بنت محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) اپنے آپ کو اللہ سے خرید لو، کیونکہ میں اللہ کی طرف سے تمہارے لیے کسی چیز کا اختیار نہیں رکھتا، البتہ تم جو چاہو، مجھ سے مال و دولت مانگ سکتی ہو۔

(۹۷۹۳) حَدَّثَنَا يَزِيدُ قَالَ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدٌ يَعْنِي ابْنَ إِسْحَاقَ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ عَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَالَّذِي نَفْسُ مُحَمَّدٍ بِيَدِهِ لَيَأْتِيَنَّ عَلَى أَحَدِكُمْ يَوْمٌ لَأَنْ يَرَانِي ثُمَّ لَأَنْ يَرَانِي أَحَبُّ إِلَيْهِ مِنْ أَنْ يَكُونَ لَهُ مِثْلُ أَهْلِهِ وَمَالِهِ [انظر: ۸۱۲۶]

(۹۷۹۳) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے نبی علیہ السلام نے فرمایا اس ذات کی قسم جس کے دست قدرت میں محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) کی جان ہے، تم میں سے کسی پر ایک دن ایسا بھی آئے گا جب اس کے نزدیک مجھے دیکھنا اپنے اہل خانہ اور اپنے مال و دولت سے زیادہ محبوب ہوگا۔

(۹۷۹۴) حَدَّثَنَا يَزِيدُ قَالَ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ عَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَسْتَقِيمُ لَكَ الْمَرْأَةُ عَلَى خَلِيقَةٍ وَاحِدَةٍ إِنَّمَا هِيَ كَالضِّلَعِ إِنْ تُقِمْهَا تَكْسِرْهَا وَإِنْ تَتْرُكْهَا تَسْتَمْتِعْ بِهَا وَفِيهَا عِوَجٌ [صححه البخاري (۵۱۸۴) ومسلم (۱۴۶۸)]. [انظر: ۱۰۴۵۲، ۱۰۸۶۸]

(۹۷۹۴) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا عورت ایک خصلت پر کبھی نہیں رہ سکتی، وہ تو پسلی کی طرح ہوتی ہے، اگر تم اسے سیدھا کرنے کی کوشش کرو گے تو اسے توڑ ڈالو گے اور اگر اسے اس کے حال پر چھوڑ دو گے تو اس کے اس ٹیڑھے پن کے ساتھ ہی اس سے فائدہ اٹھا لو گے۔

(۹۷۹۵) حَدَّثَنَا يَزِيدُ قَالَ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدٌ يَعْنِي ابْنَ إِسْحَاقَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي سَعِيدٍ الْمَقْبُرِيِّ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ صَلَّى بِنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الظُّهْرَ وَفِي مُؤَخَّرِ الصُّفُوفِ رَجُلٌ فَأَسَاءَ الصَّلَاةَ فَلَمَّا سَلَّمَ نَادَاهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا فُلَانُ أَلَا تَتَّقِي اللَّهَ أَلَا تَرَى كَيْفَ تُصَلِّي إِنَّكُمْ تَرَوْنَ أَنَّهُ يَخْفَى عَلَيَّ شَيْءٌ مِمَّا تَصْنَعُونَ وَاللَّهِ إِنِّي لَأَرَى مِنْ خَلْفِي كَمَا أَرَى مِنْ بَيْنِ يَدَيَّ [صححه مسلم (۴۲۳)، وابن خزيمة: (۴۷۴ و ۶۶۴)].

(۹۷۹۵) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام نے ہمیں نماز ظہر پڑھائی، پچھلی صفوں میں ایک آدمی کھڑا تھا جو نماز صحیح طریقے سے نہیں پڑھ رہا تھا، نبی علیہ السلام جب سلام پھیر کر فارغ ہوئے تو اسے پکار کر فرمایا کہ تم اللہ سے نہیں ڈرتے؟ تم کیسے نماز پڑھ رہے تھے؟ تم لوگ یہ سمجھتے ہو کہ تمہاری حرکات مجھ پر مخفی رہتی ہیں، بخدا! میں تمہیں اپنے پیچھے بھی اسی طرح دیکھتا ہوں جیسے اپنے سامنے سے دیکھتا ہوں۔

(۹۷۹۶) حَدَّثَنَا يَزِيدُ قَالَ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدٌ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ عَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَيْرُ نِسَاءٍ رَكِبْنَ الْإِبِلَ صَالِحُ نِسَاءِ قُرَيْشٍ أَحْنَاهُ عَلَى وَلَدٍ فِي صِغَرِهِ وَأَرْعَاهُ عَلَى زَوْجٍ فِي ذَاتِ يَدِهِ [راجع: ۹۱۰۲].

(۹۷۹۶) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا اونٹ پر سواری کرنے والی عورتوں میں سب سے بہترین عورتیں قریش کی ہیں جو بچپن میں اپنی اولاد پر شفیق اور اپنے شوہر کی اپنی ذات میں سب سے بڑی محافظ ہوتی ہیں۔

(۹۷۹۷) حَدَّثَنَا يَزِيدُ قَالَ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ عَنْ مُوسَى بْنِ يَسَارٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ الْمِسْكِينَ لَيْسَ بِالَّذِي تَرُدُّهُ التَّمْرَةُ وَلَكِنَّ الْمِسْكِينَ الَّذِي لَا يَسْأَلُ النَّاسَ وَلَا يُفْطَنُ لَهُ فَيُعْطَى [انظر: ۹۱۰۰]

(۹۷۹۷) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا مسکین وہ نہیں ہوتا جسے ایک دو کھجوریں یا ایک دو لقمے لوٹا دیں، اصل مسکین وہ ہوتا ہے جو لوگوں سے سوال بھی نہ کرے اور دوسروں کو بھی اس کی ضروریات کا علم نہ ہو کہ لوگ اس پر خرچ ہی کر دیں۔

(۹۷۹۸) حَدَّثَنَا يَزِيدُ قَالَ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدٌ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ عَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ وَمُحَمَّدٌ عَمَّنْ سَمِعَ أَبَا صَالِحٍ السَّمَّانَ يُحَدِّثُ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا قَاتَلَ أَحَدُكُمْ فَلْيَجْتَنِبْ الْوَجْهَ [راجع: ۷۳۱۹، ۸۳۲۱].

(۹۷۹۸) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا جب تم میں سے کوئی شخص کسی کو مارے تو چہرے پر مارنے سے اجتناب کرے۔

(۹۷۹۹) حَدَّثَنَا يَزِيدُ قَالَ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ حُمَيْدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِكُلِّ أَهْلِ عَمَلٍ بَابٌ مِنْ أَبْوَابِ الْجَنَّةِ يُدْعَوْنَ بِذَلِكَ الْعَمَلِ وَلِأَهْلِ الصِّيَامِ بَابٌ يُدْعَوْنَ مِنْهُ يُقَالُ لَهُ الرَّيَّانُ فَقَالَ أَبُو بَكْرٍ يَا رَسُولَ اللَّهِ هَلْ أَحَدٌ يُدْعَى مِنْ تِلْكَ الْأَبْوَابِ كُلِّهَا قَالَ نَعَمْ وَأَنَا أَرْجُو أَنْ تَكُونَ مِنْهُمْ يَا أَبَا بَكْرٍ [راجع: ۷۶۲۱].

(۹۷۹۹) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا ہر عمل والوں کے لئے جنت کا ایک دروازہ مقرر ہے جہاں سے انہیں پکارا جائے گا، چنانچہ روزہ داروں کے لئے بھی ایک دروازہ ہوگا جس کا نام "ریان" ہے۔

حضرت صدیق اکبر رضی اللہ عنہ نے عرض کیا یا رسول اللہ! کیا کسی آدمی کو سارے دروازوں سے بھی بلایا جائے گا؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا ہاں! اور مجھے امید ہے کہ آپ بھی ان لوگوں میں سے ہیں۔

(۹۸۰۰) حَدَّثَنَا يَزِيدُ قَالَ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدٌ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ عَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَزَلَ نَبِيٌّ مِنَ الْأَنْبِيَاءِ تَحْتَ شَجَرَةٍ فَلَدَغَتْهُ نَمْلَةٌ فَأَمَرَ بِجَهَازِهِ فَأُخْرِجَ مِنْ تَحْتِهَا ثُمَّ أَمَرَ بِهَا فَأُحْرِقَتْ بِالنَّارِ فَأَوْحَى اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ إِلَيْهِ فَهَلَّا نَمْلَةً وَاحِدَةً [صححه البخاري (۳۳۱۹)، ومسلم (۲۲۴۱)].

(۹۸۰۰) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا ایک نبی نے کسی درخت کے نیچے پڑاؤ کیا، انہیں کسی چیونٹی نے کاٹ لیا، انہوں نے اپنے سامان کو وہاں سے ہٹانے کا حکم دیا اور چیونٹیوں کے پورے بل کو آگ لگا دی، اللہ نے ان کے پاس وحی بھیجی کہ ایک ہی چیونٹی کو کیوں نہ سزا دی؟ (صرف ایک چیونٹی نے کاٹا تھا، سب نے تو نہیں)

(۹۸۰۱) حَدَّثَنَا يَزِيدُ قَالَ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدٌ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ الْمُغِيرَةِ بْنِ مُعَيْقِيبٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ سُلَيْمَانَ بْنِ عَبْدٍ قَالَ أَبُو عَبْد الرَّحْمَنِ لَمْ يُضْبَطْ إِسْنَادُهُ إِنَّمَا هُوَ سُلَيْمَانُ بْنُ عَمْرِو بْنِ عَبْدٍ الْعُتْوَارِيُّ وَهُوَ صَاحِبُ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ أَبُو الْهَيْثَمِ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ وَعَنْ أَبِي الزِّنَادِ عَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَا قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُمَّ إِنِّي أَتَّخِذُ عِنْدَكَ عَهْدًا لَنْ تُخْلِفَنِيهِ فَإِنَّمَا أَنَا بَشَرٌ فَأَيُّ الْمُؤْمِنِينَ آذَيْتُهُ أَوْ شَتَمْتُهُ أَوْ لَعَنْتُهُ أَوْ جَلَدْتُهُ فَاجْعَلْهَا لَهُ زَكَاةً وَصَلَاةً وَقُرْبَةً تُقَرِّبُهُ بِهَا إِلَيْكَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ [راجع: ۷۳۰۹].

(۹۸۰۱) حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ اور ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا اے اللہ! میں تجھ سے یہ وعدہ لیتا ہوں جس کی تو مجھ سے کبھی خلاف ورزی نہیں کرے گا کہ میں نے انسان ہونے کے ناطے جس مسلمان کو کوئی اذیت پہنچائی ہو، یا اسے برا بھلا کہا ہو، یا اسے کوڑے مارے ہوں یا اسے لعنت کی ہو تو اس شخص کے حق میں اسے باعث رحمت و تزکیہ اور قیامت کے دن اپنی قربت کا سبب بنا دے۔

(۹۸۰۲) حَدَّثَنَا يَزِيدُ قَالَ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو عَنْ أَبِي سَلَمَةَ قَالَ رَأَيْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ سَجَدَ فِي إِذَا السَّمَاءُ انْشَقَّتْ فَقُلْتُ سَجَدْتَ فِي سُورَةٍ مَا يُسْجَدُ فِيهَا قَالَ إِنِّي رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَسْجُدُ

فِيهَا [راجع: ۹۳۳۷].

(۹۸۰۲) ابوسلمہ کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ میں نے حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کو دیکھا کہ انہوں نے سورۂ انشقاق کی تلاوت کی اور آیت سجدہ پر پہنچ کر سجدۂ تلاوت کیا، میں نے عرض کیا کہ میں نے آپ کو اس سورت میں سجدہ کرتے ہوئے نہیں دیکھا؟ انہوں نے فرمایا کہ میں نے نبی علیہ السلام کو اس میں سجدہ کرتے ہوئے نہ دیکھا ہوتا تو میں بھی سجدہ نہ کرتا۔

(۹۸۰۳) حَدَّثَنَا يَزِيدُ قَالَ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدٌ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا قَالَ الْقَارِئُ غَيْرِ الْمَغْضُوبِ عَلَيْهِمْ وَلَا الضَّالِّينَ فَقَالَ مَنْ خَلْفَهُ آمِينَ فَوَافَقَ ذَلِكَ قَوْلَ أَهْلِ السَّمَاءِ آمِينَ غُفِرَ لَهُ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِهِ [راجع: ۷۱۸۷].

(۹۸۰۳) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا جب امام غَيْرِ الْمَغْضُوبِ عَلَيْهِمْ وَلَا الضَّالِّينَ کہہ لے تو مقتدی اس پر آمین کہے، کیونکہ جس شخص کی آمین فرشتوں کی آمین کے موافق ہو جائے، اس کے گذشتہ سارے گناہ معاف ہو جائیں گے۔

(۹۸۰۴) حَدَّثَنَا يَزِيدُ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا أَذِنَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ لِشَيْءٍ كَأَذَنِهِ لِنَبِيٍّ يَتَغَنَّى بِالْقُرْآنِ يَجْهَرُ بِهِ [راجع: ۷۶۵۷].

(۹۸۰۴) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا اللہ نے کسی چیز کی ایسی اجازت نہیں دی جیسی اپنے نبی کو قرآن کریم ترنم کے ساتھ پڑھنے کی اجازت دی ہے۔

(۹۸۰۵) حَدَّثَنَا يَزِيدُ قَالَ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدٌ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ دَخَلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمَسْجِدَ فَسَمِعَ قِرَاءَةَ رَجُلٍ فَقَالَ مَنْ هَذَا قِيلَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ قَيْسٍ فَقَالَ لَقَدْ أُوتِيَ هَذَا مِنْ مَزَامِيرِ آلِ دَاوُدَ [راجع: ۸۶۳۱].

(۹۸۰۵) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام مسجد میں داخل ہوئے تو ایک آدمی کی تلاوت کی آواز سنی نبی علیہ السلام نے پوچھا یہ کون ہے؟ لوگوں نے بتایا کہ عبداللہ بن قیس (ابوموسیٰ اشعری) نبی علیہ السلام نے فرمایا انہیں حضرت داؤد علیہ السلام جیسے سر عطاء کیا گیا ہے۔

(۹۸۰۶) حَدَّثَنَا يَزِيدُ قَالَ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنِّي لَأَسْتَغْفِرُ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ وَأَتُوبُ إِلَيْهِ كُلَّ يَوْمٍ مِائَةَ مَرَّةٍ [راجع: ۷۷۸۰].

(۹۸۰۶) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا میں دن میں روزانہ سو مرتبہ توبہ واستغفار کرتا ہوں۔

(۹۸۰۷) وَبِإِسْنَادِهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمَدِينَةُ مَنْ أَحْدَثَ فِيهَا حَدَثًا أَوْ آوَى مُحْدِثًا أَوْ تَوَلَّى غَيْرَ مَوْلَاهُ فَعَلَيْهِ لَعْنَةُ اللَّهِ وَالْمَلَائِكَةِ وَالنَّاسِ أَجْمَعِينَ لَا يَقْبَلُ اللَّهُ مِنْهُ صَرْفًا وَلَا عَدْلًا [انظر: ۱۰۸۱۶].

(۹۸۰۷) گذشتہ سند ہی سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا مدینہ منورہ حرم ہے، جو شخص اس میں کوئی بدعت ایجاد کرے یا کسی بدعتی کو ٹھکانہ دے یا اپنے آقا کے علاوہ کسی اور کو اپنا آقا کہے، اس پر اللہ کی، فرشتوں کی اور تمام لوگوں کی لعنت ہے، قیامت کے دن اللہ اس سے کوئی فرض یا نفلی عبادت قبول نہ کرے گا۔

(۹۸۰۸) وَبِإِسْنَادِهِ قَالَ جَاءَ مَاعِزُ بْنُ مَالِكٍ الْأَسْلَمِيُّ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنِّي قَدْ زَنَيْتُ فَأَعْرَضَ عَنْهُ ثُمَّ جَاءَ مِنْ شِقِّهِ الْأَيْمَنِ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنِّي قَدْ زَنَيْتُ فَأَعْرَضَ عَنْهُ ثُمَّ جَاءَهُ مِنْ شِقِّهِ الْأَيْسَرِ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنِّي قَدْ زَنَيْتُ فَقَالَ لَهُ ذَلِكَ أَرْبَعَ مَرَّاتٍ فَقَالَ انْطَلِقُوا بِهِ فَارْجُمُوهُ وَقَالَ فَانْطَلَقُوا بِهِ فَلَمَّا مَسَّتْهُ الْحِجَارَةُ أَدْبَرَ وَاشْتَدَّ فَاسْتَقْبَلَهُ رَجُلٌ فِي يَدِهِ لَحْيُ جَمَلٍ فَضَرَبَهُ بِهِ فَذُكِرَ لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِرَارُهُ حِينَ مَسَّتْهُ الْحِجَارَةُ قَالَ فَهَلَّا تَرَكْتُمُوهُ [راجع: ۷۸۳۷].

(۹۸۰۸) گذشتہ سند ہی سے مروی ہے کہ حضرت ماعز بن مالک اسلمی رضی اللہ عنہ نبی علیہ السلام کی خدمت میں حاضر ہوئے اور کہنے لگے یا رسول اللہ! مجھ سے بدکاری کا گناہ سرزد ہو گیا ہے، نبی علیہ السلام نے یہ سن کر منہ پھیر لیا، انہوں نے دائیں جانب سے آ کر یہی کہا، نبی علیہ السلام نے پھر منہ پھیر لیا، پھر بائیں جانب سے آ کر یہی عرض کیا، نبی علیہ السلام نے پھر اعراض فرمایا لیکن جب چوتھی مرتبہ بھی انہوں نے اقرار کیا تو نبی علیہ السلام نے فرمایا کہ انہیں لے جا کر ان پر حد رجم جاری کرو، صحابہ کرام رضی اللہ عنہم انہیں لے گئے، صحابہ رضی اللہ عنہم نے نبی علیہ السلام سے ذکر کیا کہ جب انہیں پتھر لگے تو وہ بھاگ رہے تھے، نبی علیہ السلام نے فرمایا تو پھر تم نے انہیں چھوڑ کیوں نہ دیا؟

(۹۸۰۹) وَبِإِسْنَادِهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَزَالُ الدِّينُ ظَاهِرًا مَا عَجَّلَ النَّاسُ الْفِطْرَ إِنَّ الْيَهُودَ وَالنَّصَارَى يُؤَخِّرُونَ [صححه ابن خزيمة: (۲۰۶۰)، وصحح اسناده البوصيري. قال الألباني: حسن صحيح (ابو داود: ۲۳۵۳، ابن ماجة: ۱۶۹۸). قال شعيب: صحيح دون ((ان......يوخرون))].

(۹۸۰۹) گذشتہ سند سے ہی مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا دین اس وقت تک غالب رہے گا جب تک لوگ روزہ افطار کرنے میں جلدی کرتے رہیں گے، کیونکہ یہود و نصاریٰ اسے وقت مقررہ سے بہت مؤخر کر دیتے ہیں۔

(۹۸۱۰) وَبِإِسْنَادِهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَزَالُ الْبَلَاءُ بِالْمُؤْمِنِ أَوْ الْمُؤْمِنَةِ فِي جَسَدِهِ وَمَالِهِ وَوَلَدِهِ حَتَّى يَلْقَى اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ وَمَا عَلَيْهِ مِنْ خَطِيئَةٍ [راجع: ۷۸٤٦].

(۹۸۱۰) گذشتہ سند ہی سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا مسلمان مرد و عورت پر جسمانی یا مالی یا اولاد کی طرف سے مستقل پریشانیاں آتی رہتی ہیں، یہاں تک کہ جب وہ اللہ سے ملتا ہے تو اس کا ایک گناہ بھی باقی نہیں ہوتا۔

(۹۸۱۱) وَبِإِسْنَادِهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْبَرِي هَذَا عَلَى تُرْعَةٍ مِنْ تُرَعِ الْجَنَّةِ [راجع: ۸۷۰٦]

(۹۸۱۱) گذشتہ سند ہی سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا میرا یہ منبر جنت کے دروازوں میں سے کسی دروازے پر ہوگا۔

(۹۸۱۲) وَبِإِسْنَادِهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ غِفَارُ وَأَسْلَمُ وَمُزَيْنَةُ وَمَنْ كَانَ مِنْ جُهَيْنَةَ خَيْرٌ مِنْ

الْحَيَّيْنِ الْحَلِيفَيْنِ أَسَدٍ وَغَطَفَانَ وَهَوَازِنَ وَتَمِيمٍ فَإِنَّهُمْ أَهْلُ الْخَيْلِ وَالْوَبَرِ [صححه مسلم (۲۵۲۱)، وابن حبان (۷۲۹۰)]. [انظر: ۱۰۰۴۳].

(۹۸۱۲) گذشتہ سند ہی سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا قیامت کے دن قبیلۂ اسلم، غفار اور مزینہ وجہینہ کا کچھ حصہ اللہ کے نزدیک بنو اسد، بنو غطفان وہوازن اور تمیم سے بہتر ہوگا کیونکہ یہ لوگ گھوڑوں اور اونٹوں والے ہیں۔

(۹۸۱۳) وَبِإِسْنَادِهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ تَرَكَ مَالًا فَلِأَهْلِهِ وَمَنْ تَرَكَ ضِيَاعًا فَإِلَيَّ [راجع: ۷۸٤۸]

(۹۸۱۳) گذشتہ سند ہی سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا جو شخص مال چھوڑ کر جائے، وہ اس کے ورثاء کا ہے اور جو شخص بچے چھوڑ کر جائے، ان کی پرورش میرے ذمے ہے۔

(۹۸۱٤) وَبِإِسْنَادِهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ أَدْنَى أَهْلِ الْجَنَّةِ مَنْزِلَةً مَنْ يَتَمَنَّى عَلَى اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ فَيُقَالُ لَكَ ذَلِكَ وَمِثْلُهُ مَعَهُ إِلَّا أَنَّهُ يُلَقَّنُ فَيُقَالُ لَهُ كَذَا وَكَذَا فَيُقَالُ لَكَ ذَلِكَ وَمِثْلُهُ مَعَهُ فَقَالَ أَبُو سَعِيدٍ الْخُدْرِيُّ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَيُقَالُ لَكَ ذَلِكَ وَعَشَرَةُ أَمْثَالِهِ

(۹۸۱٤) گذشتہ سند ہی سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا جنت میں سب سے کم درجے کا آدمی وہ ہوگا جو اللہ کے سامنے اپنی تمناؤں کا اظہار کرے گا تو اس سے کہا جائے گا کہ یہ اور اتنا ہی مزید تجھے دیا جاتا ہے، ملاوہ اس کے دل میں ڈالا جائے گا کہ فلاں فلاں چیز بھی مانگ اور پھر یہ جملہ کہا جائے گا، جبکہ حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی علیہ السلام نے اس کے متعلق فرمایا کہ یہ اور اس سے دس گنا مزید تجھے دیا جاتا ہے۔

(۹۸۱۵) وَبِإِسْنَادِهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ احْتَجَّتْ النَّارُ وَالْجَنَّةُ فَقَالَتْ النَّارُ يَدْخُلُنِي الْجَبَّارُونَ وَالْمُتَكَبِّرُونَ وَقَالَتْ الْجَنَّةُ يَدْخُلُنِي الضُّعَفَاءُ وَالْمَسَاكِينُ فَقَالَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ لِلنَّارِ أَنْتِ عَذَابِي أَنْتَقِمُ بِكِ مِمَّنْ شِئْتُ وَقَالَ لِلْجَنَّةِ أَنْتِ رَحْمَتِي أَرْحَمُ بِكِ مَنْ شِئْتُ

(۹۸۱۵) گذشتہ سند ہی سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا ایک مرتبہ جنت اور جہنم میں باہمی مباحثہ ہوا، جنت کہنے لگی کہ مجھ میں صرف فقراء اور کم تر حیثیت کے لوگ داخل ہوں گے اور جہنم کہنے لگی کہ مجھ میں صرف جابر اور متکبر لوگ داخل ہوں گے، اللہ نے جہنم سے فرمایا کہ تو میرا عذاب ہے، میں جسے چاہوں گا تیرے ذریعے اسے سزا دوں گا اور جنت سے فرمایا کہ تو میری رحمت ہے، میں جس پر چاہوں گا تیرے ذریعے رحم کروں گا۔

(۹۸۱٦) وَبِإِسْنَادِهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا أُحِبُّ أَنَّ لِي أُحُدًا ذَهَبًا يَمُرُّ عَلَيَّ ثَالِثَةٌ وَعِنْدِي مِنْهُ فَأَجِدُ مَنْ يَقْبَلُهُ مِنِّي إِلَّا أَنْ أَرْصُدَهُ فِي دَيْنٍ يَكُونُ عَلَيَّ

(۹۸۱٦) گذشتہ سند ہی سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا اگر میرے پاس احد پہاڑ بھی سونے کا بن کر آجائے تو مجھے اس میں خوشی ہوگی کہ اسے راہِ خدا میں خرچ کر دوں اور تین دن بھی مجھ پر نہ گذرنے پائیں کہ ایک دینار یا درہم بھی میرے پاس باقی

بچے، سوائے اس چیز کے جو میں اپنے اوپر واجب الاداء قرض کی ادائیگی کے لئے روک لوں۔

(۹۸۱۷) وَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَقُومُ السَّاعَةُ حَتَّى يَخْرُجَ ثَلَاثُونَ كَذَّابًا رِجَالًا كُلُّهُمْ يَكْذِبُ عَلَى اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ وَرَسُولِهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ [قال الألباني: حسن الإسناد (ابو داود: ٤٣٣٤). قال شعيب: صحيح وهذا اسناد حسن]. [انظر: ١٠٨٤٠].

(۹۸۱۷) اور نبی علیہ السلام نے فرمایا قیامت اس وقت تک قائم نہیں ہوگی جب تک تیس کذاب و دجال لوگ ظاہر نہ ہو جائیں، جن میں سے ہر ایک اللہ اور اس کے رسول پر جھوٹ باندھے گا۔

(۹۸۱۸) وَبِإِسْنَادِهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَتَتَّبِعُنَّ سُنَنَ مَنْ كَانَ قَبْلَكُمْ بَاعًا بِبَاعٍ وَذِرَاعًا بِذِرَاعٍ وَشِبْرًا بِشِبْرٍ حَتَّى لَوْ دَخَلُوا فِي جُحْرِ ضَبٍّ لَدَخَلْتُمْ مَعَهُمْ قَالُوا يَا رَسُولَ اللَّهِ الْيَهُودُ وَالنَّصَارَى قَالَ فَمَنْ إِذًا [قال الألباني: حسن صحيح (ابن ماجة: ٣٩٩٤) قال شعيب: صحيح وهذا اسناد حسن][انظر: ١٠٨٣٩]

(۹۸۱۸) گذشتہ سند ہی سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا تم گذشتہ امتوں کی پورے پورے ہاتھ، گز اور بالشت کے تناسب سے ضرور پیروی کرو گے، حتیٰ کہ اگر وہ لوگ کسی گوہ کے سوراخ اور بل میں داخل ہوئے ہوں گے تو تم بھی ایسا ہی کرو گے، صحابہ رضی اللہ عنہم نے پوچھا یا رسول اللہ! کیا اس سے یہود و نصاریٰ مراد ہیں؟ فرمایا تو پھر اور کون؟

(۹۸۱۹) قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَيْنَمَا أَنَا عَلَى بِئْرٍ أَسْقِي فَجَاءَ أَبُو بَكْرٍ فَنَزَعَ ذَنُوبًا أَوْ ذَنُوبَيْنِ وَفِيهِمَا ضَعْفٌ وَاللَّهُ يَغْفِرُ لَهُ ثُمَّ جَاءَ عُمَرُ رَحِمَهُ اللَّهُ فَنَزَعَ حَتَّى اسْتَحَالَتْ فِي يَدِهِ غَرْبًا وَضَرَبَ النَّاسُ بِعَطَنٍ فَلَمْ أَرَ عَبْقَرِيًّا يَفْرِي فَرِيَّهُ [انظر: ٨٢٢٢]

(۹۸۱۹) اور نبی علیہ السلام نے فرمایا ایک مرتبہ میں سو رہا تھا، خواب میں میں نے دیکھا کہ میں اپنے حوض پر ڈول کھینچ کر لوگوں کو پانی پلا رہا ہوں، پھر حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ آئے اللہ ان کی مغفرت فرمائے، اور ایک دو ڈول کھینچے لیکن اس میں کچھ کمزوری کے آثار تھے، پھر حضرت عمر رضی اللہ عنہ میرے پاس آئے، اللہ ان پر رحم فرمائے، انہوں نے وہ ڈول لیا، ان کے ہاتھ میں آ کر وہ بڑا ڈول بن گیا اور لوگ سیراب ہو گئے، میں نے کسی عبقری آدمی کو ان کی طرح ڈول بھرتے ہوئے نہیں دیکھا۔

(۹۸۲۰) وَبِهَذَا الْإِسْنَادِ قَالَ قَالَ يَهُودِيٌّ بِسُوقِ الْمَدِينَةِ وَالَّذِي اصْطَفَى مُوسَى عَلَى الْبَشَرِ قَالَ فَلَطَمَهُ رَجُلٌ مِنْ الْأَنْصَارِ فَقَالَ تَقُولُ هَذَا وَرَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِينَا قَالَ فَأَتَى الْيَهُودِيُّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَنُفِخَ فِي الصُّورِ فَصَعِقَ مَنْ فِي السَّمَوَاتِ وَمَنْ فِي الْأَرْضِ إِلَّا مَنْ شَاءَ اللَّهُ ثُمَّ نُفِخَ فِيهِ أُخْرَى فَإِذَا هُمْ قِيَامٌ يَنْظُرُونَ قَالَ فَأَكُونُ أَوَّلَ مَنْ يَرْفَعُ رَأْسَهُ فَإِذَا مُوسَى آخِذٌ بِقَائِمَةٍ مِنْ قَوَائِمِ الْعَرْشِ فَلَا أَدْرِي أَرَفَعَ رَأْسَهُ قَبْلِي أَمْ كَانَ مِمَّنْ اسْتَثْنَى اللَّهُ وَمَنْ قَالَ أَنَا خَيْرٌ مِنْ يُونُسَ بْنِ مَتَّى فَقَدْ كَذَبَ [راجع: ٧٥٧٦].

(۹۸۲۰) گذشتہ سند ہی سے مروی ہے کہ (ایک مرتبہ دو آدمیوں میں ''جن میں سے ایک مسلمان اور دوسرا یہودی تھا'' تلخ کلامی ہوگئی، مسلمان نے اپنی بات پر قسم کھاتے ہوئے کہا کہ اس ذات کی قسم جس نے محمد ﷺ کو تمام جہان والوں پر برگزیدہ کیا، اور) یہودی نے قسم کھاتے ہوئے کہہ دیا کہ اس ذات کی قسم جس نے موسیٰ علیہ السلام کو تمام جہان والوں پر برگزیدہ کیا، اس پر مسلمان کو غصہ آیا اور اس نے یہودی کو ایک طمانچہ دے مارا، اور اس سے کہا کہ تو یہ بات کہہ رہا ہے جب کہ نبی علیہ السلام ہمارے درمیان موجود ہیں، اس یہودی نے نبی علیہ السلام کی خدمت میں حاضر ہو کر سارا واقعہ عرض کیا، نبی علیہ السلام نے فرمایا ''جس دن صور پھونکا جائے گا تو زمین و آسمان کی تمام مخلوقات بیہوش ہو جائیں گی سوائے اس کے جسے اللہ چاہے، پھر دوبارہ صور پھونکا جائے گا تو سب لوگ دیکھتے بھالتے کھڑے ہو جائیں گے'' سب سے پہلے مجھے افاقہ ہوگا، میں اس وقت دیکھوں گا کہ موسیٰ نے عرش کے پائے کو پکڑ رکھا ہے، مجھے معلوم نہیں کہ وہ بھی بیہوش ہونے والوں میں سے ہوں گے کہ انہیں مجھ سے قبل افاقہ ہو گیا یا ان لوگوں میں سے ہوں گے جنہیں اللہ نے مستثنیٰ قرار دیا ہے اور جو شخص یہ کہے کہ میں حضرت یونس علیہ السلام سے بہتر ہوں' وہ جھوٹ بولتا ہے۔

(۹۸۲۱) وَبِإِسْنَادِهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ إِذَا أَحَبَّ الْعَبْدُ لِقَائِي أَحْبَبْتُ لِقَائَهُ وَإِذَا كَرِهَ الْعَبْدُ لِقَائِي كَرِهْتُ لِقَائَهُ قَالَ فَقِيلَ لِأَبِي هُرَيْرَةَ مَا مِنَّا مِنْ أَحَدٍ إِلَّا وَهُوَ يَكْرَهُ الْمَوْتَ وَيَفْظَعُ بِهِ قَالَ أَبُو هُرَيْرَةَ إِنَّهُ إِذَا كَانَ ذَلِكَ كُشِفَ بِهِ

(۹۸۲۱) اور ارشاد باری تعالیٰ ہے جب میرا بندہ مجھ سے ملاقات کو پسند کرتا ہے تو میں بھی اس سے ملنا پسند کرتا ہوں اور جب وہ مجھ سے ملنے کو ناپسند کرتا ہے تو میں بھی اس سے ملنے کو ناپسند کرتا ہوں، کسی نے حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے کہا کہ ہم میں سے تو ہر شخص موت کو ناپسند کرتا اور اس سے گھبراتا ہے؟ انہوں نے فرمایا اس سے مراد وہ وقت ہے جب پردے ہٹا دیئے جائیں۔

(۹۸۲۲) وَبِالْإِسْنَادِ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَدْخُلُ فُقَرَاءُ الْمُؤْمِنِينَ الْجَنَّةَ قَبْلَ الْأَغْنِيَاءِ بِنِصْفِ يَوْمٍ خَمْسِ مِائَةِ سَنَةٍ [راجع: ۷۹۳۳].

(۹۸۲۲) گذشتہ سند ہی سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا فقراء مؤمنین مالدار مسلمانوں کی نسبت پانچ سو سال پہلے جنت میں داخل ہوں گے۔

(۹۸۲۳) وَبِالْإِسْنَادِ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَعْنِي قَالَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ وَمَنْ أَظْلَمُ مِمَّنْ خَلَقَ كَخَلْقِي فَلْيَخْلُقُوا بَعُوضَةً أَوْ لِيَخْلُقُوا ذَرَّةً [راجع: ۷۵۱۳].

(۹۸۲۳) گذشتہ سند ہی سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں، اس شخص سے بڑا ظالم کون ہوگا جو میری طرح تخلیق کرنے لگے، ایسے لوگوں کو چاہئے کہ ایک ذرہ یا مچھر پیدا کر کے دکھائیں۔

(۹۸۲۴) حَدَّثَنَا يَزِيدُ قَالَ حَدَّثَنَا هِشَامٌ عَنْ مُحَمَّدٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا لَمْ تَجِدُوا إِلَّا مَرَابِضَ الْغَنَمِ وَمَعَاطِنَ الْإِبِلِ فَصَلُّوا فِي مَرَابِضِ الْغَنَمِ وَلَا تُصَلُّوا فِي مَعَاطِنِ الْإِبِلِ [انظر: ۱۰۳۷۰، ۱۰۶۱۹]

(۹۸۲۴) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا جب تمہیں نماز پڑھنے کے لئے بکریوں اور اونٹوں کے باڑوں کے علاوہ کوئی جگہ نہ ملے تو بکریوں کے باڑے میں نماز پڑھ لینا، اونٹوں کے باڑے میں مت پڑھنا۔

(۹۸۲۵) حَدَّثَنَا حَجَّاجُ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَ أَخْبَرَنَا لَيْثٌ قَالَ حَدَّثَنِي سَعِيدُ بْنُ أَبِي سَعِيدٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ بَيْنَمَا نَحْنُ فِي الْمَسْجِدِ خَرَجَ إِلَيْنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ انْطَلِقُوا إِلَى يَهُودَ فَخَرَجْنَا مَعَهُ حَتَّى جِئْنَا بَيْتَ الْمِدْرَاسِ فَقَامَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَنَادَاهُمْ يَا مَعْشَرَ الْيَهُودِ أَسْلِمُوا تَسْلَمُوا فَقَالُوا قَدْ بَلَّغْتَ يَا أَبَا الْقَاسِمِ قَالَ ذَاكَ أُرِيدُ ثُمَّ قَالَهَا الثَّالِثَةَ فَقَالَ اعْلَمُوا أَنَّ الْأَرْضَ لِلَّهِ وَرَسُولِهِ وَإِنِّي أُرِيدُ أَنْ أُجْلِيَكُمْ مِنْ هَذِهِ الْأَرْضِ فَمَنْ وَجَدَ مِنْكُمْ بِمَالِهِ شَيْئًا فَلْيَبِعْهُ وَإِلَّا فَاعْلَمُوا أَنَّ الْأَرْضَ لِلَّهِ عَزَّ وَجَلَّ وَرَسُولِهِ [صححه البخاری (۳۱۶۷)، ومسلم (۱۷۶۵)].

(۹۸۲۵) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ہم لوگ ایک مرتبہ مسجد نبوی میں تھے کہ نبی علیہ السلام تشریف لے آئے اور فرمایا یہودیوں کے پاس چلو، چنانچہ ہم لوگ نبی علیہ السلام کے ساتھ روانہ ہوئے اور ''بیت المدراس'' (یہودیوں کے ایک گرجے) میں پہنچے، نبی علیہ السلام نے وہاں پہنچ کر انہیں تین مرتبہ دعوت دی، اے گروہ یہود! اسلام قبول کرلو، سلامتی پا جاؤ گے اور تینوں مرتبہ انہوں نے یہی جواب دیا کہ اے ابوالقاسم! (صلی اللہ علیہ وسلم)، آپ نے اپنا پیغام پہنچا (کر اپنا حق ادا کر) دیا، آخر میں نبی علیہ السلام نے فرمایا یاد رکھو! کہ زمین اللہ اور اس کے رسول کی ہے، اور میں تمہیں اس علاقے سے جلاوطن کرنا چاہتا ہوں، اس لئے تم میں سے جس کے پاس کوئی مال ہو، وہ اسے بیچ لے، ورنہ یاد رکھو! کہ زمین اللہ اور اس کے رسول کی ہے۔

(۹۸۲۶) وَبِإِسْنَادِهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ لَمَّا فُتِحَتْ خَيْبَرُ أُهْدِيَتْ لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ شَاةٌ فِيهَا سُمٌّ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اجْمَعُوا لِي مَنْ كَانَ هَاهُنَا مِنَ الْيَهُودِ فَجَمَعُوا لَهُ فَقَالَ لَهُمْ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنِّي سَائِلُكُمْ عَنْ شَيْءٍ فَهَلْ أَنْتُمْ صَادِقِيَّ عَنْهُ قَالُوا نَعَمْ يَا أَبَا الْقَاسِمِ فَقَالَ لَهُمْ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ أَبُوكُمْ قَالُوا أَبُونَا فُلَانٌ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَذَبْتُمْ أَبُوكُمْ فُلَانٌ قَالُوا صَدَقْتَ وَبَرَرْتَ قَالَ لَهُمْ هَلْ أَنْتُمْ صَادِقِيَّ عَنْ شَيْءٍ سَأَلْتُكُمْ عَنْهُ قَالُوا نَعَمْ يَا أَبَا الْقَاسِمِ وَإِنْ كَذَبْنَاكَ عَرَفْتَ كَذِبَنَا كَمَا عَرَفْتَهُ فِي أَبِينَا فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ أَهْلُ النَّارِ قَالُوا نَكُونُ فِيهَا يَسِيرًا ثُمَّ تَخْلُفُونَنَا فِيهَا فَقَالَ لَهُمْ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا نَخْلُفُكُمْ فِيهَا أَبَدًا ثُمَّ قَالَ لَهُمْ هَلْ أَنْتُمْ صَادِقِيَّ عَنْ شَيْءٍ سَأَلْتُكُمْ عَنْهُ فَقَالُوا نَعَمْ يَا أَبَا الْقَاسِمِ فَقَالَ هَلْ جَعَلْتُمْ فِي هَذِهِ الشَّاةِ سُمًّا قَالُوا نَعَمْ قَالَ فَمَا حَمَلَكُمْ عَلَى ذَلِكَ قَالُوا أَرَدْنَا إِنْ كُنْتَ كَاذِبًا نَسْتَرِيحُ مِنْكَ وَإِنْ كُنْتَ نَبِيًّا لَمْ تَضُرَّكَ [صححه البخاری (۳۱۶۹)].

(۹۸۲۶) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جب خیبر فتح ہوگیا تو (یہودیوں کی طرف سے) نبی علیہ السلام کی خدمت میں ایک

بکری ھدیہ کے طور پر بھیجی گئی جو درحقیقت زہر آلود تھی، نبی علیہ السلام کو پتہ چل گیا، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ یہاں جتنے یہودی ہیں، ان سب کو جمع کرو، چنانچہ وہ لوگ اکٹھے ہو گئے نبی علیہ السلام نے ان سے فرمایا میں تم سے کچھ پوچھنا چاہتا ہوں، کیا تم سچ بولو گے؟ انہوں نے کہا جی اے ابوالقاسم! صلی اللہ علیہ وسلم، نبی علیہ السلام نے فرمایا تمہارا باوا کون ہے؟ انہوں نے کہا فلاں آدمی، نبی علیہ السلام نے فرمایا تم جھوٹ بولتے ہو تمہارا باوا فلاں آدمی ہے، انہوں نے کہا کہ آپ سچ اور درست کہتے ہیں۔

پھر نبی علیہ السلام نے فرمایا کہ اگر میں تم سے کچھ پوچھوں تو کیا تم اس کا جواب صحیح دو گے؟ انہوں نے اقرار کرتے ہوئے کہا کہ اگر ہم نے جھوٹ بولا تو آپ کو خود ہی پتہ چل جائے گا جیسے ہمارے باوا کے بارے آپ کو پتہ چل گیا، نبی علیہ السلام نے فرمایا جہنمی کون لوگ ہیں؟ انہوں نے کہا کہ کچھ عرصے تک تو ہم اس میں رہیں گے، اس کے بعد آپ کی امت، نبی علیہ السلام نے فرمایا ہم کبھی بھی تمہارے پیچھے جہنم میں نہیں جائیں گے، پھر نبی علیہ السلام نے فرمایا کہ اگر میں تم سے کچھ پوچھوں تو کیا تم اس کا صحیح جواب دو گے؟ انہوں نے اقرار کیا، نبی علیہ السلام نے فرمایا کیا تم نے اس بکری میں زہر ملایا تھا؟ انہوں نے اقرار کیا، نبی علیہ السلام نے پوچھا تم نے ایسا کیوں کیا؟ انہوں نے کہا کہ ہم یہ چاہتے تھے کہ اگر آپ (معاذ اللہ) جھوٹے ہیں تو ہمیں آپ سے چھٹکارا مل جائے گا اور اگر آپ سچے نبی ہیں تو یہ آپ کو کوئی نقصان نہ پہنچائے گا۔

(۹۸۲۷) حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ قَالَ حَدَّثَنَا لَيْثٌ قَالَ حَدَّثَنِي سَعِيدُ بْنُ أَبِي سَعِيدٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَا مِنَ الْأَنْبِيَاءِ نَبِيٌّ إِلَّا قَدْ أُعْطِيَ مِنَ الْآيَاتِ مَا مِثْلُهُ آمَنَ عَلَيْهِ الْبَشَرُ وَإِنَّمَا كَانَ الَّذِي أُوتِيتُهُ وَحْيًا أَوْحَاهُ اللَّهُ إِلَيَّ فَأَرْجُو أَنْ أَكُونَ أَكْثَرَهُمْ تَابِعًا يَوْمَ الْقِيَامَةِ [راجع: ۸۴۷۲].

(۹۸۲۷) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا ہر نبی کو کچھ نہ کچھ معجزات ضرور دیئے گئے جن پر لوگ ایمان لاتے رہے اور مجھے جو معجزہ دیا گیا ہے، وہ اللہ کی وحی ہے جو وہ میری طرف بھیجتا ہے اور مجھے امید ہے کہ تمام انبیاء سے زیادہ قیامت کے دن میرے پیروکار ہوں گے۔

(۹۸۲۸) حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ قَالَ حَدَّثَنَا لَيْثٌ قَالَ حَدَّثَنِي سَعِيدُ بْنُ أَبِي سَعِيدٍ عَنْ أَخِيهِ عَبَّادِ بْنِ أَبِي سَعِيدٍ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنَ الْأَرْبَعِ مِنْ عِلْمٍ لَا يَنْفَعُ وَمِنْ قَلْبٍ لَا يَخْشَعُ وَمِنْ نَفْسٍ لَا تَشْبَعُ وَمِنْ دُعَاءٍ لَا يُسْمَعُ [راجع: ۸۴۶۹].

(۹۸۲۸) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام یہ دعاء مانگا کرتے تھے کہ اے اللہ! میں چار چیزوں سے آپ کی پناہ میں آتا ہوں، ایسے علم سے جو نفع نہ دے، ایسے دل سے جو خشیت اور خشوع سے خالی ہو، ایسے نفس سے جو کبھی سیراب نہ ہو، اور ایسی دعاء سے جو قبول نہ ہو۔

(۹۸۲۹) حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ قَالَ لَيْثٌ قَالَ حَدَّثَنِي بُكَيْرُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ نُعَيْمٍ أَبِي عَبْدِ اللَّهِ الْمُجْمِرِ أَنَّهُ قَالَ صَلَّيْتُ مَعَ أَبِي هُرَيْرَةَ فَوْقَ هَذَا الْمَسْجِدِ فَقَرَأَ إِذَا السَّمَاءُ انْشَقَّتْ فَسَجَدَ فِيهَا وَقَالَ رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَسْجُدُ فِيهَا

(۹۸۲۹) نعیم کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ میں نے حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کے ساتھ اس مسجد کے اوپر نماز پڑھی، اس میں انہوں نے سورۂ انشقاق کی تلاوت کی اور آیت سجدہ پر پہنچ کر سجدۂ تلاوت کیا، فرمایا کہ میں نے نبی علیہ السلام کو بھی یہاں سجدہ کرتے ہوئے دیکھا ہے۔

(۹۸۳۰) حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ وَيُونُسُ قَالَا حَدَّثَنَا لَيْثٌ قَالَ حَدَّثَنِي بُكَيْرٌ عَنْ بُسْرِ بْنِ سَعِيدٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ لَا يُنَجِّي أَحَدًا مِنْكُمْ عَمَلُهُ فَقَالَ رَجُلٌ وَلَا أَنْتَ يَا رَسُولَ اللَّهِ فَقَالَ وَلَا أَنَا إِلَّا أَنْ يَتَغَمَّدَنِي اللَّهُ بِرَحْمَتِهِ وَلَكِنْ سَدِّدُوا

(۹۸۳۰) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا تم میں سے کسی شخص کو اس کا عمل نجات نہیں دلا سکتا، ایک آدمی نے پوچھا یا رسول اللہ! آپ کو بھی نہیں؟ فرمایا مجھے بھی نہیں، الا یہ کہ میرا رب مجھے اپنی مغفرت اور رحمت سے ڈھانپ لے، البتہ تم سیدھی راہ اختیار کیے رہو۔

(۹۸۳۱) حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ قَالَ حَدَّثَنَا لَيْثُ بْنُ سَعْدٍ قَالَ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ أَبِي سَعِيدٍ الْمَقْبُرِيُّ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ فِي الْجَنَّةِ شَجَرَةً يَسِيرُ الرَّاكِبُ فِي ظِلِّهَا مِائَةَ سَنَةٍ

(۹۸۳۱) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا جنت میں ایک درخت ایسا ہے کہ سوار اس کے سائے میں سو سال تک چل سکتا ہے۔

(۹۸۳۲) حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ قَالَ حَدَّثَنَا لَيْثٌ قَالَ حَدَّثَنِي سَعِيدٌ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ بَعَثَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَيْلًا قِبَلَ نَجْدٍ فَجَاءَتْ بِرَجُلٍ مِنْ بَنِي حَنِيفَةَ ثُمَامَةُ بْنُ أُثَالٍ سَيِّدُ أَهْلِ الْيَمَامَةِ فَرَبَطُوهُ بِسَارِيَةٍ مِنْ سَوَارِي الْمَسْجِدِ فَخَرَجَ إِلَيْهِ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ لَهُ مَاذَا عِنْدَكَ يَا ثُمَامَةُ قَالَ عِنْدِي يَا مُحَمَّدُ خَيْرٌ إِنْ تَقْتُلْ تَقْتُلْ ذَا دَمٍ وَإِنْ تُنْعِمْ تُنْعِمْ عَلَى شَاكِرٍ وَإِنْ كُنْتَ تُرِيدُ الْمَالَ فَسَلْ تُعْطَ مِنْهُ مَا شِئْتَ فَتَرَكَهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتَّى إِذَا كَانَ الْغَدُ قَالَ لَهُ مَا عِنْدَكَ يَا ثُمَامَةُ قَالَ مَا قُلْتُ لَكَ إِنْ تُنْعِمْ تُنْعِمْ عَلَى شَاكِرٍ وَإِنْ تَقْتُلْ تَقْتُلْ ذَا دَمٍ وَإِنْ كُنْتَ تُرِيدُ الْمَالَ فَسَلْ تُعْطَ مِنْهُ مَا شِئْتَ فَتَرَكَهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتَّى كَانَ بَعْدَ الْغَدِ فَقَالَ مَا عِنْدَكَ يَا ثُمَامَةُ فَقَالَ عِنْدِي مَا قُلْتُ لَكَ إِنْ تُنْعِمْ تُنْعِمْ عَلَى شَاكِرٍ وَإِنْ تَقْتُلْ تَقْتُلْ ذَا دَمٍ وَإِنْ كُنْتَ تُرِيدُ الْمَالَ فَسَلْ تُعْطَ مِنْهُ مَا شِئْتَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَطْلِقُوا ثُمَامَةَ فَانْطَلَقُوا بِهِ إِلَى نَخْلٍ قَرِيبٍ مِنَ الْمَسْجِدِ فَاغْتَسَلَ ثُمَّ دَخَلَ الْمَسْجِدَ فَقَالَ أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا رَسُولُ اللَّهِ يَا مُحَمَّدُ وَاللَّهِ مَا كَانَ عَلَى وَجْهِ الْأَرْضِ أَبْغَضَ إِلَيَّ مِنْ وَجْهِكَ فَقَدْ أَصْبَحَ وَجْهُكَ أَحَبَّ الْوُجُوهِ كُلِّهَا إِلَيَّ وَ وَاللَّهِ مَا كَانَ مِنْ دِينٍ أَبْغَضَ إِلَيَّ مِنْ دِينِكَ فَأَصْبَحَ دِينُكَ أَحَبَّ الْأَدْيَانِ إِلَيَّ وَاللَّهِ مَا كَانَ مِنْ بَلَدٍ أَبْغَضَ إِلَيَّ مِنْ بَلَدِكَ فَأَصْبَحَ بَلَدُكَ

أَحَبَّ الْبِلَادِ إِلَيَّ وَإِنَّ خَيْلَكَ أَخَذَتْنِي وَإِنِّي أُرِيدُ الْعُمْرَةَ فَمَاذَا تَرَى فَبَشَّرَهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَمَرَهُ أَنْ يَعْتَمِرَ فَلَمَّا قَدِمَ مَكَّةَ قَالَ لَهُ قَائِلٌ صَبَأْتَ فَقَالَ لَا وَلَكِنْ أَسْلَمْتُ مَعَ مُحَمَّدٍ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلَا وَاللَّهِ لَا يَأْتِيكُمْ مِنْ الْيَمَامَةِ حَبَّةُ حِنْطَةٍ حَتَّى يَأْذَنَ فِيهَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ [راجع: ۷۳۵۵].

(۹۸۳۲) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام نے نجد کی طرف ایک دستہ بھیجا مسلمانوں نے ثمامہ بن اثال نامی ایک شخص کو جو یمامہ کا سردار تھا معزز اور مالدار آدمی تھا، گرفتار کر کے قید کر لیا، جب وہ نبی علیہ السلام کے پاس سے گذرا تو نبی علیہ السلام نے اس سے پوچھا کہ ثمامہ! کیا ارادہ ہے؟ اس نے کہا کہ اگر آپ مجھے قتل کر دیں گے تو ایک ایسے شخص کو قتل کریں گے جس کا خون قیمتی ہے، اگر آپ مجھ پر احسان کریں گے تو ایک شکر گذار پر احسان کریں گے اور اگر آپ کو مال و دولت درکار ہو تو آپ کو وہ مل جائے گا، نبی علیہ السلام اسے چھوڑ کر چلے گئے، نبی علیہ السلام کا جب بھی اس کے پاس سے گذر ہوتا تو نبی علیہ السلام اس سے مذکورہ بالا سوال کرتے اور وہ حسب سابق وہی جواب دے دیتا۔

ایک دن نبی علیہ السلام نے فرمایا ثمامہ کو چھوڑ دو، پھر لوگ اس کی درخواست پر اسے انصار کے ایک کنوئیں کے پاس لے گئے اور اسے غسل دلوایا اور پھر اس نے کلمہ پڑھ لیا اور کہنے لگا کہ اے محمد! (صلی اللہ علیہ وسلم) کل شام تک میری نگاہوں میں آپ کے چہرے سے زیادہ کوئی چہرہ ناپسندیدہ، آپ کے دین سے زیادہ کوئی دین اور آپ کے شہر سے زیادہ کوئی شہر ناپسندیدہ نہ تھا اور اب آپ کا دین میری نگاہوں میں تمام ادیان سے زیادہ اور آپ کا مبارک چہرہ تمام چہروں سے زیادہ محبوب ہو گیا ہے، آپ کے سواروں نے مجھے پکڑ لیا تھا حالانکہ میں عمرے کے ارادے سے جا رہا تھا، اب آپ کی کیا رائے ہے؟ نبی علیہ السلام نے انہیں خوشخبری دی اور عمرہ کرنے کی اجازت دے دی، جب وہ مکہ مکرمہ پہنچے تو کسی نے ان سے کہا کہ کیا تم بھی بے دین ہو گئے ہو؟ انہوں نے کہا نہیں، بلکہ محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ہاتھ پر مسلمان ہو گیا ہوں، اور بخدا! آج کے بعد یمامہ سے غلہ کا ایک دانہ بھی تمہارے پاس نہیں پہنچے گا، یہاں تک کہ نبی علیہ السلام اجازت دے دیں۔

(۹۸۳۳) حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ حَدَّثَنَا لَيْثٌ قَالَ حَدَّثَنِي عُقَيْلٌ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ أَنَّهُ سُئِلَ عَنِ الرَّجُلِ يَجْمَعُ بَيْنَ الْمَرْأَةِ وَبَيْنَ خَالَةِ أَبِيهَا وَالْمَرْأَةِ وَخَالَةِ أُمِّهَا أَوْ بَيْنَ الْمَرْأَةِ وَعَمَّةِ أَبِيهَا أَوْ الْمَرْأَةِ وَعَمَّةِ أُمِّهَا فَقَالَ قَالَ قَبِيصَةُ بْنُ ذُؤَيْبٍ سَمِعْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يُجْمَعَ بَيْنَ الْمَرْأَةِ وَخَالَتِهَا وَبَيْنَ الْمَرْأَةِ وَعَمَّتِهَا فَنَرَى خَالَةَ أُمِّهَا وَعَمَّةَ أُمِّهَا بِتِلْكَ الْمَنْزِلَةِ وَإِنْ كَانَ مِنَ الرَّضَاعِ يَكُونُ مِنْ ذَلِكَ بِتِلْكَ الْمَنْزِلَةِ [راجع: ۹۱۹۲].

(۹۸۳۳) امام زہری رحمۃ اللہ علیہ سے کسی شخص نے پوچھا کہ کیا کوئی آدمی اپنے نکاح میں ایک عورت اور اس کے باپ کی خالہ کو، یا اس کی ماں کی خالہ کو، یا اس کے باپ کی پھوپھی کو یا اس کی ماں کی پھوپھی کو جمع کر سکتا ہے؟ انہوں نے قبیصہ بن ذویب کے

حوالے سے حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کی یہ حدیث سنائی کہ نبی علیہ السلام نے ایک عورت اور اس کی خالہ یا پھوپھی کو نکاح میں جمع کرنے کی ممانعت فرمائی ہے اور ہماری رائے یہ ہے کہ اس کی ماں کی خالہ اور پھوپھی بھی اسی زمرے میں آتی ہے اور رضاعت کا رشتہ ہو تو وہ بھی اسی زمرے میں آتا ہے۔

(۹۸۳۴) حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ قَالَ حَدَّثَنَا لَيْثٌ قَالَ حَدَّثَنِي عُقَيْلٌ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ أَنَّهُ قَالَ أَخْبَرَنِي أَبُو سَلَمَةَ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَوْفٍ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا أُقِيمَتِ الصَّلَاةُ فَلَا تَأْتُوهَا تَسْعَوْنَ وَأْتُوهَا تَمْشُونَ وَعَلَيْكُمُ السَّكِينَةُ فَمَا أَدْرَكْتُمْ فَصَلُّوا وَمَا فَاتَكُمْ فَأَتِمُّوا [انظر: ١٠٩٠٦].

(۹۸۳۴) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا نماز کے لئے دوڑتے ہوئے مت آیا کرو، بلکہ اطمینان اور سکون کے ساتھ آیا کرو، جتنی نماز مل جائے وہ پڑھ لیا کرو اور جو رہ جائے اسے مکمل کر لیا کرو۔

(۹۸۳۵) حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ قَالَ حَدَّثَنَا لَيْثٌ قَالَ حَدَّثَنِي عُقَيْلٌ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ مَنْ قَالَ لِصَبِيٍّ تَعَالَ هَاكَ ثُمَّ لَمْ يُعْطِهِ فَهِيَ كَذْبَةٌ

(۹۸۳۵) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا جو بچے سے یوں کہے کہ ادھر آؤ، یہ لے لو اور پھر اسے کچھ نہ دے تو یہ جھوٹ ہے۔

(۹۸۳۶) حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ (ح) قَالَ وَحَدَّثَنَا يَزِيدُ قَالَ أَخْبَرَنَا ابْنُ أَبِي ذِئْبٍ عَنْ سَعِيدٍ الْمَقْبُرِيِّ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ أَنَا أَشْبَهُكُمْ صَلَاةً بِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا قَالَ سَمِعَ اللَّهُ لِمَنْ حَمِدَهُ قَالَ اللَّهُمَّ رَبَّنَا وَلَكَ الْحَمْدُ قَالَا وَكَانَ يُكَبِّرُ إِذَا رَكَعَ وَإِذَا قَامَ مِنَ السُّجُودِ وَإِذَا رَفَعَ رَأْسَهُ مِنَ السَّجْدَتَيْنِ [راجع: ٨٢٣٦].

(۹۸۳۶) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نماز کے حوالے سے میں تم سب سے زیادہ نبی علیہ السلام کے مشابہ ہوں، نبی علیہ السلام جب سَمِعَ اللَّهُ لِمَنْ حَمِدَهُ کہتے تو اللَّهُمَّ رَبَّنَا وَلَكَ الْحَمْدُ کہتے اور جب رکوع میں جاتے، یا ایک سجدہ سے سر اٹھا کر دوسرا سجدہ کرنا چاہتے، یا دوسری رکعت کے لئے کھڑے ہوتے تو ہر موقع پر تکبیر کہتے۔

(۹۸۳۷) حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ قَالَ وَحَدَّثَنَا يَزِيدُ قَالَا أَخْبَرَنَا ابْنُ أَبِي ذِئْبٍ عَنْ سَعِيدٍ الْمَقْبُرِيِّ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَيَأْتِيَنَّ عَلَى النَّاسِ زَمَانٌ لَا يُبَالِي الْمَرْءُ بِمَا أَخَذَ مِنَ الْمَالِ بِحَلَالٍ أَوْ بِحَرَامٍ [راجع: ٩٦١٨]

(۹۸۳۷) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا لوگوں پر ایک زمانہ ایسا بھی آئے گا جس میں آدمی کو اس چیز کی کوئی پرواہ نہ ہوگی کہ وہ حلال طریقے سے مال حاصل کر رہا ہے یا حرام طریقے سے۔

(۹۸۳۸) حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ وَيَزِيدُ قَالَا أَخْبَرَنَا ابْنُ أَبِي ذِئْبٍ عَنْ سَعِيدٍ الْمَقْبُرِيِّ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ

صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ لَمْ يَدَعْ قَوْلَ الزُّورِ وَالْعَمَلَ بِهِ وَالْجَهْلَ فَلَيْسَ لِلَّهِ حَاجَةٌ أَنْ يَدَعَ طَعَامَهُ وَشَرَابَهُ [صححه البخاري (۱۹۰۳)، وابن خزيمة: (۱۹۹۵)، وابن حبان (۳۴۸۰)]. [انظر: ۱۰۵۶۹].

(۹۸۳۸) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا جو شخص روزہ رکھ کر بھی جھوٹی بات اور کام اور جہالت نہ چھوڑے تو اللہ کو اس کے کھانا پینا چھوڑنے کی کوئی ضرورت نہیں ہے۔

(۹۸۳۹) حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي ذِئْبٍ عَنْ سَعِيدٍ الْمَقْبُرِيِّ عَنْ أَبِيهِ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ لَوْلَا أَمْرَانِ لَأَحْبَبْتُ أَنْ أَكُونَ عَبْدًا مَمْلُوكًا وَذَلِكَ أَنَّ الْمَمْلُوكَ لَا يَسْتَطِيعُ أَنْ يَصْنَعَ فِي مَالِهِ شَيْئًا وَذَلِكَ أَنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَا خَلَقَ اللَّهُ عَبْدًا يُؤَدِّي حَقَّ اللَّهِ وَحَقَّ سَيِّدِهِ إِلَّا وَفَّاهُ اللَّهُ أَجْرَهُ مَرَّتَيْنِ [راجع: ۹۷۸۸].

(۹۸۳۹) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ اگر دو چیزیں نہ ہوتیں تو مجھے کسی کی ملکیت میں غلام بن کر رہنا زیادہ پسند تھا، کیونکہ غلام اپنے مال میں بھی کوئی تصرف نہیں کر سکتا، اور اس کی وجہ یہ ہے کہ میں نے نبی علیہ السلام کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ جب کوئی غلام اللہ اور اپنے آقا کے حقوق دونوں کو ادا کرتا ہو تو اسے ہر عمل پر دوہرا اجر ملتا ہے۔

(۹۸۴۰) حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ قَالَ أَخْبَرَنَا ابْنُ أَبِي ذِئْبٍ عَنْ سَعِيدٍ الْمَقْبُرِيِّ عَنْ سَعِيدِ بْنِ يَسَارٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ لَا يُوطِنُ رَجُلٌ مُسْلِمٌ الْمَسَاجِدَ لِلصَّلَاةِ وَالذِّكْرِ إِلَّا تَبَشْبَشَ اللَّهُ بِهِ يَعْنِي حِينَ يَخْرُجُ مِنْ بَيْتِهِ كَمَا يَتَبَشْبَشُ أَهْلُ الْغَائِبِ بِغَائِبِهِمْ إِذَا قَدِمَ عَلَيْهِمْ [راجع: ۸۳۳۲].

(۹۸۴۰) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا جو شخص وضو کرے اور خوب اچھی طرح اور مکمل احتیاط سے کرے، پھر مسجد میں آئے اور اس کا مقصد صرف نماز پڑھنا ہی ہو تو اللہ تعالیٰ اس سے ایسے خوش ہوتے ہیں جیسے کسی مسافر کے اپنے گھر پہنچنے پر اس کے اہل خانہ خوش ہوتے ہیں۔

(۹۸۴۱) حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ قَالَ حَدَّثَنَا لَيْثٌ قَالَ حَدَّثَنِي سَعِيدُ بْنُ أَبِي سَعِيدٍ عَنْ أَبِي عُبَيْدَةَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ يَسَارٍ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَكَرَ نَحْوَهُ [راجع: ۸۰۵۱].

(۹۸۴۱) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۹۸۴۲) حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ وَحَدَّثَنَا يَزِيدُ قَالَا أَخْبَرَنَا ابْنُ أَبِي ذِئْبٍ عَنْ صَالِحٍ مَوْلَى التَّوْأَمَةِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَا جَلَسَ قَوْمٌ مَجْلِسًا لَمْ يَذْكُرُوا اللَّهَ فِيهِ وَلَمْ يُصَلُّوا عَلَى نَبِيِّهِمْ إِلَّا كَانَ عَلَيْهِمْ تِرَةً [راجع: ۹۷۶۳].

(۹۸۴۲) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا جو لوگ کسی جگہ پر مجلس کریں، لیکن اس میں اللہ کا ذکر اور نبی علیہ السلام پر درود نہ کریں، اور جدا ہو جائیں وہ ان کے لئے قیامت کے دن باعث حسرت ہوگی۔

(۹۸۴۳) حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ عَنْ لَيْثٍ قَالَ حَدَّثَنِي بُكَيْرُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ يَسَارٍ عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ اَنَّهُ قَالَ بَعَثَنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي بَعْثٍ وَقَالَ إِنْ وَجَدْتُمْ فُلَانًا وَفُلَانًا لِرَجُلَيْنِ مِنْ قُرَيْشٍ فَاَحْرِقُوهُمَا بِالنَّارِ ثُمَّ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حِينَ اَرَدْنَا الْخُرُوجَ إِنِّي كُنْتُ اَمَرْتُكُمْ اَنْ تُحْرِقُوا فُلَانًا وَفُلَانًا بِالنَّارِ وَإِنَّ النَّارَ لَا يُعَذِّبُ بِهَا إِلَّا اللَّهُ فَإِنْ وَجَدْتُمُوهُمَا فَاقْتُلُوهُمَا [راجع: ۸۰۵۴].

(۹۸۴۳) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ایک مرتبہ ہمیں ایک لشکر کے ساتھ بھیجا اور قریش کے دو آدمیوں کا نام لے کر فرمایا اگر تم ان دونوں کو پاؤ تو انہیں آگ میں جلا دینا، پھر جب ہم لوگ روانہ ہونے کے ارادے سے نکلنے لگے تو نبی علیہ السلام نے فرمایا میں نے تمہیں فلاں فلاں آدمیوں کے متعلق یہ حکم دیا تھا کہ انہیں آگ میں جلا دینا، لیکن آگ کا عذاب صرف اللہ ہی دے سکتا ہے اس لئے اگر تم انہیں پاؤ تو انہیں قتل کر دینا۔

(۹۸۴۴) حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ قَالَ حَدَّثَنِي لَيْثٌ قَالَ حَدَّثَنِي عُقَيْلٌ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ اَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ وَسَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ اَنَّهُ قَالَ اَتَى رَجُلٌ مِنَ الْمُسْلِمِينَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ فِي الْمَسْجِدِ فَنَادَاهُ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنِّي زَنَيْتُ فَاَعْرَضَ عَنْهُ فَتَنَحَّى تِلْقَاءَ وَجْهِهِ فَقَالَ لَهُ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنِّي زَنَيْتُ فَاَعْرَضَ عَنْهُ حَتَّى ثَنَّى ذَلِكَ عَلَيْهِ اَرْبَعَ مَرَّاتٍ فَلَمَّا شَهِدَ عَلَى نَفْسِهِ اَرْبَعَ مَرَّاتٍ دَعَاهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ اَبِكَ جُنُونٌ قَالَ لَا قَالَ فَهَلْ اَحْصَنْتَ قَالَ نَعَمْ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اذْهَبُوا بِهِ فَارْجُمُوهُ قَالَ ابْنُ شِهَابٍ فَاَخْبَرَنِي مَنْ سَمِعَ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ يَقُولُ كُنْتُ فِيمَنْ رَجَمَهُ فَرَجَمْنَاهُ فِي الْمُصَلَّى فَلَمَّا اَذْلَقَتْهُ الْحِجَارَةُ هَرَبَ فَاَدْرَكْنَاهُ بِالْحَرَّةِ فَرَجَمْنَاهُ [صححه البخاري (۶۸۱۵)، ومسلم (۱۶۹۱)].

(۹۸۴۴) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مسلمان نبی علیہ السلام کی خدمت میں حاضر ہو کر کہنے لگا یا رسول اللہ! مجھ سے بدکاری کا گناہ سرزد ہو گیا ہے، نبی علیہ السلام نے یہ سن کر منہ پھیر لیا، انہوں نے دائیں جانب سے آ کر یہی کہا، نبی علیہ السلام نے پھر منہ پھیر لیا، پھر بائیں جانب سے آ کر یہی عرض کیا، نبی علیہ السلام نے پھر اعراض فرمایا لیکن جب چوتھی مرتبہ بھی انہوں نے اقرار کیا تو نبی علیہ السلام نے اس سے پوچھا کہ تم دیوانے تو نہیں ہو؟ اس نے کہا نہیں، نبی علیہ السلام نے پوچھا کیا تم شادی شدہ ہو؟ اس نے کہا جی ہاں! نبی علیہ السلام نے فرمایا اسے لے جا کر اس پر حد رجم جاری کرو، صحابہ کرام رضی اللہ عنہم انہیں لے گئے، حضرت جابر رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ اسے رجم کرنے والوں میں میں بھی شامل تھا، ہم نے اسے عیدگاہ میں رجم کیا تھا، جب انہیں پتھر لگے تو وہ بھاگنے لگا، ہم نے ''حرہ'' میں اسے پکڑ لیا اور سنگسار کر دیا۔

(۹۸۴۵) حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ قَالَ حَدَّثَنَا لَيْثٌ قَالَ حَدَّثَنِي عُقَيْلٌ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنَّهُ قَضَى فِيمَنْ زَنَى وَلَمْ يُحْصِنْ اَنْ يُنْفَى عَامًا مَعَ الْحَدِّ عَلَيْهِ [صححه

البخاری (٦٨٣٣)].

(۹۸۴۵) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے کنوارے زانی کے متعلق یہ فیصلہ فرمایا ہے کہ اسے حد جاری کرنے کے ساتھ ساتھ ایک سال کے لئے سیاسۃً جلاوطن بھی کیا جائے۔

(٩٨٤٦) حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ قَالَ حَدَّثَنَا لَيْثٌ قَالَ حَدَّثَنَا عُقَيْلٌ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ أَنَّ أَبَا هُرَيْرَةَ كَانَ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَوْ تَعْلَمُونَ مَا أَعْلَمُ لَضَحِكْتُمْ قَلِيلًا وَلَبَكَيْتُمْ كَثِيرًا [صححه البخاری (٦٤٨٥)، وابن حبان (٦٦٢)].

(۹۸۴۶) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو کچھ میں جانتا ہوں، اگر وہ تمہیں پتہ چل جائے تو تم آہ و بکاء کی کثرت کرنا شروع کر دو اور ہنسنے میں کمی کر دو۔

(٩٨٤٧) حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ قَالَ حَدَّثَنَا لَيْثٌ قَالَ حَدَّثَنَا عُقَيْلٌ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُؤْتَى بِالرَّجُلِ الْمُتَوَفَّى عَلَيْهِ دَيْنٌ فَيَسْأَلُ هَلْ تَرَكَ لِذَلِكَ مِنْ قَضَاءٍ فَإِنْ قَالُوا نَعَمْ إِنَّهُ تَرَكَ وَفَاءً صَلَّى عَلَيْهِ وَإِلَّا قَالَ لِلْمُسْلِمِينَ صَلُّوا عَلَى صَاحِبِكُمْ فَلَمَّا فَتَحَ اللَّهُ عَلَيْهِ الْفُتُوحَ قَامَ فَقَالَ أَنَا أَوْلَى بِالْمُؤْمِنِينَ مِنْ أَنْفُسِهِمْ فَمَنْ تُوُفِّيَ مِنْ الْمُؤْمِنِينَ فَتَرَكَ دَيْنًا فَعَلَيَّ قَضَاؤُهُ وَمَنْ تَرَكَ مَالًا فَهُوَ لِوَرَثَتِهِ [راجع: ٧٨٤٨].

(۹۸۴۷) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام کے پاس جب کوئی جنازہ لایا جاتا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم پہلے یہ سوال پوچھتے کہ اس شخص پر کوئی قرض ہے؟ اگر لوگ کہتے جی ہاں! تو نبی علیہ السلام پوچھتے کہ اسے ادا کرنے کے لئے اس نے کچھ مال چھوڑا ہے؟ اگر لوگ کہتے جی ہاں! تو نبی علیہ السلام اس کی نماز جنازہ پڑھا دیتے اور اگر وہ ناں میں جواب دیتے تو نبی علیہ السلام فرما دیتے کہ اپنے ساتھی کی نماز جنازہ خود ہی پڑھ لو، پھر جب اللہ نے فتوحات کا دروازہ کھولا تو نبی علیہ السلام نے اعلان فرما دیا کہ میں مؤمنین پر ان کی جانوں سے زیادہ حق رکھتا ہوں، اس لئے جو شخص قرض چھوڑ کر جائے، اس کی ادائیگی میرے ذمے ہے، اور جو شخص مال چھوڑ کر جائے، وہ اس کے ورثاء کا ہے۔

(٩٨٤٨) حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ قَالَ حَدَّثَنَا لَيْثٌ قَالَ حَدَّثَنِي عُقَيْلٌ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ ابْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُتْبَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ لَا طِيَرَةَ وَخَيْرُهَا الْفَأْلُ قِيلَ يَا رَسُولَ اللَّهِ وَمَا الْفَأْلُ قَالَ كَلِمَةٌ صَالِحَةٌ يَسْمَعُهَا أَحَدُكُمْ [راجع: ٧٦٠٧].

(۹۸۴۸) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے نبی علیہ السلام کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ بدشگونی کی کوئی حیثیت نہیں ہے، البتہ "فال" سب سے بہتر ہے، کسی نے پوچھا یا رسول اللہ! "فال" سے کیا مراد ہے؟ فرمایا اچھا کلمہ جو تم میں سے کوئی سنے۔

(٩٨٤٩) حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ حَدَّثَنَا لَيْثُ بْنُ سَعْدٍ حَدَّثَنِي عُقَيْلٌ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ

عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ قَاتَلَ اللَّهُ الْيَهُودَ وَالنَّصَارَى اتَّخَذُوا قُبُورَ أَنْبِيَائِهِمْ مَسَاجِدَ[راجع: ۷۸۱۳].

(۹۸۴۹) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ اللہ تعالیٰ کی مار ہو یہودیوں پر کہ انہوں نے اپنے انبیاء کی قبروں کو سجدہ گاہ بنالیا۔

(۹۸۵۰) حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ قَالَ حَدَّثَنَا لَيْثٌ قَالَ حَدَّثَنِي عُقَيْلُ بْنُ خَالِدٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ أَنَّهُ قَالَ أَخْبَرَنِي أَبُو بَكْرِ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْحَارِثِ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا قَامَ إِلَى الصَّلَاةِ يُكَبِّرُ حِينَ يَقُومُ ثُمَّ يُكَبِّرُ حِينَ يَرْكَعُ ثُمَّ يَقُولُ سَمِعَ اللَّهُ لِمَنْ حَمِدَهُ حِينَ يَرْفَعُ صُلْبَهُ مِنَ الرَّكْعَةِ ثُمَّ يَقُولُ وَهُوَ قَائِمٌ رَبَّنَا لَكَ الْحَمْدُ ثُمَّ يُكَبِّرُ حِينَ يَهْوِي سَاجِدًا ثُمَّ يُكَبِّرُ حِينَ يَرْفَعُ رَأْسَهُ ثُمَّ يُكَبِّرُ حِينَ يَهْوِي سَاجِدًا ثُمَّ يُكَبِّرُ حِينَ يَرْفَعُ رَأْسَهُ ثُمَّ يَفْعَلُ ذَلِكَ فِي الصَّلَاةِ كُلِّهَا حَتَّى يَقْضِيَهَا وَيُكَبِّرُ حِينَ يَقُومُ مِنَ اللَّتَيْنِ بَعْدَ الْجُلُوسِ [راجع: ۷۲۱۹].

(۹۸۵۰) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام جب نماز کے لئے کھڑے ہوتے اور رکوع میں جاتے تو تکبیر کہتے اور جب رکوع سے اپنی کمر اٹھاتے تو سَمِعَ اللَّهُ لِمَنْ حَمِدَهُ کہتے اور کھڑے کھڑے رَبَّنَا لَكَ الْحَمْدُ کہتے، پھر سجدے میں جاتے ہوئے، سجدے سے سر اٹھاتے ہوئے، دوبارہ سجدے میں جاتے ہوئے اور سر اٹھاتے ہوئے تکبیر کہتے تھے، پھر ساری نماز میں اسی طرح کرتے تھے یہاں تک کہ نماز مکمل کر لیتے، اسی طرح قعدہ کے بعد جب دو رکعتیں پڑھ کر کھڑے ہوتے تب بھی تکبیر کہتے تھے۔

(۹۸۵۱) حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ قَالَ أَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ قَالَ حَدَّثَنِي الْعَلَاءُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ يَعْقُوبَ عَنِ ابْنِ دَارَةَ مَوْلَى عُثْمَانَ قَالَ إِنَّا لَبِالْبَقِيعِ مَعَ أَبِي هُرَيْرَةَ إِذْ سَمِعْنَاهُ يَقُولُ أَنَا أَعْلَمُ النَّاسِ بِشَفَاعَةِ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ قَالَ فَتَدَاكَّ النَّاسُ عَلَيْهِ فَقَالُوا إِيهٍ يَرْحَمُكَ اللَّهُ قَالَ يَقُولُ اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِكُلِّ عَبْدٍ مُسْلِمٍ لَقِيَكَ مُؤْمِنٌ بِي لَا يُشْرِكُ بِكَ [انظر: ۱۰۴۷۸].

(۹۸۵۱) ابن دارہ ''جو حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کے آزاد کردہ غلام ہیں'' کہتے ہیں کہ ہم جنت البقیع میں حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کے ساتھ تھے، ہم نے انہیں یہ کہتے ہوئے سنا کہ میں لوگوں میں اس چیز کو سب سے زیادہ جانتا ہوں کہ قیامت کے دن نبی علیہ السلام کی شفاعت سے کون بہرہ مند ہوگا، لوگ ان پر جھک پڑے اور اصرار کرنے لگے کہ اللہ تعالیٰ کی آپ پر رحمتیں نازل ہوں، بیان کیجئے، انہوں نے کہا کہ نبی علیہ السلام یہ دعاء کرتے تھے کہ اے اللہ! ہر اس بندۂ مسلم کی مغفرت فرما جو تجھ سے اس حال میں ملے کہ وہ مجھ پر ایمان رکھتا ہو اور تیرے ساتھ کسی کو شریک نہ ٹھہراتا ہو۔

(۹۸۵۲) حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ زِيَادٍ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى

اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَوْ قَالَ أَبُو الْقَاسِمِ عَلَيْهِ الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ صُومُوا لِرُؤْيَتِهِ وَأَفْطِرُوا لِرُؤْيَتِهِ فَإِنْ غُمَّ عَلَيْكُمْ فَعُدُّوا ثَلَاثِينَ [راجع: ۹۳۶۵].

(۹۸۵۲) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ابو القاسم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا چاند دیکھ کر روزہ رکھا کرو، چاند دیکھ کر عید منایا کرو، اگر چاند نظر نہ آئے اور آسمان پر ابر چھایا ہو تو تیس کی گنتی پوری کیا کرو۔

(۹۸۵۳) حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ حَدَّثَنِي شُعْبَةُ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ زِيَادٍ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَذَكَرَهُ [راجع: ۹۳۶۵].

(۹۸۵۳) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۹۸۵۴) حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ قَالَ حَدَّثَنِي شُعْبَةُ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ زِيَادٍ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ يُحَدِّثُ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَوْ قَالَ قَالَ أَبُو الْقَاسِمِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ جَرَّ إِزَارَهُ بَطَرًا فَإِنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ لَا يَنْظُرُ إِلَيْهِ [راجع: ۸۹۹۲].

(۹۸۵۴) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے ابو القاسم صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا ہے کہ جو شخص تکبر کی وجہ سے اپنے ازار کو زمین پر کھینچتے ہوئے چلتا ہے، اللہ اس پر نظر کرم نہیں فرماتا۔

(۹۸۵۵) حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ قَالَ حَدَّثَنِي شُعْبَةُ عَنْ بُدَيْلٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ شَقِيقٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ كَانَ يَتَعَوَّذُ بِاللَّهِ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ وَمِنْ عَذَابِ جَهَنَّمَ وَمِنْ فِتْنَةِ الْمَسِيحِ الدَّجَّالِ [راجع: ۷۹۵۱].

(۹۸۵۵) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام عذاب جہنم سے، عذاب قبر سے اور مسیح دجال کے فتنہ سے پناہ مانگتے تھے۔

(۹۸۵۶) حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ زِيَادٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ لَيُذَادَنَّ نَاسٌ مِنْ أَصْحَابِي عَنِ الْحَوْضِ كَمَا تُذَادُ الْغَرِيبَةُ مِنَ الْإِبِلِ [راجع: ۷۹۵۵].

(۹۸۵۶) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا میرے کچھ ساتھیوں کو میرے حوض سے اس طرح دور کیا جائے گا جیسے کسی اجنبی اونٹ کو اونٹوں سے دور کیا جاتا ہے۔

(۹۸۵۷) حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ سَمِعْتُ مُحَمَّدَ بْنَ جُحَادَةَ يُحَدِّثُ عَنْ أَبِي حَازِمٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ نَهَى عَنْ كَسْبِ الْإِمَاءِ [راجع: ۷۸۳۸].

(۹۸۵۷) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے باندیوں کی جسم فروشی کی کمائی سے منع فرمایا ہے۔

(۹۸۵۸) حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ زِيَادٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَوْ قَالَ قَالَ أَبُو الْقَاسِمِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْعَجْمَاءُ جَرْحُهَا جُبَارٌ وَالْبِئْرُ جُبَارٌ وَالْمَعْدِنُ جُبَارٌ وَفِي الرِّكَازِ الْخُمُسُ قَالَ شُعْبَةُ مَا سَمِعْتُ أَحَدًا يَقُولُ الرِّكَايِزَ غَيْرَهُ [راجع: ۸۹۹۳].

(۹۸۵۸) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جانور سے مرنے والے کا خون رائیگاں ہے، کنوئیں میں گر کر مرنے والے کا خون رائیگاں ہے، کان میں مرنے والے کا خون بھی رائیگاں ہے، اور وہ دفینہ جو کسی کے ہاتھ لگ جائے، اس میں خمس (پانچواں حصہ) واجب ہے۔

(۹۸۵۹) حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ قَالَ أَخْبَرَنَا ابْنُ أَبِي ذِئْبٍ وَأَبُو النَّضْرِ عَنِ ابْنِ أَبِي ذِئْبٍ عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ عَيَّاشٍ عَنْ عُمَرَ بْنِ عَبْدِ الْعَزِيزِ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ سَجَدَ فِي إِذَا السَّمَاءُ انْشَقَّتْ [راجع: ۹۳۳۷].

(۹۸۵۹) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے انشقاق میں سجدۂ تلاوت کیا ہے۔

(۹۸۶۰) حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ قَالَ أَخْبَرَنَا شَرِيكٌ عَنْ أَشْعَثَ بْنِ سُلَيْمٍ عَنْ أَبِي الْأَحْوَصِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ تَفْضُلُ صَلَاةُ الْجَمَاعَةِ عَلَى صَلَاةِ الْوَحْدَةِ سَبْعًا وَعِشْرِينَ دَرَجَةً أَوْ خَمْسًا وَعِشْرِينَ دَرَجَةً [راجع: ۸۳۳۱].

(۹۸۶۰) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا اکیلے نماز پڑھنے پر جماعت کے ساتھ نماز پڑھنے کی فضیلت ستائیس یا پچیس درجے زیادہ ہے۔

(۹۸۶۱) حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ قَالَ أَخْبَرَنَا شَرِيكٌ عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ جَرِيرٍ عَنْ أَبِي زُرْعَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا دَخَلَ الْخَلَاءَ دَعَا بِمَاءٍ فَاسْتَنْجَى ثُمَّ مَسَحَ بِيَدِهِ عَلَى الْأَرْضِ ثُمَّ تَوَضَّأَ [راجع: ۸۰۹۰].

(۹۸۶۱) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام جب بیت الخلاء میں داخل ہوتے، تو پانی منگوا کر استنجاء کرتے، پھر اپنا ہاتھ زمین پر رگڑ کر اسے دھوتے، پھر وضو فرماتے۔

(۹۸۶۲) حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ قَالَ أَخْبَرَنَا ابْنُ أَبِي ذِئْبٍ عَنْ صَالِحٍ مَوْلَى التَّوْأَمَةِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ غَسَّلَ مَيِّتًا فَلْيَغْتَسِلْ وَمَنْ حَمَلَهُ فَلْيَتَوَضَّأْ [راجع: ۹۵۹۹].

(۹۸۶۲) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا جو شخص میت کو غسل دے، اسے چاہیے کہ خود بھی غسل کر لے اور جو شخص جنازہ اٹھائے وہ وضو کر لے۔

(۹۸۶۳) حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ قَالَ أَخْبَرَنَا شَرِيكٌ عَنْ سَلْمِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ النَّخَعِيِّ عَنْ أَبِي زُرْعَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ مَنْ تَسَمَّى بِاسْمِي فَلَا يَتَكَنَّى بِكُنْيَتِي وَمَنْ تَكَنَّى بِكُنْيَتِي فَلَا يَتَسَمَّى بِاسْمِي [راجع: ۸۰۹۴].

(۹۸۶۳) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا جو شخص میرے نام پر اپنا نام رکھے، وہ میری کنیت اختیار نہ کرے اور جو میری کنیت پر اپنی کنیت رکھے، وہ میرا نام اختیار نہ کرے۔

(٩٨٦٤) حَدَّثَنَاه أَسْوَدُ قَالَ حَدَّثَنَا شَرِيكٌ فَذَكَرَ مِثْلَهُ

(۹۸۶۴) گزشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(٩٨٦٥) حَدَّثَنَا وَيَزِيدُ بْنُ هَارُونَ قَالَا أَخْبَرَنَا ابْنُ أَبِي ذِئْبٍ عَنْ صَالِحٍ مَوْلَى التَّوْأَمَةِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ صَلَّى عَلَى جَنَازَةٍ فِي الْمَسْجِدِ فَلَا شَيْءَ لَهُ [راجع: ٩٧٢٨]

(۹۸۶۵) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا جو شخص نماز جنازہ مسجد میں پڑھے، اس کے لئے کوئی ثواب نہیں ہے۔

(٩٨٦٦) حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ قَالَ حَدَّثَنَا لَيْثٌ قَالَ حَدَّثَنِي يَزِيدُ بْنُ أَبِي حَبِيبٍ عَنْ عِرَاكٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّهُ سَمِعَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِنَّ مِنْ شِرَارِ النَّاسِ ذَا الْوَجْهَيْنِ الَّذِي يَأْتِي هَؤُلَاءِ بِوَجْهٍ وَهَؤُلَاءِ بِوَجْهٍ [راجع: ٨٠٥٥].

(۹۸۶۶) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ انہوں نے نبی علیہ السلام کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ لوگوں میں سب سے بدترین شخص وہ آدمی ہوتا ہے جو دوغلا ہو، ان لوگوں کے پاس ایک رخ لے کر آتا ہو اور ان لوگوں کے پاس دوسرا رخ لے کر آتا ہو۔

(٩٨٦٧) حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ قَالَ حَدَّثَنَا لَيْثٌ قَالَ حَدَّثَنِي عُقَيْلُ بْنُ خَالِدٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ أَنَّ أَبَا هُرَيْرَةَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ بُعِثْتُ بِجَوَامِعِ الْكَلِمِ وَنُصِرْتُ بِالرُّعْبِ وَبَيْنَمَا أَنَا نَائِمٌ أُتِيتُ بِمَفَاتِيحِ خَزَائِنِ الْأَرْضِ فَوُضِعَتْ فِي يَدَيَّ [انظر: ١٠٥٢٤]

(۹۸۶۷) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا مجھے جوامع الکلم کے ساتھ مبعوث کیا گیا ہے، رعب کے ذریعے میری مدد کی گئی ہے اور ایک مرتبہ سوتے ہوئے زمین کے تمام خزانوں کی چابیاں میرے پاس لا کر میرے ہاتھ میں رکھ دی گئیں۔

(٩٨٦٨) حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ قَالَ حَدَّثَنَا لَيْثٌ قَالَ حَدَّثَنِي عُقَيْلٌ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ أَبِي عُبَيْدٍ مَوْلَى عَبْدِالرَّحْمَنِ بْنِ عَوْفٍ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَأَنْ يَحْتَزِمَ أَحَدُكُمْ حُزْمَةَ حَطَبٍ فَيَحْمِلَهَا عَلَى ظَهْرِهِ فَيَبِيعَهَا خَيْرٌ لَهُ مِنْ أَنْ يَسْأَلَ رَجُلًا يُعْطِيهِ أَوْ يَمْنَعُهُ [صححه البخاري (٢٠٧٤)، ومسلم (١٠٤٢)].

(۹۸۶۸) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا تم میں سے کوئی آدمی لکڑیوں کا گٹھا پکڑ کر اپنی پیٹھ پر لاد کر اسے بیچے اور اس سے حاصل ہونے والی کمائی خود کھائے یا صدقہ کر دے، یہ بہت بہتر ہے بہ نسبت اس کے کہ کسی آدمی کے پاس جا کر سوال کرے، اس کی مرضی ہے کہ اسے کچھ دے یا نہ دے۔

(٩٨٦٩) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ خَالِدٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ شَقِيقٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ إِذَا اسْتَيْقَظَ أَحَدُكُمْ مِنْ مَنَامِهِ فَلَا يَغْمِسْ يَدَهُ فِي إِنَائِهِ حَتَّى يَغْسِلَهَا ثَلَاثًا فَإِنَّ

لَا يَدْرِي أَيْنَ بَاتَتْ يَدُهُ مِنْهُ [صححه مسلم (۲۷۸)، وابن خزيمة: (۱۰۰ و ۱٤٥)، وابن حبان (۱۰٦٥)].

(۹۸۶۹) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا جب تم میں سے کوئی شخص اپنی نیند سے بیدار ہو تو اپنا ہاتھ کسی برتن میں اس وقت تک نہ ڈالے جب تک اسے تین مرتبہ دھو نہ لے کیونکہ اسے خبر نہیں کہ رات بھر اس کا ہاتھ کہاں رہا۔

(۹۸۷۰) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ وَحَجَّاجٌ قَالَا حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا الضَّحَّاكِ يُحَدِّثُ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ إِنَّ فِي الْجَنَّةِ شَجَرَةً يَسِيرُ الرَّاكِبُ فِي ظِلِّهَا سَبْعِينَ أَوْ مِائَةَ سَنَةٍ هِيَ شَجَرَةُ الْخُلْدِ قَالَ حَجَّاجٌ أَوْ مِائَةَ سَنَةٍ شَجَرَةُ الْخُلْدِ قُلْتُ لِشُعْبَةَ هِيَ شَجَرَةُ الْخُلْدِ قَالَ لَيْسَ فِيهَا هِيَ

[قال شعيب: صحيح دون ((شجرة الخلد))]. [انظر: ۹۹٥۱].

(۹۸۷۰) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا جنت میں ایک درخت ایسا ہے کہ سوار اس کے سائے میں ستر سال تک یا سو سال تک چل سکتا ہے وہی شجرۂ خلد ہے۔

(۹۸۷۱) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ وَحَجَّاجٌ قَالَ أَخْبَرَنَا شُعْبَةُ وَعَفَّانُ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ سَمِعْتُ مُحَمَّدَ بْنَ عَبْدِ الْجَبَّارِ يُحَدِّثُ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ كَعْبٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ إِنَّ الرَّحِمَ شُجْنَةٌ مِنَ الرَّحْمَنِ تَقُولُ يَا رَبِّ إِنِّي قُطِعْتُ يَا رَبِّ إِنِّي ظُلِمْتُ يَا رَبِّ إِنِّي أُسِيءَ إِلَيَّ يَا رَبِّ يَا رَبِّ فَيُجِيبُهَا رَبُّهَا عَزَّ وَجَلَّ فَيَقُولُ أَمَا تَرْضَيْنَ أَنْ أَصِلَ مَنْ وَصَلَكِ وَأَقْطَعَ مَنْ قَطَعَكِ [راجع: ۷۹۱۸].

(۹۸۷۱) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا رحم رحمٰن کا ایک جزو ہے جو قیامت کے دن آئے گا اور عرض کرے گا کہ اے پروردگار! مجھے توڑا گیا، مجھ پر ظلم کیا گیا، پروردگار! میرے ساتھ برا سلوک کیا گیا، اللہ اسے جواب دے گا کیا تو اس بات پر راضی ہے کہ میں اسے جوڑوں گا جو تجھے جوڑے گا اور میں اسے کاٹوں گا جو تجھے کاٹے گا۔

(۹۸۷۲) حَدَّثَنَاه أَبُو الْوَلِيدِ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الْجَبَّارِ قَالَ سَمِعْتُ مُحَمَّدَ بْنَ كَعْبٍ الْقُرَظِيَّ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ [إِنَّ الرَّحِمَ فَذَكَرَ الْحَدِيثَ وَقَالَ عَفَّانُ فِي حَدِيثِهِ مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْجَبَّارِ رَجُلٌ مِنَ الْأَنْصَارِ قَالَ سَمِعْتُ مُحَمَّدَ بْنَ كَعْبٍ الْقُرَظِيَّ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ].

(۹۸۷۲) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۹۸۷۳) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ وَحَجَّاجٌ قَالَ أَخْبَرَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَلْقَمَةَ بْنِ مَرْثَدٍ عَنْ أَبِي الرَّبِيعِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أَرْبَعٌ فِي أُمَّتِي مِنْ أَمْرِ الْجَاهِلِيَّةِ لَنْ يَدَعُوهُنَّ التَّطَاعُنُ فِي الْأَنْسَابِ وَالنِّيَاحَةُ وَمُطِرْنَا بِنَوْءِ كَذَا وَكَذَا وَالْعَدْوَى الرَّجُلُ يَشْتَرِي الْبَعِيرَ الْأَجْرَبَ فَيَجْعَلُهُ فِي مِائَةِ بَعِيرٍ فَتَجْرَبُ فَمَنْ أَعْدَى الْأَوَّلَ [راجع: ۷۸۹٥].

(۹۸۷۳) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا زمانۂ جاہلیت کی چار چیزیں ایسی ہیں جنہیں لوگ کبھی ترک نہیں کریں گے، حسب نسب میں عار دلانا، میت پر نوحہ کرنا، بارش کو ستاروں سے منسوب کرنا، اور بیماری کو متعدی سمجھنا، ایک اونٹ خارش زدہ ہوا اور اس نے سو اونٹوں کو خارش میں مبتلا کر دیا، تو پہلے اونٹ کو خارش زدہ کس نے کیا؟

(۹۸۷٤) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ وَرْقَاءَ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ إِذَا أُقِيمَتِ الصَّلَاةُ فَلَا صَلَاةَ إِلَّا الْمَكْتُوبَةَ [راجع: ۸۳٦۱].

(۹۸۷٤) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا اقامت ہونے کے بعد وقتی فرض نماز کے علاوہ کوئی نماز نہیں ہے۔

(۹۸۷۵) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ وَبَهْزٌ قَالَا حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَدِيِّ بْنِ ثَابِتٍ قَالَ بَهْزٌ فِي حَدِيثِهِ قَالَ أَخْبَرَنِي عَدِيُّ بْنُ ثَابِتٍ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا حَازِمٍ الْمَعْنَى يُحَدِّثُ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَجُلًا أَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ كَافِرٌ فَكَانَ يَأْكُلُ أَكْلًا كَثِيرًا ثُمَّ إِنَّهُ أَسْلَمَ فَكَانَ يَأْكُلُ أَكْلًا قَلِيلًا فَذُكِرَ ذَلِكَ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ إِنَّ الْكَافِرَ يَأْكُلُ فِي سَبْعَةِ أَمْعَاءٍ وَإِنَّ الْمُسْلِمَ يَأْكُلُ فِي مِعًى وَاحِدٍ [راجع: ۹۳٦٦].

(۹۸۷۵) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک آدمی ''جو کہ کافر تھا، نبی علیہ السلام کے پاس آیا اور بہت سا کھانا کھا گیا، بعد میں اس نے اسلام قبول کر لیا تو بہت تھوڑا کھانا کھایا، نبی علیہ السلام سے اس کا تذکرہ ہوا تو نبی علیہ السلام نے فرمایا مسلمان ایک آنت میں کھاتا ہے اور کافر سات آنتوں میں کھاتا ہے۔

(۹۸۷٦) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ وَبَهْزٌ قَالَا حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَدِيِّ بْنِ ثَابِتٍ قَالَ بَهْزٌ فِي حَدِيثِهِ قَالَ حَدَّثَنَا عَدِيُّ بْنُ ثَابِتٍ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا حَازِمٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ مَنْ تَرَكَ مَالًا فَلِوَرَثَتِهِ وَمَنْ تَرَكَ كَلًّا وَلِيتُهُ قَالَ بَهْزٌ وَمَنْ تَرَكَ كَلًّا فَإِلَيْنَا [صححه البخاري (۲۳۹۸)، ومسلم (۱٦۱۹)].

(۹۸۷٦) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا جو شخص بچے چھوڑ کر جائے، ان کی پرورش میرے ذمے ہے، اور جو شخص مال چھوڑ کر جائے، وہ اس کے ورثاء کا ہے۔

(۹۸۷۷) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ وَحَجَّاجٌ قَالَا حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَاصِمِ بْنِ بَهْدَلَةَ عَنْ ذَكْوَانَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُمْ قَالُوا يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّ أَحَدَنَا يُحَدِّثُ نَفْسَهُ بِالشَّيْءِ مَا يُحِبُّ أَنَّهُ يَتَكَلَّمُ بِهِ وَإِنَّ لَهُ مَا عَلَى الْأَرْضِ مِنْ شَيْءٍ قَالَ ذَاكَ مَحْضُ الْإِيمَانِ [راجع: ۹۱٤۵].

(۹۸۷۷) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک آدمی بارگاہِ نبوت میں حاضر ہوا اور کہنے لگا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! میرے دل میں ایسے وساوس اور خیالات آتے ہیں کہ انہیں زبان پر لانے سے زیادہ مجھے آسمان سے نیچے گر جانا محبوب ہے، (میں کیا کروں؟) نبی علیہ السلام نے فرمایا یہ تو صریح ایمان ہے۔

(۹۸۷۸) حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ قَالَ حَدَّثَنَا زَائِدَةُ عَنْ عَاصِمٍ بِإِسْنَادِهِ قَالَ مِنْ شَأْنِ الرَّبِّ عَزَّ وَجَلَّ

(۹۸۷۸) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے تاہم یہاں آخر میں یہ الفاظ ہیں کہ یہ پروردگار عالم کا کام ہے۔

(۹۸۷۹) حَدَّثَنَا بَهْزٌ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ حَدَّثَنِي عَلْقَمَةُ بْنُ مَرْثَدٍ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا الرَّبِيعِ وَكَانَ يُقَاعِدُ أَبَا بُرْدَةَ يُحَدِّثُ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أَرْبَعٌ فِي أُمَّتِي فَذَكَرَ الْحَدِيثَ نَحْوَ حَدِيثِ مُحَمَّدِ بْنِ جَعْفَرٍ [راجع: ۷۸۹۵].

(۹۸۷۹) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا زمانہ جاہلیت کی چار چیزیں ایسی ہیں جنہیں لوگ کبھی ترک نہیں کریں گے،...... پھر راوی نے مکمل حدیث ذکر کی۔

(۹۸۸۰) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ مَرْوَانَ الْأَصْفَرِ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا رَافِعٍ قَالَ رَأَيْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ سَجَدَ فِي إِذَا السَّمَاءُ انْشَقَّتْ قَالَ فَسَأَلْتُهُ فَقَالَ سَجَدَ فِيهَا خَلِيلِي وَلَا أَزَالُ أَسْجُدُ حَتَّى أَلْقَاهُ [راجع: ۷۱٤۰]

(۹۸۸۰) ابورافع کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ میں نے حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کو سورۂ انشقاق میں سجدۂ تلاوت کرتے ہوئے دیکھا میں نے ان سے پوچھا تو انہوں نے فرمایا کہ میرے خلیل صلی اللہ علیہ وسلم نے اس آیت پر سجدہ کیا ہے اس لئے میں اس آیت پر پہنچ کر ہمیشہ سجدہ کرتا رہوں گا یہاں تک کہ نبی علیہ السلام سے جاملوں۔

(۹۸۸۱) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ سَلَمَةَ بْنِ كُهَيْلٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ كَانَ لِرَجُلٍ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَقٌّ فَأَغْلَظَ لَهُ فَهَمَّ بِهِ أَصْحَابُ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ لَهُمْ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَإِنَّ لِصَاحِبِ الْحَقِّ مَقَالًا وَقَالَ لَهُمْ اشْتَرُوا لَهُ سِنًّا فَأَعْطُوهُ فَقَالُوا إِنَّا لَا نَجِدُ إِلَّا سِنًّا أَفْضَلَ مِنْ سِنِّهِ فَقَالَ اشْتَرُوا لَهُ فَأَعْطُوهُ فَقَالَ إِنَّ مِنْ خَيْرِكُمْ أَوْ خَيْرُكُمْ أَحْسَنُكُمْ قَضَاءً [راجع: ۸۸۸٤].

(۹۸۸۱) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک دیہاتی شخص نبی علیہ السلام کی خدمت میں اپنے اونٹ کا تقاضا کرنے کے لئے آیا، اور اس میں سختی کی، صحابہ رضی اللہ عنہم نے اسے مارنے کا ارادہ کیا لیکن نبی علیہ السلام نے فرمایا اسے چھوڑ دو، کیونکہ حقدار بات کر سکتا ہے، پھر نبی علیہ السلام نے صحابہ رضی اللہ عنہم سے فرمایا اس کے اونٹ جتنی عمر کا ایک اونٹ خرید کر کے لے آؤ، صحابہ رضی اللہ عنہم نے تلاش کیا لیکن مطلوبہ عمر کا اونٹ نہ مل سکا، ہر اونٹ اس سے بڑی عمر کا تھا، نبی علیہ السلام نے فرمایا کہ پھر اسے بڑی عمر کا ہی اونٹ خرید کر دے دو، تم میں سب سے بہترین وہ ہے جو ادائے قرض میں سب سے بہترین ہو۔

(۹۸۸۲) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ أَبِي حَازِمٍ يُحَدِّثُ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ شُعْبَةُ رَفَعَهُ مَرَّةً ثُمَّ لَمْ يَرْفَعْهُ بَعْدُ أَنَّهُ قَالَ لَا هِجْرَةَ بَعْدَ ثَلَاثٍ أَوْ فَوْقَ ثَلَاثٍ فَمَنْ هَاجَرَ بَعْدَ ثَلَاثٍ أَوْ فَوْقَ ثَلَاثٍ فَمَاتَ دَخَلَ النَّارَ [راجع: ۹۰۸۱].

(۹۸۸۲) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا تین دن سے زیادہ قطع تعلقی جائز نہیں، جو شخص تین دن سے زیادہ اپنے بھائی سے بول چال بند رکھے اور مر جائے تو وہ جہنم میں داخل ہوگا۔

(۹۸۸۳) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ زِيَادٍ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْعَجْمَاءُ جَرْحُهَا جُبَارٌ وَالْبِئْرُ جُبَارٌ وَالْمَعْدِنُ جُبَارٌ وَفِي الرِّكَازِ الْخُمُسُ [راجع: ۸۹۹۳].

(۹۸۸۳) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جانور سے مرنے والے کا خون رائیگاں ہے، کنوئیں میں گر کر مرنے والے کا خون رائیگاں ہے، کان میں مرنے والے کا خون بھی رائیگاں ہے، اور وہ دفینہ جو کسی کے ہاتھ لگ جائے، اس میں خمس (پانچواں حصہ) واجب ہے۔

(۹۸۸٤) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ سَمِعْتُ مُحَمَّدَ بْنَ زِيَادٍ يَقُولُ سَمِعْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ يَدْخُلُ الْجَنَّةَ مِنْ أُمَّتِي سَبْعُونَ أَلْفًا بِغَيْرِ حِسَابٍ قَالَ فَقَالَ عُكَّاشَةُ يَا رَسُولَ اللَّهِ ادْعُ اللَّهَ أَنْ يَجْعَلَنِي مِنْهُمْ قَالَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُمَّ اجْعَلْهُ مِنْهُمْ قَالَ فَقَامَ رَجُلٌ آخَرُ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ ادْعُ اللَّهَ أَنْ يَجْعَلَنِي مِنْهُمْ قَالَ فَقَالَ سَبَقَكَ بِهَا عُكَّاشَةُ [راجع: ۸۰۰۳].

(۹۸۸۴) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ میری امت میں سے ستر ہزار آدمی بلاحساب جنت میں داخل ہوں گے، حضرت عکاشہ بن محصن رضی اللہ عنہ اپنی چادر اٹھاتے ہوئے کھڑے ہوئے اور عرض کیا یا رسول اللہ! اللہ سے دعاء کر دیجئے کہ وہ مجھے بھی ان میں شامل فرما دے، نبی علیہ السلام نے دعاء کر دی کہ اے اللہ! اسے بھی ان میں شامل فرما، پھر ایک اور آدمی نے کھڑے ہو کر بھی یہی عرض کیا، لیکن نبی علیہ السلام نے فرمایا عکاشہ تم پر سبقت لے گئے۔

(۹۸۸۵) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ وَحَجَّاجٌ قَالَا حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ زِيَادٍ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ حَجَّاجٌ أَوْ قَالَ قَالَ أَبُو الْقَاسِمِ أَمَا يَخْشَى أَلَا يَخْشَى أَحَدُكُمْ أَنْ يَجْعَلَ اللَّهُ رَأْسَهُ رَأْسَ حِمَارٍ أَوْ صُورَتَهُ صُورَةَ حِمَارٍ إِذَا رَفَعَ رَأْسَهُ قَبْلَ الْإِمَامِ وَالْإِمَامُ سَاجِدٌ [راجع: ۷۵۲۵].

(۹۸۸۵) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا کیا وہ آدمی جو امام سے پہلے سر اٹھائے اور امام سجدہ ہی میں ہو، اس بات سے نہیں ڈرتا کہ اللہ تعالیٰ اس کا سر یا اس کی شکل گدھے جیسی بنا دے۔

(۹۸۸۶) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ زِيَادٍ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا تَصُومُوا حَتَّى تَرَوْا الْهِلَالَ وَلَا تُفْطِرُوا حَتَّى تَرَوْا الْهِلَالَ وَقَالَ صُومُوا لِرُؤْيَتِهِ وَأَفْطِرُوا لِرُؤْيَتِهِ فَإِنْ غَبِيَ عَلَيْكُمْ فَعُدُّوا ثَلَاثِينَ قَالَ شُعْبَةُ وَأَكْثَرُ عِلْمِي أَنَّهُ قَالَ لَا تَصُومُوا حَتَّى

تَرَوْا الْهِلَالَ وَلَا تُفْطِرُوا حَتَّى تَرَوْا الْهِلَالَ [راجع: ۹۳۶۵].

(۹۸۸۶) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا جب تک چاند نہ دیکھ لو، روزہ نہ رکھو اور جب تک چاند نہ دیکھ لو، عید نہ مناؤ، بلکہ چاند دیکھ کر روزہ رکھا کرو، چاند دیکھ کر عید منایا کرو، اگر چاند نظر نہ آئے اور آسمان پر ابر چھایا ہو تو تیس کی گنتی پوری کیا کرو۔

(۹۸۸۷) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ وَحَجَّاجٌ قَالَا حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ زِيَادٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ حَجَّاجٌ فِي حَدِيثِهِ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَوْ قَالَ أَبُو الْقَاسِمِ أَنَّهُ قَالَ بَيْنَمَا رَجُلٌ يَمْشِي وَعَلَيْهِ حُلَّةٌ مُرَجِّلًا جُمَّتَهُ تُعْجِبُهُ نَفْسُهُ إِذْ خُسِفَ بِهِ فَهُوَ يَتَجَلْجَلُ فِي الْأَرْضِ إِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ وَقَالَ حَجَّاجٌ إِذْ خَسَفَ اللَّهُ بِهِ [راجع: ۷۶۱۸].

(۹۸۸۷) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا ایک آدمی بہترین لباس زیب تن کر کے ناز و تکبر کی چال چلتا ہوا جا رہا تھا، اسے اپنے بالوں پر بڑا عجب محسوس ہو رہا تھا اور اس نے اپنی شلوار ٹخنوں سے نیچے لٹکا رکھی تھی کہ اچانک اللہ نے اسے زمین میں دھنسا دیا، اب وہ قیامت تک زمین میں دھنستا ہی رہے گا۔

(۹۸۸۸) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ زِيَادٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ ذَرُونِي مَا تَرَكْتُكُمْ فَإِنَّمَا أُهْلِكَ أَهْلُ الْكِتَابِ قَبْلَكُمْ أَوْ مَنْ كَانَ قَبْلَكُمْ بِكَثْرَةِ اخْتِلَافِهِمْ عَلَى أَنْبِيَائِهِمْ وَكَثْرَةِ سُؤَالِهِمْ فَانْظُرُوا مَا أَمَرْتُكُمْ بِهِ فَاتَّبِعُوهُ مَا اسْتَطَعْتُمْ وَمَا نَهَيْتُكُمْ عَنْهُ فَدَعُوهُ أَوْ ذَرُوهُ [انظر: ۱۰۶۱۵].

(۹۸۸۸) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا جب تک کسی مسئلے کو بیان کرنے میں تمہیں چھوڑے رکھوں اس وقت تک تم بھی مجھے چھوڑے رکھو، اس لئے کہ تم سے پہلی امتیں بکثرت سوال کرنے اور اپنے انبیاء علیہم السلام سے اختلاف کرنے کی وجہ سے ہی ہلاک ہوئی تھیں، میں تمہیں جس چیز سے روکوں، اس سے رک جاؤ اور جس چیز کا حکم دوں اسے اپنی طاقت کے مطابق پورا کرو۔

(۹۸۸۹) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ زِيَادٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَرْوِيهِ عَنْ رَبِّكُمْ عَزَّ وَجَلَّ كُلُّ الْعَمَلِ كَفَّارَةٌ وَالصَّوْمُ لِي وَأَنَا أَجْزِي بِهِ وَلَخُلُوفُ فَمِ الصَّائِمِ أَطْيَبُ عِنْدَ اللَّهِ مِنْ رِيحِ الْمِسْكِ [صححه البخاري (۷۵۳۸)]. [انظر: ۱۰۰۲۶، ۱۰۵۶۱].

(۹۸۸۹) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا ارشاد باری تعالیٰ ہے ہر عمل کفارہ ہے لیکن روزہ خاص میرے لیے ہے اور میں خود اس کا بدلہ دوں گا، روزہ دار کے منہ کی بھبک اللہ کے نزدیک مشک کی خوشبو سے زیادہ عمدہ ہے۔

(۹۸۹۰) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ زِيَادٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ عَجِبَ اللَّهُ مِنْ أَقْوَامٍ يُجَاءُ بِهِمْ فِي السَّلَاسِلِ حَتَّى يَدْخُلُوا الْجَنَّةَ [راجع: ۸۰۰۰].

(۹۸۹۰) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا اللہ کو اس قوم پر تعجب ہوتا ہے جسے زنجیروں میں جکڑ کر جنت کی طرف لے جایا جاتا ہے۔ (ان کے اعمال انہیں جہنم کی طرف لے جا رہے ہوتے ہیں لیکن اللہ کی نظر کرم انہیں جنت کی طرف لے جا رہی ہوتی ہے)

(٩٨٩١) وَبِالْإِسْنَادِ أَنَّهُ قَالَ لَيْسَ الْمِسْكِينُ الَّذِي تَرُدُّهُ الْأُكْلَةُ وَالْأُكْلَتَانِ وَاللُّقْمَةُ وَاللُّقْمَتَانِ أَوْ التَّمْرَةُ وَالتَّمْرَتَانِ شُعْبَةُ شَكَّ فِي اللُّقْمَةِ وَالتَّمْرَةِ وَلَكِنَّ الْمِسْكِينَ الَّذِي لَيْسَ لَهُ غِنًى يُغْنِيهِ وَلَا يَسْأَلُ النَّاسَ إِلْحَافًا أَوْ يَسْتَحِي أَنْ يَسْأَلَ النَّاسَ إِلْحَافًا [راجع: ٧٥٣١].

(۹۸۹۱) گزشتہ سند ہی سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا مسکین وہ نہیں ہوتا جسے ایک دو کھجوریں یا ایک دو لقمے لوٹا دیں، اصل مسکین وہ ہوتا ہے جس کے پاس خود بھی مالی کشادگی نہ ہو اور دوسروں سے بھی وہ لگ لپٹ کر سوال نہ کرتا ہو۔

(٩٨٩٢) وَبِإِسْنَادِهِ قَالَ دَخَلَتْ النَّارَ امْرَأَةٌ فِي هِرَّةٍ رَبَطَتْهَا وَلَمْ تَدَعْهَا تَأْكُلُ مِنْ خَشَاشِ الْأَرْضِ [انظر: ١٠٠٣٥، ١٠٢١١، ١٠٥٩٢].

(۹۸۹۲) گزشتہ سند ہی سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا ایک عورت جہنم میں صرف ایک بلی کی وجہ سے داخل ہوگئی، جسے اس نے باندھ دیا تھا، خود اسے کھلایا پلایا اور نہ ہی اسے کھلا چھوڑا کہ وہ خود ہی زمین کے کیڑے مکوڑے کھالیتی۔

(٩٨٩٣) وَبِالْإِسْنَادِ إِنَّ فِي الْجُمُعَةِ لَسَاعَةً لَا يُوَافِقُهَا عَبْدٌ مُسْلِمٌ يَسْأَلُ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ فِيهَا خَيْرًا إِلَّا أَعْطَاهُ إِيَّاهُ [راجع: ٧٧٥٦].

(۹۸۹۳) اور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جمعہ کے دن ایک ساعت ایسی بھی آتی ہے کہ اگر وہ کسی بندۂ مسلم کو اس حال میں میسر آجائے کہ وہ اللہ سے خیر کا سوال کر رہا ہو تو اللہ اسے وہ چیز ضرور عطاء فرما دیتا ہے۔

(٩٨٩٤) وَبِالْإِسْنَادِ أَنَّهُ قَالَ مَا أُحِبُّ أَنَّ لِي مِثْلَ أُحُدٍ ذَهَبًا قَالَ شُعْبَةُ أَوْ قَالَ مَا أُحِبُّ أَنَّ لِي أُحُدًا ذَهَبًا أَدَعُ يَوْمَ أَمُوتُ دِينَارًا إِلَّا أَنْ أُرْصِدَهُ لِدَيْنٍ [صححه مسلم (٩٩١)]. [انظر: ١٠٠٣٢].

(۹۸۹۴) گزشتہ سند ہی سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا اگر میرے پاس احد پہاڑ بھی سونے کا بن کر آجائے تو میں ایک دینار بھی چھوڑ کر مرنا پسند نہیں کروں گا، سوائے اس چیز کے جو میں اپنے اوپر واجب الاداء قرض کی ادائیگی کے لئے روک لوں۔

(٩٨٩٥) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ سَمِعْتُ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ يَزِيدَ النَّخَعِيَّ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا زُرْعَةَ يُحَدِّثُ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ تَسَمَّوْا بِاسْمِي وَلَا تَكَنَّوْا بِكُنْيَتِي [راجع: ٨٠٩٤]

(۹۸۹۵) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا میرے نام پر اپنا نام رکھ لیا کرو، لیکن میری کنیت پر اپنی کنیت نہ رکھا کرو۔

(٩٨٩٦) قَالَ وَكَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَكْرَهُ الشِّكَالَ مِنَ الْخَيْلِ أَوْ الْأَشْكَالَ قَالَ عَبْدُ اللَّهِ قَالَ

أَبِي شُعْبَةُ يُخْطِئُ فِي هَذَا الْقَوْلِ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ يَزِيدَ وَإِنَّمَا هُوَ سَلْمُ بْنُ عَبْدِالرَّحْمَنِ النَّخَعِيُّ [راجع: ۷۴۰۲].

(۹۸۹۶) اور نبی علیہ السلام ایسے گھوڑے کو ناپسند فرماتے تھے جس کی تین ٹانگوں کا رنگ سفید ہو اور چوتھی کا رنگ باقی جسم کے رنگ کے مطابق ہو۔

(۹۸۹۷) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ سَمِعْتُ الْعَلَاءَ يُحَدِّثُ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ الْإِيمَانُ يَمَانٍ وَالْكُفْرُ مِنْ قِبَلِ الْمَشْرِقِ وَإِنَّ السَّكِينَةَ فِي أَهْلِ الْغَنَمِ وَإِنَّ الرِّيَاءَ وَالْفَخْرَ فِي أَهْلِ الْفَدَّادِينَ أَهْلِ الْوَبَرِ وَأَهْلِ الْخَيْلِ وَيَأْتِي الْمَسِيحُ مِنْ قِبَلِ الْمَشْرِقِ وَهِمَّتُهُ الْمَدِينَةُ حَتَّى إِذَا جَاءَ دُبُرَ أُحُدٍ تَلَقَّتْهُ الْمَلَائِكَةُ فَضَرَبَتْ وَجْهَهُ قِبَلَ الشَّامِ هُنَالِكَ يَهْلِكُ هُنَالِكَ يَهْلِكُ [راجع: ۸۸۳۳، ۹۱۵۵].

(۹۸۹۷) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا ایمان (اور حکمت) یمن والوں کی بہت عمدہ ہے، کفر مشرق جانب ہے، سکون واطمینان بکریوں کے مالکوں میں ہوتا ہے جبکہ دلوں کی سختی اونٹوں کے مالکوں میں ہوتی ہے۔

مسیح دجال مشرق کی طرف سے آئے گا اور اس کی منزل مدینہ منورہ ہوگی، یہاں تک کہ وہ احد کے پیچھے آکر پڑاؤ ڈالے گا، پھر ملائکہ اس کا رخ شام کی طرف پھیر دیں گے اور وہیں وہ ہلاک ہو جائے گا۔

(۹۸۹۸) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ سَمِعْتُ الْعَلَاءَ يُحَدِّثُ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ مَا تَطْلُعُ الشَّمْسُ بِيَوْمٍ وَلَا تَغْرُبُ بِأَفْضَلَ أَوْ أَعْظَمَ مِنْ يَوْمِ الْجُمُعَةِ وَمَا مِنْ دَابَّةٍ إِلَّا تَفْزَعُ لِيَوْمِ الْجُمُعَةِ إِلَّا هَذَانِ الثَّقَلَانِ مِنَ الْجِنِّ وَالْإِنْسِ وَعَلَى كُلِّ بَابٍ مَلَكَانِ يَكْتُبَانِ الْأَوَّلَ فَالْأَوَّلَ كَرَجُلٍ قَدَّمَ بَدَنَةً وَكَرَجُلٍ قَدَّمَ بَقَرَةً وَكَرَجُلٍ قَدَّمَ شَاةً وَكَرَجُلٍ قَدَّمَ طَيْرًا وَكَرَجُلٍ قَدَّمَ بَيْضَةً فَإِذَا قَعَدَ الْإِمَامُ طُوِيَتْ الصُّحُفُ [صححه ابن خزيمة (۱۷۲۷ و ۱۷۷۰) وابن حبان (۲۷۷۰) قال شعيب: اسناده صحيح].

(۹۸۹۸) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا جمعہ کے دن سے زیادہ کسی افضل دن پر سورج طلوع یا غروب نہیں ہوتا اور جن وانس کے علاوہ ہر جاندار مخلوق جمعہ کے دن گھبراہٹ کا شکار ہو جاتی ہے (کہ کہیں آج ہی کا جمعہ وہ نہ ہو جس میں قیامت قائم ہوگی) جمعہ کے دن مسجد کے ہر دروازے پر دو فرشتے مقرر ہوتے ہیں جو "درجہ بدرجہ پہلے" آنے والے افراد کو لکھتے رہتے ہیں، اس آدمی کی طرح جس نے اونٹ پیش کیا، پھر جس نے گائے پیش کی، پھر جس نے بکری پیش کی، پھر جس نے پرندہ پیش کیا، پھر جس نے انڈہ پیش کیا، اور جب امام آکر بیٹھ جاتا ہے تو صحیفے لپیٹ دیئے جاتے ہیں۔

(۹۸۹۹) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ سَمِعْتُ الْعَلَاءَ بْنَ عَبْدِ الرَّحْمَنِ يُحَدِّثُ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ لَا تَقُومُ السَّاعَةُ حَتَّى يَظْهَرَ ثَلَاثُونَ دَجَّالُونَ كُلُّهُمْ يَزْعُمُ أَنَّهُ رَسُولُ اللَّهِ وَيَفِيضَ الْمَالُ فَيَكْثُرَ وَتَظْهَرَ الْفِتَنُ وَيَكْثُرَ الْهَرْجُ قَالَ قِيلَ وَأَيُّمَا الْهَرْجُ قَالَ الْقَتْلُ الْقَتْلُ ثَلَاثًا صححه

مسلم (۲۹۵٤)، والبخاری مطولاً (۸٥)].

(۹۸۹۹) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا قیامت اس وقت تک قائم نہ ہوگی جب تک تیس دجال ظاہر نہ ہو جائیں، ان میں سے ہر ایک کا گمان یہ ہوگا کہ وہ اللہ کا رسول ہے، مال کی خوب کثرت ہو جائے گی، فتنوں کا دور دورہ ہوگا، اور ہرج کی کثرت ہوگی، کسی نے پوچھا ہرج سے کیا مراد ہے؟ فرمایا قتل قتل۔ (تین مرتبہ)

(۹۹۰۰) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ سَمِعْتُ الْعَلَاءَ يُحَدِّثُ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ كُلُّ صَلَاةٍ لَا يُقْرَأُ فِيهَا بِأُمِّ الْكِتَابِ فَهِيَ خِدَاجٌ فَهِيَ خِدَاجٌ فَهِيَ خِدَاجٌ غَيْرُ تَمَامٍ [راجع: ۷۲۸۹].

(۹۹۰۰) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جس نماز میں سورۂ فاتحہ بھی نہ پڑھی جائے وہ نامکمل ہے، نامکمل ہے، نامکمل ہے۔

(۹۹۰۱) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ سَمِعْتُ الْعَلَاءَ يُحَدِّثُ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يَسْتَامُ الرَّجُلُ عَلَى سَوْمِ أَخِيهِ وَلَا يَخْطُبُ عَلَى خِطْبَتِهِ [انظر: ۹۹٦۰].

(۹۹۰۱) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا کوئی شخص اپنے بھائی کے بھاؤ پر بھاؤ تاؤ نہ کرے اور کوئی شخص اپنے بھائی کے پیغام نکاح پر اپنا پیغام نکاح نہ بھیجے۔

(۹۹۰۲) وَبِإِسْنَادِهِ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ إِذَا دَعَا أَحَدُكُمْ فَلَا يَقُولَنَّ اللَّهُمَّ إِنْ شِئْتَ وَلَكِنْ لِيُعْظِمْ رَغْبَتَهُ فَإِنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ لَا يَتَعَاظَمُ عَلَيْهِ شَيْءٌ أَعْطَاهُ [صححه مسلم (۲٦۷۹)، وابن حبان (۸۹٦)].

(۹۹۰۲) گذشتہ سند ہی سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا تم میں سے کوئی شخص جب دعاء کرے تو یوں نہ کہا کرے کہ اے اللہ! اگر تو چاہے تو مجھے معاف فرما دے، بلکہ پختگی اور یقین کے ساتھ دعاء کرے کیونکہ اللہ پر کوئی زبردستی کرنے والا نہیں ہے۔

(۹۹۰۳) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ سَمِعْتُ الْعَلَاءَ يُحَدِّثُ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هَلْ تَدْرُونَ مَا الْغِيبَةُ قَالَ قَالُوا اللَّهُ وَرَسُولُهُ أَعْلَمُ قَالَ ذِكْرُكَ أَخَاكَ بِمَا لَيْسَ فِيهِ قَالَ أَرَأَيْتَ إِنْ كَانَ فِي أَخِي مَا أَقُولُ لَهُ قَالَ إِنْ كَانَ فِيهِ مَا تَقُولُ فَقَدْ اغْتَبْتَهُ وَإِنْ لَمْ يَكُنْ فِيهِ مَا تَقُولُ فَقَدْ بَهَتَّهُ [راجع: ۷۱٤٦].

(۹۹۰۳) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے صحابہ رضی اللہ عنہم سے دریافت فرمایا کہ تم لوگ جانتے ہو کہ غیبت کیا ہے؟ صحابہ رضی اللہ عنہم نے عرض کیا اللہ اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم ہی زیادہ جانتے ہیں، نبی علیہ السلام نے فرمایا غیبت یہ ہے کہ تم اپنے بھائی کا ذکر ایک ایسے عیب کے ساتھ کرو جو اس میں نہ ہو، کسی نے پوچھا کہ یہ بتایئے اگر میرے بھائی میں وہ عیب موجود ہو جو میں اس کی غیر موجودگی میں بیان کروں تو کیا حکم ہے؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا اگر تمہارا بیان کیا ہوا عیب اس میں موجود ہو تو تم نے اس کی غیبت کی اور اگر تمہارا بیان کیا ہوا عیب اس میں موجود نہ ہو تو تم نے اس پر بہتان باندھا۔

(۹۹۰٤) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عُمَيْرٍ عَنْ رَجُلٍ مِنْ بَنِي الْحَارِثِ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ مَا أَنَا أَنْهَاكُمْ أَنْ تَصُومُوا يَوْمَ الْجُمُعَةِ وَلَكِنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لَا تَصُومُوا يَوْمَ الْجُمُعَةِ إِلَّا أَنْ تَصُومُوا قَبْلَهُ وَمَا أَنَا أُصَلِّي فِي نَعْلَيْنِ وَلَكِنِّي رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي فِي نَعْلَيْنِ [راجع: ۸۷۵۷].

(۹۹۰۴) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جمعہ کا روزہ رکھنے سے میں تم کو منع نہیں کرتا، بلکہ میں نے نبی علیہ السلام کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ جمعہ کے دن کا روزہ نہ رکھا کرو، الا یہ کہ اس سے پہلے کا بھی روزہ رکھو، اور میں جوتوں میں نماز نہیں پڑھتا، بلکہ میں نے نبی علیہ السلام کو جوتوں میں نماز پڑھتے ہوئے دیکھا ہے۔

(۹۹۰٥) حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ قَالَ حَدَّثَنَا شَرِيكٌ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عُمَيْرٍ عَنْ زِيَادٍ الْحَارِثِيِّ قَالَ سَمِعْتُ رَجُلًا يَسْأَلُ أَبَا هُرَيْرَةَ فَذَكَرَ مَعْنَاهُ [راجع: ۸۷۵۷].

(۹۹۰۵) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۹۹۰٦) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عُمَيْرٍ قَالَ سَمِعْتُ سَالِمًا الْبَرَّادَ أَبَا عَبْدِ اللَّهِ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ قَالَ سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَنْ تَبِعَ جَنَازَةً فَصَلَّى عَلَيْهَا أَوْ قَالَ مَنْ صَلَّى عَلَيْهَا شُعْبَةُ شَكَّ فَلَهُ قِيرَاطٌ فَإِنْ شَهِدَ دَفْنَهَا فَلَهُ قِيرَاطَانِ الْقِيرَاطُ مِثْلُ أُحُدٍ [انظر: ۱۰۱٤۷].

(۹۹۰۶) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا جو شخص کسی کی نماز جنازہ پڑھے، اسے ایک قیراط کے برابر ثواب ملے گا اور جو شخص دفن سے فراغت ہونے تک انتظار کرتا رہا، اسے دو قیراط کے برابر ثواب ملے گا، اور ہر قیراط احد پہاڑ کے برابر ہوگا۔

(۹۹۰۷) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عُمَيْرٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ إِنَّ أَصْدَقَ بَيْتٍ قَالَتْهُ الشُّعَرَاءُ أَلَا كُلُّ شَيْءٍ مَا خَلَا اللَّهَ بَاطِلُ [راجع: ۷۳۷۷]

(۹۹۰۷) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا کسی شاعر نے جو سب سے زیادہ سچا شعر کہا ہے وہ یہ ہے کہ یاد رکھو! اللہ کے علاوہ ہر چیز باطل (فانی) ہے۔

(۹۹۰۸) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ مُوسَى بْنِ أَبِي عُثْمَانَ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا يَحْيَى قَالَ سَمِعْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمُؤَذِّنُ يُغْفَرُ لَهُ مَدَّ صَوْتِهِ وَيَشْهَدُ لَهُ كُلُّ رَطْبٍ وَيَابِسٍ وَشَاهِدُ الصَّلَاةِ يُكْتَبُ لَهُ خَمْسٌ وَعِشْرُونَ حَسَنَةً وَيُكَفَّرُ عَنْهُ مَا بَيْنَهُمَا [راجع: ۹۳۱۷].

(۹۹۰۸) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا مؤذن کی آواز جہاں تک پہنچتی ہے، ان کی برکت سے اس کی بخشش کردی جاتی ہے کیونکہ ہرتر اور خشک چیز اس کے حق میں گواہی دیتی ہے، اور نماز میں باجماعت شریک ہونے والے کے

لیے پچیس نیکیاں لکھی جاتی ہیں اور دو نمازوں کے درمیانی وقفے کے لئے اسے کفارہ بنا دیا جاتا ہے۔

(۹۹۰۹) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ حَفْصٍ قَالَ سَمِعْتُ الْأَغَرَّ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ يُحَدِّثُ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ تَوَضَّئُوا مِمَّا أَنْضَجَتِ النَّارُ [اخرجه ابو داود: ۱۹٤].

(۹۹۰۹) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا آگ پر پکی ہوئی چیز کھانے سے وضو کیا کرو۔

(۹۹۱۰) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ وَبَهْزٌ قَالَا حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ حَبِيبِ بْنِ أَبِي ثَابِتٍ قَالَ بَهْزٌ فِي حَدِيثِهِ قَالَ أَخْبَرَنِي حَبِيبُ بْنُ أَبِي ثَابِتٍ قَالَ سَمِعْتُ عُمَارَةَ بْنَ عُمَيْرٍ عَنْ أَبِي الْمُطَوِّسِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ وَقَالَ مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ عَنِ ابْنِ الْمُطَوِّسِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ مَنْ أَفْطَرَ يَوْمًا فِي رَمَضَانَ مِنْ غَيْرِ رُخْصَةٍ رَخَّصَهَا اللَّهُ لَمْ يَقْضِ عَنْهُ صِيَامُ الدَّهْرِ [راجع: ۹۰۰۲].

(۹۹۱۰) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا جو شخص بغیر کسی عذر کے رمضان کا ایک روزہ چھوڑ دے یا توڑ دے، ساری عمر کے روزے بھی اس ایک روزے کا بدل نہیں بن سکتے۔

(۹۹۱۱) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ يَزِيدَ بْنِ خُمَيْرٍ قَالَ أَخْبَرَنِي مَوْلًى لِقُرَيْشٍ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا هُرَيْرَةَ يُحَدِّثُ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ نَهَى عَنْ بَيْعِ الْمَغَانِمِ حَتَّى تُقْسَمَ ثُمَّ قَالَ بَعْدُ يَزِيدُ بْنُ خُمَيْرٍ وَيَعْلَمُ مَا هِيَ قَالَهَا يَزِيدُ آخِرَ مَرَّةٍ وَعَنْ بَيْعِ الثَّمَرِ حَتَّى يُحْرَزَ مِنْ كُلِّ عَارِضٍ وَأَنْ لَا يُصَلِّيَ الرَّجُلُ إِلَّا وَهُوَ مُحْتَزِمٌ [راجع: ۹۰۰۵].

(۹۹۱۱) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے تقسیم سے قبل مال غنیمت اور ہر آفت سے محفوظ ہونے سے قبل پھل کی خرید و فروخت سے منع فرمایا ہے، نیز کمر کسنے سے قبل نماز پڑھنے سے بھی منع فرمایا ہے۔

(۹۹۱۲) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ دَاوُدَ بْنِ فَرَاهِيجَ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ يُحَدِّثُ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ أَوْصَانِي جِبْرِيلُ عَلَيْهِ السَّلَام بِالْجَارِ حَتَّى ظَنَنْتُ أَنَّهُ يُوَرِّثُهُ [راجع: ۷۵۱٤].

(۹۹۱۲) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا حضرت جبریل علیہ السلام مجھے پڑوسی کے ساتھ حسن سلوک کی وصیت اتنے تسلسل کے ساتھ کرتے رہے کہ مجھے یہ خیال ہونے لگا کہ عنقریب وہ اسے وارث قرار دے دیں گے۔

(۹۹۱۳) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ دَاوُدَ بْنِ فَرَاهِيجَ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ مَا كَانَ لَنَا عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ طَعَامٌ إِلَّا الْأَسْوَدَانِ التَّمْرُ وَالْمَاءُ [راجع: ۷۹٤۹].

(۹۹۱۳) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام کے دور باسعادت میں ہمارے پاس سوائے دو کالی چیزوں ''کھجور اور پانی'' کے کھانے کی کوئی چیز نہ ہوتی تھی۔

(۹۹۱٤) وَبِإِسْنَادِهِ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ يُحَدِّثُ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ يَعْنِي اللَّهَ يَقُولُ اللَّهُ عَزَّ

وَجَلَّ الصَّوْمُ هُوَ لِي وَأَنَا أَجْزِي بِهِ وَلَخُلُوفُ فَمِ الصَّائِمِ أَطْيَبُ عِنْدَ اللَّهِ مِنْ رِيحِ الْمِسْكِ

(۹۹۱۴) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا ارشاد باری تعالیٰ ہے روزہ خاص میرے لیے ہے اور میں خود اس کا بدلہ دوں گا، روزہ دار کے منہ کی بھبک اللہ کے نزدیک مشک کی خوشبو سے زیادہ عمدہ ہے۔

(۹۹۱۵) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنِ الْجُلَاسِ قَالَ سَمِعْتُ عُثْمَانَ بْنَ شَمَّاسٍ قَالَ كَانَ مَرْوَانُ يَمُرُّ عَلَى الْمَدِينَةِ قَالَ فَمَرَّ بِأَبِي هُرَيْرَةَ وَهُوَ يُحَدِّثُ فَقَالَ بَعْضَ حَدِيثِكَ يَا أَبَا هُرَيْرَةَ قَالَ ثُمَّ مَضَى قَالَ ثُمَّ رَجَعَ فَقَالَ يَا أَبَا هُرَيْرَةَ كَيْفَ سَمِعْتَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي عَلَى الْجِنَازَةِ قَالَ قَالَ خَلَقْتَهَا أَوْ قَالَ أَنْتَ خَلَقْتَهَا شُعْبَةُ الَّذِي شَكَّ وَهَدَيْتَهَا إِلَى الْإِسْلَامِ وَأَنْتَ قَبَضْتَ رُوحَهَا تَعْلَمُ سِرَّهَا وَعَلَانِيَتَهَا جِئْنَا شُفَعَاءَ فَاغْفِرْ لَهَا [راجع: ۷۴۷۱].

(۹۹۱۵) عثمان بن شماس کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ مروان کا حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کے پاس سے گذر ہوا تو وہ کہنے لگا کہ نبی علیہ السلام کے حوالے سے اپنی کچھ حدیثیں سنبھال کر رکھو، تھوڑی دیر بعد وہ واپس آ گیا، اور کہنے لگا کہ آپ نے نماز جنازہ میں نبی علیہ السلام کو کون سی دعاء پڑھتے ہوئے سنا ہے؟ انہوں نے فرمایا کہ میں نے نبی علیہ السلام کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ اے اللہ! آپ ہی نے اسے پیدا کیا، آپ ہی نے اسلام کی طرف اس کی رہنمائی فرمائی اور آپ ہی نے اس کی روح قبض فرمائی، آپ اس کے پوشیدہ اور ظاہر سب کو جانتے ہیں، ہم آپ کے پاس اس کے سفارشی بن کر آئے ہیں، آپ اسے معاف فرما دیجئے۔

(۹۹۱۶) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَطَاءِ بْنِ أَبِي مَيْمُونَةَ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا رَافِعٍ يُحَدِّثُ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّ زَيْنَبَ كَانَ اسْمُهَا بَرَّةَ فَقِيلَ تُزَكِّي نَفْسَهَا فَسَمَّاهَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ زَيْنَبَ [راجع: ۹۵۵۶].

(۹۹۱۶) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام کی زوجہ محترمہ حضرت زینب رضی اللہ عنہا کا نام پہلے ''برہ'' تھا، نبی علیہ السلام نے بدل کر ان کا نام ''زینب'' رکھ دیا۔

(۹۹۱۷) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَطَاءِ بْنِ أَبِي مَيْمُونَةَ عَنْ أَبِي رَافِعٍ قَالَ رَأَيْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ يَسْجُدُ فِي إِذَا السَّمَاءُ انْشَقَّتْ فَقُلْتُ أَتَسْجُدُ فِيهَا فَقَالَ نَعَمْ رَأَيْتُ خَلِيلِي يَسْجُدُ فِيهَا وَلَا أَزَالُ أَسْجُدُ فِيهَا حَتَّى أَلْقَاهُ قَالَ شُعْبَةُ قُلْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ نَعَمْ [راجع: ۷۱۴۰].

(۹۹۱۷) ابو رافع کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ میں نے حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کو سورۂ انشقاق میں سجدۂ تلاوت کرتے ہوئے دیکھا میں نے ان سے پوچھا تو انہوں نے فرمایا کہ میرے خلیل صلی اللہ علیہ وسلم نے اس آیت پر سجدہ کیا ہے اس لئے میں اس آیت پر پہنچ کر ہمیشہ سجدہ کرتا رہوں گا یہاں تک کہ نبی علیہ السلام سے جا ملوں۔

(۹۹۱۸) حَدَّثَنَا مُحَمَّدٌ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ وَأَبُو دَاوُدَ قَالَ أَخْبَرَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَبَّاسٍ يَعْنِي الْجُرَيْرِيَّ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا

عُثْمَانَ يُحَدِّثُ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ أَوْصَانِي خَلِيلِي بِثَلَاثٍ الْوَتْرِ قَبْلَ النَّوْمِ وَرَكْعَتَيْ الضُّحَى وَصَوْمِ ثَلَاثَةِ أَيَّامٍ مِنْ كُلِّ شَهْرٍ [صححه البخاري (١١٧٨)، ومسلم (٧٢١)، وابن حبان (٢٥٣٦)، وابن خزيمة: (٢١٢٣)]. [انظر: ٩٩١٩].

(۹۹۱۸) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ مجھے میرے خلیل صلی اللہ علیہ وسلم نے تین چیزوں کی وصیت کی ہے (میں انہیں مرتے دم تک نہ چھوڑوں گا)

① سونے سے پہلے نماز وتر پڑھنے کی۔ ② چاشت کی دو رکعتوں کی۔ ③ ہر مہینے میں تین دن روزہ رکھنے کی۔

(٩٩١٩) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ أَبِي شِمْرٍ الضُّبَعِيِّ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا عُثْمَانَ النَّهْدِيَّ يُحَدِّثُ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ أَوْصَانِي خَلِيلِي بِثَلَاثٍ الْوَتْرِ قَبْلَ النَّوْمِ وَرَكْعَتَيْ الضُّحَى وَصَوْمِ ثَلَاثَةِ أَيَّامٍ مِنْ كُلِّ شَهْرٍ [راجع: ٩٩١٨].

(۹۹۱۹) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ مجھے میرے خلیل صلی اللہ علیہ وسلم نے تین چیزوں کی وصیت کی ہے (میں انہیں مرتے دم تک نہ چھوڑوں گا)

① سونے سے پہلے نماز وتر پڑھنے کی۔ ② چاشت کی دو رکعتوں کی۔ ③ ہر مہینے میں تین دن روزہ رکھنے کی۔

(٩٩٢٠) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ وَأَبُو النَّضْرِ قَالَا حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ سُهَيْلِ بْنِ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ مَنْ أَدْرَكَ رَكْعَةً مِنْ صَلَاةِ الصُّبْحِ قَبْلَ طُلُوعِ الشَّمْسِ فَقَدْ أَدْرَكَ الصَّلَاةَ وَمَنْ أَدْرَكَ رَكْعَتَيْنِ مِنَ الْعَصْرِ قَبْلَ أَنْ تَغِيبَ الشَّمْسُ فَقَدْ أَدْرَكَ الصَّلَاةَ [صححه ابن خزيمة: (٩٨٥)، وابن حبان (١٤٨٤). قال شعيب: صحيح دون (ركعتين من العصر)].

(۹۹۲۰) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا جو شخص طلوع آفتاب سے قبل فجر کی نماز کی ایک رکعت پالے اس نے وہ نماز پالی اور جو شخص غروب آفتاب سے قبل نماز عصر کی ایک رکعت پالے اس نے وہ نماز پالی۔

(٩٩٢١) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ سُهَيْلِ بْنِ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ فِي أَهْلِ الْكِتَابِ لَا تَبْدَءُوهُمْ بِالسَّلَامِ وَإِذَا لَقِيتُمُوهُمْ فِي طَرِيقٍ فَاضْطَرُّوهُمْ إِلَى أَضْيَقِهَا [راجع: ٧٥٥٧].

(۹۹۲۱) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے اہل کتاب کے متعلق فرمایا جب تم ان لوگوں سے راستے میں ملو تو سلام کرنے میں پہل نہ کرو، اور انہیں تنگ راستے کی طرف مجبور کر دو۔

(٩٩٢٢) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ سُهَيْلِ بْنِ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ مَثَلُ الْمُجَاهِدِ فِي سَبِيلِ اللَّهِ مَثَلُ الْقَائِمِ لَا يَفْتُرُ وَمَثَلُ الصَّائِمِ لَا يُفْطِرُ حَتَّى

يَرْجِعَ الْمُجَاهِدُ فِي سَبِيلِ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ [راجع: ۸۵۲۱].

(۹۹۲۲) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ کچھ لوگوں نے عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! ہمیں کوئی ایسا عمل بتائیے جو جہاد کے برابر ہو؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا تم اس کی طاقت نہیں رکھتے، (دو تین مرتبہ فرمایا) لوگوں نے عرض کیا کہ آپ بتا دیجئے، شاید ہم کر سکیں، نبی علیہ السلام نے فرمایا راہ خدا میں جہاد کرنے والے کی مثال اس آدمی کی سی ہے جو دن کو روزہ، رات کو قیام اور اللہ کی آیات کے سامنے عاجز ہو اور اس نماز روزے میں کسی قسم کی کوتاہی نہ کرے، یہاں تک کہ وہ مجاہد اپنے اہل خانہ کے پاس واپس آ جائے۔

(۹۹۲۳) قَرَأْتُ عَلَى عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ مَهْدِيٍّ مَالِكٌ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ وَعَنْ أَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ أَنَّهُمَا أَخْبَرَاهُ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا أَمَّنَ الْقَارِءُ فَأَمِّنُوا فَإِنَّهُ مَنْ وَافَقَ تَأْمِينُهُ تَأْمِينَ الْمَلَائِكَةِ غُفِرَ لَهُ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِهِ [راجع: ۷۱۸۷].

(۹۹۲۳) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا جب امام "غير المغضوب عليهم ولا الضالين" کہہ لے تو تم اس پر آمین کہو، کیونکہ جس شخص کی آمین فرشتوں کی آمین کے موافق ہو جائے، اس کے گذشتہ سارے گناہ معاف ہو جائیں گے۔

(۹۹۲٤) قَرَأْتُ عَلَى عَبْدِ الرَّحْمَنِ مَالِكٌ (ح) وَحَدَّثَنَا إِسْحَاقُ قَالَ أَخْبَرَنَا مَالِكٌ عَنْ سُمَيٍّ مَوْلَى أَبِي بَكْرٍ عَنْ أَبِي صَالِحٍ السَّمَّانِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا قَالَ الْإِمَامُ غَيْرِ الْمَغْضُوبِ عَلَيْهِمْ وَلَا الضَّالِّينَ فَقُولُوا آمِينَ فَإِنَّهُ مَنْ وَافَقَ قَوْلُهُ قَوْلَ الْمَلَائِكَةِ غُفِرَ لَهُ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِهِ [صححه البخاری (۷۸۲)، ومسلم (٤١٠)، وابن خزيمة: (٥٧٠)].

(۹۹۲٤) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا جب امام غَيْرِ الْمَغْضُوبِ عَلَيْهِمْ وَلَا الضَّالِّينَ کہہ لے تو تم اس پر آمین کہو، کیونکہ جس شخص کی آمین فرشتوں کی آمین کے موافق ہو جائے، اس کے گذشتہ سارے گناہ معاف ہو جائیں گے۔

(۹۹۲۵) قَرَأْتُ عَلَى عَبْدِ الرَّحْمَنِ مَالِكٌ (ح) وَحَدَّثَنَا إِسْحَاقُ قَالَ أَخْبَرَنَا مَالِكٌ عَنْ سُمَيٍّ مَوْلَى أَبِي بَكْرٍ يَعْنِي ابْنَ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِي صَالِحٍ السَّمَّانِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا قَالَ الْإِمَامُ سَمِعَ اللَّهُ لِمَنْ حَمِدَهُ فَقُولُوا اللَّهُمَّ رَبَّنَا لَكَ الْحَمْدُ فَإِنَّهُ مَنْ وَافَقَ قَوْلُهُ قَوْلَ الْمَلَائِكَةِ غُفِرَ لَهُ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِهِ [راجع ۹۳۹۰].

(۹۹۲۵) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا جب امام سَمِعَ اللَّهُ لِمَنْ حَمِدَهُ کہے اور مقتدی اللَّهُمَّ رَبَّنَا وَلَكَ الْحَمْدُ کہے اور اس کا یہ جملہ آسمان والوں کے اللَّهُمَّ رَبَّنَا لَكَ الْحَمْدُ کے موافق ہو جائے، اس کے گذشتہ سارے گناہ معاف ہو جائیں گے۔

(۹۹۲۶) قَرَأْتُ عَلَى عَبْدِ الرَّحْمَنِ مَالِكٌ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ عَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا قَالَ أَحَدُكُمْ آمِينَ قَالَتِ الْمَلَائِكَةُ فِي السَّمَاءِ آمِينَ فَوَافَقَتْ إِحْدَاهُمَا الْأُخْرَى غُفِرَ لَهُ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِهِ [صححه البخاري (۷۸۱)، ومسلم (۴۱۰)].

(۹۹۲۶) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا جب تم میں سے کوئی شخص آمین کہتا ہے تو فرشتے بھی اس پر آمین کہتے ہیں، سو جس شخص کی آمین فرشتوں کی آمین کے موافق ہو جائے، اس کے گذشتہ سارے گناہ معاف ہو جائیں گے۔

(۹۹۲۷) قَرَأْتُ عَلَى عَبْدِ الرَّحْمَنِ مَالِكٌ (ح) وَحَدَّثَنَا إِسْحَاقُ قَالَ حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنْ دَاوُدَ بْنِ الْحُصَيْنِ عَنْ أَبِي سُفْيَانَ فِي حَدِيثِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ مَوْلَى ابْنِ أَبِي أَحْمَدَ أَنَّهُ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ صَلَّى بِنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَاةَ الْعَصْرِ فَسَلَّمَ مِنْ رَكْعَتَيْنِ فَقَامَ ذُو الْيَدَيْنِ فَقَالَ أَقُصِرَتْ الصَّلَاةُ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَمْ نَسِيتَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كُلُّ ذَلِكَ لَمْ يَكُنْ فَقَالَ قَدْ كَانَ ذَلِكَ يَا رَسُولَ اللَّهِ فَأَقْبَلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى النَّاسِ فَقَالَ أَصَدَقَ ذُو الْيَدَيْنِ فَقَالُوا نَعَمْ فَأَتَمَّ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا بَقِيَ مِنْ صَلَاتِهِ ثُمَّ سَجَدَ سَجْدَتَيْنِ وَهُوَ جَالِسٌ [صححه مسلم (۵۷۳)، وابن خزيمة: (۱۰۳۷)، وابن حبان (۲۲۵۱)]. [راجع: ۹۷۷۶].

(۹۹۲۷) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام نے ہمیں عصر کی نماز پڑھائی، اور دو رکعتیں پڑھا کر ہی سلام پھیر دیا، ذوالیدین نے کھڑے ہو کر عرض کیا یا رسول اللہ! کیا آپ بھول گئے یا نماز کی رکعتیں کم ہو گئی ہیں؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا میں بھولا ہوں اور نہ ہی نماز کی رکعتیں کم ہوئی ہیں، اس نے کہا کچھ تو ہوا ہے، پھر نبی علیہ السلام نے صحابہ رضی اللہ عنہم سے پوچھا کیا ایسا ہی ہے جیسے ذوالیدین کہہ رہے ہیں؟ صحابہ کرام رضی اللہ عنہم نے ان کی تائید کی، اس پر نبی علیہ السلام نے جتنی رکعتیں چھوٹ گئی تھیں، انہیں ادا کیا اور سلام پھیر کر بیٹھے بیٹھے سہو کے دو سجدے کر لیے۔

(۹۹۲۸) قَرَأْتُ عَلَى عَبْدِ الرَّحْمَنِ مَالِكٌ (ح) قَالَ وَحَدَّثَنَا إِسْحَاقُ قَالَ أَخْبَرَنَا مَالِكٌ عَنْ سُمَيٍّ مَوْلَى أَبِي بَكْرٍ عَنْ أَبِي صَالِحٍ السَّمَّانِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ اغْتَسَلَ يَوْمَ الْجُمُعَةِ فِي حَدِيثِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ غُسْلَ الْجَنَابَةِ ثُمَّ رَاحَ فَكَأَنَّمَا قَرَّبَ بَدَنَةً وَمَنْ رَاحَ فِي السَّاعَةِ الثَّانِيَةِ فَكَأَنَّمَا قَرَّبَ بَقَرَةً وَمَنْ رَاحَ فِي السَّاعَةِ الثَّالِثَةِ فَكَأَنَّمَا قَرَّبَ كَبْشًا قَالَ إِسْحَاقُ أَقْرَنَ وَمَنْ رَاحَ فِي السَّاعَةِ الرَّابِعَةِ فَكَأَنَّمَا قَرَّبَ دَجَاجَةً وَمَنْ رَاحَ فِي السَّاعَةِ الْخَامِسَةِ فَكَأَنَّمَا قَرَّبَ بَيْضَةً فَإِذَا خَرَجَ الْإِمَامُ أَقْبَلَتْ الْمَلَائِكَةُ يَسْتَمِعُونَ الذِّكْرَ [صححه البخاري (۸۸۱)، ومسلم (۸۵۰)، وابن حبان (۲۷۷۵)].

(۹۹۲۸) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا جو شخص جمعہ کے دن غسل کر کے نماز جمعہ کے لئے روانہ ہو تو وہ اونٹ قربان کرنے والے کی طرح ثواب پاتا ہے، دوسرے نمبر پر آنے والا گائے ذبح کرنے والے کی طرح، تیسرے نمبر پر

آنے والا مینڈھا قربان کرنے والے کی طرح ثواب پاتا ہے، چوتھے نمبر پر آنے والا مرغی اور پانچویں نمبر پر آنے والا انڈہ صدقہ کرنے کا ثواب پاتا ہے، پھر جب امام نکل آتا ہے تو فرشتے ذکر سننے کے لئے متوجہ ہو جاتے ہیں۔

(۹۹۲۹) حَدَّثَنَا رَوْحُ بْنُ عُبَادَةَ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا سَيَّارٌ عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا تَبَايَعُوا بِالْحَصَاةِ وَلَا تَنَاجَشُوا وَلَا تَبَايَعُوا بِالْمُلَامَسَةِ وَمَنِ اشْتَرَى مِنْكُمْ مُحَفَّلَةً فَكَرِهَهَا فَلْيَرُدَّهَا وَلْيَرُدَّ مَعَهَا صَاعًا مِنْ طَعَامٍ

(۹۹۲۹) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا کنکریاں مار کر بیع مت کرو، خرید و فروخت میں ایک دوسرے کو دھوکہ مت دو، چھو کر بیع مت کرو، اور جو شخص (دھوکے کا شکار ہو کر) ایسی اونٹنی یا بکری خرید لے جس کے تھن باندھ دیئے گئے ہوں تو یا تو اس جانور کو اپنے پاس ہی رکھے (اور معاملہ رفع دفع کر دے) یا پھر اس جانور کو مالک کے حوالے کر دے اور ساتھ میں ایک صاع کھجور بھی دے۔

(۹۹۳۰) قَرَأْتُ عَلَى عَبْدِ الرَّحْمَنِ مَالِكٌ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ حُمَيْدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَوْفٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ لَوْلَا أَنْ أَشُقَّ عَلَى أُمَّتِي لَأَمَرْتُهُمْ بِالسِّوَاكِ مَعَ كُلِّ وُضُوءٍ [صححه ابن خزيمة: (۱٤٠). قال شعيب: اسناده صحيح]. [انظر: ۱۰۷۰۷].

(۹۹۳۰) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مرفوعاً مروی ہے کہ اگر مجھے اپنی امت پر مشقت کا اندیشہ نہ ہوتا تو میں انہیں ہر وضو کے ساتھ مسواک کرنے کا حکم دیتا۔

(۹۹۳۱) قَرَأْتُ عَلَى عَبْدِ الرَّحْمَنِ مَالِكٌ قَالَ وَحَدَّثَنَا إِسْحَاقُ قَالَ أَخْبَرَنَا مَالِكٌ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ عَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا شَرِبَ الْكَلْبُ فِي إِنَاءِ أَحَدِكُمْ فَلْيَغْسِلْهُ سَبْعَ مَرَّاتٍ [راجع: ۷۳٤۱].

(۹۹۳۱) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا جب تم میں سے کسی کے برتن میں کتا منہ مار دے تو اسے چاہئے کہ اس برتن کو سات مرتبہ دھوئے۔

(۹۹۳۲) قَرَأْتُ عَلَى عَبْدِ الرَّحْمَنِ مَالِكٌ (ح) وَحَدَّثَنَا إِسْحَاقُ قَالَ حَدَّثَنِي مَالِكٌ عَنِ الْعَلَاءِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ يَعْقُوبَ عَنْ أَبِيهِ فِي حَدِيثِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ وَإِسْحَاقَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَنَّهُمَا سَمِعَا أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا ثُوِّبَ بِالصَّلَاةِ فَلَا تَأْتُوهَا وَأَنْتُمْ تَسْعَوْنَ وَأْتُوهَا وَعَلَيْكُمُ السَّكِينَةُ فَمَا أَدْرَكْتُمْ فَصَلُّوا وَمَا فَاتَكُمْ فَأَتِمُّوا فَإِنَّ أَحَدَكُمْ فِي صَلَاةٍ إِذَا مَا كَانَ يَعْمِدُ الصَّلَاةَ [انظر: ۱۰۸۵۹].

(۹۹۳۲) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا نماز کے لئے دوڑتے ہوئے مت آیا کرو، بلکہ اطمینان اور سکون کے ساتھ آیا کرو، جتنی نماز مل جائے وہ پڑھ لیا کرو اور جو رہ جائے اسے مکمل کر لیا کرو، کیونکہ جب تم میں سے کوئی شخص نماز

کا ارادہ کر لیتا ہے، وہ نماز ہی میں شمار ہوتا ہے۔

(۹۹۳۳) قَرَأْتُ عَلَى عَبْدِ الرَّحْمَنِ مَالِكٌ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ عَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا نُودِيَ لِلصَّلَاةِ أَدْبَرَ الشَّيْطَانُ وَلَهُ ضُرَاطٌ حَتَّى لَا يَسْمَعَ التَّأْذِينَ فَإِذَا قُضِيَ النِّدَاءُ أَقْبَلَ حَتَّى إِذَا ثُوِّبَ بِالصَّلَاةِ أَدْبَرَ الشَّيْطَانُ وَلَهُ ضُرَاطٌ حَتَّى لَا يَسْمَعَ التَّأْذِينَ حَتَّى إِذَا قُضِيَ التَّثْوِيبُ أَقْبَلَ يَخْطِرُ بَيْنَ الْمَرْءِ وَنَفْسِهِ يَقُولُ اذْكُرْ كَذَا اذْكُرْ كَذَا لِمَا لَمْ يَكُنْ يَذْكُرُ حَتَّى يَظَلَّ الرَّجُلُ إِنْ يَدْرِي كَمْ صَلَّى

(۹۹۳۳) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا جب نماز کے لئے اذان دی جاتی ہے تو شیطان زور زور سے ہوا خارج کرتے ہوئے بھاگ جاتا ہے تاکہ اذان نہ سن سکے، جب اذان ختم ہو جاتی ہے تو پھر واپس آ جاتا ہے، پھر جب اقامت شروع ہوتی ہے تو دوبارہ بھاگ جاتا ہے اور اقامت مکمل ہونے پر پھر واپس آ جاتا ہے اور انسان کے دل میں وسوسے ڈالتا ہے اور اسے کہتا ہے کہ فلاں بات یاد کرو، فلاں بات یاد کرو اور وہ باتیں یاد کراتا ہے جو اسے پہلے یاد نہ تھیں، حتیٰ کہ انسان کو یہ بھی یاد نہیں رہتا کہ اس نے کتنی رکعتیں پڑھی ہیں؟

(۹۹۳٤) قَرَأْتُ عَلَى عَبْدِ الرَّحْمَنِ مَالِكٌ (ح) وَحَدَّثَنَا إِسْحَاقُ قَالَ أَخْبَرَنَا مَالِكٌ عَنِ الْعَلَاءِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ يَعْقُوبَ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا السَّائِبِ مَوْلَى هِشَامِ بْنِ زُهْرَةَ يَقُولُ سَمِعْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ صَلَّى صَلَاةً لَمْ يَقْرَأْ فِيهَا بِأُمِّ الْقُرْآنِ فَهِيَ خِدَاجٌ هِيَ خِدَاجٌ هِيَ خِدَاجٌ غَيْرُ تَمَامٍ فَقُلْتُ يَا أَبَا هُرَيْرَةَ إِنِّي أَحْيَانًا أَكُونُ وَرَاءَ الْإِمَامِ قَالَ فَغَمَزَ ذِرَاعِي وَقَالَ اقْرَأْ بِهَا يَا فَارِسِيُّ فِي نَفْسِكَ فَإِنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ قَالَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ قَسَمْتُ الصَّلَاةَ بَيْنِي وَبَيْنَ عَبْدِي نِصْفَيْنِ فَنِصْفُهَا لِي وَنِصْفُهَا لِعَبْدِي وَلِعَبْدِي مَا سَأَلَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اقْرَئُوا يَقُولُ الْعَبْدُ الْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ يَقُولُ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ حَمِدَنِي عَبْدِي يَقُولُ الْعَبْدُ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ يَقُولُ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ أَثْنَى عَلَيَّ عَبْدِي يَقُولُ الْعَبْدُ مَالِكِ يَوْمِ الدِّينِ يَقُولُ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ مَجَّدَنِي عَبْدِي يَقُولُ الْعَبْدُ إِيَّاكَ نَعْبُدُ وَإِيَّاكَ نَسْتَعِينُ يَقُولُ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ هَذِهِ الْآيَةُ بَيْنِي وَبَيْنَ عَبْدِي وَلِعَبْدِي مَا سَأَلَ يَقُولُ الْعَبْدُ اهْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِيمَ صِرَاطَ الَّذِينَ أَنْعَمْتَ عَلَيْهِمْ غَيْرِ الْمَغْضُوبِ عَلَيْهِمْ وَلَا الضَّالِّينَ فَهَؤُلَاءِ لِعَبْدِي وَلِعَبْدِي مَا سَأَلَ [راجع: ۷۴۰۰].

(۹۹۳۴) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا جس نماز میں سورۂ فاتحہ بھی نہ پڑھی جائے وہ ناقص ہے، ناقص ہے، ناقص ہے ابوالسائب نے حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے عرض کیا کہ اے ابو ہریرہ! بعض اوقات میں امام کے پیچھے بھی تو ہوتا ہوں، انہوں نے میرے بازو میں چٹکی بھر کر کہا کہ اے فارسی! اپنے دل میں سورۂ فاتحہ پڑھا کرو کیونکہ میں نے نبی علیہ السلام کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ ارشاد باری تعالیٰ ہے میں نے نماز کو اپنے اور اپنے بندے کے درمیان دو حصوں میں تقسیم کر دیا ہے

(اور میرا بندہ جو مانگے گا، اسے وہ ملے گا) چنانچہ جب بندہ "الحمدلله رب العلمین" کہتا ہے تو اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں میرے بندے نے میری تعریف بیان کی، جب بندہ کہتا ہے "الرحمن الرحیم" تو اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں میرے بندے نے میری ثناء بیان کی، جب بندہ کہتا ہے "مالك یوم الدین" تو اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں میرے بندے نے میری بزرگی بیان کی اور یہ میرے اور میرے بندے کے درمیان، جب بندہ "ایاك نعبد و ایاك نستعین" کہتا ہے تو اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں کہ اس کا اجر میرے بندے کے لئے ہے اور میرا بندہ مجھ سے جو مانگے گا، اسے وہ ملے گا، پھر جب بندہ "اهدنا الصراط المستقیم" سے آخر تک پڑھتا ہے تو اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں یہ میرے بندے کے لئے ہے اور جو اس نے مجھ سے مانگا وہ اسے مل کر رہے گا۔

(۹۹۳۵) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ وَحَجَّاجٌ قَالَ أَخْبَرَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ يَزِيدَ قَالَ حَجَّاجٌ مِنْ النَّخَعِ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا زُرْعَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ تَسَمَّوْا بِاسْمِي وَلَا تَكَنَّوْا بِكُنْيَتِي [راجع: ٨٠٩٤].

(۹۹۳۵) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا میرے نام پر اپنا نام رکھ لیا کرو، لیکن میری کنیت پر اپنی کنیت نہ رکھا کرو۔

(۹۹۳۵م) وَكَانَ يَكْرَهُ الشِّكَالَ مِنْ الْخَيْلِ قَالَ حَجَّاجٌ يَعْنِي إِحْدَى رِجْلَيْهِ سَوَادٌ أَوْ بَيَاضٌ [راجع: ٧٤٠٢].

(۹۹۳۵م) اور نبی علیہ السلام ایسے گھوڑے کو ناپسند فرماتے تھے جس کی تین ٹانگوں کا رنگ سفید ہو اور چوتھی کا رنگ باقی جسم کے رنگ کے مطابق ہو۔

(۹۹۳۶) حَدَّثَنَا عَبْدُالرَّحْمَنِ قَالَ قَالَ شُعْبَةُ سَمِعْتُ سَعِيدَ بْنَ أَبِي سَعِيدٍ الْمَقْبُرِيَّ بَعْدَمَا كَبِرَ يَقُولُ سَمِعْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَا أَسْفَلُ مِنْ الْكَعْبَيْنِ مِنْ الْإِزَارِ فِي النَّارِ [راجع: ٩٣٠٨]

(۹۹۳۶) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے نبی علیہ السلام کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ تہبند کا جو حصہ ٹخنوں کے نیچے رہے گا وہ جہنم میں ہوگا۔

(۹۹۳۷) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ مُوسَى بْنِ أَبِي عُثْمَانَ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا يَحْيَى يُحَدِّثُ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُغْفَرُ لِلْمُؤَذِّنِ مَدَّ صَوْتِهِ وَيَشْهَدُ لَهُ كُلُّ رَطْبٍ وَيَابِسٍ وَشَاهِدُ الصَّلَاةِ يُكْتَبُ لَهُ خَمْسٌ وَعِشْرُونَ وَيُكَفَّرُ عَنْهُ مَا بَيْنَهُمَا [راجع: ٩٣١٧].

(۹۹۳۷) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا مؤذن کی آواز جہاں تک پہنچتی ہے، ان کی برکت سے اس کی بخشش کر دی جاتی ہے کیونکہ ہر تر اور خشک چیز اس کے حق میں گواہی دیتی ہے، اور نماز میں باجماعت شریک ہونے والے کے لیے پچیس نیکیاں لکھی جاتی ہیں اور دو نمازوں کے درمیانی وقفے کے لئے اسے کفارہ بنا دیا جاتا ہے۔

(۹۹۳۸) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ أَبِي مَالِكٍ الْأَشْجَعِيِّ عَنْ أَبِي حَازِمٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ

رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا إِغْرَارَ فِي صَلَاةٍ وَلَا تَسْلِيمٍ سَأَلْتُ أَبَا عَمْرٍو الشَّيْبَانِيَّ عَنْ قَوْلِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا إِغْرَارَ فِي الصَّلَاةِ فَقَالَ إِنَّمَا هُوَ لَا غِرَارَ فِي الصَّلَاةِ قال أَبِي وَمَعْنَى غِرَارٍ يَقُولُ لَا يَخْرُجُ مِنْهَا وَهُوَ يَظُنُّ أَنَّهُ قَدْ بَقِيَ عَلَيْهِ مِنْهَا شَيْءٌ حَتَّى يَكُونَ عَلَى الْيَقِينِ وَالْكَمَالِ [صححه الحاكم (۱/ ۲٦٤). قال الألباني: صحيح (ابو داود: ۹۲۸ و ۹۲۹)].

(۹۹۳۸) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا نماز اور سلام میں ''اغرار'' بالکل نہیں ہے، امام احمد رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ میں نے ابوعمرو الشیبانی رحمہ اللہ سے اس حدیث کا مطلب پوچھا تو انہوں نے فرمایا کہ یہ لفظ اغرار نہیں، بلکہ غرار ہے، اور غرار کا معنی امام احمد رحمہ اللہ کے نزدیک یہ ہے کہ انسان کو جب تک نماز کے مکمل ہو جانے کا یقین کامل نہ ہو جائے اور اس کا یہ گمان ہو کہ نماز کا کچھ حصہ باقی ہے، اس وقت تک نماز سے خارج نہ ہو۔

(۹۹۳۹) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ عَاصِمِ بْنِ عُبَيْدِ اللَّهِ عَنْ عُبَيْدٍ مَوْلَى أَبِي رُهْمٍ قَالَ خَرَجْتُ مَعَ أَبِي هُرَيْرَةَ مِنْ الْمَسْجِدِ فَرَأَى امْرَأَةً تَنْفَحُ طِيبًا لِذَيْلِهَا إِعْصَارٌ فَقَالَ يَا أَمَةَ الْجَبَّارِ مِنْ الْمَسْجِدِ جِئْتِ قَالَتْ نَعَمْ قَالَ وَلَهُ تَطَيَّبْتِ قَالَتْ نَعَمْ قَالَ فَارْجِعِي فَإِنِّي سَمِعْتُ أَبَا الْقَاسِمِ يَقُولُ لَا يَقْبَلُ اللَّهُ لِامْرَأَةٍ صَلَاةً تَطَيَّبَتْ لِلْمَسْجِدِ أَوْ لِهَذَا الْمَسْجِدِ حَتَّى تَغْتَسِلَ غُسْلَهَا مِنْ الْجَنَابَةِ [راجع: ۷۳۵۰].

(۹۹۳۹) ابورہم کے آزاد کردہ غلام سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کا سامنا ایک ایسی خاتون سے ہوگیا جس نے خوشبو لگا رکھی تھی، انہوں نے اسے پوچھا کہ اے امۃ الجبار! مسجد سے آ رہی ہو؟ اس نے کہا جی ہاں، انہوں نے پوچھا کیا تم نے اسی وجہ سے خوشبو لگا رکھی ہے؟ اس نے کہا جی ہاں! فرمایا کہ نبی علیہ السلام کا ارشاد ہے جو عورت اپنے گھر سے خوشبو لگا کر مسجد کے ارادے سے نکلے، اللہ اس کی نماز کو قبول نہیں کرتا یہاں تک کہ وہ اپنے گھر واپس جا کر اسے اس طرح دھوئے جیسے ناپاکی کی حالت میں غسل کیا جاتا ہے۔

(۹۹۴۰) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ أَيُّوبَ بْنِ مُوسَى عَنْ عَطَاءِ بْنِ مِينَاءَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ سَجَدْنَا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي إِذَا السَّمَاءُ انْشَقَّتْ وَاقْرَأْ بِاسْمِ رَبِّكَ [راجع: ۷۳۹۰].

(۹۹۴۰) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ہم نے نبی علیہ السلام کے ساتھ سورۂ انشقاق اور سورۂ علق میں آیت سجدہ پر سجدۂ تلاوت کیا ہے۔

(۹۹۴۱) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ كَتَبَ إِلَيَّ مَنْصُورٌ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا عُثْمَانَ يُحَدِّثُ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الصَّادِقَ الْمَصْدُوقَ صَاحِبَ هَذِهِ الْحُجْرَةِ يَقُولُ لَا تُنْزَعُ الرَّحْمَةُ إِلَّا مِنْ شَقِيٍّ [راجع: ۷۹۸۸].

(۹۹۴۱) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے صادق ومصدوق، صاحب الحجرہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے

ہوئے سنا ہے کہ رحمت اسی شخص سے کھینچی جاتی ہے جو خود شقی ہو۔

(۹۹۴۲) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ سُمَيٍّ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْحَجُّ الْمَبْرُورُ لَيْسَ لَهُ جَزَاءٌ إِلَّا الْجَنَّةُ وَالْعُمْرَتَانِ تُكَفِّرَانِ مَا بَيْنَهُمَا مِنَ الذُّنُوبِ [راجع: ۷۳۴۸].

(۹۹۴۲) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا حج مبرور کی جزاء جنت کے علاوہ کچھ نہیں اور دو عمرے اپنے درمیان کے گناہوں کا کفارہ بن جاتے ہیں۔

(۹۹۴۳) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْإِمَامُ ضَامِنٌ وَالْمُؤَذِّنُ مُؤْتَمَنٌ اللَّهُمَّ أَرْشِدِ الْأَئِمَّةَ وَاغْفِرْ لِلْمُؤَذِّنِينَ [راجع: ۷۱۶۹].

(۹۹۴۳) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا امام ضامن ہوتا ہے اور مؤذن امانت دار، اے اللہ! اماموں کی رہنمائی فرما اور مؤذنین کی مغفرت فرما۔

(۹۹۴۴) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا كَانَ يَوْمُ صَوْمِ أَحَدِكُمْ فَلَا يَرْفُثْ وَلَا يَجْهَلْ فَإِنْ جُهِلَ عَلَيْهِ فَلْيَقُلْ إِنِّي امْرُؤٌ صَائِمٌ [راجع: ۷۵۹۶].

(۹۹۴۴) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا جب تم میں سے کسی شخص کا کسی دن روزہ ہو تو اسے چاہئے کہ ''بے تکلف'' نہ ہو اور جہالت کا مظاہرہ بھی نہ کرے، اگر کوئی شخص اس کے سامنے جہالت دکھائے تو اسے کہہ دے کہ میں روزے سے ہوں۔

(۹۹۴۵) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ قَالَ حَدَّثَنَا الرَّبِيعُ بْنُ مُسْلِمٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ زِيَادٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَشْكُرُ اللَّهَ مَنْ لَا يَشْكُرُ النَّاسَ [راجع: ۷۴۹۵].

(۹۹۴۵) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا جو لوگوں کا شکریہ ادا نہیں کرتا، وہ اللہ کا شکر بھی ادا نہیں کرتا۔

(۹۹۴۶) حَدَّثَنَا حَسَنٌ قَالَ حَدَّثَنَا شَيْبَانُ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ أَبِي عُثْمَانَ مَوْلَى الْمُغِيرَةِ بْنِ شُعْبَةَ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ وَنَحْنُ فِي مَسْجِدِ الرَّسُولِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ قَالَ مُحَمَّدٌ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَبُو الْقَاسِمِ صَاحِبُ هَذِهِ الْحُجْرَةِ لَا تُنْزَعُ الرَّحْمَةُ إِلَّا مِنْ شَقِيٍّ [راجع: ۷۹۸۸].

(۹۹۴۶) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے صادق و مصدوق، ابو القاسم، صاحب الحجرۃ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ رحمت اسی شخص سے کھینچی جاتی ہے جو خود شقی ہو۔

(۹۹۴۷) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ قَالَ حَدَّثَنِي سَلِيمُ بْنُ حَيَّانَ عَنْ سَعِيدٍ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ صَلَّى

اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَخُلُوفُ فَمِ الصَّائِمِ أَطْيَبُ عِنْدَ اللَّهِ مِنْ رِيحِ الْمِسْكِ قَالَ بَهْزٌ يَوْمَ الْقِيَامَةِ [راجع: ٨٠٤٢].

(۹۹۴۷) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا روزہ دار کے منہ کی بھبک اللہ کے نزدیک مشک کی خوشبو سے زیادہ عمدہ ہے۔

(۹۹۴۸) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ قَالَ حَدَّثَنَا سَلِيمٌ عَنْ سَعِيدٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَبَهْزٌ قَالَ حَدَّثَنِي سَلِيمُ بْنُ حَيَّانَ قَالَ حَدَّثَنَا سَعِيدٌ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الصَّوْمُ جُنَّةٌ وَإِذَا كَانَ أَحَدُكُمْ يَوْمًا صَائِمًا فَلَا يَرْفُثْ وَلَا يَجْهَلْ فَإِنْ أَحَدٌ شَتَمَهُ أَوْ فَإِنْ امْرُؤٌ شَتَمَهُ فَلْيَقُلْ إِنِّي صَائِمٌ قَالَ بَهْزٌ فَإِنْ امْرُؤٌ شَتَمَهُ أَوْ قَاتَلَهُ فَلْيَقُلْ إِنِّي صَائِمٌ وَكَذَا قَالَ عَفَّانُ أَوْ قَاتَلَهُ [راجع: ٨٠٤٥].

(۹۹۴۸) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا روزہ ڈھال ہے، جب تم میں سے کوئی شخص روزہ دار ہونے کی حالت میں صبح کرے تو اسے کوئی بیہودگی یا جہالت کی بات نہیں کرنی چاہئے بلکہ اگر کوئی آدمی اس سے لڑنا یا گالی گلوچ کرنا چاہے تو اسے یوں کہہ دینا چاہئے کہ میں روزے سے ہوں۔

(۹۹۴۹) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ عَنْ مَالِكٍ عَنْ سُمَيٍّ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْعُمْرَةُ تُكَفِّرُ مَا بَيْنَهَا وَبَيْنَ الْعُمْرَةِ وَالْحَجُّ الْمَبْرُورُ لَيْسَ لَهُ جَزَاءٌ إِلَّا الْجَنَّةُ [راجع: ٧٣٤٨].

(۹۹۴۹) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا حج مبرور کی جزاء جنت کے علاوہ کچھ نہیں اور دو عمرے اپنے درمیان کے گناہوں کا کفارہ بن جاتے ہیں۔

(۹۹۵۰) حَدَّثَنَا عَفَّانُ قَالَ حَدَّثَنَا سَلِيمٌ قَالَ حَدَّثَنَا سَعِيدٌ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الصَّوْمُ جُنَّةٌ [راجع: ٨٠٤٥].

(۹۹۵۰) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا روزہ ڈھال ہے۔

(۹۹۵۱) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ أَبِي الضَّحَّاكِ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ فِي الْجَنَّةِ شَجَرَةً يَسِيرُ الرَّاكِبُ فِي ظِلِّهَا مِائَةَ عَامٍ لَا يَقْطَعُهَا شَجَرَةَ الْخُلْدِ [راجع: ٩٨٧٠].

(۹۹۵۱) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا جنت میں ایک درخت ایسا ہے کہ اگر کوئی سوار اس کے سائے میں سو سال تک چلتا رہے تب بھی اسے قطع نہ کر سکے، وہی شجرۃ خلد ہے۔

(۹۹۵۲) قَرَأْتُ عَلَى عَبْدِ الرَّحْمَنِ مَالِكٌ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيَى بْنِ حَبَّانَ عَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يَخْطُبُ أَحَدُكُمْ عَلَى خِطْبَةِ أَخِيهِ

(۹۹۵۲) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا کوئی شخص اپنے بھائی کے پیغام نکاح پر اپنا پیغام نکاح نہ بھیجے۔

(۹۹۵۳) قَرَأْتُ عَلَى عَبْدِ الرَّحْمَنِ مَالِكٌ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ عَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يُجْمَعُ بَيْنَ الْمَرْأَةِ وَعَمَّتِهَا وَلَا بَيْنَ الْمَرْأَةِ وَخَالَتِهَا [صححه البخاری (۵۱۰۹)، ومسلم (۱۴۰۸)، وابن حبان (۴۱۱۳)]. [انظر: ۹۹۹۶، ۱۰۷۰۱، ۱۰۸۵۶، ۱۰۸۹۹].

(۹۹۵۳) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا کسی عورت کو اس کی پھوپھی یا خالہ کے ساتھ نکاح میں جمع نہ کیا جائے۔

(۹۹۵۴) قَرَأْتُ عَلَى عَبْدِ الرَّحْمَنِ مَالِكٌ (ح) وَحَدَّثَنَا إِسْحَاقُ قَالَ أَخْبَرَنِي مَالِكٌ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيَى بْنِ حَبَّانَ عَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنِ الصَّلَاةِ بَعْدَ الْعَصْرِ حَتَّى تَغْرُبَ الشَّمْسُ وَعَنِ الصَّلَاةِ بَعْدَ الصُّبْحِ حَتَّى تَطْلُعَ الشَّمْسُ [صححه مسلم (۸۲۵)، وابن حبان (۱۵۴۳)]. [انظر: ۱۰۸۵۸].

(۹۹۵۴) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے نماز عصر کے بعد غروب آفتاب تک نوافل پڑھنے سے منع فرمایا ہے، اسی طرح نماز فجر کے بعد طلوع آفتاب تک بھی نماز کی ممانعت فرمائی ہے۔

(۹۹۵۵) قَرَأْتُ عَلَى عَبْدِ الرَّحْمَنِ مَالِكٌ (ح) وَحَدَّثَنَا إِسْحَاقُ قَالَ أَخْبَرَنِي مَالِكٌ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ وَعَنْ بُسْرِ بْنِ سَعِيدٍ وَعَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ أَدْرَكَ رَكْعَةً مِنَ الْعَصْرِ قَبْلَ أَنْ تَغْرُبَ الشَّمْسُ فَقَدْ أَدْرَكَ الْعَصْرَ وَمَنْ أَدْرَكَ رَكْعَةً مِنَ الصُّبْحِ قَبْلَ أَنْ تَطْلُعَ الشَّمْسُ فَقَدْ أَدْرَكَ [صححه البخاری (۵۷۹)، ومسلم (۶۰۸)، وابن حبان (۱۵۵۷)، وابن خزيمة: (۹۸۵)].

(۹۹۵۵) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا جو شخص طلوع آفتاب سے قبل فجر کی نماز کی ایک رکعت پالے اس نے وہ نماز پالی اور جو شخص غروب آفتاب سے قبل نماز عصر کی ایک رکعت پالے اس نے وہ نماز پالی۔

(۹۹۵۶) قَرَأْتُ عَلَى عَبْدِ الرَّحْمَنِ مَالِكٌ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ يَزِيدَ مَوْلَى الْأَسْوَدِ بْنِ سُفْيَانَ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ وَمُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ ثَوْبَانَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا كَانَ الْحَرُّ فَأَبْرِدُوا بِالصَّلَاةِ فَإِنَّ شِدَّةَ الْحَرِّ مِنْ فَيْحِ جَهَنَّمَ وَذَكَرَ أَنَّ النَّارَ اشْتَكَتْ إِلَى رَبِّهَا فَأَذِنَ لَهَا فِي كُلِّ عَامٍ بِنَفَسَيْنِ نَفَسٍ فِي الشِّتَاءِ وَنَفَسٍ فِي الصَّيْفِ

(۹۹۵۶) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا جب گرمی زیادہ ہو تو نماز کو ٹھنڈا کر کے پڑھا کرو، کیونکہ گرمی کی شدت جہنم کی تپش کا اثر ہوتی ہے، اور فرمایا ایک مرتبہ جہنم کی آگ نے اپنے پروردگار کی بارگاہ میں شکایت کی اللہ نے اسے دو مرتبہ سانس لینے کی اجازت دے دی، ایک مرتبہ سردی میں اور ایک مرتبہ گرمی میں۔

(۹۹۵۷) قَرَأْتُ عَلَى عَبْدِ الرَّحْمَنِ مَالِكٌ (ح) وَحَدَّثَنَا إِسْحَاقُ قَالَ أَخْبَرَنَا مَالِكٌ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ عَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا اشْتَدَّ الْحَرُّ فَأَبْرِدُوا عَنِ الصَّلَاةِ فَإِنَّ شِدَّةَ الْحَرِّ مِنْ

فَيْحِ جَهَنَّمَ

(۹۹۵۷) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا جب گرمی زیادہ ہو تو نماز کو ٹھنڈا کر کے پڑھا کرو، کیونکہ گرمی کی شدت جہنم کی تپش کا اثر ہوتی ہے۔

(۹۹۵۸) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ قَالَ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ أَبِي رَافِعٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ يَدْخُلُ الْجَنَّةَ يَنْعَمُ وَلَا يَبْأَسُ لَا تَبْلَى ثِيَابُهُ وَلَا يَفْنَى شَبَابُهُ إِنَّ فِي الْجَنَّةِ مَا لَا عَيْنٌ رَأَتْ وَلَا أُذُنٌ سَمِعَتْ وَلَا خَطَرَ عَلَى قَلْبِ بَشَرٍ [راجع: ۸۸۱۳].

(۹۹۵۸) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا جو شخص جنت میں داخل ہو جائے گا وہ ناز و نعم میں رہے گا، پریشان نہ ہوگا، اس کے کپڑے پرانے نہ ہوں گے اور اس کی جوانی فنا نہ ہوگی اور جنت میں ایسی چیزیں ہوں گی جنہیں کسی آنکھ نے دیکھا، نہ کسی کان نے سنا اور نہ ہی کسی انسان کے دل پر ان کا خیال بھی گذرا۔

(۹۹۵۹) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ قَالَ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ أَبِي رَافِعٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّ رَجُلًا زَارَ أَخًا لَهُ فِي قَرْيَةٍ أُخْرَى فَأَرْصَدَ اللَّهُ عَلَى مَدْرَجَتِهِ مَلَكًا فَقَالَ لَهُ أَيْنَ تَذْهَبُ قَالَ أَزُورُ أَخًا لِي فِي اللَّهِ فِي قَرْيَةِ كَذَا وَكَذَا قَالَ هَلْ لَهُ عَلَيْكَ مِنْ نِعْمَةٍ تَرُبُّهَا قَالَ لَا وَلَكِنِّي أُحِبُّهُ فِي اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ قَالَ فَإِنِّي رَسُولُ اللَّهِ إِلَيْكَ أَنَّ اللَّهَ قَدْ أَحَبَّكَ كَمَا أَحْبَبْتَهُ فِيهِ [راجع: ۷۹۰۶].

(۹۹۵۹) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا ایک آدمی اپنے دینی بھائی سے ملاقات کے لئے "جو دوسری بستی میں رہتا تھا" روانہ ہوا، اللہ نے اس کے راستے میں ایک فرشتے کو بٹھا دیا، جب وہ فرشتے کے پاس سے گذرا تو فرشتے نے اس سے پوچھا کہ تم کہاں جا رہے ہو؟ اس نے کہا کہ فلاں آدمی سے ملاقات کے لئے جا رہا ہوں، فرشتے نے پوچھا کیا تم دونوں کے درمیان کوئی رشتہ داری ہے؟ اس نے کہا نہیں، فرشتے نے پوچھا کہ کیا اس کا تم پر کوئی احسان ہے جسے تم پال رہے ہو؟ اس نے کہا نہیں، فرشتے نے پوچھا پھر تم اس کے پاس کیوں جا رہے ہو؟ اس نے کہا کہ میں اس سے اللہ کی رضاء کے لئے محبت کرتا ہوں، فرشتے نے کہا کہ میں اللہ کے پاس سے تیری طرف قاصد بن کر آیا ہوں کہ اس کے ساتھ محبت کرنے کی وجہ سے اللہ تجھ سے محبت کرتا ہے۔

(۹۹۶۰) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ عَنْ شُعْبَةَ عَنِ الْعَلَاءِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ وَعَنْ سُهَيْلِ بْنِ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى أَنْ يَسْتَامَ الرَّجُلُ عَلَى سَوْمِ أَخِيهِ أَوْ يَخْطُبَ عَلَى خِطْبَتِهِ [صححه مسلم (۱٤۱۳)]. [راجع: ۹۳۲۳].

(۹۹۶۰) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے اس بات سے منع فرمایا ہے کہ کوئی آدمی اپنے بھائی کے پیغام نکاح پر اپنا پیغام نکاح بھیج دے، یا اپنے بھائی کی بیع پر اپنی بیع کرے۔

(۹۹۶۱) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ قَالَ حَدَّثَنَا دَاوُدُ بْنُ قَيْسٍ عَنْ مُوسَى بْنِ يَسَارٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ اشْتَرَى شَاةً مُصَرَّاةً فَلْيَحْلِبْهَا فَإِنْ لَمْ يَرْضَهَا فَلْيَرُدَّهَا وَلْيَرُدَّ مَعَهَا صَاعًا مِنْ تَمْرٍ [صححه مسلم (۱۵۲٤)].

(۹۹۶۱) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا جو شخص (دھوکے کا شکار ہو کر) ایسی بکری خرید لے جس کے تھن باندھ دیئے گئے ہوں تو یا تو اس جانور کو اپنے پاس ہی رکھے (اور معاملہ رفع دفع کر دے) یا پھر اس جانور کو مالک کے حوالے کر دے اور ساتھ میں ایک صاع کھجور بھی دے۔

(۹۹۶۲) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ عَنْ مَالِكٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ سَأَلَهُ جَارُهُ أَنْ يَغْرِزَ خَشَبَةً فِي جِدَارِهِ فَلَا يَمْنَعْهُ [راجع: ۷۲۷۶].

(۹۹۶۲) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا جب تم میں سے کسی کا پڑوسی اس کی دیوار میں اپنا شہتیر گاڑنے کی اجازت مانگے تو اسے منع نہ کرے۔

(۹۹۶۳) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا الْمُثَنَّى بْنُ سَعِيدٍ وَبَهْزٌ قَالَا حَدَّثَنَا هَمَّامٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَبِي أَيُّوبَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا قَاتَلَ أَحَدُكُمْ فَلْيَجْتَنِبْ الْوَجْهَ قَالَ ابْنُ مَهْدِيٍّ فَإِنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ خَلَقَ آدَمَ عَلَى صُورَتِهِ [راجع: ۸۵۵٦].

(۹۹۶۳) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا جب تم میں سے کوئی شخص کسی کو مارے تو چہرے پر مارنے سے اجتناب کرے کیونکہ اللہ نے حضرت آدم علیہ السلام کو اپنی صورت پر پیدا کیا ہے۔

(۹۹۶٤) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ عَنْ زُهَيْرٍ عَنِ الْعَلَاءِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا تَنْذِرُوا فَإِنَّ النَّذْرَ لَا يَرُدُّ شَيْئًا مِنَ الْقَدَرِ وَإِنَّمَا يُسْتَخْرَجُ بِهِ مِنَ الْبَخِيلِ [صححه مسلم (۱٦٤۰)]. [راجع: ۷۲۰۷].

(۹۹۶۴) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے منت ماننے سے منع کرتے ہوئے فرمایا ہے کہ اس سے کوئی تقدیر ٹل نہیں سکتی، البتہ منت کے ذریعے بخیل آدمی سے مال نکلوالیا جاتا ہے۔

(۹۹۶۵) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ قَالَ حَدَّثَنِي زُهَيْرٌ عَنِ الْعَلَاءِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يَقُولَنَّ أَحَدُكُمْ عَبْدِي وَأَمَتِي كُلُّكُمْ عَبِيدُ اللَّهِ وَكُلُّ نِسَائِكُمْ إِمَاءُ اللَّهِ وَلَكِنْ لِيَقُلْ غُلَامِي وَجَارِيَتِي وَفَتَايَ وَفَتَاتِي [انظر: ۱۰۲۸٦].

(۹۹۶۵) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا تم میں سے کوئی شخص اپنے غلام کے متعلق یہ نہ کہے "عبدی، امتی" کیونکہ تم سب اللہ کے بندے ہو اور تمہاری عورتیں اس کی بندیاں ہیں، بلکہ یوں کہے میرا جوان، میری جوان، میرا غلام۔

(۹۹۶۶) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ عَنْ شُعْبَةَ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ

وَسَلَّمَ قَالَ مَا قَعَدَ قَوْمٌ مَقْعَدًا لَا يَذْكُرُونَ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ وَيُصَلُّونَ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَّا كَانَ عَلَيْهِمْ حَسْرَةً يَوْمَ الْقِيَامَةِ وَإِنْ دَخَلُوا الْجَنَّةَ لِلثَّوَابِ

(۹۹۶۶) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا جو لوگ کسی جگہ پر مجلس کریں، لیکن اس میں اللہ کا ذکر اور نبی علیہ السلام پر درود نہ کریں، اور جدا ہو جائیں وہ ان کے لئے قیامت کے دن باعث حسرت ہوگی، اگرچہ وہ جنت میں داخل ہو جائیں۔

(۹۹۶۷) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ أَبِي حَصِينٍ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ رَآنِي فِي الْمَنَامِ فَقَدْ رَآنِي فَإِنَّ الشَّيْطَانَ لَا يَتَمَثَّلُ بِمِثْلِي [راجع: ۹۳۰۵].

(۹۹۶۷) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا جسے خواب میں میری زیارت نصیب ہو جائے، اسے یقین کر لینا چاہئے کہ اس نے میری ہی زیارت کی ہے کیونکہ شیطان میری شکل وصورت اختیار کرنے کی طاقت نہیں رکھتا۔

(۹۹۶۸) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ أَبِي حَصِينٍ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ كَانَ يُؤْمِنُ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ فَلْيُكْرِمْ ضَيْفَهُ وَمَنْ كَانَ يُؤْمِنُ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ فَلَا يُؤْذِ جَارَهُ وَمَنْ كَانَ يُؤْمِنُ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ فَلْيَقُلْ خَيْرًا أَوْ لِيَسْكُتْ [صححه البخاري (۶۱۳۶)، ومسلم (۴۷)].

(۹۹۶۸) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا جو شخص اللہ پر اور یوم آخرت پر ایمان رکھتا ہو، وہ اپنے پڑوسی کو نہ ستائے، جو شخص اللہ اور یوم آخرت پر ایمان رکھتا ہو، اسے اپنے مہمان کا اکرام کرنا چاہئے، اور جو شخص اللہ اور یوم آخرت پر ایمان رکھتا ہو، اسے چاہئے کہ اچھی بات کہے، ورنہ خاموش رہے۔

(۹۹۶۹) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ عَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَقُولَنَّ أَحَدُكُمْ اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِي إِنْ شِئْتَ اللَّهُمَّ ارْحَمْنِي إِنْ شِئْتَ وَلَكِنْ لِيَعْزِمْ الْمَسْأَلَةَ فَإِنَّهُ لَا مُكْرِهَ لَهُ [راجع: ۷۳۱۲].

(۹۹۶۹) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا تم میں سے کوئی شخص جب دعاء کرے تو یوں نہ کہا کرے کہ اے اللہ! اگر تو چاہے تو مجھے معاف فرما دے یا مجھ پر رحم فرما دے، بلکہ پختگی اور یقین کے ساتھ دعاء کرے کیونکہ اللہ پر کوئی زبردستی کرنے والا نہیں ہے۔

(۹۹۷۰) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ عَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ اسْتَجْمَرَ فَلْيُوتِرْ [راجع: ۷۲۹۸].

(۹۹۷۰) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا جو شخص پتھروں سے استنجاء کرے، اسے طاق عدد اختیار کرنا چاہیے۔

(۹۹۷۱) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ عَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ

وَسَلَّمَ مَنْ كَانَ يُؤْمِنُ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ فَلْيُكْرِمْ ضَيْفَهُ وَمَنْ كَانَ يُؤْمِنُ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ فَلْيَقُلْ خَيْرًا أَوْ لِيَسْكُتْ [انظر: ٩٩٦٨].

(۹۹۷۱) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا جو شخص اللہ اور یوم آخرت پر ایمان رکھتا ہو، اسے اپنے مہمان کا اکرام کرنا چاہئے، اور جو شخص اللہ اور یوم آخرت پر ایمان رکھتا ہو، اسے چاہئے کہ اچھی بات کہے، ورنہ خاموش رہے۔

(٩٩٧٢) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ عَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ مَنْعِ فَضْلِ الْمَاءِ لِيُمْنَعَ بِهِ الْكَلَأُ [راجع: ٧٣٢٠].

(۹۹۷۲) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے اس بات سے منع فرمایا ہے کہ زائد پانی روک کر نہ رکھا جائے کہ اس سے گھاس روکی جا سکے۔

(٩٩٧٣) وَبِإِسْنَادِهِ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّا مَعْشَرَ الْأَنْبِيَاءِ لَا نُورَثُ مَا تَرَكْتُ بَعْدَ مَئُونَةِ عَامِلِي وَنَفَقَةِ نِسَائِي صَدَقَةٌ [راجع: ٧٣٠١].

(۹۹۷۳) گذشتہ سند ہی سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا ہم گروہ انبیاء کے مال میں وراثت جاری نہیں ہوتی، میں نے اپنی بیویوں کے نفقہ اور اپنی زمین کے عامل کی تنخواہوں کے علاوہ جو کچھ چھوڑا ہے، وہ سب صدقہ ہے۔

(٩٩٧٤) وَبِإِسْنَادِهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَطْلُ الْغَنِيِّ ظُلْمٌ وَمَنْ أُحِيلَ عَلَى مَلِيءٍ فَلْيَحْتَلْ [راجع: ٧٣٣٢].

(۹۹۷۴) گذشتہ سند ہی سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا قرض کی ادائیگی میں مالدار آدمی کا ٹال مٹول کرنا ظلم ہے اور جب تم میں سے کسی کو کسی مالدار کے حوالے کر دیا جائے تو اسے اسی کا پیچھا کرنا چاہیے۔

(٩٩٧٥) وَبِإِسْنَادِهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَا أَوْلَى النَّاسِ بِعِيسَى الْأَنْبِيَاءُ إِخْوَةٌ أَوْلَادُ عَلَّاتٍ وَلَيْسَ بَيْنِي وَبَيْنَ عِيسَى عَلَيْهِ السَّلَام نَبِيٌّ [انظر: ٩٩٧٦، ١٠٩٩٤].

(۹۹۷۵) گذشتہ سند ہی سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا میں تمام لوگوں میں حضرت عیسیٰ علیہ السلام کے سب سے زیادہ قریب ہوں تمام انبیاء علیہم السلام باپ شریک بھائی ہیں، میرے اور حضرت عیسیٰ علیہ السلام کے درمیان کوئی نبی (علیہ السلام) نہیں ہے۔

(٩٩٧٦) حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ سَعْدٍ وَهُوَ أَبُو دَاوُدَ الْحَفَرِيُّ قَالَ أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ يَعْنِي الْأَعْرَجَ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَا أَوْلَى النَّاسِ بِعِيسَى الْأَنْبِيَاءُ أَبْنَاءُ عَلَّاتٍ وَلَيْسَ بَيْنِي وَبَيْنَ عِيسَى نَبِيٌّ [صححه البخاري (٣٤٤٢)، ومسلم (٢٣٦٥)، وابن حبان (٦١٩٥)]. [راجع: ٩٩٧٥].

(۹۹۷۶) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا میں تمام لوگوں میں حضرت عیسیٰ علیہ السلام کے سب سے

زیادہ قریب ہوں تمام انبیاء علیہم السلام باپ شریک بھائی ہیں، میرے اور حضرت عیسیٰ علیہ السلام کے درمیان کوئی نبی (علیہ السلام) نہیں ہے۔

(۹۹۷۷) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ عَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يَضْحَكُ اللَّهُ إِلَى رَجُلَيْنِ يَقْتُلُ أَحَدُهُمَا الْآخَرَ كِلَاهُمَا يَدْخُلُ الْجَنَّةَ يُقَاتِلُ هَذَا فِي سَبِيلِ اللَّهِ فَيُسْتَشْهَدُ قَالَ ثُمَّ يَتُوبُ اللَّهُ عَلَى قَاتِلِهِ فَيُسْلِمُ فَيُقَاتِلُ فِي سَبِيلِ اللَّهِ حَتَّى يُسْتَشْهَدَ [راجع: ۷۳۲۲].

(۹۹۷۷) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا اللہ تعالیٰ کو ان دو آدمیوں پر ہنسی آتی ہے جن میں سے ایک نے دوسرے کو شہید کر دیا ہو لیکن پھر دونوں ہی جنت میں داخل ہو جائیں، اس کی وضاحت یہ ہے کہ ایک آدمی کافر تھا، اس نے کسی مسلمان کو شہید کر دیا، پھر اپنی موت سے پہلے اس کافر نے بھی اسلام قبول کر لیا اور اللہ تعالیٰ نے ان دونوں کو جنت میں داخلہ نصیب فرما دیا۔

(۹۹۷۸) وَبِإِسْنَادِهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تُسَمُّوا الْعِنَبَ الْكَرْمَ فَإِنَّمَا الْكَرْمُ الرَّجُلُ الْمُسْلِمُ [راجع: ۷۸۹۶].

(۹۹۷۸) گذشتہ سند ہی سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا انگور کے باغ کو ''کرم'' نہ کہا کرو، کیونکہ اصل کرم تو مردِ مؤمن ہے۔

(۹۹۷۹) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ عَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ الْمَطْلُ ظُلْمُ الْغَنِيِّ وَمَنْ أُتْبِعَ عَلَى مَلِيءٍ فَلْيَتْبَعْ [راجع: ۷۳۳۲].

(۹۹۷۹) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا قرض کی ادائیگی میں مالدار آدمی کا ٹال مٹول کرنا ظلم ہے اور جب تم میں سے کسی کو کسی مالدار کے حوالے کر دیا جائے تو اسے اس ہی کا پیچھا کرنا چاہیے۔

(۹۹۸۰) وَبِإِسْنَادِهِ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يَقُولَنَّ أَحَدُكُمْ اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِي إِنْ شِئْتَ فَإِنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ لَا مُسْتَكْرِهَ لَهُ وَلَكِنْ لِيَعْزِمْ فِي الْمَسْأَلَةِ [راجع: ۷۳۱۲].

(۹۹۸۰) گذشتہ سند ہی مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا تم میں سے کوئی شخص جب دعاء کرے تو یوں نہ کہا کرے کہ اے اللہ! اگر تو چاہے تو مجھے معاف فرما دے، بلکہ پختگی اور یقین کے ساتھ دعاء کرے کیونکہ اللہ پر کوئی زبردستی کرنے والا نہیں ہے۔

(۹۹۸۱) وَبِالْإِسْنَادِ نَهَى النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يُصَلِّيَ الرَّجُلُ فِي الثَّوْبِ الْوَاحِدِ لَيْسَ عَلَى عَاتِقِهِ مِنْهُ شَيْءٌ [راجع: ۷۳۰۵].

(۹۹۸۱) اسی سند سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے اس بات سے منع فرمایا ہے کہ کوئی شخص اس طرح ایک کپڑے میں نماز نہ پڑھے کہ اس کے کندھوں پر کپڑے کا کوئی حصہ بھی نہ ہو۔

(۹۹۸۲) وَبِالْإِسْنَادِ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَقْتَسِمُ وَرَثَتِي دِينَارًا مَا تَرَكْتُ بَعْدَ نَفَقَةِ نِسَائِي وَمَئُونَةِ عَامِلِي فَإِنَّهُ صَدَقَةٌ [راجع: ۷۳۰۱].

(۹۹۸۲) گذشتہ سند ہی سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا میرے ورثاء دینار و درہم کی تقسیم نہیں کریں گے، میں نے اپنی بیویوں کے نفقہ اور اپنی زمین کے عامل کی تنخواہوں کے علاوہ جو کچھ چھوڑا ہے، وہ سب صدقہ ہے۔

(۹۹۸۳) وَبِإِسْنَادِهِ قَالَ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ بَيْعَتَيْنِ النِّبَاذِ وَاللِّمَاسِ وَعَنْ لُبْسِ الصَّمَّاءِ وَأَنْ يَحْتَبِيَ الرَّجُلُ فِي ثَوْبٍ وَاحِدٍ لَيْسَ بَيْنَهُ وَبَيْنَ الْأَرْضِ شَيْءٌ [صححه البخاري (۳٦۸)، ومسلم (۱۵۱۱)]. [راجع: ۸۹۲۲].

(۹۹۸۳) اور گذشتہ سند ہی سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے دو قسم کی بیع یعنی بیع منابذہ اور بیع ملامسہ سے منع فرمایا ہے اور ایک چادر میں لپٹنے سے اور ایک چادر میں اس طرح گوٹ مار کر بیٹھنے سے بھی منع فرمایا ہے کہ انسان اور زمین کے درمیان کوئی چیز حائل نہ ہو۔

(۹۹۸٤) حَدَّثَنَا مُؤَمَّلٌ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ عَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَا أَوْلَى بِكُلِّ مُؤْمِنٍ مِنْ نَفْسِهِ فَمَنْ تَرَكَ دَيْنًا أَوْ ضَيَاعًا فَإِلَيَّ وَمَنْ تَرَكَ مَالًا فَلِلْوَارِثِ [صححه مسلم (۱٦۱۹)].

(۹۹۸٤) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا میں مؤمنین پر ان کی جانوں سے زیادہ حق رکھتا ہوں، اس لئے جو شخص قرض یا بچے چھوڑ کر جائے، وہ میرے ذمے ہیں، اور جو شخص مال چھوڑ کر جائے، وہ اس کے ورثاء کا ہے۔

(۹۹۸۵) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ قَالَ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنْ عَمَّارٍ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ يُحَدِّثُ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا جَاءَ خَادِمُ أَحَدِكُمْ بِطَعَامِهِ قَدْ كَفَاهُ حَرَّهُ وَعَمَلَهُ فَلْيُقْعِدْهُ يَأْكُلُ مَعَهُ أَوْ يُنَاوِلُهُ لُقْمَةً [راجع: ۹۲۵۸].

(۹۹۸۵) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا جب تم میں سے کسی کا خادم کھانا پکانے میں اس کی گرمی سردی سے کفایت کرے تو اسے چاہئے کہ وہ اسے بھی اپنے ساتھ بٹھا کر کھانا کھلائے، اگر ایسا نہیں کر سکتا تو ایک لقمہ ہی اسے دے دے۔

(۹۹۸٦) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ عُمَرَ وَمُعَاوِيَةُ بْنُ هِشَامٍ قَالَا حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ عَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ قِيلَ لَهُ أَنْفِقْ أُنْفِقْ عَلَيْكَ قَالَ مُعَاوِيَةُ فِي حَدِيثِهِ قَالَ يَقُولُ رَبُّنَا عَزَّ وَجَلَّ أَنْفِقْ أُنْفِقْ عَلَيْكَ [راجع: ۷۲۹٦].

(۹۹۸٦) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مرفوعاً مروی ہے کہ اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں اے ابن آدم! خرچ کر، میں تجھ پر خرچ کروں گا۔

(۹۹۸۷) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ عَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَصُومُ الْمَرْأَةُ وَزَوْجُهَا حَاضِرٌ إِلَّا بِإِذْنِهِ [راجع: ۹۷۳۲].

(۹۹۸۷) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا کوئی عورت "جبکہ اس کا خاوند گھر میں موجود ہو" ماہ رمضان کے علاوہ کوئی نفلی روزہ اس کی اجازت کے بغیر نہ رکھے۔

(۹۹۸۸) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْوَلِيدِ وَمُؤَمَّلٌ قَالَا حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنِي أَبُو الزِّنَادِ عَنْ مُوسَى بْنِ أَبِي عُثْمَانَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ مَرَّ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِرَجُلٍ يَسُوقُ بَدَنَةً قَالَ ارْكَبْهَا قَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّهَا بَدَنَةٌ قَالَ ارْكَبْهَا [اخرجه الحميدى (۱۰۰۳) قال شعيب: صحيح وهذا اسناد حسن]. [راجع: ۷۳٤٤].

(۹۹۸۸) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ایک مرتبہ ایک شخص کے پاس سے گذرتے ہوئے دیکھا کہ وہ ایک اونٹ کو ہانک کر لیے جا رہا ہے، نبی علیہ السلام نے اس سے فرمایا کہ اس پر سوار ہو جاؤ، اس نے عرض کیا کہ یہ قربانی کا جانور ہے، نبی علیہ السلام نے پھر فرمایا کہ اس پر سوار ہو جاؤ۔

(۹۹۸۹) قَالَ وَنَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يُبَالَ فِي الْمَاءِ الدَّائِمِ الَّذِي لَا يَجْرِي ثُمَّ يُغْتَسَلَ مِنْهُ قَالَ مُؤَمَّلٌ الرَّاكِدِ ثُمَّ يُغْتَسَلَ مِنْهُ [راجع: ۹۱۰٤].

(۹۹۸۹) اور نبی علیہ السلام نے اس بات سے منع فرمایا ہے کہ کوئی شخص کھڑے پانی میں پیشاب نہ کرے کہ پھر اس سے غسل کرنے لگے۔

(۹۹۹۰) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ قَالَ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنْ عَمَّارٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَقِيَ آدَمُ مُوسَى فَقَالَ أَنْتَ آدَمُ الَّذِي خَلَقَكَ اللَّهُ بِيَدِهِ وَأَسْجَدَ لَكَ مَلَائِكَتَهُ وَأَسْكَنَكَ الْجَنَّةَ ثُمَّ فَعَلْتَ فَقَالَ أَنْتَ مُوسَى الَّذِي كَلَّمَكَ اللَّهُ وَاصْطَفَاكَ بِرِسَالَتِهِ وَأَنْزَلَ عَلَيْكَ التَّوْرَاةَ ثُمَّ أَنَا أَقْدَمُ أَمْ الذِّكْرُ قَالَ لَا بَلْ الذِّكْرُ فَحَجَّ آدَمُ مُوسَى فَحَجَّ آدَمُ مُوسَى عَلَيْهِمَا السَّلَام [انظر: ۹۹۹۱].

(۹۹۹۰) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا ایک مرتبہ عالم ارواح میں حضرت آدم اور موسیٰ علیہما السلام میں مباحثہ ہوا، حضرت موسیٰ علیہ السلام کہنے لگے کہ اے آدم! اللہ نے آپ کو اپنے ہاتھ سے بنایا، اپنے فرشتوں سے آپ کو سجدہ کروایا اور آپ کو جنت میں ٹھہرایا، پھر آپ نے یہ کام کیا؟ حضرت آدم علیہ السلام نے فرمایا اے موسیٰ! اللہ نے تمہیں اپنے سے ہم کلام ہونے اور اپنے پیغام کے لئے منتخب کیا اور تم پر تورات نازل فرمائی، یہ بتاؤ کہ میں پہلے تھا یا اللہ کا حکم؟ انہوں نے کہا اللہ کا حکم اس طرح حضرت آدم علیہ السلام، حضرت موسیٰ علیہ السلام پر غالب آ گئے۔

(۹۹۹۱) حَدَّثَنَا عَفَّانُ قَالَ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنْ عَمَّارِ بْنِ أَبِي عَمَّارٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَحُمَيْدٌ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ رَجُلٍ قَالَ حَمَّادٌ أَظُنُّهُ جُنْدُبَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ الْبَجَلِيَّ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَقِيَ آدَمُ مُوسَى فَذَكَرَ مَعْنَاهُ [قال شعيب: له اسنادان: صحيح والثانى رجاله ثقات غير الحسن فقد عنعن وهو مدلس]. [راجع: ۹۹۹۰].

(۹۹۹۱) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۹۹۹۲) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ قَالَ حَدَّثَنَا زَائِدَةُ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ عَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قِيلَ يَا رَسُولَ اللَّهِ فَالْمَوْلُودُ قَالَ اللَّهُ أَعْلَمُ بِمَا كَانُوا عَامِلِينَ [راجع: ۷۳۲۱].

(۹۹۹۲) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ کسی نے نبی علیہ السلام سے مشرکین کے نابالغ فوت ہو جانے والے بچوں کا حکم دریافت کیا تو نبی علیہ السلام نے فرمایا کہ اللہ اس بات کو زیادہ بہتر جانتا ہے کہ وہ بڑے ہو کر کیا اعمال سرانجام دیتے۔

(۹۹۹۳) حَدَّثَنَا عَفَّانُ قَالَ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنْ عَمَّارِ بْنِ أَبِي عَمَّارٍ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِذَا أَطَاعَ الْعَبْدُ رَبَّهُ وَأَطَاعَ سَيِّدَهُ فَلَهُ أَجْرَانِ [راجع: ۷٥٦٤].

(۹۹۹۳) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا جب کوئی غلام اللہ اور اپنے آقا دونوں کی اطاعت کرتا ہو تو اسے ہر عمل پر دہرا اجر ملتا ہے۔

(۹۹۹٤) حَدَّثَنَا عَفَّانُ قَالَ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ زِيَادٍ وَعَمَّارِ بْنِ أَبِي عَمَّارٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَيَخْرُجَنَّ مِنَ الْمَدِينَةِ رِجَالٌ رَغْبَةً عَنْهَا وَالْمَدِينَةُ خَيْرٌ لَهُمْ لَوْ كَانُوا يَعْلَمُونَ [راجع: ۸۰۰۲].

(۹۹۹۴) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا کچھ لوگ مدینہ منورہ سے بے رغبتی کے ساتھ نکل جائیں گے، حالانکہ اگر انہیں پتہ ہوتا تو مدینہ ہی ان کے لئے زیادہ بہتر تھا۔

(۹۹۹٥) حَدَّثَنَا أَسْوَدُ بْنُ عَامِرٍ قَالَ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ عَمَّارِ بْنِ أَبِي عَمَّارٍ وَمُحَمَّدِ بْنِ زِيَادٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِثْلَهُ [راجع: ۸۰۰۲].

(۹۹۹۵) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۹۹۹٦) قَرَأْتُ عَلَى عَبْدِ الرَّحْمَنِ مَالِكٌ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ (ح) وَحَدَّثَنَا إِسْحَاقُ قَالَ أَخْبَرَنَا مَالِكٌ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ عَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يُجْمَعُ بَيْنَ الْمَرْأَةِ وَعَمَّتِهَا وَلَا بَيْنَ الْمَرْأَةِ وَخَالَتِهَا [راجع: ۹۹٥۳].

(۹۹۹۶) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا کسی عورت کو اس کی پھوپھی یا خالہ کے ساتھ نکاح میں جمع نہ کیا جائے۔

(۹۹۹۷) قَرَأْتُ عَلَى عَبْدِ الرَّحْمَنِ مَالِكٌ (ح) قَالَ وَحَدَّثَنَا إِسْحَاقُ قَالَ أَخْبَرَنَا مَالِكٌ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ عَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا اسْتَيْقَظَ أَحَدُكُمْ مِنْ نَوْمِهِ فَلْيَغْسِلْ يَدَهُ قَبْلَ أَنْ يُدْخِلَهَا فِي إِنَائِهِ فَإِنَّ أَحَدَكُمْ لَا يَدْرِي أَيْنَ بَاتَتْ يَدُهُ [صححه البخاري (۱٦۲)، ومسلم (۲۷۸) وابن حبان (۱۰٦۳)].

(۹۹۹۷) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا جب تم میں سے کوئی شخص اپنی نیند سے بیدار ہو تو اپنا ہاتھ کسی برتن میں اس وقت تک نہ ڈالے جب تک اسے دھو نہ لے کیونکہ اسے خبر نہیں کہ رات بھر اس کا ہاتھ کہاں رہا۔

(۹۹۹۸) حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ قَالَ حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ عَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ شَرِّ النَّاسِ ذُو الْوَجْهَيْنِ الَّذِي يَأْتِي هَؤُلَاءِ بِوَجْهٍ وَهَؤُلَاءِ بِوَجْهٍ [راجع: ۷۳۳۷].

(۹۹۹۸) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا سب سے بدترین شخص وہ آدمی ہے جو دوغلا ہو، ان لوگوں کے پاس ایک رخ لے کر آتا ہو اور ان لوگوں کے پاس دوسرا رخ لے کر آتا ہو۔

(۹۹۹۹) حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ قَالَ حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنِ أَبِي الزِّنَادِ عَنِ الْأَعْرَجِ عَنِ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ الصِّيَامَ جُنَّةٌ فَإِذَا كَانَ أَحَدُكُمْ صَائِمًا فَلَا يَرْفُثْ وَلَا يَجْهَلْ فَإِنْ امْرُؤٌ شَاتَمَهُ أَوْ قَاتَلَهُ فَلْيَقُلْ إِنِّي صَائِمٌ [راجع: ٧٣٣٦].

(۹۹۹۹) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا روزہ ڈھال ہے، جب تم میں سے کوئی شخص روزہ دار ہونے کی حالت میں صبح کرے تو اسے کوئی بیہودگی یا جہالت کی بات نہیں کرنی چاہئے بلکہ اگر کوئی آدمی اس سے لڑنا یا گالی گلوچ کرنا چاہے تو اسے یوں کہہ دینا چاہئے کہ میں روزہ سے ہوں۔

(١٠٠٠٠) وَبِإِسْنَادِهِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ لَخُلُوفُ فَمِ الصَّائِمِ أَطْيَبُ عِنْدَ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ مِنْ رِيحِ الْمِسْكِ يَقُولُ إِنَّمَا يَذَرُ شَهْوَتَهُ وَطَعَامَهُ وَشَرَابَهُ مِنْ أَجْلِي فَالصَّوْمُ لِي وَأَنَا أَجْزِي بِهِ مِنْ كُلِّ حَسَنَةٍ بِعَشْرِ أَمْثَالِهَا إِلَى سَبْعِ مِائَةِ ضِعْفٍ إِلَّا الصِّيَامَ فَهُوَ لِي وَأَنَا أَجْزِي بِهِ [صححه البخاري (١٨٩٤)]. [انظر: ١٠٧٠٤].

(۱۰۰۰۰) گذشتہ سند ہی سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا اس ذات کی قسم جس کے دست قدرت میں محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) کی جان ہے، روزہ دار کے منہ کی بھبک اللہ کے نزدیک مشک کی خوشبو سے زیادہ عمدہ ہے، اللہ فرماتا ہے کہ بندہ اپنا کھانا پینا اور اپنی خواہشات پر عمل کرنا میری وجہ سے چھوڑتا ہے لہٰذا روزہ میرے لیے ہوا اور میں اس کا بدلہ بھی خود ہی دوں گا، اور روزے کے علاوہ ہر نیکی کا بدلہ دس سے لے کر سات سو گنا تک ہوتا ہے۔

(١٠٠٠١) حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ قَالَ أَخْبَرَنَا مَالِكٌ عَنِ أَبِي الزِّنَادِ عَنِ الْأَعْرَجِ عَنِ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَثَلُ الْمُجَاهِدِ فِي سَبِيلِ اللَّهِ كَمَثَلِ الصَّائِمِ الدَّائِمِ الْقَائِمِ الَّذِي لَا يَفْتُرُ مِنْ صِيَامٍ وَصَلَاةٍ حَتَّى يَرْجِعَ [صححه ابن حبان (٤٦٢١). قال شعيب: اسناده صحيح].

(۱۰۰۰۱) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا راہ خدا میں جہاد کرنے والے مجاہد کی مثال اس شخص کی سی ہے جو اپنے گھر میں شب زندہ دار اور صائم النہار ہو، اور نماز روزہ میں کسی قسم کی کوتاہی نہ کرتا ہو، اسے صیام و قیام کا یہ ثواب اس وقت تک ملتا رہتا ہے جب تک اپنے گھر نہ لوٹ آئے۔

(١٠٠٠٢) حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ قَالَ أَخْبَرَنَا مَالِكٌ عَنِ أَبِي الزِّنَادِ عَنِ الْأَعْرَجِ عَنِ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِيَّاكُمْ وَالظَّنَّ فَإِنَّ الظَّنَّ أَكْذَبُ الْحَدِيثِ وَلَا تَجَسَّسُوا وَلَا تَحَسَّسُوا وَلَا تَنَافَسُوا وَلَا تَحَاسَدُوا وَلَا تَبَاغَضُوا وَلَا تَدَابَرُوا وَكُونُوا عِبَادَ اللَّهِ إِخْوَانًا [راجع: ٧٣٣٣].

(۱۰۰۰۲) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا بدگمانی کرنے سے اپنے آپ کو بچاؤ کیونکہ یہ سب سے زیادہ جھوٹی بات ہوتی ہے، کسی کی جاسوسی اور ٹوہ نہ لگاؤ، باہم مقابلہ نہ کرو، ایک دوسرے کو دھوکہ نہ دو، قطع رحمی نہ کرو، بغض نہ رکھو اور بندگانِ خدا! آپس میں بھائی بھائی بن کر رہو۔

(۱۰۰۰۳) حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ قَالَ أَخْبَرَنِي مَالِكٌ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ عَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَطْلُ الْغَنِيِّ ظُلْمٌ وَإِذَا أُتْبِعَ أَحَدُكُمْ عَلَى مَلِيءٍ فَلْيَتْبَعْ [راجع: ۷۳۳۲].

(۱۰۰۰۳) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا قرض کی ادائیگی میں مالدار آدمی کا ٹال مٹول کرنا ظلم ہے اور جب تم میں سے کسی کو کسی مالدار کے حوالے کر دیا جائے تو اسے اس ہی کا پیچھا کرنا چاہیے۔

(۱۰۰۰۴) حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ قَالَ أَخْبَرَنَا مَالِكٌ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ عَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا انْتَعَلَ أَحَدُكُمْ فَلْيَبْدَأْ بِالْيَمِينِ وَإِذَا نَزَعَ فَلْيَبْدَأْ بِالشِّمَالِ وَلْتَكُنْ الْيُمْنَى أَوَّلَهُمَا تُنْعَلُ وَآخِرَهُمَا تُنْزَعُ [صححه البخاري (۵۸۵۶)، وابن حبان (۵۴۵۵)]. [راجع: ۷۳۴۳].

(۱۰۰۰۴) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا جب تم میں سے کوئی شخص جوتی پہنے تو دائیں پاؤں سے ابتداء کرے اور جب اتارے تو پہلے بائیں پاؤں کی اتارے، تاکہ دایاں پاؤں جوتی پہننے کے اعتبار سے پہلا ہو اور اتارنے کے اعتبار سے آخری ہو۔

(۱۰۰۰۵) وَبِإِسْنَادِهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَلَقَّوْا الرُّكْبَانَ وَلَا يَبِعْ بَعْضُكُمْ عَلَى بَيْعِ بَعْضٍ وَلَا تَنَاجَشُوا وَلَا يَبِعْ حَاضِرٌ لِبَادٍ وَلَا تُصَرُّوا الْإِبِلَ وَالْغَنَمَ فَمَنْ ابْتَاعَهَا بَعْدَ ذَلِكَ فَهُوَ بِخَيْرِ النَّظَرَيْنِ بَعْدَ أَنْ يَحْلُبَهَا إِنْ رَضِيَهَا أَمْسَكَهَا وَإِنْ سَخِطَهَا رَدَّهَا وَصَاعًا مِنْ تَمْرٍ [صححه البخاري (۲۱۵۰)، ومسلم (۱۵۱۵)]. [راجع: ۷۳۰۳، ۷۳۱۰، ۸۹۲۴].

(۱۰۰۰۵) گذشتہ سند ہی سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا تاجروں سے باہر باہر ہی مل کر سودا مت کیا کرو، کوئی شخص دوسرے کی بیع پر بیع نہ کرے، ایک دوسرے کو دھوکہ مت دو، کوئی شہری کسی دیہاتی کا مالِ تجارت فروخت نہ کرے، اور اچھے داموں فروخت کرنے کے لئے بکری یا اونٹنی کا تھن مت باندھا کرو، جو شخص (اس دھوکے کا شکار ہو کر) ایسی اونٹنی یا بکری خرید لے تو اسے دو میں سے ایک بات کا اختیار ہے جو اس کے حق میں بہتر ہو، یا تو اس جانور کو اپنے پاس ہی رکھے (اور معاملہ رفع دفع کر دے) یا پھر اس جانور کو مالک کے حوالے کر دے اور ساتھ میں ایک صاع کھجور بھی دے۔

(۱۰۰۰۶) حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ قَالَ أَخْبَرَنَا مَالِكٌ عَنْ سُهَيْلِ بْنِ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا سَمِعْتَ الرَّجُلَ يَقُولُ هَلَكَ النَّاسُ فَهُوَ أَهْلَكُهُمْ [راجع: ۷۶۷۱].

(۱۰۰۰۶) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا جب تم کسی آدمی کو یہ کہتے ہوئے سنو کہ لوگ تباہ ہو گئے تو سمجھ

لو کہ وہ ان میں سب سے زیادہ تباہ ہونے والا ہے۔

(۱۰۰۰۷) وَبِإِسْنَادِهِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ تُفْتَحُ أَبْوَابُ السَّمَاءِ يَوْمَ الْاِثْنَيْنِ وَيَوْمَ الْخَمِيسِ فَيُغْفَرُ لِكُلِّ عَبْدٍ لَا يُشْرِكُ بِاللَّهِ شَيْئًا إِلَّا رَجُلًا كَانَتْ بَيْنَهُ وَبَيْنَ أَخِيهِ شَحْنَاءُ فَيَقُولُ أَنْظِرُوا هَذَيْنِ حَتَّى يَصْطَلِحَا [راجع: ۷۶۲۷].

(۱۰۰۰۷) گزشتہ سند ہی سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا ہر پیر اور جمعرات کے دن جنت کے دروازے کھولے جاتے ہیں اور اللہ تعالیٰ ہر اس بندے کو بخش دیتے ہیں جو ان کے ساتھ کسی کو شریک نہ ٹھہراتا ہو، سوائے ان دو آدمیوں کے جن کے درمیان آپس میں لڑائی جھگڑا ہو کہ اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں ان دونوں کو چھوڑے رکھو یہاں تک کہ یہ آپس میں صلح کر لیں۔

(۱۰۰۰۸) وَبِإِسْنَادِهِ أَنَّ سَعْدَ بْنَ عُبَادَةَ قَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنْ وَجَدْتُ مَعَ امْرَأَتِي رَجُلًا أُمْهِلُهُ حَتَّى آتِيَ بِأَرْبَعَةِ شُهَدَاءَ قَالَ نَعَمْ [صححه مسلم (۱۴۹۸)].

(۱۰۰۰۸) اور گزشتہ سند ہی سے مروی ہے کہ حضرت سعد بن عبادہ رضی اللہ عنہ نے عرض کیا یا رسول اللہ! اگر میں اپنی بیوی کے ساتھ کسی اجنبی آدمی کو نامناسب حالت میں دیکھوں تو کیا اسے چھوڑ کر پہلے چار گواہ تلاش کر کے لاؤں؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا ہاں! (بعد میں یہ حکم ''لعان'' کے ساتھ تبدیل ہو گیا، جس کی تفصیل سورۂ نور کے پہلے رکوع میں کی گئی ہے)

(۱۰۰۰۹) قَرَأْتُ عَلَى عَبْدِ الرَّحْمَنِ مَالِكٌ عَنْ خُبَيْبٍ (ح) وَحَدَّثَنَا إِسْحَاقُ قَالَ أَخْبَرَنَا مَالِكٌ عَنْ خُبَيْبٍ عَنْ حَفْصِ بْنِ عَاصِمٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَوْ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَا بَيْنَ بَيْتِي وَمِنْبَرِي رَوْضَةٌ مِنْ رِيَاضِ الْجَنَّةِ وَمِنْبَرِي عَلَى حَوْضِي [راجع: ۷۲۲۲].

(۱۰۰۰۹) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا زمین کا جو حصہ میرے گھر اور میرے منبر کے درمیان ہے وہ جنت کا ایک باغ ہے اور میرا منبر قیامت کے دن میرے حوض پر نصب کیا جائے گا۔

(۱۰۰۱۰) حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ قَالَ أَخْبَرَنَا مَالِكٌ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ سَلْمَانَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَاةٌ فِي مَسْجِدِي هَذَا خَيْرٌ مِنْ أَلْفِ صَلَاةٍ فِيمَا سِوَاهُ إِلَّا الْمَسْجِدَ الْحَرَامَ

[صححه البخاري (۱۱۹۰)]. [راجع: ۷۴۷۵].

(۱۰۰۱۰) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا میری مسجد میں نماز پڑھنے کا ثواب دوسری تمام مسجدوں سے ''سوائے مسجد حرام کے'' ایک ہزار گنا زیادہ ہے۔

(۱۰۰۱۱) حَدَّثَنَا أَسْوَدُ بْنُ عَامِرٍ قَالَ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ عَنْ أَبِي حَصِينٍ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَدِّدُوا وَقَارِبُوا وَاعْلَمُوا أَنَّ أَحَدًا مِنْكُمْ لَيْسَ بِمُنْجِيهِ عَمَلُهُ قَالُوا وَلَا أَنْتَ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ وَلَا أَنَا إِلَّا أَنْ يَتَغَمَّدَنِي اللَّهُ بِرَحْمَتِهِ [راجع: ۸۵۱۰].

(۱۰۰۱۱) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا راہِ راست پر رہو اور صراطِ مستقیم کے قریب رہو اور یاد رکھو! تم میں سے کسی شخص کو اس کا عمل نجات نہیں دلا سکتا، صحابۂ کرام رضی اللہ عنہم نے پوچھا یا رسول اللہ! آپ کو بھی نہیں؟ فرمایا مجھے بھی نہیں، الا یہ کہ میرا رب مجھے اپنی مغفرت اور رحمت سے ڈھانپ لے۔

(۱۰۰۱۲) حَدَّثَنَا أَسْوَدُ بْنُ عَامِرٍ قَالَ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ وَإِسْرَائِيلُ كِلَاهُمَا عَنْ أَبِي حَصِينٍ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ جَاءَ رَجُلٌ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ مُرْنِي بِأَمْرٍ قَالَ لَا تَغْضَبْ قَالَ فَمَرَّ أَوْ فَذَهَبَ ثُمَّ رَجَعَ قَالَ مُرْنِي بِأَمْرٍ قَالَ لَا تَغْضَبْ قَالَ فَرَدَّدَ مِرَارًا كُلُّ ذَلِكَ يَرْجِعُ فَيَقُولُ لَا تَغْضَبْ [صححه البخاري (٦١١٦)، وقال الترمذي: حسن صحيح].

(۱۰۰۱۲) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک آدمی نے بارگاہِ رسالت صلی اللہ علیہ وسلم میں حاضر ہو کر عرض کیا کہ مجھے کسی ایک بات پر عمل کرنے کا حکم دے دیجئے، (زیادہ باتوں کا نہیں، تاکہ میں اسے اچھی طرح سمجھ جاؤں)، نبی علیہ السلام نے فرمایا غصہ نہ کیا کرو، اس نے کئی مرتبہ آ کر یہی سوال پوچھا اور نبی علیہ السلام نے اسے ہر مرتبہ یہی جواب دیا کہ غصہ نہ کیا کرو۔

(۱۰۰۱۳) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ قَالَ حَدَّثَنَا الْمُثَنَّى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ بُشَيْرِ بْنِ كَعْبٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اجْعَلُوا الطَّرِيقَ سَبْعَ أَذْرُعٍ [راجع: ٩٥٣٢].

(۱۰۰۱۳) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا راستے کی پیمائش سات گز رکھا کرو۔

(۱۰۰۱٤) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ سُفْيَانَ وَمِسْعَرٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ عَامِرِ بْنِ مَسْعُودٍ الْجُمَحِيِّ قَالَ سُفْيَانُ عَنْ عَامِرِ بْنِ سَعْدٍ وَقَالَ مِسْعَرٌ أَظُنُّهُ عَنْ عَامِرِ بْنِ سَعْدٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ مَرُّوا عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِجِنَازَةٍ فَأَثْنَوْا عَلَيْهَا خَيْرًا فَقَالَ وَجَبَتْ ثُمَّ مَرُّوا عَلَيْهِ بِجِنَازَةٍ فَأَثْنَوْا عَلَيْهَا شَرًّا فَقَالَ وَجَبَتْ فَقَالُوا يَا رَسُولَ اللَّهِ مَا وَجَبَتْ قَالَ بَعْضُكُمْ شُهَدَاءُ عَلَى بَعْضٍ [قال الألباني: صحيح (ابو داود: ٣٢٣٣، النسائي: ٤/ ٥٠). قال شعيب: صحيح وهذا اسناد حسن]. [انظر: ١٠٠٧٨].

(۱۰۰۱۴) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام کے پاس سے ایک جنازہ گذرا، لوگ اس کے عمدہ خصائل اور اس کی تعریف بیان کرنے لگے، نبی علیہ السلام نے فرمایا واجب ہوگئی، اسی اثناء میں ایک اور جنازہ گذرا اور لوگوں نے اس کے برے خصائل اور اس کی مذمت بیان کی، نبی علیہ السلام نے فرمایا واجب ہوگئی، لوگوں نے پوچھا یا رسول اللہ! واجب ہونے سے کیا مراد ہے؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا کہ تم لوگ زمین میں ایک دوسرے پر اللہ کے گواہ ہو۔

(۱۰۰۱٥) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ سُفْيَانَ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمَّا فَرَغَ اللَّهُ مِنَ الْخَلْقِ كَتَبَ عَلَى عَرْشِهِ رَحْمَتِي سَبَقَتْ غَضَبِي [راجع: ٩١٤٨].

(۱۰۰۱۵) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا اللہ نے جب مخلوق کو وجود عطاء کرنے کا فیصلہ فرمایا تو اس

کتاب میں "جو اس کے پاس عرش پر ہے" لکھا کہ میری رحمت میرے غضب پر سبقت رکھتی ہے۔

(۱۰۰۱۶) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ صَالِحٍ مَوْلَى التَّوْأَمَةِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَاةٌ فِي مَسْجِدِي أَفْضَلُ مِنْ أَلْفِ صَلَاةٍ فِيمَا سِوَاهُ مِنَ الْمَسَاجِدِ إِلَّا الْمَسْجِدَ الْحَرَامَ [انظر: ۷۲۷۵].

(۱۰۰۱۶) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا میری مسجد میں نماز پڑھنے کا ثواب دوسری تمام مسجدوں سے "سوائے مسجد حرام کے" ایک ہزار گنا زیادہ ہے۔

(۱۰۰۱۷) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ قَالَ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَيُحِبُّ أَحَدُكُمْ إِذَا رَجَعَ إِلَى أَهْلِهِ يَجِدُ ثَلَاثَ خَلِفَاتٍ عِظَامٍ سِمَانٍ فَثَلَاثُ آيَاتٍ يَقْرَأُ بِهِنَّ أَحَدُكُمْ فِي صَلَاتِهِ خَيْرٌ لَهُ مِنْ ثَلَاثِ خَلِفَاتٍ عِظَامٍ سِمَانٍ إِنَّ أَثْقَلَ الصَّلَاةِ عَلَى الْمُنَافِقِينَ صَلَاةُ الْعِشَاءِ وَالْفَجْرِ وَلَوْ يَعْلَمُونَ مَا فِيهِمَا لَأَتَوْهُمَا وَلَوْ حَبْوًا [راجع: ۹۱۴۱].

(۱۰۰۱۷) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا کیا تم میں سے کوئی آدمی اس بات کو پسند کرتا ہے کہ وہ اپنے اہل خانہ کے پاس تین صحت مند حاملہ اونٹنیاں لے کر لوٹے؟ صحابہ رضی اللہ عنہم نے عرض کیا جی ہاں! (ہر شخص چاہتا ہے) نبی علیہ السلام نے فرمایا جو آدمی قرآن کریم کی تین آیتیں نماز میں پڑھتا ہے، اس کے لیے وہ تین آیتیں تین حاملہ اونٹنیوں سے بھی بہتر ہیں اور منافقین پر دو نمازیں سب سے زیادہ بھاری ہوتی ہیں، نماز عشاء اور نماز فجر، حالانکہ اگر انہیں ان نمازوں کا ثواب معلوم ہوتا تو وہ ان میں ضرور شرکت کرتے خواہ انہیں گھٹنوں کے بل گھسٹ کر آنا پڑتا۔

(۱۰۰۱۸) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ قَالَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ أَعْدَدْتُ لِعِبَادِي الصَّالِحِينَ مَا لَا عَيْنٌ رَأَتْ وَلَا أُذُنٌ سَمِعَتْ وَلَا خَطَرَ عَلَى قَلْبِ بَشَرٍ ذُخْرًا بَلْهَ مَا أَطْلَعَكُمْ عَلَيْهِ [صححه البخاري (۴۷۸۰)، ومسلم (۲۸۲۴)]. [انظر: ۱۰۰۱۹، ۱۰۴۲۸].

(۱۰۰۱۸) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں کہ میں نے اپنے نیک بندوں کے لیے ایسی چیزیں تیار کر رکھی ہیں جنہیں کسی آنکھ نے دیکھا، نہ کسی کان نے سنا اور نہ ہی کسی انسان کے دل پر ان کا خیال بھی گذرا، وہ چیزیں ذخیرہ ہیں اور اللہ نے تمہیں ان پر مطلع نہیں کیا ہے۔

(۱۰۰۱۹) حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ بْنُ عَمْرٍو قَالَ حَدَّثَنَا زَائِدَةُ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِثْلَهُ إِلَّا أَنَّهُ قَالَ مَا قَدْ أَطْلَعَكُمْ عَلَيْهِ [راجع: ۱۰۰۱۸].

(۱۰۰۱۹) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۱۰۰۲۰) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ قَالَ حَدَّثَنَا هِشَامٌ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ قَالَ رَأَيْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ سَجَ

فِي إِذَا السَّمَاءُ انْشَقَّتْ فَقُلْتُ أَلَمْ أَرَكَ سَجَدْتَ فِيهَا قَالَ لَوْ لَمْ أَرَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَجَدَ فِيهَا لَمْ أَسْجُدْ [راجع: ۹۳۳۷].

(۱۰۰۲۰) ابوسلمہ کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ میں نے حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کو دیکھا کہ انہوں نے سورۂ انشقاق کی تلاوت کی اور آیت سجدہ پر پہنچ کر سجدۂ تلاوت کیا، میں نے عرض کیا کہ میں نے آپ کو اس سورت میں سجدہ کرتے ہوئے نہیں دیکھا؟ انہوں نے فرمایا کہ اگر میں نے نبی علیہ السلام کو اس میں سجدہ کرتے ہوئے نہ دیکھا ہوتا تو میں بھی سجدہ نہ کرتا۔

(۱۰۰۲۱) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ مَرْوَانَ الْأَصْفَرِ وَعَطَاءِ بْنِ أَبِي مَيْمُونَةَ أَنَّهُمَا سَمِعَا أَبَا رَافِعٍ قَالَ رَأَيْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ يَسْجُدُ فِي إِذَا السَّمَاءُ انْشَقَّتْ قَالَ قُلْتُ تَسْجُدُ فِيهَا قَالَ رَأَيْتُ خَلِيلِي صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَسْجُدُ فِيهَا فَلَا أَزَالُ أَسْجُدُ فِيهَا حَتَّى أَلْقَاهُ [راجع: ۷۱٤۰].

(۱۰۰۲۱) ابورافع کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ میں نے حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کو سورۂ انشقاق میں سجدۂ تلاوت کرتے ہوئے دیکھا میں نے ان سے پوچھا تو انہوں نے فرمایا کہ میرے خلیل صلی اللہ علیہ وسلم نے اس آیت پر سجدہ کیا ہے اس لئے میں اس آیت پر پہنچ کر ہمیشہ سجدہ کرتا رہوں گا یہاں تک کہ نبی علیہ السلام سے جا ملوں۔

(۱۰۰۲۲) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ زِيَادٍ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ سَمِعْتُ أَبَا الْقَاسِمِ يَقُولُ الْوَلَدُ لِرَبِّ الْفِرَاشِ وَلِلْعَاهِرِ الْحَجَرُ [راجع: ۸۹۹۱].

(۱۰۰۲۲) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے نبی علیہ السلام کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ بچہ بستر والے کا ہوتا ہے اور زانی کے لئے پتھر ہوتے ہیں۔

(۱۰۰۲۳) وَبِإِسْنَادِهِ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا الْقَاسِمِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ خِيَارُكُمْ أَحَاسِنُكُمْ أَخْلَاقًا إِذَا فَقِهُوا

[صححه ابن حبان (۹۱). قال شعيب: اسناده صحيح]. [انظر: ۱۰۰۶۸، ۱۰۲۲۵، ۱۰۲۳۷].

(۱۰۰۲۳) گذشتہ سند ہی سے مروی ہے کہ میں نے ابوالقاسم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ تم میں سے بہترین لوگ وہ ہیں جن کے اخلاق اچھے ہوں اور وہ فقیہ ہوں۔

(۱۰۰۲٤) وَبِإِسْنَادِهِ هَذَا قَالَ سَمِعْتُ أَبَا الْقَاسِمِ يَقُولُ لَا يَنْظُرُ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ إِلَى الَّذِي يَجُرُّ إِزَارَهُ بَطَرًا [راجع: ۸۹۹۲].

(۱۰۰۲۴) گذشتہ سند ہی سے مروی ہے کہ میں نے ابوالقاسم صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا ہے کہ جو شخص تکبر کی وجہ سے اپنے ازار کو زمین پر کھینچتے ہوئے چلتا ہے، اللہ اس پر نظر کرم نہیں فرماتا۔

(۱۰۰۲٥) وَبِإِسْنَادِهِ هَذَا يَقُولُ أَحْسِنُوا الْوُضُوءَ فَإِنِّي سَمِعْتُ أَبَا الْقَاسِمِ يَقُولُ وَيْلٌ لِلْأَعْقَابِ مِنَ النَّارِ [راجع: ۷۱۲۲].

(۱۰۰۲۵) گذشتہ سند ہی سے مروی ہے کہ وضو خوب اچھی طرح کرو، کیونکہ میں نے ابوالقاسم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ جہنم کی آگ سے ایڑیوں کے لئے ہلاکت ہے۔

(۱۰۰۲۶) وَبِإِسْنَادِهِ هَذَا سَمِعْتُ أَبَا الْقَاسِمِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ قَالَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ كُلُّ الْعَمَلِ كَفَّارَةٌ إِلَّا الصَّوْمَ وَالصَّوْمُ لِي وَأَنَا أَجْزِي بِهِ [راجع: ۹۸۸۹].

(۱۰۰۲۶) گذشتہ سند ہی سے مروی ہے کہ میں نے ابوالقاسم ﷺ کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ ارشاد باری تعالیٰ ہے روزے کے علاوہ ہر عمل کفارہ ہے، روزہ خاص میرے لیے ہے اور میں خود اس کا بدلہ دوں گا۔

(۱۰۰۲۷) وَبِإِسْنَادِهِ هَذَا قَالَ سَمِعْتُ أَبَا الْقَاسِمِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لَخُلُوفُ فَمِ الصَّائِمِ أَطْيَبُ عِنْدَ اللَّهِ مِنْ رِيحِ الْمِسْكِ [راجع: ۹۸۸۹].

(۱۰۰۲۷) گذشتہ سند ہی سے مروی ہے کہ میں نے ابوالقاسم ﷺ کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ روزہ دار کے منہ کی بھبک اللہ کے نزدیک مشک کی خوشبو سے زیادہ عمدہ ہے۔

(۱۰۰۲۸) وَبِإِسْنَادِهِ هَذَا أُتِيَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِتَمْرٍ مِنْ تَمْرِ الصَّدَقَةِ فَأَمَرَ فِيهِ بِأَمْرٍ ثُمَّ حَمَلَ الْحَسَنَ أَوْ الْحُسَيْنَ عَلَى عَاتِقِهِ وَإِذَا لُعَابُهُ يَسِيلُ فَنَظَرَ إِلَيْهِ فَإِذَا هُوَ يَلُوكُ تَمْرَةً مِنْ تَمْرِ الصَّدَقَةِ قَالَ فَقَالَ أَلْقِهَا أَمَا شَعَرْتَ أَنَّ آلَ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَأْكُلُونَ الصَّدَقَةَ [راجع: ۷۷۴۴].

(۱۰۰۲۸) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام کے پاس صدقہ کی کھجوریں لائی گئیں، نبی علیہ السلام نے ان کے متعلق ایک حکم دے دیا اور حضرت حسن رضی اللہ عنہ یا حسین رضی اللہ عنہ کو اپنے کندھے پر بٹھالیا، ان کا لعاب نبی علیہ السلام پر بہنے لگا، نبی علیہ السلام نے سر اٹھا کر دیکھا تو ان کے منہ میں ایک کھجور نظر آئی، نبی علیہ السلام نے اپنا ہاتھ ڈال کر ان کے منہ میں سے وہ کھجور نکالی اور فرمایا کیا تمہیں پتہ نہیں ہے کہ آل محمد (ﷺ) صدقہ نہیں کھاتی۔

(۱۰۰۲۹) وَبِإِسْنَادِهِ هَذَا قَالَ سَمِعْتُ أَبَا الْقَاسِمِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ ذَرُونِي مَا تَرَكْتُكُمْ فَإِنَّمَا هَلَكَ الَّذِينَ مِنْ قَبْلِكُمْ بِسُؤَالِهِمْ وَاخْتِلَافِهِمْ عَلَى أَنْبِيَائِهِمْ فَإِذَا أَمَرْتُكُمْ بِأَمْرٍ فَأْتُوهُ مَا اسْتَطَعْتُمْ وَإِذَا نَهَيْتُكُمْ عَنْ أَمْرٍ فَاجْتَنِبُوهُ [انظر: ۱۰۶۱۵].

(۱۰۰۲۹) گذشتہ سند ہی سے مروی ہے کہ میں نے ابوالقاسم ﷺ کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ جب تک کسی مسئلے کو بیان کرنے میں تمہیں چھوڑے رکھوں اس وقت تک تم بھی مجھے چھوڑے رکھو، اس لئے کہ تم سے پہلی امتیں بکثرت سوال کرنے اور اپنے انبیاء علیہم السلام سے اختلاف کرنے کی وجہ سے ہی ہلاک ہوئی تھیں، میں تمہیں جس چیز سے روکوں، اس سے رک جاؤ اور جس چیز کا حکم دوں اسے اپنی طاقت کے مطابق پورا کرو۔

(۱۰۰۳۰) وَقَالَ يَعْنِي عَبْدَ الرَّحْمَنِ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ زِيَادٍ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ سَمِعْتُ أَبَا الْقَاسِمِ يَقُولُ لَوْ تَعْلَمُونَ مَا أَعْلَمُ لَضَحِكْتُمْ قَلِيلًا وَلَبَكَيْتُمْ كَثِيرًا وَلَكِنْ سَدِّدُوا وَقَارِبُوا وَأَبْشِرُوا [صححه ابن حبان (۱۱۳). قال شعيب: اسناده صحيح]. [انظر: ۱۰۱۸۵].

(۱۰۰۳۰) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے ابوالقاسم صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا ہے کہ جو کچھ میں جانتا ہوں، اگر وہ تمہیں پتہ چل جائے تو تم آہ و بکاء کی کثرت کرنا شروع کر دو اور ہنسنے میں کمی کر دو، البتہ راہ راست پر رہو، قریب رہو اور خوشخبری قبول کرو۔

(۱۰۰۳۱) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ وَأَبُو كَامِلٍ قَالَا حَدَّثَنَا حَمَّادٌ يَعْنِي ابْنَ سَلَمَةَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ زِيَادٍ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ سَمِعْتُ أَبَا الْقَاسِمِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ لَأَذُودَنَّ عَنْ حَوْضِي رِجَالًا كَمَا تُذَادُ الْغَرِيبَةُ مِنَ الْإِبِلِ [راجع: ۷۹۵۵].

(۱۰۰۳۱) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے ابوالقاسم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ اس ذات کی قسم جس کے دست قدرت میں محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) کی جان ہے، میں تم میں سے کچھ لوگوں کو اپنے حوض سے اس طرح دور کروں گا جیسے کسی اجنبی اونٹ کو دوسرے اونٹوں سے دور کیا جاتا ہے۔

(۱۰۰۳۲) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ قَالَ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ زِيَادٍ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ سَمِعْتُ أَبَا الْقَاسِمِ يَقُولُ مَا يَسُرُّنِي أَنَّ لِي أُحُدًا ذَهَبًا يَأْتِي عَلَيَّ ثَلَاثٌ وَعِنْدِي مِنْهُ دِينَارٌ لَيْسَ شَيْئًا أَرْصُدُهُ لِدَيْنٍ [راجع: ۹۸۹٤].

(۱۰۰۳۲) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے ابوالقاسم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ اگر میرے پاس احد پہاڑ بھی سونے کا بن کر آ جائے تو مجھے اس میں خوشی نہ ہوگی کہ تین دن مجھ پر گذر جائیں اور ایک دینار یا درہم بھی میرے پاس باقی بچا رہے، سوائے اس چیز کے جو میں اپنے اوپر واجب الاداء قرض کی ادائیگی کے لئے روک لوں۔

(۱۰۰۳۳) وَبِإِسْنَادِهِ سَمِعْتُ أَبَا الْقَاسِمِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ نَارُ بَنِي آدَمَ الَّتِي يُوقِدُونَ جُزْءٌ مِنْ سَبْعِينَ جُزْءًا مِنْ نَارِ جَهَنَّمَ فَقَالَ رَجُلٌ إِنْ كَانَتْ لَكَافِيَةً فَقَالَ لَقَدْ فُضِّلَتْ عَلَيْهِ بِتِسْعَةٍ وَسِتِّينَ جُزْءًا حَرًّا فَحَرًّا [انظر: ۸۱۱۱، ۱۰۲۰٤].

(۱۰۰۳۳) گذشتہ سند ہی سے مروی ہے کہ میں نے ابوالقاسم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ تمہاری یہ آگ'' جسے بنی آدم جلاتے ہیں'' جہنم کی آگ کے ستر اجزاء میں سے ایک جزء ہے، ایک آدمی نے عرض کیا یا رسول اللہ! بخدا! یہ ایک جزء بھی کافی ہے، نبی علیہ السلام نے فرمایا جہنم کی آگ اس سے ۶۹ درجے زیادہ تیز ہے اور ان میں سے ہر درجہ اس کی حرارت کی مانند ہے۔

(۱۰۰۳٤) وَبِإِسْنَادِهِ هَذَا قَالَ سَمِعْتُ أَبَا الْقَاسِمِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ بَيْنَمَا رَجُلٌ يَمْشِي قَدْ أَعْجَبَتْهُ جُمَّتُهُ وَبُرْدَاهُ إِذْ خُسِفَ بِهِ الْأَرْضُ فَهُوَ يَتَجَلْجَلُ فِيهَا إِلَى أَنْ تَقُومَ السَّاعَةُ [راجع: ۷٦۱۸].

(۱۰۰۳۴) گذشتہ سند ہی سے مروی ہے کہ میں نے ابوالقاسم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ ایک آدمی بہترین لباس زیب تن کر کے ناز و تکبر کی چال چلتا ہوا جا رہا تھا، اسے اپنے بالوں پر بڑا عجب محسوس ہو رہا تھا اور اس نے اپنی شلوار ٹخنوں سے نیچے لٹکا

رکھی تھی کہ اچانک اللہ نے اسے زمین میں دھنسا دیا، اب وہ قیامت تک زمین میں دھنستا ہی رہے گا۔

(۱۰۰۳۵) وَبِإِسْنَادِهِ هَذَا سَمِعْتُ أَبَا الْقَاسِمِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ دَخَلَتْ امْرَأَةٌ النَّارَ فِي هِرٍّ أَوْ هِرَّةٍ رَبَطَتْهَا فَلَمْ تُطْعِمْهَا وَلَمْ تَسْقِهَا وَلَمْ تُرْسِلْهَا تَأْكُلُ مِنْ خَشَاشِ الْأَرْضِ [راجع: ۹۸۹۲]۔

(۱۰۰۳۵) گذشتہ سند ہی سے مروی ہے کہ میں نے ابوالقاسم ﷺ کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ ایک عورت جہنم میں صرف ایک بلی کی وجہ سے داخل ہوگئی، جسے اس نے باندھ دیا تھا، خود اسے کھلایا پلایا اور نہ ہی اسے کھلا چھوڑا کہ وہ خود ہی زمین کے کیڑے مکوڑے کھا لیتی۔

(۱۰۰۳۶) وَبِإِسْنَادِهِ هَذَا سَمِعْتُ أَبَا الْقَاسِمِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ الدَّابَّةُ الْعَجْمَاءُ جُبَارٌ وَالْمَعْدِنُ جُبَارٌ وَالْبِئْرُ جُبَارٌ وَفِي الرِّكَازِ الْخُمُسُ [راجع: ۸۹۹۳]۔

(۱۰۰۳۶) گذشتہ سند ہی سے مروی ہے کہ میں نے ابوالقاسم ﷺ کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ جانور سے مرنے والے کا خون رائیگاں ہے، کنوئیں میں گر کر مرنے والے کا خون رائیگاں ہے، کان میں مرنے والے کا خون بھی رائیگاں ہے، اور وہ دفینہ جو کسی کے ہاتھ لگ جائے، اس میں خمس (پانچواں حصہ) واجب ہے۔

(۱۰۰۳۷) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ وَبَهْزٌ الْمَعْنَى قَالَا حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنِ الْحَكَمِ قَالَ بَهْزٌ فِي حَدِيثِهِ أَخْبَرَنِي الْحَكَمُ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَلِيٍّ أَنَّ رَجُلًا قَالَ لِأَبِي هُرَيْرَةَ إِنَّ عَلِيًّا رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ يَقْرَأُ فِي يَوْمِ الْجُمُعَةِ بِسُورَةِ الْجُمُعَةِ وَ إِذَا جَاءَكَ الْمُنَافِقُونَ فَقَالَ أَبُو هُرَيْرَةَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقْرَأُ بِهِمَا [انظر: ۹۵۴۵]۔

(۱۰۰۳۷) محمد بن علی رحمہ اللہ کہتے ہیں کہ ایک آدمی نے حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے کہا کہ حضرت علی رضی اللہ عنہ نماز جمعہ میں سورۂ جمعہ اور سورۂ منافقوں کی تلاوت فرماتے تھے، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ نبی علیہ السلام بھی یہ دو سورتیں پڑھتے تھے۔

(۱۰۰۳۸) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ يَعْلَى بْنِ عَطَاءٍ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا عَلْقَمَةَ يَقُولُ سَمِعْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَنْ أَطَاعَنِي فَقَدْ أَطَاعَ اللَّهَ وَمَنْ عَصَانِي فَقَدْ عَصَى اللَّهَ وَمَنْ أَطَاعَ الْأَمِيرَ فَقَدْ أَطَاعَنِي وَمَنْ عَصَى الْأَمِيرَ فَقَدْ عَصَانِي إِنَّمَا الْإِمَامُ جُنَّةٌ فَإِنْ صَلَّى قَاعِدًا فَصَلُّوا قُعُودًا وَإِذَا قَالَ سَمِعَ اللَّهُ لِمَنْ حَمِدَهُ فَقُولُوا اللَّهُمَّ رَبَّنَا وَلَكَ الْحَمْدُ فَإِذَا وَافَقَ قَوْلُ أَهْلِ الْأَرْضِ قَوْلَ أَهْلِ السَّمَاءِ غُفِرَ لَهُ مَا مَضَى مِنْ ذَنْبِهِ [راجع: ۹۰۰۳]۔

(۱۰۰۳۸) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا جس نے میری اطاعت کی، درحقیقت اس نے اللہ کی اطاعت کی، اور جس نے میری نافرمانی کی اس نے اللہ کی نافرمانی کی، جس نے امیر کی اطاعت کی اس نے میری اطاعت کی اور جس نے امیر کی نافرمانی کی اس نے میری نافرمانی کی اور امیر کی حیثیت ڈھال کی سی ہوتی ہے لہٰذا جب وہ تکبیر کہے تو تم بھی تکبیر کہو، جب وہ رکوع کرے تو تم بھی رکوع کرو، جب وہ سَمِعَ اللَّهُ لِمَنْ حَمِدَهُ کہے تو تم اللَّهُمَّ رَبَّنَا وَلَكَ الْحَمْدُ

کہو، کیونکہ جس کا یہ قول فرشتوں کے موافق ہو جائے تو اس کی بخشش کر دی جاتی ہے اور اگر وہ بیٹھ کر نماز پڑھے تو تم بھی بیٹھ کر نماز پڑھو۔

(۱۰۰۳۹) قَالَ وَيَهْلِكُ قَيْصَرُ فَلَا قَيْصَرَ بَعْدَهُ وَيَهْلِكُ كِسْرَى فَلَا كِسْرَى بَعْدَهُ [راجع: ۹۳۷۵].

(۱۰۰۳۹) اور فرمایا قیصر ہلاک ہو جائے گا تو اس کے بعد کوئی قیصر نہیں رہے گا اور کسریٰ ہلاک ہو جائے گا تو اس کے بعد کوئی کسریٰ نہیں رہے گا۔

(۱۰۰۴۰) قَالَ وَكَانَ يَتَعَوَّذُ مِنْ خَمْسٍ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ وَعَذَابِ جَهَنَّمَ وَفِتْنَةِ الْمَحْيَا وَفِتْنَةِ الْمَمَاتِ وَفِتْنَةِ الْمَسِيحِ الدَّجَّالِ [راجع: ۹۳۷۶].

(۱۰۰۴۰) اور نبی علیہ السلام پانچ چیزوں سے اللہ کی پناہ مانگا کرتے تھے، عذاب جہنم سے، عذاب قبر سے، زندگی اور موت کی آزمائش سے اور مسیح دجال کے فتنے سے۔

(۱۰۰۴۱) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ وَحَجَّاجٌ قَالَ أَخْبَرَنَا شُعْبَةُ عَنْ سَعْدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْأَعْرَجِ فِيمَا أَعْلَمُ شَكَّ شُعْبَةُ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ قُرَيْشٌ وَالْأَنْصَارُ وَأَسْلَمُ وَغِفَارُ وَجُهَيْنَةُ وَمُزَيْنَةُ وَأَشْجَعُ مَوَالِيَّ لَيْسَ لَهُمْ مَوْلًى دُونَ اللَّهِ وَرَسُولِهِ [راجع: ۷۸۹۱].

(۱۰۰۴۱) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا قریش، انصار، جہینہ، مزینہ، اسلم، غفار اور اشجع نامی قبائل میرے موالی ہیں، اللہ اور اس کے رسول کے علاوہ ان کا کوئی مولیٰ نہیں۔

(۱۰۰۴۲) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ وَبَهْزٌ الْمَعْنَى قَالَا حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ سَعْدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ قَالَ بَهْزٌ إِنَّهُ سَمِعَ أَبَا سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَّى الظُّهْرَ رَكْعَتَيْنِ ثُمَّ سَلَّمَ فَقِيلَ لَهُ نَقَصَ مِنَ الصَّلَاةِ فَصَلَّى رَكْعَتَيْنِ آخَرَتَيْنِ ثُمَّ سَلَّمَ ثُمَّ سَجَدَ سَجْدَتَيْنِ [راجع: ۸۹۹۸].

(۱۰۰۴۲) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام نے بھولے سے ظہر کی دو رکعتیں پڑھا کر سلام پھیر دیا، صحابہ کرام رضی اللہ عنہم نے پوچھا کیا نماز میں کمی ہو گئی ہے؟ اس پر نبی علیہ السلام کھڑے ہوئے، دو رکعتیں مزید ملائیں اور سلام پھیر کر سہو کے دو سجدے کر لیے۔

(۱۰۰۴۳) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ وَحَجَّاجٌ قَالَ أَخْبَرَنَا شُعْبَةُ عَنْ سَعْدٍ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا سَلَمَةَ يُحَدِّثُ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ أَسْلَمُ وَغِفَارُ وَمُزَيْنَةُ وَمَنْ كَانَ مِنْ جُهَيْنَةَ قَالَ حَجَّاجٌ وَمَنْ كَانَ مِنْ مُزَيْنَةَ خَيْرٌ مِنْ بَنِي تَمِيمٍ وَبَنِي عَامِرٍ وَالْحَلِيفَيْنِ أَسَدٍ وَغَطَفَانَ [راجع: ۹۸۱۲].

(۱۰۰۴۳) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا قیامت کے دن قبیلۂ اسلم، غفار اور مزینہ وجہینہ کا کچھ حصہ اللہ کے نزدیک بنو اسد، بنو غطفان وہوازن اور تمیم سے بہتر ہو گا۔

(۱۰۰۴۴) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ سَعْدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ قَالَ سَمِعْتُ حُمَيْدَ بْنَ عَبْدِ الرَّحْمَنِ يُحَدِّثُ عَنِ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ لَا يَنْبَغِي لِعَبْدٍ أَنْ يَقُولَ أَنَا خَيْرٌ مِنْ يُونُسَ بْنِ مَتَّى [راجع: ۹۲۴٤].

(۱۰۰۴۴) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا کسی بندے کے لئے مناسب نہیں ہے کہ یوں کہتا پھرے ''میں حضرت یونس علیہ السلام سے بہتر ہوں۔''

(۱۰۰۴۵) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا سَعْدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا سَلَمَةَ وَسَأَلَ الْأَغَرَّ عَنْ هَذَا الْحَدِيثِ فَحَدَّثَ الْأَغَرُّ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ صَلَاةٌ فِي مَسْجِدِي هَذَا أَفْضَلُ مِنْ أَلْفِ صَلَاةٍ فِيمَا سِوَاهُ مِنَ الْمَسَاجِدِ إِلَّا الْكَعْبَةَ [راجع: ۷٤۷٥].

(۱۰۰۴۵) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا میری مسجد میں نماز پڑھنے کا ثواب دوسری تمام مسجدوں سے ''سوائے مسجد حرام کے'' ایک ہزار گنا زیادہ ہے۔

(۱۰۰۴۶) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ وَحَجَّاجٌ قَالَ حَدَّثَنِي شُعْبَةُ قَالَ سَمِعْتُ قَتَادَةَ يُحَدِّثُ عَنْ زُرَارَةَ قَالَ حَجَّاجٌ فِي حَدِيثِهِ سَمِعْتُ زُرَارَةَ بْنَ أَوْفَى عَنِ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا بَاتَتِ الْمَرْأَةُ هَاجِرَةً فِرَاشَ زَوْجِهَا لَعَنَتْهَا الْمَلَائِكَةُ حَتَّى تَرْجِعَ [راجع: ۷٤٦٥].

(۱۰۰۴۶) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا جو عورت (کسی ناراضگی کی بناء پر) اپنے شوہر کا بستر چھوڑ کر (دوسرے بستر پر) رات گذارتی ہے اس پر ساری رات فرشتے لعنت کرتے رہتے ہیں تا آنکہ وہ واپس آجائے۔

(۱۰۰۴۷) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ قَتَادَةَ قَالَ سَمِعْتُ هِلَالًا الْمُزَنِيَّ أَوْ الْمَازِنِيَّ يُحَدِّثُ عَنِ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ هَذِهِ الْحَبَّةُ السَّوْدَاءُ دَوَاءٌ قَالَ شُعْبَةُ أَوْ قَالَ شِفَاءٌ مِنْ كُلِّ شَيْءٍ إِلَّا السَّامَ قَالَ قَتَادَةُ وَالسَّامُ الْمَوْتُ [انظر: ۱۰۰٤۸، ۱۰۰۵۰، ۱۰۹٦۰].

(۱۰۰۴۷) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا اس کلونجی میں موت کے علاوہ ہر بیماری کی شفاء ہے۔

(۱۰۰۴۸) حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ قَالَ سَمِعْتُ شُعْبَةَ يُحَدِّثُ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ هِلَالِ بْنِ يَزِيدَ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ هَذِهِ الْحَبَّةَ السَّوْدَاءَ شِفَاءٌ مِنْ كُلِّ دَاءٍ إِلَّا السَّامَ قَالَ شُعْبَةُ فَقُلْتُ لِقَتَادَةَ مَا السَّامُ قَالَ الْمَوْتُ [راجع: ۱۰۰٤۷].

(۱۰۰۴۸) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا اس کلونجی میں موت کے علاوہ ہر بیماری کی شفاء ہے۔

(۱۰۰۴۹) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ وَحَجَّاجٌ قَالَ حَدَّثَنِي شُعْبَةُ عَنْ قَتَادَةَ عَنِ النَّضْرِ بْنِ أَنَسٍ قَالَ حَجَّاجٌ فِي حَدِيثِهِ قَالَ سَمِعْتُ النَّضْرَ بْنَ أَنَسٍ عَنْ بَشِيرِ بْنِ نَهِيكٍ عَنِ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ

وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ إِذَا أَفْلَسَ الرَّجُلُ فَوَجَدَ مَتَاعَهُ بِعَيْنِهِ فَهُوَ أَحَقُّ بِهِ [راجع: ٧٥٤٧].

(۱۰۰۴۹) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جس آدمی کو مفلس قرار دے دیا گیا ہو اور کسی شخص کو اس کے پاس بعینہ اپنا مال مل جائے تو دوسروں کی نسبت وہ اس مال کا زیادہ حقدار ہے۔

(۱۰۰۵۰) حَدَّثَنَا حُسَيْنٌ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ أَنْبَأَنِي قَتَادَةُ قَالَ سَمِعْتُ هِلَالَ بْنَ يَزِيدَ مِنْ بَنِي مَازِنِ بْنِ شَيْبَانَ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ هَذِهِ الْحَبَّةَ السَّوْدَاءَ شِفَاءٌ مِنْ كُلِّ شَيْءٍ لَيْسَ السَّامَ وَ قَالَ قَتَادَةُ السَّامُ الْمَوْتُ [راجع: ١٠٠٤٧].

(۱۰۰۵۰) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا اس کلونجی میں موت کے علاوہ ہر بیماری کی شفاء ہے۔

(۱۰۰۵۱) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ وَحَجَّاجٌ قَالَ حَدَّثَنِي شُعْبَةُ عَنْ قَتَادَةَ عَنِ النَّضْرِ بْنِ أَنَسٍ عَنْ بَشِيرِ بْنِ نَهِيكٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْعُمْرَى جَائِزَةٌ [راجع: ٨٥٤٨].

(۱۰۰۵۱) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا عمر بھر کے لئے کسی چیز کو وقف کر دینا صحیح ہے۔

(۱۰۰۵۲) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ قَتَادَةَ عَنِ النَّضْرِ بْنِ أَنَسٍ عَنْ بَشِيرِ بْنِ نَهِيكٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ فِي الْمَمْلُوكِ بَيْنَ الرَّجُلَيْنِ فَيُعْتِقُ أَحَدُهُمَا نَصِيبَهُ قَالَ يَضْمَنُ [راجع: ٧٤٦٢].

(۱۰۰۵۲) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا جس شخص کی کسی غلام میں شراکت ہو اور وہ اپنے حصے کے بقدر اسے آزاد کر دے تو اگر وہ مالدار ہے تو اس کی مکمل جان خلاصی کرانا اس کی ذمہ داری ہے۔

(۱۰۰۵۳) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ (ح) وَحَجَّاجٌ قَالَ حَدَّثَنِي شُعْبَةُ عَنْ قَتَادَةَ قَالَ سَمِعْتُ النَّضْرَ بْنَ أَنَسٍ يُحَدِّثُ عَنْ بَشِيرِ بْنِ نَهِيكٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ نَهَى عَنْ خَاتَمِ الذَّهَبِ [صححه البخاري (٥٨٦٤)، ومسلم (٢٠٨٩)، وابن حبان (٥٤٨٧)].

(۱۰۰۵۳) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے (مرد کو) سونے کی انگوٹھی سے منع فرمایا ہے۔

(۱۰۰۵٤) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ قَتَادَةَ قَالَ سَمِعْتُ رَجُلًا قَالَ سَمِعْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ضَخْمَ الْكَفَّيْنِ [وَالْقَدَمَيْنِ لَمْ أَرَ بَعْدَهُ مِثْلَهُ].

(۱۰۰۵۴) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام کی ہتھیلیاں اور پاؤں بھرے ہوئے تھے، میں نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے بعد آپ صلی اللہ علیہ وسلم جیسا کوئی نہیں دیکھا۔

(۱۰۰۵۵) حَدَّثَنَا

(۱۰۰۵۵) ہمارے پاس دستیاب نسخے میں یہاں صرف لفظ ''حدثنا'' لکھا ہوا ہے۔

(۱۰۰۵۶) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ دِينَارٍ قَالَ سَمِعْتُ سُلَيْمَانَ بْنَ يَسَارٍ يُحَدِّثُ عَنْ عِرَاكِ بْنِ مَالِكٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَيْسَ عَلَى غُلَامِ الْمُسْلِمِ وَلَا عَلَى فَرَسِهِ صَدَقَةٌ [راجع: ۷۲۹۳].

(۱۰۰۵۶) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا مسلمان پر اس کے گھوڑے اور غلام کی زکوٰۃ نہیں ہے۔

(۱۰۰۵۷) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ أَبِي حَصِينٍ قَالَ سَمِعْتُ ذَكْوَانَ أَبَا صَالِحٍ يُحَدِّثُ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ رَآنِي فِي الْمَنَامِ فَقَدْ رَآنِي إِنَّ الشَّيْطَانَ لَا يَتَصَوَّرُ بِي أَوْ قَالَ شُعْبَةُ لَا يَتَشَبَّهُ بِي [راجع: ۹۳۰۵].

(۱۰۰۵۷) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جسے خواب میں میری زیارت نصیب ہو جائے، اسے یقین کر لینا چاہئے کہ اس نے میری ہی زیارت کی ہے کیونکہ شیطان میری شکل وصورت اختیار کرنے کی طاقت نہیں رکھتا۔

(۱۰۰۵۷م) وَمَنْ كَذَبَ عَلَيَّ مُتَعَمِّدًا فَلْيَتَبَوَّأْ مَقْعَدَهُ مِنَ النَّارِ [راجع: ۹۳۰۵م].

(۱۰۰۵۷م) اور جو شخص جان بوجھ کر میری طرف کسی جھوٹی بات کی نسبت کرے، اسے اپنا ٹھکانہ جہنم میں بنا لینا چاہئے۔

(۱۰۰۵۸) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ (ح) وَحَجَّاجٌ قَالَ حَدَّثَنِي شُعْبَةُ عَنْ عَاصِمِ بْنِ عُبَيْدِ اللَّهِ عَنْ عُبَيْدٍ مَوْلَى أَبِي رُهْمٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ أَلَا أَدُلُّكَ قَالَ حَجَّاجٌ أَوَلَا أَدُلُّكَ عَلَى كَنْزٍ مِنْ كُنُوزِ الْجَنَّةِ لَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ

(۱۰۰۵۸) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام نے فرمایا کیا میں تمہیں جنت کا ایک خزانہ نہ بتاؤں؟ فرمایا یوں کہا کرو "وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ"

(۱۰۰۵۹) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَوْفٌ عَنْ شَهْرِ بْنِ حَوْشَبٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَوْ كَانَ الْعِلْمُ بِالثُّرَيَّا لَتَنَاوَلَهُ نَاسٌ مِنْ أَبْنَاءِ فَارِسَ [راجع: ۷۹۳۷].

(۱۰۰۵۹) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا اگر علم ثریا ستارے پر بھی ہوا تو ابناء فارس کے کچھ لوگ اسے وہاں سے بھی حاصل کر لیں گے۔

(۱۰۰۶۰) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ زِيَادٍ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَنِ اشْتَرَى شَاةً فَوَجَدَهَا مُصَرَّاةً فَهُوَ بِالْخِيَارِ فَلْيَرُدَّهَا إِنْ شَاءَ وَيَرُدَّ مَعَهَا صَاعًا مِنْ تَمْرٍ [راجع: ۸۹۹٤].

(۱۰۰۶۰) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا جو شخص (دھوکے کا شکار ہو کر) ایسی بکری خرید لے جس کے

تھن باندھ دیئے گئے ہوں تو یا تو اس جانور کو اپنے پاس ہی رکھے (اور معاملہ رفع دفع کر دے) یا پھر اس جانور کو مالک کے حوالے کر دے اور ساتھ میں ایک صاع کھجور بھی دے۔

(۱۰۰۶۱) وَبِإِسْنَادِهِ سَمِعْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا الْقَاسِمِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ خَيْرُ نِسَاءٍ رَكِبْنَ الْإِبِلَ أَحْنَاهُ عَلَى وَلَدٍ وَأَرْعَاهُ عَلَى زَوْجٍ فِي ذَاتِ يَدِهِ يَعْنِي نِسَاءَ قُرَيْشٍ

(۱۰۰۶۱) گذشتہ سند ہی سے مروی ہے کہ میں نے ابوالقاسم ﷺ کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ اونٹ پر سواری کرنے والی عورتوں میں سب سے بہترین عورتیں قریش کی ہیں جو بچپن میں اپنی اولاد پر شفیق اور اپنے شوہر کی اپنی ذات میں سب سے بڑی محافظ ہوتی ہیں۔

(۱۰۰۶۲) وَبِإِسْنَادِهِ سَمِعْتُ أَبَا الْقَاسِمِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ صُومُوا لِرُؤْيَتِهِ وَأَفْطِرُوا لِرُؤْيَتِهِ فَإِنْ غُمَّ عَلَيْكُمْ فَعُدُّوا ثَلَاثِينَ [راجع: ۹۳۶۵].

(۱۰۰۶۲) گذشتہ سند ہی سے مروی ہے کہ میں نے ابوالقاسم ﷺ کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ چاند دیکھ کر روزہ رکھا کرو، چاند دیکھ کر عید منایا کرو، اگر چاند نظر نہ آئے اور آسمان پر ابر چھایا ہو تو تیس کی گنتی پوری کیا کرو۔

(۱۰۰۶۳) وَبِإِسْنَادِهِ سَمِعْتُ أَبَا الْقَاسِمِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَا مِنْكُمْ مِنْ أَحَدٍ يُدْخِلُهُ عَمَلُهُ الْجَنَّةَ قَالُوا وَلَا أَنْتَ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ وَلَا أَنَا إِلَّا أَنْ يَتَغَمَّدَنِي اللَّهُ بِرَحْمَةٍ مِنْهُ قَالَ بَهْزٌ وَفَضْلٌ وَوَضَعَ يَدَهُ عَلَى رَأْسِهِ [راجع: ۸۹۹۰].

(۱۰۰۶۳) گذشتہ سند ہی سے مروی ہے کہ میں نے ابوالقاسم ﷺ کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ تم میں سے کسی شخص کو اس کا عمل نجات نہیں دلا سکتا، صحابۂ کرام ﷺ نے پوچھا یا رسول اللہ! آپ کو بھی نہیں؟ فرمایا مجھے بھی نہیں، الا یہ کہ میرا رب مجھے اپنی مغفرت اور رحمت سے ڈھانپ لے، یہ جملہ کہہ کر آپ ﷺ نے اپنا ہاتھ اپنے سر پر رکھ لیا۔

(۱۰۰۶۴) وَبِإِسْنَادِهِ سَمِعْتُ أَبَا الْقَاسِمِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لَا تَدَابَرُوا وَلَا تَبَاغَضُوا وَكُونُوا عِبَادَ اللَّهِ إِخْوَانًا [راجع: ۹۷۶۲].

(۱۰۰۶۴) گذشتہ سند ہی سے مروی ہے کہ میں نے ابوالقاسم ﷺ کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ اللہ کے بندو! آپس میں بھائی بھائی بن کر رہا کرو، آپس میں دشمنی اور بغض نہ رکھا کرو۔

(۱۰۰۶۵) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ زِيَادٍ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ يُحَدِّثُ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَوْ سَلَكَتِ الْأَنْصَارُ وَادِيًا أَوْ شِعْبًا لَسَلَكْتُ وَادِيَ الْأَنْصَارِ أَوْ شِعْبَهُمْ وَلَوْلَا الْهِجْرَةُ لَكُنْتُ امْرَأً مِنَ الْأَنْصَارِ قَالَ أَبُو هُرَيْرَةَ وَمَا ظَلَمَ بِأَبِي وَأُمِّي لَقَدْ آوَوْهُ وَنَصَرُوهُ أَوْ وَاسَوْهُ وَنَصَرُوهُ [راجع: ۹۱۸۹].

(۱۰۰۶۵) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا اگر لوگ ایک وادی میں چل رہے ہوں اور انصاری دوسری

وادی میں تو میں انصار کے ساتھ ان کی وادی میں چلوں گا، اگر ہجرت نہ ہوتی تو میں انصار کا ایک فرد ہوتا۔

(۱۰۰۶۶) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ وَأَبُو دَاوُدَ قَالَ أَخْبَرَنَا شُعْبَةُ الْمَعْنَى إِلَّا أَنَّهُ قَالَ سَمِعَ أَبَا الْقَاسِمِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ زِيَادٍ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ يُحَدِّثُ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَسْلَمُ سَالَمَهَا اللَّهُ وَغِفَارُ غَفَرَ اللَّهُ لَهَا [صححه مسلم (۲۵۱۵)].

(۱۰۰۶۶) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا قبیلۂ غفار کی اللہ بخشش فرمائے اور قبیلۂ اسلم کو اللہ سلامتی عطاء فرمائے۔

(۱۰۰۶۷) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ عَنْ حَمَّادٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ زِيَادٍ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ سَمِعْتُ أَبَا الْقَاسِمِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِنَّ فِي الْجَنَّةِ شَجَرَةً يَسِيرُ الرَّاكِبُ فِي ظِلِّهَا مِائَةَ عَامٍ لَا يَقْطَعُهَا [انظر: ۷۴۸۹].

(۱۰۰۶۷) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے ابوالقاسم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ جنت میں ایک درخت ایسا ہے کہ اگر کوئی سوار اس کے سائے میں سو سال تک چلتا رہے تب بھی اسے قطع نہ کر سکے۔

(۱۰۰۶۸) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ قَالَ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ زِيَادٍ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ سَمِعْتُ أَبَا الْقَاسِمِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ خَيْرُكُمْ إِسْلَامًا أَحَاسِنُكُمْ أَخْلَاقًا إِذَا فَقِهُوا [راجع: ۱۰۰۲۳].

(۱۰۰۶۸) گزشتہ سند ہی سے مروی ہے کہ میں نے ابوالقاسم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ تم میں سے بہترین لوگ وہ ہیں جن کے اخلاق اچھے ہوں اور وہ فقیہ ہوں۔

(۱۰۰۶۹) وَبِإِسْنَادِهِ سَمِعْتُ أَبَا الْقَاسِمِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لَيْسَ الْمِسْكِينُ بِالطَّوَّافِ الَّذِي تَرُدُّهُ التَّمْرَةُ وَالتَّمْرَتَانِ وَالْأُكْلَةُ وَالْأُكْلَتَانِ وَلَكِنَّ الْمِسْكِينَ الَّذِي لَا يَجِدُ غِنًى يُغْنِيهِ وَلَا يَسْأَلُ النَّاسَ إِلْحَافًا [راجع: ۷۵۳۱].

(۱۰۰۶۹) گزشتہ سند ہی سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا مسکین وہ نہیں ہوتا جسے ایک دو کھجوریں یا ایک دو لقمے لوٹا دیں، اصل مسکین وہ ہوتا ہے جس کے پاس خود بھی مالی کشادگی نہ ہو اور دوسروں سے بھی وہ لگ لپٹ کر سوال نہ کرتا ہو۔

(۱۰۰۷۰) وَبِإِسْنَادِهِ هَذَا قَالَ سَمِعْتُ أَبَا الْقَاسِمِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِنَّ فِي الْجُمُعَةِ لَسَاعَةً لَا يُوَافِقُهَا رَجُلٌ مُسْلِمٌ يَسْأَلُ اللَّهَ فِيهَا خَيْرًا إِلَّا أَعْطَاهُ إِيَّاهُ [راجع: ۷۷۵۶].

(۱۰۰۷۰) اور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جمعہ کے دن ایک ساعت ایسی بھی آتی ہے کہ اگر وہ کسی بندۂ مسلم کو اس حال میں میسر آجائے کہ وہ اللہ سے خیر کا سوال کر رہا ہو تو اللہ اسے وہ چیز ضرور عطاء فرما دیتا ہے۔

(۱۰۰۷۱) وَبِإِسْنَادِهِ سَمِعْتُ أَبَا الْقَاسِمِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ أَمَا يَخْشَى أَحَدُكُمْ إِذَا رَفَعَ رَأْسَهُ وَالْإِمَامُ سَاجِدٌ أَنْ يَجْعَلَ اللَّهُ تَعَالَى رَأْسَهُ رَأْسَ حِمَارٍ [راجع: ۷۵۲۵].

(۱۰۰۷۱) گزشتہ سند ہی سے مروی ہے کہ میں نے ابوالقاسم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ کیا وہ آدمی جو امام سے پہلے سر

اٹھائے اور امام سجدہ ہی میں ہو، اس بات سے نہیں ڈرتا کہ اللہ تعالیٰ اس کا سر گدھے جیسا بنا دے۔

(١٠٠٧٢) وَبِإِسْنَادِهِ هَذَا قَالَ سَمِعْتُ أَبَا الْقَاسِمِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَتَعَوَّذُ بِاللَّهِ مِنْ فِتْنَةِ الْمَحْيَا وَالْمَمَاتِ وَمِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ وَمِنْ شَرِّ الْمَسِيحِ الدَّجَّالِ [انظر: ١٠٢٥٤].

(۱۰۰۷۲) گذشتہ سند ہی سے مروی ہے کہ میں نے ابوالقاسم ﷺ کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ اے اللہ! میں عذابِ قبر سے، مسیح دجال کے فتنے سے اور زندگی اور موت کی آزمائش سے آپ کی پناہ میں آتا ہوں۔

(١٠٠٧٣) حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ عَمْرٍو قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي ذِئْبٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُمَرَ بْنِ عَبْدِ الْعَزِيزِ عَنِ ابْنِ قَارِظٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ تَوَضَّئُوا مِمَّا مَسَّتْ النَّارُ [راجع: ٧٥٩٤].

(۱۰۰۷۳) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا آگ پر پکی ہوئی چیز کھانے سے وضو کیا کرو۔

(١٠٠٧٤) حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ عَمْرٍو قَالَ حَدَّثَنَا هِشَامٌ عَنْ يَحْيَى عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ إِذَا رَفَعَ رَأْسَهُ مِنْ الرَّكْعَةِ الْآخِرَةِ مِنْ صَلَاةِ الْعِشَاءِ الْآخِرَةِ قَنَتَ وَقَالَ اللَّهُمَّ أَنْجِ الْوَلِيدَ بْنَ الْوَلِيدِ اللَّهُمَّ أَنْجِ سَلَمَةَ بْنَ هِشَامٍ اللَّهُمَّ أَنْجِ عَيَّاشَ بْنَ أَبِي رَبِيعَةَ اللَّهُمَّ أَنْجِ الْمُسْتَضْعَفِينَ مِنْ الْمُؤْمِنِينَ اللَّهُمَّ اشْدُدْ وَطْأَتَكَ عَلَى مُضَرَ اللَّهُمَّ اجْعَلْهَا سِنِينَ كَسِنِي يُوسُفَ عَلَيْهِ السَّلَام [راجع: ٧٢٥٩].

(۱۰۰۷۴) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام جب نمازِ عشاء کی آخری رکعت کے رکوع سے سر اٹھاتے تو یہ دعاء فرماتے کہ اے اللہ! ولید بن ولید، سلمہ بن ہشام، عیاش بن ابی ربیعہ اور مکہ مکرمہ کے دیگر کمزوروں کو قریش کے ظلم وستم سے نجات عطاء فرما، اے اللہ! قبیلۂ مضر کی سخت پکڑ فرما، اور ان پر حضرت یوسف علیہ السلام کے زمانے جیسی قحط سالی مسلط فرما۔

(١٠٠٧٥) حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ عَمْرٍو قَالَ حَدَّثَنَا هِشَامٌ عَنْ يَحْيَى عَنْ أَبِي سَلَمَةَ قَالَ كَانَ أَبُو هُرَيْرَةَ يَقُولُ لَأُقَرِّبَنَّ بِكُمْ صَلَاةَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَكَانَ أَبُو هُرَيْرَةَ يَقْنُتُ فِي الرَّكْعَةِ الْآخِرَةِ مِنْ صَلَاةِ الظُّهْرِ وَصَلَاةِ الْعِشَاءِ الْآخِرَةِ وَصَلَاةِ الصُّبْحِ بَعْدَمَا يَقُولُ سَمِعَ اللَّهُ لِمَنْ حَمِدَهُ وَيَدْعُو لِلْمُؤْمِنِينَ وَيَلْعَنُ الْكَافِرِينَ [راجع: ٧٤٥٧].

(۱۰۰۷۵) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ بخدا! نماز میں میں تم سب سے زیادہ نبی علیہ السلام کے قریب ہوں، ابوسلمہ کہتے ہیں کہ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نمازِ ظہر، عشاء اور نمازِ فجر کی آخری رکعت میں "سمع الله لمن حمده" کہنے کے بعد قنوتِ نازلہ پڑھتے تھے جس میں مسلمانوں کے لئے دعاء اور کفار پر لعنت فرماتے تھے۔

(١٠٠٧٦) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ عَنْ سُفْيَانَ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ عُمَيْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَصْدَقُ كَلِمَةٍ قَالَهَا شَاعِرٌ كَلِمَةُ لَبِيدٍ أَلَا كُلُّ شَيْءٍ مَا خَلَا اللَّهَ بَاطِلٌ وَكَادَ أُمَيَّةُ بْنُ أَبِي الصَّلْتِ أَنْ يُسْلِمَ [راجع: ٧٣٧٧].

(۱۰۰۷۶) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا کسی شاعر نے جو سب سے زیادہ سچا شعر کہا ہے وہ لبید کا یہ شعر ہے کہ یاد رکھو! اللہ کے علاوہ ہر چیز باطل (فانی) ہے اور قریب تھا کہ امیہ بن ابی الصلت اسلام قبول کر لیتا۔

(۱۰۰۷۷) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ دِينَارٍ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ يَسَارٍ عَنْ عِرَاكِ بْنِ مَالِكٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَيْسَ عَلَى الْمُؤْمِنِ فِي عَبْدِهِ وَلَا فِي فَرَسِهِ صَدَقَةٌ [راجع: ۷۲۹۳]

(۱۰۰۷۷) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا مسلمان پر اس کے گھوڑے اور غلام کی زکوٰۃ نہیں ہے۔

(۱۰۰۷۸) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ عَامِرٍ عَنْ عَامِرِ بْنِ سَعْدٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذُكِرَ عِنْدَهُ رَجُلٌ مَاتَ فَقَالُوا خَيْرًا وَأَثْنَوْا عَلَيْهِ خَيْرًا فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَجَبَتْ وَذُكِرَ عِنْدَهُ رَجُلٌ آخَرُ فَقَالُوا شَرًّا وَأَثْنَوْا شَرًّا فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَجَبَتْ قَالَ أَنْتُمْ شُهَدَاءُ بَعْضُكُمْ عَلَى بَعْضٍ [راجع: ۱۰۰۱۴].

(۱۰۰۷۸) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام کے سامنے ایک فوت شدہ آدمی کا تذکرہ ہوا، لوگ اس کے عمدہ خصائل اور اس کی تعریف بیان کرنے لگے، نبی علیہ السلام نے فرمایا واجب ہوگئی، اسی اثناء میں ایک اور آدمی کا تذکرہ ہوا، اور لوگوں نے اس کے برے خصائل اور اس کی مذمت بیان کی، نبی علیہ السلام نے فرمایا واجب ہوگئی، پھر فرمایا کہ تم لوگ زمین میں اللہ کے گواہ ہو۔

(۱۰۰۷۹) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ قَالَ حَدَّثَنِي سَلِيمُ بْنُ حَيَّانَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَسَمَّوْا بِاسْمِي وَلَا تَكَنَّوْا بِكُنْيَتِي

(۱۰۰۷۹) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا میرے نام پر اپنا نام رکھ لیا کرو، لیکن میری کنیت پر اپنی کنیت نہ رکھا کرو۔

(۱۰۰۸۰) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ قَالَ حَدَّثَنَا سَلِيمٌ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِيَّاكُمْ وَالظَّنَّ فَإِنَّ الظَّنَّ مِنْ أَكْذَبِ الْحَدِيثِ وَلَا تَجَسَّسُوا وَلَا تَحَسَّسُوا وَلَا تَبَاغَضُوا وَلَا تَحَاسَدُوا وَلَا تَنَافَسُوا وَلَا تَدَابَرُوا وَكُونُوا عِبَادَ اللَّهِ إِخْوَانًا [انظر: ۱۰۳۷۹، ۱۰۵۶۰].

(۱۰۰۸۰) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا بدگمانی کرنے سے اپنے آپ کو بچاؤ کیونکہ یہ سب سے زیادہ جھوٹی بات ہوتی ہے، کسی کی جاسوسی اور ٹوہ نہ لگاؤ، باہم مقابلہ نہ کرو، ایک دوسرے کو دھوکہ نہ دو، قطع رحمی نہ کرو، بغض نہ رکھو اور بندگانِ خدا! آپس میں بھائی بھائی بن کر رہو۔

(۱۰۰۸۱) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ حَدَّثَنِي أَبُو سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ صَلَّى عَلَى جَنَازَةٍ كُتِبَ لَهُ قِيرَاطٌ فَإِنْ تَبِعَهَا حَتَّى يُقْضَى دَفْنُهَا فَلَهُ قِيرَاطَانِ أَصْغَرُهُمَا

أَوْ أَحَدُهُمَا مِثْلُ أُحُدٍ فَبَلَغَ ذَلِكَ ابْنَ عُمَرَ فَتَعَاظَمَهُ فَأَرْسَلَ إِلَى عَائِشَةَ فَقَالَتْ صَدَقَ أَبُو هُرَيْرَةَ فَقَالَ ابْنُ عُمَرَ لَقَدْ فَرَّطْنَا فِي قَرَارِيطَ كَثِيرَةٍ [صححه مسلم (۹۴۵)، وابن حبان (۳۰۷۹)]. [انظر: ۱۰۴۷۳، ۱۰۵۴۳].

(۱۰۰۸۱) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا جو شخص کسی کی نماز جنازہ پڑھے، اسے ایک قیراط کے برابر ثواب ملے گا اور جو شخص دفن سے فراغت ہونے تک انتظار کرتا رہا، اسے دو قیراط کے برابر ثواب ملے گا، جن میں سے چھوٹا قیراط احد پہاڑ کے برابر ہوگا، حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما کو یہ حدیث معلوم ہوئی تو انہوں نے اسے بہت اہم سمجھا اور حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کے پاس یہ دریافت کرنے کے لئے ایک آدمی کو بھیجا، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا کہ ابوہریرہ سچ کہتے ہیں، اس پر حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما نے فرمایا کہ اس طرح تو ہم نے بہت سے قیراط ضائع کر دیئے۔

(۱۰۰۸۲) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ سُفْيَانَ قَالَ حَدَّثَنِي حَبِيبٌ عَنْ عُمَارَةَ عَنِ ابْنِ الْمُطَوِّسِ فَلَقِيتُ ابْنَ الْمُطَوِّسِ فَحَدَّثَنِي عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ أَفْطَرَ يَوْمًا مِنْ رَمَضَانَ مِنْ غَيْرِ رُخْصَةٍ رَخَّصَهَا اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ لَمْ يَقْضِ عَنْهُ صِيَامُ الدَّهْرِ وَإِنْ صَامَهُ [راجع: ۹۰۰۲]

(۱۰۰۸۲) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا جو شخص بغیر کسی عذر کے رمضان کا ایک روزہ چھوڑ دے یا توڑ دے، ساری عمر کے روزے بھی اس ایک روزے کا بدل نہیں بن سکتے۔

(۱۰۰۸۳) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ حَبِيبٍ قَالَ حَدَّثَنِي ابْنُ الْمُطَوِّسِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ أَفْطَرَ يَوْمًا فِي رَمَضَانَ مِنْ غَيْرِ مَرَضٍ وَلَا رُخْصَةٍ لَمْ يَقْضِ عَنْهُ صِيَامُ الدَّهْرِ كُلِّهِ وَإِنْ صَامَهُ قَالَ سُفْيَانُ قَالَ حَبِيبٌ حَدَّثَنِي عُمَارَةُ عَنْ أَبِي الْمُطَوِّسِ فَلَقِيتُ أَبَا الْمُطَوِّسِ فَحَدَّثَنِي [راجع: ۹۰۰۲].

(۱۰۰۸۳) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا جو شخص بغیر کسی عذر کے رمضان کا ایک روزہ چھوڑ دے یا توڑ دے، ساری عمر کے روزے بھی اس ایک روزے کا بدل نہیں بن سکتے۔

(۱۰۰۸۳م) حَدَّثَنَا أَبُو نُعَيْمٍ فَقَالَ أَبُو الْمُطَوِّسِ

(۱۰۰۸۳م) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۱۰۰۸۴) حَدَّثَنَا يَزِيدُ أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ عَنْ حَبِيبٍ عَنِ ابْنِ الْمُطَوِّسِ عَنْ أَبِيهِ فَذَكَرَهُ [راجع: ۹۰۰۲].

(۱۰۰۸۴) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۱۰۰۸۵) حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ أَشْعَثَ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا جَلَسَ بَيْنَ شُعَبِهَا الْأَرْبَعِ وَاجْتَهَدَ فَقَدْ وَجَبَ الْغُسْلُ [انظر: ۷۱۹۷]

(۱۰۰۸۵) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا جب مرد اپنی بیوی کے چاروں کونوں کے درمیان بیٹھ جائے اور کوشش کرلے تو اس پر غسل واجب ہوگیا۔

(۱۰۰۸۶) حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سُئِلَ عَنْ أَطْفَالِ الْمُشْرِكِينَ فَقَالَ اللَّهُ أَعْلَمُ بِمَا كَانُوا عَامِلِينَ [انظر: ۷۳۲۱]

(۱۰۰۸۶) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ کسی نے نبی علیہ السلام سے مشرکین کے نابالغ فوت ہو جانے والے بچوں کا حکم دریافت کیا تو نبی علیہ السلام نے فرمایا کہ اللہ اس بات کو زیادہ بہتر جانتا ہے کہ وہ بڑے ہو کر کیا اعمال سرانجام دیتے۔

(۱۰۰۸۷) حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ حُمَيْدٍ قَالَ حَدَّثَنَا بَكْرُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ أَبِي رَافِعٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ لَقِيَنِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ فِي طَرِيقٍ مِنْ طُرُقِ الْمَدِينَةِ فَانْخَنَسْتُ فَذَهَبْتُ فَاغْتَسَلْتُ ثُمَّ جِئْتُ فَقَالَ أَيْنَ كُنْتَ قَالَ كُنْتَ لَقِيتَنِي وَأَنَا جُنُبٌ فَكَرِهْتُ أَنْ أُجَالِسَكَ عَلَى غَيْرِ طَهَارَةٍ فَقَالَ إِنَّ الْمُسْلِمَ لَا يَنْجُسُ [راجع: ۷۲۱۰].

(۱۰۰۸۷) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ مدینہ منورہ کے کسی راستے میں ناپاکی کی حالت میں میری ملاقات نبی علیہ السلام سے ہوگئی، میں موقع پا کر پیچھے سے کھسک گیا، اور اپنے خیمے میں آ کر غسل کیا اور دوبارہ بارگاہ نبوت میں حاضر ہوا، نبی علیہ السلام مجھے دیکھ کر پوچھنے لگے کہ تم کہاں چلے گئے تھے؟ میں نے عرض کیا کہ جس وقت آپ سے ملاقات ہوئی تھی، میں ناپاکی کی حالت میں تھا، مجھے ناپاکی کی حالت میں آپ کے ساتھ بیٹھتے ہوئے اچھا نہ لگا نبی علیہ السلام نے فرمایا مؤمن تو ناپاک نہیں ہوتا۔

(۱۰۰۸۸) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنِ ابْنِ عَجْلَانَ قَالَ حَدَّثَنَا سَعِيدٌ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَثَّ عَلَى الصَّدَقَةِ فَقَالَ رَجُلٌ عِنْدِي دِينَارٌ قَالَ تَصَدَّقْ بِهِ عَلَى نَفْسِكَ قَالَ عِنْدِي دِينَارٌ آخَرُ قَالَ تَصَدَّقْ بِهِ عَلَى زَوْجَتِكَ قَالَ عِنْدِي دِينَارٌ آخَرُ قَالَ تَصَدَّقْ بِهِ عَلَى وَلَدِكَ قَالَ عِنْدِي دِينَارٌ آخَرُ قَالَ تَصَدَّقْ بِهِ عَلَى خَادِمِكَ قَالَ عِنْدِي دِينَارٌ آخَرُ قَالَ أَنْتَ أَبْصَرُ [راجع: ۷۴۱۳].

(۱۰۰۸۸) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام نے لوگوں کو صدقہ کرنے کی ترغیب دی، ایک آدمی کہنے لگا کہ اگر میرے پاس صرف ایک دینار ہو تو؟ فرمایا اسے اپنی ذات پر صدقہ کردو، اس نے پوچھا کہ اگر ایک دینار اور بھی ہو تو؟ فرمایا اپنی بیوی پر صدقہ کردو، اس نے پوچھا کہ اگر ایک دینار اور بھی ہو تو؟ فرمایا اسے اپنے بچے پر صدقہ کردو، اس نے پوچھا کہ اگر ایک دینار اور بھی ہو تو؟ فرمایا اسے اپنے خادم پر صدقہ کردو، اس نے پوچھا کہ اگر ایک دینار اور بھی ہو تو؟ فرمایا تم زیادہ بہتر سمجھتے ہو۔

(۱۰۰۸۹) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ قَالَ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَوْ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ شَكَّ الْأَعْمَشُ قَالَ يُقَالُ لِصَاحِبِ الْقُرْآنِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ اقْرَأْ وَارْقَهْ فَإِنَّ مَنْزِلَتَكَ عِنْدَ آخِرِ آيَةٍ تَقْرَؤُهَا

(۱۰۰۸۹) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ یا ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ قیامت کے دن حامل قرآن سے کہا جائے گا پڑھتا جا اور چڑھتا جا، تیرا ٹھکانہ اس آخری آیت پر ہوگا جو تو پڑھے گا۔

(۱۰۰۹۰) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ قَالَ حَدَّثَنَا عَبَّادُ بْنُ مَنْصُورٍ (ح) وَإِسْمَاعِيلُ قَالَ أَخْبَرَنَا عَبَّادٌ الْمَعْنَى عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ مُحَمَّدٍ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ وَقَالَ إِسْمَاعِيلُ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ يَقْبَلُ الصَّدَقَاتِ وَيَأْخُذُهَا بِيَمِينِهِ فَيُرَبِّيهَا لِأَحَدِكُمْ كَمَا يُرَبِّي أَحَدُكُمْ مُهْرَهُ أَوْ فَلُوَّهُ أَوْ فَصِيلَهُ حَتَّى إِنَّ اللُّقْمَةَ لَتَصِيرُ مِثْلَ أُحُدٍ وَقَالَ وَكِيعٌ فِي حَدِيثِهِ وَتَصْدِيقُ ذَلِكَ فِي كِتَابِ اللَّهِ وَهُوَ الَّذِي يَقْبَلُ التَّوْبَةَ عَنْ عِبَادِهِ وَيَأْخُذُ الصَّدَقَاتِ وَ يَمْحَقُ اللَّهُ الرِّبَا وَيُرْبِي الصَّدَقَاتِ [راجع: ۷۶۲۲].

(۱۰۰۹۰) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا بندہ جب حلال مال میں سے کوئی چیز صدقہ کرتا ہے تو اللہ اسے قبول فرمالیتا ہے اور اسے اپنے دائیں ہاتھ سے پکڑ لیتا ہے اور جس طرح تم میں سے کوئی شخص اپنی بکری کے بچے کی پرورش اور نشوونما کرتا ہے، اسی طرح اللہ اس کی نشوونما کرتا ہے، حتیٰ کہ اللہ تعالیٰ کے ہاتھ میں بڑھتے بڑھتے وہ ایک لقمہ پہاڑ کے برابر بن جاتا ہے۔

(۱۰۰۹۱) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ قَالَ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ أَطَاعَنِي فَقَدْ أَطَاعَ اللَّهَ وَمَنْ أَطَاعَ الْإِمَامَ فَقَدْ أَطَاعَنِي وَمَنْ عَصَانِي فَقَدْ عَصَى اللَّهَ وَمَنْ عَصَى الْإِمَامَ فَقَدْ عَصَى اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ [راجع: ۷۴۲۸].

(۱۰۰۹۱) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا جس نے میری اطاعت کی، درحقیقت اس نے اللہ کی اطاعت کی، اور جس نے امیر کی اطاعت کی اس نے میری اطاعت کی اور جس نے میری نافرمانی کی اس نے اللہ کی نافرمانی کی، اور جس نے امیر کی نافرمانی کی اس نے اللہ کی نافرمانی کی۔

(۱۰۰۹۲) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ وَبَهْزٌ قَالَا حَدَّثَنَا هَمَّامٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنِ النَّضْرِ بْنِ أَنَسٍ قَالَ بَهْزٌ فِي حَدِيثِهِ قَالَ حَدَّثَنَا قَتَادَةُ عَنْ بَشِيرِ بْنِ نَهِيكٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ كَانَتْ لَهُ امْرَأَتَانِ يَمِيلُ مَعَ إِحْدَاهُمَا عَلَى الْأُخْرَى جَاءَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ وَأَحَدُ شِقَّيْهِ سَاقِطٌ [راجع: ۷۹۲۳].

(۱۰۰۹۲) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا جس شخص کی دو بیویاں ہوں اور وہ ایک کو دوسری پر ترجیح دیتا ہو (ناانصافی کرتا ہو) وہ قیامت کے دن اس طرح آئے گا کہ اس کا جسم فالج زدہ ہوگا۔

(۱۰۰۹۳) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ قَالَ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ أَبِي صَالِحٍ وَأَبِي رَزِينٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَفَعَهُ كَذَا قَالَ الْأَعْمَشُ قَالَ إِذَا اسْتَيْقَظَ أَحَدُكُمْ مِنْ مَنَامِهِ فَلَا يَغْمِسْ يَدَهُ فِي الْإِنَاءِ حَتَّى يَغْسِلَهَا ثَلَاثًا فَإِنَّهُ لَا يَدْرِي أَيْنَ بَاتَتْ يَدُهُ [راجع: ۷۴۲].

(۱۰۰۹۳) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مرفوعاً مروی ہے کہ جب تم میں سے کوئی شخص اپنی نیند سے بیدار ہو تو اپنا ہاتھ کسی برتن میں اس وقت تک نہ ڈالے جب تک اسے تین مرتبہ دھو نہ لے کیونکہ اسے خبر نہیں کہ رات بھر اس کا ہاتھ کہاں رہا۔

(۱۰۰۹۴) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ زِيَادٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّهُ رَأَى قَوْمًا يَتَوَضَّئُونَ مِنَ الْمَطْهَرَةِ فَقَالَ أَسْبِغُوا الْوُضُوءَ فَإِنِّي سَمِعْتُ أَبَا الْقَاسِمِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ وَيْلٌ لِلْعَرَاقِيبِ مِنَ النَّارِ [راجع: ۷۱۲۲].

(۱۰۰۹۴) محمد بن زیاد کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نے کچھ لوگوں کو دیکھا جو وضو کر رہے تھے، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کہنے لگے کہ وضو خوب اچھی طرح کرو، کیونکہ میں نے ابو القاسم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ جہنم کی آگ سے ایڑیوں کے لئے ہلاکت ہے۔

(۱۰۰۹۵) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ سُهَيْلِ بْنِ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا وُضُوءَ إِلَّا مِنْ صَوْتٍ أَوْ رِيحٍ [راجع: ۹۳۰۱].

(۱۰۰۹۵) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا وضو اسی وقت واجب ہوتا ہے جب آواز آئے یا خروج ریح ہو۔

(۱۰۰۹۶) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا دَاوُدُ الْأَوْدِيُّ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَقُومَنَّ أَحَدُكُمْ إِلَى الصَّلَاةِ وَبِهِ أَذًى مِنْ غَائِطٍ أَوْ بَوْلٍ [راجع: ۹۶۹۵].

(۱۰۰۹۶) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا جب کسی کو پیشاب پاخانہ کی ضرورت ہو تو وہ نماز کے لئے کھڑا نہ ہو۔

(۱۰۰۹۷) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ مُهَاجِرٍ عَنْ أَبِي الشَّعْثَاءِ قَالَ خَرَجَ رَجُلٌ مِنَ الْمَسْجِدِ بَعْدَ مَا أُذِّنَ فِيهِ بِالْعَصْرِ فَقَالَ أَبُو هُرَيْرَةَ أَمَّا هَذَا فَقَدْ عَصَى أَبَا الْقَاسِمِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ [راجع: ۹۳۰۴].

(۱۰۰۹۷) ابو الشعثاء محاربی رحمہ اللہ کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ نماز عصر کی اذان کے بعد ایک آدمی اٹھا اور مسجد سے نکل گیا، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا اس آدمی نے ابو القاسم صلی اللہ علیہ وسلم کی نافرمانی کی۔

(۱۰۰۹۸) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا أَبُو مَوْدُودٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي حَدْرَدٍ الْأَسْلَمِيِّ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا بَزَقَ أَحَدُكُمْ فِي مَسْجِدِي أَوْ الْمَسْجِدِ فَلْيَحْفِرْ وَلْيُعَمِّقْ أَوْ لِيَبْزُقْ فِي ثَوْبِهِ حَتَّى يُخْرِجَهُ [راجع: ۷۵۲۲].

(۱۰۰۹۸) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا اگر تم میں سے کوئی شخص مسجد میں تھوکنا چاہے تو اسے چاہئے کہ وہ خوب زیادہ مٹی کھود لے، ورنہ اپنے کپڑے میں تھوک لے۔

(۱۰۰۹۹) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي خَالِدٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ رَأَيْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ صَلَّى صَلَاةً تَجَوَّزَ فِيهَا فَقُلْتُ لَهُ هَكَذَا كَانَ صَلَاةُ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ نَعَمْ وَأَوْجَزَ [راجع: ۸۰۰۲].

(۱۰۰۹۹) ابوخالد رحمہ اللہ کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ میں نے حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کو مختصر نماز پڑھتے ہوئے دیکھا تو ان سے پوچھا کہ کیا نبی علیہ السلام بھی اسی طرح کو نماز پڑھتے تھے؟ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا ہاں! بلکہ اس سے بھی مختصر۔

(۱۰۱۰۰) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْإِمَامُ ضَامِنٌ وَالْمُؤَذِّنُ مُؤْتَمَنٌ اللَّهُمَّ أَرْشِدْ الْأَئِمَّةَ وَاغْفِرْ لِلْمُؤَذِّنِينَ [راجع: ۷۱۶۹].

(۱۰۱۰۰) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا امام ضامن ہوتا ہے اور مؤذن امانت دار، اے اللہ! اماموں کی رہنمائی فرما اور مؤذنین کی مغفرت فرما۔

(۱۰۱۰۱) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ قَالَ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَجَوَّزُوا فِي الصَّلَاةِ فَإِنَّ فِيهِمُ الضَّعِيفَ وَالْكَبِيرَ وَذَا الْحَاجَةِ [انظر: ۱۰۳۱۱، ۱۰۸۰۳].

(۱۰۱۰۱) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا (جب تم امام بن کر نماز پڑھایا کرو تو) ہلکی نماز پڑھایا کرو کیونکہ نمازیوں میں عمر رسیدہ، کمزور اور ضرورت مند سب ہی ہوتے ہیں۔

(۱۰۱۰۲) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ قَالَ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ أَثْقَلَ الصَّلَاةِ عَلَى الْمُنَافِقِينَ صَلَاةُ الْعِشَاءِ وَالْفَجْرِ وَلَوْ يَعْلَمُونَ مَا فِيهِمَا لَأَتَوْهُمَا وَلَوْ حَبْوًا [راجع: ۹۴۸۲].

(۱۰۱۰۲) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا فجر اور عشاء کی نمازیں منافقین پر سب سے زیادہ بھاری ہوتی ہیں، اور اگر انہیں ان دونوں کا ثواب پتہ چل جائے تو وہ ان میں ضرور شرکت کریں اگرچہ انہیں گھٹنوں کے بل ہی آنا پڑے۔

(۱۰۱۰۳) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ بُرْقَانَ عَنْ يَزِيدَ بْنِ الْأَصَمِّ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَقَدْ هَمَمْتُ أَنْ آمُرَ فِتْيَتِي فَيَجْمَعُوا حُزَمَ الْحَطَبِ ثُمَّ آمُرَ بِالصَّلَاةِ فَتُقَامَ ثُمَّ أُحَرِّقَ عَلَى قَوْمٍ لَا يَشْهَدُونَ الصَّلَاةَ [صححه مسلم (۶۵۱)]. [انظر: ۱۰۹۷۵].

(۱۰۱۰۳) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا میرا دل چاہتا ہے کہ اپنے نوجوانوں کو حکم دوں کہ لکڑیوں کے گٹھے جمع کریں، پھر ایک آدمی کو حکم دوں اور وہ نماز کھڑی کر دے، پھر ان لوگوں کے پاس جاؤں جو نماز باجماعت میں شرکت نہیں کرتے اور لکڑیوں کے گٹھوں سے ان کے گھروں میں آگ لگا دوں۔

(۱۰۱۰۴) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ سُفْيَانَ وَعَبْدُ الرَّحْمَنِ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ سَعْدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ هُرْمُزَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ كَانَ يَقْرَأُ فِي الْفَجْرِ يَوْمَ الْجُمُعَةِ الم تَنْزِيلُ وَهَلْ أَتَى عَلَى الْإِنْسَانِ [راجع: ۹۵۵۷].

(۱۰۱۰۴) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام جمعہ کے دن نماز فجر میں سورۂ سجدہ اور سورۂ دہر کی تلاوت فرماتے تھے۔

(۱۰۱۰۵) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ وَعَبْدُ الرَّحْمَنِ قَالَا حَدَّثَنَا سُفْيَانُ الْمَعْنَى عَنْ سَعْدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ عَنْ عُمَرَ بْنِ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا أَتَيْتُمْ الصَّلَاةَ فَأْتُوهَا بِالْوَقَارِ وَالسَّكِينَةِ فَمَا أَدْرَكْتُمْ فَصَلُّوا وَمَا فَاتَكُمْ فَأَتِمُّوا [راجع: ۷۲۴۹].

(۱۰۱۰۵) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا جب نماز کے لئے آیا کرو تو اطمینان اور سکون کے ساتھ آیا کرو، جتنی نماز مل جائے وہ پڑھ لیا کرو اور جو رہ جائے اسے مکمل کر لیا کرو۔

(۱۰۱۰۶) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ قَالَ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ زِيَادٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَمَا يَخَافُ الَّذِي يَرْفَعُ رَأْسَهُ قَبْلَ الْإِمَامِ أَنْ يُحَوِّلَ رَأْسَهُ رَأْسَ حِمَارٍ [راجع: ۷۵۲۵].

(۱۰۱۰۶) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا کیا وہ آدمی جو امام سے پہلے سر اٹھائے اور امام سجدہ ہی میں ہو، اس بات سے نہیں ڈرتا کہ اللہ تعالیٰ اس کا سر گدھے جیسا بنا دے۔

(۱۰۱۰۷) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ يَزِيدَ بْنِ خُمَيْرٍ عَنْ مَوْلًى لِقُرَيْشٍ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ يُحَدِّثُ مُعَاوِيَةَ قَالَ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يُصَلِّيَ الرَّجُلُ حَتَّى يَحْتَزِمَ [راجع: ۹۰۰۵].

(۱۰۱۰۷) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے کمر کسنے سے قبل نماز پڑھنے سے بھی منع فرمایا ہے۔

(۱۰۱۰۸) قَالَ وَسَمِعْتُهُ يُحَدِّثُهُ قَالَ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ بَيْعِ الْمَغَانِمِ حَتَّى تُقْسَمَ قَالَ شُعْبَةُ قَالَ مَرَّةً وَيُعْلَمَ مَا يَبْقَى مَا هِيَ [راجع: ۹۰۰۵].

(۱۰۱۰۸) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے تقسیم سے قبل مال غنیمت کی خرید و فروخت سے منع فرمایا ہے۔

(۱۰۱۰۹) قَالَ وَنَهَى عَنْ بَيْعِ الثِّمَارِ حَتَّى تُحْرَزَ مِنْ كُلِّ عَارِضٍ [راجع: ۹۰۰۵].

(۱۰۱۰۹) اور نبی علیہ السلام نے ہر آفت سے محفوظ ہونے سے قبل پھل کی خرید و فروخت سے منع فرمایا ہے۔

(۱۰۱۱۰) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَكْمَلُ الْمُؤْمِنِينَ إِيمَانًا أَحْسَنُهُمْ خُلُقًا وَخِيَارُكُمْ خِيَارُكُمْ لِنِسَائِكُمْ [راجع: ۷۳۹۶].

(۱۰۱۱۰) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا تمام مسلمانوں میں سب سے زیادہ کامل ایمان والے وہ لوگ ہیں جن کے اخلاق اچھے ہوں، اور تم میں سب سے بہترین وہ ہیں جو اپنی عورتوں کے حق میں اچھے ہوں۔

(۱۰۱۱۱) حَدَّثَنَا يَحْيَى حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عَرُوبَةَ عَنْ قَتَادَةَ عَنِ النَّضْرِ بْنِ أَنَسٍ عَنْ بَشِيرِ بْنِ نَهِيكٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ أَعْتَقَ شِقْصًا لَهُ فِي مَمْلُوكٍ فَعَلَيْهِ خَلَاصُهُ كُلِّهِ فِي مَالِهِ فَإِنْ لَمْ يَكُنْ لَهُ مَالٌ اسْتُسْعِيَ الْعَبْدُ غَيْرَ مَشْقُوقٍ عَلَيْهِ [راجع: ۷۴۶۲].

(۱۰۱۱۱) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا جس شخص کی کسی غلام میں شراکت ہو اور وہ اپنے حصے کے بقدر

اسے آزاد کردے تو اگر وہ مالدار ہے تو اس کی مکمل جان خلاصی کرانا اس کی ذمہ داری ہے اور اگر وہ مالدار نہ ہو تو بقیہ قیمت کی ادائیگی کے لئے غلام سے اس طرح کوئی محنت مزدوری کروائی جائے کہ اس پر بوجھ نہ بنے (اور بقیہ قیمت کی ادائیگی کے بعد وہ مکمل آزاد ہو جائے گا)

(۱۰۱۱۲) حَدَّثَنَا يَحْيَى قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي ذِئْبٍ قَالَ حَدَّثَنَا صَالِحٌ مَوْلَى التَّوْأَمَةِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ غَسَّلَ مَيِّتًا فَلْيَغْتَسِلْ [راجع: ۹۵۹۹].

(۱۰۱۱۲) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا جو شخص میت کو غسل دے، اسے چاہیے کہ خود بھی غسل کر لے۔

(۱۰۱۱۳) حَدَّثَنَا يَحْيَى وَابْنُ جَعْفَرٍ قَالَا حَدَّثَنَا هِشَامٌ عَنْ مُحَمَّدٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ رَآنِي فِي الْمَنَامِ فَقَدْ رَآنِي إِنَّ الشَّيْطَانَ لَا يَتَشَبَّهُ بِي [راجع: ۹۳۱۲].

(۱۰۱۱۳) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جسے خواب میں میری زیارت نصیب ہو جائے، اسے یقین کر لینا چاہئے کہ اس نے میری ہی زیارت کی ہے کیونکہ شیطان میری شکل وصورت اختیار کرنے کی طاقت نہیں رکھتا۔

(۱۰۱۱۴) حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ زَكَرِيَّا قَالَ حَدَّثَنِي عَامِرٌ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الظَّهْرُ يُرْكَبُ بِنَفَقَةٍ إِذَا كَانَ مَرْهُونًا وَيُشْرَبُ لَبَنُ الدَّرِّ إِذَا كَانَ مَرْهُونًا وَعَلَى الَّذِي يَشْرَبُ وَيَرْكَبُ نَفَقَتُهُ [راجع: ۷۱۲۵].

(۱۰۱۱۴) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا اگر جانور کو بطور رہن کے کسی کے پاس رکھوایا جائے تو اس کا چارہ مرتہن کے ذمے واجب ہوگا اور دودھ دینے والے جانور کا دودھ پیا جا سکتا ہے، البتہ جو شخص اس کا دودھ پیے گا اس کا خرچہ بھی اس کے ذمے ہوگا اور اس پر سواری بھی کی جا سکتی ہے۔

(۱۰۱۱۵) حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ عِمْرَانَ أَبِي بَكْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ أَوْصَانِي خَلِيلِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِثَلَاثٍ الْوَتْرِ قَبْلَ النَّوْمِ وَصِيَامِ ثَلَاثَةِ أَيَّامٍ مِنْ كُلِّ شَهْرٍ وَالْغُسْلِ يَوْمَ الْجُمُعَةِ [راجع: ۷۱۳۸]

(۱۰۱۱۵) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ مجھے میرے خلیل صلی اللہ علیہ وسلم نے تین چیزوں کی وصیت کی ہے (میں انہیں مرتے دم تک نہ چھوڑوں گا)

① سونے سے پہلے نماز وتر پڑھنے کی۔ ② ہر مہینے میں تین دن روزہ رکھنے کی۔ ③ جمعہ کے دن غسل کرنے کی۔

(۱۰۱۱۶) حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ قَارِظٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ إِنْ شَاءَ اللَّهُ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ صَلَاةٌ فِي مَسْجِدِي هَذَا أَفْضَلُ مِنْ أَلْفِ صَلَاةٍ فِيمَا سِوَاهُ إِلَّا الْمَسْجِدَ الْحَرَامَ [راجع: ۷۴۰۹].

(۱۰۱۱۶) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا میری مسجد میں نماز پڑھنے کا ثواب دوسری تمام مسجدوں سے ''سوائے مسجد حرام کے'' ایک ہزار گنا زیادہ ہے۔

(۱۰۱۱۷) حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ حَدَّثَنَا سَلْمَانُ الْأَغَرُّ سَمِعَ أَبَا هُرَيْرَةَ يُحَدِّثُ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِثْلَهُ [راجع: ۷۴۷۵].

(۱۰۱۱۷) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۱۰۱۱۸) حَدَّثَنَا يَحْيَى قَالَ حَدَّثَنَا عَوْفٌ عَنْ مُحَمَّدٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ وَالْحَسَنِ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ التَّسْبِيحُ لِلرِّجَالِ وَالتَّصْفِيقُ لِلنِّسَاءِ [راجع: ۷۸۸۲].

(۱۰۱۱۸) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ امام کے بھول جانے پر سبحان اللہ کہنے کا حکم مرد مقتدیوں کے لئے ہے اور تالی بجانے کا حکم عورتوں کے لئے ہے۔

(۱۰۱۱۹) حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ هِشَامٍ قَالَ حَدَّثَنِي يَحْيَى عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ أَمْسَكَ كَلْبًا نَقَصَ مِنْ عَمَلِهِ كُلَّ يَوْمٍ قِيرَاطٌ إِلَّا كَلْبَ حَرْثٍ أَوْ مَاشِيَةٍ [راجع: ۷۶۱۰].

(۱۰۱۱۹) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا جو شخص شکاری کتے اور کھیت یا ریوڑ کی حفاظت کے علاوہ شوقیہ طور پر کتے پالے، اس کے ثواب میں سے روزانہ ایک قیراط کے برابر کمی ہوتی رہے گی۔

(۱۰۱۲۰) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ عَلِيِّ بْنِ الْمُبَارَكِ قَالَ حَدَّثَنِي يَحْيَى قَالَ حَدَّثَنِي ضَمْضَمٌ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَمَرَ بِقَتْلِ الْأَسْوَدَيْنِ فِي الصَّلَاةِ الْحَيَّةِ وَالْعَقْرَبِ [راجع: ۷۱۷۸].

(۱۰۱۲۰) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے حکم دے رکھا ہے کہ دورانِ نماز بھی ''دو کالی چیزوں یعنی سانپ اور بچھو کو'' مارا جا سکتا ہے۔

(۱۰۱۲۱) حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ هِشَامٍ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ صَامَ رَمَضَانَ إِيمَانًا وَاحْتِسَابًا غُفِرَ لَهُ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِهِ وَمَنْ قَامَ لَيْلَةَ الْقَدْرِ إِيمَانًا وَاحْتِسَابًا غُفِرَ لَهُ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِهِ [راجع: ۷۱۷۰].

(۱۰۱۲۱) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا جو شخص ایمان کی حالت میں اور ثواب کی نیت سے رمضان کے روزے رکھے، اس کے گذشتہ سارے گناہ معاف ہو جائیں گے اور جو شخص ایمان کی حالت میں اور ثواب کی نیت سے شب قدر میں قیام کرے، اس کے گذشتہ سارے گناہ معاف ہو جائیں گے۔

(۱۰۱۲۲) حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ وَأَبُو عَامِرٍ قَالَا حَدَّثَنَا هِشَامٌ فَذَكَرَا مِثْلَهُ إِلَّا أَنَّهُمَا قَالَا مَنْ قَامَ رَمَضَانَ إِيمَانًا [راجع: ۷۷۰

(۱۰۱۲۲) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۱۰۱۲۳) حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ سُفْيَانَ عَنْ مُزَاحِمِ بْنِ زُفَرَ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِيمَا أَعْلَمُ شَكَّ يَحْيَى قَالَ دِينَارٌ أَنْفَقْتَهُ فِي سَبِيلِ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ وَدِينَارٌ فِي الْمَسَاكِينِ وَدِينَارٌ فِي رَقَبَةٍ وَدِينَارٌ فِي أَهْلِكَ أَعْظَمُهَا أَجْرًا الدِّينَارُ الَّذِي تُنْفِقُهُ عَلَى أَهْلِكَ [صححه مسلم (۹۹۵)]. [انظر: ۱۰۱۷۷].

(۱۰۱۲۳) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا وہ دینار جو تم راہِ خدا میں خرچ کرو، اور وہ دینار جو مساکین میں تقسیم کرو، اور وہ دینار جس سے کسی غلام کو آزاد کراؤ اور وہ دینار جو اپنے اہل خانہ پر خرچ کرو، ان میں سب سے زیادہ ثواب اس دینار پر ہوگا جو تم اپنے اہل خانہ پر خرچ کرو گے۔

(۱۰۱۲۴) حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ مَالِكٍ قَالَ حَدَّثَنِي الزُّهْرِيُّ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَا مِنْ مُسْلِمٍ يَمُوتُ لَهُ ثَلَاثَةٌ مِنَ الْوَلَدِ لَمْ يَبْلُغُوا الْحِنْثَ فَتَمَسُّهُ النَّارُ إِلَّا تَحِلَّةَ الْقَسَمِ [راجع: ۷۲۶۴].

(۱۰۱۲۴) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا جس مسلمان کے تین نابالغ بچے فوت ہو گئے ہوں، ایسا نہیں ہو سکتا کہ وہ اس کے باوجود جہنم میں داخل ہو جائے الا یہ کہ قسم پوری کرنے کے لئے جہنم میں جانا پڑے۔ (ہمیشہ جہنم میں نہیں رہے گا)

(۱۰۱۲۵) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ مَالِكٍ قَالَ حَدَّثَنِي الزُّهْرِيُّ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فَضْلُ صَلَاةِ الْجَمَاعَةِ عَلَى صَلَاةِ الرَّجُلِ وَحْدَهُ خَمْسَةٌ وَعِشْرُونَ جُزْءًا قَالَ يَحْيَى إِنْ شَاءَ اللَّهُ [راجع: ۷۱۸۵].

(۱۰۱۲۵) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا اکیلے نماز پڑھنے پر جماعت کے ساتھ نماز پڑھنے کی فضیلت پچیس درجے زیادہ ہے۔

(۱۰۱۲۶) حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ إِسْمَاعِيلَ يَعْنِي ابْنَ أَبِي خَالِدٍ قَالَ حَدَّثَنَا زِيَادٌ يَعْنِي مَوْلَى بَنِي مَخْزُومٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ نَحْنُ الْآخِرُونَ السَّابِقُونَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ فَأَوَّلُ زُمْرَةٍ مِنْ أُمَّتِي يَدْخُلُونَ الْجَنَّةَ صُورَةُ كُلِّ رَجُلٍ مِنْهُمْ عَلَى صُورَةِ الْقَمَرِ لَيْلَةَ الْبَدْرِ ثُمَّ الَّذِينَ يَلُونَهُمْ كَأَشَدِّ ضَوْءِ نَجْمٍ فِي السَّمَاءِ ثُمَّ هُمْ مَنَازِلُ بَعْدَ ذَلِكَ [انظر: ۱۰۵۳۱، ۱۰۵۵۵].

(۱۰۱۲۶) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا یوں تو ہم سب سے آخر میں آئے ہیں لیکن قیامت کے دن سب سے پہلے جنت میں جائیں گے، جنت میں میری امت کا جو گروہ سب سے پہلے داخل ہوگا، ان کے چہرے چودھویں رات کے چاند کی طرح روشن ہوں گے، ان کے بعد داخل ہونے والا گروہ آسمان کے سب سے زیادہ روشن ستارے کی طرح ہوگا، اس کے بعد درجہ بدرجہ لوگ ہوں گے۔

(۱۰۱۲۷) حَدَّثَنَا يَحْيَى حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ قَالَ حَدَّثَنَا زِيَادٌ مَوْلَى بَنِي مَخْزُومٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَا مِنْكُمْ أَحَدٌ دَاخِلُ الْجَنَّةَ بِعَمَلِهِ قِيلَ وَلَا أَنْتَ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ وَلَا أَنَا إِلَّا أَنْ يَتَغَمَّدَنِي اللَّهُ بِرَحْمَةٍ مِنْهُ وَفَضْلٍ [راجع: ۷۴۷۳].

(۱۰۱۲۷) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا تم میں سے کسی شخص کو اس کا عمل جنت میں داخل نہیں کرا سکتا، صحابۂ کرام رضی اللہ عنہم نے پوچھا یا رسول اللہ! آپ کو بھی نہیں؟ فرمایا مجھے بھی نہیں، الا یہ کہ میرا رب مجھے اپنی مغفرت اور رحمت سے ڈھانپ لے۔

(۱۰۱۲۸) حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ هِشَامٍ عَنْ مُحَمَّدٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِثْلَهُ [راجع: ۷۲۰۲].

(۱۰۱۲۸) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۱۰۱۲۹) حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ إِسْمَاعِيلَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا جَاءَ خَادِمُ أَحَدِكُمْ بِطَعَامِهِ فَلْيُجْلِسْهُ مَعَهُ فَإِنْ لَمْ يُجْلِسْهُ فَلْيُنَاوِلْهُ مِنْهُ [قال الترمذي: حسن صحيح. قال الألباني: صحيح (ابن ماجة: ۳۲۸۹، الترمذي: ۱۸۵۳). قال شعيب: صحيح وهذا اسناد حسن].

(۱۰۱۲۹) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا جب تم میں سے کسی کا خادم کھانا پکا کر لائے تو اسے چاہئے کہ وہ اسے بھی اپنے ساتھ بٹھا کر کھانا کھلائے، اگر ایسا نہیں کر سکتا تو ایک لقمہ ہی اسے دے دے۔

(۱۰۱۳۰) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ يَحْيَى يَعْنِي ابْنَ سَعِيدٍ قَالَ حَدَّثَنِي ذَكْوَانُ أَبُو صَالِحٍ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَوْلَا أَنْ أَشُقَّ عَلَى أُمَّتِي مَا تَخَلَّفْتُ عَنْ سَرِيَّةٍ تَخْرُجُ وَلَكِنْ لَا يَجِدُونَ حَمُولَةً وَلَا أَجِدُ مَا أَحْمِلُهُمْ وَيَشُقُّ عَلَيْهِمْ أَنْ يَتَخَلَّفُوا عَنِّي وَلَوَدِدْتُ أَنِّي قَاتَلْتُ فِي سَبِيلِ اللَّهِ فَقُتِلْتُ ثُمَّ أُحْيِيتُ ثُمَّ قُتِلْتُ ثُمَّ أُحْيِيتُ ثُمَّ قُتِلْتُ ثُمَّ أُحْيِيتُ [راجع: ۹۴۷۶].

(۱۰۱۳۰) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا میرا دل چاہتا ہے کہ میں راہِ خدا میں نکلنے والے کسی سریہ سے کبھی پیچھے نہ رہتا، لیکن میں اتنی وسعت نہیں پاتا کہ ان سب کو سواری مہیا کر سکوں مجھے اس بات کی تمنا ہے کہ راہِ خدا میں جہاد کروں اور جامِ شہادت نوش کرلوں، پھر زندگی عطا ہو اور جہاد میں شرکت کروں اور شہید ہو جاؤں، پھر جہاد میں شرکت کروں اور شہید ہو جاؤں۔

(۱۰۱۳۱) حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنِ ابْنِ أَبِي ذِئْبٍ قَالَ حَدَّثَنِي عَجْلَانُ مَوْلَى الْمُشْمَعِلِّ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ سُئِلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ رُكُوبِ الْبَدَنَةِ فَقَالَ ارْكَبْهَا قَالَ إِنَّهَا بَدَنَةٌ قَالَ ارْكَبْهَا وَيْلَكَ

(۱۰۱۳۱) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام سے کسی نے قربانی کے جانور پر سوار ہونے کا حکم پوچھا (جبکہ انسان حج کے لئے جا رہا ہو اور اس کے پاس کوئی دوسری سواری نہ ہو) نبی علیہ السلام نے اس سے فرمایا کہ اس پر سوار ہو جاؤ، اس نے عرض کیا

کہ یہ قربانی کا جانور ہے، نبی علیہ السلام نے پھر فرمایا کہ اس پر سوار ہو جاؤ۔

(۱۰۱۳۲) حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ مَالِكٍ قَالَ حَدَّثَنِي الزُّهْرِيُّ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنِ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا قَالَ الرَّجُلُ لِصَاحِبِهِ يَوْمَ الْجُمُعَةِ وَالْإِمَامُ يَخْطُبُ أَنْصِتْ فَقَدْ لَغَا [راجع: ۷۶۷۲].

(۱۰۱۳۲) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے نبی علیہ السلام کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ امام جس وقت جمعہ کا خطبہ دے رہا ہو اور تم اپنے ساتھی کو صرف یہ کہو کہ خاموش رہو، تو تم نے لغو کام کیا۔

(۱۰۱۳۳) حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ سَعِيدِ بْنِ أَبِي هِنْدٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ الْأَعْرَجُ عَنِ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ أَدْرَكَ سَجْدَةً مِنْ صَلَاةِ الصُّبْحِ قَبْلَ طُلُوعِ الشَّمْسِ فَقَدْ أَدْرَكَ وَمَنْ أَدْرَكَ سَجْدَةً مِنْ صَلَاةِ الْعَصْرِ قَبْلَ أَنْ تَغْرُبَ الشَّمْسُ فَقَدْ أَدْرَكَ [راجع: ۹۱۷۲].

(۱۰۱۳۳) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا جو شخص طلوع آفتاب سے قبل فجر کی نماز کی ایک رکعت پالے اس نے وہ نماز پالی اور جو شخص غروب آفتاب سے قبل نماز عصر کی ایک رکعت پالے اس نے وہ نماز پالی۔

(۱۰۱۳۴) حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو سَلَمَةَ عَنِ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَدِّثُوا عَنْ بَنِي إِسْرَائِيلَ وَلَا حَرَجَ [قال الألباني: صحيح (ابو داود: ۳۶۶۲). قال شعيب: صحيح لغيره وهذا اسناد حسن]. [انظر: ۱۰۵۳۶].

(۱۰۱۳۴) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا تم بنی اسرائیل سے روایات بیان کر سکتے ہو، اس میں کوئی حرج نہیں ہے۔

(۱۰۱۳۵) حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ يَحْيَى قَالَ حَدَّثَنِي أَبُو بَكْرِ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ عُمَرَ بْنِ عَبْدِ الْعَزِيزِ عَنِ أَبِي بَكْرِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنِ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ وَجَدَ مَالَهُ بِعَيْنِهِ عِنْدَ رَجُلٍ قَدْ أَفْلَسَ فَهُوَ أَحَقُّ بِهِ [راجع: ۷۱۲٤].

(۱۰۱۳۵) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جس آدمی کو مفلس قرار دے دیا گیا ہو اور کسی شخص کو اس کے پاس بعینہ اپنا مال مل جائے تو دوسروں کی نسبت وہ اس مال کا زیادہ حقدار ہے۔

(۱۰۱۳۶) حَدَّثَنَا أَسْبَاطُ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنِ أَبِي صَالِحٍ عَنِ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا كَانَ يَوْمُ يَصُومُهُ أَحَدُكُمْ فَلَا يَرْفُثْ وَلَا يَجْهَلْ فَإِنْ جُهِلَ عَلَيْهِ فَلْيَقُلْ إِنِّي امْرُؤٌ صَائِمٌ [راجع: ۷۵۹۶].

(۱۰۱۳۶) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا روزہ ڈھال ہے، جب تم میں سے کوئی شخص روزہ دار ہونے کی حالت میں صبح کرے تو اسے کوئی بیہودگی یا جہالت کی بات نہیں کرنی چاہئے بلکہ اگر کوئی آدمی اس سے لڑنا یا گالی گلوچ کرنا

چاہیے تو اسے یوں کہہ دینا چاہیے کہ میں روزہ سے ہوں۔

(۱۰۱۳۷) حَدَّثَنَا أَسْبَاطٌ قَالَ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنِ ابْنِ مَسْعُودٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ وَ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي قَوْلِهِ عَزَّ وَجَلَّ وَقُرْآنَ الْفَجْرِ إِنَّ قُرْآنَ الْفَجْرِ كَانَ مَشْهُودًا قَالَ تَشْهَدُهُ مَلَائِكَةُ اللَّيْلِ وَمَلَائِكَةُ النَّهَارِ [قال الترمذی: حسن صحیح. قال الألبانی: صحیح (ابن ماجة: ٦٧٠، الترمذی: ٣١٣٥)].

(۱۰۱۳۷) حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ اور ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے آیت قرآنی إِنَّ قُرْآنَ الْفَجْرِ كَانَ مَشْهُودًا کی تفسیر میں فرمایا ہے کہ اس وقت رات اور دن کے فرشتے جمع ہوتے ہیں۔

(۱۰۱۳۸) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنِ ابْنِ عَوْنٍ عَنْ مُحَمَّدٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ أَبُو الْقَاسِمِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَتَاكُمْ أَهْلُ الْيَمَنِ هُمْ أَرَقُّ أَفْئِدَةً الْإِيمَانُ يَمَانٍ وَالْفِقْهُ يَمَانٍ وَالْحِكْمَةُ يَمَانِيَةٌ [راجع: ٧٢٠١].

(۱۰۱۳۸) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا تمہارے پاس اہل یمن آئے ہیں، یہ لوگ نرم دل ہیں اور ایمان، حکمت اور فقہ اہل یمن میں بہت عمدہ ہے۔

(۱۰۱۳۹) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ قَالَ أَخْبَرَنَا الْمُثَنَّى قَالَ قَتَادَةُ عَنْ بُشَيْرِ بْنِ كَعْبٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا تَشَاجَرْتُمْ أَوْ اخْتَلَفْتُمْ فِي الطَّرِيقِ فَدَعُوا سَبْعَ أَذْرُعٍ [راجع: ٩٥٣٢].

(۱۰۱۳۹) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جب راستے کی پیمائش میں لوگوں کے درمیان اختلاف ہو جائے تو اسے سات گز پر اتفاق کر کے دور کر لیا کرو۔

(۱۰۱۴۰) حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنِ ابْنِ أَبِي عَرُوبَةَ قَالَ حَدَّثَنَا قَتَادَةُ عَنْ زُرَارَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ اللَّهَ تَجَاوَزَ لِأُمَّتِي عَمَّا حَدَّثَتْ بِهِ أَنْفُسَهَا مَا لَمْ تَعْمَلْ بِهِ أَوْ تَكَلَّمْ [راجع: ٧٤٦٤].

(۱۰۱۴۰) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا اللہ تعالیٰ نے میری امت کو یہ چھوٹ دی ہے کہ اس کے ذہن میں جو وسوسے پیدا ہوتے ہیں ان پر کوئی مواخذہ نہ ہوگا بشرطیکہ وہ اس وسوسے پر عمل نہ کرے یا اپنی زبان سے اس کا اظہار نہ کرے۔

(۱۰۱۴۱) حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنِ ابْنِ أَبِي ذِئْبٍ وَحَجَّاجٌ قَالَ أَخْبَرَنَا ابْنُ أَبِي ذِئْبٍ الْمَعْنَى قَالَ حَدَّثَنِي سَعِيدٌ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ مِهْرَانَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ إِذَا مُتُّ فَلَا تَضْرِبُوا عَلَيَّ فُسْطَاطًا وَلَا تَتْبَعُونِي بِنَارٍ وَأَسْرِعُوا بِي إِلَى رَبِّي فَإِنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِذَا وُضِعَ الْعَبْدُ أَوْ الرَّجُلُ الصَّالِحُ عَلَى سَرِيرِهِ قَالَ قَدِّمُونِي قَدِّمُونِي وَإِذَا وُضِعَ الرَّجُلُ السَّوْءُ قَالَ وَيْلَكُمْ أَيْنَ تَذْهَبُونَ بِي [راجع: ٧٩٠١].

(۱۰۱۴۱) عبدالرحمن بن مہران رحمۃ اللہ علیہ کہتے ہیں کہ جس وقت حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کی وفات کا موقع قریب آیا تو وہ فرمانے لگے مجھ پر کوئی خیمہ نہ لگانا، میرے ساتھ آگ نہ لے کر جانا، اور مجھے جلدی لے جانا کیونکہ میں نے نبی علیہ السلام کو یہ فرماتے ہوئے سنا

ہے جب کسی نیک آدمی کو چارپائی پر رکھا جاتا ہے تو وہ کہتا ہے مجھے جلدی آگے بھیجو، مجھے جلدی آگے بھیجو، اور اگر کسی گناہگار آدمی کو چارپائی پر رکھا جائے تو وہ کہتا ہے ہائے افسوس! مجھے کہاں لیے جاتے ہو؟

(۱۰۱۴۲) حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنِ ابْنِ أَبِي ذِئْبٍ عَنْ نَافِعِ بْنِ أَبِي نَافِعٍ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا سَبَقَ إِلَّا فِي خُفٍّ أَوْ نَصْلٍ أَوْ حَافِرٍ [صححه ابن حبان (۴۶۹۰)، وقد حسنه الترمذي. قال الألباني: صحيح (ابو داود: ۲۵۷۴، الترمذي: ۱۷۰۰، النسائي: ۶/۲۲۶)]. [انظر: ۱۰۱۴۳].

(۱۰۱۴۲) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا صرف اونٹ یا گھوڑے میں ریس لگائی جا سکتی ہے۔

(۱۰۱۴۳) وحَدَّثَنَا وَكِيعٌ وَيَزِيدُ عَنِ ابْنِ أَبِي ذِئْبٍ عَنْ نَافِعِ بْنِ أَبِي نَافِعٍ مَوْلَى أَبِي أَحْمَدَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِثْلَهُ

(۱۰۱۴۳) گزشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۱۰۱۴۴) حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ هِشَامٍ عَنْ مُحَمَّدٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا تُنْكَحُ الْمَرْأَةُ عَلَى عَمَّتِهَا وَلَا عَلَى خَالَتِهَا [راجع: ۹۵۸۴].

(۱۰۱۴۴) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا کسی عورت کو اس کی پھوپھی یا خالہ کے ساتھ نکاح میں جمع نہ کیا جائے۔

(۱۰۱۴۵) حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنِ الْأَوْزَاعِيِّ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو كَثِيرٍ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْخَمْرُ فِي هَاتَيْنِ الشَّجَرَتَيْنِ النَّخْلَةِ وَالْعِنَبَةِ [راجع: ۷۷۳۹].

(۱۰۱۴۵) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا شراب ان دو درختوں سے بنتی ہے، ایک کھجور اور ایک انگور۔

(۱۰۱۴۶) حَدَّثَنَا يَحْيَى وَعَبْدُ الرَّحْمَنِ الْمَعْنَى عَنْ سُفْيَانَ قَالَ يَحْيَى قَالَ حَدَّثَنِي سُلَيْمَانُ عَنْ أَبِي حَازِمٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ مَا عَابَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ طَعَامًا قَطُّ كَانَ إِذَا اشْتَهَاهُ أَكَلَهُ وَإِذَا لَمْ يَشْتَهِهِ تَرَكَهُ [صححه البخاري (۵۴۰۹)، ومسلم (۲۰۶۴)، وابن حبان (۶۴۳۷)]. [انظر: ۱۰۲۱۶، ۱۰۲۴۷].

(۱۰۱۴۶) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی علیہ السلام نے کبھی کسی کھانے میں عیب نہیں نکالا، اگر تمنا ہوتی تو کھا لیتے اور اگر تمنا نہ ہوتی تو سکوت فرما لیتے۔

(۱۰۱۴۷) حَدَّثَنِي يَحْيَى عَنْ يَزِيدَ يَعْنِي ابْنَ كَيْسَانَ قَالَ حَدَّثَنِي أَبُو حَازِمٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ صَلَّى عَلَى جَنَازَةٍ فَلَهُ قِيرَاطٌ فَإِنِ اتَّبَعَهَا حَتَّى تُوضَعَ فِي الْقَبْرِ فَلَهُ قِيرَاطَانِ قَالَ قُلْتُ يَا أَبَا هُرَيْرَةَ مَا الْقِيرَاطُ قَالَ مِثْلُ أُحُدٍ [صححه مسلم (۹۴۵)]. [راجع: ۷۴۹۹].

(۱۰۱۴۷) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا جو شخص کسی کی نماز جنازہ پڑھے، اسے ایک قیراط کے برابر ثواب ملے گا اور جو شخص دفن سے فراغت ہونے تک انتظار کرتا رہا اسے دو قیراط کے برابر ثواب ملے گا، راوی کہتے ہیں کہ میں نے حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے پوچھا قیراط سے کیا مراد ہے؟ انہوں نے فرمایا احد پہاڑ کے برابر۔

(۱۰۱۴۸) حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مِرَاءٌ فِي الْقُرْآنِ كُفْرٌ [راجع: ۷۴۹۹].

(۱۰۱۴۸) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا قرآن میں جھگڑنا کفر ہے۔

(۱۰۱۴۹) حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ مُحَمَّدٍ يَعْنِي ابْنَ عَمْرٍو قَالَ حَدَّثَنِي أَبُو سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا تَمْنَعُوا إِمَاءَ اللَّهِ مَسَاجِدَ اللَّهِ وَلْيَخْرُجْنَ تَفِلَاتٍ [راجع: ۹۶۴۳].

(۱۰۱۴۹) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا اللہ کی بندیوں کو مسجد میں آنے سے نہ روکا کرو، البتہ انہیں چاہئے کہ وہ بناؤ سنگھار کے بغیر عام حالت میں ہی آیا کریں۔

(۱۰۱۵۰) وَبِإِسْنَادِهِ قَالَ لِلصَّائِمِ فَرْحَتَانِ فَرْحَةٌ حِينَ يُفْطِرُ وَفَرْحَةٌ حِينَ يَلْقَى رَبَّهُ وَلَخُلُوفُ فَمِ الصَّائِمِ أَطْيَبُ عِنْدَ اللَّهِ مِنْ رِيحِ الْمِسْكِ [اخرجه الدارمي (۱۷۷٦). قال شعيب: صحيح وهذا اسناد حسن]. [راجع: ۸۵۳۱].

(۱۰۱۵۰) گذشتہ سند ہی سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا روزہ دار کو دو موقعوں پر فرحت اور خوشی حاصل ہوتی ہے، چنانچہ جب وہ روزہ افطار کرتا ہے تو خوش ہوتا ہے اور جب اللہ سے ملاقات کرے گا تب بھی وہ خوش ہوگا، اور روزہ دار کے منہ کی بھبک اللہ کے نزدیک مشک کی خوشبو سے زیادہ عمدہ ہے۔

(۱۰۱۵۱) وَبِإِسْنَادِهِ هَذَا قَالَ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تُسْتَأْمَرُ الْيَتِيمَةُ فِي نَفْسِهَا فَإِنْ سَكَتَتْ فَهُوَ إِذْنُهَا وَإِنْ أَبَتْ فَلَا جَوَازَ عَلَيْهَا [راجع: ۷۵۱۹].

(۱۰۱۵۱) گذشتہ سند ہی سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا کنواری بالغ لڑکی سے اس کے نکاح کے متعلق اجازت لی جائے گی، اگر وہ خاموش رہے تو یہ اس کی جانب سے اجازت تصور ہوگی اور اگر وہ انکار کر دے تو اس پر زبردستی کرنے کا کوئی جواز نہیں ہے۔

(۱۰۱۵۲) وَبِإِسْنَادِهِ قَالَ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جُرْحُ الْعَجْمَاءِ جُبَارٌ وَالْبِئْرُ جُبَارٌ وَالْمَعْدِنُ جُبَارٌ وَفِي الرِّكَازِ الْخُمُسُ [راجع: ۷۲۵۳].

(۱۰۱۵۲) گذشتہ سند ہی سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا چوپائے کا زخم رائیگاں ہے، کنوئیں میں گر کر مرنے والے کا خون رائیگاں ہے، کان میں مرنے والے کا خون بھی رائیگاں ہے، اور وہ دفینہ جو کسی کے ہاتھ لگ جائے، اس میں خمس (پانچواں حصہ) واجب ہے۔

(۱۰۱۵۳) حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ مُحَمَّدٍ قَالَ حَدَّثَنِي أَبُو سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ نَهَى

عَنْ بَيْعَتَيْنِ فِي بَيْعَةٍ وَعَنْ لِبْسَتَيْنِ أَنْ يَشْتَمِلَ أَحَدُكُمْ الصَّمَّاءَ فِي ثَوْبٍ وَاحِدٍ وَيَحْتَبِيَ بِثَوْبٍ وَاحِدٍ لَيْسَ بَيْنَهُ وَبَيْنَ السَّمَاءِ شَيْءٌ [راجع: ۹۵۸۲].

(۱۰۱۵۳) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ایک سودے میں دو سودے کرنے اور دو قسم کے لباس سے منع فرمایا ہے، اور وہ یہ کہ انسان ایک کپڑے میں گوٹ مار کر بیٹھے اور اس کی شرمگاہ پر ذرہ سا بھی کپڑا نہ ہو اور یہ کہ نماز پڑھتے وقت انسان اپنے ازار میں لپٹ کر نماز پڑھے۔

(۱۰۱۵٤) وَبِإِسْنَادِهِ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا كَبَّرَ الْإِمَامُ فَكَبِّرُوا وَإِذَا رَكَعَ فَارْكَعُوا وَإِذَا سَجَدَ فَاسْجُدُوا وَإِذَا صَلَّى جَالِسًا فَصَلُّوا جُلُوسًا [راجع: ۷۱٤٤].

(۱۰۱۵۴) گذشتہ سند ہی سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا جب امام تکبیر کہے تو تم بھی تکبیر کہو، جب وہ رکوع کرے تو تم بھی رکوع کرو، جب وہ سجدہ کرے تو تم بھی سجدہ اور جب وہ بیٹھ کر نماز پڑھے تو تم سب بھی بیٹھ کر نماز پڑھو۔

(۱۰۱۵۵) حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ إِسْمَاعِيلَ يَعْنِي ابْنَ أَبِي خَالِدٍ قَالَ حَدَّثَنِي قَيْسُ بْنُ أَبِي حَازِمٍ قَالَ أَتَيْنَا أَبَا هُرَيْرَةَ نُسَلِّمُ عَلَيْهِ قَالَ قُلْنَا حَدِّثْنَا فَقَالَ صَحِبْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثَلَاثَ سِنِينَ مَا كُنْتُ سَنَوَاتٍ قَطُّ أَعْقَلَ مِنِّي فِيهِنَّ وَلَا أَحَبَّ إِلَيَّ أَنْ أَعِيَ مَا يَقُولُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِيهِنَّ وَإِنِّي رَأَيْتُهُ يَقُولُ بِيَدِهِ قَرِيبٌ بَيْنَ يَدَيْ السَّاعَةِ تُقَاتِلُونَ قَوْمًا نِعَالُهُمْ الشَّعْرُ وَتُقَاتِلُونَ قَوْمًا صِغَارَ الْأَعْيُنِ حُمْرَ الْوُجُوهِ كَأَنَّهَا الْمَجَانُّ الْمُطْرَقَةُ [صححه البخاري (۳۵۹۱)، ومسلم (۲۹۱۲)، وابن خزيمة: (۱۰٤۰)]. [راجع: ۷۹۷٤م].

(۱۰۱۵۵) قیس رحمۃ اللہ علیہ کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ ہم حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کے پاس سلام کے لئے حاضر ہوئے اور ان سے عرض کیا کہ نبی علیہ السلام کی کوئی حدیث سنائیں، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا میں نبی علیہ السلام کی رفاقت میں تین سال رہا ہوں، جماعت صحابہ میں ان تین سالوں کے درمیان حفظ حدیث کا مجھ سے زیادہ شیدائی کوئی نہیں رہا، میں نے نبی علیہ السلام کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے قیامت کے قریب تم لوگ ایک ایسی قوم سے قتال کرو گے جن کے جوتے بالوں کے ہوں گے اور تم ایک ایسی قوم سے قتال کرو گے جن کی آنکھیں چھوٹی اور چہرے سرخ ہوں گے، یوں محسوس ہوتا ہوگا کہ ان کے چہرے چپٹی کمانیں ہیں۔

(۱۰۱۵۵م/۱) وَاللَّهِ لَأَنْ يَغْدُوَ أَحَدُكُمْ فَيَحْتَطِبَ عَلَى ظَهْرِهِ فَيَبِيعَهُ وَيَسْتَغْنِيَ بِهِ وَيَتَصَدَّقَ مِنْهُ خَيْرٌ لَهُ مِنْ أَنْ يَأْتِيَ رَجُلًا فَيَسْأَلَهُ يُؤْتِيهِ أَوْ يَمْنَعُهُ وَذَلِكَ أَنَّ الْيَدَ الْعُلْيَا خَيْرٌ مِنْ الْيَدِ السُّفْلَى وَابْدَأْ بِمَنْ تَعُولُ [صححه مسلم (۱۰٤۲)]. [راجع: ۷۹۷٤].

(۱۰۱۵۵م/۱) بخدا! تم میں سے کوئی آدمی رسی لے اور اس میں لکڑیاں باندھ کر اپنی پیٹھ پر لا دے اور اس کی کمائی خود بھی کھائے اور صدقہ بھی کرے، یہ اس سے بہت بہتر ہے کہ وہ کسی آدمی کے پاس جا کر سوال کرے، اس کی مرضی ہے کہ اسے دے یا نہ دے اور وجہ اس کی یہ ہے کہ اوپر والا ہاتھ نیچے والے ہاتھ سے بہتر ہوتا ہے اور تم صدقہ میں ان لوگوں سے ابتداء کرو جو تمہاری

ذمہ داری میں ہوں۔

(۱۰۱۵۵م/۲) وَخُلُوفُ فَمِ الصَّائِمِ أَطْيَبُ عِنْدَ اللَّهِ مِنْ رِيحِ الْمِسْكِ [انظر: ۱۸۵۳۱].

(۱۰۱۵۵م/۲) اور روزہ دار کے منہ کی بھبک اللہ کے نزدیک مشک کی خوشبو سے زیادہ عمدہ ہے۔

(۱۰۱۵۶) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ شُعْبَةَ وَابْنُ جَعْفَرٍ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ زِيَادٍ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْوَلَدُ لِلْفِرَاشِ وَلِلْعَاهِرِ الْحَجَرُ [راجع: ۸۹۹۱].

(۱۰۱۵۶) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ اور ابوسلمہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا بچہ بستر والے کا ہوتا ہے اور زانی کے لئے پتھر ہوتے ہیں۔

(۱۰۱۵۷) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ قَالَ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْمُبَارَكِ وَإِسْمَاعِيلُ قَالَ أَخْبَرَنِي عَلِيُّ بْنُ الْمُبَارَكِ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ ضَمْضَمِ بْنِ جَوْسٍ الْهِفَّانِيِّ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ أَمَرَنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِقَتْلِ الْأَسْوَدَيْنِ فِي الصَّلَاةِ الْعَقْرَبِ وَالْحَيَّةِ [راجع: ۷۱۷۸].

(۱۰۱۵۷) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے حکم دے رکھا ہے کہ دوران نماز بھی "دو کالی چیزوں یعنی سانپ اور بچھو کو" مارا جا سکتا ہے۔

(۱۰۱۵۸) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ قَالَ حَدَّثَنَا أَفْلَحُ بْنُ حُمَيْدٍ عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرِو بْنِ حَزْمٍ عَنِ الْأَغَرِّ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَاةُ الرَّجُلِ فِي جَمَاعَةٍ تَزِيدُ عَلَى صَلَاةِ الْفَذِّ خَمْسًا وَعِشْرِينَ دَرَجَةً [صححه مسلم (۶۴۹)].

(۱۰۱۵۸) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا اکیلے نماز پڑھنے پر جماعت کے ساتھ نماز پڑھنے کی فضیلت پچیس درجے زیادہ ہے۔

(۱۰۱۵۹) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ وَأَبُو نُعَيْمٍ قَالَا حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ سَعْدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ عَنْ عُمَرَ بْنِ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَفْسُ الْمُؤْمِنِ مُعَلَّقَةٌ مَا كَانَ عَلَيْهِ دَيْنٌ [راجع: ۹۶۷۷].

(۱۰۱۵۹) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا مسلمان کی جان اس وقت تک لٹکی رہتی ہے جب تک اس پر قرض موجود ہو۔

(۱۰۱۶۰) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ سَعْدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ عَنْ عُمَرَ بْنِ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَيْسَ فِيهِ عَنْ أَبِيهِ مِثْلَهُ

(۱۰۱۶۰) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۱۰۱۶۱) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ صَالِحٍ مَوْلَى التَّوْأَمَةِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

أُمِرْتُ أَنْ أُقَاتِلَ النَّاسَ حَتَّى يَقُولُوا لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ فَإِذَا قَالُوا لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ عَصَمُوا مِنِّي دِمَائَهُمْ وَأَمْوَالَهُمْ إِلَّا بِحَقِّهَا وَحِسَابُهُمْ عَلَى اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ [صححه مسلم (٢١)، وابن حبان (١٧٤)]. [انظر: ١٠١٦٢].

(۱۰۱۶۱) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا مجھے لوگوں سے اس وقت تک قتال کا حکم دیا گیا ہے جب تک وہ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ نہ کہہ لیں، جب وہ یہ کلمہ کہہ لیں تو انہوں نے اپنی جان مال کو مجھ سے محفوظ کر لیا الا یہ کہ اس کلمہ کا کوئی حق ہو، اور ان کا حساب کتاب اللہ تعالیٰ کے ذمے ہے۔

(۱۰۱۶۲) حَدَّثَنَا أَبُو أَحْمَدَ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ صَالِحٍ مَوْلَى التَّوْأَمَةِ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أُمِرْتُ أَنْ أُقَاتِلَ النَّاسَ فَذَكَرَ مِثْلَهُ [راجع: ١٠١٦١].

(۱۰۱۶۲) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۱۰۱۶۳) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ سَلْمِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ النَّخَعِيِّ عَنْ أَبِي زُرْعَةَ بْنِ عَمْرِو بْنِ جَرِيرٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَكْرَهُ الشِّكَالَ مِنَ الْخَيْلِ [راجع: ٧٤٠٢].

(۱۰۱۶۳) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام ایسے گھوڑے کو ناپسند فرماتے تھے جس کی تین ٹانگوں کا رنگ سفید ہو اور چوتھی کا رنگ باقی جسم کے رنگ کے مطابق ہو۔

(۱۰۱۶۴) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ قَالَ حَدَّثَنَا شَرِيكٌ عَنْ سُهَيْلِ بْنِ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ الْمَلَائِكَةَ لَا تَصْحَبُ رُفْقَةً فِيهَا جَرَسٌ وَلَا كَلْبٌ [راجع: ٧٥٥٦].

(۱۰۱۶۴) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا اس قافلے کے ساتھ فرشتے نہیں رہتے جس میں کتا یا گھنٹیاں ہوں۔

(۱۰۱۶۵) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي ذِئْبٍ وَحَجَّاجٌ قَالَ أَخْبَرَنَا ابْنُ أَبِي ذِئْبٍ عَنْ سَعِيدٍ الْمَقْبُرِيِّ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّكُمْ سَتَحْرِصُونَ عَلَى الْإِمَارَةِ وَسَتَصِيرُ حَسْرَةً وَنَدَامَةً قَالَ حَجَّاجٌ يَوْمَ الْقِيَامَةِ نِعْمَتِ الْمُرْضِعَةُ وَبِئْسَتِ الْفَاطِمَةُ [راجع: ٩٧٩٠].

(۱۰۱۶۵) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ حضور نبی مکرم، سرور دو عالم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا عنقریب تم لوگ حکمرانی کی خواہش اور حرص کرو گے، لیکن یہ حکمرانی قیامت کے دن باعث حسرت وندامت ہوگی، پس وہ بہترین دودھ پلانے اور بدترین دودھ چھڑانے والی ہے۔

(۱۰۱۶۶) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ عَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تُسَمُّوا الْعِنَبَ الْكَرْمَ فَإِنَّمَا الْكَرْمُ الرَّجُلُ الْمُسْلِمُ [راجع: ٧٨٩٦].

(۱۰۱۶۶) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا انگور کے باغ کو ''کرم'' نہ کہا کرو، کیونکہ اصل کرم تو مرد

مؤمن ہے۔

(۱۰۱۶۷) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ زِيَادِ بْنِ إِسْمَاعِيلَ الْمَخْزُومِيِّ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبَّادٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ جَاءَ مُشْرِكُو قُرَيْشٍ يُخَاصِمُونَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الْقَدَرِ فَنَزَلَتْ هَذِهِ الْآيَةُ يَوْمَ يُسْحَبُونَ فِي النَّارِ عَلَى وُجُوهِهِمْ ذُوقُوا مَسَّ سَقَرَ إِنَّا كُلَّ شَيْءٍ خَلَقْنَاهُ بِقَدَرٍ [راجع: ۹۷۳٤].

(۱۰۱۶۷) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ مشرکین قریش نبی علیہ السلام کے پاس مسئلہ تقدیر میں جھگڑتے ہوئے آئے، اس مناسبت سے یہ آیت نازل ہوئی "جس دن آگ میں ان کے چہروں کو گھسایا جائے گا تو ان سے کہا جائے گا کہ عذاب جہنم کا مزہ چکھو، ہم نے ہر چیز کو ایک مقررہ اندازے سے پیدا کیا ہے۔"

(۱۰۱۶۸) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ أُسَامَةَ بْنِ زَيْدٍ يَعْنِي اللَّيْثِيَّ عَنِ الْمَقْبُرِيِّ سَمِعَهُ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ جَاءَ رَجُلٌ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُرِيدُ سَفَرًا فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَوْصِنِي فَقَالَ أُوصِيكَ بِتَقْوَى اللَّهِ وَالتَّكْبِيرِ عَلَى كُلِّ شَرَفٍ فَلَمَّا مَضَى قَالَ اللَّهُمَّ ازْوِ لَهُ الْأَرْضَ وَهَوِّنْ عَلَيْهِ السَّفَرَ [راجع: ۸۲۹۳].

(۱۰۱۶۸) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک آدمی بارگاہِ نبوت میں حاضر ہوا، وہ سفر پر جانا چاہ رہا تھا، کہنے لگا یا رسول اللہ! مجھے کوئی وصیت فرما دیجئے، نبی علیہ السلام نے فرمایا میں تمہیں اللہ سے ڈرنے کی اور ہر بلندی پر تکبیر کہنے کی وصیت کرتا ہوں، جب اس شخص نے واپسی کے لیے پشت پھیری تو نبی علیہ السلام نے فرمایا اے اللہ! اس کے لئے زمین کو لپیٹ دے اور اس پر سفر کو آسان فرما۔

(۱۰۱۶۹) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنِ ابْنِ أَبِي خَالِدٍ عَنْ زِيَادٍ مَوْلَى بَنِي مَخْزُومٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا كِسْرَى بَعْدَ كِسْرَى وَلَا قَيْصَرَ بَعْدَ قَيْصَرَ وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ لَتُنْفَقَنَّ كُنُوزُهُمَا فِي سَبِيلِ اللَّهِ [راجع: ۷٤۷۲].

(۱۰۱۶۹) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا کسریٰ کے بعد کوئی کسریٰ نہ رہے گا اور قیصر کے بعد کوئی قیصر نہیں رہے گا، اس ذات کی قسم جس کے دست قدرت میں میری جان ہے، تم ان دونوں کے خزانے راہِ خدا میں ضرور خرچ کرو گے۔

(۱۰۱۷۰) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ حَكِيمٍ الْأَثْرَمِ عَنْ أَبِي تَمِيمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ أَتَى حَائِضًا أَوْ امْرَأَةً فِي دُبُرِهَا أَوْ كَاهِنًا فَصَدَّقَهُ بِمَا يَقُولُ فَقَدْ كَفَرَ بِمَا أَنْزَلَ اللَّهُ عَلَى مُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ [راجع: ۹۲۷۹].

(۱۰۱۷۰) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا جو شخص کسی حائضہ عورت سے یا کسی عورت کی پچھلی شرمگاہ میں مباشرت کرے، یا کسی کاہن کی تصدیق کرے تو گویا اس نے محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) پر نازل ہونے والی شریعت سے کفر کیا۔

(۱۰۱۷۱) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ عَنْ مُوسَى ابْنِ أَبِي عُثْمَانَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَصُومُ الْمَرْأَةُ يَوْمًا وَاحِدًا وَزَوْجُهَا شَاهِدٌ إِلَّا بِإِذْنِهِ إِلَّا رَمَضَانَ [راجع: ۷۳۳۸]

(۱۰۱۷۱) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا کوئی عورت "جبکہ اس کا خاوند گھر میں موجود ہو" ماہِ رمضان کے علاوہ کوئی نفلی روزہ اس کی اجازت کے بغیر نہ رکھے۔

(۱۰۱۷۲) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ عَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ بَيْعِ الْمُنَابَذَةِ وَالْمُلَامَسَةِ [راجع: ۸۹۲۲].

(۱۰۱۷۲) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے چھوکر یا کنکری پھینک کر خرید و فروخت کرنے سے منع فرمایا ہے۔

(۱۰۱۷۳) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ صَالِحٍ عَنْ سَلَمَةَ بْنِ كُهَيْلٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خِيَارُكُمْ أَحْسَنُكُمْ قَضَاءً [راجع: ۸۸۸٤].

(۱۰۱۷۳) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا تم میں سب سے بہترین وہ ہے جو ادائے قرض میں سب سے بہترین ہو۔

(۱۰۱۷٤) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْفَضْلِ عَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فِي تَلْبِيَتِهِ لَبَّيْكَ إِلَهَ الْحَقِّ [راجع: ۸٤۷۸].

(۱۰۱۷۴) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام کا تلبیہ یہ تھا "لبیك اله الحق"

(۱۰۱۷٥) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَيْرُ الصَّدَقَةِ مَا كَانَ عَنْ ظَهْرِ غِنًى وَالْيَدُ الْعُلْيَا خَيْرٌ مِنَ الْيَدِ السُّفْلَى وَابْدَأْ بِمَنْ تَعُولُ [راجع: ۷٤۲۳].

(۱۰۱۷۵) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا سب سے افضل صدقہ وہ ہے جو کچھ نہ کچھ مالداری چھوڑ دے (سارا مال خرچ نہ کر دے) اوپر والا ہاتھ نیچے والے ہاتھ سے بہتر ہوتا ہے اور تم صدقہ کرنے میں ان لوگوں سے ابتداء کرو جو تمہاری ذمہ داری میں آتے ہوں۔

(۱۰۱۷٦) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ زِيَادٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَأَى الْحَسَنَ بْنَ عَلِيٍّ أَخَذَ تَمْرَةً مِنْ تَمْرِ الصَّدَقَةِ فَلَاكَهَا فِي فِيهِ فَقَالَ لَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كِخْ كِخْ ثَلَاثًا إِنَّا لَا تَحِلُّ لَنَا الصَّدَقَةُ [راجع: ۷۷٤٤].

(۱۰۱۷٦) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ حضرت امام حسن رضی اللہ عنہ نے صدقہ کی ایک کھجور لے کر منہ میں ڈال لی، نبی علیہ السلام نے تین مرتبہ فرمایا اسے نکالو، کیا تمہیں پتہ نہیں ہے کہ ہم آلِ محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) صدقہ نہیں کھاتے۔

(۱۰۱۷۷) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ مُزَاحِمِ بْنِ زُفَرَ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دِينَارًا أَنْفَقْتَهُ فِي سَبِيلِ اللَّهِ وَدِينَارًا أَنْفَقْتَهُ فِي رَقَبَةٍ وَدِينَارًا تَصَدَّقْتَ بِهِ وَدِينَارًا أَنْفَقْتَهُ عَلَى أَهْلِكَ أَفْضَلُهَا الدِّينَارُ الَّذِي أَنْفَقْتَهُ عَلَى أَهْلِكَ [راجع: ۱۰۱۲۳].

(۱۰۱۷۷) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا وہ دینار جو تم راہِ خدا میں خرچ کرو، اور وہ دینار جو مساکین میں تقسیم کرو، اور وہ دینار جس سے کسی غلام کو آزاد کراؤ اور وہ دینار جو اپنے اہل خانہ پر خرچ کرو، ان میں سب سے زیادہ ثواب اس دینار پر ہوگا جو تم اپنے اہل خانہ پر خرچ کرو گے۔

(۱۰۱۷۸) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ وَعَبْدُ الرَّحْمَنِ عَنْ سُفْيَانَ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كُلُّ عَمَلِ ابْنِ آدَمَ يُضَاعَفُ الْحَسَنَةُ عَشْرَةُ أَمْثَالِهَا إِلَى سَبْعِ مِائَةِ ضِعْفٍ إِلَى مَا شَاءَ اللَّهُ يَقُولُ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ إِلَّا الصَّوْمَ فَإِنَّهُ لِي وَأَنَا أَجْزِي بِهِ يَدَعُ طَعَامَهُ وَشَرَابَهُ مِنْ أَجْلِي وَلِلصَّائِمِ فَرْحَتَانِ فَرْحَةٌ حِينَ يُفْطِرُ وَفَرْحَةٌ عِنْدَ لِقَاءِ رَبِّهِ وَلَخُلُوفُ فَمِ الصَّائِمِ أَطْيَبُ عِنْدَ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ مِنْ رِيحِ الْمِسْكِ الصَّوْمُ جُنَّةٌ الصَّوْمُ جُنَّةٌ [راجع: ۷۵۹۶].

(۱۰۱۷۸) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا ابن آدم کی ہر نیکی کو اس کے لئے دس گنا سے سات سو گنا تک بڑھا دیا جاتا ہے سوائے روزے کے (جس کے متعلق اللہ فرماتا ہے) روزہ خاص میرے لیے ہے اور میں خود اس کا بدلہ دوں گا، روزہ دار میری وجہ سے اپنی خواہشات اور کھانے کو ترک کرتا ہے، روزہ دار کو دو موقعوں پر فرحت اور خوشی حاصل ہوتی ہے، جب وہ روزہ افطار کرتا ہے تو خوش ہوتا ہے اور جب اللہ سے ملاقات کرے گا تب بھی وہ خوش ہوگا، روزہ دار کے منہ کی بھبک اللہ کے نزدیک مشک کی خوشبو سے زیادہ عمدہ ہے اور روزہ ڈھال ہے (دو مرتبہ فرمایا)۔

(۱۰۱۷۹) حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو صَالِحٍ قَالَ قَالَ أَبُو هُرَيْرَةَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَكَرَ مَعْنَاهُ

(۱۰۱۷۹) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۱۰۱۸۰) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ لَا تَدْخُلُوا الْجَنَّةَ حَتَّى تُؤْمِنُوا وَلَا تُؤْمِنُوا حَتَّى تَحَابُّوا أَوَلَا أَدُلُّكُمْ عَلَى شَيْءٍ إِذَا فَعَلْتُمُوهُ تَحَابَبْتُمْ أَفْشُوا السَّلَامَ بَيْنَكُمْ [راجع: ۹۰۷۳].

(۱۰۱۸۰) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا اس ذات کی قسم جس کے دست قدرت میں میری جان ہے، تم جنت میں اس وقت تک داخل نہیں ہو سکتے جب تک کامل مؤمن نہ ہو جاؤ، اور کامل مؤمن نہیں ہو سکتے جب تک آپس میں محبت نہ کرنے لگو، کیا میں تمہیں ایسی چیز نہ بتا دوں جس پر عمل کرنے کے بعد تم ایک دوسرے سے محبت کرنے لگو؟ آپس میں سلام کو پھیلاؤ۔

(۱۰۱۸۱) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو مَلِيحٍ الْمَدَنِيُّ شَيْخٌ مِنْ أَهْلِ الْمَدِينَةِ سَمِعَهُ مِنْ أَبِي صَالِحٍ وَقَالَ مَرَّةً قَالَ سَمِعْتُ أَبَا صَالِحٍ يُحَدِّثُ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ لَمْ يَدْعُ ا

غَضِبَ اللَّهُ عَلَيْهِ [راجع: ٩٦٩٩].

(۱۰۱۸۱) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جو شخص اللہ سے نہیں مانگتا، اللہ اس سے ناراض ہو جاتا ہے۔

(۱۰۱۸۲) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا فَرَجُ بْنُ فَضَالَةَ عَنْ أَبِي سَعْدٍ الْحِمْصِيِّ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ دُعَاءٌ حَفِظْتُهُ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا أَدَعُهُ اللَّهُمَّ اجْعَلْنِي أُعْظِمُ شُكْرَكَ وَأَتَّبِعُ نَصِيحَتَكَ وَأُكْثِرُ ذِكْرَكَ وَأَحْفَظُ وَصِيَّتَكَ [راجع: ٨٠٨٧].

(۱۰۱۸۲) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے نبی علیہ السلام سے کچھ دعائیں سنی ہیں، میں جب تک زندہ ہوں انہیں ترک نہیں کروں گا، میں نے نبی علیہ السلام کو یہ دعاء کرتے ہوئے سنا ہے اے اللہ! مجھے اپنا شکر ادا کرنے والا، کثرت سے اپنا ذکر کرنے والا، اپنی نصیحت کی پیروی کرنے والا اور اپنی وصیت کی حفاظت کرنے والا بنا۔

(۱۰۱۸۳) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ قَالَ حَدَّثَنَا الْأَوْزَاعِيُّ عَنْ حَسَّانَ بْنِ عَطِيَّةَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ أَبِي عَائِشَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا تَشَهَّدَ أَحَدُكُمْ فَلْيَسْتَعِذْ بِاللَّهِ مِنْ أَرْبَعٍ يَقُولُ اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنْ عَذَابِ جَهَنَّمَ وَعَذَابِ الْقَبْرِ وَشَرِّ فِتْنَةِ الْمَسِيحِ الدَّجَّالِ وَمِنْ شَرِّ فِتْنَةِ الْمَحْيَا وَالْمَمَاتِ [راجع: ٧٢٣٦].

(۱۰۱۸۳) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا جب تم میں سے کوئی شخص قعدۂ اخیرہ سے فارغ ہو جائے تو اسے چاہئے کہ چار چیزوں سے اللہ کی پناہ مانگے، عذاب جہنم سے، عذاب قبر سے، زندگی اور موت کے فتنے سے اور مسیح دجال کے شر سے۔

(۱۰۱۸۴) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا الْأَوْزَاعِيُّ عَنْ يَحْيَى ابْنِ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِثْلَهُ [راجع: ٩٤٦٠].

(۱۰۱۸۴) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۱۰۱۸۵) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ زِيَادٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَوْ تَعْلَمُونَ مَا أَعْلَمُ لَضَحِكْتُمْ قَلِيلًا وَلَبَكَيْتُمْ كَثِيرًا [راجع: ١٠٠٣٠].

(۱۰۱۸۵) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو کچھ میں جانتا ہوں، اگر وہ تمہیں پتہ چل جائے تو تم آہ و بکا کی کثرت کرنا شروع کر دو اور ہنسنے میں کمی کر دو۔

(۱۰۱۸۶) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا سَعْدَانُ الْجُهَنِيُّ عَنْ سَعْدٍ أَبِي مُجَاهِدٍ الطَّائِيِّ عَنْ أَبِي مُدِلَّةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الصَّائِمُ لَا تُرَدُّ دَعْوَتُهُ [راجع: ٨٠٣٠].

(۱۰۱۸۶) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا روزہ دار کی دعاء رد نہیں ہوتی۔

(۱۰۱۸۷) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْمُبَارَكِ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَقَدَّمُوا شَهْرَ رَمَضَانَ بِصِيَامِ يَوْمٍ أَوْ يَوْمَيْنِ إِلَّا رَجُلًا كَانَ يَصُومُ صَوْمًا فَلْيَصُمْهُ [راجع: ۷۱۹۹].

(۱۰۱۸۷) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا رمضان سے ایک یا دو دن پہلے روزے نہ رکھا کرو، البتہ اس شخص کو اجازت ہے جس کا معمول پہلے سے روزہ رکھنے کا ہو کہ اسے روزہ رکھ لینا چاہیے۔

(۱۰۱۸۸) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي لَيْلَى عَنْ عَطَاءٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَسَحَّرُوا فَإِنَّ فِي السُّحُورِ بَرَكَةً [راجع: ۸۸۸۵].

(۱۰۱۸۸) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا سحری کھایا کرو کیونکہ سحری کے کھانے میں برکت ہوتی ہے۔

(۱۰۱۸۹) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا أُسَامَةُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ مَكْحُولٍ عَنْ عِرَاكِ بْنِ مَالِكٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَيْسَ عَلَى الرَّجُلِ الْمُسْلِمِ فِي عَبْدِهِ وَلَا خَادِمِهِ وَلَا فَرَسِهِ صَدَقَةٌ [راجع: ۷۲۹۳]

(۱۰۱۸۹) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا مسلمان پر اس کے گھوڑے اور غلام کی زکوٰۃ نہیں ہے۔

(۱۰۱۹۰) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ وَشُعْبَةُ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ دِينَارٍ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ يَسَارٍ عَنْ عِرَاكِ بْنِ مَالِكٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَيْسَ عَلَى الْمُسْلِمِ فِي فَرَسِهِ وَلَا عَبْدِهِ صَدَقَةٌ [راجع: ۷۲۹۳].

(۱۰۱۹۰) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا مسلمان پر اس کے گھوڑے اور غلام کی زکوٰۃ نہیں ہے۔

(۱۰۱۹۱) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ قَالَ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ أَبِي صَالِحٍ وَأَبِي رَزِينٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ يَرْفَعُهُ قَالَ إِذَا انْقَطَعَ شِسْعُ أَحَدِكُمْ فَلَا يَمْشِ فِي النَّعْلِ الْوَاحِدَةِ [راجع: ۷۴۴۰].

(۱۰۱۹۱) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا جب تم میں سے کسی کی جوتی کا تسمہ ٹوٹ جائے تو ایک پاؤں میں جوتی اور دوسرا پاؤں خالی لے کر نہ چلے، یا تو دونوں جوتیاں پہنے یا دونوں اتار دے۔

(۱۰۱۹۲) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ زِيَادٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا انْتَعَلَ أَحَدُكُمْ فَلْيَبْدَأْ بِالْيُمْنَى وَإِذَا خَلَعَ فَلْيَبْدَأْ بِالْيُسْرَى لِيَنْعَلْهُمَا جَمِيعًا أَوْ لِيُحْفِهِمَا جَمِيعًا [راجع: ۷۱۷۹].

(۱۰۱۹۲) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا جب تم میں سے کوئی شخص جوتی پہنے تو دائیں پاؤں سے ابتداء کرے اور جب اتارے تو پہلے بائیں پاؤں کی اتارے، نیز یہ بھی فرمایا کہ دونوں جوتیاں پہنا کرو یا دونوں اتار دیا کرو۔

(۱۰۱۹۳) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ قَالَ حَدَّثَنَا الْعُمَرِيُّ عَنْ خُبَيْبِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ حَفْصِ بْنِ عَاصِمٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ

نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ لُبْسِ الصَّمَّاءِ وَأَنْ يَحْتَبِيَ الرَّجُلُ فِي الثَّوْبِ الْوَاحِدِ يُفْضِي بِفَرْجِهِ إِلَى السَّمَاءِ [صححه البخاري (۳٦۸)، ومسلم (۱۵۱۱)]. [انظر: ۱۰٤٤٥، ۱۰٦۳۱].

(۱۰۱۹۳) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ایک سودے میں دو سودے کرنے اور دو قسم کے لباس سے منع فرمایا ہے، اور وہ یہ کہ انسان ایک کپڑے میں گوٹ مار کر بیٹھے اور اس کی شرمگاہ پر ذرہ سا بھی کپڑا نہ ہو اور یہ کہ نماز پڑھتے وقت انسان اپنے ازار میں لپٹ کر نماز پڑھے۔

(۱۰۱۹٤) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا دَاوُدُ بْنُ قَيْسٍ عَنْ مُوسَى بْنِ يَسَارٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَسَمَّوْا بِاسْمِي وَلَا تَكْتَنُوا بِكُنْيَتِي [راجع: ۷۷۱٤].

(۱۰۱۹۴) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا میرے نام پر اپنا نام رکھ لیا کرو، لیکن میری کنیت پر اپنی کنیت نہ رکھا کرو۔

(۱۰۱۹۵) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْمُبَارَكِ عَنْ يَحْيَى عَنْ عِكْرِمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَأَى رَجُلًا يَسُوقُ بَدَنَةً فَقَالَ ارْكَبْهَا قَالَ إِنَّهَا بَدَنَةٌ قَالَ ارْكَبْهَا قَالَ فَرَأَيْتُهُ رَاكِبَهَا وَفِي عُنُقِهَا نَعْلٌ [راجع: ۱۰۰۲۳].

(۱۰۱۹۵) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ایک مرتبہ ایک شخص کو دیکھا کہ وہ ایک اونٹ کو ہانک کر لیے جا رہا ہے، نبی علیہ السلام نے اس سے فرمایا کہ اس پر سوار ہو جاؤ، اس نے عرض کیا کہ یہ قربانی کا جانور ہے، نبی علیہ السلام نے پھر فرمایا کہ اس پر سوار ہو جاؤ، پھر میں نے دیکھا کہ وہ اس پر سوار ہو گیا جبکہ اونٹ کے گلے میں جوتی تھی۔

(۱۰۱۹٦) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ يُونُسَ بْنِ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ جَاءَ جِبْرِيلُ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ أَتَيْتُكَ الْبَارِحَةَ فَمَا مَنَعَنِي مِنَ الدُّخُولِ عَلَيْكَ إِلَّا كَلْبٌ كَانَ فِي الْبَيْتِ وَتِمْثَالُ صُورَةٍ فِي سِتْرٍ كَانَ عَلَى الْبَابِ قَالَ فَنَظَرُوا فَإِذَا جَرْوٌ لِلْحَسَنِ أَوْ الْحُسَيْنِ كَانَ تَحْتَ نَضَدٍ لَهُمْ قَالَ فَأَمَرَ بِالْكَلْبِ فَأُخْرِجَ وَأَنْ يُقْطَعَ رَأْسُ الصُّورَةِ حَتَّى تَكُونَ مِثْلَ الشَّجَرَةِ وَيُجْعَلَ السِّتْرُ مُنْتَبَذَتَيْنِ [راجع: ۸۰۳۲].

(۱۰۱۹٦) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا ایک مرتبہ حضرت جبریل علیہ السلام میرے پاس آئے، اور کہنے لگے کہ میں رات کو آپ کے پاس آیا تھا، اور تو کسی چیز نے مجھے آپ کے گھر میں داخل ہونے سے نہ روکا، البتہ گھر میں ایک کتا تھا اور ایک آدمی کی تصویر تھی، "دراصل گھر میں ایک پردہ تھا جس پر انسانی تصویر بنی ہوئی تھی" تلاش کرنے پر پتہ چلا کہ ایک کتے کا پلہ تھا جو حضرات حسنین رضی اللہ عنہما کی چارپائی کے نیچے گھسا ہوا تھا نبی علیہ السلام کے حکم پر اسے نکال دیا گیا، اور تصویر کا سر کاٹ دیا گیا تاکہ وہ درخت کی طرح ہو جائے اور پردے کے تکیے بنا لیے۔

(۱۰۱۹۷) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ قَالَ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ إِسْحَاقَ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ الدَّوَاءِ الْخَبِيثِ يَعْنِي السُّمَّ [راجع: ٨٠٣٤].

(۱۰۱۹۷) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے حرام ادویات یعنی زہر کے استعمال سے منع فرمایا ہے۔

(۱۰۱۹۸) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ قَالَ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ تَحَسَّى سُمًّا فَقَتَلَ نَفْسَهُ فَهُوَ يَتَحَسَّاهُ فِي نَارِ جَهَنَّمَ خَالِدًا مُخَلَّدًا فِيهَا أَبَدًا وَمَنْ قَتَلَ نَفْسَهُ بِحَدِيدَةٍ فَحَدِيدَتُهُ فِي يَدِهِ يَتَوَجَّأُ بِهَا فِي بَطْنِهِ فِي نَارِ جَهَنَّمَ خَالِدًا مُخَلَّدًا فِيهَا أَبَدًا وَمَنْ تَرَدَّى مِنْ جَبَلٍ فَقَتَلَ نَفْسَهُ فَهُوَ يَتَرَدَّى فِي نَارِ جَهَنَّمَ خَالِدًا مُخَلَّدًا فِيهَا أَبَدًا [راجع: ٧٤٤١].

(۱۰۱۹۸) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا جو شخص زہر پی کر خودکشی کر لے، اس کا وہ زہر اس کے ہاتھ میں ہوگا جسے وہ جہنم کے اندر پھانکتا ہوگا اور وہاں ہمیشہ ہمیش رہے گا، جو شخص اپنے آپ کو کسی تیز دھار آلے سے قتل کر لے (خودکشی کر لے) اس کا وہ تیز دھار آلہ اس کے ہاتھ میں ہوگا جسے وہ جہنم کے اندر اپنے پیٹ میں گھونپتا ہوگا اور وہاں ہمیشہ ہمیشہ رہے گا، اور جو شخص اپنے آپ کو کسی پہاڑ سے نیچے گرا کر خودکشی کر لے، وہ جہنم میں بھی پہاڑ سے نیچے گرتا رہے گا اور وہاں ہمیشہ ہمیش رہے گا۔

(۱۰۱۹۹) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ قَالَ حَدَّثَنَا هِشَامٌ الدَّسْتُوَائِيُّ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ أَبِي جَعْفَرٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثَلَاثُ دَعَوَاتٍ مُسْتَجَابَاتٌ لَا شَكَّ فِيهِنَّ دَعْوَةُ الْمَظْلُومِ وَدَعْوَةُ الْوَالِدِ وَدَعْوَةُ الْمُسَافِرِ [راجع: ٧٥٠١].

(۱۰۱۹۹) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا تین قسم کے لوگوں کی دعائیں قبول ہوتی ہیں اور ان کی قبولیت میں کوئی شک وشبہ نہیں، مظلوم کی دعاء، مسافر کی دعاء، اور باپ کی اپنے بیٹے کے متعلق دعاء۔

(۱۰۲۰۰) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ قَالَ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَأَنْ يَمْتَلِيءَ جَوْفُ أَحَدِكُمْ قَيْحًا حَتَّى يَرِيَهُ خَيْرٌ لَهُ مِنْ أَنْ يَمْتَلِيءَ شِعْرًا [راجع: ٧٨٦١].

(۱۰۲۰۰) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا کسی آدمی کا پیٹ پیپ سے اتنا بھر جائے کہ وہ سیراب ہو جائے، اس سے بہت بہتر ہے کہ وہ شعر سے بھرپور ہو۔

(۱۰۲۰۱) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنِ الْعَلَاءِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كُلُّ صَلَاةٍ لَا يُقْرَأُ فِيهَا بِفَاتِحَةِ الْكِتَابِ فَهِيَ خِدَاجٌ فَهِيَ خِدَاجٌ فَهِيَ خِدَاجٌ غَيْرُ تَمَامٍ [راجع: ٧٢٨٩].

(۱۰۲۰۱) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا جس نماز میں سورۂ فاتحہ بھی نہ پڑھی جائے وہ ناکمل ہے، ناکمل ہے، ناکمل ہے۔

(۱۰۲۰۲) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ عَاصِمِ بْنِ كُلَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ مَا رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَّى الضُّحَى إِلَّا مَرَّةً [راجع: ۹۷۵۷].

(۱۰۲۰۲) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام کو سوائے ایک مرتبہ کے کبھی چاشت کی نماز پڑھتے نہیں دیکھا۔

(۱۰۲۰۳) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ قَالَ حَدَّثَنَا دَاوُدُ الزَّعَافِرِيُّ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمَقَامُ الْمَحْمُودُ الشَّفَاعَةُ [راجع: ۹٦۸۲].

(۱۰۲۰۳) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ''مقام محمود'' کی تفسیر میں فرمایا اس سے مراد شفاعت ہے۔

(۱۰۲۰٤) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ حَمَّادٍ عَنْ مُحَمَّدٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ نَارَكُمْ هَذِهِ جُزْءٌ مِنْ سَبْعِينَ جُزْءًا مِنْ نَارِ جَهَنَّمَ قَالَ رَجُلٌ إِنَّهَا لَكَافِيَةٌ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ فَإِنَّهَا فُضِّلَتْ عَلَيْهَا بِتِسْعَةٍ وَسِتِّينَ جُزْءًا حَرًّا فَحَرًّا [راجع: ۱۰۰۳۲].

(۱۰۲۰۴) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا تمہاری یہ آگ ''جسے بنی آدم جلاتے ہیں'' جہنم کی آگ کے ستر اجزاء میں سے ایک جزء ہے، ایک آدمی نے عرض کیا یا رسول اللہ! بخدا! یہ ایک جزء بھی کافی ہے، نبی علیہ السلام نے فرمایا جہنم کی آگ اس سے ۶۹ درجے زیادہ تیز ہے اور ان میں سے ہر درجہ اس کی حرارت کی مانند ہے۔

(۱۰۲۰٥) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ وَعَبْدُ الرَّحْمَنِ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ سَعْدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ عَنْ عُمَرَ بْنِ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جِدَالٌ فِي الْقُرْآنِ كُفْرٌ [راجع: ۷٤۹۹].

(۱۰۲۰۵) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا قرآن میں جھگڑنا کفر ہے۔

(۱۰۲۰٦) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي ذِئْبٍ عَنِ الْأَسْوَدِ بْنِ الْعَلَاءِ بْنِ جَارِيَةَ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ حِينِ يَخْرُجُ أَحَدُكُمْ مِنْ بَيْتِهِ إِلَى مَسْجِدِي فَرِجْلٌ تَكْتُبُ حَسَنَةً وَرِجْلٌ تَمْحُو سَيِّئَةً [راجع: ۸۲٤۰].

(۱۰۲۰۶) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا تم میں سے جو شخص اپنے گھر سے میری مسجد کے لئے نکلے تو اس کے ایک قدم پر نیکی لکھی جاتی ہے اور دوسرا قدم اس کے گناہ مٹاتا ہے۔

(۱۰۲۰۷) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ يَعْنِي ابْنَ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي سَلَمَةَ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عُمَرَ بْنِ عَبْدِ الْعَزِيزِ عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ قَارِظٍ قَالَ رَأَيْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ يَتَوَضَّأُ فَوْقَ الْمَسْجِدِ فَقُلْتُ مِمَّ تَتَوَضَّأُ قَالَ مِنْ أَثْوَارِ أَقِطٍ أَكَلْتُهَا سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ تَوَضَّئُوا مِمَّا مَسَّتْ النَّارُ [راجع: ۷٥۹٤].

(۱۰۲۰۷) ابراہیم بن عبداللہ رحمۃ اللہ علیہ کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ میں نے حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کو مسجد کے اوپر دیکھا تو وہ وضو کر رہے تھے، میں نے پوچھا کہ کس چیز سے وضو کر رہے ہیں؟ انہوں نے کہا کہ میں نے پنیر کے کچھ ٹکڑے کھائے تھے اور میں نے نبی علیہ السلام

کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ آگ پر پکی ہوئی چیز کھانے کے بعد وضو کیا کرو۔

(۱۰۲۰۸) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ عَلِيِّ بْنِ مُبَارَكٍ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ عَامِرٍ الْعُقَيْلِيِّ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنِّي لَأَعْلَمُ أَوَّلَ ثَلَاثَةٍ يَدْخُلُونَ الْجَنَّةَ الشَّهِيدُ وَعَبْدٌ أَدَّى حَقَّ اللَّهِ وَحَقَّ مَوَالِيهِ وَفَقِيرٌ عَفِيفٌ مُتَعَفِّفٌ وَإِنِّي لَأَعْلَمُ أَوَّلَ ثَلَاثَةٍ يَدْخُلُونَ النَّارَ سُلْطَانٌ مُتَسَلِّطٌ وَذُو ثَرْوَةٍ مِنْ مَالٍ لَا يُؤَدِّي حَقَّهُ وَفَقِيرٌ فَخُورٌ [راجع: ۹۴۸۸].

(۱۰۲۰۸) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا میں ان تین لوگوں کو جانتا ہوں جو جنت میں سب سے پہلے داخل ہوں گے" شہید، وہ عبد مملوک جو اپنے رب کی عبادت بھی خوب کرے اور اپنے آقا کا بھی حق ادا کرے، اور وہ عفیف آدمی جو زیادہ عیال دار ہونے کے باوجود اپنی عزت نفس کی حفاظت کرے" اور انہیں بھی جانتا ہوں جو تین گروہ سب سے پہلے جہنم میں داخل ہوں گے ان میں وہ حکمران جو زبردستی قوم پر مسلط ہو جائے، شامل ہے، نیز وہ مالدار آدمی جو مال کا حق ادا نہ کرے اور وہ فقیر جو فخر کرتا پھرے۔

(۱۰۲۰۹) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ سُهَيْلِ بْنِ أَبِي صَالِحٍ عَنِ الْحَارِثِ بْنِ مَخْلَدٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَلْعُونٌ مَنْ أَتَى امْرَأَةً فِي دُبُرِهَا [راجع: ۶۶۷۰].

(۱۰۲۰۹) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا جو شخص کسی عورت کی پچھلی شرمگاہ میں مباشرت کرے، وہ ملعون ہے۔

(۱۰۲۱۰) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ حَمَّادِ بْنِ سَلَمَةَ قَالَ قَالَ مُحَمَّدُ بْنُ زِيَادٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ جَرَّ إِزَارَهُ بَطَرًا لَمْ يَنْظُرْ اللَّهُ إِلَيْهِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ [راجع: ۸۹۹۲].

(۱۰۲۱۰) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص تکبر کی وجہ سے اپنے ازار کو زمین پر کھینچتے ہوئے چلتا ہے، اللہ اس پر نظر کرم نہیں فرماتا۔

(۱۰۲۱۱) قَالَ وَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَبَطَتْ امْرَأَةٌ هِرًّا أَوْ هِرَّةً فَلَمْ تُطْعِمْهَا وَلَمْ تَتْرُكْهَا تَأْكُلُ مِنْ خَشَاشِ الْأَرْضِ فَأُدْخِلَتْ النَّارَ [راجع: ۹۸۹۲].

(۱۰۲۱۱) اور نبی علیہ السلام نے فرمایا ایک عورت جہنم میں صرف ایک بلی کی وجہ سے داخل ہوگئی، جسے اس نے باندھ دیا تھا، خود اسے کھلایا پلایا اور نہ ہی اسے کھلا چھوڑا کہ وہ خود ہی زمین کے کیڑے مکوڑے کھا لیتی۔

(۱۰۲۱۲) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ زَمْعَةَ يَعْنِي ابْنَ صَالِحٍ الْمَكِّيَّ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَّى بِأَصْحَابِهِ عَلَى النَّجَاشِيِّ فَكَبَّرَ أَرْبَعًا [راجع: ۷۱۴۷].

(۱۰۲۱۲) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے نجاشی کی نماز جنازہ پڑھائی اور اس میں چار تکبیرات کہیں۔

(۱۰۲۱۳) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ قَالَ حَدَّثَنَا زَمْعَةُ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ قَدَّمَ ثَلَاثَةً مِنْ صُلْبِهِ لَمْ يَدْخُلْ النَّارَ إِلَّا تَحِلَّةَ الْقَسَمِ [راجع: ۷۲٦٤].

(۱۰۲۱۳) حضرت ابوہریرہ ؓ سے مروی ہے کہ نبی ؑ نے فرمایا جس مسلمان کے تین بچے فوت ہو گئے ہوں، ایسا نہیں ہو سکتا کہ وہ اس کے باوجود جہنم میں داخل ہو جائے الا یہ کہ قسم پوری کرنے کے لئے جہنم میں جانا پڑے۔ (ہمیشہ جہنم میں نہیں رہے گا)

(۱۰۲۱٤) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ أَبِي بِشْرٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ شَقِيقٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ خَيْرُكُمْ قَرْنِي ثُمَّ الَّذِينَ يَلُونَهُمْ قَالَ أَبُو هُرَيْرَةَ وَلَا أَدْرِي أَذَكَرَ مَرَّتَيْنِ أَوْ ثَلَاثًا ثُمَّ يَخْلُفُ مِنْ بَعْدِهِمْ قَوْمٌ يُحِبُّونَ السَّمَانَةَ وَيَشْهَدُونَ وَلَا يُسْتَشْهَدُونَ [راجع: ۷۱۲۳].

(۱۰۲۱٤) حضرت ابوہریرہ ؓ سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا میری امت کا سب سے بہترین زمانہ وہ ہے جس میں مجھے مبعوث کیا گیا ہے، پھر اس کے بعد والوں کا زمانہ، (اب یہ بات مجھے یاد نہیں کہ نبی ؑ نے دو مرتبہ بعد والوں کا ذکر فرمایا یا تین مرتبہ) اس کے بعد ایک ایسی قوم آئے گی جو موٹاپے کو پسند کرے گی اور گواہی کے مطالبے سے قبل ہی گواہی دینے کے لئے تیار ہوگی۔

(۱۰۲۱۵) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ سُلَيْمَانَ عَنْ أَبِي حَازِمٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ لَوْ دُعِيتُ إِلَى كُرَاعٍ أَوْ إِلَى ذِرَاعٍ لَأَجَبْتُ وَلَوْ أُهْدِيَ إِلَيَّ ذِرَاعٌ لَقَبِلْتُ [راجع: ۹٤۸۱].

(۱۰۲۱۵) حضرت ابوہریرہ ؓ سے مروی ہے کہ نبی ؑ نے فرمایا اگر مجھے صرف ایک دستی کی دعوت دی جائے تو میں قبول کر لوں گا اور اگر ایک پائے کی دعوت دی جائے تب بھی قبول کر لوں گا۔

(۱۰۲۱٦) قَالَ وَمَا رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَابَ طَعَامًا قَطُّ إِنْ اشْتَهَاهُ أَكَلَهُ وَإِلَّا تَرَكَهُ [راجع: ۱۰۰۱٤].

(۱۰۲۱٦) حضرت ابوہریرہ ؓ فرماتے ہیں کہ میں نے نبی ؑ کو کبھی کسی کھانے میں عیب نکالتے ہوئے نہیں دیکھا، اگر تمنا ہوتی تو کھا لیتے اور اگر تمنا نہ ہوتی تو سکوت فرما لیتے۔

(۱۰۲۱۷) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ سُلَيْمَانَ عَنْ ذَكْوَانَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ التَّصْفِيقُ لِلنِّسَاءِ وَالتَّسْبِيحُ لِلرِّجَالِ [راجع: ۷۵٤۱].

(۱۰۲۱۷) حضرت ابوہریرہ ؓ سے مروی ہے کہ نبی ؑ نے فرمایا امام کو یاد دلانے کے لئے سبحان اللہ کہنا مردوں کے لئے ہے اور تالی بجانا عورتوں کے لئے ہے۔

(۱۰۲۱۸) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ وَرَوْحٌ الْمَعْنَى قَالَا حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ سُلَيْمَانَ عَنْ ذَكْوَانَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ لَا حَسَدَ إِلَّا فِي اثْنَتَيْنِ رَجُلٌ أَعْطَاهُ اللَّهُ الْقُرْآنَ فَهُوَ يَتْلُوهُ آنَاءَ اللَّيْلِ وَآنَاءَ النَّهَارِ فَسَمِعَهُ رَجُلٌ فَقَالَ يَا لَيْتَنِي أُوتِيتُ مِثْلَ مَا أُوتِيَ هَذَا فَعَمِلْتُ فِيهِ مِثْلَ مَا يَعْمَلُ فِيهِ هَذَا وَرَجُلٌ

آتَاهُ اللَّهُ مَالًا فَهُوَ يُهْلِكُهُ فِي الْحَقِّ فَقَالَ رَجُلٌ يَا لَيْتَنِي أُوتِيتُ مِثْلَ مَا أُوتِيَ هَذَا فَعَمِلْتُ فِيهِ مِثْلَ مَا يَعْمَلُ فِيهِ هَذَا

(۱۰۲۱۸) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا صرف دو آدمیوں پر ہی حسد کیا جا سکتا تھا، ایک تو وہ آدمی جسے اللہ نے قرآن کی دولت عطاء فرما رکھی ہو اور وہ دن رات اس کی تلاوت میں مصروف رہتا ہو، دوسرے آدمی کو پتہ چلے تو وہ کہے کہ کاش! مجھے بھی اس شخص کی طرح یہ دولت نصیب ہو جائے اور میں بھی اسی کی طرح عمل کرنے لگوں اور دوسرا وہ آدمی جسے اللہ نے مال و دولت عطاء فرما رکھا ہو اور وہ اسے راہ حق میں خرچ کرتا رہتا ہو، دوسرے آدمی کو پتہ چلے تو وہ کہے کہ کاش! مجھے بھی اس شخص کی طرح مال و دولت عطاء ہو تو میں بھی اسی کی طرح عمل کرنے لگوں۔

(۱۰۲۱۹) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ آدَمَ قَالَ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا حَسَدَ إِلَّا فِي اثْنَتَيْنِ فَذَكَرَ مِثْلَهُ سَوَاءً

(۱۰۲۱۹) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۱۰۲۲۰) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ سُلَيْمَانَ عَنْ ذَكْوَانَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ لَا يَزْنِي الزَّانِي حِينَ يَزْنِي وَهُوَ مُؤْمِنٌ وَلَا يَسْرِقُ السَّارِقُ حِينَ يَسْرِقُ وَهُوَ مُؤْمِنٌ وَلَا يَشْرَبُ الْخَمْرَ حِينَ يَشْرَبُهَا وَهُوَ مُؤْمِنٌ وَالتَّوْبَةُ مَعْرُوضَةٌ بَعْدُ [راجع: ۸۸۸۲].

(۱۰۲۲۰) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا جس وقت کوئی شخص بدکاری کرتا ہے وہ مؤمن نہیں رہتا، جس وقت کوئی شخص چوری کرتا ہے، وہ مؤمن نہیں رہتا، جس وقت کوئی شخص شراب پیتا ہے، وہ مؤمن نہیں رہتا اور توبہ کا دروازہ کھلا ہے۔

(۱۰۲۲۱) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ سُلَيْمَانَ عَنْ ذَكْوَانَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ لَوْ جُعِلَ لِأَحَدِهِمْ أَوْ لِأَحَدِكُمْ مِرْمَاتَانِ حَسَنَتَانِ أَوْ عَرْقٌ مِنْ شَاةٍ سَمِينَةٍ لَأَتَوْهَا أَجْمَعُونَ وَلَوْ يَعْلَمُونَ مَا فِيهِمَا يَعْنِي الْعِشَاءَ وَالصُّبْحَ لَأَتَوْهُمَا وَلَوْ حَبْوًا وَلَقَدْ هَمَمْتُ أَنْ آمُرَ رَجُلًا يُصَلِّي بِالنَّاسِ ثُمَّ آتِيَ أَقْوَامًا يَتَخَلَّفُونَ عَنْهَا أَوْ عَنِ الصَّلَاةِ فَأُحَرِّقَ عَلَيْهِمْ [راجع: ۹۴۸۲].

(۱۰۲۲۱) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا اگر تم میں سے کسی کو یقین ہو کہ اسے خوب موٹی تازی ہڈی یا دو عمدہ کھر ملیں گے تو وہ ضرور نماز میں (دوسری روایت کے مطابق نماز عشاء میں بھی) شرکت کرے، میرا دل چاہتا ہے کہ ایک آدمی کو حکم دوں اور وہ نماز کھڑی کر دے، پھر ان لوگوں کے پاس جاؤں، جو نماز باجماعت میں شرکت نہیں کرتے اور ان کے گھروں میں آگ لگا دوں۔

(۱۰۲۲۲) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ سُلَيْمَانَ عَنْ ذَكْوَانَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ كُلُّ حَسَنَةٍ يَعْمَلُهَا ابْنُ آدَمَ عَشْرُ حَسَنَاتٍ إِلَى سَبْعِ مِائَةِ حَسَنَةٍ يَقُولُ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ إِلَّا الصَّوْمَ

هُوَ لِي وَأَنَا أَجْزِي بِهِ يَدَعُ الطَّعَامَ مِنْ أَجْلِي وَالشَّرَابَ مِنْ أَجْلِي وَشَهْوَتَهُ مِنْ أَجْلِي فَهُوَ لِي وَأَنَا أَجْزِي بِهِ وَالصَّوْمُ جُنَّةٌ وَلِلصَّائِمِ فَرْحَتَانِ فَرْحَةٌ حِينَ يُفْطِرُ وَفَرْحَةٌ حِينَ يَلْقَى رَبَّهُ وَلَخُلُوفُ فَمِ الصَّائِمِ حِينَ يَخْلُفُ مِنَ الطَّعَامِ أَطْيَبُ عِنْدَ اللَّهِ مِنْ رِيحِ الْمِسْكِ [راجع: ۷۵۹٦].

(۱۰۲۲۲) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا ابن آدم کی ہر نیکی کو اس کے لئے دس گنا سے سات سو گنا تک بڑھا دیا جاتا ہے سوائے روزے کے (جس کے متعلق اللہ فرماتا ہے) روزہ خاص میرے لیے ہے اور میں خود اس کا بدلہ دوں گا، روزہ دار میری وجہ سے اپنی خواہشات اور کھانے کو ترک کرتا ہے، روزہ دار کو دو موقعوں پر فرحت اور خوشی حاصل ہوتی ہے، جب وہ روزہ افطار کرتا ہے تو خوش ہوتا ہے اور جب اللہ سے ملاقات کرے گا تب بھی وہ خوش ہوگا، روزہ دار کے منہ کی بھبک اللہ کے نزدیک مشک کی خوشبو سے زیادہ عمدہ ہے۔

(۱۰۲۲۳) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ سَمِعْتُ سُلَيْمَانَ يُحَدِّثُ عَنْ ذَكْوَانَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ لَا تَقَاطَعُوا وَلَا تَبَاغَضُوا وَلَا تَحَاسَدُوا وَلَا تَدَابَرُوا وَكُونُوا إِخْوَانًا كَمَا أَمَرَكُمُ اللَّهُ [راجع: ۹۰۳۹].

(۱۰۲۲۳) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا ایک دوسرے سے بغض نہ کیا کرو، دھوکہ اور حسد نہ کیا کرو اور بندگانِ خدا! آپس میں بھائی بھائی بن کر رہا کرو جیسا کہ اللہ نے تمہیں حکم دیا ہے۔

(۱۰۲۲٤) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ سُلَيْمَانَ وَأَبُو أَحْمَدَ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ ذَكْوَانَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ لَأَنْ يَمْتَلِئَ جَوْفُ أَحَدِكُمْ قَيْحًا حَتَّى يَرِيَهُ خَيْرٌ لَهُ مِنْ أَنْ يَمْتَلِئَ شِعْرًا [راجع: ۷۸٦۱].

(۱۰۲۲۴) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا کسی آدمی کا پیٹ پیپ سے اتنا بھر جائے کہ وہ سیراب ہو جائے، اس سے بہت بہتر ہے کہ وہ شعر سے بھر پور ہو۔

(۱۰۲۲٥) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ سُلَيْمَانَ عَنْ ذَكْوَانَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ إِذَا انْقَطَعَ شِسْعُ أَحَدِكُمْ فَلَا يَمْشِ فِي نَعْلٍ وَاحِدَةٍ

(۱۰۲۲۵) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا جب تم میں سے کسی کی جوتی کا تسمہ ٹوٹ جائے تو ایک پاؤں میں جوتی اور دوسرا پاؤں خالی لے کر نہ چلے، (جوتیاں پہنے یا دونوں اتار دے)۔

(۱۰۲۲٥م) وَإِذَا وَلَغَ الْكَلْبُ فِي إِنَاءِ أَحَدِكُمْ فَلْيَغْسِلْهُ سَبْعَ مَرَّاتٍ [راجع: ۷٤٤۰].

(۱۰۲۲۵م) اور جب تم میں سے کسی کے برتن میں کتا منہ مار دے تو اسے چاہئے کہ اس برتن کو سات مرتبہ دھوئے۔

(۱۰۲۲٦) قَالَ شُعْبَةُ قَالَ سُلَيْمَانُ وَحَدَّثَنِي أَبُو رَزِينٍ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ يُحَدِّثُ بِهِ فِي هَذَا الْمَسْجِدِ عَلَيْهِ

بُرْدَانِ فَقُلْتُ لِشُعْبَةَ مِثْلَ حَدِيثِهِ فَقَالَ شُعْبَةُ لَمْ أَسْمَعْهُ يَقُولُ مِثْلَهُ فِي الْكَلْبِ يَلَغُ فِي الْإِنَاءِ [راجع: ۷۴۴۰]۔

(۱۰۲۲۶) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۱۰۲۲۷) وَبِإِسْنَادِهِ أَنَّهُ قَالَ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جَاءَ أَهْلُ الْيَمَنِ هُمْ أَرَقُّ أَفْئِدَةً وَأَلْيَنُ قُلُوبًا وَالْفِقْهُ يَمَانٍ وَالْإِيمَانُ يَمَانٍ وَالْحِكْمَةُ يَمَانِيَةٌ وَالْخُيَلَاءُ وَالْكِبْرُ فِي أَصْحَابِ الْإِبِلِ وَالسَّكِينَةُ وَالْوَقَارُ فِي أَصْحَابِ الشَّاءِ [راجع: ۷۴۲۶]۔

(۱۰۲۲۷) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا تمہارے پاس اہل یمن آئے ہیں، یہ لوگ نرم دل ہیں اور ایمان، حکمت اور فقہ اہل یمن میں بہت عمدہ ہے، غرور و تکبر اونٹوں کے مالکوں میں ہوتا ہے اور سکون و وقار بکریوں کے مالکوں میں ہوتا ہے۔

(۱۰۲۲۸) وَبِإِسْنَادِهِ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ خَيْرُ الصَّدَقَةِ مَا تَرَكَ غِنًى أَنْ تَصَدَّقَ عَنْ ظَهْرِ غِنًى وَابْدَأْ بِمَنْ تَعُولُ وَالْيَدُ الْعُلْيَا أَفْضَلُ مِنَ الْيَدِ السُّفْلَى [راجع: ۷۴۲۳]۔

(۱۰۲۲۸) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا سب سے افضل صدقہ وہ ہے جو کچھ نہ کچھ مالداری چھوڑ دے (سارا مال خرچ نہ کردے) اوپر والا ہاتھ نیچے والے ہاتھ سے بہتر ہوتا ہے اور تم صدقہ کرنے میں ان لوگوں سے ابتداء کرو جو تمہاری ذمہ داری میں آتے ہوں۔

(۱۰۲۲۹) وَبِإِسْنَادِهِ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ قَالَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ عَبْدِي عِنْدَ ظَنِّهِ بِي وَأَنَا مَعَهُ إِذَا دَعَانِي فَإِنْ ذَكَرَنِي فِي نَفْسِهِ ذَكَرْتُهُ فِي نَفْسِي وَإِنْ ذَكَرَنِي فِي مَلَإٍ ذَكَرْتُهُ فِي مَلَإٍ خَيْرٍ مِنْهُمْ وَأَطْيَبَ وَإِنْ تَقَرَّبَ مِنِّي شِبْرًا تَقَرَّبْتُ مِنْهُ ذِرَاعًا وَإِنْ تَقَرَّبَ ذِرَاعًا تَقَرَّبْتُ بَاعًا وَإِنْ أَتَانِي يَمْشِي أَتَيْتُهُ هَرْوَلَةً [راجع: ۷۴۱۶]۔

(۱۰۲۲۹) گذشتہ سند ہی سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا ارشاد باری تعالیٰ ہے میں اپنے بندے کے اپنے متعلق گمان کے مطابق معاملہ کرتا ہوں، بندہ جب بھی مجھے یاد کرتا ہے میں اس کے پاس موجود ہوتا ہوں، اگر وہ مجھے اپنے دل میں یاد کرتا ہے تو میں بھی اسے اپنے دل میں یاد کرتا ہوں، اگر وہ مجھے کسی مجلس میں بیٹھ کر یاد کرتا ہے تو میں اس سے بہتر محفل میں اسے یاد کرتا ہوں، اگر وہ ایک بالشت کے برابر میرے قریب آتا ہے تو میں ایک گز کے برابر اس کے قریب ہو جاتا ہوں، اگر وہ ایک گز کے برابر میرے قریب آتا ہے تو میں پورے ہاتھ کے برابر اس کے قریب ہو جاتا ہوں، اور اگر میرے پاس چل کر آتا ہے تو میں اس کے پاس دوڑ کر آتا ہوں۔

(۱۰۲۳۰) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ قَالَ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ أَبِي حَازِمٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا دَعَا الرَّجُلُ امْرَأَتَهُ إِلَى فِرَاشِهِ فَأَبَتْ فَبَاتَ وَهُوَ عَلَيْهَا سَاخِطٌ لَعَنَتْهَا الْمَلَائِكَةُ حَتَّى تُصْبِحَ [راجع: ۹۶۶۹]۔

(۱۰۲۳۰) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا جو عورت (کسی ناراضگی کی بناء پر) اپنے شوہر کا بستر چھوڑ کر

(دوسرے بستر پر) رات گذارتی ہے اس پر ساری رات فرشتے لعنت کرتے رہتے ہیں تا آنکہ صبح ہو جائے۔

(١٠٢٣١) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثَلَاثَةٌ لَا يُكَلِّمُهُمُ اللَّهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ وَلَا يَنْظُرُ إِلَيْهِمْ وَلَا يُزَكِّيهِمْ وَلَهُمْ عَذَابٌ أَلِيمٌ رَجُلٌ مَنَعَ ابْنَ السَّبِيلِ فَضْلَ مَاءٍ عِنْدَهُ وَرَجُلٌ حَلَفَ عَلَى سِلْعَةٍ بَعْدَ الْعَصْرِ يَعْنِي كَاذِبَةً وَرَجُلٌ بَايَعَ إِمَامًا فَإِنْ أَعْطَاهُ وَفَى لَهُ وَإِنْ لَمْ يُعْطِهِ لَمْ يُوفِ لَهُ [راجع: ٧٤٣٥].

(١٠٢٣١) حضرت ابوہریرہ ؓ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا تین قسم کے آدمیوں سے قیامت کے دن اللہ تعالیٰ ہم کلام ہو گا، نہ ان پر نظر کرم فرمائے گا اور نہ ان کا تزکیہ فرمائے گا بلکہ ان کے لئے دردناک عذاب ہو گا، ایک تو وہ آدمی جس کے پاس صحرائی علاقے میں زائد پانی موجود ہو اور وہ کسی مسافر کو دینے سے انکار کر دے، دوسرا وہ آدمی جو کسی حکمران سے بیعت کرے اور اس کا مقصد صرف دنیا ہو، اگر مل جائے تو وہ اس حکمران کا وفادار رہے اور نہ ملے تو اپنی بیعت کا وعدہ پورا نہ کرے اور تیسرا وہ آدمی جو نماز عصر کے بعد جھوٹی قسم کھا کر کوئی سامانِ تجارت فروخت کرے۔

(١٠٢٣٢) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي حَازِمٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثَلَاثَةٌ لَا يُكَلِّمُهُمُ اللَّهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ وَلَا يَنْظُرُ إِلَيْهِمْ وَلَا يُزَكِّيهِمْ وَلَهُمْ عَذَابٌ أَلِيمٌ شَيْخٌ زَانٍ وَمَلِكٌ كَذَّابٌ وَعَائِلٌ مُسْتَكْبِرٌ [صححه مسلم (١٠٧)].

(١٠٢٣٢) حضرت ابوہریرہ ؓ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا تین آدمی ایسے ہیں جن پر اللہ تعالیٰ قیامت کے دن نظر کرم نہ فرمائے گا، ان سے کلام کرے گا اور نہ ہی ان کا تزکیہ کرے گا بلکہ ان کے لئے دردناک عذاب ہو گا، جھوٹا حکمران، بڈھا زانی، شیخی خور فقیر۔

(١٠٢٣٣) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ عَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ بَيْعِ الْمُنَابَذَةِ وَالْمُلَامَسَةِ [راجع: ٨٩٢٢].

(١٠٢٣٣) حضرت ابوہریرہ ؓ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے چھو کر یا کنکری پھینک کر خرید و فروخت کرنے سے منع فرمایا ہے۔

(١٠٢٣٤) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ جُحَادَةَ الْأَزْدِيِّ عَنْ أَبِي حَازِمٍ الْأَشْجَعِيِّ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ كَسْبِ الْإِمَاءِ [راجع: [illegible]].

(١٠٢٣٤) حضرت ابوہریرہ ؓ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے باندیوں کی جسم فروشی کی کمائی سے منع فرمایا ہے۔

(١٠٢٣٥) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ قَالَ حَدَّثَنَا شَرِيكٌ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عُمَيْرٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَشْعَرُ كَلِمَةٍ قَالَتْهَا الْعَرَبُ كَلِمَةُ لَبِيدٍ أَلَا كُلُّ شَيْءٍ مَا خَلَا اللَّهَ بَاطِلٌ [راجع: [illegible]].

(١٠٢٣٥) حضرت ابوہریرہ ؓ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا کسی شاعر نے جو سب سے زیادہ سچا شعر کہا ہے وہ لبید کا یہ

شعر ہے کہ یاد رکھو! اللہ کے علاوہ ہر چیز باطل (فانی) ہے۔

(۱۰۲۳۶) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ جَعْفَرِ بْنِ بُرْقَانَ عَنْ يَزِيدَ بْنِ الْأَصَمِّ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَظْهَرُ الْفِتَنُ وَيَكْثُرُ الْهَرْجُ وَيُرْفَعُ الْعِلْمُ فَلَمَّا سَمِعَ عُمَرُ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ يُرْفَعُ الْعِلْمُ قَالَ عُمَرُ أَمَا إِنَّهُ لَيْسَ يُنْزَعُ مِنْ صُدُورِ الْعُلَمَاءِ وَلَكِنْ يَذْهَبُ الْعُلَمَاءُ [انظر: ۱۰۸۰۲].

(۱۰۲۳۶) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا قیامت کے قریب فتنوں کا دور دورہ ہوگا، ہرج (قتل) کی کثرت ہوگی اور علم اٹھالیا جائے گا، جب حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کو یہ حدیث بیان کرتے ہوئے سنا تو فرمایا کہ علماء کے سینوں سے علم کو کھینچ نہیں لیا جائے گا بلکہ علماء کو اٹھالیا جائے گا۔

(۱۰۲۳۷) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ قَالَ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ زِيَادٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ خَيْرُكُمْ فِي الْإِسْلَامِ أَحَاسِنُكُمْ أَخْلَاقًا إِذَا فَقُهُوا [راجع: ۱۰۰۲۳].

(۱۰۲۳۷) گذشتہ سند ہی سے مروی ہے کہ میں نے ابو القاسم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ تم میں سے بہترین لوگ وہ ہیں جن کے اخلاق اچھے ہوں اور وہ فقیہ ہوں۔

(۱۰۲۳۸) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ عَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَأَى رَجُلًا يَسُوقُ بَدَنَةً قَالَ ارْكَبْهَا قَالَ إِنَّهَا بَدَنَةٌ قَالَ ارْكَبْهَا وَيْحَكَ [راجع: ۷۴۴۷].

(۱۰۲۳۸) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ایک مرتبہ ایک شخص کو دیکھا کہ وہ ایک اونٹ کو ہانک کر لیے جا رہا ہے، نبی علیہ السلام نے اس سے فرمایا کہ اس پر سوار ہو جاؤ، اس نے عرض کیا کہ یہ قربانی کا جانور ہے، نبی علیہ السلام نے پھر فرمایا کہ اس پر سوار ہو جاؤ۔

(۱۰۲۳۹) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ قَالَ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ زِيَادٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ فِي الْجُمُعَةِ لَسَاعَةً لَا يُوَافِقُهَا رَجُلٌ يَدْعُو فِيهَا خَيْرًا إِلَّا اسْتَجَابَ اللَّهُ لَهُ [راجع: ۷۷۵۶]

(۱۰۲۳۹) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ابو القاسم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جمعہ کے دن ایک ساعت ایسی بھی آتی ہے کہ اگر وہ کسی بندۂ مسلم کو اس حال میں میسر آجائے کہ وہ اللہ سے خیر کا سوال کر رہا ہو تو اللہ اس کی دعاء ضرور قبول فرماتا ہے۔

(۱۰۲۴۰) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ صَالِحٍ مَوْلَى التَّوْأَمَةِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَبِعْ حَاضِرٌ لِبَادٍ [انظر: ۱۰۵۲۳، ۱۰۲۸۱، ۱۰۸۰۹].

(۱۰۲۴۰) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کوئی شہری کسی دیہاتی کے لئے تجارت نہ کرے۔

(۱۰۲۴۱) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ قَالَ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْمُبَارَكِ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ أَبِي كَثِيرٍ الْغُبَرِيِّ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا بَاعَ أَحَدُكُمُ الشَّاةَ أَوِ اللَّقْحَةَ فَلَا يُحَفِّلْهَا [راجع: ۷۶۸۵].

(۱۰۲۴۱) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا جب تم میں سے کوئی شخص اپنی بکری یا اونٹنی کو بیچنا چاہے تو اس کے تھن نہ باندھے۔

(۱۰۲۴۲) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ قَالَ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ عُمَارَةَ بْنِ الْقَعْقَاعِ عَنْ أَبِي زُرْعَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُمَّ اجْعَلْ رِزْقَ آلِ مُحَمَّدٍ قُوتًا [راجع: ۷۱۷۳].

(۱۰۲۴۲) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ایک مرتبہ دعاء کرتے ہوئے فرمایا اے اللہ! آل محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) کا رزق اتنا مقرر فرما کہ گذارہ ہو جائے۔

(۱۰۲۴۳) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ قَالَ حَدَّثَنَا هِشَامٌ وَمِسْعَرٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ زُرَارَةَ بْنِ أَوْفَى عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ هِشَامٌ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَوَقَفَهُ مِسْعَرٌ قَالَ إِنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ تَجَاوَزَ لِأُمَّتِي عَمَّا حَدَّثَتْ بِهِ أَنْفُسَهَا مَا لَمْ تَعْمَلْ بِهِ أَوْ تَكَلَّمْ [راجع: ۷۴۶۴].

(۱۰۲۴۳) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا اللہ تعالیٰ نے میری امت کو یہ چھوٹ دی ہے کہ اس کے ذہن میں جو وسوسے پیدا ہوتے ہیں ان پر کوئی مواخذہ نہ ہوگا بشرطیکہ وہ اس وسوسے پر عمل نہ کرے یا اپنی زبان سے اس کا اظہار نہ کرے۔

(۱۰۲۴۴) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ قَالَ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ زِيَادٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ اشْتَرَى شَاةً مُصَرَّاةً فَهُوَ بِالْخِيَارِ إِنْ شَاءَ رَدَّهَا وَمَعَهَا صَاعٌ مِنْ تَمْرٍ [راجع: ۸۹۹۴].

(۱۰۲۴۴) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا جو شخص (دھوکے کا شکار ہو کر) ایسی بکری خرید لے جس کے تھن باندھ دیئے گئے ہوں تو یا تو اس جانور کو اپنے پاس ہی رکھے (اور معاملہ رفع دفع کر دے) یا پھر اس جانور کو مالک کے حوالے کر دے اور ساتھ میں ایک صاع کھجور بھی دے۔

(۱۰۲۴۵) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ زِيَادٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَيْرُكُمْ إِسْلَامًا أَحَاسِنُكُمْ أَخْلَاقًا إِذَا فَقُهُوا [راجع: ۱۰۰۲۳].

(۱۰۲۴۵) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تم میں سے بہترین لوگ وہ ہیں جن کے اخلاق اچھے ہوں اور وہ فقیہ ہوں۔

(۱۰۲۴۶) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ قَالَ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا مِنْ مَوْلُودٍ يُولَدُ إِلَّا عَلَى الْمِلَّةِ وَقَالَ مَرَّةً كُلُّ مَوْلُودٍ يُولَدُ عَلَى الْفِطْرَةِ فَأَبَوَاهُ يُهَوِّدَانِهِ وَيُنَصِّرَانِهِ وَيُشَرِّكَانِهِ قِيلَ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَرَأَيْتَ مَنْ مَاتَ قَبْلَ ذَلِكَ قَالَ اللَّهُ أَعْلَمُ بِمَا كَانُوا عَامِلِينَ [راجع: ۷۴۳۶].

(۱۰۲۴۶) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا ہر بچہ فطرت سلیمہ پر پیدا ہوتا ہے، بعد میں اس کے والدین

اسے یہودی، عیسائی یا مشرک بنا دیتے ہیں، کسی نے پوچھا یا رسول اللہ! یہ بتایئے کہ جو بچے پہلے ہی مر جائیں ان کا کیا حکم ہے؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا اللہ زیادہ بہتر جانتا ہے کہ وہ بڑے ہو کر کیا کرتے؟

(۱۰۲۴۷) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنِ الْأَعْمَشِ قَالَ أُرَى أَبَا حَازِمٍ ذَكَرَهُ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ مَا عَابَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ طَعَامًا قَطُّ إِنِ اشْتَهَاهُ أَكَلَهُ وَإِلَّا تَرَكَهُ [راجع: ۱۰۱۴٦].

(۱۰۲۴۷) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی علیہ السلام نے کبھی کسی کھانے میں عیب نہیں نکالا، اگر تمنا ہوتی تو کھا لیتے اور اگر تمنا نہ ہوتی تو سکوت فرما لیتے۔

(۱۰۲۴۸) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ قَالَ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ أَبِي حَازِمٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَوْ أُهْدِيَ إِلَيَّ ذِرَاعٌ لَقَبِلْتُ وَلَوْ دُعِيتُ إِلَى كُرَاعٍ لَأَجَبْتُ [راجع: ۹۴۸۱].

(۱۰۲۴۸) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا اگر مجھے صرف ایک دستی کی دعوت دی جائے تو میں قبول کر لوں گا اور اگر ایک پائے کی دعوت دی جائے تب بھی قبول کر لوں گا۔

(۱۰۲۴۹) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ صَالِحٍ مَوْلَى التَّوْأَمَةِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا جَلَسَ قَوْمٌ مَجْلِسًا لَمْ يَذْكُرُوا اللَّهَ فِيهِ وَلَمْ يُصَلُّوا عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَّا كَانَ تِرَةً عَلَيْهِمْ يَوْمَ الْقِيَامَةِ [راجع: ۹۷٦۳].

(۱۰۲۴۹) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا جو لوگ کسی جگہ پر مجلس کریں، لیکن اس میں اللہ کا ذکر اور نبی علیہ السلام پر درود نہ کریں، اور جدا ہو جائیں وہ ان کے لئے قیامت کے دن باعث حسرت ہوگی۔

(۱۰۲۵۰) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ سُفْيَانَ (ح) وَعَبْدُ الرَّحْمَنِ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ الْمَعْنَى (ح) وَأَبُو نُعَيْمٍ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ سَعْدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ هُرْمُزَ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قُرَيْشٌ وَالْأَنْصَارُ وَأَشْجَعُ وَغِفَارٌ وَأَسْلَمُ وَمُزَيْنَةُ وَجُهَيْنَةُ مَوَالِي اللَّهِ وَرَسُولِهِ لَا مَوْلَى لَهُمْ غَيْرُهُ قَالَ أَبُو نُعَيْمٍ مَوَالِيَّ لَيْسَ لَهُمْ مَوْلًى دُونَ اللَّهِ وَرَسُولِهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ [راجع: ۷۸۹۱].

(۱۰۲۵۰) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا قریش، انصار، جہینہ، مزینہ، اسلم، غفار اور اشجع نامی قبائل میرے موالی ہیں، اللہ اور اس کے رسول کے علاوہ ان کا کوئی مولیٰ نہیں۔

(۱۰۲۵۱) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ قَالَ حَدَّثَنِي الْأَعْمَشُ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ انْظُرُوا إِلَى مَنْ أَسْفَلَ مِنْكُمْ وَلَا تَنْظُرُوا إِلَى مَنْ هُوَ فَوْقَكُمْ فَإِنَّهُ أَجْدَرُ أَنْ لَا تَزْدَرُوا نِعْمَةَ اللَّهِ عَلَيْكُمْ [راجع: ۷۴۴۲].

(۱۰۲۵۱) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا (دنیا کے معاملے میں) اپنے سے نیچے والے کو دیکھا کرو،

اپنے سے اوپر والے کو مت دیکھا کرو، اس طرح تم اللہ کی نعمتوں کو حقیر سمجھنے سے بچ جاؤ گے۔

(۱۰۲۵۲) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ حَمَّادٍ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ أَبِي رَافِعٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ خَرَجَ رَجُلٌ مِنْ قَرْيَتِهِ يَزُورُ أَخًا لَهُ فِي قَرْيَةٍ أُخْرَى فَأَرْصَدَ اللَّهُ لَهُ مَلَكًا فَجَلَسَ عَلَى طَرِيقِهِ فَقَالَ لَهُ أَيْنَ تُرِيدُ قَالَ أُرِيدُ أَخًا لِي أَزُورُهُ فِي اللَّهِ فِي هَذِهِ الْقَرْيَةِ قَالَ لَهُ هَلْ لَهُ عَلَيْكَ مِنْ نِعْمَةٍ تَرُبُّهَا قَالَ لَا وَلَكِنِّي أَحْبَبْتُهُ فِي اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ قَالَ فَإِنِّي رَسُولُ رَبِّكَ إِلَيْكَ أَنَّهُ قَدْ أَحَبَّكَ بِمَا أَحْبَبْتَهُ فِيهِ [راجع: ۷۹۰۶].

(۱۰۲۵۲) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا ایک آدمی اپنے دینی بھائی سے ملاقات کے لئے ''جو دوسری بستی میں رہتا تھا'' روانہ ہوا، اللہ نے اس کے راستے میں ایک فرشتے کو بٹھا دیا، جب وہ فرشتے کے پاس سے گذرا تو فرشتے نے اس سے پوچھا کہ تم کہاں جا رہے ہو؟ اس نے کہا کہ فلاں آدمی سے ملاقات کے لئے جا رہا ہوں. فرشتے نے پوچھا کہ کیا اس کا تم پر کوئی احسان ہے جسے تم پال رہے ہو؟ اس نے کہا نہیں، میں اس سے اللہ کی رضاء کے لئے محبت کرتا ہوں، فرشتے نے کہا کہ میں اللہ کے پاس سے تیری طرف قاصد بن کر آیا ہوں، کہ اس کے ساتھ محبت کرنے کی وجہ سے اللہ تجھ سے محبت کرتا ہے۔

(۱۰۲۵۳) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ حَمَّادٍ عَنْ مُحَمَّدٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَيْلٌ لِلْأَعْقَابِ مِنَ النَّارِ [راجع: ۷۱۲۲].

(۱۰۲۵۳) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا جہنم کی آگ سے ایڑیوں کے لئے ہلاکت ہے۔

(۱۰۲۵۴) وَبِإِسْنَادِهِ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَتَعَوَّذُ مِنْ فِتْنَةِ الدَّجَّالِ وَمِنْ فِتْنَةِ الْمَحْيَا وَالْمَمَاتِ [راجع: ۱۰۰۷۲].

(۱۰۲۵۴) گذشتہ سند ہی سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام مسیح دجال کے فتنہ سے اور زندگی اور موت کی آزمائش سے اللہ کی پناہ مانگتے تھے۔

(۱۰۲۵۵) وَبِإِسْنَادِهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْعَجْمَاءُ جُبَارٌ وَالْبِئْرُ جُبَارٌ وَالْمَعْدِنُ جُبَارٌ وَفِي الرِّكَازِ الْخُمُسُ [راجع: ۸۹۹۳].

(۱۰۲۵۵) گذشتہ سند ہی سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جانور سے مرنے والے کا خون رائیگاں ہے، کنوئیں میں گر کر مرنے والے کا خون رائیگاں ہے، کان میں مرنے والے کا خون بھی رائیگاں ہے، اور وہ دفینہ جو کسی کے ہاتھ لگ جائے، اس میں خمس (پانچواں حصہ) واجب ہے۔

(۱۰۲۵۶) حَدَّثَنَا سُرَيْجُ بْنُ النُّعْمَانِ قَالَ حَدَّثَنَا فُلَيْحٌ عَنْ هِلَالِ بْنِ عَلِيٍّ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي عَمْرَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِيَّاكُمْ وَالظَّنَّ فَإِنَّ الظَّنَّ أَكْذَبُ الْحَدِيثِ وَلَا تَجَسَّسُوا وَلَا تَنَافَسُوا وَلَا تَدَابَرُوا وَلَا تَبَاغَضُوا وَكُونُوا عِبَادَ اللَّهِ إِخْوَانًا

(۱۰۲۵۶) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا بدگمانی کرنے سے اپنے آپ کو بچاؤ کیونکہ یہ سب سے زیادہ

جھوٹی بات ہوتی ہے، کسی کی جاسوسی اور ٹوہ نہ لگاؤ، باہم مقابلہ نہ کرو، ایک دوسرے کو دھوکہ نہ دو، قطع رحمی نہ کرو، بغض نہ رکھو اور بندگانِ خدا! آپس میں بھائی بھائی بن کر رہو۔

(۱۰۲۵۷) وَبِهَذَا الْإِسْنَادِ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا اسْتَجْمَرَ أَحَدُكُمْ فَلْيُوتِرْ وَإِذَا وَلَغَ الْكَلْبُ فِي إِنَاءِ أَحَدِكُمْ فَلْيَغْسِلْهُ سَبْعَ مَرَّاتٍ وَلَا يَمْنَعُ فَضْلَ مَاءٍ لِيَمْنَعَ بِهِ الْكَلَأَ وَمِنْ حَقِّ الْإِبِلِ أَنْ تُحْلَبَ عَلَى الْمَاءِ يَوْمَ وِرْدِهَا [راجع: ۸۷۱۰].

(۱۰۲۵۷) گذشتہ سند ہی سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا جب تم میں سے کوئی شخص پتھر سے استنجاء کرے تو طاق عدد میں پتھر استعمال کرے، جب کوئی کتا تم میں سے کسی کے برتن میں منہ مار دے تو وہ اسے سات مرتبہ دھوئے، اور زائد پانی استعمال کرنے سے کسی کو روکا نہ جائے کہ اس کے ذریعے زائد گھاس روکی جا سکے، اور اونٹ کا حق ہے کہ جب اسے پانی کے گھاٹ پر لایا جائے تو اسے دوہا جائے۔

(۱۰۲۵۸) وَبِهَذَا الْإِسْنَادِ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ يَقُولُ أَنَا عِنْدَ ظَنِّ عَبْدِي بِي وَأَنَا مَعَهُ حِينَ يَذْكُرُنِي إِنْ ذَكَرَنِي فِي نَفْسِهِ ذَكَرْتُهُ فِي نَفْسِي وَإِنْ ذَكَرَنِي فِي مَلَإٍ ذَكَرْتُهُ فِي مَلَإٍ خَيْرٍ مِنْ مَلَئِهِ الَّذِينَ يَذْكُرُنِي فِيهِمْ وَإِنْ تَقَرَّبَ الْعَبْدُ مِنِّي شِبْرًا تَقَرَّبْتُ مِنْهُ ذِرَاعًا وَإِنْ تَقَرَّبَ مِنِّي ذِرَاعًا تَقَرَّبْتُ مِنْهُ بَاعًا وَإِذَا جَاءَنِي يَمْشِي جِئْتُهُ أُهَرْوِلُ لَهُ الْمَنُّ وَالْفَضْلُ

(۱۰۲۵۸) گذشتہ سند ہی سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا ارشادِ باری تعالیٰ ہے میں اپنے بندے کے اپنے متعلق گمان کے مطابق معاملہ کرتا ہوں، بندہ جب بھی مجھے یاد کرتا ہے میں اس کے پاس موجود ہوتا ہوں، اگر وہ مجھے اپنے دل میں یاد کرتا ہے تو میں بھی اسے اپنے دل میں یاد کرتا ہوں، اگر وہ مجھے کسی مجلس میں بیٹھ کر یاد کرتا ہے تو میں اس سے بہتر محفل میں اسے یاد کرتا ہوں، اگر وہ ایک بالشت کے برابر میرے قریب آتا ہے تو میں ایک گز کے برابر اس کے قریب ہو جاتا ہوں، اگر وہ ایک گز کے برابر میرے قریب آتا ہے تو میں پورے ہاتھ کے برابر اس کے قریب ہو جاتا ہوں، اور اگر میرے پاس چل کر آتا ہے تو میں اس کے پاس دوڑ کر آتا ہوں۔

(۱۰۲۵۹) وَبِهَذَا الْإِسْنَادِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا أَزَالُ أُقَاتِلُ النَّاسَ حَتَّى يَقُولُوا لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ فَإِذَا قَالُوا لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ فَقَدْ عَصَمُوا مِنِّي أَمْوَالَهُمْ وَأَنْفُسَهُمْ إِلَّا بِحَقِّهَا وَحِسَابُهُمْ عَلَى اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ [انظر: ۱۰۵۲۵]

(۱۰۲۵۹) گذشتہ سند سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا مجھے لوگوں سے اس وقت تک قتال کا حکم دیا گیا ہے جب تک وہ ''لا الہ الا اللہ'' نہ کہہ لیں، جب وہ یہ کلمہ کہہ لیں تو انہوں نے اپنی جان مال کو مجھ سے محفوظ کر لیا الا یہ کہ اس کلمہ کا کوئی حق ہو، اور ان کا حساب کتاب اللہ تعالیٰ کے ذمے ہے۔

(۱۰۲۶۰) حَدَّثَنَا سُرَيْجٌ قَالَ حَدَّثَنَا فُلَيْحٌ عَنْ هِلَالِ بْنِ عَلِيٍّ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي عَمْرَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَا

قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَرُونِي مَا تَرَكْتُكُمْ فَإِنَّمَا أَهْلَكَ الَّذِينَ مِنْ قَبْلِكُمْ كَثْرَةُ سُؤَالِهِمْ وَاخْتِلَافُهُمْ عَلَى أَنْبِيَائِهِمْ وَلَكِنْ مَا نَهَيْتُكُمْ عَنْهُ فَانْتَهُوا وَمَا أَمَرْتُكُمْ بِهِ فَأْتُوا مِنْهُ مَا اسْتَطَعْتُمْ [انظر: ۷۳۶۱]

(۱۰۲۶۰) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا جب تک کسی مسئلے کو بیان کرنے میں تمہیں چھوڑے رکھوں اس وقت تک تم بھی مجھے چھوڑے رکھو، اس لئے کہ تم سے پہلی امتیں بکثرت سوال کرنے اور اپنے انبیاء علیہم السلام سے اختلاف کرنے کی وجہ سے ہی ہلاک ہوئی تھیں، میں تمہیں جس چیز سے روکوں، اس سے رک جاؤ اور جس چیز کا حکم دوں اسے اپنی طاقت کے مطابق پورا کرو۔

(۱۰۲۶۱) وَبِهَذَا الْإِسْنَادِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَنْ يُنْجِيَ أَحَدًا مِنْكُمْ عَمَلُهُ قَالُوا وَلَا أَنْتَ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ وَلَا أَنَا إِلَّا أَنْ يَتَغَمَّدَنِيَ اللَّهُ مِنْهُ بِفَضْلٍ وَرَحْمَةٍ وَلَكِنْ قَارِبُوا وَسَدِّدُوا وَأَبْشِرُوا [انظر: ۹۸۳۰]

(۱۰۲۶۱) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا تم میں سے کسی شخص کو اس کا عمل نجات نہیں دلا سکتا، صحابہ کرام رضی اللہ عنہم نے پوچھا یا رسول اللہ! آپ کو بھی نہیں؟ فرمایا مجھے بھی نہیں، الا یہ کہ میرا رب مجھے اپنی مغفرت اور رحمت سے ڈھانپ لے، لیکن صراط مستقیم کے قریب رہو، راہ راست پر رہو اور خوشخبری قبول کرو۔

(۱۰۲۶۲) وَبِهَذَا الْإِسْنَادِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاللَّهِ مَا أُعْطِيكُمْ وَلَا أَمْنَعُكُمْ وَإِنَّمَا أَنَا قَاسِمٌ أَضَعُهُ حَيْثُ أُمِرْتُ [صححه البخاري (۳۱۱۷)].

(۱۰۲۶۲) اور گذشتہ سند ہی سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا بخدا! میں تمہیں کچھ دیتا یا تم سے روکتا نہیں ہوں، میں تو تقسیم کنندہ ہوں، جہاں حکم ہوتا ہے، رکھ دیتا ہوں۔

(۱۰۲۶۳) وَبِهَذَا الْإِسْنَادِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَا أَوْلَى النَّاسِ بِعِيسَى ابْنِ مَرْيَمَ فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ الْأَنْبِيَاءُ إِخْوَةٌ مِنْ عَلَّاتٍ أُمَّهَاتُهُمْ شَتَّى وَدِينُهُمْ وَاحِدٌ [صححه البخاري (۳۴۴۳) والحاكم (۲/۵۹۲)].

(۱۰۲۶۳) گذشتہ سند ہی سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا میں تمام لوگوں میں حضرت عیسیٰ علیہ السلام کے سب سے زیادہ قریب ہوں تمام انبیاء علیہم السلام باپ شریک بھائی ہیں ان کی مائیں مختلف ہیں اور دین ایک ہی ہے۔

(۱۰۲۶۴) وَبِهَذَا الْإِسْنَادِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ فِي الْجَنَّةِ شَجَرَةً يَسِيرُ الرَّاكِبُ فِي ظِلِّهَا مِائَةَ سَنَةٍ اقْرَءُوا إِنْ شِئْتُمْ وَظِلٍّ مَمْدُودٍ [صححه البخاري (۳۲۵۲)].

(۱۰۲۶۴) اور نبی علیہ السلام نے فرمایا جنت میں ایک درخت ایسا ہے کہ اگر کوئی سوار اس کے سائے میں سو سال تک چلتا رہے تب بھی اسے قطع نہ کر سکے، اگر تم چاہو تو یہ آیت پڑھ لو" لمبے اور طویل سائے میں ہوں گے، اس کی آنکھوں کی ٹھنڈک کے لئے کیا چیزیں چھپائی گئی ہیں"۔

(۱۰۲۶۵) وَبِهَذَا الْإِسْنَادِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَقَابُ قَوْسٍ أَوْ سَوْطٍ فِي الْجَنَّةِ خَيْرٌ مِمَّا

تَطْلُعُ عَلَيْهِ الشَّمْسُ وَتَغْرُبُ [صححه البخاري (٢٧٩٣)].

(۱۰۲۶۵) گذشتہ سند ہی سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا تم میں سے کسی کے کمان یا کوڑا رکھنے کی جنت میں جو جگہ ہوگی، وہ ان تمام چیزوں سے بہتر ہوگی جن پر سورج طلوع و غروب ہوتا ہے۔

(١٠٢٦٦) حَدَّثَنَا سُرَيْجٌ قَالَ حَدَّثَنَا فُلَيْحٌ عَنِ الْحَارِثِ بْنِ فُضَيْلٍ الْأَنْصَارِيِّ عَنْ زِيَادِ بْنِ سَعْدٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَنْزِلُ عِيسَى ابْنُ مَرْيَمَ إِمَامًا عَادِلًا وَحَكَمًا مُقْسِطًا فَيَكْسِرُ الصَّلِيبَ وَيَقْتُلُ الْخِنْزِيرَ وَيُرْجِعُ السَّلْمَ وَيَتَّخِذُ السُّيُوفَ مَنَاجِلَ وَتَذْهَبُ حُمَةُ كُلِّ ذَاتِ حُمَةٍ وَتُنْزِلُ السَّمَاءُ رِزْقَهَا وَتُخْرِجُ الْأَرْضُ بَرَكَتَهَا حَتَّى يَلْعَبَ الصَّبِيُّ بِالثُّعْبَانِ فَلَا يَضُرُّهُ وَيُرَاعِي الْغَنَمَ الذِّئْبُ فَلَا يَضُرُّهَا وَيُرَاعِي الْأَسَدُ الْبَقَرَ فَلَا يَضُرُّهَا [انظر: ٧٢٦٧].

(۱۰۲۶۶) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا حضرت عیسیٰ علیہ السلام عادل امام اور منصف حکمران بن کر نزول فرمائیں گے، وہ صلیب کو توڑ دیں گے، خنزیر کو قتل کر دیں گے، جزیہ موقوف کر دیں گے اور تلواریں درانتیاں بنالی جائیں گی، ہر ڈنک والی چیز کا ڈنک ختم ہو جائے گا، آسمان اپنا رزق اتارے گا، زمین اپنی برکت اگلے گی حتیٰ کہ بچے سانپوں سے کھیلتے ہوں گے اور وہ سانپ انہیں نقصان نہ پہنچائیں گے، بھیڑیا بکری کی حفاظت کرے گا اور اسے کوئی نقصان نہ پہنچائے گا، اور شیر گائے کی دیکھ بھال کرے گا اور اسے کوئی نقصان نہ پہنچائے گا۔

(١٠٢٦٧) حَدَّثَنَا سُرَيْجٌ قَالَ حَدَّثَنَا فُلَيْحٌ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ حُصَيْنٍ الْأَسْلَمِيِّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ صَبِيحَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ خَيْرُ الصَّدَقَةِ الْمَنِيحَةُ تَغْدُو بِأَجْرٍ وَتَرُوحُ بِأَجْرٍ مَنِيحَةُ النَّاقَةِ كَعِتَاقَةِ الْأَحْمَرِ وَمَنِيحَةُ الشَّاةِ كَعِتَاقَةِ الْأَسْوَدِ [راجع: ٨٦٨٦].

(۱۰۲۶۷) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا سب سے بہترین صدقہ وہ دودھ دینے والی بکری ہے جو صبح و شام اجر کا سبب بنتی ہے، دودھ دینے والی اونٹنی کا صدقہ کسی سرخ رنگت والے کو آزاد کرنے کی طرح ہے، اور دودھ دینے والی بکری کا صدقہ کسی سیاہ فام کو آزاد کرنے کی طرح ہے۔

(١٠٢٦٨) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ حَدَّثَنِي حَدَّثَنَا سُرَيْجٌ قَالَ حَدَّثَنَا فُلَيْحٌ عَنْ سَلَمَةَ بْنِ صَفْوَانَ بْنِ سَلَمَةَ الزُّرَقِيِّ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ الشَّيْطَانَ إِذَا سَمِعَ النِّدَاءَ وَلَّى وَلَهُ حُصَاصٌ فَإِذَا سَكَتَ الْمُؤَذِّنُ أَقْبَلَ حَتَّى يَخْطِرَ بَيْنَ الْمَرْءِ وَقَلْبِهِ لِيُنْسِيَهُ صَلَاتَهُ فَإِذَا شَكَّ أَحَدُكُمْ فِي صَلَاتِهِ فَلْيُسَلِّمْ ثُمَّ لِيَسْجُدْ سَجْدَتَيْنِ وَهُوَ جَالِسٌ [راجع: ٧٢٨٩].

(۱۰۲۶۸) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا جب نماز کے لئے اذان دی جاتی ہے تو شیطان زور زور سے ہوا خارج کرتے ہوئے بھاگ جاتا ہے تاکہ اذان نہ سن سکے، جب اذان ختم ہو جاتی ہے تو پھر واپس آ جاتا ہے، اور انسان

کے دل میں وسوسے ڈالتا ہے تاکہ وہ بھول جائے، اس لئے جب تم میں سے کسی کو اپنی نماز میں شک ہو جائے تو سلام پھیر کر بیٹھے بیٹھے سہو کے دو سجدے کر لے۔

(۱۰۲۶۹) حَدَّثَنَا سُرَيْجٌ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنْ سُهَيْلٍ يَعْنِي ابْنَ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا قَامَ أَحَدُكُمْ مِنْ مَجْلِسِهِ ثُمَّ رَجَعَ فَهُوَ أَحَقُّ بِهِ [راجع: ۷۵۵۸].

(۱۰۲۶۹) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا جب کوئی شخص اپنی جگہ سے اٹھ کر جائے تو واپس آنے کے بعد اس جگہ کا سب سے زیادہ حقدار وہی ہے۔

(۱۰۲۷۰) حَدَّثَنَا سُرَيْجٌ قَالَ حَدَّثَنَا فُلَيْحٌ عَنْ عَمْرِو بْنِ الْعَلَاءِ الثَّقَفِيِّ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمَدِينَةُ وَمَكَّةُ مَحْفُوفَتَانِ بِالْمَلَائِكَةِ عَلَى كُلِّ نَقْبٍ مِنْهَا مَلَكٌ لَا يَدْخُلُهَا الدَّجَّالُ وَلَا الطَّاعُونُ

(۱۰۲۷۰) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا مدینہ منورہ اور مکہ مکرمہ فرشتوں کی حفاظت میں ہیں اور ان کے تمام سوراخوں پر فرشتوں کا پہرہ ہے، اس لئے یہاں دجال یا طاعون داخل نہیں ہو سکتا۔

(۱۰۲۷۱) حَدَّثَنَا سُرَيْجٌ قَالَ حَدَّثَنَا فُلَيْحٌ عَنْ أَيُّوبَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ صَعْصَعَةَ الْأَنْصَارِيِّ عَنْ يَعْقُوبَ بْنِ أَبِي يَعْقُوبَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَقُومُ الرَّجُلُ لِلرَّجُلِ مِنْ مَجْلِسِهِ وَلَكِنْ افْسَحُوا يَفْسَحْ اللَّهُ لَكُمْ [راجع: ۸۴۴۳].

(۱۰۲۷۱) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا کوئی شخص دوسرے کو اس کی جگہ سے نہ اٹھائے، بلکہ کشادگی پیدا کر لیا کرو، اللہ تمہارے لیے کشادگی فرمائے گا۔

(۱۰۲۷۱م/۱) وَإِذَا صَنَعَ خَادِمُ أَحَدِكُمْ طَعَامًا فَوَلِيَ حَرَّهُ وَمَشَقَّتَهُ فَلْيَدْعُهُ فَلْيَأْكُلْ مَعَهُ فَإِنْ لَمْ يَدْعُهُ فَلْيُنَاوِلْهُ مِنْهُ

(۱۰۲۷۱م/۱) اور جب تم میں سے کسی کا خادم کھانا پکانے میں اس کی گرمی اور مشقت سے اس کی کفایت کرے تو اسے چاہئے کہ وہ اسے بھی اپنے ساتھ بٹھا کر کھانا کھلائے، اگر ایسا نہیں کر سکتا تو ایک لقمہ ہی اسے دے دے۔

(۱۰۲۷۱م/۲) وَمَنْ بَاعَ مُصَرَّاةً فَالْمُشْتَرِي بِالْخِيَارِ ثَلَاثَةَ أَيَّامٍ إِنْ شَاءَ رَدَّهَا وَرَدَّ مَعَهَا صَاعًا مِنْ تَمْرٍ

(۱۰۲۷۱م/۲) اور جو شخص بندھے ہوئے تھن والا جانور بیچے تو مشتری کو تین دن تک اختیار رہتا ہے، اگر چاہے تو واپس کر سکتا ہے اور ساتھ میں ایک صاع کھجور بھی دے۔

(۱۰۲۷۲) حَدَّثَنَا سُرَيْجٌ قَالَ حَدَّثَنَا فُلَيْحٌ عَنْ سُهَيْلٍ يَعْنِي ابْنَ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي عُبَيْدٍ عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَزِيدَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ سَبَّحَ ثَلَاثًا وَثَلَاثِينَ وَكَبَّرَ ثَلَاثًا وَثَلَاثِينَ وَحَمِدَ ثَلَاثًا وَثَلَاثِينَ وَقَالَ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ خَلْفَ الصَّلَاةِ

غُفِرَ لَهُ ذَنْبُهُ وَلَوْ كَانَ أَكْثَرَ مِنْ زَبَدِ الْبَحْرِ [صححه مسلم (۵۹۷)، وابن خزيمة: (۷۵۰)]. [راجع: ۸۸۲۰].

(۱۰۲۷۲) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا جو شخص ہر نماز کے بعد ۳۳ مرتبہ اللہ اکبر، ۳۳ مرتبہ سبحان اللہ، ۳۳ مرتبہ الحمدللہ پڑھ لیا کرے اور آخر میں یہ کہہ لیا کرے "لا اله الا الله وحده لا شريك له ، له الملك، وله الحمد، وهو على كل شيء قدير" تو اس کے سارے گناہ معاف ہو جائیں گے اگرچہ سمندر کی جھاگ سے بھی زیادہ ہوں۔

(۱۰۲۷۳) حَدَّثَنَا سُرَيْجٌ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ يَعْنِي ابْنَ عُمَرَ عَنْ سَعِيدٍ الْمَقْبُرِيِّ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ ثُمَامَةَ بْنَ أُثَالٍ الْحَنَفِيَّ أَسْلَمَ فَأَمَرَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يُنْطَلَقَ بِهِ إِلَى حَائِطِ أَبِي طَلْحَةَ فَيَغْتَسِلَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدْ حَسُنَ إِسْلَامُ صَاحِبِكُمْ [راجع: ۷۳۵۵].

(۱۰۲۷۳) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ثمامہ بن اثال حنفی نے اسلام قبول کر لیا، تو نبی علیہ السلام کے حکم پر انہیں حضرت ابو طلحہ رضی اللہ عنہ کے باغ میں غسل کے لئے لے جایا گیا، اور نبی علیہ السلام نے فرمایا تمہارے ساتھی کا اسلام خوب عمدہ ہو گیا۔

(۱۰۲۷۴) حَدَّثَنَا سُرَيْجٌ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو مَعْشَرٍ عَنْ سَعِيدٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَأَعْرِفَنَّ أَحَدًا مِنْكُمْ أَتَاهُ عَنِّي حَدِيثٌ وَهُوَ مُتَّكِئٌ فِي أَرِيكَتِهِ فَيَقُولُ اتْلُوا بِهِ عَلَيَّ قُرْآنًا مَا جَاءَكُمْ عَنِّي مِنْ خَيْرٍ قُلْتُهُ أَوْ لَمْ أَقُلْهُ فَأَنَا أَقُولُهُ وَمَا أَتَاكُمْ مِنْ شَرٍّ فَإِنِّي لَا أَقُولُ الشَّرَّ [راجع: ۸۷۸۷].

(۱۰۲۷۴) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا میں تم میں سے کسی ایسے آدمی کے متعلق نہ سنوں کہ اس کے سامنے میری کوئی حدیث بیان کی جائے، اور وہ اپنی مسہری پر ٹیک لگا کر بیٹھا ہو اور کہے کہ میرے سامنے تو قرآن پڑھو (حدیث نہ پڑھو) تمہارے پاس میرے حوالے سے خیر کی جو بات بھی پہنچے "خواہ میں نے کہی ہو یا نہ کہی ہو" وہ میری ہی کہی ہوئی ہے اور میرے حوالے سے جو غلط بات تم تک پہنچے تو یاد رکھو! کہ میں غلط بات نہیں کہتا۔

(۱۰۲۷۵) حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَ حَدَّثَنَا الْخَزْرَجُ بْنُ عُثْمَانَ السَّعْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو أَيُّوبَ مَوْلًى لِعُثْمَانَ بْنِ عَفَّانَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَقِيدُ سَوْطِ أَحَدِكُمْ فِي الْجَنَّةِ خَيْرٌ مِنَ الدُّنْيَا وَمِثْلِهَا مَعَهَا وَلَقَابُ قَوْسِ أَحَدِكُمْ مِنَ الْجَنَّةِ خَيْرٌ مِنَ الدُّنْيَا وَمِثْلِهَا مَعَهَا وَلَنَصِيفُ امْرَأَةٍ مِنَ الْجَنَّةِ خَيْرٌ مِنَ الدُّنْيَا وَمِثْلِهَا مَعَهَا قَالَ قُلْتُ يَا أَبَا هُرَيْرَةَ مَا النَّصِيفُ قَالَ الْخِمَارُ

(۱۰۲۷۵) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا تم میں سے کسی کے کمان یا کوڑا رکھنے کی جنت میں جو جگہ ہو گی، وہ دنیا اور اس جیسی تمام چیزوں سے بہتر ہوگی اسی طرح جنتی عورت کا دوپٹہ دنیا اور اس جیسی تمام چیزوں سے بہتر ہے۔

(۱۰۲۷۶) حَدَّثَنَا يُونُسُ قَالَ حَدَّثَنَا الْخَزْرَجُ عَنْ أَبِي أَيُّوبَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ دَخَلْتُ مَعَهُ الْمَسْجِدَ يَوْمَ الْجُمُعَةِ فَرَأَى غُلَامًا فَقَالَ لَهُ يَا غُلَامُ اذْهَبْ الْعَبْ قَالَ إِنَّمَا جِئْتُ إِلَى الْمَسْجِدِ قَالَ يَا غُلَامُ اذْهَبْ الْعَبْ قَالَ إِنَّمَا جِئْتُ إِلَى الْمَسْجِدِ قَالَ فَتَقْعُدُ حَتَّى يَخْرُجَ الْإِمَامُ قَالَ نَعَمْ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

يَقُولُ إِنَّ الْمَلَائِكَةَ تَجِيءُ يَوْمَ الْجُمُعَةِ فَتَقْعُدُ عَلَى أَبْوَابِ الْمَسْجِدِ فَيَكْتُبُونَ السَّابِقَ وَالثَّانِيَ وَالثَّالِثَ وَالنَّاسَ عَلَى مَنَازِلِهِمْ حَتَّى يَخْرُجَ الْإِمَامُ فَإِذَا خَرَجَ الْإِمَامُ طُوِيَتُ الصُّحُفُ [انظر: ۸۵۰۴]

(۱۰۲۷۶) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا جمعہ کے دن مسجد کے دروازے پر فرشتے لوگوں کے مراتب لکھتے ہیں کہ فلاں آدمی پہلے، دوسرے اور تیسرے نمبر پر آیا، ابو ایوب کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ جمعہ کے دن میں حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کے ساتھ مسجد میں داخل ہوا، انہوں نے ایک لڑکے کو دیکھا تو فرمایا اے لڑکے! باہر جا کر کھیلو، وہ کہنے لگا کہ میں تو مسجد میں آیا ہوں، دو مرتبہ یہی سوال جواب ہوئے، پھر حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نے اس سے فرمایا کہ امام کے آنے تک بیٹھے رہو، اس نے کہا بہت اچھا، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ میں نے نبی علیہ السلام کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ یہاں تک کہ امام نکل آئے اس کے بعد صحیفے لپیٹ دیئے جاتے ہیں۔

(۱۰۲۷۷) حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَ حَدَّثَنِي الْخَزْرَجُ يَعْنِي ابْنَ عُثْمَانَ السَّعْدِيَّ عَنْ أَبِي أَيُّوبَ يَعْنِي مَوْلَى عُثْمَانَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ أَعْمَالَ بَنِي آدَمَ تُعْرَضُ كُلَّ خَمِيسٍ لَيْلَةَ الْجُمُعَةِ فَلَا يُقْبَلُ عَمَلُ قَاطِعِ رَحِمٍ [اخرجه البخاري في الأدب المفرد (۶۱). قال شعيب: المرفوع منه صحيح وهذا اسناد حسن].

(۱۰۲۷۷) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے نبی علیہ السلام کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے بنی آدم کے اعمال ہر جمعرات کو پیش کیے جاتے ہیں اور کسی قطع رحمی کرنے والے کے اعمال قبول نہیں کیے جاتے۔

(۱۰۲۷۸) حَدَّثَنَا يُونُسُ حَدَّثَنَا الْخَزْرَجُ عَنْ أَبِي أَيُّوبَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ أَوْصَانِي أَبُو الْقَاسِمِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَلِيلِي بِثَلَاثٍ لَا أَدَعُهُنَّ الْغُسْلُ يَوْمَ الْجُمُعَةِ وَصَوْمُ ثَلَاثَةِ أَيَّامٍ مِنْ كُلِّ شَهْرٍ وَالْوَتْرُ قَبْلَ النَّوْمِ [راجع: ۷۱۳۸]

(۱۰۲۷۸) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ مجھے میرے خلیل ابو القاسم صلی اللہ علیہ وسلم نے تین چیزوں کی وصیت کی ہے، میں انہیں مرتے دم تک نہ چھوڑوں گا۔

① جمعہ کے دن غسل کرنے کی۔ ② ہر مہینے میں تین دن روزہ رکھنے کی۔ ③ سونے سے پہلے نماز وتر پڑھنے کی۔

(۱۰۲۷۹) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ وَعَبْدُ الرَّحْمَنِ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ أَبِي حَازِمٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ حَجَّ الْبَيْتَ فَلَمْ يَرْفُثْ وَلَمْ يَفْسُقْ رَجَعَ كَمَا وَلَدَتْهُ أُمُّهُ قَالَ عَبْدُ الرَّحْمَنِ خَرَجَ مِنْ ذُنُوبِهِ كَيَوْمِ وَلَدَتْهُ أُمُّهُ أَوْ كَمَا خَرَجَ مِنْ بَطْنِ أُمِّهِ [راجع: ۷۱۳۶].

(۱۰۲۷۹) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا جو شخص اس طرح حج کرے کہ اس میں اپنی عورتوں سے بے حجاب بھی نہ ہو اور کوئی گناہ کا کام بھی نہ کرے، وہ اس دن کی کیفیت لے کر اپنے گھر لوٹے گا جس دن اس کی ماں نے اسے جنم دیا تھا۔

(۱۰۲۸۰) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ صَالِحٍ مَوْلَى التَّوْأَمَةِ قَالَ سَمِعْتُ اَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَاةٌ فِي مَسْجِدِي هَذَا خَيْرٌ اَوْ اَفْضَلُ مِنْ اَلْفِ صَلَاةٍ فِيمَا سِوَاهُ مِنَ الْمَسَاجِدِ إِلَّا الْمَسْجِدَ الْحَرَامَ [راجع: ۱۰۰۱۶].

(۱۰۲۸۰) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا میری مسجد میں نماز پڑھنے کا ثواب دوسری تمام مسجدوں سے ''سوائے مسجد حرام کے'' ایک ہزار گنا زیادہ ہے۔

(۱۰۲۸۱) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ عَنْ سُفْيَانَ (ح) وَاَبُو نُعَيْمٍ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ صَالِحٍ قَالَ سَمِعْتُ اَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنْ يَشْتَرِيَ حَاضِرٌ لِبَادٍ وَ قَالَ اَبُو نُعَيْمٍ لَا يَبِيعُ حَاضِرٌ لِبَادٍ [راجع: ۱۰۲٤۰]

(۱۰۲۸۱) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس بات سے منع فرمایا ہے کہ کوئی شہری کسی دیہاتی کے لئے تجارت نہ کرے۔

(۱۰۲۸۲) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ صَالِحٍ عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَا جَلَسَ قَوْمٌ مَجْلِسًا لَمْ يَذْكُرُوا فِيهِ رَبَّهُمْ وَيُصَلُّوا فِيهِ عَلَى نَبِيِّهِمْ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَّا كَانَ عَلَيْهِمْ تِرَةٌ يَوْمَ الْقِيَامَةِ إِنْ شَاءَ آخَذَهُمْ بِهِ وَإِنْ شَاءَ عَفَا عَنْهُمْ [راجع: ۹۷٦۳].

(۱۰۲۸۲) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا جو لوگ کسی جگہ پر مجلس کریں، لیکن اس میں اللہ کا ذکر اور نبی علیہ السلام پر درود نہ کریں، اور جدا ہو جائیں وہ ان کے لئے قیامت کے دن باعث حسرت ہوگی۔

(۱۰۲۸۳) حَدَّثَنَا مُؤَمَّلٌ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ صَالِحِ بْنِ نَبْهَانَ قَالَ سَمِعْتُ اَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا اجْتَمَعَ قَوْمٌ فَذَكَرَهُ

(۱۰۲۸۳) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۱۰۲۸٤) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ سَعْدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ عَنْ عُمَرَ بْنِ اَبِي سَلَمَةَ عَنْ اَبِيهِ عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الْمُحَاقَلَةِ وَالْمُزَابَنَةِ وَالْمُحَاقَلَةُ الْبُرُّ بِالْبُرِّ [اخرجه النسائي: ۳۹/۷. قال شعيب: صحيح وهذا اسناد حسن].

(۱۰۲۸۴) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے محاقلہ اور مزابنہ کی بیع سے منع فرمایا ہے۔ (وضاحت گذر چکی ہے)

(۱۰۲۸٥) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ قَالَ حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ عَنِ الْعَلَاءِ عَنْ اَبِيهِ عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَوْ يَعْلَمُ الْمُؤْمِنُ مَا عِنْدَ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ مِنَ الْعُقُوبَةِ مَا طَمِعَ بِالْجَنَّةِ اَحَدٌ وَلَوْ يَعْلَمُ الْكَافِرُ مَا عِنْدَ اللَّهِ مِنَ الرَّحْمَةِ مَا قَنَطَ مِنَ الْجَنَّةِ اَحَدٌ خَلَقَ اللَّهُ مِائَةَ رَحْمَةٍ فَوَضَعَ وَاحِدَةً بَيْنَ خَلْقِهِ يَتَرَاحَمُونَ بِهَا وَعِنْدَ اللَّهِ

تِسْعَةٌ وَتِسْعُونَ رَحْمَةً [راجع: ٨٣٩٦].

(۱۰۲۸۵) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا اگر بندۂ مومن کو وہ سزائیں معلوم ہو جائیں جو اللہ نے تیار کر رکھی ہیں تو کوئی بھی جنت کی طمع نہ کرے (صرف جہنم سے بچنے کی دعا کرتے رہیں) اور اگر کافر کو اللہ کی رحمت کا اندازہ ہو جائے، تو کوئی بھی جنت سے ناامید نہ ہو، اللہ نے سو رحمتیں پیدا فرمائی ہیں، ایک رحمت اپنے بندوں کے دل میں ڈال دی ہے جس سے وہ ایک دوسرے پر رحم کرتے ہیں اور باقی ننانوے رحمتیں اللہ کے پاس ہیں۔

(١٠٢٨٦) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ يَعْنِي ابْنَ مُحَمَّدٍ عَنِ الْعَلَاءِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يَقُولَنَّ أَحَدُكُمْ عَبْدِي وَأَمَتِي كُلُّكُمْ عَبِيدُ اللَّهِ وَكُلُّ نِسَائِكُمْ إِمَاءُ اللَّهِ وَلَكِنْ لِيَقُلْ غُلَامِي وَجَارِيَتِي وَفَتَايَ وَفَتَاتِي [راجع: ٩٩٦٥].

(۱۰۲۸۶) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا تم میں سے کوئی شخص اپنے غلام کے متعلق یہ نہ کہے "عبدی، امتی" کیونکہ تم سب اللہ کے بندے ہو اور تمہاری عورتیں اس کی بندیاں ہیں، بلکہ یوں کہے میرا جوان، میری جوان، میرا غلام۔

(١٠٢٨٧) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ عَنْ زُهَيْرٍ عَنِ الْعَلَاءِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَا مِنْ دَاءٍ إِلَّا فِي الْحَبَّةِ السَّوْدَاءِ مِنْهُ شِفَاءٌ إِلَّا السَّامَ [راجع: ٩٠٤٤].

(۱۰۲۸۷) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا اس کلونجی میں موت کے علاوہ ہر بیماری کی شفاء ہے۔

(١٠٢٨٨) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ عَنْ زُهَيْرٍ عَنِ الْعَلَاءِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْإِيمَانُ يَمَانٍ وَالْكُفْرُ قِبَلَ الْمَشْرِقِ وَالسَّكِينَةُ فِي أَهْلِ الْغَنَمِ وَالْفَخْرُ وَالرِّيَاءُ فِي الْفَدَّادِينَ أَهْلِ الْخَيْلِ وَأَهْلِ الْوَبَرِ [راجع: ٨٨٣٣].

(۱۰۲۸۸) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا ایمان یمن والوں کا بہت عمدہ ہے، کفر مشرق کی جانب ہے، سکون و اطمینان بکری والوں میں ہوتا ہے، فخر و ریاکاری گھوڑوں اور اونٹوں کے مالکوں میں ہوتی ہے۔

(١٠٢٨٩) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ عَنْ زُهَيْرٍ عَنِ الْعَلَاءِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَجُلٌ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّ لِي قَرَابَةً أَصِلُهُمْ وَيَقْطَعُونِي وَأُحْسِنُ إِلَيْهِمْ وَيُسِيئُونَ إِلَيَّ وَيَجْهَلُونَ عَلَيَّ وَأَحْلُمُ عَنْهُمْ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَئِنْ كَانَ كَمَا تَقُولُ لَكَأَنَّمَا تُسِفُّهُمُ الْمَلَّ وَلَا يَزَالُ مَعَكَ مِنَ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ ظَهِيرٌ مَادُمْتَ عَلَى ذَلِكَ [راجع: ٧٩٧٩].

(۱۰۲۸۹) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک آدمی نبی علیہ السلام کی خدمت میں حاضر ہوا اور عرض کیا یا رسول اللہ! میرے کچھ رشتے دار ہیں، میں ان سے صلہ رحمی کرتا ہوں لیکن وہ مجھ سے قطع رحمی کرتے ہیں، میں ان کے ساتھ حسن سلوک کرتا ہوں لیکن وہ میرے ساتھ برا سلوک کرتے ہیں، میں ان سے درگذر کرتا ہوں لیکن وہ میرے ساتھ جہالت سے پیش آتے ہیں،

نبی علیہ السلام نے فرمایا اگر واقعۃً حقیقت اسی طرح ہے جیسے تم نے بیان کی تو گویا تم انہیں جلتی ہوئی راکھ کھلا رہے ہو، اور جب تک تم اپنی اس روش پر قائم رہو گے، اللہ کی طرف سے تمہارے ساتھ ایک مددگار رہے گا۔

(۱۰۲۹۰) وَبِإِسْنَادِهِ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ الصَّلَوَاتِ الْخَمْسَ وَالْجُمُعَةَ إِلَى الْجُمُعَةِ كَفَّارَاتٌ لِمَا بَيْنَهُمَا مَا لَمْ تُغْشَ الْكَبَائِرُ

(۱۰۲۹۰) گذشتہ سند ہی سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا پانچ نمازیں اور ایک جمعہ دوسرے جمعہ تک درمیان میں ہونے والے گناہوں کا کفارہ ہے بشرطیکہ کبیرہ گناہوں سے اجتناب کرے۔

(۱۰۲۹۱) وَبِإِسْنَادِهِ قَالَ إِنَّ الرَّجُلَ لَيَعْمَلُ الزَّمَانَ الطَّوِيلَ بِأَعْمَالِ أَهْلِ الْجَنَّةِ ثُمَّ يَخْتِمُ اللَّهُ لَهُ بِأَعْمَالِ أَهْلِ النَّارِ فَيَجْعَلُهُ مِنْ أَهْلِ النَّارِ وَإِنَّ الرَّجُلَ لَيَعْمَلُ الزَّمَانَ الطَّوِيلَ بِأَعْمَالِ أَهْلِ النَّارِ ثُمَّ يَخْتِمُ اللَّهُ لَهُ عَمَلَهُ بِأَعْمَالِ أَهْلِ الْجَنَّةِ فَيَجْعَلُهُ مِنْ أَهْلِ الْجَنَّةِ فَيُدْخِلُهُ الْجَنَّةَ

(۱۰۲۹۱) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا انسان طویل عرصے تک نیکوکاروں والے اعمال سرانجام دیتا ہے لیکن اس کا خاتمہ جہنمیوں والے عمل پر ہوتا ہے اور وہ جہنم میں داخل ہو جاتا ہے، جبکہ دوسرا آدمی طویل عرصے تک گناہگاروں والے اعمال سرانجام دیتا رہتا ہے لیکن اس کا خاتمہ جنتیوں والے عمل پر ہوتا ہے اور وہ جنت میں داخل ہو جاتا ہے۔

(۱۰۲۹۲) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ عَنْ زُهَيْرٍ وَأَبُو عَامِرٍ حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ عَنِ الْعَلَاءِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ صَلَّى عَلَيَّ وَاحِدَةً صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ عَشْرًا [راجع: ۷۵۵۱].

(۱۰۲۹۲) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا جو شخص مجھ پر ایک مرتبہ درود بھیجتا ہے اللہ تعالیٰ اس کی برکت سے اس پر دس رحمتیں بھیجتے ہیں۔

(۱۰۲۹۳) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ عَنْ زُهَيْرٍ وَأَبُو عَامِرٍ قَالَ حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ عَنِ الْعَلَاءِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الدُّنْيَا سِجْنُ الْمُؤْمِنِ وَجَنَّةُ الْكَافِرِ [راجع: ۸۲۷۲].

(۱۰۲۹۳) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا دنیا مؤمن کے لیے قید خانہ اور کافر کے لئے جنت ہے۔

(۱۰۲۹۴) وَبِإِسْنَادِهِ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ بَيْنَمَا رَجُلٌ يَمْشِي عَلَى طَرِيقٍ وَجَدَ غُصْنَ شَوْكٍ فَقَالَ لَأَرْفَعَنَّ هَذَا لَعَلَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ يَغْفِرُ لِي بِهِ فَرَفَعَهُ فَغَفَرَ اللَّهُ لَهُ بِهِ وَأَدْخَلَهُ الْجَنَّةَ

(۱۰۲۹۴) گذشتہ سند ہی سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا ایک آدمی نے مسلمانوں کے راستے میں ایک کانٹے دار ٹہنی کو پایا تو اس نے سوچا کہ اسے ہٹا دوں، شاید اللہ تعالیٰ اس کی برکت سے میری بخشش فرما دے، چنانچہ اس نے اسے ہٹا دیا، اس کی برکت سے اس کی بخشش ہو گئی اور وہ جنت میں داخل ہو گیا۔

(۱۰۲۹۵) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ عَنْ زُهَيْرٍ يَعْنِي ابْنَ مُحَمَّدٍ الْخُرَاسَانِيَّ وَأَبُو عَامِرٍ قَالَ حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ عَنِ الْعَلَاءِ عَنْ

أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أَحْسِنُوا إِقَامَةَ الصُّفُوفِ فِي الصَّلَاةِ خَيْرُ صُفُوفِ الرِّجَالِ فِي الصَّلَاةِ أَوَّلُهَا وَشَرُّهَا آخِرُهَا وَخَيْرُ صُفُوفِ النِّسَاءِ فِي الصَّلَاةِ آخِرُهَا وَشَرُّهَا أَوَّلُهَا

(۱۰۲۹۵) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے منقول ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا نماز میں صفیں اچھی طرح سیدھی کیا کرو، دوران نماز مردوں کی صفوں میں پہلی صف سب سے بہترین اور آخری صف سب سے زیادہ شر کے قریب ہوتی ہے اور عورتوں کی صفوں میں آخری صف سب سے بہترین اور پہلی صف سب سے زیادہ شر کے قریب ہوتی ہے۔

(۱۰۲۹۶) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ قَالَ حَدَّثَنَا دَاوُدُ بْنُ قَيْسٍ عَنْ مُوسَى بْنِ يَسَارٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَخُلُوفُ فَمِ الصَّائِمِ أَطْيَبُ عِنْدَ اللَّهِ مِنْ رِيحِ الْمِسْكِ [راجع: ۷۴۸۵].

(۱۰۲۹۶) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا روزہ دار کے منہ کی بھبک اللہ کے نزدیک مشک کی خوشبو سے زیادہ عمدہ ہے۔

(۱۰۲۹۷) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ سِمَاكٍ قَالَ حَدَّثَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ ظَالِمٍ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ قَالَ سَمِعْتُ حِبِّي أَبَا الْقَاسِمِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِنَّ فَسَادَ أُمَّتِي عَلَى يَدَيْ أُغَيْلِمَةٍ سُفَهَاءَ مِنْ قُرَيْشٍ [راجع: ۷۸۵۸].

(۱۰۲۹۷) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نے ایک مرتبہ مروان بن حکم کو حدیث سناتے ہوئے فرمایا کہ میں نے ابوالقاسم "جو کہ میرے محبوب تھے (صلی اللہ علیہ وسلم)" کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ میری امت کی تباہی قریش کے چند بے وقوف لونڈوں کے ہاتھوں ہوگی۔

(۱۰۲۹۸) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ قَالَ حَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَ حَدَّثَنِي مُوسَى بْنُ أَبِي تَمِيمٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ يَسَارٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الدِّينَارُ بِالدِّينَارِ وَالدِّرْهَمُ بِالدِّرْهَمِ لَا فَضْلَ بَيْنَهُمَا [راجع: ۸۹۲۳].

(۱۰۲۹۸) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا ایک دینار ایک دینار کے بدلے میں اور ایک درہم ایک درہم کے بدلے میں ہوگا اور ان کے درمیان کمی بیشی نہیں ہوگی۔

(۱۰۲۹۸م) قَالَ عَبْدُ الرَّحْمَنِ وَقَرَأْتُهُ عَلَى مَالِكٍ يَعْنِي هَذَا الْحَدِيثَ

(۱۰۲۹۸م) یہ حدیث امام احمد رحمہ اللہ کے استاذ عبدالرحمن نے امام مالک رحمہ اللہ سے بھی پڑھی ہے۔

(۱۰۲۹۹) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ عَنْ حَمَّادٍ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ أَبِي رَافِعٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ كَانَ زَكَرِيَّا عَلَيْهِ الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ نَجَّارًا قَالَ عَبْدُ الرَّحْمَنِ رُبَّمَا رَفَعَهُ وَرُبَّمَا لَمْ يَرْفَعْهُ [راجع: ۷۹۳۴].

(۱۰۲۹۹) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا حضرت زکریا علیہ السلام پیشے کے اعتبار سے بڑھئی تھے۔

(۱۰۳۰۰) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنْ عَمَّارٍ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ

وَسَلَّمَ خِيَارُكُمْ فِي الْجَاهِلِيَّةِ خِيَارُكُمْ فِي الْإِسْلَامِ إِذَا فَقِهُوا

(۱۰۳۰۰) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا تم میں سے جو لوگ زمانہ جاہلیت میں بہترین تھے، وہ زمانہ اسلام میں بھی بہترین ہیں بشرطیکہ وہ فقیہہ بن جائیں۔

(۱۰۳۰۱) حَدَّثَنَا حَسَنُ بْنُ مُوسَى حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ عَمَّارِ بْنِ أَبِي عَمَّارٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ النَّاسُ مَعَادِنُ فِي الْخَيْرِ وَالشَّرِّ خِيَارُكُمْ فِي الْجَاهِلِيَّةِ خِيَارُكُمْ فِي الْإِسْلَامِ إِذَا فَقِهُوا

(۱۰۳۰۱) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا لوگ خیر اور شر میں چھپے ہوئے دفینوں (کان) کی طرح ہیں، ان میں سے جو لوگ زمانہ جاہلیت میں بہترین تھے، وہ زمانہ اسلام میں بھی بہترین ہیں بشرطیکہ وہ فقیہہ بن جائیں۔

(۱۰۳۰۲) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ قَالَ أَخْبَرَنَا عَمَّارُ بْنُ أَبِي عَمَّارٍ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا الْقَاسِمِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ النَّاسُ مَعَادِنُ فِي الْخَيْرِ وَالشَّرِّ خِيَارُهُمْ فِي الْجَاهِلِيَّةِ خِيَارُهُمْ فِي الْإِسْلَامِ إِذَا فَقِهُوا

(۱۰۳۰۲) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا لوگ خیر اور شر میں چھپے ہوئے دفینوں (کان) کی طرح ہیں، ان میں سے جو لوگ زمانہ جاہلیت میں بہترین تھے، وہ زمانہ اسلام میں بھی بہترین ہیں بشرطیکہ وہ فقیہہ بن جائیں۔

(۱۰۳۰۳) حَدَّثَنَا مُؤَمَّلٌ قَالَ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ قَالَ حَدَّثَنَا عَمَّارُ بْنُ أَبِي عَمَّارٍ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْعَبْدُ إِذَا أَطَاعَ رَبَّهُ وَسَيِّدَهُ فَلَهُ أَجْرَانِ [راجع: ۷۵٦٤].

(۱۰۳۰۳) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا جب کوئی غلام اللہ اور اپنے آقا دونوں کی اطاعت کرتا ہو تو اسے ہر عمل پر دہرا اجر ملتا ہے۔

(۱۰۳۰٤) حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ عَمْرٍو قَالَ حَدَّثَنَا أَفْلَحُ بْنُ حُمَيْدٍ عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ حَزْمٍ عَنْ سَلْمَانَ الْأَغَرِّ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ صَلَاةٌ فِي مَسْجِدِي هَذَا كَأَلْفِ صَلَاةٍ فِيمَا سِوَاهُ مِنَ الْمَسَاجِدِ إِلَّا الْمَسْجِدَ الْحَرَامَ وَصَلَاةُ الْجَمِيعِ تَعْدِلُ خَمْسًا وَعِشْرِينَ مِنْ صَلَاةِ الْفَذِّ [راجع: ۷٤۷٥].

(۱۰۳۰٤) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا میری مسجد میں نماز پڑھنے کا ثواب دوسری تمام مسجدوں سے ''سوائے مسجد حرام کے'' ایک ہزار گنا زیادہ ہے اور با جماعت نماز پڑھنے کا ثواب تنہا نماز پڑھنے پر پچیس درجے زیادہ ہے۔

(۱۰۳۰٥) قَرَأْتُ عَلَى عَبْدِ الرَّحْمَنِ مَالِكٌ (ح) وَحَدَّثَنَا إِسْحَاقُ قَالَ أَخْبَرَنَا مَالِكٌ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ عَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا قُلْتَ لِصَاحِبِكَ وَالْإِمَامُ يَخْطُبُ أَنْصِتْ فَقَدْ لَغَوْتَ [راجع: ۷۳۲۸].

(۱۰۳۰٥) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا امام جس وقت جمعہ کا خطبہ دے رہا ہو اور تم اپنے ساتھی کو صرف یہ کہو کہ خاموش رہو، تو تم نے لغو کام کیا۔

(۱۰۳۰۶) قَرَأْتُ عَلَى عَبْدِ الرَّحْمَنِ مَالِكٌ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنِ ابْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِثْلَ ذَلِكَ [راجع: ۷۶۷۲].

(۱۰۳۰۶) گزشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۱۰۳۰۷) قَرَأْتُ عَلَى عَبْدِ الرَّحْمَنِ مَالِكٌ (ح) وَحَدَّثَنَا إِسْحَاقُ قَالَ أَخْبَرَنَا مَالِكٌ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ عَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَكَرَ يَوْمَ الْجُمُعَةِ قَالَ فِيهِ سَاعَةٌ لَا يُوَافِقُهَا عَبْدٌ مُسْلِمٌ وَهُوَ قَائِمٌ يُصَلِّي يَسْأَلُ اللَّهَ شَيْئًا إِلَّا أَعْطَاهُ إِيَّاهُ وَأَشَارَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِيَدِهِ قَالَ إِسْحَاقُ يُقَلِّلُهَا [صححه البخاري (۹۳۵)، ومسلم (۸۵۲)].

(۱۰۳۰۷) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جمعہ کے دن ایک ساعت ایسی بھی آتی ہے کہ اگر وہ کسی بندۂ مسلم کو اس حال میں میسر آ جائے کہ وہ کھڑا ہو کر نماز پڑھ رہا ہو اور اللہ سے خیر کا سوال کر رہا ہو تو اللہ اسے وہ چیز ضرور عطاء فرما دے، اور نبی علیہ السلام نے اپنے ہاتھ سے اشارہ کرتے ہوئے اس ساعت کا مختصر ہونا بیان فرمایا۔

(۱۰۳۰۸) قَرَأْتُ عَلَى عَبْدِ الرَّحْمَنِ مَالِكٌ عَنْ يَزِيدَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْهَادِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ بْنِ الْحَارِثِ التَّيْمِيِّ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّهُ قَالَ خَرَجْتُ إِلَى الطُّورِ فَلَقِيتُ كَعْبَ الْأَحْبَارِ فَجَلَسْتُ مَعَهُ فَحَدَّثَنِي عَنِ التَّوْرَاةِ وَحَدَّثْتُهُ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَكَانَ فِيمَا حَدَّثْتُهُ أَنْ قُلْتُ إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ خَيْرُ يَوْمٍ طَلَعَتْ فِيهِ الشَّمْسُ يَوْمُ الْجُمُعَةِ فِيهِ خُلِقَ آدَمُ وَفِيهِ أُهْبِطَ وَفِيهِ تِيبَ عَلَيْهِ وَفِيهِ مَاتَ وَفِيهِ تَقُومُ السَّاعَةُ وَمَا مِنْ دَابَّةٍ إِلَّا وَهِيَ مُسِيخَةٌ يَوْمَ الْجُمُعَةِ مِنْ حِينِ تُصْبِحُ حَتَّى تَطْلُعَ الشَّمْسُ شَفَقًا مِنَ السَّاعَةِ إِلَّا الْجِنَّ وَالْإِنْسَ وَفِيهَا سَاعَةٌ لَا يُصَادِفُهَا عَبْدٌ مُسْلِمٌ وَهُوَ يُصَلِّي يَسْأَلُ اللَّهَ شَيْئًا إِلَّا أَعْطَاهُ إِيَّاهُ قَالَ كَعْبٌ ذَلِكَ فِي كُلِّ سَنَةٍ مَرَّةً فَقُلْتُ بَلْ هِيَ فِي كُلِّ جُمُعَةٍ فَقَرَأَ كَعْبٌ التَّوْرَاةَ فَقَالَ صَدَقَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أَبُو هُرَيْرَةَ ثُمَّ لَقِيتُ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ سَلَامٍ فَحَدَّثْتُهُ بِمَجْلِسِي مَعَ كَعْبٍ وَمَا حَدَّثْتُهُ فِي يَوْمِ الْجُمُعَةِ فَقُلْتُ لَهُ قَالَ كَعْبٌ ذَلِكَ فِي كُلِّ سَنَةٍ يَوْمٌ قَالَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ سَلَامٍ كَذَبَ كَعْبٌ ثُمَّ قَرَأَ كَعْبٌ التَّوْرَاةَ فَقَالَ بَلْ هِيَ فِي كُلِّ جُمُعَةٍ قَالَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ سَلَامٍ صَدَقَ كَعْبٌ [صححه ابن خزيمة (۱۷۳۸) وابن حبان (۲۷۷۲) والحاكم (۱/۲۷۸) وقال الترمذي: حسن صحيح قال الألباني: صحيح (ابوداود: ۱۰۴۶، الترمذي: ۴۹۱، النسائي: ۳/۱۱۳)]. [انظر: ۱۰۵۵۲، ۲۴۱۹۴، ۲۴۲۰۱].

(۱۰۳۰۸) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ میں کوہ طور کی طرف روانہ ہوا، راستے میں میری ملاقات کعب احبار رحمۃ اللہ علیہ سے ہو گئی، میں ان کے ساتھ بیٹھ گیا، انہوں نے مجھے تورات کی باتیں اور میں نے انہیں نبی علیہ السلام کی باتیں سنانا شروع کر دیں، اسی دوران میں نے ان سے یہ حدیث بھی بیان کی کہ نبی علیہ السلام کا ارشاد ہے سب سے بہترین دن جس میں سورج طلوع

ہوتا ہے، جمعہ کا دن ہے، جس میں حضرت آدم علیہ السلام کو پیدا کیا گیا، اسی دن انہیں جنت سے اتارا گیا، اسی دن ان کی توبہ قبول ہوئی، اسی دن وہ فوت ہوئے اور اسی دن قیامت قائم ہوگی، اور زمین پر چلنے والا ہر جانور جمعہ کے دن طلوع آفتاب کے وقت خوفزدہ ہو جاتا ہے کہ کہیں آج ہی قیامت قائم نہ ہو جائے، سوائے جن و انس کے، اور اس دن میں ایک گھڑی ایسی بھی آتی ہے جو اگر کسی نماز پڑھتے ہوئے بندۂ مسلم کو مل جائے اور وہ اس میں اللہ سے کچھ بھی مانگ لے، اللہ اسے وہ ضرور عطاء فرماتا ہے۔

کعب رحمہ اللہ کہنے لگے کہ یہ ہر سال میں ایک مرتبہ ہوتا ہے، میں نے کہا کہ نہیں، ہر جمعہ میں ہوتا ہے، اس پر کعب نے تورات کو کھول کر پڑھا پھر کہنے لگے کہ نبی علیہ السلام نے سچ فرمایا، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ اس کے بعد میری ملاقات حضرت عبداللہ بن سلام رضی اللہ عنہ سے ہوئی تو میں نے انہیں کعب کے ساتھ اپنی اس نشست کے متعلق بتایا اور جمعہ کے دن کے حوالے سے اپنی بیان کردہ حدیث بھی بتائی اور کہا کہ کعب کہنے لگے ایسا سال بھر میں صرف ایک مرتبہ ہوتا ہے، حضرت عبداللہ بن سلام رضی اللہ عنہ نے فرمایا کعب سے غلطی ہوئی، میں نے کہا کہ پھر کعب نے تورات پڑھ کر کہا کہ نہیں، ایسا ہر جمعہ میں ہوتا ہے، حضرت ابن سلام رضی اللہ عنہ نے اس مرتبہ کعب کی تصدیق فرمائی۔

(١٠٣٠٩) قَرَأْتُ عَلَى عَبْدِ الرَّحْمَنِ مَالِكٌ (ح) وَحَدَّثَنَا إِسْحَاقُ قَالَ أَخْبَرَنَا مَالِكٌ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ حُمَيْدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ قَامَ رَمَضَانَ إِيمَانًا وَاحْتِسَابًا غُفِرَ لَهُ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِهِ [صححه البخاري (٣٧)، ومسلم (٧٥٩)، وابن خزيمة: (٢٢٠٣)].

(١٠٣٠٩) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا جو شخص ایمان کی حالت میں اور ثواب کی نیت سے رمضان میں قیام کرے، اس کے گذشتہ سارے گناہ معاف ہو جائیں گے۔

(١٠٣١٠) قَرَأْتُ عَلَى عَبْدِ الرَّحْمَنِ مَالِكٌ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ صَلَاةُ الْجَمَاعَةِ أَفْضَلُ مِنْ صَلَاةِ أَحَدِكُمْ وَحْدَهُ بِخَمْسَةٍ وَعِشْرِينَ جُزْءًا [راجع: ٧١٨٥].

(١٠٣١٠) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا اکیلے نماز پڑھنے پر جماعت کے ساتھ نماز پڑھنے کی فضیلت پچیس درجے زیادہ ہے۔

(١٠٣١١) قَرَأْتُ عَلَى عَبْدِ الرَّحْمَنِ مَالِكٌ (ح) وَحَدَّثَنَا إِسْحَاقُ قَالَ أَخْبَرَنَا مَالِكٌ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ عَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا صَلَّى أَحَدُكُمْ بِالنَّاسِ فَلْيُخَفِّفْ فَإِنَّ فِيهِمُ الضَّعِيفَ وَالسَّقِيمَ وَالْكَبِيرَ وَإِذَا صَلَّى أَحَدُكُمْ لِنَفْسِهِ فَلْيُطَوِّلْ مَا شَاءَ [صححه البخاري (٧٠٣)، ومسلم (٤٦٧)، وابن حبان (١٧٦٠)].

(١٠٣١١) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا جب تم میں سے کوئی شخص امام بن کر نماز پڑھایا کرے تو ہلکی نماز پڑھایا کرے کیونکہ نمازیوں میں عمر رسیدہ، کمزور اور بیمار سب ہی ہوتے ہیں، البتہ جب تنہا نماز پڑھے تو جتنی مرضی لمبی پڑھے۔

(۱۰۳۱۲) حَدَّثَنَا عَبْد اللَّهِ حَدَّثَنِي قَالَ قَرَأْتُ عَلَى عَبْدِ الرَّحْمَنِ رحمہ اللہ مَالِكٌ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ عَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْمَلَائِكَةُ تُصَلِّي عَلَى أَحَدِكُمْ مَا دَامَ فِي مُصَلَّاهُ تَقُولُ اللَّهُمَّ اغْفِرْ لَهُ اللَّهُمَّ ارْحَمْهُ [صححه البخاري (٤٤٥)، وابن حبان (١٧٥٣)].

(۱۰۳۱۲) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا جب تک اپنی جائے نماز پر بیٹھا رہتا ہے، فرشتے کہتے رہتے ہیں کہ اے اللہ! اس کی بخشش فرما، اے اللہ! اس پر رحم فرما۔

(۱۰۳۱۳) قَرَأْتُ عَلَى عَبْدِ الرَّحْمَنِ مَالِكٌ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ عَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يَزَالُ أَحَدُكُمْ فِي صَلَاةٍ مَا دَامَتْ الصَّلَاةُ تَحْبِسُهُ لَا يَمْنَعُهُ أَنْ يَنْقَلِبَ إِلَى أَهْلِهِ إِلَّا الصَّلَاةُ [صححه البخاري (٦٥٩)، ومسلم (٦٤٩)].

(۱۰۳۱۳) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا جب تک نماز کا انتظار کرتا رہتا ہے، اسے نماز ہی میں شمار کیا جاتا ہے جبکہ اسے اپنے گھر جانے سے نماز کے علاوہ کسی اور چیز نے نہ روکا ہو۔

(۱۰۳۱۴) قَرَأْتُ عَلَى عَبْدِ الرَّحْمَنِ مَالِكٌ (ح) وَحَدَّثَنَا إِسْحَاقُ قَالَ أَخْبَرَنَا مَالِكٌ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ عَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يَتَعَاقَبُونَ فِيكُمْ مَلَائِكَةٌ بِاللَّيْلِ وَفِي حَدِيثِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ وَمَلَائِكَةٌ بِالنَّهَارِ وَيَجْتَمِعُونَ فِي صَلَاةِ الْعَصْرِ وَصَلَاةِ الْفَجْرِ ثُمَّ يَعْرُجُ الَّذِينَ بَاتُوا فِيكُمْ فَيَسْأَلُهُمْ وَهُوَ أَعْلَمُ بِهِمْ كَيْفَ تَرَكْتُمْ عِبَادِي فَيَقُولُونَ تَرَكْنَاهُمْ وَهُمْ يُصَلُّونَ وَأَتَيْنَاهُمْ وَهُمْ يُصَلُّونَ [صححه البخاري (٥٥٥)، ومسلم (٦٣٢)، وابن حبان (١٧٣٧)].

(۱۰۳۱۴) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا رات اور دن کے فرشتے تمہارے درمیان باری باری رہتے ہیں، اور نماز فجر اور نماز عصر کے وقت اکٹھے ہوتے ہیں، پھر جو فرشتے تمہارے درمیان رہ چکے ہوتے ہیں وہ آسمانوں پر چڑھ جاتے ہیں، اللہ تعالیٰ ''باوجودیکہ ہر چیز جانتا ہے'' ان سے پوچھتا ہے کہ تم نے میرے بندوں کو کس حال میں چھوڑا؟ وہ کہتے ہیں کہ جس وقت ہم ان سے رخصت ہوئے وہ تب بھی نماز پڑھ رہے تھے اور جب ان کے پاس گئے تھے وہ تب بھی نماز پڑھ رہے تھے۔

(۱۰۳۱۵) حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ قَالَ أَخْبَرَنَا مَالِكٌ (ح) قَالَ وَقَرَأْتُ عَلَى عَبْدِ الرَّحْمَنِ مَالِكٌ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ عَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يَقُولَنَّ أَحَدُكُمْ اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِي إِنْ شِئْتَ اللَّهُمَّ ارْحَمْنِي إِنْ شِئْتَ لِيَعْزِمْ الْمَسْأَلَةَ فَإِنَّهُ لَا مُكْرِهَ لَهُ [راجع: ٧٣١٢].

(۱۰۳۱۵) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا تم میں سے کوئی شخص جب دعاء کرے تو یوں نہ کہا کرے کہ اے اللہ! اگر تو چاہے تو مجھے معاف فرما دے یا مجھ پر رحم فرما دے، بلکہ پختگی اور یقین کے ساتھ دعاء کرے کیونکہ اللہ پر کوئی

زبردستی کرنے والا نہیں ہے۔

(۱۰۳۱٦) قَرَأْتُ عَلَى عَبْدِ الرَّحْمَنِ مَالِكٌ (ح) قَالَ وَحَدَّثَنَا إِسْحَاقُ قَالَ أَخْبَرَنَا مَالِكٌ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ عَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لِكُلِّ نَبِيٍّ دَعْوَةٌ يَدْعُو بِهَا وَأُرِيدُ أَنْ أَخْتَبِئَ دَعْوَتِي شَفَاعَةً لِأُمَّتِي فِي الْآخِرَةِ قَالَ إِسْحَاقُ فَأَرَدْتُ أَنْ أَخْتَبِئَ دَعْوَتِي شَفَاعَةً [صححه البخاري (٦٣٠٤)، وابن حبان (٦٤٦١)].

(۱۰۳۱٦) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہر نبی کی ایک دعاء ضرور قبول ہوتی ہے اور میں نے اپنی وہ دعاء قیامت کے دن اپنی امت کی شفاعت کے لئے رکھ چھوڑی ہے۔

(۱۰۳۱۷) قَرَأْتُ عَلَى عَبْدِ الرَّحْمَنِ مَالِكٌ (ح) وَحَدَّثَنَا إِسْحَاقُ قَالَ أَخْبَرَنَا مَالِكٌ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ أَبِي عُبَيْدٍ مَوْلَى بَنِي أَزْهَرَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يُسْتَجَابُ لِأَحَدِكُمْ مَا لَمْ يَعْجَلْ فَيَقُولُ قَدْ دَعَوْتُ فَمَا يُسْتَجَابُ لِي [راجع: ٩١٣٧].

(۱۰۳۱۷) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا تمہاری دعاء ضرور قبول ہوگی بشرطیکہ جلد بازی نہ کی جائے، جلد بازی سے مراد یہ ہے کہ آدمی یوں کہنا شروع کردے کہ میں نے تو اپنے رب سے اتنی دعائیں کیں، وہ قبول ہی نہیں کرتا۔

(۱۰۳۱۸) قَرَأْتُ عَلَى عَبْدِ الرَّحْمَنِ مَالِكٌ (ح) وَحَدَّثَنَا إِسْحَاقُ قَالَ أَخْبَرَنَا مَالِكٌ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ أَبِي عَبْدِ اللَّهِ الْأَغَرِّ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يَنْزِلُ رَبُّنَا عَزَّ وَجَلَّ كُلَّ لَيْلَةٍ إِلَى السَّمَاءِ الدُّنْيَا حِينَ يَبْقَى ثُلُثُ اللَّيْلِ فَيَقُولُ مَنْ يَدْعُونِي فَأَسْتَجِيبَ لَهُ مَنْ يَسْأَلُنِي فَأُعْطِيَهُ مَنْ يَسْتَغْفِرُنِي فَأَغْفِرَ لَهُ [راجع: ٧٥٨٢].

(۱۰۳۱۸) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا روزانہ جب رات کا ایک تہائی حصہ باقی بچتا ہے تو اللہ تعالیٰ آسمان دنیا پر نزول فرماتے ہیں اور اعلان کرتے ہیں کہ کون ہے جو مجھ سے دعاء کرے کہ میں اسے قبول کرلوں؟ کون ہے جو مجھ سے بخشش طلب کرے کہ میں اسے بخش دوں؟ کون ہے جو مجھ سے طلب کرے کہ میں اسے عطاء کروں؟

(۱۰۳۱۹) قَالَ قَرَأْتُ عَلَى عَبْدِ الرَّحْمَنِ رحمه الله مَالِكٌ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ يَزِيدَ مَوْلَى الْأَسْوَدِ بْنِ سُفْيَانَ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ أَنَّ أَبَا هُرَيْرَةَ قَرَأَ لَهُمْ إِذَا السَّمَاءُ انْشَقَّتْ فَسَجَدَ فِيهَا فَلَمَّا انْصَرَفَ أَخْبَرَهُمْ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَجَدَ فِيهَا [راجع: ٩٣٣٧].

(۱۰۳۱۹) ابوسلمہ کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نے سورۂ انشقاق کی تلاوت کی اور آیت سجدہ پر پہنچ کر سجدۂ تلاوت کیا، نماز کے بعد فرمایا کہ نبی علیہ السلام نے بھی اس سورت میں سجدہ کیا ہے۔

(۱۰۳۲۰) قَرَأْتُ عَلَى عَبْدِ الرَّحْمَنِ مَالِكٌ (ح) وَحَدَّثَنَا إِسْحَاقُ قَالَ أَخْبَرَنَا مَالِكٌ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ عَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ

اَبِي هُرَيْرَةَ اَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَاَى رَجُلًا يَسُوقُ بَدَنَةً قَالَ ارْكَبْهَا فَقَالَ اِنَّهَا بَدَنَةٌ قَالَ ارْكَبْهَا وَيْلَكَ فِي الثَّانِيَةِ اَوْ فِي الثَّالِثَةِ قَالَ اِسْحَاقُ ارْكَبْهَا وَيْلَكَ قَالَ ارْكَبْهَا وَيْلَكَ [راجع: ٧٤٤٧].

(۱۰۳۲۰) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ایک مرتبہ ایک شخص کو دیکھا کہ وہ ایک اونٹ کو ہانک کر لیے جا رہا ہے، نبی علیہ السلام نے اس سے فرمایا کہ اس پر سوار ہو جاؤ، اس نے عرض کیا کہ یہ قربانی کا جانور ہے، نبی علیہ السلام نے پھر فرمایا کہ اس پر سوار ہو جاؤ، اس نے دوبارہ عرض کیا کہ یہ قربانی کا جانور ہے اور نبی علیہ السلام نے اسے پھر سوار ہونے کا حکم دیا۔

(١٠٣٢١) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ عَنْ مَعْمَرٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَبِيعَنَّ حَاضِرٌ لِبَادٍ وَلَا تَنَاجَشُوا وَلَا يُسَاوِمُ الرَّجُلُ عَلَى سَوْمِ اَخِيهِ وَلَا يَخْطُبُ عَلَى خِطْبَةِ اَخِيهِ وَلَا تَسْاَلُ الْمَرْاَةُ طَلَاقَ اُخْتِهَا لِتَكْتَفِيءَ مَا فِي إِنَائِهَا وَلْتُنْكَحْ فَإِنَّمَا لَهَا مَا كَتَبَ اللَّهُ لَهَا [راجع: ٧٢٤٧].

(۱۰۳۲۱) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ کوئی شہری کسی دیہاتی کے مال کو فروخت نہ کرے، یا بیع میں دھوکہ نہ دے، یا کوئی آدمی اپنے بھائی کے پیغامِ نکاح پر اپنا پیغامِ نکاح نہ بھیج دے، یا اپنے بھائی کی بیع پر اپنی بیع نہ کرے، اور کوئی عورت اپنی بہن (خواہ حقیقی ہو یا دینی) کی طلاق کا مطالبہ نہ کرے کہ جو کچھ اس کے پیالے یا برتن میں ہے وہ بھی اپنے لیے سمیٹ لے، بلکہ نکاح کر لے کیونکہ اس کا رزق بھی اللہ کے ذمے ہے۔

(١٠٣٢٢) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ إِسْحَاقَ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ قَالَ قَالَ اَبُو هُرَيْرَةَ حَرَّمَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا بَيْنَ لَابَتَيْهَا قَالَ يُرِيدُ الْمَدِينَةَ قَالَ فَلَوْ وَجَدْتُ الظِّبَاءَ سَاكِنَةً مَا ذَعَرْتُهَا [راجع: ٧٢١٧].

(۱۰۳۲۲) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ اگر میں مدینہ منورہ میں ہرنوں کو دیکھ بھی لوں تب بھی انہیں نہ ڈراؤں کیونکہ نبی علیہ السلام نے مدینہ منورہ کے دونوں کونوں کے درمیانی جگہ کو حرم قرار دیا ہے۔

(١٠٣٢٣) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ قَالَ اَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ إِسْحَاقَ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنِ ابْنِ اُكَيْمَةَ الْجُنْدَعِيِّ عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ صَلَّى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَاةً فَجَهَرَ فِيهَا بِالْقِرَاءَةِ فَلَمَّا فَرَغَ قَالَ هَلْ قَرَاَ اَحَدٌ مِنْكُمْ مَعِي آنِفًا قَالَ رَجُلٌ مِنَ الْقَوْمِ اَنَا قَالَ إِنِّي اَقُولُ مَا لِي اُنَازَعُ الْقُرْآنَ [راجع: ٧٢٦٨].

(۱۰۳۲۳) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام نے ہمیں کوئی نماز پڑھائی، اور اس میں جہراً قراءت فرمائی، نماز سے فارغ ہونے کے بعد نبی علیہ السلام نے پوچھا کہ کیا تم میں سے کسی نے میرے ساتھ قراءت کی ہے؟ ایک آدمی نے کہا کہ میں نے قراءت کی ہے، نبی علیہ السلام نے فرمایا تب ہی تو میں کہوں کہ میرے ساتھ قرآن میں جھگڑا کیوں کیا جا رہا تھا؟

(١٠٣٢٤) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ قَالَ اَخْبَرَنِي الْعَلَاءُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ يَعْقُوبَ اَنَّ اَبَا السَّائِبِ اَخْبَرَهُ

أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ صَلَّى صَلَاةً لَمْ يَقْرَأْ فِيهَا بِأُمِّ الْقُرْآنِ فَهِيَ خِدَاجٌ هِيَ خِدَاجٌ هِيَ خِدَاجٌ غَيْرُ تَمَامٍ فَقُلْتُ يَا أَبَا هُرَيْرَةَ إِنِّي أَكُونُ أَحْيَانًا وَرَاءَ الْإِمَامِ قَالَ فَغَمَزَ ذِرَاعِي وَقَالَ يَا فَارِسِيُّ اقْرَأْ بِهَا فِي نَفْسِكَ [راجع: ۷۴۰۰].

(۱۰۳۲۴) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا جس نماز میں سورۂ فاتحہ بھی نہ پڑھی جائے وہ نامکمل ہے، نامکمل ہے، نامکمل ہے، میں نے ان سے عرض کیا کہ اے ابوہریرہ! اگر کبھی میں امام کے پیچھے ہوں؟ انہوں نے میرے بازو میں چٹکی بھر کر فرمایا اے فارسی! اسے اپنے دل میں پڑھ لیا کرو۔

(۱۰۳۲۵) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ قَالَ أَخْبَرَنَا أَيُّوبُ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى أَنْ يُشْرَبَ مِنْ فِي السِّقَاءِ قَالَ أَيُّوبُ أُنْبِئْتُ أَنَّ رَجُلًا شَرِبَ مِنْ فِي السِّقَاءِ فَخَرَجَتْ حَيَّةٌ [راجع: ۷۱۵۳].

(۱۰۳۲۵) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے مشکیزے کے منہ سے منہ لگا کر پانی پینے سے منع فرمایا ہے، راوی حدیث ایوب کہتے ہیں کہ مجھے بتایا گیا ہے کہ ایک آدمی نے مشکیزے کے منہ سے اپنا منہ لگا کر پانی پیا تو اس میں سے سانپ نکل آیا۔

(۱۰۳۲۶) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ قَالَ أَخْبَرَنَا سَعِيدٌ الْجُرَيْرِيُّ عَنْ مُضَارِبِ بْنِ حَزْنٍ قَالَ قُلْتُ يَعْنِي لِأَبِي هُرَيْرَةَ هَلْ سَمِعْتَ مِنْ خَلِيلِكَ شَيْئًا تُحَدِّثُنِيهِ قَالَ نَعَمْ سَمِعْتُهُ يَقُولُ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا عَدْوَى وَلَا هَامَةَ وَخَيْرُ الطِّيَرِ الْفَأْلُ وَالْعَيْنُ حَقٌّ [قال الألباني: صحيح (ابن ماجة: ۳۵۰۷). قال شعيب: صحيح وهذا اسناد حسن].

(۱۰۳۲۶) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا کوئی بیماری متعدی نہیں ہوتی اور الو (کو منحوس سمجھنے کی) کوئی حقیقت نہیں، بہترین شگون فال ہے اور نظر لگنا برحق ہے۔

(۱۰۳۲۷) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ قَالَ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ أَبِي عَرُوبَةَ عَنْ قَتَادَةَ عَنِ النَّضْرِ بْنِ أَنَسٍ عَنْ بَشِيرِ بْنِ نَهِيكٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ وَجَدَ مَتَاعَهُ بِعَيْنِهِ فَهُوَ أَحَقُّ بِهِ مِنَ الْغُرَمَاءِ [راجع: ۸۵۴۷].

(۱۰۳۲۷) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جس آدمی کو مفلس قرار دے دیا گیا ہو اور کسی شخص کو اس کے پاس بعینہ اپنا مال مل جائے تو دوسروں کی نسبت وہ اس مال کا زیادہ حقدار ہے۔

(۱۰۳۲۸) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ وَابْنُ جَعْفَرٍ قَالَا حَدَّثَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ عَنْ عَطَاءٍ قَالَ ابْنُ جَعْفَرٍ فِي حَدِيثِهِ حَدَّثَنِي عَطَاءٌ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ فِي كُلِّ صَلَاةٍ يُقْرَأُ فَمَا أَسْمَعَنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَسْمَعْنَاكُمْ وَمَا أَخْفَى مِنَّا أَخْفَيْنَا مِنْكُمْ [راجع: ۷۴۹۴].

(۱۰۳۲۸) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ہر نماز میں ہی قراءت کی جاتی ہے البتہ جس نماز میں نبی علیہ السلام نے ہمیں (جہر کے ذریعے) قراءت سنائی ہے اس میں ہم بھی تمہیں سنائیں گے اور جس میں سراً قراءت فرمائی ہے اس میں ہم بھی سراً قراءت کریں گے۔

(۱۰۳۲۹) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ وَيَزِيدُ قَالَا حَدَّثَنَا هِشَامٌ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَلَقَّوْا الْجَلَبَ فَمَنْ تَلَقَّى مِنْهُ شَيْئًا فَصَاحِبُهُ بِالْخِيَارِ إِذَا أَتَى السُّوقَ [راجع: ۷۸۱۲].

(۱۰۳۲۹) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے آنے والے تاجروں سے باہر باہر ہی مل کر خریداری کرنے سے منع فرمایا ہے، جو شخص اس طرح کوئی چیز خریدے تو بیچنے والے کو بازار اور منڈی میں پہنچنے کے بعد اختیار ہوگا (کہ وہ اس بیع کو قائم رکھے یا فسخ کر دے)

(۱۰۳۳۰) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ عَنِ الْجُرَيْرِيِّ عَنْ خَالِدِ بْنِ غَلَّاقٍ الْعَيْشِيِّ قَالَ نَزَلْتُ عَلَى أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ وَمَاتَ ابْنٌ لِي فَوَجَدْتُ عَلَيْهِ فَقُلْتُ هَلْ سَمِعْتَ مِنْ خَلِيلِكَ شَيْئًا نُطَيِّبُ بِأَنْفُسِنَا عَنْ مَوْتَانَا قَالَ نَعَمْ سَمِعْتُهُ قَالَ صِغَارُهُمْ دَعَامِيصُ الْجَنَّةِ

(۱۰۳۳۰) خالد بن غلاق رحمہ اللہ کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ میں حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کے یہاں رکا، میرا ایک بیٹا فوت ہو گیا تھا جس کا مجھے بہت غم تھا، میں نے ان سے عرض کیا کہ کیا آپ نے اپنے خلیل صلی اللہ علیہ وسلم سے کوئی ایسی حدیث سنی ہے جو ہمیں اپنے مردوں کے حوالے سے خوش کر دے؟ انہوں نے کہا کہ ہاں! میں نے نبی علیہ السلام کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ لوگوں کے چھوٹے بچے (جو بچپن ہی میں فوت ہو جائیں) جنت کے ستون ہوتے ہیں۔

(۱۰۳۳۱) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ عَوْنٍ عَنْ عُمَيْرِ بْنِ إِسْحَاقَ قَالَ رَأَيْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ لَقِيَ الْحَسَنَ بْنَ عَلِيٍّ فَقَالَ اكْشِفْ لِي عَنْ بَطْنِكَ حَيْثُ رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُقَبِّلُ مِنْهُ قَالَ فَكَشَفَ لَهُ عَنْ بَطْنِهِ فَقَبَّلَهُ [راجع: ۷۴۵۵].

(۱۰۳۳۱) عمیر بن اسحاق رحمہ اللہ کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ میں حضرت امام حسن رضی اللہ عنہ کے ساتھ تھا کہ راستے میں حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے ملاقات ہوگئی، وہ کہنے لگے کہ مجھے دکھاؤ، نبی علیہ السلام نے تمہارے جسم کے جس حصے پر بوسہ دیا تھا میں بھی اس کی تقبیل کا شرف حاصل کروں، اس پر حضرت امام حسن رضی اللہ عنہ نے اپنی قمیص اٹھائی اور حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نے ان کی ناف کو بوسہ دیا۔

(۱۰۳۳۲) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ قَالَ أَخْبَرَنَا هِشَامُ بْنُ حَسَّانَ عَنِ ابْنِ سِيرِينَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جَاءَ أَهْلُ الْيَمَنِ هُمْ أَرَقُّ أَفْئِدَةً الْإِيمَانُ يَمَانٍ وَالْفِقْهُ يَمَانٍ وَالْحِكْمَةُ يَمَانِيَةٌ [راجع: ۷۲۰۱].

(۱۰۳۳۲) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا تمہارے پاس اہل یمن آئے ہیں، یہ لوگ نرم دل ہیں اور ایمان، حکمت اور فقہ اہل یمن میں بہت عمدہ ہے۔

(۱۰۳۳۳) حَدَّثَنَا حُسَيْنُ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَ حَدَّثَنَا جَرِيرُ بْنُ حَازِمٍ عَنْ مُحَمَّدٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدْ جَاءَ أَهْلُ الْيَمَنِ فَذَكَرَ مِثْلَهُ [راجع: ۷۲۰۱].

(۱۰۳۳۳) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۱۰۳۳۴) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ قَالَ حَدَّثَنَا رَوْحُ بْنُ الْقَاسِمِ عَنِ الْعَلَاءِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ يَعْقُوبَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمُسْتَبَّانِ مَا قَالَا فَعَلَى الْبَادِئِ مَا لَمْ يَعْتَدِ الْمَظْلُومُ [راجع: ۷۲۰۴]

(۱۰۳۳۴) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا آپس میں گالی گلوچ کرنے والے دو آدمی جو کچھ بھی کہیں، اس کا گناہ گالی گلوچ کی ابتداء کرنے والے پر ہوگا جب تک کہ مظلوم حد سے تجاوز نہ کرے۔

(۱۰۳۳۵) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ عَنِ الْجُرَيْرِيِّ عَنْ أَبِي مُصْعَبٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ يَعْنِي رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَنْ يُنْجِيَ أَحَدًا مِنْكُمْ عَمَلُهُ قَالُوا وَلَا أَنْتَ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ وَلَا أَنَا إِلَّا أَنْ يَتَغَمَّدَنِي رَبِّي بِرَحْمَةٍ مِنْهُ وَفَضْلٍ

(۱۰۳۳۵) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا تم میں سے کسی شخص کو اس کا عمل نجات نہیں دلا سکتا، صحابۂ کرام رضی اللہ عنہم نے پوچھا یا رسول اللہ! آپ کو بھی نہیں؟ فرمایا مجھے بھی نہیں، الا یہ کہ میرا رب مجھے اپنی مغفرت اور رحمت سے ڈھانپ لے۔

(۱۰۳۳۶) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي عَدِيٍّ عَنْ سُلَيْمَانَ عَنْ أَبِي السَّلِيلِ عَنْ أَبِي حَسَّانَ قَالَ تُوُفِّيَ ابْنَانِ لِي فَقُلْتُ لِأَبِي هُرَيْرَةَ سَمِعْتَ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَدِيثًا تُحَدِّثُنَاهُ يُطَيِّبُ بِأَنْفُسِنَا عَنْ مَوْتَانَا قَالَ نَعَمْ صِغَارُهُمْ دَعَامِيصُ الْجَنَّةِ يَلْقَى أَحَدُهُمْ أَبَاهُ أَوْ قَالَ أَبَوَيْهِ فَيَأْخُذُ بِنَاحِيَةِ ثَوْبِهِ أَوْ يَدِهِ كَمَا آخُذُ بِصَنِفَةِ ثَوْبِكَ هَذَا فَلَا يُفَارِقُهُ حَتَّى يُدْخِلَهُ اللَّهُ وَأَبَاهُ الْجَنَّةَ [انظر: ۱۰۶۲۸].

(۱۰۳۳۶) ابوحسان رحمۃ اللہ علیہ کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ میں حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کے یہاں رکا، میرے دو بیٹے فوت ہو گئے تھے، جس کا مجھے بہت غم تھا، میں نے ان سے عرض کیا کہ کیا آپ نے اپنے خلیل صلی اللہ علیہ وسلم سے کوئی ایسی حدیث سنی ہے جو ہمیں اپنے مردوں کے حوالے سے خوش کر دے؟ انہوں نے کہا کہ ہاں! میں نے نبی علیہ السلام کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ لوگوں کے چھوٹے بچے (جو بچپن ہی میں فوت ہو جائیں) جنت کے ستون ہوتے ہیں، جب ان میں سے کوئی بچہ اپنے والدین سے ملے گا تو ان کے کپڑے کا کنارہ پکڑ لے گا جیسے میں نے تمہارے کپڑے کا کنارہ پکڑا ہوا ہے، اور اس وقت تک ان سے جدا نہ ہوگا جب تک اللہ اسے اور اس کے باپ کو جنت میں داخل نہ کر دے۔

(۱۰۳۳۷) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ قَالَ أَخْبَرَنَا أَيُّوبُ عَنْ نَافِعٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَسْرِعُوا بِجَنَائِزِكُمْ فَإِنْ كَانَ خَيْرًا عَجَّلْتُمُوهُ إِلَيْهِ وَإِنْ كَانَ شَرًّا أَلْقَيْتُمُوهُ عَنْ عَوَاتِقِكُمْ أَوْ قَالَ عَنْ ظُهُورِكُمْ

(۱۰۳۳۷) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا جنازے لے جانے میں جلدی سے کام لیا کرو، کیونکہ اگر میت نیک ہو تو تم اسے خیر کی طرف لے جا رہے ہو اور اگر میت گناہ گار ہو تو وہ ایک شر ہے جسے تم اپنے کندھوں سے اتار رہے ہو۔

(۱۰۳۳۸) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ غَيْلَانَ بْنِ جَرِيرٍ عَنْ زِيَادِ بْنِ رِيَاحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ مَنْ خَرَجَ مِنْ

الطَّاعَةِ وَفَارَقَ الْجَمَاعَةَ فَمَاتَ فَمِيتَتُهُ جَاهِلِيَّةٌ وَمَنْ خَرَجَ مِنْ أُمَّتِي يَضْرِبُ بَرَّهَا وَفَاجِرَهَا لَا يَتَحَاشَى مِنْ مُؤْمِنِهَا وَلَا يَفِي لِذِي عَهْدِهَا فَلَيْسَ مِنْ أُمَّتِي وَمَنْ قُتِلَ تَحْتَ رَايَةٍ عِمِّيَّةٍ يَدْعُو لِلْعَصَبِيَّةِ أَوْ يَغْضَبُ لِلْعَصَبِيَّةِ أَوْ يُقَاتِلُ لِلْعَصَبِيَّةِ فَقِتْلَةٌ جَاهِلِيَّةٌ [صححه مسلم (۱۸۴۸)]. [انظر: ۷۹۳۱].

(۱۰۳۳۸) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا جو شخص امیر کی اطاعت سے نکل گیا اور جماعت کو چھوڑ گیا اور اسی حال میں مر گیا تو اس کی موت جاہلیت کی موت ہوئی، اور جو شخص میری امت پر خروج کرے، نیک و بد سب کو مارے، مؤمن سے حیاء نہ کرے اور عہد والے سے عہد پورا نہ کرے، وہ میرا امتی نہیں اور جو شخص کسی جھنڈے کے نیچے بے مقصد لڑتا ہے، (قومی یا لسانی) تعصب کی بناء پر غصہ کا اظہار کرتا ہے، اسی کی خاطر لڑتا ہے اور اسی کے پیش نظر مدد کرتا ہے اور مارا جاتا ہے تو اس کا مرنا بھی جاہلیت کے مرنے کی طرح ہوا۔

(۱۰۳۳۹) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ غَيْلَانَ بْنِ جَرِيرٍ قَالَ سَمِعْتُ زِيَادَ بْنَ رَبَاحٍ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ قَالَ مَنْ فَارَقَ الْجَمَاعَةَ وَخَالَفَ الطَّاعَةَ فَذَكَرَ مَعْنَاهُ إِلَّا أَنَّهُ قَالَ وَلَا يَفِي لِذِي عَهْدِهَا

(۱۰۳۳۹) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۱۰۳۴۰) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ أَبِي بِشْرٍ عَنْ شَهْرِ بْنِ حَوْشَبٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ الْكَمْأَةُ مِنَ الْمَنِّ وَمَاؤُهَا شِفَاءٌ لِلْعَيْنِ وَالْعَجْوَةُ مِنَ الْجَنَّةِ وَهِيَ شِفَاءٌ مِنَ السُّمِّ [راجع: ۷۹۸۹].

(۱۰۳۴۰) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا کھنبی بھی "من" (جو بنی اسرائیل پر نازل ہوا تھا) کا حصہ ہے اور اس کا پانی آنکھوں کے لئے شفاء ہے، اور عجوہ کھجور جنت کی کھجور ہے اور اس کا پانی زہر کی شفاء ہے۔

(۱۰۳۴۱) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ وَعَفَّانُ قَالَا حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ سُلَيْمَانَ عَنْ ذَكْوَانَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اللَّهُمَّ إِنَّمَا أَنَا بَشَرٌ فَأَيُّمَا مُسْلِمٍ جَلَدْتُهُ قَالَ ابْنُ جَعْفَرٍ أَوْ سَبَبْتُهُ أَوْ لَعَنْتُهُ فَاجْعَلْهَا لَهُ زَكَاةً وَأَجْرًا وَقُرْبَةً تُقَرِّبُهُ بِهَا عِنْدَكَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ [راجع: ۹۰۵۸].

(۱۰۳۴۱) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا میں بھی ایک انسان ہوں، (جیسے دوسرے لوگوں کو غصہ آتا ہے، مجھے بھی آتا ہے) اے اللہ! میں نے جس شخص کو بھی (نادانستگی میں) کوڑا مارا ہو، اسے اس شخص کے لئے باعث تزکیہ واجر اور قیامت کے دن اپنے قرب کا سبب بنا دے۔

(۱۰۳۴۲) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ سُلَيْمَانَ عَنْ ذَكْوَانَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ قَتَلَ نَفْسَهُ بِحَدِيدَةٍ فَحَدِيدَتُهُ بِيَدِهِ يَجَأُ بِهَا فِي بَطْنِهِ فِي نَارِ جَهَنَّمَ خَالِدًا مُخَلَّدًا فِيهَا أَبَدًا وَمَنْ تَرَدَّى مِنْ جَبَلٍ فَقَتَلَ نَفْسَهُ فَهُوَ فِي نَارِ جَهَنَّمَ يَتَرَدَّى فِيهَا خَالِدًا مُخَلَّدًا فِيهَا أَبَدًا [راجع: ۷۴۴۱]

(۱۰۳۴۲) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا جو شخص اپنے آپ کو کسی تیز دھار آلے سے قتل کر لے (خودکشی کر لے) اس کا وہ تیز دھار آلہ اس کے ہاتھ میں ہوگا جسے وہ جہنم کے اندر اپنے پیٹ میں گھونپتا ہوگا اور وہاں ہمیشہ ہمیشہ رہے گا، اور جو شخص اپنے آپ کو کسی پہاڑ سے نیچے گرا کر خودکشی کر لے، وہ جہنم میں بھی پہاڑ سے نیچے گرتا رہے گا اور وہاں ہمیشہ ہمیش رہے گا۔

(۱۰۳۴۳) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ قَالَ أَخْبَرَنَا الزُّهْرِيُّ عَنِ ابْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَمْسٌ مِنَ الْفِطْرَةِ الْخِتَانُ وَالِاسْتِحْدَادُ وَنَتْفُ الْإِبْطِ وَتَقْلِيمُ الْأَظْفَارِ وَقَصُّ الشَّارِبِ [راجع: ۷۱۳۹].

(۱۰۳۴۳) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا پانچ چیزیں فطرت کا حصہ ہیں، ① ختنہ کرنا ② زیر ناف بال صاف کرنا ③ بغل کے بال نوچنا ④ ناخن کاٹنا ⑤ مونچھیں تراشنا۔

(۱۰۳۴۴) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ وَرَوْحٌ قَالَا حَدَّثَنَا سَعِيدٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ خِلَاسٍ عَنْ أَبِي رَافِعٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ صَلَّى مِنْ صَلَاةِ الصُّبْحِ رَكْعَةً قَبْلَ أَنْ تَطْلُعَ الشَّمْسُ ثُمَّ طَلَعَتْ فَلْيُصَلِّ إِلَيْهَا أُخْرَى [راجع: ۷۲۱۵].

(۱۰۳۴۴) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا جو شخص طلوع آفتاب سے قبل نماز فجر کی ایک رکعت پڑھ لے اور سورج نکل آئے تو اس کے ساتھ دوسری رکعت بھی شامل کر لے۔

(۱۰۳۴۵) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَ حَدَّثَنَا سَعِيدٌ (ح) وَعَبْدُ الْوَهَّابِ عَنْ سَعِيدٍ الْمَعْنَى عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَبِي رَافِعٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا أُقِيمَتِ الصَّلَاةُ فَامْشُوا إِلَيْهَا وَعَلَيْكُمُ السَّكِينَةُ وَالْوَقَارُ فَمَا أَدْرَكْتُمْ فَصَلُّوا وَمَا فَاتَكُمْ فَاقْضُوا [اخرجه ابن خزيمة (۱٦٤٦). قال شعيب: اسناده صحيح].

(۱۰۳۴۵) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا نماز کے لئے اقامت ہو جائے تو اطمینان اور سکون کے ساتھ آیا کرو، جتنی نماز مل جائے وہ پڑھ لیا کرو اور جو رہ جائے اسے مکمل کر لیا کرو۔

(۱۰۳۴٦) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَ وَسُئِلَ عَنِ الْإِنَاءِ يَلَغُ فِيهِ الْكَلْبُ قَالَ حَدَّثَنَا سَعِيدٌ عَنْ أَيُّوبَ عَنِ ابْنِ سِيرِينَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ يُغْسَلُ سَبْعَ مَرَّاتٍ أُولَاهُنَّ بِالتُّرَابِ [راجع: ۷۵۹۳]

(۱۰۳۴٦) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا جب تم میں سے کسی کے برتن میں کتا منہ مار دے تو اسے چاہئے کہ اس برتن کو سات مرتبہ دھوئے اور پہلی مرتبہ مٹی سے مانجھے۔

(۱۰۳۴۷) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَ حَدَّثَنَا سَعِيدٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ أَوْصَانِي خَلِيلِي أَبُو الْقَاسِمِ بِثَلَاثٍ لَسْتُ بِتَارِكِهِنَّ فِي سَفَرٍ وَلَا حَضَرٍ صَوْمِ ثَلَاثَةِ أَيَّامٍ مِنْ كُلِّ شَهْرٍ وَنَوْمٍ عَلَى وِتْرٍ وَرَكْعَتَيِ

الضُّحَى قَالَ ثُمَّ إِنَّ الْحَسَنَ أُوهِمَ فَجَعَلَ رَكْعَتَيْ الضُّحَى لِلْغُسْلِ يَوْمَ الْجُمُعَةِ [راجع: ۷۱۳۸].

(۱۰۳۴۷) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ مجھے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے تین چیزوں کی وصیت کی ہے میں سفر وحضر میں انہیں کبھی نہ چھوڑوں گا۔

① سونے سے پہلے نماز وتر پڑھنے کی۔ ② ہر مہینے میں تین دن روزہ رکھنے کی۔ ③ چاشت کی دو رکعتوں کی، بعد میں حسن کو وہم ہوا تو وہ اس کی جگہ ''غسل جمعہ'' کا ذکر کرنے لگے۔

(۱۰۳۴۸) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ وَرَوْحٌ قَالَا حَدَّثَنَا شُعْبَةُ أَوْ سَعِيدٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَبِي رَافِعٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ فِي الْجُمُعَةِ لَسَاعَةً لَا يُوَافِقُهَا عَبْدٌ مُسْلِمٌ يُصَلِّي يَسْأَلُ اللَّهَ فِيهَا خَيْرًا إِلَّا أَعْطَاهُ إِيَّاهُ [انظر: ۷۴۶۶].

(۱۰۳۴۸) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جمعہ کے دن ایک ساعت ایسی بھی آتی ہے کہ اگر وہ کسی بندۂ مسلم کو اس حال میں میسر آ جائے کہ وہ کھڑا ہو کر نماز پڑھ رہا ہو اور اللہ سے خیر کا سوال کر رہا ہو تو اللہ اسے وہ چیز ضرور عطاء فرما دیتا ہے۔

(۱۰۳۴۹) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَ حَدَّثَنَا سَعِيدٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ تَرَكَ كَنْزًا فَإِنَّهُ يُمَثَّلُ لَهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ شُجَاعًا أَقْرَعَ يَتْبَعُهُ لَهُ زَبِيبَتَانِ فَمَا زَالَ يَطْلُبُهُ يَقُولُ وَيْلَكَ مَا أَنْتَ قَالَ يَقُولُ أَنَا كَنْزُكَ الَّذِي تَرَكْتَ بَعْدَكَ قَالَ فَيُلْقِمُهُ يَدَهُ فَيَقْضَمُهَا ثُمَّ يُتْبِعُهُ بِسَائِرِ جَسَدِهِ

(۱۰۳۴۹) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا قیامت کے دن خزانے والے کا خزانہ ایک گنجا دو دھاری سانپ بن جائے گا، مالک اس سے بھاگے گا اور وہ اس کے پیچھے پیچھے ہوگا اور کہتا جائے گا کہ میں تیرا خزانہ ہوں، وہ اس کے پیچھے لگا رہے گا یہاں تک کہ ہاتھ بڑھا کر اسے اپنے منہ میں لقمہ بنا لے گا۔

(۱۰۳۵۰) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَ حَدَّثَنَا سَعِيدٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنِ النَّضْرِ بْنِ أَنَسٍ عَنْ بَشِيرِ بْنِ نَهِيكٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْعُمْرَى جَائِزَةٌ لِأَهْلِهَا أَوْ مِيرَاثٌ لِأَهْلِهَا [راجع: ۸۵۴۸].

(۱۰۳۵۰) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا عمر بھر کے لئے کسی چیز کو وقف کر دینا صحیح ہے اور اس شخص کی میراث بن جاتی ہے۔

(۱۰۳۵۱) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَ حَدَّثَنَا هِشَامٌ الْقُرْدُوسِيُّ عَنْ مُحَمَّدٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ لَا يَخْطُبُ أَحَدُكُمْ عَلَى خِطْبَةِ أَخِيهِ وَلَا يَسْتَامُ عَلَى سَوْمِ أَخِيهِ وَلَا تُنْكَحُ الْمَرْأَةُ عَلَى عَمَّتِهَا وَلَا عَلَى خَالَتِهَا وَلَا تَسْأَلُ طَلَاقَ أُخْتِهَا لِتَكْتَفِئَ صَحْفَتَهَا وَلْتُنْكَحْ فَإِنَّمَا لَهَا مَا كَتَبَ اللَّهُ لَهَا

[صححه مسلم (۱۴۰۸)، وابن حبان (۴۰۶۸)]. [راجع: ۹۵۸۴].

(۱۰۳۵۱) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ کوئی شہری کسی دیہاتی کے مال کو فروخت نہ کرے، یا بیع میں دھوکہ نہ دے، یا کوئی آدمی اپنے بھائی کے پیغامِ نکاح پر اپنا پیغامِ نکاح نہ بھیج دے، یا اپنے بھائی کی بیع پر اپنی بیع نہ کرے، اور کوئی عورت اپنی بہن (خواہ حقیقی ہو یا دینی) کی طلاق کا مطالبہ نہ کرے کہ جو کچھ اس کے پیالے یا برتن میں ہے وہ بھی اپنے لیے سمیٹ لے، بلکہ نکاح کرلے کیونکہ اس کا رزق بھی اللہ کے ذمے ہے۔

(۱۰۳۵۲) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَ حَدَّثَنَا سَعِيدٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ خِلَاسٍ عَنْ أَبِي رَافِعٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَجُلَيْنِ تَدَارَآ فِي دَابَّةٍ لَيْسَ لِوَاحِدٍ مِنْهُمَا بَيِّنَةٌ فَأَمَرَهُمَا نَبِيُّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يَسْتَهِمَا عَلَى الْيَمِينِ أَحَبَّا أَوْ كَرِهَا [انظر: ۱۰۷۹۷].

(۱۰۳۵۲) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ دو آدمیوں کے درمیان ایک جانور کے بارے جھگڑا ہو گیا لیکن ان میں سے کسی کے پاس بھی اپنی ملکیت ثابت کرنے کے لئے گواہ نہیں تھے، تو نبی علیہ السلام نے انہیں خوشی سے یا مجبوراً قسم پر قرعہ اندازی کرنے کا حکم دیا (جس کے نام پر قرعہ نکل آئے، وہ قسم کھالے)

(۱۰۳۵۳) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَ حَدَّثَنَا سَعِيدٌ عَنْ قَتَادَةَ أَنَّ أَبَا رَافِعٍ حَدَّثَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ أَكَلَ أَوْ شَرِبَ فِي صَوْمِهِ نَاسِيًا فَلْيُتِمَّ صَوْمَهُ فَإِنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ أَطْعَمَهُ وَسَقَاهُ

(۱۰۳۵۳) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا جو شخص روزے کی حالت میں بھولے سے کچھ کھا پی لے تو وہ اپنے روزے کو مکمل کرلے، کیونکہ اسے اللہ نے کھلایا پلایا ہے۔

(۱۰۳۵۴) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَ حَدَّثَنَا سَعِيدٌ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا دُعِيَ أَحَدُكُمْ فَلْيُجِبْ فَإِنْ كَانَ صَائِمًا فَلْيُصَلِّ يَعْنِي الدُّعَاءَ [راجع: ۷۷۳۵].

(۱۰۳۵۴) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا جب تم میں سے کسی کو دعوت پر بلایا جائے، اسے دعوت ضرور قبول کرنی چاہیے، اگر روزہ سے ہو تو ان کے لئے دعاء کردے۔

(۱۰۳۵۵) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَ حَدَّثَنَا سَعِيدٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَبِي عُمَرَ الْغُدَانِيِّ قَالَ كُنْتُ عِنْدَ أَبِي هُرَيْرَةَ جَالِسًا قَالَ فَمَرَّ رَجُلٌ مِنْ بَنِي عَامِرِ بْنِ صَعْصَعَةَ فَقِيلَ لَهُ هَذَا أَكْثَرُ عَامِرِيٍّ نَادِي مَالًا فَقَالَ أَبُو هُرَيْرَةَ رُدُّوهُ إِلَيَّ فَرَدُّوهُ عَلَيْهِ فَقَالَ نُبِّئْتُ أَنَّكَ ذُو مَالٍ كَثِيرٍ فَقَالَ الْعَامِرِيُّ إِي وَاللَّهِ إِنَّ لِي مِائَةً حُمْرًا وَمِائَةً أُدْمًا حَتَّى عَدَّ مِنْ أَلْوَانِ الْإِبِلِ وَأَفْنَانِ الرَّقِيقِ وَرِبَاطِ الْخَيْلِ فَقَالَ أَبُو هُرَيْرَةَ إِيَّاكَ وَأَخْفَافَ الْإِبِلِ وَأَظْلَافَ الْغَنَمِ يُرَدِّدُ ذَلِكَ عَلَيْهِ حَتَّى جَعَلَ لَوْنُ الْعَامِرِيِّ يَتَغَيَّرُ أَوْ يَتَلَوَّنُ فَقَالَ مَا ذَاكَ يَا أَبَا هُرَيْرَةَ فَقَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَنْ كَانَتْ لَهُ إِبِلٌ لَا يُعْطِي حَقَّهَا فِي نَجْدَتِهَا وَرِسْلِهَا قُلْنَا يَا رَسُولَ اللَّهِ وَمَا رِسْلُهَا وَنَجْدَتُهَا قَالَ فِي عُسْرِهَا وَيُسْرِهَا فَإِنَّهَا تَأْتِي يَوْمَ الْقِيَامَةِ كَأَغَذِّ مَا كَانَتْ وَأَكْثَرِهِ وَأَسْمَنِهِ وَآشَرِهِ لَهُ

يُبْطَحُ لَهَا بِقَاعٍ قَرْقَرٍ فَتَطَؤُهُ فِيهِ بِأَخْفَافِهَا إِذَا جَاوَزَتْهُ أُخْرَاهَا أُعِيدَتْ عَلَيْهِ أُولَاهَا فِي يَوْمٍ كَانَ مِقْدَارُهُ خَمْسِينَ أَلْفَ سَنَةٍ حَتَّى يُقْضَى بَيْنَ النَّاسِ فَيَرَى سَبِيلَهُ وَإِذَا كَانَتْ لَهُ بَقَرٌ لَا يُعْطِي حَقَّهَا فِي نَجْدَتِهَا وَرِسْلِهَا فَإِنَّهَا تَأْتِي يَوْمَ الْقِيَامَةِ كَأَغَذِّ مَا كَانَتْ وَأَكْبَرِهِ وَأَسْمَنِهِ وَآشَرِهِ ثُمَّ يُبْطَحُ لَهَا بِقَاعٍ قَرْقَرٍ فَتَطَؤُهُ فِيهِ كُلُّ ذَاتِ ظِلْفٍ بِظِلْفِهَا وَتَنْطَحُهُ كُلُّ ذَاتِ قَرْنٍ بِقَرْنِهَا إِذَا جَاوَزَتْهُ أُخْرَاهَا أُعِيدَتْ عَلَيْهِ أُولَاهَا فِي يَوْمٍ كَانَ مِقْدَارُهُ خَمْسِينَ أَلْفَ سَنَةٍ حَتَّى يُقْضَى بَيْنَ النَّاسِ حَتَّى يَرَى سَبِيلَهُ وَإِذَا كَانَتْ لَهُ غَنَمٌ لَا يُعْطِي حَقَّهَا فِي نَجْدَتِهَا وَرِسْلِهَا فَإِنَّهَا تَأْتِي يَوْمَ الْقِيَامَةِ كَأَغَذِّ مَا كَانَتْ وَأَكْبَرِهِ وَأَسْمَنِهِ وَآشَرِهِ ثُمَّ يُبْطَحُ لَهَا بِقَاعٍ قَرْقَرٍ فَتَطَؤُهُ كُلُّ ذَاتِ ظِلْفٍ بِظِلْفِهَا وَتَنْطَحُهُ كُلُّ ذَاتِ قَرْنٍ بِقَرْنِهَا يَعْنِي لَيْسَ فِيهَا عَقْصَاءُ وَلَا عَضْبَاءُ إِذَا جَاوَزَتْهُ أُخْرَاهَا أُعِيدَتْ أُولَاهَا فِي يَوْمٍ كَانَ مِقْدَارُهُ خَمْسِينَ أَلْفَ سَنَةٍ حَتَّى يُقْضَى بَيْنَ النَّاسِ فَيَرَى سَبِيلَهُ فَقَالَ الْعَامِرِيُّ وَمَا حَقُّ الْإِبِلِ يَا أَبَا هُرَيْرَةَ قَالَ أَنْ تُعْطِيَ الْكَرِيمَةَ وَتَمْنَحَ الْغَزِيرَةَ وَتُفْقِرَ الظَّهْرَ وَتَسْقِيَ اللَّبَنَ وَتُطْرِقَ الْفَحْلَ [صححه ابن خزيمة: (۲۳۲۲). قال الألباني: حسن بما بعده (ابو داود: ۱٦٦۰، النسائي: ۱۲/۵). قال شعيب: صحيح وهذه اسناد ضعيف]. [راجع: ۸۹٦۷].

(۱۰۳۵۵) ابو عمر غدانی رحمۃ اللہ علیہ کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ میں حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کے پاس بیٹھا ہوا تھا کہ بنو عامر کا ایک آدمی وہاں سے گذرا، لوگوں نے انہیں بتایا کہ یہ شخص تمام بنو عامر میں سب سے زیادہ مالدار ہے، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا اسے میرے پاس بلا کر لاؤ، لوگ اسے بلا لائے، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نے اس سے فرمایا مجھے معلوم ہوا ہے کہ تم بڑے مالدار ہو؟ اس نے کہا بالکل، میرے پاس سو سرخ اونٹ اور سو گندمی اونٹ ہیں، اس طرح اس نے اونٹوں کے مختلف رنگ، غلاموں کی تعداد اور گھوڑوں کے اصطبل گنوانا شروع کر دیئے، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا اونٹوں اور بکریوں کے کھروں سے اپنے آپ کو بچانا، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نے یہ بات اتنی مرتبہ دہرائی کہ اس کا رنگ بدل گیا، اور وہ کہنے لگا کہ اے ابوہریرہ! اس سے کیا مراد ہے، انہوں نے فرمایا کہ میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ وہ آدمی جو اونٹوں کا مالک ہو لیکن وہ تنگی اور آسانی میں ان کا حق زکوٰۃ ادا نہ کرے، وہ سب قیامت کے دن پہلے سے زیادہ صحت مند حالت میں آئیں گے اور ان کے لئے سطح زمین کو نرم کر دیا جائے گا چنانچہ وہ اسے اپنے کھروں سے روندڈالیں گے، جوں ہی آخری اونٹ گذرے گا، پہلے والا دوبارہ آجائے گا یہاں تک کہ اللہ تعالیٰ اپنے بندوں کے درمیان فیصلہ فرما دے۔ یہ وہ دن ہوگا جس کی مقدار تمہاری شمار کے مطابق پچاس ہزار سال ہوگی، پھر اسے جنت یا جہنم کی طرف اس کا راستہ دکھا دیا جائے گا۔

اور جس شخص کے پاس گائیں ہوں اور وہ تنگی اور آسانی میں ان کا حق زکوٰۃ ادا نہ کرے، وہ قیامت کے دن پہلے سے زیادہ صحت مند ہو کر آئیں گی، ان کے لیے سطح زمین کو نرم کر دیا جائے گا، اور ہر کھر والی گائے اسے اپنے کھر سے اور ہر سینگ والی گائے اسے اپنے سینگ سے روندے اور چھیل دے گی، جوں ہی آخری گائے گذرے گی، پہلی گائے دوبارہ واپس آجائے

گی، یہ وہ دن ہوگا جس کی مقدار پچاس ہزار سال کے برابر ہوگی، حتیٰ کہ لوگوں کے درمیان فیصلہ ہو جائے اور اسے اس کا راستہ دکھا دیا جائے۔

اسی طرح وہ آدمی جو بکریوں کا مالک ہو لیکن ان کا حق زکوٰۃ ادا کرے، وہ سب قیامت کے دن پہلے سے زیادہ صحت مند حالت میں آئیں گی اور ان کے لئے سطح زمین کو نرم کر دیا جائے گا، پھر وہ اسے اپنے سینگوں سے ماریں گی اور اپنے کھروں سے روندیں گی، ان میں سے کوئی بکری مڑے ہوئے سینگوں والی یا بے سینگ نہ ہوگی، جوں ہی آخری بکری اسے روندتے ہوئے گذرے گی، پہلے والی دوبارہ آجائے گی تا آنکہ اللہ تعالیٰ اپنے بندوں کے درمیان فیصلہ فرما دے، یہ وہ دن ہوگا جس کی مقدار تمہاری شمار کے مطابق پچاس ہزار سال ہوگی، اس کے بعد اسے جنت یا جہنم کی طرف اس کا راستہ دکھا دیا جائے گا، اس عامری نے پوچھا اے ابوہریرہ! اونٹوں کا حق کیا ہے؟ انہوں نے فرمایا عمدہ اونٹ کسی کو دینا، دودھ والا جانور ہدیہ کرنا، پشت پر سوار کرانا، دودھ پلانا اور مذکر کو مؤنث کے پاس جانے کی اجازت دینا۔

(۱۰۳۵۶) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ قَالَ أَخْبَرَنَا شُعْبَةُ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَبِي عُمَرَ الْغُدَانِيِّ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ فَذَكَرَ مَعْنَاهُ

(۱۰۳۵۶) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۱۰۳۵۷) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَوْفٌ عَنْ خِلَاسٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِثْلَ حَدِيثٍ ذَكَرَهُ عَنِ الْحَسَنِ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَكَرَ مَعْنَى حَدِيثِ أَبِي عُمَرَ [صححه ابن خزيمة: (۲۳۲۱). قال شعيب: وهذا اسناد منقطع].

(۱۰۳۵۷) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۱۰۳۵۸) حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ دَاوُدَ وَهُوَ أَبُو دَاوُدَ الطَّيَالِسِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنِ النَّضْرِ بْنِ أَنَسٍ عَنْ بَشِيرِ بْنِ نَهِيكٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أُرْسِلَ عَلَى أَيُّوبَ جَرَادٌ مِنْ ذَهَبٍ فَجَعَلَ يَلْتَقِطُهُ فَقَالَ أَلَمْ أُغْنِكَ يَا أَيُّوبُ فَقَالَ يَا رَبِّ وَمَنْ يَشْبَعُ مِنْ رَحْمَتِكَ أَوْ قَالَ مِنْ فَضْلِكَ [راجع: ۸۰۲۵].

(۱۰۳۵۸) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا ایک مرتبہ اللہ تعالیٰ نے حضرت ایوب علیہ السلام پر سونے کی ٹڈیاں برسائیں، حضرت ایوب علیہ السلام انہیں اپنے کپڑے میں سمیٹنے لگے، اتنی دیر میں آواز آئی کہ اے ایوب! کیا ہم نے تمہیں جتنا دے رکھا ہے، وہ تمہارے لیے کافی نہیں ہے؟ انہوں نے عرض کیا کہ پروردگار! آپ کے فضل سے کون مستغنی رہ سکتا ہے؟

(۱۰۳۵۹) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ بَكْرٍ السَّهْمِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ أَبِي عَرُوبَةَ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ شَهْرِ بْنِ حَوْشَبٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْعَجْوَةُ مِنَ الْجَنَّةِ وَهِيَ شِفَاءٌ مِنَ السُّمِّ وَالْكَمْأَةُ مِنَ الْمَنِّ وَمَاؤُهَا شِفَاءٌ لِلْعَيْنِ [راجع: ۷۹۸۹].

(۱۰۳۵۹) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا کھنبی بھی "من" (جو بنی اسرائیل پر نازل ہوا تھا) کا حصہ

ہے اور اس کا پانی آنکھوں کے لئے شفاء ہے، اور عجوہ کھجور جنت کی کھجور ہے اور اس کا پانی زہر کی شفاء ہے۔

(۱۰۳۶۰) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ قَالَ أَخْبَرَنَا ابْنُ شِهَابٍ عَنِ ابْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ سُئِلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ فَأْرَةٍ وَقَعَتْ فِي سَمْنٍ فَمَاتَتْ فَقَالَ إِنْ كَانَ جَامِدًا فَخُذُوهَا وَمَا حَوْلَهَا وَكُلُوا مَا بَقِيَ وَإِنْ كَانَ مَائِعًا فَلَا تَأْكُلُوهُ [راجع: ۷۱۷۷].

(۱۰۳۶۰) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ کسی نے نبی علیہ السلام سے یہ مسئلہ پوچھا کہ اگر چوہا گھی میں گر کر مر جائے تو کیا حکم ہے؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا گھی اگر جما ہوا ہو تو اس حصے کو (جہاں چوہا گرا ہو) اور اس کے آس پاس کے گھی کو نکال لو اور پھر باقی گھی کو استعمال کر لو، اور اگر گھی مائع کی شکل میں ہو تو اسے مت استعمال کرو۔

(۱۰۳۶۱) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ شِهَابٍ عَنِ ابْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا فَرَعَ وَلَا عَتِيرَةَ قَالَ ابْنُ شِهَابٍ وَالْفَرَعُ كَانَ أَهْلُ الْجَاهِلِيَّةِ يَذْبَحُونَ أَوَّلَ نِتَاجٍ يَكُونُ لَهُمْ وَالْعَتِيرَةُ ذَبِيحَةُ رَجَبٍ [راجع: ۷۱۳۵].

(۱۰۳۶۱) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا اسلام میں ماہ رجب میں قربانی کرنے کی کوئی حیثیت نہیں، اسی طرح جانور کا سب سے پہلا بچہ بتوں کے نام قربان کرنے کی بھی کوئی حیثیت نہیں۔

(۱۰۳۶۲) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ قَالَ أَخْبَرَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ ضَمْضَمٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ أَمَرَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِقَتْلِ الْأَسْوَدَيْنِ فِي الصَّلَاةِ قُلْتُ لِيَحْيَى مَا يَعْنِي بِالْأَسْوَدَيْنِ قَالَ الْحَيَّةَ وَالْعَقْرَبَ [راجع: ۷۱۷۸].

(۱۰۳۶۲) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے حکم دے رکھا ہے کہ دورانِ نماز بھی ''دو کالی چیزوں کو'' مارا جا سکتا ہے، راوی نے اپنے استاذ یحییٰ سے دو کالی چیزوں کے متعلق پوچھا تو انہوں نے اس کی وضاحت سانپ اور بچھو سے کی۔

(۱۰۳۶۳) حَدَّثَنَا بَهْزٌ قَالَ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ قَالَ أَخْبَرَنَا قَتَادَةُ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ عَرَضَ لَهُ شَيْءٌ مِنْ غَيْرِ أَنْ يَسْأَلَهُ فَلْيَقْبَلْهُ فَإِنَّمَا هُوَ رِزْقٌ سَاقَهُ اللَّهُ إِلَيْهِ [راجع: ۷۹۰۸].

(۱۰۳۶۳) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا جس شخص کو اللہ تعالیٰ بن مانگے کچھ مال و دولت عطاء فرما دے تو اسے قبول کر لینا چاہئے، کیونکہ یہ رزق ہے جو اللہ نے اس کے پاس بھیجا ہے۔

(۱۰۳۶۴) حَدَّثَنَا بَهْزٌ وَحَدَّثَنَا عَفَّانُ قَالَا حَدَّثَنَا هَمَّامٌ قَالَ سُئِلَ قَتَادَةُ عَنْ رَجُلٍ صَلَّى رَكْعَةً مِنْ صَلَاةِ الصُّبْحِ ثُمَّ طَلَعَتْ الشَّمْسُ قَالَ عَفَّانُ ثُمَّ طَلَعَ قَرْنُ الشَّمْسِ فَقَالَ حَدَّثَنِي خِلَاسٌ عَنْ أَبِي رَافِعٍ أَنَّ أَبَا هُرَيْرَةَ حَدَّثَهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يُتِمُّ صَلَاتَهُ [راجع: ۷۲۱۵].

(۱۰۳۶۴) قتادہ رحمہ اللہ سے کسی نے یہ مسئلہ پوچھا کہ اگر ایک آدمی نے فجر کی ایک رکعت ہی پڑھی تھی کہ سورج نکل آیا تو کیا حکم

ہے؟ انہوں نے اپنی سند سے یہ حدیث نقل کی کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا ایسا آدمی اپنی نماز مکمل کرلے۔

(۱۰۳۶۵) حَدَّثَنَا بَهْزٌ قَالَ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ قَالَ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ زَيْدٍ عَنْ أَوْسِ بْنِ خَالِدٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ الْمَلَائِكَةَ يَوْمَ الْجُمُعَةِ يَأْتُونَ عَلَى أَبْوَابِ الْمَسْجِدِ يَكْتُبُونَ النَّاسَ عَلَى مَنَازِلِهِمْ جَاءَ فُلَانٌ مِنْ سَاعَةِ كَذَا قَالَ حَمَّادٌ أَظُنُّهُ قَالَ خَمْسَ مِرَارٍ جَاءَ فُلَانٌ وَالْإِمَامُ يَخْطُبُ وَجَاءَ فُلَانٌ فَأَدْرَكَ الصَّلَاةَ وَلَمْ يُدْرِكْ الْجُمُعَةَ أَوْ لَمْ يُدْرِكْ الْخُطْبَةَ [راجع: ۸۵۰۴]۔

(۱۰۳۶۵) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا جمعہ کے دن مسجد کے دروازے پر فرشتے لوگوں کے مراتب لکھتے ہیں کہ فلاں آدمی فلاں وقت آیا، فلاں آدمی فلاں وقت آیا، فلاں آدمی اس وقت آیا جب امام خطبہ دے رہا تھا، فلاں آدمی آیا تو اسے صرف نماز ملی اور جمعہ نہیں ملا، یہ اس وقت لکھتے ہیں جبکہ کسی کو خطبہ نہ ملا ہو۔

(۱۰۳۶۶) حَدَّثَنَا بَهْزٌ قَالَ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ قَالَ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ زَيْدٍ عَنْ أَوْسِ بْنِ خَالِدٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ تَخْرُجُ الدَّابَّةُ مَعَهَا عَصَا مُوسَى وَخَاتَمُ سُلَيْمَانَ فَتَجْلُو وَجْهَ الْمُؤْمِنِ بِالْعَصَا وَتَخْتِمُ أَنْفَ الْكَافِرِ بِالْخَاتَمِ حَتَّى إِنَّ أَهْلَ الْخِوَانِ لَيَجْتَمِعُونَ فَيَقُولُ هَذَا يَا مُؤْمِنُ وَيَقُولُ هَذَا يَا كَافِرُ [راجع: ۸۹۲۴]

(۱۰۳۶۶) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا قیامت کے قریب دابۃ الارض کا خروج ہوگا جس کے پاس حضرت موسیٰ علیہ السلام کا عصا اور حضرت سلیمان علیہ السلام کی انگوٹھی ہوگی، وہ کافر کی ناک پر مہر سے نشان لگا دے گا اور مسلمان کے چہرے کو عصا کے ذریعے روشن کردے گا، یہاں تک کہ لوگ ایک دسترخوان پر اکٹھے ہوں گے اور ایک دوسرے کو "اے مؤمن" اور "اے کافر" کہہ کر پکاریں گے۔

(۱۰۳۶۷) حَدَّثَنَا بَهْزٌ قَالَ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ قَالَ حَدَّثَنَا قَتَادَةُ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ مَوْلَى أُمِّ بُرْثُنٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ كَتَبَ الْجُمُعَةَ عَلَى مَنْ كَانَ قَبْلَنَا فَاخْتَلَفُوا فِيهَا وَهَدَانَا اللَّهُ لَهَا فَالنَّاسُ لَنَا تَبَعٌ فَالْيَهُودُ غَدًا وَالنَّصَارَى بَعْدَ غَدٍ [راجع: ۷۲۱۳]۔

(۱۰۳۶۷) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا اللہ نے ہم سے پہلے لوگوں پر بھی جمعہ فرض کیا تھا لیکن وہ اس میں اختلاف کرنے لگے جب کہ اللہ نے ہمیں اس معاملے میں رہنمائی عطاء فرمائی، چنانچہ اب لوگ اس دن کے متعلق ہمارے تابع ہیں، کل کا دن (ہفتہ) یہودیوں کا ہے اور پرسوں کا دن (اتوار) عیسائیوں کا ہے۔

(۱۰۳۶۸) حَدَّثَنَا بَهْزٌ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ قَالَ حَدَّثَنَا قَتَادَةُ عَنْ زُرَارَةَ بْنِ أَوْفَى عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ تَجَاوَزَ لِأُمَّتِي عَنْ كُلِّ شَيْءٍ حَدَّثَتْ بِهِ أَنْفُسَهَا مَا لَمْ تَكَلَّمْ بِهِ أَوْ تَعْمَلْ بِهِ [راجع: ۷۴۶۴]۔

(۱۰۳۶۸) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا اللہ تعالیٰ نے میری امت کو یہ چھوٹ دی ہے کہ اس کے

ذہن میں جو وسوسے پیدا ہوتے ہیں ان پر کوئی مواخذہ نہ ہوگا بشرطیکہ وہ اس وسوسے پر عمل نہ کرے یا اپنی زبان سے اس کا اظہار نہ کرے۔

(۱۰۳۶۹) حَدَّثَنَا بَهْزٌ قَالَ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ وَاسِعٍ عَنْ شُتَيْرِ بْنِ نَهَارٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حُسْنُ الظَّنِّ مِنْ حُسْنِ الْعِبَادَةِ [راجع: ۷۹۴۳].

(۱۰۳۶۹) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا حسن ظن بھی حسن عبادت کا ایک حصہ ہے۔

(۱۰۳۷۰) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَ أَخْبَرَنَا هِشَامٌ وَيَزِيدُ قَالَ أَخْبَرَنَا هِشَامٌ عَنْ مُحَمَّدٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ إِذَا لَمْ تَجِدُوا إِلَّا مَرَابِضَ الْغَنَمِ وَمَعَاطِنَ الْإِبِلِ فَصَلُّوا فِي مَرَابِضِ الْغَنَمِ وَلَا تُصَلُّوا فِي مَعَاطِنِ الْإِبِلِ [راجع: ۹۸۲٤].

(۱۰۳۷۰) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا جب تمہیں نماز پڑھنے کے لئے بکریوں اور اونٹوں کے باڑوں کے علاوہ کوئی جگہ نہ ملے تو بکریوں کے باڑے میں نماز پڑھ لینا، اونٹوں کے باڑے میں مت پڑھنا۔

(۱۰۳۷۱) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَ حَدَّثَنَا هِشَامٌ عَنْ مُحَمَّدٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ لَا يَبِعْ حَاضِرٌ لِبَادٍ

(۱۰۳۷۱) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا کوئی شہری کسی دیہاتی کا سامان تجارت فروخت نہ کرے۔

(۱۰۳۷۲) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَ حَدَّثَنَا هِشَامٌ عَنْ مُحَمَّدٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا تَسُبُّوا الدَّهْرَ فَإِنَّ اللَّهَ هُوَ الدَّهْرُ [راجع: ۷٦٦۸].

(۱۰۳۷۲) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا زمانے کو برا بھلامت کہا کرو کیونکہ زمانے کا خالق بھی تو اللہ ہی ہے۔

(۱۰۳۷۳) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَ حَدَّثَنَا هِشَامٌ عَنْ مُحَمَّدٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ لَا يَقُولَنَّ أَحَدُكُمْ عَبْدِي وَأَمَتِي لِيَقُلْ فَتَايَ فَتَاتِي [راجع: ۹٤٦٥].

(۱۰۳۷۳) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا تم میں سے کوئی شخص اپنے غلام کے متعلق یہ نہ کہے "عبدی، امتی" بلکہ یوں کہے میرا جوان، میری جوان۔

(۱۰۳۷٤) حَدَّثَنَا مُحَمَّدٌ حَدَّثَنَا هِشَامٌ عَنْ مُحَمَّدٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَوْ قَالَ أَبُو الْقَاسِمِ إِذَا أَكَلَ أَحَدُكُمْ أَوْ شَرِبَ نَاسِيًا وَهُوَ صَائِمٌ فَلْيُتِمَّ صَوْمَهُ فَإِنَّمَا أَطْعَمَهُ اللَّهُ وَسَقَاهُ [راجع: ۹۱۲٥]

(۱۰۳۷۴) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جب تم میں سے کوئی شخص روزہ رکھے اور بھولے سے کچھ کھا پی لے تو اسے اپنا روزہ پھر بھی پورا کرنا چاہیے، کیونکہ اسے اللہ نے کھلایا پلایا ہے۔

(۱۰۳۷۵) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَ أَخْبَرَنَا هِشَامٌ عَنْ مُحَمَّدٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ لِبْسَتَيْنِ وَبَيْعَتَيْنِ وَأَنْ يَحْتَبِيَ الرَّجُلُ فِي ثَوْبٍ وَاحِدٍ لَيْسَ عَلَى فَرْجِهِ مِنْهُ شَيْءٌ وَأَنْ يَرْتَدِيَ فِي ثَوْبٍ يَرْفَعُ طَرَفَيْهِ عَلَى عَاتِقِهِ وَأَمَّا الْبَيْعَتَانِ فَاللَّمْسُ وَالْإِلْقَاءُ [صححه البخاري (۲۱۴۵)]. [انظر: ۱۰۷۶۰].

(۱۰۳۷۵) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے دو قسم کی خرید و فروخت اور دو قسم کے لباس سے منع فرمایا ہے، لباس تو یہ ہے کہ انسان ایک کپڑے میں گوٹ مار کر بیٹھے اور اس کی شرمگاہ پر ذرہ سا بھی کپڑا نہ ہو اور یہ کہ نماز پڑھتے وقت انسان اپنے ازار میں لپٹ کر نماز پڑھے، الا یہ کہ وہ اس کے دو کنارے مخالف سمت سے اپنے کندھوں پر ڈال لے اور بیع ملامسہ اور پتھر پھینک کر بیع کرنے سے منع فرمایا ہے۔

فائدہ: بیع ملامسہ کا مطلب یہ ہے کہ خریدار یہ کہہ دے کہ میں جس چیز پر ہاتھ رکھ دوں وہ اتنے روپے کی میری ہوگئی۔

(۱۰۳۷۶) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَ حَدَّثَنَا هِشَامٌ عَنْ مُحَمَّدٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ وِتْرٌ يُحِبُّ الْوِتْرَ [راجع: ۷۷۱۷].

(۱۰۳۷۶) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا بے شک اللہ طاق ہے اور طاق عدد کو پسند کرتا ہے۔

(۱۰۳۷۷) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا هِشَامٌ عَنْ مُحَمَّدٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ تَسَمَّوْا بِاسْمِي وَلَا تَكَنَّوْا بِكُنْيَتِي [راجع: ۷۳۷۱].

(۱۰۳۷۷) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا میرے نام پر اپنا نام رکھ لیا کرو، لیکن میری کنیت پر اپنی کنیت نہ رکھا کرو۔

(۱۰۳۷۸) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَ حَدَّثَنَا هِشَامٌ (ح) وَيَزِيدُ قَالَ أَخْبَرَنَا هِشَامٌ عَنْ مُحَمَّدٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ وَفْدَ عَبْدِ الْقَيْسِ حَيْثُ قَدِمُوا عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَاهُمْ عَنِ الْحَنْتَمِ وَالنَّقِيرِ وَالْمُزَفَّتِ وَالْمَزَادَةِ الْمَجْبُوبَةِ وَقِيلَ انْتَبِذْ فِي سِقَائِكَ وَأَوْكِهِ وَاشْرَبْهُ حُلْوًا طَيِّبًا فَقَالَ رَجُلٌ يَا رَسُولَ اللَّهِ ائْذَنْ لِي فِي مِثْلِ هَذِهِ قَالَ إِذَنْ تَجْعَلَهَا مِثْلَ هَذِهِ قَالَ يَزِيدُ وَفَتَحَ هِشَامٌ يَدَهُ قَلِيلًا فَقَالَ إِذَنْ تَجْعَلَهَا مِثْلَ هَذِهِ وَفَتَحَ يَدَهُ شَيْئًا أَرْفَعَ مِنْ ذَلِكَ

(۱۰۳۷۸) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جب بنو عبدالقیس کا وفد نبی علیہ السلام کی خدمت میں حاضر ہوا تو نبی علیہ السلام نے انہیں حنتم، نقیر، مزفت اور توشہ دان سے منع کرتے ہوئے فرمایا کہ اپنے مشکیزے میں نبیذ بناؤ، اس کا منہ بند کر دو اور شیریں و پاکیزہ پی لو، ایک آدمی نے عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! مجھے اتنی سی کی اجازت دے دیجئے۔ (راوی نے ہاتھ سے اشارہ کر کے دکھایا) نبی علیہ السلام نے فرمایا بعد میں تم اسے اتنا بنا لو گے (راوی نے پہلے کی نسبت ہاتھ کو زیادہ کھول کر اشارہ کر کے دکھایا)

(١٠٣٧٩) حَدَّثَنَا بَهْزٌ وَحَدَّثَنَا عَفَّانُ قَالَ حَدَّثَنَا سَلِيمُ بْنُ حَيَّانَ قَالَ سَمِعْتُ أَبِي يُحَدِّثُ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِيَّاكُمْ وَالظَّنَّ فَإِنَّ الظَّنَّ أَكْذَبُ الْحَدِيثِ وَلَا تَجَسَّسُوا وَلَا تَحَسَّسُوا وَلَا تَحَاسَدُوا وَلَا تَنَافَسُوا وَلَا تَبَاغَضُوا وَلَا تَدَابَرُوا وَكُونُوا عِبَادَ اللَّهِ إِخْوَانًا [راجع: ١٠٠٨٠].

(١٠٣٧٩) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا بدگمانی کرنے سے اپنے آپ کو بچاؤ کیونکہ یہ سب سے زیادہ جھوٹی بات ہوتی ہے، کسی کی جاسوسی اور ٹوہ نہ لگاؤ، باہم مقابلہ نہ کرو، ایک دوسرے کو دھوکہ نہ دو، قطع رحمی نہ کرو، بغض نہ رکھو اور بندگانِ خدا! آپس میں بھائی بھائی بن کر رہو۔

(١٠٣٨٠) حَدَّثَنَا بَهْزٌ قَالَ حَدَّثَنِي سَلِيمُ بْنُ حَيَّانَ قَالَ لَا أَعْلَمُ هَذَا إِلَّا مَا حَدَّثَنَاهُ أَبِي وَقَرَأْتُهُ عَلَيْهِ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ وَلَا أَعْلَمُهُ إِلَّا عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ بَيْنَ يَدَيِ السَّاعَةِ الْهَرْجَ قَالَ قِيلَ وَمَا الْهَرْجُ قَالَ الْقَتْلُ [انظر: ١٠٨٠٢].

(١٠٣٨٠) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا قیامت سے پہلے ''ہرج'' کی کثرت ہوگی، کسی نے پوچھا کہ ہرج کا کیا معنی ہے؟ فرمایا قتل۔

(١٠٣٨١) حَدَّثَنَا بَهْزٌ قَالَ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ مُحَمَّدٍ يَعْنِي ابْنَ زِيَادٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ إِذَا أُتِيَ بِطَعَامٍ سَأَلَ عَنْهُ فَإِنْ كَانَ صَدَقَةً لَمْ يَأْكُلْ وَإِنْ كَانَ هَدِيَّةً أَكَلَ [راجع: ٨٠٠١].

(١٠٣٨١) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام کی خدمت میں جب آپ کے گھر کے علاوہ کہیں اور سے کھانا آتا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم اس کے متعلق دریافت فرماتے، اگر بتایا جاتا کہ یہ ہدیہ ہے تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم اسے تناول فرما لیتے اور اگر بتایا جاتا کہ یہ صدقہ ہے تو لوگوں سے فرمادیتے کہ تم کھالو اور خود نہ کھاتے۔

(١٠٣٨٢) حَدَّثَنَا بَهْزٌ قَالَ حَدَّثَنَا الرَّبِيعُ بْنُ مُسْلِمٍ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ زِيَادٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَشْكُرُ اللَّهَ مَنْ لَا يَشْكُرُ النَّاسَ [راجع: ٧٤٩٥].

(١٠٣٨٢) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا جو لوگوں کا شکریہ ادا نہیں کرتا، وہ اللہ کا شکر بھی ادا نہیں کرتا۔

(١٠٣٨٣) حَدَّثَنَا بَهْزٌ وَعَفَّانُ قَالَا حَدَّثَنَا حَمَّادٌ قَالَ عَفَّانُ فِي حَدِيثِهِ قَالَ أَخْبَرَنَا إِسْحَاقُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يَقُولُ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ قَالَ عَفَّانُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ يَا ابْنَ آدَمَ حَمَلْتُكَ عَلَى الْخَيْلِ وَالْإِبِلِ وَزَوَّجْتُكَ النِّسَاءَ وَجَعَلْتُكَ تَرْبَعُ وَتَرْأَسُ فَأَيْنَ شُكْرُ ذَلِكَ [صححه مسلم (٢٩٦٨)، وابن حبان (٤٦٤٢)].

(١٠٣٨٣) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا قیامت کے دن اللہ تعالیٰ فرمائیں گے اے ابن آدم! میں نے تجھے گھوڑوں اور اونٹوں پر سوار کرایا، عورتوں سے تیرا نکاح کروایا، اور میں نے تجھے سیادت عطاء کی، ان تمام چیزوں کا شکر

کہاں ہے؟

(١٠٣٨٤) حَدَّثَنَا بَهْزٌ قَالَ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ قَالَ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي طَلْحَةَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي عَمْرَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَحْكِي عَنْ رَبِّهِ أَذْنَبَ عَبْدِي ذَنْبًا فَقَالَ يَا رَبِّ اغْفِرْ لِي ذَنْبِي فَقَالَ تَبَارَكَ وَتَعَالَى أَذْنَبَ عَبْدِي ذَنْبًا فَعَلِمَ أَنَّ لَهُ رَبًّا يَغْفِرُ الذَّنْبَ وَيَأْخُذُ بِالذَّنْبِ ثَلَاثَ مِرَارٍ قَالَ فَيَقُولُ اعْمَلْ مَا شِئْتَ قَدْ غَفَرْتُ لَكَ [راجع: ٧٩٣٥].

(١٠٣٨٤) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا ایک آدمی گناہ کرتا ہے، پھر کہتا ہے کہ پروردگار! مجھ سے گناہ کا ارتکاب ہوا، مجھے معاف فرما دے، اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ میرے بندے نے گناہ کا کام کیا اور اسے یقین ہے کہ اس کا کوئی رب بھی ہے جو گناہوں کو معاف فرماتا یا ان پر مواخذہ فرماتا ہے، نبی علیہ السلام نے اس بات کو تین مرتبہ مزید دہرایا آخر میں اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں تو جو چاہے کر، میں نے تجھے معاف کر دیا۔

(١٠٣٨٥) حَدَّثَنَا عَفَّانُ قَالَ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ قَالَ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي طَلْحَةَ قَالَ كَانَ بِالْمَدِينَةِ قَاصٌّ يُقَالُ لَهُ عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ أَبِي عَمْرَةَ قَالَ فَسَمِعْتُهُ يَقُولُ سَمِعْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِنَّ عَبْدًا أَصَابَ ذَنْبًا فَذَكَرَ مَعْنَاهُ

(١٠٣٨٥) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(١٠٣٨٦) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَوْفٌ عَنْ خِلَاسٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَثَلُ الَّذِي يَعُودُ فِي هِبَتِهِ كَمَثَلِ الْكَلْبِ أَكَلَ حَتَّى إِذَا شَبِعَ قَاءَ ثُمَّ عَادَ فِي قَيْئِهِ فَأَكَلَهُ [راجع: ٧٥١٦].

(١٠٣٨٦) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا جو شخص کسی کو ہدیہ دے کر واپس مانگ لے، اس کی مثال اس کتے کی سی ہے جو خوب سیراب ہو کر کھائے اور جب پیٹ بھر جائے تو اسے قئی کر دے اور اس قئی کو چاٹ کر دوبارہ کھانے لگے۔

(١٠٣٨٧) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَوْفٌ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِثْلَ حَدِيثِ خِلَاسٍ فِي الْهِبَةِ

(١٠٣٨٧) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(١٠٣٨٨) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَوْفٌ عَنْ خِلَاسٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَيْنَمَا رَجُلٌ شَابٌّ يَمْشِي فِي حُلَّةٍ يَتَبَخْتَرُ فِيهَا مُسْبِلًا إِزَارَهُ إِذْ بَلَعَتْهُ الْأَرْضُ فَهُوَ يَتَجَلْجَلُ فِيهَا إِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ

(١٠٣٨٨) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے نبی علیہ السلام کا یہ فرمان منقول ہے کہ ایک آدمی اپنے قیمتی حلے میں ملبوس اپنے اوپر فخر کرتے ہوئے تکبر سے چلا جا رہا تھا کہ اسی اثناء میں اللہ نے اسے زمین میں دھنسا دیا، اب وہ قیامت تک زمین میں دھنستا ہی رہے گا۔

(۱۰۳۸۹) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ وَرَوْحٌ قَالَا حَدَّثَنَا عَوْفٌ عَنْ خِلَاسٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اشْتَدَّ غَضَبُ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ عَلَى رَجُلٍ قَتَلَهُ نَبِيُّهُ وَقَالَ رَوْحٌ قَتَلَهُ رَسُولُ اللَّهِ وَاشْتَدَّ غَضَبُ اللَّهِ عَلَى رَجُلٍ تَسَمَّى بِمَلِكِ الْأَمْلَاكِ لَا مُلْكَ إِلَّا لِلَّهِ عَزَّ وَجَلَّ

(۱۰۳۸۹) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا اس آدمی پر اللہ کا شدید غضب نازل ہوتا ہے جسے کسی نبی نے جہاد فی سبیل اللہ میں اپنے ہاتھ سے قتل کیا ہو اور اس آدمی پر اللہ کا شدید غضب نازل ہوتا ہے جو اپنے آپ کو شہنشاہ کہلواتا ہے، اللہ کے علاوہ کسی کی بادشاہی نہیں ہے۔

(۱۰۳۹۰) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ وَرَوْحٌ قَالَا حَدَّثَنَا عَوْفٌ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ قَالَ رَوْحٌ وَخِلَاسٌ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى أَنْ يُبَالَ فِي الْمَاءِ الدَّائِمِ ثُمَّ يُتَوَضَّأَ مِنْهُ [راجع: ۷۵۱۷].

(۱۰۳۹۰) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے اس بات سے منع فرمایا ہے کہ کوئی شخص کھڑے پانی میں پیشاب نہ کرے کہ پھر اس سے وضو کرنے لگے۔

(۱۰۳۹۱) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا عَوْفٌ عَنِ الْحَسَنِ قَالَ بَلَغَنِي أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَضَى أَنَّ الْوَلَدَ لِصَاحِبِ الْفِرَاشِ وَلِلْعَاهِرِ الْحَجَرَ

(۱۰۳۹۱) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ اور ابوسلمہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فیصلہ فرمایا ہے کہ بچہ بستر والے کا ہوتا ہے اور زانی کے لئے پتھر ہوتے ہیں۔

(۱۰۳۹۲) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَوْفٌ عَنْ خِلَاسٍ عَنْ أَبِي رَافِعٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِثْلَ ذَلِكَ

(۱۰۳۹۲) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۱۰۳۹۳) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا عَوْفٌ عَنِ الْحَسَنِ قَالَ بَلَغَنِي أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ التَّسْبِيحُ لِلرِّجَالِ وَالتَّصْفِيقُ لِلنِّسَاءِ فِي الصَّلَاةِ

(۱۰۳۹۳) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا امام کو یاد دلانے کے لئے سبحان اللہ کہنا مردوں کے لئے ہے اور تالی بجانا عورتوں کے لئے ہے۔

(۱۰۳۹۴) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَوْفٌ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِثْلَ ذَلِكَ [راجع: ۷۸۸۲].

(۱۰۳۹۴) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۱۰۳۹۵) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَوْفٌ عَنْ خِلَاسٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

مِثْلَ ذَلِكَ [راجع: ۷۸۸۲].

(۱۰۳۹۵) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۱۰۳۹۶) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَوْفٌ وَإِسْحَاقُ يَعْنِي ابْنَ يُوسُفَ الْأَزْرَقَ قَالَ أَخْبَرَنَا عَوْفٌ الْمَعْنَى عَنْ مُحَمَّدٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ تَبِعَ جِنَازَةَ مُسْلِمٍ احْتِسَابًا وَكَانَ مَعَهَا حَتَّى يُصَلَّى عَلَيْهَا وَيُفْرَغَ مِنْ دَفْنِهَا فَإِنَّهُ يَرْجِعُ مِنْ الْأَجْرِ بِقِيرَاطَيْنِ كُلُّ قِيرَاطٍ مِثْلُ أُحُدٍ وَمَنْ صَلَّى عَلَيْهَا وَرَجَعَ قَبْلَ أَنْ تُدْفَنَ فَإِنَّهُ يَرْجِعُ بِقِيرَاطٍ قَالَ إِسْحَاقُ إِيمَانًا وَاحْتِسَابًا وَقَالَ فَإِنْ رَجَعَ قَبْلَ أَنْ تُوضَعَ فِي الْقَبْرِ [راجع: ۹۵٤٦].

(۱۰۳۹۶) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا جو شخص کسی مسلمان کی نماز جنازہ ایمان اور ثواب کی نیت سے پڑھے، اسے ایک قیراط کے برابر ثواب ملے گا اور جو شخص دفن سے فراغت ہونے تک انتظار کرتا رہا، اسے دو قیراط کے برابر ثواب ملے گا، جن میں سے ہر قیراط احد پہاڑ کے برابر ہوگا۔

(۱۰۳۹۷) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَوْفٌ عَنِ الْحَسَنِ قَالَ بَلَغَنِي أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا كَانَ أَحَدُكُمْ صَائِمًا فَنَسِيَ فَأَكَلَ وَشَرِبَ فَلْيُتِمَّ صَوْمَهُ فَإِنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ أَطْعَمَهُ وَسَقَاهُ

(۱۰۳۹۷) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جب تم میں سے کوئی شخص روزہ رکھے اور بھولے سے کچھ کھا پی لے تو اسے اپنا روزہ پھر بھی پورا کرنا چاہیے، کیونکہ اسے اللہ نے کھلایا پلایا ہے۔

(۱۰۳۹۸) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَوْفٌ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِثْلَ ذَلِكَ [راجع: ۹۱۲۵].

(۱۰۳۹۸) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۱۰۳۹۹) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَوْفٌ عَنِ الْحَسَنِ قَالَ بَلَغَنِي أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْمَعْدِنُ جُبَارٌ وَالْعَجْمَاءُ جُبَارٌ وَالْبِئْرُ جُبَارٌ وَفِي الرِّكَازِ الْخُمُسُ

(۱۰۳۹۹) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا چوپائے کا زخم رائیگاں ہے، کنوئیں میں گر کر مرنے والے کا خون رائیگاں ہے، کان میں مرنے والے کا خون بھی رائیگاں ہے، اور وہ دفینہ جو کسی کے ہاتھ لگ جائے، اس میں خمس (پانچواں حصہ) واجب ہے۔

(۱۰٤۰۰) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَوْفٌ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِثْلَ ذَلِكَ [راجع: ۷۱۲۰].

(۱۰٤۰۰) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۱۰۴۰۱) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَوْفٌ عَنِ الْحَسَنِ قَالَ بَلَغَنِي أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا تَقُومُ السَّاعَةُ حَتَّى تُقَاتِلُوا قَوْمًا يَنْتَعِلُونَ الشَّعْرَ وَحَتَّى تُقَاتِلُوا قَوْمًا عِرَاضَ الْوُجُوهِ خُنْسَ الْأُنُوفِ صِغَارَ الْأَعْيُنِ كَأَنَّ وُجُوهَهُمْ الْمَجَانُّ الْمُطْرَقَةُ

(۱۰۴۰۱) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا قیامت اس وقت تک قائم نہیں ہوگی جب تک تم بالوں کی جوتیاں پہننے والی قوم سے جنگ نہ کرلو، اور ایک ایسی قوم سے جن کے چہرے چوڑے، ناکیں چپٹی ہوئی، آنکھیں چھوٹی ہوں گی اور ان کے چہرے چپٹی ہوئی کمان کی مانند ہوں گے۔

(۱۰۴۰۲) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَوْفٌ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِثْلَ ذَلِكَ

(۱۰۴۰۲) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۱۰۴۰۳) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي عَدِيٍّ عَنِ ابْنِ عَوْنٍ عَنْ عُمَيْرِ بْنِ إِسْحَاقَ قَالَ كُنْتُ مَعَ الْحَسَنِ بْنِ عَلِيٍّ وَلَقِيَنَا أَبُو هُرَيْرَةَ فَقَالَ أَرِنِي أُقَبِّلْ مِنْكَ حَيْثُ رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُقَبِّلُ قَالَ فَقَالَ بِقَمِيصِهِ قَالَ فَقَبَّلَ سُرَّتَهُ [راجع: ۷۴۵۵].

(۱۰۴۰۳) عمیر بن اسحاق رحمہ اللہ کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ میں حضرت امام حسن رضی اللہ عنہ کے ساتھ تھا کہ راستے میں حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے ملاقات ہوگئی، وہ کہنے لگے کہ مجھے دکھاؤ، نبی علیہ السلام نے تمہارے جسم کے جس حصے پر بوسہ دیا تھا میں بھی اس کی تقبیل کا شرف حاصل کروں، اس پر حضرت امام حسن رضی اللہ عنہ نے اپنی قمیص اٹھائی اور حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نے ان کی ناف کو بوسہ دیا۔

(۱۰۴۰۴) حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ قَالَ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ قَالَ حَدَّثَنَا قَتَادَةُ عَنْ أَبِي مَيْمُونَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّهُ أَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِذَا رَأَيْتُكَ طَابَتْ نَفْسِي وَقَرَّتْ عَيْنِي فَأَنْبِئْنِي عَنْ كُلِّ شَيْءٍ فَقَالَ كُلُّ شَيْءٍ خُلِقَ مِنْ مَاءٍ قَالَ فَأَنْبِئْنِي بِعَمَلٍ إِنْ عَمِلْتُ بِهِ دَخَلْتُ الْجَنَّةَ قَالَ أَفْشِ السَّلَامَ وَأَطِبْ الْكَلَامَ وَصِلِ الْأَرْحَامَ وَقُمْ بِاللَّيْلِ وَالنَّاسُ نِيَامٌ تَدْخُلُ الْجَنَّةَ بِسَلَامٍ [راجع: ۷۹۱۹].

(۱۰۴۰۴) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ میں نے بارگاہِ رسالت میں عرض کیا یا رسول اللہ ﷺ! جب میں آپ کو دیکھتا ہوں تو میرا دل ٹھنڈا ہو جاتا ہے اور آنکھوں کو قرار آجاتا ہے، آپ مجھے ہر چیز کی اصل بتا دیجئے؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا کہ ہر چیز پانی سے پیدا کی گئی ہے، میں نے عرض کیا کہ مجھے کوئی ایسی چیز بتا دیجئے کہ اگر میں اس پر عمل کروں تو جنت میں داخل ہو جاؤں؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا سلام پھیلاؤ، اچھی بات کرو، صلہ رحمی کرو اور راتوں کو جس وقت لوگ سو رہے ہوں تم قیام کرو اور سلامتی کے ساتھ جنت میں داخل ہو جاؤ۔

(۱۰۴۰۵) حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ وَهُوَ الْأَزْرَقُ قَالَ أَخْبَرَنَا شَرِيكٌ عَنْ هَارُونَ بْنِ سَعْدٍ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا حَازِمٍ الْأَشْجَعِيَّ

يَقُولُ سَمِعْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ أُتِيَ نَبِيُّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَنَحْنُ عِنْدَهُ فَقِيلَ لَهُ تُوُفِّيَ فُلَانٌ وَتَرَكَ دِينَارَيْنِ أَوْ دِرْهَمَيْنِ فَقَالَ كَيَّتَانِ [راجع: ۹۵۳۴].

(۱۰۴۰۵) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام کی خدمت میں ایک شخص نے آ کر بتایا کہ فلاں آدمی فوت ہو گیا ہے اور اس نے دو دینار یا درہم چھوڑے ہیں، نبی علیہ السلام نے فرمایا یہ آگ کے دو انگارے ہیں۔

(۱۰۴۰۶) حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ قَالَ حَدَّثَنَا لَيْثٌ قَالَ حَدَّثَنِي سَعِيدُ بْنُ أَبِي سَعِيدٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يَحِلُّ لِامْرَأَةٍ مُسْلِمَةٍ تُسَافِرُ مَسِيرَةَ لَيْلَةٍ إِلَّا وَمَعَهَا رَجُلٌ ذُو مَحْرَمٍ مِنْهَا [راجع: ۷۲۲۱].

(۱۰۴۰۶) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا کسی مسلمان عورت کے لئے حلال نہیں ہے کہ اپنے اہل خانہ میں سے کسی محرم کے بغیر ایک دن کا بھی سفر کرے۔

(۱۰۴۰۷) حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ قَالَ حَدَّثَنَا لَيْثٌ قَالَ حَدَّثَنِي سَعِيدٌ الْمَقْبُرِيُّ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَقُولُ يَا نِسَاءَ الْمُسْلِمَاتِ لَا تَحْقِرَنَّ جَارَةٌ لِجَارَتِهَا وَلَوْ فِرْسِنَ شَاةٍ [راجع: ۷۵۸۱].

(۱۰۴۰۷) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام فرمایا کرتے تھے خواتین اسلام! کوئی پڑوسن اپنی پڑوسن کی بھیجی ہوئی چیز کو حقیر نہ سمجھے خواہ بکری کا ایک کھر ہی ہو۔

(۱۰۴۰۸) حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ قَالَ حَدَّثَنَا لَيْثٌ قَالَ حَدَّثَنِي سَعِيدُ بْنُ أَبِي سَعِيدٍ عَنْ سَالِمٍ مَوْلَى النَّصْرِيِّينَ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ اللَّهُمَّ إِنَّمَا مُحَمَّدٌ بَشَرٌ يَغْضَبُ كَمَا يَغْضَبُ الْبَشَرُ وَإِنِّي قَدْ اتَّخَذْتُ عِنْدَكَ عَهْدًا لَنْ تُخْلِفَنِيهِ فَأَيُّمَا مُؤْمِنٍ آذَيْتُهُ أَوْ شَتَمْتُهُ أَوْ جَلَدْتُهُ فَاجْعَلْهَا لَهُ كَفَّارَةً وَقُرْبَةً تُقَرِّبُهُ بِهَا إِلَيْكَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ

(۱۰۴۰۸) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے نبی علیہ السلام کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ اے اللہ! میں بھی ایک انسان ہوں، جیسے دوسرے لوگوں کو غصہ آتا ہے، مجھے بھی آتا ہے، اے اللہ! میں نے جس شخص کو بھی (نادانستگی میں) کوئی ایذاء پہنچائی ہو یا کوڑا مارا ہو، اسے قیامت کے دن اس شخص کے لئے باعث کفارہ و قربت بنا دے۔

(۱۰۴۰۹) حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ حَدَّثَنَا لَيْثٌ حَدَّثَنَا سَعِيدٌ (ح) قَالَ وَحَدَّثَنَا هَاشِمٌ حَدَّثَنَا لَيْثٌ حَدَّثَنِي سَعِيدُ بْنُ أَبِي سَعِيدٍ عَنْ عَطَاءِ بْنِ مِينَاءَ مَوْلَى ابْنِ أَبِي ذُبَابٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَيَنْزِلَنَّ ابْنُ مَرْيَمَ حَكَمًا وَعَدْلًا فَلَيَكْسِرُ الصَّلِيبَ وَلَيَقْتُلَنَّ الْخِنْزِيرَ وَلَيَضَعَنَّ الْجِزْيَةَ وَلَيَتْرُكَنَّ الْقِلَاصَ فَلَا يُسْعَى عَلَيْهَا وَلَتَذْهَبَنَّ الشَّحْنَاءُ وَالْبُغْضَاءُ وَالتَّحَاسُدُ وَلَيَدْعُوَنَّ إِلَى الْمَالِ فَلَا يَقْبَلُهُ أَحَدٌ

(۱۰۴۰۹) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا عنقریب حضرت عیسیٰ علیہ السلام ایک منصف حکمران کے طور پر

نزول فرمائیں گے، وہ صلیب کو توڑ دیں گے، خنزیر کو قتل کر دیں گے، جزیہ کو موقوف کر دیں گے اونٹنیاں پھرتی پھریں گی لیکن کوئی ان کی طرف نہ بڑھے گا، کینہ، بغض اور حسد دور ہو جائے گا اور لوگوں کو مال کی طرف بلایا جائے گا لیکن اسے قبول کرنے والا کوئی نہ رہے گا۔

(۱۰۴۱۰) حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ حَدَّثَنَا لَيْثٌ حَدَّثَنِي سَعِيدُ بْنُ أَبِي سَعِيدٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّهُ سَمِعَهُ يَقُولُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِذَا زَنَتْ أَمَةُ أَحَدِكُمْ فَتَبَيَّنَ زِنَاهَا فَلْيَجْلِدْهَا الْحَدَّ وَلَا يُثَرِّبْ عَلَيْهَا ثُمَّ إِنْ زَنَتْ فَلْيَجْلِدْهَا الْحَدَّ وَلَا يُثَرِّبْ عَلَيْهَا ثُمَّ إِنْ زَنَتْ فَتَبَيَّنَ زِنَاهَا فَلْيَبِعْهَا وَلَوْ بِحَبْلٍ مِنْ شَعْرٍ [راجع: ۱۹۴۰۱]

(۱۰۴۱۰) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا اگر تم میں سے کسی کی باندی زنا کرے اور اس کا جرم ثابت ہو جائے تو اسے کوڑوں کی سزا دے، لیکن اسے عار نہ دلائے۔ پھر تیسری یا چوتھی مرتبہ بھی گناہ سرزد ہونے پر فرمایا کہ اسے بیچ دے خواہ اس کی قیمت صرف بالوں سے گندھی ہوئی ایک رسی ہی ملے۔

(۱۰۴۱۱) حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ وَحَدَّثَنَا هَاشِمٌ قَالَا حَدَّثَنَا لَيْثٌ قَالَ حَدَّثَنِي سَعِيدٌ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَقُولُ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ عَزَّ جُنْدَهُ وَنَصَرَ عَبْدَهُ وَغَلَبَ الْأَحْزَابَ وَحْدَهُ فَلَا شَيْءَ بَعْدَهُ قَالَ هَاشِمٌ أَعَزَّ [راجع: ۸۰۵۳]

(۱۰۴۱۱) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام فرمایا کرتے تھے کہ اللہ کے علاوہ کوئی معبود نہیں، وہ اکیلا ہے، اسی نے اپنے لشکر کو غالب کیا، اپنے بندے کی مدد کی اور تمام لشکروں پر تنہا غالب آ گیا، اس کے بعد کوئی چیز نہیں۔

(۱۰۴۱۲) حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ قَالَ حَدَّثَنَا لَيْثٌ قَالَ حَدَّثَنِي سَعِيدٌ عَنْ عَطَاءِ بْنِ مِينَاءَ مَوْلَى ابْنِ أَبِي ذُبَابٍ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ انْتَدَبَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ لِمَنْ يَخْرُجُ فِي سَبِيلِهِ لَا يُخْرِجُهُ إِلَّا الْإِيمَانُ بِي وَالْجِهَادُ فِي سَبِيلِي أَنَّهُ عَلَيَّ ضَامِنٌ حَتَّى أُدْخِلَهُ الْجَنَّةَ بِإِيمَانِهِ مَا كَانَ إِمَّا بِقَتْلٍ وَإِمَّا بِوَفَاةٍ أَوْ أَرُدَّهُ إِلَى مَسْكَنِهِ الَّذِي خَرَجَ مِنْهُ نَالَ مَا نَالَ مِنْ أَجْرٍ أَوْ غَنِيمَةٍ [اخرجه النسائي: ۱۶/۶]

(۱۰۴۱۲) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا اللہ تعالیٰ نے اس شخص کے متعلق اپنے ذمے یہ بات لے رکھی ہے جو اس کے راستے میں نکلے کہ اگر وہ صرف میرے راستے میں جہاد کی نیت سے نکلا ہے اور مجھ پر ایمان رکھتے ہوئے اور میرے پیغمبر کی تصدیق کرتے ہوئے روانہ ہوا ہے تو مجھ پر یہ ذمہ داری ہے کہ اسے جنت میں داخل کروں یا اس حال اس کے ٹھکانے کی طرف واپس پہنچا دوں کہ وہ ثواب یا مال غنیمت کو حاصل کر چکا ہو۔

(۱۰۴۱۳) حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنْ عُمَارَةَ بْنِ الْقَعْقَاعِ عَنْ أَبِي زُرْعَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا كَبَّرَ فِي الصَّلَاةِ سَكَتَ هُنَيَّةً فَقُلْتُ لَهُ يَا رَسُولَ اللَّهِ بِأَبِي أَنْتَ وَأُمِّي مَا تَقُولُ فِي سُكُوتِكَ بَيْنَ التَّكْبِيرِ وَالْقِرَاءَةِ قَالَ أَقُولُ اللَّهُمَّ بَاعِدْ بَيْنِي وَبَيْنَ خَطَايَايَ كَمَا بَاعَدْتَ بَيْنَ الْمَشْرِقِ وَالْمَغْرِبِ اللَّهُمَّ

أَنْقِنِي مِنْ خَطَايَايَ كَمَا يُنَقَّى الثَّوْبُ الْأَبْيَضُ مِنْ الدَّنَسِ اللَّهُمَّ اغْسِلْنِي مِنْ خَطَايَايَ بِالثَّلْجِ وَالْمَاءِ وَالْبَرَدِ

[راجع: ٧١٦٤].

(۱۰۴۱۳) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام تکبیر تحریمہ کہنے کے بعد تکبیر اور قراءۃ کے درمیان کچھ دیر کے لئے سکوت فرماتے تھے۔ ایک مرتبہ میں نے بارگاہ رسالت میں عرض کیا میرے ماں باپ آپ پر قربان ہوں، آپ تکبیر اور قراءت کے درمیان جو سکوت فرماتے ہیں، یہ بتائیے کہ آپ اس میں کیا پڑھتے ہیں؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا میں اس میں یہ دعاء کرتا ہوں کہ اے اللہ! میرے اور میرے گناہوں کے درمیان اتنا فاصلہ پیدا فرما دے جتنا تو نے مشرق اور مغرب کے درمیان رکھا ہے، اے اللہ! مجھے گناہوں سے ایسے پاک صاف فرما دے جیسے سفید کپڑا میل کچیل سے صاف ہو جاتا ہے، اے اللہ! مجھے میرے گناہوں سے برف، پانی اور اولوں سے دھو کر صاف فرما دے۔

(۱۰۴۱۴) حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ أَبِي حَازِمٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ حَجَّ الْبَيْتَ فَلَمْ يَرْفُثْ وَلَمْ يَفْسُقْ رَجَعَ كَمَا وَلَدَتْهُ أُمُّهُ [راجع: ٧١٣٦].

(۱۰۴۱۴) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا جو شخص اس طرح حج کرے کہ اس میں اپنی عورتوں سے بے حجاب بھی نہ ہو اور کوئی گناہ کا کام بھی نہ کرے، وہ اس دن کی کیفیت لے کر اپنے گھر لوٹے گا جس دن اس کی ماں نے اسے جنم دیا تھا۔

(۱۰۴۱۵) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ عَنْ عَبَّادِ بْنِ رَاشِدٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي خَيْرَةَ قَالَ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ مُنْذُ نَحْوٍ مِنْ أَرْبَعِينَ أَوْ خَمْسِينَ سَنَةً عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يَأْتِي عَلَى النَّاسِ زَمَانٌ يَأْكُلُونَ فِيهِ الرِّبَا قَالَ قِيلَ لَهُ النَّاسُ كُلُّهُمْ قَالَ مَنْ لَمْ يَأْكُلْهُ مِنْهُمْ نَالَهُ مِنْ غُبَارِهِ

(۱۰۴۱۵) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا لوگوں پر ایک ایسا زمانہ بھی آئے گا جس میں وہ سود کھانے لگیں گے، کسی نے پوچھا کہ کیا سارے لوگ ہی سود کھانے لگیں گے؟ فرمایا جو سود نہ بھی کھائے گا، اسے اس کا اثر ضرور پہنچے گا۔

(۱۰۴۱۶) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ قَالَ أَخْبَرَنَا عَوْفٌ عَنْ رَجُلٍ حَدَّثَهُ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَرِيمُ الْبِئْرِ أَرْبَعُونَ ذِرَاعًا مِنْ حَوَالَيْهَا كُلُّهَا لِأَعْطَانِ الْإِبِلِ وَالْغَنَمِ وَابْنُ السَّبِيلِ أَوَّلُ شَارِبٍ وَلَا يُمْنَعُ فَضْلُ مَاءٍ لِيُمْنَعَ بِهِ الْكَلَأُ

(۱۰۴۱۶) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا کنوئیں کا حریم آس پاس کے چالیس گز پر مشتمل ہوتا ہے، اور سب کا سب اونٹوں، بکریوں اور مسافروں اور پہلے آ کر پینے والوں کے لئے ہے اور کسی کو زائد پانی استعمال کرنے سے نہ روکا جائے کہ اس کے ذریعے زائد از ضرورت گھاس روکی جا سکے۔

(١٠٤١٧) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الطُّفَاوِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا أَيُّوبُ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ شَرُّ الطَّعَامِ طَعَامُ الْعُرْسِ يُطْعَمُهُ الْأَغْنِيَاءُ وَيُمْنَعُهُ الْمَسَاكِينُ وَمَنْ لَمْ يُجِبْ فَقَدْ عَصَى اللَّهَ وَرَسُولَهُ [راجع: ٧٢٧٧].

(۱۰۴۱۷) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ بدترین کھانا اس ولیمے کا کھانا ہوتا ہے جس میں مالداروں کو بلایا جائے اور غریبوں کو چھوڑ دیا جائے، اور جو شخص دعوت ملنے کے باوجود نہ آئے، تو اس نے اللہ اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کی نافرمانی کی۔

(١٠٤١٨) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرِو بْنِ عَلْقَمَةَ عَنْ رَجُلٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَا اجْتَمَعَ قَوْمٌ ثُمَّ تَفَرَّقُوا لَمْ يَذْكُرُوا اللَّهَ إِلَّا كَأَنَّمَا تَفَرَّقُوا عَنْ جِيفَةِ حِمَارٍ

(۱۰۴۱۸) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا جو لوگ کسی جگہ اکٹھے ہوں اور اللہ کا ذکر کیے بغیر ہی جدا ہو جائیں، وہ ایسے ہوتے ہیں گویا کہ کسی مردار گدھے سے جدا ہوئے ہیں۔

(١٠٤١٩) حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ قَالَ حَدَّثَنَا شَيْبَانُ قَالَ حَدَّثَنَا مَنْصُورٌ عَنْ سَعْدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ عَنْ عُمَرَ بْنِ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جِدَالٌ فِي الْقُرْآنِ كُفْرٌ [راجع: ٧٤٩٩].

(۱۰۴۱۹) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا قرآن میں جھگڑنا کفر ہے۔

(١٠٤٢٠) حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ قَالَ قَالَ ابْنُ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي مُوسَى بْنُ عُقْبَةَ عَنْ سُهَيْلِ بْنِ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ جَلَسَ فِي مَجْلِسٍ كَثُرَ فِيهِ لَغَطُهُ فَقَالَ قَبْلَ أَنْ يَقُومَ سُبْحَانَكَ رَبَّنَا وَبِحَمْدِكَ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ أَسْتَغْفِرُكَ ثُمَّ أَتُوبُ إِلَيْكَ إِلَّا غَفَرَ اللَّهُ لَهُ مَا كَانَ فِي مَجْلِسِهِ ذَلِكَ [راجع: ٨٨٠٤].

(۱۰۴۲۰) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا جو شخص کسی مجلس میں شریک ہو اور وہاں بیہودگی زیادہ ہو جائے تو اس مجلس سے اٹھتے وقت یوں کہہ لے سُبْحَانَكَ رَبَّنَا وَبِحَمْدِكَ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ أَسْتَغْفِرُكَ ثُمَّ أَتُوبُ إِلَيْكَ تو اس مجلس میں ہونے والے گناہ معاف ہو جائیں گے۔

(١٠٤٢١) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْعَجْمَاءُ جُبَارٌ وَالْبِئْرُ جُبَارٌ وَفِي الرِّكَازِ الْخُمُسُ [راجع: ٧٢٥٣].

(۱۰۴۲۱) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا چوپائے کا زخم رائیگاں ہے، کنوئیں میں گر کر مرنے والے کا خون رائیگاں ہے، اور وہ دفینہ جو کسی کے ہاتھ لگ جائے، اس میں خمس (پانچواں حصہ) واجب ہے۔

(١٠٤٢٢) حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ عِيسَى قَالَ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ يَعْنِي ابْنَ حَازِمٍ عَنِ الزُّبَيْرِ بْنِ الْخِرِّيتِ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَضَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا اخْتَلَفَ النَّاسُ فِي طُرُقِهِمْ أَنَّهَا سَبْعُ أَذْرُعٍ [صححه البخاري (٢٤٧٣)].

(۱۰۴۲۲) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ ﷺ نے یہ فیصلہ فرمایا ہے کہ جب راستے کی پیمائش میں لوگوں کے درمیان اختلاف ہو جائے تو اسے سات گز رکھا جائے۔

(١٠٤٢٣) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ قَالَ حَدَّثَنَا عَاصِمٌ عَنِ ابْنِ سِيرِينَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ سُئِلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الصَّلَاةِ فِي الثَّوْبِ الْوَاحِدِ فَقَالَ أَوَكُلُّكُمْ يَجِدُ ثَوْبَيْنِ [راجع: ٧١٤٩].

(۱۰۴۲۳) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام سے کسی شخص نے پوچھا کہ ہم میں سے کوئی شخص ایک کپڑے میں نماز پڑھ سکتا ہے؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا کیا تم میں سے ہر ایک کو دو دو کپڑے میسر ہیں؟

(١٠٤٢٤) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنْ هِشَامِ بْنِ حَسَّانَ عَنِ ابْنِ سِيرِينَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ تَابَ قَبْلَ طُلُوعِ الشَّمْسِ مِنْ مَغْرِبِهَا تَابَ اللَّهُ عَلَيْهِ [راجع: ٧٦٩٧].

(۱۰۴۲۴) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا مغرب سے سورج نکلنے کا واقعہ پیش آنے سے قبل جو شخص بھی توبہ کر لے، اس کی توبہ قبول کر لی جائے گی۔

(١٠٤٢٥) حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا عُمَارَةُ بْنُ زَاذَانَ عَنْ عَلِيِّ بْنِ الْحَكَمِ عَنْ عَطَاءِ بْنِ أَبِي رَبَاحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ سُئِلَ عَنْ عِلْمٍ يَعْلَمُهُ فَكَتَمَهُ أُلْجِمَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ بِلِجَامٍ مِنْ نَارٍ [راجع: ٧٥٦١].

(۱۰۴۲۵) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا جس شخص سے علم کی کوئی بات پوچھی جائے اور وہ اسے خواہ مخواہ ہی چھپائے تو قیامت کے دن اس کے منہ میں آگ کی لگام دی جائے گی۔

(١٠٤٢٦) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ قَالَ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ أَبِي يَحْيَى مَوْلَى جَعْدَةَ بْنِ هُبَيْرَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ مَا رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَابَ طَعَامًا قَطُّ كَانَ إِذَا اشْتَهَاهُ أَكَلَهُ وَإِذَا لَمْ يَشْتَهِهِ سَكَتَ [راجع: ٩٥٠٣].

(۱۰۴۲۶) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے نبی علیہ السلام کو کبھی کسی کھانے میں عیب نکالتے ہوئے نہیں دیکھا، اگر تمنا ہوتی تو کھا لیتے اور اگر تمنا نہ ہوتی تو سکوت فرما لیتے۔

(١٠٤٢٧) حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ قَالَ قَالَ ابْنُ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي زِيَادُ بْنُ سَعْدٍ أَنَّ صَالِحًا مَوْلَى التَّوْأَمَةِ أَخْبَرَهُ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا قَعَدَ الْقَوْمُ فِي الْمَجْلِسِ ثُمَّ قَامُوا وَلَمْ يَذْكُرُوا اللَّهَ فِيهِ كَانَتْ عَلَيْهِمْ فِيهِ حَسْرَةٌ يَوْمَ الْقِيَامَةِ [راجع: ٩٧٦٣].

(۱۰۴۲۷) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا جو لوگ کسی جگہ پر مجلس کریں، لیکن اس میں اللہ کا ذکر نہ کریں اور یوں ہی اٹھ کھڑے ہوں وہ ان کے لئے قیامت کے دن باعث حسرت ہوگی۔

(۱۰۴۲۸) حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ اللَّهُ تَعَالَى أَعْدَدْتُ لِعِبَادِيَ الصَّالِحِينَ مَا لَا عَيْنٌ رَأَتْ وَلَا أُذُنٌ سَمِعَتْ وَلَا خَطَرَ عَلَى قَلْبِ بَشَرٍ ذُخْرًا بَلْهَ مَا أَطْلَعَكُمْ عَلَيْهِ ثُمَّ قَرَأَ فَلَا تَعْلَمُ نَفْسٌ مَا أُخْفِيَ لَهُمْ مِنْ قُرَّةِ أَعْيُنٍ [راجع: ۱۰۰۱۸].

(۱۰۴۲۸) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں کہ میں نے اپنے نیک بندوں کے لیے ایسی چیزیں تیار کر رکھی ہیں جنہیں کسی آنکھ نے دیکھا، نہ کسی کان نے سنا اور نہ ہی کسی انسان کے دل پر ان کا خیال بھی گذرا، وہ چیزیں ذخیرہ ہیں، مگر اللہ نے تمہیں ان پر مطلع نہیں کیا ہے، پھر نبی علیہ السلام نے یہ آیت تلاوت فرمائی '' کوئی نفس نہیں جانتا کہ اس کے لئے آنکھوں کی ٹھنڈک کی کیا کیا چیزیں مخفی رکھی گئی ہیں''۔

(۱۰۴۲۹) حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَصُومُوا يَوْمَ الْجُمُعَةِ إِلَّا وَقَبْلَهُ يَوْمٌ أَوْ بَعْدَهُ يَوْمٌ [صححه البخاري (۱۹۸۵)، ومسلم (۱۱۴۴)، وابن خزيمة: (۲۱۵۸)].

(۱۰۴۲۹) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا صرف جمعہ کے دن کا روزہ نہ رکھا کرو، الا یہ کہ اس کے ساتھ پہلے یا بعد کا ایک روزہ بھی ملا لو۔

(۱۰۴۳۰) حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ عَنِ الْأَعْمَشِ وَيَعْلَى قَالَ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَارِبُوا وَسَدِّدُوا فَإِنَّهُ لَنْ يُنَجِّيَ أَحَدًا مِنْكُمْ عَمَلُهُ قُلْنَا يَا رَسُولَ اللَّهِ وَلَا أَنْتَ قَالَ وَلَا أَنَا إِلَّا أَنْ يَتَغَمَّدَنِي اللَّهُ مِنْهُ بِرَحْمَةٍ وَفَضْلٍ [راجع: ۸۵۱۰].

(۱۰۴۳۰) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا صراط مستقیم کے قریب رہو اور راہ راست پر رہو کیونکہ تم میں سے کسی شخص کو اس کا عمل نجات نہیں دلا سکتا، صحابہ کرام رضی اللہ عنہم نے پوچھا یا رسول اللہ! آپ کو بھی نہیں؟ فرمایا مجھے بھی نہیں، الا یہ کہ میرا رب مجھے اپنی مغفرت اور رحمت سے ڈھانپ لے۔

(۱۰۴۳۱) حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ قَالَ أَخْبَرَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ أَبِي سُفْيَانَ عَنْ جَابِرٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِثْلَهُ [انظر: ۱۴۶۸۲].

(۱۰۴۳۱) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۱۰۴۳۲) حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ قَالَ أَخْبَرَنَا الْأَعْمَشُ وَيَعْلَى قَالَ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَجِدُ شَرَّ النَّاسِ وَقَالَ يَعْلَى تَجِدُ مِنْ شَرِّ النَّاسِ عِنْدَ اللَّهِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ ذَا الْوَجْهَيْنِ قَالَ ابْنُ نُمَيْرٍ الَّذِي يَأْتِي هَؤُلَاءِ بِحَدِيثِ هَؤُلَاءِ وَهَؤُلَاءِ بِحَدِيثِ هَؤُلَاءِ [راجع: ۸۴۱۹].

(۱۰۴۳۲) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا تم لوگوں میں سب سے بدترین شخص اس آدمی کو پاؤ گے جو

دوغلا ہو، ان لوگوں کے پاس ایک رخ لے کر آتا ہو اور ان لوگوں کے پاس دوسرا رخ لے کر آتا ہو۔

(١٠٤٣٣) حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ قَالَ أَخْبَرَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا كَانَ يَوْمُ صَوْمِ أَحَدِكُمْ فَلَا يَرْفُثْ وَلَا يَجْهَلْ فَإِنْ جَهِلَ عَلَيْهِ أَحَدٌ فَلْيَقُلْ إِنِّي امْرُؤٌ صَائِمٌ [راجع: ٧٥٩٦].

(۱۰۴۳۳) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا جب تم میں سے کسی شخص کا کسی دن روزہ ہو تو اسے چاہئے کہ "بے تکلف" نہ ہو اور جہالت کا مظاہرہ بھی نہ کرے، اگر کوئی شخص اس کے سامنے جہالت دکھائے تو اسے کہہ دے کہ میں روزے سے ہوں۔

(١٠٤٣٤) وَبِإِسْنَادِهِ ذَرُونِي مَا تَرَكْتُكُمْ فَإِنَّمَا هَلَكَ مَنْ كَانَ قَبْلَكُمْ بِسُؤَالِهِمْ وَاخْتِلَافِهِمْ عَلَى أَنْبِيَائِهِمْ فَإِذَا أَمَرْتُكُمْ بِشَيْءٍ فَخُذُوا مِنْهُ مَا اسْتَطَعْتُمْ وَإِذَا نَهَيْتُكُمْ عَنْ شَيْءٍ فَانْتَهُوا [راجع: ٨٦٤٩].

(۱۰۴۳۴) گذشتہ سند ہی سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا جب تک کسی مسئلے کو بیان کرنے میں تمہیں چھوڑے رکھوں اس وقت تک تم بھی مجھے چھوڑے رکھو، اس لئے کہ تم سے پہلی امتیں بکثرت سوال کرنے اور اپنے انبیاء علیہم السلام سے اختلاف کرنے کی وجہ سے ہی ہلاک ہوئی تھیں، میں تمہیں جس چیز سے روکوں، اس سے رک جاؤ اور جس چیز کا حکم دوں اسے اپنی طاقت کے مطابق پورا کرو۔

(١٠٤٣٥) وَبِإِسْنَادِهِ رُؤْيَا الْمُسْلِمِ أَوْ تُرَى لَهُ جُزْءٌ مِنْ سِتَّةٍ وَأَرْبَعِينَ جُزْءًا مِنَ النُّبُوَّةِ [صححه مسلم (٢٢٦٣)].

(۱۰۴۳۵) گذشتہ سند ہی سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا مسلمان کا خواب "جو وہ خود دیکھے یا کوئی دوسرا اس کے لئے دیکھے" اجزاء نبوت میں سے چھیالیسواں جزء ہے۔

(١٠٤٣٥م) وَبِإِسْنَادِهِ هَذَا قَالَ وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ لَا تَدْخُلُونَ الْجَنَّةَ حَتَّى تُؤْمِنُوا وَلَا تُؤْمِنُوا حَتَّى تَحَابُّوا إِنْ شِئْتُمْ دَلَلْتُكُمْ عَلَى أَمْرٍ إِنْ فَعَلْتُمُوهُ تَحَابَبْتُمْ قَالُوا أَجَلْ قَالَ أَفْشُوا السَّلَامَ بَيْنَكُمْ [راجع: ٨٤٧٩].

(۱۰۴۳۵م) گذشتہ سند ہی سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا اس ذات کی قسم جس کے دست قدرت میں میری جان ہے، تم جنت میں اس وقت تک داخل نہیں ہو سکتے جب تک کامل مؤمن نہ ہو جاؤ، اور کامل مؤمن نہیں ہو سکتے جب تک آپس میں محبت نہ کرنے لگو، کیا میں تمہیں ایسی چیز نہ بتا دوں جس پر عمل کرنے کے بعد تم ایک دوسرے سے محبت کرنے لگو؟ آپس میں سلام کو پھیلاؤ۔

(١٠٤٣٦) وَبِإِسْنَادِهِ هَذَا قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ عَلَى الطَّرِيقِ غُصْنُ شَجَرَةٍ يُؤْذِي النَّاسَ فَأَمَاطَهَا رَجُلٌ فَأُدْخِلَ الْجَنَّةَ [راجع: ٧٨٢٨].

(۱۰۴۳۶) گذشتہ سند ہی سے مروی ہے کہ ایک آدمی نے مسلمانوں کے راستے سے ایک کانٹے دار ٹہنی کو ہٹایا، اس کی برکت سے وہ جنت میں داخل ہو گیا۔

(١٠٤٣٧) وَبِإِسْنَادِهِ هَذَا نَهَى عَنِ الْوِصَالِ قَالُوا إِنَّكَ تُوَاصِلُ قَالَ إِنِّي لَيْسَ مِثْلَكُمْ إِنِّي أَظَلُّ عِنْدَ رَبِّي يُطْعِمُنِي

وَيَسْقِينِي اكْلَفُوا مِنَ الْأَعْمَالِ مَا تُطِيقُونَ [راجع: ۷٤٣١].

(۱۰۴۳۷) گذشتہ سند ہی سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا ایک ہی سحری سے مسلسل کئی روزے رکھنے سے اپنے آپ کو بچاؤ، صحابۂ کرام رضی اللہ عنہم نے عرض کیا یا رسول اللہ! آپ تو اس طرح تسلسل کے ساتھ روزے رکھتے ہیں؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا اس معاملے میں تمہاری طرح نہیں ہوں، میں تو اس حال میں رات گذارتا ہوں کہ میرا رب خود ہی مجھے کھلا پلا دیتا ہے، اس لئے تم اپنے اوپر عمل کا اتنا بوجھ ڈالو جسے برداشت کرنے کی تم میں طاقت موجود ہو۔

(۱۰٤۳۸) حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ أَخْبَرَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اثْنَتَانِ فِي النَّاسِ هُمَا بِهِمْ كُفْرٌ الطَّعْنُ فِي النَّسَبِ وَالنِّيَاحَةُ عَلَى الْمَيِّتِ [راجع: ۸۹۹۲].

(۱۰۴۳۸) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام فرمایا کرتے تھے دو چیزیں کفر ہیں، ایک تو نوحہ کرنا اور دوسرا کسی کے نسب پر طعنہ مارنا۔

(۱۰٤۳۹) حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ أَخْبَرَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّمَا أَنَا بَشَرٌ فَأَيُّمَا مُسْلِمٍ سَبَبْتُهُ أَوْ لَعَنْتُهُ أَوْ جَلَدْتُهُ فَاجْعَلْهَا لَهُ زَكَاةً وَرَحْمَةً [راجع: ۹۱۵۸].

(۱۰۴۳۹) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا میں بھی ایک انسان ہوں، (اے اللہ!) میں نے جس شخص کو بھی (ناراضگی میں) برا بھلا کہا ہو یا لعنت کی ہو، یا کوڑا مارا ہو، اسے اس شخص کے لئے باعث تزکیہ و رحمت بنا دے۔

(۱۰٤٤۰) حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ وَيَعْلَى قَالَ أَخْبَرَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَقُولَنَّ أَحَدُكُمْ عَبْدِي فَكُلُّكُمْ عَبْدٌ وَلَكِنْ لِيَقُلْ فَتَايَ وَلَا يَقُلْ رَبِّي فَإِنَّ رَبَّكُمْ اللَّهُ وَلَكِنْ لِيَقُلْ سَيِّدِي [راجع: ۹۷۲۷].

(۱۰۴۴۰) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا تم میں سے کوئی شخص اپنے غلام کے متعلق یہ نہ کہے "عبدی، کیونکہ تم سب بندے ہو" بلکہ یوں کہے میرا جوان، اور تم میں سے کوئی شخص آقا کے متعلق یہ نہ کہے کہ میرا رب، کیونکہ تم سب کا رب اللہ ہے بلکہ "میرا سردار، میرا آقا" کہے۔

(۱۰٤٤۱) حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَأَنْ يَأْخُذَ أَحَدُكُمْ حَبْلًا فَيَأْتِيَ الْجَبَلَ فَيَحْتَطِبَ مِنْهُ فَيَبِيعَهُ فَيَأْكُلَ وَيَتَصَدَّقَ خَيْرٌ لَهُ مِنْ أَنْ يَسْأَلَ النَّاسَ شَيْئًا [اخرجه البخاري: ۲/۱۵٤]

(۱۰۴۴۱) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا یہ بات بہت بہتر ہے کہ تم میں سے کوئی آدمی رسی پکڑے، پہاڑ پر جائے، لکڑیاں باندھے اور اپنی پیٹھ پر لاد کر اسے بیچے اور اس سے حاصل ہونے والی کمائی خود کھائے یا صدقہ کر دے، بہ نسبت اس کے کہ لوگوں سے سوال کرے۔

(۱۰۴۴۲) حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ عَنْ ذَكْوَانَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَسُبُّوا الدَّهْرَ فَإِنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ قَالَ أَنَا الدَّهْرُ الْأَيَّامُ وَاللَّيَالِي لِي أُجَدِّدُهَا وَأُبْلِيهَا وَآتِي بِمُلُوكٍ بَعْدَ مُلُوكٍ [انظر: ۷۲۴۴].

(۱۰۴۴۲) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا زمانے کو برا بھلا مت کہو، کیونکہ اللہ فرماتا ہے حالانکہ زمانہ پیدا کرنے والا تو میں ہوں، دن رات میرے ہاتھ میں ہیں اور میں ہی دن رات کو الٹ پلٹ کرتا ہوں اور میں ہی نئے بعد دیگرے بادشاہوں کو لاتا ہوں۔

(۱۰۴۴۳) حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ عَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ الشِّغَارِ وَالشِّغَارُ أَنْ يَقُولَ الرَّجُلُ لِلرَّجُلِ زَوِّجْنِي ابْنَتَكَ وَأُزَوِّجُكَ ابْنَتِي أَوْ زَوِّجْنِي أُخْتَكَ وَأُزَوِّجُكَ أُخْتِي قَالَ وَنَهَى عَنْ بَيْعِ الْغَرَرِ وَعَنْ الْحَصَاةِ [راجع: ۷۸۳۰، ۷۴۰۲].

(۱۰۴۴۳) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے وٹے سٹے کے نکاح سے جس میں مہر مقرر کیے بغیر ایک دوسرے کے رشتے کے تبادلے ہی کو مہر سمجھ لیا جائے منع فرمایا ہے نیز دھوکے کی تجارت اور کنکریاں مار کر بیچنے سے بھی منع فرمایا ہے۔

(۱۰۴۴۴) حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ عَنْ خُبَيْبِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ حَفْصِ بْنِ عَاصِمٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ الْإِيمَانَ لَيَأْرِزُ إِلَى الْمَدِينَةِ كَمَا تَأْرِزُ الْحَيَّةُ إِلَى جُحْرِهَا [راجع: ۷۸۳۳].

(۱۰۴۴۴) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا قیامت کے قریب ایمان مدینہ منورہ کی طرف ایسے سمٹ آئے گا جیسے سانپ اپنے بل میں سمٹ آتا ہے۔

(۱۰۴۴۵) حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ وَمُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدٍ قَالَ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ عَنْ خُبَيْبِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ حَفْصِ بْنِ عَاصِمٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْ صَلَاتَيْنِ وَلِبْسَتَيْنِ وَبَيْعَتَيْنِ نَهَى عَنْ الصَّلَاةِ بَعْدَ الْفَجْرِ حَتَّى تَطْلُعَ الشَّمْسُ وَعَنْ الصَّلَاةِ بَعْدَ الْعَصْرِ حَتَّى تَغْرُبَ الشَّمْسُ وَعَنْ اشْتِمَالِ الصَّمَّاءِ وَعَنْ الِاحْتِبَاءِ فِي ثَوْبٍ وَاحِدٍ وَتُفْضِي بِفَرْجِكَ إِلَى السَّمَاءِ قَالَ ابْنُ نُمَيْرٍ فِي حَدِيثِهِ وَعَنْ الْمُنَابَذَةِ وَالْمُلَامَسَةِ [راجع: ۱۰۰۹۳].

(۱۰۴۴۵) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے دو قسم کی نماز، دو قسم کی خرید و فروخت اور دو قسم کے لباس سے منع فرمایا ہے۔ نبی علیہ السلام نے نماز فجر کے بعد طلوع آفتاب تک اور نماز عصر کے بعد غروب آفتاب تک نماز سے منع فرمایا ہے، اور لباس یہ ہے کہ انسان ایک کپڑے میں گوٹ مار کر بیٹھے اور اس کی شرمگاہ پر ذرہ سا بھی کپڑا نہ ہو اور یہ کہ نماز پڑھتے وقت انسان اپنے ازار میں لپٹ کر نماز پڑھے، اور بیع ملامسہ اور منابذہ سے منع فرمایا ہے۔

(۱۰۴۴۶) حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ أَبِي صَالِحٍ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ

وَسَلَّمَ لَوْلَا أَنْ أَشُقَّ عَلَى أُمَّتِي أَوْ عَلَى النَّاسِ لَأَحْبَبْتُ أَنْ لَا أَتَخَلَّفَ خَلْفَ سَرِيَّةٍ تَخْرُجُ فِي سَبِيلِ اللَّهِ وَلَكِنْ لَا أَجِدُ مَا أَحْمِلُهُمْ عَلَيْهِ وَلَا يَجِدُونَ مَا يَتَحَمَّلُونَ عَلَيْهِ فَيَخْرُجُونَ فَوَدِدْتُ أَنْ أُقَاتِلَ فِي سَبِيلِ اللَّهِ فَأُقْتَلَ ثُمَّ أُحْيَا ثُمَّ أُقْتَلَ ثُمَّ أُحْيَا ثُمَّ أُقْتَلَ [راجع: ۹۳۷۶].

(۱۰۴۴۶) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا اگر میں یہ سمجھتا کہ مسلمان مشقت میں نہیں پڑیں تو میں راہِ خدا میں نکلنے والے کسی سریہ سے کبھی پیچھے نہ رہتا، لیکن میں اتنی وسعت نہیں پاتا کہ میں انہیں سواری مہیا کروں اور وہ خود بھی سواری نہیں رکھتے کہ نکل پڑیں، مجھے اس بات کی تمنا ہے کہ راہِ خدا میں جہاد کروں اور جامِ شہادت نوش کرلوں، پھر زندگی عطاہو اور جہاد میں شرکت کروں اور شہید ہو جاؤں، پھر جہاد میں شرکت کروں اور شہید ہو جاؤں۔

(۱۰۴۴۷) حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ أَبِي خَالِدٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ كَانَ أَبُو هُرَيْرَةَ يُصَلِّي بِالْمَدِينَةِ نَحْوًا مِنْ صَلَاةِ قَيْسِ بْنِ أَبِي حَازِمٍ فَقُلْتُ لَهُ يَا أَبَا هُرَيْرَةَ هَكَذَا كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي قَالَ وَمَا أَنْكَرْتَ مِنْ صَلَاتِي قُلْتُ لَا وَاللَّهِ إِلَّا خَيْرًا إِنِّي أَحْبَبْتُ أَنْ أَسْأَلَكَ قَالَ نَعَمْ وَأَوْجَزُ [راجع: ۸۴۱۰].

(۱۰۴۴۷) ابو خالد رحمۃ اللہ علیہ کہتے ہیں کہ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ مدینہ منورہ میں قیس بن ابی حازم کی طرح نماز پڑھاتے تھے، ایک مرتبہ میں نے حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے پوچھا کہ کیا نبی علیہ السلام بھی اسی طرح نماز پڑھایا کرتے تھے؟ (جیسے آپ ہمیں پڑھاتے ہیں) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا تمہیں میری نماز میں کیا چیز اوپری اور اجنبی محسوس ہوتی ہے؟ میں نے عرض کیا کہ میں اسی کے متعلق آپ سے پوچھنا چاہ رہا تھا، فرمایا ہاں بلکہ اس سے بھی مختصر۔

(۱۰۴۴۸) حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا الْأَوْزَاعِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو كَثِيرٍ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ الْخَمْرُ مِنْ هَاتَيْنِ الشَّجَرَتَيْنِ النَّخْلَةِ وَالْعِنَبَةِ [راجع: ۷۷۳۹].

(۱۰۴۴۸) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے شراب ان دو درختوں سے بنتی ہے، ایک کھجور اور ایک انگور۔

(۱۰۴۴۹) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْبَكْرِيُّ عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي سَعِيدٍ الْمَقْبُرِيِّ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ السَّفَرُ قِطْعَةٌ مِنَ الْعَذَابِ لِأَنَّ الرَّجُلَ يَشْتَغِلُ فِيهِ عَنْ صِيَامِهِ وَصَلَاتِهِ وَعِبَادَتِهِ فَإِذَا قَضَى أَحَدُكُمْ نَهْمَتَهُ مِنْ سَفَرِهِ فَلْيُعَجِّلْ الرُّجُوعَ إِلَى أَهْلِهِ [راجع: ۷۲۲۴].

(۱۰۴۴۹) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا سفر بھی عذاب کا ایک ٹکڑا ہے، جو تم میں سے کسی کو اس کے کھانے پینے اور نیند سے روک دیتا ہے، اس لئے جب تم میں سے کوئی شخص اپنی ضرورت کو پورا کر چکے تو وہ جلد از جلد اپنے گھر کو لوٹ آئے۔

(۱۰۴۵۰) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

فَذَكَرَ حَدِيثًا ثُمَّ قَالَ أَيُحِبُّ أَحَدُكُمْ إِذَا رَجَعَ إِلَى أَهْلِهِ أَنْ يَجِدَ فِيهِ ثَلَاثَ خَلِفَاتٍ عِظَامٍ سِمَانٍ لَثَلَاثُ آيَاتٍ يَقْرَؤُهُنَّ أَحَدُكُمْ فِي صَلَاتِهِ خَيْرٌ لَهُ مِنْ ثَلَاثِ خَلِفَاتٍ عِظَامٍ سِمَانٍ [راجع: ۹۱٤۱].

(۱۰۴۵۰) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا کیا تم میں سے کوئی آدمی اس بات کو پسند کرتا ہے کہ وہ اپنے اہل خانہ کے پاس تین صحت مند حاملہ اونٹنیاں لے کر لوٹے؟ صحابہ رضی اللہ عنہم نے عرض کیا جی ہاں! (ہر شخص چاہتا ہے) نبی علیہ السلام نے فرمایا جو آدمی قرآن کریم کی تین آیتیں نماز میں پڑھتا ہے، اس کے لیے وہ تین آیتیں تین حاملہ اونٹنیوں سے بھی بہتر ہیں۔

(۱۰٤٥۱) حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَاصِمٍ حَدَّثَنِي النَّهَّاسُ بْنُ قَهْمٍ عَنْ شَدَّادٍ أَبِي عَمَّارٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ حَافَظَ عَلَى شُفْعَةِ الضُّحَى غُفِرَتْ ذُنُوبُهُ وَإِنْ كَانَتْ مِثْلَ زَبَدِ الْبَحْرِ [راجع: ۹۷۱٤].

(۱۰۴۵۱) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا جو شخص چاشت کی دو رکعتیں کی پابندی کرلیا کرے، اس کے سارے گناہ معاف ہو جائیں گے اگرچہ سمندر کی جھاگ کے برابر ہی ہوں۔

(۱۰٤٥۲) حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الذِّمَارِيُّ أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ عَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ النِّسَاءَ خُلِقْنَ مِنْ ضِلَعٍ لَا يَسْتَقِمْنَ عَلَى خَلِيقَةٍ إِنْ تُقِمْهَا تَكْسِرْهَا وَإِنْ تَتْرُكْهَا تَسْتَمْتِعْ بِهَا وَفِيهَا عِوَجٌ [راجع: ۹۷۹٤].

(۱۰۴۵۲) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا عورت پسلی سے پیدا کی گئی ہے، وہ ایک عادت پر کبھی نہیں رہ سکتی، اگر تم اسے سیدھا کرنے کی کوشش کرو گے تو اسے توڑ ڈالو گے اور اگر اسے اس کے حال پر چھوڑ دو گے تو اس کے اس ٹیڑھے پن کے ساتھ ہی اس سے فائدہ اٹھالو گے۔

(۱۰٤٥۳) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ غَيْلَانَ حَدَّثَنَا رِشْدِينُ حَدَّثَنِي عَمْرٌو يَعْنِي ابْنَ الْحَارِثِ عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي هِلَالٍ أَنَّ نُعَيْمًا الْمُجْمِرَ حَدَّثَهُ أَنَّهُ صَلَّى وَرَاءَ أَبِي هُرَيْرَةَ فَقَرَأَ أُمَّ الْقُرْآنِ فَلَمَّا قَالَ غَيْرِ الْمَغْضُوبِ عَلَيْهِمْ وَلَا الضَّالِّينَ قَالَ آمِينَ ثُمَّ كَبَّرَ لِوَضْعِ الرَّأْسِ ثُمَّ قَالَ حِينَ فَرَغَ وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ إِنِّي لَأُشْبِهُكُمْ صَلَاةً بِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ [صححه ابن خزيمة: (٤٩٩ و٦٨٨)، وابن حبان (١٧٩٧)، والحاكم (١/٢٣٢).

قال الألباني: ضعيف الإسناد (النسائي: ٢/١٣٤). قال شعيب صحيح اسناده ضعيف].

(۱۰۴۵۳) نعیم المجمر رحمہ اللہ کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ انہوں نے حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کے پیچھے نماز پڑھی، انہوں نے سورۂ فاتحہ کی تلاوت کرتے ہوئے آخر میں جب "غير المغضوب عليهم ولا الضالين" کہا تو آمین کہا، پھر سر جھکانے کے لئے تکبیر کہی، پھر فارغ ہو کر فرمایا کہ اس ذات کی قسم جس کے دست قدرت میں میری جان ہے، میں نماز میں تم سب سے زیادہ نبی علیہ السلام کے مشابہ ہوں۔

(۱۰٤٥٤) حَدَّثَنَا مُعْتَمِرٌ عَنْ لَيْثٍ عَنْ مُجَاهِدٍ وَشَهْرٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ أَوْصَانِي خَلِيلِي بِثَلَاثٍ أَنْ لَا أَنَامَ إِلَّا عَلَى

وِتْرٍ وَأَنْ أَصُومَ ثَلَاثَةَ أَيَّامٍ مِنْ كُلِّ شَهْرٍ وَأَنْ لَا أَدَعَ رَكْعَتَيْ الضُّحَى [راجع: ۷۵۸۵].

(۱۰۴۵۴) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ مجھے میرے خلیل صلی اللہ علیہ وسلم نے تین چیزوں کی وصیت کی ہے (میں انہیں مرتے دم تک نہ چھوڑوں گا)

① سونے سے پہلے نماز وتر پڑھنے کی۔ ② ہر مہینے میں تین دن روزہ رکھنے کی۔ ③ چاشت کی دو رکعتیں کبھی ترک نہ کرنے کی۔

(۱۰۴۵۵) قَالَ عَبْد اللَّهِ وَجَدْتُ هَذَيْنِ الْحَدِيثَيْنِ فِي كِتَابِ أَبِي بِخَطِّهِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْأَنْصَارِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَقَدَّمُوا الشَّهْرَ يَعْنِي رَمَضَانَ بِيَوْمٍ وَلَا يَوْمَيْنِ إِلَّا أَنْ يُوَافِقَ ذَلِكَ صَوْمًا كَانَ يَصُومُهُ أَحَدُكُمْ [راجع: ۷۱۹۹].

(۱۰۴۵۵) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا رمضان سے ایک یا دو دن پہلے روزے نہ رکھا کرو، البتہ اس شخص کو اجازت ہے جس کا معمول پہلے سے روزہ رکھنے کا ہو کہ اسے روزہ رکھ لینا چاہیے۔

(۱۰۴۵۵م) صُومُوا لِرُؤْيَتِهِ وَأَفْطِرُوا لِرُؤْيَتِهِ فَإِنْ غُمَّ عَلَيْكُمْ فَعُدُّوا ثَلَاثِينَ ثُمَّ أَفْطِرُوا [راجع: ۷۵۰۷].

(۱۰۴۵۵م) تم چاند دیکھ کر روزہ رکھو اور چاند دیکھ کر عید الفطر منالو، اگر ابر چھا جائے تو تیس دن روزے رکھو۔

(۱۰۴۵۶) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنِي الْأَشْعَثُ عَنْ مُحَمَّدٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أُمَّةٌ مِنَ الْأُمَمِ فُقِدَتْ فَاللَّهُ أَعْلَمُ الْفَأْرُ هِيَ أَمْ لَا أَلَا تَرَى أَنَّهَا إِذَا وُضِعَ لَهَا أَلْبَانُ الْإِبِلِ لَمْ تَطْعَمْهُ [راجع: ۷۱۹۶]

(۱۰۴۵۶) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا بنی اسرائیل کی ایک جماعت گم ہو گئی، کسی کو پتہ نہیں چل سکا کہ وہ کہاں گئی؟ میرا تو خیال یہی ہے کہ وہ چوہا ہے، کیا تم اس بات پر غور نہیں کرتے کہ اگر اس کے سامنے اونٹ کا دودھ رکھا جائے تو وہ اسے نہیں پیتا۔

(۱۰۴۵۷) حَدَّثَنَا هَاشِمُ بْنُ الْقَاسِمِ حَدَّثَنِي الْمُبَارَكُ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى ابْنِ آدَمَ ثَلَاثُ عُقَدٍ بِجَرِيرٍ إِذَا بَاتَ مِنَ اللَّيْلِ فَإِنْ هُوَ تَعَارَّ مِنَ اللَّيْلِ فَذَكَرَ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ انْحَلَّتْ عُقْدَةٌ فَإِنْ تَوَضَّأَ انْحَلَّتْ عُقْدَةٌ فَإِنْ قَامَ فَعَزَمَ فَصَلَّى انْحَلَّتْ الْعُقَدُ جَمِيعًا وَإِنْ هُوَ بَاتَ وَلَمْ يَذْكُرْ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ وَلَمْ يَتَوَضَّأْ وَلَمْ يُصَلِّ حَتَّى يُصْبِحَ أَصْبَحَ وَعَلَيْهِ الْعُقَدُ جَمِيعًا [انظر: ۱۰۴۵۸، ۱۰۴۶۱].

(۱۰۴۵۷) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا رات کے وقت ابن آدم کے سر کے جوڑ کے پاس تین گرہیں لگ جاتی ہیں۔ اگر بندہ بیدار ہو کر اللہ کا ذکر کر لے تو ایک گرہ کھل جاتی ہے، وضو کر لے تو دو گرہیں کھل جاتی ہیں اور نماز پڑھ لے تو ساری گرہیں کھل جاتی ہیں اور اگر وہ اس حال میں رات گذارے کہ اللہ کا ذکر کرے اور نہ ہی وضو اور نماز، یہاں تک کہ صبح ہو جائے تو وہ ان تمام گرہوں کے ساتھ صبح کرتا ہے۔

(۱۰۴۵۸) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ عَنْ يُونُسَ وَلَمْ يَرْفَعْهُ [راجع: ۱۰۴۵۷].

(۱۰۴۵۸) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے موقوفاً بھی مروی ہے۔

(۱۰۴۵۹) حَدَّثَنَا هَاشِمٌ حَدَّثَنَا الْمُبَارَكُ عَنِ الْحَسَنِ قَالَ بَيْنَا أَبُو هُرَيْرَةَ يُحَدِّثُ أَصْحَابَهُ إِذْ أَقْبَلَ رَجُلٌ إِلَى أَبِي هُرَيْرَةَ وَهُوَ فِي الْمَجْلِسِ فَأَقْبَلَ وَعَلَيْهِ حُلَّةٌ لَهُ فَجَعَلَ يَمِيسُ فِيهَا حَتَّى قَامَ عَلَى أَبِي هُرَيْرَةَ فَقَالَ يَا أَبَا هُرَيْرَةَ هَلْ عِنْدَكَ فِي حُلَّتِي هَذِهِ مِنْ فُتْيَا فَرَفَعَ رَأْسَهُ إِلَيْهِ وَقَالَ حَدَّثَنِي الصَّادِقُ الْمَصْدُوقُ خَلِيلِي أَبُو الْقَاسِمِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ بَيْنَا رَجُلٌ مِمَّنْ كَانَ قَبْلَكُمْ يَتَبَخْتَرُ بَيْنَ بُرْدَيْنِ فَغَضِبَ اللَّهُ عَلَيْهِ فَأَمَرَ الْأَرْضَ فَبَلَعَتْهُ فَوَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ إِنَّهُ لَيَتَجَلْجَلُ إِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ اذْهَبْ أَيُّهَا الرَّجُلُ إِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ

(۱۰۴۵۹) حسن رحمہ اللہ کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ اپنے شاگردوں کے سامنے احادیث بیان فرما رہے تھے کہ ایک آدمی ایک ریشمی جوڑا پہنے ہوئے آیا، اور حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کے پاس کھڑے ہو کر کہنے لگا کہ اے ابوہریرہ! کیا میرے اس جوڑے کے متعلق آپ کے پاس کوئی فتویٰ ہے؟ انہوں نے اس کی طرف سر اٹھا کر دیکھا اور فرمایا مجھے صادق و مصدوق، میرے خلیل ابو القاسم صلی اللہ علیہ وسلم نے بتایا ہے کہ ایک آدمی اپنے قیمتی حلے میں ملبوس اپنے اوپر فخر کرتے ہوئے تکبر سے چلا جا رہا تھا کہ اسی اثناء میں اللہ نے اسے زمین میں دھنسا دیا، اب وہ قیامت تک زمین میں دھنستا ہی رہے گا۔

(۱۰۴۶۰) حَدَّثَنَا هَاشِمٌ حَدَّثَنَا الْمُبَارَكُ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ لَا أَعْلَمُهُ إِلَّا عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا تُبَاشِرُ الْمَرْأَةُ الْمَرْأَةَ وَلَا يُبَاشِرُ الرَّجُلُ الرَّجُلَ

(۱۰۴۶۰) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا کوئی عورت دوسری عورت کے ساتھ اپنا برہنہ جسم نہ لگائے اسی طرح کوئی مرد دوسرے مرد کے ساتھ ایسا نہ کرے۔

(۱۰۴۶۱) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ عَنْ يُونُسَ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ إِذَا نَامَ أَحَدُكُمْ عُقِدَ عَلَى رَأْسِهِ ثَلَاثُ عُقَدٍ بِجَرِيرٍ فَإِنْ قَامَ فَذَكَرَ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ أُطْلِقَتْ وَاحِدَةٌ وَإِنْ مَضَى فَتَوَضَّأَ أُطْلِقَتْ الثَّانِيَةُ فَإِنْ مَضَى فَصَلَّى أُطْلِقَتْ الثَّالِثَةُ فَإِنْ أَصْبَحَ وَلَمْ يَقُمْ شَيْئًا مِنَ اللَّيْلِ وَلَمْ يُصَلِّ أَصْبَحَ وَهُوَ عَلَيْهِ يَعْنِي الْجَرِيرَ [راجع: ۷۳۰۵]

(۱۰۴۶۱) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا رات کے وقت ابن آدم کے سر کے جوڑ کے پاس تین گرہیں لگ جاتی ہیں۔ اگر بندہ بیدار ہو کر اللہ کا ذکر کر لے تو ایک گرہ کھل جاتی ہے، وضو کر لے تو دو گرہیں کھل جاتی ہیں اور نماز پڑھ لے تو ساری گرہیں کھل جاتی ہیں اور اگر وہ اس حال میں رات گذارے کہ اللہ کا ذکر کرے اور نہ ہی وضو اور نماز، یہاں تک کہ صبح ہو جائے تو وہ ان تمام گرہوں کے ساتھ صبح کرتا ہے۔

(۱۰۴۶۲) حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ زِيَادٍ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ قَالَ أَبُو الْقَاسِمِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَحْفِهِمَا جَمِيعًا أَوْ انْعَلْهُمَا جَمِيعًا فَإِذَا لَبِسْتَ فَابْدَأْ بِالْيُمْنَى وَإِذَا خَلَعْتَ فَابْدَأْ بِالْيُسْرَى [راجع: ۷۱۷۹]

(۱۰۴۶۲) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا دونوں جوتیاں پہنا کرو یا دونوں اتار دیا کرو، جب تم میں سے کوئی شخص جوتی پہنے تو دائیں پاؤں سے ابتداء کرے اور جب اتارے تو پہلے بائیں پاؤں کی اتارے۔

(۱۰۴۶۳) حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ زِيَادٍ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ وَكَانَ يَمُرُّ بِنَا وَالنَّاسُ يَتَوَضَّئُونَ مِنَ الْمَطْهَرَةِ أَسْبِغُوا الْوُضُوءَ فَإِنَّ أَبَا الْقَاسِمِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ وَيْلٌ لِلْعَقِبِ مِنَ النَّارِ [راجع: ۷۱۲۲].

(۱۰۴۶۳) محمد بن زیاد کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ ہمارے پاس سے گذرے جو وضو کر رہے تھے، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کہنے لگے کہ وضو خوب اچھی طرح کرو، کیونکہ میں نے ابوالقاسم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ جہنم کی آگ سے ایڑیوں کے لئے ہلاکت ہے۔

(۱۰۴۶۴) حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ زِيَادٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ إِنَّ فِي الْجُمُعَةِ لَسَاعَةً لَا يُوَافِقُهَا عَبْدٌ مُسْلِمٌ يُصَلِّي فِيهَا يَسْأَلُ اللَّهَ خَيْرًا إِلَّا أَعْطَاهُ وَ قَالَ أَبُو هُرَيْرَةَ يُقَلِّلُهَا بِيَدِهِ [راجع: ۷۱۵۱].

(۱۰۴۶۴) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جمعہ کے دن ایک ساعت ایسی بھی آتی ہے کہ اگر وہ کسی بندۂ مسلم کو اس حال میں میسر آ جائے کہ وہ کھڑا ہو کر نماز پڑھ رہا ہو اور اللہ سے خیر کا سوال کر رہا ہو تو اللہ اسے وہ چیز ضرور عطاء فرما دیتا ہے، اور نبی علیہ السلام نے اپنے ہاتھ سے اشارہ کرتے ہوئے اس ساعت کا مختصر ہونا بیان فرمایا۔

(۱۰۴۶۵) قَالَ حَجَّاجٌ قَالَ شُعْبَةُ وَحَدَّثَنِي ابْنُ عَوْنٍ عَنِ ابْنِ سِيرِينَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِثْلِ ذَلِكَ [راجع: ۷۵۵۱].

(۱۰۴۶۵) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۱۰۴۶۶) حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ سَعِيدٍ الْمَقْبُرِيِّ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَا كَانَ أَسْفَلَ مِنَ الْكَعْبَيْنِ مِنَ الْإِزَارِ فَهُوَ فِي النَّارِ قَالَ شُعْبَةُ وَكَانَ سَعِيدٌ قَدْ كَبِرَ [راجع: ۹۳۰۸].

(۱۰۴۶۶) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا شلوار کا جو حصہ ٹخنوں کے نیچے رہے گا وہ جہنم میں ہوگا۔

(۱۰۴۶۷) حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ وَمُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَ أَخْبَرَنَا شُعْبَةُ عَنْ مَنْصُورٍ قَالَ قَالَ شُعْبَةُ كَتَبَ بِهِ إِلَيَّ فَقَرَأْتُهُ عَلَيْهِ عَنْ أَبِي عُثْمَانَ مَوْلَى الْمُغِيرَةِ بْنِ شُعْبَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ وَلَمْ يَرْفَعْهُ قَالَ مَا مِنْ عَبْدٍ مُسْلِمٍ يُصَلِّي فِي يَوْمٍ ثِنْتَيْ عَشْرَةَ رَكْعَةً تَطَوُّعًا إِلَّا بُنِيَ لَهُ بَيْتٌ فِي الْجَنَّةِ

(۱۰۴۶۷) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے (موقوفاً) مروی ہے کہ جو بندۂ مسلم ایک دن میں بارہ رکعت نفل کے طور پر پڑھ لے، اس کے لئے جنت میں ایک گھر بنا دیا جائے گا۔

(۱۰۴٦۸) حَدَّثَنَا الْحَكَمُ قَالَ عَبْد اللَّهِ وَسَمِعْتُهُ أَنَا مِنْ الْحَكَمِ بْنِ مُوسَى حَدَّثَنَا عِيسَى بْنُ يُونُسَ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ حَسَّانَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ ذَرَعَهُ الْقَيْءُ فَلَيْسَ عَلَيْهِ قَضَاءٌ وَمَنْ اسْتَقَاءَ فَلْيَقْضِ [صححه ابن خزيمة: (۱۹٦۰ و ۱۹٦۱)، وابن حبان (۳۵۱۸). وقال الترمذي: حسن غريب قال الألباني: صحيح (ابو داود: ۲۳۸۰، ابن ماجة: ۱٦۷٦، الترمذي: ۷۲۰)].

(۱۰۴٦۸) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا جس شخص کو از خود قئی ہو جائے، اس پر روزے کی قضاء واجب نہیں اور جو شخص جان بوجھ کرقئی لے کرآئے، اسے اپنے روزے کی قضاء کرنی چاہئے (کیونکہ اس کا روزہ ٹوٹ گیا)

(۱۰۴٦۹) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ أَخْبَرَنَا هِشَامٌ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَجُلًا سَأَلَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَيُصَلِّي فِي ثَوْبٍ وَاحِدٍ فَقَالَ أَوَكُلُّكُمْ يَجِدُ ثَوْبَيْنِ [راجع: ۷۱۴۹].

(۱۰۴٦۹) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام سے کسی شخص نے پوچھا کہ ہم میں سے کوئی شخص ایک کپڑے میں نماز پڑھ سکتا ہے؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا کیا تم میں سے ہر ایک کو دو دو کپڑے میسر ہیں؟

(۱۰۴۷۰) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ أَخْبَرَنَا هِشَامٌ عَنْ مُحَمَّدٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فِي الْجُمُعَةِ سَاعَةٌ لَا يُوَافِقُهَا عَبْدٌ مُسْلِمٌ يُصَلِّي يَسْأَلُ اللَّهَ فِيهَا خَيْرًا إِلَّا أَعْطَاهُ إِيَّاهُ وَقَالَ بِيَدِهِ فَقَبَضَ أَصَابِعَهُ الْيُمْنَى ثَلَاثَ أَصَابِعَ قُلْنَا يُزَهِّدُهَا يُزَهِّدُهَا [راجع: ۷۱۵۱].

(۱۰۴۷۰) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جمعہ کے دن ایک ساعت ایسی بھی آتی ہے کہ اگر وہ کسی بندۂ مسلم کو اس حال میں میسر آجائے کہ وہ کھڑا ہو کر نماز پڑھ رہا ہو اور اللہ سے خیر کا سوال کر رہا ہو تو اللہ اسے وہ چیز ضرور عطاء فرما دیتا ہے، اور نبی علیہ السلام نے اپنے ہاتھ سے اشارہ کرتے ہوئے اس ساعت کا مختصر ہونا بیان فرمایا۔

(۱۰۴۷۱) حَدَّثَنَا يَزِيدُ أَخْبَرَنَا هِشَامٌ عَنْ مُحَمَّدٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ هَمَّ بِحَسَنَةٍ فَلَمْ يَعْمَلْهَا كُتِبَتْ لَهُ حَسَنَةٌ فَإِنْ عَمِلَهَا كُتِبَتْ لَهُ عَشْرُ حَسَنَاتٍ وَمَنْ هَمَّ بِسَيِّئَةٍ فَلَمْ يَعْمَلْهَا لَمْ تُكْتَبْ عَلَيْهِ فَإِنْ عَمِلَهَا كُتِبَتْ عَلَيْهِ سَيِّئَةٌ وَاحِدَةٌ [راجع: ۷۱۹۵].

(۱۰۴۷۱) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا جو شخص کسی نیکی کا ارادہ کرے لیکن اس پر عمل نہ کر سکے تب بھی اس کے لئے ایک نیکی لکھ دی جاتی ہے، اور اگر وہ اس نیکی کو کر گذرے تو اس کے لئے دس نیکیاں لکھ دی جاتی ہیں اور اگر کوئی شخص گناہ کا ارادہ کرے لیکن اس پر عمل نہ کرے تو وہ گناہ اس کے نامۂ اعمال میں درج نہیں کیا جاتا اور اگر وہ اس پر عمل کر لے تو صرف ایک گناہ ہی لکھا جاتا ہے۔

(۱۰۴۷۲) حَدَّثَنَا يَزِيدُ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَضَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الْجَنِينِ بِغُرَّةٍ عَبْدٍ أَوْ أَمَةٍ فَقَالَ الَّذِي قَضَى عَلَيْهِ أَيُعْقَلُ مَنْ لَا شَرِبَ وَلَا أَكَلَ وَلَا صَا

فَاسْتَهَلَّ فَمِثْلُ ذَلِكَ يُطَلُّ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ هَذَا لَيَقُولُ بِقَوْلِ شَاعِرٍ نَعَمْ فِيهِ غُرَّةٌ عَبْدٌ أَوْ أَمَةٌ [راجع: ۷۲۱٦].

(۱۰۴۷۲) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ بنو ہذیل کی دو عورتوں کے درمیان جھگڑا ہو گیا، ان میں سے ایک نے دوسری کو "جو امید سے تھی" پتھر دے مارا، اور اس عورت کو قتل کر دیا، اس کے پیٹ کا بچہ بھی مرا ہوا پیدا ہو گیا، نبی علیہ السلام نے اس مسئلے میں قاتلہ کے خاندان والوں پر مقتولہ کی دیت اور اس کے بچے کے حوالے سے ایک غرہ یعنی غلام یا باندی کا فیصلہ فرمایا، اس فیصلے پر ایک شخص نے اعتراض کرتے ہوئے (مسجع کلام میں) کہا کہ اس بچے کی دیت کا فیصلہ کیسے عقل میں آ سکتا ہے جس نے کچھ کھایا پیا اور نہ بولا چلایا، اس قسم کی چیزوں کو تو چھوڑ دیا جاتا ہے، بقول حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کے نبی علیہ السلام نے فرمایا یہ شخص شاعروں کی طرح (مقفی عبارتیں) بول رہا ہے، ہاں! اس میں غرہ یعنی غلام یا باندی ہی واجب ہے۔

(۱۰٤۷۳) حَدَّثَنَا يَزِيدُ قَالَ وَأَخْبَرَنَا مُحَمَّدٌ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ صَلَّى عَلَى جِنَازَةٍ فَلَهُ قِيرَاطٌ وَمَنْ تَبِعَهَا حَتَّى يُقْضَى دَفْنُهَا فَلَهُ قِيرَاطَانِ أَحَدُهُمَا أَوْ أَصْغَرُهُمَا مِثْلُ أُحُدٍ قَالَ أَبُو سَلَمَةَ فَذَكَرْتُ لِابْنِ عُمَرَ فَتَعَاظَمَهُ فَأَرْسَلَ إِلَى عَائِشَةَ فَقَالَتْ صَدَقَ أَبُو هُرَيْرَةَ فَقَالَ ابْنُ عُمَرَ لَقَدْ فَرَّطْنَا فِي قَرَارِيطَ كَثِيرَةٍ [راجع: ۱۰۰۸۱].

(۱۰۴۷۳) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا جو شخص کسی کی نماز جنازہ پڑھے، اسے ایک قیراط کے برابر ثواب ملے گا اور جو شخص دفن سے فراغت ہونے تک انتظار کرتا رہا اسے دو قیراط کے برابر ثواب ملے گا، جن میں سے چھوٹا قیراط احد پہاڑ کے برابر ہوگا، حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ کو یہ حدیث معلوم ہوئی تو انہوں نے اسے بہت اہم سمجھا اور حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کے پاس یہ دریافت کرنے کے لئے ایک آدمی کو بھیجا، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا کہ ابو ہریرہ سچ کہتے ہیں، اس پر حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ اس طرح تو ہم نے بہت سے قیراط ضائع کر دیئے۔

(۱۰٤۷٤) حَدَّثَنَا يَزِيدُ قَالَ وَأَخْبَرَنَا مُحَمَّدٌ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ أَنَا الرَّحْمَنُ وَهِيَ الرَّحِمُ شَقَقْتُ لَهَا مِنْ اسْمِي مَنْ يَصِلُهَا أَصِلْهُ وَمَنْ يَقْطَعْهَا أَقْطَعْهُ فَأَبُتَّهُ

(۱۰۴۷۴) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا ارشاد باری تعالیٰ ہے میں رحمان ہوں اور یہ رحم ہے، جسے میں نے اپنے نام سے مشتق کیا ہے، جو اسے جوڑے گا، میں اسے جوڑوں گا اور جو اسے توڑے گا، میں اسے توڑ کر پاش پاش کر دوں گا۔

(۱۰٤۷٥) حَدَّثَنَا يَزِيدُ قَالَ وَأَخْبَرَنَا مُحَمَّدٌ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ النَّاسُ مَعَادِنُ فَخِيَارُهُمْ فِي الْجَاهِلِيَّةِ خِيَارُهُمْ فِي الْإِسْلَامِ إِذَا فَقِهُوا [راجع: ۷٥۳٤].

(۱۰۴۷۵) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا لوگ چھپے ہوئے دفینوں (کان) کی طرح ہیں، ان میں سے جو لوگ زمانہ جاہلیت میں بہترین تھے، وہ زمانہ اسلام میں بھی بہترین ہیں بشرطیکہ وہ فقیہ بن جائیں۔

(۱۰۴۷۶) حَدَّثَنَا يَزِيدُ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدٌ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ مَرُّوا عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِجِنَازَةٍ فَأَثْنَوْا عَلَيْهَا خَيْرًا فِي مَنَاقِبِ الْخَيْرِ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَجَبَتْ ثُمَّ مَرُّوا عَلَيْهِ بِجِنَازَةٍ أُخْرَى فَأَثْنَوْا عَلَيْهَا شَرًّا فِي مَنَاقِبِ الشَّرِّ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَجَبَتْ إِنَّكُمْ شُهَدَاءُ اللَّهِ فِي الْأَرْضِ [راجع: ۷۵۴۳].

(۱۰۴۷۶) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام کے پاس سے ایک جنازہ گذرا، لوگ اس کے عمدہ خصائل اور اس کی تعریف بیان کرنے لگے، نبی علیہ السلام نے فرمایا واجب ہوگئی، اسی اثناء میں ایک اور جنازہ گذرا اور لوگوں نے اس کے برے خصائل اور اس کی مذمت بیان کی، نبی علیہ السلام نے فرمایا واجب ہوگئی، پھر فرمایا کہ تم لوگ زمین میں اللہ کے گواہ ہو۔

(۱۰۴۷۷) حَدَّثَنَا يَزِيدُ قَالَ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدٌ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ غَيِّرُوا هَذَا الشَّيْبَ وَلَا تَشَبَّهُوا بِالْيَهُودِ وَلَا بِالنَّصَارَى [راجع: ۷۱۳۲].

(۱۰۴۷۷) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا بالوں کا سفید رنگ بدل لیا کرو اور یہود و نصاریٰ کی مشابہت اختیار نہ کیا کرو۔

(۱۰۴۷۸) حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ أَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ حَدَّثَنَا الْعَلَاءُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ يَعْقُوبَ عَنْ ابْنِ دَارَةَ مَوْلَى عُثْمَانَ قَالَ إِنَّا لَبِالْبَقِيعِ مَعَ أَبِي هُرَيْرَةَ إِذْ سَمِعْنَاهُ يَقُولُ أَنَا أَعْلَمُ النَّاسِ بِشَفَاعَةِ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ قَالَ فَتَدَاكَ النَّاسُ عَلَيْهِ فَقَالُوا إِيهٍ يَرْحَمُكَ اللَّهُ قَالَ يَقُولُ اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِكُلِّ عَبْدٍ مُسْلِمٍ لَقِيَكَ يُؤْمِنُ بِي وَلَا يُشْرِكُ بِكَ [راجع: ۹۸۵۱].

(۱۰۴۷۸) ابن دارہ "جو حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کے آزاد کردہ غلام ہیں" کہتے ہیں کہ ہم جنت البقیع میں حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کے ساتھ تھے، ہم نے انہیں یہ کہتے ہوئے سنا کہ میں لوگوں میں اس چیز کو سب سے زیادہ جانتا ہوں کہ قیامت کے دن نبی علیہ السلام کی شفاعت سے کون بہرہ مند ہوگا، لوگ ان پر جھک پڑے اور اصرار کرنے لگے کہ اللہ تعالیٰ کی آپ پر رحمتیں نازل ہوں، بیان کیجئے، انہوں نے کہا کہ نبی علیہ السلام یہ دعاء کرتے تھے کہ اے اللہ! ہر اس بندۂ مسلم کی مغفرت فرما جو تجھ سے اس حال میں ملے کہ وہ مجھ پر ایمان رکھتا ہو اور تیرے ساتھ کسی کو شریک نہ ٹھہراتا ہو۔

(۱۰۴۷۹) حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ هِلَالٍ الْمَدَنِيُّ حَدَّثَنَا أَبِي أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمُهَجِّرُ يُرِيدُ الْجُمُعَةَ كَمُقَرِّبِ الْقُرْبَانِ فَمُقَرِّبٌ جَزُورًا وَمُقَرِّبٌ بَقَرَةً وَمُقَرِّبٌ شَاةً وَمُقَرِّبٌ دَجَاجَةً وَمُقَرِّبٌ بَيْضَةً

(۱۰۴۷۹) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا جمعہ کی نماز میں سب سے پہلے آنے والا اونٹ قربان کرنے والے کی طرح ثواب پاتا ہے، دوسرے نمبر پر آنے والا گائے ذبح کرنے والے کی طرح، تیسرے نمبر پر آنے والا بکری قربان کرنے والے کی طرح ثواب پاتا ہے، پھر مرغی اور انڈہ صدقہ کرنے والے کی طرح۔

(۱۰۴۸۰) حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ مُحَمَّدٍ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ هِلَالٍ قَالَ أَبِي حَدَّثَنَا أَبُو هُرَيْرَةَ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ صَلَاةٌ فِي مَسْجِدِي أَفْضَلُ مِنْ أَلْفِ صَلَاةٍ فِيمَا سِوَاهُ إِلَّا الْمَسْجِدَ الْحَرَامَ

(۱۰۴۸۰) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا میری مسجد میں نماز پڑھنے کا ثواب دوسری تمام مسجدوں سے "سوائے مسجد حرام کے" ایک ہزار گنا زیادہ ہے۔

(۱۰۴۸۱) حَدَّثَنَا عَمَّارُ بْنُ مُحَمَّدٍ وَهُوَ ابْنُ أُخْتِ سُفْيَانَ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ أَبِي عِيَاضٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ مَثَلَ عِلْمٍ لَا يَنْفَعُ كَمَثَلِ كَنْزٍ لَا يُنْفَقُ فِي سَبِيلِ اللَّهِ [قال شعيب: محتمل للتحسين وهذا اسناد ضعيف].

(۱۰۴۸۱) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا اس علم کی مثال جس سے فائدہ نہ پہنچے، اس خزانے کی سی ہے جسے راہ خدا میں خرچ نہ کیا جائے۔

(۱۰۴۸۲) حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ مُجَمِّعٍ أَبُو الْمُنْذِرِ الْكِنْدِيُّ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ الْهَجَرِيُّ عَنْ أَبِي عِيَاضٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَبْلَى كُلُّ عَظْمٍ مِنْ ابْنِ آدَمَ إِلَّا عَجْبَ الذَّنَبِ وَفِيهِ يُرَكَّبُ الْخَلْقُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ

(۱۰۴۸۲) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا انسان کی ہر ہڈی بوسیدہ ہو جاتی ہے سوائے ریڑھ کی ہڈی کے، کہ اسی سے انسان کو قیامت کے دن جوڑ کر کھڑا کر دیا جائے گا۔

(۱۰۴۸۳) حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَاصِمٍ عَنِ الْهَجَرِيِّ عَنْ أَبِي عِيَاضٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَبْلَى كُلُّ شَيْءٍ مِنْ الْإِنْسَانِ إِلَّا عَجْبَ الذَّنَبِ وَفِيهِ يُرَكَّبُ الْخَلْقُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ

(۱۰۴۸۳) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا انسان کی ہر ہڈی بوسیدہ ہو جاتی ہے سوائے ریڑھ کی ہڈی کے، کہ اسی سے انسان کو قیامت کے دن جوڑ کر کھڑا کر دیا جائے گا۔

(۱۰۴۸۴) حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَاصِمٍ أَخْبَرَنَا خَالِدٌ وَهِشَامٌ عَنِ ابْنِ سِيرِينَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَسُبُّوا الدَّهْرَ فَإِنَّ اللَّهَ هُوَ الدَّهْرُ [راجع: ۷٦٦٨].

(۱۰۴۸۴) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا زمانے کو برا بھلا مت کہا کرو کیونکہ زمانے کا خالق بھی تو اللہ ہی ہے۔

(۱۰۴۸۵) حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَاصِمٍ أَخْبَرَنَا النَّهَّاسُ بْنُ قَهْمٍ عَنْ أَبِي عَمَّارٍ شَدَّادٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ حَافَظَ عَلَى شُفْعَةِ الضُّحَى غُفِرَتْ ذُنُوبُهُ وَإِنْ كَانَتْ مِثْلَ زَبَدِ الْبَحْرِ [راجع: ۹۷۱۴].

(۱۰۴۸۵) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا جو شخص چاشت کی دو رکعتیں کی پابندی کر لیا کرے، اس کے سارے گناہ معاف ہو جائیں گے اگرچہ سمندر کی جھاگ کے برابر ہی ہوں۔

(۱۰۴۸۶) حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَاصِمٍ أَخْبَرَنَا خَالِدٌ وَهِشَامٌ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ لِلَّهِ عَزَّ وَجَلَّ تِسْعَةً وَتِسْعِينَ اسْمًا مَنْ أَحْصَاهَا كُلَّهَا دَخَلَ الْجَنَّةَ [راجع: ۷۶۱۲].

(۱۰۴۸۶) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا اللہ تعالیٰ کے ایک کم سو یعنی ننانوے اسماء گرامی ہیں، جو شخص ان کا احصاء کر لے، وہ جنت میں داخل ہوگا۔

(۱۰۴۸۷) حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَاصِمٍ أَخْبَرَنَا خَالِدٌ وَهِشَامٌ عَنِ ابْنِ سِيرِينَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَسَمَّوْا بِاسْمِي وَلَا تَكْتَنُوا بِكُنْيَتِي [راجع: ۷۳۷۱].

(۱۰۴۸۷) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا میرے نام پر اپنا نام رکھ لیا کرو، لیکن میری کنیت پر اپنی کنیت نہ رکھا کرو۔

(۱۰۴۸۸) حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَاصِمٍ حَدَّثَنَا لَيْثُ بْنُ أَبِي سُلَيْمٍ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ أَوْصَانِي خَلِيلِي صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِثَلَاثٍ أَنْ لَا أَنَامَ إِلَّا عَلَى وِتْرٍ وَصَوْمِ ثَلَاثَةِ أَيَّامٍ مِنْ كُلِّ شَهْرٍ وَرَكْعَتَيِ الضُّحَى [راجع: ۷۵۸۵].

(۱۰۴۸۸) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ مجھے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے تین چیزوں کی وصیت کی ہے میں سفر و حضر میں کبھی نہ چھوڑوں گا۔

① سونے سے پہلے نماز وتر پڑھنے کی۔ ② ہر مہینے میں تین دن روزہ رکھنے کی۔ ③ چاشت کی دو رکعتوں کی، بعد میں حسن کو وہم ہوا تو وہ اس کی جگہ ''غسل جمعہ'' کا ذکر کرنے لگے۔

(۱۰۴۸۹) حَدَّثَنَا عَلِيٌّ عَنِ الْحَذَّاءِ عَنِ ابْنِ سِيرِينَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْعَجْمَاءُ جُبَارٌ وَالْمَعْدِنُ جُبَارٌ وَفِي الرِّكَازِ الْخُمُسُ [راجع: ۷۱۲۰].

(۱۰۴۸۹) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا چوپائے کا زخم رائیگاں ہے کان میں مرنے والے کا خون بھی رائیگاں ہے، اور وہ دفینہ جو کسی کے ہاتھ لگ جائے، اس میں خمس (پانچواں حصہ) واجب ہے۔

(۱۰۴۹۰) حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَاصِمٍ عَنْ خَالِدٍ الْحَذَّاءِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ سَأَلَ رَجُلٌ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَيُصَلِّي أَحَدُنَا فِي الثَّوْبِ قَالَ أَوَكُلُّكُمْ يَجِدُ ثَوْبَيْنِ [راجع: ۷۱۴۹].

(۱۰۴۹۰) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام سے کسی شخص نے پوچھا کہ ہم میں سے کوئی شخص ایک کپڑے

میں نماز پڑھ سکتا ہے؟ نبی ﷺ نے فرمایا کیا تم میں سے ہر ایک کو دو دو کپڑے میسر ہیں؟

(۱۰۴۹۱) حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَاصِمٍ حَدَّثَنَا سُهَيْلُ بْنُ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا صَلَّى أَحَدُكُمُ الْجُمُعَةَ فَلْيُصَلِّ بَعْدَهَا أَرْبَعَ رَكَعَاتٍ [راجع: ۷۳۹۴].

(۱۰۴۹۱) حضرت ابوہریرہ ﷛ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا جب تم میں سے کوئی شخص جمعہ کی نماز پڑھ لے تو اس کے بعد چار رکعتیں پڑھ لے۔

(۱۰۴۹۲) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَزِيدَ أَخْبَرَنَا الْحَجَّاجُ عَنْ عَطَاءٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ كَتَمَ عِلْمًا يَعْلَمُهُ جَاءَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ مُلْجَمًا بِلِجَامٍ مِنْ نَارٍ [راجع: ۷۵۶۱].

(۱۰۴۹۲) حضرت ابوہریرہ ﷛ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا جس شخص سے علم کی کوئی بات پوچھی جائے اور وہ اسے خواہ مخواہ ہی چھپائے تو قیامت کے دن اس کے منہ میں آگ کی لگام دی جائے گی۔

(۱۰۴۹۳) حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ يُوسُفَ حَدَّثَنَا فُضَيْلُ بْنُ غَزْوَانَ عَنِ ابْنِ أَبِي نُعْمٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ سَمِعْتُ نَبِيَّ التَّوْبَةِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ أَيُّمَا رَجُلٍ قَذَفَ مَمْلُوكَهُ وَهُوَ بَرِيءٌ مِمَّا قَالَ أَقَامَ عَلَيْهِ الْحَدَّ يَوْمَ الْقِيَامَةِ إِلَّا أَنْ يَكُونَ كَمَا قَالَ

(۱۰۴۹۳) حضرت ابوہریرہ ﷛ سے مروی ہے کہ میں نے نبی التوبہ ﷺ کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے کہ جس شخص نے اپنے کسی غلام پر ایسے کام کی تہمت لگائی جس سے وہ بری ہو، قیامت کے دن اس پر اس کی حد جاری کی جائے گی، ہاں! اگر وہ غلام ویسا ہی ہو جیسے اس کے مالک نے کہا تو اور بات ہے۔

(۱۰۴۹۴) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَزِيدَ عَنْ حَجَّاجٍ عَنْ عَطَاءٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ نَهَى عَنْ ثَمَنِ الْكَلْبِ وَمَهْرِ الْبَغِيِّ وَعَسْبِ الْفَحْلِ

(۱۰۴۹۴) حضرت ابوہریرہ ﷛ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے جسم فروشی کی کمائی اور کتے کی قیمت اور سانڈ کی جفتی پر دینے کی قیمت سے منع فرمایا ہے۔

(۱۰۴۹۵) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ عَنِ الْحَجَّاجِ عَنْ عَطَاءٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ نَهَى عَنْ ثَمَنِ الْكَلْبِ وَكَسْبِ الْحَجَّامِ وَمَهْرِ الْبَغِيِّ قَالَ قُلْتُ لِعَطَاءٍ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ قَالَ فَمَنْ إِذًا

(۱۰۴۹۵) حضرت ابوہریرہ ﷛ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے سینگی لگانے والے کی اور جسم فروشی کی کمائی اور کتے کی قیمت سے منع فرمایا ہے۔

(۱۰۴۹۶) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الزُّبَيْرِ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي ذِئْبٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرِو بْنِ عَطَاءٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ ثَوْبَانَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ إِذَا قَامَ فِي الصَّلَاةِ رَفَعَ

يَدَيْهِ مَدًّا [راجع: ٨٨٦٢].

(۱۰۴۹۶) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام جب نماز کے لئے کھڑے ہوتے تو اپنے دونوں ہاتھوں کو پھیلا کر رفع یدین فرماتے تھے۔

(۱۰۴۹۷) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي ذِئْبٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ سِمْعَانَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ تَرَكَ النَّاسُ ثَلَاثَةً مِمَّا كَانَ يَعْمَلُ بِهِنَّ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا قَامَ إِلَى الصَّلَاةِ رَفَعَ يَدَيْهِ مَدًّا ثُمَّ سَكَتَ قَبْلَ الْقِرَاءَةِ هُنَيَّةً يَسْأَلُ اللَّهَ مِنْ فَضْلِهِ فَيُكَبِّرُ كُلَّمَا خَفَضَ وَرَفَعَ [راجع: ٩٦٠٦].

(۱۰۴۹۷) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ تین چیزیں ایسی ہیں جن پر نبی علیہ السلام عمل فرماتے تھے لیکن اب لوگوں نے انہیں چھوڑ دیا ہے، نبی علیہ السلام نماز شروع کرتے وقت دونوں ہاتھوں کو پھیلا کر رفع یدین کرتے تھے، ہر جھکنے اور اٹھنے کے موقع پر تکبیر کہتے تھے اور قراءت سے کچھ پہلے سکوت فرماتے اور اس میں اللہ سے اس کا فضل مانگتے تھے۔

(۱۰۴۹۸) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الزُّبَيْرِ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي ذِئْبٍ عَنِ الْمَقْبُرِيِّ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ مِهْرَانَ قَالَ لَمَّا حَضَرَ أَبَا هُرَيْرَةَ الْمَوْتُ قَالَ لَا تَتْبَعُونِي بِمِجْمَرٍ وَأَسْرِعُوا بِي فَإِنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِنَّ الْمُؤْمِنَ إِذَا وُضِعَ عَلَى سَرِيرِهِ قَالَ أَسْرِعُوا بِي وَإِذَا وُضِعَ الْكَافِرُ عَلَى سَرِيرِهِ قَالَ وَيْلَاهُ أَيْنَ تَذْهَبُونَ بِي [راجع: ٧٩٠١].

(۱۰۴۹۸) عبدالرحمن بن مہران رحمۃ اللہ علیہ کہتے ہیں کہ جس وقت حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کی وفات کا موقع قریب آیا تو وہ فرمانے لگے میرے ساتھ آگ نہ لے کر جانا، اور مجھے جلدی لے جانا کیونکہ میں نے نبی علیہ السلام کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے جب کسی نیک آدمی کو چارپائی پر رکھا جاتا ہے تو وہ کہتا ہے مجھے جلدی آگے بھیجو، مجھے جلدی آگے بھیجو، اور اگر کسی گناہگار آدمی کو چارپائی پر رکھا جائے تو وہ کہتا ہے ہائے افسوس! مجھے کہاں لیے جاتے ہو؟

(۱۰۴۹۹) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الزُّبَيْرِ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ عَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يَقُولُ أَحَدُكُمُ اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِي إِنْ شِئْتَ اللَّهُمَّ ارْحَمْنِي إِنْ شِئْتَ لِيَعْزِمِ الْمَسْأَلَةَ فَإِنَّهُ لَا مُكْرِهَ لَهُ قَالَ عَبْد اللَّهِ كَذَا كَانَ فِي كِتَابِ أَبِي مُبَيَّضٌ [راجع: ٧٣١٢].

(۱۰۴۹۹) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا تم میں سے کوئی شخص جب دعاء کرے تو یوں نہ کہا کرے کہ اے اللہ! اگر تو چاہے تو مجھے معاف فرما دے یا مجھ پر رحم فرما دے، بلکہ پختگی اور یقین کے ساتھ دعاء کرے کیونکہ اللہ پر کوئی زبردستی کرنے والا نہیں ہے۔

(۱۰۵۰۰) وَلَا يُمْنَعُ فَضْلُ الْمَاءِ لِيُمْنَعَ بِهِ فَضْلُ الْكَلَإِ [راجع: ٧٣٢٠].

(۱۰۵۰۰) اور زائد پانی روک کر نہ رکھا جائے کہ اس سے گھاس روکی جا سکے۔

(۱۰۵۰۱) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ اَبِي الزِّنَادِ عَنْ مُوسَى بْنِ اَبِي عُثْمَانَ عَنْ اَبِيهِ عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا تَصُومُ الْمَرْاَةُ إِذَا كَانَ زَوْجُهَا شَاهِدًا إِلَّا بِإِذْنِهِ [۷۳۳۸].

(۱۰۵۰۱) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا کوئی عورت ''جبکہ اس کا خاوند گھر میں موجود ہو'' (ماہ رمضان کے علاوہ) کوئی نفلی روزہ اس کی اجازت کے بغیر نہ رکھے۔

(۱۰۵۰۲) حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا حَزْمٌ قَالَ سَمِعْتُ مُحَمَّدَ بْنَ وَاسِعٍ عَنْ بَعْضِ اَصْحَابِهِ عَنْ اَبِي صَالِحٍ عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ نَفَّسَ عَنْ اَخِيهِ الْمُسْلِمِ كُرْبَةً مِنْ كُرَبِ الدُّنْيَا نَفَّسَ اللَّهُ عَنْهُ كُرْبَةً مِنْ كُرَبِ الْآخِرَةِ وَمَنْ سَتَرَ عَلَى اَخِيهِ سَتَرَ اللَّهُ عَلَيْهِ فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ وَاللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ فِي عَوْنِ الْعَبْدِ مَا كَانَ الْعَبْدُ فِي عَوْنِ اَخِيهِ [راجع: ۷۴۲۱].

(۱۰۵۰۲) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا جو شخص کسی مسلمان سے دنیا کی پریشانیوں میں سے کسی ایک پریشانی کو دور کرتا ہے تو اللہ تعالیٰ قیامت کے دن اس کی ایک پریشانی کو دور فرمائے گا، جو شخص کسی مسلمان کے عیوب پر پردہ ڈالتا ہے، اللہ دنیا و آخرت میں اس کے عیوب پر پردہ ڈالے گا، اور بندہ جب تک اپنے بھائی کی مدد میں لگا رہتا ہے، اللہ تعالیٰ بندہ کی مدد میں لگا رہتا ہے۔

(۱۰۵۰۳) حَدَّثَنَا يَزِيدُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدٌ يَعْنِي ابْنَ إِسْحَاقَ عَنْ مُوسَى بْنِ يَسَارٍ عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ وَعَنِ الزُّهْرِيِّ وَغَيْرِهِ قَالُوا قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا اسْتَيْقَظَ اَحَدُكُمْ فَلَا يَضَعَنَّ يَدَهُ فِي الْغُسْلِ حَتَّى يَغْسِلَهَا فَإِنَّهُ لَا يَدْرِي اَيْنَ بَاتَتْ يَدُهُ [راجع: ۶۸۶۹]

(۱۰۵۰۳) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا جب تم میں سے کوئی شخص اپنی نیند سے بیدار ہو تو اپنا ہاتھ کسی برتن میں اس وقت تک نہ ڈالے جب تک اسے دھو نہ لے کیونکہ اسے خبر نہیں کہ رات بھر اس کا ہاتھ کہاں رہا۔

(۱۰۵۰۴) حَدَّثَنَا يَزِيدُ اَخْبَرَنَا مُحَمَّدٌ عَنْ مُوسَى بْنِ يَسَارٍ عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُ اَفْرَحُ بِتَوْبَةِ عَبْدِهِ مِنْ اَحَدِكُمْ بِضَالَّتِهِ فِي فَلَاةٍ مِنَ الْاَرْضِ عَلَيْهَا طَعَامُهُ وَشَرَابُهُ [راجع: ۸۱۷۷]

(۱۰۵۰۴) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا اللہ کو اپنے بندے کی توبہ سے ''جب وہ توبہ کرتا ہے'' اس سے بھی زیادہ خوشی ہوتی ہے، جو کسی کو اپنی اس سواری ملنے پر ہوتی ہے، جو جنگل میں گم ہو گئی ہو اور اس پر اس کے کھانے پینے کی چیزیں بھی موجود ہوں۔

(۱۰۵۰۵) قَالَ وَقَالَ اَبُو الْقَاسِمِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ إِذَا جَاءَنِي عَبْدِي شِبْرًا جِئْتُهُ بِذِرَاعٍ وَإِذَا جَاءَنِي بِذِرَاعٍ جِئْتُهُ بِبَاعٍ وَإِذَا جَاءَنِي يَمْشِي جِئْتُهُ اُهَرْوِلُ [راجع: ۷۴۱۶]

(۱۰۵۰۵) گذشتہ سند ہی سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا ارشاد باری تعالیٰ ہے بندہ جب ایک بالشت کے برابر میرے

قریب آتا ہے تو میں ایک گز کے برابر اس کے قریب ہو جاتا ہوں، اگر وہ ایک گز کے برابر میرے قریب آتا ہے تو میں پورے ہاتھ کے برابر اس کے قریب ہو جاتا ہوں، اور اگر میرے پاس چل کر آتا ہے تو میں اس کے پاس دوڑ کر آتا ہوں۔

(۱۰۵۰۶) حَدَّثَنَا يَزِيدُ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدٌ يَعْنِي ابْنَ إِسْحَاقَ عَنِ الْعَلَاءِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ يَعْقُوبَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا صَلَّى أَحَدُكُمْ وَجَلَسَ فِي مُصَلَّاهُ لَمْ تَزَلِ الْمَلَائِكَةُ تَقُولُ اللَّهُمَّ اغْفِرْ لَهُ اللَّهُمَّ ارْحَمْهُ مَا لَمْ يَقُمْ أَوْ يُحْدِثْ [راجع: ۷۵٤۲].

(۱۰۵۰۶) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے نبی علیہ السلام کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ جب تم میں سے کوئی شخص نماز پڑھتا ہے پھر اپنے مصلی پر ہی بیٹھا رہتا ہے تو فرشتے مسلسل کہتے رہتے ہیں کہ اے اللہ! اس کی بخشش فرما، اے اللہ! اس پر رحم فرما، بشرطیکہ وہ بے وضو نہ ہو جائے یا وہاں سے اٹھ نہ جائے۔

(۱۰۵۰۷) حَدَّثَنَا يَزِيدُ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدٌ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ عَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَمِينُ اللَّهِ مَلْأَى لَا يَغِيضُهَا نَفَقَةٌ سَحَّاءُ اللَّيْلَ وَالنَّهَارَ وَقَالَ أَرَأَيْتُمْ مَا أَنْفَقَ مُنْذُ خَلَقَ السَّمَاءَ وَالْأَرْضَ فَإِنَّهُ لَمْ يَغِضْ مَا فِي يَمِينِهِ قَالَ وَعَرْشُهُ عَلَى الْمَاءِ بِيَدِهِ الْأُخْرَى الْمِيزَانُ يَخْفِضُ وَيَرْفَعُ [راجع: ۹۹۸٦].

(۱۰۵۰۷) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا اللہ کا داہنا ہاتھ بھرا ہوا اور خوب سخاوت کرنے والا ہے، اسے کسی چیز سے کمی نہیں آتی، اور وہ رات دن خرچ کرتا رہتا ہے، تم یہی دیکھ لو کہ اللہ نے جب سے آسمان و زمین پیدا کیا ہے اس نے کتنا خرچ کیا، لیکن کیا اس کے دائیں ہاتھ میں کچھ کمی آئی، اور اس کا عرش پانی پر ہے، اس کے دوسرے ہاتھ میں میزان ہے جس سے وہ جھکاتا اور اٹھاتا ہے۔

(۱۰۵۰۸) حَدَّثَنَا يَزِيدُ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدٌ عَنْ مُوسَى بْنِ يَسَارٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ وَعَنْ أَبِي الزِّنَادِ عَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَخَلَتْ امْرَأَةٌ النَّارَ فِي هِرٍّ أَوْ هِرَّةٍ رَبَطَتْهَا فَلَا هِيَ أَطْعَمَتْهَا وَلَا هِيَ أَرْسَلَتْهَا تَأْكُلُ مِنْ خَشَاشِ الْأَرْضِ حَتَّى مَاتَتْ فِي رِبَاطِهَا هَزْلًا [راجع: ۹۸۹۲]

(۱۰۵۰۸) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا ایک عورت جہنم میں صرف ایک بلی کی وجہ سے داخل ہو گئی، جسے اس نے باندھ دیا تھا، خود اسے کھلایا پلایا اور نہ ہی اسے کھلا چھوڑا کہ وہ خود ہی زمین کے کیڑے مکوڑے کھا لیتی، یہاں تک کہ وہ رسی میں بندھے بندھے مر گئی۔

(۱۰۵۰۹) حَدَّثَنَا يَزِيدُ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدٌ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ عَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا هَلَكَ كِسْرَى فَلَا كِسْرَى بَعْدَهُ وَإِذَا هَلَكَ قَيْصَرُ فَلَا قَيْصَرَ بَعْدَهُ [صححه البخاری (۳۱۲۰)].

(۱۰۵۰۹) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا جب کسریٰ ہلاک ہو جائے گا تو اس کے بعد کوئی کسریٰ نہ رہے گا اور جب قیصر ہلاک ہو جائے گا تو اس کے بعد کوئی قیصر نہیں رہے گا۔

(۱۰۵۱۰) حَدَّثَنَا يَزِيدُ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ سُئِلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَيُصَلِّي الرَّجُلُ فِي ثَوْبٍ وَاحِدٍ قَالَ أَوَكُلُّكُمْ لَهُ ثَوْبَانِ [راجع: ۷۵۹۵].

(۱۰۵۱۰) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام سے کسی شخص نے پوچھا کہ ہم میں سے کوئی شخص ایک کپڑے میں نماز پڑھ سکتا ہے؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا کیا تم میں سے ہر ایک کو دو دو کپڑے میسر ہیں؟

(۱۰۵۱۱) حَدَّثَنَا يَزِيدُ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدٌ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَضْلُ صَلَاةِ الْجَمَاعَةِ عَلَى صَلَاةِ الْفَذِّ خَمْسًا وَعِشْرِينَ دَرَجَةً [راجع: ۷۶۰۱].

(۱۰۵۱۱) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا اکیلے نماز پڑھنے پر جماعت کے ساتھ نماز پڑھنے کی فضیلت پچیس درجے زیادہ ہے۔

(۱۰۵۱۲) حَدَّثَنَا يَزِيدُ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِلصَّائِمِ فَرْحَتَانِ فَرْحَةٌ عِنْدَ فِطْرِهِ وَفَرْحَةٌ يَوْمَ الْقِيَامَةِ وَلَخُلُوفُ فَمِ الصَّائِمِ أَطْيَبُ عِنْدَ اللَّهِ مِنْ رِيحِ الْمِسْكِ [راجع: ۸۵۳۱].

(۱۰۵۱۲) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا روزہ دار کو دو موقعوں پر فرحت اور خوشی حاصل ہوتی ہے، چنانچہ جب وہ روزہ افطار کرتا ہے تو خوش ہوتا ہے اور جب اللہ سے ملاقات کرے گا تب بھی وہ خوش ہوگا، اور روزہ دار کے منہ کی بھبک اللہ کے نزدیک مشک کی خوشبو سے زیادہ عمدہ ہے۔

(۱۰۵۱۳) حَدَّثَنَا يَزِيدُ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدٌ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَبْرِدُوا عَنِ الصَّلَاةِ فَإِنَّ شِدَّةَ الْحَرِّ مِنْ فَيْحِ جَهَنَّمَ [اخرجه النسائی فی الكبرى (۱۴۰۳). قال شعيب: صحيح وهذا اسناد حسن].

(۱۰۵۱۳) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا نماز کو ٹھنڈا کر کے پڑھا کرو کیونکہ گرمی کی شدت جہنم کی تپش کا اثر ہوتی ہے۔

(۱۰۵۱۴) حَدَّثَنَا يَزِيدُ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدٌ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تُشَدُّ الرِّحَالُ إِلَّا إِلَى الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ وَمَسْجِدِي وَالْمَسْجِدِ الْأَقْصَى [اخرجه الدارمی (۱۴۲۸) قال شعيب: صحيح وهذا اسناد حسن].

(۱۰۵۱۴) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا سوائے تین مسجدوں کے کسی اور مسجد کی طرف خصوصیت سے کجاوے کس کر سفر نہ کیا جائے، ایک تو مسجد حرام، دوسرے میری یہ مسجد (مسجد نبوی) اور تیسرے مسجد اقصیٰ۔

(۱۰۵۱۵) حَدَّثَنَا يَزِيدُ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدٌ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ

أَحَبَّ الْأَنْصَارَ أَحَبَّهُ اللَّهُ وَمَنْ أَبْغَضَ الْأَنْصَارَ أَبْغَضَهُ اللَّهُ [انظر: ١٠٨٣٢].

(۱۰۵۱۵) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا جو شخص انصار سے محبت کرتا ہے، اللہ اس سے محبت کرتا ہے اور جو انصار سے بغض رکھتا ہے، اللہ اس سے نفرت کرتا ہے۔

(١٠٥١٦) حَدَّثَنَا يَزِيدُ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدٌ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَوْلَا الْهِجْرَةُ لَكُنْتُ امْرَأً مِنَ الْأَنْصَارِ وَلَوْ أَنَّ النَّاسَ سَلَكُوا وَادِيًا أَوْ شِعْبَةً وَسَلَكَتْ الْأَنْصَارُ وَادِيًا أَوْ شِعْبَةً لَسَلَكْتُ وَادِيَ الْأَنْصَارِ وَشِعْبَتَهُمْ [اخرجه الدارمي (٢٥١٧). قال شعيب: صحيح وهذا اسناد حسن].

(۱۰۵۱۶) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا اگر ہجرت نہ ہوتی تو میں انصار کا ایک فرد ہوتا، اگر لوگ ایک وادی میں چل رہے ہوں اور انصاری دوسری وادی میں تو میں انصار کے ساتھ ان کی وادی میں چلوں گا۔

(١٠٥١٧) حَدَّثَنَا يَزِيدُ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدٌ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يُنْتَبَذَ فِي الْمُزَفَّتِ وَالْمُقَيَّرِ وَالنَّقِيرِ وَالدُّبَّاءِ وَالْحَنْتَمِ وَقَالَ كُلُّ مُسْكِرٍ حَرَامٌ [راجع: ٩٥٣٥].

(۱۰۵۱۷) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے مزفت، مقیر، نقیر، دباء اور حنتم کی ممانعت کی ہے، نیز فرمایا ہر نشہ آور چیز حرام ہے۔

(١٠٥١٨) حَدَّثَنَا يَزِيدُ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدٌ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّمَا الصَّدَقَةُ عَنْ ظَهْرِ غِنًى وَالْيَدُ الْعُلْيَا خَيْرٌ مِنَ الْيَدِ السُّفْلَى وَابْدَأْ بِمَنْ تَعُولُ

(۱۰۵۱۸) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا اصل صدقہ تو دل کے غناء کے ساتھ ہوتا ہے، اوپر والا ہاتھ نیچے والے ہاتھ سے بہتر ہوتا ہے اور تم صدقات وخیرات میں ان لوگوں سے ابتداء کرو جو تمہاری ذمہ داری میں آتے ہیں۔

(١٠٥١٩) حَدَّثَنَا يَزِيدُ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدٌ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْحَيَاءُ مِنَ الْإِيمَانِ وَالْإِيمَانُ فِي الْجَنَّةِ وَالْبَذَاءُ مِنَ الْجَفَاءِ وَالْجَفَاءُ فِي النَّارِ [قال الترمذي: حسن صحيح. قال الألباني: صحيح (الترمذي: ٢٠٠٩). قال شعيب: صحيح وهذا اسناد حسن].

(۱۰۵۱۹) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا حیاء ایمان کا حصہ ہے اور ایمان کا تعلق جنت سے ہے اور فحش کلامی جفاء کا حصہ ہے اور جفاء کا تعلق جہنم سے ہے۔

(١٠٥٢٠) حَدَّثَنَا يَزِيدُ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدٌ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ يَقُولُ عَلَيَّ مَا لَمْ أَقُلْ فَلْيَتَبَوَّأْ مَقْعَدَهُ مِنَ النَّارِ

(۱۰۵۲۰) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا جو شخص میری طرف ایسی بات منسوب کرے جو میں نے نہ کہی ہو، اسے اپنا ٹھکانہ جہنم میں بنا لینا چاہئے۔

(۱۰۵۲۱) حَدَّثَنَا يَزِيدُ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَلْبُ الْكَبِيرِ شَابٌّ عَلَى حُبِّ اثْنَتَيْنِ حُبِّ الْحَيَاةِ وَحُبِّ الْمَالِ

(۱۰۵۲۱) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا بوڑھے آدمی میں دو چیزوں کی محبت جوان ہو جاتی ہے، لمبی زندگانی اور مال ودولت کی فراوانی۔

(۱۰۵۲۲) حَدَّثَنَا يَزِيدُ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدٌ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْعَجْمَاءُ جَرْحُهَا جُبَارٌ وَالْمَعْدِنُ جُبَارٌ وَفِي الرِّكَازِ الْخُمُسُ [راجع: ۷۲۵۳].

(۱۰۵۲۲) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا چوپائے کا زخم رائیگاں ہے کان میں مرنے والے کا خون بھی رائیگاں ہے، اور وہ دفینہ جو کسی کے ہاتھ لگ جائے، اس میں خمس (پانچواں حصہ) واجب ہے۔

(۱۰۵۲۳) حَدَّثَنَا يَزِيدُ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدٌ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَتَلَقَّوْا الرُّكْبَانَ لِلْبَيْعِ وَلَا يَبِعْ حَاضِرٌ لِبَادٍ وَلَا تَبَاغَضُوا وَلَا تَحَاسَدُوا وَلَا تَنَاجَشُوا وَكُونُوا عِبَادَ اللَّهِ إِخْوَانًا

(۱۰۵۲۳) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مرفوعاً مروی ہے کہ تاجروں سے باہر باہر ہی مل کر سودا مت کیا کرو، کوئی شہری کسی دیہاتی کے لئے تجارت نہ کرے، ایک دوسرے سے بغض، حسد اور دھوکے سے اجتناب کرو اور بندگانِ خدا! آپس میں بھائی بھائی بن کر رہا کرو۔

(۱۰۵۲٤) حَدَّثَنَا يَزِيدُ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نُصِرْتُ بِالرُّعْبِ وَأُوتِيتُ جَوَامِعَ الْكَلِمِ وَجُعِلَتْ لِي الْأَرْضُ مَسْجِدًا وَطَهُورًا وَبَيْنَا أَنَا نَائِمٌ أُوتِيتُ بِمَفَاتِيحِ خَزَائِنِ الْأَرْضِ فَتُلَّتْ فِي يَدِي [راجع: ۷۳۹۷].

(۱۰۵۲۴) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا مجھے جوامع الکلم کے ساتھ مبعوث کیا گیا ہے، رعب کے ذریعے میری مدد کی گئی ہے، روئے زمین کو میرے لیے مسجد اور پاکیزگی کا ذریعہ بنا دیا گیا ہے، اور ایک مرتبہ سوتے ہوئے زمین کے تمام خزانوں کی چابیاں میرے پاس لا کر میرے ہاتھ میں رکھ دی گئیں۔

(۱۰۵۲٥) حَدَّثَنَا يَزِيدُ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدٌ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أُمِرْتُ أَنْ أُقَاتِلَ النَّاسَ حَتَّى يَقُولُوا لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ فَإِذَا قَالُوهَا عَصَمُوا مِنِّي دِمَائَهُمْ وَأَمْوَالَهُمْ إِلَّا بِحَقِّهَا وَحِسَابُهُمْ عَلَى اللَّهِ

(۱۰۵۲۵) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا مجھے لوگوں سے اس وقت تک قتال کا حکم دیا گیا ہے جب تک وہ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ نہ کہہ لیں، جب وہ یہ کلمہ کہہ لیں تو انہوں نے اپنی جان مال کو مجھ سے محفوظ کر لیا الا یہ کہ اس کلمہ کا کوئی حق ہو، اور ان کا حساب کتاب اللہ تعالیٰ کے ذمے ہے۔

(۱۰۵۲۶) حَدَّثَنَا يَزِيدُ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّهُ كَانَ يُصَلِّي بِهِمْ فَيُكَبِّرُ كُلَّمَا رَفَعَ فَإِذَا انْصَرَفَ قَالَ أَنَا أَشْبَهُكُمْ صَلَاةً بِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ [راجع: ۷۲۱۹].

(۱۰۵۲۶) ابوسلمہ رحمہ اللہ کہتے ہیں کہ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ انہیں نماز پڑھاتے ہوئے ہر رفع وخفض میں تکبیر کہتے تھے اور جب فارغ ہوتے تو فرماتے کہ میں نماز کے اعتبار سے تم سب سے زیادہ نبی علیہ السلام کے مشابہ ہوں۔

(۱۰۵۲۷) حَدَّثَنَا يَزِيدُ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدٌ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَزَالُ الْمَلَائِكَةُ تُصَلِّي عَلَى أَحَدِكُمْ مَا دَامَ فِي مُصَلَّاهُ الَّذِي صَلَّى فِيهِ مَا لَمْ يَقُمْ أَوْ يُحْدِثْ تَقُولُ اللَّهُمَّ اغْفِرْ لَهُ اللَّهُمَّ ارْحَمْهُ [راجع: ۹۱۰۸].

(۱۰۵۲۷) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے نبی علیہ السلام کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ جب تم میں سے کوئی شخص نماز پڑھتا ہے پھر اپنے مصلیٰ پر ہی بیٹھا رہتا ہے تو فرشتے مسلسل کہتے رہتے ہیں کہ اے اللہ! اس کی بخشش فرما، اے اللہ! اس پر رحم فرما، جب تک وہ بے وضو نہ ہو جائے یا وہاں سے اٹھ نہ جائے۔

(۱۰۵۲۸) حَدَّثَنَا يَزِيدُ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدٌ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ رَكَعَ رَسُولُ اللَّهِ فِي الصَّلَاةِ ثُمَّ رَفَعَ رَأْسَهُ فَقَالَ اللَّهُمَّ أَنْجِ عَيَّاشَ بْنَ أَبِي رَبِيعَةَ اللَّهُمَّ أَنْجِ سَلَمَةَ بْنَ هِشَامٍ اللَّهُمَّ أَنْجِ الْوَلِيدَ بْنَ الْوَلِيدِ اللَّهُمَّ أَنْجِ الْمُسْتَضْعَفِينَ مِنْ الْمُؤْمِنِينَ اللَّهُمَّ اشْدُدْ وَطْأَتَكَ عَلَى مُضَرَ اللَّهُمَّ اجْعَلْهَا سِنِينَ كَسِنِي يُوسُفَ اللَّهُ أَكْبَرُ ثُمَّ خَرَّ سَاجِدًا [راجع: ۷۲۵۹].

(۱۰۵۲۸) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام جب نماز فجر کی دوسری رکعت کے رکوع سے سر اٹھاتے تو یہ دعاء فرماتے کہ اے اللہ! ولید بن ولید، سلمہ بن ہشام، عیاش بن ابی ربیعہ اور مکہ مکرمہ کے دیگر کمزوروں کو قریش کے ظلم وستم سے نجات عطاء فرما، اے اللہ! قبیلۂ مضر کی سخت پکڑ فرما، اور ان پر حضرت یوسف علیہ السلام کے زمانے جیسی قحط سالی مسلط فرما پھر اللہ اکبر کہہ کر سجدے میں چلے جاتے۔

(۱۰۵۲۹) حَدَّثَنَا يَزِيدُ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدٌ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا كَانَ أَحَدُكُمْ إِمَامًا فَلْيُخَفِّفْ فَإِنَّهُ يَقُومُ وَرَاءَهُ الضَّعِيفُ وَالْكَبِيرُ وَذُو الْحَاجَةِ وَإِذَا صَلَّى لِنَفْسِهِ فَلْيُطَوِّلْ مَا شَاءَ [راجع: ۷۶۵۴].

(۱۰۵۲۹) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا جب تم امام بن کر نماز پڑھایا کرو تو ہلکی نماز پڑھایا کرو کیونکہ اس کے پیچھے نمازیوں میں عمر رسیدہ، کمزور اور ضرورت مند سب ہی ہوتے ہیں، البتہ جب تنہا نماز پڑھے تو جتنی مرضی لمبی پڑھے۔

(۱۰۵۳۰) حَدَّثَنَا يَزِيدُ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدٌ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَالَّذِي نَفْسُ مُحَمَّدٍ بِيَدِهِ لَوَدِدْتُ أَنْ أُقَاتِلَ فِي سَبِيلِ اللَّهِ فَأُقْتَلَ ثُمَّ أُحْيَا ثُمَّ أُقْتَلَ ثُمَّ أُحْيَا ثُمَّ أُقْتَلَ ثُمَّ أُحْيَا ثُمَّ

أُقْتَلَ وَلَوْلَا أَنْ أَشُقَّ عَلَى الْمُؤْمِنِينَ مَا تَخَلَّفْتُ خَلْفَ سَرِيَّةٍ تَخْرُجُ أَوْ تَغْزُو فِي سَبِيلِ اللَّهِ وَلَكِنْ لَا أَجِدُ سَعَةً فَأَحْمِلَهُمْ وَلَا يَجِدُونَ سَعَةً فَيَتَّبِعُونِي وَلَا تَطِيبُ أَنْفُسُهُمْ أَنْ يَتَخَلَّفُوا بَعْدِي أَوْ يَقْعُدُوا بَعْدِي [صححه البخاري (۷۲۲۶)].

(۱۰۵۳۰) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا اس ذات کی قسم جس کے دست قدرت میں محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) کی جان ہے، مجھے اس بات کی تمنا ہے کہ راہِ خدا میں جہاد کروں اور جامِ شہادت نوش کرلوں، پھر زندگی عطا ہو اور جہاد میں شرکت کروں اور شہید ہو جاؤں، پھر جہاد میں شرکت کروں اور شہید ہو جاؤں اور اگر مسلمانوں پر مشقت نہ ہوتی تو میں راہ خدا میں نکلنے والے کسی لشکر سے کبھی پیچھے نہ رہتا، لیکن میں اتنی وسعت نہیں پاتا کہ سب کو سواری مہیا کر دوں، اور ان کے پاس اتنی گنجائش نہیں ہے کہ وہ میری پیروی کر سکیں، کہیں ایسا نہ ہو کہ ان کی دلی رضامندی نہ ہو اور وہ میرے بعد جہاد میں شرکت کرنے سے رک جائیں۔

(۱۰۵۳۱) حَدَّثَنَا يَزِيدُ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدٌ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَوَّلُ زُمْرَةٍ تَدْخُلُ الْجَنَّةَ مِنْ أُمَّتِي عَلَى صُورَةِ الْقَمَرِ لَيْلَةَ الْبَدْرِ ثُمَّ الَّذِينَ يَلُونَهُمْ عَلَى أَحْسَنِ كَوْكَبٍ دُرِّيٍّ إِضَاءَةً فِي السَّمَاءِ فَقَامَ عُكَّاشَةُ بْنُ مِحْصَنٍ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ ادْعُ اللَّهَ أَنْ يَجْعَلَنِي مِنْهُمْ قَالَ اللَّهُمَّ اجْعَلْهُ مِنْهُمْ ثُمَّ قَامَ رَجُلٌ آخَرُ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ ادْعُ اللَّهَ أَنْ يَجْعَلَنِي مِنْهُمْ قَالَ قَدْ سَبَقَكَ بِهَا عُكَّاشَةُ [اخرجه الدارمي (۲۸۲۶)]

(۱۰۵۳۱) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ میری امت میں سے ستر ہزار آدمی جنت میں داخل ہوں گے، جن کے چہرے چودہویں رات کے چاند کی طرح چمکتے ہوں گے، حضرت عکاشہ بن محصن رضی اللہ عنہ اپنی چادر اٹھاتے ہوئے کھڑے ہوئے اور عرض کیا یا رسول اللہ! اللہ سے دعاء کر دیجئے کہ وہ مجھے بھی ان میں شامل فرمادے، نبی علیہ السلام نے دعاء کر دی کہ اے اللہ! اسے بھی ان میں شامل فرما، پھر ایک انصاری آدمی کھڑے ہو کر بھی یہی عرض کیا، لیکن نبی علیہ السلام نے فرمایا عکاشہ تم پر سبقت لے گئے۔

(۱۰۵۳۲) حَدَّثَنَا يَزِيدُ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدٌ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَيْرُ نِسَاءٍ رَكِبْنَ الْإِبِلَ نِسَاءُ قُرَيْشٍ أَحْنَاهُ عَلَى يَتِيمٍ فِي صِغَرِهِ وَأَرْعَاهُ عَلَى زَوْجٍ فِي ذَاتِ يَدِهِ [صححه البخاري (۳۴۳۴)، ومسلم (۲۵۲۷)، وابن حبان (۶۲۶۷)].

(۱۰۵۳۲) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا اونٹ پر سواری کرنے والی عورتوں میں سب سے بہترین عورتیں قریش کی ہیں جو بچپن میں اپنی اولاد پر شفیق اور اپنے شوہر کی اپنی ذات میں سب سے بڑی محافظ ہوتی ہیں۔

(۱۰۵۳۳) حَدَّثَنَا يَزِيدُ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَدِمَ الطُّفَيْلُ بْنُ عَمْرٍو الدَّوْسِيُّ

وَأَصْحَابُهُ فَقَالُوا يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّ دَوْسًا قَدْ عَصَتْ وَأَبَتْ فَادْعُ اللَّهَ عَلَيْهَا قَالَ أَبُو هُرَيْرَةَ فَرَفَعَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَدَيْهِ فَقُلْتُ هَلَكَتْ دَوْسٌ فَقَالَ اللَّهُمَّ اهْدِ دَوْسًا وَأْتِ بِهَا [راجع: ۷۳۱۳]

(۱۰۵۳۳) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ طفیل بن عمرو دوسی رضی اللہ عنہ، نبی علیہ السلام کی خدمت میں حاضر ہوئے اور کہنے لگے کہ قبیلۂ دوس کے لوگ نافرمانی اور انکار پر ڈٹے ہوئے ہیں اس لئے آپ ان کے خلاف بددعاء کیجئے، چنانچہ نبی علیہ السلام نے قبلہ کی جانب رخ کر کے دونوں ہاتھ اٹھا لیے، لوگ کہنے لگے کہ قبیلۂ دوس کے لوگ تو ہلاک ہو گئے، لیکن نبی علیہ السلام نے یہ دعاء فرمائی کہ اے اللہ! قبیلۂ دوس کو ہدایت عطاء فرما اور انہیں یہاں پہنچا۔

(۱۰۵۳۴) حَدَّثَنَا يَزِيدُ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَتَاكُمْ أَهْلُ الْيَمَنِ هُمْ أَضْعَفُ قُلُوبًا وَأَرَقُّ أَفْئِدَةً الْإِيمَانُ يَمَانٍ وَالْحِكْمَةُ يَمَانِيَةٌ [قال الترمذي: حسن صحيح. قال الألباني: صحيح (الترمذي: ۳۹۳۵). قال شعيب: صحيح وهذا اسناد حسن].

(۱۰۵۳۴) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا تمہارے پاس اہل یمن آئے ہیں، یہ لوگ نرم دل ہیں اور ایمان، حکمت اور فقہ اہل یمن میں بہت عمدہ ہے۔

(۱۰۵۳۵) حَدَّثَنَا يَزِيدُ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدٌ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَالَّذِي نَفْسُ مُحَمَّدٍ بِيَدِهِ لَوْ تَعْلَمُونَ مَا أَعْلَمُ لَضَحِكْتُمْ قَلِيلًا وَلَبَكَيْتُمْ كَثِيرًا [قال الترمذي: صحيح. قال الألباني: صحيح (الترمذي: ۲۳۱۳). قال شعيب: صحيح وهذا اسناد حسن].

(۱۰۵۳۵) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ابوالقاسم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اس ذات کی قسم جس کے دست قدرت میں محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) کی جان ہے، جو کچھ میں جانتا ہوں، اگر وہ تمہیں پتہ چل جائے تو تم آہ و بکاء کی کثرت کرنا شروع کر دو اور ہنسنے میں کمی کر دو۔

(۱۰۵۳۶) حَدَّثَنَا يَزِيدُ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدٌ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَدِّثُوا عَنْ بَنِي إِسْرَائِيلَ وَلَا حَرَجَ [راجع: ۱۰۱۳۴].

(۱۰۵۳۶) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا تم بنی اسرائیل سے روایات بیان کر سکتے ہو، اس میں کوئی حرج نہیں ہے۔

(۱۰۵۳۶م) قَالَ وَبَيْنَمَا رَجُلٌ يَسُوقُ بَقَرَةً قَدْ أَعْيَا فَرَكِبَهَا فَالْتَفَتَتْ إِلَيْهِ فَذَكَرَ الْحَدِيثَ [راجع: ۷۳۴۵].

(۱۰۵۳۶م) اور فرمایا کہ ایک آدمی ایک بیل کو ہانک کر لیے جا رہا تھا، راستے میں وہ اس پر سوار ہو گیا اور اسے مارنے لگا..... پھر راوی نے مکمل حدیث ذکر کی۔

(۱۰۵۳۷) حَدَّثَنَا يَزِيدُ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدٌ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

نَحْنُ الْآخِرُونَ السَّابِقُونَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ بَيْدَ أَنَّهُمْ أُوتُوا الْكِتَابَ مِنْ قَبْلِنَا وَأُوتِينَاهُ مِنْ بَعْدِهِمْ وَهَذَا يَوْمُهُمْ الَّذِي فُرِضَ عَلَيْهِمْ فَاخْتَلَفُوا فِيهِ فَهَدَانَا اللَّهُ لَهُ فَالنَّاسُ لَنَا فِيهِ تَبَعٌ الْيَوْمَ لَنَا وَلِلْيَهُودِ غَدًا وَلِلنَّصَارَى بَعْدَ غَدٍ

(۱۰۵۳۷) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا ہم یوں تو سب سے آخر میں آئے ہیں لیکن قیامت کے دن سب پر سبقت لے جائیں گے، فرق صرف اتنا ہے کہ ہر امت کو ہم سے پہلے کتاب دی گئی جب کہ ہمیں بعد میں کتاب ملی، پھر یہ جمعہ کا دن اللہ نے ان پر مقرر فرمایا تھا لیکن وہ اس میں اختلافات کا شکار ہو گئے، چنانچہ اللہ نے ہماری اس کی طرف رہنمائی فرما دی، اب اس میں لوگ ہمارے تابع ہیں، اور یہودیوں کا اگلا دن (ہفتہ) ہے اور عیسائیوں کا پرسوں کا دن (اتوار) ہے۔

(۱۰۵۳۸) حَدَّثَنَا يَزِيدُ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّمَا هَلَكَ مَنْ كَانَ قَبْلَكُمْ بِكَثْرَةِ سُؤَالِهِمْ وَاخْتِلَافِهِمْ عَلَى أَنْبِيَائِهِمْ لَا تَسْأَلُونِي عَنْ شَيْءٍ إِلَّا أَخْبَرْتُكُمْ بِهِ فَقَالَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ حُذَافَةَ مَنْ أَبِي يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ أَبُوكَ حُذَافَةُ بْنُ قَيْسٍ فَرَجَعَ إِلَى أُمِّهِ فَقَالَتْ وَيْحَكَ مَا حَمَلَكَ عَلَى الَّذِي صَنَعْتَ فَقَدْ كُنَّا أَهْلَ جَاهِلِيَّةٍ وَأَهْلَ أَعْمَالٍ قَبِيحَةٍ فَقَالَ لَهَا إِنْ كُنْتُ لَأُحِبُّ أَنْ أَعْلَمَ مَنْ أَبِي مَنْ كَانَ مِنْ النَّاسِ

(۱۰۵۳۸) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا تم سے پہلے لوگ کثرت سوال اور انبیاء علیہم السلام کے سامنے اختلاف کرنے کی وجہ سے ہی ہلاک ہوتے تھے، اس لئے تم لوگ مجھ سے زیادہ سوال مت کیا کرو، الا یہ کہ میں خود ہی تمہیں کچھ بتا دوں، حضرت عبداللہ بن حذافہ رضی اللہ عنہ نے اسی اثناء میں پوچھا یا رسول اللہ! میرا باپ کون ہے؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا تمہارا باپ حذافہ بن قیس ہے، یہ سن کر وہ اپنی ماں کے پاس آئے تو وہ کہنے لگی کہ تمہیں یہ سوال پوچھنے کی کیا ضرورت تھی؟ ہم لوگ پہلے زمانۂ جاہلیت میں رہتے اور اعمال قبیحہ کے مرتکب ہوتے تھے، انہوں نے کہا کہ میری خواہش تھی کہ مجھے یہ معلوم ہو کہ میرا باپ کون ہے اور عام آدمی کون ہے۔

(۱۰۵۳۹) حَدَّثَنَا يَزِيدُ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدٌ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ لِلَّهِ عَزَّ وَجَلَّ تِسْعَةً وَتِسْعِينَ اسْمًا مِائَةً غَيْرَ وَاحِدٍ مَنْ أَحْصَاهَا كُلَّهَا دَخَلَ الْجَنَّةَ

(۱۰۵۳۹) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا اللہ تعالیٰ کے ایک کم سو یعنی ننانوے اسماء گرامی ہیں، جو شخص ان کا احصاء کر لے، وہ جنت میں داخل ہوگا۔

(۱۰۵۴۰) حَدَّثَنَا يَزِيدُ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدٌ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ دَخَلَ أَعْرَابِيٌّ الْمَسْجِدَ وَرَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جَالِسٌ فَقَالَ اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِي وَلِمُحَمَّدٍ وَلَا تَغْفِرْ لِأَحَدٍ مَعَنَا فَضَحِكَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَالَ لَقَدْ احْتَظَرْتَ وَاسِعًا ثُمَّ وَلَّى حَتَّى إِذَا كَانَ فِي نَاحِيَةِ الْمَسْجِدِ فَشَجَ يَبُولُ فَقَامَ إِلَيْهِ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ إِنَّمَا بُنِيَ هَذَا الْبَيْتُ لِذِكْرِ اللَّهِ وَالصَّلَاةِ وَإِنَّهُ لَا يُبَالُ فِيهِ ثُمَّ دَعَا بِسَجْلٍ مِنْ

مَاءٍ فَأَفْرَغَهُ عَلَيْهِ قَالَ يَقُولُ الْأَعْرَابِيُّ بَعْدَ أَنْ فَقِهَ فَقَامَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَيَّ بِأَبِي هُوَ وَأُمِّي فَلَمْ يَسُبَّ وَلَمْ يُؤَنِّبْ وَلَمْ يَضْرِبْ [راجع: ۷۷۸۹].

(۱۰۵۴۰) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ ایک دیہاتی مسجد نبوی میں آیا، نبی علیہ السلام وہیں تشریف فرما تھے، وہ یہ دعاء کرنے لگا کہ اے اللہ! مجھ پر اور محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) پر مغفرت نازل فرما اور اس میں کسی کو ہمارے ساتھ شامل نہ فرما، نبی علیہ السلام نے مسکرا کر اس کی طرف متوجہ ہو کر فرمایا تو نے وسعت والے اللہ کو پابند کر دیا، تھوڑی ہی دیر گذری تھی کہ وہ پیٹھ پھیر کر جانے لگا، جب وہ مسجد کے ایک کونے میں پہنچا تو وہاں اس نے پیشاب کرنا شروع کر دیا، نبی علیہ السلام کھڑے ہو کر اس کے پاس گئے اور فرمایا یہ مساجد اللہ کے ذکر اور نماز کے لئے بنائی جاتی ہیں، ان میں پیشاب نہیں کیا جاتا، پھر نبی علیہ السلام نے پانی کا ایک ڈول منگوایا اور اسے پانی پر بہا دیا، اس کے بعد جب اس دیہاتی کو سمجھ آئی تو وہ کہا کرتا تھا کہ نبی علیہ السلام پر میرے ماں باپ قربان ہوں، وہ کھڑے ہو کر میرے پاس آئے، انہوں نے مجھے کوئی گالی نہیں دی، ڈانٹ ڈپٹ نہیں کی اور مارا پیٹا بھی نہیں۔

(۱۰۵۴۱) حَدَّثَنَا يَزِيدُ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدٌ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَنْ يُنَجِّيَ أَحَدًا مِنْكُمْ عَمَلُهُ قَالَ قُلْنَا وَلَا أَنْتَ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ وَلَا أَنَا إِلَّا أَنْ يَتَغَمَّدَنِي اللَّهُ مِنْهُ بِرَحْمَةٍ وَلَكِنْ قَارِبُوا وَسَدِّدُوا [انظر: ۱۰۶۲۲].

(۱۰۵۴۱) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا تم میں سے کسی شخص کو اس کا عمل نجات نہیں دلا سکتا، ایک آدمی نے پوچھا یا رسول اللہ! آپ کو بھی نہیں؟ فرمایا مجھے بھی نہیں، الا یہ کہ میرا رب مجھے اپنی مغفرت اور رحمت سے ڈھانپ لے، البتہ تم سیدھی راہ اختیار کیے رہو۔

(۱۰۵۴۲) حَدَّثَنَا يَزِيدُ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدٌ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ بَيْعَتَيْنِ فِي بَيْعَةٍ وَعَنْ لِبْسَتَيْنِ وَأَنْ يَحْتَبِيَ أَحَدُكُمْ فِي ثَوْبٍ وَلَيْسَ بَيْنَ فَرْجِهِ وَبَيْنَ السَّمَاءِ شَيْءٌ وَعَنْ الصَّمَّاءِ اشْتِمَالِ الْيَهُودِ وَوَصَفَ لَنَا مُحَمَّدٌ جَعَلَهَا مِنْ أَحَدِ جَانِبَيْهِ ثُمَّ رَفَعَهَا [راجع: ۹۵۸۲].

(۱۰۵۴۲) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ایک سودے میں دو سودے کرنے اور دو قسم کے لباس سے منع فرمایا ہے، اور وہ یہ کہ انسان ایک کپڑے میں گوٹ مار کر بیٹھے اور اس کی شرمگاہ پر ذرہ سا بھی کپڑا نہ ہو اور یہ کہ نماز پڑھتے وقت انسان اپنے ازار میں لپٹ کر نماز پڑھے۔

(۱۰۵۴۳) حَدَّثَنَا يَزِيدُ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدٌ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ صَلَّى عَلَى جَنَازَةٍ فَلَهُ قِيرَاطٌ وَمَنْ تَبِعَهَا حَتَّى يُقْضَى دَفْنُهَا فَلَهُ قِيرَاطَانِ أَحَدُهُمَا أَوْ أَصْغَرُهُمَا مِثْلُ أُحُدٍ [راجع: ۱۰۰۸۱].

(۱۰۵۴۳) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا جو شخص کسی کی نماز جنازہ پڑھے، اسے ایک قیراط کے برابر

ثواب ملے گا اور جو شخص دفن سے فراغت ہونے تک انتظار کرتا رہا اسے دو قیراط کے برابر ثواب ملے گا، جن میں سے چھوٹا قیراط احد پہاڑ کے برابر ہوگا۔

(۱۰۵۴۴) حَدَّثَنَا يَزِيدُ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدٌ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ صَامَ رَمَضَانَ وَقَامَهُ إِيمَانًا وَاحْتِسَابًا غُفِرَ لَهُ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِهِ وَمَنْ قَامَ لَيْلَةَ الْقَدْرِ إِيمَانًا وَاحْتِسَابًا غُفِرَ لَهُ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِهِ [راجع: ۷۱۷۰].

(۱۰۵۴۴) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا جو شخص ایمان کی حالت میں اور ثواب کی نیت سے رمضان کے روزے رکھے، اس کے گذشتہ سارے گناہ معاف ہو جائیں گے اور جو شخص ایمان کی حالت میں اور ثواب کی نیت سے شب قدر میں قیام کرے، اس کے گذشتہ سارے گناہ معاف ہو جائیں گے۔

(۱۰۵۴۵) حَدَّثَنَا يَزِيدُ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدٌ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اشْتَكَتْ النَّارُ إِلَى رَبِّهَا عَزَّ وَجَلَّ فَقَالَتْ أَكَلَ بَعْضِي بَعْضًا فَأَذِنَ لَهَا بِنَفَسَيْنِ فَأَشَدُّ مَا تَجِدُونَ مِنْ الْحَرِّ مِنْ حَرِّهَا وَأَشَدُّ مَا تَجِدُونَ مِنْ الْبَرْدِ زَمْهَرِيرُهَا [راجع: ۷۷۰۸].

(۱۰۵۴۵) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا ایک مرتبہ جہنم کی آگ نے اپنے پروردگار کی بارگاہ میں شکایت کرتے ہوئے کہا کہ میرے ایک حصے نے دوسرے حصے کو کھا لیا ہے، اللہ نے اسے دو مرتبہ سانس لینے کی اجازت دے دی، (ایک مرتبہ سردی میں اور ایک مرتبہ گرمی میں)، چنانچہ شدید ترین گرمی جہنم کی تپش کا ہی اثر ہوتی ہے اور شدید سردی بھی جہنم کی ٹھنڈک کا اثر ہوتی ہے۔

(۱۰۵۴۶) حَدَّثَنَا يَزِيدُ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدٌ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مِرَاءٌ فِي الْقُرْآنِ كُفْرٌ [راجع: ۷۴۹۹].

(۱۰۵۴۶) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا قرآن میں جھگڑنا کفر ہے۔

(۱۰۵۴۷) حَدَّثَنَا يَزِيدُ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدٌ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ كُلُّ عَمَلِ ابْنِ آدَمَ لَهُ الْحَسَنَةُ بِعَشْرِ أَمْثَالِهَا إِلَى سَبْعِ مِائَةِ ضِعْفٍ إِلَّا الصِّيَامَ هُوَ لِي وَأَنَا أَجْزِي بِهِ [يَتْرُكُ الطَّعَامَ لِشَهْوَتِهِ مِنْ أَجْلِي وَيَتْرُكُ الشَّرَابَ لِشَهْوَتِهِ مِنْ أَجْلِي هُوَ لِي وَأَنَا أَجْزِي بِهِ].

(۱۰۵۴۷) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا ابن آدم کی ہر نیکی کو اس کے لئے دس گنا سے سات سو گنا تک بڑھا دیا جاتا ہے سوائے روزے کے (جس کے متعلق اللہ فرماتا ہے) روزہ خاص میرے لیے ہے اور میں خود اس کا بدلہ دوں گا، روزہ دار میری وجہ سے اپنی خواہشات اور کھانے کو ترک کرتا ہے، روزہ دار کو دو موقعوں پر فرحت اور خوشی حاصل ہوتی ہے، جب وہ روزہ افطار کرتا ہے تو خوش ہوتا ہے اور جب اللہ سے ملاقات کرے گا تب بھی وہ خوش ہوگا، روزہ دار کے منہ کی

بسبب اللہ کے نزدیک مشک کی خوشبو سے زیادہ عمدہ ہے۔

(۱۰۵۴۸) حَدَّثَنَا يَزِيدُ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدٌ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ جَرَّ ثَوْبَهُ مِنَ الْخُيَلَاءِ لَمْ يَنْظُرْ اللَّهُ إِلَيْهِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ

(۱۰۵۴۸) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص تکبر کی وجہ سے اپنے ازار کو زمین پر کھینچتے ہوئے چلتا ہے، اللہ اس پر نظر کرم نہیں فرماتا۔

(۱۰۵۴۹) حَدَّثَنَا يَزِيدُ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدٌ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَوَضَّئُوا مِمَّا مَسَّتْ النَّارُ وَلَوْ مِنْ ثَوْرِ أَقِطٍ

(۱۰۵۴۹) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا آگ پر پکی ہوئی چیز کھانے سے وضو کیا کرو اگرچہ وہ پنیر کے ٹکڑے ہوں۔

(۱۰۵۵۰) حَدَّثَنَا يَزِيدُ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدٌ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا ثُوِّبَ بِالصَّلَاةِ أَدْبَرَ الشَّيْطَانُ لَهُ ضُرَاطٌ وَإِذَا سَكَتَ الْمُؤَذِّنُ خَطَرَ بَيْنَ أَحَدِكُمْ وَبَيْنَ نَفْسِهِ حَتَّى يُنْسِيَهُ صَلَاتَهُ فَلَا يَدْرِي كَمْ صَلَّى فَمَنْ وَجَدَ مِنْ ذَلِكَ شَيْئًا فَلْيَسْجُدْ سَجْدَتَيْنِ [راجع: ۷۲۸٤].

(۱۰۵۵۰) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا جب نماز کے لئے اذان دی جاتی ہے تو شیطان زور زور سے ہوا خارج کرتے ہوئے بھاگ جاتا ہے تاکہ اذان نہ سن سکے، جب اذان ختم ہو جاتی ہے تو پھر واپس آ جاتا ہے، اور انسان کے دل میں وسوسے ڈالتا ہے تاکہ وہ بھول جائے، اس لئے جب تم میں سے کسی کو اپنی نماز میں شک ہو جائے تو سلام پھیر کر بیٹھے بیٹھے سہو کے دو سجدے کر لے۔

(۱۰۵۵۱) حَدَّثَنَا يَزِيدُ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدٌ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَنْزِلُ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ كُلَّ لَيْلَةٍ إِلَى السَّمَاءِ الدُّنْيَا لِنِصْفِ اللَّيْلِ الْآخِرِ أَوْ لِثُلُثِ اللَّيْلِ الْآخِرِ فَيَقُولُ مَنْ ذَا الَّذِي يَدْعُونِي فَأَسْتَجِيبَ لَهُ مَنْ ذَا الَّذِي يَسْأَلُنِي فَأُعْطِيَهُ مَنْ ذَا الَّذِي يَسْتَغْفِرُنِي فَأَغْفِرَ لَهُ حَتَّى يَطْلُعَ الْفَجْرُ أَوْ يَنْصَرِفَ الْقَارِئُ مِنْ صَلَاةِ الصُّبْحِ [راجع: ۷۵۸۲].

(۱۰۵۵۱) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا روزانہ جب رات کا ایک تہائی یا نصف حصہ باقی بچتا ہے تو اللہ تعالیٰ آسمان دنیا پر نزول فرماتے ہیں اور اعلان کرتے ہیں کہ کون ہے جو مجھ سے دعاء کرے کہ میں اسے قبول کرلوں؟ کون ہے جو مجھ سے بخشش طلب کرے کہ میں اسے بخش دوں؟ کون ہے جو مجھ سے طلب کرے کہ میں اسے عطاء کروں؟ یہ اعلان طلوع فجر تک ہوتا رہتا ہے یا یہ کہ قاری نماز فجر سے واپس ہو جائے۔

(۱۰۵۵۲) حَدَّثَنَا يَزِيدُ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدٌ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَيْرُ

يَوْمٍ طَلَعَتْ فِيهِ الشَّمْسُ يَوْمُ الْجُمُعَةِ فِيهِ خُلِقَ آدَمُ وَفِيهِ أُدْخِلَ الْجَنَّةَ وَفِيهِ أُهْبِطَ مِنْهَا وَفِيهِ تَقُومُ السَّاعَةُ وَفِيهِ سَاعَةٌ لَا يُوَافِقُهَا مُؤْمِنٌ يُصَلِّي وَقَبَضَ أَصَابِعَهُ يُقَلِّلُهَا يَسْأَلُ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ خَيْرًا إِلَّا أَعْطَاهُ إِيَّاهُ [راجع: ۱۰۳۰۸]۔

(۱۰۵۵۲) حضرت ابو ہریرہ ؓ سے مروی ہے کہ نبی ؑ کا ارشاد ہے سب سے بہترین دن جس میں سورج طلوع ہوتا ہے، جمعہ کا دن ہے، جس میں حضرت آدم ؑ کو پیدا کیا گیا، اسی دن انہیں جنت میں داخل اور وہاں سے اتارا گیا، اور اسی دن قیامت قائم ہوگی، اور اس دن میں ایک گھڑی (بہت مختصر) ایسی بھی آتی ہے جو اگر کسی نماز پڑھتے ہوئے بندۂ مسلم کو مل جائے اور وہ اس میں اللہ سے کچھ بھی مانگ لے، اللہ اسے وہ ضرور عطاء فرماتا ہے۔

(۱۰۵۵۳) حَدَّثَنَا يَزِيدُ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ زِيَادٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أَمَا يَخْشَى أَحَدُكُمْ إِذَا رَفَعَ رَأْسَهُ وَالْإِمَامُ سَاجِدٌ أَنْ يَجْعَلَ اللَّهُ رَأْسَهُ رَأْسَ حِمَارٍ أَوْ صُورَتَهُ صُورَةَ حِمَارٍ [راجع: ۷۵۲۵]۔

(۱۰۵۵۳) حضرت ابو ہریرہ ؓ سے مروی ہے کہ نبی ؑ نے فرمایا کیا وہ آدمی جو امام سے پہلے سر اٹھائے اور امام سجدہ ہی میں ہو، اس بات سے نہیں ڈرتا کہ اللہ تعالیٰ اس کا سر یا اس کی شکل گدھے جیسی بنا دے۔

(۱۰۵۵۴) حَدَّثَنَا يَزِيدُ أَخْبَرَنَا ابْنُ أَبِي ذِئْبٍ عَنِ الْحَارِثِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا سَكِرَ فَاجْلِدُوهُ ثُمَّ إِنْ سَكِرَ فَاجْلِدُوهُ ثُمَّ إِنْ سَكِرَ فَاجْلِدُوهُ ثُمَّ إِنْ عَادَ الرَّابِعَةَ فَاضْرِبُوا عُنُقَهُ [راجع: ۷۸۹۸]۔

(۱۰۵۵۴) حضرت ابو ہریرہ ؓ سے مروی ہے کہ نبی ؑ نے فرمایا جو شخص شراب نوشی کرے، اسے کوڑے مارو، دوبارہ پیئے تو پھر کوڑے مارو، سہ بارہ پیئے تو پھر کوڑے مارو، اور چوتھی مرتبہ پیئے تو اس کی گردن اڑا دو۔

(۱۰۵۵۵) حَدَّثَنَا يَزِيدُ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ عَنْ زِيَادٍ الْمَخْزُومِيِّ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَحْنُ الْآخِرُونَ السَّابِقُونَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ أَوَّلُ زُمْرَةٍ مِنْ أُمَّتِي يَدْخُلُونَ الْجَنَّةَ سَبْعُونَ أَلْفًا لَا حِسَابَ عَلَيْهِمْ كُلُّ رَجُلٍ مِنْهُمْ عَلَى صُورَةِ الْقَمَرِ لَيْلَةَ الْبَدْرِ ثُمَّ الَّذِينَ يَلُونَهُمْ عَلَى أَشَدِّ ضَوْءِ كَوْكَبٍ فِي السَّمَاءِ ثُمَّ هِيَ بَعْدَ ذَلِكَ مَنَازِلُ [راجع: ۱۰۱۲۶]۔

(۱۰۵۵۵) حضرت ابو ہریرہ ؓ سے مروی ہے کہ نبی ؑ نے فرمایا یوں تو ہم سب سے آخر میں آئے ہیں لیکن قیامت کے دن سب سے پہلے جنت میں جائیں گے، جنت میں میری امت کا جو گروہ سب سے پہلے داخل ہوگا، ان کے چہرے چودھویں رات کے چاند کی طرح روشن ہوں گے، ان کے بعد داخل ہونے والا گروہ آسمان کے سب سے زیادہ روشن ستارے کی طرح ہوگا، اس کے بعد درجہ بدرجہ لوگ ہوں گے۔

(۱۰۵۵۶) حَدَّثَنَا يَزِيدُ حَدَّثَنَا هَمَّامُ بْنُ يَحْيَى عَنْ قَتَادَةَ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

قَالَ مَنْ صَوَّرَ صُورَةً عُذِّبَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ حَتَّى يَنْفُخَ فِيهَا الرُّوحَ وَلَيْسَ بِنَافِخٍ فِيهَا وَمَنْ اسْتَمَعَ إِلَى حَدِيثِ قَوْمٍ وَلَا يُعْجِبُهُمْ أَنْ يُسْتَمَعَ حَدِيثُهُمْ أُذِيبَ فِي أُذُنِهِ الْآنُكُ وَمَنْ تَحَلَّمَ كَاذِبًا دُفِعَ إِلَيْهِ شَعِيرَةٌ وَعُذِّبَ حَتَّى يَعْقِدَ بَيْنَ طَرَفَيْهَا وَلَيْسَ بِعَاقِدٍ

(۱۰۵۵٦) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا جو شخص تصویر بناتا ہے، اسے قیامت کے دن عذاب دیا جائے گا (اور اس سے کہا جائے گا کہ) اس میں روح پھونکے لیکن وہ اس میں روح پھونک نہ سکے گا، جو شخص لوگوں کی بات چوری چھپے سنے اور انہیں اس کا سننا اچھا نہ لگتا ہو تو اس کے کانوں میں سیسہ پگھلا کر ڈالا جائے گا اور جو شخص جھوٹا خواب بیان کرے، اسے اس طرح عذاب میں مبتلا کیا جائے گا کہ اسے جو کا دانہ دیا جائے گا اور اس میں گرہ لگانے کا حکم دیا جائے گا لیکن وہ اس میں گرہ لگا نہیں سکے گا۔

(۱۰۵۵۷) حَدَّثَنَا يَزِيدُ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدٌ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي هَذِهِ الْحَبَّةِ السَّوْدَاءِ شِفَاءٌ مِنْ كُلِّ دَاءٍ إِلَّا السَّامَ قَالُوا يَا رَسُولَ اللَّهِ وَمَا السَّامُ قَالَ الْمَوْتُ [راجع: ۷۲۸۵].

(۱۰۵۵۷) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا اس کلونجی میں سام کے علاوہ ہر بیماری کی شفاء ہے، لوگوں نے پوچھا یا رسول اللہ! سام سے کیا مراد ہے؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا موت۔

(۱۰۵۵۸) حَدَّثَنَا يَزِيدُ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدٌ عَنِ ابْنِ إِسْحَاقَ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ عَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَالَّذِي نَفْسُ مُحَمَّدٍ بِيَدِهِ لَيَأْتِيَنَّ عَلَى أَحَدِكُمْ يَوْمٌ لَا يَرَانِي ثُمَّ لَأَنْ يَرَانِي أَحَبُّ إِلَيْهِ مِنْ أَنْ يَكُونَ لَهُ مِثْلُ أَهْلِهِ وَمَالِهِ [راجع: ۹۷۹۳].

(۱۰۵۵۸) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا اس ذات کی قسم جس کے دست قدرت میں محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) کی جان ہے، تم میں سے کسی پر ایک دن ایسا بھی آئے گا جب اس کے نزدیک مجھے دیکھنا اپنے اہل خانہ اور اپنے مال و دولت سے زیادہ محبوب ہوگا۔

(۱۰۵۵۹) حَدَّثَنَا يَزِيدُ أَخْبَرَنَا سَلِيمُ بْنُ حَيَّانَ حَدَّثَنَا سَعِيدٌ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الصَّوْمُ جُنَّةٌ فَإِذَا كَانَ أَحَدُكُمْ يَوْمًا صَائِمًا فَلَا يَرْفُثْ وَلَا يَجْهَلْ وَإِنْ امْرُؤٌ شَتَمَهُ أَوْ قَاتَلَهُ فَلْيَقُلْ إِنِّي صَائِمٌ [راجع: ۸۰٤٥].

(۱۰۵۵۹) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا روزہ ڈھال ہے، جب تم میں سے کوئی شخص روزہ دار ہونے کی حالت میں صبح کرے تو اسے کوئی بیہودگی یا جہالت کی بات نہیں کرنی چاہئے بلکہ اگر کوئی آدمی اس سے لڑنا یا گالی گلوچ کرنا چاہے تو اسے یوں کہہ دینا چاہئے کہ میں روزہ سے ہوں۔

(۱۰۵٦۰) حَدَّثَنَا يَزِيدُ أَخْبَرَنَا سَلِيمُ بْنُ حَيَّانَ قَالَ سَمِعْتُ أَبِي قَالَ سَمِعْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى

اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِيَّاكُمْ وَالظَّنَّ فَإِنَّ الظَّنَّ أَكْذَبُ الْحَدِيثِ [راجع: ١٠٠٨٠].

(۱۰۵۶۰) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا بدگمانی کرنے سے اپنے آپ کو بچاؤ کیونکہ یہ سب سے زیادہ جھوٹی بات ہوتی ہے۔

(١٠٥٦١) حَدَّثَنَا يَزِيدُ أَخْبَرَنَا شُعْبَةُ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ زِيَادٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَرْوِيهِ عَنْ رَبِّهِ عَزَّ وَجَلَّ قَالَ لِكُلِّ عَمَلٍ كَفَّارَةٌ وَالصَّوْمُ لِي وَأَنَا أَجْزِي بِهِ وَلَخُلُوفُ فَمِ الصَّائِمِ أَطْيَبُ عِنْدَ اللَّهِ مِنْ رِيحِ الْمِسْكِ [راجع: ٩٨٨٩].

(۱۰۵۶۱) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا ارشاد باری تعالیٰ ہے ہر عمل کفارہ ہے لیکن روزہ خاص میرے لیے ہے اور میں خود اس کا بدلہ دوں گا، روزہ دار کے منہ کی بھبک اللہ کے نزدیک مشک کی خوشبو سے زیادہ عمدہ ہے۔

(١٠٥٦٢) حَدَّثَنَا يَزِيدُ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ يَعْقُوبَ مَوْلَى الْحُرَقَةِ قَالَ أَبِي وَهُوَ أَبُو الْعَلَاءِ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ قَالَ قَالَ أَبُو هُرَيْرَةَ قَالَ أَبُو الْقَاسِمِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِزْرَةُ الْمُؤْمِنِ مِنْ أَنْصَافِ السَّاقَيْنِ فَأَسْفَلَ مِنْ ذَلِكَ إِلَى مَا فَوْقَ الْكَعْبَيْنِ فَمَا كَانَ مِنْ أَسْفَلَ مِنْ ذَلِكَ فَفِي النَّارِ

(۱۰۵۶۲) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا مؤمن کا تہبند پنڈلی کی مچھلی تک ہوتا ہے، یا نصف پنڈلی تک، یا ٹخنوں تک، پھر جو حصہ ٹخنوں کے نیچے رہے گا وہ جہنم میں ہوگا۔

(١٠٥٦٣) حَدَّثَنَا يَزِيدُ أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ قَالَ سَمِعْتُ الْحَسَنَ يُحَدِّثُ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ سَنَّ سُنَّةَ ضَلَالٍ فَاتُّبِعَ عَلَيْهَا كَانَ عَلَيْهِ مِثْلُ أَوْزَارِهِمْ مِنْ غَيْرِ أَنْ يَنْقُصَ مِنْ أَوْزَارِهِمْ شَيْءٌ وَمَنْ سَنَّ سُنَّةَ هُدًى فَاتُّبِعَ عَلَيْهَا كَانَ لَهُ مِثْلُ أُجُورِهِمْ مِنْ غَيْرِ أَنْ يَنْقُصَ مِنْ أُجُورِهِمْ شَيْءٌ

(۱۰۵۶۳) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا جو شخص لوگوں کے لئے گمراہی کا طریقہ رائج کرے، لوگ اس کی پیروی کریں تو اسے اتنا ہی گناہ ملے گا جتنا اس کی پیروی کرنے والوں کو ملے گا اور ان کے گناہ میں کسی قسم کی کمی نہ کی جائے گی اور جو شخص لوگوں کے لئے ہدایت کا طریقہ رائج کرے، لوگ اس کی پیروی کریں تو اسے اتنا ہی اجر ملے گا جتنا اس کی پیروی کرنے والوں کو ملے گا اور ان کے اجر و ثواب میں کسی قسم کی کمی نہ کی جائے گی۔

(١٠٥٦٤) حَدَّثَنَا يَزِيدُ أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ بْنُ حُسَيْنٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ أَدْخَلَ فَرَسًا بَيْنَ فَرَسَيْنِ وَهُوَ لَا يَأْمَنُ أَنْ يَسْبِقَ فَلَا بَأْسَ بِهِ وَمَنْ أَدْخَلَ فَرَسًا بَيْنَ فَرَسَيْنِ قَدْ أَمِنَ أَنْ يَسْبِقَ فَهُوَ قِمَارٌ [قال الألباني: ضعيف (ابو داود: ٢٥٧٩ و ٢٥٨٠، ابن ماجة: ٢٨٧٦)].

(۱۰۵۶۴) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جو شخص دو گھوڑوں کے درمیان ریس میں ایسا گھوڑا شامل کر دے جس کے بارے میں یہ یقین نہ ہو کہ وہ آگے بڑھ جائے گا تو اس میں کوئی حرج نہیں اور جو شخص ایسا

گھوڑا شامل کرے جس کے آگے بڑھ جانے (اور جیت جانے) کا یقین ہو تو یہ جوا ہے۔

(۱۰۵۶۵) حَدَّثَنَا يَزِيدُ أَخْبَرَنَا ابْنُ عَوْنٍ عَنْ مُحَمَّدٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْمَلَائِكَةُ تَلْعَنُ أَحَدَكُمْ إِذَا أَشَارَ بِحَدِيدَةٍ وَإِنْ كَانَ أَخَاهُ لِأَبِيهِ وَأُمِّهِ [راجع: ۷۴۷۰].

(۱۰۵۶۵) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا اگر تم میں سے کوئی شخص اپنے بھائی کی طرف ''خواہ وہ حقیقی بھائی ہی کیوں نہ ہو'' کسی تیز دھار چیز سے اشارہ کرے تو فرشتے اس پر لعنت کرتے ہیں۔

(۱۰۵۶۶) حَدَّثَنَا يَزِيدُ أَخْبَرَنَا الْعَوَّامُ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ أَبِي سُلَيْمَانَ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ أَوْصَانِي خَلِيلِي صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِثَلَاثٍ وَلَسْتُ بِتَارِكِهِنَّ فِي سَفَرٍ وَلَا حَضَرٍ أَنْ لَا أَنَامَ إِلَّا عَلَى وِتْرٍ وَأَنْ أَصُومَ ثَلَاثَةَ أَيَّامٍ مِنْ كُلِّ شَهْرٍ وَأَنْ لَا أَدَعَ رَكْعَتَيِ الضُّحَى فَإِنَّهَا صَلَاةُ الْأَوَّابِينَ [صححه ابن خزيمة: (۱۲۲۳). قال شعيب: صحيح وهذا اسناد ضعيف].

(۱۰۵۶۶) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ مجھے میرے خلیل صلی اللہ علیہ وسلم نے تین چیزوں کی وصیت کی ہے، میں انہیں سفر یا حضر میں کبھی نہ چھوڑوں گا۔

① سونے سے پہلے نماز وتر پڑھنے کی۔ ② ہر مہینے میں تین دن روزہ رکھنے کی۔ ③ چاشت کی دو رکعتیں ترک نہ کرنے کی کیونکہ یہ رجوع کرنے والوں کی نماز ہے۔

(۱۰۵۶۷) حَدَّثَنَا يَزِيدُ وَأَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ قَالَ يَزِيدُ أَخْبَرَنَا الْمَسْعُودِيُّ عَنْ مُحَمَّدٍ مَوْلَى آلِ طَلْحَةَ عَنْ عِيسَى بْنِ طَلْحَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يَلِجُ النَّارَ أَحَدٌ بَكَى مِنْ خَشْيَةِ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ حَتَّى يَعُودَ اللَّبَنُ فِي الضَّرْعِ وَلَا يَجْتَمِعُ غُبَارٌ فِي سَبِيلِ اللَّهِ وَدُخَانُ جَهَنَّمَ فِي مَنْخِرَيْ امْرِئٍ أَبَدًا وَقَالَ أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْمُقْرِئُ فِي مَنْخِرَيْ مُسْلِمٍ أَبَدًا [صححه الحاكم (۴/ ۲۶۰). وقال الترمذي: حسن صحيح. قال الألباني: صحيح (ابن ماجة: ۲۷۷۴، الترمذي: ۱۶۳۳ و ۲۳۱۱، النسائي: ۶/ ۱۲)].

(۱۰۵۶۷) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا جو شخص اللہ کے خوف سے رویا ہو، وہ جہنم میں کبھی داخل نہ ہو گا یہاں تک کہ دودھ تھنوں میں واپس چلا جائے اور کسی مسلمان کے نتھنوں میں کبھی بھی میدانِ جہاد کا غبار اور جہنم کا دھواں جمع نہیں ہو سکتے۔

(۱۰۵۶۸) حَدَّثَنَا يَزِيدُ أَخْبَرَنَا ابْنُ أَبِي ذِئْبٍ عَنْ صَالِحٍ مَوْلَى التَّوْأَمَةِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ صَلَّى عَلَى جَنَازَةٍ فِي الْمَسْجِدِ فَلَا شَيْءَ لَهُ [راجع: ۹۷۲۸].

(۱۰۵۶۸) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا جو شخص نماز جنازہ مسجد میں پڑھے، اس کے لئے کوئی ثواب نہیں ہے۔

(۱۰۵۶۹) حَدَّثَنَا يَزِيدُ اَخْبَرَنَا ابْنُ اَبِي ذِئْبٍ عَنِ الْمَقْبُرِيِّ عَنْ اَبِيهِ عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ لَمْ يَدَعْ قَوْلَ الزُّورِ وَالْعَمَلَ بِهِ وَالْجَهْلَ فَلَيْسَ لِلّٰهِ حَاجَةٌ اَنْ يَدَعَ طَعَامَهُ وَشَرَابَهُ [راجع: ۹۸۳۸].

(۱۰۵۶۹) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا جو شخص روزہ رکھ کر بھی جھوٹی بات اور کام اور جہالت نہ چھوڑے تو اللہ کو اس کے کھانا پینا چھوڑنے کی کوئی ضرورت نہیں ہے۔

(۱۰۵۷۰) حَدَّثَنَا يَزِيدُ حَدَّثَنَا ابْنُ اَبِي ذِئْبٍ عَنِ الْمَقْبُرِيِّ عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَيَاْتِيَنَّ عَلَى النَّاسِ زَمَانٌ لَا يُبَالِي الْمَرْءُ اَبِحَلَالٍ اَخَذَ الْمَالَ اَمْ بِحَرَامٍ [راجع: ۹۶۱۸].

(۱۰۵۷۰) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا لوگوں پر ایک زمانہ ایسا بھی آئے گا جس میں آدمی کو اس چیز کی کوئی پرواہ نہ ہوگی کہ وہ حلال طریقے سے مال حاصل کر رہا ہے یا حرام طریقے سے۔

(۱۰۵۷۱) حَدَّثَنَا يَزِيدُ اَخْبَرَنَا ابْنُ اَبِي ذِئْبٍ (ح) وَاَبُو عَامِرٍ حَدَّثَنَا ابْنُ اَبِي ذِئْبٍ عَنْ عَجْلَانَ مَوْلَى الْمُشْمَعِلِّ وَقَالَ اَبُو عَامِرٍ مَوْلَى حَكِيمٍ وَقَالَ اَبُو اَحْمَدَ الزُّبَيْرِيُّ مَوْلَى حَمَّاسٍ عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تُسَابَّ وَاَنْتَ صَائِمٌ فَإِنْ شَتَمَكَ اَحَدٌ فَقُلْ إِنِّي صَائِمٌ وَإِنْ كُنْتَ قَائِمًا فَاقْعُدْ وَالَّذِي نَفْسُ مُحَمَّدٍ بِيَدِهِ لَخُلُوفُ فَمِ الصَّائِمِ اَطْيَبُ عِنْدَ اللّٰهِ مِنْ رِيحِ الْمِسْكِ

(۱۰۵۷۱) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا روزے کی حالت میں کسی سے گالی گلوچ نہ کرو، اگر کوئی تم سے کرے تو اسے کہہ دو کہ میں روزے سے ہوں، اور اگر کھڑے ہو تو بیٹھ جاؤ، اس ذات کی قسم جس کے دست قدرت میں محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) کی جان ہے، روزہ دار کے منہ کی بھبک اللہ کے نزدیک مشک کی خوشبو سے زیادہ عمدہ ہے۔

(۱۰۵۷۲) حَدَّثَنَا يَزِيدُ اَخْبَرَنَا ابْنُ اَبِي ذِئْبٍ عَنْ عَجْلَانَ عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَالَّذِي نَفْسُ مُحَمَّدٍ بِيَدِهِ إِنِّي لَاَنْظُرُ إِلَى مَا وَرَائِي كَمَا اَنْظُرُ إِلَى مَا بَيْنَ يَدَيَّ فَسَوُّوا صُفُوفَكُمْ وَاَحْسِنُوا رُكُوعَكُمْ وَسُجُودَكُمْ [راجع: ۷۱۹۸].

(۱۰۵۷۲) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا اس ذات کی قسم جس کے دست قدرت میں محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی جان ہے، میں اپنے پیچھے بھی اسی طرح دیکھتا ہوں جیسے اپنے آگے اور سامنے کی چیزیں دیکھ رہا ہوتا ہوں، اس لئے تم اپنی صفیں سیدھی رکھا کرو اور اپنے رکوع وسجود کو خوب اچھی طرح ادا کیا کرو۔

(۱۰۵۷۳) حَدَّثَنَا يَزِيدُ اَخْبَرَنَا ابْنُ اَبِي ذِئْبٍ عَنْ عَجْلَانَ عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سُئِلَ عَنْ رُكُوبِ الْبَدَنَةِ فَقَالَ ارْكَبْهَا قَالَ إِنَّهَا بَدَنَةٌ قَالَ ارْكَبْهَا وَيْلَكَ [راجع: ۱۰۱۳۱].

(۱۰۵۷۳) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام سے کسی نے قربانی کے جانور پر سوار ہونے کا حکم پوچھا (جبکہ انسان حج کے لئے جا رہا ہو اور اس کے پاس کوئی دوسری سواری نہ ہو) نبی علیہ السلام نے اس سے فرمایا کہ اس پر سوار ہو جاؤ، اس نے عرض کیا

کہ یہ قربانی کا جانور ہے، نبی علیہ السلام نے پھر فرمایا کہ اس پر سوار ہو جاؤ۔

(۱۰۵۷٤) حَدَّثَنَا يَزِيدُ أَخْبَرَنَا ابْنُ أَبِي ذِئْبٍ عَنْ عَجْلَانَ (ح) وَإِسْمَاعِيلُ بْنُ عُمَرَ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي ذِئْبٍ الْمَعْنَى عَنْ عَجْلَانَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فِي الْمَمْلُوكِ يَصْنَعُ طَعَامَكَ وَيُعَانِيهِ فَادْعُهُ فَإِنْ أَبَى فَأَطْعِمْهُ فِي يَدِهِ وَإِذَا ضَرَبْتُمُوهُمْ فَلَا تَضْرِبُوهُمْ عَلَى وُجُوهِهِمْ [راجع: ۹۲۹٦]

(۱۰۵۷۴) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا جب تم میں سے کسی کا خادم کھانا پکانے میں اس کی کفایت کرے تو اسے چاہئے کہ وہ اسے بھی اپنے ساتھ بٹھا کر کھانا کھلائے، اگر ایسا نہیں کر سکتا تو ایک لقمہ ہی اسے دے دے اور اگر تم اپنے غلاموں کو مارو تو چہروں پر مارنے سے اجتناب کیا کرو۔

(۱۰۵۷۵) حَدَّثَنَا يَزِيدُ أَخْبَرَنَا ابْنُ أَبِي ذِئْبٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ أَبِي عَبْدِ اللَّهِ الْأَغَرِّ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا كَانَ يَوْمُ الْجُمُعَةِ وَقَفَتِ الْمَلَائِكَةُ عَلَى أَبْوَابِ الْمَسْجِدِ فَيَكْتُبُونَ الْأَوَّلَ فَالْأَوَّلَ فَمَثَلُ الْمُهَجِّرِ إِلَى الْجُمُعَةِ كَمَثَلِ الَّذِي يُهْدِي بَدَنَةً ثُمَّ كَالَّذِي يُهْدِي بَقَرَةً ثُمَّ كَالَّذِي يُهْدِي كَبْشًا ثُمَّ كَالَّذِي يُهْدِي دَجَاجَةً ثُمَّ كَالَّذِي يُهْدِي بَيْضَةً فَإِذَا خَرَجَ الْإِمَامُ وَقَعَدَ عَلَى الْمِنْبَرِ طَوَوْا صُحُفَهُمْ وَجَلَسُوا يَسْتَمِعُونَ الذِّكْرَ [راجع: ۷۵۱۰].

(۱۰۵۷۵) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا جب جمعہ کا دن آتا ہے تو مساجد کے ہر دروازے پر فرشتے آ جاتے ہیں اور پہلے دوسرے نمبر پر آنے والے نمازی کا ثواب لکھتے رہتے ہیں چنانچہ جمعہ کی نماز میں سب سے پہلے آنے والا اونٹ قربان کرنے والے کی طرح ثواب پاتا ہے، دوسرے نمبر پر آنے والا گائے ذبح کرنے والے کی طرح، تیسرے نمبر پر آنے والا مینڈھا قربان کرنے والے کی طرح ثواب پاتا ہے، پھر مرغی، پھر انڈہ صدقہ کرنے والے کا ثواب پاتا ہے، اور جب امام نکل آتا ہے اور منبر پر بیٹھ جاتا ہے تو وہ اپنے صحیفے لپیٹ کر ذکر سننے کے لئے بیٹھ جاتے ہیں۔

(۱۰۵۷٦) حَدَّثَنَا يَزِيدُ أَخْبَرَنَا ابْنُ أَبِي ذِئْبٍ عَنْ أَبِي الْوَلِيدِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَيْسَ الْمِسْكِينُ بِالطَّوَّافِ عَلَيْكُمْ أَنْ تُطْعِمُوهُ لُقْمَةً لُقْمَةً إِنَّمَا الْمِسْكِينُ الْمُتَعَفِّفُ الَّذِي لَا يَسْأَلُ النَّاسَ إِلْحَافًا [راجع: ۹۱۰۰]

(۱۰۵۷٦) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا مسکین وہ نہیں ہوتا جسے ایک دو کھجوریں یا ایک دو لقمے لوٹا دیں، اصل مسکین وہ ہوتا ہے جو لوگوں سے بھی کچھ نہ مانگے اور دوسروں کو بھی اس کی ضروریات کا علم نہ ہو کہ لوگ اس پر خرچ ہی کر دیں۔

(۱۰۵۷۷) حَدَّثَنَا يَزِيدُ أَخْبَرَنَا ابْنُ أَبِي ذِئْبٍ عَنْ أَبِي الْوَلِيدِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَا أُحِبُّ أَنَّ لِي أُحُدًا ذَهَبًا يَمُرُّ بِي ثَالِثَةٌ عِنْدِي مِنْهُ دِينَارٌ إِلَّا شَيْءٌ أُعِدُّهُ لِغَرِيمٍ [راجع: ۸۷۸۳].

(۱۰۵۷۷) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا اگر میرے پاس احد پہاڑ بھی سونے کا بن کر آ جائے تو مجھے اس میں خوشی ہوگی کہ اسے راہ خدا میں خرچ کر دوں اور تین دن بھی مجھ پر نہ گذرنے پائیں کہ ایک دینار یا درہم بھی میرے پاس باقی نہ بچے، سوائے اس چیز کے جو میں اپنے اوپر واجب الاداء قرض کی ادائیگی کے لئے روک لوں۔

(۱۰۵۷۸) حَدَّثَنَا يَزِيدُ أَخْبَرَنَا الْمَسْعُودِيُّ عَنْ عِمْرَانَ بْنِ عُمَيْرٍ قَالَ شَكَوْتُ إِلَى عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَوْمًا مَنَعُونِي مَاءً فَقَالَ سَمِعْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ قَالَ الْمَسْعُودِيُّ وَلَا أَعْلَمُهُ إِلَّا قَدْ رَفَعَهُ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يُمْنَعُ فَضْلُ مَاءٍ بَعْدَ أَنْ يُسْتَغْنَى عَنْهُ وَلَا فَضْلُ مَرْعَى

(۱۰۵۷۸) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مرفوعاً مروی ہے کہ زائد پانی روک کر نہ رکھا جائے اور نہ ہی زائد گھاس سے روکا جائے۔

(۱۰۵۷۹) حَدَّثَنَا يَزِيدُ أَخْبَرَنَا الْمَسْعُودِيُّ عَنْ أَشْعَثَ بْنِ سُلَيْمٍ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ أَبَا هُرَيْرَةَ رَأَى رَجُلًا قَدْ خَرَجَ مِنَ الْمَسْجِدِ وَقَدْ أُذِّنَ فِيهِ فَقَالَ أَمَّا هَذَا فَقَدْ عَصَى أَبَا الْقَاسِمِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ [راجع: ٩٣٠٤].

(۱۰۵۷۹) ابوالشعثاء محاربی رحمہ اللہ کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نے دیکھا کہ مؤذن نے اذان دی، ایک آدمی اٹھا اور مسجد سے نکل گیا، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا اس آدمی نے ابوالقاسم صلی اللہ علیہ وسلم کی نافرمانی کی۔

(۱۰۵۸۰) حَدَّثَنَا يَزِيدُ أَخْبَرَنَا ابْنُ أَبِي ذِئْبٍ عَنِ الْمَقْبُرِيِّ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ كَانَتْ عِنْدَهُ مَظْلَمَةٌ مِنْ أَخِيهِ مِنْ عِرْضِهِ أَوْ مَالِهِ فَلْيَتَحَلَّلْهُ الْيَوْمَ قَبْلَ أَنْ يُؤْخَذَ حِينَ لَا يَكُونُ دِينَارٌ وَلَا دِرْهَمٌ وَإِنْ كَانَ لَهُ عَمَلٌ صَالِحٌ أُخِذَ مِنْهُ بِقَدْرِ مَظْلَمَتِهِ وَإِنْ لَمْ يَكُنْ لَهُ أُخِذَ مِنْ سَيِّئَاتِ صَاحِبِهِ فَجُعِلَتْ عَلَيْهِ [راجع: ٩٦١٣].

(۱۰۵۸۰) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا جس شخص نے کسی کے مال یا آبرو کے حوالے سے ظلم کیا ہو تو ابھی جا کر اس سے معافی مانگ لے، اس سے پہلے کہ وہ دن آ جائے جہاں کوئی درہم اور دینار نہ ہوگا، اگر اس کی نیکیاں ہوئیں تو اس کی نیکیاں دے کر ان کا بدلہ دلوایا جائے گا، اگر اس کے گناہوں کا فیصلہ مکمل ہونے سے پہلے اس کی نیکیاں ختم ہو گئیں تو حقداروں کے گناہ لے کر اس پر لاد دیے جائیں گے۔

(۱۰۵۸۱) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ حَدَّثَنِي أَبِي قَالَ وَقَالَ بِبَغْدَادَ قَبْلَ أَنْ يَأْتِيَ يَوْمٌ لَيْسَ هُنَاكَ دِينَارٌ وَلَا دِرْهَمٌ

(۱۰۵۸۱) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے، البتہ اس میں یہ اضافہ ہے کہ امام احمد رحمہ اللہ کے استاذ نے بغداد میں یہ روایت سناتے وقت یہ فرمایا تھا کہ اس دن کے آنے سے پہلے جبکہ وہاں کوئی دینار اور درہم نہ ہوگا۔

(۱۰۵۸۲) وحَدَّثَنَاه رَوْحٌ بِإِسْنَادِهِ وَمَعْنَاهُ وَقَالَ مِنْ قَبْلِ أَنْ يُؤْخَذَ مِنْهُ حِينَ لَا يَكُونُ دِينَارٌ وَلَا دِرْهَمٌ

(۱۰۵۸۲) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۱۰۵۸۳) حَدَّثَنَا يَزِيدُ أَخْبَرَنَا ابْنُ أَبِي ذِئْبٍ عَنِ الْمَقْبُرِيِّ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا نِسَاءَ الْمُسْلِمَاتِ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ لَا تَحْقِرَنَّ جَارَةٌ لِجَارَتِهَا وَلَوْ فِرْسِنَ شَاةٍ [راجع: ۷۵۸۱].

(۱۰۵۸۳) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام فرمایا کرتے تھے خواتین اسلام! کوئی پڑوسن اپنی پڑوسن کی بھیجی ہوئی چیز کو حقیر نہ سمجھے خواہ بکری کا ایک کھر ہی ہو۔

(۱۰۵۸۳م) وَلَا يَحِلُّ لِامْرَأَةٍ تُؤْمِنُ بِاللَّهِ وَرَسُولِهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ أَنْ تُسَافِرَ مَسِيرَةَ يَوْمٍ وَاحِدٍ إِلَّا وَمَعَهَا ذُو مَحْرَمٍ [راجع: ۷۲۲۱].

(۱۰۵۸۳م) اور کسی ایسی عورت کے لئے ''جو اللہ پر اور یوم آخرت پر ایمان رکھتی ہو'' حلال نہیں ہے کہ اپنے اہل خانہ میں سے کسی محرم کے بغیر ایک دن کا بھی سفر کرے۔

(۱۰۵۸۴) حَدَّثَنَا يَزِيدُ أَخْبَرَنَا الْعَوَّامُ حَدَّثَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ السَّائِبِ عَنْ رَجُلٍ مِنْ الْأَنْصَارِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الصَّلَاةُ إِلَى الصَّلَاةِ الَّتِي قَبْلَهَا كَفَّارَةٌ وَالْجُمُعَةُ إِلَى الْجُمُعَةِ الَّتِي قَبْلَهَا كَفَّارَةٌ وَالشَّهْرُ إِلَى الشَّهْرِ الَّذِي قَبْلَهُ كَفَّارَةٌ إِلَّا مِنْ ثَلَاثٍ قَالَ فَعَرَفْنَا أَنَّهُ أَمْرٌ حَدَثَ إِلَّا مِنْ الشِّرْكِ بِاللَّهِ وَنَكْثِ الصَّفْقَةِ وَتَرْكِ السُّنَّةِ قَالَ قُلْنَا يَا رَسُولَ اللَّهِ هَذَا الشِّرْكُ بِاللَّهِ قَدْ عَرَفْنَاهُ فَمَا نَكْثُ الصَّفْقَةِ وَتَرْكُ السُّنَّةِ قَالَ أَمَّا نَكْثُ الصَّفْقَةِ فَأَنْ تُعْطِيَ رَجُلًا بَيْعَتَكَ ثُمَّ تُقَاتِلَهُ بِسَيْفِكَ وَأَمَّا تَرْكُ السُّنَّةِ فَالْخُرُوجُ مِنْ الْجَمَاعَةِ [راجع: ۷۱۲۹].

(۱۰۵۸۴) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا ایک فرض نماز اگلی فرض نماز تک درمیان میں ہونے والے گناہوں کا کفارہ ہوتی ہے، اسی طرح ایک جمعہ دوسرے جمعہ تک، ایک مہینہ (رمضان) دوسرے مہینے (رمضان) تک بھی درمیان میں ہونے والے گناہوں کا کفارہ ہوتا ہے، اس کے بعد فرمایا سوائے تین گناہوں کے، میں سمجھ گیا کہ نبی علیہ السلام نے یہ جملہ کسی خاص وجہ کی بناء پر فرمایا ہے، (بہر حال! نبی علیہ السلام نے فرمایا) سوائے اللہ کے ساتھ شرک کرنے کے، معاملہ توڑنے کے اور سنت چھوڑنے کے، ہم نے عرض کیا یا رسول اللہ! اللہ کے ساتھ شرک کرنے کا مطلب تو ہم سمجھ گئے، معاملہ توڑنے اور سنت چھوڑنے سے کیا مراد ہے؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا معاملہ توڑنے سے مراد یہ ہے کہ تم کسی شخص کے ہاتھ پر بیعت کرو، پھر اس کی مخالفت پر کمربستہ ہو جاؤ اور تلوار پکڑ کر اس سے قتال شروع کر دو، اور سنت چھوڑنے سے مراد جماعت مسلمین سے خروج ہے۔

(۱۰۵۸۵) حَدَّثَنَا يَزِيدُ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ بْنِ يَسَارٍ عَنْ إِسْحَاقَ بْنِ يَسَارٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ أَبُو الْقَاسِمِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الْجَنَّةِ مَا لَا عَيْنٌ رَأَتْ وَلَا أُذُنٌ سَمِعَتْ وَلَا خَطَرَ عَلَى قَلْبِ بَشَرٍ [راجع: ۸۱۲۸]

(۱۰۵۸۵) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ابوالقاسم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جنت میں ایسی نعمتیں ہیں جنہیں کسی آنکھ نے دیکھا، نہ کسی کان نے سنا اور نہ ہی کسی انسان کے دل پر ان کا خیال بھی گذرا۔

(۱۰۵۸۶) حَدَّثَنَا يَزِيدُ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ عَنِ الْعَلَاءِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ

رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ قَالَ اسْتَقْرَضْتُ عَبْدِي فَلَمْ يُقْرِضْنِي وَسَبَّنِي عَبْدِي وَلَا يَدْرِي يَقُولُ وَا دَهْرَاهُ وَا دَهْرَاهُ وَأَنَا الدَّهْرُ [راجع: ۷۹۷۵].

(۱۰۵۸۶) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا اللہ فرماتا ہے میں نے اپنے بندے سے قرض مانگا لیکن اس نے نہیں دیا، اور میرا بندہ مجھے انجانے میں برا بھلا کہتا ہے اور یوں کہتا ہے ہائے زمانہ، ہائے زمانہ، حالانکہ زمانے کا خالق بھی تو میں ہی ہوں۔

(۱۰۵۸۷) حَدَّثَنَا يَزِيدُ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدٌ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ عَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَأْسُ الْكُفْرِ نَحْوَ الْمَشْرِقِ وَالْفَخْرُ وَالْخُيَلَاءُ فِي أَهْلِ الْخَيْلِ وَالْإِبِلِ فِي الْفَدَّادِينَ أَهْلِ الْوَبَرِ وَالسَّكِينَةُ فِي أَهْلِ الْغَنَمِ [راجع: ۹۴۰۱].

(۱۰۵۸۷) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا کفر کا مرکز مشرق کی طرف ہے، فخر و تکبر اونٹوں اور گھوڑوں کے مالکوں میں ہوتا ہے، اور سکون و اطمینان بکریوں کے مالکوں میں ہوتا ہے۔

(۱۰۵۸۸) حَدَّثَنَا يَزِيدُ أَخْبَرَنَا هِشَامٌ عَنْ مُحَمَّدٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ إِنَّ سُلَيْمَانَ بْنَ دَاوُدَ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أَطُوفُ اللَّيْلَةَ عَلَى مِائَةِ امْرَأَةٍ فَتَلِدُ كُلُّ امْرَأَةٍ مِنْهُنَّ غُلَامًا يَضْرِبُ بِالسَّيْفِ فِي سَبِيلِ اللَّهِ وَلَمْ يَسْتَثْنِ قَالَ فَطَافَ فِي تِلْكَ اللَّيْلَةِ عَلَى مِائَةِ امْرَأَةٍ فَلَمْ تَلِدْ مِنْهُنَّ غَيْرُ امْرَأَةٍ وَاحِدَةٍ وَلَدَتْ نِصْفَ إِنْسَانٍ قَالَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَوْ أَنَّهُ كَانَ قَالَ إِنْ شَاءَ اللَّهُ لَوَلَدَتْ كُلُّ امْرَأَةٍ مِنْهُنَّ غُلَامًا يَضْرِبُ بِالسَّيْفِ فِي سَبِيلِ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ [راجع: ۷۱۳۷].

(۱۰۵۸۸) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک مرتبہ حضرت سلیمان علیہ السلام نے فرمایا آج رات میں سو عورتوں کے پاس ''چکر'' لگاؤں گا، ان میں سے ہر ایک عورت کے یہاں ایک لڑکا پیدا ہوگا جو راہ خدا میں جہاد کرے گا، اس موقع پر وہ ان شاء اللہ کہنا بھول گئے، چنانچہ ان کی بیویوں میں سے صرف ایک بیوی کے یہاں ایک نامکمل بچہ پیدا ہوا، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا اگر وہ ان شاء اللہ کہہ لیتے تو ان کے یہاں حقیقتاً سو بیٹے پیدا ہوتے اور وہ سب کے سب راہ خدا میں جہاد کرتے۔

(۱۰۵۸۹) حَدَّثَنَا يَزِيدُ أَخْبَرَنَا هِشَامٌ عَنْ مُحَمَّدٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ مَنْ تَابَ قَبْلَ أَنْ تَطْلُعَ الشَّمْسُ مِنْ مَغْرِبِهَا تَابَ اللَّهُ عَلَيْهِ

(۱۰۵۸۹) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا مغرب سے سورج نکلنے کا واقعہ پیش آنے سے قبل جو شخص بھی توبہ کرلے، اس کی توبہ قبول کرلی جائے گی۔

(۱۰۵۹۰) حَدَّثَنَا يَزِيدُ أَخْبَرَنَا هِشَامُ بْنُ حَسَّانَ عَنْ مُحَمَّدٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا

عَدْوَى وَلَا طِيَرَةَ وَأُحِبُّ الْفَأْلَ الصَّالِحَ [صححه مسلم (٢٢٢٣)، وابن حبان (٥٨٢٦)].

(١٠٥٩٠) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا کوئی بیماری متعدی نہیں ہوتی، بدشگونی کی کوئی اہمیت نہیں ہے، اور بہترین فال اچھی چیز ہے۔

(١٠٥٩١) حَدَّثَنَا يَزِيدُ أَخْبَرَنَا هِشَامُ بْنُ حَسَّانَ عَنْ مُحَمَّدٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّ امْرَأَةً بَغِيًّا رَأَتْ كَلْبًا فِي يَوْمٍ حَارٍّ يُطِيفُ بِبِئْرٍ قَدْ أَدْلَعَ لِسَانَهُ مِنَ الْعَطَشِ فَنَزَعَتْ مُوقَهَا فَغُفِرَ لَهَا [صححه البخاري (٣٤٦٧)، ومسلم (٢٢٤٥)، وابن حبان (٣٨٦)].

(١٠٥٩١) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا ایک فاحشہ عورت نے سخت گرمی کے ایک دن میں ایک کتے کو ایک کنوئیں کے چکر کاٹتے ہوئے دیکھا، جس کی زبان پیاس کی وجہ سے لٹک چکی تھی، اس نے اپنے موزے کو اتار کر اس میں پانی بھر کر اسے پلا دیا اور اس کی برکت سے اس کی بخشش ہوگئی۔

(١٠٥٩٢) حَدَّثَنَا يَزِيدُ أَخْبَرَنَا هِشَامٌ عَنْ مُحَمَّدٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّ امْرَأَةً دَخَلَتْ النَّارَ فِي هِرَّةٍ رَبَطَتْهَا فَلَمْ تَدَعْهَا تُصِيبُ مِنْ خَشَاشِ الْأَرْضِ وَلَمْ تُطْعِمْهَا وَلَمْ تَسْقِهَا حَتَّى مَاتَتْ [راجع: ٩٨٩٢].

(١٠٥٩٢) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا ایک عورت جہنم میں صرف ایک بلی کی وجہ سے داخل ہوگئی، جسے اس نے باندھ دیا تھا، خود اسے کھلایا پلایا اور نہ ہی اسے کھلا چھوڑا کہ وہ خود ہی زمین کے کیڑے مکوڑے کھالیتی یہاں تک کہ وہ مرگئی۔

(١٠٥٩٣) حَدَّثَنَا يَزِيدُ أَخْبَرَنَا هِشَامٌ عَنْ مُحَمَّدٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا دُعِيَ أَحَدُكُمْ فَلْيُجِبْ فَإِنْ كَانَ صَائِمًا فَلْيُصَلِّ وَإِنْ كَانَ مُفْطِرًا فَلْيَطْعَمْ [راجع: ٧٧٣٥].

(١٠٥٩٣) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے نبی علیہ السلام کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ اگر کسی کو کھانے کی دعوت دی جائے اور وہ روزے سے نہ ہو تو اسے یہ کھالینا چاہئے اور اگر روزے سے ہو تو ان کے حق میں دعاء کرنی چاہئے۔

(١٠٥٩٤) حَدَّثَنَا يَزِيدُ أَخْبَرَنَا هِشَامٌ وَمُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَ حَدَّثَنَا هِشَامٌ عَنْ مُحَمَّدٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ اشْتَرَى مُصَرَّاةً فَهُوَ بِالْخِيَارِ ثَلَاثَةَ أَيَّامٍ فَإِنْ رَدَّهَا رَدَّ مَعَهَا صَاعًا مِنْ تَمْرٍ لَا سَمْرَاءَ [راجع: ٧٣٧٤].

(١٠٥٩٤) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا جو شخص (دھوکے کا شکار ہو کر) ایسی بکری خرید لے جس کے تھن باندھ دیئے گئے ہوں تو یا تو اس جانور کو اپنے پاس ہی رکھے (اور معاملہ رفع دفع کر دے) یا پھر اس جانور کو مالک کے حوالے کر دے اور ساتھ میں ایک صاع کھجور بھی دے۔

(١٠٥٩٥) حَدَّثَنَا يَزِيدُ أَخْبَرَنَا هِشَامٌ عَنْ مُحَمَّدٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْبَهِيمَةُ عَقْلُهَا

جُبَارٌ وَالْمَعْدِنُ عَقْلُهَا جُبَارٌ وَفِي الرِّكَازِ الْخُمُسُ [راجع: ۷۱۲۰].

(۱۰۵۹۵) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا چوپائے کا زخم رائیگاں ہے، کان میں مرنے والے کا خون بھی رائیگاں ہے، اور وہ دفینہ جو کسی کے ہاتھ لگ جائے، اس میں خمس (پانچواں حصہ) واجب ہے۔

(۱۰۵۹٦) حَدَّثَنَا يَزِيدُ أَخْبَرَنَا هِشَامٌ عَنْ مُحَمَّدٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اخْتَصَمَتْ الْجَنَّةُ وَالنَّارُ فَقَالَتْ الْجَنَّةُ أَيْ رَبِّ مَا لَهَا يَدْخُلُهَا ضُعَفَاءُ النَّاسِ وَسَقَطُهُمْ وَقَالَتْ النَّارُ يَا رَبِّ مَا لَهَا يَدْخُلُهَا الْجَبَّارُونَ وَالْمُتَكَبِّرُونَ قَالَ لِلْجَنَّةِ أَنْتِ رَحْمَتِي أُصِيبُ بِكِ مَنْ أَشَاءُ وَقَالَ لِلنَّارِ أَنْتِ عَذَابِي أُصِيبُ مِنْكِ مَنْ أَشَاءُ وَلِكُلِّ وَاحِدَةٍ مِنْكُنَّ مِلْؤُهَا قَالَ فَأَمَّا الْجَنَّةُ فَإِنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ لَا يَظْلِمُ مِنْ خَلْقِهِ أَحَدًا وَإِنَّهَا يُنْشَأُ لَهَا مِنْ خَلْقِهِ مَا شَاءَ وَأَمَّا النَّارُ فَيُلْقَوْنَ فِيهَا وَتَقُولُ هَلْ مِنْ مَزِيدٍ وَيُلْقَوْنَ فِيهَا وَتَقُولُ هَلْ مِنْ مَزِيدٍ حَتَّى يَضَعَ رَبُّنَا عَزَّ وَجَلَّ فِيهَا قَدَمَهُ فَهُنَالِكَ تَمْتَلِئُ وَيَنْزَوِي بَعْضُهَا إِلَى بَعْضٍ وَتَقُولُ قَطْ قَطْ [راجع: ۷۷۰٤].

(۱۰۵۹٦) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا ایک مرتبہ جنت اور جہنم میں باہمی مباحثہ ہوا، جنت کہنے لگی کہ پروردگار! میرا کیا قصور ہے کہ مجھ میں صرف فقراء اور کم تر حیثیت کے لوگ داخل ہوں گے؟ اور جہنم کہنے لگی کہ میرا کیا قصور ہے کہ مجھ میں صرف جابر اور متکبر لوگ داخل ہوں گے؟ اللہ نے جہنم سے فرمایا کہ تو میرا عذاب ہے، میں جسے چاہوں گا تیرے ذریعے اسے سزا دوں گا اور جنت سے فرمایا کہ تو میری رحمت ہے، میں جس پر چاہوں گا تیرے ذریعے رحم کروں گا، اور تم دونوں میں سے ہر ایک کو بھر دوں گا، چنانچہ جنت کے لئے تو اللہ تعالیٰ اپنی مشیت کے مطابق نئی مخلوق پیدا فرمائے گا اور جہنم کے اندر جتنے لوگوں کو ڈالا جاتا رہے گا، جہنم یہی کہتی رہے گی کہ کچھ اور بھی ہے؟ یہاں تک کہ اللہ تعالیٰ اپنی قدرت کے پاؤں کو اس میں رکھ دیں گے، اس وقت جہنم بھر جائے گی اور اس کے اجزاء سمٹ کر ایک دوسرے سے مل جائیں گے اور وہ کہے گی بس، بس، بس۔

(۱۰۵۹۷) حَدَّثَنَا يَزِيدُ أَخْبَرَنَا هِشَامٌ عَنْ مُحَمَّدٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا اسْتَيْقَظَ أَحَدُكُمْ مِنْ مَنَامِهِ فَلَا يَغْمِسْ يَدَهُ فِي طَهُورِهِ حَتَّى يُفْرِغَ عَلَيْهَا فَيَغْسِلَهَا فَإِنَّهُ لَا يَدْرِي أَيْنَ بَاتَتْ يَدُهُ [راجع: ۹۱۲۸].

(۱۰۵۹۷) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا جب تم میں سے کوئی شخص اپنی نیند سے بیدار ہو تو اپنا ہاتھ کسی برتن میں اس وقت تک نہ ڈالے جب تک اسے دھو نہ لے کیونکہ اسے خبر نہیں کہ رات بھر اس کا ہاتھ کہاں رہا۔

(۱۰۵۹۸) حَدَّثَنَا يَزِيدُ أَخْبَرَنَا هِشَامٌ عَنْ مُحَمَّدٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا اقْتَرَبَ الزَّمَانُ لَمْ تَكَدْ رُؤْيَا الْمُسْلِمِ تَكْذِبُ وَأَصْدَقُهُمْ رُؤْيَا أَصْدَقُهُمْ حَدِيثًا وَرُؤْيَا الْمُسْلِمِ جُزْءٌ مِنْ سِتَّةٍ وَأَرْبَعِينَ جُزْءًا مِنَ النُّبُوَّةِ قَالَ وَقَالَ الرُّؤْيَا ثَلَاثَةٌ فَالرُّؤْيَا الصَّالِحَةُ بُشْرَى مِنَ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ وَالرُّؤْيَا تَحْزِينٌ مِنَ الشَّيْطَانِ وَالرُّؤْيَا مِنَ الشَّيْءِ يُحَدِّثُ بِهِ الْإِنْسَانُ نَفْسَهُ فَإِذَا رَأَى أَحَدُكُمْ مَا يَكْرَهُ فَلَا يُحَدِّثْهُ أَحَدًا وَلْيَقُمْ فَلْيُصَلِّ قَالَ وَأُحِبُّ الْقَيْدَ فِي النَّوْمِ وَأَكْرَهُ الْغُلَّ الْقَيْدُ ثَبَاتٌ فِي الدِّينِ [راجع: ۷٦۳۰].

(۱۰۵۹۸) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا آخر زمانے میں مؤمن کا خواب جھوٹا نہیں ہوا کرے گا، اور تم میں سے سب سے زیادہ سچا خواب اسی کا ہوگا جو بات کا سچا ہوگا، اور مسلمان کا خواب اجزاء نبوت میں سے چھیالیسواں جز ہے، اور خواب کی تین قسمیں ہیں، اچھے خواب تو اللہ کی طرف سے خوشخبری ہوتے ہیں، بعض خواب انسان کا تخیل ہوتے ہیں، اور بعض خواب شیطان کی طرف سے انسان کو غمگین کرنے کے لئے ہوتے ہیں، جب تم میں سے کوئی شخص ایسا خواب دیکھے جو اسے ناپسند ہو تو کسی کے سامنے اسے بیان نہ کرے بلکہ کھڑا ہو کر نماز پڑھنا شروع کر دے۔

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ مجھے خواب میں ''قید'' کا دکھائی دینا پسند ہے لیکن ''بیڑی'' ناپسند ہے کیونکہ قید کی تعبیر دین میں ثابت قدمی ہے۔

(۱۰۵۹۹) حَدَّثَنَا يَزِيدُ أَخْبَرَنَا هِشَامٌ عَنْ مُحَمَّدٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ التَّسْبِيحُ لِلرِّجَالِ وَالتَّصْفِيقُ لِلنِّسَاءِ فِي الصَّلَاةِ [راجع: ۷۸۸۲].

(۱۰۵۹۹) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ امام کے بھول جانے پر سبحان اللہ کہنے کا حکم مرد مقتدیوں کے لئے ہے اور تالی بجانے کا حکم عورتوں کے لئے ہے۔

(۱۰۶۰۰) حَدَّثَنَا يَزِيدُ أَنْبَأَنَا هِشَامٌ عَنْ مُحَمَّدٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أَبْرِدُوا عَنِ الصَّلَاةِ فِي الْحَرِّ فَإِنَّ شِدَّةَ الْحَرِّ مِنْ فَيْحِ جَهَنَّمَ أَوْ مِنْ فَيْحِ أَبْوَابِ جَهَنَّمَ [راجع: ۷۱۳۰].

(۱۰۶۰۰) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا نماز کو ٹھنڈا کر کے پڑھا کرو کیونکہ گرمی کی شدت جہنم کی تپش کا اثر ہوتی ہے۔

(۱۰۶۰۱) حَدَّثَنَا يَزِيدُ أَخْبَرَنَا هِشَامٌ عَنْ مُحَمَّدٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ كُنَّا عِنْدَهُ فَإِمَّا تَفَاخَرُوا وَإِمَّا تَذَاكَرُوا فَقَالَ الرِّجَالُ فِي الْجَنَّةِ أَكْثَرُ مِنَ النِّسَاءِ فَقَالَ أَبُو هُرَيْرَةَ أَوَلَمْ يَقُلْ أَبُو الْقَاسِمِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ أَوَّلَ زُمْرَةٍ مِنْ أُمَّتِي تَدْخُلُ الْجَنَّةَ وُجُوهُهُمْ عَلَى صُورَةِ الْقَمَرِ لَيْلَةَ الْبَدْرِ وَالزُّمْرَةُ الثَّانِيَةُ عَلَى أَضْوَإِ كَوْكَبٍ دُرِّيٍّ فِي السَّمَاءِ لِكُلِّ رَجُلٍ مِنْهُمْ زَوْجَتَانِ مِنَ الْحُورِ الْعِينِ يُرَى مُخُّ سُوقِهِمَا مِنْ وَرَاءِ الْحُلَلِ وَالَّذِي نَفْسُ مُحَمَّدٍ بِيَدِهِ مَا فِيهَا مِنْ أَعْزَبَ [راجع: ۷۱۵۲].

(۱۰۶۰۱) محمد کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ لوگوں نے اس بات پر آپس میں فخر یا مذاکرہ کیا کہ جنت میں مردوں کی تعداد زیادہ ہوگی یا عورتوں کی؟ تو حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کہنے لگے کہ کیا ابوالقاسم صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ نہیں فرمایا کہ جنت میں میری امت کا جو گروہ سب سے پہلے داخل ہوگا وہ چودھویں رات کے چاند کی طرح چمکتے ہوئے چہروں والا ہوگا، اس کے بعد داخل ہونے والا گروہ آسمان کے سب سے زیادہ روشن ستارے کی طرح ہوگا، ان میں سے ہر ایک کی دو دو بیویاں ہوں گی جن کی پنڈلیوں کا گودا لباس کے باہر سے نظر آ جائے گا اور اس ذات کی قسم جس کے دست قدرت میں محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی جان ہے کہ جنت میں کوئی شخص کنوارا نہیں ہوگا۔

(۱۰۶۰۲) حَدَّثَنَا يَزِيدُ أَخْبَرَنَا هِشَامٌ عَنْ مُحَمَّدٍ قَالَ قَالَ أَبُو هُرَيْرَةَ الْفَأْرُ مِمَّا مُسِخَ وَسَأُنَبِّئُكُمْ بِآيَةِ ذَلِكَ إِذَا وُضِعَ بَيْنَ يَدَيْهَا لَبَنُ اللِّقَاحِ لَمْ تُصِبْ مِنْهُ وَإِذَا وُضِعَ لَبَنُ الْغَنَمِ أَصَابَتْ مِنْهُ قَالَ فَقَالَ لَهُ كَعْبٌ أَقَالَهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فَقَالَ أَبُو هُرَيْرَةَ إِذًا نَزَلَتْ عَلَيَّ التَّوْرَاةُ [راجع: ۷۱۹۶].

(۱۰۶۰۲) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ چوہا ایک مسخ شدہ قوم ہے اور اس کی علامت یہ ہے کہ اگر اس کے سامنے اونٹ کا دودھ رکھا جائے تو وہ اسے نہیں پیتا اور اگر بکری کا دودھ رکھا جائے تو وہ اسے پی لیتا ہے؟

کعب احبار رحمۃ اللہ علیہ (جو نومسلم یہودی عالم تھے) کہنے لگے کہ کیا یہ حدیث آپ نے خود نبی علیہ السلام سے سنی ہے؟ میں نے کہا کہ کیا مجھ پر تورات نازل ہوئی ہے؟

(۱۰۶۰۳) حَدَّثَنَا يَزِيدُ أَخْبَرَنَا هِشَامٌ عَنْ مُحَمَّدٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا وَلَغَ الْكَلْبُ فِي إِنَاءٍ غُسِلَ سَبْعَ مَرَّاتٍ أُولَاهَا بِالتُّرَابِ [راجع: ۷۵۹۳].

(۱۰۶۰۳) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا جب تم میں سے کسی کے برتن میں کتا منہ مار دے تو اسے چاہئے کہ اس برتن کو سات مرتبہ دھوئے پہلی مرتبہ مٹی سے مانجھے۔

(۱۰۶۰٤) حَدَّثَنَا يَزِيدُ أَخْبَرَنَا سَعِيدٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنِ النَّضْرِ بْنِ أَنَسٍ عَنْ بَشِيرِ بْنِ نَهِيكٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ أَفْلَسَ بِمَالِ قَوْمٍ فَرَأَى رَجُلٌ مَتَاعَهُ بِعَيْنِهِ فَهُوَ أَحَقُّ بِهِ مِنْ غَيْرِهِ [راجع: ۸۵٤۷].

(۱۰۶۰۴) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جس آدمی کو مفلس قرار دے دیا گیا ہو اور کسی شخص کو اس کے پاس بعینہ اپنا مال مل جائے تو دوسروں کی نسبت وہ اس مال کا زیادہ حقدار ہے۔

(۱۰۶۰٥) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَزِيدَ أَخْبَرَنَا الْحَجَّاجُ عَنْ عَطَاءٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ كَتَمَ عِلْمًا يَعْلَمُهُ جَاءَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ مُلْجَمًا بِلِجَامٍ مِنْ نَارٍ [راجع: ۷۵٦۱].

(۱۰۶۰۵) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا جس شخص سے علم کی کوئی بات پوچھی جائے اور وہ اسے خواہ مخواہ ہی چھپائے تو قیامت کے دن اس کے منہ میں آگ کی لگام دی جائے گی۔

(۱۰۶۰٦) حَدَّثَنَا يَزِيدُ أَخْبَرَنَا الْبَرَاءُ بْنُ يَزِيدَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ شَقِيقٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَلَا أُنَبِّئُكُمْ بِأَهْلِ الْجَنَّةِ قَالُوا بَلَى يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ الضُّعَفَاءُ الْمَظْلُومُونَ قَالَ أَلَا أُنَبِّئُكُمْ بِأَهْلِ النَّارِ قَالُوا بَلَى يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ كُلُّ شَدِيدٍ جَعْظَرِيٍّ هُمُ الَّذِينَ لَا يَأْلَمُونَ رُؤُوسَهُمْ [راجع: ۸۸۰۷].

(۱۰۶۰۶) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا کیا میں تمہیں اہل جنت کے بارے نہ بتاؤں؟ صحابہ رضی اللہ عنہم نے عرض کیا کیوں نہیں یا رسول اللہ! نبی علیہ السلام نے فرمایا جنتی کمزور اور مظلوم لوگ ہوں گے، کیا میں تمہیں اہل جہنم کے بارے نہ بتاؤں؟ صحابہ رضی اللہ عنہم نے عرض کیا کیوں نہیں یا رسول اللہ! نبی علیہ السلام نے فرمایا جہنمی ہر بیوقوف اور متکبر آدمی ہوگا۔

(۱۰۶۰۷) حَدَّثَنَا يَزِيدُ أَخْبَرَنَا زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي زَائِدَةَ عَنْ سَعْدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا تَزَالُ نَفْسُ ابْنِ آدَمَ مُعَلَّقَةً بِدَيْنِهِ حَتَّى يُقْضَى عَنْهُ [راجع: ۹۶۷۷].

(۱۰۶۰۷) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا مسلمان کی جان اس وقت تک لٹکی رہتی ہے جب تک اس پر قرض موجود ہو یہاں تک کہ اسے ادا کر دیا جائے۔

(۱۰۶۰۸) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ ثَابِتٍ الْبُنَانِيِّ عَنْ أَبِي رَافِعٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَرَجَ رَجُلٌ يَزُورُ أَخًا لَهُ فِي قَرْيَةٍ أُخْرَى فَأَرْصَدَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ عَلَى مَدْرَجَتِهِ مَلَكًا فَلَمَّا مَرَّ بِهِ قَالَ أَيْنَ تُرِيدُ قَالَ أُرِيدُ فُلَانًا قَالَ لِلْقَرَابَةِ قَالَ لَا قَالَ فَلِنِعْمَةٍ لَهُ عِنْدَكَ تَرُبُّهَا قَالَ لَا قَالَ فَلِمَ تَأْتِيهِ قَالَ إِنِّي أُحِبُّهُ فِي اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ قَالَ فَإِنِّي رَسُولُ اللَّهِ إِلَيْكَ أَنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ يُحِبُّكَ بِحُبِّكَ إِيَّاهُ فِيهِ [راجع: ۷۹۰۶].

(۱۰۶۰۸) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا ایک آدمی اپنے دینی بھائی سے ملاقات کے لئے ''جو دوسری بستی میں رہتا تھا'' روانہ ہوا، اللہ نے اس کے راستے میں ایک فرشتے کو بٹھا دیا، جب وہ فرشتے کے پاس سے گذرا تو فرشتے نے اس سے پوچھا کہ تم کہاں جا رہے ہو؟ اس نے کہا کہ فلاں آدمی سے ملاقات کے لئے جا رہا ہوں، فرشتے نے پوچھا کیا تم دونوں کے درمیان کوئی رشتہ داری ہے؟ اس نے کہا نہیں، فرشتے نے پوچھا کہ کیا اس کا تم پر کوئی احسان ہے جسے تم پال رہے ہو؟ اس نے کہا نہیں، فرشتے نے پوچھا پھر تم اس کے پاس کیوں جا رہے ہو؟ اس نے کہا کہ میں اس سے اللہ کی رضاء کے لئے محبت کرتا ہوں، فرشتے نے کہا کہ میں اللہ کے پاس سے تیری طرف قاصد بن کر آیا ہوں، کہ اس کے ساتھ محبت کرنے کی وجہ سے اللہ تجھ سے محبت کرتا ہے۔

(۱۰۶۰۹) حَدَّثَنَا حَسَنُ بْنُ مُوسَى حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ ثَابِتٍ الْبُنَانِيِّ عَنْ أَبِي رَافِعٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ وَلَا أَعْلَمُهُ إِلَّا رَفَعَهُ فَذَكَرَ مَعْنَاهُ

(۱۰۶۰۹) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۱۰۶۱۰) حَدَّثَنَا حَسَنٌ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ عَاصِمٍ الْأَحْوَلِ عَنْ أَبِي حَسَّانَ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ مِثْلَهُ

(۱۰۶۱۰) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۱۰۶۱۱) حَدَّثَنَا يَزِيدُ أَخْبَرَنَا هِشَامُ بْنُ حَسَّانَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَقُولَنَّ أَحَدُكُمْ عَبْدِي أَمَتِي وَلْيَقُلْ فَتَايَ وَفَتَاتِي [راجع: ۹۴۶۵].

(۱۰۶۱۱) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا تم میں سے کوئی شخص اپنے غلام کے متعلق یہ نہ کہے ''عبدی، امتی'' بلکہ یوں کہے میرا جوان، میری جوان۔

(۱۰۶۱۲) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا هِشَامٌ فَذَكَرَ مِثْلَهُ

(۱۰۶۱۲) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۱۰۶۱۳) حَدَّثَنَا يَزِيدُ أَخْبَرَنَا هِشَامُ بْنُ حَسَّانَ عَنْ مُحَمَّدٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَخْطُبُ الرَّجُلُ عَلَى خِطْبَةِ أَخِيهِ وَلَا يَسُومُ عَلَى سَوْمِ أَخِيهِ وَلَا تُنْكَحُ الْمَرْأَةُ عَلَى عَمَّتِهَا وَلَا عَلَى خَالَتِهَا وَلَا تَسْأَلُ طَلَاقَ أُخْتِهَا لِتَكْتَفِيءَ مَا فِي صَحْفَتِهَا وَلْتَنْكِحْ فَإِنَّمَا لَهَا مَا كَتَبَ اللَّهُ لَهَا [راجع: ۹۵۸٤].

(۱۰۶۱۳) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ کوئی شہری کسی دیہاتی کے مال کو فروخت نہ کرے، یا بیع میں دھوکہ نہ دے، یا کوئی آدمی اپنے بھائی کے پیغام نکاح پر اپنا پیغام نکاح نہ بھیج دے، یا اپنے بھائی کی بیع پر اپنی بیع نہ کرے، اور کوئی عورت اپنی بہن (خواہ حقیقی ہو یا دینی) کی طلاق کا مطالبہ نہ کرے کہ جو کچھ اس کے پیالے یا برتن میں ہے وہ بھی اپنے لیے سمیٹ لے، بلکہ نکاح کرلے کیونکہ اس کا رزق بھی اللہ کے ذمے ہے۔

(۱۰۶۱۴) حَدَّثَنَا يَزِيدُ أَخْبَرَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ عَلِيِّ بْنِ زَيْدٍ عَنْ أَوْسِ بْنِ خَالِدٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَثَلُ الَّذِي يَسْمَعُ الْحِكْمَةَ ثُمَّ لَا يُخْبِرُ عَنْ صَاحِبِهِ إِلَّا بِشَرِّ مَا سَمِعَ كَمَثَلِ رَجُلٍ أَتَى رَاعِيَ غَنَمٍ فَقَالَ أَجْزِرْنِي شَاةً مِنْ غَنَمِكَ فَقَالَ اخْتَرْ فَأَخَذَ بِأُذُنِ كَلْبِ الْغَنَمِ [راجع: ۸٦۲٤].

(۱۰۶۱۴) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا اس شخص کی مثال "جو کسی مجلس میں شریک ہو اور وہاں حکمت کی باتیں سنے لیکن اپنے ساتھی کو اس میں سے چن چن کر غلط باتیں ہی سنائے" اس شخص کی سی ہے جو کسی چرواہے کے پاس آئے اور اس سے کہا کہ اے چرواہے! اپنے ریوڑ میں سے ایک بکری میرے لیے ذبح کر دے، وہ اسے جواب دے کہ جا کر ان میں سے جو سب سے بہتر ہو، اس کا کان پکڑ کر لے آ، اور وہ جا کر ریوڑ کے کتے کا کان پکڑ کر لے آئے۔

(۱۰۶۱۵) حَدَّثَنَا يَزِيدُ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ بْنُ مُسْلِمٍ الْقُرَشِيُّ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ زِيَادٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ خَطَبَنَا وَقَالَ مَرَّةً خَطَبَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ أَيُّهَا النَّاسُ إِنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ قَدْ فَرَضَ عَلَيْكُمُ الْحَجَّ فَحُجُّوا فَقَالَ رَجُلٌ أَكُلَّ عَامٍ يَا رَسُولَ اللَّهِ فَسَكَتَ حَتَّى قَالَهَا ثَلَاثًا فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَوْ قُلْتُ نَعَمْ لَوَجَبَتْ وَلَمَا اسْتَطَعْتُمْ ثُمَّ قَالَ ذَرُونِي مَا تَرَكْتُكُمْ فَإِنَّمَا هَلَكَ مَنْ كَانَ قَبْلَكُمْ بِكَثْرَةِ سُؤَالِهِمْ وَاخْتِلَافِهِمْ عَلَى أَنْبِيَائِهِمْ فَإِذَا أَمَرْتُكُمْ بِأَمْرٍ فَأْتُوا مِنْهُ مَا اسْتَطَعْتُمْ وَإِذَا نَهَيْتُكُمْ عَنْ شَيْءٍ فَدَعُوهُ [صححه مسلم (۱۳۳۷)].

(۱۰۶۱۵) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام نے خطبہ دیتے ہوئے ارشاد فرمایا لوگو! اللہ نے تم پر بیت اللہ کا حج فرض قرار دیا ہے، لہٰذا اس کا حج کیا کرو، ایک آدمی نے پوچھا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! کیا ہر سال؟ نبی علیہ السلام نے اس پر سکوت فرمایا، سائل نے اپنا سوال تین مرتبہ دہرایا، اس پر نبی علیہ السلام نے فرمایا اگر میں "ہاں" کہہ دیتا تو تم پر ہر سال حج کرنا فرض ہو جاتا

اورتم میں اس کی ہمت نہ ہوتی، پھر فرمایا جب تک میں تمہیں چھوڑے رکھوں، تم مجھے چھوڑے رکھو، کیونکہ تم سے پہلی امتیں کثرت سوال اور انبیاء کرام علیہم السلام کے سامنے اختلاف کرنے کی وجہ سے ہی ہلاک ہوئی تھیں، اس لئے جب میں تمہیں کسی کام کا حکم دوں تو اپنی اپنی طاقت کے مطابق اس پر عمل کرو اور جب کسی چیز سے روکوں تو اسے چھوڑ دیا کرو۔

(١٠٦١٦) حَدَّثَنَا يَزِيدُ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُطَرِّفٍ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ غَدَا إِلَى الْمَسْجِدِ وَرَاحَ أَعَدَّ اللَّهُ لَهُ الْجَنَّةَ نُزُلًا كُلَّمَا غَدَا وَرَاحَ [صححه البخاري (٦٢٢)، ومسلم (٦٦٩)، وابن حبان (٢٠٣٧)، وابن خزيمة: (١٤٩٦)].

(١٠٦١٦) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا جو شخص صبح یا شام جس وقت بھی مسجد جاتا ہے، اللہ اس کے لئے جنت میں مہمان نوازی کی تیاری کرتا ہے۔

(١٠٦١٧) حَدَّثَنَا يَزِيدُ أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ الثَّوْرِيُّ عَنْ سَلَمَةَ بْنِ كُهَيْلٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اسْتَقْرَضَ مِنْ رَجُلٍ بَعِيرًا فَجَاءَ يَتَقَاضَاهُ بَعِيرَهُ فَقَالَ اطْلُبُوا لَهُ بَعِيرًا فَادْفَعُوهُ إِلَيْهِ فَلَمْ يَجِدُوا إِلَّا سِنًّا فَوْقَ سِنِّهِ فَقَالُوا يَا رَسُولَ اللَّهِ لَمْ نَجِدْ إِلَّا سِنًّا فَوْقَ سِنِّ بَعِيرِهِ فَقَالَ أَعْطُوهُ فَإِنَّ خِيَارَكُمْ أَحَاسِنُكُمْ قَضَاءً [راجع: ٨٨٨٤].

(١٠٦١٧) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک دیہاتی شخص سے نبی علیہ السلام نے ایک اونٹ قرض پر لیا، وہ نبی علیہ السلام کی خدمت میں اپنے اونٹ کا تقاضا کرنے کے لئے آیا، نبی علیہ السلام نے صحابہ رضی اللہ عنہم سے فرمایا اس کے اونٹ جتنی عمر کا ایک اونٹ تلاش کر کے لے آؤ، صحابہ رضی اللہ عنہم نے تلاش کیا لیکن مطلوبہ عمر کا اونٹ نہ مل سکا، ہر اونٹ اس سے بڑی عمر کا تھا، نبی علیہ السلام نے فرمایا کہ پھر اسے بڑی عمر کا ہی اونٹ دے دو، تم میں سب سے بہترین وہ ہے جو اداءِ قرض میں سب سے بہترین ہو۔

(١٠٦١٨) حَدَّثَنَا يَزِيدُ أَخْبَرَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ عَاصِمِ بْنِ أَبِي النَّجُودِ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ لَيَرْفَعُ الدَّرَجَةَ لِلْعَبْدِ الصَّالِحِ فِي الْجَنَّةِ فَيَقُولُ يَا رَبِّ أَنَّى لِي هَذِهِ فَيَقُولُ بِاسْتِغْفَارِ وَلَدِكَ لَكَ [راجع: ٨٧٤٣].

(١٠٦١٨) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا اللہ تعالیٰ جنت میں ایک نیک آدمی کے درجات کو بلند کرتا ہے تو وہ پوچھتا ہے کہ پروردگار! میرے یہ درجات کہاں سے؟ اللہ فرمائے گا کہ تیرے حق میں تیری اولاد کے استغفار کی برکت سے۔

(١٠٦١٩) حَدَّثَنَا يَزِيدُ أَخْبَرَنَا هِشَامُ بْنُ حَسَّانَ عَنْ مُحَمَّدٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ صَلُّوا فِي مَرَابِضِ الْغَنَمِ وَلَا تُصَلُّوا فِي مَعَاطِنِ الْإِبِلِ [راجع: ٩٨٢٤].

(١٠٦١٩) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا بکریوں کے باڑے میں نماز پڑھ لینا، اونٹوں کے باڑے

میں مت پڑھنا۔

(۱۰۶۲۰) حَدَّثَنَا يَزِيدُ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ عَنْ صَالِحِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ عَنْ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا تَقُولُوا لِلْعِنَبِ الْكَرْمَ فَإِنَّ الْكَرْمَ الرَّجُلُ الْمُسْلِمُ الصَّالِحُ [راجع: ۷۸۹۶]

(۱۰۶۲۰) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا انگور کے باغ کو ''کرم'' نہ کہا کرو، کیونکہ اصل کرم تو مردِ مؤمن ہے۔

(۱۰۶۲۱) حَدَّثَنَا يَزِيدُ أَخْبَرَنَا هِشَامٌ عَنْ مُحَمَّدٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِنَحْوِهِ [راجع: ۷۶۶۶۸].

(۱۰۶۲۱) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۱۰۶۲۲) حَدَّثَنَا يَزِيدُ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ وَهِشَامٌ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يُدْخِلُ أَحَدًا مِنْكُمْ عَمَلُهُ الْجَنَّةَ قِيلَ وَلَا أَنْتَ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ وَلَا أَنَا إِلَّا أَنْ يَتَغَمَّدَنِي اللَّهُ بِرَحْمَةٍ مِنْهُ وَفَضْلٍ وَوَضَعَ يَدَهُ عَلَى رَأْسِهِ [راجع: ۱۰۰۴۱][راجع: ۷۲۰۲]

(۱۰۶۲۲) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا تم میں سے کسی شخص کو اس کا عمل جنت میں داخل نہیں کرا سکتا، صحابۂ کرام رضی اللہ عنہم نے پوچھا یا رسول اللہ! آپ کو بھی نہیں؟ فرمایا مجھے بھی نہیں، الاّ یہ کہ میرا رب مجھے اپنی مغفرت اور رحمت سے ڈھانپ لے، یہ جملہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے کہہ کر اپنے سر پر اپنا ہاتھ رکھ لیا۔

(۱۰۶۲۳) حَدَّثَنَا يَزِيدُ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي سَلَمَةَ حَدَّثَنَا سُهَيْلُ بْنُ أَبِي صَالِحٍ سَمِعَ أَبَاهُ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ يُحَدِّثُ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ إِذَا أَحَبَّ اللَّهُ عَبْدًا قَالَ يَا جِبْرِيلُ إِنِّي أُحِبُّ فُلَانًا فَأَحِبُّوهُ فَيُنَادِي جِبْرِيلُ فِي السَّمَاوَاتِ إِنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ يُحِبُّ فُلَانًا فَأَحِبُّوهُ فَيُلْقَى حُبُّهُ عَلَى أَهْلِ الْأَرْضِ فَيُحَبُّ وَإِذَا أَبْغَضَ عَبْدًا قَالَ يَا جِبْرِيلُ إِنِّي أُبْغِضُ فُلَانًا فَأَبْغِضُوهُ فَيُنَادِي جِبْرِيلُ فِي السَّمَاوَاتِ إِنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ يُبْغِضُ فُلَانًا فَأَبْغِضُوهُ فَيُوضَعُ لَهُ الْبُغْضُ لِأَهْلِ الْأَرْضِ فَيُبْغَضُ [راجع: ۷۶۱۴].

(۱۰۶۲۳) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا اللہ جب کسی بندے سے محبت فرماتا ہے تو جبریل سے کہتا ہے کہ میں فلاں بندے سے محبت کرتا ہوں، تم بھی اس سے محبت کرو، چنانچہ جبریل اس سے محبت کرنے لگتے ہیں، پھر آسمان والوں سے کہتے ہیں کہ تمہارا پروردگار فلاں شخص سے محبت کرتا ہے اس لیے تم بھی اس سے محبت کرو، چنانچہ سارے آسمان والے اس سے محبت کرنے لگتے ہیں، اس کے بعد زمین والوں میں اس کی مقبولیت ڈال دی جاتی ہے، اور جب کسی بندے سے نفرت کرتا ہے تب بھی جبریل کو بلا کر فرماتا ہے کہ اے جبریل! میں فلاں بندے سے نفرت کرتا ہوں، تم بھی اس سے نفرت کرو، چنانچہ جبریل اس سے نفرت کرنے لگتے ہیں، پھر آسمان والوں میں بھی اس کی منادی کر دیتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ فلاں شخص سے نفرت کرتا ہے لہٰذا تم بھی اس سے نفرت کرو، چنانچہ آسمان والے اس سے نفرت کرنے لگتے ہیں، پھر یہ نفرت زمین والوں کے

دلوں میں ڈال دی جاتی ہے۔

(۱۰۶۲٤) حَدَّثَنَا يَزِيدُ أَخْبَرَنَا هَمَّامُ بْنُ يَحْيَى عَنْ قَتَادَةَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ مَوْلَى أُمِّ بُرْثُنٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ كَتَبَ الْجُمُعَةَ عَلَى مَنْ كَانَ قَبْلَنَا فَاخْتَلَفُوا فِيهَا وَهَدَانَا اللَّهُ لَهَا فَالنَّاسُ لَنَا فِيهَا تَبَعٌ فَالْيَوْمُ لَنَا وَلِلْيَهُودِ غَدًا وَلِلنَّصَارَى بَعْدَ غَدٍ [راجع: ۷۲۱۳].

(۱۰۶۲۴) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا اللہ نے ہم سے پہلے لوگوں پر بھی جمعہ فرض کیا تھا لیکن وہ اس میں اختلاف کرنے لگے جب کہ اللہ نے ہمیں اس معاملے میں رہنمائی عطاء فرمائی، چنانچہ اب لوگ اس دن کے متعلق ہمارے تابع ہیں، کل کا دن (ہفتہ) یہودیوں کا ہے اور پرسوں کا دن (اتوار) عیسائیوں کا ہے۔

(۱۰۶۲۵) حَدَّثَنَا يَزِيدُ أَخْبَرَنَا جَهْضَمُ بْنُ يَزِيدَ الْعَبْدِيُّ عَنْ خِدَاشِ بْنِ عَيَّاشٍ قَالَ كُنْتُ فِي حَلْقَةٍ بِالْكُوفَةِ فَإِذَا رَجُلٌ يُحَدِّثُ قَالَ كُنَّا جُلُوسًا مَعَ أَبِي هُرَيْرَةَ فَقَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَنْ شَهِدَ عَلَى مُسْلِمٍ شَهَادَةً لَيْسَ لَهَا بِأَهْلٍ فَلْيَتَبَوَّأْ مَقْعَدَهُ مِنَ النَّارِ

(۱۰۶۲۵) خداش بن عیاش رحمہ اللہ کہتے ہیں کہ ہم لوگ کوفہ کے ایک حلقۂ درس میں بیٹھے ہوئے تھے جہاں ایک آدمی احادیث بیان کر رہا تھا، اس نے کہا کہ ہم لوگ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کے پاس بیٹھے ہوئے تھے، انہوں نے کہا کہ میں نے نبی علیہ السلام کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ جو شخص کسی مسلمان کے متعلق ایسی گواہی دے جس کا وہ اہل نہ ہو تو اسے جہنم میں اپنا ٹھکانہ بنا لینا چاہیے۔

(۱۰۶۲٦) حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عَدِيٍّ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي سَعِيدٍ الْمَقْبُرِيِّ عَنْ عَطَاءٍ مَوْلَى أُمِّ صَفِيَّةَ وَقَالَ يَعْقُوبُ صُبَيَّةَ وَهُوَ الصَّوَابُ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَوْلَا أَنْ أَشُقَّ عَلَى أُمَّتِي لَأَمَرْتُهُمْ بِالسِّوَاكِ عِنْدَ كُلِّ صَلَاةٍ وَلَأَخَّرْتُ صَلَاةَ الْعِشَاءِ الْآخِرَةِ إِلَى ثُلُثِ اللَّيْلِ الْأَوَّلِ فَإِنَّهُ إِذَا مَضَى ثُلُثُ اللَّيْلِ الْأَوَّلُ هَبَطَ إِلَى السَّمَاءِ الدُّنْيَا إِلَى طُلُوعِ الْفَجْرِ يَقُولُ قَائِلٌ أَلَا دَاعٍ يُجَابُ أَلَا سَائِلٌ يُعْطِيهِ أَلَا مُذْنِبٌ يَسْتَغْفِرُ فَيُغْفَرَ لَهُ [راجع: ۹٦۷].

(۱۰۶۲٦) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا اگر مجھے اپنی امت پر مشقت کا اندیشہ نہ ہوتا تو میں انہیں ہر نماز کے وقت مسواک کرنے اور نماز عشاء کو تہائی یا نصف رات تک مؤخر کرنے کا حکم دیتا کیونکہ تہائی یا نصف رات گذرنے کے بعد اللہ تعالیٰ آسمان دنیا پر نزول فرماتے ہیں اور کہتے ہیں کہ ہے کوئی مانگنے والا کہ میں اسے عطاء کروں؟ ہے کوئی گناہوں کی معافی مانگنے والا کہ میں اسے معاف کروں؟ ہے کوئی توبہ کرنے والا کہ میں اس کی توبہ قبول کروں؟ ہے کوئی پکارنے والا کہ اس کی پکار کو قبول کروں؟

(۱۰۶۲۷) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي عَدِيٍّ عَنْ سُلَيْمَانَ يَعْنِي التَّيْمِيَّ عَنْ أَنَسٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يَعْنِي الرَّبَّ عَزَّ وَجَلَّ إِذَا تَقَرَّبَ الْعَبْدُ مِنِّي شِبْرًا تَقَرَّبْتُ مِنْهُ ذِرَاعًا وَإِذَا تَقَرَّبَ مِنِّي ذِرَاعًا

تَقَرَّبْتُ مِنْهُ بُوعًا أَوْ بَاعًا وَإِذَا تَقَرَّبَ مِنِّي بُوعًا أَوْ بَاعًا أَتَيْتُهُ هَرْوَلَةً [راجع: ٩٦١٥].

(۱۰٦۲۷) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا ارشاد باری تعالیٰ ہے بندہ جب بھی ایک بالشت کے برابر میرے قریب آتا ہے تو میں ایک گز کے برابر اس کے قریب ہو جاتا ہوں، اگر وہ ایک گز کے برابر میرے قریب آتا ہے تو میں پورے ہاتھ کے برابر اس کے قریب ہو جاتا ہوں، اور اگر میرے پاس چل کر آتا ہے تو میں اس کے پاس دوڑ کر آتا ہوں۔

(١٠٦٢٨) حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عَدِيٍّ عَنْ سُلَيْمَانَ التَّيْمِيِّ عَنْ أَبِي السَّلِيلِ عَنْ أَبِي حَسَّانَ قَالَ تُوُفِّيَ ابْنَانِ فَقُلْتُ لِأَبِي هُرَيْرَةَ سَمِعْتَ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَدِيثًا تُحَدِّثُنَاهُ تُطَيِّبُ بِأَنْفُسِنَا عَنْ مَوْتَانَا قَالَ نَعَمْ صِغَارُهُمْ دَعَامِيصُ الْجَنَّةِ يَلْقَى أَحَدُهُمْ أَبَاهُ أَوْ أَبَوَيْهِ فَيَأْخُذُ بِنَاحِيَةِ ثَوْبِهِ أَوْ يَدِهِ كَمَا آخُذُ بِصَنِفَةِ ثَوْبِكَ هَذَا فَلَا يُفَارِقُهُ حَتَّى يُدْخِلَهُ وَأَبَاهُ الْجَنَّةَ [راجع: ١٠٣٣٦].

(۱۰٦۲۸) ابو حسان رحمۃ اللہ علیہ کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ میں حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کے یہاں رکا، میرے دو بیٹے فوت ہو گئے تھے، جس کا مجھے بہت غم تھا، میں نے ان سے عرض کیا کہ کیا آپ نے اپنے خلیل صلی اللہ علیہ وسلم سے کوئی ایسی حدیث سنی ہے جو ہمیں اپنے مردوں کے حوالے سے خوش کر دے؟ انہوں نے کہا کہ ہاں! میں نے نبی علیہ السلام کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ لوگوں کے چھوٹے بچے (جو بچپن ہی میں فوت ہو جائیں) جنت کے ستون ہوتے ہیں، جب ان میں سے کوئی بچہ اپنے والدین سے ملے گا تو ان کے کپڑے کا کنارہ پکڑ لے گا جیسے میں نے تمہارے کپڑے کا کنارہ پکڑا ہوا ہے، اور اس وقت تک ان سے جدا نہ ہو گا جب تک اللہ اسے اور اس کے باپ کو جنت میں داخل نہ کر دے۔

(١٠٦٢٩) حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ أَخْبَرَنَا عَوْفٌ عَنْ أَنَسِ بْنِ سِيرِينَ قَالَ عَوْفٌ وَلَا أَعْلَمُهُ إِلَّا عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ غُفِرَ لِامْرَأَةٍ مُومِسَةٍ مَرَّتْ بِكَلْبٍ عَلَى رَأْسِ رَكِيٍّ يَلْهَثُ قَدْ كَادَ يَقْتُلُهُ الْعَطَشُ فَنَزَعَتْ خُفَّهَا فَأَوْثَقَتْهُ بِخِمَارِهَا فَنَزَعَتْ لَهُ مِنَ الْمَاءِ فَغُفِرَ لَهَا بِذَلِكَ [صححه البخاري (٣٣٢١)].

(۱۰٦۲۹) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا ایک فاحشہ عورت نے سخت گرمی کے ایک دن میں ایک کتے کو ایک کنوئیں کے چکر کاٹتے ہوئے دیکھا، جس کی زبان پیاس کی وجہ سے لٹک چکی تھی، اس نے اپنے موزے کو اتار کر اس میں پانی بھر کر اسے پلا دیا اور اس کی برکت سے اس کی بخشش ہو گئی۔

(١٠٦٣٠) حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ أَخْبَرَنَا عَوْفٌ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا مِنْ مُسْلِمَيْنِ يَمُوتُ لَهُمَا ثَلَاثَةُ أَوْلَادٍ لَمْ يَبْلُغُوا الْحِنْثَ إِلَّا أَدْخَلَهُمَا اللَّهُ وَإِيَّاهُمْ بِفَضْلِ رَحْمَتِهِ الْجَنَّةَ وَقَالَ يُقَالُ لَهُمْ ادْخُلُوا الْجَنَّةَ قَالَ فَيَقُولُونَ حَتَّى يَجِيءَ أَبَوَانَا قَالَ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ فَيَقُولُونَ مِثْلَ ذَلِكَ فَيُقَالُ لَهُمْ ادْخُلُوا الْجَنَّةَ أَنْتُمْ وَأَبَوَاكُمْ [قال الألباني: صحيح (النسائي: ٤/٢٥)].

(۱۰٦۳۰) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا وہ دو مسلمان میاں بیوی جن کے تین نابالغ بچے فوت ہو گئے

ہوں، اللہ ان بچوں اور ان کے ماں باپ کو اپنے فضل و کرم سے جنت میں داخلہ عطاء فرمائے گا، ابتداء ان بچوں سے کہا جائے گا کہ جاؤ جنت میں داخل ہو جاؤ، وہ کہیں گے کہ جب تک ہمارے والدین نہیں آتے، ہم جنت میں نہیں جائیں گے، یہ سوال جواب تین مرتبہ ہوں گے، بالآخر ان سے کہا جائے گا کہ جاؤ، تم اور تمہارے والدین جنت میں داخل ہو جاؤ۔

(۱۰۶۳۱) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدٍ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ عَنْ خُبَيْبِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ حَفْصِ بْنِ عَاصِمٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْ صَلَاتَيْنِ وَعَنْ لِبْسَتَيْنِ وَعَنْ بَيْعَتَيْنِ نَهَى عَنْ صَلَاةٍ بَعْدَ الْفَجْرِ حَتَّى تَطْلُعَ الشَّمْسُ وَعَنِ الصَّلَاةِ بَعْدَ الْعَصْرِ حَتَّى تَغْرُبَ الشَّمْسُ وَعَنْ اشْتِمَالِ الصَّمَّاءِ وَعَنْ الِاحْتِبَاءِ فِي ثَوْبٍ وَاحِدٍ تُفْضِي بِفَرْجِكَ إِلَى السَّمَاءِ [راجع: ۱۰۱۹۳].

(۱۰۶۳۱) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے دو قسم کی نماز، دو قسم کی خرید و فروخت اور دو قسم کے لباس سے منع فرمایا ہے، نبی علیہ السلام نے نماز فجر کے بعد طلوع آفتاب تک اور نماز عصر کے بعد غروب آفتاب تک نماز سے منع فرمایا ہے، اور لباس یہ ہے کہ انسان ایک کپڑے میں گوٹ مار کر بیٹھے اور اس کی شرمگاہ پر ذرہ سا بھی کپڑا نہ ہو اور یہ کہ نماز پڑھتے وقت انسان اپنے ازار میں لپٹ کر نماز پڑھے، اور بیع ملامسہ اور منابذہ سے منع فرمایا ہے۔

(۱۰۶۳۲) حَدَّثَنَا رَوْحٌ حَدَّثَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ وَعَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْحَارِثِ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ قَالَ أَخْبَرَنِي زِيَادٌ أَنَّ ثَابِتًا مَوْلَى عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ زَيْدٍ أَخْبَرَهُ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُسَلِّمُ الرَّاكِبُ عَلَى الْمَاشِي وَالْمَاشِي عَلَى الْقَاعِدِ وَالْقَلِيلُ عَلَى الْكَثِيرِ [راجع: ۸۲۹۵].

(۱۰۶۳۲) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا چاہئے کہ سوار پیدل کو، چلنے والا بیٹھے ہوئے کو اور تھوڑے لوگ زیادہ کو سلام کریں۔

(۱۰۶۳۳) حَدَّثَنَا رَوْحٌ حَدَّثَنَا حُبَيْبٌ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُسَلِّمُ الرَّاكِبُ عَلَى الْمَاشِي وَالْمَاشِي عَلَى الْقَاعِدِ وَقَالَ بِبَغْدَادَ وَالْقَلِيلُ عَلَى الْكَثِيرِ وَالصَّغِيرُ عَلَى الْكَبِيرِ وَقَالَ رَوْحٌ بِبَغْدَادَ وَالْقَلِيلُ عَلَى الْكَثِيرِ [قال الألباني: صحيح (الترمذي: ۲۷۰۳)].

(۱۰۶۳۳) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا چاہئے کہ سوار پیدل کو، چلنے والا بیٹھے ہوئے کو اور تھوڑے لوگ زیادہ کو سلام کریں۔

(۱۰۶۳۴) حَدَّثَنَا رَوْحٌ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي حَفْصَةَ قَالَ حَدَّثَ ابْنُ شِهَابٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَيْكُمْ بِالْحَبَّةِ السَّوْدَاءِ فَإِنَّهَا شِفَاءٌ مِنْ كُلِّ شَيْءٍ إِلَّا مِنَ السَّامِ قَالَ قَالَ ابْنُ شِهَابٍ الْمَوْتُ [صححه البخاري (۵۶۸۸)، ومسلم (۲۲۱۵)].

(۱۰۶۳۴) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا اس کلونجی کا استعمال اپنے اوپر لازم کر لو کیونکہ اس میں موت

کے علاوہ ہر بیماری کی شفاء ہے۔

(۱۰۶۳۵) حَدَّثَنَا رَوْحٌ حَدَّثَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي عَبْدُ الْكَرِيمِ بْنُ مَالِكٍ أَنَّ عُبَيْدَ اللَّهِ بْنَ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي عَمْرَةَ أَخْبَرَهُ عَنْ عَمِّهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى أَنْ يُكْنَى بِكُنْيَتِهِ

(۱۰۶۳۵) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے اپنی کنیت اختیار کرنے سے منع فرمایا ہے۔

(۱۰۶۳۶) حَدَّثَنَا رَوْحٌ أَخْبَرَنَا هِشَامٌ عَنْ مُحَمَّدٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ حَقُّ الضِّيَافَةِ ثَلَاثَةُ أَيَّامٍ فَمَا أَصَابَ بَعْدَ ذَلِكَ فَهُوَ صَدَقَةٌ [انظر: ۱۰۹۲۰].

(۱۰۶۳۶) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا ضیافت (مہمان نوازی) تین دن تک ہوتی ہے، اس کے بعد جو کچھ بھی ہے وہ صدقہ ہے۔

(۱۰۶۳۷) حَدَّثَنَا رَوْحٌ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا سَمِعَ أَحَدُكُمُ النِّدَاءَ وَالْإِنَاءُ عَلَى يَدِهِ فَلَا يَضَعْهُ حَتَّى يَقْضِيَ حَاجَتَهُ مِنْهُ [راجع: ۹۴۶۸].

(۱۰۶۳۷) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا جب تم میں سے کوئی شخص اذان سنے اور برتن اس کے ہاتھ میں ہو، تو جب تک کھانا مکمل نہ کر لے، اسے نہ چھوڑے۔

(۱۰۶۳۸) حَدَّثَنَا رَوْحٌ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنْ عَمَّارِ بْنِ أَبِي عَمَّارٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِثْلَهُ وَزَادَ فِيهِ وَكَانَ الْمُؤَذِّنُ يُؤَذِّنُ إِذَا بَزَغَ الْفَجْرُ [انظر: ۹۴۶۸].

(۱۰۶۳۸) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۱۰۶۳۹) حَدَّثَنَا رَوْحٌ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ أَبِي رَافِعٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لِلصَّائِمِ فَرْحَتَانِ فَرْحَةٌ عِنْدَ إِفْطَارِهِ وَفَرْحَةٌ حِينَ يَلْقَى رَبَّهُ عَزَّ وَجَلَّ [راجع: ۸۵۳۱].

(۱۰۶۳۹) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا روزہ دار کو دو موقعوں پر فرحت اور خوشی حاصل ہوتی ہے، چنانچہ جب وہ روزہ افطار کرتا ہے تو خوش ہوتا ہے اور ایک خوشی آخرت میں ہوگی جب وہ اپنے رب سے ملاقات کرے گا۔

(۱۰۶۴۰) حَدَّثَنَا رَوْحٌ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ أَبِي عَرُوبَةَ عَنْ قَتَادَةَ حَدَّثَنَا أَبُو رَافِعٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ يَأْجُوجَ وَمَأْجُوجَ لَيَحْفِرُونَ السَّدَّ كُلَّ يَوْمٍ حَتَّى إِذَا كَادُوا يَرَوْنَ شُعَاعَ الشَّمْسِ قَالَ الَّذِي عَلَيْهِمْ ارْجِعُوا فَسَتَحْفِرُونَهُ غَدًا فَيَعُودُونَ إِلَيْهِ كَأَشَدِّ مَا كَانَ حَتَّى إِذَا بَلَغَتْ مُدَّتُهُمْ وَأَرَادَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ أَنْ يَبْعَثَهُمْ إِلَى النَّاسِ حَفَرُوا حَتَّى إِذَا كَادُوا يَرَوْنَ شُعَاعَ الشَّمْسِ قَالَ الَّذِي عَلَيْهِمْ ارْجِعُوا فَسَتَحْفِرُونَهُ غَدًا إِنْ شَاءَ اللَّهُ وَيَسْتَثْنِي فَيَعُودُونَ إِلَيْهِ وَهُوَ كَهَيْئَتِهِ حِينَ تَرَكُوهُ فَيَحْفِرُونَهُ وَيَخْرُجُونَ عَلَى النَّاسِ فَيَنْشِفُونَ الْمِيَاهَ وَيَتَحَصَّنَ النَّاسُ مِنْهُمْ فِي حُصُونِهِمْ فَيَرْمُونَ بِسِهَامِهِمْ إِلَى السَّمَاءِ فَتَرْجِعُ وَعَلَيْهَا

كَهَيْئَةِ الدَّمِ فَيَقُولُونَ قَهَرْنَا أَهْلَ الْأَرْضِ وَعَلَوْنَا أَهْلَ السَّمَاءِ فَيَبْعَثُ اللَّهُ عَلَيْهِمْ نَغَفًا فِي أَقْفَائِهِمْ فَيَقْتُلُهُمْ بِهَا فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَالَّذِي نَفْسُ مُحَمَّدٍ بِيَدِهِ إِنَّ دَوَابَّ الْأَرْضِ لَتَسْمَنُ شَكَرًا مِنْ لُحُومِهِمْ وَدِمَائِهِمْ [صححه الحاكم (٤/٤٨٨). وقال الترمذي: حسن غريب قال الألباني: صحيح (ابن ماجة: ٤٠٨٠، الترمذي: ٣١٥٣)]. [انظر: ١٠٦٤١].

(۱۰۶۴۰) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا یاجوج ماجوج روزانہ سدِ سکندری میں سوراخ کرتے ہیں اور جب اتنا سوراخ کر لیتے ہیں کہ جس سے سورج کی شعاعیں دیکھ سکیں تو ان کا سردار کہتا ہے کہ اب واپس لوٹ چلو، کل تم اسے گرا دو گے، لیکن جب وہ اگلے دن واپس آتے ہیں تو وہ پہلے سے زیادہ مضبوط ہوتی ہے، یہ سلسلہ اس وقت تک چلتا رہے گا جب تک وہ اپنی مدت کو نہیں پہنچ جاتے اور جب اللہ کا ارادہ ہوگا کہ اب انہیں لوگوں پر مسلط کر دیں تو وہ اس میں سوراخ کریں گے اور جب اتنا سوراخ کر چکیں گے کہ جس سے سوراج کی شعاعیں دیکھ سکیں تو ان کا سردار کہے گا کہ اب واپس چلو، کل تم انشاء اللہ اسے گرا دو گے، چنانچہ جب وہ اگلے دن واپس آئیں گے تو وہ دیوار اسی حالت پر ہوگی جس پر وہ اسے چھوڑ کر گئے ہوں گے، اور وہ اسے گرا کر لوگوں پر چڑھ دوڑیں گے۔

وہ پانی کے چشموں سے پانی چوس کر ختم کر دیں گے، لوگ ان کے خوف سے اپنے اپنے قلعوں میں بند ہو جائیں گے، پھر وہ اپنے تیر آسمان کی طرف پھینکیں گے، جو ان پر خون آلود کر کے لوٹا دیئے جائیں گے اور وہ کہیں گے کہ ہم زمین والوں پر بھی غالب آ گئے اور آسمان والوں پر بھی چھا گئے، اس کے بعد اللہ ان کی گردنوں میں گدی کے پاس ایک کیڑا مسلط کر دیں گے جو ان سب کی موت کا سبب بن جائے گا، نبی علیہ السلام کا فرمان ہے کہ اس ذات کی قسم جس کے دستِ قدرت میں محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) کی جان ہے، ان کے گوشت اور خون سے زمین کے کیڑے مکوڑے اور جانور خوب سیراب ہو کر انتہائی صحت مند ہو جائیں گے۔

(١٠٦٤١) حَدَّثَنَا حَسَنٌ حَدَّثَنَا شَيْبَانُ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَبِي رَافِعٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ يَأْجُوجَ وَمَأْجُوجَ فَذَكَرَ مَعْنَاهُ إِلَّا أَنَّهُ قَالَ إِذَا بَلَغَتْ مُدَّتُهُمْ وَأَرَادَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ أَنْ يَبْعَثَهُمْ عَلَى النَّاسِ [راجع: ١٠٦٤٠].

(۱۰۶۴۱) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(١٠٦٤٢) حَدَّثَنَا رَوْحٌ حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيَى بْنِ حَبَّانَ عَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْ صِيَامِ يَوْمَيْنِ يَوْمِ الْفِطْرِ وَيَوْمِ النَّحْرِ [صححه مسلم (١١٣٨)، وابن حبان (٣٥٩٨)]. [انظر: ١٠٨٥٨].

(۱۰۶۴۲) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے عید الفطر اور عید الاضحیٰ کے دونوں دنوں میں روزہ رکھنے سے منع فرمایا ہے۔

(۱۰۶٤۲) حَدَّثَنَا رَوْحٌ حَدَّثَنَا إِسْرَائِيلُ عَنْ أَبِي حَصِينٍ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا كَانَ يَوْمُ صَوْمِ أَحَدِكُمْ فَلَا يَرْفُثْ وَلَا يَجْهَلْ وَلَا يُؤْذِي أَحَدًا فَإِنْ جَهِلَ عَلَيْهِ أَحَدٌ أَوْ آذَاهُ فَلْيَقُلْ إِنِّي صَائِمٌ [راجع: ۷۵۹٦].

(۱۰۶۴۳) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا جب تم میں سے کسی شخص کا کسی دن روزہ ہو تو اسے چاہئے کہ "بے تکلف" نہ ہو اور جہالت کا مظاہرہ بھی نہ کرے، اگر کوئی شخص اس کے سامنے جہالت دکھائے تو اسے کہہ دے کہ میں روزے سے ہوں۔

(۱۰۶٤٤) حَدَّثَنَا رَوْحٌ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي حَفْصَةَ حَدَّثَنَا ابْنُ شِهَابٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ يَضْحَكُ مِنْ رَجُلَيْنِ يَقْتُلُ أَحَدُهُمَا الْآخَرَ فَيُدْخِلُهُمَا اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ الْجَنَّةَ قِيلَ كَيْفَ يَكُونُ ذَاكَ قَالَ يَكُونُ أَحَدُهُمَا كَافِرًا فَيَقْتُلُ الْآخَرَ ثُمَّ يُسْلِمُ فَيَغْزُو فِي سَبِيلِ اللَّهِ فَيُقْتَلُ [راجع: ۸۲۰۸]

(۱۰۶۴۴) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا اللہ تعالیٰ کو ان دو آدمیوں پر ہنسی آتی ہے جن میں سے ایک نے دوسرے کو شہید کر دیا ہو لیکن پھر دونوں ہی جنت میں داخل ہو جائیں، اس کی وضاحت یہ ہے کہ ایک آدمی کافر تھا، اس نے کسی مسلمان کو شہید کر دیا، پھر اپنی موت سے پہلے اس کافر نے بھی اسلام قبول کر لیا اور وہ جہاد میں شریک ہو کر شہید ہو جائے۔

(۱۰٦٤٥) حَدَّثَنَا رَوْحٌ حَدَّثَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنَا زِيَادٌ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ أَنَّ أَبَا سَلَمَةَ بْنَ عَبْدِ الرَّحْمَنِ أَخْبَرَهُ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ أَطَاعَنِي فَقَدْ أَطَاعَ اللَّهَ وَمَنْ عَصَانِي فَقَدْ عَصَى اللَّهَ وَمَنْ أَطَاعَ أَمِيرِي فَقَدْ أَطَاعَنِي وَمَنْ عَصَى أَمِيرِي فَقَدْ عَصَانِي [راجع: ۷٦٤٣].

(۱۰۶۴۵) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا جس نے میری اطاعت کی، درحقیقت اس نے اللہ کی اطاعت کی، اور جس نے میری نافرمانی کی اس نے اللہ کی نافرمانی کی، جس نے میرے امیر کی اطاعت کی اس نے میری اطاعت کی اور جس نے میرے امیر کی نافرمانی کی اس نے میری نافرمانی کی۔

(۱۰٦٤٦) حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ عَنْ هَمَّامٍ عَنْ قَتَادَةَ وَعَبْدُ الصَّمَدِ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ حَدَّثَنَا قَتَادَةُ الْمَعْنَى عَنِ النَّضْرِ بْنِ أَنَسٍ عَنْ بَشِيرِ بْنِ نَهِيكٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أُمْطِرَ عَلَى أَيُّوبَ جَرَادٌ مِنْ ذَهَبٍ وَقَالَ عَبْدُ الصَّمَدِ فَرَاشٌ فَجَعَلَ يَلْتَقِطُهُ فَقَالَ يَا أَيُّوبُ أَلَمْ أُوَسِّعْ عَلَيْكَ قَالَ يَا رَبِّ وَمَنْ يَشْبَعُ مِنْ رَحْمَتِكَ أَوْ قَالَ مِنْ فَضْلِكَ قَالَ عَبْدُ الصَّمَدِ قَالَ بَلَى وَلَكِنْ لَا غِنَى بِي عَنْ فَضْلِكَ [راجع: ۸۰۲۵].

(۱۰۶۴۶) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا ایک مرتبہ اللہ تعالیٰ نے حضرت ایوب علیہ السلام پر سونے کی ٹڈیاں برسائیں، حضرت ایوب علیہ السلام انہیں اپنے کپڑے میں سمیٹنے لگے، اتنی دیر میں آواز آئی کہ اے ایوب! کیا ہم نے تمہیں جتنا دے

رکھا ہے، وہ تمہارے لیے کافی نہیں ہے؟ انہوں نے عرض کیا کہ پروردگار! آپ کے فضل سے کون مستغنی رہ سکتا ہے؟

(۱۰۶۴۷) حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا هِشَامٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ شَهْرِ بْنِ حَوْشَبٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَرَجَ عَلَى أَصْحَابِهِ وَهُمْ يَذْكُرُونَ الْكَمْأَةَ قَالُوا نُرَاهَا جُدَرِيَّ الْأَرْضِ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْكَمْأَةُ مِنْ الْمَنِّ وَمَاؤُهَا شِفَاءٌ لِلْعَيْنِ وَالْعَجْوَةُ مِنْ الْجَنَّةِ وَهِيَ شِفَاءٌ مِنْ السُّمِّ [راجع: ۷۹۸۹].

(۱۰۶۴۷) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام اپنے صحابہ کے پاس تشریف لائے تو وہ اس درخت کے بارے اپنی اپنی رائے کا اظہار کر رہے تھے جو سطح زمین سے ابھرتا ہے اور اسے قرار نہیں ہوتا، چنانچہ کچھ لوگوں کا کہنا تھا کہ ہمارے خیال میں وہ کھنبی ہے، نبی علیہ السلام نے فرمایا کھنبی تو ''من'' (جو بنی اسرائیل پر نازل ہوا تھا) کا حصہ ہے اور اس کا پانی آنکھوں کے لئے شفاء ہے، اور عجوہ کھجور جنت کی کھجور ہے اور وہ زہر کی شفاء ہے۔

(۱۰۶۴۸) حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا عِمْرَانُ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ رَبَاحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ بَادِرُوا بِالْأَعْمَالِ سِتًّا طُلُوعَ الشَّمْسِ مِنْ مَغْرِبِهَا وَالدَّجَّالَ وَالدُّخَانَ وَدَابَّةَ الْأَرْضِ وَخُوَيْصَةَ أَحَدِكُمْ وَأَمْرَ الْعَامَّةِ [راجع: ۸۴۲۷]

(۱۰۶۴۸) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا چھ واقعات رونما ہونے سے قبل اعمال صالحہ میں سبقت کر لو، سورج کا مغرب سے طلوع ہونا، دجال کا خروج، دھواں چھا جانا، دابۃ الارض کا خروج، تم میں سے کسی خاص آدمی کی موت، یا سب کی عمومی موت۔

(۱۰۶۴۹) حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ عَمْرٍو حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ بِلَالٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ أَبِي أَسِيدٍ عَنْ جَدِّهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَتَتَّبِعُنَّ سَنَنَ مَنْ كَانَ قَبْلَكُمْ شِبْرًا بِشِبْرٍ وَذِرَاعًا بِذِرَاعٍ حَتَّى لَوْ دَخَلُوا جُحْرَ ضَبٍّ لَدَخَلْتُمُوهُ [راجع: ۹۲۱۸]

(۱۰۶۴۹) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا اس ذات کی قسم جس کے دست قدرت میں میری جان ہے تم لوگ گذشتہ امتوں والے اعمال میں بالشت بالشت بھر اور گز گز بھر جتلا ہو جاؤ گے، حتیٰ کہ اگر وہ کسی گوہ کے سوراخ میں داخل ہوئے ہوں گے تو تم بھی داخل ہو جاؤ گے۔

(۱۰۶۵۰) حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ عَمْرٍو حَدَّثَنَا فُلَيْحٌ عَنْ هِلَالِ بْنِ عَلِيٍّ عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يَوْمًا وَهُوَ يُحَدِّثُ وَعِنْدَهُ رَجُلٌ مِنْ أَهْلِ الْبَادِيَةِ إِنَّ رَجُلًا مِنْ أَهْلِ الْجَنَّةِ اسْتَأْذَنَ رَبَّهُ عَزَّ وَجَلَّ فِي الزَّرْعِ فَقَالَ لَهُ رَبُّهُ عَزَّ وَجَلَّ أَلَسْتَ فِيمَا شِئْتَ قَالَ بَلَى وَلَكِنْ أُحِبُّ أَنْ أَزْرَعَ قَالَ فَبَذَرَ فَبَادَرَ الطَّرْفَ نَبَاتُهُ وَاسْتِوَاؤُهُ وَاسْتِحْصَادُهُ فَكَانَ أَمْثَالَ الْجِبَالِ قَالَ فَيَقُولُ لَهُ رَبُّهُ عَزَّ وَجَلَّ دُونَكَ يَا ابْنَ آدَمَ فَإِنَّهُ لَا يُشْبِعُكَ شَيْءٌ قَالَ فَقَالَ الْأَعْرَابِيُّ وَاللَّهِ لَا تَجِدُهُ إِلَّا قُرَشِيًّا أَوْ أَنْصَارِيًّا فَإِنَّهُمْ أَصْحَابُ زَرْعٍ

وَأَمَّا نَحْنُ فَلَسْنَا بِأَصْحَابِهِ قَالَ فَضَحِكَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ [صححه البخاری (۲۳۴۸)].

(۱۰۶۵۰) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک دن نبی علیہ السلام نے اپنی گفتگو کے دوران فرمایا "اس وقت ایک دیہاتی بھی نبی علیہ السلام کے پاس بیٹھا ہوا تھا" کہ ایک جنتی نے اللہ سے درخواست کی کہ اسے کھیتی باڑی کی اجازت دی جائے، پروردگار عالم نے اس سے فرمایا کیا تو اپنی خواہشات پوری نہیں کر پا رہا؟ اس نے عرض کیا کہ کیوں نہیں! لیکن یہ بھی میری خواہش ہے، چنانچہ اس نے بیج بویا، اور پلک جھپکتے ہی وہ اگ آیا، برابر ہو گیا اور کٹ کر پہاڑوں کے برابر اس کے ڈھیر لگ گئے اللہ نے اس سے فرمایا اے ابن آدم! یہ لے، تیرا پیٹ کوئی چیز نہیں بھر سکتی، یہ سن کر وہ دیہاتی کہنے لگا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! آپ اسے دیکھیں گے تو وہ کوئی قریشی یا انصاری ہی ہوگا، کیونکہ یہی لوگ کھیتی باڑی کرتے ہیں، ہم تو یہ کام نہیں کرتے، اس پر نبی علیہ السلام ہنس پڑے۔

(۱۰۶۵۱) حَدَّثَنَا رَوْحٌ حَدَّثَنَا سَعِيدٌ وَعَبْدُ الْوَهَّابِ عَنْ سَعِيدٍ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ آدَمَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ كَتَبَ الْجُمُعَةَ عَلَى مَنْ كَانَ قَبْلَنَا فَاخْتَلَفَ النَّاسُ فِيهَا وَهَدَانَا اللَّهُ لَهَا فَالنَّاسُ لَنَا فِيهَا تَبَعٌ فَالْيَوْمُ لَنَا وَلِلْيَهُودِ غَدًا وَلِلنَّصَارَى بَعْدَ غَدٍ لِلْيَهُودِ يَوْمُ السَّبْتِ وَلِلنَّصَارَى يَوْمُ الْأَحَدِ [راجع: ۷۲۱۳].

(۱۰۶۵۱) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا اللہ نے ہم سے پہلے لوگوں پر بھی جمعہ فرض کیا تھا لیکن وہ اس میں اختلاف کرنے لگے جب کہ اللہ نے ہمیں اس معاملے میں رہنمائی عطاء فرمائی، چنانچہ اب لوگ اس دن کے متعلق ہمارے تابع ہیں، کل کا دن (ہفتہ) یہودیوں کا ہے اور پرسوں کا دن (اتوار) عیسائیوں کا ہے۔

(۱۰۶۵۲) حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ حَدَّثَنَا قَتَادَةُ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ مَوْلَى أُمِّ بُرْثُنٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فَذَكَرَ مِثْلَهُ وَلَمْ يَذْكُرْ الْيَوْمُ لَنَا

(۱۰۶۵۲) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۱۰۶۵۳) حَدَّثَنَا رَوْحٌ حَدَّثَنَا صَالِحُ بْنُ أَبِي الْأَخْضَرِ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْأَعْرَجِ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَيْرُ يَوْمٍ طَلَعَتْ عَلَيْهِ الشَّمْسُ يَوْمُ الْجُمُعَةِ فِيهِ خُلِقَ آدَمُ وَفِيهِ أُدْخِلَ الْجَنَّةَ وَفِيهِ أُخْرِجَ مِنْهَا [راجع: ۹۱۹۶].

(۱۰۶۵۳) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا وہ بہترین دن جس پر سورج طلوع ہوتا ہے، جمعہ کا دن ہے، اسی میں حضرت آدم علیہ السلام کی تخلیق ہوئی، اسی دن وہ جنت میں داخل ہوئے اور اسی دن جنت سے باہر نکالے گئے۔

(۱۰۶۵۴) حَدَّثَنَا رَوْحٌ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي حَفْصَةَ حَدَّثَنَا ابْنُ شِهَابٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ وَأَبِي عَبْدِ اللَّهِ الْأَغَرِّ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى كُلِّ بَابٍ مَسْجِدٍ يَوْمَ الْجُمُعَةِ مَلَائِكَةٌ يَكْتُبُونَ مَجِيءَ الرَّجُلِ فَإِذَا جَلَسَ الْإِمَامُ طُوِيَتْ الصُّحُفُ فَالْمُهَجِّرُ كَالْمُهْدِي جَزُورًا وَالَّذِي يَلِيهِ

كَمُهْدِي الْبَقَرَةَ وَالَّذِي يَلِيهِ كَمُهْدِي الشَّاةَ وَالَّذِي يَلِيهِ كَمُهْدِي الدَّجَاجَةَ وَالَّذِي يَلِيهِ كَمُهْدِي الْبَيْضَةَ
[صححه البخاري (۸۸۱)، ومسلم (۸۵۰)]. [راجع: ۷۵۱۰].

(۱۰۶۵۴) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا جب جمعہ کا دن آتا ہے تو مساجد کے ہر دروازے پر فرشتے آجاتے ہیں اور پہلے دوسرے نمبر پر آنے والے نمازی کا ثواب لکھتے رہتے ہیں چنانچہ جمعہ کی نماز میں سب سے پہلے آنے والا اونٹ قربان کرنے والے کی طرح ثواب پاتا ہے، دوسرے نمبر پر آنے والا گائے ذبح کرنے والے کی طرح، تیسرے نمبر پر آنے والا مینڈھا قربان کرنے والے کی طرح ثواب پاتا ہے، پھر مرغی، پھر انڈہ صدقہ کرنے والے کا ثواب پاتا ہے، اور جب امام نکل آتا ہے اور منبر پر بیٹھ جاتا ہے تو وہ اپنے صحیفے لپیٹ کر ذکر سننے کے لئے بیٹھ جاتے ہیں۔

(۱۰۶۵۵) حَدَّثَنَا رَوْحٌ حَدَّثَنَا صَالِحُ بْنُ أَبِي الْأَخْضَرِ حَدَّثَنَا ابْنُ شِهَابٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَيْلَةَ أُسْرِيَ بِي أُتِيتُ بِقَدَحَيْنِ قَدَحِ لَبَنٍ وَقَدَحِ خَمْرٍ فَنَظَرْتُ إِلَيْهِمَا فَأَخَذْتُ اللَّبَنَ فَقَالَ جِبْرِيلُ الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي هَدَاكَ لِلْفِطْرَةِ لَوْ أَخَذْتَ الْخَمْرَ غَوَتْ أُمَّتُكَ [راجع: ۷۷۷۶]

(۱۰۶۵۵) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا شب معراج کے موقع پر میرے پاس دو برتن لائے گئے جن میں سے ایک میں دودھ اور دوسرے میں شراب تھی، مجھ سے کہا گیا کہ ان میں جسے چاہیں، منتخب کرلیں، میں نے دودھ اٹھالیا، حضرت جبریل علیہ السلام نے مجھ سے کہا کہ اللہ کا شکر کہ فطرت صحیحہ کی طرف آپ کی رہنمائی ہوئی، اگر آپ شراب اٹھالیتے تو آپ کی امت گمراہ ہو جاتی۔

(۱۰۶۵۶) حَدَّثَنَا رَوْحٌ حَدَّثَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنَا ابْنُ شِهَابٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ أَنَّهُ حَدَّثَهُ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ لَمْ يَرْفَعْهُ قَالَ قَاتَلَ اللَّهُ الْيَهُودَ حَرَّمَ اللَّهُ عَلَيْهِمْ الشُّحُومَ فَبَاعُوهُ وَأَكَلُوا ثَمَنَهُ [صححه البخاري (۲۲۲۴)، ومسلم (۱۵۸۳)].

(۱۰۶۵۶) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا یہودیوں پر اللہ کی لعنت ہو، ان پر چربی کو حرام قرار دیا گیا لیکن وہ اسے بیچ کر اس کی قیمت کھانے لگے۔

(۱۰۶۵۷) حَدَّثَنَا أَسْوَدُ بْنُ عَامِرٍ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ عَنْ عَاصِمٍ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَنَاجَشُوا وَلَا تَدَابَرُوا وَلَا تَنَافَسُوا وَلَا تَحَاسَدُوا وَلَا تَبَاغَضُوا وَلَا يَسْتَامُ الرَّجُلُ عَلَى سَوْمِ أَخِيهِ وَلَا يَبِعْ حَاضِرٌ لِبَادٍ دَعُوا النَّاسَ يَرْزُقُ اللَّهُ بَعْضَهُمْ مِنْ بَعْضٍ وَلَا تَشْتَرِطُ امْرَأَةٌ طَلَاقَ أُخْتِهَا

(۱۰۶۵۷) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا خرید و فروخت میں ایک دوسرے کو دھوکہ نہ دو، قطع رحمی نہ کرو، دنیا میں ایک دوسرے سے ریس نہ کرو، ایک دوسرے سے حسد اور بغض نہ رکھو، کوئی آدمی اپنے بھائی کے بھاؤ پر اپنا بھاؤ نہ کرے، کوئی شہری کسی دیہاتی کا سامان نہ بیچے، لوگوں کو چھوڑ دو تاکہ اللہ انہیں ایک دوسرے کے ذریعے

رزق عطاء فرمائے، اور کوئی عورت اپنی بہن کی طلاق کی شرط نہ لگائے۔

(۱۰۶۵۸) حَدَّثَنَا أَسْوَدُ بْنُ عَامِرٍ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ عَنْ عَاصِمٍ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاللَّهِ لَا تَدْخُلُوا الْجَنَّةَ حَتَّى تُؤْمِنُوا وَلَا تُؤْمِنُوا حَتَّى تَحَابُّوا قَالَ إِنْ شِئْتُمْ دَلَلْتُكُمْ عَلَى مَا إِذَا فَعَلْتُمُوهُ تَحَابَبْتُمْ أَفْشُوا السَّلَامَ بَيْنَكُمْ [راجع: ۹۰۷۳].

(۱۰۶۵۸) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا تم جنت میں اس وقت تک داخل نہیں ہو سکتے جب تک کامل مؤمن نہ ہو جاؤ، اور کامل مؤمن نہیں ہو سکتے جب تک آپس میں محبت نہ کرنے لگو، اگر تم چاہو تو میں تمہیں بتا دوں جسے کرنے کے بعد تم ایک دوسرے سے محبت کرنے لگو، آپس میں سلام کو پھیلاؤ۔

(۱۰۶۵۹) حَدَّثَنَا أَسْوَدُ بْنُ عَامِرٍ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ عَيَّاشٍ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي حَازِمٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ سَأَلَكُمْ بِاللَّهِ فَأَعْطُوهُ وَمَنْ دَعَاكُمْ فَأَجِيبُوهُ وَلَوْ أُهْدِيَ إِلَيَّ كُرَاعٌ لَقَبِلْتُ وَلَوْ دُعِيتُ إِلَى كُرَاعٍ لَأَجَبْتُ [راجع: ۹۴۸۱].

(۱۰۶۵۹) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا جو شخص تم سے اللہ کے نام پر مانگے اسے دے دیا کرو، اور جو تمہاری دعوت کرے اسے قبول کر لیا کرو، اگر مجھے صرف ایک دستی کی دعوت دی جائے تو میں قبول کرلوں گا اور اگر ایک پائے کی دعوت دی جائے تب بھی قبول کرلوں گا۔

(۱۰۶۶۰) حَدَّثَنَا أَسْوَدُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كُلُّ أَهْلِ النَّارِ يَرَى مَقْعَدَهُ مِنَ الْجَنَّةِ فَيَقُولُ لَوْ أَنَّ اللَّهَ هَدَانِي فَيَكُونُ عَلَيْهِ حَسْرَةً قَالَ وَكُلُّ أَهْلِ الْجَنَّةِ يَرَى مَقْعَدَهُ مِنَ النَّارِ فَيَقُولُ لَوْلَا أَنَّ اللَّهَ هَدَانِي قَالَ فَيَكُونُ لَهُ شُكْرًا

(۱۰۶۶۰) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا ہر جہنمی کو جنت میں اس کا متوقع ٹھکانہ دکھایا جاتا ہے اور وہ تمنا کرتا ہے کہ کاش! مجھے بھی اللہ نے ہدایت سے سرفراز کیا ہوتا اور وہ اس کے لئے باعث حسرت بن جاتا ہے، اسی طرح ہر جنتی کو جہنم میں اس کا متوقع ٹھکانہ دکھایا جاتا ہے اور وہ سوچتا ہے کہ اگر اللہ نے مجھے ہدایت نہ دی ہوتی تو میں یہاں ہوتا اور پھر وہ اس پر شکر کرتا ہے۔

(۱۰۶۶۱) حَدَّثَنَا أَسْوَدُ بْنُ عَامِرٍ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ جُرِحَ جُرْحًا فِي سَبِيلِ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ جَاءَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ كَهَيْئَتِهِ لَوْنُهُ لَوْنُ الدَّمِ وَرِيحُهُ رِيحُ الْمِسْكِ [راجع: ۹۰۷۶].

(۱۰۶۶۱) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا اللہ کے راستے میں جس کسی شخص کو کوئی زخم لگتا ہے، وہ قیامت کے دن اسی طرح تر و تازہ ہوگا جیسے زخم لگنے کے دن تھا، اس کا رنگ تو خون کی طرح ہوگا لیکن اس کی بو مشک کی طرح

عمدہ ہوگی۔

(۱۰۶۶۲) وحَدَّثَنَا عَنْ شَرِيكٍ أَيْضًا يَعْنِي أَسْوَدَ

(۱۰۶۶۲) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۱۰۶۶۳) حَدَّثَنَا أَسْوَدُ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَدْخُلُ الْفُقَرَاءُ الْجَنَّةَ قَبْلَ الْأَغْنِيَاءِ بِنِصْفِ يَوْمٍ وَهُوَ خَمْسُ مِائَةِ عَامٍ [راجع: ۷۹۳۳]

(۱۰۶۶۳) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا فقراءِ مؤمنین مالدار مسلمانوں کی نسبت پانچ سو سال پہلے جنت میں داخل ہوں گے۔

(۱۰۶۶٤) حَدَّثَنَا أَسْوَدُ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ عَنْ دَاوُدَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ أَقْبَلَ سَعْدٌ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَمَّا رَآهُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ فِي وَجْهِ سَعْدٍ لَخَبَرًا قَالَ قُتِلَ كِسْرَى قَالَ يَقُولُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَعَنَ اللَّهُ كِسْرَى إِنَّ أَوَّلَ النَّاسِ هَلَاكًا الْعَرَبُ ثُمَّ أَهْلُ فَارِسَ

(۱۰۶۶۴) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ حضرت سعد رضی اللہ عنہ نبی علیہ السلام کے سامنے آئے، نبی علیہ السلام نے انہیں دیکھ کر فرمایا کہ سعد کے چہرے میں خیر و برکت کے آثار ہیں، پھر فرمایا کسریٰ قتل ہو گیا، اللہ کسریٰ پر اپنی لعنت نازل فرمائے، جو عرب کو پھر اہل فارس کو ہلاک کرنے والوں میں سب سے پہلا شخص ہے۔

(۱۰۶۶۵) حَدَّثَنَا أَسْوَدُ بْنُ عَامِرٍ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ عَيَّاشٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُؤْتَى بِالْمَوْتِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ كَبْشًا فَيُقَالُ يَا أَهْلَ الْجَنَّةِ تَعْرِفُونَ هَذَا فَيَطَّلِعُونَ خَائِفِينَ قَالَ فَيَقُولُونَ نَعَمْ قَالَ ثُمَّ يُنَادَى أَهْلُ النَّارِ تَعْرِفُونَ هَذَا فَيَقُولُونَ نَعَمْ فَيُذْبَحُ ثُمَّ يُقَالُ خُلُودٌ فِي الْجَنَّةِ وَخُلُودٌ فِي النَّارِ [راجع: ۷۵۳۷].

(۱۰۶۶۵) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا قیامت کے دن ''موت'' کو ایک مینڈھے کی شکل میں لا کر پل صراط پر کھڑا کر دیا جائے گا اور اہل جنت کو پکار کر بلایا جائے گا، وہ خوفزدہ ہو کر جھانکیں گے کہ کہیں انہیں جنت سے نکال تو نہیں دیا جائے گا، پھر ان سے پوچھا جائے گا کہ کیا تم اسے پہچانتے ہو؟ وہ کہیں گے کہ جی ہاں! پھر اہل جہنم کو پکار کر آواز دی جائے گی، کیا تم اسے پہچانتے ہو؟ وہ کہیں گے جی ہاں! چنانچہ اللہ کے حکم پر اسے پل صراط پر ذبح کر دیا جائے گا اور دونوں گروہوں سے کہا جائے گا کہ تم جن حالات میں رہ رہے ہو، اس میں تم ہمیشہ ہمیش رہو گے۔

(۱۰۶۶٦) حَدَّثَنَا أَسْوَدُ بْنُ عَامِرٍ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ عَنْ عَاصِمٍ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ مِثْلَهُ إِلَّا أَنَّهُ زَادَ فِيهِ يُؤْتَى عَلَى الصِّرَاطِ فَيُذْبَحُ [راجع: ۸۸۹٤].

(۱۰۶۶۶) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۱۰۶۶۷) حَدَّثَنَا ابْنُ عَامِرٍ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ عَنْ هِشَامٍ عَنْ مُحَمَّدٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ دَخَلَ رَجُلٌ عَلَى أَهْلِهِ فَلَمَّا رَأَى مَا بِهِمْ مِنْ الْحَاجَةِ خَرَجَ إِلَى الْبَرِّيَّةِ فَلَمَّا رَأَتْ امْرَأَتُهُ قَامَتْ إِلَى الرَّحَى فَوَضَعَتْهَا وَإِلَى التَّنُّورِ فَسَجَرَتْهُ ثُمَّ قَالَتْ اللَّهُمَّ ارْزُقْنَا فَنَظَرَتْ فَإِذَا الْجَفْنَةُ قَدْ امْتَلَأَتْ قَالَ وَذَهَبَتْ إِلَى التَّنُّورِ فَوَجَدَتْهُ مُمْتَلِئًا قَالَ فَرَجَعَ الزَّوْجُ قَالَ أَصَبْتُمْ بَعْدِي شَيْئًا قَالَتْ امْرَأَتُهُ نَعَمْ مِنْ رَبِّنَا قَامَ إِلَى الرَّحَى فَذُكِرَ ذَلِكَ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ أَمَا إِنَّهُ لَوْ لَمْ يَرْفَعْهَا لَمْ تَزَلْ تَدُورُ إِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ

(۱۰۶۶۷) ایک آدمی اپنی بیوی کے پاس آیا، اس نے جب اس پر پریشانی کے حالات دیکھے تو وہ جنگل کی طرف نکل گیا، یہ دیکھ کر اس کی بیوی چکی کی طرف بڑھی اور اسے لا کر رکھا اور تنور کو دہکایا اور کہنے لگی کہ اے اللہ! ہمیں رزق عطاء فرما، اس نے دیکھا تو ہنڈیا بھر چکی تھی، تنور کے پاس گئی تو وہ بھی بھرا ہوا تھا، تھوڑی دیر میں اس کا شوہر واپس آ گیا اور کہنے لگا کیا میرے بعد تمہیں کچھ حاصل ہوا ہے؟ اس کی بیوی نے کہا ہاں! ہمارے رب کی طرف سے، چنانچہ وہ اٹھ کر چکی کے پاس گیا اور اسے اٹھا لیا، نبی علیہ السلام نے فرمایا اگر وہ چکی اس کی جگہ سے نہ اٹھاتا تو وہ قیامت تک گھومتی ہی رہتی۔

(۱۰۶۶۸) شَهِدْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ يَقُولُ وَاللَّهِ لَأَنْ يَأْتِيَ أَحَدُكُمْ صَبِيرًا ثُمَّ يَحْمِلَهُ يَبِيعَهُ فَيَسْتَعِفَّ مِنْهُ خَيْرٌ لَهُ مِنْ أَنْ يَأْتِيَ رَجُلًا يَسْأَلُهُ

(۱۰۶۶۸) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے میری موجودگی میں فرمایا بخدا! یہ بات بہت بہتر ہے کہ تم میں سے کوئی آدمی پہاڑ پر جائے، لکڑیاں باندھے اور اپنی پیٹھ پر لاد کر اسے بیچے اور اس سے عفت حاصل کرے، بہ نسبت اس کے کہ کسی آدمی کے پاس جا کر سوال کرے۔

(۱۰۶۶۹) حَدَّثَنَا أَسْوَدُ بْنُ عَامِرٍ حَدَّثَنَا كَامِلٌ وَأَبُو الْمُنْذِرِ حَدَّثَنَا كَامِلٌ أَبُو الْعَلَاءِ قَالَ أَسْوَدُ قَالَ أَخْبَرَنَا الْمَعْنَى عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ كُنَّا نُصَلِّي مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْعِشَاءَ فَإِذَا سَجَدَ وَثَبَ الْحَسَنُ وَالْحُسَيْنُ عَلَى ظَهْرِهِ فَإِذَا رَفَعَ رَأْسَهُ أَخَذَهُمَا بِيَدِهِ مِنْ خَلْفِهِ أَخْذًا رَفِيقًا وَيَضَعُهُمَا عَلَى الْأَرْضِ فَإِذَا عَادَ عَادَا حَتَّى إِذَا قَضَى صَلَاتَهُ أَقْعَدَهُمَا عَلَى فَخِذَيْهِ قَالَ فَقُمْتُ إِلَيْهِ فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَرُدُّهُمَا فَبَرَقَتْ بَرْقَةٌ فَقَالَ لَهُمَا الْحَقَا بِأُمِّكُمَا قَالَ فَمَكَثَ ضَوْءُهَا حَتَّى دَخَلَا

(۱۰۶۶۹) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ ہم لوگ نبی علیہ السلام کے ساتھ نماز عشاء پڑھ رہے تھے، نبی علیہ السلام جب سجدے میں گئے تو حضرت حسن و حسین رضی اللہ عنہما کود کر نبی علیہ السلام کی پشت مبارک پر چڑھ گئے، جب نبی علیہ السلام نے سجدے سے سر اٹھایا تو انہیں اپنا ہاتھ پیچھے کر کے آہستہ سے پکڑ لیا، اور انہیں زمین پر اتار دیا، اور ساری نماز میں نبی علیہ السلام جب بھی سجدے میں جاتے تو یہ دونوں ایسا ہی کرتے، یہاں تک کہ نبی علیہ السلام نماز سے فارغ ہو گئے اور انہیں اپنی ران پر بٹھا لیا، میں کھڑا ہوا اور نبی علیہ السلام سے عرض کیا کہ یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! میں ان دونوں کو چھوڑ آؤں؟ اسی لمحے ایک روشنی کوندی، اور نبی علیہ السلام نے ان دونوں سے فرمایا اپنی امی

کے پاس چلے جاؤ، اور وہ روشنی اس وقت تک رہی جب تک وہ اپنے گھر میں داخل نہ ہو گئے۔

(۱۰۶۷۰) حَدَّثَنَا أَبُو أَحْمَدَ بِإِسْنَادِهِ عَنْ أَبِي صَالِحٍ حَدَّثَنَا أَبُو هُرَيْرَةَ قَالَ حَتَّى دَخَلَا عَلَى أُمِّهِمَا

(۱۰۶۷۰) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۱۰۶۷۱) حَدَّثَنَا رَوْحٌ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي حَفْصَةَ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ حَنْظَلَةَ بْنِ عَلِيٍّ الْأَسْلَمِيِّ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَيُهِلَّنَّ عِيسَى ابْنُ مَرْيَمَ بِفَجِّ الرَّوْحَاءِ بِالْحَجِّ أَوْ الْعُمْرَةِ أَوْ لَيُثَنِّيَنَّهُمَا جَمِيعًا [راجع: ۷۲۷۱].

(۱۰۶۷۱) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا ایسا ضرور ہوگا کہ حضرت عیسیٰ علیہ السلام مقام "فج الروحاء" سے حج یا عمرہ یا دونوں کا احرام باندھیں گے۔

(۱۰۶۷۲) حَدَّثَنَا رَوْحٌ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ أَبِي عَبْدِ اللَّهِ وَحُسَيْنُ بْنُ ذَكْوَانَ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا تَقَدَّمُوا قَبْلَ رَمَضَانَ بِصَوْمِ يَوْمٍ أَوْ يَوْمَيْنِ إِلَّا رَجُلًا كَانَ يَصُومُ صِيَامًا فَيَصِلُهُ بِهِ [راجع: ۷۱۹۹].

(۱۰۶۷۲) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا رمضان سے ایک یا دو دن پہلے روزے نہ رکھا کرو، البتہ اس شخص کو اجازت ہے جس کا معمول پہلے سے روزہ رکھنے کا ہو کہ اسے روزہ رکھ لینا چاہیے۔

(۱۰۶۷۳) حَدَّثَنَا رَوْحٌ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ أَبِي عُثْمَانَ أَنَّ أَبَا هُرَيْرَةَ كَانَ فِي سَفَرٍ فَلَمَّا نَزَلُوا أَرْسَلُوا إِلَيْهِ وَهُوَ يُصَلِّي فَقَالَ إِنِّي صَائِمٌ فَلَمَّا وَضَعُوا الطَّعَامَ وَكَادَ أَنْ يَفْرَغُوا جَاءَ فَقَالُوا هَلُمَّ فَكُلْ فَأَكَلَ فَنَظَرَ الْقَوْمُ إِلَى الرَّسُولِ فَقَالَ مَا تَنْظُرُونَ فَقَالَ وَاللَّهِ لَقَدْ قَالَ إِنِّي صَائِمٌ فَقَالَ أَبُو هُرَيْرَةَ صَدَقَ وَأَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ صَوْمُ شَهْرِ الصَّبْرِ وَثَلَاثَةِ أَيَّامٍ مِنْ كُلِّ شَهْرٍ صَوْمُ الدَّهْرِ كُلِّهِ فَقَدْ صُمْتُ ثَلَاثَةَ أَيَّامٍ مِنْ أَوَّلِ الشَّهْرِ فَأَنَا مُفْطِرٌ فِي تَخْفِيفِ اللَّهِ صَائِمٌ فِي تَضْعِيفِ اللَّهِ [راجع: ۷۵۶۷].

(۱۰۶۷۳) ابو عثمان رحمہ اللہ کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سفر میں تھے، لوگوں نے ایک مقام پر پڑاؤ ڈالا تو حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کو کھانا کھانے کے لیے بلا بھیجا، وہ اس وقت نماز پڑھ رہے تھے، انہوں نے قاصد سے کہلا بھیجا کہ میں روزے سے ہوں، چنانچہ لوگوں نے کھانا کھانا شروع کر دیا، جب وہ کھانے سے فارغ ہونے کے قریب ہوئے تو حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بھی آ گئے اور کھانا شروع کر دیا، لوگ قاصد کی طرف دیکھنے لگے، اس نے کہا مجھے کیوں گھورتے ہو، انہوں نے خود ہی مجھ سے کہا تھا کہ میں روزے سے ہوں، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا یہ سچ کہہ رہا ہے، میں نے نبی علیہ السلام کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے ماہِ رمضان کے مکمل روزے اور ہر مہینے میں تین روزے رکھ لینا پورے سال روزہ رکھنے کے برابر ہے، چنانچہ میں ہر مہینے تین روزہ رکھتا رہا ہوں، میں جب روزہ کھولتا ہوں (نہیں رکھتا) تو اللہ کی تخفیف کے سائے تلے اور رکھتا ہوں تو اللہ کی تضعیف (ہر عمل کا

بدلہ دگنا کرنے) کے سائے تلے۔

(۱۰۶۷٤) حَدَّثَنَا رَوْحٌ حَدَّثَنَا صَالِحٌ حَدَّثَنَا ابْنُ شِهَابٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَعَثَ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ حُذَافَةَ يَطُوفُ فِي مِنًى أَنْ لَا تَصُومُوا هَذِهِ الْأَيَّامَ فَإِنَّهَا أَيَّامُ أَكْلٍ وَشُرْبٍ وَذِكْرِ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ [اخرجه النسائي في الكبرى (۲۸۸۳). قال شعيب: صحيح وهذا اسناد ضعيف]. [انظر: ۱۰۹۳۰].

(۱۰۶۷٤) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے حضرت عبداللہ بن حذافہ رضی اللہ عنہ کو منیٰ میں گھوم پھر کر یہ اعلان کرنے کے لئے بھیجا کہ ان ایام میں روزہ نہ رکھو، ایام تشریق کھانے پینے اور اللہ کا ذکر کرنے کے دن ہیں۔

(۱۰۶۷۵) حَدَّثَنَا رَوْحٌ حَدَّثَنَا عَوْفٌ وَهِشَامٌ عَنْ مُحَمَّدٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا أَكَلَ أَحَدُكُمْ أَوْ شَرِبَ نَاسِيًا وَهُوَ صَائِمٌ فَلْيُتِمَّ صَوْمَهُ فَإِنَّمَا أَطْعَمَهُ اللَّهُ وَسَقَاهُ [راجع: ۹۱۲۵].

(۱۰۶۷۵) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جب تم میں سے کوئی شخص روزہ رکھے اور بھولے سے کچھ کھا پی لے تو اسے اپنا روزہ پھر بھی پورا کرنا چاہیے، کیونکہ اسے اللہ نے کھلایا پلایا ہے۔

(۱۰۶۷٦) حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ دَاوُدَ حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمُؤَذِّنُ مُؤْتَمَنٌ وَالْإِمَامُ ضَامِنٌ اللَّهُمَّ أَرْشِدْ الْأَئِمَّةَ وَاغْفِرْ لِلْمُؤَذِّنِينَ [راجع: ۷۱٦۹].

(۱۰۶۷٦) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا امام ضامن ہوتا ہے اور مؤذن امانت دار، اے اللہ! اماموں کی رہنمائی فرما اور مؤذنین کی مغفرت فرما۔

(۱۰۶۷۷) حَدَّثَنَا رَوْحٌ حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنِ الْعَلَاءِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى أَنْ يُنْبَذَ فِي الدُّبَّاءِ وَالْمُزَفَّتِ

(۱۰۶۷۷) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے دباء اور مزفت میں نبیذ بنانے سے منع فرمایا ہے۔

(۱۰۶۷۸) حَدَّثَنَا رَوْحٌ وَأَبُو النَّضْرِ قَالَا حَدَّثَنَا الْمَسْعُودِيُّ عَنْ عَلْقَمَةَ بْنِ مَرْثَدٍ عَنْ أَبِي الرَّبِيعِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ مِنْ دُعَائِهِ اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِي مَا قَدَّمْتُ وَمَا أَخَّرْتُ وَمَا أَسْرَرْتُ وَمَا أَعْلَنْتُ وَإِسْرَافِي وَمَا أَنْتَ أَعْلَمُ بِهِ مِنِّي أَنْتَ الْمُقَدِّمُ وَأَنْتَ الْمُؤَخِّرُ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ [راجع: ۷۹۰۰].

(۱۰۶۷۸) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام یوں دعاء فرمایا کرتے تھے اے اللہ! میرے اگلے پچھلے، پوشیدہ اور ظاہر سب گناہوں اور حد سے تجاوز کرنے کو معاف فرما، اور ان گناہوں کو بھی معاف فرما جنہیں تو مجھ سے زیادہ جانتا ہے، تو ہی آگے پیچھے کرنے والا ہے، اور تیرے علاوہ کوئی معبود نہیں۔

(۱۰۶۷۹) حَدَّثَنَا رَوْحٌ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي حَفْصَةَ حَدَّثَنَا ابْنُ شِهَابٍ عَنْ أَبِي عُبَيْدٍ مَوْلَى عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَوْفٍ

عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَتَمَنَّى أَحَدُكُمُ الْمَوْتَ إِمَّا مُسِيءٌ فَيَسْتَعْفِرُ أَوْ مُحْسِنٌ فَيَزْدَادُ [راجع: ۸۰۷۲].

(۱۰۶۷۹) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا تم میں سے کوئی شخص موت کی تمنا نہ کرے، کیونکہ اگر وہ نیکوکار ہے تو ہوسکتا ہے کہ اس کی نیکیوں میں اور اضافہ ہو جائے اور اگر وہ گناہگار ہے تو ہوسکتا ہے کہ توبہ کر لے۔

(۱۰۶۸۰) حَدَّثَنَا رَوْحٌ وَمُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَا حَدَّثَنَا عَوْفٌ عَنِ الْحَسَنِ قَالَ بَلَغَنِي أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لِلَّهِ عَزَّ وَجَلَّ مِائَةُ رَحْمَةٍ وَإِنَّهُ قَسَمَ رَحْمَةً وَاحِدَةً بَيْنَ أَهْلِ الْأَرْضِ فَوَسِعَتْهُمْ إِلَى آجَالِهِمْ وَذَخَرَ تِسْعَةً وَتِسْعِينَ رَحْمَةً لِأَوْلِيَائِهِ وَاللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ قَابِضٌ تِلْكَ الرَّحْمَةَ الَّتِي قَسَمَهَا بَيْنَ أَهْلِ الْأَرْضِ إِلَى التِّسْعَةِ وَالتِّسْعِينَ فَيُكَمِّلُهَا مِائَةَ رَحْمَةٍ لِأَوْلِيَائِهِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ

(۱۰۶۸۰) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا اللہ تعالیٰ کے پاس سو رحمتیں ہیں، جن میں سے اللہ نے تمام زمین والوں پر صرف ایک رحمت نازل فرمائی ہے، اور باقی ننانوے رحمتیں اللہ نے اپنے اولیاء کے لئے رکھ چھوڑی ہیں پھر اللہ اس ایک رحمت کو بھی لے کر ان ننانوے رحمتوں کے ساتھ ملا دے گا اور قیامت کے دن اپنے اولیاء پر پوری سو رحمتیں فرمائے گا۔

(۱۰۶۸۱) قَالَ مُحَمَّدٌ فِي حَدِيثِهِ وَحَدَّثَنِي بِهَذَا الْحَدِيثِ مُحَمَّدُ بْنُ سِيرِينَ وَخِلَاسٌ كِلَاهُمَا عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِثْلَ ذَلِكَ

(۱۰۶۸۱) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۱۰۶۸۲) حَدَّثَنَا رَوْحٌ حَدَّثَنَا عَوْفٌ عَنْ خِلَاسِ بْنِ عَمْرٍو عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِثْلَهُ

(۱۰۶۸۲) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۱۰۶۸۳) حَدَّثَنَا رَوْحٌ حَدَّثَنَا عَوْفٌ عَنْ مُحَمَّدٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِثْلَهُ

(۱۰۶۸۳) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۱۰۶۸۴) حَدَّثَنَا رَوْحُ بْنُ عُبَادَةَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي حَفْصَةَ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُقَبِّلُ الْحَسَنَ بْنَ عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا فَقَالَ الْأَقْرَعُ بْنُ حَابِسٍ إِنَّ لِي عَشَرَةً مِنَ الْوَلَدِ مَا قَبَّلْتُ مِنْهُمْ أَحَدًا فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ لَا يَرْحَمُ لَا يُرْحَمُ

[راجع: ۷۱۲۱].

(۱۰۶۸۴) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ اقرع بن حابس نے دیکھا کہ نبی علیہ السلام حضرت حسن رضی اللہ عنہ کو چوم رہے ہیں، وہ کہنے لگے کہ میرے یہاں تو دس بیٹے ہیں لیکن میں نے ان میں سے کسی کو بھی نہیں چوما؟ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا جو کسی پر رحم نہیں کرتا، اس پر بھی رحم نہیں کیا جاتا۔

(۱۰۶۸۵) حَدَّثَنَا رَوْحٌ حَدَّثَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ وَعَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْحَارِثِ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي مُوسَى بْنُ عُقْبَةَ عَنْ نَافِعٍ أَنَّ أَبَا هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا أَحَبَّ اللَّهُ الْعَبْدَ نَادَى جِبْرِيلَ إِنَّ اللَّهَ قَدْ أَحَبَّ فُلَانًا فَأَحِبُّوهُ فَيُحِبُّهُ جِبْرِيلُ ثُمَّ يُنَادِي جِبْرِيلُ فِي أَهْلِ السَّمَاءِ إِنَّ اللَّهَ قَدْ أَحَبَّ فُلَانًا فَأَحِبُّوهُ فَيُحِبُّهُ أَهْلُ السَّمَاءِ ثُمَّ يُوضَعُ لَهُ الْقَبُولُ فِي أَهْلِ الْأَرْضِ [صححه البخاری (۳۲۰۹)].

(۱۰۶۸۵) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا اللہ جب کسی بندے سے محبت فرماتا ہے تو جبریل سے کہتا ہے کہ میں فلاں بندے سے محبت کرتا ہوں، تم بھی اس سے محبت کرو، اور جبریل آسمان والوں سے کہتے ہیں کہ تمہارا پروردگار فلاں شخص سے محبت کرتا ہے اس لیے تم بھی اس سے محبت کرو، چنانچہ سارے آسمان والے اس سے محبت کرنے لگتے ہیں، اس کے بعد زمین والوں میں اس کی مقبولیت ڈال دی جاتی ہے۔

(۱۰۶۸۶) حَدَّثَنَا رَوْحٌ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ سَمِعْتُ دَاوُدَ بْنَ فَرَاهِيجَ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ يُحَدِّثُ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَا زَالَ جِبْرِيلُ يُوصِينِي بِالْجَارِ حَتَّى ظَنَنْتُ أَنَّهُ سَيُوَرِّثُهُ [راجع: ۷۵۱۴].

(۱۰۶۸۶) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا حضرت جبریل علیہ السلام مجھے پڑوسی کے ساتھ حسن سلوک کی وصیت اتنے تسلسل کے ساتھ کرتے رہے کہ مجھے یہ خیال ہونے لگا کہ عنقریب وہ اسے وارث قرار دے دیں گے۔

(۱۰۶۸۷) حَدَّثَنَا رَوْحٌ حَدَّثَنَا هِشَامٌ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ وَاسِعٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ نَفَّسَ عَنْ أَخِيهِ الْمُسْلِمِ كُرْبَةً مِنْ كُرَبِ الدُّنْيَا نَفَّسَ اللَّهُ عَنْهُ كُرْبَةً مِنْ كُرَبِ الْآخِرَةِ وَمَنْ سَتَرَ عَنْ أَخِيهِ الْمُسْلِمِ سَتَرَهُ اللَّهُ فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ وَاللَّهُ فِي عَوْنِ الْعَبْدِ مَا كَانَ الْعَبْدُ فِي عَوْنِ أَخِيهِ [راجع: ۷۴۲۱].

(۱۰۶۸۷) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا جو شخص کسی مسلمان سے دنیا کی پریشانیوں میں سے کسی ایک پریشانی کو دور کرتا ہے تو اللہ تعالیٰ قیامت کے دن اس کی ایک پریشانی کو دور فرمائے گا، جو شخص کسی مسلمان کے عیوب پر پردہ ڈالتا ہے۔ اللہ دنیا و آخرت میں اس کے عیوب پر پردہ ڈالے گا، اور بندہ جب تک اپنے بھائی کی مدد میں لگا رہتا ہے، اللہ تعالیٰ بندہ کی مدد میں لگا رہتا ہے۔

(۱۰۶۸۸) حَدَّثَنَا رَوْحٌ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي ذِئْبٍ عَنِ الْمَقْبُرِيِّ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يُنْجِي أَحَدَكُمْ عَمَلُهُ قَالُوا وَلَا أَنْتَ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ وَلَا أَنَا إِلَّا أَنْ يَتَغَمَّدَنِي اللَّهُ مِنْهُ بِرَحْمَةٍ فَسَدِّدُوا وَقَارِبُوا وَاغْدُوا وَرُوحُوا وَشَيْءٌ مِنَ الدُّلْجَةِ وَالْقَصْدَ الْقَصْدَ تَبْلُغُوا [صححه البخاری (۶۴۶۳)]. [انظر: ۱۰۹۵۲].

(۱۰۶۸۸) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا تم میں سے کسی شخص کو اس کا عمل نجات نہیں دلا سکتا، صحابہ کرام رضی اللہ عنہم نے پوچھا یا رسول اللہ! آپ کو بھی نہیں؟ فرمایا مجھے بھی نہیں، الا یہ کہ میرا رب مجھے اپنی مغفرت اور رحمت سے

ڈھانپ لے، لہٰذا تم راہِ راست پر رہو، صراطِ مستقیم کے قریب رہو، صبح و شام نکلو، رات کا کچھ وقت عبادت کے لئے رکھو اور میانہ روی اختیار کرو، منزل مقصد تک پہنچ جاؤ گے۔

(۱۰۶۸۹) حَدَّثَنَا رَوْحٌ حَدَّثَنَا عَوْفٌ عَنِ الْحَسَنِ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَخِلَاسٌ وَمُحَمَّدٌ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ فِي هَذِهِ الْآيَةِ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تَكُونُوا كَالَّذِينَ آذَوْا مُوسَى فَبَرَّأَهُ اللَّهُ مِمَّا قَالُوا قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ مُوسَى كَانَ رَجُلًا حَيِيًّا سِتِّيرًا لَا يَكَادُ يُرَى مِنْ جِلْدِهِ شَيْئًا اسْتِحْيَاءً مِنْهُ قَالَ فَآذَاهُ مَنْ آذَاهُ مِنْ بَنِي إِسْرَائِيلَ قَالُوا مَا يَتَسَتَّرُ هَذَا التَّسَتُّرَ إِلَّا مِنْ عَيْبٍ بِجِلْدِهِ إِمَّا بَرَصًا وَإِمَّا أُدْرَةً وَقَالَ رَوْحٌ مَرَّةً أُدْرَةً وَإِمَّا آفَةً وَإِنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ أَرَادَ أَنْ يُبَرِّئَهُ مِمَّا قَالُوا وَإِنَّ مُوسَى خَلَا يَوْمًا فَوَضَعَ ثَوْبَهُ عَلَى حَجَرٍ ثُمَّ اغْتَسَلَ فَلَمَّا فَرَغَ أَقْبَلَ إِلَى ثَوْبِهِ لِيَأْخُذَهُ وَإِنَّ الْحَجَرَ عَدَا بِثَوْبِهِ فَأَخَذَ مُوسَى عَصَاهُ وَطَلَبَ الْحَجَرَ وَجَعَلَ يَقُولُ ثَوْبِي حَجَرُ ثَوْبِي حَجَرُ حَتَّى انْتَهَى إِلَى مَلَإٍ مِنْ بَنِي إِسْرَائِيلَ فَرَأَوْهُ عُرْيَانًا كَأَحْسَنِ الرِّجَالِ خَلْقًا وَأَبْرَأَهُ مِمَّا كَانُوا يَقُولُونَ لَهُ وَقَامَ الْحَجَرُ فَأَخَذَ ثَوْبَهُ وَطَفِقَ بِالْحَجَرِ ضَرْبًا بِعَصَاهُ قَالَ فَوَاللَّهِ إِنَّ فِي الْحَجَرِ لَنَدَبًا مِنْ أَثَرِ ضَرْبِهِ ثَلَاثًا أَوْ أَرْبَعًا أَوْ خَمْسًا [راجع: ۹۰۸۰]

(۱۰۶۸۹) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے اس آیت کی تفسیر میں فرمایا ''اے اہل ایمان! ان لوگوں کی طرح نہ ہو جانا جنہوں نے حضرت موسیٰ علیہ السلام کو اذیت پہنچائی، پھر اللہ نے انہیں ان کی کہی ہوئی بات سے بری کر دیا'' کہ حضرت موسیٰ علیہ السلام بڑے شرم و حیاء اور پردے والے تھے، اسی وجہ سے ان کے جسم پر کسی آدمی کی نظر نہیں پڑتی تھی، بنی اسرائیل کے کچھ لوگوں نے انہیں اذیت دی اور وہ کہنے لگے کہ یہ جو اتنا پردہ کرتے ہیں، اس کی وجہ یہ ہے کہ ان کے جسم میں کوئی عیب ہے، برص کا یا غدود پھولے ہونے کا، (یا کوئی اور بیماری) اللہ تعالیٰ کا ارادہ ہوا کہ حضرت موسیٰ علیہ السلام کو ان کی کہی ہوئی باتوں سے بری کر دیں، چنانچہ ایک مرتبہ حضرت موسیٰ علیہ السلام غسل کرنے کے لئے گئے، تو اپنے کپڑے حسب معمول اتار کر پتھر پر رکھ دیئے، وہ پتھر ان کے کپڑے لے کر بھاگ گیا، حضرت موسیٰ علیہ السلام اس کے پیچھے پیچھے ''اے پتھر! میرے کپڑے، اے پتھر! میرے کپڑے'' کہتے ہوئے دوڑے۔ یہاں تک کہ وہ بنی اسرائیل کی ایک جماعت کے پاس پہنچ کر رک گیا، انہوں نے حضرت موسیٰ علیہ السلام کو برہنہ دیکھا تو جسمانی طور پر وہ انتہائی حسین اور ان کے لگائے ہوئے عیب سے بری تھے، حضرت موسیٰ علیہ السلام نے اس سے اپنے کپڑے لے کر اسے مارنا شروع کر دیا، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ واللہ! اس پتھر پر حضرت موسیٰ علیہ السلام کی مار کی وجہ سے چار پانچ نشان پڑ گئے تھے۔

(۱۰۶۹۰) حَدَّثَنَا رَوْحٌ حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ ذَرٍّ عَنْ مُجَاهِدٍ أَنَّ أَبَا هُرَيْرَةَ كَانَ يَقُولُ وَاللَّهِ إِنْ كُنْتُ لَأَعْتَمِدُ بِكَبِدِي عَلَى الْأَرْضِ مِنَ الْجُوعِ وَإِنْ كُنْتُ لَأَشُدُّ الْحَجَرَ عَلَى بَطْنِي مِنَ الْجُوعِ وَلَقَدْ قَعَدْتُ يَوْمًا عَلَى طَرِيقِهِمُ الَّذِي يَخْرُجُونَ مِنْهُ فَمَرَّ أَبُو بَكْرٍ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُ فَسَأَلْتُهُ عَنْ آيَةٍ مِنْ كِتَابِ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ مَا سَأَلْتُهُ إِلَّا

لِيَسْتَتْبِعَنِي فَلَمْ يَفْعَلْ فَمَرَّ عُمَرُ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُ فَسَأَلْتُهُ عَنْ آيَةٍ مِنْ كِتَابِ اللَّهِ مَا سَأَلْتُهُ إِلَّا لِيَسْتَتْبِعَنِي فَلَمْ يَفْعَلْ فَمَرَّ أَبُو الْقَاسِمِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَعَرَفَ مَا فِي وَجْهِي وَمَا فِي نَفْسِي فَقَالَ أَبَا هُرَيْرَةَ فَقُلْتُ لَهُ لَبَّيْكَ يَا رَسُولَ اللَّهِ فَقَالَ الْحَقْ وَاسْتَأْذَنْتُ فَأَذِنَ لِي فَوَجَدْتُ لَبَنًا فِي قَدَحٍ فَقَالَ مِنْ أَيْنَ لَكُمْ هَذَا اللَّبَنُ فَقَالُوا أَهْدَاهُ لَنَا فُلَانٌ أَوْ آلُ فُلَانٍ قَالَ أَبَا هُرَيْرَةَ قُلْتُ لَبَّيْكَ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ انْطَلِقْ إِلَى أَهْلِ الصُّفَّةِ فَادْعُهُمْ لِي قَالَ وَأَهْلُ الصُّفَّةِ أَضْيَافُ الْإِسْلَامِ لَمْ يَأْوُوا إِلَى أَهْلٍ وَلَا مَالٍ إِذَا جَاءَتْ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هَدِيَّةٌ أَصَابَ مِنْهَا وَبَعَثَ إِلَيْهِمْ مِنْهَا قَالَ وَأَحْزَنَنِي ذَلِكَ وَكُنْتُ أَرْجُو أَنْ أُصِيبَ مِنَ اللَّبَنِ شَرْبَةً أَتَقَوَّى بِهَا بَقِيَّةَ يَوْمِي وَلَيْلَتِي فَقُلْتُ أَنَا الرَّسُولُ فَإِذَا جَاءَ الْقَوْمُ كُنْتُ أَنَا الَّذِي أُعْطِيهِمْ فَقُلْتُ مَا يَبْقَى لِي مِنْ هَذَا اللَّبَنِ وَلَمْ يَكُنْ مِنْ طَاعَةِ اللَّهِ وَطَاعَةِ رَسُولِهِ بُدٌّ فَانْطَلَقْتُ فَدَعَوْتُهُمْ فَأَقْبَلُوا فَاسْتَأْذَنُوا فَأَذِنَ لَهُمْ فَأَخَذُوا مَجَالِسَهُمْ مِنَ الْبَيْتِ ثُمَّ قَالَ أَبَا هِرٍّ خُذْ فَأَعْطِهِمْ فَأَخَذْتُ الْقَدَحَ فَجَعَلْتُ أُعْطِيهِمْ فَيَأْخُذُ الرَّجُلُ الْقَدَحَ فَيَشْرَبُ حَتَّى يَرْوَى ثُمَّ يَرُدُّ الْقَدَحَ فَأُعْطِيهِ الْآخَرَ فَيَشْرَبُ حَتَّى يَرْوَى ثُمَّ يَرُدُّ الْقَدَحَ حَتَّى أَتَيْتُ عَلَى آخِرِهِمْ وَدَفَعْتُ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَخَذَ الْقَدَحَ فَوَضَعَهُ فِي يَدِهِ وَبَقِيَ فِيهِ فَضْلَةٌ ثُمَّ رَفَعَ رَأْسَهُ فَنَظَرَ إِلَيَّ وَتَبَسَّمَ فَقَالَ أَبَا هِرٍّ قُلْتُ لَبَّيْكَ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ بَقِيتُ أَنَا وَأَنْتَ فَقُلْتُ صَدَقْتَ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ فَاقْعُدْ فَاشْرَبْ قَالَ فَقَعَدْتُ فَشَرِبْتُ ثُمَّ قَالَ لِي اشْرَبْ فَشَرِبْتُ فَمَا زَالَ يَقُولُ لِيَ اشْرَبْ فَأَشْرَبُ حَتَّى قُلْتُ لَا وَالَّذِي بَعَثَكَ بِالْحَقِّ مَا أَجِدُ لَهَا فِيَّ مَسْلَكًا قَالَ نَاوِلْنِي الْقَدَحَ فَرَدَدْتُ إِلَيْهِ الْقَدَحَ فَشَرِبَ مِنَ الْفَضْلَةِ [صححه البخاري (٦٢٤٦)، وابن حبان (٦٥٣٥)، والحاكم (١٥/٣)].

(۱۰۶۹۰) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے تھے اللہ کی قسم ہے میں بھوک کی وجہ سے اپنے پیٹ کو زمین سے سہارا دے لیتا تھا اور بھوک کے غلبے کی وجہ سے پیٹ پر پتھر باندھ لیتا تھا۔ ایک روز میں مسلمانوں کے راستہ میں جا کر بیٹھ گیا اسی راستہ سے لوگ جایا کرتے تھے۔ تھوڑی دیر میں ادھر سے ابوبکر رضی اللہ عنہ گزرے۔ میں نے ان سے قرآن کی ایک آیت دریافت کی اور صرف اس لئے دریافت کی تھی کہ مجھے باتیں کرتے ہوئے اپنے ساتھ لے جائیں گے لیکن حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ چلے گئے کھانا نہ کھلایا پھر حضرت عمر رضی اللہ عنہ گزرے، میں نے ان سے بھی قرآن کی ایک آیت دریافت کی اور صرف اس لیے دریافت کی کہ مجھے باتیں کرتے ہوئے اپنے ساتھ لے جائیں گے لیکن وہ بھی گزر گئے اور کھانا نہ کھلایا۔ اخیر میں حضور گرامی صلی اللہ علیہ وسلم نکلے اور مجھے دیکھ کر مسکرائے میرے دل کی بات اور چہرہ کی علامات پہچان گئے پھر فرمایا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ! میں نے عرض کیا جی حضور فرمایا (گھر آ کر) ملنا۔ یہ فرما کر تشریف لے گئے اور میں پیچھے پیچھے چل دیا۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم اندر داخل ہوئے مجھے اجازت دی اور میں بھی اندر پہنچ گیا۔ وہاں حضور صلی اللہ علیہ وسلم کو ایک پیالہ دودھ رکھا ہوا ملا فرمایا یہ کہاں سے آیا؟ عرض کیا گیا فلاں شخص نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کو تحفہ میں بھیجا تھا۔ فرمایا ابو ہریرہ! میں نے عرض کیا جی حضور۔ فرمایا اہل صفہ کو جا کر بلا لاؤ۔ اہل صفہ درحقیقت اسلام کے مہمان تھے ان کا گھر بار اور مال

نہ تھا۔ رسول اللہ ﷺ کے پاس جب صدقہ کا مال آتا تھا تو حضور ﷺ اس میں سے خود کچھ نہ کھاتے تھے بلکہ ان کو بھیج دیتے تھے اور تحفہ آتا تو خود بھی اس میں سے کچھ لیتے تھے اور ان کے پاس بھی بھیج دیتے تھے۔ ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں مجھے حضور ﷺ کے اس ارشاد پر ذرا سی گھبراہٹ ہوئی اور میں نے کہا کہ اہل صفہ کے مقابلہ میں اس دودھ کی مقدار ہی کیا ہے؟ بہتر تو یہ تھا کہ میں اس میں سے پی لیتا تاکہ قوت حاصل ہو جاتی اب اہل صفہ آئیں گے تو حضور ﷺ مجھ کو حکم دیں گے اور میں حسب الحکم ان کو دوں گا اور ممکن نہیں ہے کہ میرے حصہ میں اس دودھ کی کچھ مقدار پہنچے لیکن چونکہ خدا اور رسول کی تعمیل حکم سے کوئی چارہ نہ تھا اس لئے میں جا کر اہل صفہ کو بلا لایا سب لوگ آ گئے باریاب ہونے کی اجازت چاہی اجازت دے دی گئی۔ سب لوگ گھر میں اپنی اپنی جگہ پر بیٹھ گئے۔ حضور اقدس ﷺ نے فرمایا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ! پیالہ لے کر ان کو دے دو میں پیالہ لے کر ایک آدمی کو دینے لگا وہ جب سیر ہو کر پی لیتا تو مجھے واپس دے دیتا اور میں دوسرے کو دے دیتا وہ بھی سیر ہو کر مجھے واپس دے دیتا تھا اسی طرح سب سیر ہو گئے اور رسول اللہ ﷺ تک پیالہ پہنچنے کی نوبت پہنچی حضور ﷺ نے پیالہ لے کر میرے ہاتھ پر رکھ دیا اور میری طرف دیکھ کر مسکرائے پھر فرمایا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ میں نے عرض کیا جی حضور ﷺ فرمایا میں اور تم بس دو آدمی رہ گئے ہیں۔ میں نے جواب دیا یا رسول اللہ (ﷺ) حضور نے سچ فرمایا۔ فرمایا بیٹھ کر پی لو۔ میں نے بیٹھ کر پیا فرمایا اور پیو۔ میں نے اور پیا اس طرح برابر حضور ﷺ مجھ سے فرماتے جاتے تھے کہ پیو اور میں برابر پیتا رہا یہاں تک کہ میں نے عرض کیا قسم ہے اس خدا کی جس نے حضور ﷺ کو نبی برحق بنا کر بھیجا ہے اب گنجائش نہیں ہے۔ فرمایا تو اب مجھے دکھاؤ۔ میں نے حضور ﷺ کو پیالہ دے دیا آپ ﷺ نے خدا کا شکر ادا کیا اور بسم اللہ کہہ کر بقیہ دودھ پی لیا۔

(۱۰۶۹۱) حَدَّثَنَا رَوْحٌ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنْ سُهَيْلِ بْنِ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَا جَلَسَ قَوْمٌ مَجْلِسًا فَتَفَرَّقُوا عَنْ غَيْرِ ذِكْرٍ إِلَّا تَفَرَّقُوا عَنْ مِثْلِ جِيفَةِ حِمَارٍ وَكَانَ ذَلِكَ الْمَجْلِسُ عَلَيْهِمْ حَسْرَةً يَوْمَ الْقِيَامَةِ [راجع: ۹۰۴۰].

(۱۰۶۹۱) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا جب کچھ لوگ کسی جگہ اکٹھے ہوں اور اللہ کا ذکر کیے بغیر ہی جدا ہو جائیں تو یہ ایسے ہی ہے جیسے مردار گدھے کی لاش سے جدا ہوئے اور وہ مجلس ان کے لئے قیامت کے دن باعث حسرت ہوگی۔

(۱۰۶۹۲) حَدَّثَنَا رَوْحُ بْنُ عُبَادَةَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ يَعْلَى بْنِ عَطَاءٍ قَالَ سَمِعْتُ عَمْرَو بْنَ عَاصِمِ بْنِ سُفْيَانَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ إِنَّ أَوْفَقَ الدُّعَاءِ أَنْ يَقُولَ الرَّجُلُ اللَّهُمَّ أَنْتَ رَبِّي وَأَنَا عَبْدُكَ ظَلَمْتُ نَفْسِي وَاعْتَرَفْتُ بِذَنْبِي يَا رَبِّ فَاغْفِرْ لِي ذَنْبِي إِنَّكَ أَنْتَ رَبِّي إِنَّهُ لَا يَغْفِرُ الذَّنْبَ إِلَّا أَنْتَ

(۱۰۶۹۲) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ سب سے زیادہ مکمل دعاء یہ ہے کہ آدمی یوں کہے اے اللہ! آپ میرے رب اور میں آپ کا عبد ہوں، میں نے اپنی جان پر ظلم کیا، مجھے اپنے گناہوں کا اعتراف ہے، پروردگار! تو میرے گناہوں کو معاف فرما، تو ہی میرا رب ہے اور تیرے علاوہ کوئی بھی گناہوں کو معاف نہیں کر سکتا۔

(۱۰۶۹۳) حَدَّثَنَا رَوْحٌ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي حُسَيْنٍ الْمَكِّيُّ عَنْ عَمْرِو بْنِ عَاصِمٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِثْلَهُ [اخرجه البخاري في الأدب المفرد (٦٦٧). قال شعيب: اسناده صحيح].

(۱۰۶۹۳) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۱۰۶۹۴) حَدَّثَنَا رَوْحٌ حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنْ سُمَيٍّ مَوْلَى أَبِي بَكْرِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِي صَالِحٍ السَّمَّانِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ قَالَ سُبْحَانَ اللَّهِ وَبِحَمْدِهِ فِي يَوْمٍ مِائَةَ مَرَّةٍ حُطَّتْ خَطَايَاهُ وَإِنْ كَانَتْ مِثْلَ زَبَدِ الْبَحْرِ [راجع: ٧٩٩٦].

(۱۰۶۹۴) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا جو شخص دن میں سو مرتبہ "سبحان الله وبحمده" کہہ لے، اس کے سارے گناہ مٹا دیئے جائیں گے، خواہ سمندر کی جھاگ کے برابر ہی کیوں نہ ہوں۔

(۱۰۶۹۵) حَدَّثَنَا رَوْحٌ حَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ أَسْلَمَ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ أَنَا عِنْدَ ظَنِّ عَبْدِي بِي وَأَنَا مَعَهُ حَيْثُ يَذْكُرُنِي [راجع: ٧٤١٦].

(۱۰۶۹۵) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا ارشاد باری تعالیٰ ہے میں اپنے بندے کے اپنے متعلق گمان کے مطابق معاملہ کرتا ہوں، بندہ جب بھی مجھے یاد کرتا ہے میں اس کے پاس موجود ہوتا ہوں۔

(۱۰۶۹۶) حَدَّثَنَا رَوْحٌ حَدَّثَنَا ابْنُ عَوْنٍ عَنْ مُحَمَّدٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ إِنَّ لِلَّهِ عَزَّ وَجَلَّ تِسْعَةً وَتِسْعِينَ اسْمًا مِائَةً غَيْرَ وَاحِدٍ مَنْ أَحْصَاهَا دَخَلَ الْجَنَّةَ

(۱۰۶۹۶) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا اللہ تعالیٰ کے ایک کم سو یعنی ننانوے اسماء گرامی ہیں، جو شخص ان کا احصاء کر لے، وہ جنت میں داخل ہوگا۔

(۱۰۶۹۷) حَدَّثَنَا رَوْحٌ حَدَّثَنَا هِشَامٌ عَنْ مُحَمَّدٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِثْلِهِ [راجع: ٧٦١٢]

(۱۰۶۹۷) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۱۰۶۹۸) حَدَّثَنَا رَوْحٌ حَدَّثَنَا مَالِكٌ وَعُثْمَانُ بْنُ عُمَرَ قَالَ أَخْبَرَنَا مَالِكٌ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ حُمَيْدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَوْفٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَجُلًا أَفْطَرَ فِي رَمَضَانَ فَأَمَرَهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يُكَفِّرَ بِعِتْقِ رَقَبَةٍ أَوْ صِيَامِ شَهْرَيْنِ أَوْ إِطْعَامِ سِتِّينَ مِسْكِينًا قَالَ لَا أَجِدُ فَأُتِيَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِعَرَقٍ مِنْ تَمْرٍ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خُذْ هَذَا فَتَصَدَّقْ بِهِ قَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ مَا أَجِدُ أَحْوَجَ مِنِّي فَضَحِكَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتَّى بَدَتْ أَنْيَابُهُ قَالَ خُذْهَا [راجع: ٧٢٨٨].

(۱۰۶۹۸) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک شخص نے رمضان کے مہینے میں دن کے وقت اپنی بیوی سے جماع کر لیا، نبی علیہ السلام نے فرمایا ایک غلام آزاد کر دو یا دو مہینوں کے مسلسل روزے رکھو، ساٹھ مسکینوں کو کھانا کھلا دو، اس نے کہا کہ میرے

پاس اتنا کہاں؟ اتنی دیر میں نبی علیہ السلام کے پاس کہیں سے ایک ٹوکرا آیا جس میں کھجوریں تھیں، نبی علیہ السلام نے فرمایا یہ لے جاؤ اور اپنی طرف سے صدقہ کر دو، اس نے عرض کیا یا رسول اللہ! مدینہ منورہ کے اس کونے سے لے کر اس کونے تک ہم سے زیادہ ضرورت مند گھرانہ کوئی نہیں ہے، نبی علیہ السلام اتنے ہنسے کہ دندان مبارک ظاہر ہو گئے اور فرمایا جاؤ تم اور تمہارے اہل خانہ ہی اسے کھالیں۔

(۱۰۶۹۹) حَدَّثَنَا رَوْحٌ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي حَفْصَةَ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ حُمَيْدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ أَعْرَابِيًّا جَاءَ يَلْطِمُ وَجْهَهُ وَيَنْتِفُ شَعَرَهُ وَيَقُولُ مَا أُرَانِي إِلَّا قَدْ هَلَكْتُ فَقَالَ لَهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَمَا أَهْلَكَكَ قَالَ أَصَبْتُ أَهْلِي فِي رَمَضَانَ قَالَ أَتَسْتَطِيعُ أَنْ تُعْتِقَ رَقَبَةً قَالَ لَا قَالَ أَتَسْتَطِيعُ أَنْ تَصُومَ شَهْرَيْنِ مُتَتَابِعَيْنِ قَالَ لَا قَالَ أَتَسْتَطِيعُ أَنْ تُطْعِمَ سِتِّينَ مِسْكِينًا قَالَ لَا وَذَكَرَ الْحَاجَةَ قَالَ فَأُتِيَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِزِنْبِيلٍ وَهُوَ الْمِكْتَلُ فِيهِ خَمْسَةَ عَشَرَ صَاعًا أَحْسَبُهُ تَمْرًا قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَيْنَ الرَّجُلُ قَالَ أَطْعِمْ هَذَا قَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ مَا بَيْنَ لَابَتَيْهَا أَحَدٌ أَحْوَجُ مِنَّا أَهْلَ بَيْتٍ قَالَ فَضَحِكَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتَّى بَدَتْ أَنْيَابُهُ قَالَ أَطْعِمْ أَهْلَكَ [راجع: ۷۲۸۸].

(۱۰۶۹۹) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ ایک شخص نبی علیہ السلام کی خدمت میں حاضر ہوا اور کہنے لگا کہ میں ہلاک ہو گیا، نبی علیہ السلام نے اس سے پوچھا کہ تجھے کس چیز نے ہلاک کر دیا؟ اس نے کہا کہ میں نے رمضان کے مہینے میں دن کے وقت اپنی بیوی سے جماع کر لیا، نبی علیہ السلام نے فرمایا ایک غلام آزاد کر دو، اس نے کہا کہ میرے پاس غلام نہیں ہے، نبی علیہ السلام نے فرمایا دو مہینوں کے مسلسل روزے رکھ لو، اس نے کہا مجھ میں اتنی طاقت نہیں، نبی علیہ السلام نے فرمایا ساٹھ مسکینوں کو کھانا کھلا دو، اس نے کہا کہ میرے پاس اتنا کہاں؟ نبی علیہ السلام نے اس سے فرمایا بیٹھ جاؤ، اتنی دیر میں نبی علیہ السلام کے پاس کہیں سے ایک بڑا ٹوکرا آیا جس میں کھجوریں تھیں، نبی علیہ السلام نے فرمایا یہ لے جاؤ اور اپنی طرف سے ساٹھ مسکینوں کو کھلا دو، اس نے عرض کیا یا رسول اللہ! مدینہ منورہ کے اس کونے سے لے کر اس کونے تک ہم سے زیادہ ضرورت مند گھرانہ کوئی نہیں ہے، نبی علیہ السلام نے مسکرا کر فرمایا جاؤ تم اور تمہارے اہل خانہ ہی اسے کھالیں۔

(۱۰۷۰۰) حَدَّثَنَا رَوْحٌ حَدَّثَنَا هِشَامٌ عَنْ مُحَمَّدٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يَسِمُ الرَّجُلُ عَلَى سَوْمِ أَخِيهِ وَلَا يَخْطُبُ عَلَى خِطْبَةِ أَخِيهِ وَلَا تُنْكَحُ الْمَرْأَةُ عَلَى عَمَّتِهَا وَلَا عَلَى خَالَتِهَا وَلَا تَسْأَلُ الْمَرْأَةُ طَلَاقَ أُخْتِهَا لِتَكْتَفِئَ صَحْفَتَهَا فَإِنَّمَا لَهَا مَا كَتَبَ اللَّهُ لَهَا [راجع: ۹۵۸۴].

(۱۰۷۰۰) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ کوئی شہری کسی دیہاتی کے مال کو فروخت نہ کرے، یا بیع میں دھوکہ نہ دے، یا کوئی آدمی اپنے بھائی کے پیغام نکاح پر اپنا پیغامِ نکاح نہ بھیج دے، یا اپنے بھائی کی بیع پر اپنی بیع نہ کرے، اور کوئی عورت اپنی بہن (خواہ حقیقی ہو یا دینی) کی طلاق کا مطالبہ نہ کرے کہ جو کچھ اس کے پیالے یا برتن میں ہے وہ بھی اپنے لیے سمیٹ لے، بلکہ نکاح کر لے کیونکہ اس کا رزق بھی اللہ کے ذمے ہے۔

(۱۰۷۰۱) حَدَّثَنَا رَوْحٌ حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ عَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يُجْمَعُ بَيْنَ الْمَرْأَةِ وَعَمَّتِهَا وَلَا بَيْنَ الْمَرْأَةِ وَخَالَتِهَا [راجع: ۹۹۵۳].

(۱۰۷۰۱) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے کسی عورت کو اس کی پھوپھی یا خالہ کے ساتھ نکاح میں جمع نہ کیا جائے۔

(۱۰۷۰۲) حَدَّثَنَا رَوْحٌ حَدَّثَنَا هِشَامٌ عَنْ مُحَمَّدٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْحَسَنَةُ بِعَشْرِ أَمْثَالِهَا وَالصَّوْمُ لِي وَأَنَا أَجْزِي بِهِ وَلَخُلُوفُ فَمِ الصَّائِمِ أَطْيَبُ عِنْدَ اللَّهِ مِنْ رِيحِ الْمِسْكِ [راجع: ۷۱۹٤]

(۱۰۷۰۲) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا ایک نیکی کا ثواب دس گنا ہوتا ہے، ارشاد باری تعالیٰ ہے روزہ خاص میرے لیے ہے اور میں خود اس کا بدلہ دوں گا، روزہ دار وہ میری وجہ سے اپنا کھانا پینا چھوڑ دیتا ہے لہٰذا روزہ میرے لیے ہوا اور اس کا بدلہ بھی میں خود ہی دوں گا، روزہ دار کے منہ کی بھبک اللہ کے نزدیک مشک کی خوشبو سے زیادہ عمدہ ہے۔

(۱۰۷۰۳) حَدَّثَنَا رَوْحٌ حَدَّثَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي عَطَاءٌ عَنْ أَبِي صَالِحٍ الزَّيَّاتِ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كُلُّ عَمَلِ ابْنِ آدَمَ لَهُ إِلَّا الصِّيَامَ فَهُوَ لِي وَأَنَا أَجْزِي بِهِ وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ لَخُلُوفُ فَمِ الصَّائِمِ أَطْيَبُ عِنْدَ اللَّهِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ مِنْ رِيحِ الْمِسْكِ وَالصِّيَامُ جُنَّةٌ وَلِلصَّائِمِ فَرْحَتَانِ يَفْرَحُهُمَا إِذَا أَفْطَرَ فَرِحَ وَإِذَا لَقِيَ رَبَّهُ عَزَّ وَجَلَّ فَرِحَ بِصَوْمِهِ [راجع: ۷۰۹۹].

(۱۰۷۰۳) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا ابن آدم کا ہر عمل اس کے لئے ہے سوائے روزے کے کہ وہ میرے لیے ہے اور میں خود ہی اس کا بدلہ دوں گا، اس ذات کی قسم جس کے دست قدرت میں میری جان ہے قیامت کے دن اللہ کے نزدیک روزہ دار کے منہ کی بھبک مشک کی مہک سے بھی زیادہ عمدہ ہوگی، روزہ ڈھال ہے اور روزہ دار کو دو موقعوں پر خوشی ہوتی ہے، ایک تو جب وہ روزہ افطار کرتا ہے اور دوسرے جب وہ اپنے پروردگار سے ملاقات کرے گا۔

(۱۰۷۰٤) حَدَّثَنَا رَوْحٌ حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ عَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ لَخُلُوفُ فَمِ الصَّائِمِ أَطْيَبُ عِنْدَ اللَّهِ مِنْ رِيحِ الْمِسْكِ يَذَرُ طَعَامَهُ وَشَرَابَهُ وَشَهْوَتَهُ مِنْ أَجْلِي فَالصِّيَامُ لِي وَأَنَا أَجْزِي بِهِ كُلُّ حَسَنَةٍ بِعَشْرِ أَمْثَالِهَا إِلَى سَبْعِ مِائَةِ ضِعْفٍ إِلَّا الصِّيَامَ فَهُوَ لِي وَأَنَا أَجْزِي بِهِ [راجع: ۱۰۰۰۰].

(۱۰۷۰٤) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا اس ذات کی قسم جس کے دست قدرت میں محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) کی جان ہے، روزہ دار کے منہ کی بھبک اللہ کے نزدیک مشک کی خوشبو سے زیادہ عمدہ ہے، اللہ فرماتا ہے کہ بندہ اپنا کھانا پینا اور اپنی خواہشات پر عمل کرنا میری وجہ سے چھوڑتا ہے لہٰذا روزہ میرے لیے ہوا اور میں اس کا بدلہ بھی خود ہی دوں گا، اور روزے کے علاوہ ہر نیکی کا بدلہ دس سے لے کر سات سو گنا تک ہوتا ہے۔

(۱۰۷۰۵) حَدَّثَنَا رَوْحٌ حَدَّثَنَا صَالِحٌ أَخْبَرَنَا ابْنُ شِهَابٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْ الْوِصَالِ فَقَالَ رَجُلٌ مِنْ الْمُسْلِمِينَ إِنَّكَ تُوَاصِلُ قَالَ لَسْتُمْ مِثْلِي إِنِّي أَبِيتُ يُطْعِمُنِي رَبِّي وَيَسْقِينِي فَلَمَّا أَبَوْا أَنْ يَنْتَهُوا عَنْ الْوِصَالِ وَاصَلَ بِهِمْ يَوْمًا ثُمَّ يَوْمًا ثُمَّ رَأَى الْهِلَالَ فَقَالَ لَوْ تَأَخَّرَ لَزِدْتُكُمْ كَالْمُنَكِّلِ [راجع: ۷۵۳۹].

(۱۰۷۰۵) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ایک ہی سحری سے مسلسل کئی روزے رکھنے سے منع فرمایا تو ایک آدمی نے عرض کیا یا رسول اللہ! آپ تو اس طرح تسلسل کے ساتھ روزے رکھتے ہیں؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا اس معاملے میں تم میری طرح نہیں ہو، میں تو اس حال میں رات گذارتا ہوں کہ میرا رب خود ہی مجھے کھلا پلا دیتا ہے لیکن جب لوگ پھر بھی باز نہ آئے تو نبی علیہ السلام نے دو دن تک مسلسل روزہ رکھا پھر چاند نظر آ گیا، نبی علیہ السلام نے فرمایا اگر چاند نظر نہ آتا تو میں مزید کئی دن تک اسی طرح کرتا، گویا نبی علیہ السلام نے اس پر نکیر فرمائی۔

(۱۰۷۰۶) حَدَّثَنَا رَوْحٌ حَدَّثَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ عَنِ الْعَلَاءِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ التَّثَاؤُبُ مِنَ الشَّيْطَانِ فَإِذَا تَثَاءَبَ أَحَدُكُمْ فَلْيَكْظِمْ مَا اسْتَطَاعَ [راجع: ۷۲۹۲].

(۱۰۷۰۶) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا جمائی شیطان کا اثر ہوتی ہے لہٰذا جب تم میں سے کسی کو جمائی آئے تو جہاں تک ممکن ہو اسے روکے۔

(۱۰۷۰۷) حَدَّثَنَا رَوْحٌ حَدَّثَنَا مَالِكُ بْنُ أَنَسٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ حُمَيْدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَوْلَا أَنْ أَشُقَّ عَلَى أُمَّتِي لَأَمَرْتُهُمْ بِالسِّوَاكِ مَعَ الْوُضُوءِ [راجع: ۹۹۳۰].

(۱۰۷۰۷) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا اگر مجھے اپنی امت پر مشقت کا اندیشہ نہ ہوتا تو میں انہیں ہر وضو کے وقت مسواک کرنے کا حکم دیتا۔

(۱۰۷۰۸) حَدَّثَنَا رَوْحٌ حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنْ سُهَيْلِ بْنِ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا سَمِعْتَ الرَّجُلَ يَقُولُ هَلَكَ النَّاسُ فَهُوَ أَهْلَكُهُمْ [راجع: ۷۶۷۱].

(۱۰۷۰۸) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا جب تم کسی آدمی کو یہ کہتے ہوئے سنو کہ لوگ تباہ ہو گئے تو سمجھ لو کہ وہ ان میں سب سے زیادہ تباہ ہونے والا ہے۔

(۱۰۷۰۹) حَدَّثَنَا رَوْحٌ حَدَّثَنَا زَكَرِيَّا بْنُ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ دِينَارٍ قَالَ سَمِعْتُ عَطَاءَ بْنَ يَسَارٍ يَقُولُ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ إِذَا أُقِيمَتْ الصَّلَاةُ فَلَا صَلَاةَ إِلَّا الْمَكْتُوبَةَ [راجع: ۸۳۶۱].

(۱۰۷۰۹) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا اقامت ہونے کے بعد وقتی فرض نماز کے علاوہ کوئی نماز نہیں ہے۔

(۱۰۷۱۰) حَدَّثَنَا رَوْحٌ حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنْ سُمَيٍّ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ بَيْنَمَا رَجُلٌ يَمْشِي بِطَرِيقٍ اشْتَدَّ عَلَيْهِ الْعَطَشُ فَوَجَدَ بِئْرًا فَنَزَلَ فِيهَا فَشَرِبَ ثُمَّ خَرَجَ فَإِذَا كَلْبٌ يَلْهَثُ

يَأْكُلُ الثَّرَى مِنَ الْعَطَشِ فَقَالَ الرَّجُلُ لَقَدْ بَلَغَ هَذَا الْكَلْبَ مِنَ الْعَطَشِ مِثْلُ الَّذِي بَلَغَنِي فَنَزَلَ الْبِئْرَ فَمَلَأَ خُفَّهُ ثُمَّ أَمْسَكَهُ بِفِيهِ حَتَّى رَقِيَ فَسَقَى الْكَلْبَ فَشَكَرَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ لَهُ فَغَفَرَ لَهُ فَقِيلَ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّ لَنَا فِي الْبَهَائِمِ لَأَجْرًا فَقَالَ فِي كُلِّ ذَاتِ كَبِدٍ رَطْبَةٍ أَجْرٌ [راجع: ٨٨٦١].

(۱۰۷۱۰) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا ایک آدمی راستے میں چلا جا رہا تھا کہ اسے پیاس نے شدت سے ستایا، اسے قریب ہی ایک کنواں مل گیا، اس نے کنوئیں میں اتر کر اپنی پیاس بجھائی اور باہر نکل آیا، اچانک اس کی نظر ایک کتے پر پڑی جو پیاس کے مارے کیچڑ چاٹ رہا تھا، اس نے اپنے دل میں سوچا کہ اس کتے کو بھی اسی طرح پیاس لگ رہی ہوگی جیسے مجھے لگ رہی تھی، چنانچہ وہ دوبارہ کنوئیں میں اترا، اپنے موزے کو پانی سے بھرا، اور اسے اپنے منہ سے پکڑ لیا اور باہر نکل کر کتے کو وہ پانی پلا دیا، اللہ نے اس کے اس عمل کی قدر دانی فرمائی اور اسے بخش دیا، صحابہ رضی اللہ عنہم نے یہ سن کر پوچھا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! کیا جانوروں میں بھی ہمارے لیے اجر رکھا گیا ہے؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا ہر تر جگر رکھنے والی چیز میں اجر رکھا گیا ہے۔

(۱۰۷۱۱) حَدَّثَنَا رَوْحٌ حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ عَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ مِنْ شَرِّ النَّاسِ ذَا الْوَجْهَيْنِ الَّذِي يَأْتِي هَؤُلَاءِ بِوَجْهٍ وَهَؤُلَاءِ بِوَجْهٍ [راجع: ٧٣٣٧].

(۱۰۷۱۱) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا لوگوں میں سب سے بدترین شخص وہ ہے جو دوغلا ہو، ان لوگوں کے پاس ایک رخ لے کر آتا ہو اور ان لوگوں کے پاس دوسرا رخ لے کر آتا ہو۔

(۱۰۷۱۲) حَدَّثَنَا رَوْحٌ حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ عَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِيَّاكُمْ وَالظَّنَّ فَإِنَّ الظَّنَّ أَكْذَبُ الْحَدِيثِ وَلَا تَجَسَّسُوا وَلَا تَحَسَّسُوا وَلَا تَنَافَسُوا وَلَا تَحَاسَدُوا وَلَا تَبَاغَضُوا وَلَا تَدَابَرُوا وَكُونُوا عِبَادَ اللَّهِ إِخْوَانًا [راجع: ٧٣٣٣].

(۱۰۷۱۲) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا بدگمانی کرنے سے اپنے آپ کو بچاؤ کیونکہ یہ سب سے زیادہ جھوٹی بات ہوتی ہے، کسی کی جاسوسی اور ٹوہ نہ لگاؤ، باہم مقابلہ نہ کرو، ایک دوسرے کو دھوکہ نہ دو، قطع رحمی نہ کرو، بغض نہ رکھو اور بندگان خدا! آپس میں بھائی بھائی بن کر رہو۔

(۱۰۷۱۳) حَدَّثَنَا رَوْحٌ حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَيْسَ الشَّدِيدُ بِالصُّرَعَةِ وَلَكِنَّ الشَّدِيدَ الَّذِي يَمْلِكُ نَفْسَهُ عِنْدَ الْغَضَبِ [راجع: ٧٢١٨]

(۱۰۷۱۳) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا پہلوان وہ نہیں ہے جو کسی کو پچھاڑ دے، اصل پہلوان وہ ہے جو غصہ کے وقت اپنے نفس پر قابو رکھے۔

(۱۰۷۱۴) حَدَّثَنَا رَوْحٌ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ سَمِعْتُ الْعَلَاءَ بْنَ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ يَعْقُوبَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ الْمُسْتَبَّانِ مَا قَالَا عَلَى الْبَادِئِ حَتَّى يَعْتَدِيَ الْمَظْلُومُ [راجع: ٧٢٠٤].

(۱۰۷۱۴) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا آپس میں گالی گلوچ کرنے والے دو آدمی جو کچھ بھی کہیں، اس کا گناہ گالی گلوچ کی ابتداء کرنے والے پر ہوگا جب تک کہ مظلوم حد سے تجاوز نہ کرے۔

(۱۰۷۱۵) حَدَّثَنَا رَوْحٌ حَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ أَسْلَمَ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ قَالَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ أَنَا عِنْدَ ظَنِّ عَبْدِي وَأَنَا مَعَهُ حِينَ يَذْكُرُنِي [راجع: ۷٤۱٦].

(۱۰۷۱۵) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا ارشاد باری تعالیٰ ہے میں اپنے بندے کے اپنے متعلق گمان کے مطابق معاملہ کرتا ہوں، بندہ جب بھی مجھے یاد کرتا ہے میں اس کے پاس موجود ہوتا ہوں۔

(۱۰۷۱٦) حَدَّثَنَا الضَّحَّاكُ بْنُ مَخْلَدٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَجْلَانَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَرُونِي مَا تَرَكْتُكُمْ فَإِنَّمَا هَلَكَ مَنْ كَانَ قَبْلَكُمْ بِسُؤَالِهِمْ وَاخْتِلَافِهِمْ عَلَى أَنْبِيَائِهِمْ [راجع: ۷۳٦۱]

(۱۰۷۱٦) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا جب تک کسی مسئلے کو بیان کرنے میں تمہیں چھوڑے رکھوں اس وقت تک تم بھی مجھے چھوڑے رکھو، اس لئے کہ تم سے پہلی امتیں بکثرت سوال کرنے اور اپنے انبیاء علیہم السلام سے اختلاف کرنے کی وجہ سے ہی ہلاک ہوئی تھیں۔

(۱۰۷۱۷) حَدَّثَنَا الضَّحَّاكُ حَدَّثَنَا ابْنُ عَجْلَانَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ شَاةً طُبِخَتْ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَعْطِنِي الذِّرَاعَ فَنَاوَلَهَا إِيَّاهُ فَقَالَ أَعْطِنِي الذِّرَاعَ فَنَاوَلَهَا إِيَّاهُ ثُمَّ قَالَ أَعْطِنِي الذِّرَاعَ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّمَا لِلشَّاةِ ذِرَاعَانِ قَالَ أَمَا إِنَّكَ لَوْ الْتَمَسْتَهَا لَوَجَدْتَهَا

(۱۰۷۱۷) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ بکری کا گوشت پکایا گیا نبی علیہ السلام نے فرمایا مجھے ایک دستی دینا، نبی علیہ السلام کو دستی دے دی گئی جو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے تناول فرمالی، اس کے بعد فرمایا مجھے ایک اور دستی دو، وہ بھی نبی علیہ السلام کو دے دی گئی اور نبی علیہ السلام نے اسے بھی تناول فرمالیا، اور فرمایا کہ مجھے ایک اور دستی دو، کسی نے عرض کیا یا رسول اللہ! ایک بکری میں دو ہی تو دستیاں ہوتی ہیں، نبی علیہ السلام نے فرمایا اگر تو تلاش کرتا تو ضرور نکل آتی۔

(۱۰۷۱۸) حَدَّثَنَا الضَّحَّاكُ حَدَّثَنَا ابْنُ عَجْلَانَ عَنْ سَعِيدٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ اللَّهَ يُحِبُّ الْعُطَاسَ وَيَكْرَهُ التَّثَاؤُبَ فَإِذَا تَثَاءَبَ أَحَدُكُمْ فَقَالَ هَاهْ فَإِنَّ ذَلِكَ شَيْطَانٌ يَضْحَكُ مِنْ جَوْفِهِ [راجع: ۷٥۸۹].

(۱۰۷۱۸) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا اللہ تعالیٰ چھینک کو پسند کرتا ہے اور جمائی سے نفرت کرتا ہے، جب کوئی آدمی جمائی لینے کے لیے منہ کھول کر ہا، ہا کرتا ہے تو وہ شیطان ہوتا ہے جو اس کے پیٹ میں سے ہنس رہا ہوتا ہے۔

(۱۰۷۱۹) حَدَّثَنَا الضَّحَّاكُ حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ الصَّوَّافُ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ أَبِي جَعْفَرٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثَلَاثُ دَعَوَاتٍ مُسْتَجَابَاتٌ لَا شَكَّ فِيهِنَّ دَعْوَةُ الْوَالِدِ عَلَى وَلَدِهِ

وَدَعْوَةُ الْمَظْلُومِ وَدَعْوَةُ [كَذَا فِي كِتَابِ أَبِي يَعْنِي مُبَيَّضًا سَقَطَ]. [راجع: ۷۵۰۱].

(۱۰۷۱۹) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا تین قسم کے لوگوں کی دعائیں قبول ہوتی ہیں اور ان کی قبولیت میں کوئی شک وشبہ نہیں، مظلوم کی دعاء، اور باپ کی اپنے بیٹے کے متعلق دعاء، تیسرے کی وضاحت والد صاحب کے نسخے میں یہاں موجود نہیں ہے اور جگہ خالی چھوڑ دی گئی ہے۔

(۱۰۷۲۰) حَدَّثَنَا الضَّحَّاكُ حَدَّثَنَا الْأَوْزَاعِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو كَثِيرٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْخَمْرُ فِي هَاتَيْنِ الشَّجَرَتَيْنِ النَّخْلَةِ وَالْعِنَبَةِ [راجع: ۷۷۳۹].

(۱۰۷۲۰) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا شراب ان دو درختوں سے بنتی ہے، ایک کھجور اور ایک انگور۔

(۱۰۷۲۱) حَدَّثَنَا الضَّحَّاكُ أَخْبَرَنَا هِشَامُ بْنُ أَبِي عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْخَمْرُ فِي هَاتَيْنِ الشَّجَرَتَيْنِ النَّخْلَةِ وَالْعِنَبَةِ [راجع: ۷۷۳۹]

(۱۰۷۲۱) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا شراب ان دو درختوں سے بنتی ہے، ایک کھجور اور ایک انگور۔

(۱۰۷۲۲) حَدَّثَنَا الضَّحَّاكُ عَنِ الْحَسَنِ بْنِ يَزِيدَ بْنِ فَرُّوخَ الضَّمْرِيِّ الْمَدَنِيِّ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا سَلَمَةَ يَقُولُ أَشْهَدُ لَسَمِعْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يَحْلِفُ عِنْدَ هَذَا الْمِنْبَرِ عَبْدٌ وَلَا أَمَةٌ عَلَى يَمِينٍ آثِمَةٍ وَلَوْ عَلَى سِوَاكٍ رَطْبٍ إِلَّا وَجَبَتْ لَهُ النَّارُ [راجع: ۸۳٤٤].

(۱۰۷۲۲) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا جو مرد وعورت اس منبر کے قریب جھوٹی قسم کھائے، اگرچہ ایک تر مسواک ہی کے بارے کیوں نہ ہو، اس کے لئے جہنم واجب ہوگئی۔

(۱۰۷۲۳) حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ عُمَرَ أَخْبَرَنَا يُونُسُ عَنِ الزُّهْرِيِّ أَخْبَرَنِي قَبِيصَةُ بْنُ ذُؤَيْبٍ أَنَّ أَبَا هُرَيْرَةَ أَخْبَرَهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى أَنْ يُجْمَعَ بَيْنَ الْمَرْأَةِ وَعَمَّتِهَا وَبَيْنَ الْمَرْأَةِ وَخَالَتِهَا [راجع: ۹۱۹۲].

(۱۰۷۲۳) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے کسی عورت کو اس کی پھوپھی یا خالہ کے ساتھ نکاح میں جمع کرنے سے منع فرمایا ہے۔

(۱۰۷۲٤) حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ عُمَرَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْحَمِيدِ بْنُ جَعْفَرٍ عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي حَبِيبٍ عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ مُغِيثٍ أَوْ مُعَتِّبٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّهُ قَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ مَاذَا رَدَّ إِلَيْكَ رَبُّكَ عَزَّ وَجَلَّ فِي الشَّفَاعَةِ قَالَ لَقَدْ ظَنَنْتُ لَتَكُونَنَّ أَوَّلَ مَنْ سَأَلَنِي مِمَّا رَأَيْتُ مِنْ حِرْصِكَ عَلَى الْعِلْمِ شَفَاعَتِي لِمَنْ يَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ مُخْلِصًا يُصَدِّقُ قَلْبُهُ لِسَانَهُ وَلِسَانُهُ قَلْبَهُ

(۱۰۷۲۴) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے ایک مرتبہ نبی علیہ السلام سے یہ سوال پوچھا کہ شفاعت کے بارے آپ کے رب نے آپ کو کیا جواب دیا؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا میرا یہی گمان تھا کہ اس چیز کے متعلق میری امت میں سب سے پہلے تم ہی سوال کرو گے کیونکہ میں علم کے بارے تمہاری حرص دیکھ رہا ہوں، میری شفاعت ہر اس شخص کے لئے ہوگی جو خلوص دل کے ساتھ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ کی گواہی دیتا ہو، اس کا دل اس کی زبان کی تصدیق کرتا ہو اور اس کی زبان اس کے دل کی تصدیق کرتی ہو۔

(۱۰۷۲۵) حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ عُمَرَ أَخْبَرَنَا يُونُسُ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ ثَابِتٍ الزُّرَقِيِّ أَنَّ أَبَا هُرَيْرَةَ قَالَ أَخَذَتُ النَّاسَ الرِّيحُ بِطَرِيقِ مَكَّةَ فَاشْتَدَّتْ عَلَيْهِمْ فَقَالَ عُمَرُ لِمَنْ حَوْلَهُ مَا الرِّيحُ فَلَمْ يَرْجِعُوا إِلَيْهِ شَيْئًا فَبَلَغَنِي الَّذِي سَأَلَ عَنْهُ فَاسْتَحْثَثْتُ رَاحِلَتِي حَتَّى أَدْرَكْتُهُ فَقُلْتُ يَا أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ أُخْبِرْتُ أَنَّكَ سَأَلْتَ عَنِ الرِّيحِ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ الرِّيحُ مِنْ رَوْحِ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ تَأْتِي بِالرَّحْمَةِ وَتَأْتِي بِالْعَذَابِ فَلَا تَسُبُّوهَا وَسَلُوا اللَّهَ مِنْ خَيْرِهَا وَعُوذُوا بِهِ مِنْ شَرِّهَا [راجع: ۷۴۰۷].

(۱۰۷۲۵) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ حج پر جا رہے تھے کہ مکہ مکرمہ کے راستے میں تیز آندھی نے لوگوں کو آلیا، لوگ اس کی وجہ سے پریشانی میں مبتلا ہو گئے، حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے اپنے ساتھیوں سے فرمایا آندھی کے متعلق کون شخص ہمیں حدیث سنائے گا؟ کسی نے انہیں کوئی جواب نہ دیا، مجھے پتہ چلا کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے لوگوں سے اس نوعیت کی کوئی حدیث دریافت فرمائی ہے تو میں نے اپنی سواری کی رفتار تیز کر دی حتیٰ کہ میں نے انہیں جالیا، اور عرض کیا کہ امیر المؤمنین! مجھے پتہ چلا ہے کہ آپ نے آندھی کے متعلق کسی حدیث کا سوال کیا ہے، میں نے نبی علیہ السلام کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ آندھی یعنی تیز ہوا اللہ کی مہربانی ہے، کبھی رحمت لاتی ہے اور کبھی زحمت، جب تم اسے دیکھا کرو تو اسے برا بھلا نہ کہا کرو، بلکہ اللہ سے اس کی خیر طلب کیا کرو اور اس کے شر سے اللہ کی پناہ مانگا کرو۔

(۱۰۷۲۶) حَدَّثَنَا سَكَنُ بْنُ نَافِعٍ حَدَّثَنَا صَالِحٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ قَالَ أَخْبَرَنِي سَعِيدُ بْنُ الْمُسَيَّبِ أَنَّ أَبَا هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَاتَلَ اللَّهُ الْيَهُودَ وَالنَّصَارَى اتَّخَذُوا قُبُورَ أَنْبِيَائِهِمْ مَسَاجِدَ [راجع: ۹۱۳].

(۱۰۷۲۶) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا اللہ تعالیٰ کی مار ہو یہودیوں پر کہ انہوں نے اپنے انبیاء کی قبروں کو سجدہ گاہ بنالیا۔

(۱۰۷۲۷) حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ عُمَرَ حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَعِيدٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَعَنَ اللَّهُ الْيَهُودَ وَالنَّصَارَى اتَّخَذُوا قُبُورَ أَنْبِيَائِهِمْ مَسَاجِدَ

(۱۰۷۲۷) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا اللہ تعالیٰ کی لعنت ہو یہودیوں پر کہ انہوں نے اپنے انبیاء کی قبروں کو سجدہ گاہ بنالیا۔

(۱۰۷۲۸) حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ عُمَرَ أَخْبَرَنَا مَالِكٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ أَخْبَرَنِي قَبِيصَةُ بْنُ ذُؤَيْبٍ أَنَّ أَبَا هُرَيْرَةَ أَخْبَرَهُ أَنَّ

رَسُولَ اللَّهِ نَهَى أَنْ يُجْمَعَ بَيْنَ الْمَرْأَةِ وَعَمَّتِهَا وَبَيْنَ الْمَرْأَةِ وَخَالَتِهَا [راجع: ٩١٩٦].

(۱۰۷۲۸) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے کسی عورت کو اس کی پھوپھی یا خالہ کے ساتھ نکاح میں جمع کرنے سے منع فرمایا ہے۔

(١٠٧٢٩) حَدَّثَنَا عُثْمَانُ أَخْبَرَنَا يُونُسُ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ أَبِي إِدْرِيسَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ تَوَضَّأَ فَلْيَسْتَنْثِرْ وَمَنْ اسْتَنْجَى فَلْيُوتِرْ [راجع: ٧٢٢٠].

(۱۰۷۲۹) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا جو شخص وضو کرے، اسے ناک بھی صاف کرنا چاہیے اور جو شخص پتھروں سے استنجاء کرے، اسے طاق عدد اختیار کرنا چاہیے۔

(١٠٧٣٠) حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ عُمَرَ أَخْبَرَنَا يُونُسُ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ أُقِيمَتُ الصَّلَاةُ وَعُدِّلَتُ الصُّفُوفُ قِيَامًا فَخَرَجَ إِلَيْنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَمَّا قَامَ فِي مُصَلَّاهُ ذَكَرَ أَنَّهُ جُنُبٌ فَقَالَ لَنَا مَكَانَكُمْ ثُمَّ رَجَعَ فَاغْتَسَلَ ثُمَّ خَرَجَ إِلَيْنَا وَرَأْسُهُ يَقْطُرُ فَكَبَّرَ فَصَلَّيْنَا مَعَهُ [راجع: ٧٢٣٧].

(۱۰۷۳۰) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نماز کی اقامت ہونے لگی اور لوگ صفیں درست کرنے لگے، نبی علیہ السلام بھی تشریف لے آئے اور اپنے مقام پر کھڑے ہو گئے، اسی دوران نبی علیہ السلام کو یاد آیا کہ ان پر تو غسل واجب ہے، چنانچہ نبی علیہ السلام نے صحابہ کرام رضی اللہ عنہم سے فرمایا کہ تم لوگ یہیں ٹھہرو، اور نبی علیہ السلام تشریف لے گئے، جب واپس آئے تو غسل فرما رکھا تھا اور سر سے پانی کے قطرات ٹپک رہے تھے، پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے تکبیر کہہ کر ہمیں نماز پڑھائی۔

(١٠٧٣١) حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ عُمَرَ أَخْبَرَنَا يُونُسُ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا قُلْتَ لِصَاحِبِكَ وَالْإِمَامُ يَخْطُبُ يَوْمَ الْجُمُعَةِ أَنْصِتْ فَقَدْ لَغَوْتَ [راجع: ٧٦٧٢]

(۱۰۷۳۱) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا امام جس وقت جمعہ کا خطبہ دے رہا ہو اور تم اپنے ساتھی کو صرف یہ کہو کہ خاموش رہو، تو تم نے لغو کام کیا۔

(١٠٧٣٢) حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ عُمَرَ أَخْبَرَنَا ابْنُ أَبِي ذِئْبٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَزِيدَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سُئِلَ عَنْ أَوْلَادِ الْمُشْرِكِينَ فَقَالَ اللَّهُ أَعْلَمُ بِمَا كَانُوا عَامِلِينَ [راجع: ٧٥١٢].

(۱۰۷۳۲) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ کسی نے نبی علیہ السلام سے مشرکین کے نابالغ فوت ہو جانے والے بچوں کا حکم دریافت کیا تو نبی علیہ السلام نے فرمایا کہ اللہ اس بات کو زیادہ بہتر جانتا ہے کہ وہ بڑے ہو کر کیا اعمال سرانجام دیتے۔

(١٠٧٣٣) حَدَّثَنَا عُثْمَانُ أَخْبَرَنَا ابْنُ أَبِي ذِئْبٍ عَنْ سَعِيدٍ الْمَقْبُرِيِّ قَالَ قَالَ أَبُو هُرَيْرَةَ يَقُولُ النَّاسُ أَكْثَرَ أَبُو هُرَيْرَةَ فَلَقِيتُ رَجُلًا فَقُلْتُ بِأَيِّ سُورَةٍ قَرَأَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْبَارِحَةَ فِي الْعَتَمَةِ فَقَالَ لَا أَدْرِي فَقُلْتُ أَلَمْ تَشْهَدْهَا قَالَ بَلَى قُلْتُ وَلَكِنِّي أَدْرِي قَرَأَ سُورَةَ كَذَا وَكَذَا

(۱۰۷۳۳) سعید مقبری رحمہ اللہ کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا لوگ کہتے ہیں کہ ابو ہریرہ بہت کثرت سے حدیثیں بیان کرتے ہیں، میں دورِ نبوت میں ایک آدمی سے ملا، اس سے میں نے پوچھا کہ آج رات عشاء کی نماز میں نبی علیہ السلام نے کون سی سورت پڑھی تھی؟ اس نے کہا کہ مجھے معلوم نہیں، میں نے کہا کہ کیا آپ نماز میں شریک نہیں تھے؟ اس نے کہا کیوں نہیں، میں نے کہا کہ میں جانتا ہوں، نبی علیہ السلام نے فلاں سورت پڑھی تھی۔

(۱۰۷۳٤) حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ عُمَرَ أَخْبَرَنَا ابْنُ أَبِي ذِئْبٍ عَنْ سَعِيدٍ الْمَقْبُرِيِّ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَا طَلَعَتْ الشَّمْسُ وَلَا غَرَبَتْ عَلَى يَوْمٍ خَيْرٍ مِنْ يَوْمِ الْجُمُعَةِ هَدَانَا اللَّهُ لَهُ وَأَضَلَّ النَّاسَ عَنْهُ فَالنَّاسُ لَنَا فِيهِ تَبَعٌ هُوَ لَنَا وَلِلْيَهُودِ يَوْمُ السَّبْتِ وَلِلنَّصَارَى يَوْمُ الْأَحَدِ إِنَّ فِيهِ لَسَاعَةً لَا يُوَافِقُهَا مُؤْمِنٌ يُصَلِّي يَسْأَلُ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ شَيْئًا إِلَّا أَعْطَاهُ

(۱۰۷۳٤) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا جمعہ سے بہترین کسی دن پر سورج طلوع یا غروب نہیں ہوتا، لوگ اس میں اختلاف کرنے لگے جب کہ اللہ نے ہمیں اس معاملے میں رہنمائی عطاء فرمائی، چنانچہ اب لوگ اس دن کے متعلق ہمارے تابع ہیں، ہفتہ یہودیوں کا ہے اور اتوار عیسائیوں کا ہے۔

اور جمعہ کے دن ایک ساعت ایسی بھی آتی ہے کہ اگر وہ کسی بندۂ مسلم کو اس حال میں میسر آ جائے کہ وہ کھڑا ہو کر نماز پڑھ رہا ہو اور اللہ سے خیر کا سوال کر رہا ہو تو اللہ اسے وہ چیز ضرور عطاء فرما دیتا ہے۔

(۱۰۷۳٥) حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ عُمَرَ أَخْبَرَنَا ابْنُ أَبِي ذِئْبٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ سِمْعَانَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا تَقُومُ السَّاعَةُ حَتَّى تَظْهَرَ الْفِتَنُ وَيَكْثُرَ الْكَذِبُ وَيَتَقَارَبَ الْأَسْوَاقُ وَيَتَقَارَبَ الزَّمَانُ وَيَكْثُرَ الْهَرْجُ قِيلَ وَمَا الْهَرْجُ قَالَ الْقَتْلُ

(۱۰۷۳٥) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا قیامت اس وقت تک قائم نہیں ہوگی جب تک فتنوں کا ظہور، جھوٹ کی کثرت، مارکیٹوں کا قریب ہونا، زمانہ قریب آ جانا اور ''ہرج'' کی کثرت نہ ہو جائے، صحابہ رضی اللہ عنہم نے پوچھا یا رسول اللہ! ہرج سے کیا مراد ہے؟ فرمایا قتل۔

(۱۰۷۳٦) حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عُمَيْرٍ عَنْ مُوسَى بْنِ طَلْحَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ لَمَّا نَزَلَتْ وَأَنْذِرْ عَشِيرَتَكَ الْأَقْرَبِينَ قَامَ نَبِيُّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَا بَنِي كَعْبِ بْنِ لُؤَيٍّ يَا بَنِي هَاشِمٍ أَنْقِذُوا أَنْفُسَكُمْ مِنْ النَّارِ يَا بَنِي عَبْدِ مَنَافٍ أَنْقِذُوا أَنْفُسَكُمْ مِنْ النَّارِ يَا فَاطِمَةُ بِنْتَ مُحَمَّدٍ أَنْقِذِي نَفْسَكِ مِنْ النَّارِ فَإِنِّي لَا أَمْلِكُ لَكُمْ مِنْ اللَّهِ شَيْئًا غَيْرَ أَنَّ لَكُمْ رَحِمًا سَأَبُلُّهَا بِبِلَالِهَا [راجع: ۸۳۸۳].

(۱۰۷۳٦) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جب یہ حکم نازل ہوا کہ ''اپنے قریبی رشتہ داروں کو ڈرائیے'' تو نبی علیہ السلام نے ایک ایک کر قریش کے ہر بطن کو بلایا اور فرمایا اے گروہِ قریش! اپنے آپ کو جہنم کی آگ سے بچاؤ، اے گروہ بنو کعب بن لوی

اپنے آپ کو جہنم کی آگ سے بچاؤ، اے گروہ بنو عبد مناف! اپنے آپ کو جہنم کی آگ سے بچاؤ، اے گروہ بنو ہاشم! اپنے آپ کو جہنم کی آگ سے بچاؤ، اے گروہ بنو عبد المطلب! اپنے آپ کو جہنم کی آگ سے بچاؤ، فاطمہ! اپنے آپ کو جہنم کی آگ سے بچاؤ، میں تمہارے لیے کسی چیز کا مالک نہیں ہوں، البتہ قرابت داری کا جو تعلق ہے اس کی تری میں تم تک پہنچاتا رہوں گا۔

(۱۰۷۳۷) حَدَّثَنَا مَحْبُوبُ بْنُ الْحَسَنِ عَنْ خَالِدٍ عَنْ مُحَمَّدٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ تَسَمَّوْا بِاسْمِي وَلَا تَكَنَّوْا بِكُنْيَتِي [راجع: ۷۳۷۱].

(۱۰۷۳۷) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا میرے نام پر اپنا نام رکھ لیا کرو، لیکن میری کنیت پر اپنی کنیت نہ رکھا کرو۔

(۱۰۷۳۸) حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ دَاوُدَ يَعْنِي الطَّيَالِسِيَّ حَدَّثَنَا أَبُو عَامِرٍ الْخَزَّازُ عَنْ سَيَّارٍ عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنْ عَلْقَمَةَ قَالَ كُنَّا عِنْدَ عَائِشَةَ فَدَخَلَ أَبُو هُرَيْرَةَ فَقَالَتْ أَنْتَ الَّذِي تُحَدِّثُ أَنَّ امْرَأَةً عُذِّبَتْ فِي هِرَّةٍ لَهَا رَبَطَتْهَا فَلَمْ تُطْعِمْهَا وَلَمْ تَسْقِهَا فَقَالَ سَمِعْتُهُ مِنْهُ يَعْنِي النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ عَبْد اللَّهِ كَذَا قَالَ أَبِي فَقَالَتْ هَلْ تَدْرِي مَا كَانَتْ الْمَرْأَةُ إِنَّ الْمَرْأَةَ مَعَ مَا فَعَلَتْ كَانَتْ كَافِرَةً وَإِنَّ الْمُؤْمِنَ أَكْرَمُ عَلَى اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ مِنْ أَنْ يُعَذِّبَهُ فِي هِرَّةٍ فَإِذَا حَدَّثْتَ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَانْظُرْ كَيْفَ تُحَدِّثُ

(۱۰۷۳۸) علقمہ رحمۃ اللہ علیہ کہتے ہیں کہ ایک دن ہم لوگ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کے پاس بیٹھے ہوئے تھے کہ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بھی آ گئے، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے ان سے پوچھا کہ یہ حدیث آپ ہی نے بیان کی ہے کہ ایک عورت کو صرف ایک بلی کی وجہ سے عذاب ہوا جسے اس نے باندھ رکھا تھا، نہ خود کھلاتی تھی اور نہ اسے چھوڑتی تھی؟ انہوں نے کہا کہ میں نے یہ حدیث نبی علیہ السلام سے سنی ہے، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا کیا آپ کو معلوم ہے کہ وہ عورت کون تھی؟ وہ عورت اس کام کے ساتھ ساتھ کافرہ تھی، ایک مسلمان اللہ کی نگاہوں میں اس سے بہت معزز ہے کہ اللہ اسے صرف ایک بلی کی وجہ سے عذاب میں مبتلا کرے، اس لئے جب آپ نبی علیہ السلام کے حوالے سے کوئی حدیث بیان کیا کریں تو خوب غور وفکر کر لیا کریں۔

(۱۰۷۳۹) حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ دَاوُدَ أَخْبَرَنَا شُعْبَةُ عَنْ أَبِي حَصِينٍ سَمِعَ ذَكْوَانَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ كَذَبَ عَلَيَّ مُتَعَمِّدًا فَلْيَتَبَوَّأْ مَقْعَدَهُ مِنَ النَّارِ [راجع: ۹۳۰۵م].

(۱۰۷۳۹) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا جو شخص جان بوجھ کر میری طرف کسی جھوٹی بات کی نسبت کرے، اسے اپنا ٹھکانہ جہنم میں بنا لینا چاہئے۔

(۱۰۷۴۰) حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ دَاوُدَ أَخْبَرَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنْ عُمَرَ بْنِ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا شَرِبَ الْخَمْرَ فَاجْلِدُوهُ فَإِنْ عَادَ فَاجْلِدُوهُ فَقَالَ فِي الرَّابِعَةِ فَاقْتُلُوهُ [راجع: ۷۸۹۸].

(۱۰۷۴۰) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا جو شخص شراب نوشی کرے، اسے کوڑے مارو، دوبارہ پئے تو

پھر کوڑے مارو، سہ بارہ پیئے تو پھر کوڑے مارو، اور چوتھی مرتبہ پیئے تو اسے قتل کر دو۔

(۱۰۷۴۱) حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ دَاوُدَ أَخْبَرَنَا سَعِيدٌ عَنِ الْجُرَيْرِيِّ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا نَضْرَةَ يُحَدِّثُ عَنْ شُتَيْرِ بْنِ نَهَارٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يَدْخُلُ فُقَرَاءُ أُمَّتِي الْجَنَّةَ قَبْلَ أَغْنِيَائِهِمْ بِنِصْفِ يَوْمٍ قَالَ وَتَلَا وَإِنَّ يَوْمًا عِنْدَ رَبِّكَ كَأَلْفِ سَنَةٍ مِمَّا تَعُدُّونَ

(۱۰۷۴۱) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا فقراءِ مؤمنین مالدار مسلمانوں کی نسبت پانچ سو سال پہلے جنت میں داخل ہوں گے، پھر نبی علیہ السلام نے یہ آیت تلاوت فرمائی "اور تمہارے رب کا ایک دن تمہاری شمار کے ایک ہزار سال کے برابر ہوگا"

(۱۰۷۴۲) حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ دَاوُدَ وَعَبْدُ الصَّمَدِ قَالَا حَدَّثَنَا شُعْبَةُ وَهَمَّامٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ زُرَارَةَ بْنِ أَوْفَى عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ يَرْفَعُهُ قَالَ عَبْدُ الصَّمَدِ إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا بَاتَتِ الْمَرْأَةُ هَاجِرَةً لِفِرَاشِ زَوْجِهَا لَعَنَتْهَا الْمَلَائِكَةُ حَتَّى تُصْبِحَ أَوْ حَتَّى تَرْجِعَ [راجع: ٧٤٦٥].

(۱۰۷۴۲) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا جو عورت (کسی ناراضگی کی بناء پر) اپنے شوہر کا بستر چھوڑ کر (دوسرے بستر پر) رات گذارتی ہے اس پر ساری رات فرشتے لعنت کرتے رہتے ہیں تا آنکہ وہ واپس آ جائے یا صبح ہو جائے۔

(۱۰۷۴۳) حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ دَاوُدَ أَخْبَرَنَا الْمُثَنَّى عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَبِي أَيُّوبَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا قَاتَلَ أَحَدُكُمْ فَلْيَتَّقِ الْوَجْهَ فَإِنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ خَلَقَ آدَمَ عَلَى صُورَتِهِ [راجع: ٨٥٥٦].

(۱۰۷۴۳) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا جب تم میں سے کوئی شخص کسی کو مارے تو چہرے پر مارنے سے اجتناب کرے کیونکہ اللہ نے حضرت آدم علیہ السلام کو اپنی صورت پر پیدا کیا ہے۔

(۱۰۷۴۴) حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ دَاوُدَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ أَبِي زِيَادٍ الطَّحَّانِ سَمِعَ أَبَا هُرَيْرَةَ يُحَدِّثُ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَا مِنْكُمْ مِنْ أَحَدٍ يُنَجِّيهِ عَمَلُهُ قَالُوا وَلَا أَنْتَ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ وَلَا أَنَا إِلَّا أَنْ يَتَغَمَّدَنِي اللَّهُ مِنْهُ بِرَحْمَةٍ

(۱۰۷۴۴) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا تم میں سے کسی شخص کو اس کا عمل نجات نہیں دلا سکتا، صحابۂ کرام رضی اللہ عنہم نے پوچھا یا رسول اللہ! آپ کو بھی نہیں؟ فرمایا مجھے بھی نہیں، الا یہ کہ میرا رب مجھے اپنی مغفرت اور رحمت سے ڈھانپ لے۔

(۱۰۷۴۵) حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ دَاوُدَ وَهُوَ أَبُو دَاوُدَ الطَّيَالِسِيُّ حَدَّثَنَا عِمْرَانُ يَعْنِي الْقَطَّانَ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَبِي مَيْمُونَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فِي لَيْلَةِ الْقَدْرِ إِنَّهَا لَيْلَةُ سَابِعَةٍ أَوْ تَاسِعَةٍ وَعِشْرِينَ

إِنَّ الْمَلَائِكَةَ تِلْكَ اللَّيْلَةَ فِي الْأَرْضِ أَكْثَرُ مِنْ عَدَدِ الْحَصَى [اخرجه ابن خزيمة (۲۱۹۴)]

(۱۰۷۴۵) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے شب قدر کے متعلق فرمایا کہ یہ ستائیسویں یا انتیسویں شب ہوتی ہے اور اس رات میں زمین پر آنے والے فرشتوں کی تعداد کنکریوں کی تعداد سے بھی زیادہ ہوتی ہے۔

(۱۰۷۴۶) حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ حَدَّثَنَا حَرْبٌ وَأَبَانُ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ حَدَّثَنِي أَبُو سَلَمَةَ أَنَّ أَبَا هُرَيْرَةَ أَخْبَرَهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ يَغَارُ وَإِنَّ الْمُؤْمِنَ يَغَارُ وَغَيْرَةُ اللَّهِ أَنْ يَأْتِيَ الْمُؤْمِنُ مَا حَرَّمَ عَلَيْهِ [راجع: ۸۵۰۰].

(۱۰۷۴۶) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا مؤمن غیرت مند ہوتا ہے اور اللہ اس سے بھی زیادہ غیور ہے اور غیرت خداوندی کا یہ حصہ ہے کہ انسان ایسی چیزوں سے اجتناب کرے جنہیں اللہ نے اس پر حرام قرار دیا ہے۔

(۱۰۷۴۷) حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ دَاوُدَ أَخْبَرَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَابِسٍ قَالَ سَمِعْتُ كُمَيْلَ بْنَ زِيَادٍ يُحَدِّثُ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أَلَا أَدُلُّكَ عَلَى كَنْزٍ مِنْ كُنُوزِ الْجَنَّةِ قُلْتُ بَلَى قَالَ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ قَالَ أَحْسِبُهُ قَالَ يَقُولُ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ أَسْلَمَ عَبْدِي وَاسْتَسْلَمَ [راجع: ۸۰۷۱].

(۱۰۷۴۷) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام نے مجھ سے فرمایا میں تمہیں جنت کا ایک خزانہ نہ بتاؤں؟ میں نے عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! کیوں نہیں، فرمایا یوں کہا کرو "لا حول ولا قوۃ الا باللہ" اس پر اللہ فرماتا ہے کہ میرے بندے نے سر تسلیم خم کر دیا۔

(۱۰۷۴۸) حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ يَعْنِي ابْنَ سَلَمَةَ أَخْبَرَنَا عَاصِمُ بْنُ بَهْدَلَةَ عَنْ يَزِيدَ بْنِ شَرِيكٍ أَنَّ الضَّحَّاكَ بْنَ قَيْسٍ أَرْسَلَ مَعَهُ إِلَى مَرْوَانَ بِكِسْوَةٍ فَقَالَ مَرْوَانُ انْظُرُوا مَنْ تَرَوْنَ بِالْبَابِ قَالَ أَبُو هُرَيْرَةَ فَأَذِنَ لَهُ فَقَالَ يَا أَبَا هُرَيْرَةَ حَدِّثْنَا بِشَيْءٍ سَمِعْتَهُ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ سَمِعْتُهُ يَقُولُ لَيَتَمَنَّيَنَّ أَقْوَامٌ وُلُّوا هَذَا الْأَمْرَ أَنَّهُمْ خَرُّوا مِنَ الثُّرَيَّا وَأَنَّهُمْ لَمْ يَلُوا شَيْئًا قَالَ زِدْنَا يَا أَبَا هُرَيْرَةَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ يَجْرِي هَلَاكُ هَذِهِ الْأُمَّةِ عَلَى يَدَيْ أُغَيْلِمَةٍ مِنْ قُرَيْشٍ

(۱۰۷۴۸) یزید بن شریک کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ ضحاک بن قیس نے ان کے ہاتھ کچھ کپڑے مروان کو بھجوائے، مروان نے کہا دیکھو دروازے پر کون ہے؟ لوگوں نے بتایا کہ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کھڑے ہیں، اس نے کہا کہ انہیں اندر بلاؤ، جب وہ اندر آ گئے تو مروان نے کہا کہ اے ابو ہریرہ! ہمیں کوئی ایسی حدیث سنائیے جو آپ نے خود نبی علیہ السلام سے سنی ہو، انہوں نے کہا کہ میں نے نبی علیہ السلام کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے عنقریب ایسا زمانہ آئے گا کہ انسان یہ تمنا کرے گا کاش! وہ ثریا ستارے کی بلندی سے نیچے گر جاتا لیکن کاروبارِ حکومت میں سے کوئی ذمہ داری اس کے حوالے نہ کی جاتی اس نے مزید فرمائش کی تو انہوں نے فرمایا کہ میں نے نبی علیہ السلام کو یہ فرماتے ہوئے بھی سنا ہے کہ عرب کی ہلاکت قریش کے چند نوجوانوں کے ہاتھوں ہوگی۔

(۱۰۷۴۹) حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ دَاوُدَ أَخْبَرَنَا شُعْبَةُ عَنْ أَبِي بَلْجٍ قَالَ سَمِعْتُ عَمْرَو بْنَ مَيْمُونٍ يُحَدِّثُ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ سَرَّهُ أَنْ يَجِدَ طَعْمَ الْإِيمَانِ فَلْيُحِبَّ الْعَبْدَ لَا يُحِبُّهُ إِلَّا لِلَّهِ عَزَّ وَجَلَّ [راجع: ۷۹۰٤].

(۱۰۷۴۹) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا جس شخص کو یہ بات محبوب ہو کہ وہ ایمان کا ذائقہ چکھے، اسے چاہئے کہ کسی شخص سے صرف اللہ کی رضاء کے لئے محبت کیا کرے۔

(۱۰۷۵۰) حَدَّثَنَا صَفْوَانُ بْنُ عِيسَى أَخْبَرَنَا ابْنُ عَجْلَانَ عَنِ الْقَعْقَاعِ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَأَى رَجُلًا يَدْعُو هَكَذَا بِأُصْبُعَيْهِ يُشِيرُ فَقَالَ أَحِّدْ أَحِّدْ [راجع: ۹٤۲۹].

(۱۰۷۵۰) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ایک آدمی کو دیکھا کہ وہ دعاء کرتے ہوئے دو انگلیوں سے اشارہ کر رہا تھا نبی علیہ السلام نے اس سے فرمایا ایک انگلی سے اشارہ کرو، ایک انگلی سے۔

(۱۰۷۵۱) حَدَّثَنَا صَفْوَانُ أَخْبَرَنَا ابْنُ عَجْلَانَ عَنِ الْقَعْقَاعِ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا مِنْ مَجْرُوحٍ يُجْرَحُ فِي سَبِيلِ اللَّهِ وَاللَّهُ أَعْلَمُ بِمَنْ يُجْرَحُ فِي سَبِيلِهِ إِلَّا جَاءَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ وَالْجُرْحُ كَهَيْئَتِهِ يَوْمَ جُرِحَ اللَّوْنُ لَوْنُ دَمٍ وَالرِّيحُ رِيحُ مِسْكٍ [راجع: ۹۰۷٦].

(۱۰۷۵۱) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا اللہ کے راستے میں جس کسی شخص کو کوئی زخم لگتا ہے، ''اور اللہ جانتا ہے کہ اس کے راستے میں کسے زخم لگا ہے'' وہ قیامت کے دن اسی طرح تر و تازہ ہوگا جیسے زخم لگنے کے دن تھا، اس کا رنگ تو خون کی طرح ہوگا لیکن اس کی بو مشک کی طرح عمدہ ہوگی۔

(۱۰۷۵۲) حَدَّثَنَا صَفْوَانُ حَدَّثَنَا ابْنُ عَجْلَانَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِلْحَيَّاتِ مَا سَالَمْنَاهُنَّ مُنْذُ حَارَبْنَاهُنَّ فَمَنْ تَرَكَ شَيْئًا خِيفَتَهُنَّ فَلَيْسَ مِنَّا [راجع: ۷۳٦۰].

(۱۰۷۵۲) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے سانپوں کے متعلق فرمایا ہم نے جب سے ان کے ساتھ جنگ شروع کی ہے، کبھی صلح نہیں کی، جو شخص خوف کی وجہ سے انہیں چھوڑ دے، وہ ہم میں سے نہیں ہے۔

(۱۰۷۵۳) حَدَّثَنَا صَفْوَانُ قَالَ ابْنُ عَجْلَانَ أَخْبَرَنَا عَنِ الْقَعْقَاعِ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ صَلَاةُ الْجَمْعِ تَفْضُلُ ذَاتَ الْفَذِّ خَمْسًا وَعِشْرِينَ دَرَجَةً [راجع: ۷٤۲٤].

(۱۰۷۵۳) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا آدمی جو نماز جماعت کے ساتھ پڑھتا ہے، وہ انفرادی نماز سے پچیس درجے زیادہ فضیلت رکھتی ہے۔

(۱۰۷۵٤) حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ دَاوُدَ حَدَّثَنَا هِشَامٌ وَشُعْبَةُ عَنْ قَتَادَةَ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ أَبِي رَافِعٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا قَعَدَ بَيْنَ شُعَبِهَا الْأَرْبَعِ قَالَ شُعْبَةُ ثُمَّ جَهَدَهَا وَقَالَ هِشَامٌ ثُمَّ

اجْتَهَدَ فَقَدْ وَجَبَ الْغُسْلُ [راجع: ۷۱۹۷].

(۱۰۷۵۴) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا جب مرد اپنی بیوی کے چاروں کونوں کے درمیان بیٹھ جائے اور کوشش کرلے تو اس پر غسل واجب ہوگیا۔

(۱۰۷۵۵) حَدَّثَنَا شُعَيْبُ بْنُ حَرْبٍ أَبُو صَالِحٍ قَالَ سَمِعْتُ مَالِكَ بْنَ أَنَسٍ وَذَكَرَ سُفْيَانَ الثَّوْرِيَّ فَقَالَ أَمَا إِنَّهُ قَدْ فَارَقَنِي عَلَى أَنَّهُ لَا يَشْرَبُ النَّبِيذَ

(۱۰۷۵۵) شعیب بن حرب رحمہ اللہ کہتے ہیں کہ میں نے امام مالک رحمہ اللہ کو حضرت سفیان ثوری رحمہ اللہ کا تذکرہ کرتے ہوئے سنا کہ انہوں نے فرمایا وہ مجھ سے اس شرط پر جدا ہوئے ہیں کہ نبیذ نہیں پئیں گے۔

(۱۰۷۵۶) سَمِعْتُ إِبْرَاهِيمَ بْنَ سَعْدٍ يَقُولُ أَشْهَدُ عَلَى سُفْيَانَ أَنِّي سَأَلْتُهُ أَوْ سُئِلَ عَنِ النَّبِيذِ فَقَالَ كُلْ تَمْرًا وَاشْرَبْ مَاءً يَصِيرُ فِي بَطْنِكَ نَبِيذًا

(۱۰۷۵۶) ابراہیم بن سعد رحمہ اللہ کہتے ہیں کہ میں حضرت سفیان ثوری رحمہ اللہ کے متعلق شہادت دیتا ہوں کہ میں نے یا کسی اور نے ان سے نبیذ کے متعلق سوال کیا، تو انہوں نے فرمایا کھجوریں کھا کر اوپر سے پانی پی لے، پیٹ میں جا کر وہ خود ہی نبیذ بن جائے گی۔

(۱۰۷۵۶م) حدثنا ابراهيم بن سعد [قَالَ كَانَ ابْنُ شِهَابٍ يَضْرِبُ فِي الرِّيحِ].

(۱۰۷۵۶م) ابراہیم بن سعد رحمہ اللہ کہتے ہیں کہ امام زہری رحمہ اللہ کسی کے منہ سے نبیذ کی بو آنے پر اسے مارا کرتے تھے۔

(۱۰۷۵۷) حَدَّثَنَا وَهْبُ بْنُ جَرِيرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ وَعَبْدُ الصَّمَدِ حَدَّثَنَا هِشَامٌ عَنْ قَتَادَةَ يَعْنِي عَنِ الْحَسَنِ عَنْ أَبِي رَافِعٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا جَلَسَ بَيْنَ شُعَبِهَا الْأَرْبَعِ ثُمَّ اجْتَهَدَ فَقَدْ وَجَبَ الْغُسْلُ قَالَ عَبْدُ الصَّمَدِ ثُمَّ جَهَدَهَا [راجع: ۷۱۹۷].

(۱۰۷۵۷) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا جب مرد اپنی بیوی کے چاروں کونوں کے درمیان بیٹھ جائے اور کوشش کرلے تو اس پر غسل واجب ہوگیا۔

(۱۰۷۵۸) حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ عَامِرٍ عَنْ هِشَامٍ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا صَلَّى أَحَدُكُمْ فِي ثَوْبٍ وَاحِدٍ فَلْيُخَالِفْ بَيْنَ طَرَفَيْهِ عَلَى عَاتِقِهِ [راجع: ۷۴۵۹].

(۱۰۷۵۸) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا جب تم میں سے کوئی شخص ایک کپڑے میں نماز پڑھے تو اسے کپڑے کے دونوں کنارے مخالف سمت سے اپنے کندھوں پر ڈال لینے چاہئیں۔

(۱۰۷۵۹) حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ حَدَّثَنِي أَبِي حَدَّثَنَا أَيُّوبُ عَنْ مُحَمَّدٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ جَاءَ رَجُلٌ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَحَثَّ عَلَيْهِ فَقَالَ رَجُلٌ عِنْدِي كَذَا وَكَذَا قَالَ فَمَا بَقِيَ فِي الْمَجْلِسِ رَجُلٌ إِلَّا قَدْ تَصَدَّقَ بِمَا قَلَّ أَوْ كَثُرَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ سَنَّ خَيْرًا فَاسْتُنَّ بِهِ كَانَ لَهُ أَجْرُهُ كَامِلًا

وَمِنْ أُجُورِ مَنْ اسْتَنَّ بِهِ لَا يَنْقُصُ مِنْ أُجُورِهِمْ شَيْئًا وَمَنْ اسْتَنَّ شَرًّا فَاسْتُنَّ بِهِ فَعَلَيْهِ وِزْرُهُ كَامِلًا وَمِنْ أَوْزَارِ الَّذِي اسْتَنَّ بِهِ لَا يَنْقُصُ مِنْ أَوْزَارِهِمْ شَيْئًا [اخرجه ابن ماجه: ۲۰۴]

(۱۰۷۵۹) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا جو شخص لوگوں کے لئے گمراہی کا طریقہ رائج کرے، لوگ اس کی پیروی کریں تو اسے اتنا ہی گناہ ملے گا جتنا اس کی پیروی کرنے والوں کو ملے گا اور ان کے گناہ میں کسی قسم کی کمی نہ کی جائے گی اور جو شخص لوگوں کے لئے ہدایت کا طریقہ رائج کرے، لوگ اس کی پیروی کریں تو اسے اتنا ہی اجر ملے گا جتنا اس کی پیروی کرنے والوں کو ملے گا اور ان کے اجر و ثواب میں کسی قسم کی کمی نہ کی جائے گی۔

(۱۰۷۶۰) حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا أَيُّوبُ عَنْ مُحَمَّدٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْ بَيْعَتَيْنِ اللِّمَسِ وَالنِّبَاذِ [راجع: ۱۰۳۷۵]۔

(۱۰۷۶۰) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے دو قسم کی خرید و فروخت بیع ملامسہ اور منابذہ سے منع فرمایا ہے۔

(۱۰۷۶۱) حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ حَدَّثَنَا قَتَادَةُ عَنِ النَّضْرِ بْنِ أَنَسٍ عَنْ بَشِيرِ بْنِ نَهِيكٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ صَلَّى مِنَ الصُّبْحِ رَكْعَةً ثُمَّ طَلَعَتْ الشَّمْسُ فَلْيُصَلِّ إِلَيْهَا أُخْرَى [راجع: ۸۵۵۱]

(۱۰۷۶۱) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا جس شخص کو طلوع آفتاب سے قبل نماز فجر کی ایک رکعت مل جائے تو اس کے ساتھ دوسری رکعت بھی شامل کرلے۔

(۱۰۷۶۲) حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ يَعْنِي ابْنَ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ دِينَارٍ قَالَ سَمِعْتُ أَبِي يُذْكَرُ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّ رَجُلًا رَأَى كَلْبًا يَأْكُلُ الثَّرَى مِنَ الْعَطَشِ فَأَخَذَ الرَّجُلُ خُفَّهُ فَجَعَلَ يَغْرِفُ لَهُ بِهِ الْمَاءَ حَتَّى أَرْوَاهُ فَشَكَرَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ لَهُ فَأَدْخَلَهُ الْجَنَّةَ [راجع: ۸۸۶۱]۔

(۱۰۷۶۲) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا ایک آدمی کی نظر ایک کتے پر پڑی جو پیاس کے مارے کیچڑ چاٹ رہا تھا، اس نے اپنے موزے کو پانی سے بھرا، اور اسے اپنے منہ سے پکڑ لیا اور باہر نکل کر کتے کو وہ پانی پلا دیا، اللہ نے اس کے اس عمل کی قدر دانی فرمائی اور اسے جنت میں داخل فرما دیا۔

(۱۰۷۶۳) حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَرَّ رَجُلٌ بِغُصْنِ شَوْكٍ فَنَحَّاهُ عَنِ الطَّرِيقِ فَشَكَرَ اللَّهُ لَهُ فَأَدْخَلَهُ الْجَنَّةَ [راجع: ۷۸۲۸]۔

(۱۰۷۶۳) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا ایک آدمی نے مسلمانوں کے راستے سے ایک کانٹے دار ٹہنی کو ہٹایا، اللہ نے اس کی قدر دانی کی اور اسے جنت میں داخل فرما دیا۔

(۱۰۷۶۴) حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ وَأَبُو عَامِرٍ قَالَا حَدَّثَنَا هِشَامٌ عَنْ يَحْيَى عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا قَالَ سَمِعَ اللَّهُ لِمَنْ حَمِدَهُ فِي الرَّكْعَةِ الْآخِرَةِ مِنَ الْعِشَاءِ الْآخِرَةِ قَنَتَ

وَقَالَ اللَّهُمَّ أَنْجِ الْوَلِيدَ بْنَ الْوَلِيدِ اللَّهُمَّ أَنْجِ سَلَمَةَ بْنَ هِشَامٍ اللَّهُمَّ أَنْجِ عَيَّاشَ بْنَ أَبِي رَبِيعَةَ اللَّهُمَّ أَنْجِ الْمُسْتَضْعَفِينَ مِنْ الْمُؤْمِنِينَ اللَّهُمَّ اشْدُدْ وَطْأَتَكَ عَلَى مُضَرَ اللَّهُمَّ اجْعَلْهَا سِنِينَ كَسِنِينَ يُوسُفَ قَالَ أَبِي وَقَالَ عَبْدُ الْوَهَّابِ كَسِنِي يُوسُفَ وَقَالَ فِيهَا كُلِّهَا نَجِّ نَجِّ وَقَالَ أَبُو عَامِرٍ كُلِّهَا اللَّهُمَّ أَنْجِ أَنْجِ [راجع: ۷۲۵۹]

(۱۰۷۶۴) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام جب نماز فجر کی دوسری رکعت کے رکوع سے سر اٹھاتے تو یہ دعاء فرماتے کہ اے اللہ! ولید بن ولید، سلمہ بن ہشام، عیاش بن ابی ربیعہ اور مکہ مکرمہ کے دیگر کمزوروں کو قریش کے ظلم وستم سے نجات عطاء فرما، اے اللہ! قبیلۂ مضر کی سخت پکڑ فرما، اور ان پر حضرت یوسف علیہ السلام کے زمانے جیسی قحط سالی مسلط فرما۔

(۱۰۷۶۵) حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ وَأَبُو عَامِرٍ قَالَا حَدَّثَنَا هِشَامٌ عَنْ يَحْيَى عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا تَقَدَّمُوا رَمَضَانَ بِيَوْمٍ وَلَا بِيَوْمَيْنِ إِلَّا أَنْ يَكُونَ رَجُلٌ كَانَ يَصُومُ صَوْمًا فَلْيَصُمْهُ [راجع: ۷۱۹۹].

(۱۰۷۶۵) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا رمضان سے ایک یا دو دن پہلے روزے نہ رکھا کرو، البتہ اس شخص کو اجازت ہے جس کا معمول پہلے سے روزہ رکھنے کا ہو کہ اسے روزہ رکھ لینا چاہیے۔

(۱۰۷۶۶) حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ وَأَبُو عَامِرٍ قَالَا حَدَّثَنَا هِشَامٌ عَنْ يَحْيَى عَنْ أَبِي جَعْفَرٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَقُولُ إِذَا بَقِيَ ثُلُثُ اللَّيْلِ يَنْزِلُ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ إِلَى سَمَاءِ الدُّنْيَا فَيَقُولُ مَنْ ذَا الَّذِي يَدْعُونِي أَسْتَجِبْ لَهُ مَنْ ذَا الَّذِي يَسْتَغْفِرُنِي أَغْفِرْ لَهُ مَنْ ذَا الَّذِي يَسْتَرْزِقُنِي أَرْزُقْهُ مَنْ ذَا الَّذِي يَسْتَكْشِفُ الضُّرَّ أَكْشِفْهُ حَتَّى يَنْفَجِرَ الصُّبْحُ قَالَ أَبُو عَامِرٍ عَنْ أَبِي جَعْفَرٍ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا هُرَيْرَةَ [راجع: ۷۵۰۰]

(۱۰۷۶۶) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا جب رات کا ایک تہائی حصہ باقی بچتا ہے تو اللہ تعالیٰ آسمان دنیا پر نزول فرماتے ہیں اور اعلان کرتے ہیں کہ کون ہے جو مجھ سے دعاء کرے کہ میں اسے قبول کرلوں؟ کون ہے جو مجھ سے بخشش طلب کرے کہ میں اسے بخش دوں؟ کون ہے جو مجھ سے رزق طلب کرے کہ میں اسے رزق عطاء کروں؟ کون ہے جو مصائب دور کرنے کی درخواست کرے کہ میں اس کے مصائب دور کروں؟ یہ اعلان طلوع فجر تک ہوتا رہتا ہے۔

(۱۰۷۶۷) حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ وَأَبُو عَامِرٍ قَالَا حَدَّثَنَا هِشَامٌ عَنْ يَحْيَى عَنْ أَبِي جَعْفَرٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ أَبُو عَامِرٍ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَفْضَلُ الْإِيمَانِ عِنْدَ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ إِيمَانٌ لَا شَكَّ فِيهِ وَغَزْوَةٌ لَيْسَ فِيهَا غُلُولٌ وَحَجَّةٌ مَبْرُورَةٌ [راجع: ۷۵۰۲].

(۱۰۷۶۷) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا اللہ کے نزدیک سب سے افضل عمل اللہ پر ایسا ایمان ہے جس میں کوئی شک نہ ہو، اور ایسا جہاد ہے جس میں خیانت نہ ہو اور حج مبرور ہے، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حج مبرور اس سال کے سارے گناہوں کا کفارہ بن جاتا ہے۔

(۱۰۷۶۸) حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ حَدَّثَنَا هِشَامٌ وَعَبْدُ الْوَهَّابِ أَخْبَرَنَا هِشَامٌ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ قَالَ عَبْدُ الْوَهَّابِ عَنْ أَبِي مُزَاحِمٍ سَمِعَ أَبَا هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ تَبِعَ جِنَازَةً وَصَلَّى عَلَيْهَا فَلَهُ قِيرَاطٌ وَمَنْ انْتَظَرَ حَتَّى يَقْضِيَ قَضَاءَهَا فَلَهُ قِيرَاطَانِ قَالُوا يَا رَسُولَ اللَّهِ وَمَا الْقِيرَاطَانِ قَالَ أَحَدُهُمَا مِثْلُ أُحُدٍ

(۱۰۷۶۸) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا جو شخص کسی کی نماز جنازہ پڑھے، اسے ایک قیراط کے برابر ثواب ملے گا اور جو شخص دفن سے فراغت ہونے تک انتظار کرتا رہا، اسے دو قیراط کے برابر ثواب ملے گا، صحابہ رضی اللہ عنہم نے دو قیراط کی وضاحت دریافت کی تو نبی علیہ السلام نے فرمایا ان میں سے ایک احد پہاڑ کے برابر ہوگا۔

(۱۰۷۶۹) حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ حَدَّثَنَا هِشَامٌ وَعَبْدُ الْوَهَّابِ أَخْبَرَنَا يَعْنِي هِشَامٌ عَنْ عَبَّادِ بْنِ أَبِي عَلِيٍّ عَنْ أَبِي حَازِمٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَفَعَهُ قَالَ عَبْدُ الْوَهَّابِ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ وَيْلٌ لِلْوُزَرَاءِ لَيَتَمَنَّى أَقْوَامٌ يَوْمَ الْقِيَامَةِ أَنَّ ذَوَائِبَهُمْ كَانَتْ مُعَلَّقَةً بِالثُّرَيَّا يَتَذَبْذَبُونَ بَيْنَ السَّمَاءِ وَالْأَرْضِ وَأَنَّهُمْ لَمْ يَلُوا عَمَلًا [راجع: ۸۶۱۲].

(۱۰۷۶۹) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا امراء، چوہدریوں اور حکومتی اہلکاروں کے لئے ہلاکت ہے، یہ لوگ قیامت کے دن تمنا کریں گے کہ ان کی چوٹیاں ثریا ستارے سے لٹکی ہوتیں اور یہ آسمان و زمین کے درمیان تذبذب کا شکار ہوتے، لیکن کسی ذمہ داری پر کام نہ کیا ہوتا۔

(۱۰۷۷۰) حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ يَعْنِي ابْنَ الْمُغِيرَةِ عَنْ عَلِيِّ بْنِ زَيْدٍ عَنْ أَبِي عُثْمَانَ قَالَ بَلَغَنِي عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّهُ قَالَ إِنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ يُعْطِي عَبْدَهُ الْمُؤْمِنَ بِالْحَسَنَةِ الْوَاحِدَةِ أَلْفَ أَلْفِ حَسَنَةٍ قَالَ فَقُضِيَ أَنِّي انْطَلَقْتُ حَاجًّا أَوْ مُعْتَمِرًا فَلَقِيتُهُ فَقُلْتُ بَلَغَنِي عَنْكَ حَدِيثٌ أَنَّكَ تَقُولُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ يُعْطِي عَبْدَهُ الْمُؤْمِنَ الْحَسَنَةَ أَلْفَ أَلْفِ حَسَنَةٍ قَالَ أَبُو هُرَيْرَةَ لَا بَلْ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ يُعْطِيهِ أَلْفَيْ أَلْفِ حَسَنَةٍ ثُمَّ تَلَا يُضَاعِفْهَا وَيُؤْتِ مِنْ لَدُنْهُ أَجْرًا عَظِيمًا فَقَالَ إِذَا قَالَ أَجْرًا عَظِيمًا فَمَنْ يَقْدُرُ قَدْرَهُ [راجع: ۷۹۳۲].

(۱۰۷۷۰) ابوعثمان نہدی رحمۃ اللہ علیہ کہتے ہیں کہ مجھے حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کے حوالے سے ان کی یہ بات معلوم ہوئی کہ اللہ تعالیٰ بندۂ مؤمن کو ایک نیکی پر دس لاکھ نیکیوں کا ثواب دیتا ہے، اتفاق سے میں حج یا عمرے کے لئے چلا گیا تو حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کی خدمت میں بھی حاضر ہوا اور عرض کیا کہ مجھے معلوم ہوا ہے کہ آپ فرماتے ہیں ایک نیکی پر بڑھا چڑھا کر دس لاکھ نیکیوں کا ثواب بھی مل سکتا ہے؟ انہوں نے فرمایا نہیں، بلکہ میں نے نبی علیہ السلام کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ اللہ ایک نیکی کو دگنا کرتے کرتے بیس لاکھ نیکیوں کے برابر بنا دیتا ہے، پھر انہوں نے یہ آیت تلاوت کی کہ "اللہ اسے دوگنا کر دیتا ہے اور اس پر اجر عظیم عطاء فرماتا ہے" جب اللہ نے اجر کو عظیم کہا ہے تو اس کی مقدار کون جان سکتا ہے۔

(۱۰۷۷۱) حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ حَدَّثَنَا سُهَيْلٌ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ

وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ سَتَرَ أَخَاهُ الْمُسْلِمَ سَتَرَ اللَّهُ عَلَيْهِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ [راجع: ٧٤٢١].

(۱۰۷۷۱) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا جو شخص کسی مسلمان کے عیوب پر پردہ ڈالتا ہے، اللہ قیامت کے دن اس کے عیوب پر پردہ ڈالے گا۔

(۱۰۷۷۲) حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنْ سُهَيْلٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْقَتِيلُ فِي سَبِيلِ اللَّهِ شَهِيدٌ وَالْمَطْعُونُ شَهِيدٌ وَالْمَبْطُونُ شَهِيدٌ وَمَنْ مَاتَ فِي سَبِيلِ اللَّهِ فَهُوَ شَهِيدٌ [راجع: ٨٠٧٨].

(۱۰۷۷۲) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا جہاد فی سبیل اللہ میں مارا جانا بھی شہادت ہے، پیٹ کی بیماری میں مرنا بھی شہادت ہے، طاعون میں مبتلا ہو کر مرنا بھی شہادت ہے، اور راہ خدا میں مرنا بھی شہادت ہے۔

(۱۰۷۷۳) حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ وَعَفَّانُ قَالَا حَدَّثَنَا حَمَّادٌ حَدَّثَنَا سُهَيْلٌ قَالَ عَفَّانُ فِي حَدِيثِهِ قَالَ أَخْبَرَنِي سُهَيْلٌ حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَقُولُ إِذَا أَصْبَحَ اللَّهُمَّ بِكَ أَصْبَحْنَا وَبِكَ أَمْسَيْنَا وَبِكَ نَحْيَا وَبِكَ نَمُوتُ وَإِلَيْكَ الْمَصِيرُ [راجع: ٨٦٣٤].

(۱۰۷۷۳) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام صبح کے وقت یہ دعاء کرتے تھے کہ اے اللہ! ہم نے آپ کے نام کے ساتھ صبح کی، آپ کے نام کے ساتھ ہی شام کریں گے، آپ کے نام ہی سے ہم زندگی اور موت پاتے ہیں اور آپ ہی کی طرف لوٹ کر آنا ہے۔

(۱۰۷۷٤) حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ حَدَّثَنِي عَلِيُّ بْنُ زَيْدٍ أَخْبَرَنِي مَنْ سَمِعَ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لَيَرْعُفَنَّ عَلَى مِنْبَرِي جَبَّارٌ مِنْ جَبَابِرَةِ بَنِي أُمَيَّةَ يَسِيلُ رُعَافُهُ قَالَ فَحَدَّثَنِي مَنْ رَأَى عَمْرَو بْنَ سَعِيدِ بْنِ الْعَاصِ رَعَفَ عَلَى مِنْبَرِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتَّى سَالَ رُعَافُهُ [راجع: ٨٩٨٨].

(۱۰۷۷٤) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے نبی علیہ السلام کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ عنقریب میرے اس منبر پر بنو امیہ کے ظالموں میں سے ایک ظالم قابض ہو جائے گا اور اس کی نکسیر چھوٹ جائے گی، راوی کہتے ہیں کہ عمرو بن سعید کو دیکھنے والوں نے مجھے بتایا ہے کہ جب وہ نبی علیہ السلام کے منبر پر بیٹھا تو اس کی نکسیر پھوٹ پڑی۔

(۱۰۷۷۵) حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ عُبَيْدٍ الْهُنَائِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ شَقِيقٍ حَدَّثَنَا أَبُو هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَزَلَ بَيْنَ ضَجْنَانَ وَعُسْفَانَ فَقَالَ الْمُشْرِكُونَ إِنَّ لِهَؤُلَاءِ صَلَاةً هِيَ أَحَبُّ إِلَيْهِمْ مِنْ آبَائِهِمْ وَأَبْنَائِهِمْ وَهِيَ الْعَصْرُ فَأَجْمِعُوا أَمْرَكُمْ فَمِيلُوا عَلَيْهِمْ مَيْلَةً وَاحِدَةً وَإِنَّ جِبْرِيلَ عَلَيْهِ السَّلَام أَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَمَرَهُ أَنْ يَقْسِمَ أَصْحَابَهُ شَطْرَيْنِ فَيُصَلِّيَ بِبَعْضِهِمْ وَتَقُومَ الطَّائِفَةُ الْأُخْرَى

وَرَائَهُمْ وَلْيَأْخُذُوا حِذْرَهُمْ وَأَسْلِحَتَهُمْ ثُمَّ تَأْتِي الْأُخْرَى فَيُصَلُّونَ مَعَهُ وَيَأْخُذُ هَؤُلَاءِ حِذْرَهُمْ وَأَسْلِحَتَهُمْ لِتَكُونَ لَهُمْ رَكْعَةٌ رَكْعَةٌ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَكْعَتَانِ

(۱۰۷۷۵) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام نے ضجنان اور عسفان کے درمیان پڑاؤ ڈالا، مشرکین نے آپس میں مشورہ کیا کہ ان لوگوں کو اپنی نماز عصر اپنے آباؤ اجداد اور اپنی بیویوں سے بھی زیادہ محبوب ہے، اس لئے تم اس وقت اکٹھے ہو کر حملہ کر دینا تا کہ وہ ایک دفعہ ہی میں شکست خوردہ ہو جائیں، ادھر حضرت جبریل علیہ السلام حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئے اور نبی علیہ السلام سے اپنے صحابہ رضی اللہ عنہم کو دو گروہوں میں کھڑا کرنے کے لئے کہا، تا کہ ایک گروہ کو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نماز پڑھا دیں اور دوسرا ان کے پیچھے دشمن کے سامنے ڈٹا رہے اور وہ اپنا حفاظتی سامان اور اسلحہ اپنے ساتھ رکھے، پھر دوسرا گروہ آ کر نبی علیہ السلام کے ساتھ نماز پڑھ لے اور پہلا گروہ اپنا حفاظتی سامان اور اسلحہ اپنے ساتھ رکھے، اس طرح ان کی نبی علیہ السلام کے ساتھ ایک ایک رکعت ہو جائے گی اور نبی علیہ السلام کی دونوں رکعتیں مکمل ہو جائیں گی۔

(۱۰۷۷۶) حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ حَدَّثَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ حَسَّانَ يَعْنِي الْعَنْبَرِيَّ عَنِ الْقَلُوصِ أَنَّ شِهَابَ بْنَ مُدْلِجٍ نَزَلَ الْبَادِيَةَ فَسَابَّ ابْنُهُ رَجُلًا فَقَالَ يَا ابْنَ الَّذِي تَعَرَّبَ بِهَذِهِ الْهِجْرَةِ فَأَتَى شِهَابٌ الْمَدِينَةَ فَلَقِيَ أَبَا هُرَيْرَةَ فَسَمِعَهُ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَفْضَلُ النَّاسِ رَجُلَانِ رَجُلٌ غَزَا فِي سَبِيلِ اللَّهِ حَتَّى يَهْبِطَ مَوْضِعًا يَسُوءُ الْعَدُوَّ وَرَجُلٌ بِنَاحِيَةِ الْبَادِيَةِ يُقِيمُ الصَّلَوَاتِ الْخَمْسَ وَيُؤَدِّي حَقَّ مَالِهِ وَيَعْبُدُ رَبَّهُ حَتَّى يَأْتِيَهُ الْيَقِينُ فَجَثَا عَلَى رُكْبَتَيْهِ قَالَ أَنْتَ سَمِعْتَهُ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ لَهُ قَالَ نَعَمْ فَأَتَى بَادِيَتَهُ فَأَقَامَ بِهَا

(۱۰۷۷۶) قلوص کہتے ہیں کہ شہاب بن مدلج ایک دیہات میں پہنچے، وہاں پڑاؤ کیا، اس دوران ان کے بیٹے نے کسی کو گالی دے دی، وہ کہنے لگا کہ اے اس شخص کے بیٹے! جو ہجرت کے بعد عرب بنا، پھر شہاب مدینہ منورہ پہنچے، وہاں ان کی ملاقات حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے ہوئی، انہوں نے حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کو یہ کہتے ہوئے سنا کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا لوگوں میں دو آدمی سب سے افضل ہیں، ایک تو وہ آدمی جو راہِ خدا میں جہاد کرے، یہاں تک کہ ایسی جگہ جا اترے جس سے دشمن کو خطرہ ہو، اور دوسرا وہ آدمی جو کسی دیہات کے کنارے میں رہتا ہو، پانچ نمازیں پڑھتا ہو، اپنے مال کا حق ادا کرتا ہو اور موت تک اپنے رب کی عبادت کرتا رہے۔

یہ سن کر شہاب اپنے دونوں گھٹنوں کے بل جھکے اور کہنے لگے کہ اے ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ! کیا آپ نے یہ حدیث خود نبی علیہ السلام سے سنی ہے؟ انہوں نے فرمایا جی ہاں! اس پر شہاب اپنے گاؤں واپس آ کر وہیں مقیم ہو گئے۔

(۱۰۷۷۷) حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ حَدَّثَنَا أَبُو هِلَالٍ حَدَّثَنَا أَبُو الزَّرَّاعِ عَنْ أَبِي أُمَيْنٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ انْطَلَقْتُ أَنَا وَعَبْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ وَسَمُرَةُ بْنُ جُنْدُبٍ فَأَتَيْنَا النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالُوا لَنَا انْطَلِقُوا إِلَى مَسْجِدِ

التَّقْوَى فَانْطَلَقْنَا نَحْوَهُ فَاسْتَقْبَلْنَاهُ يَدَاهُ عَلَى كَاهِلِ أَبِي بَكْرٍ وَعُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُمَا فَثُرْنَا فِي وَجْهِهِ فَقَالَ مَنْ هَؤُلَاءِ يَا أَبَا بَكْرٍ قَالَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ وَأَبُو هُرَيْرَةَ وَسَمُرَةُ

(۱۰۷۷۷) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ میں، حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ اور سمرہ بن جندب رضی اللہ عنہ نبی علیہ السلام کی خدمت میں حاضر ہونے کے لئے روانہ ہوئے، صحابہ رضی اللہ عنہم نے ہمیں بتایا کہ وہ مسجد تقویٰ (مسجد قباء) کی طرف گئے ہیں، ہم وہاں روانہ ہوگئے، راستے میں ہمارا سامنا نبی علیہ السلام سے ہوگیا، آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے ہاتھ حضرت ابوبکر و عمر رضی اللہ عنہما کے کندھوں پر تھے، ہم نبی علیہ السلام کے قریب ہوئے تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ابوبکر! یہ کون لوگ ہیں؟ انہوں نے بتایا کہ عبداللہ بن عمر، ابوہریرہ اور سمرہ ہیں۔ رضی اللہ عنہم۔

(۱۰۷۷۸) حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ عَمْرٍو حَدَّثَنَا هِشَامٌ وَعَبْدُ الْوَهَّابِ أَخْبَرَنَا هِشَامٌ قَالَ أَخْبَرَنَا يَحْيَى عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَقُولُ اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ وَعَذَابِ النَّارِ وَفِتْنَةِ الْمَحْيَا وَالْمَمَاتِ وَفِتْنَةِ الْمَسِيحِ الدَّجَّالِ قَالَ عَبْدُ الْوَهَّابِ وَشَرِّ الْمَسِيحِ الدَّجَّالِ [راجع: ۹۴۶۰]

(۱۰۷۷۸) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام یہ دعاء مانگا کرتے تھے کہ اے اللہ! میں عذاب جہنم، عذاب قبر، زندگی اور موت کی آزمائش اور مسیح دجال کے شر سے آپ کی پناہ میں آتا ہوں۔

(۱۰۷۷۹) حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ عَمْرٍو حَدَّثَنَا هِشَامٌ عَنْ يَحْيَى عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا نُودِيَ لِلصَّلَاةِ أَدْبَرَ الشَّيْطَانُ وَلَهُ ضُرَاطٌ حَتَّى لَا يَسْمَعَ الْأَذَانَ فَإِذَا قُضِيَ الْأَذَانُ أَقْبَلَ فَإِذَا ثُوِّبَ بِهَا أَدْبَرَ فَإِذَا قُضِيَ التَّثْوِيبُ أَقْبَلَ يَخْطِرُ بَيْنَ الْمَرْءِ وَقَلْبِهِ أَوْ قَالَ نَفْسِهِ يَقُولُ اذْكُرْ كَذَا اذْكُرْ كَذَا لِمَا لَمْ يَكُنْ يَذْكُرُ حَتَّى يَظَلَّ الرَّجُلُ لَا يَدْرِي كَمْ صَلَّى فَإِذَا لَمْ يَدْرِ أَحَدُكُمْ صَلَّى ثَلَاثًا أَوْ أَرْبَعًا فَلْيَسْجُدْ سَجْدَتَيْنِ وَهُوَ جَالِسٌ [راجع: ۷۲۸۴].

(۱۰۷۷۹) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا جب نماز کے لئے اذان دی جاتی ہے تو شیطان زور زور سے ہوا خارج کرتے ہوئے بھاگ جاتا ہے تاکہ اذان نہ سن سکے، جب اذان ختم ہو جاتی ہے تو پھر واپس آ جاتا ہے، پھر جب اقامت شروع ہوتی ہے تو دوبارہ بھاگ جاتا ہے اور اقامت مکمل ہونے پر پھر واپس آ جاتا ہے اور انسان کے دل میں وسوسے ڈالتا ہے اور اسے کہتا ہے کہ فلاں بات یاد کرو، فلاں بات یاد کرو اور وہ باتیں یاد کراتا ہے جو اسے پہلے یاد نہ تھیں، حتیٰ کہ انسان کو یہ بھی یاد نہیں رہتا کہ اس نے کتنی رکعتیں پڑھی ہیں؟ جب کسی کے ساتھ ایسا ہو تو اسے چاہیے کہ بیٹھے بیٹھے سہو کے دو سجدے کر لے۔

(۱۰۷۸۰) حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ عَمْرٍو حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ نَافِعٍ عَنِ الْحَسَنِ بْنِ مُسْلِمٍ عَنْ طَاوُسٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ ضَرَبَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَثَلَ الْبَخِيلِ وَالْمُتَصَدِّقِ كَمَثَلِ رَجُلَيْنِ عَلَيْهِمَا جُنَّتَانِ مِنْ حَدِيدٍ قَدْ اضْطُرَّتْ أَيْدِيهِمَا إِلَى ثُدِيِّهِمَا وَتَرَاقِيهِمَا فَجَعَلَ الْمُتَصَدِّقُ كُلَّمَا تَصَدَّقَ بِصَدَقَةٍ انْبَسَطَتْ عَنْهُ حَتَّى تَغْشَى أَنَامِلَهُ وَتَعْفُوَ أَثَرَهُ وَجَعَلَ الْبَخِيلُ كُلَّمَا هَمَّ بِصَدَقَةٍ قَلَصَتْ كُلُّ حَلْقَةٍ وَأَخَذَتْ بِمَكَانِهَا قَالَ

أَبُو هُرَيْرَةَ قَالَ فَأَنَا رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ بِإِصْبَعَيْهِ فِي جُبَّتِهِ فَلَوْ رَأَيْتَهُ يُوَسِّعُهَا وَلَا تُوَسَّعُ [راجع: ۷۳۳۱].

(۱۰۷۸۰) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا کنجوس اور خرچ کرنے والے کی مثال ان دو آدمیوں کی سی ہے جن کے جسم پر چھاتی سے لے کر ہنسلی کی ہڈی تک لوہے کے دو جبے ہوں، خرچ کرنے والا جب بھی کچھ خرچ کرتا ہے اسی کے بقدر اس جبے میں کشادگی ہوتی جاتی ہے اور وہ اس کے لیے کھلتا جاتا ہے اور کنجوس آدمی کی جکڑ بندی ہی بڑھتی چلی جاتی ہے، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ میں نے نبی علیہ السلام کو اپنی دو انگلیوں سے اس کی طرف اشارہ کرتے ہوئے دیکھا ہے، کاش! تم بھی نبی علیہ السلام کا جبہ دیکھ سکتے جسے وہ کشادہ کر رہے تھے لیکن وہ ہو نہیں رہا تھا۔

(۱۰۷۸۱) حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ عَمْرٍو حَدَّثَنَا هِشَامٌ عَنْ يَحْيَى عَنْ أَبِي جَعْفَرٍ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثَلَاثُ دَعَوَاتٍ مُسْتَجَابَاتٌ لَا شَكَّ فِيهِنَّ دَعْوَةُ الْمَظْلُومِ وَدَعْوَةُ الْمُسَافِرِ وَدَعْوَةُ الْوَالِدِ عَلَى وَلَدِهِ [راجع: ۷۵۰۱].

(۱۰۷۸۱) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا تین قسم کے لوگوں کی دعائیں قبول ہوتی ہیں اور ان کی قبولیت میں کوئی شک و شبہ نہیں، مظلوم کی دعاء، مسافر کی دعاء، اور باپ کی اپنے بیٹے کے متعلق دعاء۔

(۱۰۷۸۲) حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ عَمْرٍو حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ عَنِ الْعَلَاءِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ بَادِرُوا بِالْأَعْمَالِ فِتَنًا كَقِطَعِ اللَّيْلِ الْمُظْلِمِ يُصْبِحُ الرَّجُلُ مُؤْمِنًا وَيُمْسِي كَافِرًا وَيُمْسِي مُؤْمِنًا وَيُصْبِحُ كَافِرًا يَبِيعُ دِينَهُ بِعَرَضٍ مِنَ الدُّنْيَا قَلِيلٍ [راجع: ۸۰۱۷].

(۱۰۷۸۲) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا ان فتنوں کے آنے سے پہلے "جو تاریک رات کے حصوں کی طرح ہوں گے" اعمال صالحہ کی طرف سبقت کرلو، اس زمانے میں ایک آدمی صبح کو مؤمن اور شام کو کافر ہوگا یا شام کو مؤمن اور صبح کو کافر ہوگا، اور اپنے دین کو دنیا کے تھوڑے سے ساز و سامان کے عوض فروخت کر دیا کرے گا۔

(۱۰۷۸۳) حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ عَمْرٍو حَدَّثَنَا الْمُغِيرَةُ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ عَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ كُلُّ بَنِي آدَمَ يَطْعُنُ الشَّيْطَانُ بِإِصْبَعِهِ فِي جَنْبِهِ حِينَ يُولَدُ إِلَّا عِيسَى ابْنَ مَرْيَمَ ذَهَبَ يَطْعُنُ فَطَعَنَ فِي الْحِجَابِ [صححه البخاري (۳۲۸۶)].

(۱۰۷۸۳) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا ہر پیدا ہونے والے بچے کو شیطان کچوکے لگاتا ہے جس کی وجہ سے ہر پیدا ہونے والا بچہ روتا ہے، لیکن حضرت عیسیٰ علیہ السلام کے ساتھ ایسا نہیں ہوا، شیطان انہیں کچوکا لگانے کے لئے گیا تو تھا لیکن وہ کسی اور درمیان میں حائل چیز ہی کو لگا آیا۔

(۱۰۷۸۴) حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ عَمْرٍو حَدَّثَنَا الْمُغِيرَةُ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ عَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا تَمَنَّوْا لِقَاءَ الْعَدُوِّ فَإِذَا لَقِيتُمُوهُ فَاصْبِرُوا [صححه مسلم (۱۷٤۱) وعلقه البخاري (۳۰۲٦)]

(۱۰۷۸۴) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا دشمن سے سامنا ہونے کی تمنا نہ کرو، اور جب سامنا ہو جائے تو ثابت قدمی کا مظاہرہ کرو۔

(۱۰۷۸۵) حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ عَمْرٍو وَسُرَيْجٌ الْمَعْنَى قَالَا حَدَّثَنَا فُلَيْحٌ عَنْ هِلَالِ بْنِ عَلِيٍّ عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَثَلُ الْمُؤْمِنِ مَثَلُ خَامَةِ الزَّرْعِ مِنْ حَيْثُ أَتَتْهَا الرِّيحُ كَفَتْهَا فَإِذَا سَكَنَتْ اعْتَدَلَتْ وَكَذَلِكَ مَثَلُ الْمُؤْمِنِ يَتَكَفَّأُ بِالْبَلَاءِ وَمَثَلُ الْكَافِرِ مَثَلُ الْأَرْزَةِ صَمَّاءُ مُعْتَدِلَةٌ يَقْصِمُهَا اللَّهُ إِذَا شَاءَ [اخرجه البخاري: ۷/۱٤۹]

(۱۰۷۸۵) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا مسلمان کی مثال کھیتی کی طرح ہے کہ کھیت پر بھی ہمیشہ ہوائیں چل کر اسے ہلاتی رہتی ہیں اور مسلمان پر بھی ہمیشہ مصیبتیں آتی رہتی ہیں، اور منافق کی مثال صنوبر کے درخت کی طرح ہے جو خود حرکت نہیں کرتا بلکہ اسے جڑ سے اکھیڑ دیا جاتا ہے۔

(۱۰۷۸٦) حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ عَمْرٍو حَدَّثَنَا فُلَيْحٌ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي صَعْصَعَةَ عَنْ يَعْقُوبَ بْنِ أَبِي يَعْقُوبَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يُقِيمُ الرَّجُلُ الرَّجُلَ مِنْ مَجْلِسِهِ ثُمَّ يَجْلِسُ فِيهِ وَلَكِنْ افْسَحُوا يَفْسَحْ اللَّهُ لَكُمْ [راجع: ۸٤٤۳].

(۱۰۷۸٦) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا کوئی شخص دوسرے کو اس کی جگہ سے نہ اٹھائے، بلکہ کشادگی پیدا کر لیا کرو، اللہ تمہارے لیے کشادگی فرمائے گا۔

(۱۰۷۸۷) حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ عَمْرٍو حَدَّثَنَا الْمُغِيرَةُ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ عَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّمَا الْإِمَامُ جُنَّةٌ يُقَاتَلُ مِنْ وَرَائِهِ وَيُتَّقَى بِهِ فَإِنْ أَمَرَ بِتَقْوَى وَعَدَلَ فَإِنَّ لَهُ بِذَلِكَ أَجْرًا وَإِنْ أَمَرَ بِغَيْرِ ذَلِكَ فَإِنَّ عَلَيْهِ فِيهِ وِزْرًا [صححه البخاري (۲۹۵۷)، ومسلم (۱۸٤۱)].

(۱۰۷۸۷) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا حکمران ڈھال ہوتا ہے، اس کے پیچھے لڑا جاتا ہے اور اس کے ذریعے تقویٰ اختیار کیا جاتا ہے، اگر وہ تقویٰ اور انصاف پر مبنی حکم دیتا ہے تو اس پر اسے ثواب ملے گا، اور اگر اس کے علاوہ کوئی غلط حکم دیتا ہے تو اس پر اس کا وبال ہوگا۔

(۱۰۷۸۸) حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ عَمْرٍو حَدَّثَنَا فُلَيْحٌ عَنْ نُعَيْمِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَنَّهُ رَقِيَ إِلَى أَبِي هُرَيْرَةَ عَلَى ظَهْرِ الْمَسْجِدِ فَوَجَدَهُ يَتَوَضَّأُ فَرَفَعَ فِي عَضُدَيْهِ ثُمَّ أَقْبَلَ عَلَيَّ فَقَالَ إِنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِنَّ أُمَّتِي يَوْمَ الْقِيَامَةِ هِيَ الْغُرُّ الْمُحَجَّلُونَ مِنْ أَثَرِ الْوُضُوءِ مَنْ اسْتَطَاعَ أَنْ يُطِيلَ غُرَّتَهُ فَلْيَفْعَلْ لَا أَدْرِي مِنْ قَوْلِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَوْ مِنْ قَوْلِ أَبِي هُرَيْرَةَ [راجع: ۸۳۹٤].

(۱۰۷۸۸) نعیم بن عبداللہ ایک مرتبہ مسجد کی چھت پر چڑھ کر حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کے پاس پہنچے جو کہ وضو کر رہے تھے، انہوں نے اپنے بازوؤں کو کہنیوں سے بھی اوپر تک دھویا تھا، پھر وہ میری طرف متوجہ ہو کر فرمانے لگے کہ میں نے نبی علیہ السلام کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے قیامت کے دن میری امت کے لوگ وضو کے نشانات سے روشن اور چمکدار پیشانی والے ہوں گے اس لئے تم میں سے جو شخص اپنی چمک بڑھا سکتا ہو، اسے ایسا کر لینا چاہیے۔

(۱۰۷۸۹) حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ عَمْرٍو وَسُرَيْجٌ قَالَا حَدَّثَنَا فُلَيْحٌ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ يَعْنِي ابْنَ مَعْمَرٍ وَهُوَ أَبُو طُوَالَةَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ يَسَارٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أَلَا أُخْبِرُكُمْ بِخَيْرِ النَّاسِ رَجُلٌ أَخَذَ بِعِنَانِ فَرَسِهِ فِي سَبِيلِ اللَّهِ أَلَا أُخْبِرُكُمْ بِخَيْرِ النَّاسِ مَنْزِلَةً بَعْدَهُ رَجُلٌ مُعْتَزِلٌ فِي غَنَمٍ أَوْ غُنَيْمَةٍ يُقِيمُ الصَّلَاةَ وَيُؤْتِي الزَّكَاةَ وَيَعْبُدُ اللَّهَ لَا يُشْرِكُ بِهِ شَيْئًا

(۱۰۷۸۹) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا کیا میں تمہیں مخلوق میں سب سے بہتر آدمی کے بارے نہ بتاؤں؟ وہ آدمی جو اپنے گھوڑے کی لگام پکڑے راہ خدا میں نکل پڑا ہو، کیا میں تمہیں اس کے بعد والے درجے پر فائز آدمی کے بارے نہ بتاؤں؟ وہ آدمی جو اپنی بکریوں کے ریوڑ میں ہو، نماز قائم کرتا اور زکوٰۃ ادا کرتا ہو، اللہ کی عبادت کرتا ہو اور اس کے ساتھ کسی کو شریک نہ ٹھہراتا ہو۔

(۱۰۷۹۰) حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ عَمْرٍو وَسُرَيْجٌ قَالَا حَدَّثَنَا فُلَيْحٌ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ يَعْنِي ابْنَ مَعْمَرٍ أَبُو طُوَالَةَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ يَسَارٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ يَقُولُ أَيْنَ الْمُتَحَابُّونَ بِجَلَالِي الْيَوْمَ أُظِلُّهُمْ فِي ظِلِّي يَوْمَ لَا ظِلَّ إِلَّا ظِلِّي [راجع: ۷۲۳۰].

(۱۰۷۹۰) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نبی علیہ السلام کے حوالے سے نقل کرتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ قیامت کے دن ارشاد فرمائیں گے میری خاطر آپس میں ایک دوسرے سے محبت کرنے والے لوگ کہاں ہیں؟ میرے جلال کی قسم! آج میں انہیں اپنے سائے میں "جبکہ میرے سائے کے علاوہ کہیں کوئی سایہ نہیں" جگہ عطاء کروں گا۔

(۱۰۷۹۱) حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ عَمْرٍو حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ سَعْدٍ عَنِ الْمَقْبُرِيِّ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَيَدَعَنَّ رِجَالٌ فَخْرَهُمْ بِأَقْوَامٍ إِنَّمَا هُمْ فَحْمٌ مِنْ فَحْمِ جَهَنَّمَ أَوْ لَيَكُونُنَّ أَهْوَنَ عَلَى اللَّهِ مِنَ الْجِعْلَانِ الَّتِي تَدْفَعُ بِأَنْفِهَا النَّتِنَ وَقَالَ إِنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ قَدْ أَذْهَبَ عَنْكُمْ عُبِّيَّةَ الْجَاهِلِيَّةِ وَفَخْرَهَا بِالْآبَاءِ مُؤْمِنٌ تَقِيٌّ وَفَاجِرٌ شَقِيٌّ النَّاسُ بَنُو آدَمَ وَآدَمُ مِنْ تُرَابٍ [راجع: ۸۷۲۱].

(۱۰۷۹۱) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا لوگ اپنے آباؤ اجداد پر فخر کرنے سے باز آجائیں جو جہنم کا کوئلہ ہیں، ورنہ اللہ کی نگاہوں میں وہ اس بکری سے بھی زیادہ حقیر ہوں گے جس کے جسم سے بدبو آنا شروع ہوگئی ہو، اللہ تبارک وتعالیٰ نے تم سے جاہلیت کا تعصب اور اپنے آباؤ اجداد پر فخر کرنا دور کر دیا ہے، اب یا تو کوئی شخص متقی مسلمان ہوگا یا بدبخت

گناہگار ہوگا، سب لوگ آدم علیہ السلام کی اولاد ہیں اور آدم علیہ السلام کی پیدائش مٹی سے ہوئی تھی۔

(۱۰۷۹۲) حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ عَمْرٍو حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ قَالَ اللَّهُ تَعَالَى أَنَا عِنْدَ ظَنِّ عَبْدِي بِي وَأَنَا مَعَهُ حَيْثُ يَذْكُرُنِي وَاللَّهُ أَشَدُّ فَرَحًا بِتَوْبَةِ عَبْدِهِ مِنْ أَحَدِكُمْ يَجِدُ ضَالَّتَهُ بِالْفَلَاةِ وَمَنْ يَتَقَرَّبُ إِلَيَّ شِبْرًا تَقَرَّبْتُ إِلَيْهِ ذِرَاعًا وَمَنْ تَقَرَّبَ إِلَيَّ ذِرَاعًا تَقَرَّبْتُ إِلَيْهِ بَاعًا وَإِذَا أَقْبَلَ يَمْشِي أَقْبَلْتُ أُهَرْوِلُ [راجع: ۷۴۱۶].

(۱۰۷۹۲) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا ارشادِ باری تعالیٰ ہے میں اپنے بندے کے اس کے گمان کے مطابق معاملہ کرتا ہوں، بندہ جب بھی مجھے یاد کرتا ہے میں اس کے پاس موجود ہوتا ہوں، اللہ کو اپنے بندے کی توبہ سے اس سے زیادہ خوشی ہوتی ہے جو تم میں سے کسی کو جنگل میں اپنا گمشدہ سامان (یا سواری) ملنے سے ہوتی ہے اور جو شخص ایک بالشت کے برابر میرے قریب آتا ہے تو میں ایک گز کے برابر اس کے قریب ہو جاتا ہوں، اگر وہ ایک گز کے برابر میرے قریب آتا ہے تو میں پورے ہاتھ کے برابر اس کے قریب ہو جاتا ہوں، اور اگر میرے پاس چل کر آتا ہے تو میں اس کے پاس دوڑ کر آتا ہوں۔

(۱۰۷۹۳) حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ عَمْرٍو حَدَّثَنَا كَثِيرُ بْنُ زَيْدٍ حَدَّثَنِي عَمْرُو بْنُ تَمِيمٍ أَخْبَرَنِي أَبِي أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَظَلَّكُمْ شَهْرُكُمْ هَذَا بِمَحْلُوفِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا مَرَّ بِالْمُسْلِمِينَ شَهْرٌ قَطُّ خَيْرٌ لَهُمْ مِنْهُ وَمَا مَرَّ بِالْمُنَافِقِينَ شَهْرٌ قَطُّ أَشَرُّ لَهُمْ مِنْهُ بِمَحْلُوفِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ اللَّهَ لَيَكْتُبُ أَجْرَهُ وَنَوَافِلَهُ وَيَكْتُبُ إِصْرَهُ وَشَقَاءَهُ مِنْ قَبْلِ أَنْ يُدْخِلَهُ وَذَاكَ لِأَنَّ الْمُؤْمِنَ يُعِدُّ فِيهِ الْقُوَّةَ مِنَ النَّفَقَةِ لِلْعِبَادَةِ وَيُعِدُّ فِيهِ الْمُنَافِقُ ابْتِغَاءَ غَفَلَاتِ الْمُؤْمِنِينَ وَعَوْرَاتِهِمْ فَهُوَ غُنْمٌ لِلْمُؤْمِنِ يَغْتَنِمُهُ الْفَاجِرُ [راجع: ۸۳۵۰].

(۱۰۷۹۳) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا یہ مہینہ تم پر سایہ فگن ہوا، پیغمبر خدا قسم کھاتے ہیں کہ مسلمانوں پر ماہِ رمضان سے بہتر کوئی مہینہ سایہ فگن نہیں ہوتا، اور منافقین پر رمضان سے زیادہ سخت کوئی مہینہ نہیں آتا، اللہ تعالیٰ اس کے آنے سے پہلے اس کا اجر اور نوافل لکھنا شروع کر دیتا ہے اور منافقین کا گناہوں پر اصرار اور بدبختی بھی پہلے سے لکھنا شروع کر دیتا ہے، اور اس کی وجہ یہ ہے کہ مسلمان اس مہینے میں عبادت کے لئے طاقت مہیا کرتے ہیں اور منافقین لوگوں کی غفلتوں اور عیوب کو تلاش کرتے ہیں، گویا یہ مہینہ مسلمان کے لئے غنیمت ہے جس پر گناہگار لوگ رشک کرتے ہیں۔

(۱۰۷۹۴) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ وَهُوَ أَبُو أَحْمَدَ الزُّبَيْرِيُّ حَدَّثَنَا كَثِيرُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ تَمِيمٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَظَلَّكُمْ شَهْرُكُمْ فَذَكَرَهُ

(۱۰۷۹۴) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۱۰۷۹۵) حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ عَمْرٍو حَدَّثَنَا هِشَامٌ عَنْ زَيْدٍ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ خَيْرُ الصَّدَقَةِ مَا كَانَ عَنْ ظَهْرِ غِنًى وَالْيَدُ الْعُلْيَا خَيْرٌ مِنَ الْيَدِ السُّفْلَى وَابْدَأْ بِمَنْ تَعُولُ قَالَ سُئِلَ أَبُو هُرَيْرَةَ مَا مَنْ تَعُولُ قَالَ امْرَأَتُكَ تَقُولُ أَطْعِمْنِي أَوْ أَنْفِقْ عَلَيَّ شَكَّ أَبُو عَامِرٍ أَوْ طَلِّقْنِي وَخَادِمُكَ يَقُولُ أَطْعِمْنِي وَاسْتَعْمِلْنِي وَابْنَتُكَ تَقُولُ إِلَى مَنْ تَذَرُنِي [راجع: ۷۴۲۳].

(۱۰۷۹۵) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا سب سے افضل صدقہ وہ ہے جو کچھ نہ کچھ مالداری چھوڑ دے (سارا مال خرچ نہ کر دے) اوپر والا ہاتھ نیچے والے ہاتھ سے بہتر ہے، اور تم صدقہ کرنے میں ان لوگوں سے ابتداء کیا کرو جو تمہاری ذمہ داری میں ہوں، کسی نے حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے "ذمہ داری والے افراد" کے متعلق پوچھا تو انہوں نے فرمایا تمہاری بیوی کہتی ہے کہ مجھے کھانا کھلاؤ، ورنہ مجھے طلاق دے دو، خادم کہتا ہے کہ مجھے کھانا کھلاؤ، ورنہ کسی اور کے ہاتھ فروخت کر دو، اولاد کہتی ہے کہ آپ مجھے کس کے سہارے چھوڑے جاتے ہیں؟

(۱۰۷۹۶) حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ عَمْرٍو حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي هِلَالٍ عَنِ ابْنِ أَبِي ذُبَابٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَجُلًا مِنْ أَصْحَابِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَرَّ بِشِعْبٍ فِيهِ عُيَيْنَةُ مَاءٍ عَذْبٍ فَأَعْجَبَهُ طِيبُهُ فَقَالَ لَوْ أَقَمْتُ فِي هَذَا الشِّعْبِ فَاعْتَزَلْتُ النَّاسَ وَلَا أَفْعَلُ حَتَّى أَسْتَأْمِرَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَكَرَ ذَلِكَ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ لَا تَفْعَلْ فَإِنَّ مَقَامَ أَحَدِكُمْ فِي سَبِيلِ اللَّهِ خَيْرٌ مِنْ صَلَاةِ سِتِّينَ عَامًا خَالِيًا أَلَا تُحِبُّونَ أَنْ يَغْفِرَ اللَّهُ لَكُمْ وَيُدْخِلَكُمُ الْجَنَّةَ اغْزُوا فِي سَبِيلِ اللَّهِ مَنْ قَاتَلَ فِي سَبِيلِ اللَّهِ فُوَاقَ نَاقَةٍ وَجَبَتْ لَهُ الْجَنَّةُ [راجع: ۹۷۶۱].

(۱۰۷۹۶) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام کے ایک صحابی کا کسی ایسی جگہ سے گذر ہوا جہاں پر میٹھے پانی کا چشمہ تھا، اور انہیں وہاں کی آب و ہوا بھی اچھی لگی، انہوں نے سوچا کہ میں یہیں رہائش اختیار کر کے خلوت گزیں ہو جاتا ہوں، پھر انہوں نے سوچا کہ نہیں، پہلے نبی علیہ السلام سے پوچھوں گا، چنانچہ انہوں نے آ کر نبی علیہ السلام سے پوچھا، نبی علیہ السلام نے فرمایا ایسا نہ کرنا تم میں سے کسی کا جہاد فی سبیل اللہ میں شریک ہونا ساٹھ سال تک مسلسل تنہا عبادت کرنے سے کہیں زیادہ بہتر ہے، کیا تم نہیں چاہتے کہ اللہ تمہیں بخش دے اور تم جنت میں داخل ہو جاؤ؟ اللہ کی راہ میں جہاد کرو، جو شخص اونٹنی کے تھنوں میں دودھ اترنے کی مقدار کے برابر بھی راہ خدا میں جہاد کرتا ہے، اس کے لیے جنت واجب ہوتی ہے۔

(۱۰۷۹۷) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ حَدَّثَنَا سَعِيدٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ خِلَاسٍ عَنْ أَبِي رَافِعٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّهُ ذَكَرَ رَجُلَيْنِ ادَّعَيَا دَابَّةً وَلَمْ يَكُنْ لَهُمَا بَيِّنَةٌ فَأَمَرَهُمَا النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يَسْتَهِمَا عَلَى الْيَمِينِ [راجع: ۱۰۳۵۲]

(۱۰۷۹۷) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ دو آدمیوں کے درمیان ایک جانور کے بارے جھگڑا ہو گیا لیکن ان میں سے کسی کے پاس بھی اپنی ملکیت ثابت کرنے کے لئے گواہ نہیں تھے، تو نبی علیہ السلام نے انہیں قسم پر قرعہ اندازی کرنے کا حکم دیا (جس

کے نام پر قرعہ نکل آئے، وہ قسم کھالے)

(۱۰۷۹۸) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ أَخْبَرَنَا حَنْظَلَةُ قَالَ سَمِعْتُ سَالِمًا يَقُولُ سَمِعْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ يُقْبَضُ الْعِلْمُ وَتَظْهَرُ الْفِتَنُ وَيَكْثُرُ الْهَرْجُ قِيلَ يَا رَسُولَ اللَّهِ وَمَا الْهَرْجُ قَالَ بِيَدِهِ هَكَذَا يَعْنِي الْقَتْلَ [راجع: ٧٥٤٠].

(۱۰۷۹۸) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے نبی علیہ السلام کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ علم اٹھا لیا جائے گا، فتنوں کا ظہور ہوگا اور ''ہرج'' کی کثرت ہوگی، صحابہ کرام رضی اللہ عنہم نے پوچھا یا رسول اللہ! ہرج سے کیا مراد ہے؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا قتل، قتل۔

(۱۰۷۹۹) حَدَّثَنَا وَهْبُ بْنُ جَرِيرٍ حَدَّثَنَا أَبِي عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا مِنْكُمْ يَعْنِي أَحَدٌ يُدْخِلُهُ عَمَلُهُ الْجَنَّةَ وَلَا يُنَجِّيهِ مِنَ النَّارِ قَالُوا وَلَا أَنْتَ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ وَلَا أَنَا إِلَّا أَنْ يَتَغَمَّدَنِي اللَّهُ مِنْهُ بِرَحْمَةٍ وَفَضْلٍ مَرَّتَيْنِ أَوْ ثَلَاثًا [راجع: ٧٢٠٢].

(۱۰۷۹۹) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا تم میں سے کسی شخص کو اس کا عمل جنت میں داخل اور جہنم سے نجات نہیں دلا سکتا، صحابہ کرام رضی اللہ عنہم نے پوچھا یا رسول اللہ! آپ کو بھی نہیں؟ فرمایا مجھے بھی نہیں، الا یہ کہ میرا رب مجھے اپنی مغفرت اور رحمت سے ڈھانپ لے، یہ جملہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے دو یا تین مرتبہ دہرایا۔

(۱۰۸۰۰) حَدَّثَنَا وَهْبُ بْنُ جَرِيرٍ حَدَّثَنَا أَبِي قَالَ سَمِعْتُ النُّعْمَانَ بْنَ رَاشِدٍ يُحَدِّثُ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا طِيَرَةَ وَخَيْرُهَا الْفَأْلُ قِيلَ وَمَا الْفَأْلُ قَالَ الْكَلِمَةُ الصَّالِحَةُ يَسْمَعُهَا أَحَدُكُمْ [راجع: ٧٦٠٧].

(۱۰۸۰۰) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے نبی علیہ السلام کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ بدشگونی کی کوئی حیثیت نہیں ہے، البتہ ''فال'' سب سے بہتر ہے، کسی نے پوچھا یا رسول اللہ! ''فال'' سے کیا مراد ہے؟ فرمایا اچھا کلمہ جو تم میں سے کوئی سنے۔

(۱۰۸۰۱) حَدَّثَنَا وَهْبُ بْنُ جَرِيرٍ حَدَّثَنَا أَبِي قَالَ سَمِعْتُ يُونُسَ بْنَ يَزِيدَ الْأَيْلِيَّ يُحَدِّثُ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ تَجِدُونَ النَّاسَ مَعَادِنَ فَخِيَارُهُمْ فِي الْجَاهِلِيَّةِ خِيَارُهُمْ فِي الْإِسْلَامِ إِذَا فَقِهُوا وَتَجِدُونَ مِنْ خَيْرِ النَّاسِ فِي هَذَا الْأَمْرِ أَكْرَهَهُمْ لَهُ قَبْلَ أَنْ يَدْخُلَ فِيهِ وَتَجِدُونَ مِنْ شَرِّ النَّاسِ ذَا الْوَجْهَيْنِ الَّذِي يَأْتِي هَؤُلَاءِ بِوَجْهٍ وَهَؤُلَاءِ بِوَجْهٍ [صححه البخاري (٣٤٩٣)، ومسلم (٢٥٢٦)، وابن حبان (٥٧٥٧)].

(۱۰۸۰۱) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا لوگ چھپے ہوئے دفینوں (کان) کی طرح ہیں، تم محسوس کرو گے کہ ان میں سے جو لوگ زمانۂ جاہلیت میں بہترین تھے، وہ زمانۂ اسلام میں بھی بہترین ہیں بشرطیکہ وہ فقیہ بن جائیں، اور تم اس معاملے میں اس آدمی کو سب سے بہترین پاؤ گے جو اس دین میں داخل ہونے سے پہلے بھی معزز تھا اور تم لوگوں میں سب

سے بدترین شخص اس آدمی کو پاؤ گے جو دوغلا ہو، ان لوگوں کے پاس ایک رخ لے کر آتا ہو اور ان لوگوں کے پاس دوسرا رخ لے کر آتا ہو۔

(۱۰۸۰۲) حَدَّثَنَا وَهْبٌ حَدَّثَنَا أَبِي قَالَ سَمِعْتُ يُونُسَ يُحَدِّثُ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ حُمَيْدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ أَنَّ أَبَا هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَتَقَارَبُ الزَّمَانُ وَيَفِيضُ الْمَالُ وَتَظْهَرُ الْفِتَنُ وَيَكْثُرُ الْهَرْجُ قَالُوا وَمَا الْهَرْجُ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ الْقَتْلُ الْقَتْلُ [صححه البخاري (٦٠٣٧)، ومسلم (١٥٧)، وابن حبان (٦٧١١)].

(۱۰۸۰۲) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا زمانہ قریب آجائے گا، مال پانی کی طرح بہنے لگے گا، فتنوں کا ظہور ہوگا اور "ہرج" کی کثرت ہو جائے گی، کسی نے پوچھا کہ ہرج کا کیا معنی ہے؟ فرمایا قتل۔

(۱۰۸۰۳) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ حَمَّادٍ أَخْبَرَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَجَاوَزُوا فِي الصَّلَاةِ فَإِنَّ خَلْفَكُمْ الضَّعِيفَ وَالْكَبِيرَ وَذَا الْحَاجَةِ [راجع: ١٠٠٦١].

(۱۰۸۰۳) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا جب تم امام بن کر نماز پڑھایا کرو تو ہلکی نماز پڑھایا کرو کیونکہ تمہارے پیچھے نمازیوں میں عمر رسیدہ، کمزور اور ضرورت مند سب ہی ہوتے ہیں۔

(۱۰۸۰۴) قَالَ وَحَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ التَّيْمِيُّ عَنِ الْحَارِثِ بْنِ سُوَيْدٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بِمِثْلِ ذَلِكَ

(۱۰۸۰۴) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۱۰۸۰۵) قَالَ وَحَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ مِثْلَ ذَلِكَ

(۱۰۸۰۵) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۱۰۸۰۶) قَالَ وَحَدَّثَنَا حَبِيبُ بْنُ أَبِي ثَابِتٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِثْلَ ذَلِكَ

(۱۰۸۰۶) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ سے بھی مروی ہے۔

(۱۰۸۰۷) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ آدَمَ حَدَّثَنَا ابْنُ إِدْرِيسَ عَنْ هِشَامٍ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَيُّمَا رَجُلٍ أَفْلَسَ فَوَجَدَ رَجُلٌ عِنْدَهُ مَالَهُ وَلَمْ يَكُنْ اقْتَضَى مِنْ مَالِهِ شَيْئًا فَهُوَ لَهُ

(۱۰۸۰۷) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جس آدمی کو مفلس قرار دے دیا گیا ہو اور کسی شخص کو اس کے پاس بعینہ اپنا مال مل جائے تو دوسروں کی نسبت وہ اس مال کا زیادہ حقدار ہے۔

(۱۰۸۰۸) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ آدَمَ حَدَّثَنَا عَمَّارُ بْنُ رُزَيْقٍ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ كُمَيْلِ بْنِ زِيَادٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ خَرَجَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي نَخْلٍ الْمَدِينَةِ فَقَالَ يَا أَبَا هُرَيْرَةَ أَوْ يَا أَبَا هِرٍّ هَلَكَ الْمُكْثِرُونَ إِنَّ

الْمُكْثِرِينَ الْأَقَلُّونَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ إِلَّا مَنْ قَالَ بِالْمَالِ هَكَذَا وَهَكَذَا وَقَلِيلٌ مَا هُمْ يَا أَبَا هُرَيْرَةَ أَلَا أَدُلُّكَ عَلَى كَنْزٍ مِنْ كُنُوزِ الْجَنَّةِ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ وَلَا مَلْجَأَ مِنَ اللَّهِ إِلَّا إِلَيْهِ يَا أَبَا هُرَيْرَةَ هَلْ تَدْرِي مَا حَقُّ اللَّهِ عَلَى الْعِبَادِ وَمَا حَقُّ الْعِبَادِ عَلَى اللَّهِ قَالَ قُلْتُ اللَّهُ وَرَسُولُهُ أَعْلَمُ قَالَ فَإِنَّ حَقَّ اللَّهِ عَلَى الْعِبَادِ أَنْ يَعْبُدُوهُ وَلَا يُشْرِكُوا بِهِ شَيْئًا وَإِنَّ حَقَّ الْعِبَادِ عَلَى اللَّهِ أَنْ لَا يُعَذِّبَ مَنْ فَعَلَ ذَلِكَ مِنْهُمْ [راجع: ۸۰۷۱].

(۱۰۸۰۸) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام اہل مدینہ میں سے کسی کے باغ میں چلے جا رہے تھے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا اے ابوہریرہ! مال و دولت کی ریل پیل والے لوگ ہلاک ہو گئے، قیامت کے دن مال و دولت کی کثرت والے ہی قلت کا شکار ہوں گے، سوائے ان لوگوں کے جو اپنے ہاتھوں سے بھر بھر کر دائیں بائیں اور آگے تقسیم کریں لیکن ایسے لوگ بہت تھوڑے ہیں، پھر کچھ دیر چلنے کے بعد فرمایا ابوہریرہ! کیا میں تمہیں جنت کا ایک خزانہ نہ بتاؤں؟ یوں کہا کرو لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ وَلَا مَلْجَأَ مِنَ اللَّهِ إِلَّا إِلَيْهِ پھر کچھ دیر چلنے کے بعد فرمایا ابوہریرہ! کیا تم جانتے ہو کہ اللہ پر لوگوں کا کیا حق ہے؟ اور لوگوں پر اللہ کا کیا حق ہے؟ میں نے عرض کیا اللہ اور اس کے رسول ہی زیادہ جانتے ہیں، نبی علیہ السلام نے فرمایا لوگوں پر اللہ کا حق یہ ہے کہ وہ اسی کی عبادت کریں، کسی کو اس کے ساتھ شریک نہ ٹھہرائیں، اور اللہ پر ان کا حق یہ ہے کہ انہیں عذاب نہ دے۔

(۱۰۸۰۹) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ آدَمَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ صَالِحِ بْنِ نَبْهَانَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَبِعْ حَاضِرٌ لِبَادٍ وَلَا تَدَابَرُوا وَلَا تَنَاجَشُوا وَكُونُوا عِبَادَ اللَّهِ إِخْوَانًا [راجع: ۱۰۲۴۰].

(۱۰۸۰۹) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کوئی شہری کسی دیہاتی کے لئے تجارت نہ کرے، آپس میں قطع رحمی نہ کرو، ایک دوسرے کو تجارت میں دھوکہ نہ دو، اور اللہ کے بندو! بھائی بھائی بن کر رہا کرو۔

(۱۰۸۱۰) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ آدَمَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ سُهَيْلِ بْنِ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فَإِذَا لَقِيتُمُ الْمُشْرِكِينَ فِي الطَّرِيقِ فَلَا تَبْدَءُوهُمْ بِالسَّلَامِ وَاضْطَرُّوهُمْ إِلَى أَضْيَقِهَا. [راجع: ۷۵۵۷].

(۱۰۸۱۰) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا جب تم مشرکین سے راستے میں ملو تو سلام کرنے میں پہل نہ کرو، اور انہیں تنگ راستے کی طرف مجبور کر دو۔

(۱۰۸۱۱) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ آدَمَ حَدَّثَنَا شَرِيكٌ عَنْ أَشْعَثَ بْنِ أَبِي الشَّعْثَاءِ عَنْ أَبِي الْأَحْوَصِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ تَفْضُلُ الصَّلَاةُ فِي جَمَاعَةٍ عَلَى صَلَاةِ الْفَذِّ بِخَمْسٍ وَعِشْرِينَ صَلَاةً [راجع: ۸۳۳۱].

(۱۰۸۱۱) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا اکیلے نماز پڑھنے پر جماعت کے ساتھ نماز پڑھنے کی فضیلت پچیس درجے زیادہ ہے۔

(۱۰۸۱۲) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ آدَمَ حَدَّثَنَا عَامِرُ بْنُ يَسَافٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ بَدْرٍ الْحَنَفِيِّ عَنْ

أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَنْظُرُ اللَّهُ إِلَى صَلَاةِ رَجُلٍ لَا يُقِيمُ صُلْبَهُ بَيْنَ رُكُوعِهِ وَسُجُودِهِ

(۱۰۸۱۲) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا اللہ اس آدمی کی نماز پر نظر بھی نہیں فرماتا جو رکوع اور سجدے کے درمیان اپنی کمر کو سیدھا نہیں کرتا۔ (اطمینان سے ارکان ادا نہیں کرتا)

(۱۰۸۱۳) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ آدَمَ حَدَّثَنَا عَبْدَةُ يَعْنِي ابْنَ سُلَيْمَانَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ عَنْ سَلْمَانَ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ لَيُبَيِّتُ الْقَوْمَ بِالنِّعْمَةِ ثُمَّ يُصْبِحُونَ وَأَكْثَرُهُمْ كَافِرُونَ يَقُولُونَ مُطِرْنَا بِنَجْمِ كَذَا وَكَذَا قَالَ فَحَدَّثْتُ بِهَذَا الْحَدِيثِ سَعِيدَ بْنَ الْمُسَيَّبِ فَقَالَ وَنَحْنُ قَدْ سَمِعْنَا ذَلِكَ مِنْ أَبِي هُرَيْرَةَ

(۱۰۸۱۳) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے نبی علیہ السلام کو فرماتے ہوئے سنا ہے اللہ تعالیٰ کچھ لوگوں پر رات کے وقت اپنی نعمت (بارش) برساتا ہے اور صبح کے وقت اکثر لوگ اس کی ناشکری کرتے ہوئے کہتے ہیں کہ ہم پر فلاں ستارے کی تاثیر سے بارش ہوئی ہے۔

(۱۰۸۱٤) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ آدَمَ حَدَّثَنَا وَاقِدُ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ عَاصِمٍ يَعْنِي ابْنَ مُحَمَّدٍ عَنْ سَعِيدِ ابْنِ مَرْجَانَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَيُّمَا امْرِئٍ مُسْلِمٍ أَعْتَقَ امْرَأً مُسْلِمًا اسْتَنْقَذَهُ اللَّهُ مِنَ النَّارِ كُلَّ عُضْوٍ مِنْهُ عُضْوًا مِنْهُ [راجع: ٩٤٥٥].

(۱۰۸۱۴) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا جو شخص کسی مسلمان غلام کو آزاد کرے، اللہ اس غلام کے ہر عضو کے بدلے میں آزاد کرنے والے کے ہر عضو کو جہنم سے آزاد فرما دیں گے۔

(۱۰۸۱٤م) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ آدَمَ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ عَيَّاشٍ عَنْ عَاصِمِ بْنِ أَبِي النَّجُودِ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَبْرِدُوا بِالظُّهْرِ فِي الْحَرِّ فَإِنَّ حَرَّهَا مِنْ فَيْحِ جَهَنَّمَ [راجع: ٨٨٨٧] [سقط من الميمنية].

(۱۰۸۱۴م) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا گرمی کے موسم میں ظہر کی نماز کو ٹھنڈا کر کے پڑھا کرو کیونکہ گرمی کی شدت جہنم کی تپش کا اثر ہوتی ہے۔

(۱۰۸۱٥) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ آدَمَ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ عَيَّاشٍ عَنْ عَاصِمِ بْنِ أَبِي النَّجُودِ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ دَخَلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمَسْجِدَ لِصَلَاةِ الْعِشَاءِ الْآخِرَةِ فَإِذَا هُمْ عِزُونَ مُتَفَرِّقُونَ فَغَضِبَ غَضَبًا مَا رَأَيْتُهُ غَضِبَ غَضَبًا قَطُّ أَشَدَّ مِنْهُ ثُمَّ قَالَ لَوْ أَنَّ رَجُلًا نَادَى النَّاسَ إِلَى عَرْقٍ أَوْ مِرْمَاتَيْنِ لَأَتَوْهُ لِذَلِكَ وَهُمْ يَتَخَلَّفُونَ عَنْ الصَّلَاةِ لَقَدْ هَمَمْتُ أَنْ آمُرَ رَجُلًا فَلْيُصَلِّ بِالنَّاسِ ثُمَّ أَتَتَبَّعَ أَهْلَ هَذِهِ الدُّورِ

الَّتِي يَتَخَلَّفُ أَهْلُهَا عَنْ هَذِهِ الصَّلَاةِ فَأُضْرِمَهَا عَلَيْهِمْ بِالنِّيرَانِ [راجع: ۸۸۹۰].

(۱۰۸۱۵) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام نے نماز عشاء کو اتنا مؤخر کر دیا کہ قریب تھا کہ ایک تہائی رات ختم ہو جاتی، پھر وہ مسجد میں تشریف لائے تو لوگوں کو متفرق گروہوں میں دیکھا، نبی علیہ السلام کو شدید غصہ آیا اور فرمایا اگر کوئی آدمی لوگوں کے سامنے ایک ہڈی یا دو کھروں کی پیشکش کرے تو وہ ضرور اسے قبول کر لیں، لیکن نماز چھوڑ کر گھروں میں بیٹھے رہیں گے، میں نے یہ ارادہ کر لیا تھا کہ ایک آدمی کو حکم دوں کہ جو لوگ نماز سے ہٹ کر اپنے گھروں میں بیٹھے رہتے ہیں، ان کی تلاش میں نکلے اور ان کے گھروں کو آگ لگا دے۔

(۱۰۸۱۶) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ آدَمَ حَدَّثَنَا قُطْبَةُ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمَدِينَةُ حَرَمٌ فَمَنْ أَحْدَثَ فِيهَا حَدَثًا أَوْ آوَى مُحْدِثًا فَعَلَيْهِ لَعْنَةُ اللَّهِ وَالْمَلَائِكَةِ وَالنَّاسِ أَجْمَعِينَ لَا يَقْبَلُ اللَّهُ مِنْهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ عَدْلًا وَلَا صَرْفًا [راجع: ۹۱٦۲].

(۱۰۸۱۶) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا مدینہ منورہ بھی حرم ہے، جو شخص یہاں کوئی بدعت ایجاد کرے گا یا کسی بدعتی کو ٹھکانہ دے گا، اس پر اللہ کی، تمام فرشتوں اور تمام لوگوں کی لعنت ہوگی، اور قیامت کے دن اللہ اس کا کوئی فرض یا نفل قبول نہیں کرے گا۔

(۱۰۸۱۷) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ آدَمَ حَدَّثَنَا شَرِيكٌ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عُمَيْرٍ عَنْ زِيَادٍ الْحَارِثِيِّ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ قَالَ لَهُ رَجُلٌ أَنْتَ الَّذِي تَنْهَى النَّاسَ عَنْ صَوْمِ يَوْمِ الْجُمُعَةِ قَالَ فَقَالَ هَا وَرَبِّ هَذِهِ الْكَعْبَةِ هَا وَرَبِّ هَذِهِ الْكَعْبَةِ ثَلَاثًا لَقَدْ سَمِعْتُ مُحَمَّدًا صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لَا يَصُومُ أَحَدُكُمْ يَوْمَ الْجُمُعَةِ وَحْدَهُ إِلَّا فِي أَيَّامٍ مَعَهُ وَلَقَدْ رَأَيْتُ مُحَمَّدًا صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي وَعَلَيْهِ نَعْلَاهُ وَيَنْصَرِفُ وَهُمَا عَلَيْهِ [راجع: ۸۷۵۷]

(۱۰۸۱۷) زیاد حارثی رحمہ اللہ کہتے ہیں کہ ایک آدمی حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کے پاس آیا اور کہنے لگا اے ابو ہریرہ! کیا آپ ہی لوگوں کو جمعہ کے دن روزہ رکھنے سے منع کرتے ہیں؟ انہوں نے فرمایا نہیں بخدا، اس حرم کے رب کی قسم میں نے نبی علیہ السلام کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ تم میں سے کوئی شخص صرف جمعہ کا روزہ نہ رکھے، الا یہ کہ وہ اس کے معمول میں آ جائے، پھر دوسرا آدمی آیا اور کہنے لگا اے ابو ہریرہ! کیا آپ وہی ہیں جو لوگوں کو جوتے پہنے ہوئے نماز پڑھنے سے روکتے ہیں؟ انہوں نے فرمایا نہیں، اس حرم کے رب کی قسم! میں نے نبی علیہ السلام کو خود اسی جگہ پر کھڑے ہو کر جوتے پہنے ہوئے نماز پڑھتے اور واپس جاتے دیکھا ہے۔

(۱۰۸۱۸) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يَزِيدَ حَدَّثَنَا عِكْرِمَةُ حَدَّثَنِي أَبُو كَثِيرٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ الْخَمْرُ مِنْ هَاتَيْنِ الشَّجَرَتَيْنِ النَّخْلَةِ وَالْعِنَبَةِ [راجع: ۷۷۳۹].

(۱۰۸۱۸) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ شراب ان دو درختوں سے بنتی ہے، ایک کھجور اور ایک انگور۔

(۱۰۸۱۹) وَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَنْبِذُوا التَّمْرَ وَالزَّبِيبَ جَمِيعًا وَلَا تَنْبِذُوا الْبُسْرَ وَالتَّمْرَ جَمِيعًا وَانْتَبِذُوا كُلَّ وَاحِدَةٍ مِنْهُنَّ عَلَى حِدَةٍ [راجع: ۹۷۴۹].

(۱۰۸۱۹) اور نبی علیہ السلام نے فرمایا کشمش اور کھجور، کچی اور پکی کھجور کو ملا کر نبیذ مت بناؤ، البتہ ان میں سے ہر ایک کی الگ الگ نبیذ بنا سکتے ہو۔

(۱۰۸۲۰) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يَزِيدَ حَدَّثَنَا ابْنُ لَهِيعَةَ عَنْ خَالِدِ بْنِ يَزِيدَ عَنْ لَهِيعَةَ أَبِي عَبْدِ اللَّهِ عَنْ رَجُلٍ قَدْ سَمَّاهُ حَدَّثَنِي سَلَمَةُ بْنُ قَيْصَرٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ صَامَ يَوْمًا ابْتِغَاءَ وَجْهِ اللَّهِ تَعَالَى بَعَّدَهُ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ مِنْ جَهَنَّمَ كَبُعْدِ غُرَابٍ طَارَ وَهُوَ فَرْخٌ حَتَّى مَاتَ هَرِمًا

(۱۰۸۲۰) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا جو شخص اللہ کی رضاء کے لئے ایک دن روزہ رکھتا ہے، اللہ اسے جہنم سے اتنا دور کر دیتا ہے جتنی مسافت ایک کوے کی ہوتی ہے جو بچپن سے اڑنا شروع کرے اور بڑھاپے کی حالت میں پہنچ کر مرے۔

فائدہ: کوا طویل عمر کے لئے مشہور ہے، حدیث کا مطلب یہ ہے کہ کوا اپنی ساری عمر میں اڑ کر جتنی مسافت طے کرتا ہے، ایک روزے کی برکت سے روزہ دار اور جہنم کے درمیان اتنی مسافت حائل کر دی جاتی ہے۔

(۱۰۸۲۱) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يَزِيدَ حَدَّثَنَا الْمَسْعُودِيُّ عَنْ عَلْقَمَةَ بْنِ مَرْثَدٍ عَنْ أَبِي الرَّبِيعِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَرْبَعٌ مِنْ أَمْرِ الْجَاهِلِيَّةِ لَنْ يَدَعَهُنَّ النَّاسُ النِّيَاحَةُ وَالطَّعْنُ فِي الْأَنْسَابِ وَالْأَنْوَاءُ يَقُولُ الرَّجُلُ سُقِينَا بِنَوْءِ كَذَا وَكَذَا وَالْإِعْدَاءُ أَجْرَبَ بَعِيرٌ فَأَجْرَبَ مِائَةً فَمَنْ أَعْدَى الْأَوَّلَ [راجع: ۷۸۹۵].

(۱۰۸۲۱) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا زمانۂ جاہلیت کی چار چیزیں ایسی ہیں جنہیں لوگ کبھی ترک نہیں کریں گے، حسب نسب میں عار دلانا، میت پر نوحہ کرنا، بارش کو ستاروں سے منسوب کرنا، اور بیماری کو متعدی سمجھنا، ایک اونٹ خارش زدہ ہوا اور اس نے سو اونٹوں کو خارش میں مبتلا کر دیا، تو پہلے اونٹ کو خارش زدہ کس نے کیا؟

(۱۰۸۲۲) حَدَّثَنَا مُؤَمَّلٌ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ حَدَّثَنَا عَاصِمٌ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ لِلَّهِ عَزَّ وَجَلَّ مِائَةَ رَحْمَةٍ فَجَعَلَ مِنْهَا رَحْمَةً فِي الدُّنْيَا تَرَاحَمُونَ بِهَا وَعِنْدَهُ تِسْعَةٌ وَتِسْعُونَ رَحْمَةً فَإِذَا كَانَ يَوْمُ الْقِيَامَةِ ضَمَّ هَذِهِ الرَّحْمَةَ إِلَى التِّسْعَةِ وَالتِّسْعِينَ رَحْمَةً ثُمَّ عَادَ بِهِنَّ عَلَى خَلْقِهِ [انظر: ۱۱۵۵۲]

(۱۰۸۲۲) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا اللہ تعالیٰ کے پاس سو رحمتیں ہیں، جن میں سے اللہ نے تمام زمین والوں پر صرف ایک رحمت نازل فرمائی ہے، اور باقی ننانوے رحمتیں اللہ نے اپنے اولیاء کے لئے رکھ چھوڑی ہیں پھر اللہ اس ایک رحمت کو بھی لے کر ان ننانوے رحمتوں کے ساتھ ملا دے گا اور قیامت کے دن اپنی مخلوق پر پوری سو رحمتیں فرمائے گا۔

(۱۰۸۲۳) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يَزِيدَ حَدَّثَنَا الْمَسْعُودِيُّ حَدَّثَنَا عَلْقَمَةُ بْنُ مَرْثَدٍ عَنْ أَبِي الرَّبِيعِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ

النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَدْعُو اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِي مَا قَدَّمْتُ وَمَا أَخَّرْتُ وَمَا أَسْرَرْتُ وَمَا أَعْلَنْتُ وَإِسْرَافِي وَمَا أَنْتَ أَعْلَمُ بِهِ مِنِّي أَنْتَ الْمُقَدِّمُ وَأَنْتَ الْمُؤَخِّرُ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ [راجع: ۷۹۰۰].

(۱۰۸۲۳) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام یوں دعاء فرمایا کرتے تھے اے اللہ! میرے اگلے پچھلے، پوشیدہ اور ظاہر سب گناہوں اور حد سے تجاوز کرنے کو معاف فرما، اور ان گناہوں کو بھی معاف فرما جنہیں تو مجھ سے زیادہ جانتا ہے، تو ہی آگے پیچھے کرنے والا ہے، اور تیرے علاوہ کوئی معبود نہیں۔

(۱۰۸۲٤) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يَزِيدَ حَدَّثَنَا حَيْوَةُ حَدَّثَنِي أَبُو عَقِيلٍ زُهْرَةُ بْنُ مَعْبَدٍ عَنْ أَبِيهِ مَعْبَدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ هِشَامٍ نَّ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ أَوْصَانِي خَلِيلِي بِثَلَاثٍ لَا أَدَعُهُنَّ حَتَّى أَمُوتَ أَوْصَانِي بِرَكْعَتَيْ الضُّحَى وَبِصِيَامِ ثَلَاثَةِ أَيَّامٍ مِنْ كُلِّ شَهْرٍ وَأَنْ لَا أَنَامَ إِلَّا عَلَى وِتْرٍ

(۱۰۸۲٤) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ مجھے میرے خلیل صلی اللہ علیہ وسلم نے تین چیزوں کی وصیت کی ہے، میں انہیں مرتے دم تک نہ چھوڑوں گا۔

① چاشت کی دو رکعتوں کی۔ ② ہر مہینے میں تین دن روزہ رکھنے کی۔ ③ سونے سے پہلے نماز وتر پڑھنے کی۔

(۱۰۸۲٥) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يَزِيدَ حَدَّثَنَا حَيْوَةُ حَدَّثَنِي جَعْفَرُ بْنُ رَبِيعَةَ الْقُرَشِيُّ أَنَّ عِرَاكَ بْنَ مَالِكٍ أَخْبَرَهُ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لَا تَرْغَبُوا عَنْ آبَائِكُمْ فَمَنْ رَغِبَ عَنْ أَبِيهِ فَإِنَّهُ كُفْرٌ [صححه البخاري (٦٧٦٨)، ومسلم (٦٢)].

(۱۰۸۲٥) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے نبی علیہ السلام کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ اپنے آباؤ اجداد سے اعراض نہ کرو، کیونکہ اپنے باپ (کی طرف نسبت) سے اعراض کرنا کفر ہے۔

(۱۰۸۲٦) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يَزِيدَ حَدَّثَنَا حَيْوَةُ أَخْبَرَنِي أَبُو صَخْرٍ أَنَّ سَعْدَ بْنَ أَبِي سَعِيدٍ الْمَقْبُرِيَّ أَخْبَرَهُ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ إِنَّهُ سَمِعَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَنْ دَخَلَ مَسْجِدَنَا هَذَا يَتَعَلَّمُ خَيْرًا أَوْ يُعَلِّمُهُ كَانَ كَالْمُجَاهِدِ فِي سَبِيلِ اللَّهِ وَمَنْ دَخَلَهُ لِغَيْرِ ذَلِكَ كَانَ كَالنَّاظِرِ إِلَى مَا لَيْسَ لَهُ [راجع: ۸۵۸۷].

(۱۰۸۲٦) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا جو شخص ہماری اس مسجد میں خیر سیکھنے سکھانے کے لیے داخل ہو، وہ مجاہد فی سبیل اللہ کی طرح ہے، اور جو کسی دوسرے مقصد کے لئے آئے، وہ اس شخص کی طرح ہے جو کسی ایسی چیز کو دیکھنے لگے جسے دیکھنے کا اسے کوئی حق نہیں۔

(۱۰۸۲۷) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يَزِيدَ حَدَّثَنَا حَيْوَةُ حَدَّثَنَا أَبُو صَخْرٍ أَنَّ يَزِيدَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ قُسَيْطٍ أَخْبَرَهُ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَا مِنْ أَحَدٍ يُسَلِّمُ عَلَيَّ إِلَّا رَدَّ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ عَلَيَّ رُوحِي حَتَّى أَرُدَّ عَلَيْهِ السَّلَامَ

(۱۰۸۲۷) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا جو شخص بھی مجھے سلام کرتا ہے، اللہ تعالیٰ میری روح کو واپس لوٹا دیتا ہے اور میں خود اس کے سلام کا جواب دیتا ہوں۔

(۱۰۸۲۸) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يَزِيدَ حَدَّثَنَا سَعِيدٌ يَعْنِي ابْنَ أَبِي أَيُّوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَجْلَانَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَا أَوْلَى بِالْمُؤْمِنِ مِنْ نَفْسِهِ مَنْ تَرَكَ دَيْنًا أَوْ ضَيَاعًا فَإِلَيَّ وَلَا ضَيَاعَ عَلَيْهِ فَلْيُدْعَ لَهُ وَأَنَا وَلِيُّهُ وَمَنْ تَرَكَ مَالًا فَلِلْعَصَبَةِ مَنْ كَانَ

(۱۰۸۲۸) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا میں مؤمنین پر ان کی جانوں سے زیادہ حق رکھتا ہوں، اس لئے جو شخص قرض یا بچے چھوڑ کر جائے، اس کی نگہداشت میرے ذمے ہے، اور جو شخص مال چھوڑ کر جائے، وہ اس کے ورثاء کا ہے خواہ وہ کوئی بھی ہو۔

(۱۰۸۲۹) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يَزِيدَ حَدَّثَنَا سَعِيدٌ حَدَّثَنِي ابْنُ عَجْلَانَ عَنِ الْقَعْقَاعِ بْنِ حَكِيمٍ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَكْمَلُ الْمُؤْمِنِينَ إِيمَانًا أَحْسَنُهُمْ خُلُقًا

(۱۰۸۲۹) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا تمام مسلمانوں میں سب سے زیادہ کامل ایمان والے وہ لوگ ہیں جن کے اخلاق اچھے ہوں۔

(۱۰۸۳۰) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يَزِيدَ حَدَّثَنَا سَعِيدٌ حَدَّثَنِي ابْنُ عَجْلَانَ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ خَيْرُ الصَّدَقَةِ مَا كَانَ مِنْهَا عَنْ ظَهْرِ غِنًى وَالْيَدُ الْعُلْيَا خَيْرٌ مِنَ الْيَدِ السُّفْلَى وَابْدَأْ بِمَنْ تَعُولُ فَقِيلَ مَنْ أَعُولُ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ امْرَأَتُكَ مِمَّنْ تَعُولُ تَقُولُ أَطْعِمْنِي وَإِلَّا فَارِقْنِي وَجَارِيَتُكَ تَقُولُ أَطْعِمْنِي وَاسْتَعْمِلْنِي وَوَلَدُكَ يَقُولُ إِلَى مَنْ تَتْرُكُنِي [راجع: ۷۴۲۳].

(۱۰۸۳۰) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا سب سے افضل صدقہ وہ ہے جو کچھ نہ کچھ مالداری چھوڑ دے (سارا مال خرچ نہ کر دے) اوپر والا ہاتھ نیچے والے ہاتھ سے بہتر ہے، اور تم صدقہ کرنے میں ان لوگوں سے ابتداء کیا کرو جو تمہاری ذمہ داری میں ہوں، کسی نے حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے ''ذمہ داری والے افراد'' کے متعلق پوچھا تو انہوں نے فرمایا تمہاری بیوی کہتی ہے کہ مجھے کھانا کھلاؤ، ورنہ مجھے طلاق دے دو، خادم کہتا ہے کہ مجھے کھانا کھلاؤ، ورنہ کسی اور کے ہاتھ فروخت کر دو، اولاد کہتی ہے کہ آپ مجھے کس کے سہارے چھوڑے جاتے ہیں؟

(۱۰۸۳۱) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدٍ وَأَبُو عُبَيْدَةَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ وَمَنْ أَظْلَمُ مِمَّنْ خَلَقَ كَخَلْقِي فَلْيَخْلُقُوا بَعُوضَةً وَلْيَخْلُقُوا ذَرَّةً قَالَ أَبُو عُبَيْدَةَ يَخْلُقُ [راجع: ۷۵۱۳].

(۱۰۸۳۱) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں، اس شخص سے بڑا ظالم کون ہوگا جو

میری طرح تخلیق کرنے لگے، ایسے لوگوں کو چاہئے کہ ایک مکھی یا ایک جو کا دانہ پیدا کر کے دکھائیں۔

(۱۰۸۳۲) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ أَحَبَّ الْأَنْصَارَ أَحَبَّهُ اللَّهُ وَمَنْ أَبْغَضَ الْأَنْصَارَ أَبْغَضَهُ اللَّهُ [راجع: ۱۰۵۱۵].

(۱۰۸۳۲) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا جو شخص انصار سے محبت کرتا ہے، اللہ اس سے محبت کرتا ہے اور جو انصار سے بغض رکھتا ہے، اللہ اس سے نفرت کرتا ہے۔

(۱۰۸۳۳) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ كَانَ مَرْوَانُ يَسْتَخْلِفُهُ عَلَى الصَّلَاةِ إِذَا حَجَّ أَوْ اعْتَمَرَ فَيُصَلِّي بِالنَّاسِ فَيُكَبِّرُ خَلْفَ الرُّكُوعِ وَخَلْفَ السُّجُودِ فَإِذَا انْصَرَفَ قَالَ إِنِّي لَأَشْبَهُكُمْ صَلَاةً بِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ [راجع: ۷۲۱۹].

(۱۰۸۳۳) ابوسلمہ رحمۃ اللہ علیہ کہتے ہیں کہ بعض اوقات مروان حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کو اپنے پیچھے نماز پڑھانے کے لئے چھوڑ جاتا تھا جب وہ حج یا عمرے کے لئے جاتا تو حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ لوگوں کو نماز پڑھاتے، "رکوع اور سجدے سے پہلے تکبیر کہتے اور نماز سے فارغ ہو کر فرماتے کہ میں نماز میں تم سب سے زیادہ نبی علیہ السلام کے مشابہ ہوں۔

(۱۰۸۳۴) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدٍ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ كَيْسَانَ عَنْ أَبِي حَازِمٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أُمِرْتُ أَنْ أُقَاتِلَ النَّاسَ حَتَّى يَقُولُوا لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ فَإِذَا قَالُوا لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ فَحِسَابُهُمْ عَلَى اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ.

(۱۰۸۳۴) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا مجھے لوگوں سے اس وقت تک قتال کا حکم دیا گیا ہے جب تک وہ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ نہ کہہ لیں، جب وہ یہ کلمہ کہہ لیں تو انہوں نے اپنی جان مال کو مجھ سے محفوظ کر لیا الا یہ کہ اس کلمہ کا کوئی حق ہو، اور ان کا حساب کتاب اللہ تعالیٰ کے ذمے ہے۔

(۱۰۸۳۵) حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنْ سُهَيْلٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا قَامَ أَحَدُكُمْ مِنْ مَجْلِسِهِ ثُمَّ رَجَعَ فَهُوَ أَحَقُّ بِهِ [راجع: ۷۵۵۸].

(۱۰۸۳۵) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا جب تم میں سے کوئی شخص اپنی جگہ سے اٹھ کر جائے تو واپس آنے کے بعد اس جگہ کا سب سے زیادہ حقدار وہی ہے۔

(۱۰۸۳۶) حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ وَحَسَنُ بْنُ مُوسَى قَالَا حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنْ سُهَيْلٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْأَرْوَاحُ جُنُودٌ مُجَنَّدَةٌ فَمَا تَعَارَفَ مِنْهَا ائْتَلَفَ وَمَا تَنَاكَرَ مِنْهَا اخْتَلَفَ [صححه مسلم (۲۶۳۸)، وابن حبان (۶۱۶۸)]. [راجع: ۷۹۲۲].

(۱۰۸۳۶) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا انسانوں کی روحیں لشکروں کی شکل میں رہتی ہیں، سو جس روح کا دوسری کے ساتھ تعارف ہو جاتا ہے ان میں الفت پیدا ہو جاتی ہے اور جن میں تعارف نہیں ہوتا، ان میں اختلاف پیدا

ہو جاتا ہے۔

(۱۰۸۳۷) حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنْ سُهَيْلٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَا جَلَسَ قَوْمٌ مَجْلِسًا فَتَفَرَّقُوا عَنْ غَيْرِ ذِكْرِ اللَّهِ إِلَّا تَفَرَّقُوا عَنْ مِثْلِ جِيفَةِ حِمَارٍ وَكَانَ ذَلِكَ الْمَجْلِسُ حَسْرَةً عَلَيْهِمْ يَوْمَ الْقِيَامَةِ [راجع: ۹۰٤۰].

(۱۰۸۳۷) اور گذشتہ سند سے ہی مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا جب کچھ لوگ کسی جگہ اکٹھے ہوں اور اللہ کا ذکر کیے بغیر ہی جدا ہو جائیں تو یہ ایسے ہی ہے جیسے مردار گدھے کی لاش سے جدا ہوئے اور وہ مجلس ان کے لئے قیامت کے دن باعث حسرت ہوگی۔

(۱۰۸۳۸) عَبْدُ الصَّمَدِ حَدَّثَنِي حَمَّادٌ عَنْ سُهَيْلٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ اطَّلَعَ فِي دَارِ قَوْمٍ بِغَيْرِ إِذْنِهِمْ فَفَقَئُوا عَيْنَهُ هُدِرَتْ [راجع: ۶۷۰۵].

(۱۰۸۳۸) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا اگر کوئی آدمی کسی کی اجازت کے بغیر اس کے گھر میں جھانک کر دیکھے اور وہ اسے کنکری دے مارے جس سے اس کی آنکھ پھوٹ جائے تو اس پر کوئی گناہ نہیں۔

(۱۰۸۳۹) حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ حَدَّثَنِي حَمَّادٌ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَتَتَّبِعُنَّ سَنَنَ مَنْ قَبْلَكُمْ الشِّبْرَ بِالشِّبْرِ وَالذِّرَاعَ بِالذِّرَاعِ وَالْبَاعَ بِالْبَاعِ حَتَّى لَوْ أَنَّ أَحَدَهُمْ دَخَلَ جُحْرَ ضَبٍّ لَدَخَلْتُمُوهُ قَالُوا يَا رَسُولَ اللَّهِ أَمِنَ الْيَهُودِ وَالنَّصَارَى قَالَ مَنْ إِذًا [راجع: ۹۸۱۸].

(۱۰۸۳۹) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا تم گذشتہ امتوں کی پورے پورے ہاتھ، گز اور بالشت کے تناسب سے ضرور پیروی کرو گے، حتیٰ کہ اگر وہ لوگ کسی گوہ کے سوراخ اور بل میں داخل ہوئے ہوں گے تو تم بھی ایسا ہی کرو گے، صحابہ رضی اللہ عنہم نے پوچھا یا رسول اللہ! کیا اس سے یہود و نصاریٰ مراد ہیں؟ فرمایا تو پھر اور کون؟

(۱۰۸٤۰) حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ بَيْنَ يَدَيْ السَّاعَةِ ثَلَاثُونَ كَذَّابًا [راجع: ۹۸۱۷].

(۱۰۸٤۰) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا قیامت سے پہلے تیس کذاب و دجال لوگ ظاہر ہوں گے۔

(۱۰۸٤۱) حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ أَبِي رَافِعٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْعَيْنَانِ تَزْنِيَانِ وَالْيَدَانِ تَزْنِيَانِ وَالرِّجْلَانِ تَزْنِيَانِ وَيُصَدِّقُ ذَلِكَ أَوْ يُكَذِّبُهُ الْفَرْجُ [راجع: ۸۵۲۰].

(۱۰۸٤۱) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا آنکھیں بھی زنا کرتی ہیں، ہاتھ بھی زنا کرتے ہیں، پاؤں بھی زنا کرتے ہیں اور شرمگاہ اس کی تصدیق یا تکذیب کرتی ہے۔

(۱۰۸٤۲) حَدَّثَنَا بَكْرُ بْنُ عِيسَى أَبُو بِشْرٍ الرَّاسِبِيُّ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا عَوَانَةَ حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَيْلَةَ أُسْرِيَ بِي وَضَعْتُ قَدَمَيَّ وَفِي نُسْخَةٍ وَضَعْتُ

قَدَمَيَّ حَيْثُ تُوضَعُ أَقْدَامُ الْأَنْبِيَاءِ مِنْ بَيْتِ الْمَقْدِسِ فَعُرِضَ عَلَيَّ عِيسَى ابْنُ مَرْيَمَ قَالَ فَإِذَا أَقْرَبُ النَّاسِ بِهِ شَبَهًا عُرْوَةُ بْنُ مَسْعُودٍ وَعُرِضَ عَلَيَّ مُوسَى فَإِذَا رَجُلٌ ضَرْبٌ مِنَ الرِّجَالِ كَأَنَّهُ مِنْ رِجَالِ شَنُوءَةَ وَعُرِضَ عَلَيَّ إِبْرَاهِيمُ قَالَ فَإِذَا أَقْرَبُ النَّاسِ شَبَهًا بِصَاحِبِكُمْ [صححه مسلم (۱۷۲)].

(۱۰۸۴۲) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا شب معراج کو بیت المقدس میں میں نے اپنے قدم اسی جگہ پر رکھے تھے جہاں پہلے انبیاء کرام علیہم السلام نے رکھے تھے، اس موقع پر میرے سامنے حضرت عیسیٰ علیہ السلام کو لایا گیا تو لوگوں میں ان کے سب سے زیادہ مشابہ عروہ بن مسعود معلوم ہوئے، حضرت موسیٰ علیہ السلام کو لایا گیا تو وہ قبیلہ شنوءہ کے مردوں میں سے ایک وجیہہ مرد لگے، اور حضرت ابراہیم علیہ السلام کو لایا گیا تو لوگوں میں ان کے سب سے زیادہ مشابہ تمہارے پیغمبر لگے۔ (خود حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی ذات گرامی مراد ہے)

(۱۰۸۴۳) حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ حَدَّثَنَا حَرْبٌ حَدَّثَنَا يَحْيَى حَدَّثَنِي بَابُ بْنُ عُمَيْرٍ الْحَنَفِيُّ حَدَّثَنِي رَجُلٌ مِنْ أَهْلِ الْمَدِينَةِ أَنَّ أَبَاهُ حَدَّثَهُ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَتْبَعُ الْجَنَازَةَ صَوْتٌ وَلَا نَارٌ وَلَا يُمْشَى بَيْنَ يَدَيْهَا [قال الألباني: ضعيف (ابو داود: ۳۱۷۱)]. [راجع: ۹۵۱۱].

(۱۰۸۴۳) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا جنازے کے ساتھ آگ اور آوازیں (باجے) نہ لے کر جایا جائے اور نہ ہی اس کے آگے چلا جائے۔

(۱۰۸۴۴) حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ حَدَّثَنَا سُهَيْلٌ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَأَنْ يَجْلِسَ أَحَدُكُمْ عَلَى جَمْرَةٍ حَتَّى تَحْتَرِقَ ثِيَابُهُ وَتَخْلُصَ إِلَيْهِ خَيْرٌ لَهُ مِنْ أَنْ يَطَأَ عَلَى قَبْرٍ [راجع: ۸۰۹۳].

(۱۰۸۴۴) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا تم میں سے کوئی شخص کسی چنگاری پر بیٹھ جائے اور اس کے کپڑے جل جائیں اور آگ کا اثر اس کی کھال تک پہنچ جائے، یہ کسی قبر پر بیٹھنے سے بہت بہتر ہے۔

(۱۰۸۴۵) حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ أَبِي رَافِعٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يَزَالُ الْعَبْدُ فِي صَلَاةٍ مَا دَامَ يَنْتَظِرُ الصَّلَاةَ تَقُولُ الْمَلَائِكَةُ اللَّهُمَّ اغْفِرْ لَهُ اللَّهُمَّ ارْحَمْهُ مَا لَمْ يَنْصَرِفْ أَوْ يُحْدِثْ فَقِيلَ لَهُ مَا يُحْدِثُ قَالَ يَفْسُو أَوْ يَضْرِطُ [راجع: ۹۲۶۳].

(۱۰۸۴۵) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا انسان جب تک نماز کا انتظار کرتا رہتا ہے، اسے نماز ہی میں شمار کیا جاتا ہے اور فرشتے اس کے لیے اس وقت تک دعاء مغفرت کرتے رہتے ہیں جب تک وہ اپنی جائے نماز پر بیٹھا رہتا ہے اور کہتے رہتے ہیں کہ اے اللہ! اس کی بخشش فرما، اے اللہ! اس پر رحم فرما، یہاں تک کہ وہ واپس چلا جائے یا بے وضو ہو جائے، راوی نے ''بے وضو'' ہونے کا مطلب پوچھا تو فرمایا آہستہ سے یا زور سے ہوا خارج ہو جائے۔

(۱۰۸٤٦) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِرَاءٌ فِي الْقُرْآنِ كُفْرٌ [راجع: ۷٤۹۹].

(۱۰۸٤٦) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا قرآن میں جھگڑنا کفر ہے۔

(۱۰۸٤۷) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يُمْنَعْنَ إِمَاءُ اللَّهِ مَسَاجِدَ اللَّهِ وَلْيَخْرُجْنَ تَفِلَاتٍ [راجع: ۹٦٤۳].

(۱۰۸٤۷) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا اللہ کی بندیوں کو مسجد میں آنے سے نہ روکا کرو، البتہ انہیں چاہئے کہ وہ بناؤ سنگھار کے بغیر عام حالت میں ہی آیا کریں۔

(۱۰۸٤۸) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدٌ يَعْنِي ابْنَ عَمْرٍو عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ مَرَّ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِجَنَازَةٍ فَأَثْنَوْا عَلَيْهَا خَيْرًا مِنْ مَنَاقِبِ الْخَيْرِ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَجَبَتْ إِنَّكُمْ شُهَدَاءُ اللَّهِ فِي الْأَرْضِ ثُمَّ مُرَّ عَلَيْهِ بِجَنَازَةٍ فَأَثْنَوْا عَلَيْهَا شَرًّا مِنْ مَنَاقِبِ الشَّرِّ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّكُمْ شُهَدَاءُ اللَّهِ فِي الْأَرْضِ [راجع: ۷٥٤۳].

(۱۰۸٤۸) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام کے پاس سے ایک جنازہ گذرا، لوگ اس کے عمدہ خصائل اور اس کی تعریف بیان کرنے لگے، نبی علیہ السلام نے فرمایا واجب ہوگئی، تم لوگ زمین میں اللہ کے گواہ ہو، اسی اثناء میں ایک اور جنازہ گذرا اور لوگوں نے اس کے برے خصائل اور اس کی مذمت بیان کی، نبی علیہ السلام نے فرمایا واجب ہوگئی، پھر فرمایا کہ تم لوگ زمین میں اللہ کے گواہ ہو۔

(۱۰۸٤۹) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ عَنْ خُبَيْبِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ خُبَيْبٍ عَنْ حَفْصِ بْنِ عَاصِمٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ مِنْبَرِي عَلَى حَوْضِي وَإِنَّ مَا بَيْنَ مِنْبَرِي وَبَيْتِي لَرَوْضَةٌ مِنْ رِيَاضِ الْجَنَّةِ وَصَلَاةٌ فِي مَسْجِدِي كَأَلْفِ صَلَاةٍ فِيمَا سِوَاهُ مِنْ الْمَسَاجِدِ إِلَّا الْمَسْجِدَ الْحَرَامَ [راجع: ۷۲۲۳].

(۱۰۸٤۹) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا زمین کا جو حصہ میرے گھر اور میرے منبر کے درمیان ہے وہ جنت کا ایک باغ ہے اور میرا منبر قیامت کے دن میرے حوض پر نصب کیا جائے گا اور میری مسجد میں نماز پڑھنے کا ثواب مسجد حرام کو نکال کر تمام مساجد میں ایک ہزار نمازیں پڑھنے کے برابر ہے۔

(۱۰۸٥۰) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدٍ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا انْقَطَعَ شِسْعُ أَحَدِكُمْ فَلَا يَمْشِي فِي نَعْلٍ حَتَّى يُصْلِحَهَا [راجع: ۷٤٤۰].

(۱۰۸٥۰) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا جب تم میں سے کسی کی جوتی کا تسمہ ٹوٹ جائے تو ایک پاؤں

میں جوتی اور دوسرا پاؤں خالی لے کر نہ چلے، یا تو دونوں جوتیاں پہنے یا دونوں اتار دے۔

(١٠٨٥١) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدٍ حَدَّثَنَا دَاوُدُ الْأَوْدِيُّ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ عَسَى أَنْ يَبْعَثَكَ رَبُّكَ مَقَامًا مَحْمُودًا قَالَ هُوَ الْمَقَامُ الَّذِي أَشْفَعُ لِأُمَّتِي فِيهِ [راجع: ٩٦٨٢].

(۱۰۸۵۱) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ''مقام محمود'' کی تفسیر میں فرمایا یہ وہی مقام ہے جہاں پر کھڑے ہو کر میں اپنی امت کی سفارش کروں گا۔

(١٠٨٥٢) حَدَّثَنَا رَوْحٌ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي حَفْصَةَ حَدَّثَنَا الزُّهْرِيُّ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أُمِرْتُ أَنْ أُقَاتِلَ النَّاسَ حَتَّى يَقُولُوا لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ فَإِذَا قَالُوهَا عَصَمُوا مِنِّي دِمَائَهُمْ وَأَمْوَالَهُمْ وَحِسَابُهُمْ عَلَى اللَّهِ قَالَ فَلَمَّا قَامَ أَبُو بَكْرٍ وَارْتَدَّ مَنْ ارْتَدَّ أَرَادَ أَبُو بَكْرٍ قِتَالَهُمْ قَالَ عُمَرُ كَيْفَ تُقَاتِلُ هَؤُلَاءِ الْقَوْمِ وَهُمْ يُصَلُّونَ قَالَ فَقَالَ أَبُو بَكْرٍ وَاللَّهِ لَأُقَاتِلَنَّ قَوْمًا ارْتَدُّوا عَنِ الزَّكَاةِ وَاللَّهِ لَوْ مَنَعُونِي عَنَاقًا مِمَّا فَرَضَ اللَّهُ وَرَسُولُهُ لَقَاتَلْتُهُمْ قَالَ عُمَرُ فَلَمَّا رَأَيْتُ اللَّهَ شَرَحَ صَدْرَ أَبِي بَكْرٍ لِقِتَالِهِمْ عَرَفْتُ أَنَّهُ الْحَقُّ [راجع: ٩٤٦٩].

(۱۰۸۵۲) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا مجھے لوگوں سے اس وقت تک قتال کا حکم دیا گیا ہے جب تک وہ ''لا الہ الا اللہ'' نہ کہہ لیں، جب وہ یہ کلمہ کہہ لیں تو انہوں نے اپنی جان مال کو مجھ سے محفوظ کر لیا الا یہ کہ اس کلمہ کا کوئی حق ہو، اور ان کا حساب کتاب اللہ تعالیٰ کے ذمے ہے، جب فتنہ ارتداد پھیلا تو حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ نے سیدنا صدیق اکبر رضی اللہ عنہ سے عرض کیا کہ آپ ان سے کیونکر قتال کر سکتے ہیں جبکہ یہ لوگ نماز پڑھتے ہیں؟ حضرت صدیق اکبر رضی اللہ عنہ نے فرمایا بخدا! میں زکوٰۃ سے مرتد ہو جانے والوں سے ضرور قتال کروں گا، بخدا! اگر یہ لوگ ایک بکری کا بچہ بھی ''جو اللہ اور اس کے رسول نے ان پر فرض کیا ہو'' ادا کرنے سے انکار کریں گے تو میں ان سے قتال کروں گا، حضرت عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جب میں نے دیکھا کہ حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ کو قتال پر شرح صدر ہو گیا ہے تو میں سمجھ گیا کہ یہی رائے برحق ہے۔

(١٠٨٥٣) حَدَّثَنَا رَوْحٌ حَدَّثَنَا عَوْفٌ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ وَخِلَاسٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَبُولَنَّ أَحَدُكُمْ فِي الْمَاءِ الدَّائِمِ ثُمَّ يَتَوَضَّأُ مِنْهُ [انظر: ٧٥١٧].

(۱۰۸۵۳) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا تم میں سے کوئی شخص کھڑے پانی میں پیشاب نہ کرے کہ پھر اس سے وضو کرنے لگے۔

(١٠٨٥٤) حَدَّثَنَا رَوْحٌ حَدَّثَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي عُمَرُ بْنُ عَطَاءِ بْنِ أَبِي الْخُوَارِ أَنَّهُ بَيْنَا هُوَ جَالِسٌ مَعَ نَافِعِ بْنِ جُبَيْرٍ إِذْ مَرَّ بِهِمْ أَبُو عَبْدِ اللَّهِ خَتَنُ زَيْدِ بْنِ زَبَّانِ الْجُهَنِيُّ فَدَعَاهُ نَافِعٌ فَقَالَ سَمِعْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَاةٌ مَعَ الْإِمَامِ أَفْضَلُ مِنْ خَمْسٍ وَعِشْرِينَ صَلَاةً يُصَلِّيهَا وَحْدَهُ [راجع: ٧١٨١].

(۱۰۸۵۴) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا اکیلے نماز پڑھنے پر جماعت کے ساتھ نماز پڑھنے کی فضیلت پچیس درجے زیادہ ہے۔

(۱۰۸۵۵) حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ عُمَرَ حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَأْمُرُ بِقِيَامِ رَمَضَانَ مِنْ غَيْرِ أَنْ يَأْمُرَ فِيهِ بِعَزِيمَةٍ وَكَانَ يَقُولُ مَنْ قَامَ رَمَضَانَ إِيمَانًا وَاحْتِسَابًا غُفِرَ لَهُ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِهِ [راجع: ۷۲۷۹].

(۱۰۸۵۵) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام قیامِ رمضان کی ترغیب دیتے تھے لیکن سختی کے ساتھ حکم نہیں دیتے تھے اور فرماتے تھے کہ جو شخص ایمان کی حالت میں ثواب کی نیت سے رمضان میں قیام کرے اس کے گذشتہ سارے گناہ معاف ہو جائیں گے۔

(۱۰۸۵۶) حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ عُمَرَ أَخْبَرَنَا مَالِكٌ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ عَنْ أَبِي الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يُجْمَعُ بَيْنَ الْمَرْأَةِ وَعَمَّتِهَا وَلَا الْمَرْأَةِ وَخَالَتِهَا [راجع: ۹۹۵۳].

(۱۰۸۵۶) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا کسی عورت کو اس کی پھوپھی یا خالہ کے ساتھ نکاح میں جمع نہ کیا جائے۔

(۱۰۸۵۷) حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ عُمَرَ أَخْبَرَنَا مَالِكٌ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ يَزِيدَ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَسْجُدُ فِي إِذَا السَّمَاءُ انْشَقَّتْ [راجع: ۹۳۳۷].

(۱۰۸۵۷) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے نبی علیہ السلام کو سورۂ انشقاق میں سجدۂ تلاوت کرتے ہوئے دیکھا ہے۔

(۱۰۸۵۸) حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ عُمَرَ حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيَى بْنِ حَبَّانَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْ بَيْعَتَيْنِ وَعَنْ لِبْسَتَيْنِ وَعَنْ صَلَاتَيْنِ وَعَنْ صِيَامِ يَوْمَيْنِ وَعَنْ الْمُلَامَسَةِ وَالْمُنَابَذَةِ وَاشْتِمَالِ الصَّمَّاءِ وَعَنْ الِاحْتِبَاءِ فِي ثَوْبٍ وَاحِدٍ كَاشِفًا عَنْ فَرْجِهِ وَعَنْ الصَّلَاةِ بَعْدَ الْعَصْرِ حَتَّى تَغْرُبَ الشَّمْسُ وَعَنْ الصَّلَاةِ بَعْدَ الصُّبْحِ حَتَّى تَطْلُعَ الشَّمْسُ وَعَنْ صِيَامِ يَوْمِ الْفِطْرِ

[راجع: ۸۹۲۲].

(۱۰۸۵۸) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے دو قسم کی تجارت، دو قسم کے لباس، دو وقت کی نماز اور دو دن کے روزوں سے منع فرمایا ہے، نبی علیہ السلام نے چھو کر یا کنکری پھینک کر خرید و فروخت کرنے سے منع فرمایا ہے۔

نیز ایک چادر میں لپٹ کر، یا ایک چادر میں اس طرح گوٹ مار کر بیٹھنے سے منع فرمایا ہے کہ اس کی شرمگاہ نظر آئے، نیز نماز عصر کے بعد غروب آفتاب تک اور نماز فجر کے بعد طلوع آفتاب تک نماز پڑھنے سے منع فرمایا ہے اور نبی علیہ السلام نے عید الفطر میں روزہ رکھنے سے منع فرمایا ہے۔

(۱۰۸۵۹) حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ عُمَرَ اَخْبَرَنَا مَالِكٌ عَنِ الْعَلَاءِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ اَبِيهِ عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ اَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا ثُوِّبَ بِالصَّلَاةِ فَلَا تَأْتُوهَا وَاَنْتُمْ تَسْعَوْنَ وَأْتُوهَا وَعَلَيْكُمُ السَّكِينَةُ فَمَا اَدْرَكْتُمْ فَصَلُّوا وَمَا فَاتَكُمْ فَاَتِمُّوا فَإِنَّ اَحَدَكُمْ فِي صَلَاةٍ مَا كَانَ يَعْمِدُ إِلَى الصَّلَاةِ [راجع: ۷۲۲۹، ۹۹۳۲].

(۱۰۸۵۹) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا نماز کے لئے دوڑتے ہوئے مت آیا کرو، بلکہ اطمینان اور سکون کے ساتھ آیا کرو، جتنی نماز مل جائے وہ پڑھ لیا کرو اور جو رہ جائے اسے مکمل کر لیا کرو، کیونکہ جب تم میں سے کوئی شخص نماز کا ارادہ کر لیتا ہے، وہ نماز ہی میں شمار ہوتا ہے۔

(۱۰۸۶۰) حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ حَدَّثَنَا اَبِي حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ يَعْنِي الْمُعَلِّمَ عَنْ يَحْيَى حَدَّثَنِي عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عَمْرٍو اَنَّهُ سَمِعَ الْمُطَّلِبَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ حَنْطَبٍ الْمَخْزُومِيَّ يَقُولُ قَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ اَتَوَضَّأُ مِنْ طَعَامٍ اَجِدُهُ حَلَالًا فِي كِتَابِ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ لِاَنَّ النَّارَ مَسَّتْهُ قَالَ فَجَمَعَ اَبُو هُرَيْرَةَ حَصًا بَيْنَ يَدَيْهِ فَقَالَ اَشْهَدُ عَدَدَ هَذَا الْحَصَى لَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَوَضَّئُوا مِمَّا مَسَّتْ النَّارُ [اسناده ضعيف لا نقطاعه. قال الألباني: صحيح (النسائي: ۱/۱۰۵)].

(۱۰۸۶۰) مطلب بن عبداللہ کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ مجھے قرآن کریم میں جو چیزیں حلال ملتی ہیں، کیا انہیں کھانے کے بعد میں نیا وضو کروں؟ اس پر حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نے اپنے سامنے پڑی ہوئی کنکریاں جمع کیں اور فرمایا میں ان کنکریوں کی گنتی کے برابر اس بات کی گواہی دیتا ہوں کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا ہے آگ پر پکی ہوئی چیز کھانے کے بعد وضو کیا کرو۔

(۱۰۸۶۱) حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنِ الْاَعْمَشِ عَنْ اَبِي صَالِحٍ عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَسْتَامُ الرَّجُلُ عَلَى سَوْمِ اَخِيهِ وَلَا يَخْطُبُ عَلَى خِطْبَةِ اَخِيهِ [راجع: ۹۹۶۰].

(۱۰۸۶۱) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے اس بات سے منع فرمایا ہے کہ کوئی آدمی اپنے بھائی کے پیغامِ نکاح پر اپنا پیغامِ نکاح نہ بھیجے اور اپنے بھائی کی بیع پر اپنی بیع نہ کرے۔

(۱۰۸۶۲) حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ حَدَّثَنَا الْعَلَاءُ وَسُهَيْلٌ عَنْ اَبِيهِمَا عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ اَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يَخْطُبُ الرَّجُلُ عَلَى خِطْبَةِ اَخِيهِ وَلَا يَسُمْ عَلَى سِيمَةِ اَخِيهِ [راجع: ۹۳۲۳].

(۱۰۸۶۲) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے اس بات سے منع فرمایا ہے کہ کوئی آدمی اپنے بھائی کے پیغامِ نکاح پر اپنا پیغامِ نکاح نہ بھیجے اور اپنے بھائی کی بیع پر اپنی بیع نہ کرے۔

(۱۰۸۶۳) حَدَّثَنَا رَوْحٌ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اَبِي حَفْصَةَ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ وَاَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِالرَّحْمَنِ عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ التَّسْبِيحُ لِلرِّجَالِ وَالتَّصْفِيقُ لِلنِّسَاءِ [صححه

مسلم (٤٢٢)].

(۱۰۸۶۳) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا امام کو یاد دلانے کے لئے سبحان اللہ کہنا مردوں کے لئے ہے اور تالی بجانا عورتوں کے لئے ہے۔

(۱۰۸٦٤) حَدَّثَنَا رَوْحٌ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي حَفْصَةَ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ وَأَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَعَى النَّجَاشِيَّ لِأَصْحَابِهِ ثُمَّ قَالَ اسْتَغْفِرُوا لَهُ ثُمَّ خَرَجَ بِأَصْحَابِهِ إِلَى الْمُصَلَّى فَقَامَ فَصَلَّى بِهِمْ كَمَا يُصَلَّى عَلَى الْجَنَائِزِ [راجع: ٧١٤٧].

(۱۰۸٦٤) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے صحابہ رضی اللہ عنہم کو نجاشی کی موت کی اطلاع دے کر فرمایا اس کے لئے استغفار کرو، پھر اپنے صحابہ رضی اللہ عنہم کے ساتھ عیدگاہ کی طرف گئے اور انہیں اس طرح نماز جنازہ پڑھائی جیسے عام طور پر پڑھاتے تھے۔

(۱۰۸٦٥) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ إِسْحَاقَ أَخْبَرَنِي وُهَيْبٌ أَخْبَرَنِي ابْنُ طَاوُسٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فُتِحَ مِنْ رَدْمِ يَأْجُوجَ وَمَأْجُوجَ مِثْلُ ذَلِكَ وَحَلَّقَ بِتِسْعِينَ وَضَمَّهَا [راجع: ٨٤٨٢].

(۱۰۸٦٥) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ایک دن فرمایا آج سدِ یاجوج ماجوج میں اتنا بڑا سوراخ ہو گیا ہے، راوی نے انگوٹھے سے نوے کا عدد بنا کر دکھایا۔

(۱۰۸٦٦) حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ حَفْصٍ أَخْبَرَنَا وَرْقَاءُ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ عَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ مَا يَسُرُّنِي أَنَّ أُحُدًا ذَاكُمْ ذَهَبًا عِنْدِي يَأْتِي عَلَيْهِ ثَلَاثَةُ أَيَّامٍ وَعِنْدِي مِنْهُ دِينَارٌ إِلَّا شَيْئًا أَرْصُدُهُ فِي دَيْنٍ عَلَيَّ

(۱۰۸٦٦) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا اگر میرے پاس احد پہاڑ بھی سونے کا بن کر آ جائے تو مجھے اس میں خوشی نہ ہوگی کہ تین دن مجھ پر گذر جائیں اور ایک دینار یا درہم بھی میرے پاس باقی بچا رہے، سوائے اس چیز کے جو میں اپنے اوپر واجب الاداء قرض کی ادائیگی کے لئے روک لوں۔

(۱۰۸٦٧) حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ حَفْصٍ أَخْبَرَنَا وَرْقَاءُ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ عَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَكُونُ كَنْزُ أَحَدِكُمْ يَوْمَ الْقِيَامَةِ شُجَاعًا أَقْرَعَ يَفِرُّ مِنْهُ صَاحِبُهُ وَهُوَ يَطْلُبُهُ حَتَّى يُلْقِمَهُ أَصَابِعَهُ [صححه البخاري (٤٦٥٩)].

(۱۰۸٦٧) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا قیامت کے دن خزانے والے کا خزانہ ایک گنجا سانپ بن جائے گا، مالک اس سے بھاگے گا اور وہ اس کے پیچھے پیچھے ہوگا یہاں تک کہ اس کی انگلیاں اپنے منہ میں لقمہ بنا لے گا۔

(۱۰۸٦٨) حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ حَفْصٍ حَدَّثَنَا وَرْقَاءُ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ عَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ

صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَسْتَقِيمُ لَكَ الْمَرْأَةُ عَلَى خَلِيقَةٍ وَاحِدَةٍ وَإِنَّمَا هِيَ كَالضِّلَعِ إِنْ تُقِمْهَا تَكْسِرْهَا وَإِنْ تَتْرُكْهَا تَسْتَمْتِعْ بِهَا وَفِيهَا عِوَجٌ [راجع: ۹۷۹۴].

(۱۰۸۶۸) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا عورت ایک عادت پر کبھی قائم نہیں رہ سکتی، وہ پسلی کی طرح ہوتی ہے، اگر تم اسے سیدھا کرنے کی کوشش کرو گے تو اسے توڑ ڈالو گے اور اگر اسے اس کے حال پر چھوڑ دو گے تو اس کے اس ٹیڑھے پن کے ساتھ ہی اس سے فائدہ اٹھالو گے۔

(۱۰۸۶۹) حَدَّثَنَا عَلِيٌّ أَخْبَرَنَا وَرْقَاءُ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ عَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَقُومُ السَّاعَةُ حَتَّى تُقَاتِلُوا الْيَهُودَ حَتَّى يَخْتَبِئَ الْيَهُودِيُّ وَرَاءَ الْحَجَرِ فَيَقُولُ الْحَجَرُ يَا مُسْلِمُ هَذَا يَهُودِيٌّ يَخْتَبِئُ وَرَائِي تَعَالَ فَاقْتُلْهُ [راجع: ۹۱۶۱].

(۱۰۸۶۹) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا قیامت اس وقت تک قائم نہیں ہوگی جب تک سورج مغرب سے طلوع نہ ہو جائے، جب سورج مغرب سے طلوع ہوگا تو سب لوگ اللہ پر ایمان لے آئیں گے لیکن اس وقت کسی ایسے شخص کو اس کا ایمان نفع نہ دے گا جو پہلے سے ایمان نہ لایا ہو یا اپنے ایمان میں کوئی نیکی نہ کمائی ہو اور قیامت اس وقت تک قائم نہیں ہوگی جب تک تم یہودیوں سے قتال نہ کر لو، اس وقت اگر کوئی یہودی بھاگ کر کسی پتھر کے پیچھے چھپ جائے گا تو وہ پتھر کہے گا اے بندۂ خدا! اے مسلمان! یہ میرے پیچھے ایک یہودی چھپا ہوا ہے، آکر اسے قتل کرو۔

(۱۰۸۷۰) حَدَّثَنَا عَلِيٌّ أَخْبَرَنَا وَرْقَاءُ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ عَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَقُومُ السَّاعَةُ حَتَّى يَتَطَاوَلَ النَّاسُ بِالْبُنْيَانِ [صححه البخاري (۷۱۲۱)].

(۱۰۸۷۰) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا قیامت اس وقت تک قائم نہیں ہوگی جب تک لوگ بڑی بڑی عمارتوں میں ایک دوسرے پر فخر نہ کرنے لگیں۔

(۱۰۸۷۱) حَدَّثَنَا عَلِيٌّ أَخْبَرَنَا وَرْقَاءُ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ عَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَقُومُ السَّاعَةُ حَتَّى تَطْلُعَ الشَّمْسُ مِنْ مَغْرِبِهَا فَإِذَا طَلَعَتْ وَرَآهَا النَّاسُ آمَنُوا أَجْمَعُونَ فَذَاكَ حِينَ لَا يَنْفَعُ نَفْسًا إِيمَانُهَا إِلَى آخِرِ الْآيَةِ [راجع: ۹۱۶۱].

(۱۰۸۷۱) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے نبی علیہ السلام کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ قیامت اس وقت تک قائم نہیں ہوگی جب تک سورج مغرب سے طلوع نہ ہو جائے، جب سورج مغرب سے طلوع ہوگا اور لوگ اسے دیکھ لیں گے، تو اللہ پر ایمان لے آئیں گے لیکن اس وقت کسی ایسے شخص کو اس کا ایمان نفع نہ دے گا جو پہلے سے ایمان نہ لایا ہو یا اپنے ایمان میں کوئی نیکی نہ کمائی ہو۔

(۱۰۸۷۲) حَدَّثَنَا عَلِيٌّ أَخْبَرَنَا وَرْقَاءُ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ عَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ

وَسَلَّمَ لَا تَقُومُ السَّاعَةُ حَتَّى تُقَاتِلُوا قَوْمًا نِعَالُهُمْ الشَّعْرُ [راجع: ۹۱۶۱].

(۱۰۸۷۲) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا قیامت اس وقت تک قائم نہیں ہوگی جب تک تم ایسی قوم سے جنگ نہ کرلو، جن کی جوتیاں بالوں کی ہوں گی۔

(۱۰۸۷۳) حَدَّثَنَا عَلِيٌّ أَخْبَرَنَا وَرْقَاءُ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ عَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَقُومُ السَّاعَةُ حَتَّى تُقَاتِلُوا التُّرْكَ صِغَارَ الْعُيُونِ حُمْرَ الْوُجُوهِ ذُلْفَ الْأُنُوفِ كَأَنَّ وُجُوهَهُمْ الْمَجَانُّ الْمُطْرَقَةُ [صححه البخاري (۲۹۲۹)، ومسلم (۲۹۱۲)].

(۱۰۸۷۳) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا قیامت اس وقت تک قائم نہیں ہوگی جب تک تم ترکوں سے جنگ نہ کرلو، ان کے چہرے سرخ، ناکیں چپٹی ہوئی، آنکھیں چھوٹی چھوٹی ہوں گی اور ان کے چہرے چپٹی ہوئی کمان کی مانند ہوں گے۔

(۱۰۸۷۴) حَدَّثَنَا عَلِيٌّ أَخْبَرَنَا وَرْقَاءُ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ عَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَقُومُ السَّاعَةُ حَتَّى يَفِيضَ فِيكُمْ الْمَالُ وَحَتَّى يُهِمَّ الرَّجُلَ بِمَالِهِ مَنْ يَقْبَلُهُ مِنْهُ حِينَ يَتَصَدَّقُ بِهِ فَيَقُولُ الَّذِي يُعْرَضُ عَلَيْهِ لَا أَرَبَ لِي بِهِ

(۱۰۸۷۴) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا قیامت اس وقت تک قائم نہیں ہوگی جب تک تم میں مال و دولت کی ریل پیل نہ ہو جائے، اور انسان کسی ایسے شخص کی تلاش میں فکرمند نہ ہو جو اس کا مال قبول کر سکے، جس پر وہ صدقہ کر سکے، کہ وہ آدمی آگے سے جواب دے گا کہ مجھے اس کی کوئی ضرورت نہیں ہے۔

(۱۰۸۷۵) حَدَّثَنَا عَلِيٌّ أَخْبَرَنَا وَرْقَاءُ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ عَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَقُومُ السَّاعَةُ حَتَّى يُقْبَضَ الْعِلْمُ وَيَتَقَارَبَ الزَّمَانُ وَتَكْثُرَ الزَّلَازِلُ وَتَظْهَرَ الْفِتَنُ وَيَكْثُرَ الْهَرْجُ قَالَ الْهَرْجُ أَيُّمَا هُوَ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ الْقَتْلُ الْقَتْلُ [صححه البخاري (۱۰۳۶)].

(۱۰۸۷۵) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا قیامت اس وقت تک قائم نہیں ہوگی جب تک علم اٹھ نہ جائے، اس وقت زمانہ قریب آ جائے گا، زلزلے کثرت سے آئیں گے، فتنوں کا ظہور ہوگا اور ہرج کی کثرت ہوگی، صحابہ رضی اللہ عنہم نے پوچھا یا رسول اللہ! ہرج سے کیا مراد ہے؟ فرمایا قتل۔

(۱۰۸۷۶) حَدَّثَنَا عَلِيٌّ أَخْبَرَنَا وَرْقَاءُ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ عَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَقُومُ السَّاعَةُ حَتَّى يَقْتَتِلَ فِئَتَانِ عَظِيمَتَانِ تَكُونُ بَيْنَهُمَا مَقْتَلَةٌ عَظِيمَةٌ وَدَعْوَاهُمَا وَاحِدَةٌ [صححه البخاري (۶۹۳۵)].

(۱۰۸۷۶) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا قیامت اس وقت تک قائم نہ ہوگی جب تک دو بڑے عظیم

لشکروں میں جنگ نہ ہو جائے، ان دونوں کے درمیان خوب خونریزی ہوگا اور دونوں کا دعویٰ ایک ہی ہوگا۔

(۱۰۸۷۷) حَدَّثَنَا عَلِيٌّ أَخْبَرَنَا وَرْقَاءُ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ عَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَقُومُ السَّاعَةُ حَتَّى يُنْبَعِثَ دَجَّالُونَ كَذَّابُونَ قَرِيبٌ مِنْ ثَلَاثِينَ كُلُّهُمْ يَزْعُمُ أَنَّهُ رَسُولُ اللَّهِ [راجع: ۷۲۲۷].

(۱۰۸۷۷) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا قیامت اس وقت تک قائم نہیں ہوگی جب تک کہ تیس کے قریب دجال وکذاب لوگ نہ آ جائیں جن میں سے ہر ایک کا گمان یہی ہوگا کہ وہ خدا کا پیغمبر ہے۔

(۱۰۸۷۸) حَدَّثَنَا عَلِيٌّ أَخْبَرَنَا وَرْقَاءُ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ عَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَقُومُ السَّاعَةُ حَتَّى يَمُرَّ الرَّجُلُ بِقَبْرِ الرَّجُلِ فَيَقُولَ يَا لَيْتَنِي مَكَانَهُ مَا بِهِ حُبُّ لِقَاءِ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ [راجع: ۷۲۲۶].

(۱۰۸۷۸) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا قیامت اس وقت تک قائم نہ ہوگی جب تک (ایسا نہ ہو جائے کہ) ایک آدمی دوسرے کی قبر پر سے گذرے گا اور کہے گا کہ اے کاش! میں تیری جگہ ہوتا۔

(۱۰۸۷۹) حَدَّثَنَا عَلِيٌّ أَخْبَرَنَا وَرْقَاءُ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ عَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَقُولَنَّ أَحَدُكُمْ اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِي إِنْ شِئْتَ اللَّهُمَّ ارْحَمْنِي إِنْ شِئْتَ لِيَعْزِمْ الْمَسْأَلَةَ فَإِنَّهُ لَا مُكْرِهَ لَهُ [راجع: ۷۳۱۲].

(۱۰۸۷۹) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا تم میں سے کوئی شخص جب دعاء کرے تو یوں نہ کہا کرے کہ اے اللہ! اگر تو چاہے تو مجھے معاف فرما دے، مجھ پر رحم فرما دے، بلکہ پختگی اور یقین کے ساتھ دعاء کرے کیونکہ اللہ پر کوئی زبردستی کرنے والا نہیں ہے۔

(۱۰۸۸۰) حَدَّثَنَا عَلِيٌّ أَخْبَرَنَا وَرْقَاءُ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ عَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَوْلَا أَنْ أَشُقَّ عَلَى أُمَّتِي لَأَمَرْتُهُمْ بِالسِّوَاكِ عِنْدَ كُلِّ صَلَاةٍ [راجع: ۷۳۳۵].

(۱۰۸۸۰) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مرفوعاً مروی ہے کہ اگر مجھے اپنی امت پر مشقت کا اندیشہ نہ ہوتا تو میں انہیں مسواک کرنے کا حکم دے دیتا۔

(۱۰۸۸۱) حَدَّثَنَا عَلِيٌّ أَخْبَرَنَا وَرْقَاءُ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ عَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَيْنَمَا رَجُلٌ يَتَبَخْتَرُ فِي بُرْدَيْهِ قَدْ أَعْجَبَتْهُ نَفْسُهُ إِذْ خَسَفَ اللَّهُ بِهِ الْأَرْضَ فَهُوَ يَتَجَلْجَلُ فِي بَطْنِهَا إِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ [صححه مسلم (۲۰۸۸)].

(۱۰۸۸۱) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا ایک آدمی بہترین لباس زیب تن کر کے ناز و تکبر کی چال چلتا

ہوا جا رہا تھا، اسے اپنے بالوں پر بڑا عجب محسوس ہو رہا تھا اور اس نے اپنی شلوار ٹخنوں سے نیچے لٹکا رکھی تھی کہ اچانک اللہ نے اسے زمین میں دھنسا دیا، اب وہ قیامت تک زمین میں دھنستا ہی رہے گا۔

(١٠٨٨٢) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ ذَكْوَانَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يُكْلَمُ عَبْدٌ فِي سَبِيلِ اللَّهِ وَاللَّهُ أَعْلَمُ بِمَنْ يُكْلَمُ فِي سَبِيلِهِ يَجِيءُ جُرْحُهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ لَوْنُهُ لَوْنُ دَمٍ وَرِيحُهُ رِيحُ مِسْكٍ [راجع: ٩٠٧٦].

(۱۰۸۸۲) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا اللہ کے راستے میں جس کسی شخص کو کوئی زخم لگتا ہے، "اور اللہ جانتا ہے کہ اس کے راستے میں کسے زخم لگا ہے" وہ قیامت کے دن اسی طرح تر و تازہ ہوگا جیسے زخم لگنے کے دن تھا، اس کا رنگ تو خون کی طرح ہوگا لیکن اس کی بو مشک کی طرح عمدہ ہوگی۔

(١٠٨٨٣) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَلْقَمَةَ بْنِ مَرْثَدٍ عَنْ أَبِي الرَّبِيعِ الْمَدَنِيِّ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَرْبَعٌ لَا يَدَعُهَا النَّاسُ مِنْ أَمْرِ الْجَاهِلِيَّةِ النِّيَاحَةُ وَالتَّعَايُرُ فِي الْأَحْسَابِ وَقَوْلُهُمْ سُقِينَا بِنَوْءِ كَذَا وَالْعَدْوَى جَرِبَ بَعِيرٌ فَأَجْرَبَ مِائَةَ بَعِيرٍ فَمَنْ أَجْرَبَ الْأَوَّلَ [راجع: ٧٨٩٥].

(۱۰۸۸۳) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا زمانۂ جاہلیت کی چار چیزیں ایسی ہیں جنہیں لوگ کبھی ترک نہیں کریں گے، حسب نسب میں عار دلانا، میت پر نوحہ کرنا، بارش کو ستاروں سے منسوب کرنا، اور بیماری کو متعدی سمجھنا، ایک اونٹ خارش زدہ ہوا اور اس نے سو اونٹوں کو خارش میں مبتلا کر دیا، تو پہلے اونٹ کو خارش زدہ کس نے کیا؟

(١٠٨٨٤) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ سَالِمٍ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا حَازِمٍ يَقُولُ إِنِّي لَشَاهِدٌ يَوْمَ مَاتَ الْحَسَنُ فَذَكَرَ الْقِصَّةَ فَقَالَ أَبُو هُرَيْرَةَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَنْ أَحَبَّهُمَا فَقَدْ أَحَبَّنِي وَمَنْ أَبْغَضَهُمَا فَقَدْ أَبْغَضَنِي [راجع: ٧٨٦٣].

(۱۰۸۸۴) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے حضرات حسنین رضی اللہ عنہما کے متعلق فرمایا جو ان دونوں سے محبت کرتا ہے درحقیقت وہ مجھ سے محبت کرتا ہے اور جو ان دونوں سے بغض رکھتا ہے، درحقیقت وہ مجھ سے بغض رکھتا ہے۔

(١٠٨٨٥) حَدَّثَنَا أَزْهَرُ بْنُ الْقَاسِمِ حَدَّثَنَا هِشَامٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ بَشِيرِ بْنِ نَهِيكٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ نَبِيَّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ أَعْتَقَ نَصِيبًا لَهُ فِي مَمْلُوكٍ عُتِقَ مِنْ مَالِهِ إِنْ كَانَ لَهُ مَالٌ [راجع: ٧٤٦٢].

(۱۰۸۸۵) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا جس شخص کی کسی غلام میں شراکت ہو اور وہ اپنے حصے کے بقدر اسے آزاد کر دے تو اگر وہ مالدار ہے تو اس کی مکمل جان خلاصی کرانا اس کی ذمہ داری ہے۔

(١٠٨٨٦) حَدَّثَنَا أَزْهَرُ بْنُ الْقَاسِمِ حَدَّثَنَا زَكَرِيَّا بْنُ إِسْحَاقَ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا أُقِيمَتِ الصَّلَاةُ فَلَا صَلَاةَ إِلَّا الْمَكْتُوبَةُ [راجع: ٨٣٦١].

(۱۰۸۸۶) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا اقامت ہونے کے بعد وقتی فرض نماز کے علاوہ کوئی نماز نہیں ہے۔

(۱۰۸۸۷) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يَزِيدَ حَدَّثَنَا ابْنُ لَهِيعَةَ حَدَّثَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ هُبَيْرَةَ عَنْ أَبِي تَمِيمٍ الْجَيْشَانِيِّ قَالَ كَتَبَ إِلَيَّ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ هُرْمُزَ مَوْلًى مِنْ أَهْلِ الْمَدِينَةِ يَذْكُرُ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ تَبِعَ جِنَازَةً فَحَمَلَ مِنْ عُلُوِّهَا وَحَثَا فِي قَبْرِهَا وَقَعَدَ حَتَّى يُؤْذَنَ لَهُ آبَ بِقِيرَاطَيْنِ مِنْ الْأَجْرِ كُلُّ قِيرَاطٍ مِثْلُ أُحُدٍ [راجع: ۸۲۳۸].

(۱۰۸۸۷) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا جو شخص کسی جنازہ کے ساتھ شریک ہو، اسے کندھا دے، قبر میں مٹی ڈالے اور دفن سے فراغت ہونے تک انتظار کرتا رہے، اسے دو قیراط کے برابر ثواب ملے گا، جن میں سے ہر قیراط احد پہاڑ کے برابر ہوگا۔

(۱۰۸۸۸) حَدَّثَنَا أَبُو سَعِيدٍ حَدَّثَنَا زَائِدَةُ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا سَمِعَ الشَّيْطَانُ الْمُنَادِيَ يُنَادِي بِالصَّلَاةِ خَرَجَ وَلَهُ ضُرَاطٌ حَتَّى لَا يَسْمَعَ الصَّوْتَ فَإِذَا فَرَغَ رَجَعَ فَوَسْوَسَ فَإِذَا أَخَذَ فِي الْإِقَامَةِ فَعَلَ مِثْلَ ذَلِكَ [راجع: ۹۱۵۹].

(۱۰۸۸۸) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا جب نماز کے لئے اذان دی جاتی ہے تو شیطان زور زور سے ہوا خارج کرتے ہوئے بھاگ جاتا ہے تاکہ اذان نہ سن سکے، جب اذان ختم ہو جاتی ہے تو پھر واپس آ جاتا ہے، پھر جب اقامت شروع ہوتی ہے تو دوبارہ بھاگ جاتا ہے اور اقامت مکمل ہونے پر پھر واپس آ جاتا ہے اور انسان کے دل میں وسوسے ڈالتا ہے۔

(۱۰۸۸۹) حَدَّثَنَا أَبُو سَعِيدٍ حَدَّثَنَا زَائِدَةُ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ أَثْقَلَ الصَّلَاةِ عَلَى الْمُنَافِقِينَ صَلَاةُ الْعِشَاءِ الْآخِرَةِ وَصَلَاةُ الْفَجْرِ وَلَوْ يَعْلَمُونَ مَا فِيهِمَا لَأَتَوْهُمَا وَلَوْ حَبْوًا وَلَوْ عَلِمَ أَحَدُكُمْ أَنَّهُ إِذَا وَجَدَ عَرْقًا مِنْ شَاةٍ سَمِينَةٍ أَوْ مِرْمَاتَيْنِ حَسَنَتَيْنِ لَأَتَيْتُمُوهَا أَجْمَعِينَ لَقَدْ هَمَمْتُ أَنْ آمُرَ بِالصَّلَاةِ فَتُقَامَ ثُمَّ آمُرَ رَجُلًا يُصَلِّي بِالنَّاسِ ثُمَّ آخُذَ حُزَمًا مِنْ حَطَبٍ فَآتِيَ الَّذِينَ تَخَلَّفُوا عَنْ الصَّلَاةِ فَأُحَرِّقَ عَلَيْهِمْ بُيُوتَهُمْ [راجع: ۹۴۸۲].

(۱۰۸۸۹) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا منافقین پر نماز عشاء اور نماز فجر سب سے زیادہ بھاری ہوتی ہے، لیکن اگر انہیں ان دونوں نمازوں کا ثواب پتہ چل جائے تو وہ ضرور ان نمازوں میں شرکت کریں اگرچہ گھٹنوں کے بل چل کر آنا پڑے، میرا دل چاہتا ہے کہ مؤذن کو اذان کا حکم دوں اور ایک آدمی کو حکم دوں اور وہ نماز کھڑی کر دے، پھر اپنے ساتھ کچھ لوگوں کو لے جاؤں جن کے ہمراہ لکڑی کے گٹھے ہوں اور وہ ان لوگوں کے پاس جائیں جو نماز باجماعت میں شرکت نہیں

کرتے ان کے گھروں میں آگ لگادیں۔

(۱۰۸۹۰) وحَدَّثَنَاه أَبُو مُعَاوِيَةَ وَابْنُ نُمَيْرٍ وَهَذَا أَتَمُّ

(۱۰۸۹۰) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۱۰۸۹۱) حَدَّثَنَا أَبُو سَعِيدٍ حَدَّثَنَا خَلِيفَةُ يَعْنِي ابْنَ غَالِبٍ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ أَبِي سَعِيدٍ الْمَقْبُرِيُّ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَجُلًا أَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَيُّ الْأَعْمَالِ أَفْضَلُ قَالَ الْإِيمَانُ بِاللَّهِ وَالْجِهَادُ فِي سَبِيلِ اللَّهِ قَالَ فَإِنْ لَمْ أَسْتَطِعْ ذَلِكَ قَالَ احْبِسْ نَفْسَكَ عَنْ الشَّرِّ فَإِنَّهَا صَدَقَةٌ تَصَدَّقُ بِهَا عَلَى نَفْسِكَ [راجع: ۹۰۲٦].

(۱۰۸۹۱) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک آدمی نے بارگاہ نبوت میں حاضر ہو کر سوال کیا کہ اے اللہ کے نبی! کون سا عمل سب سے افضل ہے؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا اللہ پر ایمان لانا اور راہ خدا میں جہاد کرنا، اس نے پوچھا کہ اگر میں اس کی طاقت نہ رکھتا ہوں تو؟ فرمایا پھر اپنے آپ کو شر اور گناہ کے کاموں سے بچا کر رکھو، کیونکہ یہ بھی ایک عمدہ صدقہ ہے جو تم اپنی طرف سے دو گے۔

(۱۰۸۹۲) حَدَّثَنَا أَبُو سَعِيدٍ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ عَبَّادٍ السَّدُوسِيُّ قَالَ أَخْبَرَنَا أَبُو الْمُهَزِّمِ يُحَدِّثُ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَمَرَ أَنْ يُقْرَأَ بِالسَّمَوَاتِ فِي الْعِشَاءِ [راجع: ۸۳۱٤].

(۱۰۸۹۲) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام کو عشاء کی نماز میں ان سورتوں کی تلاوت کا حکم دیا گیا تھا جو لفظ "والسماء" سے شروع ہوتی ہیں۔

(۱۰۸۹۳) حَدَّثَنَا أَبُو سَعِيدٍ حَدَّثَنَا حَرْبٌ حَدَّثَنَا يَحْيَى أَخْبَرَنَا بَابُ بْنُ عُمَيْرٍ الْحَنَفِيُّ حَدَّثَنِي رَجُلٌ مِنْ أَهْلِ الْمَدِينَةِ أَنَّ أَبَاهُ حَدَّثَهُ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا تُتْبَعُ الْجِنَازَةُ بِصَوْتٍ وَلَا يُمْشَى بَيْنَ يَدَيْهَا بِنَارٍ [راجع: ۹۵۱۱].

(۱۰۸۹۳) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا جنازے کے ساتھ آگ اور آوازیں (باجے) نہ لے کر جایا جائے اور نہ ہی اس کے آگے چلا جائے۔

(۱۰۸۹٤) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْحَارِثِ عَنْ الضَّحَّاكِ عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي سَعِيدٍ الْمَقْبُرِيِّ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يَزَالُ الْعَبْدُ الْمُسْلِمُ فِي صَلَاةٍ مَا دَامَ فِي مُصَلَّاهُ قَاعِدًا وَلَا يَحْبِسُهُ إِلَّا انْتِظَارُ الصَّلَاةِ وَالْمَلَائِكَةُ يَقُولُونَ اللَّهُمَّ اغْفِرْ لَهُ اللَّهُمَّ ارْحَمْهُ مَا لَمْ يُحْدِثْ [انظر: ۱۰۹۱٤].

(۱۰۸۹٤) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا انسان جب تک نماز کا انتظار کرتا رہتا ہے، اسے نماز ہی میں شمار کیا جاتا ہے اور فرشتے اس کے لیے اس وقت تک دعاء مغفرت کرتے رہتے ہیں جب تک وہ اپنی جائے نماز پر بیٹھا رہتا ہے

اور کہتے رہتے ہیں کہ اے اللہ! اس کی بخشش فرما، اے اللہ! اس پر رحم فرما، یہاں تک کہ وہ واپس چلا جائے یا بے وضو ہو جائے، راوی نے ''بے وضو'' ہونے کا مطلب پوچھا تو فرمایا آہستہ سے یا زور سے ہوا خارج ہو جائے۔

(۱۰۸۹۵) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْحَارِثِ حَدَّثَنِي الضَّحَّاكُ عَنْ بُكَيْرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْأَشَجِّ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ يَسَارٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّهُ قَالَ مَا صَلَّيْتُ وَرَاءَ أَحَدٍ أَشْبَهَ صَلَاةً بِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ فُلَانٍ إِنْسَانًا قَدْ سَمَّاهُ قَالَ الضَّحَّاكُ فَحَدَّثَنِي بُكَيْرُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ يَسَارٍ أَنَّهُ قَالَ صَلَّيْتُ وَرَاءَ ذَلِكَ الرَّجُلِ فَرَأَيْتُهُ يُطَوِّلُ الرَّكْعَتَيْنِ الْأُولَيَيْنِ مِنَ الظُّهْرِ وَيُخِفُّ الْأُخْرَيَيْنِ وَخَفَّفَ الْعَصْرَ وَيَقْرَأُ فِي الْمَغْرِبِ بِقِصَارِ الْمُفَصَّلِ وَيَقْرَأُ فِي الْعِشَاءِ بِالشَّمْسِ وَضُحَاهَا وَمَا يُشْبِهُهَا ثُمَّ يَقْرَأُ فِي الصُّبْحِ بِالطِّوَالِ مِنَ الْمُفَصَّلِ [راجع: ۷۹۷۸]

(۱۰۸۹۵) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے نبی علیہ السلام کے بعد کسی شخص کے پیچھے ایسی نماز نہیں پڑھی جو نبی علیہ السلام کے سب سے مشابہہ ہو، سوائے فلاں شخص کے، راوی کہتے ہیں کہ وہ نماز ظہر میں پہلی دو رکعتوں کو نسبتاً لمبا اور آخری دو رکعتوں کو مختصر پڑھتا تھا، عصر کی نماز ہلکی پڑھتا تھا، مغرب میں قصار مفصل میں سے کسی سورت کی تلاوت کرتا، عشاء میں اوساط مفصل میں سے اور نماز فجر میں طوال مفصل میں سے قراءت کرتا۔

(۱۰۸۹۶) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْحَارِثِ حَدَّثَنَا الضَّحَّاكُ بْنُ عُثْمَانَ عَنِ الْحَكَمِ بْنِ مِينَاءَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ غَدْوَةٌ فِي سَبِيلِ اللَّهِ أَوْ رَوْحَةٌ خَيْرٌ مِنَ الدُّنْيَا وَمَا فِيهَا [انظر: ۱۰۹۱۵].

(۱۰۸۹۶) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا ایک صبح یا شام اللہ کی راہ میں جہاد کرنا دنیا و مافیہا سے بہتر ہے۔

(۱۰۸۹۷) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْحَارِثِ حَدَّثَنَا دَاوُدُ بْنُ قَيْسٍ عَنْ مُوسَى بْنِ يَسَارٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ خُلُوفُ فَمِ الصَّائِمِ أَطْيَبُ عِنْدَ اللَّهِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ مِنْ رِيحِ الْمِسْكِ [راجع: ۷۴۸۵].

(۱۰۸۹۷) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا روزہ دار کے منہ کی بھبک اللہ کے نزدیک مشک کی خوشبو سے زیادہ عمدہ ہے۔

(۱۰۸۹۸) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يُوسُفَ يَعْنِي الْفِرْيَابِيَّ بِمَكَّةَ حَدَّثَنَا الْأَوْزَاعِيُّ عَنْ قُرَّةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَذْفُ السَّلَامِ سُنَّةٌ [صححه ابن خزيمة: (۷۳٤ و ۷۳۵)، والحاكم (۱/۲۳۱). وقال الترمذي: صحيح. قال الألباني: ضعيف (ابو داود: ۱۰۰٤)].

(۱۰۸۹۸) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا سلام کو مختصر کرنا سنت ہے۔

(۱۰۸۹۹) حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ خَالِدٍ عَنْ مَالِكٍ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ عَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَجْمَعُ الرَّجُلُ بَيْنَ الْمَرْأَةِ وَعَمَّتِهَا وَلَا بَيْنَهَا وَبَيْنَ خَالَتِهَا [راجع: ۹۹۵۳].

(۱۰۸۹۹) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا کسی عورت کو اس کی پھوپھی یا خالہ کے ساتھ نکاح میں جمع نہ

کیا جائے۔

(۱۰۹۰۰) حَدَّثَنَا حَمَّادٌ يَعْنِي ابْنَ خَالِدٍ حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنْ دَاوُدَ يَعْنِي ابْنَ الْحُصَيْنِ عَنْ أَبِي سُفْيَانَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ سَجَدَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَجْدَتَيْ السَّهْوِ بَعْدَ السَّلَامِ [راجع: ۹۷۷۶].

(۱۰۹۰۰) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے سہو کے دو سجدے سلام کے بعد کیے تھے۔

(۱۰۹۰۱) حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنْ مَالِكٍ وَابْنِ أَبِي ذِئْبٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا قُلْتَ لِصَاحِبِكَ وَالْإِمَامُ يَخْطُبُ يَوْمَ الْجُمُعَةِ أَنْصِتْ فَقَدْ لَغَوْتَ [راجع: ۷۶۷۲]

(۱۰۹۰۱) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا امام جس وقت جمعہ کا خطبہ دے رہا ہو اور تم اپنے ساتھی کو صرف یہ کہو کہ خاموش رہو، تو تم نے لغو کام کیا۔

(۱۰۹۰۲) حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ خَالِدٍ عَنْ أَبِي مَوْدُودٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي حَدْرَدٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ بَزَقَ فِي الْمَسْجِدِ فَلْيَحْفِرْ فَلْيُبْعِدْ وَإِلَّا بَزَقَ فِي ثَوْبِهِ [راجع: ۷۵۲۲].

(۱۰۹۰۲) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا جو شخص مسجد میں تھوکے تو اسے چاہئے کہ وہ دور چلا جائے، اگر ایسا نہ کر سکے تو اپنے کپڑے میں تھوک لے۔

(۱۰۹۰۳) حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ خَالِدٍ حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ عَنْ أَبِي بِشْرٍ مُؤَذِّنِ دِمَشْقَ عَنْ عَامِرِ بْنِ لُدَيْنٍ الْأَشْعَرِيِّ قَالَ سَأَلْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ عَنْ صَوْمِ الْجُمُعَةِ فَقَالَ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمُ الْجُمُعَةِ يَوْمُ عِيدٍ فَلَا تَجْعَلُوا يَوْمَ عِيدِكُمْ يَوْمَ صِيَامٍ إِلَّا أَنْ تَصُومُوا قَبْلَهُ أَوْ بَعْدَهُ [راجع: ۸۰۱۲].

(۱۰۹۰۳) عامر اشعری کہتے ہیں کہ میں نے حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے جمعہ کے دن روزہ رکھنے کا حکم پوچھا تو انہوں نے جواب دیا کہ نبی نے فرمایا ہے جمعہ کا دن عید کا دن ہوتا ہے اس لئے عید کے دن روزہ نہ رکھا کرو، الا یہ کہ اس کے ساتھ جمعرات یا ہفتہ کا روزہ بھی رکھو۔

(۱۰۹۰۴) حَدَّثَنَا حَمَّادٌ الْخَيَّاطُ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ نُعَيْمِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ الْمُجْمِرِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ خَرَجَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى سُوقِ بَنِي قَيْنُقَاعَ مُتَّكِئًا عَلَى يَدِي فَطَافَ فِيهَا ثُمَّ رَجَعَ فَاحْتَبَى فِي الْمَسْجِدِ وَقَالَ أَيْنَ لَكَاعٌ ادْعُوا لِي لَكَاعًا فَجَاءَ الْحَسَنُ عَلَيْهِ السَّلَام فَاشْتَدَّ حَتَّى وَثَبَ فِي حَبْوَتِهِ فَأَدْخَلَ فَمَهُ فِي فَمِهِ ثُمَّ قَالَ اللَّهُمَّ إِنِّي أُحِبُّهُ فَأَحِبَّهُ وَأَحِبَّ مَنْ يُحِبُّهُ ثَلَاثًا قَالَ أَبُو هُرَيْرَةَ مَا رَأَيْتُ الْحَسَنَ إِلَّا فَاضَتْ عَيْنِي أَوْ دَمَعَتْ عَيْنِي أَوْ بَكَتْ شَكَّ الْخَيَّاطُ [أخرجه البخاري في الأدب المفرد (۱۱۸۳) قال شعيب: اسناده حسن]

(۱۰۹۰۴) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام بنو قینقاع کے بازار میں میرے ہاتھ سے سہارا لگائے ہوئے نکلے، وہاں کا چکر لگا کر نبی علیہ السلام جب واپس آئے تو حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا کے گھر کے صحن میں پہنچ کر حضرت حسن رضی اللہ عنہ کو

آوازیں دینے لگے او بچے، او بچے۔

حضرت حسن رضی اللہ عنہ آ گئے، وہ آتے ہی دوڑتے ہوئے نبی علیہ السلام کے ساتھ چمٹ گئے، نبی علیہ السلام نے بھی انہیں اپنے ساتھ چمٹا لیا اور تین مرتبہ فرمایا اے اللہ! میں اس سے محبت کرتا ہوں، تو بھی اس سے محبت فرما اور اس سے محبت کرنے والوں سے محبت فرما، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ میں جب بھی حضرت حسن رضی اللہ عنہ کو دیکھتا ہوں، میری آنکھوں میں آنسو آ جاتے ہیں۔

(۱۰۹۰۵) حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ خَالِدٍ حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ بْنُ صَالِحٍ عَنْ أَبِي مَرْيَمَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ نَهَى أَنْ يُبَالَ فِي الْمَاءِ الرَّاكِدِ ثُمَّ يُتَوَضَّأَ مِنْهُ [راجع: ۷۸۵۵].

(۱۰۹۰۵) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے کھڑے پانی میں پیشاب کرنے سے منع فرمایا ہے کہ پھر اس سے وضو کرنے لگے۔

(۱۰۹۰۶) حَدَّثَنَا حَمَّادٌ قَالَ وَحَدَّثَنَا أَبُو النَّضْرِ عَنِ ابْنِ أَبِي ذِئْبٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ وَابْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا سَمِعْتُمُ الْإِقَامَةَ فَامْشُوا وَلَا تُسْرِعُوا وَعَلَيْكُمُ السَّكِينَةَ فَمَا أَدْرَكْتُمْ فَصَلُّوا وَمَا فَاتَكُمْ فَاقْضُوا وَقَالَ أَبُو النَّضْرِ فَأَتِمُّوا فَأْتُوا وَعَلَيْكُمُ السَّكِينَةَ [صححه البخاري (۶۳۶)، ومسلم (۶۰۲)، وابن حبان (۲۱۴۶)]. [راجع: ۷۲۴۹].

(۱۰۹۰۶) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا نماز کے لئے دوڑتے ہوئے مت آیا کرو، بلکہ اطمینان اور سکون کے ساتھ آیا کرو، جتنی نماز مل جائے وہ پڑھ لیا کرو اور جو رہ جائے اسے مکمل کر لیا کرو۔

(۱۰۹۰۷) حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ الْخَفَّافُ عَنْ سَعِيدٍ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَبِي رَافِعٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا دُعِيَ أَحَدُكُمْ فَجَاءَ مَعَ الرَّسُولِ فَذَاكَ لَهُ إِذْنٌ [قال الألباني: صحيح (ابو داود: ۵۱۹۰). قال شعيب: اسناده قوي].

(۱۰۹۰۷) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا اگر تم میں سے کسی کو بلایا جائے اور وہ قاصد کے ساتھ ہی آ جائے تو یہ اس کے لئے اجازت ہی ہے۔

(۱۰۹۰۸) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ يَعْنِي ابْنَ مَهْدِيٍّ حَدَّثَنَا جَرِيرُ بْنُ حَازِمٍ قَالَ سَمِعْتُ الْحَسَنَ يُحَدِّثُ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ الرَّجُلَ لَيَتَكَلَّمُ بِالْكَلِمَةِ وَمَا يَرَى أَنَّهَا تَبْلُغُ حَيْثُ بَلَغَتْ يَهْوِي بِهَا فِي النَّارِ سَبْعِينَ خَرِيفًا [راجع: ۷۲۱۴].

(۱۰۹۰۸) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا بعض اوقات انسان کوئی بات کرتا ہے، وہ اس میں کوئی حرج نہیں سمجھتا لیکن قیامت کے دن اسی ایک کلمے کے نتیجے میں ستر سال تک جہنم میں لڑھکتا رہے گا۔

(۱۰۹۰۹) قَرَأْتُ عَلَى عَبْدِ الرَّحْمَنِ مَالِكٍ عَنْ سُمَيٍّ مَوْلَى أَبِي بَكْرِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِي صَالِحٍ السَّمَّانِ عَنْ

أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ بَيْنَمَا رَجُلٌ يَمْشِي بِطَرِيقٍ وَجَدَ غُصْنَ شَوْكٍ عَلَى الطَّرِيقِ فَأَخَذَهُ فَشَكَرَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ لَهُ فَغَفَرَ لَهُ [راجع: ۷۸۲۸].

(۱۰۹۰۹) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا ایک آدمی نے مسلمانوں کے راستے سے ایک کانٹے دار ٹہنی کو ہٹایا، اللہ نے اس کی قدر دانی کی اور اس کی برکت سے اس کی بخشش ہوگئی۔

(۱۰۹۱۰) وَقَالَ الشُّهَدَاءُ خَمْسَةٌ الْمَطْعُونُ وَالْمَبْطُونُ وَالْغَرِقُ وَصَاحِبُ الْهَدْمِ وَالشَّهِيدُ فِي سَبِيلِ اللَّهِ [راجع: ۸۲۸۸]

(۱۰۹۱۰) اور فرمایا شہداء کی پانچ قسمیں ہیں طاعون میں مبتلا ہو کر مرنا بھی شہادت ہے، پیٹ کی بیماری میں مرنا بھی شہادت ہے، دریا میں غرق ہو کر مرنا بھی شہادت ہے، اور عمارت کے نیچے دب کر مرنا بھی شہادت ہے، جہاد فی سبیل اللہ میں مارا جانا بھی شہادت ہے۔

(۱۰۹۱۱) وَقَالَ لَوْ يَعْلَمُ النَّاسُ مَا لَهُمْ فِي النِّدَاءِ وَالصَّفِّ ثُمَّ لَمْ يَجِدُوا إِلَّا أَنْ يَسْتَهِمُوا عَلَيْهِ لَاسْتَهَمُوا وَلَوْ يَعْلَمُونَ مَا فِي التَّهْجِيرِ لَاسْتَبَقُوا إِلَيْهِ وَلَوْ عَلِمُوا مَا فِي الْعَتَمَةِ وَالصُّبْحِ لَأَتَوْهُمَا وَلَوْ حَبْوًا [راجع: ۷۲۲۵].

(۱۰۹۱۱) اور نبی علیہ السلام نے فرمایا اگر لوگوں کو پتہ چل جائے کہ اذان اور صف اوّل میں نماز کا کیا ثواب ہے اور پھر انہیں یہ چیزیں قرعہ اندازی کے بغیر حاصل نہ ہو سکیں تو وہ ان دونوں کا ثواب حاصل کرنے کے لئے قرعہ اندازی کرنے لگیں اور اگر لوگوں کو یہ پتہ چل جائے کہ جلدی نماز میں آنے کا کتنا ثواب ہے تو وہ اس کی طرف سبقت کرنے لگیں اور اگر انہیں یہ معلوم ہو جائے کہ نماز عشاء اور نماز فجر کا کیا ثواب ہے تو وہ ان دونوں نمازوں میں ضرور شرکت کریں خواہ انہیں گھسٹ گھسٹ کر ہی آنا پڑے۔

(۱۰۹۱۲) قَرَأْتُ عَلَى عَبْدِ الرَّحْمَنِ مَالِكٌ عَنْ خُبَيْبِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ حَفْصِ بْنِ عَاصِمٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَوْ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَا بَيْنَ بَيْتِي وَمِنْبَرِي رَوْضَةٌ مِنْ رِيَاضِ الْجَنَّةِ وَمِنْبَرِي عَلَى حَوْضِي [راجع: ۷۲۲۲].

(۱۰۹۱۲) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا زمین کا جو حصہ میرے گھر اور میرے منبر کے درمیان ہے وہ جنت کا ایک باغ ہے اور میرا منبر قیامت کے دن میرے حوض پر نصب کیا جائے گا۔

(۱۰۹۱۳) حَدَّثَنَا

(۱۰۹۱۳) ہمارے نسخے میں یہاں صرف لفظ ''حدثنا'' لکھا ہوا ہے۔

(۱۰۹۱۴) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ بْنِ أَبِي فُدَيْكٍ حَدَّثَنَا الضَّحَّاكُ بْنُ عُثْمَانَ عَنِ الْمَقْبُرِيِّ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ الْعَبْدَ الْمُؤْمِنَ مَا دَامَ فِي مُصَلَّاهُ لَا يَحْبِسُهُ إِلَّا انْتِظَارُ الصَّلَاةِ وَالْمَلَائِكَةُ مَعَهُ تَقُولُ اللَّهُمَّ ارْحَمْهُ اللَّهُمَّ اغْفِرْ لَهُ مَا لَمْ يُحْدِثْ [راجع: ۱۰۸۹۴].

(۱۰۹۱۴) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا انسان جب تک نماز کا انتظار کرتا رہتا ہے، اسے نماز ہی میں

شمار کیا جاتا ہے اور فرشتے اس کے لیے اس وقت تک دعاء مغفرت کرتے رہتے ہیں جب تک وہ اپنی جائے نماز پر بیٹھا رہتا ہے اور کہتے رہتے ہیں کہ اے اللہ! اس کی بخشش فرما، اے اللہ! اس پر رحم فرما، یہاں تک کہ وہ بے وضو ہو جائے، راوی نے ''بے وضو'' ہونے کا مطلب پوچھا تو فرمایا آہستہ سے یا زور سے ہوا خارج ہو جائے۔

(۱۰۹۱۵) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ حَدَّثَنَا الضَّحَّاكُ عَنِ الْحَكَمِ بْنِ مِينَاءَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ غَدْوَةٌ فِي سَبِيلِ اللَّهِ أَوْ رَوْحَةٌ خَيْرٌ مِنَ الدُّنْيَا وَمَا فِيهَا أَوْ الدُّنْيَا وَمَا عَلَيْهَا [راجع: ۱۰۸۹۶].

(۱۰۹۱۵) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا ایک صبح یا شام اللہ کی راہ میں جہاد کرنا دنیا و مافیہا سے بہتر ہے۔

(۱۰۹۱۶) حَدَّثَنَا أُمَيَّةُ بْنُ خَالِدٍ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ وَأَبُو عُمَرَ الضَّرِيرُ الْمَعْنَى قَالَ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لُوطٌ لَوْ أَنَّ لِي بِكُمْ قُوَّةً أَوْ آوِي إِلَى رُكْنٍ شَدِيدٍ قَالَ قَدْ كَانَ يَأْوِي إِلَى رُكْنٍ شَدِيدٍ وَلَكِنَّهُ عَنَى عَشِيرَتَهُ فَمَا بَعَثَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ بَعْدَهُ نَبِيًّا إِلَّا بَعَثَهُ فِي ذُرْوَةِ قَوْمِهِ قَالَ أَبُو عُمَرَ فَمَا بَعَثَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ نَبِيًّا بَعْدَهُ إِلَّا فِي مَنَعَةٍ مِنْ قَوْمِهِ [راجع: ۸۳۷۳].

(۱۰۹۱۶) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ''لو ان لی بکم قوۃ......'' کی تفسیر میں فرمایا حضرت لوط علیہ السلام کسی ''مضبوط ستون'' کا سہارا ڈھونڈ رہے تھے، ان کے بعد اللہ نے جو نبی بھی مبعوث فرمایا، انہیں اپنی قوم کے صاحب ثروت لوگوں میں سے بنایا۔

(۱۰۹۱۷) حَدَّثَنَا أُمَيَّةُ بْنُ خَالِدٍ وَيُونُسُ قَالَا حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ عَمَّارِ بْنِ أَبِي عَمَّارٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَالَ يُونُسُ رَفَعَ الْحَدِيثَ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدْ كَانَ مَلَكُ الْمَوْتِ يَأْتِي النَّاسَ عِيَانًا قَالَ فَأَتَى مُوسَى فَلَطَمَهُ فَفَقَأَ عَيْنَهُ فَأَتَى رَبَّهُ عَزَّ وَجَلَّ فَقَالَ يَا رَبِّ عَبْدُكَ مُوسَى فَقَأَ عَيْنِي وَلَوْلَا كَرَامَتُهُ عَلَيْكَ لَعَنُفْتُ بِهِ وَقَالَ يُونُسُ لَشَقَقْتُ عَلَيْهِ فَقَالَ لَهُ اذْهَبْ إِلَى عَبْدِي فَقُلْ لَهُ فَلْيَضَعْ يَدَهُ عَلَى جِلْدِ أَوْ مَسْكِ ثَوْرٍ فَلَهُ بِكُلِّ شَعْرَةٍ وَارَتْ يَدُهُ سَنَةٌ فَأَتَاهُ فَقَالَ لَهُ مَا بَعْدَ هَذَا قَالَ الْمَوْتُ قَالَ فَالْآنَ قَالَ فَشَمَّهُ شَمَّةً فَقَبَضَ رُوحَهُ قَالَ يُونُسُ فَرَدَّ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ عَيْنَهُ وَكَانَ يَأْتِي النَّاسَ خُفْيَةً [انظر: ۱۰۹۱۸]

(۱۰۹۱۷) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ملک الموت پہلے سب کے سامنے آ کر روح قبض کیا کرتے تھے، چنانچہ اس مناسبت سے وہ کو حضرت موسیٰ علیہ السلام کے پاس جب ان کی روح قبض کرنے کے لئے اور وہ ان کے پاس پہنچے تو حضرت موسیٰ علیہ السلام نے ایک طمانچہ مار کر ان کی آنکھ پھوڑ دی، وہ پروردگار کے پاس واپس جا کر کہنے لگے کہ آپ کے بندے نے میری آنکھ پھوڑ دی، اگر آپ کی ان پر مہربانی نہ ہوتی تو میں بھی انہیں سخت جواب دیتا، اللہ نے ان کی آنکھ واپس لوٹا دی اور فرمایا ان کے پاس واپس جا کر ان سے کہو کہ ایک بیل کی پشت پر ہاتھ رکھ دیں، ان کے ہاتھ کے نیچے جتنے بال آ گئے، ہر بال کے بدلے ان کی عمر میں ایک سال کا اضافہ ہو جائے گا، حضرت موسیٰ علیہ السلام نے پوچھا کہ اے پروردگار! پھر کیا ہوگا؟ فرمایا پھر موت آ ئے گی، انہوں

نے کہا تو پھر ابھی سہی، چنانچہ ملک الموت نے انہیں کوئی چیز سونگھائی اور ان کی روح قبض کر لی۔

(۱۰۹۱۸) حَدَّثَنَا مُؤَمَّلٌ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ حَدَّثَنَا عَمَّارُ بْنُ أَبِي عَمَّارٍ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ مَلَكُ الْمَوْتِ عَلَيْهِ السَّلَام فَذَكَرَهُ [راجع: ۱۰۹۱۷].

(۱۰۹۱۸) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۱۰۹۱۹) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ فِي قَوْلِهِ عَزَّ وَجَلَّ كُلُّ أُمَّةٍ تُدْعَى إِلَى كِتَابِهَا عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَزِيدَ اللَّيْثِيِّ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ النَّاسُ يَا رَسُولَ اللَّهِ هَلْ نَرَى رَبَّنَا يَوْمَ الْقِيَامَةِ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هَلْ تُضَارُّونَ فِي الشَّمْسِ لَيْسَ دُونَهَا سَحَابٌ فَقَالُوا لَا يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ هَلْ تُضَارُّونَ فِي الْقَمَرِ لَيْلَةَ الْبَدْرِ لَيْسَ دُونَهُ سَحَابٌ فَقَالُوا لَا يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ فَإِنَّكُمْ تَرَوْنَ رَبَّكُمْ عَزَّ وَجَلَّ يَوْمَ الْقِيَامَةِ كَذَلِكَ يَجْمَعُ اللَّهُ النَّاسَ فَيَقُولُ مَنْ كَانَ يَعْبُدُ شَيْئًا فَلْيَتْبَعْهُ فَيَتْبَعُ مَنْ كَانَ يَعْبُدُ الْقَمَرَ الْقَمَرَ وَمَنْ كَانَ يَعْبُدُ الشَّمْسَ الشَّمْسَ وَيَتْبَعُ مَنْ كَانَ يَعْبُدُ الطَّوَاغِيتَ الطَّوَاغِيتَ وَتَبْقَى هَذِهِ الْأُمَّةُ فِيهَا مُنَافِقُوهَا فَيَأْتِيهِمُ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ فِي غَيْرِ صُورَتِهِ الَّتِي يَعْرِفُونَ فَيَقُولُ أَنَا رَبُّكُمْ فَيَقُولُونَ نَعُوذُ بِاللَّهِ هَذَا مَكَانُنَا حَتَّى يَأْتِيَنَا رَبُّنَا عَزَّ وَجَلَّ فَإِذَا جَاءَنَا رَبُّنَا عَرَفْنَاهُ قَالَ فَيَأْتِيهِمُ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ فِي الصُّورَةِ الَّتِي يَعْرِفُونَ فَيَقُولُ أَنَا رَبُّكُمْ فَيَقُولُونَ أَنْتَ رَبُّنَا فَيَتْبَعُونَهُ قَالَ وَيُضْرَبُ بِجِسْرٍ عَلَى جَهَنَّمَ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَكُونُ أَوَّلَ مَنْ يُجِيزُ وَدَعْوَى الرُّسُلِ يَوْمَئِذٍ اللَّهُمَّ سَلِّمْ سَلِّمْ وَبِهَا كَلَالِيبُ مِثْلُ شَوْكِ السَّعْدَانِ قَالُوا بَلَى يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ فَإِنَّهَا مِثْلُ شَوْكِ السَّعْدَانِ غَيْرَ أَنَّهُ لَا يَعْلَمُ قَدْرَ عِظَمِهَا إِلَّا اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ فَتَخْطَفُ النَّاسَ بِأَعْمَالِهِمْ فَمِنْهُمُ الْمُوبَقُ بِعَمَلِهِ وَمِنْهُمُ الْمُخَرْدَلُ ثُمَّ يَنْجُو حَتَّى إِذَا فَرَغَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ مِنَ الْقَضَاءِ بَيْنَ الْعِبَادِ وَأَرَادَ أَنْ يُخْرِجَ مِنَ النَّارِ مَنْ أَرَادَ أَنْ يَرْحَمَ مِمَّنْ كَانَ يَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ أَمَرَ الْمَلَائِكَةَ أَنْ يُخْرِجُوهُمْ فَيَعْرِفُونَهُمْ بِعَلَامَةِ آثَارِ السُّجُودِ وَحَرَّمَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ عَلَى النَّارِ أَنْ تَأْكُلَ مِنِ ابْنِ آدَمَ أَثَرَ السُّجُودِ فَيُخْرِجُونَهُمْ مِنَ النَّارِ قَدِ امْتَحَشُوا فَيُصَبُّ عَلَيْهِمْ مِنْ مَاءٍ يُقَالُ لَهُ مَاءُ الْحَيَاةِ فَيَنْبُتُونَ نَبَاتَ الْحِبَّةِ فِي حَمِيلِ السَّيْلِ وَيَبْقَى رَجُلٌ يُقْبِلُ بِوَجْهِهِ إِلَى النَّارِ فَيَقُولُ أَيْ رَبِّ قَدْ قَشَبَنِي رِيحُهَا وَأَحْرَقَنِي ذَكَاؤُهَا فَاصْرِفْ وَجْهِي عَنِ النَّارِ قَالَ فَلَا يَزَالُ يَدْعُو اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ حَتَّى يَقُولَ فَلَعَلِّي إِنْ أَعْطَيْتُكَ ذَلِكَ أَنْ تَسْأَلَنِي غَيْرَهُ فَيَقُولُ وَعِزَّتِكَ لَا أَسْأَلُكَ غَيْرَهُ فَيَصْرِفُ وَجْهَهُ عَنِ النَّارِ ثُمَّ يَقُولُ بَعْدَ ذَلِكَ يَا رَبِّ قَرِّبْنِي إِلَى بَابِ الْجَنَّةِ فَيَقُولُ أَوَلَيْسَ قَدْ زَعَمْتَ أَنَّكَ لَا تَسْأَلُنِي غَيْرَهُ وَيْلَكَ يَا ابْنَ آدَمَ مَا أَغْدَرَكَ فَلَا يَزَالُ يَدْعُو حَتَّى يَقُولَ فَلَعَلِّي إِنْ أَعْطَيْتُكَ ذَلِكَ أَنْ تَسْأَلَنِي غَيْرَهُ فَيَقُولُ لَا وَعِزَّتِكَ لَا أَسْأَلُكَ غَيْرَهُ وَيُعْطِي اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ مِنْ عُهُودٍ وَمَوَاثِيقَ أَنْ لَا يَسْأَلَهُ غَيْرَهُ فَيُقَرِّبُهُ إِلَى بَابِ الْجَنَّةِ فَإِذَا دَنَا مِنْهَا انْفَهَقَتْ لَهُ الْجَنَّةُ فَإِذَا رَأَى مَا فِيهَا مِنَ الْحَبْرَةِ وَالسُّرُورِ

يَسْكُتُ مَا شَاءَ اللَّهُ أَنْ يَسْكُتَ ثُمَّ يَقُولُ يَا رَبِّ أَدْخِلْنِي الْجَنَّةَ فَيَقُولُ أَوَلَيْسَ قَدْ زَعَمْتَ أَنْ لَا تَسْأَلَنِي غَيْرَهُ أَوْ قَالَ فَيَقُولُ أَوَلَيْسَ قَدْ أَعْطَيْتَ عَهْدَكَ وَمَوَاثِيقَكَ أَنْ لَا تَسْأَلَنِي غَيْرَهُ فَيَقُولُ يَا رَبِّ لَا تَجْعَلْنِي أَشْقَى خَلْقِكَ فَلَا يَزَالُ يَدْعُو اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ حَتَّى يَضْحَكَ فَإِذَا ضَحِكَ مِنْهُ أَذِنَ لَهُ بِالدُّخُولِ فِيهَا فَإِذَا دَخَلَ قِيلَ لَهُ تَمَنَّ مِنْ كَذَا فَيَتَمَنَّى ثُمَّ يُقَالُ تَمَنَّ مِنْ كَذَا فَيَتَمَنَّى حَتَّى تَنْقَطِعَ بِهِ الْأَمَانِيُّ فَيُقَالُ هَذَا لَكَ وَمِثْلُهُ مَعَهُ قَالَ وَأَبُو سَعِيدٍ جَالِسٌ مَعَ أَبِي هُرَيْرَةَ لَا يُغَيِّرُ عَلَيْهِ شَيْئًا مِنْ قَوْلِهِ حَتَّى انْتَهَى إِلَى قَوْلِهِ هَذَا لَكَ وَمِثْلُهُ مَعَهُ قَالَ أَبُو سَعِيدٍ سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ هَذَا لَكَ وَعَشَرَةُ أَمْثَالِهِ مَعَهُ قَالَ أَبُو هُرَيْرَةَ حَفِظْتُ وَمِثْلُهُ مَعَهُ قَالَ أَبُو هُرَيْرَةَ وَذَلِكَ الرَّجُلُ آخِرُ أَهْلِ الْجَنَّةِ دُخُولًا الْجَنَّةَ [راجع: ۷۷۰۳].

(۱۰۹۱۹) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ کچھ لوگوں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے عرض کیا کہ یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! کیا ہم قیامت کے دن اپنے پروردگار کو دیکھیں گے؟ تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کیا سورج کو دیکھنے میں '' جبکہ درمیان میں کوئی بادل نہ ہو'' دشواری ہوتی ہے؟ صحابہ رضی اللہ عنہم نے عرض کیا نہیں یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! نبی علیہ السلام نے فرمایا کیا تمہیں چودھویں رات کے چاند کے دیکھنے میں '' جبکہ درمیان میں کوئی بادل بھی نہ ہو'' کوئی دشواری پیش آتی ہے؟ لوگوں نے کہا نہیں یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تو پھر تم اسی طرح اپنے رب کا دیدار کرو گے۔ اللہ قیامت کے دن لوگوں کو جمع کر کے فرمائیں گے جو جس کی عبادت کرتا تھا وہ اسی کے ساتھ ہو جائے، جو سورج کی عبادت کرتا تھا وہ اسی کے ساتھ ہو جائے اور جو چاند کو پوجتا تھا وہ اس کے ساتھ ہو جائے اور جو بتوں اور شیطانوں کی عبادت کرتا تھا وہ انہی کے ساتھ ہو جائے اور اس میں اس امت کے منافق باقی رہ جائیں گے، اللہ تعالیٰ ایسی صورت میں ان کے سامنے آئے گا کہ جس صورت میں وہ اسے نہیں پہچانتے ہوں گے، اور کہے گا کہ میں تمہارا رب ہوں، وہ کہیں گے کہ ہم تجھ سے اللہ کی پناہ چاہتے ہیں جب تک ہمارا رب نہ آئے ہم اس جگہ ٹھہرتے ہیں، پھر جب ہمارا رب آئے گا تو ہم اسے پہچان لیں گے، پھر اللہ تعالیٰ ان کے پاس ایسی صورت میں آئیں گے جسے وہ پہچانتے ہوں گے اور کہیں گے کہ میں تمہارا رب ہوں، وہ جواب دیں گے بے شک تو ہمارا رب ہے پھر سب اس کے ساتھ ہو جائیں گے اور جہنم کی پشت پر پل صراط قائم کیا جائے گا اور سب سے پہلے اس پل صراط سے گزریں گے۔ رسولوں کے علاوہ اس دن کسی کو بات کرنے کی اجازت نہیں ہوگی اور رسولوں کی بات بھی اس دن اللَّهُمَّ سَلِّمْ سَلِّمْ '' اے اللہ سلامتی رکھ'' ہوگی اور جہنم میں سعدان نامی خاردار جھاڑی کی طرح کانٹے ہوں گے، کیا تم نے سعدان کے کانٹے دیکھے ہیں؟ صحابہ رضی اللہ عنہم نے عرض کیا جی یا رسول اللہ! نبی علیہ السلام نے فرمایا وہ سعدان کے کانٹوں کی طرح ہوں گے، اللہ تعالیٰ کے علاوہ ان کانٹوں کو کوئی نہیں جانتا کہ کتنے بڑے ہوں گے؟ لوگ اپنے اپنے اعمال میں جھکے ہوئے ہوں گے اور بعض مؤمن اپنے (نیک) اعمال کی وجہ سے بچ جائیں گے اور بعضوں کو ان کے اعمال کا بدلہ دیا جائے گا اور بعض پل صراط سے گزر کر نجات پا جائیں گے۔

یہاں تک کہ جب اللہ تعالیٰ اپنے بندوں کے درمیان فیصلہ کر کے فارغ ہو جائیں گے اور اپنی رحمت سے دوزخ والوں

میں سے جسے چاہیں گے فرشتوں کو حکم دیں گے کہ ان کو دوزخ سے نکال دیں جنہوں نے اللہ کے ساتھ کسی کو شریک نہیں ٹھہرایا اور ان میں سے جس پر اللہ اپنا رحم فرمائیں اور جو لا الہ الا اللہ کہتا ہوگا فرشتے ایسے لوگوں کو اس علامت سے پہچان لیں گے کہ ان کے (چہروں) پر سجدوں کے نشان ہوں گے۔ اللہ تعالیٰ نے دوزخ کی آگ پر حرام کر دیا ہے کہ وہ انسان سجدہ کے نشان کو کھائے پھر ان لوگوں کو جلے ہوئے جسم کے ساتھ نکالا جائے گا پھر ان پر آب حیات بہایا جائے گا جس کی وجہ سے یہ لوگ اس طرح تر و تازہ ہو کر اٹھیں گے کہ جیسے کیچڑ میں پڑا ہوا دانہ اگ پڑتا ہے۔ پھر ایک شخص رہ جائے گا کہ جس کا چہرہ دوزخ کی طرف ہوگا اور وہ اللہ سے عرض کرے گا اے میرے پروردگار میرا چہرہ دوزخ کی طرف سے پھیر دے اس کی بدبو سے مجھے تکلیف ہوتی ہے اور اس کی تپش مجھے جلا رہی ہے، وہ دعا کرتا رہے گا پھر اللہ اس کی طرف متوجہ ہو کر فرمائیں گے کہ اگر میں نے تیرا یہ سوال پورا کر دیا تو پھر تو اور کوئی سوال تو نہیں کرے گا؟ وہ کہے گا کہ آپ کی عزت کی قسم! میں اس کے علاوہ کوئی سوال آپ سے نہیں کروں گا، چنانچہ اللہ اس کے چہرے کو دوزخ سے پھیر دیں گے (اور جنت کی طرف کر دیں گے) پھر کہے گا اے میرے پروردگار! مجھے جنت کے دروازے تک پہنچا دے تو اللہ اس سے کہیں گے کہ کیا تو نے مجھے عہد و پیمان نہیں دیا تھا کہ میں اس کے علاوہ اور کسی چیز کا سوال نہیں کروں گا۔ افسوس ابن آدم! تو بڑا وعدہ شکن ہے۔ وہ اللہ سے مانگتا رہے گا یہاں تک کہ پروردگار فرمائیں گے کیا اگر میں تیرا یہ سوال پورا کر دوں تو پھر اور تو کچھ نہیں مانگے گا؟ وہ کہے گا نہیں تیری عزت کی قسم! میں کچھ اور نہیں مانگوں گا اللہ تعالیٰ اس سے جو چاہیں گے نئے وعدہ کی پختگی کے مطابق عہد و پیمان لیں گے اور اس کو جنت کے دروازے پر کھڑا کر دیں گے۔ جب وہ وہاں کھڑا ہوگا تو ساری جنت آگے نظر آئے گی جو بھی اس میں راحتیں اور خوشیاں ہیں سب اسے نظر آئیں گی پھر جب تک اللہ چاہیں گے وہ خاموش رہے گا پھر کہے گا اے پروردگار! مجھے جنت میں داخل کر دے تو اللہ تعالیٰ اس سے فرمائیں گے کہ کیا تو نے مجھ سے یہ عہد و پیمان نہیں کیا تھا کہ اس کے بعد اور کسی چیز کا سوال نہیں کروں گا، وہ کہے گا اے میرے پروردگار! مجھے اپنی مخلوق میں سب سے زیادہ بدبخت نہ بنا، وہ اسی طرح اللہ سے مانگتا رہے گا یہاں تک کہ اللہ تعالیٰ ہنس پڑیں گے۔ جب اللہ تعالیٰ کو ہنسی آ جائے گی تو فرمائیں گے۔ جنت میں داخل ہو جا اور جب اللہ اسے جنت میں داخل فرما دیں گے تو اللہ اس سے فرمائیں گے کہ اپنی تمنائیں اور آرزوئیں ظاہر کر۔ پھر اللہ تعالیٰ اسے جنت کی نعمتوں کی طرف متوجہ فرمائیں گے اور یاد دلائیں گے فلاں چیز مانگ، فلاں چیز مانگ، جب اس کی ساری آرزوئیں ختم ہو جائیں گی تو اللہ اس سے فرمائیں گے کہ یہ نعمتیں بھی لے اور اتنی اور نعمتیں بھی لے لو۔ اس مجلس میں حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ بھی حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کے ساتھ بیٹھے ہوئے تھے، انہوں نے ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کی کسی بات میں تبدیلی نہیں کی، لیکن جب حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نے یہ بیان کیا کہ ہم نے یہ چیزیں دیں اور اس جیسی اور بھی دیں تو حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ میں نے نبی علیہ السلام کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ ''یہ نعمتیں بھی تیری اور اس سے دس گنا زیادہ بھی'' حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ مجھے تو یہی یاد ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس طرح فرمایا ہے کہ ہم نے یہ سب چیزیں دیں اور اتنی ہی اور دیں پھر فرمایا کہ یہ وہ آدمی ہے جو سب سے آخر میں جنت میں داخل ہوگا۔

(۱۰۹۲۰) حَدَّثَنَا رَوْحٌ حَدَّثَنَا هِشَامٌ عَنْ مُحَمَّدٍ عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ حَقُّ الضِّيَافَةِ ثَلَاثَةُ اَيَّامٍ فَمَا اَصَابَ بَعْدَ ذَلِكَ فَهُوَ صَدَقَةٌ [راجع: ۱۰۶۳۶].

(۱۰۹۲۰) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا ضیافت (مہمان نوازی) تین دن تک ہوتی ہے، اس کے بعد جو کچھ بھی ہے وہ صدقہ ہے۔

(۱۰۹۲۱) حَدَّثَنَا رَوْحٌ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ سُهَيْلِ بْنِ اَبِي صَالِحٍ عَنْ اَبِيهِ عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ اَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مِنْبَرِي هَذَا عَلَى تُرْعَةٍ مِنْ تُرَعِ الْجَنَّةِ وَمَا بَيْنَ حُجْرَتِي وَمِنْبَرِي رَوْضَةٌ مِنْ رِيَاضِ الْجَنَّةِ [راجع: ۹۳۲۷].

(۱۰۹۲۱) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا میرا یہ منبر جنت کے دروازوں میں سے کسی دروازے پر ہوگا اور میرے حجرے اور میرے منبر کے درمیان کا حصہ جنت کے باغوں میں سے ایک باغ ہے۔

(۱۰۹۲۲) حَدَّثَنَا رَوْحٌ حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ اَسْلَمَ عَنْ اَبِي صَالِحٍ عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ قَالَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ اَنَا عِنْدَ ظَنِّ عَبْدِي بِي وَاَنَا مَعَهُ حِينَ يَذْكُرُنِي وَاللَّهُ اَفْرَحُ بِتَوْبَةِ عَبْدِهِ مِنْ اَحَدِكُمْ يَجِدُ ضَالَّتَهُ بِالْفَلَاةِ قَالَ اَبُو عَبْدِ اللَّهِ اَرَاهُ ضَالَّتَهُ وَمَنْ تَقَرَّبَ اِلَيَّ شِبْرًا تَقَرَّبْتُ اِلَيْهِ ذِرَاعًا وَمَنْ تَقَرَّبَ اِلَيَّ ذِرَاعًا تَقَرَّبْتُ اِلَيْهِ بَاعًا فَاِذَا اَقْبَلَ اِلَيَّ يَمْشِي اَقْبَلْتُ اِلَيْهِ اُهَرْوِلُ [راجع: ۷۴۱۶].

(۱۰۹۲۲) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا ارشاد باری تعالیٰ ہے میں اپنے بندے کے اس کے گمان کے مطابق معاملہ کرتا ہوں، بندہ جب بھی مجھے یاد کرتا ہے میں اس کے پاس موجود ہوتا ہوں، اللہ کو اپنے بندے کی توبہ سے اس سے زیادہ خوشی ہوتی ہے جو تم میں سے کسی کو جنگل میں اپنا گمشدہ سامان (یا سواری) ملنے سے ہوتی ہے اور جو شخص ایک بالشت کے برابر میرے قریب آتا ہے تو میں ایک گز کے برابر اس کے قریب ہو جاتا ہوں، اگر وہ ایک گز کے برابر میرے قریب آتا ہے تو میں پورے ہاتھ کے برابر اس کے قریب ہو جاتا ہوں، اور اگر میرے پاس چل کر آتا ہے تو میں اس کے پاس دوڑ کر آتا ہوں۔

(۱۰۹۲۳) حَدَّثَنَا رَوْحٌ حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ مَعْمَرٍ عَنْ اَبِي الْحُبَابِ عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ اَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اِنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ يَقُولُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ اَيْنَ الْمُتَحَابُّونَ بِجَلَالِي الْيَوْمَ اُظِلُّهُمْ فِي ظِلِّي يَوْمَ لَا ظِلَّ اِلَّا ظِلِّي [راجع: ۷۲۳۰].

(۱۰۹۲۳) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نبی علیہ السلام کے حوالے سے نقل کرتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ قیامت کے دن ارشاد فرمائیں گے میری خاطر آپس میں ایک دوسرے سے محبت کرنے والے لوگ کہاں ہیں؟ میرے جلال کی قسم! آج میں انہیں اپنے سائے میں ''جبکہ میرے سائے کے علاوہ کہیں کوئی سایہ نہیں'' جگہ عطاء کروں گا۔

(۱۰۹۲٤) حَدَّثَنَا رَوْحٌ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ اَبِی رَافِعٍ عَنْ اَبِی هُرَیْرَةَ اَنَّ النَّبِیَّ صَلَّی اللَّهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْعَیْنَانِ تَزْنِیَانِ وَالْیَدَانِ تَزْنِیَانِ وَالرِّجْلَانِ تَزْنِیَانِ وَالْفَرْجُ یُصَدِّقُ ذَلِكَ اَوْ یُكَذِّبُهُ [راجع: ۸۵۲۰]

(۱۰۹۲۴) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا آنکھیں بھی زنا کرتی ہیں، ہاتھ بھی زنا کرتے ہیں، پاؤں بھی زنا کرتے ہیں اور شرمگاہ اس کی تصدیق یا تکذیب کرتی ہے۔

(۱۰۹۲٥) حَدَّثَنَا رَوْحٌ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ عَلِیِّ بْنِ زَیْدٍ عَنْ عَمَّارِ بْنِ اَبِی عَمَّارٍ قَالَ قَالَ اَبُو هُرَیْرَةَ مَا شَهِدْتُ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّی اللَّهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ مَغْنَمًا قَطُّ اِلَّا قَسَمَ لِی اِلَّا خَیْبَرَ فَاِنَّهَا كَانَتْ لِاَهْلِ الْحُدَیْبِیَةِ خَاصَّةً وَكَانَ اَبُو هُرَیْرَةَ وَاَبُو مُوسَی جَاءَا بَیْنَ الْحُدَیْبِیَةِ وَخَیْبَرَ

(۱۰۹۲۵) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ میں نبی علیہ السلام کے ساتھ جس غزوے میں بھی شریک ہوا، نبی علیہ السلام نے مجھے اس میں سے مال غنیمت کا حصہ ضرور عطاء فرمایا، سوائے خیبر کے کہ وہ خاص طور پر اہل حدیبیہ کے لئے تھا، یاد رہے کہ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ اور ابو موسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ غزوۂ حدیبیہ اور خیبر کے درمیان آئے تھے۔

(۱۰۹۲٦) حَدَّثَنَا رَوْحٌ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ عَلِیِّ بْنِ زَیْدٍ عَنْ سَعِیدِ بْنِ الْمُسَیَّبِ عَنْ اَبِی هُرَیْرَةَ اَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّی اللَّهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ قَالَ كَانَ طُولُ آدَمَ سِتِّینَ ذِرَاعًا فِی سَبْعَةِ اَذْرُعٍ عَرْضًا

(۱۰۹۲۶) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا حضرت آدم علیہ السلام کا قد لمبائی میں ساٹھ اور چوڑائی میں سات گز تھا۔

(۱۰۹۲۷) حَدَّثَنَا رَوْحٌ حَدَّثَنَا سَعِیدٌ وَعَبْدُ الْوَهَّابِ عَنْ سَعِیدٍ عَنْ قَتَادَةَ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ اَبِی هُرَیْرَةَ اَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّی اللَّهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اِنَّ بَنِی اِسْرَائِیلَ كَانُوا یَغْتَسِلُونَ عُرَاةً وَكَانَ نَبِیُّ اللَّهِ صَلَّی اللَّهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ فِیهِ الْحَیَاءُ وَالْخَفَرُ فَكَانَ یَسْتَتِرُ اِذَا اغْتَسَلَ فَطَعَنُوا فِیهِ بِعَوْرَةٍ قَالَ فَبَیْنَمَا نَبِیُّ اللَّهِ یَغْتَسِلُ یَوْمًا اِذْ وَضَعَ ثِیَابَهُ عَلَی صَخْرَةٍ فَانْطَلَقَتْ الصَّخْرَةُ فَاتَّبَعَهَا نَبِیُّ اللَّهِ ضَرْبًا بِالْعَصَا ثَوْبِی یَا حَجَرُ ثَوْبِی یَا حَجَرُ حَتَّی انْتَهَتْ بِهِ اِلَی مَلَاٍ مِنْ بَنِی اِسْرَائِیلَ وَتَوَسَّطَتْهُمْ فَقَامَتْ فَاَخَذَ نَبِیُّ اللَّهِ ثِیَابَهُ فَنَظَرُوا اِلَی اَحْسَنِ النَّاسِ خَلْقًا وَاَعْدَلِهِمْ صُورَةً فَقَالَ الْمَلَاُ قَاتَلَ اللَّهُ اَفَّاكِی بَنِی اِسْرَائِیلَ فَكَانَتْ بَرَائَتُهُ الَّتِی بَرَّاَهُ اللَّهُ [راجع: ۹۰۸۰]

(۱۰۹۲۷) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا بنی اسرائیل کے لوگ برہنہ ہو کر غسل کیا کرتے تھے اور ایک دوسرے کی شرمگاہوں کو دیکھا کرتے تھے، جبکہ حضرت موسیٰ علیہ السلام شرم و حیاء کی وجہ سے تنہا غسل فرمایا کرتے تھے، بنی اسرائیل کے لوگ ان پر جسمانی کمزوری کا الزام لگانے لگے، ایک مرتبہ حضرت موسیٰ علیہ السلام غسل کرنے کے لئے گئے، تو اپنے کپڑے حسب معمول اتار کر پتھر پر رکھ دیئے، وہ پتھر ان کے کپڑے لے کر بھاگ گیا، حضرت موسیٰ علیہ السلام اس کے پیچھے پیچھے "اے پتھر! میرے کپڑے، اے پتھر! میرے کپڑے" کہتے ہوئے دوڑے، یہاں تک کہ وہ پتھر بنی اسرائیل کی ایک مجلس کے عین بیچ میں پہنچ کر رک گیا، حضرت موسیٰ علیہ السلام نے اس سے اپنے کپڑے لے لیے اور لوگوں نے حضرت موسیٰ علیہ السلام کو دیکھا تو وہ سب سے زیادہ حسین

اور معتدل جسامت والے تھے، وہ لوگ یہ دیکھ کر کہنے لگے کہ بنی اسرائیل کے تہمت لگانے والوں پر خدا کی مار ہو، یہ وہی براءت تھی جو اللہ نے فرمائی تھی۔

(۱۰۹۲۸) حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ الطَّيَالِسِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ عَنْ حُمَيْدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ أَفْضَلُ صَلَاةٍ بَعْدَ الْمَفْرُوضَةِ صَلَاةُ اللَّيْلِ وَأَفْضَلُ الصِّيَامِ بَعْدَ رَمَضَانَ شَهْرُ اللَّهِ الَّذِي تَدْعُونَهُ الْمُحَرَّمَ [راجع: ۷۵۱۵].

(۱۰۹۲۸) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے نبی علیہ السلام کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ فرض نمازوں کے بعد سب سے زیادہ افضل نماز رات کے درمیان حصے میں پڑھی جانے والی ہے اور ماہ رمضان کے روزوں کے بعد سب سے زیادہ افضل روزہ اللہ کے اس مہینے کا ہے جسے تم محرم کہتے ہو۔

(۱۰۹۲۹) حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ عُمَرَ حَدَّثَنَا يُونُسُ حَدَّثَنَا ابْنُ شِهَابٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ وَأَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ اقْتَتَلَتْ امْرَأَتَانِ مِنْ هُذَيْلٍ فَرَمَتْ إِحْدَاهُمَا الْأُخْرَى بِحَجَرٍ فَقَتَلَتْهَا وَمَا فِي بَطْنِهَا فَاخْتَصَمُوا إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَضَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّ دِيَةَ جَنِينِهَا غُرَّةٌ عَبْدٌ أَوْ وَلِيدَةٌ وَقَضَى بِدِيَةِ الْمَرْأَةِ عَلَى عَاقِلَتِهَا فَقَالَ حَمَلُ بْنُ نَابِغَةَ الْهُذَلِيُّ كَيْفَ أَغْرَمُ مَنْ لَا شَرِبَ وَلَا أَكَلَ وَلَا نَطَقَ وَلَا اسْتَهَلَّ فَمِثْلُ ذَلِكَ يُطَلُّ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّمَا هُوَ مِنْ إِخْوَانِ الْكُهَّانِ مِنْ أَجْلِ سَجْعِهِ الَّذِي سَجَعَ [راجع: ۷۲۱۶].

(۱۰۹۲۹) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ بنو ہذیل کی دو عورتوں کے درمیان جھگڑا ہو گیا، ان میں سے ایک نے دوسری کو ''جو امید سے تھی'' پتھر دے مارا، اور اس عورت کو قتل کر دیا، اس کے پیٹ کا بچہ بھی مرا ہوا پیدا ہو گیا، نبی علیہ السلام نے اس مسئلے میں قاتلہ کے خاندان والوں پر مقتولہ کی دیت اور اس کے بچے کے حوالے سے ایک غرہ یعنی غلام یا باندی کا فیصلہ فرمایا، اس فیصلے پر ایک شخص نے اعتراض کرتے ہوئے (مسجع کلام میں) کہا کہ اس بچے کی دیت کا فیصلہ کیسے عقل میں آسکتا ہے جس نے کچھ کھایا پیا اور نہ بولا چلایا، اس قسم کی چیزوں کو تو چھوڑ دیا جاتا ہے، بقول حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کے نبی علیہ السلام نے فرمایا یہ شخص کاہنوں کا بھائی ہے۔

(۱۰۹۳۰) حَدَّثَنَا رَوْحٌ حَدَّثَنَا صَالِحٌ حَدَّثَنَا ابْنُ شِهَابٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَعَثَ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ حُذَافَةَ يَطُوفُ فِي مِنًى أَنْ لَا تَصُومُوا هَذِهِ الْأَيَّامَ فَإِنَّهَا أَيَّامُ أَكْلٍ وَشُرْبٍ وَذِكْرِ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ [راجع: ۱۰۶۷۴].

(۱۰۹۳۰) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے حضرت عبداللہ بن حذافہ رضی اللہ عنہ کو منیٰ میں گھوم پھر کر یہ اعلان کرنے کے لئے بھیجا کہ ان ایام میں روزہ نہ رکھو، ایام تشریق کھانے پینے اور اللہ کا ذکر کرنے کے دن ہیں۔

(۱۰۹۳۱) حَدَّثَنَا أَبُو أَحْمَدَ حَدَّثَنَا جَابِرُ بْنُ الْحُرِّ النَّخَعِيُّ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَابِسٍ عَنْ كُمَيْلِ بْنِ زِيَادٍ عَنْ أَبِي

هُرَيْرَةَ قَالَ خَرَجْتُ مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي حَائِطٍ فَقَالَ يَا أَبَا هُرَيْرَةَ هَلَكَ الْأَكْثَرُونَ إِلَّا مَنْ قَالَ هَكَذَا وَهَكَذَا وَقَلِيلٌ مَا هُمْ فَمَشَيْتُ مَعَهُ ثُمَّ قَالَ أَلَا أَدُلُّكَ عَلَى كَنْزٍ مِنْ كُنُوزِ الْجَنَّةِ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ قَالَ ثُمَّ قَالَ يَا أَبَا هُرَيْرَةَ تَدْرِي مَا حَقُّ اللَّهِ عَلَى الْعِبَادِ قُلْتُ اللَّهُ وَرَسُولُهُ أَعْلَمُ قَالَ حَقُّهُ أَنْ يَعْبُدُوهُ لَا يُشْرِكُوا بِهِ شَيْئًا ثُمَّ قَالَ تَدْرِي مَا حَقُّ الْعِبَادِ عَلَى اللَّهِ فَإِنَّ حَقَّهُمْ عَلَى اللَّهِ إِذَا فَعَلُوا ذَلِكَ أَنْ لَا يُعَذِّبَهُمْ قُلْتُ أَفَلَا أُخْبِرُهُمْ قَالَ دَعْهُمْ فَلْيَعْمَلُوا [راجع: ۸۰۷۱].

(۱۰۹۳۱) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ میں نبی علیہ السلام کے ساتھ اہل مدینہ میں سے کسی کے باغ میں چلا جا رہا تھا کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا اے ابو ہریرہ! مال و دولت کی ریل پیل والے لوگ ہلاک ہو گئے، سوائے ان لوگوں کے جو اپنے ہاتھوں سے بھر بھر کر دائیں بائیں اور آگے تقسیم کریں لیکن ایسے لوگ بہت تھوڑے ہیں، پھر کچھ دیر چلنے کے بعد فرمایا ابو ہریرہ! کیا میں تمہیں جنت کا ایک خزانہ نہ بتاؤں؟ یوں کہا کرو لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ پھر کچھ دیر چلنے کے بعد فرمایا ابو ہریرہ! کیا تم جانتے ہو کہ اللہ پر لوگوں کا کیا حق ہے؟ اور لوگوں پر اللہ کا کیا حق ہے؟ میں نے عرض کیا اللہ اور اس کے رسول ہی زیادہ جانتے ہیں، نبی علیہ السلام نے فرمایا لوگوں پر اللہ کا حق یہ ہے کہ وہ اسی کی عبادت کریں، کسی کو اس کے ساتھ شریک نہ ٹھہرائیں، اور جب وہ یہ کر لیں تو اللہ پر ان کا حق یہ ہے کہ انہیں عذاب نہ دے میں نے عرض کیا کہ کیا میں لوگوں کو اس سے مطلع نہ کر دوں؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا انہیں عمل کرنے دو۔

(۱۰۹۳۲) حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ عُمَرَ أَخْبَرَنَا مَالِكٌ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ أَنَّ ابْنَ حُنَيْنٍ أَخْبَرَهُ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَمِعَ رَجُلًا يَقْرَأُ قُلْ هُوَ اللَّهُ أَحَدٌ حَتَّى خَتَمَهَا فَقَالَ وَجَبَتْ قِيلَ يَا رَسُولَ اللَّهِ مَا وَجَبَتْ قَالَ الْجَنَّةُ قَالَ أَبُو هُرَيْرَةَ فَأَرَدْتُ أَنْ آتِيَهُ فَأُبَشِّرَهُ فَآثَرْتُ الْغَدَاءَ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَفَرِقْتُ أَنْ يَفُوتَنِي الْغَدَاءُ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثُمَّ رَجَعْتُ إِلَى الرَّجُلِ فَوَجَدْتُهُ قَدْ ذَهَبَ [راجع: ۷۹۹۸].

(۱۰۹۳۲) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام نے ایک آدمی کو سورۂ اخلاص کی تلاوت کرتے ہوئے سنا تو فرمایا واجب ہو گئی، لوگوں نے پوچھا یا رسول اللہ! کیا چیز واجب ہو گئی؟ فرمایا اس کے لئے جنت واجب ہو گئی، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ میں نے سوچا اس کے پاس جا کر اسے یہ خوشخبری دے دوں اور اپنا ناشتہ قربان کر دوں، لیکن پھر مجھے اندیشہ ہوا کہ کہیں نبی علیہ السلام کے ہمراہ میرا ناشتہ فوت نہ ہو جائے چنانچہ بعد میں جب میں اس آدمی کے پاس پہنچا تو وہ جا چکا تھا۔

(۱۰۹۳۳) حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ بْنُ عَبْدِ الْوَارِثِ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنْ سُهَيْلٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ كُلُّ ابْنِ آدَمَ لَهُ حَظُّهُ مِنَ الزِّنَا فَزِنَا الْعَيْنَيْنِ النَّظَرُ وَزِنَا الْيَدَيْنِ الْبَطْشُ وَزِنَا الرِّجْلَيْنِ الْمَشْيُ وَزِنَا الْفَمِ الْقُبَلُ وَالْقَلْبُ يَهْوَى وَيَتَمَنَّى وَيُصَدِّقُ ذَلِكَ أَوْ يُكَذِّبُهُ الْفَرْجُ وَحَلَّقَ عَشْرَةً ثُمَّ

أَدْخَلَ أُصْبُعَهُ السَّبَّابَةَ فِيهَا يَشْهَدُ عَلَى ذَلِكَ أَبُو هُرَيْرَةَ لَحْمُهُ وَدَمُهُ [راجع: ۸۵۰۷].

(۱۰۹۳۳) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا ہر انسان کا بدکاری میں حصہ ہے چنانچہ آنکھیں بھی زنا کرتی ہیں اوران کا زنا دیکھنا ہے، ہاتھ بھی زنا کرتے ہیں اوران کا زنا پکڑنا ہے، پاؤں بھی زنا کرتے ہیں اوران کا زنا چل کر جانا ہے، منہ بھی زنا کرتا ہے اوراس کا زنا بوسہ دینا ہے، دل خواہش اور تمنا کرتا، اور شرمگاہ اس کی تصدیق یا تکذیب کرتی ہے۔

(۱۰۹۳۴) حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ الْحُبَابِ حَدَّثَنِي مُوسَى بْنُ عَلِيٍّ قَالَ سَمِعْتُ أَبِي يَقُولُ سَمِعْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ خَيْرُ نِسَاءٍ رَكِبْنَ الْإِبِلَ نِسَاءُ قُرَيْشٍ أَحْنَاهُ عَلَى وَلَدٍ فِي صِغَرِهِ وَأَرْأَفُهُ بِزَوْجٍ عَلَى قِلَّةِ ذَاتِ يَدِهِ ثُمَّ قَالَ أَبُو هُرَيْرَةَ وَقَدْ عَلِمَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّ ابْنَةَ عِمْرَانَ لَمْ تَرْكَبْ الْإِبِلَ

(۱۰۹۳۴) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا اونٹ پر سواری کرنے والی عورتوں میں سب سے بہترین عورتیں قریش کی ہیں جو بچپن میں اپنی اولاد پر شفیق اور اپنے شوہر کی اپنی ذات میں سب سے بڑی محافظ ہوتی ہیں پھر حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا نبی علیہ السلام جانتے تھے کہ حضرت مریم علیہا السلام نے کبھی اونٹ پر سواری نہیں کی۔

(۱۰۹۳۵) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الزُّبَيْرِ حَدَّثَنَا يَحْيَى يَعْنِي ابْنَ أَيُّوبَ مِنْ وَلَدِ جَرِيرٍ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا زُرْعَةَ يَذْكُرُ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَتَفَرَّقُ الْمُتَبَايِعَانِ عَنْ بَيْعٍ إِلَّا عَنْ تَرَاضٍ

[قال الترمذي: غريب. قال الألباني: حسن صحيح (ابو داود: ۳٤٥۸، الترمذي: ۱۲٤۸). قال شعيب: اسناده قوي]

(۱۰۹۳۵) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا بائع اور مشتری کسی بھی معاملے میں اس وقت تک جدا نہ ہوں جب تک باہمی رضامندی نہ ہو۔

(۱۰۹۳۶) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَيُّوبَ مِنْ وَلَدِ جَرِيرٍ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا زُرْعَةَ يَذْكُرُ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ جَاءَتْ امْرَأَةٌ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِوَلَدٍ لَهَا مَرِيضٍ يَدْعُو لَهُ بِالشِّفَاءِ وَالْعَافِيَةِ فَقَالَتْ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَدْ مَاتَ لِي ثَلَاثَةٌ قَالَ فِي الْإِسْلَامِ قَالَتْ فِي الْإِسْلَامِ لَمْ يَبْلُغُوا الْحِنْثَ يَحْتَسِبُهُمْ إِلَّا احْتَظَرَ بِحَظِيرٍ مِنْ النَّارِ [راجع: ۹٤۲۷].

(۱۰۹۳۶) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک عورت نبی علیہ السلام کی خدمت میں ایک بچہ لے کر حاضر ہوئی اور کہنے لگی یا رسول اللہ! اس (کی زندگی) کے لئے دعاء فرما دیجئے کہ میں اس سے پہلے اپنے تین بچے دفنا چکی ہوں، نبی علیہ السلام نے اس سے پوچھا زمانہ اسلام میں؟ اس نے کہا جی ہاں! نبی علیہ السلام نے فرمایا جس مسلمان کے تین نابالغ بچے زمانہ اسلام میں فوت ہو گئے ہوں، اس نے جہنم کی آگ سے اپنے آپ کو خوب بچا لیا۔

(۱۰۹۳۷) حَدَّثَنَا حَسَنُ بْنُ مُوسَى حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ سُهَيْلِ بْنِ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ

رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ إِذَا أَوَى إِلَى فِرَاشِهِ قَالَ اللَّهُمَّ رَبَّ السَّمَاوَاتِ السَّبْعِ وَرَبَّ الْأَرَضِينَ وَرَبَّنَا وَرَبَّ كُلِّ شَيْءٍ فَالِقَ الْحَبِّ وَالنَّوَى مُنْزِلَ التَّوْرَاةِ وَالْإِنْجِيلِ وَالْقُرْآنِ أَعُوذُ بِكَ مِنْ شَرِّ كُلِّ ذِي شَرٍّ أَنْتَ آخِذٌ بِنَاصِيَتِهِ أَنْتَ الْأَوَّلُ فَلَيْسَ قَبْلَكَ شَيْءٌ وَأَنْتَ الْآخِرُ فَلَيْسَ بَعْدَكَ شَيْءٌ وَأَنْتَ الظَّاهِرُ فَلَيْسَ فَوْقَكَ شَيْءٌ وَأَنْتَ الْبَاطِنُ فَلَيْسَ دُونَكَ شَيْءٌ اقْضِ عَنِّي الدَّيْنَ وَأَغْنِنِي مِنَ الْفَقْرِ [راجع: ٨٩٤٧].

(۱۰۹۳۷) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام جب اپنے بستر پر لیٹنے کے لئے آتے تو یوں فرماتے کہ اے ساتوں آسمانوں، زمین اور ہر چیز کے رب! دانے اور گٹھلی کو پھاڑنے والے اللہ! تورات، انجیل اور قرآن نازل کرنے والے! میں ہر شریر کے شر سے "جس کی پیشانی آپ کے قبضے میں ہے" آپ کی پناہ میں آتا ہوں، آپ اول ہیں، آپ سے پہلے کچھ نہیں، آپ آخری ہیں، آپ کے بعد کچھ نہیں، آپ ظاہر ہیں، آپ سے اوپر کچھ نہیں، آپ باطن ہیں، آپ سے پیچھے کچھ نہیں، میرے قرضوں کو ادا فرمائیے اور مجھے فقر و فاقہ سے بے نیاز فرما دیجئے۔

(١٠٩٣٨) حَدَّثَنَا حَسَنٌ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ دَاوُدَ بْنِ أَبِي هِنْدٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ و حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ حَبِيبِ بْنِ الشَّهِيدِ عَنِ الْحَسَنِ صَحَّ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ ثَلَاثٌ مَنْ كُنَّ فِيهِ فَهُوَ مُنَافِقٌ وَإِنْ صَامَ وَصَلَّى وَزَعَمَ أَنَّهُ مُسْلِمٌ مَنْ إِذَا حَدَّثَ كَذَبَ وَإِذَا وَعَدَ أَخْلَفَ وَإِذَا اؤْتُمِنَ خَانَ [راجع: ٩١٤٧].

(۱۰۹۳۸) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا منافق کی تین نشانیاں ہیں، خواہ وہ نماز روزہ کرتا ہو اور اپنے آپ کو مسلمان سمجھتا ہو، جب بات کرے تو جھوٹ بولے، جب وعدہ کرے تو وعدہ خلافی کرے، اور جب امانت رکھوائی جائے تو خیانت کرے۔

(١٠٩٣٩) حَدَّثَنَا حَسَنٌ وَهَاشِمٌ قَالَا حَدَّثَنَا شَيْبَانُ عَنْ عَاصِمٍ عَنْ يَزِيدَ بْنِ قَيْسٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ وَيْلٌ لِلْعَرَبِ مِنْ شَرٍّ قَدِ اقْتَرَبَ يَنْقُصُ الْعِلْمُ وَيَكْثُرُ الْهَرْجُ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ وَمَا الْهَرْجُ قَالَ الْقَتْلُ

(۱۰۹۳۹) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا اہل عرب کے لئے ہلاکت ہے اس شر سے جو قریب آ لگیا ہے، علم کم ہو جائے گا، اور ہرج کی کثرت ہو جائے گی، میں نے پوچھا یا رسول اللہ! ہرج سے کیا مراد ہے؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا قتل۔

(١٠٩٤٠) حَدَّثَنَا حَسَنٌ وَهَاشِمٌ قَالَا حَدَّثَنَا شَيْبَانُ عَنْ عَاصِمٍ عَنْ يَزِيدَ بْنِ شَرِيكٍ الْعَامِرِيِّ قَالَ سَمِعْتُ مَرْوَانَ يَقُولُ لِأَبِي هُرَيْرَةَ حَدِّثْنِي حَدِيثًا سَمِعْتَهُ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لَيُوشِكَنَّ رَجُلٌ يَتَمَنَّى أَنَّهُ خَرَّ مِنْ عِنْدِ الثُّرَيَّا وَأَنَّهُ لَمْ يَلِ مِنْ أَمْرِ النَّاسِ شَيْئًا قَالَ وَسَمِعْتُهُ يَقُولُ إِنَّ هَلَاكَ الْعَرَبِ عَلَى يَدَيْ غِلْمَةٍ مِنْ قُرَيْشٍ قَالَ فَقَالَ مَرْوَانُ بِئْسَ الْغِلْمَةُ أُولَئِكَ [راجع: ١٠٧٤٨].

(۱۰۹۴۰) ایک مرتبہ مروان نے کہا کہ اے ابو ہریرہ! ہمیں کوئی ایسی حدیث سنائیے جو آپ نے خود نبی علیہ السلام سے سنی ہو، انہوں نے کہا کہ میں نے نبی علیہ السلام کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے عنقریب ایسا زمانہ آئے گا کہ انسان یہ تمنا کرے گا کاش! وہ ثریا ستارے کی بلندی سے نیچے گر جاتا لیکن کاروبار حکومت میں سے کوئی ذمہ داری اس کے حوالے نہ کی جاتی اور میں نے نبی علیہ السلام کو یہ فرماتے ہوئے بھی سنا ہے کہ عرب کی ہلاکت قریش کے چند نوجوانوں کے ہاتھوں ہوگی، مروان کہنے لگا بخدا! وہ تو بدترین نوجوان ہوں گے۔

(۱۰۹٤۱) حَدَّثَنَا حَسَنٌ حَدَّثَنَا شَيْبَانُ عَنْ يَحْيَى قَالَ وَأَخْبَرَنِي أَبُو سَلَمَةَ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ يَغَارُ وَإِنَّ الْمُؤْمِنَ يَغَارُ وَغَيْرَةُ اللَّهِ أَنْ يَأْتِيَ الْمُؤْمِنُ مَا حَرَّمَ عَلَيْهِ [راجع: ۸۵۰۰].

(۱۰۹۴۱) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا مؤمن غیرت مند ہوتا ہے اور اللہ اس سے بھی زیادہ غیور ہے اور غیرت خداوندی کا یہ حصہ ہے کہ انسان ایسی چیزوں سے اجتناب کرے جنہیں اللہ نے اس پر حرام قرار دیا ہے۔

(۱۰۹٤۲) حَدَّثَنَا عَفَّانُ عَنْ أَبَانَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي كَثِيرٍ حَدَّثَنَا أَبُو سَلَمَةَ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْمُؤْمِنُ يَغَارُ فَذَكَرَ مِثْلَهُ

(۱۰۹۴۲) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۱۰۹٤۳) حَدَّثَنَا حَسَنٌ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ دِينَارٍ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلُّونَ بِكُمْ فَإِنْ أَصَابُوا فَلَكُمْ وَلَهُمْ وَإِنْ أَخْطَئُوا فَلَكُمْ وَعَلَيْهِمْ [راجع: ۸٦٤۸].

(۱۰۹۴۳) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا جو لوگ تمہیں نماز پڑھاتے ہیں، اگر صحیح پڑھاتے ہیں تو تمہیں بھی ثواب ملے گا اور انہیں بھی، اور اگر کوئی غلطی کرتے ہیں تو تمہیں ثواب ہوگا اور اس کا گناہ ان کے ذمے ہوگا۔

(۱۰۹٤٤) حَدَّثَنَا حَسَنٌ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ دِينَارٍ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ ضِرْسُ الْكَافِرِ مِثْلُ أُحُدٍ وَفَخِذُهُ مِثْلُ الْبَيْضَاءِ وَمَقْعَدُهُ مِنَ النَّارِ كَمَا بَيْنَ قُدَيْدٍ إِلَى مَكَّةَ وَكَثَافَةُ جِلْدِهِ اثْنَانِ وَأَرْبَعُونَ ذِرَاعًا بِذِرَاعِ الْجَبَّارِ [راجع: ۸۳۹۱].

(۱۰۹۴۴) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا قیامت کے دن کافر کی ایک ڈاڑھ احد پہاڑ کے برابر ہوگی، اور اس کی کھال کی چوڑائی ستر گز ہوگی، اور اس کی ران ''ورقان'' پہاڑ کے برابر ہوگی اور جہنم میں اس کے بیٹھنے کی جگہ قدید اور مکہ کے درمیانی فاصلے جتنی ہوگی اور اس کے جسم کی موٹائی اللہ کے حساب سے بیالیس گز ہوگی۔

(۱۰۹٤٥) حَدَّثَنَا حَسَنٌ حَدَّثَنَا سُكَيْنُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ حَدَّثَنَا الْأَشْعَثُ الضَّرِيرُ عَنْ شَهْرِ بْنِ حَوْشَبٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ

قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ أَدْنَى أَهْلِ الْجَنَّةِ مَنْزِلَةً إِنَّ لَهُ لَسَبْعَ دَرَجَاتٍ وَهُوَ عَلَى السَّادِسَةِ وَفَوْقَهُ السَّابِعَةُ وَإِنَّ لَهُ لَثَلَاثَ مِائَةِ خَادِمٍ وَيُغْدَى عَلَيْهِ وَيُرَاحُ كُلَّ يَوْمٍ ثَلَاثَ مِائَةِ صَحْفَةٍ وَلَا أَعْلَمُهُ إِلَّا قَالَ مِنْ ذَهَبٍ فِي كُلِّ صَحْفَةٍ لَوْنٌ لَيْسَ فِي الْأُخْرَى وَإِنَّهُ لَيَلَذُّ أَوَّلَهُ كَمَا يَلَذُّ آخِرَهُ وَإِنَّهُ لَيَقُولُ يَا رَبِّ لَوْ أَذِنْتَ لِي لَأَطْعَمْتُ أَهْلَ الْجَنَّةِ وَسَقَيْتُهُمْ لَمْ يَنْقُصْ مِمَّا عِنْدِي شَيْءٌ وَإِنَّ لَهُ مِنَ الْحُورِ الْعِينِ لَاثْنَيْنِ وَسَبْعِينَ زَوْجَةً سِوَى أَزْوَاجِهِ مِنَ الدُّنْيَا وَإِنَّ الْوَاحِدَةَ مِنْهُنَّ لَيَأْخُذُ مَقْعَدُهَا قَدْرَ مِيلٍ مِنَ الْأَرْضِ

(۱۰۹۴۵) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا اہل جنت میں سب سے کم درجے کے جنتی کے لئے سات درجے ہوں گے جن میں سے چھٹے پر وہ خود ہوگا اور اس کے اوپر ساتواں درجہ ہوگا، اس کے پاس تین سو خادم ہوں گے، ہر روز صبح وشام اس کے سامنے تین سو ڈشیں پیش کی جائیں گی، ہر ڈش کا رنگ دوسری سے مختلف ہوگا، اور وہ پہلی اور آخری ڈش سے یکساں لذت اندوز ہوگا، (اسی طرح مشروبات کے تین سو برتن ہوں گے، ہر برتن کا رنگ دوسرے سے جدا ہوگا اور وہ پہلے اور آخری برتن سے یکساں لطف اندوز ہوگا)، اور وہ عرض کرے گا کہ پروردگار! اگر تو مجھے اجازت دے تو میں تمام اہل جنت کی دعوت کروں اور اس میں میرے پاس جتنی چیزیں موجود ہیں، کسی کی کمی محسوس نہ ہو، اور اسے دنیوی بیویوں کے علاوہ بہتر حورعین دی جائیں گی، جن میں سے ہر ایک کی رہائش زمین کے ایک میل کے برابر ہوگی۔

(۱۰۹۴۶) حَدَّثَنَا هَاشِمٌ حَدَّثَنَا الْمَسْعُودِيُّ وَشَرِيكٌ عَنْ أَشْعَثَ بْنِ أَبِي الشَّعْثَاءِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ خَرَجَ رَجُلٌ مِنَ الْمَسْجِدِ بَعْدَمَا أَذَّنَ الْمُؤَذِّنُ فَقَالَ أَمَّا هَذَا فَقَدْ عَصَى أَبَا الْقَاسِمِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ وَفِي حَدِيثِ شَرِيكٍ ثُمَّ قَالَ أَمَرَنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا كُنْتُمْ فِي الْمَسْجِدِ فَنُودِيَ بِالصَّلَاةِ فَلَا يَخْرُجْ أَحَدُكُمْ حَتَّى يُصَلِّيَ [راجع: ٩٣٠٤].

(۱۰۹۴۶) ابوالشعثاء محاربی رحمہ اللہ کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ مؤذن نے اذان دی، ایک آدمی اٹھا اور مسجد سے نکل گیا، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا اس آدمی نے ابوالقاسم صلی اللہ علیہ وسلم کی نافرمانی کی پھر فرمایا کہ نبی علیہ السلام نے ہمیں حکم دیا ہے کہ جب تم مسجد میں ہو اور اذان ہو جائے تو مسجد سے نماز پڑھے بغیر نہ نکلا کرو۔

(۱۰۹۴۷) حَدَّثَنَا

(۱۰۹۴۷) ہمارے نسخے میں یہاں صرف لفظ ''حدثنا'' لکھا ہوا ہے۔

(۱۰۹۴۸) حَدَّثَنَا هَاشِمٌ حَدَّثَنَا شَيْبَانُ عَنْ عَاصِمٍ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ أَخَّرَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَاةَ الْعِشَاءِ حَتَّى تَهَوَّرَ اللَّيْلُ فَذَهَبَ ثُلُثُهُ أَوْ قَرَابَتُهُ ثُمَّ خَرَجَ إِلَى الْمَسْجِدِ فَإِذَا النَّاسُ عِزُونَ وَإِذَا هُمْ قَلِيلٌ قَالَ فَغَضِبَ غَضَبًا مَا أَعْلَمُ أَنِّي رَأَيْتُهُ غَضِبَ غَضَبًا قَطُّ أَشَدَّ مِنْهُ ثُمَّ قَالَ لَوْ أَنَّ رَجُلًا دَعَا النَّاسَ إِلَى عَرْقٍ أَوْ مِرْمَاتَيْنِ أَتَوْهُ لِذَلِكَ وَلَمْ يَتَخَلَّفُوا وَهُمْ يَتَخَلَّفُونَ عَنْ هَذِهِ الصَّلَاةِ لَقَدْ هَمَمْتُ أَنْ آمُرَ رَجُلًا يُصَلِّي

بِالنَّاسِ وَأَتَّبِعَ هَذِهِ الدُّورَ الَّتِي تَخَلَّفَ أَهْلُوهَا عَنْ هَذِهِ فَأُضْرِمَهَا عَلَيْهِمْ بِالنِّيرَانِ [راجع: ۸۸۹۰].

(۱۰۹۴۸) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام نے نماز عشاء کو اتنا مؤخر کر دیا کہ قریب تھا کہ ایک تہائی رات ختم ہو جاتی، پھر وہ مسجد میں تشریف لائے تو لوگوں کو متفرق گروہوں میں دیکھا، نبی علیہ السلام کو شدید غصہ آیا اور فرمایا اگر کوئی آدمی لوگوں کے سامنے ایک ہڈی یا دو کھروں کی پیشکش کرے تو وہ ضرور اسے قبول کر لیں، لیکن نماز چھوڑ کر گھروں میں بیٹھے رہیں گے، میں نے یہ ارادہ کر لیا تھا کہ ایک آدمی کو حکم دوں کہ جو لوگ نماز سے ہٹ کر اپنے گھروں میں بیٹھے رہتے ہیں، ان کی تلاش میں نکلے اور ان کے گھروں کو آگ لگا دے۔

(۱۰۹۴۹) حَدَّثَنَا هَاشِمٌ حَدَّثَنَا شَرِيكٌ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ يُكْلَمُ فِي سَبِيلِ اللَّهِ وَاللَّهُ أَعْلَمُ بِمَنْ يُكْلَمُ فِي سَبِيلِهِ يَجِيءُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ لَوْنُ جُرْحِهِ لَوْنُ الدَّمِ وَرِيحُهُ رِيحُ الْمِسْكِ [راجع: ۹۰۷۶].

(۱۰۹۴۹) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا اللہ کے راستے میں جس کسی شخص کو کوئی زخم لگتا ہے، ''اور اللہ جانتا ہے کہ اس کے راستے میں کسے زخم لگا ہے'' وہ قیامت کے دن اسی طرح تروتازہ ہوگا جیسے زخم لگنے کے دن تھا، اس کا رنگ تو خون کی طرح ہوگا لیکن اس کی بو مشک کی طرح عمدہ ہوگی۔

(۱۰۹۵۰) حَدَّثَنَا هَاشِمٌ حَدَّثَنَا شَرِيكٌ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عُمَيْرٍ عَنْ زِيَادٍ الْحَارِثِيِّ قَالَ سَمِعْتُ رَجُلًا سَأَلَ أَبَا هُرَيْرَةَ أَنْتَ الَّذِي تَنْهَى النَّاسَ أَنْ يُصَلُّوا فِي نِعَالِهِمْ قَالَ هَا وَرَبِّ هَذِهِ الْحُرْمَةِ هَا وَرَبِّ هَذِهِ الْحُرْمَةِ لَقَدْ رَأَيْتُ مُحَمَّدًا صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي إِلَى هَذَا الْمَقَامِ فِي نَعْلَيْهِ ثُمَّ انْصَرَفَ وَهُمَا عَلَيْهِ [راجع: ۸۷۵۷].

(۱۰۹۵۰) زیاد حارثی رحمۃ اللہ علیہ کہتے ہیں کہ ایک آدمی حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کے پاس آیا اور کہنے لگا کیا آپ وہی ہیں جو لوگوں کو جوتے پہنے ہوئے نماز پڑھنے سے روکتے ہیں؟ انہوں نے فرمایا نہیں، اس حرم کے رب کی قسم! میں نے نبی علیہ السلام کو خود اسی جگہ پر کھڑے ہو کر جوتے پہنے ہوئے نماز پڑھتے اور واپس جاتے دیکھا ہے۔

(۱۰۹۵۱) حَدَّثَنَا هَاشِمٌ عَنِ ابْنِ أَبِي ذِئْبٍ عَنْ أَبِي الْوَلِيدِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا أَمَمْتُمُ النَّاسَ فَخَفِّفُوا فَإِنَّ فِيهِمُ الْكَبِيرَ وَالضَّعِيفَ وَالصَّغِيرَ [راجع: ۷۴۶۸].

(۱۰۹۵۱) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا جب تم امام بن کر نماز پڑھایا کرو تو ہلکی نماز پڑھایا کرو کیونکہ نمازیوں میں عمر رسیدہ، کمزور اور بچے سب ہی ہوتے ہیں۔

(۱۰۹۵۲) حَدَّثَنَا هَاشِمٌ عَنِ ابْنِ أَبِي ذِئْبٍ عَنِ الْمَقْبُرِيِّ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَنْ يُنْجِيَ أَحَدَكُمْ عَمَلُهُ قَالُوا وَلَا أَنْتَ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ وَلَا أَنَا إِلَّا أَنْ يَتَغَمَّدَنِي اللَّهُ مِنْهُ بِرَحْمَةٍ فَسَدِّدُوا وَقَارِبُوا وَاغْدُوا وَرُوحُوا وَشَيْءٌ مِنَ الدُّلْجَةِ وَالْقَصْدَ الْقَصْدَ تَبْلُغُوا [راجع: ۱۰۶۸۸].

(۱۰۹۵۲) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا تم میں سے کسی شخص کو اس کا عمل نجات نہیں دلا سکتا، صحابہ کرام رضی اللہ عنہم نے پوچھا یا رسول اللہ! آپ کو بھی نہیں؟ فرمایا مجھے بھی نہیں، الا یہ کہ میرا رب مجھے اپنی مغفرت اور رحمت سے ڈھانپ لے، لہٰذا تم راہ راست پر رہو، صراط مستقیم کے قریب رہو، صبح و شام نکلو، رات کا کچھ وقت عبادت کے لئے رکھو اور میانہ روی اختیار کرو، منزل مقصد تک پہنچ جاؤ گے۔

(۱۰۹۵۳) حَدَّثَنَا أَبُو كَامِلٍ وَهَاشِمٌ قَالَا حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ حَدَّثَنَا سُهَيْلٌ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ نَامَ وَفِي يَدِهِ غَمَرٌ وَلَمْ يَغْسِلْهُ فَأَصَابَهُ شَيْءٌ فَلَا يَلُومَنَّ إِلَّا نَفْسَهُ [راجع: ۷۵۵۹].

(۱۰۹۵۳) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا جس شخص کے ہاتھ پر چکنائی کے اثرات ہوں اور وہ انہیں دھوئے بغیر ہی سو جائے جس کی وجہ سے اسے کوئی تکلیف پہنچ جائے تو وہ صرف اپنے آپ ہی کو ملامت کرے (کہ کیوں ہاتھ دھو کر نہ سویا)

(۱۰۹۵٤) حَدَّثَنَا هَاشِمٌ وَأَبُو كَامِلٍ قَالَا حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ حَدَّثَنَا سُهَيْلٌ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَصْحَبُ الْمَلَائِكَةُ رُفْقَةً فِيهَا كَلْبٌ أَوْ جَرَسٌ [راجع: ۷۵۵٦].

(۱۰۹۵۴) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا اس قافلے کے ساتھ فرشتے نہیں رہتے جس میں کتا یا گھنٹیاں ہوں۔

(۱۰۹۵۵) حَدَّثَنَا هَاشِمٌ وَأَبُو كَامِلٍ قَالَا حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ حَدَّثَنَا سُهَيْلُ بْنُ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا قَامَ الرَّجُلُ مِنْ مَجْلِسِهِ ثُمَّ رَجَعَ إِلَيْهِ فَهُوَ أَحَقُّ بِهِ [راجع: ۷۵۵۸].

(۱۰۹۵۵) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا جب کوئی شخص اپنی جگہ سے اٹھ کر جائے تو واپس آنے کے بعد اس جگہ کا سب سے زیادہ حقدار وہی ہے۔

(۱۰۹۵٦) حَدَّثَنَا هَاشِمٌ حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ حَدَّثَنَا سُهَيْلٌ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَقُومُ السَّاعَةُ حَتَّى يَتَقَارَبَ الزَّمَانُ فَتَكُونَ السَّنَةُ كَالشَّهْرِ وَيَكُونَ الشَّهْرُ كَالْجُمُعَةِ وَتَكُونَ الْجُمُعَةُ كَالْيَوْمِ وَيَكُونَ الْيَوْمُ كَالسَّاعَةِ وَتَكُونَ السَّاعَةُ كَاحْتِرَاقِ السَّعَفَةِ الْخُوصَةُ زَعَمَ سُهَيْلٌ

(۱۰۹۵٦) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا قیامت اس وقت تک قائم نہ ہوگی جب تک زمانہ قریب نہ آ جائے، چنانچہ سال مہینے کی طرح، مہینہ ہفتہ کی طرح، ہفتہ دن کی طرح، دن گھنٹے کی طرح اور گھنٹہ چنگاری سلگنے کے بقدر رہ جائے گا۔

(۱۰۹۵۷) حَدَّثَنَا هَاشِمٌ حَدَّثَنَا لَيْثٌ حَدَّثَنَا ابْنُ شِهَابٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ لَيُوشِكَنَّ أَنْ يَنْزِلَ فِيكُمْ ابْنُ مَرْيَمَ حَكَمًا مُقْسِطًا

يَكْسِرُ الصَّلِيبَ وَيَقْتُلُ الْخِنْزِيرَ وَيَضَعُ الْجِزْيَةَ وَيَفِيضُ الْمَالُ حَتَّى لَا يَقْبَلَهُ أَحَدٌ [راجع: ۷۲۶۷].

(۱۰۹۵۷) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا اس ذات کی قسم جس کے دست قدرت میں میری جان ہے عنقریب تم میں حضرت عیسیٰ علیہ السلام ایک منصف حکمران کے طور پر نزول فرمائیں گے، وہ صلیب کو توڑ دیں گے، خنزیر کو قتل کر دیں گے، جزیہ کو موقوف کر دیں گے اور مال پانی کی طرح بہائیں گے یہاں تک کہ اسے قبول کرنے والا کوئی نہ رہے گا۔

(۱۰۹۵۸) حَدَّثَنَا هَاشِمٌ حَدَّثَنَا لَيْثٌ حَدَّثَنِي سَعِيدٌ الْمَقْبُرِيُّ عَنْ سَعِيدِ بْنِ يَسَارٍ أَخِي أَبِي مُزَرِّدٍ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا تَصَدَّقَ أَحَدٌ بِصَدَقَةٍ مِنْ طَيِّبٍ وَلَا يَقْبَلُ اللَّهُ إِلَّا الطَّيِّبَ إِلَّا أَخَذَهَا الرَّحْمَنُ عَزَّ وَجَلَّ بِيَمِينِهِ وَإِنْ كَانَتْ تَمْرَةً فَتَرْبُو لَهُ فِي كَفِّ الرَّحْمَنِ حَتَّى تَكُونَ أَعْظَمَ مِنْ الْجَبَلِ كَمَا يُرَبِّي أَحَدُكُمْ فَلُوَّهُ أَوْ فَصِيلَهُ [راجع: ۸۳۶۳].

(۱۰۹۵۸) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا بندہ جب حلال مال میں سے ایک کھجور صدقہ کرتا ہے تو اللہ اسے قبول فرما لیتا ہے اور اسے اپنے دائیں ہاتھ سے پکڑ لیتا ہے اور اللہ کی طرف حلال چیز ہی چڑھ کر جاتی ہے، اور جس طرح تم میں سے کوئی شخص اپنی بکری کے بچے کی پرورش اور نشو ونما کرتا ہے، اسی طرح اللہ اس کی نشو ونما کرتا ہے، یہاں تک کہ اللہ تعالیٰ کے ہاتھ میں بڑھتے بڑھتے وہ ایک پہاڑ کے برابر بن جاتا ہے۔

(۱۰۹۵۹) حَدَّثَنَا هَاشِمٌ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ حَدَّثَنَا قَتَادَةُ عَنْ زُرَارَةَ بْنِ أَوْفَى الْعَامِرِيِّ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا بَاتَتْ الْمَرْأَةُ هَاجِرَةً لِفِرَاشِ زَوْجِهَا لَعَنَتْهَا الْمَلَائِكَةُ حَتَّى تَرْجِعَ [راجع: ۷۴۶۵].

(۱۰۹۵۹) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا جو عورت (کسی ناراضگی کی بناء پر) اپنے شوہر کا بستر چھوڑ کر (دوسرے بستر پر) رات گذارتی ہے اس پر ساری رات فرشتے لعنت کرتے رہتے ہیں تا آنکہ وہ واپس آجائے۔

(۱۰۹۶۰) حَدَّثَنَا هَاشِمٌ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ قَتَادَةُ أَنْبَأَنِي قَالَ سَمِعْتُ هِلَالَ بْنَ زَيْدٍ رَجُلًا مِنْ بَنِي مَازِنِ بْنِ شَيْبَانَ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِنَّ هَذِهِ الْحَبَّةَ السَّوْدَاءَ يَعْنِي الشُّونِيزَ شِفَاءٌ مِنْ كُلِّ شَيْءٍ لَيْسَ السَّامَ قَالَ قَتَادَةُ وَالسَّامُ الْمَوْتُ [راجع: ۱۰۰۴۷].

(۱۰۹۶۰) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا اس کلونجی میں موت کے علاوہ ہر بیماری کی شفاء ہے۔

(۱۰۹۶۱) حَدَّثَنَا بَهْزٌ وَهَاشِمٌ قَالَا حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ الْمُغِيرَةِ عَنْ ثَابِتٍ قَالَ هَاشِمٌ قَالَ حَدَّثَنِي ثَابِتٌ الْبُنَانِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ رَبَاحٍ قَالَ وَفَدَتْ وُفُودٌ إِلَى مُعَاوِيَةَ أَنَا فِيهِمْ وَأَبُو هُرَيْرَةَ فِي رَمَضَانَ فَجَعَلَ بَعْضُنَا يَصْنَعُ لِبَعْضٍ الطَّعَامَ قَالَ وَكَانَ أَبُو هُرَيْرَةَ يُكْثِرُ مَا يَدْعُونَا قَالَ هَاشِمٌ يُكْثِرُ أَنْ يَدْعُونَا إِلَى رَحْلِهِ قَالَ فَقُلْتُ أَلَا أَصْنَعُ طَعَامًا فَأَدْعُوَهُمْ إِلَى رَحْلِي قَالَ فَأَمَرْتُ بِطَعَامٍ يُصْنَعُ وَلَقِيتُ أَبَا هُرَيْرَةَ مِنْ الْعِشَاءِ قَالَ قُلْتُ يَا أَبَا هُرَيْرَةَ الدَّعْوَةُ عِنْدِي اللَّيْلَةَ قَالَ أَسَبَقْتَنِي قَالَ هَاشِمٌ قُلْتُ نَعَمْ قَالَ فَدَعَوْتُهُمْ فَهُمْ عِنْدِي قَالَ أَبُو هُرَيْرَةَ أَلَا

أُعْلِمُكُمْ بِحَدِيثٍ مِنْ حَدِيثِكُمْ يَا مَعَاشِرَ الْأَنْصَارِ قَالَ فَذَكَرَ فَتْحَ مَكَّةَ قَالَ أَقْبَلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَدَخَلَ مَكَّةَ قَالَ فَبَعَثَ الزُّبَيْرَ عَلَى إِحْدَى الْمُجَنِّبَتَيْنِ وَبَعَثَ خَالِدًا عَلَى الْمُجَنِّبَةِ الْأُخْرَى وَبَعَثَ أَبَا عُبَيْدَةَ عَلَى الْحُسَّرِ فَأَخَذُوا بَطْنَ الْوَادِي وَرَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي كَتِيبَتِهِ قَالَ وَقَدْ وَبَّشَتْ قُرَيْشٌ أَوْبَاشَهَا قَالَ فَقَالُوا نُقَدِّمُ هَؤُلَاءِ فَإِنْ كَانَ لَهُمْ شَيْءٌ كُنَّا مَعَهُمْ وَإِنْ أُصِيبُوا أَعْطَيْنَا الَّذِي سُئِلْنَا قَالَ فَقَالَ أَبُو هُرَيْرَةَ فَنَظَرَ فَرَآنِي فَقَالَ يَا أَبَا هُرَيْرَةَ فَقُلْتُ لَبَّيْكَ رَسُولَ اللَّهِ قَالَ فَقَالَ اهْتِفْ لِي بِالْأَنْصَارِ وَلَا يَأْتِينِي إِلَّا أَنْصَارِيٌّ فَهَتَفْتُ بِهِمْ فَجَاءُوا فَأَطَافُوا بِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ تَرَوْنَ إِلَى أَوْبَاشِ قُرَيْشٍ وَأَتْبَاعِهِمْ ثُمَّ قَالَ بِيَدَيْهِ إِحْدَاهُمَا عَلَى الْأُخْرَى حَصْدًا حَتَّى تُوَافُونِي بِالصَّفَا قَالَ فَقَالَ أَبُو هُرَيْرَةَ فَانْطَلَقْنَا فَمَا يَشَاءُ أَحَدٌ مِنَّا أَنْ يَقْتُلَ مِنْهُمْ مَا شَاءَ وَمَا أَحَدٌ يُوَجِّهُ إِلَيْنَا مِنْهُمْ شَيْئًا قَالَ فَقَالَ أَبُو سُفْيَانَ يَا رَسُولَ اللَّهِ أُبِيحَتْ خَضْرَاءُ قُرَيْشٍ لَا قُرَيْشَ بَعْدَ الْيَوْمِ قَالَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ أَغْلَقَ بَابَهُ فَهُوَ آمِنٌ وَمَنْ دَخَلَ دَارَ أَبِي سُفْيَانَ فَهُوَ آمِنٌ قَالَ فَغَلَّقَ النَّاسُ أَبْوَابَهُمْ قَالَ فَأَقْبَلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى الْحَجَرِ فَاسْتَلَمَهُ ثُمَّ طَافَ بِالْبَيْتِ قَالَ وَفِي يَدِهِ قَوْسٌ أَخَذَ بِسِيَةِ الْقَوْسِ قَالَ فَأَتَى فِي طَوَافِهِ عَلَى صَنَمٍ إِلَى جَنْبٍ يَعْبُدُونَهُ قَالَ فَجَعَلَ يَطْعَنُ بِهَا فِي عَيْنِهِ وَيَقُولُ جَاءَ الْحَقُّ وَزَهَقَ الْبَاطِلُ قَالَ ثُمَّ أَتَى الصَّفَا فَعَلَاهُ حَيْثُ يَنْظُرُ إِلَى الْبَيْتِ فَرَفَعَ يَدَيْهِ فَجَعَلَ يَذْكُرُ اللَّهَ بِمَا شَاءَ أَنْ يَذْكُرَهُ وَيَدْعُوهُ قَالَ وَالْأَنْصَارُ تَحْتَهُ قَالَ يَقُولُ بَعْضُهُمْ لِبَعْضٍ أَمَّا الرَّجُلُ فَأَدْرَكَتْهُ رَغْبَةٌ فِي قَرْيَتِهِ وَرَأْفَةٌ بِعَشِيرَتِهِ قَالَ أَبُو هُرَيْرَةَ وَجَاءَ الْوَحْيُ وَكَانَ إِذَا جَاءَ لَمْ يَخْفَ عَلَيْنَا فَلَيْسَ أَحَدٌ مِنَ النَّاسِ يَرْفَعُ طَرْفَهُ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتَّى يُقْضَى قَالَ هَاشِمٌ فَلَمَّا قُضِيَ الْوَحْيُ رَفَعَ رَأْسَهُ ثُمَّ قَالَ يَا مَعَاشِرَ الْأَنْصَارِ أَقُلْتُمْ أَمَّا الرَّجُلُ فَأَدْرَكَتْهُ رَغْبَةٌ فِي قَرْيَتِهِ وَرَأْفَةٌ بِعَشِيرَتِهِ قَالُوا قُلْنَا ذَلِكَ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ فَمَا اسْمِي إِذًا كَلَّا إِنِّي عَبْدُ اللَّهِ وَرَسُولُهُ هَاجَرْتُ إِلَى اللَّهِ وَإِلَيْكُمْ فَالْمَحْيَا مَحْيَاكُمْ وَالْمَمَاتُ مَمَاتُكُمْ قَالَ فَأَقْبَلُوا إِلَيْهِ يَبْكُونَ وَيَقُولُونَ وَاللَّهِ مَا قُلْنَا الَّذِي قُلْنَا إِلَّا الضِّنَّ بِاللَّهِ وَرَسُولِهِ قَالَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَإِنَّ اللَّهَ وَرَسُولَهُ يُصَدِّقَانِكُمْ وَيَعْذُرَانِكُمْ [صححه مسلم (١٧٨٠)، وابن حبان (٤٧٦٠)، وابن خزيمة: (٢٧٥٨)]. [راجع: ٧٩٠٩].

(۱۰۹۶۱) عبداللہ بن رباح کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ رمضان المبارک میں کئی وفد ''جن میں میں اور حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بھی شامل تھے'' حضرت معاویہ رضی اللہ عنہ کے پاس پہنچے اور ہم ایک دوسرے کے لیے کھانا تیار کرتے تھے اور ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ ہمیں اکثر اپنے یہاں کھانے پر بلاتے تھے۔ میں نے کہا کیا میں کھانا نہ پکاؤں اور پھر انہیں اپنے مکان پر آنے کی دعوت دوں، تو میں نے کھانا تیار کرنے کا حکم دیا، پھر شام کے وقت میں حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے ملا تو میں نے کہا اے ابو ہریرہ! آج رات میرے ہاں

دعوت ہے۔ انہوں نے کہا تم نے مجھ پر سبقت حاصل کر لی ہے، میں نے کہا جی ہاں! میں نے سب کو دعوت دی ہے، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نے کہا اے انصار کی جماعت! کیا میں تمہیں تمہارے بارے میں ایک حدیث کی خبر نہ دوں؟ پھر فتح مکہ کا ذکر کیا اور فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم (مدینہ سے) چل کر مکہ پہنچے اور دو اطراف میں سے ایک جانب آپ نے زبیر رضی اللہ عنہ کو اور دوسری جانب خالد رضی اللہ عنہ کو بھیجا اور ابو عبیدہ رضی اللہ عنہ کو بے زرہ لوگوں پر امیر بنا کر بھیجا۔ وہ وادی کے اندر سے گزرے اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم الگ ایک فوجی دستہ میں رہ گئے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے نظر اٹھا کر مجھے دیکھا تو فرمایا ابو ہریرہ! میں نے عرض کیا اے اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم! میں حاضر ہوں، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا میرے پاس انصار کے علاوہ کوئی نہ آئے، انصار کو میرے پاس (آنے کی) آواز دو، پس وہ سب آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے ارد گرد جمع ہو گئے اور قریش نے بھی اپنے حمایتی اور متبعین کو اکٹھا کر لیا اور کہا ہم ان کو آگے بھیج دیتے ہیں۔ اگر انہیں کوئی فائدہ حاصل ہوا تو ہم بھی ان کے ساتھ شریک ہو جائیں گے اور اگر انہیں کچھ ہو گیا تو ہم سے جو کچھ مانگا جائے گا دے دیں گے، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے (صحابہ رضی اللہ عنہم سے) فرمایا تم قریش کے حمایتیوں اور متبعین کو دیکھ رہے ہو، پھر اپنے ایک ہاتھ کو دوسرے ہاتھ پر مار کر فرمایا (تم چلو) اور تم مجھ سے کوہ صفا پر ملاقات کرنا، ہم چل دیئے اور ہم میں سے جو کسی کو قتل کرنا چاہتا تو کر دیتا اور ان میں سے کوئی بھی ہمارا مقابلہ نہ کر سکتا، حضرت ابو سفیان رضی اللہ عنہ نے آ کر عرض کیا اے اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم! قریش کی سرداری ختم ہو گئی، آج کے بعد کوئی قریشی نہ رہے گا، پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص اپنے گھر کا دروازہ بند کر لے وہ محفوظ ہے اور جو شخص ابو سفیان کے گھر میں داخل ہو جائے وہ امن میں رہے گا، چنانچہ لوگوں نے اپنے دروازے بند کر لیے، پھر نبی علیہ السلام نے حجر اسود کا استلام کیا، بیت اللہ کا طواف کیا، اس وقت نبی علیہ السلام کے ہاتھ میں کمانی تھی، اس کی نوک نبی علیہ السلام نے اس بت کی آنکھ میں چبھو دی جس کی مشرکین عبادت کرتے تھے اور وہ خانہ کعبہ کے ایک کونے میں رکھا ہوا تھا اور یہ آیت پڑھنے حق آ گیا اور باطل چلا گیا، پھر نبی علیہ السلام صفا پہاڑی پر چڑھے جہاں سے بیت اللہ نظر آ سکے، اور اپنے ہاتھ اٹھا کر جب تک خدا کو منظور ہوا، ذکر اور دعاء کرتے رہے، انصار اس کے نیچے تھے اور ایک دوسرے سے کہنے لگے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو اپنے شہر کی محبت اور اپنے قرابت داروں کے ساتھ نرمی غالب آ گئی ہے۔ ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نے کہا آپ صلی اللہ علیہ وسلم پر وحی آئی اور جب آپ صلی اللہ علیہ وسلم پر وحی نازل ہوتی تھی تو کوئی بھی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی طرف نظر اٹھا کر دیکھ نہ سکتا تھا۔ یہاں تک کہ وحی ختم ہو جاتی، پس جب وحی پوری ہو گئی تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اے انصار کی جماعت کیا تم نے کہا ہے کہ اس شخص کو اپنے شہر کی محبت غالب آ گئی ہے، انہوں نے عرض کیا واقعہ تو یہی ہوا تھا، آپ نے فرمایا ہرگز نہیں، میں اللہ کا بندہ اور اس کا رسول (صلی اللہ علیہ وسلم) ہوں۔ میں نے اللہ اور تمہاری طرف ہجرت کی ہے، اب میری زندگی تمہاری زندگی کے ساتھ اور موت تمہاری موت کے ساتھ ہے، پس (انصار) روتے ہوئے آپ کی طرف بڑھے اور عرض کرنے لگے اللہ کی قسم! ہم نے جو کچھ کہا وہ صرف اور صرف اللہ اور اس کے رسول (صلی اللہ علیہ وسلم) کی محبت کی حرص میں کہا تھا، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا بے شک اللہ اور اس کا رسول تمہاری تصدیق کرتے ہیں اور تمہارا عذر قبول کرتے ہیں۔

(۱۰۹۶۲) حَدَّثَنَا هَاشِمٌ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ يَعْنِي شَيْبَانَ عَنْ لَيْثٍ عَنْ طَاوُسٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِيَّاكُمْ وَالظَّنَّ فَإِنَّهُ أَكْذَبُ الْحَدِيثِ وَلَا تَحَسَّسُوا وَلَا تَجَسَّسُوا وَلَا تَحَاسَدُوا وَلَا تَبَاغَضُوا وَلَا تَنَافَسُوا وَلَا تَدَابَرُوا وَكُونُوا عِبَادَ اللَّهِ إِخْوَانًا كَمَا أَمَرَكُمْ اللَّهُ [راجع: ۸۴۸۵].

(۱۰۹۶۲) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا بدگمانی کرنے سے اپنے آپ کو بچاؤ کیونکہ یہ سب سے زیادہ جھوٹی بات ہوتی ہے، کسی کی جاسوسی اور ٹوہ نہ لگاؤ، باہم مقابلہ نہ کرو، ایک دوسرے کو دھوکہ نہ دو، قطع رحمی نہ کرو، بغض نہ رکھو اور بندگانِ خدا! آپس میں بھائی بھائی بن کر رہو جیسا کہ اللہ نے تمہیں حکم دیا ہے۔

(۱۰۹۶۳) حَدَّثَنَا هَاشِمٌ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ وَهُوَ شَيْبَانُ عَنْ يَحْيَى عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ اللَّهَ يَغَارُ وَإِنَّ الْمُؤْمِنَ يَغَارُ وَغَيْرَةُ اللَّهِ أَنْ يَأْتِيَ الْمُؤْمِنُ مَا حَرَّمَ عَلَيْهِ [راجع: ۸۵۰۰].

(۱۰۹۶۳) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا مؤمن غیرت مند ہوتا ہے اور اللہ اس سے بھی زیادہ غیور ہے اور غیرت خداوندی کا یہ حصہ ہے کہ انسان ایسی چیزوں سے اجتناب کرے جنہیں اللہ نے اس پر حرام قرار دیا ہے۔

(۱۰۹۶۴) حَدَّثَنَا هَاشِمٌ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ أَبِي عُثْمَانَ مَوْلَى آلِ الْمُغِيرَةِ بْنِ شُعْبَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ سَمِعْتُهُ يَقُولُ قَالَ مُحَمَّدٌ رَسُولُ اللَّهِ أَبُو الْقَاسِمِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَاحِبُ هَذِهِ الْحُجْرَةِ لَا تُنْزَعُ الرَّحْمَةُ إِلَّا مِنْ شَقِيٍّ [راجع: ۷۹۸۸].

(۱۰۹۶۴) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے ابوالقاسم، صاحب الحجرۃ جناب محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ رحمت اسی شخص سے کھینچی جاتی ہے جو خود شقی ہو۔

(۱۰۹۶۵) حَدَّثَنَا هَاشِمٌ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعْدٍ حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ حُمَيْدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا يَنْبَغِي لِعَبْدٍ أَنْ يَقُولَ أَنَا خَيْرٌ مِنْ يُونُسَ بْنِ مَتَّى [راجع: ۹۲۴۴].

(۱۰۹۶۵) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا کسی بندے کے لئے مناسب نہیں ہے کہ یوں کہتا پھرے ''میں حضرت یونس علیہ السلام سے بہتر ہوں۔''

(۱۰۹۶۶) حَدَّثَنَا هَاشِمٌ حَدَّثَنَا لَيْثٌ حَدَّثَنِي ابْنُ شِهَابٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّهُ قَالَ قَضَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي جَنِينِ امْرَأَةٍ مِنْ بَنِي لِحْيَانَ مِنْ هُذَيْلٍ سَقَطَ مَيِّتًا بِغُرَّةٍ عَبْدٍ أَوْ أَمَةٍ ثُمَّ إِنَّ الْمَرْأَةَ الَّتِي قَضَى عَلَيْهَا بِالْغُرَّةِ تُوُفِّيَتْ فَقَضَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِأَنَّ مِيرَاثَهَا لِبَنِيهَا وَزَوْجِهَا وَأَنَّ الْعَقْلَ عَلَى عَصَبَتِهَا [راجع: ۷۲۱۶].

(۱۰۹۶۶) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ بنو ہذیل کی دو عورتوں کے درمیان جھگڑا ہو گیا، ان میں سے ایک نے دوسری کو ''جو امید سے تھی'' پتھر دے مارا، اس کے پیٹ کا بچہ مارا ہوا پیدا ہو گیا، نبی علیہ السلام نے اس مسئلے میں ایک غرہ یعنی غلام یا باندی کا

فیصلہ فرمایا پھر وہ عورت جس کے خلاف غرہ کا فیصلہ ہوا تھا، وہ فوت ہو گئی تو نبی علیہ السلام نے یہ فیصلہ فرمایا کہ اس کی وراثت اس کے بیٹوں اور شوہر کو ملے گی، اور دیت اس کے عصبہ پر ہو گی۔

(۱۰۹۶۷) حَدَّثَنَا إِسْحَقُ بْنُ عِيسَى حَدَّثَنَا لَيْثٌ حَدَّثَنِي ابْنُ شِهَابٍ فَذَكَرَ مِثْلَهُ إِلَّا أَنَّهُ قَالَ ثُمَّ إِنَّ الْمَرْأَةَ الَّتِي قَضَى عَلَيْهَا بِالْغُرَّةِ تُوُفِّيَتْ [راجع: ٧٢١٦].

(۱۰۹۶۷) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۱۰۹۶۸) حَدَّثَنَا كَثِيرُ بْنُ هِشَامٍ حَدَّثَنَا جَعْفَرٌ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ الْأَصَمِّ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ قَالَ نَبِيُّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَظْهَرُ الْفِتَنُ وَيَكْثُرُ الْهَرْجُ قُلْنَا وَمَا الْهَرْجُ قَالَ الْقَتْلُ وَقَالَ وَيُقْبَضُ الْعِلْمُ [راجع: ١٠٢٣٦].

(۱۰۹۶۸) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا قیامت کے قریب فتنوں کا دور دورہ ہو گا، ہرج کی کثرت ہو گی اور علم اٹھا لیا جائے گا، ہم نے "ہرج" کا معنی پوچھا تو فرمایا قتل، قتل۔

(۱۰۹۶۹) حَدَّثَنَا كَثِيرٌ حَدَّثَنَا جَعْفَرٌ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ الْأَصَمِّ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَالَ كَثِيرٌ مَرَّةً حَدِيثٌ رَفَعَهُ قَالَ النَّاسُ مَعَادِنُ كَمَعَادِنِ الْفِضَّةِ وَالذَّهَبِ خِيَارُهُمْ فِي الْجَاهِلِيَّةِ خِيَارُهُمْ فِي الْإِسْلَامِ إِذَا فَقِهُوا وَالْأَرْوَاحُ جُنُودٌ مُجَنَّدَةٌ مَا تَعَارَفَ مِنْهَا ائْتَلَفَ وَمَا تَنَاكَرَ مِنْهَا اخْتَلَفَ [صححه مسلم (٢٦٣٨)].

(۱۰۹۶۹) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا لوگ سونے اور چاندی کے چھپے ہوئے دفینوں (کان) کی طرح ہیں، ان میں سے جو لوگ زمانہ جاہلیت میں بہترین تھے، وہ زمانہ اسلام میں بھی بہترین ہیں بشرطیکہ وہ فقیہ بن جائیں اور انسانوں کی روحیں لشکروں کی شکل میں رہتی ہیں، سو جس روح کا دوسری کے ساتھ تعارف ہو جاتا ہے ان میں الفت پیدا ہو جاتی ہے اور جن میں تعارف نہیں ہوتا، ان میں اختلاف پیدا ہو جاتا ہے۔

(۱۰۹۷۰) حَدَّثَنَا كَثِيرٌ حَدَّثَنَا جَعْفَرٌ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ الْأَصَمِّ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لَيَسْأَلَنَّكُمْ النَّاسُ عَنْ كُلِّ شَيْءٍ حَتَّى يَقُولُوا اللَّهُ خَلَقَ كُلَّ شَيْءٍ فَمَنْ خَلَقَهُ قَالَ يَزِيدُ فَحَدَّثَنِي نَجَبَةُ بْنُ صَبِيغٍ السُّلَمِيُّ أَنَّهُ رَأَى رَكْبًا أَتَوْا أَبَا هُرَيْرَةَ فَسَأَلُوهُ عَنْ ذَلِكَ فَقَالَ اللَّهُ أَكْبَرُ مَا حَدَّثَنِي خَلِيلِي بِشَيْءٍ إِلَّا وَقَدْ رَأَيْتُهُ وَأَنَا أَنْتَظِرُهُ قَالَ جَعْفَرٌ بَلَغَنِي أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا سَأَلَكُمْ النَّاسُ عَنْ هَذَا فَقُولُوا اللَّهُ كَانَ قَبْلَ كُلِّ شَيْءٍ وَاللَّهُ خَلَقَ كُلَّ شَيْءٍ وَاللَّهُ كَائِنٌ بَعْدَ كُلِّ شَيْءٍ [صححه مسلم (١٣٥)].

(۱۰۹۷۰) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نبی علیہ السلام کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے لوگ تم سے یقیناً ہر چیز کے متعلق سوال کریں گے، حتیٰ کہ وہ یہ بھی کہیں گے کہ ہر چیز کو تو اللہ نے پیدا کیا ہے، لیکن اللہ کو کس نے پیدا کیا ہے؟

راوئ حدیث یزید کہتے ہیں کہ مجھ سے نجبہ بن صبیغ سلمی نے بیان کیا کہ ان کی آنکھوں کے سامنے کچھ سوار حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کے پاس آئے اور انہوں نے ان سے یہی سوال پوچھا، جس پر حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نے اللہ اکبر کہا اور فرمایا کہ

میرے خلیل ﷺ نے مجھ سے جو بھی چیز بیان فرمائی تھی، یا تو میں اسے دیکھ چکا ہوں، یا اس کا انتظار کر رہا ہوں۔

راوی حدیث جعفر کہتے ہیں کہ مجھے یہ روایت پہنچی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا جب لوگ تم سے یہ سوال پوچھیں تو تم یہ جواب دو کہ اللہ ہر چیز سے پہلے تھا، اللہ نے ہر چیز کو پیدا کیا اور اللہ ہی ہر چیز کے بعد ہوگا۔

(۱۰۹۷۱) حَدَّثَنَا كَثِيرٌ حَدَّثَنَا جَعْفَرٌ قَالَ سَمِعْتُ يَزِيدَ بْنَ الْأَصَمِّ يَقُولُ قَالَ أَبُو هُرَيْرَةَ حَدِيثٌ لَا أَحْسِبُهُ إِلَّا رَفَعَهُ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَيْسَ الْغِنَى عَنْ كَثْرَةِ الْعَرَضِ وَلَكِنَّ الْغِنَى غِنَى النَّفْسِ وَاللَّهِ مَا أَخْشَى عَلَيْكُمْ الْفَقْرَ وَلَكِنْ أَخْشَى عَلَيْكُمْ التَّكَاثُرَ وَلَكِنْ أَخْشَى عَلَيْكُمْ الْعَمْدَ [راجع: ۹۷۱۶، ۸۰۶۰].

(۱۰۹۷۱) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا مالداری ساز و سامان کی کثرت سے نہیں ہوتی، اصل مالداری تو دل کی مالداری ہوتی ہے۔

بخدا! مجھے تم پر فقر و فاقہ کا اندیشہ نہیں، بلکہ مجھے تم پر مال کی کثرت کا اندیشہ ہے اور مجھے تم پر غلطی کا اندیشہ نہیں، بلکہ مجھے تم پر جان بوجھ کر (گناہوں میں ملوث ہونے کا) اندیشہ ہے۔

(۱۰۹۷۲) حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ ثَابِتٍ حَدَّثَنِي جَعْفَرٌ عَنْ يَزِيدَ بْنِ الْأَصَمِّ قَالَ قِيلَ لِأَبِي هُرَيْرَةَ أَكْثَرْتَ أَكْثَرْتَ قَالَ فَلَوْ حَدَّثْتُكُمْ بِكُلِّ مَا سَمِعْتُ مِنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَرَمَيْتُمُونِي بِالْقَشْعِ وَلَمَا نَاظَرْتُمُونِي [انظر: ۱۰۹۷۷].

(۱۰۹۷۲) یزید بن اصم رحمہ اللہ کہتے ہیں کہ کسی نے حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے کہا کہ آپ بڑی کثرت سے حدیثیں بیان کرتے ہیں؟ انہوں نے فرمایا کہ اگر میں نبی علیہ السلام سے سنی ہوئی ہر حدیث بیان کرنا شروع کر دوں تو تم مجھ پر چھلکے پھینکنے لگو اور مجھے دیکھنے تک کے روادار نہ رہو۔

(۱۰۹۷۳) حَدَّثَنَا كَثِيرٌ حَدَّثَنَا جَعْفَرٌ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ الْأَصَمِّ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ لَا يَنْظُرُ إِلَى صُوَرِكُمْ وَأَمْوَالِكُمْ وَلَكِنْ إِنَّمَا يَنْظُرُ إِلَى قُلُوبِكُمْ وَأَعْمَالِكُمْ [راجع: ۷۸۱٤].

(۱۰۹۷۳) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا اللہ تعالیٰ تمہاری صورتوں اور مال و دولت کو نہیں دیکھتا، بلکہ وہ تمہارے دلوں اور اعمال کو دیکھتا ہے۔

(۱۰۹۷٤) حَدَّثَنَا كَثِيرُ بْنُ هِشَامٍ حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ بُرْقَانَ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ الْأَصَمِّ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ يَرْفَعُهُ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يَقُولُ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ عَبْدِي عِنْدَ ظَنِّهِ بِي وَأَنَا مَعَهُ إِذَا دَعَانِي [راجع: ۹۷٤۸].

(۱۰۹۷۴) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں میں اپنے بندے کے ساتھ اس کے گمان کے مطابق معاملہ کرتا ہوں اور میں اس کے ساتھ ہی ہوتا ہوں جب وہ مجھے پکارتا ہے۔

(۱۰۹۷٥) حَدَّثَنَا كَثِيرٌ حَدَّثَنَا جَعْفَرٌ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ الْأَصَمِّ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَقَدْ هَمَمْتُ أَنْ آمُرَ بِالصَّلَاةِ فَتُقَامَ ثُمَّ أَخْرُجَ بِفِتْيَانِي مَعَهُمْ حُزَمُ الْحَطَبِ فَأُحَرِّقَ عَلَى قَوْمٍ فِي

بُيُوتِهِمْ يَسْمَعُونَ النِّدَاءَ ثُمَّ لَا يَأْتُونَ الصَّلَاةَ فَسَأَلَ يَزِيدُ أَفِي الْجُمُعَةِ هَذَا أَمْ فِي غَيْرِهَا قَالَ مَا سَمِعْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ يَذْكُرُ جُمُعَةً وَلَا غَيْرَهَا إِلَّا هَكَذَا [راجع: ۱۰۱۰۳].

(۱۰۹۷۵) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا میرا دل چاہتا ہے کہ ایک آدمی کو حکم دوں اور وہ نماز کھڑی کر دے، پھر اپنے نوجوانوں کو لے کر نکلوں جن کے پاس لکڑیاں ہوں گٹھوں اور وہ ان لوگوں کے پاس جائیں جو نماز با جماعت میں شرکت نہیں کرتے اور لکڑیوں کے گٹھوں سے ان کے گھروں میں آگ لگا دیں، یزید نے پوچھا کہ اس حدیث کا تعلق جمعہ کے ساتھ ہے یا کسی اور نماز سے؟ تو انہوں نے جواب دیا کہ میں نے حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کو یہ حدیث صرف اسی طرح بیان کرتے ہوئے سنا تھا، انہوں نے اس میں جمعہ وغیرہ کا کوئی تذکرہ نہیں کیا تھا۔

(۱۰۹۷۶) حَدَّثَنَا كَثِيرٌ حَدَّثَنَا جَعْفَرٌ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ الْأَصَمِّ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَثَلِي وَمَثَلُكُمْ أَيَّتُهَا الْأُمَّةُ كَمَثَلِ رَجُلٍ اسْتَوْقَدَ نَارًا بِلَيْلٍ فَأَقْبَلَتْ إِلَيْهَا هَذِهِ الْفَرَاشُ وَالدَّوَابُّ الَّتِي تَغْشَى النَّارَ فَجَعَلَ يَذُبُّهَا وَتَغْلِبُهُ إِلَّا تَقَحُّمًا فِي النَّارِ وَأَنَا آخِذٌ بِحُجَزِكُمْ أَدْعُوكُمْ إِلَى الْجَنَّةِ وَتَغْلِبُونِي إِلَّا تَقَحُّمًا فِي النَّارِ [راجع: ۷۳۱۸]

(۱۰۹۷۶) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا میری مثال اس شخص کی سی ہے جس نے آگ جلائی، جب آگ نے آس پاس کی جگہ کو روشن کر دیا تو پروانے اور درندے اس میں گھسنے لگے، وہ شخص انہیں پشت سے پکڑ کر کھینچنے لگے لیکن وہ اس پر غالب آ جائیں اور آگ میں گرتے رہیں، یہی میری اور تمہاری مثال ہے کہ میں تمہیں پشت سے پکڑ کر کھینچ رہا ہوں کہ آگ سے بچ جاؤ اور تم اس میں گرے چلے جا رہے ہو۔

(۱۰۹۷۷) حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ ثَابِتٍ حَدَّثَنَا جَعْفَرٌ عَنْ يَزِيدَ بْنِ الْأَصَمِّ قَالَ أَبُو هُرَيْرَةَ يَقُولُونَ أَكْثَرْتَ أَكْثَرْتَ فَلَوْ حَدَّثْتُكُمْ بِكُلِّ مَا سَمِعْتُ مِنَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَمَيْتُمُونِي بِالْقَشْعِ وَمَا نَاظَرْتُمُونِي [راجع: ۱۰۹۷۲].

(۱۰۹۷۷) یزید بن اصم رحمہ اللہ کہتے ہیں کہ کسی نے حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے کہا کہ آپ بڑی کثرت سے حدیثیں بیان کرتے ہیں؟ انہوں نے فرمایا کہ اگر میں نبی علیہ السلام سے سنی ہوئی ہر حدیث بیان کرنا شروع کر دوں تو تم مجھ پر چھلکے پھینکنے لگو اور مجھے دیکھنے تک کے روادار نہ رہو۔

(۱۰۹۷۸) حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ أَيُّوبَ الْمَوْصِلِيُّ عَنْ جَعْفَرٍ عَنْ يَزِيدَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَيْسَ الْغِنَى عَنْ كَثْرَةِ الْعَرَضِ وَلَكِنَّ الْغِنَى غِنَى النَّفْسِ [راجع: ۹۷۱۶].

(۱۰۹۷۸) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا مالداری ساز و سامان کی کثرت سے نہیں ہوتی، اصل مالداری تو دل کی مالداری ہوتی ہے۔

(۱۰۹۷۹) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُصْعَبٍ حَدَّثَنَا الْأَوْزَاعِيُّ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ

سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ حَقُّ الْمُسْلِمِ عَلَى الْمُسْلِمِ خَمْسٌ يُسَلِّمُ عَلَيْهِ إِذَا لَقِيَهُ وَيُشَمِّتُهُ إِذَا عَطَسَ وَيَعُودُهُ إِذَا مَرِضَ وَيَشْهَدُ جِنَازَتَهُ إِذَا مَاتَ وَيُجِيبُهُ إِذَا دَعَاهُ قَالَ أَبِي غَرِيبٌ يَعْنِي هَذَا الْحَدِيثَ [صححه البخاري (١٢٤٠)، ومسلم (٢١٦٢)، وابن حبان (٢٤١)].

(۱۰۹۷۹) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے نبی علیہ السلام کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے مسلمان کے مسلمان پر پانچ حق ہیں، ملاقات ہو تو سلام کرے، چھینک کر الحمدللہ کہے تو جواب دے، بیمار ہو تو عیادت کرے، فوت ہو جائے تو جنازے میں شرکت کرے اور دعوت دے تو قبول کرے۔

(١٠٩٨٠) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُصْعَبٍ حَدَّثَنَا الْأَوْزَاعِيُّ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَعِيدٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ دَخَلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمَسْجِدَ وَالْحَبَشَةُ يَلْعَبُونَ فَزَجَرَهُمْ عُمَرُ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَعْهُمْ يَا عُمَرُ فَإِنَّهُمْ بَنُو أَرْفِدَةَ [راجع: ٨٠٦٦].

(۱۰۹۸۰) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام مسجد میں داخل ہوئے تو کچھ حبشی اپنے نیزوں سے کرتب دکھانے لگے، حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے انہیں ڈانٹا، لیکن نبی علیہ السلام نے فرمایا عمر! انہیں چھوڑ دو یہ بنوارفدہ ہیں۔

(١٠٩٨١) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُصْعَبٍ وَأَبُو الْمُغِيرَةِ قَالَا حَدَّثَنَا الْأَوْزَاعِيُّ عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ عُبَيْدِ اللَّهِ عَنْ أُمِّ الدَّرْدَاءِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ يَقُولُ أَنَا مَعَ عَبْدِي إِذَا هُوَ ذَكَرَنِي وَتَحَرَّكَتْ شَفَتَاهُ [انظر: ١٠٩٨٨، ١٠٩٨٩].

(۱۰۹۸۱) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے ارشاد نبوی منقول ہے کہ اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں جب میرا بندہ میرا ذکر کرتا ہے اور اس کے ہونٹ میرے نام پر حرکت کرتے ہیں تو میں اس وقت اس کے قریب ہی ہوتا ہوں۔

(١٠٩٨٢) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُصْعَبٍ حَدَّثَنَا الْأَوْزَاعِيُّ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حِينَ أَرَادَ أَنْ يَنْفِرَ مِنْ مِنًى قَالَ نَحْنُ نَازِلُونَ غَدًا إِنْ شَاءَ اللَّهُ تَعَالَى بِالْمُحَصَّبِ بِخَيْفِ بَنِي كِنَانَةَ حَيْثُ تَقَاسَمُوا عَلَى الْكُفْرِ وَذَاكَ أَنَّ قُرَيْشًا تَقَاسَمُوا عَلَى بَنِي هَاشِمٍ وَعَلَى بَنِي الْمُطَّلِبِ أَنْ لَا يُنَاكِحُوهُمْ وَلَا يُخَالِطُوهُمْ حَتَّى يُسْلِمُوا إِلَيْهِمْ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ [راجع: ٧٢٣٩].

(۱۰۹۸۲) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے یوم النحر سے اگلے دن (گیارہ ذی الحجہ کو) ''جبکہ ابھی آپ صلی اللہ علیہ وسلم منیٰ ہی میں تھے، فرمایا کہ کل ہم (انشاء اللہ) خیف بنی کنانہ'' جہاں قریش نے کفر پر قسمیں کھائی تھیں'' میں پڑاؤ کریں گے، مراد وادیٔ محصب تھی، دراصل واقعہ یہ ہے کہ قریش اور بنو کنانہ نے بنو ہاشم اور بنو عبدالمطلب کے خلاف باہم یہ معاہدہ کر لیا تھا کہ قریش اور بنو کنانہ ان سے باہمی مناکحت اور خرید و فروخت نہیں کریں گے تا آنکہ وہ نبی علیہ السلام کو ان کے حوالے کر دیں۔

(١٠٩٨٣) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُصْعَبٍ حَدَّثَنَا الْأَوْزَاعِيُّ عَنْ أَبِي عَمَّارٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ فَرُّوخَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ

النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ خَيْرُ يَوْمٍ طَلَعَتْ فِيهِ الشَّمْسُ يَوْمُ الْجُمُعَةِ فِيهِ خُلِقَ آدَمُ وَفِيهِ أُدْخِلَ الْجَنَّةَ وَفِيهِ أُخْرِجَ مِنْهَا وَفِيهِ تَقُومُ السَّاعَةُ [صححه ابن خزيمة (١٧٢٩)، قال شعيب: صحيح وهذا اسناد حسن].

(۱۰۹۸۳) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا وہ بہترین دن جس پر سورج طلوع ہوتا ہے، جمعہ کا دن ہے، اسی میں حضرت آدم علیہ السلام کی تخلیق ہوئی، اسی دن وہ جنت میں داخل ہوئے اور اسی دن جنت سے باہر نکالے گئے اور اسی دن قیامت قائم ہوگی۔

(۱۰۹۸٤) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُصْعَبٍ حَدَّثَنَا الْأَوْزَاعِيُّ عَنْ يَحْيَى عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ نَبِيذِ الْجَرِّ وَالدُّبَّاءِ وَالْمُزَفَّتِ وَعَنِ الظُّرُوفِ كُلِّهَا [صححه ابن حبان (٥٤٠٤)، قال الألباني: صحيح (ابن ماجة: ٣٤٠٨، النسائي: ٨/٣٠٦)، قال شعيب: صحيح وهذا اسناد حسن].

(۱۰۹۸۴) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے مٹکے، کدو کی تونبی کھوکھلی لکڑی کے برتن اور عام برتنوں میں بھی نبیذ کے استعمال سے منع فرمایا ہے۔

(۱۰۹۸۵) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُصْعَبٍ حَدَّثَنَا الْأَوْزَاعِيُّ عَنْ يَحْيَى عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أَنَا سَيِّدُ وَلَدِ آدَمَ وَأَوَّلُ مَنْ تَنْشَقُّ عَنْهُ الْأَرْضُ وَأَوَّلُ شَافِعٍ وَأَوَّلُ مُشَفَّعٍ

(۱۰۹۸۵) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا قیامت کے دن میں ہی تمام اولادِ آدم کا سردار ہوں گا، سب سے پہلے زمین مجھ سے ہی شق ہوگی (سب سے پہلے میری قبر کھلے گی) میں پہلا سفارش کرنے والا ہوں گا اور سب سے پہلے میری ہی سفارش قبول کی جائے گی۔

(۱۰۹۸٦) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُصْعَبٍ حَدَّثَنَا الْأَوْزَاعِيُّ عَنْ إِسْحَاقَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ يَعْنِي ابْنَ أَبِي طَلْحَةَ عَنْ جَعْفَرِ بْنِ عِيَاضٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَعَوَّذُوا بِاللَّهِ مِنَ الْفَقْرِ وَالْقِلَّةِ وَالذِّلَّةِ وَأَنْ تَظْلِمَ أَوْ تُظْلَمَ [صححه ابن حبان (١٠٠٣)، والحاكم (٥٣٧١)، والبوصيري. قال الألباني: صحيح (ابن ماجة: ٣٨٤٢، النسائي: ٨/٢٦١ و ٢٦٢)].

(۱۰۹۸٦) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا فقر و فاقہ، قلت اور ذلت سے، ظالم اور مظلوم بننے سے اللہ کی پناہ مانگا کرو۔

(۱۰۹۸۷) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُصْعَبٍ حَدَّثَنَا الْأَوْزَاعِيُّ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ حَنْظَلَةَ بْنِ عَلِيٍّ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ لَيُهِلَّنَّ ابْنُ مَرْيَمَ بِفَجِّ الرَّوْحَاءِ حَاجًّا أَوْ مُعْتَمِرًا [راجع: ٧٢٧١].

(۱۰۹۸۷) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا اس ذات کی قسم جس کے دست قدرت میں میری جان ہے، ایسا ضرور ہوگا کہ حضرت عیسیٰ علیہ السلام مقام "فج الروحاء" سے حج یا عمرہ کا احرام باندھیں گے۔

(۱۰۹۸۸) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ عَبْدِ رَبِّهِ حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ عَنِ ابْنِ جَابِرٍ حَدَّثَنِي إِسْمَعِيلُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ كَرِيمَةَ ابْنَةِ الْحَسْحَاسِ الْمُزَنِيَّةِ قَالَتْ سَمِعْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ فِي بَيْتِ أُمِّ الدَّرْدَاءِ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ أَنَا مَعَ عَبْدِي إِذَا هُوَ ذَكَرَنِي وَتَحَرَّكَتْ بِي شَفَتَاهُ [صححه ابن حبان (۸۱۵). وعلقه البخاري. قال شعيب: اسناده صحيح]. [راجع: ۱۰۹۸۱].

(۱۰۹۸۸) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے ارشاد نبوی منقول ہے کہ اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں جب میرا بندہ میرا ذکر کرتا ہے اور اس کے ہونٹ میرے نام پر حرکت کرتے ہیں تو میں اس وقت اس کے قریب ہی ہوتا ہوں۔

(۱۰۹۸۹) حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ إِسْحَاقَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ يَزِيدَ بْنِ جَابِرٍ حَدَّثَنَا إِسْمَعِيلُ بْنُ عُبَيْدِ اللَّهِ عَنْ كَرِيمَةَ ابْنَةِ الْحَسْحَاسِ الْمُزَنِيَّةِ أَنَّهَا حَدَّثَتْهُ قَالَتْ حَدَّثَنَا أَبُو هُرَيْرَةَ وَنَحْنُ فِي بَيْتِ هَذِهِ يَعْنِي أُمَّ الدَّرْدَاءِ أَنَّهُ سَمِعَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَأْثُرُ عَنْ رَبِّهِ عَزَّ وَجَلَّ أَنَّهُ قَالَ أَنَا مَعَ عَبْدِي مَا ذَكَرَنِي وَتَحَرَّكَتْ بِي شَفَتَاهُ [راجع: ۱۰۹۸۱].

(۱۰۹۸۹) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے ارشاد نبوی منقول ہے کہ اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں جب میرا بندہ میرا ذکر کرتا ہے اور اس کے ہونٹ میرے نام پر حرکت کرتے ہیں تو میں اس وقت اس کے قریب ہی ہوتا ہوں۔

(۱۰۹۹۰) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ عَنْ سَعِيدٍ الْجُرَيْرِيِّ عَنْ أَبِي نَضْرَةَ عَنْ رَجُلٍ مِنَ الطُّفَاوَةِ قَالَ نَزَلْتُ عَلَى أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ وَلَمْ أُدْرِكْ مِنْ صَحَابَةِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَجُلًا أَشَدَّ تَشْمِيرًا وَلَا أَقْوَمَ عَلَى ضَيْفٍ مِنْهُ فَبَيْنَمَا أَنَا عِنْدَهُ وَهُوَ عَلَى سَرِيرٍ لَهُ وَأَسْفَلَ مِنْهُ جَارِيَةٌ لَهُ سَوْدَاءُ وَمَعَهُ كِيسٌ فِيهِ حَصًى وَنَوًى يَقُولُ سُبْحَانَ اللَّهِ سُبْحَانَ اللَّهِ حَتَّى إِذَا أَنْفَذَ مَا فِي الْكِيسِ أَلْقَاهُ إِلَيْهَا فَجَمَعَتْهُ فَجَعَلَتْهُ فِي الْكِيسِ ثُمَّ دَفَعَتْهُ إِلَيْهِ فَقَالَ لِي أَلَا أُحَدِّثُكَ عَنِّي وَعَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قُلْتُ بَلَى قَالَ فَإِنِّي بَيْنَمَا أَنَا أُوعَكُ فِي مَسْجِدِ الْمَدِينَةِ إِذْ دَخَلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمَسْجِدَ فَقَالَ مَنْ أَحَسَّ الْفَتَى الدَّوْسِيَّ مَنْ أَحَسَّ الْفَتَى الدَّوْسِيَّ فَقَالَ لَهُ قَائِلٌ هُوَ ذَاكَ يُوعَكُ فِي جَانِبِ الْمَسْجِدِ حَيْثُ تَرَى يَا رَسُولَ اللَّهِ فَجَاءَ فَوَضَعَ يَدَهُ عَلَيَّ وَقَالَ لِي مَعْرُوفًا فَقُمْتُ فَانْطَلَقَ حَتَّى قَامَ فِي مَقَامِهِ الَّذِي يُصَلِّي فِيهِ وَمَعَهُ يَوْمَئِذٍ صَفَّانِ مِنْ رِجَالٍ وَصَفٌّ مِنْ نِسَاءٍ أَوْ صَفَّانِ مِنْ نِسَاءٍ وَصَفٌّ مِنْ رِجَالٍ فَأَقْبَلَ عَلَيْهِمْ فَقَالَ إِنْ نَسَّانِي الشَّيْطَانُ شَيْئًا مِنْ صَلَاتِي فَلْيُسَبِّحْ الْقَوْمُ وَلْيُصَفِّقْ النِّسَاءُ فَصَلَّى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلَمْ يَنْسَ مِنْ صَلَاتِهِ شَيْئًا فَلَمَّا سَلَّمَ أَقْبَلَ عَلَيْهِمْ بِوَجْهِهِ فَقَالَ مَجَالِسَكُمْ هَلْ مِنْكُمْ إِذَا أَتَى أَهْلَهُ أَغْلَقَ بَابَهُ وَأَرْخَى سِتْرَهُ ثُمَّ يَخْرُجُ فَيُحَدِّثُ فَيَقُولُ فَعَلْتُ بِأَهْلِي كَذَا وَفَعَلْتُ بِأَهْلِي كَذَا فَسَكَتُوا فَأَقْبَلَ عَلَى النِّسَاءِ فَقَالَ هَلْ مِنْكُنَّ مَنْ تُحَدِّثُ فَجَثَتْ فَتَاةٌ كَعَابٌ عَلَى إِحْدَى رُكْبَتَيْهَا وَتَطَاوَلَتْ لِيَرَاهَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

وَيَسْمَعَ كَلَامَهَا فَقَالَتْ إِي وَاللَّهِ إِنَّهُمْ لَيَحَدَّثُونَ وَإِنَّهُنَّ لَيَحَدَّثْنَ فَقَالَ هَلْ تَدْرُونَ مَا مَثَلُ مَنْ فَعَلَ ذَلِكَ إِنَّ مَثَلَ مَنْ فَعَلَ ذَلِكَ مَثَلُ شَيْطَانٍ وَشَيْطَانَةٍ لَقِيَ أَحَدُهُمَا صَاحِبَهُ بِالسِّكَّةِ قَضَى حَاجَتَهُ مِنْهَا وَالنَّاسُ يَنْظُرُونَ إِلَيْهِ ثُمَّ قَالَ أَلَا لَا يُفْضِيَنَّ رَجُلٌ إِلَى رَجُلٍ وَلَا امْرَأَةٌ إِلَى امْرَأَةٍ إِلَّا إِلَى وَلَدٍ أَوْ وَالِدٍ قَالَ وَذَكَرَ ثَالِثَةً فَنَسِيتُهَا أَلَا إِنَّ طِيبَ الرَّجُلِ مَا وُجِدَ رِيحُهُ وَلَمْ يَظْهَرْ لَوْنُهُ أَلَا إِنَّ طِيبَ النِّسَاءِ مَا ظَهَرَ لَوْنُهُ وَلَمْ يُوجَدْ رِيحُهُ [اسناده ضعيف. قال الألباني: صحيح (ابو داود: ٢١٧٤ و ٤٠١٩، الترمذي: ٢٧٨٧، النسائي: ٨/١٥١)]. [راجع: ٩٧٧٤].

(۱۰۹۹۰) ابی نضرہ رحمہ اللہ سے روایت ہے کہ مجھ سے طفاوہ کے ایک شخص نے بیان کیا کہ میں مدینہ منورہ میں حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کے یہاں مہمان ہوا تو میں نے حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے اصحاب میں سے عبادت اور مہمان نوازی میں اس قدر مستعد کسی کو نہیں دیکھا کہ جس قدر ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کو دیکھا، میں ایک روز ان کے پاس بیٹھا ہوا تھا اور ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ ایک تخت پر تشریف فرما تھے ایک تھیلی (ہاتھ میں) لئے ہوئے کہ جس میں کنکریاں گٹھلیاں بھری ہوئی تھیں اور نیچے ایک سیاہ رنگ کی باندی بیٹھی ہوئی تھی، ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ ان کنکریوں یا گٹھلیوں پر سبحان اللہ پڑھتے تھے جب تمام کنکریاں ختم ہو جاتیں تو وہ باندی ان کو جمع کر کے پھر ان کو تھیلی میں ڈال دیتی اور ان کو اٹھا کر دے دیتی (پھر وہ ان کنکریوں پر تسبیح پڑھنا شروع فرما دیتے) انہوں نے مجھ سے فرمایا کہ کیا میں اپنی حالت اور رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی حدیث مبارک نہ بیان کروں؟ میں نے کہا ضرور، انہوں نے فرمایا ایک مرتبہ میں مسجد نبوی میں بخار میں تپ رہا تھا کہ اتنے میں حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم مسجد میں تشریف لائے آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا (قبیلہ) دوس کے نوجوان شخص کو کسی شخص نے دیکھا ہے؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے دو مرتبہ یہی فرمایا، ایک شخص نے عرض کیا یا رسول اللہ (قبیلہ دوس کا نوجوان یعنی ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ) یہاں مسجد کونے میں بخار میں تپ رہا ہے آپ صلی اللہ علیہ وسلم میرے پاس تشریف لائے اور (محبت و شفقت سے) اپنا دست مبارک مجھ پر پھیرا اور پیار سے گفتگو فرمائی میں اٹھا آپ صلی اللہ علیہ وسلم چل پڑے، یہاں تک کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم اس جگہ پر پہنچے کہ جہاں پر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نماز پڑھا کرتے تھے اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے لوگوں کی جانب چہرۂ انور فرمایا اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے ہمراہ مردوں کی دو صفیں تھیں اور ایک صف خواتین کی تھی یا خواتین کی دو صفیں تھیں اور ایک صف مردوں کی تھی آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا اگر مجھے شیطان نماز میں بھلا دے تو مرد سبحان اللہ کہیں اور خواتین ہاتھ پر ہاتھ ماریں، راوی نے بیان کیا کہ پھر رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے نماز ادا فرمائی اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو کسی جگہ بھول نہیں ہوئی۔

اس کے بعد آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا تمام حضرات اپنی اپنی جگہ بیٹھے رہو کیا تم لوگوں میں کوئی ایسا شخص ہے کہ جو اپنی بیوی کے پاس پہنچ کر دروازہ بند کر لیتا ہے اور وہاں پردہ ڈال لیتا ہے پھر باہر نکل کر لوگوں کے سامنے خلوت کی باتیں بیان کرتا ہے؟ لوگ یہ بات سن کر خاموش ہو گئے، پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم خواتین کی جانب مخاطب ہوئے اور ارشاد فرمایا کیا تم میں سے کوئی ایسی خاتون ہے جو دوسری خاتون سے ایسی ایسی باتیں نقل کرتی ہو (یعنی شوہر کے جماع کرنے کی کیفیت بیان کرتی ہو) یہ سن کر خواتین خاموش رہیں، اتنے میں ایک خاتون نے گھٹنے زمین پر رکھ کر خود کو اونچا کیا تا کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم اس کو دیکھ لیں اور اس کی

بات سن لیں، اور اس نے عرض کیا یارسول اللہ ﷺ! مرد بھی اس بات کا تذکرہ کرتے ہیں اور خواتین بھی اس بات کا تذکرہ کرتی ہیں (یعنی مرد بھی ایسے ہیں کہ جو بیوی سے جماع کی کیفیت کو دوسروں سے بیان کرتے ہیں) آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا کیا تم لوگ واقف ہو کہ اس بات کی کیا مثال ہے؟ اس کی مثال یہ ہے کہ ایک شیطان، کسی شیطانہ سے راستہ میں ملاقات کرے اور اس سے اپنی خواہش نفسانی پوری کرے اور لوگ اس کو دیکھ رہے ہیں، باخبر ہو جاؤ کہ مردوں کی خوشبو یہ ہے کہ اس کی خوشبو معلوم ہو اور اس کا رنگ معلوم نہ ہو اور خواتین کی خوشبو وہ ہے کہ جس کا رنگ معلوم ہو لیکن اس کی خوشبو معلوم نہ ہو۔

(۱۰۹۹۱) حَدَّثَنَا عِصَامُ بْنُ خَالِدٍ حَدَّثَنَا حَرِيزٌ عَنْ شَبِيبٍ أَبِي رَوْحٍ أَنَّ أَعْرَابِيًّا أَتَى أَبَا هُرَيْرَةَ فَقَالَ يَا أَبَا هُرَيْرَةَ حَدِّثْنَا عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَكَرَ الْحَدِيثَ فَقَالَ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَلَا إِنَّ الْإِيمَانَ يَمَانٍ وَالْحِكْمَةَ يَمَانِيَةٌ وَأَجِدُ نَفَسَ رَبِّكُمْ مِنْ قِبَلِ الْيَمَنِ وَقَالَ أَبُو الْمُغِيرَةِ مِنْ قِبَلِ الْمَغْرِبِ أَلَا إِنَّ الْكُفْرَ وَالْفُسُوقَ وَقَسْوَةَ الْقَلْبِ فِي الْفَدَّادِينَ أَصْحَابِ الشَّعْرِ وَالْوَبَرِ الَّذِينَ تَغْتَالُهُمُ الشَّيَاطِينُ عَلَى أَعْجَازِ الْإِبِلِ

(۱۰۹۹۱) شبیب رحمۃ اللہ علیہ کہتے ہیں کہ ایک دیہاتی حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کے پاس آ کر کہنے لگا کہ اے ابوہریرہ! ہمیں نبی علیہ السلام کی کوئی حدیث سنائیے، چنانچہ انہوں نے ایک حدیث ذکر کرتے ہوئے فرمایا کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا یاد رکھو! ایمان بھی اہل یمن میں ہے اور حکمت بھی اور میں یمن کی طرف سے تمہارے رب کی آہٹ محسوس کرتا ہوں، اور یاد رکھو! کفر و فسق اور دل کی سختی ان بالوں اور پشم والے لوگوں میں ہوتی ہے جنہیں شیطان اونٹوں کی دموں پر اچک لیتے ہیں۔

(۱۰۹۹۲) حَدَّثَنَا أَحْمَدُ أَبُو صَالِحٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُسْلِمٍ يَعْنِي ابْنَ أَبِي الْوَضَّاحِ أَبُو سَعِيدٍ الْمُؤَدِّبُ فِي ذِي الْقَعْدَةِ سَنَةَ سَبْعِينَ فَذَكَرَ حَدِيثًا وَذَكَرَ هَذَا عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرِو بْنِ عَلْقَمَةَ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ الرَّجُلَ إِذَا تَصَدَّقَ بِتَمْرَةٍ مِنَ الطَّيِّبِ وَلَا يَقْبَلُ اللَّهُ إِلَّا الطَّيِّبَ وَقَعَتْ فِي يَدِ اللَّهِ فَيُرَبِّيهَا لَهُ كَمَا يُرَبِّي أَحَدُكُمْ فَلُوَّهُ أَوْ فَصِيلَهُ حَتَّى تَعُودَ فِي يَدِهِ مِثْلَ الْجَبَلِ

(۱۰۹۹۲) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا بندہ جب حلال مال میں سے کوئی چیز صدقہ کرتا ہے اور اللہ اسے ہی قبول فرماتا ہے اور اسے اپنے دائیں ہاتھ سے پکڑ لیتا ہے اور جس طرح تم میں سے کوئی شخص اپنی بکری کے بچے کی پرورش اور نشوونما کرتا ہے، اسی طرح اللہ اس کی نشوونما کرتا ہے، اور اللہ تعالیٰ کے ہاتھ میں بڑھتے بڑھتے وہ ایک پہاڑ کے برابر بن جاتا ہے۔

(۱۰۹۹۳) حَدَّثَنَا حُسَيْنُ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي الزِّنَادِ عَنْ أَبِيهِ عَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لَا يَدْخُلُ أَحَدٌ النَّارَ إِلَّا أُرِيَ مَقْعَدَهُ مِنَ الْجَنَّةِ لَوْ أَحْسَنَ لِيَكُونَ عَلَيْهِ حَسْرَةً وَلَا يَدْخُلُ الْجَنَّةَ أَحَدٌ إِلَّا أُرِيَ مَقْعَدَهُ مِنَ النَّارِ لَوْ أَسَاءَ لِيَزْدَادَ شُكْرًا [صححه البخاري (٦٥٦٩)، وابن حبان (٧٤٥٠)].

(۱۰۹۹۳) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا ہر جہنمی کو جنت میں اس کا متوقع ٹھکانہ دکھایا جاتا ہے تاکہ وہ اس کے لئے باعث حسرت بن جائے، اسی طرح ہر جنتی کو جہنم میں اس کا متوقع ٹھکانہ دکھایا جاتا ہے تاکہ وہ اس پر مزید شکر کرے۔

(۱۰۹۹۴) حَدَّثَنَا حُسَيْنُ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي الزِّنَادِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَا أَوْلَى النَّاسِ بِعِيسَى ابْنِ مَرْيَمَ فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ وَالْأَنْبِيَاءُ إِخْوَةٌ أَبْنَاءُ عَلَّاتٍ أُمَّهَاتُهُمْ شَتَّى وَلَيْسَ بَيْنَنَا نَبِيٌّ [راجع: ۹۹۷۵].

(۱۰۹۹۴) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا میں دنیا وآخرت میں تمام لوگوں میں حضرت عیسیٰ علیہ السلام کے سب سے زیادہ قریب ہوں تمام انبیاء علیہم السلام باپ شریک بھائی ہیں، ان کی مائیں مختلف ہیں اوران کا دین ایک ہی ہے۔

(۱۰۹۹۵) حَدَّثَنَا حُسَيْنٌ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي الزِّنَادِ عَنْ أَبِيهِ عَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَتَاكُمْ أَهْلُ الْيَمَنِ هُمْ أَضْعَفُ قُلُوبًا وَأَرَقُّ أَفْئِدَةً الْفِقْهُ يَمَانٍ وَالْحِكْمَةُ يَمَانِيَةٌ [صححه البخاری (۴۳۸۹)، ومسلم (۵۲)].

(۱۰۹۹۵) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا تمہارے پاس اہل یمن آئے ہیں، یہ لوگ نرم دل ہیں اور ایمان، حکمت اور فقہ اہل یمن میں بہت عمدہ ہے۔

(۱۰۹۹۶) حَدَّثَنَا مُؤَمَّلُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ يَعْنِي ابْنَ سَلَمَةَ حَدَّثَنَا هِشَامٌ وَحَبِيبُ بْنُ الشَّهِيدِ عَنِ ابْنِ سِيرِينَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْإِيمَانُ يَمَانٍ وَالْفِقْهُ يَمَانٍ وَالْحِكْمَةُ يَمَانِيَةٌ [راجع: ۷۲۰۱].

(۱۰۹۹۶) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا ایمان، حکمت اور فقہ اہل یمن میں بہت عمدہ ہے۔

(۱۰۹۹۷) حَدَّثَنَا حَسَنٌ وَهَاشِمٌ قَالَا حَدَّثَنَا شَيْبَانُ عَنْ عَاصِمٍ عَنْ زِيَادِ بْنِ قَيْسٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ وَيْلٌ لِلْعَرَبِ مِنْ شَرٍّ قَدْ اقْتَرَبَ يَنْقُصُ الْعِلْمُ وَيَكْثُرُ الْهَرْجُ قَالَ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ مَا الْهَرْجُ قَالَ الْقَتْلُ هَذَا آخِرُ مُسْنَدِ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُ [راجع: ۱۰۹۳۹].

(۱۰۹۹۷) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا اہل عرب کے لئے ہلاکت ہے اس شر سے جو قریب آ لگیا ہے، علم کم ہو جائے گا، اور ہرج کی کثرت ہو جائے گی، میں نے پوچھا یا رسول اللہ! ہرج سے کیا مراد ہے؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا قتل۔

جلد پنجم

مُسند امام احمد بن حنبل رحمۃ اللہ علیہ (مترجم)

حدیث نمبر: ۱۰۹۹۸ تا حدیث نمبر: ۱۴۱۵۷

مؤلف: حضرت امام احمد بن حنبل

مُترجم: مولانا محمد ظفر اقبال

مکتبہ رحمانیہ

اقرأ سنٹر غزنی سٹریٹ اردو بازار لاہور

فون: 042-37224228-37355743

وَمَا آتَاكُمُ الرَّسُولُ فَخُذُوهُ وَمَا نَهَاكُمْ عَنْهُ فَانْتَهُوا

اور رسول (صلی اللہ علیہ وسلم) جو کچھ تم کو دیں اس کو لے لو، اور جس سے منع کریں اس سے باز آجاؤ

مُسند امام احمد بن حنبل رحمۃ اللہ علیہ (مترجم)

جلد پنجم

مؤلف

حضرت امام احمد بن حنبل رحمۃ اللہ علیہ

(المتوفی ۲۴۱ھ)

مترجم

مولانا محمد ظفر اقبال

حدیث نمبر: ۱۰۹۹۸ تا حدیث نمبر: ۱۴۱۵۷

مکتبہ رحمانیہ

اقراء سنٹر غزنی سٹریٹ اردو بازار لاہور

فون: 37355743-37224228-042

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

جملہ حقوق ملکیت بحق ناشر محفوظ ھیں

نام کتاب: .... مُسند امام احمد بن حنبل رحمۃ اللہ علیہ (جلد پنجم)

مُترجم: .... مولانا محمد ظفر اقبال

ناشر: .... مکتبہ رحمانیہ

مطبع: .... لعل سٹار پرنٹرز لاہور

استدعا

اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے انسانی طاقت اور بساط کے مطابق کتابت' طباعت' تصحیح اور جلد سازی میں پوری پوری احتیاط کی گئی ہے۔
بشری تقاضے سے اگر کوئی غلطی نظر آئے یا صفحات درست نہ ہوں تو ازراہ کرم مطلع فرما دیں۔ ان شاء اللہ ازالہ کیا جائے گا۔ نشاندہی کے لیے ہم بے حد شکر گزار ہوں گے۔ (ادارہ)

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

مُسْنَدُ أَبِي سَعِيدِ الْخُدْرِيِّ رضی اللہ عنہ

حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ کی مرویات

(۱۰۹۹۸) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ حَدَّثَنَا أَبُو بِشْرٍ عَنْ أَبِي الْمُتَوَكِّلِ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ أَنَّ نَاسًا مِنْ أَصْحَابِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانُوا فِي سَفَرٍ فَمَرُّوا بِحَيٍّ مِنْ أَحْيَاءِ الْعَرَبِ فَاسْتَضَافُوهُمْ فَأَبَوْا أَنْ يُضَيِّفُوهُمْ فَعَرَضَ لِإِنْسَانٍ مِنْهُمْ فِي عَقْلِهِ أَوْ لُدِغَ قَالَ فَقَالُوا لِأَصْحَابِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هَلْ فِيكُمْ مِنْ رَاقٍ فَقَالَ رَجُلٌ مِنْهُمْ نَعَمْ فَأَتَى صَاحِبَهُمْ فَرَقَاهُ بِفَاتِحَةِ الْكِتَابِ فَبَرَأَ فَأُعْطِيَ قَطِيعًا مِنْ غَنَمٍ فَأَبَى أَنْ يَقْبَلَ حَتَّى أَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَكَرَ ذَلِكَ لَهُ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ وَالَّذِي بَعَثَكَ بِالْحَقِّ مَا رَقَيْتُهُ إِلَّا بِفَاتِحَةِ الْكِتَابِ قَالَ فَضَحِكَ وَقَالَ مَا يُدْرِيكَ أَنَّهَا رُقْيَةٌ قَالَ ثُمَّ قَالَ خُذُوا وَاضْرِبُوا لِي بِسَهْمٍ مَعَكُمْ

[صححه البخاري (٢٢٧٦)، ومسلم (٢٢٠١) وقال الترمذي: صحيح]. [انظر: ١١٤١٩].

(۱۰۹۹۸) حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام کے کچھ صحابہ رضی اللہ عنہم ایک سفر میں تھے، دورانِ سفر ان کا گذر عرب کے کسی قبیلے پر ہوا، صحابہ رضی اللہ عنہم نے اہل قبیلہ سے مہمان نوازی کی درخواست کی لیکن انہوں نے مہمان نوازی کرنے سے انکار کر دیا، اتفاقاً ان میں سے ایک آدمی کی عقل زائل ہوگئی یا اسے کسی زہریلی چیز نے ڈس لیا، وہ لوگ صحابۂ کرام رضی اللہ عنہم کے پاس آ کر کہنے لگے کہ کیا آپ میں سے کوئی جھاڑ پھونک کرنا جانتا ہے؟ ان میں سے ایک نے ''ہاں'' کہہ دیا، اور اس آدمی کے پاس جا کر اسے سورۂ فاتحہ پڑھ کر دم کر دیا، وہ تندرست ہوگیا، ان لوگوں نے انہیں بکریوں کا ایک ریوڑ پیش کیا لیکن انہوں نے اسے قبول کرنے سے انکار کر دیا، اور نبی علیہ السلام کی خدمت میں حاضر ہو کر سارا واقعہ ذکر کیا، اور عرض کر دیا کہ یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! اس ذات کی قسم جس نے آپ کو حق کے ساتھ بھیجا ہے، میں نے تو اس پر صرف سورۂ فاتحہ پڑھ کر ہی دم کیا تھا، اس پر نبی علیہ السلام نے مسکرا کر فرمایا تمہیں کیسے پتہ چلا کہ وہ منتر ہے؟ پھر فرمایا کہ بکریوں کا وہ ریوڑ لے لو اور اپنے ساتھ اس میں میرا حصہ بھی شامل کرو۔

(۱۰۹۹۹) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ حَدَّثَنَا مَنْصُورٌ يَعْنِي ابْنَ زَاذَانَ عَنِ الْوَلِيدِ بْنِ مُسْلِمٍ عَنْ أَبِي الْمُتَوَكِّلِ أَوْ عَنْ أَبِي الصِّدِّيقِ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ كُنَّا نَحْزِرُ قِيَامَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الظُّهْرِ وَالْعَصْرِ قَالَ فَحَزَرْنَا قِيَامَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الظُّهْرِ فِي الرَّكْعَتَيْنِ الْأُولَيَيْنِ قَدْرَ قِرَاءَةِ ثَلَاثِينَ آيَةً قَدْرَ

قِرَاءَةِ سُورَةِ تَنْزِيلُ السَّجْدَةِ قَالَ وَحَزَرْنَا قِيَامَهُ فِي الْأُخْرَيَيْنِ عَلَى النِّصْفِ مِنْ ذَلِكَ قَالَ وَحَزَرْنَا قِيَامَهُ فِي الْعَصْرِ فِي الرَّكْعَتَيْنِ الْأُولَيَيْنِ عَلَى النِّصْفِ مِنْ ذَلِكَ قَالَ وَحَزَرْنَا قِيَامَهُ فِي الْأُخْرَيَيْنِ عَلَى النِّصْفِ مِنْ الْأُولَيَيْنِ

[صححه مسلم (٤٥٢)، وابن خزيمة: (٥٠٩)، وابن حبان (١٨٢٥)، و (١٨٢٨)، و (١٨٥٨)]. [انظر: ١١٨٢٤]

(۱۰۹۹۹) حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ہم لوگ نماز ظہر اور عصر میں نبی علیہ السلام کے قیام کا اندازہ لگایا کرتے تھے، چنانچہ ہمارا اندازہ یہ تھا کہ نبی علیہ السلام ظہر کی پہلی دو رکعتوں میں تیس آیات کی تلاوت کے بقدر قیام فرماتے ہیں'' جو سورۂ سجدہ کی مقدار بنتی ہے'' اور آخری دو رکعتوں میں اس کا نصف قیام فرماتے ہیں، جبکہ نماز عصر کی پہلی دو رکعتوں میں اس کا بھی نصف اور آخری دو رکعتوں میں اس کا بھی نصف قیام فرماتے ہیں۔

(۱۱۰۰۰) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ زَيْدٍ عَنْ أَبِي نَضْرَةَ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَا سَيِّدُ وَلَدِ آدَمَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ وَلَا فَخْرَ وَأَنَا أَوَّلُ مَنْ تَنْشَقُّ عَنْهُ الْأَرْضُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ وَلَا فَخْرَ وَأَنَا أَوَّلُ شَافِعٍ يَوْمَ الْقِيَامَةِ وَلَا فَخْرَ [قال الترمذي: حسن صحيح. وقال الألباني: صحيح (ابن ماجة: ٤٣٠٨، والترمذي: ٣١٤٨، و ٣٦١٥). قال شعيب: صحيح لغيره وهذا اسناد ضعيف].

(۱۱۰۰۰) حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا قیامت کے دن میں تمام اولادِ آدم کا سردار ہوں گا اور میں یہ بات فخر کے طور پر نہیں کہہ رہا، میں ہی وہ پہلا شخص ہوں گا، قیامت کے دن جس کی زمین (قبر) سب سے پہلے کھلے گی اور یہ بات بھی بطور فخر کے نہیں، اور میں ہی قیامت کے دن سب سے پہلے سفارش کرنے والا ہوں گا اور یہ بات بھی میں بطور فخر کے نہیں کہہ رہا۔

(۱۱۰۰۱) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ عَنْ دَاوُدَ بْنِ أَبِي هِنْدٍ عَنْ أَبِي نَضْرَةَ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ جَاءَ مَاعِزُ بْنُ مَالِكٍ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَخْبَرَهُ أَنَّهُ أَتَى فَاحِشَةً فَرَدَّهُ مِرَارًا قَالَ ثُمَّ أَمَرَ بِهِ فَرُجِمَ قَالَ فَانْطَلَقْنَا فَرَجَمْنَاهُ قَالَ فَانْطَلَقْنَا إِلَى الْحَرَّةِ فَرَجَمْنَاهُ ثُمَّ وَلَّيْنَا إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَخْبَرْنَاهُ فَلَمَّا كَانَ مِنْ الْعَشِيِّ قَالَ فَحَمِدَ اللَّهَ وَأَثْنَى عَلَيْهِ ثُمَّ قَالَ مَا بَالُ أَقْوَامٍ سَقَطَتْ عَلَى أَبِي كَلِمَةٌ [صححه مسلم (١٦٩٤)، وابن حبان (٤٤٣٨)، والحاكم (٣٦٢/٤)]. [انظر: ١١٦١٠].

(۱۱۰۰۱) حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ حضرت ماعز بن مالک رضی اللہ عنہ نبی علیہ السلام کی خدمت میں حاضر ہوئے اور اپنے سے گناہ سرزد ہو جانے کی خبر دی، نبی علیہ السلام نے کئی مرتبہ انہیں لوٹانے کے بعد آخر میں انہیں رجم کر دینے کا حکم دے دیا، ہم نے انہیں لے جا کر سنگسار کر دیا، پھر نبی علیہ السلام کے پاس واپس آ کر انہیں اس کی خبر بھی کر دی، جب شام ہوئی تو نبی علیہ السلام نے کھڑے ہو کر اللہ کی حمد وثناء کی اور فرمایا لوگوں کو کیا ہو گیا ہے؟ (امام احمد رحمۃ اللہ علیہ کے صاحبزادے عبداللہ کہتے ہیں کہ اس کے بعد میرے والد صاحب سے حدیث کے آخری الفاظ چھوٹ گئے ہیں)

(۱۱۰۰۲) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ حَدَّثَنَا أَبُو بِشْرٍ عَنْ أَبِي نَضْرَةَ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ أَنَّ رَجُلًا مِنَ الْأَنْصَارِ كَانَتْ بِهِ حَاجَةٌ فَقَالَ لَهُ أَهْلُهُ ائْتِ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاسْأَلْهُ فَأَتَاهُ وَهُوَ يَخْطُبُ وَهُوَ يَقُولُ مَنْ اسْتَعَفَّ أَعَفَّهُ اللَّهُ وَمَنْ اسْتَغْنَى أَغْنَاهُ اللَّهُ وَمَنْ سَأَلَنَا فَوَجَدْنَا لَهُ أَعْطَيْنَاهُ قَالَ فَذَهَبَ وَلَمْ يَسْأَلْ

(۱۱۰۰۲) حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک انصاری آدمی کو ضرورت مندی نے آ گھیرا، اس کے اہل خانہ نے اس سے کہا کہ جا کر نبی علیہ السلام سے امداد کی درخواست کرو، چنانچہ وہ نبی علیہ السلام کی خدمت میں حاضر ہوا، اس وقت نبی علیہ السلام خطبہ دیتے ہوئے ارشاد فرما رہے تھے جو شخص عفت طلب کرتا ہے، اللہ اسے عفت عطاء فرما دیتا ہے، جو اللہ سے غناء طلب کرتا ہے، اللہ اسے غناء عطاء فرما دیتا ہے، اور جو شخص ہم سے کچھ مانگے اور ہمارے پاس موجود بھی ہو تو ہم اسے دے دیں گے، یہ سن کر وہ آدمی واپس چلا گیا، اس نے نبی علیہ السلام سے کچھ نہ مانگا۔

(۱۱۰۰۳) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ أَخْبَرَنَا يَزِيدُ بْنُ أَبِي زِيَادٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ أَبِي نُعْمٍ الْبَجَلِيُّ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سُئِلَ مَا يَقْتُلُ الْمُحْرِمُ قَالَ الْحَيَّةَ وَالْعَقْرَبَ وَالْفُوَيْسِقَةَ وَيَرْمِي الْغُرَابَ وَلَا يَقْتُلُهُ وَالْكَلْبَ الْعَقُورَ وَالْحِدَأَةَ وَالسَّبُعَ الْعَادِيَ [حسنه الترمذي، وقال الألباني: ضعيف (ابو داود: ۱۸۴۸، وابن ماجة: ۳۰۸۹، والترمذي: ۸۳۸)]. [انظر: ۱۱۲۹۳، ۱۱۷۷۷].

(۱۱۰۰۳) حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ کسی شخص نے نبی علیہ السلام سے یہ مسئلہ پوچھا کہ محرم کن چیزوں کو مار سکتا ہے؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا سانپ، بچھو، چوہا اور کوے کو پتھر مار سکتا ہے، قتل نہ کرے، باؤلا کتا، چیل اور دشمن درندہ۔

(۱۱۰۰۴) حَدَّثَنَا مُعْتَمِرٌ قَالَ حَدَّثَنَا أَبِي أَخْبَرَنَا أَبُو نَضْرَةَ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ قَالَ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ الْجَرِّ أَنْ يُنْبَذَ فِيهِ وَعَنْ التَّمْرِ وَالْبُسْرِ وَعَنْ التَّمْرِ وَالزَّبِيبِ أَنْ يُخْلَطَ بَيْنَهُمَا [صححه مسلم (۱۹۸۷)، وابن حبان (۵۳۷۸)]. [انظر: ۱۱۰۸۱، ۱۱۴۸۴، ۱۱۷۰۵، ۱۱۸۷۱، ۱۱۸۷۲].

(۱۱۰۰۴) حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے مٹکے میں نبیذ بنانے اور استعمال کرنے سے منع فرمایا ہے اور پکی اور کچی کھجور، یا کھجور اور کشمش کو ملا کر نبیذ بنانے سے بھی منع فرمایا ہے۔

(۱۱۰۰۵) حَدَّثَنَا مُعْتَمِرٌ عَنْ أَبِيهِ قَالَ أَنْبَأَنِي أَبُو نَضْرَةَ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ أَنَّ صَاحِبَ التَّمْرِ أَتَى رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِتَمْرَةٍ فَأَنْكَرَهَا قَالَ أَنَّى لَكَ هَذَا فَقَالَ اشْتَرَيْنَا بِصَاعَيْنِ مِنْ تَمْرِنَا صَاعًا فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَرْبَيْتُمْ [صححه مسلم (۱۵۹۴)]. [انظر: ۱۱۰۹۱، ۱۱۵۷۶، ۱۱۶۰۳].

(۱۱۰۰۵) حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک کھجور والا نبی علیہ السلام کی خدمت میں کچھ کھجوریں لے کر آیا، نبی علیہ السلام کو وہ کچھ اوپرا سا معاملہ لگا، اس لئے اس سے پوچھا کہ یہ تم کہاں سے لائے؟ اس نے کہا کہ ہم نے اپنی دو صاع کھجوریں دے کر ان عمدہ کھجوروں کا ایک صاع لے لیا ہے، نبی علیہ السلام نے فرمایا تم نے سودی معاملہ کیا۔

(١١٠٠٦) حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ الْمُفَضَّلِ حَدَّثَنَا عُمَارَةُ بْنُ غَزِيَّةَ عَنْ يَحْيَى بْنِ عُمَارَةَ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا سَعِيدٍ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَقِّنُوا مَوْتَاكُمْ قَوْلَ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ [صححه مسلم(٩١٦) وابن حبان(٣٠٠٣)]

(۱۱۰۰۶) حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا اپنے قریب المرگ لوگوں کو "لا اله الا الله" پڑھنے کی تلقین کیا کرو۔

(١١٠٠٧) حَدَّثَنَا أَبُو عَامِرٍ عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ عَمْرٍو حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ يَعْنِي ابْنَ مُحَمَّدٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَقِيلٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أَلَا أَدُلُّكُمْ عَلَى مَا يُكَفِّرُ اللَّهُ بِهِ الْخَطَايَا وَيَزِيدُ بِهِ فِي الْحَسَنَاتِ قَالُوا بَلَى يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ إِسْبَاغُ الْوُضُوءِ عَلَى الْمَكَارِهِ وَكَثْرَةُ الْخُطَا إِلَى هَذِهِ الْمَسَاجِدِ وَانْتِظَارُ الصَّلَاةِ بَعْدَ الصَّلَاةِ مَا مِنْكُمْ مِنْ رَجُلٍ يَخْرُجُ مِنْ بَيْتِهِ مُتَطَهِّرًا فَيُصَلِّي مَعَ الْمُسْلِمِينَ الصَّلَاةَ ثُمَّ يَجْلِسُ فِي الْمَجْلِسِ يَنْتَظِرُ الصَّلَاةَ الْأُخْرَى إِنَّ الْمَلَائِكَةَ تَقُولُ اللَّهُمَّ اغْفِرْ لَهُ اللَّهُمَّ ارْحَمْهُ فَإِذَا قُمْتُمْ إِلَى الصَّلَاةِ فَاعْدِلُوا صُفُوفَكُمْ وَأَقِيمُوهَا وَسُدُّوا الْفُرَجَ فَإِنِّي أَرَاكُمْ مِنْ وَرَاءِ ظَهْرِي فَإِذَا قَالَ إِمَامُكُمْ اللَّهُ أَكْبَرُ فَقُولُوا اللَّهُ أَكْبَرُ وَإِذَا رَكَعَ فَارْكَعُوا وَإِذَا قَالَ سَمِعَ اللَّهُ لِمَنْ حَمِدَهُ فَقُولُوا اللَّهُمَّ رَبَّنَا لَكَ الْحَمْدُ وَإِنَّ خَيْرَ الصُّفُوفِ صُفُوفِ الرِّجَالِ الْمُقَدَّمُ وَشَرُّهَا الْمُؤَخَّرُ وَخَيْرُ صُفُوفِ النِّسَاءِ الْمُؤَخَّرُ وَشَرُّهَا الْمُقَدَّمُ يَا مَعْشَرَ النِّسَاءِ إِذَا سَجَدَ الرِّجَالُ فَاغْضُضْنَ أَبْصَارَكُنَّ لَا تَرَيْنَ عَوْرَاتِ الرِّجَالِ مِنْ ضِيقِ الْأُزُرِ [صححه ابن خزيمة: (١٧٧) و(٣٥٧)، و (١٥٤٨)، و (١٥٦٢)، و (١٥٧٧)، و (١٦٩٣)، و (١٦٩٤)، والحاكم (١/١٩١). قال ابن خزيمة: فان كان ابو عاصم قد حفظه فهذا اسناد غريب. وقال الحاكم: . وهو غريب من حديث الثوري، وقال الألباني: حسن صحيح (ابن ماجة: ٤٢٧، ٧٧٦، و ٨٧٧)]. [انظر: ١١١٣٨، ١١٩٢٩].

(۱۱۰۰۷) حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا کیا میں تمہیں ایسی چیز نہ بتادوں جس سے اللہ گناہوں کو معاف فرمادے اور نیکیوں میں اضافہ فرمادے؟ صحابہ رضی اللہ عنہم نے عرض کیا کیوں نہیں یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! فرمایا مشقت کے باوجود وضو مکمل کرنا، مساجد کی طرف کثرت سے قدم اٹھانا اور ایک کے بعد دوسری نماز کا انتظار کرنا، تم میں سے جو شخص بھی اپنے گھر سے وضو کر کے نکلے اور مسلمانوں کے ساتھ نماز ادا کرے، پھر مسجد میں بیٹھ کر دوسری نماز کا انتظار کرے تو فرشتے اس کے حق میں یہ دعاء کرتے ہیں کہ اے اللہ! اسے معاف فرمادے، اے اللہ! اس پر رحم فرمادے۔

جب تم نماز پڑھنے کے لئے کھڑے ہو تو صفیں سیدھی کرلیا کرو، خالی جگہ کو پر کرلیا کرو، کیونکہ میں تمہیں اپنے پیچھے سے بھی دیکھتا ہوں اور جب تمہارا امام الله اكبر کہے تو تم بھی الله اكبر کہو، جب وہ رکوع کرے تو تم بھی رکوع کرو، جب وہ سمع الله لمن حمده کہے تو تم اللهم ربنا لك الحمد کہو، اور مردوں کی صفوں میں سب سے بہترین صف پہلی اور سب

سے کم ترین صف آخری ہوتی ہے اور عورتوں کی صفوں میں سب سے بہترین آخری اور سب سے کم ترین پہلی صف ہوتی ہے، اے گروہ خواتین! جب مرد سجدہ کریں تو تم اپنی نگاہیں پست رکھا کرو، اور تہبند کے سوراخوں سے مردوں کی شرمگاہوں کو نہ دیکھا کرو۔

(۱۱۰۰۸) حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ عَمْرٍو حَدَّثَنَا عَبَّادٌ يَعْنِي ابْنَ رَاشِدٍ عَنْ دَاوُدَ بْنِ أَبِي هِنْدٍ عَنْ أَبِي نَضْرَةَ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ قَالَ إِنَّكُمْ لَتَعْمَلُونَ أَعْمَالًا هِيَ أَدَقُّ فِي أَعْيُنِكُمْ مِنَ الشَّعْرِ كُنَّا نَعُدُّهَا عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنَ الْمُوبِقَاتِ

(۱۱۰۰۸) حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ تم لوگ ایسے اعمال کرتے ہو جن کی تمہاری نظروں میں پرکاہ سے بھی کم حیثیت ہوتی ہے، لیکن ہم انہیں نبی علیہ السلام کے دور باسعادت میں مہلک چیزوں میں شمار کرتے تھے۔

(۱۱۰۰۹) حَدَّثَنَا أَبُو عَامِرٍ حَدَّثَنَا الزُّبَيْرُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنِي رُبَيْحُ بْنُ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ عَنْ أَبِيهِ قَالَ قُلْنَا يَوْمَ الْخَنْدَقِ يَا رَسُولَ اللَّهِ هَلْ مِنْ شَيْءٍ نَقُولُهُ فَقَدْ بَلَغَتْ الْقُلُوبُ الْحَنَاجِرَ قَالَ نَعَمْ اللَّهُمَّ اسْتُرْ عَوْرَاتِنَا وَآمِنْ رَوْعَاتِنَا قَالَ فَضَرَبَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ وُجُوهَ أَعْدَائِهِ بِالرِّيحِ فَهَزَمَهُمْ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ بِالرِّيحِ

(۱۱۰۰۹) حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ہم نے غزوۂ خندق کے دن بارگاہ رسالت میں عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! ہمارے دل تو اچھل کر حلق میں آ گئے ہیں، کوئی دعاء پڑھنے کے لئے ہو تو بتا دیجئے؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا ہاں! یہ دعاء پڑھو کہ اے اللہ! ہمارے عیوب پر پردہ ڈال اور ہمارے خوف کو امن سے تبدیل فرما، اس کے بعد اللہ نے دشمنوں پر آندھی کو مسلط کر دیا اور انہیں شکست سے دوچار کر دیا۔

(۱۱۰۱۰) حَدَّثَنَا أَبُو عَامِرٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ حَسَنٍ الْحَارِثِيُّ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ سُلَيْمٍ قَالَ سَمِعْتُ رَجُلًا مِنَّا قَالَ عَبْدُ الْمَلِكِ نَسِيتُ اسْمَهُ وَلَكِنْ اسْمُهُ مُعَاوِيَةُ أَوْ ابْنُ مُعَاوِيَةَ يُحَدِّثُ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ الْمَيِّتَ يَعْرِفُ مَنْ يَحْمِلُهُ وَمَنْ يُغَسِّلُهُ وَمَنْ يُدَلِّيهِ فِي قَبْرِهِ فَقَالَ ابْنُ عُمَرَ وَهُوَ فِي الْمَجْلِسِ مِمَّنْ سَمِعْتَ هَذَا قَالَ مِنْ أَبِي سَعِيدٍ فَانْطَلَقَ ابْنُ عُمَرَ إِلَى أَبِي سَعِيدٍ فَقَالَ يَا أَبَا سَعِيدٍ مِمَّنْ سَمِعْتَ هَذَا قَالَ مِنَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ [انظر: ۱۱۶۲۲].

(۱۱۰۱۰) حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا میت اپنے اٹھانے والوں، غسل دینے والوں اور قبر میں اتارنے والوں تک کو جانتی ہے۔

(۱۱۰۱۱) حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ حَدَّثَنَا قَتَادَةُ عَنْ أَبِي نَضْرَةَ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ أَمَرَنَا نَبِيُّنَا صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ نَقْرَأَ بِفَاتِحَةِ الْكِتَابِ وَمَا تَيَسَّرَ [صححه ابن حبان (۱۷۹۰) وصحح اسناده ابن سيد الناس، وابن حجر وقال الألباني: صحيح (ابو داود: ۸۱۸)]. [انظر: ۱۱۴۳۵، ۱۱۹۴۴].

(۱۱۰۱۱) حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ہمیں ہمارے نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے نماز میں سورۂ فاتحہ اور "جو سورت آسانی سے

پڑھ سکیں'' کی تلاوت کرنے کا حکم دیا ہے۔

(۱۱۰۱۲) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الزُّبَيْرِيُّ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ مَرْدَانُبَةَ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي نُعْمٍ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْحَسَنُ وَالْحُسَيْنُ سَيِّدَا شَبَابِ أَهْلِ الْجَنَّةِ [صححه ابن حبان (٦٩٥٩)، والحاكم (١٦٦/٣) وقال الترمذي: حسن صحيح وقال الألباني: صحيح (الترمذي: ٣٧٦٨)]. [انظر: ١١٦١٦، ١١٦٤١، ١١٧٧٨، ١١٧٩٩].

(۱۱۰۱۲) حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا حسن رضی اللہ عنہ اور حسین رضی اللہ عنہ نوجوانانِ جنت کے سردار ہیں۔

(۱۱۰۱۳) حَدَّثَنَا أَبُو عَامِرٍ حَدَّثَنَا عَبَّادٌ يَعْنِي ابْنَ رَاشِدٍ عَنْ دَاوُدَ بْنِ أَبِي هِنْدٍ عَنْ أَبِي نَضْرَةَ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ شَهِدْتُ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جِنَازَةً فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَيُّهَا النَّاسُ إِنَّ هَذِهِ الْأُمَّةَ تُبْتَلَى فِي قُبُورِهَا فَإِذَا الْإِنْسَانُ دُفِنَ فَتَفَرَّقَ عَنْهُ أَصْحَابُهُ جَاءَهُ مَلَكٌ فِي يَدِهِ مِطْرَاقٌ فَأَقْعَدَهُ قَالَ مَا تَقُولُ فِي هَذَا الرَّجُلِ فَإِنْ كَانَ مُؤْمِنًا قَالَ أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَأَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ فَيَقُولُ صَدَقْتَ ثُمَّ يُفْتَحُ لَهُ بَابٌ إِلَى النَّارِ فَيَقُولُ هَذَا كَانَ مَنْزِلُكَ لَوْ كَفَرْتَ بِرَبِّكَ فَأَمَّا إِذْ آمَنْتَ فَهَذَا مَنْزِلُكَ فَيُفْتَحُ لَهُ بَابٌ إِلَى الْجَنَّةِ فَيُرِيدُ أَنْ يَنْهَضَ إِلَيْهِ فَيَقُولُ لَهُ اسْكُنْ وَيُفْسَحُ لَهُ فِي قَبْرِهِ وَإِنْ كَانَ كَافِرًا أَوْ مُنَافِقًا يَقُولُ لَهُ مَا تَقُولُ فِي هَذَا الرَّجُلِ فَيَقُولُ لَا أَدْرِي سَمِعْتُ النَّاسَ يَقُولُونَ شَيْئًا فَيَقُولُ لَا دَرَيْتَ وَلَا تَلَيْتَ وَلَا اهْتَدَيْتَ ثُمَّ يُفْتَحُ لَهُ بَابٌ إِلَى الْجَنَّةِ فَيَقُولُ هَذَا مَنْزِلُكَ لَوْ آمَنْتَ بِرَبِّكَ فَأَمَّا إِذْ كَفَرْتَ بِهِ فَإِنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ أَبْدَلَكَ بِهِ هَذَا وَيُفْتَحُ لَهُ بَابٌ إِلَى النَّارِ ثُمَّ يَقْمَعُهُ قَمْعَةً بِالْمِطْرَاقِ يَسْمَعُهَا خَلْقُ اللَّهِ كُلُّهُمْ غَيْرَ الثَّقَلَيْنِ فَقَالَ بَعْضُ الْقَوْمِ يَا رَسُولَ اللَّهِ مَا أَحَدٌ يَقُومُ عَلَيْهِ مَلَكٌ فِي يَدِهِ مِطْرَاقٌ إِلَّا هُبِلَ عِنْدَ ذَلِكَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُثَبِّتُ اللَّهُ الَّذِينَ آمَنُوا بِالْقَوْلِ الثَّابِتِ

(۱۱۰۱۳) حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں ایک جنازے میں نبی علیہ السلام کے ساتھ شریک تھا، وہاں نبی علیہ السلام نے فرمایا لوگو! اس امت کی آزمائش قبروں میں بھی ہوگی، چنانچہ جب انسان کو دفن کر کے اس کے ساتھی چلے جاتے ہیں، تو ایک فرشتہ ''جس کے ہاتھ میں گرز ہوتا ہے'' آ کر اسے بٹھا دیتا ہے، اور اس سے نبی علیہ السلام کے متعلق پوچھتا ہے کہ تم اس آدمی کے متعلق کیا کہتے ہو؟ اگر وہ مؤمن ہو تو کہہ دیتا ہے کہ میں اس بات کی گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے علاوہ کوئی معبود نہیں اور یہ کہ محمد صلی اللہ علیہ وسلم اس کے بندے اور رسول ہیں، یہ سن کر فرشتہ کہتا ہے کہ تم نے سچ کہا، پھر اسے جہنم کا ایک دروازہ کھول کر دکھایا جاتا ہے اور اس سے کہا جاتا ہے کہ اگر تم اپنے رب کے ساتھ کفر کرتے تو تمہارا ٹھکانہ یہاں ہوتا، لیکن چونکہ تم اس پر ایمان رکھتے ہو اس لئے تمہارا ٹھکانہ دوسرا ہے، یہ کہہ کر اس کے لئے جنت کا ایک دروازہ کھول دیا جاتا ہے، پھر وہ اٹھ کر جنت میں داخل ہونا چاہتا ہے تو فرشتہ اسے سکون سے رہنے کی تلقین کرتا ہے اور اس کی قبر کشادہ کر دی جاتی ہے۔

اور اگر وہ کافر یا منافق ہو تو فرشتہ جب اس سے پوچھتا ہے کہ تم اس آدمی کے متعلق کیا کہتے ہو؟ وہ جواب دیتا ہے کہ مجھے تو کچھ معلوم نہیں، البتہ میں نے لوگوں کو کچھ کہتے ہوئے سنا ضرور تھا، فرشتہ اس سے کہتا ہے کہ تم نے کچھ جانا، نہ تلاوت کی اور نہ ہدایت پائی، پھر اسے جنت کا ایک دروازہ کھول کر دکھایا جاتا ہے اور فرشتہ اس سے کہتا ہے کہ اگر تم اپنے رب پر ایمان لائے ہوتے تو تمہارا ٹھکانہ یہاں ہوتا، لیکن چونکہ تم نے اس کے ساتھ کفر کیا، اس لئے اللہ نے تمہارا ٹھکانہ یہاں سے بدل دیا ہے اور اس کے لئے جہنم کا ایک دروازہ کھول دیا جاتا ہے، پھر وہ فرشتہ اپنے گرز سے اس پر اتنی زور کی ضرب لگاتا ہے جس کی آواز جن و انس کے علاوہ اللہ کی ساری مخلوق سنتی ہے، کسی نے پوچھا یا رسول اللہ ﷺ! وہ فرشتہ تو جس کے سامنے بھی ہاتھ میں گرز لے کر کھڑا ہوگا، اس پر گھبراہٹ طاری ہوگی؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا اللہ ایمان والوں کو کلمۂ توحید پر ثابت قدم رکھتا ہے۔

(١١٠١٤) حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ أَبِي نَضْرَةَ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْوَتْرُ بِلَيْلٍ [انظر: ١١١١٣، ١١٣٢٢، ١١٣٤٤، ١١٦٩٨].

(١١٠١٤) حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا وتر رات ہی کو پڑھے جائیں۔

(١١٠١٥) حَدَّثَنَا رَوْحٌ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ حَدَّثَنَا الْجُرَيْرِيُّ عَنْ أَبِي نَضْرَةَ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَأَلَ ابْنَ صَائِدٍ عَنْ تُرْبَةِ الْجَنَّةِ فَقَالَ دَرْمَكَةٌ بَيْضَاءُ مِسْكٌ خَالِصٌ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَدَقَ [صححه مسلم (٢٩٢٨)]. [انظر: ١١٢١١، ١١٢١٢، ١١٤٠٩].

(١١٠١٥) حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ابن صائد سے جنت کی مٹی کے متعلق پوچھا تو اس نے کہا کہ وہ انتہائی سفید اور خالص مشک کی ہے، نبی علیہ السلام نے اس کی تصدیق فرمائی۔

(١١٠١٦) حَدَّثَنَا رَوْحٌ حَدَّثَنَا مَالِكُ بْنُ أَنَسٍ عَنْ خُبَيْبِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ أَنَّ حَفْصَ بْنَ عَاصِمٍ أَخْبَرَهُ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ وَأَبِي سَعِيدٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَا بَيْنَ بَيْتِي وَمِنْبَرِي رَوْضَةٌ مِنْ رِيَاضِ الْجَنَّةِ وَمِنْبَرِي عَلَى حَوْضِي [راجع: ٧٢٢٢].

(١١٠١٦) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ اور ابو سعید رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا میرے گھر اور منبر کا درمیانی حصہ جنت کا ایک باغ ہے اور میرا منبر میرے حوض پر لگایا جائے گا۔

(١١٠١٧) حَدَّثَنَا أَسْوَدُ بْنُ عَامِرٍ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ قَالَ عُمَرُ يَا رَسُولَ اللَّهِ لَقَدْ سَمِعْتُ فُلَانًا وَفُلَانًا يُحْسِنَانِ الثَّنَاءَ يَذْكُرَانِ أَنَّكَ أَعْطَيْتَهُمَا دِينَارَيْنِ قَالَ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَكِنَّ وَاللَّهِ فُلَانًا مَا هُوَ كَذَلِكَ لَقَدْ أَعْطَيْتُهُ مِنْ عَشَرَةٍ إِلَى مِائَةٍ فَمَا يَقُولُ ذَاكَ أَمَا وَاللَّهِ إِنَّ أَحَدَكُمْ لَيُخْرِجُ مَسْأَلَتَهُ مِنْ عِنْدِي يَتَأَبَّطُهَا يَعْنِي تَكُونُ تَحْتَ إِبْطِهِ يَعْنِي نَارًا قَالَ قَالَ عُمَرُ يَا رَسُولَ اللَّهِ لِمَ تُعْطِيهَا إِيَّاهُمْ قَالَ فَمَا أَصْنَعُ يَأْبَوْنَ إِلَّا ذَاكَ وَيَأْبَى اللَّهُ لِي الْبُخْلَ [انظر: ١١١٤٠].

(۱۱۰۱۷) حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے بارگاہِ رسالت میں عرض کیا یا رسول اللہ! میں نے فلاں فلاں دو آدمیوں کو خوب تعریف کرتے ہوئے اور یہ ذکر کرتے ہوئے سنا ہے کہ آپ نے انہیں دو دینار عطاء فرمائے ہیں، نبی علیہ السلام نے فرمایا لیکن بخدا! فلاں آدمی ایسا نہیں ہے، میں نے اسے دس سے لے کر سو تک دینار دیئے ہیں، وہ کیا کہتا ہے؟ یاد رکھو! تم میں سے جو آدمی میرے پاس سے اپنا سوال پورا کر کے نکلتا ہے وہ اپنی بغل میں آگ لے کر نکلتا ہے، حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! پھر آپ انہیں دیتے ہی کیوں ہیں؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا میں کیا کروں؟ وہ اس کے علاوہ مانتے ہی نہیں اور اللہ میرے لیے بخل کو پسند نہیں کرتا۔

(۱۱۰۱۸) حَدَّثَنَا رِبْعِيُّ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ إِسْحَاقَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ مُعَاوِيَةَ عَنِ الْحَارِثِ مَوْلَى ابْنِ سِبَاعٍ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ تَغَنَّى أَغْنَاهُ اللَّهُ وَمَنْ تَعَفَّفَ أَعَفَّهُ اللَّهُ

(۱۱۰۱۸) حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا جو شخص غناء حاصل کرتا ہے اللہ اسے غنی کر دیتا ہے اور جو شخص عفت حاصل کرتا ہے اللہ اسے عفت عطاء فرما دیتا ہے۔

(۱۱۰۱۹) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا أَيُّوبُ عَنْ نَافِعٍ قَالَ قَالَ عُمَرُ لَا تَبِيعُوا الذَّهَبَ بِالذَّهَبِ وَالْوَرِقَ بِالْوَرِقِ إِلَّا مِثْلًا بِمِثْلٍ وَلَا تُشِفُّوا بَعْضَهَا عَلَى بَعْضٍ وَلَا تَبِيعُوا شَيْئًا غَائِبًا مِنْهَا بِنَاجِزٍ فَإِنِّي أَخَافُ عَلَيْكُمْ الرَّمَاءَ وَالرَّمَاءُ الرِّبَا قَالَ فَحَدَّثَ رَجُلٌ ابْنَ عُمَرَ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ يُحَدِّثُهُ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَمَا تَمَّ مَقَالَتَهُ حَتَّى دَخَلَ بِهِ عَلَى أَبِي سَعِيدٍ وَأَنَا مَعَهُ فَقَالَ إِنَّ هَذَا حَدَّثَنِي عَنْكَ حَدِيثًا يَزْعُمُ أَنَّكَ تُحَدِّثُهُ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَفَسَمِعْتَهُ فَقَالَ بَصُرَ عَيْنِي وَسَمِعَ أُذُنِي سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لَا تَبِيعُوا الذَّهَبَ بِالذَّهَبِ وَلَا الْوَرِقَ بِالْوَرِقِ إِلَّا مِثْلًا بِمِثْلٍ وَلَا تُشِفُّوا بَعْضَهَا عَلَى بَعْضٍ وَلَا تَبِيعُوا شَيْئًا غَائِبًا مِنْهَا بِنَاجِزٍ [صححه البخاري (۲۱۷۷)، ومسلم (۱۵۸٤)، وابن حبان (۵۰۱٦)، و (۵۰۱۷)]. [انظر: ۱۱۵۰۰، ۱۱۵۱٤، ۱۱۷۲۳].

(۱۱۰۱۹) حضرت عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ سونا سونے کے بدلے اور چاندی چاندی کے بدلے برابر سرابر ہی بیچو، ایک دوسرے میں کمی بیشی نہ کرو، اور ان میں سے کسی غائب کو حاضر کے بدلے میں مت بیچو، کیونکہ مجھے تم پر سود میں مبتلا ہونے کا اندیشہ ہے، راویِ حدیث نافع کہتے ہیں کہ ایک آدمی نے حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ کو یہی حدیث حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ کے حوالے سے سنائی، ابھی اس کی بات پوری نہ ہوئی تھی کہ حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ بھی آگئے، میں وہیں پر موجود تھا، حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ نے ان سے فرمایا کہ انہوں نے مجھے ایک حدیث سنائی ہے اور ان کے خیال کے مطابق وہ حدیث آپ نے انہیں نبی علیہ السلام کے حوالے سے سنائی ہے، کیا واقعی آپ نے یہ حدیث نبی علیہ السلام سے سنی ہے؟ انہوں نے فرمایا کہ میں نے اپنی آنکھوں سے دیکھا اور

اپنے کانوں سے نبی علیہ السلام کو یہ فرماتے ہوئے سنا کہ سونا سونے کے بدلے اور چاندی چاندی کے بدلے برابر سرابر ہی بیچو، ایک دوسرے میں کمی بیشی نہ کرو اور ان میں سے کسی غائب کو حاضر کے بدلے میں مت بیچو۔

(۱۱۰۲۰) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرِو بْنِ عَطَاءٍ عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ الْمُؤْمِنَ لَا يُصِيبُهُ وَصَبٌ وَلَا نَصَبٌ وَلَا حَزَنٌ وَلَا سَقَمٌ وَلَا أَذًى حَتَّى الْهَمِّ يُهِمُّهُ إِلَّا يُكَفِّرُ اللَّهُ عَنْهُ مِنْ سَيِّئَاتِهِ [انظر: ۱۱۱۵۸، ۱۱۴۷۱، ۱۱۷۹۲، ۱۱۲۰۶]۔

(۱۱۰۲۰) حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا مسلمان کو جو پریشانی، تکلیف، غم، بیماری، دکھ حتیٰ کہ وہ خیالات ''جو اسے تنگ کرتے ہیں'' پہنچتے ہیں، اللہ ان کے ذریعے اس کے گناہوں کا کفارہ کر دیتے ہیں۔

(۱۱۰۲۱) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ فُضَيْلٍ حَدَّثَنَا عُمَارَةُ بْنُ الْقَعْقَاعِ عَنِ ابْنِ أَبِي نُعْمٍ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ بَعَثَ عَلِيٌّ مِنَ الْيَمَنِ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِذُهَيْبَةٍ فِي أَدِيمٍ مَقْرُوظٍ لَمْ تُحَصَّلْ مِنْ تُرَابِهَا فَقَسَمَهَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَيْنَ أَرْبَعَةٍ بَيْنَ زَيْدِ الْخَيْرِ وَالْأَقْرَعِ بْنِ حَابِسٍ وَعُيَيْنَةَ بْنِ حِصْنٍ وَعَلْقَمَةَ بْنِ عُلَاثَةَ أَوْ عَامِرِ بْنِ الطُّفَيْلِ شَكَّ عُمَارَةُ فَوَجَدَ مِنْ ذَلِكَ بَعْضُ أَصْحَابِهِ وَالْأَنْصَارُ وَغَيْرُهُمْ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَلَا تَأْتَمِنُونِي وَأَنَا أَمِينُ مَنْ فِي السَّمَاءِ يَأْتِينِي خَبَرٌ مِنَ السَّمَاءِ صَبَاحًا وَمَسَاءً ثُمَّ أَتَاهُ رَجُلٌ غَائِرُ الْعَيْنَيْنِ مُشْرِفُ الْوَجْنَتَيْنِ نَاشِزُ الْجَبْهَةِ كَثُّ اللِّحْيَةِ مُشَمَّرُ الْإِزَارِ مَحْلُوقُ الرَّأْسِ فَقَالَ اتَّقِ اللَّهَ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ فَرَفَعَ رَأْسَهُ إِلَيْهِ فَقَالَ وَيْحَكَ أَلَسْتُ أَحَقَّ أَهْلِ الْأَرْضِ أَنْ يَتَّقِيَ اللَّهَ أَنَا ثُمَّ أَدْبَرَ فَقَالَ خَالِدٌ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَلَا أَضْرِبُ عُنُقَهُ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَعَلَّهُ يَكُونُ يُصَلِّي فَقَالَ إِنَّهُ رُبَّ مُصَلٍّ يَقُولُ بِلِسَانِهِ مَا لَيْسَ فِي قَلْبِهِ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنِّي لَمْ أُومَرْ أَنْ أَنْقُبَ عَنْ قُلُوبِ النَّاسِ وَلَا أَشُقَّ بُطُونَهُمْ ثُمَّ نَظَرَ إِلَيْهِ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ مُقَفٍّ فَقَالَ هَا إِنَّهُ سَيَخْرُجُ مِنْ ضِئْضِئِ هَذَا قَوْمٌ يَقْرَءُونَ الْقُرْآنَ لَا يُجَاوِزُ حَنَاجِرَهُمْ يَمْرُقُونَ مِنَ الدِّينِ كَمَا يَمْرُقُ السَّهْمُ مِنَ الرَّمِيَّةِ [صححه البخاري (۴۳۵۱)، ومسلم (۱۰۶۴)، وابن خزيمة: (۲۳۷۳)، وابن حبان (۲۵)]. [انظر: ۱۱۲۸۷، ۱۱۶۷۱، ۱۱۷۱۶، ۱۱۷۱۸]۔

(۱۱۰۲۱) حضرت ابوسعید رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے یمن سے سونے کا ایک ٹکڑا دباغت دی ہوئی کھال میں لپیٹ کر ''جس کی مٹی خراب نہ ہوئی تھی'' نبی علیہ السلام کی خدمت میں بھیجا، نبی علیہ السلام نے اسے زید الخیر، اقرع بن حابس، عیینہ بن حصن اور علقمہ بن علاثہ یا عامر بن طفیل چار آدمیوں میں تقسیم کر دیا، بعض صحابہ رضی اللہ عنہم اور انصار وغیرہ کو اس پر کچھ بوجھ محسوس ہوا، نبی علیہ السلام نے ان سے فرمایا کیا تم مجھے امین نہیں سمجھتے؟ میں تو آسمان والے کا امین ہوں، میرے پاس صبح شام آسمانی خبریں آتی

ہیں، اتنی دیر میں گہری آنکھوں، سرخ رخساروں، کشادہ پیشانی، گھنی ڈاڑھی، تہبند خوب اوپر کیا ہوا اور سر منڈوایا ہوا ایک آدمی آیا اور کہنے لگا یا رسول اللہ ﷺ! خدا کا خوف کیجئے، نبی علیہ السلام نے سر اٹھا کر اسے دیکھا اور فرمایا بدنصیب! کیا اہل زمین میں اللہ سے سب سے زیادہ ڈرنے کا حقدار میں ہی نہیں ہوں؟

پھر وہ آدمی پیٹھ پھیر کر چلا گیا، حضرت خالد بن ولید رضی اللہ عنہ کہنے لگے یا رسول اللہ ﷺ! مجھے اجازت دیجئے کہ اس کی گردن ماردوں؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا ہوسکتا ہے کہ یہ نماز پڑھتا ہو، انہوں نے عرض کیا کہ بہت سے نمازی ایسے بھی ہیں جو اپنی زبان سے وہ کہتے ہیں جو ان کے دلوں میں نہیں ہوتا، نبی علیہ السلام نے فرمایا مجھے اس بات کا حکم نہیں دیا گیا کہ لوگوں کے دلوں میں سوراخ کرتا پھروں یا ان کے پیٹ چاک کرتا پھروں، پھر نبی علیہ السلام نے اسے ایک نظر دیکھا جو پیٹھ پھیر کر جارہا تھا اور فرمایا یاد رکھو! اسی شخص کی نسل میں ایک ایسی قوم آئے گی جو قرآن تو پڑھیں گے لیکن وہ ان کے حلق سے نیچے نہیں اترے گا، اور وہ دین سے ایسے نکل جائیں گے جیسے تیر شکار سے نکل جاتا ہے۔

(١١٠٢٢) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ فُضَيْلٍ حَدَّثَنَا ضِرَارٌ يَعْنِي ابْنَ مُرَّةَ أَبُو سِنَانٍ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ وَأَبِي سَعِيدٍ قَالَا قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ يَقُولُ إِنَّ الصَّوْمَ لِي وَأَنَا أَجْزِي بِهِ إِنَّ لِلصَّائِمِ فَرْحَتَيْنِ إِذَا أَفْطَرَ فَرِحَ وَإِذَا لَقِيَ اللَّهَ فَجَزَاهُ فَرِحَ وَالَّذِي نَفْسُ مُحَمَّدٍ بِيَدِهِ لَخُلُوفُ فَمِ الصَّائِمِ أَطْيَبُ عِنْدَ اللَّهِ مِنْ رِيحِ الْمِسْكِ [راجع: ٧١٧٤].

(۱۱۰۲۲) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ اور ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا ارشاد باری تعالیٰ ہے روزہ خاص میرے لیے ہے اور میں خود اس کا بدلہ دوں گا، روزہ دار کو دو موقعوں پر فرحت اور خوشی حاصل ہوتی ہے، چنانچہ جب وہ روزہ افطار کرتا ہے تو خوش ہوتا ہے اور جب اللہ سے ملاقات کرے گا اور اللہ اسے بدلہ عطاء فرمائے گا تب بھی وہ خوش ہوگا، اس ذات کی قسم جس کے دست قدرت میں محمد (ﷺ) کی جان ہے، روزہ دار کے منہ کی بھبک اللہ کے نزدیک مشک کی خوشبو سے زیادہ عمدہ ہے۔

(١١٠٢٣) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي عَدِيٍّ عَنْ شُعْبَةَ عَنِ الْعَلَاءِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِيهِ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا سَعِيدٍ سُئِلَ عَنْ الْإِزَارِ فَقَالَ عَلَى الْخَبِيرِ سَقَطْتَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِزْرَةُ الْمُؤْمِنِ إِلَى أَنْصَافِ السَّاقَيْنِ لَا جُنَاحَ أَوْ لَا حَرَجَ عَلَيْهِ فِيمَا بَيْنَهُ وَبَيْنَ الْكَعْبَيْنِ مَا كَانَ أَسْفَلَ مِنْ ذَلِكَ فَهُوَ فِي النَّارِ لَا يَنْظُرُ اللَّهُ إِلَى مَنْ جَرَّ إِزَارَهُ بَطَرًا [صححه ابن حبان (٥٤٤٦)، و٥٤٤٧، و ٥٤٥٠) وقال الألباني: صحيح (ابو داود: ٤٠٩٣)، وابن ماجة: ٣٥٧٣)]. [انظر: ١١٠٤١، ١١٢٧٦، ١١٤١٧، ١١٥٠٧، ١١٩٤٧].

(۱۱۰۲۳) ایک مرتبہ کسی شخص نے حضرت ابوسعید رضی اللہ عنہ سے ازار کے متعلق پوچھا تو انہوں نے فرمایا کہ تم نے ایک باخبر آدمی سے سوال پوچھا، میں نے نبی علیہ السلام کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ مسلمان کی تہبند نصف پنڈلی تک ہونی چاہئے، پنڈلی اور ٹخنوں کے

درمیان ہونے میں کوئی حرج نہیں ہے لیکن تہبند کا جو حصہ ٹخنوں سے نیچے ہوگا وہ جہنم میں ہوگا، اور اللہ اس شخص پر نظر کرم نہیں فرمائے گا جو اپنا تہبند تکبر سے زمین پر گھسیٹتا ہے۔

(۱۱۰۲٤) حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عَدِيٍّ عَنْ دَاوُدَ عَنْ أَبِي نَضْرَةَ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ قَالَ أَمَرَنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِبِنَاءِ الْمَسْجِدِ فَجَعَلْنَا نَنْقُلُ لَبِنَةً لَبِنَةً وَكَانَ عَمَّارٌ يَنْقُلُ لَبِنَتَيْنِ لَبِنَتَيْنِ فَتَتَرَّبَ رَأْسُهُ قَالَ فَحَدَّثَنِي أَصْحَابِي وَلَمْ أَسْمَعْهُ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ جَعَلَ يَنْفُضُ رَأْسَهُ وَيَقُولُ وَيْحَكَ يَا ابْنَ سُمَيَّةَ تَقْتُلُكَ الْفِئَةُ الْبَاغِيَةُ [انظر: ۱۱۱۸۳].

(۱۱۰۲۴) حضرت ابوسعید رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ہمیں تعمیر مسجد کا حکم دیا، ہم ایک ایک اینٹ اٹھا کر لاتے تھے اور حضرت عمار رضی اللہ عنہ دو دو اینٹیں اٹھا کر لا رہے تھے، اور ان کا سر مٹی میں رچ بس گیا تھا، میرے ساتھیوں نے مجھ سے بیان کیا، اگرچہ میں نے نبی علیہ السلام سے یہ بات خود نہیں سنی کہ نبی علیہ السلام ان کے سر کو جھاڑتے جاتے تھے اور فرماتے جاتے تھے کہ ابن سمیہ! افسوس، کہ تمہیں ایک باغی گروہ شہید کر دے گا۔

(۱۱۰۲٥) حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عَدِيٍّ عَنْ دَاوُدَ عَنْ أَبِي نَضْرَةَ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَكُونُ فِي آخِرِ الزَّمَانِ خَلِيفَةٌ يُعْطِي الْمَالَ وَلَا يَعُدُّهُ عَدًّا [صححه مسلم (۲۹۱٤)]. [انظر: ۱۱۳۵۹، ۱۱٤۷٦، ۱۱٦۰۲، ۱۱۹۳٦].

(۱۱۰۲۵) حضرت ابوسعید رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا آخر زمانے میں ایک خلیفہ ہوگا، جو لوگوں کو شمار کیے بغیر خوب مال و دولت عطاء کیا کرے گا۔

(۱۱۰۲٦) حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عَدِيٍّ عَنْ دَاوُدَ عَنْ أَبِي نَضْرَةَ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ قَالَ قَالَ رَجُلٌ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّا بِأَرْضٍ مَضَبَّةٍ فَمَا تَأْمُرُنَا أَوْ مَا تُفْتِينَا قَالَ ذُكِرَ لِي أَنَّ أُمَّةً مِنْ بَنِي إِسْرَائِيلَ مُسِخَتْ فَلَمْ يَأْمُرْ وَلَمْ يَنْهَ قَالَ أَبُو سَعِيدٍ فَلَمَّا كَانَ بَعْدَ ذَلِكَ قَالَ عُمَرُ إِنَّ اللَّهَ لَيَنْفَعُ بِهِ غَيْرَ وَاحِدٍ وَإِنَّهُ لَطَعَامُ عَامَّةِ الرِّعَاءِ وَلَوْ كَانَ عِنْدِي لَطَعِمْتُهُ وَإِنَّمَا عَافَهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ [صححه مسلم (۱۹۵۱)]. [انظر: ۱۱۱٦۱، ۱۱٤٤٥، ۱۱٦۲۱، ۱۱٦۵۷].

(۱۱۰۲٦) حضرت ابوسعید رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک آدمی نے بارگاہِ نبوت میں یہ سوال عرض کیا کہ یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! ہمارے علاقے میں گوہ کی بڑی کثرت ہوتی ہے، اس سلسلے میں آپ ہمیں کیا حکم دیتے ہیں؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا کہ میرے سامنے یہ بات ذکر کی گئی ہے کہ بنی اسرائیل میں ایک جماعت کو مسخ کر دیا گیا تھا، (کہیں یہ وہی نہ ہو) اور نبی علیہ السلام نے اسے کھانے کا حکم دیا اور نہ ہی منع کیا، حضرت ابوسعید رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ اس کے بعد حضرت عمر رضی اللہ عنہ فرماتے تھے کہ اللہ اس سے کئی لوگوں کو فائدہ پہنچاتا ہے اور یہ عام طور پر چرواہوں کی غذاء ہے، اگر یہ میرے پاس ہو تو میں بھی اسے کھالوں، نبی علیہ السلام نے اسے کھانے سے صرف احتیاط فرمائی ہے۔

(۱۱۰۲۷) حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عَدِيٍّ عَنْ دَاوُدَ عَنْ أَبِي نَضْرَةَ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ قَالَ خَرَجْنَا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَصْرُخُ بِالْحَجِّ صُرَاخًا حَتَّى إِذَا طُفْنَا بِالْبَيْتِ قَالَ اجْعَلُوهَا عُمْرَةً إِلَّا مَنْ كَانَ مَعَهُ الْهَدْيُ قَالَ فَجَعَلْنَاهَا عُمْرَةً فَحَلَلْنَا فَلَمَّا كَانَ يَوْمُ التَّرْوِيَةِ صَرَخْنَا بِالْحَجِّ وَانْطَلَقْنَا إِلَى مِنًى [صححه مسلم (۱۲۴۷)، وابن حبان (۳۷۹۳)، وابن خزيمة: (۲۷۹۵)]. [انظر: ۱۱۷۰۰، ۱۱۷۳۲].

(۱۱۰۲۷) حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ہم لوگ نبی علیہ السلام کے ساتھ سفر حج پر نکلے، سارے راستے ہم بآواز بلند حج کا تلبیہ پڑھتے رہے، لیکن جب بیت اللہ کا طواف کر لیا تو نبی علیہ السلام نے فرمایا اسے عمرہ بنا لو، الا یہ کہ کسی کے پاس ہدی کا جانور بھی ہو، چنانچہ ہم نے اسے عمرہ بنا کر احرام کھول لیا، پھر جب آٹھ ذی الحجہ ہوئی تو ہم نے حج کا تلبیہ پڑھا اور منیٰ کی طرف روانہ ہو گئے۔

(۱۱۰۲۸) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي عَدِيٍّ عَنْ دَاوُدَ عَنْ أَبِي نَضْرَةَ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ قَالَ انْتَظَرْنَا رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَيْلَةً صَلَاةَ الْعِشَاءِ حَتَّى ذَهَبَ نَحْوٌ مِنْ شَطْرِ اللَّيْلِ قَالَ فَجَاءَ فَصَلَّى بِنَا ثُمَّ قَالَ خُذُوا مَقَاعِدَكُمْ فَإِنَّ النَّاسَ قَدْ أَخَذُوا مَضَاجِعَهُمْ وَإِنَّكُمْ لَنْ تَزَالُوا فِي صَلَاةٍ مُنْذُ انْتَظَرْتُمُوهَا وَلَوْلَا ضَعْفُ الضَّعِيفِ وَسَقَمُ السَّقِيمِ وَحَاجَةُ ذِي الْحَاجَةِ لَأَخَّرْتُ هَذِهِ الصَّلَاةَ إِلَى شَطْرِ اللَّيْلِ [صححه ابن خزيمة: (۳۴۵) وقال الألباني: صحيح (ابن ماجة: ۶۹۳)، والنسائي: ۱/۲۶۸)].

(۱۱۰۲۸) حضرت ابوسعید رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ ہم لوگ نماز عشاء کے لئے نبی علیہ السلام کا انتظار کر رہے تھے، انتظار کرتے کرتے رات کا ایک تہائی حصہ بیت گیا، بالآخر نبی علیہ السلام تشریف لائے اور ہمیں نماز پڑھائی، پھر فرمایا اپنی اپنی جگہ پر ہی بیٹھو، لوگ اپنے بستروں میں جا چکے، لیکن تم جب سے نماز کا انتظار کر رہے ہو، تم برابر نماز میں ہی شمار ہوئے، اگر ضعفاء کی کمزوری، بیماروں کی بیماری اور ضرورت مندوں کی ضرورت کا مسئلہ نہ ہوتا تو میں یہ نماز رات کے ایک حصہ تک مؤخر کر دیتا۔

(۱۱۰۲۹) حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عَدِيٍّ عَنْ سُلَيْمَانَ يَعْنِي التَّيْمِيَّ عَنْ أَبِي نَضْرَةَ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَمَّا أَهْلُ النَّارِ الَّذِينَ هُمْ أَهْلُهَا لَا يَمُوتُونَ وَلَا يَحْيَوْنَ وَأَمَّا أُنَاسٌ يُرِيدُ اللَّهُ بِهِمْ الرَّحْمَةَ فَيُمِيتُهُمْ فِي النَّارِ فَيَدْخُلُ عَلَيْهِمْ الشُّفَعَاءُ فَيَأْخُذُ الرَّجُلُ أَنْصَارَهُ فَيُنْبِتُهُمْ أَوْ قَالَ فَيَنْبُتُونَ عَلَى نَهَرِ الْحَيَاءِ أَوْ قَالَ الْحَيَوَانِ أَوْ قَالَ الْحَيَاةِ أَوْ قَالَ نَهَرِ الْجَنَّةِ فَيَنْبُتُونَ نَبَاتَ الْحِبَّةِ فِي حَمِيلِ السَّيْلِ قَالَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَمَا تَرَوْنَ الشَّجَرَةَ تَكُونُ خَضْرَاءَ ثُمَّ تَكُونُ صَفْرَاءَ أَوْ قَالَ تَكُونُ صَفْرَاءَ ثُمَّ تَكُونُ خَضْرَاءَ قَالَ فَقَالَ بَعْضُهُمْ كَأَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ بِالْبَادِيَةِ [صححه مسلم (۱۸۴)]. [انظر: ۱۱۰۹۳، ۱۱۱۶۸، ۱۱۷۶۸، ۱۱۸۷۹].

(۱۱۰۲۹) حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا وہ جہنمی جو اس میں ہمیشہ رہیں گے، ان پر تو موت آئے گی اور نہ ہی انہیں زندگانی نصیب ہو گی، البتہ جن لوگوں پر اللہ اپنی رحمت کا ارادہ فرمائے گا، انہیں جہنم میں بھی موت دے

دے گا، پھر سفارش کرنے والے ان کی سفارش کریں گے، اور ہر آدمی اپنے اپنے دوستوں کو نکال کرلے جائے گا، وہ لوگ ایک خصوصی نہر میں ''جس کا نام نہر حیاء یا حیوان یا حیات یا نہر جنت ہوگا'' غسل کریں گے اور ایسے اگ آئیں گے جیسے سیلاب کے بہاؤ میں دانہ اگ آتا ہے، پھر نبی علیہ السلام نے فرمایا ذرا غور تو کرو کہ درخت پہلے سبز ہوتا ہے، پھر زرد ہوتا ہے، یا اس کا عکس فرمایا، اس پر ایک آدمی کہنے لگا ایسا محسوس ہوتا ہے جیسے نبی علیہ السلام جنگل میں بھی رہے ہیں (کہ وہاں کے حالات خوب معلوم ہیں)

(۱۱۰۳۰) حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عَدِيٍّ عَنْ سُلَيْمَانَ عَنْ أَبِي نَضْرَةَ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَمْنَعَنَّ أَحَدَكُمْ هَيْبَةُ النَّاسِ أَنْ يَقُولَ فِي حَقٍّ إِذَا رَآهُ أَوْ شَهِدَهُ أَوْ سَمِعَهُ قَالَ وَقَالَ أَبُو سَعِيدٍ وَدِدْتُ أَنِّي لَمْ أَسْمَعْهُ [اخرجه عبد بن حميد (۷۸۰). قال شعيب اسناده صحيح]. [انظر: ۱۱۴۲۳، ۱۱۴۴۸، ۱۱۵۱۸، ۱۱۸۵۳، ۱۱۸۹۱، ۱۱۲۸۹۰].

(۱۱۰۳۰) حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا لوگوں کی ہیبت اور رعب و دبدبہ تم میں سے کسی کو حق بات کہنے سے نہ روکے، جبکہ وہ خود اسے دیکھ لے، یا مشاہدہ کر لے یا سن لے، حضرت ابوسعید رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ کاش! میں نے یہ حدیث نہ سنی ہوتی۔

(۱۱۰۳۱) حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عَدِيٍّ عَنْ سُلَيْمَانَ عَنْ أَبِي نَضْرَةَ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَكَرَ قَوْمًا يَكُونُونَ فِي أُمَّتِهِ يَخْرُجُونَ فِي فِرْقَةٍ مِنْ النَّاسِ سِيمَاهُمْ التَّحْلِيقُ هُمْ شَرُّ الْخَلْقِ أَوْ مِنْ شَرِّ الْخَلْقِ يَقْتُلُهُمْ أَدْنَى الطَّائِفَتَيْنِ مِنْ الْحَقِّ قَالَ فَضَرَبَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَهُمْ مَثَلًا أَوْ قَالَ قَوْلًا الرَّجُلُ يَرْمِي الرَّمِيَّةَ أَوْ قَالَ الْغَرَضَ فَيَنْظُرُ فِي النَّصْلِ فَلَا يَرَى بَصِيرَةً وَيَنْظُرُ فِي النَّضِيِّ فَلَا يَرَى بَصِيرَةً وَيَنْظُرُ فِي الْفُوقِ فَلَا يَرَى بَصِيرَةً قَالَ قَالَ أَبُو سَعِيدٍ وَأَنْتُمْ قَتَلْتُمُوهُمْ يَا أَهْلَ الْعِرَاقِ [صححه مسلم (۱۰۶۴)، وابن حبان (۶۷۴۰)].

(۱۱۰۳۱) حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ایک قوم کا تذکرہ کیا جو آپ کی امت میں ہوگی اور لوگوں میں ایک فرقہ کے طور پر اس کا خروج ہوگا، ان لوگوں کا شعار ٹنڈ کروانا ہوگا، یہ لوگ بدترین مخلوق ہوں گے، انہیں دو میں سے ایک گروہ ''جو حق کے زیادہ قریب ہوگا'' قتل کرے گا، پھر نبی علیہ السلام نے ان کی مثال بیان کرتے ہوئے فرمایا کہ جیسے ایک آدمی تیر پھینکے، پھر اس کے پھل کو دیکھے تو وہاں کچھ نظر نہ آئے پھر دھار کو دیکھے تو وہاں بھی کچھ نظر نہ آئے، پھر دستے کو دیکھے تو وہاں بھی کچھ نظر نہ آئے، حضرت ابوسعید رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ اے اہل عراق! ان لوگوں کو تم نے ہی قتل کیا ہے۔

(۱۱۰۳۲) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي عَدِيٍّ عَنْ سَعِيدٍ يَعْنِي ابْنَ أَبِي عَرُوبَةَ قَالَ حَدَّثَنِي سُلَيْمَانُ النَّاجِيُّ عَنْ أَبِي الْمُتَوَكِّلِ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَّى بِأَصْحَابِهِ ثُمَّ جَاءَ فَقَالَ نَبِيُّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ يَتَّجِرُ عَلَى هَذَا أَوْ يَتَصَدَّقُ عَلَى هَذَا فَيُصَلِّيَ مَعَهُ قَالَ فَصَلَّى مَعَهُ رَجُلٌ [صححه ابن خزيمة: (۱۶۳۲)، وابن حبان (۲۳۹۷)، و ۲۳۹۸، و ۲۳۹۹)، وحسنه الترمذی وقال الألبانی: صحيح (ابو داود: ۵۷۴)،

والترمذی: ۲۲۰)]. [انظر: ۱۱۴۲۸، ۱۱۶۳۶، ۱۱۸۳۰].

(۱۱۰۳۲) حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام نے صحابۂ کرام رضی اللہ عنہم کو نماز پڑھائی، نماز کے بعد ایک آدمی آیا، نبی علیہ السلام نے فرمایا اس پر کون تجارت کرے گا؟ یا کون اس پر صدقہ کر کے اس کے ساتھ نماز پڑھے گا؟ اس پر ایک آدمی نے اس کے ساتھ جا کر نماز پڑھی۔

(۱۱۰۳۳) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَزِيدَ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا سَمِعْتُمُ النِّدَاءَ فَقُولُوا كَمَا يَقُولُ الْمُؤَذِّنُ [صححه البخاری (۶۱۱) ومسلم (۳۸۳) وابن خزيمة (۴۱۱) وابن حبان (۱۶۸۶)] [انظر: ۱۱۰۳۴، ۱۱۵۲۴، ۱۱۷۶۴، ۱۱۸۸۲]

(۱۱۰۳۳) حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا جب تم اذان سنو تو وہی جملے کہا کرو جو مؤذن کہتا ہے۔

(۱۱۰۳۴) قَالَ عَبْد اللَّهِ حَدَّثَنَاه عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَوْنٍ الْخَرَّازُ وَمُصْعَبٌ الزُّبَيْرِيُّ قَالَا حَدَّثَنَا مَالِكُ بْنُ أَنَسٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ فَذَكَرَ مِثْلَهُ سَوَاءً

(۱۱۰۳۴) گزشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۱۱۰۳۵) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ هُوَ ابْنُ مَهْدِيٍّ حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنْ دَاوُدَ بْنِ الْحُصَيْنِ عَنْ أَبِي سُفْيَانَ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنِ الْمُزَابَنَةِ وَالْمُحَاقَلَةِ وَالْمُزَابَنَةُ اشْتِرَاءُ الثَّمَرَةِ فِي رُءُوسِ النَّخْلِ بِالتَّمْرِ كَيْلًا وَالْمُحَاقَلَةُ كِرَى الْأَرْضِ [صححه البخاری (۲۱۸۶)، ومسلم (۱۵۴۶)]. [انظر: ۱۱۰۶۷، ۱۱۵۹۸].

(۱۱۰۳۵) حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے بیع مزابنہ اور محاقلہ سے منع فرمایا ہے، بیع مزابنہ سے مراد یہ ہے کہ درختوں پر لگے ہوئے پھل کو کٹی ہوئی کھجور کے بدلے ماپ کر معاملہ کرنا اور محاقلہ کا مطلب زمین کو کرائے پر دینا ہے۔

(۱۱۰۳۶) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَزِيدَ اللَّيْثِيِّ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ لِبْسَتَيْنِ وَعَنْ بَيْعَتَيْنِ أَمَّا الْبَيْعَتَانِ الْمُلَامَسَةُ وَالْمُنَابَذَةُ وَاللِّبْسَتَانِ اشْتِمَالُ الصَّمَّاءِ وَالِاحْتِبَاءُ فِي ثَوْبٍ وَاحِدٍ لَيْسَ عَلَى فَرْجِهِ مِنْهُ شَيْءٌ [صححه البخاری (۶۲۸۴)]. [انظر: ۱۱۰۳۸، ۱۱۱۶۵، ۱۱۹۲۶].

(۱۱۰۳۶) حضرت ابوسعید رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے دو قسم کے لباس اور دو قسم کی خرید وفروخت سے منع فرمایا ہے، خرید وفروخت سے مراد تو ملامسہ اور منابذہ ہے اور لباس سے مراد صرف ایک چادر میں لپٹنا ہے، یا ایک کپڑے میں اس طرح گوٹ مار کر بیٹھنا ہے کہ اس کی شرمگاہ پر کوئی کپڑا نہ ہو۔

(۱۱۰۳۷) حَدَّثَنَا هَاشِمٌ حَدَّثَنَا لَيْثٌ حَدَّثَنِي ابْنُ شِهَابٍ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُتْبَةَ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ قَالَ نَهَى

رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ اشْتِمَالِ الصَّمَّاءِ وَأَنْ يَحْتَبِيَ الرَّجُلُ فِي ثَوْبٍ وَاحِدٍ لَيْسَ عَلَى فَرْجِهِ مِنْهُ شَيْءٌ [صححه البخاری (۳٦۷)]. [انظر: ۱۱۰۳۸، ۱۱۱۱۰، ۱۱٤٤۱، ۱۱٤٤۲].

(۱۱۰۳۷) حضرت ابو سعید رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ایک چادر میں لپٹنے سے منع فرمایا ہے اور یہ کہ انسان ایک کپڑے میں اس طرح گوٹ مار کر بیٹھے کہ اس کی شرمگاہ پر کوئی کپڑا نہ ہو۔

(۱۱۰۳۸) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ قَالَ قَالَ عَطَاءُ بْنُ يَزِيدَ و حَدَّثَنَاه حَجَّاجٌ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ قَالَ أَخْبَرَنِي ابْنُ شِهَابٍ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى فَذَكَرَ مِثْلَهُ يَعْنِي مِثْلَ الْحَدِيثِ [راجع: ۱۱۰۳۷].

(۱۱۰۳۸) گزشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۱۱۰۳۹) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ حُمَيْدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَأَى نُخَامَةً فِي قِبْلَةِ الْمَسْجِدِ فَحَكَّهَا بِحَصَاةٍ ثُمَّ نَهَى أَنْ يَبْصُقَ الرَّجُلُ بَيْنَ يَدَيْهِ وَعَنْ يَمِينِهِ وَقَالَ لِيَبْصُقْ عَنْ يَسَارِهِ أَوْ تَحْتَ قَدَمِهِ الْيُسْرَى [صححه البخاری (٤۱٤)، ومسلم (٥٤۸)، وابن خزيمة: (۸۷٤)، وابن حبان (۲۲٦۹)]. [انظر: ۱۱٦٦٥، ۱۱٦۸٥، ۱۱۹۱۰، ۱۱٥۷۱، ۱۱۸٥۹، ۱۱۹۰۱].

(۱۱۰۳۹) حضرت ابو سعید رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام نے قبلۂ مسجد میں تھوک یا ناک کی ریزش لگی ہوئی دیکھی، نبی علیہ السلام نے اسے کنکری سے صاف کر دیا اور سامنے یا دائیں جانب تھوکنے سے منع کرتے ہوئے فرمایا کہ بائیں جانب یا اپنے پاؤں کے نیچے تھوکنا چاہئے۔

(۱۱۰٤۰) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْ اخْتِنَاثِ الْأَسْقِيَةِ [صححه البخاری (٥٦۲٥)، ومسلم (۲۰۲۳)، وابن حبان (٥۳۱۷) وقال الترمذی: حسن صحيح]. [انظر: ۱۱٦٦٥، ۱۱٦۸٥، ۱۱۹۱۰].

(۱۱۰٤۰) حضرت ابو سعید رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے مشکیزے کو الٹ کر اس میں سوراخ کر کے اس کے منہ سے منہ لگا کر پانی پینے کی ممانعت فرمائی ہے۔

(۱۱۰٤۱) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ صَفْوَانَ بْنِ سُلَيْمٍ عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ رِوَايَةً وَقَالَ مَرَّةً يَبْلُغُ بِهِ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْغُسْلُ يَوْمَ الْجُمُعَةِ قَالَ هُوَ وَاجِبٌ عَلَى كُلِّ مُحْتَلِمٍ [صححه البخاری (۸٥۸)، ومسلم (۸٤٦)، وابن خزيمة: (۱۷٤۲)، وابن حبان (۱۲۲۸، و ۱۲۲۹)]. [انظر: ۱۱٥۹۹].

(۱۱۰٤۱) حضرت ابو سعید رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا جمعہ کے دن ہر بالغ آدمی پر غسل کرنا واجب ہے۔

(۱۱۰٤۲) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ الْعَلَاءِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ يَعْقُوبَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ سَأَلْتُ أَبَا سَعِيدٍ هَلْ سَمِعْتَ مِنْ

رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الْإِزَارِ شَيْئًا قَالَ نَعَمْ تَعَلَّمْ سَمِعْتُهُ يَقُولُ إِزْرَةُ الْمُؤْمِنِ إِلَى أَنْصَافِ سَاقَيْهِ لَا جُنَاحَ فِيمَا بَيْنَهُ وَبَيْنَ الْكَعْبَيْنِ وَمَا أَسْفَلَ مِنَ الْكَعْبَيْنِ هُوَ فِي النَّارِ يَقُولُهَا ثَلَاثَ مَرَّاتٍ [راجع: ۱۱۰۲۳]۔

(۱۱۰۴۲) ایک مرتبہ کسی شخص نے حضرت ابو سعید رضی اللہ عنہ سے ازار کے متعلق پوچھا کہ آپ نے اس حوالے سے نبی علیہ السلام کا کوئی ارشاد سنا ہے؟ تو انہوں نے فرمایا ہاں! یاد رکھو، میں نے نبی علیہ السلام کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ مسلمان کی تہبند نصف پنڈلی تک ہونی چاہئے، پنڈلی اور ٹخنوں کے درمیان ہونے میں کوئی حرج نہیں ہے لیکن تہبند کا جو حصہ ٹخنوں سے نیچے ہوگا وہ جہنم میں ہوگا، یہ جملہ تین مرتبہ دہرایا۔

(۱۱۰۴۳) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ خُصَيْفَةَ عَنْ بُسْرِ بْنِ سَعِيدٍ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ كُنْتُ فِي حَلْقَةٍ مِنْ حِلَقِ الْأَنْصَارِ فَجَاءَنَا أَبُو مُوسَى كَأَنَّهُ مَذْعُورٌ فَقَالَ إِنَّ عُمَرَ أَمَرَنِي أَنْ آتِيَهُ فَأَتَيْتُهُ فَاسْتَأْذَنْتُ ثَلَاثًا فَلَمْ يُؤْذَنْ لِي فَرَجَعْتُ وَقَدْ قَالَ ذَلِكَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ اسْتَأْذَنَ ثَلَاثًا فَلَمْ يُؤْذَنْ لَهُ فَلْيَرْجِعْ فَقَالَ لَتَجِيئَنَّ بِبَيِّنَةٍ عَلَى الَّذِي تَقُولُ وَإِلَّا أَوْجَعْتُكَ قَالَ أَبُو سَعِيدٍ فَأَتَانَا أَبُو مُوسَى مَذْعُورًا أَوْ قَالَ فَزِعًا فَقَالَ أَسْتَشْهِدُكُمْ فَقَالَ أُبَيُّ بْنُ كَعْبٍ لَا يَقُومُ مَعَكَ إِلَّا أَصْغَرُ الْقَوْمِ قَالَ أَبُو سَعِيدٍ وَكُنْتُ أَصْغَرَهُمْ فَقُمْتُ مَعَهُ وَشَهِدْتُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ اسْتَأْذَنَ ثَلَاثًا فَلَمْ يُؤْذَنْ لَهُ فَلْيَرْجِعْ [صححه البخاري (٦٢٤٥)، ومسلم (٢١٥٣)، وابن حبان (٥٨١٠)].

(۱۱۰۴۳) حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ میں ایک مرتبہ انصار کے ایک حلقے میں بیٹھا ہوا تھا کہ ہمارے پاس حضرت ابو موسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ گھبرائے ہوئے آئے، اور کہنے لگے کہ مجھے حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے اپنے پاس آنے کا حکم دیا تھا، میں نے ان کے پاس جا کر تین مرتبہ اندر آنے کی اجازت مانگی لیکن مجھے اجازت نہیں ملی اور میں واپس آ گیا، کیونکہ نبی علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ جو شخص تین مرتبہ اجازت مانگے اور اسے اجازت نہ ملے تو اسے واپس لوٹ جانا چاہئے، اب حضرت عمر رضی اللہ عنہ کہہ رہے ہیں کہ یا تو اس پر کوئی گواہ پیش کرو، ورنہ میں تمہیں سزا دوں گا، میں آپ میں سے کسی کو گواہ بنانے کے لئے آیا ہوں، اس پر حضرت ابی بن کعب رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ اس معاملے میں تو آپ کے ساتھ ہم میں سے سب سے چھوٹی عمر کا لڑکا بھی جا سکتا ہے، میں ان لوگوں میں سب سے چھوٹا تھا، اس لئے میں ان کے ساتھ چلا گیا اور جا کر اس بات کی شہادت دے دی کہ نبی علیہ السلام نے واقعی یہ فرمایا ہے کہ جو شخص تین مرتبہ اجازت مانگے اور اسے اجازت نہ ملے تو اسے واپس لوٹ جانا چاہئے۔

(۱۱۰۴۴) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَمْرِو بْنِ يَحْيَى بْنِ عُمَارَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ رِوَايَةً فَذَكَرَ فِيهِ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ لَيْسَ فِيمَا دُونَ خَمْسِ أَوَاقٍ صَدَقَةٌ وَلَا فِيمَا دُونَ خَمْسِ ذَوْدٍ صَدَقَةٌ وَلَا فِيمَا دُونَ خَمْسِ أَوْسُقٍ صَدَقَةٌ [صححه البخاري (١٤٠٥)، ومسلم (٩٧٩)، وابن خزيمة: (٢٢٦٣، ٢٢٩٣، و٢٢٩٣، و٢٢٩٤، و٢٢٩٥، و٢٢٩٨، و٢٣٠٢)، وابن حبان (٣٢٦٨)، و٣٢٧٥، و٣٢٧٦، و٣٢٧٧، و٣٢٨١،

و ۳۲۸۲)]. [انظر: ۱۱۴۲۵، ۱۱۵۹۲، ۱۱۵۹۳، ۱۱۵۹۷، ۱۱۷۲۰، ۱۱۷۳۰، ۱۱۷۶۹، ۱۱۹۵۳].

(۱۱۰۴۴) حضرت ابوسعید رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا پانچ اوقیہ سے کم چاندی میں زکوٰۃ نہیں ہے، پانچ اونٹوں سے کم میں زکوٰۃ نہیں ہے اور پانچ وسق سے کم گندم میں بھی زکوٰۃ نہیں ہے۔

(۱۱۰۴۵) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ حَدَّثَنِي ابْنُ أَبِي صَعْصَعَةَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِيهِ قَالَ قَالَ لِي أَبُو سَعِيدٍ وَكَانَ فِي حُجْرَةٍ فَقَالَ لِي يَا بُنَيَّ إِذَا أَذَّنْتَ فَارْفَعْ صَوْتَكَ بِالْأَذَانِ فَإِنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لَيْسَ شَيْءٌ يَسْمَعُهُ إِلَّا شَهِدَ لَهُ جِنٌّ وَلَا إِنْسٌ وَلَا حَجَرٌ و قَالَ مَرَّةً يَا بُنَيَّ إِذَا كُنْتَ فِي الْبَرَارِيِّ فَارْفَعْ صَوْتَكَ بِالْأَذَانِ فَإِنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لَا يَسْمَعُهُ جِنٌّ وَلَا إِنْسٌ وَلَا حَجَرٌ وَلَا شَيْءٌ يَسْمَعُهُ إِلَّا شَهِدَ لَهُ قَالَ أَبِي وَسُفْيَانُ مُخْطِئٌ فِي اسْمِهِ وَالصَّوَابُ عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي صَعْصَعَةَ [انظر: ۱۱۳۲۵، ۱۱۴۱۳].

(۱۱۰۴۵) ابن ابی صعصعہ رحمۃ اللہ علیہ اپنے والد سے ''جو حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ کی پرورش میں تھے'' نقل کرتے ہیں کہ حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ نے ایک مرتبہ مجھ سے فرمایا بیٹا! جب بھی اذان دیا کرو تو اونچی آواز سے دیا کرو، کیونکہ میں نے نبی علیہ السلام کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ جو چیز بھی ''خواہ وہ جن و انس ہو، یا پتھر'' اذان کی آواز سنتی ہے، وہ قیامت کے دن اس کے حق میں گواہی دے گی۔

(۱۱۰۴۶) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ ابْنِ أَبِي صَعْصَعَةَ شَيْخٌ مِنَ الْأَنْصَارِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُوشِكُ أَنْ يَكُونَ خَيْرَ مَالِ الرَّجُلِ الْمُسْلِمِ غَنَمٌ يَتْبَعُ بِهَا شَعَفَ الْجِبَالِ وَمَوَاقِعَ الْقَطْرِ يَفِرُّ بِدِينِهِ مِنَ الْفِتَنِ [صححه البخاري (۳۶۰۰)، وابن حبان (۵۹۵۵ و ۵۹۵۸)]. [انظر: ۱۱۲۷۴، ۱۱۴۱۱، ۱۱۵۶۳].

(۱۱۰۴۶) حضرت ابوسعید رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا عنقریب ایک مسلم کا سب سے بہترین مال ''بکری'' ہوگی، جسے لے کر وہ پہاڑوں کی چوٹیوں اور بارش کے قطرات گرنے کی جگہ پر چلا جائے اور فتنوں سے اپنے دین کو بچالے۔

(۱۱۰۴۷) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ ضَمْرَةَ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ قَالَ أَبِي قُلْتُ لِسُفْيَانَ سَمِعَهُ قَالَ زَعَمَ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ صَلَاةٍ بَعْدَ الْعَصْرِ حَتَّى تَغْرُبَ وَبَعْدَ الصُّبْحِ حَتَّى تَطْلُعَ [انظر: ۱۱۶۵۴].

(۱۱۰۴۷) حضرت ابوسعید رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے نمازِ عصر کے بعد سے غروبِ آفتاب تک اور نمازِ فجر کے بعد سے طلوعِ آفتاب تک نوافل پڑھنے سے منع فرمایا ہے۔

(۱۱۰۴۸) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو عَنْ أَبِي سَلَمَةَ وَابْنُ أَبِي لَبِيدٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ سَمِعْتُ أَبَا سَعِيدٍ وَابْنُ جُرَيْجٍ عَنْ سُلَيْمَانَ الْأَحْوَلِ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ اعْتَكَفَ الْعَشْرَ الْوَسَطَ وَاعْتَكَفْنَا مَعَهُ يَعْنِي النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَمَّا كَانَ صَبِيحَةَ عِشْرِينَ مَرَّ بِنَا وَنَحْنُ نَنْقُلُ مَتَاعَنَا فَقَالَ مَنْ كَانَ مُعْتَكِفًا

فَلْيَكُنْ فِي مُعْتَكَفِهِ إِنِّي رَأَيْتُ هَذِهِ اللَّيْلَةَ فَنُسِّيتُهَا وَرَأَيْتُنِي أَسْجُدُ فِي مَاءٍ وَطِينٍ وَعَرِيشُ الْمَسْجِدِ جَرِيدٌ فَهَاجَتْ السَّمَاءُ فَرَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَإِنَّ عَلَى أَنْفِهِ وَجَبْهَتِهِ أَثَرَ الْمَاءِ وَالطِّينِ [انظر: ١١٢٠٤، ١١٦٠١٠، ١١٧٢٧، ١١٩١٧].

(۱۱۰۴۸) حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام نے رمضان کے درمیانی عشرے کا اعتکاف فرمایا، ہم نے بھی آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ اعتکاف کیا، جب بیسویں تاریخ کی صبح ہوئی تو نبی علیہ السلام ہمارے پاس سے گذرے، ہم اس وقت اپنا سامان منتقل کرر ہے تھے، نبی علیہ السلام نے فرمایا جو شخص معتکف تھا، وہ اب بھی اپنے اعتکاف میں ہی رہے، میں نے شب قدر کو دیکھ لیا تھا لیکن پھر مجھے اس کی تعیین بھلا دی گئی، البتہ اس رات میں نے اپنے آپ کو کیچڑ میں سجدہ کرتے ہوئے دیکھا تھا، اس زمانے میں مسجد نبوی کی چھت لکڑی کی تھی، اسی رات بارش ہوئی اور میں نے دیکھا کہ نبی علیہ السلام کی ناک اور پیشانی پر کیچڑ کے نشان پڑ گئے ہیں۔

(۱۱۰۴۹) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ ابْنِ عَجْلَانَ عَنْ عِيَاضِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ سَعْدِ بْنِ أَبِي سَرْحٍ سَمِعَ أَبَا سَعِيدٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ عَلَى الْمِنْبَرِ إِنَّ أَخْوَفَ مَا أَخَافُ عَلَيْكُمْ مَا يُخْرِجُ اللَّهُ مِنْ نَبَاتِ الْأَرْضِ وَزَهْرَةِ الدُّنْيَا فَقَالَ رَجُلٌ أَيْ رَسُولَ اللَّهِ أَوَ يَأْتِي الْخَيْرُ بِالشَّرِّ فَسَكَتَ حَتَّى رَأَيْنَا أَنَّهُ يَنْزِلُ عَلَيْهِ قَالَ وَغَشِيَهُ بُهْرٌ وَعَرَقٌ فَقَالَ أَيْنَ السَّائِلُ فَقَالَ هَا أَنَا وَلَمْ أُرِدْ إِلَّا خَيْرًا فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ الْخَيْرَ لَا يَأْتِي إِلَّا بِالْخَيْرِ إِنَّ الْخَيْرَ لَا يَأْتِي إِلَّا بِالْخَيْرِ إِنَّ الْخَيْرَ لَا يَأْتِي إِلَّا بِالْخَيْرِ وَلَكِنَّ الدُّنْيَا خَضِرَةٌ حُلْوَةٌ وَكَانَ مَا يُنْبِتُ الرَّبِيعُ يَقْتُلُ حَبَطًا أَوْ يُلِمُّ إِلَّا آكِلَةَ الْخَضِرِ فَإِنَّهَا أَكَلَتْ حَتَّى امْتَدَّتْ خَاصِرَتَاهَا وَاسْتَقْبَلَتْ الشَّمْسَ فَثَلَطَتْ وَبَالَتْ ثُمَّ عَادَتْ فَأَكَلَتْ فَمَنْ أَخَذَهَا بِحَقِّهَا بُورِكَ لَهُ فِيهِ وَمَنْ أَخَذَهَا بِغَيْرِ حَقِّهَا لَمْ يُبَارَكْ لَهُ وَكَانَ كَالَّذِي يَأْكُلُ وَلَا يَشْبَعُ قَالَ سُفْيَانُ وَكَانَ الْأَعْمَشُ يَسْأَلُنِي عَنْ هَذَا الْحَدِيثِ

[صححه مسلم (١٠٥٢) وابن حبان (٣٢٢٦)، و(٤٥١٣، و٤٥١٣، و٥١٧٤)]. [انظر: ١١٠٥١، ١١٠٧٤، ١١٨٨٧، ١١٨٨٨].

(۱۱۰۴۹) حضرت ابوسعید رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے منبر پر جلوہ افروز ہو کر ایک مرتبہ فرمایا مجھے تم پر سب سے زیادہ اندیشہ اس چیز کا ہے کہ اللہ تمہارے لیے زمین کی نباتات اور دنیا کی رونقیں نکال دے گا، ایک آدمی نے پوچھا یا رسول اللہ! کیا خیر بھی شر کو لا سکتی ہے؟ نبی علیہ السلام خاموش رہے، حتیٰ کہ ہم نے نبی علیہ السلام پر وحی نازل ہوتے ہوئے دیکھی، آپ صلی اللہ علیہ وسلم پر پسینہ اور گھبراہٹ طاری ہوگئی، پھر فرمایا وہ سائل کہاں ہے؟ اس نے عرض کیا میں یہاں موجود ہوں اور میرا ارادہ صرف خیر ہی کا تھا، نبی علیہ السلام نے تین مرتبہ فرمایا خیر ہمیشہ خیر ہی کو لاتی ہے، البتہ یہ دنیا بڑی شاداب اور شیریں ہے، اور موسم بہار میں اگنے والی خودرو گھاس جانور کو پیٹ پھلا کر یا بدہضمی کر کے مار دیتی ہے، لیکن جو جانور عام گھاس چرتا ہے، وہ اسے کھاتا رہتا ہے، جب اس کی

کوکھیں بھر جاتی ہیں تو وہ سورج کے سامنے آ کر لید اور پیشاب کرتا ہے، پھر دوبارہ آ کر کھالیتا ہے، اسی طرح جو شخص مال حاصل کرے اس کے حق کے ساتھ، تو اس کے لئے اس میں برکت ڈال دی جاتی ہے، اور جو ناحق اسے پالیتا ہے، اس کے لئے اس میں برکت نہیں ڈالی جاتی اور وہ اس شخص کی طرح ہوتا ہے جو کھاتا جائے لیکن سیراب نہ ہو۔

(۱۱۰۵۰) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَاصِمٍ عَنْ أَبِي الْمُتَوَكِّلِ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يَتَوَضَّأُ إِذَا جَامَعَ وَإِذَا أَرَادَ أَنْ يَرْجِعَ قَالَ سُفْيَانُ أَبُو سَعِيدٍ أَدْرَكَ الْحَرَّةَ [صححه مسلم (۳۰۹)، وابن خزيمة: (۲۱۹)، وابن حبان (۱۲۱۰)]. [انظر: ۱۱۱۷۸، ۱۱۲٤٥، ۱۱۸۸۷، ۱۱۸۸۸]و [راجع: ۱۱۰٤۹].

(۱۱۰۵۰) حضرت ابوسعید رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا اگر کوئی آدمی اپنی بیوی کے قریب جائے، پھر دوبارہ جانے کی خواہش ہو تو وضو کر لے۔

(۱۱۰۵۱) قَالَ يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ عَنْ هِشَامٍ عَنْ يَحْيَى عَنْ هِلَالٍ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ يَقْتُلُ حَبَطًا أَوْ خَبَطًا وَإِنَّمَا هُوَ حَبَطًا [راجع: ۱۱۰٤۹].

(۱۱۰۵۱) حدیث نمبر (۱۱۰۴۹) اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۱۱۰۵۲) سَمِعْتُ سُفْيَانَ قَالَ وَإِنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ مُسْتَخْلِفُكُمْ فِيهَا فَيَنْظُرُ كَيْفَ تَعْمَلُونَ أَلَا وَإِنَّ لِكُلِّ غَادِرٍ لِوَاءً يَوْمَ الْقِيَامَةِ عِنْدَ اسْتِهِ بِقَدْرِ غَدْرَتِهِ

(۱۱۰۵۲) حضرت ابوسعید رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ اللہ تعالیٰ نے تمہیں زمین میں اپنا نائب بنایا ہے، اب وہ دیکھے گا کہ تم کس قسم کے اعمال سرانجام دیتے ہو، یاد رکھو! قیامت کے دن ہر دھوکے باز کی سرین کے پاس اس کے دھوکے کی مقدار کے مطابق جھنڈا ہوگا۔

(۱۱۰۵۳) وَقُرِئَ عَلَى سُفْيَانَ سَمِعْتُ عَلِيَّ بْنَ زَيْدٍ عَنْ أَبِي نَضْرَةَ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ [انظر ۱۱۱٦۰].

(۱۱۰۵۳) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۱۱۰۵٤) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ مُطَرِّفٍ عَنْ عَطِيَّةَ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ كَيْفَ أَنْعَمُ وَقَدْ الْتَقَمَ صَاحِبُ الْقَرْنِ الْقَرْنَ وَحَنَى جَبْهَتَهُ وَأَصْغَى سَمْعَهُ يَنْظُرُ مَتَى يُؤْمَرُ قَالَ الْمُسْلِمُونَ يَا رَسُولَ اللَّهِ فَمَا نَقُولُ قَالَ قُولُوا حَسْبُنَا اللَّهُ وَنِعْمَ الْوَكِيلُ عَلَى اللَّهِ تَوَكَّلْنَا [حسنه الترمذي، وقال الألباني: صحيح (الترمذي: ۲٤۳۱، و ۳۲٤۳). قال شعيب: صحيح وهذا اسناد ضعيف]. [انظر: ۱۱۷۱۹، ۱۱۰٦۱۹۵].

(۱۱۰۵۴) حضرت ابوسعید رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا میں ناز و نعم کی زندگی کیسے گذار سکتا ہوں جبکہ صور پھونکنے والے فرشتے نے صور اپنے منہ سے لگا رکھا ہے، اپنی پیشانی جھکا رکھی ہے اور اپنے کانوں کو متوجہ کیا ہوا ہے اور اس انتظار میں ہے کہ کب اسے صور پھونکنے کا حکم ہوتا ہے، مسلمانوں نے عرض کیا یا رسول اللہ! پھر ہمیں کیا کہنا چاہئے؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا تم یوں کہا

کرو حَسْبُنَا اللَّهُ وَنِعْمَ الْوَكِيلُ عَلَى اللَّهِ تَوَكَّلْنَا

(١١٠٥٥) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عُمَيْرٍ عَنْ قَزَعَةَ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ رِوَايَةً يَبْلُغُ بِهِ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تُسَافِرُ الْمَرْأَةُ ثَلَاثَةَ أَيَّامٍ إِلَّا وَمَعَهَا ذُو مَحْرَمٍ وَنَهَى عَنْ صِيَامِ الْفِطْرِ وَيَوْمِ النَّحْرِ وَنَهَى عَنْ صَلَاتَيْنِ صَلَاةٍ بَعْدَ الْعَصْرِ حَتَّى تَغْرُبَ الشَّمْسُ وَبَعْدَ الصُّبْحِ حَتَّى تَطْلُعَ الشَّمْسُ وَلَا تُشَدُّ الرِّحَالُ إِلَّا إِلَى ثَلَاثَةِ مَسَاجِدَ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ وَمَسْجِدِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَالْمَسْجِدِ الْأَقْصَى [صححه البخاری (٥٨٦) ومسلم (٨٢٧) وابن حبان (١٦١٧، و٢٧٢٣، و ٢٧٢٤، و٣٥٩٩)]. [انظر: ١١٣١٤، ١١٤٢٩، ١١٤٣٠، ٢٧٢٣، و٢٧٢٤، و٣٥٩٩)]. [انظر: ١١٣١٤، ١١٤٢٩، ١١٤٣٠، ١١٤٣٧، ١١٥٠٣، ١١٥٩٥، ١١٦١٣، ١١٦١٤، ١١٧٠٤، ١١٧٥٦، ١١٧٦٠].

(۱۱۰۵۵) حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا کوئی عورت تین دن کا سفر اپنے محرم کے بغیر نہ کرے، نیز آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے عید الفطر اور عید الاضحیٰ کے دن روزہ رکھنے سے منع فرمایا ہے، اور نماز عصر کے بعد سے غروب آفتاب تک اور نماز فجر کے بعد سے طلوع آفتاب تک دو وقتوں میں نوافل پڑھنے سے منع فرمایا ہے اور فرمایا ہے کہ سوائے تین مسجدوں کے یعنی مسجد حرام، مسجد نبوی اور مسجد اقصیٰ کے خصوصیت کے ساتھ کسی اور مسجد کا سفر کرنے کے لیے سواری تیار نہ کی جائے۔

(١١٠٥٦) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَمْرٍو سَمِعَ جَابِرًا يُحَدِّثُ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَأْتِي عَلَى النَّاسِ زَمَانٌ يَغْزُو فِئَامٌ مِنَ النَّاسِ فَيُقَالُ هَلْ فِيكُمْ مَنْ صَاحَبَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَيَقُولُونَ نَعَمْ فَيُفْتَحُ لَهُمْ ثُمَّ يَغْزُو فِئَامٌ مِنَ النَّاسِ فَيُقَالُ هَلْ فِيكُمْ مَنْ صَاحَبَ مَنْ صَاحَبَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَيَقُولُونَ نَعَمْ فَيُفْتَحُ لَهُمْ ثُمَّ يَغْزُو فِئَامٌ مِنَ النَّاسِ فَيَقُولُونَ هَلْ فِيكُمْ مَنْ صَاحَبَ مَنْ صَاحَبَ أَصْحَابَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَيَقُولُونَ نَعَمْ فَيُفْتَحُ لَهُمْ [صححه البخاری (٢٨٩٧)، ومسلم (٢٥٣٢)، وابن حبان (٤٧٦٨، و٦٦٦٦)].

(۱۱۰۵۶) حضرت ابوسعید رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا لوگوں پر ایک زمانہ ایسا بھی آئے گا جس میں لوگوں کی جماعتیں جہاد کے لئے نکلیں گی، کوئی آدمی پوچھے گا کہ کیا تم میں نبی علیہ السلام کا کوئی صحابی موجود ہے؟ لوگ اثبات میں جواب دیں گے اور مسلمانوں کو فتح نصیب ہو جائے گی، پھر ایک اور موقع پر لوگوں کی جماعتیں جہاد کے لئے نکلیں گی کوئی آدمی پوچھے گا کہ کیا تم میں صحابی کا صحابی موجود ہے؟ لوگ اثبات میں جواب دیں گے اور مسلمانوں کو فتح نصیب ہو جائے گی، پھر ایک اور موقع پر لوگوں کی جماعتیں جہاد کے لئے نکلیں گی اور کوئی آدمی پوچھے گا کہ کیا تم میں صحابی کے صحابی کا صحابی موجود ہے؟ لوگ اثبات میں جواب دیں گے اور مسلمانوں کو پھر فتح نصیب ہوگی۔

(١١٠٥٧) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ سَمِعَ عَمْرًا عَنْ عَتَّابِ بْنِ حُنَيْنٍ يُحَدِّثُ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَالَ سُفْيَانُ لَا أَدْرِي مَنْ عَتَّابٌ لَوْ أَمْسَكَ اللَّهُ الْقَطْرَ عَنِ النَّاسِ سَبْعَ سِنِينَ ثُمَّ أَرْسَلَهُ لَأَصْبَحَتْ طَائِفَةٌ بِهِ كَافِرِينَ يَقُولُونَ مُطِرْنَا بِنَوْءِ الْمِجْدَحِ [صححه ابن حبان (٦١٣٠) وقال الألباني: ضعيف (النسائي: ٣/١٦٥). قال شعيب: حسن وهذا سند رجاله ثقات].

(۱۱۰۵۷) حضرت ابوسعید رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا اگر اللہ تعالیٰ سات سال تک لوگوں سے بارش کو روکے رکھے، تو جب وہ بارش برسائے گا، اس وقت بھی لوگوں کا ایک گروہ ناشکری کرتے ہوئے یہی کہے گا کہ مجدح کے ستارے کی تاثیر سے ہم پر بارش ہوئی ہے۔

(١١٠٥٨) حَدَّثَنَا أَبُو سَعِيدٍ مَوْلَى بَنِي هَاشِمٍ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ بِلَالٍ حَدَّثَنَا شَرِيكُ بْنُ أَبِي نَمِرٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي سَعِيدٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ خَرَجْنَا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ الِاثْنَيْنِ إِلَى قُبَاءَ [انظر: ١١٤٥٤].

(۱۱۰۵۸) حضرت ابوسعید رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ہم لوگ نبی علیہ السلام کے ساتھ ایک مرتبہ پیر کے دن قباء کی طرف گئے تھے۔

(١١٠٥٩) حَدَّثَنَا أَبُو سَعِيدٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ أَبِي الرِّجَالِ حَدَّثَنَا عُمَارَةُ بْنُ غَزِيَّةَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي سَعِيدٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ سَأَلَ وَلَهُ قِيمَةُ أُوقِيَّةٍ فَقَدْ أَلْحَفَ [انظر: ١١٠٧٥].

(۱۱۰۵۹) حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا جو شخص ایک اوقیہ چاندی کی قیمت اپنے پاس ہونے کے باوجود کسی سے سوال کرتا ہے، وہ الحاف (لپٹ کر سوال کرنا) کرتا ہے۔

(١١٠٦٠) حَدَّثَنَا مُؤَمَّلُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ قَالَ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ يَعْنِي ابْنَ سَلَمَةَ حَدَّثَنَا الْجُرَيْرِيُّ عَنْ أَبِي نَضْرَةَ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا أَتَى أَحَدُكُمْ حَائِطًا فَأَرَادَ أَنْ يَأْكُلَ فَلْيُنَادِ يَا صَاحِبَ الْحَائِطِ ثَلَاثًا فَإِنْ أَجَابَهُ وَإِلَّا فَلْيَأْكُلْ وَإِذَا مَرَّ أَحَدُكُمْ بِإِبِلٍ فَأَرَادَ أَنْ يَشْرَبَ مِنْ أَلْبَانِهَا فَلْيُنَادِ يَا صَاحِبَ الْإِبِلِ أَوْ يَا رَاعِيَ الْإِبِلِ فَإِنْ أَجَابَهُ وَإِلَّا فَلْيَشْرَبْ [صححه ابن حبان (٥٢٨١) وضعف البوصيري اسناده، وقال الألباني: صحيح (ابن ماجة: ٢٣٠٠). قال شعيب: حسن]. [انظر: ١١١٧٦، ١١٨٣٤].

(۱۱۰۶۰) حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جب تم میں سے کوئی شخص کسی باغ میں جائے اور کھانا کھانے لگے تو تین مرتبہ باغ کے مالک کو آواز دے کر بلائے، اگر وہ آجائے تو بہت اچھا، ورنہ اکیلا ہی کھا لے، اسی طرح جب تم میں سے کوئی شخص کسی اونٹ کے پاس سے گذرے اور اس کا دودھ پینا چاہے تو اونٹ کے مالک کو آواز دے لے، اگر وہ آجائے تو بہت اچھا، ورنہ اس کا دودھ پی سکتا ہے۔

(١١٠٦٠م) وَالضِّيَافَةُ ثَلَاثَةُ أَيَّامٍ فَمَا زَادَ فَهُوَ صَدَقَةٌ [صححه ابن حبان (٥٢٨١). قال شعيب: حسن].

(۱۱۰۶۰م) اور ضیافت تین دن تک ہوتی ہے، اس کے بعد جو کچھ ہوتا ہے، وہ صدقہ ہوتا ہے۔

(١١٠٦١) حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ عِيسَى قَالَ حَدَّثَنِي لَيْثٌ قَالَ حَدَّثَنِي عِمْرَانُ بْنُ أَبِي أَنَسٍ عَنِ ابْنِ أَبِي سَعِيدٍ

الْخُدْرِيُّ عَنْ أَبِيهِ أَنَّهُ قَالَ تَمَارَى رَجُلَانِ فِي الْمَسْجِدِ الَّذِي أُسِّسَ عَلَى التَّقْوَى مِنْ أَوَّلِ يَوْمٍ فَقَالَ رَجُلٌ هُوَ مَسْجِدُ قُبَاءَ وَقَالَ رَجُلٌ هُوَ مَسْجِدُ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هُوَ مَسْجِدِي [صححه ابن حبان (١٦٠٦) وقال الترمذي: حسن صحيح غريب. وقال الألباني: صحيح (الترمذي: ٣٠٩٩)، والنسائي: ٢/٣٦)]. [انظر: ١١٨٦٨].

(۱۱۰۶۱) حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ دو آدمیوں کے درمیان اس مسجد کی تعیین میں اختلاف رائے پیدا ہو گیا جس کی بنیاد پہلے دن سے ہی تقویٰ پر رکھی گئی، ایک آدمی کی رائے مسجد قباء کے متعلق تھی اور دوسرے کی مسجد نبوی کے متعلق تھی، نبی علیہ السلام نے فیصلہ کرتے ہوئے فرمایا کہ اس سے مراد میری مسجد ہے۔

(١١٠٦٢) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا سَعِيدٌ أَنَّ مُحَمَّدًا حَدَّثَ أَنَّ ذَكْوَانَ أَبَا صَالِحٍ حَدَّثَ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ وَجَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ وَأَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّهُمْ نَهَوْا عَنْ الصَّرْفِ وَرَفَعَهُ رَجُلَانِ مِنْهُمْ إِلَى نَبِيِّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

(۱۱۰۶۲) حضرت ابوسعید رضی اللہ عنہ، جابر رضی اللہ عنہ اور ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ وہ ادھار پر سونے چاندی کی بیع سے منع کرتے تھے اور ان میں سے دو حضرات اس کی نسبت نبی علیہ السلام کی طرف فرماتے تھے۔

(١١٠٦٣) حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ الْخَفَّافُ حَدَّثَنَا سَعِيدٌ عَنْ مَطَرٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ أَنَّ ذَكْوَانَ أَبَا صَالِحٍ قَالَ وَأَثْنَى عَلَيْهِ خَيْرًا حَدَّثَ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ وَأَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ وَأَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّهُمْ نَهَوْا عَنْ الصَّرْفِ رَفَعَهُ رَجُلَانِ مِنْهُمْ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

(۱۱۰۶۳) حضرت ابوسعید رضی اللہ عنہ، جابر رضی اللہ عنہ اور ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ وہ ادھار پر سونے چاندی کی بیع سے منع کرتے تھے اور ان میں سے دو حضرات اس کی نسبت نبی علیہ السلام کی طرف فرماتے تھے۔

(١١٠٦٤) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ أَشْعَثَ عَنْ مُحَمَّدٍ عَنْ أَبِي صَالِحٍ ذَكْوَانَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ وَأَبِي سَعِيدٍ وَجَابِرٍ اثْنَيْنِ مِنْ هَؤُلَاءِ الثَّلَاثَةِ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْ الصَّرْفِ

(۱۱۰۶۴) حضرت ابوسعید رضی اللہ عنہ، جابر رضی اللہ عنہ اور ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ وہ ادھار پر سونے چاندی کی بیع سے منع کرتے تھے اور ان میں سے دو حضرات اس کی نسبت نبی علیہ السلام کی طرف فرماتے تھے۔

(١١٠٦٥) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ غَيْلَانَ حَدَّثَنَا رِشْدِينُ قَالَ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ الْحَارِثِ عَنْ أَبِي السَّمْحِ عَنْ أَبِي الْهَيْثَمِ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْمُؤْمِنُونَ فِي الدُّنْيَا عَلَى ثَلَاثَةِ أَجْزَاءٍ الَّذِينَ آمَنُوا بِاللَّهِ وَرَسُولِهِ ثُمَّ لَمْ يَرْتَابُوا وَجَاهَدُوا بِأَمْوَالِهِمْ وَأَنْفُسِهِمْ فِي سَبِيلِ اللَّهِ وَالَّذِي يَأْمَنُهُ النَّاسُ عَلَى أَمْوَالِهِمْ وَأَنْفُسِهِمْ ثُمَّ الَّذِي إِذَا أَشْرَفَ عَلَى طَمَعٍ تَرَكَهُ لِلَّهِ عَزَّ وَجَلَّ

(۱۱۰۶۵) حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا مسلمان دنیا میں تین حصوں پر منقسم ہیں۔
① وہ لوگ جو اللہ اور اس کے رسول پر ایمان لے آئے، پھر اس میں انہیں شک نہ ہوا، اور وہ اپنی جان و مال سے اللہ کے راستے میں جہاد کرتے رہے۔
② وہ لوگ جن کی طرف سے لوگوں کی جان مال محفوظ ہوں۔
③ وہ لوگ جنہیں کسی چیز کی طمع پیدا ہوا اور پھر وہ اسے اللہ کی رضاء کے لئے چھوڑ دیں۔

(۱۱۰۶۶) حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ مَنْصُورٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَ أَخْبَرَنِي رُبَيْحُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي سَعِيدٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ضَحَّى بِكَبْشٍ أَقْرَنَ وَقَالَ هَذَا عَنِّي وَعَمَّنْ لَمْ يُضَحِّ مِنْ أُمَّتِي

(۱۱۰۶۶) حضرت ابوسعید رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ایک سینگوں والے مینڈھے کی قربانی کی اور فرمایا یہ میری طرف سے ہے اور میری امت کے ان افراد کی طرف سے جو قربانی کرنے کی طاقت نہ رکھتے ہوں۔

(۱۱۰۶۷) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِدْرِيسَ يَعْنِي الشَّافِعِيَّ قَالَ أَنْبَأَنَا مَالِكٌ عَنْ دَاوُدَ بْنِ الْحُصَيْنِ عَنْ أَبِي سُفْيَانَ مَوْلَى أَبِي أَحْمَدَ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْ الْمُزَابَنَةِ وَالْمُحَاقَلَةِ وَالْمُزَابَنَةُ اشْتِرَاءُ الثَّمَرِ بِالتَّمْرِ فِي رُءُوسِ النَّخْلِ وَالْمُحَاقَلَةُ اسْتِكْرَاءُ الْأَرْضِ بِالْحِنْطَةِ [راجع: ۱۱۰۳۵].

(۱۱۰۶۷) حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے بیع مزابنہ اور محاقلہ سے منع فرمایا ہے، بیع مزابنہ سے مراد یہ ہے کہ درختوں پر لگے ہوئے پھل کو کٹی ہوئی کھجور کے بدلے ماپ کر معاملہ کرنا اور محاقلہ کا مطلب زمین کو کرائے پر دینا ہے۔

(۱۱۰۶۸) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَ أَبُو عَبْد الرَّحْمَنِ وَسَمِعْتُهُ أَنَا مِنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ الْأَحْمَرُ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنِ الضَّحَّاكِ الْمَشْرِقِيِّ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ أَيَعْجِزُ أَحَدُكُمْ أَنْ يَقْرَأَ ثُلُثَ الْقُرْآنِ فِي لَيْلَةٍ قَالَ فَشَقَّ ذَلِكَ عَلَى أَصْحَابِهِ فَقَالُوا مَنْ يُطِيقُ ذَلِكَ قَالَ يَقْرَأُ قُلْ هُوَ اللَّهُ أَحَدٌ فَهِيَ ثُلُثُ الْقُرْآنِ

(۱۱۰۶۸) حضرت ابوسعید رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام نے صحابہ رضی اللہ عنہم سے فرمایا کیا تم ایک رات میں تہائی قرآن پڑھنے سے عاجز ہو؟ صحابۂ کرام رضی اللہ عنہم کو یہ بات بہت مشکل معلوم ہوئی اور وہ کہنے لگے کہ اس کی طاقت کس کے پاس ہوگی؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا سورۂ اخلاص پڑھ لیا کرو کہ وہ ایک تہائی قرآن کے برابر ہے۔

(۱۱۰۶۹) حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا بَكْرُ بْنُ مُضَرَ عَنِ ابْنِ الْهَادِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ خَبَّابٍ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ أَنَّهُ سَمِعَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِذَا رَأَى أَحَدُكُمْ الرُّؤْيَا يُحِبُّهَا فَإِنَّمَا هِيَ مِنَ اللَّهِ فَلْيَحْمَدْ اللَّهَ عَلَيْهَا وَلْيُحَدِّثْ بِهَا فَإِذَا رَأَى غَيْرَ ذَلِكَ مِمَّا يَكْرَهُ فَإِنَّمَا هِيَ مِنَ الشَّيْطَانِ فَلْيَسْتَعِذْ بِاللَّهِ مِنْ شَرِّهَا وَلَا

يَذْكُرُهَا لِأَحَدٍ فَإِنَّهَا لَا تَضُرُّهُ

(۱۱۰۶۹) حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ انہوں نے نبی علیہ السلام کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ جب تم میں سے کوئی شخص اچھا خواب دیکھے تو سمجھ لے کہ وہ اللہ کی طرف سے ہے، اس پر اللہ کا شکر ادا کرے اور اسے بیان کر دے، اور اگر کوئی برا خواب دیکھے تو سمجھ لے کہ وہ شیطان کی طرف سے ہے، اس کے شر سے اللہ کی پناہ پکڑے اور کسی سے ذکر نہ کرے، وہ اسے کوئی نقصان نہ پہنچا سکے گا۔

(۱۱۰۷۰) حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا بَكْرُ بْنُ مُضَرَ عَنِ ابْنِ الْهَادِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ خَبَّابٍ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ أَنَّهُ سَمِعَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لَا تُوَاصِلُوا فَأَيُّكُمْ أَرَادَ أَنْ يُوَاصِلَ فَلْيُوَاصِلْ حَتَّى السَّحَرِ فَقَالُوا إِنَّكَ تُوَاصِلُ قَالَ إِنِّي لَسْتُ كَهَيْئَتِكُمْ إِنِّي أَبِيتُ لِي مُطْعِمٌ يُطْعِمُنِي وَسَاقٍ يَسْقِينِي [صححه البخاري (۱۹٦۳)]. [انظر: ۱۱۸٤٤].

(۱۱۰۷۰) حضرت ابوسعید رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ انہوں نے نبی علیہ السلام کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ ایک ہی سحری سے مسلسل کئی روزے رکھنے سے اپنے آپ کو بچاؤ، جو شخص ایسا کرنا ہی چاہتا ہے تو وہ سحری تک ایسا کر لے، صحابۂ کرام رضی اللہ عنہم نے عرض کیا یا رسول اللہ! آپ تو اس طرح تسلسل کے ساتھ روزے رکھتے ہیں؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا اس معاملے میں میں تمہاری طرح نہیں ہوں، میں تو اس حال میں رات گذارتا ہوں کہ میرا رب خود ہی مجھے کھلا پلا دیتا ہے۔

(۱۱۰۷۱) حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ وَهْبٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ الْحَارِثِ عَنْ دَرَّاجٍ عَنْ أَبِي الْهَيْثَمِ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا حَلِيمَ إِلَّا ذُو عِزَّةٍ وَلَا حَكِيمَ إِلَّا ذُو تَجْرِبَةٍ [صححه ابن حبان (۱۹۳)، والحاكم (۲۹۳/٤) وقال الترمذي: حسن غريب، وقال الألباني: ضعيف (الترمذي: ۲۰۳۳)]. [انظر: ۱۱٦۸٤].

(۱۱۰۷۱) حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا لغزشیں اور ٹھوکریں کھانے والا ہی بردبار بنتا ہے اور تجربہ کار آدمی ہی عقلمند ہوتا ہے۔

(۱۱۰۷۲) حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا لَيْثٌ عَنِ ابْنِ الْهَادِ عَنْ يُحَنَّسَ مَوْلَى مُصْعَبِ بْنِ الزُّبَيْرِ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ بَيْنَمَا نَحْنُ نَسِيرُ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالْعَرْجِ إِذْ عَرَضَ شَاعِرٌ يُنْشِدُ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خُذُوا الشَّيْطَانَ أَوْ أَمْسِكُوا الشَّيْطَانَ لَأَنْ يَمْتَلِئَ جَوْفُ رَجُلٍ قَيْحًا خَيْرٌ لَهُ مِنْ أَنْ يَمْتَلِئَ شِعْرًا [صححه مسلم (۲۲۵۹)]. [انظر: ۱۱۳۸۸].

(۱۱۰۷۲) حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ ہم لوگ نبی علیہ السلام کے ساتھ چلے جا رہے تھے کہ اچانک سامنے سے ایک شاعر اشعار پڑھتا ہوا آ گیا، نبی علیہ السلام نے فرمایا اس شیطان کو روکو، کسی آدمی کا پیٹ پیپ سے بھر جانا، اشعار سے بھرنے

کی نسبت زیادہ بہتر ہے۔

(۱۱۰۷۳) حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا لَيْثٌ يَعْنِي ابْنَ سَعْدٍ عَنِ ابْنِ الْهَادِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْخَبَّابِ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذُكِرَ عِنْدَهُ عَمُّهُ أَبُو طَالِبٍ فَقَالَ لَعَلَّهُ تَنْفَعُهُ شَفَاعَتِي يَوْمَ الْقِيَامَةِ فَيُجْعَلَ فِي ضَحْضَاحٍ مِنْ نَارٍ يَبْلُغُ كَعْبَهُ يَغْلِي مِنْهُ دِمَاغُهُ [صححه البخاري (٣٨٨٥)، ومسلم (٢١٠)]. [انظر: ١١٤٩٠، ١١٥٤٠].

(۱۱۰۷۳) حضرت ابوسعید رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام کے سامنے ان کے چچا خواجہ ابوطالب کا تذکرہ ہوا تو نبی علیہ السلام نے فرمایا شاید قیامت کے دن میری سفارش انہیں فائدہ دے گی اور انہیں جہنم کے ایک کونے میں ڈال دیا جائے گا اور آگ ان کے ٹخنوں تک پہنچے گی جس سے ان کا دماغ ہنڈیا کی طرح کھولتا ہوگا۔

(۱۱۰۷۴) حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا لَيْثٌ عَنْ خَالِدِ بْنِ يَزِيدَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي هِلَالٍ عَنْ أَبِي يَعْقُوبَ الْخَيَّاطِ قَالَ شَهِدْتُ مَعَ مُصْعَبِ بْنِ الزُّبَيْرِ الْفِطْرَ بِالْمَدِينَةِ فَأَرْسَلَ إِلَى أَبِي سَعِيدٍ فَسَأَلَهُ كَيْفَ كَانَ يَصْنَعُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَخْبَرَهُ أَبُو سَعِيدٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُصَلِّي قَبْلَ أَنْ يَخْطُبَ فَصَلَّى يَوْمَئِذٍ قَبْلَ الْخُطْبَةِ

(۱۱۰۷۴) ابو یعقوب الخیاط رحمہ اللہ کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ میں عیدالفطر کے موقع پر مدینہ منورہ میں مصعب بن زبیر رحمہ اللہ کے ساتھ تھا، انہوں نے حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے قاصد کے ذریعے یہ معلوم کروایا کہ نبی علیہ السلام کا عید کے دن کیا معمول تھا؟ انہوں نے بتایا کہ نبی علیہ السلام خطبہ سے قبل نماز پڑھایا کرتے تھے، چنانچہ مصعب رحمہ اللہ نے بھی اس دن خطبے سے پہلے نماز پڑھائی۔

(۱۱۰۷۵) حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ أَبِي الرِّجَالِ عَنْ عُمَارَةَ بْنِ غَزِيَّةَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ عَنْ أَبِيهِ قَالَ سَرَّحَتْنِي أُمِّي إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَسْأَلُهُ فَأَتَيْتُهُ فَقَعَدْتُ قَالَ فَاسْتَقْبَلَنِي فَقَالَ مَنْ اسْتَغْنَى أَغْنَاهُ اللَّهُ وَمَنْ اسْتَعَفَّ أَعَفَّهُ اللَّهُ وَمَنْ اسْتَكْفَى كَفَاهُ اللَّهُ وَمَنْ سَأَلَ وَلَهُ قِيمَةُ أُوقِيَّةٍ فَقَدْ أَلْحَفَ قَالَ فَقُلْتُ نَاقَتِي الْيَاقُوتَةُ هِيَ خَيْرٌ مِنْ أُوقِيَّةٍ فَرَجَعْتُ وَلَمْ أَسْأَلْهُ [صححه ابن خزيمة: (٢٤٤٧)، وابن حبان (٣٣٩٠) وقال الألباني: حسن (ابو داود: ١٦٢٨)، والنسائي: ٩٨/٥). قال شعيب: اسناده قوي]. [راجع: ١١٠٥٩].

(۱۱۰۷۵) حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ مجھے میری والدہ نے نبی علیہ السلام کی طرف بھیجا اور کہا کہ جا کر نبی علیہ السلام سے امداد کی درخواست کرو، چنانچہ میں نبی علیہ السلام کی خدمت میں حاضر ہوا، اور بیٹھ گیا، نبی علیہ السلام نے میری طرف متوجہ ہو کر فرمایا جو شخص عفت طلب کرتا ہے، اللہ اسے عفت عطاء فرما دیتا ہے، جو اللہ سے غناء طلب کرتا ہے، اللہ اسے غناء عطاء فرما دیتا ہے، اور جو شخص اللہ سے کفایت طلب کرتا ہے، اللہ اسے کفایت دے دیتا ہے۔ ور جو شخص ہم سے کچھ مانگے اور ہمارے پاس موجود بھی ہو تو ہم

اسے دے دیں گے، یہ سن کر وہ آدمی واپس چلا گیا، اس نے نبی علیہ السلام سے کچھ نہ مانگا۔

اور جو شخص ایک اوقیہ چاندی کی قیمت اپنے پاس ہونے کے باوجود کسی سے سوال کرتا ہے، وہ الحاف (لپٹ کر سوال کرنا) کرتا ہے، میں نے اپنے دل میں سوچا کہ میری اونٹنی "یاقوتہ" تو ایک اوقیہ سے بھی زیادہ کی ہے لہٰذا میں واپس آ گیا اور نبی علیہ السلام سے کچھ نہ مانگا۔

(۱۱۰۷۶) حَدَّثَنَا الْحَكَمُ بْنُ مُوسَى حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي الرِّجَالِ نَحْوَهُ

(۱۱۰۷۶) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۱۱۰۷۷) حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ يَعْنِي الْقَارِءَ حَدَّثَنَا سُهَيْلٌ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا تَبِيعُوا الذَّهَبَ بِالذَّهَبِ وَلَا الْوَرِقَ بِالْوَرِقِ إِلَّا وَزْنًا بِوَزْنٍ مِثْلًا بِمِثْلٍ سَوَاءً بِسَوَاءٍ [صححه مسلم (۱۵۸٤)]. [انظر: ۱۱٤٤۹، ۱۱٤۵۰، ۱۱٤۵۱].

(۱۱۰۷۷) حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا سونا سونے کے بدلے اور چاندی چاندی کے بدلے برابر سرابر بیچو، ایک دوسرے میں کمی بیشی نہ کرو۔

(۱۱۰۷۸) و قَالَ إِذَا اشْتَدَّ الْحَرُّ فَأَبْرِدُوا بِالصَّلَاةِ فَإِنَّ شِدَّةَ الْحَرِّ مِنْ فَيْحِ جَهَنَّمَ [صححه البخاري (۵٤۸)]. [انظر: ۱۱۵۱۰، ۱۱۵۱۷، ۱۱۵۹٤].

(۱۱۰۷۸) اور فرمایا جب گرمی کی شدت بڑھ جائے تو نماز کو ٹھنڈے وقت میں پڑھا کرو کیونکہ گرمی کی شدت جہنم کی تپش کا اثر ہوتی ہے۔

(۱۱۰۷۹) حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ هِشَامٍ قَالَ حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ عَامِرٍ الْأَحْوَلِ عَنْ أَبِي الصِّدِّيقِ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ أَنَّ نَبِيَّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا اشْتَهَى الْمُؤْمِنُ الْوَلَدَ فِي الْجَنَّةِ كَانَ حَمْلُهُ وَوَضْعُهُ وَسِنُّهُ فِي سَاعَةٍ وَاحِدَةٍ كَمَا يَشْتَهِي [صححه ابن حبان (۷٤۰٤) وقال الترمذي: حسن غريب وقال الألباني: صحيح (ابن ماجة: ٤۳۳۸)، والترمذي: ۲۵٦۳). قال شعيب: اسناده حسن]. [انظر: ۱۱۷۸٦].

(۱۱۰۷۹) حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا اگر کسی مسلمان کو جنت میں بچے کی خواہش ہوگی تو اس کا حمل، وضع حمل اور عمر تمام مراحل ایک لمحے میں اس کی خواہش کے مطابق ہو جائیں گے۔

(۱۱۰۸۰) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا ابْنُ عَجْلَانَ حَدَّثَنِي عِيَاضُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُحِبُّ الْعَرَاجِينَ يُمْسِكُهَا فِي يَدِهِ فَدَخَلَ الْمَسْجِدَ فَرَأَى نُخَامَةً فِي قِبْلَةِ الْمَسْجِدِ فَحَتَّهَا بِهِ حَتَّى أَنْقَاهَا [انظر: ۱۱۲۰۳].

(۱۱۰۸۰) حضرت ابو سعید رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام کھجور کی ٹہنی کو بہت پسند فرماتے تھے اور اسے اپنے ہاتھ میں پکڑتے

تھے، ایک مرتبہ نبی علیہ السلام مسجد میں داخل ہوئے تو قبلۂ مسجد میں تھوک یا ناک کی ریزش لگی ہوئی دیکھی، نبی علیہ السلام نے اسے اس چھڑی سے صاف کر دیا۔

(۱۱۰۸۱) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ قَالَ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ التَّيْمِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو نَضْرَةَ قَالَ حَدَّثَنِي أَبُو سَعِيدٍ الْخُدْرِيُّ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ نَهَى عَنِ الْجَرِّ أَنْ يُنْبَذَ فِيهِ وَعَنِ التَّمْرِ وَالزَّبِيبِ أَنْ يُخْلَطَ بَيْنَهُمَا وَعَنِ الْبُسْرِ وَالتَّمْرِ أَنْ يُخْلَطَ بَيْنَهُمَا [صححه مسلم (۱۹۹۶)]. [راجع: ۱۱۰۰٤].

(۱۱۰۸۱) حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے مٹکے میں نبیذ بنانے اور استعمال کرنے سے منع فرمایا ہے اور پکی اور کچی کھجور، یا کھجور اور کشمش کو ملا کر نبیذ بنانے سے بھی منع فرمایا ہے۔

(۱۱۰۸۲) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ وَمُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدٍ قَالَا حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا دَخَلَ أَهْلُ الْجَنَّةِ الْجَنَّةَ وَأَهْلُ النَّارِ النَّارَ يُجَاءُ بِالْمَوْتِ كَأَنَّهُ كَبْشٌ أَمْلَحُ فَيُوقَفُ بَيْنَ الْجَنَّةِ وَالنَّارِ فَيُقَالُ يَا أَهْلَ الْجَنَّةِ هَلْ تَعْرِفُونَ هَذَا قَالَ فَيَشْرَئِبُّونَ فَيَنْظُرُونَ وَيَقُولُونَ نَعَمْ هَذَا الْمَوْتُ قَالَ فَيُقَالُ يَا أَهْلَ النَّارِ هَلْ تَعْرِفُونَ هَذَا قَالَ فَيَشْرَئِبُّونَ فَيَنْظُرُونَ وَيَقُولُونَ نَعَمْ هَذَا الْمَوْتُ قَالَ فَيُؤْمَرُ بِهِ فَيُذْبَحُ قَالَ وَيُقَالُ يَا أَهْلَ الْجَنَّةِ خُلُودٌ لَا مَوْتَ وَيَا أَهْلَ النَّارِ خُلُودٌ لَا مَوْتَ قَالَ ثُمَّ قَرَأَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَنْذِرْهُمْ يَوْمَ الْحَسْرَةِ إِذْ قُضِيَ الْأَمْرُ وَهُمْ فِي غَفْلَةٍ قَالَ وَأَشَارَ بِيَدِهِ قَالَ مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدٍ فِي حَدِيثِهِ إِذَا دَخَلَ أَهْلُ الْجَنَّةِ الْجَنَّةَ وَأَهْلُ النَّارِ النَّارَ يُجَاءُ بِالْمَوْتِ كَأَنَّهُ كَبْشٌ أَمْلَحُ [صححه البخاري (۴۷۳۰)، ومسلم (۲۸۴۹) وقال الترمذي: حسن صحيح]. [راجع: ۹۴۶٤].

(۱۱۰۸۲) حضرت ابو سعید رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا جب جنتی جنت میں اور جہنمی جہنم میں داخل ہو جائیں گے تو ''موت'' کو ایک مینڈھے کی شکل میں لا کر پل صراط پر کھڑا کر دیا جائے گا اور اہل جنت کو پکار کر بلایا جائے گا، وہ خوفزدہ ہو کر جھانکیں گے کہ کہیں انہیں جنت سے نکال تو نہیں دیا جائے گا، پھر ان سے پوچھا جائے گا کہ کیا تم اسے پہچانتے ہو؟ وہ کہیں گے کہ جی پروردگار! یہ موت ہے، پھر اہل جہنم کو پکار کر آواز دی جائے گی، وہ اس خوشی سے جھانک کر دیکھیں گے کہ شاید انہیں اس جگہ سے نکلنا نصیب ہو جائے، پھر ان سے بھی پوچھا جائے گا کہ کیا تم اسے پہچانتے ہو؟ وہ کہیں گے جی ہاں! یہ موت ہے، چنانچہ اللہ کے حکم پر اسے پل صراط پر ذبح کر دیا جائے گا اور دونوں گروہوں سے کہا جائے گا کہ تم جن حالات میں رہ رہے ہو، اس میں تم ہمیشہ ہمیش رہو گے، اس میں کبھی موت نہ آئے گی، پھر نبی علیہ السلام نے یہ آیت تلاوت کی ''انہیں حسرت کے دن سے ڈرا دیجئے جب معاملات کا فیصلہ کیا جائے گا اور وہ غفلت میں رہے'' یہ کہہ کر نبی علیہ السلام نے اپنے ہاتھ سے اشارہ فرمایا، محمد بن عبید اپنی حدیث میں کہتے کہ اہل دنیا اپنی دنیا کی غفلتوں میں رہے۔

(۱۱۰۸۳) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَثَلِي وَمَثَلُ النَّبِيِّينَ مِنْ قَبْلِي كَمَثَلِ رَجُلٍ بَنَى دَارًا فَأَتَمَّهَا إِلَّا لَبِنَةً وَاحِدَةً فَجِئْتُ أَنَا فَأَتْمَمْتُ تِلْكَ اللَّبِنَةَ [صححه مسلم (٢٢٨٦)].

(۱۱۰۸۳) حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا میری اور مجھ سے پہلے انبیاء کی مثال ایسے ہے جیسے کسی شخص نے ایک گھر بنایا، اسے مکمل کیا، لیکن ایک اینٹ کی جگہ چھوڑ دی، میں نے آ کر اس ایک اینٹ کی جگہ بھی مکمل کر دی۔

(١١٠٨٤) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي قَوْلِهِ عَزَّ وَجَلَّ وَكَذَلِكَ جَعَلْنَاكُمْ أُمَّةً وَسَطًا قَالَ عَدْلًا [انظر: ١١٣٠٣].

(۱۱۰۸۴) حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے "امۃ وسطاً" کی تفسیر امت معتدلہ سے فرمائی ہے۔

(١١٠٨٥) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ سَعْدٍ الطَّائِيِّ عَنْ عَطِيَّةَ الْعَوْفِيِّ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ ذَكَرَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَاحِبَ الصُّورِ فَقَالَ عَنْ يَمِينِهِ جِبْرِيلُ وَعَنْ يَسَارِهِ مِيكَائِيلُ عَلَيْهِمُ السَّلَام [قال الألباني: ضعيف (ابو داود: ٣٩٩٨، و ٣٩٩٩)].

(۱۱۰۸۵) حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے صور پھونکنے والے فرشتے (اسرافیل علیہ السلام) کا تذکرہ کرتے ہوئے فرمایا کہ اس کی دائیں جانب حضرت جبریل علیہ السلام اور بائیں جانب حضرت میکائیل علیہ السلام ہیں۔

(١١٠٨٦) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ جَعْفَرِ بْنِ إِيَاسٍ عَنْ أَبِي نَضْرَةَ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ بَعَثَنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي سَرِيَّةٍ ثَلَاثِينَ رَاكِبًا قَالَ فَنَزَلْنَا بِقَوْمٍ مِنَ الْعَرَبِ قَالَ فَسَأَلْنَاهُمْ أَنْ يُضَيِّفُونَا فَأَبَوْا قَالَ فَلُدِغَ سَيِّدُهُمْ قَالَ فَأَتَوْنَا فَقَالُوا فِيكُمْ أَحَدٌ يَرْقِي مِنَ الْعَقْرَبِ قَالَ فَقُلْتُ نَعَمْ أَنَا وَلَكِنْ لَا أَفْعَلُ حَتَّى تُعْطُونَا شَيْئًا قَالُوا فَإِنَّا نُعْطِيكُمْ ثَلَاثِينَ شَاةً قَالَ فَقَرَأْتُ عَلَيْهَا الْحَمْدُ لِلَّهِ سَبْعَ مَرَّاتٍ قَالَ فَبَرَأَ قَالَ فَلَمَّا قَبَضْنَا الْغَنَمَ قَالَ عَرَضَ فِي أَنْفُسِنَا مِنْهَا قَالَ فَكَفَفْنَا حَتَّى أَتَيْنَا النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فَذَكَرْنَا ذَلِكَ لَهُ قَالَ فَقَالَ أَمَا عَلِمْتَ أَنَّهَا رُقْيَةٌ اقْسِمُوهَا وَاضْرِبُوا لِي مَعَكُمْ بِسَهْمٍ [صححه ابن حبان (٦١١٢)، والحاكم (٥٥٩/١) وقال الترمذي: حسن صحيح، وقال الألباني: صحيح (ابن ماجة: ٢١٥٦)، والترمذي: ٢٠٦٣)].

(۱۱۰۸۶) حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام نے ہمیں تیس سواروں کے ایک دستے میں بھیجا، دوران سفر ہمارا گذر عرب کے کسی قبیلے پر ہوا، صحابہ رضی اللہ عنہم نے اہل قبیلہ سے مہمان نوازی کی درخواست کی لیکن انہوں نے مہمان نوازی کرنے سے انکار کر دیا، اتفاقاً ان کے سردار کو کسی زہریلی چیز نے ڈس لیا، وہ لوگ صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کے پاس آ کر کہنے لگے کہ کیا آپ میں سے کوئی جھاڑ پھونک کرنا جانتا ہے؟ میں نے "ہاں" کہہ دیا، لیکن یہ شرط لگا دی کہ میں اس وقت تک دم نہیں کروں گا جب تک تم ہمیں کچھ نہ دو گے، انہوں نے کہا کہ ہم آپ کو تیس بکریاں دیں گے، چنانچہ میں نے سات مرتبہ اسے سورۂ فاتحہ پڑھ

کر دم کر دیا، وہ تندرست ہو گیا، جب ہم نے بکریوں پر قبضہ کر لیا تو ہمارے دل میں کچھ خیال آیا اور ہم نے اس سے ہاتھ روک لیا، اور نبی علیہ السلام کی خدمت میں حاضر ہو کر سارا واقعہ ذکر کیا، اس پر نبی علیہ السلام نے فرمایا تمہیں کیسے پتہ چلا کہ وہ منتر ہے، پھر فرمایا کہ بکریوں کا وہ ریوڑ لے لو اور اپنے ساتھ اس میں میرا حصہ بھی شامل کرو۔

(۱۱۰۸۷) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ أَبِي سُفْيَانَ عَنْ جَابِرٍ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ صَلَّى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى حَصِيرٍ [صححه مسلم (٥١٩)، وابن خزيمة: (١٠٠٤)، وابن حبان (٢٣٠٧)]. [انظر: ١١٥٠٩، ١١٥٨٤].

(۱۱۰۸۷) حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے چٹائی پر نماز پڑھی ہے۔

(۱۱۰۸۸) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ أَبِي سُفْيَانَ عَنْ جَابِرٍ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ صَلَّى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي ثَوْبٍ وَاحِدٍ وَاضِعًا طَرَفَيْهِ عَلَى عَاتِقَيْهِ [صححه مسلم (٥١٩)]. [انظر: ١١٥١٣، ١١٥٨٣].

(۱۱۰۸۸) حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ایک کپڑے میں اس کے دونوں پلو دونوں کندھوں پر ڈال کر بھی نماز پڑھی ہے۔

(۱۱۰۸۹) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ رَجَاءٍ عَنْ أَبِيهِ وَعَنْ قَيْسِ بْنِ مُسْلِمٍ عَنْ طَارِقِ بْنِ شِهَابٍ كِلَاهُمَا عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ أَخْرَجَ مَرْوَانُ الْمِنْبَرَ فِي يَوْمِ عِيدٍ وَلَمْ يَكُنْ يُخْرَجُ بِهِ وَبَدَأَ بِالْخُطْبَةِ قَبْلَ الصَّلَاةِ وَلَمْ يَكُنْ يُبْدَأُ بِهَا قَالَ فَقَامَ رَجُلٌ فَقَالَ يَا مَرْوَانُ خَالَفْتَ السُّنَّةَ أَخْرَجْتَ الْمِنْبَرَ يَوْمَ عِيدٍ وَلَمْ يَكُنْ يُخْرَجُ بِهِ فِي يَوْمِ عِيدٍ وَبَدَأْتَ بِالْخُطْبَةِ قَبْلَ الصَّلَاةِ وَلَمْ يَكُنْ يُبْدَأُ بِهَا قَالَ فَقَالَ أَبُو سَعِيدٍ الْخُدْرِيُّ مَنْ هَذَا قَالُوا فُلَانُ بْنُ فُلَانٍ قَالَ فَقَالَ أَبُو سَعِيدٍ أَمَّا هَذَا فَقَدْ قَضَى مَا عَلَيْهِ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَنْ رَأَى مِنْكُمْ مُنْكَرًا فَإِنْ اسْتَطَاعَ أَنْ يُغَيِّرَهُ بِيَدِهِ فَلْيَفْعَلْ وَقَالَ مَرَّةً فَلْيُغَيِّرْهُ بِيَدِهِ فَإِنْ لَمْ يَسْتَطِعْ بِيَدِهِ فَبِلِسَانِهِ فَإِنْ لَمْ يَسْتَطِعْ بِلِسَانِهِ فَبِقَلْبِهِ وَذَلِكَ أَضْعَفُ الْإِيمَانِ [صححه مسلم (٤٩ و ٥٩)، وابن حبان (٣٠٦ و ٣٠٧)]. [انظر: ١١١٦٧، ١١٤٨٠، ١١٥٣٤، ١١٨٩٨]. [سقط من الميمنة].

(۱۱۰۸۹) مروی ہے کہ ایک مرتبہ مروان نے عید کے دن منبر نکلوایا جو نہیں نکالا جاتا تھا اور نماز سے پہلے خطبہ دینا شروع کیا جو کہ پہلے کبھی نہیں ہوا تھا، یہ دیکھ کر ایک آدمی کھڑا ہو کر کہنے لگا مروان! تم نے سنت کی مخالفت کی، تم نے عید کے دن منبر نکلوایا جو کہ پہلے نہیں نکالا جاتا تھا، اور تم نے نماز سے پہلے خطبہ دیا جو کہ پہلے کبھی نہیں ہوا تھا، اس مجلس میں حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ بھی تھے، انہوں نے پوچھا کہ یہ آدمی کون ہے؟ لوگوں نے بتایا کہ فلاں بن فلاں ہے، انہوں نے فرمایا کہ اس شخص نے اپنی ذمہ داری پوری کر دی، میں نے نبی علیہ السلام کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ تم میں سے جو شخص کوئی برائی ہوتے ہوئے دیکھے اور اسے ہاتھ

سے بدلنے کی طاقت رکھتا ہو تو ایسا ہی کرے، اگر ہاتھ سے بدلنے کی طاقت نہیں رکھتا تو زبان سے اور اگر زبان سے بھی نہیں کر سکتا تو دل سے اسے برا سمجھے اور یہ ایمان کا سب سے کمزور درجہ ہے۔

(۱۱۰۸۹م) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي قَوْلِهِ وَهُمْ فِي غَفْلَةٍ قَالَ فِي الدُّنْيَا [سقط من الميمنة].

(۱۱۰۸۹م) حضرت ابوسعید رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے "وهم في غفلة" کا تعلق دنیا سے بیان کیا ہے (کہ وہ لوگ دنیا میں غفلت کا شکار رہے)

(۱۱۰۹۰) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ الْوَلِيدِ الْوَصَّافِيُّ عَنْ عَطِيَّةَ الْعَوْفِيِّ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ قَالَ حِينَ يَأْوِي إِلَى فِرَاشِهِ أَسْتَغْفِرُ اللَّهَ الَّذِي لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّومُ وَأَتُوبُ إِلَيْهِ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ غَفَرَ اللَّهُ لَهُ ذُنُوبَهُ وَإِنْ كَانَتْ مِثْلَ زَبَدِ الْبَحْرِ وَإِنْ كَانَتْ مِثْلَ رَمْلِ عَالِجٍ وَإِنْ كَانَتْ مِثْلَ عَدَدِ وَرَقِ الشَّجَرِ [قال الترمذي: حسن غريب، وقال الألباني: ضعيف (الترمذي: ۳۳۹۷). اسناده ضعيف جداً].

(۱۱۰۹۰) حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام فرمایا جو شخص اپنے بستر کے پاس آ کر تین مرتبہ یہ کہے أَسْتَغْفِرُ اللَّهَ الَّذِي لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّومُ وَأَتُوبُ إِلَيْهِ اس کے سارے گناہ معاف ہو جائیں گے، خواہ سمندر کی جھاگ، ریت کے ذرات اور درختوں کے پتوں کے برابر ہی ہوں۔

(۱۱۰۹۱) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ حَدَّثَنَا دَاوُدُ بْنُ أَبِي هِنْدٍ عَنْ أَبِي نَضْرَةَ قَالَ قُلْتُ لِأَبِي سَعِيدٍ أَسَمِعْتَ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الذَّهَبِ بِالذَّهَبِ وَالْفِضَّةِ بِالْفِضَّةِ قَالَ سَأُخْبِرُكُمْ مَا سَمِعْتُ مِنْهُ جَاءَهُ صَاحِبُ تَمْرِهِ بِتَمْرٍ طَيِّبٍ وَكَانَ تَمْرُ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُقَالُ لَهُ اللَّوْنُ قَالَ فَقَالَ لَهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ أَيْنَ لَكَ هَذَا التَّمْرُ الطَّيِّبُ قَالَ ذَهَبْتُ بِصَاعَيْنِ مِنْ تَمْرِنَا وَاشْتَرَيْتُ بِهِ صَاعًا مِنْ هَذَا قَالَ فَقَالَ لَهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَرْبَيْتَ قَالَ ثُمَّ قَالَ أَبُو سَعِيدٍ فَالتَّمْرُ بِالتَّمْرِ أَرْبَى أَمْ الْفِضَّةُ بِالْفِضَّةِ وَالذَّهَبُ بِالذَّهَبِ [راجع: ۱۱۰۰۵].

(۱۱۰۹۱) ابونضرہ رحمہ اللہ کہتے ہیں کہ میں نے حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے پوچھا کہ کیا آپ نے نبی علیہ السلام سے سونے کی سونے کے بدلے اور چاندی کی چاندی کے بدلے بیع کے بارے کچھ سنا ہے؟ انہوں نے فرمایا کہ میں نے نبی علیہ السلام سے جو کچھ سنا ہے وہ تمہیں بتائے دیتا ہوں، ایک مرتبہ ایک کھجور والا نبی علیہ السلام کی خدمت میں کچھ عمدہ کھجوریں لے کر آیا، نبی علیہ السلام کی کھجوروں کا نام "لون" تھا، نبی علیہ السلام نے اس سے پوچھا کہ یہ تم کہاں سے لائے؟ اس نے کہا کہ ہم نے اپنی دو صاع کھجوریں دے کر ان عمدہ کھجوروں کا ایک صاع لے لیا ہے، نبی علیہ السلام نے فرمایا تم نے سودی معاملہ کیا پھر حضرت ابوسعید رضی اللہ عنہ نے فرمایا کھجور کے معاملے

میں سود کا پہلو زیادہ ہوگا یا سونا اور چاندی کے معاملے میں؟

(۱۱۰۹۲) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ عَنْ سَعِيدٍ الْجُرَيْرِيِّ عَنْ أَبِي نَضْرَةَ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ قَالَ اعْتَكَفَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْعَشْرَ الْأَوْسَطَ مِنْ رَمَضَانَ وَهُوَ يَلْتَمِسُ لَيْلَةَ الْقَدْرِ قَبْلَ أَنْ تُبَانَ لَهُ فَلَمَّا تَقَضَّيْنَ أَمَرَ بِبِنَائِهِ فَنُقِضَ ثُمَّ أُبِينَتْ لَهُ أَنَّهَا فِي الْعَشْرِ الْأَوَاخِرِ فَأَمَرَ بِالْبِنَاءِ فَأُعِيدَ ثُمَّ اعْتَكَفَ الْعَشْرَ الْأَوَاخِرَ ثُمَّ خَرَجَ عَلَى النَّاسِ فَقَالَ يَا أَيُّهَا النَّاسُ إِنَّهَا أُبِينَتْ لِي لَيْلَةُ الْقَدْرِ فَخَرَجْتُ لِأُخْبِرَكُمْ بِهَا فَجَاءَ رَجُلَانِ يَحْتَقَّانِ مَعَهُمَا الشَّيْطَانُ فَنُسِّيتُهَا فَالْتَمِسُوهَا فِي التَّاسِعَةِ وَالسَّابِعَةِ وَالْخَامِسَةِ فَقُلْتُ يَا أَبَا سَعِيدٍ إِنَّكُمْ أَعْلَمُ بِالْعَدَدِ مِنَّا قَالَ أَنَا أَحَقُّ بِذَاكَ مِنْكُمْ فَمَا التَّاسِعَةُ وَالسَّابِعَةُ وَالْخَامِسَةُ قَالَ تَدَعُ الَّتِي تَدْعُونَ إِحْدَى وَعِشْرِينَ وَالَّتِي تَلِيهَا التَّاسِعَةُ وَتَدَعُ الَّتِي تَدْعُونَ ثَلَاثَةً وَعِشْرِينَ وَالَّتِي تَلِيهَا السَّابِعَةُ وَتَدَعُ الَّتِي تَدْعُونَ خَمْسَةً وَعِشْرِينَ وَالَّتِي تَلِيهَا الْخَامِسَةُ [صححه مسلم (١١٦٧)، وابن خزيمة: (٢١٧٦)، وابن حبان (٣٦٦١)، و(٣٦٨٧)].

(۱۱۰۹۲) حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام نے رمضان کے درمیانی عشرے کا اعتکاف فرمایا نبی علیہ السلام لیلۃ القدر کی تلاش میں تھے، اور اس وقت تک وہ نبی علیہ السلام پر واضح نہیں ہوئی تھی، جب وہ عشرہ ختم ہو گیا تو نبی علیہ السلام کے حکم پر ان کا خیمہ ہٹا دیا گیا، پھر نبی علیہ السلام کو بتایا گیا کہ وہ آخری عشرے میں ہوگی، اور نبی علیہ السلام کے حکم پر ان کا خیمہ دوبارہ لگا دیا گیا، اور نبی علیہ السلام نے آخری عشرے کا بھی اعتکاف فرمایا، پھر لوگوں کے پاس نکل کر فرمایا لوگو! مجھے لیلۃ القدر کے بارے بتا دیا گیا تھا، میں تمہیں بتانے کے لئے نکلا تو دو آدمی جھگڑتے ہوئے آئے، ان کے ساتھ شیطان بھی تھا، چنانچہ مجھے اس کی تعیین بھلا دی گئی، اب تم اسے نویں، ساتویں اور پانچویں میں تلاش کیا کرو، میں نے عرض کیا اے ابوسعید! آپ تو ہم سے زیادہ گنتی جانتے ہیں، انہوں نے فرمایا میں تم سے اس کا زیادہ حقدار ہوں، میں نے نویں، ساتویں اور پانچویں کا مطلب پوچھا تو فرمایا اکیسویں اور اس کے ساتھ والی رات نویں ہے، ۲۳ ویں اور اس کے ساتھ والی رات ساتویں ہے اور ۲۵ ویں اور اس کے ساتھ والی رات پانچویں ہے۔

(۱۱۰۹۳) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ أَخْبَرَنَا سَعِيدُ بْنُ يَزِيدَ عَنْ أَبِي نَضْرَةَ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَمَّا أَهْلُ النَّارِ الَّذِينَ هُمْ أَهْلُهَا فَإِنَّهُمْ لَا يَمُوتُونَ فِيهَا وَلَا يَحْيَوْنَ وَلَكِنْ نَاسٌ أَوْ كَمَا قَالَ تُصِيبُهُمْ النَّارُ بِذُنُوبِهِمْ أَوْ قَالَ بِخَطَايَاهُمْ فَيُمِيتُهُمْ إِمَاتَةً حَتَّى إِذَا صَارُوا فَحْمًا أُذِنَ فِي الشَّفَاعَةِ فَجِيءَ بِهِمْ ضَبَائِرَ ضَبَائِرَ فَبُثُّوا عَلَى أَنْهَارِ الْجَنَّةِ فَيُقَالُ يَا أَهْلَ الْجَنَّةِ أَفِيضُوا عَلَيْهِمْ فَيَنْبُتُونَ نَبَاتَ الْحِبَّةِ تَكُونُ فِي حَمِيلِ السَّيْلِ قَالَ فَقَالَ رَجُلٌ مِنْ الْقَوْمِ حِينَئِذٍ كَأَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدْ كَانَ بِالْبَادِيَةِ [راجع: ١١٠٢٩].

(۱۱۰۹۳) حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا وہ جہنمی جو اس میں ہمیشہ رہیں گے، ان پر تو

موت آئے گی اور نہ ہی انہیں زندگانی نصیب ہوگی، البتہ جن لوگوں پر اللہ اپنی رحمت کا ارادہ فرمائے گا، انہیں جہنم میں بھی موت دے دے گا، پھر جب وہ جل کر کوئلہ ہو جائیں گے تو سفارش کرنے والے ان کی سفارش کریں گے، اور ہر آدمی اپنے اپنے دوستوں کو نکال کر لے جائے گا، وہ لوگ ایک خصوصی نہر میں ''جس کا نام نہر حیاء یا حیوان یا حیات یا نہر جنت ہوگا'' غسل کریں گے اور ایسے اگ آئیں گے جیسے سیلاب کے بہاؤ میں دانہ اگ آتا ہے، اس پر ایک آدمی کہنے لگا ایسا محسوس ہوتا ہے جیسے نبی علیہ السلام جنگل میں بھی رہے ہیں (کہ وہاں کے حالات خوب معلوم ہیں)

(۱۱۰۹۴) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ أَخْبَرَنَا ابْنُ عَوْنٍ عَنْ مُحَمَّدٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ بِشْرِ بْنِ مَسْعُودٍ قَالَ فَرَدَّ الْحَدِيثَ حَتَّى رَدَّهُ إِلَى أَبِي سَعِيدٍ قَالَ ذُكِرَ ذَلِكَ عِنْدَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ وَمَا ذَاكُمْ قَالُوا الرَّجُلُ تَكُونُ لَهُ الْمَرْأَةُ تُرْضِعُ فَيُصِيبُ مِنْهَا وَيَكْرَهُ أَنْ تَحْمِلَ مِنْهُ وَالرَّجُلُ تَكُونُ لَهُ الْجَارِيَةُ فَيُصِيبُ مِنْهَا وَيَكْرَهُ أَنْ تَحْمِلَ مِنْهُ فَقَالَ فَلَا عَلَيْكُمْ أَنْ تَفْعَلُوا ذَاكُمْ فَإِنَّمَا هُوَ الْقَدَرُ قَالَ ابْنُ عَوْنٍ فَحَدَّثْتُ بِهِ الْحَسَنَ فَقَالَ فَلَا عَلَيْكُمْ لَكَأَنَّ هَذَا زَجْرٌ [صححه مسلم (۱٤۳۸)].

(۱۱۰۹۴) حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ صحابۂ کرام رضی اللہ عنہم نے بارگاہ رسالت میں عرض کیا کہ ایک آدمی کی بیوی اپنے بچے کو دودھ پلاتی ہے، وہ اس سے اپنی خواہش بھی پوری کرتا ہے اور اس کے حاملہ ہونے کو بھی اچھا نہیں سمجھتا، اسی طرح کسی شخص کی اگر باندی ہو اور وہ اس سے اپنی خواہش بھی پوری کرتا ہے، لیکن اس کے حاملہ ہونے کو بھی اچھا نہیں سمجھتا، وہ کیا کرے؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا اگر تم یہ کام کرو تو تم پر کوئی گناہ نہیں ہے، کیونکہ یہ چیز تقدیر کا حصہ ہے۔

(۱۱۰۹۵) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَسُبُّوا أَصْحَابِي فَإِنَّ أَحَدَكُمْ لَوْ أَنْفَقَ مِثْلَ أُحُدٍ ذَهَبًا مَا بَلَغَ مُدَّ أَحَدِهِمْ وَلَا نَصِيفَهُ [صححه البخاري (۳٦۷۳)، ومسلم (٤٠)، وابن حبان (٦۹۹٤)، و(۷۲٥۳)، و(۷۲٥٥)]. [انظر: ۱۱٥۳٦، ۱۱٥۳۷، ۱۱٥۳۸، ۱۱٦۳٠].

(۱۱۰۹۵) حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا میرے صحابہ کو برا بھلا مت کہا کرو، کیونکہ اگر تم میں سے کوئی شخص احد پہاڑ کے برابر بھی سونا خرچ کر دے تو وہ ان میں سے کسی کے مد بلکہ اس کے نصف تک بھی نہیں پہنچ سکتا۔

(۱۱۰۹٦) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ أَوْ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ شَكَّ الْأَعْمَشُ قَالَ لَمَّا كَانَ غَزْوَةُ تَبُوكَ أَصَابَ النَّاسَ مَجَاعَةٌ فَقَالُوا يَا رَسُولَ اللَّهِ لَوْ أَذِنْتَ لَنَا فَنَحَرْنَا نَوَاضِحَنَا فَأَكَلْنَا وَادَّهَنَّا فَقَالَ لَهُمْ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ افْعَلُوا فَجَاءَ عُمَرُ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّهُمْ إِنْ فَعَلُوا قَلَّ الظَّهْرُ وَلَكِنْ ادْعُهُمْ بِفَضْلِ أَزْوَادِهِمْ ثُمَّ ادْعُ لَهُمْ عَلَيْهِ بِالْبَرَكَةِ لَعَلَّ اللَّهَ أَنْ يَجْعَلَ فِي ذَلِكَ فَدَعَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِنِطَعٍ فَبَسَطَهُ ثُمَّ دَعَاهُمْ بِفَضْلِ أَزْوَادِهِمْ فَجَعَلَ الرَّجُلُ يَجِيءُ بِكَفِّ الذُّرَةِ وَالْآخَرُ بِكَفِّ

التَّمْرِ وَالْآخَرُ بِالْكِسْرَةِ حَتَّى اجْتَمَعَ عَلَى النِّطْعِ مِنْ ذَلِكَ شَيْءٌ يَسِيرٌ ثُمَّ دَعَا عَلَيْهِ بِالْبَرَكَةِ ثُمَّ قَالَ لَهُمْ خُذُوا فِي أَوْعِيَتِكُمْ قَالَ فَأَخَذُوا فِي أَوْعِيَتِهِمْ حَتَّى مَا تَرَكُوا مِنْ الْعَسْكَرِ وِعَاءً إِلَّا مَلَئُوهُ وَأَكَلُوا حَتَّى شَبِعُوا وَفَضَلَتْ مِنْهُ فَضْلَةٌ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَأَنِّي رَسُولُ اللَّهِ لَا يَلْقَى اللَّهَ بِهِمَا عَبْدٌ غَيْرُ شَاكٍّ فَتُحْجَبَ عَنْهُ الْجَنَّةُ [صححه مسلم (۲۷)، وابن حبان (۶۵۳۰)].

(۱۱۰۹۶) حضرت ابوسعید رضی اللہ عنہ یا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام غزوہ تبوک میں تشریف لے گئے، وہاں مسلمانوں کو بھوک نے ستایا اور انہیں کھانے کی شدید حاجت نے آ گھیرا، انہوں نے نبی علیہ السلام سے اونٹ ذبح کرنے کی اجازت مانگی، نبی علیہ السلام نے انہیں اجازت دے دی، حضرت عمر رضی اللہ عنہ کو یہ بات معلوم ہوئی تو وہ نبی علیہ السلام کی خدمت میں حاضر ہوئے اور عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! اس طرح تو سواریاں کم ہو جائیں گی، آپ ان سے ان کے پاس متفرق طور پر جو چیزیں موجود ہیں، وہ منگوا لیجئے اور اللہ سے اس میں برکت کی دعاء فرما لیجئے، نبی علیہ السلام نے ان کی رائے کو قبول کر لیا اور متفرق چیزیں جو توشے میں موجود تھیں، منگوا لیں۔

چنانچہ کوئی شخص ایک مٹھی بھر جو لایا، کوئی مٹھی بھر کھجوریں، کوئی مٹھی بھر ٹکڑے، جب دسترخوان پر کچھ چیزیں جمع ہو گئیں تو نبی علیہ السلام نے اللہ سے اس میں برکت کی دعاء کی، اور فرمایا کہ اپنے اپنے برتن لے کر آؤ، سب کے برتن بھر گئے اور سب لوگوں نے خوب سیراب ہو کر کھایا، اور بہت سی مقدار بچ بھی گئی، اس پر نبی علیہ السلام نے فرمایا میں اس بات کی گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے علاوہ کوئی معبود نہیں، اور یہ کہ میں اللہ کا بندہ اور اس کا رسول ہوں، اور جو شخص ان دونوں گواہیوں کے ساتھ اللہ سے ملے گا اور اسے ان میں کوئی شک نہ ہوا تو وہ جنت میں داخل ہوگا۔

(۱۱۰۹۷) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ قَالَ حَدَّثَنِي عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ الْمُغِيرَةِ بْنِ مُعَيْقِيبٍ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ عَمْرِو بْنِ عَبْدٍ الْعُتْوَارِيِّ أَحَدِ بَنِي لَيْثٍ وَكَانَ يَتِيمًا فِي حِجْرِ أَبِي سَعِيدٍ سُلَيْمَانَ بْنِ عَمْرٍو وَهُوَ أَبُو الْهَيْثَمِ الَّذِي يَرْوِي عَنْ أَبِي سَعِيدٍ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا سَعِيدٍ يَقُولُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ يُوضَعُ الصِّرَاطُ بَيْنَ ظَهْرَيْ جَهَنَّمَ عَلَيْهِ حَسَكٌ كَحَسَكِ السَّعْدَانِ ثُمَّ يَسْتَجِيزُ النَّاسُ فَنَاجٍ مُسَلَّمٌ وَمَجْدُوحٌ بِهِ ثُمَّ نَاجٍ وَمُحْتَبَسٌ بِهِ مَنْكُوسٌ فِيهَا فَإِذَا فَرَغَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ مِنْ الْقَضَاءِ بَيْنَ الْعِبَادِ يَفْقِدُ الْمُؤْمِنُونَ رِجَالًا كَانُوا مَعَهُمْ فِي الدُّنْيَا يُصَلُّونَ بِصَلَاتِهِمْ وَيُزَكُّونَ بِزَكَاتِهِمْ وَيَصُومُونَ صِيَامَهُمْ وَيَحُجُّونَ حَجَّهُمْ وَيَغْزُونَ غَزْوَهُمْ فَيَقُولُونَ أَيْ رَبَّنَا عِبَادٌ مِنْ عِبَادِكَ كَانُوا مَعَنَا فِي الدُّنْيَا يُصَلُّونَ صَلَاتَنَا وَيُزَكُّونَ زَكَاتَنَا وَيَصُومُونَ صِيَامَنَا وَيَحُجُّونَ حَجَّنَا وَيَغْزُونَ غَزْوَنَا لَا نَرَاهُمْ فَيَقُولُ اذْهَبُوا إِلَى النَّارِ فَمَنْ وَجَدْتُمْ فِيهَا مِنْهُمْ فَأَخْرِجُوهُ قَالَ فَيَجِدُونَهُمْ قَدْ أَخَذَتْهُمْ النَّارُ عَلَى قَدْرِ أَعْمَالِهِمْ فَمِنْهُمْ مَنْ أَخَذَتْهُ إِلَى قَدَمَيْهِ وَمِنْهُمْ مَنْ أَخَذَتْهُ إِلَى نِصْفِ سَاقَيْهِ وَمِنْهُمْ مَنْ أَخَذَتْهُ إِلَى رُكْبَتَيْهِ وَمِنْهُمْ مَنْ أَزْرَتْهُ وَمِنْهُمْ مَنْ أَخَذَتْهُ إِلَى

تُدْيَيْهِ وَمِنْهُمْ مَنْ أَخَذَتْهُ إِلَى عُنُقِهِ وَلَمْ تَغْشَ الْوُجُوهَ فَيَسْتَخْرِجُونَهُمْ مِنْهَا فَيُطْرَحُونَ فِي مَاءِ الْحَيَاةِ قِيلَ يَا رَسُولَ اللَّهِ وَمَا مَاءُ الْحَيَاةِ قَالَ غُسْلُ أَهْلِ الْجَنَّةِ فَيَنْبُتُونَ نَبَاتَ الزَّرْعَةِ وَقَالَ مَرَّةً فِيهِ كَمَا تَنْبُتُ الزَّرْعَةُ فِي غُثَاءِ السَّيْلِ ثُمَّ يَشْفَعُ الْأَنْبِيَاءُ فِي كُلِّ مَنْ كَانَ يَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ مُخْلِصًا فَيُخْرِجُونَهُمْ مِنْهَا قَالَ ثُمَّ يَتَحَنَّنُ اللَّهُ بِرَحْمَتِهِ عَلَى مَنْ فِيهَا فَمَا يَتْرُكُ فِيهَا عَبْدًا فِي قَلْبِهِ مِثْقَالُ حَبَّةٍ مِنْ إِيمَانٍ إِلَّا أَخْرَجَهُ مِنْهَا

[صححه الحاكم (٤/٥٨٥) وقال الألباني: صحيح (ابن ماجة: ٤٢٨٠). قال شعيب: اسناده حسن].

(۱۱۰۹۷) سلیمان بن عمرو رحمۃ اللہ علیہ ''جو یتیمی کی حالت میں حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ کے زیر پرورش تھے'' کہتے ہیں کہ میں نے حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ کو نبی علیہ السلام کا یہ فرمان بیان کرتے ہوئے سنا ہے کہ جہنم کے اوپر پل صراط قائم کیا جائے گا، جس پر ''سعدان'' جیسے کانٹے ہوں گے، پھر لوگوں کو اس کے اوپر سے گذارا جائے گا، مسلمان اس سے نجات پا جائیں گے، کچھ زخمی ہو کر بچ نکلیں گے، کچھ ان سے الجھ کر جہنم میں گر پڑیں گے۔

جب اللہ اپنے بندوں کے حساب کتاب سے فارغ ہو جائے گا تو مسلمانوں کو کچھ لوگ نظر نہ آئیں گے جو دنیا میں ان کے ساتھ ہوتے تھے، ان ہی کی طرح نماز پڑھتے، زکوٰۃ دیتے، روزہ رکھتے، حج کرتے اور جہاد کرتے تھے، چنانچہ وہ بارگاہ خداوندی میں عرض کریں گے کہ پروردگار! آپ کے کچھ بندے دنیا میں ہمارے ساتھ ہوتے تھے، ہماری طرح نماز پڑھتے، زکوٰۃ دیتے، روزہ رکھتے، حج کرتے اور جہاد کرتے تھے لیکن وہ ہمیں نظر نہیں آ رہے؟ اللہ تعالیٰ فرمائیں گے کہ جہنم کی طرف جاؤ اور ان میں سے جتنے لوگ جہنم میں ملیں، انہیں اس میں سے نکال لو، چنانچہ وہ جائیں گے تو دیکھیں گے کہ انہیں جہنم کی آگ نے ان کے اعمال کے بقدر اپنی لپیٹ میں لے رکھا ہے، کسی کو قدموں تک، کسی کو نصف پنڈلی تک، کسی کو گھٹنوں تک، کسی کو تہبند تک، کسی کو چھاتیوں تک اور کسی کو گردنوں تک، لیکن چہروں پر اس کی لپٹ نہیں پہنچی ہوگی، وہ مسلمان انہیں اس میں سے نکالیں گے، پھر انہیں ''ماءِ حیات'' میں ڈال دیا جائے گا۔

کسی نے پوچھا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! ماءِ حیات سے کیا مراد ہے؟ فرمایا اہل جنت کے غسل کرنے کی نہر، وہ اس میں غسل کرنے سے اس طرح اگ آئیں گے جیسے سیلاب کے کوڑے پر خودرو گھاس اگ آتی ہے، اس کے بعد انبیاء کرام علیہم السلام ہر اس شخص کے حق میں سفارش کریں گے جو ''لا الہ الا اللہ'' کی گواہی خلوصِ قلب سے دیتے ہوں گے، اور انہیں بھی جہنم میں سے نکال لیا جائے گا، پھر اللہ اہل جہنم پر اپنی خصوصی رحمت فرمائے گا اور اس میں کوئی ایک بندہ بھی ایسا نہ چھوڑے گا جس کے دل میں رائی کے دانے کے برابر بھی ایمان موجود ہوگا۔

(۱۱۰۹۸) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ حَدَّثَنَا الدَّسْتُوَائِيُّ حَدَّثَنِي يَحْيَى بْنُ أَبِي كَثِيرٍ حَدَّثَنَا عِيَاضٌ قَالَ قُلْتُ لِأَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ أَحَدُنَا يُصَلِّي فَلَا يَدْرِي كَمْ صَلَّى فَقَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا صَلَّى أَحَدُكُمْ فَلَمْ يَدْرِ كَمْ صَلَّى فَلْيَسْجُدْ سَجْدَتَيْنِ وَهُوَ جَالِسٌ وَإِذَا جَاءَ أَحَدَكُمْ الشَّيْطَانُ فَقَالَ إِنَّكَ قَدْ أَحْدَثْتَ

فَلْيَقُلْ كَذَبْتَ إِلَّا مَا وَجَدَ رِيحَهُ بِأَنْفِهِ أَوْ سَمِعَ صَوْتَهُ بِأُذُنِهِ [صححه ابن خزيمة: (۲۹)، وابن حبان (۲٦٦٥)، والحاكم (۱/۱۳٤). وحسنه الترمذي. وقال الألباني: صحيح (الترمذي: ۳۹٦). قال شعيب: صحيح لغيره، وهذا اسناد ضعيف]. [انظر: ۱۱۳٤۰، ۱۱۳٤۱، ۱۱٤۸۸، ۱۱٤۹۸، ۱۱٥۱۹، ۱۱٥۲۰، ۱۱٥۲۱، ۱۱٥۳۳].

(۱۱۰۹۸) عیاض رحمۃ اللہ علیہ کہتے ہیں کہ میں نے حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے عرض کیا کہ بعض اوقات ہم میں سے ایک آدمی نماز پڑھ رہا ہوتا ہے اور اسے یاد نہیں رہتا کہ اس نے کتنی رکعتیں پڑھی ہیں؟ انہوں نے فرمایا کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا ہے جب تم میں سے کوئی شخص نماز پڑھ رہا ہو اور اسے یاد نہ رہے کہ اس نے کتنی رکعتیں پڑھی ہیں تو اسے چاہئے کہ بیٹھے بیٹھے سہو کے دو سجدے کر لے، اور جب تم میں سے کسی کے پاس شیطان آ کر یوں کہے کہ تمہارا وضو ٹوٹ گیا ہے تو اسے کہہ دو کہ تو جھوٹ بولتا ہے، الاّ یہ کہ اس کی ناک میں بدبو آ جائے یا اس کے کان اس کی آواز سن لیں۔

(۱۱۰۹۹) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ أَخْبَرَنَا الْجُرَيْرِيُّ عَنْ أَبِي نَضْرَةَ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ كُنَّا نَغْزُو مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَمِنَّا الصَّائِمُ وَمِنَّا الْمُفْطِرُ فَلَا يَجِدُ الصَّائِمُ عَلَى الْمُفْطِرِ وَلَا الْمُفْطِرُ عَلَى الصَّائِمِ يَرَوْنَ أَنَّهُ يَعْنِي مَنْ وَجَدَ قُوَّةً فَصَامَ فَإِنَّ ذَلِكَ حَسَنٌ وَيَرَوْنَ أَنَّهُ مَنْ وَجَدَ ضَعْفًا فَأَفْطَرَ فَإِنَّ ذَلِكَ حَسَنٌ [صححه مسلم (۱۱۱٦)، وابن خزيمة: (۲۰۳۰)، وابن حبان (۳٥٥۸)]. [انظر: ۱۱۲۰۹، ۱۱٤۳۳، ۱۱٤۹٥، ۱۱۷۰۷، ۱۱۷۲۸، ۱۱۸۹۲].

(۱۱۰۹۹) حضرت ابوسعید رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ہم لوگ نبی علیہ السلام کے ساتھ غزوات میں شریک ہوتے تو ہم میں سے کچھ لوگ روزہ رکھ لیتے اور کچھ نہ رکھتے، لیکن روزہ رکھنے والا چھوڑنے والے پر یا چھوڑنے والا روزہ رکھنے والے پر کوئی احسان نہیں جتاتا تھا، (مطلب یہ ہے کہ جس آدمی میں روزہ رکھنے کی ہمت ہوتی، وہ رکھ لیتا اور جس میں ہمت نہ ہوتی وہ چھوڑ دیتا، بعد میں قضاء کر لیتا)

(۱۱۱۰۰) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ أَخْبَرَنَا الْجُرَيْرِيُّ عَنْ أَبِي نَضْرَةَ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ قَالَ لَمْ نَعْدُ أَنْ فُتِحَتْ خَيْبَرُ وَقَعْنَا فِي تِلْكَ الْبَقْلَةِ فَأَكَلْنَا مِنْهَا أَكْلًا شَدِيدًا وَنَاسٌ جِيَاعٌ ثُمَّ رُحْنَا إِلَى الْمَسْجِدِ فَوَجَدَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الرِّيحَ فَقَالَ مَنْ أَكَلَ مِنْ هَذِهِ الشَّجَرَةِ الْخَبِيثَةِ شَيْئًا فَلَا يَقْرَبَنَّا فِي الْمَسْجِدِ فَقَالَ النَّاسُ حُرِّمَتْ حُرِّمَتْ فَبَلَغَ ذَلِكَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ أَيُّهَا النَّاسُ إِنَّهُ لَيْسَ لِي تَحْرِيمُ مَا أَحَلَّ اللَّهُ وَلَكِنَّهَا شَجَرَةٌ أَكْرَهُ رِيحَهَا [صححه مسلم (٥٦٥)، وابن خزيمة (۱٦٦۷)]. [انظر: ۱۱٦۰٤].

(۱۱۱۰۰) حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ فتح خیبر کے بعد ہی ہم لوگ اس سبزی (لہسن) پر جھپٹ پڑے اور ہم نے اسے خوب کھایا، کچھ لوگ ویسے ہی خالی پیٹ تھے، جب ہم لوگ مسجد میں پہنچے تو نبی علیہ السلام کو اس کی بو محسوس ہوئی، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص اس گندے درخت کا پھل کھائے وہ ہماری مسجدوں میں ہمارے قریب نہ آئے، لوگ یہ سن کر کہنے لگے کہ لہسن حرام ہو گیا، حرام ہو گیا، جب نبی علیہ السلام کو اس کی خبر ہوئی تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا لوگو! جس چیز کو اللہ نے حلال قرار دیا ہو، مجھے اسے حرام

قرار دینے کا اختیار نہیں ہے، البتہ مجھے اس درخت کی بو پسند نہیں ہے۔

(۱۱۱۰۱) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ أَخْبَرَنَا هَمَّامُ بْنُ يَحْيَى عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَكْتُبُوا عَنِّي شَيْئًا سِوَى الْقُرْآنِ وَمَنْ كَتَبَ شَيْئًا سِوَى الْقُرْآنِ فَلْيَمْحُهُ [صححه مسلم (۳۰۰٤)]. [انظر: ۱۱۱۰۳، ۱۱۱۷۵، ۱۱۳٦٤، ۱۱٤٤٤، ۱۱۵۵۷].

(۱۱۱۰۱) حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا میرے حوالے سے قرآن کریم کے علاوہ کچھ نہ لکھا کرو، اور جس شخص نے قرآن کریم کے علاوہ کچھ اور لکھ رکھا ہو، اسے چاہئے کہ وہ اسے مٹا دے۔

(۱۱۱۰۲) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ عَنْ هِشَامٍ الدَّسْتُوَائِيِّ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ أَبِي رِفَاعَةَ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ السَّحُورُ أَكْلُهُ بَرَكَةٌ فَلَا تَدَعُوهُ وَلَوْ أَنْ يَجْرَعَ أَحَدُكُمْ جُرْعَةً مِنْ مَاءٍ فَإِنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ وَمَلَائِكَتَهُ يُصَلُّونَ عَلَى الْمُتَسَحِّرِينَ

(۱۱۱۰۲) حضرت ابوسعید رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا سحری کھانا باعث برکت ہے اس لئے اسے ترک نہ کیا کرو، خواہ پانی کا ایک گھونٹ ہی پی لیا کرو، کیونکہ اللہ اور اس کے فرشتے سحری کھانے والوں کے لیے اپنے اپنے انداز میں رحمت کا سبب بنتے ہیں۔

(۱۱۱۰۳) حَدَّثَنَا شُعَيْبُ بْنُ حَرْبٍ قَالَ أَخْبَرَنَا هَمَّامٌ قَالَ أَخْبَرَنَا زَيْدُ بْنُ أَسْلَمَ عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَكْتُبُوا عَنِّي شَيْئًا فَمَنْ كَتَبَ عَنِّي شَيْئًا فَلْيَمْحُهُ [راجع: ۱۱۱۰۱]

(۱۱۱۰۳) حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا میرے حوالے سے (قرآن کریم کے علاوہ) کچھ نہ لکھا کرو، اور جس شخص نے قرآن کریم کے علاوہ کچھ اور لکھ رکھا ہو، اسے چاہئے کہ وہ اسے مٹا دے۔

(۱۱۱۰٤) حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ دَاوُدَ حَدَّثَنَا ابْنُ لَهِيعَةَ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ قَالَ سَأَلْتُ جَابِرًا عَنْ الرَّجُلِ يَشْرَبُ وَهُوَ قَائِمٌ قَالَ جَابِرٌ كُنَّا نَكْرَهُ ذَلِكَ [انظر: ۱۱۱۳٤].

(۱۱۱۰۴) ابوالزبیر رحمہ اللہ کہتے ہیں کہ میں نے حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے کھڑے ہو کر پانی پینے کے متعلق پوچھا تو انہوں نے فرمایا کہ ہم اسے اچھا نہیں سمجھتے تھے۔

(۱۱۱۰۵) حَدَّثَنَا مُوسَى قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ لَهِيعَةَ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ أَنَّهُ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا سَعِيدٍ الْخُدْرِيَّ يَشْهَدُ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ زَجَرَ عَنْ ذَاكَ وَزَجَرَ أَنْ نَسْتَقْبِلَ الْقِبْلَةَ لِبَوْلٍ [انظر: ۱۱۱۳۳].

(۱۱۱۰۵) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ کو نبی علیہ السلام کے متعلق اس بات کی شہادت دیتے ہوئے سنا ہے کہ نبی علیہ السلام نے اس سے منع فرمایا ہے، نیز قضاء حاجت کے وقت قبلہ کی جانب رخ کر کے بیٹھنے سے بھی سختی سے منع فرمایا ہے۔

(١١١٠٦) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الزُّبَيْرِ حَدَّثَنَا هِشَامٌ يَعْنِي ابْنَ سَعْدٍ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عُمَرَ فَتَحَ خَوْخَةً لَهُ وَعِنْدَهُ أَبُو سَعِيدٍ الْخُدْرِيُّ فَخَرَجَتْ عَلَيْهِمْ حَيَّةٌ فَأَمَرَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ بِقَتْلِهَا فَقَالَ أَبُو سَعِيدٍ أَمَا عَلِمْتَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَمَرَ أَنْ يُؤْذِنَّهُنَّ قَبْلَ أَنْ يَقْتُلَهُنَّ

(١١١٠٦) زید بن اسلم رحمۃ اللہ علیہ کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ نے اپنی کھڑکی کھولی، تو وہاں سے ایک سانپ نکل آیا، اس وقت وہاں حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ بھی بیٹھے ہوئے تھے، حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ نے سانپ کو مارنے کا حکم دیا، اس پر حضرت ابوسعید رضی اللہ عنہ نے فرمایا کیا آپ کے علم میں یہ بات نہیں کہ نبی علیہ السلام نے حکم دیا ہے کہ انہیں مارنے سے پہلے مطلع کر دیا جائے۔

(١١١٠٧) حَدَّثَنَا شُعَيْبُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ سَعْدٍ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ أَسْلَمَ عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَنْ يَتَصَبَّرْ يُصَبِّرْهُ اللَّهُ وَمَنْ يَسْتَغْنِ يُغْنِهِ اللَّهُ وَمَنْ يَسْتَعْفِفْ يُعِفَّهُ اللَّهُ وَمَا أَجِدُ لَكُمْ رِزْقًا أَوْسَعَ مِنْ الصَّبْرِ [انظر: ١١٤٥٥، ١١٩١٢].

(١١١٠٧) حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے نبی علیہ السلام کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ جو شخص صبر کرتا ہے اللہ اسے صبر دے دیتا ہے، جو شخص عفت طلب کرتا ہے، اللہ اسے عفت عطاء فرما دیتا ہے، جو اللہ سے غناء طلب کرتا ہے، اور میں تمہارے حق میں صبر سے زیادہ وسیع رزق نہیں پاتا۔

(١١١٠٨) حَدَّثَنِي إِسْحَاقُ بْنُ عِيسَى حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ زَيْدٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ كُنَّا قُعُودًا نَكْتُبُ مَا نَسْمَعُ مِنَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَخَرَجَ عَلَيْنَا فَقَالَ مَا هَذَا تَكْتُبُونَ فَقُلْنَا مَا نَسْمَعُ مِنْكَ فَقَالَ أَكِتَابٌ مَعَ كِتَابِ اللَّهِ فَقُلْنَا مَا نَسْمَعُ فَقَالَ اكْتُبُوا كِتَابَ اللَّهِ امْحِضُوا كِتَابَ اللَّهِ أَكِتَابٌ غَيْرُ كِتَابِ اللَّهِ امْحِضُوا كِتَابَ اللَّهِ أَوْ خَلِّصُوهُ قَالَ فَجَمَعْنَا مَا كَتَبْنَا فِي صَعِيدٍ وَاحِدٍ ثُمَّ أَحْرَقْنَاهُ بِالنَّارِ قُلْنَا أَيْ رَسُولَ اللَّهِ أَنَتَحَدَّثُ عَنْكَ قَالَ نَعَمْ تَحَدَّثُوا عَنِّي وَلَا حَرَجَ وَمَنْ كَذَبَ عَلَيَّ مُتَعَمِّدًا فَلْيَتَبَوَّأْ مَقْعَدَهُ مِنَ النَّارِ قَالَ فَقُلْنَا يَا رَسُولَ اللَّهِ أَنَتَحَدَّثُ عَنْ بَنِي إِسْرَائِيلَ قَالَ نَعَمْ تَحَدَّثُوا عَنْ بَنِي إِسْرَائِيلَ وَلَا حَرَجَ فَإِنَّكُمْ لَا تَحَدَّثُوا عَنْهُمْ بِشَيْءٍ إِلَّا وَقَدْ كَانَ فِيهِمْ أَعْجَبَ مِنْهُ [كشف الاستار (١٩٤)]

(١١١٠٨) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ ہم لوگ بیٹھے ہوئے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے دہن مبارک سے نکلنے والے الفاظ کو لکھ رہے تھے، اسی اثناء میں نبی علیہ السلام ہمارے پاس تشریف لے آئے اور پوچھنے لگے کہ یہ تم لوگ کیا لکھ رہے ہو؟ ہم نے عرض کیا کہ جو کچھ آپ سے سنتے ہیں، نبی علیہ السلام نے فرمایا کتاب اللہ کی موجودگی میں ایک اور کتاب؟ کتاب اللہ کو خالص رکھو (دوسری چیزیں اس میں خلط ملط نہ کرو) چنانچہ ہم نے اس وقت تک جتنا لکھا تھا، اس تمام کو ایک ٹیلے پر جمع کر کے اسے آگ لگا دی، پھر ہم نے نبی علیہ السلام سے پوچھا کہ کیا آپ کی احادیث بیان بھی کر سکتے ہیں یا نہیں؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا ہاں! میری احادیث بیان کر سکتے ہو، اس میں کوئی حرج نہیں، البتہ جو شخص جان بوجھ کر میری طرف کسی جھوٹی بات کی نسبت کرے، اسے اپنا ٹھکانہ

جہنم میں بنالینا چاہئے، پھر ہم نے پوچھا کہ یا رسول اللہ ﷺ! کیا ہم بنی اسرائیل کے واقعات بھی ذکر کر سکتے ہیں؟ فرمایا ہاں! وہ بھی بیان کر سکتے ہو، اس میں بھی کوئی حرج نہیں، کیونکہ تم ان کے متعلق جو بات بھی بیان کرو گے، ان میں اس سے بھی زیادہ تعجب خیز چیزیں ہوں گی۔

(۱۱۱۰۹) حَدَّثَنَا رَوْحٌ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنْ بِشْرِ بْنِ حَرْبٍ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاقِفًا بِعَرَفَةَ يَدْعُو هَكَذَا وَرَفَعَ يَدَيْهِ حِيَالَ ثَنْدُوَتَيْهِ وَجَعَلَ بُطُونَ كَفَّيْهِ مِمَّا يَلِي الْأَرْضَ [انظر: ۱۱۱۱۹، ۱۱۸۲۵، ۱۱۸۲۸، ۱۱۹۳۳].

(۱۱۱۰۹) حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام میدانِ عرفات میں کھڑے ہو کر اس طرح دعاء کر رہے تھے کہ آپ ﷺ نے اپنے ہاتھ اپنے سینے کے سامنے بلند کر رکھے تھے اور ہتھیلیوں کی پشت زمین کی جانب کر رکھی تھی۔

(۱۱۱۱۰) حَدَّثَنَا رَوْحٌ حَدَّثَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي ابْنُ شِهَابٍ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْ اشْتِمَالِ الصَّمَّاءِ وَأَنْ يَحْتَبِيَ الرَّجُلُ فِي ثَوْبٍ وَاحِدٍ لَيْسَ عَلَى فَرْجِهِ مِنْهُ شَيْءٌ [راجع: ۱۱۰۳۷].

(۱۱۱۱۰) حضرت ابوسعید رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ایک چادر میں لپٹنے سے منع فرمایا ہے اور یہ کہ انسان ایک کپڑے میں اس طرح گوٹ مار کر بیٹھے کہ اس کی شرمگاہ پر کوئی کپڑا نہ ہو۔

(۱۱۱۱۱) حَدَّثَنَا رَوْحٌ حَدَّثَنَا سَعِيدٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَبِي الْمُتَوَكِّلِ النَّاجِيِّ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَخْلُصُ الْمُؤْمِنُونَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ مِنْ النَّارِ فَيُحْبَسُونَ عَلَى قَنْطَرَةٍ بَيْنَ الْجَنَّةِ وَالنَّارِ فَيُقْتَصُّ لِبَعْضِهِمْ مِنْ بَعْضٍ مَظَالِمُ كَانَتْ بَيْنَهُمْ فِي الدُّنْيَا حَتَّى إِذَا هُذِّبُوا وَنُقُّوا أُذِنَ لَهُمْ فِي دُخُولِ الْجَنَّةِ فَوَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ لَأَحَدُهُمْ أَهْدَى لِمَنْزِلِهِ فِي الْجَنَّةِ مِنْهُ بِمَنْزِلِهِ كَانَ فِي الدُّنْيَا [اخرجه البخاري: ۳/۱۶۷، وابن حبان (۷۴۳۴) و عبد بن حميد (۹۳۶)].

(۱۱۱۱۱) حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا قیامت کے دن جب مسلمان جہنم سے نجات پا جائیں گے تو انہیں جنت اور جہنم کے درمیان ایک پل پر روک لیا جائے گا، اور ان سے ایک دوسرے کے مظالم اور معاملاتِ دنیوی کا قصاص لیا جائے گا، اور جب وہ پاک صاف ہو جائیں گے تب انہیں جنت میں داخل ہونے کی اجازت دی جائے گی، اس ذات کی قسم جس کے دست قدرت میں میری جان ہے، ان میں سے ہر شخص اپنے دنیاوی گھر سے زیادہ جنت کے گھر کا راستہ جانتا ہوگا۔

(۱۱۱۱۲) حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ بْنُ هِشَامٍ حَدَّثَنَا شَيْبَانُ أَبُو مُعَاوِيَةَ حَدَّثَنَا فِرَاسُ بْنُ يَحْيَى الْهَمْدَانِيُّ عَنْ عَطِيَّةَ الْعَوْفِيِّ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَقَدْ دَخَلَ رَجُلٌ الْجَنَّةَ مَا عَمِلَ خَيْرًا قَطُّ قَالَ

لِأَهْلِهِ حِينَ حَضَرَهُ الْمَوْتُ إِذَا أَنَا مِتُّ فَأَحْرِقُونِي ثُمَّ اسْحَقُونِي ثُمَّ اذْرُوا نِصْفِي فِي الْبَحْرِ وَنِصْفِي فِي الْبَرِّ فَأَمَرَ اللَّهُ الْبَرَّ وَالْبَحْرَ فَجَمَعَاهُ ثُمَّ قَالَ مَا حَمَلَكَ عَلَى مَا صَنَعْتَ قَالَ مَخَافَتُكَ قَالَ فَغَفَرَ لَهُ بِذَلِكَ [انظر: ١١١٤٥].

(۱۱۱۱۲) حضرت ابوسعید خدری ؓ سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا جنت میں ایک ایسا آدمی بھی داخل ہوگا جس نے کبھی کوئی نیک عمل نہ کیا ہوگا، یہ وہ آدمی ہوگا جس نے اپنے مرض الموت میں اپنے اہل خانہ کو وصیت کی تھی کہ جب میں مرجاؤں تو مجھے آگ میں جلا کر میری راکھ کو پیس لینا، اور اس کا آدھا حصہ سمندر میں بہا دینا اور آدھا حصہ خشکی میں اڑا دینا، اللہ نے بر و بحر کو حکم دیا اور انہوں نے اس کے سارے اجزاء اکٹھے کر دیئے، اور اس سے پوچھا کہ تو نے یہ حرکت کیوں کی؟ اس نے جواب دیا کہ آپ کے خوف کی وجہ سے، اسی پر اللہ نے اس کی مغفرت فرما دی۔

(۱۱۱۱۳) حَدَّثَنَا هَاشِمٌ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ يَعْنِي شَيْبَانَ عَنْ يَحْيَى عَنْ أَبِي نَضْرَةَ الْعَوَقِيِّ أَنَّ أَبَا سَعِيدٍ الْخُدْرِيَّ أَخْبَرَهُ قَالَ سَأَلْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ الْوَتْرِ فَقَالَ أَوْتِرُوا قَبْلَ الصُّبْحِ [صححه مسلم (٧٥٤)، وابن خزيمة: (١٠٨٩)]. [راجع: ١١٠١٤].

(۱۱۱۱۳) حضرت ابوسعید خدری ؓ سے مروی ہے کہ میں نے نبی ﷺ سے وتر کے متعلق پوچھا تو آپ ﷺ نے فرمایا وتر صبح سے پہلے پہلے پڑھ لیا کرو۔

(۱۱۱۱۴) حَدَّثَنَا حُسَيْنٌ فِي تَفْسِيرِ شَيْبَانَ عَنْ قَتَادَةَ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو الْمُتَوَكِّلِ النَّاجِيُّ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَخْلُصُ الْمُؤْمِنُونَ مِنْ النَّارِ فَذَكَرَ الْحَدِيثَ [انظر: ١١١١١].

(۱۱۱۱۴) حدیث نمبر (۱۱۱۱۱) اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۱۱۱۱۵) حَدَّثَنَا حَسَنٌ وَرَوْحٌ قَالَا حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ عَطَاءِ بْنِ السَّائِبِ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُتْبَةَ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ افْتَخَرَتْ الْجَنَّةُ وَالنَّارُ فَقَالَتْ النَّارُ يَا رَبِّ يَدْخُلُنِي الْجَبَابِرَةُ وَالْمُتَكَبِّرُونَ وَالْمُلُوكُ وَالْأَشْرَافُ وَقَالَتْ الْجَنَّةُ أَيْ رَبِّ يَدْخُلُنِي الضُّعَفَاءُ وَالْفُقَرَاءُ وَالْمَسَاكِينُ فَيَقُولُ اللَّهُ تَبَارَكَ وَتَعَالَى لِلنَّارِ أَنْتِ عَذَابِي أُصِيبُ بِكِ مَنْ أَشَاءُ وَقَالَ لِلْجَنَّةِ أَنْتِ رَحْمَتِي وَسِعَتْ كُلَّ شَيْءٍ وَلِكُلِّ وَاحِدَةٍ مِنْكُمَا مِلْؤُهَا فَيُلْقَى فِي النَّارِ أَهْلُهَا فَتَقُولُ هَلْ مِنْ مَزِيدٍ قَالَ وَيُلْقَى فِيهَا وَتَقُولُ هَلْ مِنْ مَزِيدٍ وَيُلْقَى فِيهَا وَتَقُولُ هَلْ مِنْ مَزِيدٍ حَتَّى يَأْتِيَهَا تَبَارَكَ وَتَعَالَى فَيَضَعَ قَدَمَهُ عَلَيْهَا فَتَزْوَى فَتَقُولُ قَدْنِي قَدْنِي وَأَمَّا الْجَنَّةُ فَيَبْقَى فِيهَا أَهْلُهَا مَا شَاءَ اللَّهُ أَنْ يَبْقَى فَيُنْشِئُ اللَّهُ لَهَا خَلْقًا مَا يَشَاءُ [صححه ابن حبان (٧٤٥٤). قال شعيب: صحيح وهذا اسناد حسن]. [انظر: ١١٧٦٢].

(۱۱۱۱۵) حضرت ابوسعید ؓ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا ایک مرتبہ جنت اور جہنم میں باہمی مباحثہ ہوا، جنت کہنے لگی کہ پروردگار! میرا کیا قصور ہے کہ مجھ میں صرف فقراء اور کم تر حیثیت کے لوگ داخل ہوں گے؟ اور جہنم کہنے لگی کہ میرا کیا قصور ہے

کہ مجھ میں صرف جابر اور متکبر لوگ داخل ہوں گے؟ اللہ نے جہنم سے فرمایا کہ تو میرا عذاب ہے، میں جسے چاہوں گا تیرے ذریعے اسے سزا دوں گا اور جنت سے فرمایا کہ تو میری رحمت ہے، میں جس پر چاہوں گا تیرے ذریعے رحم کروں گا، اور تم دونوں میں سے ہر ایک کو بھر دوں گا، چنانچہ جہنم کے اندر جتنے لوگوں کا ڈالا جاتا رہے گا، جہنم یہی کہتی رہے گی کہ کچھ اور بھی ہے؟ یہاں تک کہ اللہ تعالیٰ اپنی قدرت کے پاؤں کو اس میں رکھ دیں گے، اس وقت جہنم بھر جائے گی اور اس کے اجزاء سمٹ کر ایک دوسرے سے مل جائیں گے اور وہ کہے گی بس، بس، بس اور جنت کے لئے تو اللہ تعالیٰ اپنی مشیت کے مطابق نئی مخلوق پیدا فرمائے گا۔

(۱۱۱۱٦) حَدَّثَنَا حَسَنٌ وَعَفَّانُ قَالَا حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ سَعِيدٍ الْجُرَيْرِيِّ عَنْ أَبِي نَضْرَةَ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَهْوَنُ أَهْلِ النَّارِ عَذَابًا رَجُلٌ فِي رِجْلَيْهِ نَعْلَانِ يَغْلِي مِنْهُمَا دِمَاغُهُ وَمِنْهُمْ مَنْ فِي النَّارِ إِلَى كَعْبَيْهِ مَعَ إِجْرَاءِ الْعَذَابِ وَمِنْهُمْ مَنْ فِي النَّارِ إِلَى رُكْبَتَيْهِ مَعَ إِجْرَاءِ الْعَذَابِ وَمِنْهُمْ مَنْ اغْتُمِرَ فِي النَّارِ إِلَى أَرْنَبَتِهِ مَعَ إِجْرَاءِ الْعَذَابِ وَمِنْهُمْ مَنْ هُوَ فِي النَّارِ إِلَى صَدْرِهِ مَعَ إِجْرَاءِ الْعَذَابِ وَمِنْهُمْ مَنْ قَدْ اغْتُمِرَ فِي النَّارِ قَالَ عَفَّانُ مَعَ إِجْرَاءِ الْعَذَابِ قَدْ اغْتُمِرَ [صححه الحاكم (٤/٥٨١) وقال البزار: لا نعلمه بهذا الإسناد إلا حماد وقال الهيثمي في الصحيح طرق منه. قال شعيب: اسناده صحيح]. [انظر: ١١٧٦١].

(۱۱۱۱٦) حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا اہل جہنم میں اس شخص کو سب سے ہلکا عذاب ہوگا جس کے پاؤں میں آگ کی دو جوتیاں ہوں گی اور ان کی وجہ سے اس کا دماغ ہنڈیا کی طرح ابلتا ہوگا، بعض لوگ دوسرے عذاب کے ساتھ ساتھ ٹخنوں تک آگ میں دھنسے ہوں گے، بعض لوگ دوسرے عذاب کے ساتھ ساتھ گھٹنوں تک آگ میں دھنسے ہوں گے، بعض لوگ دوسرے عذاب کے ساتھ ساتھ ناک کے بانسے تک آگ میں دھنسے ہوں گے، بعض لوگ دوسرے عذاب کے ساتھ ساتھ سینے تک آگ میں دھنسے ہوں گے، بعض لوگ دوسرے عذاب کے ساتھ ساتھ پورے کے پورے آگ میں دھنسے ہوں گے۔

(۱۱۱۱۷) حَدَّثَنَا حَسَنٌ حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ عَنْ سَعْدٍ أَبِي الْمُجَاهِدِ الطَّائِيِّ عَنْ عَطِيَّةَ بْنِ سَعْدٍ الْعَوْفِيِّ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ أُرَاهُ قَدْ رَفَعَهُ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أَيُّمَا مُؤْمِنٍ سَقَى مُؤْمِنًا شَرْبَةً عَلَى ظَمَإٍ سَقَاهُ اللَّهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ مِنْ الرَّحِيقِ الْمَخْتُومِ وَأَيُّمَا مُؤْمِنٍ أَطْعَمَ مُؤْمِنًا عَلَى جُوعٍ أَطْعَمَهُ اللَّهُ مِنْ ثِمَارِ الْجَنَّةِ وَأَيُّمَا مُؤْمِنٍ كَسَا مُؤْمِنًا ثَوْبًا عَلَى عُرْيٍ كَسَاهُ اللَّهُ مِنْ خُضْرِ الْجَنَّةِ [قال الترمذي: غريب، وقال الألباني: ضعيف (الترمذي: ٢٤٤٩)].

(۱۱۱۱۷) حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا جو مسلمان کسی مسلمان کی پیاس پانی کے ایک گھونٹ سے

بجھائے، قیامت کے دن اللہ اسے رحیق مختوم سے پلائے گا، جو مسلمان کسی مسلمان کو بھوک کی حالت میں کھانا کھلائے، اللہ تعالیٰ اسے جنت کے پھل کھلائیں گے، اور جو مسلمان کسی مسلمان کو برہنگی کی حالت میں کپڑے پہنائے، اللہ اسے جنت کے سبز لباس پہنائے گا۔

(۱۱۱۱۸) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ إِسْحَاقَ قَالَ أَخْبَرَنَا ابْنُ لَهِيعَةَ عَنْ خَالِدِ بْنِ أَبِي عِمْرَانَ عَنْ أَبِي عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْحُبُلِيِّ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ أَخَذَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِيَدِي فَقَالَ يَا أَبَا سَعِيدٍ ثَلَاثَةٌ مَنْ قَالَهُنَّ دَخَلَ الْجَنَّةَ قُلْتُ مَا هُنَّ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ مَنْ رَضِيَ بِاللَّهِ رَبًّا وَبِالْإِسْلَامِ دِينًا وَبِمُحَمَّدٍ رَسُولًا ثُمَّ قَالَ يَا أَبَا سَعِيدٍ وَالرَّابِعَةُ لَهَا مِنْ الْفَضْلِ كَمَا بَيْنَ السَّمَاءِ إِلَى الْأَرْضِ وَهِيَ الْجِهَادُ فِي سَبِيلِ اللَّهِ [صححه مسلم (۱۸۸٤)، وابن حبان (٤٦١٢)، والحاكم (۱/۵۱۸)].

(۱۱۱۱۸) حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام نے میرا ہاتھ پکڑ کر فرمایا ابوسعید! تین چیزیں ایسی ہیں کہ جو انہیں کہہ لیا کرے، وہ جنت میں داخل ہوگا، میں نے پوچھا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! وہ کیا چیزیں ہیں؟ فرمایا جو اللہ کو اپنا رب بنا کر، اسلام کو اپنا دین مان کر اور محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) کو اپنا رسول بنا کر خوش اور راضی ہو، پھر فرمایا ابوسعید! ایک چوتھی چیز بھی ہے جس کی فضیلت زمین و آسمان کے درمیانی فاصلے کے برابر ہے اور وہ ہے جہاد فی سبیل اللہ۔

(۱۱۱۱۹) حَدَّثَنَا حَسَنٌ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ بِشْرِ بْنِ حَرْبٍ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِعَرَفَةَ يَدْعُو هَكَذَا وَجَعَلَ بَاطِنَ كَفَّيْهِ مِمَّا يَلِي الْأَرْضَ [راجع: ۱۱۱۰۹].

(۱۱۱۱۹) حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے دیکھا کہ نبی علیہ السلام میدان عرفات میں کھڑے ہو کر اس طرح دعاء کر رہے تھے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے ہاتھ اپنے سینے کے سامنے بلند رکھے تھے اور ہتھیلیوں کی پشت زمین کی جانب کر رکھی تھی۔

(۱۱۱۲۰) حَدَّثَنَا أَسْوَدُ بْنُ عَامِرٍ أَخْبَرَنَا أَبُو إِسْرَائِيلَ يَعْنِي إِسْمَاعِيلَ بْنَ أَبِي إِسْحَاقَ الْمُلَائِيَّ عَنْ عَطِيَّةَ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنِّي تَارِكٌ فِيكُمْ الثَّقَلَيْنِ أَحَدُهُمَا أَكْبَرُ مِنْ الْآخَرِ كِتَابُ اللَّهِ حَبْلٌ مَمْدُودٌ مِنْ السَّمَاءِ إِلَى الْأَرْضِ وَعِتْرَتِي أَهْلُ بَيْتِي وَإِنَّهُمَا لَنْ يَفْتَرِقَا حَتَّى يَرِدَا عَلَيَّ الْحَوْضَ [صححه الحاكم (۳/۱۰۹) وقال الترمذي: حسن غريب، وقال الألباني: صحيح (الترمذي: ۳۷۸۸). قال شعيب: صحيح بشواهده دون "وانهما..... الحوض" فإسناده ضعيف]. [انظر: ۱۱۱٤۸، ۱۱۲۲۹، ۱۱۵۸۲].

(۱۱۱۲۰) حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا میں تم میں دو اہم چیزیں چھوڑ کر جا رہا ہوں جن میں سے ایک دوسرے سے بڑی ہے، ایک تو کتاب اللہ ہے جو آسمان سے زمین کی طرف لٹکی ہوئی ایک رسی ہے اور دوسرے میرے اہل بیت ہیں، یہ دونوں چیزیں ایک دوسرے سے جدا نہ ہوں گی، یہاں تک کہ میرے پاس حوض کوثر پر آ پہنچیں گی۔

(۱۱۱۲۱) حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ بْنُ عَمْرٍو حَدَّثَنَا أَبُو إِسْحَاقَ الْفَزَارِيُّ عَنِ الْأَوْزَاعِيِّ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَزِيدَ عَنْ

أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ جَاءَ رَجُلٌ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَسَأَلَهُ عَنْ الْهِجْرَةِ فَقَالَ وَيْحَكَ إِنَّ الْهِجْرَةَ شَأْنُهَا شَدِيدٌ فَهَلْ لَكَ مِنْ إِبِلٍ قَالَ نَعَمْ قَالَ هَلْ تُؤَدِّي صَدَقَتَهَا قَالَ نَعَمْ قَالَ هَلْ تَمْنَحُ مِنْهَا قَالَ نَعَمْ قَالَ هَلْ تَحْلِبُهَا يَوْمَ وِرْدِهَا قَالَ نَعَمْ قَالَ فَاعْمَلْ مِنْ وَرَاءِ الْبِحَارِ فَإِنَّ اللَّهَ لَنْ يَتِرَكَ مِنْ عَمَلِكَ شَيْئًا [صححه البخاری (۱٤٥٢)، ومسلم (۱۸٦٥)، وابن حبان (۳۲٤۹)]. [انظر: ۱۱۱۲٤، ۱۱٦٤۲].

(۱۱۱۲۱) حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک آدمی نے نبی علیہ السلام کی خدمت میں حاضر ہو کر ہجرت کے متعلق سوال پوچھا، نبی علیہ السلام نے فرمایا ارے بھئی! ہجرت کا معاملہ تو بہت سخت ہے، یہ بتاؤ کہ تمہارے پاس اونٹ ہیں؟ اس نے کہا جی ہاں! فرمایا کیا ان کی زکوٰۃ ادا کرتے ہو؟ عرض کیا جی ہاں! نبی علیہ السلام نے پوچھا کسی کو ہدیہ کے طور پر بھی دے دیتے ہو؟ اس نے کہا جی ہاں! فرمایا کیا تم ان کا دودھ اس دن دوہتے ہو جب انہیں پانی کے گھاٹ پر لے جاتے ہو؟ اس نے کہا جی ہاں! فرمایا پھر سات سمندر پار رہ کر بھی عمل کرتے رہو گے تو اللہ تمہارے کسی عمل کو ضائع نہیں کرے گا۔

(۱۱۱۲۲) حَدَّثَنَا حُسَيْنُ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ قَرْمٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ يَعْنِي ابْنَ الْأَصْبَهَانِيِّ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ قَدَّمَ ثَلَاثَةً مِنْ وَلَدِهِ حَجَبُوهُ مِنْ النَّارِ [انظر: ۱۱۳۱٦].

(۱۱۱۲۲) حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا جو شخص اپنے تین بچے آگے بھیج دے، وہ اس کے لئے جہنم کی آگ سے رکاوٹ بن جائیں گے۔

(۱۱۱۲۳) حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ بْنُ عَمْرٍو حَدَّثَنَا أَبُو إِسْحَاقَ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ سَعْدٍ الطَّائِيِّ عَنْ عَطِيَّةَ بْنِ سَعْدٍ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَدْخُلُ الْجَنَّةَ صَاحِبُ خَمْسٍ مُدْمِنُ خَمْرٍ وَلَا مُؤْمِنٌ بِسِحْرٍ وَلَا قَاطِعُ رَحِمٍ وَلَا كَاهِنٌ وَلَا مَنَّانٌ [انظر: ۱۱۸۰۳].

(۱۱۱۲۳) حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا ان پانچ میں سے کوئی آدمی بھی جنت میں داخل نہ ہوگا، عادی شراب خور، جادو پر یقین رکھنے والا، قطع رحمی کرنے والا، کاہن اور احسان جتانے والا۔

(۱۱۱۲٤) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْحَارِثِ حَدَّثَنِي الْأَوْزَاعِيُّ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَزِيدَ اللَّيْثِيِّ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ أَنَّ أَعْرَابِيًّا سَأَلَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ الْهِجْرَةِ فَقَالَ وَيْحَكَ إِنَّ الْهِجْرَةَ شَأْنُهَا شَدِيدٌ فَهَلْ لَكَ مِنْ إِبِلٍ قَالَ نَعَمْ قَالَ أَلَسْتَ تُؤَدِّي صَدَقَتَهَا قَالَ بَلَى قَالَ أَلَسْتَ تَمْنَحُ مِنْهَا قَالَ بَلَى قَالَ أَلَسْتَ تَحْلُبُهَا يَوْمَ وِرْدِهَا قَالَ بَلَى قَالَ فَاعْمَلْ مِنْ وَرَاءِ الْبِحَارِ مَا شِئْتَ فَإِنَّ اللَّهَ لَنْ يَتِرَكَ مِنْ عَمَلِكَ شَيْئًا [راجع: ۱۱۱۲۱]

(۱۱۱۲٤) حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک دیہاتی آدمی نے نبی علیہ السلام کی خدمت میں حاضر ہو کر ہجرت کے

متعلق سوال پوچھا، نبی علیہ السلام نے فرمایا ارے بھئی! ہجرت کا معاملہ تو بہت سخت ہے، یہ بتاؤ کہ تمہارے پاس اونٹ ہیں؟ اس نے کہا جی ہاں! فرمایا کیا ان کی زکوٰۃ ادا کرتے ہو؟ عرض کیا جی ہاں! نبی علیہ السلام نے پوچھا کسی کو ہدیہ کے طور پر بھی دے دیتے ہو؟ اس نے کہا جی ہاں! فرمایا کیا تم ان کا دودھ اس دن دوہتے ہو جب انہیں پانی کے گھاٹ پر لے جاتے ہو؟ اس نے کہا جی ہاں! فرمایا پھر سات سمندر پار رہ کر بھی عمل کرتے رہو گے تو اللہ تمہارے کسی عمل کو ضائع نہیں کرے گا۔

(۱۱۱۲۵) حَدَّثَنَا هَارُونُ بْنُ مَعْرُوفٍ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ حَدَّثَنِي عَمْرُو بْنُ الْحَارِثِ عَنْ بَكْرِ بْنِ سَوَادَةَ أَنَّ أَبَا النَّجِيبِ مَوْلَى عَبْدِ اللَّهِ بْنِ سَعْدٍ حَدَّثَهُ أَنَّ أَبَا سَعِيدٍ الْخُدْرِيَّ حَدَّثَهُ أَنَّ رَجُلًا قَدِمَ مِنْ نَجْرَانَ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَعَلَيْهِ خَاتَمُ ذَهَبٍ فَأَعْرَضَ عَنْهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلَمْ يَسْأَلْهُ عَنْ شَيْءٍ فَرَجَعَ الرَّجُلُ إِلَى امْرَأَتِهِ فَحَدَّثَهَا فَقَالَتْ إِنَّ لَكَ لَشَأْنًا فَارْجِعْ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَرَجَعَ إِلَيْهِ فَأَلْقَى خَاتَمَهُ وَجُبَّةً كَانَتْ عَلَيْهِ فَلَمَّا اسْتَأْذَنَ أُذِنَ لَهُ وَسَلَّمَ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَرَدَّ عَلَيْهِ السَّلَامَ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَعْرَضْتَ عَنِّي قَبْلُ حِينَ جِئْتُكَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّكَ جِئْتَنِي وَفِي يَدِكَ جَمْرَةٌ مِنْ نَارٍ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ لَقَدْ جِئْتُ إِذًا بِجَمْرٍ كَثِيرٍ وَكَانَ قَدْ قَدِمَ بِحُلِيٍّ مِنَ الْبَحْرَيْنِ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ مَا جِئْتَ بِهِ غَيْرُ مُغْنٍ عَنَّا شَيْئًا إِلَّا مَا أَغْنَتْ حِجَارَةُ الْحَرَّةِ وَلَكِنَّهُ مَتَاعُ الْحَيَاةِ الدُّنْيَا فَقَالَ الرَّجُلُ فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ اعْذُرْنِي فِي أَصْحَابِكَ لَا يَظُنُّونَ أَنَّكَ سَخِطْتَ عَلَيَّ بِشَيْءٍ فَقَامَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَعَذَرَهُ وَأَخْبَرَ أَنَّ الَّذِي كَانَ مِنْهُ إِنَّمَا كَانَ لِخَاتَمِهِ الذَّهَبِ [قال الألباني: ضعيف (النسائي: ٨/ ١٧٠، و ١٧٥)، وابن حبان (٥٤٨٩)].

(۱۱۱۲۵) حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نجران سے ایک آدمی نبی علیہ السلام کی خدمت میں حاضر ہوا، اس نے سونے کی انگوٹھی پہن رکھی تھی، نبی علیہ السلام نے اس سے اعراض فرمایا اور اس سے کچھ بھی نہ پوچھا، وہ آدمی اپنی بیوی کے پاس واپس چلا گیا اور اسے سارا واقعہ بتایا، اس نے کہا کہ ضرور تمہارا کوئی معاملہ ہے، تم دوبارہ نبی علیہ السلام کے پاس جاؤ، چنانچہ وہ دوبارہ نبی علیہ السلام کی خدمت میں حاضر ہوا اور جاتے ہوئے اپنی انگوٹھی اور اپنا جبہ ''جو اس نے زیب تن کر رکھا تھا'' اتار دیا، اس مرتبہ جب اس نے اجازت چاہی تو اسے اجازت مل گئی، نبی علیہ السلام کو سلام کیا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اسے جواب بھی دیا، اس نے کہا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! میں جب پہلے آپ کے پاس آیا تھا تو آپ نے مجھ سے اعراض فرمایا تھا؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا اس وقت تمہارے ہاتھ میں جہنم کی آگ کی ایک چنگاری تھی، اس نے عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! پھر تو میں بہت سی چنگاریاں لے کر آیا ہوں، دراصل وہ بحرین سے بہت سا زیور لے کر آیا تھا، نبی علیہ السلام نے فرمایا کہ تم وہ چیز لے کر آئے جس کا ہمیں صرف اتنا ہی فائدہ ہو سکتا ہے جتنا پتھریلے علاقے کے پتھروں سے، البتہ یہ دنیوی زندگی کا ساز و سامان ہے۔

پھر اس نے عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! اپنے صحابہ رضی اللہ عنہم کے سامنے میری طرف سے عذر داری کر دیجئے تاکہ وہ یہ نہ سمجھ

جیتیں کہ آپ کسی وجہ سے مجھ سے ناراض ہیں، چنانچہ نبی علیہ السلام نے کھڑے ہو کر اس کی طرف سے عذر داری کر لی، اور لوگوں کو بتا دیا کہ ان کے ساتھ اعراض ان کی سونے کی انگوٹھی کی وجہ سے تھا۔

(۱۱۱۲۶) حَدَّثَنَا هَارُونُ بْنُ مَعْرُوفٍ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ قَالَ أَخْبَرَنِي عَمْرٌو عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي حَبِيبٍ عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي سَعِيدٍ مَوْلَى الْمَهْرِيِّ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَعَثَ إِلَى بَنِي لَحْيَانَ لِيَخْرُجْ مِنْ كُلِّ رَجُلَيْنِ رَجُلٌ ثُمَّ قَالَ لِلْقَاعِدِ أَيُّكُمْ خَلَفَ الْخَارِجَ فِي أَهْلِهِ وَمَالِهِ بِخَيْرٍ كَانَ لَهُ مِثْلُ نِصْفِ أَجْرِ الْخَارِجِ [صححه مسلم (۱۸۹۶)، وابن حبان (٤٦٢٦)، و ٤٧٢٩)]. [انظر: ۱۱٤٨١، ۱۱٥٤٨].

(۱۱۱۲۶) حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے بنولحیان کے پاس یہ پیغام بھیجا کہ ہر دو میں سے ایک آدمی کو جہاد کے لئے نکلنا چاہئے اور پیچھے رہنے والے کے متعلق فرمایا کہ تم میں سے جو شخص جہاد پر جانے والے کے پیچھے اس کے اہل خانہ اور مال و دولت کا اچھے طریقے سے خیال رکھتا ہے، اسے جہاد پر نکلنے والے کا نصف ثواب ملتا ہے۔

(۱۱۱۲۷) حَدَّثَنَا حَسَنٌ حَدَّثَنَا ابْنُ لَهِيعَةَ حَدَّثَنَا ابْنُ هُبَيْرَةَ عَنْ حَنَشِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ أُبَيٌّ لَيْسَ مَرْفُوعًا قَالَ لَا يَصْلُحُ السَّلَفُ فِي الْقَمْحِ وَالشَّعِيرِ وَالسُّلْتِ حَتَّى يُفْرَكَ وَلَا فِي الْعِنَبِ وَالزَّيْتُونِ وَأَشْبَاهِ ذَلِكَ حَتَّى يُمَجِّجَ وَلَا ذَهَبًا عَيْنًا بِوَرِقٍ دَيْنًا وَلَا وَرِقًا دَيْنًا بِذَهَبٍ عَيْنًا

(۱۱۱۲۷) حضرت ابو سعید رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ گندم، جو اور بغیر چھلکے کے جو میں بیع سلم اس وقت تک نہ کی جائے جب تک وہ چھل نہ جائیں، انگور اور زیتون وغیرہ میں اس وقت تک نہ کی جائے جب تک ان میں مٹھاس نہ آ جائے، اسی طرح نقد سونے کی ادھار چاندی کے عوض یا ادھار چاندی کی نقد سونے کے عوض بیع نہ کی جائے۔

(۱۱۱۲۸) حَدَّثَنَا حَسَنٌ حَدَّثَنَا ابْنُ لَهِيعَةَ حَدَّثَنَا أَبُو الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا قَضَى أَحَدُكُمْ صَلَاتَهُ فِي الْمَسْجِدِ ثُمَّ رَجَعَ إِلَى بَيْتِهِ حِينَئِذٍ فَلْيُصَلِّ فِي بَيْتِهِ رَكْعَتَيْنِ وَلْيَجْعَلْ فِي بَيْتِهِ نَصِيبًا مِنْ صَلَاتِهِ فَإِنَّ اللَّهَ جَاعِلٌ فِي بَيْتِهِ مِنْ صَلَاتِهِ خَيْرًا [صححه مسلم (۷۷۸)، وابن خزيمة: (۱۲۰٦)، وابن حبان (۲٤۹۰)]. [انظر: ۱۱٥۸۸، ۱۱٥۸۹، ۱۱٥۹۰].

(۱۱۱۲۸) حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا جب تم میں سے کوئی شخص مسجد میں نماز پڑھ چکے، اور اپنے گھر لوٹ آئے تو وہاں بھی دو رکعتیں پڑھ لے اور اپنے گھر کے لئے بھی نماز کا حصہ رکھا کرے، کیونکہ نماز کی برکت سے اللہ گھر میں خیر نازل فرماتا ہے۔

(۱۱۱۲۹) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ إِسْحَاقَ أَخْبَرَنَا ابْنُ لَهِيعَةَ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ الْمُغِيرَةِ سَمِعْتُ أَبَا الْهَيْثَمِ يَقُولُ سَمِعْتُ أَبَا سَعِيدٍ الْخُدْرِيَّ يَقُولُ رَأَيْتُ بَيَاضَ كَشْحِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ سَاجِدٌ [يتكرر بعده].

(۱۱۱۲۹) حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے دوران سجدہ نبی علیہ السلام کی مبارک بغلوں کی سفیدی دیکھی۔

(۱۱۱۳۰) حَدَّثَنَاه مُوسَى هُوَ ابْنُ دَاوُدَ حَدَّثَنَا ابْنُ لَهِيعَةَ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ الْمُغِيرَةِ عَنْ أَبِي الْهَيْثَمِ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ كَأَنِّي أَنْظُرُ إِلَى بَيَاضِ كَشْحِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ سَاجِدٌ

(۱۱۱۳۰) حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے دوران سجدہ نبی علیہ السلام کی مبارک بغلوں کی سفیدی دیکھی۔

(۱۱۱۳۱) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ إِسْحَاقَ أَخْبَرَنَا ابْنُ لَهِيعَةَ عَنِ الْحَارِثِ بْنِ يَزِيدَ عَنْ أَبِي الْهَيْثَمِ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ بَاتَ قَتَادَةُ بْنُ النُّعْمَانِ يَقْرَأُ اللَّيْلَ كُلَّهُ قُلْ هُوَ اللَّهُ أَحَدٌ فَذُكِرَ ذَلِكَ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ النَّبِيُّ عَلَيْهِ السَّلَام وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ لَتَعْدِلُ نِصْفَ الْقُرْآنِ أَوْ ثُلُثَهُ [انظر: ۱۱۰۶۸].

(۱۱۱۳۱) حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ حضرت قتادہ بن نعمان رضی اللہ عنہ نے ایک مرتبہ سورۂ اخلاص ہی پر ساری رات گذار دی، نبی علیہ السلام کے سامنے جب اس کا تذکرہ ہوا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اس ذات کی قسم جس کے دست قدرت میں میری جان ہے، سورۂ اخلاص نصف یا تہائی قرآن کے برابر ہے۔

(۱۱۱۳۲) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا ابْنُ لَهِيعَةَ عَنْ حَبَّانَ بْنِ وَاسِعٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا سَعِيدٍ الْخُدْرِيَّ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا صَلَّى أَحَدُكُمْ فِي ثَوْبٍ فَلْيَجْعَلْ طَرَفَهُ عَلَى عَاتِقِهِ [انظر: ۱۱۵۳۹]

(۱۱۱۳۲) حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا جب تم میں سے کوئی شخص ایک کپڑے میں نماز پڑھے تو اس کے دونوں پلو اپنے کندھوں پر ڈال لے۔

(۱۱۱۳۳) حَدَّثَنَا حَسَنٌ حَدَّثَنَا ابْنُ لَهِيعَةَ حَدَّثَنَا أَبُو الزُّبَيْرِ أَخْبَرَنِي جَابِرٌ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا سَعِيدٍ الْخُدْرِيَّ يَشْهَدُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ زَجَرَهُ عَنْ ذَلِكَ وَزَجَرَهُ أَنْ يَسْتَقْبِلَ الْقِبْلَةَ لِبَوْلٍ [راجع: ۱۱۱۰۵].

(۱۱۱۳۳) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ کو نبی علیہ السلام کے متعلق اس بات کی شہادت دیتے ہوئے سنا ہے کہ نبی علیہ السلام نے اس سے منع فرمایا ہے، نیز قضاء حاجت کے وقت قبلہ کی جانب رخ کر کے بیٹھنے سے بھی سختی سے منع فرمایا ہے۔

(۱۱۱۳۴) وَهَذَا يَتْلُو حَدِيثَ ابْنِ لَهِيعَةَ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ قَالَ سَأَلْتُ جَابِرًا عَنِ الرَّجُلِ يَشْرَبُ وَهُوَ قَائِمٌ فَقَالَ كُنَّا نَكْرَهُ ذَاكَ ثُمَّ ذَكَرَ حَدِيثَ أَبِي سَعِيدٍ [راجع: ۱۱۱۰۴].

(۱۱۱۳۴) ابوالزبیر رحمہ اللہ کہتے ہیں کہ میں نے حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے کھڑے ہو کر پانی پینے کے متعلق پوچھا تو انہوں نے فرمایا کہ ہم اسے اچھا نہیں سمجھتے تھے پھر انہوں نے حضرت ابوسعید رضی اللہ عنہ کی مذکورہ حدیث ذکر کی۔

(۱۱۱۳۵) حَدَّثَنَا بَكْرُ بْنُ عِيسَى حَدَّثَنَا جَامِعُ بْنُ مَطَرٍ الْحَبَطِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو رُؤْبَةَ شَدَّادُ بْنُ عِمْرَانَ الْقَيْسِيُّ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ أَنَّ أَبَا بَكْرٍ جَاءَ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنِّي مَرَرْتُ بِوَادِي كَذَا وَكَذَا فَإِذَا رَجُلٌ مُتَخَشِّعٌ حَسَنُ الْهَيْئَةِ يُصَلِّي فَقَالَ لَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اذْهَبْ إِلَيْهِ

فَاقْتُلْهُ قَالَ فَذَهَبَ إِلَيْهِ أَبُو بَكْرٍ فَلَمَّا رَآهُ عَلَى تِلْكَ الْحَالِ كَرِهَ أَنْ يَقْتُلَهُ فَرَجَعَ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِعُمَرَ اذْهَبْ فَاقْتُلْهُ فَذَهَبَ عُمَرُ فَرَآهُ عَلَى تِلْكَ الْحَالِ الَّتِي رَآهُ أَبُو بَكْرٍ قَالَ فَكَرِهَ أَنْ يَقْتُلَهُ قَالَ فَرَجَعَ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنِّي رَأَيْتُهُ يُصَلِّي مُتَخَشِّعًا فَكَرِهْتُ أَنْ أَقْتُلَهُ قَالَ يَا عَلِيُّ اذْهَبْ فَاقْتُلْهُ قَالَ فَذَهَبَ عَلِيٌّ فَلَمْ يَرَهُ فَرَجَعَ عَلِيٌّ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّهُ لَمْ يَرَهُ قَالَ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ هَذَا وَأَصْحَابَهُ يَقْرَئُونَ الْقُرْآنَ لَا يُجَاوِزُ تَرَاقِيَهُمْ يَمْرُقُونَ مِنَ الدِّينِ كَمَا يَمْرُقُ السَّهْمُ مِنَ الرَّمِيَّةِ ثُمَّ لَا يَعُودُونَ فِيهِ حَتَّى يَعُودَ السَّهْمُ فِي فُوقِهِ فَاقْتُلُوهُمْ هُمْ شَرُّ الْبَرِيَّةِ

(۱۱۱۳۵) حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ حضرت صدیق اکبر رضی اللہ عنہ نبی علیہ السلام کی خدمت میں حاضر ہوئے اور عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! میرا فلاں جگہ سے گذر ہوا، وہاں ایک آدمی بڑے خشوع وخضوع کے ساتھ، عمدہ کیفیت میں نماز پڑھ رہا تھا، نبی علیہ السلام نے فرمایا جا کر اسے قتل کر دو، حضرت صدیق اکبر رضی اللہ عنہ چلے گئے لیکن جب اسے سابقہ حالت پر دیکھا تو اسے قتل کرنا ان پر بوجھ بن گیا اور وہ نبی علیہ السلام کے پاس واپس آ گئے، نبی علیہ السلام نے حضرت عمر رضی اللہ عنہ سے فرمایا کہ تم جا کر اسے قتل کر دو، وہ گئے تو انہوں نے بھی اسے اسی حالت پر دیکھا جس میں حضرت صدیق اکبر رضی اللہ عنہ نے دیکھا تھا، چنانچہ ان پر بھی اسے قتل کرنا بوجھ بن گیا اور وہ بھی واپس آ گئے اور کہنے لگے یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! میں نے اسے اتنے خشوع کے ساتھ نماز پڑھتے ہوئے دیکھا کہ اسے قتل کرنا مجھے اچھا نہ لگا۔

پھر نبی علیہ السلام نے حضرت علی رضی اللہ عنہ کو بھیجا کہ تم جا کر اسے قتل کر دو، وہ گئے تو انہیں وہ آدمی کہیں نظر نہ آیا، انہوں نے واپس آ کر عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! مجھے وہ آدمی ملا ہی نہیں، نبی علیہ السلام نے فرمایا یہ اور اس کے ساتھی قرآن تو پڑھیں گے لیکن وہ ان کے حلق سے نیچے نہیں اترے گا، اور یہ لوگ دین سے اس طرح نکل جائیں گے جیسے تیر شکار سے نکل جاتا ہے، اور پھر اس کی طرف لوٹ کر نہیں آئیں گے، یہاں تک کہ تیر اپنے ترکش میں واپس آ جائے، تم اس بدترین مخلوق کو قتل کر دینا۔

(۱۱۱۳۶) حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ بْنُ عَبْدِ الْوَارِثِ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ مُسْلِمٍ حَدَّثَنَا مُطَرِّفٌ عَنْ خَالِدِ بْنِ أَبِي نَوْفٍ عَنْ سَلِيطِ بْنِ أَيُّوبَ عَنْ ابْنِ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ عَنْ أَبِيهِ قَالَ انْتَهَيْتُ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ يَتَوَضَّأُ مِنْ بِئْرِ بُضَاعَةَ فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ تَوَضَّأُ مِنْهَا وَهِيَ يُلْقَى فِيهَا مَا يُلْقَى مِنَ النَّتْنِ فَقَالَ إِنَّ الْمَاءَ لَا يُنَجِّسُهُ شَيْءٌ [قال الألباني: صحيح (النسائي: ١/ ١٧٤). قال شعيب: صحيح بطرقه وشواهده].

(۱۱۱۳۶) حضرت ابوسعید رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ میں نبی علیہ السلام کے پاس پہنچا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم بیر بضاعہ کے پانی سے وضو فرما رہے تھے، میں نے عرض کیا یا رسول اللہ! اس میں تو اتنی گندگی ڈالی جاتی ہے، پھر بھی آپ اس سے وضو فرما رہے ہیں؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا پانی کو کوئی چیز ناپاک نہیں کر سکتی۔

(۱۱۱۳۷) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ آدَمَ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ عَيَّاشٍ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ

قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّكُمْ سَتَرَوْنَ رَبَّكُمْ عَزَّ وَجَلَّ قَالُوا يَا رَسُولَ اللَّهِ نَرَى رَبَّنَا قَالَ فَقَالَ هَلْ تُضَارُّونَ فِي رُؤْيَةِ الشَّمْسِ نِصْفَ النَّهَارِ قَالُوا لَا قَالَ فَتُضَارُّونَ فِي رُؤْيَةِ الْقَمَرِ لَيْلَةَ الْبَدْرِ قَالُوا لَا قَالَ فَإِنَّكُمْ لَا تُضَارُّونَ فِي رُؤْيَتِهِ إِلَّا كَمَا تُضَارُّونَ فِي ذَلِكَ قَالَ الْأَعْمَشُ لَا تُضَارُّونَ يَقُولُ لَا تُمَارُونَ [قال الترمذي: حسن صحيح غريب وقال الألباني: صحيح (ابن ماجة: ١٧٩)، والترمذي: ٢٥٥٤)].

(۱۱۱۳۷) حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا تم اپنے رب کی زیارت ضرور کرو گے، صحابہ رضی اللہ عنہم نے پوچھا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! کیا واقعی ہم اپنے رب کی زیارت کر سکیں گے؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا کیا تم نصف النہار کے وقت سورج کو دیکھنے میں کوئی دشواری محسوس کرتے ہو؟ صحابہ رضی اللہ عنہم نے عرض کیا نہیں، فرمایا کیا چودھویں رات کا چاند دیکھنے میں کوئی دشواری محسوس کرتے ہو؟ صحابہ رضی اللہ عنہم نے عرض کیا نہیں، فرمایا اسی طرح پروردگار کو دیکھنے میں بھی تمہیں کوئی دشواری نہ ہوگی، الا یہ کہ تم چاند سورج کو دیکھنے میں دشواری محسوس کرنے لگو۔

(۱۱۱۳۸) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ آدَمَ حَدَّثَنَا شَرِيكٌ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَقِيلٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَيْرُ صُفُوفِ الرِّجَالِ الصَّفُّ الْمُقَدَّمُ وَشَرُّهَا الصَّفُّ الْمُؤَخَّرُ وَخَيْرُ صُفُوفِ النِّسَاءِ الْمُؤَخَّرُ وَشَرُّهَا الْمُقَدَّمُ وَقَالَ يَا مَعْشَرَ النِّسَاءِ لَا تَرْفَعْنَ رُؤُوسَكُنَّ إِذَا سَجَدْتُنَّ لَا تَرَيْنَ عَوْرَاتِ الرِّجَالِ مِنْ ضِيقِ الْأُزُرِ [راجع: ١١٠٠٧].

(۱۱۱۳۸) حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا مردوں کی صفوں میں سب سے بہترین صف پہلی اور سب سے کم ترین صف آخری ہوتی ہے اور عورتوں کی صفوں میں سب سے بہترین آخری اور سب سے کم ترین پہلی صف ہوتی ہے، اے گروہ خواتین! جب مرد سجدہ کریں تو تم اپنی نگاہیں پست رکھا کرو، اور تہبند کے سوراخوں سے مردوں کی شرمگاہوں کو نہ دیکھا کرو۔

(۱۱۱۳۹) حَدَّثَنَا مُصْعَبُ بْنُ الْمِقْدَامِ وَحُجَيْنُ بْنُ الْمُثَنَّى قَالَا حَدَّثَنَا إِسْرَائِيلُ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عِصْمَةَ الْعِجْلِيُّ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا سَعِيدٍ الْخُدْرِيَّ يَقُولُ إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَخَذَ الرَّايَةَ فَهَزَّهَا ثُمَّ قَالَ مَنْ يَأْخُذُهَا بِحَقِّهَا فَجَاءَ فُلَانٌ فَقَالَ أَنَا قَالَ أَمِطْ ثُمَّ جَاءَ رَجُلٌ فَقَالَ أَمِطْ ثُمَّ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَالَّذِي كَرَّمَ وَجْهَ مُحَمَّدٍ لَأُعْطِيَنَّهَا رَجُلًا لَا يَفِرُّ هَاكَ يَا عَلِيُّ فَانْطَلَقَ حَتَّى فَتَحَ اللَّهُ عَلَيْهِ خَيْبَرَ وَفَدَكَ وَجَاءَ بِعَجْوَتِهِمَا وَقَدِيدِهِمَا قَالَ مُصْعَبٌ بِعَجْوَتِهَا وَقَدِيدِهَا

(۱۱۱۳۹) حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے غزوۂ خیبر کے موقع پر ایک دن اپنے دست مبارک میں جھنڈا پکڑا، اسے ہلایا اور فرمایا اس کا حق ادا کرنے کے لئے کون اسے پکڑے گا؟ ایک آدمی نے آگے بڑھ کر اپنے آپ کو پیش کر دیا، نبی علیہ السلام نے اسے واپس کر دیا، پھر دوسرا آیا، اسے بھی واپس کر دیا، اور فرمایا اس ذات کی قسم جس نے محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) کی ذات کو

معزز کیا، میں یہ جھنڈا اس شخص کو دوں گا جو کبھی راہِ فرار اختیار نہیں کرے گا، علی! آگے آؤ، پھر حضرت علی رضی اللہ عنہ وہ جھنڈا لے کر روانہ ہوئے حتیٰ کہ اللہ نے ان کے ہاتھ پر خیبر اور فدک کو فتح کروا دیا اور وہ وہاں کی عجوہ کھجور اور قدید لے کر آئے۔

(۱۱۱٤٠) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ آدَمَ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ قَالَ عُمَرُ يَا رَسُولَ اللَّهِ سَمِعْتُ فُلَانًا يَقُولُ خَيْرًا ذَكَرَ أَنَّكَ أَعْطَيْتَهُ دِينَارَيْنِ قَالَ لَكِنْ فُلَانٌ لَا يَقُولُ ذَلِكَ وَلَا يُثْنِي بِهِ لَقَدْ أَعْطَيْتُهُ مَا بَيْنَ الْعَشَرَةِ إِلَى الْمِائَةِ أَوْ قَالَ إِلَى الْمِائَتَيْنِ وَإِنَّ أَحَدَهُمْ لَيَسْأَلُنِي الْمَسْأَلَةَ فَأُعْطِيهَا إِيَّاهُ فَيَخْرُجُ بِهَا مُتَأَبِّطُهَا وَمَا هِيَ لَهُمْ إِلَّا نَارٌ قَالَ عُمَرُ يَا رَسُولَ اللَّهِ فَلِمَ تُعْطِيهِمْ قَالَ إِنَّهُمْ يَأْبَوْنَ إِلَّا أَنْ يَسْأَلُونِي وَيَأْبَى اللَّهُ لِي الْبُخْلَ [راجع: ١١٠١٧].

(۱۱۱۴۰) حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے بارگاہِ رسالت میں عرض کیا یا رسول اللہ! میں نے فلاں فلاں دو آدمیوں کو خوب تعریف کرتے ہوئے اور یہ ذکر کرتے ہوئے سنا ہے کہ آپ نے انہیں دو دینار عطاء فرمائے ہیں، نبی علیہ السلام نے فرمایا لیکن بخدا! فلاں آدمی ایسا نہیں ہے، میں نے اسے دس سے لے کر سو تک دینار دیئے ہیں، وہ یہ کہتا ہے اور نہ تعریف کرتا ہے، یاد رکھو! تم میں سے جو آدمی میرے پاس سے اپنا سوال پورا کر کے نکلتا ہے وہ اپنی بغل میں آگ لے کر نکلتا ہے، حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! پھر آپ انہیں دیتے ہی کیوں ہیں؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا میں کیا کروں؟ وہ اس کے علاوہ مانتے ہی نہیں اور اللہ میرے لیے بخل کو پسند نہیں کرتا۔

(۱۱۱٤١) حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ مُحَمَّدٍ وَسَمِعْتُهُ أَنَا مِنْ عُثْمَانَ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ عَطِيَّةَ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ فَذَكَرَ نَحْوَهُ

(۱۱۱۴۱) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۱۱۱٤٢) حَدَّثَنَا وَهْبُ بْنُ جَرِيرٍ حَدَّثَنَا أَبِي قَالَ سَمِعْتُ النُّعْمَانَ يُحَدِّثُ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَزِيدَ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَسُئِلَ أَيُّ النَّاسِ خَيْرٌ فَقَالَ مُؤْمِنٌ مُجَاهِدٌ بِمَالِهِ وَنَفْسِهِ فِي سَبِيلِ اللَّهِ قَالَ ثُمَّ مَنْ قَالَ مُؤْمِنٌ فِي شِعْبٍ مِنَ الشِّعَابِ يَتَّقِي اللَّهَ وَيَدَعُ النَّاسَ مِنْ شَرِّهِ [صححه البخاري (٢٧٨٦)، ومسلم (١٨٨٨)، وابن حبان (٦٠٦، و٤٥٩٩) وقال الترمذي: حسن صحيح]. [انظر: ١١٣٤٢، ١١٥٥٦، ١١٨٦٠، ١١٨٦٢].

(۱۱۱۴۲) حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ کسی شخص نے نبی علیہ السلام سے پوچھا کہ لوگوں میں سب سے بہترین آدمی کون ہے؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا وہ مؤمن جو اپنی جان مال سے راہِ خدا میں جہاد کرے، سائل نے پوچھا اس کے بعد کون ہے؟ فرمایا وہ مؤمن جو کسی بھی محلے میں رہتا ہو، اللہ سے ڈرتا ہو اور لوگوں کو اپنی طرف سے تکلیف پہنچنے سے بچاتا ہو۔

(۱۱۱٤٣) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ آدَمَ حَدَّثَنَا فُضَيْلٌ عَنْ عَطِيَّةَ حَدَّثَنَا أَبُو سَعِيدٍ الْخُدْرِيُّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ أَوَّلَ زُمْرَةٍ تَدْخُلُ الْجَنَّةَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ صُورَةُ وُجُوهِهِمْ عَلَى مِثْلِ صُورَةِ الْقَمَرِ لَيْلَةَ الْبَدْرِ وَالزُّمْرَةُ الثَّانِيَةُ عَلَى لَوْنِ أَحْسَنَ مِنْ كَوْكَبٍ دُرِّيٍّ فِي السَّمَاءِ لِكُلِّ رَجُلٍ مِنْهُمْ زَوْجَتَانِ عَلَى كُلِّ زَوْجَةٍ سَبْعُونَ حُلَّةً يُرَى مُخُّ سَاقِهَا مِنْ وَرَاءِ لُحُومِهَا وَدَمِهَا وَحُلَلِهَا [قال الترمذی: حسن صحیح، وقال الألبانی: صحیح (الترمذی: ۲۵۲۲، و ۲۵۳۵). قال شعيب: صحيح لغيره، وهذا اسناد ضعيف].

(۱۱۱۴۳) حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا قیامت کے دن جنت میں جو گروہ سب سے پہلے داخل ہوگا وہ چودھویں رات کے چاند کی طرح چمکتے ہوئے چہروں والا ہوگا، اس کے بعد داخل ہونے والا گروہ آسمان کے سب سے زیادہ روشن ستارے کی طرح ہوگا، ان میں سے ہر ایک کی دو دو بیویاں ہوں گی، ہر بیوی کے جسم پر ستر جوڑے ہوں گے جن کی پنڈلیوں کا گودا گوشت خون اور جوڑوں کے باہر سے نظر آ جائے گا۔

(۱۱۱۴۴) حَدَّثَنَا رِبْعِيُّ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ أَسْلَمَ عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ سَأَلْنَا رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقُلْنَا يَا رَسُولَ اللَّهِ هَلْ نَرَى رَبَّنَا يَوْمَ الْقِيَامَةِ فَقَالَ هَلْ تُضَارُّونَ فِي الشَّمْسِ لَيْسَ دُونَهَا سَحَابٌ قَالَ قُلْنَا لَا قَالَ فَهَلْ تُضَارُّونَ فِي الْقَمَرِ لَيْلَةَ الْبَدْرِ لَيْسَ دُونَهُ سَحَابٌ قَالَ قُلْنَا لَا قَالَ فَإِنَّكُمْ تَرَوْنَ رَبَّكُمْ كَذَلِكَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ يَجْمَعُ اللَّهُ النَّاسَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ فِي صَعِيدٍ وَاحِدٍ قَالَ فَيُقَالُ مَنْ كَانَ يَعْبُدُ شَيْئًا فَلْيَتْبَعْهُ قَالَ فَيَتْبَعُ الَّذِينَ كَانُوا يَعْبُدُونَ الشَّمْسَ الشَّمْسَ فَيَتَسَاقَطُونَ فِي النَّارِ وَيَتْبَعُ الَّذِينَ كَانُوا يَعْبُدُونَ الْقَمَرَ الْقَمَرَ فَيَتَسَاقَطُونَ فِي النَّارِ وَيَتْبَعُ الَّذِينَ كَانُوا يَعْبُدُونَ الْأَوْثَانَ الْأَوْثَانَ وَالَّذِينَ كَانُوا يَعْبُدُونَ الْأَصْنَامَ الْأَصْنَامَ فَيَتَسَاقَطُونَ فِي النَّارِ قَالَ وَكُلُّ مَنْ كَانَ يَعْبُدُ مِنْ دُونِ اللَّهِ حَتَّى يَتَسَاقَطُونَ فِي النَّارِ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَيَبْقَى الْمُؤْمِنُونَ وَمُنَافِقُوهُمْ بَيْنَ ظَهْرَيْهِمْ وَبَقَايَا أَهْلِ الْكِتَابِ وَقَلَّلَهُمْ بِيَدِهِ قَالَ فَيَأْتِيهِمْ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ فَيَقُولُ أَلَا تَتَّبِعُونَ مَا كُنْتُمْ تَعْبُدُونَ قَالَ فَيَقُولُونَ كُنَّا نَعْبُدُ اللَّهَ وَلَمْ نَرَ اللَّهَ فَيَكْشِفُ عَنْ سَاقٍ فَلَا يَبْقَى أَحَدٌ كَانَ يَسْجُدُ لِلَّهِ إِلَّا وَقَعَ سَاجِدًا وَلَا يَبْقَى أَحَدٌ كَانَ يَسْجُدُ رِيَاءً وَسُمْعَةً إِلَّا وَقَعَ عَلَى قَفَاهُ قَالَ ثُمَّ يُوضَعُ الصِّرَاطُ بَيْنَ ظَهْرَيْ جَهَنَّمَ وَالْأَنْبِيَاءُ بِنَاحِيَتَيْهِ قَوْلُهُمْ اللَّهُمَّ سَلِّمْ سَلِّمْ اللَّهُمَّ سَلِّمْ سَلِّمْ وَإِنَّهُ لَدَحْضُ مَزَلَّةٍ وَإِنَّهُ لَكَلَالِيبُ وَخَطَاطِيفُ قَالَ عَبْدُ الرَّحْمَنِ وَلَا أَدْرِي لَعَلَّهُ قَدْ قَالَ تَخْطَفُ النَّاسَ وَحَسَكَةٌ تَنْبُتُ بِنَجْدٍ يُقَالُ لَهَا السَّعْدَانُ قَالَ وَنَعَتَهَا لَهُمْ قَالَ فَأَكُونُ أَنَا وَأُمَّتِي لَأَوَّلَ مَنْ مَرَّ أَوْ أَوَّلَ مَنْ يُجِيزُ قَالَ فَيَمُرُّونَ عَلَيْهِ مِثْلَ الْبَرْقِ وَمِثْلَ الرِّيحِ وَمِثْلَ أَجَاوِيدِ الْخَيْلِ وَالرِّكَابِ فَنَاجٍ مُسَلَّمٌ وَمَخْدُوشٌ مُكَلَّمٌ وَمَكْدُوسٌ فِي النَّارِ فَإِذَا قَطَعُوهُ أَوْ فَإِذَا جَاوَزُوهُ فَمَا أَحَدُكُمْ فِي حَقٍّ يَعْلَمُ أَنَّهُ حَقٌّ لَهُ بِأَشَدَّ مُنَاشَدَةً مِنْهُمْ فِي إِخْوَانِهِمْ الَّذِينَ سَقَطُوا فِي النَّارِ يَقُولُونَ أَيْ رَبِّ كُنَّا نَغْزُو جَمِيعًا وَنَحُجُّ جَمِيعًا وَنَعْتَمِرُ جَمِيعًا فَبِمَ نَجَوْنَا الْيَوْمَ وَهَلَكُوا قَالَ فَيَقُولُ

اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ انْظُرُوا مَنْ كَانَ فِي قَلْبِهِ زِنَةُ دِينَارٍ مِنْ إِيمَانٍ فَأَخْرِجُوهُ قَالَ فَيُخْرَجُونَ قَالَ ثُمَّ يَقُولُ مَنْ كَانَ فِي قَلْبِهِ زِنَةُ قِيرَاطٍ مِنْ إِيمَانٍ فَأَخْرِجُوهُ قَالَ فَيُخْرَجُونَ قَالَ ثُمَّ يَقُولُ مَنْ كَانَ فِي قَلْبِهِ مِثْقَالُ حَبَّةِ خَرْدَلٍ مِنْ إِيمَانٍ فَأَخْرِجُوهُ قَالَ فَيُخْرَجُونَ قَالَ ثُمَّ يَقُولُ أَبُو سَعِيدٍ بَيْنِي وَبَيْنَكُمْ كِتَابُ اللَّهِ قَالَ عَبْدُ الرَّحْمَنِ وَأَظُنُّهُ يَعْنِي قَوْلَهُ وَإِنْ كَانَ مِثْقَالَ حَبَّةٍ مِنْ خَرْدَلٍ أَتَيْنَا بِهَا وَكَفَى بِنَا حَاسِبِينَ قَالَ فَيُخْرَجُونَ مِنْ النَّارِ فَيُطْرَحُونَ فِي نَهَرٍ يُقَالُ لَهُ نَهَرُ الْحَيَوَانِ فَيَنْبُتُونَ كَمَا تَنْبُتُ الْحِبُّ فِي حَمِيلِ السَّيْلِ أَلَا تَرَوْنَ مَا يَكُونُ مِنْ النَّبْتِ إِلَى الشَّمْسِ يَكُونُ أَخْضَرَ وَمَا يَكُونُ إِلَى الظِّلِّ يَكُونُ أَصْفَرَ قَالُوا يَا رَسُولَ اللَّهِ كَأَنَّكَ كُنْتَ قَدْ رَعَيْتَ الْغَنَمَ قَالَ أَجَلْ قَدْ رَعَيْتُ الْغَنَمَ [صححه البخاري (٤٥٨١)، ومسلم (١٨٣)، وابن حبان (٧٣٧٧)، والحاكم (٥٨٢/٤)]. [انظر: ١١٩٢٠].

(۱۱۱۴۴) حضرت ابوسعید رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ہم نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے عرض کیا کہ اے اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم! کیا ہم قیامت کے دن اپنے پروردگار کو دیکھیں گے؟ تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کیا تمہیں چودہویں رات کے چاند کے دیکھنے میں کوئی دشواری پیش آتی ہے؟ ہم نے عرض کیا نہیں اے اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم! آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ کیا جس وقت بادل نہ ہوں کیا تمہیں سورج کے دیکھنے میں کوئی دشواری ہوتی ہے؟ ہم نے عرض کیا نہیں آپ نے فرمایا تو پھر تم اسی طرح اپنے رب کا دیدار کرو گے۔ اللہ قیامت کے دن لوگوں کو ایک ٹیلے پر جمع کر کے فرمائیں گے جو جس کی عبادت کرتا تھا وہ اس کے ساتھ ہو جائے۔ جو سورج کی عبادت کرتے تھے وہ اس کے پیچھے چلتے ہوئے جہنم میں جا گریں گے، جو چاند کی عبادت کرتے تھے وہ اس کے پیچھے چلتے ہوئے جہنم میں جا گریں گے، جو بتوں کی پوجا کرتے تھے وہ ان کے پیچھے چلتے ہوئے جہنم میں جا گریں گے، حتیٰ کہ اللہ کے علاوہ وہ جس کی بھی عبادت کرتے تھے، اس کے پیچھے چلتے ہوئے جہنم میں جا گریں گے اور مسلمان باقی رہ جائیں گے اور اس میں اس امت کے منافق بھی ہوں گے اور کچھ اہل کتاب بھی ہوں گے، جن کی قلت کی طرف نبی علیہ السلام نے ہاتھ سے اشارہ کیا پھر اللہ تعالیٰ ان کے پاس آ کر کہے گا کہ جن چیزوں کی تم عبادت کرتے تھے، ان کے پیچھے کیوں نہیں جاتے؟ وہ کہیں گے کہ ہم اللہ کی عبادت کرتے تھے اور اسے ہم اب تک دیکھ نہیں پائے ہیں، چنانچہ پنڈلی کھول دی جائے گی اور اللہ کو سجدہ کرنے والا کوئی آدمی سجدہ کیے بنا نہ رہے گا، البتہ جو شخص ریاء اور شہرت کی خاطر سجدہ کرتا تھا وہ اپنی گدی کے بل گر پڑے گا، پھر جہنم کی پشت پر پل صراط قائم کیا جائے گا، اس کے دونوں کناروں پر انبیاء کرام علیہم السلام یہ کہتے ہوں گے اے اللہ! سلامتی، سلامتی، وہ پھسلن کی جگہ ہو گی، اس میں کانٹے اور آنکڑے اور نجد میں پیدا ہونے والی ''سعدان'' نامی خاردار جھاڑیاں ہوں گی، نبی علیہ السلام نے اس کی نشانی بھی بیان فرمائی، اور فرمایا کہ میں اور میرے امتی اسے سب سے پہلے عبور کرنے والے ہوں گے، کچھ لوگ اس پر سے بجلی کی طرح، کچھ ہوا کی طرح اور کچھ تیز رفتار گھڑ سواروں کی طرح گذر جائیں گے، ان میں سے کچھ تو صحیح سلامتی گذر کر نجات پا جائیں گے، کچھ زخمی ہو جائیں گے، اور کچھ جہنم میں گر پڑیں گے، جب وہ اسے عبور کر چکیں گے تو انتہائی آہ وزاری سے اپنے

ان بھائیوں کے متعلق جو جہنم میں گر گئے ہوں گے، اللہ سے عرض کریں گے کہ پروردگار! ہم اکٹھے ہی جہاد، حج اور عمرہ کرتے تھے، آج ہم بچ گئے تو وہ کیونکر ہلاک ہو گئے؟ اللہ تعالیٰ فرمائے گا دیکھو جس شخص کے دل میں ایک دینار کے برابر بھی ایمان پایا جاتا ہو اسے جہنم سے نکال لو، چنانچہ وہ انہیں نکال لیں گے پھر اللہ فرمائے گا کہ جس کے دل میں ایک قیراط کے برابر بھی ایمان ہو اسے جہنم سے نکال لو، چنانچہ وہ انہیں بھی نکال لیں گے، پھر اللہ فرمائے گا کہ جن کے دل میں ایک رائی کے دانے کے برابر بھی ایمان ہو اسے جہنم سے نکال لو، چنانچہ وہ انہیں بھی نکال لیں گے، پھر حضرت ابوسعید رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ میرے اور تمہارے درمیان اللہ کی کتاب ہے (راوی کہتے ہیں میرا خیال ہے کہ اس سے مراد یہ آیت ہے ''اگر ایک رائی کے دانے کے برابر بھی نیکی ہوئی تو ہم اسے لے آئیں گے اور ہم حساب لینے والے کافی ہیں)'' پھر انہیں جہنم سے نکال کر ''نہر حیوان'' میں غوطہ دیا جائے گا اور وہ ایسے اگ آئیں گے جیسے سیلاب کے بہاؤ میں دانہ اگ آتا ہے، پھر نبی علیہ السلام نے فرمایا ذرا غور تو کرو کہ درخت پہلے سبز ہوتا ہے، پھر زرد ہوتا ہے، یا اس کا عکس فرمایا، اس پر ایک آدمی کہنے لگا ایسا محسوس ہوتا ہے جیسے نبی علیہ السلام نے بکریاں بھی چرائی ہیں؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا ہاں! میں نے بکریاں چرائی ہیں۔

(۱۱۱۴۵) حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ بْنُ هِشَامٍ حَدَّثَنَا شَيْبَانُ أَبُو مُعَاوِيَةَ حَدَّثَنَا فِرَاسُ بْنُ يَحْيَى الْهَمْدَانِيُّ عَنْ عَطِيَّةَ الْعَوْفِيِّ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَقَدْ دَخَلَ رَجُلٌ الْجَنَّةَ مَا عَمِلَ خَيْرًا قَطُّ قَالَ لِأَهْلِهِ حِينَ حَضَرَهُ الْمَوْتُ إِذَا أَنَا مُتُّ فَأَحْرِقُونِي ثُمَّ اسْحَقُونِي ثُمَّ اذْرُوا نِصْفِي فِي الْبَحْرِ وَنِصْفِي فِي الْبَرِّ فَأَمَرَ اللَّهُ الْبَرَّ وَالْبَحْرَ فَجَمَعَاهُ ثُمَّ قَالَ مَا حَمَلَكَ عَلَى مَا فَعَلْتَ قَالَ مَخَافَتُكَ قَالَ فَغَفَرَ لَهُ لِذَلِكَ [راجع: ۱۱۱۱۲]

(۱۱۱۴۵) حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جنت میں ایک ایسا آدمی بھی داخل ہوگا جس نے کبھی کوئی نیک عمل نہ کیا ہوگا، یہ وہ آدمی ہوگا جس نے اپنے مرض الموت میں اپنے اہل خانہ کو وصیت کی تھی کہ جب میں مر جاؤں تو مجھے آگ میں جلا کر میری راکھ کو پیس لینا، اور اس کا آدھا حصہ سمندر میں بہا دینا اور آدھا حصہ خشکی میں اڑا دینا، اللہ نے بر و بحر کو حکم دیا اور انہوں نے اس کے سارے اجزاء اکٹھے کر دیئے، اور اس سے پوچھا کہ تو نے یہ حرکت کیوں کی؟ اس نے جواب دیا کہ آپ کے خوف کی وجہ سے، اسی پر اللہ نے اس کی مغفرت فرما دی۔

(۱۱۱۴۶) حَدَّثَنَا أَبُو النَّضْرِ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ يَعْنِي شَيْبَانَ عَنْ لَيْثٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ عَنْ أَبِي الْبَخْتَرِيِّ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْقُلُوبُ أَرْبَعَةٌ قَلْبٌ أَجْرَدُ فِيهِ مِثْلُ السِّرَاجِ يُزْهِرُ وَقَلْبٌ أَغْلَفُ مَرْبُوطٌ عَلَى غِلَافِهِ وَقَلْبٌ مَنْكُوسٌ وَقَلْبٌ مُصْفَحٌ فَأَمَّا الْقَلْبُ الْأَجْرَدُ فَقَلْبُ الْمُؤْمِنِ سِرَاجُهُ فِيهِ نُورُهُ وَأَمَّا الْقَلْبُ الْأَغْلَفُ فَقَلْبُ الْكَافِرِ وَأَمَّا الْقَلْبُ الْمَنْكُوسُ فَقَلْبُ الْمُنَافِقِ عَرَفَ ثُمَّ أَنْكَرَ وَأَمَّا الْقَلْبُ الْمُصْفَحُ فَقَلْبٌ فِيهِ إِيمَانٌ وَنِفَاقٌ فَمَثَلُ الْإِيمَانِ فِيهِ كَمَثَلِ الْبَقْلَةِ يَمُدُّهَا الْمَاءُ الطَّيِّبُ وَمَثَلُ النِّفَاقِ فِيهِ كَمَثَلِ الْقُرْحَةِ يَمُدُّهَا الْقَيْحُ وَالدَّمُ فَأَيُّ الْمَدَّتَيْنِ غَلَبَتْ عَلَى الْأُخْرَى غَلَبَتْ عَلَيْهِ

(۱۱۱۴۶) حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا دل چار طرح کے ہوتے ہیں، قلب اجرد یعنی خالی دل جس میں چراغ روشن ہو سکے، قلب اغلف یعنی جس پر پردے پڑے ہوئے ہوں، قلب منکوس یعنی الٹا دل، اور قلب مصفح یعنی چٹیل میدان، قلب اجرد تو مسلمان کا دل ہوتا ہے جس کا چراغ اس کا نور ہوتا ہے، قلب اغلف کافر کا دل ہوتا ہے، قلب منکوس منافق کا دل ہوتا ہے جو حق کو پہچان لینے کے بعد اس سے منکر ہو جاتا ہے، اور قلب مصفح وہ دل ہوتا ہے جس میں ایمان بھی ہو اور نفاق بھی، اس میں ایمان کی مثال تو سبزی کی سی ہوتی ہے جو اچھے اور صاف پانی سے بڑھتی جاتی ہے، اور نفاق کی مثال اس زخم کی سی ہوتی ہے جس میں پیپ اور خون بڑھتا جاتا ہے، اب دونوں میں سے جو چیز غالب آ جائے، اسی کا اثر اس پر غالب آ جاتا ہے۔

(۱۱۱۴۷) حَدَّثَنَا أَبُو النَّضْرِ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ شَيْبَانُ عَنْ مَطَرِ بْنِ طَهْمَانَ عَنْ أَبِي الصِّدِّيقِ النَّاجِيِّ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَقُومُ السَّاعَةُ حَتَّى يَمْلِكَ رَجُلٌ مِنْ أَهْلِ بَيْتِي أَجْلَى أَقْنَى يَمْلَأُ الْأَرْضَ عَدْلًا كَمَا مُلِئَتْ قَبْلَهُ ظُلْمًا يَكُونُ سَبْعَ سِنِينَ [صححه ابن حبان (۶۸۲۳)، والحاكم (۵۵۷/۴). قال شعيب: صحيح دون "يكون سبع سنين"]. [انظر: ۱۱۲۴۱، ۱۱۳۳۳، ۱۱۶۸۸].

(۱۱۱۴۷) حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا قیامت اس وقت تک قائم نہیں ہوگی جب تک میرے اہل بیت میں سے ایک کشادہ پیشانی اور ستواں ناک والا آدمی خلیفہ نہ بن جائے، وہ زمین کو اسی طرح عدل و انصاف سے بھر دے گا جیسے قبل ازیں وہ ظلم و جور سے بھری ہوگی، اور وہ سات سال تک رہے گا۔

(۱۱۱۴۸) حَدَّثَنَا أَبُو النَّضْرِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدٌ يَعْنِي ابْنَ طَلْحَةَ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ عَطِيَّةَ الْعَوْفِيِّ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنِّي أُوشِكُ أَنْ أُدْعَى فَأُجِيبَ وَإِنِّي تَارِكٌ فِيكُمْ الثَّقَلَيْنِ كِتَابَ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ وَعِتْرَتِي كِتَابُ اللَّهِ حَبْلٌ مَمْدُودٌ مِنَ السَّمَاءِ إِلَى الْأَرْضِ وَعِتْرَتِي أَهْلُ بَيْتِي وَإِنَّ اللَّطِيفَ الْخَبِيرَ أَخْبَرَنِي أَنَّهُمَا لَنْ يَفْتَرِقَا حَتَّى يَرِدَا عَلَيَّ الْحَوْضَ فَانْظُرُونِي بِمَ تَخْلُفُونِي فِيهِمَا [راجع: ۱۱۱۲۰].

(۱۱۱۴۸) حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا عنقریب میرا بلاوا آ جائے گا اور میں اس پر لبیک کہوں گا، میں تم میں دو اہم چیزیں چھوڑ کر جا رہا ہوں جن میں سے ایک دوسرے سے بڑی ہے، ایک تو کتاب اللہ ہے جو آسمان سے زمین کی طرف لٹکی ہوئی ایک رسی ہے اور دوسرے میرے اہل بیت ہیں، یہ دونوں چیزیں ایک دوسرے سے جدا نہ ہوں گی، یہاں تک کہ میرے پاس حوض کوثر پر آ پہنچیں گی، اب تم دیکھ لو کہ ان دونوں میں میری نیابت کس طرح کرتے ہو؟

(۱۱۱۴۹) حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ عَمْرٍو حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَلِيٍّ عَنْ أَبِي الْمُتَوَكِّلِ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ غَرَزَ بَيْنَ يَدَيْهِ غَرْزًا ثُمَّ غَرَزَ إِلَى جَنْبِهِ آخَرَ ثُمَّ غَرَزَ الثَّالِثَ فَأَبْعَدَهُ ثُمَّ قَالَ هَلْ تَدْرُونَ مَا هَذَا قَالُوا اللَّهُ وَرَسُولُهُ أَعْلَمُ قَالَ هَذَا الْإِنْسَانُ وَهَذَا أَجَلُهُ وَهَذَا أَمَلُهُ يَتَعَاطَى الْأَمَلَ وَالْأَجَلُ يَخْتَلِجُهُ دُونَ ذَلِكَ

(۱۱۱۴۹) حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام نے اپنے سامنے ایک لکڑی گاڑی، دوسری اس کے

قریب اور تیسری اس سے دور گاڑی، پھر صحابہ رضی اللہ عنہم سے پوچھا کیا تم جانتے ہو کہ یہ کیا ہے؟ انہوں نے کہا کہ اللہ اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم ہی بہتر جانتے ہیں؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا یہ انسان ہے، اور یہ اس کی موت ہے اور یہ اس کی امیدیں ہیں، جو درمیان سے نکل نکل کر اس تک پہنچتی ہیں۔

(۱۱۱۵۰) حَدَّثَنَا أَبُو عَامِرٍ حَدَّثَنَا عَلِيٌّ عَنْ أَبِي الْمُتَوَكِّلِ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَا مِنْ مُسْلِمٍ يَدْعُو بِدَعْوَةٍ لَيْسَ فِيهَا إِثْمٌ وَلَا قَطِيعَةُ رَحِمٍ إِلَّا أَعْطَاهُ اللَّهُ بِهَا إِحْدَى ثَلَاثٍ إِمَّا أَنْ تُعَجَّلَ لَهُ دَعْوَتُهُ وَإِمَّا أَنْ يَدَّخِرَهَا لَهُ فِي الْآخِرَةِ وَإِمَّا أَنْ يَصْرِفَ عَنْهُ مِنْ السُّوءِ مِثْلَهَا قَالُوا إِذًا نُكْثِرُ قَالَ اللَّهُ أَكْثَرُ [اخرجه عبد بن حميد (۹۳۸) والبخاري في الأدب المفرد (۷۱۰)]

(۱۱۱۵۰) حضرت ابو سعید رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا جو مسلمان کوئی ایسی دعاء کرے جس میں گناہ یا قطع رحمی کا کوئی پہلو نہ ہو، اللہ اسے تین میں سے کوئی ایک چیز ضرور عطاء فرماتے ہیں، یا تو فوراً ہی اس کی دعاء قبول کر لی جاتی ہے، یا آخرت کے لئے ذخیرہ کر لی جاتی ہے، یا اس سے اس جیسی کوئی تکلیف دور کر دی جاتی ہے، صحابہ رضی اللہ عنہم نے عرض کیا اس طرح تو پھر ہم بہت کثرت کریں گے؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا اللہ اس سے بھی زیادہ کثرت والا ہے۔

(۱۱۱۵۱) حَدَّثَنَا أَبُو عَامِرٍ حَدَّثَنَا فُلَيْحٌ عَنْ سَالِمٍ أَبِي النَّضْرِ عَنْ بُسْرِ بْنِ سَعِيدٍ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ قَالَ خَطَبَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ النَّاسَ فَقَالَ إِنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ خَيَّرَ عَبْدًا بَيْنَ الدُّنْيَا وَبَيْنَ مَا عِنْدَهُ قَالَ فَاخْتَارَ ذَلِكَ الْعَبْدُ مَا عِنْدَ اللَّهِ قَالَ فَبَكَى أَبُو بَكْرٍ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُ فَعَجِبْنَا لِبُكَائِهِ أَنْ خَبَّرَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ عَبْدٍ خُيِّرَ وَكَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمُخَيَّرَ وَكَانَ أَبُو بَكْرٍ أَعْلَمَنَا بِهِ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ أَمَنَّ النَّاسِ عَلَيَّ فِي صُحْبَتِهِ وَمَالِهِ أَبُو بَكْرٍ وَلَوْ كُنْتُ مُتَّخِذًا مِنْ النَّاسِ خَلِيلًا غَيْرَ رَبِّي لَاتَّخَذْتُ أَبَا بَكْرٍ وَلَكِنْ أُخُوَّةُ الْإِسْلَامِ أَوْ مَوَدَّتُهُ لَا يَبْقَى بَابٌ فِي الْمَسْجِدِ إِلَّا سُدَّ إِلَّا بَابَ أَبِي بَكْرٍ [صححه البخاري (۳۶۵۴)]. [انظر: ۱۱۱۵۳].

(۱۱۱۵۱) حضرت ابو سعید رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام نے لوگوں کو خطبہ دیتے ہوئے فرمایا اللہ تعالیٰ نے اپنے ایک بندے کو دنیا اور اپنے پاس آنے کے درمیان اختیار دیا، اس بندے نے اللہ کے پاس جانے کو ترجیح دی، یہ سن کر حضرت صدیق اکبر رضی اللہ عنہ رونے لگے، ہمیں ان کے رونے پر بڑا تعجب ہوا کہ نبی علیہ السلام نے تو محض ایک آدمی کے متعلق خبر دی ہے، اس میں رونے کی کیا بات ہے، لیکن بعد میں پتہ چلا کہ ''بندے'' سے مراد خود نبی علیہ السلام تھے اور واضح ہوا کہ حضرت صدیق اکبر رضی اللہ عنہ ہم سب سے زیادہ علم رکھنے والے تھے۔''

پھر نبی علیہ السلام نے فرمایا اپنی رفاقت اور مالی تعاون کے اعتبار سے لوگوں میں سب سے زیادہ احسانات مجھ پر ابوبکر کے ہیں، اگر میں اپنے رب کے علاوہ انسانوں میں سے کسی کو اپنا خلیل بناتا تو ابوبکر کو بناتا، البتہ ان کے ساتھ اسلامی اخوت ومودت

ہی بہت ہے اور ابوبکر کے دروازے کے علاوہ مسجد میں کھلنے والے دوسرے تمام دروازے بند کر دیئے جائیں۔

(۱۱۱۵۲) حَدَّثَنَا يُونُسُ حَدَّثَنَا فُلَيْحٌ عَنْ سَالِمٍ أَبِي النَّضْرِ عَنْ عُبَيْدِ بْنِ حُنَيْنٍ وَبُسْرِ بْنِ سَعِيدٍ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ خَطَبَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَكَرَ الْحَدِيثَ

(۱۱۱۵۲) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۱۱۱۵۳) حَدَّثَنَاه سُرَيْجٌ حَدَّثَنَا فُلَيْحٌ عَنْ أَبِي النَّضْرِ عَنْ عُبَيْدِ بْنِ حُنَيْنٍ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ أَنَّهُ حَدَّثَهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَطَبَ النَّاسَ فَذَكَرَ الْحَدِيثَ [راجع: ۱۱۱۵۱].

(۱۱۱۵۳) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۱۱۱۵۴) حَدَّثَنَا أَبُو عَامِرٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ أَبِي الْمَوَالِي حَدَّثَنِي عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ أَبِي عَمْرَةَ الْأَنْصَارِيُّ قَالَ أُخْبِرَ أَبُو سَعِيدٍ بِجِنَازَةٍ فَعَادَ تَخَلَّفَ حَتَّى إِذَا أَخَذَ النَّاسُ مَجَالِسَهُمْ ثُمَّ جَاءَ فَلَمَّا رَآهُ الْقَوْمُ تَشَذَّبُوا عَنْهُ فَقَامَ بَعْضُهُمْ لِيَجْلِسَ فِي مَجْلِسِهِ فَقَالَ لَا إِنِّي سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِنَّ خَيْرَ الْمَجَالِسِ أَوْسَعُهَا ثُمَّ تَنَحَّى وَجَلَسَ فِي مَجْلِسٍ وَاسِعٍ [قال الألباني: صحيح (ابو داود: ۴۸۲۰)]. [انظر: ۱۱۶۸۶].

(۱۱۱۵۴) عبدالرحمن بن ابی عمرہ رحمۃ اللہ علیہ کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ حضرت ابوسعید رضی اللہ عنہ کو کسی جنازے کی اطلاع دی گئی، جب وہ آئے تو لوگ اپنی اپنی جگہوں پر جم چکے تھے، انہیں دیکھ کر لوگوں نے اپنی جگہ سے ہٹنا شروع کر دیا اور کچھ لوگ اپنی جگہ سے کھڑے ہو گئے تاکہ وہ ان کی جگہ پر بیٹھ جائیں، لیکن انہوں نے فرمایا نہیں، میں نے نبی علیہ السلام کو فرماتے ہوئے سنا ہے کہ بہترین مجلس وہ ہوتی ہے جو زیادہ کشادہ ہو، پھر وہ ایک دوسرے کونے میں ایک کشادہ جگہ پر جا کر بیٹھ گئے۔

(۱۱۱۵۵) حَدَّثَنَا أَبُو عَامِرٍ حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ حَمْزَةَ بْنِ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ عَنْ أَبِيهِ قَالَ سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ عَلَى هَذَا الْمِنْبَرِ مَا بَالُ رِجَالٍ يَقُولُونَ إِنَّ رَحِمَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَنْفَعُ قَوْمَهُ بَلَى وَاللَّهِ إِنَّ رَحِمِي مَوْصُولَةٌ فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ وَإِنِّي أَيُّهَا النَّاسُ فَرَطٌ لَكُمْ عَلَى الْحَوْضِ فَإِذَا جِئْتُمْ قَالَ رَجُلٌ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَنَا فُلَانُ بْنُ فُلَانٍ وَقَالَ أَخُوهُ أَنَا فُلَانُ بْنُ فُلَانٍ قَالَ لَهُمْ أَمَّا النَّسَبُ فَقَدْ عَرَفْتُهُ وَلَكِنَّكُمْ أَحْدَثْتُمْ بَعْدِي وَارْتَدَدْتُمْ الْقَهْقَرَى [انظر: ۱۱۱۵۶، ۱۱۶۱۲].

(۱۱۱۵۵) حضرت ابوسعید رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے اس منبر پر نبی علیہ السلام کو ایک مرتبہ یہ فرماتے ہوئے سنا کہ لوگوں کو کیا ہو گیا ہے جو یہ کہتے پھرتے ہیں کہ نبی علیہ السلام کی قرابت داری لوگوں کو فائدہ نہ پہنچا سکے گی، اللہ کی قسم! میری قرابت داری دنیا اور آخرت دونوں میں جڑی رہے گی، اور لوگو! میں حوض کوثر پر تمہارا انتظار کروں گا، جب تم وہاں پہنچو گے تو ایک آدمی کہے گا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! میں فلاں بن فلاں ہوں، اور دوسرا کہے گا کہ میں فلاں بن فلاں ہوں، میں انہیں جواب دوں گا کہ تمہارا نسب تو مجھے معلوم ہو گیا لیکن میرے بعد تم نے دین میں بدعات ایجاد کر لی تھیں اور تم الٹے پاؤں واپس ہو گئے تھے۔

(۱۱۱۵۶) حَدَّثَنَا زَكَرِيَّا بْنُ عَدِيٍّ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَقِيلٍ عَنْ حَمْزَةَ بْنِ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ عَنْ أَبِيهِ قَالَ سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى الْمِنْبَرِ يَقُولُ فَذَكَرَ مَعْنَاهُ

(۱۱۱۵۶) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۱۱۱۵۷) حَدَّثَنَا أَبُو عَامِرٍ حَدَّثَنَا فُلَيْحٌ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْحَارِثِ قَالَ اشْتَكَى أَبُو هُرَيْرَةَ أَوْ غَابَ فَصَلَّى بِنَا أَبُو سَعِيدٍ الْخُدْرِيُّ فَجَهَرَ بِالتَّكْبِيرِ حِينَ افْتَتَحَ الصَّلَاةَ وَحِينَ رَكَعَ وَحِينَ قَالَ سَمِعَ اللَّهُ لِمَنْ حَمِدَهُ وَحِينَ رَفَعَ رَأْسَهُ مِنْ السُّجُودِ وَحِينَ سَجَدَ وَحِينَ قَامَ بَيْنَ الرَّكْعَتَيْنِ حَتَّى قَضَى صَلَاتَهُ عَلَى ذَلِكَ فَلَمَّا صَلَّى قِيلَ لَهُ قَدْ اخْتَلَفَ النَّاسُ عَلَى صَلَاتِكَ فَخَرَجَ فَقَامَ عِنْدَ الْمِنْبَرِ فَقَالَ أَيُّهَا النَّاسُ وَاللَّهِ مَا أُبَالِي اخْتَلَفَتْ صَلَاتُكُمْ أَوْ لَمْ تَخْتَلِفْ هَكَذَا رَأَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي [صححه البخاري (۸۲۵) وابن خزيمة (۵۸۰)].

(۱۱۱۵۷) سعید بن حارث رحمۃ اللہ علیہ کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیمار ہو گئے یا کہیں گئے ہوئے تھے تو حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ نے ہمیں نماز پڑھائی، انہوں نے نماز شروع کرتے وقت، رکوع میں جاتے وقت بلند آواز سے تکبیر کہی، سمع اللہ لمن حمدہ کہتے وقت بھی، سجدہ سے سر اٹھا کر سجدہ میں جاتے وقت اور دو رکعتوں کے درمیان کھڑے ہوتے وقت بھی بلند آواز سے تکبیر کہی اور اس طرح اپنی نماز مکمل کر لی، نماز کے بعد کسی شخص نے ان سے کہا کہ لوگوں میں آپ کی نماز پر اختلاف ہو گیا ہے، اس پر وہ منبر کے قریب کھڑے ہوئے اور فرمایا! بخدا مجھے اس کی کوئی پرواہ نہیں ہے کہ تمہاری نمازیں اس سے مختلف ہوتی ہیں یا نہیں، میں نے نبی علیہ السلام کو اسی طرح نماز پڑھتے ہوئے دیکھا ہے۔

(۱۱۱۵۸) حَدَّثَنَا أَبُو عَامِرٍ حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرِو بْنِ حَلْحَلَةَ عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ وَأَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَا يُصِيبُ الْمَرْءَ الْمُسْلِمَ مِنْ نَصَبٍ وَلَا وَصَبٍ وَلَا هَمٍّ وَلَا حَزَنٍ وَلَا غَمٍّ وَلَا أَذًى حَتَّى الشَّوْكَةَ يُشَاكُهَا إِلَّا كَفَّرَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ بِهَا مِنْ خَطَايَاهُ [صححه البخاري (۵۶۴۱)، وابن حبان (۲۹۰۵)]. [راجع: ۱۱۰۲۰].

(۱۱۱۵۸) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ اور ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا مسلمان کو جو پریشانی، تکلیف، غم، بیماری، دکھ حتیٰ کہ وہ کانٹا جو اسے چبھتا ہے، اللہ ان کے ذریعے اس کے گناہوں کا کفارہ کر دیتے ہیں۔

(۱۱۱۵۹) حَدَّثَنَا مَنْصُورُ بْنُ سَلَمَةَ حَدَّثَنَا أَبُو الْأَشْهَبِ الْعُطَارِدِيُّ عَنْ أَبِي نَضْرَةَ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ ائْتَمُّوا بِي يَأْتَمَّ بِكُمْ مَنْ بَعْدَكُمْ فَإِنَّهُ لَا يَزَالُ قَوْمٌ يَتَأَخَّرُونَ حَتَّى يُؤَخِّرَهُمْ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ [صححه مسلم (۴۳۸)، وابن خزيمة: (۱۵۶۰ و ۱۶۱۲)]. [انظر: ۱۱۳۱۲، ۱۱۵۳۱].

(۱۱۱۵۹) حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا تم میری اقتداء کیا کرو، بعد والے تمہاری اقتداء کریں گے، کیونکہ لوگ پیچھے ہوتے رہیں گے یہاں تک کہ اللہ انہیں پیچھے کر دے گا۔

(١١١٦٠) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ وَعَفَّانُ قَالَا حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ قَالَ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ زَيْدٍ عَنْ أَبِي نَضْرَةَ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ خَطَبَنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خُطْبَةً بَعْدَ الْعَصْرِ إِلَى مُغَيْرِبَانِ الشَّمْسِ حَفِظَهَا مِنَّا مَنْ حَفِظَهَا وَنَسِيَهَا مِنَّا مَنْ نَسِيَهَا فَحَمِدَ اللَّهَ قَالَ عَفَّانُ وَقَالَ حَمَّادٌ وَأَكْثَرُ حِفْظِي أَنَّهُ قَالَ بِمَا هُوَ كَائِنٌ إِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ فَحَمِدَ اللَّهَ وَأَثْنَى عَلَيْهِ ثُمَّ قَالَ أَمَّا بَعْدُ فَإِنَّ الدُّنْيَا خَضِرَةٌ حُلْوَةٌ وَإِنَّ اللَّهَ مُسْتَخْلِفُكُمْ فِيهَا فَنَاظِرٌ كَيْفَ تَعْمَلُونَ أَلَا فَاتَّقُوا الدُّنْيَا وَاتَّقُوا النِّسَاءَ أَلَا إِنَّ بَنِي آدَمَ خُلِقُوا عَلَى طَبَقَاتٍ شَتَّى مِنْهُمْ مَنْ يُولَدُ مُؤْمِنًا وَيَحْيَا مُؤْمِنًا وَيَمُوتُ مُؤْمِنًا وَمِنْهُمْ مَنْ يُولَدُ كَافِرًا وَيَحْيَا كَافِرًا وَيَمُوتُ كَافِرًا وَمِنْهُمْ مَنْ يُولَدُ مُؤْمِنًا وَيَحْيَا مُؤْمِنًا وَيَمُوتُ كَافِرًا وَمِنْهُمْ مَنْ يُولَدُ كَافِرًا وَيَحْيَا كَافِرًا وَيَمُوتُ مُؤْمِنًا أَلَا إِنَّ الْغَضَبَ جَمْرَةٌ تُوقَدُ فِي جَوْفِ ابْنِ آدَمَ أَلَا تَرَوْنَ إِلَى حُمْرَةِ عَيْنَيْهِ وَانْتِفَاخِ أَوْدَاجِهِ فَإِذَا وَجَدَ أَحَدُكُمْ شَيْئًا مِنْ ذَلِكَ فَالْأَرْضَ الْأَرْضَ أَلَا إِنَّ خَيْرَ الرِّجَالِ مَنْ كَانَ بَطِيءَ الْغَضَبِ سَرِيعَ الرِّضَا وَشَرَّ الرِّجَالِ مَنْ كَانَ سَرِيعَ الْغَضَبِ بَطِيءَ الرِّضَا فَإِذَا كَانَ الرَّجُلُ بَطِيءَ الْغَضَبِ بَطِيءَ الْفَيْءِ وَسَرِيعَ الْغَضَبِ وَسَرِيعَ الْفَيْءِ فَإِنَّهَا بِهَا أَلَا إِنَّ خَيْرَ التُّجَّارِ مَنْ كَانَ حَسَنَ الْقَضَاءِ حَسَنَ الطَّلَبِ وَشَرَّ التُّجَّارِ مَنْ كَانَ سَيِّءَ الْقَضَاءِ سَيِّءَ الطَّلَبِ فَإِذَا كَانَ الرَّجُلُ حَسَنَ الْقَضَاءِ سَيِّءَ الطَّلَبِ أَوْ كَانَ سَيِّءَ الْقَضَاءِ حَسَنَ الطَّلَبِ فَإِنَّهَا بِهَا أَلَا إِنَّ لِكُلِّ غَادِرٍ لِوَاءً يَوْمَ الْقِيَامَةِ بِقَدْرِ غَدْرَتِهِ أَلَا وَأَكْبَرُ الْغَدْرِ غَدْرُ أَمِيرِ عَامَّةٍ أَلَا لَا يَمْنَعَنَّ رَجُلًا مَهَابَةُ النَّاسِ أَنْ يَتَكَلَّمَ بِالْحَقِّ إِذَا عَلِمَهُ أَلَا إِنَّ أَفْضَلَ الْجِهَادِ كَلِمَةُ حَقٍّ عِنْدَ سُلْطَانٍ جَائِرٍ فَلَمَّا كَانَ عِنْدَ مُغَيْرِبَانِ الشَّمْسِ قَالَ أَلَا إِنَّ مِثْلَ مَا بَقِيَ مِنَ الدُّنْيَا فِيمَا مَضَى مِنْهَا مِثْلُ مَا بَقِيَ مِنْ يَوْمِكُمْ هَذَا فِيمَا مَضَى مِنْهُ

[صححه الحاكم (٤/٥٠٥) وقال الترمذي: حسن صحيح، وقال الألباني: ضعيف وبعضه صحيح (ابن ماجة: ٢٨٧٣، و ٤٠٠٠، و ٤٠٠٧)]. [راجع: ١١٠٥٣].

(۱۱۱۶۰) حضرت ابوسعید رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام نے نماز عصر کے بعد سے لے کر غروب آفتاب تک مسلسل خطبہ ارشاد فرمایا، جس نے اسے یاد رکھا سو رکھ لیا اور جو بھول گیا سو بھول گیا، اس خطبے میں نبی علیہ السلام نے اللہ کی حمد وثناء کرنے کے بعد فرمایا امابعد! دنیا سرسبز وشاداب اور شیریں ہے، اللہ تمہیں اس میں خلافت عطاء فرما کر دیکھے گا کہ تم کیا اعمال سرانجام دیتے ہو؟ یاد رکھو! دنیا اور عورت سے ڈرتے رہو، اور یاد رکھو! کہ بنی آدم کی پیدائش مختلف درجات میں ہوئی ہے چنانچہ بعض تو ایسے ہیں جو مومن پیدا ہوتے ہیں، مومن ہو کر زندہ رہتے ہیں اور مومن ہو کر ہی مر جاتے ہیں، بعض کافر پیدا ہوتے ہیں، کافر ہو کر زندگی گذارتے ہیں اور کافر ہو کر ہی مر جاتے ہیں، بعض ایسے ہی جو مومن پیدا ہوتے ہیں مومن ہو کر زندگی گذارتے ہیں اور کافر ہو کر مرتے ہیں اور بعض ایسے ہیں جو کافر پیدا ہوتے ہیں کافر ہو کر زندگی گذارتے ہیں اور مومن ہو کر مر جاتے ہیں۔

یاد رکھو! غصہ ایک چنگاری ہے جو ابن آدم کے پیٹ میں سلگتی ہے، تم غصے کے وقت اس کی آنکھوں کا سرخ ہونا اور

رگوں کا پھول جانا ہی دیکھ لو، جب تم میں سے کسی شخص کو غصہ آئے تو وہ زمین پر لیٹ جائے یاد رکھو! بہترین آدمی وہ ہے جسے دیر سے غصہ آئے اور وہ جلدی راضی ہو جائے، اور بدترین آدمی وہ ہے جسے جلدی غصہ آئے اور وہ دیر سے راضی ہو، اور جب آدمی کو غصہ دیر سے آئے اور دیر ہی سے جائے، یا جلدی آئے اور جلدی ہی چلا جائے تو یہ اس کے حق میں برابر ہے۔

یاد رکھو! بہترین تاجر وہ ہے جو عمدہ انداز میں قرض ادا کرے اور عمدہ انداز میں مطالبہ کرے، اور بدترین تاجر وہ ہے جو بھونڈے انداز میں ادا کرے اور اسی انداز میں مطالبہ کرے، اور اگر کوئی آدمی عمدہ انداز میں ادا اور بھونڈے انداز میں مطالبہ کرے یا بھونڈے انداز میں ادا اور عمدہ انداز میں مطالبہ کرے تو یہ اس کے حق میں برابر ہے۔

یاد رکھو! قیامت کے دن ہر دھوکے باز کا اس کے دھوکے بازی کے بقدر ایک جھنڈا ہوگا، یاد رکھو سب سے زیادہ بڑا دھوکہ اس آدمی کا ہوگا جو پورے ملک کا عمومی حکمران ہو، یاد رکھو! کسی شخص کو لوگوں کا رعب و دبدبہ کلمۂ حق کہنے سے روکے جبکہ وہ اسے اچھی طرح معلوم بھی ہو، یاد رکھو! سب سے افضل جہاد ظالم بادشاہ کے سامنے کلمۂ حق کہنا ہے، پھر جب غروب شمس کا وقت قریب آیا تو نبی علیہ السلام نے فرمایا یاد رکھو! دنیا کی جتنی عمر گذر گئی ہے، بقیہ عمر کی اس کے ساتھ وہی نسبت ہے جو آج اسے گذرے ہوئے دن کے ساتھ اس وقت کی ہے۔

(۱۱۱۶۱) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ حَدَّثَنَا دَاوُدُ بْنُ أَبِي هِنْدٍ عَنْ أَبِي نَضْرَةَ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ جَاءَ رَجُلٌ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّا بِأَرْضٍ مَضَبَّةٍ فَمَا تَأْمُرُنَا قَالَ بَلَغَنِي أَنَّ أُمَّةً مِنْ بَنِي إِسْرَائِيلَ مُسِخَتْ دَوَابَّ فَمَا أَدْرِي أَيُّ الدَّوَابِّ هِيَ فَلَمْ يَأْمُرْ وَلَمْ يَنْهَ [راجع: ١١٠٢٦].

(۱۱۱۶۱) حضرت ابوسعید رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک آدمی نے بارگاہ نبوت میں یہ سوال عرض کیا کہ یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! ہمارے علاقے میں گوہ کی بڑی کثرت ہوتی ہے، اس سلسلے میں آپ ہمیں کیا حکم دیتے ہیں؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا کہ میرے سامنے یہ بات ذکر کی گئی ہے کہ بنی اسرائیل میں ایک جماعت کو مسخ کر دیا گیا تھا، (کہیں یہ وہی نہ ہو) اور نبی علیہ السلام نے اسے کھانے کا حکم دیا اور نہ ہی منع کیا۔

(۱۱۱۶۲) حَدَّثَنَا يَزِيدُ أَنْبَأَنَا دَاوُدُ عَنْ أَبِي نَضْرَةَ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ اسْتَأْذَنَ أَبُو مُوسَى عَلَى عُمَرَ ثَلَاثًا فَلَمْ يَأْذَنْ لَهُ عُمَرُ فَرَجَعَ فَلَقِيَهُ عُمَرُ فَقَالَ مَا شَأْنُكَ رَجَعْتَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَنْ اسْتَأْذَنَ ثَلَاثًا فَلَمْ يُؤْذَنْ لَهُ فَلْيَرْجِعْ قَالَ لَتَأْتِيَنَّ عَلَى هَذَا بِبَيِّنَةٍ أَوْ لَأَفْعَلَنَّ وَلَأَفْعَلَنَّ فَأَتَى مَجْلِسَ قَوْمِهِ فَنَاشَدَهُمْ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ فَقُلْتُ أَنَا مَعَكَ فَشَهِدُوا لَهُ بِذَلِكَ فَخَلَّى سَبِيلَهُمْ [سیأتی فی مسند ابی موسی: ١٩٧٣٩].

(۱۱۱۶۲) حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ حضرت ابوموسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ کو حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے اپنے پاس آنے کا حکم دیا تھا، انہوں نے ان کے پاس جا کر تین مرتبہ اندر آنے کی اجازت مانگی لیکن انہیں اجازت نہیں ملی اور وہ واپس آ گئے، بعد میں حضرت عمر رضی اللہ عنہ سے ان کی ملاقات ہوئی تو حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے ان سے پوچھا کیا بات ہے تم واپس کیوں چلے گئے تھے؟

انہوں نے کہا کہ میں نے نبی علیہ السلام کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ جو شخص تین مرتبہ اجازت مانگے اور اسے اجازت نہ ملے تو اسے واپس لوٹ جانا چاہئے، حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا تو اس پر کوئی گواہ پیش کرو، ورنہ میں تمہیں سزا دوں گا، چنانچہ وہ اپنی قوم کی ایک مجلس میں آئے اور انہیں اللہ کا واسطہ دیا، تو میں نے کہا کہ میں آپ کے ساتھ چلتا ہوں، چنانچہ میں ان کے ساتھ چلا گیا اور جا کر اس بات کی شہادت دے دی اور حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے ان کا راستہ چھوڑ دیا۔

(١١١٦٣) حَدَّثَنَا يَزِيدُ أَخْبَرَنَا شُعْبَةُ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَبِي الْمُتَوَكِّلِ النَّاجِيِّ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ جَاءَ رَجُلٌ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّ أَخِي اسْتَطْلَقَ بَطْنُهُ قَالَ اسْقِهِ عَسَلًا قَالَ فَذَهَبَ ثُمَّ جَاءَ فَقَالَ قَدْ سَقَيْتُهُ فَلَمْ يَزِدْهُ إِلَّا اسْتِطْلَاقًا قَالَ اسْقِهِ عَسَلًا قَالَ فَذَهَبَ ثُمَّ جَاءَ فَقَالَ قَدْ سَقَيْتُهُ فَلَمْ يَزِدْهُ إِلَّا اسْتِطْلَاقًا فَقَالَ اسْقِهِ عَسَلًا قَالَ فَذَهَبَ ثُمَّ جَاءَ فَقَالَ قَدْ سَقَيْتُهُ فَلَمْ يَزِدْهُ إِلَّا اسْتِطْلَاقًا فَقَالَ لَهُ فِي الرَّابِعَةِ اسْقِهِ عَسَلًا قَالَ أَظُنُّهُ قَالَ فَسَقَاهُ فَبَرَأَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الرَّابِعَةِ صَدَقَ اللَّهُ وَكَذَبَ بَطْنُ أَخِيكَ [صححه البخاري (٥٦٨٤)، ومسلم (٢٢١٨)]. [انظر: ١١٨٩٣، ١١٨٩٤].

(١١١٦٣) حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک آدمی نبی علیہ السلام کے پاس آیا اور کہنے لگا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! میرے بھائی کو دست لگ گئے ہیں؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا جا کر اسے شہد پلاؤ، وہ جا کر دوبارہ آیا اور کہنے لگا کہ میں نے اسے شہد پلایا ہے لیکن اس کی بیماری میں تو اور اضافہ ہو گیا ہے؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا جا کر اسے شہد پلاؤ، وہ جا کر دوبارہ آیا اور کہنے لگا کہ میں نے اسے شہد پلایا ہے لیکن اس کی بیماری میں تو اور اضافہ ہو گیا ہے؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا جا کر اسے شہد پلاؤ، وہ جا کر دوبارہ آیا اور کہنے لگا کہ میں نے اسے شہد پلایا ہے لیکن اس کی بیماری میں تو اور اضافہ ہو گیا ہے؟ چوتھی مرتبہ پھر فرمایا کہ اسے جا کر شہد پلاؤ اس مرتبہ وہ تندرست ہو گیا، نبی علیہ السلام نے فرمایا اللہ نے سچ کہا، تیرے بھائی کے پیٹ نے جھوٹ بولا۔

(١١١٦٤) حَدَّثَنَا حَسَنٌ قَالَ حَدَّثَنَا شَيْبَانُ عَنْ قَتَادَةَ وَحَدَّثَ عَنْ أَبِي الصِّدِّيقِ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ أَنَّ رَجُلًا أَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ ابْنُ أَخِي قَدْ عَرِبَ بَطْنُهُ فَقَالَ اسْقِ ابْنَ أَخِيكَ عَسَلًا قَالَ فَسَقَاهُ فَلَمْ يَزِدْهُ إِلَّا شِدَّةً فَرَجَعَ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ فَقَالَ لَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الثَّالِثَةِ اسْقِ ابْنَ أَخِيكَ عَسَلًا فَإِنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ قَدْ صَدَقَ وَكَذَبَ بَطْنُ ابْنِ أَخِيكَ قَالَ فَسَقَاهُ فَعَافَاهُ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ [اخرجه النسائي في الكبرى (٦٧٠٦). قال شعيب: اسناده صحيح].

(١١١٦٤) حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک آدمی نبی علیہ السلام کے پاس آیا اور کہنے لگا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! میرے بھتیجے کو دست لگ گئے ہیں؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا جا کر اسے شہد پلاؤ، وہ جا کر دوبارہ آیا اور کہنے لگا کہ میں نے اسے شہد پلایا ہے لیکن اس کی بیماری میں تو اور اضافہ ہو گیا ہے؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا جا کر اسے شہد پلاؤ، وہ جا کر دوبارہ آیا اور کہنے لگا کہ میں نے اسے شہد پلایا ہے لیکن اس کی بیماری میں تو اور اضافہ ہو گیا ہے؟ تیسری مرتبہ پھر فرمایا کہ اسے جا کر شہد پلاؤ اس مرتبہ وہ تندرست ہو گیا،

نبی علیہ السلام نے فرمایا اللہ نے سچ کہا، تیرے بھتیجے کے پیٹ نے جھوٹ بولا۔

(١١١٦٥) حَدَّثَنَا يَزِيدُ أَخْبَرَنَا زَكَرِيَّا عَنْ عَطِيَّةَ الْعَوْفِيِّ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ قَدْ أَعْطَى اللَّهُ كُلَّ نَبِيٍّ عَطِيَّةً فَكُلٌّ قَدْ تَعَجَّلَهَا وَإِنِّي أَخَّرْتُ عَطِيَّتِي شَفَاعَةً لِأُمَّتِي وَإِنَّ الرَّجُلَ مِنْ أُمَّتِي لَيَشْفَعُ لِلْفِئَامِ مِنَ النَّاسِ فَيَدْخُلُونَ الْجَنَّةَ وَإِنَّ الرَّجُلَ لَيَشْفَعُ لِلْقَبِيلَةِ وَإِنَّ الرَّجُلَ لَيَشْفَعُ لِلْعُصْبَةِ وَإِنَّ الرَّجُلَ لَيَشْفَعُ لِلثَّلَاثَةِ وَلِلرَّجُلَيْنِ وَلِلرَّجُلِ [قال الترمذي: حسن وقال الألباني: ضعيف (الترمذي: ٢٤٤٠). قال شعيب: صحيح لغيره، وهذا اسناد ضعيف]. [انظر: ١١٦٢٧].

(١١١٦٥) حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا ہر نبی کو ایک عطیہ کی پیشکش ہوئی اور ہر نبی نے اسے دنیا ہی میں وصول کر لیا، میں نے اپنا عطیہ اپنی امت کی سفارش کے لئے رکھ چھوڑا ہے، اور میری امت میں سے بھی ایک آدمی لوگوں کی جماعتوں کی سفارش کرے گا اور وہ اس کی برکت سے جنت میں داخل ہوں گے، کوئی پورے قبیلے کی سفارش کرے گا، کوئی دس آدمیوں کی، کوئی تین آدمی کی، کوئی دو آدمیوں کی اور کوئی ایک آدمی کی سفارش کرے گا۔

(١١١٦٦) حَدَّثَنَا يَزِيدُ أَخْبَرَنَا هِشَامٌ عَنْ يَحْيَى عَنْ أَبِي إِبْرَاهِيمَ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَحْرَمَ وَأَصْحَابُهُ عَامَ الْحُدَيْبِيَةِ غَيْرَ عُثْمَانَ وَأَبِي قَتَادَةَ فَاسْتَغْفَرَ لِلْمُحَلِّقِينَ ثَلَاثًا وَلِلْمُقَصِّرِينَ مَرَّةً [انظر: ١١٨٦٩، ١١٨٧٠].

(١١١٦٦) حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ حدیبیہ کے سال نبی علیہ السلام اور آپ کے تمام صحابہ رضی اللہ عنہم نے اور ''سوائے حضرت عثمان رضی اللہ عنہ اور ابوقتادہ رضی اللہ عنہ کے'' احرام باندھا، نبی علیہ السلام نے حلق کرانے والوں کے لئے تین مرتبہ اور قصر کرانے والوں کے لئے ایک مرتبہ مغفرت کی دعاء فرمائی۔

(١١١٦٧) حَدَّثَنَا يَزِيدُ أَخْبَرَنِي شُعْبَةُ عَنْ قَيْسِ بْنِ مُسْلِمٍ عَنْ طَارِقِ بْنِ شِهَابٍ قَالَ خَطَبَ مَرْوَانُ قَبْلَ الصَّلَاةِ فِي يَوْمِ الْعِيدِ فَقَامَ رَجُلٌ فَقَالَ إِنَّمَا كَانَتْ الصَّلَاةُ قَبْلَ الْخُطْبَةِ فَقَالَ تَرَى ذَلِكَ يَا أَبَا فُلَانٍ فَقَامَ أَبُو سَعِيدٍ الْخُدْرِيُّ فَقَالَ أَمَّا هَذَا فَقَدْ قَضَى مَا عَلَيْهِ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَنْ رَأَى مُنْكَرًا فَلْيُغَيِّرْهُ بِيَدِهِ فَإِنْ لَمْ يَسْتَطِعْ فَبِلِسَانِهِ فَإِنْ لَمْ يَسْتَطِعْ فَبِقَلْبِهِ وَذَلِكَ أَضْعَفُ الْإِيمَانِ [راجع: ١١٠٨٩].

(١١١٦٧) طارق بن شہاب سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ مروان نے عید کے دن نماز سے پہلے خطبہ دینا شروع کیا جو کہ پہلے کبھی نہیں ہوا تھا، یہ دیکھ کر ایک آدمی کھڑا ہو کر کہنے لگا نماز خطبہ سے پہلے ہوتی ہے، اس نے کہا کہ یہ چیز متروک ہو چکی ہے، اس مجلس میں حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ بھی تھے، انہوں نے کھڑے ہو کر فرمایا کہ اس شخص نے اپنی ذمہ داری پوری کر دی، میں نے نبی علیہ السلام کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ تم میں سے جو شخص کوئی برائی ہوتے ہوئے دیکھے اور اسے ہاتھ سے بدلنے کی طاقت رکھتا ہو تو ایسا ہی کرے، اگر ہاتھ سے بدلنے کی طاقت نہیں رکھتا تو زبان سے اور اگر زبان سے بھی نہیں کر سکتا تو دل سے اسے برا سمجھے

اور یہ ایمان کا سب سے کمزور درجہ ہے۔

(۱۱۱۶۸) حَدَّثَنَا يَزِيدُ أَخْبَرَنَا الْجُرَيْرِيُّ عَنْ أَبِي نَضْرَةَ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ أَهْلَ النَّارِ الَّذِينَ لَا يُرِيدُ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ إِخْرَاجَهُمْ لَا يَمُوتُونَ فِيهَا وَلَا يَحْيَوْنَ وَإِنَّ أَهْلَ النَّارِ الَّذِينَ يُرِيدُ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ إِخْرَاجَهُمْ يُمِيتُهُمْ فِيهَا إِمَاتَةً حَتَّى يَصِيرُوا فَحْمًا ثُمَّ يُخْرَجُونَ ضَبَائِرَ فَيُلْقَوْنَ عَلَى أَنْهَارِ الْجَنَّةِ أَوْ يُرَشُّ عَلَيْهِمْ مِنْ أَنْهَارِ الْجَنَّةِ فَيَنْبُتُونَ كَمَا تَنْبُتُ الْحِبَّةُ فِي حَمِيلِ السَّيْلِ [راجع: ۱۱۰۲۹].

(۱۱۱۶۸) حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا وہ جہنمی جو اس میں ہمیشہ رہیں گے، ان پر تو موت آئے گی اور نہ ہی انہیں زندگانی نصیب ہوگی، البتہ جن لوگوں پر اللہ اپنی رحمت کا ارادہ فرمائے گا، انہیں جہنم میں بھی موت دے دے گا، یہاں تک کہ وہ جل کر کوئلہ ہو جائیں گے، پھر وہ گروہ در گروہ وہاں سے نکالے جائیں گے اور انہیں جنت کی نہروں میں غوطہ دیا جائے گا تو وہ ایسے اگ آئیں گے جیسے سیلاب کے بہاؤ میں دانہ اگ آتا ہے۔

(۱۱۱۶۹) حَدَّثَنَا يَزِيدُ حَدَّثَنَا فُضَيْلُ بْنُ مَرْزُوقٍ عَنْ عَطِيَّةَ الْعَوْفِيِّ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ صَلَّى عَلَى جَنَازَةٍ وَشَيَّعَهَا كَانَ لَهُ قِيرَاطَانِ وَمَنْ صَلَّى عَلَيْهَا وَلَمْ يُشَيِّعْهَا كَانَ لَهُ قِيرَاطٌ وَالْقِيرَاطُ مِثْلُ أُحُدٍ

(۱۱۱۶۹) حضرت ابوسعید رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا جو شخص نماز جنازہ پڑھے اور قبر تک ساتھ جائے، اسے دو قیراط ثواب ملے گا اور جو صرف نماز جنازہ پڑھے، قبر تک نہ جائے، اسے ایک قیراط ثواب ملے گا اور ایک قیراط احد پہاڑ کے برابر ہوگا۔

(۱۱۱۷۰) حَدَّثَنَا يَزِيدُ أَخْبَرَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ أَبِي نَعَامَةَ عَنْ أَبِي نَضْرَةَ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَّى فَخَلَعَ نَعْلَيْهِ فَخَلَعَ النَّاسُ نِعَالَهُمْ فَلَمَّا انْصَرَفَ قَالَ لِمَ خَلَعْتُمْ نِعَالَكُمْ فَقَالُوا يَا رَسُولَ اللَّهِ رَأَيْنَاكَ خَلَعْتَ فَخَلَعْنَا قَالَ إِنَّ جِبْرِيلَ أَتَانِي فَأَخْبَرَنِي أَنَّ بِهِمَا خَبَثًا فَإِذَا جَاءَ أَحَدُكُمْ الْمَسْجِدَ فَلْيَقْلِبْ نَعْلَهُ فَلْيَنْظُرْ فِيهَا فَإِنْ رَأَى بِهَا خَبَثًا فَلْيُمِسَّهُ بِالْأَرْضِ ثُمَّ لِيُصَلِّ فِيهِمَا [صححه ابن خزيمة: (۷۸٦، و۱۰۱۷)، وابن حبان (۲۱۸٥)، والحاكم (۱/۲٦۰)]. [انظر: ۱۱۸۹۹].

(۱۱۱۷۰) حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام نے نماز پڑھائی تو جوتیاں اتار دیں، لوگوں نے بھی اپنی جوتیاں اتار دیں، نماز سے فارغ ہو کر نبی علیہ السلام نے فرمایا تم لوگوں نے اپنی جوتیاں کیوں اتار دیں؟ لوگوں نے عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! ہم نے آپ کو جوتی اتارتے ہوئے دیکھا اس لئے ہم نے بھی اتار دی، نبی علیہ السلام نے فرمایا میرے پاس تو جبریل آئے تھے اور انہوں نے مجھے بتایا تھا کہ میری جوتی میں کچھ گندگی لگی ہوئی ہے، اس لئے جب تم میں سے کوئی شخص مسجد آئے تو وہ پلٹ کر اپنی جوتیوں کو دیکھ لے، اگر ان میں کوئی گندگی لگی ہوئی نظر آئے تو انہیں زمین پر رگڑ دے، پھر ان ہی میں نماز پڑھ لے۔

(۱۱۱۷۱) حَدَّثَنَا يَزِيدُ أَخْبَرَنَا هَمَّامُ بْنُ يَحْيَى حَدَّثَنَا قَتَادَةُ عَنْ أَبِي الصِّدِّيقِ النَّاجِيِّ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ لَا

أُحَدِّثُكُمْ إِلَّا مَا سَمِعْتُ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَمِعَتْهُ أُذُنَايَ وَوَعَاهُ قَلْبِي أَنَّ عَبْدًا قَتَلَ تِسْعَةً وَتِسْعِينَ نَفْسًا ثُمَّ عَرَضَتْ لَهُ التَّوْبَةُ فَسَأَلَ عَنْ أَعْلَمِ أَهْلِ الْأَرْضِ فَدُلَّ عَلَى رَجُلٍ فَأَتَاهُ فَقَالَ إِنِّي قَتَلْتُ تِسْعَةً وَتِسْعِينَ نَفْسًا فَهَلْ لِي مِنْ تَوْبَةٍ قَالَ بَعْدَ قَتْلِ تِسْعَةٍ وَتِسْعِينَ نَفْسًا قَالَ فَانْتَضَى سَيْفَهُ فَقَتَلَهُ بِهِ فَأَكْمَلَ بِهِ مِائَةً ثُمَّ عَرَضَتْ لَهُ التَّوْبَةُ فَسَأَلَ عَنْ أَعْلَمِ أَهْلِ الْأَرْضِ فَدُلَّ عَلَى رَجُلٍ فَأَتَاهُ فَقَالَ إِنِّي قَتَلْتُ مِائَةَ نَفْسٍ فَهَلْ لِي مِنْ تَوْبَةٍ فَقَالَ وَمَنْ يَحُولُ بَيْنَكَ وَبَيْنَ التَّوْبَةِ اخْرُجْ مِنَ الْقَرْيَةِ الْخَبِيثَةِ الَّتِي أَنْتَ فِيهَا إِلَى الْقَرْيَةِ الصَّالِحَةِ قَرْيَةِ كَذَا وَكَذَا فَاعْبُدْ رَبَّكَ فِيهَا قَالَ فَخَرَجَ إِلَى الْقَرْيَةِ الصَّالِحَةِ فَعَرَضَ لَهُ أَجَلُهُ فِي الطَّرِيقِ قَالَ فَاخْتَصَمَتْ فِيهِ مَلَائِكَةُ الرَّحْمَةِ وَمَلَائِكَةُ الْعَذَابِ قَالَ فَقَالَ إِبْلِيسُ أَنَا أَوْلَى بِهِ إِنَّهُ لَمْ يَعْصِنِي سَاعَةً قَطُّ قَالَ فَقَالَتْ مَلَائِكَةُ الرَّحْمَةِ إِنَّهُ خَرَجَ تَائِبًا قَالَ هَمَّامٌ فَحَدَّثَنِي حُمَيْدٌ الطَّوِيلُ عَنْ بَكْرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ الْمُزَنِيِّ عَنْ أَبِي رَافِعٍ قَالَ فَبَعَثَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ لَهُ مَلَكًا فَاخْتَصَمُوا إِلَيْهِ ثُمَّ رَجَعَ إِلَى حَدِيثِ قَتَادَةَ قَالَ فَقَالَ انْظُرُوا أَيُّ الْقَرْيَتَيْنِ كَانَ أَقْرَبَ إِلَيْهِ فَأَلْحِقُوهُ بِأَهْلِهَا قَالَ قَتَادَةُ فَحَدَّثَنَا الْحَسَنُ قَالَ لَمَّا عَرَفَ الْمَوْتَ احْتَفَزَ بِنَفْسِهِ فَقَرَّبَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ مِنْهُ الْقَرْيَةَ الصَّالِحَةَ وَبَاعَدَ مِنْهُ الْقَرْيَةَ الْخَبِيثَةَ فَأَلْحَقُوهُ بِأَهْلِ الْقَرْيَةِ الصَّالِحَةِ [صححه البخاري (٣٤٧٠)، ومسلم (٢٧٦٦)، وابن حبان (٦١١، و٦١٥)]. [انظر: ١١٧١٠].

(۱۱۷۱) حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ میں تم سے وہی بیان کرتا ہوں جو میں نے نبی علیہ السلام سے سنا ہوتا ہے، یہ بات بھی میرے کانوں نے سنی اور میرے دل نے محفوظ کی ہے کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ بنی اسرائیل میں ایک آدمی تھا جس نے ننانوے قتل کیے تھے۔ اس کے بعد (توبہ کرنے کے ارادہ سے) یہ دریافت کرنے نکلا کہ (روئے زمین پر) سب سے بڑا عالم کون ہے؟ لوگوں نے بتایا فلاں شخص سب سے بڑا عالم ہے، یہ شخص اس کے پاس گیا اور دریافت کیا کہ میں نے ننانوے آدمیوں کو قتل کیا ہے، کیا میری توبہ قبول ہو سکتی ہے؟ عالم نے کہا نہیں، اس نے عالم کو بھی قتل کر دیا اس طرح سو کی تعداد پوری ہو گئی، اور پھر لوگوں سے دریافت کرنے لگا کہ اب سب سے بڑا عالم کون ہے، لوگوں نے ایک آدمی کا پتہ دیا یہ اس کے پاس گیا اور اس سے اپنا مدعا کہا عالم نے کہا ہاں اس میں کون سی رکاوٹ ہے، اس گندے علاقے سے نکل کر فلاں گاؤں میں جاؤ (وہاں تمہاری توبہ قبول ہوگی) اور وہاں اپنے رب کی عبادت کرو، یہ شخص اس گاؤں کی طرف چل دیا لیکن راستہ میں ہی موت کا وقت آ گیا۔ مجبوراً یہ شخص سینہ کے بل اس گاؤں کی طرف گھسٹتا رہا اب رحمت اور عذاب کے فرشتوں نے اس شخص کی نجات اور عذاب کے متعلق باہم اختلاف کیا، شیطان نے کہا کہ میں اس کا زیادہ حقدار ہوں کیونکہ اس نے ایک لمحے کے لیے بھی میری نافرمانی نہیں کی تھی، اور رحمت کے فرشتوں نے کہا کہ یہ توبہ کر کے نکلا تھا، (اللہ تعالیٰ نے ایک فرشتے کو بھیجا اور) اس نے یہ فیصلہ کیا کہ دونوں بستیوں میں سے یہ شخص جس بستی کے زیادہ قریب ہو، اسے اس میں ہی شمار کر لو، راوی کہتے ہیں کہ قبل ازیں وہ اپنی موت کا وقت قریب دیکھ کر نیک گاؤں کے قریب ہو گیا تھا لہٰذا فرشتوں نے اسے ان ہی میں شمار کر لیا۔

(۱۱۱۷۲) حَدَّثَنَا يَزِيدُ أَخْبَرَنَا فُضَيْلُ بْنُ مَرْزُوقٍ عَنْ عَطِيَّةَ الْعَوْفِيِّ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي الضُّحَى حَتَّى نَقُولَ لَا يَدَعُهَا وَيَدَعُهَا حَتَّى نَقُولَ لَا يُصَلِّيهَا [قال الترمذي: حسن غريب، وقال الألباني: ضعيف (الترمذي: ٤٧٧)]. [انظر: ١١٣٣٢].

(۱۱۱۷۲) حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام بعض اوقات چاشت کی نماز اس تسلسل سے پڑھتے تھے کہ ہم یہ سوچنے لگتے کہ اب آپ اسے نہیں چھوڑیں گے اور بعض اوقات اس تسلسل سے چھوڑتے کہ ہم یہ سوچنے لگتے کہ اب آپ یہ نماز نہیں پڑھیں گے۔

(۱۱۱۷۳) حَدَّثَنَا يَزِيدُ أَخْبَرَنَا فُضَيْلُ بْنُ مَرْزُوقٍ عَنْ عَطِيَّةَ الْعَوْفِيِّ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ فَقُلْتُ لِفُضَيْلٍ رَفَعَهُ قَالَ أَحْسِبُهُ قَدْ رَفَعَهُ قَالَ مَنْ قَالَ حِينَ يَخْرُجُ إِلَى الصَّلَاةِ اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ بِحَقِّ السَّائِلِينَ عَلَيْكَ وَبِحَقِّ مَمْشَايَ فَإِنِّي لَمْ أَخْرُجْ أَشَرًا وَلَا بَطَرًا وَلَا رِيَاءً وَلَا سُمْعَةً خَرَجْتُ اتِّقَاءَ سَخَطِكَ وَابْتِغَاءَ مَرْضَاتِكَ أَسْأَلُكَ أَنْ تُنْقِذَنِي مِنْ النَّارِ وَأَنْ تَغْفِرَ لِي ذُنُوبِي إِنَّهُ لَا يَغْفِرُ الذُّنُوبَ إِلَّا أَنْتَ وَكَّلَ اللَّهُ بِهِ سَبْعِينَ أَلْفَ مَلَكٍ يَسْتَغْفِرُونَ لَهُ وَأَقْبَلَ اللَّهُ عَلَيْهِ بِوَجْهِهِ حَتَّى يَفْرُغَ مِنْ صَلَاتِهِ [اخرجه ابن ماجة: (٧٧٨)].

(۱۱۱۷۳) حضرت ابوسعید رضی اللہ عنہ سے غالباً مرفوعاً مروی ہے کہ جو شخص نماز کے لئے نکلتے وقت یہ کلمات کہہ لے کہ "اے اللہ! میں آپ سے اس حق کا واسطہ دے کر سوال کرتا ہوں جو سائلین کا آپ پر بنتا ہے اور میرے چلنے کا حق ہے، کہ میں غرور وفخر اور دکھاوے اور ریاء کاری کے لئے نہیں نکلا، میں تو آپ کی ناراضگی سے ڈر کر اور آپ کی رضامندی کی طلب کے لئے نکلا ہوں، میں آپ سے سوال کرتا ہوں کہ مجھے جہنم سے بچا لیجئے، اور میرے گناہوں کو معاف فرما دیجئے، کیونکہ آپ کے علاوہ کوئی بھی گناہوں کو معاف نہیں کر سکتا" تو اللہ تعالیٰ اس کے لئے ستر ہزار فرشتوں کو مقرر فرما دیتے ہیں جو اس کے لئے استغفار کرتے رہتے ہیں، اور اللہ اس کی طرف خصوصی توجہ فرماتا ہے، تا آنکہ وہ اپنی نماز سے فارغ ہو جائے۔

(۱۱۱۷٤) حَدَّثَنَا يَزِيدُ أَخْبَرَنَا هِشَامُ بْنُ أَبِي عَبْدِ اللَّهِ الدَّسْتُوَائِيُّ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ هِلَالِ بْنِ أَبِي مَيْمُونَةَ عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ خَطَبَنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَاتَ يَوْمٍ وَصَعِدَ الْمِنْبَرَ وَجَلَسْنَا حَوْلَهُ فَقَالَ إِنَّ مِمَّا أَخَافُ عَلَيْكُمْ بَعْدِي مَا يَفْتَحُ اللَّهُ عَلَيْكُمْ مِنْ زَهْرَةِ الدُّنْيَا وَزِينَتِهَا فَقَالَ رَجُلٌ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَوَيَأْتِي الْخَيْرُ بِالشَّرِّ فَسَكَتَ عَنْهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَرَأَيْنَا أَنَّهُ يَنْزِلُ عَلَيْهِ جِبْرِيلُ فَقِيلَ لَهُ مَا شَأْنُكَ تُكَلِّمُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلَا يُكَلِّمُكَ فَسُرِّيَ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَجَعَلَ يَمْسَحُ عَنْهُ الرُّحَضَاءَ فَقَالَ أَيْنَ السَّائِلُ وَكَأَنَّهُ حَمِدَهُ فَقَالَ إِنَّ الْخَيْرَ لَا يَأْتِي بِالشَّرِّ وَإِنَّ مِمَّا يُنْبِتُ الرَّبِيعُ يَقْتُلُ أَوْ يُلِمُّ حَبَطًا أَلَمْ تَرَ إِلَى آكِلَةِ الْخَضِرَةِ أَكَلَتْ حَتَّى إِذَا امْتَدَّتْ خَاصِرَتَاهَا وَاسْتَقْبَلَتْ عَيْنَ الشَّمْسِ فَثَلَطَتْ وَبَالَتْ ثُمَّ رَتَعَتْ وَإِنَّ الْمَالَ حُلْوَةٌ خَضِرَةٌ وَنِعْمَ صَاحِبُ

الْمَرْءِ الْمُسْلِمِ هُوَ لِمَنْ أَعْطَى مِنْهُ الْمِسْكِينَ وَالْيَتِيمَ وَابْنَ السَّبِيلِ أَوْ كَمَا قَالَ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَإِنَّ الَّذِي أَخَذَهُ بِغَيْرِ حَقِّهِ كَمَثَلِ الَّذِي يَأْكُلُ وَلَا يَشْبَعُ فَيَكُونُ عَلَيْهِ شَهِيدًا يَوْمَ الْقِيَامَةِ [صححه البخاري (۹۲۱)، ومسلم (۱۰۵۲)، وابن حبان (۳۲۲۵، و۳۲۲۷)]. [راجع: ۱۱۰۴۹].

(۱۱۱۷۴) حضرت ابوسعید رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے منبر پر جلوہ افروز ہو کر ایک مرتبہ ہم سے فرمایا مجھے تم پر سب سے زیادہ اندیشہ اس چیز کا ہے کہ اللہ تمہارے لیے زمین کی نباتات اور دنیا کی رونقیں نکال دے گا، ایک آدمی نے پوچھا یا رسول اللہ! کیا خیر بھی شر کو لا سکتی ہے؟ نبی علیہ السلام خاموش رہے، ہم سمجھ گئے کہ ان پر وحی نازل ہو رہی ہے چنانچہ ہم نے اس آدمی سے کہا کیا بات ہے؟ تم نبی علیہ السلام سے بات کر رہے ہو اور وہ تم سے بات نہیں کر رہے؟ پھر جب وہ کیفیت دور ہوئی تو نبی علیہ السلام اپنا پسینہ پونچھنے لگے، اور فرمایا وہ سائل کہاں ہے؟ اس نے عرض کیا میں یہاں موجود ہوں اور میرا ارادہ صرف خیر ہی کا تھا، نبی علیہ السلام نے فرمایا خیر ہمیشہ خیر ہی کو لاتی ہے، البتہ یہ دنیا بڑی شاداب اور شیریں ہے، اور موسم بہار میں اگنے والی خود رو گھاس جانور کو پیٹ پھلا کر یا بدہضمی کر کے مار دیتی ہے، لیکن جو جانور عام گھاس چرتا ہے، وہ اسے کھاتا رہتا ہے، جب اس کی کوکھیں بھر جاتی ہیں تو وہ سورج کے سامنے آ کر لید اور پیشاب کرتا ہے، پھر دوبارہ آ کر کھا لیتا ہے، چنانچہ مسلمان آدمی تو مسکین، یتیم اور مسافر کے حق میں بہت اچھا ہوتا ہے اور جو شخص ناحق اسے پا لیتا ہے، وہ اس شخص کی طرح ہوتا ہے جو کھاتا جائے لیکن سیراب نہ ہو اور وہ اس کے خلاف قیامت کے دن گواہی دے گا۔

(۱۱۱۷۵) حَدَّثَنَا يَزِيدُ أَخْبَرَنَا هَمَّامُ بْنُ يَحْيَى عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَكْتُبُوا عَنِّي شَيْئًا إِلَّا الْقُرْآنَ فَمَنْ كَتَبَ عَنِّي شَيْئًا غَيْرَ الْقُرْآنِ فَلْيَمْحُهُ [راجع: ۱۱۱۰۱].

(۱۱۱۷۵) حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا میرے حوالے سے قرآن کریم کے علاوہ کچھ نہ لکھا کرو، اور جس شخص نے قرآن کریم کے علاوہ کچھ اور لکھ رکھا ہو، اسے چاہئے کہ وہ اسے مٹا دے۔

(۱۱۱۷۶) حَدَّثَنَا يَزِيدُ أَخْبَرَنَا الْجُرَيْرِيُّ عَنْ أَبِي نَضْرَةَ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا أَتَيْتَ عَلَى رَاعِي إِبِلٍ فَنَادِ يَا رَاعِيَ الْإِبِلِ ثَلَاثًا فَإِنْ أَجَابَكَ وَإِلَّا فَاحْلُبْ وَاشْرَبْ مِنْ غَيْرِ أَنْ تُفْسِدَ وَإِذَا أَتَيْتَ عَلَى حَائِطِ بُسْتَانٍ فَنَادِ يَا صَاحِبَ الْحَائِطِ ثَلَاثًا فَإِنْ أَجَابَكَ وَإِلَّا فَكُلْ [راجع: ۱۱۰۶۰].

(۱۱۱۷۶) حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جب تم میں سے کوئی شخص کسی اونٹ کے پاس سے گذرے اور اس کا دودھ پینا چاہے تو اونٹ کے مالک کو تین مرتبہ آواز دے لے، اگر وہ آ جائے تو بہت اچھا، ورنہ اس کا دودھ پی سکتا ہے، اسی طرح جب تم میں سے کوئی شخص کسی باغ میں جائے اور کھانا کھانے لگے تو تین مرتبہ باغ کے مالک کو آواز دے کر بلائے، اگر وہ آ جائے تو بہت اچھا، ورنہ اکیلا ہی کھا لے۔

(۱۱۱۷۶م) وَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الضِّيَافَةُ ثَلَاثَةُ أَيَّامٍ فَمَا زَادَ فَصَدَقَةٌ [راجع: ١١٠٦٠م].

(۱۱۱۷۶م) اور نبی علیہ السلام نے فرمایا ضیافت تین دن تک ہوتی ہے، اس کے بعد جو کچھ ہوتا ہے، وہ صدقہ ہوتا ہے۔

(۱۱۱۷۷) حَدَّثَنَا يَزِيدُ أَخْبَرَنَا أَبُو مَسْعُودٍ الْجُرَيْرِيُّ عَنْ أَبِي نَضْرَةَ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ كُنَّا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي سَفَرٍ فَمَرَرْنَا بِنَهَرٍ فِيهِ مَاءٌ مِنْ مَاءِ السَّمَاءِ وَالْقَوْمُ صِيَامٌ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اشْرَبُوا فَلَمْ يَشْرَبْ أَحَدٌ فَشَرِبَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَشَرِبَ الْقَوْمُ

[صححه ابن خزيمة (١٩٦٦)، وصححه ابن حبان (٣٥٥٠، و٣٥٥٦). قال شعيب: صحيح]. [انظر: ١١٤٤٣].

(۱۱۱۷۷) حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ہم لوگ ایک سفر میں نبی علیہ السلام کے ساتھ تھے، ہمارا گذر ایک نہر پر ہوا جس میں بارش کا پانی جمع تھا، لوگوں کا اس وقت روزہ تھا، نبی علیہ السلام نے فرمایا پانی پی لو، لیکن روزے کی وجہ سے کسی نے نہیں پیا، اس پر نبی علیہ السلام نے آگے بڑھ کر خود پانی پی لیا، نبی علیہ السلام کو دیکھ کر سب ہی نے پانی پی لیا۔

(۱۱۱۷۸) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ أَخْبَرَنَا شُعْبَةُ عَنْ أَبِي عَاصِمٍ عَنْ أَبِي الْمُتَوَكِّلِ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ إِذَا أَتَى الرَّجُلُ أَهْلَهُ ثُمَّ أَرَادَ الْعَوْدَ تَوَضَّأَ [راجع: ١١٠٥٠].

(۱۱۱۷۸) حضرت ابوسعید رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا اگر کوئی آدمی اپنی بیوی کے قریب جائے، پھر دوبارہ جانے کی خواہش ہو تو وضو کر لے۔

(۱۱۱۷۹) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنِ الْحَكَمِ عَنْ ذَكْوَانَ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَرَّ عَلَى رَجُلٍ مِنَ الْأَنْصَارِ فَأَرْسَلَ إِلَيْهِ فَخَرَجَ وَرَأْسُهُ يَقْطُرُ فَقَالَ لَهُ لَعَلَّنَا أَعْجَلْنَاكَ قَالَ نَعَمْ يَا رَسُولَ اللَّهِ فَقَالَ إِذَا أُعْجِلْتَ أَوْ أُقْحِطْتَ فَلَا غُسْلَ عَلَيْكَ عَلَيْكَ الْوُضُوءُ [صححه البخاري (١٨٠)، ومسلم (٣٤٥)، وابن حبان (١١٧١)]. [انظر: ١١٢٢٥، ١١٩١٦].

(۱۱۱۷۹) حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام کا گذر ایک انصاری صحابی کی طرف سے ہوا، نبی علیہ السلام نے انہیں بلا بھیجا، وہ آئے تو ان کے سر سے پانی کے قطرے ٹپک رہے تھے، نبی علیہ السلام نے فرمایا شاید ہم نے تمہیں جلدی فراغت پانے پر مجبور کر دیا؟ انہوں نے کہا جی ہاں یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! نبی علیہ السلام نے فرمایا جب اس طرح کی کیفیت میں جلدی ہو تو صرف وضو کر لیا کرو، غسل نہ کیا کرو (بلکہ بعد میں اطمینان سے غسل کیا کرو)

(۱۱۱۸۰) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ سَمِعْتُ زَيْدًا أَبَا الْحَوَارِيِّ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا الصِّدِّيقِ يُحَدِّثُ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ خَشِينَا أَنْ يَكُونَ بَعْدَ نَبِيِّنَا حَدَثٌ فَسَأَلْنَا رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَخْرُجُ الْمَهْدِيُّ فِي أُمَّتِي خَمْسًا أَوْ سَبْعًا أَوْ تِسْعًا زَيْدٌ الشَّاكُّ قَالَ قُلْتُ أَيُّ شَيْءٍ قَالَ سِنِينَ ثُمَّ قَالَ يُرْسِلُ السَّمَاءَ عَلَيْهِمْ مِدْرَارًا وَلَا تَدَّخِرُ الْأَرْضُ مِنْ نَبَاتِهَا شَيْئًا وَيَكُونُ الْمَالُ كُدُوسًا قَالَ يَجِيءُ الرَّجُلُ

إِلَيْهِ فَيَقُولُ يَا مَهْدِيُّ أَعْطِنِي أَعْطِنِي قَالَ فَيَحْثِي لَهُ فِي ثَوْبِهِ مَا اسْتَطَاعَ أَنْ يَحْمِلَ [صححه الحاكم (٤/٤٦٥). حسنه الترمذى.، وقال الألبانى: حسن (ابن ماجة: ٤٠٨٣)، والترمذى: ٢٢٣٢). اسناده ضعيف]. [انظر: ١١٢٣٠].

(۱۱۱۸۰) حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ ہمیں یہ اندیشہ لاحق ہوا کہ کہیں نبی علیہ السلام کے بعد عجیب وغریب واقعات نہ پیش آنے لگیں، چنانچہ ہم نے نبی علیہ السلام سے اس کے متعلق پوچھا، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا میری امت میں مہدی آئے گا جو پانچ یا سات یا نو سال رہے گا، اس زمانے میں اللہ تعالیٰ آسمان سے خوب بارش برسائے گا، زمین کوئی نباتات اپنے اندر ذخیرہ کر کے نہیں رکھے گی، اور مالی فراوانی ہو جائے گی، حتیٰ کہ ایک آدمی مہدی کے پاس آ کر کہے گا کہ اے مہدی! مجھے دو، مجھے کچھ عطاء کرو، تو وہ اپنے ہاتھوں سے بھر بھر کر اس کے کپڑے میں اتنا ڈال دیں گے جتنا وہ اٹھا سکے۔

(۱۱۱۸۱) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ زَيْدٍ أَبِي الْحَوَارِيِّ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا الصِّدِّيقِ يُحَدِّثُ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ كُنَّا نَبِيعُ أُمَّهَاتِ الْأَوْلَادِ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ [صححه الحاكم (١٩/٢). قال شعيب: صحيح لغيره، وهذا اسناد ضعيف].

(۱۱۱۸۱) حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ہم لوگ نبی علیہ السلام کے دور باسعادت میں ام ولد (لونڈی) کو بیچ دیا کرتے تھے۔

(۱۱۱۸۲) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ زَيْدٍ أَبِي الْحَوَارِيِّ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا الصِّدِّيقِ يُحَدِّثُ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ كُنَّا نَتَمَتَّعُ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالثَّوْبِ

(۱۱۱۸۲) حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ہم لوگ نبی علیہ السلام کے دور باسعادت میں ایک کپڑا بھی حق نکاح میں دے دیتے تھے۔

(۱۱۱۸۳) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ خَالِدٍ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لِعَمَّارٍ تَقْتُلُكَ الْفِئَةُ الْبَاغِيَةُ [انظر: ١١٨٨٣].

(۱۱۱۸۳) حضرت ابوسعید رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے حضرت عمار رضی اللہ عنہ کے متعلق فرمایا کہ تمہیں ایک باغی گروہ شہید کر دے گا۔

(۱۱۱۸۴) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ عَنْ أَبِي الْبَخْتَرِيِّ الطَّائِيِّ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ لَمَّا نَزَلَتْ هَذِهِ السُّورَةُ إِذَا جَاءَ نَصْرُ اللَّهِ وَالْفَتْحُ وَرَأَيْتَ النَّاسَ قَالَ قَرَأَهَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتَّى خَتَمَهَا وَقَالَ النَّاسُ حَيِّزٌ وَأَنَا وَأَصْحَابِي حَيِّزٌ وَقَالَ لَا هِجْرَةَ بَعْدَ الْفَتْحِ وَلَكِنْ جِهَادٌ وَنِيَّةٌ فَقَالَ لَهُ مَرْوَانُ كَذَبْتَ وَعِنْدَهُ رَافِعُ بْنُ خَدِيجٍ وَزَيْدُ بْنُ ثَابِتٍ وَهُمَا قَاعِدَانِ مَعَهُ عَلَى السَّرِيرِ فَقَالَ أَبُو سَعِيدٍ لَوْ شَاءَ هَذَانِ لَحَدَّثَاكَ وَلَكِنْ هَذَا يَخَافُ أَنْ تَنْزِعَهُ

عَنْ عِرَافَةِ قَوْمِهِ وَهَذَا يَخْشَى اَنْ تَنْزِعَهُ عَنِ الصَّدَقَةِ فَسَكَتَا فَرَفَعَ مَرْوَانُ عَلَيْهِ الدِّرَّةَ لِيَضْرِبَهُ فَلَمَّا رَاَيَا ذَلِكَ قَالُوا صَدَقَ [صححه الحاكم (۲/۲۵۷). قال شعيب: صحيح لغيره، دون قوله ((الناس ..... حيز)) وهذا اسناد ضعيف]. [انظر: ۲۱۹۶۷].

(۱۱۱۸۴) حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جب نبی علیہ السلام پر سورۂ نصر نازل ہوئی تو نبی علیہ السلام نے وہ صحابۂ کرام رضی اللہ عنہم کو مکمل سنائی، اور فرمایا تمام لوگ ایک طرف ہیں اور میں اور میرے صحابہ رضی اللہ عنہم ایک پلڑے میں ہیں، اور فرمایا کہ فتح مکہ کے بعد ہجرت فرض نہیں رہی، البتہ جہاد اور نیت کا ثواب باقی ہے، یہ حدیث سن کر مروان نے ان کی تکذیب کی، اس وقت وہاں حضرت رافع بن خدیج رضی اللہ عنہ اور حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ بھی موجود تھے جو مروان کے ساتھ اس کے تخت پر بیٹھے ہوئے تھے، حضرت ابوسعید رضی اللہ عنہ کہنے لگے کہ اگر یہ دونوں چاہیں تو تم سے یہ حدیث بیان کر سکتے ہیں لیکن ان میں سے ایک کو اس بات کا اندیشہ ہے کہ تم ان سے ان کی قوم کی چوہدراہٹ چھین لو گے اور دوسرے کو اس بات کا اندیشہ ہے کہ تم ان سے صدقات روک لو گے، اس پر وہ دونوں حضرات خاموش رہے، اور مروان نے حضرت ابوسعید رضی اللہ عنہ کو مارنے کے لئے کوڑا اٹھالیا، یہ دیکھ کر ان دونوں حضرات نے فرمایا یہ سچ کہہ رہے ہیں۔

فائدہ: اس روایت کی صحت پر راقم الحروف کو شرح صدر نہیں ہو پارہا۔

(۱۱۱۸۵) حَدَّثَنَا مُحَمَّدٌ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ سَعْدِ بْنِ اِبْرَاهِيمَ عَنْ اَبِي اُمَامَةَ بْنِ سَهْلٍ قَالَ سَمِعْتُ اَبَا سَعِيدٍ الْخُدْرِيَّ قَالَ نَزَلَ اَهْلُ قُرَيْظَةَ عَلَى حُكْمِ سَعْدِ بْنِ مُعَاذٍ قَالَ فَاَرْسَلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِلَى سَعْدٍ فَاَتَاهُ عَلَى حِمَارٍ قَالَ فَلَمَّا دَنَا قَرِيبًا مِنَ الْمَسْجِدِ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قُومُوا اِلَى سَيِّدِكُمْ اَوْ خَيْرِكُمْ ثُمَّ قَالَ اِنَّ هَؤُلَاءِ نَزَلُوا عَلَى حُكْمِكَ قَالَ تُقْتَلُ مُقَاتِلَتُهُمْ وَتُسْبَى ذَرَارِيُّهُمْ قَالَ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَقَدْ قَضَيْتَ بِحُكْمِ اللَّهِ وَرُبَّمَا قَالَ قَضَيْتَ بِحُكْمِ الْمَلِكِ [صححه البخاري (۳۰۴۳)، ومسلم (۱۷۶۸)، وابن حبان (۷۰۲۶)]. [انظر: ۱۱۱۸۷، ۱۱۱۸۸، ۱۱۱۸۹، ۱۱۷۰۳].

(۱۱۱۸۵) حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ بنو قریظہ کے لوگوں نے حضرت سعد بن معاذ رضی اللہ عنہ کے فیصلے پر ہتھیار ڈالنے کے لئے رضامندی ظاہر کر دی، نبی علیہ السلام نے حضرت سعد بن معاذ رضی اللہ عنہ کو بلا بھیجا، وہ اپنی سواری پر سوار ہو کر آئے، جب وہ مسجد کے قریب پہنچے تو نبی علیہ السلام نے فرمایا اپنے سردار کا کھڑے ہو کر استقبال کرو، پھر ان سے فرمایا کہ یہ لوگ آپ کے فیصلے پر ہتھیار ڈالنے کے لئے تیار ہو گئے ہیں، انہوں نے عرض کیا کہ آپ ان کے جنگجو افراد کو قتل کروا دیں، اور ان کے بچوں کو قیدی بنا لیں، نبی علیہ السلام نے یہ سن کر فرمایا تم نے وہی فیصلہ کیا جو اللہ کا فیصلہ ہے۔

(۱۱۱۸۶) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ اَبِي مَسْلَمَةَ قَالَ سَمِعْتُ اَبَا نَضْرَةَ يُحَدِّثُ عَنْ اَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اِنَّ الدُّنْيَا خَضِرَةٌ حُلْوَةٌ وَاِنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ مُسْتَخْلِفُكُمْ

فِيهَا لِيَنْظُرَ كَيْفَ تَعْمَلُونَ فَاتَّقُوا الدُّنْيَا وَاتَّقُوا النِّسَاءَ فَإِنَّ أَوَّلَ فِتْنَةِ بَنِي إِسْرَائِيلَ كَانَتْ فِي النِّسَاءِ [انظر: ١١٤٤٦، ١١٣٨٤، ١١٦٦٩].

(۱۱۱۸۶) حضرت ابوسعید رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام نے فرمایا دنیا سرسبز و شاداب اور شیریں ہے، اللہ تمہیں اس میں خلافت عطاء فرما کر دیکھے گا کہ تم کیا اعمال سرانجام دیتے ہو؟ یاد رکھو! دنیا اور عورت سے ڈرتے رہو، کیونکہ بنی اسرائیل میں سب سے پہلی آزمائش عورت کے ذریعے ہی ہوئی تھی۔

(۱۱۱۸۷) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ سَعْدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا أُمَامَةَ بْنَ سَهْلٍ يُحَدِّثُ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ فَذَكَرَ مَعْنَى حَدِيثِ غُنْدَرٍ عَنْ شُعْبَةَ فِي حُكْمِ سَعْدِ بْنِ مُعَاذٍ إِلَّا أَنَّهُ قَالَ فَإِنِّي أَحْكُمُ أَنْ تُقْتَلَ مُقَاتِلَتُهُمْ وَتُسْبَى ذُرِّيَّتُهُمْ فَقَالَ لَقَدْ حَكَمْتَ فِيهِمْ بِحُكْمِ اللَّهِ وَقَالَ مَرَّةً لَقَدْ حَكَمْتَ فِيهِمْ بِحُكْمِ الْمَلِكِ أَوْ الْمَلَكِ شَكَّ عَبْدُ الرَّحْمَنِ [راجع: ١١١٨٥].

(۱۱۱۸۷) حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ بنو قریظہ کے لوگوں نے حضرت سعد بن معاذ رضی اللہ عنہ کے فیصلے پر ہتھیار ڈالنے کے لئے رضامندی ظاہر کردی، (نبی علیہ السلام نے حضرت سعد بن معاذ رضی اللہ عنہ کو بلا بھیجا، وہ اپنی سواری پر سوار ہو کر آئے، جب وہ مسجد کے قریب پہنچے تو نبی علیہ السلام نے فرمایا اپنے سردار کا کھڑے ہو کر استقبال کرو، پھر ان سے فرمایا کہ یہ لوگ آپ کے فیصلے پر ہتھیار ڈالنے کے لئے تیار ہو گئے ہیں) انہوں نے عرض کیا کہ آپ ان کے جنگجو افراد کو قتل کروا دیں، اور ان کے بچوں کو قیدی بنالیں، نبی علیہ السلام نے یہ سن کر فرمایا تم نے وہی فیصلہ کیا جو اللہ کا فیصلہ ہے۔

(۱۱۱۸۸) وَحَدَّثَنَاهُ عَفَّانُ قَالَ الْمَلِكُ

(۱۱۱۸۸) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۱۱۱۸۹) حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ أَخْبَرَنَا شُعْبَةُ فَذَكَرَ مِثْلَ حَدِيثِ ابْنِ جَعْفَرٍ تُقْتَلُ مُقَاتِلَتُهُمْ وَتُسْبَى ذُرِّيَّتُهُمْ وَقَالَ قَضَيْتَ بِحُكْمِ الْمَلِكِ قَالَ أَبُو أُمَامَةَ بْنُ سَهْلِ بْنِ حُنَيْفٍ

(۱۱۱۸۹) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۱۱۱۹۰) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ أَنَسِ بْنِ سِيرِينَ عَنْ مَعْبَدٍ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ سُئِلَ عَنِ الْعَزْلِ أَوْ قَالَ فِي الْعَزْلِ لَا عَلَيْكُمْ أَنْ لَا تَفْعَلُوا ذَلِكَ فَإِنَّمَا هُوَ الْقَدَرُ

[صححه مسلم (١٤٣٨)]. [انظر: ١١١٩١، ١١٤٧٨، ١١٦٦٨، ١١٧٠٨].

(۱۱۱۹۰) حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ کسی شخص نے نبی علیہ السلام سے عزل (مادۂ منویہ کے باہر ہی اخراج) کے متعلق سوال پوچھا تو نبی علیہ السلام نے فرمایا اگر تم ایسا نہ کرو تو تم پر کوئی حرج تو نہیں ہے، اولاد کا ہونا تقدیر کا حصہ ہے۔

(۱۱۱۹۱) حَدَّثَنَا حُسَيْنٌ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ أَنْبَأَنَا أَنَسُ بْنُ سِيرِينَ عَنْ أَخِيهِ مَعْبَدٍ فَذَكَرَ نَحْوَهُ

(۱۱۱۹۱) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۱۱۱۹۲) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ آدَمَ حَدَّثَنَا فُضَيْلٌ عَنْ عَطِيَّةَ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ أَحَبَّ النَّاسِ إِلَى اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ يَوْمَ الْقِيَامَةِ وَأَقْرَبَهُمْ مِنْهُ مَجْلِسًا إِمَامٌ عَادِلٌ وَإِنَّ أَبْغَضَ النَّاسِ إِلَى اللَّهِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ وَأَشَدَّهُ عَذَابًا إِمَامٌ جَائِرٌ [قال الترمذي: حسن صحيح، وقال الألباني: ضعيف (الترمذي: ۱۳۲۹)]. [انظر: ۱۱۵۴۰].

(۱۱۱۹۲) حضرت ابو سعید رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا قیامت کے دن اللہ کے نزدیک تمام لوگوں میں سب سے پسندیدہ اور مجلس کے اعتبار سے سب سے قریب شخص منصف حکمران ہوگا اور اس دن سب سے زیادہ مبغوض اور سخت عذاب کا مستحق ظالم حکمران ہوگا۔

(۱۱۱۹۳) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنِ ابْنِ أَبِي عَرُوبَةَ حَدَّثَنَا قَتَادَةُ عَمَّنْ لَقِيَ الْوَفْدَ وَذَكَرَ أَبَا نَضْرَةَ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ أَنَّ وَفْدَ عَبْدِ الْقَيْسِ لَمَّا قَدِمُوا عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالُوا إِنَّا حَيٌّ مِنْ رَبِيعَةَ وَبَيْنَنَا وَبَيْنَكَ كُفَّارُ مُضَرَ وَلَسْنَا نَسْتَطِيعُ أَنْ نَأْتِيَكَ إِلَّا فِي أَشْهُرِ الْحُرُمِ فَمُرْنَا بِأَمْرٍ إِذَا نَحْنُ أَخَذْنَا بِهِ دَخَلْنَا الْجَنَّةَ وَنَأْمُرُ بِهِ أَوْ نَدْعُو مَنْ وَرَاءَنَا فَقَالَ آمُرُكُمْ بِأَرْبَعٍ وَأَنْهَاكُمْ عَنْ أَرْبَعٍ اعْبُدُوا اللَّهَ وَلَا تُشْرِكُوا بِهِ شَيْئًا فَهَذَا لَيْسَ مِنَ الْأَرْبَعِ وَأَقِيمُوا الصَّلَاةَ وَآتُوا الزَّكَاةَ وَصُومُوا رَمَضَانَ وَأَعْطُوا مِنَ الْغَنَائِمِ الْخُمُسَ وَأَنْهَاكُمْ عَنْ أَرْبَعٍ عَنِ الدُّبَّاءِ وَالنَّقِيرِ وَالْحَنْتَمِ وَالْمُزَفَّتِ قَالُوا وَمَا عِلْمُكَ بِالنَّقِيرِ قَالَ جِذْعٌ يُنْقَرُ ثُمَّ يُلْقُونَ فِيهِ مِنَ الْقُطَيْعَاءِ أَوْ التَّمْرِ وَالْمَاءِ حَتَّى إِذَا سَكَنَ غَلَيَانُهُ شَرِبْتُمُوهُ حَتَّى إِنَّ أَحَدَكُمْ لَيَضْرِبُ ابْنَ عَمِّهِ بِالسَّيْفِ وَفِي الْقَوْمِ رَجُلٌ أَصَابَتْهُ جِرَاحَةٌ مِنْ ذَلِكَ فَجَعَلْتُ أُخَبِّئُهَا حَيَاءً مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالُوا فَمَا تَأْمُرُنَا أَنْ نَشْرَبَ قَالَ فِي الْأَسْقِيَةِ الَّتِي يُلَاثُ عَلَى أَفْوَاهِهَا قَالُوا إِنَّ أَرْضَنَا أَرْضٌ كَثِيرَةُ الْجُرْذَانِ لَا تَبْقَى فِيهَا أَسْقِيَةُ الْأَدَمِ قَالَ وَإِنْ أَكَلَتْهُ الْجُرْذَانُ مَرَّتَيْنِ أَوْ ثَلَاثًا وَقَالَ لِأَشَجِّ عَبْدِ الْقَيْسِ إِنَّ فِيكَ خُلَّتَيْنِ يُحِبُّهُمَا اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ الْحِلْمُ وَالْأَنَاةُ [صححه مسلم (۱۸)، وابن حبان (۴۵۴۱)]. [انظر: ۱۱۸۷۵].

(۱۱۱۹۳) حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جب بنو عبدالقیس کا وفد نبی علیہ السلام کی خدمت میں حاضر ہوا تو انہوں نے بتایا کہ ہمارا تعلق قبیلۂ ربیعہ سے ہے، ہمارے اور آپ کے درمیان کفارِ مضر کا یہ قبیلہ حائل ہے اور ہم آپ کی خدمت میں صرف اشہر حرم میں حاضر ہو سکتے ہیں اس لئے آپ ہمیں کوئی ایسی بات بتا دیجئے جس پر عمل کر کے ہم جنت میں داخل ہو جائیں اور اپنے پیچھے والوں کو بھی بتا دیں؟

نبی علیہ السلام نے فرمایا میں تمہیں چار باتوں کا حکم اور چار چیزوں سے منع کرتا ہوں، اللہ کی عبادت کرو، اس کے ساتھ کسی کو شریک نہ ٹھہراؤ، نماز قائم کرنا، زکوٰۃ دینا، رمضان کے روزے رکھنا اور مال غنیمت کا پانچواں حصہ بیت المال کو بھجوانا، اور میں

تمہیں دباء، حنتم، نقیر اور مزفت نامی برتنوں سے منع کرتا ہوں، لوگوں نے نبی علیہ السلام سے ''نقیر'' کا مطلب پوچھا تو نبی علیہ السلام نے فرمایا لکڑی کا وہ تنا جسے کھوکھلا کر کے اس میں ٹکڑے، کھجوریں یا پانی ڈال کر جب اس کا جوش ختم ہو جائے تو اسے پی لیا جائے، پھر تم میں سے کوئی شخص اپنے چچا زاد کو تلوار سے مارنے لگے، اتفاق سے اس وقت لوگوں میں ایک آدمی موجود تھا جسے اسی وجہ سے زخم لگا تھا، میں شرم کے مارے اسے چھپانے لگا،

پھر ان لوگوں نے پوچھا کہ مشروبات کے حوالے سے آپ ہمیں کیا حکم دیتے ہیں؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا ان مشکیزوں میں پیا کرو جن کا منہ بندھا ہوا ہو، انہوں نے عرض کیا کہ ہمارے علاقے میں چوہوں کی بہتات ہے، اس میں چمڑے کے مشکیزے باقی رہ نہیں سکتے، نبی علیہ السلام نے دو تین مرتبہ فرمایا اگرچہ چوہے انہیں کتر لیا کریں، اور وفد کے سردار سے فرمایا کہ تم میں دو خصلتیں ایسی ہیں جو اللہ کو بہت پسند ہیں، بردباری اور وقار۔

(۱۱۱۹۴) حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ سَعْدِ بْنِ إِسْحَاقَ قَالَ حَدَّثَتْنِي زَيْنَبُ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْ لُحُومِ الْأَضَاحِيِّ فَوْقَ ثَلَاثَةِ أَيَّامٍ فَقَالَ فَقَدِمَ قَتَادَةُ بْنُ النُّعْمَانِ أَخُو أَبِي سَعِيدٍ لِأُمِّهِ فَقَرَّبُوا إِلَيْهِ مِنْ قَدِيدِ الْأَضْحَى فَقَالَ كَأَنَّ هَذَا مِنْ قَدِيدِ الْأَضْحَى قَالُوا نَعَمْ فَقَالَ أَلَيْسَ قَدْ نَهَى عَنْهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فَقَالَ لَهُ أَبُو سَعِيدٍ أَوَقَدْ حَدَثَ فِيهِ أَمْرٌ إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ نَهَى أَنْ نَحْبِسَهُ فَوْقَ ثَلَاثَةِ أَيَّامٍ ثُمَّ رَخَّصَ لَنَا أَنْ نَأْكُلَ وَنَدَّخِرَ [صححه البخاري (۳۹۹۷)، وابن حبان (۵۹۲۶)].

(۱۱۱۹۴) حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے تین دن سے زیادہ قربانی کا گوشت رکھنے سے منع فرمایا ہے، ایک مرتبہ حضرت ابوسعید رضی اللہ عنہ کے ماں شریک بھائی حضرت قتادہ بن نعمان رضی اللہ عنہ ان کے پاس آئے، انہوں نے ان کے سامنے قربانی کا گوشت لا کر رکھا، جسے خشک کر لیا گیا تھا، حضرت قتادہ رضی اللہ عنہ نے کہا لگتا ہے کہ یہ قربانی کا گوشت ہے، انہوں نے جواب دیا جی ہاں! حضرت قتادہ رضی اللہ عنہ نے کہا کہ کیا نبی علیہ السلام نے اسے تین دن سے زیادہ رکھنے سے منع نہیں فرمایا؟ اس پر حضرت ابو سعید رضی اللہ عنہ نے فرمایا کیا اس کے متعلق نیا حکم نہیں آیا تھا، پہلے نبی علیہ السلام نے ہمیں یہ گوشت تین دن سے زیادہ رکھنے سے منع فرمایا تھا، بعد میں اسے کھانے اور ذخیرہ کر کے رکھنے کی اجازت دے دی تھی۔

(۱۱۱۹۵) حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ سَعْدِ بْنِ إِسْحَاقَ قَالَ حَدَّثَتْنِي زَيْنَبُ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ قَالَ حَرَّمَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا بَيْنَ لَابَتَيْ الْمَدِينَةِ أَنْ يُعْضَدَ شَجَرُهَا أَوْ يُخْبَطَ [اخرجه النسائي في الكبرى (۴۲۸۳)]

(۱۱۱۹۵) حضرت ابوسعید رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے مدینہ منورہ کے دونوں کناروں کے درمیان درخت کاٹنے سے یا ان کے پتے جھاڑنے سے منع کرتے ہوئے مدینہ منورہ کو حرم قرار دیا ہے۔

(۱۱۱۹۶) حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ أُنَيْسِ بْنِ أَبِي يَحْيَى قَالَ حَدَّثَنِي أَبِي قَالَ سَمِعْتُ أَبَا سَعِيدٍ يَقُولُ اخْتَلَفَ رَجُلَانِ أَوْ

امْتَرَيَا رَجُلٌ مِنْ بَنِي خُدْرَةَ وَرَجُلٌ مِنْ بَنِي عَمْرِو بْنِ عَوْفٍ فِي الْمَسْجِدِ الَّذِي أُسِّسَ عَلَى التَّقْوَى قَالَ الْخُدْرِيُّ هُوَ مَسْجِدُ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَالَ الْعَمْرِيُّ هُوَ مَسْجِدُ قُبَاءَ فَأَتَيَا رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَسَأَلَاهُ عَنْ ذَلِكَ فَقَالَ هُوَ هَذَا الْمَسْجِدُ لِمَسْجِدِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَالَ فِي ذَاكَ خَيْرٌ كَثِيرٌ يَعْنِي مَسْجِدَ قُبَاءَ [صححه ابن حبان (١٦٢٦)، والحاكم (١/٤٨٧) وقال الترمذی: حسن صحیح، وقال الألبانی: صحیح (الترمذی: ٣٢٣)]. [انظر: ١١٨٨٦].

(۱۱۱۹۶) حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ بنو خدرہ اور بنو عمرو بن عوف کے دو آدمیوں کے درمیان اس مسجد کی تعیین میں اختلاف رائے پیدا ہو گیا جس کی بنیاد پہلے دن سے ہی تقویٰ پر رکھی گئی، عمری کی رائے مسجد قباء کے متعلق تھی اور خدری کی مسجد نبوی کے متعلق تھی، وہ دونوں نبی علیہ السلام کی خدمت میں حاضر ہوئے اور اس کے متعلق پوچھا تو نبی علیہ السلام نے فیصلہ کرتے ہوئے فرمایا کہ اس سے مراد میری مسجد ہے اور مسجد قباء کے متعلق فرمایا کہ اس میں خیر کثیر ہے۔

(۱۱۱۹۷) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ هِشَامٍ أَخْبَرَنَا قَتَادَةُ عَنْ دَاوُدَ السَّرَّاجِ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ لَبِسَ الْحَرِيرَ فِي الدُّنْيَا لَمْ يَلْبَسْهُ فِي الْآخِرَةِ [صححه ابن حبان (٥٤٣٧)، والحاكم (٤/١٩١). قال شعيب: صحيح وهذا اسناد ضعيف].

(۱۱۱۹۷) حضرت ابوسعید رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا جو شخص دنیا میں ریشم پہنتا ہے، وہ آخرت میں اسے نہیں پہن سکے گا۔

(۱۱۱۹۸) حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنِ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا قَتَادَةُ عَنْ أَبِي عِيسَى الْأُسْوَارِيِّ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ عُودُوا الْمَرِيضَ وَامْشُوا مَعَ الْجَنَائِزِ تُذَكِّرْكُمُ الْآخِرَةَ [صححه ابن حبان (٢٩٥٥). قال شعيب: اسناده صحيح]. [انظر: ١١٢٩٠، ١١٤٦٥، ١١٤٦٦].

(۱۱۱۹۸) حضرت ابوسعید رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا مریض کی عیادت کیا کرو اور جنازے کے ساتھ جایا کرو، اس سے تمہیں آخرت کی یاد آئے گی۔

(۱۱۱۹۹) حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ مَالِكٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي صَعْصَعَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ قُلْ هُوَ اللَّهُ أَحَدٌ تَعْدِلُ أَوْ تُعْدَلُ بِثُلُثِ الْقُرْآنِ [صححه البخاری (٥٠١٥)، وابن حبان (٧٩١)]. [انظر: ١١٣٢٦، ١١٤١٢].

(۱۱۱۹۹) حضرت ابوسعید رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا سورۂ اخلاص ایک تہائی قرآن کے برابر ہے۔

(۱۱۲۰۰) حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ دَاوُدَ يَعْنِي ابْنَ قَيْسٍ عَنْ عِيَاضٍ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ لَمْ تَزَلْ تُخْرِجُ زَكَاةَ الْفِطْرِ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَاعٌ مِنْ تَمْرٍ أَوْ شَعِيرٍ أَوْ أَقِطٍ أَوْ زَبِيبٍ [انظر: ١١٧٢١، ١١٩٥٤،

[۱۱۹۵۵، ۱۱۹۶۱/۳]۔

(۱۱۲۰۰) حضرت ابوسعید رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام کے دور باسعادت میں ہمیشہ ایک صاع کھجور یا جو، یا پنیر یا کشمش صدقۂ فطر کے طور پر دی جاتی تھی۔

(۱۱۲۰۱) حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ سَعْدِ بْنِ إِسْحَاقَ قَالَ حَدَّثَتْنِي زَيْنَبُ ابْنَةُ كَعْبِ بْنِ عُجْرَةَ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ قَالَ رَجُلٌ لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَرَأَيْتَ هَذِهِ الْأَمْرَاضَ الَّتِي تُصِيبُنَا مَا لَنَا بِهَا قَالَ كَفَّارَاتٌ قَالَ أُبَيٌّ وَإِنْ قَلَّتْ قَالَ وَإِنْ شَوْكَةٌ فَمَا فَوْقَهَا قَالَ فَدَعَا أُبَيٌّ عَلَى نَفْسِهِ أَنْ لَا يُفَارِقَهُ الْوَعْكُ حَتَّى يَمُوتَ فِي أَنْ لَا يَشْغَلَهُ عَنْ حَجٍّ وَلَا عُمْرَةٍ وَلَا جِهَادٍ فِي سَبِيلِ اللَّهِ وَلَا صَلَاةٍ مَكْتُوبَةٍ فِي جَمَاعَةٍ فَمَا مَسَّهُ إِنْسَانٌ إِلَّا وَجَدَ حَرَّهُ حَتَّى مَاتَ [صححه ابن حبان (۲۹۲۸)، والحاكم (۴/۳۰۸). قال شعيب: اسناده حسن].

(۱۱۲۰۱) حضرت ابوسعید رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک آدمی نے نبی علیہ السلام سے پوچھا کہ ہمیں یہ جو بیماریاں لگتی ہیں، یہ بتایئے کہ ان پر ہمارے لیے کیا ہے؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا یہ بیماریاں گناہوں کا کفارہ بن جاتی ہیں، حضرت ابی بن کعب رضی اللہ عنہ نے عرض کیا اگر چہ بیماری چھوٹی ہی ہو؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا ہاں! اگر چہ ایک کانٹا ہی چبھ جائے یا اس سے بھی کم، یہ سن کر حضرت ابی بن کعب رضی اللہ عنہ نے اپنے متعلق یہ دعاء کی کہ موت تک ان سے کبھی بھی بخار جدا نہ ہو، لیکن وہ ایسا ہو کہ حج وعمرہ، جہاد فی سبیل اللہ اور فرض نماز باجماعت میں رکاوٹ نہ بنے، چنانچہ اس کے بعد انہیں جو شخص بھی ہاتھ لگاتا، اسے ان کا جسم تپتا ہوا ہی محسوس ہوتا، حتیٰ کہ ان کا انتقال ہو گیا۔

(۱۱۲۰۲) حَدَّثَنَا يَحْيَى حَدَّثَنَا عَوْفٌ قَالَ حَدَّثَنِي أَبُو نَضْرَةَ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا سَعِيدٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اهْتَزَّ الْعَرْشُ لِمَوْتِ سَعْدِ بْنِ مُعَاذٍ [اخرجه عبد بن حميد (۸۷۲) والحاكم (۳/۲۰۶). قال شعيب: اسناده صحيح].

(۱۱۲۰۲) حضرت ابوسعید رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا سعد بن معاذ رضی اللہ عنہ کی موت پر اللہ کا عرش ہلنے لگا۔

(۱۱۲۰۳) حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنِ ابْنِ عَجْلَانَ قَالَ حَدَّثَنِي عِيَاضُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُعْجِبُهُ الْعَرَاجِينُ أَنْ يُمْسِكَهَا بِيَدِهِ فَدَخَلَ الْمَسْجِدَ ذَاتَ يَوْمٍ وَفِي يَدِهِ وَاحِدٌ مِنْهَا فَرَأَى نُخَامَاتٍ فِي قِبْلَةِ الْمَسْجِدِ فَحَتَّهُنَّ بِهِ حَتَّى أَنْقَاهُنَّ ثُمَّ أَقْبَلَ عَلَى النَّاسِ مُغْضَبًا فَقَالَ أَيُحِبُّ أَحَدُكُمْ أَنْ يَسْتَقْبِلَهُ رَجُلٌ فَيَبْصُقَ فِي وَجْهِهِ إِنَّ أَحَدَكُمْ إِذَا قَامَ إِلَى الصَّلَاةِ فَإِنَّمَا يَسْتَقْبِلُ رَبَّهُ عَزَّ وَجَلَّ وَالْمَلَكُ عَنْ يَمِينِهِ فَلَا يَبْصُقْ بَيْنَ يَدَيْهِ وَلَا عَنْ يَمِينِهِ وَلْيَبْصُقْ تَحْتَ قَدَمِهِ الْيُسْرَى أَوْ عَنْ يَسَارِهِ فَإِنْ عَجِلَتْ بِهِ بَادِرَةٌ فَلْيَقُلْ هَكَذَا وَرَدَّ بَعْضَهُ عَلَى بَعْضٍ وَتَفَلَ يَحْيَى فِي ثَوْبِهِ وَدَلَكَهُ [صححه ابن خزيمة: (۸۸۰) وابن حبان (۲۲۷۰) والحاكم (۱/۲۵۷) و ابوداود (۴۸۰) قال شعيب: اسناده قوي]. [راجع: ۱۱۰۸۰].

(۱۱۲۰۳) حضرت ابوسعید رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام کھجور کی ٹہنی کو بہت پسند فرماتے تھے اور اسے اپنے ہاتھ میں پکڑتے

تھے، ایک مرتبہ نبی علیہ السلام مسجد میں داخل ہوئے تو قبلۂ مسجد میں تھوک یا ناک کی ریزش لگی ہوئی دیکھی، نبی علیہ السلام نے اسے اس چھڑی سے صاف کر دیا، پھر نبی علیہ السلام غصے کی حالت میں لوگوں کی طرف متوجہ ہوئے اور فرمایا کیا تم میں سے کوئی شخص اس بات کو پسند کرے گا کہ کوئی آدمی سامنے سے آ کر اس کے چہرے پر تھوک دے؟ جب تم میں سے کوئی شخص نماز میں کھڑا ہوتا ہے تو وہ اپنے رب کے سامنے ہوتا ہے اور اس کی دائیں جانب فرشتہ ہوتا ہے لہٰذا سامنے یا دائیں جانب نہ تھوکے، بلکہ بائیں پاؤں کے نیچے یا بائیں جانب تھوکے، اور اگر بہت جلدی ہو تو اس طرح کر کے مل لے، راوی نے اپنے کپڑے میں تھوک کر اسے مل کر دکھایا۔

(۱۱۲۰٤) حَدَّثَنَا يَحْيَى حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو قَالَ حَدَّثَنِي أَبُو سَلَمَةَ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ قَالَ تَذَاكَرْنَا لَيْلَةَ الْقَدْرِ فَقَالَ بَعْضُ الْقَوْمِ إِنَّهَا تَدُورُ مِنَ السَّنَةِ فَمَشَيْنَا إِلَى أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قُلْتُ يَا أَبَا سَعِيدٍ سَمِعْتَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَذْكُرُ لَيْلَةَ الْقَدْرِ قَالَ نَعَمْ اعْتَكَفَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْعَشْرَ الْوَسَطَ مِنْ رَمَضَانَ وَاعْتَكَفْنَا مَعَهُ فَلَمَّا أَصْبَحْنَا صَبِيحَةَ عِشْرِينَ رَجَعَ وَرَجَعْنَا مَعَهُ وَأُرِيَ لَيْلَةَ الْقَدْرِ ثُمَّ أُنْسِيَهَا فَقَالَ إِنِّي رَأَيْتُ لَيْلَةَ الْقَدْرِ ثُمَّ أُنْسِيتُهَا فَأُرَانِي أَسْجُدُ فِي مَاءٍ وَطِينٍ فَمَنْ اعْتَكَفَ مَعِي فَلْيَرْجِعْ إِلَى مُعْتَكَفِهِ ابْتَغُوهَا فِي الْعَشْرِ الْأَوَاخِرِ فِي الْوَتْرِ مِنْهَا وَهَاجَتْ عَلَيْنَا السَّمَاءُ آخِرَ تِلْكَ الْعَشِيَّةِ وَكَانَ نِصْفُ الْمَسْجِدِ عَرِيشًا مِنْ جَرِيدٍ فَوَكَفَ فَوَالَّذِي هُوَ أَكْرَمَهُ وَأَنْزَلَ عَلَيْهِ الْكِتَابَ لَرَأَيْتُهُ صَلَّى بِنَا صَلَاةَ الْمَغْرِبِ لَيْلَةَ إِحْدَى وَعِشْرِينَ وَإِنَّ جَبْهَتَهُ وَأَرْنَبَةَ أَنْفِهِ لَفِي الْمَاءِ وَالطِّينِ [صححه البخاری (۲۰۱۸) ومسلم (۱۱٦۷)، وابن خزیمة: (۲۱۷۱، و۲۲۱۹، و۲۲۲۰، و۲۲۳۸، و۲۲٤۳)، وابن حبان (۳٦۷۳، و۳٦۷٤، و۳٦۷۷، و۳٦۸٥)]. [راجع: ۱۱۰٤۸].

(۱۱۲۰٤) حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام نے رمضان کے درمیانی عشرے کا اعتکاف فرمایا، ہم نے بھی آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ اعتکاف کیا، جب بیسویں تاریخ کی صبح ہوئی تو نبی علیہ السلام ہمارے پاس سے گذرے، ہم اس وقت اپنا سامان منتقل کر رہے تھے، نبی علیہ السلام نے فرمایا جو شخص معتکف تھا، وہ اب بھی اپنے اعتکاف میں ہی رہے، میں نے شب قدر کو دیکھ لیا تھا لیکن پھر مجھے اس کی تعیین بھلا دی گئی، البتہ اس رات میں نے اپنے آپ کو کیچڑ میں سجدہ کرتے ہوئے دیکھا تھا، اسے آخری عشرے کی طاق راتوں میں تلاش کرو، اس زمانے میں مسجد نبوی کی چھت لکڑی کی تھی، اسی رات بارش ہوئی اور اس ذات کی قسم جس نے انہیں عزت بخشی اور ان پر اپنی کتاب نازل فرمائی، میں نے دیکھا کہ نبی علیہ السلام نے ہمیں اکیسویں شب کو نماز مغرب پڑھائی تو ان کی ناک اور پیشانی پر کیچڑ کے نشان پڑ گئے ہیں۔

(۱۱۲۰٥) حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ حُمَيْدٍ الْخَرَّاطِ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا سَلَمَةَ بْنَ عَبْدِ الرَّحْمَنِ قَالَ مَرَّ بِي عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيُّ فَقُلْتُ لَهُ كَيْفَ سَمِعْتَ أَبَاكَ يَقُولُ فِي الْمَسْجِدِ الَّذِي أُسِّسَ عَلَى التَّقْوَى قَالَ قَالَ أَبِي دَخَلْتُ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي بَيْتِ بَعْضِ نِسَائِهِ فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَيُّ الْمَسْجِدَيْنِ

الَّذِي أُسِّسَ عَلَى التَّقْوَى فَأَخَذَ كَفًّا مِنْ حَصًى فَضَرَبَ بِهِ الْأَرْضَ قَالَ هُوَ هَذَا مَسْجِدُ الْمَدِينَةِ قَالَ فَقُلْتُ لَهُ أَشْهَدُ لَسَمِعْتُ أَبَاكَ هَكَذَا يَذْكُرُهُ [صححه مسلم (۱۳۹۸)].

(۱۱۲۰۵) ابوسلمہ بن عبدالرحمٰن رحمۃ اللہ علیہ کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ عبدالرحمٰن بن ابی سعد رحمۃ اللہ علیہ کا میرے پاس سے گذر ہوا، میں نے ان سے پوچھا کہ آپ نے اپنے والد صاحب سے اس مسجد کے متعلق کیا سنا ہے جس کی بنیاد تقویٰ پر رکھی گئی تھی؟ انہوں نے کہا کہ میرے والد صاحب نے فرمایا تھا کہ ایک مرتبہ میں نبی علیہ السلام کے کسی گھر میں گیا اور نبی علیہ السلام سے پوچھا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! وہ کون سی مسجد ہے جس کی بنیاد تقویٰ پر رکھی گئی ہے؟ نبی علیہ السلام نے کنکریوں سے مٹھی بھری اور انہیں زمین پر مار کر فرمایا وہ مدینہ منورہ کی یہ مسجد نبوی ہے، میں نے یہ حدیث سن کر عبدالرحمٰن سے کہا کہ میں گواہی دیتا ہوں کہ میں نے بھی آپ کے والد صاحب کو اسی طرح ذکر کرتے ہوئے سنا ہے۔

(۱۱۲۰۶) حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ أُسَامَةَ قَالَ حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرِو ابْنِ عَطَاءٍ عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَا أَصَابَ الْمُسْلِمَ مِنْ مَرَضٍ وَلَا وَصَبٍ وَلَا حَزَنٍ حَتَّى الْهَمِّ يُهِمُّهُ إِلَّا يُكَفِّرُ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ عَنْهُ مِنْ خَطَايَاهُ [راجع: ۱۱۰۲۰].

(۱۱۲۰۶) حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا مسلمان کو جو پریشانی، تکلیف، غم، بیماری، دکھ حتیٰ کہ وہ خیالات "جو اسے تنگ کرتے ہیں" پہنچتے ہیں، اللہ ان کے ذریعے اس کے گناہوں کا کفارہ کر دیتے ہیں۔

(۱۱۲۰۷) حَدَّثَنَا يَحْيَى حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي ذِئْبٍ قَالَ حَدَّثَنِي سَعِيدُ بْنُ خَالِدٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا وَقَعَ الذُّبَابُ فِي طَعَامِ أَحَدِكُمْ فَامْقُلُوهُ [صححه ابن حبان (۱۲۴۷) وقال البوصيري: هذا اسناد حسن، وقال الألباني: صحيح (ابن ماجة: ۳۵۰۴)، والنسائي: ۱۷۸/۷). قال شعيب: صحيح لغيره وهذا اسناد حسن]. [انظر: ۱۱۶۶۶].

(۱۱۲۰۷) حضرت ابوسعید رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا اگر تم میں سے کسی کے کھانے میں مکھی پڑ جائے تو اسے چاہئے کہ وہ اسے اچھی طرح اس میں ڈبو دے۔

(۱۱۲۰۸) حَدَّثَنَا يَحْيَى حَدَّثَنَا هِشَامٌ وَشُعْبَةُ قَالَا حَدَّثَنَا قَتَادَةُ عَنْ أَبِي نَضْرَةَ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا كَانُوا ثَلَاثَةً فَلْيَؤُمَّهُمْ أَحَدُهُمْ وَأَحَقُّهُمْ بِالْإِمَامَةِ أَقْرَؤُهُمْ [صححه مسلم (۶۷۲)، وابن خزيمة: (۱۵۰۸، و۱۷۰۱)، وابن حبان (۲۱۴۲)]. [انظر: ۱۱۳۱۸، ۱۱۳۳۴، ۱۱۴۷۴، ۱۱۵۰۱، ۱۱۸۱۷].

(۱۱۲۰۸) حضرت ابوسعید رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا جہاں تین آدمی ہوں تو نماز کے وقت ایک آدمی امام بن جائے، اور ان میں امامت کا زیادہ حقدار وہ ہے جو ان میں زیادہ قرآن جاننے والا ہو۔

(۱۱۲۰۹) حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ شُعْبَةَ حَدَّثَنَا قَتَادَةُ عَنْ أَبِي نَضْرَةَ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ خَرَجْنَا مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى

اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى حُنَيْنٍ لِسَبْعَ عَشْرَةَ أَوْ ثَمَانِ عَشْرَةَ مَضَتْ مِنْ رَمَضَانَ فَصَامَ صَائِمُونَ وَأَفْطَرَ آخَرُونَ وَلَمْ يَعِبْ هَؤُلَاءِ عَلَى هَؤُلَاءِ وَلَا هَؤُلَاءِ عَلَى هَؤُلَاءِ [راجع: ١١٠٩٩].

(۱۱۲۰۹) حضرت ابوسعید رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ہم لوگ نبی علیہ السلام کے ساتھ غزوۂ حنین کے لئے سترہ یا اٹھارہ رمضان کو روانہ ہوئے، تو ہم میں سے کچھ لوگوں نے روزہ رکھ لیا اور کچھ نے نہ رکھا، لیکن روزہ رکھنے والا چھوڑنے والے پر یا چھوڑنے والا روزہ رکھنے والے پر کوئی عیب نہیں لگاتا تھا، (مطلب یہ ہے کہ جس آدمی میں روزہ رکھنے کی ہمت ہوتی، وہ رکھ لیتا اور جس میں ہمت نہ ہوتی وہ چھوڑ دیتا، بعد میں قضاء کر لیتا)

(۱۱۲۱۰) حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ شُعْبَةَ حَدَّثَنَا قَتَادَةُ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ أَبِي سُلَيْمَانَ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ تَكُونُ أُمَرَاءُ تَغْشَاهُمْ غَوَاشٍ أَوْ حَوَاشٍ مِنَ النَّاسِ يَظْلِمُونَ وَيَكْذِبُونَ فَمَنْ دَخَلَ عَلَيْهِمْ فَصَدَّقَهُمْ بِكَذِبِهِمْ وَأَعَانَهُمْ عَلَى ظُلْمِهِمْ فَلَيْسَ مِنِّي وَلَسْتُ مِنْهُ وَمَنْ لَمْ يَدْخُلْ عَلَيْهِمْ وَيُصَدِّقْهُمْ بِكَذِبِهِمْ وَيُعِنْهُمْ عَلَى ظُلْمِهِمْ فَهُوَ مِنِّي وَأَنَا مِنْهُ [صححه ابن حبان (٢٨٦). قال شعيب: صحيح، وهذا اسناد ضعيف]. [انظر: ١١٨٩٥].

(۱۱۲۱۰) حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا عنقریب ایسے حکمران آئیں گے جن پر ایسے حاشیہ بردار افراد چھا جائیں گے جو ظلم و ستم کریں گے اور جھوٹ بولیں گے، جو شخص ان کے پاس جائے اور ان کے جھوٹ کی تصدیق کرے اور ان کے ظلم پر تعاون کرے تو اس کا مجھ سے اور میرا اس سے کوئی تعلق نہیں ہے، اور جو شخص ان کے پاس نہ جائے کہ ان کے جھوٹ کی تصدیق یا ان کے ظلم پر تعاون نہ کرنا پڑے تو وہ مجھ سے ہے اور میں اس سے ہوں۔

(۱۱۲۱۱) حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنِ الْجُرَيْرِيِّ عَنْ أَبِي نَضْرَةَ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَأَلَ ابْنَ صَائِدٍ عَنْ تُرْبَةِ الْجَنَّةِ فَقَالَ دَرْمَكَةٌ بَيْضَاءُ مِسْكٌ قَالَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَدَقَ [راجع: ١١٠١٥].

(۱۱۲۱۱) حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ابن صائد سے جنت کی مٹی کے متعلق پوچھا تو اس نے کہا کہ وہ انتہائی سفید اور خالص مشک کی ہے، نبی علیہ السلام نے اس کی تصدیق فرمائی۔

(۱۱۲۱۲) حَدَّثَنَا

(۱۱۲۱۲) یہاں ہمارے نسخے میں صرف ''حدثنا'' لکھا ہوا ہے۔

(۱۱۲۱۳) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ هِشَامٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا رَأَيْتُمُ الْجَنَازَةَ فَقُومُوا لَهَا فَمَنْ اتَّبَعَهَا فَلَا يَقْعُدْ حَتَّى تُوضَعَ [صححه البخاري (١٣١٠)، ومسلم (٩٥٩)]. [انظر: ١١٣٨٦، ١١٤٧١، ١١٤٩٦].

(۱۱۲۱۳) حضرت ابوسعید رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا جب تم جنازہ دیکھا کرو تو کھڑے ہو جایا کرو، اور جو شخص جنازے کے ساتھ جائے، وہ جنازہ زمین پر رکھے جانے سے پہلے خود نہ بیٹھے۔

(۱۱۲۱۴) حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ عَوْفٍ حَدَّثَنَا أَبُو نَضْرَةَ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَفْتَرِقُ أُمَّتِي فِرْقَتَيْنِ فَتَمْرُقُ بَيْنَهُمَا مَارِقَةٌ يَقْتُلُهَا أَوْلَى الطَّائِفَتَيْنِ بِالْحَقِّ [صححه مسلم (۱۰۶۴)، وابن حبان (۶۷۳۵)]. [انظر: ۱۱۲۹۵، ۱۱۴۳۶، ۱۱۴۶۸، ۱۱۶۳۴، ۱۱۶۳۵، ۱۱۷۷۲، ۱۱۹۴۳].

(۱۱۲۱۴) حضرت ابوسعید رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا میری امت دو فرقوں میں بٹ جائے گی اور ان دونوں کے درمیان ایک گروہ نکلے گا جسے ان دو فرقوں میں سے حق کے زیادہ قریب فرقہ قتل کرے گا۔

(۱۱۲۱۵) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنِ ابْنِ عَجْلَانَ حَدَّثَنَا عِيَاضٌ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ قَالَ دَخَلَ رَجُلٌ الْمَسْجِدَ يَوْمَ الْجُمُعَةِ وَالنَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى الْمِنْبَرِ فَدَعَاهُ فَأَمَرَهُ أَنْ يُصَلِّيَ رَكْعَتَيْنِ ثُمَّ دَخَلَ الْجُمُعَةَ الثَّانِيَةَ وَرَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى الْمِنْبَرِ فَدَعَاهُ فَأَمَرَهُ ثُمَّ دَخَلَ الْجُمُعَةَ الثَّالِثَةَ فَأَمَرَهُ أَنْ يُصَلِّيَ رَكْعَتَيْنِ ثُمَّ قَالَ تَصَدَّقُوا فَفَعَلُوا فَأَعْطَاهُ ثَوْبَيْنِ مِمَّا تَصَدَّقُوا ثُمَّ قَالَ تَصَدَّقُوا فَأَلْقَى أَحَدَ ثَوْبَيْهِ فَانْتَهَرَهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَكَرِهَ مَا صَنَعَ ثُمَّ قَالَ انْظُرُوا إِلَى هَذَا فَإِنَّهُ دَخَلَ الْمَسْجِدَ فِي هَيْئَةٍ بَذَّةٍ فَدَعَوْتُهُ فَرَجَوْتُ أَنْ تُعْطُوا لَهُ فَتَصَدَّقُوا عَلَيْهِ وَتَكْسُوهُ فَلَمْ تَفْعَلُوا فَقُلْتُ تَصَدَّقُوا فَتَصَدَّقُوا فَأَعْطَيْتُهُ ثَوْبَيْنِ مِمَّا تَصَدَّقُوا ثُمَّ قُلْتُ تَصَدَّقُوا فَأَلْقَى أَحَدَ ثَوْبَيْهِ خُذْ ثَوْبَكَ وَانْتَهَرَهُ [صححه ابن خزيمة: (۱۷۹۹)، وقال الترمذی: حسن صحيح، وقال الألبانی: حسن صحيح (ابو داود: ۱۶۷۵)، وابن ماجة: ۱۱۱۳ النسائی: ۳/۱۰۶، و۵/۶۳ والترمذی: ۵۱۱). قال شعيب: اسناده قوی]. [انظر: ۱۱۹۶۲/۴].

(۱۱۲۱۵) حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک آدمی جمعہ کے دن مسجد نبوی میں داخل ہوا، اس وقت نبی علیہ السلام منبر پر خطبہ ارشاد فرما رہے تھے، نبی علیہ السلام نے اسے بلا کر دو رکعتیں پڑھنے کا حکم دیا، پھر کے بعد دیگرے دو آدمی اور آئے، اور نبی علیہ السلام نے انہیں بھی یہی حکم دیا، پھر لوگوں کو صدقہ دینے کی ترغیب دی، لوگ صدقات دینے لگے، پھر نبی علیہ السلام نے ان صدقات میں سے دو کپڑے لے کر اس آنے والے کو دے دیئے، اور فرمایا کہ لوگو! صدقہ دو، اس پر اس آدمی نے ایک کپڑا صدقات میں ڈال دیا، اس کی اس حرکت پر نبی علیہ السلام نے اسے ڈانٹا اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو اس کی یہ حرکت ناگوار گذری، چنانچہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اس شخص کو دیکھو، یہ مسجد میں پراگندہ حالت میں آیا تھا، میں نے اسے بلایا، مجھے امید تھی کہ تم اسے کچھ دے کر اس پر صدقہ کرو گے اور اسے صاف کپڑے پہنا دو گے، لیکن تم نے ایسا نہ کیا، پھر میں نے تم سے صراحۃً صدقہ کرنے کے لئے کہا، تم نے صدقہ کیا اور میں نے اس میں سے دو کپڑے اسے دے دیئے، پھر دوبارہ میں نے صدقہ کی ترغیب دی تو اس نے ان میں سے ایک کپڑا اس میں ڈال دیا، یہ اپنا کپڑا لے لو، نبی علیہ السلام نے اسے ڈانٹ کر فرمایا۔

(۱۱۲۱۶) حَدَّثَنَا يَحْيَى حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي ذِئْبٍ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ أَبِي سَعِيدٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي سَعِيدٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ حُبِسْنَا يَوْمَ الْخَنْدَقِ عَنِ الصَّلَوَاتِ حَتَّى كَانَ بَعْدَ الْمَغْرِبِ هَوِيًّا وَذَلِكَ قَبْلَ أَنْ يَنْزِلَ فِي الْقِتَالِ مَا نَزَلَ فَلَمَّا كُفِينَا الْقِتَالَ وَذَلِكَ قَوْلُهُ وَكَفَى اللَّهُ الْمُؤْمِنِينَ الْقِتَالَ وَكَانَ اللَّهُ قَوِيًّا عَزِيزًا أَمَرَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِلَالًا فَأَقَامَ الظُّهْرَ فَصَلَّاهَا كَمَا يُصَلِّيهَا فِي وَقْتِهَا ثُمَّ أَقَامَ الْعَصْرَ فَصَلَّاهَا كَمَا يُصَلِّيهَا فِي وَقْتِهَا ثُمَّ أَقَامَ الْمَغْرِبَ فَصَلَّاهَا كَمَا يُصَلِّيهَا فِي وَقْتِهَا [صححه ابن خزيمة: (۹۹۶، و ۱۷۰۳) وقال الألباني: صحيح (۱۷/۲)]. [انظر: ۱۱۲۱۷، ۱۱۴۸۵، ۱۱۶۶۷].

(۱۱۲۱۶) حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ غزوۂ خندق کے دن ہم لوگوں کو نمازیں پڑھنے کا موقع ہی نہیں ملا، یہاں تک کہ مغرب کے بعد بھی کچھ وقت بیت گیا، اس وقت تک میدانِ قتال میں نمازِ خوف کا وہ طریقہ نازل نہیں ہوا تھا جو بعد میں نازل ہوا، جب قتال کے معاملے میں ہماری کفایت ہوگئی "یعنی اللہ نے یہ فرمادیا کہ اللہ مسلمانوں کی قتال میں کفایت کرے گا، اور اللہ طاقتور اور غالب ہے" تو نبی علیہ السلام نے حضرت بلال رضی اللہ عنہ کو حکم دیا، انہوں نے ظہر کے لئے اقامت کہی، نبی علیہ السلام نے نماز پڑھائی جیسے عام وقت میں پڑھاتے تھے، پھر نمازِ عصر بھی اسی طرح پڑھائی جیسے اپنے وقت میں پڑھاتے تھے، اسی طرح مغرب بھی اس کے اپنے وقت کی طرح پڑھائی۔

(۱۱۲۱۷) حَدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ الْأَحْمَرُ عَنِ ابْنِ أَبِي ذِئْبٍ فَذَكَرَهُ بِإِسْنَادِهِ وَمَعْنَاهُ وَزَادَ فِيهِ قَالَ وَذَلِكَ قَبْلَ أَنْ يَنْزِلَ صَلَاةُ الْخَوْفِ فَرِجَالًا أَوْ رُكْبَانًا

(۱۱۲۱۷) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۱۱۲۱۸) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ غِيَاثٍ قَالَ حَدَّثَنِي أَبُو نَضْرَةَ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ يُعْرَضُ النَّاسُ عَلَى جِسْرِ جَهَنَّمَ وَعَلَيْهِ حَسَكٌ وَكَلَالِيبُ وَخَطَاطِيفُ تَخْطَفُ النَّاسَ قَالَ فَيَمُرُّ النَّاسُ مِثْلَ الْبَرْقِ وَآخَرُونَ مِثْلَ الرِّيحِ وَآخَرُونَ مِثْلَ الْفَرَسِ الْمُجِدِّ وَآخَرُونَ يَسْعَوْنَ سَعْيًا وَآخَرُونَ يَمْشُونَ مَشْيًا وَآخَرُونَ يَحْبُونَ حَبْوًا وَآخَرُونَ يَزْحَفُونَ زَحْفًا فَأَمَّا أَهْلُ النَّارِ فَلَا يَمُوتُونَ وَلَا يَحْيَوْنَ وَأَمَّا نَاسٌ فَيُؤْخَذُونَ بِذُنُوبِهِمْ فَيُحْرَقُونَ فَيَكُونُونَ فَحْمًا ثُمَّ يَأْذَنُ اللَّهُ فِي الشَّفَاعَةِ فَيُوجَدُونَ ضِبَارَاتٍ ضِبَارَاتٍ فَيُقْذَفُونَ عَلَى نَهَرٍ فَيَنْبُتُونَ كَمَا تَنْبُتُ الْحِبَّةُ فِي حَمِيلِ السَّيْلِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هَلْ رَأَيْتُمُ الصَّبْغَاءَ فَقَالَ وَعَلَى النَّارِ ثَلَاثُ شَجَرَاتٍ فَيَخْرُجُ أَوْ يَخْرُجُ رَجُلٌ مِنَ النَّارِ فَيَكُونُ عَلَى شَفَتِهَا فَيَقُولُ يَا رَبِّ اصْرِفْ وَجْهِي عَنْهَا قَالَ فَيَقُولُ وَعَهْدِكَ وَذِمَّتِكَ لَا تَسْأَلُنِي غَيْرَهَا قَالَ فَيَرَى شَجَرَةً فَيَقُولُ يَا رَبِّ أَدْنِنِي مِنْ هَذِهِ الشَّجَرَةِ أَسْتَظِلُّ بِظِلِّهَا وَآكُلُ مِنْ ثَمَرَتِهَا قَالَ فَيَقُولُ وَعَهْدِكَ وَذِمَّتِكَ لَا تَسْأَلُنِي غَيْرَهَا قَالَ فَيَرَى شَجَرَةً أُخْرَى أَحْسَنَ مِنْهَا فَيَقُولُ يَا رَبِّ حَوِّلْنِي إِلَى هَذِهِ الشَّجَرَةِ فَأَسْتَظِلُّ بِظِلِّهَا وَآكُلُ

مِنْ ثَمَرِهَا فَيَقُولُ وَعَهْدِكَ وَذِمَّتِكَ لَا تَسْأَلُنِي غَيْرَهَا قَالَ فَيَرَى الثَّالِثَةَ فَيَقُولُ يَا رَبِّ حَوِّلْنِي إِلَى هَذِهِ الشَّجَرَةِ أَسْتَظِلُّ بِظِلِّهَا وَآكُلُ مِنْ ثَمَرِهَا قَالَ وَعَهْدِكَ وَذِمَّتِكَ لَا تَسْأَلُنِي غَيْرَهَا قَالَ فَيَرَى سَوَادَ النَّاسِ وَيَسْمَعُ أَصْوَاتَهُمْ فَيَقُولُ رَبِّ أَدْخِلْنِي الْجَنَّةَ قَالَ فَقَالَ أَبُو سَعِيدٍ وَرَجُلٌ آخَرُ مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اخْتَلَفَا فَقَالَ أَحَدُهُمَا فَيَدْخُلُ الْجَنَّةَ فَيُعْطَى الدُّنْيَا وَمِثْلَهَا مَعَهَا وَقَالَ الْآخَرُ يُدْخَلُ الْجَنَّةَ فَيُعْطَى الدُّنْيَا وَعَشَرَةَ أَمْثَالِهَا [صححه ابن حبان (۱۸٤، و ۷۳۷۹، و۷٤۸٥). قال شعيب: اسناده صحيح].

[انظر: ۱۱۲۱۹، ۱۱۲۲۰، ۱۱۲۲].

(۱۱۲۱۸) حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ لوگوں کو جہنم کے پل پر لایا جائے گا جہاں آ نکڑے، کانٹے اور اچکنے والی چیزیں ہوں گی، کچھ لوگ تو اس پر سے بجلی کی طرح گذر جائیں گے کچھ ہوا کی طرح، کچھ تیز رفتار گھوڑوں کی طرح، کچھ دوڑتے ہوئے، کچھ چلتے ہوئے، کچھ گھسٹتے ہوئے اور کچھ اپنی سرین کے بل چلتے ہوئے گذریں گے، باقی جہنمی تو وہ اس میں زندہ ہوں گے نہ مردہ، البتہ کچھ لوگوں کو ان کے گناہوں کی وجہ سے پکڑ لیا جائے گا اور وہ جل کر کوئلہ ہو جائیں گے، پھر اللہ تعالیٰ سفارش کی اجازت دیں گے اور انہیں گروہ در گروہ جہنم سے نکال لیا جائے گا، پھر انہیں ایک نہر میں غوطہ دیا جائے گا اور وہ اس طرح اگ آئیں گے جیسے کیچڑ میں دانہ اگ آتا ہے، اس کی مثال نبی علیہ السلام نے ''صبغاء'' سے دی۔

نبی علیہ السلام نے مزید فرمایا کہ پل صراط پر تین درخت ہوں گے، جہنم سے ایک آدمی نکل کر ان کے کنارے پہنچے گا اور کہے گا کہ پروردگار! میرا رخ جہنم سے پھیر دے، اللہ تعالیٰ اس سے یہ عہد و پیمان لے گا کہ تو اس کے بعد مجھ سے مزید کچھ نہ مانگے گا، اسی اثناء میں وہ ایک درخت دیکھے گا تو کہے گا کہ پروردگار! مجھے اس درخت کے قریب کر دے تا کہ میں اس کا سایہ حاصل کروں اور اس کے پھل کھاؤں، اللہ اس سے پھر وہی وعدہ لے گا، اچانک وہ ایک اور درخت دیکھے گا تو کہے گا کہ پروردگار! مجھے اس درخت کے قریب کر دے تا کہ میں اس کا سایہ حاصل کروں اور اس کے پھل کھاؤں، اللہ اس سے پھر وہی وعدہ لے گا، اچانک وہ اس سے بھی خوبصورت درخت دیکھے گا تو کہے گا کہ پروردگار! مجھے اس درخت کے قریب کر دے تا کہ میں اس کا سایہ حاصل کروں اور اس کے پھل کھاؤں، اللہ اس سے پھر وہی وعدہ لے گا، پھر وہ لوگوں کا سایہ دیکھے اور ان کی آوازیں سنے گا تو کہے گا کہ پروردگار! مجھے جنت میں داخل فرما، اس کے بعد حضرت ابوسعید رضی اللہ عنہ اور ایک دوسرے صحابی رضی اللہ عنہ کے درمیان یہ اختلاف رائے ہے کہ ان میں سے ایک کے مطابق اسے جنت میں داخل کر کے دنیا اور اس سے ایک گنا مزید دیا جائے گا اور دوسرے کے مطابق اسے دنیا اور اس سے دس گنا مزید دیا جائے گا۔

(۱۱۲۱۹) حَدَّثَنَا رَوْحٌ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ غِيَاثٍ حَدَّثَنَا أَبُو نَضْرَةَ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ يَمُرُّ النَّاسُ عَلَى جِسْرِ جَهَنَّمَ فَذَكَرَهُ قَالَ بِجَنْبَتَيْهِ مَلَائِكَةٌ يَقُولُونَ اللَّهُمَّ سَلِّمْ سَلِّمْ وَقَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَمَا رَأَيْتُمْ الصَّبْغَاءَ شَجَرَةٌ تَنْبُتُ فِي الْغُثَاءِ وَقَالَ وَأَمَّا أَهْلُ النَّارِ الَّذِينَ هُمْ

اَهْلَهَا فَذَكَرَ مَعْنَاهُ

(۱۱۲۱۹) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۱۱۲۲۰) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ غِيَاثٍ وَأَمْلَاهُ عَلَيَّ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا نَضْرَةَ يُحَدِّثُ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ ذَكَرَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الشَّفَاعَةَ فَقَالَ إِنَّ النَّاسَ يُعْرَضُونَ عَلَى جِسْرِ جَهَنَّمَ وَعَلَيْهِ حَسَكٌ وَكَلَالِيبُ يَخْطَفُ النَّاسَ وَبِجَنْبَتَيْهِ الْمَلَائِكَةُ يَقُولُونَ اللَّهُمَّ سَلِّمْ سَلِّمْ فَذَكَرَ الْحَدِيثَ

(۱۱۲۲۰) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۱۱۲۲۱) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ مَالِكٍ حَدَّثَنِي أَيُّوبُ بْنُ حَبِيبٍ عَنْ أَبِي الْمُثَنَّى قَالَ كُنْتُ عِنْدَ مَرْوَانَ فَدَخَلَ أَبُو سَعِيدٍ فَقَالَ سَمِعْتَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَنْهَى عَنْ النَّفْخِ فِي الشَّرَابِ قَالَ نَعَمْ فَقَالَ رَجُلٌ إِنِّي لَا أَرْوَى مِنْ نَفَسٍ وَاحِدٍ قَالَ أَبِنْهُ عَنْكَ ثُمَّ تَنَفَّسْ قَالَ أَرَى فِيهِ الْقَذَاةَ قَالَ فَأَهْرِقْهَا [اخرجه عبد بن حميد (۹۸۱) والدارمی (۲۱۲۷) والحاكم (۱۳۹/٤) وقال الترمذی: حسن صحيح، وقال الألبانی: حسن (الترمذی: ۱۸۸۷). قال شعيب: اسناده صحيح]. [انظر: ۱۱۲۹۹، ۱۱۵٦۲، ۱۱٦۷۷].

(۱۱۲۲۱) ابوالمثنیٰ رحمہ اللہ کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ میں مروان کے پاس تھا کہ حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ بھی تشریف لے آئے، مروان نے ان سے پوچھا کہ کیا آپ نے نبی علیہ السلام کو مشروبات میں سانس لینے سے منع فرماتے ہوئے سنا ہے؟ انہوں نے فرمایا ہاں! ایک آدمی کہنے لگا میں ایک ہی سانس میں سیراب نہیں ہوسکتا، میں کیا کروں؟ انہوں نے فرمایا برتن کو اپنے منہ سے جدا کر کے پھر سانس لے لیا کرو، اس نے کہا کہ اگر مجھے اس میں کوئی تنکا وغیرہ نظر آئے تب بھی پھونک نہ ماروں؟ فرمایا اسے بہا دیا کرو۔

(۱۱۲۲۲) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ مُجَالِدٍ قَالَ حَدَّثَنِي أَبُو الْوَدَّاكِ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الْعَزْلِ قَالَ اصْنَعُوا مَا بَدَا لَكُمْ فَإِنْ قَدَّرَ اللَّهُ شَيْئًا كَانَ [اخرجه الحميدی (۷٤۸) قال شعيب: صحيح وهذا اسناد حسن فی الشواهد].

(۱۱۲۲۲) حضرت ابوسعید رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے عزل کے متعلق فرمایا تم جو مرضی کرتے رہو، اللہ نے تقدیر میں جو لکھ دیا ہے، وہ ہو کر رہے گا۔

(۱۱۲۲۳) حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ مُجَالِدٍ حَدَّثَنِي أَبُو الْوَدَّاكِ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ قَالَ قُلْنَا لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمَّا حُرِّمَتْ الْخَمْرُ إِنَّ عِنْدَنَا خَمْرًا لِيَتِيمٍ لَنَا فَأَمَرَنَا فَأَهْرَقْنَاهَا [قال الترمذی: حسن صحيح، وقال الألبانی: صحيح (الترمذی: ۱۲٦۳). قال شعيب: حسن لغيره وهذا اسناده ضعيف].

(۱۱۲۲۳) حضرت ابوسعید رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جب شراب حرام ہوگئی تو ہم نے نبی علیہ السلام سے عرض کیا کہ ہمارے پاس ایک یتیم بچے کی شراب پڑی ہوئی ہے؟ نبی علیہ السلام نے ہمیں اسے بہانے کا حکم دیا، چنانچہ ہم نے اسے بہا دیا۔

(۱۱۲۲٤) حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ مُجَالِدٍ قَالَ حَدَّثَنِي أَبُو الْوَدَّاكِ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ أَهْلَ الدَّرَجَاتِ الْعُلَى لَيَرَوْنَ مَنْ فَوْقَهُمْ كَمَا تَرَوْنَ الْكَوْكَبَ الدُّرِّيَّ فِي أُفُقِ السَّمَاءِ وَإِنَّ أَبَا بَكْرٍ وَعُمَرَ مِنْهُمْ وَأَنْعَمَا [انظر: ۱۱۲۳۱، ۱۱۶۰۹].

(۱۱۲۲٤) حضرت ابوسعید رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا جنت میں اونچے درجات والے اس طرح نظر آئیں گے جیسے تم آسمان کے افق میں روشن ستاروں کو دیکھتے ہو، اور ابوبکر رضی اللہ عنہ و عمر رضی اللہ عنہ بھی ان میں سے ہیں اور یہ دونوں وہاں ناز و نعم میں ہوں گے۔

(۱۱۲۲٥) حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ شُعْبَةَ عَنِ الْحَكَمِ عَنْ أَبِي صَالِحٍ ذَكْوَانَ السَّمَّانِ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَتَى مَنْزِلَ رَجُلٍ مِنَ الْأَنْصَارِ فَخَرَجَ وَرَأْسُهُ يَقْطُرُ قَالَ لَعَلَّنَا أَعْجَلْنَاكَ قَالَ إِذَا أُعْجِلْتَ أَوْ أُقْحِطْتَ فَلَيْسَ عَلَيْكَ غُسْلٌ [راجع: ۱۱۱۷۹].

(۱۱۲۲٥) حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام ایک انصاری صحابی کی طرف گئے، وہ آئے تو ان کے سر سے پانی کے قطرے ٹپک رہے تھے، نبی علیہ السلام نے فرمایا شاید ہم نے تمہیں جلدی فراغت پانے پر مجبور کر دیا؟ انہوں نے کہا جی ہاں یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! نبی علیہ السلام نے فرمایا جب اس طرح کی کیفیت میں جلدی ہو تو صرف وضو کر لیا کرو، غسل نہ کیا کرو (بلکہ بعد میں اطمینان سے غسل کیا کرو)

(۱۱۲۲٦) حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ أَبِي يَحْيَى قَالَ حَدَّثَنِي أَبِي أَنَّ أَبَا سَعِيدٍ الْخُدْرِيَّ حَدَّثَهُ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمَّا كَانَ يَوْمُ الْحُدَيْبِيَةِ قَالَ لَا تُوقِدُوا نَارًا بِلَيْلٍ قَالَ فَلَمَّا كَانَ بَعْدَ ذَاكَ قَالَ أَوْقِدُوا وَاصْطَنِعُوا فَإِنَّهُ لَا يُدْرِكُ قَوْمٌ بَعْدَكُمْ صَاعَكُمْ وَلَا مُدَّكُمْ [صححه الحاكم (۳٦/۳)، قال الهيثمي في زوائده ٩/٦٦١: ورجاله وثقوا وفي بعضهم خلاف. قال شعيب: اسناده حسن].

(۱۱۲۲٦) حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے غزوۂ حدیبیہ کے دن صحابہ رضی اللہ عنہم سے فرمایا رات کو آگ نہ جلانا، اس کے کچھ عرصے بعد فرمایا اب آگ جلا لیا کرو اور کھانا پکا لیا کرو، کیونکہ اب کوئی قوم تمہارے بعد تمہارے صاع اور مد کو نہیں پہنچ سکتی۔

(۱۱۲۲۷) حَدَّثَنَا يَحْيَى حَدَّثَنِي التَّيْمِيُّ عَنْ أَبِي نَضْرَةَ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ لَقِيَنِي ابْنُ صَائِدٍ فَقَالَ عَذَرَ النَّاسَ يَقُولُونَ أَوْ أَحْسِبُ النَّاسَ يَقُولُونَ وَأَنْتُمْ يَا أَصْحَابَ مُحَمَّدٍ أَلَيْسَ سَمِعْتَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ أَوْ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هُوَ يَهُودِيٌّ وَأَنَا مُسْلِمٌ وَإِنَّهُ أَعْوَرُ وَأَنَا صَحِيحٌ وَلَا يَأْتِي مَكَّةَ وَلَا الْمَدِينَةَ وَقَدْ حَجَجْتُ وَأَنَا مَعَكَ الْآنَ بِالْمَدِينَةِ وَلَا يُولَدُ لَهُ وَقَدْ وُلِدَ لِي ثُمَّ قَالَ مَعَ ذَاكَ إِنِّي لَأَعْلَمُ أَيْنَ وُلِدَ وَمَتَى يَخْرُجُ وَأَيْنَ هُوَ قَالَ فَلَبَّسَ عَلَيَّ [انظر: ۱۱۷۷۱، ۱۱٤۱۰، ۱۱۹٤٥].

(۱۱۲۲۷) حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک مرتبہ مجھے ابن صائد ملا، اور کہنے لگا کہ لوگ میرے بارے طرح طرح کی باتیں کرتے ہیں، اور اے اصحاب محمد ﷺ! کیا تم نے نبی علیہ السلام کو یہ فرماتے ہوئے نہیں سنا کہ دجال یہودی ہوگا، جبکہ میں تو مسلمان ہوں، وہ کانا ہوگا اور میں تندرست ہوں، وہ مکہ اور مدینہ میں نہیں جا سکے گا، جبکہ میں تو حج کر کے آرہا ہوں اور اب آپ کے ساتھ مدینہ منورہ جا رہا ہوں، اس کی کوئی اولاد نہ ہوگی جب کہ میرے یہاں تو اولاد بھی ہے، پھر آخر میں کہنے لگا کہ اس کے باوجود میں یہ جانتا ہوں کہ وہ کہاں پیدا ہوگا؟ کب نکلے گا؟ اور اب کہاں ہے؟ یہ سن کر مجھ پر اس کا معاملہ پھر مشکوک ہو گیا۔

(۱۱۲۲۸) حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ سُمَيٍّ عَنِ النُّعْمَانِ بْنِ أَبِي عَيَّاشٍ الزُّرَقِيِّ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَصُومُ عَبْدٌ يَوْمًا فِي سَبِيلِ اللَّهِ إِلَّا بَاعَدَ اللَّهُ بِذَلِكَ الْيَوْمِ النَّارَ عَنْ وَجْهِهِ سَبْعِينَ خَرِيفًا [صححه البخاري (۲۸٤۰)، ومسلم (۱۱۵۳)، وابن خزيمة: (۲۱۱۲، و۲۱۱۳)، وابن حبان (۳٤۱۷). قال شعيب: صحيح، وهذا الاسناد معل]. [انظر: ۱۱۵۸۱، ۱۱۸۱۲].

(۱۱۲۲۸) حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا جو شخص راہِ خدا میں ایک دن کا روزہ رکھے، اللہ اس دن کی برکت سے اسے جہنم سے ستر سال کی مسافت پر دور کر دے گا۔

(۱۱۲۲۹) حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ يَعْنِي ابْنَ أَبِي سُلَيْمَانَ عَنْ عَطِيَّةَ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنِّي قَدْ تَرَكْتُ فِيكُمْ الثَّقَلَيْنِ أَحَدُهُمَا أَكْبَرُ مِنَ الْآخَرِ كِتَابُ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ حَبْلٌ مَمْدُودٌ مِنَ السَّمَاءِ إِلَى الْأَرْضِ وَعِتْرَتِي أَهْلُ بَيْتِي أَلَا إِنَّهُمَا لَنْ يَفْتَرِقَا حَتَّى يَرِدَا عَلَيَّ الْحَوْضَ [راجع: ۱۱۱۲۰].

(۱۱۲۲۹) حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا میں تم میں دو اہم چیزیں چھوڑ کر جا رہا ہوں جن میں سے ایک دوسرے سے بڑی ہے، ایک تو کتاب اللہ ہے جو آسمان سے زمین کی طرف لٹکی ہوئی ایک رسی ہے اور دوسرے میرے اہل بیت ہیں، یہ دونوں چیزیں ایک دوسرے سے جدا نہ ہوں گی، یہاں تک کہ میرے پاس حوض کوثر پر آ پہنچیں گی۔

(۱۱۲۳۰) حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا مُوسَى يَعْنِي الْجُهَنِيَّ قَالَ سَمِعْتُ زَيْدًا الْعَمِّيَّ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو الصِّدِّيقِ النَّاجِيُّ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا سَعِيدٍ الْخُدْرِيَّ قَالَ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَكُونُ مِنْ أُمَّتِي الْمَهْدِيُّ فَإِنْ طَالَ عُمْرُهُ أَوْ قَصُرَ عُمْرُهُ عَاشَ سَبْعَ سِنِينَ أَوْ ثَمَانِ سِنِينَ أَوْ تِسْعَ سِنِينَ يَمْلَأُ الْأَرْضَ قِسْطًا وَعَدْلًا وَتُخْرِجُ الْأَرْضُ نَبَاتَهَا وَتُمْطِرُ السَّمَاءُ قَطْرَهَا

(۱۱۲۳۰) حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ آپ ﷺ نے فرمایا میری امت میں مہدی آئے گا جو سات، آٹھ یا نو سال رہے گا، وہ زمین کو عدل وانصاف سے بھر دے گا، اس زمانے میں اللہ تعالیٰ آسمان سے خوب بارش برسائے گا، اور زمین اپنی تمام پیداوار اگائے گی۔

(١١٢٣١) حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ حَدَّثَنَا عَطِيَّةُ بْنُ سَعْدٍ بِبَابِ هَذَا الْمَسْجِدِ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا سَعِيدٍ الْخُدْرِيَّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ أَهْلَ الدَّرَجَاتِ الْعُلَى لَيَرَاهُمْ مَنْ تَحْتَهُمْ كَمَا تَرَوْنَ النَّجْمَ الطَّالِعَ فِي الْأُفُقِ مِنْ آفَاقِ السَّمَاءِ وَأَبُو بَكْرٍ وَعُمَرُ مِنْهُمْ وَأَنْعَمَا [حسنه البغوی، والترمذی، وقال الألبانی: صحیح (ابو داود: ٣٩٨٧)، وابن ماجة: ٩٦)، والترمذی: ٣٦٥٨). قال شعیب: حسن لغیره وهذا اسناد ضعیف]. [انظر: ١١٤٨٧، ١١٦٠٩، ١١٧١٣، ١١٩٠٤، ١١٩٦١].

(۱۱۲۳۱) حضرت ابوسعید رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا جنت میں اونچے درجات والے اس طرح نظر آئیں گے جیسے تم آسمان کے افق میں روشن ستاروں کو دیکھتے ہو، اور ابوبکر رضی اللہ عنہ و عمر رضی اللہ عنہ بھی ان میں سے ہیں اور یہ دونوں وہاں ناز و نعم میں ہوں گے۔

(١١٢٣٢) حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ أَخْبَرَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ مَعْمَرٍ الْأَنْصَارِيِّ عَنْ نَهَارٍ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ أَحَدَكُمْ لَيُسْأَلُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ حَتَّى يَكُونَ فِيمَا يُسْأَلُ عَنْهُ أَنْ يُقَالَ مَا مَنَعَكَ أَنْ تُنْكِرَ الْمُنْكَرَ إِذْ رَأَيْتَهُ قَالَ فَمَنْ لَقَّنَهُ اللَّهُ حُجَّتَهُ قَالَ رَبِّ رَجَوْتُكَ وَخِفْتُ النَّاسَ [صححه ابن حبان (٧٣٦٨) صحح اسناده البوصیری، وقال الألبانی: صحیح (ابن ماجة: ٤٠١٧). قال شعیب: اسناده حسن]. [انظر: ١١٢٦٥، ١١٧٥٧].

(۱۱۲۳۲) حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا قیامت کے دن تم سے ہر چیز کا حساب ہوگا، حتیٰ کہ یہ سوال بھی پوچھا جائے گا کہ جب تم نے کوئی گناہ کا کام ہوتے ہوئے دیکھا تھا تو اس سے روکا کیوں نہیں تھا؟ پھر جسے اللہ دلیل سمجھا دے گا، وہ کہہ دے گا کہ پروردگار! مجھے آپ سے معافی کی امید تھی لیکن لوگوں سے خوف تھا۔

(١١٢٣٣) حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ أَخْبَرَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ عَنْ صَيْفِيٍّ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ وَجَدَ رَجُلٌ فِي مَنْزِلِهِ حَيَّةً فَأَخَذَ رُمْحَهُ فَشَكَّهَا فِيهِ فَلَمْ تَمُتْ الْحَيَّةُ حَتَّى مَاتَ الرَّجُلُ فَأُخْبِرَ بِهِ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ إِنَّ مَعَكُمْ عَوَامِرَ فَإِذَا رَأَيْتُمْ مِنْهُمْ شَيْئًا فَحَرِّجُوا عَلَيْهِ ثَلَاثًا فَإِنْ رَأَيْتُمُوهُ بَعْدَ ذَلِكَ فَاقْتُلُوهُ [قال الألبانی: صحیح (الترمذی: ١٤٨٤). قال شعیب: صحیح وهذا اسناد ضعیف]. [انظر: ١١٣٨٩، ١١٩٦٢/٢].

(۱۱۲۳۳) حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک آدمی کو اپنے گھر میں ایک سانپ نظر آیا، اس نے اپنا نیزہ اٹھایا اور سانپ کو مارا جس سے وہ زخمی ہو گیا لیکن مرا نہیں، بلکہ حملہ کر کے اس آدمی کو مار دیا، نبی علیہ السلام کو اس واقعے کی اطلاع ہوئی تو فرمایا کہ تمہارے ساتھ کچھ ایسی چیزیں بھی رہتی ہیں جو آباد کرنے والی ہوتی ہیں، جب تم انہیں دیکھا کرو تو پہلے تین مرتبہ انہیں بچنے کی تلقین کیا کرو، اس کے بعد بھی اگر وہ نظر آئیں تب انہیں مارا کرو۔

(١١٢٣٤) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي بُكَيْرٍ حَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ سُهَيْلِ بْنِ أَبِي صَالِحٍ عَنِ النُّعْمَانِ بْنِ أَبِي الْعَيَّاشِ

عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ أَدْنَى أَهْلِ الْجَنَّةِ مَنْزِلَةً رَجُلٌ صَرَفَ اللَّهُ وَجْهَهُ عَنِ النَّارِ قِبَلَ الْجَنَّةِ وَمَثَّلَ لَهُ شَجَرَةً ذَاتَ ظِلٍّ فَقَالَ أَيْ رَبِّ قَدِّمْنِي إِلَى هَذِهِ الشَّجَرَةِ فَأَكُونَ فِي ظِلِّهَا فَقَالَ اللَّهُ هَلْ عَسَيْتَ إِنْ فَعَلْتُ أَنْ تَسْأَلَنِي غَيْرَهَا قَالَ لَا وَعِزَّتِكَ فَقَدَّمَهُ اللَّهُ إِلَيْهَا وَمَثَّلَ لَهُ شَجَرَةً ذَاتَ ظِلٍّ وَثَمَرٍ فَقَالَ أَيْ رَبِّ قَدِّمْنِي إِلَى هَذِهِ الشَّجَرَةِ أَكُونُ فِي ظِلِّهَا وَآكُلُ مِنْ ثَمَرِهَا فَقَالَ اللَّهُ لَهُ هَلْ عَسَيْتَ إِنْ أَعْطَيْتُكَ ذَلِكَ أَنْ تَسْأَلَنِي غَيْرَهُ فَيَقُولُ لَا وَعِزَّتِكَ فَيُقَدِّمُهُ اللَّهُ إِلَيْهَا فَتُمَثَّلُ لَهُ شَجَرَةٌ أُخْرَى ذَاتُ ظِلٍّ وَثَمَرٍ وَمَاءٍ فَيَقُولُ أَيْ رَبِّ قَدِّمْنِي إِلَى هَذِهِ الشَّجَرَةِ أَكُونُ فِي ظِلِّهَا وَآكُلُ مِنْ ثَمَرِهَا وَأَشْرَبُ مِنْ مَائِهَا فَيَقُولُ لَهُ هَلْ عَسَيْتَ إِنْ فَعَلْتُ أَنْ تَسْأَلَنِي غَيْرَهُ فَيَقُولُ لَا وَعِزَّتِكَ لَا أَسْأَلُكَ غَيْرَهُ فَيُقَدِّمُهُ اللَّهُ إِلَيْهَا فَيَبْرُزُ لَهُ بَابُ الْجَنَّةِ فَيَقُولُ أَيْ رَبِّ قَدِّمْنِي إِلَى بَابِ الْجَنَّةِ فَأَكُونَ تَحْتَ نِجَافِ الْجَنَّةِ وَأَنْظُرَ إِلَى أَهْلِهَا فَيُقَدِّمُهُ اللَّهُ إِلَيْهَا فَيَرَى أَهْلَ الْجَنَّةِ وَمَا فِيهَا فَيَقُولُ أَيْ رَبِّ أَدْخِلْنِي الْجَنَّةَ قَالَ فَيُدْخِلُهُ اللَّهُ الْجَنَّةَ قَالَ فَإِذَا دَخَلَ الْجَنَّةَ قَالَ هَذَا لِي قَالَ فَيَقُولُ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ لَهُ تَمَنَّ فَيَتَمَنَّى وَيُذَكِّرُهُ اللَّهُ سَلْ مِنْ كَذَا وَكَذَا حَتَّى إِذَا انْقَطَعَتْ بِهِ الْأَمَانِيُّ قَالَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ هُوَ لَكَ وَعَشَرَةُ أَمْثَالِهِ قَالَ ثُمَّ يَدْخُلُ الْجَنَّةَ يَدْخُلُ عَلَيْهِ زَوْجَتَاهُ مِنَ الْحُورِ الْعِينِ فَيَقُولَانِ لَهُ الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي أَحْيَاكَ لَنَا وَأَحْيَانَا لَكَ فَيَقُولُ مَا أُعْطِيَ أَحَدٌ مِثْلَ مَا أُعْطِيتُ قَالَ وَأَدْنَى أَهْلِ النَّارِ عَذَابًا يُنْعَلُ مِنْ نَارٍ بِنَعْلَيْنِ يَغْلِي دِمَاغُهُ مِنْ حَرَارَةِ نَعْلَيْهِ [صححه مسلم (۱۸۸)]. [صححه مسلم (۲۱۱)].

(۱۱۲۳۴) حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا کہ جنت میں سب سے کم ترین درجے کا آدمی وہ ہوگا جس کا چہرہ اللہ تعالیٰ جہنم سے جنت کی طرف پھیر دے گا، اور اس کے سامنے ایک سایہ دار درخت کی شکل پیش کرے گا، وہ کہے گا کہ پروردگار! مجھے اس درخت کے قریب کردے تاکہ میں اس کا سایہ حاصل کروں اور اس کے پھل کھاؤں، اللہ اس سے پھر وہی وعدہ لے گا، اچانک وہ ایک اور درخت دیکھے گا تو کہے گا کہ پروردگار! مجھے اس درخت کے قریب کردے تاکہ میں اس کا سایہ حاصل کروں اور اس کے پھل کھاؤں، اللہ اس سے پھر وہی وعدہ لے گا، اچانک وہ اس سے بھی خوبصورت درخت دیکھے گا تو کہے گا کہ پروردگار! مجھے اس درخت کے قریب کردے تاکہ میں اس کا سایہ حاصل کروں اور اس کے پھل کھاؤں، اللہ اس سے پھر وہی وعدہ لے گا، پھر وہ لوگوں کا سایہ دیکھے اور ان کی آوازیں سنے گا تو کہے گا کہ پروردگار! مجھے جنت میں داخل فرما، اس کے بعد حضرت ابوسعید رضی اللہ عنہ اور ایک دوسرے صحابی رضی اللہ عنہ کے درمیان یہ اختلاف رائے ہے کہ ان میں سے ایک کے مطابق اسے جنت میں داخل کر کے دنیا اور اس سے ایک گنا مزید دیا جائے گا اور دوسرے کے مطابق اسے دنیا اور اس سے دس گنا مزید دیا جائے گا پھر وہ جنت میں داخل ہوگا تو حور عین میں سے اس کی دو بیویاں اس کے پاس آئیں گی اور اس سے کہیں گی اللہ کا شکر ہے جس نے آپ کو ہمارے لیے اور ہمیں آپ کے لئے زندہ رکھا، یہ دیکھ کر وہ کہے گا کہ جو نعمتیں مجھے ملی ہیں، ایسی کسی کو نہ ملی

ہوں گی، اور فرمایا جہنم میں سب سے ہلکا عذاب اس شخص کو ہوگا جسے آگ کے دو جوتے پہنائے جائیں گے جن کی حرارت کی وجہ سے اس کا دماغ ہنڈیا کی طرح ابلتا ہوگا۔

(۱۱۲۳۵) حَدَّثَنَا سُوَيْدُ بْنُ عَمْرٍو الْكَلْبِيُّ حَدَّثَنَا أَبَانُ حَدَّثَنَا قَتَادَةُ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي عُتْبَةَ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَيُحَجَّنَّ الْبَيْتُ وَلَيُعْتَمَرَنَّ بَعْدَ خُرُوجِ يَأْجُوجَ وَمَأْجُوجَ [صححه البخاری (۱۵۹۳)، وابن خزیمة: (۲۵۰۷)، وابن حبان (۶۸۳۲)، والحاکم (۴/۴۵۳)]. [انظر: ۱۱۲۳۷، ۱۱۴۷۵، ۱۱۶۴۰].

(۱۱۲۳۵) حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا خروجِ یاجوج ماجوج کے بعد بھی بیت اللہ کا حج اور عمرہ جاری رہے گا۔

(۱۱۲۳۶) حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ دَاوُدَ حَدَّثَنَا وُهَيْبٌ عَنْ عَمْرِو بْنِ يَحْيَى الْأَنْصَارِيِّ وَأَبُو سَلَمَةَ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ بِلَالٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ يَحْيَى عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ يُوسُفَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ سَلَامٍ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ جَاءَ إِلَى جَنَازَةٍ فَمَشَى مَعَهَا مِنْ أَهْلِهَا حَتَّى يُصَلَّى عَلَيْهَا فَلَهُ قِيرَاطٌ وَمَنْ انْتَظَرَ حَتَّى تُدْفَنَ أَوْ يُفْرَغَ مِنْهَا فَلَهُ قِيرَاطَانِ مِثْلُ أُحُدٍ [انظر: ۱۱۹۴۲].

(۱۱۲۳۶) حضرت ابوسعید رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا جو شخص نمازِ جنازہ پڑھے اور قبر تک ساتھ جائے، اسے دو قیراط ثواب ملے گا اور جو صرف نمازِ جنازہ پڑھے، قبر تک نہ جائے، اسے ایک قیراط ثواب ملے گا اور ایک قیراط احد پہاڑ کے برابر ہوگا۔

(۱۱۲۳۷) حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ دَاوُدَ أَخْبَرَنَا عِمْرَانُ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي عُتْبَةَ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَيُحَجَّنَّ هَذَا الْبَيْتُ وَلَيُعْتَمَرَنَّ بَعْدَ خُرُوجِ يَأْجُوجَ وَمَأْجُوجَ [راجع: ۱۱۲۳۵].

(۱۱۲۳۷) حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا خروجِ یاجوج ماجوج کے بعد بھی بیت اللہ کا حج اور عمرہ جاری رہے گا۔

(۱۱۲۳۸) حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ دَاوُدَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ دِينَارٍ عَنْ أَبِي حَازِمٍ عَنِ النُّعْمَانِ بْنِ أَبِي عَيَّاشٍ الزُّرَقِيِّ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فَأَقُولُ أَصْحَابِي أَصْحَابِي فَقِيلَ إِنَّكَ لَا تَدْرِي مَا أَحْدَثُوا بَعْدَكَ قَالَ فَأَقُولُ بُعْدًا بُعْدًا أَوْ قَالَ سُحْقًا سُحْقًا لِمَنْ بَدَّلَ بَعْدِي [سیأتی فی مسند سهل بن سعد: ۲۳۲۱۰].

(۱۱۲۳۸) حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا (حوضِ کوثر پر کچھ لوگوں کو پانی پینے سے روک دیا جائے گا) میں کہوں گا کہ یہ تو میرے ساتھی ہیں، مجھے بتایا جائے گا کہ آپ نہیں جانتے کہ انہوں نے آپ کے بعد کیا بدعات ایجاد کر لی تھیں، میں کہوں گا کہ وہ لوگ دور ہو جائیں جنہوں نے میرے بعد دین کو بدل ڈالا تھا۔

(۱۱۲۳۹) حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ دَاوُدَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ عَنْ أَبِي هِشَامٍ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لِعَمَّارٍ تَقْتُلُكَ الْفِئَةُ الْبَاغِيَةُ

(۱۱۲۳۹) حضرت ابوسعید رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے حضرت عمار رضی اللہ عنہ سے فرمایا تمہیں ایک باغی گروہ شہید کرے گا۔

(۱۱۲۴۰) حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ يَعْنِي ابْنَ مُسْلِمٍ حَدَّثَنَا يَزِيدُ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يَدْخُلُ الْجَنَّةَ مَنَّانٌ وَلَا عَاقٌّ وَلَا مُدْمِنُ خَمْرٍ [انظر: ۱۱۴۱۸].

(۱۱۲۴۰) حضرت ابوسعید رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا کوئی احسان جتانے والا، والدین کا نافرمان اور عادی شراب خور جنت میں نہیں جائے گا۔

(۱۱۲۴۱) حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ أَخْبَرَنَا مَطَرٌ وَالْمُعَلَّى عَنْ أَبِي الصِّدِّيقِ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ تُمْلَأُ الْأَرْضُ ظُلْمًا وَجَوْرًا ثُمَّ يَخْرُجُ رَجُلٌ مِنْ عِتْرَتِي يَمْلِكُ سَبْعًا أَوْ تِسْعًا فَيَمْلَأُ الْأَرْضَ قِسْطًا وَعَدْلًا [راجع: ۱۱۱۴۷].

(۱۱۲۴۱) حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا زمین ظلم و جور سے بھری ہوئی ہوگی، پھر میرے اہل بیت میں سے ایک آدمی نکلے گا، وہ زمین کو اسی طرح عدل و انصاف سے بھر دے گا جیسے قبل ازیں وہ ظلم و جور سے بھری ہوگی، اور وہ سات یا نو سال تک رہے گا۔

(۱۱۲۴۲) حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ حَدَّثَنَا أَبِي وَعَفَّانُ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَارِثِ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جُحَادَةَ حَدَّثَنِي الْوَلِيدُ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ الْبَهِيِّ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَكُونُ عَلَيْكُمْ أُمَرَاءُ تَطْمَئِنُّ إِلَيْهِمْ الْقُلُوبُ وَتَلِينُ لَهُمْ الْجُلُودُ ثُمَّ يَكُونُ عَلَيْكُمْ أُمَرَاءُ تَشْمَئِزُّ مِنْهُمْ الْقُلُوبُ وَتَقْشَعِرُّ مِنْهُمْ الْجُلُودُ فَقَالَ رَجُلٌ أَنُقَاتِلُهُمْ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ لَا مَا أَقَامُوا الصَّلَاةَ [انظر: ۱۱۲۵۱].

(۱۱۲۴۲) حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا عنقریب تم پر ایسے لوگ حکمران ہوں گے جن سے دل مطمئن ہوں گے اور جسم ان کے لئے نرم ہوں گے، اس کے بعد ایسے لوگ حکمران بنیں گے جن سے دل گھبرائیں گے اور جسم کانپیں گے، ایک آدمی نے پوچھا یا رسول اللہ! کیا ہم ایسے حکمرانوں سے قتال کریں؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا نہیں، جب تک وہ نماز قائم کرتے رہیں۔

(۱۱۲۴۳) حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ حَدَّثَنِي أَبِي حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ يَعْنِي ابْنَ صُهَيْبٍ قَالَ حَدَّثَنِي أَبُو نَضْرَةَ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ أَنَّ جِبْرِيلَ عَلَيْهِ السَّلَام أَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ اشْتَكَيْتَ يَا مُحَمَّدُ قَالَ نَعَمْ قَالَ بِسْمِ اللَّهِ أَرْقِيكَ مِنْ كُلِّ شَيْءٍ يُؤْذِيكَ مِنْ شَرِّ كُلِّ نَفْسٍ وَعَيْنٍ يَشْفِيكَ بِسْمِ اللَّهِ أَرْقِيكَ [صححه مسلم (۲۱۸۶)، وقال الترمذي: حسن صحيح]. [انظر: ۱۱۵۵۵، ۱۱۵۷۸، ۱۱۷۳۳].

(۱۱۲۴۳) حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ حضرت جبریل علیہ السلام نبی علیہ السلام کی خدمت میں حاضر ہوئے اور پوچھا کہ اے محمد! (صلی اللہ علیہ وسلم) کیا آپ بیمار ہو گئے ہیں؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا ہاں! اس پر حضرت جبریل علیہ السلام نے کہا کہ میں اللہ کا نام لے کر آپ پر دم کرتا ہوں ہر اس چیز سے جو آپ کو تکلیف پہنچائے، اور ہر نفس کے شر سے اور نظر بد سے، اللہ آپ کو شفاء عطاء فرمائے، میں اللہ کا نام لے کر آپ پر دم کرتا ہوں۔

(۱۱۲٤٤) حَدَّثَنَا زَكَرِيَّا بْنُ عَدِيٍّ أَخْبَرَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَقِيلٍ عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُفْطِرُ يَوْمَ الْفِطْرِ قَبْلَ أَنْ يَخْرُجَ وَكَانَ لَا يُصَلِّي قَبْلَ الصَّلَاةِ فَإِذَا قَضَى صَلَاتَهُ صَلَّى رَكْعَتَيْنِ [صححه ابن خزيمة: (١٤٦٩) وقال الألباني: حسن (ابن ماجة: ١٢٩٣)]. [انظر: ١١٣٧٥].

(۱۱۲۴۴) حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام عید الفطر کے دن عید گاہ کی طرف نکلنے سے پہلے کچھ کھا لیا کرتے تھے اور نماز عید سے پہلے نوافل نہیں پڑھتے تھے، جب نماز عید پڑھ لیتے تب دو رکعتیں پڑھتے تھے۔

(۱۱۲٤٥) حَدَّثَنَا مُحَاضِرُ بْنُ الْمُوَرِّعِ حَدَّثَنَا عَاصِمُ بْنُ سُلَيْمَانَ عَنْ أَبِي الْمُتَوَكِّلِ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا غَشِيَ أَحَدُكُمْ أَهْلَهُ ثُمَّ أَرَادَ أَنْ يَعُودَ فَلْيَتَوَضَّأْ وُضُوءَهُ لِلصَّلَاةِ [راجع: ١١٠٥٠].

(۱۱۲۴۵) حضرت ابوسعید رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا اگر کوئی آدمی اپنی بیوی کے قریب جائے، پھر دوبارہ جانے کی خواہش ہو تو وضو کر لے۔

(۱۱۲٤٦) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا شَرِيكٌ عَنْ قَيْسِ بْنِ وَهْبٍ وَأَبِي إِسْحَاقَ عَنْ أَبِي الْوَدَّاكِ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فِي سَبْيِ أَوْطَاسٍ لَا يَقَعُ عَلَى حَامِلٍ حَتَّى تَضَعَ وَغَيْرِ حَامِلٍ حَتَّى تَحِيضَ حَيْضَةً [صححه ابن حبان (٤١٩١)، والحاكم (١٩٥/٢) وقال الألباني: صحيح (ابو داود: ٢١٥٧). قال شعيب: صحيح لغيره]. [انظر: ١١٦١٨، ١١٨٤٥].

(۱۱۲۴۶) حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے غزوۂ اوطاس کے قیدیوں کے متعلق فرمایا تھا کوئی شخص کسی حاملہ باندی سے مباشرت نہ کرے، تا آنکہ وضع حمل ہو جائے اور اگر وہ غیر حاملہ ہو تو ایام کا ایک دور گذرنے تک اس سے مباشرت نہ کرے۔

(۱۱۲٤٧) حَدَّثَنَا هَارُونُ وَسَمِعْتُهُ أَنَا مِنْ هَارُونَ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ قَالَ أَخْبَرَنِي عَمْرُو بْنُ الْحَارِثِ عَنْ بُكَيْرِ بْنِ الْأَشَجِّ عَنْ عَبِيدَةَ بْنِ مُسَافِعٍ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ بَيْنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقْسِمُ شَيْئًا أَقْبَلَ رَجُلٌ فَأَكَبَّ عَلَيْهِ فَطَعَنَهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِعُرْجُونٍ كَانَ مَعَهُ فَجُرِحَ بِوَجْهِهِ فَقَالَ لَهُ

رَسُولُ اللّٰہِ صَلَّى اللّٰہُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَعَالَ فَاسْتَقِدْ قَالَ قَدْ عَفَوْتُ يَا رَسُولَ اللّٰہِ [صححه ابن حبان (٦٤٣٤)، وقال الألباني: ضعيف (ابو داود: ٤٥٣٦)، والنسائي: ٨/٣٢). قال شعيب: حسن لغيره].

(۱۱۲۴۷) حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک دن نبی علیہ السلام کچھ تقسیم فرما رہے تھے، ایک آدمی سامنے سے آیا اور نبی علیہ السلام کے سامنے جھک کر کھڑا ہو گیا، نبی علیہ السلام نے اپنے پاس موجود چھڑی اسے چبھا دی، اس سے اس کے چہرے پر زخم لگ گیا، نبی علیہ السلام نے اس سے فرمایا آگے بڑھ کر مجھ سے قصاص لے لو، اس نے کہا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! میں نے معاف کر دیا۔

(۱۱۲۴۸) حَدَّثَنَا حَسَنُ بْنُ مُوسَى حَدَّثَنَا ابْنُ لَهِيعَةَ حَدَّثَنَا دَرَّاجٌ عَنْ أَبِي الْهَيْثَمِ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ عَنْ رَسُولِ اللّٰہِ صَلَّى اللّٰہُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَوْ أَنَّ أَحَدَكُمْ يَعْمَلُ فِي صَخْرَةٍ صَمَّاءَ لَيْسَ لَهَا بَابٌ وَلَا كُوَّةٌ لَخَرَجَ عَمَلُهُ لِلنَّاسِ كَائِنًا مَا كَانَ

(۱۱۲۴۸) حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا اگر تم میں سے کوئی شخص کسی ایسی بند چٹان میں چھپ کر عمل کرے جس کا نہ کوئی دہانہ ہو اور نہ ہی روشندان، تب بھی اس کا وہ عمل لوگوں کے سامنے آ کر رہے گا، خواہ کوئی بھی عمل ہو (اچھا یا برا)

(۱۱۲۴۹) عَنْ رَسُولِ اللّٰہِ صَلَّى اللّٰہُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَوْ أَنَّ دَلْوًا مِنْ غَسَّاقٍ يُهَرَاقُ فِي الدُّنْيَا لَأَنْتَنَ أَهْلَ الدُّنْيَا [قال الألباني: ضعيف (الترمذي: ٢٥٨٤). قال شعيب: حسن لغيره]. [انظر: ١١٨٠٨].

(۱۱۲۴۹) اور نبی علیہ السلام نے فرمایا کہ اگر ''غساق'' (جہنم کے پانی) کا ایک ڈول زمین پر بہا دیا جائے تو ساری دنیا میں بدبو پھیل جائے۔

(۱۱۲۵۰) وَعَنْ رَسُولِ اللّٰہِ صَلَّى اللّٰہُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ يَأْكُلُ التُّرَابُ كُلَّ شَيْءٍ مِنْ الْإِنْسَانِ إِلَّا عَجْبَ ذَنَبِهِ قِيلَ وَمِثْلُ مَا هُوَ يَا رَسُولَ اللّٰہِ قَالَ مِثْلُ حَبَّةِ خَرْدَلٍ مِنْهُ تَنْبُتُونَ [صححه ابن حبان (٣١٤٠)، والحاكم (٤/٦٠٩). قال شعيب: حسن لغيره واسناده ضعيف].

(۱۱۲۵۰) اور نبی علیہ السلام نے فرمایا کہ مٹی انسان کی ہر چیز کھا جاتی ہے سوائے ریڑھ کی ہڈی کے، کسی نے پوچھا یا رسول اللہ! ریڑھ کی یہ ہڈی کس چیز کے برابر باقی رہتی ہے؟ فرمایا رائی کے ایک دانے کے برابر، اور اسی سے تم دوبارہ اگ آؤ گے۔

(۱۱۲۵۱) حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ حَدَّثَنَا أَبِي وَعَفَّانُ قَالَا حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَارِثِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جُحَادَةَ حَدَّثَنِي الْوَلِيدُ عَنْ عَبْدِ اللّٰہِ الْبَهِيِّ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰہِ صَلَّى اللّٰہُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَكُونُ أُمَرَاءُ تَلِينُ لَهُمْ الْجُلُودُ وَتَطْمَئِنُّ إِلَيْهِمْ الْقُلُوبُ وَيَكُونُ عَلَيْكُمْ أُمَرَاءُ تَشْمَئِزُّ مِنْهُمْ الْقُلُوبُ وَتَقْشَعِرُّ مِنْهُمْ الْجُلُودُ قَالُوا أَفَلَا نَقْتُلُهُمْ قَالَ لَا مَا أَقَامُوا الصَّلَاةَ

(۱۱۲۵۱) حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا عنقریب تم پر ایسے لوگ حکمران ہوں گے جن سے دل مطمئن ہوں گے اور جسم ان کے لئے نرم ہوں گے، اس کے بعد ایسے لوگ حکمران بنیں گے جن سے دل گھبرائیں گے اور جسم

کا نہیں گے، ایک آدمی نے پوچھا یا رسول اللہ! کیا ہم ایسے حکمرانوں سے قتال نہ کریں؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا نہیں، جب تک وہ نماز قائم کرتے رہیں۔

(۱۱۲۵۲) حَدَّثَنَا حَسَنٌ حَدَّثَنَا ابْنُ لَهِيعَةَ حَدَّثَنَا دَرَّاجٌ عَنْ أَبِي الْهَيْثَمِ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَقْعَدُ الْكَافِرِ فِي النَّارِ مَسِيرَةُ ثَلَاثَةِ أَيَّامٍ وَكُلُّ ضِرْسٍ مِثْلُ أُحُدٍ وَفَخِذُهُ مِثْلُ وَرِقَانَ وَجِلْدُهُ سِوَى لَحْمِهِ وَعِظَامِهِ أَرْبَعُونَ ذِرَاعًا

(۱۱۲۵۲) حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا جہنم میں کافر کے صرف بیٹھنے کی جگہ تین دن کی مسافت پر پھیلی ہوگی، ہر ڈاڑھ احد پہاڑ کے برابر، رانیں ورقان پہاڑ کے برابر اور گوشت اور ہڈیوں کو نکال کر صرف کھال چالیس گز کی ہوگی۔

(۱۱۲۵۳) وَعَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَوْ أَنَّ مِقْمَعًا مِنْ حَدِيدٍ وُضِعَ فِي الْأَرْضِ فَاجْتَمَعَ لَهُ الثَّقَلَانِ مَا أَقَلُّوهُ مِنَ الْأَرْضِ

(۱۱۲۵۳) اور نبی علیہ السلام نے فرمایا اگر لوہے کا ایک گرز جہنم سے نکال کر زمین پر رکھ دیا جائے اور سارے جن وانس اکٹھے ہو جائیں تب بھی وہ اسے زمین سے ہلا تک نہیں سکتے۔

(۱۱۲۵۴) وَعَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ لِسُرَادِقِ النَّارِ أَرْبَعُ جُدُرٍ كُثُفُ كُلِّ جِدَارٍ مِثْلُ مَسِيرَةِ أَرْبَعِينَ سَنَةً [قال الألباني: ضعيف (الترمذي: ٢٥٨٤). قال شعيب: حسن لغيره].

(۱۱۲۵۴) اور نبی علیہ السلام نے فرمایا جہنم کی قناتیں چار چار دیواروں کے برابر ہوں گی جن میں سے ہر دیوار کی موٹائی چالیس سال کی مسافت کے برابر ہوگی۔

(۱۱۲۵۵) وَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الشِّيَاعُ حَرَامٌ قَالَ ابْنُ لَهِيعَةَ يَعْنِي بِهِ الَّذِي يَفْتَخِرُ بِالْجِمَاعِ

(۱۱۲۵۵) اور نبی علیہ السلام نے فرمایا کسی خاتون سے مباشرت کرنے پر فخر کرنا اور اسے لوگوں کے سامنے بیان کرنا حرام ہے۔

(۱۱۲۵۶) وَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ لِلْجَنَّةِ مِائَةَ دَرَجَةٍ لَوْ أَنَّ الْعَالَمِينَ اجْتَمَعُوا فِي إِحْدَاهُنَّ لَوَسِعَتْهُمْ [قال الترمذي: غريب، وقال الألباني: ضعيف (الترمذي: ٢٥٣٢). قال شعيب: صحيح لغيره دون "لو ان......" فهذا اسناد ضعيف].

(۱۱۲۵۶) اور نبی علیہ السلام نے فرمایا جنت کے سو درجے ہیں، اگر سارے جہان والے اس کے ایک درجے میں آ جائیں تو وہ بھی ان کے لئے کافی ہو جائے۔

(۱۱۲۵۷) وَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ الشَّيْطَانَ قَالَ وَعِزَّتِكَ يَا رَبِّ لَا أَبْرَحُ أُغْوِي عِبَادَكَ مَا دَامَتْ أَرْوَاحُهُمْ فِي أَجْسَادِهِمْ قَالَ الرَّبُّ وَعِزَّتِي وَجَلَالِي لَا أَزَالُ أَغْفِرُ لَهُمْ مَا اسْتَغْفَرُونِي [والحاكم

(۲۶۱/٤)]. [انظر: ۱۱۷۵۲].

(۱۱۲۵۷)اور نبی علیہ السلام نے فرمایا شیطان نے کہا تھا کہ پروردگار! مجھے تیری عزت کی قسم! میں تیرے بندوں کو اس وقت تک گمراہ کرتا رہوں گا جب تک ان کے جسم میں روح رہے گی اور پروردگار عالم نے فرمایا تھا مجھے اپنی عزت اور جلال کی قسم! جب تک وہ مجھ سے معافی مانگتے رہیں گے، میں انہیں معاف کرتا رہوں گا۔

(۱۱۲۵۸) وَإِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ إِنَّهُ لَيَخْتَصِمُ حَتَّى الشَّاتَانِ فِيمَا انْتَطَحَا

(۱۱۲۵۸)اور نبی علیہ السلام نے فرمایا اس ذات کی قسم جس کے قبضۂ قدرت میں میری جان ہے، قیامت کے دن لوگ جھگڑیں گے، حتیٰ کہ وہ دو بکریاں بھی جنہوں نے ایک دوسرے کو سینگ مارے ہوں گے۔

(۱۱۲۵۹) وَعَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ مَا بَيْنَ مِصْرَاعَيْنِ فِي الْجَنَّةِ كَمَسِيرَةِ أَرْبَعِينَ سَنَةً

[اخرجه عبد بن حميد (۹۲۷) قال الهيثمي في مجمعه: ورجاله وثقوا على ضعف فيهم. قال شعيب: صحيح وسنده ضعيف].

(۱۱۲۵۹)اور نبی علیہ السلام نے فرمایا جنت کے دروازے کے دونوں پٹوں (کواڑوں) کے درمیان چالیس سال کی مسافت ہے۔

(۱۱۲٦۰) قَالَ وَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَصْدَقُ الرُّؤْيَا بِالْأَسْحَارِ [انظر: ۱۱۷٦۳].

(۱۱۲٦۰)اور نبی علیہ السلام نے فرمایا سب سے زیادہ سچے خواب وہ ہوتے ہیں جو سحری کے وقت دیکھے جائیں۔

(۱۱۲٦۱) وَإِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَوْ يَعْلَمُ النَّاسُ مَا فِي التَّأْذِينِ لَتَضَارَبُوا عَلَيْهِ بِالسُّيُوفِ

[اخرجه عبد بن حميد (۹۳۵). اسناده ضعيف].

(۱۱۲٦۱)اور نبی علیہ السلام نے فرمایا اگر لوگوں کو اذان دینے کا ثواب معلوم ہو جائے تو اذانیں دینے کے لئے آپس میں تلواروں سے لڑنے لگیں۔

(۱۱۲٦۲) حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا ابْنُ مُبَارَكٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ عَبْدِ الْعَزِيزِ عَنْ عَطِيَّةَ بْنِ قَيْسٍ عَنْ قَزَعَةَ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ لَمَّا بَلَغَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَامَ الْفَتْحِ مَرَّ الظَّهْرَانِ آذَنَنَا بِلِقَاءِ الْعَدُوِّ فَأَمَرَنَا بِالْفِطْرِ فَأَفْطَرْنَا أَجْمَعُونَ [صححه ابن خزيمة: (۲۰۳۸)، وابن حبان (۲۷٤۲) وقال الترمذي: حسن صحيح. وقال الألباني: صحيح (الترمذي: ۱٦۸٤)]. [انظر: ۱۱۸٤۸، ۱۱۸٤۷].

(۱۱۲٦۲)حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فتح مکہ کے سال مرالظہران پہنچ کر دشمن سے آمنا سامنا ہونے کی ہمیں اطلاع دی اور ہمیں روزہ ختم کر دینے کا حکم دیا، چنانچہ ہم سب نے روزہ ختم کر لیا۔

(۱۱۲٦۳) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ غَيْلَانَ حَدَّثَنَا رِشْدِينُ قَالَ حَدَّثَنِي عَمْرُو بْنُ الْحَارِثِ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ حَدَّثَهُ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ الْمَاءُ مِنَ

الْمَاءِ [صححه مسلم (٣٤٣)، وابن حبان (١١٦٨)].

(۱۱۲۶۳) حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا وجوب غسل آب حیات کے خروج پر ہوتا ہے۔

(۱۱۲۶٤) حَدَّثَنَا أَبُو سَلَمَةَ أَخْبَرَنَا لَيْثٌ عَنْ يَزِيدَ بْنِ الْهَادِ عَنْ عَمْرٍو عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِنَّ إِبْلِيسَ قَالَ لِرَبِّهِ بِعِزَّتِكَ وَجَلَالِكَ لَا أَبْرَحُ أُغْوِي بَنِي آدَمَ مَا دَامَتْ الْأَرْوَاحُ فِيهِمْ فَقَالَ اللَّهُ فَبِعِزَّتِي وَجَلَالِي لَا أَبْرَحُ أَغْفِرُ لَهُمْ مَا اسْتَغْفَرُونِي [انظر: ١١٣٨٧].

(۱۱۲۶٤) حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے نبی علیہ السلام کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ شیطان نے کہا تھا کہ پروردگار! مجھے تیری عزت کی قسم! میں تیرے بندوں کو اس وقت تک گمراہ کرتا رہوں گا جب تک ان کے جسم میں روح رہے گی اور پروردگار عالم نے فرمایا تھا مجھے اپنی عزت اور جلال کی قسم! جب تک وہ مجھ سے معافی مانگتے رہیں گے، میں انہیں معاف کرتا رہوں گا۔

(۱۱۲۶۵) حَدَّثَنَا أَبُو سَلَمَةَ أَخْبَرَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ بِلَالٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ نَهَارٍ الْعَبْدِيِّ أَنَّهُ سَمِعَهُ يُحَدِّثُ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ اللَّهَ تَبَارَكَ وَتَعَالَى لَيَسْأَلُ الْعَبْدَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ حَتَّى يَقُولَ مَا مَنَعَكَ إِذْ رَأَيْتَ الْمُنْكَرَ تُنْكِرُهُ فَإِذَا لَقَّنَ اللَّهُ عَبْدًا حُجَّتَهُ قَالَ يَا رَبِّ وَثِقْتُ بِكَ وَفَرِقْتُ مِنَ النَّاسِ [راجع: ١١٢٣٢].

(۱۱۲۶۵) حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا قیامت کے دن اللہ تعالیٰ بندے سے پوچھے گا کہ جب تم نے کوئی گناہ کا کام ہوتے ہوئے دیکھا تھا تو اس سے روکا کیوں نہیں تھا؟ پھر جسے اللہ دلیل سمجھا دے گا، وہ کہہ دے گا کہ پروردگار! مجھے آپ سے معافی کی امید تھی لیکن لوگوں سے خوف تھا۔

(۱۱۲۶۶) حَدَّثَنَا أَبُو أَحْمَدَ الزُّبَيْرِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو النُّعْمَانِ عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ النُّعْمَانِ الْأَنْصَارِيُّ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ مَوْلَى الْمَهْرِيِّ قَالَ تُوُفِّيَ أَخِي وَأَتَيْتُ أَبَا سَعِيدٍ الْخُدْرِيَّ فَقُلْتُ يَا أَبَا سَعِيدٍ إِنَّ أَخِي تُوُفِّيَ وَتَرَكَ عِيَالًا وَلِي عِيَالٌ وَلَيْسَ لَنَا مَالٌ وَقَدْ أَرَدْتُ أَنْ أَخْرُجَ بِعِيَالِي وَعِيَالِ أَخِي حَتَّى نَنْزِلَ بَعْضَ هَذِهِ الْأَمْصَارِ فَيَكُونَ أَرْفَقَ عَلَيْنَا فِي مَعِيشَتِنَا قَالَ وَيْحَكَ لَا تَخْرُجْ فَإِنِّي سَمِعْتُهُ يَقُولُ يَعْنِي النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ صَبَرَ عَلَى لَأْوَائِهَا وَشِدَّتِهَا كُنْتُ لَهُ شَفِيعًا أَوْ شَهِيدًا يَوْمَ الْقِيَامَةِ [راجع: ١١٢٦٦].

(۱۱۲۶۶) ابوسعید رحمۃ اللہ علیہ ''جو مہری کے آزاد کردہ غلام ہیں'' کہتے ہیں کہ میرے بھائی کا انتقال ہوا تو میں حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ کی خدمت میں حاضر ہوا اور عرض کیا کہ اے ابوسعید! میرے بھائی کا انتقال ہو گیا ہے، اس نے بچے بھی چھوڑے ہیں، خود میرے اپنے بچے بھی ہیں اور روپیہ پیسہ ہمارے پاس ہے نہیں، میں یہ سوچ رہا ہوں کہ اپنے اور بھائی کے بچوں کو لے کر کسی شہر میں منتقل ہو جاؤں تاکہ ہماری معیشت مستحکم ہو جائے؟ انہوں نے فرمایا تمہاری سوچ پر افسوس ہے، یہاں سے مت جانا

کیونکہ میں نے نبی علیہ السلام کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ جو شخص مدینہ منورہ کی تکالیف اور پریشانیوں پر صبر کرتا ہے، میں قیامت کے دن اس کے حق میں سفارش کروں گا۔

(۱۱۲۶۷) حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ عِيسَى حَدَّثَنِي حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ بِشْرِ بْنِ حَرْبٍ أَنَّ ابْنَ عُمَرَ أَتَى أَبَا سَعِيدٍ الْخُدْرِيَّ فَقَالَ يَا أَبَا سَعِيدٍ أَلَمْ أُخْبَرْ أَنَّكَ بَايَعْتَ أَمِيرَيْنِ مِنْ قَبْلِ أَنْ يَجْتَمِعَ النَّاسُ عَلَى أَمِيرٍ وَاحِدٍ قَالَ نَعَمْ بَايَعْتُ ابْنَ الزُّبَيْرِ فَجَاءَ أَهْلُ الشَّامِ فَسَاقُونِي إِلَى جَيْشِ بْنِ دَلْجَةَ فَبَايَعْتُهُ فَقَالَ ابْنُ عُمَرَ إِيَّاهَا كُنْتُ أَخَافُ إِيَّاهَا كُنْتُ أَخَافُ وَمَدَّ بِهَا حَمَّادٌ صَوْتَهُ قَالَ أَبُو سَعِيدٍ يَا أَبَا عَبْدِ الرَّحْمَنِ أَوَلَمْ تَسْمَعْ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ اسْتَطَاعَ أَنْ لَا يَنَامَ نَوْمًا وَلَا يُصْبِحَ صَبَاحًا وَلَا يُمْسِيَ مَسَاءً إِلَّا وَعَلَيْهِ أَمِيرٌ قَالَ نَعَمْ وَلَكِنِّي أَكْرَهُ أَنْ أُبَايِعَ أَمِيرَيْنِ مِنْ قَبْلِ أَنْ يَجْتَمِعَ النَّاسُ عَلَى أَمِيرٍ وَاحِدٍ

(۱۱۲۶۷) بشر بن حرب کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ، حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ کے پاس آئے اور کہنے لگے کہ مجھے معلوم ہوا ہے کہ آپ نے کسی ایک امیر پر اتفاق رائے ہونے سے قبل ہی دو امیروں کی بیعت کر لی ہے؟ انہوں نے فرمایا ہاں! میں نے حضرت ابن زبیر رضی اللہ عنہ کی بیعت کی تھی، پھر اہل شام آ کر مجھے ابن دلجہ کے لشکر کے پاس کھینچ کر لے گئے چنانچہ میں نے مجبوراً اس سے بھی بیعت کر لی، حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا مجھے بھی اسی کا خطرہ ہے (دو مرتبہ فرمایا)

پھر حضرت ابوسعید رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ اے ابوعبدالرحمٰن! کیا آپ نے نبی علیہ السلام کا یہ فرمان نہیں سنا کہ جو شخص اس بات کی استطاعت رکھتا ہو کہ کوئی نیند ایسی نہ سوئے، کوئی صبح اور شام ایسی نہ کرے جس میں اس پر کوئی حکمران نہ ہو تو وہ ایسا ہی کرے؟ انہوں نے فرمایا کہ ہاں! سنا تو ہے لیکن میں اس چیز کو ناپسند سمجھتا ہوں کہ کسی ایک امیر پر لوگوں کے اتفاق رائے ہونے سے قبل ہی دو امیروں کی بیعت کر لوں۔

(۱۱۲۶۸) حَدَّثَنَا خَلَفُ بْنُ الْوَلِيدِ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ مُبَارَكٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ إِيَاسٍ الْجُرَيْرِيِّ عَنْ أَبِي نَضْرَةَ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا اسْتَجَدَّ ثَوْبًا سَمَّاهُ بِاسْمِهِ قَمِيصٌ أَوْ عِمَامَةٌ ثُمَّ يَقُولُ اللَّهُمَّ لَكَ الْحَمْدُ أَنْتَ كَسَوْتَنِيهِ أَسْأَلُكَ مِنْ خَيْرِهِ وَخَيْرِ مَا صُنِعَ لَهُ وَأَعُوذُ بِكَ مِنْ شَرِّهِ وَشَرِّ مَا صُنِعَ لَهُ [صححه ابن حبان (۵٤۲۱)، والحاكم (٤/۱۹۲) وحسنه الترمذي وقال الألباني: صحيح (ابو داود: ٤۰۲۰، و٤۰۲۱، ٤۰۲۲). قال شعيب: حسن وهذا اسناد ضعيف]. [انظر: ۱۱٤۸۹].

(۱۱۲۶۸) حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام جب کوئی نیا کپڑا پہنتے تو پہلے اس کا نام رکھتے مثلاً قمیص یا عمامہ، پھر یہ دعاء پڑھتے کہ اے اللہ! تیرا شکر ہے کہ تو نے مجھے یہ لباس پہنایا، میں تجھ سے اس کی خیر اور جس مقصد کے لئے اسے بنایا گیا ہے، اس کی خیر مانگتا ہوں، اور اس کے شر اور جس مقصد کے لئے اسے بنایا گیا ہے اس کے شر سے تیری پناہ مانگتا ہوں۔

(۱۱۲۶۹) حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ عِيسَى حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ لَهِيعَةَ بْنِ عُقْبَةَ حَدَّثَنَا بُكَيْرُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْأَشَجِّ عَنْ عَبْدِ

الْمَلِكِ بْنِ سَعِيدِ بْنِ سُوَيْدٍ السَّاعِدِيِّ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَمَّنِي جِبْرِيلُ فِي الصَّلَاةِ فَصَلَّى الظُّهْرَ حِينَ زَالَتْ الشَّمْسُ وَصَلَّى الْعَصْرَ حِينَ كَانَ الْفَيْءُ قَامَةً وَصَلَّى الْمَغْرِبَ حِينَ غَابَتْ الشَّمْسُ وَصَلَّى الْعِشَاءَ حِينَ غَابَ الشَّفَقُ وَصَلَّى الْفَجْرَ حِينَ طَلَعَ الْفَجْرُ ثُمَّ جَاءَهُ الْغَدَ فَصَلَّى الظُّهْرَ وَفَيْءُ كُلِّ شَيْءٍ مِثْلُهُ وَصَلَّى الْعَصْرَ وَالظِّلُّ قَامَتَانِ وَصَلَّى الْمَغْرِبَ حِينَ غَابَتْ الشَّمْسُ وَصَلَّى الْعِشَاءَ إِلَى ثُلُثِ اللَّيْلِ الْأَوَّلِ وَصَلَّى الصُّبْحَ حِينَ كَادَتْ الشَّمْسُ تَطْلُعُ ثُمَّ قَالَ الصَّلَاةُ فِيمَا بَيْنَ هَذَيْنِ الْوَقْتَيْنِ

(۱۱۲۶۹) حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا ایک مرتبہ حضرت جبریل علیہ السلام نے نماز میں میری امامت کی، چنانچہ انہوں نے ظہر کی نماز زوال آفتاب کے وقت پڑھائی، عصر کی نماز اس وقت پڑھائی جب سایہ ایک مثل کے برابر تھا، مغرب کی نماز غروب آفتاب کے وقت پڑھائی، نماز عشاء غروب شفق کے بعد پڑھائی اور نماز فجر طلوع فجر کے بعد پڑھائی، پھر اگلے دن دوبارہ آئے اور ظہر کی نماز اس وقت پڑھائی جب ہر چیز کا سایہ ایک مثل ہو چکا تھا، عصر کی نماز دو مثل میں پڑھائی، مغرب کی نماز غروب آفتاب کے وقت اور عشاء کی نماز رات کی پہلی تہائی میں پڑھائی اور فجر کی نماز اس وقت پڑھائی جب سورج نکلنے کے قریب ہو گیا تھا اور فرمایا کہ نماز کا وقت ان دونوں وقتوں کے درمیان ہے۔

(۱۱۲۷۰) حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ قَالَ أَخْبَرَنَا ابْنُ لَهِيعَةَ عَنْ بُكَيْرٍ عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ عَنْ عَمْرِو بْنِ سُلَيْمٍ الزُّرَقِيِّ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ عَنْ أَبِيهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْغُسْلُ يَوْمَ الْجُمُعَةِ عَلَى كُلِّ مُحْتَلِمٍ وَالسِّوَاكُ وَإِنَّمَا يَمَسُّ مِنْ الطِّيبِ مَا يَقْدِرُ عَلَيْهِ وَلَوْ مِنْ طِيبِ أَهْلِهِ [صححه مسلم (٨٤٦)، وابن حبان (١٢٣٣)]. [انظر: ١١٦٨١].

(۱۱۲۷۰) حضرت ابوسعید رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا جمعہ کے دن ہر بالغ آدمی پر غسل کرنا، مسواک کرنا، اور اپنی گنجائش کے مطابق خوشبو لگانا خواہ اپنے گھر کی ہی ہو، واجب ہے۔

(۱۱۲۷۱) حَدَّثَنَا يُونُسُ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ يَعْنِي ابْنَ زَيْدٍ حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ حَرْبٍ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا سَعِيدٍ الْخُدْرِيَّ يَقُولُ إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْ الْوِصَالِ قَالَ فَقِيلَ يَا رَسُولَ اللَّهِ فَمَا لَكَ أَنْ تَفْعَلَهُ قَالَ إِنِّي لَسْتُ كَأَحَدِكُمْ إِنِّي أُطْعَمُ وَأُسْقَى

(۱۱۲۷۱) حضرت ابوسعید رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ایک ہی سحری سے مسلسل کئی روزے رکھنے سے منع فرمایا ہے، صحابہ کرام رضی اللہ عنہم نے عرض کیا یا رسول اللہ! آپ تو اس طرح تسلسل کے ساتھ روزے رکھتے ہیں؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا اس معاملے میں میں تمہاری طرح نہیں ہوں، میں تو اس حال میں رات گذارتا ہوں کہ میرا رب خود ہی مجھے کھلا پلا دیتا ہے۔

(۱۱۲۷۲) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الزُّبَيْرِ حَدَّثَنَا كَثِيرُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ رُبَيْحِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي سَعِيدٍ

الْخُدْرِيِّ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ قَالَ كُنَّا نَتَنَاوَبُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَنَبِيتُ عِنْدَهُ تَكُونُ لَهُ الْحَاجَةُ أَوْ يَطْرُقُهُ أَمْرٌ مِنَ اللَّيْلِ فَيَبْعَثُنَا فَيَكْثُرُ الْمُحْتَسِبُونَ وَأَهْلُ النُّوَبِ فَكُنَّا نَتَحَدَّثُ فَخَرَجَ عَلَيْنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنَ اللَّيْلِ فَقَالَ مَا هَذِهِ النَّجْوَى أَلَمْ أَنْهَكُمْ عَنِ النَّجْوَى قَالَ قُلْنَا نَتُوبُ إِلَى اللَّهِ يَا نَبِيَّ اللَّهِ إِنَّمَا كُنَّا فِي ذِكْرِ الْمَسِيحِ فَرَقًا مِنْهُ فَقَالَ أَلَا أُخْبِرُكُمْ بِمَا هُوَ أَخْوَفُ عَلَيْكُمْ مِنَ الْمَسِيحِ عِنْدِي قَالَ قُلْنَا بَلَى قَالَ الشِّرْكُ الْخَفِيُّ أَنْ يَقُومَ الرَّجُلُ يَعْمَلُ لِمَكَانِ رَجُلٍ

(۱۱۲۷۲) حضرت ابوسعید خدری ﷛ فرماتے ہیں کہ ہم لوگ باری باری رات کے وقت نبی ﷺ کے پاس رکتے تھے تاکہ اگر نبی ﷺ کو رات کے وقت کوئی ضرورت یا کام پیش آ جائے تو وہ ہمیں بھیج سکیں، بعض اوقات یہ ثواب کمانے والے اور باری والے افراد کافی تعداد میں اکٹھے ہو جاتے تھے، اس صورت میں ہم لوگ آپس میں باتیں کرتے رہتے تھے، ایک مرتبہ رات کے وقت نبی ﷺ ہمارے پاس تشریف لائے اور فرمایا کہ یہ کیسی سرگوشیاں ہیں؟ کیا میں نے تمہیں سرگوشیاں کرنے سے منع نہیں کیا؟ ہم نے کہا کہ اے اللہ کے نبی ﷺ! ہم توبہ کرتے ہیں، دراصل ہم لوگ دجال کا تذکرہ کر رہے تھے، ہمیں اس سے ڈر لگ رہا ہے، نبی ﷺ نے فرمایا کیا میں تمہیں ایسی چیز نہ بتاؤں جو میرے نزدیک تمہارے لیے دجال سے بھی زیادہ خطرناک ہے؟ ہم نے عرض کیا کیوں نہیں؟ نبی ﷺ نے فرمایا وہ شرک خفی ہے کہ انسان کسی عمل کے لئے کسی دوسرے انسان کی وجہ سے کھڑا ہو

(۱۱۲۷۳) حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ خَالِدٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ يَعْنِي الْعُمَرِيَّ عَنِ الْعَلَاءِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَيْسَ فِيمَا دُونَ خَمْسِ ذَوْدٍ صَدَقَةٌ وَلَيْسَ فِيمَا دُونَ خَمْسِ أَوَاقٍ صَدَقَةٌ وَلَا فِيمَا دُونَ خَمْسَةِ أَوْسُقٍ صَدَقَةٌ

(۱۱۲۷۳) حضرت ابوسعید ﷛ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے ارشاد فرمایا پانچ اونٹوں سے کم میں زکوٰۃ نہیں ہے، پانچ اوقیہ سے کم چاندی میں زکوٰۃ نہیں ہے اور پانچ وسق سے کم گندم میں بھی زکوٰۃ نہیں ہے۔

(۱۱۲۷۴) حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْأَنْصَارِيِّ عَنْ أَبِيهِ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا سَعِيدٍ الْخُدْرِيَّ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُوشِكُ أَنْ يَكُونَ خَيْرَ مَالِ الْمُسْلِمِ غَنَمٌ يَتْبَعُ بِهَا شَعَفَ الْجِبَالِ وَمَوَاقِعَ الْقَطْرِ يَفِرُّ بِدِينِهِ مِنَ الْفِتَنِ [راجع: ۱۱۰۴۶].

(۱۱۲۷۴) حضرت ابوسعید ﷛ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا عنقریب ایک مسلم کا سب سے بہترین مال ''بکری'' ہوگی، جسے لے کر وہ پہاڑوں کی چوٹیوں اور بارش کے قطرات گرنے کی جگہ پر چلا جائے اور فتنوں سے اپنے دین کو بچا لے۔

(۱۱۲۷۵) حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ أَنْبَأَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ عَنْ أَبِي الْبَخْتَرِيِّ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَحْقِرَنَّ أَحَدُكُمْ نَفْسَهُ أَنْ يَرَى أَمْرًا لِلَّهِ عَلَيْهِ فِيهِ مَقَالًا ثُمَّ لَا يَقُولُهُ فَيَقُولُ اللَّهُ مَا مَنَعَكَ أَنْ تَقُولَ فِيهِ فَيَقُولُ رَبِّ خَشِيتُ النَّاسَ فَيَقُولُ وَأَنَا أَحَقُّ أَنْ يُخْشَى [صحح البوصيري

اسناده، وقال الألباني: ضعيف (ابن ماجة: ٤٠٠٨)]. [انظر: ١١٤٦٠، ١١٧٢٢].

(۱۱۲۷۵) حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا تم میں سے کوئی شخص اپنے آپ کو اتنا حقیر نہ سمجھے کہ اس پر اللہ کی رضاء کے لئے کوئی بات کہنے کا حق ہو لیکن وہ اسے کہہ نہ سکے، کیونکہ اللہ اس سے پوچھے گا کہ تجھے یہ بات کہنے سے کس چیز نے روکا تھا؟ بندہ کہے گا کہ پروردگار! میں لوگوں سے ڈرتا تھا، اللہ فرمائے گا کہ میں اس بات کا زیادہ حقدار تھا کہ تو مجھ سے ڈرتا۔

(۱۱۲۷۶) حَدَّثَنَا يَعْلَى بْنُ عُبَيْدٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدٌ يَعْنِي ابْنَ إِسْحَاقَ عَنِ الْعَلَاءِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِزْرَةُ الْمُؤْمِنِ إِلَى نِصْفِ السَّاقِ فَمَا كَانَ إِلَى الْكَعْبِ فَلَا بَأْسَ وَمَا كَانَ تَحْتَ الْكَعْبِ فَفِي النَّارِ [راجع: ١١٠٢٣].

(۱۱۲۷۶) حضرت ابوسعید رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا مسلمان کی تہبند نصف پنڈلی تک ہونی چاہئے، پنڈلی اور ٹخنوں کے درمیان ہونے میں کوئی حرج نہیں ہے لیکن تہبند کا جو حصہ ٹخنوں سے نیچے ہوگا وہ جہنم میں ہوگا۔

(۱۱۲۷۷) حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ كَثِيرٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ كَعْبٍ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ وَقَالَ أَبُو أُسَامَةَ مَرَّةً عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ رَافِعِ بْنِ خَدِيجٍ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ قِيلَ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَنَتَوَضَّأُ مِنْ بِئْرِ بُضَاعَةَ وَهِيَ بِئْرٌ يُلْقَى فِيهَا الْحِيَضُ وَالنَّتْنُ وَلُحُومُ الْكِلَابِ قَالَ الْمَاءُ طَهُورٌ لَا يُنَجِّسُهُ شَيْءٌ [حسنه الترمذي، وقال الألباني: صحيح (ابو داود: ٦٧)، والترمذي: ٦٦)، والنسائي: ١/١٧٤). قال شعيب: صحيح بطرقه وشواهده].

(۱۱۲۷۷) حضرت ابوسعید رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ کسی نے نبی علیہ السلام سے پوچھا کہ یا رسول! کیا ہم بیر بضاعہ کے پانی سے وضو کر سکتے ہیں؟ دراصل اس کنوئیں میں عورتوں کے گندے کپڑے، دوسری بدبودار چیزیں اور کتوں کا گوشت پھینکا جاتا تھا، نبی علیہ السلام نے فرمایا پانی پاک ہوتا ہے، اسے کوئی چیز ناپاک نہیں کر سکتی۔

(۱۱۲۷۸) حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ قَالَ حَدَّثَنِي فِطْرٌ عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ رَجَاءٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ كُنَّا عِنْدَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ فِيكُمْ مَنْ يُقَاتِلُ عَلَى تَأْوِيلِ الْقُرْآنِ كَمَا قَاتَلَ عَلَى تَنْزِيلِهِ [انظر: ١١٧٩٦، ١١٣٠٩، ١١٧٩٧].

(۱۱۲۷۸) حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ہم لوگ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام کے پاس بیٹھے ہوئے تھے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا تم میں سے بعض لوگ قرآن کی تفسیر وتاویل پر اس طرح قتال کریں گے جیسے میں اس کی تنزیل پر قتال کرتا ہوں۔

(۱۱۲۷۹) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدٍ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ عَطِيَّةَ الْعَوْفِيِّ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هَلَكَ الْمُثْرُونَ قَالُوا إِلَّا مَنْ قَالَ هَلَكَ الْمُثْرُونَ قَالُوا إِلَّا مَنْ قَالَ هَلَكَ الْمُثْرُونَ قَالُوا إِلَّا مَنْ قَالَ حَتَّى خِفْنَا أَنْ يَكُونَ قَدْ وَجَبَتْ فَقَالَ إِلَّا مَنْ قَالَ هَكَذَا وَهَكَذَا وَهَكَذَا وَقَلِيلٌ مَا هُمْ [ضعف اسنا...

اسنادہ، وقال الألبانی: حسن (ابن ماجۃ: ٤١٢٩). قال شعیب: صحیح لغیرہ واسنادہ ضعیف]. [انظر: ١١٥١١].

(۱۱۲۷۹) حضرت ابوسعید رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے تین فرمایا مال و دولت کی ریل پیل والے لوگ ہلاک ہو گئے، ہم ڈر گئے، پھر نبی علیہ السلام نے فرمایا سوائے ان لوگوں کے جو اپنے ہاتھوں سے بھر بھر کر دائیں بائیں اور آگے تقسیم کریں لیکن ایسے لوگ بہت تھوڑے ہیں۔

(١١٢٨٠) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ زَكَرِيَّا بْنِ أَبِي زَائِدَةَ حَدَّثَنَا مُجَالِدٌ عَنْ أَبِي الْوَدَّاكِ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ سَأَلْنَا رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ الْجَنِينِ يَكُونُ فِي بَطْنِ النَّاقَةِ أَوْ الْبَقَرَةِ أَوْ الشَّاةِ فَقَالَ كُلُوهُ إِنْ شِئْتُمْ فَإِنَّ ذَكَاتَهُ ذَكَاةُ أُمِّهِ [قال الترمذی: حسن صحیح، وقال الألبانی: صحیح (ابو داود: ٢٨٢٧)، وابن ماجۃ: ٣١٩٩ والترمذی: ١٤٧٦). قال شعیب: صحیح بطرقہ وشواهده وهذان اسناد حسن]. [انظر: ١١٣٦٣، ١١٥١٥].

(۱۱۲۸۰) حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ ہم نے نبی علیہ السلام سے یہ مسئلہ پوچھا کہ اگر کسی اونٹنی، گائے یا بکری کا بچہ اس کے پیٹ میں ہی مر جائے تو کیا حکم ہے؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا اگر تمہاری طبیعت چاہے تو اسے کھا سکتے ہو کیونکہ اس کی ماں کا ذبح ہونا دراصل اس کا ذبح ہونا ہی ہے۔

(١١٢٨١) حَدَّثَنَا عَمَّارُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ أُخْتِ سُفْيَانَ الثَّوْرِيِّ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَقُومُ السَّاعَةُ حَتَّى تُقَاتِلُوا قَوْمًا صِغَارَ الْأَعْيُنِ عِرَاضَ الْوُجُوهِ كَأَنَّ أَعْيُنَهُمْ حَدَقُ الْجَرَادِ كَأَنَّ وُجُوهَهُمْ الْمَجَانُّ الْمُطْرَقَةُ يَنْتَعِلُونَ الشَّعَرَ وَيَتَّخِذُونَ الدَّرَقَ حَتَّى يَرْبُطُوا خُيُولَهُمْ بِالنَّخْلِ [صححه ابن حبان (٦٧٤٧) وحسنه البوصیری، وقال الألبانی: حسن صحیح (ابن ماجۃ: ٤٠٩٩). قال شعیب: صحیح واسنادہ حسن].

(۱۱۲۸۱) حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا قیامت اس وقت تک قائم نہ ہو گی جب تک تم ایسی قوم سے قتال نہ کر لو جن کی آنکھیں چھوٹی، اور چہرے چپٹے ہوں گے، ان کی آنکھیں ٹڈیوں کے حلقۂ چشم کی طرح ہوں گی اور چہرے چپٹی کمانوں کی طرح ہوں گے، وہ لوگ بالوں کی جوتیاں پہنتے ہوں گے اور چمڑے کی ڈھالیں استعمال کرتے ہوں گے اور اپنے گھوڑے درختوں کے ساتھ باندھتے ہوں گے۔

(١١٢٨٢) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ سُهَيْلِ بْنِ أَبِي صَالِحٍ عَنِ ابْنِ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ عَنْ أَبِيهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا تَثَاءَبَ أَحَدُكُمْ فَلْيَكْظِمْ مَا اسْتَطَاعَ فَإِنَّ الشَّيْطَانَ يَدْخُلُ فِي فِيهِ

[صححه مسلم (٢٩٩٥)، وابن خزيمة: (٩١٩)]. [انظر: ١١٣٤٣، ١١٩١١، ١١٩٣٨].

(۱۱۲۸۲) حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا اگر تم میں سے کسی کو جمائی آئے، تو وہ حسب طاقت اپنا منہ بند رکھے ورنہ شیطان اس کے منہ میں داخل ہو جائے گا۔

(۱۱۲۸۳) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا دَاوُدُ بْنُ قَيْسٍ عَنْ عِيَاضِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي سَرْحٍ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَطَبَ قَائِمًا عَلَى رِجْلَيْهِ [انظر: ۱۱۳۳۵، ۱۱۳۳۶، ۱۱۴۰۱، ۱۱۵۲۷، ۱۱۵۲۹، ۱۱۵۶۰].

(۱۱۲۸۳) حضرت ابوسعید رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے اپنے پاؤں پر کھڑے ہو کر خطبہ ارشاد فرمایا۔

(۱۱۲۸۴) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ نَامَ عَنْ الْوَتْرِ أَوْ نَسِيَهُ فَلْيُوتِرْ إِذَا ذَكَرَهُ أَوْ اسْتَيْقَظَ [قال الألباني: صحيح (ابو داود: ۱۴۳۱)، وابن ماجة: ۱۱۸۸)، والترمذي: ۴۶۵)]. [انظر: ۱۱۴۱۵].

(۱۱۲۸۴) حضرت ابوسعید رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا جو شخص وتر پڑھے بغیر سو گیا یا بھول گیا، اسے چاہئے کہ جب یاد آ جائے یا بیدار ہو جائے، تب پڑھ لے۔

(۱۱۲۸۵) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَمْرِو بْنِ يَحْيَى عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تُخَيِّرُوا بَيْنَ الْأَنْبِيَاءِ [انظر: ۱۱۳۸۵].

(۱۱۲۸۵) حضرت ابوسعید رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا انبیاء کرام علیہم السلام کے درمیان کسی ایک کو دوسرے پر ترجیح اور فوقیت نہ دیا کرو۔

(۱۱۲۸۶) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي لَيْلَى عَنْ عَطِيَّةَ الْعَوْفِيِّ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ يَأْتِي بَعْضُ آيَاتِ رَبِّكَ لَا يَنْفَعُ نَفْسًا إِيمَانُهَا قَالَ طُلُوعُ الشَّمْسِ مِنْ مَغْرِبِهَا [قال الترمذي: حسن غريب، وقال الألباني: صحيح (الترمذي: ۳۰۷۱) قال شعيب: صحيح لغيره. وهذا اسناد ضعيف]. [انظر: ۱۱۹۶۰]

(۱۱۲۸۶) حضرت ابوسعید رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا "یوم یاتی بعض ایت ربك" سے مراد سورج کا مغرب سے طلوع ہونا ہے۔

(۱۱۲۸۷) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا أَبِي عَنْ سَعِيدِ بْنِ مَسْرُوقٍ عَنِ ابْنِ أَبِي نُعْمٍ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ كَانَ الْمُؤَلَّفَةُ قُلُوبُهُمْ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَرْبَعَةً عَلْقَمَةَ بْنَ عُلَاثَةَ الْجَعْفَرِيَّ وَالْأَقْرَعَ بْنَ حَابِسٍ الْحَنْظَلِيَّ وَزَيْدَ الْخَيْلِ الطَّائِيَّ وَعُيَيْنَةَ بْنَ بَدْرٍ الْفَزَارِيَّ قَالَ فَقَدِمَ عَلِيٌّ بِذَهَبَةٍ مِنْ الْيَمَنِ بِتُرْبَتِهَا فَقَسَمَهَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَيْنَهُمْ [راجع: ۱۱۰۲۱].

(۱۱۲۸۷) حضرت ابوسعید رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام کے دور باسعادت میں مؤلفۃ القلوب چار آدمی تھے، علقمہ بن علاثہ عامری، اقرع بن حابس، زید الخیل اور عیینہ بن بدر، ایک مرتبہ حضرت علی رضی اللہ عنہ یمن سے سونے کا ایک ٹکڑا دباغت دی ہوئی کھال میں لپیٹ کر "جس کی مٹی خراب نہ ہوئی تھی" نبی علیہ السلام کی خدمت میں لے کر حاضر ہوئے، نبی علیہ السلام نے مذکورہ چاروں

آدمیوں میں تقسیم کر دیا۔

(۱۱۲۸۸) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي لَيْلَى عَنْ عَطِيَّةَ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَحِلُّ الصَّدَقَةُ لِغَنِيٍّ إِلَّا لِثَلَاثَةٍ فِي سَبِيلِ اللَّهِ وَابْنِ السَّبِيلِ وَرَجُلٍ كَانَ لَهُ جَارٌ فَتَصَدَّقَ عَلَيْهِ فَأَهْدَى لَهُ [صححه ابن خزيمة: (۲۳۶۸)، وقال الألباني: ضعيف (ابو داود: ۱۶۳۷). قال شعيب: صحيح وهذا اسناد ضعيف]. [انظر: ۱۱۳۷۸، ۱۱۹۵۱].

(۱۱۲۸۸) حضرت ابوسعید رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا کسی مالدار کے لئے صدقہ زکوۃ حلال نہیں، سوائے تین مواقع کے، جہاد فی سبیل اللہ میں، حالت سفر میں اور ایک اس صورت میں کہ اس کے پڑوسی کو کسی نے صدقہ کی کوئی چیز بھیجی اور وہ اسے مالدار کے پاس ہدیۃً بھیج دے۔

(۱۱۲۸۹) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ حَدَّثَنَا خُلَيْدُ بْنُ جَعْفَرٍ عَنْ أَبِي نَضْرَةَ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ ذُكِرَ الْمِسْكُ عِنْدَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ هُوَ أَطْيَبُ الطِّيبِ [صححه الحاكم (۳۶۱/۱) وقال الترمذي: حسن صحيح، وقال الألباني: صحيح (ابو داود: ۳۱۵۸)، والترمذي: ۹۹۱، و۹۹۲)، والنسائي: ۳۹/۴، و۴۰)]. [انظر: ۱۱۳۳۱، ۱۱۴۵۹، ۱۱۸۵۴].

(۱۱۲۸۹) حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام کے سامنے ''مشک'' کا تذکرہ ہوا تو نبی علیہ السلام نے فرمایا وہ سب سے عمدہ خوشبو ہے۔

(۱۱۲۹۰) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَبِي عِيسَى الْأُسْوَارِيِّ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عُودُوا الْمَرِيضَ وَاتَّبِعُوا الْجَنَازَةَ تُذَكِّرُكُمْ الْآخِرَةَ [راجع: ۱۱۱۹۸].

(۱۱۲۹۰) حضرت ابوسعید رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا مریض کی عیادت کیا کرو اور جنازے کے ساتھ جایا کرو، اس سے تمہیں آخرت کی یاد آئے گی۔

(۱۱۲۹۱) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْوَسَطُ الْعَدْلُ جَعَلْنَاكُمْ أُمَّةً وَسَطًا [انظر: ۱۱۳۰۳].

(۱۱۲۹۱) حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ''امۃ وسطا'' کی تفسیر امت معتدلہ سے فرمائی ہے۔

(۱۱۲۹۲) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا فُضَيْلُ بْنُ مَرْزُوقٍ عَنْ عَطِيَّةَ الْعَوْفِيِّ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِعَلِيٍّ أَنْتَ مِنِّي بِمَنْزِلَةِ هَارُونَ مِنْ مُوسَى إِلَّا أَنَّهُ لَا نَبِيَّ بَعْدِي

(۱۱۲۹۲) حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے حضرت علی رضی اللہ عنہ سے فرمایا کہ تمہیں مجھ سے وہی نسبت ہے جو حضرت ہارون علیہ السلام کو حضرت موسیٰ علیہ السلام سے تھی، البتہ فرق یہ ہے کہ میرے بعد کوئی نبی نہیں ہے۔

(۱۱۲۹۳) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا شَرِيكٌ عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي زِيَادٍ عَنِ ابْنِ أَبِي نُعْمٍ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ سُئِلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الْمُحْرِمِ يَقْتُلُ الْحَيَّةَ فَقَالَ لَا بَأْسَ بِهِ [راجع: ۱۱۰۰۳].

(۱۱۲۹۳) حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ کسی شخص نے نبی علیہ السلام سے یہ مسئلہ پوچھا کہ محرم سانپ کو مار سکتا ہے؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا کوئی حرج نہیں۔

(۱۱۲۹٤) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ جَابِرٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ قَرَظَةَ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ اشْتَرَيْتُ كَبْشًا أُضَحِّي بِهِ فَعَدَا الذِّئْبُ فَأَخَذَ الْأَلْيَةَ قَالَ فَسَأَلْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ ضَحِّ بِهِ [ضعف اسناده البوصيري، وقال الألباني: ضعيف الاسناد جداً (ابن ماجة: ۳۱٤٦)]. [انظر: ۱۱۷٦٥، ۱۱۸٤۲].

(۱۱۲۹۴) حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ میں نے قربانی کے لئے ایک مینڈھا خریدا، اتفاق سے ایک بھیڑیا آیا اور اس کے سرین کا حصہ نوچ کر کھا گیا، میں نے نبی علیہ السلام سے پوچھا (کہ اس کی قربانی ہو سکتی ہے یا نہیں؟) نبی علیہ السلام نے فرمایا تم اسی کی قربانی کر لو۔

(۱۱۲۹٥) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا الْقَاسِمُ بْنُ الْفَضْلِ حَدَّثَنَا أَبُو نَضْرَةَ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَمْرُقُ مَارِقَةٌ عِنْدَ فِرْقَةٍ مِنَ الْمُسْلِمِينَ يَقْتُلُهَا أَوْلَى الطَّائِفَتَيْنِ بِالْحَقِّ [راجع: ۱۱۲۱٤].

(۱۱۲۹۵) حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا (میری امت دو فرقوں میں بٹ جائے گی اور) ان دونوں کے درمیان ایک گروہ نکلے گا جسے ان دو فرقوں میں سے حق کے زیادہ قریب فرقہ قتل کرے گا۔

(۱۱۲۹٦) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ حَدَّثَنَا أَبُو هَاشِمٍ الرُّمَّانِيُّ عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ رِيَاحِ بْنِ عَبِيدَةَ عَنْ أَبِيهِ أَوْ عَنْ غَيْرِهِ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ إِذَا فَرَغَ مِنْ طَعَامِهِ قَالَ الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي أَطْعَمَنَا وَسَقَانَا وَجَعَلَنَا مُسْلِمِينَ [قال الألباني: ضعيف (ابو داود: ۳۸٥۰)]. [انظر: ۱۱۹٥٦، ۱۱۹٥۷].

(۱۱۲۹۶) حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام جب کھانا کھا کر فارغ ہوتے تو یہ دعاء پڑھتے کہ اس اللہ کا شکر جس نے ہمیں کھلایا پلایا اور مسلمان بنایا۔

(۱۱۲۹۷) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا مِسْعَرٌ عَنْ زَيْدٍ الْعَمِّيِّ عَنْ أَبِي الصِّدِّيقِ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أُتِيَ بِرَجُلٍ قَالَ مِسْعَرٌ أَظُنُّهُ فِي شَرَابٍ فَضَرَبَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِنَعْلَيْنِ أَرْبَعِينَ [حسنه الترمذي: وقال الألباني: ضعيف الاسناد (الترمذي: ۱٤٤۲) قال شعيب: صحيح اسناد ضعيف]. [انظر: ۱۱۹٥۹].

(۱۱۲۹۷) حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام کے پاس شراب کے نشے میں مدہوش ایک آدمی کو لایا گیا، نبی علیہ السلام نے اسے چالیس جوتے مارے۔

(۱۱۲۹۸) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَبِي عِيسَى الْأُسْوَارِيِّ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ زَجَرَ رَسُولُ اللَّهِ

صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يَشْرَبَ الرَّجُلُ قَائِمًا [صححه مسلم(٢٠٢٥)][انظر: ١١٤٣١، ١١٥٢٩، ١١٩٦٢، ٥/١٦]

(۱۱۲۹۸) حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے کھڑے ہو کر پانی پینے سے سختی سے منع فرمایا ہے۔

(١١٢٩٩) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ مَالِكِ بْنِ أَنَسٍ عَنْ أَيُّوبَ بْنِ حَبِيبٍ مَوْلَى بَنِي زُهْرَةَ عَنْ أَبِي الْمُثَنَّى الْجُهَنِيِّ قَالَ كُنْتُ جَالِسًا عِنْدَ مَرْوَانَ بْنِ الْحَكَمِ فَدَخَلَ أَبُو سَعِيدٍ الْخُدْرِيُّ فَقَالَ لَهُ مَرْوَانُ أَسَمِعْتَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَنْهَى عَنْ النَّفْخِ فِي الشَّرَابِ فَقَالَ نَعَمْ قَالَ فَقَالَ لَهُ رَجُلٌ فَإِنِّي لَا أَرْوَى بِنَفَسٍ وَاحِدٍ قَالَ أَبِنْهُ عَنْ فِيكَ ثُمَّ تَنَفَّسْ قَالَ فَإِنْ رَأَيْتُ قَذَاةً قَالَ فَأَهْرِقْهُ [راجع: ١١٢٢١].

(۱۱۲۹۹) ابو المثنیٰ رحمۃ اللہ علیہ کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ میں مروان کے پاس بیٹھا ہوا تھا کہ حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ بھی تشریف لے آئے، مروان نے ان سے پوچھا کہ کیا آپ نے نبی علیہ السلام کو مشروبات میں سانس لینے سے منع فرماتے ہوئے سنا ہے؟ انہوں نے فرمایا ہاں! ایک آدمی کہنے لگا میں ایک ہی سانس میں سیراب نہیں ہو سکتا، میں کیا کروں؟ انہوں نے فرمایا برتن کو اپنے منہ سے جدا کر کے پھر سانس لے لیا کرو، اس نے کہا کہ اگر مجھے اس میں کوئی تنکا وغیرہ نظر آئے تب بھی پھونک نہ ماروں؟ فرمایا اسے بہا دیا کرو۔

(١١٣٠٠) حَدَّثَنَا الْمُطَّلِبُ بْنُ زِيَادٍ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي لَيْلَى عَنْ عَطِيَّةَ الْعَوْفِيِّ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ لَمْ يَشْكُرْ النَّاسَ لَمْ يَشْكُرْ اللَّهَ [حسن اسناده الهيثمي وقال الترمذي: حسن صحيح وقال الألباني: صحيح بما قبله (الترمذي: ١٩٥٥) قال شعيب: صحيح لغيره وهذا اسناد ضعيف][انظر: ١١٧٢٦].

(۱۱۳۰۰) حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا جو شخص لوگوں کا شکریہ ادا نہیں کرتا، وہ اللہ کا شکر بھی ادا نہیں کرتا۔

(١١٣٠١) حَدَّثَنَا الْمُطَّلِبُ عَنْ ابْنِ أَبِي لَيْلَى عَنْ عَطِيَّةَ الْعَوْفِيِّ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ تَسَحَّرُوا فَإِنَّ فِي السُّحُورِ بَرَكَةً

(۱۱۳۰۱) حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا سحری کھایا کرو، کیونکہ سحری میں برکت ہوتی ہے۔

(١١٣٠٢) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ رَافِعٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيَى عَنْ عَمِّهِ وَاسِعِ بْنِ حَبَّانَ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الرَّجُلُ أَحَقُّ بِصَدْرِ دَابَّتِهِ وَأَحَقُّ بِمَجْلِسِهِ إِذَا رَجَعَ

(۱۱۳۰۲) حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا آدمی اپنی سواری پر آگے بیٹھنے کا خود زیادہ حقدار ہوتا ہے، اور مجلس سے جا کر واپس آنے پر اپنی نشست کا بھی وہی زیادہ حقدار ہوتا ہے۔

(١١٣٠٣) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُدْعَى نُوحٌ عَلَيْهِ السَّلَام يَوْمَ الْقِيَامَةِ فَيُقَالُ لَهُ هَلْ بَلَّغْتَ فَيَقُولُ نَعَمْ فَيُدْعَى قَوْمُهُ فَيُقَالُ لَهُمْ هَلْ

بَلَّغْكُمْ فَيَقُولُونَ مَا أَتَانَا مِنْ نَذِيرٍ أَوْ مَا أَتَانَا مِنْ أَحَدٍ قَالَ فَيُقَالُ لِنُوحٍ مَنْ يَشْهَدُ لَكَ فَيَقُولُ مُحَمَّدٌ وَأُمَّتُهُ قَالَ فَذَلِكَ قَوْلُهُ وَكَذَلِكَ جَعَلْنَاكُمْ أُمَّةً وَسَطًا قَالَ الْوَسَطُ الْعَدْلُ قَالَ فَيُدْعَوْنَ فَيَشْهَدُونَ لَهُ بِالْبَلَاغِ قَالَ ثُمَّ أَشْهَدُ عَلَيْكُمْ [صححه البخاري (٣٣٣٩) وابن حبان (٦٤٧٧)]. [انظر: ١١٥٧٩]. [راجع: ١١٠٨٤، ١١٢٩١].

(۱۱۳۰۳) حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا قیامت کے دن حضرت نوح علیہ السلام کو بلایا جائے گا اور ان سے پوچھا جائے گا کہ آپ نے پیغامِ توحید پہنچا دیا تھا؟ وہ جواب دیں گے جی ہاں! پھر ان کی قوم کو بلا کر ان سے پوچھا جائے گا کہ کیا انہوں نے تمہیں پیغام پہنچا دیا تھا؟ وہ جواب دیں گے کہ ہمارے پاس کوئی ڈرانے والا نہیں آیا اور ہمارے پاس کوئی نہیں آیا، حضرت نوح علیہ السلام سے کہا جائے گا کہ آپ کے حق میں کون گواہی دے گا؟ وہ جواب دیں گے کہ محمد صلی اللہ علیہ وسلم اور ان کی امت، یہی مطلب ہے اس آیت کا "كذلك جعلنكم امة وسطا" کہ اس میں وسط سے مراد معتدل ہے، چنانچہ اس امت کو بلایا جائے گا اور وہ حضرت نوح علیہ السلام کے حق میں پیغامِ توحید پہنچانے کی گواہی دے گی، پھر تم پر میں گواہ بن کر گواہی دوں گا۔

(۱۱۳۰٤) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ يَوْمَ الْقِيَامَةِ يَا آدَمُ قُمْ فَابْعَثْ بَعْثَ النَّارِ فَيَقُولُ لَبَّيْكَ وَسَعْدَيْكَ وَالْخَيْرُ فِي يَدَيْكَ يَا رَبِّ وَمَا بَعْثُ النَّارِ قَالَ مِنْ كُلِّ أَلْفٍ تِسْعَ مِائَةٍ وَتِسْعَةً وَتِسْعِينَ قَالَ فَحِينَئِذٍ يَشِيبُ الْمَوْلُودُ وَتَضَعُ كُلُّ ذَاتِ حَمْلٍ حَمْلَهَا وَتَرَى النَّاسَ سُكَارَى وَمَا هُمْ بِسُكَارَى وَلَكِنَّ عَذَابَ اللَّهِ شَدِيدٌ قَالَ فَيَقُولُونَ فَأَيُّنَا ذَلِكَ الْوَاحِدُ قَالَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تِسْعَ مِائَةٍ وَتِسْعَةً وَتِسْعِينَ مِنْ يَأْجُوجَ وَمَأْجُوجَ وَمِنْكُمْ وَاحِدٌ قَالَ فَقَالَ النَّاسُ اللَّهُ أَكْبَرُ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَفَلَا تَرْضَوْنَ أَنْ تَكُونُوا رُبُعَ أَهْلِ الْجَنَّةِ وَاللَّهِ إِنِّي لَأَرْجُو أَنْ تَكُونُوا رُبُعَ أَهْلِ الْجَنَّةِ وَاللَّهِ إِنِّي لَأَرْجُو أَنْ تَكُونُوا ثُلُثَ أَهْلِ الْجَنَّةِ وَاللَّهِ إِنِّي لَأَرْجُو أَنْ تَكُونُوا نِصْفَ أَهْلِ الْجَنَّةِ قَالَ فَكَبَّرَ النَّاسُ قَالَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا أَنْتُمْ يَوْمَئِذٍ فِي النَّاسِ إِلَّا كَالشَّعْرَةِ الْبَيْضَاءِ فِي الثَّوْرِ الْأَسْوَدِ أَوْ كَالشَّعْرَةِ السَّوْدَاءِ فِي الثَّوْرِ الْأَبْيَضِ [صححه البخاري (٣٣٤٨)، ومسلم (٢٢٢)].

(۱۱۳۰۴) حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا قیامت کے دن اللہ تعالیٰ فرمائیں گے اے آدم! کھڑے ہو جاؤ اور جہنم کی فوج نکالو وہ لبیک کہہ کر عرض کریں گے کہ پروردگار! جہنم کی فوج سے کیا مراد ہے؟ ارشاد ہوگا کہ ہر ہزار میں سے نوسو ننانوے جہنم کے لئے نکال لو، یہ وہ وقت ہوگا جب نومولود بچے بوڑھے ہو جائیں گے اور ہر حاملہ عورت کا وضع حمل ہو جائے گا "اور تم دیکھو گے کہ لوگ مدہوش ہو رہے ہیں، حالانکہ وہ مدہوش نہیں ہوں گے، لیکن اللہ کا عذاب بہت سخت ہے"

صحابہ کرام رضی اللہ عنہم نے پوچھا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! وہ ایک خوش نصیب ہم میں سے کون ہوگا؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا نوسو ننانوے آدمی یاجوج ماجوج میں سے ہوں گے اور ایک تم میں سے ہوگا، یہ سن کر صحابہ رضی اللہ عنہم نے اللہ اکبر کا نعرہ لگایا، پھر نبی علیہ السلام نے فرمایا

کیا تم اس بات پر راضی نہیں ہو کہ تم تمام اہل جنت کا ایک چوتھائی حصہ ہو جاؤ، بخدا! مجھے امید ہے کہ تم اہل جنت کا ایک چوتھائی حصہ ہو گے، بخدا! مجھے امید ہے کہ تم اہل جنت کا ایک تہائی حصہ ہو گے، بخدا! مجھے امید ہے کہ تم اہل جنت کا نصف حصہ ہو گے، اس پر صحابہ رضی اللہ عنہم نے پھر اللہ اکبر کا نعرہ لگایا، پھر نبی علیہ السلام نے فرمایا تم لوگ اس دن کالے بیل میں سفید بال کی طرح یا سفید بیل میں کالے بال کی طرح ہو گے۔

(۱۱۳۰۵) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا عِكْرِمَةُ بْنُ عَمَّارٍ عَنْ عَاصِمِ بْنِ شُمَيْخٍ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا حَلَفَ وَاجْتَهَدَ فِي الْيَمِينِ قَالَ لَا وَالَّذِي نَفْسُ أَبِي الْقَاسِمِ بِيَدِهِ لَيَخْرُجَنَّ قَوْمٌ مِنْ أُمَّتِي تُحَقِّرُونَ أَعْمَالَكُمْ مَعَ أَعْمَالِهِمْ يَقْرَئُونَ الْقُرْآنَ لَا يُجَاوِزُ تَرَاقِيَهُمْ يَمْرُقُونَ مِنْ الْإِسْلَامِ كَمَا يَمْرُقُ السَّهْمُ مِنْ الرَّمِيَّةِ قَالُوا فَهَلْ مِنْ عَلَامَةٍ يُعْرَفُونَ بِهَا قَالَ فِيهِمْ رَجُلٌ ذُو يُدَيَّةٍ أَوْ ثُدَيَّةٍ مُحَلِّقِي رُءُوسِهِمْ قَالَ أَبُو سَعِيدٍ فَحَدَّثَنِي عِشْرُونَ أَوْ بِضْعٌ وَعِشْرُونَ مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّ عَلِيًّا رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُ وَلِيَ قَتْلَهُمْ قَالَ فَرَأَيْتُ أَبَا سَعِيدٍ بَعْدَمَا كَبِرَ وَيَدَاهُ تَرْتَعِشُ يَقُولُ قِتَالُهُمْ أَحَلُّ عِنْدِي مِنْ قِتَالِ عِدَّتِهِمْ مِنْ التُّرْكِ [قال الالبانی: ضعیف (ابو داود: ٣٢٦٤)]. [انظر: ١١٤٦٤].

(۱۱۳۰۵) حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام جب کسی بات پر بڑی پختہ قسم کھاتے تو یوں کہتے "لا والذی نفس ابی القاسم بیدہ" ایک مرتبہ یہی قسم کھا کر فرمایا میری امت میں ایک ایسی قوم ضرور ظاہر ہو گی جن کے اعمال کے سامنے تم اپنے اعمال کو حقیر سمجھو گے، وہ لوگ قرآن تو پڑھتے ہوں گے لیکن وہ ان کے حلق سے نیچے نہیں اترے گا، وہ لوگ اسلام سے اس طرح نکل جائیں گے جیسے تیر شکار سے نکل جاتا ہے، صحابہ رضی اللہ عنہم نے پوچھا کہ ان کی کوئی علامت بھی ہے جس سے انہیں پہچانا جا سکے؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا ان میں ایک آدمی ہو گا جس کے ہاتھ پر عورت کی چھاتی کا نشان ہو گا، اور ان لوگوں کے سر منڈے ہوئے ہوں گے۔

حضرت ابوسعید رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ مجھے بیس یا اس سے بھی زیادہ صحابہ رضی اللہ عنہم نے بتایا ہے کہ ان لوگوں کو حضرت علی رضی اللہ عنہ نے تہہ تیغ کیا تھا، راوی کہتے ہیں کہ میں نے بڑھاپے میں حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ کو اس وقت دیکھا تھا جب ان کے ہاتھوں پر بھی رعشہ طاری تھا، وہ فرما رہے تھے کہ میرے نزدیک اتنی تعداد میں ترکوں کو قتل کرنے سے ان لوگوں کو قتل کرنا زیادہ حلال تھا۔

(۱۱۳۰٦) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ عَمْرِو بْنِ يَحْيَى عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تُخَيِّرُوا بَيْنَ الْأَنْبِيَاءِ وَأَنَا أَوَّلُ مَنْ تَنْشَقُّ عَنْهُ الْأَرْضُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ فَأُفِيقُ فَأَجِدُ مُوسَى مُتَعَلِّقًا بِقَائِمَةٍ مِنْ قَوَائِمِ الْعَرْشِ فَلَا أَدْرِي أَجُزِيَ بِصَعْقَةِ الطُّورِ أَوْ أَفَاقَ قَبْلِي [انظر: ١١٣٨٥].

(۱۱۳۰٦) حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا انبیاء کرام علیہم السلام کو ایک دوسرے پر ترجیح نہ دیا کرو، قیامت کے دن سب سے پہلے میری قبر کھلے گی اور مجھے افاقہ ہو گا، تو میں دیکھوں گا کہ حضرت موسیٰ علیہ السلام عرش الٰہی کے پائے

پکڑے کھڑے ہیں، اب مجھے معلوم نہیں کہ طور پہاڑ کی بے ہوشی کو ان کا بدلہ قرار دے دیا گیا یا انہیں مجھ سے پہلے ہوش آ گیا ہوگا۔

(۱۱۳۰۷) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ إِسْرَائِيلَ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ الْأَغَرِّ أَبِي مُسْلِمٍ قَالَ أَشْهَدُ عَلَى أَبِي سَعِيدٍ وَأَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّهُمَا شَهِدَا عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ وَأَنَا أَشْهَدُ عَلَيْهِمَا مَا قَعَدَ قَوْمٌ يَذْكُرُونَ اللَّهَ تَعَالَى إِلَّا حَفَّتْ بِهِمُ الْمَلَائِكَةُ وَتَنَزَّلَتْ عَلَيْهِمُ السَّكِينَةُ وَتَغَشَّتْهُمُ الرَّحْمَةُ وَذَكَرَهُمُ اللَّهُ فِيمَنْ عِنْدَهُ

[صححه مسلم (۲۷۰۰) وقال الترمذي: حسن صحيح]. [انظر: ۱۱۴۸۳، ۱۱۸۹۷، ۱۱۹۱۴]. وتقدم في مسند ابي هريرة: ۹۷۷۱].

(۱۱۳۰۷) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ اور ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ سے شہادۃً مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا لوگوں کی جو جماعت بھی اللہ کا ذکر کرنے کے لیے بیٹھتی ہے، فرشتے اسے گھیر لیتے ہیں، ان پر سکینہ نازل ہوتا ہے، رحمت انہیں ڈھانپ لیتی ہے اور اللہ ان کا تذکرہ ملأ اعلیٰ میں کرتا ہے۔

(۱۱۳۰۸) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ قَالَ حَدَّثَنِي عَلِيُّ بْنُ الْمُبَارَكِ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ ثَوْبَانَ عَنْ أَبِي مُطِيعِ بْنِ رِفَاعَةَ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ قَالَتْ الْيَهُودُ الْعَزْلُ الْمَوْؤُودَةُ الصُّغْرَى قَالَ أَبِي وَكَانَ فِي كِتَابِنَا أَبُو رِفَاعَةَ بْنُ مُطِيعٍ فَغَيَّرَهُ وَكِيعٌ وَقَالَ عَنْ أَبِي مُطِيعِ بْنِ رِفَاعَةَ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَذَبَتْ يَهُودُ إِنَّ اللَّهَ لَوْ أَرَادَ أَنْ يَخْلُقَ شَيْئًا لَمْ يَسْتَطِعْ أَحَدٌ أَنْ يَصْرِفَهُ [قال الألباني: صحيح (ابو داود: ۲۱۷۱). قال شعيب: صحيح وهذا اسناد ضعيف]. [انظر: ۱۱۴۹۷، ۱۱۵۲۲، ۱۱۹۶۲/۹].

(۱۱۳۰۸) حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ یہودی کہا کرتے تھے عزل زندہ درگور کرنے کی ایک چھوٹی صورت ہے، نبی علیہ السلام نے فرمایا کہ یہودی غلط کہتے ہیں، اگر اللہ کسی چیز کو پیدا کرنے کا ارادہ کرلے تو کسی میں اتنی طاقت نہیں ہے کہ وہ اس میں رکاوٹ بن سکے۔

(۱۱۳۰۹) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا فِطْرٌ عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ رَجَاءٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ مِنْكُمْ مَنْ يُقَاتِلُ عَلَى تَأْوِيلِهِ كَمَا قَاتَلْتُ عَلَى تَنْزِيلِهِ قَالَ فَقَامَ أَبُو بَكْرٍ وَعُمَرُ فَقَالَ لَا وَلَكِنْ خَاصِفُ النَّعْلِ وَعَلِيٌّ يَخْصِفُ نَعْلَهُ [راجع: ۱۱۲۷۸].

(۱۱۳۰۹) حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا تم میں سے بعض لوگ قرآن کی تفسیر و تاویل پر اس طرح قتال کریں گے جیسے میں اس کی تنزیل پر قتال کرتا ہوں، اس پر حضرات ابوبکر و عمر رضی اللہ عنہما کھڑے ہوئے تو نبی علیہ السلام نے فرمایا نہیں، اس سے مراد جوتی گانٹھنے والا ہے اور اس وقت حضرت علی رضی اللہ عنہ اپنی جوتی گانٹھ رہے تھے۔

(۱۱۳۱۰) حَدَّثَنَا يَزِيدُ قَالَ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ الْمُغِيرَةِ بْنِ مُعَيْقِيبٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ سُلَيْمٍ قَالَ أَبُو عَبْد الرَّحْمَنِ وَقَالَ غَيْرُ يَزِيدَ بْنِ هَارُونَ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ عَمْرِو بْنِ عَبْدٍ الْعُتْوَارِيِّ وَهُوَ أَبُو الْهَيْثَمِ

وَكَانَ فِي حِجْرِ أَبِي سَعِيدٍ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ وَعَنْ أَبِي الزِّنَادِ عَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَا قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُمَّ إِنِّي أَتَّخِذُ عِنْدَكَ عَهْدًا لَا تُخْلِفْنِيهِ فَإِنَّمَا أَنَا بَشَرٌ فَأَيُّ الْمُؤْمِنِينَ آذَيْتُهُ أَوْ شَتَمْتُهُ أَوْ قَالَ لَعَنْتُهُ أَوْ جَلَدْتُهُ فَاجْعَلْهَا لَهُ صَلَاةً وَزَكَاةً وَقُرْبَةً تُقَرِّبُهُ بِهَا إِلَيْكَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ [راجع: ۷۳۰۹، ۹۸۰۱].

(۱۱۳۱۰) حضرت ابوسعید رضی اللہ عنہ اور ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا اے اللہ! میں تجھ سے ایک عہد لیتا ہوں جس کی تو مجھ سے کبھی خلاف ورزی نہیں کرے گا، میں بھی ایک انسان ہوں، اے اللہ! میں نے جس شخص کو بھی (نادانستگی میں) کوئی ایذاء پہنچائی ہو یا کوڑا مارا ہو یا گالی اور لعنت ملامت کی ہو، اسے اس شخص کے لئے باعث تزکیہ و رحمت بنا دے اور قیامت کے دن اپنی قربت کا سبب بنا دے۔

(۱۱۳۱۱) حَدَّثَنَا يَزِيدُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو عَنْ أَبِي سَلَمَةَ قَالَ جَاءَ رَجُلٌ إِلَى أَبِي سَعِيدٍ فَقَالَ هَلْ سَمِعْتَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَذْكُرُ فِي الْحَرُورِيَّةِ شَيْئًا قَالَ سَمِعْتُهُ يَذْكُرُ قَوْمًا يَتَعَمَّقُونَ فِي الدِّينِ يَحْقِرُ أَحَدُكُمْ صَلَاتَهُ عِنْدَ صَلَاتِهِمْ وَصَوْمَهُ عِنْدَ صَوْمِهِمْ يَمْرُقُونَ مِنَ الدِّينِ كَمَا يَمْرُقُ السَّهْمُ مِنَ الرَّمِيَّةِ أَخَذَ سَهْمَهُ فَنَظَرَ فِي نَصْلِهِ فَلَمْ يَرَ شَيْئًا ثُمَّ نَظَرَ فِي رُصَافِهِ فَلَمْ يَرَ شَيْئًا ثُمَّ نَظَرَ فِي قِدْحِهِ فَلَمْ يَرَ شَيْئًا ثُمَّ نَظَرَ فِي الْقُذَذِ فَتَمَارَى هَلْ يَرَى شَيْئًا أَمْ لَا [انظر: ۱۱۵۵۸].

(۱۱۳۱۱) ابوسلمہ رحمہ اللہ کہتے ہیں کہ ایک آدمی حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ کے پاس آیا اور کہنے لگا کیا آپ نے نبی علیہ السلام کو فرقہ حروریہ کا بھی کوئی تذکرہ کرتے ہوئے سنا ہے؟ انہوں نے فرمایا کہ میں نے نبی علیہ السلام کو ایک ایسی قوم کا تذکرہ کرتے ہوئے سنا ہے جو دین میں تعمق کی راہ اختیار کریں گے، ان کی نمازوں کے آگے تم اپنی نمازوں کو، ان کے روزوں کے سامنے تم اپنے روزوں کو حقیر سمجھو گے، لیکن یہ لوگ دین سے ایسے نکل جائیں گے جیسے تیر شکار سے نکل جاتا ہے اور آدمی اپنا تیر پکڑ کر اس کے پھل کو دیکھتا ہے تو کچھ نظر نہیں آتا، پھر اس کے پچھے کو دیکھتا ہے تو وہاں بھی کچھ نظر نہیں آتا، پھر اس کی لکڑی کو دیکھتا ہے تو وہاں بھی کچھ نظر نہیں آتا، پھر اس کے پر کو دیکھتا ہے تو وہاں بھی کچھ نظر نہیں آتا۔

(۱۱۳۱۲) حَدَّثَنَا يَزِيدُ أَخْبَرَنَا أَبُو الْأَشْهَبِ عَنْ أَبِي نَضْرَةَ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ رَأَى النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي أَصْحَابِهِ تَأَخُّرًا فَقَالَ تَقَدَّمُوا فَأْتَمُّوا بِي وَلْيَأْتَمَّ بِكُمْ مَنْ بَعْدَكُمْ لَا يَزَالُ قَوْمٌ يَتَأَخَّرُونَ حَتَّى يُؤَخِّرَهُمُ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ يَوْمَ الْقِيَامَةِ [راجع: ۱۱۱۵۹].

(۱۱۳۱۲) حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام نے صحابہ رضی اللہ عنہم کو دیکھا کہ وہ کچھ پیچھے ہیں تو نبی علیہ السلام نے فرمایا تم آگے بڑھ کر میری اقتداء کیا کرو، بعد والے تمہاری اقتداء کریں گے، کیونکہ لوگ مسلسل پیچھے ہوتے رہیں گے یہاں تک کہ اللہ انہیں قیامت کے دن پیچھے کر دے گا۔

(۱۱۳۱۳) حَدَّثَنَا يَزِيدُ أَخْبَرَنَا أَبُو الْأَشْهَبِ عَنْ أَبِي نَضْرَةَ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَظَرَ إِلَى رَجُلٍ يَصْرِفُ رَاحِلَتَهُ فِي نَوَاحِي الْقَوْمِ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ كَانَ عِنْدَهُ فَضْلٌ مِنْ ظَهْرٍ فَلْيَعُدْ بِهِ عَلَى مَنْ لَا ظَهْرَ لَهُ وَمَنْ كَانَ لَهُ فَضْلٌ مِنْ زَادٍ فَلْيَعُدْ بِهِ عَلَى مَنْ لَا زَادَ لَهُ حَتَّى رَأَيْنَا أَنْ لَا حَقَّ لِأَحَدٍ مِنَّا فِي فَضْلٍ [صحيحه مسلم (۱۷۲۸)، وابن حبان (۵۴۱۹)].

(۱۱۳۱۳) حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام نے ایک آدمی کو دیکھا جو اپنی سواری کو لوگوں کے آگے پیچھے چکر لگوا رہا تھا، نبی علیہ السلام نے فرمایا جس شخص کے پاس زائد سواری ہو، وہ اس شخص کو دے دے جس کے پاس ایک بھی سواری نہ ہو، اور جس شخص کے پاس زائد توشہ ہو، وہ اس شخص کو دے دے جس کے پاس بالکل ہی نہ ہو، حتیٰ کہ ہم سمجھنے لگے کہ کسی زائد چیز میں ہمارا کوئی حق ہی نہیں ہے۔

(۱۱۳۱۴) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ وَعَفَّانُ قَالَا حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عُمَيْرٍ عَنْ قَزَعَةَ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا سَعِيدٍ الْخُدْرِيَّ قَالَ سَمِعْتُ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَرْبَعًا فَأَعْجَبْنَنِي وَآنَقْنَنِي قَالَ عَفَّانُ وَآنَقْنَنِي نَهَى أَنْ تُسَافِرَ الْمَرْأَةُ مَسِيرَةَ يَوْمَيْنِ قَالَ عَفَّانُ أَوْ لَيْلَتَيْنِ إِلَّا وَمَعَهَا زَوْجُهَا أَوْ ذُو مَحْرَمٍ وَنَهَى عَنْ الصَّلَاةِ فِي سَاعَتَيْنِ بَعْدَ الْغَدَاةِ حَتَّى تَطْلُعَ الشَّمْسُ وَبَعْدَ الْعَصْرِ حَتَّى تَغِيبَ وَنَهَى عَنْ صِيَامِ يَوْمَيْنِ يَوْمِ النَّحْرِ وَيَوْمِ الْفِطْرِ وَقَالَ لَا تُشَدُّ الرِّحَالُ إِلَّا إِلَى ثَلَاثَةِ مَسَاجِدَ مَسْجِدِ الْحَرَامِ وَمَسْجِدِ الْأَقْصَى وَمَسْجِدِي هَذَا قَالَ عَفَّانُ فِي حَدِيثِهِ قَالَ عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ عُمَيْرٍ أَنْبَأَنِي قَالَ سَمِعْتُ قَزَعَةَ مَوْلَى زِيَادٍ [راجع: ۱۱۰۵۵].

(۱۱۳۱۴) حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے نبی علیہ السلام سے چار چیزیں سنی ہیں جو مجھے بہت اچھی لگی تھیں، نبی علیہ السلام نے اس بات سے منع فرمایا کہ کوئی عورت دو دن کا سفر اپنے محرم شوہر کے بغیر کرے، نیز آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے عیدالفطر اور عیدالاضحیٰ کے دن روزہ رکھنے سے منع فرمایا ہے، اور نماز عصر کے بعد سے غروب آفتاب تک اور نماز فجر کے بعد سے طلوع آفتاب تک دو وقتوں میں نوافل پڑھنے سے منع فرمایا ہے اور فرمایا ہے کہ سوائے تین مسجدوں کے یعنی مسجد حرام، مسجد نبوی اور مسجد اقصیٰ کے خصوصیت کے ساتھ کسی اور مسجد کا سفر کرنے کے لیے سواری تیار نہ کی جائے۔

(۱۱۳۱۵) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنِ الْأَغَرِّ قَالَ أَشْهَدُ عَلَى أَبِي هُرَيْرَةَ وَأَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ أَنَّهُمَا شَهِدَا عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ إِنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ يُمْهِلُ حَتَّى يَذْهَبَ ثُلُثُ اللَّيْلِ ثُمَّ يَنْزِلُ فَيَقُولُ هَلْ مِنْ سَائِلٍ هَلْ مِنْ تَائِبٍ هَلْ مِنْ مُسْتَغْفِرٍ هَلْ مِنْ مُذْنِبٍ قَالَ فَقَالَ لَهُ رَجُلٌ حَتَّى يَطْلُعَ الْفَجْرُ قَالَ نَعَمْ [صحيحه مسلم (۷۵۸)، وابن خزيمة: (۱۱۴۶)]. [انظر: ۱۱۴۰۶، ۱۱۹۱۴] [وتقدم في مسند ابي هريرة: ۸۹۶۲].

(۱۱۳۱۵) حضرت ابوسعید رضی اللہ عنہ اور ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا جب رات کا ایک تہائی حصہ گذر جاتا ہے تو

اللہ تعالیٰ آسمان دنیا پر نزول فرماتے ہیں اور اعلان کرتے ہیں کہ کون ہے جو مجھ سے دعاء کرے؟ کون ہے جو مجھ سے بخشش طلب کرے؟ کون ہے جو توبہ کرے؟ ایک آدمی نے پوچھا یہ اعلان طلوع فجر تک ہوتا رہتا ہے؟ تو فرمایا ہاں!

(۱۱۳۱۶) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْأَصْبَهَانِيِّ عَنْ ذَكْوَانَ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ أَنَّ النِّسَاءَ قُلْنَ غَلَبَنَا عَلَيْكَ الرِّجَالُ يَا رَسُولَ اللَّهِ فَاجْعَلْ لَنَا يَوْمًا يَا رَسُولَ اللَّهِ نَأْتِيكَ فِيهِ فَوَاعَدَهُنَّ مِيعَادًا فَأَمَرَهُنَّ وَوَعَظَهُنَّ وَقَالَ مَا مِنْكُنَّ امْرَأَةٌ يَمُوتُ لَهَا ثَلَاثَةٌ مِنْ الْوَلَدِ إِلَّا كَانُوا لَهَا حِجَابًا مِنْ النَّارِ فَقَالَتْ امْرَأَةٌ أَوْ اثْنَانِ فَإِنَّهُ مَاتَ لِي اثْنَانِ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَوْ اثْنَانِ [صححه البخاري (١٠٢)، ومسلم (٢٦٣٣)، وابن حبان (٢٩٤٤)].

(۱۱۳۱۶) حضرت ابوسعید رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ کچھ خواتین نے نبی علیہ السلام سے عرض کیا کہ یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! آپ کی مجلس میں شرکت کے حوالے سے مرد ہم پر غالب ہیں، آپ ہمارے لیے بھی ایک دن مقرر فرما دیجئے جس میں ہم آپ کے پاس آسکیں؟ نبی علیہ السلام نے ان سے ایک وقت مقررہ کا وعدہ فرما لیا اور وہاں انہیں وعظ ونصیحت فرمائی، اور فرمایا کہ تم میں سے جس عورت کے تین بچے فوت ہو جائیں، وہ اس کے لئے جہنم سے رکاوٹ بن جائیں گے، ایک عورت نے پوچھا کہ اگر دو ہوں تو کیا حکم ہے؟ کہ میرے دو بچے فوت ہوئے ہیں، نبی علیہ السلام نے فرمایا دو ہوں تو بھی یہی حکم ہے۔

(۱۱۳۱۷) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ أَبِي التَّيَّاحِ قَالَ سَمِعْتُ ابْنَ الْوَدَّاكِ وَقَالَ حَجَّاجٌ عَنْ أَبِي الْوَدَّاكِ يَقُولُ لَا أَشْرَبُ نَبِيذًا بَعْدَ مَا سَمِعْتُ أَبَا سَعِيدٍ يَقُولُ أُتِيَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِرَجُلٍ نَشْوَانَ فَقَالَ إِنِّي لَمْ أَشْرَبْ خَمْرًا إِنَّمَا شَرِبْتُ زَبِيبًا وَتَمْرًا فِي دُبَّاءَةٍ قَالَ فَأَمَرَ بِهِ فَنُهِزَ بِالْأَيْدِي وَخُفِقَ بِالنِّعَالِ وَنَهَى عَنْ الدُّبَّاءِ وَنَهَى عَنْ الزَّبِيبِ وَالتَّمْرِ يَعْنِي أَنْ يُخْلَطَا [انظر: ١١٤٣٨].

(۱۱۳۱۷) ابن وداک رحمۃ اللہ علیہ کہتے ہیں کہ میں نے جب سے حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے یہ حدیث سنی ہے، میں نے عہد کر لیا ہے کہ نبیذ نہیں پیوں گا، کہ نبی علیہ السلام کی خدمت میں نشے کی حالت میں ایک نوجوان کو لایا گیا، اس نے کہا کہ میں نے شراب نہیں پی بلکہ ایک مٹکے میں رکھی ہوئی کشمش اور کھجور کا پانی پیا ہے، نبی علیہ السلام کے حکم پر اسے ہاتھوں اور جوتوں سے مارا گیا اور نبی علیہ السلام نے مٹکے کی نبیذ سے اور کشمش اور کھجور کو ملا کر نبیذ بنانے سے منع فرما دیا۔

(۱۱۳۱۸) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ وَسُئِلَ عَنْ الثَّلَاثَةِ يَجْتَمِعُونَ فَتَحْضُرُهُمْ الصَّلَاةُ قَالَ حَدَّثَنَا سَعِيدٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَبِي نَضْرَةَ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا اجْتَمَعَ ثَلَاثَةٌ فَلْيَؤُمَّهُمْ أَحَدُهُمْ وَأَحَقُّهُمْ بِالْإِمَامَةِ أَقْرَؤُهُمْ [راجع: ١١٢٠٨].

(۱۱۳۱۸) حضرت ابوسعید رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا جہاں تین آدمی ہوں تو نماز کے وقت ایک آدمی امام بن جائے، اور ان میں امامت کا زیادہ حقدار وہ ہے جو ان میں زیادہ قرآن جاننے والا ہو۔

(۱۱۳۱۹) قَرَأْتُ عَلَى عَبْدِ الرَّحْمَنِ مَالِكٌ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي سَعِيدٍ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا كَانَ أَحَدُكُمْ يُصَلِّي فَلَا يَدَعْ أَحَدًا يَمُرُّ بَيْنَ يَدَيْهِ وَلْيَدْرَأْهُ مَا اسْتَطَاعَ فَإِنْ أَبَى فَلْيُقَاتِلْهُ فَإِنَّمَا هُوَ شَيْطَانٌ [صححه مسلم (۵۰۵)، وابن حبان (۲۳۶۷)، وابن خزيمة: (۸۰۶)]. [انظر: ۱۱۴۱۴، ۱۱۴۷۹، ۱۱۵۶۱، ۱۱۹۰۹].

(۱۱۳۱۹) حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا جب تم میں سے کوئی شخص نماز پڑھ رہا ہو تو کسی کو اپنے آگے سے نہ گذرنے دے، اور حتی الامکان اسے روکے، اگر وہ نہ رکے تو اس سے لڑے کیونکہ وہ شیطان ہے۔

(۱۱۳۲۰) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يُبْغِضُ الْأَنْصَارَ رَجُلٌ يُؤْمِنُ بِاللَّهِ وَرَسُولِهِ [صححه مسلم (۷۷)، وابن حبان (۷۲۷۴)]. [انظر: ۱۱۴۲۷، ۱۱۷۱۵، ۱۱۹۰۷].

(۱۱۳۲۰) حضرت ابوسعید رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا جو آدمی اللہ اور اس کے رسول پر ایمان رکھتا ہو، وہ انصار سے بغض نہیں رکھ سکتا۔

(۱۱۳۲۱) حَدَّثَنَا أَبُو عَامِرٍ حَدَّثَنَا عَلِيٌّ يَعْنِي ابْنَ الْمُبَارَكِ عَنْ يَحْيَى قَالَ حَدَّثَنِي أَبُو سَعِيدٍ مَوْلَى الْمَهْرِيِّ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَعَثَ بَعْثًا إِلَى لَحْيَانَ بْنِ هُذَيْلٍ قَالَ لِيَنْبَعِثْ مِنْ كُلِّ رَجُلَيْنِ أَحَدُهُمَا وَالْأَجْرُ بَيْنَهُمَا ثُمَّ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُمَّ بَارِكْ لَنَا فِي مُدِّنَا وَصَاعِنَا وَاجْعَلْ الْبَرَكَةَ بَرَكَتَيْنِ [صححه مسلم (۱۸۹۶)، وابن حبان (۷۴۲۹)]. [انظر: ۱۱۴۵۲، ۱۱۸۸۹].

(۱۱۳۲۱) حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے بنولحیان کے پاس یہ پیغام بھیجا کہ ہر دو میں سے ایک آدمی کو جہاد کے لئے نکلنا چاہئے اور دونوں کو ثواب ملے گا، پھر فرمایا اے اللہ! ہمارے مد اور صاع میں برکت عطاء فرما اور اس برکت کو دوگنا فرما۔

(۱۱۳۲۲) حَدَّثَنَا أَبُو عَامِرٍ حَدَّثَنَا عَلِيٌّ عَنْ يَحْيَى حَدَّثَنَا أَبُو نَضْرَةَ أَنَّ أَبَا سَعِيدٍ أَخْبَرَهُمْ أَنَّهُمْ سَأَلُوا النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ الْوَتْرِ فَقَالَ أَوْتِرُوا قَبْلَ الصُّبْحِ [راجع: ۱۱۰۱۴].

(۱۱۳۲۲) حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ لوگوں نے نبی علیہ السلام سے وتر کے متعلق پوچھا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا وتر صبح سے پہلے پہلے پڑھ لیا کرو۔

(۱۱۳۲۳) حَدَّثَنَا أَبُو الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ حَدَّثَنَا خُلَيْدُ بْنُ جَعْفَرٍ عَنْ أَبِي نَضْرَةَ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِكُلِّ غَادِرٍ لِوَاءٌ يَوْمَ الْقِيَامَةِ يُعْرَفُ بِهِ عِنْدَ اسْتِهِ [انظر: ۱۱۴۴۷، ۱۱۶۳۹].

(۱۱۳۲۳) حضرت ابوسعید رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا قیامت کے دن ہر دھوکے باز کی سرین کے پاس اس کے

دھوکے کی مقدار کے مطابق جھنڈا ہوگا جس سے اس کی شناخت ہوگی۔

(١١٣٢٤) حَدَّثَنَا عَبْدُالرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ حَدَّثَنَا إِسْرَائِيلُ عَنْ أَبِي سِنَانٍ عَنْ أَبِي صَالِحٍ الْحَنَفِيِّ عَنْ أَبِي سَعِيدٍالْخُدْرِيِّ وَأَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ اللَّهَ اصْطَفَى مِنْ الْكَلَامِ أَرْبَعًا سُبْحَانَ اللَّهِ وَالْحَمْدُ لِلَّهِ وَلَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَاللَّهُ أَكْبَرُ فَمَنْ قَالَ سُبْحَانَ اللَّهِ كُتِبَ لَهُ عِشْرُونَ حَسَنَةً وَحُطَّتْ عَنْهُ عِشْرُونَ سَيِّئَةً وَمَنْ قَالَ اللَّهُ أَكْبَرُ مِثْلُ ذَلِكَ وَمَنْ قَالَ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ مِثْلُ ذَلِكَ وَمَنْ قَالَ الْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ مِنْ قِبَلِ نَفْسِهِ كُتِبَ أَوْ كُتِبَتْ لَهُ ثَلَاثُونَ حَسَنَةً وَحُطَّ أَوْ حُطَّتْ عَنْهُ بِهَا ثَلَاثُونَ سَيِّئَةً [راجع: ٧٩٩٩].

(١١٣٢٤) حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ اور ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا اللہ نے چار قسم کے جملے منتخب فرمائے ہیں سُبْحَانَ اللَّهِ وَالْحَمْدُ لِلَّهِ وَلَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَاللَّهُ أَكْبَرُ جو شخص سبحان اللہ کہے اس کے لئے بیس نیکیاں لکھی جاتی ہیں یا بیس گناہ معاف کر دیئے جاتے ہیں، جو شخص اللَّهُ أَكْبَرُ اور لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ کہے، اس کا بھی یہی ثواب ہے اور جو شخص اپنی طرف سے الْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ کہے، اس کے لئے تیس نیکیاں لکھی جاتی ہیں یا تیس گناہ معاف کر دیئے جاتے ہیں۔

(١١٣٢٥) قَرَأْتُ عَلَى عَبْدِ الرَّحْمَنِ مَالِكٌ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي صَعْصَعَةَ الْمَازِنِيِّ عَنْ أَبِيهِ أَنَّهُ أَخْبَرَهُ أَنَّ أَبَا سَعِيدٍ قَالَ لَهُ إِنِّي أَرَاكَ تُحِبُّ الْغَنَمَ وَالْبَادِيَةَ فَإِذَا كُنْتَ فِي غَنَمِكَ أَوْ بَادِيَتِكَ فَأَذَّنْتَ بِالصَّلَاةِ فَارْفَعْ صَوْتَكَ بِالنِّدَاءِ فَإِنَّهُ لَا يَسْمَعُ مَدَى صَوْتِ الْمُؤَذِّنِ جِنٌّ وَلَا إِنْسٌ وَلَا شَيْءٌ إِلَّا شَهِدَ لَهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ سَمِعْتُهُ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ [صححه البخاري (٦٠٩)، وابن حبان (١٦٦١)]. [راجع: ١١٠٤٥].

(١١٣٢٥) ابن ابی صعصعہ رحمہ اللہ اپنے والد سے نقل کرتے ہیں کہ حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ نے ایک مرتبہ مجھ سے فرمایا میں دیکھتا ہوں کہ تم بکریوں اور جنگل سے محبت کرتے ہو اس لئے تم اپنی بکریوں یا جنگل میں جب بھی اذان دیا کرو تو اونچی آواز سے دیا کرو، کیونکہ جو چیز بھی ''خواہ وہ جن وانس ہو، یا پتھر'' اذان کی آواز سنتی ہے، وہ قیامت کے دن اس کے حق میں گواہی دے گی یہ بات میں نے نبی علیہ السلام سے سنی ہے۔

(١١٣٢٦) قَرَأْتُ عَلَى عَبْدِ الرَّحْمَنِ مَالِكٌ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي صَعْصَعَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ أَنَّ رَجُلًا سَمِعَ رَجُلًا يَقْرَأُ قُلْ هُوَ اللَّهُ أَحَدٌ يُرَدِّدُهَا مِنْ السَّحَرِ فَلَمَّا أَصْبَحَ جَاءَ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَكَرَ ذَلِكَ لَهُ وَكَانَ الرَّجُلُ يَتَقَالُّهَا فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ إِنَّهَا لَتَعْدِلُ ثُلُثَ الْقُرْآنِ [راجع: ١١١٩٩].

(١١٣٢٦) حضرت ابوسعید رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ کسی شخص نے دوسرے کو ساری رات سورۂ اخلاص کو بار بار پڑھتے ہوئے سنا تو صبح کے وقت وہ نبی علیہ السلام کی خدمت میں حاضر ہوا اور یہ بات ذکر کی، اس کا خیال یہ تھا کہ یہ بہت تھوڑی چیز ہے،

نبی علیہ السلام نے فرمایا اس ذات کی قسم جس کے دست قدرت میں میری جان ہے، وہ ایک تہائی قرآن کے برابر ہے۔

(۱۱۳۲۷) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ قَالَ حَدَّثَنِي مُعَاوِيَةُ يَعْنِي ابْنَ صَالِحٍ عَنْ رَبِيعَةَ بْنِ يَزِيدَ قَالَ حَدَّثَنِي قَزَعَةُ قَالَ أَتَيْتُ أَبَا سَعِيدٍ وَهُوَ مَكْثُورٌ عَلَيْهِ فَلَمَّا تَفَرَّقَ النَّاسُ عَنْهُ قُلْتُ إِنِّي لَا أَسْأَلُكَ عَمَّا يَسْأَلُكَ هَؤُلَاءِ عَنْهُ قُلْتُ أَسْأَلُكَ عَنْ صَلَاةِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ مَا لَكَ فِي ذَلِكَ مِنْ خَيْرٍ فَأَعَادَهَا عَلَيْهِ فَقَالَ كَانَتْ صَلَاةُ الظُّهْرِ تُقَامُ فَيَنْطَلِقُ أَحَدُنَا إِلَى الْبَقِيعِ فَيَقْضِي حَاجَتَهُ ثُمَّ يَأْتِي أَهْلَهُ فَيَتَوَضَّأُ ثُمَّ يَرْجِعُ إِلَى الْمَسْجِدِ وَرَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الرَّكْعَةِ الْأُولَى قَالَ وَسَأَلْتُهُ عَنِ الزَّكَاةِ فَقَالَ لَا أَدْرِي أَرْفَعُهُ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَمْ لَا فِي مِائَتَيْ دِرْهَمٍ خَمْسَةُ دَرَاهِمَ وَفِي أَرْبَعِينَ شَاةً شَاةٌ إِلَى عِشْرِينَ وَمِائَةٍ فَإِذَا زَادَتْ وَاحِدَةً فَفِيهَا شَاتَانِ إِلَى مِائَتَيْنِ فَإِذَا زَادَتْ فَفِيهَا ثَلَاثُ شِيَاهٍ إِلَى ثَلَاثِ مِائَةٍ فَإِذَا زَادَتْ فَفِي كُلِّ مِائَةٍ شَاةٌ وَفِي الْإِبِلِ فِي خَمْسٍ شَاةٌ وَفِي عَشْرٍ شَاتَانِ وَفِي خَمْسَ عَشْرَةَ ثَلَاثُ شِيَاهٍ وَفِي عِشْرِينَ أَرْبَعُ شِيَاهٍ وَفِي خَمْسٍ وَعِشْرِينَ ابْنَةُ مَخَاضٍ إِلَى خَمْسٍ وَثَلَاثِينَ فَإِذَا زَادَتْ وَاحِدَةً فَفِيهَا ابْنَةُ لَبُونٍ إِلَى خَمْسٍ وَأَرْبَعِينَ فَإِذَا زَادَتْ وَاحِدَةً فَفِيهَا حِقَّةٌ إِلَى سِتِّينَ فَإِذَا زَادَتْ وَاحِدَةً فَفِيهَا جَذَعَةٌ إِلَى خَمْسٍ وَسَبْعِينَ فَإِذَا زَادَتْ وَاحِدَةً فَفِيهَا ابْنَتَا لَبُونٍ إِلَى تِسْعِينَ فَإِذَا زَادَتْ وَاحِدَةً فَفِيهَا حِقَّتَانِ إِلَى عِشْرِينَ وَمِائَةٍ فَإِذَا زَادَتْ فَفِي كُلِّ خَمْسِينَ حِقَّةٌ وَفِي كُلِّ أَرْبَعِينَ بِنْتُ لَبُونٍ وَسَأَلْتُهُ عَنِ الصَّوْمِ فِي السَّفَرِ قَالَ سَافَرْنَا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى مَكَّةَ وَنَحْنُ صِيَامٌ قَالَ فَنَزَلْنَا مَنْزِلًا فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّكُمْ قَدْ دَنَوْتُمْ مِنْ عَدُوِّكُمْ وَالْفِطْرُ أَقْوَى لَكُمْ فَكَانَتْ رُخْصَةً فَمِنَّا مَنْ صَامَ وَمِنَّا مَنْ أَفْطَرَ ثُمَّ نَزَلْنَا مَنْزِلًا آخَرَ فَقَالَ إِنَّكُمْ مُصَبِّحُو عَدُوِّكُمْ وَالْفِطْرُ أَقْوَى لَكُمْ فَأَفْطِرُوا فَكَانَتْ عَزِيمَةً فَأَفْطَرْنَا ثُمَّ قَالَ لَقَدْ رَأَيْتُنَا نَصُومُ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَعْدَ ذَلِكَ فِي السَّفَرِ [صححه مسلم (٤٥٤، و ١١٢٠)، وابن خزيمة: (٢٠٢٣)].

(۱۱۳۲۷) قزعہ رحمۃ اللہ علیہ کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ میں حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ کے پاس آیا، اس وقت ان کے پاس بہت سے لوگ جمع تھے، جب لوگ چھٹ گئے تو میں نے ان سے عرض کیا کہ یہ لوگ آپ سے جو سوالات کر رہے تھے، میں آپ سے وہ سوال نہیں کروں گا، میں آپ سے نبی علیہ السلام کی نماز کے متعلق پوچھنا چاہتا ہوں، انہوں نے فرمایا کہ اس میں تمہارا کوئی فائدہ نہیں ہے، بالآخر حیل وحجت اور تکرار کے بعد انہوں نے فرمایا کہ جس وقت ظہر کی نماز کھڑی ہوتی، ہم میں سے کوئی شخص بقیع کی طرف جاتا، قضاء حاجت کرتا، گھر آ کر وضو کرتا اور پھر مسجد واپس آتا تو نبی علیہ السلام ابھی پہلی رکعت میں ہی ہوتے تھے۔

پھر میں نے ان سے زکوٰۃ کے متعلق دریافت کیا، انہوں نے (نبی علیہ السلام کی طرف نسبت کر کے یا نسبت کیے بغیر) فرمایا کہ دوسو درہم پر پانچ درہم واجب ہیں اور چالیس سے لے کر ایک سو بیس بکریوں تک ایک بکری واجب ہے، جب ایک سو بیس

سے ایک بھی زیادہ ہو جائے تو دو سو تک اس میں دو بکریاں واجب ہوں گی، پھر اگر ایک بھی زیادہ ہو جائے تو تین سو تک تین بکریاں ہوں گی، پھر ہر سو پر ایک بکری واجب ہوگی، اسی طرح پانچ اونٹوں پر ایک بکری واجب ہوگی، دس میں دو، پندرہ میں تین، بیس میں چار اور پچیس سے پینتیس تک ایک بنت مخاض ۳۶ سے ۴۵ تک ایک بنت لبون، ۴۶ سے ۶۰ تک ایک حقہ، ۶۱ سے ۷۵ تک ایک جذعہ، ۷۶ سے ۹۰ تک دو بنت لبون، ۹۱ سے ۱۲۰ تک دو حقے واجب ہوں گے، اس کے بعد ہر پچاس میں ایک حقہ اور ہر چالیس میں ایک بنت لبون واجب ہوگی۔

پھر میں نے ان سے روزے کے متعلق دریافت کیا تو انہوں نے فرمایا کہ ایک مرتبہ ہم نے نبی علیہ السلام کے ساتھ روزے کی حالت میں مکہ مکرمہ کا سفر کیا، ہم نے ایک منزل پر پڑاؤ کیا تو نبی علیہ السلام نے فرمایا تم لوگ دشمن کے قریب پہنچ چکے ہو اور اس حال میں روزہ ختم کر دینا زیادہ قوت کا باعث ہوگا، گویا یہ رخصت تھی، جس پر ہم میں سے بعض نے اپنا روزہ برقرار رکھا اور بعض نے ختم کر لیا، پھر جب ہم نے اگلا پڑاؤ کیا تو نبی علیہ السلام نے فرمایا اب تم دشمن کے سامنے آ گئے ہو اور اس حال میں روزہ ختم کر دینا زیادہ قوت کا باعث ہوگا اس لئے روزہ ختم کر دو، یہ عزیمت تھی، اس لئے ہم نے روزہ ختم کر دیا، پھر فرمایا کہ اس کے بعد ایک مرتبہ سفر میں ہم نے اپنے آپ کو نبی علیہ السلام کے ساتھ حالت روزہ میں بھی دیکھا تھا۔

(۱۱۳۲۸) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ قَالَ حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ عَنْ شَرِيكٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي سَعِيدٍ عَنْ أَبِيهِ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْمَاءُ مِنَ الْمَاءِ [انظر: ۱۱۴۵۴].

(۱۱۳۲۸) حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا وجوب غسل آب حیات کے خروج پر ہوتا ہے۔

(۱۱۳۲۹) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ حَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِيَّاكُمْ وَالْجُلُوسَ فِي الطُّرُقَاتِ قَالُوا يَا رَسُولَ اللَّهِ مَا لَنَا مِنْ مَجَالِسِنَا بُدٌّ نَتَحَدَّثُ فِيهَا قَالَ فَأَمَّا إِذَا أَبَيْتُمْ إِلَّا الْمَجْلِسَ فَأَعْطُوا الطَّرِيقَ حَقَّهُ قَالُوا يَا رَسُولَ اللَّهِ فَمَا حَقُّ الطَّرِيقِ قَالَ غَضُّ الْبَصَرِ وَكَفُّ الْأَذَى وَرَدُّ السَّلَامِ وَالْأَمْرُ بِالْمَعْرُوفِ وَالنَّهْيُ عَنِ الْمُنْكَرِ [صححه البخاری (۲۴۶۵)، ومسلم (۲۱۲۱)، وابن حبان (۵۹۵)]. [انظر: ۱۱۴۵۶، ۱۱۶۰۷].

(۱۱۳۲۹) حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا تم لوگ راستوں میں بیٹھنے سے گریز کیا کرو، صحابہ رضی اللہ عنہم نے عرض کیا یا رسول اللہ! ہمارا اس کے بغیر گذارہ نہیں ہوتا، اس طرح ہم ایک دوسرے سے گپ شپ کر لیتے ہیں، نبی علیہ السلام نے فرمایا اگر تم لوگ بیٹھنے سے گریز نہیں کر سکتے تو پھر راستے کا حق ادا کیا کرو، صحابہ رضی اللہ عنہم نے پوچھا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! راستے کا حق کیا ہے؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا نگاہیں جھکا کر رکھنا، ایذاء رسانی سے بچنا، سلام کا جواب دینا، اچھی بات کا حکم دینا اور بری بات سے روکنا۔

(۱۱۳۳۰) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ حَدَّثَنَا عِكْرِمَةُ بْنُ عَمَّارٍ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ هِلَالِ بْنِ عِيَاضٍ قَالَ حَدَّثَنِي أَبُو سَعِيدٍ الْخُدْرِيُّ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يَخْرُجُ الرَّجُلَانِ يَضْرِبَانِ الْغَائِطَ

كَاشِفَانِ عَوْرَتَهُمَا يَتَحَدَّثَانِ فَإِنَّ اللَّهَ يَمْقُتُ عَلَى ذَلِكَ [صححه ابن خزيمة: (٧١) وضعف اسناده البوصيري، وقال الألباني: ضعيف (ابو داود: ١٥)، وابن ماجة: ٣٤٢). قال شعيب: صحيح لغيره وهذا اسناد ضعيف].

(۱۱۳۳۰) حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے نبی علیہ السلام کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے دو آدمی آپس میں اس طرح باتیں کرتے ہوئے نہ نکلیں کہ وہ استنجاء کر رہے ہوں اور ان کی شرمگاہیں نظر آ رہی ہوں، کیونکہ اللہ اس طرح کرنے سے ناراض ہوتا ہے۔

(۱۱۳۳۱) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ حَدَّثَنَا الْمُسْتَمِرُّ بْنُ الرَّيَّانِ عَنْ أَبِي نَضْرَةَ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَطْيَبُ الطِّيبِ الْمِسْكُ [راجع: ١١٢٨٩].

(۱۱۳۳۱) حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام نے فرمایا مشک سب سے عمدہ خوشبو ہے۔

(۱۱۳۳۲) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ آدَمَ حَدَّثَنَا فُضَيْلٌ عَنْ عَطِيَّةَ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي الضُّحَى حَتَّى نَقُولَ لَا يَتْرُكُهَا وَيَتْرُكُهَا حَتَّى نَقُولَ لَا يُصَلِّيهَا [راجع: ١١١٧٢].

(۱۱۳۳۲) حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام بعض اوقات چاشت کی نماز اس تسلسل سے پڑھتے تھے کہ ہم یہ سوچنے لگتے کہ اب آپ اسے نہیں چھوڑیں گے اور بعض اوقات اس تسلسل سے چھوڑتے کہ ہم یہ سوچنے لگتے کہ اب آپ یہ نماز نہیں پڑھیں گے۔

(۱۱۳۳۳) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا عَوْفٌ عَنْ أَبِي الصِّدِّيقِ النَّاجِيِّ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَقُومُ السَّاعَةُ حَتَّى تَمْتَلِئَ الْأَرْضُ ظُلْمًا وَعُدْوَانًا قَالَ ثُمَّ يَخْرُجُ رَجُلٌ مِنْ عِتْرَتِي أَوْ مِنْ أَهْلِ بَيْتِي يَمْلَؤُهَا قِسْطًا وَعَدْلًا كَمَا مُلِئَتْ ظُلْمًا وَعُدْوَانًا [راجع: ١١١٤٧].

(۱۱۳۳۳) حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا قیامت اس وقت تک قائم نہیں ہوگی جب تک وہ ظلم و جور سے بھر نہ جائے، پھر میرے اہل بیت میں سے ایک آدمی نکلے گا، وہ زمین کو اسی طرح عدل و انصاف سے بھر دے گا جیسے قبل ازیں وہ ظلم و جور سے بھری ہوگی۔

(۱۱۳۳۴) حَدَّثَنَا أَبُو عَامِرٍ حَدَّثَنَا هِشَامٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَبِي نَضْرَةَ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا اجْتَمَعَ ثَلَاثَةٌ فَلْيَؤُمَّهُمْ أَحَدُهُمْ وَأَحَقُّهُمْ بِالْإِمَامَةِ أَقْرَؤُهُ [راجع: ١١٢٠٨].

(۱۱۳۳۴) حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا جہاں تین آدمی ہوں تو نماز کے وقت ایک آدمی امام بن جائے، اور ان میں امامت کا زیادہ حقدار وہ ہے جو ان میں زیادہ قرآن جاننے والا ہو۔

(۱۱۳۳۵) حَدَّثَنَا أَبُو عَامِرٍ حَدَّثَنَا دَاوُدُ بْنُ قَيْسٍ عَنْ عِيَاضِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَخْرُجُ يَوْمَ الْعِيدِ فِي الْفِطْرِ فَيُصَلِّي بِالنَّاسِ تَيْنِكَ الرَّكْعَتَيْنِ ثُمَّ يَتَقَدَّمُ فَيَسْتَقْبِلُ النَّاسَ

وَهُمْ جُلُوسٌ فَيَقُولُ تَصَدَّقُوا تَصَدَّقُوا تَصَدَّقُوا ثَلَاثَ مَرَّاتٍ قَالَ فَكَانَ أَكْثَرَ مَا يَتَصَدَّقُ مِنَ النَّاسِ النِّسَاءُ بِالْقُرْطِ وَالْخَاتَمِ وَالشَّيْءِ فَإِنْ كَانَتْ لَهُ حَاجَةٌ فِي الْبَعْثِ ذَكَرَهُ وَإِنْ لَمْ يَكُنْ لَهُ انْصَرَفَ [صححه البخاري (٩٥٦)، ومسلم (٨٨٩)، وابن خزيمة: (١٤٤٩)، وابن حبان (٣٣٢١)]. [١١٢٨٣].

(۱۱۳۳۵) حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام عید الفطر کے دن اپنے گھر سے (عیدگاہ کے لئے) نکلتے اور لوگوں کو دو رکعت نماز پڑھاتے، پھر آگے بڑھ کر لوگوں کی جانب رخ فرما لیتے، لوگ بیٹھے رہتے اور نبی علیہ السلام انہیں تین مرتبہ صدقہ کرنے کی ترغیب دیتے، اکثر عورتیں اس موقع پر بالیاں اور انگوٹھیاں وغیرہ صدقہ کر دیا کرتی تھیں، پھر اگر نبی علیہ السلام کو لشکر کے حوالے سے کوئی ضرورت ہوتی تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم بیان فرما دیتے، ورنہ واپس چلے جاتے۔

(١١٣٣٦) حَدَّثَنَاه عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْحَارِثِ قَالَ حَدَّثَنِي دَاوُدُ فَذَكَرَهُ قَالَ وَإِنْ كَانَ يُرِيدُ أَنْ يَضْرِبَ عَلَى النَّاسِ بَعْثًا ذَكَرَهُ وَإِلَّا انْصَرَفَ [مكرر ما قبله].

(۱۱۳۳۶) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(١١٣٣٧) حَدَّثَنَا أَبُو كَامِلٍ حَدَّثَنَا لَيْثُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ بُكَيْرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْأَشَجِّ عَنْ عِيَاضِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ سَعْدٍ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ أُصِيبَ رَجُلٌ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي ثِمَارٍ ابْتَاعَهَا فَكَثُرَ دَيْنُهُ قَالَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَصَدَّقُوا عَلَيْهِ قَالَ فَتَصَدَّقَ النَّاسُ عَلَيْهِ فَلَمْ يَبْلُغْ ذَلِكَ وَفَاءَ دَيْنِهِ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خُذُوا مَا وَجَدْتُمْ وَلَيْسَ لَكُمْ إِلَّا ذَلِكَ [صححه مسلم (١٥٥٦)، وابن حبان (٥٠٣٣)]. [انظر: ١١٥٧٢].

(۱۱۳۳۷) حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام کے دور باسعادت میں ایک آدمی نے پھل خریدے، لیکن اس میں اسے نقصان ہو گیا اور اس پر بہت زیادہ قرض چڑھ گیا، نبی علیہ السلام نے صحابہ رضی اللہ عنہم کو اس پر صدقہ کرنے کی ترغیب دی، لوگوں نے اسے صدقات دے دیئے، لیکن وہ اتنے نہ ہو سکے جن سے اس کے قرضے ادا ہو سکتے، نبی علیہ السلام نے اس کے قرض خواہوں کو جمع کیا اور فرمایا کہ جو مل رہا ہے وہ لے لو، اس کے علاوہ کچھ نہیں ملے گا۔

(١١٣٣٨) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ قَالَ أَخْبَرَنِي عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ أَنَّ أَبَا سَعِيدٍ الْخُدْرِيَّ قَالَ حَدَّثَنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَدِيثًا طَوِيلًا عَنِ الدَّجَّالِ فَقَالَ فِيمَا يُحَدِّثُنَا قَالَ يَأْتِي الدَّجَّالُ وَهُوَ مُحَرَّمٌ عَلَيْهِ أَنْ يَدْخُلَ نِقَابَ الْمَدِينَةِ فَيَخْرُجُ إِلَيْهِ رَجُلٌ يَوْمَئِذٍ وَهُوَ خَيْرُ النَّاسِ أَوْ مِنْ خَيْرِهِمْ فَيَقُولُ أَشْهَدُ أَنَّكَ الدَّجَّالُ الَّذِي حَدَّثَنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَدِيثَهُ فَيَقُولُ الدَّجَّالُ أَرَأَيْتُمْ إِنْ قَتَلْتُ هَذَا ثُمَّ أَحْيَيْتُهُ أَتَشُكُّونَ فِي الْأَمْرِ فَيَقُولُونَ لَا فَيَقْتُلُهُ ثُمَّ يُحْيِيهِ فَيَقُولُ حِينَ يَحْيَا وَاللَّهِ مَا كُنْتُ قَطُّ أَشَدَّ بَصِيرَةً فِيكَ مِنِّي الْآنَ قَالَ فَيُرِيدُ قَتْلَهُ الثَّانِيَةَ فَلَا يُسَلَّطُ عَلَيْهِ [صححه البخاري (١٨٨٢)، ومسلم (٢٩٣٨)].

(۱۱۳۳۸) حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام نے دجال کے حوالے سے ہمارے سامنے ایک طویل حدیث بیان فرمائی، اس میں آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ بھی فرمایا کہ دجال مدینہ منورہ کی طرف آئے گا لیکن اس پر مدینہ منورہ کی کسی نقب سے بھی اندر داخل ہونا ممنوع ہوگا، اس دن اس کی طرف ایک آدمی نکل کر جائے گا جو تمام لوگوں میں سب سے بہترین ہوگا اور وہ کہے گا کہ میں اس بات کی گواہی دیتا ہوں کہ تو وہی دجال ہے جس کی بابت نبی علیہ السلام نے ہم سے بیان فرمایا تھا، یہ سن کر دجال لوگوں سے کہے گا یہ بتاؤ کہ اگر میں اسے قتل کر کے دوبارہ زندہ کروں تو کیا تمہیں اس معاملے میں کوئی شک رہے گا؟ لوگ کہیں گے کہ نہیں، چنانچہ وہ اسے قتل کر کے دوبارہ زندہ کر دے گا، وہ آدمی کہے گا بخدا! مجھے تیرے معاملے میں اب سے پہلے اتنی بصیرت حاصل نہ تھی، دجال غضب ناک ہو کر اسے دوبارہ قتل کرنا چاہے گا لیکن اس مرتبہ اسے یہ قدرت نہیں دی جائے گی۔

(۱۱۳۳۹) حَدَّثَنَا هَاشِمُ بْنُ الْقَاسِمِ حَدَّثَنَا لَيْثٌ قَالَ حَدَّثَنِي يَزِيدُ بْنُ أَبِي حَبِيبٍ عَنْ أَبِي الْخَيْرِ عَنْ أَبِي الْخَطَّابِ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ أَنَّهُ قَالَ إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَامَ تَبُوكَ خَطَبَ النَّاسَ وَهُوَ مُسْنِدٌ ظَهْرَهُ إِلَى نَخْلَةٍ فَقَالَ أَلَا أُخْبِرُكُمْ بِخَيْرِ النَّاسِ وَشَرِّ النَّاسِ إِنَّ مِنْ خَيْرِ النَّاسِ رَجُلًا عَمِلَ فِي سَبِيلِ اللَّهِ عَلَى ظَهْرِ فَرَسِهِ أَوْ عَلَى ظَهْرِ بَعِيرِهِ أَوْ عَلَى قَدَمِهِ حَتَّى يَأْتِيَهُ الْمَوْتُ وَإِنَّ مِنْ شَرِّ النَّاسِ رَجُلًا فَاجِرًا جَرِيئًا يَقْرَأُ كِتَابَ اللَّهِ وَلَا يَرْعَوِي إِلَى شَيْءٍ مِنْهُ [صححه الحاكم (٢/٦٧)، وقال الألباني: ضعيف الاسناد (النسائي: ٦/١١)] [انظر: ١١٣٩٤، ١١٥٧٠].

(۱۱۳۳۹) حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے غزوۂ تبوک کے سال کھجور کے ایک درخت کے ساتھ ٹیک لگا کر خطبہ دیتے ہوئے ارشاد فرمایا کیا میں تمہیں بہترین اور بدترین انسان کے بارے نہ بتاؤں؟ بہترین آدمی تو وہ ہے جو اللہ کے راستے میں اپنے گھوڑے، اونٹ یا اپنے پاؤں پر موت تک جہاد کرتا رہے، اور بدترین آدمی وہ فاجر شخص ہے جو گناہوں پر جری ہو، قرآن کریم پڑھتا ہو لیکن اس سے کچھ اثر قبول نہ کرتا ہو۔

(۱۱۳٤٠) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ قَالَ أَخْبَرَنِي هِلَالُ بْنُ عِيَاضٍ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا سَعِيدٍ الْخُدْرِيَّ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا شُبِّهَ عَلَى أَحَدِكُمْ الشَّيْطَانُ وَهُوَ فِي صَلَاتِهِ فَقَالَ أَحْدَثْتَ فَلْيَقُلْ فِي نَفْسِهِ كَذَبْتَ حَتَّى يَسْمَعَ صَوْتًا بِأُذُنَيْهِ أَوْ يَجِدَ رِيحًا بِأَنْفِهِ وَإِذَا صَلَّى أَحَدُكُمْ فَلَمْ يَدْرِ أَزَادَ أَمْ نَقَصَ فَلْيَسْجُدْ سَجْدَتَيْنِ وَهُوَ جَالِسٌ [راجع: ١١٠٩٨].

(۱۱۳٤٠) عیاض رحمہ اللہ کہتے ہیں کہ میں نے حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے عرض کیا کہ بعض اوقات ہم میں سے ایک آدمی نماز پڑھ رہا ہوتا ہے اور اسے یاد نہیں رہتا کہ اس نے کتنی رکعتیں پڑھی ہیں؟ انہوں نے فرمایا کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا ہے جب تم میں سے کوئی شخص نماز پڑھ رہا ہو اور اسے یاد نہ رہے کہ اس نے کتنی رکعتیں پڑھی ہیں تو اسے چاہئے کہ بیٹھے بیٹھے سہو کے دو سجدے کر لے، اور جب تم میں سے کسی کے پاس شیطان آ کر یوں کہے کہ تمہارا وضو ٹوٹ گیا ہے تو اسے کہہ دو کہ تو جھوٹ بولتا

ہے، الا یہ کہ اس کی ناک میں بدبو آ جائے یا اس کے کان اس کی آواز سن لیں۔

(۱۱۳۴۱) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ هِشَامٍ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ عِيَاضٍ أَنَّهُ سَأَلَ أَبَا سَعِيدٍ فَذَكَرَهُ

(۱۱۳۴۱) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۱۱۳۴۲) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَوْ عَطَاءِ بْنِ يَزِيدَ مَعْمَرٌ شَكَّ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ قَالَ رَجُلٌ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَيُّ النَّاسِ أَفْضَلُ قَالَ مُؤْمِنٌ مُجَاهِدٌ بِنَفْسِهِ وَمَالِهِ فِي سَبِيلِ اللَّهِ قَالَ ثُمَّ مَنْ قَالَ ثُمَّ رَجُلٌ مُعْتَزِلٌ فِي شِعْبٍ مِنَ الشِّعَابِ يَعْبُدُ رَبَّهُ عَزَّوَجَلَّ وَيَدَعُ النَّاسَ مِنْ شَرِّهِ [راجع: ١١١٤٢]

(۱۱۳۴۲) حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ کسی شخص نے نبی علیہ السلام سے پوچھا کہ لوگوں میں سب سے بہترین آدمی کون ہے؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا وہ مؤمن جو اپنی جان مال سے راہِ خدا میں جہاد کرے، سائل نے پوچھا اس کے بعد کون ہے؟ فرمایا وہ مؤمن جو کسی بھی محلے میں الگ تھلگ رہتا ہو، اللہ سے ڈرتا ہو اور لوگوں کو اپنی طرف سے تکلیف پہنچنے سے بچاتا ہو۔

(۱۱۳۴۳) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ قَالَ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنْ سُهَيْلِ بْنِ أَبِي صَالِحٍ عَنِ ابْنِ أَبِي سَعِيدٍ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا تَثَاءَبَ أَحَدُكُمْ فِي الصَّلَاةِ فَلْيَضَعْ يَدَهُ عَلَى فِيهِ فَإِنَّ الشَّيْطَانَ يَدْخُلُ مَعَ التَّثَاؤُبِ [راجع: ١١٢٨٢].

(۱۱۳۴۳) حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا اگر تم میں سے کسی کو جمائی آئے، تو وہ اپنے منہ پر اپنا ہاتھ رکھ لے، شیطان اس کے منہ میں داخل ہو جائے گا۔

(۱۱۳۴۴) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ أَبِي نَضْرَةَ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَوْتِرُوا قَبْلَ أَنْ تُصْبِحُوا [راجع: ١١٠١٤].

(۱۱۳۴۴) حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا وتر صبح سے پہلے پہلے پڑھ لیا کرو۔

(۱۱۳۴۵) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الْجُرَيْرِيِّ عَنْ أَبِي نَضْرَةَ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الضِّيَافَةُ ثَلَاثٌ فَمَا زَادَ عَلَى ذَلِكَ فَهُوَ صَدَقَةٌ [راجع: ١١٠٦٠].

(۱۱۳۴۵) حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا ضیافت تین دن تک ہوتی ہے، اس کے بعد جو کچھ ہوتا ہے، وہ صدقہ ہوتا ہے۔

(۱۱۳۴۶) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ حَدَّثَنَا جَعْفَرٌ عَنِ الْمُعَلَّى بْنِ زِيَادٍ حَدَّثَنَا الْعَلَاءُ بْنُ بَشِيرٍ عَنْ أَبِي الصِّدِّيقِ النَّاجِيِّ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أُبَشِّرُكُمْ بِالْمَهْدِيِّ يُبْعَثُ فِي أُمَّتِي عَلَى اخْتِلَافٍ مِنَ النَّاسِ وَزَلَازِلَ فَيَمْلَأُ الْأَرْضَ قِسْطًا وَعَدْلًا كَمَا مُلِئَتْ جَوْرًا وَظُلْمًا يَرْضَى عَنْهُ سَاكِنُ السَّمَاءِ

وَسَاكِنُ الْأَرْضِ يَقْسِمُ الْمَالَ صِحَاحًا فَقَالَ لَهُ رَجُلٌ مَا صِحَاحًا قَالَ بِالسَّوِيَّةِ بَيْنَ النَّاسِ قَالَ وَيَمْلَأُ اللَّهُ قُلُوبَ أُمَّةِ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ غِنًى وَيَسَعُهُمْ عَدْلُهُ حَتَّى يَأْمُرَ مُنَادِيًا فَيُنَادِي فَيَقُولُ مَنْ لَهُ فِي مَالٍ حَاجَةٌ فَمَا يَقُومُ مِنَ النَّاسِ إِلَّا رَجُلٌ فَيَقُولُ ائْتِ السَّدَّانَ يَعْنِي الْخَازِنَ فَقُلْ لَهُ إِنَّ الْمَهْدِيَّ يَأْمُرُكَ أَنْ تُعْطِيَنِي مَالًا فَيَقُولُ لَهُ احْثِ حَتَّى إِذَا جَعَلَهُ فِي حِجْرِهِ وَأَبْرَزَهُ نَدِمَ فَيَقُولُ كُنْتُ أَجْشَعَ أُمَّةِ مُحَمَّدٍ نَفْسًا أَوَعَجَزَ عَنِّي مَا وَسِعَهُمْ قَالَ فَيَرُدُّهُ فَلَا يَقْبَلُ مِنْهُ فَيُقَالُ لَهُ إِنَّا لَا نَأْخُذُ شَيْئًا أَعْطَيْنَاهُ فَيَكُونُ كَذَلِكَ سَبْعَ سِنِينَ أَوْ ثَمَانِ سِنِينَ أَوْ تِسْعَ سِنِينَ ثُمَّ لَا خَيْرَ فِي الْعَيْشِ بَعْدَهُ أَوْ قَالَ ثُمَّ لَا خَيْرَ فِي الْحَيَاةِ بَعْدَهُ [انظر: ۱۱۵۰۴، ۱۱۵۰۵].

(۱۱۳۴۶) حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا میں تمہیں مہدی کی خوشخبری سناتا ہوں جو میری امت میں اس وقت ظاہر ہوگا جب اختلافات اور زلزلے بکثرت ہوں گے، اور وہ زمین کو اسی طرح عدل و انصاف سے بھر دے گا جیسے قبل ازیں وہ ظلم و ستم سے بھری ہوئی ہوگی، اس سے آسمان والے بھی خوش ہوں گے اور زمین والے بھی، وہ مال کو صحیح صحیح تقسیم کرے گا، کسی نے پوچھا صحیح صحیح تقسیم کرنے سے کیا مراد ہے؟ فرمایا لوگوں کے درمیان برابر برابر تقسیم کرے گا، اور اس کے زمانے میں اللہ امت محمدیہ کے دلوں کو غناء سے بھر دے گا، اور اس کے عدل سے انہیں کشادگی عطاء فرمائے گا، حتیٰ کہ وہ ایک منادی کو حکم دے گا اور وہ نداء لگاتا پھرے گا کہ جسے مال کی ضرورت ہو، وہ ہمارے پاس آ جائے، تو صرف ایک آدمی اس کے پاس آئے گا اور کہے گا کہ مجھے ضرورت ہے، وہ اس سے کہے گا کہ تم خازن کے پاس جاؤ اور اس سے کہو کہ مہدی تمہیں حکم دیتے ہیں کہ مجھے مال عطاء کرو، خزانچی حسب حکم اس سے کہے گا کہ اپنے ہاتھوں سے بھر بھر کر اٹھالو، جب وہ اسے ایک کپڑے میں لپیٹ کر باندھ لے گا تو اسے شرم آئے گی اور وہ اپنے دل میں کہے گا کہ میں تو امت محمدیہ میں سب سے زیادہ بھوکا نکلا، کیا میرے پاس اتنا نہیں تھا جو لوگوں کے پاس تھا۔

یہ سوچ کر وہ سارا مال واپس لوٹا دے گا لیکن وہ اس سے واپس نہیں لیا جائے گا اور اس سے کہا جائے گا کہ ہم لوگ دے کر واپس نہیں لیتے، سات، یا آٹھ یا نو سال تک یہی صورت حال رہے گی، اس کے بعد زندگی کا کوئی فائدہ نہیں ہوگا۔

(۱۱۳۴۷) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ قَالَ أَخْبَرَنَا إِسْرَائِيلُ عَنْ أَبِي سِنَانٍ عَنْ أَبِي صَالِحٍ الْحَنَفِيِّ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ وَأَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ اللَّهَ اصْطَفَى مِنَ الْكَلَامِ أَرْبَعًا سُبْحَانَ اللَّهِ وَالْحَمْدُ لِلَّهِ وَلَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَاللَّهُ أَكْبَرُ فَمَنْ قَالَ سُبْحَانَ اللَّهِ كُتِبَ لَهُ عِشْرُونَ حَسَنَةً وَحُطَّ عَنْهُ عِشْرُونَ سَيِّئَةً وَمَنْ قَالَ اللَّهُ أَكْبَرُ فَمِثْلُ ذَلِكَ وَمَنْ قَالَ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ فَمِثْلُ ذَلِكَ وَمَنْ قَالَ الْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ مِنْ قِبَلِ نَفْسِهِ كُتِبَ لَهُ بِهَا ثَلَاثُونَ حَسَنَةً أَوْ حُطَّ عَنْهُ ثَلَاثُونَ سَيِّئَةً [راجع: ۷۹۹۹].

(۱۱۳۴۷) حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ اور ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا اللہ نے چار قسم کے جملے منتخب فرمائے

ہیں سُبْحَانَ اللَّهِ وَالْحَمْدُ لِلَّهِ وَلَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ اور اللَّهُ أَكْبَرُ جو شخص سبحان اللہ کہے اس کے لئے بیس نیکیاں لکھی جاتی ہیں یا بیس گناہ معاف کر دیئے جاتے ہیں، جو شخص اللَّهُ أَكْبَرُ اور لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ کہے، اس کا بھی یہی ثواب ہے اور جو شخص اپنی طرف سے الْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ کہے، اس کے لئے تیس نیکیاں لکھی جاتی ہیں یا تیس گناہ معاف کر دیئے جاتے ہیں۔

(۱۱۳۴۸) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ آدَمَ حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ عَنْ سُهَيْلِ بْنِ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا تَبِعْتُمْ جَنَازَةً فَلَا تَجْلِسُوا حَتَّى تُوضَعَ [صححه مسلم (٩٥٩)، وابن حبان (٣١٠٤)]. [انظر: ١١٤٦٣، ١١٨٣٢].

(۱۱۳۴۸) حضرت ابوسعید رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا جب تم جنازے کے ساتھ جاؤ تو جنازہ زمین پر رکھے جانے سے پہلے خود نہ بیٹھا کرو۔

(۱۱۳۴۹) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ آدَمَ حَدَّثَنَا ابْنُ مُبَارَكٍ عَنْ أُسَامَةَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيَى بْنِ حَبَّانَ عَنْ عَمِّهِ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنِّي نَهَيْتُكُمْ عَنْ زِيَارَةِ الْقُبُورِ فَزُورُوهَا فَإِنَّ فِيهَا عِبْرَةً وَنَهَيْتُكُمْ عَنْ النَّبِيذِ فَاشْرَبُوا وَلَا أُحِلُّ مُسْكِرًا وَنَهَيْتُكُمْ عَنْ الْأَضَاحِيِّ فَكُلُوا [اخرجه عبد بن حميد (٩٨٦). قال شعيب: صحيح وهذا اسناد حسن].

(۱۱۳۴۹) حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا میں نے تمہیں قبرستان جانے سے منع کیا تھا، لیکن اب چلے جایا کرو کیونکہ اس میں سامانِ عبرت موجود ہے، اور میں نے تمہیں نبیذ پینے سے منع کیا تھا لیکن اب پی سکتے ہو، تاہم میں کسی نشہ آور مشروب کی اجازت نہیں دیتا، اور میں نے تمہیں قربانی کا گوشت (تین دن سے زیادہ) رکھنے سے منع کیا تھا، اب تم اسے کھا سکتے ہو۔

(۱۱۳۵۰) حَدَّثَنَا الْأَسْوَدُ بْنُ عَامِرٍ قَالَ أَخْبَرَنَا أَبُو إِسْرَائِيلَ عَنْ عَطِيَّةَ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا رَمَى أَوْ ضَرَبَ أَحَدُكُمْ فَلْيَجْتَنِبْ وَجْهَ أَخِيهِ [اخرجه عبدالرزاق (١٧٩٥١)، وعبد بن حميد (٨٩٠) قال شعيب: صحيح بغير هذا اللفظ]. [انظر: ١١٩٠٨].

(۱۱۳۵۰) حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا جب تم میں سے کوئی شخص کسی کو مارے تو اس کے چہرے پر مارنے سے اجتناب کرے۔

(۱۱۳۵۱) حَدَّثَنَا أَسْوَدُ بْنُ عَامِرٍ قَالَ أَخْبَرَنَا أَبُو إِسْرَائِيلَ عَنْ عَطِيَّةَ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ يَرْفَعُهُ قَالَ إِنَّ الرَّجُلَ لَيَتَكَلَّمُ بِالْكَلِمَةِ لَا يُرِيدُ بِهَا بَأْسًا إِلَّا لِيُضْحِكَ بِهَا الْقَوْمَ فَإِنَّهُ لَيَقَعُ مِنْهَا أَبْعَدَ مِنْ السَّمَاءِ

(۱۱۳۵۱) حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا بعض اوقات انسان کوئی بات منہ سے نکالتا ہے، اس کا مقصد صرف لوگوں کو ہنسانا ہوتا ہے، لیکن وہ کلمہ اسے آسمان سے بھی دور لے جا کر پھینکتا ہے۔

(١١٣٥٢) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ آدَمَ حَدَّثَنَا حَمْزَةُ حَدَّثَنَا أَبُو إِسْحَاقَ عَنِ الْأَغَرِّ أَبِي مُسْلِمٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ وَأَبِي سَعِيدٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فَيُنَادَى مَعَ ذَلِكَ إِنَّ لَكُمْ أَنْ تَحْيَوْا فَلَا تَمُوتُوا أَبَدًا وَإِنَّ لَكُمْ أَنْ تَصِحُّوا فَلَا تَسْقَمُوا أَبَدًا وَإِنَّ لَكُمْ أَنْ تَشِبُّوا فَلَا تَهْرَمُوا أَبَدًا وَإِنَّ لَكُمْ أَنْ تَنْعَمُوا فَلَا تَبْأَسُوا أَبَدًا قَالَ يُنَادَوْنَ بِهَؤُلَاءِ الْأَرْبَعِ [صححه مسلم (٢٨٣٧)]. [انظر: ١١٩٢٧] [وتقدم في مسند ابي هريرة: ٨٢٤١].

(۱۱۳۵۲) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ اور ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا قیامت کے دن اہل جنت میں یہ منادی کردی جائے گی کہ تم زندہ رہو گے، کبھی نہ مرو گے، ہمیشہ تندرست رہو گے، کبھی بیمار نہ ہو گے، ہمیشہ جوان رہو گے، کبھی بوڑھے نہ ہو گے، ہمیشہ نعمتوں میں رہو گے، کبھی غم نہ دیکھو گے یہ چار انعامات منادی کر کے سنائیں جائیں گے۔

(١١٣٥٣) حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يَزِيدَ الْمُقْرِءُ حَدَّثَنَا حَيْوَةُ وَابْنُ لَهِيعَةَ قَالَا أَنْبَأَنَا سَالِمُ بْنُ غَيْلَانَ التُّجِيبِيُّ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا دَرَّاجٍ أَبَا السَّمْحِ يَقُولُ إِنَّهُ سَمِعَ أَبَا الْهَيْثَمِ يَقُولُ إِنَّهُ سَمِعَ أَبَا سَعِيدٍ الْخُدْرِيَّ يَقُولُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ أَعُوذُ بِاللَّهِ مِنَ الْكُفْرِ وَالدَّيْنِ فَقَالَ رَجُلٌ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَيَعْدِلُ الدَّيْنُ بِالْكُفْرِ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَعَمْ [صححه ابن حبان (١٠٢٥، و١٠٢٦) وقال الألباني: ضعيف (النسائي: ٨/٢٦٤، و٢٦٧)].

(۱۱۳۵۳) حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ میں نے نبی علیہ السلام کو یہ کہتے ہوئے سنا کہ میں کفر اور قرض سے اللہ کی پناہ میں آتا ہوں، ایک آدمی نے پوچھا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! کیا قرض بھی کفر کے برابر ہو سکتا ہے؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا ہاں!

(١١٣٥٤) حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ أَبِي أَيُّوبَ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا السَّمْحِ يَقُولُ سَمِعْتُ أَبَا الْهَيْثَمِ يَقُولُ سَمِعْتُ أَبَا سَعِيدٍ الْخُدْرِيَّ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُسَلَّطُ عَلَى الْكَافِرِ فِي قَبْرِهِ تِسْعَةٌ وَتِسْعُونَ تِنِّينًا تَلْدَغُهُ حَتَّى تَقُومَ السَّاعَةُ فَلَوْ أَنَّ تِنِّينًا مِنْهَا نَفَخَ فِي الْأَرْضِ مَا أَنْبَتَتْ خَضْرَاءَ [صححه ابن حبان (٣١٢١). اسناده ضعيف].

(۱۱۳۵۴) حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا کافر پر اس کی قبر میں ننانوے اژدہے مسلط کیے جاتے ہیں جو اسے قیامت تک ڈستے رہیں گے، اگر ان میں سے ایک اژدہا بھی زمین پر پھونک مار دے تو زمین پر کبھی گھاس نہ اگ سکے۔

(١١٣٥٥) حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ قَالَ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ أَبِي أَيُّوبَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْوَلِيدِ عَنْ أَبِي سُلَيْمَانَ اللَّيْثِيِّ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ مَثَلُ الْمُؤْمِنِ كَمَثَلِ الْفَرَسِ عَلَى آخِيَّتِهِ يَجُولُ ثُمَّ يَرْجِعُ إِلَى آخِيَّتِهِ وَإِنَّ الْمُؤْمِنَ يَسْهُو ثُمَّ يَرْجِعُ إِلَى الْإِيمَانِ [صححه ابن حبان (٦١٦). اسناده ضعيف]. [انظر: ١١٥٤٦].

(۱۱۳۵۵) حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا مؤمن اور ایمان کی مثال اس گھوڑے کی سی ہے جو اپنے کھونٹے پر بندھا ہوا ہو، کہ گھوڑا گھوم پھر کر اپنے کھونٹے ہی کی طرف واپس آتا ہے اور مؤمن بھی گھوم پھر کر ایمان ہی کی طرف واپس آ جاتا ہے۔

(۱۱۳۵۶) حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ حَدَّثَنِي سُلَيْمَانُ بْنُ أَبِي ذِئْبٍ عَنْ يَزِيدَ بْنِ مُحَمَّدٍ الْقُرَشِيِّ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ لَا يُصِيبُ الْمُؤْمِنَ هَمٌّ وَلَا حَزَنٌ وَلَا نَصَبٌ وَلَا وَصَبٌ وَلَا أَذًى إِلَّا كُفِّرَ بِهِ عَنْهُ

(۱۱۳۵۶) حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا مسلمان کو جو پریشانی، تکلیف، غم، بیماری اور دکھ پہنچتے ہیں، اللہ ان کے ذریعے اس کے گناہوں کا کفارہ کر دیتے ہیں۔

(۱۱۳۵۷) حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ حَدَّثَنَا حَيْوَةُ أَخْبَرَنَا سَالِمُ بْنُ غَيْلَانَ أَنَّ الْوَلِيدَ بْنَ قَيْسٍ التُّجِيبِيَّ أَخْبَرَهُ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا سَعِيدٍ الْخُدْرِيَّ أَوْ عَنْ أَبِي الْهَيْثَمِ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ أَنَّهُ سَمِعَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لَا تُصَاحِبْ إِلَّا مُؤْمِنًا وَلَا يَأْكُلْ طَعَامَكَ إِلَّا تَقِيٌّ [صححه ابن حبان (٥٥٤، و٥٥٥، و٥٦٠)، والحاكم (٤/١٢٨)، وقال الألباني: حسن (ابو داود: ٤٨٣٢)، والترمذي: ٢٣٩٥)].

(۱۱۳۵۷) حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ انہوں نے نبی علیہ السلام کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ صرف مؤمن ہی کو اپنا ہمنشین بناؤ، اور تمہارا کھانا کوئی متقی ہی کھائے۔

(۱۱۳۵۸) حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ حَدَّثَنَا حَيْوَةُ أَخْبَرَنِي سَالِمُ بْنُ غَيْلَانَ أَنَّهُ سَمِعَ دَرَّاجًا أَبَا السَّمْحِ يُحَدِّثُ عَنْ أَبِي الْهَيْثَمِ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ أَنَّهُ سَمِعَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِنَّ اللَّهَ إِذَا رَضِيَ عَنْ الْعَبْدِ أَثْنَى عَلَيْهِ سَبْعَةَ أَصْنَافٍ مِنْ الْخَيْرِ لَمْ يَعْمَلْهُ وَإِذَا سَخِطَ عَلَى الْعَبْدِ أَثْنَى عَلَيْهِ سَبْعَةَ أَصْنَافٍ مِنْ الشَّرِّ لَمْ يَعْمَلْهُ [صححه ابن حبان (٣٦٨). اسناده ضعيف]. [انظر: ١١٣٨٣، ١١٧٥١].

(۱۱۳۵۸) حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ انہوں نے نبی علیہ السلام کو یہ فرماتے ہوئے سنا جب اللہ کسی بندے سے راضی ہوتا ہے تو اس کی طرف خیر کے سات ایسے کام پھیر دیتا ہے جو اس نے پہلے نہیں کیے ہوتے، اور جب کسی بندے سے ناراض ہوتا ہے تو شر کے سات کام اس کی طرف پھیر دیتا ہے جو اس نے پہلے نہیں کیے ہوتے۔

(۱۱۳۵۹) حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ بْنُ عَبْدِ الْوَارِثِ حَدَّثَنِي أَبِي حَدَّثَنَا دَاوُدُ عَنْ أَبِي نَضْرَةَ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ وَجَابِرٍ قَالَا قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَكُونُ فِي آخِرِ الزَّمَانِ خَلِيفَةٌ يَقْسِمُ الْمَالَ وَلَا يَعُدُّهُ [راجع: ١١٠٢٥]

(۱۱۳۵۹) حضرت ابوسعید رضی اللہ عنہ اور جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا آخر زمانے میں ایک خلیفہ ہوگا، جو لوگوں کو شمار کیے بغیر خوب مال و دولت عطاء کیا کرے گا۔

(۱۱۳۶۰) حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ حَدَّثَنَا حَيْوَةُ أَخْبَرَنِي بَشِيرُ بْنُ أَبِي عَمْرٍو الْخَوْلَانِيُّ أَنَّ الْوَلِيدَ بْنَ قَيْسٍ حَدَّثَهُ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا سَعِيدٍ الْخُدْرِيَّ يَقُولُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ يَكُونُ خَلْفٌ بَعْدَ سِتِّينَ سَنَةً أَضَاعُوا الصَّلَاةَ وَاتَّبَعُوا الشَّهَوَاتِ فَسَوْفَ يَلْقَوْنَ غَيًّا ثُمَّ يَكُونُ خَلْفٌ يَقْرَؤُونَ الْقُرْآنَ لَا يَعْدُو تَرَاقِيَهُمْ وَيَقْرَأُ الْقُرْآنَ ثَلَاثَةٌ مُؤْمِنٌ وَمُنَافِقٌ وَفَاجِرٌ قَالَ بَشِيرٌ فَقُلْتُ لِلْوَلِيدِ مَا هَؤُلَاءِ الثَّلَاثَةُ فَقَالَ الْمُنَافِقُ كَافِرٌ بِهِ وَالْفَاجِرُ يَتَأَكَّلُ بِهِ وَالْمُؤْمِنُ يُؤْمِنُ بِهِ [صححه ابن حبان (۷۵۵)، والحاكم (۲/۳۷٤). قال شعيب: اسناده حسن].

(۱۱۳۶۰) حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے نبی علیہ السلام کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے ساٹھ سال بعد حکمرانوں کے جانشین ایسے ہوں گے جو نماز کو ضائع کر دیں گے، اپنی خواہشات کی پیروی کریں گے اور جہنم کے گڑھے میں جا پڑیں گے، ان کے بعد ایسے لوگ جانشین ہوں گے جو قرآن تو پڑھیں گے لیکن وہ ان کے حلق سے نیچے نہیں اترے گا، اور قرآن کریم کی تلاوت تین طرح کے لوگ کرتے ہیں، مؤمن، منافق اور فاجر، راوی حدیث بشیر کہتے ہیں کہ میں نے ولید سے پوچھا کہ یہ تین لوگ کیسے ہیں؟ انہوں نے فرمایا کہ منافق تو اس کا منکر ہوتا ہے، فاجر آدمی اس کے ذریعے کھاتا ہے اور مؤمن اس پر ایمان رکھتا ہے۔

(۱۱۳۶۱) حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ حَدَّثَنَا أَبُو إِسْرَائِيلَ عَنْ عَطِيَّةَ الْعَوْفِيِّ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ وَجَدَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَتِيلًا بَيْنَ قَرْيَتَيْنِ فَأَمَرَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذُرِعَ مَا بَيْنَهُمَا قَالَ وَكَأَنِّي أَنْظُرُ إِلَى شِبْرِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَلْقَاهُ عَلَى أَقْرَبِهِمَا [انظر: ۱۱۸٦۷].

(۱۱۳۶۱) حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے دو بستیوں کے درمیان ایک آدمی کو مقتول پایا، نبی علیہ السلام کے حکم پر دونوں بستیوں کی درمیانی مسافت کی پیمائش کی گئی، نبی علیہ السلام کی وہ بالشت اب بھی میری نگاہوں کے سامنے ہے، پھر نبی علیہ السلام نے دونوں میں سے قریب کی بستی میں اسے بھجوا دیا۔

(۱۱۳۶۲) حَدَّثَنَا وَهْبٌ حَدَّثَنَا أَبِي قَالَ سَمِعْتُ يُونُسَ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَا بُعِثَ مِنْ نَبِيٍّ وَلَا اسْتُخْلِفَ مِنْ خَلِيفَةٍ إِلَّا كَانَتْ لَهُ بِطَانَتَانِ بِطَانَةٌ تَأْمُرُهُ بِالْخَيْرِ وَتَحُضُّهُ عَلَيْهِ وَبِطَانَةٌ تَأْمُرُهُ بِالشَّرِّ وَتَحُضُّهُ عَلَيْهِ وَالْمَعْصُومُ مَنْ عَصَمَ اللَّهُ [صححه البخاري (۷۱۹۸)، وابن حبان (٦۱۷۲)]. [انظر: ۱۱۸٥٦].

(۱۱۳۶۲) حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا اللہ نے جو نبی بھی مبعوث فرمایا یا جس شخص کو بھی خلافت عطاء فرمائی، اس کے قریب دو گروہ رہے ہیں، ایک گروہ اسے خیر کا حکم دیتا اور اس کی ترغیب دیتا ہے، اور دوسرا گروہ اسے شر کا حکم دیتا اور اس کی ترغیب دیتا ہے، اور بچتا وہی ہے جسے اللہ بچا لے۔

(۱۱۳۶۳) حَدَّثَنَا أَبُو عُبَيْدَةَ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ مُجَالِدٍ عَنْ أَبِي الْوَدَّاكِ جَبْرِ بْنِ نَوْفٍ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ

الْخُدْرِيِّ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ ذَكَاةُ الْجَنِينِ ذَكَاةُ أُمِّهِ [راجع: ۱۱۲۸۰].

(۱۱۳۶۳) حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا پیٹ کے بچے کے ذبح ہونے کے لئے اس کی ماں کا ذبح ہونا ہی کافی ہے۔

(۱۱۳۶٤) حَدَّثَنَا أَبُو عُبَيْدَةَ حَدَّثَنَا هَمَّامُ بْنُ يَحْيَى عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا تَكْتُبُوا عَنِّي شَيْئًا إِلَّا الْقُرْآنَ فَمَنْ كَتَبَ عَنِّي شَيْئًا فَلْيَمْحُهُ وَقَالَ حَدِّثُوا عَنِّي وَمَنْ كَذَبَ عَلَيَّ مُتَعَمِّدًا فَلْيَتَبَوَّأْ مَقْعَدَهُ مِنَ النَّارِ [راجع: ۱۱۱۰۱].

(۱۱۳۶۴) حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا میرے حوالے سے قرآن کریم کے علاوہ کچھ نہ لکھا کرو، اور جس شخص نے قرآن کریم کے علاوہ کچھ اور لکھ رکھا ہو، اسے چاہئے کہ وہ اسے مٹا دے اور فرمایا میرے حوالے سے حدیث بیان کر سکتے ہو، اور جو شخص جان بوجھ کر میری طرف کسی بات کی جھوٹی نسبت کرے گا، اسے اپنا ٹھکانہ جہنم میں بنا لینا چاہئے۔

(۱۱۳٦٥) حَدَّثَنَا أَبُو النَّضْرِ حَدَّثَنَا شَرِيكٌ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَقِيلٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ تَزْعُمُونَ أَنَّ قَرَابَتِي لَا تَنْفَعُ قَوْمِي وَاللَّهِ إِنَّ رَحِمِي مَوْصُولَةٌ فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ إِذَا كَانَ يَوْمُ الْقِيَامَةِ يُرْفَعُ لِي قَوْمٌ يُؤْمَرُ بِهِمْ ذَاتَ الْيَسَارِ فَيَقُولُ الرَّجُلُ يَا مُحَمَّدُ أَنَا فُلَانُ بْنُ فُلَانٍ وَيَقُولُ الْآخَرُ أَنَا فُلَانُ بْنُ فُلَانٍ فَأَقُولُ أَمَّا النَّسَبُ قَدْ عَرَفْتُ وَلَكِنَّكُمْ أَحْدَثْتُمْ بَعْدِي وَارْتَدَدْتُمْ عَلَى أَعْقَابِكُمْ الْقَهْقَرَى [انظر: ۱۱۱٥٥].

(۱۱۳۶۵) حضرت ابوسعید رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا تم یہ سمجھتے ہو کہ میری قرابت داری لوگوں کو فائدہ نہ پہنچا سکے گی، اللہ کی قسم! میری قرابت داری دنیا اور آخرت دونوں میں جڑی رہے گی، اور قیامت کے دن میرے سامنے کچھ لوگوں کو پیش کیا جائے گا جن کے متعلق بائیں جانب کا حکم ہو چکا ہوگا، تو ایک آدمی کہے گا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! میں فلاں بن فلاں ہوں، اور دوسرا کہے گا کہ میں فلاں بن فلاں ہوں، میں انہیں جواب دوں گا کہ تمہارا نسب تو مجھے معلوم ہو گیا لیکن میرے بعد تم نے دین میں بدعات ایجاد کر لی تھیں اور تم الٹے پاؤں واپس ہو گئے تھے۔

(۱۱۳٦٦) حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ بْنُ هِشَامٍ حَدَّثَنَا شَيْبَانُ عَنْ فِرَاسٍ عَنْ عَطِيَّةَ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْخَيْلُ مَعْقُودٌ بِنَوَاصِيهَا الْخَيْرُ إِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ [اخرجه البزار (۱٦٨٦)]

(۱۱۳۶۶) حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا گھوڑوں کی پیشانیوں میں قیامت تک کے لئے خیر رکھ دی گئی ہے۔

(۱۱۳٦٧) حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ حَدَّثَنَا شَيْبَانُ عَنْ فِرَاسٍ عَنْ عَطِيَّةَ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ عَنْ نَبِيِّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا تَطَهَّرَ الرَّجُلُ فَأَحْسَنَ الطُّهُورَ ثُمَّ أَتَى الْجُمُعَةَ فَلَمْ يَلْغُ وَلَمْ يَجْهَلْ حَتَّى يَنْصَرِفَ الْإِمَامُ كَانَتْ كَفَّارَةً لِمَا

بَيْنَهَا وَبَيْنَ الْجُمُعَةِ وَفِي الْجُمُعَةِ سَاعَةٌ لَا يُوَافِقُهَا رَجُلٌ مُؤْمِنٌ يَسْأَلُ اللَّهَ شَيْئًا إِلَّا أَعْطَاهُ إِيَّاهُ وَالْمَكْتُوبَاتُ كَفَّارَاتٌ لِمَا بَيْنَهُنَّ [صححه ابن خزيمة: (۱۸۱۷). قال شعيب: صحيح وهذا اسناد ضعيف].

(۱۱۳۶۷) حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا جب کوئی شخص وضو کرے اور خوب اچھی طرح کرے، پھر جمعہ کے لئے آئے اور کوئی لغو کام کرے اور نہ ہی جہالت کا کوئی کام کرے، یہاں تک کہ امام واپس چلا جائے تو یہ اگلے جمعے تک اس کے گناہوں کا کفارہ ہو جائے گا اور جمعہ کے دن میں ایک گھڑی ایسی ضرور آتی ہے جو اگر کسی مسلمان کو مل جائے تو وہ اس میں اللہ سے جو سوال کرے، اللہ اسے ضرور عطاء فرمائے گا اور فرض نمازیں درمیانی وقت کے لئے کفارہ بن جاتی ہیں۔

(۱۱۳۶۸) حَدَّثَنَا هَاشِمُ بْنُ الْقَاسِمِ حَدَّثَنَا إِسْرَائِيلُ عَنْ جَابِرٍ عَنْ عَامِرٍ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا صَلَاةَ بَعْدَ الْفَجْرِ حَتَّى تَطْلُعَ الشَّمْسُ وَلَا بَعْدَ الْعَصْرِ حَتَّى تَغْرُبَ الشَّمْسُ وَلَا صِيَامَ يَوْمَ الْفِطْرِ وَلَا يَوْمَ الْأَضْحَى [انظر: ۱۱۹۲۳].

(۱۱۳۶۸) حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا نماز عصر کے بعد سے غروب آفتاب تک اور نماز فجر کے بعد سے طلوع آفتاب تک کوئی نماز نہیں ہے اور عید الفطر اور عید الاضحیٰ کے دن روزہ نہیں ہے۔

(۱۱۳۶۹) حَدَّثَنَا هَاشِمٌ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ عَنْ سُلَيْمَانَ الْيَشْكُرِيِّ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ أَنَّهُ قَالَ فِي الْوَهْمِ يَتَوَخَّى قَالَ لَهُ رَجُلٌ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فِيمَا أَعْلَمُ [انظر: ۱۱٤٤۰].

(۱۱۳۶۹) حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے وہم کے بارے مروی ہے کہ اس کا قصد کیا جاتا ہے، ایک آدمی نے راوی سے پوچھا کیا یہ حدیث نبی علیہ السلام کے حوالے سے ہے؟ تو راوی نے کہا کہ میرے علم کے مطابق تو ایسا ہی ہے۔

(۱۱۳۷۰) حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ بْنُ هِشَامٍ حَدَّثَنَا شَيْبَانُ عَنْ فِرَاسٍ عَنْ عَطِيَّةَ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ عَنْ نَبِيِّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ كَذَبَ عَلَيَّ مُتَعَمِّدًا فَإِنَّ لَهُ بَيْتًا فِي النَّارِ [ضعف اسناده البوصيري، وقال الألباني: صحيح (ابن ماجة: ۳۷)].

(۱۱۳۷۰) حضرت ابوسعید رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا جو شخص جان بوجھ کر میری طرف کسی بات کی جھوٹی نسبت کرے، اس کے لیے جہنم میں ایک گھر تیار کر دیا گیا ہے۔

(۱۱۳۷۱) حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ بْنُ هِشَامٍ قَالَ حَدَّثَنَا شَيْبَانُ عَنْ فِرَاسٍ عَنْ عَطِيَّةَ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يُرْفَعُ لِلْغَادِرِ لِوَاءٌ بِغَدْرِهِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ فَيُقَالُ هَذَا لِوَاءُ غَدْرَةِ فُلَانٍ [انظر: ۱۱۳۲۳].

(۱۱۳۷۱) حضرت ابوسعید رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ قیامت کے دن ہر دھوکے باز کی سرین کے پاس اس کے دھوکے کی مقدار کے مطابق جھنڈا ہوگا اور کہا جائے گا کہ یہ فلاں آدمی کا دھوکہ ہے۔

(۱۱۳۷۲) حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ بْنُ هِشَامٍ حَدَّثَنَا شَيْبَانُ عَنْ فِرَاسٍ عَنْ عَطِيَّةَ أَنَّ أَبَا سَعِيدٍ حَدَّثَهُ عَنْ نَبِيِّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ مَنْ جَرَّ ثَوْبَهُ مِنَ الْخُيَلَاءِ لَمْ يَنْظُرْ اللَّهُ إِلَيْهِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ قَالَ وَحَدَّثَنِي بِهَذَا ابْنُ عُمَرَ أَيْضًا

[قال البوصيري: هذا اسناد ضعيف وقال الألباني: صحيح (ابن ماجة: ۳۵۷۰)].

(۱۱۳۷۲) حضرت ابوسعید رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا اللہ اس شخص پر نظر کرم نہیں فرمائے گا جو اپنا تہبند تکبر سے زمین پر گھسیٹتا ہے۔

(۱۱۳۷۳) حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ بْنُ هِشَامٍ حَدَّثَنَا شَيْبَانُ عَنْ فِرَاسٍ عَنْ عَطِيَّةَ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ بَيْنَا رَجُلٌ يَمْشِي بَيْنَ بُرْدَيْنِ مُخْتَالًا خَسَفَ اللَّهُ بِهِ الْأَرْضَ فَهُوَ يَتَجَلْجَلُ فِيهَا إِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ [انظر: ۱۱۳۷۶].

(۱۱۳۷۳) حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا ایک آدمی دو نفیس چادروں میں تکبر کی چال چلتا ہوا جا رہا تھا کہ اچانک اللہ نے اسے زمین میں دھنسا دیا، اب وہ قیامت تک اس میں دھنستا ہی رہے گا۔

(۱۱۳۷۴) حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ بْنُ هِشَامٍ حَدَّثَنَا شَيْبَانُ عَنْ فِرَاسٍ عَنْ عَطِيَّةَ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ عَنْ نَبِيِّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ يَخْرُجُ عُنُقٌ مِنَ النَّارِ يَتَكَلَّمُ يَقُولُ وُكِّلْتُ الْيَوْمَ بِثَلَاثَةٍ بِكُلِّ جَبَّارٍ وَبِمَنْ جَعَلَ مَعَ اللَّهِ إِلَهًا آخَرَ وَبِمَنْ قَتَلَ نَفْسًا بِغَيْرِ نَفْسٍ فَيَنْطَوِي عَلَيْهِمْ فَيَقْذِفُهُمْ فِي غَمَرَاتِ جَهَنَّمَ [اخرجه عبد بن حميد (۸۹۷) قال شعيب: بعضه صحيح لغيره وهذا اسناد ضعيف].

(۱۱۳۷۴) حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا جہنم سے ایک گردن نکلے گی جو کہے گی کہ مجھے آج کے دن تین قسم کے لوگوں پر مسلط کیا گیا ہے، ہر ظالم پر، اللہ کے ساتھ دوسروں کو معبود بنانے والوں پر، اور ناحق کسی کو قتل کرنے والے پر، چنانچہ وہ ان سب کو لپیٹ کر جہنم کی گہرائی میں پھینک دے گی۔

(۱۱۳۷۵) حَدَّثَنَا زَكَرِيَّا بْنُ عَدِيٍّ قَالَ أَنْبَأَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ عَمْرٍو عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَقِيلٍ عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُفْطِرُ يَوْمَ الْفِطْرِ قَبْلَ أَنْ يَخْرُجَ وَكَانَ لَا يُصَلِّي قَبْلَ الصَّلَاةِ فَإِذَا قَضَى صَلَاتَهُ صَلَّى رَكْعَتَيْنِ [راجع: ۱۱۲۴۴].

(۱۱۳۷۵) حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام عید الفطر کے دن عید گاہ کی طرف نکلنے سے پہلے کچھ کھا لیا کرتے تھے اور نماز عید سے پہلے نوافل نہیں پڑھتے تھے، جب نماز عید پڑھ لیتے تب دو رکعتیں پڑھتے تھے۔

(۱۱۳۷۶) حَدَّثَنَا النَّضْرُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ أَبُو الْمُغِيرَةِ الْقَاصُّ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ عَطِيَّةَ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَيْنَا رَجُلٌ فِيمَنْ كَانَ قَبْلَكُمْ خَرَجَ فِي بُرْدَيْنِ أَخْضَرَيْنِ يَخْتَالُ فِيهِمَا أَمَرَ اللَّهُ الْأَرْضَ فَأَخَذَتْهُ وَإِنَّهُ لَيَتَجَلْجَلُ فِيهَا إِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ [راجع: ۱۱۳۷۳].

(۱۱۳۷۶) حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا ایک آدمی دو نفیس چادروں میں تکبر کی چال چلتا ہوا جا

رہا تھا کہ اچانک اللہ نے اسے زمین میں دھنسا دیا، اب وہ قیامت تک اس میں دھنستا ہی رہے گا۔

(۱۱۳۷۷) حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ حَدَّثَنَا شَيْبَانُ عَنْ فِرَاسٍ عَنْ عَطِيَّةَ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ عَنْ نَبِيِّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ مَنْ يُرَائِي يُرَائِي اللَّهُ بِهِ وَمَنْ يُسَمِّعْ يُسَمِّعْ اللَّهُ بِهِ [قال الترمذي: حسن صحيح غريب، وقال الألباني: صحيح (ابن ماجة: ٤٢٠٦)، والترمذي: ٢٣٨١). قال شعيب: صحيح وهذا اسناد ضعيف].

(۱۱۳۷۷) حضرت ابوسعید رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا جو شخص دکھاوے کے لئے کوئی عمل کرتا ہے، اللہ اسے اس عمل کے حوالے کر دیتا ہے، اور جو شہرت حاصل کرنے کے لئے کوئی عمل کرتا ہے، اللہ اسے شہرت کے حوالے کر دیتا ہے۔

(۱۱۳۷۸) حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ حَدَّثَنَا شَيْبَانُ عَنْ فِرَاسٍ عَنْ عَطِيَّةَ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ عَنْ نَبِيِّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا تَحِلُّ الصَّدَقَةُ لِغَنِيٍّ إِلَّا أَنْ يَكُونَ لَهُ جَارٌ فَقِيرٌ فَيَدْعُوَهُ فَيَأْكُلَ مَعَهُ أَوْ يَكُونَ ابْنَ سَبِيلٍ أَوْ فِي سَبِيلِ اللَّهِ [راجع: ١١٢٨٨].

(۱۱۳۷۸) حضرت ابوسعید رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا کسی مالدار کے لئے صدقہ زکوٰۃ حلال نہیں، الا یہ کہ اس کا کوئی ہمسایہ فقیر ہو اور وہ اس کی دعوت کرے اور وہ اس کے یہاں کھانا کھا لے، یا وہ جہاد فی سبیل اللہ میں یا حالت سفر میں ہو۔

(۱۱۳۷۹) حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ حَدَّثَنَا شَيْبَانُ عَنْ فِرَاسٍ عَنْ عَطِيَّةَ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ عَنْ نَبِيِّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ لَخُلُوفُ فَمِ الصَّائِمِ أَطْيَبُ عِنْدَ اللَّهِ مِنْ رِيحِ الْمِسْكِ قَالَ صَامَ هَذَا مِنْ أَجْلِي وَتَرَكَ شَهْوَتَهُ عَنْ الطَّعَامِ وَالشَّرَابِ مِنْ أَجْلِي فَالصَّوْمُ لِي وَأَنَا أَجْزِي بِهِ [انظر: ١١٠٢٢].

(۱۱۳۷۹) حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا روزہ دار کے منہ کی بھبک اللہ کے نزدیک مشک کی خوشبو سے زیادہ عمدہ ہے، اللہ تعالیٰ فرماتا ہے اس نے میری خاطر روزہ رکھا، میری خاطر اپنے کھانے پینے کی خواہش کو ترک کیا، گویا روزہ میری خاطر ہوا اس لئے اس کا بدلہ میں خود ہی دوں گا۔

(۱۱۳۸۰) حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ بْنُ هِشَامٍ حَدَّثَنَا شَيْبَانُ عَنْ فِرَاسٍ عَنْ عَطِيَّةَ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ قَالَ قَالَ نَبِيُّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُقَالُ لِصَاحِبِ الْقُرْآنِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ إِذَا دَخَلَ الْجَنَّةَ اقْرَأْ وَاصْعَدْ فَيَقْرَأُ وَيَصْعَدُ بِكُلِّ آيَةٍ دَرَجَةً حَتَّى يَقْرَأَ آخِرَ شَيْءٍ مَعَهُ [اخرجه ابن ماجة: (٣٧٨٠). قال شعيب: صحيح لغيره وهذا اسناد ضعيف].

(۱۱۳۸۰) حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا قیامت کے دن حامل قرآن سے ''جب وہ جنت میں داخل ہو جائے گا'' کہا جائے گا کہ پڑھتا جا اور درجات جنت چڑھتا جا، چنانچہ وہ ہر آیت پر ایک ایک درجہ چڑھتا جائے گا، یہاں تک کہ وہ اپنے حافظے میں موجود آخری آیت پڑھ لے۔

(۱۱۳۸۱) حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ حَدَّثَنَا شَيْبَانُ عَنْ فِرَاسٍ عَنْ عَطِيَّةَ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ تَقَرَّبَ إِلَى اللَّهِ شِبْرًا تَقَرَّبَ اللَّهُ إِلَيْهِ ذِرَاعًا وَمَنْ تَقَرَّبَ إِلَيْهِ ذِرَاعًا تَقَرَّبَ إِلَيْهِ بَاعًا وَمَنْ أَتَاهُ

يَمْشِي أَتَاهُ اللَّهُ هَرْوَلَةً

(۱۱۳۸۱) حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا جو شخص ایک بالشت کے برابر اللہ کے قریب ہوتا ہے، اللہ ایک گز کے برابر اس کے قریب ہو جاتا ہے اور جو ایک گز کے برابر اللہ کے قریب ہوتا ہے، اللہ ایک ہاتھ کے برابر اس کے قریب ہو جاتا ہے، اور جو اللہ کے پاس چل کر آتا ہے، اللہ اس کے پاس دوڑ کر آتا ہے۔

(۱۱۳۸۲) حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ حَدَّثَنَا شَيْبَانُ عَنْ فِرَاسٍ عَنْ عَطِيَّةَ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ مَنْ لَا يَرْحَمُ النَّاسَ لَا يَرْحَمُهُ اللَّهُ [قال الترمذی: حسن صحیح غریب و قال الألبانی: صحیح (الترمذی: ۲۳۱۸). قال شعیب: صحیح لغیره وهذا اسناد ضعیف].

(۱۱۳۸۲) حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا جو شخص لوگوں پر رحم نہیں کرتا، اللہ اس پر رحم نہیں کرتا۔

(۱۱۳۸۳) حَدَّثَنَا أَبُو عَاصِمٍ عَنْ حَيْوَةَ بْنِ شُرَيْحٍ حَدَّثَنَا سَالِمُ بْنُ غَيْلَانَ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا السَّمْحِ دَرَّاجًا يَقُولُ سَمِعْتُ أَبَا الْهَيْثَمِ يَقُولُ سَمِعْتُ أَبَا سَعِيدٍ الْخُدْرِيَّ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا رَضِيَ اللَّهُ عَنِ الْعَبْدِ أَثْنَى عَلَيْهِ سَبْعَةَ أَصْنَافٍ مِنَ الْخَيْرِ لَمْ يَعْمَلْهَا وَإِذَا سَخِطَ عَلَيْهِ أَثْنَى عَلَيْهِ سَبْعَةَ أَصْنَافٍ مِنَ الشَّرِّ لَمْ يَعْمَلْهَا [صححه البخاری (۳۳۹۸)، ومسلم (۲۲۷٤)، وابن حبان (٦٢٣٧)]. [راجع: ۱۱۳۵۸].

(۱۱۳۸۳) حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا جب اللہ کسی بندے سے راضی ہوتا ہے تو اس کی طرف خیر کے سات ایسے کام پھیر دیتا ہے جو اس نے پہلے نہیں کیے ہوتے، اور جب کسی بندے سے ناراض ہوتا ہے تو شر کے سات ایسے کام اس کی طرف پھیر دیتا ہے جو اس نے پہلے نہیں کیے ہوتے۔

(۱۱۳۸٤) حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ عُمَرَ حَدَّثَنَا الْمُسْتَمِرُّ بْنُ الرَّيَّانِ حَدَّثَنَا أَبُو نَضْرَةَ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ كَانَ فِي بَنِي إِسْرَائِيلَ امْرَأَةٌ قَصِيرَةٌ فَصَنَعَتْ رِجْلَيْنِ مِنْ خَشَبٍ فَكَانَتْ تَسِيرُ بَيْنَ امْرَأَتَيْنِ قَصِيرَتَيْنِ وَاتَّخَذَتْ خَاتَمًا مِنْ ذَهَبٍ وَحَشَتْ تَحْتَ فَصِّهِ أَطْيَبَ الطِّيبِ الْمِسْكَ فَكَانَتْ إِذَا مَرَّتْ بِالْمَجْلِسِ حَرَّكَتْهُ فَنَفَخَ رِيحَهُ [راجع: ۱۱۱۸٦].

(۱۱۳۸٤) حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا بنی اسرائیل میں ایک ٹھگنے قد کی عورت تھی، اس نے (اپنا قد اونچا کرنے کے لئے) لکڑی کی دو مصنوعی ٹانگیں بنوالیں، اب جب وہ چلتی تو اس کے دائیں بائیں کی عورتیں چھوٹی لگتیں، پھر اس نے سونے کی ایک انگوٹھی بنوائی اور اس کے نگینے کے نیچے سب سے بہترین خوشبو مشک بھر دی، اب جب بھی وہ کسی مجلس سے گذرتی تو اپنی انگوٹھی کو حرکت دیتی اور وہاں اس کی خوشبو پھیل جاتی۔

(۱۱۳۸۵) حَدَّثَنَا أَبُو النَّضْرِ حَدَّثَنَا وَرْقَاءُ قَالَ سَمِعْتُ عَمْرَو بْنَ يَحْيَى الْمَازِنِيَّ يُحَدِّثُ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ جَاءَ يَهُودِيٌّ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدْ ضُرِبَ فِي وَجْهِهِ فَقَالَ لَهُ ضَرَبَنِي رَجُلٌ

مِنْ أَصْحَابِكَ فَقَالَ لَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِمَ فَعَلْتَ قَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ فَضَّلَ مُوسَى عَلَيْكَ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تُفَضِّلُوا بَعْضَ الْأَنْبِيَاءِ عَلَى بَعْضٍ فَإِنَّ النَّاسَ يُصْعَقُونَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ فَأَكُونُ أَوَّلَ مَنْ يَرْفَعُ رَأْسَهُ مِنَ التُّرَابِ فَأَجِدُ مُوسَى عَلَيْهِ السَّلَام عِنْدَ الْعَرْشِ لَا أَدْرِي أَكَانَ فِيمَنْ صُعِقَ أَمْ لَا

[راجع: ١١٢٨٥، ١١٣٠٦].

(۱۱۳۸۵) حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ ایک یہودی، نبی علیہ السلام کی خدمت میں حاضر ہوا جس کے چہرے پر ضرب کے آثار تھے، اور اس نے آکر کہا مجھے آپ کے ایک صحابی نے مارا ہے، نبی علیہ السلام نے متعلقہ آدمی سے پوچھا کہ تم نے ایسا کیوں کیا؟ تو انہوں نے جواب دیا کہ اس نے حضرت موسیٰ علیہ السلام کو آپ پر فضیلت دی تھی، نبی علیہ السلام نے فرمایا انبیاء کرام علیہم السلام کو ایک دوسرے پر فضیلت نہ دیا کرو، کیونکہ قیامت کے دن سب لوگوں پر بے ہوشی طاری ہو جائے گی، اور سب سے پہلے مٹی سے سر اٹھانے والا میں ہوں گا، میں اس وقت حضرت موسیٰ علیہ السلام کو عرش کے پاس دیکھوں گا، اب مجھے معلوم نہیں کہ وہ بھی بیہوش ہونے والوں میں ہوں گے یا نہیں۔

(۱۱۳۸۶) حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا أَبَانُ عَنْ يَحْيَى عَنْ أَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا رَأَيْتُمُ الْجَنَازَةَ فَقُومُوا فَمَنْ اتَّبَعَهَا فَلَا يَقْعُدْ حَتَّى تُوضَعَ

[راجع: ١١٢١٣].

(۱۱۳۸۶) حضرت ابو سعید رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا جب تم جنازہ دیکھا کرو تو کھڑے ہو جایا کرو، اور جو شخص جنازے کے ساتھ جائے، وہ جنازہ زمین پر رکھے جانے سے پہلے خود نہ بیٹھے۔

(۱۱۳۸۷) حَدَّثَنَا يُونُسُ حَدَّثَنَا لَيْثٌ عَنْ يَزِيدَ يَعْنِي ابْنَ الْهَادِ عَنْ عَمْرٍو عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِنَّ إِبْلِيسَ قَالَ لِرَبِّهِ عَزَّ وَجَلَّ وَعِزَّتِكَ وَجَلَالِكَ لَا أَبْرَحُ أُغْوِي بَنِي آدَمَ مَا دَامَتْ الْأَرْوَاحُ فِيهِمْ فَقَالَ لَهُ رَبُّهُ عَزَّ وَجَلَّ فَبِعِزَّتِي وَجَلَالِي لَا أَبْرَحُ أَغْفِرُ لَهُمْ مَا اسْتَغْفَرُونِي [راجع: ١١٣٦٤]

(۱۱۳۸۷) حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے نبی علیہ السلام کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ شیطان نے کہا تھا کہ پروردگار! مجھے تیری عزت کی قسم! میں تیرے بندوں کو اس وقت تک گمراہ کرتا رہوں گا جب تک ان کے جسم میں روح رہے گی اور پروردگار عالم نے فرمایا تھا مجھے اپنی عزت اور جلال کی قسم! جب تک وہ مجھ سے معافی مانگتے رہیں گے، میں انہیں معاف کرتا رہوں گا۔

(۱۱۳۸۸) حَدَّثَنَا يُونُسُ حَدَّثَنَا لَيْثٌ عَنْ يَزِيدَ يَعْنِي ابْنَ الْهَادِ عَنْ يُحَنَّسَ مَوْلَى مُصْعَبِ بْنِ الزُّبَيْرِ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ بَيْنَمَا نَحْنُ نَسِيرُ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالْعَرْجِ إِذْ عَرَضَ شَاعِرٌ يُنْشِدُ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خُذُوا الشَّيْطَانَ أَوْ أَمْسِكُوا الشَّيْطَانَ لَأَنْ يَمْتَلِئَ جَوْفُ الرَّجُلِ قَيْحًا

خَيْرٌ لَهُ مِنْ أَنْ يَمْتَلِيءَ شِعْرًا [راجع: ۱۱۰۷۲].

(۱۱۳۸۸) حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ ہم لوگ نبی علیہ السلام کے ساتھ چلے جا رہے تھے کہ اچانک سامنے سے ایک شاعر اشعار پڑھتا ہوا آ گیا، نبی علیہ السلام نے فرمایا اس شیطان کو روکو، کسی آدمی کا پیٹ پیپ سے بھر جانا، اشعار سے بھرنے کی نسبت زیادہ بہتر ہے۔

(۱۱۳۸۹) حَدَّثَنَا يُونُسُ حَدَّثَنَا لَيْثٌ عَنِ ابْنِ عَجْلَانَ عَنْ صَيْفِيٍّ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ مَوْلَى الْأَنْصَارِ عَنْ أَبِي السَّائِبِ أَنَّهُ قَالَ أَتَيْتُ أَبَا سَعِيدٍ الْخُدْرِيَّ فَبَيْنَا أَنَا جَالِسٌ عِنْدَهُ إِذْ سَمِعْتُ تَحْتَ سَرِيرِهِ تَحْرِيكَ شَيْءٍ فَنَظَرْتُ فَإِذَا حَيَّةٌ فَقُمْتُ فَقَالَ أَبُو سَعِيدٍ مَا لَكَ قُلْتُ حَيَّةٌ هَاهُنَا فَقَالَ فَتُرِيدُ مَاذَا فَقُلْتُ أُرِيدُ قَتْلَهَا فَأَشَارَ لِي إِلَى بَيْتٍ فِي دَارِهِ تِلْقَاءَ بَيْتِهِ فَقَالَ إِنَّ ابْنَ عَمٍّ لِي كَانَ فِي هَذَا الْبَيْتِ فَلَمَّا كَانَ يَوْمُ الْأَحْزَابِ اسْتَأْذَنَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى أَهْلِهِ وَكَانَ حَدِيثَ عَهْدٍ بِعُرْسٍ فَأَذِنَ لَهُ وَأَمَرَهُ أَنْ يَذْهَبَ بِسِلَاحِهِ مَعَهُ فَأَتَى دَارَهُ فَوَجَدَ امْرَأَتَهُ قَائِمَةً عَلَى بَابِ الْبَيْتِ فَأَشَارَ إِلَيْهَا بِالرُّمْحِ فَقَالَتْ لَا تَعْجَلْ حَتَّى تَنْظُرَ مَا أَخْرَجَنِي فَدَخَلَ الْبَيْتَ فَإِذَا حَيَّةٌ مُنْكَرَةٌ فَطَعَنَهَا بِالرُّمْحِ ثُمَّ خَرَجَ بِهَا فِي الرُّمْحِ تَرْتَكِضُ قَالَ لَا أَدْرِي أَيُّهُمَا كَانَ أَسْرَعَ مَوْتًا الرَّجُلُ أَوْ الْحَيَّةُ فَأَتَى قَوْمُهُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالُوا ادْعُ اللَّهَ أَنْ يَرُدَّ صَاحِبَنَا قَالَ اسْتَغْفِرُوا لِصَاحِبِكُمْ مَرَّتَيْنِ ثُمَّ قَالَ إِنَّ نَفَرًا مِنَ الْجِنِّ أَسْلَمُوا فَإِذَا رَأَيْتُمْ أَحَدًا مِنْهُمْ فَحَذِّرُوهُ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ ثُمَّ إِنْ بَدَا لَكُمْ بَعْدُ أَنْ تَقْتُلُوهُ فَاقْتُلُوهُ بَعْدَ الثَّالِثَةِ [راجع: ۱۱۲۳۳].

(۱۱۳۸۹) ابو السائب رحمہ اللہ کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ میں حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ کے پاس آیا، میں ابھی ان کے پاس بیٹھا ہوا تھا کہ چارپائی کے نیچے سے کسی چیز کی آہٹ محسوس ہوئی، میں نے دیکھا تو وہاں ایک سانپ تھا، میں فوراً کھڑا ہو گیا، حضرت ابو سعید رضی اللہ عنہ نے پوچھا کہ کیا ہوا؟ میں نے کہا کہ یہاں سانپ ہے، انہوں نے پوچھا اب تم کیا کرنا چاہتے ہو؟ میں نے کہا کہ میں اسے ماردوں گا، انہوں نے اپنے گھر کے ایک کمرے کی طرف "جوان کے کمرے کے سامنے ہی تھا" اشارہ کر کے فرمایا کہ میرا ایک چچا زاد بھائی یہاں رہا کرتا تھا، غزوۂ خندق کے دن اس نے نبی علیہ السلام سے اپنے اہل خانہ کے پاس واپس آنے کی اجازت مانگی، کیونکہ اس کی نئی نئی شادی ہوئی تھی، نبی علیہ السلام نے اسے اجازت دے دی اور اسلحہ ساتھ لے جانے کا حکم دیا۔

وہ اپنے گھر پہنچا تو دیکھا کہ اس کی بیوی گھر کے دروازے پر کھڑی ہے، اس نے اپنی بیوی کی طرف نیزے سے اشارہ کیا تو اس نے کہا کہ مجھے مارنے کی جلدی نہ کرو، پہلے یہ دیکھو کہ مجھے گھر سے باہر نکلنے پر کس چیز نے مجبور کیا ہے؟ وہ گھر میں داخل ہوا تو وہاں ایک عجیب وغریب سانپ نظر آیا، اس نے اسے اپنا نیزہ دے مارا، اور نیزے کے ساتھ اسے گھسیٹتا ہوا باہر آیا، مجھے نہیں خبر کہ دونوں میں سے پہلے کون مرا، وہ نوجوان یا وہ سانپ؟

اس کی قوم کے لوگ نبی علیہ السلام کی خدمت میں حاضر ہوئے اور عرض کیا کہ اللہ سے دعاء فرمایئے کہ وہ ہمارے ساتھی

ہمارے پاس لوٹا دے، نبی علیہ السلام نے دو مرتبہ فرمایا اپنے ساتھی کے لئے استغفار کرو، پھر فرمایا کہ جنات کے ایک گروہ نے اسلام قبول کر لیا ہے، اس لئے اگر تم میں سے کوئی شخص کسی سانپ کو دیکھے تو اسے تین مرتبہ ڈرائے، پھر بھی اگر اسے مارنا مناسب سمجھے تو تیسری مرتبہ کے بعد مارے۔

(۱۱۳۹۰) حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ الْحُبَابِ قَالَ حَدَّثَنِي كَثِيرُ بْنُ زَيْدٍ اللَّيْثِيُّ قَالَ حَدَّثَنِي رُبَيْحُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا وُضُوءَ لِمَنْ لَمْ يَذْكُرْ اسْمَ اللَّهِ عَلَيْهِ [صححه الحاكم (۱/۱٤۷) وحسنه البوصيري واعله ابو زرعة وابو حاتم وابن القطان، وقال الألباني: حسن (ابن ماجة: ۳۹۷). اسناده ضعيف]. [انظر: ۱۱۳۹۱].

(۱۱۳۹۰) حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا اس شخص کا وضو نہیں ہوتا جو اس میں اللہ کا نام نہ لے۔

(۱۱۳۹۱) حَدَّثَنَا أَبُو أَحْمَدَ حَدَّثَنَا كَثِيرُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ رُبَيْحِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا وُضُوءَ لِمَنْ لَمْ يَذْكُرْ اسْمَ اللَّهِ عَلَيْهِ [مكرر ما قبله]

(۱۱۳۹۱) حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا اس شخص کا وضو نہیں ہوتا جو اس میں اللہ کا نام نہ لے۔

(۱۱۳۹۲) حَدَّثَنَا يُونُسُ وَحَجَّاجٌ قَالَا حَدَّثَنَا لَيْثٌ قَالَ حَدَّثَنِي سَعِيدُ بْنُ أَبِي سَعِيدٍ عَنْ أَبِيهِ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا سَعِيدٍ الْخُدْرِيَّ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا وُضِعَتْ الْجَنَازَةُ وَاحْتَمَلَهَا الرِّجَالُ عَلَى أَعْنَاقِهِمْ فَإِنْ كَانَتْ صَالِحَةً قَالَتْ قَدِّمُونِي وَإِنْ كَانَتْ غَيْرَ صَالِحَةٍ قَالَتْ يَا وَيْلَهَا أَيْنَ تَذْهَبُونَ بِهَا يَسْمَعُ صَوْتَهَا كُلُّ شَيْءٍ إِلَّا الْإِنْسَانَ وَلَوْ سَمِعَهَا الْإِنْسَانُ لَصَعِقَ قَالَ حَجَّاجٌ لَصُعِقَ [صححه البخاري (۱۳۱٤)، وابن حبان (۳۰۳۸، و۳۰۳۹)]. [انظر: ۱۱۵۷۳، ۱۱۵۷٤].

(۱۱۳۹۲) حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا جب میت کو چارپائی پر رکھ دیا جاتا ہے اور لوگ اسے اپنے کندھوں پر اٹھا لیتے ہیں تو اگر وہ نیک ہو تو کہتی ہے کہ مجھے جلدی لے چلو، اور اگر نیک نہ ہو تو کہتی ہے کہ ہائے افسوس! مجھے کہاں لیے جاتے ہو؟ اس کی یہ آواز انسانوں کے علاوہ ہر چیز سنتی ہے، اور اگر انسان بھی اس آواز کو سن لے تو بیہوش ہو جائے۔

(۱۱۳۹۳) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا عَبَّادُ بْنُ عَبَّادٍ حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ حَرْبٍ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أُتِيَ بِضَبٍّ فَقَلَّبَهُ بِعُودٍ كَانَ فِي يَدِهِ ظَهْرَهُ لِبَطْنِهِ فَقَالَ تَاهَ سِبْطٌ مِنْ بَنِي إِسْرَائِيلَ فَإِنْ يَكُنْ فَهُوَ هَذَا [انظر: ۱۱۳۹٦].

(۱۱۳۹۳) حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام کے پاس گوہ لائی گئی، نبی علیہ السلام کے دست مبارک میں جو لکڑی تھی، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اسے اس لکڑی سے الٹ پلٹ کر دیکھا اور فرمایا بنی اسرائیل کا ایک قبیلہ مسخ ہو گیا تھا، اگر وہ باقی ہوا تو یہی ہوگا۔

(۱۱۳۹٤) حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا لَيْثٌ عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي حَبِيبٍ عَنْ أَبِي الْخَيْرِ عَنْ أَبِي الْخَطَّابِ عَنْ أَبِي

سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ أَنَّهُ قَالَ إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَامَ تَبُوكَ خَطَبَ النَّاسَ وَهُوَ مُسْنِدٌ ظَهْرَهُ إِلَى نَخْلَةٍ فَقَالَ أَلَا أُخْبِرُكُمْ بِخَيْرِ النَّاسِ وَشَرِّ النَّاسِ إِنَّ مِنْ خَيْرِ النَّاسِ رَجُلًا عَمِلَ فِي سَبِيلِ اللَّهِ عَلَى ظَهْرِ فَرَسِهِ أَوْ عَلَى ظَهْرِ بَعِيرِهِ أَوْ عَلَى قَدَمَيْهِ حَتَّى يَأْتِيَهُ الْمَوْتُ وَإِنَّ مِنْ شَرِّ النَّاسِ رَجُلًا فَاجِرًا جَرِيئًا يَقْرَأُ كِتَابَ اللَّهِ لَا يَرْعَوِي إِلَى شَيْءٍ مِنْهُ [راجع: ۱۱۳۳۹].

(۱۱۳۹۴) حضرت ابوسعید رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے غزوۂ تبوک کے سال کھجور کے ایک درخت کے ساتھ ٹیک لگا کر خطبہ دیتے ہوئے ارشاد فرمایا کیا میں تمہیں بہترین اور بدترین انسان کے بارے نہ بتاؤں؟ بہترین آدمی تو وہ ہے جو اللہ کے راستے میں اپنے گھوڑے، اونٹ یا اپنے پاؤں پر موت تک جہاد کرتا رہے، اور بدترین آدمی وہ فاجر شخص ہے جو گناہوں پر جری ہو، قرآن کریم پڑھتا ہو لیکن اس سے کچھ اثر قبول نہ کرتا ہو۔

(۱۱۳۹۵) حَدَّثَنَا يُونُسُ حَدَّثَنَا لَيْثٌ عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي حَبِيبٍ عَنْ أَبِي النَّضْرِ أَنَّ أَبَا سَعِيدٍ الْخُدْرِيَّ كَانَ يَشْتَكِي رِجْلَهُ فَدَخَلَ عَلَيْهِ أَخُوهُ وَقَدْ جَعَلَ إِحْدَى رِجْلَيْهِ عَلَى الْأُخْرَى وَهُوَ مُضْطَجِعٌ فَضَرَبَهُ بِيَدِهِ عَلَى رِجْلِهِ الْوَجِعَةِ فَأَوْجَعَهُ فَقَالَ أَوْجَعْتَنِي أَوَلَمْ تَعْلَمْ أَنَّ رِجْلِي وَجِعَةٌ قَالَ بَلَى قَالَ فَمَا حَمَلَكَ عَلَى ذَلِكَ قَالَ أَوَلَمْ تَسْمَعْ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدْ نَهَى عَنْ هَذِهِ [اخرجه الطبرانی (۱۹/۱۳) قال شعیب: مرفوعه صحيح لغيره، وهذا اسناد ضعيف].

(۱۱۳۹۵) ابونضر رحمۃ اللہ علیہ کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ کے پاؤں میں درد ہو رہا تھا، انہوں نے لیٹ کر ایک ٹانگ دوسری پر رکھی ہوئی تھی کہ ان کے ایک بھائی صاحب آئے اور اپنا ہاتھ اسی ٹانگ پر مارا جس میں درد ہو رہا تھا، اس سے ان کے درد میں اور اضافہ ہو گیا اور وہ کہنے لگے کہ کیا تمہیں نہیں پتہ کہ میرے پاؤں میں درد ہو رہا ہے؟ انہوں نے کہا کیوں نہیں، حضرت ابوسعید رضی اللہ عنہ نے پوچھا پھر تم نے ایسا کیوں کیا؟ وہ کہنے لگے کہ کیا تم نے نہیں سنا کہ نبی علیہ السلام نے اس طرح لیٹنے سے منع فرمایا ہے؟

(۱۱۳۹۶) حَدَّثَنَا يُونُسُ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ يَعْنِي ابْنَ زَيْدٍ قَالَ حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ حَرْبٍ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ يَقُولُ أُتِيَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِضَبٍّ فَقَالَ اقْلِبُوهُ لِظَهْرِهِ فَقُلِبَ لِظَهْرِهِ ثُمَّ قَالَ اقْلِبُوهُ لِبَطْنِهِ فَقُلِبَ لِبَطْنِهِ فَقَالَ تَاهَ سِبْطٌ مِمَّنْ غَضِبَ اللَّهُ عَلَيْهِمْ مِنْ بَنِي إِسْرَائِيلَ فَإِنْ يَكُ فَهُوَ هَذَا فَإِنْ يَكُ فَهُوَ هَذَا فَإِنْ يَكُ فَهُوَ هَذَا [راجع: ۱۱۳۹۳].

(۱۱۳۹۶) حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام کے پاس گوہ لائی گئی، نبی علیہ السلام نے فرمایا اسے الٹا کرو، لوگوں نے اسے الٹا کر دیا، نبی علیہ السلام نے فرمایا اب اسے پیٹ کی جانب پلٹو، چنانچہ لوگوں نے ایسا ہی کیا، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا بنی اسرائیل کا ایک قبیلہ مسخ ہو گیا تھا، اگر وہ باقی ہوا تو یہی ہو گا یہ جملہ تین مرتبہ دہرایا۔

(۱۱۳۹۷) حَدَّثَنَا أَبُو سَعِيدٍ حَدَّثَنَا جَهْضَمٌ يَعْنِي الْيَمَامِيَّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ زَيْدٍ عَنْ شَهْرِ بْنِ حَوْشَبٍ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ قَالَ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ شِرَاءِ مَا فِي بُطُونِ الْأَنْعَامِ حَتَّى تَضَعَ مَا فِي ضُرُوعِهَا إِلَّا بِكَيْلٍ وَعَنْ شِرَاءِ الْعَبْدِ وَهُوَ آبِقٌ وَعَنْ شِرَاءِ الْمَغَانِمِ حَتَّى تُقْسَمَ وَعَنْ شِرَاءِ الصَّدَقَاتِ حَتَّى تُقْبَضَ وَعَنْ ضَرْبَةِ الْغَائِصِ [قال الترمذي: غريب، وقال الألباني: صحيح (ابن ماجة: ۲۱۹۶)، والترمذي: ۱۵۶۳). واسناده ضعيف جداً].

(۱۱۳۹۷) حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے وضع حمل سے پہلے جانوروں کے پیٹ میں موجود بچے خریدنے سے اور ماپے بغیران کے تھنوں میں موجود دودھ خریدنے سے، بھگوڑا غلام اور تقسیم سے قبل مال غنیمت اور قبضہ سے پہلے صدقات خریدنے سے منع فرمایا ہے، نیز غوطہ خور کی ایک چھلانگ پر جو ہاتھ میں آنے کی بنیاد پر معاملہ کرنے سے بھی منع فرمایا ہے۔

(۱۱۳۹۸) حَدَّثَنَا حَسَنٌ حَدَّثَنَا ابْنُ لَهِيعَةَ حَدَّثَنَا أَبُو الْأَسْوَدِ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى أَنْ يَمْشِيَ الرَّجُلُ فِي نَعْلٍ وَاحِدَةٍ أَوْ فِي خُفٍّ وَاحِدٍ

(۱۱۳۹۸) حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے صرف ایک پاؤں میں جوتا یا موزہ پہن کر چلنے سے منع فرمایا ہے۔

(۱۱۳۹۹) حَدَّثَنَا هَارُونُ بْنُ مَعْرُوفٍ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي عَمْرٌو عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ عَنْ أَبِيهِ أَنَّهُ شَكَا إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَاجَتَهُ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اصْبِرْ أَبَا سَعِيدٍ فَإِنَّ الْفَقْرَ إِلَى مَنْ يُحِبُّنِي مِنْكُمْ أَسْرَعُ مِنْ السَّيْلِ عَلَى أَعْلَى الْوَادِي وَمِنْ أَعْلَى الْجَبَلِ إِلَى أَسْفَلِهِ

(۱۱۳۹۹) حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ انہوں نے نبی علیہ السلام سے تنگدستی کی شکایت کی تو نبی علیہ السلام نے فرمایا ابوسعید! صبر کرو، کیونکہ مجھ سے محبت کرنے والوں کی طرف فقر و فاقہ اس سیلاب سے بھی زیادہ تیزی سے بڑھتا ہے جو اوپر کی جانب سے نیچے آئے۔

(۱۱۴۰۰) حَدَّثَنَا سُرَيْجُ بْنُ النُّعْمَانِ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنْ الْحَجَّاجِ عَنْ عَطِيَّةَ بْنِ سَعْدٍ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ افْتَخَرَ أَهْلُ الْإِبِلِ عِنْدَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ السَّكِينَةُ وَالْوَقَارُ فِي أَهْلِ الْغَنَمِ وَالْفَخْرُ وَالْخُيَلَاءُ فِي أَهْلِ الْإِبِلِ [اخرجه عبد بن حميد (۸۹۹) قال شعيب: صحيح لغيره وهذا اسناد ضعيف]. [انظر: ۱۱۹۴۰].

(۱۱۴۰۰) حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام کے سامنے کچھ اونٹ والے اپنے اوپر فخر کرنے لگے، تو نبی علیہ السلام نے فرمایا سکون اور وقار بکریوں والوں میں ہوتا ہے اور فخر و تکبر اونٹ والوں میں ہوتا ہے۔

(۱۱۴۰۱) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ عُمَرَ أَبُو الْمُنْذِرِ حَدَّثَنَا دَاوُدُ بْنُ قَيْسٍ الْفَرَّاءُ حَدَّثَنَا عِيَاضُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ سَعْدِ بْنِ

أَبِي سَرْحٍ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا خَرَجَ يَوْمَ الْعِيدِ يَوْمَ الْفِطْرِ صَلَّى بِالنَّاسِ تَيْنِكَ الرَّكْعَتَيْنِ ثُمَّ سَلَّمَ وَقَامَ فَاسْتَقْبَلَ النَّاسَ وَهُمْ جُلُوسٌ فَقَالَ تَصَدَّقُوا ثَلَاثَ مَرَّاتٍ فَكَانَ أَكْثَرَ مَنْ يَتَصَدَّقُ النِّسَاءُ بِالْقُرْطِ وَبِالْخَاتَمِ وَبِالشَّيْءِ فَإِنْ كَانَ لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَاجَةٌ أَنْ يَضْرِبَ عَلَى النَّاسِ بَعْثًا ذَكَرَهُ لَهُمْ وَإِلَّا انْصَرَفَ [راجع: ١١٢٨٣].

(۱۱۴۰۱) حضرت ابوسعید رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام عید الفطر کے دن اپنے گھر سے (عیدگاہ کے لئے) نکلتے اور لوگوں کو دو رکعت نماز پڑھاتے، پھر سلام پھیر کر کھڑے ہو جاتے اور آگے بڑھ کر لوگوں کی جانب رخ فرما لیتے، لوگ بیٹھے رہتے اور نبی علیہ السلام انہیں تین مرتبہ صدقہ کرنے کی ترغیب دیتے، اکثر عورتیں اس موقع پر بالیاں اور انگوٹھیاں وغیرہ صدقہ کر دیا کرتی تھیں، پھر اگر نبی علیہ السلام کو لشکر کے حوالے سے کوئی ضرورت ہوتی تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم بیان فرما دیتے، ورنہ واپس چلے جاتے۔

(١١٤٠٢) حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ أَبِي نَضْرَةَ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَزَقَ فِي ثَوْبِهِ ثُمَّ دَلَكَهُ

(۱۱۴۰۲) حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام نے کپڑے میں تھوکا اور اسے مل لیا۔

(١١٤٠٣) حَدَّثَنَا عَارِمٌ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ زَيْدٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْحَكَمِ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو نَضْرَةَ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ وَرَفَعَهُ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ إِذَا أَوْهَمَ الرَّجُلُ فِي صَلَاتِهِ فَلَمْ يَدْرِ أَزَادَ أَمْ نَقَصَ فَلْيَسْجُدْ سَجْدَتَيْنِ وَهُوَ جَالِسٌ [اخرجه عبد بن حميد (٨٧٣) قال شعيب: صحيح لغيره وهذا اسناد حسن].

(۱۱۴۰۳) حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے مرفوعاً مروی ہے کہ جب کسی شخص کو اپنی نماز میں شک ہو جائے اور اسے یاد نہ رہے کہ اس نے زیادہ رکعتیں پڑھ لی ہیں یا کم کر دی ہیں تو اسے چاہئے کہ بیٹھے بیٹھے سہو کے دو سجدے کر لے۔

(١١٤٠٤) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الصَّبَّاحِ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ زَكَرِيَّا عَنْ سُهَيْلٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ مُكْمِلٍ عَنْ أَيُّوبَ بْنِ بَشِيرٍ الْأَنْصَارِيِّ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَكُونُ لِأَحَدٍ ثَلَاثُ بَنَاتٍ أَوْ ثَلَاثُ أَخَوَاتٍ أَوْ ابْنَتَانِ أَوْ أُخْتَانِ فَيَتَّقِي اللَّهَ فِيهِنَّ وَيُحْسِنُ إِلَيْهِنَّ إِلَّا دَخَلَ الْجَنَّةَ [قال الألباني: ضعيف (ابو داود: ٥١٤٧، و٥١٤٨). قال شعيب: صحيح لغيره وهذا اسناد ضعيف]. [انظر: ١١٩٤٦].

(۱۱۴۰۴) حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا جس شخص کی دو یا تین بیٹیاں یا بہنیں ہوں اور وہ ان کے معاملے میں اللہ سے ڈرتا اور ان سے عمدہ سلوک کرتا ہو، وہ جنت میں داخل ہوگا۔

(١١٤٠٥) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الزُّبَيْرِ قَالَ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ مَوْهَبٍ قَالَ حَدَّثَنِي عَمِّي يَعْنِي عُبَيْدَ اللَّهِ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَوْهَبٍ عَنْ مَوْلًى لِأَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ بَيْنَمَا أَنَا مَعَ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذْ دَخَلْنَا الْمَسْجِدَ فَإِذَا رَجُلٌ جَالِسٌ فِي وَسَطِ الْمَسْجِدِ مُحْتَبِيًا

مُشَبِّكٌ أَصَابِعَهُ بَعْضَهَا فِي بَعْضٍ فَأَشَارَ إِلَيْهِ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَمْ يَفْطِنْ الرَّجُلُ لِإِشَارَةِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَالْتَفَتَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى أَبِي سَعِيدٍ فَقَالَ إِذَا كَانَ أَحَدُكُمْ فِي الْمَسْجِدِ فَلَا يُشَبِّكَنَّ فَإِنَّ التَّشْبِيكَ مِنْ الشَّيْطَانِ وَإِنَّ أَحَدَكُمْ لَا يَزَالُ فِي صَلَاةٍ مَا دَامَ فِي الْمَسْجِدِ حَتَّى يَخْرُجَ مِنْهُ [انظر: ۱۱۵۳۲].

(۱۱۴۰۵) حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ کے ایک آزاد کردہ غلام کا کہنا ہے کہ ایک مرتبہ میں حضرت ابو سعید رضی اللہ عنہ کی معیت میں نبی علیہ السلام کے ساتھ مسجد میں داخل ہوا، مسجد کے درمیان میں ایک آدمی گوٹ مار کر بیٹھا ہوا تھا اور اس نے اپنے ہاتھ کی انگلیاں ایک دوسرے میں پھنسا رکھی تھیں، نبی علیہ السلام نے اسے اشارہ سے منع کیا لیکن وہ نبی علیہ السلام کا اشارہ نہ سمجھ سکا، نبی علیہ السلام نے حضرت ابو سعید رضی اللہ عنہ کی طرف متوجہ ہو کر فرمایا جب تم میں سے کوئی شخص مسجد میں ہو تو انگلیاں ایک دوسرے میں نہ پھنسائے کیونکہ یہ شیطانی حرکت ہے اور جو شخص جب تک مسجد میں رہتا ہے، مسجد سے نکلنے تک اس کا شمار نماز پڑھنے والوں میں ہوتا ہے۔

(۱۱۴۰۶) حَدَّثَنَا سُرَيْجٌ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنِ الْأَغَرِّ أَبِي مُسْلِمٍ قَالَ أَشْهَدُ عَلَى أَبِي سَعِيدٍ وَأَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّهُمَا شَهِدَا عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ إِنَّ اللَّهَ يُمْهِلُ حَتَّى إِذَا كَانَ ثُلُثُ اللَّيْلِ هَبَطَ فَيَقُولُ هَلْ مِنْ سَائِلٍ فَيُعْطَى هَلْ مِنْ مُسْتَغْفِرٍ مِنْ ذَنْبٍ هَلْ مِنْ دَاعٍ فَيُسْتَجَابُ لَهُ [راجع: ۱۱۳۱۵].

(۱۱۴۰۶) حضرت ابو سعید رضی اللہ عنہ اور ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا جب رات کا ایک تہائی حصہ گذر جاتا ہے تو اللہ تعالیٰ آسمان دنیا پر نزول فرماتے ہیں اور اعلان کرتے ہیں کہ کون ہے جو مجھ سے دعاء کرے کہ میں اسے قبول کرلوں؟ کون ہے جو مجھ سے بخشش طلب کرے کہ میں اسے بخش دوں؟ کون ہے جو مجھ سے طلب کرے کہ میں اسے عطاء کروں؟

(۱۱۴۰۷) حَدَّثَنَا حُسَيْنُ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا أَيُّوبُ بْنُ جَابِرٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عِصْمَةَ الْحَنَفِيِّ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ صَلَّى رَجُلٌ خَلْفَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَجَعَلَ يَرْكَعُ قَبْلَ أَنْ يَرْكَعَ وَيَرْفَعُ قَبْلَ أَنْ يَرْفَعَ فَلَمَّا قَضَى النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الصَّلَاةَ قَالَ مَنْ فَعَلَ هَذَا قَالَ أَنَا يَا رَسُولَ اللَّهِ أَحْبَبْتُ أَنْ أَعْلَمَ تَعْلَمُ ذَلِكَ أَمْ لَا فَقَالَ اتَّقُوا خِدَاجَ الصَّلَاةِ إِذَا رَكَعَ الْإِمَامُ فَارْكَعُوا وَإِذَا رَفَعَ فَارْفَعُوا

(۱۱۴۰۷) حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام کے پیچھے نماز پڑھتے ہوئے ایک آدمی نے نبی علیہ السلام کے رکوع سے قبل رکوع اور ان کے سر اٹھانے سے پہلے اپنا سر اٹھا لیا، نماز سے فارغ ہو کر نبی علیہ السلام نے پوچھا کہ ایسا کس نے کیا ہے؟ اس شخص نے اپنے آپ کو پیش کرتے ہوئے کہا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! میں نے ایسا کیا ہے، دراصل میں یہ جاننا چاہتا تھا کہ آپ کو پتہ چلتا ہے یا نہیں؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا نماز کو ناکمل کرنے سے بچو، جب امام رکوع کرے تو تم رکوع کرو اور جب وہ سر اٹھائے تو تم سر اٹھاؤ۔

(۱۱۴۰۸) حَدَّثَنَا سُرَيْجٌ وَعَفَّانُ قَالَا حَدَّثَنَا حَمَّادٌ وَقَالَ عَفَّانُ أَخْبَرَنَا الْحَجَّاجُ عَنْ عَطِيَّةَ بْنِ سَعْدٍ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ

الْخُدْرِيِّ أَنَّهُ قَالَ سَأَلْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَوْ سَأَلَهُ رَجُلٌ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّ الذِّئْبَ قَطَعَ ذَنَبَ شَاةٍ لِي فَأُضَحِّي بِهَا قَالَ نَعَمْ وَقَالَ عَفَّانُ عَنْ ذَنَبِ شَاةٍ لَهُ فَقَطَعَهَا الذِّئْبُ فَقَالَ أُضَحِّي بِهَا قَالَ نَعَمْ [اخرجه عبد بن حميد (۹۰۰)]

(۱۱۴۰۸) حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ میں نے یا کسی اور نے نبی علیہ السلام سے یہ مسئلہ پوچھا کہ یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! ایک بھیڑیا میری بکری کی دم کاٹ کر بھاگ گیا ہے، کیا میں اس کی قربانی کر سکتا ہوں؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا ہاں! کر سکتے ہو۔

(۱۱۴۰۹) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنِ الْجُرَيْرِيِّ عَنْ أَبِي نَضْرَةَ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَأَلَ ابْنَ صَائِدٍ عَنْ تُرْبَةِ الْجَنَّةِ فَقَالَ دَرْمَكَةٌ بَيْضَاءُ مِسْكٌ خَالِصٌ قَالَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَدَقَ [راجع: ۱۱۰۱۵].

(۱۱۴۰۹) حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ابن صائد سے جنت کی مٹی کے متعلق پوچھا تو اس نے کہا کہ وہ انتہائی سفید اور خالص مشک کی ہے، نبی علیہ السلام نے اس کی تصدیق فرمائی۔

(۱۱۴۱۰) حَدَّثَنَا سُرَيْجٌ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنِ الْجُرَيْرِيِّ عَنْ أَبِي نَضْرَةَ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ حَجَجْنَا فَنَزَلْنَا تَحْتَ شَجَرَةٍ وَجَاءَ ابْنُ صَائِدٍ فَنَزَلَ فِي نَاحِيَتِهَا فَقُلْتُ إِنَّا لِلَّهِ مَا صَبَّ هَذَا عَلَيَّ قَالَ فَقَالَ يَا أَبَا سَعِيدٍ مَا أَلْقَى مِنَ النَّاسِ وَمَا يَقُولُونَ لِي يَقُولُونَ إِنِّي الدَّجَّالُ أَمَا سَمِعْتَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ الدَّجَّالُ لَا يُولَدُ لَهُ وَلَا يَدْخُلُ الْمَدِينَةَ وَلَا مَكَّةَ قَالَ قُلْتُ بَلَى وَقَالَ قَدْ وُلِدَ لِي وَقَدْ خَرَجْتُ مِنَ الْمَدِينَةِ وَأَنَا أُرِيدُ مَكَّةَ قَالَ أَبُو سَعِيدٍ فَكَأَنِّي رَقَقْتُ لَهُ فَقَالَ وَاللَّهِ إِنَّ أَعْلَمَ النَّاسِ بِمَكَانِهِ لَأَنَا قَالَ قُلْتُ تَبًّا لَكَ سَائِرَ الْيَوْمِ [راجع: ۱۱۲۲۷].

(۱۱۴۱۰) حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک مرتبہ ہم لوگوں نے حج کیا، ہم ایک درخت کے نیچے اترے، ابن صائد آیا اور اس نے بھی اس کے ایک کونے میں پڑاؤ ڈال لیا، میں نے "انا للہ" پڑھ کر سوچا کہ یہ کیا مصیبت میرے گلے پڑ گئی ہے؟ اسی دوران وہ کہنے لگا کہ لوگ میرے بارے طرح طرح کی باتیں کرتے ہیں، اور مجھے دجال کہتے ہیں کیا تم نے نبی علیہ السلام کو یہ فرماتے ہوئے نہیں سنا کہ دجال مکہ اور مدینہ میں نہیں جا سکے گا، اس کی کوئی اولاد نہ ہوگی میں نے کہا کیوں نہیں، اس نے کہا کہ پھر میرے یہاں تو اولاد بھی ہے، اور میں مدینہ منورہ سے نکلا ہوں اور مکہ مکرمہ جانے کا ارادہ ہے، میرے دل میں اس کے لئے نرمی پیدا ہوگئی، لیکن وہ آخر میں کہنے لگا کہ اس کے باوجود میں یہ جانتا ہوں کہ وہ اب کہاں ہے؟ یہ سن کر میں نے اس سے کہا کم بخت! تو برباد ہو۔

(۱۱۴۱۱) حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ عِيسَى قَالَ أَخْبَرَنَا مَالِكٌ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُوشِكُ أَنْ يَكُونَ خَيْرَ مَالِ الْمَرْءِ الْمُسْلِمِ غَنَمٌ يَتْبَعُ بِهَا

شَعَفَ الْجِبَالِ وَمَوَاقِعَ الْقَطْرِ يَفِرُّ بِدِينِهِ مِنْ الْفِتَنِ [راجع: ١١٠٤٦].

(۱۱۴۱۱) حضرت ابوسعید رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا عنقریب ایک مسلم کا سب سے بہترین مال ''بکری'' ہوگی، جسے لے کر وہ پہاڑوں کی چوٹیوں اور بارش کے قطرات گرنے کی جگہ پر چلا جائے اور فتنوں سے اپنے دین کو بچالے۔

(۱۱۴۱۲) حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي صَعْصَعَةَ الْأَنْصَارِيِّ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ أَنَّ رَجُلًا قَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّ لِي جَارًا يَقُومُ اللَّيْلَ لَا يَقْرَأُ إِلَّا قُلْ هُوَ اللَّهُ أَحَدٌ كَأَنَّهُ يُقَلِّلُهَا فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ إِنَّهَا لَتَعْدِلُ ثُلُثَ الْقُرْآنِ [راجع: ١١١٩٩].

(۱۱۴۱۲) حضرت ابوسعید رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ کسی شخص نے بارگاہِ رسالت میں عرض کیا یا رسول اللہ! میرا ایک پڑوسی ہے، وہ ساری رات قیام کرتا ہے لیکن سورۂ اخلاص کے علاوہ کچھ نہیں پڑھتا، اس کا خیال یہ تھا کہ یہ بہت تھوڑی چیز ہے، نبی علیہ السلام نے فرمایا اس ذات کی قسم جس کے دست قدرت میں میری جان ہے، وہ ایک تہائی قرآن کے برابر ہے۔

(۱۱۴۱۳) حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ وَالْخُزَاعِيُّ أَخْبَرَنَا مَالِكٌ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ أَبِيهِ وَقَالَ الْخُزَاعِيُّ ابْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي صَعْصَعَةَ عَنْ أَبِيهِ أَنَّهُ أَخْبَرَهُ أَنَّ أَبَا سَعِيدٍ الْخُدْرِيَّ قَالَ لَهُ إِنِّي أَرَاكَ تُحِبُّ الْغَنَمَ وَالْبَادِيَةَ فَإِذَا كُنْتَ فِي غَنَمِكَ أَوْ بَادِيَتِكَ فَأَذَّنْتَ بِالصَّلَاةِ فَارْفَعْ صَوْتَكَ بِالنِّدَاءِ فَإِنَّهُ لَا يَسْمَعُ صَوْتَ الْمُؤَذِّنِ وَقَالَ الْخُزَاعِيُّ لَا يَسْمَعُ مَدَى صَوْتِ الْمُؤَذِّنِ جِنٌّ وَلَا إِنْسٌ وَلَا شَيْءٌ إِلَّا شَهِدَ لَهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ قَالَ أَبُو سَعِيدٍ سَمِعْتُهُ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ [راجع: ١١٠٤٥].

(۱۱۴۱۳) ابن ابی صعصعہ رحمۃ اللہ علیہ اپنے والد سے نقل کرتے ہیں کہ حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ نے ایک مرتبہ مجھ سے فرمایا میں دیکھتا ہوں کہ تم بکریوں اور جنگل سے محبت کرتے ہو اس لئے تم اپنی بکریوں یا جنگل میں جب بھی اذان دیا کرو تو اونچی آواز سے دیا کرو، کیونکہ جو چیز بھی ''خواہ وہ جن وانس ہو، یا پتھر'' اذان کی آواز سنتی ہے، وہ قیامت کے دن اس کے حق میں گواہی دے گی یہ بات میں نے نبی علیہ السلام سے سنی ہے۔

(۱۱۴۱۴) حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ قَالَ أَخْبَرَنِي مَالِكٌ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا كَانَ أَحَدُكُمْ يُصَلِّي فَلَا يَدَعْ أَحَدًا يَمُرُّ بَيْنَ يَدَيْهِ وَلْيَدْرَأْهُ مَا اسْتَطَاعَ فَإِنْ أَبَى فَلْيُقَاتِلْهُ فَإِنَّمَا هُوَ شَيْطَانٌ [راجع: ١١٣١٩].

(۱۱۴۱۴) حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا جب تم میں سے کوئی شخص نماز پڑھ رہا ہو تو کسی کو اپنے آگے سے نہ گذرنے دے، اور حتی الامکان اسے روکے، اگر وہ نہ رکے تو اس سے لڑے کیونکہ وہ شیطان ہے۔

(۱۱۴۱۵) حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ يَعْنِي ابْنَ زَيْدٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ

قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ نَسِيَ الْوَتْرَ أَوْ نَامَ عَنْهَا فَلْيُصَلِّهَا إِذَا ذَكَرَهَا أَوْ إِذَا أَصْبَحَ [راجع: ١١٢٨٤].

(۱۱۴۱۵) حضرت ابوسعید رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا جو شخص وتر پڑھے بغیر سو گیا یا بھول گیا، اسے چاہئے کہ جب یاد آ جائے یا بیدار ہو جائے، تب پڑھ لے۔

(١١٤١٦) حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ عِيسَى حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ زَيْدٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ السُّحُورُ أَكْلَةٌ بَرَكَةٌ فَلَا تَدَعُوهُ وَلَوْ أَنْ يَجْرَعَ أَحَدُكُمْ جَرْعَةً مِنْ مَاءٍ فَإِنَّ اللَّهَ وَمَلَائِكَتَهُ يُصَلُّونَ عَلَى الْمُتَسَحِّرِينَ

(۱۱۴۱۶) حضرت ابوسعید رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا سحری کھانا باعث برکت ہے اس لئے اسے ترک نہ کیا کرو، خواہ پانی کا ایک گھونٹ ہی پی لیا کرو، کیونکہ اللہ اور اس کے فرشتے سحری کھانے والوں کے لیے اپنے اپنے انداز میں رحمت کا سبب بنتے ہیں۔

(١١٤١٧) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ سَمِعْتُ الْعَلَاءَ بْنَ عَبْدِ الرَّحْمَنِ يُحَدِّثُ عَنْ أَبِيهِ قَالَ سَأَلْتُ أَبَا سَعِيدٍ الْخُدْرِيَّ عَنْ الْإِزَارِ فَقَالَ عَلَى الْخَبِيرِ سَقَطْتَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِزْرَةُ الْمُسْلِمِ إِلَى نِصْفِ السَّاقِ وَلَا حَرَجَ أَوْ لَا جُنَاحَ فِيمَا بَيْنَهُ وَبَيْنَ الْكَعْبَيْنِ فَمَا كَانَ أَسْفَلَ مِنْ ذَلِكَ فَفِي النَّارِ مَنْ جَرَّ إِزَارَهُ بَطَرًا لَمْ يَنْظُرْ اللَّهُ إِلَيْهِ [راجع: ١١٠٢٣].

(۱۱۴۱۷) ایک مرتبہ کسی شخص نے حضرت ابوسعید رضی اللہ عنہ سے ازار کے متعلق پوچھا تو انہوں نے فرمایا کہ تم نے ایک باخبر آدمی سے سوال پوچھا، نبی علیہ السلام نے فرمایا مسلمان کی تہبند نصف پنڈلی تک ہونی چاہئے، پنڈلی اور ٹخنوں کے درمیان ہونے میں کوئی حرج نہیں ہے لیکن تہبند کا جو حصہ ٹخنوں سے نیچے ہوگا وہ جہنم میں ہوگا، اور اللہ اس شخص پر نظر کرم نہیں فرمائے گا جو اپنا تہبند تکبر سے زمین پر گھسیٹتا ہے۔

(١١٤١٨) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ أَبِي زِيَادٍ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَالَ مَرَّةً أُخْرَى أَحْسِبُهُ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ أَنَّهُ قَالَ لَا يَدْخُلُ الْجَنَّةَ مَنَّانٌ وَلَا عَاقٌّ وَلَا مُدْمِنٌ [راجع: ١١٢٤٠].

(۱۱۴۱۸) حضرت ابوسعید رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا کوئی احسان جتانے والا، والدین کا نافرمان اور عادی شراب خور جنت میں نہیں جائے گا۔

(١١٤١٩) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ أَبِي بِشْرٍ عَنْ أَبِي الْمُتَوَكِّلِ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ أَنَّ نَاسًا مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَتَوْا عَلَى حَيٍّ مِنْ أَحْيَاءِ الْعَرَبِ فَلَمْ يَقْرُوهُمْ فَبَيْنَا هُمْ كَذَلِكَ إِذْ

لُدِغَ سَيِّدُ أُولَئِكَ فَقَالُوا هَلْ فِيكُمْ دَوَاءٌ أَوْ رَاقٍ فَقَالُوا إِنَّكُمْ لَمْ تَقْرُونَا وَلَا نَفْعَلُ حَتَّى تَجْعَلُوا لَنَا جُعْلًا فَجَعَلُوا لَهُمْ قَطِيعًا مِنْ شَاءٍ قَالَ فَجَعَلَ يَقْرَأُ أُمَّ الْقُرْآنِ وَيَجْمَعُ بُزَاقَهُ وَيَتْفُلُ فَبَرَأَ الرَّجُلُ فَأَتَوْهُمْ بِالشَّاءِ فَقَالُوا لَا نَأْخُذُهَا حَتَّى نَسْأَلَ عَنْهَا رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَسَأَلُوا النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ ذَلِكَ فَضَحِكَ وَقَالَ مَا أَدْرَاكَ أَنَّهَا رُقْيَةٌ خُذُوهَا وَاضْرِبُوا لِي فِيهَا بِسَهْمٍ [راجع: ۱۰۹۹۸].

(۱۱۴۱۹) حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام کے کچھ صحابہ رضی اللہ عنہم (ایک سفر میں تھے، دورانِ سفر ان) کا گذر عرب کے کسی قبیلے پر ہوا، صحابہ رضی اللہ عنہم نے اہل قبیلہ سے مہمان نوازی کی درخواست کی لیکن انہوں نے مہمان نوازی کرنے سے انکار کر دیا، اتفاقاً ان کے سردار کو کسی زہریلی چیز نے ڈس لیا، وہ لوگ صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کے پاس آ کر کہنے لگے کہ کیا آپ میں سے کوئی جھاڑ پھونک کرنا جانتا ہے؟ انہوں نے کہا کہ چونکہ تم نے ہماری مہمان نوازی نہیں کی لہٰذا ہم یہ کام اس وقت تک نہیں کریں گے جب تک تم اس کی اجرت مقرر نہیں کرتے، انہوں نے بکریوں کا ایک ریوڑ مقرر کر دیا، تو ایک آدمی نے اس آدمی کے پاس جا کر اسے سورۂ فاتحہ پڑھ کر دم کر دیا، وہ تندرست ہو گیا، ان لوگوں نے انہیں بکریوں کا ریوڑ پیش کیا لیکن انہوں نے اسے قبول کرنے سے انکار کر دیا، تا آنکہ نبی علیہ السلام سے پوچھ لیں، چنانچہ انہوں نے نبی علیہ السلام سے اس کا حکم پوچھا تو نبی علیہ السلام نے مسکرا کر فرمایا تمہیں کیسے پتہ چلا کہ وہ منتر ہے، پھر فرمایا کہ بکریوں کا وہ ریوڑ لے لو اور اپنے ساتھ اس میں میرا حصہ بھی شامل کرو۔

(۱۱۴۲۰) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ أَبِي بِشْرٍ عَنْ أَبِي نَضْرَةَ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ مَنْ اسْتَعَفَّ أَعَفَّهُ اللَّهُ وَمَنْ اسْتَغْنَى أَغْنَاهُ اللَّهُ وَمَنْ سَأَلَنَا شَيْئًا فَوَجَدْنَاهُ أَعْطَيْنَاهُ إِيَّاهُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ أَبِي بِشْرٍ عَنْ أَبِي نَضْرَةَ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ مَنْ اسْتَعَفَّ أَعَفَّهُ اللَّهُ وَمَنْ اسْتَغْنَى أَغْنَاهُ اللَّهُ وَمَنْ سَأَلَنَا شَيْئًا فَوَجَدْنَاهُ أَعْطَيْنَاهُ إِيَّاهُ [راجع: ۱۱۰۰۲].

(۱۱۴۲۰) حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا جو شخص عفت طلب کرتا ہے، اللہ اسے عفت عطاء فرما دیتا ہے، جو اللہ سے غناء طلب کرتا ہے، اللہ اسے غناء عطاء فرما دیتا ہے، اور جو شخص ہم سے کچھ مانگے اور ہمارے پاس موجود بھی ہو تو ہم اسے دے دیں گے۔

(۱۱۴۲۱) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ وَحَجَّاجٌ قَالَا حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا حَمْزَةَ يُحَدِّثُ عَنْ هِلَالِ بْنِ حِصْنٍ قَالَ نَزَلْتُ عَلَى أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ فَضَمَّنِي وَإِيَّاهُ الْمَجْلِسُ قَالَ فَحَدَّثَ أَنَّهُ أَصْبَحَ ذَاتَ يَوْمٍ وَقَدْ عَصَبَ عَلَى بَطْنِهِ حَجَرًا مِنَ الْجُوعِ فَقَالَتْ لَهُ امْرَأَتُهُ أَوْ أُمُّهُ ائْتِ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاسْأَلْهُ فَقَدْ أَتَاهُ فُلَانٌ فَسَأَلَهُ فَأَعْطَاهُ وَأَتَاهُ فُلَانٌ فَسَأَلَهُ فَأَعْطَاهُ فَقَالَ قُلْتُ حَتَّى أَلْتَمِسَ شَيْئًا قَالَ فَالْتَمَسْتُ فَأَتَيْتُهُ قَالَ حَجَّاجٌ فَلَمْ أَجِدْ شَيْئًا فَأَتَيْتُهُ وَهُوَ يَخْطُبُ فَأَدْرَكْتُ مِنْ قَوْلِهِ وَهُوَ يَقُولُ مَنْ اسْتَعَفَّ يُعِفَّهُ اللَّهُ وَمَنْ اسْتَغْنَى يُغْنِهِ اللَّهُ

وَمَنْ سَأَلَنَا إِمَّا أَنْ نَبْذُلَ لَهُ وَإِمَّا أَنْ نُوَاسِيَهُ أَبُو حَمْزَةَ الشَّاكُّ وَمَنْ يَسْتَعِفُّ عَنَّا أَوْ يَسْتَغْنِي أَحَبُّ إِلَيْنَا مِمَّنْ يَسْأَلُنَا قَالَ فَرَجَعْتُ فَمَا سَأَلْتُهُ شَيْئًا فَمَا زَالَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ يَرْزُقُنَا حَتَّى مَا أَعْلَمُ فِي الْأَنْصَارِ أَهْلَ بَيْتٍ أَكْثَرَ أَمْوَالًا مِنَّا

(۱۱۴۲۱) ہلال بن حصن کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ میں حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ کے یہاں ٹھہرا ہوا تھا، ایک موقع پر ہم دونوں بیٹھے ہوئے تھے تو انہوں نے بیان کیا کہ ایک دن جب صبح ہوئی تو انہوں نے بھوک کی وجہ سے اپنے پیٹ پر پتھر باندھ رکھا تھا، ان کی بیوی یا والدہ نے ان سے کہا کہ فلاں فلاں آدمی نے نبی علیہ السلام کے پاس جا کر امداد کی درخواست کی تو نبی علیہ السلام نے انہیں دے دیا لہٰذا تم بھی جا کر ان سے درخواست کرو، میں نے کہا کہ میں پہلے تلاش کرلوں کہ میرے پاس کچھ ہے تو نہیں، تلاش کے بعد جب مجھے کچھ نہ ملا تو میں نبی علیہ السلام کی خدمت میں حاضر ہوا، اس وقت نبی علیہ السلام خطبہ دیتے ہوئے ارشاد فرما رہے تھے جو شخص عفت طلب کرتا ہے، اللہ اسے عفت عطاء فرما دیتا ہے، جو اللہ سے غناء طلب کرتا ہے، اللہ اسے غناء عطاء فرما دیتا ہے، اور جو شخص ہم سے کچھ مانگے اور ہمارے پاس موجود بھی ہو تو ہم اسے دے دیں گے، یا پھر اس سے غمخواری کریں گے، یہ سن کر آدمی واپس آ گیا اور نبی علیہ السلام سے کچھ نہ مانگا اس کے بعد اللہ نے ہمیں اتنا رزق عطاء فرمایا کہ اب میرے علم کے مطابق انصار میں ہم سے زیادہ مالدار گھرانہ کوئی نہیں ہے۔

(۱۱۴۲۲) حَدَّثَنَا حُسَيْنُ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ أَنْبَأَنِي أَبُو حَمْزَةَ قَالَ سَمِعْتُ هِلَالَ بْنَ حِصْنٍ أَخَا بَنِي قَيْسِ بْنِ ثَعْلَبَةَ قَالَ أَتَيْتُ الْمَدِينَةَ فَنَزَلْتُ دَارَ أَبِي سَعِيدٍ فَذَكَرَ الْحَدِيثَ

(۱۱۴۲۲) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۱۱۴۲۳) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ أَبِي مَسْلَمَةَ عَنْ أَبِي نَضْرَةَ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ لَا يَمْنَعَنَّ رَجُلًا مِنْكُمْ مَخَافَةُ النَّاسِ أَنْ يَتَكَلَّمَ بِالْحَقِّ إِذَا رَآهُ أَوْ عَلِمَهُ [راجع: ۱۱۰۳۰]

(۱۱۴۲۳) حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا لوگوں کی ہیبت اور رعب و دبدبہ تم میں سے کسی کو حق بات کہنے سے نہ روکے، جبکہ وہ خود اسے دیکھ لے، یا مشاہدہ کر لے یا سن لے۔

(۱۱۴۲۴) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ أَبِي مَسْلَمَةَ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا نَضْرَةَ يُحَدِّثُ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ مَنْ كَذَبَ عَلَيَّ مُتَعَمِّدًا فَلْيَتَبَوَّأْ مَقْعَدَهُ مِنَ النَّارِ

(۱۱۴۲۴) حضرت ابوسعید رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا جو شخص جان بوجھ کر میری طرف کسی بات کی جھوٹی نسبت کرے، اسے جہنم میں اپنا ٹھکانہ بنالینا چاہئے۔

(۱۱۴۲۵) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَمْرِو بْنِ يَحْيَى عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ لَيْسَ فِيمَا دُونَ خَمْسٍ مِنْ الذَّوْدِ صَدَقَةٌ وَلَا خَمْسَةِ أَوْسَاقٍ وَلَا خَمْسَةِ أَوَاقٍ صَدَقَةٌ [راجع: ١١٠٤٤].

(۱۱۴۲۵) حضرت ابوسعید رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا پانچ اونٹوں سے کم میں زکوٰۃ نہیں ہے، پانچ وسق سے کم گندم میں بھی زکوٰۃ نہیں ہے اور پانچ اوقیہ سے کم چاندی میں زکوٰۃ نہیں ہے۔

(١١٤٢٦) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ سُهَيْلِ بْنِ أَبِي صَالِحٍ عَنْ صَفْوَانَ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ مَنْ صَامَ يَوْمًا فِي سَبِيلِ اللَّهِ بَاعَدَ اللَّهُ وَجْهَهُ مِنْ جَهَنَّمَ مَسِيرَةَ سَبْعِينَ عَامًا [قال الألباني: صحيح (النسائي: ٤/١٧٣). وتكلم في اسناده].

(۱۱۴۲۶) حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا جو شخص راہِ خدا میں ایک دن کا روزہ رکھے، اللہ اس دن کی برکت سے اسے جہنم سے ستر سال کی مسافت پر دور کر دے گا۔

(١١٤٢٧) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ وَهَاشِمُ بْنُ الْقَاسِمِ قَالَا حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ سُلَيْمَانَ عَنْ ذَكْوَانَ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ لَا يُبْغِضُ الْأَنْصَارَ رَجُلٌ يُؤْمِنُ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ [راجع: ١١٣٢٠].

(۱۱۴۲۷) حضرت ابوسعید رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا جو آدمی اللہ اور اس کے رسول پر ایمان رکھتا ہو، وہ انصار سے بغض نہیں رکھ سکتا۔

(١١٤٢٨) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ سُلَيْمَانَ عَنْ أَبِي الْمُتَوَكِّلِ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ أَنَّ رَجُلًا دَخَلَ الْمَسْجِدَ وَقَدْ صَلَّى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِأَصْحَابِهِ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ يَتَصَدَّقُ عَلَى هَذَا فَيُصَلِّيَ مَعَهُ فَقَامَ رَجُلٌ مِنْ الْقَوْمِ فَصَلَّى مَعَهُ [راجع: ١١٠٣٢].

(۱۱۴۲۸) حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام نے صحابۂ کرام رضی اللہ عنہم کو نماز پڑھائی، نماز کے بعد ایک آدمی آیا، نبی علیہ السلام نے فرمایا کون اس پر صدقہ کر کے اس کے ساتھ نماز پڑھے گا؟ اس پر ایک آدمی نے اس کے ساتھ جا کر نماز پڑھی۔

(١١٤٢٩) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا سَعِيدٌ وَعَبْدُ الْوَهَّابِ عَنْ سَعِيدٍ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ قَزَعَةَ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّمَا تُشَدُّ الرِّحَالُ إِلَى ثَلَاثَةِ مَسَاجِدَ مَسْجِدِ إِبْرَاهِيمَ وَمَسْجِدِ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَبَيْتِ الْمَقْدِسِ قَالَ وَنَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ صَلَاةٍ فِي سَاعَتَيْنِ بَعْدَ الْغَدَاةِ وَقَالَ عَبْدُ الْوَهَّابِ بَعْدَ الْفَجْرِ حَتَّى تَطْلُعَ الشَّمْسُ وَبَعْدَ الْعَصْرِ حَتَّى تَغِيبَ الشَّمْسُ وَنَهَى عَنْ صِيَامِ يَوْمَيْنِ الْفِطْرِ وَالنَّحْرِ وَنَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ تُسَافِرَ الْمَرْأَةُ فَوْقَ ثَلَاثَةِ أَيَّامٍ أَوْ ثَلَاثِ لَيَالٍ إِلَّا مَعَ ذِي مَحْرَمٍ قَالَ عَبْدُ الْعَزِيزِ فِي حَدِيثِهِ قَزَعَةُ مَوْلَى زِيَادٍ [راجع: ١١٠٥٥].

(۱۱۴۲۹) حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے اس بات سے منع فرمایا ہے کہ سوائے تین مسجدوں کے یعنی

مسجد حرام، مسجد نبوی اور مسجد اقصیٰ کے خصوصیت کے ساتھ کسی اور مسجد کا سفر کرنے کے لیے سواری تیار نہ کی جائے، نبی علیہ السلام نے نماز عصر کے بعد سے غروب آفتاب تک اور نماز فجر کے بعد سے طلوع آفتاب تک دو وقتوں میں نوافل پڑھنے سے منع فرمایا ہے، نیز آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے عید الفطر اور عید الاضحیٰ کے دن روزہ رکھنے سے منع فرمایا ہے، اور کوئی عورت تین دن کا سفر اپنے محرم کے بغیر کرے۔

(۱۱۴۳۰) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ أَخْبَرَنَا هِشَامُ بْنُ أَبِي عَبْدِ اللَّهِ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ قَزَعَةَ إِلَّا أَنَّهُ قَالَ عَنْ صَلَاةٍ بَعْدَ صَلَاةِ الصُّبْحِ حَتَّى تُشْرِقَ الشَّمْسُ وَلَمْ يَشُكَّ ثَلَاثَ لَيَالٍ

(۱۱۴۳۰) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۱۱۴۳۱) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ وَرَوْحٌ قَالَا حَدَّثَنَا سَعِيدٌ وَعَبْدُ الْوَهَّابِ عَنْ سَعِيدٍ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَبِي عِيسَى قَالَ عَبْدُ الْوَهَّابِ فِي حَدِيثِهِ عَنْ أَبِي عِيسَى الْحَارِثِيِّ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يَشْرَبَ الرَّجُلُ قَائِمًا [راجع: ۱۱۲۹۸].

(۱۱۴۳۱) حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے کھڑے ہو کر پانی پینے سے سختی سے منع فرمایا ہے۔

(۱۱۴۳۲) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا سَعِيدٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أُتِيَ بِتَمْرٍ رَيَّانَ وَكَانَ تَمْرُ نَبِيِّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَمْرًا بَعْلًا فِيهِ يُبْسٌ فَقَالَ أَنَّى لَكُمْ هَذَا التَّمْرُ فَقَالُوا هَذَا تَمْرٌ ابْتَعْنَا صَاعًا بِصَاعَيْنِ مِنْ تَمْرِنَا فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَصْلُحُ ذَلِكَ وَلَكِنْ بِعْ تَمْرَكَ ثُمَّ ابْتَعْ حَاجَتَكَ [صححه البخاری (۲۲۰۱)، ومسلم (۱۵۹۳)، وابن حبان (۵۰۲۰) والنسائی: (۲۷۲/۷)]. [انظر: ۱۱۶۶۳].

(۱۱۴۳۲) حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام کی خدمت میں ریان کھجوریں پیش کی گئیں، نبی علیہ السلام کے یہاں خشک "بعل" کھجوریں آتی تھیں، نبی علیہ السلام نے پوچھا کہ یہ تم کہاں سے لائے؟ اس نے کہا کہ ہم نے اپنی دو صاع کھجوریں دے کر ان عمدہ کھجوروں کا ایک صاع لے لیا ہے، نبی علیہ السلام نے فرمایا یہ طریقہ صحیح نہیں ہے، صحیح طریقہ یہ ہے کہ تم اپنی کھجوریں بیچ دو، اس کے بعد اپنی ضرورت کی کھجوریں خرید لو۔

(۱۱۴۳۳) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا سَعِيدٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَبِي نَضْرَةَ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ خَرَجْنَا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِثِنْتَيْ عَشْرَةَ لَيْلَةً بَقِيَتْ مِنْ رَمَضَانَ مَخْرَجَهُ إِلَى حُنَيْنٍ فَصَامَ طَوَائِفُ مِنْ النَّاسِ وَأَفْطَرَ آخَرُونَ فَلَمْ يَعِبْ الصَّائِمُ عَلَى الْمُفْطِرِ وَلَا الْمُفْطِرُ عَلَى الصَّائِمِ [راجع: ۱۱۰۹۹].

(۱۱۴۳۳) حضرت ابوسعید رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ہم لوگ نبی علیہ السلام کے ساتھ غزوات میں شریک ہوتے تو ہم میں سے کچھ لوگ روزہ رکھ لیتے اور کچھ نہ رکھتے، لیکن روزہ رکھنے والا چھوڑنے والے پر یا چھوڑنے والا روزہ رکھنے والے پر کوئی احسان نہیں جتاتا تھا، (مطلب یہ ہے کہ جب آدمی میں روزہ رکھنے کی ہمت ہوتی، وہ رکھ لیتا اور جس میں ہمت نہ ہوتی وہ چھوڑ دیتا، بعد میں

قضاء کر لیتا)

(۱۱۴۳۴) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ غُنْدَرٌ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ اَبِي لَيْلَى عَنْ عَطِيَّةَ عَنْ اَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنَّهُ قَالَ فِي الْجَنِينِ ذَكَاتُهُ ذَكَاةُ اُمِّهِ

(۱۱۴۳۴) حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا پیٹ کے بچے کے ذبح ہونے کے لئے اس کی ماں کا ذبح ہونا ہی کافی ہے۔

(۱۱۴۳۵) حَدَّثَنَا بَهْزٌ وَعَفَّانُ قَالَا حَدَّثَنَا هَمَّامٌ عَنْ قَتَادَةَ قَالَ عَفَّانُ حَدَّثَنَا قَتَادَةُ عَنْ اَبِي نَضْرَةَ عَنْ اَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ اَمَرَنَا نَبِيُّنَا صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنْ نَقْرَاَ بِفَاتِحَةِ الْكِتَابِ وَمَا تَيَسَّرَ [راجع: ۱۱۰۱۱].

(۱۱۴۳۵) حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ہمیں ہمارے نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے نماز میں سورۂ فاتحہ اور جو سورت آسانی سے پڑھ سکیں کی تلاوت کرنے کا حکم دیا ہے۔

(۱۱۴۳۶) حَدَّثَنَا بَهْزٌ حَدَّثَنَا اَبُو عَوَانَةَ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ اَبِي نَضْرَةَ عَنْ اَبِي سَعِيدٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ تَكُونُ اُمَّتِي فِرْقَتَيْنِ يَخْرُجُ بَيْنَهُمَا مَارِقَةٌ يَلِي قَتْلَهَا اَوْلَاهُمَا بِالْحَقِّ [راجع: ۱۱۲۱٤].

(۱۱۴۳۶) حضرت ابوسعید رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا میری امت دو فرقوں میں بٹ جائے گی اور ان دونوں کے درمیان ایک گروہ نکلے گا جسے ان دو فرقوں میں سے حق کے زیادہ قریب فرقہ قتل کرے گا۔

(۱۱۴۳۷) حَدَّثَنَا بَهْزٌ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ اَخْبَرَنَا قَتَادَةُ عَنْ قَزَعَةَ عَنْ اَبِي سَعِيدٍ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا تُشَدُّ الرِّحَالُ إِلَّا إِلَى ثَلَاثَةِ مَسَاجِدَ مَسْجِدِ الْحَرَامِ وَمَسْجِدِي وَمَسْجِدِ بَيْتِ الْمَقْدِسِ وَلَا تُسَافِرُ الْمَرْاَةُ فَوْقَ ثَلَاثِ لَيَالٍ إِلَّا مَعَ زَوْجٍ اَوْ ذِي مَحْرَمٍ وَلَا صَلَاةَ بَعْدَ صَلَاةِ الْعَصْرِ حَتَّى تَغْرُبَ الشَّمْسُ وَلَا صَلَاةَ بَعْدَ صَلَاةِ الصُّبْحِ حَتَّى تَطْلُعَ الشَّمْسُ وَنَهَى عَنْ صَوْمِ يَوْمِ الْفِطْرِ وَيَوْمِ النَّحْرِ [راجع: ۱۱۰۵۵].

(۱۱۴۳۷) حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے اس بات سے منع فرمایا ہے کہ سوائے تین مسجدوں کے یعنی مسجد حرام، مسجد نبوی اور مسجد اقصیٰ کے خصوصیت کے ساتھ کسی اور مسجد کا سفر کرنے کے لیے سواری تیار نہ کی جائے، نبی علیہ السلام نے نماز عصر کے بعد سے غروب آفتاب تک اور نماز فجر کے بعد سے طلوع آفتاب تک دو وقتوں میں نوافل پڑھنے سے منع فرمایا ہے، نیز آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے عید الفطر اور عید الاضحیٰ کے دن روزہ رکھنے سے منع فرمایا ہے، اور کوئی عورت تین دن کا سفر اپنے محرم کے بغیر کرے۔

(۱۱۴۳۸) حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ اَخْبَرَنَا شُعْبَةُ عَنْ اَبِي التَّيَّاحِ عَنْ اَبِي الْوَدَّاكِ قَالَ لَا اَشْرَبُ نَبِيذًا بَعْدَمَا سَمِعْتُ اَبَا سَعِيدٍ الْخُدْرِيَّ قَالَ جِيءَ بِرَجُلٍ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ قَالُوا إِنَّهُ نَشْوَانُ فَقَالَ إِنَّمَا شَرِبْتُ زَبِيبًا وَتَمْرًا فِي دُبَّائَةٍ قَالَ فَخُفِقَ بِالنِّعَالِ وَنُهِزَ بِالْاَيْدِي وَنَهَى عَنِ الدُّبَّاءِ وَالزَّبِيبِ وَالتَّمْرِ اَنْ يُخْلَطَا [راجع: ۱۱۳۱۷]

(۱۱۴۳۸) ابن وداک رحمۃ اللہ علیہ کہتے ہیں کہ میں نے جب سے حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے یہ حدیث سنی ہے، میں نے عہد کر لیا

ہے کہ نبیذ نہیں پیوں گا، کہ نبی علیہ السلام کی خدمت میں نشے کی حالت میں ایک نوجوان کو لایا گیا، اس نے کہا کہ میں نے شراب نہیں پی بلکہ ایک مٹکے میں رکھی ہوئی کشمش اور کھجور کا پانی پیا ہے، نبی علیہ السلام کے حکم پر اسے ہاتھوں اور جوتوں سے مارا گیا اور نبی علیہ السلام نے مٹکے کی نبیذ سے اور کشمش اور کھجور کو ملا کر نبیذ بنانے سے منع فرما دیا۔

(۱۱۴۳۹) حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ وَأَبُو النَّضْرِ قَالَا حَدَّثَنَا شَرِيكٌ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُصْمٍ أَبِي عُلْوَانَ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا سَعِيدٍ الْخُدْرِيَّ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَحِلُّ لِأَحَدٍ يُؤْمِنُ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ أَنْ يَحِلَّ صِرَارَ نَاقَةٍ بِغَيْرِ إِذْنِ أَهْلِهَا فَإِنَّهُ خَاتَمُهُمْ عَلَيْهَا فَإِذَا كُنْتُمْ بِقَفْرٍ فَرَأَيْتُمْ الْوَطْبَ أَوْ الرَّاوِيَةَ أَوْ السِّقَاءَ مِنَ اللَّبَنِ فَنَادُوا أَصْحَابَ الْإِبِلِ ثَلَاثًا فَإِنْ سَقَاكُمْ فَاشْرَبُوا وَإِلَّا فَلَا وَإِنْ كُنْتُمْ مُرْمِلِينَ قَالَ أَبُو النَّضْرِ وَلَمْ يَكُنْ مَعَكُمْ طَعَامٌ فَلْيُمْسِكْهُ رَجُلَانِ مِنْكُمْ ثُمَّ اشْرَبُوا

(۱۱۴۳۹) حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا جو شخص اللہ اور یوم آخرت پر ایمان رکھتا ہو، اس کے لئے حلال نہیں ہے کہ کسی اونٹنی کے تھنوں پر بندھا ہوا دھاگا اس کے مالک کی اجازت کے بغیر کھولے، کیونکہ وہ ان کی مہر ہے، جب تم کسی جنگل میں ہو اور وہاں تمہیں دودھ کا کوئی مٹکا یا مشکیزہ نظر آئے تو تین مرتبہ اونٹ کے مالکان کو آواز دو، اگر وہ تمہیں پلا دیں تو پی لو، ورنہ مت پیو، اور اگر تم ضرورت مند ہو اور تمہارے پاس کھانے کے لئے کچھ نہ ہو تو اسے تم میں سے دو آدمی روک لیں، پھر اسے پی لو۔

(۱۱۴۴۰) حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ أَخْبَرَنَا شُعْبَةُ وَمُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ عَنْ سُلَيْمَانَ الْيَشْكُرِيِّ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ أَنَّهُ قَالَ فِي الْوَهْمِ يَتَوَخَّى فَقَالَ لَهُ رَجُلٌ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فِيمَا أَعْلَمُ [راجع: ۱۱۳۶۹].

(۱۱۴۴۰) حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے وہم کے بارے مروی ہے کہ اس کا قصد کیا جاتا ہے، ایک آدمی نے راوی سے پوچھا کیا یہ حدیث نبی علیہ السلام کے حوالے سے ہے؟ تو راوی نے کہا کہ میرے علم کے مطابق تو ایسا ہی ہے۔

(۱۱۴۴۱) حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ قَالَ أَخْبَرَنِي ابْنُ شِهَابٍ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْ اشْتِمَالِ الصَّمَّاءِ وَأَنْ يَحْتَبِيَ الرَّجُلُ فِي ثَوْبٍ وَاحِدٍ لَيْسَ عَلَى فَرْجِهِ مِنْهُ شَيْءٌ [راجع: ۱۱۰۳۷].

(۱۱۴۴۱) حضرت ابوسعید رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ایک چادر میں لپٹنے سے منع فرمایا ہے اور یہ کہ انسان ایک کپڑے میں اس طرح گوٹ مار کر بیٹھے کہ اس کی شرمگاہ پر کوئی کپڑا نہ ہو۔

(۱۱۴۴۲) حَدَّثَنَا يُونُسُ وَهَاشِمٌ قَالَا حَدَّثَنَا لَيْثٌ قَالَ هَاشِمٌ قَالَ حَدَّثَنِي ابْنُ شِهَابٍ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُتْبَةَ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ اشْتِمَالِ الصَّمَّاءِ وَأَنْ يَحْتَبِيَ

الرَّجُلُ فِي ثَوْبٍ وَاحِدٍ لَيْسَ عَلَى فَرْجِهِ مِنْهُ شَيْءٌ

(۱۱۴۴۲) حضرت ابوسعید رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ایک چادر میں لپٹنے سے منع فرمایا ہے اور یہ کہ انسان ایک کپڑے میں اس طرح گوٹ مار کر بیٹھے کہ اس کی شرمگاہ پر کوئی کپڑا نہ ہو۔

(۱۱۴۴۳) حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ حَدَّثَنِي أَبِي حَدَّثَنَا الْجُرَيْرِيُّ عَنْ أَبِي نَضْرَةَ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ قَالَ أَتَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى نَهَرٍ مِنْ السَّمَاءِ وَالنَّاسُ صِيَامٌ فِي يَوْمٍ صَائِفٍ مُشَاةً وَنَبِيُّ اللَّهِ عَلَى بَغْلَةٍ لَهُ فَقَالَ اشْرَبُوا أَيُّهَا النَّاسُ قَالَ فَأَبَوْا قَالَ إِنِّي لَسْتُ مِثْلَكُمْ إِنِّي أَيْسَرُكُمْ إِنِّي رَاكِبٌ فَأَبَوْا قَالَ فَثَنَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَخِذَهُ فَنَزَلَ فَشَرِبَ وَشَرِبَ النَّاسُ وَمَا كَانَ يُرِيدُ أَنْ يَشْرَبَ [راجع: ۱۱۱۷۷].

(۱۱۴۴۳) حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ہم لوگ ایک سفر میں نبی علیہ السلام کے ساتھ تھے، ہمارا گذر ایک نہر پر ہوا جس میں بارش کا پانی جمع تھا، لوگوں کا اس وقت روزہ تھا، نبی علیہ السلام نے فرمایا پانی پی لو، لیکن روزے کی وجہ سے کسی نے نہیں پیا، اس پر نبی علیہ السلام نے آگے بڑھ کر خود پانی پی لیا، نبی علیہ السلام کو دیکھ کر سب ہی نے پانی پی لیا۔

(۱۱۴۴۴) حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ حَدَّثَنَا زَيْدٌ عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ حَدِّثُوا عَنِّي وَلَا تَكْذِبُوا عَلَيَّ وَمَنْ كَذَبَ عَلَيَّ مُتَعَمِّدًا فَلْيَتَبَوَّأْ مَقْعَدَهُ مِنْ النَّارِ وَحَدِّثُوا عَنْ بَنِي إِسْرَائِيلَ وَلَا حَرَجَ [راجع: ۱۱۱۰۱].

(۱۱۴۴۴) حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا میرے حوالے سے تم حدیث بیان کر سکتے ہو، لیکن میری طرف جھوٹی نسبت نہ کرنا کیونکہ جو شخص میری طرف جان بوجھ کر جھوٹی نسبت کرے، اسے اپنا ٹھکانہ جہنم میں بنا لینا چاہئے، اور بنی اسرائیل کے حوالے سے بھی بیان کر سکتے ہو، اس میں کوئی حرج نہیں۔

(۱۱۴۴۵) حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ حَدَّثَنَا قَتَادَةُ عَنْ أَبِي نَضْرَةَ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ضَلَّ سِبْطَانِ مِنْ بَنِي إِسْرَائِيلَ فَأَرْهَبُ أَنْ تَكُونَ الضِّبَابَ [راجع: ۱۱۰۲۶].

(۱۱۴۴۵) حضرت ابوسعید رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا بنی اسرائیل میں دو قبیلے گم ہو گئے تھے، مجھے اندیشہ ہے کہ کہیں وہ گوہ ہی نہ ہو۔

(۱۱۴۴۶) حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ حَدَّثَنَا الْمُسْتَمِرُّ بْنُ الرَّيَّانِ الْإِيَادِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو نَضْرَةَ الْعَبْدِيُّ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَكَرَ الدُّنْيَا فَقَالَ إِنَّ الدُّنْيَا خَضِرَةٌ حُلْوَةٌ فَاتَّقُوهَا وَاتَّقُوا النِّسَاءَ ثُمَّ ذَكَرَ نِسْوَةً ثَلَاثًا مِنْ بَنِي إِسْرَائِيلَ امْرَأَتَيْنِ طَوِيلَتَيْنِ تُعْرَفَانِ وَامْرَأَةً قَصِيرَةً لَا تُعْرَفُ فَاتَّخَذَتْ رِجْلَيْنِ مِنْ خَشَبٍ وَصَاغَتْ خَاتَمًا فَحَشَتْهُ مِنْ أَطْيَبِ الطِّيبِ الْمِسْكِ وَجَعَلَتْ لَهُ غَلَقًا فَإِذَا مَرَّتْ بِالْمَلَإِ أَوْ بِالْمَجْلِسِ قَالَتْ بِهِ فَفَتَحَتْهُ فَفَاحَ رِيحُهُ قَالَ الْمُسْتَمِرُّ بِخِنْصَرِهِ الْيُسْرَى فَأَشْخَصَهَا دُونَ أَصَابِعِهِ الثَّلَاثِ شَيْئًا وَقَبَضَ

الثلاثة [صحيحه مسلم (٢٧٤٢) وابن خزيمة (١٦٩٩) وابن حبان (٣٢٢١ و ٥٥٩١ و ٥٥٩٢)]. [راجع: ١١١٨٦]

(۱۱۴۴۶) حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے دنیا کا ذکر کرتے ہوئے فرمایا دنیا بڑی سرسبز و شاداب اور شیریں ہے، لہٰذا اس سے اور عورتوں سے بچو، پھر نبی علیہ السلام نے بنی اسرائیل کی تین عورتوں کا ذکر کیا جن میں سے دو کا قد اتنا لمبا تھا کہ دور سے ہی پہچان لی جاتی تھیں اور ایک ٹھگنے قد کی تھی، اس نے (اپنا قد اونچا کرنے کے لئے) لکڑی کی دو مصنوعی ٹانگیں بنوا لیں، اب جب وہ چلتی تو اس کے دائیں بائیں کی عورتیں چھوٹی لگتیں، پھر اس نے سونے کی ایک انگوٹھی بنوائی اور اس کے نگینے کے نیچے سب سے بہترین خوشبو مشک بھر دی، اب جب بھی وہ کسی مجلس سے گذرتی تو اپنی انگوٹھی کو حرکت دیتی اور وہاں اس کی خوشبو پھیل جاتی۔

(۱۱٤٤٧) حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ حَدَّثَنَا الْمُسْتَمِرُّ حَدَّثَنَا أَبُو نَضْرَةَ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِكُلِّ غَادِرٍ لِوَاءٌ يَوْمَ الْقِيَامَةِ يُرْفَعُ لَهُ بِقَدْرِ غَدْرَتِهِ أَلَا وَلَا غَادِرَ أَعْظَمُ مِنْ غَدْرَةِ أَمِيرِ عَامَّةٍ [صحيحه مسلم (١٧٣٨)]. [راجع: ١١٣٢٣].

(۱۱۴۴۷) حضرت ابو سعید رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا قیامت کے دن ہر دھوکے باز کی سرین کے پاس اس کے دھوکے کی مقدار کے مطابق جھنڈا ہوگا اور حکمران کے دھوکے سے بڑھ کر کسی کا دھوکہ نہ ہوگا۔

(۱۱٤٤٨) حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ حَدَّثَنَا الْمُسْتَمِرُّ حَدَّثَنَا أَبُو نَضْرَةَ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَمْنَعَنَّ أَحَدًا مِنْكُمْ مَخَافَةُ النَّاسِ أَوْ بَشَرٍ أَنْ يَتَكَلَّمَ بِالْحَقِّ إِذَا رَآهُ أَوْ عَلِمَهُ أَوْ رَآهُ أَوْ سَمِعَهُ [راجع: ١١٠٣٠].

(۱۱۴۴۸) حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا لوگوں کی ہیبت اور رعب و دبدبہ تم میں سے کسی کو حق بات کہنے سے نہ روکے، جبکہ وہ خود اسے دیکھ لے، یا مشاہدہ کر لے یا سن لے۔

(۱۱٤٤٩) حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ وَحَسَنُ بْنُ مُوسَى قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ مُسْلِمٍ حَدَّثَنَا سُهَيْلٌ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْفِضَّةُ بِالْفِضَّةِ وَالذَّهَبُ بِالذَّهَبِ مِثْلًا بِمِثْلٍ [راجع: ١١٠٧٧].

(۱۱۴۴۹) حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا سونا سونے کے بدلے اور چاندی چاندی کے بدلے برابر سرابر ہی بیچو، ایک دوسرے میں کمی بیشی نہ کرو۔

(۱۱٤٥٠) حَدَّثَنَا سُرَيْجٌ حَدَّثَنَا فُلَيْحٌ عَنْ سُهَيْلٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الذَّهَبُ بِالذَّهَبِ وَالْوَرِقُ بِالْوَرِقِ وَلَا تُفَضِّلُوا بَعْضَهَا عَلَى بَعْضٍ [راجع: ١١٠٧٧].

(۱۱۴۵۰) حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا سونا سونے کے بدلے اور چاندی چاندی کے بدلے برابر

سرا برہی بیچو، ایک دوسرے میں کمی بیشی نہ کرو۔

(۱۱٤٥١) حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ مَنْصُورٍ مِثْلَهُ بِإِسْنَادِهِ

(۱۱۴۵۱) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۱۱٤٥٢) حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ حَدَّثَنَا حَرْبٌ حَدَّثَنَا يَحْيَى يَعْنِي ابْنَ أَبِي كَثِيرٍ قَالَ حَدَّثَنِي أَبُو سَعِيدٍ مَوْلَى الْمَهْرِيِّ قَالَ حَدَّثَنِي أَبُو سَعِيدٍ الْخُدْرِيُّ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اللَّهُمَّ بَارِكْ لَنَا فِي مُدِّنَا اللَّهُمَّ بَارِكْ لَنَا فِي صَاعِنَا وَاجْعَلْ مَعَ الْبَرَكَةِ بَرَكَتَيْنِ [راجع: ١١٣٢١].

(۱۱۴۵۲) حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا اے اللہ! ہمارے مد میں برکت عطاء فرما، اے اللہ! ہمارے صاع میں برکت عطاء فرما اور اس برکت کو دوگنا فرما۔

(۱۱٤٥٣) حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ عَمْرٍو قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ الزُّهْرِيُّ عَنْ يَزِيدَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْهَادِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ خَبَّابٍ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ قُلْنَا يَا رَسُولَ اللَّهِ هَذَا السَّلَامُ عَلَيْكَ قَدْ عَلِمْنَاهُ فَكَيْفَ الصَّلَاةُ عَلَيْكَ قَالَ قُولُوا اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَرَسُولِكَ كَمَا صَلَّيْتَ عَلَى إِبْرَاهِيمَ وَبَارِكْ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلَى إِبْرَاهِيمَ وَآلِ إِبْرَاهِيمَ [صححه البخاري (٤٧٩٨)].

(۱۱۴۵۳) حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ ہم نے نبی علیہ السلام سے پوچھا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! آپ کو سلام کرنے کا طریقہ تو ہمیں معلوم ہو گیا ہے، آپ پر درود کیسے پڑھیں؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا یوں کہا کرو، اے اللہ! اپنے بندے اور پیغمبر محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) پر اسی طرح درود نازل فرما جیسے ابراہیم علیہ السلام پر نازل کیا تھا اور محمد و آل محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) پر برکتوں کا نزول فرما جیسے ابراہیم و آل ابراہیم علیہ السلام پر کیا تھا۔

(۱۱٤٥٤) حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ عَمْرٍو حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ عَنْ شَرِيكِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي نَمِرٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ عَنْ أَبِيهِ قَالَ خَرَجْنَا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى قُبَاءَ يَوْمَ الِاثْنَيْنِ فَمَرَرْنَا فِي بَنِي سَالِمٍ فَوَقَفَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِبَابِ ابْنِ عِتْبَانَ فَصَرَخَ وَابْنُ عِتْبَانَ عَلَى بَطْنِ امْرَأَتِهِ فَخَرَجَ يَجُرُّ إِزَارَهُ فَلَمَّا رَآهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أَعْجَلْنَا الرَّجُلَ قَالَ ابْنُ عِتْبَانَ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَرَأَيْتَ الرَّجُلَ إِذَا أَتَى امْرَأَةً وَلَمْ يُمْنِ عَلَيْهَا مَاذَا عَلَيْهِ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّمَا الْمَاءُ مِنَ الْمَاءِ [صححه مسلم (٣٤٣)، وابن خزيمة: (٢٣٣)، و (٢٣٤)]. [راجع: ١١٠٥٨، ١١٣٢٨].

(۱۱۴۵۴) حضرت ابوسعید رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ہم لوگ نبی علیہ السلام کے ساتھ ایک مرتبہ پیر کے دن قباء کی طرف گئے، ہمارا گذر بنو سالم پر ہوا تو نبی علیہ السلام حضرت ابن عتبان رضی اللہ عنہ کے دروازے پر رک گئے اور ان کا نام لے کر انہیں آواز دی، اس وقت ابن عتبان اپنی بیوی سے اپنی خواہش کی تکمیل کر رہے تھے، وہ نبی علیہ السلام کی آواز سن کر اپنا تہبند گھسیٹتے ہوئے نکلے، نبی علیہ السلام نے انہیں اس حال

میں دیکھ کر فرمایا شاید ہم نے انہیں جلدی فراغت پر مجبور کر دیا، ابن عتبان رضی اللہ عنہ نے پوچھا یا رسول اللہ! یہ بتایئے کہ اگر کوئی آدمی اپنی بیوی کے پاس آئے اور انزال نہ ہو تو کیا حکم ہے؟
نبی علیہ السلام نے فرمایا وجوب غسل آب حیات کے خروج پر ہوتا ہے۔

(۱۱۴۵۵) حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ عَمْرٍو حَدَّثَنَا هِشَامٌ عَنْ زَيْدٍ عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ أَرْسَلَنِي أَهْلِي إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَسْأَلُهُ طَعَامًا فَأَتَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ يَخْطُبُ فَسَمِعْتُهُ يَقُولُ مَنْ يَصْبِرْ يُصَبِّرْهُ اللَّهُ وَمَنْ يَسْتَغْنِ يُغْنِهِ اللَّهُ وَمَنْ يَسْتَعِفَّ يُعِفَّهُ اللَّهُ وَمَا رُزِقَ الْعَبْدُ رِزْقًا أَوْسَعَ لَهُ مِنَ الصَّبْرِ [راجع: ۱۱۱۰۷].

(۱۱۴۵۵) حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ مجھے اہل خانہ نے کہا کہ جا کر نبی علیہ السلام سے امداد کی درخواست کرو، چنانچہ میں نبی علیہ السلام کی خدمت میں حاضر ہوا، اس وقت نبی علیہ السلام خطبہ دیتے ہوئے ارشاد فرما رہے تھے جو شخص صبر کرتا ہے اللہ اسے صبر دے دیتا ہے اور جو شخص عفت طلب کرتا ہے، اللہ اسے عفت عطاء فرما دیتا ہے، جو اللہ سے غناء طلب کرتا ہے، اور انسان کو صبر سے زیادہ وسیع رزق کوئی نہیں دیا گیا۔

(۱۱۴۵۶) حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ حَدَّثَنَا هِشَامٌ عَنْ زَيْدٍ عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِيَّاكُمْ وَالْجُلُوسَ بِالطُّرُقَاتِ قَالُوا يَا رَسُولَ اللَّهِ مَا لَنَا مِنْ مَجَالِسِنَا بُدٌّ نَتَحَدَّثُ فِيهَا قَالَ فَأَعْطُوا الطَّرِيقَ حَقَّهَا قَالُوا وَمَا حَقُّ الطَّرِيقِ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ غَضُّ الْبَصَرِ وَكَفُّ الْأَذَى وَالْأَمْرُ بِالْمَعْرُوفِ وَالنَّهْيُ عَنِ الْمُنْكَرِ [راجع: ۱۱۳۲۹].

(۱۱۴۵۶) حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا تم لوگ راستوں میں بیٹھنے سے گریز کیا کرو، صحابہ رضی اللہ عنہم نے عرض کیا یا رسول اللہ! ہمارا اس کے بغیر گذارہ نہیں ہوتا، اس طرح ہم ایک دوسرے سے گپ شپ کر لیتے ہیں، نبی علیہ السلام نے فرمایا اگر تم لوگ بیٹھنے سے گریز نہیں کر سکتے تو پھر راستے کا حق ادا کیا کرو، صحابہ رضی اللہ عنہم نے پوچھا یا رسول اللہ ﷺ! راستے کا حق کیا ہے؟
نبی علیہ السلام نے فرمایا نگاہیں جھکا کر رکھنا، ایذاء رسانی سے بچنا، سلام کا جواب دینا، اچھی بات کا حکم دینا اور بری بات سے روکنا۔

(۱۱۴۵۷) حَدَّثَنَا وَهْبُ بْنُ جَرِيرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي السَّفَرِ عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ مُرَّ عَلَى مَرْوَانَ بِجَنَازَةٍ فَلَمْ يَقُمْ قَالَ فَقَالَ أَبُو سَعِيدٍ إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُرَّ عَلَيْهِ بِجَنَازَةٍ فَقَامَ قَالَ فَقَامَ مَرْوَانُ [قال الألباني: صحيح الاسناد (النسائي: ٤/ ٤٥)][انظر: ١١٥٢٦].

(۱۱۴۵۷) حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ مروان کے سامنے سے کسی جنازے کا گذر ہوا لیکن وہ کھڑا نہیں ہوا، حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ نبی علیہ السلام کے سامنے سے جنازہ گذرا تھا تو آپ ﷺ کھڑے ہو گئے تھے، اس پر مروان کو بھی کھڑا ہونا پڑا۔

(۱۱۴۵۸) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ يُونُسَ بْنِ عَمْرٍو عَنْ أَبِي الْوَدَّاكِ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ قَالَ أَصَبْنَا سَبْيًا يَوْمَ حُنَيْنٍ فَكُنَّا نَلْتَمِسُ فِدَائَهُنَّ فَسَأَلْنَا رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ الْعَزْلِ فَقَالَ اصْنَعُوا مَا بَدَا لَكُمْ فَمَا قَضَى اللَّهُ فَهُوَ كَائِنٌ فَلَيْسَ مِنْ كُلِّ الْمَاءِ يَكُونُ الْوَلَدُ [صححه مسلم (۱۴۳۸)، وابن حبان (۴۱۹۱)]. [انظر: ۱۱۴۸۲، ۱۱۵۸۷، ۱۱۸۰۰، ۱۱۹۰۶].

(۱۱۴۵۸) حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ہمیں غزوۂ حنین کے موقع پر قیدی ملے، ہم چاہتے تھے کہ انہیں فدیہ لے کر چھوڑ دیں اس لئے نبی علیہ السلام سے عزل کے متعلق سوال پوچھا، نبی علیہ السلام نے فرمایا تم جو مرضی کرلو، اللہ نے جو فیصلہ فرمالیا ہے وہ ہو کر رہے گا، اور پانی کے ہر قطرے سے بچہ پیدا نہیں ہوتا۔

(۱۱۴۵۹) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ خُلَيْدِ بْنِ جَعْفَرٍ عَنْ أَبِي نَضْرَةَ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ قَالَ ذُكِرَ الْمِسْكُ عِنْدَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ هُوَ أَطْيَبُ الطِّيبِ [راجع: ۱۱۲۸۹].

(۱۱۴۵۹) حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام کے سامنے ''مشک'' کا تذکرہ ہوا تو نبی علیہ السلام نے فرمایا وہ سب سے عمدہ خوشبو ہے۔

(۱۱۴۶۰) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ سُفْيَانَ وَعَبْدِ الرَّزَّاقِ قَالَ أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ عَنْ زُبَيْدٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ عَنْ أَبِي الْبَخْتَرِيِّ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَحْقِرَنَّ أَحَدُكُمْ نَفْسَهُ إِذَا رَأَى أَمْرًا لِلَّهِ فِيهِ مَقَالٌ أَنْ يَقُولَ فِيهِ فَيُقَالُ لَهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ مَا مَنَعَكَ أَنْ تَقُولَ فِيهِ فَيَقُولُ رَبِّ خَشِيتُ النَّاسَ قَالَ فَأَنَا أَحَقُّ أَنْ تَخْشَى وَقَالَ أَبُو نُعَيْمٍ يَعْنِي فِي الْحَدِيثِ وَإِنِّي كُنْتُ أَحَقَّ أَنْ تَخَافَنِي [راجع: ۱۱۲۷۵].

(۱۱۴۶۰) حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا تم میں سے کوئی شخص اپنے آپ کو اتنا حقیر نہ سمجھے کہ اس پر اللہ کی رضاء کے لئے کوئی بات کہنے کا حق ہو لیکن وہ اسے کہہ نہ سکے، کیونکہ اللہ اس سے پوچھے گا کہ تجھے یہ بات کہنے سے کس چیز نے روکا تھا؟ بندہ کہے گا کہ پروردگار! میں لوگوں سے ڈرتا تھا، اللہ فرمائے گا کہ میں اس بات کا زیادہ حقدار تھا کہ تو مجھ سے ڈرتا۔

(۱۱۴۶۱) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنِي إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُسْلِمٍ حَدَّثَنَا أَبُو الْمُتَوَكِّلِ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يَخْرُجُ نَاسٌ مِنْ النَّارِ بَعْدَمَا احْتَرَقُوا وَصَارُوا فَحْمًا فَيَدْخُلُونَ الْجَنَّةَ فَيَنْبُتُونَ فِيهَا كَمَا يَنْبُتُ الْغُثَاءُ فِي حَمِيلِ السَّيْلِ

(۱۱۴۶۱) حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا کچھ لوگ جہنم سے اس وقت نکلیں گے جب وہ جل کر کوئلہ ہو چکے ہوں گے، وہ جنت میں داخل ہوں گے تو غسل کریں گے اور ایسے اگ آئیں گے جیسے سیلاب کے بہاؤ میں دانہ اگ آتا ہے۔

(۱۱۴۶۲) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ عَلِيِّ بْنِ صَالِحٍ عَنْ الْأَسْوَدِ بْنِ قَيْسٍ عَنْ نُبَيْحٍ الْعَنَزِيِّ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ

فَيَنْبُتُونَ كَمَا تَنْبُتُ السَّعْدَانَةُ

(۱۱۴۶۲) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے اور اس میں سعدانہ گھاس کا تذکرہ ہے۔

(۱۱۴۶۳) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ شَرِيكٍ عَنْ سُهَيْلٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ قَالَ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا تَبِعَ جَنَازَةً لَمْ يَجْلِسْ حَتَّى تُوضَعَ [راجع: ۱۱۳۴۸].

(۱۱۴۶۳) حضرت ابوسعید رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا جو شخص جنازے کے ساتھ جائے، وہ جنازہ زمین پر رکھے جانے سے پہلے خود نہ بیٹھے۔

(۱۱۴۶۴) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ عِكْرِمَةَ بْنِ عَمَّارٍ عَنْ عَاصِمِ بْنِ شُمَيْخٍ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا اجْتَهَدَ فِي الْيَمِينِ قَالَ لَا وَالَّذِي نَفْسُ أَبِي الْقَاسِمِ بِيَدِهِ [راجع: ۱۱۳۰۵].

(۱۱۴۶۴) حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام جب کسی بات پر بڑی پختہ قسم کھاتے تو یوں کہتے لَا وَالَّذِي نَفْسُ أَبِي الْقَاسِمِ بِيَدِهِ

(۱۱۴۶۵) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ وَبَهْزٌ قَالَا حَدَّثَنَا مُثَنًّى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ قَتَادَةَ وَوَكِيعٍ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَبِي عِيسَى عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عُودُوا الْمَرْضَى وَاتَّبِعُوا الْجَنَائِزَ تُذَكِّرُكُمْ الْآخِرَةَ [راجع: ۱۱۱۸۹].

(۱۱۴۶۵) حضرت ابوسعید رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا مریض کی عیادت کیا کرو اور جنازے کے ساتھ جایا کرو، اس سے تمہیں آخرت کی یاد آئے گی۔

(۱۱۴۶۶) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ حَدَّثَنَا قَتَادَةُ عَنْ أَبِي عِيسَى الْأُسْوَارِيِّ فَذَكَرَ مِثْلَهُ إِلَّا أَنَّهُ قَالَ الْمَرِيضَ

(۱۱۴۶۶) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۱۱۴۶۷) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ عَلِيٍّ الرَّبَعِيُّ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا الْجَوْزَاءِ قَالَ سَمِعْتُ ابْنَ عَبَّاسٍ يُفْتِي فِي الصَّرْفِ قَالَ فَأَفْتَيْتُ بِهِ زَمَانًا قَالَ ثُمَّ لَقِيتُهُ فَرَجَعَ عَنْهُ قَالَ فَقُلْتُ لَهُ وَلِمَ فَقَالَ إِنَّمَا هُوَ رَأْيٌ رَأَيْتُهُ حَدَّثَنِي أَبُو سَعِيدٍ الْخُدْرِيُّ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْهُ [قال الألباني: صحيح (ابن ماجة: ۲۲۵۸)]. [انظر: ۱۱۴۹۹].

(۱۱۴۶۷) ابوالجوزاء کہتے ہیں کہ میں نے سونے چاندی کی خرید وفروخت کے معاملے میں حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ سے ایک فتویٰ سنا اور ایک عرصہ تک لوگوں کو وہی فتویٰ دیتا رہا، جب دوبارہ ان سے ملاقات ہوئی تو انہوں نے اپنے فتویٰ سے رجوع کر لیا تھا، میں نے ان سے اس کی وجہ پوچھی تو انہوں نے فرمایا کہ وہ صرف میری رائے تھی جو میں نے قائم کر لی تھی، بعد میں مجھے حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ نے بتایا کہ نبی علیہ السلام نے اس سے منع فرمایا ہے۔

فائدہ: اس کی مکمل وضاحت کے لئے حدیث نمبر ۱۱۳۹۹ کا ترجمہ ملاحظہ فرمائیے۔

(۱۱٤٦٨) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ الْفَضْلِ حَدَّثَنَا أَبُو نَضْرَةَ الْعَبْدِيُّ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَمْرُقُ مَارِقَةٌ عِنْدَ فِرْقَةٍ مِنَ الْمُسْلِمِينَ يَقْتُلُهَا أَوْلَى الطَّائِفَتَيْنِ بِالْحَقِّ [راجع: ١١٢١٤].

(۱۱۴۶۸) حضرت ابوسعید رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا میری امت دو فرقوں میں بٹ جائے گی اور ان دونوں کے درمیان ایک گروہ نکلے گا جسے ان دو فرقوں میں سے حق کے زیادہ قریب فرقہ قتل کرے گا۔

(۱۱٤٦٩) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ عَنْ شَرِيكٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ عَنْ أَبِيهِ وَعَمِّهِ قَتَادَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ كُلُوا لُحُومَ الْأَضَاحِيِّ وَادَّخِرُوا [انظر: ١٦٣١٤، ٢٧٦٩٧].

(۱۱۴۶۹) حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ اور حضرت قتادہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا قربانی کا گوشت کھا بھی سکتے ہو اور ذخیرہ بھی کر سکتے ہو۔

(۱۱٤٧٠) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرِو بْنِ حَلْحَلَةَ عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ وَأَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَا يُصِيبُ الْمُؤْمِنَ مِنْ وَصَبٍ وَلَا نَصَبٍ وَلَا هَمٍّ وَلَا حَزَنٍ وَلَا أَذًى وَلَا غَمٍّ حَتَّى الشَّوْكَةِ يُشَاكُهَا إِلَّا كَفَّرَ اللَّهُ مِنْ خَطَايَاهُ [راجع: ١١٠٢٠].

(۱۱۴۷۰) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ اور ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا مسلمان کو جو پریشانی، تکلیف، غم، بیماری، دکھ حتیٰ کہ وہ کانٹا جو اسے چبھتا ہے، اللہ ان کے ذریعے اس کے گناہوں کا کفارہ کر دیتے ہیں۔

(۱۱٤٧١) حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ عَمْرٍو حَدَّثَنَا هِشَامٌ عَنْ يَحْيَى عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا رَأَيْتُمُ الْجَنَازَةَ فَقُومُوا فَمَنْ اتَّبَعَهَا فَلَا يَقْعُدْ حَتَّى تُوضَعَ [راجع: ١١٢١٣].

(۱۱۴۷۱) حضرت ابوسعید رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا جب تم جنازہ دیکھا کرو تو کھڑے ہو جایا کرو، اور جو شخص جنازے کے ساتھ جائے، وہ جنازہ زمین پر رکھے جانے سے پہلے خود نہ بیٹھے۔

(۱۱٤٧٢) حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ عَمْرٍو وَيَزِيدُ حَدَّثَنَا هِشَامٌ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ كُنَّا نُرْزَقُ تَمْرَ الْجَمْعِ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ [انظر: ١١٣٩٥، ١١٤٧٧].

(۱۱۴۷۲) حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام کے دور باسعادت میں ہمیں ملی جلی کھجوریں کھانے کے لیے ملتی تھیں۔

(۱۱٤٧٣) حَدَّثَنَا أَسْبَاطُ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ إِيَاسٍ عَنْ شَهْرِ بْنِ حَوْشَبٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ وَأَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَا قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْكَمْأَةُ مِنَ الْمَنِّ وَمَاؤُهَا شِفَاءٌ لِلْعَيْنِ وَالْعَجْوَةُ مِنَ الْجَنَّةِ وَهِيَ شِفَاءٌ مِنَ السُّمِّ [اخرجه ابن ماجه: ٣٤٥٣]

(۱۱۴۷۳) حضرت جابر رضی اللہ عنہ اور ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا کھنبی بھی "من" کا ایک جزو ہے، اور اس کا پانی آنکھوں کے لئے باعث شفاء ہے اور عجوہ جنت کی کھجور ہے اور وہ زہر سے بھی شفاء دے دیتی ہے۔

(١١٤٧٤) حَدَّثَنَا شُجَاعُ بْنُ الْوَلِيدِ عَنْ سَعِيدِ بْنِ يَزِيدَ عَنْ أَبِي نَضْرَةَ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ أَنَّ نَبِيَّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا كَانُوا ثَلَاثَةً فَلْيَؤُمَّهُمْ أَحَدُهُمْ وَأَحَقُّهُمْ بِالْإِمَامَةِ أَقْرَؤُهُمْ [راجع: ١١٢٠٨].

(۱۱۴۷۴) حضرت ابو سعید رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا جہاں تین آدمی ہوں تو نماز کے وقت ایک آدمی امام بن جائے، اور ان میں امامت کا زیادہ حقدار وہ ہے جو ان میں زیادہ قرآن جاننے والا ہو۔

(١١٤٧٥) حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ حَدَّثَنَا أَبَانُ حَدَّثَنَا قَتَادَةُ عَنِ ابْنِ أَبِي عُتْبَةَ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَيُحَجَّنَّ الْبَيْتُ بَعْدَ خُرُوجِ يَأْجُوجَ وَمَأْجُوجَ [راجع: ١١٢٣٥].

(۱۱۴۷۵) حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا خروج یاجوج ماجوج کے بعد بھی بیت اللہ کا حج جاری رہے گا۔

(١١٤٧٦) حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ حَدَّثَنَا أَبَانُ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ يَزِيدَ عَنْ أَبِي نَضْرَةَ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَكُونُ بَعْدِي خَلِيفَةٌ يَحْثِي الْمَالَ حَثْيًا وَلَا يَعُدُّهُ عَدًّا [راجع: ١١٠٢٥].

(۱۱۴۷۶) حضرت ابو سعید رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا میرے بعد ایک خلیفہ ہوگا، جو لوگوں کو شمار کیے بغیر خوب مال و دولت عطاء کیا کرے گا۔

(١١٤٧٧) حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ عَمْرٍو حَدَّثَنَا هِشَامٌ وَيَزِيدُ أَخْبَرَنَا هِشَامٌ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ قَالَ كُنَّا نُرْزَقُ تَمْرَ الْجَمْعِ قَالَ يَزِيدُ تَمْرًا مِنْ تَمْرِ الْجَمْعِ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَنَبِيعُ الصَّاعَيْنِ بِالصَّاعِ فَبَلَغَ ذَلِكَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ لَا صَاعَيْ تَمْرٍ بِصَاعٍ وَلَا صَاعَيْ حِنْطَةٍ بِصَاعٍ وَلَا دِرْهَمَيْنِ بِدِرْهَمٍ قَالَ يَزِيدُ لَا صَاعًا تَمْرٍ بِصَاعٍ وَلَا صَاعًا حِنْطَةٍ بِصَاعٍ [صححه البخاري (٢٠٨٠)، ومسلم (١٥٩٥)]. [راجع: ١١٤٧٢].

(۱۱۴۷۷) حضرت ابو سعید رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام کے دور باسعادت میں ہمیں ملی جلی کھجوریں کھانے کے لئے ملتی تھیں، ہم اس میں سے دو صاع کھجوریں مثلاً ایک صاع کے بدلے میں دے دیتے تھے، نبی علیہ السلام کو یہ بات معلوم ہوئی تو نبی علیہ السلام نے فرمایا دو صاع کھجوریں ایک صاع کے بدلے دینا صحیح نہیں، اسی طرح دو صاع گندم ایک صاع کے بدلے میں اور دو درہم ایک درہم کے بدلے میں دینا بھی صحیح نہیں۔

(١١٤٧٨) حَدَّثَنَا بَهْزٌ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ حَدَّثَنِي أَنَسُ بْنُ سِيرِينَ عَنْ أَخِيهِ مَعْبَدِ بْنِ سِيرِينَ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ شُعْبَةُ قُلْتُ لَهُ سَمِعْتَهُ مِنْ أَبِي سَعِيدٍ قَالَ نَعَمْ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الْعَزْلِ قَالَ لَا عَلَيْكُمْ

أَنْ لَا تَفْعَلُوا ذَلِكُمْ فَإِنَّمَا هُوَ الْقَدَرُ [راجع: ۱۱۱۹۰].

(۱۱۴۷۸) حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ کسی شخص نے نبی علیہ السلام سے عزل (مادۂ منویہ کے باہر ہی اخراج) کے متعلق سوال پوچھا تو نبی علیہ السلام نے فرمایا اگر تم ایسا نہ کرو تو تم پر کوئی حرج تو نہیں ہے، اولاد کا ہونا تقدیر کا حصہ ہے۔

(۱۱۴۷۹) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ حَدَّثَنِي زُهَيْرٌ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ عَنْ أَبِيهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا قَامَ أَحَدُكُمْ يُصَلِّي فَلَا يَتْرُكْ أَحَدًا يَمُرُّ بَيْنَ يَدَيْهِ فَإِنْ أَبَى فَلْيُقَاتِلْهُ فَإِنَّمَا هُوَ شَيْطَانٌ [راجع: ۱۱۳۱۹].

(۱۱۴۷۹) حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا جب تم میں سے کوئی شخص نماز پڑھ رہا ہو تو کسی کو اپنے آگے سے نہ گذرنے دے، اور حتی الامکان اسے روکے، اگر وہ نہ رکے تو اس سے لڑے کیونکہ وہ شیطان ہے۔

(۱۱۴۸۰) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ قَيْسِ بْنِ مُسْلِمٍ عَنْ طَارِقِ بْنِ شِهَابٍ قَالَ أَوَّلُ مَنْ قَدَّمَ الْخُطْبَةَ قَبْلَ الصَّلَاةِ مَرْوَانُ فَقَامَ رَجُلٌ فَقَالَ يَا مَرْوَانُ خَالَفْتَ السُّنَّةَ قَالَ تُرِكَ مَا هُنَاكَ يَا أَبَا فُلَانٍ فَقَالَ أَبُو سَعِيدٍ أَمَّا هَذَا فَقَدْ قَضَى مَا عَلَيْهِ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَنْ رَأَى مِنْكُمْ مُنْكَرًا فَلْيُغَيِّرْهُ بِيَدِهِ فَإِنْ لَمْ يَسْتَطِعْ فَبِلِسَانِهِ فَإِنْ لَمْ يَسْتَطِعْ فَبِقَلْبِهِ وَذَلِكَ أَضْعَفُ الْإِيمَانِ

(۱۱۴۸۰) طارق بن شہاب سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ مروان نے عید کے دن نماز سے پہلے خطبہ دینا شروع کیا جو کہ پہلے کبھی نہیں ہوا تھا، یہ دیکھ کر ایک آدمی کھڑا ہو کر کہنے لگا مروان! تم نے خلاف سنت کام کیا ہے، اس نے کہا کہ یہ چیز متروک ہو چکی ہے، اس مجلس میں حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ بھی تھے، انہوں نے کھڑے ہو کر فرمایا کہ اس شخص نے اپنی ذمہ داری پوری کر دی، میں نے نبی علیہ السلام کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ تم میں سے جو شخص کوئی برائی ہوتے ہوئے دیکھے اور اسے ہاتھ سے بدلنے کی طاقت رکھتا ہو تو ایسا ہی کرے، اگر ہاتھ سے بدلنے کی طاقت نہیں رکھتا تو زبان سے اور اگر زبان سے بھی نہیں کر سکتا تو دل سے اسے برا سمجھے اور یہ ایمان کا سب سے کمزور درجہ ہے۔

(۱۱۴۸۱) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ حَدَّثَنَا حَرْبُ بْنُ شَدَّادٍ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ أَنَّ أَبَا سَعِيدٍ مَوْلَى الْمَهْدِيِّ حَدَّثَهُ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَعَثَ بَعْثًا إِلَى بَنِي لِحْيَانَ مِنْ هُذَيْلٍ فَقَالَ لِيَنْبَعِثْ مِنْ كُلِّ رَجُلَيْنِ أَحَدُهُمَا وَالْأَجْرُ بَيْنَهُمَا [راجع: ۱۱۱۲۶].

(۱۱۴۸۱) حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے بنولحیان کے پاس یہ پیغام بھیجا کہ ہر دو میں سے ایک آدمی کو جہاد کے لئے نکلنا چاہئے اور دونوں ہی کو ثواب ملے گا۔

(۱۱۴۸۲) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ أَبِي الْوَدَّاكِ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ أَصَبْنَا سَبْيًا يَوْمَ حُنَيْنٍ فَجَعَلْنَا نَعْزِلُ عَنْهُمْ وَنَحْنُ نُرِيدُ الْفِدَاءَ فَقَالَ بَعْضُنَا لِبَعْضٍ تَفْعَلُونَ ذَلِكَ وَفِيكُمْ رَسُولُ اللَّهِ

صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَسَأَلْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ لَيْسَ مِنْ كُلِّ الْمَاءِ يَكُونُ الْوَلَدُ إِذَا أَرَادَ اللَّهُ أَنْ يَخْلُقَ شَيْئًا لَمْ يَمْنَعْهُ شَيْءٌ [راجع: ۱۱۴۵۸].

(۱۱۴۸۲) حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ہمیں غزوۂ حنین کے موقع پر قیدی ملے، ہم ان سے عزل کرتے تھے، ہم چاہتے تھے کہ انہیں فدیہ لے کر چھوڑ دیں ہم نے ایک دوسرے سے کہا کہ نبی علیہ السلام کی موجودگی میں بھی تم یہ کام کرتے ہو اس لئے میں نے نبی علیہ السلام سے عزل کے متعلق سوال پوچھا، نبی علیہ السلام نے فرمایا تم جو مرضی کرلو، اللہ نے جو فیصلہ فرمالیا ہے وہ ہو کر رہے گا، اور پانی کے ہر قطرے سے بچہ پیدا نہیں ہوتا۔

(۱۱۴۸۳) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ عَنْ شُعْبَةَ وَسُفْيَانَ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنِ الْأَغَرِّ أَبِي مُسْلِمٍ قَالَ أَشْهَدُ عَلَى أَبِي هُرَيْرَةَ وَأَبِي سَعِيدٍ أَنَّهُمَا شَهِدَا عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ مَا جَلَسَ قَوْمٌ يَذْكُرُونَ اللَّهَ إِلَّا حَفَّتْ بِهِمُ الْمَلَائِكَةُ وَغَشِيَتْهُمُ الرَّحْمَةُ وَذَكَرَهُمُ اللَّهُ فِيمَنْ عِنْدَهُ [راجع: ۱۱۳۰۷].

(۱۱۴۸۳) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ اور ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے شہادۃً مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا لوگوں کی جو جماعت بھی اللہ کا ذکر کرنے کے لیے بیٹھتی ہے، فرشتے اسے گھیر لیتے ہیں، ان پر سکینہ نازل ہوتا ہے، رحمت انہیں ڈھانپ لیتی ہے اور اللہ ان کا تذکرہ ملأ اعلیٰ میں کرتا ہے۔

(۱۱۴۸۴) حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ عَمْرٍو حَدَّثَنَا هِشَامٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَبِي نَضْرَةَ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ خَلِيطِ الْبُسْرِ وَالتَّمْرِ وَالزَّبِيبِ وَالتَّمْرِ [راجع: ۱۱۰۰۴].

(۱۱۴۸۴) حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے کچی اور پکی کھجور، یا کھجور اور کشمش کو ملا کر نبیذ بنانے سے منع فرمایا ہے۔

(۱۱۴۸۵) حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ عَمْرٍو حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي ذِئْبٍ وَحَجَّاجٌ قَالَا أَنَا ابْنُ أَبِي ذِئْبٍ عَنْ سَعِيدٍ الْمَقْبُرِيِّ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ عَنْ أَبِيهِ قَالَ حُبِسْنَا يَوْمَ الْخَنْدَقِ عَنِ الصَّلَاةِ حَتَّى كَانَ بَعْدَ الْمَغْرِبِ بِهَوِيٍّ مِنَ اللَّيْلِ حَتَّى كُفِينَا وَذَلِكَ قَوْلُ اللَّهِ تَعَالَى وَكَفَى اللَّهُ الْمُؤْمِنِينَ الْقِتَالَ وَكَانَ اللَّهُ قَوِيًّا عَزِيزًا قَالَ فَدَعَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِلَالًا فَأَقَامَ صَلَاةَ الظُّهْرِ فَصَلَّاهَا وَأَحْسَنَ صَلَاتَهَا كَمَا كَانَ يُصَلِّيهَا فِي وَقْتِهَا ثُمَّ أَمَرَهُ فَأَقَامَ الْعَصْرَ فَصَلَّاهَا وَأَحْسَنَ صَلَاتَهَا كَمَا كَانَ يُصَلِّيهَا فِي وَقْتِهَا ثُمَّ أَمَرَهُ فَأَقَامَ الْمَغْرِبَ فَصَلَّاهَا كَذَلِكَ قَالَ وَذَلِكُمْ قَبْلَ أَنْ يُنْزِلَ اللَّهُ فِي صَلَاةِ الْخَوْفِ فَرِجَالًا أَوْ رُكْبَانًا [راجع: ۱۱۲۱۶].

(۱۱۴۸۵) حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ غزوۂ خندق کے دن ہم لوگوں کو نمازیں پڑھنے کا موقع ہی نہیں ملا، یہاں تک کہ مغرب کے بعد بھی کچھ وقت بیت گیا، جب قتال کے معاملے میں ہماری کفایت ہوگئی "یعنی اللہ نے یہ فرمادیا کہ اللہ مسلمانوں کی قتال میں کفایت کرے گا، اور اللہ طاقتور اور غالب ہے" تو نبی علیہ السلام نے حضرت بلال رضی اللہ عنہ کو حکم دیا، انہوں نے ظہر

کے لئے اقامت کہی، نبی علیہ السلام نے خوب عمدہ کر کے نماز پڑھائی جیسے عام وقت میں پڑھاتے تھے، پھر اقامت کہلوا کر نماز عصر بھی اسی طرح پڑھائی جیسے اپنے وقت میں پڑھاتے تھے، اسی طرح مغرب بھی اس کے اپنے وقت میں پڑھائی، اس وقت تک نماز خوف کا حکم نازل نہیں ہوا تھا۔

(۱۱۴۸۶) حَدَّثَنَا رَوْحٌ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ عَلِيٍّ حَدَّثَنَا أَبُو الْمُتَوَكِّلِ النَّاجِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو سَعِيدٍ الْخُدْرِيُّ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَهُ رَجُلٌ مِنَ الْقَوْمِ أَمَا بَيْنَكَ وَبَيْنَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ غَيْرُ أَبِي سَعِيدٍ قَالَ لَا وَاللَّهِ مَا بَيْنِي وَبَيْنَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ غَيْرُ أَبِي سَعِيدٍ قَالَ الذَّهَبُ بِالذَّهَبِ وَالْفِضَّةُ بِالْفِضَّةِ وَالْبُرُّ بِالْبُرِّ وَالشَّعِيرُ بِالشَّعِيرِ وَالتَّمْرُ بِالتَّمْرِ وَالْمِلْحُ بِالْمِلْحِ سَوَاءٌ بِسَوَاءٍ مَنْ زَادَ أَوْ ازْدَادَ فَقَدْ أَرْبَى الْآخِذُ وَالْمُعْطِي فِيهِ سَوَاءٌ [صححه مسلم (۱۵۸۴)]. [انظر: ۱۱۶۵۸، ۱۱۹۵۰].

(۱۱۴۸۶) حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا سونا سونے کے بدلے، چاندی چاندی کے بدلے، گندم گندم کے بدلے، جو جو کے بدلے، کھجور کھجور کے بدلے اور نمک نمک کے بدلے برابر سرابر بیچا خریدا جائے، جو شخص اس میں اضافہ کرے یا اضافے کا مطالبہ کرے، وہ سودی معاملہ کرتا ہے اور اس میں لینے والا اور دینے والا دونوں برابر ہیں۔

(۱۱۴۸۷) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدٍ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ يَعْنِي ابْنَ أَبِي خَالِدٍ عَنْ عَطِيَّةَ الْعَوْفِيِّ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ أَهْلَ عِلِّيِّينَ لَيَرَاهُمْ مَنْ هُوَ أَسْفَلَ مِنْهُمْ كَمَا يُرَى الْكَوْكَبُ فِي أُفُقِ السَّمَاءِ وَإِنَّ أَبَا بَكْرٍ وَعُمَرَ لَمِنْهُمْ وَأَنْعَمَا [راجع: ۱۱۲۳۱].

(۱۱۴۸۷) حضرت ابوسعید رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا جنت میں اونچے درجات والے اس طرح نظر آئیں گے جیسے تم آسمان کے افق میں روشن ستاروں کو دیکھتے ہو، اور ابوبکر رضی اللہ عنہ و عمر رضی اللہ عنہ بھی ان میں سے ہیں اور یہ دونوں وہاں ناز و نعم میں ہوں گے۔

(۱۱۴۸۸) حَدَّثَنَا حَسَنُ بْنُ مُوسَى حَدَّثَنَا شَيْبَانُ عَنْ يَحْيَى حَدَّثَنِي عِيَاضُ بْنُ هِلَالٍ الْأَنْصَارِيُّ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا سَعِيدٍ الْخُدْرِيَّ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا صَلَّى أَحَدُكُمْ فَنَسِيَ كَمْ صَلَّى أَوْ قَالَ فَلَمْ يَدْرِ زَادَ أَمْ نَقَصَ فَلْيَسْجُدْ سَجْدَتَيْنِ وَهُوَ جَالِسٌ وَإِذَا جَاءَ أَحَدَكُمْ الشَّيْطَانُ فَقَالَ إِنَّكَ قَدْ أَحْدَثْتَ فَلْيَقُلْ كَذَبْتَ إِلَّا مَا سَمِعَهُ بِأُذُنِهِ أَوْ وَجَدَ رِيحَهُ بِأَنْفِهِ [راجع: ۱۱۰۹۸].

(۱۱۴۸۸) عیاض رحمہ اللہ کہتے ہیں کہ میں نے حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے عرض کیا کہ بعض اوقات ہم میں سے ایک آدمی نماز پڑھ رہا ہوتا ہے اور اسے یاد نہیں رہتا کہ اس نے کتنی رکعتیں پڑھی ہیں؟ انہوں نے فرمایا کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا ہے جب تم میں سے کوئی شخص نماز پڑھ رہا ہو اور اسے یاد نہ رہے کہ اس نے کتنی رکعتیں پڑھی ہیں تو اسے چاہئے کہ بیٹھے بیٹھے سہو کے دو سجدے کر لے، اور جب تم میں سے کسی کے پاس شیطان آ کر یوں کہے کہ تمہارا وضو ٹوٹ گیا ہے تو اسے کہہ دو کہ تو جھوٹ بولتا

ہے، الا یہ کہ اس کی ناک میں بدبو آ جائے یا اس کے کان اس کی آواز سن لیں۔

(۱۱۴۸۹) حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ إِسْحَاقَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْمُبَارَكِ أَخْبَرَنَا سَعِيدٌ الْجُرَيْرِيُّ عَنْ أَبِي نَضْرَةَ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا اسْتَجَدَّ ثَوْبًا سَمَّاهُ بِاسْمِهِ عِمَامَةً أَوْ قَمِيصًا أَوْ رِدَاءً ثُمَّ يَقُولُ اللَّهُمَّ لَكَ الْحَمْدُ أَنْتَ كَسَوْتَنِيهِ أَسْأَلُكَ خَيْرَهُ وَخَيْرَ مَا صُنِعَ لَهُ وَأَعُوذُ بِكَ مِنْ شَرِّهِ وَمِنْ شَرِّ مَا صُنِعَ لَهُ [راجع: ۱۱۲۶۸].

(۱۱۴۸۹) حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام جب کوئی نیا کپڑا پہنتے تو پہلے اس کا نام رکھتے مثلاً قمیص یا عمامہ، پھر یہ دعاء پڑھتے کہ اے اللہ! تیرا شکر ہے کہ تو نے مجھے یہ لباس پہنایا، میں تجھ سے اس کی خیر اور جس مقصد کے لئے اسے بنایا گیا ہے، اس کی خیر مانگتا ہوں، اور اس کے شر اور جس مقصد کے لئے اسے بنایا گیا ہے اس کے شر سے تیری پناہ مانگتا ہوں۔

(۱۱۴۹۰) حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا لَيْثٌ عَنِ ابْنِ الْهَادِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ خَبَّابٍ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذُكِرَ عِنْدَهُ عَمُّهُ أَبُو طَالِبٍ فَقَالَ لَعَلَّهُ تَنْفَعُهُ شَفَاعَتِي يَوْمَ الْقِيَامَةِ فَيُجْعَلَ فِي ضَحْضَاحٍ مِنَ النَّارِ يَبْلُغُ كَعْبَيْهِ يَغْلِي مِنْهُ دِمَاغُهُ [راجع: ۱۱۰۷۳].

(۱۱۴۹۰) حضرت ابوسعید رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام کے سامنے ان کے چچا خواجہ ابوطالب کا تذکرہ ہوا تو نبی علیہ السلام نے فرمایا شاید قیامت کے دن میری سفارش انہیں فائدہ دے گی اور انہیں جہنم کے ایک کونے میں ڈال دیا جائے گا اور آگ ان کے ٹخنوں تک پہنچے گی جس سے ان کا دماغ ہنڈیا کی طرح کھولتا ہوگا۔

(۱۱۴۹۱) حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَاصِمٍ أَخْبَرَنَا سَعِيدُ بْنُ إِيَاسٍ عَنْ أَبِي نَضْرَةَ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ قَالَ كُنَّا نُسَافِرُ مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي رَمَضَانَ فَمِنَّا الصَّائِمُ وَمِنَّا الْمُفْطِرُ فَلَا يَعِيبُ الصَّائِمُ عَلَى الْمُفْطِرِ وَلَا الْمُفْطِرُ عَلَى الصَّائِمِ [راجع: ۱۱۰۹۹].

(۱۱۴۹۱) حضرت ابوسعید رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ہم لوگ نبی علیہ السلام کے ساتھ ماہ رمضان میں سفر پر جاتے تھے تو ہم میں سے کچھ لوگ روزہ رکھ لیتے اور کچھ نہ رکھتے، لیکن روزہ رکھنے والا چھوڑنے والے پر یا چھوڑنے والا روزہ رکھنے والے پر کوئی عیب نہیں لگاتا تھا (مطلب یہ ہے کہ جب آدمی میں روزہ رکھنے کی ہمت ہوتی، وہ رکھ لیتا اور جس میں ہمت نہ ہوتی وہ چھوڑ دیتا، بعد میں قضاء کر لیتا)

(۱۱۴۹۲) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الزُّبَيْرِ أَبُو أَحْمَدَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ النُّعْمَانِ أَبُو النُّعْمَانِ الْأَنْصَارِيُّ بِالْكُوفَةِ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ قَتَّةَ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ بَعَثَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَعْثًا فَكُنْتُ فِيهِمْ فَأَتَيْنَا عَلَى قَرْيَةٍ فَاسْتَطْعَمْنَا أَهْلَهَا فَأَبَوْا أَنْ يُطْعِمُونَا شَيْئًا فَجَاءَنَا رَجُلٌ مِنْ أَهْلِ الْقَرْيَةِ فَقَالَ يَا مَعْشَرَ الْعَرَبِ فِيكُمْ رَجُلٌ يَرْقِي فَقَالَ أَبُو سَعِيدٍ قُلْتُ وَمَا ذَاكَ قَالَ مَلِكُ الْقَرْيَةِ يَمُوتُ قَالَ فَانْطَلَقْنَا مَعَهُ

فَرَقَيْتُهُ بِفَاتِحَةِ الْكِتَابِ فَرَدَّدْتُهَا عَلَيْهِ مِرَارًا فَعُوفِيَ فَبَعَثَ إِلَيْنَا بِطَعَامٍ وَبِغَنَمٍ تُسَاقُ فَقَالَ أَصْحَابِي لَمْ يَعْهَدْ إِلَيْنَا النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي هَذَا بِشَيْءٍ لَا نَأْخُذُ مِنْهُ شَيْئًا حَتَّى نَأْتِيَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَسُقْنَا الْغَنَمَ حَتَّى أَتَيْنَا النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَحَدَّثْنَاهُ فَقَالَ كُلْ وَأَطْعِمْنَا مَعَكَ وَمَا يُدْرِيكَ أَنَّهَا رُقْيَةٌ قَالَ قُلْتُ أُلْقِيَ فِي رُوْعِي

(۱۱۴۹۲) حضرت ابوسعید خدری ﷺ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی ﷺ نے ایک دستہ روانہ فرمایا، میں بھی جس میں شامل تھا، ہم ایک بستی میں پہنچے اور اہل قبیلہ سے مہمان نوازی کی درخواست کی لیکن انہوں نے مہمان نوازی کرنے سے انکار کر دیا، تھوڑی دیر بعد ان میں سے ایک آدمی آیا اور کہنے لگا کہ اے گروہ عرب! کیا تم میں سے کوئی جھاڑ پھونک کرنا جانتا ہے؟ میں نے اس سے پوچھا کیا ہوا؟ اس نے کہا کہ ہماری بستی کا سردار مر جائے گا، ہم اس کے ساتھ چلے گئے اور میں نے کئی مرتبہ سورۂ فاتحہ پڑھ کر اسے دم کیا تو وہ ٹھیک ہو گیا، انہوں نے ہمارے پاس کھانا اور اپنے ساتھ لے جانے کے لئے بکریاں بھیجیں، میرے ساتھیوں نے کہا کہ نبی ﷺ نے اس کے متعلق ہمیں کوئی وصیت نہیں فرمائی تھی، لہٰذا ہم اسے اس وقت تک نہیں لیں گے جب تک نبی ﷺ کے پاس نہ پہنچ جائیں، چنانچہ ہم نے بکریاں ہانکتے ہوئے نبی ﷺ کی خدمت میں حاضر ہو کر سارا واقعہ ذکر کیا، نبی ﷺ نے مسکرا کر فرمایا تمہیں کیسے پتہ چلا کہ وہ منتر ہے، پھر فرمایا کہ بکریوں کا وہ ریوڑ لے لو اور اپنے ساتھ اس میں میرا حصہ بھی شامل کرو میں نے عرض کر دیا کہ میرے دل میں یوں ہی آ گیا تھا۔

(۱۱۴۹۳) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ أَتَشٍ حَدَّثَنَا جَعْفَرٌ يَعْنِي ابْنَ سُلَيْمَانَ عَنْ عَلِيِّ بْنِ عَلِيٍّ الْيَشْكُرِيِّ عَنْ أَبِي الْمُتَوَكِّلِ النَّاجِيِّ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا قَامَ مِنْ اللَّيْلِ وَاسْتَفْتَحَ صَلَاتَهُ وَكَبَّرَ قَالَ سُبْحَانَكَ اللَّهُمَّ وَبِحَمْدِكَ تَبَارَكَ اسْمُكَ وَتَعَالَى جَدُّكَ وَلَا إِلَهَ غَيْرُكَ ثُمَّ يَقُولُ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ ثَلَاثًا ثُمَّ يَقُولُ أَعُوذُ بِاللَّهِ السَّمِيعِ الْعَلِيمِ مِنْ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ مِنْ هَمْزِهِ وَنَفْخِهِ ثُمَّ يَقُولُ اللَّهُ أَكْبَرُ ثَلَاثًا ثُمَّ يَقُولُ أَعُوذُ بِاللَّهِ السَّمِيعِ الْعَلِيمِ مِنْ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ مِنْ هَمْزِهِ وَنَفْخِهِ وَنَفْثِهِ [قال الترمذي: حديث ابي سعيد اشهر حديث في هذا الباب. وقال: وقد تكلم في اسناد حديث ابي سعيد. وقال احمد: لا يصح هذا الحديث. وقال ابن خزيمة: لا نعلم في الافتتاح بسبحانك اللهم خبرا ثابتاً. واحسن اسانيده حديث ابي سعيد. ثم قال: لا نعلم احداً ولا سمعنا به استعمل هذا الحديث على وجهه. وقال الألباني: صحيح (ابو داود: ۷۷۵)، وابن ماجة: ۸۰٤)، والترمذي: ۲٤۲)، والنسائي: ۱۳۲/۲). قال شعيب: اسناده ضعيف]. [انظر: ۱۱۶۸۰].

(۱۱۴۹۳) حضرت ابوسعید خدری ﷺ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ جب رات کو بیدار ہوتے اور اللہ اکبر کہہ کر نماز شروع کرتے تو سُبْحَانَكَ اللَّهُمَّ وَبِحَمْدِكَ تَبَارَكَ اسْمُكَ وَتَعَالَى جَدُّكَ وَلَا إِلَهَ غَيْرُكَ کہہ کر تین مرتبہ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ کہتے، پھر یوں کہتے أَعُوذُ بِاللَّهِ السَّمِيعِ الْعَلِيمِ مِنْ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ مِنْ هَمْزِهِ وَنَفْخِهِ پھر تین مرتبہ اللَّهُ أَكْبَرُ کہتے، پھر دوبارہ یوں

کہتے أَعُوذُ بِاللَّهِ السَّمِيعِ الْعَلِيمِ مِنْ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ مِنْ هَمْزِهِ وَنَفْخِهِ وَنَفْثِهِ.

(۱۱۴۹۴) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ حَدَّثَنَا جَعْفَرٌ عَنِ الْمُعَلَّى الْقُرْدُوسِيِّ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَلَا لَا يَمْنَعَنَّ أَحَدَكُمْ رَهْبَةُ النَّاسِ أَنْ يَقُولَ بِحَقٍّ إِذَا رَآهُ أَوْ شَهِدَهُ فَإِنَّهُ لَا يُقَرِّبُ مِنْ أَجَلٍ وَلَا يُبَاعِدُ مِنْ رِزْقٍ أَنْ يَقُولَ بِحَقٍّ أَوْ يُذَكِّرَ بِعَظِيمٍ [انظر: ۱۱۷۰۱، ۱۱۸٤٦].

(۱۱۴۹۴) حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا لوگوں کی ہیبت اور رعب و دبدبہ تم میں سے کسی کو حق بات کہنے سے نہ روکے، جبکہ وہ خود اسے دیکھ لے، یا مشاہدہ کر لے یا سن لے، کیونکہ حق بات کہنے سے یا اہم بات ذکر کرنے سے موت قریب نہیں آ جاتی اور رزق دور نہیں ہو جاتا۔

(۱۱۴۹۵) حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ حَدَّثَنَا هِشَامٌ وَيَزِيدُ بْنُ هَارُونَ أَخْبَرَنَا هِشَامٌ عَنْ يَحْيَى عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ كُنَّا نُرْزَقُ تَمْرَ الْجَمْعِ وَقَالَ يَزِيدُ تَمْرٌ مِنْ تَمْرِ الْجَمْعِ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَنَبِيعُ الصَّاعَيْنِ بِالصَّاعِ فَبَلَغَ ذَلِكَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ لَا صَاعَيْ تَمْرٍ بِصَاعٍ وَلَا صَاعَيْ حِنْطَةٍ بِصَاعٍ وَلَا دِرْهَمَيْنِ بِدِرْهَمٍ [راجع: ۱۱٤٧٢].

(۱۱۴۹۵) حضرت ابوسعید رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام کے دور باسعادت میں ہمیں ملی جلی کھجوریں کھانے کے لئے ملتی تھیں، ہم اس میں سے دو صاع کھجوریں مثلاً ایک صاع کے بدلے میں دے دیتے تھے، نبی علیہ السلام کو یہ بات معلوم ہوئی تو نبی علیہ السلام نے فرمایا دو صاع کھجوریں ایک صاع کے بدلے دینا صحیح نہیں، اسی طرح دو صاع گندم ایک صاع کے بدلے میں اور دو درہم ایک درہم کے بدلے میں دینا بھی صحیح نہیں۔

(۱۱۴۹۶) حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ عَمْرٍو حَدَّثَنَا هِشَامٌ عَنْ يَحْيَى عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا رَأَيْتُمُ الْجَنَازَةَ فَقُومُوا فَمَنْ تَبِعَهَا فَلَا يَقْعُدْ حَتَّى تُوضَعَ [راجع: ۱۱۲۱۳].

(۱۱۴۹۶) حضرت ابوسعید رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا جب تم جنازہ دیکھا کرو تو کھڑے ہو جایا کرو، اور جو شخص جنازے کے ساتھ جائے، وہ جنازہ زمین پر رکھے جانے سے پہلے خود نہ بیٹھے۔

(۱۱۴۹۷) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ أَخْبَرَنَا هِشَامٌ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ قَالَ حَدَّثَنِي أَبُو رِفَاعَةَ أَنَّ أَبَا سَعِيدٍ الْخُدْرِيَّ قَالَ جَاءَ رَجُلٌ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّ لِي وَلِيدَةً وَأَنَا أَعْزِلُ عَنْهَا وَأَنَا أُرِيدُ مَا يُرِيدُ الرَّجُلُ وَأَكْرَهُ أَنْ تَحْمِلَ وَإِنَّ الْيَهُودَ تَزْعُمُ أَنَّ الْمَوْؤُودَةَ الصُّغْرَى الْعَزْلُ فَقَالَ كَذَبَتْ يَهُودُ إِنَّ اللَّهَ إِذَا أَرَادَ أَنْ يَخْلُقَهُ لَمْ يَسْتَطِعْ أَحَدٌ أَنْ يَصْرِفَهُ [راجع: ۱۱۳۰۸].

(۱۱۴۹۷) حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک آدمی نبی علیہ السلام کی خدمت میں حاضر ہو کر کہنے لگا کہ یا رسول اللہ! میری ایک باندی ہے، میں اس سے عزل کرتا ہوں، میں وہی چاہتا ہوں جو ایک مرد چاہتا ہے اور میں اس کے حاملہ ہونے کو اچھا

نہیں سمجھتا اور یہودی کہا کرتے ہیں کہ عزل زندہ درگور کرنے کی ایک چھوٹی صورت ہے، نبی علیہ السلام نے فرمایا کہ یہودی غلط کہتے ہیں، اگر اللہ کسی چیز کو پیدا کرنے کا ارادہ کرلے تو کسی میں اتنی طاقت نہیں ہے کہ وہ اس میں رکاوٹ بن سکے۔

(۱۱۴۹۸) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ أَخْبَرَنَا هِشَامٌ عَنْ يَحْيَى حَدَّثَنَا عِيَاضٌ أَنَّهُ سَأَلَ أَبَا سَعِيدٍ الْخُدْرِيَّ فَقَالَ إِنَّ أَحَدَنَا يُصَلِّي فَلَا يَدْرِي كَمْ صَلَّى فَقَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا صَلَّى أَحَدُكُمْ فَلَمْ يَدْرِ كَمْ صَلَّى فَلْيَسْجُدْ سَجْدَتَيْنِ وَهُوَ جَالِسٌ فَإِذَا جَاءَ أَحَدَكُمْ الشَّيْطَانُ فَقَالَ إِنَّكَ قَدْ أَحْدَثْتَ فِي صَلَاتِكَ فَلْيَقُلْ كَذَبْتَ إِلَّا مَا وَجَدَ رِيحًا بِأَنْفِهِ أَوْ سَمِعَ صَوْتًا بِأُذُنِهِ [راجع: ۱۱۰۹۸].

(۱۱۴۹۸) عیاض رحمہ اللہ کہتے ہیں کہ میں نے حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے عرض کیا کہ بعض اوقات ہم میں سے ایک آدمی نماز پڑھ رہا ہوتا ہے اور اسے یاد نہیں رہتا کہ اس نے کتنی رکعتیں پڑھی ہیں؟ انہوں نے فرمایا کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا ہے جب تم میں سے کوئی شخص نماز پڑھ رہا ہو اور اسے یاد نہ رہے کہ اس نے کتنی رکعتیں پڑھی ہیں تو اسے چاہئے کہ بیٹھے بیٹھے سہو کے دو سجدے کرلے، اور جب تم میں سے کسی کے پاس شیطان آ کر یوں کہے کہ تمہارا وضو ٹوٹ گیا ہے تو اسے کہہ دو کہ تو جھوٹ بولتا ہے، الاّ یہ کہ اس کی ناک میں بدبو آجائے یا اس کے کان اس کی آواز سن لیں۔

(۱۱۴۹۹) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ أَخْبَرَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ عَلِيٍّ الرَّبَعِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو الْجَوْزَاءِ غَيْرَ مَرَّةٍ قَالَ سَأَلْتُ ابْنَ عَبَّاسٍ عَنْ الصَّرْفِ يَدًا بِيَدٍ فَقَالَ لَا بَأْسَ بِذَلِكَ اثْنَيْنِ بِوَاحِدٍ أَكْثَرَ مِنْ ذَلِكَ وَأَقَلَّ قَالَ ثُمَّ حَجَجْتُ مَرَّةً أُخْرَى وَالشَّيْخُ حَيٌّ فَأَتَيْتُهُ فَسَأَلْتُهُ عَنْ الصَّرْفِ فَقَالَ وَزْنًا بِوَزْنٍ قَالَ فَقُلْتُ إِنَّكَ قَدْ أَفْتَيْتَنِي اثْنَيْنِ بِوَاحِدٍ فَلَمْ أَزَلْ أُفْتِي بِهِ مُنْذُ أَفْتَيْتَنِي فَقَالَ إِنَّ ذَلِكَ كَانَ عَنْ رَأْيِي وَهَذَا أَبُو سَعِيدٍ الْخُدْرِيُّ يُحَدِّثُ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَتَرَكْتُ رَأْيِي إِلَى حَدِيثِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ [راجع: ۱۱۴۶۷].

(۱۱۴۹۹) ابوالجوزاء کہتے ہیں کہ میں نے حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ سے کمی بیشی کے ساتھ لیکن نقد سونے چاندی کی بیع کے متعلق پوچھا تو انہوں نے فرمایا کہ دو کے بدلے میں ایک یا کمی بیشی کے ساتھ نقد ہو تو کوئی حرج نہیں، کچھ عرصے بعد مجھے دوبارہ حج کی سعادت نصیب ہوئی، حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ اس وقت تک حیات تھے، میں نے ان سے دوبارہ وہی مسئلہ پوچھا تو انہوں نے فرمایا کہ نقد کے ساتھ دونوں کا وزن بھی برابر ہو، میں نے ان سے عرض کیا کہ پہلے تو آپ نے مجھے یہ فتویٰ دیا تھا کہ ایک بدلے دو بھی جائز ہے اور میں تو اس وقت سے لوگوں کو بھی یہی مسئلہ بتا رہا ہوں، انہوں نے فرمایا کہ یہ میری رائے تھی، بعد میں حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ نے مجھے یہ حدیث سنائی تو میں نے حدیث کے سامنے اپنی رائے کو ترک کردیا۔

(۱۱۵۰۰) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ أَخْبَرَنَا ابْنُ عَوْنٍ عَنْ نَافِعٍ قَالَ كَانَ رَجُلٌ يُحَدِّثُ ابْنَ عُمَرَ بِحَدِيثٍ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ فِي الصَّرْفِ قَالَ فَقَدِمَ أَبُو سَعِيدٍ فَنَزَلَ هَذِهِ الدَّارَ فَأَخَذَ ابْنُ عُمَرَ بِيَدِي وَيَدِ الرَّجُلِ حَتَّى أَتَيْنَا أَبَا سَعِيدٍ فَقَامَ عَلَيْهِ فَقَالَ مَا يُحَدِّثُنِي هَذَا عَنْكَ فَقَالَ أَبُو سَعِيدٍ نَعَمْ بَصُرَ عَيْنِي وَسَمِعَ أُذُنِي وَأَشَارَ

بِإِصْبَعِهِ إِلَى عَيْنَيْهِ وَأُذُنَيْهِ فَمَا نَسِيتُ قَوْلَهُ بِإِصْبَعَيْهِ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ نَهَى عَنْ الذَّهَبِ بِالذَّهَبِ وَالْوَرِقِ بِالْوَرِقِ إِلَّا سَوَاءً بِسَوَاءٍ مِثْلًا بِمِثْلٍ أَلَا لَا تَبِيعُوا غَائِبًا بِنَاجِزٍ وَلَا تُشِفُّوا أَحَدَهُمَا عَلَى الْآخَرِ [راجع: ۱۱۰۱۹].

(۱۱۵۰۰) نافع کہتے ہیں کہ ایک شخص حضرت ابن عمرؓ کو حضرت ابو سعید خدریؓ کے حوالے سے سونے چاندی کی خرید و فروخت سے متعلق حدیث سنا رہا تھا ابھی اس کی بات پوری نہ ہوئی تھی کہ حضرت ابو سعید خدریؓ بھی اس گھر میں آ گئے، حضرت ابن عمرؓ نے میرا اور اس آدمی کا ہاتھ پکڑا اور ہم حضرت ابو سعیدؓ کے پاس پہنچ گئے، انہوں نے کھڑے ہو کر حضرت ابن عمرؓ کا استقبال کیا، حضرت ابن عمرؓ نے ان سے فرمایا کہ انہوں نے مجھے ایک حدیث سنائی ہے اور ان کے خیال کے مطابق وہ حدیث آپ نے انہیں نبی علیہ السلام کے حوالے سے سنائی ہے، کیا واقعی آپ نے یہ حدیث نبی علیہ السلام سے سنی ہے؟ انہوں نے فرمایا کہ میں نے اپنی آنکھوں سے دیکھا اور اپنے کانوں سے نبی علیہ السلام کو یہ فرماتے ہوئے سنا کہ سونا سونے کے بدلے اور چاندی چاندی کے بدلے برابر سرابر ہی بیچو، ایک دوسرے میں کمی بیشی نہ کرو اور ان میں سے کسی غائب کو حاضر کے بدلے میں مت بیچو۔

(۱۱۵۰۱) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ أَخْبَرَنَا سَعِيدٌ عَنْ قَتَادَةَ قَالَ أَبِي و حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ حَدَّثَنَا قَتَادَةُ عَنْ أَبِي نَضْرَةَ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا اجْتَمَعَ ثَلَاثَةٌ فَلْيَؤُمَّهُمْ أَحَدُهُمْ وَأَحَقُّهُمْ بِالْإِمَامَةِ أَقْرَؤُهُمْ [راجع: ۱۱۲۰۸].

(۱۱۵۰۱) حضرت ابو سعیدؓ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا جہاں تین آدمی ہوں تو نماز کے وقت ایک آدمی امام بن جائے، اور ان میں امامت کا زیادہ حقدار وہ ہے جو ان میں زیادہ قرآن جاننے والا ہو۔

(۱۱۵۰۲) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ آدَمَ حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ عَنِ الْأَسْوَدِ بْنِ قَيْسٍ عَنْ نُبَيْحٍ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ أَنَّهُمْ خَرَجُوا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي سَفَرٍ فَنَزَلُوا رُفَقَاءَ رُفْقَةٌ مَعَ فُلَانٍ وَرُفْقَةٌ مَعَ فُلَانٍ قَالَ فَنَزَلْتُ فِي رُفْقَةِ أَبِي بَكْرٍ فَكَانَ مَعَنَا أَعْرَابِيٌّ مِنْ أَهْلِ الْبَادِيَةِ فَنَزَلْنَا بِأَهْلِ بَيْتٍ مِنَ الْأَعْرَابِ وَفِيهِمْ امْرَأَةٌ حَامِلٌ فَقَالَ لَهَا الْأَعْرَابِيُّ أَيَسُرُّكِ أَنْ تَلِدِي غُلَامًا إِنْ أَعْطَيْتِنِي شَاةً وَلَدْتِ غُلَامًا فَأَعْطَتْهُ شَاةً وَسَجَعَ لَهَا أَسَاجِيعَ قَالَ فَذَبَحَ الشَّاةَ فَلَمَّا جَلَسَ الْقَوْمُ يَأْكُلُونَ قَالَ رَجُلٌ أَتَدْرُونَ مَا هَذِهِ الشَّاةُ فَأَخْبَرَهُمْ قَالَ فَرَأَيْتُ أَبَا بَكْرٍ مُتَبَرِّيًا مُسْتَنْبِلًا مُتَقَيِّئًا

(۱۱۵۰۲) حضرت ابو سعید خدریؓ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ وہ لوگ نبی علیہ السلام کے ساتھ کسی سفر پر روانہ ہوئے اور جب پڑاؤ کیا تو مختلف ٹولیوں میں بٹ گئے، میں اس ٹولی میں چلا گیا جہاں حضرت صدیق اکبرؓ بھی تھے، ہمارے ساتھ ایک دیہاتی آدمی بھی تھا، ہم لوگ دیہاتیوں کے جس گھر میں ٹھہرے ہوئے تھے وہاں ایک عورت "امید" سے تھی، اس دیہاتی نے اس

خاتون سے کہا کہ کیا تمہاری خواہش ہے کہ تمہارے یہاں بیٹا پیدا ہو؟ اگر تم مجھے ایک بکری دو تو تمہارے یہاں بیٹا پیدا ہوگا، اس عورت نے اسے ایک بکری دے دی، اور اس دیہاتی نے ایک وزن کے کئی ہم قافیہ الفاظ اس کے سامنے (منتر کے طور پر) پڑھے، اور پھر بکری ذبح کر لی۔

جب لوگ کھانے کے لئے دسترخوان پر بیٹھے تو ایک آدمی نے لوگوں سے کہا کیا آپ کو معلوم بھی ہے کہ یہ بکری کیسی ہے؟ پھر اس نے لوگوں کو سارا واقعہ سنایا تو میں نے دیکھا کہ حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ اپنے حلق میں انگلیاں ڈال کر قے کر رہے ہیں اور اسے باہر نکال رہے ہیں۔

(۱/۱۱۵۰۳) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ آدَمَ حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ عُمَيْرٍ حَدَّثَنِي قَزَعَةُ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا سَعِيدٍ الْخُدْرِيَّ يُحَدِّثُ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فَأَعْجَبَنِي فَدَنَوْتُ مِنْهُ وَكَانَ فِي نَفْسِي حَتَّى أَتَيْتُهُ فَقُلْتُ أَنْتَ سَمِعْتَ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فَغَضِبَ غَضَبًا شَدِيدًا قَالَ فَأُحَدِّثُ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا لَمْ أَسْمَعْهُ نَعَمْ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لَا تُشَدُّ الرِّحَالُ إِلَّا إِلَى ثَلَاثَةِ مَسَاجِدَ مَسْجِدِي هَذَا وَالْمَسْجِدِ الْحَرَامِ وَالْمَسْجِدِ الْأَقْصَى

(۱/۱۱۵۰۳) قزعہ رحمۃ اللہ علیہ کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ انہوں نے حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ کو نبی علیہ السلام کے حوالے سے کوئی حدیث بیان کرتے ہوئے سنا تو وہ مجھے اچھی لگی، میں نے ان کے قریب جا کر ان سے پوچھا کہ کیا واقعی آپ نے یہ بات نبی علیہ السلام سے سنی ہے؟ اس پر وہ شدید ناراض ہوئے اور کہنے لگے کیا میں کوئی ایسی حدیث بیان کروں گا جو میں نے نبی علیہ السلام سے نہ سنی ہو؟ ہاں! میں نے نبی علیہ السلام کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ سوائے تین مسجدوں کے یعنی مسجد حرام، مسجد نبوی اور مسجد اقصیٰ کے خصوصیت کے ساتھ کسی اور مسجد کا سفر کرنے کے لیے سواری تیار نہ کی جائے۔

(۲/۱۱۵۰۳) وَسَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لَا تُسَافِرُ الْمَرْأَةُ إِلَّا مَعَ زَوْجِهَا أَوْ ذِي مَحْرَمٍ مِنْهَا

(۲/۱۱۵۰۳) اور میں نے نبی علیہ السلام کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ کوئی عورت اپنے شوہر یا محرم کے بغیر سفر نہ کرے۔

(۳/۱۱۵۰۳) وَسَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لَا صِيَامَ فِي يَوْمَيْنِ يَوْمِ الْأَضْحَى وَيَوْمِ الْفِطْرِ مِنْ رَمَضَانَ [راجع: ۱۱۰۵۵].

(۳/۱۱۵۰۳) اور میں نے نبی علیہ السلام کو یہ فرماتے ہوئے بھی سنا ہے کہ دو دن یعنی عید الفطر اور عید الاضحیٰ کے دن روزہ نہ رکھا جائے۔

(۴/۱۱۵۰۳) وَسَمِعْتُهُ يَقُولُ: لَا صَلَاةَ بَعْدَ صَلَاتَيْنِ: صَلَاةِ الْفَجْرِ حَتَّى تَطْلُعَ الشَّمْسُ، وَصَلَاةِ الْعَصْرِ حَتَّى تَغْرُبَ الشَّمْسُ. [راجع: ۱۱۰۵۵]

(۴/۱۱۵۰۳) اور میں نے نبی علیہ السلام کو یہ فرماتے ہوئے بھی سنا ہے کہ دو نمازوں یعنی نماز عصر کے بعد سے غروب آفتاب تک اور نماز فجر کے بعد سے طلوع آفتاب تک دو وقتوں میں نوافل نہ پڑھے جائیں۔

(۱۱۵۰٤) حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ الْحُبَابِ حَدَّثَنِي حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ حَدَّثَنَا الْمُعَلَّى بْنُ زِيَادٍ الْمِعْوَلِيُّ عَنِ الْعَلَاءِ بْنِ بَشِيرٍ الْمُزَنِيِّ عَنْ أَبِي الصِّدِّيقِ النَّاجِيِّ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أُبَشِّرُكُمْ بِالْمَهْدِيِّ يُبْعَثُ فِي أُمَّتِي عَلَى اخْتِلَافٍ مِنَ النَّاسِ وَزَلَازِلَ فَيَمْلَأُ الْأَرْضَ قِسْطًا وَعَدْلًا كَمَا مُلِئَتْ جَوْرًا وَظُلْمًا وَيَرْضَى عَنْهُ سَاكِنُ السَّمَاءِ وَسَاكِنُ الْأَرْضِ وَيَمْلَأُ اللَّهُ قُلُوبَ أُمَّةِ مُحَمَّدٍ غِنًى فَلَا يَحْتَاجُ أَحَدٌ إِلَى أَحَدٍ فَيُنَادِي مُنَادٍ مَنْ لَهُ فِي الْمَالِ حَاجَةٌ قَالَ فَيَقُومُ رَجُلٌ فَيَقُولُ أَنَا فَيُقَالُ لَهُ ائْتِ السَّادِنَ يَعْنِي الْخَازِنَ فَقُلْ لَهُ قَالَ لَكَ الْمَهْدِيُّ أَعْطِنِي قَالَ فَيَأْتِي السَّادِنَ فَيَقُولُ لَهُ فَيُقَالُ لَهُ احْثِ فَيَحْثِي فَإِذَا أَحْرَزَهُ قَالَ كُنْتُ أَجْشَعَ أُمَّةِ مُحَمَّدٍ نَفْسًا أَوْ عَجَزَ عَنِّي مَا وَسِعَهُمْ قَالَ فَيَمْكُثُ سَبْعَ سِنِينَ أَوْ ثَمَانِ سِنِينَ أَوْ تِسْعَ سِنِينَ ثُمَّ لَا خَيْرَ فِي الْحَيَاةِ أَوْ فِي الْعَيْشِ بَعْدَهُ [راجع: ١١٣٤٦].

(۱۱۵۰۴) حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا میں تمہیں مہدی کی خوشخبری سناتا ہوں جو میری امت میں اس وقت ظاہر ہوگا جب اختلافات اور زلزلے بکثرت ہوں گے، اور وہ زمین کو اسی طرح عدل وانصاف سے بھر دے گا جیسے قبل ازیں وہ ظلم وستم سے بھری ہوئی ہوگی، اس سے آسمان والے بھی خوش ہوں گے اور زمین والے بھی، اور اس کے زمانے میں اللہ امت محمدیہ کے دلوں کو غناء سے بھر دے گا، اور کوئی کسی کا محتاج نہ رہے گا، حتیٰ کہ وہ ایک منادی کو حکم دے گا اور وہ نداء لگاتا پھرے گا کہ جسے مال کی ضرورت ہو، وہ ہمارے پاس آجائے، تو صرف ایک آدمی اس کے پاس آئے گا اور کہے گا کہ مجھے ضرورت ہے، وہ اس سے کہے گا کہ تم خازن کے پاس جاؤ اور اس سے کہو کہ مہدی تمہیں حکم دیتے ہیں کہ مجھے مال عطاء کرو، خزانچی حسب حکم اس سے کہے گا کہ اپنے ہاتھوں سے بھر بھر کر اٹھالو، جب وہ اسے ایک کپڑے میں لپیٹ کر باندھ لے گا تو اسے شرم آئے گی اور وہ اپنے دل میں کہے گا کہ میں تو امت محمدیہ میں سب سے زیادہ بھوکا نکلا، کیا میرے پاس اتنا نہیں تھا جو لوگوں کے پاس تھا۔

(یہ سوچ کر وہ سارا مال واپس لوٹا دے گا لیکن وہ اس سے واپس نہیں لیا جائے گا اور اس سے کہا جائے گا کہ ہم لوگ دے کر واپس نہیں لیتے)، سات، یا آٹھ یا نو سال تک یہی صورت حال رہے گی، اس کے بعد زندگی کا کوئی فائدہ نہیں ہوگا۔

(۱۱۵۰٥) حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ الْحُبَابِ حَدَّثَنِي جَعْفَرُ بْنُ سُلَيْمَانَ حَدَّثَنَا الْمُعَلَّى بْنُ زِيَادٍ عَنِ الْعَلَاءِ بْنِ بَشِيرٍ الْمُزَنِيِّ وَكَانَ بَكَّاءً عِنْدَ الذِّكْرِ شُجَاعًا عِنْدَ اللِّقَاءِ عَنْ أَبِي الصِّدِّيقِ النَّاجِيِّ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ مِثْلَهُ وَزَادَ فِيهِ فَيَنْدَمُ فَيَأْتِي بِهِ السَّادِنَ فَيَقُولُ لَهُ لَا نَقْبَلُ شَيْئًا أَعْطَيْنَاهُ

(۱۱۵۰۵) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۱۱۵۰٦) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ آدَمَ حَدَّثَنِي فُضَيْلُ بْنُ مَرْزُوقٍ مَوْلَى بَنِي عَنَزٍ عَنْ عَطِيَّةَ الْعَوْفِيِّ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَنْ يَدْخُلَ الْجَنَّةَ أَحَدٌ إِلَّا بِرَحْمَةِ اللَّهِ قُلْنَا يَا رَسُولَ اللَّهِ

وَلَا أَنْتَ قَالَ وَلَا أَنَا إِلَّا أَنْ يَتَغَمَّدَنِيَ اللَّهُ بِرَحْمَتِهِ وَقَالَ بِيَدِهِ فَوْقَ رَأْسِهِ [اخرجه عبد بن حميد (۸۹۳) قال الهيثمي في زوائده: رواه احمد واسناده حسن وقال شعيب: صحيح لغيره وهذا اسناد ضعيف].

(۱۱۵۰۶) حضرت ابوسعید ﷜ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا کوئی شخص اللہ کی مہربانی کے بغیر جنت میں نہیں جا سکے گا، صحابہ کرام ﷢ نے پوچھا یا رسول اللہ! آپ بھی نہیں؟ فرمایا میں بھی نہیں، الا یہ کہ میرا رب مجھے اپنی مغفرت اور رحمت سے ڈھانپ لے، یہ جملہ کہہ کر آپ ﷺ نے اپنا ہاتھ اپنے سر پر رکھا۔

(۱۱۵۰۷) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدٌ يَعْنِي ابْنَ إِسْحَاقَ عَنِ الْعَلَاءِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِزْرَةُ الْمُسْلِمِ إِلَى نِصْفِ السَّاقِ فَمَا كَانَ إِلَى الْكَعْبِ فَلَا بَأْسَ وَمَا تَحْتَ الْكَعْبِ فَفِي النَّارِ [راجع: ۱۱۰۲۳].

(۱۱۵۰۷) حضرت ابوسعید ﷜ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا مسلمان کی تہبند نصف پنڈلی تک ہونی چاہئے، پنڈلی اور ٹخنوں کے درمیان ہونے میں کوئی حرج نہیں ہے لیکن تہبند کا جو حصہ ٹخنوں سے نیچے ہوگا وہ جہنم میں ہوگا۔

(۱۱۵۰۸) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدٍ حَدَّثَنَا سُوَيْدُ بْنُ نَجِيحٍ عَنْ يَزِيدَ الْفَقِيرِ قَالَ قُلْتُ لِأَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ إِنَّ مِنَّا رِجَالًا هُمْ أَقْرَؤُنَا لِلْقُرْآنِ وَأَكْثَرُنَا صَلَاةً وَأَوْصَلُنَا لِلرَّحِمِ وَأَكْثَرُنَا صَوْمًا خَرَجُوا عَلَيْنَا بِأَسْيَافِهِمْ فَقَالَ أَبُو سَعِيدٍ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ يَخْرُجُ قَوْمٌ يَقْرَئُونَ الْقُرْآنَ لَا يُجَاوِزُ حَنَاجِرَهُمْ يَمْرُقُونَ مِنَ الدِّينِ كَمَا يَمْرُقُ السَّهْمُ مِنَ الرَّمِيَّةِ

(۱۱۵۰۸) یزید الفقیر کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ میں نے حضرت ابوسعید خدری ﷜ سے عرض کیا کہ ہم میں کچھ آدمی تھے جو ہم سب سے زیادہ قرآن کی تلاوت کرتے، سب سے زیادہ نماز پڑھتے، صلہ رحمی کرتے اور روزے رکھتے تھے، لیکن اب وہ ہمارے سامنے تلواریں سونت کر آ گئے ہیں، انہوں نے فرمایا کہ میں نے نبی ﷺ کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ عنقریب ایک ایسی قوم کا خروج ہوگا جو قرآن تو پڑھے گی لیکن وہ اس کے حلق سے نیچے نہیں اترے گا اور وہ لوگ دین سے اس طرح نکل جائیں گے جیسے تیر شکار سے نکل جاتا ہے۔

(۱۱۵۰۹) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدٍ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ أَبِي سُفْيَانَ عَنْ جَابِرٍ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ قَالَ دَخَلْتُ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ يُصَلِّي عَلَى حَصِيرٍ وَيَسْجُدُ عَلَيْهِ [راجع: ۱۱۰۸۷].

(۱۱۵۰۹) حضرت ابوسعید خدری ﷜ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ میں نبی ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا تو نبی ﷺ نے چٹائی پر نماز پڑھی اور اس پر سجدہ کیا تھا۔

(۱۱۵۱۰) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدٍ قَالَ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَبْرِدُوا بِالظُّهْرِ فِي الْحَرِّ فَإِنَّ شِدَّةَ الْحَرِّ مِنْ فَوْحِ جَهَنَّمَ هَكَذَا قَالَ الْأَعْمَشُ مِنْ فَوْحِ جَهَنَّمَ [راجع: ۱۱۰۷۸].

(۱۱۵۱۰) حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا (جب گرمی کی شدت بڑھ جائے تو) نماز ظہر کو ٹھنڈے وقت میں پڑھا کرو کیونکہ گرمی کی شدت جہنم کی تپش کا اثر ہوتی ہے۔

(۱۱۵۱۱) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدٍ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ عَطِيَّةَ الْعَوْفِيِّ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هَلَكَ الْمُثْرُونَ قَالُوا إِلَّا مَنْ قَالَ هَلَكَ الْمُثْرُونَ قَالُوا إِلَّا مَنْ قَالَ هَلَكَ الْمُثْرُونَ قَالَ حَتَّى خِفْنَا أَنْ يَكُونَ قَدْ وَجَبَتْ قَالَ إِلَّا مَنْ قَالَ هَكَذَا وَهَكَذَا وَهَكَذَا وَقَلِيلٌ مَا هُمْ [راجع: ۱۱۲۷۹].

(۱۱۵۱۱) حضرت ابوسعید رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا مال و دولت کی ریل پیل والے لوگ ہلاک ہو گئے، ہم ڈر گئے، پھر نبی علیہ السلام نے فرمایا سوائے ان لوگوں کے جو اپنے ہاتھوں سے بھر بھر کر دائیں بائیں اور آگے تقسیم کریں لیکن ایسے لوگ بہت تھوڑے ہیں۔

(۱۱۵۱۲) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدٍ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ رَجَاءٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ أَوَّلُ مَنْ أَخْرَجَ الْمِنْبَرَ يَوْمَ الْعِيدِ مَرْوَانُ وَأَوَّلُ مَنْ بَدَأَ بِالْخُطْبَةِ قَبْلَ الصَّلَاةِ فَقَامَ رَجُلٌ فَقَالَ يَا مَرْوَانُ خَالَفْتَ السُّنَّةَ أَخْرَجْتَ الْمِنْبَرَ وَلَمْ يَكُ يُخْرَجُ وَبَدَأْتَ بِالْخُطْبَةِ قَبْلَ الصَّلَاةِ قَالَ أَبُو سَعِيدٍ مَنْ هَذَا قَالُوا فُلَانُ بْنُ فُلَانٍ قَالَ أَمَّا هَذَا فَقَدْ قَضَى مَا عَلَيْهِ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَنْ رَأَى مُنْكَرًا فَإِنْ اسْتَطَاعَ أَنْ يُغَيِّرَهُ بِيَدِهِ فَإِنْ لَمْ يَسْتَطِعْ فَبِلِسَانِهِ فَإِنْ لَمْ يَسْتَطِعْ فَبِقَلْبِهِ وَذَلِكَ أَضْعَفُ الْإِيمَانِ [راجع: ۱۱۰۸۹].

(۱۱۵۱۲) مروی ہے کہ ایک مرتبہ مروان نے عید کے دن منبر نکلوایا جو نہیں نکالا جاتا تھا اور نماز سے پہلے خطبہ دینا شروع کیا جو کہ پہلے کبھی نہیں ہوا تھا، یہ دیکھ کر ایک آدمی کھڑا ہو کر کہنے لگا مروان! تم نے سنت کی مخالفت کی، تم نے عید کے دن منبر نکلوایا جو کہ پہلے نہیں نکالا جاتا تھا، اور تم نے نماز سے پہلے خطبہ دیا جو کہ پہلے کبھی نہیں ہوا تھا، اس مجلس میں حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ بھی تھے، انہوں نے پوچھا کہ یہ آدمی کون ہے؟ لوگوں نے بتایا کہ فلاں بن فلاں ہے، انہوں نے فرمایا کہ اس شخص نے اپنی ذمہ داری پوری کر دی، میں نے نبی علیہ السلام کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ تم میں سے جو شخص کوئی برائی ہوتے ہوئے دیکھے اور اسے ہاتھ سے بدلنے کی طاقت رکھتا ہو تو ایسا ہی کرے، اگر ہاتھ سے بدلنے کی طاقت نہیں رکھتا تو زبان سے اور اگر زبان سے بھی نہیں کر سکتا تو دل سے اسے برا سمجھے اور یہ ایمان کا سب سے کمزور درجہ ہے۔

(۱۱۵۱۳) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدٍ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ أَبِي سُفْيَانَ عَنْ جَابِرٍ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ قَالَ دَخَلْتُ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ يُصَلِّي مُتَوَشِّحًا [راجع: ۱۱۰۸۸].

(۱۱۵۱۳) حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ میں نبی علیہ السلام کی خدمت میں حاضر ہوا تو نبی علیہ السلام نے ایک کپڑے میں اس کے دونوں پلو دونوں کندھوں پر ڈال کر نماز پڑھی۔

(۱۱۵۱۴) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنِي نَافِعٌ قَالَ بَلَغَ ابْنَ عُمَرَ أَنَّ أَبَا سَعِيدٍ الْخُدْرِيَّ يَأْثُرُ حَدِيثًا

عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الصَّرْفِ فَأَخَذَ بِيَدِي فَذَهَبْتُ أَنَا وَهُوَ وَالرَّجُلُ فَقَالَ مَا حَدِيثٌ بَلَغَنِي عَنْكَ تَأْثُرُهُ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الصَّرْفِ فَقَالَ سَمِعَتْهُ أُذُنَايَ وَوَعَاهُ قَلْبِي مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لَا تَبِيعُوا الذَّهَبَ بِالذَّهَبِ إِلَّا مِثْلًا بِمِثْلٍ وَلَا الْفِضَّةَ بِالْفِضَّةِ إِلَّا مِثْلًا بِمِثْلٍ وَلَا تُفَضِّلُوا بَعْضَهَا عَلَى بَعْضٍ وَلَا تَبِيعُوا مِنْهَا غَائِبًا بِنَاجِزٍ [راجع: ١١٠١٩].

(١١٥١٤) نافع ؒ کہتے ہیں کہ ایک شخص حضرت ابن عمر ؓ کو حضرت ابوسعید خدری ؓ کے حوالے سے سونے چاندی کی خرید وفروخت سے متعلق حدیث سنا رہا تھا، حضرت ابن عمر ؓ نے میرا اور اس آدمی کا ہاتھ پکڑا اور ہم حضرت ابوسعید ؓ کے پاس پہنچ گئے، انہوں نے کھڑے ہو کر حضرت ابن عمر ؓ کا استقبال کیا، حضرت ابن عمر ؓ نے ان سے فرمایا کہ انہوں نے مجھے ایک حدیث سنائی ہے اور ان کے خیال کے مطابق وہ حدیث آپ نے انہیں نبی ؑ کے حوالے سے سنائی ہے، کیا واقعی آپ نے یہ حدیث نبی ؑ سے سنی ہے؟ انہوں نے فرمایا کہ میں نے اپنی آنکھوں سے دیکھا اور اپنے کانوں سے نبی ؑ کو یہ فرماتے ہوئے سنا کہ سونا سونے کے بدلے اور چاندی چاندی کے بدلے برابر سرابر ہی بیچو، ایک دوسرے میں کمی بیشی نہ کرو اور ان میں سے کسی غائب کو حاضر کے بدلے میں مت بیچو۔

(١١٥١٥) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ مُجَالِدٍ حَدَّثَنَا أَبُو الْوَدَّاكِ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ قَالَ سَأَلْنَا رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ جَنِينِ النَّاقَةِ وَالْبَقَرَةِ فَقَالَ إِنْ شِئْتُمْ فَكُلُوهُ فَإِنَّ ذَكَاتَهُ ذَكَاةُ أُمِّهِ [راجع: ١١٢٨٠].

(١١٥١٥) حضرت ابوسعید خدری ؓ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ ہم نے نبی ؑ سے یہ مسئلہ پوچھا کہ اگر کسی اونٹنی یا گائے کا بچہ اس کے پیٹ میں ہی مر جائے تو کیا حکم ہے؟ نبی ؑ نے فرمایا اگر تمہاری طبیعت چاہے تو اسے کھا سکتے ہو کیونکہ اس کی ماں کا ذبح ہونا دراصل اس کا ذبح ہونا ہی ہے۔

(١١٥١٦) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ ذَكْوَانَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا اشْتَدَّ الْحَرُّ فَأَبْرِدُوا بِالصَّلَاةِ فَإِنَّ شِدَّةَ الْحَرِّ مِنْ فَيْحِ جَهَنَّمَ [تقدم فی مسند ابی ہریرۃ: ٨٨٨٧].

(١١٥١٦) حضرت ابوہریرہ ؓ سے مروی ہے کہ نبی ؑ نے فرمایا جب گرمی کی شدت بڑھ جائے تو نماز کو ٹھنڈے وقت میں پڑھا کرو کیونکہ گرمی کی شدت جہنم کی تپش کا اثر ہوتی ہے۔

(١١٥١٧) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنِ الْأَعْمَشِ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا صَالِحٍ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ شِدَّةُ الْحَرِّ مِنْ فَيْحِ جَهَنَّمَ فَأَبْرِدُوا بِالصَّلَاةِ [راجع: ١١٠٧٨].

(١١٥١٧) حضرت ابوسعید خدری ؓ سے مروی ہے کہ نبی ؑ نے فرمایا (جب گرمی کی شدت بڑھ جائے تو) نماز ظہر کو ٹھنڈے وقت میں پڑھا کرو کیونکہ گرمی کی شدت جہنم کی تپش کا اثر ہوتی ہے۔

(١١٥١٨) حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنِ التَّيْمِيِّ حَدَّثَنَا أَبُو نَضْرَةَ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يَمْنَعَنَّ

أَحَدَكُمْ هَيْبَةُ النَّاسِ أَنْ يَتَكَلَّمَ بِحَقٍّ إِذَا رَآهُ أَوْ شَهِدَهُ أَوْ سَمِعَهُ فَقَالَ أَبُو سَعِيدٍ وَدِدْتُ أَنِّي لَمْ أَكُنْ سَمِعْتُهُ وَ قَالَ أَبُو نَضْرَةَ وَدِدْتُ أَنِّي لَمْ أَكُنْ سَمِعْتُهُ [راجع: ۱۱۰۳۰].

(۱۱۵۱۸) حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا لوگوں کی ہیبت اور رعب و دبدبہ تم میں سے کسی کو حق بات کہنے سے نہ روکے، جبکہ وہ خود اسے دیکھ لے، یا مشاہدہ کر لے یا سن لے، حضرت ابوسعید رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ کاش! میں نے یہ حدیث نہ سنی ہوتی۔

(۱۱۵۱۹) حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ هِشَامٍ عَنْ يَحْيَى عَنْ عِيَاضٍ أَنَّهُ سَأَلَ أَبَا سَعِيدٍ الْخُدْرِيَّ قَالَ أَحَدُنَا يُصَلِّي لَا يَدْرِي كَمْ صَلَّى قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا صَلَّى أَحَدُكُمْ فَلَمْ يَدْرِ كَمْ صَلَّى فَلْيَسْجُدْ سَجْدَتَيْنِ فَإِنْ أَتَاهُ الشَّيْطَانُ فَقَالَ إِنَّكَ قَدْ أَحْدَثْتَ فَلْيَقُلْ كَذَبْتَ إِلَّا مَا وَجَدَ رِيحًا بِأَنْفِهِ أَوْ صَوْتًا بِأُذُنِهِ

(۱۱۵۱۹) عیاض رحمۃ اللہ علیہ کہتے ہیں کہ میں نے حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے عرض کیا کہ بعض اوقات ہم میں سے ایک آدمی نماز پڑھ رہا ہوتا ہے اور اسے یاد نہیں رہتا کہ اس نے کتنی رکعتیں پڑھی ہیں؟ انہوں نے فرمایا کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا ہے جب تم میں سے کوئی شخص نماز پڑھ رہا ہو اور اسے یاد نہ رہے کہ اس نے کتنی رکعتیں پڑھی ہیں تو اسے چاہئے کہ بیٹھے بیٹھے سہو کے دو سجدے کر لے، اور جب تم میں سے کسی کے پاس شیطان آ کر یوں کہے کہ تمہارا وضو ٹوٹ گیا ہے تو اسے کہہ دو کہ تو جھوٹ بولتا ہے، الا یہ کہ اس کی ناک میں بدبو آ جائے یا اس کے کان اس کی آواز سن لیں۔

(۱۱۵۲۰) حَدَّثَنَا سُوَيْدُ بْنُ عَمْرٍو حَدَّثَنَا أَبَانُ حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ هِلَالِ بْنِ عِيَاضٍ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا صَلَّى أَحَدُكُمْ فَذَكَرَ مَعْنَاهُ

(۱۱۵۲۰) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۱۱۵۲۱) حَدَّثَنَاهُ يُونُسُ قَالَ حَدَّثَنَا أَبَانُ عَنْ يَحْيَى عَنْ هِلَالِ بْنِ عِيَاضٍ

(۱۱۵۲۱) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۱۱۵۲۱م) وحَدَّثَنَاه عَبْدُ الرَّزَّاقِ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنْ يَحْيَى قَالَ أَخْبَرَنِي عِيَاضُ بْنُ هِلَالٍ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا سَعِيدٍ فَذَكَرَ مَعْنَاهُ [راجع: ۱۱۰۹۸].

(۱۱۵۲۱م) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۱۱۵۲۲) حَدَّثَنَا يَحْيَى حَدَّثَنَا هِشَامٌ حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ ثَوْبَانَ قَالَ حَدَّثَنِي أَبُو رِفَاعَةَ أَنَّ أَبَا سَعِيدٍ قَالَ إِنَّ رَجُلًا قَالَ لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ لِي أَمَةً وَأَنَا أَعْزِلُ عَنْهَا وَإِنِّي أَكْرَهُ أَنْ تَحْمِلَ وَإِنَّ الْيَهُودَ تَزْعُمُ أَنَّهَا الْمَوْؤُدَةُ الصُّغْرَى قَالَ كَذَبَتْ يَهُودُ إِذَا أَرَادَ اللَّهُ أَنْ يَخْلُقَهُ لَمْ تَسْتَطِعْ أَنْ تَرُدَّهُ [راجع: ۱۱۳۰۸].

(۱۱۵۲۲) حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک آدمی نبی علیہ السلام کی خدمت میں حاضر ہو کر کہنے لگا کہ یا رسول اللہ! میری ایک باندی ہے، میں اس سے عزل کرتا ہوں، میں وہی چاہتا ہوں جو ایک مرد چاہتا ہے اور میں اس کے حاملہ ہونے کو اچھا نہیں سمجھتا اور یہودی کہا کرتے ہیں کہ عزل زندہ درگور کرنے کی ایک چھوٹی صورت ہے، نبی علیہ السلام نے فرمایا کہ یہودی غلط کہتے ہیں، اگر اللہ کسی چیز کو پیدا کرنے کا ارادہ کر لے تو کسی میں اتنی طاقت نہیں ہے کہ وہ اس میں رکاوٹ بن سکے۔

(۱۱۵۲۳) حَدَّثَنَا يَحْيَى قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عَرُوبَةَ عَنْ قَتَادَةَ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الْعَزْلِ أَنْتَ تَخْلُقُهُ أَنْتَ تَرْزُقُهُ أَقِرَّهُ قَرَارَهُ فَإِنَّمَا ذَلِكَ الْقَدَرُ [انظر: ۱۱۷۶۶، ۱۱۹۳۱].

(۱۱۵۲۳) حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ''عزل'' کے بارے گفتگو کرتے ہوئے فرمایا کیا اس نومولود کو تم پیدا کرو گے؟ کیا تم اسے رزق دو گے؟ اللہ نے اسے اس کے ٹھکانے میں رکھ دیا تو یہ تقدیر کا حصہ ہے اور یہی تقدیر ہے۔

(۱۱۵۲٤) حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ مَالِكٍ وَحَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ ثَنَا مَالِكٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَزِيدَ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا سَمِعْتُمُ النِّدَاءَ فَقُولُوا مِثْلَ مَا يَقُولُ الْمُؤَذِّنُ

(۱۱۵۲۴) حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا جب تم اذان سنو تو وہی جملے کہا کرو جو مؤذن کہتا ہے۔

(۱۱۵۲٥) حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ مُجَالِدٍ حَدَّثَنِي أَبُو الْوَدَّاكِ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا تَصُومُوا يَوْمَيْنِ وَلَا تُصَلُّوا صَلَاتَيْنِ وَلَا تَصُومُوا يَوْمَ الْفِطْرِ وَلَا يَوْمَ الْأَضْحَى وَلَا تُصَلُّوا بَعْدَ الْفَجْرِ حَتَّى تَطْلُعَ الشَّمْسُ وَلَا بَعْدَ الْعَصْرِ حَتَّى تَغْرُبَ الشَّمْسُ وَلَا تُسَافِرُ الْمَرْأَةُ ثَلَاثًا إِلَّا وَمَعَهَا مَحْرَمٌ وَلَا تُشَدُّ الرِّحَالُ إِلَّا إِلَى ثَلَاثَةِ مَسَاجِدَ مَسْجِدِ الْحَرَامِ وَمَسْجِدِي وَمَسْجِدِ بَيْتِ الْمَقْدِسِ [انظر: ۱۱۰۵۵].

(۱۱۵۲۵) حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا دو دن کا روزہ اور دو موقع پر نماز نہ پڑھو، عیدالفطر اور عیدالاضحیٰ کا روزہ نہ رکھو، نماز فجر کے بعد طلوع آفتاب تک اور نماز عصر کے بعد غروب آفتاب تک نوافل نہ پڑھو، کوئی عورت تین دن کا سفر اپنے محرم کے بغیر نہ کرے، اور سوائے تین مسجدوں کے یعنی مسجد حرام، مسجد نبوی اور مسجد اقصیٰ کے خصوصیت کے ساتھ کسی اور مسجد کا سفر کرنے کے لیے سواری تیار نہ کی جائے۔

(۱۱۵۲٦) حَدَّثَنَا يَحْيَى وَوَكِيعٌ عَنْ زَكَرِيَّا حَدَّثَنِي عَامِرٌ قَالَ كَانَ أَبُو سَعِيدٍ وَمَرْوَانُ جَالِسَيْنِ فَمَرَّ عَلَيْهِمَا بِجَنَازَةٍ فَقَامَ أَبُو سَعِيدٍ فَقَالَ مَرْوَانُ اجْلِسْ فَقَالَ أَبُو سَعِيدٍ رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَامَ فَقَامَ مَرْوَانُ وَقَالَ وَكِيعٌ مَرَّتْ بِهِ جَنَازَةٌ فَقَامَ [راجع: ۱۱٤٥٧].

(۱۱۵۲۶) عامر کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ اور مروان بیٹھے ہوئے تھے کہ وہاں سے کسی جنازے کا گذر ہوا حضرت ابوسعید رضی اللہ عنہ تو کھڑے ہو گئے لیکن مروان کہنے لگا کہ بیٹھ جائیے، حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ نبی علیہ السلام کے سامنے سے جنازہ گذر رہا تھا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم کھڑے ہو گئے تھے، اس پر مروان کو بھی کھڑا ہونا پڑا۔

(۱۱۵۲۷) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا دَاوُدُ بْنُ قَيْسٍ أَنَّهُ سَمِعَ عِيَاضَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ يُحَدِّثُ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا سَعِيدٍ الْخُدْرِيَّ يُحَدِّثُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَخْرُجُ يَوْمَ الْفِطْرِ يُصَلِّي تَيْنِكَ الرَّكْعَتَيْنِ [راجع: ۱۱۲۸۳].

(۱۱۵۲۷) حضرت ابوسعید رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام عید الفطر کے دن اپنے گھر سے (عیدگاہ کے لئے) نکلتے اور لوگوں کو دو رکعت نماز پڑھاتے۔

(۱۱۵۲۸) حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ دَاوُدَ بْنِ قَيْسٍ قَالَ حَدَّثَنِي عِيَاضٌ حَدَّثَنِي أَبُو سَعِيدٍ قَالَ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَخْرُجُ يَوْمَ الْعِيدِ قَالَ يَحْيَى لَا أَعْلَمُهُ إِلَّا قَالَ الْفِطْرِ وَالْأَضْحَى فَيُصَلِّي بِالنَّاسِ رَكْعَتَيْنِ فَيَقُومُ قَائِمًا فَيَسْتَقْبِلُ النَّاسَ بِوَجْهِهِ وَيَقُولُ تَصَدَّقُوا فَكَانَ أَكْثَرَ مَنْ يَتَصَدَّقُ النِّسَاءُ قَالَ عَبْدُ الرَّزَّاقِ بِالْخَاتَمِ وَالْقُرْطِ وَالشَّيْءِ فَذَكَرَ مَعْنَاهُ فَإِنْ كَانَتْ لَهُ حَاجَةٌ أَوْ أَرَادَ أَنْ يَضَعَ بَعْثًا تَكَلَّمَ وَإِلَّا انْصَرَفَ [راجع: ۱۱۲۸۳].

(۱۱۵۲۸) حضرت ابوسعید رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام عید الفطر کے دن اپنے گھر سے (عیدگاہ کے لئے) نکلتے اور لوگوں کو دو رکعت نماز پڑھاتے، پھر آگے بڑھ کر لوگوں کی جانب رخ فرما لیتے، لوگ بیٹھے رہتے اور نبی علیہ السلام انہیں تین مرتبہ صدقہ کرنے کی ترغیب دیتے، اکثر عورتیں اس موقع پر بالیاں اور انگوٹھیاں وغیرہ صدقہ کر دیا کرتی تھیں، پھر اگر نبی علیہ السلام کو لشکر کے حوالے سے کوئی ضرورت ہوتی تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم بیان فرما دیتے، ورنہ واپس چلے جاتے۔

(۱۱۵۲۹) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ وَعَفَّانُ وَعَبْدُ الصَّمَدِ قَالُوا حَدَّثَنَا هَمَّامٌ حَدَّثَنَا قَتَادَةُ عَنْ أَبِي عِيسَى الْأُسْوَارِيِّ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ زَجَرَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الشُّرْبِ قَائِمًا [راجع: ۱۱۲۹۸].

(۱۱۵۲۹) حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے کھڑے ہو کر پانی پینے سے سختی سے منع فرمایا ہے۔

(۱۱۵۳۰) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنِي فُضَيْلُ بْنُ مَرْزُوقٍ عَنْ عَطِيَّةَ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ سَأَلَهُ رَجُلٌ عَنِ الْغُسْلِ مِنَ الْجَنَابَةِ فَقَالَ ثَلَاثًا فَقَالَ إِنِّي كَثِيرُ الشَّعْرِ قَالَ أَبُو سَعِيدٍ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَكْثَرَ شَعْرًا مِنْكَ وَأَطْيَبَ [قال الألباني: صحيح بما بعده(ابن ماجة:۵۷٦) قال شعيب: صحيح لغيره وهذا اسناد ضعيف].

(۱۱۵۳۰) حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے کسی شخص نے غسل جنابت کے متعلق دریافت کیا تو انہوں نے فرمایا تین مرتبہ جسم پر پانی بہاتا، اس نے کہا کہ میرے سر پر بال بہت زیادہ ہیں؟ حضرت ابوسعید رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ نبی علیہ السلام کے بال تم سے بھی زیادہ اور معطر تھے، (لیکن پھر بھی وہ تین مرتبہ ہی جسم پر پانی بہاتے تھے)

(۱۱۵۳۱) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا أَبُو الْأَشْهَبِ حَدَّثَنَا أَبُو نَضْرَةَ الْعَبْدِيُّ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ رَأَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي أَصْحَابِهِ تَأَخُّرًا فَقَالَ تَقَدَّمُوا فَأْتَمُّوا بِي وَلْيَأْتَمَّ بِكُمْ مَنْ بَعْدَكُمْ وَلَا يَزَالُ قَوْمٌ يَتَأَخَّرُونَ حَتَّى يُؤَخِّرَهُمُ اللَّهُ [راجع: ۱۱۱۵۹].

(۱۱۵۳۱) حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام نے صحابہ رضی اللہ عنہم کو دیکھا کہ وہ کچھ پیچھے ہیں تو نبی علیہ السلام نے فرمایا تم آگے بڑھ کر میری اقتداء کیا کرو، بعد والے تمہاری اقتداء کریں گے، کیونکہ لوگ مسلسل پیچھے ہوتے رہیں گے یہاں تک کہ اللہ انہیں قیامت کے دن پیچھے کر دے گا۔

(۱۱۵۳۲) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ مَوْهَبٍ عَنْ عَمِّهِ عَنْ مَوْلًى لِأَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ أَنَّهُ كَانَ مَعَ أَبِي سَعِيدٍ وَهُوَ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فَدَخَلَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَرَأَى رَجُلًا جَالِسًا وَسَطَ الْمَسْجِدِ مُشَبِّكًا بَيْنَ أَصَابِعِهِ يُحَدِّثُ نَفْسَهُ فَأَوْمَأَ إِلَيْهِ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَمْ يَفْطِنْ قَالَ فَالْتَفَتَ إِلَى أَبِي سَعِيدٍ فَقَالَ إِذَا صَلَّى أَحَدُكُمْ فَلَا يُشَبِّكَنَّ بَيْنَ أَصَابِعِهِ فَإِنَّ التَّشْبِيكَ مِنْ الشَّيْطَانِ فَإِنَّ أَحَدَكُمْ لَا يَزَالُ فِي صَلَاةٍ مَا دَامَ فِي الْمَسْجِدِ حَتَّى يَخْرُجَ مِنْهُ [راجع: ۱۱٤۰٥].

(۱۱۵۳۲) حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ کے ایک آزاد کردہ غلام کا کہنا ہے کہ ایک مرتبہ میں حضرت ابو سعید رضی اللہ عنہ کی معیت میں نبی علیہ السلام کے ساتھ مسجد میں داخل ہوا، نبی علیہ السلام نے دیکھا کہ مسجد کے درمیان میں ایک آدمی گوٹ مار کر بیٹھا ہوا تھا اور اس نے اپنے ہاتھ کی انگلیاں ایک دوسرے میں پھنسا رکھی تھیں اور اپنے آپ سے باتیں کر رہا تھا، نبی علیہ السلام نے اسے اشارہ سے منع کیا لیکن وہ نبی علیہ السلام کا اشارہ نہ سمجھ سکا، نبی علیہ السلام نے حضرت ابو سعید رضی اللہ عنہ کی طرف متوجہ ہو کر فرمایا جب تم میں سے کوئی شخص نماز پڑھنے آئے تو انگلیاں ایک دوسرے میں نہ پھنسائے کیونکہ یہ شیطانی حرکت ہے اور جو شخص جب تک مسجد میں رہتا ہے، مسجد سے نکلنے تک اس کا شمار نماز پڑھنے والوں میں ہوتا ہے۔

(۱۱۵۳۳) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُبَارَكٍ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ عِيَاضِ بْنِ هِلَالٍ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا جَاءَ أَحَدَكُمْ الشَّيْطَانُ فِي صَلَاتِهِ فَقَالَ إِنَّكَ قَدْ أَحْدَثْتَ فَلْيَقُلْ كَذَبْتَ مَا لَمْ يَجِدْ رِيحًا بِأَنْفِهِ أَوْ يَسْمَعْ صَوْتًا بِأُذُنِهِ [راجع: ۱۱۰۸۷].

(۱۱۵۳۳) حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا ہے جب تم میں سے کسی کے پاس شیطان آکر یوں کہے کہ تمہارا وضو ٹوٹ گیا ہے تو اسے کہہ دو کہ تو جھوٹ بولتا ہے، الا یہ کہ اس کی ناک میں بدبو آجائے یا اس کے کان اس کی آواز سن لیں۔

(۱۱۵۳٤) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ قَيْسِ بْنِ مُسْلِمٍ عَنْ طَارِقِ بْنِ شِهَابٍ قَالَ أَوَّلُ مَنْ بَدَأَ بِالْخُطْبَةِ يَوْمَ عِيدٍ قَبْلَ الصَّلَاةِ مَرْوَانُ بْنُ الْحَكَمِ فَقَامَ إِلَيْهِ رَجُلٌ فَقَالَ الصَّلَاةُ قَبْلَ الْخُطْبَةِ فَقَالَ مَرْوَانُ تُرِكَ مَا هُنَالِكَ أَبَا فُلَانٍ فَقَالَ أَبُو سَعِيدٍ الْخُدْرِيُّ أَمَّا هَذَا فَقَدْ قَضَى مَا عَلَيْهِ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَنْ رَأَى مِنْكُمْ مُنْكَرًا فَلْيُغَيِّرْهُ بِيَدِهِ فَإِنْ لَمْ يَسْتَطِعْ فَبِلِسَانِهِ فَإِنْ لَمْ يَسْتَطِعْ فَبِقَلْبِهِ وَذَلِكَ أَضْعَفُ الْإِيمَانِ [راجع: ۱۱۰۸۹].

(۱۱۵۳۴) طارق بن شہاب سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ مروان نے عید کے دن نماز سے پہلے خطبہ دینا شروع کیا جو کہ پہلے کبھی نہیں ہوا تھا، یہ دیکھ کر ایک آدمی کھڑا ہو کر کہنے لگا نماز خطبہ سے پہلے ہوتی ہے، اس نے کہا کہ یہ چیز متروک ہو چکی ہے، اس مجلس میں حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ بھی تھے، انہوں نے کھڑے ہو کر فرمایا کہ اس شخص نے اپنی ذمہ داری پوری کر دی، میں نے نبی علیہ السلام کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ تم میں سے جو شخص کوئی برائی ہوتے ہوئے دیکھے اور اسے ہاتھ سے بدلنے کی طاقت رکھتا ہو تو ایسا ہی کرے، اگر ہاتھ سے بدلنے کی طاقت نہیں رکھتا تو زبان سے اور اگر زبان سے بھی نہیں کر سکتا تو دل سے اسے برا سمجھے اور یہ ایمان کا سب سے کمزور درجہ ہے۔

(۱۱۵۳۵) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ وَأَبُو مُعَاوِيَةَ قَالَا حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ و حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ ذَكْوَانَ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تُسَافِرُ الْمَرْأَةُ سَفَرَ ثَلَاثَةِ أَيَّامٍ فَصَاعِدًا إِلَّا مَعَ أَبِيهَا أَوْ أَخِيهَا أَوْ ابْنِهَا أَوْ زَوْجِهَا أَوْ مَعَ ذِي مَحْرَمٍ [صححه مسلم (۳٤٠)، وابن خزيمة: (۲٥۱۹، و ۲٥۲٠)، وابن حبان (۲۷۱۹)].

(۱۱۵۳۵) حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا کوئی عورت تین یا زیادہ دن کا سفر اپنے باپ، بھائی، بیٹے، شوہر یا محرم کے بغیر نہ کرے۔

(۱۱۵۳۶) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَسُبُّوا أَصْحَابِي فَوَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ لَوْ أَنَّ أَحَدَكُمْ أَنْفَقَ مِثْلَ أُحُدٍ ذَهَبًا مَا أَدْرَكَ مُدَّ أَحَدِهِمْ وَلَا نَصِيفَهُ [راجع: ۱۱٠۹٥].

(۱۱۵۳۶) حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا میرے صحابہ کو برا بھلا مت کہا کرو، کیونکہ اس ذات کی قسم جس کے دست قدرت میں میری جان ہے اگر تم میں سے کوئی شخص احد پہاڑ کے برابر بھی سونا خرچ کر دے تو وہ ان میں سے کسی کے مد بلکہ اس کے نصف تک بھی نہیں پہنچ سکتا۔

(۱۱۵۳۷) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ سُلَيْمَانَ عَنْ ذَكْوَانَ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِثْلَهُ

(۱۱۵۳۷) گزشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۱۱۵۳۸) حَدَّثَنَا أَبُو النَّضْرِ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ مِثْلَهُ

(۱۱۵۳۸) گزشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۱۱۵۳۹) حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ إِسْحَاقَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ أَخْبَرَنَا ابْنُ لَهِيعَةَ عَنْ حَبَّانَ بْنِ وَاسِعٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا صَلَّى أَحَدُكُمْ فِي الثَّوْبِ الْوَاحِدِ فَلْيَجْعَلْ طَرَفَيْهِ

عَلَى عَاتِقَيْهِ [راجع: ۱۱۱۳۲].

(۱۱۵۳۹) حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا جب تم میں سے کوئی شخص ایک کپڑے میں نماز پڑھے تو اس کے دونوں پلو اپنے کندھوں پر ڈال لے۔

(۱۱۵٤۰) حَدَّثَنَا هَارُونُ بْنُ مَعْرُوفٍ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ قَالَ حَيْوَةُ حَدَّثَنِي ابْنُ الْهَادِ أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ خَبَّابٍ حَدَّثَهُمْ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ أَنَّهُ سَمِعَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَذُكِرَ عِنْدَهُ عَمُّهُ أَبُو طَالِبٍ فَقَالَ لَعَلَّهُ أَنْ تَنْفَعَهُ شَفَاعَتِي يَوْمَ الْقِيَامَةِ فَيُجْعَلَ فِي ضَحْضَاحٍ مِنْ النَّارِ يَبْلُغُ كَعْبَيْهِ يَغْلِي مِنْهُ دِمَاغُهُ [راجع: ۱۱۰۷۳].

(۱۱۵٤۰) حضرت ابوسعید رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام کے سامنے ان کے چچا خواجہ ابو طالب کا تذکرہ ہوا تو نبی علیہ السلام نے فرمایا شاید قیامت کے دن میری سفارش انہیں فائدہ دے گی اور انہیں جہنم کے ایک کونے میں ڈال دیا جائے گا اور آگ ان کے ٹخنوں تک پہنچے گی جس سے ان کا دماغ ہنڈیا کی طرح کھولتا ہوگا۔

(۱۱۵٤۱) حَدَّثَنَا هَارُونُ بْنُ مَعْرُوفٍ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ قَالَ حَيْوَةُ حَدَّثَنِي ابْنُ الْهَادِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ خَبَّابٍ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ أَنَّهُ سَمِعَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ صَلَاةُ الْجَمَاعَةِ تَفْضُلُ صَلَاةَ الْفَذِّ بِخَمْسٍ وَعِشْرِينَ دَرَجَةً [صححه البخاري (٦٤٦) وابن حبان (١٧٤٩) والحاكم (١/٢٠٨)]. [انظر: ١١٥٥٠]

(۱۱۵٤۱) حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ انہوں نے نبی علیہ السلام کو یہ فرماتے ہوئے سنا کہ جماعت کے ساتھ نماز تنہا نماز پر پچیس درجے زیادہ فضیلت رکھتی ہے۔

(۱۱۵٤۲) وَبِهَذَا الْإِسْنَادِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ رَآنِي فَقَدْ رَآنِي الْحَقَّ فَإِنَّ الشَّيْطَانَ لَا يَتَكَوَّنُ بِي

(۱۱۵٤۲) اور گذشتہ سند ہی سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا جس نے مجھے خواب میں دیکھا تو اس نے سچا خواب دیکھا کیونکہ شیطان میری شباہت اختیار نہیں کر سکتا۔

(۱۱۵٤۳) وَبِهَذَا الْإِسْنَادِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ خَبَّابٍ أَنَّ أَبَا سَعِيدٍ الْخُدْرِيَّ ذَكَرَ لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ تُصِيبُهُ الْجَنَابَةُ فَيُرِيدُ أَنْ يَنَامَ فَأَمَرَهُ أَنْ يَتَوَضَّأَ ثُمَّ يَنَامَ

(۱۱۵٤۳) اور گذشتہ سند ہی سے مروی ہے کہ حضرت ابوسعید رضی اللہ عنہ نے نبی علیہ السلام سے عرض کیا کہ اگر رات کو وہ "ناپاک" ہو جائیں اور پھر سونا چاہیں تو کیا کریں؟ نبی علیہ السلام نے انہیں حکم دیا کہ وضو کر کے سو جایا کریں۔

(۱۱۵٤٤) حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ إِسْحَاقَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ يَعْنِي ابْنَ مُبَارَكٍ أَخْبَرَنَا يَحْيَى بْنُ أَيُّوبَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ قُرَيْطٍ أَنَّ عَطَاءَ بْنَ يَسَارٍ حَدَّثَهُ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا سَعِيدٍ الْخُدْرِيَّ يَقُولُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَنْ صَامَ رَمَضَانَ وَعَرَفَ حُدُودَهُ وَتَحَفَّظَ مِمَّا كَانَ يَنْبَغِي لَهُ أَنْ يَتَحَفَّظَ فِيهِ كَفَّرَ مَا كَانَ قَبْلَهُ

(۱۱۵۴۴) حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے نبی علیہ السلام کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ جو شخص رمضان کے روزے رکھے، اس کی حدود کو پہچانے اور جن چیزوں سے بچنا چاہیے ان سے بچے تو وہ اس کے گذشتہ سارے گناہوں کا کفارہ بن جائے گا۔

(۱۱۵٤٥) حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ إِسْحَاقَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ أَخْبَرَنَا الْفُضَيْلُ بْنُ مَرْزُوقٍ عَنْ عَطِيَّةَ الْعَوْفِيِّ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ أَحَبَّ النَّاسِ إِلَى اللَّهِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ وَأَقْرَبَهُمْ مِنْهُ مَجْلِسًا إِمَامٌ عَادِلٌ وَإِنَّ أَبْغَضَ النَّاسِ إِلَى اللَّهِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ وَأَشَدَّهُمْ عَذَابًا إِمَامٌ جَائِرٌ [راجع: ۱۱۱۹۲].

(۱۱۵۴۵) حضرت ابو سعید رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا قیامت کے دن اللہ کے نزدیک تمام لوگوں میں سب سے پسندیدہ اور مجلس کے اعتبار سے سب سے قریب شخص منصف حکمران ہوگا اور اس دن سب سے زیادہ مبغوض اور سخت عذاب کا مستحق ظالم حکمران ہوگا۔

(۱۱۵٤٦) حَدَّثَنَا يَعْمَرُ بْنُ بِشْرٍ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ أَخْبَرَنَا سَعِيدُ بْنُ أَبِي أَيُّوبَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْوَلِيدِ عَنْ أَبِي سُلَيْمَانَ اللَّيْثِيِّ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَثَلُ الْمُؤْمِنِ وَمَثَلُ الْإِيمَانِ كَمَثَلِ الْفَرَسِ فِي آخِيَّتِهِ يَجُولُ ثُمَّ يَرْجِعُ إِلَى آخِيَّتِهِ وَإِنَّ الْمُؤْمِنَ يَسْهُو ثُمَّ يَرْجِعُ إِلَى الْإِيمَانِ فَأَطْعِمُوا طَعَامَكُمُ الْأَتْقِيَاءَ وَأَوْلُوا مَعْرُوفَكُمُ الْمُؤْمِنِينَ [راجع: ۱۱۳۵۵].

(۱۱۵۴۶) حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا مؤمن اور ایمان کی مثال اس گھوڑے کی سی ہے جو اپنے کھونٹے پر بندھا ہوا ہو، کہ گھوڑا گھوم پھر کر اپنے کھونٹے ہی کی طرف واپس آتا ہے اور مؤمن بھی گھوم پھر کر ایمان ہی کی طرف واپس آجاتا ہے، سو تم اپنا کھانا پرہیزگاروں اور نیکوکار مسلمانوں کو کھلایا کرو۔

(۱۱۵٤٧) حَدَّثَنَاه أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْمُقْرِئُ وَهَذَا أَتَمُّ

(۱۱۵۴۷) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۱۱۵٤٨) حَدَّثَنَا عَتَّابٌ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ أَخْبَرَنَا ابْنُ لَهِيعَةَ حَدَّثَنِي يَزِيدُ بْنُ أَبِي حَبِيبٍ عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي سَعِيدٍ مَوْلَى الْمَهْرِيِّ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَعَثَ بَعْثًا إِلَى بَنِي لِحْيَانَ قَالَ يَعْنِي لِيَنْبَعِثْ مِنْ كُلِّ رَجُلَيْنِ رَجُلٌ وَقَالَ لِلْقَاعِدِ أَيُّكُمَا خَلَفَ الْخَارِجَ فِي أَهْلِهِ وَمَالِهِ بِخَيْرٍ كَانَ لَهُ مِثْلُ نِصْفِ أَجْرِ الْخَارِجِ [راجع: ۱۱۱۲٦].

(۱۱۵۴۸) حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے بنو لحیان کے پاس یہ پیغام بھیجا کہ ہر دو میں سے ایک آدمی کو جہاد کے لئے نکلنا چاہئے اور پیچھے رہنے والے کے متعلق فرمایا کہ تم میں سے جو شخص جہاد پر جانے والے کے پیچھے اس کے اہل خانہ اور مال و دولت کا اچھے طریقے سے خیال رکھتا ہے، اسے جہاد پر نکلنے والے کا نصف ثواب ملتا ہے۔

(۱۱۵۴۹) حَدَّثَنَا خَلَفُ بْنُ الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا الْمُبَارَكُ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ حَدَّثَهُ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ أُتِيَ بِتَمْرٍ فَأَعْجَبَهُ جَوْدَتُهُ فَقَالُوا يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّا أَخَذْنَا صَاعًا بِصَاعَيْنِ لِنُطْعِمَهُ فَكَرِهَ ذَلِكَ وَنَهَى عَنْهُ

(۱۱۵۴۹) حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام کی خدمت میں کچھ کھجوریں پیش کی گئیں جن کی عمدگی آپ کو بہت اچھی لگی، صحابہ رضی اللہ عنہم نے عرض کیا کہ یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! یہ ہم نے آپ کے تناول فرمانے کے لئے دو صاع کے بدلے ایک صاع لی ہیں، تو نبی علیہ السلام نے اس پر ناپسندیدگی کا اظہار فرمایا اور اس سے منع فرما دیا۔

(۱۱۵۵۰) حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ الْحَجَّاجِ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ أَبِي حَازِمٍ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْهَادِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ خَبَّابٍ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ أَنَّهُ سَمِعَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ صَلَاةُ الْجَمَاعَةِ تَفْضُلُ صَلَاةَ الْفَذِّ بِخَمْسٍ وَعِشْرِينَ دَرَجَةً [راجع: ۱۱۵۴۱].

(۱۱۵۵۰) حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ انہوں نے نبی علیہ السلام کو یہ فرماتے ہوئے سنا کہ جماعت کے ساتھ نماز تنہا نماز پر پچیس درجے زیادہ فضیلت رکھتی ہے۔

(۱۱۵۵۱) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَاحِدِ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِلَّهِ عَزَّ وَجَلَّ مِائَةُ رَحْمَةٍ فَقَسَمَ مِنْهَا جُزْءًا وَاحِدًا بَيْنَ الْخَلْقِ فَبِهِ يَتَرَاحَمُ النَّاسُ وَالْوَحْشُ وَالطَّيْرُ [قال الألباني: صحيح (ابن ماجة: ۴۲۹۴)].

(۱۱۵۵۱) حضرت ابوسعید رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا اللہ تعالیٰ کے پاس سو رحمتیں ہیں، جن میں سے اللہ نے تمام جن و انس اور جانوروں پر صرف ایک رحمت نازل فرمائی ہے، اسی کی برکت سے وہ ایک دوسرے پر مہربانی کرتے اور رحم کھاتے ہیں، اور اسی ایک رحمت کے سبب وحشی جانور تک اپنی اولاد پر مہربانی کرتے ہیں۔

(۱۱۵۵۲) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنْ عَاصِمِ بْنِ بَهْدَلَةَ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لِلَّهِ مِائَةُ رَحْمَةٍ عِنْدَهُ تِسْعَةٌ وَتِسْعُونَ وَجَعَلَ عِنْدَكُمْ وَاحِدَةً تَرَاحَمُونَ بِهَا بَيْنَ الْجِنِّ وَالْإِنْسِ وَبَيْنَ الْخَلْقِ فَإِذَا كَانَ يَوْمُ الْقِيَامَةِ ضَمَّهَا إِلَيْهَا [راجع: ۱۰۸۲۲].

(۱۱۵۵۲) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا اللہ تعالیٰ کے پاس سو رحمتیں ہیں، جن میں سے اللہ نے تمام جن و انس اور جانوروں پر صرف ایک رحمت نازل فرمائی ہے، اسی کی برکت سے وہ ایک دوسرے پر مہربانی کرتے اور رحم کھاتے ہیں، اور اسی ایک رحمت کے سبب وحشی جانور تک اپنی اولاد پر مہربانی کرتے ہیں، اور باقی ننانوے رحمتیں اللہ کے پاس ہیں اور قیامت کے دن وہ ایک رحمت بھی ان ننانوے کے ساتھ ملا دے گا۔

(۱۱۵۵۳) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ زَيْدٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ أَنَّ

رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ أَسْوَأَ النَّاسِ سَرِقَةً الَّذِي يَسْرِقُ صَلَاتَهُ قَالُوا يَا رَسُولَ اللَّهِ وَكَيْفَ يَسْرِقُهَا قَالَ لَا يُتِمُّ رُكُوعَهَا وَلَا سُجُودَهَا [اخرجه عبد بن حميد (۹۹۱) قال شعيب: حسن وهذا اسناد ضعيف]

(۱۱۵۵۳) حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا سب سے بدترین چور وہ ہے جو نماز میں چوری کرے، صحابہ رضی اللہ عنہم نے پوچھا یا رسول اللہ! نماز میں چوری کیسے ہوسکتی ہے؟ فرمایا اس طرح کہ رکوع وسجود کو مکمل ادا نہ کرے۔

(۱۱۵۵٤) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا وُهَيْبٌ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ يَحْيَى عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا دَخَلَ أَهْلُ الْجَنَّةِ الْجَنَّةَ وَأَهْلُ النَّارِ النَّارَ قَالَ يَقُولُ اللَّهُ تَبَارَكَ وَتَعَالَى مَنْ كَانَ فِي قَلْبِهِ مِثْقَالُ حَبَّةٍ مِنْ خَرْدَلٍ مِنْ إِيمَانٍ فَأَخْرِجُوهُ قَالَ فَيُخْرَجُونَ قَدْ امْتَحَشُوا وَعَادُوا فَحْمًا فَيُلْقَوْنَ فِي نَهَرٍ يُقَالُ لَهُ نَهَرُ الْحَيَاةِ فَيَنْبُتُونَ فِيهِ كَمَا تَنْبُتُ الْحِبَّةُ فِي حَمِيلِ السَّيْلِ أَوْ قَالَ فِي حَمِيلَةِ السَّيْلِ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَلَمْ تَرَوْا أَنَّهَا تَنْبُتُ صَفْرَاءَ مُلْتَوِيَةً [صححه البخاري (٦٥٦٠)، ومسلم (١٨٤)، وابن حبان (١٨٢، و٢٢٢)].

(۱۱۵۵٤) حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا جب جنتی جنت میں اور جہنمی جہنم میں داخل ہو جائیں گے تو اللہ تعالیٰ فرمائیں گے کہ جس شخص کے دل میں رائی کے ایک دانے کے برابر بھی ایمان پایا جاتا ہو، اسے جہنم سے نکال لو، جب انہیں وہاں سے نکالا جائے گا تو وہ جل کر کوئلہ ہو چکے ہوں گے، پھر وہ لوگ ایک خصوصی نہر میں ''جس کا نام نہر حیات ہوگا'' غسل کریں گے اور ایسے اگ آئیں گے جیسے سیلاب کے بہاؤ میں دانہ اگ آتا ہے، پھر نبی علیہ السلام نے فرمایا ذرا غور تو کرو کہ درخت پہلے سبز ہوتا ہے، پھر زرد ہوتا ہے۔

(۱۱۵۵۵) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَارِثِ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ صُهَيْبٍ حَدَّثَنَا أَبُو نَضْرَةَ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ أَنَّ جِبْرِيلَ عَلَيْهِ السَّلَام أَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ اشْتَكَيْتَ يَا مُحَمَّدُ فَقَالَ نَعَمْ فَقَالَ بِسْمِ اللَّهِ أَرْقِيكَ مِنْ كُلِّ شَيْءٍ يُؤْذِيكَ مِنْ شَرِّ كُلِّ عَيْنٍ وَنَفْسٍ يَشْفِيكَ بِسْمِ اللَّهِ أَرْقِيكَ [راجع: ١١٣٤٣].

(۱۱۵۵۵) حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ حضرت جبریل علیہ السلام بارگاہ نبوت میں حاضر ہوئے اور کہنے لگے اے محمد! صلی اللہ علیہ وسلم، کیا آپ بیمار ہیں؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا جی ہاں! تو حضرت جبریل علیہ السلام نے کہا کہ ''میں اللہ کے نام سے آپ کو دم کرتا ہوں ہر اس چیز کے شر سے جو آپ کو تکلیف پہنچائے، نظر بد کے شر سے اور نفس کے شر سے، اللہ آپ کو شفاء دے، میں اللہ کے نام سے آپ کو دم کرتا ہوں۔

(۱۱۵۵٦) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ كَثِيرٍ حَدَّثَنَا الزُّهْرِيُّ عَنْ عَطَاءٍ وَقَالَ عَفَّانُ مَرَّةً عَطَاءُ بْنُ يَزِيدَ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ قَالَ قِيلَ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَيُّ الْمُؤْمِنِينَ أَفْضَلُ قَالَ مُؤْمِنٌ يُجَاهِدُ فِي سَبِيلِ اللَّهِ بِنَفْسِهِ وَمَالِهِ قَالُوا ثُمَّ مَنْ قَالَ مُؤْمِنٌ اعْتَزَلَ فِي شِعْبٍ مِنْ الشِّعَابِ أَوْ الشُّعْبَةِ كَفَى النَّاسَ شَرَّهُ [راجع: ١١١٤٢].

(۱۱۵۵۶) حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ کسی شخص نے نبی علیہ السلام سے پوچھا کہ لوگوں میں سب سے بہترین آدمی کون ہے؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا وہ مؤمن جو اپنی جان مال سے راہِ خدا میں جہاد کرے، سائل نے پوچھا اس کے بعد کون ہے؟ فرمایا وہ مؤمن جو کسی بھی محلے میں رہتا ہو، اللہ سے ڈرتا ہو اور لوگوں کو اپنی طرف سے تکلیف پہنچنے سے بچاتا ہو۔

(۱۱۵۵۷) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ أَخْبَرَنَا زَيْدُ بْنُ أَسْلَمَ عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا تَكْتُبُوا عَنِّي شَيْئًا غَيْرَ الْقُرْآنِ فَمَنْ كَتَبَ عَنِّي شَيْئًا غَيْرَ الْقُرْآنِ فَلْيَمْحُهُ وَقَالَ حَدِّثُوا عَنْ بَنِي إِسْرَائِيلَ وَلَا حَرَجَ حَدِّثُوا عَنِّي وَلَا تَكْذِبُوا قَالَ وَمَنْ كَذَبَ عَلَيَّ قَالَ هَمَّامٌ أَحْسَبُهُ قَالَ مُتَعَمِّدًا فَلْيَتَبَوَّأْ مَقْعَدَهُ مِنْ النَّارِ [راجع: ۱۱۱۰۱].

(۱۱۵۵۷) حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا میرے حوالے سے قرآن کریم کے علاوہ کچھ نہ لکھا کرو، اور جس شخص نے قرآن کریم کے علاوہ کچھ اور لکھ رکھا ہو، اسے چاہئے کہ وہ اسے مٹا دے اور فرمایا بنی اسرائیل کے حوالے سے بیان کر سکتے ہو اس میں کوئی حرج نہیں، میرے حوالے سے بھی حدیث بیان کر سکتے ہو البتہ میری طرف جھوٹی نسبت نہ کرنا، کیونکہ جو شخص (جان بوجھ کر) میری طرف جھوٹی نسبت کرے، اسے اپنا ٹھکانہ جہنم میں بنا لینا چاہئے۔

(۱۱۵۵۸) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ بَيْنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقْسِمُ قَسْمًا إِذْ جَاءَهُ ابْنُ ذِي الْخُوَيْصِرَةِ التَّمِيمِيُّ فَقَالَ اعْدِلْ يَا رَسُولَ اللَّهِ فَقَالَ وَيْلَكَ وَمَنْ يَعْدِلُ إِذَا لَمْ أَعْدِلْ فَقَالَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَتَأْذَنُ لِي فِيهِ فَأَضْرِبَ عُنُقَهُ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَعْهُ فَإِنَّ لَهُ أَصْحَابًا يَحْتَقِرُ أَحَدُكُمْ صَلَاتَهُ مَعَ صَلَاتِهِ وَصِيَامَهُ مَعَ صِيَامِهِ يَمْرُقُونَ مِنَ الدِّينِ كَمَا يَمْرُقُ السَّهْمُ مِنَ الرَّمِيَّةِ فَيُنْظَرُ فِي قُذَذِهِ فَلَا يُوجَدُ فِيهِ شَيْءٌ ثُمَّ يُنْظَرُ فِي نَضِيِّهِ فَلَا يُوجَدُ فِيهِ شَيْءٌ ثُمَّ يُنْظَرُ فِي رِصَافِهِ فَلَا يُوجَدُ فِيهِ شَيْءٌ ثُمَّ يُنْظَرُ فِي نَصْلِهِ فَلَا يُوجَدُ فِيهِ شَيْءٌ قَدْ سَبَقَ الْفَرْثَ وَالدَّمَ مِنْهُمْ رَجُلٌ أَسْوَدُ فِي إِحْدَى يَدَيْهِ أَوْ قَالَ إِحْدَى ثَدْيَيْهِ مِثْلُ ثَدْيِ الْمَرْأَةِ أَوْ مِثْلُ الْبَضْعَةِ تَدَرْدَرُ يَخْرُجُونَ عَلَى حِينِ فَتْرَةٍ مِنَ النَّاسِ فَنَزَلَتْ فِيهِمْ وَمِنْهُمْ مَنْ يَلْمِزُكَ فِي الصَّدَقَاتِ الْآيَةَ قَالَ أَبُو سَعِيدٍ أَشْهَدُ أَنِّي سَمِعْتُ هَذَا مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَشْهَدُ أَنَّ عَلِيًّا حِينَ قَتَلَهُ وَأَنَا مَعَهُ جِيءَ بِالرَّجُلِ عَلَى النَّعْتِ الَّذِي نَعَتَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ [صححه البخاري (۳۶۱۰)، ومسلم (۱۰۶۴)]. [راجع: ۱۱۳۱۱، ۱۱۶۰۰، ۱۱۶۴۴].

(۱۱۵۵۸) حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام کچھ تقسیم فرما رہے تھے کہ ذوالخویصرہ تمیمی آ گیا اور کہنے لگا یا رسول اللہ! انصاف سے کام لیجئے، نبی علیہ السلام نے فرمایا بدنصیب! اگر میں ہی انصاف سے کام نہیں لوں گا تو اور کون لے گا؟ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے عرض کیا یا رسول اللہ! مجھے اجازت دیجئے کہ اس کی گردن اڑا دوں؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا اسے چھوڑ دو، اس

کے کچھ ساتھی ہیں، ان کی نمازوں کے آگے تم اپنی نمازوں کو ان کے روزوں کے سامنے تم اپنے روزوں کو حقیر سمجھو گے، لیکن یہ لوگ دین سے ایسے نکل جائیں گے جیسے تیر شکار سے نکل جاتا ہے اور آدمی اپنا تیر پکڑ کر اس کے پھل کو دیکھتا ہے تو کچھ نظر نہیں آتا، پھر اس کے پٹھے کو دیکھتا ہے تو وہاں بھی کچھ نظر نہیں آتا، پھر اس کی لکڑی کو دیکھتا ہے تو وہاں بھی کچھ نظر نہیں آتا، پھر اس کے پر کو دیکھتا ہے تو وہاں بھی کچھ نظر نہیں آتا۔

ان میں ایک سیاہ فام آدمی ہوگا جس کے ایک ہاتھ پر عورت کی چھاتی یا چبائے ہوئے لقمے جیسا نشان ہوگا، ان لوگوں کو خروج انقطاع زمانہ کے وقت ہوگا، اور انہی کے متعلق یہ آیت نازل ہوئی ''ان میں سے بعض وہ ہیں جو صدقات میں آپ پر عیب لگاتے ہیں'' حضرت ابوسعید رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں میں اس بات کی گواہی دیتا ہوں کہ میں نے یہ حدیث نبی علیہ السلام سے سنی ہے اور میں اس بات کی بھی گواہی دیتا ہوں کہ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے ان لوگوں سے قتال کیا ہے، میں بھی ان کے ہمراہ تھا اور ایک آدمی اسی حلیے کا پکڑ کر لایا گیا جو نبی علیہ السلام نے بیان فرمایا تھا۔

(۱۱۵۵۹) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَحِلُّ الصَّدَقَةُ لِغَنِيٍّ إِلَّا لِخَمْسَةٍ لِعَامِلٍ عَلَيْهَا أَوْ رَجُلٍ اشْتَرَاهَا بِمَالِهِ أَوْ غَارِمٍ أَوْ غَازٍ فِي سَبِيلِ اللَّهِ أَوْ مِسْكِينٍ تُصُدِّقَ عَلَيْهِ مِنْهَا فَأَهْدَى مِنْهَا لِغَنِيٍّ [صححه ابن خزيمة: (٢٣٧٤) وقال الألباني: صحيح (ابو داود: ١٦٣٦)، وابن ماجة: ١٨٤١). وقد اختلف في وصله وارساله].

(۱۱۵۵۹) حضرت ابوسعید رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا کسی مالدار کے لئے صدقہ زکوٰۃ حلال نہیں، سوائے پانچ مواقع کے، زکوٰۃ وصول کرنے والے کے لئے، اپنے مال سے اسے خریدنے والے کے لئے، مقروض کے لئے، جہاد فی سبیل اللہ میں اور ایک اس صورت میں کہ اس کے غریب پڑوسی کو کسی نے صدقہ کی کوئی چیز بھیجی اور وہ اسے مالدار کے پاس ہدیۃً بھیج دے۔

(۱۱۵۶۰) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ قَالَ أَخْبَرَنِي الْحَارِثُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ عِيَاضِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ سَعْدِ بْنِ أَبِي سَرْحٍ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَبْدَأُ يَوْمَ الْفِطْرِ وَيَوْمَ الْأَضْحَى بِالصَّلَاةِ قَبْلَ الْخُطْبَةِ ثُمَّ يَخْطُبُ فَيَكُونُ فِي خُطْبَتِهِ الْأَمْرُ بِالْبَعْثِ وَالسَّرِيَّةِ

(۱۱۵۶۰) حضرت ابوسعید رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام عید الفطر اور عید الاضحیٰ کے دن خطبے سے پہلے نماز پڑھاتے، پھر خطبہ ارشاد فرماتے اور اس خطبے میں لشکر کے حوالے سے احکام بیان فرماتے تھے۔

(۱۱۵۶۱) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ حَدَّثَنَا دَاوُدُ بْنُ قَيْسٍ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي سَعِيدٍ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِذَا أَرَادَ أَنْ يَمُرَّ بَيْنَكَ وَبَيْنَ سُتْرَتِكَ أَحَدٌ فَارْدُدْهُ فَإِنْ أَبَى فَادْفَعْهُ فَإِنْ أَبَى فَقَاتِلْهُ فَإِنَّمَا هُوَ شَيْطَانٌ [راجع: ١١٣١٩].

(۱۱۵۶۱) حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے نبی علیہ السلام کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ جب تم میں سے کوئی شخص

نماز پڑھ رہا ہو تو کسی کو اپنے آگے سے نہ گذرنے دے، اور حتی الامکان اسے روکے، اگر وہ نہ رکے تو اس سے لڑے کیونکہ وہ شیطان ہے۔

(۱۱۵۶۲) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنْ أَيُّوبَ بْنِ حَبِيبٍ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا الْمُثَنَّى يَقُولُ سَمِعْتُ مَرْوَانَ يَسْأَلُ أَبَا سَعِيدٍ الْخُدْرِيَّ أَسَمِعْتَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَنْهَى عَنْ النَّفْخِ فِي الشَّرَابِ فَقَالَ نَعَمْ قَالَ فَقَالَ رَجُلٌ فَإِنِّي لَا أُرْوَى يَا رَسُولَ اللَّهِ مِنْ نَفَسٍ وَاحِدٍ قَالَ فَأَبِنْ الْقَدَحَ عَنْ فِيكَ ثُمَّ تَنَفَّسْ قَالَ إِنِّي أَرَى الْقَذَى فِيهِ قَالَ فَأَهْرِقْهُ [راجع: ۱۱۲۲۱].

(۱۱۵۶۲) ابوالمثنی رحمۃ اللہ علیہ کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ مروان نے حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے پوچھا کہ کیا آپ نے نبی علیہ السلام کو مشروبات میں سانس لینے سے منع فرماتے ہوئے سنا ہے؟ انہوں نے فرمایا ہاں! ایک آدمی کہنے لگا میں ایک ہی سانس میں سیراب نہیں ہو سکتا، میں کیا کروں؟ انہوں نے فرمایا برتن کو اپنے منہ سے جدا کر کے پھر سانس لے لیا کرو، اس نے کہا کہ اگر مجھے اس میں کوئی تنکا وغیرہ نظر آئے تب بھی پھونک نہ ماروں؟ فرمایا اسے بہا دیا کرو۔

(۱۱۵۶۳) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي صَعْصَعَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُوشِكُ أَنْ يَكُونَ خَيْرَ مَالِ الرَّجُلِ غَنَمٌ يَتْبَعُ بِهَا شَعَفَ الْجِبَالِ وَمَوَاقِعَ الْقَطْرِ يَفِرُّ بِدِينِهِ مِنْ الْفِتَنِ [راجع: ۱۱۰۴٦].

(۱۱۵۶۳) حضرت ابوسعید رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا عنقریب ایک مسلم کا سب سے بہترین مال ''بکری'' ہوگی، جسے لے کر وہ پہاڑوں کی چوٹیوں اور بارش کے قطرات گرنے کی جگہ پر چلا جائے اور فتنوں سے اپنے دین کو بچالے۔

(۱۱۵٦٤) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ أَبِي قِلَابَةَ وَعَنْ ابْنِ سِيرِينَ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ كِلَاهُمَا يَرْوِيهِ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أَحَدُهُمَا قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنِّي كُنْتُ حَرَّمْتُ لُحُومَ الْأَضَاحِيِّ فَوْقَ ثَلَاثَةِ أَيَّامٍ فَكُلُوا وَتَزَوَّدُوا وَادَّخِرُوا مَا شِئْتُمْ وَقَالَ الْآخَرُ كُلُوا وَأَطْعِمُوا وَادَّخِرُوا مَا شِئْتُمْ [صححه مسلم (۱۹۷۳)، وابن حبان (۵۹۲۸)، والحاكم (۲۳۲/٤)].

(۱۱۵٦۴) حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا میں نے تمہیں قربانی کا گوشت تین دن سے زیادہ رکھنے سے منع کیا تھا، اب تم اسے کھا سکتے ہو اور جب تک چاہو ذخیرہ بھی کر سکتے ہو۔

(۱۱۵٦۵) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ وَرَوْحٌ قَالَا حَدَّثَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي أَبُو قَزَعَةَ أَنَّ أَبَا نَضْرَةَ أَخْبَرَهُ وَحَسَنًا أَخْبَرَهُمَا أَنَّ أَبَا سَعِيدٍ الْخُدْرِيَّ أَخْبَرَهُ أَنَّ وَفْدَ عَبْدِ الْقَيْسِ لَمَّا أَتَوْا نَبِيَّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالُوا يَا نَبِيَّ اللَّهِ جَعَلَنَا اللَّهُ فِدَاءَكَ مَاذَا يَصْلُحُ لَنَا فِي الْأَشْرِبَةِ فَقَالَ لَا تَشْرَبُوا فِي النَّقِيرِ فَقَالُوا يَا نَبِيَّ اللَّهِ جَعَلَنَا اللَّهُ فِدَاءَكَ أَوَتَدْرِي مَا النَّقِيرُ قَالَ نَعَمْ الْجِذْعُ يُنْقَرُ وَسَطُهُ وَلَا فِي الدُّبَّاءِ وَلَا فِي الْحَنْتَمَةِ وَعَلَيْكُمْ بِالْمُوكَى قَالَ رَوْحٌ

بِالْمُوكَيْ مَرَّتَيْنِ [صححه مسلم (۱۸)].

(۱۱۵۶۵) حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ بنوعبدالقیس کے وفد میں کچھ لوگ نبی علیہ السلام کے پاس آئے ، اور کہنے لگے اے اللہ کے نبی! ہم آپ پر قربان ہوں، مشروبات کے حوالے سے ہمارے لیے کیا مناسب ہے؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا ''نقیر'' میں کوئی چیز نہ پیا کرو، انہوں نے عرض کیا کہ اے اللہ کے نبی! ہم آپ پر قربان ہوں، کیا آپ ''نقیر'' کے بارے جانتے ہیں؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا ہاں! وہ لکڑی جو درمیان سے کھوکھلی کر لی جائے ، اسی طرح کدو اور مٹکے میں بھی نہ پیا کرو، بلکہ سر بند مشکیزے میں پیا کرو۔

(۱۱۵۶۶) حَدَّثَنَا عَبْدُالرَّزَّاقِ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَزِيدَ اللَّيْثِيِّ عَنْ أَبِي سَعِيدِالْخُدْرِيِّ قَالَ سُئِلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الْعَزْلِ فَقَالَ أَوَإِنَّكُمْ تَفْعَلُونَ قَالُوا نَعَمْ قَالَ فَلَا عَلَيْكُمْ أَنْ لَا تَفْعَلُوا فَإِنَّ اللَّهَ تَعَالَى لَمْ يَقْضِ لِنَفْسٍ أَنْ يَخْلُقَهَا إِلَّا هِيَ كَائِنَةٌ [اخرجه عبدالرزاق (۱۲۵۷۶) قال شعيب: صحيح].

(۱۱۵۶۶) حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ کسی شخص نے نبی علیہ السلام سے عزل (مادۂ منویہ کے باہر ہی اخراج) کے متعلق سوال پوچھا تو نبی علیہ السلام نے فرمایا کیا تم ایسا کرتے ہو؟ لوگوں نے عرض کیا جی ہاں! نبی علیہ السلام نے فرمایا اگر تم ایسا نہ کرو تو تم پر کوئی حرج تو نہیں ہے، اللہ تعالیٰ نے جس نفس کو وجود عطاء فرمانے کا فیصلہ کر لیا ہو، وہ وجود میں آ کر رہے گا۔

(۱۱۵۶۷) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنْ أَبِي عَمْرٍو النَّدَبِيِّ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا سَعِيدٍ الْخُدْرِيَّ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تُوَاصِلُوا قَالُوا فَإِنَّكَ تُوَاصِلُ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ إِنِّي لَسْتُ مِثْلَكُمْ إِنِّي أَبِيتُ أُطْعَمُ وَأُسْقَى [راجع: ۱۱۲۷۱].

(۱۱۵۶۷) حضرت ابوسعید رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ انہوں نے نبی علیہ السلام کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ ایک ہی سحری سے مسلسل کئی روزے رکھنے سے اپنے آپ کو جو شخص ایسا کرنا ہی چاہتا ہے تو وہ سحری تک ایسا کر لے، صحابۂ کرام رضی اللہ عنہم نے عرض کیا یا رسول اللہ! آپ تو اس طرح تسلسل کے ساتھ روزے رکھتے ہیں؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا اس معاملے میں میں تمہاری طرح نہیں ہوں، میں تو اس حال میں رات گذارتا ہوں کہ میرا رب خود ہی مجھے کھلا پلا دیتا ہے۔

(۱۱۵۶۸) حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ خَالِدٍ حَدَّثَنَا رَبَاحٌ عَنْ مَعْمَرٍ عَنْ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ اجْتَمَعَ أُنَاسٌ مِنْ الْأَنْصَارِ فَقَالُوا آثَرَ عَلَيْنَا غَيْرَنَا فَبَلَغَ ذَلِكَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَجَمَعَهُمْ ثُمَّ خَطَبَهُمْ فَقَالَ يَا مَعْشَرَ الْأَنْصَارِ أَلَمْ تَكُونُوا أَذِلَّةً فَأَعَزَّكُمْ اللَّهُ قَالُوا صَدَقَ اللَّهُ وَرَسُولُهُ قَالَ أَلَمْ تَكُونُوا ضُلَّالًا فَهَدَاكُمْ اللَّهُ قَالُوا صَدَقَ اللَّهُ وَرَسُولُهُ قَالَ أَلَمْ تَكُونُوا فُقَرَاءَ فَأَغْنَاكُمْ اللَّهُ قَالُوا صَدَقَ اللَّهُ وَرَسُولُهُ ثُمَّ قَالَ أَلَا تُجِيبُونَنِي أَلَا تَقُولُونَ أَتَيْتَنَا طَرِيدًا فَآوَيْنَاكَ وَأَتَيْتَنَا خَائِفًا فَآمَنَّاكَ أَلَا تَرْضَوْنَ أَنْ يَذْهَبَ النَّاسُ بِالشَّاءِ وَالْبُعْرَانِ يَعْنِي الْبَقَرَ وَتَذْهَبُونَ بِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَتُدْخِلُونَهُ بُيُوتَكُمْ لَوْ أَنَّ النَّاسَ

سَلَكُوا وَادِيًا أَوْ شُعْبَةً وَسَلَكْتُمْ وَادِيًا أَوْ شُعْبَةً سَلَكْتُ وَادِيَكُمْ أَوْ شُعْبَتَكُمْ لَوْلَا الْهِجْرَةُ لَكُنْتُ امْرَأً مِنَ الْأَنْصَارِ وَإِنَّكُمْ سَتَلْقَوْنَ بَعْدِي أَثَرَةً فَاصْبِرُوا حَتَّى تَلْقَوْنِي عَلَى الْحَوْضِ [اخرجه عبدالرزاق (١٩٩١٨) وعبد بن حميد (٩١٦) قال شعيب: اسناده صحيح].

(۱۱۵۶۸) حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ کچھ انصاری لوگ جمع ہو کر کہنے لگے کہ نبی علیہ السلام ہم پر دوسروں کو ترجیح دینے لگے ہیں، نبی علیہ السلام کو یہ بات معلوم ہوئی تو آپ علیہ السلام نے تمام انصار کو جمع کیا اور ان کے سامنے خطبہ دیتے ہوئے ارشاد فرمایا اے گروہ انصار! کیا تم ذلت کا شکار نہ تھے کہ اللہ نے تمہیں عزت عطاء فرمائی؟ انہوں نے کہا کہ اللہ اور اس کے رسول نے سچ فرمایا، پھر نبی علیہ السلام نے فرمایا کیا تم گمراہی میں نہ پڑے ہوئے تھے کہ اللہ نے تمہیں ہدایت سے سرفراز فرمایا؟ انہوں نے کہا کہ اللہ اور اس کے رسول نے سچ فرمایا، پھر نبی علیہ السلام نے فرمایا کیا تم مالی تنگدستی کا شکار نہ تھے کہ اللہ نے تمہیں غناء سے سرفراز فرمایا؟ انہوں نے کہا کہ اللہ اور اس کے رسول نے سچ فرمایا، پھر نبی علیہ السلام نے فرمایا تم میری بات کیوں نہیں مانتے؟ کیا تم میرے متعلق یہ نہیں کہتے کہ آپ ہمارے پاس اس حال میں تھے کہ آپ کو آپ کے اپنوں نے چھوڑ دیا تھا، ہم نے آپ کو پناہ دی، آپ ہمارے پاس خوف کی حالت میں آئے، ہم نے آپ کو امن دیا؟ کیا تم اس بات پر خوش نہیں ہو کہ لوگ گائے اور بکریاں لے جائیں اور تم پیغمبر خدا کو لے جاؤ اور اپنے گھروں میں داخل ہو جاؤ؟ اگر لوگ ایک راستے پر چل رہے ہوں اور تم دوسرے راستے پر چل رہے ہو تو میں تمہارے راستے کو اختیار کروں گا، اور اگر ہجرت نہ ہوتی تو میں انصار ہی کا ایک فرد ہوتا، اور تم لوگ میرے بعد بھی ترجیحات دیکھو گے، اس موقع پر صبر کرنا تا آنکہ تم مجھ سے حوض کوثر پر آ ملو۔

(۱۱۵۶۹) حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ حَدَّثَنَا رَبَاحٌ عَنْ مَعْمَرٍ عَنْ قَتَادَةَ فِي قَوْلِهِ وَنَزَعْنَا مَا فِي صُدُورِهِمْ مِنْ غِلٍّ قَالَ ثَنَا أَبُو الْمُتَوَكِّلِ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَخْلُصُ الْمُؤْمِنُونَ مِنَ النَّارِ فَيُحْبَسُونَ عَلَى قَنْطَرَةٍ بَيْنَ الْجَنَّةِ وَالنَّارِ فَيُقْتَصُّ لِبَعْضِهِمْ مِنْ بَعْضٍ [راجع: ١١١١١].

(۱۱۵۶۹) حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا قیامت کے دن جب مسلمان جہنم سے نجات پا جائیں گے تو انہیں جنت اور جہنم کے درمیان ایک پل پر روک لیا جائے گا، اور ان سے ایک دوسرے کے مظالم اور معاملات دنیوی کا قصاص لیا جائے گا۔

(۱۱۵۷۰) حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ حَدَّثَنَا لَيْثٌ حَدَّثَنِي يَزِيدُ بْنُ أَبِي حَبِيبٍ عَنْ أَبِي الْخَيْرِ عَنْ أَبِي الْخَطَّابِ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ أَنَّهُ قَالَ إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَامَ تَبُوكَ خَطَبَ النَّاسَ وَهُوَ مُسْنِدٌ ظَهْرَهُ إِلَى نَخْلَةٍ فَقَالَ أَلَا أُخْبِرُكُمْ بِخَيْرِ النَّاسِ وَشَرِّ النَّاسِ إِنَّ مِنْ خَيْرِ النَّاسِ رَجُلًا عَمِلَ فِي سَبِيلِ اللَّهِ عَلَى ظَهْرِ فَرَسِهِ أَوْ عَلَى ظَهْرِ بَعِيرِهِ أَوْ عَلَى قَدَمِهِ حَتَّى يَأْتِيَهُ الْمَوْتُ وَإِنَّ مِنْ شَرِّ النَّاسِ رَجُلًا فَاجِرًا جَرِيئًا يَقْرَأُ كِتَابَ اللَّهِ لَا يَرْعَوِي إِلَى شَيْءٍ مِنْهُ [راجع: ١١٣٣٩].

(۱۱۵۷۰) حضرت ابوسعید رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے غزوہ تبوک کے سال کھجور کے ایک درخت کے ساتھ ٹیک لگا کر خطبہ دیتے ہوئے ارشاد فرمایا کیا میں تمہیں بہترین اور بدترین انسان کے بارے نہ بتاؤں؟ بہترین آدمی تو وہ ہے جو اللہ کے راستے میں اپنے گھوڑے، اونٹ یا اپنے پاؤں پر موت تک جہاد کرتا رہے، اور بدترین آدمی وہ فاجر شخص ہے جو گناہوں پر جری ہو، قرآن کریم پڑھتا ہو لیکن اس سے کچھ اثر قبول نہ کرتا ہو۔

(۱۱۵۷۱) حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ حَدَّثَنَا لَيْثٌ حَدَّثَنِي عُقَيْلٌ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ حُمَيْدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ أَنَّ أَبَا هُرَيْرَةَ وَأَبَا سَعِيدٍ الْخُدْرِيَّ أَخْبَرَاهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَأَى نُخَامَةً فِي حَائِطِ الْمَسْجِدِ فَتَنَاوَلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَصَاةً فَحَتَّهَا ثُمَّ قَالَ إِذَا تَنَخَّعَ أَحَدُكُمْ فَلَا يَتَنَخَّمْ قِبَلَ وَجْهِهِ وَلَا عَنْ يَمِينِهِ لِيَبْصُقْ عَنْ يَسَارِهِ أَوْ تَحْتَ قَدَمِهِ الْيُسْرَى [راجع: ۱۱۰۳۹].

(۱۱۵۷۱) حضرت ابوسعید رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام قبلۂ مسجد میں تھوک یا ناک کی ریزش لگی ہوئی دیکھی، نبی علیہ السلام نے اسے کنکری سے صاف کر دیا اور سامنے یا دائیں جانب تھوکنے سے منع کرتے ہوئے فرمایا کہ بائیں جانب یا اپنے پاؤں کے نیچے تھوکنا چاہئے۔

(۱۱۵۷۲) حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ حَدَّثَنَا لَيْثٌ حَدَّثَنِي بُكَيْرُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ عِيَاضِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ سَعْدٍ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ أَنَّهُ قَالَ أُصِيبَ رَجُلٌ فِي عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي ثِمَارٍ ابْتَاعَهَا فَكَثُرَ دَيْنُهُ قَالَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَصَدَّقُوا عَلَيْهِ قَالَ فَتَصَدَّقَ النَّاسُ عَلَيْهِ فَلَمْ يَبْلُغْ ذَلِكَ وَفَاءَ دَيْنِهِ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خُذُوا مَا وَجَدْتُمْ وَلَيْسَ لَكُمْ إِلَّا ذَلِكَ [راجع: ۱۱۱۳۷].

(۱۱۵۷۲) حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام کے دور باسعادت میں ایک آدمی نے پھل خریدے، لیکن اس میں اسے نقصان ہو گیا اور اس پر بہت زیادہ قرض چڑھ گیا، نبی علیہ السلام نے صحابہ رضی اللہ عنہم کو اس پر صدقہ کرنے کی ترغیب دی، لوگوں نے اسے صدقات دے دیئے، لیکن وہ اتنے نہ ہو سکے جن سے اس کے قرضے ادا ہو سکتے، نبی علیہ السلام نے اس کے قرض خواہوں کو جمع کیا اور فرمایا کہ جو مل رہا ہے وہ لے لو، اس کے علاوہ کچھ نہیں ملے گا۔

(۱۱۵۷۳) حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ حَدَّثَنَا لَيْثٌ حَدَّثَنِي سَعِيدُ بْنُ أَبِي سَعِيدٍ عَنْ أَبِيهِ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا سَعِيدٍ الْخُدْرِيَّ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا وُضِعَتْ الْجِنَازَةُ فَاحْتَمَلَهَا الرِّجَالُ عَلَى أَعْنَاقِهِمْ فَإِنْ كَانَتْ صَالِحَةً قَالَتْ قَدِّمُونِي وَإِنْ كَانَتْ غَيْرَ صَالِحَةٍ قَالَتْ يَا وَيْلَهَا أَيْنَ تَذْهَبُونَ بِهَا يَسْمَعُ صَوْتَهَا كُلُّ شَيْءٍ إِلَّا الْإِنْسَانَ وَلَوْ سَمِعَهَا الْإِنْسَانُ لَصَعِقَ [راجع: ۱۱۳۹۲].

(۱۱۵۷۳) حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا جب میت کو چارپائی پر رکھ دیا جاتا ہے اور لوگ اسے اپنے کندھوں پر اٹھا لیتے ہیں تو اگر وہ نیک ہو تو کہتی ہے کہ مجھے جلدی لے چلو، اور اگر نیک نہ ہو تو کہتی ہے کہ ہائے افسوس! مجھے

کہاں لیے جاتے ہو؟ اس کی یہ آواز انسانوں کے علاوہ ہر چیز سنتی ہے، اور اگر انسان بھی اس آواز کو سن لے تو بیہوش ہو جائے۔

(۱۱۵۷۴) حَدَّثَنَا الْخُزَاعِيُّ يَعْنِي أَبَا سَلَمَةَ إِلَّا أَنَّهُ قَالَ لَصَعِقَ

(۱۱۵۷۴) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۱۱۵۷۵) حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ حَدَّثَنَا لَيْثٌ وَثَنَا الْخُزَاعِيُّ أَخْبَرَنَا لَيْثٌ حَدَّثَنِي سَعِيدُ بْنُ أَبِي سَعِيدٍ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ مَوْلَى الْمَهْرِيِّ أَنَّهُ جَاءَ أَبَا سَعِيدٍ الْخُدْرِيَّ لَيَالِي الْحَرَّةِ فَاسْتَشَارَهُ فِي الْجَلَاءِ مِنَ الْمَدِينَةِ وَشَكَا إِلَيْهِ أَسْعَارَهَا وَكَثْرَةَ عِيَالِهِ وَأَخْبَرَهُ أَنَّهُ لَا صَبْرَ لَهُ عَلَى جَهْدِ الْمَدِينَةِ فَقَالَ وَيْحَكَ لَا آمُرُكَ بِذَلِكَ إِنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لَا يَصْبِرُ أَحَدٌ عَلَى جَهْدِ الْمَدِينَةِ وَلَأْوَائِهَا فَيَمُوتُ إِلَّا كُنْتُ لَهُ شَفِيعًا أَوْ شَهِيدًا يَوْمَ الْقِيَامَةِ إِذَا كَانَ مُسْلِمًا [راجع: ۱۱۲٦٦].

(۱۱۵۷۵) ابوسعید رحمۃ اللہ علیہ "جو مہری کے آزاد کردہ غلام ہیں" کہتے ہیں کہ (میرے بھائی کا انتقال ہوا تو میں) حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ کی خدمت میں حاضر ہوا اور مدینہ منورہ سے ترک وطن کے بارے ان سے مشورہ کیا، اہل وعیال کی کثرت اور سفر کی مشکلات کا ذکر کیا، اور یہ کہ اب مدینہ منورہ کی مشقت پر صبر نہیں ہو رہا، انہوں نے فرمایا تمہاری سوچ پر افسوس ہے، میں تو تمہیں یہاں سے جانے کا مشورہ نہیں دوں گا، کیونکہ میں نے نبی علیہ السلام کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ جو شخص مدینہ منورہ کی تکالیف اور پریشانیوں پر صبر کرتا ہے، میں قیامت کے دن اس کے حق میں سفارش کروں گا جبکہ وہ مسلمان بھی ہو۔

(۱۱۵۷٦) حَدَّثَنَا مُعْتَمِرٌ عَنْ أَبِيهِ قَالَ أَنْبَأَنِي أَبُو نَضْرَةَ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ أَنَّ صَاحِبَ التَّمْرِ أَتَى رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِتَمْرَةٍ فَأَنْكَرَهَا فَقَالَ أَنَّى لَكَ هَذَا قَالَ اشْتَرَيْنَا بِصَاعَيْنِ مِنْ تَمْرِنَا صَاعًا فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَرْبَيْتُمْ [راجع: ۱۱۰۰۵].

(۱۱۵۷٦) حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک کھجور والا نبی علیہ السلام کی خدمت میں کچھ کھجوریں لے کر آیا، نبی علیہ السلام کو وہ کچھ اوپرا سا معاملہ لگا، اس لئے اس سے پوچھا کہ یہ تم کہاں سے لائے؟ اس نے کہا کہ ہم نے اپنی دو صاع کھجوریں دے کر ان عمدہ کھجوروں کا ایک صاع لے لیا ہے، نبی علیہ السلام نے فرمایا تم نے سودی معاملہ کیا۔

(۱۱۵۷۷) حَدَّثَنَا مُعْتَمِرٌ عَنْ عَاصِمٍ عَنْ شُرَحْبِيلَ أَنَّ ابْنَ عُمَرَ وَأَبَا هُرَيْرَةَ وَأَبَا سَعِيدٍ حَدَّثُوا أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الذَّهَبُ بِالذَّهَبِ مِثْلًا بِمِثْلٍ وَالْفِضَّةُ بِالْفِضَّةِ مِثْلًا بِمِثْلٍ عَيْنًا بِعَيْنٍ مَنْ زَادَ أَوْ ازْدَادَ فَقَدْ أَرْبَى قَالَ شُرَحْبِيلُ إِنْ لَمْ أَكُنْ سَمِعْتُهُ فَأَدْخَلَنِي اللَّهُ النَّارَ [انظر: ۱۱۰۷۷].

(۱۱۵۷۷) شرحبیل کہتے ہیں کہ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ، ابوہریرہ رضی اللہ عنہ اور ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا سونے کو سونے کے بدلے اور چاندی کو چاندی کے بدلے بعینہ برابر برابر بیچا جائے، جو شخص اضافہ کرے یا اضافے کا مطالبہ کرے اس نے سودی معاملہ کیا، شرحبیل کہتے ہیں کہ اگر میں نے یہ حدیث اپنے کانوں سے نہ سنی ہو تو اللہ مجھے جہنم میں داخل فرمائے۔

(۱۱۵۷۸) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الطُّفَاوِيُّ حَدَّثَنَا دَاوُدُ عَنْ أَبِي نَضْرَةَ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ اشْتَكَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَجَاءَهُ جِبْرِيلُ فَرَقَاهُ فَقَالَ بِسْمِ اللَّهِ أَرْقِيكَ مِنْ كُلِّ شَيْءٍ يُؤْذِيكَ مِنْ كُلِّ عَيْنٍ وَحَاسِدٍ يَشْفِيكَ أَوْ قَالَ اللَّهُ يَشْفِيكَ [راجع: ۱۱۲٤۳].

(۱۱۵۷۸) حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام بیمار ہو گئے، حضرت جبریل علیہ السلام بارگاہ نبوت میں حاضر ہوئے اور کہنے لگے کہ ''میں اللہ کے نام سے آپ کو دم کرتا ہوں ہر اس چیز کے شر سے جو آپ کو تکلیف پہنچائے، نظر بد کے شر سے اور نفس کے شر سے، اللہ آپ کو شفاء دے، میں اللہ کے نام سے آپ کو دم کرتا ہوں۔

(۱۱۵۷۹) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَجِيءُ النَّبِيُّ يَوْمَ الْقِيَامَةِ وَمَعَهُ الرَّجُلُ وَالنَّبِيُّ وَمَعَهُ الرَّجُلَانِ وَأَكْثَرُ مِنْ ذَلِكَ فَيُدْعَى قَوْمُهُ فَيُقَالُ لَهُمْ هَلْ بَلَّغَكُمْ هَذَا فَيَقُولُونَ لَا فَيُقَالُ لَهُ هَلْ بَلَّغْتَ قَوْمَكَ فَيَقُولُ نَعَمْ فَيُقَالُ لَهُ مَنْ يَشْهَدُ لَكَ فَيَقُولُ مُحَمَّدٌ وَأُمَّتُهُ فَيُدْعَى مُحَمَّدٌ وَأُمَّتُهُ فَيُقَالُ لَهُمْ هَلْ بَلَّغَ هَذَا قَوْمَهُ فَيَقُولُونَ نَعَمْ فَيُقَالُ وَمَا عِلْمُكُمْ فَيَقُولُونَ جَاءَنَا نَبِيُّنَا فَأَخْبَرَنَا أَنَّ الرُّسُلَ قَدْ بَلَّغُوا فَذَلِكَ قَوْلُهُ وَكَذَلِكَ جَعَلْنَاكُمْ أُمَّةً وَسَطًا قَالَ يَقُولُ عَدْلًا لِتَكُونُوا شُهَدَاءَ عَلَى النَّاسِ وَيَكُونَ الرَّسُولُ عَلَيْكُمْ شَهِيدًا [راجع: ۱۱۳۰۳].

(۱۱۵۷۹) حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا قیامت کے دن ایک نبی آئیں گے، ان کے ساتھ صرف ایک آدمی ہوگا، ایک نبی کے ساتھ صرف دو یا زیادہ آدمی ہوں گے، ان سے پوچھا جائے گا کہ آپ نے پیغامِ توحید پہنچا دیا تھا؟ وہ جواب دیں گے جی ہاں! پھر ان کی قوم کو بلا کر ان سے پوچھا جائے گا کہ کیا انہوں نے تمہیں پیغام پہنچا دیا تھا؟ وہ جواب دیں گے کہ نہیں، پیغمبر سے کہا جائے گا کہ آپ کے حق میں کون گواہی دے گا؟ وہ جواب دیں گے کہ محمد صلی اللہ علیہ وسلم اور ان کی امت، چنانچہ ان سے پوچھا جائے گا کہ انہوں نے اپنی قوم کو پیغامِ توحید پہنچایا تھا؟ وہ جواب دیں گے جی ہاں! ان سے پوچھا جائے گا کہ تمہیں کیسے پتہ چلا؟ وہ جواب دیں گے کہ ہمارے پاس ہمارے نبی آئے تھے اور انہوں نے ہمیں بتایا تھا کہ تمام پیغمبروں نے پیغامِ توحید پہنچا دیا تھا، یہی مطلب ہے اس آیت کا كَذَلِكَ جَعَلْنَاكُمْ أُمَّةً وَسَطًا کہ اس میں وسط سے مراد معتدل ہے۔

(۱۱۵۸۰) حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ حَبِيبٍ عَنْ أَبِي أَرْطَاةَ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الزَّهْوِ وَالتَّمْرِ وَالزَّبِيبِ وَالتَّمْرِ [قال الألباني: صحيح (النسائي: ۸/۲۸۹). قال شعيب: صحيح لغيره وهذا اسناد ضعيف].

(۱۱۵۸۰) حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے کچی اور پکی کھجور، یا کھجور اور کشمش کو ملا کر نبیذ بنانے سے بھی منع فرمایا ہے۔

(۱۱۵۸۱) حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ بْنُ سَعِيدِ بْنِ مَسْرُوقٍ عَنْ سُمَيٍّ عَنِ النُّعْمَانِ بْنِ أَبِي عَيَّاشٍ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ صَامَ يَوْمًا فِي سَبِيلِ اللَّهِ بَاعَدَ اللَّهُ بِذَلِكَ الْيَوْمِ النَّارَ عَنْ وَجْهِهِ سَبْعِينَ خَرِيفًا [راجع: ۱۱۲۲۸].

(۱۱۵۸۱) حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا جو شخص راہ خدا میں ایک دن کا روزہ رکھے، اللہ اس دن کی برکت سے اسے جہنم سے ستر سال کی مسافت پر دور کر دے گا۔

(۱۱۵۸۲) حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ أَبِي سُلَيْمَانَ عَنْ عَطِيَّةَ الْعَوْفِيِّ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنِّي قَدْ تَرَكْتُ فِيكُمْ مَا إِنْ أَخَذْتُمْ بِهِ لَنْ تَضِلُّوا بَعْدِي الثَّقَلَيْنِ أَحَدُهُمَا أَكْبَرُ مِنَ الْآخَرِ كِتَابُ اللَّهِ حَبْلٌ مَمْدُودٌ مِنَ السَّمَاءِ إِلَى الْأَرْضِ وَعِتْرَتِي أَهْلُ بَيْتِي أَلَا وَإِنَّهُمَا لَنْ يَفْتَرِقَا حَتَّى يَرِدَا عَلَيَّ الْحَوْضَ [راجع: ۱۱۱۲۰].

(۱۱۵۸۲) حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا میں تم میں دو اہم چیزیں چھوڑ کر جا رہا ہوں جن میں سے ایک دوسرے سے بڑی ہے، ایک تو کتاب اللہ ہے جو آسمان سے زمین کی طرف لٹکی ہوئی ایک رسی ہے اور دوسرے میرے اہل بیت ہیں، یہ دونوں چیزیں ایک دوسرے سے جدا نہ ہوں گی، یہاں تک کہ میرے پاس حوض کوثر پر آ پہنچیں گی۔

(۱۱۵۸۳) حَدَّثَنَا يَعْلَى حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ أَبِي سُفْيَانَ عَنْ جَابِرٍ حَدَّثَنِي أَبُو سَعِيدٍ الْخُدْرِيُّ قَالَ دَخَلْتُ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ يُصَلِّي فِي ثَوْبٍ وَاحِدٍ مُتَوَشِّحًا [راجع: ۱۱۰۸۸].

(۱۱۵۸۳) حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ میں بارگاہ نبوت میں حاضر ہوا تو نبی علیہ السلام ایک کپڑے میں اس کے دونوں پلو دونوں کندھوں پر ڈال کر بھی نماز پڑھی ہے۔

(۱۱۵۸۴) حَدَّثَنَا يَعْلَى حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ أَبِي سُفْيَانَ عَنْ جَابِرٍ قَالَ حَدَّثَنِي أَبُو سَعِيدٍ قَالَ دَخَلْتُ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ يُصَلِّي عَلَى حَصِيرٍ [راجع: ۱۱۰۸۷].

(۱۱۵۸۴) حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ میں بارگاہ نبوت میں حاضر ہوا تو نبی علیہ السلام چٹائی پر نماز پڑھ رہے تھے۔

(۱۱۵۸۵) حَدَّثَنَا يَعْلَى حَدَّثَنَا إِدْرِيسُ الْأَوْدِيُّ عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ عَنْ أَبِي الْبَخْتَرِيِّ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ يَرْفَعُهُ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَيْسَ فِيمَا دُونَ خَمْسَةِ أَوْسَاقٍ زَكَاةٌ وَالْوَسْقُ سِتُّونَ مَخْتُومًا [صححه ابن خزيمة: (۲۳۱۰) وقال الألباني: ضعيف (ابو داود: ۱۵۵۹)، وابن ماجة: ۱۸۳۲)، والنسائي: ۵/ ۴۰). قال شعيب: صحيح دون (والوسق ستون مختوما) وهذا اسناد ضعيف]. [انظر: ۱۱۸۰۷، ۱۱۹۵۲].

(۱۱۵۸۵) حضرت ابو سعید رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا پانچ وسق سے کم گندم میں زکوٰۃ نہیں ہے۔

(۱۱۵۸۶) حَدَّثَنَا أَبُو كَامِلٍ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنْ حَمَّادٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْ اسْتِئْجَارِ الْأَجِيرِ حَتَّى يُبَيَّنَ لَهُ أَجْرُهُ وَعَنْ النَّجْشِ وَاللَّمْسِ وَإِلْقَاءِ الْحَجَرِ [اخرجه عبدالرزاق (۱۵۰۲۳) قال شعيب: صحيح لغيره دون (نهى. اجره) فاسناده ضعيف]. [انظر: ۱۱۶۷۲، ۱۱۶۹۹].

(۱۱۵۸۶) حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے اس وقت تک کسی شخص کو مزدوری پر رکھنے سے منع فرمایا ہے جب تک اس کی اجرت نہ واضح کر دی جائے، نیز بیع میں دھوکہ، ہاتھ لگانے یا پتھر پھینکنے کی شرط پر بیع کرنے سے بھی منع فرمایا ہے۔

(۱۱۵۸۷) حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ عُبَيْدٍ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ أَبِي الْوَدَّاكِ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ قَالَ سُئِلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ الْعَزْلِ فَقَالَ لَيْسَ مِنْ كُلِّ الْمَاءِ يَكُونُ الْوَلَدُ وَإِذَا أَرَادَ اللَّهُ أَنْ يَخْلُقَ مِنْهُ شَيْئًا لَمْ يَمْنَعْهُ شَيْءٌ [راجع: ۱۱۴۵۸].

(۱۱۵۸۷) حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ کسی شخص نے نبی علیہ السلام سے عزل کے متعلق سوال پوچھا، نبی علیہ السلام نے فرمایا پانی کے ہر قطرے سے بچہ پیدا نہیں ہوتا اور اللہ جب کسی کو پیدا کرنے کا ارادہ کر لے تو اسے کوئی روک نہیں سکتا۔

(۱۱۵۸۸) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي سُفْيَانَ عَنْ جَابِرٍ قَالَ ثَنَا أَبُو سَعِيدٍ الْخُدْرِيُّ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا قَضَى أَحَدُكُمْ صَلَاتَهُ فِي الْمَسْجِدِ فَلْيَجْعَلْ لِبَيْتِهِ نَصِيبًا مِنْ صَلَاتِهِ إِنَّ اللَّهَ جَاعِلٌ فِي بَيْتِهِ مِنْ صَلَاتِهِ خَيْرًا [راجع: ۱۱۱۲۸].

(۱۱۵۸۸) حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا جب تم میں سے کوئی شخص مسجد میں نماز پڑھ چکے، اپنے گھر کے لئے بھی نماز کا حصہ رکھا کرے، کیونکہ نماز کی برکت سے اللہ گھر میں خیر نازل فرماتا ہے۔

(۱۱۵۸۹) حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ بْنُ عَمْرٍو حَدَّثَنَا زَائِدَةُ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي سُفْيَانَ عَنْ جَابِرٍ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا قَضَى أَحَدُكُمْ صَلَاتَهُ فِي الْمَسْجِدِ فَلْيَجْعَلْ لِبَيْتِهِ نَصِيبًا مِنْ صَلَاتِهِ فَإِنَّ اللَّهَ جَاعِلٌ فِي بَيْتِهِ مِنْ صَلَاتِهِ خَيْرًا

(۱۱۵۸۹) حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا جب تم میں سے کوئی شخص مسجد میں نماز پڑھ چکے، اپنے گھر کے لئے بھی نماز کا حصہ رکھا کرے، کیونکہ نماز کی برکت سے اللہ گھر میں خیر نازل فرماتا ہے۔

(۱۱۵۹۰) حَدَّثَنَا مُوسَى حَدَّثَنَا ابْنُ لَهِيعَةَ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ أَنَّ أَبَا سَعِيدٍ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِذَا قَضَى أَحَدُكُمْ صَلَاتَهُ فَذَكَرَ مَعْنَاهُ

(۱۱۵۹۰) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۱۱۵۹۱) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ قَالَ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ بِشْرِ بْنِ حَرْبٍ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ نَهَى النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ الْوِصَالِ فِي الصِّيَامِ وَهَذِهِ أُخْتِي تُوَاصِلُ وَأَنَا أَنْهَاهَا [راجع: ۱۱۲۷۱].

(۱۱۵۹۱) حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے صوم وصال سے منع فرمایا ہے، میری یہ بہن اس طرح روزے رکھتی ہے اور میں اسے منع بھی کرتا ہوں (لیکن یہ باز نہیں آتی)

(۱۱۵۹۲) حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ يُوسُفَ وَعَبْدُ الرَّزَّاقِ قَالَا أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ أُمَيَّةَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيَى بْنِ حَبَّانَ عَنْ يَحْيَى بْنِ عُمَارَةَ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَيْسَ فِي أَقَلَّ مِنْ خَمْسَةِ أَوْسَاقٍ مِنْ حَبٍّ وَلَا تَمْرٍ صَدَقَةٌ وَلَيْسَ فِي أَقَلَّ مِنْ خَمْسَةِ أَوَاقٍ صَدَقَةٌ وَلَيْسَ فِي أَقَلَّ مِنْ خَمْسِ ذَوْدٍ صَدَقَةٌ [راجع: ١١٠٤٤].

(۱۱۵۹۲) حضرت ابو سعید رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا پانچ وسق سے کم گندم یا کھجور میں زکوٰۃ نہیں ہے، پانچ اوقیہ سے کم چاندی میں زکوٰۃ نہیں ہے اور پانچ اونٹوں سے کم میں زکوٰۃ نہیں ہے۔

(۱۱۵۹۳) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ آدَمَ مِثْلَهُ بِإِسْنَادِهِ وَقَالَ تَمْرٍ وَقَالَ عَبْدُ الرَّزَّاقِ تَمْرٍ وَقَالَ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنْ الثَّوْرِيِّ عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ أُمَيَّةَ فَذَكَرَهُ

(۱۱۵۹۳) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۱۱۵۹۴) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ عَنْ سُفْيَانَ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا اشْتَدَّ الْحَرُّ فَأَبْرِدُوا بِالصَّلَاةِ فَإِنَّ شِدَّةَ الْحَرِّ مِنْ فَيْحِ جَهَنَّمَ [راجع: ١١٠٧٨].

(۱۱۵۹۴) حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا جب گرمی کی شدت بڑھ جائے تو نماز کو ٹھنڈے وقت میں پڑھا کرو کیونکہ گرمی کی شدت جہنم کی تپش کا اثر ہوتی ہے۔

(۱۱۵۹۵) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ عَنْ زَائِدَةَ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ عَنْ قَزَعَةَ مَوْلَى زِيَادٍ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ قَالَ سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لَا صَلَاةَ بَعْدَ صَلَاتَيْنِ بَعْدَ الصُّبْحِ حَتَّى تَطْلُعَ الشَّمْسُ وَبَعْدَ الْعَصْرِ حَتَّى تَغْرُبَ الشَّمْسُ [راجع: ١١٠٥٥].

(۱۱۵۹۵) حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے نبی علیہ السلام کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ نماز عصر کے بعد سے غروب آفتاب تک اور نماز فجر کے بعد سے طلوع آفتاب تک کوئی نماز نہیں ہے۔

(۱۱۵۹۶) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ عَنْ مَالِكٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ يَعْنِي ابْنَ أَبِي صَعْصَعَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَيْسَ فِيمَا دُونَ خَمْسَةِ أَوْسُقٍ صَدَقَةٌ وَلَا خَمْسِ أَوَاقٍ صَدَقَةٌ وَلَا خَمْسِ ذَوْدٍ صَدَقَةٌ [صححه البخاري (١٤٥٩)، وابن خزيمة: (٢٣٠٢)].

(۱۱۵۹۶) حضرت ابو سعید رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا پانچ اوقیہ سے کم چاندی میں زکوٰۃ نہیں ہے، پانچ اونٹوں سے کم میں زکوٰۃ نہیں ہے اور پانچ وسق سے کم گندم میں بھی زکوٰۃ نہیں ہے۔

(۱۱۵۹۷) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ عَنْ سُفْيَانَ وَشُعْبَةَ وَمَالِكٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ يَحْيَى عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِثْلَهُ [راجع: ١١٠٤٤].

(۱۱۵۹۷) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۱۱۵۹۸) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنْ دَاوُدَ بْنِ الْحُصَيْنِ عَنْ أَبِي سُفْيَانَ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْ الْمُزَابَنَةِ وَالْمُحَاقَلَةِ وَالْمُزَابَنَةُ اشْتِرَاءُ الثَّمَرَةِ فِي رُؤُوسِ النَّخْلِ بِالتَّمْرِ كَيْلًا وَالْمُحَاقَلَةُ فِي كِرَاءِ الْأَرْضِ [راجع: ١١٠٣٥].

(۱۱۵۹۸) حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے بیع مزابنہ اور محاقلہ سے منع فرمایا ہے، بیع مزابنہ سے مراد یہ ہے کہ درختوں پر لگے ہوئے پھل کو کٹی ہوئی کھجور کے بدلے ماپ کر معاملہ کرنا اور محاقلہ کا مطلب زمین کو کرائے پر دینا ہے۔

(۱۱۵۹۹) قَرَأْتُ عَلَى عَبْدِ الرَّحْمَنِ مَالِكٌ (ح) و حَدَّثَنَاه أَبُو سَلَمَةَ يَعْنِي الْخُزَاعِيَّ أَنْبَأَنَا مَالِكٌ عَنْ صَفْوَانَ بْنِ سُلَيْمٍ عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ غُسْلُ الْجُمُعَةِ وَاجِبٌ عَلَى كُلِّ مُحْتَلِمٍ [راجع: ١١٠٤١].

(۱۱۵۹۹) حضرت ابوسعید رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا جمعہ کے دن ہر بالغ آدمی پر غسل کرنا واجب ہے۔

(۱۱۶۰۰) قَرَأْتُ عَلَى عَبْدِ الرَّحْمَنِ مَالِكٌ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ بْنِ الْحَارِثِ التَّيْمِيِّ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ أَنَّهُ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ يَخْرُجُ فِيكُمْ قَوْمٌ تَحْقِرُونَ صَلَاتَكُمْ مَعَ صَلَاتِهِمْ وَصِيَامَكُمْ مَعَ صِيَامِهِمْ وَأَعْمَالَكُمْ مَعَ أَعْمَالِهِمْ يَقْرَئُونَ الْقُرْآنَ لَا يُجَاوِزُ حَنَاجِرَهُمْ يَمْرُقُونَ مِنْ الدِّينِ مُرُوقَ السَّهْمِ مِنْ الرَّمِيَّةِ يَنْظُرُ فِي النَّصْلِ فَلَا يَرَى شَيْئًا ثُمَّ يَنْظُرُ فِي الْقِدْحِ فَلَا يَرَى شَيْئًا وَيَنْظُرُ فِي الرِّيشِ فَلَا يَرَى شَيْئًا وَيَتَمَارَى فِي الْفُوقِ قَالَ عَبْدُ الرَّحْمَنِ حَدَّثَنَا بِهِ مَالِكٌ يَعْنِي هَذَا الْحَدِيثَ [راجع: ١١٥٥٨].

(۱۱۶۰۰) حضرت ابوسعید رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے نبی علیہ السلام کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ تم میں ایک قوم نکلے گی، ان کی نمازوں کے آگے تم اپنی نمازوں کو ان کے روزوں کے سامنے تم اپنے روزوں کو حقیر سمجھو گے، لیکن یہ لوگ دین سے ایسے نکل جائیں گے جیسے تیر شکار سے نکل جاتا ہے اور آدمی اپنا تیر پکڑ کر اس کے پھل کو دیکھتا ہے تو کچھ نظر نہیں آتا، پھر اس کے پٹھے کو دیکھتا ہے تو وہاں بھی کچھ نظر نہیں آتا، پھر اس کی لکڑی کو دیکھتا ہے تو وہاں بھی کچھ نظر نہیں آتا، پھر اس کے پر کو دیکھتا ہے تو وہاں بھی کچھ نظر نہیں آتا۔

(۱۱۶۰۱) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ أَخْبَرَنَا هِشَامٌ الدَّسْتُوَائِيُّ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ قَالَ تَذَاكَرْنَا لَيْلَةَ الْقَدْرِ فِي نَفَرٍ مِنْ قُرَيْشٍ فَأَتَيْتُ أَبَا سَعِيدٍ الْخُدْرِيَّ وَكَانَ صَدِيقًا لِي فَقُلْتُ اخْرُجْ بِنَا إِلَى النَّخْلِ فَخَرَجَ

وَعَلَيْهِ خَمِيصَةٌ لَهُ فَقُلْتُ سَمِعْتَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَذْكُرُ لَيْلَةَ الْقَدْرِ قَالَ نَعَمْ اعْتَكَفْنَا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْعَشْرَ الْوُسَطَ مِنْ رَمَضَانَ فَخَطَبَنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَبِيحَةَ عِشْرِينَ فَقَالَ أُرِيتُ لَيْلَةَ الْقَدْرِ فَأُنْسِيتُهَا أَوْ قَالَ فَنَسِيتُهَا فَالْتَمِسُوهَا فِي الْعَشْرِ الْأَوَاخِرِ فِي الْوَتْرِ فَإِنِّي رَأَيْتُ أَنِّي أَسْجُدُ فِي مَاءٍ وَطِينٍ فَمَنْ كَانَ اعْتَكَفَ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلْيَرْجِعْ فَرَجَعْنَا وَمَا نَرَى فِي السَّمَاءِ قَزَعَةً فَجَاءَتْ سَحَابَةٌ فَمُطِرْنَا حَتَّى سَالَ سَقْفُ الْمَسْجِدِ وَكَانَ مِنْ جَرِيدِ النَّخْلِ وَأُقِيمَتْ الصَّلَاةُ وَرَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَسْجُدُ فِي الْمَاءِ وَالطِّينِ حَتَّى رَأَيْتُ أَثَرَ الطِّينِ فِي جَبْهَتِهِ [راجع: ١١٠٤٨].

(۱۱۶۰۱) حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام نے رمضان کے درمیانی عشرے کا اعتکاف فرمایا، ہم نے بھی آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ اعتکاف کیا، جب بیسویں تاریخ کی صبح ہوئی تو نبی علیہ السلام ہمارے پاس سے گذرے، ہم اس وقت اپنا سامان منتقل کر رہے تھے، نبی علیہ السلام نے فرمایا جو شخص معتکف تھا، وہ اب بھی اپنے اعتکاف میں ہی رہے، میں نے شب قدر کو دیکھ لیا تھا لیکن پھر مجھے اس کی تعیین بھلا دی گئی، البتہ اس رات میں نے اپنے آپ کو کیچڑ میں سجدہ کرتے ہوئے دیکھا تھا، اسے آخری عشرے کی طاق راتوں میں تلاش کرو، اس زمانے میں مسجد نبوی کی چھت لکڑی کی تھی، اسی رات بارش ہوئی اور اس ذات کی قسم جس نے انہیں عزت بخشی اور ان پر اپنی کتاب نازل فرمائی، میں نے دیکھا کہ نبی علیہ السلام نے ہمیں اکیسویں شب کو نماز مغرب پڑھائی تو ان کی ناک اور پیشانی پر کیچڑ کے نشان پڑ گئے ہیں۔

(١١٦٠٢) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ أَخْبَرَنَا سَعِيدُ بْنُ يَزِيدَ عَنْ أَبِي نَضْرَةَ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ خُلَفَائِكُمْ خَلِيفَةٌ يَحْثِي الْمَالَ حَثْيًا لَا يَعُدُّهُ عَدًّا [راجع: ١١٠٢٥].

(۱۱۶۰۲) حضرت ابوسعید رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا تمہارے خلفاء میں سے ایک خلیفہ ہوگا، جو لوگوں کو شمار کیے بغیر خوب مال و دولت عطاء کیا کرے گا۔

(١١٦٠٣) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ عَنْ الْجُرَيْرِيِّ عَنْ أَبِي نَضْرَةَ قَالَ سَأَلْتُ ابْنَ عَبَّاسٍ عَنْ الصَّرْفِ فَقَالَ يَدٌ بِيَدٍ قُلْتُ نَعَمْ قَالَ لَا بَأْسَ فَلَقِيتُ أَبَا سَعِيدٍ الْخُدْرِيَّ فَأَخْبَرْتُهُ أَنِّي سَأَلْتُ ابْنَ عَبَّاسٍ عَنْ الصَّرْفِ فَقَالَ لَا بَأْسَ فَقَالَ أَوَقَالَ ذَاكَ أَمَا إِنَّا سَنَكْتُبُ إِلَيْهِ فَلَنْ يُفْتِيَكُمُوهُ قَالَ فَوَاللَّهِ لَقَدْ جَاءَ بَعْضُ فِتْيَانِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِتَمْرٍ فَأَنْكَرَهُ فَقَالَ كَأَنَّ هَذَا لَيْسَ مِنْ تَمْرِ أَرْضِنَا فَقَالَ كَانَ فِي تَمْرِنَا الْعَامَ بَعْضُ الشَّيْءِ وَأَخَذْتُ هَذَا وَزِدْتُ بَعْضَ الزِّيَادَةِ فَقَالَ أَضْعَفْتَ أَرْبَيْتَ لَا تَقْرَبَنَّ هَذَا إِذَا رَابَكَ مِنْ تَمْرِكَ شَيْءٌ فَبِعْهُ ثُمَّ اشْتَرِ الَّذِي تُرِيدُ مِنْ التَّمْرِ [راجع: ١١٠٠٥].

(۱۱۶۰۳) ابونضرہ رحمۃ اللہ علیہ کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ میں نے حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ سے سونے چاندی کی خرید و فروخت کے متعلق

پوچھا، انہوں نے فرمایا جبکہ معاملہ ہاتھوں ہاتھ ہو؟ میں نے کہا جی ہاں! انہوں نے فرمایا اس میں کوئی حرج نہیں ہے، پھر حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے ملاقات ہوئی تو میں نے انہیں بتایا کہ میں نے حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ سے یہ سوال پوچھا تھا اور انہوں نے فرمایا تھا کہ اس میں کوئی حرج نہیں، انہوں نے فرمایا کیا انہوں نے یہ بات کہی ہے؟ ہم انہیں خط لکھیں گے کہ وہ یہ فتویٰ نہ دیا کریں، بخدا! نبی علیہ السلام کا ایک جوان نبی علیہ السلام کی خدمت میں کچھ کھجوریں لے کر آیا، نبی علیہ السلام کو وہ کچھ اوپرا سا معاملہ لگا، اس لئے اس سے فرمایا کہ یہ ہمارے علاقے کی کھجور نہیں لگتی، اس نے کہا کہ ہم نے اپنی دو صاع کھجوریں دے کر ان عمدہ کھجوروں کا ایک صاع لے لیا ہے، نبی علیہ السلام نے فرمایا تم نے سودی معاملہ کیا، اس کے قریب بھی نہ جانا، جب تمہیں اپنی کوئی کھجور اچھی نہ لگے تو اسے بیچو پھر اپنی مرضی کی خرید لو۔

(۱۱۶۰٤) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ أَخْبَرَنَا سَعِيدٌ عَنْ أَبِي نَضْرَةَ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ قَالَ لَمْ نَعْدُ أَنْ فُتِحَتْ خَيْبَرُ وَقَعْنَا أَصْحَابَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي تِلْكَ الْبَقْلَةِ فِي الثُّومِ فَأَكَلْنَا مِنْهَا أَكْلًا شَدِيدًا وَنَاسٌ جِيَاعٌ ثُمَّ رُحْنَا إِلَى الْمَسْجِدِ فَوَجَدَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الرِّيحَ فَقَالَ مَنْ أَكَلَ مِنْ هَذِهِ الْبَقْلَةِ الْخَبِيثَةِ شَيْئًا فَلَا يَقْرَبْنَا فِي الْمَسْجِدِ فَقَالَ نَاسٌ حُرِّمَتْ حُرِّمَتْ فَبَلَغَ ذَلِكَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ أَيُّهَا النَّاسُ إِنَّهُ لَيْسَ لِي تَحْرِيمُ مَا أَحَلَّ اللَّهُ وَلَكِنَّهَا شَجَرَةٌ أَكْرَهُ رِيحَهَا [راجع: ۱۱۱۰۰].

(۱۱۶۰٤) حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ فتح خیبر کے بعد ہی ہم لوگ اس سبزی (لہسن) پر جھپٹ پڑے اور ہم نے اسے خوب کھایا، کچھ لوگ ویسے ہی خالی پیٹ تھے، جب ہم لوگ مسجد میں پہنچے تو نبی علیہ السلام کو اس کی بو محسوس ہوئی، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص اس گندے درخت کا پھل کھائے وہ ہماری مسجدوں میں ہمارے قریب نہ آئے، لوگ یہ سن کر کہنے لگے کہ لہسن حرام ہو گیا، حرام ہو گیا، جب نبی علیہ السلام کو اس کی خبر ہوئی تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا لوگو! جس چیز کو اللہ نے حلال قرار دیا ہو، مجھے اسے حرام قرار دینے کا اختیار نہیں ہے، البتہ مجھے اس درخت کی بو پسند نہیں ہے۔

(۱۱۶۰۵) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرِو بْنِ عَطَاءٍ عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ الْمُؤْمِنَ لَا يُصِيبُهُ نَصَبٌ وَلَا وَصَبٌ وَلَا سَقَمٌ وَلَا حَزَنٌ وَلَا أَذًى حَتَّى الْهَمِّ يُهِمُّهُ إِلَّا اللَّهُ يُكَفِّرُ عَنْهُ مِنْ سَيِّئَاتِهِ [راجع: ۱۱۱۵۸].

(۱۱۶۰۵) حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا مسلمان کو جو پریشانی، تکلیف، غم، بیماری، دکھ حتیٰ کہ وہ خیالات "جو اسے تنگ کرتے ہیں" پہنچتے ہیں، اللہ ان کے ذریعے اس کے گناہوں کا کفارہ کر دیتے ہیں۔

(۱۱۶۰٦) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ حَدَّثَنَا أَيُّوبُ عَنْ نَافِعٍ أَنَّ ابْنَ عُمَرَ دَخَلَ عَلَى أَبِي سَعِيدٍ وَأَنَا مَعَهُ فَقَالَ إِنَّ هَذَا حَدَّثَنِي حَدِيثًا يَزْعُمُ أَنَّكَ تُحَدِّثُهُ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَفَسَمِعْتَهُ فَقَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لَا تَبِيعُوا الذَّهَبَ بِالذَّهَبِ وَلَا الْوَرِقَ بِالْوَرِقِ إِلَّا مِثْلًا بِمِثْلٍ وَلَا تُشِفُّوا بَعْضَهَا عَلَى

بَعْضٍ وَلَا تَبِيعُوا شَيْئًا غَائِبًا مِنْهَا بِنَاجِزٍ [راجع: ١١٠١٩].

(۱۱۶۰۶) نافع رحمۃ اللہ علیہ کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما حضرت ابوسعید رضی اللہ عنہ کے پاس پہنچ گئے، میں ان کے ساتھ تھا، انہوں نے کھڑے ہو کر حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما کا استقبال کیا، حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما نے ان سے فرمایا کہ انہوں نے مجھے ایک حدیث سنائی ہے اور ان کے خیال کے مطابق وہ حدیث آپ نے انہیں نبی علیہ السلام کے حوالے سے سنائی ہے، کیا واقعی آپ نے یہ حدیث نبی علیہ السلام سے سنی ہے؟ انہوں نے فرمایا کہ میں نے نبی علیہ السلام کو یہ فرماتے ہوئے سنا کہ سونا سونے کے بدلے اور چاندی چاندی کے بدلے برابر سرابر ہی بیچو، ایک دوسرے میں کمی بیشی نہ کرو اور ان میں سے کسی غائب کو حاضر کے بدلے میں مت بیچو۔

(١١٦٠٧) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ عَنْ رَجُلٍ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِيَّاكُمْ وَالْجُلُوسَ عَلَى الطَّرِيقِ وَرُبَّمَا قَالَ مَعْمَرٌ عَلَى الصُّعُدَاتِ قَالُوا يَا رَسُولَ اللَّهِ لَا بُدَّ لَنَا مِنْ مَجَالِسِنَا قَالَ فَأَدُّوا حَقَّهَا قَالُوا وَمَا حَقُّهَا قَالَ رُدُّوا السَّلَامَ وَغُضُّوا الْبَصَرَ وَأَرْشِدُوا السَّائِلَ وَأْمُرُوا بِالْمَعْرُوفِ وَانْهَوْا عَنْ الْمُنْكَرِ [انظر: ١١٣٢٩].

(۱۱۶۰۷) حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا تم لوگ راستوں میں بیٹھنے سے گریز کیا کرو، صحابہ رضی اللہ عنہم نے عرض کیا یا رسول اللہ! ہمارا اس کے بغیر گذارہ نہیں ہوتا، اس طرح ہم ایک دوسرے سے گپ شپ کر لیتے ہیں، نبی علیہ السلام نے فرمایا اگر تم لوگ بیٹھنے سے گریز نہیں کر سکتے تو پھر راستے کا حق ادا کیا کرو، صحابہ رضی اللہ عنہم نے پوچھا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! راستے کا حق کیا ہے؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا نگاہیں جھکا کر رکھنا، ایذاء رسانی سے بچنا، سلام کا جواب دینا، اچھی بات کا حکم دینا اور بری بات سے روکنا۔

(١١٦٠٨) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنْ عَلِيِّ بْنِ زَيْدِ بْنِ جُدْعَانَ عَنْ أَبِي نَضْرَةَ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ صَلَّى بِنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَاةَ الْعَصْرِ ذَاتَ يَوْمٍ بِنَهَارٍ ثُمَّ قَامَ يَخْطُبُنَا إِلَى أَنْ غَابَتْ الشَّمْسُ فَلَمْ يَدَعْ شَيْئًا مِمَّا يَكُونُ إِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ إِلَّا حَدَّثَنَاهُ حَفِظَ ذَلِكَ مَنْ حَفِظَ وَنَسِيَ ذَلِكَ مَنْ نَسِيَ وَكَانَ فِيمَا قَالَ يَا أَيُّهَا النَّاسُ إِنَّ الدُّنْيَا خَضِرَةٌ حُلْوَةٌ وَإِنَّ اللَّهَ مُسْتَخْلِفُكُمْ فِيهَا فَنَاظِرٌ كَيْفَ تَعْمَلُونَ فَاتَّقُوا الدُّنْيَا وَاتَّقُوا النِّسَاءَ أَلَا إِنَّ لِكُلِّ غَادِرٍ لِوَاءً يَوْمَ الْقِيَامَةِ بِقَدْرِ غَدْرَتِهِ يُنْصَبُ عِنْدَ اسْتِهِ يُجْزَى بِهِ وَلَا غَادِرَ أَعْظَمُ مِنْ أَمِيرِ عَامَّةٍ ثُمَّ ذَكَرَ الْأَخْلَاقَ فَقَالَ يَكُونُ الرَّجُلُ سَرِيعَ الْغَضَبِ قَرِيبَ الْفَيْئَةِ فَهَذِهِ بِهَذِهِ وَيَكُونُ بَطِيءَ الْغَضَبِ بَطِيءَ الْفَيْئَةِ فَهَذِهِ بِهَذِهِ فَخَيْرُهُمْ بَطِيءُ الْغَضَبِ سَرِيعُ الْفَيْئَةِ وَشَرُّهُمْ سَرِيعُ الْغَضَبِ بَطِيءُ الْفَيْئَةِ قَالَ وَإِنَّ الْغَضَبَ جَمْرَةٌ فِي قَلْبِ ابْنِ آدَمَ تَتَوَقَّدُ أَلَمْ تَرَوْا إِلَى حُمْرَةِ عَيْنَيْهِ وَانْتِفَاخِ أَوْدَاجِهِ فَإِذَا وَجَدَ أَحَدُكُمْ ذَلِكَ فَلْيَجْلِسْ أَوْ قَالَ فَلْيَلْصَقْ بِالْأَرْضِ قَالَ ثُمَّ ذَكَرَ الْمُطَالَبَةَ فَقَالَ يَكُونُ الرَّجُلُ حَسَنَ الطَّلَبِ سَيِّءَ الْقَضَاءِ فَهَذِهِ بِهَذِهِ وَيَكُونُ حَسَنَ الْقَضَاءِ سَيِّءَ الطَّلَبِ فَهَذِهِ بِهَذِهِ فَخَيْرُهُمْ الْحَسَنُ الطَّلَبِ الْحَسَنُ الْقَضَاءِ وَشَرُّهُمْ السَّيِّءُ الطَّلَبِ السَّيِّءُ الْقَضَاءِ ثُمَّ قَالَ إِنَّ النَّاسَ خُلِقُوا عَلَى طَبَقَاتٍ فَيُولَدُ الرَّجُلُ

مُؤْمِنًا وَيَعِيشُ مُؤْمِنًا وَيَمُوتُ مُؤْمِنًا وَيُولَدُ الرَّجُلُ كَافِرًا وَيَعِيشُ كَافِرًا وَيَمُوتُ كَافِرًا وَيُولَدُ الرَّجُلُ مُؤْمِنًا وَيَعِيشُ مُؤْمِنًا وَيَمُوتُ كَافِرًا وَيُولَدُ الرَّجُلُ كَافِرًا وَيَعِيشُ كَافِرًا وَيَمُوتُ مُؤْمِنًا ثُمَّ قَالَ فِي حَدِيثِهِ وَمَا شَيْءٌ أَفْضَلَ مِنْ كَلِمَةِ عَدْلٍ تُقَالُ عِنْدَ سُلْطَانٍ جَائِرٍ فَلَا يَمْنَعَنَّ أَحَدَكُمْ اتِّقَاءُ النَّاسِ أَنْ يَتَكَلَّمَ بِالْحَقِّ إِذَا رَآهُ أَوْ شَهِدَهُ ثُمَّ بَكَى أَبُو سَعِيدٍ فَقَالَ قَدْ وَاللَّهِ مَنَعَنَا ذَلِكَ قَالَ وَإِنَّكُمْ تُتِمُّونَ سَبْعِينَ أُمَّةً أَنْتُمْ خَيْرُهَا وَأَكْرَمُهَا عَلَى اللَّهِ ثُمَّ دَنَتْ الشَّمْسُ أَنْ تَغْرُبَ فَقَالَ وَإِنَّ مَا بَقِيَ مِنْ الدُّنْيَا فِيمَا مَضَى مِنْهَا مِثْلُ مَا بَقِيَ مِنْ يَوْمِكُمْ هَذَا فِيمَا مَضَى مِنْهُ [راجع: ١١٠٥٣].

(۱۱۶۰۸) حضرت ابوسعید رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام نے ہمیں نماز عصر پڑھائی اور اس کے بعد سے لے کر غروب آفتاب تک مسلسل قیامت تک پیش آنے والے حالات بیان کرتے ہوئے خطبہ ارشاد فرمایا، جس نے اسے یاد رکھ لیا سو رکھ لیا اور جو بھول گیا سو بھول گیا، اس خطبے میں نبی علیہ السلام نے اللہ کی حمد وثناء کرنے کے بعد منجملہ دیگر باتوں کے یہ بھی فرمایا لوگو! دنیا سرسبز وشاداب اور شیریں ہے، اللہ تمہیں اس میں خلافت عطاء فرما کر دیکھے گا کہ تم کیا اعمال سرانجام دیتے ہو؟ دنیا اور عورت سے ڈرتے رہو، یاد رکھو! قیامت کے دن ہر دھوکے باز کا اس کے دھوکے بازی کے بقدر ایک جھنڈا ہوگا، یاد رکھو سب سے زیادہ بڑا دھوکہ اس آدمی کا ہوگا جو پورے ملک کا عمومی حکمران ہو، بہترین آدمی وہ ہے جسے دیر سے غصہ آئے اور جلدی راضی ہو جائے، اور بدترین آدمی وہ ہے جسے جلدی غصہ آئے اور وہ دیر سے راضی ہو، اور جب آدمی کو غصہ دیر سے آئے اور دیر ہی سے جائے، یا جلدی آئے اور جلدی ہی چلا جائے تو یہ اس کے حق میں برابر ہے۔

پھر اخلاق کا ذکر کرتے ہوئے فرمایا کہ غصہ ایک چنگاری ہے جو ابن آدم کے پیٹ میں سلگتی ہے، تم غصے کے وقت اس کی آنکھوں کا سرخ ہونا اور رگوں کا پھول جانا ہی دیکھ لو، جب تم میں سے کسی شخص کو غصہ آئے تو وہ زمین پر لیٹ جائے۔

یاد رکھو! بہترین تاجر وہ ہے جو عمدہ انداز میں قرض ادا کرے اور عمدہ انداز میں مطالبہ کرے، اور بدترین تاجر وہ ہے جو بھونڈے انداز میں ادا کرے اور اس انداز میں مطالبہ کرے، اور اگر کوئی آدمی عمدہ انداز میں ادا اور بھونڈے انداز میں مطالبہ کرے یا بھونڈے انداز میں ادا اور عمدہ انداز میں مطالبہ کرے تو یہ اس کے حق میں برابر ہے۔

پھر فرمایا کہ بنی آدم کی پیدائش مختلف درجات میں ہوئی ہے چنانچہ بعض تو ایسے ہیں جو مؤمن پیدا ہوتے ہیں، مؤمن ہو کر زندہ رہتے ہیں اور مؤمن ہو کر ہی مر جاتے ہیں، بعض کافر پیدا ہوتے ہیں، کافر ہو کر زندگی گذارتے ہیں اور کافر ہو کر ہی مر جاتے ہیں، بعض ایسے ہی جو مؤمن پیدا ہوتے ہیں مؤمن ہو کر زندگی گذارتے ہیں اور کافر ہو کر مرتے ہیں اور بعض ایسے ہیں جو کافر پیدا ہوتے ہیں کافر ہو کر زندگی گذارتے ہیں اور مؤمن ہو کر مر جاتے ہیں، یاد رکھو! سب سے افضل جہاد ظالم بادشاہ کے سامنے کلمۂ حق کہنا ہے، یاد رکھو! کسی شخص کو لوگوں کا رعب ودبدبہ کلمۂ حق کہنے سے روکے جبکہ وہ اسے اچھی طرح معلوم بھی ہو، پھر جب غروب شمس کا وقت قریب آیا تو نبی علیہ السلام نے فرمایا یاد رکھو! دنیا کی جتنی عمر گذر گئی ہے، بقیہ عمر کی اس کے ساتھ وہی نسبت

ہے جو آج اسے گذرے ہوئے دن کے ساتھ اس وقت کی ہے۔

(۱۱۶۰۹) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ زَكَرِيَّا بْنِ أَبِي زَائِدَةَ قَالَ سَمِعْتُ مُجَالِدًا يَقُولُ أَشْهَدُ عَلَى أَبِي الْوَدَّاكِ أَنَّهُ شَهِدَ عَلَى أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ أَنَّهُ سَمِعَهُ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ أَهْلَ الْجَنَّةِ لَيَرَوْنَ أَهْلَ عِلِّيِّينَ كَمَا تَرَوْنَ الْكَوْكَبَ الدُّرِّيَّ فِي أُفُقِ السَّمَاءِ إِنَّ أَبَا بَكْرٍ وَعُمَرَ لَمِنْهُمْ وَأَنْعَمَا [راجع: ۱۱۲۲۴].

فَقَالَ إِسْمَاعِيلُ بْنُ أَبِي خَالِدٍ وَهُوَ جَالِسٌ مَعَ مُجَالِدٍ عَلَى الطُّنْفُسَةِ وَأَنَا أَشْهَدُ عَلَى عَطِيَّةَ الْعَوْفِيِّ أَنَّهُ شَهِدَ عَلَى أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ أَنَّهُ سَمِعَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ ذَلِكَ [راجع: ۱۱۲۳۱].

(۱۱۶۰۹) حضرت ابوسعید رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا جنت میں اونچے درجات والے اس طرح نظر آئیں گے جیسے تم آسمان کے افق میں روشن ستاروں کو دیکھتے ہو، اور ابوبکر رضی اللہ عنہ وعمر رضی اللہ عنہ بھی ان میں سے ہیں اور یہ دونوں وہاں ناز ونعم میں ہوں گے۔

(۱۱۶۱۰) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ زَكَرِيَّا بْنِ أَبِي زَائِدَةَ حَدَّثَنَا دَاوُدُ بْنُ أَبِي هِنْدٍ عَنْ أَبِي نَضْرَةَ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ قَالَ لَمَّا أَمَرَنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ نَرْجُمَ مَاعِزَ بْنَ مَالِكٍ خَرَجْنَا بِهِ إِلَى الْبَقِيعِ فَوَاللَّهِ مَا حَفَرْنَا لَهُ وَلَا أَوْثَقْنَاهُ وَلَكِنَّهُ قَامَ لَنَا فَرَمَيْنَاهُ بِالْعِظَامِ وَالْخَزَفِ فَاشْتَكَى فَخَرَجَ يَشْتَدُّ حَتَّى انْتَصَبَ لَنَا فِي عُرْضِ الْحَرَّةِ فَرَمَيْنَاهُ بِجَلَامِيدِ الْجَنْدَلِ حَتَّى سَكَتَ [راجع: ۱۱۰۰۱].

(۱۱۶۱۰) حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جب نبی علیہ السلام نے ہمیں حضرت ماعز رضی اللہ عنہ کو رجم کرنے کا حکم دیا تو ہم انہیں لے کر بقیع کی طرف نکل گئے، بخدا ہم نے ان کے لئے کوئی گڑھا کھودا اور نہ ہی انہیں باندھا، وہ خود ہی کھڑے رہے، ہم نے انہیں ہڈیاں اور ٹھیکریاں ماریں، انہیں تکلیف ہوئی تو وہ بھاگے، اور عرضِ حرہ میں جا کر کھڑے ہو گئے، ہم نے انہیں چٹانوں کے بڑے پتھر مارے یہاں تک کہ وہ ٹھنڈے ہو گئے۔

(۱۱۶۱۱) حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ الْحُبَابِ حَدَّثَنِي الْمُسْتَمِرُّ بْنُ الرَّيَّانِ الزَّهْرَانِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو نَضْرَةَ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَطْيَبُ الطِّيبِ الْمِسْكُ [راجع: ۱۱۲۸۹].

(۱۱۶۱۱) حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام نے فرمایا مشک سب سے عمدہ خوشبو ہے۔

(۱۱۶۱۲) حَدَّثَنَا زَكَرِيَّا بْنُ عَدِيٍّ أَخْبَرَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ يَعْنِي ابْنَ عَمْرٍو عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَقِيلٍ عَنْ حَمْزَةَ بْنِ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ عَنْ أَبِيهِ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ عَلَى الْمِنْبَرِ مَا بَالُ أَقْوَامٍ تَقُولُ إِنَّ رَحِمَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَنْفَعُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ وَاللَّهِ إِنَّ رَحِمِي لَمَوْصُولَةٌ فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ وَإِنِّي أَيُّهَا النَّاسُ فَرَطٌ لَكُمْ عَلَى الْحَوْضِ [راجع: ۱۱۱۵۵].

(۱۱۶۱۲) حضرت ابوسعید رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے اس منبر پر نبی علیہ السلام کو ایک مرتبہ یہ فرماتے ہوئے سنا کہ لوگوں کو کیا ہو گیا

ہے جو یہ کہتے پھرتے ہیں کہ نبی علیہ السلام کی قرابت داری لوگوں کو فائدہ نہ پہنچا سکے گی، اللہ کی قسم! میری قرابت داری دنیا اور آخرت دونوں میں جڑی رہے گی، اور لوگو! میں حوض کوثر پر تمہارا انتظار کروں گا۔

(۱۱۶۱۳) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ آدَمَ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ عَنْ مُغِيرَةَ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ سَهْمِ بْنِ مِنْجَابٍ عَنْ قَزَعَةَ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تُسَافِرُ امْرَأَةٌ ثَلَاثًا إِلَّا مَعَ ذِي رَحِمٍ [راجع: ۱۱۰۵۵]

(۱۱۶۱۳) حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا کوئی عورت تین دن کا سفر اپنے محرم کے بغیر نہ کرے۔

(۱۱۶۱۴) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ حَدَّثَنِي أَبِي حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ آدَمَ حَدَّثَنَا مِسْعَرٌ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ مَيْسَرَةَ قَالَ أَبِي كَذَا قَالَ يَحْيَى بْنُ آدَمَ عَنْ قَزَعَةَ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تُسَافِرُ امْرَأَةٌ فَوْقَ يَوْمَيْنِ إِلَّا وَمَعَهَا زَوْجُهَا أَوْ ذُو مَحْرَمٍ مِنْهَا [راجع: ۱۱۰۵۵].

(۱۱۶۱۴) حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا کوئی عورت دو دن سے زیادہ کا سفر اپنے شوہر یا محرم کے بغیر نہ کرے۔

(۱۱۶۱۵) وَجَدْتُ هَذَا الْحَدِيثَ فِي كِتَابِ أَبِي بِخَطِّ يَدِهِ وَأَحْسِبُنِي قد سمعتهُ منه في مواضع أُخَرَ حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ الْحُبَابِ أَخْبَرَنِي إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُسْلِمٍ النَّاجِيُّ عَنْ أَبِي نَضْرَةَ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَدَّدَ آيَةً حَتَّى أَصْبَحَ

(۱۱۶۱۵) حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام ساری رات ایک ہی آیت کو بار بار دہراتے رہے، حتیٰ کہ صبح ہوگئی۔

(۱۱۶۱۶) حَدَّثَنَا أَبُو نُعَيْمٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي زِيَادٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي نُعْمٍ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْحَسَنُ وَالْحُسَيْنُ سَيِّدَا شَبَابِ أَهْلِ الْجَنَّةِ [راجع: ۱۱۰۱۲].

(۱۱۶۱۶) حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا حسن رضی اللہ عنہ اور حسین رضی اللہ عنہ نوجوانانِ جنت کے سردار ہیں۔

(۱۱۶۱۷) حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ سَعِيدٍ قَالَ حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ بْنُ أَبِي سَلَّامٍ الْحَبَشِيُّ قَالَ سَمِعْتُ يَحْيَى بْنَ أَبِي كَثِيرٍ يَقُولُ سَمِعْتُ عُقْبَةَ بْنَ عَبْدِ الْغَافِرِ يَقُولُ سَمِعْتُ أَبَا سَعِيدٍ الْخُدْرِيَّ يَقُولُ جَاءَ بِلَالٌ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِتَمْرٍ فَقَالَ مِنْ أَيْنَ لَكَ هَذَا فَقَالَ كَانَ عِنْدِي تَمْرٌ رَدِيءٌ فَبِعْتُهُ بِهَذَا فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَوَّهْ عَيْنُ الرِّبَا عَيْنُ الرِّبَا فَلَا تَقْرَبَنَّهُ وَلَكِنْ بِعْ تَمْرَكَ بِمَا شِئْتَ ثُمَّ اشْتَرِ بِهِ مَا بَدَا لَكَ [صححه البخاري (۲۳۱۲)، ومسلم (۱۵۹۴)، وابن حبان (۵۰۲۲، و ۵۰۲۴)].

(۱۱۶۱۷) حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ حضرت بلال رضی اللہ عنہ، نبی علیہ السلام کی خدمت میں کچھ کھجوریں لے کر آئے، نبی علیہ السلام کو وہ کچھ اوپرا سا معاملہ لگا، اس لئے اس سے پوچھا کہ یہ تم کہاں سے لائے؟ انہوں نے کہا کہ میں نے اپنی دو

صاع ردی کھجوریں دے کران عمدہ کھجوروں کا ایک صاع لے لیا ہے، نبی علیہ السلام نے فرمایا اوہ! یہ تو عین سود ہے، اس کے قریب بھی مت جاؤ، البتہ پہلے اپنی کھجوروں کو بیچ لو، پھر اس قیمت کے ذریعے جو مرضی خریدو۔

(۱۱۶۱۸) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ إِسْحَاقَ وَأَسْوَدُ بْنُ عَامِرٍ قَالَا أَنَا شَرِيكٌ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ وَقَيْسِ بْنِ وَهْبٍ عَنْ أَبِي الْوَدَّاكِ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فِي سَبْيِ أَوْطَاسٍ لَا تُوطَأُ حَامِلٌ قَالَ أَسْوَدُ حَتَّى تَضَعَ وَلَا غَيْرُ حَامِلٍ حَتَّى تَحِيضَ حَيْضَةً قَالَ يَحْيَى أَوْ تَسْتَبْرِءَ بِحَيْضَةٍ [راجع: ١١٢٤٦].

(۱۱۶۱۸) حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے غزوۂ اوطاس کے قیدیوں کے متعلق فرمایا تھا کوئی شخص کسی حاملہ باندی سے مباشرت نہ کرے، تا آنکہ وضع حمل ہو جائے اور اگر وہ غیر حاملہ ہو تو ایام کا ایک دور گذرنے تک اس سے مباشرت نہ کرے۔

(۱۱۶۱۹) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ سَلَمَةَ بْنِ كُهَيْلٍ عَنْ قَزَعَةَ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا وِصَالَ يَعْنِي فِي الصَّوْمِ [صححه ابن حبان (٣٥٧٨). قال شعيب: صحيح لغيره].

(۱۱۶۱۹) حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے صوم وصال سے منع فرمایا ہے۔

(۱۱۶۲۰) حَدَّثَنَا أَبُو سَعِيدٍ وَمُعَاوِيَةُ قَالَا حَدَّثَنَا زَائِدَةُ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ مَالِكِ بْنِ الْحَارِثِ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ التَّمْرِ وَالزَّبِيبِ وَعَنِ الزَّهْوِ وَالتَّمْرِ فَقُلْتُ لِسُلَيْمَانَ أَنْ يُنْبَذَا جَمِيعًا قَالَ نَعَمْ [قال الألباني: صحيح (النسائي: ٨/ ٢٩٠)].

(۱۱۶۲۰) حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے کچی اور پکی کھجور، یا کھجور اور کشمش کو ملا کر نبیذ بنانے سے بھی منع فرمایا ہے۔

(۱۱۶۲۱) حَدَّثَنَا أَبُو سَعِيدٍ حَدَّثَنَا أَبُو عَقِيلٍ قَالَ ثَنَا أَبُو نَضْرَةَ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ قَالَ جَاءَ أَعْرَابِيٌّ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ عَامَّةُ طَعَامِ أَهْلِي يَعْنِي الضِّبَابَ فَلَمْ يُجِبْهُ فَلَمْ يُجَاوِزْ إِلَّا قَرِيبًا فَعَاوَدَهُ فَلَمْ يُجِبْهُ فَعَاوَدَهُ ثَلَاثًا فَقَالَ إِنَّ اللَّهَ تَعَالَى لَعَنَ أَوْ غَضِبَ عَلَى سِبْطٍ مِنْ بَنِي إِسْرَائِيلَ فَمُسِخُوا دَوَابَّ فَلَا أَدْرِي لَعَلَّهُ بَعْضُهَا فَلَسْتُ بِآكِلِهَا وَلَا أَنْهَى عَنْهَا [راجع: ١١٠٢٦].

(۱۱۶۲۱) حضرت ابوسعید رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک دیہاتی آدمی نے بارگاہِ نبوت میں یہ سوال عرض کیا کہ یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! ہمارے گھر میں کھانے کے لئے اکثر گوہ ہوتی ہے، نبی علیہ السلام نے اسے کوئی جواب نہ دیا، تھوڑی دیر بعد اس نے پھر یہی سوال کیا لیکن نبی علیہ السلام نے اب بھی اسے جواب نہ دیا، تین مرتبہ اسی طرح ہوا، پھر نبی علیہ السلام نے فرمایا بنی اسرائیل کی ایک جماعت پر اللہ کی لعنت یا غضب نازل ہوا، اور ان کی شکلوں کو مسخ کر دیا گیا تھا، کہیں یہ وہی نہ ہو اس لئے میں اسے کھانے کا حکم دیتا ہوں نہ ہی منع کرتا ہوں۔

(۱۱۶۲۲) حَدَّثَنَا حَمَّادٌ الْخَيَّاطُ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ الْأَحْوَلُ عَنْ سَعِيدِ بْنِ عَمْرِو بْنِ سُلَيْمٍ عَنْ رَجُلٍ مِنْ قَوْمِهِ يُقَالُ لَهُ فُلَانُ بْنُ مُعَاوِيَةَ أَوْ مُعَاوِيَةُ بْنُ فُلَانٍ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ الْمَيِّتُ يَعْرِفُ مَنْ يُغَسِّلُهُ وَيَحْمِلُهُ وَيُدَلِّيهِ قَالَ فَقُمْتُ مِنْ عِنْدِ أَبِي سَعِيدٍ إِلَى ابْنِ عُمَرَ فَأَخْبَرْتُهُ فَمَرَّ أَبُو سَعِيدٍ فَقَالَ لَهُ ابْنُ عُمَرَ مِمَّنْ سَمِعْتَ هَذَا الْحَدِيثَ قَالَ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ [راجع: ۱۱۰۱۰].

(۱۱۶۲۲) حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میت اپنے اٹھانے والوں، غسل دینے والوں اور قبر میں اتارنے والوں تک کو جانتی ہے، راوی کہتے ہیں کہ حضرت ابوسعید رضی اللہ عنہ کے پاس سے اٹھ کر حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما کے پاس گیا اور انہیں یہ بات بتائی، اتفاقاً حضرت ابوسعید رضی اللہ عنہ بھی وہاں سے گذرے تو حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ نے ان سے پوچھا کہ آپ نے یہ حدیث کس سے سنی ہے؟ انہوں نے فرمایا کہ نبی علیہ السلام سے۔

(۱۱۶۲۳) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ بْنِ أَبِي فُدَيْكٍ حَدَّثَنَا الضَّحَّاكُ يَعْنِي ابْنَ عُثْمَانَ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي سَعِيدٍ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يَنْظُرُ الرَّجُلُ إِلَى عَوْرَةِ الرَّجُلِ وَلَا تَنْظُرُ الْمَرْأَةُ إِلَى عَوْرَةِ الْمَرْأَةِ وَلَا يُفْضِ الرَّجُلُ إِلَى الرَّجُلِ فِي الثَّوْبِ وَلَا تُفْضِ الْمَرْأَةُ إِلَى الْمَرْأَةِ فِي الثَّوْبِ [صححه مسلم (۳۳۸)، وابن خزيمة: (۷۲)، وابن حبان (۵۵۷٤)].

(۱۱۶۲۳) حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا کوئی آدمی دوسرے آدمی کی شرمگاہ کو نہ دیکھے، اور کوئی عورت دوسری عورت کی شرمگاہ کو نہ دیکھے، کوئی مرد دوسرے مرد کے ساتھ ایک کپڑے میں برہنہ جسم کے ساتھ نہ لیٹے اور کوئی عورت دوسری عورت کے ساتھ ایک کپڑے میں برہنہ جسم کے ساتھ نہ لیٹے۔

(۱۱۶۲٤) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ حَدَّثَنَا الضَّحَّاكُ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيَى عَنِ ابْنِ مُحَيْرِيزٍ الشَّامِيِّ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا صِرْمَةَ الْمَازِنِيَّ وَأَبَا سَعِيدٍ الْخُدْرِيَّ يَقُولَانِ أَصَبْنَا سَبَايَا فِي غَزْوَةِ بَنِي الْمُصْطَلِقِ وَهِيَ الْغَزْوَةُ الَّتِي أَصَابَ فِيهَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جُوَيْرِيَةَ وَكَانَ مِنَّا مَنْ يُرِيدُ أَنْ يَتَّخِذَ أَهْلًا وَمِنَّا مَنْ يُرِيدُ أَنْ يَسْتَمْتِعَ وَيَبِيعَ فَتَرَاجَعْنَا فِي الْعَزْلِ فَذَكَرْنَا ذَلِكَ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ مَا عَلَيْكُمْ أَنْ لَا تَعْزِلُوا فَإِنَّ اللَّهَ قَدَّرَ مَا هُوَ خَالِقٌ إِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ [اخرجه النسائي في الكبرى (۹۰۸۹) قال شعيب: صحيح].

(۱۱۶۲٤) حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ہمیں غزوۂ بنی مصطلق کے موقع پر قیدی ملے، یہ وہی غزوہ تھا جس میں نبی علیہ السلام کو حضرت جویریہ ملی تھیں، ہم میں سے بعض لوگوں کا ارادہ یہ تھا کہ ان باندیوں کو اپنے گھروں میں رکھیں اور بعض کا ارادہ یہ تھا کہ ان سے فائدہ اٹھا کر انہیں بیچ دیں، اس لئے نبی علیہ السلام سے عزل کے متعلق سوال پوچھا، نبی علیہ السلام نے فرمایا اگر تم عزل نہ کرو تو کوئی حرج تو نہیں ہے، اللہ نے جو فیصلہ فرمالیا ہے وہ ہو کر رہے گا۔

(۱۱۶۲۵) حَدَّثَنَا رَوْحٌ حَدَّثَنَا سَعِيدٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَبِي الْمُتَوَكِّلِ النَّاجِيِّ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ

اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَخْلُصُ الْمُؤْمِنُونَ مِنَ النَّارِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ فَيُحْبَسُونَ عَلَى قَنْطَرَةٍ بَيْنَ الْجَنَّةِ وَالنَّارِ فَيُقَصُّ لِبَعْضِهِمْ مِنْ بَعْضٍ مَظَالِمُ كَانَتْ بَيْنَهُمْ فِي الدُّنْيَا حَتَّى إِذَا هُذِّبُوا وَنُقُّوا أُذِنَ لَهُمْ فِي دُخُولِ الْجَنَّةِ فَوَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ لَأَحَدُهُمْ أَهْدَى لِمَنْزِلِهِ فِي الْجَنَّةِ مِنْهُ بِمَنْزِلِهِ كَانَ فِي الدُّنْيَا [راجع: ١١١١١].

(۱۱۶۲۵) حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا قیامت کے دن جب مسلمان جہنم سے نجات پا جائیں گے تو انہیں جنت اور جہنم کے درمیان ایک پل پر روک لیا جائے گا، اور ان سے ایک دوسرے کے مظالم اور معاملات دنیوی کا قصاص لیا جائے گا، اور جب وہ پاک صاف ہو جائیں گے تب انہیں جنت میں داخل ہونے کی اجازت دی جائے گی، اس ذات کی قسم جس کے دست قدرت میں میری جان ہے، ان میں سے ہر شخص اپنے دنیاوی گھر سے زیادہ جنت کے گھر کا راستہ جانتا ہوگا۔

(۱۱۶۲۶) حَدَّثَنَا سَيَّارٌ حَدَّثَنَا جَعْفَرٌ حَدَّثَنَا الْمُعَلَّى بْنُ زِيَادٍ حَدَّثَنَا الْعَلَاءُ بْنُ بَشِيرٍ الْمُزَنِيُّ وَكَانَ وَاللَّهِ مَا عَلِمْتُ شُجَاعًا عِنْدَ اللِّقَاءِ بَكَّاءً عِنْدَ الذِّكْرِ عَنْ أَبِي الصِّدِّيقِ النَّاجِيِّ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ كُنْتُ فِي حَلْقَةٍ مِنَ الْأَنْصَارِ إِنَّ بَعْضَنَا لَيَسْتَتِرُ بِبَعْضٍ مِنَ الْعُرْيِ وَقَارِئٌ لَنَا يَقْرَأُ عَلَيْنَا فَنَحْنُ نَسْمَعُ إِلَى كِتَابِ اللَّهِ إِذْ وَقَفَ عَلَيْنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَعَدَ فِينَا لِيَعُدَّ نَفْسَهُ مَعَهُمْ فَكَفَّ الْقَارِئُ فَقَالَ مَا كُنْتُمْ تَقُولُونَ فَقُلْنَا يَا رَسُولَ اللَّهِ كَانَ قَارِئٌ لَنَا يَقْرَأُ عَلَيْنَا كِتَابَ اللَّهِ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِيَدِهِ وَحَلَّقَ بِهَا يُومِئُ إِلَيْهِمْ أَنْ تَحَلَّقُوا فَاسْتَدَارَتِ الْحَلْقَةُ فَمَا رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَرَفَ مِنْهُمْ أَحَدًا غَيْرِي قَالَ فَقَالَ أَبْشِرُوا يَا مَعْشَرَ الصَّعَالِيكِ تَدْخُلُونَ الْجَنَّةَ قَبْلَ الْأَغْنِيَاءِ بِنِصْفِ يَوْمٍ وَذَلِكَ خَمْسُ مِائَةِ عَامٍ [قال الألباني: ضعيف دون دخوله الجنة (ابو داود: ٣٦٦٦). قال شعيب: حسن اسناده ضعيف]. [انظر: ١١٩٣٧].

(۱۱۶۲۶) حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں انصاری صحابہ رضی اللہ عنہم کے حلقے میں بیٹھا ہوا تھا، ہم لوگ ایک دوسرے سے اپنی شرمگاہیں چھپا رہے تھے، اور ایک قاری صاحب ہمارے سامنے قرآن کریم کی تلاوت کر رہے تھے اور ہم اسے سن رہے تھے، اسی اثناء میں نبی علیہ السلام بھی تشریف لے آئے اور ہمارے درمیان آ کر بیٹھ گئے تاکہ اپنے آپ کو ان کے ساتھ شمار کر سکیں، قاری صاحب ایک دم رک گئے، نبی علیہ السلام نے فرمایا تم لوگ کیا کہہ رہے تھے؟ ہم نے عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! ہمارے قاری صاحب ہمیں قرآن کریم کی تلاوت سنا رہے تھے، اس پر نبی علیہ السلام نے اپنے ہاتھ سے حلقہ بنانے کا اشارہ کیا، وہ لوگ حلقے کی شکل میں گھوم گئے، میں نے دیکھا کہ نبی علیہ السلام نے ان میں سے میرے علاوہ کسی کو نہیں پہچانا اور فرمایا اے غریبوں کے گروہ! خوش ہو جاؤ کہ تم لوگ مالداروں سے پانچ سو سال ''جو قیامت کا نصف دن ہوگا'' پہلے جنت میں داخل ہو گے۔

(۱۱۶۲۷) حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ عُمَرَ أَخْبَرَنَا مَالِكُ بْنُ مِغْوَلٍ عَنْ عَطِيَّةَ الْعَوْفِيِّ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ

صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ الرَّجُلَ مِنْ أُمَّتِي لَيَشْفَعُ لِلْفِئَامِ مِنْ النَّاسِ فَيَدْخُلُونَ الْجَنَّةَ بِشَفَاعَتِهِ وَإِنَّ الرَّجُلَ لَيَشْفَعُ لِلْقَبِيلَةِ مِنَ النَّاسِ فَيَدْخُلُونَ الْجَنَّةَ بِشَفَاعَتِهِ وَإِنَّ الرَّجُلَ لَيَشْفَعُ لِلرَّجُلِ وَأَهْلِ بَيْتِهِ فَيَدْخُلُونَ الْجَنَّةَ بِشَفَاعَتِهِ [راجع: ۱۱۱۶۵].

(۱۱۶۲۷) حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا میری امت میں سے ایک آدمی لوگوں کی جماعتوں کی سفارش کرے گا اور وہ اس کی برکت سے جنت میں داخل ہوں گے، کوئی پورے قبیلے کی سفارش کرے گا، کوئی ایک آدمی کی اور کوئی پورے گھرانے کی سفارش کرے گا، اور وہ اسکی سفارش کی وجہ سے جنت میں داخل ہوں گے۔

(۱۱۶۲۸) حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ سَعِيدٍ أَخْبَرَنَا فُلَيْحٌ وَسُرَيْجٌ قَالَ ثَنَا فُلَيْحٌ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرِو بْنِ ثَابِتٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ مَرَّ بِي ابْنُ عُمَرَ فَقُلْتُ مِنْ أَيْنَ أَصْبَحْتَ غَادِيًا أَبَا عَبْدِ الرَّحْمَنِ قَالَ إِلَى أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ فَانْطَلَقْتُ مَعَهُ فَقَالَ أَبُو سَعِيدٍ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِنِّي نَهَيْتُكُمْ عَنْ لُحُومِ الْأَضَاحِيِّ وَادِّخَارِهِ بَعْدَ ثَلَاثَةِ أَيَّامٍ فَكُلُوا وَادَّخِرُوا فَقَدْ جَاءَ اللَّهُ بِالسَّعَةِ وَنَهَيْتُكُمْ عَنْ أَشْيَاءَ مِنَ الْأَشْرِبَةِ وَالْأَنْبِذَةِ فَاشْرَبُوا وَكُلُّ مُسْكِرٍ حَرَامٌ وَنَهَيْتُكُمْ عَنْ زِيَارَةِ الْقُبُورِ فَإِنْ زُرْتُمُوهَا فَلَا تَقُولُوا هُجْرًا [انظر: ۱۱۶۵۸].

(۱۱۶۲۸) حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے نبی علیہ السلام کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ میں نے تمہیں قربانی کا گوشت (تین دن سے زیادہ) رکھنے سے منع کیا تھا، اب تم اسے کھا اور ذخیرہ کر سکتے ہو کیونکہ اللہ نے وسعت پیدا کر دی ہے، نیز میں نے تمہیں کچھ مشروبات اور نبیذوں سے منع کیا تھا، اب انہیں پی سکتے ہو لیکن (یاد رہے کہ) ہر نشہ آور چیز حرام ہے، اور میں نے تمہیں قبرستان جانے سے منع کیا تھا، اب اگر تم وہاں جاؤ تو کوئی بیہودہ بات نہ کرنا۔

(۱۱۶۲۹) حَدَّثَنَا هَاشِمُ بْنُ الْقَاسِمِ وَبَهْزٌ قَالَا ثَنَا سُلَيْمَانُ عَنْ حُمَيْدٍ عَنْ أَبِي صَالِحٍ قَالَ بَهْزٌ السَّمَّانُ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِذَا صَلَّى أَحَدُكُمْ قَالَ بَهْزٌ إِلَى شَيْءٍ يَسْتُرُهُ مِنَ النَّاسِ فَأَرَادَ أَحَدٌ أَنْ يَجْتَازَ بَيْنَ يَدَيْهِ فَلْيَدْفَعْ فِي نَحْرِهِ فَإِنْ أَبَى فَلْيُقَاتِلْهُ فَإِنَّمَا هُوَ شَيْطَانٌ

[صححه البخاري (۵۰۹)، ومسلم (۵۰۵)، وابن خزيمة: (۸۱۸، و ۸۱۹)].

(۱۱۶۲۹) حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا جب تم میں سے کوئی شخص نماز پڑھ رہا ہو تو کسی کو اپنے آگے سے نہ گذرنے دے، اور حتی الامکان اسے روکے، اگر وہ نہ رکے تو اس سے لڑے کیونکہ وہ شیطان ہے۔

(۱۱۶۳۰) حَدَّثَنَا هَاشِمٌ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ ذَكْوَانَ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا تَسُبُّوا أَصْحَابِي فَلَوْ أَنَّ أَحَدَكُمْ أَنْفَقَ مِثْلَ أُحُدٍ ذَهَبًا مَا بَلَغَ مُدَّ أَحَدِهِمْ وَلَا نَصِيفَهُ [راجع: ۱۱۰۹۵].

(۱۱۶۳۰) حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا میرے صحابہ کو برا بھلا مت کہا کرو، کیونکہ اگر تم میں سے کوئی شخص احد پہاڑ کے برابر بھی سونا خرچ کر دے تو وہ ان میں سے کسی کے مد بلکہ اس کے نصف تک بھی نہیں پہنچ سکتا۔

(۱۱۶۳۱) حَدَّثَنَا هَاشِمٌ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْحَمِيدِ حَدَّثَنِي شَهْرٌ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا سَعِيدٍ الْخُدْرِيَّ وَذُكِرَتْ عِنْدَهُ صَلَاةٌ فِي الطُّورِ فَقَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَنْبَغِي لِلْمَطِيِّ أَنْ تُشَدَّ رِحَالُهُ إِلَى مَسْجِدٍ يُبْتَغَى فِيهِ الصَّلَاةُ غَيْرَ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ وَالْمَسْجِدِ الْأَقْصَى وَمَسْجِدِي هَذَا وَلَا يَنْبَغِي لِامْرَأَةٍ دَخَلَتْ الْإِسْلَامَ أَنْ تَخْرُجَ مِنْ بَيْتِهَا مُسَافِرَةً إِلَّا مَعَ بَعْلٍ أَوْ مَعَ ذِي مَحْرَمٍ مِنْهَا وَلَا يَنْبَغِي الصَّلَاةُ فِي سَاعَتَيْنِ مِنْ النَّهَارِ مِنْ بَعْدِ صَلَاةِ الْفَجْرِ إِلَى أَنْ تَرْحَلَ الشَّمْسُ وَلَا بَعْدَ صَلَاةِ الْعَصْرِ إِلَى أَنْ تَغْرُبَ الشَّمْسُ وَلَا يَنْبَغِي الصَّوْمُ فِي يَوْمَيْنِ مِنْ الدَّهْرِ يَوْمِ الْفِطْرِ مِنْ رَمَضَانَ وَيَوْمِ النَّحْرِ [انظر: ۱۱۷۲۵، ۱۱۹۰۵].

(۱۱۶۳۱) حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا سوائے تین مسجدوں کے یعنی مسجد حرام، مسجد نبوی اور مسجد اقصیٰ کے خصوصیت کے ساتھ نماز کے ارادے سے کسی اور مسجد کا سفر کرنے کے لیے سواری تیار نہ کی جائے، کوئی عورت تین دن کا سفر اپنے شوہر یا محرم کے بغیر نہ کرے، نماز عصر کے بعد سے غروب آفتاب تک اور نماز فجر کے بعد سے طلوع آفتاب تک دو وقتوں میں نوافل پڑھنے سے منع فرمایا ہے نیز آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے عید الفطر اور عید الاضحیٰ کے دن روزہ رکھنے سے منع فرمایا ہے۔

(۱۱۶۳۲) قَالَ حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَاحِدِ بْنُ زِيَادٍ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ شَرْقِيٍّ مَوْلَى عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ قَالَ حَدَّثَنِي أَبُو سَعِيدٍ الْخُدْرِيُّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا بَيْنَ قَبْرِي وَمِنْبَرِي رَوْضَةٌ مِنْ رِيَاضِ الْجَنَّةِ

(۱۱۶۳۲) حضرت ابوسعید رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا میری قبر گھر اور منبر کا درمیانی حصہ جنت کا ایک باغ ہے۔

(۱۱۶۳۳) قال ابي إِسْحَاقُ بْنُ شَرْقِيٍّ حَدَّثَنَا عَنْهُ مُحَمَّدُ بْنُ فُضَيْلٍ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ وَقَالَ عَبْدُ الْوَاحِدِ بْنُ زِيَادٍ إِسْحَاقُ بْنُ شَرْقِيٍّ

(۱۱۶۳۳) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۱۱۶۳٤) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ حَدَّثَنَا قَتَادَةُ عَنْ أَبِي نَضْرَةَ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَكُونُ فِي أُمَّتِي فِرْقَتَانِ يَخْرُجُ بَيْنَهُمَا مَارِقَةٌ يَلِي قَتْلَهَا أَوْلَاهُمَا بِالْحَقِّ [راجع: ۱۱۲۱٤]

(۱۱۶۳۴) حضرت ابوسعید رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا میری امت دو فرقوں میں بٹ جائے گی اور ان دونوں کے درمیان ایک گروہ نکلے گا جسے ان دو فرقوں میں سے حق کے زیادہ قریب فرقہ قتل کرے گا۔

(۱۱۶۳۵) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ حَدَّثَنَا قَتَادَةُ عَنْ أَبِي نَضْرَةَ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَكَرَ مِثْلَهُ [مكرر ما قبله اسنادا ومتنا].

(۱۱۶۳۵) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۱۱۶۳٦) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا وُهَيْبٌ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ الْأَسْوَدُ عَنْ أَبِي الْمُتَوَكِّلِ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ أَنَّ رَجُلًا جَاءَ وَقَدْ

صَلَّى النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ أَلَا رَجُلٌ يَتَصَدَّقُ عَلَى هَذَا فَيُصَلِّيَ مَعَهُ [راجع: ١١٠٣٢].

(۱۱۶۳۶) حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک آدمی اس وقت آیا جب نبی علیہ السلام نماز پڑھ چکے تھے، نبی علیہ السلام نے فرمایا ہے کوئی آدمی جو اس پر صدقہ کرے یعنی اس کے ساتھ نماز پڑھے۔

(١١٦٣٧) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا مَهْدِيُّ بْنُ مَيْمُونٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سِيرِينَ عَنْ مَعْبَدِ بْنِ سِيرِينَ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يَخْرُجُ أُنَاسٌ مِنْ قِبَلِ الْمَشْرِقِ يَقْرَؤُونَ الْقُرْآنَ لَا يُجَاوِزُ تَرَاقِيَهُمْ يَمْرُقُونَ مِنَ الدِّينِ كَمَا يَمْرُقُ السَّهْمُ مِنَ الرَّمِيَّةِ ثُمَّ لَا يَعُودُونَ فِيهِ حَتَّى يَعُودَ السَّهْمُ عَلَى فُوقِهِ قِيلَ مَا سِيمَاهُمْ قَالَ سِيمَاهُمُ التَّحْلِيقُ وَالتَّسْبِيدُ [اخرجه البخاری: ٩/١٩٨].

(۱۱۶۳۷) حضرت ابوسعید رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا مشرق کی جانب سے ایک ایسی قوم آئے گی جو قرآن تو پڑھیں گے لیکن وہ ان کے حلق سے نیچے نہیں اترے گا، اور وہ دین سے ایسے نکل جائیں گے جیسے تیر شکار سے نکل جاتا ہے اور وہ اس وقت تک واپس نہیں آئیں گے یہاں تک کہ تیر اپنی کمان میں واپس آ جائے، کسی نے ان کی نشانی پوچھی تو نبی علیہ السلام نے فرمایا ان کی نشانی ٹنڈ کرانا اور لیس دار چیزوں سے بالوں کو جمانا ہوگی۔

(١١٦٣٨) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنْ قَتَادَةَ وَسَعِيدٌ الْجُرَيْرِيُّ عَنْ أَبِي نَضْرَةَ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الضِّيَافَةُ ثَلَاثَةُ أَيَّامٍ فَمَا كَانَ بَعْدَ ذَلِكَ فَهُوَ صَدَقَةٌ [راجع: ١١٠٦٠].

(۱۱۶۳۸) حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا ضیافت تین دن تک ہوتی ہے، اس کے بعد جو کچھ ہوتا ہے، وہ صدقہ ہوتا ہے۔

(١١٦٣٩) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ خُلَيْدِ بْنِ جَعْفَرٍ عَنْ أَبِي نَضْرَةَ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لِكُلِّ غَادِرٍ لِوَاءٌ يَوْمَ الْقِيَامَةِ عِنْدَ اسْتِهِ [راجع: ١١٣٢٣].

(۱۱۶۳۹) حضرت ابوسعید رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا قیامت کے دن ہر دھوکے باز کی سرین کے پاس اس کے دھوکے کی مقدار کے مطابق جھنڈا ہوگا۔

(١١٦٤٠) حَدَّثَنَا عَفَّانُ قَالَ ثَنَا أَبَانُ حَدَّثَنَا قَتَادَةُ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي عُتْبَةَ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَيُحَجَّنَّ الْبَيْتُ وَلَيُعْتَمَرَنَّ بَعْدَ خُرُوجِ يَأْجُوجَ وَمَأْجُوجَ [راجع: ١١٢٣٥].

(۱۱۶۴۰) حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا خروج یاجوج ماجوج کے بعد بھی بیت اللہ کا حج اور عمرہ جاری رہے گا۔

(١١٦٤١) حَدَّثَنَا عَفَّانُ قَالَ ثَنَا خَالِدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ أَبِي زِيَادٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي نُعْمٍ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْحَسَنُ وَالْحُسَيْنُ سَيِّدَا شَبَابِ أَهْلِ الْجَنَّةِ

وَفَاطِمَةُ سَيِّدَةُ نِسَائِهِمْ إِلَّا مَا كَانَ لِمَرْيَمَ بِنْتِ عِمْرَانَ [راجع: ۱۱۰۱۲].

(۱۱۶۴۱) حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا حسن رضی اللہ عنہ اور حسین رضی اللہ عنہ نوجوانانِ جنت کے سردار ہیں اور حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا خواتینِ جنت کی سردار ہیں سوائے حضرت مریم بنت عمران کے۔

(۱۱۶۴۲) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُصْعَبٍ قَالَ ثَنَا الْأَوْزَاعِيُّ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَزِيدَ اللَّيْثِيِّ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ أَنَّ أَعْرَابِيًّا أَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّ لِي إِبِلًا وَإِنِّي أُرِيدُ الْهِجْرَةَ فَمَا تَأْمُرُنِي قَالَ هَلْ تَمْنَحُ مِنْهَا قَالَ نَعَمْ قَالَ وَتُؤَدِّي زَكَاتَهَا قَالَ نَعَمْ قَالَ وَتَحْلِبُهَا يَوْمَ وِرْدِهَا قَالَ نَعَمْ فَقَالَ انْطَلِقْ وَاعْمَلْ وَرَاءَ الْبِحَارِ فَإِنَّ اللَّهَ لَنْ يَتِرَكَ مِنْ عَمَلِكَ شَيْئًا وَإِنَّ شَأْنَ الْهِجْرَةِ شَدِيدٌ [راجع: ۱۱۱۲۱].

(۱۱۶۴۲) حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک آدمی نے نبی علیہ السلام کی خدمت میں حاضر ہو کر ہجرت کے متعلق سوال پوچھا، نبی علیہ السلام نے فرمایا ارے بھئی! ہجرت کا معاملہ تو بہت سخت ہے، یہ بتاؤ کہ تمہارے پاس اونٹ ہیں؟ اس نے کہا جی ہاں! فرمایا کیا ان کی زکوٰۃ ادا کرتے ہو؟ عرض کیا جی ہاں! نبی علیہ السلام نے پوچھا کسی کو ہدیہ کے طور پر بھی دے دیتے ہو؟ اس نے کہا جی ہاں! فرمایا کیا تم ان کا دودھ اس دن دوہتے ہو جب انہیں پانی کے گھاٹ پر لے جاتے ہو؟ اس نے کہا جی ہاں! فرمایا پھر سات سمندر پار رہ کر بھی عمل کرتے رہو گے تو اللہ تمہارے کسی عمل کو ضائع نہیں کرے گا۔

(۱۱۶۴۳) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُصْعَبٍ حَدَّثَنَا عُمَارَةُ عَنْ أَبِي نَضْرَةَ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ تَكْثُرُ الصَّوَاعِقُ عِنْدَ اقْتِرَابِ السَّاعَةِ حَتَّى يَأْتِيَ الرَّجُلُ الْقَوْمَ فَيَقُولَ مَنْ صَعِقَ قَبْلَكُمْ الْغَدَاةَ فَيَقُولُونَ صَعِقَ فُلَانٌ وَفُلَانٌ

(۱۱۶۴۳) حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا قیامت کے قریب لوگوں پر بے ہوشی کے دورے بڑی بکثرت سے پڑنے لگیں گے، حتیٰ کہ ایک آدمی لوگوں سے آکر پوچھے گا کہ صبح تم سے پہلے کون بیہوش ہوا تھا اور وہ جواب دیں گے کہ فلاں اور فلاں شخص۔

(۱۱۶۴۴) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُصْعَبٍ حَدَّثَنَا الْأَوْزَاعِيُّ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ وَالضَّحَّاكِ الْمِشْرَقِيِّ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ بَيْنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَاتَ يَوْمٍ يَقْسِمُ مَالًا إِذْ أَتَاهُ ذُو الْخُوَيْصِرَةِ رَجُلٌ مِنْ بَنِي تَمِيمٍ فَقَالَ يَا مُحَمَّدُ اعْدِلْ فَوَاللَّهِ مَا عَدَلْتَ مُنْذُ الْيَوْمَ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاللَّهِ لَا تَجِدُونَ بَعْدِي أَعْدَلَ عَلَيْكُمْ مِنِّي ثَلَاثَ مَرَّاتٍ فَقَالَ عُمَرُ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَتَأْذَنُ لِي فَأَضْرِبَ عُنُقَهُ فَقَالَ لَا إِنَّ لَهُ أَصْحَابًا يَحْقِرُ أَحَدُكُمْ صَلَاتَهُ مَعَ صَلَاتِهِمْ وَصِيَامَهُ مَعَ صِيَامِهِمْ يَمْرُقُونَ مِنَ الدِّينِ كَمَا يَمْرُقُ السَّهْمُ مِنَ الرَّمِيَّةِ يَنْظُرُ صَاحِبُهُ إِلَى فُوقِهِ فَلَا يَرَى شَيْئًا آيَتُهُمْ رَجُلٌ إِحْدَى يَدَيْهِ كَالْبَضْعَةِ أَوْ كَثَدْيِ الْمَرْأَةِ يَخْرُجُونَ عَلَى فِرْقَتَيْنِ مِنَ النَّاسِ يَقْتُلُهُمْ أَوْلَى الطَّائِفَتَيْنِ بِاللَّهِ قَالَ أَبُو سَعِيدٍ فَأَشْهَدُ أَنِّي سَمِعْتُ هَذَا مِنْ

رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَنِّي شَهِدْتُ عَلِيًّا حِينَ قَتَلَهُمْ فَالْتَمَسَ فِي الْقَتْلَى فَوَجَدَ عَلَى النَّعْتِ الَّذِي نَعَتَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ [راجع: ۱۱۵۵۸].

(۱۱۶۴۴) حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام کچھ تقسیم فرما رہے تھے کہ ذوالخویصرہ تمیمی آ گیا اور کہنے لگا یا رسول اللہ! انصاف سے کام لیجئے، نبی علیہ السلام نے فرمایا بدنصیب! اگر میں ہی انصاف سے کام نہیں لوں گا تو اور کون لے گا؟ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے عرض کیا یا رسول اللہ! مجھے اجازت دیجئے کہ اس کی گردن اڑا دوں؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا اسے چھوڑ دو، اس کے کچھ ساتھی ہیں، ان کی نمازوں کے آگے تم اپنی نمازوں کو ان کے روزوں کے سامنے تم اپنے روزوں کو حقیر سمجھو گے، لیکن یہ لوگ دین سے ایسے نکل جائیں گے جیسے تیر شکار سے نکل جاتا ہے اور آدمی اپنا تیر پکڑ کر اس کے پھل کو دیکھتا ہے تو کچھ نظر نہیں آتا، پھر اس کے پٹھے کو دیکھتا ہے تو وہاں بھی کچھ نظر نہیں آتا، پھر اس کی لکڑی کو دیکھتا ہے تو وہاں بھی کچھ نظر نہیں آتا، پھر اس کے پر کو دیکھتا ہے تو وہاں بھی کچھ نظر نہیں آتا۔

ان میں ایک سیاہ فام آدمی ہوگا جس کے ایک ہاتھ پر عورت کی چھاتی یا چبائے ہوئے لقمے جیسا نشان ہوگا، ان لوگوں کو خروج انقطاع زمانہ کے وقت ہوگا، اور انہی کے متعلق یہ آیت نازل ہوئی "ان میں سے بعض وہ ہیں جو صدقات میں آپ پر عیب لگاتے ہیں" حضرت ابوسعید رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں میں اس بات کی گواہی دیتا ہوں کہ میں نے یہ حدیث نبی علیہ السلام سے سنی ہے اور میں اس بات کی بھی گواہی دیتا ہوں کہ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے ان لوگوں سے قتال کیا ہے، میں بھی ان کے ہمراہ تھا اور ایک آدمی اسی حلیے کا پکڑ کر لایا گیا جو نبی علیہ السلام نے بیان فرمایا تھا۔

(۱۱۶۴۵) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَبِيعَةَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ يَعْنِي ابْنَ عَطِيَّةَ الْعَوْفِيَّ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ قَالَ لَعَنَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ النَّائِحَةَ وَالْمُسْتَمِعَةَ [قال الألباني: ضعيف الاسناد (ابو داود: ۳۱۲۸). قال شعيب: اسناده مسلسل بالضعفاء].

(۱۱۶۴۵) حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے نوحہ کرنے والی اور کان لگا کر لوگوں کی باتیں سننے والی عورت پر لعنت فرمائی ہے۔

(۱۱۶۴۶) حَدَّثَنَا يُونُسُ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ يَعْنِي ابْنَ زَيْدٍ حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ حَرْبٍ سَمِعْتُ أَبَا سَعِيدٍ الْخُدْرِيَّ يُحَدِّثُ قَالَ غَزَوْنَا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَدَكَ وَخَيْبَرَ قَالَ فَفَتَحَ اللَّهُ عَلَى رَسُولِهِ فَدَكَ وَخَيْبَرَ فَوَقَعَ النَّاسُ فِي بَقْلَةٍ لَهُمْ هَذَا الثُّومُ وَالْبَصَلُ قَالَ فَرَاحُوا إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَوَجَدَ رِيحَهَا فَتَأَذَّى بِهِ ثُمَّ عَادَ الْقَوْمُ فَقَالَ أَلَا لَا تَأْكُلُوهُ فَمَنْ أَكَلَ مِنْهَا شَيْئًا فَلَا يَقْرَبَنَّ مَجْلِسَنَا قَالَ وَوَقَعَ النَّاسُ يَوْمَ خَيْبَرَ فِي لُحُومِ الْحُمُرِ الْأَهْلِيَّةِ وَنَصَبُوا الْقُدُورَ وَنَصَبْتُ قِدْرِي فِيمَنْ نَصَبَ فَبَلَغَ ذَلِكَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ أَنْهَاكُمْ عَنْهُ أَنْهَاكُمْ عَنْهُ مَرَّتَيْنِ فَأُكْفِئَتْ الْقُدُورُ فَكَفَأْتُ قِدْرِي فِيمَنْ كَفَأَ

(۱۱۶۴۶) حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ہم لوگ فدک اور خیبر کے غزوے میں نبی علیہ السلام کے ساتھ شریک تھے، اللہ نے اپنے پیغمبر کو دونوں موقعوں پر فتح عطاء فرمائی، تو لوگوں نے یہ لہسن اور پیاز خوب کثرت کے ساتھ کھایا، جب نماز کے وقت وہ مسجد میں نبی علیہ السلام کے پاس جمع ہوئے تو نبی علیہ السلام کو اس کی بو سے اذیت محسوس ہوئی، لوگوں نے جب دوبارہ اسے کھایا تو نبی علیہ السلام نے فرمایا اسے مت کھایا کرو، جو شخص اس میں سے کچھ کھائے تو وہ ہماری مجلس کے قریب نہ آئے۔

اسی طرح غزوۂ خیبر کے موقع پر لوگوں نے پالتو گدھوں کا گوشت بھی حاصل کیا، اور ہنڈیاں چڑھادیں، ان میں میری ہنڈیا بھی شامل تھی، نبی علیہ السلام کو اس کی اطلاع ہوئی تو نبی علیہ السلام نے دو مرتبہ فرمایا کہ میں تمہیں اس سے منع کرتا ہوں، اس پر ساری ہانڈیاں الٹادی گئیں، ان میں میری ہنڈیا بھی شامل تھی۔

(۱۱۶۴۷) حَدَّثَنَا يُونُسُ وَسُرَيْجٌ قَالَا حَدَّثَنَا فُلَيْحٌ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْحَارِثِ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ قَالَ كَانَ أَبُو هُرَيْرَةَ يُحَدِّثُنَا عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ إِنَّ فِي الْجُمُعَةِ سَاعَةً لَا يُوَافِقُهَا مُسْلِمٌ وَهُوَ فِي صَلَاةٍ يَسْأَلُ اللَّهَ خَيْرًا إِلَّا آتَاهُ إِيَّاهُ قَالَ وَقَلَّلَهَا أَبُو هُرَيْرَةَ بِيَدِهِ قَالَ فَلَمَّا تُوُفِّيَ أَبُو هُرَيْرَةَ قُلْتُ وَاللَّهِ لَوْ جِئْتُ أَبَا سَعِيدٍ فَسَأَلْتُهُ عَنْ هَذِهِ السَّاعَةِ أَنْ يَكُونَ عِنْدَهُ مِنْهَا عِلْمٌ فَأَتَيْتُهُ فَأَجِدُهُ يُقَوِّمُ عَرَاجِينَ فَقُلْتُ يَا أَبَا سَعِيدٍ مَا هَذِهِ الْعَرَاجِينُ الَّتِي أَرَاكَ تُقَوِّمُ قَالَ هَذِهِ عَرَاجِينُ جَعَلَ اللَّهُ لَنَا فِيهَا بَرَكَةً كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُحِبُّهَا وَيَتَخَصَّرُ بِهَا فَكُنَّا نُقَوِّمُهَا وَنَأْتِيهِ بِهَا فَرَأَى بُصَاقًا فِي قِبْلَةِ الْمَسْجِدِ وَفِي يَدِهِ عُرْجُونٌ مِنْ تِلْكَ الْعَرَاجِينِ فَحَكَّهُ وَقَالَ إِذَا كَانَ أَحَدُكُمْ فِي صَلَاتِهِ فَلَا يَبْصُقْ أَمَامَهُ فَإِنَّ رَبَّهُ أَمَامَهُ وَلْيَبْصُقْ عَنْ يَسَارِهِ أَوْ تَحْتَ قَدَمِهِ فَإِنْ لَمْ قَالَ سُرَيْجٌ لَمْ يَجِدْ مَبْصَقًا فَفِي ثَوْبِهِ أَوْ نَعْلِهِ قَالَ ثُمَّ هَاجَتْ السَّمَاءُ مِنْ تِلْكَ اللَّيْلَةِ فَلَمَّا خَرَجَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِصَلَاةِ الْعِشَاءِ الْآخِرَةِ بَرَقَتْ بَرْقَةٌ فَرَأَى قَتَادَةَ بْنَ النُّعْمَانِ فَقَالَ مَا السُّرَى يَا قَتَادَةُ قَالَ عَلِمْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَنَّ شَاهِدَ الصَّلَاةِ قَلِيلٌ فَأَحْبَبْتُ أَنْ أَشْهَدَهَا قَالَ فَإِذَا صَلَّيْتَ فَاثْبُتْ حَتَّى أَمُرَّ بِكَ فَلَمَّا انْصَرَفَ أَعْطَاهُ الْعُرْجُونَ وَقَالَ خُذْ هَذَا فَسَيُضِيءُ أَمَامَكَ عَشْرًا وَخَلْفَكَ عَشْرًا فَإِذَا دَخَلْتَ الْبَيْتَ وَتَرَاءَيْتَ سَوَادًا فِي زَاوِيَةِ الْبَيْتِ فَاضْرِبْهُ قَبْلَ أَنْ يَتَكَلَّمَ فَإِنَّهُ شَيْطَانٌ قَالَ فَفَعَلَ فَنَحْنُ نُحِبُّ هَذِهِ الْعَرَاجِينَ لِذَلِكَ قَالَ قُلْتُ يَا أَبَا سَعِيدٍ إِنَّ أَبَا هُرَيْرَةَ حَدَّثَنَا عَنْ السَّاعَةِ الَّتِي فِي الْجُمُعَةِ فَهَلْ عِنْدَكَ مِنْهَا عِلْمٌ فَقَالَ سَأَلْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْهَا فَقَالَ إِنِّي كُنْتُ قَدْ أُعْلِمْتُهَا ثُمَّ أُنْسِيتُهَا كَمَا أُنْسِيتُ لَيْلَةَ الْقَدْرِ قَالَ ثُمَّ خَرَجْتُ مِنْ عِنْدِهِ فَدَخَلْتُ عَلَى عَبْدِ اللَّهِ بْنِ سَلَامٍ [صححه ابن خزيمة: (۸۸۱، و ۱۶۶۰، و ۱۷٤۱)، قال شعيب: بعضه صحيح وبعضه حسن].

(۱۱۶۴۷) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جمعہ کے دن ایک ساعت ایسی بھی آتی ہے کہ اگر وہ کسی بندۂ مسلم کو اس حال میں میسر آجائے کہ وہ کھڑا ہو کر نماز پڑھ رہا ہو اور اللہ سے خیر کا سوال کر رہا ہو تو اللہ اسے وہ چیز ضرور

عطاء فرما دیتا ہے، اور حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نے اپنے ہاتھ سے اشارہ کرتے ہوئے اس ساعت کا مختصر ہونا بیان فرمایا۔

جب حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کی وفات ہوگئی تو میں نے اپنے دل میں سوچا کہ بخدا! اگر میں حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ کے پاس گیا تو ان سے اس گھڑی کے متعلق ضرور پوچھوں گا، ہوسکتا ہے انہیں اس کا علم ہو، چنانچہ ایک مرتبہ میں ان کی خدمت میں حاضر ہوا تو دیکھا کہ وہ چھڑیاں سیدھی کر رہے ہیں، میں نے ان سے پوچھا اے ابوسعید! یہ کیسی چھڑیاں ہیں جو میں آپ کو سیدھی کرتے ہوئے دیکھ رہا ہوں؟ انہوں نے فرمایا کہ یہ وہ چھڑیاں ہیں جن میں اللہ نے ہمارے لیے برکت رکھی ہے، نبی علیہ السلام انہیں پسند فرماتے تھے اور انہیں چھپایا کرتے تھے، ہم انہیں سیدھا کر کے نبی علیہ السلام کے پاس لاتے تھے، ایک مرتبہ نبی علیہ السلام نے قبلۂ مسجد کی جانب تھوک لگا ہوا دیکھا، اس وقت نبی علیہ السلام کے ہاتھ میں ان میں سے ہی ایک چھڑی تھی، نبی علیہ السلام نے اس چھڑی سے اسے صاف کر دیا اور فرمایا کہ جب تم میں سے کوئی شخص نماز میں ہو تو سامنے مت تھوکے کیونکہ سامنے اس کا رب ہوتا ہے، بلکہ بائیں جانب یا پاؤں کے نیچے تھوکے۔

پھر اسی رات خوب زوردار بارش ہوئی، جب نمازِ عشاء کے لئے نبی علیہ السلام باہر تشریف لائے تو ایک دم بجلی چمکی، اس میں نبی علیہ السلام کی نظر حضرت قتادہ بن نعمان رضی اللہ عنہ پر پڑی، نبی علیہ السلام نے پوچھا قتادہ! رات کے اس وقت میں (اس بارش میں) آنے کی کیا ضرورت تھی؟ انہوں نے عرض کیا یا رسول اللہ! مجھے معلوم تھا کہ آج نماز کے لئے بہت تھوڑے لوگ آئیں گے تو میں نے سوچا کہ میں نماز میں شریک ہو جاؤں، نبی علیہ السلام نے فرمایا جب تم نماز پڑھ چکو تو رک جانا، یہاں تک کہ میں تمہارے پاس سے گذرنے لگوں۔

چنانچہ نماز سے فارغ ہو کر نبی علیہ السلام نے حضرت قتادہ رضی اللہ عنہ کو ایک چھڑی دی اور فرمایا یہ لے لو، یہ تمہارے دس قدم آگے اور دس قدم پیچھے روشنی دے گی، پھر جب تم اپنے گھر میں داخل ہو اور وہاں کسی کونے میں کسی انسان کا سایہ نظر آئے تو اس کے بولنے سے پہلے اسے اس چھڑی سے مار دینا کہ وہ شیطان ہوگا، چنانچہ انہوں نے ایسا ہی کیا، اس وجہ سے ہم ان چھڑیوں کو پسند کرتے ہیں۔

میں نے عرض کیا کہ اے ابوسعید! حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نے ہمیں ساعتِ جمعہ کے حوالے سے ایک حدیث سنائی تھی، کیا آپ کو اس ساعت کا علم ہے؟ انہوں نے فرمایا کہ میں نے نبی علیہ السلام سے اس ساعت کے متعلق دریافت کیا تھا لیکن نبی علیہ السلام نے فرمایا کہ مجھے پہلے تو وہ گھڑی بتائی گئی تھی لیکن پھر شب قدر کی طرح بھلا دی گئی، ابوسلمہ کہتے ہیں کہ پھر میں وہاں سے نکل کر حضرت عبداللہ بن سلام رضی اللہ عنہ کے پاس چلا گیا۔

(١١٦٤٨) حَدَّثَنَا يُونُسُ حَدَّثَنَا فُلَيْحٌ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا بَكْرِ بْنَ الْمُنْكَدِرِ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى كُلِّ مُحْتَلِمٍ الْغُسْلُ يَوْمَ الْجُمُعَةِ وَيَلْبَسُ مِنْ صَالِحِ ثِيَابِهِ وَإِنْ كَانَ لَهُ طِيبٌ مَسَّ مِنْهُ [انظر: ١١٢٧٠].

(۱۱۶۴۸) حضرت ابوسعید رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا جمعہ کے دن ہر بالغ آدمی پر غسل کرنا واجب ہے اور یہ کہ وہ اس دن عمدہ کپڑے پہنے ہو، اور اگر موجود ہو تو خوشبو بھی لگائے۔

(۱۱۶۴۹) حَدَّثَنَا يُونُسُ حَدَّثَنَا لَيْثٌ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عَمْرَةَ هِيَ بِنْتُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ سَعْدِ بْنِ زُرَارَةَ الْأَنْصَارِيَّةُ أَنَّ عَائِشَةَ زَوْجَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أُخْبِرَتْ أَنَّ أَبَا سَعِيدٍ الْخُدْرِيَّ يُفْتِي أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يَصْلُحُ لِلْمَرْأَةِ أَنْ تُسَافِرَ إِلَّا وَمَعَهَا ذُو مَحْرَمٍ لَهَا [اخرجه ابن حبان (۲۷۳۳)]

(۱۱۶۴۹) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کو بتایا گیا کہ حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ فتویٰ دیتے ہیں کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا کوئی عورت سفر اپنے محرم کے بغیر سفر نہ کرے۔

(۱۱۶۵۰) حَدَّثَنَا يُونُسُ حَدَّثَنَا فُلَيْحٌ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرِو بْنِ ثَابِتٍ قَالَ حَدَّثَنِي أَبِي أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عُمَرَ مَرَّ بِهِ فَقَالَ لَهُ أَيْنَ تُرِيدُ يَا أَبَا عَبْدِ الرَّحْمَنِ قَالَ أَرَدْتُ أَبَا سَعِيدٍ الْخُدْرِيَّ فَانْطَلَقْتُ مَعَهُ قَالَ فَقَالَ ابْنُ عُمَرَ يَا أَبَا سَعِيدٍ إِنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَنْهَى عَنْ لُحُومِ الْأَضَاحِيِّ وَعَنْ أَشْيَاءَ مِنْ الْأَشْرِبَةِ وَعَنْ زِيَارَةِ الْقُبُورِ وَقَدْ بَلَغَنِي أَنَّكَ مُحَدِّثٌ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي ذَلِكَ قَالَ أَبُو سَعِيدٍ سَمِعَتْ أُذُنَايَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ يَقُولُ إِنِّي نَهَيْتُكُمْ عَنْ أَكْلِ لُحُومِ الْأَضَاحِيِّ بَعْدَ ثَلَاثٍ فَكُلُوا وَادَّخِرُوا فَقَدْ جَاءَ اللَّهُ بِالسَّعَةِ وَنَهَيْتُكُمْ عَنْ أَشْيَاءَ مِنْ الْأَشْرِبَةِ أَوْ الْأَنْبِذَةِ فَاشْرَبُوا وَكُلُّ مُسْكِرٍ حَرَامٌ وَنَهَيْتُكُمْ عَنْ زِيَارَةِ الْقُبُورِ فَإِنْ زُرْتُمُوهَا فَلَا تَقُولُوا هُجْرًا [راجع: ۱۱۶۲۸].

(۱۱۶۵۰) عمرو بن ثابت کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما ان کے پاس سے گذرے، انہوں نے ابن عمر رضی اللہ عنہما سے پوچھا کہ اے ابوعبدالرحمٰن! کہاں کا ارادہ ہے؟ انہوں نے فرمایا حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ کے پاس جا رہا ہوں، میں بھی ان کے ساتھ چل پڑا، حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما نے ان سے فرمایا کہ اے ابوسعید! میں نے نبی علیہ السلام کو قربانی کا گوشت کھانے، کچھ مشروبات اور قبرستان جانے کی ممانعت کرتے ہوئے سنا ہے، لیکن مجھے پتہ چلا ہے کہ آپ اس حوالے سے نبی علیہ السلام کی کوئی حدیث بیان کرتے ہیں، انہوں نے فرمایا میں نے اپنے کانوں سے نبی علیہ السلام کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ میں نے تمہیں قربانی کا گوشت (تین دن سے زیادہ) رکھنے سے منع کیا تھا، اب تم اسے کھاؤ اور ذخیرہ کر سکتے ہو کیونکہ اللہ نے وسعت پیدا کر دی ہے، نیز میں نے تمہیں کچھ مشروبات اور نبیذوں سے منع کیا تھا، اب انہیں پی سکتے ہو لیکن (یاد رہے کہ) ہر نشہ آور چیز حرام ہے، اور میں نے تمہیں قبرستان جانے سے منع کیا تھا، اب اگر تم وہاں جاؤ تو کوئی بیہودہ بات نہ کرنا۔

(۱۱۶۵۱) حَدَّثَنَا يُونُسُ حَدَّثَنَا فُلَيْحٌ عَنْ سَعِيدِ بْنِ عُبَيْدِ بْنِ السَّبَّاقِ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ لَمَّا قَدِمَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كُنَّا نُؤْذِنُهُ لِمَنْ حُضِرَ مِنْ مَوْتَانَا فَيَأْتِيهِ قَبْلَ أَنْ يَمُوتَ فَيَحْضُرُهُ وَيَسْتَغْفِرُ لَهُ وَيَنْتَظِرُ مَوْتَهُ قَالَ فَكَانَ ذَلِكَ رُبَّمَا حَبَسَهُ الْحَبْسَ الطَّوِيلَ فَشَقَّ عَلَيْهِ قَالَ فَقُلْنَا أَرْفَقُ بِرَسُولِ اللَّهِ أَنْ لَا

تُؤْذِنَهُ بِالْمَيِّتِ حَتَّى يَمُوتَ قَالَ فَكُنَّا إِذَا مَاتَ مِنَّا الْمَيِّتُ آذَنَّاهُ بِهِ فَجَاءَ فِي أَهْلِهِ فَاسْتَغْفَرَ لَهُ وَصَلَّى عَلَيْهِ ثُمَّ إِنْ بَدَا لَهُ أَنْ يَشْهَدَهُ انْتَظَرَ شُهُودَهُ وَإِنْ بَدَا لَهُ أَنْ يَنْصَرِفَ انْصَرَفَ قَالَ فَكُنَّا عَلَى ذَلِكَ طَبَقَةً أُخْرَى قَالَ فَقُلْنَا أَرْفَقُ بِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ نَحْمِلَ مَوْتَانَا إِلَى بَيْتِهِ وَلَا نُشْخِصَهُ وَلَا نُعَنِّيَهُ قَالَ فَفَعَلْنَا ذَلِكَ فَكَانَ الْأَمْرُ [صححه ابن حبان (٣٠٠٦). قال شعيب: رجاله ثقات].

(۱۱۶۵۱) حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام جب مدینہ منورہ تشریف لائے تو ہم قریب المرگ لوگوں کی اطلاع نبی علیہ السلام کو دے دیا کرتے تھے، نبی علیہ السلام اس کے پاس تشریف لاتے، اس کے لئے استغفار فرماتے اور اس کے مرنے تک وہیں بیٹھے رہتے جس میں بعض اوقات بہت زیادہ دیر بھی ہو جاتی تھی جس سے نبی علیہ السلام کو مشقت ہوتی، بالآخر ہم نے سوچا کہ نبی علیہ السلام کے لئے آسانی اسی میں ہے کہ کسی کے مرنے سے پہلے ہم نبی علیہ السلام کو اس کی اطلاع نہ کریں، چنانچہ اس کے بعد ہم نے یہ معمول اپنا لیا کہ جب ہم میں سے کوئی شخص فوت ہو جاتا تب ہم نبی علیہ السلام کو اس کی اطلاع کرتے، نبی علیہ السلام اس کے اہل خانہ کے پاس آ کر اس کے لئے استغفار کرتے اور اس کی نماز جنازہ پڑھا دیتے، پھر اگر رکنا مناسب سمجھتے تو رک جاتے ورنہ واپس چلے جاتے۔

کچھ عرصے تک ہم اس دوسرے معمول پر عمل کرتے رہے، پھر ہم نے سوچا کہ نبی علیہ السلام کے لئے آسانی اس میں ہے کہ ہم جنازے کو نبی علیہ السلام کے گھر کے پاس لے جائیں اور اس کی تشخیص و تعیین نہ کریں، چنانچہ ہم نے ایسا ہی کرنا شروع کر دیا اور اب تک ایسا ہی ہوتا چلا آ رہا ہے۔

(۱۱۶۵۲) حَدَّثَنَا يُونُسُ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ يَعْنِي ابْنَ سَلَمَةَ عَنْ عَلِيٍّ عَنْ أَبِي نَضْرَةَ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لِابْنِ صَائِدٍ مَا تَرَى قَالَ أَرَى عَرْشًا عَلَى الْبَحْرِ حَوْلَهُ الْحَيَّاتُ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَرَى عَرْشَ إِبْلِيسَ [صححه مسلم (٢٩٢٥)]. [انظر: ١١٩٤٨].

(۱۱۶۵۲) حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام نے ابن صائد سے پوچھا کہ تجھے کیا دکھائی دیتا ہے؟ اس نے کہا کہ میں سمندر پر ایک تخت دیکھتا ہوں جس کے اردگرد بہت سے سانپ ہیں، نبی علیہ السلام نے فرمایا یہ ابلیس کا تخت دیکھتا ہے۔

(۱۱۶۵۳) وَحَدَّثَنَاهُ مُؤَمَّلٌ عَنْ أَبِي نَضْرَةَ عَنْ جَابِرٍ [سياتي في مسند جابر: ١٥٢٣٢].

(۱۱۶۵۳) گزشتہ حدیث اس دوسری سند سے حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے بھی مروی ہے۔

(۱۱۶۵۴) حَدَّثَنَا يُونُسُ وَسُرَيْجٌ قَالَا ثَنَا فُلَيْحٌ عَنْ ضَمْرَةَ بْنِ سَعِيدٍ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ صَلَاتَيْنِ وَعَنْ صِيَامِ يَوْمَيْنِ وَعَنْ لِبْسَتَيْنِ عَنِ الصَّلَاةِ بَعْدَ الْعَصْرِ حَتَّى تَغِيبَ الشَّمْسُ وَبَعْدَ الْفَجْرِ حَتَّى تَطْلُعَ الشَّمْسُ وَنَهَى عَنْ صِيَامِ يَوْمِ الْعِيدَيْنِ وَعَنِ اشْتِمَالِ الصَّمَّاءِ وَأَنْ يَحْتَبِيَ الرَّجُلُ فِي الثَّوْبِ الْوَاحِدِ قَالَ يُونُسُ فِي حَدِيثِهِ لَيْسَ عَلَى فَرْجِهِ شَيْءٌ وَقَالَ سُرَيْجٌ فِي حَدِيثِهِ عَنْ صِيَامِ يَوْمِ الْأَضْحَى وَيَوْمِ الْفِطْرِ [قال الالباني: صحيح (النسائي: ١/٢٧٧) قال شعيب: صحيح اسناده حسن][راجع: ١١٠٤٧]

(۱۱۶۵۴) حضرت ابوسعید رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے دو وقت کی نماز، دو دن کے روزے اور دو قسم کے لباس سے منع فرمایا ہے، نماز عصر کے بعد سے غروب آفتاب تک اور نماز فجر کے بعد سے طلوع آفتاب تک نماز پڑھنے سے، عیدین کے روزے سے اور ایک کپڑے میں لپٹنے سے یا اس طرح گوٹ مار کر بیٹھنے سے منع فرمایا ہے کہ انسان کی شرمگاہ پر کچھ نہ ہو۔

(۱۱۶۵۵) حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى عَنْ مَعْمَرٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَزِيدَ اللَّيْثِيِّ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْ لِبْسَتَيْنِ وَعَنْ بَيْعَتَيْنِ اللِّمَاسِ وَالنِّبَاذِ [راجع: ١١٠٣٦].

(۱۱۶۵۵) حضرت ابوسعید رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے دو قسم کے لباس اور چھو کر یا کنکری پھینک کر خرید و فروخت کرنے سے منع فرمایا ہے۔

(۱۱۶۵۶) حَدَّثَنَا يَزِيدُ أَخْبَرَنَا هِشَامٌ عَنْ مُحَمَّدٍ عَنْ أَبِي الْعَلَانِيَةِ مُسْلِمٍ قَالَ سَأَلْتُ أَبَا سَعِيدٍ الْخُدْرِيَّ عَنْ نَبِيذِ الْجَرِّ فَقَالَ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ نَبِيذِ الْجَرِّ قَالَ قُلْتُ فَالْجُفُّ قَالَ ذَاكَ أَشَرُّ وَأَشَرُّ

(۱۱۶۵۶) ابوالعلانیہ رحمۃ اللہ علیہ کہتے ہیں کہ میں نے حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے مٹکے کی نبیذ کے متعلق پوچھا تو انہوں نے فرمایا کہ نبی علیہ السلام نے اس کی ممانعت فرمائی ہے، میں نے پوچھا کہ کھوکھلی لکڑی کا کیا حکم ہے؟ انہوں نے فرمایا وہ تو اس سے بھی زیادہ بدتر ہے۔

(۱۱۶۵۷) حَدَّثَنَا يَزِيدُ أَخْبَرَنَا دَاوُدُ عَنْ أَبِي نَضْرَةَ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ قَالَ جَاءَ رَجُلٌ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّا بِأَرْضٍ مَضَبَّةٍ فَمَا تَأْمُرُنَا قَالَ بَلَغَنِي أَنَّ أُمَّةً مِنْ بَنِي إِسْرَائِيلَ مُسِخَتْ دَوَابَّ فَلَا أَدْرِي أَيُّ الدَّوَابِّ هِيَ قَالَ فَلَمْ يَأْمُرْ وَلَمْ يَنْهَ [راجع: ١١٠٢٦].

(۱۱۶۵۷) حضرت ابوسعید رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک آدمی نے بارگاہ نبوت میں یہ سوال عرض کیا کہ یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! ہمارے علاقے میں گوہ کی بڑی کثرت ہوتی ہے، اس سلسلے میں آپ ہمیں کیا حکم دیتے ہیں؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا کہ میرے سامنے یہ بات ذکر کی گئی ہے کہ بنی اسرائیل میں ایک جماعت کو مسخ کر دیا گیا تھا، مجھے معلوم نہیں کہ وہ کون سا جانور ہے اور نبی علیہ السلام نے اسے کھانے کا حکم دیا اور نہ ہی منع کیا۔

(۱۱۶۵۸) حَدَّثَنَا يَزِيدُ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ عَلِيٍّ حَدَّثَنَا أَبُو الْمُتَوَكِّلِ النَّاجِيُّ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الذَّهَبُ بِالذَّهَبِ وَالْفِضَّةُ بِالْفِضَّةِ وَالتَّمْرُ بِالتَّمْرِ وَالْبُرُّ بِالْبُرِّ وَالشَّعِيرُ بِالشَّعِيرِ وَالْمِلْحُ بِالْمِلْحِ سَوَاءٌ بِسَوَاءٍ مِثْلٌ بِمِثْلٍ مَنْ زَادَ أَوْ اسْتَزَادَ فَقَدْ أَرْبَى الْآخِذُ وَالْمُعْطِي سَوَاءٌ [راجع: ١١٤٨٦]

(۱۱۶۵۸) حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا سونا سونے کے بدلے، چاندی چاندی کے بدلے، گندم گندم کے بدلے، جو جو کے بدلے، کھجور کھجور کے بدلے اور نمک نمک کے بدلے برابر سرابر بیچا خریدا جائے، جو شخص اس میں اضافہ کرے یا اضافے کا مطالبہ کرے، وہ سودی معاملہ کرتا ہے اور اس میں لینے والا اور دینے والا دونوں برابر ہیں۔

(۱۱۶۵۹) حَدَّثَنَا يَزِيدُ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ عَنْ عَاصِمِ بْنِ عُمَرَ بْنِ قَتَادَةَ عَنْ مَحْمُودِ بْنِ لَبِيدٍ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ

الْخُدْرِیِّ وَعَنْ أَبِي الزِّنَادِ عَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَا قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَوْلَا الْهِجْرَةُ لَكُنْتُ امْرَأً مِنَ الْأَنْصَارِ وَلَوْ سَلَكَ النَّاسُ فِي وَادٍ أَوْ شِعْبٍ وَسَلَكَتْ الْأَنْصَارُ وَادِيًا أَوْ شِعْبًا لَسَلَكْتُ وَادِيَ الْأَنْصَارِ وَشِعْبَهُمْ

(۱۱۶۵۹) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ اور ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام نے فرمایا اگر لوگ ایک راستے پر چل رہے ہوں اور انصار دوسرے راستے پر چل رہے ہوں تو میں انصار راستے کو اختیار کروں گا، اور اگر ہجرت نہ ہوتی تو میں انصار ہی کا ایک فرد ہوتا۔

(۱۱۶۶۰) حَدَّثَنَا يَزِيدُ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدٌ وَمُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدٍ قَالَ ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ عَنْ يَعْقُوبَ بْنِ عُتْبَةَ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ يَسَارٍ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَنْهَى عَنْ صِيَامِ يَوْمَيْنِ وَعَنْ صَلَاتَيْنِ وَعَنْ نِكَاحَيْنِ سَمِعْتُهُ يَنْهَى عَنِ الصَّلَاةِ بَعْدَ الصُّبْحِ حَتَّى تَطْلُعَ الشَّمْسُ وَبَعْدَ الْعَصْرِ حَتَّى تَغْرُبَ الشَّمْسُ وَعَنْ صِيَامِ يَوْمِ الْفِطْرِ وَالْأَضْحَى وَأَنْ يُجْمَعَ بَيْنَ الْمَرْأَةِ وَخَالَتِهَا وَبَيْنَ الْمَرْأَةِ وَعَمَّتِهَا

(۱۱۶۶۰) حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے نبی علیہ السلام کو دو روزوں سے، دو نمازوں سے اور دو قسم کے نکاحوں سے منع فرماتے ہوئے سنا ہے، میں نے سنا کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نماز فجر کے بعد طلوع آفتاب تک اور نماز عصر کے بعد غروب آفتاب تک نماز پڑھنے سے، عید الفطر اور عید الاضحیٰ کے دن روزہ رکھنے سے اور عورت اور اس کی خالہ یا عورت اور اس کی پھوپھی کو بیک وقت نکاح میں جمع کرنے سے منع فرماتے تھے۔

(۱۱۶۶۱) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الْمُحَاقَلَةِ وَالْمُزَابَنَةِ

(۱۱۶۶۱) حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے بیع مزابنہ اور محاقلہ سے منع فرمایا ہے، (بیع مزابنہ سے مراد یہ ہے کہ درختوں پر لگے ہوئے پھل کو کٹی ہوئی کھجور کے بدلے ماپ کر معاملہ کرنا اور محاقلہ کا مطلب زمین کو کرائے پر دینا ہے)۔

(۱۱۶۶۲) حَدَّثَنَا يَزِيدُ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو عَنْ عُمَرَ بْنِ الْحَكَمِ بْنِ ثَوْبَانَ أَنَّ أَبَا سَعِيدٍ الْخُدْرِيَّ قَالَ بَعَثَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلْقَمَةَ بْنَ مُجَزِّزٍ عَلَى بَعْثٍ أَنَا فِيهِمْ حَتَّى انْتَهَيْنَا إِلَى رَأْسِ غَزَاتِنَا أَوْ كُنَّا بِبَعْضِ الطَّرِيقِ أَذِنَ لِطَائِفَةٍ مِنَ الْجَيْشِ وَأَمَّرَ عَلَيْهِمْ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ حُذَافَةَ بْنِ قَيْسٍ السَّهْمِيَّ وَكَانَ مِنْ أَصْحَابِ بَدْرٍ وَكَانَتْ فِيهِ دُعَابَةٌ يَعْنِي مِزَاحًا وَكُنْتُ مِمَّنْ رَجَعَ مَعَهُ فَنَزَلْنَا بِبَعْضِ الطَّرِيقِ قَالَ وَأَوْقَدَ الْقَوْمُ نَارًا لِيَصْنَعُوا عَلَيْهَا صَنِيعًا لَهُمْ أَوْ يَصْطَلُونَ قَالَ فَقَالَ لَهُمْ أَلَيْسَ لِي عَلَيْكُمُ السَّمْعُ وَالطَّاعَةُ قَالُوا بَلَى قَالَ فَمَا أَنَا بِآمِرِكُمْ بِشَيْءٍ إِنْ صَنَعْتُمُوهُ قَالُوا بَلَى قَالَ أَعْزِمُ عَلَيْكُمْ بِحَقِّي وَطَاعَتِي لَمَا تَوَاثَبْتُمْ فِي هَذِهِ النَّارِ فَقَامَ نَاسٌ فَتَحَجَّزُوا حَتَّى إِذَا ظَنَّ أَنَّهُمْ وَاثِبُونَ قَالَ احْبِسُوا أَنْفُسَكُمْ فَإِنَّمَا كُنْتُ أَضْحَكُ مَعَكُمْ فَذَكَرُوا

ذَلِكَ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَعْدَ أَنْ قَدِمُوا فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ أَمَرَكُمْ مِنْهُمْ بِمَعْصِيَةٍ فَلَا تُطِيعُوهُ [صححه ابن حبان (٤٥٥٨) وقال البوصيري: هذا اسناد صحيح وقال الألباني: حسن (ابن ماجة: ٢٨٦٣)].

(۱۱۶۶۲) حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ایک لشکر ''جس میں میں بھی شامل تھا'' علقمہ بن مجزز رضی اللہ عنہ کی قیادت میں روانہ فرمایا، جب ہم اپنی منزل پر پہنچے یا راستے ہی میں تھے تو حضرت علقمہ رضی اللہ عنہ نے کچھ لوگوں کی درخواست پر انہیں واپس جانے کی اجازت دے دی اور حضرت عبداللہ بن حذافہ سہمی رضی اللہ عنہ کو ''جو بدری صحابی رضی اللہ عنہ تھے اور ان کے مزاج میں حس مزاح بہت تھی'' ان کا امیر مقرر کر دیا، ان کے ساتھ واپس آنے والوں میں میں بھی تھا۔

راستے میں ہم نے ایک جگہ پڑاؤ ڈالا اور لوگوں نے کھانا پکانے کے لئے یا سردی دور کرنے کے لئے آگ جلائی، حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ لوگوں سے کہنے لگے کہ کیا تم پر میری بات سننا اور اطاعت کرنا واجب نہیں ہے؟ لوگوں نے کہا کیوں نہیں، انہوں نے کہا کہ میں تمہیں جو حکم دوں گا، وہ کرو گے؟ انہوں نے کہا کیوں نہیں، اس پر وہ کہنے لگے کہ میں تمہیں اپنے حق اور اطاعت کی قسم دے کر کہتا ہوں کہ تم اس آگ میں کود جاؤ، لوگ کھڑے ہو کر آگ میں کودنے کے لئے کمر کسنے لگے، جب انہوں نے دیکھا کہ یہ تو واقعی آگ میں چھلانگ لگا دیں گے تو انہوں نے کہا رک جاؤ، میں تو تمہارے ساتھ مذاق کر رہا تھا، لوگوں نے واپسی پر نبی علیہ السلام سے اس کا تذکرہ کیا، تو نبی علیہ السلام نے فرمایا جو شخص تم کو کسی گناہ کے کام کا حکم دے، اس کی اطاعت مت کرو۔

(۱۱۶۶۳) حَدَّثَنَا يَزِيدُ أَخْبَرَنَا سَعِيدٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ أَنَّ أَبَا سَعِيدٍ الْخُدْرِيَّ حَدَّثَهُمْ أَنَّ غُلَامًا لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَتَاهُ ذَاتَ يَوْمٍ بِتَمْرٍ رَيَّانَ وَكَانَ تَمْرُ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَعْلًا فِيهِ يُبْسٌ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّى لَكَ هَذَا التَّمْرُ فَقَالَ هَذَا صَاعٌ اشْتَرَيْنَاهُ بِصَاعَيْنِ مِنْ تَمْرِنَا فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَفْعَلْ فَإِنَّ هَذَا لَا يَصْلُحُ وَلَكِنْ بِعْ تَمْرَكَ وَاشْتَرِ مِنْ أَيِّ تَمْرٍ شِئْتَ [راجع: ١١٤٣٢]

(۱۱۶۶۳) حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام کی خدمت میں ریان کھجوریں پیش کی گئیں، نبی علیہ السلام کے یہاں خشک ''بعل'' کھجوریں آتی تھیں، نبی علیہ السلام نے پوچھا کہ یہ تم کہاں سے لائے؟ اس نے کہا کہ ہم نے اپنی دو صاع کھجوریں دے کر ان عمدہ کھجوروں کا ایک صاع لے لیا ہے، نبی علیہ السلام نے فرمایا یہ طریقہ صحیح نہیں ہے، صحیح طریقہ یہ ہے کہ تم اپنی کھجوریں بیچ دو، اس کے بعد اپنی ضرورت کی کھجوریں خرید لو۔

(۱۱۶۶٤) حَدَّثَنَا يَزِيدُ أَخْبَرَنَا الْمَسْعُودِيُّ عَنْ زَيْدٍ الْعَمِّيِّ عَنْ أَبِي نَضْرَةَ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ جُلِدَ عَلَى عَهْدِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الْخَمْرِ بِنَعْلَيْنِ أَرْبَعِينَ فَلَمَّا كَانَ زَمَنُ عُمَرَ جُلِدَ بَدَلَ كُلِّ نَعْلٍ سَوْطًا

(۱۱۶۶۴) حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام کے دور باسعادت میں شراب نوشی کی سزا میں چالیس جوتے مارے جاتے تھے، پھر حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے زمانے میں جوتے کی جگہ کوڑے مقرر کر دیئے گئے۔

(۱۱٦٦٥) حَدَّثَنَا يَزِيدُ وَأَبُو النَّضْرِ عَنِ ابْنِ أَبِي ذِئْبٍ قَالَ يَزِيدُ أَخْبَرَنَا ابْنُ أَبِي ذِئْبٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُتْبَةَ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ اخْتِنَاثِ الْأَسْقِيَةِ قَالَ أَبُو النَّضْرِ أَنْ يُشْرَبَ مِنْ أَفْوَاهِهَا [راجع: ١١٠٤٠].

(۱۱۶۶۵) حضرت ابوسعید رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے مشکیزے کو الٹ کر اس میں سوراخ کر کے اس کے منہ سے منہ لگا کر پانی پینے کی ممانعت فرمائی ہے۔

(۱۱٦٦٦) حَدَّثَنَا يَزِيدُ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي ذِئْبٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ خَالِدٍ قَالَ دَخَلْتُ عَلَى أَبِي سَلَمَةَ فَأَتَانَا بِزُبْدٍ وَكُتْلَةٍ فَأُسْقِطَ ذُبَابٌ فِي الطَّعَامِ فَجَعَلَ أَبُو سَلَمَةَ يَمْقُلُهُ بِأُصْبُعِهِ فِيهِ فَقُلْتُ يَا خَالُ مَا تَصْنَعُ فَقَالَ إِنَّ أَبَا سَعِيدٍ الْخُدْرِيَّ حَدَّثَنِي عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ أَحَدَ جَنَاحَيْ الذُّبَابِ سُمٌّ وَالْآخَرَ شِفَاءٌ فَإِذَا وَقَعَ فِي الطَّعَامِ فَامْقُلُوهُ فَإِنَّهُ يُقَدِّمُ السُّمَّ وَيُؤَخِّرُ الشِّفَاءَ [راجع: ١١٢٠٧].

(۱۱۶۶۶) سعید بن خالد کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ میں ابوسلمہ رحمۃ اللہ علیہ کے یہاں گیا، وہ ہمارے لیے مکھن اور کھجوروں کا گچھا لے کر آئے، اچانک کھانے میں ایک مکھی گر پڑی، انہوں نے اپنی انگلی سے اسے ڈبو دیا، میں نے ان سے کہا کہ ماموں! یہ آپ کیا کر رہے ہیں؟ انہوں نے کہا کہ مجھے حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ نے نبی علیہ السلام کی یہ حدیث سنائی ہے کہ مکھی کے ایک پر میں زہر اور دوسرے میں شفاء ہوتی ہے اس لئے کھانے میں مکھی پڑ جائے تو اسے اچھی طرح اس میں ڈبو دو کیونکہ وہ زہر والے پر کو پہلے ڈالتی ہے اور شفاء والے پر کو پیچھے کر لیتی ہے۔

(۱۱٦٦٧) حَدَّثَنَا يَزِيدُ وَحَجَّاجٌ قَالَا أَنَا ابْنُ أَبِي ذِئْبٍ عَنِ الْمَقْبُرِيِّ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ عَنْ أَبِيهِ قَالَ حُبِسْنَا يَوْمَ الْخَنْدَقِ حَتَّى ذَهَبَ هَوِيٌّ مِنَ اللَّيْلِ حَتَّى كُفِينَا وَذَلِكَ قَوْلُ اللَّهِ وَكَفَى اللَّهُ الْمُؤْمِنِينَ الْقِتَالَ وَكَانَ اللَّهُ قَوِيًّا عَزِيزًا قَالَ فَدَعَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِلَالًا فَأَمَرَهُ فَأَقَامَ فَصَلَّى الظُّهْرَ وَأَحْسَنَ كَمَا كَانَ يُصَلِّيهَا فِي وَقْتِهَا ثُمَّ أَقَامَ لِلْعَصْرِ فَصَلَّاهَا كَذَلِكَ ثُمَّ أَقَامَ الْمَغْرِبَ فَصَلَّاهَا كَذَلِكَ ثُمَّ أَقَامَ الْعِشَاءَ فَصَلَّاهَا كَذَلِكَ وَذَلِكَ قَبْلَ أَنْ يَنْزِلَ فِي صَلَاةِ الْخَوْفِ قَالَ حَجَّاجٌ فِي صَلَاةِ الْخَوْفِ فَإِنْ خِفْتُمْ فَرِجَالًا أَوْ رُكْبَانًا [راجع: ١١٢١٦].

(۱۱۶۶۷) حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ غزوۂ خندق کے دن ہم لوگوں کو نمازیں پڑھنے کا موقع ہی نہیں ملا، یہاں تک کہ مغرب کے بعد بھی کچھ وقت بیت گیا، جب قتال کے معاملے میں ہماری کفایت ہوگئی ''یعنی اللہ نے یہ فرمادیا کہ اللہ مسلمانوں کی قتال میں کفایت کرے گا، اور اللہ طاقتور اور غالب ہے'' تو نبی علیہ السلام نے حضرت بلال رضی اللہ عنہ کو حکم دیا، انہوں نے ظہر کے لئے اقامت کہی، نبی علیہ السلام نے خوب عمدہ کر کے نماز پڑھائی جیسے عام وقت میں پڑھاتے تھے، پھر اقامت کہلوا کر نماز عصر بھی اسی طرح پڑھائی جیسے اپنے وقت میں پڑھاتے تھے، اسی طرح مغرب بھی اس کے اپنے وقت میں پڑھائی، اس وقت تک نماز

خوف کا حکم نازل نہیں ہوا تھا۔

(۱۱۶۶۸) حَدَّثَنَا يَزِيدُ أَخْبَرَنَا هِشَامٌ عَنْ مُحَمَّدٍ عَنْ أَخِيهِ مَعْبَدِ بْنِ سِيرِينَ قَالَ قُلْتُ لِأَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ هَلْ سَمِعْتَ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الْعَزْلِ شَيْئًا فَقَالَ نَعَمْ سَأَلْنَا رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ الْعَزْلِ فَقَالَ وَمَا هُوَ قُلْنَا الرَّجُلُ تَكُونُ لَهُ الْمَرْأَةُ الْمُرْضِعُ فَيُصِيبُ مِنْهَا وَيَكْرَهُ أَنْ تَحْمِلَ فَيَعْزِلُ عَنْهَا وَتَكُونُ لَهُ الْجَارِيَةُ لَيْسَ لَهُ مَالٌ غَيْرُهَا فَيُصِيبُ مِنْهَا وَيَكْرَهُ أَنْ تَحْمِلَ فَيَعْزِلُ عَنْهَا فَقَالَ لَا عَلَيْكُمْ أَنْ لَا تَفْعَلُوا فَإِنَّمَا هُوَ الْقَدَرُ [راجع: ۱۱۱۹۰].

(۱۱۶۶۸) معبد بن سیرین رحمۃ اللہ علیہ کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ میں نے حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے پوچھا کہ کیا آپ نے نبی علیہ السلام سے عزل کے متعلق کچھ سنا ہے؟ انہوں نے فرمایا ہاں! ہم نے نبی علیہ السلام سے عزل کے متعلق سوال پوچھا تو نبی علیہ السلام نے فرمایا وہ کیا ہوتا ہے؟ ہم نے بتایا کہ ایک آدمی کی بیوی بچے کو دودھ پلا رہی ہوتی ہے، اسی زمانے میں وہ اس کے ''قریب'' جاتا ہے لیکن وہ اس کے دوبارہ امید سے ہونے کو بھی اچھا نہیں سمجھتا لہٰذا آب حیات کو باہر ہی خارج کر دیتا ہے، اسی طرح ایک آدمی کی ایک باندی ہو اور اس کے علاوہ اس کے پاس کوئی مال نہ ہو، وہ اس کے قریب جاتا ہے لیکن اس کے امید سے ہونے کو اچھا نہیں سمجھتا، لہٰذا وہ عزل کرتا ہے، نبی علیہ السلام نے فرمایا اگر تم اس طرح نہ کرو تو کوئی فرق نہیں پڑے گا، کیونکہ اولاد کا ہونا تو تقدیر کے ساتھ وابستہ ہے۔

(۱۱۶۶۹) حَدَّثَنَا يَزِيدُ أَخْبَرَنَا شُعْبَةُ عَنْ خُلَيْدِ بْنِ جَعْفَرٍ وَالْمُسْتَمِرُّ قَالَا سَمِعْنَا أَبَا نَضْرَةَ يُحَدِّثُ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَكَرَ امْرَأَةً مِنْ بَنِي إِسْرَائِيلَ حَشَتْ خَاتَمَهَا مِسْكًا وَالْمِسْكُ أَطْيَبُ الطِّيبِ [راجع: ۱۱۱۸۶].

(۱۱۶۶۹) حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا بنی اسرائیل میں ایک عورت نے سونے کی ایک انگوٹھی بنوائی اور اس کے نگینے کے نیچے مشک بھر دی، اور مشک سب سے بہترین خوشبو ہے۔

(۱۱۶۷۰) قَرَأْتُ عَلَى عَبْدِ الرَّحْمَنِ مَالِكٌ (ح) و حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ أَخْبَرَنَا مَالِكٌ عَنْ رَبِيعَةَ بْنِ أَبِي عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيَى بْنِ حَبَّانَ عَنِ ابْنِ مُحَيْرِيزٍ أَنَّهُ قَالَ دَخَلْتُ الْمَسْجِدَ وَرَأَيْتُ أَبَا سَعِيدٍ الْخُدْرِيَّ فَجَلَسْتُ إِلَيْهِ فَسَأَلْتُهُ عَنِ الْعَزْلِ فَقَالَ أَبُو سَعِيدٍ خَرَجْنَا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي غَزْوَةِ بَنِي الْمُصْطَلِقِ فَأَصَبْنَا سَبَايَا مِنْ سَبْيِ الْعَرَبِ فَاشْتَهَيْنَا النِّسَاءَ وَاشْتَدَّتْ عَلَيْنَا الْعُزْبَةُ وَأَحْبَبْنَا الْعَزْلَ وَأَرَدْنَا أَنْ نَعْزِلَ وَرَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَيْنَ أَظْهُرِنَا قَبْلَ أَنْ نَسْأَلَهُ فَسَأَلْنَاهُ عَنْ ذَلِكَ فَقَالَ مَا عَلَيْكُمْ أَنْ لَا تَفْعَلُوا مَا مِنْ نَسَمَةٍ كَائِنَةٍ إِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ إِلَّا وَهِيَ كَائِنَةٌ [صححه البخاري (۲۵٤۲)، ومسلم(۱٤۳۸)].

[انظر: ۱۱۷۱۱، ۱۱۸۶۱، ۱۱۶۲٤].

(۱۱۶۷۰) حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ہم لوگ غزوہ بنو مصطلق کے موقع پر نبی علیہ السلام کے ساتھ روانہ ہوئے، ہمیں

قیدی ملے، ہمیں عورتوں کی خواہش تھی اور تنہائی ہم پر بڑی شاق تھی، اور ہم چاہتے تھے کہ انہیں فدیہ لے کر چھوڑ دیں اس لئے نبی علیہ السلام سے عزل کے متعلق سوال پوچھا، نبی علیہ السلام نے فرمایا اگر تم ایسا نہ کرو تو کوئی فرق نہیں پڑے گا، قیامت تک جس روح نے آنا ہے وہ آ کر رہے گی۔

(۱۱۶۷۱) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ عَنْ أَبِيهِ عَنِ ابْنِ أَبِي نُعْمٍ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ بَعَثَ عَلِيٌّ وَهُوَ بِالْيَمَنِ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِذُهَيْبَةٍ فِي تُرْبَتِهَا فَقَسَمَهَا بَيْنَ الْأَقْرَعِ بْنِ حَابِسٍ الْحَنْظَلِيِّ ثُمَّ أَحَدِ بَنِي مُجَاشِعٍ وَبَيْنَ عُيَيْنَةَ بْنِ بَدْرٍ الْفَزَارِيِّ وَبَيْنَ عَلْقَمَةَ بْنِ عُلَاثَةَ الْعَامِرِيِّ ثُمَّ أَحَدِ بَنِي كِلَابٍ وَبَيْنَ زَيْدِ الْخَيْرِ الطَّائِيِّ ثُمَّ أَحَدِ بَنِي نَبْهَانَ قَالَ فَغَضِبَتْ قُرَيْشٌ وَالْأَنْصَارُ فَقَالُوا يُعْطِي صَنَادِيدَ أَهْلِ نَجْدٍ وَيَدَعُنَا قَالَ إِنَّمَا أَتَأَلَّفُهُمْ قَالَ فَأَقْبَلَ رَجُلٌ غَائِرُ الْعَيْنَيْنِ نَاتِئُ الْجَبِينِ كَثُّ اللِّحْيَةِ مُشْرِفُ الْوَجْنَتَيْنِ مَحْلُوقٌ قَالَ فَقَالَ يَا مُحَمَّدُ اتَّقِ اللَّهَ قَالَ فَمَنْ يُطِعِ اللَّهَ إِذَا عَصَيْتُهُ أَيَأْمَنُنِي عَلَى أَهْلِ الْأَرْضِ وَلَا تَأْمَنُونِي قَالَ فَسَأَلَ رَجُلٌ مِنَ الْقَوْمِ قَتْلَهُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أُرَاهُ خَالِدَ بْنَ الْوَلِيدِ فَمَنَعَهُ فَلَمَّا وَلَّى قَالَ مِنْ ضِئْضِئِ هَذَا قَوْمٌ يَقْرَءُونَ الْقُرْآنَ لَا يُجَاوِزُ حَنَاجِرَهُمْ يَمْرُقُونَ مِنَ الْإِسْلَامِ كَمَا مُرُوقِ السَّهْمِ مِنَ الرَّمِيَّةِ يَقْتُلُونَ أَهْلَ الْإِسْلَامِ وَيَدَعُونَ أَهْلَ الْأَوْثَانِ لَئِنْ أَنَا أَدْرَكْتُهُمْ لَأَقْتُلَنَّهُمْ قَتْلَ عَادٍ [راجع: ۱۱۰۲۱].

(۱۱۶۷۱) حضرت ابوسعید رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے یمن سے سونے کا ایک ٹکڑا دباغت دی ہوئی کھال میں لپیٹ کر ''جس کی مٹی خراب نہ ہوئی تھی'' نبی علیہ السلام کی خدمت میں بھیجا، نبی علیہ السلام نے اسے زید الخیر، اقرع بن حابس، عیینہ بن حصن اور علقمہ بن علاثہ یا عامر بن طفیل چار آدمیوں میں تقسیم کر دیا، بعض قریشی صحابہ رضی اللہ عنہم اور انصار وغیرہ کو اس پر کچھ بوجھ محسوس ہوا کہ نبی علیہ السلام صنادید نجد کو دیئے جاتے ہیں اور ہمیں چھوڑے دیتے ہیں، نبی علیہ السلام نے ان سے فرمایا اتنی دیر میں گہری آنکھوں، سرخ رخساروں، کشادہ پیشانی، گھنی ڈاڑھی، تہبند خوب اوپر کیا ہوا اور سر منڈوایا ہوا ایک آدمی آیا اور کہنے لگا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! خدا کا خوف کیجئے، نبی علیہ السلام نے فرمایا کہ اگر میں اللہ کی نافرمانی کرنے لگوں تو اس کی اطاعت کون کرے گا؟ کیا اللہ مجھے اہل زمین پر امین بنائے اور تم مجھے اس کا امین نہیں بنا سکتے؟

غالباً حضرت خالد بن ولید رضی اللہ عنہ کہنے لگے یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! مجھے اجازت دیجئے کہ اس کی گردن مار دوں؟ نبی علیہ السلام نے انہیں روک دیا، اور جب وہ چلا گیا تو فرمایا کہ اسی شخص کی نسل میں ایک ایسی قوم آئے گی جو قرآن تو پڑھیں گے لیکن وہ ان کے حلق سے نیچے نہیں اترے گا، اور وہ دین سے ایسے نکل جائیں گے جیسے تیر شکار سے نکل جاتا ہے وہ مسلمانوں کو قتل کریں گے اور بت پرستوں کو چھوڑیں گے، اگر میں نے انہیں پا لیا تو قوم عاد کی طرح قتل کروں گا۔

(۱۱۶۷۲) حَدَّثَنَا سُرَيْجٌ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنْ حَمَّادٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنِ اسْتِئْجَارِ الْأَجِيرِ حَتَّى يُبَيَّنَ أَجْرُهُ وَعَنِ النَّجْشِ وَاللَّمْسِ وَإِلْقَاءِ الْحَجَرِ [راجع: ۱۱۵۸۶]

(۱۱۶۷۲) حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے اس وقت تک کسی شخص کو مزدوری پر رکھنے سے منع فرمایا ہے جب تک اس کی اجرت نہ واضح کردی جائے، نیز بیع میں دھوکہ، ہاتھ لگانے یا پتھر پھینکنے کی شرط پر بیع کرنے سے بھی منع فرمایا ہے۔

(۱۱۶۷۳) حَدَّثَنَا سُرَيْجٌ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ الْحَارِثِ أَنَّ دَرَّاجًا أَبَا السَّمْحِ حَدَّثَهُ عَنْ أَبِي الْهَيْثَمِ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أَصْدَقُ الرُّؤْيَا بِالْأَسْحَارِ [راجع: ۱۱۲۶۰].

(۱۱۶۷۳) حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا سب سے زیادہ سچے خواب وہ ہوتے ہیں جو سحری کے وقت دیکھے جائیں۔

(۱۱۶۷۴) وَبِهَذَا الْإِسْنَادِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا رَأَيْتُمْ الرَّجُلَ يَعْتَادُ الْمَسْجِدَ فَاشْهَدُوا عَلَيْهِ بِالْإِيمَانِ قَالَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ إِنَّمَا يَعْمُرُ مَسَاجِدَ اللَّهِ مَنْ آمَنَ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ [صححه ابن خزيمة: (۱۵۰۲)، وابن حبان (۱۷۲۱)، والحاكم (۲۱۲/۱) وقال الترمذي: حسن غريب]. [انظر: ۱۱۷۴۸].

(۱۱۶۷۴) اور گذشتہ سند ہی سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا جب تم کسی شخص کو مسجد میں آنے کا عادی دیکھو تو اس کے ایمان کی گواہی دو، کیونکہ اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں کہ اللہ کی مسجدوں کو وہی لوگ آباد کرتے ہیں جو اللہ پر اور آخرت کے دن پر ایمان رکھتے ہیں۔

(۱۱۶۷۵) وَبِهَذَا الْإِسْنَادِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يَقُولُ الرَّبُّ عَزَّ وَجَلَّ يَوْمَ الْقِيَامَةِ سَيُعْلَمُ أَهْلُ الْجَمْعِ مِنْ أَهْلِ الْكَرَمِ فَقِيلَ وَمَنْ أَهْلُ الْكَرَمِ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ مَجَالِسُ الذِّكْرِ فِي الْمَسَاجِدِ [صححه ابن حبان (۸۱۶). اسناده ضعيف]. [انظر: ۱۱۷۴۵].

(۱۱۶۷۵) اور گذشتہ سند ہی سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا قیامت کے دن اللہ تعالیٰ فرمائیں گے عنقریب یہاں جمع ہونے والوں کو معزز لوگوں کا پتہ چل جائے گا، کسی نے پوچھا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! معزز لوگوں سے کون لوگ مراد ہیں؟ فرمایا مسجدوں میں مجلس ذکر والے لوگ۔

(۱۱۶۷۶) وَبِهَذَا الْإِسْنَادِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أَكْثِرُوا ذِكْرَ اللَّهِ حَتَّى يَقُولُوا مَجْنُونٌ [صححه ابن حبان (۸۱۷)، والحاكم (۴۹۹/۱). وعده الذهبي من الاحاديث المنكرة على دراج في ميزانه. اسناده ضعيف]. [انظر: ۱۱۶۹۷].

(۱۱۶۷۶) اور گذشتہ سند ہی سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا اللہ کا ذکر اتنی کثرت سے کرو کہ لوگ تمہیں دیوانہ کہنے لگیں۔

(۱۱۶۷۷) حَدَّثَنَا يُونُسُ وَسُرَيْجٌ قَالَا ثَنَا فُلَيْحٌ عَنْ أَيُّوبَ بْنِ حَبِيبٍ عَنْ أَبِي الْمُثَنَّى الْجُهَنِيِّ قَالَ سَمِعْتُ مَرْوَانَ وَهُوَ يَسْأَلُ أَبَا سَعِيدٍ الْخُدْرِيَّ هَلْ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يَتَنَفَّسَ وَهُوَ يَشْرَبُ فِي إِنَائِهِ

فَقَالَ أَبُو سَعِيدٍ نَعَمْ فَقَالَ لَهُ رَجُلٌ يَا رَسُولَ اللَّهِ فَإِنِّي لَا أُرْوَى مِنْ نَفَسٍ وَاحِدٍ قَالَ فَإِذَا تَنَفَّسْتَ فَنَحِّ الْمَاءَ عَنْ وَجْهِكَ قَالَ فَإِنِّي أَرَى الْقَذَاةَ فَأَنْفُخُهَا قَالَ فَإِذَا رَأَيْتَهَا فَأَهْرِقْهَا وَلَا تَنْفُخْهَا [راجع: ۱۱۲۲۱].

(۱۱۶۷۷) ابوالمثنی رحمۃ اللہ علیہ کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ میں مروان کے پاس تھا کہ حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ بھی تشریف لے آئے، مروان نے ان سے پوچھا کہ کیا آپ نے نبی علیہ السلام کو مشروبات میں سانس لینے سے منع فرماتے ہوئے سنا ہے؟ انہوں نے فرمایا ہاں! ایک آدمی کہنے لگا میں ایک ہی سانس میں سیراب نہیں ہو سکتا، میں کیا کروں؟ انہوں نے فرمایا برتن کو اپنے منہ سے جدا کر کے پھر سانس لے لیا کرو، اس نے کہا کہ اگر مجھے اس میں کوئی تنکا وغیرہ نظر آئے تب بھی پھونک نہ ماروں؟ فرمایا اسے بہا دیا کرو۔

(۱۱۶۷۸) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُحَمَّدٍ يَعْنِي أَبَا إِبْرَاهِيمَ الْمُعَقِّبَ حَدَّثَنَا مَرْوَانُ يَعْنِي ابْنَ مُعَاوِيَةَ الْفَزَارِيَّ حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ حَمْزَةَ الْعُمَرِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ سَعْدٍ مَوْلَى آلِ أَبِي سَعِيدٍ سَمِعْتُ أَبَا سَعِيدٍ الْخُدْرِيَّ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ مِنْ أَعْظَمِ الْأَمَانَةِ عِنْدَ اللَّهِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ الرَّجُلَ يُفْضِي إِلَى امْرَأَتِهِ وَتُفْضِي إِلَيْهِ ثُمَّ يَنْشُرُ سِرَّهَا [صححه مسلم (۱٤۳۷) وعده الذهبی من الاحادیث المستنكرة لعمر].

(۱۱۶۷۸) حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا قیامت کے دن اللہ کے نزدیک سب سے بڑی امانت اس شخص کے پاس ہوگی جو اپنی بیوی سے بے حجاب ہو اور وہ اس سے بے حجاب ہو، پھر وہ شخص اپنی بیوی کی پوشیدہ باتیں پھیلاتا پھرے۔

(۱۱۶۷۹) حَدَّثَنَا سُرَيْجٌ حَدَّثَنَا أَبُو لَيْلَى قَالَ أَبِي سَمَّاهُ سُرَيْجٌ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ مَيْسَرَةَ الْخُرَاسَانِيَّ عَنْ عَتَّابٍ الْبَكْرِيِّ قَالَ كُنَّا نُجَالِسُ أَبَا سَعِيدٍ الْخُدْرِيَّ بِالْمَدِينَةِ فَسَأَلْتُهُ عَنْ خَاتَمِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الَّذِي كَانَ بَيْنَ كَتِفَيْهِ فَقَالَ بِأُصْبُعِهِ السَّبَّابَةِ هَكَذَا لَحْمٌ نَاشِزٌ بَيْنَ كَتِفَيْهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ [اخرجه الترمذی فی الشمائل (۲۲)]

(۱۱۶۷۹) غیاث بکری رحمۃ اللہ علیہ کہتے ہیں کہ ہم لوگ مدینہ منورہ میں حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ کی مجلس میں شریک ہوتے تھے، میں نے ایک مرتبہ ان سے نبی علیہ السلام کی مہر نبوت "جو دو کندھوں کے درمیان تھی" کے متعلق پوچھا تو انہوں نے اپنی شہادت کی انگلی سے اشارہ کر کے فرمایا کہ نبی علیہ السلام کے دونوں کندھوں کے درمیان گوشت کا اتنا بڑا ابھرا ہوا ٹکڑا تھا۔

(۱۱۶۸۰) حَدَّثَنَا حَسَنُ بْنُ الرَّبِيعِ قَالَ ثَنَا جَعْفَرُ بْنُ سُلَيْمَانَ عَنْ عَلِيِّ بْنِ عَلِيٍّ عَنْ أَبِي الْمُتَوَكِّلِ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا افْتَتَحَ الصَّلَاةَ قَالَ سُبْحَانَكَ اللَّهُمَّ وَبِحَمْدِكَ وَتَبَارَكَ اسْمُكَ وَتَعَالَى جَدُّكَ وَلَا إِلَهَ غَيْرُكَ [راجع: ۱۱٤۹۳].

(۱۱۶۸۰) حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام جب اللہ اکبر کہہ کر نماز شروع کرتے تو سُبْحَانَكَ اللَّهُمَّ وَبِحَمْدِكَ وَتَبَارَكَ اسْمُكَ وَتَعَالَى جَدُّكَ وَلَا إِلَهَ غَيْرُكَ کہتے تھے۔

(۱۱۶۸۱) حَدَّثَنَا أَبُو الْعَلَاءِ الْحَسَنُ بْنُ سَوَّارٍ قَالَ حَدَّثَنَا لَيْثٌ عَنْ خَالِدٍ يَعْنِي ابْنَ يَزِيدَ عَنْ سَعِيدٍ عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ

الْمُنْكَدِرِ أَنَّ عَمْرَو بْنَ سُلَيْمٍ أَخْبَرَهُ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي سَعِيدٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ إِنَّ الْغُسْلَ يَوْمَ الْجُمُعَةِ عَلَى كُلِّ مُحْتَلِمٍ وَالسِّوَاكَ وَأَنْ يَمَسَّ مِنْ الطِّيبِ مَا يَقْدِرُ عَلَيْهِ [راجع: ١١٢٧٠].

(۱۱۶۸۱) حضرت ابوسعید رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا جمعہ کے دن ہر بالغ آدمی پر غسل کرنا، مسواک کرنا، اور اپنی گنجائش کے مطابق خوشبو لگانا خواہ اپنے گھر کی ہی ہو، واجب ہے۔

(١١٦٨٢) حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الرَّازِيُّ حَدَّثَنَا سَلَمَةُ بْنُ الْفَضْلِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ ثَابِتِ بْنِ شُرَحْبِيلَ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ مَوْلَى الْمَهْرِيِّ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَنْ صَبَرَ بِالْمَدِينَةِ عَلَى لَأْوَائِهَا وَشِدَّتِهَا كُنْتُ لَهُ شَفِيعًا يَوْمَ الْقِيَامَةِ [راجع: ١١٢٦٦].

(۱۱۶۸۲) حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے نبی علیہ السلام کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ جو شخص مدینہ منورہ کی تکالیف اور پریشانیوں پر صبر کرتا ہے، میں قیامت کے دن اس کے حق میں سفارش کروں گا۔

(١١٦٨٣) حَدَّثَنَا أَبُو إِبْرَاهِيمَ الْمُعَقِّبُ إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُحَمَّدٍ وَكَانَ أَحَدَ الصَّالِحِينَ حَدَّثَنَا يُوسُفُ بْنُ الْمَاجِشُونِ قَالَ أَخْبَرَنِي مُحَمَّدُ بْنُ الْمُنْكَدِرِ قَالَ دَخَلْتُ عَلَى جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ وَهُوَ يَمُوتُ فَقُلْتُ لَهُ أَقْرِئْ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنِّي السَّلَامَ

(۱۱۶۸۳) محمد بن منکدر رحمہ اللہ کہتے ہیں کہ میں حضرت جابر رضی اللہ عنہ کے پاس ان کے مرض الوفات میں حاضر ہوا اور ان سے عرض کیا کہ نبی علیہ السلام سے میرا سلام کہہ دیجئے گا۔

(١١٦٨٤) حَدَّثَنَا هَارُونُ هُوَ ابْنُ مَعْرُوفٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ وَهْبٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ الْحَارِثِ عَنْ دَرَّاجٍ عَنْ أَبِي الْهَيْثَمِ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا حَلِيمَ إِلَّا ذُو عَثْرَةٍ وَلَا حَكِيمَ إِلَّا ذُو تَجْرِبَةٍ [راجع: ١١٠٧١].

(۱۱۶۸۴) حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا لغزشیں اور ٹھوکریں کھانے والا ہی بردبار بنتا ہے اور تجربہ کار آدمی ہی عقلمند ہوتا ہے۔

(١١٦٨٥) حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ إِسْحَاقَ قَالَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ ح وَعَتَّابٌ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ عَنْ يُونُسَ عَنِ الزُّهْرِيِّ قَالَ حَدَّثَنِي عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا سَعِيدٍ الْخُدْرِيَّ يَقُولُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَنْهَى عَنْ اخْتِنَاثِ الْأَسْقِيَةِ [راجع: ١١٠٤٠].

(۱۱۶۸۵) حضرت ابوسعید رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے سنا ہے کہ نبی علیہ السلام نے مشکیزے کو الٹ کر اس میں سوراخ کر کے اس کے منہ سے منہ لگا کر پانی پینے کی ممانعت فرمائی ہے۔

(۱۱۶۸۶) حَدَّثَنَا أَبُو سَعِيدٍ مَوْلَى بَنِي هَاشِمٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ أَبِي الْمَوَالِ مَوْلَى لِآلِ عَلِيٍّ قَالَ ثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ أَبِي عَمْرَةَ قَالَ كَانَتْ جَنَازَةٌ فِي الْحِجْرِ فَجَاءَ أَبُو سَعِيدٍ فَوَسَّعُوا لَهُ فَأَبَى أَنْ يَتَقَدَّمَ وَقَالَ إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ خَيْرَ الْمَجَالِسِ أَوْسَعُهَا [راجع: ۱۱۱۵٤].

(۱۱۶۸۶) عبدالرحمن بن ابی عمرہ کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ حضرت ابوسعید رضی اللہ عنہ کو کسی جنازے کی اطلاع دی گئی، جب وہ آئے تو انہیں دیکھ کر لوگوں نے اپنی جگہ سے ہٹنا شروع کر دیا لیکن انہوں نے آگے بڑھنے سے انکار کر دیا اور فرمایا کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا بہترین مجلس وہ ہوتی ہے جو زیادہ کشادہ ہو۔

(۱۱۶۸۷) حَدَّثَنَا حَسَنُ بْنُ مُوسَى حَدَّثَنَا شَيْبَانُ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ عُقْبَةَ بْنِ عَبْدِ الْغَافِرِ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ رَجُلًا مِمَّنْ خَلَا مِنَ النَّاسِ رَغَسَهُ اللَّهُ مَالًا وَوَلَدًا فَلَمَّا حَضَرَهُ الْمَوْتُ وَدَعَا بَنِيهِ فَقَالَ أَيَّ أَبٍ كُنْتُ لَكُمْ قَالُوا خَيْرَ أَبٍ قَالَ فَإِنَّهُ وَاللَّهِ مَا ابْتَأَرَ عِنْدَ اللَّهِ خَيْرًا قَطُّ فَإِذَا مَاتَ فَأَحْرِقُوهُ حَتَّى إِذَا كَانَ فَحْمًا فَاسْحَقُوهُ ثُمَّ أَذْرُوهُ فِي يَوْمٍ يَعْنِي رِيحًا عَاصِفًا قَالَ وَقَالَ نَبِيُّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَخَذَ مَوَاثِيقَهُمْ عَلَى ذَلِكَ وَرَبِّي فَفَعَلُوا وَرَبِّي لَمَّا مَاتَ أَحْرَقُوهُ حَتَّى إِذَا كَانَ فَحْمًا سَحَقُوهُ ثُمَّ أَذْرَوْهُ فِي يَوْمٍ عَاصِفٍ قَالَ رَبُّهُ كُنْ فَإِذَا هُوَ رَجُلٌ قَائِمٌ قَالَ لَهُ رَبُّهُ مَا حَمَلَكَ عَلَى الَّذِي صَنَعْتَ قَالَ رَبِّ خِفْتُ عَذَابَكَ قَالَ فَوَالَّذِي نَفْسُ مُحَمَّدٍ بِيَدِهِ مَا تَلَافَاهُ غَيْرُهَا أَنْ غَفَرَ اللَّهُ لَهُ قَالَ الْحَسَنُ مَرَّةً مَا تَلَافَاهُ غَيْرُهَا أَنْ غَفَرَ اللَّهُ لَهُ قَالَ قَتَادَةُ رَجُلٌ خَافَ عَذَابَ اللَّهِ فَأَنْجَاهُ اللَّهُ مِنْ مَخَافَتِهِ [صححه البخاري (٣٤٧٨)، ومسلم (٢٧٥٧)، وابن حبان (٦٤٩، و ٦٥٠)]. [انظر: ١١٧٠٨].

(۱۱۶۸۷) حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا پہلے زمانے میں ایک آدمی تھا جسے اللہ نے مال واولاد سے خوب نواز رکھا تھا، جب اس کی موت کا وقت قریب آیا تو اس نے اپنے بیٹوں کو بلایا اور ان سے پوچھا کہ میں تمہارا کیسا باپ ثابت ہوا؟ انہوں نے کہا بہترین باپ، اس نے کہا لیکن تمہارے باپ نے کبھی کوئی نیکی کا کام نہیں کیا، اس لئے جب میں مر جاؤں تو مجھے آگ میں جلا کر میری راکھ کو پیس لینا، اور تیز آندھی والے دن اسے سمندر میں بہا دینا اس نے ان سے اس پر وعدہ لیا، انہوں نے وعدہ کر لیا اور اس کے مرنے کے بعد وعدے پر عمل کیا، اللہ نے ''کن'' فرمایا تو وہ جیتا جاگتا کھڑا ہو گیا، اللہ نے اس سے پوچھا کہ تو نے یہ حرکت کیوں کی؟ اس نے جواب دیا کہ آپ کے خوف کی وجہ سے، اس ذات کی قسم جس کے دست قدرت میں محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی جان ہے، اللہ نے اسے یہ بدلہ دیا کہ اس کی مغفرت فرما دی۔

(۱۱۶۸۸) حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُوسَى قَالَ ثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هَارُونَ الْعَبْدِيِّ وَمَطَرٌ الْوَرَّاقُ عَنْ أَبِي الصِّدِّيقِ النَّاجِيِّ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تُمْلَأُ الْأَرْضُ جَوْرًا وَظُلْمًا فَيَخْرُجُ رَجُلٌ مِنْ عِتْرَتِي يَمْلِكُ سَبْعًا أَوْ تِسْعًا فَيَمْلَأُ الْأَرْضَ قِسْطًا وَعَدْلًا [راجع: ١١١٤٧].

(١١٦٨٨) حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا زمین ظلم و جور سے بھری ہوئی ہوگی، پھر میرے اہل بیت میں سے ایک آدمی نکلے گا، وہ زمین کو اسی طرح عدل وانصاف سے بھر دے گا جیسے قبل ازیں وہ ظلم و جور سے بھری ہوگی، اور وہ سات یا نو سال تک رہے گا۔

(١١٦٨٩) حَدَّثَنَا حَسَنُ بْنُ مُوسَى حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ عَلِيِّ بْنِ زَيْدٍ عَنْ أَبِي نَضْرَةَ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أَلَا إِنَّ لِكُلِّ غَادِرٍ لِوَاءً يَوْمَ الْقِيَامَةِ بِقَدْرِ غَدْرَتِهِ أَلَا وَلَا غَدْرَ أَعْظَمُ مِنْ إِمَامِ عَامَّةٍ [راجع: ١١٠٥٣].

(١١٦٨٩) حضرت ابوسعید رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا یاد رکھو! قیامت کے دن ہر دھوکے باز کا اس کے دھوکے بازی کے بقدر ایک جھنڈا ہوگا، یاد رکھو سب سے زیادہ بڑا دھوکہ اس آدمی کا ہوگا جو پورے ملک کا عمومی حکمران ہو۔

(١١٦٩٠) حَدَّثَنَا حَسَنُ بْنُ مُوسَى حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ عَلِيِّ بْنِ زَيْدٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ وَأَبِي هُرَيْرَةَ قَالَا قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ آخِرُ مَنْ يَخْرُجُ مِنْ النَّارِ رَجُلَانِ يَقُولُ اللَّهُ لِأَحَدِهِمَا يَا ابْنَ آدَمَ مَا أَعْدَدْتَ لِهَذَا الْيَوْمِ هَلْ عَمِلْتَ خَيْرًا أَوْ رَجَوْتَنِي فَيَقُولُ لَا يَا رَبِّ فَيُؤْمَرُ بِهِ إِلَى النَّارِ وَهُوَ أَشَدُّ أَهْلِ النَّارِ حَسْرَةً وَيَقُولُ لِلْآخَرِ يَا ابْنَ آدَمَ مَا أَعْدَدْتَ لِهَذَا الْيَوْمِ هَلْ عَمِلْتَ خَيْرًا أَوْ رَجَوْتَنِي فَيَقُولُ نَعَمْ يَا رَبِّ قَدْ كُنْتُ أَرْجُو إِذْ أَخْرَجْتَنِي أَنْ لَا تُعِيدَنِي فِيهَا أَبَدًا فَتُرْفَعُ لَهُ شَجَرَةٌ فَيَقُولُ أَيْ رَبِّ أَقِرَّنِي تَحْتَ هَذِهِ الشَّجَرَةِ فَأَسْتَظِلَّ بِظِلِّهَا وَآكُلَ مِنْ ثَمَرِهَا وَأَشْرَبَ مِنْ مَائِهَا فَيَقُولُ يَا ابْنَ آدَمَ فَيُعَاهِدُهُ أَنْ لَا يَسْأَلَهُ غَيْرَهَا فَيُدْنِيهِ مِنْهَا ثُمَّ تُرْفَعُ لَهُ شَجَرَةٌ هِيَ أَحْسَنُ مِنْ الْأُولَى وَأَغْدَقُ مَاءً فَيَقُولُ أَيْ رَبِّ هَذِهِ لَا أَسْأَلُكَ غَيْرَهَا أَقِرَّنِي تَحْتَهَا فَأَسْتَظِلَّ بِظِلِّهَا وَآكُلَ مِنْ ثَمَرِهَا وَأَشْرَبَ مِنْ مَائِهَا فَيَقُولُ يَا ابْنَ آدَمَ أَلَمْ تُعَاهِدْنِي أَنْ لَا تَسْأَلَنِي غَيْرَهَا فَيَقُولُ أَيْ رَبِّ هَذِهِ لَا أَسْأَلُكَ غَيْرَهَا فَيُقِرُّهُ تَحْتَهَا وَيُعَاهِدُهُ أَنْ لَا يَسْأَلَهُ غَيْرَهَا ثُمَّ تُرْفَعُ لَهُ شَجَرَةٌ عِنْدَ بَابِ الْجَنَّةِ هِيَ أَحْسَنُ مِنْ الْأُولَيَيْنِ وَأَغْدَقُ مَاءً فَيَقُولُ أَيْ رَبِّ لَا أَسْأَلُكَ غَيْرَهَا فَأَقِرَّنِي تَحْتَهَا فَأَسْتَظِلَّ بِظِلِّهَا وَآكُلَ مِنْ ثَمَرِهَا وَأَشْرَبَ مِنْ مَائِهَا فَيَقُولُ ابْنَ آدَمَ أَلَمْ تُعَاهِدْنِي أَنْ لَا تَسْأَلَنِي غَيْرَهَا فَيَقُولُ أَيْ رَبِّ هَذِهِ لَا أَسْأَلُكَ غَيْرَهَا فَيُقِرُّهُ تَحْتَهَا وَيُعَاهِدُهُ أَنْ لَا يَسْأَلَهُ غَيْرَهَا فَيَسْمَعُ أَصْوَاتَ أَهْلِ الْجَنَّةِ فَلَا يَتَمَالَكُ فَيَقُولُ أَيْ رَبِّ أَدْخِلْنِي الْجَنَّةَ فَيَقُولُ تَبَارَكَ وَتَعَالَى سَلْ وَتَمَنَّ وَيُلَقِّنُهُ اللَّهُ مَا لَا عِلْمَ لَهُ بِهِ فَيَسْأَلُ وَيَتَمَنَّى مِقْدَارَ ثَلَاثَةِ أَيَّامٍ مِنْ أَيَّامِ الدُّنْيَا فَيَقُولُ ابْنَ آدَمَ لَكَ مَا سَأَلْتَ قَالَ أَبُو سَعِيدٍ الْخُدْرِيُّ وَمِثْلُهُ مَعَهُ قَالَ أَبُو هُرَيْرَةَ وَعَشَرَةُ أَمْثَالِهِ مَعَهُ ثُمَّ قَالَ أَحَدُهُمَا لِصَاحِبِهِ حَدِّثْ بِمَا سَمِعْتَ وَأُحَدِّثُ بِمَا سَمِعْتُ [اخرجه عبد بن حميد (٩٩١) اسناده ضعيف]. [انظر: ١١٧٣١].

(١١٦٩٠) حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ اور حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا جہنم سے سب سے آخر میں دو

آدمی نکلیں گے، ان میں سے ایک سے اللہ فرمائے گا کہ اے ابن آدم! تو نے آج کے دن کے لئے کیا تیاری کی ہے؟ کیا کوئی نیک عمل کیا ہے یا مجھ سے کوئی امید رکھی ہے؟ وہ کہے گا نہیں پروردگار! چنانچہ اللہ کے حکم پر اسے دوبارہ جہنم میں داخل کر دیا جائے گا اور وہ تمام اہل جہنم میں سب سے زیادہ حسرت کا شکار ہوگا، پھر دوسرے سے پوچھے گا کہ اے ابن آدم! تو نے آج کے دن کے لئے کیا تیاری کی ہے؟ کیا کوئی نیک عمل کیا ہے یا مجھ سے کوئی امید رکھی ہے؟ وہ کہے جی پروردگار! مجھے امید تھی کہ اگر تو نے مجھے ایک مرتبہ جہنم سے نکالا تو دوبارہ اس میں داخل نہیں کرے گا۔

اسی اثناء میں وہ ایک درخت دیکھے گا تو کہے گا کہ پروردگار! مجھے اس درخت کے قریب کر دے تاکہ میں اس کا سایہ حاصل کروں اور اس کے پھل کھاؤں، اللہ اس سے یہ وعدہ لے گا کہ وہ اس کے علاوہ کچھ نہیں مانگے گا اور اسے اس درخت کے قریب کر دے گا، اچانک وہ ایک اور درخت دیکھے گا تو کہے گا کہ پروردگار! مجھے اس درخت کے قریب کر دے تاکہ میں اس کا سایہ حاصل کروں اور اس کے پھل کھاؤں، اللہ اس سے پھر وہی وعدہ لے گا، اچانک وہ اس سے بھی خوبصورت درخت دیکھے گا تو کہے گا کہ پروردگار! مجھے اس درخت کے قریب کر دے تاکہ میں اس کا سایہ حاصل کروں اور اس کے پھل کھاؤں، اللہ اس سے پھر وہی وعدہ لے گا، پھر وہ لوگوں کا سایہ دیکھے اور ان کی آوازیں سنے گا تو کہے گا کہ پروردگار! مجھے جنت میں داخل فرما، اس کے بعد حضرت ابوسعید رضی اللہ عنہ اور حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کے درمیان یہ اختلاف رائے ہے کہ ان میں سے حضرت ابوسعید رضی اللہ عنہ کے مطابق اسے جنت میں داخل کر کے دنیا اور اس سے ایک گنا مزید دیا جائے گا اور حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کے مطابق اسے دنیا اور اس سے دس گنا مزید دیا جائے گا پھر ان میں سے ایک نے دوسرے سے کہا کہ آپ اپنی سنی ہوئی حدیث بیان کرتے رہیں اور میں اپنی سنی ہوئی حدیث بیان کرتا رہتا ہوں۔

(۱۱۶۹۱) حَدَّثَنَا حَسَنُ بْنُ مُوسَى حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ أَفْلَحَ الْأَنْصَارِيِّ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حُبُّ الْأَنْصَارِ إِيمَانٌ وَبُغْضُهُمْ نِفَاقٌ

(۱۱۶۹۱) حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا انصار کی محبت ایمان کی علامت ہے اور ان سے بغض نفاق کی علامت ہے۔

(۱۱۶۹۲) حَدَّثَنَا حَسَنٌ حَدَّثَنَا ابْنُ لَهِيعَةَ عَنْ مُوسَى بْنِ وَرْدَانَ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ أَنَّهُ قَالَ كُنَّا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ الْجُمُعَةِ فَدَخَلَ أَعْرَابِيٌّ وَرَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى الْمِنْبَرِ فَجَلَسَ الْأَعْرَابِيُّ فِي آخِرِ النَّاسِ فَقَالَ لَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَرَكَعْتَ رَكْعَتَيْنِ قَالَ لَا قَالَ فَأَمَرَهُ فَأَتَى الرَّحَبَةَ الَّتِي عِنْدَ الْمِنْبَرِ فَرَكَعَ رَكْعَتَيْنِ [انظر: ۱۱۲۱۵].

(۱۱۶۹۲) حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ جمعہ کے دن ہم نبی علیہ السلام کے ہمراہ تھے کہ ایک دیہاتی آدمی مسجد نبوی میں داخل ہوا، اس وقت نبی علیہ السلام منبر پر خطبہ ارشاد فرما رہے تھے، وہ پیچھے ہی بیٹھ گیا نبی علیہ السلام نے اس سے پوچھا کہ تم نے دو رکعتیں

پڑھی ہیں؟ اس نے کہا نہیں، نبی علیہ السلام نے اسے دو رکعتیں پڑھنے کا حکم دیا، چنانچہ اس نے منبر کے پاس آ کر دو رکعتیں پڑھیں۔

(۱۱۶۹۳) حَدَّثَنَا حَسَنٌ حَدَّثَنَا ابْنُ لَهِيعَةَ حَدَّثَنَا ابْنُ هُبَيْرَةَ عَنْ حَنَشِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا سَعِيدٍ الْخُدْرِيَّ يَقُولُ صَلَّى بِنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَاتَ يَوْمٍ فَوَجَدَ رِيحَ ثُومٍ مِنْ رَجُلٍ فَقَالَ لَهُ لَمَّا فَرَغَ يَنْطَلِقُ أَحَدُكُمْ فَيَأْكُلُ مِنْ هَذَا الْخَبِيثِ ثُمَّ يَأْتِي فَيُؤْذِينَا [يتكرر بعده].

(۱۱۶۹۳) حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک دن نبی علیہ السلام نے ہمیں نماز پڑھائی، ایک آدمی کے منہ سے لہسن کی بو محسوس ہوئی، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے نماز سے فارغ ہو کر فرمایا تم میں سے ایک آدمی جا کر اس گندی چیز کو کھاتا ہے اور پھر ہمارے پاس آ کر ہمیں اذیت دیتا ہے۔

(۱۱۶۹۴) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا ابْنُ لَهِيعَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ هُبَيْرَةَ عَنْ حَنَشٍ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا سَعِيدٍ الْخُدْرِيَّ قَالَ صَلَّى بِنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَكَرَهُ

(۱۱۶۹۴) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۱۱۶۹۵) حَدَّثَنَا حَسَنٌ حَدَّثَنَا ابْنُ لَهِيعَةَ حَدَّثَنَا دَرَّاجٌ عَنْ أَبِي الْهَيْثَمِ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ كَالْمُهْلِ قَالَ كَعَكَرِ الزَّيْتِ فَإِذَا قُرِّبَ إِلَيْهِ سَقَطَتْ فَرْوَةُ وَجْهِهِ فِيهِ [قال الألباني: ضعيف (الترمذي: ۲۵۸۱، و ۳۳۲۵)].

(۱۱۶۹۵) حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے "کالمهل" کی تفسیر میں فرمایا جیسے زیتون کے تیل کا تلچھٹ ہوتا ہے، جب وہ کسی جہنمی کے قریب کیا جائے گا تو اس کے چہرے کی کھال جھلس جائے گی۔

(۱۱۶۹۶) حَدَّثَنَا حَسَنٌ قَالَ سَمِعْتُ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ لَهِيعَةَ قَالَ حَدَّثَنَا دَرَّاجٌ أَبُو السَّمْحِ أَنَّ أَبَا الْهَيْثَمِ حَدَّثَهُ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّ رَجُلًا قَالَ لَهُ يَا رَسُولَ اللَّهِ طُوبَى لِمَنْ رَآكَ وَآمَنَ بِكَ قَالَ طُوبَى لِمَنْ رَآنِي وَآمَنَ بِي ثُمَّ طُوبَى ثُمَّ طُوبَى ثُمَّ طُوبَى لِمَنْ آمَنَ بِي وَلَمْ يَرَنِي قَالَ لَهُ رَجُلٌ وَمَا طُوبَى قَالَ شَجَرَةٌ فِي الْجَنَّةِ مَسِيرَةُ مِائَةِ عَامٍ ثِيَابُ أَهْلِ الْجَنَّةِ تَخْرُجُ مِنْ أَكْمَامِهَا [صححه ابن حبان (۷۲۳). اسناده ضعيف].

(۱۱۶۹۶) حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام کی خدمت میں ایک آدمی نے حاضر ہو کر عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! وہ لوگ بڑے خوش نصیب ہیں جنہیں آپ کی زیارت نصیب ہوئی اور وہ آپ پر ایمان لائے، نبی علیہ السلام نے فرمایا واقعی طوبیٰ (خوشخبری) ہے ان لوگوں کے لئے جنہوں نے مجھے دیکھا اور مجھ پر ایمان لائے، اور طوبیٰ پھر طوبیٰ پھر طوبیٰ ہے ان لوگوں کے لئے جو مجھ پر بن دیکھے ایمان لائیں گے، اس آدمی نے پوچھا کہ "طوبیٰ" سے کیا مراد ہے؟ فرمایا کہ یہ جنت کے ایک درخت کا نام ہے جس کی مسافت سو سال کے برابر ہے اور اہل جنت کے کپڑے اسی کی تہہ میں سے نکلیں گے۔

(۱۱۶۹۷) حَدَّثَنَا حَسَنٌ حَدَّثَنَا ابْنُ لَهِيعَةَ حَدَّثَنَا دَرَّاجٌ عَنْ أَبِي الْهَيْثَمِ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ أَكْثِرُوا ذِكْرَ اللَّهِ حَتَّى يَقُولُوا مَجْنُونٌ [راجع: ۱۱٦٧٦].

(۱۱۶۹۷) حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا اللہ کا ذکر اتنی کثرت سے کرو کہ لوگ تمہیں دیوانہ کہنے لگیں۔

(۱۱۶۹۸) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا أَبَانُ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي كَثِيرٍ قَالَ حَدَّثَنِي أَبُو نَضْرَةَ أَنَّ أَبَا سَعِيدٍ الْخُدْرِيَّ حَدَّثَهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سُئِلَ عَنْ الْوَتْرِ فَقَالَ أَوْتِرُوا قَبْلَ الْفَجْرِ [راجع: ۱۱۰۱٤].

(۱۱۶۹۸) حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ کسی شخص نے نبی علیہ السلام سے وتر کے متعلق پوچھا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا وتر صبح سے پہلے پہلے پڑھ لیا کرو۔

(۱۱۶۹۹) حَدَّثَنَا حَسَنٌ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ حَمَّادٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْ اسْتِئْجَارِ الْأَجِيرِ حَتَّى يُبَيَّنَ لَهُ أَجْرُهُ وَعَنْ إِلْقَاءِ الْحَجَرِ وَاللَّمْسِ وَالنَّجْشِ [راجع: ۱۱٥٨٦].

(۱۱۶۹۹) حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے اس وقت تک کسی شخص کو مزدوری پر رکھنے سے منع فرمایا ہے جب تک اس کی اجرت نہ واضح کر دی جائے، نیز بیع میں دھوکہ، ہاتھ لگانے یا پتھر پھینکنے کی شرط پر بیع کرنے سے بھی منع فرمایا ہے۔

(۱۱۷۰۰) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ حَدَّثَنَا دَاوُدُ عَنْ أَبِي نَضْرَةَ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ قَالَ خَرَجْنَا مِنْ الْمَدِينَةِ نَصْرُخُ بِالْحَجِّ صُرَاخًا فَلَمَّا قَدِمْنَا مَكَّةَ قَالَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اجْعَلُوهَا عُمْرَةً إِلَّا مَنْ كَانَ مَعَهُ الْهَدْيُ فَلَمَّا كَانَ عَشِيَّةُ التَّرْوِيَةِ أَهْلَلْنَا بِالْحَجِّ [راجع: ۱۱۰۲۷].

(۱۱۷۰۰) حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ہم لوگ نبی علیہ السلام کے ساتھ سفر حج پر نکلے، سارے راستے ہم بآواز بلند حج کا تلبیہ پڑھتے رہے، لیکن جب بیت اللہ کا طواف کر لیا تو نبی علیہ السلام نے فرمایا اسے عمرہ بنا لو، الا یہ کہ کسی کے پاس ہدی کا جانور بھی ہو، (چنانچہ ہم نے اسے عمرہ بنا کر احرام کھول لیا)، پھر جب آٹھ ذی الحجہ ہوئی تو ہم نے حج کا تلبیہ پڑھا اور منیٰ کی طرف روانہ ہو گئے۔

(۱۱۷۰۱) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنْ عَلِيِّ بْنِ زَيْدٍ عَنِ الْحَسَنِ أَنَّ أَبَا سَعِيدٍ الْخُدْرِيَّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَمْنَعَنَّ رَجُلًا مَهَابَةُ النَّاسِ أَنْ يَقُومَ بِحَقٍّ إِذَا عَلِمَهُ قَالَ ثُمَّ بَكَى أَبُو سَعِيدٍ قَالَ قَدْ وَاللَّهِ شَهِدْنَاهُ فَمَا قُمْنَا بِهِ [راجع: ۱۱٤٩٤].

(۱۱۷۰۱) حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا لوگوں کی ہیبت اور رعب و دبدبہ تم میں سے کسی کو حق بات کہنے سے نہ روکے، جبکہ وہ اس کے علم میں آ جائے، یہ کہہ کر حضرت ابوسعید رضی اللہ عنہ رو پڑے اور فرمایا بخدا ہم نے یہ حالات

دیکھے لیکن ہم کھڑے نہ ہوئے۔

(۱۱۷۰۲) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ حُمَيْدٍ عَنْ أَبِي نَضْرَةَ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اطْلُبُوا لَيْلَةَ الْقَدْرِ فِي الْعَشْرِ الْأَوَاخِرِ مِنْ رَمَضَانَ فِي تِسْعٍ يَبْقَيْنَ وَسَبْعٍ يَبْقَيْنَ وَخَمْسٍ يَبْقَيْنَ وَثَلَاثٍ يَبْقَيْنَ

(۱۱۷۰۲) حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا شب قدر کو رمضان کے عشرہ اخیرہ میں تلاش کیا کرو، جبکہ نوراتیں باقی رہ جائیں، یا سات، یا پانچ یا تین۔

(۱۱۷۰۳) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ أَخْبَرَنَا سَعْدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا أُمَامَةَ بْنَ سَهْلِ بْنِ حُنَيْفٍ يُحَدِّثُ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ أَنَّ أَهْلَ قُرَيْظَةَ لَمَّا نَزَلُوا عَلَى حُكْمِ سَعْدِ بْنِ مُعَاذٍ أَرْسَلَ إِلَيْهِ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَجَاءَ عَلَى حِمَارٍ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قُومُوا إِلَى سَيِّدِكُمْ أَوْ إِلَى خَيْرِكُمْ فَقَالَ إِنَّ هَؤُلَاءِ نَزَلُوا عَلَى حُكْمِكَ قَالَ إِنِّي أَحْكُمُ أَنْ يُقْتَلَ مُقَاتِلَتُهُمْ وَتُسْبَى ذَرَارِيُّهُمْ قَالَ لَقَدْ حَكَمْتَ بِحُكْمِ الْمَلِكِ [راجع: ۱۱۱۸۵].

(۱۱۷۰۳) حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جب بنو قریظہ کے لوگوں نے حضرت سعد بن معاذ رضی اللہ عنہ کے فیصلے پر ہتھیار ڈالنے کے لئے رضامندی ظاہر کر دی، تو نبی علیہ السلام نے حضرت سعد بن معاذ رضی اللہ عنہ کو بلا بھیجا، وہ اپنی سواری پر سوار ہو کر آئے، نبی علیہ السلام نے فرمایا اپنے سردار کا کھڑے ہو کر استقبال کرو، پھر ان سے فرمایا کہ یہ لوگ آپ کے فیصلے پر ہتھیار ڈالنے کے لئے تیار ہو گئے ہیں، انہوں نے عرض کیا کہ آپ ان کے جنگجو افراد کو قتل کروا دیں، اور ان کے بچوں کو قیدی بنالیں، نبی علیہ السلام نے یہ سن کر فرمایا تم نے وہی فیصلہ کیا جو اللہ کا فیصلہ ہے۔

(۱۱۷۰۴) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ عُمَيْرٍ أَنْبَأَنِي قَالَ سَأَلْتُ قَزَعَةَ مَوْلَى زِيَادٍ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا سَعِيدٍ الْخُدْرِيَّ قَالَ أَرْبَعٌ سَمِعْتُهُنَّ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَعْجَبْنَنِي وَآنَقْنَنِي قَالَ لَا تُسَافِرْ امْرَأَةٌ مَسِيرَةَ يَوْمَيْنِ أَوْ لَيْلَتَيْنِ إِلَّا وَمَعَهَا زَوْجُهَا أَوْ ذُو مَحْرَمٍ وَلَا يَصُومُ يَوْمَيْنِ يَوْمَ الْفِطْرِ وَيَوْمَ النَّحْرِ وَلَا صَلَاةَ بَعْدَ صَلَاتَيْنِ بَعْدَ الصُّبْحِ حَتَّى تَطْلُعَ الشَّمْسُ وَبَعْدَ الْعَصْرِ حَتَّى تَغْرُبَ الشَّمْسُ وَلَا تُشَدُّ الرِّحَالُ إِلَّا إِلَى ثَلَاثَةِ مَسَاجِدَ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ وَمَسْجِدِ الْأَقْصَى وَمَسْجِدِي هَذَا [راجع: ۱۱۰۵۵].

(۱۱۷۰۴) حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے نبی علیہ السلام سے چار چیزیں سنی ہیں جو مجھے بہت اچھی لگی تھیں، نبی علیہ السلام نے اس بات سے منع فرمایا کہ کوئی عورت دو دن کا سفر اپنے محرم شوہر کے بغیر کرے، نیز آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے عیدالفطر اور عیدالاضحیٰ کے دن روزہ رکھنے سے منع فرمایا ہے، اور نماز عصر کے بعد سے غروب آفتاب تک اور نماز فجر کے بعد سے طلوع آفتاب تک دو وقتوں میں نوافل پڑھنے سے منع فرمایا ہے اور فرمایا ہے کہ سوائے تین مسجدوں کے یعنی مسجد حرام، مسجد نبوی اور مسجد

اقصیٰ کی خصوصیت کے ساتھ کسی اور مسجد کا سفر کرنے کے لیے سواری تیار نہ کی جائے۔

(۱۱۷۰۵) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ حَدَّثَنَا قَتَادَةُ عَنْ أَبِي نَضْرَةَ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى أَنْ يُنْبَذَ الْبُسْرُ وَالتَّمْرُ جَمِيعًا وَالزَّبِيبُ وَالتَّمْرُ جَمِيعًا [راجع: ۱۱۰۰٤].

(۱۱۷۰۵) حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے کچی اور پکی کھجور، یا کھجور اور کشمش کو ملا کر نبیذ بنانے سے بھی منع فرمایا ہے۔

(۱۱۷۰۶) حَدَّثَنَا بَهْزٌ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ أَخْبَرَنَا قَتَادَةُ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي عُتْبَةَ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا سَعِيدٍ الْخُدْرِيَّ يَقُولُ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَشَدَّ حَيَاءً مِنَ الْعَذْرَاءِ فِي خِدْرِهَا وَكَانَ إِذَا كَرِهَ شَيْئًا عَرَفْنَاهُ فِي وَجْهِهِ [صححه البخاری (۳۵٦۲)، ومسلم (۲۳۲۰)، وابن حبان (٦۳۰٦، و٦۳۰۷، و٦۳۰۸)]. [انظر: ۱۱۷۷۰، ۱۱۸۵۵، ۱۱۸۸٤، ۱۱۸۹٦].

(۱۱۷۰٦) حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام کسی کنواری عورت سے بھی زیادہ "جو اپنے پردے میں ہو" باحیاء تھے، اور جب آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو کوئی چیز ناگوار محسوس ہوتی تو وہ ہم آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے چہرے سے ہی پہچان لیا کرتے تھے۔

(۱۱۷۰۷) حَدَّثَنَا بَهْزٌ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ حَدَّثَنَا قَتَادَةُ عَنْ أَبِي نَضْرَةَ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ أَنَّهُ قَالَ خَرَجْنَا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِتِسْعَ عَشْرَةَ أَوْ سَبْعَ عَشْرَةَ مِنْ رَمَضَانَ فَصَامَ صَائِمُونَ وَأَفْطَرَ مُفْطِرُونَ فَلَمْ يَعِبْ هَؤُلَاءِ عَلَى هَؤُلَاءِ وَلَا هَؤُلَاءِ عَلَى هَؤُلَاءِ [راجع: ۱۱۰۹۹].

(۱۱۷۰۷) حضرت ابوسعید رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ہم لوگ نبی علیہ السلام کے ساتھ غزوۂ حنین کے لئے سترہ یا اٹھارہ رمضان کو روانہ ہوئے، تو ہم میں سے کچھ لوگوں نے روزہ رکھ لیا اور کچھ نے نہ رکھا، لیکن روزہ رکھنے والا چھوڑنے والے پر یا چھوڑنے والا روزہ رکھنے والے پر کوئی عیب نہیں لگاتا تھا، (مطلب یہ ہے کہ جس آدمی میں روزہ رکھنے کی ہمت ہوتی، وہ رکھ لیتا اور جس میں ہمت نہ ہوتی وہ چھوڑ دیتا، بعد میں قضاء کر لیتا)

(۱۱۷۰۸) حَدَّثَنَا بَهْزٌ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ حَدَّثَنِي أَنَسُ بْنُ سِيرِينَ عَنْ أَخِيهِ مَعْبَدِ بْنِ سِيرِينَ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ شُعْبَةُ قُلْتُ لَهُ سَمِعْتَهُ مِنْ أَبِي سَعِيدٍ قَالَ نَعَمْ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الْعَزْلِ قَالَ لَا عَلَيْكُمْ أَنْ لَا تَفْعَلُوا فَإِنَّمَا هُوَ الْقَدَرُ [راجع: ۱۱۱۹۰].

(۱۱۷۰۸) حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ کسی شخص نے نبی علیہ السلام سے عزل (مادۂ منویہ کے باہر ہی اخراج) کے متعلق سوال پوچھا تو نبی علیہ السلام نے فرمایا اگر تم ایسا نہ کرو تو تم پر کوئی حرج تو نہیں ہے، اولاد کا ہونا تقدیر کا حصہ ہے۔

(۱۱۷۰۹) حَدَّثَنَا بَهْزٌ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْأَصْبَهَانِيِّ قَالَ سَمِعْتُ ذَكْوَانَ يُحَدِّثُ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ قُلْنَ النِّسَاءُ يَا رَسُولَ اللَّهِ غَلَبَ عَلَيْكَ الرِّجَالُ فَعِدْنَا مَوْعِدًا فَوَعَدَهُنَّ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى

اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَيُّمَا امْرَأَةٍ مِنْكُنَّ قَدَّمَتْ ثَلَاثًا مِنْ وَلَدِهَا كَانُوا لَهَا حِجَابًا مِنَ النَّارِ قَالَتْ امْرَأَةٌ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَنَا قَدَّمْتُ اثْنَيْنِ قَالَ وَاثْنَيْنِ [راجع: ۱۱۳۱۶].

(۱۱۷۰۹) حضرت ابوسعید رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ کچھ خواتین نے نبی علیہ السلام سے عرض کیا کہ یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! آپ کی مجلس میں شرکت کے حوالے سے مرد ہم پر غالب ہیں، آپ ہمارے لیے بھی ایک دن مقرر فرما دیجئے، نبی علیہ السلام نے ان سے ایک وقت مقررہ کا وعدہ فرما لیا اور وہاں انہیں وعظ و نصیحت فرمائی، اور فرمایا کہ تم میں سے جس عورت کے تین بچے فوت ہو جائیں، وہ اس کے لئے جہنم سے رکاوٹ بن جائیں گے، ایک عورت نے پوچھا کہ میرے دو بچے فوت ہوئے ہیں، نبی علیہ السلام نے فرمایا دو ہوں تو بھی یہی حکم ہے۔

(۱۱۷۱۰) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ حَدَّثَنَا قَتَادَةُ عَنْ أَبِي الصِّدِّيقِ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ رَجُلًا قَتَلَ تِسْعَةً وَتِسْعِينَ نَفْسًا فَسَأَلَ عَنْ أَعْلَمِ أَهْلِ الْأَرْضِ فَدُلَّ عَلَى رَجُلٍ فَأَتَاهُ فَقَالَ إِنَّهُ قَتَلَ تِسْعَةً وَتِسْعِينَ نَفْسًا فَهَلْ لَهُ مِنْ تَوْبَةٍ قَالَ لَقَدْ قَتَلَ تِسْعَةً وَتِسْعِينَ نَفْسًا فَلَيْسَتْ لَهُ تَوْبَةٌ قَالَ فَانْتَضَى سَيْفَهُ فَقَتَلَهُ فَكَمَّلَ مِائَةً ثُمَّ إِنَّهُ مَكَثَ مَا شَاءَ اللَّهُ ثُمَّ سَأَلَ عَنْ أَعْلَمِ أَهْلِ الْأَرْضِ فَدُلَّ عَلَى رَجُلٍ فَقَالَ إِنَّهُ قَدْ قَتَلَ مِائَةَ نَفْسٍ فَهَلْ لَهُ مِنْ تَوْبَةٍ فَقَالَ وَمَنْ يَحُولُ بَيْنَهُ وَبَيْنَ التَّوْبَةِ اخْرُجْ مِنَ الْقَرْيَةِ الْخَبِيثَةِ الَّتِي أَنْتَ بِهَا إِلَى قَرْيَةِ كَذَا وَكَذَا فَاعْبُدْ رَبَّكَ عَزَّ وَجَلَّ فِيهَا قَالَ فَخَرَجَ وَعَرَضَ لَهُ أَجَلُهُ فَاخْتَصَمَ فِيهِ مَلَائِكَةُ الْعَذَابِ وَمَلَائِكَةُ الرَّحْمَةِ قَالَ إِبْلِيسُ إِنَّهُ لَمْ يَعْصِنِي سَاعَةً قَطُّ قَالَتْ مَلَائِكَةُ الرَّحْمَةِ إِنَّهُ خَرَجَ تَائِبًا فَزَعَمَ حُمَيْدٌ أَنَّ بَكْرًا حَدَّثَهُ عَنْ أَبِي رَافِعٍ قَالَ فَبَعَثَ اللَّهُ مَلَكًا فَاخْتَصَمَا إِلَيْهِ رَجَعَ الْحَدِيثُ إِلَى حَدِيثِ قَتَادَةَ قَالَ انْظُرُوا إِلَى أَيِّ الْقَرْيَتَيْنِ كَانَ أَقْرَبَ فَأَلْحِقُوهُ بِهَا قَالَ قَتَادَةُ فَقَرَّبَ اللَّهُ مِنْهُ الْقَرْيَةَ الصَّالِحَةَ وَبَاعَدَ عَنْهُ الْقَرْيَةَ الْخَبِيثَةَ فَأَلْحَقُوهُ بِأَهْلِهَا [راجع: ۱۱۱۷۱].

(۱۱۷۱۰) حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ بنی اسرائیل میں ایک آدمی تھا جس نے ننانوے قتل کیے تھے۔ اس کے بعد (توبہ کرنے کے ارادہ سے) یہ دریافت کرنے نکلا کہ (روئے زمین پر) سب سے بڑا عالم کون ہے؟ لوگوں نے بتایا فلاں شخص سب سے بڑا عالم ہے، یہ شخص اس کے پاس گیا اور دریافت کیا کہ میں نے ننانوے آدمیوں کو قتل کیا ہے، کیا میری توبہ قبول ہو سکتی ہے؟ عالم نے کہا نہیں، اس نے عالم کو بھی قتل کر دیا اس طرح سو کی تعداد پوری ہو گئی، اور پھر لوگوں سے دریافت کرنے لگا کہ اب سب سے بڑا عالم کون ہے، لوگوں نے ایک آدمی کا پتہ دیا یہ اس کے پاس گیا اور اس سے اپنا مدعا کہا عالم نے کہا ہاں اس میں کون سی رکاوٹ ہے، اس گندے علاقے سے نکل کر فلاں گاؤں میں جاؤ (وہاں تمہاری توبہ قبول ہوگی) اور وہاں اپنے رب کی عبادت کرو، یہ شخص اس گاؤں کی طرف چل دیا لیکن راستہ میں ہی موت کا وقت آ گیا۔ مجبوراً یہ شخص سینہ کے بل اس گاؤں کی طرف گھسٹتا رہا اب رحمت اور عذاب کے فرشتوں نے اس شخص کی نجات اور عذاب

کے متعلق باہم اختلاف کیا، شیطان نے کہا کہ میں اس کا زیادہ حقدار ہوں کیونکہ اس نے ایک لمحے کے لیے بھی کبھی میری نافرمانی نہیں کی تھی، اور رحمت کے فرشتوں نے کہا کہ یہ توبہ کر کے نکلا تھا، (اللہ تعالیٰ نے ایک فرشتے کو بھیجا اور) اس نے یہ فیصلہ کیا کہ دونوں بستیوں میں سے یہ شخص جس بستی کے زیادہ قریب ہو، اسے اس میں ہی شمار کر لو، راوی کہتے ہیں کہ قبل ازیں وہ اپنی موت کا وقت قریب دیکھ کر نیک گاؤں کے قریب ہو گیا تھا لہٰذا فرشتوں نے اسے ان ہی میں شمار کر لیا۔

(۱۱۷۱۱) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا وُهَيْبٌ حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ عُقْبَةَ قَالَ حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى بْنِ حَبَّانَ عَنِ ابْنِ مُحَيْرِيزٍ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ فِي غَزْوَةِ بَنِي الْمُصْطَلِقِ أَنَّهُمْ أَصَابُوا سَبَايَا فَأَرَادُوا أَنْ يَسْتَمْتِعُوا بِهِنَّ وَلَا يَحْمِلْنَ فَسَأَلُوا رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ مَا عَلَيْكُمْ أَنْ لَا تَفْعَلُوا فَإِنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ قَدْ كَتَبَ مَنْ هُوَ خَالِقٌ إِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ [راجع: ۱۱۶۷۰].

(۱۱۷۱۱) حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ہم لوگ غزوۂ بنو مصطلق کے موقع پر نبی علیہ السلام کے ساتھ روانہ ہوئے، ہمیں قیدی ملے، ہمیں عورتوں کی خواہش تھی اور تنہائی ہم پر بڑی شاق تھی، اور ہم چاہتے تھے کہ انہیں فدیہ لے کر چھوڑ دیں اس لئے نبی علیہ السلام سے عزل کے متعلق سوال پوچھا، نبی علیہ السلام نے فرمایا اگر تم ایسا نہ کرو تو کوئی فرق نہیں پڑے گا، قیامت تک جس روح نے آنا ہے وہ آ کر رہے گی۔

(۱۱۷۱۲) حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا فُلَيْحٌ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا شَكَّ أَحَدُكُمْ فِي صَلَاتِهِ فَلَمْ يَدْرِ كَمْ صَلَّى فَلْيَبْنِ عَلَى الْيَقِينِ حَتَّى إِذَا اسْتَيْقَنَ أَنْ قَدْ أَتَمَّ فَلْيَسْجُدْ سَجْدَتَيْنِ قَبْلَ أَنْ يُسَلِّمَ فَإِنَّهُ إِنْ كَانَتْ صَلَاتُهُ وِتْرًا صَارَتْ شَفْعًا وَإِنْ كَانَتْ شَفْعًا كَانَ ذَلِكَ تَرْغِيمًا لِلشَّيْطَانِ [صححه مسلم (۵۷۱)، وابن خزيمة: (۱۰۲۳، و۱۰۲۴)، وابن حبان (۲۶۶۳، و۲۶۶۴، و۲۶۶۷)]. [انظر: ۱۱۸۰۴، ۱۱۸۱۶، ۱۱۸۵۲].

(۱۱۷۱۲) حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا ہے جب تم میں سے کوئی شخص نماز پڑھ رہا ہو اور اسے یاد نہ رہے کہ اس نے کتنی رکعتیں پڑھی ہیں تو اسے چاہئے کہ یقین پر بناء کر لے اور اس کے بعد بیٹھے بیٹھے سہو کے دو سجدے کر لے، کیونکہ اگر اس کی نماز طاق ہوئی تو جفت ہو جائے گی اور اگر جفت ہوئی تو شیطان کی رسوائی ہوگی۔

(۱۱۷۱۳) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ عَطِيَّةَ الْعَوْفِيِّ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ أَهْلَ الدَّرَجَاتِ الْعُلَى لَيَرَاهُمْ مَنْ تَحْتَهُمْ كَمَا تَرَوْنَ النَّجْمَ فِي أُفُقِ السَّمَاءِ وَأَبُو بَكْرٍ وَعُمَرُ مِنْهُمْ وَأَنْعَمَا [راجع: ۱۱۲۳۱].

(۱۱۷۱۳) حضرت ابوسعید رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا جنت میں اونچے درجات والے اس طرح نظر آئیں گے جیسے تم آسمان کے افق میں روشن ستاروں کو دیکھتے ہو، اور ابوبکر رضی اللہ عنہ وعمر رضی اللہ عنہ بھی ان میں سے ہیں اور یہ دونوں وہاں ناز و نعم میں

ہوں گے۔

(۱۱۷۱۴) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عُثْمَانَ الْبَتِّيِّ عَنْ أَبِي الْخَلِيلِ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ أَصَبْنَا نِسَاءً مِنْ سَبْيِ أَوْطَاسٍ وَلَهُنَّ أَزْوَاجٌ فَكَرِهْنَا أَنْ نَقَعَ عَلَيْهِنَّ وَلَهُنَّ أَزْوَاجٌ فَسَأَلْنَا النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَنَزَلَتْ هَذِهِ الْآيَةُ وَالْمُحْصَنَاتُ مِنْ النِّسَاءِ إِلَّا مَا مَلَكَتْ أَيْمَانُكُمْ قَالَ فَاسْتَحْلَلْنَا بِهَا فُرُوجَهُنَّ [صححه مسلم (۱۴۵۶). قال شعيب: صحيح وهذا اسناد منقطع].

(۱۱۷۱۴) حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ہمیں غزوۂ اوطاس کے قیدیوں میں مال غنیمت کے طور پر عورتیں ملیں، وہ عورتیں شوہروں والی تھیں، ہمیں یہ چیز اچھی محسوس نہ ہوئی کہ ان کے شوہروں کی زندگی میں ان سے تعلقات قائم کریں، چنانچہ ہم نے نبی علیہ السلام سے اس کے متعلق دریافت کیا تو یہ آیت نازل ہوئی کہ شوہر والی عورتیں بھی حرام ہیں، البتہ جو تمہاری باندیاں ہیں، ان سے فائدہ اٹھانا حلال ہے، چنانچہ ہم نے انہیں اپنے لیے حلال سمجھ لیا۔

(۱۱۷۱۵) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ ذَكْوَانَ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يُبْغِضُ الْأَنْصَارَ رَجُلٌ يُؤْمِنُ بِاللَّهِ وَرَسُولِهِ [راجع: ۱۱۳۲۰].

(۱۱۷۱۵) حضرت ابوسعید رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا جو آدمی اللہ اور اس کے رسول پر ایمان رکھتا ہو، وہ انصار سے بغض نہیں رکھ سکتا۔

(۱۱۷۱۶) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ عَنْ أَبِيهِ عَنِ ابْنِ أَبِي نُعْمٍ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ بَعَثَ عَلِيٌّ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ بِالْيَمَنِ بِذُهَيْبَةٍ فِي تُرْبَتِهَا فَقَسَمَهَا بَيْنَ الْأَقْرَعِ بْنِ حَابِسٍ الْحَنْظَلِيِّ ثُمَّ أَحَدِ بَنِي مُجَاشِعٍ وَبَيْنَ عُيَيْنَةَ بْنِ بَدْرٍ الْفَزَارِيِّ وَبَيْنَ عَلْقَمَةَ بْنِ عُلَاثَةَ الْعَامِرِيِّ ثُمَّ أَحَدِ بَنِي كِلَابٍ وَبَيْنَ زَيْدِ الْخَيْرِ الطَّائِيِّ ثُمَّ أَحَدِ بَنِي نَبْهَانَ فَذَكَرَ الْحَدِيثَ [راجع: ۱۱۰۲۱].

(۱۱۷۱۶) حضرت ابوسعید رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے یمن سے سونے کا ایک ٹکڑا دباغت دی ہوئی کھال میں لپیٹ کر "جس کی مٹی خراب نہ ہوئی تھی" نبی علیہ السلام کی خدمت میں بھیجا، نبی علیہ السلام نے اسے زید الخیر، اقرع بن حابس، عیینہ بن حصن اور علقمہ بن علاثہ یا عامر بن طفیل چار آدمیوں میں تقسیم کر دیا، ...... پھر راوی نے مکمل حدیث ذکر کی۔

(۱۱۷۱۷) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ آدَمَ حَدَّثَنَا فُضَيْلٌ يَعْنِي ابْنَ مَرْزُوقٍ عَنْ عَطِيَّةَ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ أَنَّ رَجُلًا سَأَلَهُ عَنْ غُسْلِ الرَّأْسِ فَقَالَ يَكْفِيكَ ثَلَاثُ حَفَنَاتٍ أَوْ ثَلَاثُ أَكُفٍّ ثُمَّ جَمَعَ يَدَيْهِ ثُمَّ قَالَ يَا أَبَا سَعِيدٍ إِنِّي رَجُلٌ كَثِيرُ الشَّعْرِ قَالَ فَإِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ أَكْثَرَ شَعْرًا مِنْكَ وَأَطْيَبَ [راجع: ۱۱۵۳۰].

(۱۱۷۱۷) حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے کسی شخص نے غسل جنابت کے متعلق دریافت کیا تو انہوں نے فرمایا تین مرتبہ جسم پر پانی بہانا، اس نے کہا کہ میرے سر پر بال بہت زیادہ ہیں؟ حضرت ابوسعید رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ نبی علیہ السلام کے بال تم سے بھی زیادہ اور

معطر تھے، (لیکن پھر بھی وہ تین مرتبہ ہی جسم پر پانی بہاتے تھے)

(۱۱۷۱۸) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ عَنْ أَبِيهِ عَنْ ابْنِ أَبِي نُعْمٍ عَنْ أَبِي سَعِيدِ الْخُدْرِيِّ قَالَ بَعَثَ عَلِيٌّ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ بِالْيَمَنِ بِذُهَيْبَةٍ فِي تُرْبَتِهَا فَقَسَمَهَا بَيْنَ الْأَقْرَعِ بْنِ حَابِسٍ الْحَنْظَلِيِّ ثُمَّ أَحَدِ بَنِي مُجَاشِعٍ وَبَيْنَ عُيَيْنَةَ بْنِ بَدْرٍ الْفَزَارِيِّ وَبَيْنَ عَلْقَمَةَ بْنِ عُلَاثَةَ الْعَامِرِيِّ ثُمَّ أَحَدِ بَنِي كِلَابٍ وَبَيْنَ زَيْدِ الْخَيْرِ الطَّائِيِّ ثُمَّ أَحَدِ بَنِي نَبْهَانَ قَالَ فَغَضِبَتْ قُرَيْشٌ وَالْأَنْصَارُ قَالُوا يُعْطِي صَنَادِيدَ أَهْلِ نَجْدٍ وَيَدَعُنَا قَالَ إِنَّمَا أَتَأَلَّفُهُمْ قَالَ فَأَقْبَلَ رَجُلٌ غَائِرُ الْعَيْنَيْنِ نَاتِئُ الْجَبِينِ كَثُّ اللِّحْيَةِ مُشْرِفُ الْوَجْنَتَيْنِ مَحْلُوقٌ قَالَ فَقَالَ يَا مُحَمَّدُ اتَّقِ اللَّهَ قَالَ فَمَنْ يُطِيعُ اللَّهَ إِذَا عَصَيْتُهُ يَأْمَنُنِي عَلَى أَهْلِ الْأَرْضِ وَلَا تَأْمَنُونِي قَالَ فَسَأَلَ رَجُلٌ مِنْ الْقَوْمِ قَتْلَهُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أُرَاهُ خَالِدَ بْنَ الْوَلِيدِ فَمَنَعَهُ فَلَمَّا وَلَّى قَالَ إِنَّ مِنْ ضِئْضِئِ هَذَا قَوْمٌ يَقْرَءُونَ الْقُرْآنَ لَا يُجَاوِزُ حَنَاجِرَهُمْ يَمْرُقُونَ مِنْ الْإِسْلَامِ مُرُوقَ السَّهْمِ مِنْ الرَّمِيَّةِ يَقْتُلُونَ أَهْلَ الْإِسْلَامِ وَيَدَعُونَ أَهْلَ الْأَوْثَانِ لَئِنْ أَنَا أَدْرَكْتُهُمْ لَأَقْتُلَنَّهُمْ قَتْلَ عَادٍ [راجع: ۱۱۰۲۱].

(۱۱۷۱۸) حضرت ابوسعید رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے یمن سے سونے کا ایک ٹکڑا دباغت دی ہوئی کھال میں لپیٹ کر ''جس کی مٹی خراب نہ ہوئی تھی'' نبی علیہ السلام کی خدمت میں بھیجا، نبی علیہ السلام نے اسے زید الخیر، اقرع بن حابس، عیینہ بن حصن اور علقمہ بن علاثہ یا عامر بن طفیل چار آدمیوں میں تقسیم کر دیا، بعض قریشی صحابہ رضی اللہ عنہم اور انصار وغیرہ کو اس پر کچھ بوجھ محسوس ہوا کہ نبی علیہ السلام صنادید نجد کو دیے جاتے ہیں اور ہمیں چھوڑ دیتے ہیں، نبی علیہ السلام نے ان سے فرمایا اتنی دیر میں گہری آنکھوں، سرخ رخساروں، کشادہ پیشانی، گھنی ڈاڑھی، تہبند خوب اوپر کیا ہوا اور سر منڈوایا ہوا ایک آدمی آیا اور کہنے لگا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! خدا کا خوف کیجئے، نبی علیہ السلام نے فرمایا کہ اگر میں اللہ کی نافرمانی کرنے لگوں تو اس کی اطاعت کون کرے گا؟ کیا اللہ مجھے اہل زمین پر امین بنائے اور تم مجھے اس کا امین نہیں بنا سکتے؟

غالباً حضرت خالد بن ولید رضی اللہ عنہ کہنے لگے یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! مجھے اجازت دیجئے کہ اس کی گردن مار دوں؟ نبی علیہ السلام نے انہیں روک دیا، اور جب وہ چلا گیا تو فرمایا کہ اسی شخص کی نسل میں ایک ایسی قوم آئے گی جو قرآن تو پڑھیں گے لیکن وہ ان کے حلق سے نیچے نہیں اترے گا، اور وہ دین سے ایسے نکل جائیں گے جیسے تیر شکار سے نکل جاتا ہے وہ مسلمانوں کو قتل کریں گے اور بت پرستوں کو چھوڑیں گے، اگر میں نے انہیں پالیا تو قوم عاد کی طرح قتل کروں گا۔

(۱۱۷۱۹) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ عَنْ الْأَعْمَشِ عَنِ الْعَوْفِيِّ عَنْ أَبِي سَعِيدِ الْخُدْرِيِّ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَقُولُ كَيْفَ أَنْعَمُ وَصَاحِبُ الصُّورِ قَدْ الْتَقَمَ الصُّورَ وَحَنَى جَبْهَتَهُ وَأَصْغَى سَمْعَهُ يَنْتَظِرُ مَتَى يُؤْمَرُ [راجع: ۱۱۰۵۴].

(۱۱۷۱۹) حضرت ابوسعید رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا میں ناز و نعم کی زندگی کیسے گذار سکتا ہوں جبکہ صور پھونکنے والے

فرشتے نے صور اپنے منہ سے لگا رکھا ہے، اپنی پیشانی جھکا رکھی ہے اور اپنے کانوں کو متوجہ کیا ہوا ہے اور اس انتظار میں ہے کہ کب اسے صور پھونکنے کا حکم ہوتا ہے۔

(۱۱۷۲۰) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ أُمَيَّةَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيَى بْنِ حَبَّانَ عَنْ يَحْيَى بْنِ عُمَارَةَ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَيْسَ فِي حَبٍّ وَلَا تَمْرٍ صَدَقَةٌ حَتَّى يَبْلُغَ خَمْسَةَ أَوْسَاقٍ وَلَا فِيمَا دُونَ خَمْسِ ذَوْدٍ صَدَقَةٌ وَلَيْسَ فِيمَا دُونَ خَمْسِ أَوَاقٍ صَدَقَةٌ [راجع: ١١٠٤٤].

(۱۱۷۲۰) حضرت ابوسعید رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا پانچ وسق سے کم گندم یا کھجور میں زکوٰۃ نہیں ہے، پانچ اوقیہ سے کم چاندی میں زکوٰۃ نہیں ہے اور پانچ اونٹوں سے کم میں زکوٰۃ نہیں ہے۔

(۱۱۷۲۱) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ حَدَّثَنَا عِيَاضُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ سَعْدِ بْنِ أَبِي سَرْحٍ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ كُنَّا نُؤَدِّي صَدَقَةَ الْفِطْرِ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَاعًا مِنْ شَعِيرٍ صَاعًا مِنْ تَمْرٍ صَاعًا مِنْ زَبِيبٍ صَاعًا مِنْ أَقِطٍ فَلَمَّا جَاءَ مُعَاوِيَةُ جَاءَتْ السَّمْرَاءُ فَرَأَى أَنَّ مُدًّا يَعْدِلُ مُدَّيْنِ [صححه البخاری (١٥٠٥)، وابن خزيمة: (٢٤٠٧، و٢٤٠٨، و٢٤١٣، و٢٤١٤، و٢٤١٨، و٢٤١٩)]. [راجع: ١١٢٠٠].

(۱۱۷۲۱) حضرت ابوسعید رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام کے دور باسعادت میں ہم لوگ ایک صاع کھجور یا جو، یا پنیر یا کشمش صدقۂ فطر کے طور پر دیتے تھے، پھر حضرت معاویہ رضی اللہ عنہ کے دور میں گندم آ گئی اور ان کی رائے یہ ہوئی کہ اس کا ایک مد دو کے برابر ہے۔

(۱۱۷۲۲) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ عَنْ زُبَيْدٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ عَنْ أَبِي الْبَخْتَرِيِّ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَحْقِرَنَّ أَحَدُكُمْ نَفْسَهُ أَنْ يَرَى أَمْرَ اللَّهِ فِيهِ مَقَالًا فَلَا يَقُولُ فِيهِ فَيُقَالُ لَهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ مَا مَنَعَكَ أَنْ تَكُونَ قُلْتَ فِي كَذَا وَكَذَا فَيَقُولُ مَخَافَةُ النَّاسِ فَيَقُولُ إِيَّايَ أَحَقُّ أَنْ تَخَافَ [راجع: ١١٢٧٥].

(۱۱۷۲۲) حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا تم میں سے کوئی شخص اپنے آپ کو اتنا حقیر نہ سمجھے کہ اس پر اللہ کی رضاء کے لئے کوئی بات کہنے کا حق ہو لیکن وہ اسے کہہ نہ سکے، کیونکہ اللہ اس سے پوچھے گا کہ تجھے یہ بات کہنے سے کس چیز نے روکا تھا؟ بندہ کہے گا کہ پروردگار! میں لوگوں سے ڈرتا تھا، اللہ فرمائے گا کہ میں اس بات کا زیادہ حقدار تھا کہ تو مجھ سے ڈرتا۔

(۱۱۷۲۳) حَدَّثَنَا أَبُو الْمُغِيرَةِ حَدَّثَنَا الْأَوْزَاعِيُّ قَالَ حَدَّثَنِي يَحْيَى يَعْنِي ابْنَ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ نَافِعٍ مَوْلَى ابْنِ عُمَرَ حَدَّثَنَا أَبُو سَعِيدٍ الْخُدْرِيُّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَبِيعُوا الذَّهَبَ بِالذَّهَبِ إِلَّا مِثْلًا بِمِثْلٍ لَا يُشَفُّ بَعْضُهَا عَلَى بَعْضٍ وَلَا تَبِيعُوا الْوَرِقَ بِالْوَرِقِ إِلَّا مِثْلًا بِمِثْلٍ لَا يُشَفُّ بَعْضُهَا عَلَى بَعْضٍ وَلَا

تَبِيعُوا غَائِبًا بِنَاجِزٍ [راجع: ١١٠١٩].

(۱۱۷۲۳) حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا سونا سونے کے بدلے اور چاندی چاندی کے بدلے برابر سرابر ہی بیچو، ایک دوسرے میں کمی بیشی نہ کرو، اور ان میں سے کسی غائب کو حاضر کے بدلے میں مت بیچو۔

(١١٧٢٤) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي لَيْلَى عَنْ عَطَاءٍ أَوْ عَطِيَّةَ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ وَ عَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُصَلِّي عَلَى رَاحِلَتِهِ فِي التَّطَوُّعِ حَيْثُمَا تَوَجَّهَتْ بِهِ يُومِئُ إِيمَاءً وَيَجْعَلُ السُّجُودَ أَخْفَضَ مِنْ الرُّكُوعِ قَالَ عَبْد اللَّهِ وَالصَّوَابُ عَطِيَّةُ

(۱۱۷۲۴) حضرت ابوسعید رضی اللہ عنہ اور ابن عمر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام اپنی سواری پر ہی نفل نماز پڑھ لیا کرتے تھے خواہ اس کا رخ کسی بھی طرف ہوتا اور یہ نماز اشارے سے پڑھتے تھے، اور سجدہ، رکوع کی نسبت زیادہ جھکتا ہوا کرتے تھے۔

(١١٧٢٥) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْحَمِيدِ بْنُ بَهْرَامَ عَنْ شَهْرِ بْنِ حَوْشَبٍ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا صَلَاةَ بَعْدَ الْفَجْرِ حَتَّى تَطْلُعَ الشَّمْسُ وَلَا بَعْدَ الْعَصْرِ حَتَّى تَغْرُبَ [راجع: ١١٦٣١].

(۱۱۷۲۵) حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا نماز عصر کے بعد سے غروب آفتاب تک اور نماز فجر کے بعد سے طلوع آفتاب تک کوئی نماز نہیں ہے۔

(١١٧٢٦) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَبِيعَةَ عَنْ ابْنِ أَبِي لَيْلَى عَنْ عَطِيَّةَ الْعَوْفِيِّ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ لَا يَشْكُرُ النَّاسَ لَا يَشْكُرُ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ [راجع: ١١٣٠٠].

(۱۱۷۲۶) حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا جو شخص لوگوں کا شکریہ ادا نہیں کرتا، وہ اللہ کا شکر بھی ادا نہیں کرتا۔

(١١٧٢٧) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي كَثِيرٍ حَدَّثَنِي أَبُو سَلَمَةَ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَوْفٍ قَالَ انْطَلَقْتُ إِلَى أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ قُلْتُ أَلَا تَخْرُجُ بِنَا إِلَى النَّخْلِ نَتَحَدَّثُ قَالَ فَخَرَجَ قَالَ قُلْتُ حَدِّثْنِي مَا سَمِعْتَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ فِي لَيْلَةِ الْقَدْرِ قَالَ اعْتَكَفَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْعَشْرَ الْأُوَلَ مِنْ رَمَضَانَ فَاعْتَكَفْنَا مَعَهُ فَأَتَاهُ جِبْرِيلُ فَقَالَ إِنَّ الَّذِي تَطْلُبُ أَمَامَكَ فَلَمَّا كَانَ صَبِيحَةَ عِشْرِينَ مِنْ رَمَضَانَ قَامَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَطِيبًا فَقَالَ مَنْ كَانَ اعْتَكَفَ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلْيَرْجِعْ فَإِنِّي أُرِيتُ لَيْلَةَ الْقَدْرِ وَإِنَّهَا فِي الْعَشْرِ الْأَوَاخِرِ مِنْ رَمَضَانَ فِي وَتْرٍ وَإِنِّي أُنْسِيتُهَا وَإِنِّي رَأَيْتُ كَأَنِّي أَسْجُدُ فِي طِينٍ وَمَاءٍ قَالَ وَمَا نَرَى فِي السَّمَاءِ قَالَ هَمَّامٌ أَحْسَبُهُ قَالَ قَزَعَةً سَمَّى الْغَيْمَ بِاسْمٍ فَجَاءَتْ سَحَابَةٌ وَكَانَ سَقْفُ الْمَسْجِدِ جَرِيدَ النَّخْلِ فَأُمْطِرْنَا فَصَلَّى بِنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَرَأَيْتُ أَثَرَ الطِّينِ وَالْمَاءِ عَلَى جَبْهَةِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَرْنَبَتِهِ تَصْدِيقًا لِرُؤْيَاهُ

[راجع: ۱۱۰٤۸].

(۱۱۷۲۷) ابوسلمہ رحمۃ اللہ علیہ کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ میں حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ کے پاس گیا اور عرض کیا کہ باغ میں چل کر باتیں نہ کریں، وہ چل پڑے، میں نے ان سے عرض کیا کہ شب قدر کے حوالے سے آپ نے نبی علیہ السلام سے جو کچھ سنا ہے وہ مجھے بھی بتائیے، انہوں نے فرمایا کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام نے رمضان کے پہلے عشرے کا اعتکاف فرمایا، ہم نے بھی آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ اعتکاف کیا، حضرت جبریل علیہ السلام ان کے پاس آئے اور عرض کیا کہ آپ جس چیز کو تلاش کر رہے ہیں وہ آگے ہے، (چنانچہ نبی علیہ السلام نے درمیانی عشرے کا اعتکاف کیا اور اس میں بھی یہی ہوا) جب بیسویں تاریخ کی صبح ہوئی تو نبی علیہ السلام خطبہ دینے کے لئے کھڑے ہوئے اور فرمایا جو شخص معتکف تھا، وہ اب بھی اپنے اعتکاف میں ہی رہے، میں نے شب قدر کو دیکھ لیا تھا لیکن پھر مجھے اس کی تعیین بھلا دی گئی، البتہ اس رات میں نے اپنے آپ کو کیچڑ میں سجدہ کرتے ہوئے دیکھا تھا، اس وقت آسمان پر دور دور تک بادل نہیں تھے، اچانک بادل آئے، اس زمانے میں مسجد نبوی کی چھت لکڑی کی تھی، اسی رات بارش ہوئی اور میں نے دیکھا کہ نبی علیہ السلام کی ناک اور پیشانی پر کیچڑ کے نشان پڑ گئے ہیں، یہ نبی علیہ السلام کے خواب کی تصدیق تھی۔

(۱۱۷۲۸) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ حَدَّثَنَا قَتَادَةُ عَنْ أَبِي نَضْرَةَ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ غَزَوْنَا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِسِتَّ عَشْرَةَ مِنْ رَمَضَانَ فَمِنَّا مَنْ صَامَ وَمِنَّا مَنْ أَفْطَرَ فَلَمْ يَعِبْ الصَّائِمُ عَلَى الْمُفْطِرِ وَلَمْ يَعِبْ الْمُفْطِرُ عَلَى الصَّائِمِ [راجع: ۱۱۰۹۹].

(۱۱۷۲۸) حضرت ابوسعید رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ہم لوگ نبی علیہ السلام کے ساتھ غزوۂ حنین کے لئے سترہ یا اٹھارہ رمضان کو روانہ ہوئے، تو ہم میں سے کچھ لوگوں نے روزہ رکھ لیا اور کچھ نے نہ رکھا، لیکن روزہ رکھنے والا چھوڑنے والے پر یا چھوڑنے والا روزہ رکھنے والے پر کوئی عیب نہیں لگاتا تھا، (مطلب یہ ہے کہ جس آدمی میں روزہ رکھنے کی ہمت ہوتی، وہ رکھ لیتا اور جس میں ہمت نہ ہوتی وہ چھوڑ دیتا، بعد میں قضاء کر لیتا)

(۱۱۷۲۹) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ أَبِي عَرُوبَةَ فِي هَذِهِ الْآيَةِ وَنَزَعْنَا مَا فِي صُدُورِهِمْ مِنْ غِلٍّ قَالَ ثَنَا قَتَادَةُ أَنَّ أَبَا الْمُتَوَكِّلِ النَّاجِيَّ حَدَّثَهُمْ أَنَّ أَبَا سَعِيدٍ الْخُدْرِيَّ حَدَّثَهُمْ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَخْلُصُ الْمُؤْمِنُونَ مِنْ النَّارِ فَيُحْبَسُونَ عَلَى قَنْطَرَةٍ بَيْنَ الْجَنَّةِ وَالنَّارِ فَيُقْتَصُّ لِبَعْضِهِمْ مِنْ بَعْضٍ مَظَالِمُ كَانَتْ بَيْنَهُمْ فِي الدُّنْيَا حَتَّى إِذَا هُذِّبُوا وَنُقُّوا أُذِنَ لَهُمْ فِي دُخُولِ الْجَنَّةِ قَالَ فَوَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ لَأَحَدُهُمْ أَهْدَى لِمَنْزِلِهِ فِي الْجَنَّةِ مِنْهُ لِمَنْزِلِهِ كَانَ فِي الدُّنْيَا قَالَ قَتَادَةُ وَقَالَ بَعْضُهُمْ مَا يُشْبِهُ لَهُمْ إِلَّا أَهْلُ جُمُعَةٍ حِينَ انْصَرَفُوا مِنْ جُمُعَتِهِمْ [راجع: ۱۱۱۱۱].

(۱۱۷۲۹) حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا قیامت کے دن جب مسلمان جہنم سے نجات پا جائیں

گے تو انہیں جنت اور جہنم کے درمیان ایک پل پر روک لیا جائے گا، اور ان سے ایک دوسرے کے مظالم اور معاملاتِ دنیوی کا قصاص لیا جائے گا، اور جب وہ پاک صاف ہو جائیں گے تب انہیں جنت میں داخل ہونے کی اجازت دی جائے گی، اس ذات کی قسم جس کے دستِ قدرت میں میری جان ہے، ان میں سے ہر شخص اپنے دنیاوی گھر سے زیادہ جنت کے گھر کا راستہ جانتا ہوگا۔

(۱۱۷۳۰) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا وُهَيْبٌ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ يَحْيَى عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَيْسَ فِيمَا دُونَ خَمْسِ ذَوْدٍ صَدَقَةٌ وَلَا فِيمَا دُونَ خَمْسِ أَوَاقٍ صَدَقَةٌ وَلَا فِيمَا دُونَ خَمْسِ أَوْسَاقٍ صَدَقَةٌ [راجع: ١١٠٤٤].

(۱۱۷۳۰) حضرت ابوسعید رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا پانچ اونٹوں سے کم میں زکوٰۃ نہیں ہے، پانچ اوقیہ سے کم چاندی میں زکوٰۃ نہیں ہے اور پانچ وسق سے کم گندم میں بھی زکوٰۃ نہیں ہے۔

(۱۱۷۳۱) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ عَلِيِّ بْنِ زَيْدٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ وَأَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ آخِرَ رَجُلَيْنِ يَخْرُجَانِ مِنْ النَّارِ يَقُولُ اللَّهُ لِأَحَدِهِمَا يَا ابْنَ آدَمَ مَا أَعْدَدْتَ لِهَذَا الْيَوْمِ هَلْ عَمِلْتَ خَيْرًا قَطُّ هَلْ رَجَوْتَنِي فَيَقُولُ لَا أَيْ رَبِّ فَيُؤْمَرُ بِهِ إِلَى النَّارِ فَهُوَ أَشَدُّ أَهْلِ النَّارِ حَسْرَةً وَيَقُولُ لِلْآخَرِ يَا ابْنَ آدَمَ مَاذَا أَعْدَدْتَ لِهَذَا الْيَوْمِ هَلْ عَمِلْتَ خَيْرًا قَطُّ أَوْ رَجَوْتَنِي فَيَقُولُ لَا يَا رَبِّ إِلَّا أَنِّي كُنْتُ أَرْجُوكَ قَالَ فَيُرْفَعُ لَهُ شَجَرَةٌ فَيَقُولُ أَيْ رَبِّ أَقِرَّنِي تَحْتَ هَذِهِ الشَّجَرَةِ فَأَسْتَظِلَّ بِظِلِّهَا وَآكُلَ مِنْ ثَمَرِهَا وَأَشْرَبَ مِنْ مَائِهَا وَيُعَاهِدُهُ أَنْ لَا يَسْأَلَهُ غَيْرَهَا فَيُقِرُّهُ تَحْتَهَا ثُمَّ تُرْفَعُ لَهُ شَجَرَةٌ هِيَ أَحْسَنُ مِنْ الْأُولَى وَأَغْدَقُ مَاءً فَيَقُولُ أَيْ رَبِّ أَقِرَّنِي تَحْتَهَا لَا أَسْأَلُكَ غَيْرَهَا فَأَسْتَظِلَّ بِظِلِّهَا وَآكُلَ مِنْ ثَمَرِهَا وَأَشْرَبَ مِنْ مَائِهَا فَيَقُولُ يَا ابْنَ آدَمَ أَلَمْ تُعَاهِدْنِي أَنْ لَا تَسْأَلَنِي غَيْرَهَا فَيَقُولُ أَيْ رَبِّ هَذِهِ لَا أَسْأَلُكَ غَيْرَهَا وَيُعَاهِدُهُ أَنْ لَا يَسْأَلَهُ غَيْرَهَا فَيُقِرُّهُ تَحْتَهَا ثُمَّ تُرْفَعُ لَهُ شَجَرَةٌ عِنْدَ بَابِ الْجَنَّةِ هِيَ أَحْسَنُ مِنْ الْأُولَيَيْنِ وَأَغْدَقُ مَاءً فَيَقُولُ أَيْ رَبِّ هَذِهِ أَقِرَّنِي تَحْتَهَا فَيُدْنِيهِ مِنْهَا وَيُعَاهِدُهُ أَنْ لَا يَسْأَلَهُ غَيْرَهَا فَيَسْمَعُ أَصْوَاتَ أَهْلِ الْجَنَّةِ فَلَمْ يَتَمَالَكْ فَيَقُولُ أَيْ رَبِّ الْجَنَّةَ أَيْ رَبِّ أَدْخِلْنِي الْجَنَّةَ فَيَقُولُ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ سَلْ وَتَمَنَّهْ فَيَسْأَلُهُ وَيَتَمَنَّى بِمِقْدَارِ ثَلَاثَةِ أَيَّامٍ مِنْ أَيَّامِ الدُّنْيَا وَيُلَقِّنُهُ اللَّهُ مَا لَا عِلْمَ لَهُ بِهِ فَيَسْأَلُ وَيَتَمَنَّى فَإِذَا فَرَغَ قَالَ لَكَ مَا سَأَلْتَ قَالَ أَبُو سَعِيدٍ وَمِثْلُهُ مَعَهُ وَقَالَ أَبُو هُرَيْرَةَ وَعَشَرَةُ أَمْثَالِهِ مَعَهُ قَالَ أَحَدُهُمَا لِصَاحِبِهِ حَدِّثْ بِمَا سَمِعْتَ وَأُحَدِّثُ بِمَا سَمِعْتُ [راجع: ١١١٦٩٠].

(۱۱۷۳۱) حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ اور حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا جہنم سے سب سے آخر میں دو آدمی نکلیں گے، ان میں سے ایک سے اللہ فرمائے گا کہ اے ابن آدم! تو نے آج کے دن کے لئے کیا تیاری کی ہے؟ کیا کوئی

نیک عمل کیا ہے یا مجھ سے کوئی امید رکھی ہے؟ وہ کہے گا نہیں پروردگار! چنانچہ اللہ کے حکم پر اسے دوبارہ جہنم میں داخل کر دیا جائے گا اور وہ تمام اہل جہنم میں سب سے زیادہ حسرت کا شکار ہوگا، پھر دوسرے سے پوچھے گا کہ اے ابن آدم! تو نے آج کے دن کے لئے کیا تیاری کی ہے؟ کیا کوئی نیک عمل کیا ہے یا مجھ سے کوئی امید رکھی ہے؟ وہ کہے جی پروردگار! مجھے امید تھی کہ اگر تو نے مجھے ایک مرتبہ جہنم سے نکالا تو دوبارہ اس میں داخل نہیں کرے گا۔

اسی اثناء میں وہ ایک درخت دیکھے گا تو کہے گا کہ پروردگار! مجھے اس درخت کے قریب کر دے تاکہ میں اس کا سایہ حاصل کروں اور اس کے پھل کھاؤں، اللہ اس سے یہ وعدہ لے گا کہ وہ اس کے علاوہ کچھ نہیں مانگے گا اور اسے اس درخت کے قریب کر دے گا، اچانک وہ ایک اور درخت دیکھے گا تو کہے گا کہ پروردگار! مجھے اس درخت کے قریب کر دے تاکہ میں اس کا سایہ حاصل کروں اور اس کے پھل کھاؤں، اللہ اس سے پھر وہی وعدہ لے گا، اچانک وہ اس سے بھی خوبصورت درخت دیکھے گا تو کہے گا کہ پروردگار! مجھے اس درخت کے قریب کر دے تاکہ میں اس کا سایہ حاصل کروں اور اس کے پھل کھاؤں، اللہ اس سے پھر وہی وعدہ لے گا، پھر وہ لوگوں کا سایہ دیکھے اور ان کی آوازیں سنے گا تو کہے گا کہ پروردگار! مجھے جنت میں داخل فرما، اس کے بعد حضرت ابوسعید رضی اللہ عنہ اور حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کے درمیان یہ اختلاف رائے ہے کہ ان میں سے حضرت ابوسعید رضی اللہ عنہ کے مطابق اسے جنت میں داخل کر کے دنیا اور اس سے ایک گنا مزید دیا جائے گا اور حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کے مطابق اسے دنیا اور اس سے دس گنا مزید دیا جائے گا پھر ان میں سے ایک نے دوسرے سے کہا کہ آپ اپنی سنی ہوئی حدیث بیان کرتے رہیں اور میں اپنی سنی ہوئی حدیث بیان کرتا رہتا ہوں۔

(۱۱۷۳۲) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا وُهَيْبٌ حَدَّثَنَا دَاوُدُ عَنْ أَبِي نَضْرَةَ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ أَوْ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ قَدِمْنَا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَصْرُخُ بِالْحَجِّ صُرَاخًا فَلَمَّا طُفْنَا بِالْبَيْتِ قَالَ اجْعَلُوهَا عُمْرَةً فَلَمَّا كَانَ يَوْمُ التَّرْوِيَةِ أَحْرَمْنَا بِالْحَجِّ [راجع: ١١٠٢٧].

(۱۱۷۳۲) حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ہم لوگ نبی علیہ السلام کے ساتھ سفر حج پر نکلے، سارے راستے ہم آواز بلند حج کا تلبیہ پڑھتے رہے، لیکن جب بیت اللہ کا طواف کر لیا تو نبی علیہ السلام نے فرمایا اسے عمرہ بنا لو، چنانچہ جب آٹھ ذی الحجہ ہوئی تو ہم نے حج کا تلبیہ پڑھا۔

(۱۱۷۳۳) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا وُهَيْبٌ حَدَّثَنَا دَاوُدُ عَنْ أَبِي نَضْرَةَ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ أَوْ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اشْتَكَى فَأَتَاهُ جِبْرِيلُ فَقَالَ بِسْمِ اللَّهِ أَرْقِيكَ مِنْ كُلِّ شَيْءٍ يُؤْذِيكَ مِنْ كُلِّ حَاسِدٍ وَعَيْنٍ اللَّهُ يَشْفِيكَ [راجع: ١١٢٤٣].

(۱۱۷۳۳) حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام بیمار ہوئے تو حضرت جبریل علیہ السلام نبی علیہ السلام کی خدمت میں حاضر ہوئے اور کہا کہ میں اللہ کا نام لے کر آپ پر دم کرتا ہوں ہر اس چیز سے جو آپ کو تکلیف پہنچائے، اور ہر حاسد کے شر

سے اور نظر بد سے، اللہ آپ کو شفاء عطاء فرمائے۔

(۱۱۷۳٤) حَدَّثَنَا حَسَنٌ حَدَّثَنَا ابْنُ لَهِيعَةَ حَدَّثَنَا دَرَّاجٌ عَنْ أَبِي الْهَيْثَمِ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ كُلُّ حَرْفٍ مِنْ الْقُرْآنِ يُذْكَرُ فِيهِ الْقُنُوتُ فَهُوَ الطَّاعَةُ [صححه ابن حبان (۳۰۹) اسناده ضعيف]

(۱۱۷۳٤) حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا قرآن کا ہر وہ حرف جس میں ''قنوت'' ذکر کی گئی ہو، وہ طاعت ہے۔

(۱۱۷۳۵) حَدَّثَنَا حَسَنٌ حَدَّثَنَا ابْنُ لَهِيعَةَ حَدَّثَنَا دَرَّاجٌ عَنْ أَبِي الْهَيْثَمِ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ وَيْلٌ وَادٍ فِي جَهَنَّمَ يَهْوِي فِيهِ الْكَافِرُ أَرْبَعِينَ خَرِيفًا قَبْلَ أَنْ يَبْلُغَ قَعْرَهُ وَالصَّعُودُ جَبَلٌ مِنْ نَارٍ يَتَصَعَّدُ فِيهِ سَبْعِينَ خَرِيفًا يَهْوِي بِهِ كَذَلِكَ فِيهِ أَبَدًا [صححه ابن حبان (۷٤٦۷) وقال الترمذي: غريب، وقال الألباني: ضعيف (الترمذي: ۲۵۷٦، و۳۱٦٤، و۳۳٤٦)].

(۱۱۷۳۵) حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا ''ویل'' جہنم کی ایک وادی کا نام ہے جس میں کافر گرنے کے بعد گہرائی تک پہنچنے سے قبل چالیس سال تک لڑھکتا رہے گا اور ''صعود'' آگ کے ایک پہاڑ کا نام ہے جس پر وہ ستر سال تک چڑھے گا پھر نیچے گر پڑے گا اور یہ سلسلہ ہمیشہ چلتا رہے گا۔

(۱۱۷۳٦) حَدَّثَنَا حَسَنٌ حَدَّثَنَا ابْنُ لَهِيعَةَ حَدَّثَنَا دَرَّاجٌ عَنْ أَبِي الْهَيْثَمِ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اسْتَكْثِرُوا مِنْ الْبَاقِيَاتِ الصَّالِحَاتِ قِيلَ وَمَا هِيَ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ الْمِلَّةُ قِيلَ وَمَا هِيَ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ الْمِلَّةُ قِيلَ وَمَا هِيَ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ الْمِلَّةُ قِيلَ وَمَا هِيَ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ التَّكْبِيرُ وَالتَّهْلِيلُ وَالتَّسْبِيحُ وَالتَّحْمِيدُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ [صححه ابن حبان (۸٤۰). قال شعيب: حسن لغيره وهذا اسناد ضعيف].

(۱۱۷۳٦) حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا ''باقیات صالحات'' کی کثرت کیا کرو، کسی نے پوچھا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! اس سے کیا مراد ہے؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا ملت، کسی نے پوچھا اس سے کیا مراد ہے؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا ملت، تیسری مرتبہ سوال پوچھنے پر فرمایا کہ اس سے مراد تکبیر و تہلیل اور تسبیح و تحمید اور لاحول ولا قوۃ الا باللہ ہے۔

(۱۱۷۳۷) حَدَّثَنَا حَسَنٌ حَدَّثَنَا ابْنُ لَهِيعَةَ حَدَّثَنَا دَرَّاجٌ عَنْ أَبِي الْهَيْثَمِ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يُنْصَبُ لِلْكَافِرِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ مِقْدَارُ خَمْسِينَ أَلْفَ سَنَةٍ كَمَا لَمْ يَعْمَلْ فِي الدُّنْيَا وَإِنَّ الْكَافِرَ لَيَرَى جَهَنَّمَ وَيَظُنُّ أَنَّهَا مُوَاقِعَتُهُ مِنْ مَسِيرَةِ أَرْبَعِينَ سَنَةً

(۱۱۷۳۷) حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا قیامت کا دن کافر کو پچاس ہزار سال کے برابر محسوس ہوگا، کیونکہ اس نے دنیا میں کوئی عمل نہ کیا تھا، اور کافر جب چالیس سال کی مسافت سے جہنم کو دیکھے گا تو اسے ایسا محسوس

ہوگا کہ ابھی جہنم میں گر پڑے گا۔

(۱۱۷۳۸) حَدَّثَنَا حَسَنٌ حَدَّثَنَا ابْنُ لَهِيعَةَ حَدَّثَنَا دَرَّاجٌ عَنْ أَبِي الْهَيْثَمِ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ الرَّجُلَ لَيَتَّكِيءُ فِي الْجَنَّةِ سَبْعِينَ سَنَةً قَبْلَ أَنْ يَتَحَوَّلَ ثُمَّ تَأْتِيهِ امْرَأَتُهُ فَتَضْرِبُ عَلَى مَنْكِبَيْهِ فَيَنْظُرُ وَجْهَهُ فِي خَدِّهَا أَصْفَى مِنَ الْمِرْآةِ وَإِنَّ أَدْنَى لُؤْلُؤَةٍ عَلَيْهَا تُضِيءُ مَا بَيْنَ الْمَشْرِقِ وَالْمَغْرِبِ فَتُسَلِّمُ عَلَيْهِ قَالَ فَيَرُدُّ السَّلَامَ وَيَسْأَلُهَا مَنْ أَنْتِ وَتَقُولُ أَنَا مِنَ الْمَزِيدِ وَإِنَّهُ لَيَكُونُ عَلَيْهَا سَبْعُونَ ثَوْبًا أَدْنَاهَا مِثْلُ النُّعْمَانِ مِنْ طُوبَى فَيَنْفُذُهَا بَصَرُهُ حَتَّى يَرَى مُخَّ سَاقِهَا مِنْ وَرَاءِ ذَلِكَ وَإِنَّ عَلَيْهَا مِنَ التِّيجَانِ إِنَّ أَدْنَى لُؤْلُؤَةٍ عَلَيْهَا لَتُضِيءُ مَا بَيْنَ الْمَشْرِقِ وَالْمَغْرِبِ [صححه ابن حبان (۷۳۹۷)، والحاكم (۲/۴۲۶) وقال الترمذي: غريب، وقال الألباني: ضعيف (الترمذي: ۲۵۶۲)]

(۱۱۷۳۸) حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا ایک آدمی جنت میں ستر سال تک ٹیک لگائے رکھے گا اور پہلو نہ بدلے گا، اس دوران ایک عورت آئے گی اور اس کے کندھوں پر ہاتھ رکھ دے گی، وہ اس کے چہرے پر نظر ڈالے گا تو وہ آئینے سے زیادہ صاف ہوگا اور اس عورت کے جسم پر ایک ادنیٰ موتی بھی مشرق اور مغرب کے درمیان ساری جگہ کو روشن کرنے کے لئے کافی ہوگا، وہ آ کر اسے سلام کرے گی، وہ شخص اس کا جواب دے کر اس سے پوچھے گا کہ آپ کون ہیں؟ وہ کہے گی کہ میں زائد انعام کے طور پر آپ کی ہوں، اس کے جسم پر ستر کپڑے ہوں گے، جن میں سب سے کم تر کپڑا بھی انتہائی ملائم ہوگا اور وہ طوبیٰ درخت سے بنے ہوں گے، اس کے باوجود اس جنتی کی نگاہیں چھن کر اس کے جسم پر پڑیں گی اور اس کی پنڈلی کا گودا تک اس کے پیچھے سے اسے نظر آئے گا، اور اس کے سر پر ایسا شاندار تاج ہوگا جس کا ایک ادنیٰ موتی بھی مشرق و مغرب کی درمیانی جگہ کو روشن کر دے گا۔

(۱۱۷۳۹) حَدَّثَنَا حَسَنٌ حَدَّثَنَا ابْنُ لَهِيعَةَ حَدَّثَنَا دَرَّاجٌ عَنْ أَبِي الْهَيْثَمِ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ الشِّتَاءُ رَبِيعُ الْمُؤْمِنِ

(۱۱۷۳۹) حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا موسم سرما مؤمن کے لئے موسم بہار ہے۔

(۱۱۷۴۰) حَدَّثَنَا حَسَنٌ حَدَّثَنَا ابْنُ لَهِيعَةَ حَدَّثَنَا دَرَّاجٌ عَنْ أَبِي الْهَيْثَمِ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ قِيلَ لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمًا كَانَ مِقْدَارُهُ خَمْسِينَ أَلْفَ سَنَةٍ مَا أَطْوَلَ هَذَا الْيَوْمَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ إِنَّهُ لَيُخَفَّفُ عَلَى الْمُؤْمِنِ حَتَّى يَكُونَ أَخَفَّ عَلَيْهِ مِنْ صَلَاةٍ مَكْتُوبَةٍ يُصَلِّيهَا فِي الدُّنْيَا [صححه ابن حبان (۷۳۳۴)، اسناده ضعيف].

(۱۱۷۴۰) حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام سے کسی نے پوچھا کہ قیامت کا دن ''جو پچاس ہزار سال کا ہوگا'' کتنا لمبا ہوگا؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا اس ذات کی قسم جس کے دست قدرت میں میری جان ہے، مسلمان کے لئے وہ دن اس فرض

نماز سے بھی ہلکا ہوگا جو وہ دنیا میں پڑھتا ہے۔

(۱۱۷۴۱) وَعَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ الْمَجَالِسَ ثَلَاثَةٌ سَالِمٌ وَغَانِمٌ وَشَاجِبٌ [صححه ابن حبان (٥٨٥). اسناده ضعيف].

(۱۱۷۴۱) اور نبی علیہ السلام نے فرمایا مجالس تین طرح کی ہوتی ہیں سالم (گناہوں سے محفوظ) غانم (نیکیوں کا مال غنیمت بننے والی) اور شاجب (بک بک کرنے والی)

(۱۱۷۴۲) وَعَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ وَفُرُشٍ مَرْفُوعَةٍ وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ إِنَّ ارْتِفَاعَهَا كَمَا بَيْنَ السَّمَاءِ وَالْأَرْضِ وَإِنَّ مَا بَيْنَ السَّمَاءِ وَالْأَرْضِ لَمَسِيرَةُ خَمْسِ مِائَةِ سَنَةٍ [صححه ابن حبان (٧٤٠٥) وقال الترمذي: غريب وقال الألباني: ضعيف (الترمذي: ٢٥٤٠، و٣٢٩٤)].

(۱۱۷۴۲) اور نبی علیہ السلام نے "وفرش مرفوعة" کی تفسیر میں فرمایا اس ذات کی قسم جس کے قبضۂ قدرت میں میری جان ہے، ان کی بلندی اتنی ہوگی جیسے آسمان اور زمین کے درمیان ہے اور ان دونوں کے درمیان پانچ سو سال کا فاصلہ ہے۔

(۱۱۷۴۳) وَبِهَذَا الْإِسْنَادِ أَنَّهُ قَالَ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَيُّ الْعِبَادِ أَفْضَلُ دَرَجَةً عِنْدَ اللَّهِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ قَالَ الذَّاكِرُونَ اللَّهَ كَثِيرًا قَالَ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ وَمِنْ الْغَازِي فِي سَبِيلِ اللَّهِ قَالَ لَوْ ضَرَبَ بِسَيْفِهِ فِي الْكُفَّارِ وَالْمُشْرِكِينَ حَتَّى يَنْكَسِرَ وَيَخْتَضِبَ دَمًا لَكَانَ الذَّاكِرُونَ اللَّهَ أَفْضَلَ مِنْهُ دَرَجَةً [قال الترمذي: غريب وقال الألباني: ضعيف (الترمذي: ٣٣٧٦)].

(۱۱۷۴۳) اور گذشتہ سند ہی سے مروی ہے کہ میں نے عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! قیامت کے دن اللہ کے نزدیک سب بندوں میں سے افضل ترین آدمی کون ہوگا؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا کثرت سے اللہ کا ذکر کرنے والے لوگ، پھر میں نے پوچھا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! کیا ان کا درجہ مجاہد سے بھی بڑھ کر ہوگا؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا اگر وہ کفار اور مشرکین میں اتنی تلوار چلائے کہ اس کی تلوار ٹوٹ جائے اور وہ خون میں لت پت ہو جائے تب بھی ذکر کرنے والوں کا درجہ ان سے افضل ہی ہوگا۔

(۱۱۷۴۴) وَبِهَذَا الْإِسْنَادِ قَالَ هَاجَرَ رَجُلٌ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ الْيَمَنِ فَقَالَ لَهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هَجَرْتَ الشِّرْكَ وَلَكِنَّهُ الْجِهَادُ هَلْ بِالْيَمَنِ أَبَوَاكَ قَالَ نَعَمْ قَالَ أَذِنَا لَكَ قَالَ لَا فَقَالَ لَهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ارْجِعْ إِلَى أَبَوَيْكَ فَاسْتَأْذِنْهُمَا فَإِنْ فَعَلَا وَإِلَّا فَبِرَّهُمَا [صححه ابن حبان (٤٢٢) وقال الألباني: صحيح (ابو داود: ٢٥٣٠). اسناده ضعيف].

(۱۱۷۴۴) اور گذشتہ سند ہی سے مروی ہے کہ ایک آدمی یمن سے ہجرت کر کے نبی علیہ السلام کے پاس آیا، نبی علیہ السلام نے فرمایا تم نے شرک سے تو ہجرت کر لی، البتہ جہاد باقی ہے، کیا یمن میں تمہارے والدین موجود ہیں؟ اس نے کہا جی ہاں! نبی علیہ السلام نے پوچھا کیا ان کی طرف سے تمہیں جہاد میں شرکت کی اجازت ہے؟ اس نے کہا نہیں، نبی علیہ السلام نے فرمایا اپنے والدین کے پاس واپس

جاؤ، اور ان سے اجازت لو، اگر وہ اجازت دے دیں تو بہت اچھا، ورنہ تم ان ہی کے ساتھ حسن سلوک کرنا۔

(۱۱۷۴۵) وَبِهَذَا الْإِسْنَادِ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ يَقُولُ الرَّبُّ عَزَّ وَجَلَّ سَيُعْلَمُ أَهْلُ الْجَمْعِ الْيَوْمَ مِنْ أَهْلِ الْكَرَمِ فَقِيلَ وَمَنْ أَهْلُ الْكَرَمِ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ أَهْلُ الذِّكْرِ فِي الْمَسَاجِدِ [راجع: ١١٦٧٥].

(۱۱۷۴۵) اور گذشتہ سند ہی سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا قیامت کے دن اللہ تعالیٰ فرمائیں گے عنقریب یہاں جمع ہونے والوں کو معزز لوگوں کا پتہ چل جائے گا، کسی نے پوچھا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! معزز لوگوں سے کون لوگ مراد ہیں؟ فرمایا مسجدوں میں مجلس ذکر والے لوگ۔

(۱۱۷۴۶) وَبِهَذَا الْإِسْنَادِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ أَدْنَى أَهْلِ الْجَنَّةِ مَنْزِلَةً الَّذِي لَهُ ثَمَانُونَ أَلْفَ خَادِمٍ وَاثْنَانِ وَسَبْعُونَ زَوْجَةً وَيُنْصَبُ لَهُ قُبَّةٌ مِنْ لُؤْلُؤٍ وَيَاقُوتٍ وَزَبَرْجَدٍ كَمَا بَيْنَ الْجَابِيَةِ وَصَنْعَاءَ [صححه ابن حبان (٧٤٠١) وقال الترمذي: غريب، وقال الألباني: ضعيف (الترمذي: ٢٥٦٢)].

(۱۱۷۴۶) اور گذشتہ سند ہی سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا جنت میں سب سے کم درجہ اس آدمی کا ہوگا جس کے اسی ہزار خادم ہوں گے، بہتر بیویاں ہوں گی اور اس کے لئے موتیوں، یاقوت اور زبرجد کا اتنا بڑا خیمہ لگایا جائے گا جیسے جابیہ اور صنعاء کا درمیانی فاصلہ ہے۔

(۱۱۷۴۷) وَبِهَذَا الْإِسْنَادِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ تَوَاضَعَ لِلَّهِ دَرَجَةً رَفَعَهُ اللَّهُ دَرَجَةً حَتَّى يَجْعَلَهُ فِي عِلِّيِّينَ وَمَنْ تَكَبَّرَ عَلَى اللَّهِ دَرَجَةً وَضَعَهُ اللَّهُ دَرَجَةً حَتَّى يَجْعَلَهُ فِي أَسْفَلِ السَّافِلِينَ [صححه ابن حبان (٥٦٧٨). قال البوصيري: هذا اسناد ضعيف، وقال الألباني: ضعيف (ابن ماجة: ٤١٧٦)].

(۱۱۷۴۷) اور گذشتہ سند ہی سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا جو شخص اللہ کی رضا کے لئے ایک درجہ تواضع اختیار کرتا ہے، اللہ اسے ایک درجہ بلند فرما دیتا ہے، حتیٰ کہ اس طرح اسے ''علیین'' میں پہنچا دیتا ہے اور جو شخص ایک درجہ اللہ کے سامنے تکبر کرتا ہے، اللہ اسے ایک درجے نیچے گرا دیتا ہے، حتیٰ کہ اسے اسفل سافلین میں پہنچا دیتا ہے۔

(۱۱۷۴۸) وَبِهَذَا الْإِسْنَادِ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ إِذَا رَأَيْتُمْ الرَّجُلَ يَعْتَادُ الْمَسْجِدَ فَاشْهَدُوا لَهُ بِالْإِيمَانِ فَإِنَّ اللَّهَ قَالَ إِنَّمَا يَعْمُرُ مَسَاجِدَ اللَّهِ مَنْ آمَنَ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ [راجع: ١١٦٧٤].

(۱۱۷۴۸) اور گذشتہ سند ہی سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا جب تم کسی شخص کو مسجد میں آنے کا عادی دیکھو تو اس کے ایمان کی گواہی دو، کیونکہ اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں کہ اللہ کی مسجدوں کو وہی لوگ آباد کرتے ہیں جو اللہ پر اور آخرت کے دن پر ایمان رکھتے ہیں۔

(۱۱۷۴۹) وَبِهَذَا الْإِسْنَادِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ كَانَ يُؤْمِنُ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ فَلْيُكْرِمْ ضَيْفَهُ قَالَهَا ثَلَاثًا قَالَ وَمَا كَرَامَةُ الضَّيْفِ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ ثَلَاثَةُ أَيَّامٍ فَمَا جَلَسَ بَعْدَ ذَلِكَ فَهُوَ عَلَيْهِ

صَدَقَةٌ [انظر: ۱۱۰۶۰].

(۱۱۷۴۹) اور گذشتہ سند ہی سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا جو شخص اللہ اور یوم آخرت پر ایمان رکھتا ہو، اسے اپنے مہمان کا اکرام کرنا چاہئے، نبی علیہ السلام نے یہ بات تین مرتبہ دہرائی، کسی نے پوچھا یا رسول اللہ! مہمان کا اکرام کب تک ہے؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا تین دن تک، اس کے بعد اگر وہ وہاں ٹھہرتا ہے تو وہ صدقہ ہے۔

(۱۱۷۵۰) وَبِهَذَا الْإِسْنَادِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ حَلَفَ عَلَى يَمِينٍ فَرَأَى خَيْرًا مِنْهَا فَكَفَّارَتُهَا تَرْكُهَا

(۱۱۷۵۰) اور گذشتہ سند ہی سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا جو شخص کسی بات پر قسم کھائے اور بعد میں اسے کسی دوسری چیز میں خیر نظر آئے، تو اس کا کفارہ یہی ہے کہ اسے ترک کر دے۔

(۱۱۷۵۱) وَبِهَذَا الْإِسْنَادِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا أَحَبَّ اللَّهُ الْعَبْدَ أَثْنَى عَلَيْهِ مِنْ الْخَيْرِ سَبْعَةَ أَضْعَافٍ لَمْ يَعْمَلْهَا وَإِذَا أَبْغَضَ اللَّهُ الْعَبْدَ أَثْنَى عَلَيْهِ مِنْ الشَّرِّ سَبْعَةَ أَضْعَافٍ لَمْ يَعْمَلْهَا [راجع: ۱۱۳۵۸].

(۱۱۷۵۱) اور گذشتہ سند ہی سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا جب اللہ کسی بندے سے راضی ہوتا ہے تو اس کی طرف خیر کے سات ایسے کام پھیر دیتا ہے جو اس نے پہلے نہیں کیے ہوتے، اور جب کسی بندے سے ناراض ہوتا ہے تو شر کے سات ایسے کام اس کی طرف پھیر دیتا ہے جو اس نے پہلے نہیں کیے ہوتے۔

(۱۱۷۵۲) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ إِسْحَاقَ أَخْبَرَنَا ابْنُ لَهِيعَةَ عَنْ دَرَّاجٍ عَنْ أَبِي الْهَيْثَمِ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ قَالَ إِبْلِيسُ أَيْ رَبِّ لَا أَزَالُ أُغْوِي بَنِي آدَمَ مَا دَامَتْ أَرْوَاحُهُمْ فِي أَجْسَادِهِمْ قَالَ فَقَالَ الرَّبُّ عَزَّ وَجَلَّ لَا أَزَالُ أَغْفِرُ لَهُمْ مَا اسْتَغْفَرُونِي [راجع: ۱۱۲۵۷].

(۱۱۷۵۲) حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا شیطان نے کہا تھا کہ پروردگار! مجھے تیری عزت کی قسم! میں تیرے بندوں کو اس وقت تک گمراہ کرتا رہوں گا جب تک ان کے جسم میں روح رہے گی اور پروردگار عالم نے فرمایا تھا مجھے اپنی عزت اور جلال کی قسم! جب تک وہ مجھ سے معافی مانگتے رہیں گے، میں انہیں معاف کرتا رہوں گا۔

(۱۱۷۵۳) حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ حَدَّثَنَا أَبِي عَنْ ابْنِ إِسْحَاقَ قَالَ وَحَدَّثَنِي عَاصِمُ بْنُ عُمَرَ بْنِ قَتَادَةَ عَنْ مَحْمُودِ بْنِ لَبِيدٍ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ لَمَّا أَعْطَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا أَعْطَى مِنْ تِلْكَ الْعَطَايَا فِي قُرَيْشٍ وَقَبَائِلِ الْعَرَبِ وَلَمْ يَكُنْ فِي الْأَنْصَارِ مِنْهَا شَيْءٌ وَجَدَ هَذَا الْحَيُّ مِنْ الْأَنْصَارِ فِي أَنْفُسِهِمْ حَتَّى كَثُرَتْ فِيهِمْ الْقَالَةُ حَتَّى قَالَ قَائِلُهُمْ لَقِيَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَوْمَهُ فَدَخَلَ عَلَيْهِ سَعْدُ بْنُ عُبَادَةَ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّ هَذَا الْحَيَّ قَدْ وَجَدُوا عَلَيْكَ فِي أَنْفُسِهِمْ لِمَا صَنَعْتَ فِي هَذَا الْفَيْءِ الَّذِي أَصَبْتَ قَسَمْتَ فِي قَوْمِكَ وَأَعْطَيْتَ عَطَايَا عِظَامًا فِي قَبَائِلِ الْعَرَبِ وَلَمْ يَكُنْ فِي هَذَا الْحَيِّ مِنْ الْأَنْصَارِ شَيْءٌ قَالَ

فَأَيْنَ أَنْتَ مِنْ ذَلِكَ يَا سَعْدُ قَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ مَا أَنَا إِلَّا امْرُؤٌ مِنْ قَوْمِي وَمَا أَنَا قَالَ فَاجْمَعْ لِي قَوْمَكَ فِي هَذِهِ الْحَظِيرَةِ قَالَ فَخَرَجَ سَعْدٌ فَجَمَعَ النَّاسَ فِي تِلْكَ الْحَظِيرَةِ قَالَ فَجَاءَ رِجَالٌ مِنْ الْمُهَاجِرِينَ فَتَرَكَهُمْ فَدَخَلُوا وَجَاءَ آخَرُونَ فَرَدَّهُمْ فَلَمَّا اجْتَمَعُوا أَتَاهُ سَعْدٌ فَقَالَ قَدْ اجْتَمَعَ لَكَ هَذَا الْحَيُّ مِنْ الْأَنْصَارِ قَالَ فَأَتَاهُمْ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَحَمِدَ اللَّهَ وَأَثْنَى عَلَيْهِ بِالَّذِي هُوَ لَهُ أَهْلٌ ثُمَّ قَالَ يَا مَعْشَرَ الْأَنْصَارِ مَا قَالَةٌ بَلَغَتْنِي عَنْكُمْ وَجِدَةٌ وَجَدْتُمُوهَا فِي أَنْفُسِكُمْ أَلَمْ آتِكُمْ ضُلَّالًا فَهَدَاكُمْ اللَّهُ وَعَالَةً فَأَغْنَاكُمْ اللَّهُ وَأَعْدَاءً فَأَلَّفَ اللَّهُ بَيْنَ قُلُوبِكُمْ قَالُوا بَلْ اللَّهُ وَرَسُولُهُ أَمَنُّ وَأَفْضَلُ قَالَ أَلَا تُجِيبُونَنِي يَا مَعْشَرَ الْأَنْصَارِ قَالُوا وَبِمَاذَا نُجِيبُكَ يَا رَسُولَ اللَّهِ وَلِلَّهِ وَلِرَسُولِهِ الْمَنُّ وَالْفَضْلُ قَالَ أَمَا وَاللَّهِ لَوْ شِئْتُمْ لَقُلْتُمْ فَلَصَدَقْتُمْ وَصُدِّقْتُمْ أَتَيْتَنَا مُكَذَّبًا فَصَدَّقْنَاكَ وَمَخْذُولًا فَنَصَرْنَاكَ وَطَرِيدًا فَآوَيْنَاكَ وَعَائِلًا فَأَغْنَيْنَاكَ أَوَجَدْتُمْ فِي أَنْفُسِكُمْ يَا مَعْشَرَ الْأَنْصَارِ فِي لُعَاعَةٍ مِنْ الدُّنْيَا تَأَلَّفْتُ بِهَا قَوْمًا لِيُسْلِمُوا وَوَكَلْتُكُمْ إِلَى إِسْلَامِكُمْ أَفَلَا تَرْضَوْنَ يَا مَعْشَرَ الْأَنْصَارِ أَنْ يَذْهَبَ النَّاسُ بِالشَّاةِ وَالْبَعِيرِ وَتَرْجِعُونَ بِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي رِحَالِكُمْ فَوَالَّذِي نَفْسُ مُحَمَّدٍ بِيَدِهِ لَوْلَا الْهِجْرَةُ لَكُنْتُ امْرَأً مِنْ الْأَنْصَارِ وَلَوْ سَلَكَ النَّاسُ شِعْبًا وَسَلَكَتْ الْأَنْصَارُ شِعْبًا لَسَلَكْتُ شِعْبَ الْأَنْصَارِ اللَّهُمَّ ارْحَمْ الْأَنْصَارَ وَأَبْنَاءَ الْأَنْصَارِ وَأَبْنَاءَ أَبْنَاءِ الْأَنْصَارِ قَالَ فَبَكَى الْقَوْمُ حَتَّى أَخْضَلُوا لِحَاهُمْ وَقَالُوا رَضِينَا بِرَسُولِ اللَّهِ قِسْمًا وَحَظًّا ثُمَّ انْصَرَفَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَتَفَرَّقُوا [راجع: ۱۱۶۵۹]

(۱۱۷۵۳) حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام نے قریش اور دیگر قبائل عرب میں کچھ چیزیں تقسیم کیں، انصار کے حصے میں اس میں سے کچھ بھی نہ آیا، یہ چیز ان کے ذہن میں آئی اور کثرت سے یہ باتیں ہونے لگیں حتیٰ کہ ایک آدمی نے یہ بھی کہہ دیا کہ نبی علیہ السلام اپنی قوم سے جا ملے ہیں، یہ سن کر حضرت سعد بن عبادہ رضی اللہ عنہ بارگاہِ نبوت میں حاضر ہوئے اور عرض کیا یا رسول اللہ! انصار کا یہ قبیلہ آپ کے متعلق اپنے ذہن میں بوجھ کا شکار ہے کہ آپ نے اس مال غنیمت میں کیا طریقہ اختیار فرمایا، آپ نے اسے اپنی قوم میں تقسیم کر دیا اور قبائل عرب کو بڑے بڑے عطیے دیئے اور انصار کا اس میں سے کچھ بھی حصہ نہ ہوا، نبی علیہ السلام نے ان سے پوچھا کہ سعد! اس معاملے میں تم کس طرف ہو؟ انہوں نے عرض کیا یا رسول اللہ! میری کیا حیثیت ہے، میں تو اپنی قوم کا صرف ایک فرد ہوں، اور اس کے علاوہ میں کیا ہوں؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا اس بارے میں اپنی قوم کو جمع کرو۔

چنانچہ حضرت سعد رضی اللہ عنہ نکلے اور انہوں نے سب کو جمع کر لیا، کچھ مہاجرین بھی آئے اور حضرت سعد رضی اللہ عنہ نے انہیں بھی جانے دیا چنانچہ وہ اندر چلے گئے، کچھ دیگر مہاجرین آئے تو انہوں نے انہیں روک دیا، الغرض! جب سب جمع ہو گئے تو حضرت سعد رضی اللہ عنہ بارگاہِ نبوت میں حاضر ہوئے اور عرض کیا کہ انصار جمع ہو گئے ہیں، نبی علیہ السلام ان کے پاس تشریف لائے، اور اللہ کی حمد و

ثناء بیان کرنے کے بعد فرمایا اے گروہ انصار! یہ کیا باتیں ہیں جو مجھے تمہاری طرف سے پہنچ رہی ہیں کہ تمہیں کچھ ناراضگی ہے، کیا تم گمراہی میں نہ پڑے ہوئے تھے کہ اللہ نے تمہیں ہدایت سے سرفراز فرمایا؟ کیا تم مالی تنگدستی کا شکار نہ تھے کہ اللہ نے تمہیں غناء سے سرفراز فرمایا؟ تم ایک دوسرے کے دشمن نہ تھے کہ اللہ نے تمہارے دلوں میں ایک دوسرے کی محبت ڈالی؟ انہوں نے کہا کہ اللہ اور اس کے رسول کا احسان اور مہربانی ہے، پھر نبی علیہ السلام نے فرمایا تم میری بات کا جواب کیوں نہیں دیتے؟ بخدا! اگر تم چاہو تو تم یہ کہہ سکتے ہو اور اس میں تم سچے ہو گے، آپ ہمارے پاس اس حال میں آئے تھے کہ آپ کو آپ کے اپنوں نے چھوڑ دیا تھا، ہم نے آپ کو پناہ دی، آپ ہمارے پاس خوف کی حالت میں آئے، ہم نے آپ کو امن دیا؟ کیا تم اس بات پر خوش نہیں ہو کہ لوگ گائے اور بکریاں لے جائیں اور تم پیغمبر خدا کو لے جاؤ اور اپنے گھروں میں داخل ہو جاؤ؟ اس ذات کی قسم جس کے دست قدرت میں محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی جان ہے اگر لوگ ایک راستے پر چل رہے ہوں اور تم دوسرے راستے پر چل رہے ہو تو میں تمہارے راستے کو اختیار کروں گا، اے اللہ! انصار پر، ان کے بیٹوں پر اور ان کے پوتوں پر رحم فرما، اس پر وہ سب رونے لگے حتیٰ کہ ان کی ڈاڑھیاں ان کے آنسوؤں سے تر ہو گئیں، اور وہ کہنے لگے کہ ہم نبی علیہ السلام پر اپنے حصے اور تقسیم کے اعتبار سے راضی ہیں، اس کے بعد نبی علیہ السلام واپس چلے گئے اور وہ لوگ بھی منتشر ہو گئے۔

(۱۱۷۵٤) حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ حَدَّثَنَا أَبِي عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ قَالَ حَدَّثَنِي عَاصِمُ بْنُ عُمَرَ بْنِ قَتَادَةَ الْأَنْصَارِيُّ ثُمَّ الظَّفَرِيُّ عَنْ مَحْمُودِ بْنِ لَبِيدٍ الظَّفَرِيِّ أَحَدِ بَنِي عَبْدِ الْأَشْهَلِ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ يُفْتَحُ يَأْجُوجُ وَمَأْجُوجُ يَخْرُجُونَ عَلَى النَّاسِ كَمَا قَالَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ مِنْ كُلِّ حَدَبٍ يَنْسِلُونَ فَيَغْشَوْنَ الْأَرْضَ وَيَنْحَازُ الْمُسْلِمُونَ عَنْهُمْ إِلَى مَدَائِنِهِمْ وَحُصُونِهِمْ وَيَضُمُّونَ إِلَيْهِمْ مَوَاشِيَهُمْ وَيَشْرَبُونَ مِيَاهَ الْأَرْضِ حَتَّى إِنَّ بَعْضَهُمْ لَيَمُرُّ بِالنَّهَرِ فَيَشْرَبُونَ مَا فِيهِ حَتَّى يَتْرُكُوهُ يَبَسًا حَتَّى إِنَّ مَنْ بَعْدَهُمْ لَيَمُرُّ بِذَلِكَ النَّهَرِ فَيَقُولُ قَدْ كَانَ هَاهُنَا مَاءٌ مَرَّةً حَتَّى إِذَا لَمْ يَبْقَ مِنَ النَّاسِ إِلَّا أَحَدٌ فِي حِصْنٍ أَوْ مَدِينَةٍ قَالَ قَائِلُهُمْ هَؤُلَاءِ أَهْلُ الْأَرْضِ قَدْ فَرَغْنَا مِنْهُمْ بَقِيَ أَهْلُ السَّمَاءِ قَالَ ثُمَّ يَهُزُّ أَحَدُهُمْ حَرْبَتَهُ ثُمَّ يَرْمِي بِهَا إِلَى السَّمَاءِ فَتَرْجِعُ مُخْتَضِبَةً دَمًا لِلْبَلَاءِ وَالْفِتْنَةِ فَبَيْنَا هُمْ عَلَى ذَلِكَ إِذْ بَعَثَ اللَّهُ دُودًا فِي أَعْنَاقِهِمْ كَنَغَفِ الْجَرَادِ الَّذِي يَخْرُجُ فِي أَعْنَاقِهِمْ فَيُصْبِحُونَ مَوْتَى لَا يُسْمَعُ لَهُمْ حِسٌّ فَيَقُولُ الْمُسْلِمُونَ أَلَا رَجُلٌ يَشْرِي نَفْسَهُ فَيَنْظُرَ مَا فَعَلَ هَذَا الْعَدُوُّ قَالَ فَيَتَجَرَّدُ رَجُلٌ مِنْهُمْ لِذَلِكَ مُحْتَسِبًا لِنَفْسِهِ قَدْ أَظَنَّهَا عَلَى أَنَّهُ مَقْتُولٌ فَيَنْزِلُ فَيَجِدُهُمْ مَوْتَى بَعْضُهُمْ عَلَى بَعْضٍ فَيُنَادِي يَا مَعْشَرَ الْمُسْلِمِينَ أَلَا أَبْشِرُوا فَإِنَّ اللَّهَ قَدْ كَفَاكُمْ عَدُوَّكُمْ فَيَخْرُجُونَ مِنْ مَدَائِنِهِمْ وَحُصُونِهِمْ وَيُسَرِّحُونَ مَوَاشِيَهُمْ فَمَا يَكُونُ لَهَا رَعْيٌ إِلَّا لُحُومُهُمْ فَتَشْكَرُ عَنْهُ كَأَحْسَنِ مَا تَشْكَرُ عَنْ شَيْءٍ مِنَ النَّبَاتِ أَصَابَتْهُ قَطُّ [صححه ابن حبان (٦٨٣٠)، والحاكم المستدرك (٤/٤٨٩) وقال البوصيري: هذا اسناد صحيح وقال الألباني: حسن صحيح (ابن ماجة: ٤٠٧٩). قال

شعیب: اسنادہ حسن].

(۱۱۷۵۴) حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے نبی علیہ السلام کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے جب یاجوج ماجوج کو کھول دیا جائے گا اور وہ لوگوں پر اس طرح خروج کریں گے جیسے اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے کہ وہ ہر بلندی سے پھسلتے ہوئے محسوس ہوں گے، تو وہ روئے زمین پر چھا جائیں گے، اور مسلمان اپنے اپنے شہروں اور قلعوں میں سمٹ جائیں گے، یاجوج ماجوج ان کے مویشیوں کو پکڑ لیں گے اور زمین کا سارا پانی پی جائیں گے، حتیٰ کہ ان میں سے کچھ لوگ ایک نہر کے پاس سے گذریں گے تو اس کا سارا پانی پی کر اسے خشک کر دیں گے، پھر ان کے بعد ان ہی کے کچھ لوگ وہاں سے گذریں گے تو کہیں گے کہ کبھی یہاں بھی پانی ہوتا ہوگا۔

الغرض! جب روئے زمین پر کوئی انسان نہ بچے گا، سوائے ان لوگوں کے جو قلعوں یا شہروں میں اپنے آپ محفوظ کر لیں گے تو ان میں سے ایک بولے گا کہ زمین والوں سے تو ہم نمٹ لیے، اب آسمان والے رہ گئے، یہ کہہ کر وہ اپنے نیزے کو حرکت دے کر آسمان کی طرف پھینکے گا، تو وہ نیزہ ان کے امتحان اور آزمائش کے لیے خون میں لت پت کر کے ان کی طرف واپس لوٹا دیا جائے گا، اسی دوران اللہ ان کی گردنوں پر ٹڈی کی طرح ایک کیڑا مسلط کر دے گا جو ان کی گردنوں کے پاس نکل آئے گا اور یک بیک وہ سارے مر جائیں گے اور اگلے دن ان کی کوئی آواز نہ سنائی دے گی، مسلمان آپس میں کہیں گے کہ کوئی ایسا آدمی ہے جو اپنی جان کی بازی لگا کر یہ دیکھ کر آئے کہ اس دشمن کا کیا بنا؟ چنانچہ ایک آدمی ثواب کی نیت سے "یہ سمجھ کر وہ قتل ہو جائے گا" قلعے سے نیچے اترے گا تو دیکھے گا کہ وہ سب مرے پڑے ہیں، اور ایک دوسرے کے اوپر ان کی لاشیں پڑی ہوئی ہیں، وہ اسی وقت پکار کر کہے گا کہ اے گروہ مسلمین! تمہارے لیے خوشخبری ہے، اللہ نے تمہارے دشمن سے تمہاری کفایت فرمائی، چنانچہ مسلمان اپنے شہروں اور قلعوں سے نکل آئیں گے۔

جب ان کے جانور چرنے کے لیے نکلیں گے تو ان کے لئے یاجوج ماجوج کا گوشت ہی چرنے کے لئے ہر طرف پھیلا ہوا ہوگا، جسے کھا کر وہ اتنے صحت مند اور فربہ ہو جائیں گے کہ کسی گھاس وغیرہ سے بھی اتنے صحت مند نہ ہوئے ہوں گے۔

(۱۱۷۵۵) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ إِسْحَاقَ أَخْبَرَنَا ابْنُ لَهِيعَةَ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ أَنَّ أَبَا سَعِيدٍ الْخُدْرِيَّ أَخْبَرَهُ أَنَّهُ سَمِعَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ سَيَخْرُجُ قَوْمٌ مِنَ النَّارِ قَدْ احْتَرَقُوا وَكَانُوا مِثْلَ الْحُمَمِ فَلَا يَزَالُ أَهْلُ الْجَنَّةِ يَرُشُّونَ عَلَيْهِمُ الْمَاءَ فَيَنْبُتُونَ كَمَا تَنْبُتُ الْغُثَاءُ فِي حَمِيلَةِ السَّيْلِ [انظر: ۱۱۸۷۸، ۱۱۵۵٤].

(۱۱۷۵۵) حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ انہوں نے نبی علیہ السلام کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ عنقریب جہنم سے ایک قوم نکلے گی جو جل کر کوئلہ کی طرح ہو چکی ہوگی، اہل جنت ان پر مسلسل پانی ڈالتے رہیں گے یہاں تک کہ وہ ایسے اگ آئیں گے جیسے سیلاب کے بہاؤ میں کوڑا کرکٹ اگ آتا ہے۔

(۱۱۷۵٦) حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ مُحَمَّدٍ وَسَمِعْتُهُ أَنَا مِنْ عُثْمَانَ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنْ مُغِيرَةَ عَنْ

إِبْرَاهِيمَ عَنْ سَهْمٍ عَنْ قَزَعَةَ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا صَوْمَ يَوْمَ عِيدٍ وَلَا تُسَافِرُ امْرَأَةٌ ثَلَاثًا إِلَّا مَعَ ذِي مَحْرَمٍ وَلَا تُشَدُّ الرِّحَالُ إِلَّا إِلَى ثَلَاثَةِ مَسَاجِدَ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ وَمَسْجِدِ الْمَدِينَةِ وَالْمَسْجِدِ الْأَقْصَى [راجع: ۱۱۰۵۵].

(۱۱۷۵۶) حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا کوئی عورت تین دن کا سفر اپنے محرم کے بغیر نہ کرے، عید کے دن روزہ نہیں ہے اور سوائے تین مسجدوں کے یعنی مسجد حرام، مسجد نبوی اور مسجد اقصیٰ کے خصوصیت کے ساتھ کسی اور مسجد کا سفر کرنے کے لیے سواری تیار نہ کی جائے۔

(۱۱۷۵۶م) قَالَ وَوَدَّعَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَجُلًا فَقَالَ لَهُ أَيْنَ تُرِيدُ قَالَ أُرِيدُ بَيْتَ الْمَقْدِسِ فَقَالَ لَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَصَلَاةٌ فِي هَذَا الْمَسْجِدِ أَفْضَلُ يَعْنِي مِنْ أَلْفِ صَلَاةٍ فِي غَيْرِهِ إِلَّا الْمَسْجِدَ الْحَرَامَ [صححه ابن حبان (۱۶۲۳، ۱۶۲۴۳). قال شعيب: اسناده صحيح].

(۱۱۷۵۶م) اور مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام نے کسی شخص کو رخصت کرتے ہوئے اس سے پوچھا کہ تمہارا کہاں کے سفر کا ارادہ ہے؟ اس نے بتایا کہ میرا ارادہ بیت المقدس کا ہے، تو نبی علیہ السلام نے فرمایا اس مسجد میں ایک نماز پڑھنے کا ثواب ''مسجد حرام کو نکال کر'' باقی تمام مساجد کے مقابلے میں ایک ہزار درجہ افضل ہے۔

(۱۱۷۵۷) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا وُهَيْبٌ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْأَنْصَارِيِّ عَنْ نَهَارٍ الْعَبْدِيِّ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ اللَّهَ لَيَسْأَلُ الْعَبْدَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ حَتَّى إِنَّهُ لَيَسْأَلُهُ يَقُولُ أَيْ عَبْدِي رَأَيْتَ مُنْكَرًا فَلَمْ تُنْكِرْهُ فَإِذَا لَقَّنَ اللَّهُ عَبْدًا حُجَّتَهُ قَالَ يَا رَبِّ وَثِقْتُ بِكَ وَخِفْتُ النَّاسَ [راجع: ۱۱۲۳۲].

(۱۱۷۵۷) حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا قیامت کے دن تم سے ہر چیز کا حساب ہوگا، حتیٰ کہ یہ سوال بھی پوچھا جائے گا کہ جب تم نے کوئی گناہ کا کام ہوتے ہوئے دیکھا تھا تو اس سے روکا کیوں نہیں تھا؟ پھر جسے اللہ دلیل سمجھا دے گا، وہ کہہ دے گا کہ پروردگار! مجھے آپ سے معافی کی امید تھی لیکن لوگوں سے خوف تھا۔

(۱۱۷۵۸) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا مُعْتَمِرٌ قَالَ سَمِعْتُ أَبِي حَدَّثَنَا قَتَادَةُ عَنْ عُقْبَةَ بْنِ عَبْدِ الْغَافِرِ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ ذَكَرَ رَجُلًا فِيمَنْ سَلَفَ أَوْ قَالَ فِيمَنْ كَانَ قَبْلَكُمْ ثُمَّ ذَكَرَ كَلِمَةً مَعْنَاهَا أَعْطَاهُ اللَّهُ مَالًا وَوَلَدًا قَالَ فَلَمَّا حَضَرَهُ الْمَوْتُ قَالَ لِبَنِيهِ أَيَّ أَبٍ كُنْتُ لَكُمْ قَالُوا خَيْرَ أَبٍ قَالَ فَإِنَّهُ لَمْ يَبْتَئِرْ عِنْدَ اللَّهِ خَيْرًا قَطُّ قَالَ فَفَسَّرَهَا قَتَادَةُ لَمْ يَدَّخِرْ عِنْدَ اللَّهِ خَيْرًا وَإِنْ يَقْدِرْ اللَّهُ عَلَيْهِ يُعَذِّبْهُ فَإِذَا أَنَا مُتُّ فَأَحْرِقُونِي حَتَّى إِذَا صِرْتُ فَحْمًا فَاسْحَقُونِي أَوْ قَالَ فَاسْهَكُونِي ثُمَّ إِذَا كَانَ رِيحٌ عَاصِفٌ فَاذْرُونِي فِيهَا قَالَ نَبِيُّ اللَّهِ فَأَخَذَ مَوَاثِيقَهُمْ عَلَى ذَلِكَ قَالَ فَفَعَلُوا ذَلِكَ وَرَبِّي فَلَمَّا مَاتَ أَحْرَقُوهُ ثُمَّ سَحَقُوهُ أَوْ

سَهَكُوهُ ثُمَّ ذَرُّوهُ فِي يَوْمٍ عَاصِفٍ قَالَ فَقَالَ اللَّهُ لَهُ كُنْ فَإِذَا هُوَ رَجُلٌ قَائِمٌ قَالَ اللَّهُ أَيْ عَبْدِي مَا حَمَلَكَ عَلَى أَنْ فَعَلْتَ مَا فَعَلْتَ فَقَالَ يَا رَبِّ مَخَافَتُكَ أَوْ فَرَقًا مِنْكَ قَالَ فَمَا تَلَافَاهُ أَنْ رَحِمَهُ وَقَالَ مَرَّةً أُخْرَى فَمَا تَلَافَاهُ غَيْرُهَا أَنْ رَحِمَهُ قَالَ فَحَدَّثْتُ بِهَا أَبَا عُثْمَانَ فَقَالَ سَمِعْتُ هَذَا مِنْ سَلْمَانَ غَيْرَ مَرَّةٍ غَيْرَ أَنَّهُ زَادَ ثُمَّ أَذْرُونِي فِي الْبَحْرِ أَوْ كَمَا حَدَّثَ

۱۱۷۵۸) حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا پہلے زمانے میں ایک آدمی تھا ے اللہ نے مال واولاد سے خوب نواز رکھا تھا، جب اس کی موت کا وقت قریب آیا تو اس نے اپنے بیٹوں کو بلایا اور ان سے چھا کہ میں تمہارا کیسا باپ ثابت ہوا؟ انہوں نے کہا بہترین باپ، اس نے کہا لیکن تمہارے باپ نے کبھی کوئی نیکی کا کام نہیں یا، اس لئے جب میں مرجاؤں تو مجھے آگ میں جلا کر میری راکھ کو پیس لینا، اور تیز آندھی والے دن اسے سمندر میں بہا دینا ں نے ان سے اس پر وعدہ لیا، انہوں نے وعدہ کر لیا اور اس کے مرنے کے بعد وعدے پر عمل کیا، اللہ نے ''کن'' فرمایا تو وہ یتا جاگتا کھڑا ہو گیا، اللہ نے اس سے پوچھا کہ تو نے یہ حرکت کیوں کی؟ اس نے جواب دیا کہ آپ کے خوف کی وجہ سے، اس ات کی قسم جس کے دست قدرت میں محمد ﷺ کی جان ہے، اللہ نے اسے یہ بدلہ دیا کہ اس کی مغفرت فرما دی۔

١١٧٥٩) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ عَنْ قَتَادَةَ قَالَ حَدَّثَنِي أَرْبَعَةُ رِجَالٍ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْ نَبِيذِ الْجَرِّ

۱۱۷۵۹) حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے مٹکے میں نبیذ بنانے اور استعمال کرنے سے منع فرمایا ہے۔

١١٧٦٠) حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ حَدَّثَنَا أَبِي عَنِ ابْنِ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا أَبَانُ بْنُ صَالِحٍ عَنْ قُسَيْمٍ مَوْلَى عُمَارَةَ عَنْ قَزَعَةَ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لَا تُشَدُّ الرِّحَالُ إِلَّا إِلَى ثَلَاثَةِ مَسَاجِدَ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ وَالْمَسْجِدِ الْأَقْصَى وَمَسْجِدِي [راجع: ١١٠٥٥].

۱۱۷۶۰) حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے نبی علیہ السلام کو فرماتے ہوئے سنا ہے کہ سوائے تین مسجدوں کے یعنی مسجد حرام، مسجد نبوی اور مسجد اقصیٰ کے خصوصیت کے ساتھ کسی اور مسجد کا سفر کرنے کے لیے سواری تیار نہ کی جائے۔

١١٧٦١) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنْ سَعِيدٍ الْجُرَيْرِيِّ عَنْ أَبِي نَضْرَةَ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ أَهْوَنَ أَهْلِ النَّارِ عَذَابًا رَجُلٌ مُنْتَعِلٌ بِنَعْلَيْنِ مِنْ نَارٍ يَغْلِي مِنْهُمَا دِمَاغُهُ مَعَ إِجْرَاءِ الْعَذَابِ وَمِنْهُمْ مَنْ فِي النَّارِ إِلَى كَعْبَيْهِ مَعَ إِجْرَاءِ الْعَذَابِ وَمِنْهُمْ مَنْ فِي النَّارِ إِلَى رُكْبَتَيْهِ مَعَ إِجْرَاءِ الْعَذَابِ وَمِنْهُمْ مَنْ فِي النَّارِ إِلَى أَرْنَبَتِهِ مَعَ إِجْرَاءِ الْعَذَابِ وَمِنْهُمْ مَنْ فِي النَّارِ إِلَى صَدْرِهِ مَعَ إِجْرَاءِ الْعَذَابِ قَدْ اغْتُمِرَ [راجع: ١١١١٦].

۱۱۷۶۱) حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا اہل جہنم میں اس شخص کو سب سے ہلکا عذاب ہوگا جس

کے پاؤں میں آگ کی دو جوتیاں ہوں گی اور ان کی وجہ سے اس کا دماغ ہنڈیا کی طرح ابلتا ہوگا، بعض لوگ دوسرے عذاب کے ساتھ ساتھ ٹخنوں تک آگ میں دھنسے ہوں گے، بعض لوگ دوسرے عذاب کے ساتھ ساتھ گھٹنوں تک آگ میں دھنسے ہوں گے، بعض لوگ دوسرے عذاب کے ساتھ ساتھ ناک کے بانسے تک آگ میں دھنسے ہوں گے، بعض لوگ دوسرے عذاب کے ساتھ ساتھ سینے تک آگ میں دھنسے ہوں گے، بعض لوگ دوسرے عذاب کے ساتھ ساتھ پورے کے پورے آگ میں دھنسے ہوں گے۔

(۱۱۷۶۲) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ أَخْبَرَنَا عَطَاءُ بْنُ السَّائِبِ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُتْبَةَ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ افْتَخَرَتْ الْجَنَّةُ وَالنَّارُ فَقَالَتْ النَّارُ أَيْ رَبِّ يَدْخُلُنِي الْجَبَابِرَةُ وَالْمُلُوكُ وَالْعُظَمَاءُ وَالْأَشْرَافُ وَقَالَتْ الْجَنَّةُ أَيْ رَبِّ يَدْخُلُنِي الْفُقَرَاءُ وَالضُّعَفَاءُ وَالْمَسَاكِينُ فَقَالَ تَبَارَكَ وَتَعَالَى لِلنَّارِ أَنْتِ عَذَابِي أُصِيبُ بِكِ مَنْ أَشَاءُ وَقَالَ لِلْجَنَّةِ أَنْتِ رَحْمَتِي وَسِعَتْ كُلَّ شَيْءٍ وَلِكُلِّ وَاحِدَةٍ مِنْكُمَا مِلْؤُهَا فَأَمَّا النَّارُ فَيُلْقَى فِيهَا أَهْلُهَا وَتَقُولُ هَلْ مِنْ مَزِيدٍ حَتَّى يَأْتِيَهَا تَبَارَكَ وَتَعَالَى فَيَضَعُ قَدَمَهُ عَلَيْهَا فَتَزْوَى وَتَقُولُ قَدْنِي قَدْنِي وَأَمَّا الْجَنَّةُ فَتَبْقَى مَا شَاءَ اللَّهُ أَنْ تَبْقَى ثُمَّ يُنْشِئُ اللَّهُ لَهَا خَلْقًا بِمَا يَشَاءُ وَقَالَ حَسَنٌ الْأَشْيَبُ وَأَمَّا الْجَنَّةُ فَتَبْقَى مَا شَاءَ اللَّهُ أَنْ تَبْقَى [راجع: ۱۱۱۱۵].

(۱۱۷۶۲) حضرت ابوسعید رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا ایک مرتبہ جنت اور جہنم میں باہمی مباحثہ ہوا، جنت کہنے لگی کہ پروردگار! میرا کیا قصور ہے کہ مجھ میں صرف فقراء اور کم تر حیثیت کے لوگ داخل ہوں گے؟ اور جہنم کہنے لگی کہ میرا کیا قصور ہے کہ مجھ میں صرف جابر اور متکبر لوگ داخل ہوں گے؟ اللہ نے جہنم سے فرمایا کہ تو میرا عذاب ہے، میں جسے چاہوں گا تیرے ذریعے اسے سزا دوں گا اور جنت سے فرمایا کہ تو میری رحمت ہے، میں جس پر چاہوں گا تیرے ذریعے رحم کروں گا، اور تم دونوں میں سے ہر ایک کو بھر دوں گا، چنانچہ جہنم کے اندر جتنے لوگوں کو ڈالا جاتا رہے گا، جہنم یہی کہتی رہے گی کہ کچھ اور بھی ہے؟ یہاں تک کہ اللہ تعالیٰ اپنی قدرت کے پاؤں کو اس میں رکھ دیں گے، اس وقت جہنم بھر جائے گی اور اس کے اجزاء سمٹ کر ایک دوسرے سے مل جائیں گے اور وہ کہے گی بس، بس، بس اور جنت کے لئے تو اللہ تعالیٰ اپنی مشیت کے مطابق نئی مخلوق پیدا فرمائے گا۔

(۱۱۷۶۳) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا يَزِيدُ يَعْنِي ابْنَ زُرَيْعٍ حَدَّثَنَا حُمَيْدٌ قَالَ حَدَّثَنِي بَكْرٌ أَنَّهُ أَخْبَرَهُ أَنَّ أَبَا سَعِيدٍ الْخُدْرِيَّ رَأَى رُؤْيَا أَنَّهُ يَكْتُبُ ص فَلَمَّا بَلَغَ إِلَى سَجْدَتِهَا قَالَ رَأَى الدَّوَاةَ وَالْقَلَمَ وَكُلَّ شَيْءٍ بِحَضْرَتِهِ انْقَلَبَ سَاجِدًا قَالَ فَقَصَّهَا عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَمْ يَزَلْ يَسْجُدُ بِهَا بَعْدُ [انظر: ۱۱۸۲۱].

(۱۱۷۶۳) حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ انہوں نے خواب میں دیکھا کہ وہ سورۂ ص لکھ رہے ہیں جب آیت سجدہ پر پہنچے تو دیکھا کہ دوات، قلم اور ہر وہ چیز جو وہاں موجود تھی، سب سجدے میں گر گئے، بیدار ہو کر انہوں نے

داب نبی علیہ السلام سے بیان کیا تو اس کے بعد نبی علیہ السلام ہمیشہ اس میں سجدۂ تلاوت کرنے لگے۔

۱۱۷۶۴) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ غُنْدَرٌ حَدَّثَنَا مَالِكُ بْنُ أَنَسٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَزِيدَ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ إِذَا سَمِعْتُمُ النِّدَاءَ فَقُولُوا مِثْلَ مَا يَقُولُ [راجع: ۱۱۰۳۳].

۱۱۷۶۴) حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا جب تم اذان سنو تو وہی جملے کہا کرو جو مؤذن کہتا ہے۔

۱۱۷۶۵) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ جَابِرٍ قَالَ سَمِعْتُ مُحَمَّدَ بْنَ قَرَظَةَ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قُلْتُ سَمِعَهُ مِنْ أَبِي سَعِيدٍ مُحَمَّدٌ قَالَ لَا قَالَ اشْتَرَيْتُ أُضْحِيَّةً فَجَاءَ الذِّئْبُ فَأَكَلَ مِنْ ذَنَبِهَا أَوْ أَكَلَ ذَنَبَهَا فَسَأَلْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ ضَحِّ بِهَا [راجع: ۱۱۲۹۴].

۱۱۷۶۵) حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ میں نے قربانی کے لئے ایک مینڈھا خریدا، اتفاق سے ایک بھیڑیا آیا اور اس کی دم کا حصہ نوچ کر کھا گیا، میں نے نبی علیہ السلام سے پوچھا (کہ اس کی قربانی ہو سکتی ہے یا نہیں؟) نبی علیہ السلام نے فرمایا تم اسی کی قربانی کرلو۔

۱۱۷۶۶) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَ سُئِلَ عَنِ الْعَزْلِ قَالَ ثَنَا سَعِيدٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سُئِلَ عَنْ ذَلِكَ فَقَالَ أَنْتَ تَخْلُقُهُ أَنْتَ تَرْزُقُهُ أَقِرَّهُ قَرَارَهُ أَوْ مَقَرَّهُ فَإِنَّمَا هُوَ الْقَدَرُ [راجع: ۱۱۵۲۳].

۱۱۷۶۶) حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام سے "عزل" کے بارے پوچھا گیا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کیا اس مولود کو تم پیدا کرو گے؟ کیا تم اسے رزق دو گے؟ اللہ نے اسے اس کے ٹھکانے میں رکھ دیا تو یہ تقدیر کا حصہ ہے اور یہی تقدیر ہے۔

۱۱۷۶۷) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنِ الْوَلِيدِ بْنِ الْعَيْزَارِ أَنَّهُ سَمِعَ رَجُلًا مِنْ ثَقِيفٍ يُحَدِّثُ عَنْ رَجُلٍ مِنْ كِنَانَةَ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ فِي هَذِهِ الْآيَةِ ثُمَّ أَوْرَثْنَا الْكِتَابَ الَّذِينَ اصْطَفَيْنَا مِنْ عِبَادِنَا فَمِنْهُمْ ظَالِمٌ لِنَفْسِهِ وَمِنْهُمْ مُقْتَصِدٌ وَمِنْهُمْ سَابِقٌ بِالْخَيْرَاتِ قَالَ هَؤُلَاءِ كُلُّهُمْ بِمَنْزِلَةٍ وَاحِدَةٍ وَكُلُّهُمْ فِي الْجَنَّةِ [قال الترمذي: حسن غريب وقال الألباني: صحيح (الترمذي: ۳۲۲۵). اسناده ضعيف].

۱۱۷۶۷) حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے اس آیت کی تفسیر میں فرمایا "پھر ہم نے اپنی کتاب کا وارث ان لوگوں کو بنا دیا جنہیں ہم نے اپنے بندوں میں سے منتخب کیا تھا، پھر ان میں سے بعض اپنی جانوں پر ظلم کرنے والے ہیں، بعض میانہ رو اور بعض نیکیوں میں سبقت لے جانے والے ہیں" فرمایا یہ سب ایک ہی مرتبے میں ہیں اور سب جنت میں جائیں گے۔

۱۱۷۶۸) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ أَبِي مَسْلَمَةَ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا نَضْرَةَ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ إِنَّ أَهْلَ النَّارِ الَّذِينَ هُمْ أَهْلُ النَّارِ لَا يَمُوتُونَ فِيهَا وَلَا يَحْيَوْنَ وَلَكِنَّهَا تُصِيبُ

قَوْمًا بِذُنُوبِهِمْ أَوْ خَطَايَاهُمْ حَتَّى إِذَا صَارُوا فَحْمًا أُذِنَ فِي الشَّفَاعَةِ فَيُخْرَجُونَ ضَبَائِرَ ضَبَائِرَ فَيُلْقَوْنَ عَ
أَنْهَارِ الْجَنَّةِ فَيُقَالُ يَا أَهْلَ الْجَنَّةِ أَفِيضُوا عَلَيْهِمْ مِنَ الْمَاءِ قَالَ فَيَنْبُتُونَ كَمَا تَنْبُتُ الْحِبَّةُ فِي حَمِيلِ السَّ
[راجع: ۱۱۰۲۹].

(۱۱۷۶۸) حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا وہ جہنمی جو اس میں ہمیشہ رہیں گے، ان پر موت آئے گی اور نہ ہی انہیں زندگانی نصیب ہوگی، البتہ جن لوگوں پر اللہ اپنی رحمت کا ارادہ فرمائے گا، انہیں جہنم میں بھی موت دے دے گا، پھر سفارش کرنے والے ان کی سفارش کریں گے، اور وہ گروہ در گروہ وہاں سے نکلیں گے، وہ لوگ ایک خصوصی میں غسل کریں گے اور کہا جائے گا کہ اے اہل جنت! ان پر پانی بہاؤ، ایسے اگ آئیں گے جیسے سیلاب کے بہاؤ میں دانہ اُگ آتا ہے۔

(۱۱۷۶۹) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَمْرِو بْنِ يَحْيَى عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ عَنِ النَّ
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَيْسَ فِيمَا دُونَ خَمْسٍ مِنَ الذَّوْدِ صَدَقَةٌ وَلَا فِي خَمْسَةِ أَوْسَاقٍ أَوْ خَمْسِ أَوَ
صَدَقَةٌ [راجع: ۱۱۰۴۴].

(۱۱۷۶۹) حضرت ابوسعید رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا پانچ اونٹوں سے کم میں زکوٰۃ نہیں ہے، پانچ وسق سے کم گندم میں بھی زکوٰۃ نہیں ہے اور پانچ اوقیہ سے کم چاندی میں زکوٰۃ نہیں ہے۔

(۱۱۷۷۰) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ قَتَادَةَ أَنَّهُ سَمِعَ مَوْلًى لِأَنَسِ بْنِ مَالِكٍ يُحَدِّثُ عَنْ أَبِي سَ
الْخُدْرِيِّ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَشَدَّ حَيَاءً مِنْ عَذْرَاءَ فِي خِدْرِهَا وَكَانَ إِذَا كَرِهَ شَ
عُرِفَ فِي وَجْهِهِ [راجع: ۱۱۷۰۶].

(۱۱۷۷۰) حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام کسی کنواری عورت سے بھی زیادہ '' جو اپنے پردے میں باحیاء تھے، اور جب آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو کوئی چیز ناگوار محسوس ہوتی تو وہ ہم آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے چہرے سے ہی پہچان لیا کرتے تھے۔

(۱۱۷۷۱) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا عَوْفٌ عَنْ أَبِي نَضْرَةَ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ أَقْبَلْنَا فِي جَيْشٍ
الْمَدِينَةِ قِبَلَ هَذَا الْمَشْرِقِ قَالَ فَكَانَ فِي الْجَيْشِ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ صَيَّادٍ وَكَانَ لَا يُسَايِرُهُ أَحَدٌ وَلَا يُرَافِقُهُ وَ
يُؤَاكِلُهُ وَلَا يُشَارِبُهُ وَيُسَمُّونَهُ الدَّجَّالَ فَبَيْنَا أَنَا ذَاتَ يَوْمٍ نَازِلٌ فِي مَنْزِلٍ لِي إِذْ رَآنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ صَ
جَالِسًا فَجَاءَ حَتَّى جَلَسَ إِلَيَّ فَقَالَ يَا أَبَا سَعِيدٍ أَلَا تَرَى إِلَى مَا يَصْنَعُ النَّاسُ لَا يُسَايِرُنِي أَحَدٌ وَلَا يُرَافِقُ
أَحَدٌ وَلَا يُشَارِبُنِي أَحَدٌ وَلَا يُؤَاكِلُنِي أَحَدٌ وَيَدْعُونِي الدَّجَّالَ وَقَدْ عَلِمْتَ أَنْتَ يَا أَبَا سَعِيدٍ أَنَّ رَسُولَ ا
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ الدَّجَّالَ لَا يَدْخُلُ الْمَدِينَةَ وَإِنِّي وُلِدْتُ بِالْمَدِينَةِ وَقَدْ سَمِعْتُ رَسُولَ ا
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِنَّ الدَّجَّالَ لَا يُولَدُ لَهُ وَقَدْ وُلِدَ لِي فَوَاللَّهِ لَقَدْ هَمَمْتُ مِمَّا يَصْنَعُ بِي هَؤُ

النَّاسُ اَنْ آخُذَ حَبْلًا فَأَخْلُوَ فَأَجْعَلَهُ فِي عُنُقِي فَأَخْتَنِقَ فَأَسْتَرِيحَ مِنْ هَؤُلَاءِ النَّاسِ وَاللَّهِ مَا أَنَا بِالدَّجَّالِ وَلَكِنْ وَاللَّهِ لَوْ شِئْتَ لَأَخْبَرْتُكَ بِاسْمِهِ وَاسْمِ أَبِيهِ وَاسْمِ أُمِّهِ وَاسْمِ الْقَرْيَةِ الَّتِي يَخْرُجُ مِنْهَا [صححه مسلم (۲۹۲۷) وقال الترمذی: حسن صحیح]. [راجع: ۱۱۲۲۷].

(۱۱۷۷۱) حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک مرتبہ ہم لوگ مشرق کی طرف سے لوگوں کی ایک جماعت کے ساتھ مدینہ منورہ سے واپس آ رہے تھے، اس لشکر میں عبداللہ بن صیاد بھی شامل تھا، کوئی بھی اس سے بات چیت کرتا تھا اور نہ ہی اس کی رفاقت کے لئے تیار ہوتا تھا اور کوئی بھی اس کے ساتھ کھاتا پیتا نہ تھا، بلکہ سب ہی اسے ''دجال'' کہتے تھے، ایک دن میں کسی پڑاؤ کے موقع پر اپنے خیمے میں تھا کہ مجھے عبداللہ بن صیاد نے دیکھ لیا، وہ میرے پاس آ کر بیٹھ گیا اور کہنے لگا اے ابوسعید! آپ میرے ساتھ لوگوں کا رویہ نہیں دیکھتے؟ میرے ساتھ کوئی بھی بات چیت، رفاقت اور کھانے پینے کے لئے تیار نہیں ہوتا، اور سب مجھے دجال کہہ کر پکارتے ہیں، جبکہ اے ابوسعید! آپ جانتے ہیں کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ دجال مدینہ منورہ میں داخل نہیں ہو سکے گا، اور میں تو پیدا ہی مدینہ منورہ میں ہوا ہوں، اور میں نے نبی علیہ السلام کو یہ فرماتے ہوئے بھی سنا ہے کہ دجال کی کوئی اولاد نہ ہوگی جبکہ میری تو اولاد بھی ہے، بخدا! لوگوں کا رویہ دیکھ کر بعض اوقات میرا دل چاہتا ہے کہ ایک رسی لوں، تنہائی میں اسے اپنے گلے میں ڈال کر اپنا گلا گھونٹ لوں اور ان لوگوں سے نجات پالوں، بخدا! میں دجال نہیں ہوں، لیکن اگر آپ چاہیں تو میں آپ کو اس کا، اس کے ماں باپ کا اور اس بستی کا نام بھی بتا سکتا ہوں، جہاں سے وہ خروج کرے گا۔

(۱۱۷۷۲) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا عَوْفٌ عَنْ أَبِي نَضْرَةَ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ تَفْتَرِقُ أُمَّتِي فِرْقَتَيْنِ فَتَمْرُقُ بَيْنَهُمَا مَارِقَةٌ فَيَقْتُلُهَا أَوْلَى الطَّائِفَتَيْنِ بِالْحَقِّ [راجع: ۱۱۲۱۴].

(۱۱۷۷۲) حضرت ابوسعید رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا میری امت دو فرقوں میں بٹ جائے گی اور ان دونوں کے درمیان ایک گروہ نکلے گا جسے ان دو فرقوں میں سے حق کے زیادہ قریب فرقہ قتل کرے گا۔

(۱۱۷۷۳) حَدَّثَنَا أَبُو نُعَيْمٍ حَدَّثَنَا زَكَرِيَّا عَنْ عَطِيَّةَ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ مَاتَ لَا يُشْرِكُ بِاللَّهِ شَيْئًا دَخَلَ الْجَنَّةَ

(۱۱۷۷۳) حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص اس حال میں فوت ہو کہ اللہ کے ساتھ کسی کو شریک نہ ٹھہراتا ہو، وہ جنت میں داخل ہوگا۔

(۱۱۷۷۴) قَالَ عَبْد اللَّهِ وَجَدْتُ هَذَا الْحَدِيثَ فِي كِتَابِ أَبِي بِخَطِّ يَدِهِ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمُتَعَالِ بْنُ عَبْدِ الْوَهَّابِ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ الْأُمَوِيُّ حَدَّثَنَا مُجَالِدٌ عَنْ أَبِي الْوَدَّاكِ قَالَ قَالَ لِي أَبُو سَعِيدٍ هَلْ يُقِرُّ الْخَوَارِجُ بِالدَّجَّالِ فَقُلْتُ لَا فَقَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنِّي خَاتَمُ أَلْفِ نَبِيٍّ وَأَكْثَرُ مَا بُعِثَ نَبِيٌّ يُتَّبَعُ إِلَّا قَدْ حَذَّرَ أُمَّتَهُ الدَّجَّالَ وَإِنِّي قَدْ بُيِّنَ لِي مِنْ أَمْرِهِ مَا لَمْ يُبَيَّنْ لِأَحَدٍ وَإِنَّهُ أَعْوَرُ وَإِنَّ رَبَّكُمْ لَيْسَ بِأَعْوَرَ وَعَيْنُهُ

الْيُمْنَى عَوْرَاءُ جَاحِظَةٌ وَلَا تَخْفَى كَأَنَّهَا نُخَامَةٌ فِي حَائِطٍ مُجَصَّصٍ وَعَيْنُهُ الْيُسْرَى كَأَنَّهَا كَوْكَبٌ دُرِّيٌّ مَعَهُ مِنْ كُلِّ لِسَانٍ وَمَعَهُ صُورَةُ الْجَنَّةِ خَضْرَاءُ يَجْرِي فِيهَا الْمَاءُ وَصُورَةُ النَّارِ سَوْدَاءُ تَدَاخَنُ

(۱۱۷۷۴) ابوالوداک کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ مجھ سے حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ نے پوچھا کہ کیا خوارج دجال کے وجود کا اقرار کرتے ہیں؟ میں نے کہا نہیں، تو انہوں نے فرمایا کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا میں ہزار یا اس سے بھی زیادہ انبیاء کے آخر میں آیا ہوں، جو نبی متبوع بھی مبعوث ہوا، اس نے اپنی امت کو دجال سے ضرور ڈرایا، اور مجھے اس کے متعلق ایک ایسی چیز بتائی گئی ہے جو کسی کو نہیں بتائی گئی تھی، یاد رکھو! وہ کانا ہوگا اور تمہارا رب کانا نہیں ہے، اس کی دائیں آنکھ تو کانی ہوگی، اور تم پر یہ بات مخفی نہ رہے کہ وہ کسی چونے کی دیوار میں لگے ہوئے تھوک یا ناک کی ریزش کی طرح ہوگی اور بائیں آنکھ کسی روشن ستارے کی طرح ہوگی اور اس کے پاس ہر زبان بولنے کی صلاحیت ہوگی، نیز اس کے پاس سرسبز و شاداب جنت کا ایک عکس بھی ہوگا جس میں پانی بہتا ہوگا اور ایک نمونہ جہنم کا ہوگا جو کالی سیاہ اور دھوئیں دار ہوگی۔

(۱۱۷۷۵) حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمُتَعَالِ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ الْأُمَوِيُّ حَدَّثَنَا مُجَالِدٌ عَنْ أَبِي الْوَدَّاكِ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ قَالَ ذُكِرَ ابْنُ صَيَّادٍ عِنْدَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ عُمَرُ إِنَّهُ يَزْعُمُ أَنَّهُ لَا يَمُرُّ بِشَيْءٍ إِلَّا كَلَّمَهُ

(۱۱۷۷۵) حضرت ابوسعید رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام کے سامنے ابن صیاد کا تذکرہ ہوا تو حضرت عمر رضی اللہ عنہ کہنے لگے کہ وہ یہ سمجھتا ہے کہ وہ جہاں سے گذر جاتا ہے، ہر چیز اس سے بات کرنے لگتی ہے۔

(۱۱۷۷۶) حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَ عَبْد اللَّهِ وَسَمِعْتُهُ أَنَا مِنْ عُثْمَانَ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنْ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ احْتَجَّتْ الْجَنَّةُ وَالنَّارُ فَقَالَتْ النَّارُ فِيَّ الْجَبَّارُونَ وَالْمُتَكَبِّرُونَ وَقَالَتْ الْجَنَّةُ فِيَّ ضُعَفَاءُ النَّاسِ وَمَسَاكِينُهُمْ قَالَ فَقَضَى بَيْنَهُمَا إِنَّكِ الْجَنَّةُ رَحْمَتِي أَرْحَمُ بِكِ مَنْ أَشَاءُ وَإِنَّكِ النَّارُ عَذَابِي أُعَذِّبُ بِكِ مَنْ أَشَاءُ وَلِكِلَاكُمَا عَلَيَّ مِلْؤُهَا [صححه مسلم (۲۸۴۷)]

(۱۱۷۷۶) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا ایک مرتبہ جنت اور جہنم میں باہمی مباحثہ ہوا، جنت کہنے لگی کہ پروردگار! میرا کیا قصور ہے کہ مجھ میں صرف فقراء اور کم تر حیثیت کے لوگ داخل ہوں گے؟ اور جہنم کہنے لگی کہ میرا کیا قصور ہے کہ مجھ میں صرف جابر اور متکبر لوگ داخل ہوں گے؟ اللہ نے جہنم سے فرمایا کہ تو میرا عذاب ہے، میں جسے چاہوں گا تیرے ذریعے اسے سزا دوں گا اور جنت سے فرمایا کہ تو میری رحمت ہے، میں جس پر چاہوں گا تیرے ذریعے رحم کروں گا، اور تم دونوں میں سے ہر ایک کو بھر دوں گا۔

(۱۱۷۷۷) حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ مُحَمَّدٍ وَسَمِعْتُهُ أَنَا مِنْ عُثْمَانَ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي زِيَادٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي نُعْمٍ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقْتُلُ الْمُحْرِمُ الْأَفْعَى وَالْعَقْرَبَ وَالْحِدَأَةَ وَالْكَلْبَ الْعَقُورَ وَالْفُوَيْسِقَةَ قُلْتُ مَا الْفُوَيْسِقَةُ قَالَ الْفَأْرَةُ قُلْتُ وَمَا شَأْنُ الْفَأْرَةِ قَالَ إِنَّ النَّبِيَّ

صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اسْتَيْقَظَ وَقَدْ أَخَذَتْ الْفَتِيلَةَ فَصَعِدَتْ بِهَا إِلَى السَّقْفِ لِتُحَرِّقَ عَلَيْهِ [راجع: ۱۱۰۰۳]

(۱۱۷۷۷) حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا محرم سانپ، بچھو، چوہا، باؤلا کتا، مار سکتا ہے (اس حدیث میں چوہے کے لئے ''فویسقہ'' کا لفظ آیا ہے لہٰذا) راوی کہتے ہیں کہ میں نے فویسقہ کا معنی پوچھا تو انہوں نے فرمایا چوہا، میں نے پوچھا کہ چوہے کا کیا مسئلہ ہے؟ انہوں نے فرمایا کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام بیدار ہوئے تو ایک چوہے چراغ کا فیتہ لے کر چھت پر چڑھ گیا تاکہ اسے آگ لگا دے (اس وقت سے اسے فویسقہ کہا جانے لگا)

(۱۱۷۷۸) حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ مُحَمَّدٍ وَسَمِعْتُهُ أَنَا مِنْ عُثْمَانَ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنْ يَزِيدَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي نُعْمٍ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاطِمَةُ سَيِّدَةُ نِسَاءِ أَهْلِ الْجَنَّةِ إِلَّا مَا كَانَ مِنْ مَرْيَمَ بِنْتِ عِمْرَانَ [راجع: ۱۱۰۱۲].

(۱۱۷۷۸) حضرت ابوسعید رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا تمام خواتین جنت کی ''سوائے حضرت مریم علیہا السلام کے'' سردار ہوں گی۔

(۱۱۷۷۹) حَدَّثَنَا عُثْمَانُ وَسَمِعْتُهُ أَنَا مِنْ عُثْمَانَ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنْ الْأَعْمَشِ عَنْ عَطِيَّةَ الْعَوْفِيِّ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَخْرُجُ عِنْدَ انْقِطَاعٍ مِنْ الزَّمَانِ وَظُهُورٍ مِنْ الْفِتَنِ رَجُلٌ يُقَالُ لَهُ السَّفَّاحُ فَيَكُونُ إِعْطَاؤُهُ الْمَالَ حَثْيًا

(۱۱۷۷۹) حضرت ابوسعید رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا اختتام زمانہ اور فتنوں کے دور میں ایک آدمی نکلے گا جسے لوگ ''سفاح'' کہتے ہوں گے، وہ بھر بھر کر لوگوں کو مال و دولت دیا کرے گا۔

(۱۱۷۸۰) حَدَّثَنَا عُثْمَانُ قَالَ عَبْد اللَّهِ وَسَمِعْتُهُ أَنَا مِنْ عُثْمَانَ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنْ الْأَعْمَشِ عَنْ عَطِيَّةَ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا بَلَغَ بَنُو آلِ فُلَانٍ ثَلَاثِينَ رَجُلًا اتَّخَذُوا مَالَ اللَّهِ دُوَلًا وَدِينَ اللَّهِ دَخَلًا وَعِبَادَ اللَّهِ خَوَلًا

(۱۱۷۸۰) حضرت ابوسعید رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا جب فلاں شخص کی نسل میں تیس بیٹے پیدا ہو جائیں تو لوگ اللہ کے مال کو اپنی دولت سمجھنے لگیں گے، اللہ کے دین میں دخل اندازی کرنے لگیں گے اور اللہ کے بندوں کے ساتھ ہنسی اور ٹھٹھہ کرنے لگیں گے۔

(۱۱۷۸۱) حَدَّثَنَا عُثْمَانُ قَالَ عَبْد اللَّهِ وَسَمِعْتُهُ أَنَا مِنْ عُثْمَانَ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنْ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ جَاءَتْ امْرَأَةُ صَفْوَانَ بْنِ الْمُعَطَّلِ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَنَحْنُ عِنْدَهُ فَقَالَتْ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّ زَوْجِي صَفْوَانَ بْنَ الْمُعَطَّلِ يَضْرِبُنِي إِذَا صَلَّيْتُ وَيُفَطِّرُنِي إِذَا صُمْتُ وَلَا يُصَلِّي صَلَاةَ الْفَجْرِ حَتَّى تَطْلُعَ الشَّمْسُ قَالَ وَصَفْوَانُ عِنْدَهُ قَالَ فَسَأَلَهُ عَمَّا قَالَتْ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَمَّا قَوْلُهَا يَضْرِبُنِي

إِذَا صَلَّيْتُ فَإِنَّهَا تَقْرَأُ سُورَتَيْنِ فَقَدْ نَهَيْتُهَا عَنْهَا قَالَ فَقَالَ لَوْ كَانَتْ سُورَةٌ وَاحِدَةٌ لَكَفَتْ النَّاسَ وَأَمَّا قَوْلُهَا يُفَطِّرُنِي فَإِنَّهَا تَصُومُ وَأَنَا رَجُلٌ شَابٌّ فَلَا أَصْبِرُ قَالَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَئِذٍ لَا تَصُومَنَّ امْرَأَةٌ إِلَّا بِإِذْنِ زَوْجِهَا قَالَ وَأَمَّا قَوْلُهَا بِأَنِّي لَا أُصَلِّي حَتَّى تَطْلُعَ الشَّمْسُ فَإِنَّا أَهْلُ بَيْتٍ قَدْ عُرِفَ لَنَا ذَاكَ لَا نَكَادُ نَسْتَيْقِظُ حَتَّى تَطْلُعَ الشَّمْسُ قَالَ فَإِذَا اسْتَيْقَظْتَ فَصَلِّ [صححه ابن حبان (۱۴۸۸)، والحاكم (۱/۴۳۶) وقال البزار: هذا الحديث كلامه منكر عن النبى صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ. فصار الحديث ظاهر اسناده حسن و كلامه منكر. وليس للحديث اصل عندى وقال الألباني: صحيح (ابو داود: ۲۴۵۹)، وابن ماجة: ۱۷۶۲)]. [انظر: ۱۱۸۲۳].

(۱۱۷۸۱) حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ صفوان بن معطل کی بیوی نبی علیہ السلام کی خدمت میں حاضر ہوئی، اس وقت ہم لوگ وہیں تھے، اور کہنے لگی یا رسول اللہ! جب میں نماز پڑھتی ہوں تو میرا شوہر صفوان بن معطل مجھے مارتا ہے اور جب روزہ رکھتی ہوں تو تڑوا دیتا ہے، اور خود فجر کی نماز نہیں پڑھتا حتیٰ کہ سورج نکل آتا ہے، صفوان بھی وہاں موجود تھے، نبی علیہ السلام نے ان سے اس کے متعلق پوچھا تو وہ کہنے لگے یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! اس نے جو یہ کہا ہے کہ جب میں نماز پڑھتی ہوں تو یہ مجھے مارتا ہے تو یہ ایک رکعت میں دو دو سورتیں پڑھتی ہے، میں نے اسے منع کیا نبی علیہ السلام نے فرمایا کہ ایک سورت تمام لوگوں کے لئے بھی تو کافی ہوتی ہے، رہی یہ بات کہ میں اس کا روزہ ختم کروا دیتا ہوں تو یہ نفلی روزے رکھتی ہے، میں نوجوان آدمی ہوں، مجھ سے صبر نہیں ہوتا، "اسی دن نبی علیہ السلام نے فرمایا کوئی عورت اپنے شوہر کی مرضی کے بغیر نفلی روزہ نہ رکھے" اور رہا اس کا یہ کہنا کہ میں فجر کی نماز نہیں پڑھتا یہاں تک کہ سورج نکل آتا ہے تو ہمارے اہل خانہ کے حوالے سے یہ بات ہر جگہ مشہور ہے کہ ہم لوگ سورج نکلنے کے بعد ہی سو کر اٹھتے ہیں، نبی علیہ السلام نے فرمایا تم جب بیدار ہوا کرو تو نماز پڑھ لیا کرو۔

(۱۱۷۸۲) حَدَّثَنَا هَارُونُ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ وَهْبٍ قَالَ أَخْبَرَنِي قُرَّةُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُتْبَةَ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ أَنَّهُ قَالَ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ الشُّرْبِ مِنْ ثُلْمَةِ الْقَدَحِ وَأَنْ يُنْفَخَ فِي الشَّرَابِ قَالَ أَبُو عَبْد الرَّحْمَنِ وَسَمِعْتُهُ أَنَا مِنْ هَارُونَ [صححه ابن حبان (۵۳۱۵). وتكلم المنذرى فى اسناده وقال الألباني: صحيح (ابو داود: ۳۷۲۲). قال شعيب: حسن].

(۱۱۷۸۲) حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے برتن کی ٹوٹی ہوئی جگہ سے پانی پینے اور اس میں پھونکیں مارنے (سانس لینے) سے منع فرمایا ہے۔

(۱۱۷۸۳) حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ قَالَ مُجَالِدٌ أَخْبَرَنَا عَنْ أَبِي الْوَدَّاكِ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثَلَاثَةٌ يَضْحَكُ اللَّهُ إِلَيْهِمْ الرَّجُلُ يَقُومُ مِنْ اللَّيْلِ وَالْقَوْمُ إِذَا صَفُّوا لِلْقِتَالِ [قال البوصيرى هذا اسناد فى مقال، وقال الألباني: ضعيف (ابن ماجة: ۲۰۰)].

(۱۱۷۸۳) حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا تین آدمیوں کو دیکھ کر اللہ کو ہنسی آتی ہے، ایک وہ آدمی جو رات کو کھڑا ہو کر نماز پڑھے، دوسرے وہ لوگ جو نماز کے لئے صف بندی کریں اور تیسرے وہ لوگ جو جہاد کے لئے صف بندی کریں۔

(۱۱۷۸٤) حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ بَحْرٍ حَدَّثَنَا عِيسَى بْنُ يُونُسَ عَنْ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي حَجَّةِ الْوَدَاعِ أَلَا إِنَّ أَحْرَمَ الْأَيَّامِ يَوْمُكُمْ هَذَا وَإِنَّ أَحْرَمَ الشُّهُورِ شَهْرُكُمْ هَذَا وَإِنَّ أَحْرَمَ الْبِلَادِ بَلَدُكُمْ هَذَا أَلَا وَإِنَّ أَمْوَالَكُمْ وَدِمَائَكُمْ عَلَيْكُمْ حَرَامٌ كَحُرْمَةِ يَوْمِكُمْ هَذَا فِي بَلَدِكُمْ هَذَا فِي شَهْرِكُمْ هَذَا أَلَا هَلْ بَلَّغْتُ قَالُوا نَعَمْ قَالَ اللَّهُمَّ اشْهَدْ [قال البوصيري: هذا اسناد صحيح. وقال الألباني: صحيح (ابن ماجة: ۳۹۳۱)]. [انظر: ۱۵۰۵٤].

(۱۱۷۸٤) حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے حجۃ الوداع میں فرمایا یاد رکھو! تمہارا سب سے معزز دن آج کا ہے، سب سے معزز مہینہ آج کا مہینہ ہے، اور سب سے معزز شہر یہ والا ہے، یاد رکھو! تمہاری جان و مال کی حرمت ایک دوسرے پر اسی طرح ہے جیسے اس دن کی حرمت اس مہینے میں اور اس شہر میں ہے، کیا میں نے پیغام پہنچا دیا؟ لوگوں نے کہا جی ہاں! نبی ﷺ نے فرمایا اے اللہ! تو گواہ رہ۔

(۱۱۷۸۵) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدٍ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ جَابِرٍ قَالَ خَطَبَنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ النَّحْرِ فَذَكَرَ مَعْنَاهُ [سياتي في مسند جابر بن عبد الله: ۱٤٤۱۸، ۱۵۰۵٤].

(۱۱۷۸۵) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے بھی مروی ہے۔

(۱۱۷۸٦) حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا مُعَاذٌ قَالَ حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ عَامِرٍ الْأَحْوَلِ عَنْ أَبِي الصِّدِّيقِ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ أَنَّ نَبِيَّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا أَرَادَ الْمُؤْمِنُ الْوَلَدَ فِي الْجَنَّةِ كَانَ حَمْلُهُ وَوَضْعُهُ وَسِنُّهُ فِي سَاعَةٍ كَمَا يَشْتَهِي [راجع: ۱۱۰۷۹].

(۱۱۷۸٦) حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا اگر کسی مسلمان کو جنت میں بچے کی خواہش ہوگی تو اس کا حمل، وضع حمل اور عمر تمام مراحل ایک لمحے میں اس کی خواہش کے مطابق ہو جائیں گے۔

(۱۱۷۸۷) حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدٌ عَنْ سَعْدِ بْنِ إِسْحَاقَ عَنْ عَمَّتِهِ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تُنْكَحُ الْمَرْأَةُ عَلَى إِحْدَى خِصَالٍ ثَلَاثَةٍ تُنْكَحُ الْمَرْأَةُ عَلَى مَالِهَا وَتُنْكَحُ الْمَرْأَةُ عَلَى جَمَالِهَا وَتُنْكَحُ الْمَرْأَةُ عَلَى دِينِهَا فَخُذْ ذَاتَ الدِّينِ وَالْخُلُقِ تَرِبَتْ يَمِينُكَ [صححه ابن حبان (٤۰۳۷)، والحاكم (۲/۱٦۱). قال شعيب: صحيح لغيره وهذا سند حسن].

(۱۱۷۸۷) حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے ارشاد فرمایا عورت سے شادی تین میں سے کسی ایک وجہ

سے کی جاتی ہے، یا تو اس کے مال کی وجہ سے یا اس کے حسن و جمال کی وجہ سے یا اس کے دین کی وجہ سے تم اس عورت سے شادی کرو جو دین و اخلاق والی ہو، تمہارا ہاتھ خاک آلود ہو۔

(۱۱۷۸۸) حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ قَالَ سَمِعْتُ أَبِي عَنْ يَزِيدَ بْنِ الْهَادِ أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ خَبَّابٍ حَدَّثَهُ أَنَّ أَبَا سَعِيدٍ الْخُدْرِيَّ حَدَّثَهُ أَنَّ أُسَيْدَ بْنَ حُضَيْرٍ بَيْنَمَا هُوَ لَيْلَةً يَقْرَأُ فِي مِرْبَدِهِ إِذْ جَالَتْ فَرَسُهُ فَقَرَأَ ثُمَّ جَالَتْ أُخْرَى فَقَرَأَ ثُمَّ جَالَتْ أَيْضًا فَقَالَ أُسَيْدٌ فَخَشِيتُ أَنْ تَطَأَ يَحْيَى يَعْنِي ابْنَهُ فَقُمْتُ إِلَيْهِ فَإِذَا مِثْلُ الظُّلَّةِ فَوْقَ رَأْسِي فِيهَا أَمْثَالُ السُّرُجِ عَرَجَتْ فِي الْجَوِّ حَتَّى مَا أَرَاهَا قَالَ فَغَدَوْتُ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ بَيْنَمَا أَنَا الْبَارِحَةَ مِنْ جَوْفِ اللَّيْلِ أَقْرَأُ فِي مِرْبَدِي إِذْ جَالَتْ فَرَسِي فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اقْرَأْ ابْنَ حُضَيْرٍ قَالَ فَقَرَأْتُ ثُمَّ جَالَتْ أَيْضًا فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اقْرَأْ ابْنَ حُضَيْرٍ فَقَرَأْتُ ثُمَّ جَالَتْ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اقْرَأْ ابْنَ حُضَيْرٍ قَالَ فَانْصَرَفْتُ وَكَانَ يَحْيَى قَرِيبًا مِنْهَا فَخَشِيتُ أَنْ تَطَأَهُ فَرَأَيْتُ مِثْلَ الظُّلَّةِ فِيهَا أَمْثَالُ السُّرُجِ عَرَجَتْ فِي الْجَوِّ حَتَّى مَا أَرَاهَا فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تِلْكَ الْمَلَائِكَةُ كَانَتْ تَسْتَمِعُ لَكَ وَلَوْ قَرَأْتَ لَأَصْبَحَتْ يَرَاهَا النَّاسُ لَا تَسْتَتِرُ مِنْهُمْ

(۱۱۷۸۸) حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ حضرت اسید بن حضیر رضی اللہ عنہ رات کے وقت اپنے اونٹوں کے باڑے میں قرآن کریم پڑھ رہے تھے کہ اچانک ان کا گھوڑا بدکنے لگا، وہ جوں جوں پڑھتے جاتے، وہ مزید بدکتا جاتا، حضرت اسید رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ مجھے خطرہ ہوا کہ کہیں وہ میرے بیٹے یحییٰ کو ہی نہ روند ڈالے، چنانچہ میں اس کی طرف چلا گیا، اچانک مجھے اپنے سر کے اوپر سائبان سا محسوس ہوا جس میں چراغ جیسی چیزیں تھیں، وہ آسمان کی طرف بلند ہوا حتیٰ کہ میری نظروں سے اوجھل ہو گیا۔

اگلے دن میں نبی علیہ السلام کی خدمت میں حاضر ہوا اور عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! آج رات میں اپنے باڑے میں قرآن کریم کی تلاوت کر رہا تھا کہ اچانک میرا گھوڑا بدکنے لگا، نبی علیہ السلام نے فرمایا ابن حضیر! تم پڑھتے رہتے، انہوں نے عرض کیا کہ میں پڑھتا رہا لیکن اس کے بدکنے میں اور اضافہ ہو گیا، تین مرتبہ نبی علیہ السلام نے یہی فرمایا، آخر میں انہوں نے عرض کیا کہ چونکہ یحییٰ اس کے قریب تھا اس لئے مجھے اندیشہ ہوا کہ کہیں وہ اسے روند ہی نہ دے چنانچہ میں اس کے پاس چلا گیا، میں نے اس وقت ایک سائبان دیکھا جس میں چراغ جیسی چیزیں تھیں، وہ سائبان آسمان کی طرف بلند ہوا یہاں تک کہ میری نظروں سے اوجھل ہو گیا، نبی علیہ السلام نے فرمایا وہ فرشتے تھے جو تمہاری تلاوت کو سن رہے تھے، اگر تم پڑھتے رہتے تو صبح کو لوگ انہیں دیکھ لیتے اور کوئی چیز ان سے چھپ نہ سکتی۔

(۱۱۷۸۹) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا ابْنُ لَهِيعَةَ عَنْ دَرَّاجٍ عَنْ أَبِي الْهَيْثَمِ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ عَنِ النَّبِيِّ

صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ إِنَّ مُوسَى قَالَ أَيْ رَبِّ عَبْدُكَ الْمُؤْمِنُ مُقَتَّرٌ عَلَيْهِ فِي الدُّنْيَا قَالَ فَيُفْتَحُ لَهُ بَابٌ الْجَنَّةِ فَيَنْظُرُ إِلَيْهَا قَالَ يَا مُوسَى هَذَا مَا أَعْدَدْتُ لَهُ فَقَالَ مُوسَى أَيْ رَبِّ وَعِزَّتِكَ وَجَلَالِكَ لَوْ كَانَ أَقْطَعَ الْيَدَيْنِ وَالرِّجْلَيْنِ يُسْحَبُ عَلَى وَجْهِهِ مُنْذُ يَوْمَ خَلَقْتَهُ إِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ وَكَانَ هَذَا مَصِيرَهُ لَمْ يَرَ بُؤْسًا قَطُّ قَالَ ثُمَّ قَالَ مُوسَى أَيْ رَبِّ عَبْدُكَ الْكَافِرُ تُوَسِّعُ عَلَيْهِ فِي الدُّنْيَا قَالَ فَيُفْتَحُ لَهُ بَابٌ مِنْ النَّارِ فَيُقَالُ يَا مُوسَى هَذَا مَا أَعْدَدْتُ لَهُ فَقَالَ مُوسَى أَيْ رَبِّ وَعِزَّتِكَ وَجَلَالِكَ لَوْ كَانَتْ لَهُ الدُّنْيَا مُنْذُ يَوْمَ خَلَقْتَهُ إِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ وَكَانَ هَذَا مَصِيرَهُ كَأَنْ لَمْ يَرَ خَيْرًا قَطُّ

(۱۱۷۸۹) حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا ایک مرتبہ حضرت موسیٰ علیہ السلام نے بارگاہِ خداوندی میں عرض کیا کہ پروردگار! آپ کے بندۂ مومن پر دنیا میں بڑی تکالیف آتی ہیں؟ اللہ نے انہیں جنت کا ایک دروازہ کھول کر دکھایا اور فرمایا کہ اے موسیٰ! یہ سب میں نے اسی کے لیے تیار کر رکھا ہے، حضرت موسیٰ علیہ السلام نے عرض کیا کہ پروردگار! تیری عزت اور جلال کی قسم! اگر کوئی آدمی اپنی پیدائش کے دن سے قیامت تک اپنے چہرے کے بل چلتا رہے اور اس کے ہاتھ پاؤں کٹے ہوئے ہوں لیکن اس کا ٹھکانہ یہ ہو تو بھی وہ اس میں کچھ تکلیف محسوس نہ کرے گا۔

پھر حضرت موسیٰ علیہ السلام نے عرض کیا کہ پروردگار! آپ کے کافر بندہ پر دنیا میں بڑی وسعت ہوتی ہے؟ اللہ نے انہیں جہنم کا ایک دروازہ کھول کر دکھایا اور فرمایا کہ موسیٰ! یہ میں نے اس کے لئے تیار کر رکھا ہے، حضرت موسیٰ علیہ السلام نے عرض کیا کہ پروردگار! تیری عزت اور جلال کی قسم! اگر اسے اپنی پیدائش سے لے کر قیامت تک کے لئے دنیا دے دی جائے لیکن اس کا ٹھکانہ یہ ہو تو اسے کوئی اچھائی نہ ملی۔

(۱۱۷۹۰) حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ حَدَّثَنَا أَبِي عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ الْحَارِثِ التَّيْمِيُّ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَوْفٍ وَأَبِي أُمَامَةَ بْنِ سَهْلِ بْنِ حُنَيْفٍ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ وَأَبِي هُرَيْرَةَ قَالَا قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ اغْتَسَلَ يَوْمَ الْجُمُعَةِ وَاسْتَاكَ وَمَسَّ مِنْ طِيبٍ إِنْ كَانَ عِنْدَهُ وَلَبِسَ مِنْ أَحْسَنِ ثِيَابِهِ ثُمَّ خَرَجَ حَتَّى يَأْتِيَ الْمَسْجِدَ فَلَمْ يَتَخَطَّ رِقَابَ النَّاسِ ثُمَّ رَكَعَ مَا شَاءَ أَنْ يَرْكَعَ ثُمَّ أَنْصَتَ إِذَا خَرَجَ الْإِمَامُ فَلَمْ يَتَكَلَّمْ حَتَّى يَفْرُغَ مِنْ صَلَاتِهِ كَانَتْ كَفَّارَةً لِمَا بَيْنَهَا وَبَيْنَ الْجُمُعَةِ الَّتِي قَبْلَهَا قَالَ وَكَانَ أَبُو هُرَيْرَةَ يَقُولُ وَثَلَاثَةُ أَيَّامٍ زِيَادَةٌ إِنَّ اللَّهَ جَعَلَ الْحَسَنَةَ بِعَشْرِ أَمْثَالِهَا [صححه ابن خزيمة: (۱۷٦۲)، وابن حبان (۲۷۷۸)، والحاكم (۱/۲۸۳)، وقال الألباني: حسن (ابو داود: ۳٤۳)].

(۱۱۷۹۰) حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ اور ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا جو شخص جمعہ کے دن غسل کرے، مسواک کرے، خوشبو لگائے بشرطیکہ موجود بھی ہو، اور اچھے کپڑے پہنے، پھر نکل کر مسجد میں آئے، لوگوں کی گردنیں نہ پھلانگے اور حسب منشاء نوافل پڑھے، جب امام نکل آئے تو خاموشی اختیار کرے، اور نماز سے فارغ ہونے تک کوئی بات نہ کرے تو یہ

اس جمعہ اور پچھلے جمعہ کے درمیان کے تمام گناہوں کا کفارہ بن جائے گا، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ اگلے تین دن بھی شامل کرتے تھے اور فرماتے تھے کہ اللہ نے ہر نیکی کا ثواب دس گنا مقرر فرما رکھا ہے۔

(۱۱۷۹۱) حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ حَدَّثَنَا أَبِي عَنْ ابْنِ إِسْحَاقَ قَالَ حَدَّثَنِي الْعَلَاءُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ إِذَا كَانَ يَوْمُ الْجُمُعَةِ قَعَدَتْ الْمَلَائِكَةُ عَلَى أَبْوَابِ الْمَسْجِدِ فَيَكْتُبُونَ النَّاسَ مَنْ جَاءَ مِنْ النَّاسِ عَلَى مَنَازِلِهِمْ فَرَجُلٌ قَدَّمَ جَزُورًا وَرَجُلٌ قَدَّمَ بَقَرَةً وَرَجُلٌ قَدَّمَ شَاةً وَرَجُلٌ قَدَّمَ دَجَاجَةً وَرَجُلٌ قَدَّمَ عُصْفُورًا وَرَجُلٌ قَدَّمَ بَيْضَةً قَالَ فَإِذَا أَذَّنَ الْمُؤَذِّنُ وَجَلَسَ الْإِمَامُ عَلَى الْمِنْبَرِ طُوِيَتْ الصُّحُفُ وَدَخَلُوا الْمَسْجِدَ يَسْتَمِعُونَ الذِّكْرَ

(۱۱۷۹۱) حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا جب جمعہ کا دن آتا ہے تو فرشتے مسجد کے دروازوں بیٹھ جاتے ہیں، اور درجہ بدرجہ آنے والوں کا ثواب لکھتے رہتے ہیں، کسی کا ثواب اونٹ صدقہ کرنے کے برابر، کسی کا گائے، کسی کا بکری، کسی کا مرغی، کسی کا چڑیا اور کسی کا انڈہ صدقہ کرنے کے برابر، پھر جب مؤذن اذان دے دیتا ہے اور امام منبر پر بیٹھ جاتا ہے تو نامۂ اعمال لپیٹ دیئے جاتے ہیں اور فرشتے مسجد میں داخل ہو کر ذکر سننے لگتے ہیں۔

(۱۱۷۹۲) حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ حَدَّثَنَا أَبِي عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ عَطَاءٍ أَنَّ عَطَاءَ بْنَ يَسَارٍ حَدَّثَهُ أَنَّ أَبَا سَعِيدٍ الْخُدْرِيَّ حَدَّثَهُ أَنَّهُ سَمِعَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَا يُصِيبُ الْمُؤْمِنَ مِنْ وَصَبٍ وَلَا نَصَبٍ وَلَا سَقَمٍ وَلَا حَزَنٍ وَلَا أَذًى حَتَّى الْهَمِّ يُهِمُّهُ إِلَّا اللَّهُ يُكَفِّرُ عَنْهُ مِنْ سَيِّئَاتِهِ [راجع: ۱۱۰۲۰]

(۱۱۷۹۲) حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ انہوں نے نبی علیہ السلام کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ مسلمان کو جو پریشانی، تکلیف، غم، بیماری، دکھ حتیٰ کہ وہ خیالات ''جو اسے تنگ کرتے ہیں'' پہنچتے ہیں، اللہ ان کے ذریعے اس کے گناہوں کا کفارہ کر دیتے ہیں۔

(۱۱۷۹۳) حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ حَدَّثَنَا أَبِي عَنْ ابْنِ إِسْحَاقَ حَدَّثَنِي يَزِيدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ قُسَيْطٍ أَنَّ أَبَا سَلَمَةَ وَمُحَمَّدَ بْنَ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ ثَوْبَانَ أَخْبَرَاهُ أَنَّهُمَا سَمِعَا أَبَا سَعِيدٍ الْخُدْرِيَّ يُحَدِّثُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَسَمَ بَيْنَهُمْ طَعَامًا مُخْتَلِفًا بَعْضُهُ أَفْضَلُ مِنْ بَعْضٍ قَالَ فَذَهَبْنَا نَتَزَايَدُ بَيْنَنَا فَمَنَعَنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ نَبْتَاعَهُ إِلَّا كَيْلًا بِكَيْلٍ لَا زِيَادَةَ فِيهِ

(۱۱۷۹۳) حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ایک مرتبہ لوگوں میں کچھ کھانے کی چیزیں تقسیم فرمائیں جن میں سے بعض، دوسروں سے عمدہ تھیں، ہم آپس میں ایک دوسرے سے بولی لگانے لگے، نبی علیہ السلام نے ہمیں اس سے منع فرما دیا کہ صرف ماپ کر ہی بیع کی جائے، اس میں کچھ زیادتی نہ ہو۔

(۱۱۷۹۴) حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ حَدَّثَنَا ابْنُ أَخِي ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عَمِّهِ مُحَمَّدِ بْنِ مُسْلِمٍ قَالَ حَدَّثَنِي سَالِمُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ أَنَّ

أَبَا سَعِيدٍ الْخُدْرِيَّ حَدَّثَهُ مِثْلَ ذَلِكَ حَدِيثًا عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَقِيَهُ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ فَقَالَ يَا أَبَا سَعِيدٍ مَا هَذَا الَّذِي تُحَدِّثُ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ أَبُو سَعِيدٍ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ الذَّهَبُ بِالذَّهَبِ مِثْلًا بِمِثْلٍ وَالْوَرِقُ بِالْوَرِقِ مِثْلًا بِمِثْلٍ [صححه البخاری (۲۱۷۶)].

(۱۱۷۹۴) ایک مرتبہ حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ اسی مضمون کی ایک حدیث بیان کر رہے تھے کہ ان سے حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ ملاقات کے لئے آئے اور کہنے لگے کہ اے ابوسعید! یہ کیا حدیث ہے جو آپ نبی علیہ السلام کے حوالے سے بیان کر رہے ہیں؟ انہوں نے فرمایا کہ میں نے نبی علیہ السلام کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے سونا سونے کے بدلے برابر سرابر بیچو اور چاندی چاندی کے بدلے برابر سرابر بیچو۔

(۱۱۷۹۵) حَدَّثَنَا حُسَيْنُ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا فِطْرٌ عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ رَجَاءٍ الزُّبَيْدِيِّ عَنْ أَبِيهِ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا سَعِيدٍ الْخُدْرِيَّ يَقُولُ كُنَّا جُلُوسًا نَنْتَظِرُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَخَرَجَ عَلَيْنَا مِنْ بَعْضِ بُيُوتِ نِسَائِهِ قَالَ فَقُمْنَا مَعَهُ فَانْقَطَعَتْ نَعْلُهُ فَتَخَلَّفَ عَلَيْهَا عَلِيٌّ يَخْصِفُهَا فَمَضَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَمَضَيْنَا مَعَهُ ثُمَّ قَامَ يَنْتَظِرُهُ وَقُمْنَا مَعَهُ فَقَالَ إِنَّ مِنْكُمْ مَنْ يُقَاتِلُ عَلَى تَأْوِيلِ هَذَا الْقُرْآنِ كَمَا قَاتَلْتُ عَلَى تَنْزِيلِهِ فَاسْتَشْرَفْنَا وَفِينَا أَبُو بَكْرٍ وَعُمَرُ فَقَالَ لَا وَلَكِنَّهُ خَاصِفُ النَّعْلِ قَالَ فَجِئْنَا نُبَشِّرُهُ قَالَ وَكَأَنَّهُ قَدْ سَمِعَهُحَدَّثَنَا حُسَيْنُ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا فِطْرٌ عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ رَجَاءٍ الزُّبَيْدِيِّ عَنْ أَبِيهِ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا سَعِيدٍ الْخُدْرِيَّ يَقُولُ كُنَّا جُلُوسًا نَنْتَظِرُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَخَرَجَ عَلَيْنَا مِنْ بَعْضِ بُيُوتِ نِسَائِهِ قَالَ فَقُمْنَا مَعَهُ فَانْقَطَعَتْ نَعْلُهُ فَتَخَلَّفَ عَلَيْهَا عَلِيٌّ يَخْصِفُهَا فَمَضَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَمَضَيْنَا مَعَهُ ثُمَّ قَامَ يَنْتَظِرُهُ وَقُمْنَا مَعَهُ فَقَالَ إِنَّ مِنْكُمْ مَنْ يُقَاتِلُ عَلَى تَأْوِيلِ هَذَا الْقُرْآنِ كَمَا قَاتَلْتُ عَلَى تَنْزِيلِهِ فَاسْتَشْرَفْنَا وَفِينَا أَبُو بَكْرٍ وَعُمَرُ فَقَالَ لَا وَلَكِنَّهُ خَاصِفُ النَّعْلِ قَالَ فَجِئْنَا نُبَشِّرُهُ قَالَ وَكَأَنَّهُ قَدْ سَمِعَهُ [صححه ابن حبان (۶۹۳۷)، والحاكم (۱۲۲/۳) وقال شعيب: صحيح وهذا اسناد حسن. ضعفه ابن الجوزي. وقال الهيثم: ورجاله رجال الصحيح]. [راجع: ۱۱۲۷۸].

(۱۱۷۹۵) حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ ہم لوگ بیٹھے ہوئے نبی علیہ السلام کا انتظار کر رہے تھے کہ نبی علیہ السلام اپنی کسی اہلیہ محترمہ کے گھر سے تشریف لے آئے، ہم نبی علیہ السلام کے ساتھ چل پڑے، راستے میں نبی علیہ السلام کی جوتی ٹوٹ گئی، حضرت علی رضی اللہ عنہ رک کر جوتی سینے لگے اور نبی علیہ السلام آگے چل پڑے، ہم بھی چلتے رہے، ایک جگہ پہنچ کر نبی علیہ السلام کھڑے ہو گئے اور حضرت علی رضی اللہ عنہ کا انتظار کرنے لگے، ہم بھی کھڑے ہو گئے، اسی دوران نبی علیہ السلام نے فرمایا تم میں ایک آدمی ایسا بھی ہوگا جو قرآن کریم کی تاویل وتفسیر پر اسی طرح قتال کرے گا جیسے میں نے اس کی تنزیل پر قتال کیا ہے، یہ سن کر ہم جھانک کر دیکھنے لگے، اس

وقت ہمارے درمیان حضرت ابوبکر وعمر رضی اللہ عنہما بھی موجود تھے، لیکن نبی علیہ السلام نے فرمایا وہ جوتی سینے والا ہے، اس پر ہم حضرت علی رضی اللہ عنہ کو یہ خوشخبری سنانے کے لئے آئے تو ایسا محسوس ہوا کہ جیسے انہوں نے بھی یہ بات سن لی ہے۔

(۱۱۷۹۶) حَدَّثَنَا حُسَيْنٌ حَدَّثَنَا ابْنُ عَيَّاشٍ يَعْنِي إِسْمَاعِيلَ عَنِ الْحَجَّاجِ بْنِ مَرْوَانَ الْكَلَاعِيِّ وَعَقِيلِ بْنِ مُدْرِكٍ السُّلَمِيِّ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ أَنَّ رَجُلًا جَاءَهُ فَقَالَ أَوْصِنِي فَقَالَ سَأَلْتَ عَمَّا سَأَلْتُ عَنْهُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ قَبْلِكَ أُوصِيكَ بِتَقْوَى اللَّهِ فَإِنَّهُ رَأْسُ كُلِّ شَيْءٍ وَعَلَيْكَ بِالْجِهَادِ فَإِنَّهُ رَهْبَانِيَّةُ الْإِسْلَامِ وَعَلَيْكَ بِذِكْرِ اللَّهِ وَتِلَاوَةِ الْقُرْآنِ فَإِنَّهُ رَوْحُكَ فِي السَّمَاءِ وَذِكْرُكَ فِي الْأَرْضِ

(۱۱۷۹۶) حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ کے پاس ایک آدمی آیا اور کہنے لگا کہ مجھے کوئی وصیت فرما دیجئے، انہوں نے فرمایا کہ تم نے وہی درخواست کی جو میں نے نبی علیہ السلام سے کی تھی، میں تمہیں اللہ سے ڈرنے کی وصیت کرتا ہوں کہ وہ ہر چیز کی بنیاد ہے، جہاد کو اپنے اوپر لازم کرلو کہ وہ اسلام کی رہبانیت ہے، اور ذکر اللہ اور تلاوت قرآن کو اپنے اوپر لازم کرلو کہ وہ آسمان میں تمہاری روح اور زمین میں تمہارا ذکر ہے۔

(۱۱۷۹۷) حَدَّثَنَا أَبُو نُعَيْمٍ حَدَّثَنَا فِطْرٌ حَدَّثَنِي إِسْمَاعِيلُ بْنُ رَجَاءٍ قَالَ سَمِعْتُ أَبِي يَقُولُ سَمِعْتُ أَبَا سَعِيدٍ الْخُدْرِيَّ يَقُولُ كُنَّا جُلُوسًا نَنْتَظِرُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَكَرَ الْحَدِيثَ إِلَّا أَنَّهُ قَالَ فَأَتَيْتُهُ لِأُبَشِّرَهُ قَالَ فَلَمْ يَرْفَعْ بِهِ رَأْسًا كَأَنَّهُ قَدْ سَمِعَهُ [راجع: ١١٢٧٨].

(۱۱۷۹۷) حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ ہم لوگ بیٹھے ہوئے نبی علیہ السلام کا انتظار کر رہے تھے..... پھر راوی نے پوری حدیث ذکر کی اور آخر میں کہا تو ایسا محسوس ہوا کہ جیسے انہوں نے بھی یہ بات سن لی ہے۔

(۱۱۷۹۸) حَدَّثَنَا أَبُو نُعَيْمٍ حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ يَعْنِي ابْنَ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ جُمَيْعٍ قَالَ أَخْبَرَنِي أَبُو سَلَمَةَ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ أَتَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ابْنَ صَيَّادٍ وَهُوَ يَلْعَبُ مَعَ الْغِلْمَانِ قَالَ أَتَشْهَدُ أَنِّي رَسُولُ اللَّهِ قَالَ هُوَ أَتَشْهَدُ أَنِّي رَسُولُ اللَّهِ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدْ خَبَأْتُ لَكَ خَبِيئًا قَالَ دُخٌّ قَالَ اخْسَأْ فَلَنْ تَعْدُوَ قَدْرَكَ

(۱۱۷۹۸) حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام ابن صیاد کے پاس تشریف لائے، اس وقت وہ بچوں کے ساتھ کھیل رہا تھا، نبی علیہ السلام نے اس سے فرمایا کیا تو اس بات کی گواہی دیتا ہے کہ میں اللہ کا رسول ہوں، اس نے پلٹ کر نبی علیہ السلام سے پوچھا کیا آپ میرے رسول ہونے کی گواہی دیتے ہیں؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا کہ میں نے تیرے لیے اپنے ذہن میں ایک بات سوچی ہے، بتاوہ کیا ہے؟ اس نے کہا ''دخ'' نبی علیہ السلام نے فرمایا دور ہو، تو اپنے مقام سے ہرگز آگے نہیں بڑھ سکتا۔

(۱۱۷۹۹) حَدَّثَنَا أَبُو نُعَيْمٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي زِيَادٍ عَنِ ابْنِ أَبِي نُعْمٍ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْحَسَنُ وَالْحُسَيْنُ سَيِّدَا شَبَابِ أَهْلِ الْجَنَّةِ [راجع: ١١٠١٢].

(۱۱۷۹۹) حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا حسن رضی اللہ عنہ اور حسین رضی اللہ عنہ نوجوانانِ جنت کے سردار ہیں۔

(۱۱۸۰۰) حَدَّثَنَا أَبُو نُعَيْمٍ حَدَّثَنَا يُونُسُ حَدَّثَنِي أَبُو الْوَدَّاكِ جَبْرُ بْنُ نَوْفٍ قَالَ حَدَّثَنِي أَبُو سَعِيدٍ قَالَ أَصَبْنَا سَبَايَا يَوْمَ حُنَيْنٍ فَكُنَّا نَعْزِلُ عَنْهُنَّ نَلْتَمِسُ أَنْ نُفَادِيَهُنَّ مِنْ أَهْلِهِنَّ فَقَالَ بَعْضُنَا لِبَعْضٍ تَفْعَلُونَ هَذَا وَفِيكُمْ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ائْتُوهُ فَسَلُوهُ فَأَتَيْنَاهُ أَوْ ذَكَرْنَا ذَلِكَ لَهُ قَالَ مَا مِنْ كُلِّ الْمَاءِ يَكُونُ الْوَلَدُ إِذَا قَضَى اللَّهُ أَمْرًا كَانَ [راجع: ١١٤٥٨].

(۱۱۸۰۰) حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ہمیں غزوۂ حنین کے موقع پر قیدی ملے، ہم ان سے عزل کرتے تھے، ہم چاہتے تھے کہ انہیں فدیہ لے کر چھوڑ دیں ہم نے ایک دوسرے سے کہا کہ نبی علیہ السلام کی موجودگی میں بھی تم یہ کام کرتے ہو اس لئے ہم نے نبی علیہ السلام سے عزل کے متعلق سوال پوچھا، نبی علیہ السلام نے فرمایا تم جو مرضی کرلو، اللہ نے جو فیصلہ فرمالیا ہے وہ ہو کر رہے گا، اور پانی کے ہر قطرے سے بچہ پیدا نہیں ہوتا۔

(۱۱۸۰۰م/۱) وَمَرَرْنَا بِالْقُدُورِ وَهِيَ تَغْلِي فَقَالَ لَنَا مَا هَذَا اللَّحْمُ فَقُلْنَا لَحْمُ حُمُرٍ فَقَالَ لَنَا أَهْلِيَّةٍ أَوْ وَحْشِيَّةٍ فَقُلْنَا لَهُ بَلْ أَهْلِيَّةٍ قَالَ فَقَالَ لَنَا اكْفِئُوهَا قَالَ فَكَفَأْنَاهَا وَإِنَّا لَجِيَاعٌ نَشْتَهِيهِ

(۱۱۸۰۰م/۱) پھر ہمارا گذر کچھ ہنڈیوں پر ہوا جو ابل رہی تھیں، نبی علیہ السلام نے ہم سے پوچھا کہ یہ کیسا گوشت ہے؟ ہم نے عرض کیا گدھوں کا، نبی علیہ السلام نے پوچھا پالتو یا جنگلی؟ ہم نے عرض کیا پالتو گدھوں کا، نبی علیہ السلام نے فرمایا یہ ہانڈیاں الٹا دو، چنانچہ ہم نے انہیں الٹا دیا، حالانکہ ہمیں اس وقت بھوک لگی ہوئی تھی اور کھانے کی طلب محسوس ہو رہی تھی۔

(۱۱۸۰۰م/۲) قَالَ وَكُنَّا نُؤْمَرُ أَنْ نُوكِيَ الْأَسْقِيَةَ

(۱۱۸۰۰م/۲) اور ہمیں اپنے مشکیزوں کا منہ بند رکھنے کا حکم دیا جاتا تھا۔

(۱۱۸۰۱) حَدَّثَنَا أَبُو أَحْمَدَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ حَبِيبِ بْنِ أَبِي ثَابِتٍ عَنِ الضَّحَّاكِ الْمِشْرَقِيِّ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي حَدِيثٍ ذَكَرَهُ قَوْمٌ يَخْرُجُونَ عَلَى فُرْقَةٍ مِنَ النَّاسِ مُخْتَلِفَةٍ يَقْتُلُهُمْ أَقْرَبُ الطَّائِفَتَيْنِ إِلَى الْحَقِّ [صححه مسلم (١٠٦٤)].

(۱۱۸۰۱) حضرت ابو سعید رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا میری امت دو فرقوں میں بٹ جائے گی اور ان دونوں کے درمیان ایک گروہ نکلے گا جسے ان دو فرقوں میں سے حق کے زیادہ قریب فرقہ قتل کرے گا۔

(۱۱۸۰۲) حَدَّثَنَا أَبُو أَحْمَدَ حَدَّثَنَا مَسَرَّةُ بْنُ مَعْبَدٍ حَدَّثَنِي أَبُو عُبَيْدٍ صَاحِبُ سُلَيْمَانَ قَالَ رَأَيْتُ عَطَاءَ بْنَ يَزِيدَ اللَّيْثِيَّ قَائِمًا يُصَلِّي مُعْتَمًّا بِعِمَامَةٍ سَوْدَاءَ مُرْخٍ طَرَفَهَا مِنْ خَلْفٍ مُصْفَرَّ اللِّحْيَةِ فَذَهَبْتُ أَمُرُّ بَيْنَ يَدَيْهِ فَرَدَّنِي ثُمَّ قَالَ حَدَّثَنِي أَبُو سَعِيدٍ الْخُدْرِيُّ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَامَ فَصَلَّى صَلَاةَ الصُّبْحِ وَهُوَ خَلْفَهُ فَقَرَأَ فَالْتَبَسَتْ عَلَيْهِ الْقِرَاءَةُ فَلَمَّا فَرَغَ مِنْ صَلَاتِهِ قَالَ لَوْ رَأَيْتُمُونِي وَإِبْلِيسَ فَأَهْوَيْتُ بِيَدِي فَمَا زِلْتُ

أَخْنُقُهُ حَتَّى وَجَدْتُ بَرْدَ لُعَابِهِ بَيْنَ إِصْبَعَيَّ هَاتَيْنِ الْإِبْهَامِ وَالَّتِي تَلِيهَا وَلَوْلَا دَعْوَةُ أَخِي سُلَيْمَانَ لَأَصْبَحَ مَرْبُوطًا بِسَارِيَةٍ مِنْ سَوَارِي الْمَسْجِدِ يَتَلَاعَبُ بِهِ صِبْيَانُ الْمَدِينَةِ فَمَنْ اسْتَطَاعَ مِنْكُمْ أَنْ لَا يَحُولَ بَيْنَهُ وَبَيْنَ الْقِبْلَةِ أَحَدٌ فَلْيَفْعَلْ

(۱۱۸۰۲) ابوعبید رحمہ اللہ کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ میں نے عطاء بن یزید لیثی رحمہ اللہ کو دیکھا کہ وہ کھڑے نماز پڑھ رہے ہیں، انہوں نے سیاہ رنگ کا عمامہ باندھا ہوا تھا اور اس کا ایک کنارہ پیچھے لٹکا ہوا تھا اور ان کی ڈاڑھی زرد ہو رہی تھی۔ میں ان کے آگے سے گذرنے لگا تو انہوں نے مجھے روک دیا، پھر نماز کے بعد کہنے لگے کہ مجھ سے حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ نے یہ حدیث بیان فرمائی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ایک دن نماز فجر پڑھانے کے لئے کھڑے ہوئے، وہ بھی نبی علیہ السلام کے پیچھے کھڑے تھے، نماز میں نبی علیہ السلام پر قراءت میں التباس ہو گیا، نماز سے فارغ ہونے کے بعد نبی علیہ السلام نے فرمایا اگر تم دیکھ سکتے تو میں نے ہاتھ بڑھا کر ابلیس کو پکڑ لیا تھا، اور میں نے اس کا گلا گھونٹنا شروع کر دیا تھا، حتیٰ کہ اس کے منہ سے نکلنے والے تھوک کی ٹھنڈک مجھے اپنی ان دو انگلیوں ''انگوٹھا اور ساتھ والی انگلی'' کے درمیان محسوس ہونے لگی، اگر میرے بھائی حضرت سلیمان علیہ السلام کی دعاء نہ ہوتی تو وہ اس مسجد کے کسی ستون سے بندھا ہوتا اور مدینہ کے بچے اس کے ساتھ کھیلتے، اس لئے تم میں سے جس شخص میں اس چیز کی طاقت ہو کہ اس کے اور قبلہ کے درمیان کوئی چیز حائل نہ ہو تو اسے ایسا ہی کرنا چاہئے۔

(۱۱۸۰۳) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي بُكَيْرٍ حَدَّثَنِي مِنْدَلُ بْنُ عَلِيٍّ حَدَّثَنِي الْأَعْمَشُ عَنْ سَعْدٍ الطَّائِيِّ عَنْ عَطِيَّةَ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَدْخُلُ الْجَنَّةَ صَاحِبُ خَمْسٍ مُدْمِنُ خَمْرٍ وَلَا مُؤْمِنٌ بِسِحْرٍ وَلَا قَاطِعُ رَحِمٍ وَلَا كَاهِنٌ وَلَا مَنَّانٌ [راجع: ۱۱۱۲۳].

(۱۱۸۰۳) حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا ان پانچ میں سے کوئی آدمی بھی جنت میں داخل نہ ہو گا، عادی شراب خور، جادو پر یقین رکھنے والا، قطع رحمی کرنے والا، کاہن اور احسان جتانے والا۔

(۱۱۸۰۳م) حَدَّثَنَا ابو الجواب عمار بن رُزَيق عَنْ الْأَعْمَشِ عَنْ سَعْدٍ الطَّائِيِّ عَنْ عَطِيَّةَ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَدْخُلُ الْجَنَّةَ صَاحِبُ خَمْسٍ مُدْمِنُ خَمْرٍ وَلَا مُؤْمِنٌ بِسِحْرٍ وَلَا قَاطِعُ رَحِمٍ وَلَا كَاهِنٌ وَلَا مَنَّانٌ [سقط من الميمنية].

(۱۱۸۰۳م) حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا ان پانچ میں سے کوئی آدمی بھی جنت میں داخل نہ ہو گا، عادی شراب خور، جادو پر یقین رکھنے والا، قطع رحمی کرنے والا، کاہن اور احسان جتانے والا۔

(۱۱۸۰۴) حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ دَاوُدَ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ بِلَالٍ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا شَكَّ أَحَدُكُمْ فِي صَلَاتِهِ فَلَمْ يَدْرِ كَمْ صَلَّى ثَلَاثًا أَمْ أَرْبَعًا فَلْيَطْرَحْ الشَّكَّ وَلْيَبْنِ عَلَى مَا اسْتَيْقَنَ ثُمَّ يَسْجُدُ سَجْدَتَيْنِ قَبْلَ أَنْ يُسَلِّمَ فَإِنْ كَانَ صَلَّى خَمْسًا

كَانَتْ شَفْعًا لِصَلَاتِهِ قَالَ مُوسَى مَرَّةً فَإِنْ كَانَ صَلَّى خَمْسًا شَفَعْنَ لَهُ صَلَاتَهُ وَإِنْ كَانَ صَلَّى إِتْمَامَ أَرْبَعٍ كَانَتَا تَرْغِيمًا لِلشَّيْطَانِ [راجع: ۱۱۷۱۲].

(۱۱۸۰۴) حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا ہے جب تم میں سے کوئی شخص نماز پڑھ رہا ہو اور اسے یاد نہ رہے کہ اس نے کتنی رکعتیں پڑھی ہیں تو اسے چاہئے کہ یقین پر بناء کر لے اور اس کے بعد بیٹھے بیٹھے سہو کے دو سجدے کر لے، کیونکہ اگر اس کی نماز طاق ہوئی تو جفت ہو جائے گی اور اگر جفت ہوئی تو شیطان کی رسوائی ہوگی۔

(۱۱۸۰۵) حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ دَاوُدَ عَنِ ابْنِ لَهِيعَةَ عَنْ مُوسَى بْنِ وَرْدَانَ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا سَعِيدٍ الْخُدْرِيَّ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْوَسِيلَةُ دَرَجَةٌ عِنْدَ اللَّهِ لَيْسَ فَوْقَهَا دَرَجَةٌ فَسَلُوا اللَّهَ أَنْ يُؤْتِيَنِي الْوَسِيلَةَ

(۱۱۸۰۵) حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ''وسیلہ'' اللہ کے یہاں ایک درجے کا نام ہے جس سے اوپر کوئی درجہ نہیں ہے، سو تم اللہ سے میرے لیے وسیلہ کی دعا کیا کرو۔

(۱۱۸۰۶) حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ عَنْ عَمْرِو بْنِ يَحْيَى بْنِ عُمَارَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كُلُّ الْأَرْضِ مَسْجِدٌ وَطَهُورٌ إِلَّا الْمَقْبَرَةَ وَالْحَمَّامَ [صححه ابن خزيمة: (۷۹۱، و۷۹۲)، وابن حبان (۱۶۹۹، و۲۳۱۶، و۲۳۲۱) وقال الترمذي: فيه اضطراب وقال الدارقطني: والمرسل المحفوظ، وضعفه النووي، وقال ابن دقيق العيد: حاصل ما اعل به الارسال وقال الألباني: صحيح (ابو داود: ۴۹۲)، وابن ماجة: ۷۴۵ والترمذي: ۳۱۷)]. [انظر: ۱۱۸۱۰، ۱۱۸۱۱، ۱۱۹۴۱].

(۱۱۸۰۶) حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ساری زمین مسجد اور طہارت کا ذریعہ ہے، سوائے قبرستان اور حمام کے۔

(۱۱۸۰۷) حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ حَدَّثَنَا شَرِيكٌ عَنِ ابْنِ أَبِي لَيْلَى عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ عَنْ أَبِي الْبَخْتَرِيِّ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْوَسْقُ سِتُّونَ صَاعًا [راجع: ۱۱۵۸۵].

(۱۱۸۰۷) حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ایک وسق ساٹھ صاع کا ہوتا ہے۔

(۱۱۸۰۸) حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ دَاوُدَ أَخْبَرَنَا ابْنُ لَهِيعَةَ عَنْ دَرَّاجٍ عَنْ أَبِي الْهَيْثَمِ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَوْ ضُرِبَ الْجَبَلُ بِقَمْعٍ مِنْ حَدِيدٍ لَتَفَتَّتَ ثُمَّ عَادَ كَمَا كَانَ وَلَوْ أَنَّ دَلْوًا مِنْ غَسَّاقٍ يُهَرَاقُ فِي الدُّنْيَا لَأَنْتَنَ أَهْلَ الدُّنْيَا [راجع: ۱۱۲۴۹].

(۱۱۸۰۸) حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا کہ اگر پہاڑوں پر لوہے کا ایک گرز مار دیا جائے تو وہ ریزہ ریزہ ہو جائیں اور اگر ''غساق'' (جہنم کے پانی) کا ایک ڈول زمین پر بہا دیا جائے تو ساری دنیا میں بدبو پھیل جائے۔

(۱۱۸۰۹) حَدَّثَنَا يَزِيدُ أَخْبَرَنَا هِشَامٌ عَنْ مُحَمَّدٍ عَنْ أَخِيهِ مَعْبَدِ بْنِ سِيرِينَ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ نَزَلْنَا مَنْزِلًا فَأَتَتْنَا امْرَأَةٌ فَقَالَتْ إِنَّ سَيِّدَ الْحَيِّ سَلِيمٌ فَهَلْ مِنْكُمْ مِنْ رَاقٍ قَالَ فَقَامَ مَعَهَا رَجُلٌ مَا كُنَّا نَظُنُّهُ يُحْسِنُ رُقْيَةً فَانْطَلَقَ مَعَهَا فَرَقَاهُ فَبَرِئَ فَأَعْطَوْهُ ثَلَاثِينَ شَاةً قَالَ وَأَحْسَبُهُ قَدْ قَالَ وَأَسْقَوْنَا لَبَنًا فَلَمَّا رَجَعَ إِلَيْنَا قُلْنَا لَهُ أَكُنْتَ تُحْسِنُ رُقْيَةً قَالَ لَا إِنَّمَا رَقَيْتُهُ بِفَاتِحَةِ الْكِتَابِ قَالَ فَقُلْتُ لَهُمْ لَا تُحْدِثُوا فِيهَا شَيْئًا حَتَّى نَأْتِيَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَمَّا قَدِمْنَا أَتَيْنَا رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَكَرْتُ ذَلِكَ لَهُ فَقَالَ مَا كَانَ يُدْرِيهِ أَنَّهَا رُقْيَةٌ اقْسِمُوا وَاضْرِبُوا بِسَهْمِي مَعَكُمْ [صححه البخاری (۵۰۰۷)، ومسلم (۲۲۰۱)، وابن حبان (۶۱۱۳)].

(۱۱۸۰۹) حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ہم نے ایک جگہ پڑاؤ کیا، ہمارے پاس ایک عورت آئی اور کہنے لگی کہ ہمارے سردار کو کسی زہریلی چیز نے ڈس لیا، کیا آپ میں سے کوئی جھاڑ پھونک کرنا جانتا ہے؟ اس کے ساتھ ایک آدمی چل پڑا، ہم نہیں سمجھتے تھے کہ یہ اچھی طرح جھاڑ پھونک کرسکتا ہوگا، اس نے اس آدمی کے پاس جا کر اسے دم کر دیا، وہ تندرست ہو گیا، ان لوگوں نے انہیں تیس بکریوں کا ایک ریوڑ پیش کیا اور ہمیں دودھ بھی پلایا، جب وہ واپس آیا تو ہم نے ان سے کہا کہ کیا تم جھاڑ پھونک کرنا جانتے ہو؟ اس نے کہا نہیں، میں نے تو اسے صرف سورۂ فاتحہ پڑھ کر دم کیا ہے، میں نے ان سے کہا کہ نبی علیہ السلام کے پاس پہنچنے سے پہلے کوئی نیا کام نہ کرو، چنانچہ ہم نے نبی علیہ السلام کی خدمت میں حاضر ہو کر سارا واقعہ ذکر کیا، اس پر نبی علیہ السلام نے فرمایا اسے کیسے پتہ چلا کہ وہ منتر ہے، پھر فرمایا کہ بکریوں کا وہ ریوڑ لے لو اور اپنے ساتھ اس میں میرا حصہ بھی شامل کرو۔

(۱۱۸۱۰) حَدَّثَنَا يَزِيدُ أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ الثَّوْرِيُّ وَحَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ عَمْرِو بْنِ يَحْيَى عَنْ أَبِيهِ قَالَ حَمَّادٌ فِي حَدِيثِهِ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ وَلَمْ يَذْكُرْ سُفْيَانُ أَبَا سَعِيدٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْأَرْضُ كُلُّهَا مَسْجِدٌ إِلَّا الْمَقْبَرَةَ وَالْحَمَّامَ [راجع: ۱۱۸۰۶].

(۱۱۸۱۰) حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ساری زمین مسجد اور طہارت کا ذریعہ ہے، سوائے قبرستان اور حمام کے۔

(۱۱۸۱۱) حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ فَقَالَ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ فِيمَا يَحْسَبُ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ [مكرر ما قبله].

(۱۱۸۱۱) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۱۱۸۱۲) حَدَّثَنَا يَزِيدُ أَخْبَرَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ سُهَيْلِ بْنِ أَبِي صَالِحٍ عَنِ النُّعْمَانِ بْنِ أَبِي عَيَّاشٍ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ صَامَ يَوْمًا فِي سَبِيلِ اللَّهِ بَاعَدَ اللَّهُ بَيْنَهُ وَبَيْنَ النَّارِ مَسِيرَةَ سَبْعِينَ خَرِيفًا [راجع: ۱۱۲۲۸].

(۱۱۸۱۲) حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا جو شخص راہِ خدا میں ایک دن کا روزہ رکھے، اللہ اس دن کی برکت سے اسے جہنم سے ستر سال کی مسافت پر دور کر دے گا۔

(۱۱۸۱۳) حَدَّثَنَا يَزِيدُ أَخْبَرَنَا فُضَيْلُ بْنُ مَرْزُوقٍ عَنْ عَطِيَّةَ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَلَّهُ أَفْرَحُ بِتَوْبَةِ عَبْدِهِ مِنْ رَجُلٍ أَضَلَّ رَاحِلَتَهُ بِفَلَاةٍ مِنَ الْأَرْضِ فَطَلَبَهَا فَلَمْ يَقْدِرْ عَلَيْهَا فَتَسَجَّى لِلْمَوْتِ فَبَيْنَا هُوَ كَذَلِكَ إِذْ سَمِعَ وَجْبَةَ الرَّاحِلَةِ حِينَ بَرَكَتْ فَكَشَفَ عَنْ وَجْهِهِ فَإِذَا هُوَ بِرَاحِلَتِهِ [ضعف اسناده البوصيري، وقال الألباني: منكر بهذا اللفظ (ابن ماجة: ٤٢٤٩). قال شعيب: صحيح وهذا اسناد ضعيف].

(۱۱۸۱۳) حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا اللہ تعالیٰ اپنے بندے کی توبہ سے اس شخص سے بھی زیادہ خوش ہوتے ہیں، جنگل میں جس کی سواری گم ہو گئی ہو، وہ اسے تلاش کرتا پھرے لیکن اسے وہ کہیں نہ مل سکے، اور وہ موت کے لئے کپڑا اوڑھ کر لیٹ جائے، اچانک اس کے کان میں اپنی سواری کی آواز پہنچے اور وہ اپنا چہرہ کھول کر دیکھے تو وہ اس کی اپنی سواری ہو۔

(۱۱۸۱۴) حَدَّثَنَا يَزِيدُ أَخْبَرَنَا الْقَاسِمُ بْنُ الْفَضْلِ الْحُدَّانِيُّ عَنْ أَبِي نَضْرَةَ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ عَدَا الذِّئْبُ عَلَى شَاةٍ فَأَخَذَهَا فَطَلَبَهُ الرَّاعِي فَانْتَزَعَهَا مِنْهُ فَأَقْعَى الذِّئْبُ عَلَى ذَنَبِهِ قَالَ أَلَا تَتَّقِي اللَّهَ تَنْزِعُ مِنِّي رِزْقًا سَاقَهُ اللَّهُ إِلَيَّ فَقَالَ يَا عَجَبِي ذِئْبٌ مُقْعٍ عَلَى ذَنَبِهِ يُكَلِّمُنِي كَلَامَ الْإِنْسِ فَقَالَ الذِّئْبُ أَلَا أُخْبِرُكَ بِأَعْجَبَ مِنْ ذَلِكَ مُحَمَّدٌ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِيَثْرِبَ يُخْبِرُ النَّاسَ بِأَنْبَاءِ مَا قَدْ سَبَقَ قَالَ فَأَقْبَلَ الرَّاعِي يَسُوقُ غَنَمَهُ حَتَّى دَخَلَ الْمَدِينَةَ فَزَوَاهَا إِلَى زَاوِيَةٍ مِنْ زَوَايَاهَا ثُمَّ أَتَى رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَخْبَرَهُ فَأَمَرَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَنُودِيَ الصَّلَاةُ جَامِعَةٌ ثُمَّ خَرَجَ فَقَالَ لِلرَّاعِي أَخْبِرْهُمْ فَأَخْبَرَهُمْ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَدَقَ وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ لَا تَقُومُ السَّاعَةُ حَتَّى يُكَلِّمَ السِّبَاعُ الْإِنْسَ وَيُكَلِّمَ الرَّجُلَ عَذَبَةُ سَوْطِهِ وَشِرَاكُ نَعْلِهِ وَيُخْبِرَهُ فَخِذُهُ بِمَا أَحْدَثَ أَهْلُهُ بَعْدَهُ [صححه ابن حبان (٦٤٩٤)، والحاكم "المستدرك" (٤٦٧/٤). قال الترمذي: حسن صحيح غريب وقال الألباني: صحيح (الترمذي: ٢١٨١). قال شعيب: رجاله ثقات].

(۱۱۸۱۴) حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک بھیڑیئے نے ایک ایک بکری پر حملہ کیا اور اس کو پکڑ کر لے گیا، چرواہا اس کی تلاش میں نکلا اور اسے بازیاب کرالیا، وہ بھیڑیا اپنی دم کے بل بیٹھ کر کہنے لگا کہ تم اللہ سے نہیں ڈرتے کہ تم نے مجھ سے میرا رزق "جو اللہ نے مجھے دیا تھا" چھین لیا؟ وہ چرواہا کہنے لگا تعجب ہے کہ ایک بھیڑیا اپنی دم پر بیٹھ کر مجھ سے انسانوں کی طرح بات کر رہا ہے؟ وہ بھیڑیا کہنے لگا کہ میں تمہیں اس سے زیادہ تعجب کی بات نہ بتاؤں؟ محمد صلی اللہ علیہ وسلم یثرب میں لوگوں کو ماضی کی خبریں بتا رہے ہیں، جب وہ چرواہا اپنی بکریوں کو ہانکتا ہوا مدینہ منورہ واپس پہنچا تو اپنی بکریوں کو ایک کونے میں چھوڑ کر نبی علیہ السلام

کی خدمت میں حاضر ہوا، اور سارا واقعہ گوش گذار کر دیا، نبی علیہ السلام کے حکم پر "الصلوٰۃ جامعۃ" کی منادی کر دی گئی، نبی علیہ السلام اپنے گھر سے نکلے اور چرواہے سے فرمایا کہ لوگوں کے سامنے اپنا واقعہ بیان کرو، اس نے لوگوں کے سامنے سارا واقعہ بیان کر دیا، نبی علیہ السلام نے فرمایا اس نے سچ کہا، اس ذات کی قسم جس کے دست قدرت میں میری جان ہے، قیامت اس وقت تک قائم نہیں ہوگی جب تک درندے انسانوں سے باتیں نہ کرنے لگیں، اور انسان سے اس کے کوڑے کا دستہ اور جوتے کا تسمہ باتیں نہ کرنے لگے، اور اس کی ران اسے بتائے گی کہ اس کے پیچھے اس کے اہل خانہ نے کیا کیا۔

(۱۱۸۱۵) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ أَخْبَرَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ عَنْ أَبِي الْبَخْتَرِيِّ عَنْ رَجُلٍ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَمْنَعَنَّ أَحَدَكُمْ مَخَافَةُ النَّاسِ أَنْ يَقُولَ بِالْحَقِّ إِذَا شَهِدَهُ أَوْ عَلِمَهُ قَالَ شُعْبَةُ فَحَدَّثْتُ هَذَا الْحَدِيثَ قَتَادَةَ فَقَالَ مَا هَذَا عَمْرُو بْنُ مُرَّةَ عَنْ أَبِي الْبَخْتَرِيِّ عَنْ رَجُلٍ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ حَدَّثَنِي أَبُو نَضْرَةَ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يَمْنَعَنَّ أَحَدَكُمْ مَخَافَةُ النَّاسِ أَنْ يَقُولَ بِالْحَقِّ إِذَا شَهِدَهُ أَوْ عَلِمَهُ قَالَ أَبُو سَعِيدٍ فَحَمَلَنِي عَلَى ذَلِكَ أَنِّي رَكِبْتُ إِلَى مُعَاوِيَةَ فَمَلَأْتُ أُذُنَيْهِ ثُمَّ رَجَعْتُ قَالَ شُعْبَةُ حَدَّثَنِي هَذَا الْحَدِيثَ أَرْبَعَةُ نَفَرٍ عَنْ أَبِي نَضْرَةَ قَتَادَةُ وَأَبُو مَسْلَمَةَ وَالْجُرَيْرِيُّ وَرَجُلٌ آخَرُ [راجع: ۱۱۰۳۰].

(۱۱۸۱۵) حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا لوگوں کی ہیبت اور رعب و دبدبہ تم میں سے کسی کو حق بات کہنے سے نہ روکے، جبکہ وہ اس کے علم میں آ جائے، یہ کہہ کر حضرت ابوسعید رضی اللہ عنہ رو پڑے اور فرمایا بخدا ہم نے یہ حالات دیکھے لیکن ہم کھڑے نہ ہوئے۔

(۱۱۸۱۶) حَدَّثَنَا يَزِيدُ وَأَبُو النَّضْرِ قَالَا أَخْبَرَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا شَكَّ أَحَدُكُمْ فِي الصَّلَاةِ فَلَمْ يَدْرِ ثَلَاثًا صَلَّى أَمْ أَرْبَعًا فَلْيَقُمْ فَلْيُصَلِّ رَكْعَةً قَالَ يَزِيدُ حَتَّى يَكُونَ الشَّكُّ فِي الزِّيَادَةِ ثُمَّ لِيَسْجُدْ سَجْدَتَيْ السَّهْوِ فَإِنْ كَانَ صَلَّى خَمْسًا شَفَعَتَا لَهُ صَلَاتَهُ وَإِنْ كَانَ صَلَّى أَرْبَعًا فَهُمَا يُرْغِمَانِ الشَّيْطَانَ [راجع: ۱۱۷۱۲]

(۱۱۸۱۶) حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا ہے جب تم میں سے کوئی شخص نماز پڑھ رہا ہو اور اسے یاد نہ رہے کہ اس نے کتنی رکعتیں پڑھی ہیں تو اسے چاہئے کہ یقین پر بناء کر لے اور اس کے بعد بیٹھے بیٹھے سہو کے دو سجدے کر لے، کیونکہ اگر اس کی نماز طاق ہوئی تو جفت ہو جائے گی اور اگر جفت ہوئی تو شیطان کی رسوائی ہوگی۔

(۱۱۸۱۷) حَدَّثَنَا يَزِيدُ حَدَّثَنَا هَمَّامُ بْنُ يَحْيَى قَالَ أَبِي وَأَبُو بَدْرٍ عَنْ سَعِيدٍ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَبِي نَضْرَةَ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا اجْتَمَعَ ثَلَاثَةٌ فَلْيَؤُمَّهُمْ أَحَدُهُمْ وَأَحَقُّهُمْ بِالْإِمَامَةِ أَقْرَؤُهُمْ [راجع: ۱۱۲۰۸].

(۱۱۸۱۷) حضرت ابوسعید رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا جہاں تین آدمی ہوں تو نماز کے وقت ایک آدمی امام بن جائے، اور ان میں امامت کا زیادہ حقدار وہ ہے جو ان میں زیادہ قرآن جاننے والا ہو۔

(۱۱۸۱۸) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي عَدِيٍّ عَنِ ابْنِ عَوْنٍ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أَلَا إِنَّ الدُّنْيَا خَضِرَةٌ حُلْوَةٌ أَلَا فَاتَّقُوا الدُّنْيَا وَاتَّقُوا النِّسَاءَ أَلَا وَإِنَّ لِكُلِّ غَادِرٍ لِوَاءً وَإِنَّ أَكْبَرَ ذَاكُمْ غَدْرًا أَمِيرُ الْعَامَّةِ فَمَا نَسِيتُ رَفْعَهُ بِهَا صَوْتَهُ

(۱۱۸۱۸) حضرت ابوسعید رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام نے فرمایا یاد رکھو! دنیا سرسبز و شاداب اور شیریں ہے، یاد رکھو! قیامت کے دن ہر دھوکے باز کا اس کے دھوکے بازی کے بقدر ایک جھنڈا ہوگا، اور سب سے زیادہ بڑا دھوکہ اس آدمی کا ہوگا جو پورے ملک کا عمومی حکمران ہو۔

(۱۱۸۱۹) حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عَدِيٍّ عَنْ سَعِيدٍ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ صَالِحٍ أَبِي الْخَلِيلِ عَنْ أَبِي عَلْقَمَةَ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ أَنَّ أَصْحَابَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَصَابُوا سَبَايَا يَوْمَ أَوْطَاسٍ لَهُنَّ أَزْوَاجٌ مِنْ أَهْلِ الشِّرْكِ فَكَانَ أُنَاسٌ مِنْ أَصْحَابِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَفُّوا وَتَأَثَّمُوا مِنْ غِشْيَانِهِنَّ قَالَ فَنَزَلَتْ هَذِهِ الْآيَةُ فِي ذَلِكَ وَالْمُحْصَنَاتُ مِنَ النِّسَاءِ إِلَّا مَا مَلَكَتْ أَيْمَانُكُمْ [صححه مسلم (۱۴۵۶)]. [انظر: ۱۱۸۲۰]

(۱۱۸۱۹) حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ہمیں غزوۂ اوطاس کے قیدیوں میں مال غنیمت کے طور پر عورتیں ملیں، وہ عورتیں شوہروں والی تھیں، ہمیں یہ چیز اچھی محسوس نہ ہوئی کہ ان کے شوہروں کی زندگی میں ان سے تعلقات قائم کریں، (چنانچہ ہم نے نبی علیہ السلام سے اس کے متعلق دریافت کیا) تو یہ آیت نازل ہوئی کہ شوہر والی عورتیں بھی حرام ہیں، البتہ جو تمہاری باندیاں ہیں، ان سے فائدہ اٹھانا حلال ہے۔

(۱۱۸۲۰) حَدَّثَنَا بَهْزٌ وَعَفَّانُ قَالَا حَدَّثَنَا هَمَّامٌ حَدَّثَنَا قَتَادَةُ عَنْ أَبِي الْخَلِيلِ عَنْ أَبِي عَلْقَمَةَ الْهَاشِمِيِّ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ فَذَكَرَ مَعْنَاهُ إِلَّا أَنَّهُ قَالَ نِسَاءً

(۱۱۸۲۰) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۱۱۸۲۱) حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عَدِيٍّ عَنْ حُمَيْدٍ عَنْ بَكْرٍ الْمُزَنِيِّ قَالَ قَالَ أَبُو سَعِيدٍ الْخُدْرِيُّ رَأَيْتُ رُؤْيَا وَأَنَا أَكْتُبُ سُورَةَ ص قَالَ فَلَمَّا بَلَغْتُ السَّجْدَةَ رَأَيْتُ الدَّوَاةَ وَالْقَلَمَ وَكُلَّ شَيْءٍ بِحَضْرَتِي انْقَلَبَ سَاجِدًا قَالَ فَقَصَصْتُهَا عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَمْ يَزَلْ يَسْجُدُ بِهَا [راجع: ۱۱۷۶۳].

(۱۱۸۲۱) حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ انہوں نے خواب میں دیکھا کہ وہ سورۂ ص لکھ رہے ہیں، جب آیت سجدہ پر پہنچے تو دیکھا کہ دوات، قلم اور ہر وہ چیز جو وہاں موجود تھی، سب سجدے میں گر گئے، بیدار ہو کر انہوں نے یہ خواب نبی علیہ السلام سے بیان کیا تو اس کے بعد نبی علیہ السلام ہمیشہ اس میں سجدۂ تلاوت کرنے لگے۔

(۱۱۸۲۲) حَدَّثَنَا رَوْحٌ حَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ أَسْلَمَ عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَتَتَّبِعُنَّ سَنَنَ الَّذِينَ مِنْ قَبْلِكُمْ شِبْرًا بِشِبْرٍ وَذِرَاعًا بِذِرَاعٍ حَتَّى لَوْ دَخَلُوا جُحْرَ ضَبٍّ لَتَبِعْتُمُوهُمْ قُلْنَا يَا رَسُولَ اللَّهِ الْيَهُودَ وَالنَّصَارَى قَالَ فَمَنْ [صححه البخاری (۳۴۵۶)، ومسلم (۲۶۶۹)، وابن حبان (۶۷۰۳)]. [انظر: ۱۱۸۶۵، ۱۱۹۱۹].

(۱۱۸۲۲) حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا تم پہلے لوگوں کی بالشت بالشت بھر، اور گز گز بھر عادات کی پیروی کرو گے حتیٰ کہ اگر وہ کسی گوہ کے بل میں داخل ہوئے ہوں گے تو تم بھی ایسا ہی کرو گے، ہم نے عرض کیا یا رسول اللہ! اس سے مراد یہود و نصاریٰ ہیں؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا تو اور کون؟

(۱۱۸۲۳) حَدَّثَنَا أَسْوَدُ بْنُ عَامِرٍ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ قَالَ جَاءَتْ امْرَأَةُ صَفْوَانَ بْنِ مُعَطَّلٍ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَتْ إِنَّ صَفْوَانَ يُفَطِّرُنِي إِذَا صُمْتُ وَيَضْرِبُنِي إِذَا صَلَّيْتُ وَلَا يُصَلِّي الْغَدَاةَ حَتَّى تَطْلُعَ الشَّمْسُ قَالَ فَأَرْسَلَ إِلَيْهِ فَقَالَ مَا تَقُولُ هَذِهِ قَالَ أَمَّا قَوْلُهَا يُفَطِّرُنِي فَإِنِّي رَجُلٌ شَابٌّ وَقَدْ نَهَيْتُهَا أَنْ تَصُومَ قَالَ فَيَوْمَئِذٍ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ تَصُومَ الْمَرْأَةُ إِلَّا بِإِذْنِ زَوْجِهَا قَالَ وَأَمَّا قَوْلُهَا إِنِّي أَضْرِبُهَا عَلَى الصَّلَاةِ فَإِنَّهَا تَقْرَأُ بِسُورَتَيْنِ فَتُعَطِّلُنِي قَالَ لَوْ قَرَأَهَا النَّاسُ مَا ضَرَّكَ وَأَمَّا قَوْلُهَا إِنِّي لَا أُصَلِّي حَتَّى تَطْلُعَ الشَّمْسُ فَإِنِّي ثَقِيلُ الرَّأْسِ وَأَنَا مِنْ أَهْلِ بَيْتٍ يُعْرَفُونَ بِذَاكَ بِثِقَلِ الرُّءُوسِ قَالَ فَإِذَا قُمْتَ فَصَلِّ [راجع: ۱۱۷۸۱].

(۱۱۸۲۳) حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ صفوان بن معطل کی بیوی نبی علیہ السلام کی خدمت میں حاضر ہوئی، اس وقت ہم لوگ وہیں تھے، اور کہنے لگی یا رسول اللہ! جب میں نماز پڑھتی ہوں تو میرا شوہر صفوان بن معطل مجھے مارتا ہے اور جب روزہ رکھتی ہوں تو تڑوا دیتا ہے، اور خود فجر کی نماز نہیں پڑھتا حتیٰ کہ سورج نکل آتا ہے، نبی علیہ السلام نے صفوان کو بلا کر ان سے اس کے متعلق پوچھا تو وہ کہنے لگے یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! اس نے جو یہ کہا ہے کہ جب میں نماز پڑھتی ہوں تو یہ مجھے مارتا ہے تو یہ ایک رکعت میں دو دو سورتیں پڑھتی ہے، میں نے اسے منع کیا نبی علیہ السلام نے فرمایا کہ ایک سورت تمام لوگوں کے لئے بھی تو کافی ہوتی ہے، رہی یہ بات کہ میں اس کا روزہ ختم کروا دیتا ہوں تو یہ نفلی روزے رکھتی ہے، میں نوجوان آدمی ہوں، مجھ سے صبر نہیں ہوتا، ''اسی دن نبی علیہ السلام نے فرمایا کوئی عورت اپنے شوہر کی مرضی کے بغیر نفلی روزہ نہ رکھے'' اور رہا اس کا یہ کہنا کہ میں فجر کی نماز نہیں پڑھتا یہاں تک کہ سورج نکل آتا ہے تو ہمارے اہل خانہ کے حوالے سے یہ بات ہر جگہ مشہور ہے کہ ہم لوگ سورج نکلنے کے بعد ہی سو کر اٹھتے ہیں، نبی علیہ السلام نے فرمایا تم جب بیدار ہوا کرو تو نماز پڑھ لیا کرو۔

(۱۱۸۲۴) حَدَّثَنَا يُونُسُ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنْ مَنْصُورِ بْنِ زَاذَانَ عَنِ الْوَلِيدِ أَبِي بِشْرٍ عَنْ أَبِي الصِّدِّيقِ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُومُ فِي الظُّهْرِ فِي الرَّكْعَتَيْنِ الْأُولَيَيْنِ فِي كُلِّ

رَكْعَةٍ قَدْرَ قِرَاءَةِ ثَلَاثِينَ آيَةً وَفِي الْأُخْرَيَيْنِ فِي كُلِّ رَكْعَةٍ قَدْرَ قِرَاءَةِ خَمْسَ عَشْرَةَ آيَةً وَكَانَ يَقُومُ فِي الْعَصْرِ فِي الرَّكْعَتَيْنِ الْأُولَيَيْنِ فِي كُلِّ رَكْعَةٍ قَدْرَ قِرَاءَةِ خَمْسَ عَشْرَةَ آيَةً وَفِي الْأُخْرَيَيْنِ قَدْرَ نِصْفِ ذَلِكَ [راجع: ۱۰۹۹۹].

(۱۱۸۲۴) حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ (ہم لوگ نماز ظہر اور عصر میں نبی علیہ السلام کے قیام کا اندازہ لگایا کرتے تھے، چنانچہ ہمارا اندازہ یہ تھا کہ) نبی علیہ السلام ظہر کی پہلی دو رکعتوں میں تیس آیات کی تلاوت کے بقدر قیام فرماتے ہیں اور آخری دو رکعتوں میں اس کا نصف قیام فرماتے ہیں، جبکہ نماز عصر کی پہلی دو رکعتوں میں اس کا بھی نصف اور آخری دو رکعتوں میں اس کا بھی نصف قیام فرماتے ہیں۔

(۱۱۸۲۵) حَدَّثَنَا يُونُسُ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ يَعْنِي ابْنَ سَلَمَةَ عَنْ بِشْرِ بْنِ حَرْبٍ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا سَعِيدٍ الْخُدْرِيَّ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَدْعُو بِعَرَفَةَ هَكَذَا يَعْنِي بِظَاهِرِ كَفِّهِ [راجع: ۱۱۱۰۹].

(۱۱۸۲۵) حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام میدانِ عرفات میں کھڑے ہو کر اس طرح دعاء کر رہے تھے کہ ہتھیلیوں کی پشت زمین کی جانب کر رکھی تھی۔

(۱۱۸۲۶) حَدَّثَنَا يُونُسُ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ يَعْنِي ابْنَ سَلَمَةَ عَنْ بِشْرٍ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْ صَوْمِ يَوْمِ الْفِطْرِ وَيَوْمِ الْأَضْحَى [اخرجه النسائي في الكبرى (۲۷۹٤) قال شعيب: صحيح وهذا اسناد ضعيف].

(۱۱۸۲۶) حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے عید الفطر اور عید الاضحیٰ کے دن روزہ رکھنے سے منع فرمایا ہے۔

(۱۱۸۲۷) حَدَّثَنَا يُونُسُ وَسُرَيْجٌ قَالَا ثَنَا حَمَّادٌ عَنْ بِشْرٍ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْ الْكُرَّاثِ وَالْبَصَلِ وَالثُّومِ فَقُلْنَا أَحَرَامٌ هُوَ قَالَ لَا وَلَكِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْهُ

(۱۱۸۲۷) حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے گندنے لہسن اور پیاز سے منع فرمایا ہے، ہم نے ان سے پوچھا کہ کیا یہ چیزیں حرام ہیں؟ انہوں نے فرمایا کہ نہیں! البتہ نبی علیہ السلام نے اس سے منع فرمایا ہے۔

(۱۱۸۲۸) حَدَّثَنَا يُونُسُ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ يَعْنِي ابْنَ سَلَمَةَ عَنْ بِشْرِ بْنِ حَرْبٍ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا سَعِيدٍ يَقُولُ وَقَفَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِعَرَفَةَ فَجَعَلَ يَدْعُو هَكَذَا وَجَعَلَ ظَهْرَ كَفَّيْهِ مِمَّا يَلِي وَجْهَهُ وَرَفَعَهُمَا فَوْقَ ثُنْدُوَتِهِ وَأَسْفَلَ مِنْ مَنْكِبَيْهِ [راجع: ۱۱۱۰۹].

(۱۱۸۲۸) حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام میدانِ عرفات میں کھڑے ہو کر اس طرح دعاء کر رہے تھے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے ہاتھ اپنے سینے کے سامنے اور کندھوں سے نیچے بلند کر رکھے تھے اور ہتھیلیوں کی پشت زمین کی جانب کر رکھی تھی۔

(۱۱۸۲۹) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ أَبِي حَكِيمٍ حَدَّثَنِي الْحَكَمُ يَعْنِي ابْنَ أَبَانَ قَالَ سَمِعْتُ عِكْرِمَةَ يَقُولُ حَدَّثَنِي أَبُو سَعِيدٍ الْخُدْرِيُّ قَالَ كُنَّا نَتَزَوَّدُ مِنْ وَشِيقِ الْحَجِّ حَتَّى يَكَادَ يَحُولُ عَلَيْهِ الْحَوْلُ

(۱۱۸۲۹) حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ہم لوگ حج کے بچے ہوئے سامان کو زادِ راہ کے طور پر استعمال کرتے تھے، اور قریب قریب پورا سال اس پر گذر جاتا تھا۔

(۱۱۸۳۰) حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَاصِمٍ أَخْبَرَنَا سُلَيْمَانُ النَّاجِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو الْمُتَوَكِّلِ النَّاجِيُّ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ صَلَّى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِأَصْحَابِهِ الظُّهْرَ قَالَ فَدَخَلَ رَجُلٌ مِنْ أَصْحَابِهِ فَقَالَ لَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا حَبَسَكَ يَا فُلَانُ عَنْ الصَّلَاةِ قَالَ فَذَكَرَ شَيْئًا اعْتَلَّ بِهِ قَالَ فَقَامَ يُصَلِّي فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَلَا رَجُلٌ يَتَصَدَّقُ عَلَى هَذَا فَيُصَلِّيَ مَعَهُ قَالَ فَقَامَ رَجُلٌ مِنْ الْقَوْمِ فَصَلَّى مَعَهُ [راجع: ۱۱۰۳۲]

(۱۱۸۳۰) حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام نے صحابۂ کرام رضی اللہ عنہم کو نماز ظہر پڑھائی، نماز کے بعد ایک آدمی آیا، نبی علیہ السلام نے اس سے پوچھا کہ تمہیں نماز سے کس چیز نے روکا؟ اس نے کوئی وجہ بیان کی، اور نماز کا ارادہ کرنے لگا نبی علیہ السلام نے فرمایا کون اس پر صدقہ کر کے اس کے ساتھ نماز پڑھے گا؟ اس پر ایک آدمی نے اس کے ساتھ جا کر نماز پڑھی۔

(۱۱۸۳۱) حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَاصِمٍ أَخْبَرَنَا الْجُرَيْرِيُّ عَنْ أَبِي نَضْرَةَ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ قَالَ غَلَا السِّعْرُ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالُوا لَهُ لَوْ قَوَّمْتَ لَنَا سِعْرَنَا قَالَ إِنَّ اللَّهَ هُوَ الْمُقَوِّمُ أَوْ الْمُسَعِّرُ إِنِّي لَأَرْجُو أَنْ أُفَارِقَكُمْ وَلَيْسَ أَحَدٌ مِنْكُمْ يَطْلُبُنِي بِمَظْلَمَةٍ فِي مَالٍ وَلَا نَفْسٍ [قال البوصيري: هذا اسناد فيه مقال، وقال الألباني: صحيح (ابن ماجة: ۲۲۰۱). قال شعيب: صحيح لغيره وهذا اسناد ضعيف].

(۱۱۸۳۱) حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام کے دورِ باسعادت میں مہنگائی بڑھ گئی تو صحابہ رضی اللہ عنہم نے عرض کیا کہ آپ ہمارے لیے نرخ مقرر فرما دیجئے، نبی علیہ السلام نے فرمایا قیمت مقرر کرنے اور نرخ مقرر کرنے والا اللہ ہی ہے، میں چاہتا ہوں کہ جب میں تم سے جدا ہو کر جاؤں تو تم میں سے کوئی اپنے مال یا جان پر کسی ظلم کا مجھ سے مطالبہ کرنے والا نہ ہو۔

(۱۱۸۳۲) حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَاصِمٍ قَالَ أَخْبَرَنِي سُهَيْلُ بْنُ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ تَبِعَ جِنَازَةً فَلَا يَجْلِسْ حَتَّى تُوضَعَ [راجع: ۱۱۳۴۸].

(۱۱۸۳۲) حضرت ابوسعید رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا جو شخص جنازے کے ساتھ جائے، وہ جنازہ زمین پر رکھے جانے سے پہلے خود نہ بیٹھے۔

(۱۱۸۳۳) حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ بْنُ عَطَاءٍ أَخْبَرَنَا الْجُرَيْرِيُّ عَنْ أَبِي نَضْرَةَ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ قَالَ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ أَكْلِ لُحُومِ الْأَضَاحِيِّ فَوْقَ ثَلَاثَةِ أَيَّامٍ قَالَ فَقَالُوا يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّ لَنَا عِيَالًا قَالَ كُلُوا وَادَّخِرُوا وَأَحْسِنُوا [صححه مسلم (۱۹۷۳)، وابن حبان (۵۹۲۸)، والحاكم (۴/۲۳۲)].

(۱۱۸۳۳) حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے تین دن سے زیادہ قربانی کا گوشت کھانے سے منع فرمایا تھا، لوگوں نے آ کر عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! ہمارے بال بچے بھی تو ہیں؟ اس پر نبی علیہ السلام نے فرمایا کہ تم کھا بھی سکتے ہو، ذخیرہ بھی کر سکتے ہو اور عمدگی کے ساتھ کرو۔

(۱۱۸۳٤) حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَاصِمٍ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ إِيَاسٍ الْجُرَيْرِيُّ عَنْ أَبِي نَضْرَةَ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ أُرَاهُ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا أَتَيْتَ عَلَى حَائِطٍ فَنَادِ صَاحِبَهُ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ فَإِنْ أَجَابَكَ وَإِلَّا فَكُلْ مِنْ غَيْرِ أَنْ عَلَى تُفْسِدَ وَإِنْ أَتَيْتَ عَلَى رَاعٍ فَنَادِهِ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ فَإِنْ أَجَابَكَ وَإِلَّا فَكُلْ وَاشْرَبْ مِنْ غَيْرِ أَنْ تُفْسِدَ

(۱۱۸۳٤) حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جب تم کسی باغ میں جاؤ اور کھانا کھانے لگو تو تین مرتبہ باغ کے مالک کو آواز دے کر بلاؤ، اگر وہ آ جائے تو بہت اچھا، ورنہ اکیلے ہی کھالو لیکن حد سے آگے نہ بڑھو، اسی طرح جب تم کسی چرواہے کے پاس سے گذرو تو اسے تین مرتبہ آواز دے لو، اگر وہ آ جائے تو بہت اچھا، ورنہ اس کا دودھ پی سکتا ہے جبکہ حد سے آگے نہ بڑھے۔

(۱۱۸۳٤م) قَالَ وَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الضِّيَافَةُ ثَلَاثَةُ أَيَّامٍ فَمَا بَعْدُ فَصَدَقَةٌ [راجع: ۱۱۰٦۰].

(۱۱۸۳٤م) اور نبی علیہ السلام نے فرمایا ضیافت تین دن تک ہوتی ہے، اس کے بعد جو کچھ ہوتا ہے، وہ صدقہ ہوتا ہے۔

(۱۱۸۳۵) حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ حَدَّثَنَا أَبِي عَنِ ابْنِ إِسْحَاقَ قَالَ حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى بْنِ حَبَّانَ وَمُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي صَعْصَعَةَ وَهُمَا رَجُلَانِ مِنْ الْأَنْصَارِ مِنْ بَنِي مَازِنِ بْنِ النَّجَّارِ وَكَانَا ثِقَةً عَنْ يَحْيَى بْنِ عُمَارَةَ بْنِ أَبِي حَسَنٍ وَعَبَّادِ بْنِ تَمِيمٍ وَهُمَا مِنْ رَهْطِهِمَا وَكَانَا ثِقَةً عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لَيْسَ فِيمَا دُونَ خَمْسِ أَوَاقٍ مِنْ الْوَرِقِ صَدَقَةٌ وَلَيْسَ فِيمَا دُونَ خَمْسٍ مِنْ الْإِبِلِ صَدَقَةٌ وَلَيْسَ فِيمَا دُونَ خَمْسِ أَوْسُقٍ مِنْ التَّمْرِ صَدَقَةٌ [قال الألباني: صحيح (ابن ماجة: ۱۷۹۳)، والنسائي: ٥/٣٦، و٣٧). قال شعيب: اسناده وهذا اسناد حسن]. [انظر: ۱۱۸٤۱].

(۱۱۸۳۵) حضرت ابوسعید رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے نبی علیہ السلام کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ پانچ اوقیہ سے کم چاندی میں زکوٰۃ نہیں ہے، پانچ اونٹوں سے کم میں زکوٰۃ نہیں ہے اور پانچ وسق سے کم کھجور میں بھی زکوٰۃ نہیں ہے۔

(۱۱۸۳٦) حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ حَدَّثَنَا أَبِي عَنْ صَالِحٍ قَالَ ابْنُ شِهَابٍ حَدَّثَنِي أَبُو أُمَامَةَ بْنُ سَهْلٍ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا سَعِيدٍ الْخُدْرِيَّ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَيْنَا أَنَا نَائِمٌ رَأَيْتُ النَّاسَ يُعْرَضُونَ وَعَلَيْهِمْ قُمُصٌ مِنْهَا مَا يَبْلُغُ الثُّدِيَّ وَمِنْهَا مَا يَبْلُغُ دُونَ ذَلِكَ وَمَرَّ عَلَيَّ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ وَعَلَيْهِ قَمِيصٌ يَجُرُّهُ قَالُوا فَمَا أَوَّلْتَ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ الدِّينُ قَالَ يَعْقُوبُ مَا أُحْصِي مَا سَمِعْتُهُ يَقُولُ حَدَّثَنَا صَالِحٌ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ

[صححه البخاري (۲۳)، ومسلم (۲۳۹۰)، وابن حبان (٦٨٩٠)].

(۱۱۸۳۶) حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا ایک مرتبہ میں سو رہا تھا تو میں نے خواب میں دیکھا کہ لوگ میرے سامنے پیش کیے جا رہے ہیں اور انہوں نے قمیصیں پہن رکھی ہیں، لیکن کسی کی قمیص چھاتی تک اور کسی کی اس سے نیچے تک ہے، جب عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ میرے پاس سے گذرے تو انہوں نے جو قمیص پہن رکھی تھی وہ زمین پر گھس رہی تھی، نبی علیہ السلام سے صحابہ رضی اللہ عنہم نے پوچھا کہ یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! پھر آپ نے اس کی کیا تعبیر لی؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا دین۔

(۱۱۸۳۷) حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ حَدَّثَنَا أَبِي عَنِ ابْنِ إِسْحَاقَ قَالَ حَدَّثَنِي سَلِيطُ بْنُ أَيُّوبَ بْنِ الْحَكَمِ الْأَنْصَارِيُّ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ رَافِعٍ الْأَنْصَارِيِّ ثُمَّ أَحَدِ بَنِي عَدِيِّ بْنِ النَّجَّارِ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ قِيلَ لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا رَسُولَ اللَّهِ كَيْفَ يُسْتَقَى لَكَ مِنْ بِئْرِ بُضَاعَةَ بِئْرِ بَنِي سَاعِدَةَ وَهِيَ بِئْرٌ يُطْرَحُ فِيهَا مَحَائِضُ النِّسَاءِ وَلَحْمُ الْكِلَابِ وَعُذَرُ النَّاسِ قَالَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ الْمَاءَ طَهُورٌ لَا يُنَجِّسُهُ شَيْءٌ [راجع: ۱۱۲۷۷].

(۱۱۸۳۷) حضرت ابوسعید رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ کسی نے نبی علیہ السلام سے پوچھا کہ یا رسول! کیا ہم بیر بضاعہ کے پانی سے وضو کر سکتے ہیں؟ دراصل اس کنوئیں میں عورتوں کے گندے کپڑے، دوسری بدبودار چیزیں اور کتوں کا گوشت پھینکا جاتا تھا، نبی علیہ السلام نے فرمایا پانی پاک ہوتا ہے، اسے کوئی چیز ناپاک نہیں کر سکتی۔

(۱۱۸۳۸) حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ حَدَّثَنَا أَبِي عَنِ ابْنِ إِسْحَاقَ قَالَ حَدَّثَنِي يَزِيدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ قُسَيْطٍ عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ أَوْ أَخِيهِ سُلَيْمَانَ بْنِ يَسَارٍ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ يَخْطُبُ النَّاسَ عَلَى مِنْبَرِهِ وَهُوَ يَقُولُ أَيُّهَا النَّاسُ إِنِّي قَدْ أُرِيتُ لَيْلَةَ الْقَدْرِ ثُمَّ أُنْسِيتُهَا وَرَأَيْتُ أَنَّ فِي ذِرَاعِي سِوَارَيْنِ مِنْ ذَهَبٍ فَكَرِهْتُهُمَا فَنَفَخْتُهُمَا فَطَارَا فَأَوَّلْتُهُمَا هَذَيْنِ الْكَذَّابَيْنِ صَاحِبَ الْيَمَنِ وَصَاحِبَ الْيَمَامَةِ

(۱۱۸۳۸) حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے نبی علیہ السلام کو برسرِ منبر یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ لوگو! میں نے شب قدر کو دیکھا لیکن پھر بھلا دی گئی، نیز میں نے خواب میں دیکھا کہ میرے دونوں ہاتھوں پر سونے کے دو کنگن رکھ دیئے گئے، مجھے وہ بڑے گراں گذرے چنانچہ میں نے انہیں پھونک ماردی اور وہ غائب ہو گئے، میں نے اس کی تعبیر دو کذابوں سے کی یعنی یمن والا (اسود عنسی) اور یمامہ والا (مسیلمہ کذاب)

(۱۱۸۳۹) حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ حَدَّثَنَا أَبِي عَنِ ابْنِ إِسْحَاقَ قَالَ فَحَدَّثَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ مَعْمَرِ بْنِ حَزْمٍ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ كَعْبِ بْنِ عُجْرَةَ عَنْ عَمَّتِهِ زَيْنَبَ بِنْتِ كَعْبٍ وَكَانَتْ عِنْدَ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ اشْتَكَى عَلِيًّا النَّاسُ قَالَ فَقَامَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِينَا خَطِيبًا فَسَمِعْتُهُ يَقُولُ أَيُّهَا النَّاسُ لَا تَشْكُوا عَلِيًّا فَوَاللَّهِ إِنَّهُ لَأَخْشَنُ فِي ذَاتِ اللَّهِ أَوْ فِي سَبِيلِ اللَّهِ

(۱۱۸۳۹) حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ کچھ لوگوں نے نبی علیہ السلام کے سامنے حضرت علی رضی اللہ عنہ کی شکایت

لگائی، تو نبی علیہ السلام ہمارے درمیان خطبہ دینے کے لیے کھڑے ہوئے اور میں نے انہیں یہ فرماتے ہوئے سنا کہ لوگو! علی سے شکوہ نہ کیا کرو، بخدا! وہ اللہ کی ذات میں یا اللہ کی راہ میں بڑا سخت آدمی ہے۔

(۱۱۸۴۰) حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ حَدَّثَنَا أَبِي عَنِ الْوَلِيدِ بْنِ كَثِيرٍ قَالَ حَدَّثَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَبِي سَلَمَةَ أَنَّ عُبَيْدَ اللَّهِ بْنَ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ رَافِعٍ حَدَّثَهُ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا سَعِيدٍ الْخُدْرِيَّ يُحَدِّثُ أَنَّهُ قِيلَ لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَنَتَوَضَّأُ مِنْ بِئْرِ بُضَاعَةَ وَهِيَ بِئْرٌ يُطْرَحُ فِيهَا الْمَحِيضُ وَلُحُومُ الْكِلَابِ وَالنَّتْنُ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ الْمَاءَ طَهُورٌ لَا يُنَجِّسُهُ شَيْءٌ [راجع: ۱۱۲۷۷].

(۱۱۸۴۰) حضرت ابوسعید رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ کسی نے نبی علیہ السلام سے پوچھا کہ یا رسول! کیا ہم بیر بضاعہ کے پانی سے وضو کر سکتے ہیں؟ دراصل اس کنوئیں میں عورتوں کے گندے کپڑے، دوسری بدبودار چیزیں اور کتوں کا گوشت پھینکا جاتا تھا، نبی علیہ السلام نے فرمایا پانی پاک ہوتا ہے، اسے کوئی چیز ناپاک نہیں کر سکتی۔

(۱۱۸۴۱) حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ حَدَّثَنَا أَبِي عَنِ ابْنِ إِسْحَاقَ قَالَ حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي صَعْصَعَةَ أَنَّهُ سَمِعَ يَحْيَى بْنَ عُمَارَةَ بْنِ أَبِي حَسَنٍ وَعَبَّادَ بْنَ تَمِيمٍ يُحَدِّثَانِ أَنَّهُمَا سَمِعَا أَبَا سَعِيدٍ الْخُدْرِيَّ يُحَدِّثُ أَنَّهُ سَمِعَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لَا صَدَقَةَ فِيمَا دُونَ خَمْسَةِ أَوْسُقٍ مِنَ التَّمْرِ وَلَا فِيمَا دُونَ خَمْسِ أَوَاقٍ مِنَ الْوَرِقِ وَلَا فِيمَا دُونَ خَمْسٍ مِنَ الْإِبِلِ [راجع: ۱۱۸۳۵].

(۱۱۸۴۱) حضرت ابوسعید رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا پانچ وسق سے کم کھجور میں زکوٰۃ نہیں ہے، پانچ اوقیہ سے کم چاندی میں زکوٰۃ نہیں ہے اور پانچ اونٹوں سے کم میں زکوٰۃ نہیں ہے۔

(۱۱۸۴۲) حَدَّثَنَا حَجَّاجُ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ جَابِرٍ قَالَ سَمِعْتُ مُحَمَّدَ بْنَ قَرَظَةَ يُحَدِّثُ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ أَنَّهُ اشْتَرَى كَبْشًا لِيُضَحِّيَ بِهِ فَأَكَلَ الذِّئْبُ مِنْ ذَنَبِهِ أَوْ ذَنَبَهُ فَأَتَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَسَأَلْتُهُ فَقَالَ ضَحِّ بِهِ [راجع: ۱۱۲۹۴].

(۱۱۸۴۲) حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ میں نے قربانی کے لئے ایک مینڈھا خریدا، اتفاق سے ایک بھیڑیا آیا اور اس کی دم کا حصہ نوچ کر کھا گیا، میں نے نبی علیہ السلام سے پوچھا (کہ اس کی قربانی ہو سکتی ہے یا نہیں؟) نبی علیہ السلام نے فرمایا تم اسی کی قربانی کر لو۔

(۱۱۸۴۳) حَدَّثَنَا خَلَفُ بْنُ الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا عَبَّادُ بْنُ عَبَّادٍ عَنْ مُجَالِدِ بْنِ سَعِيدٍ عَنْ أَبِي الْوَدَّاكِ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَتَضْرِبَنَّ مُضَرُ عِبَادَ اللَّهِ حَتَّى لَا يُعْبَدَ لِلَّهِ اسْمٌ وَلَيَضْرِبَنَّهُمُ الْمُؤْمِنُونَ حَتَّى لَا يَمْنَعُوا ذَنَبَ تَلْعَةٍ

(۱۱۸۴۳) حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا قبیلۂ مضر کے لوگ اللہ کے بندوں کو مارتے

رہیں گے تاکہ اللہ کی عبادت کرنے والا کوئی نام نہ رہے، یا مسلمان انہیں مارتے رہیں گے تاکہ وہ ان سے کسی برتن کا پیندا بھی نہ روک سکیں۔

(١١٨٤٤) حَدَّثَنَا أَبُو سَعِيدٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ خَبَّابٍ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْ الْوِصَالِ فَقَالَ مَنْ لَمْ يَكُنْ لَهُ بُدٌّ مِنْ الْوِصَالِ فَلْيُوَاصِلْ مِنْ السَّحَرِ إِلَى السَّحَرِ قِيلَ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّكَ تُوَاصِلُ قَالَ إِنِّي لَسْتُ كَهَيْئَتِكُمْ إِنِّي أَبِيتُ مُطْعِمٌ يُطْعِمُنِي وَسَاقٍ يَسْقِينِي [راجع: ١١٠٧٠].

(۱۱۸۴۴) حضرت ابوسعید رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ انہوں نے نبی علیہ السلام کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ ایک ہی سحری سے مسلسل کئی روزے رکھنے سے اپنے آپ کو جو شخص ایسا کرنا ہی چاہتا ہے تو وہ سحری تک ایسا کرلے، صحابۂ کرام رضی اللہ عنہم نے عرض کیا یا رسول اللہ! آپ تو اس طرح تسلسل کے ساتھ روزے رکھتے ہیں؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا اس معاملے میں میں تمہاری طرح نہیں ہوں، میں تو اس حال میں رات گذارتا ہوں کہ میرا رب خود ہی مجھے کھلا پلا دیتا ہے۔

(١١٨٤٥) حَدَّثَنَا أَسْوَدُ بْنُ عَامِرٍ حَدَّثَنَا شَرِيكٌ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ أَبِي الْوَدَّاكِ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ وَقَيْسُ بْنُ وَهْبٍ عَنْ أَبِي الْوَدَّاكِ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ قَالَ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي غَزْوَةِ أَوْطَاسٍ لَا تُوطَأُ الْحُبْلَى حَتَّى تَضَعَ وَلَا غَيْرُ ذَاتِ حَمْلٍ حَتَّى تَحِيضَ حَيْضَةً [راجع: ١١٢٤٦].

(۱۱۸۴۵) حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے غزوۂ اوطاس کے قیدیوں کے متعلق فرمایا تھا کوئی شخص کسی حاملہ باندی سے مباشرت نہ کرے، تاآنکہ وضع حمل ہو جائے اور اگر وہ غیر حاملہ ہو تو ایام کا ایک دور گذرنے تک اس سے مباشرت نہ کرے۔

(١١٨٤٦) حَدَّثَنَا خَلَفُ بْنُ الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا عَبَّادُ بْنُ عَبَّادٍ حَدَّثَنَا الْمُعَلَّى بْنُ زِيَادٍ الْقُرْدُوسِيُّ عَنْ الْحَسَنِ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَلَا لَا يَمْنَعَنَّ رَجُلًا رَهْبَةُ النَّاسِ إِنْ عَلِمَ حَقًّا أَنْ يَقُومَ بِهِ [راجع: ١١٤٩٤].

(۱۱۸۴۶) حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا لوگوں کی ہیبت اور رعب و دبدبہ تم میں سے کسی کو حق بات کہنے سے نہ روکے، جبکہ اسے اس کا یقین ہو۔

(١١٨٤٧) حَدَّثَنَا أَبُو الْمُغِيرَةِ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ قَالَ حَدَّثَنِي عَطِيَّةُ بْنُ قَيْسٍ عَمَّنْ حَدَّثَهُ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ آذَنَنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالرَّحِيلِ عَامَ الْفَتْحِ فِي لَيْلَتَيْنِ خَلَتَا مِنْ رَمَضَانَ فَخَرَجْنَا صُوَّامًا حَتَّى إِذَا بَلَغْنَا الْكَدِيدَ فَأَمَرَنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالْفِطْرِ فَأَصْبَحَ النَّاسُ مِنْهُمْ الصَّائِمُ وَمِنْهُمْ الْمُفْطِرُ حَتَّى إِذَا بَلَغَ أَدْنَى مَنْزِلٍ تِلْقَاءَ الْعَدُوِّ وَأَمَرَنَا بِالْفِطْرِ فَأَفْطَرْنَا أَجْمَعِينَ [راجع: ١١٢٦٢]

(۱۱۸۴۷) حضرت ابوسعید خدری ؓ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے رمضان کی دو تاریخ کو ہمیں کوچ کے حوالے سے مطلع کیا، ہم روزہ رکھ کر روانہ ہو گئے، مقامِ کدید میں پہنچ کر نبی علیہ السلام نے ہمیں روزہ ختم کر دینے کا حکم دیا، جب صبح ہوئی تو کچھ لوگوں نے روزہ رکھ لیا اور کچھ نے نہیں رکھا، اور جب دشمن کے سامنے پہنچ کر نبی علیہ السلام نے ہمیں روزہ ختم کر دینے کا حکم دیا، تو ہم سب نے روزہ ختم کر لیا۔

(۱۱۸٤۸) حَدَّثَنَا الْحَكَمُ بْنُ نَافِعٍ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ عَنْ عَطِيَّةَ بْنِ قَيْسٍ عَنْ قَزَعَةَ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ أَمَرَنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالرَّحِيلِ عَامَ الْفَتْحِ فِي لَيْلَتَيْنِ خَلَتَا مِنْ رَمَضَانَ فَخَرَجْنَا صُوَّامًا حَتَّى بَلَغْنَا الْكَدِيدَ فَأَمَرَنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالْفِطْرِ فَأَصْبَحَ النَّاسُ شَرَجَيْنِ مِنْهُمْ الصَّائِمُ وَالْمُفْطِرُ [راجع: ١١٢٦٢].

(۱۱۸۴۸) حضرت ابوسعید خدری ؓ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے رمضان کی دو تاریخ کو ہمیں کوچ کے حوالے سے مطلع کیا، ہم روزہ رکھ کر روانہ ہو گئے، مقامِ کدید میں پہنچ کر نبی علیہ السلام نے ہمیں روزہ ختم کر دینے کا حکم دیا، جب صبح ہوئی تو کچھ لوگوں نے روزہ رکھ لیا اور کچھ نے نہیں رکھا، اور جب دشمن کے سامنے پہنچ کر نبی علیہ السلام نے ہمیں روزہ ختم کر دینے کا حکم دیا، تو ہم سب نے روزہ ختم کر لیا۔

(۱۱۸٤۹) حَدَّثَنَا أَبُو الْمُغِيرَةِ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ قَالَ حَدَّثَنِي عَطِيَّةُ بْنُ قَيْسٍ عَمَّنْ حَدَّثَهُ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا قَالَ سَمِعَ اللَّهُ لِمَنْ حَمِدَهُ قَالَ اللَّهُمَّ رَبَّنَا لَكَ الْحَمْدُ مِلْءَ السَّمَوَاتِ وَمِلْءَ الْأَرْضِ وَمِلْءَ مَا شِئْتَ مِنْ شَيْءٍ بَعْدُ أَهْلَ الثَّنَاءِ وَالْمَجْدِ أَحَقُّ مَا قَالَ الْعَبْدُ وَكُلُّنَا لَكَ عَبْدٌ لَا مَانِعَ لِمَا أَعْطَيْتَ وَلَا يَنْفَعُ ذَا الْجَدِّ مِنْكَ الْجَدُّ [انظر: ما بعده].

(۱۱۸۴۹) حضرت ابوسعید خدری ؓ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام جب "سمع الله لمن حمده" کہتے تو اس کے بعد یہ فرماتے کہ اے ہمارے پروردگار! اے اللہ! تمام تعریفیں آپ ہی کے لئے ہیں، زمین و آسمان اور اس کے علاوہ جنہیں آپ چاہیں، ان کے پر کرنے کی بقدر، آپ ہی تعریف اور بزرگی کے لائق ہیں، بندے جو کہتے ہیں تو ان کا سب سے زیادہ حقدار ہے، اور ہم سب آپ کے بندے ہیں، جسے آپ کچھ دے دیں اس سے وہ چیز کوئی روک نہیں سکتا، اور کسی مرتبہ والے کی بزرگی آپ کے سامنے کوئی فائدہ نہیں دے سکتی۔

(۱۱۸۵۰) حَدَّثَنَا الْحَكَمُ بْنُ نَافِعٍ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ عَنْ عَطِيَّةَ بْنِ قَيْسٍ عَنْ قَزَعَةَ بْنِ يَحْيَى عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا قَالَ سَمِعَ اللَّهُ لِمَنْ حَمِدَهُ قَالَ اللَّهُمَّ رَبَّنَا لَكَ الْحَمْدُ مِلْءَ السَّمَوَاتِ وَمِلْءَ الْأَرْضِ وَمِلْءَ مَا شِئْتَ مِنْ شَيْءٍ بَعْدُ أَهْلَ الثَّنَاءِ وَالْمَجْدِ أَحَقُّ مَا قَالَ الْعَبْدُ وَكُلُّنَا لَكَ عَبْدٌ لَا مَانِعَ لِمَا أَعْطَيْتَ وَلَا يَنْفَعُ ذَا الْجَدِّ مِنْكَ الْجَدُّ [صححه مسلم (٤٧٧)، وابن خزيمة:

(۶۱۳)، وابن حبان (۱۹۰۵)].

(۱۱۸۵۰) حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام جب "سمع الله لمن حمده" کہتے تو اس کے بعد یہ فرماتے کہ اے ہمارے پروردگار! اے اللہ! تمام تعریفیں آپ ہی کے لئے ہیں، زمین وآسمان اور اس کے علاوہ جنہیں آپ چاہیں، ان کے پر کرنے کی بقدر، آپ ہی تعریف اور بزرگی کے لائق ہیں، بندے جو کہتے ہیں تو ان کا سب سے زیادہ حقدار ہے، اور ہم سب آپ کے بندے ہیں، جسے آپ کچھ دے دیں اس سے وہ چیز کوئی روک نہیں سکتا، اور کسی مرتبہ والے کی بزرگی آپ کے سامنے کوئی فائدہ نہیں دے سکتی۔

(۱۱۸۵۱) حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَيَّاشٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُطَرِّفٍ حَدَّثَنَا أَبُو حَازِمٍ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ الْمُتَحَابِّينَ لَتُرَى غُرَفُهُمْ فِي الْجَنَّةِ كَالْكَوْكَبِ الطَّالِعِ الشَّرْقِيِّ أَوْ الْغَرْبِيِّ فَيُقَالُ مَنْ هَؤُلَاءِ فَيُقَالُ هَؤُلَاءِ الْمُتَحَابُّونَ فِي اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ

(۱۱۸۵۱) حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا اللہ کی رضاء کے لئے ایک دوسرے سے محبت کرنے والوں کے بالا خانے جنت میں اس طرح نظر آئیں گے جیسے مشرق یا مغرب میں طلوع ہونے والا ستارہ، پوچھا جائے گا کہ یہ کون لوگ ہیں؟ تو جواب دیا جائے گا کہ یہ اللہ کی رضا کے لئے ایک دوسرے سے محبت کرنے والے ہیں۔

(۱۱۸۵۲) حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَيَّاشٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُطَرِّفٍ حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ أَسْلَمَ عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا شَكَّ أَحَدُكُمْ فِي صَلَاتِهِ فَلْيُلْقِ الشَّكَّ وَلْيَبْنِ عَلَى الْيَقِينِ وَلْيُصَلِّ سَجْدَتَيْنِ فَإِنْ كَانَتْ خَمْسًا شَفَعَ بِهِمَا وَإِنْ كَانَ صَلَّى أَرْبَعًا كَانَتَا تَرْغِيمًا لِلشَّيْطَانِ [راجع: ۱۱۷۱۲]

(۱۱۸۵۲) حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا ہے جب تم میں سے کوئی شخص نماز پڑھ رہا ہو اور اسے یاد نہ رہے کہ اس نے کتنی رکعتیں پڑھی ہیں تو اسے چاہئے کہ یقین پر بناء کر لے اور اس کے بعد بیٹھے بیٹھے سہو کے دو سجدے کر لے، کیونکہ اگر اس کی نماز طاق ہوئی تو جفت ہو جائے گی اور اگر جفت ہوئی تو شیطان کی رسوائی ہوگی۔

(۱۱۸۵۳) حَدَّثَنَا خَلَفُ بْنُ الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا خَالِدٌ عَنِ الْجُرَيْرِيِّ عَنْ أَبِي نَضْرَةَ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَلَا لَا يَمْنَعَنَّ أَحَدَكُمْ مَخَافَةُ النَّاسِ أَنْ يَقُولَ الْحَقَّ إِذَا رَآهُ [راجع: ۱۱۰۳۰]

(۱۱۸۵۳) حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا لوگوں کی ہیبت اور رعب و دبدبہ تم میں سے کسی کو حق بات کہنے سے نہ روکے، جبکہ وہ خود اسے دیکھ لے۔

(۱۱۸۵۴) حَدَّثَنَا هَاشِمُ بْنُ الْقَاسِمِ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ خُلَيْدِ بْنِ جَعْفَرٍ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا نَضْرَةَ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ قَالَ ذُكِرَ الْمِسْكُ عِنْدَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ أَوَلَيْسَ مِنْ أَطْيَبِ الطِّيبِ [راجع: ۱۱۲۸۹].

(۱۱۸۵۴) حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام کے سامنے "مشک" کا تذکرہ ہوا تو نبی علیہ السلام نے فرمایا

وہ سب سے عمدہ خوشبو ہے۔

(۱۱۸۵۵) حَدَّثَنَا هَاشِمٌ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ قَتَادَةَ عَنِ ابْنِ اَبِي عُتْبَةَ عَنْ اَبِي سَعِيدٍ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَشَدَّ حَيَاءً مِنْ عَذْرَاءَ فِي خِدْرِهَا وَكَانَ إِذَا كَرِهَ شَيْئًا عَرَفْنَاهُ فِي وَجْهِهِ [راجع: ۱۱۷۰۶].

(۱۱۸۵۵) حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام کسی کنواری عورت سے بھی زیادہ "جو اپنے پردے میں ہو" باحیاء تھے، اور جب آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو کوئی چیز ناگوار محسوس ہوتی تو وہ ہم آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے چہرے سے ہی پہچان لیا کرتے تھے۔

(۱۱۸۵۶) حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ إِسْحَاقَ اَخْبَرَنَا عَبْدُاللَّهِ اَخْبَرَنَا يُونُسُ عَنِ الزُّهْرِيِّ حَدَّثَنِي اَبُو سَلَمَةَ بْنُ عَبْدِالرَّحْمَنِ عَنْ اَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَا اسْتُخْلِفَ مِنْ خَلِيفَةٍ إِلَّا كَانَتْ لَهُ بِطَانَتَانِ بِطَانَةٌ تَأْمُرُهُ بِالْخَيْرِ وَتَحُضُّهُ عَلَيْهِ وَبِطَانَةٌ تَأْمُرُهُ بِالشَّرِّ وَتَحُضُّهُ عَلَيْهِ فَالْمَعْصُومُ مَنْ عَصَمَ اللَّهُ [راجع: ۱۱۳۶۲].

(۱۱۸۵۶) حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا اللہ نے جس شخص کو بھی خلافت عطاء فرمائی، اس کے قریب دو گروہ رہے ہیں، ایک گروہ اسے خیر کا حکم دیتا اور اس کی ترغیب دیتا ہے، اور دوسرا گروہ اسے شر کا حکم دیتا اور اس کی ترغیب دیتا ہے، اور بچتا وہی ہے جسے اللہ بچا لے۔

(۱۱۸۵۷) حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ إِسْحَاقَ اَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ حَدَّثَنَا مَالِكُ بْنُ اَنَسٍ عَنْ زَيْدِ بْنِ اَسْلَمَ عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ عَنْ اَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ اللَّهَ يَقُولُ لِأَهْلِ الْجَنَّةِ يَا أَهْلَ الْجَنَّةِ فَيَقُولُونَ لَبَّيْكَ رَبَّنَا وَسَعْدَيْكَ فَيَقُولُ هَلْ رَضِيتُمْ فَيَقُولُونَ وَمَا لَنَا لَا نَرْضَى وَقَدْ اَعْطَيْتَنَا مَا لَمْ تُعْطِ اَحَدًا مِنْ خَلْقِكَ فَيَقُولُ اَنَا أُعْطِيكُمْ اَفْضَلَ مِنْ ذَلِكَ قَالُوا يَا رَبَّنَا فَاَيُّ شَيْءٍ اَفْضَلُ مِنْ ذَلِكَ قَالَ أُحِلُّ عَلَيْكُمْ رِضْوَانِي فَلَا اَسْخَطُ بَعْدَهُ اَبَدًا [صححه البخاري (٦٥٤٩)، ومسلم (٢٨٢٩)، وابن حبان (٧٤٤٠) وقال الترمذي: حسن صحيح].

(۱۱۸۵۷) حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا اللہ تعالیٰ اہل جنت سے فرمائے گا کہ اے اہل جنت! وہ کہیں گے "لبيك ربنا و سعديك" اللہ فرمائے گا کیا تم خوش ہو؟ وہ کہیں گے کہ پروردگار! ہم کیوں خوش نہ ہوں گے جبکہ آپ نے ہمیں وہ کچھ عطاء فرمایا جو اپنی مخلوق میں سے کسی کو عطاء نہیں فرمایا ہوگا، اللہ فرمائے گا کہ میں تمہیں اس سے بھی افضل چیز دوں گا، وہ کہیں گے کہ پروردگار! اس سے زیادہ افضل چیز اور کیا ہوگی؟ اللہ فرمائے گا کہ آج میں تم پر اپنی خوشنودی نازل کرتا ہوں، اور آج کے بعد میں تم سے کبھی ناراض نہ ہوں گا۔

(۱۱۸۵۸) حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ اَخْبَرَنَا سَعِيدُ بْنُ يَزِيدَ اَبُو شُجَاعٍ عَنْ اَبِي السَّمْحِ عَنْ اَبِي الْهَيْثَمِ عَنْ اَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ وَهُمْ فِيهَا كَالِحُونَ قَالَ تَشْوِيهِ النَّارُ فَتَقَلَّصُ شَفَتُهُ الْعُلْيَا حَتَّى تَبْلُغَ وَسَطَ رَأْسِهِ وَتَسْتَرْخِي شَفَتُهُ السُّفْلَى حَتَّى تَضْرِبَ سُرَّتَهُ [صححه الحاكم

(۲۴۶/۲) وقال الترمذي: حسن صحيح غريب، وقال الألباني: ضعيف (الترمذي: ۲۵۸۷، و ۳۱۷۶)].

(۱۱۸۵۸) حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ''وھم فیھا کالحون'' کی تفسیر میں فرمایا ہے کہ جہنم کی آگ اسے جھلسا دے گی جس کی وجہ سے اس کا اوپر والا ہونٹ سوج کر وسط سر تک پہنچ جائے گا اور نیچے والا ہونٹ لٹک کر ناف تک آجائے گا۔

(۱۱۸۵۹) حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ شُعَيْبِ بْنِ أَبِي حَمْزَةَ أَخْبَرَنِي أَبِي قَالَ مُحَمَّدٌ يَعْنِي الزُّهْرِيَّ أَخْبَرَنِي حُمَيْدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ أَنَّ أَبَا هُرَيْرَةَ وَأَبَا سَعِيدٍ الْخُدْرِيَّ أَخْبَرَاهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَأَى نُخَامَةً فِي حَائِطِ الْمَسْجِدِ فَتَنَاوَلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَصَاةً فَحَتَّهَا ثُمَّ قَالَ إِذَا تَنَخَّمَ أَحَدُكُمْ وَهُوَ يُصَلِّي فَلَا يَتَنَخَّمْ قِبَلَ وَجْهِهِ وَلَا عَنْ يَمِينِهِ وَلْيَبْصُقْ عَنْ يَسَارِهِ أَوْ تَحْتَ قَدَمِهِ الْيُسْرَى [راجع: ۱۱۰۳۹].

(۱۱۸۵۹) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ اور ابوسعید رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام نے قبلۂ مسجد میں تھوک یا ناک کی ریزش لگی ہوئی دیکھی، نبی علیہ السلام نے اسے کنکری سے صاف کر دیا اور سامنے یا دائیں جانب تھوکنے سے منع کرتے ہوئے فرمایا کہ جب تم میں سے کوئی شخص نماز پڑھتے ہوئے تھوکنا چاہے تو سامنے یا دائیں جانب نہ تھوکے بلکہ اسے اپنی بائیں جانب یا اپنے پاؤں کے نیچے تھوکنا چاہئے۔

(۱۱۸۶۰) حَدَّثَنَا أَبُو الْيَمَانِ أَخْبَرَنَا شُعَيْبٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ قَالَ وَحَدَّثَنِي عَطَاءُ بْنُ يَزِيدَ أَنَّهُ حَدَّثَهُ أَبُو سَعِيدٍ الْخُدْرِيُّ أَنَّهُ قِيلَ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَيُّ النَّاسِ أَفْضَلُ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُؤْمِنٌ يُجَاهِدُ فِي سَبِيلِ اللَّهِ بِنَفْسِهِ وَمَالِهِ فَقَالُوا ثُمَّ مَنْ قَالَ مُؤْمِنٌ فِي شِعْبٍ مِنَ الشِّعَابِ يَتَّقِي اللَّهَ وَيَدَعُ النَّاسَ مِنْ شَرِّهِ [راجع: ۱۱۱۴۲].

(۱۱۸۶۰) حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ کسی شخص نے نبی علیہ السلام سے پوچھا کہ لوگوں میں سب سے بہترین آدمی کون ہے؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا وہ مؤمن جو اپنی جان مال سے راہِ خدا میں جہاد کرے، سائل نے پوچھا اس کے بعد کون ہے؟ فرمایا وہ مؤمن جو کسی بھی محلے میں رہتا ہو، اللہ سے ڈرتا ہو اور لوگوں کو اپنی طرف سے تکلیف پہنچنے سے بچاتا ہو۔

(۱۱۸۶۱) حَدَّثَنَا أَبُو الْيَمَانِ أَنْبَأَنَا شُعَيْبٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ أَخْبَرَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَيْرِيزٍ الْجُمَحِيُّ أَنَّ أَبَا سَعِيدٍ الْخُدْرِيَّ أَخْبَرَهُ أَنَّهُ بَيْنَا هُوَ جَالِسٌ عِنْدَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جَاءَ رَجُلٌ مِنَ الْأَنْصَارِ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّا نُصِيبُ سَبْيًا فَنُحِبُّ الْأَثْمَانَ فَكَيْفَ تَرَى فِي الْعَزْلِ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَإِنَّكُمْ لَتَفْعَلُونَ ذَلِكُمْ لَا عَلَيْكُمْ أَنْ لَا تَفْعَلُوا ذَلِكُمْ فَإِنَّهَا لَيْسَتْ نَسَمَةٌ كَتَبَ اللَّهُ أَنْ تَخْرُجَ إِلَّا هِيَ خَارِجَةٌ [راجع: ۱۱۶۷۰].

(۱۱۸۶۱) حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ وہ نبی علیہ السلام کے پاس بیٹھے ہوئے تھے کہ ایک انصاری آدمی آیا اور کہنے لگا یا رسول اللہ! ہمیں قیدی ملے، ہم چاہتے ہیں کہ انہیں فدیہ لے کر چھوڑ دیں تو عزل کے متعلق آپ کی کیا رائے ہے؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا کیا تم ایسے کرتے ہو؟ اگر تم ایسا نہ کرو تو کوئی فرق نہیں پڑے گا کیونکہ اللہ نے جس روح کو وجود عطاء کرنے کا

فیصلہ فرما لیا ہے وہ آ کر رہے گی۔

(۱۱۸۶۲) حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ حَدَّثَنَا أَبُو إِسْحَاقَ عَنِ الْأَوْزَاعِيِّ حَدَّثَنَا الزُّهْرِيُّ عَنْ عَطَاءٍ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ سَأَلَ رَجُلٌ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَيُّ النَّاسِ أَفْضَلُ فَذَكَرَ مَعْنَى حَدِيثِ شُعَيْبٍ [راجع: ۱۱۱۴۲]

(۱۱۸۶۲) حدیث نمبر ۱۱۸۶۰ اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۱۱۸۶۳) حَدَّثَنَا أَبُو الْيَمَانِ أَخْبَرَنَا شُعَيْبٌ حَدَّثَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَبِي حُسَيْنٍ حَدَّثَنِي شَهْرٌ أَنَّ أَبَا سَعِيدٍ الْخُدْرِيَّ حَدَّثَهُ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ بَيْنَا أَعْرَابِيٌّ فِي بَعْضِ نَوَاحِي الْمَدِينَةِ فِي غَنَمٍ لَهُ عَدَا عَلَيْهِ الذِّئْبُ فَأَخَذَ شَاةً مِنْ غَنَمِهِ فَأَدْرَكَهُ الْأَعْرَابِيُّ فَاسْتَنْقَذَهَا مِنْهُ وَهَجْهَجَهُ فَعَانَدَهُ الذِّئْبُ يَمْشِي ثُمَّ أَقْعَى مُسْتَذْفِرًا بِذَنَبِهِ يُخَاطِبُهُ فَقَالَ أَخَذْتَ رِزْقًا رَزَقَنِيهِ اللَّهُ قَالَ وَاعَجَبًا مِنْ ذِئْبٍ مُقْعٍ مُسْتَذْفِرٍ بِذَنَبِهِ يُخَاطِبُنِي فَقَالَ وَاللَّهِ إِنَّكَ لَتَتْرُكُ أَعْجَبَ مِنْ ذَلِكَ قَالَ وَمَا أَعْجَبُ مِنْ ذَلِكَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي النَّخْلَتَيْنِ بَيْنَ الْحَرَّتَيْنِ يُحَدِّثُ النَّاسَ عَنْ نَبَإِ مَا قَدْ سَبَقَ وَمَا يَكُونُ بَعْدَ ذَلِكَ قَالَ فَنَعَقَ الْأَعْرَابِيُّ بِغَنَمِهِ حَتَّى أَلْجَأَهَا إِلَى بَعْضِ الْمَدِينَةِ ثُمَّ مَشَى إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتَّى ضَرَبَ عَلَيْهِ بَابَهُ فَلَمَّا صَلَّى النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أَيْنَ الْأَعْرَابِيُّ صَاحِبُ الْغَنَمِ فَقَامَ الْأَعْرَابِيُّ فَقَالَ لَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَدِّثِ النَّاسَ بِمَا سَمِعْتَ وَمَا رَأَيْتَ فَحَدَّثَ الْأَعْرَابِيُّ النَّاسَ بِمَا رَأَى مِنَ الذِّئْبِ وَسَمِعَ مِنْهُ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عِنْدَ ذَلِكَ صَدَقَ آيَاتٌ تَكُونُ قَبْلَ السَّاعَةِ وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ لَا تَقُومُ السَّاعَةُ حَتَّى يَخْرُجَ أَحَدُكُمْ مِنْ أَهْلِهِ فَتُخْبِرَهُ نَعْلُهُ أَوْ سَوْطُهُ أَوْ عَصَاهُ بِمَا أَحْدَثَ أَهْلُهُ بَعْدَهُ [انظر: ۱۱۸۶۶].

(۱۱۸۶۳) حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک بھیڑیئے نے ایک ایک بکری پر حملہ کیا اور اس کو پکڑ کر لے گیا، چرواہا اس کی تلاش میں نکلا اور اسے بازیاب کرا لیا، وہ بھیڑیا اپنی دم کے بل بیٹھ کر کہنے لگا کہ تم اللہ سے نہیں ڈرتے کہ تم نے مجھ سے میرا رزق ''جو اللہ نے مجھے دیا تھا'' چھین لیا؟ وہ چرواہا کہنے لگا تعجب ہے کہ ایک بھیڑیا اپنی دم پر بیٹھ کر مجھ سے انسانوں کی طرح بات کر رہا ہے؟ وہ بھیڑیا کہنے لگا کہ میں تمہیں اس سے زیادہ تعجب کی بات نہ بتاؤں؟ محمد صلی اللہ علیہ وسلم یثرب میں لوگوں کو ماضی کی خبریں بتا رہے ہیں، جب وہ چرواہا اپنی بکریوں کو ہانکتا ہوا مدینہ منورہ واپس پہنچا تو اپنی بکریوں کو ایک کونے میں چھوڑ کر نبی علیہ السلام کی خدمت میں حاضر ہوا، اور سارا واقعہ گوش گذار کر دیا، نبی علیہ السلام کے حکم پر ''الصلوٰۃ جامعۃ'' کی منادی کر دی گئی، نبی علیہ السلام اپنے گھر سے نکلے اور چرواہے سے فرمایا کہ لوگوں کے سامنے اپنا واقعہ بیان کرو، اس نے لوگوں کے سامنے سارا واقعہ بیان کر دیا، نبی علیہ السلام نے فرمایا اس نے سچ کہا، اس ذات کی قسم جس کے دست قدرت میں میری جان ہے، قیامت اس وقت تک قائم نہیں ہوگی جب تک درندے انسانوں سے باتیں نہ کرنے لگیں، اور انسان سے اس کے کوڑے کا دستہ اور جوتے کا تسمہ باتیں نہ کرنے لگے، اور اس کی ران اسے بتائے گی کہ اس کے پیچھے اس کے اہل خانہ نے کیا کیا۔

(۱۱۸۶۴) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي بُكَيْرٍ حَدَّثَنَا الْفُضَيْلُ بْنُ مَرْزُوقٍ عَنْ عَطِيَّةَ الْعَوْفِيِّ قَالَ قَالَ أَبُو سَعِيدٍ قَالَ رَجُلٌ مِنَ الْأَنْصَارِ لِأَصْحَابِهِ أَمَا وَاللَّهِ لَقَدْ كُنْتُ أُحَدِّثُكُمْ أَنَّهُ لَوْ قَدْ اسْتَقَامَتْ الْأُمُورُ قَدْ آثَرَ عَلَيْكُمْ قَالَ فَرَدُّوا عَلَيْهِ رَدًّا عَنِيفًا قَالَ فَبَلَغَ ذَلِكَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فَجَائَهُمْ فَقَالَ لَهُمْ أَشْيَاءَ لَا أَحْفَظُهَا قَالُوا بَلَى يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ فَكُنْتُمْ لَا تَرْكَبُونَ الْخَيْلَ قَالَ فَكُلَّمَا قَالَ لَهُمْ شَيْئًا قَالُوا بَلَى يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ فَلَمَّا رَآهُمْ لَا يَرُدُّونَ عَلَيْهِ شَيْئًا قَالَ أَفَلَا تَقُولُونَ قَاتَلَكَ قَوْمُكَ فَنَصَرْنَاكَ وَأَخْرَجَكَ قَوْمُكَ فَآوَيْنَاكَ قَالُوا نَحْنُ لَا نَقُولُ ذَلِكَ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَنْتَ تَقُولُهُ قَالَ يَا مَعْشَرَ الْأَنْصَارِ أَلَا تَرْضَوْنَ أَنْ يَذْهَبَ النَّاسُ بِالدُّنْيَا وَتَذْهَبُونَ أَنْتُمْ بِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالُوا بَلَى يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ يَا مَعْشَرَ الْأَنْصَارِ أَلَا تَرْضَوْنَ أَنَّ النَّاسَ لَوْ سَلَكُوا وَادِيًا وَسَلَكْتُمْ وَادِيًا لَسَلَكْتُ وَادِيَ الْأَنْصَارِ قَالُوا بَلَى يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ لَوْلَا الْهِجْرَةُ لَكُنْتُ امْرَأً مِنَ الْأَنْصَارِ كَرِشِي وَأَهْلُ بَيْتِي وَعَيْبَتِي الَّتِي آوِي إِلَيْهَا فَاعْفُوا عَنْ مُسِيئِهِمْ وَاقْبَلُوا مِنْ مُحْسِنِهِمْ قَالَ أَبُو سَعِيدٍ قُلْتُ لِمُعَاوِيَةَ أَمَا إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَدَّثَنَا أَنَّا سَنَرَى بَعْدَهُ أَثَرَةً قَالَ مُعَاوِيَةُ فَمَا أَمَرَكُمْ قُلْتُ أَمَرَنَا أَنْ نَصْبِرَ قَالَ فَاصْبِرُوا إِذًا [حسنه الترمذي. وقال الألباني: منكر (الترمذي: ٣٩٠٤). اسناده ضعيف بهذه السياقة].

(۱۱۸۶۴) حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے مروی ہے ایک انصاری نے اپنے ساتھیوں سے کہا کہ میں تم سے خدا کی قسم کھا کر کہہ رہا ہوں کہ اگر یہ معاملات اسی طرح سیدھے چلتے رہے تو نبی علیہ السلام تم پر دوسروں کو ترجیح دیں گے، انہوں نے اسے اس کا سخت جواب دیا، نبی علیہ السلام کو اس کی خبر ہوئی تو نبی علیہ السلام ان کے پاس تشریف لائے، اور ان سے کچھ باتیں کیں جو مجھے اب یاد نہیں ہیں، البتہ اتنی بات ضرور ہے کہ نبی علیہ السلام جب بھی ان سے کچھ فرماتے، وہ اس کا یہی جواب دیتے ''کیوں نہیں یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم!''

جب نبی علیہ السلام نے دیکھا کہ وہ کسی بات کا جواب نہیں دے رہے تو نبی علیہ السلام نے فرمایا کیا تم لوگوں نے یہ نہیں کہا کہ آپ کی قوم آپ سے لڑی اور ہم نے آپ کی مدد کی اور آپ کی قوم نے آپ کو نکالا اور ہم نے آپ کو ٹھکانہ دیا؟ وہ کہنے لگے یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! یہ بات جو آپ فرما رہے ہیں، یہ ہم نے نہیں کہی، نبی علیہ السلام نے فرمایا اے گروہ انصار! کیا تم اس بات پر خوش نہیں ہو کہ لوگ دنیا لے جائیں اور تم پیغمبر خدا کو لے جاؤ؟ انہوں نے کہا کیوں نہیں یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! پھر فرمایا اے گروہ انصار! کیا تم اس بات پر خوش نہیں ہو کہ اگر لوگ ایک راستے پر چل رہے ہوں اور تم دوسرے راستے پر تو میں انصار کے راستے کو اختیار کر لوں؟ انہوں نے کہا کیوں نہیں یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! پھر فرمایا اگر ہجرت نہ ہوتی تو میں انصار ہی کا ایک فرد ہوتا، انصار میرا پردہ، میرے اہل خانہ اور میرا ٹھکانہ ہیں، تم ان کے گناہگار سے درگذر کرو اور ان کے نیکوکاروں کو قبول کرو۔

حضرت ابوسعید رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ میں نے ایک مرتبہ حضرت امیر معاویہ رضی اللہ عنہ سے کہا کہ نبی علیہ السلام نے تو ہمیں پہلے ہی بتا دیا تھا کہ ہم نبی علیہ السلام کے بعد ترجیحات دیکھیں گے، حضرت معاویہ رضی اللہ عنہ نے پوچھا کہ پھر نبی علیہ السلام نے تمہیں کیا حکم دیا تھا؟ میں نے کہا

کہ نبی علیہ السلام نے ہمیں صبر کا حکم دیا تھا، حضرت معاویہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا پھر آپ صبر کا دامن تھامے رہیں۔

(۱۱۸۶۵) حَدَّثَنَا رَوْحٌ حَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ أَسْلَمَ عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَتَتَّبِعُنَّ سُنَنَ الَّذِينَ مِنْ قَبْلِكُمْ شِبْرًا بِشِبْرٍ وَذِرَاعًا بِذِرَاعٍ حَتَّى لَوْ دَخَلُوا جُحْرَ ضَبٍّ لَتَبِعْتُمُوهُمْ قُلْنَا يَا رَسُولَ اللَّهِ الْيَهُودُ وَالنَّصَارَى قَالَ فَمَنْ [راجع: ۱۱۸۲۲].

(۱۱۸۶۵) حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا تم پہلے لوگوں کی بالشت بالشت بھر، اور گز گز بھر عادات کی پیروی کرو گے حتیٰ کہ اگر وہ کسی گوہ کے بل میں داخل ہوئے ہوں گے تو تم بھی ایسا ہی کرو گے، ہم نے عرض کیا یا رسول اللہ! اس سے مراد یہود و نصاریٰ ہیں؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا تو اور کون؟

(۱۱۸۶۶) حَدَّثَنَا أَبُو النَّضْرِ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْحَمِيدِ حَدَّثَنِي شَهْرٌ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو سَعِيدٍ الْخُدْرِيُّ قَالَ بَيْنَمَا رَجُلٌ مِنْ أَسْلَمَ فِي غُنَيْمَةٍ لَهُ يَهُشُّ عَلَيْهَا فِي بَيْدَاءِ ذِي الْحُلَيْفَةِ إِذْ عَدَا عَلَيْهِ ذِئْبٌ فَانْتَزَعَ شَاةً مِنْ غَنَمِهِ فَجَهْجَأَهُ الرَّجُلُ فَرَمَاهُ بِالْحِجَارَةِ حَتَّى اسْتَنْقَذَ مِنْهُ شَاتَهُ ثُمَّ إِنَّ الذِّئْبَ أَقْبَلَ حَتَّى أَقْعَى مُسْتَذْفِرًا بِذَنَبِهِ مُقَابِلَ الرَّجُلِ فَذَكَرَهُ نَحْوَ حَدِيثِ شُعَيْبِ بْنِ أَبِي حَمْزَةَ [راجع: ۱۱۸۶۳].

(۱۱۸۶۶) حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک بھیڑیے نے ایک بکری پر حملہ کیا اور اس کو پکڑ کر لے گیا، چرواہا اس کی تلاش میں نکلا اور اسے بازیاب کرا لیا، وہ بھیڑیا اپنی دم کے بل بیٹھ کر کہنے لگا...... پھر راوی نے پوری حدیث ذکر کی۔

(۱۱۸۶۷) حَدَّثَنَا أَسْوَدُ بْنُ عَامِرٍ حَدَّثَنَا أَبُو إِسْرَائِيلَ إِسْمَاعِيلُ الْمُلَائِيُّ عَنْ عَطِيَّةَ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وُجِدَ قَتِيلٌ بَيْنَ قَرْيَتَيْنِ أَوْ مَيِّتٌ فَأَمَرَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذُرِعَ مَا بَيْنَ الْقَرْيَتَيْنِ إِلَى أَيِّهِمَا كَانَ أَقْرَبَ فَوُجِدَ أَقْرَبَ إِلَى أَحَدِهِمَا بِشِبْرٍ قَالَ فَكَأَنِّي أَنْظُرُ إِلَى شِبْرِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَجَعَلَهُ عَلَى الَّذِي كَانَ أَقْرَبَ [راجع: ۱۱۳۶۱].

(۱۱۸۶۷) حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے دو بستیوں کے درمیان ایک آدمی کو مقتول پایا، نبی علیہ السلام کے حکم پر دونوں بستیوں کی درمیانی مسافت کی پیمائش کی گئی، نبی علیہ السلام کی وہ بالشت اب بھی میری نگاہوں کے سامنے ہے، پھر نبی علیہ السلام نے دونوں میں سے قریب کی بستی میں اسے بھجوا دیا۔

(۱۱۸۶۸) حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ دَاوُدَ حَدَّثَنَا لَيْثٌ عَنْ عِمْرَانَ بْنِ أَبِي أَنَسٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي سَعِيدٍ وَ حَدَّثَنَاهُ قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا لَيْثٌ قَالَ عِمْرَانُ بْنُ أَبِي أَنَسٍ عَنِ ابْنِ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ عَنْ أَبِيهِ قَالَ تَمَارَى رَجُلَانِ فِي الْمَسْجِدِ الَّذِي أُسِّسَ عَلَى التَّقْوَى فَقَالَ أَحَدُهُمَا هُوَ مَسْجِدُ قُبَاءٍ وَقَالَ الْآخَرُ هُوَ مَسْجِدُ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هُوَ مَسْجِدِي هَذَا [راجع: ۱۱۰۶].

(۱۱۸۶۸) حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ دو آدمیوں کے درمیان اس مسجد کی تعیین میں اختلاف رائے

پیدا ہو گیا جس کی بنیاد پہلے دن سے ہی تقویٰ پر رکھی گئی، ایک آدمی کی رائے مسجد قباء کے متعلق تھی اور دوسرے کی مسجد نبوی کے متعلق تھی، نبی علیہ السلام نے فیصلہ کرتے ہوئے فرمایا کہ اس سے مراد میری مسجد ہے۔

(۱۱۸۶۹) حَدَّثَنَا رَوْحٌ وَعَبْدُ الصَّمَدِ وَأَبُو عَامِرٍ قَالُوا حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ أَبِي عَبْدِ اللَّهِ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ أَبِي إِبْرَاهِيمَ قَالَ أَبُو عَامِرٍ عَنْ أَبِي إِبْرَاهِيمَ الْأَنْصَارِيِّ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَصْحَابَهُ حَلَقُوا رُئُوسَهُمْ عَامَ الْحُدَيْبِيَةِ غَيْرَ عُثْمَانَ بْنِ عَفَّانَ وَأَبِي قَتَادَةَ فَاسْتَغْفَرَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِلْمُحَلِّقِينَ ثَلَاثَ مِرَارٍ وَلِلْمُقَصِّرِينَ مَرَّةً [راجع: ۱۱۱۶۶].

(۱۱۸۶۹) حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ حدیبیہ کے سال نبی علیہ السلام اور آپ کے تمام صحابہ رضی اللہ عنہم نے سوائے حضرت عثمان رضی اللہ عنہ اور ابوقتادہ رضی اللہ عنہ کے ''حلق کروایا، نبی علیہ السلام نے حلق کرانے والوں کے لئے تین مرتبہ اور قصر کرانے والوں کے لئے ایک مرتبہ مغفرت کی دعاء فرمائی۔

(۱۱۸۷۰) حَدَّثَنَا حَسَنُ بْنُ مُوسَى حَدَّثَنَا شَيْبَانُ عَنْ يَحْيَى أَنَّ أَبَا إِبْرَاهِيمَ الْأَنْصَارِيَّ مِنْ بَنِي عَبْدِ الْأَشْهَلِ قَالَ إِنَّ أَبَا سَعِيدٍ قَالَ فَذَكَرَ الْحَدِيثَ

(۱۱۸۷۰) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۱۱۸۷۱) حَدَّثَنَا رَوْحٌ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ أَبِي عَبْدِ اللَّهِ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَبِي نَضْرَةَ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ أَنَّ نَبِيَّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْ خَلِيطِ الزَّبِيبِ وَالتَّمْرِ وَالْبُسْرِ وَالتَّمْرِ [راجع: ۱۱۰۰۴].

(۱۱۸۷۱) حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے کچی اور پکی کھجور، یا کھجور اور کشمش کو ملا کر نبیذ بنانے سے بھی منع فرمایا ہے۔

(۱۱۸۷۲) حَدَّثَنَا رَوْحٌ وَمُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ قَالَا حَدَّثَنَا سَعِيدٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَبِي نَضْرَةَ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ أَنَّ نَبِيَّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْ الدُّبَّاءِ وَالْحَنْتَمِ وَالنَّقِيرِ وَالْمُزَفَّتِ وَأَنْ يُخْلَطَ بَيْنَ الزَّبِيبِ وَالتَّمْرِ وَالْبُسْرِ وَالتَّمْرِ [صححه مسلم (۱۹۸۷)]. [راجع: ۱۱۰۰۴].

(۱۱۸۷۲) حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے کدو، مٹکے، کھوکھلی لکڑی اور لُک کے برتن میں نبیذ بنانے اور استعمال کرنے سے منع فرمایا ہے اور کچی اور پکی کھجور، یا کھجور اور کشمش کو ملا کر نبیذ بنانے سے بھی منع فرمایا ہے۔

(۱۱۸۷۳) حَدَّثَنَا رَوْحٌ حَدَّثَنَا أَشْعَثُ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ الدُّبَّاءِ وَالْحَنْتَمِ وَالنَّقِيرِ وَالْمُزَفَّتِ وَأَنْ يُخْلَطَ بَيْنَ الزَّبِيبِ وَالتَّمْرِ وَالْبُسْرِ وَالتَّمْرِ [راجع ما قبله].

(۱۱۸۷۳) حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے کدو، مٹکے، کھوکھلی لکڑی اور لُک کے برتن میں نبیذ بنانے اور استعمال کرنے سے منع فرمایا ہے اور کچی اور پکی کھجور، یا کھجور اور کشمش کو ملا کر نبیذ بنانے سے بھی منع فرمایا ہے۔

(۱۱۸۷٤) حَدَّثَنَا رَوْحٌ قَالَ حَدَّثَنَا أَشْعَثُ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الدُّبَّاءِ وَالنَّقِيرِ وَالْمُزَفَّتِ وَقَالَ انْتَبِذْ فِي سِقَائِكَ وَأَوْكِهِ

(۱۱۸۷۴) حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے دباء، نقیر اور مزفت سے منع کرتے ہوئے فرمایا ہے کہ اپنے مشکیزے میں نبیذ بنالیا کرو اور اس کا منہ بند کر دیا کرو۔

(۱۱۸۷٥) حَدَّثَنَا رَوْحٌ حَدَّثَنَا سَعِيدٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَبِي نَضْرَةَ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ وَحَدَّثَنِي مَنْ لَقِيَ الْوَفْدَ الَّذِينَ قَدِمُوا عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ عَبْدِ الْقَيْسِ فِيهِمُ الْأَشَجُّ قَالُوا يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّا حَيٌّ مِنْ رَبِيعَةَ وَبَيْنَنَا وَبَيْنَكَ كُفَّارُ مُضَرَ فَذَكَرَ مِثْلَ حَدِيثِ يَحْيَى وَلَمْ يَذْكُرْ أَنَّ فِيكَ خَلَّتَيْنِ [راجع: ۱۱۱۹۳].

(۱۱۸۷۵) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ جب بنو عبدالقیس کا وفد نبی علیہ السلام کی خدمت میں حاضر ہوا تو وہ لوگ کہنے لگے یا رسول اللہ! ہم لوگ دور دراز سے آپ کی خدمت میں حاضر ہوئے ہیں، ہمارے اور آپ کے درمیان کفار مضر کا یہ قبیلہ حائل ہے...... پھر راوی نے پوری حدیث ذکر کی۔

(۱۱۸۷٦) حَدَّثَنَا رَوْحٌ حَدَّثَنَا الْمُثَنَّى الْقَصِيرُ حَدَّثَنَا أَبُو الْمُتَوَكِّلِ النَّاجِيُّ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ نَهَى نَبِيُّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الشُّرْبِ فِي الْحَنْتَمَةِ وَالدُّبَّاءِ وَالنَّقِيرِ [صححه مسلم (۱۹۹٦)].

(۱۱۸۷۶) حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے حنتم، دباء، نقیر میں پینے سے منع فرمایا ہے۔

(۱۱۸۷۷) حَدَّثَنَا رَوْحٌ حَدَّثَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي أَبُو الزُّبَيْرِ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ أَنَّهُ سَمِعَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ سَيَخْرُجُ نَاسٌ مِنَ النَّارِ قَدِ احْتَرَقُوا وَكَانُوا مِثْلَ الْحُمَمِ ثُمَّ لَا يَزَالُ أَهْلُ الْجَنَّةِ يَرُشُّونَ عَلَيْهِمُ الْمَاءَ حَتَّى يَنْبُتُونَ نَبَاتَ الْغُثَاءِ فِي السَّيْلِ [انظر: ۱۱۷٥٥].

(۱۱۸۷۷) حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ انہوں نے نبی علیہ السلام کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ عنقریب جہنم سے ایک قوم نکلے گی جو جل کر کوئلہ کی طرح ہو چکی ہوگی، اہل جنت ان پر مسلسل پانی ڈالتے رہیں گے یہاں تک کہ وہ ایسے اگ آئیں گے جیسے سیلاب کے بہاؤ میں کوڑا کرکٹ اگ آتا ہے۔

(۱۱۸۷۸) حَدَّثَنَا مُوسَى أَنْبَأَنَا ابْنُ لَهِيعَةَ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ أَنَّ أَبَا سَعِيدٍ أَخْبَرَهُ أَنَّهُ سَمِعَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ سَيَخْرُجُ نَاسٌ مِنَ النَّارِ فَذَكَرَهُ [راجع: ۱۱۷٥٥].

(۱۱۸۷۸) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۱۱۸۷۹) حَدَّثَنَا رَوْحٌ حَدَّثَنَا عَوْفٌ عَنْ أَبِي نَضْرَةَ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ تَخْرُجُ ضُبَارَةٌ مِنَ النَّارِ قَدْ كَانُوا فَحْمًا قَالَ فَيُقَالُ بُثُّوهُمْ فِي الْجَنَّةِ وَرُشُّوا عَلَيْهِمْ مِنَ الْمَاءِ قَالَ فَيَنْبُتُونَ كَمَا تَنْبُتُ الْحِبَّةُ فِي حَمِيلِ السَّيْلِ فَقَالَ رَجُلٌ مِنَ الْقَوْمِ كَأَنَّكَ كُنْتَ مِنْ أَهْلِ الْبَادِيَةِ يَا رَسُولَ اللَّهِ [راجع: ۱۱۰۲۹].

(۱۱۸۷۹) حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ انہوں نے نبی علیہ السلام کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ عنقریب جہنم سے ایک قوم نکلے گی جو جل کر کوئلہ کی طرح ہو چکی ہوگی، اہل جنت ان پر مسلسل پانی ڈالتے رہیں گے یہاں تک کہ وہ ایسے اگ آئیں گے جیسے سیلاب کے بہاؤ میں کوڑا کرکٹ اگ آتا ہے۔

(۱۱۸۸۰) حَدَّثَنَا رَوْحٌ حَدَّثَنَا مَالِكُ بْنُ أَنَسٍ عَنْ إِسْحَاقَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي طَلْحَةَ أَنَّ رَافِعَ بْنَ إِسْحَاقَ أَخْبَرَهُ قَالَ دَخَلْتُ أَنَا وَعَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَبِي طَلْحَةَ عَلَى أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ نَعُودُهُ فَقَالَ لَنَا أَبُو سَعِيدٍ أَخْبَرَنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّ الْمَلَائِكَةَ لَا تَدْخُلُ بَيْتًا فِيهِ تَمَاثِيلُ أَوْ صُورَةٌ شَكَّ إِسْحَاقُ لَا يَدْرِي أَيَّتَهُمَا قَالَ أَبُو سَعِيدٍ [صححه ابن حبان (۵۸۴۹) وقال الترمذي: حسن صحيح، وقال الألباني: صحيح (الترمذي: ۲۸۰۵)].

(۱۱۸۸۰) رافع بن اسحاق رحمہ اللہ کہتے ہیں کہ میں اور عبداللہ بن ابی طلحہ ایک مرتبہ حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ کی عیادت کرنے کے لئے ان کے گھر میں حاضر ہوئے تو انہوں نے ہم سے فرمایا کہ نبی علیہ السلام کا ارشاد ہے اس گھر میں رحمت کے فرشتے داخل نہیں ہوتے جس میں تصویریں ہوں یا مورتیاں۔

(۱۱۸۸۱) حَدَّثَنَا الضَّحَّاكُ بْنُ مَخْلَدٍ عَنْ عَبْدِ الْحَمِيدِ بْنِ جَعْفَرٍ حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ سَعِيدِ بْنِ عُمَيْرٍ الْأَنْصَارِيِّ قَالَ جَلَسْتُ إِلَى عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ وَأَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ فَقَالَ أَحَدُهُمَا لِصَاحِبِهِ إِنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَذْكُرُ أَنَّهُ يَبْلُغُ الْعَرَقُ مِنَ النَّاسِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ فَقَالَ أَحَدُهُمَا إِلَى شَحْمَتِهِ وَقَالَ الْآخَرُ يُلْجِمُهُ فَخَطَّ ابْنُ عُمَرَ وَأَشَارَ أَبُو عَاصِمٍ بِأُصْبُعِهِ مِنْ أَسْفَلِ شَحْمَةِ أُذُنَيْهِ إِلَى فِيهِ فَقَالَ مَا أَرَى ذَاكَ إِلَّا سَوَاءً

(۱۱۸۸۱) سعید بن عمیر انصاری رحمہ اللہ کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ میں حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ اور ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ کے ساتھ بیٹھا ہوا تھا، ان میں سے ایک نے دوسرے سے کہا کہ میں نے نبی علیہ السلام کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ قیامت کے دن لوگوں کو خوب پسینہ آئے گا، ان میں سے ایک نے فرمایا ''کان کی لو تک'' اور دوسرے نے بتایا کہ ''اس کے منہ میں وہ پسینہ لگام کی طرح ہوگا'' پھر حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ نے کان کی لو کے نیچے سے منہ تک ایک لکیر کھینچ کر فرمایا میں تو اس حصے کو برابر سمجھتا ہوں۔

(۱۱۸۸۲) حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ عُمَرَ أَخْبَرَنَا مَالِكٌ وَيُونُسُ بْنُ يَزِيدَ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَزِيدَ اللَّيْثِيِّ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا سَمِعْتُمُ الْمُؤَذِّنَ وَقَالَ مَالِكٌ الْمُنَادِيَ فَقُولُوا مِثْلَ يَقُولُ زَادَ مَالِكٌ الْمُؤَذِّنُ [راجع: ۱۱۰۳۳].

(۱۱۸۸۲) حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا جب تم اذان سنو تو وہی جملے کہا کرو جو مؤذن کہتا ہے۔

(۱۱۸۸۳) حَدَّثَنَا مَحْبُوبُ بْنُ الْحَسَنِ عَنْ خَالِدٍ عَنْ عِكْرِمَةَ أَنَّ ابْنَ عَبَّاسٍ قَالَ لَهُ وَلِابْنِهِ عَلِيٍّ انْطَلِقَا إِلَى أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ فَاسْمَعَا مِنْ حَدِيثِهِ قَالَ فَانْطَلَقْنَا فَإِذَا هُوَ فِي حَائِطٍ لَهُ فَلَمَّا رَآنَا أَخَذَ رِدَاءَهُ فَجَاءَنَا فَقَعَدَ فَأَنْشَأَ يُحَدِّثُنَا حَتَّى أَتَى عَلَى ذِكْرِ بِنَاءِ الْمَسْجِدِ قَالَ كُنَّا نَحْمِلُ لَبِنَةً لَبِنَةً وَعَمَّارُ بْنُ يَاسِرٍ يَحْمِلُ لَبِنَتَيْنِ

لَبِنَتَيْنِ قَالَ فَرَآهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَجَعَلَ يَنْفُضُ التُّرَابَ عَنْهُ وَيَقُولُ يَا عَمَّارُ أَلَا تَحْمِلُ لَبِنَةً كَمَا يَحْمِلُ أَصْحَابُكَ قَالَ إِنِّي أُرِيدُ الْأَجْرَ مِنَ اللَّهِ قَالَ فَجَعَلَ يَنْفُضُ التُّرَابَ عَنْهُ وَيَقُولُ وَيْحَ عَمَّارٍ تَقْتُلُهُ الْفِئَةُ الْبَاغِيَةُ يَدْعُوهُمْ إِلَى الْجَنَّةِ وَيَدْعُونَهُ إِلَى النَّارِ قَالَ فَجَعَلَ عَمَّارٌ يَقُولُ أَعُوذُ بِالرَّحْمَنِ مِنَ الْفِتَنِ

[صححه البخاري (٤٤٧)، وابن حبان (٧٠٧٨، و٧٠٧٩)]. [راجع: ١١١٨٣].

(۱۱۸۸۳) عکرمہ رحمۃ اللہ علیہ کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ نے ان سے اور اپنے بیٹے علی سے فرمایا کہ تم دونوں حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ کے پاس جا کر ان سے حدیث کی سماعت کرو، ہم دونوں چلے گئے، اس وقت وہ اپنے ایک باغ میں تھے، ہمیں دیکھ کر انہوں نے اپنی چادر پکڑ لی اور ہمارے پاس آ کر بیٹھ گئے اور احادیث بیان کرنے لگے، اسی دوران چلتے چلتے تعمیر مسجد کا ذکر آیا تو انہوں نے فرمایا کہ ہم ایک ایک اینٹ اٹھا کر لاتے تھے اور حضرت عمار رضی اللہ عنہ دو دو اینٹیں اٹھا کر لا رہے تھے، نبی علیہ السلام نے انہیں دیکھا تو ان کے سر سے مٹی جھاڑنے لگے اور فرمایا عمار! تم اپنے ساتھیوں کی طرح ایک ایک اینٹ کیوں نہیں اٹھا کر لاتے؟ انہوں نے کہا کہ میں ثواب کی نیت سے کر رہا ہوں، نبی علیہ السلام ان کے سر کو جھاڑتے جاتے تھے اور فرماتے جاتے تھے کہ ابن سمیہ! افسوس، کہ تمہیں ایک باغی گروہ شہید کر دے گا، تم انہیں جنت کی طرف اور وہ تمہیں جہنم کی طرف بلاتے ہوں گے، اس پر حضرت عمار رضی اللہ عنہ کہنے لگے کہ میں ہر طرح کے فتنوں سے رحمان کی پناہ میں آتا ہوں۔

(۱۱۸۸٤) حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ قَتَادَةَ قَالَ سَمِعْتُ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ أَبِي عُتْبَةَ يُحَدِّثُ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَشَدَّ حَيَاءً مِنَ الْعَذْرَاءِ فِي خِدْرِهَا وَكَانَ إِذَا كَرِهَ الشَّيْءَ عَرَفْنَاهُ فِي وَجْهِهِ [راجع: ١١٧٠٦].

(۱۱۸۸۴) حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام کسی کنواری عورت سے بھی زیادہ "جو اپنے پردے میں ہو" باحیاء تھے، اور جب آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو کوئی چیز ناگوار محسوس ہوتی تو وہ ہم آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے چہرے سے ہی پہچان لیا کرتے تھے۔

(۱۱۸۸٥) حَدَّثَنَا صَفْوَانُ بْنُ عِيسَى حَدَّثَنَا أُنَيْسُ بْنُ أَبِي يَحْيَى عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ خَرَجَ عَلَيْنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي مَرَضِهِ الَّذِي مَاتَ فِيهِ وَهُوَ عَاصِبٌ رَأْسَهُ قَالَ فَاتَّبَعْتُهُ حَتَّى صَعِدَ عَلَى الْمِنْبَرِ قَالَ فَقَالَ إِنِّي السَّاعَةَ لَقَائِمٌ عَلَى الْحَوْضِ قَالَ ثُمَّ قَالَ إِنَّ عَبْدًا عُرِضَتْ عَلَيْهِ الدُّنْيَا وَزِينَتُهَا فَاخْتَارَ الْآخِرَةَ فَلَمْ يَفْطُنْ لَهَا أَحَدٌ مِنَ الْقَوْمِ إِلَّا أَبُو بَكْرٍ فَقَالَ بِأَبِي أَنْتَ وَأُمِّي بَلْ نَفْدِيكَ بِأَمْوَالِنَا وَأَنْفُسِنَا وَأَوْلَادِنَا قَالَ ثُمَّ هَبَطَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الْمِنْبَرِ فَمَا رُئِيَ عَلَيْهِ حَتَّى السَّاعَةِ [صححه ابن حبان (٦٥٩٣). قال شعيب: اسناده صحيح].

(۱۱۸۸۵) حضرت ابوسعید رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام اپنے مرض الوفات میں سر پر پٹی باندھ کر باہر تشریف لائے اور منبر پر رونق افروز ہوئے، میں بھی حاضر ہو گیا، نبی علیہ السلام نے فرمایا اس وقت میں اپنے حوض پر کھڑا ہوں، پھر فرمایا اللہ تعالیٰ نے

اپنے ایک بندے کو دنیا اور اپنے پاس آنے کے درمیان اختیار دیا، اس بندے نے اللہ کے پاس جانے کو ترجیح دی، ساری قوم میں حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ کے یہ بات کوئی نہ سمجھ سکا اور وہ کہنے لگے کہ میرے ماں باپ آپ پر قربان ہوں، ہم اپنی جان، مال اور اولاد کو آپ پر نچھاور کر دیں گے، پھر نبی علیہ السلام منبر سے اترے اور دوبارہ کبھی اس پر نظر آئے۔

(۱۱۸۸۶) حَدَّثَنَا صَفْوَانُ حَدَّثَنَا أُنَيْسُ بْنُ أَبِي يَحْيَى عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ أَنَّ رَجُلًا مِنْ بَنِي عَمْرِو بْنِ عَوْفٍ وَرَجُلًا مِنْ بَنِي خُدْرَةَ امْتَرَيَا فِي الْمَسْجِدِ الَّذِي أُسِّسَ عَلَى التَّقْوَى فَقَالَ الْعَوْفِيُّ هُوَ مَسْجِدُ قُبَاءٍ وَقَالَ الْخُدْرِيُّ هُوَ مَسْجِدُ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَتَيَا رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَسَأَلَاهُ عَنْ ذَلِكَ فَقَالَ هُوَ مَسْجِدِي هَذَا وَفِي ذَلِكَ خَيْرٌ كَثِيرٌ [راجع: ۱۱۱۹۶].

(۱۱۸۸۶) حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ بنو خدرہ اور بنو عمرو بن عوف کے دو آدمیوں کے درمیان اس مسجد کی تعیین میں اختلاف رائے پیدا ہو گیا جس کی بنیاد پہلے دن سے ہی تقویٰ پر رکھی گئی، عمری کی رائے مسجد قباء کے متعلق تھی اور خدری کی مسجد نبوی کے متعلق تھی، وہ دونوں نبی علیہ السلام کی خدمت میں حاضر ہوئے اور اس کے متعلق پوچھا تو نبی علیہ السلام نے فیصلہ کرتے ہوئے فرمایا کہ اس سے مراد میری مسجد ہے اور مسجد قباء کے متعلق فرمایا کہ اس میں خیر کثیر ہے۔

(۱۱۸۸۷) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ حَدَّثَنَا الدَّسْتُوَائِيُّ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ هِلَالِ بْنِ أَبِي مَيْمُونَةَ عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ جَلَسَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى الْمِنْبَرِ وَجَلَسْنَا حَوْلَهُ فَقَالَ إِنَّمَا أَخَافُ عَلَيْكُمْ بَعْدِي مَا يُفْتَحُ عَلَيْكُمْ مِنْ زَهْرَةِ الدُّنْيَا وَزِينَتِهَا فَقَالَ رَجُلٌ أَوَيَأْتِي الْخَيْرُ بِالشَّرِّ يَا رَسُولَ اللَّهِ فَسَكَتَ عَنْهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقِيلَ لَهُ مَا شَأْنُكَ تُكَلِّمُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلَا يُكَلِّمُكَ قَالَ وَأُرِينَا أَنَّهُ يُنْزَلُ عَلَيْهِ قَالَ فَأَفَاقَ يَمْسَحُ عَنْهُ الرُّحَضَاءَ وَقَالَ أَيْنَ هَذَا السَّائِلُ وَكَأَنَّهُ حَمِدَهُ فَقَالَ إِنَّهُ لَا يَأْتِي الْخَيْرُ بِالشَّرِّ إِنَّ مِمَّا يُنْبِتُ الرَّبِيعُ يَقْتُلُ أَوْ يُلِمُّ إِلَّا آكِلَةَ الْخَضِرِ فَإِنَّهَا أَكَلَتْ حَتَّى إِذَا امْتَلَأَتْ خَاصِرَتَاهَا اسْتَقْبَلَتْ عَيْنَ الشَّمْسِ فَثَلَطَتْ وَبَالَتْ ثُمَّ رَتَعَتْ وَإِنَّ هَذَا الْمَالَ خَضِرَةٌ حُلْوَةٌ وَنِعْمَ صَاحِبُ الْمُسْلِمِ هُوَ لِمَنْ أَعْطَى مِنْهُ الْيَتِيمَ وَالْمِسْكِينَ وَابْنَ السَّبِيلِ أَوْ كَمَا قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَإِنَّ الَّذِي يَأْخُذُهُ بِغَيْرِ حَقِّهِ كَالَّذِي يَأْكُلُ وَلَا يَشْبَعُ فَيَكُونُ عَلَيْهِ شَهِيدًا يَوْمَ الْقِيَامَةِ [راجع: ۱۱۰۴۹].

(۱۱۸۸۷) حضرت ابوسعید رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے منبر پر جلوہ افروز ہو کر ایک مرتبہ ہم سے فرمایا مجھے تم پر سب سے زیادہ اندیشہ اس چیز کا ہے کہ اللہ تمہارے لیے زمین کی نباتات اور دنیا کی رونقیں نکال دے گا، ایک آدمی نے پوچھا یا رسول اللہ! کیا خیر بھی شر کو لا سکتی ہے؟ نبی علیہ السلام خاموش رہے، ہم سمجھ گئے کہ ان پر وحی نازل ہو رہی ہے چنانچہ ہم نے اس آدمی سے کہا کیا بات ہے؟ تم نبی علیہ السلام سے بات کر رہے ہو اور وہ تم سے بات نہیں کر رہے؟ پھر جب وہ کیفیت دور ہوئی تو نبی علیہ السلام اپنا پسینہ

پوچھنے لگے، اور فرمایا وہ سائل کہاں ہے؟ اس نے عرض کیا میں یہاں موجود ہوں اور میرا ارادہ صرف خیر ہی کا تھا، نبی علیہ السلام نے فرمایا خیر ہمیشہ خیر ہی کو لاتی ہے، البتہ یہ دنیا بڑی شاداب اور شیریں ہے، اور موسم بہار میں اگنے والی خودرو گھاس جانور کو پیٹ پھلا کر یا بدہضمی کر کے مار دیتی ہے، لیکن جو جانور عام گھاس چرتا ہے، وہ اسے کھاتا رہتا ہے، جب اس کی کوکھیں بھر جاتی ہیں تو وہ سورج کے سامنے آ کر لید اور پیشاب کرتا ہے، پھر دوبارہ آ کر کھا لیتا ہے، چنانچہ مسلمان آدمی تو مسکین، یتیم اور مسافر کے حق میں بہت اچھا ہوتا ہے اور جو شخص ناحق اسے پالیتا ہے، وہ اس شخص کی طرح ہوتا ہے جو کھاتا جائے لیکن سیراب نہ ہو اور وہ اس کے خلاف قیامت کے دن گواہی دے گا۔

(۱۱۸۸۸) حَدَّثَنَا سُرَيْجٌ حَدَّثَنَا فُلَيْحٌ عَنْ هِلَالِ بْنِ عَلِيٍّ عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ عَلَى الْمِنْبَرِ ذَاتَ يَوْمٍ فَقَالَ إِنَّ مِمَّا أَخْشَى عَلَيْكُمْ فَذَكَرَ الْحَدِيثَ وَقَالَ يَقْتُلُ حَبَطًا أَوْ يُلِمُّ [راجع: ۱۱۰۴۹].

(۱۱۸۸۸) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۱۱۸۸۹) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ حَدَّثَنِي عَلِيُّ بْنُ الْمُبَارَكِ وَرَوْحٌ حَدَّثَنَا حُسَيْنٌ الْمُعَلِّمُ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي كَثِيرٍ حَدَّثَنِي أَبُو سَعِيدٍ مَوْلَى الْمَهْرِيِّ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَعَثَ بَعْثًا إِلَى بَنِي لَحْيَانَ مِنْ بَنِي هُذَيْلٍ قَالَ رَوْحٌ مِنْ هُذَيْلٍ قَالَ لِيَنْبَعِثْ مِنْ كُلِّ رَجُلَيْنِ أَحَدُهُمَا وَالْأَجْرُ بَيْنَهُمَا ثُمَّ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُمَّ بَارِكْ لَنَا فِي مُدِّنَا وَصَاعِنَا وَاجْعَلْ مَعَ الْبَرَكَةِ بَرَكَتَيْنِ [راجع: ۱۱۳۲۱]

(۱۱۸۸۹) حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے بنولحیان کے پاس یہ پیغام بھیجا کہ ہر دو میں سے ایک آدمی کو جہاد کے لئے نکلنا چاہئے اور دونوں کو ثواب ملے گا، پھر فرمایا اے اللہ! ہمارے مد اور صاع میں برکت عطاء فرما اور اس برکت کو دوگنا فرما۔

(۱۱۸۹۰) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ عَنْ أَبِي الْبَخْتَرِيِّ عَنْ رَجُلٍ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يَحْقِرَنَّ أَحَدُكُمْ نَفْسَهُ إِذَا رَأَى أَمْرَ اللَّهِ عَلَيْهِ فِيهِ مَقَالًا فَلَا يَقُولُ بِهِ فَيَلْقَى اللَّهَ وَقَدْ أَضَاعَ ذَلِكَ فَيَقُولُ مَا مَنَعَكَ فَيَقُولُ خَشِيتُ النَّاسَ فَيَقُولُ أَنَا كُنْتُ أَحَقَّ أَنْ تَخْشَى [راجع: ۱۱۸۱۵].

(۱۱۸۹۰) حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا تم میں سے کوئی شخص اپنے آپ کو اتنا حقیر نہ سمجھے کہ اس پر اللہ کی رضاء کے لئے کوئی بات کہنے کا حق ہو لیکن وہ اسے کہہ نہ سکے، کیونکہ اللہ اس سے پوچھے گا کہ تجھے یہ بات کہنے سے کس چیز نے روکا تھا؟ بندہ کہے گا کہ پروردگار! میں لوگوں سے ڈرتا تھا، اللہ فرمائے گا کہ میں اس بات کا زیادہ حقدار تھا کہ تو مجھ سے ڈرتا۔

(۱۱۸۹۱) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ وَحَجَّاجٌ حَدَّثَنِي شُعْبَةُ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَبِي نَضْرَةَ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ عَنْ

النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يَمْنَعَنَّ أَحَدَكُمْ مَخَافَةُ النَّاسِ أَنْ يَتَكَلَّمَ بِحَقٍّ إِذَا عَلِمَهُ قَالَ فَقَالَ أَبُو سَعِيدٍ الْخُدْرِيُّ فَمَا زَالَ بِنَا الْبَلَاءُ حَتَّى قَصَّرْنَا وَإِنَّا لَنَبْلُغُ فِي الشَّرِّ و قَالَ حَجَّاجٌ فِي حَدِيثِهِ سَمِعْتُ أَبَا نَضْرَةَ [راجع: ١١٠٣٠].

(۱۱۸۹۱) حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا لوگوں کی ہیبت اور رعب و دبدبہ تم میں سے کسی کو حق بات کہنے سے نہ روکے، جبکہ وہ اس کے علم میں ہو، حضرت ابوسعید رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ ہم پر اتنی آزمائشیں آئیں کہ ہم اس میں کوتاہی کرنے لگے، البتہ شر کے کاموں میں ہم پہنچ جاتے ہیں۔

(۱۱۸۹۲) حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ قَتَادَةَ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا نَضْرَةَ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ خَرَجْنَا مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي ثَمَانِ عَشْرَ مَضَتْ مِنْ رَمَضَانَ فَصَامَ صَائِمُونَ وَأَفْطَرَ مُفْطِرُونَ فَلَمْ يَعِبْ هَؤُلَاءِ عَلَى هَؤُلَاءِ وَلَا هَؤُلَاءِ عَلَى هَؤُلَاءِ قَالَ شُعْبَةُ حَدَّثَنِي بِهَذَا الْحَدِيثِ أَرْبَعَةٌ أَحَدُهُمْ قَتَادَةُ وَهَذَا حَدِيثُ قَتَادَةَ [راجع: ١١٠٩٩].

(۱۱۸۹۲) حضرت ابوسعید رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ہم لوگ نبی علیہ السلام کے ساتھ غزوۂ حنین کے لئے سترہ یا اٹھارہ رمضان کو روانہ ہوئے، تو ہم میں سے کچھ لوگوں نے روزہ رکھ لیا اور کچھ نے نہ رکھا، لیکن روزہ رکھنے والا چھوڑنے والے پر یا چھوڑنے والا روزہ رکھنے والے پر کوئی عیب نہیں لگاتا تھا، (مطلب یہ ہے کہ جس آدمی میں روزہ رکھنے کی ہمت ہوتی، وہ رکھ لیتا اور جس میں ہمت نہ ہوتی وہ چھوڑ دیتا، بعد میں قضاء کر لیتا)

(۱۱۸۹۳) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ وَحَجَّاجٌ حَدَّثَنِي شُعْبَةُ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَبِي الْمُتَوَكِّلِ قَالَ حَجَّاجٌ فِي حَدِيثِهِ سَمِعْتُ أَبَا الْمُتَوَكِّلِ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ قَالَ جَاءَ رَجُلٌ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ إِنَّ أَخِي انْطَلَقَ بَطْنُهُ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اسْقِهِ عَسَلًا فَسَقَاهُ فَقَالَ إِنِّي سَقَيْتُهُ فَلَمْ يَزِدْهُ إِلَّا اسْتِطْلَاقًا فَقَالَ لَهُ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ ثُمَّ جَاءَهُ الرَّابِعَةَ فَقَالَ اسْقِهِ عَسَلًا فَقَالَ قَدْ سَقَيْتُهُ فَلَمْ يَزِدْهُ إِلَّا اسْتِطْلَاقًا فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَدَقَ اللَّهُ وَكَذَبَ بَطْنُ أَخِيكَ فَسَقَاهُ فَبَرِئَ [راجع: ١١١٦٣].

(۱۱۸۹۳) حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک آدمی نبی علیہ السلام کے پاس آیا اور کہنے لگا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! میرے بھائی کو دست لگ گئے ہیں؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا جا کر اسے شہد پلاؤ، وہ جا کر دوبارہ آیا اور کہنے لگا کہ میں نے اسے شہد پلایا ہے لیکن اس کی بیماری میں تو اور اضافہ ہو گیا ہے؟ تین مرتبہ اس طرح ہوا، چوتھی مرتبہ نبی علیہ السلام نے پھر فرمایا کہ اسے جا کر شہد پلاؤ اس مرتبہ وہ تندرست ہو گیا، نبی علیہ السلام نے فرمایا اللہ نے سچ کہا، تیرے بھائی کے پیٹ نے جھوٹ بولا۔

(۱۱۸۹۴) حَدَّثَنَا رَوْحٌ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَبِي الْمُتَوَكِّلِ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ أَنَّ رَجُلًا أَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَكَرَ مَعْنَاهُ

(۱۱۸۹۴) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۱۱۸۹۵) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ سَمِعْتُ قَتَادَةَ يُحَدِّثُ عَنْ سُلَيْمَانَ أَوْ أَبِي سُلَيْمَانَ (ح) وَحَجَّاجٌ قَالَ حَدَّثَنِي شُعْبَةُ وَقَالَ رَجُلٌ مِنْ قُرَيْشٍ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ سَيَكُونُ أُمَرَاءُ يَغْشَاهُمْ غَوَاشٍ أَوْ حَوَاشٍ مِنَ النَّاسِ يَظْلِمُونَ وَيَكْذِبُونَ فَمَنْ أَعَانَهُمْ عَلَى ظُلْمِهِمْ وَصَدَّقَهُمْ بِكَذِبِهِمْ فَلَيْسَ مِنِّي وَلَا أَنَا مِنْهُ وَمَنْ لَمْ يُصَدِّقْهُمْ بِكَذِبِهِمْ وَلَمْ يُعِنْهُمْ عَلَى ظُلْمِهِمْ فَأَنَا مِنْهُ وَهُوَ مِنِّي [انظر: ۱۱۲۱۰].

(۱۱۸۹۵) حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا عنقریب ایسے حکمران آئیں گے جن پر ایسے حاشیہ بردار افراد چھا جائیں گے جو ظلم وستم کریں گے اور جھوٹ بولیں گے، جو شخص ان کے پاس جائے اور ان کے جھوٹ کی تصدیق کرے اور ان کے ظلم پر تعاون کرے تو اس کا مجھ سے اور میرا اس سے کوئی تعلق نہیں ہے، اور جو شخص ان کے پاس نہ جائے کہ ان کے جھوٹ کی تصدیق یا ان کے ظلم پر تعاون نہ کرنا پڑے تو وہ مجھ سے ہے اور میں اس سے ہوں۔

(۱۱۸۹۶) حَدَّثَنَا بَهْزٌ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ وَحَجَّاجٌ حَدَّثَنِي شُعْبَةُ أَخْبَرَنَا قَتَادَةُ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي عُتْبَةَ قَالَ حَجَّاجٌ ابْنُ عُتْبَةَ مَوْلَى أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا سَعِيدٍ الْخُدْرِيَّ يَقُولُ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَشَدَّ حَيَاءً مِنْ عَذْرَاءَ فِي خِدْرِهَا وَكَانَ إِذَا كَرِهَ شَيْئًا عَرَفْنَاهُ فِي وَجْهِهِ [راجع: ۱۱۷۰۶].

(۱۱۸۹۶) حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام کسی کنواری عورت سے بھی زیادہ "جو اپنے پردے میں ہو" باحیاء تھے، اور جب آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو کوئی چیز ناگوار محسوس ہوتی تو وہ ہم آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے چہرے سے ہی پہچان لیا کرتے تھے۔

(۱۱۸۹۷) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا إِسْحَاقَ يُحَدِّثُ عَنِ الْأَغَرِّ أَبِي مُسْلِمٍ أَنَّهُ قَالَ أَشْهَدُ عَلَى أَبِي هُرَيْرَةَ وَأَبِي سَعِيدٍ أَنَّهُمَا شَهِدَا عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ لَا يَقْعُدُ قَوْمٌ يَذْكُرُونَ اللَّهَ إِلَّا حَفَّتْهُمُ الْمَلَائِكَةُ وَغَشِيَتْهُمُ الرَّحْمَةُ وَنَزَلَتْ عَلَيْهِمُ السَّكِينَةُ وَذَكَرَهُمُ اللَّهُ فِيمَنْ عِنْدَهُ [راجع: ۱۱۳۰۷].

(۱۱۸۹۷) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ اور ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے شہادۃً مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا لوگوں کی جو جماعت بھی اللہ کا ذکر کرنے کے لیے بیٹھتی ہے، فرشتے اسے گھیر لیتے ہیں، ان پر سکینہ نازل ہوتا ہے، رحمت انہیں ڈھانپ لیتی ہے اور اللہ ان کا تذکرہ ملأ اعلیٰ میں کرتا ہے۔

(۱۱۸۹۸) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ قَيْسِ بْنِ مُسْلِمٍ عَنْ طَارِقِ بْنِ شِهَابٍ أَنَّ مَرْوَانَ خَطَبَ قَبْلَ الصَّلَاةِ فَقَالَ لَهُ رَجُلٌ الصَّلَاةُ قَبْلَ الْخُطْبَةِ فَقَالَ لَهُ مَرْوَانُ تُرِكَ ذَاكَ يَا أَبَا فُلَانٍ فَقَالَ أَبُو سَعِيدٍ أَمَّا هَذَا فَقَدْ قَضَى مَا عَلَيْهِ قَالَ لَنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ رَأَى مِنْكُمْ مُنْكَرًا فَلْيُنْكِرْهُ بِيَدِهِ فَإِنْ لَمْ يَسْتَطِعْ

فَبِلِسَانِهِ فَإِنْ لَمْ يَسْتَطِعْ فَبِقَلْبِهِ وَذَاكَ أَضْعَفُ الْإِيمَانِ [راجع: ۱۱۰۸۹].

(۱۱۸۹۸) طارق بن شہاب سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ مروان نے عید کے دن نماز سے پہلے خطبہ دینا شروع کیا جو کہ پہلے کبھی نہیں ہوا تھا، یہ دیکھ کر ایک آدمی کھڑا ہو کر کہنے لگا نماز خطبہ سے پہلے ہوتی ہے، اس نے کہا کہ یہ چیز متروک ہو چکی ہے، اس مجلس میں حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ بھی تھے، انہوں نے کھڑے ہو کر فرمایا کہ اس شخص نے اپنی ذمہ داری پوری کر دی، میں نے نبی علیہ السلام کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ تم میں سے جو شخص کوئی برائی ہوتے ہوئے دیکھے اور اسے ہاتھ سے بدلنے کی طاقت رکھتا ہو تو ایسا ہی کرے، اگر ہاتھ سے بدلنے کی طاقت نہیں رکھتا تو زبان سے اور اگر زبان سے بھی نہیں کر سکتا تو دل سے اسے برا سمجھے اور یہ ایمان کا سب سے کمزور درجہ ہے۔

(۱۱۸۹۹) حَدَّثَنَا أَبُو كَامِلٍ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو نَعَامَةَ السَّعْدِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو نَضْرَةَ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ صَلَّى بِنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَاتَ يَوْمٍ فَلَمَّا كَانَ فِي بَعْضِ صَلَاتِهِ خَلَعَ نَعْلَيْهِ فَوَضَعَهُمَا عَنْ يَسَارِهِ فَلَمَّا رَأَى النَّاسُ ذَلِكَ خَلَعُوا نِعَالَهُمْ فَلَمَّا قَضَى صَلَاتَهُ قَالَ مَا بَالُكُمْ أَلْقَيْتُمْ نِعَالَكُمْ قَالُوا رَأَيْنَاكَ أَلْقَيْتَ نَعْلَيْكَ فَأَلْقَيْنَا نِعَالَنَا فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ جِبْرِيلَ أَتَانِي فَأَخْبَرَنِي أَنَّ فِيهِمَا قَذَرًا أَوْ قَالَ أَذًى فَأَلْقَيْتُهُمَا فَإِذَا جَاءَ أَحَدُكُمْ إِلَى الْمَسْجِدِ فَلْيَنْظُرْ فِي نَعْلَيْهِ فَإِنْ رَأَى فِيهِمَا قَذَرًا أَوْ قَالَ أَذًى فَلْيَمْسَحْهُمَا وَلْيُصَلِّ فِيهِمَا قَالَ أَبِي لَمْ يَجِئْ فِي هَذَا الْحَدِيثِ بَيَانُ مَا كَانَ فِي النَّعْلِ [راجع: ۱۱۱۷۰].

(۱۱۸۹۹) حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام نے نماز پڑھائی تو درمیان میں جوتیاں اتار کر بائیں طرف رکھ دیں، لوگوں نے بھی اپنی جوتیاں اتار دیں، نماز سے فارغ ہو کر نبی علیہ السلام نے فرمایا تم لوگوں نے اپنی جوتیاں کیوں اتار دیں؟ لوگوں نے عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! ہم نے آپ کو جوتی اتارتے ہوئے دیکھا اس لئے ہم نے بھی اتار دی، نبی علیہ السلام نے فرمایا میرے پاس تو جبریل آئے تھے اور انہوں نے مجھے بتایا تھا کہ میری جوتی میں کچھ گندگی لگی ہوئی ہے، اس لئے جب تم میں سے کوئی شخص مسجد آئے تو وہ پلٹ کر اپنی جوتیوں کو دیکھ لے، اگر ان میں کوئی گندگی لگی ہوئی نظر آئے تو انہیں زمین پر رگڑ دے، پھر ان ہی میں نماز پڑھ لے۔

(۱۱۹۰۰) حَدَّثَنَا أَبُو كَامِلٍ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعْدٍ حَدَّثَنَا ابْنُ شِهَابٍ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُتْبَةَ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ سُئِلَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ الْعَزْلِ فَقَالَ إِنْ تَفْعَلُوا ذَلِكَ لَا عَلَيْكُمْ أَنْ لَا تَفْعَلُوهُ فَإِنَّهُ لَيْسَ نَسَمَةٌ قَضَى اللَّهُ أَنْ تَكُونَ إِلَّا هِيَ كَائِنَةٌ

(۱۱۹۰۰) حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ کسی شخص نے نبی علیہ السلام سے عزل (مادۂ منویہ کے باہر ہی اخراج) کے متعلق سوال پوچھا تو نبی علیہ السلام نے فرمایا کیا تم ایسا کرتے ہو؟ اگر تم ایسا نہ کرو تو تم پر کوئی حرج تو نہیں ہے، کیونکہ اللہ نے جس جان کے دنیا میں آنے کا فیصلہ فرما لیا ہے وہ پیدا ہو کر رہے گی۔

(۱۱۹۰۱) حَدَّثَنَا أَبُو كَامِلٍ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ حُمَيْدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ أَنَّ أَبَا سَعِيدٍ أَخْبَرَهُ وَأَبُو هُرَيْرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَأَى فِي جِدَارِ الْمَسْجِدِ نُخَامَةً فَتَنَاوَلَ حَصَاةً فَحَتَّهَا ثُمَّ قَالَ إِذَا تَنَخَّمَ أَحَدُكُمْ فَلَا يَتَنَخَّمَنَّ قِبَلَ وَجْهِهِ وَلَا عَنْ يَمِينِهِ وَلْيَبْصُقْ عَنْ يَسَارِهِ أَوْ تَحْتَ قَدَمِهِ الْيُسْرَى [راجع: ۱۱۰۳۹]

(۱۱۹۰۱) حضرت ابوسعید رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام نے دیوارِ مسجد میں تھوک یا ناک کی ریزش لگی ہوئی دیکھی، نبی علیہ السلام نے اسے کنکری سے صاف کر دیا اور سامنے یا دائیں جانب تھوکنے سے منع کرتے ہوئے فرمایا کہ بائیں جانب یا اپنے پاؤں کے نیچے تھوکنا چاہئے۔

(۱۱۹۰۲) حَدَّثَنَا سُكَيْنُ بْنُ نَافِعٍ حَدَّثَنَا صَالِحٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ أَخْبَرَنِي حُمَيْدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا هُرَيْرَةَ وَأَبَا سَعِيدٍ الْخُدْرِيَّ يَقُولَانِ رَأَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نُخَامَةً فِي الْقِبْلَةِ فَتَنَاوَلَ حَصَاةً فَحَكَّهَا بِهَا ثُمَّ قَالَ لَا يَتَنَخَّمْ أَحَدٌ فِي الْقِبْلَةِ وَلَا عَنْ يَمِينِهِ وَلْيَبْصُقْ عَنْ يَسَارِهِ أَوْ تَحْتَ رِجْلِهِ الْيُسْرَى [مكرر ما قبله].

(۱۱۹۰۲) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ اور ابوسعید رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام نے قبلۂ مسجد میں تھوک یا ناک کی ریزش لگی ہوئی دیکھی، نبی علیہ السلام نے اسے کنکری سے صاف کر دیا اور سامنے یا دائیں جانب تھوکنے سے منع کرتے ہوئے فرمایا کہ بائیں جانب یا اپنے پاؤں کے نیچے تھوکنا چاہئے۔

(۱۱۹۰۳) حَدَّثَنَا مَرْوَانُ بْنُ شُجَاعٍ حَدَّثَنِي خُصَيْفٌ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَرَّتَيْنِ عَلَى الْمِنْبَرِ يَقُولُ الذَّهَبُ بِالذَّهَبِ وَالْفِضَّةُ بِالْفِضَّةِ وَزْنًا بِوَزْنٍ

(۱۱۹۰۳) حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے نبی علیہ السلام کو دو مرتبہ منبر پر یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ سونا سونے کے بدلے اور چاندی چاندی کے بدلے برابر وزن کے ساتھ بیچی خریدی جائے۔

(۱۱۹۰۴) حَدَّثَنَا ابْنُ فُضَيْلٍ حَدَّثَنَا سَالِمٌ يَعْنِي ابْنَ أَبِي حَفْصَةَ وَالْأَعْمَشُ وَعَبْدُ اللَّهِ بْنُ صُهْبَانَ وَكَثِيرٌ النَّوَّاءُ وَابْنُ أَبِي لَيْلَى عَنْ عَطِيَّةَ الْعَوْفِيِّ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ أَهْلَ الدَّرَجَاتِ الْعُلَى لَيَرَاهُمْ مَنْ تَحْتَهُمْ كَمَا تَرَوْنَ النَّجْمَ الطَّالِعَ فِي أُفُقٍ مِنْ آفَاقِ السَّمَاءِ أَلَا وَإِنَّ أَبَا بَكْرٍ وَعُمَرَ مِنْهُمْ وَأَنْعَمَا [راجع: ۱۱۲۳۱].

(۱۱۹۰۴) حضرت ابوسعید رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا جنت میں اونچے درجات والے اس طرح نظر آئیں گے جیسے تم آسمان کے افق میں روشن ستاروں کو دیکھتے ہو، اور ابوبکر رضی اللہ عنہ وعمر رضی اللہ عنہ بھی ان میں سے ہیں اور یہ دونوں وہاں ناز ونعم میں ہوں گے۔

(۱۱۹۰۵) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ حَدَّثَنَا لَيْثٌ عَنْ شَهْرٍ قَالَ لَقِينَا أَبَا سَعِيدٍ وَنَحْنُ نُرِيدُ الطُّورَ فَقَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لَا تُشَدُّ الْمَطِيُّ إِلَّا إِلَى ثَلَاثَةِ مَسَاجِدَ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ وَمَسْجِدِ الْمَدِينَةِ وَبَيْتِ

الْمَقْدِسِ [راجع: ١١٦٣١].

(۱۱۹۰۵) حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے نبی علیہ السلام کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ سوائے تین مسجدوں کے یعنی مسجد حرام، مسجد نبوی اور مسجد اقصیٰ کے خصوصیت کے ساتھ کسی اور مسجد کا سفر کرنے کے لیے سواری تیار نہ کی جائے۔

(۱۱۹۰۶) حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ عُبَيْدٍ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ أَبِي الْوَدَّاكِ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ سُئِلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ الْعَزْلِ فَقَالَ لَيْسَ مِنْ كُلِّ الْمَاءِ يَكُونُ الْوَلَدُ إِذَا أَرَادَ اللَّهُ أَنْ يَخْلُقَ شَيْئًا لَمْ يَمْنَعْهُ شَيْءٌ [راجع: ١١٤٥٨].

(۱۱۹۰۶) حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ کسی شخص نے نبی علیہ السلام سے عزل کے متعلق سوال پوچھا، نبی علیہ السلام نے فرمایا پانی کے ہر قطرے سے بچہ پیدا نہیں ہوتا اور اللہ جب کسی کو پیدا کرنے کا ارادہ کرلے تو اسے کوئی روک نہیں سکتا۔

(۱۱۹۰۷) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ وَهَاشِمٌ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ ذَكْوَانَ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يُبْغِضُ الْأَنْصَارَ رَجُلٌ يُؤْمِنُ بِاللَّهِ وَرَسُولِهِ وَقَالَ هَاشِمٌ يُؤْمِنُ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ [راجع: ١١٣٢٠].

(۱۱۹۰۷) حضرت ابوسعید رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا جو آدمی اللہ اور اس کے رسول پر ایمان رکھتا ہو، وہ انصار سے بغض نہیں رکھ سکتا۔

(۱۱۹۰۸) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ عَطِيَّةَ الْعَوْفِيِّ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا قَاتَلَ أَحَدُكُمْ أَخَاهُ فَلْيَجْتَنِبْ الْوَجْهَ [راجع: ١١٣٥٠].

(۱۱۹۰۸) حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا جب تم میں سے کوئی شخص کسی کو مارے تو اس کے چہرے پر مارنے سے اجتناب کرے۔

(۱۱۹۰۹) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ عَنِ ابْنِ أَبِي سَعِيدٍ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ أَمَرَنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ لَا نَتْرُكَ أَحَدًا يَمُرُّ بَيْنَ أَيْدِينَا فَإِنْ أَبَى إِلَّا أَنْ نَدْفَعَهُ أَوْ نَحْوَ هَذَا [راجع: ١١٣١٩]

(۱۱۹۰۹) حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ہمیں حکم دیا ہے کہ جب کوئی شخص نماز پڑھ رہا ہو تو کسی کو اپنے آگے سے نہ گذرنے دے، اور حتی الامکان اسے روکے، اگر وہ نہ رکے تو اس سے لڑے۔

(۱۱۹۱۰) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ وَعَبْدُ الْأَعْلَى عَنْ مَعْمَرٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ وَقَالَ عَبْدُ الْأَعْلَى عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَزِيدَ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ اخْتِنَاثِ الْأَسْقِيَةِ [راجع: ١١٠٤٠].

(۱۱۹۱۰) حضرت ابوسعید رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے مشکیزے کو الٹ کر اس میں سوراخ کر کے اس کے منہ سے منہ لگا کر

پانی پینے کی ممانعت فرمائی ہے۔

(۱۱۹۱۱) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنْ سُهَيْلِ بْنِ أَبِي صَالِحٍ عَنِ ابْنِ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ عَنْ أَبِيهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا تَثَاءَبَ أَحَدُكُمْ فَلْيَضَعْ يَدَهُ عَلَى فِيهِ فَإِنَّ الشَّيْطَانَ يَدْخُلُ مَعَ التَّثَاؤُبِ [راجع: ۱۱۲۸۲].

(۱۱۹۱۱) حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا اگر تم میں سے کسی کو جمائی آئے، تو وہ حسب طاقت اپنا منہ بند رکھے کیونکہ شیطان جمائی کے ساتھ اس کے منہ میں داخل ہو جاتا ہے۔

(۱۱۹۱۲) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنِي مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَزِيدَ اللَّيْثِيِّ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ جَاءَ نَاسٌ مِنَ الْأَنْصَارِ فَسَأَلُوهُ فَأَعْطَاهُمْ قَالَ فَجَعَلَ لَا يَسْأَلُهُ أَحَدٌ مِنْهُمْ إِلَّا أَعْطَاهُ حَتَّى نَفِدَ مَا عِنْدَهُ فَقَالَ لَهُمْ حِينَ أَنْفَقَ كُلَّ شَيْءٍ بِيَدِهِ وَمَا يَكُونُ عِنْدَنَا مِنْ خَيْرٍ فَلَنْ نَدَّخِرَهُ عَنْكُمْ وَإِنَّهُ مَنْ يَسْتَعْفِفْ يُعِفَّهُ اللَّهُ وَمَنْ يَسْتَغْنِ يُغْنِهِ اللَّهُ وَمَنْ يَتَصَبَّرْ يُصَبِّرْهُ اللَّهُ وَلَنْ تُعْطَوْا عَطَاءً خَيْرًا أَوْسَعَ مِنَ الصَّبْرِ [صححه البخاري (۶۴۷۰)، ومسلم (۱۰۵۳)، وابن حبان (۳۴۰۰)]. [انظر: ۱۱۹۱۳].

(۱۱۹۱۲) حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ انصار کے کچھ لوگ نبی علیہ السلام کی خدمت میں حاضر ہوئے اور تعاون کی درخواست کی، نبی علیہ السلام نے انہیں کچھ عطاء فرما دیا، اور جو شخص مانگتا جاتا، نبی علیہ السلام اسے دیتے جاتے یہاں تک کہ نبی علیہ السلام کے پاس جو کچھ تھا، سب ختم ہو گیا، جب نبی علیہ السلام انہیں دے چکے تو ہاتھ جھاڑ کر فرمایا ہمارے پاس جو دولت آئے گی، ہم اسے تم سے چھپا کر ذخیرہ نہیں کریں گے، البتہ جو بچنا چاہے، اللہ اسے بچا لیتا ہے، اللہ سے جو شخص غناء طلب کر لے، اللہ اسے غنی کر دیتا ہے، اور جو صبر کا دامن تھام لے، اللہ اسے صبر دے دیتا ہے، اور تمہیں جو چیزیں دی گئی ہیں، ان میں صبر سے زیادہ بہتر اور وسیع کوئی چیز نہیں دی گئی۔

(۱۱۹۱۳) حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ عِيسَى قَالَ سَمِعْتُ مَالِكَ بْنَ أَنَسٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَزِيدَ اللَّيْثِيِّ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ فَذَكَرَ مِثْلَ مَعْنَاهُ

(۱۱۹۱۳) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۱۱۹۱۴) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنِ الْأَغَرِّ أَبِي مُسْلِمٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ وَأَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَا اجْتَمَعَ قَوْمٌ يَذْكُرُونَ اللَّهَ إِلَّا حَفَّتْهُمُ الْمَلَائِكَةُ وَتَغَشَّتْهُمُ الرَّحْمَةُ وَنَزَلَتْ عَلَيْهِمُ السَّكِينَةُ وَذَكَرَهُمُ اللَّهُ فِيمَنْ عِنْدَهُ [راجع: ۱۱۳۰۷]

(۱۱۹۱۴) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ اور ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے شہادۃً مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا لوگوں کی جو جماعت بھی اللہ کا ذکر کرنے کے لیے بیٹھتی ہے، فرشتے اسے گھیر لیتے ہیں، ان پر سکینہ نازل ہوتا ہے، رحمت انہیں ڈھانپ لیتی ہے اور اللہ ان کا

تذکرہ ملا اعلیٰ میں کرتا ہے۔

(۱۱۹۱۴م) وَقَالَ إِنَّ اللَّهَ يُمْهِلُ حَتَّى إِذَا كَانَ ثُلُثُ اللَّيْلِ الْآخِرُ نَزَلَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ إِلَى هَذِهِ السَّمَاءِ فَنَادَى هَلْ مِنْ مُذْنِبٍ يَتُوبُ هَلْ مِنْ مُسْتَغْفِرٍ هَلْ مِنْ دَاعٍ هَلْ مِنْ سَائِلٍ إِلَى الْفَجْرِ [راجع: ١١٣٠٧].

(۱۱۹۱۴م) اور نبی علیہ السلام نے فرمایا جب رات کا ایک تہائی حصہ باقی بچتا ہے تو اللہ تعالیٰ آسمان دنیا پر نزول فرماتے ہیں اور اعلان کرتے ہیں کہ ہے کوئی گناہگار جو توبہ کرے؟ کوئی بخشش مانگنے والا؟ ہے کوئی دعاء کرنے والا؟ ہے کوئی سوال کرنے والا؟ یہ اعلان طلوع فجر تک ہوتا رہتا ہے۔

(۱۱۹۱۵) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ عَنْ رَجُلٍ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ وَضَعَ رَجُلٌ يَدَهُ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ وَاللَّهِ مَا أُطِيقُ أَنْ أَضَعَ يَدِي عَلَيْكَ مِنْ شِدَّةِ حُمَّاكَ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّا مَعْشَرَ الْأَنْبِيَاءِ يُضَاعَفُ لَنَا الْبَلَاءُ كَمَا يُضَاعَفُ لَنَا الْأَجْرُ إِنْ كَانَ النَّبِيُّ مِنَ الْأَنْبِيَاءِ يُبْتَلَى بِالْقُمَّلِ حَتَّى يَقْتُلَهُ وَإِنْ كَانَ النَّبِيُّ مِنَ الْأَنْبِيَاءِ لَيُبْتَلَى بِالْفَقْرِ حَتَّى يَأْخُذَ الْعَبَاءَةَ فَيَخُونَهَا وَإِنْ كَانُوا لَيَفْرَحُونَ بِالْبَلَاءِ كَمَا تَفْرَحُونَ بِالرَّخَاءِ [قال البوصيري: هذا اسناد صحيح، وقال الألباني: صحيح (ابن ماجة: ٤٠٢٤). قال شعيب: اسناده ضعيف].

(۱۱۹۱۵) حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک آدمی نے ایک مرتبہ اپنا ہاتھ نبی علیہ السلام کے جسد اطہر پر رکھا تو کہنے لگا کہ آپ کو جس شدت کا بخار ہے، بخدا! آپ پر زیادہ دیر تک ہاتھ رکھنے کی مجھ میں طاقت نہیں، نبی علیہ السلام نے فرمایا ہم گروہ انبیاء کو جس طرح اجر وثواب دوگنا دیا جاتا ہے، اسی طرح مصیبت بھی دوگنی آتی ہے، کسی نبی کی آزمائش جوؤں سے ہوئی اور وہ انہیں مارا کرتے تھے، کسی نبی کی آزمائش فقر وفاقہ سے ہوئی، یہاں تک کہ وہ ایک عباء لیتے اور اسی میں پورا جسم لپیٹتے تھے، اور وہ لوگ مصائب پر اسی طرح خوش ہوتے تھے جیسے تم لوگ آسانیوں پر خوش ہوتے ہو۔

(۱۱۹۱۶) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا الثَّوْرِيُّ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ ذَكْوَانَ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا عَجِلَ أَحَدُكُمْ أَوْ أَقْحَطَ فَلَا يَغْتَسِلَنَّ [راجع: ١١١٧٩].

(۱۱۹۱۶) حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا جب اس طرح (خلوت) کی کیفیت میں جلدی ہو تو غسل نہ کیا کرو (بلکہ بعد میں اطمینان سے غسل کیا کرو)

(۱۱۹۱۷) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ أَنَّهُ رَأَى الطِّينَ فِي أَنْفِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَرْنَبَتِهِ مِنْ أَثَرِ السُّجُودِ وَكَانُوا مُطِرُوا مِنَ اللَّيْلِ [راجع: ١١٠٤٨].

(۱۱۹۱۷) حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ انہوں نے دیکھا کہ نبی علیہ السلام کی ناک اور پیشانی پر کیچڑ کے

نشان پڑ گئے ہیں کیونکہ رات کو بارش ہوئی تھی۔

(۱۱۹۱۸) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ أُمَيَّةَ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ اعْتَكَفَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الْمَسْجِدِ فَسَمِعَهُمْ يَجْهَرُوا بِالْقِرَاءَةِ وَهُوَ فِي قُبَّةٍ لَهُ فَكَشَفَ السُّتُورَ وَكَشَفَ وَقَالَ أَلَا كُلُّكُمْ مُنَاجٍ رَبَّهُ فَلَا يُؤْذِيَنَّ بَعْضُكُمْ بَعْضًا وَلَا يَرْفَعَنَّ بَعْضُكُمْ عَلَى بَعْضٍ فِي الْقِرَاءَةِ أَوْ قَالَ فِي الصَّلَاةِ [صححه ابن خزيمة: (۱۱۶۲)، والحاكم (۱/ ۳۱۰)، وقال الألباني: صحيح (ابو داود: ۱۳۳۲)].

(۱۱۹۱۸) حضرت ابوسعید خدری ؓ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام نے مسجد میں اعتکاف کیا، اس دوران آپ ﷺ کے کانوں میں لوگوں کے اونچی آواز سے قرآن کریم پڑھنے کی آواز گئی، اس وقت آپ ﷺ اپنے خیمے میں تھے، نبی علیہ السلام نے اپنا پردہ اٹھا کر فرمایا یاد رکھو! تم میں سے ہر شخص اپنے رب سے مناجات کر رہا ہے، اس لئے ایک دوسرے کو تکلیف نہ دو، اور ایک دوسرے پر اپنی آوازیں بلند نہ کرو۔

(۱۱۹۱۹) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ عَنْ رَجُلٍ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَتَتَّبِعُنَّ سُنَنَ بَنِي إِسْرَائِيلَ شِبْرًا بِشِبْرٍ وَذِرَاعًا بِذِرَاعٍ حَتَّى لَوْ دَخَلَ رَجُلٌ مِنْ بَنِي إِسْرَائِيلَ جُحْرَ ضَبٍّ لَتَبِعْتُمُوهُمْ فِيهِ وَقَالَ مَرَّةً لَتَبِعْتُمُوهُ فِيهِ [انظر: ۱۱۸۲۲].

(۱۱۹۱۹) حضرت ابوسعید خدری ؓ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا تم پہلے لوگوں کی بالشت بالشت بھر، اور گز گز بھر عادات کی پیروی کرو گے حتیٰ کہ اگر وہ کسی گوہ کے بل میں داخل ہوئے ہوں گے تو تم بھی ایسا ہی کرو گے۔

(۱۱۹۲۰) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا خَلَصَ الْمُؤْمِنُونَ مِنَ النَّارِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ وَأَمِنُوا فَمَا مُجَادَلَةُ أَحَدِكُمْ لِصَاحِبِهِ فِي الْحَقِّ يَكُونُ لَهُ فِي الدُّنْيَا بِأَشَدَّ مُجَادَلَةً لَهُ مِنَ الْمُؤْمِنِينَ لِرَبِّهِمْ فِي إِخْوَانِهِمُ الَّذِينَ أُدْخِلُوا النَّارَ قَالَ يَقُولُونَ رَبَّنَا إِخْوَانُنَا كَانُوا يُصَلُّونَ مَعَنَا وَيَصُومُونَ مَعَنَا وَيَحُجُّونَ مَعَنَا فَأَدْخَلْتَهُمُ النَّارَ قَالَ فَيَقُولُ اذْهَبُوا فَأَخْرِجُوا مَنْ عَرَفْتُمْ فَيَأْتُونَهُمْ فَيَعْرِفُونَهُمْ بِصُوَرِهِمْ لَا تَأْكُلُ النَّارُ صُوَرَهُمْ فَمِنْهُمْ مَنْ أَخَذَتْهُ النَّارُ إِلَى أَنْصَافِ سَاقَيْهِ وَمِنْهُمْ مَنْ أَخَذَتْهُ إِلَى كَعْبَيْهِ فَيُخْرِجُونَهُمْ فَيَقُولُونَ رَبَّنَا أَخْرَجْنَا مَنْ أَمَرْتَنَا ثُمَّ يَقُولُ أَخْرِجُوا مَنْ كَانَ فِي قَلْبِهِ وَزْنُ دِينَارٍ مِنَ الْإِيمَانِ ثُمَّ مَنْ كَانَ فِي قَلْبِهِ وَزْنُ نِصْفِ دِينَارٍ حَتَّى يَقُولَ مَنْ كَانَ فِي قَلْبِهِ مِثْقَالُ ذَرَّةٍ قَالَ أَبُو سَعِيدٍ فَمَنْ لَمْ يُصَدِّقْ بِهَذَا فَلْيَقْرَأْ هَذِهِ الْآيَةَ إِنَّ اللَّهَ لَا يَظْلِمُ مِثْقَالَ ذَرَّةٍ وَإِنْ تَكُ حَسَنَةً يُضَاعِفْهَا وَيُؤْتِ مِنْ لَدُنْهُ أَجْرًا عَظِيمًا قَالَ فَيَقُولُونَ رَبَّنَا قَدْ أَخْرَجْنَا مَنْ أَمَرْتَنَا فَلَمْ يَبْقَ فِي النَّارِ أَحَدٌ فِيهِ خَيْرٌ قَالَ ثُمَّ يَقُولُ اللَّهُ شَفَعَتِ الْمَلَائِكَةُ وَشَفَعَ الْأَنْبِيَاءُ وَشَفَعَ الْمُؤْمِنُونَ وَبَقِيَ أَرْحَمُ الرَّاحِمِينَ قَالَ فَيَقْبِضُ

قَبْضَةً مِنَ النَّارِ أَوْ قَالَ قَبْضَتَيْنِ نَاسٌ لَمْ يَعْمَلُوا لِلَّهِ خَيْرًا قَطُّ قَدْ احْتَرَقُوا حَتَّى صَارُوا حُمَمًا قَالَ فَيُؤْتَى بِهِمْ إِلَى مَاءٍ يُقَالُ لَهُ مَاءُ الْحَيَاةِ فَيُصَبُّ عَلَيْهِمْ فَيَنْبُتُونَ كَمَا تَنْبُتُ الْحِبَّةُ فِي حَمِيلِ السَّيْلِ فَيَخْرُجُونَ مِنْ أَجْسَادِهِمْ مِثْلَ اللُّؤْلُؤِ فِي أَعْنَاقِهِمْ الْخَاتَمُ عُتَقَاءُ اللَّهِ قَالَ فَيُقَالُ لَهُمْ ادْخُلُوا الْجَنَّةَ فَمَا تَمَنَّيْتُمْ أَوْ رَأَيْتُمْ مِنْ شَيْءٍ فَهُوَ لَكُمْ عِنْدِي أَفْضَلُ مِنْ هَذَا قَالَ فَيَقُولُونَ رَبَّنَا وَمَا أَفْضَلُ مِنْ ذَلِكَ قَالَ فَيَقُولُ رِضَائِي عَلَيْكُمْ فَلَا أَسْخَطُ عَلَيْكُمْ أَبَدًا [راجع: ١١١٤٤].

(۱۱۹۲۰) حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا جب مسلمان قیامت کے دن جہنم سے نجات پا جائیں گے اور مامون ہو جائیں گے تو دنیا میں تم میں سے کسی صاحب حق کا اتنا شدید جھگڑا نہیں ہوگا جتنا وہ اپنے رب کے سامنے اپنے ان بھائیوں کے متعلق اصرار کریں گے جنہیں جہنم میں داخل کر دیا گیا ہوگا، اور وہ کہیں گے کہ پروردگار! یہ ہمارے بھائی تھے، ہمارے ساتھ نماز پڑھتے، روزہ رکھتے اور حج کرتے تھے اور تو نے انہیں جہنم میں داخل کر دیا؟ اللہ تعالیٰ فرمائے گا کہ تم جاؤ اور جن لوگوں کو پہچانتے ہو، انہیں جہنم سے نکال لو، چنانچہ وہ آئیں گے اور انہیں ان کی صورت سے پہچان لیں گے کیونکہ آگ نے ان کے چہرے کو نہیں کھایا ہوگا، کسی کو نصف پنڈلی تک آگ نے پکڑ رکھا ہوگا، اور کسی کو گھٹنوں تک، انہیں نکال کر وہ کہیں گے کہ پروردگار! ہم نے ان لوگوں کو نکال لیا ہے جنہیں نکالنے کا تو نے ہمیں حکم دیا تھا۔

اللہ فرمائے گا کہ ان لوگوں کو بھی جہنم سے نکال لو جن کے دل میں ایک دینار کے برابر ایمان موجود ہو، پھر جس کے دل میں نصف دینار کے برابر ایمان ہو، یہاں تک کہ اللہ فرمائے گا جس کے دل میں ایک ذرے کے برابر ایمان ہو، اسے بھی نکال لو، حضرت ابوسعید رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جو شخص اس بات کو سچا نہ سمجھے اسے یہ آیت پڑھ لینی چاہئے ''بیشک اللہ ذرہ برابر بھی ظلم نہیں کرے گا اور اگر کوئی نیکی ہوئی تو اسے دوگنا کر دے گا اور اپنے پاس سے اجر عظیم عطاء فرمائے گا'' وہ کہیں گے کہ پروردگار! ہم نے ان تمام لوگوں کو نکال لیا ہے جنہیں نکالنے کا تو نے ہمیں حکم دیا تھا، اور اب جہنم میں کوئی ایسا آدمی نہیں رہا جس میں کوئی خیر ہو۔

پھر اللہ فرمائے گا کہ فرشتوں نے سفارش کی، انبیاء علیہم السلام نے سفارش کی، اور مسلمانوں نے سفارش کی، اب ارحم الراحمین رہ گیا ہے، چنانچہ اللہ جہنم سے ایک یا دو مٹھیوں کے برابر آدمی نکالے گا، یہ وہ لوگ ہوں گے جنہوں نے کبھی نیکی کا کوئی کام نہ کیا ہوگا، وہ جل کر کوئلہ ہو چکے ہوں گے، انہیں ''ماءِ حیات'' نامی نہر پر لایا جائے گا، ان پر پانی بہایا جائے گا اور وہ ایسے اگ آئیں گے جیسے پانی کے بہاؤ میں دانہ اگ آتا ہے، اور ان کے جسم موتیوں کی طرح چمکدار ہو کر نکلیں گے، ان کی گردنوں پر ''اللہ کے آزاد کردہ لوگ'' کی مہر ہوگی، اور ان سے کہا جائے گا کہ تم جنت میں داخل ہو جاؤ، تم جو تمنا کرو گے اس سے بہترین ملے گا، وہ کہیں گے کہ پروردگار! اس سے افضل اور کیا ہوگا؟ اللہ فرمائے گا میری رضامندی، آج کے بعد میں تم سے کبھی ناراض نہیں ہوں گا۔

(۱۱۹۲۱) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ حَدَّثَنِي ابْنُ شِهَابٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ سَعْدِ بْنِ أَبِي وَقَّاصٍ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا

سَعِيدٍ الْخُدْرِيَّ يَقُولُ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ الْمُلَامَسَةِ وَالْمُلَامَسَةُ يُمَسُّ الثَّوْبُ لَا يُنْظَرُ إِلَيْهِ وَعَنْ الْمُنَابَذَةِ وَهُوَ طَرْحُ الثَّوْبِ الرَّجُلُ بِالْبَيْعِ قَبْلَ أَنْ يُقَلِّبَهُ وَيَنْظُرَ إِلَيْهِ

(۱۱۹۲۱) حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے بیع ملامسہ سے منع فرمایا ہے جس کی صورت یہ ہے کہ آدمی اچھی طرح کپڑا دیکھے بغیر اسے ہاتھ لگا دے (اور وہ اسے خریدنا پڑ جائے) نیز بیع منابذہ سے بھی منع فرمایا ہے جس کی صورت یہ ہے کہ آدمی کپڑے وغیرہ کو دیکھے اور اچھی طرح الٹ پلٹ کرنے سے قبل ہی اسے مشتری کی طرف پھینک دے۔

(۱۱۹۲۲) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ وَابْنُ بَكْرٍ قَالَا أَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ قَالَ وَحَدَّثَنِي ابْنُ شِهَابٍ عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَزِيدَ الْجُنْدَعِيِّ سَمِعَ أَبَا سَعِيدٍ الْخُدْرِيَّ يَقُولُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لَا صَلَاةَ بَعْدَ صَلَاةِ الصُّبْحِ حَتَّى تَطْلُعَ الشَّمْسُ وَقَالَ ابْنُ بَكْرٍ حَتَّى تَرْتَفِعَ الشَّمْسُ وَلَا صَلَاةَ بَعْدَ صَلَاةِ الْعَصْرِ حَتَّى تَغِيبَ الشَّمْسُ [صححه البخاري (٥٨٦)، ومسلم (٨٢٧)].

(۱۱۹۲۲) حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے نبی علیہ السلام کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ نماز عصر کے بعد سے غروب آفتاب تک اور نماز فجر کے بعد سے طلوع آفتاب تک کوئی نماز نہیں ہے۔

(۱۱۹۲۳) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ وَابْنُ بَكْرٍ قَالَا أَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ قَالَ أَخْبَرَنِي عُمَرُ بْنُ أَبِي عَطَاءِ بْنِ أَبِي الْخُوَارِ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عِيَاضٍ وَعَطَاءِ بْنِ بُخْتٍ كِلَاهُمَا يُخْبِرُ عُمَرَ بْنَ عَطَاءٍ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ أَنَّهُمَا سَمِعَاهُ يَقُولُ سَمِعْتُ أَبَا الْقَاسِمِ يَقُولُ لَا صَلَاةَ بَعْدَ صَلَاةِ الصُّبْحِ حَتَّى تَطْلُعَ الشَّمْسُ وَلَا صَلَاةَ بَعْدَ صَلَاةِ الْعَصْرِ حَتَّى اللَّيْلِ [اخرجه عبدالرزاق (٣٩٥٩)]

(۱۱۹۲۳) حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے نبی علیہ السلام کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ نماز عصر کے بعد سے غروب آفتاب تک اور نماز فجر کے بعد سے طلوع آفتاب تک کوئی نماز نہیں ہے۔

(۱۱۹۲۴) حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ قَالَ ثَنَا أَبِي عَنْ صَالِحٍ وَحَدَّثَ ابْنُ شِهَابٍ عَنْ عَامِرِ بْنِ سَعْدٍ أَخْبَرَهُ أَنَّ أَبَا سَعِيدٍ الْخُدْرِيَّ قَالَ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ الْمُلَامَسَةِ وَالْمُلَامَسَةُ لَمْسُ الثَّوْبِ لَا يُنْظَرُ إِلَيْهِ وَعَنْ الْمُنَابَذَةِ وَالْمُنَابَذَةُ طَرْحُ الرَّجُلِ ثَوْبَهُ إِلَى الرَّجُلِ قَبْلَ أَنْ يُقَلِّبَهُ [صححه البخاري (٥٨٢٠)، ومسلم (١٥١٢)].

(۱۱۹۲۴) حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے بیع ملامسہ سے منع فرمایا ہے جس کی صورت یہ ہے کہ آدمی اچھی طرح کپڑا دیکھے بغیر اسے ہاتھ لگا دے (اور وہ اسے خریدنا پڑ جائے) نیز بیع منابذہ سے بھی منع فرمایا ہے جس کی صورت یہ ہے کہ آدمی کپڑے وغیرہ کو دیکھے اور اچھی طرح الٹ پلٹ کرنے سے قبل ہی اسے مشتری کی طرف پھینک دے۔

(۱۱۹۲۵) حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ حَدَّثَنَا أَبِي عَنْ صَالِحٍ قَالَ ابْنُ شِهَابٍ حَدَّثَنِي عَطَاءُ بْنُ يَزِيدَ الْجُنْدَعِيُّ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا سَعِيدٍ الْخُدْرِيَّ يَقُولُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَكَرَ مِثْلَهُ يَعْنِي مِثْلَ حَدِيثِ عَبْدِ الرَّزَّاقِ

وَابْنِ بَكْرٍ عَنْ ابْنِ جُرَيْجٍ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ وَقَالَ حَتَّى تَرْتَفِعَ الشَّمْسُ [راجع: ١١٩٢٢].

(۱۱۹۲۵) حدیث نمبر (۱۱۹۲۲) اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(١١٩٢٦) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ قَالَ ثَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَزِيدَ اللَّيْثِيِّ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ لِبْسَتَيْنِ وَعَنْ بَيْعَتَيْنِ أَمَّا اللِّبْسَتَانِ فَاشْتِمَالُ الصَّمَّاءِ أَنْ يَشْتَمِلَ فِي ثَوْبٍ وَاحِدٍ يَضَعُ طَرَفَيْ الثَّوْبِ عَلَى عَاتِقِهِ الْأَيْسَرِ وَيَتَّزِرُ بِشِقِّهِ الْأَيْمَنِ وَالْأُخْرَى أَنْ يَحْتَبِيَ فِي ثَوْبٍ وَاحِدٍ لَيْسَ عَلَيْهِ غَيْرُهُ وَيُفْضِي بِفَرْجِهِ إِلَى السَّمَاءِ وَأَمَّا الْبَيْعَتَانِ فَالْمُنَابَذَةُ وَالْمُلَامَسَةُ وَالْمُنَابَذَةُ أَنْ يَقُولَ إِذَا نَبَذْتُ هَذَا الثَّوْبَ فَقَدْ وَجَبَ الْبَيْعُ وَالْمُلَامَسَةُ أَنْ يَمَسَّهُ بِيَدِهِ وَلَا يَلْبَسَهُ وَلَا يُقَلِّبَهُ إِذَا مَسَّهُ وَجَبَ الْبَيْعُ [راجع: ١١٠٣٦].

(۱۱۹۲۶) حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے دوقسم کے لباس اور دوقسم کی تجارت سے منع فرمایا ہے، لباس کی تفصیل تو یہ ہے کہ ایک کپڑے میں اس طرح لپٹنا کہ کپڑے کا ایک کونا بائیں کندھے پر رکھے اور دائیں کونے سے تہبند بنائے، اور دوسرا یہ کہ ایک کپڑے میں اس طرح گوٹ مار کر بیٹھے کہ اس کی شرمگاہ نظر آ رہی ہو، اور دوقسم کی تجارت سے مراد منابذہ اور ملامسہ ہے، منابذہ تو یہ ہے کہ آدمی یوں کہے کہ جب میں یہ کپڑا پھینک دوں تو بیع ہوگئی اور ملامسہ یہ ہے کہ آدمی اسے ہاتھ سے چھوئے لیکن پہن کر یا پلٹ کر نہ دیکھے، کہ جب چھوئے تو بیع ہو جائے۔

(١١٩٢٧) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ وَقَالَ قَالَ الثَّوْرِيُّ فَحَدَّثَنِي أَبُو إِسْحَاقَ أَنَّ الْأَغَرَّ حَدَّثَهُ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ وَأَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ يُنَادِي مُنَادٍ أَنَّ لَكُمْ أَنْ تَحْيَوْا فَلَا تَمُوتُوا أَبَدًا وَأَنَّ لَكُمْ أَنْ تَصِحُّوا فَلَا تَسْقَمُوا أَبَدًا وَأَنَّ لَكُمْ أَنْ تَشِبُّوا وَلَا تَهْرَمُوا وَأَنَّ لَكُمْ أَنْ تَنْعَمُوا وَلَا تَبْأَسُوا أَبَدًا فَذَلِكَ قَوْلُهُ عَزَّ وَجَلَّ وَنُودُوا أَنْ تِلْكُمْ الْجَنَّةُ أُورِثْتُمُوهَا بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُونَ [راجع: ١١٣٥٢].

(۱۱۹۲۷) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ اور ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا قیامت کے دن اہل جنت میں یہ منادی کردی جائے گی کہ تم زندہ رہو گے، کبھی نہ مرو گے، ہمیشہ تندرست رہو گے، کبھی بیمار نہ ہو گے، ہمیشہ جوان رہو گے، کبھی بوڑھے نہ ہو گے، ہمیشہ نعمتوں میں رہو گے، کبھی غم نہ دیکھو گے یہی مطلب ہے اس ارشاد باری تعالیٰ کا کہ "انہیں پکار کر کہا جائے گا کہ یہی وہ جنت ہے جس کا تمہیں تمہارے اعمال کی وجہ سے وارث بنا دیا گیا ہے۔"

(١١٩٢٨) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنْ عَلِيِّ بْنِ زَيْدٍ عَنْ أَبِي نَضْرَةَ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا سَعِيدٍ الْخُدْرِيَّ أَنَّهُ سَمِعَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لَا تَقُومُ السَّاعَةُ حَتَّى يَقْتَتِلَ فِئَتَانِ عَظِيمَتَانِ دَعْوَاهُمَا وَاحِدَةٌ تَمْرُقُ بَيْنَهُمَا مَارِقَةٌ يَقْتُلُهَا أَوْلَاهُمَا بِالْحَقِّ [اخرجه عبدالرزاق (١٨٦٥٨) والحميدي (٧٤٩). قال شعيب: صحيح وهذا اسناد ضعيف].

(۱۱۹۲۸) حضرت ابوسعید رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ انہوں نے نبی علیہ السلام کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ قیامت اس وقت تک قائم نہیں ہوگی جب تک دو بڑے گروہوں میں جنگ نہ ہو جائے جن دونوں کا دعویٰ ایک ہی ہوگا اور ان دونوں کے درمیان ایک گروہ نکلے گا جسے ان دو فرقوں میں سے حق کے زیادہ قریب فرقہ قتل کرے گا۔

(۱۱۹۲۹) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ عَلِيِّ بْنِ زَيْدٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يَزَالُ الْعَبْدُ فِي صَلَاةٍ مَا كَانَ فِي مُصَلَّاهُ يَنْتَظِرُ الصَّلَاةَ تَقُولُ الْمَلَائِكَةُ اللَّهُمَّ اغْفِرْ لَهُ اللَّهُمَّ ارْحَمْهُ حَتَّى يَنْصَرِفَ أَوْ يُحْدِثَ فَقُلْتُ مَا يُحْدِثُ فَقَالَ كَذَا قُلْتُ لِأَبِي سَعِيدٍ فَقَالَ يَفْسُو أَوْ يَضْرِطُ [راجع: ۱۱۰۰۷].

(۱۱۹۲۹) حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا وہ شخص مسلسل نماز میں ہوتا ہے جو اپنے مصلیٰ پر نماز کا انتظار کر رہا ہو اور فرشتے اس کے حق میں یہ دعاء کرتے ہیں کہ اے اللہ! اسے معاف فرمادے، اے اللہ! اس پر رحم فرمادے، یہاں تک کہ وہ واپس چلا جائے یا اسے حدث لاحق ہو جائے، میں نے حدث کا مطلب پوچھا تو فرمایا آہستہ سے یا آواز سے ہوا کا خارج ہونا۔

(۱۱۹۳۰) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ حَدَّثَنَا أَبُو الصَّهْبَاءِ قَالَ سَمِعْتُ سَعِيدَ بْنَ جُبَيْرٍ يُحَدِّثُ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ لَا أَعْلَمُهُ إِلَّا رَفَعَهُ قَالَ إِذَا أَصْبَحَ ابْنُ آدَمَ فَإِنَّ أَعْضَاءَهُ تُكَفِّرُ لِلِّسَانِ تَقُولُ اتَّقِ اللَّهَ فِينَا فَإِنَّكَ إِنْ اسْتَقَمْتَ اسْتَقَمْنَا وَإِنْ اعْوَجَجْتَ اعْوَجَجْنَا

(۱۱۹۳۰) حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے (غالباً) مرفوعاً مروی ہے کہ جب ابن آدم صبح کرتا ہے تو اس کے جسم کے سارے اعضاء زبان سے کہتے ہیں کہ ہمارے معاملے میں خدا کا خوف کرنا، اگر تم سیدھی رہیں تو ہم بھی سیدھے رہیں گے اور اگر تم ٹیڑھی ہو گئیں تو (تمہاری برکت سے) ہم بھی ٹیڑھے ہو جائیں گے۔

(۱۱۹۳۱) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ قَالَ أَخْبَرَنَا قَتَادَةُ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أَنْتَ تَخْلُقُهُ أَنْتَ تَرْزُقُهُ فَأَقِرَّهُ مَقَرَّهُ فَإِنَّمَا كَانَ قَدَرٌ [راجع: ۱۱۵۲۳].

(۱۱۹۳۱) حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ''عزل'' کے بارے گفتگو کرتے ہوئے فرمایا کیا اس نومولود کو تم پیدا کرو گے؟ کیا تم اسے رزق دو گے؟ اللہ نے اسے اس کے ٹھکانے میں رکھ دیا تو یہ تقدیر کا حصہ ہے اور یہی تقدیر ہے۔

(۱۱۹۳۲) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا وُهَيْبٌ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ يَحْيَى عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ صِيَامِ يَوْمَيْنِ يَوْمِ الْفِطْرِ وَيَوْمِ الْأَضْحَى وَعَنْ لِبْسَتَيْنِ الصَّمَّاءِ وَأَنْ يَحْتَبِيَ الرَّجُلُ فِي الثَّوْبِ الْوَاحِدِ وَعَنْ صَلَاةٍ فِي سَاعَتَيْنِ بَعْدَ الصُّبْحِ وَبَعْدَ الْعَصْرِ [صححه البخاري (۱۹۹۱)، ومسلم (۸۲۷) وقال الترمذي: حسن صحيح].

(۱۱۹۳۲) حضرت ابو سعید رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے دو وقت کی نماز، دو دن کے روزے اور دو قسم کے لباس سے منع فرمایا ہے، نماز عصر کے بعد سے غروب آفتاب تک اور نماز فجر کے بعد سے طلوع آفتاب تک نماز پڑھنے سے، عیدین کے روزے سے اور ایک کپڑے میں لپٹنے سے یا اس طرح گوٹ مار کر بیٹھنے سے منع فرمایا ہے کہ انسان کی شرمگاہ پر کچھ نہ ہو۔

(۱۱۹۳۳) حَدَّثَنَا عَفَّانُ وَحَسَنٌ قَالَا ثَنَا حَمَّادٌ عَنْ بِشْرِ بْنِ حَرْبٍ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ أَنَّهُ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَدْعُو بِعَرَفَةَ قَالَ حَسَنٌ وَيَرْفَعُ يَدَيْهِ هَكَذَا يَجْعَلُ ظَاهِرَهُمَا فَوْقَ وَبَاطِنَهُمَا أَسْفَلَ وَوَصَفَ حَمَّادٌ وَرَفَعَ حَمَّادٌ يَدَيْهِ وَكَفَّيْهِ مِمَّا يَلِي الْأَرْضَ [راجع: ۱۱۱۰۹].

(۱۱۹۳۳) حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام میدان عرفات میں کھڑے ہو کر اس طرح دعاء کر رہے تھے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے ہاتھ اپنے سینے کے سامنے بلند کر رکھے تھے اور ہتھیلیوں کی پشت زمین کی جانب کر رکھی تھی۔

(۱۱۹۳۴) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ عَلِيِّ بْنِ زَيْدٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ الشَّيْطَانَ يَأْتِي أَحَدَكُمْ وَهُوَ فِي صَلَاتِهِ فَيَأْخُذُ شَعْرَةً مِنْ دُبُرِهِ فَيَمُدُّهَا فَيَرَى أَنَّهُ قَدْ أَحْدَثَ فَلَا يَنْصَرِفَنَّ حَتَّى يَسْمَعَ صَوْتًا أَوْ يَجِدَ رِيحًا

(۱۱۹۳۴) حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا تم میں سے کوئی شخص جب نماز پڑھ رہا ہوتا ہے تو اس کے پاس شیطان آتا ہے اور اس کی پچھلی شرمگاہ کا ایک بال پکڑ کر اسے کھینچتا ہے، وہ آدمی یہ سمجھتا ہے کہ اس کا وضو ٹوٹ گیا ہے، اگر کسی کے ساتھ ایسا ہو تو وہ اپنی نماز نہ توڑے تا آنکہ آواز سن لے یا بدبو محسوس کرنے لگے۔

(۱۱۹۳۵) حَدَّثَنَا

(۱۱۹۳۵) ہمارے نسخے میں یہاں صرف لفظ 'حدثنا' لکھا ہوا ہے۔

(۱۱۹۳۶) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ عَلِيِّ بْنِ زَيْدٍ عَنْ أَبِي نَضْرَةَ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَيَبْعَثَنَّ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ فِي هَذِهِ الْأُمَّةِ خَلِيفَةً يَحْثِي الْمَالَ حَثْيًا وَلَا يَعُدُّهُ عَدًّا [راجع: ۱۱۰۲۵].

(۱۱۹۳۶) حضرت ابو سعید رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا اللہ تعالیٰ اس امت میں ایک ایسا خلیفہ ضرور مبعوث فرمائے گا، جو لوگوں کو شمار کیے بغیر خوب مال و دولت عطاء کیا کرے گا۔

(۱۱۹۳۷) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ أَخْبَرَنَا الْمُعَلَّى بْنُ زِيَادٍ قَالَ حَدَّثَنِي الْعَلَاءُ رَجُلٌ مِنْ بَنِي مُزَيْنَةَ عَنْ أَبِي الصِّدِّيقِ النَّاجِيِّ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ أَنَّهُمْ كَانُوا جُلُوسًا يَقْرَؤُونَ الْقُرْآنَ وَيَدْعُونَ قَالَ فَخَرَجَ عَلَيْهِمْ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فَلَمَّا رَأَيْنَاهُ سَكَتْنَا فَقَالَ أَلَيْسَ كُنْتُمْ تَصْنَعُونَ كَذَا وَكَذَا قُلْنَا نَعَمْ قَالَ فَاصْنَعُوا كَمَا كُنْتُمْ تَصْنَعُونَ وَجَلَسَ مَعَنَا ثُمَّ قَالَ أَبْشِرُوا صَعَالِيكَ الْمُهَاجِرِينَ بِالْفَوْزِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ عَلَى

الْأَغْنِيَاءِ بِخَمْسِ مِائَةٍ أَحْسَبُهُ قَالَ سَنَةً [راجع: ١١٦٢٦].

(۱۱۹۳۷) حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ صحابہ رضی اللہ عنہم بیٹھے قرآن کریم کی تلاوت اور دعاء کر رہے تھے، اسی اثناء میں نبی علیہ السلام بھی تشریف لے آئے ہم انہیں دیکھ کر خاموش ہو گئے، نبی علیہ السلام نے فرمایا کیا تم لوگ اس اس طرح نہیں کر رہے تھے؟ ہم نے عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! جی ہاں! اس پر نبی علیہ السلام نے فرمایا اسی طرح کرتے رہو جیسے کر رہے تھے، اور خود بھی ہمارے ساتھ بیٹھ گئے اور تھوڑی دیر بعد فرمایا اے غریبوں کے گروہ! خوش ہو جاؤ کہ تم لوگ مالداروں سے پانچ سو سال ''جو قیامت کا نصف دن ہوگا'' پہلے جنت میں داخل ہو گے۔

(۱۱۹۳۸) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا وُهَيْبٌ حَدَّثَنَا سُهَيْلٌ عَنِ ابْنِ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا تَثَاءَبَ أَحَدُكُمْ فَلْيُمْسِكْ يَدَهُ عَلَى فِيهِ فَإِنَّ الشَّيْطَانَ يَدْخُلُ [راجع: ١١٢٨٢].

(۱۱۹۳۸) حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا اگر تم میں سے کسی کو جمائی آئے، تو وہ حسب طاقت اپنا منہ بند رکھے ورنہ شیطان اس کے منہ میں داخل ہو جائے گا۔

(۱۱۹۳۹) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ أَخْبَرَنَا بِشْرُ بْنُ حَرْبٍ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ نَهَى عَنِ الْوِصَالِ فِي الصَّوْمِ فَلَمْ يَزَلْ بِهِ أَصْحَابُهُ حَتَّى رَخَّصَ لَهُمْ مِنَ السَّحَرِ إِلَى السَّحَرِ [راجع: ١١٢٧١].

(۱۱۹۳۹) حضرت ابوسعید رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ایک ہی سحری سے مسلسل کئی روزے رکھنے سے منع فرمایا لیکن صحابہ رضی اللہ عنہم مسلسل اصرار کرتے رہے تو نبی علیہ السلام نے انہیں سحری سے سحری تک کی اجازت دے دی۔

(۱۱۹۴۰) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ أَخْبَرَنَا حَجَّاجُ بْنُ أَرْطَاةَ عَنْ عَطِيَّةَ بْنِ سَعْدٍ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ افْتَخَرَ أَهْلُ الْإِبِلِ وَالْغَنَمِ عِنْدَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْفَخْرُ وَالْخُيَلَاءُ فِي أَهْلِ الْإِبِلِ وَالسَّكِينَةُ وَالْوَقَارُ فِي أَهْلِ الْغَنَمِ [راجع: ١١٤٠٠].

(۱۱۹۴۰) حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام کے سامنے کچھ اونٹ والے اپنے اوپر فخر کرنے لگے، تو نبی علیہ السلام نے فرمایا سکون اور وقار بکریوں والوں میں ہوتا ہے اور فخر و تکبر اونٹ والوں میں ہوتا ہے۔

(۱۱۹۴۰م) وقال رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بُعِثَ مُوسَى عليه السلام وَهُوَ يَرْعَى غَنَمًا عَلَى أَهْلِهِ وَبُعِثْتُ أَنَا وَأَنَا أَرْعَى غَنَمًا لِأَهْلِي بِجِيَادٍ [اخرجه عبد بن حميد (٨٩٩)]

(۱۱۹۴۰م) اور نبی علیہ السلام نے فرمایا کہ حضرت موسیٰ علیہ السلام کو جس وقت مبعوث کیا گیا، اس وقت وہ اپنے اہل خانہ کے لئے بکریاں چراتے تھے، اور مجھے بھی جس وقت مبعوث کیا گیا تو میں بھی اپنے اہل خانہ کے لئے مقام جیاد پر بکریاں چرایا کرتا تھا۔

(۱۱۹۴۱) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ الْغَلَابِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَاحِدِ بْنُ زِيَادٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ يَحْيَى الْأَنْصَارِيِّ عَنْ أَبِيهِ عَنْ

أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْأَرْضُ كُلُّهَا مَسْجِدٌ إِلَّا الْحَمَّامَ وَالْمَقْبَرَةَ [راجع: ١١٨٠٦].

(۱۱۹۴۱) حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا ساری زمین مسجد اور طہارت کا ذریعہ ہے، سوائے قبرستان اور حمام کے۔

(١١٩٤٢) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا وُهَيْبٌ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ يَحْيَى عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ يُوسُفَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ سَلَامٍ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ جَاءَ جِنَازَةً فِي أَهْلِهَا فَتَبِعَهَا حَتَّى يُصَلِّيَ عَلَيْهَا فَلَهُ قِيرَاطٌ وَمَنْ مَضَى مَعَهَا فَلَهُ قِيرَاطَانِ مِثْلُ أُحُدٍ [راجع: ١١٢٣٦].

(۱۱۹۴۲) حضرت ابوسعید رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا جو شخص نماز جنازہ پڑھے اور قبر تک ساتھ جائے، اسے دو قیراط ثواب ملے گا اور جو صرف نماز جنازہ پڑھے، قبر تک نہ جائے، اسے ایک قیراط ثواب ملے گا اور ایک قیراط احد پہاڑ کے برابر ہوگا۔

(١١٩٤٣) حَدَّثَنَا عَفَّانُ أَخْبَرَنَا الْقَاسِمُ بْنُ الْفَضْلِ حَدَّثَنَا أَبُو نَضْرَةَ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَمْرُقُ مَارِقَةٌ عِنْدَ فِرْقَةٍ مِنَ الْمُسْلِمِينَ تَقْتُلُهَا أَوْلَى الطَّائِفَتَيْنِ بِالْحَقِّ [راجع: ١١٢١٤].

(۱۱۹۴۳) حضرت ابوسعید رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا میری امت دو فرقوں میں بٹ جائے گی اور ان دونوں کے درمیان ایک گروہ نکلے گا جسے ان دو فرقوں میں سے حق کے زیادہ قریب فرقہ قتل کرے گا۔

(١١٩٤٤) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ أَخْبَرَنَا قَتَادَةُ عَنْ أَبِي نَضْرَةَ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ أَمَرَنَا نَبِيُّنَا صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ نَقْرَأَ بِفَاتِحَةِ الْكِتَابِ وَمَا تَيَسَّرَ [راجع: ١١٠١١].

(۱۱۹۴۴) حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ہمیں ہمارے نبی ﷺ نے نماز میں سورۂ فاتحہ اور جو سورت آسانی سے پڑھ سکیں کی تلاوت کرنے کا حکم دیا ہے۔

(١١٩٤٥) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ أَخْبَرَنَا سَعِيدٌ الْجُرَيْرِيُّ عَنْ أَبِي نَضْرَةَ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ حَجَجْنَا فَنَزَلْنَا تَحْتَ ظِلِّ شَجَرَةٍ وَجَاءَ ابْنُ صَائِدٍ فَنَزَلَ إِلَى جَنْبِي قَالَ فَقُلْتُ مَا صَبَّ اللَّهُ هَذَا عَلَيَّ فَجَاءَنِي فَقَالَ يَا أَبَا سَعِيدٍ أَمَا تَرَى مَا أَلْقَى مِنَ النَّاسِ يَقُولُونَ أَنْتَ الدَّجَّالُ أَمَا سَمِعْتَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِنَّ الدَّجَّالَ لَا يُولَدُ لَهُ وَلَا يَدْخُلُ الْمَدِينَةَ وَلَا مَكَّةَ وَقَدْ جِئْتُ الْآنَ مِنَ الْمَدِينَةِ وَأَنَا هُوَ ذَا أَذْهَبُ إِلَى مَكَّةَ وَقَدْ قَالَ حَمَّادٌ وَقَدْ دَخَلَ مَكَّةَ وَقَدْ وُلِدَ لِي حَتَّى رَقَقْتُ لَهُ ثُمَّ قَالَ وَاللَّهِ إِنَّ أَعْلَمَ النَّاسِ بِمَكَانِهِ السَّاعَةَ أَنَا فَقُلْتُ تَبًّا لَكَ سَائِرَ الْيَوْمِ [راجع: ١١٢٢٧].

(۱۱۹۴۵) حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک مرتبہ ہم لوگوں نے حج کیا، ہم ایک درخت کے نیچے اترے، ابن صائد آیا اور اس نے بھی اس کے ایک کونے میں پڑاؤ ڈال لیا، میں نے "انا للہ" پڑھ کر سوچا کہ یہ کیا مصیبت میرے گلے پڑ

گئی ہے؟ اسی دوران وہ کہنے لگا کہ لوگ میرے بارے طرح طرح کی باتیں کرتے ہیں، اور مجھے دجال کہتے ہیں کیا تم نے نبی علیہ السلام کو یہ فرماتے ہوئے نہیں سنا کہ دجال مکہ اور مدینہ میں نہیں جا سکے گا، اس کی کوئی اولاد نہ ہوگی میں نے کہا کیوں نہیں، اس نے کہا کہ پھر میرے یہاں تو اولاد بھی ہے، اور میں مدینہ منورہ سے نکلا ہوں اور مکہ مکرمہ جانے کا ارادہ ہے، میرے دل میں اس کے لئے نرمی پیدا ہوگئی، لیکن وہ آخر میں کہنے لگا کہ اس کے باوجود میں یہ جانتا ہوں کہ وہ اب کہاں ہے؟ یہ سن کر میں نے اس سے کہا کم بخت! تو برباد ہو۔

(۱۱۹۴۶) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا خَالِدٌ عَنْ سُهَيْلِ بْنِ أَبِي صَالِحٍ عَنْ سَعِيدٍ الْأَعْشَى عَنْ أَيُّوبَ بْنِ بَشِيرٍ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ عَالَ ثَلَاثَ بَنَاتٍ فَأَدَّبَهُنَّ وَرَحِمَهُنَّ وَأَحْسَنَ إِلَيْهِنَّ فَلَهُ الْجَنَّةُ قَالَ عَبْد اللَّهِ قَالَ أَبِي رَحِمَهُ اللَّهُ مَاتَ خَالِدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ يَعْنِي الطَّحَّانَ وَمَالِكُ بْنُ أَنَسٍ وَأَبُو الْأَحْوَصِ وَحَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ فِي سَنَةِ تِسْعٍ وَتِسْعِينَ إِلَّا أَنَّ مَالِكًا مَاتَ قَبْلَ حَمَّادِ بْنِ زَيْدٍ بِقَلِيلٍ قَالَ أَبِي وَفِي تِلْكَ السَّنَةِ طَلَبْتُ الْحَدِيثَ كُنَّا عَلَى بَابِ هُشَيْمٍ وَهُوَ يُمْلِي عَلَيْنَا إِمَّا قَالَ الْجَنَائِزَ أَوْ الْمَنَاسِكَ فَجَاءَ رَجُلٌ بَصْرِيٌّ فَقَالَ مَاتَ حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ رَحْمَةُ اللَّهِ عَلَيْهِمْ أَجْمَعِينَ [راجع: ١١٤٠٤].

(۱۱۹۴۶) حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا جس شخص کی تین بیٹیاں ہوں اور وہ انہیں ادب سکھائے، ان پر شفقت کرے اور ان سے عمدہ سلوک کرتا ہو، وہ جنت میں داخل ہوگا۔

(۱۱۹۴۷) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ حَدَّثَنِي الْعَلَاءُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ قَالَ سَمِعْتُ أَبِي يُحَدِّثُ قَالَ سَأَلْتُ أَبَا سَعِيدٍ عَنْ الْإِزَارِ فَقَالَ عَلَى الْخَبِيرِ سَقَطْتَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِزْرَةُ الْمُؤْمِنِ إِلَى نِصْفِ السَّاقِ وَلَا حَرَجَ أَوْ لَا جُنَاحَ فِيمَا بَيْنَهُ وَبَيْنَ الْكَعْبَيْنِ مَا كَانَ أَسْفَلَ مِنْ الْكَعْبَيْنِ فَهُوَ فِي النَّارِ وَمَنْ جَرَّ إِزَارَهُ بَطَرًا لَمْ يَنْظُرْ اللَّهُ إِلَيْهِ [راجع: ١١٠٢٣].

(۱۱۹۴۷) ایک مرتبہ کسی شخص نے حضرت ابوسعید رضی اللہ عنہ سے ازار کے متعلق پوچھا تو انہوں نے فرمایا کہ تم نے ایک باخبر آدمی سے سوال پوچھا، میں نے نبی علیہ السلام کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ مسلمان کی تہبند نصف پنڈلی تک ہونی چاہئے، پنڈلی اور ٹخنوں کے درمیان ہونے میں کوئی حرج نہیں ہے لیکن تہبند کا جو حصہ ٹخنوں سے نیچے ہوگا وہ جہنم میں ہوگا، اور اللہ اس شخص پر نظر کرم نہیں فرمائے گا جو اپنا تہبند تکبر سے زمین پر گھسیٹتا ہے۔

(۱۱۹۴۸) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ زَيْدٍ عَنْ أَبِي نَضْرَةَ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لِابْنِ صَائِدٍ مَا تَرَى قَالَ أَرَى عَرْشًا عَلَى الْبَحْرِ حَوْلَهُ الْحَيَّاتُ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَدَقَ ذَاكَ عَرْشُ إِبْلِيسَ

(۱۱۹۴۸) حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام نے ابن صائد سے پوچھا کہ تجھے کیا دکھائی دیتا ہے؟

اس نے کہا کہ میں سمندر پر ایک تخت دیکھتا ہوں جس کے اردگرد بہت سے سانپ ہیں، نبی علیہ السلام نے اس کی تصدیق کرتے ہوئے فرمایا یہ ابلیس کا تخت دیکھتا ہے۔

(۱۱۹۴۹) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنِ ابْنِ أَبِي ذِئْبٍ عَنِ الْمَقْبُرِيِّ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّهُ كَانَ جَالِسًا مَعَ مَرْوَانَ فَمَرَّتْ جِنَازَةٌ فَمَرَّ بِهِ أَبُو سَعِيدٍ فَقَالَ قُمْ أَيُّهَا الْأَمِيرُ فَقَدْ عَلِمَ هَذَا أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ إِذَا تَبِعَ جِنَازَةً لَمْ يَجْلِسْ حَتَّى تُوضَعَ [صححه البخاري (۱۳۰۹)].

(۱۱۹۴۹) ایک مرتبہ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ مروان کے پاس بیٹھے ہوئے تھے کہ وہاں سے ایک جنازہ گذرا، اس کے ساتھ حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ بھی تھے، وہ کہنے لگے گورنر صاحب! کھڑے ہو جائیں، یہ جانتے ہیں کہ نبی علیہ السلام جب کسی جنازے کے ساتھ جاتے تھے تو اس وقت تک نہیں بیٹھتے تھے جب تک جنازے کو رکھ نہیں دیا جاتا تھا۔

(۱۱۹۵۰) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُسْلِمٍ الْعَبْدِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو الْمُتَوَكِّلِ النَّاجِيُّ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الذَّهَبُ بِالذَّهَبِ وَالْفِضَّةُ بِالْفِضَّةِ وَالْبُرُّ بِالْبُرِّ وَالشَّعِيرُ بِالشَّعِيرِ وَالتَّمْرُ بِالتَّمْرِ وَالْمِلْحُ بِالْمِلْحِ مِثْلًا بِمِثْلٍ يَدًا بِيَدٍ فَمَنْ زَادَ أَوْ اسْتَزَادَ فَقَدْ أَرْبَى الْآخِذُ وَالْمُعْطِي فِيهِ سَوَاءٌ [راجع: ۱۱۲۸۸]

(۱۱۹۵۰) حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا سونا سونے کے بدلے، چاندی چاندی کے بدلے، گندم گندم کے بدلے، جو جو کے بدلے، کھجور کھجور کے بدلے اور نمک نمک کے بدلے برابر سرابر بیچا خریدا جائے، جو شخص اس میں اضافہ کرے یا اضافے کا مطالبہ کرے، وہ سودی معاملہ کرتا ہے اور اس میں لینے والا اور دینے والا دونوں برابر ہیں۔

(۱۱۹۵۱) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي لَيْلَى عَنْ عَطِيَّةَ الْعَوْفِيِّ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَحِلُّ الصَّدَقَةُ لِغَنِيٍّ إِلَّا ثَلَاثَةٍ فِي سَبِيلِ اللَّهِ أَوْ ابْنِ السَّبِيلِ أَوْ رَجُلٍ كَانَ لَهُ جَارٌ فَتُصُدِّقَ عَلَيْهِ فَأَهْدَى لَهُ [راجع: ۱۱۲۸۸].

(۱۱۹۵۱) حضرت ابو سعید رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا کسی مالدار کے لئے صدقہ زکوٰۃ حلال نہیں، سوائے تین مواقع کے، جہاد فی سبیل اللہ میں، حالت سفر میں اور ایک اس صورت میں کہ اس کے پڑوسی کو کسی نے صدقہ کی کوئی چیز بھیجی اور وہ اسے مالدار کے پاس ہدیۃً بھیج دے۔

(۱۱۹۵۲) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا إِدْرِيسُ بْنُ يَزِيدَ الْأَوْدِيُّ عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ عَنْ أَبِي الْبَخْتَرِيِّ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَيْسَ فِيمَا دُونَ خَمْسَةِ أَوْسَاقٍ صَدَقَةٌ [راجع: ۱۱۵۸۵]

(۱۱۹۵۲) حضرت ابو سعید رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا پانچ وسق سے کم گندم میں زکوٰۃ نہیں ہے۔

(۱۱۹۵۳) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ أُمَيَّةَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيَى بْنِ حَبَّانَ عَنْ يَحْيَى بْنِ عُمَارَةَ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَيْسَ فِيمَا دُونَ خَمْسَةِ أَوْسَاقٍ مِنْ تَمْرٍ وَلَا

حَبٌّ صَدَقَةٌ [راجع: ١١٠٤٤].

(۱۱۹۵۳) حضرت ابوسعید رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا پانچ وسق سے کم گندم یا کھجور میں زکوٰۃ نہیں ہے۔

(۱۱۹۵۴) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا دَاوُدُ بْنُ قَيْسٍ الْفَرَّاءُ عَنْ عِيَاضِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي سَرْحٍ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ كُنَّا نُخْرِجُ صَدَقَةَ الْفِطْرِ إِذْ كَانَ فِينَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَاعًا مِنْ طَعَامٍ أَوْ صَاعًا مِنْ تَمْرٍ أَوْ صَاعًا مِنْ شَعِيرٍ أَوْ صَاعًا مِنْ زَبِيبٍ أَوْ صَاعًا مِنْ أَقِطٍ فَلَمْ نَزَلْ كَذَلِكَ حَتَّى قَدِمَ عَلَيْنَا مُعَاوِيَةُ [راجع: ١١٢٠٠]

(۱۱۹۵۴) حضرت ابوسعید رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام کے دور باسعادت میں ہم لوگ ایک صاع کھجور یا جو، یا پنیر یا کشمش صدقۂ فطر کے طور پر دیتے تھے، پھر حضرت معاویہ رضی اللہ عنہ کے دور میں گندم آ گئی اور ان کی رائے یہ ہوئی کہ اس کا ایک مد دو کے برابر ہے۔

(۱۱۹۵۵) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا دَاوُدُ بْنُ قَيْسٍ الْفَرَّاءُ قَالَ سَمِعْتُ عِيَاضَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي سَرْحٍ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا سَعِيدٍ الْخُدْرِيَّ يَقُولُ كُنَّا نُخْرِجُ فَذَكَرَ الْحَدِيثَ [مكرر ما قبله].

(۱۱۹۵۵) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۱۱۹۵۶) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ حَدَّثَنَا أَبُو هَاشِمٍ عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ رِيَاحٍ عَنْ أَبِيهِ أَوْ عَنْ غَيْرِهِ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ إِذَا فَرَغَ مِنْ طَعَامِهِ قَالَ الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي أَطْعَمَنَا وَسَقَانَا وَجَعَلَنَا مُسْلِمِينَ [راجع: ١١٢٩٦].

(۱۱۹۵۶) حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام جب کھانا کھا کر فارغ ہوتے تو یہ دعاء پڑھتے کہ اس اللہ کا شکر جس نے ہمیں کھلایا پلایا اور مسلمان بنایا۔

(۱۱۹۵۷) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا إِسْرَائِيلُ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ رَجُلٍ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِثْلَهُ [اسناده ضعيف].

(۱۱۹۵۷) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۱۱۹۵۸) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ يُونُسَ حَدَّثَنَا أَبُو الْوَدَّاكِ جَبْرُ بْنُ نَوْفٍ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ قَالَ أَصَبْنَا حُمُرًا يَوْمَ خَيْبَرَ فَكَانَتْ الْقُدُورُ تَغْلِي بِهَا فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا هَذِهِ فَقُلْنَا حُمُرٌ أَصَبْنَاهَا فَقَالَ وَحْشِيَّةٌ أَوْ أَهْلِيَّةٌ قَالَ قُلْنَا لَا بَلْ أَهْلِيَّةٌ قَالَ أَكْفِئُوهَا قَالَ فَكَفَأْنَاهَا

(۱۱۹۵۸) حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ غزوۂ خیبر کے دن ہمیں کچھ گدھے مل گئے، ابھی ہانڈیاں ابل رہی تھیں، کہ نبی علیہ السلام نے ہم سے پوچھا کہ یہ کیسا گوشت ہے؟ ہم نے عرض کیا گدھوں کا، نبی علیہ السلام نے پوچھا پالتو یا جنگلی؟ ہم نے عرض کیا پالتو گدھوں کا، نبی علیہ السلام نے فرمایا یہ ہانڈیاں الٹا دو، چنانچہ ہم نے انہیں الٹا دیا، (حالانکہ ہمیں اس وقت بھوک لگی ہوئی تھی اور

کھانے کی طلب محسوس ہو رہی تھی)۔

(۱۱۹۵۹) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا مِسْعَرٌ عَنْ زَيْدٍ الْعَمِّيِّ عَنْ أَبِي الصِّدِّيقِ النَّاجِيِّ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أُتِيَ بِرَجُلٍ فِي حَدٍّ قَالَ فَضَرَبْنَا بِنَعْلَيْنِ أَرْبَعِينَ قَالَ مِسْعَرٌ أَظُنُّهُ فِي شَرَابٍ [راجع: ۱۱۲۹۷]

(۱۱۹۵۹) حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام کے پاس شراب کے نشے میں مدہوش ایک آدمی کو لایا گیا، نبی علیہ السلام نے اسے چالیس جوتے مارے۔

(۱۱۹۶۰) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي لَيْلَى عَنْ عَطِيَّةَ الْعَوْفِيِّ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي قَوْلِهِ يَوْمَ يَأْتِي بَعْضُ آيَاتِ رَبِّكَ لَا يَنْفَعُ نَفْسًا إِيمَانُهَا قَالَ طُلُوعُ الشَّمْسِ مِنْ مَغْرِبِهَا [راجع: ۱۱۲۸۶].

(۱۱۹۶۰) حضرت ابو سعید رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا "یوم یاتی بعض ایت ربك" سے مراد سورج کا مغرب سے طلوع ہونا ہے۔

(۱۱۹۶۱) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ عَطِيَّةَ بْنِ سَعْدٍ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ أَهْلَ الدَّرَجَاتِ الْعُلَى يَرَاهُمْ مَنْ أَسْفَلَ مِنْهُمْ كَمَا تَرَوْنَ الْكَوْكَبَ الطَّالِعَ فِي الْأُفُقِ مِنْ آفَاقِ السَّمَاءِ وَإِنَّ أَبَا بَكْرٍ وَعُمَرَ مِنْهُمْ وَأَنْعَمَا [راجع: ۱۱۲۳۱].

(۱۱۹۶۱) حضرت ابو سعید رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا جنت میں اونچے درجات والے اس طرح نظر آئیں گے جیسے تم آسمان کے افق میں روشن ستاروں کو دیکھتے ہو، اور ابو بکر رضی اللہ عنہ و عمر رضی اللہ عنہ بھی ان میں سے ہیں اور یہ دونوں وہاں نازونعم میں ہوں گے۔

(۱۱۹۶۲) حَدَّثَنَا خَلَفُ بْنُ الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا عَبَّادُ بْنُ عَبَّادٍ حَدَّثَنَا مُجَالِدٌ عَنْ أَبِي الْوَدَّاكِ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ قُلْتُ وَاللَّهِ مَا يَأْتِي عَلَيْنَا أَمِيرٌ إِلَّا وَهُوَ شَرٌّ مِنَ الْمَاضِي وَلَا عَامٌ إِلَّا وَهُوَ شَرٌّ مِنَ الْمَاضِي قَالَ لَوْلَا شَيْءٌ سَمِعْتُهُ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَقُلْتُ مِثْلَ مَا يَقُولُ وَلَكِنْ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِنَّ مِنْ أُمَرَائِكُمْ أَمِيرًا يَحْثِي الْمَالَ حَثْيًا وَلَا يَعُدُّهُ عَدًّا يَأْتِيهِ الرَّجُلُ فَيَسْأَلُهُ فَيَقُولُ خُذْ فَيَبْسُطُ الرَّجُلُ ثَوْبَهُ فَيَحْثِي فِيهِ وَبَسَطَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِلْحَفَةً غَلِيظَةً كَانَتْ عَلَيْهِ يَحْكِي صَنِيعَ الرَّجُلِ ثُمَّ جَمَعَ إِلَيْهِ أَكْنَافَهَا قَالَ فَيَأْخُذُهُ ثُمَّ يَنْطَلِقُ [انظر: ۱۱۰۲۵].

(۱۱۹۶۲) ابوالوداک کہتے ہیں کہ میں نے حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ سے عرض کیا کہ بخدا! ہمارا جو بھی حکمران آتا ہے وہ پہلے سے بدتر ہوتا ہے اور ہر آنے والا سال پچھلے سال سے بدتر ہوتا ہے، انہوں نے فرمایا اگر میں نے نبی علیہ السلام سے ایک حدیث نہ سنی ہوتی تو میں بھی یہی کہتا لیکن میں نے نبی علیہ السلام کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ تمہارے حکمرانوں میں ایک خلیفہ ہوگا، جو لوگوں کو شمار کیے بغیر خوب مال و دولت عطاء کیا کرے گا۔

ایک آدمی اس کے پاس آ کر سوال کرے گا وہ اس سے کہے گا کہ اٹھا لو، وہ ایک کپڑا بچھائے گا اور خلیفہ اس میں دونوں

ہاتھوں سے بھر بھر کر مال ڈالے گا، نبی علیہ السلام نے اپنی موٹی چادر اتار کر اس کی کیفیت عملی طور پر پیش کر کے دکھائی، پھر اسے اکٹھا کر لیا، اور فرمایا کہ وہ آدمی اسے لے کر چلا جائے گا۔

(۱۱۹۶۲) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنِ ابْنِ عَجْلَانَ حَدَّثَنَا صَيْفِيٌّ عَنْ أَبِي السَّائِبِ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ بِالْمَدِينَةِ نَفَراً مِنَ الْجِنِّ أَسْلَمُوا فَمَنْ رَأَى مِنْ هَذِهِ الْعَوَامِرِ شَيْئاً فَلْيُؤْذِنْهُ ثَلَاثاً فَإِنْ بَدَا لَهُ فَلْيَقْتُلْهُ فَإِنَّهُ شَيْطَانٌ [سقط من الميمنية. راجع: ۱۱۲۳۳].

(۲/۱۱۹۶۲) حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا مدینہ منورہ میں جنات کے ایک گروہ نے اسلام قبول کر لیا ہے، اس لئے اگر تم میں سے کوئی شخص کسی سانپ کو دیکھے تو اسے تین مرتبہ ڈرائے، پھر بھی اگر اسے مارنا مناسب سمجھے تو تیسری مرتبہ کے بعد مارے کیونکہ وہ شیطان ہے۔

(۱۱۹۶۲) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنِ ابْنِ عَجْلَانَ حَدَّثَنَا عِيَاضُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ قَالَ لَا أُخْرِجُ أَبَداً إِلَّا صَاعاً مِنْ تَمْرٍ أَوْ شَعِيرٍ أَوْ أَقِطٍ أَوْ زَبِيبٍ [صححه ابن حبان (۳۳۰۷) وابو داود: (۱۶۱۸)]. [سقط من الميمنية، من الاطراف، راجع: ۱۱۲۰۰].

(۳/۱۱۹۶۲) حضرت ابو سعید رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں تو ہمیشہ ایک صاع کھجور یا جو، یا پنیر یا کشمش ہی صدقہ فطر کے طور پر ادا کروں گا۔

(۱۱۹۶۲) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنِ ابْنِ عَجْلَانَ حَدَّثَنَا عِيَاضُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ أَنَّ رَجُلاً دَخَلَ الْمَسْجِدَ يَوْمَ الْجُمُعَةِ وَرَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى الْمِنْبَرِ فَأَمَرَهُ أَنْ يُصَلِّيَ رَكْعَتَيْنِ ثُمَّ دَخَلَ الثَّانِيَةَ فَأَمَرَهُ أَنْ يُصَلِّيَ رَكْعَتَيْنِ ثُمَّ دَخَلَ الثَّالِثَةَ فَأَمَرَهُ أَنْ يُصَلِّيَ رَكْعَتَيْنِ [سقط من اليمنية، راجع: ۱۱۲۱۲].

(۴/۱۱۹۶۲) حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک آدمی جمعہ کے دن مسجد نبوی میں داخل ہوا، اس وقت نبی علیہ السلام منبر پر خطبہ ارشاد فرما رہے تھے، نبی علیہ السلام نے اسے بلا کر دو رکعتیں پڑھنے کا حکم دیا، پھر یکے بعد دیگرے دو آدمی اور آئے، اور نبی علیہ السلام نے انہیں بھی یہی حکم دیا۔

(۱۱۹۶۲) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَبِي عِيسَى الْأَسْوَارِيِّ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنِ الشُّرْبِ قَائِمًا [سقط من الميمنية، راجع: ۱۱۲۹۸].

(۵/۱۱۹۶۲) حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے کھڑے ہو کر پانی پینے سے سختی سے منع فرمایا ہے۔

(۱۱۹۶۲) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ مُجَالِدٍ عَنْ أَبِي الْوَدَّاكِ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا كَانَ أَحَدُكُمْ يُصَلِّي فَلَا يَدَعْ أَحَداً يَمُرُّ بَيْنَ يَدَيْهِ فَإِنَّهُ شَيْطَانٌ [سقط من الميمنية].

(۶/۱۱۹۶۲) حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا جب تم میں سے کوئی شخص نماز پڑھ رہا ہو تو کسی کو

اپنے آگے سے نہ گذرنے دے، اور حتی الامکان اسے روکے، اگر وہ نہ رکے تو اس سے لڑے کیونکہ وہ شیطان ہے۔

(۱۱۹۶۲) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ مُجَالِدٍ عَنْ أَبِي الْوَدَّاكِ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْمُؤْمِنُ يَأْكُلُ فِي مِعًى وَاحِدٍ وَالْكَافِرُ يَأْكُلُ فِي سَبْعَةِ أَمْعَاءٍ [سقط من الميمنية].

(۷/۱۱۹۶۲) حضرت ابوسعید رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا مؤمن ایک آنت میں کھاتا ہے اور کافر سات آنتوں میں کھاتا ہے۔

(۱۱۹۶۲) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ أَبِي يَحْيَى حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جَاءَهُ مَالٌ يَجْعَلُ يَقْسِمُهُ بَيْنَ النَّاسِ بَعْضُهُ يُعْطِيهِم فَجَاءَهُ رَجُلٌ مِنْ قُرَيْشٍ فَسَأَلَهُ فَأَعْطَاهُ فِي طَرَفِ ثَوْبِهِ أَوْ رِدَائِهِ ثُمَّ قَالَ زِدْنِي الحديث [سقط من الميمنية].

(۸/۱۱۹۶۲) حضرت ابوسعید رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام کے پاس کہیں سے مال آیا، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اسے کچھ لوگوں کے درمیان تقسیم فرمادیا، اسی دوران قریش کا ایک آدمی آیا اور اس نے بھی سوال کیا، نبی علیہ السلام نے اسے بھی کپڑے یا چادر کے ایک کونے میں لپیٹ کر دے دیا، لیکن اس نے مزید کا مطالبہ کیا، پھر راوی نے پوری حدیث ذکر کی۔

(۱۱۹۶۲) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ عَنْ هِشَامٍ الدَّسْتَوَائِيِّ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ ثَوْبَانَ عَنْ أَبِي رِفَاعَةَ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ أَنَّ رَجُلًا قَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّ لِي وَلِيدَةً وَأَنَا أَعْزِلُ عَنْهَا وَإِنِّي أُرِيدُ مَا يُرِيدُ الرَّجُلُ وَأَنَا أَكْرَهُ أَنْ تَحْمِلَ وَإِنَّ الْيَهُودَ تَزْعُمُ أَنَّ الْمَوْءُودَةَ الصُّغْرَى الْعَزْلُ فَقَالَ كَذَبَتْ يَهُودُ لَوْ أَرَادَ اللَّهُ أَنْ يَخْلُقَهُ لَمْ يَسْتَطِعْ أَحَدٌ أَنْ يَصْرِفَهُ [سقط من الميمنية، استدرك الاحاديث السابقة محققو طبعة عالم الكتب].

(۹/۱۱۹۶۲) حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک آدمی نبی علیہ السلام کی خدمت میں حاضر ہو کر کہنے لگا کہ یا رسول اللہ! میری ایک باندی ہے، میں اس سے عزل کرتا ہوں، میں وہی چاہتا ہوں جو ایک مرد چاہتا ہے اور میں اس کے حاملہ ہونے کو اچھا نہیں سمجھتا اور یہودی کہا کرتے ہیں کہ عزل زندہ درگور کرنے کی ایک چھوٹی صورت ہے، نبی علیہ السلام نے فرمایا کہ یہودی غلط کہتے ہیں، اگر اللہ کسی چیز کو پیدا کرنے کا ارادہ کرلے تو کسی میں اتنی طاقت نہیں ہے کہ وہ اس میں رکاوٹ بن سکے۔

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

مُسْنَدُ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ رضی اللہ عنہ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ کی مرویات

(۱۱۹۶۳) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ اَنْبَانَا حُمَيْدٌ عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ إِنْ كَانَتْ الْاَمَةُ مِنْ اَهْلِ الْمَدِينَةِ لَتَاْخُذُ بِيَدِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَتَنْطَلِقُ بِهِ فِي حَاجَتِهَا [انظر: ۱۲۲۲۱، ۱۳۲۷٤].

(۱۱۹۶۳) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ مدینہ منورہ کی ایک عام باندی بھی نبی علیہ السلام کا دست مبارک پکڑ کر اپنے کام کاج کے لئے نبی علیہ السلام کو لے جایا کرتی تھی۔

(۱۱۹٦٤) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ صُهَيْبٍ وَإِسْمَاعِيلُ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ صُهَيْبٍ عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ كَذَبَ عَلَيَّ مُتَعَمِّدًا فَلْيَتَبَوَّأْ مَقْعَدَهُ مِنْ النَّارِ [صححه البخاري (۱۰۸)، ومسلم (۲)].

(۱۱۹٦٤) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا جو شخص میری طرف جان بوجھ کر کسی جھوٹی بات کی نسبت کرے، اسے اپنا ٹھکانہ جہنم میں بنا لینا چاہئے۔

(۱۱۹٦٥) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ اَخْبَرَنَا حُمَيْدٌ عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ لَمَّا دَخَلَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِزَيْنَبَ ابْنَةِ جَحْشٍ اَوْلَمَ قَالَ فَاَطْعَمَنَا خُبْزًا وَلَحْمًا

(۱۱۹٦۵) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے حضرت زینب بنت جحش رضی اللہ عنہا سے نکاح کے بعد ولیمہ کیا اور ہمیں روٹی اور گوشت کھلایا۔

(۱۱۹٦٦) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ اَخْبَرَنَا شُعْبَةُ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ يَرْفَعُ الْحَدِيثَ قَالَ لَا تَقُومُ السَّاعَةُ حَتَّى يُرْفَعَ الْعِلْمُ وَيَظْهَرَ الْجَهْلُ وَيَقِلَّ الرِّجَالُ وَيَكْثُرَ النِّسَاءُ حَتَّى يَكُونَ قَيِّمُ خَمْسِينَ امْرَاَةً رَجُلٌ وَاحِدٌ [صححه البخاري (۸۱)، ومسلم (۲٦۷۱)، وابن حبان (٦۷٦۸)]. [انظر: ۱۲۲۳۳، ۱۲۸۳۷، ۱۲۸۳۸، ۱۳۱۲٦، ۱۳۲٦۳، ۱۳۹۱۹، ۱۳۹۲۰، ۱۳۹۸۹، ۱٤۱۲٤].

(۱۱۹٦٦) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مرفوعاً مروی ہے کہ قیامت اس وقت تک قائم نہیں ہوگی جب تک علم اٹھا نہ لیا جائے، اس وقت

جہالت کا غلبہ ہوگا، مردوں کی تعداد کم ہو جائے گی اور عورتوں کی تعداد بڑھ جائے گی حتیٰ کہ پچاس عورتوں کا ذمہ دار صرف ایک آدمی ہوگا۔

(۱۱۹۶۷) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ عَنْ حُمَيْدٍ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَّى فِي بُرْدَةٍ حِبَرَةٍ قَالَ أَحْسَبُهُ عَقَدَ بَيْنَ طَرَفَيْهَا

(۱۱۹۶۷) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام نے ایک یمنی چادر میں نماز پڑھی اور غالباً اس کے دونوں پلوؤں میں گرہ لگائی تھی۔

(۱۱۹۶۸) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ عَنْ حُمَيْدٍ عَنْ أَنَسٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَطُوفُ عَلَى جَمِيعِ نِسَائِهِ فِي لَيْلَةٍ بِغُسْلٍ وَاحِدٍ [صححه ابن حبان (۱۲۰۶، و۱۲۰۷) وقال الألباني: صحيح (ابو داود: ۲۱۸)، والنسائي: ۱/۱۴۳)]. [انظر: ۱۲۹۹۸].

(۱۱۹۶۸) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام کبھی کبھار اپنی تمام ازواج مطہرات کے پاس ایک ہی رات میں ایک ہی غسل سے چلے جایا کرتے تھے۔

(۱۱۹۶۹) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ عَنْ أَنَسٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ إِذَا دَخَلَ الْخَلَاءَ قَالَ اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنْ الْخُبْثِ وَالْخَبَائِثِ [صححه البخاري (۱۴۲)، ومسلم (۳۷۵)، وابن حبان (۱۴۰۷)]. [انظر: ۱۲۰۰۶، ۱۴۰۴۴].

(۱۱۹۶۹) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام جب بیت الخلاء میں داخل ہوتے تو یہ دعاء پڑھتے کہ اے اللہ! میں خبیث جنات مردوں اور عورتوں سے آپ کی پناہ میں آتا ہوں۔

(۱۱۹۷۰) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ أَنْبَأَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ أَبِي بَكْرِ بْنِ أَنَسٍ عَنْ جَدِّهِ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا سَلَّمَ عَلَيْكُمْ أَهْلُ الْكِتَابِ فَقُولُوا وَعَلَيْكُمْ [صححه البخاري (۶۲۵۸)، ومسلم (۲۱۶۳)]

(۱۱۹۷۰) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا جب اہل کتاب تمہیں سلام کیا کریں تو تم صرف "وعلیکم" کہہ دیا کرو۔

(۱۱۹۷۱) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ قَالَ عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ أَبِي بَكْرٍ أَخْبَرَنَا عَنْ أَنَسٍ وَيُونُسُ عَنْ الْحَسَنِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ انْصُرْ أَخَاكَ ظَالِمًا أَوْ مَظْلُومًا قِيلَ يَا رَسُولَ اللَّهِ هَذَا أَنْصُرُهُ مَظْلُومًا فَكَيْفَ أَنْصُرُهُ إِذَا كَانَ ظَالِمًا قَالَ تَحْجُزُهُ أَوْ تَمْنَعُهُ فَإِنَّ ذَلِكَ نَصْرُهُ [صححه البخاري (۲۴۴۳)].

(۱۱۹۷۱) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا اپنے بھائی کی مدد کیا کرو، خواہ وہ ظالم ہو یا مظلوم، کسی نے پوچھا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! مظلوم کی مدد کرنا تو سمجھ میں آتا ہے، ظالم کی کیسے مدد کریں؟ فرمایا اسے ظلم کرنے سے روکو، یہی اس کی مدد ہے۔

(۱۱۹۷۲) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ وَإِسْمَاعِيلُ عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ عَنْ أَنَسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ

، عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَسَحَّرُوا فَإِنَّ فِي السُّحُورِ بَرَكَةً [صححه البخاري (۱۹۲۳)، ومسلم (۱۰۹۵)، وابن خزيمة: (۱۹۳۷)]. [انظر: ۱۳۷٤۰، ۱٤۰۳۸].

(۱۱۹۷۲) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا سحری کھایا کرو، کیونکہ سحری میں برکت ہوتی ہے۔

(۱۱۹۷۳) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ عَنْ حُمَيْدٍ الطَّوِيلِ قَالَ سَمِعْتُ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ يَقُولُ رَأَيْتُ خَاتَمَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ فِضَّةٍ

(۱۱۹۷۳) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے نبی علیہ السلام کی چاندی کی انگوٹھی دیکھی ہے۔

(۱۱۹۷٤) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ عَنْ حُمَيْدٍ حَدَّثَنَا أَنَسُ بْنُ مَالِكٍ قَالَ لَمَّا اتَّخَذَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَفِيَّةَ أَقَامَ عِنْدَهَا ثَلَاثًا وَكَانَتْ ثَيِّبًا [قال الألباني: صحيح (ابو داود: ۲۱۲۳)].

(۱۱۹۷٤) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے جب حضرت صفیہ رضی اللہ عنہا سے نکاح کیا تو ان کے یہاں تین راتیں قیام فرمایا، وہ پہلے سے شوہر دیدہ تھیں۔

(۱۱۹۷۵) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ زَيْدٍ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ سَمِعْتُهُ يُحَدِّثُ قَالَ شَهِدْتُ وَلِيمَتَيْنِ مِنْ نِسَاءِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فَمَا أَطْعَمَنَا فِيهَا خُبْزًا وَلَا لَحْمًا قَالَ قُلْتُ فَمَهْ قَالَ الْحَيْسَ يَعْنِي التَّمْرَ وَالْأَقِطَ بِالسَّمْنِ [قال الألباني: صحيح (ابن ماجة: ۱۹۱۰). قال شعيب: حسن وهذا اسناد ضعيف].

(۱۱۹۷۵) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نبی علیہ السلام کی ازواج مطہرات میں سے دو کے ولیمے میں شریک ہوا ہوں، نبی علیہ السلام نے ہمیں اس میں روٹی کھلائی اور نہ ہی گوشت، راوی نے پوچھا کہ پھر کیا کھلایا؟ فرمایا کھجور اور پنیر کا گھی میں بنا ہوا حلوہ۔

(۱۱۹۷٦) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ أَخْبَرَنَا الْعَوَّامُ حَدَّثَنَا الْأَزْهَرُ بْنُ رَاشِدٍ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا تَسْتَضِيئُوا بِنَارِ الْمُشْرِكِينَ وَلَا تَنْقُشُوا خَوَاتِيمَكُمْ عَرَبِيًّا [قال الالباني: ضعيف (النسائي: ۸/۱۷٦)]

(۱۱۹۷٦) حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا مشرکین کی آگ سے روشنی حاصل نہ کیا کرو اور اپنی انگوٹھیوں میں ''عربی'' نقش نہ کروایا کرو۔

(۱۱۹۷۷) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ أَخْبَرَنَا حُمَيْدٌ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَخَلْتُ الْجَنَّةَ فَسَمِعْتُ خَشْخَشَةً بَيْنَ يَدَيَّ فَإِذَا هِيَ الْغُمَيْصَاءُ بِنْتُ مِلْحَانَ أُمُّ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ [انظر: ۱۲۰۵۸، ۱۲۲۸۱].

(۱۱۹۷۷) حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا میں جنت میں داخل ہوا تو اپنے آگے کسی کی آہٹ سنی، دیکھا تو وہ غمیصاء بنت ملحان تھیں جو کہ حضرت انس رضی اللہ عنہ کی والدہ تھیں۔

(۱۱۹۷۸) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ أَخْبَرَنَا حُمَيْدٌ الطَّوِيلُ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كُسِرَتْ رَبَاعِيَتُهُ يَوْمَ أُحُدٍ وَشُجَّ فِي جَبْهَتِهِ حَتَّى سَالَ الدَّمُ عَلَى وَجْهِهِ فَقَالَ كَيْفَ يُفْلِحُ قَوْمٌ فَعَلُوا هَذَا بِنَبِيِّهِمْ وَهُوَ يَدْعُوهُمْ

إِلَى رَبِّهِمْ فَنَزَلَتْ هَذِهِ الْآيَةُ لَيْسَ لَكَ مِنَ الْأَمْرِ شَيْءٌ أَوْ يَتُوبَ عَلَيْهِمْ أَوْ يُعَذِّبَهُمْ فَإِنَّهُمْ ظَالِمُونَ [صححه ابن حبان (٦٥٧٤). علقه البخاري وقال الترمذي: حسن صحيح. وقال الالباني: صحيح (ابن ماجة: ٤٠٢٧ والترمذي: ٣٠٠٢، ٣٠٠٣)]. [انظر: ١٢٨٦٢، ١٣١١٤، ١٣١٦٩].

(۱۱۹۷۸) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ غزوۂ احد کے دن نبی علیہ السلام کے اگلے چار دانت ٹوٹ گئے تھے اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی پیشانی پر بھی زخم آیا تھا، حتیٰ کہ اس کا خون آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے چہرۂ مبارک پر بہنے لگا، اس پر نبی علیہ السلام نے فرمایا وہ قوم کیسے فلاح پائے گی جو اپنے نبی کے ساتھ یہ سلوک کرے جبکہ وہ انہیں ان کے رب کی طرف بلا رہا ہو؟ اس پر یہ آیت نازل ہوئی کہ "آپ کو کسی قسم کا کوئی اختیار نہیں ہے کہ اللہ ان پر متوجہ ہو جائے، یا انہیں سزا دے کہ وہ ظالم ہیں۔"

(۱۱۹۷۹) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ صُهَيْبٍ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَعْتَقَ صَفِيَّةَ بِنْتَ حُيَيٍّ وَجَعَلَ عِتْقَهَا صَدَاقَهَا [صححه البخاري (٣٧١)، ومسلم (١٣٦٥)، وابن حبان (٤٠٩١) قال الترمذي: حسن صحيح]. [انظر: شعيب، وعبد العزيز وثابت: ١٣٥٤٠، ١٤٠٤٣، ١٤١٤٩].

(۱۱۹۷۹) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے حضرت صفیہ رضی اللہ عنہا بنت حیی کو آزاد کر دیا اور ان کی آزادی ہی کو ان کا مہر قرار دے دیا۔

(۱۱۹۸۰) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ أَخْبَرَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ وَعَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ صُهَيْبٍ وَحُمَيْدٌ الطَّوِيلُ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّهُمْ سَمِعُوهُ يَقُولُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُلَبِّي بِالْحَجِّ وَالْعُمْرَةِ جَمِيعًا يَقُولُ لَبَّيْكَ عُمْرَةً وَحَجًّا لَبَّيْكَ عُمْرَةً وَحَجًّا [صححه مسلم (١٢٥١)، وابن خزيمة: (٢٦١٩)، والحاكم (٣٧٢/١)]. [انظر: ١٢٩٧٦، ١٤٠٤٦].

(۱۱۹۸۰) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے نبی علیہ السلام کو حج و عمرہ کا تلبیہ اکٹھے پڑھتے ہوئے سنا ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم یوں فرما رہے تھے "لبیك عمرة و حجا"

(۱۱۹۸۱) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ قَالَ وَأَنَا حُمَيْدٌ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ أَنَسٍ وَأَظُنُّنِي قَدْ سَمِعْتُ مِنْ أَنَسٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَرَّ بِرَجُلٍ يَسُوقُ بَدَنَةً فَقَالَ ارْكَبْهَا قَالَ إِنَّهَا بَدَنَةٌ قَالَ ارْكَبْهَا مَرَّتَيْنِ أَوْ ثَلَاثًا [صححه مسلم (١٣٢٣)]. [انظر: ١٢٠٦٣].

(۱۱۹۸۱) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام کا گذر ایک آدمی پر ہوا جو قربانی کا جانور ہانکتے ہوئے چلا جا رہا تھا، نبی علیہ السلام نے اس سے سوار ہونے کے لئے فرمایا، اس نے کہا کہ یہ قربانی کا جانور ہے، نبی علیہ السلام نے دو تین مرتبہ اس سے فرمایا کہ سوار ہو جاؤ۔

(۱۱۹۸۲) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ أَخْبَرَنَا شُعْبَةُ عَنْ قَتَادَةَ حَدَّثَنَا أَنَسُ بْنُ مَالِكٍ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

يُضَحِّي بِكَبْشَيْنِ أَقْرَنَيْنِ أَمْلَحَيْنِ وَكَانَ يُسَمِّي وَيُكَبِّرُ وَلَقَدْ رَأَيْتُهُ يَذْبَحُهُمَا بِيَدِهِ وَاضِعًا عَلَى صِفَاحِهِمَا قَدَمَهُ [صححه البخاری (٥٥٥٨)، ومسلم (١٩٦٦)، وابن خزيمة: (٢٨٩٥، و٢٨٩٦)، وابن حبان (٥٩٠٠، و٥٩٠١)]. [انظر: ١٢١٧١، ١٢٢٠٧، ١٢٤٩٣، ١٢٧٦٦، ١٢٩٢٤، ١٢٩٢٥، ١٢٩٩٩، ١٣٢٣٤، ١٣٢٦٧، ١٣٣٥٦، ١٣٧١٦، ١٣٧٤٩، ١٣٧٥٠، ١٣٩١٢، ١٣٩١٣، ١٣٩١٤، ١٣٩١٥، ١٤٠٠١، ١٤٠١٧].

(١١٩٨٢) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام دو چتکبرے سینگ دار مینڈھے قربانی میں پیش کیا کرتے تھے، اور اللہ کا نام لے کر تکبیر کہتے تھے، میں نے دیکھا ہے کہ نبی علیہ السلام انہیں اپنے ہاتھ سے ذبح کرتے تھے اور ان کے پہلو پر اپنا پاؤں رکھتے تھے۔

(١١٩٨٣) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ أَخْبَرَنَا حُمَيْدٌ الطَّوِيلُ أَخْبَرَنَا بَكْرُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْمُزَنِيُّ قَالَ سَمِعْتُ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ يُحَدِّثُ قَالَ سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُلَبِّي بِالْحَجِّ وَالْعُمْرَةِ جَمِيعًا فَحَدَّثْتُ ابْنَ عُمَرَ بِذَلِكَ فَقَالَ لَبَّى بِالْحَجِّ وَحْدَهُ فَلَقِيتُ أَنَسًا فَحَدَّثْتُهُ بِقَوْلِ ابْنِ عُمَرَ فَقَالَ مَا تَعُدُّونَا إِلَّا صِبْيَانًا سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لَبَّيْكَ عُمْرَةً وَحَجًّا [صححه البخاری (٤٣٥٣)، ومسلم (١٢٣٢ض، وابن خزيمة: (٢٦١٨)]. [راجع: في مسند ابن عمر: (٤٩٩٦، ٥١٤٧، ٥٥٠٩)].

(١١٩٨٣) بکر بن عبداللہ مزنی رحمۃ اللہ علیہ کہتے ہیں کہ میں نے حضرت انس رضی اللہ عنہ کو یہ حدیث بیان کرتے ہوئے سنا کہ میں نے نبی علیہ السلام کو حج اور عمرہ کا تلبیہ اکٹھے پڑھتے ہوئے سنا ہے، تو میں نے یہ حدیث حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ سے بیان کی، وہ کہنے لگے کہ نبی علیہ السلام نے تو صرف حج کا تلبیہ پڑھا تھا، جب میری ملاقات حضرت انس رضی اللہ عنہ سے ہوئی تو میں نے انہیں حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ کی بات بتائی، وہ کہنے لگے کہ تم لوگ ہمیں بچہ سمجھتے ہو؟ میں نے خود نبی علیہ السلام کو "لبیك عمرة و حجا" کہتے ہوئے سنا ہے۔

(١١٩٨٤) حَدَّثَنَا مُعْتَمِرُ بْنُ سُلَيْمَانَ قَالَ قَالَ أَبِي حَدَّثَنَا أَنَسُ بْنُ مَالِكٍ حَسِبْتُهُ قَالَ عَطَسَ عِنْدَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَجُلَانِ فَشَمَّتَ أَحَدَهُمَا أَوْ قَالَ سَمَّتَ وَتَرَكَ الْآخَرَ فَقِيلَ رَجُلَانِ عَطَسَ أَحَدُهُمَا فَشَمَّتَّهُ وَلَمْ تُشَمِّتْ الْآخَرَ فَقَالَ إِنَّ هَذَا حَمِدَ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ [صححه البخاری (٦٢٢١)، ومسلم (٢٩٩١)، وابن حبان (٦٠٠، و٦٠١)]. [انظر: ١٢١٩١، ١٢٨٢٩].

(١١٩٨٤) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام کی مجلس میں دو آدمیوں کو چھینک آئی، نبی علیہ السلام نے ان میں سے ایک کو اس کا جواب (یرحمك الله کہہ کر) دے دیا اور دوسرے کو چھوڑ دیا، کسی نے پوچھا کہ دو آدمیوں کو چھینک آئی، آپ نے ان میں سے ایک کو جواب دیا، دوسرے کو کیوں نہ دیا؟ فرمایا کہ اس نے الحمدلله کہا تھا۔

(١١٩٨٥) حَدَّثَنَا مُعْتَمِرٌ عَنْ حُمَيْدٍ عَنْ أَنَسٍ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُحِبُّ أَنْ يَلِيَهُ الْمُهَاجِرُونَ وَالْأَنْصَارُ فِي الصَّلَاةِ [صححه ابن حبان (٧٢٥٨). وقال البوصيري: هذا اسناد رجاله ثقات وقال الألباني: صحيح (ابن ماجة: ٩٧٧)]. [انظر: ١٣٠٩٥، ١٣١٦٦، ١٣٨١٠].

(۱۱۹۸۵) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام اس بات کو پسند فرماتے تھے کہ نماز میں مہاجرین اور انصار مل کر کھڑے ہوں۔

(۱۱۹۸۶) حَدَّثَنَا مُعْتَمِرٌ عَنْ حُمَيْدٍ عَنْ أَنَسٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا سَقَطَتْ لُقْمَةُ أَحَدِكُمْ فَلْيَأْخُذْهَا وَلْيَمْسَحْ مَا بِهَا مِنْ الْأَذَى وَلَا يَدَعْهَا لِلشَّيْطَانِ

(۱۱۹۸۶) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا جب تم میں سے کسی کے ہاتھ سے لقمہ گر جائے تو وہ اس پر لگنے والی چیز کو ہٹا دے اور اسے شیطان کے لئے نہ چھوڑے۔

(۱۱۹۸۷) حَدَّثَنَا مُعْتَمِرٌ عَنْ حُمَيْدٍ عَنْ أَنَسٍ قَالَ لَمْ يَكُنْ فِي رَأْسِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلِحْيَتِهِ عِشْرُونَ شَعَرَةً بَيْضَاءَ وَخَضَبَ أَبُو بَكْرٍ بِالْحِنَّاءِ وَالْكَتَمِ وَخَضَبَ عُمَرُ بِالْحِنَّاءِ

(۱۱۹۸۷) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام کی مبارک ڈاڑھی میں بیس بال بھی سفید نہ تھے، حضرت صدیق اکبر رضی اللہ عنہ مہندی اور وسمہ کا خضاب لگاتے تھے جبکہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ صرف مہندی کا خضاب لگاتے تھے۔

(۱۱۹۸۸) حَدَّثَنَا مُعْتَمِرٌ عَنْ حُمَيْدٍ عَنْ أَنَسٍ قَالَ حَجَمَ أَبُو طَيْبَةَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَعْطَاهُ صَاعًا مِنْ طَعَامٍ وَكَلَّمَ أَهْلَهُ فَخَفَّفُوا عَنْهُ [انظر: ۱۲۹۱٤، ۱۲۰٦۸، ۱٤۰٤۸].

(۱۱۹۸۸) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ابوطیبہ نے نبی علیہ السلام کے سینگی لگائی، نبی علیہ السلام نے اسے ایک صاع گندم دی اور اس کے مالک سے بات کی تو انہوں نے اس پر تخفیف کر دی۔

(۱۱۹۸۹) حَدَّثَنَا مُعْتَمِرٌ عَنْ حُمَيْدٍ عَنْ أَنَسٍ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ أَتَمِّ النَّاسِ صَلَاةً وَأَوْجَزِهِ [صححه ابن حبان (۱۷۵۹). قال شعيب: اسناده صحيح]. [انظر: ۱۲۹۰۹، ۱۳۱۵۷].

(۱۱۹۸۹) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام لوگوں میں سب سے زیادہ نماز کو مکمل اور مختصر کرنے والے تھے۔

(۱۱۹۹۰) حَدَّثَنَا مُعْتَمِرٌ قَالَ سَمِعْتُ الْأَخْضَرَ بْنَ عَجْلَانَ عَنْ أَبِي بَكْرٍ الْحَنَفِيِّ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَاعَ قَدَحًا وَحِلْسًا فِيمَنْ يَزِيدُ [انظر: ۱۲۱۵۸].

(۱۱۹۹۰) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے بولی لگا کر ایک پیالہ اور ایک ٹاٹ بیچا تھا۔

(۱۱۹۹۱) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ الْأَخْضَرِ (ح) قَالَ وَحَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُثْمَانَ يَعْنِي صَاحِبَ شُعْبَةَ عَنْ الْأَخْضَرِ بْنِ عَجْلَانَ عَنْ أَبِي بَكْرٍ الْحَنَفِيِّ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَحْوَهُ [مكرر ما قبله].

(۱۱۹۹۱) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۱۱۹۹۲) حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ الْمُفَضَّلِ حَدَّثَنَا غَالِبٌ الْقَطَّانُ عَنْ بَكْرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ كُنَّا نُصَلِّي مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي شِدَّةِ الْحَرِّ فَإِذَا لَمْ يَسْتَطِعْ أَحَدُنَا أَنْ يُمَكِّنَ وَجْهَهُ مِنْ الْأَرْضِ بَسَطَ ثَوْبَهُ

فَيَسْجُدُ عَلَيْهِ [صححه البخاري (٣٨٥)، ومسلم (٦٢٠)، وابن خزيمة: (٦٧٥)، وابن حبان (٢٣٥٤)].

(۱۱۹۹۲) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ہم لوگ سخت گرمی میں بھی نبی علیہ السلام کے ساتھ نماز پڑھا کرتے تھے، اگر ہم میں سے کسی میں زمین پر اپنا چہرہ رکھنے کی ہمت نہ ہوتی تو وہ اپنا کپڑا بچھا کر اس پر سجدہ کر لیتا تھا۔

(۱۱۹۹۳) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الطُّفَاوِيُّ حَدَّثَنَا أَيُّوبُ عَنْ أَبِي قِلَابَةَ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا وُضِعَ الْعَشَاءُ وَأُقِيمَتْ الصَّلَاةُ فَابْدَؤُوا بِالْعَشَاءِ [صححه البخاري (٥٤٥٣)، وابن حبان (٥٢٠٩، و٥٢١٠)]. [انظر: ١٣٤٤٥، ١٣٦٣٥].

(۱۱۹۹۳) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا جب رات کا کھانا سامنے آ جائے اور نماز کھڑی ہو جائے تو پہلے کھانا کھا لو۔

(۱۱۹۹٤) وَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا نَعَسَ أَحَدُكُمْ فِي صَلَاتِهِ فَلْيَنْصَرِفْ فَلْيَنَمْ [انظر: ١٢٤٧٣، ١٢٥٤٨، ١٣٥٤٦].

(۱۱۹۹۴) اور نبی علیہ السلام نے فرمایا جب تم میں سے کسی کو نماز پڑھتے ہوئے اونگھ آنے لگے تو اسے چاہئے کہ واپس جا کر سو جائے۔

(۱۱۹۹٥) حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ يُوسُفَ الْأَزْرَقُ عَنِ ابْنِ أَبِي عَرُوبَةَ وَيَزِيدُ بْنُ هَارُونَ أَخْبَرَنَا سَعِيدٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ نَسِيَ صَلَاةً أَوْ نَامَ عَنْهَا فَإِنَّمَا كَفَّارَتُهَا أَنْ يُصَلِّيَهَا إِذَا ذَكَرَهَا قَالَ يَزِيدُ فَكَفَّارَتُهَا أَنْ [صححه البخاري (٥٩٧)، ومسلم (٦٨٤)، وابن خزيمة: ٩٩٢، و٩٩٣) وابن حبان (١٥٥٥ و١٥٥٦)]. [انظر: ١٢٩٤٠، ١٣٢٩٥، ١٣٥٨٥، ١٣٨٥٨، ١٣٨٨٤، ١٤٠٥٢].

(۱۱۹۹۵) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا جو شخص نماز پڑھنا بھول جائے یا سو جائے، تو اس کا کفارہ یہی ہے کہ جب یاد آئے، اسے پڑھ لے۔

(۱۱۹۹٦) حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ يُوسُفَ حَدَّثَنَا زَكَرِيَّا عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي بُرْدَةَ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ اللَّهَ تَبَارَكَ وَتَعَالَى لَيَرْضَى عَنِ الْعَبْدِ أَنْ يَأْكُلَ الْأَكْلَةَ فَيَحْمَدَ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ عَلَيْهَا أَوْ يَشْرَبَ الشَّرْبَةَ [صححه مسلم (٢٧٣٤)]. [انظر: ١٢١٩٢].

(۱۱۹۹۶) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا اللہ تعالیٰ بندے سے صرف اتنی بات پر بھی راضی ہو جاتے ہیں کہ وہ کوئی لقمہ کھا کر یا پانی کا گھونٹ پی کر اللہ کا شکر ادا کر دے۔

(۱۱۹۹۷) حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ يُوسُفَ الْأَزْرَقُ حَدَّثَنَا زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي زَائِدَةَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي بُرْدَةَ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ خَدَمْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تِسْعَ سِنِينَ فَمَا أَعْلَمُهُ قَالَ لِي قَطُّ هَلَّا فَعَلْتَ كَذَا وَكَذَا وَلَا عَابَ عَلَيَّ شَيْئًا قَطُّ [صححه مسلم (٢٣٠٩)].

(۱۱۹۹۷) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے نبی علیہ السلام کی خدمت نو سال تک کی ہے، مجھے یاد نہیں کہ نبی علیہ السلام نے کبھی مجھ سے یہ فرمایا ہو کہ تم نے فلاں کام کیوں نہیں کیا؟ اور نہ ہی آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے کبھی مجھ میں کوئی عیب نکالا۔

(۱۱۹۹۸) حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ رُفَيْعٍ قَالَ سَأَلْتُ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ قُلْتُ أَخْبِرْنِي بِشَيْءٍ عَقَلْتَهُ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَيْنَ صَلَّى الظُّهْرَ يَوْمَ التَّرْوِيَةِ قَالَ بِمِنًى وَأَيْنَ صَلَّى الْعَصْرَ يَوْمَ النَّفْرِ قَالَ بِالْأَبْطَحِ قَالَ ثُمَّ قَالَ افْعَلْ كَمَا يَفْعَلُ أُمَرَاؤُكَ [صححه البخاري (١٦٥٣)، ومسلم (١٣٠٩)، وابن خزيمة: (٩٥٨، و٢٧٩٦)، وابن حبان (٣٨٤٦). وقال الترمذي: حسن صحيح يستغرب من حديث اسحاق].

(۱۱۹۹۸) عبدالعزیز بن رفیع رحمہ اللہ کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ میں نے حضرت انس رضی اللہ عنہ سے پوچھا کہ نبی علیہ السلام کے حوالے سے اگر آپ کو یہ بات معلوم ہو کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے آٹھ ذی الحجہ کے دن ظہر کی نماز کہاں پڑھی تھی تو مجھے بتا دیجئے؟ انہوں نے فرمایا منیٰ میں، میں نے پوچھا کہ کوچ کے دن عصر کی نماز کہاں پڑھی تھی؟ فرمایا مقام ابطح میں، پھر فرمایا کہ تم اسی طرح کرو جیسے تمہارے امراء کرتے ہیں۔

(۱۱۹۹۹) حَدَّثَنَا عَبَّادُ بْنُ عَبَّادٍ وَغَسَّانُ بْنُ مُضَرَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ يَزِيدَ أَبِي مَسْلَمَةَ قَالَ قُلْتُ لِأَنَسِ بْنِ مَالِكٍ أَكَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي فِي نَعْلَيْهِ قَالَ نَعَمْ [صححه البخاري (٣٨٦)، ومسلم (٥٥٥)، وابن خزيمة: (١٠١٠)]. [انظر: ١٢٧٢٩، ١٢٩٩٦].

(۱۱۹۹۹) سعید بن یزید رحمہ اللہ کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ میں نے حضرت انس رضی اللہ عنہ سے پوچھا کہ کیا نبی علیہ السلام اپنے جوتوں میں نماز پڑھ لیتے تھے؟ انہوں نے فرمایا جی ہاں!

(۱۲۰۰۰) حَدَّثَنَا زِيَادُ بْنُ الرَّبِيعِ أَبُو خِدَاشٍ الْيُحْمِدِيُّ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا عِمْرَانَ الْجَوْنِيَّ يَقُولُ سَمِعْتُ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ يَقُولُ مَا أَعْرِفُ شَيْئًا الْيَوْمَ مِمَّا كُنَّا عَلَيْهِ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ قُلْنَا لَهُ فَأَيْنَ الصَّلَاةُ قَالَ أَوَلَمْ تَصْنَعُوا فِي الصَّلَاةِ مَا قَدْ عَلِمْتُمْ [قال الترمذي: حسن صحيح وقال الألباني: صحيح (الترمذي: ٢٤٤٧)].

(۱۲۰۰۰) حضرت انس رضی اللہ عنہ فرمایا کرتے تھے کہ نبی علیہ السلام کے دور باسعادت میں ہم جو کچھ کرتے تھے، آج مجھے ان میں سے کچھ بھی نظر نہیں آتا، لوگوں نے کہا کہ نماز کہاں گئی؟ (ہم نماز تو پڑھتے ہیں) فرمایا کہ یہ تم بھی جانتے ہو کہ تم نماز میں کیا کرتے ہو۔

(۱۲۰۰۱) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ صُهَيْبٍ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ نَهَى نَبِيُّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يَتَزَعْفَرَ الرَّجُلُ [صححه البخاري (٥٨٤٦)، ومسلم (٢١٠١)، وابن خزيمة: (٢٦٧٣، و٢٦٧٤). وقال الترمذي: حسن صحيح]. [انظر: ١٢٩٧٣].

(۱۲۰۰۱) حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے مرد کو زعفران کی خوشبو لگانے سے منع فرمایا ہے۔

(۱۲۰۰۲) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَتَمَنَّى أَحَدُكُمُ الْمَوْتَ لِضُرٍّ نَزَلَ بِهِ فَإِنْ كَانَ لَا بُدَّ مُتَمَنِّيَ الْمَوْتِ فَلْيَقُلِ اللَّهُمَّ أَحْيِنِي مَا كَانَتِ الْحَيَاةُ خَيْرًا لِي وَتَوَفَّنِي إِذَا كَانَتِ الْوَفَاةُ خَيْرًا لِي [صححه البخاری (٦٣٥١)، ومسلم (٢٦٨٠)، وابن حبان (٣٠٠٠)].

[انظر: ١٣١٩٨، ١٤٠٣٩، ١٢٧٨٥].

(۱۲۰۰۲) حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا تم میں سے کوئی شخص اپنے اوپر آنے والی کسی تکلیف کی وجہ سے موت کی تمنا نہ کرے، اگر موت کی تمنا کرنا ہی ضروری ہو تو اسے یوں کہنا چاہئے کہ اے اللہ! جب تک میرے لیے زندگی میں کوئی خیر ہے، مجھے اس وقت تک زندہ رکھ، اور جب میرے لیے موت میں بہتری ہو تو مجھے موت عطاء فرما دینا۔

(۱۲۰۰۳) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ عَنْ أَنَسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا دَعَا أَحَدُكُمْ فَلْيَعْزِمْ فِي الدُّعَاءِ وَلَا يَقُلِ اللَّهُمَّ إِنْ شِئْتَ فَأَعْطِنِي فَإِنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ لَا مُسْتَكْرِهَ لَهُ [صححه البخاری (٦٣٣٨)، ومسلم (٢٦٧٨)].

(۱۲۰۰۳) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا جب تم میں سے کوئی شخص دعا کرے تو یقین اور پختگی کے ساتھ دعاء کرے اور یہ نہ کہے کہ اے اللہ! اگر آپ چاہیں تو مجھے یہ عطاء فرما دیں، کیونکہ اللہ تعالیٰ پر کوئی زبردستی کرنے والا نہیں ہے۔

(۱۲۰۰۴) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ قَالَ سَأَلَ قَتَادَةُ أَنَسًا أَيُّ دَعْوَةٍ كَانَ أَكْثَرَ يَدْعُو بِهَا النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ كَانَ أَكْثَرُ دَعْوَةٍ يَدْعُو بِهَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُمَّ رَبَّنَا آتِنَا فِي الدُّنْيَا حَسَنَةً وَفِي الْآخِرَةِ حَسَنَةً وَقِنَا عَذَابَ النَّارِ وَكَانَ أَنَسٌ إِذَا أَرَادَ أَنْ يَدْعُوَ بِدَعْوَةٍ دَعَا بِهَا وَإِذَا أَرَادَ أَنْ يَدْعُوَ بِدُعَاءٍ دَعَا بِهَا فِيهِ [صححه البخاری (٤٥٢٢)، ومسلم (٢٦٩٠)، وابن حبان (٩٣٩، و ٩٤٠)].

(۱۲۰۰۴) ایک مرتبہ قتادہ نے حضرت انس رضی اللہ عنہ سے پوچھا کہ نبی علیہ السلام کثرت کے ساتھ کون سی دعاء مانگتے تھے؟ انہوں نے فرمایا کہ نبی علیہ السلام اکثر یہ دعاء مانگا کرتے تھے اے اللہ! اے ہمارے رب! ہمیں دنیا میں بھی بھلائی عطاء فرما اور آخرت میں بھی بھلائی عطاء فرما، اور ہمیں عذاب جہنم سے محفوظ فرما، خود حضرت انس رضی اللہ عنہ بھی یہی دعاء مانگا کرتے تھے۔

(۱۲۰۰۵) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ صُهَيْبٍ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ وَقَالَ مَرَّةً أَخْبَرَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ صُهَيْبٍ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ كَانَ مُعَاذٌ يَؤُمُّ قَوْمَهُ فَدَخَلَ حَرَامٌ وَهُوَ يُرِيدُ أَنْ يَسْقِيَ نَخْلَهُ فَدَخَلَ الْمَسْجِدَ لِيُصَلِّيَ مَعَ الْقَوْمِ فَلَمَّا رَأَى مُعَاذًا طَوَّلَ تَجَوَّزَ فِي صَلَاتِهِ وَلَحِقَ بِنَخْلِهِ يَسْقِيهِ فَلَمَّا قَضَى مُعَاذٌ صَلَاتَهُ قِيلَ لَهُ إِنَّ حَرَامًا دَخَلَ الْمَسْجِدَ [انظر: ١٢٢٧٢].

(۱۲۰۰۵) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ حضرت معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ اپنی قوم کی امامت فرماتے تھے، ایک مرتبہ وہ نماز پڑھا رہے تھے کہ حضرت حرام رضی اللہ عنہ ''جو اپنے باغ کو پانی لگانے جا رہے تھے'' نماز پڑھنے کے لئے مسجد میں داخل ہوئے، جب انہوں

نے دیکھا کہ حضرت معاذ رضی اللہ عنہ تو نماز لمبی کر رہے ہیں تو وہ اپنی نماز مختصر کر کے اپنے باغ کو پانی لگانے کے لئے چلے گئے، ادھر حضرت معاذ رضی اللہ عنہ نے نماز مکمل کی تو انہیں کسی نے بتایا کہ حضرت حرام رضی اللہ عنہ مسجد میں آئے تھے۔

فائدہ: یہ مکمل حدیث عنقریب آ رہی ہے، ملاحظہ کیجئے حدیث نمبر ۱۲۲۷۲۔

(۱۲۰۰۶) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ عَنْ أَنَسٍ قَالَ كَانَ نَبِيُّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا دَخَلَ الْخَلَاءَ قَالَ أَعُوذُ بِاللَّهِ مِنَ الْخُبْثِ وَالْخَبَائِثِ [راجع: ۱۱۹۶۹].

(۱۲۰۰۶) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام جب بیت الخلاء میں داخل ہوتے تو یہ دعاء پڑھتے کہ اے اللہ! میں خبیث جنات مردوں اور عورتوں سے آپ کی پناہ میں آتا ہوں۔

(۱۲۰۰۷) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ صُهَيْبٍ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُضَحِّي بِكَبْشَيْنِ قَالَ أَنَسٌ وَأَنَا أُضَحِّي بِكَبْشَيْنِ [صححه البخاری (۵۵۵۳)]. [انظر: ۱۴۰۴۰].

(۱۲۰۰۷) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام دو مینڈھے قربانی میں پیش کیا کرتے تھے، اور میں بھی یہی کرتا ہوں۔

(۱۲۰۰۸) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ لَبِسَ الْحَرِيرَ فِي الدُّنْيَا فَلَنْ يَلْبَسَهُ فِي الْآخِرَةِ [صححه البخاری (۵۸۳۲)، ومسلم (۲۰۷۳)، وابن حبان (۵۴۲۹، و۵۴۳۵)]. [انظر: ۱۴۰۳۷].

(۱۲۰۰۸) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جو شخص دنیا میں ریشم پہنتا ہے، وہ آخرت میں اسے ہرگز نہیں پہن سکے گا۔

(۱۲۰۰۹) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ صُهَيْبٍ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُ قَالَ دَخَلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمَسْجِدَ وَحَبْلٌ مَمْدُودٌ بَيْنَ سَارِيَتَيْنِ فَقَالَ مَا هَذَا قَالُوا لِزَيْنَبَ تُصَلِّي فَإِذَا كَسِلَتْ أَوْ فَتَرَتْ أَمْسَكَتْ بِهِ فَقَالَ حُلُّوهُ ثُمَّ قَالَ لِيُصَلِّ أَحَدُكُمْ نَشَاطَهُ فَإِذَا كَسِلَ أَوْ فَتَرَ فَلْيَقْعُدْ

[صححه البخاری (۱۱۵۰)، ومسلم (۷۸۴)، وابن خزیمة: (۱۱۸۰)، وابن حبان (۲۴۹۲)].

(۱۲۰۰۹) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ایک مرتبہ مسجد میں داخل ہوئے تو دیکھا کہ دو ستونوں کے درمیان ایک رسی لٹک رہی ہے، پوچھا یہ کیسی رسی ہے؟ لوگوں نے بتایا کہ یہ زینب کی رسی ہے، نماز پڑھتے ہوئے جب انہیں سستی یا تھکاوٹ محسوس ہوتی ہے تو وہ اس کے ساتھ اپنے آپ کو باندھ لیتی ہیں، نبی علیہ السلام نے فرمایا اسے کھول دو، پھر فرمایا جب تم میں سے کوئی شخص نماز پڑھے تو نشاط کی کیفیت برقرار رہنے تک پڑھے اور جب سستی یا تھکاوٹ محسوس ہو تو رک جائے۔

(۱۲۰۱۰) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ أُقِيمَتْ الصَّلَاةُ وَرَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَجِيٌّ لِرَجُلٍ فِي الْمَسْجِدِ فَمَا قَامَ إِلَى الصَّلَاةِ حَتَّى قَامَ الْقَوْمُ [صححه البخاری (۶۴۲)، ومسلم

(۳۷٦)، وابن خزيمة: (١٥٢٧)]. [انظر: ١٢٣٣٩].

(۱۲۰۱۰) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نماز کا وقت ہوگیا، نبی علیہ السلام ایک آدمی کے ساتھ مسجد میں تنہائی میں گفتگو فرما رہے تھے، جس وقت آپ صلی اللہ علیہ وسلم نماز کے لئے اٹھے تو لوگ سو چکے تھے۔

(۱۲۰۱۱) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ صُهَيْبٍ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ لَمَّا قَدِمَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى الْمَدِينَةِ أَخَذَ أَبُو طَلْحَةَ بِيَدِي فَانْطَلَقَ بِي إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّ أَنَسًا غُلَامٌ كَيِّسٌ فَلْيَخْدُمْكَ قَالَ فَخَدَمْتُهُ فِي السَّفَرِ وَالْحَضَرِ وَاللَّهِ مَا قَالَ لِي لِشَيْءٍ صَنَعْتُهُ لِمَ صَنَعْتَ هَذَا هَكَذَا وَلَا لِشَيْءٍ لَمْ أَصْنَعْهُ لِمَ لَمْ تَصْنَعْ هَذَا هَكَذَا [صححه البخاري(٢٧٦٨) ومسلم(٢٣٠٩)]

(۱۲۰۱۱) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جب نبی علیہ السلام مدینہ منورہ تشریف لائے تو حضرت ابوطلحہ رضی اللہ عنہ میرا ہاتھ پکڑ کر مجھے نبی علیہ السلام کے پاس لے گئے اور عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! انس سمجھدار لڑکا ہے، یہ آپ کی خدمت کیا کرے گا، چنانچہ میں نے سفر و حضر میں نبی علیہ السلام کی خدمت کا شرف حاصل کیا ہے، بخدا! میں نے اگر کوئی کام کیا تو نبی علیہ السلام نے مجھ سے کبھی یہ نہیں فرمایا کہ تم نے یہ کام اس طرح کیوں کیا؟ اور اگر کوئی کام نہیں کیا تو کبھی یہ نہیں فرمایا کہ یہ کام تم نے کیوں نہیں کیا؟

(۱۲۰۱۲) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ صُهَيْبٍ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ اصْطَنَعَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَاتَمًا فَقَالَ إِنَّا قَدْ اصْطَنَعْنَا خَاتَمًا وَنَقَشْنَا فِيهِ نَقْشًا فَلَا يَنْقُشْ أَحَدٌ عَلَيْهِ [صححه البخاري (٥٨٧٤)، ومسلم (٢٠٩٢)، وابن حبان (٥٤٩٧، و٥٤٩٨)]. [انظر: ١٢٩٧٢، ١٤١٣٧].

(۱۲۰۱۲) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام نے اپنے لیے ایک انگوٹھی بنوائی اور فرمایا کہ ہم نے ایک انگوٹھی بنوائی ہے اور اس پر ایک عبارت (محمد رسول اللہ) نقش کروائی ہے، لہٰذا کوئی شخص اپنی انگوٹھی پر یہ عبارت نقش نہ کروائے۔

(۱۲۰۱۳) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ عَنْ أَنَسٍ قَالَ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُوجِزُ الصَّلَاةَ وَيُكْمِلُهَا [صححه البخاري (٧٠٦)، ومسلم (٤٦٩)]. [انظر: ١٤٠٤٢].

(۱۲۰۱۳) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نماز کو مکمل اور مختصر کرتے تھے۔

(۱۲۰۱۴) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ أَبِي عَرُوبَةَ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَبَا بَكْرٍ وَعُمَرَ وَعُثْمَانَ كَانُوا يَفْتَتِحُونَ الْقِرَاءَةَ بِ الْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ [صححه البخاري (٧٤٣)، ومسلم (٣٩٩)، وابن خزيمة: (٤٩١ و٤٩٢)، وابن حبان (١٧٩٨)]. [انظر: ١٢١٥٩، ١٣١٥٦، ١٣٧١٥، ١٣٩١٨، ١٣٩٢٧، ١٣٩٢٨، ١٤١٢٣].

(۱۲۰۱۴) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام اور خلفاءِ ثلاثہ رضی اللہ عنہم نماز میں قراءت کا آغاز "الحمدللہ رب العلمین" سے کرتے تھے۔

(۱۲۰۱۵) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ عَنْ أَنَسٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ غَزَا خَيْبَرَ فَصَلَّيْنَا عِنْدَهَا صَلَاةَ الْغَدَاةِ بِغَلَسٍ فَرَكِبَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَرَكِبَ أَبُو طَلْحَةَ وَأَنَا رَدِيفُ أَبِي طَلْحَةَ فَأَجْرَى نَبِيُّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي زُقَاقِ خَيْبَرَ وَإِنَّ رُكْبَتِي لَتَمَسُّ فَخِذَ نَبِيِّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَانْحَسَرَ الْإِزَارُ عَنْ فَخِذِ نَبِيِّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَإِنِّي لَأَرَى بَيَاضَ فَخِذِ نَبِيِّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَمَّا دَخَلَ الْقَرْيَةَ قَالَ اللَّهُ أَكْبَرُ خَرِبَتْ خَيْبَرُ إِنَّا إِذَا نَزَلْنَا بِسَاحَةِ قَوْمٍ فَسَاءَ صَبَاحُ الْمُنْذَرِينَ قَالَهَا ثَلَاثَ مِرَارٍ قَالَ وَقَدْ خَرَجَ الْقَوْمُ إِلَى أَعْمَالِهِمْ فَقَالُوا مُحَمَّدٌ قَالَ عَبْدُ الْعَزِيزِ وَقَالَ بَعْضُ أَصْحَابِنَا الْخُمُسُ قَالَ فَأَصَبْنَاهَا عَنْوَةً فَجُمِعَ السَّبْيُ قَالَ فَجَاءَ دِحْيَةُ فَقَالَ يَا نَبِيَّ اللَّهِ أَعْطِنِي جَارِيَةً مِنْ السَّبْيِ قَالَ اذْهَبْ فَخُذْ جَارِيَةً قَالَ فَأَخَذَ صَفِيَّةَ بِنْتَ حُيَيٍّ فَجَاءَ رَجُلٌ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَعْطَيْتَ دِحْيَةَ صَفِيَّةَ بِنْتَ حُيَيٍّ سَيِّدَةَ قُرَيْظَةَ وَالنَّضِيرِ وَاللَّهِ مَا تَصْلُحُ إِلَّا لَكَ فَقَالَ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ادْعُوهُ بِهَا فَجَاءَ بِهَا فَلَمَّا نَظَرَ إِلَيْهَا النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ خُذْ جَارِيَةً مِنْ السَّبْيِ غَيْرَهَا ثُمَّ إِنَّ نَبِيَّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَعْتَقَهَا وَتَزَوَّجَهَا فَقَالَ لَهُ ثَابِتٌ يَا أَبَا حَمْزَةَ مَا أَصْدَقَهَا قَالَ نَفْسَهَا أَعْتَقَهَا وَتَزَوَّجَهَا حَتَّى إِذَا كَانَ بِالطَّرِيقِ جَهَّزَتْهَا أُمُّ سُلَيْمٍ فَأَهْدَتْهَا لَهُ مِنْ اللَّيْلِ وَأَصْبَحَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَرُوسًا فَقَالَ مَنْ كَانَ عِنْدَهُ شَيْءٌ فَلْيَجِئْ بِهِ وَبَسَطَ نِطَعًا فَجَعَلَ الرَّجُلُ يَجِيءُ بِالْأَقِطِ وَجَعَلَ الرَّجُلُ يَجِيءُ بِالتَّمْرِ وَجَعَلَ الرَّجُلُ يَجِيءُ بِالسَّمْنِ قَالَ وَأَحْسِبُهُ قَدْ ذَكَرَ السَّوِيقَ قَالَ فَحَاسُوا حَيْسًا وَكَانَتْ وَلِيمَةَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ [صححه البخاری (۳۷۱) ومسلم (۱۳۶۵)] [انظر: ۱۲۹۶۴]

(۱۲۰۱۵) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام غزوۂ خیبر کے لئے تشریف لے گئے، ہم نے خیبر میں فجر کی نماز منہ اندھیرے پڑھی، نماز کے بعد نبی علیہ السلام اپنی سواری پر سوار ہوئے اور حضرت ابوطلحہ رضی اللہ عنہ اپنی سواری پر، میں حضرت ابوطلحہ رضی اللہ عنہ کے پیچھے بیٹھ گیا، نبی علیہ السلام خیبر کی گلیوں میں چکر لگانے لگے، بعض اوقات میرا گھٹنا نبی علیہ السلام کی ران مبارک سے چھو جاتا تھا، اور بعض اوقات نبی علیہ السلام کی ران مبارک سے ذرا سا تہبند کھسک جاتا تو مجھے نبی علیہ السلام کے جسم کی سفیدی نظر آجاتی۔

الغرض! جب نبی علیہ السلام شہر میں داخل ہوئے، تو اللہ اکبر کہہ کر فرمایا خیبر برباد ہو گیا، جب ہم کسی قوم کے صحن میں اترتے ہیں تو ڈرائے ہوئے لوگوں کی صبح بڑی بدترین ہوتی ہے، یہ جملے آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے تین مرتبہ دہرائے، لوگ اس وقت کام پر نکلے ہوئے تھے، وہ کہنے لگے کہ محمد اور لشکر آ گئے، پھر ہم نے خیبر کو بزور شمشیر فتح کر لیا، اور قیدی اکٹھے کیے جانے لگے، اسی اثناء میں حضرت دحیہ رضی اللہ عنہ آئے اور کہنے لگے کہ اے اللہ کے نبی! مجھے قیدیوں میں سے کوئی باندی عطاء فرما دیجئے، نبی علیہ السلام نے فرمایا کہ جا کر ایک باندی لے لو، چنانچہ انہوں نے حضرت صفیہ بنت حیی کو لے لیا۔

یہ دیکھ کر ایک آدمی نبی علیہ السلام کے پاس آیا اور کہنے لگا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! آپ نے بنو قریظہ اور بنو نضیر کی سردار صفیہ کو دحیہ

کے حوالے کر دیا، بخدا! وہ تو صرف آپ ہی کے لائق ہیں، نبی علیہ السلام نے فرمایا کہ دحیہ کو صفیہ کے ساتھ بلاؤ، چنانچہ وہ انہیں لے کر آ گئے، نبی علیہ السلام نے حضرت صفیہ رضی اللہ عنہا پر ایک نظر ڈالی اور حضرت دحیہ رضی اللہ عنہ سے فرمایا کہ آپ قیدیوں میں سے کوئی اور باندی لے لو، پھر نبی علیہ السلام نے انہیں آزاد کر کے ان سے نکاح کر لیا۔

راوی نے حضرت انس رضی اللہ عنہ سے پوچھا اے ابوحمزہ! نبی علیہ السلام نے انہیں کتنا مہر دیا تھا؟ انہوں نے فرمایا کہ نبی علیہ السلام نے ان کی آزادی ہی کو ان کا مہر قرار دے کر ان سے نکاح کیا تھا، حتیٰ کہ راستے میں حضرت ام سلیم رضی اللہ عنہا نے حضرت صفیہ رضی اللہ عنہا کو دلہن بنا کر تیار کیا اور رات کو نبی علیہ السلام کے سامنے پیش کیا، نبی علیہ السلام کی وہ صبح دولہا ہونے کی حالت میں ہوئی، پھر نبی علیہ السلام نے فرمایا جس کے پاس جو کچھ ہے وہ ہمارے پاس لے آئے، اور ایک دستر خوان بچھا دیا، چنانچہ کوئی پنیر لایا، کوئی کھجور لایا اور کوئی گھی لایا، لوگوں نے اس کا حلوہ بنا لیا، یہی نبی علیہ السلام کا ولیمہ تھا۔

(۱۲۰۱۶) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ فُضَيْلٍ أَخْبَرَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ أَنَسٍ قَالَ كَانَتْ دِرْعُ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَرْهُونَةً مَا وَجَدَ مَا يَفْتَكُّهَا حَتَّى مَاتَ

(۱۲۰۱۶) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام کی زرہ گروی کے طور پر رکھی ہوئی تھی، اتنے پیسے بھی نہ تھے کہ اسے چھڑوا سکتے حتیٰ کہ اسی حال میں آپ صلی اللہ علیہ وسلم دنیا سے رخصت ہو گئے۔

(۱۲۰۱۷) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ فُضَيْلٍ حَدَّثَنَا الْمُخْتَارُ بْنُ فُلْفُلٍ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْكَوْثَرُ نَهَرٌ فِي الْجَنَّةِ وَعَدَنِيهِ رَبِّي عَزَّ وَجَلَّ [انظر: ۱۲۰۱۹].

(۱۲۰۱۷) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا ''کوثر'' جنت کی ایک نہر ہے جس کا مجھ سے میرے رب نے وعدہ کیا ہے۔

(۱۲۰۱۸) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ فُضَيْلٍ عَنِ الْمُخْتَارِ بْنِ فُلْفُلٍ عَنْ أَنَسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ اللَّهَ تَعَالَى قَالَ لِي إِنَّ أُمَّتَكَ لَا يَزَالُونَ يَتَسَاءَلُونَ فِيمَا بَيْنَهُمْ حَتَّى يَقُولُوا هَذَا اللَّهُ خَلَقَ النَّاسَ فَمَنْ خَلَقَ اللَّهَ

[صححه البخاري (۷۲۹۶)، ومسلم (۱۳۶)].

(۱۲۰۱۸) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا اللہ تعالیٰ نے مجھ سے فرمایا ہے آپ کی امت کے لوگ آپس میں ایک دوسرے سے سوال کریں گے، حتیٰ کہ یہاں تک کہنے لگیں گے کہ یہ تو اللہ نے لوگوں کو پیدا کیا ہے، پھر اللہ کو کس نے پیدا کیا ہے؟

(۱۲۰۱۹) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ فُضَيْلٍ عَنِ الْمُخْتَارِ بْنِ فُلْفُلٍ قَالَ سَمِعْتُ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ يَقُولُ أَغْفَى النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِغْفَاءَةً فَرَفَعَ رَأْسَهُ مُتَبَسِّمًا إِمَّا قَالَ لَهُمْ وَإِمَّا قَالُوا لَهُ لِمَ ضَحِكْتَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّهُ أُنْزِلَتْ عَلَيَّ آنِفًا سُورَةٌ فَقَرَأَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ إِنَّا أَعْطَيْنَاكَ الْكَوْثَرَ حَتَّى خَتَمَهَا قَالَ هَلْ تَدْرُونَ مَا الْكَوْثَرُ قَالُوا اللَّهُ وَرَسُولُهُ أَعْلَمُ قَالَ هُوَ نَهَرٌ أَعْطَانِيهِ رَبِّي

عَزَّ وَجَلَّ لِي الْجَنَّةِ عَلَيْهِ خَيْرٌ كَثِيرٌ يَرِدُ عَلَيْهِ أُمَّتِي يَوْمَ الْقِيَامَةِ آنِيَتُهُ عَدَدُ الْكَوَاكِبِ يُخْتَلَجُ الْعَبْدُ مِنْهُمْ فَأَقُولُ يَا رَبِّ إِنَّهُ مِنْ أُمَّتِي فَيُقَالُ لِي إِنَّكَ لَا تَدْرِي مَا أَحْدَثُوا بَعْدَكَ [صححه مسلم (٤٠٠)] [راجع: ١٢٠١٧]

(۱۲۰۱۹) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام پر بیٹھے بیٹھے اونگھ کی کیفیت طاری ہوئی، پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے مسکراتے ہوئے سر اٹھایا، لوگوں نے مسکرانے کی وجہ پوچھی تو فرمایا کہ مجھ پر ابھی ابھی ایک سورت نازل ہوئی ہے، پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ''بسم اللہ'' پڑھ کر پوری سورۂ کوثر پڑھ کر سنائی، اور فرمایا کہ تم جانتے ہو کوثر کیا چیز ہے؟ صحابہ رضی اللہ عنہم نے عرض کیا کہ اللہ اور اس کے رسول ہی زیادہ جانتے ہیں، فرمایا یہ جنت کی ایک نہر ہے جس کا مجھ سے میرے رب نے وعدہ کر رکھا ہے، اس پر خیر کثیر ہو گی، اور قیامت کے دن میرے امتی وہاں آئیں گے، اور اس نہر کے برتن ستاروں کی تعداد کے برابر ہوں گے، ان میں سے ایک بندے کو کھینچ کر نکالا جائے گا تو میں کہوں گا کہ پروردگار! یہ تو میرا امتی ہے، مجھ سے کہا جائے گا کہ آپ نہیں جانتے کہ انہوں نے آپ کے پیچھے کیا کیا بدعات ایجاد کر لی تھیں۔

(١٢٠٢٠) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ فُضَيْلٍ حَدَّثَنَا الْمُخْتَارُ بْنُ فُلْفُلٍ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَاتَ يَوْمٍ وَقَدْ انْصَرَفَ مِنْ الصَّلَاةِ فَأَقْبَلَ إِلَيْنَا فَقَالَ يَا أَيُّهَا النَّاسُ إِنِّي إِمَامُكُمْ فَلَا تَسْبِقُونِي بِالرُّكُوعِ وَلَا بِالسُّجُودِ وَلَا بِالْقِيَامِ وَلَا بِالْقُعُودِ وَلَا بِالِانْصِرَافِ فَإِنِّي أَرَاكُمْ مِنْ أَمَامِي وَمِنْ خَلْفِي وَايْمُ الَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ لَوْ رَأَيْتُمْ مَا رَأَيْتُ لَضَحِكْتُمْ قَلِيلًا وَلَبَكَيْتُمْ كَثِيرًا قَالُوا يَا رَسُولَ اللَّهِ وَمَا رَأَيْتَ قَالَ رَأَيْتُ الْجَنَّةَ وَالنَّارَ [صححه البخاري (٤١٩)، ومسلم (٤٢٦)، وابن خزيمة: (٨٥، و٨٦، و٨٧)، وابن حبان (١٤٤٢)]. [انظر: ١٣١٤١، ١٣٧٥٣، ١٤٠٧١].

(۱۲۰۲۰) حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک دن نبی علیہ السلام نماز سے فارغ ہو کر ہماری طرف متوجہ ہوئے اور فرمایا لوگو! میں تمہارا امام ہوں، لہٰذا رکوع، سجدہ، قیام، قعود اور اختتام میں مجھ سے آگے نہ بڑھا کرو، کیونکہ میں تمہیں اپنے آگے سے بھی دیکھتا ہوں اور پیچھے سے بھی، اور اس ذات کی قسم جس کے دست قدرت میں میری جان ہے، جو میں دیکھ چکا ہوں، اگر تم نے وہ دیکھا ہوتا تو تم بہت تھوڑا ہنستے اور کثرت سے رویا کرتے، صحابہ رضی اللہ عنہم نے پوچھا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! آپ نے کیا دیکھا ہے؟ فرمایا میں نے اپنی آنکھوں سے جنت اور جہنم کو دیکھا ہے۔

(١٢٠٢١) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ فُضَيْلٍ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ عَمْرٍو يَعْنِي ابْنَ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ بُرَيْدِ بْنِ أَبِي مَرْيَمَ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ صَلَّى عَلَيَّ صَلَاةً وَاحِدَةً صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ عَشْرَ صَلَوَاتٍ وَحَطَّ عَنْهُ عَشْرَ خَطِيئَاتٍ [صححه ابن حبان (٩٠٤)، والحاكم (١/٥٥٠). قال الألباني: صحيح (النسائي: ٣/٥٠) وقال شعيب: صحيح وهذا اسناد حسن]. [انظر: ١٣٧٩٠].

(۱۲۰۲۱) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا جو شخص مجھ پر ایک مرتبہ درود پڑھے گا، اللہ اس پر دس رحمتیں نازل

فرمائے گا اور اس کے دس گناہ معاف فرمائے گا۔

(۱۲۰۲۲) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ فُضَيْلٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ عَنِ الْعَلَاءِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ قَالَ دَخَلْنَا عَلَى أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ أَنَا وَرَجُلٌ مِنَ الْأَنْصَارِ حِينَ صَلَّيْنَا الظُّهْرَ فَدَعَا الْجَارِيَةَ بِوَضُوءٍ فَقُلْنَا لَهُ أَيَّ صَلَاةٍ تُصَلِّي قَالَ الْعَصْرَ قَالَ قُلْنَا إِنَّمَا صَلَّيْنَا الظُّهْرَ الْآنَ فَقَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ تِلْكَ صَلَاةُ الْمُنَافِقِ يَتْرُكُ الصَّلَاةَ حَتَّى إِذَا كَانَتْ فِي قَرْنَيِ الشَّيْطَانِ أَوْ بَيْنَ قَرْنَيِ الشَّيْطَانِ صَلَّى لَا يَذْكُرُ اللَّهَ فِيهَا إِلَّا قَلِيلًا [صححه مسلم (۶۲۲)، وابن خزيمة: (۳۳۳، و۳۳۴)، وابن حبان (۲۵۹، و۲۶۱، و۲۶۲، و۲۶۳)]. [انظر: ۱۲۵۳۷، ۱۲۹۶۰].

(۱۲۰۲۲) علاء ابن عبدالرحمٰن رحمۃ اللہ علیہ کہتے ہیں کہ ایک دفعہ میں ایک انصاری آدمی کے ساتھ ظہر کی نماز پڑھ کر حضرت انس رضی اللہ عنہ کی خدمت میں حاضر ہوا، کچھ ہی دیر بعد انہوں نے باندی سے وضو کا پانی منگوایا، ہم نے ان سے پوچھا کہ اس وقت کون سی نماز پڑھ رہے ہیں؟ انہوں نے فرمایا نماز عصر، ہم نے کہا کہ ہم تو ابھی ظہر کی نماز پڑھ کر آئے ہیں (عصر کی نماز اتنی جلدی؟) انہوں نے فرمایا کہ میں نے نبی علیہ السلام کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے وہ منافق کی نماز ہے کہ منافق نماز کو چھوڑے رکھتا ہے، حتیٰ کہ جب سورج شیطان کے دوسینگوں کے درمیان آجاتا ہے تو وہ نماز پڑھنے کھڑا ہوتا ہے اور اس میں اللہ کو بہت تھوڑا یاد کرتا ہے۔

(۱۲۰۲۳) حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ بْنُ عَبْدِ الْمَجِيدِ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ أَنَسِ بْنِ سِيرِينَ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَدْخُلُ عَلَى أُمِّ سُلَيْمٍ فَتَبْسُطُ لَهُ نِطَعًا فَيَقِيلُ عَلَيْهِ فَتَأْخُذُ مِنْ عَرَقِهِ فَتَجْعَلُهُ فِي طِيبِهَا وَتَبْسُطُ لَهُ الْخُمْرَةَ فَيُصَلِّي عَلَيْهَا [صححه ابن خزيمة (۲۸۱) وابن حبان (۴۵۲۸) قال شعيب: اسناده صحيح]

(۱۲۰۲۳) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام حضرت ام سلیم رضی اللہ عنہا کے یہاں تشریف لے جایا کرتے تھے، وہ ان کے لئے چٹائی بچھاتیں اور نبی علیہ السلام اس پر قیلولہ فرماتے، وہ نبی علیہ السلام کا پسینہ لے کر اپنی خوشبو میں شامل کر لیتیں اور نبی علیہ السلام کے لئے جائے نماز بچھا دیتیں جس پر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نماز پڑھتے تھے۔

(۱۲۰۲۴) حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ حَدَّثَنَا أَيُّوبُ عَنْ أَبِي قِلَابَةَ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ أُمِرَ بِلَالٌ أَنْ يَشْفَعَ الْأَذَانَ وَيُوتِرَ الْإِقَامَةَ [صححه البخاري (۶۰۵)، ومسلم (۳۷۸)، وابن خزيمة: (۳۶۶، و۳۶۷، و۳۶۸، و۳۶۹، و۳۷۶)، وابن حبان (۱۶۷۵)، والحاكم (۱/۱۹۸)]. [انظر: ۱۳۰۰۲].

(۱۲۰۲۴) حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ حضرت بلال رضی اللہ عنہ کو یہ حکم تھا کہ اذان کے کلمات جفت عدد میں اور اقامت کے کلمات طاق عدد میں کہا کریں۔

(۱۲۰۲۵) حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ حَدَّثَنَا أَيُّوبُ عَنْ أَبِي قِلَابَةَ عَنْ أَنَسٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ ثَلَاثٌ مَنْ كُنَّ فِيهِ وَجَدَ بِهِنَّ حَلَاوَةَ الْإِيمَانِ أَنْ يَكُونَ اللَّهُ وَرَسُولُهُ أَحَبَّ إِلَيْهِ مِمَّا سِوَاهُمَا وَأَنْ يُحِبَّ الْمَرْءَ لَا يُحِبُّهُ

إِلَّا لِلَّهِ وَأَنْ يَكْرَهَ أَنْ يَعُودَ فِي الْكُفْرِ بَعْدَ إِذْ أَنْقَذَهُ اللَّهُ مِنْهُ كَمَا يَكْرَهُ أَنْ يُوقَدَ لَهُ نَارٌ فَيُقْذَفَ فِيهَا [صححه البخاري (۱۶)، ومسلم (٤٣)، وابن حبان (۲۳۸)].

(۱۲۰۲۵) حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا تین چیزیں جس شخص میں بھی ہوں گی، وہ ایمان کی حلاوت محسوس کرے گا، ایک تو یہ کہ اسے اللہ اور اس کے رسول دوسروں سے سب سے زیادہ محبوب ہوں، دوسرا یہ کہ انسان کسی سے محبت کرے تو صرف اللہ کی رضاء کے لئے، اور تیسرا یہ کہ انسان کفر سے نجات ملنے کے بعد اس میں واپس جانے کو اسی طرح ناپسند کرے جیسے آگ میں چھلانگ لگانے کو ناپسند کرتا ہے۔

(۱۲۰۲۶) حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ الْهَيْثَمِ أَبُو قَطَنٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَا مِنْ أَحَدٍ يَدْخُلُ الْجَنَّةَ يُحِبُّ أَنْ يَخْرُجَ مِنْهَا وَإِنَّ لَهُ مَا عَلَى الْأَرْضِ مِنْ شَيْءٍ غَيْرَ الشَّهِيدِ يُحِبُّ أَنْ يَخْرُجَ فَيُقْتَلَ لِمَا يَرَى مِنَ الْكَرَامَةِ أَوْ مَعْنَاهُ [صححه البخاري (۲۷۹۵)، ومسلم (۱۸۷۷). وقال الترمذي: حسن صحيح]. [انظر: ۱۲۸۰۱، ۱۳٦٦۳، ۱۳۹٦۸، ۱٤۰۰۹، ۱٤۱۲۹].

(۱۲۰۲۶) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا جنت میں داخل ہونے والا کوئی شخص بھی جنت سے نکلنا کبھی پسند نہیں کرے گا سوائے شہید کے کہ جس کی خواہش یہ ہوگی کہ وہ جنت سے نکلے اور پھر اللہ کی راہ میں شہید ہو، کیونکہ اسے اس کی عزت نظر آ رہی ہوگی۔

(۱۲۰۲۷) حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ الْهَيْثَمِ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا بُعِثَ نَبِيٌّ إِلَّا أَنْذَرَ أُمَّتَهُ الْأَعْوَرَ الْكَذَّابَ أَلَا إِنَّهُ أَعْوَرُ وَإِنَّ رَبَّكُمْ لَيْسَ بِأَعْوَرَ مَكْتُوبٌ بَيْنَ عَيْنَيْهِ كَافِرٌ [صححه البخاري (۷۱۳۱)، ومسلم (۲۹۳۳)، وابن حبان (٦۷۹٤)]. [انظر: ۱۲۸۰۰، ۱۳۱۷۷، ۱۳۱۸۱، ۱۳٤۲۷، ۱۳٤۷۲، ۱۳۹٦۷، ۱٤۱٤۰].

(۱۲۰۲۷) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ حضور نبی مکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا دنیا میں جو نبی بھی مبعوث ہو کر آئے، انہوں نے اپنی امت کو کانے کذاب سے ضرور ڈرایا، یاد رکھو! دجال کانا ہوگا اور تمہارا رب کانا نہیں ہے، اور اس کی دونوں آنکھوں کے درمیان کافر لکھا ہوگا۔

(۱۲۰۲۸) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي عَدِيٍّ عَنْ حُمَيْدٍ عَنْ أَنَسٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُصَلِّي ذَاتَ لَيْلَةٍ فِي حُجْرَتِهِ فَجَاءَ أُنَاسٌ فَصَلَّوْا بِصَلَاتِهِ فَخَفَّفَ فَدَخَلَ الْبَيْتَ ثُمَّ خَرَجَ فَعَادَ مِرَارًا كُلَّ ذَلِكَ يُصَلِّي فَلَمَّا أَصْبَحَ قَالُوا يَا رَسُولَ اللَّهِ صَلَّيْتَ وَنَحْنُ نُحِبُّ أَنْ تَمُدَّ فِي صَلَاتِكَ قَالَ قَدْ عَلِمْتُ بِمَكَانِكُمْ وَعَمْدًا فَعَلْتُ ذَلِكَ [صححه ابن خزيمة: (۱٦۲۷). قال شعيب: اسناده صحيح]. [انظر: ۱۳۰۹٦].

(۱۲۰۲۸) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام ایک مرتبہ رات کے وقت اپنے حجرے میں نماز پڑھ رہے تھے، کچھ لوگ

آئے اور وہ نبی علیہ السلام کی نماز میں شریک ہو گئے، نبی علیہ السلام نماز مختصر کر کے اپنے گھر میں تشریف لے گئے، ایسا کئی مرتبہ ہوا حتیٰ کہ صبح ہو گئی، تب لوگوں نے عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! آپ نماز پڑھ رہے تھے، ہماری خواہش تھی کہ آپ اسے لمبا کر دیتے، نبی علیہ السلام نے فرمایا مجھے تمہاری موجودگی کا علم تھا لیکن میں نے جان بوجھ کر ہی ایسا کیا تھا۔

(۱۲۰۲۹) حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عَدِيٍّ عَنْ حُمَيْدٍ عَنْ أَنَسٍ قَالَ قَدِمَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمَدِينَةَ وَلَهُمْ يَوْمَانِ يَلْعَبُونَ فِيهِمَا فِي الْجَاهِلِيَّةِ فَقَالَ إِنَّ اللَّهَ تَبَارَكَ وَتَعَالَى قَدْ أَبْدَلَكُمْ بِهِمَا خَيْرًا مِنْهُمَا يَوْمَ الْفِطْرِ وَيَوْمَ النَّحْرِ [قال الألباني: صحيح (ابو داود: ١١٣٤)، والنسائي: ٣/١٧٩)]. [انظر: ١٢٨٥٨، ١٣٥٠٤، ١٣٦٥٧].

(۱۲۰۲۹) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام جب مدینہ منورہ تشریف لائے تو پتہ چلا کہ دو دن ایسے ہیں جن میں لوگ زمانۂ جاہلیت سے جشن مناتے آ رہے ہیں، نبی علیہ السلام نے فرمایا اللہ نے ان دونوں کے بدلے میں تمہیں اس سے بہتر دن یوم الفطر اور یوم الاضحیٰ عطاء فرمائے ہیں۔

(۱۲۰۳۰) حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عَدِيٍّ عَنْ حُمَيْدٍ عَنْ أَنَسٍ قَالَ دَخَلَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَائِطًا مِنْ حِيطَانِ بَنِي النَّجَّارِ فَسَمِعَ صَوْتًا مِنْ قَبْرٍ فَسَأَلَ عَنْهُ مَتَى دُفِنَ هَذَا فَقَالُوا يَا رَسُولَ اللَّهِ دُفِنَ هَذَا فِي الْجَاهِلِيَّةِ فَأَعْجَبَهُ ذَلِكَ وَقَالَ لَوْلَا أَنْ لَا تَدَافَنُوا لَدَعَوْتُ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ أَنْ يُسْمِعَكُمْ عَذَابَ الْقَبْرِ [صححه ابن حبان (٣١٢٦). قال الألباني: صحيح (النسائي: ٤/١٠٢)]. [انظر: ١٢١٤٧، ١٣١١١].

(۱۲۰۳۰) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام مدینہ منورہ میں بنونجار کے کسی باغ میں تشریف لے گئے، وہاں کسی قبر سے آواز سنائی دی، نبی علیہ السلام نے اس کے متعلق دریافت فرمایا کہ اس قبر میں مردے کو کب دفن کیا گیا تھا لوگوں نے بتایا کہ یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! یہ شخص زمانۂ جاہلیت میں دفن ہوا تھا، نبی علیہ السلام کو اس پر تعجب ہوا اور فرمایا اگر تم لوگ اپنے مردوں کو دفن کرنا چھوڑ نہ دیتے تو میں اللہ سے یہ دعاء کرتا کہ وہ تمہیں بھی عذاب قبر کی آواز سنا دے۔

(۱۲۰۳۱) حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عَدِيٍّ عَنْ حُمَيْدٍ عَنْ أَنَسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَخَلْتُ الْجَنَّةَ فَإِذَا أَنَا بِنَهْرٍ حَافَتَاهُ خِيَامُ اللُّؤْلُؤِ فَضَرَبْتُ بِيَدِي إِلَى مَا يَجْرِي فِيهِ الْمَاءُ فَإِذَا مِسْكٌ أَذْفَرُ قُلْتُ مَا هَذَا يَا جِبْرِيلُ قَالَ هَذَا الْكَوْثَرُ الَّذِي أَعْطَاكَهُ اللَّهُ [صححه ابن حبان (٦٤٧٢، و٦٤٧٣)، والحاكم (١/٧٩-٨٠). قال شعيب: اسناده صحيح]. [انظر: ١٢١٧٥، ١٣٨١٢].

(۱۲۰۳۱) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا میں جنت میں داخل ہوا تو اچانک ایک نہر پر نظر پڑی جس کے دونوں کناروں پر موتیوں کے خیمے لگے ہوئے تھے، میں نے اس میں ہاتھ ڈال کر پانی میں بہنے والی چیز کو پکڑا تو وہ مہکتی ہوئی مشک تھی، میں نے جبریل علیہ السلام سے پوچھا کہ یہ کیا ہے؟ تو انہوں نے بتایا کہ یہ نہر کوثر ہے جو اللہ نے آپ کو عطاء فرمائی ہے۔

(۱۲۰۳۲) حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عَدِيٍّ حَدَّثَنَا حُمَيْدٌ عَنْ أَنَسٍ قَالَ لَمَّا رَجَعَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ غَزْوَةِ تَبُوكَ فَدَنَا مِنَ الْمَدِينَةِ قَالَ إِنَّ بِالْمَدِينَةِ لَقَوْمًا مَا سِرْتُمْ مَسِيرًا وَلَا قَطَعْتُمْ وَادِيًا إِلَّا كَانُوا مَعَكُمْ فِيهِ قَالُوا يَا رَسُولَ اللَّهِ وَهُمْ بِالْمَدِينَةِ قَالَ وَهُمْ بِالْمَدِينَةِ حَبَسَهُمُ الْعُذْرُ [صححه البخاری (۲۸۳۸)، وابن حبان (۴۷۳۱)]. [انظر: ۱۲۹۰۵].

(۱۲۰۳۲) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام جب غزوۂ تبوک سے واپسی پر مدینہ منورہ کے قریب پہنچے تو فرمایا کہ مدینہ منورہ میں کچھ لوگ ایسے بھی ہیں کہ تم جس راستے پر بھی چلے اور جس وادی کو بھی طے کیا، وہ اس میں تمہارے ساتھ رہے، صحابہ رضی اللہ عنہم نے عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! کیا وہ مدینہ میں ہونے کے باوجود ہمارے ساتھ تھے؟ فرمایا ہاں! مدینہ میں ہونے کے باوجود، کیونکہ انہیں کسی عذر نے روک رکھا ہے۔

(۱۲۰۳۳) حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عَدِيٍّ عَنْ حُمَيْدٍ عَنْ أَنَسٍ قَالَ كَانَتْ نَاقَةُ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تُسَمَّى الْعَضْبَاءَ وَكَانَتْ لَا تُسْبَقُ فَجَاءَ أَعْرَابِيٌّ عَلَى قَعُودٍ فَسَبَقَهَا فَشَقَّ ذَلِكَ عَلَى الْمُسْلِمِينَ فَلَمَّا رَأَى مَا فِي وُجُوهِهِمْ قَالُوا يَا رَسُولَ اللَّهِ سُبِقَتْ الْعَضْبَاءُ فَقَالَ إِنَّ حَقًّا عَلَى اللَّهِ أَنْ لَا يَرْفَعَ شَيْئًا مِنَ الدُّنْيَا إِلَّا وَضَعَهُ [صححه البخاری ۳۸/۴، وابوداود (۴۸۰۲) والنسائی: ۲۲۷/۶، وابن حبان (۷۰۳)].

(۱۲۰۳۳) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام کی ایک اونٹنی ''جس کا نام عضباء تھا'' کبھی کسی سے پیچھے نہیں رہی تھی، ایک مرتبہ ایک دیہاتی اپنی اونٹنی پر آیا اور وہ اس سے آگے نکل گیا، مسلمانوں پر یہ بات بڑی گراں گذری، نبی علیہ السلام نے ان کے چہروں کا اندازہ لگالیا، پھر لوگوں نے خود بھی کہا کہ یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! عضباء پیچھے رہ گئی، نبی علیہ السلام نے فرمایا اللہ پر حق ہے کہ دنیا میں جس چیز کو وہ بلندی دیتا ہے، پست بھی کرتا ہے۔

(۱۲۰۳۴) حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عَدِيٍّ عَنْ حُمَيْدٍ عَنْ أَنَسٍ قَالَ أُقِيمَتْ الصَّلَاةُ فَقَامَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَقْبَلَ عَلَيْنَا بِوَجْهِهِ فَقَالَ أَقِيمُوا صُفُوفَكُمْ وَتَرَاصُّوا فَإِنِّي أَرَاكُمْ مِنْ وَرَاءِ ظَهْرِي [صححه البخاری (۷۲۵)، وابن حبان (۲۱۷۳)]. [انظر: ۱۲۲۸۰، ۱۲۹۱۵، ۱۳۴۲۹، ۱۳۸۱۳، ۱۳۸۱۴، ۱۴۱۰۰].

(۱۲۰۳۴) حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک دن نماز کھڑی ہوئی تو نبی علیہ السلام ہماری طرف متوجہ ہوئے اور فرمایا صفیں سیدھی کرلو اور جڑ کر کھڑے ہو کیونکہ میں تمہیں اپنے پیچھے سے بھی دیکھتا ہوں۔

(۱۲۰۳۵) حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عَدِيٍّ عَنْ حُمَيْدٍ قَالَ سُئِلَ أَنَسٌ عَنْ صَلَاةِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنَ اللَّيْلِ فَقَالَ مَا كُنَّا نَشَاءُ أَنْ نَرَاهُ مِنَ اللَّيْلِ مُصَلِّيًا إِلَّا رَأَيْنَاهُ وَمَا كُنَّا نَشَاءُ أَنْ نَرَاهُ نَائِمًا إِلَّا رَأَيْنَاهُ وَكَانَ يَصُومُ مِنَ الشَّهْرِ حَتَّى نَقُولَ لَا يُفْطِرُ مِنْهُ شَيْئًا وَيُفْطِرُ حَتَّى نَقُولَ لَا يَصُومُ مِنْهُ شَيْئًا [صححه البخاری (۱۱۴۱)، وابن خزيمة (۲۱۳۴) وابن حبان (۲۶۱۷ و ۲۶۱۸)] [انظر: ۱۲۱۵۳، ۱۲۸۶۳، ۱۲۹۱۳، ۱۳۵۰۷، ۱۳۶۸۴، ۱۳۸۱۷]

(۱۲۰۳۵) حمید کہتے ہیں کہ کسی شخص نے حضرت انس رضی اللہ عنہ سے نبی علیہ السلام کی رات کی نماز کے متعلق پوچھا تو انہوں نے فرمایا کہ ہم رات کے جس وقت نبی علیہ السلام کو نماز پڑھتے ہوئے دیکھنا چاہتے تھے، دیکھ سکتے تھے اور جس وقت سوتا ہوا دیکھنے کا ارادہ ہوتا تو وہ بھی دیکھ لیتے تھے، اسی طرح نبی علیہ السلام کسی مہینے میں اس تسلسل کے ساتھ روزے رکھتے کہ ہم یہ سوچنے لگتے کہ اب نبی علیہ السلام کوئی روزہ نہیں چھوڑیں گے اور بعض اوقات روزے چھوڑتے تو ہم کہتے کہ شاید اب نبی علیہ السلام کوئی روزہ نہیں رکھیں گے۔

(۱۲۰۳۶) حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عَدِيٍّ عَنْ حُمَيْدٍ عَنْ أَنَسٍ قَالَ كَانَ يُعْجِبُنَا أَنْ يَجِيءَ الرَّجُلُ مِنْ أَهْلِ الْبَادِيَةِ فَيَسْأَلَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَجَاءَ أَعْرَابِيٌّ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ مَتَى قِيَامُ السَّاعَةِ وَأُقِيمَتْ الصَّلَاةُ فَصَلَّى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَمَّا فَرَغَ مِنْ صَلَاتِهِ قَالَ أَيْنَ السَّائِلُ عَنْ السَّاعَةِ قَالَ أَنَا يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ وَمَا أَعْدَدْتَ لَهَا قَالَ مَا أَعْدَدْتُ لَهَا مِنْ كَثِيرِ عَمَلٍ لَا صَلَاةٍ وَلَا صِيَامٍ إِلَّا أَنِّي أُحِبُّ اللَّهَ وَرَسُولَهُ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمَرْءُ مَعَ مَنْ أَحَبَّ قَالَ أَنَسٌ فَمَا رَأَيْتُ الْمُسْلِمِينَ فَرِحُوا بَعْدَ الْإِسْلَامِ بِشَيْءٍ مَا فَرِحُوا بِهِ [صححه ابن حبان (١٠٥، و٧٣٤٨) وقال الترمذي: حسن صحيح وقال الألباني: صحيح (الترمذي: ٢٣٨٥)]. [انظر: ١٣٠٩٩].

(۱۲۰۳۶) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ہمیں اس بات سے بڑی خوشی ہوتی تھی کہ کوئی دیہاتی آ کر نبی علیہ السلام سے سوال کرے، چنانچہ ایک مرتبہ ایک دیہاتی آیا اور کہنے لگا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! قیامت کب قائم ہوگی؟ اس وقت اقامت ہو چکی تھی اس لئے نبی علیہ السلام نماز پڑھانے لگے، نماز سے فارغ ہو کر فرمایا کہ قیامت کے متعلق سوال کرنے والا آدمی کہاں ہے؟ اس نے کہا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! میں یہاں ہوں، نبی علیہ السلام نے فرمایا تم نے قیامت کے لئے کیا تیاری کر رکھی ہے؟ اس نے کہا کہ میں نے کوئی بہت زیادہ اعمال، نماز، روزہ تو مہیا نہیں کر رکھے، البتہ اتنی بات ضرور ہے کہ میں اللہ اور اس کے رسول سے محبت کرتا ہوں، نبی علیہ السلام نے فرمایا کہ انسان قیامت کے دن اس شخص کے ساتھ ہوگا جس کے ساتھ وہ محبت کرتا ہے، حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے مسلمانوں کو اسلام قبول کرنے کے بعد اس دن جتنا خوش دیکھا، اس سے پہلے کبھی نہیں دیکھا۔

(۱۲۰۳۷) حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عَدِيٍّ عَنْ حُمَيْدٍ عَنْ أَنَسٍ قَالَ أُقِيمَتْ الصَّلَاةُ وَقَدْ كَانَ بَيْنَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَبَيْنَ نِسَائِهِ شَيْءٌ فَجَعَلَ يَرُدُّ بَعْضَهُنَّ عَنْ بَعْضٍ فَجَاءَ أَبُو بَكْرٍ فَقَالَ احْثُ يَا رَسُولَ اللَّهِ فِي أَفْوَاهِهِنَّ التُّرَابَ وَاخْرُجْ إِلَى الصَّلَاةِ [انظر: ١٣١٦٧، ١٣٥٢٤].

(۱۲۰۳۷) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نماز کا وقت قریب آ گیا، اس وقت نبی علیہ السلام اور ازواج مطہرات کے درمیان کچھ تلخی ہو رہی تھی، اور ازواج مطہرات ایک دوسرے کا دفاع کر رہی تھیں، اسی اثناء میں حضرت صدیق اکبر رضی اللہ عنہ تشریف لے آئے اور کہنے لگے یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! ان کے منہ میں مٹی ڈالیے اور نماز کے لیے باہر چلیے۔

(۱۲۰۳۸) حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عَدِيٍّ عَنْ حُمَيْدٍ عَنْ أَنَسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَتَمَنَّيَنَّ أَحَدُكُمْ

الْمَوْتَ لِضُرٍّ نَزَلَ بِهِ وَلَكِنْ لِيَقُلْ اللَّهُمَّ أَحْيِنِي مَا كَانَتْ الْحَيَاةُ خَيْرًا لِي وَتَوَفَّنِي إِذَا كَانَتْ الْوَفَاةُ خَيْرًا لِي
[صححه ابن حبان (۹۶۹، و ۲۹۶۶) وقال الألباني: صحيح (النسائي: ٤/٣)].

(۱۲۰۳۸) حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا تم میں سے کوئی شخص اپنے اوپر آنے والی کسی تکلیف کی وجہ سے موت کی تمنا نہ کرے، اگر موت کی تمنا کرنا ہی ضروری ہو تو اسے یوں کہنا چاہئے کہ اے اللہ! جب تک میرے لیے زندگی میں کوئی خیر ہے، مجھے اس وقت تک زندہ رکھ، اور جب میرے لیے موت میں بہتری ہو تو مجھے موت عطاء فرما دینا۔

(۱۲۰۳۹) حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عَدِيٍّ عَنْ حُمَيْدٍ عَنْ أَنَسٍ قَالَ كَانَ أَبُو طَلْحَةَ لَا يُكْثِرُ الصَّوْمَ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَمَّا مَاتَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ لَا يُفْطِرُ إِلَّا فِي سَفَرٍ أَوْ مَرَضٍ

(۱۲۰۳۹) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ حضرت ابوطلحہ رضی اللہ عنہ، نبی علیہ السلام کے دور باسعادت میں تو کچھ زیادہ نفلی روزے نہ رکھتے تھے، لیکن نبی علیہ السلام کے انتقال کے بعد وہ سوائے سفر یا بیماری کے کسی حال میں روزہ نہ چھوڑتے تھے۔

(۱۲۰۴۰) حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عَدِيٍّ عَنْ حُمَيْدٍ عَنْ أَنَسٍ قَالَ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا كَانَ مُقِيمًا اعْتَكَفَ الْعَشْرَ الْأَوَاخِرَ مِنْ رَمَضَانَ وَإِذَا سَافَرَ اعْتَكَفَ مِنْ الْعَامِ الْمُقْبِلِ عِشْرِينَ قَالَ أَبِي لَمْ أَسْمَعْ هَذَا الْحَدِيثَ إِلَّا مِنْ ابْنِ أَبِي عَدِيٍّ عَنْ حُمَيْدٍ عَنْ أَنَسٍ [صححه ابن خزيمة: (۲۲۲٦)، و(۲۲۲۷)، وابن حبان (۳٦٦۲)، و(۳٦٦٤)، قال الترمذي: حسن صحيح غريب وقال الألباني: صحيح (الترمذي: ۸۰۳)].

(۱۲۰۴۰) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام جب مقیم ہوتے تو ماہِ رمضان کے عشرۂ اخیرہ کا اعتکاف کر لیتے اور مسافر ہوتے تو اگلے سال بیس دنوں کا اعتکاف فرماتے تھے۔

(۱۲۰۴۱) حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عَدِيٍّ عَنْ حُمَيْدٍ عَنْ أَنَسٍ قَالَ مَرَّ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي نَفَرٍ مِنْ أَصْحَابِهِ وَصَبِيٌّ فِي الطَّرِيقِ فَلَمَّا رَأَتْ أُمُّهُ الْقَوْمَ خَشِيَتْ عَلَى وَلَدِهَا أَنْ يُوطَأَ فَأَقْبَلَتْ تَسْعَى وَتَقُولُ ابْنِي ابْنِي وَسَعَتْ فَأَخَذَتْهُ فَقَالَ الْقَوْمُ يَا رَسُولَ اللَّهِ مَا كَانَتْ هَذِهِ لِتُلْقِيَ ابْنَهَا فِي النَّارِ قَالَ فَخَفَّضَهُمْ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ وَلَا اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ لَا يُلْقِي حَبِيبَهُ فِي النَّارِ [انظر: ۱۳۵۰۱].

(۱۲۰۴۱) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام اپنے چند صحابہ رضی اللہ عنہم کے ساتھ کہیں جا رہے تھے، راستے میں ایک بچہ پڑا ہوا تھا، اس کی ماں نے جب لوگوں کو دیکھا تو اسے خطرہ ہوا کہ کہیں بچہ لوگوں کے پاؤں میں روندا نہ جائے، چنانچہ وہ دوڑتی ہوئی "میرا بیٹا، میرا بیٹا" پکارتی ہوئی آئی اور اسے اٹھا لیا، لوگ کہنے لگے یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! یہ عورت اپنے بیٹے کو کبھی آگ میں نہیں ڈال سکتی، نبی علیہ السلام نے انہیں خاموش کروایا اور فرمایا اللہ بھی اپنے دوست کو آگ میں نہیں ڈالے گا۔

(۱۲۰۴۲) حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عَدِيٍّ عَنْ حُمَيْدٍ قَالَ سُئِلَ أَنَسٌ هَلْ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَرْفَعُ يَدَيْهِ فَقَالَ قِيلَ لَهُ يَوْمَ الْجُمُعَةِ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَحَطَ الْمَطَرُ وَأَجْدَبَتْ الْأَرْضُ وَهَلَكَ الْمَالُ قَالَ فَرَفَعَ يَدَيْهِ حَتَّى رَأَيْتُ

بَيَاضَ إِبْطَيْهِ فَاسْتَسْقَى وَلَقَدْ رَفَعَ يَدَيْهِ فَاسْتَسْقَى وَلَقَدْ رَفَعَ يَدَيْهِ وَمَا نَرَى فِي السَّمَاءِ سَحَابَةً فَلَمَّا قَضَيْنَا الصَّلَاةَ حَتَّى إِنَّ قَرِيبَ الدَّارِ الشَّابَّ لَيُهِمُّهُ الرُّجُوعُ إِلَى أَهْلِهِ قَالَ فَلَمَّا كَانَتْ الْجُمُعَةُ الَّتِي تَلِيهَا قَالُوا يَا رَسُولَ اللَّهِ تَهَدَّمَتْ الْبُيُوتُ وَاحْتُبِسَتْ الرُّكْبَانُ فَتَبَسَّمَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ سُرْعَةِ مَلَالَةِ ابْنِ آدَمَ وَقَالَ اللَّهُمَّ حَوَالَيْنَا وَلَا عَلَيْنَا فَتَكَشَّطَتْ عَنْ الْمَدِينَةِ [صححه البخاری (۱۰۱۳)، ومسلم (۸۹۷)، وابن خزیمة: (۱۷۸۹)، وابن حبان (۲۸۵۹)]. [انظر: ۱۲۹۸۰].

(۱۲۰۴۲) حمید رحمہ اللہ کہتے ہیں کہ کسی شخص نے حضرت انس رضی اللہ عنہ سے دریافت کیا کہ کیا نبی علیہ السلام دعاء میں ہاتھ اٹھاتے تھے؟ تو انہوں نے فرمایا کہ ایک مرتبہ جمعہ کے دن نبی علیہ السلام سے لوگوں نے عرض کیا کہ یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! بارش رکی ہوئی ہے، زمینیں خشک پڑی ہیں اور مال تباہ ہو رہے ہیں؟ نبی علیہ السلام نے یہ سن کر اپنے ہاتھ اتنے بلند کیے کہ مجھے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی مبارک بغلوں کی سفیدی نظر آنے لگی، اور نبی علیہ السلام نے طلب باراں کے حوالے سے دعاء فرمائی، جس وقت آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے دست مبارک بلند کیے تھے، اس وقت ہمیں آسمان پر کوئی بادل نظر نہیں آ رہا تھا، اور جب نماز سے فارغ ہوئے تو قریب کے گھر میں رہنے والے نوجوانوں کو اپنے گھر واپس پہنچنے میں دشواری ہو رہی تھی، جب اگلا جمعہ ہوا تو لوگوں نے عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! گھروں کی عمارتیں گر گئیں اور سوار مدینہ سے باہر ہی رکنے پر مجبور ہو گئے، یہ سن کر نبی علیہ السلام ابن آدم کی اکتاہٹ پر مسکرا پڑے اور اللہ سے دعا کی کہ اے اللہ! یہ بارش ہمارے اردگرد فرما، ہم پر نہ برسا، چنانچہ مدینہ سے بارش چھٹ گئی۔

(۱۲۰۴۳) حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عَدِيٍّ عَنْ حُمَيْدٍ عَنْ أَنَسٍ قَالَ سَمِعَ الْمُسْلِمُونَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ يُنَادِي عَلَى قَلِيبِ بَدْرٍ يَا أَبَا جَهْلِ بْنَ هِشَامٍ يَا عُتْبَةُ بْنَ رَبِيعَةَ يَا شَيْبَةُ بْنَ رَبِيعَةَ يَا أُمَيَّةُ بْنَ خَلَفٍ هَلْ وَجَدْتُمْ مَا وَعَدَكُمْ رَبُّكُمْ حَقًّا فَإِنِّي وَجَدْتُ مَا وَعَدَنِي رَبِّي حَقًّا قَالُوا يَا رَسُولَ اللَّهِ تُنَادِي قَوْمًا قَدْ جَيَّفُوا قَالَ مَا أَنْتُمْ بِأَسْمَعَ لِمَا أَقُولُ مِنْهُمْ وَلَكِنَّهُمْ لَا يَسْتَطِيعُونَ أَنْ يُجِيبُوا [صححه ابن حبان (۶۵۲۵) وقال الألبانی: صحیح (النسائی: ۴/۱۰۹)]. [انظر: ۱۲۹۰۴، ۱۳۸۰۹].

(۱۲۰۴۳) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ مسلمانوں نے نبی علیہ السلام کو بدر کے کنوئیں پر یہ آواز لگاتے ہوئے سنا اے ابوجہل بن ہشام! اے عتبہ بن ربیعہ! اے شیبہ بن ربیعہ! اور اے امیہ بن خلف! کیا تم سے تمہارے رب نے جو وعدہ کیا تھا، اسے تم نے سچا پایا؟ مجھ سے تو میرے رب نے جو وعدہ کیا تھا، میں نے اسے سچا پایا، صحابہ رضی اللہ عنہم نے عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! آپ ان لوگوں کو آواز دے رہے ہیں جو مردہ ہو چکے؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا میں جو بات کہہ رہا ہوں، تم ان سے زیادہ نہیں سن رہے، البتہ وہ اس کا جواب نہیں دے سکتے۔

(۱۲۰۴۴) حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عَدِيٍّ عَنْ حُمَيْدٍ عَنْ أَنَسٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يَا مَعْشَرَ الْأَنْصَارِ أَلَمْ آتِكُمْ ضُلَّالًا فَهَدَاكُمْ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ بِي أَلَمْ آتِكُمْ مُتَفَرِّقِينَ فَجَمَعَكُمْ اللَّهُ بِي أَلَمْ آتِكُمْ أَعْدَاءً فَأَلَّفَ اللَّهُ بَيْنَ

قُلُوبِكُمْ بِي قَالُوا بَلَى يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ أَفَلَا تَقُولُونَ جِئْتَنَا خَائِفًا فَآمَنَّاكَ وَطَرِيدًا فَآوَيْنَاكَ وَمَخْذُولًا فَنَصَرْنَاكَ فَقَالُوا بَلْ لِلَّهِ تَبَارَكَ وَتَعَالَى الْمَنُّ بِهِ عَلَيْنَا وَلِرَسُولِهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ [اخرجه النسائي في فضائل الصحابة (۲٤۲) قال شعيب: اسناده صحيح].

(۱۲۰۴۴) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ایک مرتبہ انصار سے مخاطب ہو کر فرمایا اے گروہ انصار! کیا ایسا نہیں ہے کہ جب میں تمہارے پاس آیا تو تم بے راہ تھے، اللہ نے میرے ذریعے تمہیں ہدایت عطاء فرمائی؟ کیا ایسا نہیں ہے کہ جب میں تمہارے پاس آیا تو تم آپس میں متفرق تھے، اللہ نے میرے ذریعے تمہیں اکٹھا کیا؟ کیا ایسا نہیں ہے کہ جب میں تمہارے پاس آیا تو تم ایک دوسرے کے دشمن تھے، اللہ نے میرے ذریعے تمہارے دلوں میں ایک دوسرے کی الفت پیدا کر دی؟ انہوں نے عرض کیا کیوں نہیں یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! نبی علیہ السلام نے فرمایا کیا پھر بھی تم یہ نہیں کہتے کہ آپ ہمارے پاس خوف کی حالت میں آئے تھے، ہم نے آپ کو امن دیا، آپ کو آپ کی قوم نے نکال دیا تھا، ہم نے آپ کو ٹھکانہ دیا، اور آپ بے یار و مددگار ہو چکے تھے، ہم نے آپ کی مدد کی؟ انہوں نے عرض کیا کہ نہیں ہم پر اللہ اور اس کے رسول کا ہی احسان ہے۔

(۱۲۰٤٥) حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عَدِيٍّ عَنْ حُمَيْدٍ عَنْ أَنَسٍ قَالَ لَمَّا سَارَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى بَدْرٍ خَرَجَ فَاسْتَشَارَ النَّاسَ فَأَشَارَ عَلَيْهِ أَبُو بَكْرٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ ثُمَّ اسْتَشَارَهُمْ فَأَشَارَ عَلَيْهِ عُمَرُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَسَكَتَ فَقَالَ رَجُلٌ مِنَ الْأَنْصَارِ إِنَّمَا يُرِيدُكُمْ فَقَالُوا يَا رَسُولَ اللَّهِ وَاللَّهِ لَا نَكُونُ كَمَا قَالَتْ بَنُو إِسْرَائِيلَ لِمُوسَى عَلَيْهِ السَّلَام اذْهَبْ أَنْتَ وَرَبُّكَ فَقَاتِلَا إِنَّا هَاهُنَا قَاعِدُونَ وَلَكِنْ وَاللَّهِ لَوْ ضَرَبْتَ أَكْبَادَ الْإِبِلِ حَتَّى تَبْلُغَ بَرْكَ الْغِمَادِ لَكُنَّا مَعَكَ [صححه ابن حبان (٤٧٢١). قال شعيب: اسناده صحيح]. [انظر: ۱۲۹۸٥].

(۱۲۰۴۵) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام جب بدر کی طرف روانہ ہو گئے تو لوگوں سے مشورہ کیا، اس کے جواب میں حضرت صدیق اکبر رضی اللہ عنہ نے ایک مشورہ دیا، پھر دوبارہ مشورہ مانگا تو حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے ایک مشورہ دے دیا، یہ دیکھ کر نبی علیہ السلام خاموش ہو گئے، ایک انصاری نے کہا کہ نبی علیہ السلام تم سے مشورہ لینا چاہ رہے ہیں، اس پر انصاری صحابہ رضی اللہ عنہم کہنے لگے یا رسول اللہ! بخدا ہم اس طرح نہ کہیں گے جیسے بنی اسرائیل نے حضرت موسیٰ علیہ السلام سے کہا تھا کہ تم اور تمہارا رب جا کر لڑو، ہم یہاں بیٹھے ہیں، بلکہ اگر آپ اونٹوں کے جگر مارتے ہوئے برک الغماد تک جائیں گے، تب بھی ہم آپ کے ساتھ ہوں گے۔

(۱۲۰٤٦) حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عَدِيٍّ عَنْ حُمَيْدٍ عَنْ أَنَسٍ قَالَ دَعَوْتُ الْمُسْلِمِينَ إِلَى وَلِيمَةِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَبِيحَةَ بَنَى بِزَيْنَبَ بِنْتِ جَحْشٍ فَأَشْبَعَ الْمُسْلِمِينَ خُبْزًا وَلَحْمًا قَالَ ثُمَّ رَجَعَ كَمَا كَانَ يَصْنَعُ فَأَتَى حُجَرَ نِسَائِهِ فَسَلَّمَ عَلَيْهِنَّ فَدَعَوْنَ لَهُ قَالَ ثُمَّ رَجَعَ إِلَى بَيْتِهِ وَأَنَا مَعَهُ فَلَمَّا انْتَهَى إِلَى الْبَيْتِ فَإِذَا رَجُلَانِ قَدْ جَرَى بَيْنَهُمَا الْحَدِيثُ فِي نَاحِيَةِ الْبَيْتِ فَلَمَّا بَصُرَ بِهِمَا وَلَّى رَاجِعًا فَلَمَّا رَأَى الرَّجُلَانِ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدْ وَلَّى عَنْ بَيْتِهِ قَامَا مُسْرِعَيْنِ فَلَا أَدْرِي أَنَا أَخْبَرْتُهُ أَوْ أُخْبِرَ بِهِ ثُمَّ رَجَعَ إِلَى مَنْزِلِهِ وَأَرْخَى السِّتْرَ

بَيْنِي وَبَيْنَهُ وَأُنْزِلَتْ آيَةُ الْحِجَابِ [صححه البخاري (٥١٥٤) وابن حبان (٤٠٦٢)]. [انظر: ١٣١٠٣، ١٣٨٠٥]

(۱۲۰۴۶) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جس پہلی رات نبی علیہ السلام حضرت زینب بنت جحش رضی اللہ عنہا کے یہاں رہے، اس کی صبح کو میں نے مسلمانوں کو نبی علیہ السلام کی طرف سے دعوتِ ولیمہ دی، نبی علیہ السلام نے مسلمانوں کو خوب پیٹ بھر کر روٹی اور گوشت کھلایا، پھر حسب معمول واپس تشریف لے گئے اور ازواج مطہرات کے گھر میں جا کر انہیں سلام کیا اور انہوں نے نبی علیہ السلام کے لئے دعائیں کیں، پھر واپس تشریف لائے، جب گھر پہنچے تو دیکھا کہ دو آدمیوں کے درمیان گھر کے ایک کونے میں باہم گفتگو جاری ہے، نبی علیہ السلام ان دونوں کو دیکھ کر پھر واپس چلے گئے، جب ان دونوں نے نبی علیہ السلام کو اپنے گھر سے پلٹتے ہوئے دیکھا تو وہ جلدی سے اٹھ کھڑے ہوئے، اب مجھے یاد نہیں کہ نبی علیہ السلام کو ان کے جانے کی خبر میں نے دی یا کسی اور نے، بہرحال! نبی علیہ السلام نے گھر واپس آ کر میرے اور اپنے درمیان پردہ لٹکا لیا اور آیت حجاب نازل ہوگئی۔

(۱۲۰۴۷) حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عَدِيٍّ عَنْ حُمَيْدٍ عَنْ أَنَسٍ قَالَ كَانَ أَبُو طَلْحَةَ يَرْمِي بَيْنَ يَدَيْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَكَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَرْفَعُ رَأْسَهُ مِنْ خَلْفِهِ لِيَنْظُرَ إِلَى مَوَاقِعِ نَبْلِهِ قَالَ فَتَطَاوَلَ أَبُو طَلْحَةَ بِصَدْرِهِ يَقِي بِهِ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ نَحْرِي دُونَ نَحْرِكَ

[صححه ابن حبان (٤٥٨٢، و ٧١٨١)، والحاكم (٣٥٣/٣). قال شعيب: اسناده صحيح]. [انظر: ١٣١٧٠].

(۱۲۰۴۷) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ حضرت ابوطلحہ رضی اللہ عنہ، نبی علیہ السلام کے آگے کھڑے ہوئے تیر اندازی کر رہے تھے، بعض اوقات نبی علیہ السلام تیروں کی بوچھاڑ دیکھنے کے لئے پیچھے سے سر اٹھاتے تو حضرت ابوطلحہ رضی اللہ عنہ سینہ سپر ہو جاتے تاکہ نبی علیہ السلام کی حفاظت کر سکیں، اور عرض کیا کرتے یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! آپ کے سینے کے سامنے میرا سینہ پہلے ہے۔

(۱۲۰۴۸) حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عَدِيٍّ عَنْ حُمَيْدٍ عَنْ أَنَسٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أَلَا أُخْبِرُكُمْ بِخَيْرِ دُورِ الْأَنْصَارِ دَارُ بَنِي النَّجَّارِ ثُمَّ دَارُ بَنِي عَبْدِ الْأَشْهَلِ ثُمَّ دَارُ بَنِي الْحَارِثِ بْنِ الْخَزْرَجِ ثُمَّ دَارُ بَنِي سَاعِدَةَ وَفِي كُلِّ دُورِ الْأَنْصَارِ خَيْرٌ [صححه ابن حبان (٧٢٨٤، و ٧٢٨٥). قال شعيب: اسناده صحيح].

(۱۲۰۴۸) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا کیا میں تمہیں یہ نہ بتاؤں کہ انصار کے گھروں میں سب سے بہترین گھر کون سا ہے؟ بنو نجار کا گھر، پھر بنو عبدالاشہل کا، پھر بنو حارث بن خزرج کا اور پھر بنی ساعدہ کا اور یوں بھی انصار کے ہر گھر میں خیر ہے۔

(۱۲۰۴۹) حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عَدِيٍّ عَنْ حُمَيْدٍ عَنْ أَنَسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقْدَمُ عَلَيْكُمْ أَقْوَامٌ هُمْ أَرَقُّ مِنْكُمْ قُلُوبًا قَالَ فَقَدِمَ الْأَشْعَرِيُّونَ فِيهِمْ أَبُو مُوسَى الْأَشْعَرِيُّ فَلَمَّا دَنَوْا مِنَ الْمَدِينَةِ كَانُوا يَرْتَجِزُونَ يَقُولُونَ غَدًا نَلْقَى الْأَحِبَّةَ مُحَمَّدًا وَحِزْبَهُ [صححه ابن حبان (٧١٩٢، و ٧١٩٣). قال شعيب: اسناده صحيح].

[انظر: ١٢٦١٠، ١٢٩٠٣، ١٣٣٦٧، ١٣٨٠٤].

(۱۲۰۴۹) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا تمہارے پاس ایسی قومیں آئیں گی جن کے دل تم سے بھی زیادہ نرم ہوں گے، چنانچہ ایک مرتبہ اشعریین آئے، ان میں حضرت ابوموسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ بھی شامل تھے، جب وہ مدینہ منورہ کے قریب پہنچے تو یہ رجز یہ شعر پڑھنے لگے کہ کل ہم اپنے دوستوں یعنی محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) اور ان کے ساتھیوں سے ملاقات کریں گے۔

(۱۲۰۵۰) حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عَدِيٍّ عَنْ حُمَيْدٍ وَيَزِيدُ بْنُ هَارُونَ أَخْبَرَنَا حُمَيْدٌ عَنْ أَنَسٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ عِنْدَ بَعْضِ نِسَائِهِ قَالَ أَظُنُّهَا عَائِشَةَ فَأَرْسَلَتْ إِحْدَى أُمَّهَاتِ الْمُؤْمِنِينَ مَعَ خَادِمٍ لَهَا بِقَصْعَةٍ فِيهَا طَعَامٌ قَالَ فَضَرَبَتْ الْأُخْرَى بِيَدِ الْخَادِمِ فَكُسِرَتْ الْقَصْعَةُ بِنِصْفَيْنِ قَالَ فَجَعَلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ غَارَتْ أُمُّكُمْ قَالَ وَأَخَذَ الْكِسْرَتَيْنِ فَضَمَّ إِحْدَاهُمَا إِلَى الْأُخْرَى فَجَعَلَ فِيهَا الطَّعَامَ ثُمَّ قَالَ كُلُوا فَأَكَلُوا وَحَبَسَ الرَّسُولَ وَالْقَصْعَةَ حَتَّى فَرَغُوا فَدَفَعَ إِلَى الرَّسُولِ قَصْعَةً أُخْرَى وَتَرَكَ الْمَكْسُورَةَ مَكَانَهَا [صححه البخاري (۲٤٨١)]. [انظر: ۱۳۸۰۸].

(۱۲۰۵۰) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام اپنی کسی اہلیہ غالباً حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کے پاس تھے، دوسری اہلیہ نے نبی علیہ السلام کے پاس اپنے خادم کے ہاتھ ایک پیالہ بھجوایا جس میں کھانے کی کوئی چیز تھی، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے اس خادم کے ہاتھ پر مارا جس سے اس کے ہاتھ سے پیالہ نیچے گر کر ٹوٹ گیا اور دو ٹکڑے ہو گیا، نبی علیہ السلام نے یہ دیکھ کر فرمایا کہ تمہاری ماں نے اسے برباد کر دیا، پھر برتن کے دونوں ٹکڑے لے کر انہیں جوڑا اور ایک دوسرے کے ساتھ ملا کر کھانا اس میں سمیٹا اور فرمایا اسے کھاؤ، اور فارغ ہونے تک اس خادم کو روکے رکھا، اس کے بعد خادم کو دوسرا پیالہ دے دیا اور ٹوٹا ہوا پیالہ اسی گھر میں چھوڑ دیا۔

(۱۲۰۵۱) حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عَدِيٍّ عَنْ حُمَيْدٍ عَنْ أَنَسٍ قَالَ اشْتَكَى ابْنٌ لِأَبِي طَلْحَةَ فَخَرَجَ أَبُو طَلْحَةَ إِلَى الْمَسْجِدِ فَتُوُفِّيَ الْغُلَامُ فَهَيَّأَتْ أُمُّ سُلَيْمٍ الْمَيِّتَ وَقَالَتْ لِأَهْلِهَا لَا يُخْبِرَنَّ أَحَدٌ مِنْكُمْ أَبَا طَلْحَةَ بِوَفَاةِ ابْنِهِ فَرَجَعَ إِلَى أَهْلِهِ وَمَعَهُ نَاسٌ مِنْ أَهْلِ الْمَسْجِدِ مِنْ أَصْحَابِهِ قَالَ مَا فَعَلَ الْغُلَامُ قَالَتْ خَيْرٌ مِمَّا كَانَ فَقَرَّبَتْ إِلَيْهِمْ عَشَاءَهُمْ فَتَعَشَّوْا وَخَرَجَ الْقَوْمُ وَقَامَتْ الْمَرْأَةُ إِلَى مَا تَقُومُ إِلَيْهِ الْمَرْأَةُ فَلَمَّا كَانَ آخِرُ اللَّيْلِ قَالَتْ يَا أَبَا طَلْحَةَ أَلَمْ تَرَ إِلَى آلِ فُلَانٍ اسْتَعَارُوا عَارِيَةً فَتَمَتَّعُوا بِهَا فَلَمَّا طُلِبَتْ كَأَنَّهُمْ كَرِهُوا ذَاكَ قَالَ مَا أَنْصَفُوا قَالَتْ فَإِنَّ ابْنَكَ كَانَ عَارِيَةً مِنْ اللَّهِ تَبَارَكَ وَتَعَالَى وَإِنَّ اللَّهَ قَبَضَهُ فَاسْتَرْجَعَ وَحَمِدَ اللَّهَ فَلَمَّا أَصْبَحَ غَدَا عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَمَّا رَآهُ قَالَ بَارَكَ اللَّهُ لَكُمَا فِي لَيْلَتِكُمَا فَحَمَلَتْ بِعَبْدِ اللَّهِ فَوَلَدَتْهُ لَيْلًا وَكَرِهَتْ أَنْ تُحَنِّكَهُ حَتَّى يُحَنِّكَهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَحَمَلْتُهُ غُدْوَةً وَمَعِي تَمَرَاتُ عَجْوَةٍ فَوَجَدْتُهُ يَهْنَأُ أَبَاعِرَ لَهُ أَوْ يَسِمُهَا فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّ أُمَّ سُلَيْمٍ وَلَدَتْ اللَّيْلَةَ فَكَرِهَتْ أَنْ تُحَنِّكَهُ حَتَّى يُحَنِّكَهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ أَمَعَكَ شَيْءٌ قُلْتُ تَمَرَاتُ عَجْوَةٍ فَأَخَذَ بَعْضَهُنَّ فَمَضَغَهُنَّ ثُمَّ جَمَعَ بُزَاقَهُ فَأَوْجَرَهُ إِيَّاهُ فَجَعَلَ يَتَلَمَّظُ فَقَالَ حُبُّ الْأَنْصَارِ التَّمْرَ قَالَ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ سَمِّهِ

قَالَ هُوَ عَبْدُ اللَّهِ [انظر: ۱۲۰۵۲، ۱۲۹۸۹].

(۱۲۰۵۱) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ حضرت ابوطلحہ رضی اللہ عنہ کا ایک بیٹا بیمار تھا، حضرت ابوطلحہ رضی اللہ عنہ مسجد کے لئے نکلے تو ان کے پیچھے ان کا بیٹا فوت ہو گیا، ان کی زوجہ حضرت ام سلیم رضی اللہ عنہا نے اسے کپڑا اوڑھا دیا اور گھر والوں سے کہہ دیا کہ تم میں سے کوئی بھی ابوطلحہ کو ان کے بیٹے کی موت کی خبر نہ دے، چنانچہ جب حضرت ابوطلحہ رضی اللہ عنہ واپس آئے تو ان کے ساتھ مسجد سے ان کے کچھ دوست بھی آئے، حضرت ابوطلحہ رضی اللہ عنہ نے بچے کے بارے پوچھا، انہوں نے بتایا کہ پہلے سے بہتر ہے، پھر ان کے سامنے رات کا کھانا لا کر رکھا، سب نے کھانا کھایا، لوگ چلے گئے تو وہ ان کاموں میں لگ گئیں جو عورتوں کے کرنے کے ہوتے ہیں۔

جب رات کا آخری پہر ہوا تو انہوں نے حضرت ابوطلحہ رضی اللہ عنہ سے کہا کہ اے ابوطلحہ! دیکھیں تو سہی، فلاں لوگوں نے عاریۃً کوئی چیز لی، اس سے فائدہ اٹھاتے رہے، جب ان سے واپسی کا مطالبہ ہوا تو وہ اس پر ناگواری ظاہر کرنے لگے؟ حضرت ابوطلحہ رضی اللہ عنہ نے کہا یہ لوگ انصاف نہیں کر رہے، ام سلیم رضی اللہ عنہا نے کہا کہ پھر تمہارا بیٹا بھی اللہ کی طرف سے عاریت تھا، جسے اللہ نے واپس لے لیا ہے، اس پر انہوں نے "إِنَّا لِلَّهِ وَإِنَّا إِلَيْهِ رَاجِعُونَ" کہا اور اللہ کا شکر ادا کیا۔

صبح ہوئی تو وہ نبی علیہ السلام کی خدمت میں حاضر ہوئے، نبی علیہ السلام نے انہیں دیکھ کر فرمایا اللہ تم دونوں میاں بیوی کے لئے اس رات کو مبارک فرمائے، چنانچہ وہ امید سے ہو گئیں، جب ان کے یہاں بچے کی ولادت ہوئی تو وہ رات کا وقت تھا، انہوں نے اس وقت بچے کو گھٹی دینا اچھا نہ سمجھا اور یہ چاہا کہ اسے نبی علیہ السلام خود گھٹی دیں، چنانچہ صبح کو میں اس بچے کو اٹھا کر اپنے ساتھ کچھ عجوہ کھجوریں لے کر نبی علیہ السلام کی خدمت میں حاضر ہوا، میں نے دیکھا کہ نبی علیہ السلام اپنے اونٹوں کو قطران مل رہے ہیں، میں نے عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! آج رات حضرت ام سلیم رضی اللہ عنہا کے یہاں بچہ پیدا ہوا، انہوں نے خود اسے گھٹی دینا مناسب نہ سمجھا اور چاہا کہ اسے آپ گھٹی دیں، نبی علیہ السلام نے فرمایا کیا تمہارے پاس کچھ ہے؟ میں نے عرض کیا عجوہ کھجوریں ہیں، نبی علیہ السلام نے ایک کھجور لے کر اسے منہ میں چبا کر نرم کیا، اور تھوک جمع کر کے اس کے منہ میں ٹپکا دیا جسے وہ چاٹنے لگا، نبی علیہ السلام نے فرمایا کھجور انصار کی محبوب چیز ہے، میں نے عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! اس کا نام رکھ دیجئے، فرمایا اس کا نام عبداللہ ہے۔

(۱۲۰۵۲) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ حَدَّثَنَا بُنْدَارٌ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عَدِيٍّ بَعْضَ هَذَا الْحَدِيثِ قَالَ فَأَتَيْتُهُ وَعَلَيْهِ بُرْدَةٌ

(۱۲۰۵۲) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۱۲۰۵۳) حَدَّثَنَا بُنْدَارٌ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عَدِيٍّ عَنِ ابْنِ عَوْنٍ عَنْ مُحَمَّدٍ عَنْ أَنَسٍ فَأَتَيْتُهُ وَعَلَيْهِ خَمِيصَةٌ لَهُ وَهُوَ فِي الْحَائِطِ يَسِمُ الظَّهْرَ الَّذِي قَدِمَ عَلَيْهِ فَقَالَ رُوَيْدَكَ أَفْرُغُ لَكَ قَالَ ابْنُ أَبِي عَدِيٍّ فِي أَوَّلِ الْحَدِيثِ إِنَّ أَبَا طَلْحَةَ غَدَا عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ بِتُّمَا عَرُوسَيْنِ قَالَ فَبَارَكَ اللَّهُ لَكُمَا فِي عُرْسِكُمَا وَقَالَ أَبُو طَلْحَةَ لِأُمِّ سُلَيْمٍ كَيْفَ ذَاكَ الْغُلَامُ قَالَتْ هُوَ أَهْدَأُ مِمَّا كَانَ [انظر: ۱۲۸۹۶].

(۱۲۰۵۳) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۱۲۰۵٤) حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ هِلَالٍ حَدَّثَنَا هِشَامٌ عَنْ ابْنِ سِيرِينَ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ تَزَوَّجَ أَبُو طَلْحَةَ أُمَّ سُلَيْمٍ وَهِيَ أُمُّ أَنَسٍ وَالْبَرَاءِ فَوَلَدَتْ لَهُ وَلَدًا وَكَانَ يُحِبُّهُ فَذَكَرَ الْحَدِيثَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَبِتُّمَا عَرُوسَيْنِ وَهُوَ إِلَى جَنْبِكُمَا فَقَالَ نَعَمْ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ بَارَكَ اللَّهُ لَكُمَا فِي لَيْلَتِكُمَا [مكرر ما قبله].

(۱۲۰۵۴) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۱۲۰۵۵) حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عَدِيٍّ حَدَّثَنَا حُمَيْدٌ وَيَزِيدُ أَخْبَرَنَا حُمَيْدٌ الْمَعْنَى عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ نُودِيَ بِالصَّلَاةِ فَقَامَ كُلُّ قَرِيبِ الدَّارِ مِنْ الْمَسْجِدِ وَبَقِيَ مَنْ كَانَ أَهْلُهُ نَائِيَ الدَّارِ فَأُتِيَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِخْضَبٍ مِنْ حِجَارَةٍ فَصَغُرَ أَنْ يَبْسُطَ أَكُفَّهُ فِيهِ قَالَ فَضَمَّ أَصَابِعَهُ قَالَ فَتَوَضَّأَ بَقِيَّتُهُمْ قَالَ حُمَيْدٌ وَسُئِلَ أَنَسٌ كَمْ كَانُوا قَالَ ثَمَانِينَ أَوْ زِيَادَةً [صححه البخاري (۱۹۵)، وابن حبان (٦٥٤٥)].

(۱۲۰۵۵) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نماز کے لئے اذان ہوئی، مسجد کے قریب جتنے لوگوں کے گھر تھے وہ سب آ گئے، اور دور والے نہ آ سکے، نبی علیہ السلام کے پاس پتھر کا ایک پیالہ لایا گیا جس میں آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی ہتھیلی بھی مشکل سے کھلتی تھی، نبی علیہ السلام نے اپنی انگلیوں کو جوڑ لیا اور اس میں سے اتنا پانی نکلا کہ سب نے وضو کر لیا، کسی نے حضرت انس رضی اللہ عنہ سے پوچھا کہ اس وقت آپ کتنے لوگ تھے؟ انہوں نے بتایا کہ اسی یا کچھ زیادہ۔

(۱۲۰۵٦) حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عَدِيٍّ عَنْ حُمَيْدٍ عَنْ أَنَسٍ أَنَّ بَنِي سَلِمَةَ أَرَادُوا أَنْ يَتَحَوَّلُوا مِنْ مَنَازِلِهِمْ فَيَسْكُنُوا قُرْبَ الْمَسْجِدِ فَبَلَغَ ذَلِكَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَكَرِهَ أَنْ تُعْرَى الْمَدِينَةُ فَقَالَ يَا بَنِي سَلِمَةَ أَلَا تَحْتَسِبُونَ آثَارَكُمْ إِلَى الْمَسْجِدِ قَالُوا بَلَى يَا رَسُولَ اللَّهِ فَأَقَامُوا [صححه البخاري (٦٥٥)]. [انظر: ۱۲۹۰۷، ۱۳۸۰٦].

(۱۲۰۵٦) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ بنو سلمہ نے ایک مرتبہ یہ ارادہ کیا کہ اپنی پرانی رہائش گاہ سے منتقل ہو کر مسجد کے قریب آ کر سکونت پذیر ہو جائیں، نبی علیہ السلام کو یہ بات معلوم ہوئی تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو مدینہ منورہ کا خالی ہونا اچھا نہ لگا، اس لئے فرمایا اے بنو سلمہ! کیا تم مسجد کی طرف اٹھنے والے قدموں کا ثواب حاصل کرنا نہیں چاہتے؟ وہ کہنے لگے کیوں نہیں یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! پھر وہ وہیں اقامت پذیر رہے۔

(۱۲۰۵۷) حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عَدِيٍّ وَسُهَيْلُ بْنُ يُوسُفَ الْمَعْنَى عَنْ حُمَيْدٍ عَنْ أَنَسٍ قَالَ أُقِيمَتْ الصَّلَاةُ فَجَاءَ رَجُلٌ يَسْعَى فَانْتَهَى وَقَدْ حَفَزَهُ النَّفَسُ أَوْ انْبَهَرَ فَلَمَّا انْتَهَى إِلَى الصَّفِّ قَالَ الْحَمْدُ لِلَّهِ حَمْدًا كَثِيرًا طَيِّبًا مُبَارَكًا فِيهِ فَلَمَّا قَضَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَاتَهُ قَالَ أَيُّكُمْ الْمُتَكَلِّمُ فَسَكَتَ الْقَوْمُ فَقَالَ أَيُّكُمْ الْمُتَكَلِّمُ فَإِنَّهُ قَالَ خَيْرًا أَوْ لَمْ يَقُلْ بَأْسًا قَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَنَا أَسْرَعْتُ الْمَشْيَ فَانْتَهَيْتُ إِلَى الصَّفِّ فَقُلْتُ الَّذِي قُلْتُ قَالَ لَقَدْ رَأَيْتُ اثْنَيْ عَشَرَ مَلَكًا يَبْتَدِرُونَهَا أَيُّهُمْ يَرْفَعُهَا ثُمَّ قَالَ إِذَا جَاءَ أَحَدُكُمْ إِلَى الصَّلَاةِ

فَلْيَمْشِ عَلَى هِينَتِهِ فَلْيُصَلِّ مَا أَدْرَكَ وَلْيَقْضِ مَا سَبَقَهُ [قال الألباني: صحيح (ابو داود:٧٦٣)]. [انظر:١٢٩٩١، ١٣٤٣٠، ١٣٥٩٣].

(۱۲۰۵۷) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نماز کھڑی ہوئی تو ایک آدمی تیزی سے آیا، اس کا سانس پھولا ہوا تھا، صف تک پہنچ کر وہ کہنے لگا "الحمدلله حمدا كثيرا طيبا مباركا فيه" نبی علیہ السلام نے نماز سے فارغ ہو کر پوچھا کہ تم میں سے کون بولا تھا؟ اس نے اچھی بات کہی تھی، چنانچہ وہ آدمی کہنے لگا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! میں بولا تھا، میں تیزی سے آ رہا تھا، اور صف کے قریب پہنچ کر میں نے یہ جملہ کہا تھا، نبی علیہ السلام نے فرمایا میں نے بارہ فرشتوں کو اس کی طرف تیزی سے بڑھتے ہوئے دیکھا کہ کون اس جملے کو پہلے اٹھاتا ہے، پھر فرمایا جب تم میں سے کوئی شخص نماز کے لئے آئے تو سکون سے چلے، جتنی نماز مل جائے سو پڑھ لے اور جو رہ جائے اسے قضاء کر لے۔

(١٢٠٥٨) حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عَدِيٍّ عَنْ حُمَيْدٍ عَنْ أَنَسٍ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَخَلْتُ الْجَنَّةَ فَسَمِعْتُ بَيْنَ يَدَيَّ خَشَفَةً فَإِذَا أَنَا بِالْغُمَيْصَاءِ بِنْتِ مِلْحَانَ [راجع: ١١٩٧٧].

(۱۲۰۵۸) حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا میں جنت میں داخل ہوا تو اپنے آگے کسی کی آہٹ سنی، دیکھا تو وہ غمیصاء بنت ملحان تھیں (جو کہ حضرت انس رضی اللہ عنہ کی والدہ تھیں)۔

(١٢٠٥٩) حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عَدِيٍّ عَنْ حُمَيْدٍ عَنْ أَنَسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا أَرَادَ اللَّهُ بِعَبْدٍ خَيْرًا اسْتَعْمَلَهُ قَالُوا وَكَيْفَ يَسْتَعْمِلُهُ قَالَ يُوَفِّقُهُ لِعَمَلٍ صَالِحٍ قَبْلَ مَوْتِهِ [صححه ابن حبان (٣٤١)، والحاكم (١/٣٣٩) وقال الترمذي: حسن صحيح وقال الألباني: صحيح(الترمذي:٢١٤٢)]. [انظر:١٢٢٣٨م، ١٣٤٤١].

(۱۲۰۵۹) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا اللہ تعالیٰ جب کسی بندے کے ساتھ خیر کا ارادہ فرماتے ہیں تو اسے استعمال فرماتے ہیں، صحابہ رضی اللہ عنہم نے پوچھا کہ کیسے استعمال فرماتے ہیں؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا اسے مرنے سے پہلے عمل صالح کی توفیق عطاء فرما دیتے ہیں۔

(١٢٠٦٠) حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عَدِيٍّ عَنْ حُمَيْدٍ عَنْ أَنَسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رُؤْيَا الْمُؤْمِنِ جُزْءٌ مِنْ سِتَّةٍ وَأَرْبَعِينَ جُزْءًا مِنَ النُّبُوَّةِ

(۱۲۰۶۰) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا مسلمان کا خواب اجزاءِ نبوت میں سے چھیالیسواں جزو ہوتا ہے۔

(١٢٠٦١) حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عَدِيٍّ عَنْ حُمَيْدٍ عَنْ أَنَسٍ قَالَ رَأَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَجُلًا يُهَادَى بَيْنَ ابْنَيْهِ قَالَ مَا هَذَا قَالُوا نَذَرَ أَنْ يَمْشِيَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ لَغَنِيٌّ أَنْ يُعَذِّبَ هَذَا نَفْسَهُ فَأَمَرَهُ فَرَكِبَ [صححه ابن حبان (٤٣٨٢). قال الالباني: صحيح (الترمذي: ١٥٣٧)، والنسائي: ٧/٣٠)].

(۱۲۰۶۱) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک آدمی کو اپنے دو بیٹوں کے کندھوں کا سہارا لے کر چلتے ہوئے دیکھا تو پوچھا یہ کیا ماجرا ہے؟ انہوں نے بتایا کہ انہوں نے پیدل چل کر حج کرنے کی منت مانی تھی، نبی علیہ السلام نے فرمایا اللہ اس بات سے غنی ہے کہ یہ شخص اپنے آپ کو تکلیف میں مبتلا کرے، پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اسے سوار ہونے کا حکم دیا، چنانچہ وہ سوار ہو گیا۔

(١٢٠٦٢) حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عَدِيٍّ عَنْ حُمَيْدٍ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ أَنَسٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَأَى رَجُلًا يُهَادَى بَيْنَ ابْنَيْهِ فَذَكَرَ مِثْلَهُ [صححه البخاري (١٨٦٥)، ومسلم (١٦٤٢)، وابن خزيمة: (٣٠٤٤)، وابن حبان (٤٣٨٣)]. [انظر: ١٢١٥١، ١٢٩٢٠، ١٣٥٠٢، ١٣٩٠٢].

(۱۲۰۶۲) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(١٢٠٦٣) حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عَدِيٍّ عَنْ حُمَيْدٍ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ أَنَسٍ قَالَ رَأَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَجُلًا يَسُوقُ بَدَنَةً قَدْ جَهَدَهُ الْمَشْيُ فَقَالَ ارْكَبْهَا فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّهَا بَدَنَةٌ قَالَ ارْكَبْهَا وَإِنْ كَانَتْ بَدَنَةً [راجع: ١١٩٨١].

(۱۲۰۶۳) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام نے ایک آدمی کو دیکھا جو اونٹ ہانکتے ہوئے چلا جا رہا تھا اور چلنے سے عاجز آ گیا تھا، نبی علیہ السلام نے اس سے سوار ہونے کے لئے فرمایا، اس نے کہا کہ یہ قربانی کا جانور ہے، نبی علیہ السلام نے اس سے فرمایا کہ سوار ہو جاؤ اگرچہ یہ قربانی ہی کا ہو۔

(١٢٠٦٤) حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عَدِيٍّ عَنْ حُمَيْدٍ عَنْ أَنَسٍ قَالَ كَانَ رَجُلٌ يَسُوقُ بِأُمَّهَاتِ الْمُؤْمِنِينَ يُقَالُ لَهُ أَنْجَشَةُ فَاشْتَدَّ فِي السِّيَاقَةِ فَقَالَ لَهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا أَنْجَشَةُ رُوَيْدَكَ سَوْقًا بِالْقَوَارِيرِ [انظر: ١٢١١٤].

(۱۲۰۶۴) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک آدمی ''جس کا نام انجشہ تھا'' امہات المؤمنین کی سواریوں کو ہانک رہا تھا، اس نے جانوروں کو تیزی سے ہانکنا شروع کر دیا، اس پر نبی علیہ السلام نے فرمایا انجشہ! ان آبگینوں کو آہستہ لے کر چلو۔

(١٢٠٦٥) حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عَدِيٍّ عَنْ حُمَيْدٍ عَنْ أَنَسٍ قَالَ أَسْلَمَ نَاسٌ مِنْ عُرَيْنَةَ فَاجْتَوَوْا الْمَدِينَةَ فَقَالَ لَهُمْ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَوْ خَرَجْتُمْ إِلَى ذَوْدٍ لَنَا فَشَرِبْتُمْ مِنْ أَلْبَانِهَا قَالَ حُمَيْدٌ وَقَالَ قَتَادَةُ عَنْ أَنَسٍ وَأَبْوَالِهَا فَفَعَلُوا فَلَمَّا صَحُّوا كَفَرُوا بَعْدَ إِسْلَامِهِمْ وَقَتَلُوا رَاعِيَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُؤْمِنًا أَوْ مُسْلِمًا وَسَاقُوا ذَوْدَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهَرَبُوا مُحَارِبِينَ فَأَرْسَلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي آثَارِهِمْ فَأُخِذُوا فَقَطَّعَ أَيْدِيَهُمْ وَأَرْجُلَهُمْ وَسَمَرَ أَعْيُنَهُمْ وَتَرَكَهُمْ فِي الْحَرَّةِ حَتَّى مَاتُوا [صححه ابن حبان (٤٤٧١) قال الألباني: صحيح (ابن ماجة: ٢٥٧٨) و ٣٥٠٣ والنسائي: ٧/٩٥ و ٩٦)]. [انظر: ١٣١٥٩]

(۱۲۰۶۵) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ قبیلۂ عرینہ کے کچھ لوگ مسلمان ہو گئے، لیکن انہیں مدینہ منورہ کی آب و ہوا موافق

نہ آئی، نبی علیہ السلام نے ان سے فرمایا کہ اگر تم ہمارے اونٹوں کے پاس جا کر ان کا دودھ پیو تو شاید تندرست ہو جاؤ، چنانچہ انہوں نے ایسا ہی کیا، لیکن جب وہ صحیح ہو گئے تو دوبارہ مرتد ہو کر کفر کی طرف لوٹ گئے، نبی علیہ السلام کے مسلمان چرواہے کو قتل کر دیا، اور نبی علیہ السلام کے اونٹوں کو بھگا کر لے گئے، نبی علیہ السلام نے ان کے پیچھے صحابہ رضی اللہ عنہم کو بھیجا، انہیں پکڑ کر نبی علیہ السلام کے سامنے پیش کیا گیا، نبی علیہ السلام نے ان کے ہاتھ پاؤں مخالف سمت سے کٹوا دیئے، ان کی آنکھوں میں سلائیاں پھروا دیں اور انہیں پتھریلے علاقوں میں چھوڑ دیا یہاں تک کہ وہ مر گئے۔

(۱۲۰۶۶) حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عَدِيٍّ عَنْ حُمَيْدٍ عَنْ أَنَسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَقُومُ السَّاعَةُ حَتَّى لَا يُقَالَ فِي الْأَرْضِ اللَّهُ اللَّهُ [صححه الحاكم (٤/٤٩٤) وحسنه الترمذي: وقال الألباني: صحيح (الترمذي: ٢٢٠٧)]. [انظر: ١٣١٥٩].

(۱۲۰۶۶) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا قیامت اس وقت تک قائم نہیں ہوگی جب تک زمین میں اللہ اللہ کہنے والا کوئی شخص باقی ہے۔

(۱۲۰۶۷) حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عَدِيٍّ عَنْ حُمَيْدٍ عَنْ أَنَسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَسْأَلُونِي عَنْ شَيْءٍ إِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ إِلَّا حَدَّثْتُكُمْ قَالَ فَقَالَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ حُذَافَةَ يَا رَسُولَ اللَّهِ مَنْ أَبِي قَالَ أَبُوكَ حُذَافَةُ فَقَالَتْ أُمُّهُ مَا أَرَدْتَ إِلَى هَذَا قَالَ أَرَدْتُ أَنْ أَسْتَرِيحَ قَالَ وَكَانَ يُقَالُ فِيهِ قَالَ حُمَيْدٌ وَأَحْسَبُ هَذَا عَنْ أَنَسٍ قَالَ فَغَضِبَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ عُمَرُ رَضِينَا بِاللَّهِ رَبًّا وَبِالْإِسْلَامِ دِينًا وَبِمُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَبِيًّا نَعُوذُ بِاللَّهِ مِنْ غَضَبِ اللَّهِ وَغَضَبِ رَسُولِهِ [انظر: ١٢٨٥١].

(۱۲۰۶۷) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا قیامت تک ہونے والی کسی چیز کے متعلق تم مجھ سے اس وقت تک سوال نہ کیا کرو جب تک میں تم سے خود بیان نہ کر دوں، اس کے باوجود عبداللہ بن حذافہ رضی اللہ عنہ نے پوچھ لیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! میرا باپ کون ہے؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا تمہارا باپ حذافہ ہے، ان کی والدہ نے ان سے کہا کہ تمہارا اس سے کیا مقصد تھا؟ انہوں نے کہا کہ میں لوگوں کی باتوں سے چھٹکارا حاصل کرنا چاہتا تھا، دراصل ان کے متعلق کچھ باتیں مشہور تھیں۔

بہر حال! ان کے سوال پر نبی علیہ السلام ناراض ہو گئے، اس پر حضرت عمر رضی اللہ عنہ کہنے لگے کہ ہم اللہ کو اپنا رب مان کر، اسلام کو اپنا دین قرار دے کر اور محمد صلی اللہ علیہ وسلم کو اپنا نبی مان کر خوش اور مطمئن ہیں، اور ہم اللہ اور اس کے رسول کی ناراضگی سے اللہ کی پناہ میں آتے ہیں۔

(۱۲۰۶۸) حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عَدِيٍّ عَنْ حُمَيْدٍ عَنْ أَنَسٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ خَيْرُ مَا تَدَاوَيْتُمْ بِهِ الْحِجَامَةُ وَالْقُسْطُ الْبَحْرِيُّ وَلَا تُعَذِّبُوا صِبْيَانَكُمْ بِالْغَمْزِ [صححه البخاري (٥٦٩٦)، ومسلم (١٥٧٧)]. [راجع: ١١٩٨٨].

(۱۲۰۶۸) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا بہترین علاج سینگی لگوانا اور قسط بحری کا استعمال ہے، اور تم اپنے بچوں کے گلے میں انگلیاں ڈال کر انہیں تکلیف نہ دیا کرو۔

(۱۲۰۶۹) حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عَدِيٍّ عَنْ حُمَيْدٍ عَنْ أَنَسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَخَلْتُ الْجَنَّةَ فَإِذَا أَنَا بِقَصْرٍ مِنْ ذَهَبٍ فَقُلْتُ لِمَنْ هَذَا الْقَصْرُ قَالُوا لِشَابٍّ مِنْ قُرَيْشٍ قُلْتُ لِمَنْ قَالُوا لِعُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ قَالَ فَلَوْلَا مَا عَلِمْتُ مِنْ غَيْرَتِكَ لَدَخَلْتُهُ فَقَالَ عُمَرُ عَلَيْكَ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَغَارُ [صححه ابن حبان (٦٨٨٧). وقال الترمذي: حسن صحيح وقال الألباني: صحيح (الترمذي: ٣٦٨٨)]. [انظر: ١٢٨٦٥، ١٣٨١١].

(۱۲۰۶۹) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا ایک مرتبہ میں جنت میں داخل ہوا تو وہاں سونے کا ایک محل نظر آیا، میں نے پوچھا یہ محل کس کا ہے؟ لوگوں نے بتایا کہ یہ ایک قریشی نوجوان کا ہے، میں نے پوچھا وہ کون ہے؟ لوگوں نے بتایا عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ، مجھے اگر تمہاری غیرت کے بارے معلوم نہ ہوتا تو میں ضرور اس میں داخل ہو جاتا، حضرت عمر رضی اللہ عنہ کہنے لگے یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! کیا میں آپ پر غیرت کا اظہار کروں گا۔

(۱۲۰۷۰) حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عَدِيٍّ عَنْ حُمَيْدٍ عَنْ أَنَسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ أَحَبَّ لِقَاءَ اللَّهِ أَحَبَّ اللَّهُ لِقَاءَهُ وَمَنْ كَرِهَ لِقَاءَ اللَّهِ كَرِهَ اللَّهُ لِقَاءَهُ قُلْنَا يَا رَسُولَ اللَّهِ كُلُّنَا نَكْرَهُ الْمَوْتَ قَالَ لَيْسَ ذَاكَ كَرَاهِيَةَ الْمَوْتِ وَلَكِنَّ الْمُؤْمِنَ إِذَا حُضِرَ جَاءَهُ الْبَشِيرُ مِنَ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ بِمَا هُوَ صَائِرٌ إِلَيْهِ فَلَيْسَ شَيْءٌ أَحَبَّ إِلَيْهِ مِنْ أَنْ يَكُونَ قَدْ لَقِيَ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ فَأَحَبَّ اللَّهُ لِقَاءَهُ وَإِنَّ الْفَاجِرَ أَوْ الْكَافِرَ إِذَا حُضِرَ جَاءَهُ بِمَا هُوَ صَائِرٌ إِلَيْهِ مِنْ الشَّرِّ أَوْ مَا يَلْقَاهُ مِنَ الشَّرِّ فَكَرِهَ لِقَاءَ اللَّهِ وَكَرِهَ اللَّهُ لِقَاءَهُ

(۱۲۰۷۰) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا جو شخص اللہ سے ملنے کو پسند کرتا ہے، اللہ بھی اس سے ملنے کو پسند کرتا ہے، اور جو اللہ سے ملنے کو ناپسند کرتا ہے، اللہ بھی اس سے ملنے کو ناپسند کرتا ہے، یہ سن کر ہم نے عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! ہم میں سے تو ہر ایک موت کو ناپسند کرتا ہے؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا اس سے موت کی ناپسندیدگی مراد نہیں ہے، بلکہ مؤمن کے پاس جب اللہ کی طرف سے ایک فرشتہ اس کے بہترین انجام کی خوشخبری لے کر آتا ہے تو اس کے نزدیک اللہ کی ملاقات سے بڑھ کر کوئی چیز محبوب نہیں ہوتی، پھر اللہ بھی اس سے ملنے کو پسند کرتا ہے، اور جب کافر کے پاس اللہ کی طرف سے ایک فرشتہ اس کے بدترین انجام کی خبر لے کر آتا ہے تو وہ اللہ سے ملاقات کو ناپسند کرتا ہے، پھر اللہ بھی اس سے ملنے کو ناپسند کرتا ہے۔

(۱۲۰۷۱) حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عَدِيٍّ عَنْ حُمَيْدٍ قَالَ قَالَ أَنَسُ بْنُ مَالِكٍ مَا مَسِسْتُ شَيْئًا قَطُّ خَزًّا وَلَا حَرِيرًا أَلْيَنَ مِنْ كَفِّ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلَا شَمِمْتُ رَائِحَةً أَطْيَبَ مِنْ رِيحِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ [صححه ابن حبان (٦٣٠٤). قال شعيب: اسناده صحيح]. [انظر: ١٣١٠٥، ١٣٧٥١، ١٣٨٥٤].

(۱۲۰۷۱) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے نبی علیہ السلام کی ہتھیلی سے زیادہ نرم کوئی ریشم بھی نہیں چھوا، اور نبی علیہ السلام کی مہک

سے عمدہ کوئی مہک نہیں سونگھی۔

(۱۲۰۷۲) حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عَدِيٍّ عَنْ حُمَيْدٍ وَعَبْدُ اللَّهِ بْنُ بَكْرٍ السَّهْمِيُّ حَدَّثَنَا حُمَيْدٌ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ أَنَسٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَادَ رَجُلًا مِنَ الْمُسْلِمِينَ قَدْ صَارَ مِثْلَ الْفَرْخِ فَقَالَ لَهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هَلْ كُنْتَ تَدْعُو بِشَيْءٍ أَوْ تَسْأَلُهُ إِيَّاهُ قَالَ نَعَمْ كُنْتُ أَقُولُ اللَّهُمَّ مَا كُنْتَ مُعَاقِبِي بِهِ فِي الْآخِرَةِ فَعَجِّلْهُ لِي فِي الدُّنْيَا فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سُبْحَانَ اللَّهِ لَا تُطِيقُهُ وَلَا تَسْتَطِيعُهُ فَهَلَّا قُلْتَ اللَّهُمَّ آتِنَا فِي الدُّنْيَا حَسَنَةً وَفِي الْآخِرَةِ حَسَنَةً وَقِنَا عَذَابَ النَّارِ قَالَ فَدَعَا اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ فَشَفَاهُ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ [صححه مسلم (٢٦٨٨)، وابن حبان (٩٣٦)، والترمذي: (٣٤٨٧)]. [انظر: ١٤١١٣].

(۱۲۰۷۲) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام کسی مسلمان کی عیادت کے لئے تشریف لے گئے، وہ چوزے کی طرح ہو چکا تھا، نبی علیہ السلام نے اس سے پوچھا کیا تم کوئی دعاء مانگتے تھے؟ اس نے کہا جی ہاں! میں یہ دعاء مانگتا تھا کہ اے اللہ! تو نے مجھے آخرت میں جو سزا دینی ہے، وہ دنیا ہی میں دے دے، نبی علیہ السلام نے فرمایا سبحان اللہ! تمہارے اندر اس کی ہمت ہے اور نہ طاقت، تم نے یہ دعاء کیوں نہ کی کہ اے اللہ! مجھے دنیا میں بھی بھلائی عطاء فرما اور آخرت میں بھی بھلائی عطاء فرما اور ہمیں عذاب جہنم سے محفوظ فرما، راوی کہتے ہیں کہ اس نے اللہ سے یہ دعاء مانگی اور اللہ نے اسے شفاء عطاء فرما دی۔

(۱۲۰۷۳) حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عَدِيٍّ عَنْ حُمَيْدٍ عَنْ أَنَسٍ قَالَ كَانَ الرَّجُلُ يَأْتِي النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَيُسْلِمُ لِشَيْءٍ يُعْطَاهُ مِنَ الدُّنْيَا فَلَا يُمْسِي حَتَّى يَكُونَ الْإِسْلَامُ أَحَبَّ إِلَيْهِ وَأَعَزَّ عَلَيْهِ مِنَ الدُّنْيَا وَمَا فِيهَا

(۱۲۰۷۳) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ بعض اوقات نبی علیہ السلام کی خدمت میں کوئی شخص آ کر اسلام قبول کرتا کہ نبی علیہ السلام اسے دنیا کا مال و دولت عطاء فرمائیں گے اور شام تک اس کے نزدیک اسلام دنیا و مافیہا سے زیادہ محبوب اور معزز ہو چکا ہوتا۔

(۱۲۰۷۴) حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عَدِيٍّ عَنْ حُمَيْدٍ عَنْ مُوسَى بْنِ أَنَسٍ عَنْ أَنَسٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمْ يَكُنْ يُسْأَلُ شَيْئًا عَلَى الْإِسْلَامِ إِلَّا أَعْطَاهُ قَالَ فَأَتَاهُ رَجُلٌ فَسَأَلَهُ فَأَمَرَ لَهُ بِشَاءٍ كَثِيرٍ بَيْنَ جَبَلَيْنِ مِنْ شَاءِ الصَّدَقَةِ قَالَ فَرَجَعَ إِلَى قَوْمِهِ فَقَالَ يَا قَوْمِ أَسْلِمُوا فَإِنَّ مُحَمَّدًا صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُعْطِي عَطَاءً مَا يَخْشَى الْفَاقَةَ

(۱۲۰۷۴) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ قبول اسلام پر جو آدمی نبی علیہ السلام سے جس چیز کا بھی سوال کرتا، نبی علیہ السلام اسے عطاء فرما دیتے، اسی تناظر میں ایک آدمی آیا اور اس نے نبی علیہ السلام سے کچھ مانگا، نبی علیہ السلام نے اسے صدقہ کی بکریوں میں سے بہت سی بکریاں "جو دو پہاڑوں کے درمیان آسکیں" دینے کا حکم دے دیا، وہ آدمی اپنی قوم کے پاس آ کر کہنے لگا لوگو! اسلام قبول کر لو، کیونکہ محمد صلی اللہ علیہ وسلم اتنی بخشش دیتے ہیں کہ انسان کو فقر و فاقہ کا کوئی اندیشہ نہیں رہتا۔

(۱۲۰۷۵) حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عَدِيٍّ عَنْ حُمَيْدٍ عَنْ أَنَسٍ قَالَ بَعَثَتْ مَعِي أُمُّ سُلَيْمٍ بِمِكْتَلٍ فِيهِ رُطَبٌ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَمْ أَجِدْهُ وَخَرَجَ قَرِيبًا إِلَى مَوْلًى لَهُ دَعَاهُ صَنَعَ لَهُ طَعَامًا قَالَ فَأَتَيْتُهُ فَإِذَا هُوَ يَأْكُلُ

فَدَعَانِي لِآكُلَ مَعَهُ قَالَ وَصَنَعَ لَهُ ثَرِيدًا بِلَحْمٍ وَقَرْعٍ قَالَ وَإِذَا هُوَ يُعْجِبُهُ الْقَرْعُ قَالَ فَجَعَلْتُ أَجْمَعُهُ وَأُدْنِيهِ مِنْهُ قَالَ فَلَمَّا طَعِمَ رَجَعَ إِلَى مَنْزِلِهِ قَالَ وَوَضَعْتُ الْمِكْتَلَ بَيْنَ يَدَيْهِ قَالَ فَجَعَلَ يَأْكُلُ وَيَقْسِمُ حَتَّى فَرَغَ مِنْ آخِرِهِ [صححه ابن حبان (٦٣٨٠) وقال البوصيري: هذا اسناد صحيح وقال الألباني: صحيح (ابن ماجة: ٣٣٠٣)]. [انظر: ١٣٨١٩].

(۱۲۰۷۵) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ حضرت ام سلیم رضی اللہ عنہا نے میرے ہاتھ ایک تھیلی میں تر کھجوریں بھر کر نبی علیہ السلام کی خدمت میں بھیجیں، میں نے نبی علیہ السلام کو گھر میں نہ پایا، کیونکہ نبی علیہ السلام قریب ہی اپنے ایک آزاد کردہ غلام کے یہاں گئے ہوئے تھے جس نے نبی علیہ السلام کی دعوت کی تھی، میں وہاں پہنچا تو نبی علیہ السلام کھانا تناول فرما رہے تھے، نبی علیہ السلام نے مجھے بھی کھانے کے لئے بلا لیا، دعوت میں صاحب خانہ نے گوشت اور کدو کا ثرید تیار کر رکھا تھا، نبی علیہ السلام کو کدو بہت پسند تھا، اس لئے میں اسے الگ کر کے نبی علیہ السلام کے سامنے کرتا رہا، جب کھانے سے فارغ ہو کر نبی علیہ السلام اپنے گھر واپس تشریف لائے تو میں نے وہ تھیلی نبی علیہ السلام کے سامنے رکھ دی، نبی علیہ السلام اسے کھاتے گئے اور تقسیم کرتے گئے یہاں تک کہ تھیلی خالی ہو گئی۔

(۱۲۰۷٦) حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عَدِيٍّ عَنْ حُمَيْدٍ عَنْ أَنَسٍ قَالَ دَخَلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى أُمِّ سُلَيْمٍ فَأَتَتْهُ بِتَمْرٍ وَسَمْنٍ وَكَانَ صَائِمًا فَقَالَ أَعِيدُوا تَمْرَكُمْ فِي وِعَائِهِ وَسَمْنَكُمْ فِي سِقَائِهِ ثُمَّ قَامَ إِلَى نَاحِيَةِ الْبَيْتِ فَصَلَّى رَكْعَتَيْنِ وَصَلَّيْنَا مَعَهُ ثُمَّ دَعَا لِأُمِّ سُلَيْمٍ وَلِأَهْلِهَا بِخَيْرٍ فَقَالَتْ أُمُّ سُلَيْمٍ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّ لِي خُوَيْصَّةً قَالَ وَمَا هِيَ قَالَتْ خَادِمُكَ أَنَسٌ قَالَ فَمَا تَرَكَ خَيْرَ آخِرَةٍ وَلَا دُنْيَا إِلَّا دَعَا لِي بِهِ وَقَالَ اللَّهُمَّ ارْزُقْهُ مَالًا وَوَلَدًا وَبَارِكْ لَهُ فِيهِ قَالَ فَمَا مِنَ الْأَنْصَارِ إِنْسَانٌ أَكْثَرُ مِنِّي مَالًا وَذَكَرَ أَنَّهُ لَا يَمْلِكُ ذَهَبًا وَلَا فِضَّةً غَيْرَ خَاتَمِهِ قَالَ وَذَكَرَ أَنَّ ابْنَتَهُ الْكُبْرَى أُمَيْنَةَ أَخْبَرَتْهُ أَنَّهُ دُفِنَ مِنْ صُلْبِهِ إِلَى مَقْدَمِ الْحَجَّاجِ نَيِّفًا عَلَى عِشْرِينَ وَمِائَةٍ [صححه البخاري (١٩٨٢)، وابن حبان (٩٩٠، و٧١٨٦)]. [انظر: ١٢٩٨٤].

(۱۲۰۷٦) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام حضرت ام سلیم رضی اللہ عنہا کے یہاں تشریف لائے، انہوں نے نبی علیہ السلام کے سامنے کھجوریں اور گھی پیش کیا، نبی علیہ السلام اس دن روزے سے تھے اس لئے فرمایا کہ کھجوریں اس کے برتن میں اور گھی اس کی بالٹی میں واپس ڈال دو، پھر گھر کے ایک کونے میں کھڑے ہو کر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے دو رکعت نماز پڑھی، ہم نے بھی نبی علیہ السلام کے ساتھ نماز پڑھی، پھر نبی علیہ السلام نے حضرت ام سلیم رضی اللہ عنہا اور ان کے اہل خانہ کے لئے دعاء فرمائی، حضرت ام سلیم رضی اللہ عنہا نے عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! میری ایک خاص چیز بھی ہے، نبی علیہ السلام نے پوچھا وہ کیا ہے؟ عرض کیا آپ کا خادم انس، اس پر نبی علیہ السلام نے دنیا و آخرت کی کوئی خیر ایسی نہ چھوڑی جو میرے لیے نہ مانگی ہو، اور فرمایا اے اللہ! اسے مال اور اولاد عطاء فرما اور ان میں برکت عطاء فرما، چنانچہ اس کے بعد انصار میں سے کوئی شخص مجھ سے زیادہ مالدار نہ تھا، حالانکہ قبل ازیں وہ اپنی انگوٹھی کے علاوہ کسی سونا چاندی کے مالک نہ تھے، اور خود کہتے ہیں کہ مجھے میری بڑی بیٹی امینہ نے بتایا ہے کہ حجاج بن یوسف کے آنے تک میری نسل میں سے

ایک سو بیس سے زائد آدمی فوت ہو کر دفن ہو چکے ہیں۔

(۱۲۰۷۷) حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عَدِيٍّ عَنْ حُمَيْدٍ قَالَ سُئِلَ أَنَسٌ هَلْ خَضَبَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّهُ لَمْ يَرَ مِنْ الشَّيْبِ إِلَّا نَحْوًا مِنْ سَبْعَ عَشْرَةَ أَوْ عِشْرِينَ شَعْرَةً فِي مُقَدَّمِ لِحْيَتِهِ وَقَالَ إِنَّهُ لَمْ يَشِنْ بِالشَّيْبِ فَقِيلَ لِأَنَسٍ أَشَيْنٌ هُوَ قَالَ كُلُّكُمْ يَكْرَهُهُ وَلَكِنْ خَضَبَ أَبُو بَكْرٍ بِالْحِنَّاءِ وَالْكَتَمِ وَخَضَبَ عُمَرُ بِالْحِنَّاءِ

[صحح اسناده البوصيري وقال الألباني: صحيح (ابن ماجة: ٣٦٢٩)]. [انظر: ١٢٨٥٩، ١٢٩٨٧، ١٣١٠٩].

(۱۲۰۷۷) حمید کہتے ہیں کسی شخص نے حضرت انس رضی اللہ عنہ سے پوچھا کہ کیا نبی علیہ السلام خضاب لگاتے تھے؟ انہوں نے فرمایا کہ نبی علیہ السلام کی مبارک ڈاڑھی کے اگلے حصے میں صرف سترہ یا بیس بال سفید تھے، اور ان پر بڑھاپے کا عیب نہیں آیا، کسی نے پوچھا کہ کیا بڑھاپا عیب ہے؟ انہوں نے فرمایا تم میں سے ہر شخص اسے ناپسند سمجھتا ہے، البتہ حضرت صدیق اکبر رضی اللہ عنہ مہندی اور وسمہ کا خضاب لگاتے تھے جبکہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ صرف مہندی کا خضاب لگاتے تھے۔

(۱۲۰۷۸) حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عَدِيٍّ عَنْ حُمَيْدٍ عَنْ أَنَسٍ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي بَيْتِهِ فَاطَّلَعَ إِلَيْهِ رَجُلٌ فَأَهْوَى إِلَيْهِ بِمِشْقَصٍ مَعَهُ فَتَأَخَّرَ الرَّجُلُ [انظر: ١٢٢٨٢، ١٢٨٦١].

(۱۲۰۷۸) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام اپنے گھر میں بیٹھے ہوئے تھے کہ ایک آدمی آ کر کسی سوراخ سے اندر جھانکنے لگا، نبی علیہ السلام نے اپنے ہاتھ میں پکڑی ہوئی کنگھی اسے دے ماری تو وہ آدمی پیچھے ہٹ گیا۔

(۱۲۰۷۹) حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عَدِيٍّ عَنْ حُمَيْدٍ عَنْ أَنَسٍ أَنَّ أَبَا مُوسَى اسْتَحْمَلَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَوَافَقَ مِنْهُ شُغْلًا فَقَالَ وَاللَّهِ لَا أَحْمِلُكَ فَلَمَّا قَفَّى دَعَاهُ فَحَمَلَهُ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّكَ حَلَفْتَ أَنْ تَحْمِلَنِي قَالَ فَأَنَا أَحْلِفُ لَأَحْمِلَنَّكَ [اخرجه عبد بن حميد (١٣٩١). قال شعيب: اسناده صحيح]. [انظر: ١٢٨٦٦، ١٣٥٠٠].

(۱۲۰۷۹) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ حضرت ابوموسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ نے نبی علیہ السلام سے سواری کے لئے کوئی جانور مانگا، نبی علیہ السلام اس وقت کسی کام میں معروف تھے، اس لئے فرمادیا کہ بخدا! میں تمہیں کوئی سواری نہیں دوں گا، لیکن جب وہ پلٹ کر جانے لگے تو انہیں واپس بلایا اور ایک سواری مرحمت فرمادی، وہ کہنے لگے یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! آپ نے تو قسم کھائی تھی کہ مجھے کوئی سواری نہیں دیں گے؟ فرمایا اب قسم کھالیتا ہوں کہ تمہیں سواری ضرور دوں گا۔

(۱۲۰۸۰) حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عَدِيٍّ عَنْ حُمَيْدٍ عَنْ أَنَسٍ أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ سَلَامٍ أَتَى رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَقْدَمَهُ الْمَدِينَةَ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنِّي سَائِلُكَ عَنْ ثَلَاثِ خِصَالٍ لَا يَعْلَمُهُنَّ إِلَّا نَبِيٌّ قَالَ سَلْ قَالَ مَا أَوَّلُ أَشْرَاطِ السَّاعَةِ وَمَا أَوَّلُ مَا يَأْكُلُ مِنْهُ أَهْلُ الْجَنَّةِ وَمِنْ أَيْنَ يُشْبِهُ الْوَلَدُ أَبَاهُ وَأُمَّهُ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَخْبَرَنِي بِهِنَّ جِبْرِيلُ عَلَيْهِ السَّلَام آنِفًا قَالَ ذَلِكَ عَدُوُّ الْيَهُودِ مِنْ الْمَلَائِكَةِ قَالَ أَمَّا أَوَّلُ أَشْرَاطِ السَّاعَةِ فَنَارٌ تَخْرُجُ مِنْ الْمَشْرِقِ فَتَحْشُرُ النَّاسَ إِلَى الْمَغْرِبِ وَأَمَّا أَوَّلُ مَا يَأْكُلُ مِنْهُ أَهْلُ الْجَنَّةِ زِيَادَةُ كَبِدِ

حُوتٍ وَأَمَّا شَبَهُ الْوَلَدِ أَبَاهُ وَأُمَّهُ فَإِذَا سَبَقَ مَاءُ الرَّجُلِ مَاءَ الْمَرْأَةِ نَزَعَ إِلَيْهِ الْوَلَدُ وَإِذَا سَبَقَ مَاءُ الْمَرْأَةِ مَاءَ الرَّجُلِ نَزَعَ إِلَيْهَا قَالَ أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَأَنَّكَ رَسُولُ اللَّهِ وَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّ الْيَهُودَ قَوْمٌ بُهُتٌ وَإِنَّهُمْ إِنْ يَعْلَمُوا بِإِسْلَامِي يَبْهَتُونِي عِنْدَكَ فَأَرْسِلْ إِلَيْهِمْ فَاسْأَلْهُمْ عَنِّي أَيُّ رَجُلٍ ابْنُ سَلَامٍ فِيكُمْ قَالَ فَأَرْسَلَ إِلَيْهِمْ فَقَالَ أَيُّ رَجُلٍ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ سَلَامٍ فِيكُمْ قَالُوا خَيْرُنَا وَابْنُ خَيْرِنَا وَعَالِمُنَا وَابْنُ عَالِمِنَا وَأَفْقَهُنَا وَابْنُ أَفْقَهِنَا قَالَ أَرَأَيْتُمْ إِنْ أَسْلَمَ تُسْلِمُونَ قَالُوا أَعَاذَهُ اللَّهُ مِنْ ذَلِكَ قَالَ فَخَرَجَ ابْنُ سَلَامٍ فَقَالَ أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَأَنَّ مُحَمَّدًا رَسُولُ اللَّهِ قَالُوا شَرُّنَا وَابْنُ شَرِّنَا وَجَاهِلُنَا وَابْنُ جَاهِلِنَا فَقَالَ ابْنُ سَلَامٍ هَذَا الَّذِي كُنْتُ أَتَخَوَّفُ مِنْهُ [صححه البخاري (۳۳۲۹)، وابن حبان (۷۱۶۱)]. [انظر: ۱۳۰۰۱، ۱۳۹۰۴].

(۱۲۰۸۰) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام کی مدینہ منورہ تشریف آوری کے بعد حضرت عبداللہ بن سلام رضی اللہ عنہ بارگاہِ رسالت میں حاضر ہوئے اور کہنے لگے یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! میں آپ سے تین باتیں پوچھتا ہوں جنہیں کسی نبی کے علاوہ کوئی نہیں جانتا، نبی علیہ السلام نے فرمایا پوچھو، انہوں نے کہا کہ قیامت کی سب سے پہلی علامت کیا ہے؟ اہل جنت کا سب سے پہلا کھانا کیا چیز ہوگی؟ اور بچہ اپنے ماں باپ کے مشابہہ کیسے ہوتا ہے؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا ان کا جواب مجھے ابھی ابھی حضرت جبریل علیہ السلام نے بتایا ہے، عبداللہ کہنے لگے کہ وہ تو فرشتوں میں یہودیوں کا دشمن ہے۔

نبی علیہ السلام نے فرمایا قیامت کی سب سے پہلی علامت تو وہ آگ ہوگی جو مشرق سے نکل کر تمام لوگوں کو مغرب میں جمع کر لے گی، اور اہل جنت کا سب سے پہلا کھانا مچھلی کا جگر ہوگی، اور بچے کے اپنے ماں باپ کے ساتھ مشابہہ ہونے کی وجہ یہ ہے کہ اگر مرد کا "پانی" عورت کے پانی پر غالب آ جائے تو وہ بچے کو اپنی طرف کھینچ لیتا ہے، اور اگر عورت کا "پانی" مرد کے پانی پر غالب آ جائے تو وہ بچے کو اپنی طرف کھینچ لیتی ہے، یہ سن کر عبداللہ کہنے لگے کہ میں اس بات کی گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے علاوہ کوئی معبود نہیں اور آپ اللہ کے رسول ہیں، پھر کہنے لگے یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! یہودی بہتان باندھنے والی قوم ہیں، اگر انہیں میرے اسلام کا پتہ چل گیا تو وہ آپ کے سامنے مجھ پر طرح طرح کے الزام لگائیں گے، اس لئے آپ ان کے پاس پیغام بھیج کر انہیں بلائیے اور میرے متعلق ان سے پوچھیے کہ تم میں ابن سلام کیسا آدمی ہے؟

چنانچہ نبی علیہ السلام نے انہیں بلا بھیجا، اور ان سے پوچھا کہ عبداللہ بن سلام تم میں کیسا آدمی ہے؟ انہوں نے جواب دیا کہ ہم میں سب سے بہتر ہے اور سب سے بہتر کا بیٹا، ہمارا عالم اور عالم کا بیٹا ہے، ہم میں سب سے بڑا فقیہ ہے اور سب سے بڑے فقیہ کا بیٹا ہے، نبی علیہ السلام نے فرمایا یہ بتاؤ، اگر وہ اسلام قبول کر لے تو کیا تم بھی اسلام قبول کر لو گے؟ وہ کہنے لگے اللہ اسے بچا کر رکھے، اس پر حضرت عبداللہ بن سلام رضی اللہ عنہ باہر نکل آئے اور ان کے سامنے کلمہ پڑھا، یہ سن کر وہ کہنے لگے کہ یہ ہم میں سب سے بدتر ہے اور سب سے بدتر کا بیٹا ہے اور ہم میں جاہل اور جاہل کا بیٹا ہے، حضرت عبداللہ بن سلام رضی اللہ عنہ نے فرمایا اسی چیز کا مجھے اندیشہ تھا۔

(۱۲۰۸۱) حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عَدِيٍّ عَنْ حُمَيْدٍ عَنْ أَنَسٍ قَالَ لَمَّا انْهَزَمَ الْمُسْلِمُونَ يَوْمَ حُنَيْنٍ نَادَتْ أُمُّ سُلَيْمٍ يَا رَسُولَ اللَّهِ اقْتُلْ مَنْ بَعْدَنَا انْهَزَمُوا فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا أُمَّ سُلَيْمٍ إِنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ قَدْ كَفَى قَالَ فَأَتَاهَا أَبُو طَلْحَةَ وَمَعَهَا مِغْوَلٌ فَقَالَ مَا هَذَا يَا أُمَّ سُلَيْمٍ قَالَتْ إِنْ دَنَا مِنِّي أَحَدٌ مِنَ الْمُشْرِكِينَ بَعَجْتُهُ قَالَ فَقَالَ أَبُو طَلْحَةَ يَا رَسُولَ اللَّهِ انْظُرْ مَا تَقُولُ أُمُّ سُلَيْمٍ

(۱۲۰۸۱) حضرت انس ؓ سے مروی ہے کہ جب غزوۂ حنین کے دن مسلمان ابتدائی طور پر شکست خوردہ ہو کر بھاگنے لگے، تو حضرت ام سلیم ؓ نے پکار کر عرض کیا یا رسول اللہ ﷺ! جو لوگ ہمیں چھوڑ کر بھاگ گئے ہیں، انہیں قتل کروا دیں، نبی ؑ نے فرمایا اے ام سلیم! اللہ تعالیٰ کافی ہے، تھوڑی دیر بعد حضرت ابوطلحہ ؓ ان کے پاس آئے تو ام سلیم ؓ کے ہاتھ میں ایک کدال تھی، انہوں نے پوچھا ام سلیم! یہ کیا ہے؟ انہوں نے کہا کہ اگر کوئی مشرک میرے قریب آیا تو میں اس سے اس کا پیٹ پھاڑ دوں گی، یہ سن کر وہ کہنے لگے یا رسول اللہ ﷺ! دیکھیں تو سہی کہ ام سلیم کیا کہہ رہی ہیں۔

(۱۲۰۸۲) حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ حَدَّثَنَا أَبِي عَنِ ابْنِ إِسْحَاقَ حَدَّثَنِي حُمَيْدٌ الطَّوِيلُ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ سَلَامٍ قَالَ لَمَّا أَرَدْتُ أَنْ أُسْلِمَ أَتَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقُلْتُ إِنِّي سَائِلُكَ فَقَالَ سَلْ عَمَّا بَدَا لَكَ قَالَ قُلْتُ مَا أَوَّلُ مَا يَأْكُلُ أَهْلُ الْجَنَّةِ فَذَكَرَ الْحَدِيثَ [راجع: ۱۲۰۸۰].

(۱۲۰۸۲) حضرت انس ؓ سے مروی ہے کہ نبی ؑ کی مدینہ منورہ تشریف آوری کے بعد حضرت عبداللہ بن سلام ؓ بارگاہِ رسالت میں حاضر ہوئے اور کہنے لگے یا رسول اللہ ﷺ! میں آپ سے تین باتیں پوچھتا ہوں...... پھر راوی نے پوری حدیث ذکر کی۔

(۱۲۰۸۳) حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عَدِيٍّ عَنْ حُمَيْدٍ وَيَزِيدُ قَالَا أَنَا حُمَيْدٌ عَنْ أَنَسٍ قَالَ كُنْتُ أَلْعَبُ مَعَ الْغِلْمَانِ فَأَتَانَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَسَلَّمَ قَالَ يَزِيدُ فِي حَدِيثِهِ عَلَيْنَا وَأَخَذَ بِيَدِي فَبَعَثَنِي فِي حَاجَةٍ وَقَعَدَ فِي ظِلِّ حَائِطٍ أَوْ جِدَارٍ حَتَّى رَجَعْتُ إِلَيْهِ فَبَلَّغْتُ الرِّسَالَةَ الَّتِي بَعَثَنِي فِيهَا فَلَمَّا أَتَيْتُ أُمَّ سُلَيْمٍ قَالَتْ مَا حَبَسَكَ قُلْتُ بَعَثَنِي النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي حَاجَةٍ لَهُ قَالَتْ وَمَا هِيَ قُلْتُ سِرٌّ قَالَتْ احْفَظْ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سِرَّهُ قَالَ فَمَا حَدَّثْتُ بِهِ أَحَدًا بَعْدُ [انظر: ۱۲۸۱۵، ۱۳۵۰۲].

(۱۲۰۸۳) حضرت انس ؓ فرماتے ہیں کہ ایک مرتبہ میں بچوں کے ساتھ کھیل رہا تھا، اسی دوران نبی ؑ تشریف لے آئے اور ہمیں سلام کیا، پھر میرا ہاتھ پکڑ کر مجھے کسی کام سے بھیج دیا اور خود ایک دیوار کے سائے میں بیٹھ گئے، یہاں تک کہ میں واپس آ گیا، اور وہ پیغام پہنچا دیا جو نبی ؑ نے دے کر مجھے بھیجا تھا، جب میں گھر واپس پہنچا تو حضرت ام سلیم ؓ (میری والدہ) کہنے لگیں کہ اتنی دیر کیوں لگا دی؟ میں نے بتایا کہ نبی ؑ نے اپنے کسی کام سے بھیجا تھا، انہوں نے پوچھا کیا کام تھا؟ میں نے کہا کہ یہ ایک راز ہے، انہوں نے کہا کہ پھر نبی ؑ کے راز کی حفاظت کرنا، چنانچہ اس کے بعد میں نے کبھی وہ کسی کے سامنے بیان

نہیں کیا۔

(۱۲۰۸۴) حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عَدِيٍّ عَنْ حُمَيْدٍ عَنْ أَنَسٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لِرَجُلٍ أَسْلِمْ قَالَ أَجِدُنِي كَارِهًا قَالَ أَسْلِمْ وَإِنْ كُنْتَ كَارِهًا [انظر: ۱۲۸۹۹].

(۱۲۰۸۴) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ایک آدمی سے اسلام قبول کرنے کے لئے فرمایا، اس نے کہا کہ مجھے پسند نہیں ہے، نبی علیہ السلام نے فرمایا پسند نہ بھی ہو تب بھی اسلام قبول کرلو۔

(۱۲۰۸۵) حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عَدِيٍّ عَنْ سَعِيدٍ وَابْنُ جَعْفَرٍ قَالَ أَخْبَرَنَا سَعِيدٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ النُّخَاعَةُ فِي الْمَسْجِدِ خَطِيئَةٌ وَكَفَّارَتُهَا دَفْنُهَا [صححه البخاری (۴۱۵)، ومسلم (۵۵۲)، وابن خزیمة: (۱۳۰۹)]. [انظر: ۱۲۸۰۵، ۱۲۹۲۱، ۱۲۹۲۲، ۱۳۲۱۴، ۱۳۴۶۷، ۱۳۴۸۴، ۱۳۹۴۵، ۱۳۹۹۱، ۱۳۹۹۲، ۱۳۹۹۳، ۱۴۱۲۱].

(۱۲۰۸۵) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا مسجد میں تھوکنا گناہ ہے اور اس کا کفارہ اسے دفن کردینا ہے۔

(۱۲۰۸۶) حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عَدِيٍّ عَنْ سَعِيدٍ وَابْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا سَعِيدٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسٍ أَنَّ نَبِيَّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا كَانَ أَحَدُكُمْ فِي الصَّلَاةِ فَإِنَّهُ مُنَاجٍ رَبَّهُ فَلَا يَتْفُلَنَّ أَحَدٌ مِنْكُمْ عَنْ يَمِينِهِ قَالَ ابْنُ جَعْفَرٍ فَلَا يَتْفُلْ أَمَامَهُ وَلَا عَنْ يَمِينِهِ وَلَكِنْ عَنْ يَسَارِهِ أَوْ تَحْتَ قَدَمِهِ [صححه البخاری (۲۴۱)، ومسلم (۴۹۳)، وابن حبان (۲۲۶۷)]. [انظر: ۱۲۸۴۰، ۱۳۰۲۲، ۱۳۲۷۶، ۱۳۴۸۵، ۱۳۶۰۲، ۱۳۸۸۲، ۱۳۹۲۶، ۱۳۹۹۸، ۱۴۱۴۵]

(۱۲۰۸۶) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا جب تم میں سے کوئی شخص نماز پڑھ رہا ہوتا ہے تو وہ اپنے رب سے مناجات کر رہا ہوتا ہے، اس لئے اس حالت میں تم میں سے کوئی شخص اپنی دائیں جانب نہ تھوکا کرے بلکہ بائیں جانب یا اپنے پاؤں کے نیچے تھوکا کرے۔

(۱۲۰۸۷) حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عَدِيٍّ عَنْ سَعِيدٍ (ح) وَابْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا سَعِيدٌ الْمَعْنَى عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسٍ أَنَّ نَبِيَّ اللَّهِ عَلَيْهِ الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ أَتَاهُ رِعْلٌ وَذَكْوَانُ وَعُصَيَّةُ وَبَنُو لِحْيَانَ فَزَعَمُوا أَنَّهُمْ قَدْ أَسْلَمُوا فَاسْتَمَدُّوهُ عَلَى قَوْمِهِمْ فَأَمَدَّهُمْ نَبِيُّ اللَّهِ عَلَيْهِ الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ يَوْمَئِذٍ بِسَبْعِينَ مِنْ الْأَنْصَارِ قَالَ أَنَسٌ كُنَّا نُسَمِّيهِمْ فِي زَمَانِهِمْ الْقُرَّاءَ كَانُوا يَحْطِبُونَ بِالنَّهَارِ وَيُصَلُّونَ بِاللَّيْلِ فَانْطَلَقُوا بِهِمْ حَتَّى إِذَا أَتَوْا بِئْرَ مَعُونَةَ غَدَرُوا بِهِمْ فَقَتَلُوهُمْ فَقَنَتَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ شَهْرًا فِي صَلَاةِ الصُّبْحِ يَدْعُو عَلَى هَذِهِ الْأَحْيَاءِ رِعْلٍ وَذَكْوَانَ وَعُصَيَّةَ وَبَنِي لِحْيَانَ قَالَ قَالَ قَتَادَةُ وَحَدَّثَنَا أَنَسٌ أَنَّهُمْ قَرَئُوا بِهِ قُرْآنًا وَقَالَ ابْنُ جَعْفَرٍ فِي حَدِيثِهِ إِنَّا قَرَأْنَا بِهِمْ قُرْآنًا بَلِّغُوا عَنَّا قَوْمَنَا وَإِنَّا قَدْ لَقِينَا رَبَّنَا فَرَضِيَ عَنَّا وَأَرْضَانَا ثُمَّ رُفِعَ ذَلِكَ بَعْدُ وَقَالَ ابْنُ جَعْفَرٍ

ثُمَّ نُسِخَ ذَلِكَ أَوْ رُفِعَ [صححه البخاری (۳۰٦٤)]. [انظر: ۱۲۷۱۸].

(۱۲۰۸۷) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام کے پاس قبیلۂ رعل، ذکوان، عصیہ اور بنولحیان کے کچھ لوگ آئے اور یہ ظاہر کیا کہ وہ اسلام قبول کر چکے ہیں، اور نبی علیہ السلام سے اپنی قوم پر تعاون کا مطالبہ کیا، نبی علیہ السلام نے ان کے ساتھ ستر انصاری صحابہ رضی اللہ عنہم تعاون کے لئے بھیج دیئے، حضرت انس رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ ہم انہیں "قراء" کہا کرتے تھے، یہ لوگ دن کو لکڑیاں کاٹتے اور رات کو نماز میں گذار دیتے تھے، وہ لوگ ان تمام حضرات کو لے کر روانہ ہو گئے، راستے میں جب وہ "بیر معونہ" کے پاس پہنچے تو انہوں نے صحابۂ کرام رضی اللہ عنہم کے ساتھ دھوکہ کیا اور انہیں شہید کر دیا، نبی علیہ السلام کو پتہ چلا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک مہینے تک فجر کی نماز میں قنوت نازلہ پڑھی اور رعل، ذکوان، عصیہ اور بنولحیان کے قبائل پر بددعاء کرتے رہے۔

حضرت انس رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ ان صحابہ رضی اللہ عنہم کے یہ جملے کہ "ہماری قوم کو ہماری طرف سے یہ پیغام پہنچا دو کہ ہم اپنے رب سے مل چکے، وہ ہم سے راضی ہو گیا اور ہمیں بھی راضی کر دیا" ایک عرصے تک قرآن کریم میں پڑھتے رہے، بعد میں ان کی تلاوت منسوخ ہو گئی۔

(۱۲۰۸۸) حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عَدِيٍّ عَنْ سَعِيدٍ وَابْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا سَعِيدٌ وَالْخَفَّافُ عَنْ سَعِيدٍ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسٍ أَنَّ نَبِيَّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَا بَالُ أَقْوَامٍ يَرْفَعُونَ أَبْصَارَهُمْ إِلَى السَّمَاءِ فِي صَلَاتِهِمْ وَاشْتَدَّ قَوْلُهُ فِي ذَلِكَ حَتَّى قَالَ لَيَنْتَهُنَّ عَنْ ذَلِكَ أَوْ لَتُخْطَفَنَّ أَبْصَارُهُمْ [صححه البخاری (۷۵۰)، وابن خزیمة: (٤۷۵)، وابن حبان (۲۲۸٤)]. [انظر: ۱۲۱۲۸، ۱۲۱۷۰، ۱۲۱۷۹، ۱۲٤۵۳، ۱۳۷٤٦].

(۱۲۰۸۸) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا لوگوں کو کیا ہو گیا ہے کہ دوران نماز آسمان کی طرف نگاہیں اٹھا کر دیکھتے ہیں؟ نبی علیہ السلام نے شدت سے اس کی ممانعت کرتے ہوئے فرمایا کہ لوگ اس سے باز آجائیں ورنہ ان کی بصارت اچک لی جائے گی۔

(۱۲۰۸۹) حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عَدِيٍّ وَعَبْدُ الْوَهَّابِ الْخَفَّافُ عَنْ حُمَيْدٍ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسٍ أَنَّ نَبِيَّ اللَّهِ عَلَيْهِ الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ قَالَ اعْتَدِلُوا فِي السُّجُودِ وَلَا يَفْتَرِشْ أَحَدُكُمْ ذِرَاعَيْهِ كَالْكَلْبِ [صححه البخاری (۵۳۲)، ومسلم (٤۹۳)، وابن حبان (۱۹۲٦، و۱۹۲۷)]. [انظر: ۱۲۱۷۳، ۱۲۸٤۳، ۱۲۸۷۱، ۱۳۰۲۲، ۱۳۱۲۲، ۱۳۲٦۵، ۱۳٤۵۳، ۱۳۹۳۳، ۱۳۹۳٤، ۱۳۹۳۵، ۱۳۹۳٦، ۱۳۹۳۷، ۱٤۰۱۸، ۱٤۱٤۳].

(۱۲۰۸۹) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا سجدوں میں اعتدال برقرار رکھا کرو، اور تم میں سے کوئی شخص کتے کی طرح اپنے ہاتھ نہ بچھائے۔

(۱۲۰۹۰) حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عَدِيٍّ عَنْ سَعِيدٍ وَابْنُ جَعْفَرٍ وَعَبْدُ الْوَهَّابِ الْخَفَّافُ عَنْ سَعِيدٍ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسٍ أَنَّ نَبِيَّ اللَّهِ عَلَيْهِ الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ قَالَ إِنِّي لَأَدْخُلُ الصَّلَاةَ وَأَنَا أُرِيدُ أَنْ أُطِيلَهَا فَأَسْمَعُ بُكَاءَ الصَّبِيِّ فَأَتَجَاوَزُ

فِي صَلَاتِي مِمَّا أَعْلَمُ مِنْ شِدَّةِ وَجْدِ أُمِّهِ مِنْ بُكَائِهِ [صححه البخاري (٧٠٩)، ومسلم (٤٧٠)، وابن خزيمة: (١٦١٠)، وابن حبان (٢١٣٩)].

(۱۲۰۹۰) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا بعض اوقات میں نماز شروع کرتا ہوں اور ارادہ ہوتا ہے کہ لمبی نماز پڑھاؤں، لیکن پھر کسی بچے کے رونے کی آواز آتی ہے تو میں اپنی نماز کو مختصر کر دیتا ہوں، کیونکہ میں جانتا ہوں کہ اس کی ماں اس کے رونے کی وجہ سے کتنی پریشان ہو رہی ہوگی؟

(١٢٠٩١) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ أَنَسٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَخَلَ يَوْمَ الْفَتْحِ مَكَّةَ وَعَلَيْهِ الْمِغْفَرُ فَقِيلَ لَهُ إِنَّ ابْنَ خَطَلٍ مُتَعَلِّقٌ بِأَسْتَارِ الْكَعْبَةِ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اقْتُلُوهُ [صححه البخاري (١٨٤٦)، ومسلم (١٣٥٨)، وابن خزيمة: (٣٠٦٣)، وابن حبان (٣٧١٩)]. [انظر: ١٢٧١١، ١٢٨٨٣، ١٢٩٦٣، ١٣٣٧٨، ١٣٤٤٦، ١٣٤٧٠، ١٣٥٥٢].

(۱۲۰۹۱) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ فتح مکہ کے دن نبی علیہ السلام جب مکہ مکرمہ میں داخل ہوئے تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے خود پہن رکھا تھا، کسی شخص نے آکر بتایا کہ ابن خطل خانہ کعبہ کے پردوں کے ساتھ چمٹا ہوا ہے، نبی علیہ السلام نے فرمایا پھر بھی اسے قتل کر دو۔

(١٢٠٩٢) قَالَ عَبْدُ الرَّحْمَنِ وَفِيمَا قَرَأْتُ عَلَيْهِ يَعْنِي مَالِكٍ قَالَ وَلَمْ يَكُنْ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَئِذٍ مُحْرِمًا وَاللَّهُ أَعْلَمُ

(۱۲۰۹۲) عبدالرحمن کہتے ہیں کہ میں نے امام مالک رحمہ اللہ کے سامنے جو حدیث پڑھی تھی، اس میں یہ بھی تھا کہ اس دن نبی علیہ السلام حالت احرام میں نہ تھے، واللہ اعلم۔

(١٢٠٩٣) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ أَبِي بَكْرٍ قَالَ سَأَلْتُ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ كَيْفَ كُنْتُمْ تَصْنَعُونَ فِي هَذَا الْيَوْمِ يَعْنِي يَوْمَ عَرَفَةَ قَالَ كُنَّا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُهِلُّ الْمُهِلُّ مِنَّا فَلَا يُنْكِرُ عَلَيْهِ وَيُكَبِّرُ الْمُكَبِّرُ مِنَّا فَلَا يُنْكِرُ عَلَيْهِ [صححه البخاري (٩٧٠)، ومسلم (١٢٨٥)، وابن حبان (٣٨٤٧)]. [انظر: ١٢٥٢١، ١٣٥٥٥].

(۱۲۰۹۳) محمد بن ابی بکر کہتے ہیں کہ میں نے حضرت انس رضی اللہ عنہ سے پوچھا کہ عرفہ کے دن آپ لوگ کیا کر رہے تھے؟ انہوں نے فرمایا کہ نبی علیہ السلام کے ساتھ ہم میں سے کچھ لوگ تہلیل کہہ رہے تھے، ان پر بھی کوئی نکیر نہ ہوتی تھی اور بعض تکبیر کہہ رہے تھے اور ان پر بھی کوئی نکیر نہ کی گئی۔

(١٢٠٩٤) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ حَدَّثَنَا سَلِيمُ بْنُ حَيَّانَ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ فِي الْجَنَّةِ شَجَرَةً يَسِيرُ الرَّاكِبُ فِي ظِلِّهَا مِائَةَ عَامٍ لَا يَقْطَعُهَا قَالَ فَحَدَّثْتُ بِهِ أَبِي قَالَ سَمِعْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ يُحَدِّثُ بِهِ [صححه البخاري (٣٢٤٤) وقال الترمذي: حسن صحيح]. [انظر: ١٢٤١٧، ١٢٧٠٦،

۱۲۹۵۹، ۱۳۱۸۷، ۱۳۴۹۲].

(۱۲۰۹۴) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا جنت میں ایک درخت ایسا ہے جس کے سائے میں اگر کوئی سوار سو سال تک چلتا رہے تب بھی اس کا سایہ ختم نہ ہو۔

(۱۲۰۹۵) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ أَنَسٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْ الدُّبَّاءِ وَالْمُزَفَّتِ وَأَنْ يُنْبَذَ فِيهِ [صححه البخاري (٥٥٨٧)، ومسلم (١٩٩٢)]. [انظر: ١٢٧١٤].

(۱۲۰۹۵) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے دباء اور مزفت سے اور اس میں نبیذ پینے سے منع فرمایا ہے۔

(۱۲۰۹۶) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ أَنَسٍ قَالَ آخِرُ نَظْرَةٍ نَظَرْتُهَا إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ الِاثْنَيْنِ كَشَفَ السِّتَارَةَ وَالنَّاسُ خَلْفَ أَبِي بَكْرٍ فَنَظَرْتُ إِلَى وَجْهِهِ كَأَنَّهُ وَرَقَةُ مُصْحَفٍ فَأَرَادَ النَّاسُ أَنْ يَتَحَرَّكُوا فَأَشَارَ إِلَيْهِمْ أَنْ اثْبُتُوا وَأَلْقَى السَّجْفَ وَتُوُفِّيَ فِي آخِرِ ذَلِكَ الْيَوْمِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ [انظر: ١٢٦٩٥، ١٣٠٥٩، ١٣٠٦٠، ١٣٠٦١، ١٣١٢٤].

(۱۲۰۹۶) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ وہ آخری نظر جو میں نے نبی علیہ السلام پر پیر کے دن ڈالی، وہ اس طرح تھی کہ نبی علیہ السلام نے اپنے حجرۂ مبارکہ کا پردہ ہٹایا، لوگ اس وقت حضرت صدیق اکبر رضی اللہ عنہ کی امامت میں نماز ادا کر رہے تھے، میں نے نبی علیہ السلام کے چہرۂ مبارک کو دیکھا تو وہ قرآن کا ایک کھلا ہوا صفحہ محسوس ہو رہا تھا، لوگوں نے اپنی جگہ سے حرکت کرنا چاہی، لیکن نبی علیہ السلام نے انہیں اشارے سے اپنی جگہ رہنے کا حکم دیا، اور پردہ لٹکا لیا اور اسی دن آپ صلی اللہ علیہ وسلم دنیا سے رخصت ہو گئے۔

(۱۲۰۹۷) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ الزُّهْرِيِّ سَمِعَهُ مِنْ أَنَسٍ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا تَقَاطَعُوا وَلَا تَبَاغَضُوا وَلَا تَدَابَرُوا وَلَا تَحَاسَدُوا وَكُونُوا عِبَادَ اللَّهِ إِخْوَانًا وَلَا يَحِلُّ لِمُسْلِمٍ أَنْ يَهْجُرَ أَخَاهُ فَوْقَ ثَلَاثٍ [صححه البخاري (٦٠٧٦) ومسلم (٢٥٥٩) وابن حبان (٥٦٦٠)]. [انظر: ١٢٧٢١، ١٣٠٨٤، ١٣٢١٢، ١٣٣٨٧].

(۱۲۰۹۷) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا آپس میں قطع تعلقی، بغض، پشت پھیرنا اور حسد نہ کیا کرو اور اللہ کے بندو! بھائی بھائی بن کر رہا کرو، اور کسی مسلمان کے لئے اپنے بھائی سے تین دن سے زیادہ قطع کلامی کرنا حلال نہیں ہے۔

(۱۲۰۹۸) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ الزُّهْرِيِّ سَمِعَهُ مِنْ أَنَسٍ قَالَ سَقَطَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ فَرَسٍ فَجُحِشَ شِقُّهُ الْأَيْمَنُ فَدَخَلْنَا عَلَيْهِ نَعُودُهُ فَحَضَرَتْ الصَّلَاةُ فَصَلَّى قَاعِدًا وَصَلَّيْنَا قُعُودًا فَلَمَّا قَضَى الصَّلَاةَ قَالَ إِنَّمَا الْإِمَامُ لِيُؤْتَمَّ بِهِ فَإِذَا كَبَّرَ فَكَبِّرُوا وَإِذَا رَكَعَ فَارْكَعُوا وَقَالَ سُفْيَانُ مَرَّةً فَإِذَا سَجَدَ فَاسْجُدُوا وَإِذَا قَالَ سَمِعَ اللَّهُ لِمَنْ حَمِدَهُ فَقُولُوا رَبَّنَا وَلَكَ الْحَمْدُ وَإِنْ صَلَّى قَاعِدًا فَصَلُّوا قُعُودًا أَجْمَعُونَ [صححه البخاري (٨٠٥)، ومسلم (٤١١)، وابن خزيمة: (٩٧٧)، وابن حبان (١٩٠٨)]. [انظر: ١٢٦٨١، ١٢٦٨٥].

(۱۲۰۹۸) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام گھوڑے سے گر پڑے جس سے دائیں حصے پر زخم آ گیا، ہم

لوگ عیادت کے لئے نبی علیہ السلام کے پاس آئے، اسی دوران نماز کا وقت آ گیا، نبی علیہ السلام نے بیٹھ کر نماز پڑھائی اور ہم نے بھی بیٹھ کر نماز پڑھی، نماز سے فارغ ہو کر نبی علیہ السلام نے فرمایا امام تو ہوتا ہی اس لئے ہے کہ اس کی اقتداء کی جائے، اس لئے جب وہ تکبیر کہے تو تم بھی تکبیر کہو، جب وہ رکوع کرے تو تم بھی رکوع کرو، (جب وہ سجدہ کرے تو تم بھی سجدہ کرو) جب وہ سَمِعَ اللَّهُ لِمَنْ حَمِدَهُ کہے تو تم رَبَّنَا وَلَكَ الْحَمْدُ کہو، اور جب وہ بیٹھ کر نماز پڑھے تو تم سب بھی بیٹھ کر نماز پڑھو۔

(۱۲۰۹۹) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ أَنَسٍ أَنَّ رَجُلًا سَأَلَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ السَّاعَةِ فَقَالَ مَا أَعْدَدْتَ لَهَا قَالَ مَا أَعْدَدْتُ لَهَا مِنْ شَيْءٍ وَقَالَ سُفْيَانُ مَرَّةً مَا أَعْدَدْتُ لَهَا كَبِيرَ شَيْءٍ وَلَكِنِّي أُحِبُّ اللَّهَ وَرَسُولَهُ قَالَ الْمَرْءُ مَعَ مَنْ أَحَبَّ وَقَالَ سُفْيَانُ مَرَّةً أُخْرَى أَنْتَ مَعَ مَنْ أَحْبَبْتَ [انظر: ۱۲۷۲۲]. [صححه مسلم (۲۶۳۹)، وابن حبان (۵۶۳)].

(۱۲۰۹۹) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ ایک دیہاتی آیا اور کہنے لگا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! قیامت کب قائم ہوگی؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا تم نے قیامت کے لئے کیا تیاری کر رکھی ہے؟ اس نے کہا کہ میں نے کوئی بہت زیادہ اعمال تو مہیا نہیں کر رکھے، البتہ اتنی بات ضرور ہے کہ میں اللہ اور اس کے رسول سے محبت کرتا ہوں، نبی علیہ السلام نے فرمایا کہ انسان قیامت کے دن اس شخص کے ساتھ ہوگا جس کے ساتھ وہ محبت کرتا ہے۔

(۱۲۱۰۰) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ أَنَسٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا وُضِعَ الْعَشَاءُ وَأُقِيمَتْ الصَّلَاةُ فَابْدَءُوا بِالْعَشَاءِ [صححه البخاری (۶۷۲)، ومسلم (۵۵۷)، وابن حبان (۲۰۶۶)]. [انظر: ۱۲۶۷۳].

(۱۲۱۰۰) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا جب رات کا کھانا سامنے آ جائے اور نماز کھڑی ہو جائے تو پہلے کھانا کھا لو۔

(۱۲۱۰۱) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ الزُّهْرِيِّ سَمِعَهُ مِنْ أَنَسٍ قَالَ قَدِمَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمَدِينَةَ وَأَنَا ابْنُ عَشْرٍ وَمَاتَ وَأَنَا ابْنُ عِشْرِينَ وَكُنَّ أُمَّهَاتِي تَحُثُّنِي عَلَى خِدْمَتِهِ فَدَخَلَ عَلَيْنَا فَحَلَبْنَا لَهُ مِنْ شَاةٍ دَاجِنٍ وَشِيبَ لَهُ مِنْ بِئْرٍ فِي الدَّارِ وَأَعْرَابِيٌّ عَنْ يَمِينِهِ وَأَبُو بَكْرٍ عَنْ يَسَارِهِ وَعُمَرُ نَاحِيَةً فَشَرِبَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ عُمَرُ أَعْطِ أَبَا بَكْرٍ فَنَاوَلَ الْأَعْرَابِيَّ وَقَالَ الْأَيْمَنُ فَالْأَيْمَنُ وَقَالَ سُفْيَانُ مَرَّةً الزُّهْرِيُّ أَنْبَأَنَا أَنَسٌ [صححه البخاری (۲۳۵۲)، ومسلم (۲۰۲۹)، وابن حبان (۵۳۳۳)]. [انظر: ۱۲۱۴۵، ۱۳۰۶۹، ۱۳۴۵۵].

(۱۲۱۰۱) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام جب مدینہ منورہ تشریف لائے تو میں دس سال کا تھا، جب دنیا سے رخصت ہوئے تو بیس سال کا تھا، میری والدہ مجھے نبی علیہ السلام کی خدمت کی ترغیب دیا کرتی تھیں، ایک مرتبہ نبی علیہ السلام ہمارے گھر تشریف لائے، ہم نے ایک پالتو بکری کا دودھ دوہا اور گھر کے کنوئیں میں سے پانی لے کر اس میں ملایا اور نبی علیہ السلام کی خدمت میں پیش کر دیا، نبی علیہ السلام کی دائیں جانب ایک دیہاتی تھا، اور بائیں جانب حضرت صدیق اکبر رضی اللہ عنہ تھے، حضرت عمر رضی اللہ عنہ بھی ایک کونے میں

تھے، نبی علیہ السلام جب اسے نوش فرما چکے تو حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے عرض کیا کہ یہ ابوبکر کو دے دیجئے، لیکن نبی علیہ السلام نے دودھ کا وہ برتن دیہاتی کو دے دیا اور فرمایا پہلے دائیں ہاتھ والے کو، پھر اس کے بعد والے کو۔

(۱۲۱۰۲) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ أَنَسٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَوْلَمَ عَلَى صَفِيَّةَ بِتَمْرٍ وَسَوِيقٍ [صححه ابن حبان (٤٠٦١). قال الألباني: صحيح (ابو داود: ٣٧٤٤)، وابن ماجة: ١٩٠٩)].

(۱۲۱۰۲) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے حضرت صفیہ رضی اللہ عنہا کا ولیمہ کھجوروں اور ستو سے کیا۔

(۱۲۱۰۳) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ سَمِعْتُ إِبْرَاهِيمَ بْنَ مَيْسَرَةَ وحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُنْكَدِرِ سَمِعْتُهُمَا يَقُولَانِ سَمِعْنَا أَنَسًا يَقُولُ صَلَّيْتُ مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالْمَدِينَةِ أَرْبَعًا وَبِذِي الْحُلَيْفَةِ رَكْعَتَيْنِ [صححه البخاري (١٥٤٧)، ومسلم (٦٩٠)، وابن حبان (٢٧٤٦)]. [انظر: ١٢١٢٢، ١٢٨٤٩، ١٣٥٢٢].

(۱۲۱۰۳) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے نبی علیہ السلام کے ساتھ مدینہ منورہ میں چار رکعتیں اور ذوالحلیفہ میں دو رکعتیں پڑھی ہیں۔

(۱۲۱۰٤) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ حَدَّثَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَبِي بَكْرٍ سَمِعَ أَنَسًا يُحَدِّثُ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ يَتْبَعُ الْمَيِّتَ ثَلَاثٌ أَهْلُهُ وَمَالُهُ وَعَمَلُهُ فَيَرْجِعُ اثْنَانِ وَيَبْقَى وَاحِدٌ أَهْلُهُ وَمَالُهُ وَيَبْقَى عَمَلُهُ [صححه البخاري (٦٥١٤)، ومسلم (٢٩٦٠)، وابن حبان (٣١٠٧)، والحاكم (٧٤/١)].

(۱۲۱۰۴) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا میت کے ساتھ تین چیزیں جاتی ہیں اس کے اہل خانہ، مال اور اعمال، دو چیزیں واپس آ جاتی ہیں اور ایک چیز اس کے ساتھ رہ جاتی ہے، اہل خانہ اور مال واپس آ جاتا ہے اور اعمال باقی رہ جاتے ہیں۔

(۱۲۱۰٥) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ حَدَّثَنِي إِسْحَاقُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي طَلْحَةَ عَنْ عَمِّهِ أَنَسٍ قَالَ صَلَّيْتُ أَنَا وَيَتِيمٌ كَانَ عِنْدَنَا فِي الْبَيْتِ وَقَالَ سُفْيَانُ مَرَّةً فِي بَيْتِنَا خَلْفَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَتَاهُمْ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي دَارِهِمْ وَصَلَّتْ أُمُّ سُلَيْمٍ خَلْفَنَا

(۱۲۱۰۵) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ میں نے ایک یتیم بچے کے ساتھ "جو ہمارے گھر میں تھا" نبی علیہ السلام کے پیچھے نماز پڑھی، اس وقت نبی علیہ السلام ہمارے گھر تشریف لائے تھے، اور حضرت ام سلیم رضی اللہ عنہا نے ہمارے پیچھے کھڑے ہو کر نماز پڑھی۔

(۱۲۱۰٦) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ يَحْيَى عَنْ أَنَسٍ قَالَ جَاءَ أَعْرَابِيٌّ فَبَالَ فِي الْمَسْجِدِ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَهْرِيقُوا عَلَيْهِ ذَنُوبًا أَوْ سَجْلًا مِنْ مَاءٍ [صححه البخاري (٢٢١) ومسلم (٢٨٤)]. [انظر: ١٢١٥٦، ١٢٧٣٩].

(۱۲۱۰۶) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ ایک دیہاتی نے آ کر مسجد نبوی میں پیشاب کر دیا، نبی علیہ السلام نے فرمایا اس پر پانی کا ایک ڈول بہا دو۔

(۱۲۱۰۷) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ أَبِي قِلَابَةَ عَنْ أَنَسٍ قَالَ صَلَّيْتُ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الظُّهْرَ بِالْمَدِينَةِ أَرْبَعًا وَالْعَصْرَ بِذِي الْحُلَيْفَةِ رَكْعَتَيْنِ [صححه البخاري (١٥٤٧)، ومسلم (٦٩٠)، وابن حبان (٢٧٤٣)]. [انظر: ١٢٩٦٥].

(۱۲۱۰۷) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے نبی علیہ السلام کے ساتھ مدینہ منورہ میں ظہر کی چار رکعتیں اور ذوالحلیفہ میں عصر کی دو رکعتیں پڑھی ہیں۔

(۱۲۱۰۸) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ أَبِي أَيُّوبَ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسٍ قَالَ صَلَّيْتُ خَلْفَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَبِي بَكْرٍ وَعُمَرَ فَكَانُوا يَفْتَتِحُونَ بِ الْحَمْدُ [راجع: ١٢٠١٤].

(۱۲۱۰۸) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے نبی علیہ السلام اور خلفاءِ ثلاثہ رضی اللہ عنہم کے ساتھ نماز پڑھی ہے، یہ حضرات نماز میں قراءت کا آغاز "الحمدلله رب العلمين" سے کرتے تھے۔

(۱۲۱۰۹) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ يَحْيَى قِيلَ لِسُفْيَانَ يَعْنِي سَمِعَ مِنْ أَنَسٍ يَقُولُ دَعَا النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْأَنْصَارَ لِيُقْطِعَ لَهُمْ الْبَحْرَيْنِ فَقَالُوا لَا حَتَّى تُقْطِعَ لِإِخْوَانِنَا مِنْ الْمُهَاجِرِينَ مِثْلَنَا فَقَالَ إِنَّكُمْ سَتَلْقَوْنَ بَعْدِي أَثَرَةً فَاصْبِرُوا حَتَّى تَلْقَوْنِي [صححه البخاري (٢٣٧٦) وابن حبان (٧٢٧٥ و ٧٢٧٦)]. [انظر: ١٢٧٣٦، ١٢٩١٦]

(۱۲۱۰۹) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام نے انصار کو بلایا تاکہ بحرین سے آئے ہوئے مال کا حصہ انہیں تقسیم کر دیں، لیکن وہ کہنے لگے کہ پہلے ہمارے مہاجر بھائیوں کا ہمارے برابر حصہ الگ کیجئے، نبی علیہ السلام نے ان کے جذبہ ایثار کو دیکھ کر فرمایا میرے بعد تمہیں ترجیحات کا سامنا کرنا پڑے گا، لیکن تم صبر کرنا تا آنکہ مجھ سے آملو۔

(۱۲۱۱۰) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ مُحَمَّدٍ عَنْ أَنَسٍ قَالَ صَبَّحَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَيْبَرَ بُكْرَةً وَقَدْ خَرَجُوا بِالْمَسَاحِي فَلَمَّا نَظَرُوا إِلَيْهِ قَالُوا مُحَمَّدٌ وَالْخَمِيسُ مُحَمَّدٌ وَالْخَمِيسُ ثُمَّ أَحَالُوا يَسْعَوْنَ إِلَى الْحِصْنِ وَرَفَعَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَدَيْهِ ثُمَّ كَبَّرَ ثَلَاثًا ثُمَّ قَالَ خَرِبَتْ خَيْبَرُ إِنَّا إِذَا نَزَلْنَا بِسَاحَةِ قَوْمٍ فَسَاءَ صَبَاحُ الْمُنْذَرِينَ فَأَصَبْنَا حُمُرًا خَارِجَةً مِنْ الْقَرْيَةِ فَاطَّبَخْنَاهَا فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ وَرَسُولَهُ يَنْهَيَانِكُمْ عَنْ الْحُمُرِ الْأَهْلِيَّةِ فَإِنَّهَا رِجْسٌ مِنْ عَمَلِ الشَّيْطَانِ قَالَ سُفْيَانُ مُحَمَّدٌ وَالْخَمِيسُ يَقُولُ وَالْجَيْشُ [صححه البخاري (٢٩٩١)]. [انظر: ١٢٦٩٩].

(۱۲۱۱۰) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام غزوۂ خیبر کے لئے صبح کے وقت تشریف لے گئے، لوگ اس وقت کام پر نکلے ہوئے تھے، وہ کہنے لگے کہ محمد اور لشکر آ گئے، پھر وہ اپنے قلعے کی طرف بھاگنے لگے، نبی علیہ السلام نے اپنے ہاتھ بلند کر کے تین مرتبہ اللہ اکبر کہا اور فرمایا خیبر برباد ہو گیا جب ہم کسی قوم کے صحن میں اترتے ہیں تو ڈرائے ہوئے لوگوں کی صبح بڑی بدترین ہوتی ہے، وہاں بستی میں ہمیں گدھے ہاتھ لگ گئے، ہم نے انہیں پکا لیا، لیکن نبی علیہ السلام نے فرمایا اللہ اور اس کا رسول تمہیں پالتو گدھوں سے

روکتے ہیں، کیونکہ یہ ناپاک اور شیطانی عمل ہے۔

(۱۲۱۱۱) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَاصِمٍ عَنْ أَنَسٍ قَالَ مَا وَجَدَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى سَرِيَّةٍ مَا وَجَدَ عَلَيْهِمْ كَانُوا يُسَمَّوْنَ الْقُرَّاءَ قَالَ سُفْيَانُ نَزَلَ فِيهِمْ بَلِّغُوا قَوْمَنَا عَنَّا أَنَّا قَدْ رَضِينَا وَرَضِيَ عَنَّا قِيلَ لِسُفْيَانَ فِيمَنْ نَزَلَتْ قَالَ فِي أَهْلِ بِئْرِ مَعُونَةَ [انظر: ١٣٠٥٨، ١٢١١٢، ١٢٦٨٤، ١٣٣١٣]، [راجع: ١٢١١١].

(۱۲۱۱۱) حضرت انس رضی اللہ عنہ مروی ہے کہ نبی علیہ السلام کو کسی لشکر کا اتنا دکھ نہیں ہوا، جتنا بیر معونہ والے لشکر پر ہوا، اس لشکر کے لوگوں کا نام ہی ''قراء'' پڑ گیا تھا، اور ان ہی کے بارے یہ آیت نازل ہوئی تھی کہ ہماری قوم کو ہماری طرف سے یہ پیغام پہنچا دو کہ ہم اپنے پروردگار سے راضی ہو گئے اور اس نے ہمیں خوش کر دیا۔

(۱۲۱۱۲) قُرِئَ عَلَى سُفْيَانَ سَمِعْتُ عَاصِمًا قَالَ سَمِعْتُ أَنَسًا يَقُولُ مَا وَجَدَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِثْلَ مَا وَجَدَ عَلَى السَّبْعِينَ الَّذِينَ أُصِيبُوا بِبِئْرِ مَعُونَةَ

(۱۲۱۱۲) حضرت انس رضی اللہ عنہ مروی ہے کہ نبی علیہ السلام کو کسی لشکر کا اتنا دکھ نہیں ہوا، جتنا بیر معونہ والے لشکر پر ہوا۔

(۱۲۱۱۳) قُرِئَ عَلَى سُفْيَانَ سَمِعْتُ عَاصِمًا عَنْ أَنَسٍ قَالَ حَالَفَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَيْنَ الْمُهَاجِرِينَ وَالْأَنْصَارِ فِي دَارِنَا قَالَ سُفْيَانُ كَأَنَّهُ يَقُولُ آخَى [صححه البخاری (٢٢٩٤)، ومسلم (٢٥٢٩)، وابن حبان (٤٥٢٠)]. [انظر: ١٢٤٩٩، ١٢٥٠٠، ١٤٠٣١، ١٤٠٣٢].

(۱۲۱۱۳) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے مہاجرین وانصار کے درمیان مواخات ہمارے گھر میں فرمائی تھی۔

(۱۲۱۱۴) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ التَّيْمِيِّ عَنْ أَنَسٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ فِي سَفَرٍ وَكَانَ لَهُ حَادٍ يُقَالُ لَهُ أَنْجَشَةُ وَكَانَتْ أُمُّ أَنَسٍ مَعَهُمْ فَقَالَ يَا أَنْجَشَةُ رُوَيْدَكَ بِالْقَوَارِيرِ [صححه مسلم (٢٣٢٣)، وابن حبان (٥٨٠٠، و٥٨٠٢)]. [انظر: ١٢١٨٩، ١٢٨٣٠].

(۱۲۱۱۴) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام ایک سفر میں تھے، نبی علیہ السلام کا ایک حدی خوان تھا ''جس کا نام انجشہ تھا'' وہ امہات المؤمنین کی سواریوں کو ہانک رہا تھا، حضرت انس رضی اللہ عنہ کی والدہ بھی ان کے ساتھ تھیں، نبی علیہ السلام نے فرمایا انجشہ! ان آبگینوں کو آہستہ لے کر چلو۔

(۱۲۱۱۵) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ حُمَيْدٍ عَنْ أَنَسٍ سَمِعَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُلَبِّي بِالْبَيْدَاءِ لَبَّيْكَ بِعُمْرَةٍ وَحَجَّةٍ مَعًا [صححه ابن حبان (٣٩٣٣). قال الترمذی: حسن صحیح، وقال الألبانی: صحیح (ابن ماجة: ٢٩٦٩، والترمذی: ٨٢١)]. [انظر: ١٢٩٠١، ١٤٠٤٧].

(۱۲۱۱۵) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے نبی علیہ السلام کو مقامِ بیداء میں حج وعمرہ کا تلبیہ اکٹھے پڑھتے ہوئے سنا ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم یوں فرما رہے تھے لَبَّيْكَ بِعُمْرَةٍ وَحَجَّةٍ مَعًا

(۱۲۱۱۶) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ حَسَّانَ عَنْ ابْنِ سِيرِينَ عَنْ أَنَسٍ قَالَ لَمَّا رَمَى النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جَمْرَةَ الْعَقَبَةِ وَنَحَرَ هَدْيَهُ حَجَمَ وَأَعْطَى الْحَجَّامَ وَقَالَ سُفْيَانُ مَرَّةً وَأَعْطَى الْحَالِقَ شِقَّهُ الْأَيْمَنَ فَحَلَقَهُ فَأَعْطَاهُ أَبَا طَلْحَةَ ثُمَّ حَلَقَ الْأَيْسَرَ فَأَعْطَاهُ النَّاسَ [صححه مسلم (۱۳۰۵)، وابن خزيمة: (۲۹۲۸)، وابن حبان (۱۳۷۱، و۳۸۷۹)]. [انظر: ۱۳۱۹۶، ۱۳۲۷۵، ۱۳۷۲۰].

(۱۲۱۱۶) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام جب جمرۂ عقبہ کی رمی اور جانور کی قربانی کر چکے تو سینگی لگوائی اور بال کاٹنے والے کے سامنے پہلے سر کا داہنا حصہ کیا، اس نے اس حصے کے بال تراشے، نبی علیہ السلام نے وہ بال حضرت ابوطلحہ رضی اللہ عنہ کو دے دیئے، پھر بائیں جانب کے بال منڈوائے تو وہ عام لوگوں کو دے دیئے۔

(۱۲۱۱۷) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ ابْنِ جُدْعَانَ عَنْ أَنَسٍ قَالَ أَهْدَى أُكَيْدِرُ دُومَةَ لِلنَّبِيِّ عَلَيْهِ الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ يَعْنِي حُلَّةً فَأَعْجَبَ النَّاسَ حُسْنُهَا فَقَالَ لَمَنَادِيلُ سَعْدٍ فِي الْجَنَّةِ خَيْرٌ أَوْ أَحْسَنُ مِنْهَا [اخرجه الحميدى (۱۲۰۳) قال شعيب: صحيح وهذا اسناد ضعيف].

(۱۲۱۱۷) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ اکیدر دومہ نے نبی علیہ السلام کی خدمت میں ایک جوڑا ہدیہ کے طور پر بھیجا، لوگ اس کی خوبصورتی پر تعجب کرنے لگے، نبی علیہ السلام نے فرمایا سعد کے رومال "جو انہیں جنت میں دیئے گئے ہیں" وہ اس سے بہتر اور عمدہ ہیں۔

(۱۲۱۱۸) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ ابْنِ جُدْعَانَ قَالَ قَالَ ثَابِتٌ لِأَنَسٍ يَا أَنَسُ مَسِسْتَ يَدَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِيَدِكَ قَالَ نَعَمْ قَالَ أَرِنِي أُقَبِّلْهَا [اخرجه البخارى فى الأدب المفرد (۹۷٤). قال شعيب: حسن لغيره وهذا اسناد ضعيف].

(۱۲۱۱۸) ابن جدعان رحمہ اللہ کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ ثابت رحمہ اللہ نے حضرت انس رضی اللہ عنہ سے عرض کیا کہ اے انس! کیا آپ نے نبی علیہ السلام کے دست مبارک کو اپنے ہاتھ سے چھوا ہے؟ انہوں نے اثبات میں جواب دیا تو ثابت رحمہ اللہ نے کہا کہ مجھے وہ ہاتھ دکھایئے کہ میں اسے بوسہ دوں۔

(۱۲۱۱۹) قُرِئَ عَلَى سُفْيَانَ سَمِعْتُ مِنِ ابْنِ جُدْعَانَ عَنْ أَنَسٍ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَصَوْتُ أَبِي طَلْحَةَ فِي الْجَيْشِ خَيْرٌ مِنْ فِئَةٍ [انظر: ۱۳۷۸۱].

(۱۲۱۱۹) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا لشکر میں ابوطلحہ رضی اللہ عنہ کی آواز ہی کئی لوگوں سے بہتر ہے۔

(۱۲۱۲۰) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ سَمِعَ قَاسِمٌ الرَّحَّالُ أَنَسًا يَقُولُ دَخَلَ النَّبِيُّ عَلَيْهِ الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ خَرِبًا لِبَنِي النَّجَّارِ وَكَانَ يَقْضِي فِيهَا حَاجَةً فَخَرَجَ إِلَيْنَا مَذْعُورًا أَوْ فَزِعًا وَقَالَ لَوْلَا أَنْ لَا تَدَافَنُوا لَسَأَلْتُ اللَّهَ تَبَارَكَ وَتَعَالَى أَنْ يُسْمِعَكُمْ مِنْ عَذَابِ أَهْلِ الْقُبُورِ مَا أَسْمَعَنِي [اخرجه الحميدى (۱۱۸۷) قال شعيب: اسناده صحيح].

(۱۲۱۲۰) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام مدینہ منورہ میں بنو نجار کے کسی ویرانے میں تشریف لے گئے،

وہاں نبی علیہ السلام قضاء حاجت کے لئے جایا کرتے تھے، تھوڑی دیر بعد نبی علیہ السلام گھبرائے ہوئے ہمارے پاس آئے اور فرمایا اگر تم لوگ اپنے مردوں کو دفن کرنا چھوڑ نہ دیتے تو میں اللہ سے یہ دعاء کرتا کہ وہ تمہیں بھی عذاب قبر کی آواز سنا دے۔

(۱۲۱۲۱) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ حَدَّثَنِي مَعْمَرٌ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ أَنَسٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَطِيفُ بِنِسَائِهِ فِي لَيْلَةٍ يَغْتَسِلُ غُسْلًا وَاحِدًا [صححه ابن حبان (۲۲۹) وقال ابن خزيمة: (اذا خبر غريب، وقال شعيب: اسناده صحيح]. [انظر: ۱۲۹۵۷].

(۱۲۱۲۱) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام کبھی کبھار اپنی تمام ازواج مطہرات کے پاس ایک ہی رات میں ایک ہی غسل سے چلے جایا کرتے تھے۔

(۱۲۱۲۲) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ سَمِعْتُ إِبْرَاهِيمَ بْنَ مَيْسَرَةَ وَمُحَمَّدَ بْنَ الْمُنْكَدِرِ يَقُولَانِ سَمِعْنَا أَنَسًا يَقُولُ صَلَّيْتُ مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالْمَدِينَةِ أَرْبَعًا وَبِذِي الْحُلَيْفَةِ رَكْعَتَيْنِ [راجع: ۱۲۱۰۳].

(۱۲۱۲۲) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے نبی علیہ السلام کے ساتھ مدینہ منورہ میں چار رکعتیں اور ذوالحلیفہ میں دو رکعتیں پڑھی ہیں۔

(۱۲۱۲۳) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ إِدْرِيسَ قَالَ سَمِعْتُ الْمُخْتَارَ بْنَ فُلْفُلٍ قَالَ سَأَلْتُ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ عَنِ الشُّرْبِ فِي الْأَوْعِيَةِ فَقَالَ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الْمُزَفَّتَةِ وَقَالَ كُلُّ مُسْكِرٍ حَرَامٌ قَالَ قُلْتُ وَمَا الْمُزَفَّتَةُ قَالَ الْمُقَيَّرَةُ قَالَ قُلْتُ فَالرَّصَاصُ وَالْقَارُورَةُ قَالَ مَا بَأْسٌ بِهِمَا قَالَ قُلْتُ فَإِنَّ نَاسًا يَكْرَهُونَهُمَا قَالَ دَعْ مَا يَرِيبُكَ إِلَى مَا لَا يَرِيبُكَ فَإِنَّ كُلَّ مُسْكِرٍ حَرَامٌ قَالَ قُلْتُ لَهُ صَدَقْتَ السُّكْرُ حَرَامٌ فَالشَّرْبَةُ وَالشَّرْبَتَانِ عَلَى طَعَامِنَا قَالَ مَا أَسْكَرَ كَثِيرُهُ فَقَلِيلُهُ حَرَامٌ وَقَالَ الْخَمْرُ مِنَ الْعِنَبِ وَالتَّمْرِ وَالْعَسَلِ وَالْحِنْطَةِ وَالشَّعِيرِ وَالذُّرَةِ فَمَا خَمَّرْتَ مِنْ ذَلِكَ فَهِيَ الْخَمْرُ [قال الألباني: صحيح (النسائي: ۸/۳۰۸)]. [انظر: ۱۲۲۲۰، ۱۲۵۹۶].

(۱۲۱۲۳) مختار بن فلفل رحمۃ اللہ علیہ کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ میں نے حضرت انس رضی اللہ عنہ سے پوچھا کہ برتنوں میں پینے کا کیا حکم ہے؟ انہوں نے جواب دیا کہ نبی علیہ السلام نے ''مزفت'' سے منع کرتے ہوئے فرمایا ہے کہ ہر نشہ آور چیز حرام ہے، میں نے پوچھا کہ ''مزفت'' سے کیا مراد ہے؟ انہوں نے فرمایا لک لگا ہوا برتن، میں نے پوچھا کہ شیشی اور بوتل کا کیا حکم ہے؟ انہوں نے فرمایا کہ ان دونوں میں کوئی حرج نہیں، میں نے کہا کہ لوگ تو انہیں اچھا نہیں سمجھتے؟ انہوں نے فرمایا کہ پھر جس چیز میں تمہیں شک ہو، اسے چھوڑ کر وہ چیز اختیار کر لو جس میں تمہیں کوئی شک نہ ہو، کیونکہ ہر نشہ آور چیز حرام ہے، میں نے عرض کیا کہ آپ نے بجا فرمایا کہ نشہ حرام ہے، لیکن کھانے کے بعد ایک دو گھونٹ پی لینے کا کیا حکم ہے؟ فرمایا نشہ آور چیز خواہ تھوڑی ہو یا زیادہ، حرام ہے، اور فرمایا کہ شراب انگور سے بھی بنتی ہے، کھجور، شہد، گندم، جو اور مکئی سے بھی بنتی ہے، ان میں سے جس چیز سے بھی بنے، وہ

بہر حال شراب ہے۔

(۱۲۱۲۴) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا رَوْحُ بْنُ الْقَاسِمِ عَنْ عَطَاءِ بْنِ أَبِي مَيْمُونَةَ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا تَبَرَّزَ لِحَاجَتِهِ أَتَيْتُهُ بِمَاءٍ فَيَغْسِلُ بِهِ [صحيحه البخاري (۲۱۷)، ومسلم (۲۷۱)]. [انظر: ۱۲۷۸٤، ۱۳۱٤۱، ۱۳۷۵۳، ۱٤۰۷۱].

(۱۲۱۲۴) حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام جب قضاء حاجت کے لئے جاتے تو میں پانی پیش کرتا تھا اور نبی علیہ السلام اس سے استنجاء فرماتے تھے۔

(۱۲۱۲۵) قُرِءَ عَلَى سُفْيَانَ سَمِعْتُ ابْنَ جُدْعَانَ عَنْ أَنَسٍ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَصَوْتُ أَبِي طَلْحَةَ فِي الْجَيْشِ خَيْرٌ مِنْ فِئَةٍ [انظر: ۱۳۷۸۱].

(۱۲۱۲۵) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا لشکر میں ابوطلحہ رضی اللہ عنہ کی آواز ہی کئی لوگوں سے بہتر ہے۔

(۱۲۱۲۶) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ أَخْبَرَنَا أَيُّوبُ عَنْ عَمْرِو بْنِ سَعِيدٍ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ مَا رَأَيْتُ أَحَدًا كَانَ أَرْحَمَ بِالْعِيَالِ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ إِبْرَاهِيمُ مُسْتَرْضَعًا فِي عَوَالِي الْمَدِينَةِ وَكَانَ يَنْطَلِقُ وَنَحْنُ مَعَهُ فَيَدْخُلُ الْبَيْتَ وَإِنَّهُ لَيُدَّخَنُ وَكَانَ ظِئْرُهُ قَيْنًا فَيَأْخُذُهُ فَيُقَبِّلُهُ ثُمَّ يَرْجِعُ قَالَ عَمْرٌو فَلَمَّا تُوُفِّيَ إِبْرَاهِيمُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ إِبْرَاهِيمَ ابْنِي وَإِنَّهُ مَاتَ فِي الثَّدْيِ فَإِنَّ لَهُ ظِئْرَيْنِ يُكَمِّلَانِ رَضَاعَهُ فِي الْجَنَّةِ [صحيحه مسلم (۲۳۱٦)، وابن حبان (٦۹۵۰)].

(۱۲۱۲۶) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے اپنے اہل و عیال پر نبی علیہ السلام سے بڑھ کر کسی کو شفیق نہیں پایا، حضرت ابراہیم رضی اللہ عنہ عوالی مدینہ میں دودھ پیتے بچے تھے، نبی علیہ السلام انہیں ملنے جایا کرتے تھے، ہم بھی نبی علیہ السلام کے ساتھ ہوتے، نبی علیہ السلام جب اس گھر میں داخل ہوتے تو وہ دھوئیں سے بھرا ہوتا تھا کیونکہ خاتونِ خانہ کا شوہر لوہار تھا، نبی علیہ السلام انہیں پکڑ کر پیار کرتے اور کچھ دیر بعد واپس آجاتے، جب حضرت ابراہیم رضی اللہ عنہ کی وفات ہوگئی تو نبی علیہ السلام نے فرمایا ابراہیم میرا بیٹا تھا، جو بچپن میں ہی فوت ہو گیا، اس کے لئے دو دائیاں مقرر کی گئی ہیں جو جنت میں اس کی مدت رضاعت کی تکمیل کریں گی۔

(۱۲۱۲۷) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا ابْنُ عَوْنٍ أَخْبَرَنَا أَنَسُ بْنُ سِيرِينَ عَنْ عَبْدِ الْحَمِيدِ بْنِ الْمُنْذِرِ بْنِ الْجَارُودِ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ صَنَعَ بَعْضُ عُمُومَتِي لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ طَعَامًا فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنِّي أُحِبُّ أَنْ تَأْكُلَ فِي بَيْتِي وَتُصَلِّيَ فِيهِ قَالَ فَأَتَاهُ وَفِي الْبَيْتِ فَحْلٌ مِنْ تِلْكَ الْفُحُولِ فَأَمَرَ بِجَانِبٍ مِنْهُ فَكُنِسَ وَرُشَّ فَصَلَّى وَصَلَّيْنَا مَعَهُ [صححه ابن حبان (۵۲۹۵). وحسن اسناده البوصيري، وقال الألباني: صحيح (ابن ماجة: ۷۵٦)]. [انظر: ۱۲۳۲۸].

(۱۲۱۲۷) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میرے ایک چچا نے ایک مرتبہ نبی علیہ السلام کی کھانے پر دعوت کی، اور عرض کیا یا رسول

اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! میری خواہش ہے کہ آپ میرے گھر میں کھانا کھائیں اور اس میں نماز بھی پڑھیں، چنانچہ نبی علیہ السلام تشریف لائے، وہاں گھر میں ایک چٹائی پڑی ہوئی تھی جو پرانی ہو کر کالی ہو چکی تھی، نبی علیہ السلام نے اسے ایک کونے میں رکھنے کا حکم دیا، اسے جھاڑا گیا اور اس پر پانی چھڑک دیا گیا، پھر نبی علیہ السلام نے وہاں نماز پڑھی اور ہم نے بھی نبی علیہ السلام کے ساتھ نماز پڑھی۔

(۱۲۱۲۸) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ سَعِيدٍ عَنْ قَتَادَةَ أَنَّ أَنَسًا حَدَّثَهُمْ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَا بَالُ أَقْوَامٍ يَرْفَعُونَ أَبْصَارَهُمْ فِي صَلَاتِهِمْ فَاشْتَدَّ قَوْلُهُ فِي ذَلِكَ حَتَّى قَالَ لَيَنْتَهُنَّ عَنْ ذَلِكَ أَوْ لَتُخْطَفَنَّ أَبْصَارُهُمْ [راجع: ۱۲۰۸۸].

(۱۲۱۲۸) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا لوگوں کو کیا ہو گیا ہے کہ دورانِ نماز آسمان کی طرف نگاہیں اٹھا کر دیکھتے ہیں؟ نبی علیہ السلام نے شدت سے اس کی ممانعت کرتے ہوئے فرمایا کہ لوگ اس سے باز آ جائیں ورنہ ان کی بصارت اچک لی جائے گی۔

(۱۲۱۲۹) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ شُعْبَةَ وَابْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ جَبْرٍ قَالَ سَمِعْتُ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ قَالَ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَالْمَرْأَةُ مِنْ نِسَائِهِ يَغْتَسِلَانِ مِنْ إِنَاءٍ وَاحِدٍ وَكَانَ يَغْتَسِلُ بِخَمْسِ مَكَاكِيَّ وَيَتَوَضَّأُ بِمَكُّوكٍ [صححه البخاري (۲٦٤)]. [انظر: ۱۲۱۸۰، ۱۲۳٤۰، ۱۲۳۹٥، ۱۳۲۱٦، ۱۳٦۳۲، ۱٤۰٤٥، ۱٤۱۳۹]. [انظر: ۱۳۷٥۲].

(۱۲۱۲۹) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام اور ان کی اہلیہ محترمہ ایک ہی برتن سے غسل کر لیا کرتے تھے، نبی علیہ السلام پانچ مکوک پانی سے غسل اور ایک مکوک پانی سے وضو فرما لیا کرتے تھے۔

(۱۲۱۳۰) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ حَدَّثَنَا قَتَادَةُ أَنَّ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ حَدَّثَهُمْ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَعِدَ أُحُدًا فَتَبِعَهُ أَبُو بَكْرٍ وَعُمَرُ وَعُثْمَانُ فَرَجَفَ بِهِمْ الْجَبَلُ فَقَالَ اسْكُنْ عَلَيْكَ نَبِيٌّ وَصِدِّيقٌ وَشَهِيدَانِ [صححه البخاري (۳٦۷٥)، وابن حبان (٦۸٦٥، و ٦۹۰۸). وقال الترمذي: حسن صحيح].

(۱۲۱۳۰) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام احد پہاڑ پر چڑھے، آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے پیچھے پیچھے حضرت ابوبکر و عمر و عثمان رضی اللہ عنہم بھی تھے، ایک دم پہاڑ ہلنے لگا، نبی علیہ السلام نے اسے فرمایا اے پہاڑ! تھم جا کہ تجھ پر ایک نبی، ایک صدیق اور دو شہید ہیں۔

(۱۲۱۳۱) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنْ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي سُفْيَانَ عَنْ أَنَسٍ قَالَ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُكْثِرُ أَنْ يَقُولَ يَا مُقَلِّبَ الْقُلُوبِ ثَبِّتْ قَلْبِي عَلَى دِينِكَ قَالَ فَقُلْنَا يَا رَسُولَ اللَّهِ آمَنَّا بِكَ وَبِمَا جِئْتَ بِهِ فَهَلْ تَخَافُ عَلَيْنَا قَالَ فَقَالَ نَعَمْ إِنَّ الْقُلُوبَ بَيْنَ أُصْبُعَيْنِ مِنْ أَصَابِعِ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ يُقَلِّبُهَا [صححه الحاكم (۱/٥۲٦) وحسنه الترمذي. وقال الألباني: صحيح (الترمذي: ۲۱٤۰). قال شعيب: اسناده قوي]. [انظر: ۱۳۷۳۱].

(۱۲۱۳۱) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام بکثرت یہ دعاء مانگا کرتے تھے کہ اے دلوں کو پھیرنے والے، میرے دل

کو اپنے دین پر ثابت قدمی عطاء فرما، ایک مرتبہ ہم نے عرض کیا یا رسول اللہ ﷺ! ہم آپ پر اور آپ کی تعلیمات پر ایمان لائے ہیں، کیا آپ کو ہمارے متعلق کسی چیز سے خطرہ ہے؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا ہاں! کیونکہ دل اللہ کی انگلیوں میں سے صرف دو انگلیوں کے درمیان ہیں، وہ جیسے چاہتا ہے انہیں بدل دیتا ہے۔

(۱۲۱۳۲) حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ الْمُغِيرَةِ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ أَنَسٍ قَالَ جَاءَ أَبُو طَلْحَةَ يَوْمَ حُنَيْنٍ يُضْحِكُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ أُمِّ سُلَيْمٍ قَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَلَمْ تَرَ إِلَى أُمِّ سُلَيْمٍ مَعَهَا خِنْجَرٌ فَقَالَ لَهَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا تَصْنَعِينَ بِهِ يَا أُمَّ سُلَيْمٍ قَالَتْ أَرَدْتُ إِنْ دَنَا مِنِّي أَحَدٌ مِنْهُمْ طَعَنْتُهُ بِهِ [انظر: ۱۴۰۹۵].

(۱۲۱۳۲) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ غزوۂ حنین کے دن حضرت ابوطلحہ رضی اللہ عنہ نبی علیہ السلام کو ہنسانے کے لئے آئے اور عرض کیا یا رسول اللہ! ام سلیم کو تو دیکھیں کہ ان کے پاس خنجر ہے، نبی علیہ السلام نے ان سے پوچھا کہ اے ام سلیم! تم اس کا کیا کرو گی؟ انہوں نے کہا کہ اگر کوئی مشرک میرے قریب آیا تو میں اس سے اس کا پیٹ پھاڑ دوں گی۔

(۱۲۱۳۳) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ حَدَّثَنَا عُقْبَةُ بْنُ عُبَيْدٍ عَنْ بُشَيْرِ بْنِ يَسَارٍ قَالَ قُلْنَا لِأَنَسِ بْنِ مَالِكٍ مَا أَنْكَرْتَ مِنْ حَالِنَا فِي عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أَنْكَرْتُ أَنَّكُمْ لَا تُقِيمُونَ الصُّفُوفَ [صححه البخاری (۷۲۴)]. [انظر: ۱۲۱۴۸].

(۱۲۱۳۳) بشیر بن یسار رحمۃ اللہ علیہ کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ ہم نے حضرت انس رضی اللہ عنہ سے عرض کیا کہ آپ کو دورِ نبوت کے حالات سے ہمارے حالات میں کیا تبدیلی محسوس ہوتی ہے؟ انہوں نے فرمایا کہ مجھے یہ چیز بہت عجیب لگتی ہے کہ تم لوگ صفیں سیدھی نہیں رکھتے۔

(۱۲۱۳۴) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ حَدَّثَنَا عَاصِمٌ الْأَحْوَلُ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ كَذَبَ عَلَيَّ مُتَعَمِّدًا فَلْيَتَبَوَّأْ مَقْعَدَهُ مِنَ النَّارِ

(۱۲۱۳۴) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا جو شخص میری طرف جان بوجھ کر کسی جھوٹی بات کی نسبت کرے، اسے اپنا ٹھکانہ جہنم میں بنا لینا چاہئے۔

(۱۲۱۳۵) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ حَدَّثَنَا مِسْحَاجٌ الضَّبِّيُّ قَالَ سَمِعْتُ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ يَقُولُ قَالَ كُنَّا إِذَا كُنَّا مَعَ النَّبِيِّ عَلَيْهِ الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ فِي سَفَرٍ فَقُلْنَا زَالَتْ الشَّمْسُ أَوْ لَمْ تَزُلْ صَلَّى الظُّهْرَ ثُمَّ ارْتَحَلَ

(۱۲۱۳۵) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ہم لوگ جب نبی علیہ السلام کے ساتھ کسی سفر میں ہوتے تو کہتے تھے کہ زوالِ شمس ہو گیا یا نہیں، نبی علیہ السلام ظہر پڑھ کر کوچ فرماتے تھے۔

(۱۲۱۳۶) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنْ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي سُفْيَانَ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ جَاءَ جِبْرِيلُ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَاتَ يَوْمٍ وَهُوَ جَالِسٌ حَزِينٌ قَدْ خُضِبَ بِالدِّمَاءِ ضَرَبَهُ بَعْضُ أَهْلِ مَكَّةَ قَالَ فَقَالَ لَهُ وَمَا لَكَ قَالَ

فَقَالَ لَهُ فَعَلَ بِي هَؤُلَاءِ وَفَعَلُوا قَالَ فَقَالَ لَهُ جِبْرِيلُ عَلَيْهِ السَّلَام أَتُحِبُّ أَنْ أُرِيَكَ آيَةً قَالَ نَعَمْ قَالَ فَنَظَرَ إِلَى شَجَرَةٍ مِنْ وَرَاءِ الْوَادِي فَقَالَ ادْعُ بِتِلْكَ الشَّجَرَةِ فَدَعَاهَا فَجَاءَتْ تَمْشِي حَتَّى قَامَتْ بَيْنَ يَدَيْهِ فَقَالَ مُرْهَا فَلْتَرْجِعْ فَأَمَرَهَا فَرَجَعَتْ إِلَى مَكَانِهَا فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَسْبِي [صحح اسناده البوصيری، وقال الألبانی: صحيح (ابن ماجة: ٤٠٢٨). قال شعيب: اسناده قوی].

(۱۲۱۳۶) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک دن حضرت جبریل علیہ السلام، نبی علیہ السلام کی خدمت میں حاضر ہوئے، نبی علیہ السلام اس وقت غمگین بیٹھے تھے اور خون میں لت پت تھے، کچھ اہل مکہ نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو مارا تھا، حضرت جبریل علیہ السلام نے پوچھا کہ آپ کو کیا ہوا؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا ان لوگوں نے میرے ساتھ یہ سلوک کیا ہے، حضرت جبریل علیہ السلام نے عرض کیا کہ کیا آپ چاہیں گے کہ میں آپ کو ایک معجزہ دکھاؤں؟ نبی علیہ السلام نے اثبات میں جواب دیا، حضرت جبریل علیہ السلام نے وادی کے پیچھے ایک درخت کی طرف دیکھا اور کہا کہ اس درخت کو بلائیے، نبی علیہ السلام نے اسے آواز دی تو وہ چلتا ہوا آیا اور نبی علیہ السلام کے سامنے کھڑا ہو گیا، حضرت جبریل علیہ السلام نے عرض کیا کہ اب اسے واپس جانے کا حکم دیجئے، نبی علیہ السلام نے اسے حکم دیا تو وہ واپس چلا گیا، یہ دیکھ کر نبی علیہ السلام نے فرمایا میرے لیے یہی کافی ہے۔

(۱۲۱۳۷) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ التَّيْمِيُّ حَدَّثَنَا أَنَسُ بْنُ مَالِكٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَقُولُ اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنْ الْعَجْزِ وَالْكَسَلِ وَالْجُبْنِ وَالْهَرَمِ وَالْبُخْلِ وَعَذَابِ الْقَبْرِ وَأَعُوذُ بِكَ مِنْ فِتْنَةِ الْمَحْيَا وَالْمَمَاتِ [صححه البخاری (۲۸۲۳)، ومسلم (۲۷۰۶)]. [انظر: ۱۲۱۹۰].

(۱۲۱۳۷) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام یہ دعاء کیا کرتے تھے کہ اے اللہ! میں لاچاری، سستی، بزدلی، بڑھاپے، بخل اور عذاب قبر سے آپ کی پناہ میں آتا ہوں اور زندگی اور موت کی آزمائش سے آپ کی پناہ میں آتا ہوں۔

(۱۲۱۳۸) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ حَدَّثَنَا أَيُّوبُ عَنْ حُمَيْدِ بْنِ هِلَالٍ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ خَطَبَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ أَخَذَ الرَّايَةَ زَيْدٌ فَأُصِيبَ ثُمَّ أَخَذَهَا جَعْفَرٌ فَأُصِيبَ ثُمَّ أَخَذَهَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ رَوَاحَةَ فَأُصِيبَ وَإِنَّ عَيْنَيْهِ لَتَذْرِفَانِ ثُمَّ أَخَذَهَا خَالِدٌ مِنْ غَيْرِ إِمْرَةٍ فَفَتَحَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَمَا يَسُرُّنِي أَنَّهُمْ عِنْدَنَا أَوْ قَالَ مَا يَسُرُّهُمْ أَنَّهُمْ عِنْدَنَا [صححه البخاری (۲۷۹۸)]. [انظر: ۱۲۱۹۶].

(۱۲۱۳۸) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام نے خطبہ دیتے ہوئے ہمیں خبر دی کہ زید نے جھنڈا پکڑا لیکن شہید ہو گئے، پھر جعفر نے پکڑا لیکن وہ بھی شہید ہو گئے، پھر عبداللہ بن رواحہ نے اسے پکڑا لیکن وہ بھی شہید ہو گئے، پھر خالد نے کسی سالاری کے بغیر جھنڈا پکڑا اور اللہ نے ان کے ہاتھ پر مسلمانوں کو فتح عطاء فرمائی، اور مجھے اس بات کی خوشی نہیں ہے کہ وہ ہمارے پاس ہی رہتے۔

(۱۲۱۳۹) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ ابْنُ عُلَيَّةَ أَخْبَرَنَا ابْنُ عَوْنٍ عَنْ حُمَيْدِ بْنِ زَاذَوَيْهِ قَالَ قَالَ أَنَسُ بْنُ مَالِكٍ نُهِينَا أَوْ قَالَ

أُمِرْنَا أَنْ لَا نَزِيدَ أَهْلَ الْكِتَابِ عَلَى وَعَلَيْكُمْ

(۱۲۱۳۹) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ہمیں حکم دیا ہے کہ اہل کتاب کے سلام کے جواب میں ''وعلیکم'' سے زیادہ کچھ نہ کہیں۔

(۱۲۱٤۰) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ ابْنُ عُلَيَّةَ عَنْ حُمَيْدٍ عَنْ أَنَسٍ قَالَ كَانَتْ صَلَاةُ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُتَقَارِبَةً وَصَلَاةُ أَبِي بَكْرٍ حَتَّى مَدَّ عُمَرُ فِي صَلَاةِ الْفَجْرِ [انظر: ۱۳۱۰٤، ۱۳۱٦۱، ۱۳۵۰۰].

(۱۲۱۴۰) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام کی ساری نمازیں قریب قریب برابر ہوتی تھیں، اسی طرح حضرت صدیق اکبر رضی اللہ عنہ کی نمازیں بھی، لیکن حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فجر کی نماز طویل کرنا شروع فرمائی۔

(۱۲۱٤۱) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ أَخْبَرَنَا أَيُّوبُ عَنِ ابْنِ سِيرِينَ قَالَ سُئِلَ أَنَسُ بْنُ مَالِكٍ هَلْ قَنَتَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ نَعَمْ بَعْدَ الرُّكُوعِ ثُمَّ سُئِلَ بَعْدَ ذَلِكَ مَرَّةً أُخْرَى هَلْ قَنَتَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي صَلَاةِ الصُّبْحِ قَالَ نَعَمْ بَعْدَ الرُّكُوعِ يَسِيرًا [صححه البخاری (۱۰۰۱)، ومسلم (٦٧٧)].

(۱۲۱۴۱) ابن سیرین رحمہ اللہ کہتے ہیں کہ کسی شخص نے حضرت انس رضی اللہ عنہ سے پوچھا کہ نبی علیہ السلام نے قنوت نازلہ پڑھی ہے؟ انہوں نے فرمایا ہاں! رکوع کے بعد، دوبارہ یہی سوال ہوا کہ نماز فجر میں قنوت نازلہ پڑھی ہے؟ تو فرمایا ہاں! کچھ عرصے کے لئے رکوع کے بعد پڑھی ہے۔

(۱۲۱٤۲) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ أَخْبَرَنَا حُمَيْدٌ الطَّوِيلُ عَنْ أَنَسٍ قَالَ كَانَ شَعْرُ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى أَنْصَافِ أُذُنَيْهِ [صححه مسلم (۲۳۳۸)]. [انظر: ۱۲٤۷۲، ۱۳٦٤۱].

(۱۲۱۴۲) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام کے بال نصف کان تک ہوتے تھے۔

(۱۲۱٤۳) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ أَخْبَرَنَا حُمَيْدٌ الطَّوِيلُ عَنْ أَنَسٍ قَالَ سُئِلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ وَقْتِ صَلَاةِ الصُّبْحِ قَالَ فَأَمَرَ بِلَالًا حِينَ طَلَعَ الْفَجْرُ فَأَقَامَ الصَّلَاةَ ثُمَّ أَسْفَرَ مِنَ الْغَدِ حَتَّى أَسْفَرَ ثُمَّ قَالَ أَيْنَ السَّائِلُ عَنْ وَقْتِ صَلَاةِ الْغَدَاةِ مَا بَيْنَ هَاتَيْنِ أَوْ قَالَ هَذَيْنِ وَقْتٌ [قال الألبانی: صحیح الاسناد (النسائی: ۱/۲۷۱)]. [انظر: ۱۲۲٤٤، ۱۲۹۰٦، ۱۲۹۹٤].

(۱۲۱۴۳) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کسی شخص نے نبی علیہ السلام سے نماز فجر کا وقت پوچھا تو نبی علیہ السلام نے حضرت بلال رضی اللہ عنہ کو طلوع فجر کے وقت حکم دیا اور نماز کھڑی کر دی، پھر اگلے دن خوب روشنی میں کر کے نماز پڑھائی، اور فرمایا نماز فجر کا وقت پوچھنے والا کہاں ہے؟ ان دو وقتوں کے درمیان نماز فجر کا وقت ہے۔

(۱۲۱٤٤) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ أَخْبَرَنَا أَيُّوبُ عَنْ مُحَمَّدٍ عَنْ أَنَسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ النَّحْرِ مَنْ كَانَ ذَبَحَ قَبْلَ الصَّلَاةِ فَلْيُعِدْ فَقَامَ رَجُلٌ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ هَذَا يَوْمٌ يُشْتَهَى فِيهِ اللَّحْمُ وَذَكَرَ هَنَةً

مِنْ جِيرَانِهِ فَكَأَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَدَّقَهُ قَالَ وَعِنْدِي جَذَعَةٌ هِيَ أَحَبُّ إِلَيَّ مِنْ شَاتَيْ لَحْمٍ قَالَ فَرَخَّصَ لَهُ فَلَا أَدْرِي بَلَغَتْ رُخْصَتُهُ مَنْ سِوَاهُ أَمْ لَا قَالَ ثُمَّ انْكَفَأَ رَسُولُ اللَّهِ عَلَيْهِ الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ إِلَى كَبْشَيْنِ فَذَبَحَهُمَا وَقَامَ النَّاسُ إِلَى غُنَيْمَةٍ فَتَوَزَّعُوهَا أَوْ قَالَ فَتَجَزَّعُوهَا هَكَذَا قَالَ أَيُّوبُ [صححه البخاري (۹۵٤)، ومسلم (۱۹٦۲)]. [انظر: ۱۲۱۹۵].

(۱۲۱۴۴) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے عیدالاضحیٰ کے دن فرمایا کہ جس شخص نے نماز سے پہلے قربانی کر لی ہو، اسے دوبارہ قربانی کرنی چاہئے، ایک آدمی یہ سن کر کھڑا ہوا اور کہنے لگا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! یہ دن ایسا ہے جس میں لوگوں کو عام طور پر گوشت کی خواہش ہوتی ہے، پھر اس نے اپنے کسی پڑوسی کے اس معاملے کا تذکرہ کیا تو ایسا محسوس ہوا کہ نبی علیہ السلام اس کی تصدیق کر رہے ہیں، پھر اس نے کہا کہ میرے پاس ایک چھ ماہ کا بچہ ہے جو مجھے دو بکریوں کے گوشت سے بھی زیادہ محبوب ہے، نبی علیہ السلام نے اسے اس ہی کی قربانی کرنے کی اجازت دے دی، اب مجھے نہیں معلوم کہ یہ اجازت دوسروں کے لئے بھی ہے یا نہیں، پھر نبی علیہ السلام اپنے دو مینڈھوں کی طرف متوجہ ہوئے اور انہیں ذبح فرمایا، لوگ "مال غنیمت" کے انتظار میں کھڑے تھے، سو انہوں نے اسے تقسیم کر لیا۔

(۱۲۱۴۵) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا مَالِكٌ حَدَّثَنِي ابْنُ شِهَابٍ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّ النَّبِيَّ عَلَيْهِ الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ شَرِبَ وَعَنْ يَمِينِهِ أَعْرَابِيٌّ وَعَنْ يَسَارِهِ أَبُو بَكْرٍ فَنَاوَلَهُ وَقَالَ الْأَيْمَنَ فَالْأَيْمَنَ [راجع: ۱۲۱۰۱].

(۱۲۱۴۵) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے دودھ نوش فرمایا، نبی علیہ السلام کی دائیں جانب ایک دیہاتی تھا، اور بائیں جانب حضرت صدیق اکبر رضی اللہ عنہ تھے، نبی علیہ السلام نے دودھ کا وہ برتن دیہاتی کو دے دیا اور فرمایا پہلے دائیں ہاتھ والے کو، پھر اس کے بعد والے کو۔

(۱۲۱۴٦) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ نَوْفَلِ بْنِ مَسْعُودٍ قَالَ دَخَلْنَا عَلَى أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ فَقُلْنَا حَدِّثْنَا بِمَا سَمِعْتَ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ ثَلَاثٌ مَنْ كُنَّ فِيهِ حُرِّمَ عَلَى النَّارِ وَحُرِّمَتْ النَّارُ عَلَيْهِ إِيمَانٌ بِاللَّهِ وَحُبُّ اللَّهِ وَأَنْ يُلْقَى فِي النَّارِ فَيُحْرَقَ أَحَبُّ إِلَيْهِ مِنْ أَنْ يَرْجِعَ فِي الْكُفْرِ

(۱۲۱۴٦) نوفل بن مسعود رحمہ اللہ کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ ہم لوگ حضرت انس رضی اللہ عنہ کی خدمت میں حاضر ہوئے اور ان سے عرض کیا کہ ہمیں کوئی ایسی حدیث سنائیے جو آپ نے نبی علیہ السلام سے خود سنی ہو، انہوں نے کہا کہ میں نے نبی علیہ السلام کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے تین چیزیں ایسی ہیں کہ جس آدمی میں ہوں، وہ جہنم کی آگ پر حرام ہوگا اور جہنم کی آگ اس پر حرام ہوگی، اللہ پر ایمان، اللہ سے محبت اور آگ میں گر کر جل جانا کفر کی طرف لوٹ کر جانے سے زیادہ محبوب ہو۔

(۱۲۱۴۷) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ حُمَيْدٍ أَخْبَرَنَا أَنَسُ بْنُ مَالِكٍ قَالَ مَرَّ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِحَائِطٍ

لِبَنِي النَّجَّارِ فَسَمِعَ صَوْتًا مِنْ قَبْرٍ فَقَالَ مَتَى مَاتَ صَاحِبُ هَذَا الْقَبْرِ قَالُوا مَاتَ فِي الْجَاهِلِيَّةِ فَقَالَ لَوْلَا أَنْ لَا تَدَافَنُوا لَدَعَوْتُ اللَّهَ أَنْ يُسْمِعَكُمْ عَذَابَ الْقَبْرِ [راجع: ۱۲۰۳۰].

(۱۲۱۴۷) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام مدینہ منورہ میں بنونجار کے کسی باغ میں تشریف لے گئے، وہاں کسی قبر سے آواز سنائی دی، نبی علیہ السلام نے اس کے متعلق دریافت فرمایا کہ اس قبر میں مردے کو کب دفن کیا گیا تھا لوگوں نے بتایا کہ یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! یہ شخص زمانہ جاہلیت میں دفن ہوا تھا، نبی علیہ السلام نے فرمایا اگر تم لوگ اپنے مردوں کو دفن کرنا چھوڑ نہ دیتے تو میں اللہ سے یہ دعاء کرتا کہ وہ تمہیں بھی عذاب قبر کی آواز سنا دے۔

(۱۲۱۴۸) حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ عُقْبَةَ بْنِ عُبَيْدٍ الطَّائِيِّ حَدَّثَنِي بُشَيْرُ بْنُ يَسَارٍ قَالَ جَاءَ أَنَسٌ إِلَى الْمَدِينَةِ فَقُلْنَا لَهُ مَا أَنْكَرْتَ مِنَّا مِنْ عَهْدِ نَبِيِّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ مَا أَنْكَرْتُ مِنْكُمْ شَيْئًا غَيْرَ أَنَّكُمْ لَا تُقِيمُونَ صُفُوفَكُمْ [راجع: ۱۲۱۳۳].

(۱۲۱۴۸) بشیر بن یسار رحمہ اللہ کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ ہم نے حضرت انس رضی اللہ عنہ سے عرض کیا کہ آپ کو دور نبوت کے حالات سے ہمارے حالات میں کیا تبدیلی محسوس ہوتی ہے؟ انہوں نے فرمایا کہ مجھے یہ چیز بہت عجیب لگتی ہے کہ تم لوگ صفیں سیدھی نہیں رکھتے۔

(۱۲۱۴۹) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ حَدَّثَنِي أَبُو التَّيَّاحِ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْبَرَكَةُ فِي نَوَاصِي الْخَيْلِ [صححه البخاري (۲۸۵۱)، ومسلم (۱۸۷٤)، وابن حبان (٤٦٧٠)]. [انظر: ۱۲۳۱۵، ۱۲۷۸۱].

(۱۲۱۴۹) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا گھوڑوں کی پیشانیوں میں برکت رکھ دی گئی ہے۔

(۱۲۱۵۰) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ حَدَّثَنَا أَبُو التَّيَّاحِ عَنْ أَنَسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اسْمَعُوا وَأَطِيعُوا وَإِنْ اسْتُعْمِلَ عَلَيْكُمْ حَبَشِيٌّ كَأَنَّ رَأْسَهُ زَبِيبَةٌ [صححه البخاري (۶۹۳)]. [انظر: ۱۲۷۸۲]

(۱۲۱۵۰) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا بات سنتے اور مانتے رہو، خواہ تم پر ایک حبشی ''جس کا سر کشمش کی طرح ہو'' گورنر بنا دیا جائے۔

(۱۲۱۵۱) حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ حُمَيْدٍ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ أَنَسٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَرَّ بِرَجُلٍ وَهُوَ يُهَادَى بَيْنَ ابْنَيْهِ فَقَالُوا نَذَرَ أَنْ يَمْشِيَ قَالَ إِنَّ اللَّهَ لَغَنِيٌّ عَنْ تَعْذِيبِ هَذَا لِنَفْسِهِ فَأَمَرَهُ أَنْ يَرْكَبَ [راجع: ۱۲۰۶۲].

(۱۲۱۵۱) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک آدمی کو اپنے دو بیٹوں کے کندھوں کا سہارا لے کر چلتے ہوئے دیکھا تو پوچھا یہ کیا ماجرا ہے؟ انہوں نے بتایا کہ انہوں نے پیدل چل کر حج کرنے کی منت مانی تھی، نبی علیہ السلام نے فرمایا اللہ اس بات سے غنی ہے کہ یہ شخص اپنے آپ کو تکلیف میں مبتلا کرے، پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اسے سوار ہونے کا حکم دیا، چنانچہ وہ سوار ہو گیا۔

(۱۲۱۵۲) حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ حُمَيْدٍ عَنْ أَنَسٍ قَالَ أُقِيمَتْ الصَّلَاةُ وَرَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَجِيٌّ لِرَجُلٍ حَتَّى نَعَسَ أَوْ كَادَ يَنْعَسُ بَعْضُ الْقَوْمِ [صححه ابن حبان (۲۰۳۵). قال شعيب: اسناده صحيح]. [انظر: ۱۲۹۱۲، ۱۳۰۹۱، ۱۳۶۵، ۱۳۴۶۲].

(۱۲۱۵۲) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نماز کا وقت ہوگیا، نبی علیہ السلام ایک آدمی کے ساتھ مسجد میں تنہائی میں گفتگو فرما رہے تھے، حتیٰ کہ کچھ لوگ سونے لگے۔

(۱۲۱۵۳) حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ حُمَيْدٍ قَالَ سُئِلَ أَنَسٌ عَنْ صَلَاةِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِاللَّيْلِ فَقَالَ مَا كُنَّا نَشَاءُ أَنْ نَرَاهُ مُصَلِّيًا إِلَّا رَأَيْنَاهُ وَلَا نَائِمًا إِلَّا رَأَيْنَاهُ [راجع: ۱۲۰۳۵].

(۱۲۱۵۳) حمید کہتے ہیں کہ کسی شخص نے حضرت انس رضی اللہ عنہ سے نبی علیہ السلام کی رات کی نماز کے متعلق پوچھا تو انہوں نے فرمایا کہ ہم رات کے جس وقت نبی علیہ السلام کو نماز پڑھتے ہوئے دیکھنا چاہتے تھے، دیکھ سکتے تھے اور جس وقت سوتا ہوا دیکھنے کا ارادہ ہوتا تو وہ بھی دیکھ لیتے تھے۔

(۱۲۱۵۴) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ حُمَيْدٍ عَنْ أَنَسٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ بِالْبَقِيعِ فَنَادَى رَجُلٌ يَا أَبَا الْقَاسِمِ فَالْتَفَتَ إِلَيْهِ فَقَالَ لَمْ أَعْنِكَ قَالَ تَسَمَّوْا بِاسْمِي وَلَا تَكَنَّوْا بِكُنْيَتِي [صححه البخاري (۲۱۲۱)، ومسلم (۲۱۳۱)، وابن حبان (۵۸۱۳)]. [انظر: ۱۲۲۴۲، ۱۲۲۴۳، ۱۲۷۶۱، ۱۲۹۹۲].

(۱۲۱۵۴) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام جنت البقیع میں تھے، کہ ایک آدمی نے ''ابوالقاسم'' کہہ کر کسی کو آواز دی، نبی علیہ السلام نے پیچھے مڑ کر دیکھا تو اس نے کہا کہ میں آپ کو نہیں مراد لے رہا، اس پر نبی علیہ السلام نے فرمایا میرے نام پر تو اپنا نام رکھ لیا کرو، لیکن میری کنیت پر اپنی کنیت نہ رکھا کرو۔

(۱۲۱۵۵) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ حَمَّادٍ يَعْنِي ابْنَ سَلَمَةَ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يَوْمَ حُنَيْنٍ مَنْ قَتَلَ كَافِرًا فَلَهُ سَلَبُهُ قَالَ فَقَتَلَ أَبُو طَلْحَةَ عِشْرِينَ [انظر: ۱۲۲۶۱، ۱۳۰۰۸، ۲۰۲۰۴].

(۱۲۱۵۵) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے غزوۂ حنین کے دن اعلان فرما دیا کہ جو شخص کسی کافر کو قتل کرے گا، اس کا ساز و سامان اسی کو ملے گا، چنانچہ حضرت ابوطلحہ رضی اللہ عنہ نے بیس آدمیوں کو قتل کیا۔

(۱۲۱۵۶) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدِ بْنِ فَرُّوخَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ يَعْنِي الْأَنْصَارِيَّ قَالَ سَمِعْتُ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ يَقُولُ دَخَلَ أَعْرَابِيٌّ الْمَسْجِدَ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَبَالَ فَنَهَوْهُ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَعُوهُ وَأَمَرَ أَنْ يُصَبَّ عَلَيْهِ أَوْ أُهَرِيقَ عَلَيْهِ الْمَاءُ [راجع: ۱۲۱۰۶].

(۱۲۱۵۶) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ دورِ نبوت میں ایک دیہاتی نے آکر مسجد نبوی میں پیشاب کر دیا، لوگوں

نے اسے روکا تو نبی علیہ السلام نے فرمایا اسے چھوڑ دو، اور حکم دیا کہ اس پر پانی کا ایک ڈول بہا دو۔

(۱۲۱۵۷) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا عَزْرَةُ بْنُ ثَابِتٍ عَنْ ثُمَامَةَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَتَنَفَّسُ فِي إِنَائِهِ ثَلَاثًا وَكَانَ أَنَسٌ يَتَنَفَّسُ ثَلَاثًا [صححه البخاري (٥٦٣١)، ومسلم (٢٠٢٨)، وابن حبان (٥٣٢٩)]. [انظر: ١٢٢١٧، ١٢٣٢٠، ١٢٩٥٥].

(۱۲۱۵۷) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام تین سانسوں میں پانی پیا کرتے تھے، خود حضرت انس رضی اللہ عنہ بھی تین سانس لیتے تھے۔

(۱۲۱۵۸) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ الْأَخْضَرِ بْنِ عَجْلَانَ حَدَّثَنِي أَبُو بَكْرٍ الْحَنَفِيُّ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّ رَجُلًا مِنْ الْأَنْصَارِ أَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَشَكَا إِلَيْهِ الْحَاجَةَ فَقَالَ لَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا عِنْدَكَ شَيْءٌ فَأَتَاهُ بِحِلْسٍ وَقَدَحٍ وَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ يَشْتَرِي هَذَا فَقَالَ رَجُلٌ أَنَا آخُذُهُمَا بِدِرْهَمٍ قَالَ مَنْ يَزِيدُ عَلَى دِرْهَمٍ فَسَكَتَ الْقَوْمُ فَقَالَ مَنْ يَزِيدُ عَلَى دِرْهَمٍ فَقَالَ رَجُلٌ أَنَا آخُذُهُمَا بِدِرْهَمَيْنِ قَالَ هُمَا لَكَ ثُمَّ قَالَ إِنَّ الْمَسْأَلَةَ لَا تَحِلُّ إِلَّا لِأَحَدِ ثَلَاثٍ ذِي دَمٍ مُوجِعٍ أَوْ غُرْمٍ مُفْظِعٍ أَوْ فَقْرٍ مُدْقِعٍ [حسنه الترمذي: وقال الألباني: ضعيف (ابو داود: ١٦٤١)، والترمذي: ١٢١٨)، والنسائي: ٧/٢٥٩)]. [انظر: ١٢٣٠٣].

(۱۲۱۵۸) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک انصاری، نبی علیہ السلام کی خدمت میں حاضر ہوا اور اپنی تنگدستی کی شکایت کی، نبی علیہ السلام نے اس سے فرمایا کہ تمہارے پاس کچھ ہے؟ وہ ایک پیالہ اور ایک ٹاٹ لے آیا، نبی علیہ السلام نے فرمایا یہ کون خریدے گا؟ ایک آدمی نے کہا کہ میں ایک درہم میں یہ دونوں چیزیں خریدتا ہوں، نبی علیہ السلام نے فرمایا ایک درہم سے زیادہ کون دے گا؟ لوگ خاموش رہے، نبی علیہ السلام نے پھر اپنا اعلان دہرایا، اس پر ایک آدمی کہنے لگا کہ میں دو درہم میں یہ دونوں چیزیں خریدتا ہوں، نبی علیہ السلام نے فرمایا یہ دونوں چیزیں تمہاری ہوئیں، پھر فرمایا سوال کرنا صرف تین میں سے کسی ایک صورت میں حلال ہے، وہ آدمی جو مرنے کے قریب ہو، وہ قرض جو ہلا دینے والا ہو اور وہ فقر و فاقہ جو خاک نشین کر دے۔

(۱۲۱۵۹) حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ هِشَامٍ حَدَّثَنَا قَتَادَةُ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَبَا بَكْرٍ وَعُمَرَ وَعُثْمَانَ كَانُوا يَفْتَتِحُونَ الْقِرَاءَةَ بِ الْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ [راجع: ١٢٠١٤].

(۱۲۱۵۹) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام اور خلفاءِ ثلاثہ رضی اللہ عنہم نماز میں قراءت کا آغاز "الحمدلله رب العلمين" سے کرتے تھے۔

(۱۲۱۶۰) حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ حُمَيْدٍ عَنْ أَنَسٍ قَالَ كُنَّا نُصَلِّي مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمَغْرِبَ ثُمَّ يَجِيءُ أَحَدُنَا إِلَى بَنِي سَلِمَةَ وَهُوَ يَرَى مَوَاقِعَ نَبْلِهِ [انظر: ١٢٩٩٥، ١٣٠٩٠، ١٣١٦٢].

(۱۲۱۶۰) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ہم لوگ نبی علیہ السلام کے ساتھ مغرب کی نماز پڑھتے تھے، پھر ہم میں سے کوئی شخص بنو سلمہ کے پاس جاتا تو اس وقت بھی وہ اپنا تیر گرنے کی جگہ کو بخوبی دیکھ سکتا تھا۔

(۱۲۱۶۱) حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ حُمَيْدٍ عَنْ أَنَسٍ قَالَ كَانَ لِأَبِي طَلْحَةَ ابْنٌ يُقَالُ لَهُ أَبُو عُمَيْرٍ وَكَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُضَاحِكُهُ قَالَ فَرَآهُ حَزِينًا فَقَالَ يَا أَبَا عُمَيْرٍ مَا فَعَلَ النُّغَيْرُ [اخرجه عبد بن حميد (۱٤۱٥) والنسائي في عمل اليوم والليلة (۳۳۲). قال شعيب: اسناده صحيح]. [انظر: ۱۲۹۸۸، ۱۳۱۰۸].

(۱۲۱۶۱) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ حضرت ابوطلحہ رضی اللہ عنہ کا ایک بیٹا ''جس کا نام ابوعمیر تھا'' نبی علیہ السلام اس کے ساتھ ہنسی مذاق کیا کرتے تھے، ایک دن نبی علیہ السلام نے اسے غمگین دیکھا تو فرمایا اے ابوعمیر! کیا کیا نغیر؟ (چڑیا، جو مرگئی تھی)

(۱۲۱۶۲) حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ حُمَيْدٍ قَالَ سُئِلَ أَنَسٌ عَنْ بَيْعِ الثَّمَرِ فَقَالَ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ بَيْعِ ثَمَرَةِ النَّخْلِ حَتَّى تَزْهُوَ قِيلَ لِأَنَسٍ مَا تَزْهُو قَالَ تَحْمَرُّ [صححه البخاري (۱٤۸۸)، ومسلم (۱۰٥٥)، وابن حبان (٤۹۹۰)].

(۱۲۱۶۲) حمید رحمۃ اللہ علیہ کہتے ہیں کہ کسی شخص نے حضرت انس رضی اللہ عنہ سے پھلوں کی بیع کے متعلق پوچھا تو انہوں نے جواب دیا کہ نبی علیہ السلام نے پھل پکنے سے پہلے ان کی بیع سے منع فرمایا ہے۔

(۱۲۱۶۳) حَدَّثَنَا يَحْيَى وَأَبُو نُعَيْمٍ قَالَا حَدَّثَنَا هِشَامٌ حَدَّثَنَا قَتَادَةُ وَقَالَ أَبُو نُعَيْمٍ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسٍ قَالَ جَلَدَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الْخَمْرِ بِالْجَرِيدِ وَالنِّعَالِ وَجَلَدَ أَبُو بَكْرٍ قَالَ يَحْيَى فِي حَدِيثِهِ أَرْبَعِينَ فَلَمَّا كَانَ عُمَرُ دَنَا النَّاسُ مِنْ الرِّيفِ وَالْقُرَى قَالَ لِأَصْحَابِهِ مَا تَرَوْنَ قَالَ عَبْدُ الرَّحْمَنِ اجْعَلْهَا كَأَخَفِّ الْحُدُودِ فَجَلَدَ عُمَرُ ثَمَانِينَ [صححه البخاري (٦۷۷۳)، ومسلم (۱۷۰٦)، وابن حبان (٤٤٤۸، و٤٤٤۹)]. [انظر: ۱۲۸۳٦، ۱۲۸۸٦، ۱۳۹۱۷].

(۱۲۱۶۳) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے شراب نوشی کی سزا میں ٹہنیوں اور جوتوں سے مارا ہے، حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ نے (چالیس کوڑے) مارے ہیں، لیکن جب حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ کے دور خلافت میں لوگ مختلف شہروں اور بستیوں کے قریب ہوئے (اور ان میں وہاں کے اثرات آنے لگے) تو حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے اپنے ساتھیوں سے پوچھا کہ اس کے متعلق تمہاری کیا رائے ہے؟ حضرت عبدالرحمن بن عوف رضی اللہ عنہ نے یہ رائے دی کہ سب سے کم درجے کی حد کے برابر اس کی سزا مقرر کر دیجئے، چنانچہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے شراب نوشی کی سزا اسی کوڑے مقرر کر دی۔

(۱۲۱۶٤) حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ هِشَامِ بْنِ حَسَّانَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدٌ عَنْ أَنَسٍ أَنَّ رَجُلًا أَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِخَيْبَرَ فَقَالَ أَكَلْتُ الْحُمُرَ مَرَّتَيْنِ قَالَ ثُمَّ جَاءَ فَقَالَ أَفْنَيْتُ الْحُمُرَ قَالَ فَنَادَى إِنَّ اللَّهَ وَرَسُولَهُ يَنْهَيَانِكُمْ عَنْ لُحُومِ الْحُمُرِ فَإِنَّهَا رِجْسٌ [صححه البخاري (۲۹۹۱)، ومسلم (۱۹٤۰)]. [انظر: ۱۲۲٤۱، ۱۲۷۰۹].

(۱۲۱۶۴) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک آدمی نبی علیہ السلام کے پاس خیبر میں آیا اور دو مرتبہ کہا کہ گدھوں کا گوشت کھایا جا رہا ہے، پھر آیا تو کہنے لگا کہ گدھے ختم ہو گئے، اس پر نبی علیہ السلام نے منادی کروا دی کہ اللہ اور اس کے رسول تمہیں گدھوں کے گوشت سے منع کرتے ہیں کیونکہ ان کا گوشت ناپاک ہے۔

(۱۲۱۶۵) حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ شُعْبَةَ حَدَّثَنَا قَتَادَةُ وَابْنُ جَعْفَرٍ قَالَا حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ سَمِعْتُ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسٍ قَالَ سَأَلَ أَصْحَابُ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالُوا إِنَّ أَهْلَ الْكِتَابِ يُسَلِّمُونَ عَلَيْنَا فَكَيْفَ نَرُدُّ عَلَيْهِمْ قَالَ فَقُولُوا وَعَلَيْكُمْ وَحَجَّاجٌ مِثْلَهُ قَالَ شُعْبَةُ لَمْ أَسْأَلْ قَتَادَةَ عَنْ هَذَا الْحَدِيثِ هَلْ سَمِعَهُ مِنْ أَنَسٍ [صحيح مسلم (۲۱۶۳)]. [انظر: ۱۳۱۱۸، ۱۳۳۵۳، ۱۳۹۱۸، ۱۳۹۷۶، ۱٤۱٤۱].

(۱۲۱۶۵) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ صحابۂ کرام رضی اللہ عنہم نے نبی علیہ السلام سے یہ مسئلہ پوچھا کہ اہل کتاب ہمیں سلام کرتے ہیں، ہم انہیں کیا جواب دیں؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا صرف "وعلیکم" کہہ دیا کرو۔

(۱۲۱۶۶) حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ شُعْبَةَ حَدَّثَنَا قَتَادَةُ عَنْ أَنَسٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يَهْرَمُ ابْنُ آدَمَ وَتَبْقَى مِنْهُ اثْنَتَانِ الْحِرْصُ وَالْأَمَلُ [صحيح البخاري (٦٤٢١)، ومسلم (١٠٤٧)، وابن حبان (٣٢٢٩)]. [انظر: ١٢٢٢٦، ١٢٧٥١، ١٣٠٢٩، ١٣٧٢٩، ١٣٩٥٦، ١٣٩٥٧].

(۱۲۱۶۶) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا انسان تو بوڑھا ہو جاتا ہے لیکن دو چیزیں اس میں ہمیشہ رہتی ہیں، ایک حرص اور ایک امید۔

(۱۲۱۶۷) حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ شُعْبَةَ حَدَّثَنَا التَّيْمِيُّ عَنْ أَنَسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ بَدْرٍ مَنْ يَنْظُرُ مَا فَعَلَ أَبُو جَهْلٍ فَانْطَلَقَ ابْنُ مَسْعُودٍ فَوَجَدَ ابْنَيْ عَفْرَاءَ قَدْ ضَرَبَاهُ حَتَّى بَرَدَ فَأَخَذَ بِلِحْيَتِهِ فَقَالَ أَنْتَ أَبُو جَهْلٍ فَقَالَ وَهَلْ فَوْقَ رَجُلٍ قَتَلْتُمُوهُ أَوْ قَتَلَهُ قَوْمُهُ [صحيح البخاري (٣٩٦٢)، ومسلم (١٨٠٠)]. [انظر: ١٢٣٢٩، ١٣٥١١].

(۱۲۱۶۷) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ غزوۂ بدر کے دن نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا کون جا کر دیکھے گا کہ ابوجہل کا کیا بنا؟ حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ اس خدمت کے لئے چلے گئے، انہوں نے دیکھا کہ عفراء کے دونوں بیٹوں نے اسے مار مار کر ٹھنڈا کر دیا ہے، حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ نے ابوجہل کی ڈاڑھی پکڑ کر فرمایا کیا تو ہی ابوجہل ہے؟ اس نے کہا کیا تم نے مجھ سے بڑے بھی کسی آدمی کو قتل کیا ہے؟

(۱۲۱۶۸) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ حُمَيْدٍ عَنْ أَنَسٍ قَالَ لَمَّا نَزَلَتْ لَنْ تَنَالُوا الْبِرَّ حَتَّى تُنْفِقُوا مِمَّا تُحِبُّونَ وَ مَنْ ذَا الَّذِي يُقْرِضُ اللَّهَ قَرْضًا حَسَنًا قَالَ أَبُو طَلْحَةَ يَا رَسُولَ اللَّهِ وَحَائِطِي الَّذِي كَانَ بِمَكَانِ كَذَا وَكَذَا وَاللَّهِ لَوْ اسْتَطَعْتُ أَنْ أُسِرَّهَا لَمْ أُعْلِنْهَا قَالَ اجْعَلْهُ فِي فُقَرَاءِ أَهْلِكَ [صحيح ابن خزيمة: (٢٤٥٨، و٢٤٥٩)]. وقال

الترمذي: حسن صحيح وقال الألباني: صحيح (الترمذي: ۲۹۹۷)]. [انظر: ۱۲۸۱۲، ۱۳۸۰۳].

(۱۲۱۶۸) حضرت انس رضي الله عنه سے مروی ہے کہ جب یہ آیت نازل ہوئی کہ ''تم نیکی کے اعلیٰ درجے کو اس وقت تک حاصل نہیں کر سکتے جب تک اپنی پسندیدہ چیز خرچ نہ کرو'' اور یہ آیت کہ ''کون ہے جو اللہ کو قرض حسنہ دیتا ہے'' تو حضرت ابوطلحہ رضي الله عنه کہنے لگے یا رسول اللہ! میرا فلاں باغ جو فلاں جگہ پر ہے، وہ اللہ کے نام پر دیتا ہوں اور بخدا! اگر یہ ممکن ہوتا کہ میں اسے مخفی رکھوں تو کبھی اس کا پتہ بھی نہ لگنے دیتا، نبی علیہ السلام نے فرمایا اسے اپنے خاندان کے فقراء میں تقسیم کردو۔

(۱۲۱۶۹) حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ حُمَيْدٍ عَنْ أَنَسٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ الدَّجَّالَ أَعْوَرُ الْعَيْنِ الشِّمَالِ عَلَيْهَا ظَفَرَةٌ غَلِيظَةٌ مَكْتُوبٌ بَيْنَ عَيْنَيْهِ كَافِرٌ قَالَ وَكُفُرٌ [انظر: ۱۳۱۱۲].

(۱۲۱۶۹) حضرت انس رضي الله عنه سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا دجال کی بائیں آنکھ کانی ہوگی، اس پر موٹی پھلی ہوگی، اور اس کی دونوں آنکھوں کے درمیان ''کافر'' لکھا ہوگا۔

(۱۲۱۷۰) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي عَرُوبَةَ عَنْ قَتَادَةَ أَنَّ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ حَدَّثَهُمْ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَا بَالُ أَقْوَامٍ يَرْفَعُونَ أَبْصَارَهُمْ إِلَى السَّمَاءِ فِي صَلَاتِهِمْ فَاشْتَدَّ قَوْلُهُ فِي ذَلِكَ حَتَّى قَالَ لَيَنْتَهُنَّ عَنْ ذَلِكَ أَوْ لَتُخْطَفَنَّ أَبْصَارُهُمْ [راجع: ۱۲۰۸۸].

(۱۲۱۷۰) حضرت انس رضي الله عنه سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا لوگوں کو کیا ہو گیا ہے کہ دورانِ نماز آسمان کی طرف نگاہیں اٹھا کر دیکھتے ہیں؟ نبی علیہ السلام نے شدت سے اس کی ممانعت کرتے ہوئے فرمایا کہ لوگ اس سے باز آجائیں ورنہ ان کی بصارت اچک لی جائے گی۔

(۱۲۱۷۱) حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ شُعْبَةَ حَدَّثَنَا قَتَادَةُ عَنْ أَنَسٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ضَحَّى بِكَبْشَيْنِ أَقْرَنَيْنِ أَمْلَحَيْنِ لَقَدْ رَأَيْتُهُ يَذْبَحُهُمَا بِيَدِهِ وَاضِعًا عَلَى صِفَاحِهِمَا قَدَمَهُ وَيُسَمِّي وَيُكَبِّرُ [راجع: ۱۱۹۸۲].

(۱۲۱۷۱) حضرت انس رضي الله عنه سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام دو چتکبرے سینگ دار مینڈھے قربانی میں پیش کیا کرتے تھے، اور اللہ کا نام لے کر تکبیر کہتے تھے، میں نے دیکھا ہے کہ نبی علیہ السلام انہیں اپنے ہاتھ سے ذبح کرتے تھے اور ان کے پہلو پر اپنا پاؤں رکھتے تھے۔

(۱۲۱۷۲) حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ شُعْبَةَ حَدَّثَنَا قَتَادَةُ عَنْ أَنَسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَتِمُّوا الرُّكُوعَ وَالسُّجُودَ فَوَاللَّهِ إِنِّي لَأَرَاكُمْ مِنْ بَعْدِي وَرُبَّمَا قَالَ مِنْ وَرَاءِ ظَهْرِي إِذَا رَكَعْتُمْ وَإِذَا سَجَدْتُمْ [صححه البخاري (۷۴۲)، ومسلم (۴۲۵)]. [انظر: ۱۲۳۴۶، ۱۲۷۶۳، ۱۲۸۵۲، ۱۳۸۷۸، ۱۳۹۳۲، ۱۴۰۱۸].

(۱۲۱۷۲) حضرت انس رضي الله عنه سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا رکوع وسجود کو مکمل کیا کرو، کیونکہ میں بخدا تمہیں اپنی پشت کے پیچھے سے بھی دیکھ رہا ہوتا ہوں۔

(۱۲۱۷۳) حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ شُعْبَةَ حَدَّثَنَا قَتَادَةُ عَنْ أَنَسٍ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اعْتَدِلُوا فِي

السُّجُودِ وَلَا يَبْسُطْ أَحَدُكُمْ ذِرَاعَيْهِ انْبِسَاطَ الْكَلْبِ [راجع: ۱۲۰۸۹].

(۱۲۱۷۳) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا سجدوں میں اعتدال برقرار رکھا کرو، اور تم میں سے کوئی شخص کتے کی طرح اپنے ہاتھ نہ بچھائے۔

(۱۲۱۷۴) حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ هِشَامٍ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسٍ قَالَ قَنَتَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ شَهْرًا بَعْدَ الرُّكُوعِ يَدْعُو عَلَى حَيٍّ مِنْ أَحْيَاءِ الْعَرَبِ ثُمَّ تَرَكَهُ [صححه البخاري (۴۰۸۹)، ومسلم (۶۷۷)، وابن حبان (۱۹۸۲)]. [انظر: ۱۲۸۸۰، ۱۳۰۲۱، ۱۳۳۰۷، ۱۳۶۳۶، ۱۳۶۷۶، ۱۳۷۸۸].

(۱۲۱۷۴) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک مہینے تک فجر کی نماز میں رکوع کے بعد قنوت نازلہ پڑھی اور عرب کے کچھ قبائل پر بددعاء کرتے رہے پھر اسے ترک کر دیا۔

(۱۲۱۷۵) حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ حُمَيْدٍ عَنْ أَنَسٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ دَخَلْتُ الْجَنَّةَ فَإِذَا أَنَا بِنَهْرٍ حَافَتَاهُ خِيَامُ اللُّؤْلُؤِ فَضَرَبْتُ بِيَدِي فِي مَجْرَى الْمَاءِ فَإِذَا مِسْكٌ أَذْفَرُ قُلْتُ يَا جِبْرِيلُ مَا هَذَا قَالَ هَذَا الْكَوْثَرُ الَّذِي أَعْطَاكَ اللَّهُ أَوْ أَعْطَاكَ رَبُّكَ عَزَّ وَجَلَّ [راجع: ۱۲۰۳۱].

(۱۲۱۷۵) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا میں جنت میں داخل ہوا تو اچانک ایک نہر پر نظر پڑی جس کے دونوں کناروں پر موتیوں کے خیمے لگے ہوئے تھے، میں نے اس میں ہاتھ ڈال کر پانی میں بہنے والی چیز کو پکڑا تو وہ مہکتی ہوئی مشک تھی، میں نے جبریل علیہ السلام سے پوچھا کہ یہ کیا ہے؟ تو انہوں نے بتایا کہ یہ نہر کوثر ہے جو اللہ نے آپ کو عطاء فرمائی ہے۔

(۱۲۱۷۶) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا التَّيْمِيُّ عَنْ أَبِي مِجْلَزٍ عَنْ أَنَسٍ قَالَ قَنَتَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ شَهْرًا بَعْدَ الرُّكُوعِ يَدْعُو عَلَى رِعْلٍ وَذَكْوَانَ وَقَالَ عُصَيَّةُ عَصَتِ اللَّهَ وَرَسُولَهُ [صححه البخاري (۱۰۰۳)، ومسلم (۶۷۷)، وابن حبان (۱۹۷۳)]. [انظر: ۱۳۱۵۱].

(۱۲۱۷۶) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک مہینے تک فجر کی نماز میں رکوع کے بعد قنوت نازلہ پڑھی اور رعل، ذکوان کے قبائل پر بددعاء کرتے رہے اور فرمایا کہ عصیہ نے اللہ اور اس کے رسول کی نافرمانی کی ہے۔

(۱۲۱۷۷) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عَرُوبَةَ حَدَّثَنَا قَتَادَةُ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يَجْتَمِعُ الْمُؤْمِنُونَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ فَيُلْهَمُونَ ذَلِكَ فَيَقُولُونَ لَوْ اسْتَشْفَعْنَا عَلَى رَبِّنَا عَزَّ وَجَلَّ فَأَرَاحَنَا مِنْ مَكَانِنَا هَذَا فَيَأْتُونَ آدَمَ عَلَيْهِ السَّلَام فَيَقُولُونَ يَا آدَمُ أَنْتَ أَبُو الْبَشَرِ خَلَقَكَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ بِيَدِهِ وَأَسْجَدَ لَكَ مَلَائِكَتَهُ وَعَلَّمَكَ أَسْمَاءَ كُلِّ شَيْءٍ فَاشْفَعْ لَنَا إِلَى رَبِّنَا عَزَّ وَجَلَّ يُرِيحُنَا مِنْ مَكَانِنَا هَذَا فَيَقُولُ لَهُمْ آدَمُ لَسْتُ هُنَاكُمْ وَيَذْكُرُ ذَنْبَهُ الَّذِي أَصَابَ فَيَسْتَحْيِي رَبَّهُ عَزَّ وَجَلَّ وَيَقُولُ وَلَكِنْ ائْتُوا نُوحًا فَإِنَّهُ أَوَّلُ رَسُولٍ

بَعَثَهُ اللَّهُ إِلَى الْأَرْضِ فَيَأْتُونَ نُوحًا فَيَقُولُ لَسْتُ هُنَاكُمْ وَيَذْكُرُ لَهُمْ خَطِيئَتَهُ وَسُؤَالَهُ رَبَّهُ عَزَّ وَجَلَّ مَا لَيْسَ لَهُ بِهِ عِلْمٌ فَيَسْتَحْيِي رَبَّهُ بِذَلِكَ وَلَكِنْ ائْتُوا إِبْرَاهِيمَ خَلِيلَ الرَّحْمَنِ عَزَّ وَجَلَّ فَيَأْتُونَ فَيَقُولُ لَسْتُ هُنَاكُمْ وَلَكِنْ ائْتُوا مُوسَى عَلَيْهِ السَّلَام عَبْدًا كَلَّمَهُ اللَّهُ وَأَعْطَاهُ التَّوْرَاةَ فَيَأْتُونَ مُوسَى فَيَقُولُ لَسْتُ هُنَاكُمْ وَيَذْكُرُ لَهُمْ النَّفْسَ الَّتِي قَتَلَ بِغَيْرِ نَفْسٍ فَيَسْتَحْيِي رَبَّهُ مِنْ ذَلِكَ وَلَكِنْ ائْتُوا عِيسَى عَبْدَ اللَّهِ وَرَسُولَهُ وَكَلِمَتَهُ وَرُوحَهُ فَيَأْتُونَ عِيسَى فَيَقُولُ لَسْتُ هُنَاكُمْ وَلَكِنْ ائْتُوا مُحَمَّدًا صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَبْدًا غَفَرَ اللَّهُ لَهُ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِهِ وَمَا تَأَخَّرَ فَيَأْتُونِي قَالَ الْحَسَنُ هَذَا الْحَرْفَ فَأَقُومُ فَأَمْشِي بَيْنَ سِمَاطَيْنِ مِنْ الْمُؤْمِنِينَ قَالَ أَنَسٌ حَتَّى أَسْتَأْذِنَ عَلَى رَبِّي عَزَّ وَجَلَّ فَيُؤْذَنَ لِي فَإِذَا رَأَيْتُ رَبِّي وَقَعْتُ أَوْ خَرَرْتُ سَاجِدًا إِلَى رَبِّي عَزَّ وَجَلَّ فَيَدَعُنِي مَا شَاءَ اللَّهُ أَنْ يَدَعَنِي قَالَ ثُمَّ يُقَالُ ارْفَعْ مُحَمَّدُ قُلْ تُسْمَعْ وَسَلْ تُعْطَهْ وَاشْفَعْ تُشَفَّعْ فَأَرْفَعُ رَأْسِي فَأَحْمَدُ بِتَحْمِيدٍ يُعَلِّمُنِيهِ ثُمَّ أَشْفَعُ فَيَحُدُّ لِي حَدًّا فَأُدْخِلُهُمْ الْجَنَّةَ ثُمَّ أَعُودُ إِلَيْهِ الثَّانِيَةَ فَإِذَا رَأَيْتُ رَبِّي عَزَّ وَجَلَّ وَقَعْتُ أَوْ خَرَرْتُ سَاجِدًا لِرَبِّي فَيَدَعُنِي مَا شَاءَ اللَّهُ أَنْ يَدَعَنِي ثُمَّ يُقَالُ ارْفَعْ مُحَمَّدُ قُلْ تُسْمَعْ وَسَلْ تُعْطَهْ وَاشْفَعْ تُشَفَّعْ فَأَرْفَعُ رَأْسِي فَأَحْمَدُهُ بِتَحْمِيدٍ يُعَلِّمُنِيهِ ثُمَّ أَشْفَعُ فَيَحُدُّ لِي حَدًّا فَأُدْخِلُهُمْ الْجَنَّةَ ثُمَّ أَعُودُ إِلَيْهِ الثَّالِثَةَ فَإِذَا رَأَيْتُ رَبِّي وَقَعْتُ أَوْ خَرَرْتُ سَاجِدًا لِرَبِّي عَزَّ وَجَلَّ فَيَدَعُنِي مَا شَاءَ اللَّهُ أَنْ يَدَعَنِي ثُمَّ يُقَالُ ارْفَعْ مُحَمَّدُ وَقُلْ تُسْمَعْ وَسَلْ تُعْطَهْ وَاشْفَعْ تُشَفَّعْ فَأَرْفَعُ رَأْسِي فَأَحْمَدُهُ بِتَحْمِيدٍ يُعَلِّمُنِيهِ ثُمَّ أَشْفَعُ فَيَحُدُّ لِي حَدًّا فَأُدْخِلُهُمْ الْجَنَّةَ ثُمَّ أَعُودُ الرَّابِعَةَ فَأَقُولُ يَا رَبِّ مَا بَقِيَ إِلَّا مَنْ حَبَسَهُ الْقُرْآنُ [صححه البخاري (٤٤٧٦)، ومسلم (١٩٣)، وابن حبان (٤٦٤)]. [انظر: ١٣٥٩٧].

فَحَدَّثَنَا أَنَسُ بْنُ مَالِكٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فَيَخْرُجُ مِنْ النَّارِ مَنْ قَالَ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَكَانَ فِي قَلْبِهِ مِنْ الْخَيْرِ مَا يَزِنُ شَعِيرَةً ثُمَّ يَخْرُجُ مِنْ النَّارِ مَنْ قَالَ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَكَانَ فِي قَلْبِهِ مِنْ الْخَيْرِ مَا يَزِنُ بُرَّةً ثُمَّ يَخْرُجُ مِنْ النَّارِ مَنْ قَالَ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَكَانَ فِي قَلْبِهِ مِنْ الْخَيْرِ مَا يَزِنُ ذَرَّةً [انظر: ١٢٨٠٢، ١٣٩٧٠، ١٣٩٧١].

(١٢١٧٧) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا قیامت کے دن سارے مسلمان اکٹھے ہوں گے، ان کے دل میں یہ بات ڈالی جائے گی اور وہ کہیں گے کہ اگر ہم اپنے پروردگار کے سامنے کسی کی سفارش لے کر جائیں تو شاید وہ ہمیں اس جگہ سے راحت عطاء فرما دے، چنانچہ وہ حضرت آدم علیہ السلام کے پاس جائیں اور ان سے کہیں گے کہ اے آدم! آپ ابوالبشر ہیں، اللہ تعالیٰ نے آپ کو اپنے ہاتھ سے پیدا کیا، اپنے فرشتوں سے آپ کو سجدہ کروایا، اور آپ کو تمام چیزوں کے نام سکھائے، لہٰذا آپ ہمارے رب سے سفارش کر دیں کہ وہ ہمیں اس جگہ سے نجات دے دے۔

حضرت آدم علیہ السلام جواب دیں گے کہ میں تو اس کا اہل نہیں ہوں اور انہیں اپنی لغزش یاد آ جائے گی اور وہ اپنے رب سے حیاء کریں گے اور فرمائیں گے کہ تم حضرت نوح علیہ السلام کے پاس چلے جاؤ، کیونکہ وہ پہلے رسول ہیں جنہیں اللہ نے اہل زمین کی

طرف بھیجا تھا، چنانچہ وہ سب لوگ حضرت نوح علیہ السلام کے پاس جائیں گے اور ان سے کہیں گے کہ آپ اپنے پروردگار سے ہماری سفارش کر دیجئے، وہ جواب دیں گے کہ تمہارا گوہر مقصود میرے پاس نہیں ہے، تم حضرت ابراہیم علیہ السلام کے پاس چلے جاؤ کیونکہ اللہ نے انہیں اپنا خلیل قرار دیا ہے۔

چنانچہ وہ سب لوگ حضرت ابراہیم علیہ السلام کے پاس جائیں گے، لیکن وہ بھی یہی کہیں گے کہ تمہارا گوہر مقصود میرے پاس نہیں ہے، البتہ تم حضرت موسیٰ علیہ السلام کے پاس چلے جاؤ، کیونکہ اللہ نے ان سے براہ راست کلام فرمایا ہے، اور انہیں تورات دی تھی، حضرت موسیٰ علیہ السلام بھی معذرت کرلیں گے کہ میں نے ایک شخص کو ناحق قتل کر دیا تھا البتہ تم حضرت عیسیٰ علیہ السلام کے پاس چلے جاؤ، وہ اللہ کے بندے، اس کے رسول اور اس کا کلمہ اور روح تھے لیکن حضرت عیسیٰ علیہ السلام بھی معذرت کرلیں گے اور فرمائیں گے کہ تم محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس جاؤ، وہ تمہاری سفارش کریں گے، جن کی اگلی پچھلی لغزشیں اللہ نے معاف فرمادی ہیں۔

نبی علیہ السلام فرماتے ہیں کہ میں اپنے پروردگار کے پاس حاضری کی اجازت چاہوں گا جو مجھے مل جائے گی، میں اپنے رب کو دیکھ کر سجدہ ریز ہو جاؤں گا، اللہ جب تک چاہے گا مجھے سجدے ہی کی حالت میں رہنے دے گا، پھر مجھ سے کہا جائے گا کہ اے محمد! صلی اللہ علیہ وسلم، سر تو اٹھائیے، آپ جو کہیں گے اس کی شنوائی ہوگی، جو مانگیں گے وہ ملے گا اور جس کی سفارش کریں گے قبول کرلی جائے گی، چنانچہ میں اپنا سر اٹھا کر اللہ کی ایسی تعریف کروں گا جو وہ خود مجھے سکھائے گا، پھر میں سفارش کروں گا تو اللہ میرے لیے ایک حد مقرر فرمادے گا اور میں انہیں جنت میں داخل کروا کر دوبارہ آؤں گا، تین مرتبہ اسی طرح ہوگا، چوتھی مرتبہ میں کہوں گا کہ پروردگار! اب صرف وہی لوگ باقی بچے ہیں جنہیں قرآن نے روک رکھا ہے۔

چنانچہ جہنم سے ہر اس شخص کو نکال لیا جائے گا جو لا الہ الا اللہ کہتا ہو اور اس کے دل میں جو کے دانے کے برابر بھی خیر موجود ہو، پھر جہنم سے ہر اس شخص کو نکال لیا جائے گا جو لا الہ الا اللہ کہتا ہو اور اس کے دل میں گندم کے دانے کے برابر بھی خیر موجود ہو، جہنم سے ہر اس شخص کو نکال لیا جائے گا جو لا الہ الا اللہ کہتا ہو اور اس کے دل میں ایک ذرے کے برابر بھی خیر موجود ہو۔

(۱۳۱۷۸) حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ التَّيْمِيِّ قَالَ سَمِعْتُ أَنَسًا قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ كَذَبَ عَلَيَّ مُتَعَمِّدًا فَلْيَتَبَوَّأْ مَقْعَدَهُ مِنْ النَّارِ قَالَهُ مَرَّتَيْنِ وَقَالَ مَرَّةً مَنْ كَذَبَ عَلَيَّ مُتَعَمِّدًا [قال شعيب: اسناد صحيح]. [انظر: ۱۲۷۳۲، ۱۲۸۳۱، ۱٤۰۰٦].

(۱۳۱۷۸) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا جو شخص میری طرف جان بوجھ کر کسی جھوٹی بات کی نسبت کرے، اسے اپنا ٹھکانہ جہنم میں بنا لینا چاہئے یہ بات دو مرتبہ فرمائی۔

(۱۳۱۷۹) حَدَّثَنَا يَحْيَى حَدَّثَنَا سَعِيدٌ عَنْ قَتَادَةَ أَنَّ أَنَسًا حَدَّثَهُمْ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَا بَالُ أَقْوَامٍ يَرْفَعُونَ أَبْصَارَهُمْ فِي صَلَاتِهِمْ قَالَ فَاشْتَدَّ فِي ذَلِكَ حَتَّى قَالَ لَيَنْتَهُنَّ عَنْ ذَلِكَ أَوْ لَتُخْطَفَنَّ أَبْصَارُهُمْ [راجع: ۱۲۰۸۸]

(۱۳۱۷۹) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا لوگوں کو کیا ہو گیا ہے کہ دوران نماز آسمان کی طرف نگاہیں اٹھا کر

دیکھتے ہیں؟ نبی علیہ السلام نے شدت سے اس کی ممانعت کرتے ہوئے فرمایا کہ لوگ اس سے باز آ جائیں ورنہ ان کی بصارت اچک لی جائے گی۔

(۱۲۱۸۰) حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ شُعْبَةَ قَالَ حَدَّثَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ جَبْرٍ قَالَ سَمِعْتُ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَالْمَرْأَةُ مِنْ نِسَائِهِ يَغْتَسِلَانِ مِنْ إِنَاءٍ وَاحِدٍ [انظر: ۱۳۲۴۰].

(۱۲۱۸۰) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام اور ان کی اہلیہ محترمہ ایک ہی برتن سے غسل کر لیا کرتے تھے۔

(۱۲۱۸۰م) وَكَانَ يَغْتَسِلُ بِخَمْسِ مَكَاكِيَّ وَيَتَوَضَّأُ بِمَكُّوكٍ [راجع: ۱۲۱۲۹].

(۱۲۱۸۰م) اور نبی علیہ السلام پانچ مکوک پانی سے غسل اور ایک مکوک پانی سے وضو فرمالیا کرتے تھے۔

(۱۲۱۸۱) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ أَبِي بَكْرٍ عَنْ أَنَسٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ وَكَّلَ بِالرَّحِمِ مَلَكًا قَالَ أَيْ رَبِّ نُطْفَةٌ أَيْ رَبِّ عَلَقَةٌ أَيْ رَبِّ مُضْغَةٌ فَإِذَا قَضَى الرَّبُّ عَزَّ وَجَلَّ خَلْقَهَا قَالَ أَيْ رَبِّ أَشَقِيٌّ أَوْ سَعِيدٌ ذَكَرًا أَوْ أُنْثَى فَمَا الرِّزْقُ وَمَا الْأَجَلُ قَالَ فَيُكْتَبُ كَذَلِكَ فِي بَطْنِ أُمِّهِ [صححه البخاری (۳۱۸)، ومسلم (۲٦٤٦)]. [انظر: ۱۲۱۸۲، ۱۲۵۲۷، ۱۲۵۲۸].

(۱۲۱۸۱) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا اللہ تعالیٰ نے ماں کے رحم پر ایک فرشتہ مقرر کر رکھا ہے، جو اپنے اپنے وقت پر یہ کہتا رہتا ہے کہ پروردگار! اب نطفہ بن گیا، پروردگار! اب گوشت کی بوٹی بن گیا، پھر جب اللہ اسے پیدا کرنے کا ارادہ کرتا ہے تو وہ پوچھتا ہے کہ پروردگار! یہ شقی ہوگا یا سعید؟ مذکر ہوگا یا مؤنث؟ رزق کتنا ہوگا؟ اور عمر کتنی ہوگی؟ یہ سب چیزیں ماں کے پیٹ میں ہی لکھ لی جاتی ہیں۔

(۱۲۱۸۲) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَيُّوبَ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ بِمَكَّةَ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ أَبِي بَكْرِ بْنِ أَنَسٍ أَبُو مُعَاذٍ عَنْ أَنَسٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَحْوَهُ

(۱۲۱۸۲) گزشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۱۲۱۸۳) حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ شُعْبَةَ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسٍ أَنَّ بَرِيرَةَ تُصُدِّقَ عَلَيْهَا بِصَدَقَةٍ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هُوَ لَهَا صَدَقَةٌ وَلَنَا هَدِيَّةٌ [صححه البخاری (۱٤۹۵)، ومسلم (۱۰۷٤)]. [انظر: ۱۲۳٤۹، ۱۲۸۸۹، ۱۳۹٦۳، ۱۳۹٦٤، ۱۳۹٦٥].

(۱۲۱۸۳) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ (حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کی باندی) بریرہ کے پاس صدقہ کی کوئی چیز آئی، تو نبی علیہ السلام نے فرمایا یہ اس کے لئے صدقہ ہے اور ہمارے لیے ہدیہ ہے۔

(۱۲۱۸٤) حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ سُفْيَانَ قَالَ حَدَّثَنِي الْقَاسِمُ بْنُ شُرَيْحٍ عَنْ ثَعْلَبَةَ قَالَ سَمِعْتُ أَنَسًا يَقُولُ سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ عَجِبْتُ لِلْمُؤْمِنِ إِنَّ اللَّهَ لَمْ يَقْضِ قَضَاءً إِلَّا كَانَ خَيْرًا لَهُ [صححه ابن حبان

(۷۲۸). قال شعیب: صحیح وهذا اسناد حسن فی المتابعات والشواهد]. [انظر: ۱۲۹۳۷،۲۰۵٤۹].

(۱۲۱۸۴) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے نبی علیہ السلام کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ مجھے تو مسلمان پر تعجب ہوتا ہے کہ اللہ اس کے لئے جو فیصلہ بھی فرماتا ہے وہ اس کے حق میں بہتر ہی ہوتا ہے۔

(۱۲۱۸۵) حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ شُعْبَةَ حَدَّثَنِي هِشَامُ بْنُ زَيْدٍ قَالَ سَمِعْتُ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ يَقُولُ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ تُصْبَرَ الْبَهَائِمُ [صححه البخاری (۵۵۱۳) ومسلم (۱۹۵٦)]. [انظر: ۱۲۷۷٦، ۱۲۸۹۳، ۱۳۰۱۳]

(۱۲۱۸۵) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے جانور کو باندھ کر اس پر نشانہ درست کرنے سے منع فرمایا ہے۔

(۱۲۱۸٦) حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ أَخْبَرَنَا مَالِكٌ يَعْنِي ابْنَ مِغْوَلٍ عَنْ الزُّبَيْرِ بْنِ عَدِيٍّ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ لَا يَأْتِي عَلَيْكُمْ زَمَانٌ إِلَّا هُوَ شَرٌّ مِنْ الزَّمَانِ الَّذِي كَانَ قَبْلَهُ سَمِعْنَا ذَلِكَ مِنْ نَبِيِّكُمْ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَرَّتَيْنِ

[انظر: ۱۲۳۷۲، ۱۲۸٤۸، ۱۲۸٦۹، ۱۳۷۸۹].

(۱۲۱۸٦) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ تم پر جو وقت بھی آئے گا، وہ پہلے سے بدترین ہی ہوگا، ہم نے تمہارے پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم سے یوں ہی سنا ہے۔

(۱۲۱۸۷) حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ وَيَعْلَى بْنُ عُبَيْدٍ قَالَ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ عَنْ نُفَيْعٍ عَنْ أَنَسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا مِنْ أَحَدٍ يَوْمَ الْقِيَامَةِ غَنِيٍّ وَلَا فَقِيرٍ إِلَّا وَدَّ أَنَّمَا كَانَ أُوتِيَ مِنْ الدُّنْيَا قُوتًا قَالَ يَعْلَى فِي الدُّنْيَا [قال الألبانی: ضعیف جدا (ابن ماجة: ٤١٤٠)]. [انظر: ۱۲۷٤۰].

(۱۲۱۸۷) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا قیامت کے دن ہر فقیر اور مالدار کی تمنا یہی ہوگی کہ اسے دنیا میں بقدر گذارہ دیا گیا ہوتا۔

(۱۲۱۸۸) حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ قَالَ أَخْبَرَنِي شَرِيكٌ عَنْ عَاصِمٍ الْأَحْوَلِ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ قَالَ لِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا ذَا الْأُذُنَيْنِ [قال الترمذی: صحیح غریب، وقال الألبانی: صحیح (ابو داود: ۵۰۰۲)، والترمذی: ۱۹۹۲، و ۳۸۲۸). قال شعیب: حسن، واسناده ضعیف]. [انظر: ۱۲۳۱۰، ۱۳۵۷۸، ۱۳۷۷٤].

(۱۲۱۸۸) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام نے مجھے "اے دو کانوں والے" کہہ کر مخاطب فرمایا تھا۔

(۱۲۱۸۹) حَدَّثَنَا يَحْيَى قَالَ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ التَّيْمِيُّ عَنْ أَنَسٍ قَالَ كَانَتْ أُمُّ سُلَيْمٍ مَعَ نِسَاءِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُنَّ يَسُوقُ بِهِنَّ سَوَّاقٌ فَأَتَى عَلَيْهِنَّ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أَيْ أَوْ يَا أَنْجَشَةُ سَوْقَكَ بِالْقَوَارِيرِ [راجع: ۱۲۱۱٤].

(۱۲۱۸۹) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ حضرت ام سلیم رضی اللہ عنہا دوران سفر ازواج مطہرات کے ساتھ تھیں، ایک آدمی "جس کا نام انجشہ تھا" ان کی سواریوں کو ہانک رہا تھا، ان کے پاس آ کر نبی علیہ السلام نے فرمایا انجشہ! ان آبگینوں کو آہستہ لے کر چلو۔

(۱۳۱۹۰) حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ التَّيْمِيِّ عَنْ أَنَسٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَقُولُ اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنْ الْعَجْزِ وَالْكَسَلِ وَالْهَرَمِ وَالْبُخْلِ وَالْجُبْنِ وَأَعُوذُ بِكَ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ وَقَدْ ذَكَرَ فِيهِ الْمَحْيَا وَالْمَمَاتَ [راجع: ۱۲۱۳۷].

(۱۲۱۹۰) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام یہ دعاء کیا کرتے تھے کہ اے اللہ! میں لاچاری، سستی، بزدلی، بڑھاپے، بخل اور عذاب قبر سے آپ کی پناہ میں آتا ہوں اور زندگی اور موت کی آزمائش سے آپ کی پناہ میں آتا ہوں۔

(۱۳۱۹۱) حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ التَّيْمِيِّ عَنْ أَنَسٍ قَالَ عَطَسَ رَجُلَانِ عِنْدَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَشَمَّتَ أَوْ سَمَّتَ أَحَدَهُمَا فَقَالَ إِنَّ هَذَا حَمِدَ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ وَإِنَّ ذَاكَ لَمْ يَحْمَدْ اللَّهَ قَالَ يَحْيَى وَرُبَّمَا قَالَ هَذَا أَوْ نَحْوَهُ [راجع: ۱۱۹۸٤].

(۱۲۱۹۱) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام کی مجلس میں دو آدمیوں کو چھینک آئی، نبی علیہ السلام نے ان میں سے ایک کو اس کا جواب (یَرْحَمُكَ اللہ کہہ کر) دے دیا اور دوسرے کو چھوڑ دیا، کسی نے پوچھا کہ دو آدمیوں کو چھینک آئی، آپ نے ان میں سے ایک کو جواب دیا، دوسرے کو کیوں نہ دیا؟ فرمایا کہ اس نے اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ کہا تھا اور دوسرے نے نہیں کہا تھا۔

(۱۳۱۹۲) حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ أَخْبَرَنَا زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي زَائِدَةَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي بُرْدَةَ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ لَيَرْضَى عَنْ الْعَبْدِ أَنْ يَأْكُلَ الْأَكْلَةَ أَوْ يَشْرَبَ الشَّرْبَةَ فَيَحْمَدَ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ عَلَيْهَا [راجع: ۱۱۹۹٦].

(۱۲۱۹۲) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا اللہ تعالیٰ بندے سے صرف اتنی بات پر بھی راضی ہو جاتے ہیں کہ وہ کوئی لقمہ کھا کر یا پانی کا گھونٹ پی کر اللہ کا شکر ادا کردے۔

(۱۳۱۹۳) حَدَّثَنَا أَسْبَاطُ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا التَّيْمِيُّ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسٍ قَالَ كَانَتْ عَامَّةُ وَصِيَّةِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حِينَ حَضَرَهُ الْمَوْتُ الصَّلَاةَ وَمَا مَلَكَتْ أَيْمَانُكُمْ حَتَّى جَعَلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُغَرْغِرُ بِهَا صَدْرُهُ وَمَا يَكَادُ يُفِيضُ بِهَا لِسَانُهُ [صححه ابن حبان (٦٦٠٥). وحسن اسناده البوصيري. وقال الألباني: صحيح (ابن ماجة: ٢٦٩٧)].

(۱۲۱۹۳) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ دنیا سے رخصتی کے وقت نبی علیہ السلام کی عمومی وصیت نماز اور غلاموں کا خیال رکھنے سے متعلق ہی تھی، حتیٰ کہ جب غرغرہ کی کیفیت طاری ہوئی تب بھی آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی زبان مبارک پر یہی الفاظ جاری تھے۔

(۱۳۱۹٤) حَدَّثَنَا قُرَّانُ بْنُ تَمَّامٍ عَنْ يُونُسَ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ بُرَيْدِ بْنِ أَبِي مَرْيَمَ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا اسْتَجَارَ عَبْدٌ مِنْ النَّارِ ثَلَاثَ مِرَارٍ إِلَّا قَالَتْ النَّارُ اللَّهُمَّ أَجِرْهُ مِنِّي وَلَا يَسْأَلُ الْجَنَّةَ إِلَّا قَالَتْ الْجَنَّةُ اللَّهُمَّ أَدْخِلْهُ إِيَّايَ [صححه ابن حبان (١٠١٤، و١٠٣٤)، وقال الألباني: صحيح (ابن ماجة: ٤٣٤٠)، والترمذي: ٢٥٧٢)، والنسائي: ٨/٢٧٩). قال شعيب: صحيح وهذا اسناد حسن]. [انظر:

١٢٤٦٦، ١٢٦١٣، ١٣٢٠٥، ١٣٧٩١].

(۱۲۱۹۴) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا جو شخص تین مرتبہ جہنم سے پناہ مانگ لے، جہنم خود کہتی ہے کہ اے اللہ! اس بندے کو مجھ سے بچا لے، اور جو شخص تین مرتبہ جنت کا سوال کر لے تو جنت خود کہتی ہے کہ اے اللہ! اس بندے کو مجھ میں داخلہ عطاء فرما۔

(۱۲۱۹۵) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ حَدَّثَنَا أَيُّوبُ عَنْ مُحَمَّدٍ عَنْ أَنَسٍ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ النَّحْرِ مَنْ كَانَ ذَبَحَ قَبْلَ الصَّلَاةِ فَلْيُعِدْ فَقَامَ رَجُلٌ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ هَذَا يَوْمٌ يُشْتَهَى فِيهِ اللَّحْمُ وَذَكَرَ هَنَةً مِنْ جِيرَانِهِ كَأَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَدَّقَهُ قَالَ وَعِنْدِي جَذَعَةٌ هِيَ أَحَبُّ إِلَيَّ مِنْ شَاتَيْ لَحْمٍ قَالَ فَرَخَّصَ لَهُ قَالَ فَلَا أَدْرِي أَبَلَغَتْ رُخْصَتُهُ مَنْ سِوَاهُ أَوْ لَا قَالَ ثُمَّ انْكَفَأَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى كَبْشَيْنِ فَذَبَحَهُمَا فَقَامَ النَّاسُ إِلَى غُنَيْمَةٍ فَتَوَزَّعُوهَا أَوْ قَالَ فَتَجَزَّعُوهَا [راجع: ١٢١٤٤].

(۱۲۱۹۵) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے عیدالاضحیٰ کے دن فرمایا کہ جس شخص نے نماز سے پہلے قربانی کر لی ہو، اسے دوبارہ قربانی کرنی چاہئے، ایک آدمی یہ سن کر کھڑا ہوا اور کہنے لگا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! یہ دن ایسا ہے جس میں لوگوں کو عام طور پر گوشت کی خواہش ہوتی ہے، پھر اس نے اپنے کسی پڑوسی کے اس معاملے کا تذکرہ کیا تو ایسا محسوس ہوا کہ نبی علیہ السلام اس کی تصدیق کر رہے ہیں، پھر اس نے کہا کہ میرے پاس ایک چھ ماہ کا بچہ ہے جو مجھے دو بکریوں کے گوشت سے بھی زیادہ محبوب ہے، نبی علیہ السلام نے اسے اس ہی کی قربانی کرنے کی اجازت دے دی، اب مجھے نہیں معلوم کہ یہ اجازت دوسروں کے لئے بھی ہے یا نہیں، پھر نبی علیہ السلام اپنے دو مینڈھوں کی طرف متوجہ ہوئے اور انہیں ذبح فرمایا، لوگ ''مال غنیمت'' کے انتظار میں کھڑے تھے، سو انہوں نے اسے تقسیم کر لیا۔

(۱۲۱۹۶) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ أَخْبَرَنَا أَيُّوبُ عَنْ حُمَيْدِ بْنِ هِلَالٍ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ خَطَبَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَالَ أَخَذَ الرَّايَةَ زَيْدٌ فَأُصِيبَ ثُمَّ أَخَذَهَا جَعْفَرٌ فَأُصِيبَ ثُمَّ أَخَذَهَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ رَوَاحَةَ فَأُصِيبَ ثُمَّ أَخَذَهَا خَالِدٌ عَنْ غَيْرِ إِمْرَةٍ فَفَتَحَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَقَالَ مَا يَسُرُّهُمْ أَوْ قَالَ مَا يَسُرُّنِي أَنَّهُمْ عِنْدَنَا قَالَ وَإِنَّ عَيْنَيْهِ لَتَذْرِفَانِ [راجع: ١٢١٣٨].

(۱۲۱۹۶) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام نے خطبہ دیتے ہوئے ہمیں خبر دی کہ زید نے جھنڈا پکڑا لیکن شہید ہو گئے، پھر جعفر نے پکڑا لیکن وہ بھی شہید ہو گئے، پھر عبداللہ بن رواحہ نے اسے پکڑا لیکن وہ بھی شہید ہو گئے، پھر خالد نے کسی سالاری کے بغیر جھنڈا پکڑا اور اللہ نے ان کے ہاتھ پر مسلمانوں کو فتح عطاء فرمائی، اور انہیں اس بات کی خوشی نہیں ہے کہ وہ ہمارے پاس ہی رہتے اس وقت نبی علیہ السلام کی آنکھوں سے آنسو بہہ رہے تھے۔

(۱۲۱۹۷) حَدَّثَنَا وَكِيعُ بْنُ الْجَرَّاحِ الرُّؤَاسِيُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَاصِمٍ الْأَحْوَلِ عَنْ يُوسُفَ عَنْ أَنَسٍ قَالَ رَخَّصَ

رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الرُّقْيَةِ مِنَ الْعَيْنِ وَالْحُمَةِ وَالنَّمْلَةِ [صححه مسلم (۲۱۹۶)، وابن حبان (۶۱۰۴)، والحاكم (۴/۴۱۳)]. [انظر: ۱۲۱۹۸، ۱۲۲۱۸، ۱۲۳۰۷].

(۱۲۱۹۷) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے نظر بد، ڈنک اور نملہ (جس بیماری میں پسلی دانوں سے بھر جاتی ہے) کے لئے جھاڑ پھونک کی اجازت دی ہے۔

(۱۲۱۹۸) حَدَّثَنَا أَبُو أَحْمَدَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَاصِمٍ عَنْ يُوسُفَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْحَارِثِ عَنْ أَنَسٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَكَرَ مِثْلَهُ [انظر: ۱۲۱۹۸، ۱۲۲۱۸، ۱۲۳۰۷].

(۱۲۱۹۸) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۱۲۱۹۹) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ وَبَهْزٌ قَالَا حَدَّثَنَا هَمَّامٌ عَنْ قَتَادَةَ قَالَ بَهْزٌ فِي حَدِيثِهِ أَخْبَرَنَا قَتَادَةُ عَنْ أَنَسٍ قَالَ كَانَ لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ شَعْرٌ يُصِيبُ مَنْكِبَيْهِ وَقَالَ بَهْزٌ يَضْرِبُ مَنْكِبَيْهِ [صححه البخاري (۵۹۰۳)، ومسلم (۲۳۳۸)]. [انظر: ۱۳۵۹۹، ۱۳۸۷۷].

(۱۲۱۹۹) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام کے بال کندھوں تک آتے تھے۔

(۱۲۲۰۰) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا عَزْرَةُ بْنُ ثَابِتٍ الْأَنْصَارِيُّ عَنْ ثُمَامَةَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَنَسٍ عَنْ أَنَسٍ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا أُتِيَ بِطِيبٍ لَمْ يَرُدَّهُ [صححه البخاري (۲۵۸۲)]. [انظر: ۱۲۳۸۱، ۱۳۷۸۵].

(۱۲۲۰۰) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام کی خدمت میں جب خوشبو پیش کی جاتی تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم اسے رد نہ فرماتے تھے۔

(۱۲۲۰۱) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا هِشَامٌ وَإِسْحَاقُ الْأَزْرَقُ قَالَ أَخْبَرَنَا الدَّسْتُوَائِيُّ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا أَفْطَرَ عِنْدَ أَهْلِ بَيْتٍ قَالَ أَفْطَرَ عِنْدَكُمُ الصَّائِمُونَ وَأَكَلَ طَعَامَكُمُ الْأَبْرَارُ وَتَنَزَّلَتْ عَلَيْكُمُ الْمَلَائِكَةُ [اخرجه عبد بن حميد (۱۲۳۴) والدارمي (۱۷۷۹) صححه شعيب: صحيح وهذا اسناد ضعيف]. [انظر: ۱۳۱۱۷].

(۱۲۲۰۱) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام جب کسی کے یہاں روزہ افطار کرتے تو فرماتے تمہارے یہاں روزہ داروں نے روزہ کھولا، نیکوں نے تمہارا کھانا کھایا اور رحمت کے فرشتوں نے تم پر نزول کیا۔

(۱۲۲۰۲) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ أَبِي التَّيَّاحِ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ كَانَ مَوْضِعُ مَسْجِدِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِبَنِي النَّجَّارِ وَكَانَ فِيهِ نَخْلٌ وَقُبُورُ الْمُشْرِكِينَ فَقَالَ لَهُمُ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثَامِنُونِي بِهِ فَقَالُوا لَا نَأْخُذُ لَهُ ثَمَنًا وَكَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَبْنِيهِ وَهُمْ يُنَاوِلُونَهُ وَهُوَ يَقُولُ أَلَا إِنَّ الْعَيْشَ عَيْشُ الْآخِرَهْ فَاغْفِرْ لِلْأَنْصَارِ وَالْمُهَاجِرَهْ قَالَ وَكَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي قَبْلَ أَنْ يَبْنِيَ الْمَسْجِدَ حَيْثُ أَدْرَكَتْهُ الصَّلَاةُ [انظر: ۱۳۲۴۰، ۱۲۲۶۷، ۱۲۸۸۱، ۱۳۵۹۶].

(۱۲۲۰۲) حضرت انس ؓ سے مروی ہے کہ مسجد نبوی ﷺ کی جگہ دراصل بنونجار کی تھی، یہاں ایک درخت اور مشرکین کی چند قبریں ہوا کرتی تھیں، نبی ؑ نے بنونجار سے فرمایا کہ میرے ساتھ اس کی قیمت طے کرلو، انہوں نے عرض کیا کہ ہم اس کی قیمت نہیں لیں گے، مسجد نبوی کی تعمیر میں نبی ؑ خود بھی شریک تھے، لوگ نبی ؑ کو اینٹیں پکڑاتے تھے، اور نبی ؑ فرماتے جارہے تھے کہ اصل زندگی تو آخرت کی ہے، اے اللہ! انصار اور مہاجرین کی مغفرت فرما اور مسجد نبوی کی تعمیر سے پہلے جہاں بھی نماز کا وقت ہوجاتا، نبی ؑ وہیں نماز پڑھ لیتے۔

(۱۲۲۰۳) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ شُعْبَةَ وَالدَّسْتُوَائِيِّ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا طِيَرَةَ وَيُعْجِبُنِي الْفَأْلُ قَالَ وَالْفَأْلُ الْكَلِمَةُ الْحَسَنَةُ الطَّيِّبَةُ [انظر: ۱۲۳۴۸، ۱۲۵۹۲، ۱۲۸۰۹، ۱۲۸۵۳، ۱۳۶۶۸، ۱۳۹۶۰، ۱۳۹۶۱].

(۱۲۲۰۳) حضرت انس ؓ سے مروی ہے کہ نبی ؑ نے فرمایا بدشگونی کی کوئی حیثیت نہیں، البتہ مجھے فال یعنی اچھا اور پاکیزہ کلمہ اچھا لگتا ہے۔

(۱۲۲۰۴) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنِي هَمَّامٌ عَنْ غَالِبٍ هَكَذَا قَالَ وَكِيعٌ غَالِبٍ وَإِنَّمَا هُوَ أَبُو غَالِبٍ عَنْ أَنَسٍ أَنَّهُ أُتِيَ بِجِنَازَةِ رَجُلٍ فَقَامَ عِنْدَ رَأْسِ السَّرِيرِ ثُمَّ أُتِيَ بِجِنَازَةِ امْرَأَةٍ فَقَامَ أَسْفَلَ مِنْ ذَلِكَ حِذَاءَ السَّرِيرِ فَلَمَّا صَلَّى قَالَ لَهُ الْعَلَاءُ بْنُ زِيَادٍ يَا أَبَا حَمْزَةَ أَهَكَذَا كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُومُ مِنْ الرَّجُلِ وَالْمَرْأَةِ نَحْوًا مِمَّا رَأَيْتُكَ فَعَلْتَ قَالَ نَعَمْ قَالَ فَأَقْبَلَ عَلَيْنَا الْعَلَاءُ بْنُ زِيَادٍ فَقَالَ احْفَظُوا [حسنه الترمذی، وقال الألبانی: صحیح (ابن ماجة: ۱۴۹۴)، والترمذی: ۱۰۳۴)].

(۱۲۲۰۴) مروی ہے کہ ایک مرتبہ حضرت انس ؓ کے سامنے ایک مرد کا جنازہ لایا گیا، وہ اس کی چارپائی کے سرہانے کھڑے ہوئے اور عورت کا جنازہ لایا گیا تو چارپائی کے سامنے اس سے پیچھے ہٹ کر کھڑے ہوئے، نماز جنازہ سے جب فارغ ہوئے تو علاء بن زیاد ؒ کہنے لگے کہ اے ابوحمزہ! جس طرح کرتے ہوئے میں نے آپ کو دیکھا ہے کیا نبی ؑ بھی مرد وعورت کے جنازے میں اسی طرح کھڑے ہوتے تھے؟ انہوں نے فرمایا ہاں! تو علاء نے ہماری طرف متوجہ ہو کر کہا کہ اسے محفوظ کرلو۔

(۱۲۲۰۵) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنِي سَلَمَةُ بْنُ وَرْدَانَ قَالَ سَمِعْتُ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِأَصْحَابِهِ ذَاتَ يَوْمٍ مَنْ شَهِدَ مِنْكُمْ الْيَوْمَ جِنَازَةً قَالَ عُمَرُ أَنَا قَالَ مَنْ عَادَ مِنْكُمْ مَرِيضًا قَالَ عُمَرُ أَنَا قَالَ مَنْ تَصَدَّقَ قَالَ عُمَرُ أَنَا قَالَ مَنْ أَصْبَحَ صَائِمًا قَالَ عُمَرُ أَنَا قَالَ وَجَبَتْ وَجَبَتْ [انظر: ۱۳۱۴۵].

(۱۲۲۰۵) حضرت انس ؓ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی ؑ نے اپنے صحابہ ؓ سے پوچھا کہ آج تم میں سے کسی جنازے میں کس نے شرکت کی ہے؟ حضرت عمر ؓ نے اپنے آپ کو پیش کیا، پھر نبی ؑ نے پوچھا تم میں سے کسی نے کسی مریض کی عیادت کی ہے؟ حضرت عمر ؓ نے عرض کیا میں نے کی ہے، پھر فرمایا کسی نے صدقہ کیا ہے؟ حضرت عمر ؓ نے پھر اپنے آپ

کو پیش کیا، پھر پوچھا کہ کسی نے روزہ رکھا ہے؟ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے عرض کیا کہ میں نے رکھا ہے، نبی علیہ السلام نے دو مرتبہ فرمایا واجب ہوگئی۔

(۱۲۲۰۶) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ هِشَامِ بْنِ زَيْدٍ قَالَ سَمِعْتُ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ يَقُولُ أَنْفَجْنَا أَرْنَبًا بِمَرِّ الظَّهْرَانِ قَالَ فَسَعَى عَلَيْهَا الْغِلْمَانُ حَتَّى لَغِبُوا قَالَ فَأَدْرَكْتُهَا فَأَتَيْتُ بِهَا أَبَا طَلْحَةَ فَذَبَحَهَا ثُمَّ بَعَثَ مَعِي بِوَرِكِهَا إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَبِلَ [صححه البخاري (۲۵۷۲)، ومسلم (۱۹۵۳)]. [انظر: ۱۲۷۷۷، ۱۴۱۵۲].

(۱۲۲۰۶) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ مرالظہران نامی جگہ پر اچانک ہمارے سامنے ایک خرگوش آ گیا، بچے اس کی طرف دوڑے، لیکن اسے پکڑ نہ سکے یہاں تک کہ تھک گئے، میں نے اسے پکڑ لیا، اور حضرت ابوطلحہ رضی اللہ عنہ کے پاس لے آیا، انہوں نے اسے ذبح کیا اور اس کا ایک پہلو نبی علیہ السلام کی خدمت میں میرے ہاتھ بھیج دیا اور نبی علیہ السلام نے اسے قبول فرمالیا۔

(۱۲۲۰۷) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسٍ قَالَ رَأَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَذْبَحُ أُضْحِيَّتَهُ بِيَدِهِ [راجع: ۱۱۹۸۲].

(۱۲۲۰۷) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے دیکھا ہے کہ نبی علیہ السلام اپنی قربانی کا جانور اپنے ہاتھ سے ذبح کرتے تھے۔

(۱۲۲۰۸) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا إِسْرَائِيلُ عَنْ عَبْدِ الْأَعْلَى الثَّعْلَبِيِّ عَنْ بِلَالِ بْنِ أَبِي مُوسَى عَنْ أَنَسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ سَأَلَ الْقَضَاءَ وُكِلَ إِلَيْهِ وَمَنْ أُجْبِرَ عَلَيْهِ نَزَلَ عَلَيْهِ مَلَكٌ فَيُسَدِّدُهُ [قال الألباني: ضعيف (ابو داود: ۳۵۷۸)، وابن ماجة: ۲۳۰۹ والترمذي: ۱۳۲۳)]. [انظر: ۱۳۳۳۵].

(۱۲۲۰۸) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا جو شخص عہدۂ قضا کو طلب کرتا ہے، اسے اس کے حوالے کر دیا جاتا ہے اور جسے زبردستی عہدۂ قضاء دے دیا جائے، اس پر ایک فرشتہ نازل ہوتا ہے جو اسے سیدھی راہ پر گامزن رکھتا ہے۔

(۱۲۲۰۹) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا الدَّسْتُوَائِيُّ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى أَنْ يَشْرَبَ الرَّجُلُ قَائِمًا [صححه مسلم (۲۰۲۴) وابن حبان (۵۳۲۱)، و(۵۳۲۳)]. [انظر: ۱۲۳۶۳، ۱۲۵۱۸، ۱۲۹۰۲، ۱۳۰۹۳، ۱۳۲۶۴، ۱۳۶۵۳، ۱۳۹۸۵، ۱۴۱۵۱].

(۱۲۲۰۹) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے اس بات سے منع فرمایا ہے کہ کوئی شخص کھڑے ہو کر پانی پیے۔

(۱۲۲۱۰) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا هِشَامٌ الدَّسْتُوَائِيُّ عَنْ أَبِي عِصَامٍ عَنْ أَنَسٍ قَالَ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَتَنَفَّسُ فِي الْإِنَاءِ ثَلَاثًا وَيَقُولُ هَذَا أَهْنَأُ وَأَمْرَأُ وَأَبْرَأُ [صححه مسلم (۲۰۲۸)، وابن حبان (۵۳۳۰)]. [انظر: ۱۲۹۵۴، ۱۳۲۲۹، ۱۳۶۷۰].

(۱۲۲۱۰) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام تین سانسوں میں پانی پیتے تھے اور فرماتے تھے کہ یہ طریقہ زیادہ آسان،

خوشگوار اور مفید ہے۔

(۱۲۲۱۱) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ قُلْتُ لِمُعَاوِيَةَ بْنِ قُرَّةَ أَسَمِعْتَ أَنَسًا يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِلنُّعْمَانِ بْنِ مُقَرِّنٍ ابْنُ أُخْتِ الْقَوْمِ مِنْهُمْ قَالَ نَعَمْ [قال الألباني: صحيح (النسائي: ٥/١٠٦)]. [انظر: ١٢٧٨٦، ١٣٣٥٤، ١٣٤٤٩].

(۱۲۲۱۱) شعبہ رحمۃ اللہ علیہ کہتے ہیں کہ میں نے معاویہ بن قرہ رحمۃ اللہ علیہ سے پوچھا کہ کیا آپ نے حضرت انس رضی اللہ عنہ کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ نبی علیہ السلام نے حضرت نعمان بن مقرن رضی اللہ عنہ سے فرمایا تھا کہ قوم کا بھانجا ان ہی میں شمار ہوتا ہے؟ انہوں نے جواب دیا ہاں!

(۱۲۲۱۲) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَبْدِ الْكَرِيمِ الْجَزَرِيِّ قَالَ أَخْبَرَنِي ابْنُ ابْنَةِ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَخَلَ عَلَى أُمِّ سُلَيْمٍ وَفِي الْبَيْتِ قِرْبَةٌ مُعَلَّقَةٌ فَشَرِبَ مِنْ فِيهَا وَهُوَ قَائِمٌ قَالَ فَقَطَعَتْ أُمُّ سُلَيْمٍ فَمَ الْقِرْبَةِ فَهُوَ عِنْدَنَا [اخرجه الترمذي في الشمائل (٢٠٩) اسناد ضعيف].

(۱۲۲۱۲) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام حضرت ام سلیم رضی اللہ عنہا کے یہاں تشریف لائے، گھر میں ایک مشکیزہ لٹکا ہوا تھا، نبی علیہ السلام نے کھڑے کھڑے اس کے منہ سے منہ لگا کر پانی نوش فرمایا، ام سلیم رضی اللہ عنہا نے مشکیزے کا منہ کاٹ کر (تبرک کے طور پر) اپنے پاس رکھ لیا اور وہ آج بھی ہمارے پاس موجود ہے۔

(۱۲۲۱۳) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ السُّدِّيِّ عَنْ أَبِي هُبَيْرَةَ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّ أَبَا طَلْحَةَ سَأَلَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ أَيْتَامٍ وَرِثُوا خَمْرًا فَقَالَ أَهْرِقْهَا قَالَ أَفَلَا نَجْعَلُهَا خَلًّا قَالَ لَا [صححه مسلم (١٩٨٣)]. [انظر: ١٢٨٨٥، ١٣٧٦٨، ١٣٧٦٩].

(۱۲۲۱۳) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ حضرت ابوطلحہ رضی اللہ عنہ نے نبی علیہ السلام سے پوچھا کہ اگر یتیم بچوں کو وراثت میں شراب ملے تو کیا حکم ہے؟ فرمایا اسے بہا دو، انہوں نے عرض کیا کہ کیا ہم اسے سرکہ نہیں بنا سکتے؟ فرمایا نہیں۔

(۱۲۲۱۴) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ طَلْحَةَ عَنْ أَنَسٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَجَدَ تَمْرَةً فَقَالَ لَوْلَا أَنْ تَكُونَ مِنَ الصَّدَقَةِ لَأَكَلْتُكِ [صححه البخاري (٢٠٥٥)، ومسلم (١٠٧١)]. [انظر: ١٢٣٦٨].

(۱۲۲۱۴) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام کو ایک جگہ راستے میں ایک کھجور پڑی ہوئی ملی، نبی علیہ السلام نے فرمایا اگر تو صدقہ کی نہ ہوتی تو میں تجھے کھا لیتا۔

(۱۲۲۱۵) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ جَرِيرِ بْنِ حَازِمٍ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ احْتَجَمَ عَلَى الْأَخْدَعَيْنِ وَعَلَى الْكَاهِلِ [انظر: ١٣٠٣٢].

(۱۲۲۱۵) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے اخدعین اور کاہل نامی کندھوں کے درمیان مخصوص جگہوں پر سینگی لگوائی ہے۔

(۱۲۲۱۶) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ حَمَّادٍ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ أَنَسٍ قَالَ قَالَ رَجُلٌ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَيْنَ أَبِي قَالَ فِي

النَّارِ قَالَ فَلَمَّا رَأَى مَا فِي وَجْهِهِ قَالَ إِنَّ أَبِي وَأَبَاكَ فِي النَّارِ [انظر: ۱۳۸۷۰].

(۱۲۲۱۶) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک آدمی نے نبی علیہ السلام سے پوچھا کہ میرے والد کہاں ہوں گے؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا جہنم میں، پھر جب اس کے چہرے پر ناگواری کے آثار دیکھے تو فرمایا کہ میرا اور تیرا باپ دونوں جہنم میں ہوں گے۔

(۱۲۲۱۷) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا عَزْرَةُ بْنُ ثَابِتٍ الْأَنْصَارِيُّ حَدَّثَنَا ثُمَامَةُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَنَسٍ عَنْ أَنَسٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَتَنَفَّسُ فِي الْإِنَاءِ ثَلَاثًا [انظر: ۱۲۱۵۷].

(۱۲۲۱۷) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام تین سانسوں میں پانی پیا کرتے تھے۔

(۱۲۲۱۸) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَاصِمٍ الْأَحْوَلِ عَنْ يُوسُفَ عَنْ أَنَسٍ قَالَ رَخَّصَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الرُّقْيَةِ مِنْ الْعَيْنِ وَالنَّمْلَةِ وَالْحُمَةِ [انظر: ۱۲۱۹۷].

(۱۲۲۱۸) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے نظر بد، ڈنک اور نملہ (جس بیماری میں پسلی دانوں سے بھر جاتی ہے) کے لئے جھاڑ پھونک کی اجازت دی ہے۔

(۱۲۲۱۹) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ يَحْيَى عَنْ سُفْيَانَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْأَصَمِّ سَمِعْتُ أَنَسًا يَقُولُ إِنَّ أَبَا بَكْرٍ وَعُمَرَ وَعُثْمَانَ كَانُوا يُتِمُّونَ التَّكْبِيرَ فَيُكَبِّرُونَ إِذَا سَجَدُوا وَإِذَا رَفَعُوا قَالَ يَحْيَى أَوْ خَفَضُوا قَالَ كَبَّرُوا

(۱۲۲۱۹) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ حضرت ابوبکر، عمر و عثمان رضی اللہ عنہم تکبیر مکمل کیا کرتے تھے، جب سجدے میں جاتے یا سر اٹھاتے تب بھی تکبیر کہا کرتے تھے۔

(۱۲۲۲۰) حَدَّثَنَا ابْنُ إِدْرِيسَ قَالَ سَمِعْتُ الْمُخْتَارَ بْنَ فُلْفُلٍ قَالَ سَأَلْتُ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ عَنْ الشُّرْبِ فِي الْأَوْعِيَةِ فَقَالَ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ الْمُزَفَّتَةِ وَقَالَ كُلُّ مُسْكِرٍ حَرَامٌ [راجع: ۱۲۱۲۳].

(۱۲۲۲۰) مختار بن فلفل رحمہ اللہ کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ میں نے حضرت انس رضی اللہ عنہ سے پوچھا کہ برتنوں میں پینے کا کیا حکم ہے؟ انہوں نے جواب دیا کہ نبی علیہ السلام نے "مزفت" سے منع کرتے ہوئے فرمایا ہے کہ ہر نشہ آور چیز حرام ہے۔

(۱۲۲۲۱) حَدَّثَنَا مَرْوَانُ بْنُ مُعَاوِيَةَ أَخْبَرَنَا حُمَيْدٌ الطَّوِيلُ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّ امْرَأَةً لَقِيَتْ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي طَرِيقٍ مِنْ طُرُقِ الْمَدِينَةِ فَقَالَتْ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّ لِي إِلَيْكَ حَاجَةً قَالَ يَا أُمَّ فُلَانٍ اجْلِسِي فِي أَيِّ نَوَاحِي السِّكَكِ شِئْتِ أَجْلِسْ إِلَيْكِ قَالَ فَقَعَدَتْ فَقَعَدَ إِلَيْهَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتَّى قَضَتْ حَاجَتَهَا [قال الألباني: صحيح (ابو داود: ۴۸۱۸)]. [راجع: ۱۱۹۶].

(۱۲۲۲۱) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ مدینہ منورہ کے کسی راستے میں نبی علیہ السلام کو ایک خاتون ملی اور کہنے لگی یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! مجھے آپ سے ایک کام ہے، نبی علیہ السلام نے اس سے فرمایا کہ تم جس گلی میں چاہو بیٹھ جاؤ، میں تمہارے ساتھ بیٹھ جاؤں گا، چنانچہ وہ ایک جگہ بیٹھ گئی اور نبی علیہ السلام بھی اس کے ساتھ بیٹھ گئے اور اس کا کام کر دیا۔

(۱۲۲۲۲) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ قَالَ حَدَّثَنَا جَرِيرُ بْنُ حَازِمٍ عَنْ قَتَادَةَ قَالَ سَأَلْتُ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ عَنْ قِرَائَةِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ كَانَ يَمُدُّ بِهَا صَوْتَهُ مَدًّا [صححه البخاری (۵۰۴۵)، وابن حبان (۶۳۱۶)]. [انظر: ۱۲۳۰۸، ۱۲۳۶۶، ۱۳۰۳۳، ۱۳۰۸۱، ۱۴۱۲۲].

(۱۲۲۲۲) قتادہ رحمۃ اللہ علیہ کہتے ہیں کہ میں نے ایک مرتبہ حضرت انس رضی اللہ عنہ سے نبی علیہ السلام کی قراءت کی کیفیت کے متعلق پوچھا تو انہوں نے فرمایا کہ نبی علیہ السلام اپنی آواز کو کھینچا کرتے تھے۔

(۱۲۲۲۳) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ أَبِي التَّيَّاحِ قَالَ سَمِعْتُ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ يَقُولُ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُخَالِطُنَا حَتَّى يَقُولَ لِأَخٍ لِي صَغِيرٍ يَا أَبَا عُمَيْرٍ مَا فَعَلَ النُّغَيْرُ طَائِرٌ كَانَ يَلْعَبُ بِهِ قَالَ وَنُضِحَ بِسَاطٌ لَنَا قَالَ فَصَلَّى عَلَيْهِ وَصَفَفْنَا خَلْفَهُ [انظر: ۱۳۲۴۱].

(۱۲۲۲۳) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام ہمارے یہاں آتے تھے اور میرے چھوٹے بھائی کے ساتھ ہنسی مذاق کیا کرتے تھے، ایک دن نبی علیہ السلام نے اسے غمگین دیکھا تو فرمایا اے ابوعمیر! کیا کیا نغیر؟ چڑیا، جو مرگئی تھی اور ہمارے لیے ایک چادر بچھائی گئی جس پر نبی علیہ السلام نے نماز پڑھائی اور ہم نے ان کے پیچھے کھڑے ہو کر صف بنالی۔

(۱۲۲۲۴) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ زَيْدٍ الْعَمِّيِّ عَنْ أَبِي إِيَاسٍ يَعْنِي مُعَاوِيَةَ بْنَ قُرَّةَ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الدُّعَاءُ لَا يُرَدُّ بَيْنَ الْأَذَانِ وَالْإِقَامَةِ [قال الترمذی: حسن صحیح وقال الألبانی: صحیح (ابو داود: ۵۲۱ والترمذی: ۲۱۲ و ۳۵۹۴ و ۳۵۹۵). قال شعیب: صحیح وهذا اسناد ضعیف].

(۱۲۲۲۴) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا اذان اور اقامت کے درمیانی وقت میں کی جانے والی دعاء رد نہیں ہوتی۔

(۱۲۲۲۵) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا جَرِيرُ بْنُ حَازِمٍ عَنْ ثَابِتٍ الْبُنَانِيِّ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَنْزِلُ مِنَ الْمِنْبَرِ يَوْمَ الْجُمُعَةِ فَيُكَلِّمُهُ الرَّجُلُ فِي الْحَاجَةِ فَيُكَلِّمُهُ ثُمَّ يَتَقَدَّمُ إِلَى مُصَلَّاهُ فَيُصَلِّي [صححه ابن خزيمة: (۱۸۳۸)، وابن حبان (۲۸۰۵)، والحاكم (۱/۲۹۰). قال الترمذی: غريب، وقال الألبانی: شاذ (ابو داود: ۱۱۲۰) وابن ماجة :۱۱۱۷)، والترمذی: ۵۱۷ والنسائی: ۳/۱۱۰). قال شعیب: اسناده صحیح]. [انظر: ۱۲۳۰۹، ۱۳۲۶۱].

(۱۲۲۲۵) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ بعض اوقات نبی علیہ السلام جمعہ کے دن منبر سے نیچے اتر رہے ہوتے تھے اور کوئی آدمی اپنے کسی کام کے حوالے سے نبی علیہ السلام سے کوئی بات کرنا چاہتا تو نبی علیہ السلام اس سے بات کر لیتے تھے، پھر بڑھ کر مصلیٰ پر چلے جاتے اور لوگوں کو نماز پڑھا دیتے۔

(۱۲۲۲۶) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ وَمُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَا حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ ابْنُ جَعْفَرٍ فِي حَدِيثِهِ سَمِعْتُ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسٍ

يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَهْرَمُ ابْنُ آدَمَ وَيَبْقَى مِنْهُ اثْنَتَانِ الْحِرْصُ وَالْأَمَلُ [راجع:۱۲۱٦٦]

(۱۲۲۲٦) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا انسان تو بوڑھا ہو جاتا ہے لیکن دو چیزیں اس میں ہمیشہ رہتی ہیں، ایک حرص اور ایک امید۔

(۱۲۲۲۷) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَتَّابٍ مَوْلَى ابْنِ هُرْمُزَ قَالَ سَمِعْتُ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ قَالَ بَايَعْنَا رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى السَّمْعِ وَالطَّاعَةِ فَقَالَ فِيمَا اسْتَطَعْتُمْ [قال الألباني: صحيح (ابن ماجة: ۲۸٦۸). قال شعيب: صحيح لغيره وهذا اسناد حسن]. [انظر: ۱۲۷۹۳، ۱۲۹۵۲، ۱۳۱٤۷].

(۱۲۲۲۷) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ہم نے نبی علیہ السلام کی بیعت بات سننے اور ماننے کی شرط پر کی تھی اور نبی علیہ السلام نے اس میں ''حسب طاقت'' کی قید لگا دی تھی۔

(۱۲۲۲۸) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ حَمْزَةَ الضَّبِّيِّ قَالَ سَمِعْتُ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ يَقُولُ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا نَزَلَ مَنْزِلًا لَمْ يَرْتَحِلْ حَتَّى يُصَلِّيَ الظُّهْرَ قَالَ فَقَالَ مُحَمَّدُ بْنُ عُمَرَ لِأَنَسٍ يَا أَبَا حَمْزَةَ وَإِنْ كَانَ بِنِصْفِ النَّهَارِ قَالَ وَإِنْ كَانَ بِنِصْفِ النَّهَارِ [قال الألباني: صحيح (ابو داود: ۱۲۰۵)، والنسائي: ۱/۲٤۸)]. [انظر: ۱۲۳۳۳، ۱۲۳۳٤].

(۱۲۲۲۸) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام جب کسی منزل پر پڑاؤ کرتے تو ظہر کی نماز پڑھنے سے پہلے وہاں سے کوچ نہیں کرتے تھے، محمد بن عمر رحمۃ اللہ علیہ نے حضرت انس رضی اللہ عنہ سے پوچھا اے ابوحمزہ! اگرچہ نصف النہار کے وقت میں ہو؟ انہوں نے فرمایا ہاں! اگرچہ نصف النہار کے وقت ہی ہو۔

(۱۲۲۲۹) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنِي أَبُو خُزَيْمَةَ عَنْ أَنَسِ بْنِ سِيرِينَ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَمِعَ رَجُلًا يَقُولُ اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ بِأَنَّ لَكَ الْحَمْدَ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ وَحْدَكَ لَا شَرِيكَ لَكَ الْمَنَّانَ بَدِيعَ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ ذَا الْجَلَالِ وَالْإِكْرَامِ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَقَدْ سَأَلْتَ اللَّهَ بِاسْمِ اللَّهِ الْأَعْظَمِ الَّذِي إِذَا دُعِيَ بِهِ أَجَابَ وَإِذَا سُئِلَ بِهِ أَعْطَى

(۱۲۲۲۹) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام نے ایک آدمی کو اس طرح دعاء کرتے ہوئے سنا کہ ''اے اللہ! میں تجھ سے سوال کرتا ہوں کیونکہ تمام تعریفیں تیرے لیے ہی ہیں، تیرے علاوہ کوئی معبود نہیں، تو اکیلا ہے، تیرا کوئی شریک نہیں، نہایت احسان کرنے والا ہے، آسمان وزمین کو بغیر نمونے کے پیدا کرنے والا ہے اور بڑے جلال اور عزت والا ہے۔'' نبی علیہ السلام نے فرمایا تو نے اللہ سے اس کے اس اسم اعظم کے ذریعے دعا مانگی ہے کہ جب اس کے ذریعے دعاء مانگی جائے تو اللہ اسے ضرور قبول کرتا ہے اور جب اس کے ذریعے سوال کیا جائے تو وہ ضرور عطاء کرتا ہے۔

(۱۲۲۳۰) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ مِسْعَرٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ عَامِرٍ قَالَ سَمِعْتُ أَنَسًا يَقُولُ احْتَجَمَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ

وَسَلَّمَ وَكَانَ لَا يَظْلِمُ أَحَدًا أَجْرًا [صححه البخاری (۲۱۰۲)، ومسلم (۱۵۷۷)، وابن حبان (۵۱۵۱)]. [انظر: ۱۲۸٤۷، ۱۳۲۸٦، ۱۳۷۸۷].

(۱۲۲۳۰) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے سینگی لگوائی اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم کسی کی مزدوری کے معاملے میں اس پر ظلم نہیں فرماتے تھے۔

(۱۲۲۳۱) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنِي عِكْرِمَةُ بْنُ عَمَّارٍ عَنْ إِسْحَاقَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي طَلْحَةَ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ جَاءَتْ أُمُّ سُلَيْمٍ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَتْ يَا رَسُولَ اللَّهِ عَلِّمْنِي كَلِمَاتٍ أَدْعُو بِهِنَّ قَالَ تُسَبِّحِينَ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ عَشْرًا وَتَحْمَدِينَهُ عَشْرًا وَتُكَبِّرِينَهُ عَشْرًا ثُمَّ سَلِي حَاجَتَكِ فَإِنَّهُ يَقُولُ قَدْ فَعَلْتُ قَدْ فَعَلْتُ [صححه ابن حبان (۲۰۱۱). قال الترمذی: حسن غریب، وقال الألبانی: حسن الاسناده (الترمذی: ٤۸۱)، والنسائی: ۳/۵۱)].

(۱۲۲۳۱) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ ام سلیم رضی اللہ عنہا، نبی علیہ السلام کی خدمت میں حاضر ہوئیں اور کہنے لگیں کہ یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! مجھے کچھ ایسے کلمات سکھا دیجئے جن کے ذریعے میں دعاء کرلیا کروں؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا دس مرتبہ سبحان اللہ، دس مرتبہ الحمد للہ اور دس مرتبہ اللہ اکبر کہہ کر اپنی ضرورت کا اللہ سے سوال کرو، اللہ فرمائے گا کہ میں نے تمہارا کام کر دیا، میں نے تمہارا کام کر دیا۔

(۱۲۲۳۲) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ يَعْنِي الْمَاجِشُونَ عَنْ صَدَقَةَ بْنِ يَسَارٍ عَنْ النُّمَيْرِيِّ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ بَنِي إِسْرَائِيلَ قَدْ افْتَرَقَتْ عَلَى ثِنْتَيْنِ وَسَبْعِينَ فِرْقَةً وَأَنْتُمْ تَفْتَرِقُونَ عَلَى مِثْلِهَا كُلُّهَا فِي النَّارِ إِلَّا فِرْقَةً

(۱۲۲۳۲) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا بنی اسرائیل بہتر فرقوں میں تقسیم ہو گئے تھے اور تم بھی اتنے ہی فرقوں میں تقسیم ہو جاؤ گے، اور سوائے ایک فرقے کے سب جہنم میں جائیں گے۔

(۱۲۲۳۳) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا هِشَامٌ حَدَّثَنَا قَتَادَةُ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ لَأُحَدِّثَنَّكُمْ بِحَدِيثٍ سَمِعْتُهُ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يُحَدِّثُكُمْ أَحَدٌ بَعْدِي سَمِعَهُ يَقُولُ لَا تَقُومُ السَّاعَةُ حَتَّى يَكُونَ فِي الْخَمْسِينَ امْرَأَةً الْقَيِّمُ الْوَاحِدُ وَيَكْثُرَ النِّسَاءُ وَيَقِلَّ الرِّجَالُ [راجع: ۱۱۹٦٦].

(۱۲۲۳۳) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں تمہیں نبی علیہ السلام سے سنی ہوئی ایک ایسی حدیث سناتا ہوں جو میرے بعد تم سے کوئی بیان نہیں کرے گا، میں نے نبی علیہ السلام کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ قیامت اس وقت تک قائم نہیں ہوگی جب تک مردوں کی تعداد کم اور عورتوں کی تعداد بڑھ نہ جائے حتیٰ کہ پچاس عورتوں کا ذمہ دار صرف ایک آدمی ہوگا۔

(۱۲۲۳٤) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ سُلَيْمَانَ التَّيْمِيِّ عَنْ أَنَسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

مَرَرْتُ لَيْلَةَ أُسْرِيَ بِي عَلَى مُوسَى فَرَأَيْتُهُ قَائِمًا يُصَلِّي فِي قَبْرِهِ [صححه مسلم (٢٣٧٥)، وابن حبان (٤٩)].

(۱۲۲۳۴) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا شب معراج میں حضرت موسیٰ علیہ السلام کے پاس سے گذرا تو دیکھا کہ وہ اپنی قبر میں کھڑے نماز پڑھ رہے ہیں۔

(١٢٢٣٥) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ عَلِيِّ بْنِ زَيْدٍ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَرَرْتُ لَيْلَةَ أُسْرِيَ بِي عَلَى قَوْمٍ تُقْرَضُ شِفَاهُهُمْ بِمَقَارِيضَ مِنْ نَارٍ قَالَ قُلْتُ مَنْ هَؤُلَاءِ قَالُوا خُطَبَاءُ مِنْ أَهْلِ الدُّنْيَا كَانُوا يَأْمُرُونَ النَّاسَ بِالْبِرِّ وَيَنْسَوْنَ أَنْفُسَهُمْ وَهُمْ يَتْلُونَ الْكِتَابَ أَفَلَا يَعْقِلُونَ [قال شعيب: صحيح وهذا اسناد ضعيف]. [انظر: ١٢٥٣٢، ١٣٦٢٨، ١٢٨٨٧، ١٣٤٥٤، ١٣٥٤٩].

(۱۲۲۳۵) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا شب معراج میں ایسے لوگوں کے پاس سے گذرا جن کے منہ آگ کی قینچیوں سے کاٹے جا رہے تھے، میں نے پوچھا یہ کون لوگ ہیں؟ بتایا گیا کہ یہ دنیا کے خطباء ہیں، جو لوگوں کو نیکی کا حکم دیتے تھے اور اپنے آپ کو بھول جاتے تھے اور کتاب کی تلاوت کرتے تھے، کیا یہ سمجھتے نہ تھے۔

(١٢٢٣٦) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَقَدْ أُوذِيتُ فِي اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ وَمَا يُؤْذَى أَحَدٌ وَأُخِفْتُ مِنَ اللَّهِ وَمَا يُخَافُ أَحَدٌ وَلَقَدْ أَتَتْ عَلَيَّ ثَلَاثَةٌ مِنْ بَيْنِ يَوْمٍ وَلَيْلَةٍ وَمَا لِي وَلِعِيَالِي طَعَامٌ يَأْكُلُهُ ذُو كَبِدٍ إِلَّا مَا يُوَارِي إِبِطُ بِلَالٍ [صححه ابن حبان (٦٥٦٠). قال الترمذي: حسن صحيح، وقال الألباني: صحيح (ابن ماجة: ١٥١، الترمذي: ٢٤٧٢)] [انظر: ١٢٢٣٧، ١٤١٠١].

(۱۲۲۳۶) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا اللہ کی راہ میں جتنا مجھے ستایا گیا، کسی کو اتنا نہیں ستایا گیا اور اللہ کی راہ میں جتنا مجھے ڈرایا گیا، کسی کو اتنا نہیں ڈرایا گیا اور مجھ پر ایسا وقت بھی آیا ہے کہ تین دن اور تین راتیں گذر گئیں اور میرے پاس اپنے لیے اور اپنے اہل خانہ کے لئے اتنا کھانا بھی نہ تھا کہ جسے کوئی جگر رکھنے والا جاندار کھا سکے، سوائے اس کے جو بلال کی بغل میں ہوتا تھا۔

(١٢٢٣٧) حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ قَالَ فِي هَذَا الْحَدِيثِ أَتَتْ عَلَيَّ ثَلَاثُونَ مِنْ بَيْنِ يَوْمٍ وَلَيْلَةٍ [انظر: ١٢٢٣٧، ١٤١٠١].

(۱۲۲۳۷) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے، البتہ اس میں تیس دن رات کا ذکر ہے۔

(١٢٢٣٨) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ أَخْبَرَنَا حُمَيْدٌ عَنْ أَنَسٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا عَلَيْكُمْ أَنْ لَا تَعْجَبُوا بِأَحَدٍ حَتَّى تَنْظُرُوا بِمَ يُخْتَمُ لَهُ فَإِنَّ الْعَامِلَ يَعْمَلُ زَمَانًا مِنْ عُمْرِهِ أَوْ بُرْهَةً مِنْ دَهْرِهِ بِعَمَلٍ صَالِحٍ لَوْ مَاتَ عَلَيْهِ دَخَلَ الْجَنَّةَ ثُمَّ يَتَحَوَّلُ فَيَعْمَلُ عَمَلًا سَيِّئًا وَإِنَّ الْعَبْدَ لَيَعْمَلُ الْبُرْهَةَ مِنْ دَهْرِهِ بِعَمَلٍ سَيِّءٍ لَوْ مَاتَ عَلَيْهِ دَخَلَ النَّارَ ثُمَّ يَتَحَوَّلُ فَيَعْمَلُ عَمَلًا صَالِحًا [اخرجه عبد بن حميد (١٣٩٣) قال شعيب: اسناده صحيح]. [انظر: ١٣٧٣٠].

(۱۲۲۳۸) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا کسی شخص پر اس وقت تک تعجب نہ کیا کرو جب تک یہ نہ دیکھ لو کہ اس کا خاتمہ کس عمل پر ہو رہا ہے؟ کیونکہ بعض اوقات ایک شخص ساری زندگی یا ایک طویل عرصہ اپنے نیک اعمال پر گذار دیتا ہے کہ اگر اسی حال میں فوت ہو جائے تو جنت میں داخل ہو جائے لیکن پھر اس میں تبدیلی پیدا ہوتی ہے اور وہ گناہوں میں مبتلا ہو جاتا ہے، اسی طرح ایک آدمی ایک طویل عرصے تک ایسے گناہوں میں مبتلا رہتا ہے کہ اگر اسی حال میں مر جائے تو جہنم میں داخل ہو، لیکن پھر اس میں تبدیلی پیدا ہو جاتی ہے اور وہ نیک اعمال میں مصروف ہو جاتا ہے۔

(۱۲۲۳۸م) وَإِذَا أَرَادَ اللَّهُ بِعَبْدٍ خَيْرًا اسْتَعْمَلَهُ قَبْلَ مَوْتِهِ قَالُوا يَا رَسُولَ اللَّهِ وَكَيْفَ يَسْتَعْمِلُهُ قَالَ يُوَفِّقُهُ لِعَمَلٍ صَالِحٍ ثُمَّ يَقْبِضُهُ عَلَيْهِ [راجع: ۱۲۰۵۹].

(۱۲۲۳۸م) اور اللہ تعالیٰ جب کسی بندے کے ساتھ خیر کا ارادہ فرماتے ہیں تو اسے اس کی موت سے پہلے استعمال فرماتے ہیں، صحابہ رضی اللہ عنہم نے پوچھا کہ کیسے استعمال فرماتے ہیں؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا اسے مرنے سے پہلے عمل صالح کی توفیق عطاء فرما دیتے ہیں پھر اس کی روح قبض کر تے ہیں۔

(۱۲۲۳۹) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ أَخْبَرَنَا حُمَيْدٌ عَنْ أَنَسٍ أَنَّ رَجُلًا كَانَ يَكْتُبُ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَدْ كَانَ قَرَأَ الْبَقَرَةَ وَآلَ عِمْرَانَ وَكَانَ الرَّجُلُ إِذَا قَرَأَ الْبَقَرَةَ وَآلَ عِمْرَانَ جَدَّ فِينَا يَعْنِي عَظُمَ فَكَانَ النَّبِيُّ عَلَيْهِ الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ يُمْلِي عَلَيْهِ غَفُورًا رَحِيمًا فَيَكْتُبُ عَلِيمًا حَكِيمًا فَيَقُولُ لَهُ النَّبِيُّ عَلَيْهِ الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ اكْتُبْ كَذَا وَكَذَا اكْتُبْ كَيْفَ شِئْتَ وَيُمْلِي عَلَيْهِ عَلِيمًا حَكِيمًا فَيَقُولُ أَكْتُبُ سَمِيعًا بَصِيرًا فَيَقُولُ اكْتُبْ اكْتُبْ كَيْفَ شِئْتَ فَارْتَدَّ ذَلِكَ الرَّجُلُ عَنْ الْإِسْلَامِ فَلَحِقَ بِالْمُشْرِكِينَ وَقَالَ أَنَا أَعْلَمُكُمْ بِمُحَمَّدٍ إِنْ كُنْتُ لَأَكْتُبُ مَا شِئْتُ فَمَاتَ ذَلِكَ الرَّجُلُ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ الْأَرْضَ لَمْ تَقْبَلْهُ و قَالَ أَنَسٌ فَحَدَّثَنِي أَبُو طَلْحَةَ أَنَّهُ أَتَى الْأَرْضَ الَّتِي مَاتَ فِيهَا ذَلِكَ الرَّجُلُ فَوَجَدَهُ مَنْبُوذًا فَقَالَ أَبُو طَلْحَةَ مَا شَأْنُ هَذَا الرَّجُلِ قَالُوا قَدْ دَفَنَّاهُ مِرَارًا فَلَمْ تَقْبَلْهُ الْأَرْضُ [انظر: ۱۲۲۴۰].

(۱۲۲۳۹) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک آدمی نبی علیہ السلام کا کاتب تھا، اس نے سورۂ بقرہ اور آل عمران بھی پڑھ رکھی تھی، وہ آدمی جب بھی سورۂ بقرہ اور آل عمران کی تلاوت کرتا تو ہم میں بہت آگے بڑھ جاتا، نبی علیہ السلام اسے "غفورا رحیما" لکھواتے اور وہ اس کی جگہ "علیما حکیما" لکھ دیتا، نبی علیہ السلام فرماتے اس اس طرح لکھو، لیکن وہ کہتا کہ میں جیسے چاہوں لکھوں، اسی طرح نبی علیہ السلام اسے "علیما حکیما" لکھواتے تو وہ اس کی جگہ "سمیعا بصیرا" لکھ دیتا اور کہتا کہ میں جیسے چاہوں لکھوں، کچھ عرصے بعد وہ آدمی مرتد ہو کر مشرکین سے جا کر مل گیا، اور کہنے لگا کہ میں تم سب میں محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) سے بڑا عالم ہوں، میں ان کے پاس جو چاہتا تھا لکھ دیتا تھا، جب وہ آدمی مرا تو نبی علیہ السلام نے فرمایا کہ زمین اسے قبول نہیں کرے گی۔

حضرت انس رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ مجھ سے حضرت ابوطلحہ رضی اللہ عنہ نے بیان کیا کہ وہ اس جگہ پر گئے تھے جہاں وہ آدمی مرا تھا،

انہوں نے اسے باہر پڑا ہوا پایا، لوگوں سے پوچھا کہ اس شخص کا کیا ماجرا ہے؟ لوگوں نے بتایا کہ ہم نے اسے کئی مرتبہ دفن کیا ہے لیکن زمین اسے قبول نہیں کرتی۔

(۱۲۲٤٠) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ بَكْرٍ السَّهْمِيُّ حَدَّثَنَا حُمَيْدٌ عَنْ أَنَسٍ قَالَ كَانَ رَجُلٌ يَكْتُبُ بَيْنَ يَدَيْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدْ قَرَأَ الْبَقَرَةَ وَآلَ عِمْرَانَ وَكَانَ الرَّجُلُ إِذَا قَرَأَ الْبَقَرَةَ وَآلَ عِمْرَانَ يُعَدُّ فِينَا عَظِيمًا فَذَكَرَ مَعْنَى حَدِيثِ يَزِيدَ [صححه ابن حبان (٧٤٤). قال شعيب: اسناده صحيح]. [انظر: ١٢٢٤٠].

(۱۲۲۴۰) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(١٢٢٤١) حَدَّثَنَا يَزِيدُ أَخْبَرَنَا هِشَامٌ عَنْ مُحَمَّدِ ابْنِ سِيرِينَ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ أَمَرَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَبَا طَلْحَةَ فِي غَزْوَةِ خَيْبَرَ يُنَادِي إِنَّ اللَّهَ وَرَسُولَهُ يَنْهَيَانِكُمْ عَنْ لُحُومِ الْحُمُرِ الْأَهْلِيَّةِ فَإِنَّهَا رِجْسٌ قَالَ فَأُكْفِئَتْ الْقُدُورُ [راجع: ١٢١٦٤].

(۱۲۲۴۱) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے غزوۂ خیبر میں حضرت طلحہ رضی اللہ عنہ کو یہ منادی کرنے کا حکم دیا کہ اللہ اور اس کے رسول تمہیں گدھوں کے گوشت سے منع کرتے ہیں کیونکہ ان کا گوشت ناپاک ہے چنانچہ ہانڈیاں الٹا دی گئیں۔

(١٢٢٤٢) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ أَخْبَرَنَا حُمَيْدٌ وَعَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَبِي بَكْرٍ حَدَّثَنَا حُمَيْدٌ عَنْ أَنَسٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ بِالْبَقِيعِ فَنَادَى رَجُلٌ رَجُلًا يَا أَبَا الْقَاسِمِ فَالْتَفَتَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ الرَّجُلُ لَمْ أَعْنِكَ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّمَا عَنَيْتُ فُلَانًا فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَمُّوا بِاسْمِي وَلَا تَكَنَّوْا بِكُنْيَتِي [راجع: ١٢١٥٤].

(۱۲۲۴۲) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام جنت البقیع میں تھے، کہ ایک آدمی نے ''ابوالقاسم'' کہہ کر کسی کو آواز دی، نبی علیہ السلام نے پیچھے مڑ کر دیکھا تو اس نے کہا کہ میں آپ کو نہیں مراد لے رہا، اس پر نبی علیہ السلام نے فرمایا میرے نام پر تو اپنا نام رکھ لیا کرو، لیکن میری کنیت پر اپنی کنیت نہ رکھا کرو۔

(١٢٢٤٣) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ بَكْرٍ فِي حَدِيثِهِ تَسَمَّوْا بِاسْمِي [راجع: ١٢١٥٤].

(۱۲۲۴۳) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(١٢٢٤٤) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ أَخْبَرَنَا حُمَيْدٌ عَنْ أَنَسٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَأَلَهُ رَجُلٌ عَنْ وَقْتِ صَلَاةِ الصُّبْحِ فَأَمَرَ بِلَالًا فَأَذَّنَ حِينَ طَلَعَ الْفَجْرُ ثُمَّ أَقَامَ فَصَلَّى فَلَمَّا كَانَ مِنْ الْغَدِ أَخَّرَ حَتَّى أَسْفَرَ ثُمَّ أَمَرَهُ أَنْ يُقِيمَ فَصَلَّى ثُمَّ دَعَا الرَّجُلَ فَقَالَ مَا بَيْنَ هَذَا وَهَذَا وَقْتٌ [راجع: ١٢١٤٣].

(۱۲۲۴۴) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کسی شخص نے کہ نبی علیہ السلام سے نمازِ فجر کا وقت پوچھا تو نبی علیہ السلام نے حضرت بلال رضی اللہ عنہ کو طلوعِ فجر کے وقت حکم دیا اور نماز کھڑی کر دی، پھر اگلے دن خوب روشنی میں کر کے نماز پڑھائی، اور فرمایا نمازِ فجر کا وقت پوچھنے

والا کہاں ہے؟ ان دو وقتوں کے درمیان نماز فجر کا وقت ہے۔

(۱۲۲۴۵) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ أَخْبَرَنَا حُمَيْدٌ عَنْ أَنَسٍ قَالَ كَانَ مِنْ دُعَاءِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ حُنَيْنٍ اللَّهُمَّ إِنْ شِئْتَ أَنْ لَا تُعْبَدَ بَعْدَ الْيَوْمِ

(۱۲۲۴۵) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ غزوۂ حنین کے دن نبی علیہ السلام کی دعاء یہ تھی کہ اے اللہ! کیا تو یہ چاہتا ہے کہ آج کے بعد تیری عبادت نہ کی جائے۔

(۱۲۲۴۶) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ أَخْبَرَنَا حَمَّادٌ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ أَنَسٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَلْعَبُ مَعَ الصِّبْيَانِ فَأَتَاهُ آتٍ فَأَخَذَهُ فَشَقَّ صَدْرَهُ فَاسْتَخْرَجَ مِنْهُ عَلَقَةً فَرَمَى بِهَا وَقَالَ هَذِهِ نَصِيبُ الشَّيْطَانِ مِنْكَ ثُمَّ غَسَلَهُ فِي طَسْتٍ مِنْ ذَهَبٍ مِنْ مَاءِ زَمْزَمَ ثُمَّ لَأَمَهُ فَأَقْبَلَ الصِّبْيَانُ إِلَى ظِئْرِهِ قُتِلَ مُحَمَّدٌ قُتِلَ مُحَمَّدٌ فَاسْتَقْبَلَتْ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَدْ انْتَقَعَ لَوْنُهُ قَالَ أَنَسٌ فَلَقَدْ كُنَّا نَرَى أَثَرَ الْمَخِيطِ فِي صَدْرِهِ [صححه مسلم (۱۶۲)، وابن حبان (۶۳۳۴، و۶۳۳۶)]. [انظر: ۱۲۵۳۴، ۱۴۱۱۵].

(۱۲۲۴۶) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا ایک مرتبہ میں بچپن میں دوسرے بچوں کے ساتھ کھیل رہا تھا، اچانک ایک شخص آیا اور اس نے مجھے پکڑ کر میرا پیٹ چاک کیا، اور اس میں سے خون کا جما ہوا ایک ٹکڑا نکالا اور اسے پھینک کر کہنے لگا کہ یہ آپ کے جسم میں شیطان کا حصہ تھا، پھر اس نے سونے کی طشتری میں رکھے ہوئے آب زمزم سے پیٹ کو دھویا اور پھر اسے سی کر ٹانکے لگا دیئے، یہ دیکھ کر سب بچے دوڑتے ہوئے اپنی والدہ کے پاس گئے اور کہنے لگے کہ محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) قتل ہو گئے، والدہ دوڑتی ہوئی آئیں تو دیکھا کہ نبی علیہ السلام کے چہرۂ انور کا رنگ متغیر ہو رہا ہے، حضرت انس رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ ہم نبی علیہ السلام کے سینۂ مبارک پر سلائی کے نشان دیکھا کرتے تھے۔

(۱۲۲۴۷) حَدَّثَنَا يَزِيدُ أَخْبَرَنَا سَعِيدٌ وَابْنُ جَعْفَرٍ قَالَ حَدَّثَنَا سَعِيدٌ الْمَعْنَى عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّ أُمَّ سُلَيْمٍ سَأَلَتْ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ امْرَأَةٍ تَرَى فِي مَنَامِهَا مَا يَرَى الرَّجُلُ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ رَأَتْ ذَلِكَ مِنْكُنَّ فَأَنْزَلَتْ فَلْتَغْتَسِلْ قَالَتْ أُمُّ سَلَمَةَ أَوَ يَكُونُ ذَلِكَ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ نَعَمْ مَاءُ الرَّجُلِ غَلِيظٌ أَبْيَضُ وَمَاءُ الْمَرْأَةِ أَصْفَرُ رَقِيقٌ فَأَيُّهُمَا سَبَقَ أَوْ عَلَا أَشْبَهَهُ الْوَلَدُ [صححه ابن حبان (۶۱۸۴، و۶۱۸۵)، وقال الألباني: صحيح (ابن ماجة: ۶۰۱)، والنسائي: ۱/۱۱۲ و۱۱۵)]. [انظر: ۱۲۲۴۷، ۱۳۰۸۶، ۱۴۰۵۵].

(۱۲۲۴۷) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ حضرت ام سلیم رضی اللہ عنہا نے نبی علیہ السلام سے پوچھا کہ اگر عورت بھی اسی طرح ''خواب دیکھے'' جیسے مرد دیکھتا ہے تو کیا حکم ہے؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا جو عورت ایسا ''خواب دیکھے'' اور اسے انزال ہو جائے تو اسے غسل کرنا چاہئے، ام المومنین حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا نے عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! کیا ایسا بھی ہو سکتا ہے؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا

ہاں! مرد کا پانی گاڑھا اور سفید ہوتا ہے اور عورت کا پانی پیلا اور پتلا ہوتا ہے، دونوں میں سے جو غالب آ جائے بچہ اسی کے مشابہہ ہوتا ہے۔

(۱۲۲۴۸) حَدَّثَنَا يَزِيدُ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو قَالَ أَخْبَرَنِي وَاقِدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ سَعْدِ بْنِ مُعَاذٍ قَالَ مُحَمَّدٌ وَكَانَ وَاقِدٌ مِنْ أَحْسَنِ النَّاسِ وَأَعْظَمِهِمْ وَأَطْوَلِهِمْ قَالَ دَخَلْتُ عَلَى أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ فَقَالَ لِي مَنْ أَنْتَ قُلْتُ أَنَا وَاقِدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ سَعْدِ بْنِ مُعَاذٍ قَالَ إِنَّكَ بِسَعْدٍ أَشْبَهُ ثُمَّ بَكَى وَأَكْثَرَ الْبُكَاءَ فَقَالَ رَحْمَةُ اللَّهِ عَلَى سَعْدٍ كَانَ مِنْ أَعْظَمِ النَّاسِ وَأَطْوَلِهِمْ ثُمَّ قَالَ بَعَثَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جَيْشًا إِلَى أُكَيْدِرَ دُومَةَ فَأَرْسَلَ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِجُبَّةٍ مِنْ دِيبَاجٍ مَنْسُوجٍ فِيهِ الذَّهَبُ فَلَبِسَهَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَامَ عَلَى الْمِنْبَرِ أَوْ جَلَسَ فَلَمْ يَتَكَلَّمْ ثُمَّ نَزَلَ فَجَعَلَ النَّاسُ يَلْمِسُونَ الْجُبَّةَ وَيَنْظُرُونَ إِلَيْهَا فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَتَعْجَبُونَ مِنْهَا قَالُوا مَا رَأَيْنَا ثَوْبًا قَطُّ أَحْسَنَ مِنْهُ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمَنَادِيلُ سَعْدِ بْنِ مُعَاذٍ فِي الْجَنَّةِ أَحْسَنُ مِمَّا تَرَوْنَ [صححه ابن حبان (۷۰۳۰) وقال الترمذي: حسن صحيح، وقال الالباني: صحيح (الترمذي: ۱۷۲۳)، والنسائي، ۱۹۹/۸). قال شعيب: صحيح وهذا اسناد حسن].

(۱۲۲۴۸) واقد بن عمرو بن سعد رحمہ اللہ (جو بڑے خوبصورت اور ڈیل ڈول والے آدمی تھے) کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ میں حضرت انس رضی اللہ عنہ کے گھر گیا، انہوں نے مجھ سے پوچھا کہ آپ کون ہیں؟ میں نے بتایا کہ میرا نام واقد ہے اور میں حضرت سعد بن معاذ رضی اللہ عنہ کا پوتا ہوں، انہوں نے فرمایا کہ تم سعد کے بہت ہی مشابہہ ہو، پھر ان پر گریہ طاری ہو گیا اور وہ کافی دیر تک روتے رہے، پھر کہنے لگے کہ سعد پر اللہ کی رحمتیں نازل ہوں، وہ لوگوں میں بڑے عظیم اور طویل القامت تھے۔

پھر فرمایا کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام نے اکیدر دومہ کی طرف ایک لشکر روانہ فرمایا، اس نے نبی علیہ السلام کی خدمت میں ایک ریشمی جبہ ''جس پر سونے کا کام ہوا تھا'' بھجوایا، نبی علیہ السلام اسے پہن کر منبر پر تشریف لے گئے، کھڑے رہے یا بیٹھ گئے، لیکن کوئی بات نہیں کہی تھوڑی دیر بعد نیچے اترے تو لوگ اس جبے کو ہاتھ لگاتے اور دیکھتے جاتے تھے، نبی علیہ السلام نے فرمایا کیا تمہیں اس پر تعجب ہو رہا ہے؟ لوگوں نے کہا کہ ہم نے قبل ازیں اس سے بہتر لباس نہیں دیکھا، نبی علیہ السلام نے فرمایا تم جو دیکھ رہے ہو، جنت میں سعد بن معاذ رضی اللہ عنہ کے صرف رومال ہی اس سے بہت بہتر ہیں۔

(۱۲۲۴۹) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ يَعْنِي ابْنَ حُسَيْنٍ عَنْ عَلِيِّ بْنِ زَيْدٍ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ أَهْدَى الْأُكَيْدِرُ لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جَرَّةً مِنْ مَنٍّ فَلَمَّا انْصَرَفَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنَ الصَّلَاةِ مَرَّ عَلَى الْقَوْمِ فَجَعَلَ يُعْطِي كُلَّ رَجُلٍ مِنْهُمْ قِطْعَةً فَأَعْطَى جَابِرًا قِطْعَةً ثُمَّ إِنَّهُ رَجَعَ إِلَيْهِ فَأَعْطَاهُ قِطْعَةً أُخْرَى فَقَالَ إِنَّكَ قَدْ أَعْطَيْتَنِي مَرَّةً قَالَ هَذَا لِبَنَاتِ عَبْدِ اللَّهِ

(۱۲۲۴۹) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ اکیدر نے نبی علیہ السلام کی خدمت میں ''من'' کا ایک مٹکا بھجوایا تھا، نبی علیہ السلام نے نماز سے فارغ ہو کر ایک جماعت پر سے گذرتے ہوئے ان میں سے ہر آدمی کو ایک ایک حصہ دینا شروع کر دیا، ان میں حضرت جابر رضی اللہ عنہ بھی تھے، نبی علیہ السلام نے انہیں بھی ایک حصہ دے دیا، پھر ان کے پاس کچھ دیر بعد واپس آ کر ایک اور حصہ دیا، وہ کہنے لگے کہ ایک مرتبہ تو آپ مجھے دے چکے ہیں، نبی علیہ السلام نے فرمایا یہ عبداللہ کی بچیوں (تمہاری بہنوں) کا حصہ ہے۔

(۱۲۲۵۰) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ أَخْبَرَنَا الْمَسْعُودِيُّ عَنْ عَمْرِو بْنِ أَبِي عَمْرٍو عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَتَعَوَّذُ مِنْ ثَمَانٍ الْهَمِّ وَالْحَزَنِ وَالْعَجْزِ وَالْكَسَلِ وَالْبُخْلِ وَالْجُبْنِ وَغَلَبَةِ الدَّيْنِ وَغَلَبَةِ الْعَدُوِّ [انظر: ۱۳۵۸۲، ۱۳۵۵۸، ۱۲۶۴۳، ۱۲۵۳۸، ۱۳۳۳۷، ۱۳۳۹۸].

(۱۲۲۵۰) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام آٹھ چیزوں سے پناہ مانگا کرتے تھے، غم، پریشانی، لاچاری، سستی، بخل، بزدلی، قرضہ کا غلبہ اور دشمن کا غلبہ۔

(۱۲۲۵۱) حَدَّثَنَا يَزِيدُ أَخْبَرَنَا هَمَّامٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسٍ قَالَ لَمَّا انْصَرَفَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ الْحُدَيْبِيَةِ نَزَلَتْ هَذِهِ الْآيَةُ إِنَّا فَتَحْنَا لَكَ فَتْحًا مُبِينًا لِيَغْفِرَ لَكَ اللَّهُ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِكَ وَمَا تَأَخَّرَ وَيُتِمَّ نِعْمَتَهُ عَلَيْكَ وَيَهْدِيَكَ صِرَاطًا مُسْتَقِيمًا قَالَ الْمُسْلِمُونَ يَا رَسُولَ اللَّهِ هَنِيئًا لَكَ مَا أَعْطَاكَ اللَّهُ فَمَا لَنَا فَنَزَلَتْ لِيُدْخِلَ الْمُؤْمِنِينَ وَالْمُؤْمِنَاتِ جَنَّاتٍ تَجْرِي مِنْ تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ خَالِدِينَ فِيهَا وَيُكَفِّرَ عَنْهُمْ سَيِّئَاتِهِمْ وَكَانَ ذَلِكَ عِنْدَ اللَّهِ فَوْزًا عَظِيمًا [صححه مسلم (۱۷۸۶)، وابن حبان (۳۷۰، و ٦٤١٠)، والحاكم (۲/٤٦٠)].

[انظر: ۱۲٤۰۱، ۱۲۸۱۰، ۱۳۰٦٦، ۱۳۲۷۹، ۱۳٦۷٤، ۱۳۹۵۳].

(۱۲۲۵۱) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام جب حدیبیہ سے واپس آ رہے تھے تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم پر یہ آیت نازل ہوئی إِنَّا فَتَحْنَا لَكَ فَتْحًا مُبِينًا لِيَغْفِرَ لَكَ اللَّهُ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِكَ وَمَا تَأَخَّرَ وَيُتِمَّ نِعْمَتَهُ عَلَيْكَ وَيَهْدِيَكَ صِرَاطًا مُسْتَقِيمًا مسلمانوں نے یہ سن کر کہا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! آپ کو مبارک ہو کہ اللہ نے آپ کو یہ دولت عطاء فرمائی، ہمارے لیے کیا حکم ہے؟ اس پر یہ آیت نازل ہوئی لِيُدْخِلَ الْمُؤْمِنِينَ وَالْمُؤْمِنَاتِ جَنَّاتٍ تَجْرِي مِنْ تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ خَالِدِينَ فِيهَا وَيُكَفِّرَ عَنْهُمْ سَيِّئَاتِهِمْ وَكَانَ ذَلِكَ عِنْدَ اللَّهِ فَوْزًا عَظِيمًا

(۱۲۲۵۲) حَدَّثَنَا يَزِيدُ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنْ ثَابِتٍ الْبُنَانِيِّ عَنْ أَنَسٍ قَالَ لَمَّا كَانَ يَوْمُ الْحُدَيْبِيَةِ هَبَطَ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَصْحَابِهِ ثَمَانُونَ رَجُلًا مِنْ أَهْلِ مَكَّةَ فِي السِّلَاحِ مِنْ قِبَلِ جَبَلِ التَّنْعِيمِ فَدَعَا عَلَيْهِمْ فَأُخِذُوا وَنَزَلَتْ هَذِهِ الْآيَةُ وَهُوَ الَّذِي كَفَّ أَيْدِيَهُمْ عَنْكُمْ وَأَيْدِيَكُمْ عَنْهُمْ بِبَطْنِ مَكَّةَ مِنْ بَعْدِ أَنْ أَظْفَرَكُمْ عَلَيْهِمْ قَالَ يَعْنِي جَبَلَ التَّنْعِيمِ مِنْ مَكَّةَ [صححه مسلم (۱۸۰۸)]. [انظر: ۱۲۲۷۹، ۱٤۱۳٦].

(۱۲۲۵۲) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ صلح حدیبیہ کے دن جبل تنعیم کی جانب سے اسلحہ سے لیس اسی اہل مکہ نبی علیہ السلام اور

صحابہ رضی اللہ عنہم کی طرف بڑھنے لگے، نبی علیہ السلام نے ان کے لئے بددعاء فرمائی اور انہیں پکڑ لیا گیا، اس موقع پر یہ آیت نازل ہوئی "وَهُوَ الَّذِي كَفَّ أَيْدِيَهُمْ عَنْكُمْ ......" اور اس میں بطن مکہ سے مراد جبل تنعیم ہے۔

(۱۲۲۵۳) حَدَّثَنَا يَزِيدُ أَخْبَرَنَا شُعْبَةُ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسٍ قَالَ كُنْتُ أَسْمَعُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ فَلَا أَدْرِي أَشَيْءٌ نَزَلَ عَلَيْهِ أَمْ شَيْءٌ يَقُولُهُ وَهُوَ يَقُولُ لَوْ كَانَ لِابْنِ آدَمَ وَادِيَانِ مِنْ مَالٍ لَابْتَغَى لَهُمَا ثَالِثًا وَلَا يَمْلَأُ جَوْفَ ابْنِ آدَمَ إِلَّا التُّرَابُ وَيَتُوبُ اللَّهُ عَلَى مَنْ تَابَ [صحح مسلم (۱۰۴۸)، وابن حبان (۳۲۳۶)]. [انظر: ۱۲۸۳۴، ۱۲۸۳۵، ۱۳۰۲۷، ۱۳۰۲۸، ۱۳۰۸۰، ۱۳۵۳۲، ۱۳۵۸۶، ۱۳۹۰۹].

(۱۲۲۵۳) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نبی علیہ السلام کو یہ کہتے ہوئے سنتا تھا، مجھے معلوم نہیں کہ یہ قرآن کی آیت تھی یا نبی علیہ السلام کا فرمان، کہ اگر ابن آدم کے پاس مال سے بھری ہوئی دو وادیاں بھی ہوتیں تو وہ تیسری کی تمنا کرتا اور ابن آدم کا پیٹ صرف قبر کی مٹی ہی بھر سکتی ہے، اور جو توبہ کرتا ہے، اللہ اس کی توبہ قبول فرما لیتا ہے۔

(۱۲۲۵٤) حَدَّثَنَا يَزِيدُ أَخْبَرَنَا هَمَّامُ بْنُ يَحْيَى عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ كَانَتْ نِعَالُ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَهُمَا قِبَالَانِ [صححه البخاري (۵۸۵۷)]. [انظر: ۱۳۱۳۳، ۱۳۶۰۳، ۱۳۸۸۱].

(۱۲۲۵۴) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام کے مبارک جوتوں کے دو تسمے تھے۔

(۱۲۲۵۵) حَدَّثَنَا يَزِيدُ أَخْبَرَنَا هَمَّامٌ يَعْنِي ابْنَ يَحْيَى عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسٍ أَنَّ الزُّبَيْرَ بْنَ الْعَوَّامِ وَعَبْدَ الرَّحْمَنِ بْنَ عَوْفٍ شَكَوَا إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْقَمْلَ فَرَخَّصَ لَهُمَا فِي لُبْسِ الْحَرِيرِ فَرَأَيْتُ عَلَى كُلِّ وَاحِدٍ مِنْهُمَا قَمِيصًا مِنْ حَرِيرٍ [صححه البخاري (۲۹۲۰)، ومسلم (۲۰۷۶)، وابن حبان (۵۴۳۰، و۵۴۳۱، و۵۴۳۲)]. [انظر: ۱۲۳۱۳، ۱۳۰۲۳، ۱۳۲۸۱، ۱۳۲۸۵، ۱۳۷۱۷، ۱۳۹۲۲، ۱۳۹۲۳، ۱۳۹۲۴].

(۱۲۲۵۵) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ حضرت زبیر رضی اللہ عنہ اور عبدالرحمن بن عوف رضی اللہ عنہ نے نبی علیہ السلام سے جوؤں کی شکایت کی، نبی علیہ السلام نے انہیں ریشمی کپڑے پہننے کی اجازت مرحمت فرما دی، چنانچہ میں نے ان میں سے ہر ایک کو ریشمی قمیص پہنے ہوئے دیکھا ہے۔

(۱۲۲۵۶) حَدَّثَنَا يَزِيدُ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسٍ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ مِنْ حُسْنِ الصَّلَاةِ إِقَامَةَ الصَّفِّ [انظر: ۱۲۸۴۴، ۱۳۶۹۹، ۱۳۹۳۸، ۱۳۹۴۱، ۱۴۰۱۴، ۱۴۱۴۲].

(۱۲۲۵۶) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا صفوں کی درستگی نماز کا حسن ہے۔

(۱۲۲۵۷) حَدَّثَنَا يَزِيدُ أَخْبَرَنَا صَدَقَةُ بْنُ مُوسَى عَنْ أَبِي عِمْرَانَ الْجَوْنِيِّ عَنْ أَنَسٍ قَالَ وَقَّتَ لَنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي قَصِّ الشَّارِبِ وَتَقْلِيمِ الْأَظْفَارِ وَحَلْقِ الْعَانَةِ فِي كُلِّ أَرْبَعِينَ يَوْمًا مَرَّةً [صححه مسلم (۲۵۸)]. [انظر: ۱۳۱۴۲، ۱۳۷۱۲].

(۱۲۲۵۷) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ہمارے لیے مونچھیں کاٹنے، ناخن تراشنے اور زیر ناف بال صاف کرنے کی مدت چالیس دن مقرر فرمائی تھی۔

(۱۲۲۵۸) حَدَّثَنَا يَزِيدُ أَخْبَرَنَا شُعْبَةُ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ رَبُّكُمْ عَزَّ وَجَلَّ إِنْ تَقَرَّبَ عَبْدِي مِنِّي شِبْرًا تَقَرَّبْتُ مِنْهُ ذِرَاعًا وَإِنْ تَقَرَّبَ مِنِّي ذِرَاعًا تَقَرَّبْتُ مِنْهُ بَاعًا وَإِنْ أَتَانِي مَاشِيًا أَتَيْتُهُ هَرْوَلَةً [انظر: ۱۲۴۳۲، ۱۳۹۰۸، ۱۴۰۵۸، ۱۲۳۱۲، ۱۲۳۴۴].

(۱۲۲۵۸) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں اگر میرا بندہ بالشت برابر میرے قریب ہوتا ہے تو میں ایک گز کے برابر اس کے قریب ہو جاتا ہوں اور اگر وہ ایک گز کے برابر میرے قریب ہوتا ہے تو میں ایک ہاتھ کے برابر اس کے قریب ہو جاتا ہوں، اور اگر وہ میرے پاس چل کر آتا ہے تو میں اس کے پاس دوڑ کر آتا ہوں۔

(۱۲۲۵۹) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ أَخْبَرَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ ثَابِتٍ الْبُنَانِيِّ عَنْ أَنَسٍ قَالَ لَمَّا هَاجَرَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَرْكَبُ وَأَبُو بَكْرٍ رَدِيفُهُ وَكَانَ أَبُو بَكْرٍ يُعْرَفُ فِي الطَّرِيقِ لِاخْتِلَافِهِ إِلَى الشَّامِ وَكَانَ يَمُرُّ بِالْقَوْمِ فَيَقُولُونَ مَنْ هَذَا بَيْنَ يَدَيْكَ يَا أَبَا بَكْرٍ فَيَقُولُ هَادٍ يَهْدِينِي فَلَمَّا دَنَوْا مِنْ الْمَدِينَةِ بَعَثَ إِلَى الْقَوْمِ الَّذِينَ أَسْلَمُوا مِنْ الْأَنْصَارِ إِلَى أَبِي أُمَامَةَ وَأَصْحَابِهِ فَخَرَجُوا إِلَيْهِمَا فَقَالُوا ادْخُلَا آمِنَيْنِ مُطَاعَيْنِ فَدَخَلَا قَالَ أَنَسٌ فَمَا رَأَيْتُ يَوْمًا قَطُّ أَنْوَرَ وَلَا أَحْسَنَ مِنْ يَوْمٍ دَخَلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَبُو بَكْرٍ الْمَدِينَةَ وَشَهِدْتُ وَفَاتَهُ فَمَا رَأَيْتُ يَوْمًا قَطُّ أَظْلَمَ وَلَا أَقْبَحَ مِنْ الْيَوْمِ الَّذِي تُوُفِّيَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِيهِ [صححه الحاكم (۳/۱۲). قال شعيب: اسناده صحيح]. [انظر: ۱۳۳۵۱، ۱۴۱۰۹].

(۱۲۲۵۹) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جب نبی علیہ السلام نے ہجرت فرمائی تو نبی علیہ السلام سواری پر آگے بیٹھے ہوئے تھے اور حضرت صدیق اکبر رضی اللہ عنہ پیچھے، حضرت صدیق اکبر رضی اللہ عنہ کو راستوں کا علم تھا کیونکہ وہ شام آتے جاتے رہتے تھے، جب بھی کسی جماعت پر ان کا گذر ہوتا اور وہ لوگ پوچھتے کہ ابوبکر! یہ آپ کے آگے کون بیٹھے ہیں؟ تو وہ فرماتے کہ یہ رہبر ہیں جو میری رہنمائی کر رہے ہیں، مدینہ منورہ کے قریب پہنچ کر انہوں نے مسلمان ہونے والے انصاری صحابہ حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ اور ان کے ساتھیوں کے پاس پیغام بھیجا، وہ لوگ ان دونوں کی خدمت میں حاضر ہوئے اور عرض کیا کہ آپ دونوں امن وامان کے ساتھ مدینہ میں داخل ہو جائیے، آپ کی اطاعت کی جائے گی، چنانچہ وہ دونوں مدینہ منورہ میں داخل ہو گئے۔

حضرت انس رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ میں نے اس دن سے زیادہ روشن اور حسین دن کوئی نہیں دیکھا جب نبی علیہ السلام اور حضرت صدیق اکبر رضی اللہ عنہ مدینہ منورہ میں داخل ہوئے تھے، اور میں نے نبی علیہ السلام کی دنیا سے رخصتی کا دن بھی پایا ہے، اور اس دن سے زیادہ تاریک اور قبیح دن کوئی نہیں دیکھا۔

(١٢٣٦٠) حَدَّثَنَا يَزِيدُ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ أَنَسٍ (ح) وَعَفَّانُ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ حَدَّثَنَا ثَابِتٌ عَنْ أَنَسٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَخَذَ سَيْفًا يَوْمَ أُحُدٍ فَقَالَ مَنْ يَأْخُذُ هَذَا السَّيْفَ فَأَخَذَهُ قَوْمٌ فَجَعَلُوا يَنْظُرُونَ إِلَيْهِ فَقَالَ مَنْ يَأْخُذُهُ بِحَقِّهِ فَأَحْجَمَ الْقَوْمُ فَقَالَ أَبُو دُجَانَةَ سِمَاكٌ أَنَا آخُذُهُ بِحَقِّهِ فَأَخَذَهُ فَفَلَقَ هَامَ الْمُشْرِكِينَ [صححه مسلم (٢٤٧٠)، والحاكم (٣/ ٢٣٠)].

(۱۲۲۶۰) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ غزوۂ احد کے دن نبی علیہ السلام نے ایک تلوار پکڑی اور فرمایا یہ تلوار کون لے گا؟ کچھ لوگ اسے لے کر دیکھنے لگے، نبی علیہ السلام نے فرمایا اس کا حق ادا کرنے کے لئے اسے کون لے گا؟ یہ سن کر لوگ پیچھے ہٹ گئے، حضرت ابودجانہ رضی اللہ عنہ ''جن کا نام سماک تھا'' کہنے لگے کہ میں اس کا حق ادا کرنے کے لئے لیتا ہوں، چنانچہ انہوں نے اسے تھام لیا اور مشرکین کی کھوپڑیاں اڑانے لگے۔

(١٢٣٦١) حَدَّثَنَا يَزِيدُ أَخْبَرَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ إِسْحَاقَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي طَلْحَةَ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يَوْمَ حُنَيْنٍ مَنْ قَتَلَ رَجُلًا فَلَهُ سَلَبُهُ فَقَتَلَ أَبُو طَلْحَةَ عِشْرِينَ رَجُلًا فَأَخَذَ أَسْلَابَهُمْ [راجع: ١٢١٥٥].

(۱۲۲۶۱) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے غزوۂ حنین کے دن اعلان فرما دیا کہ جو شخص کسی کافر کو قتل کرے گا، اس کا سازوسامان اسی کو ملے گا، چنانچہ حضرت ابوطلحہ رضی اللہ عنہ نے بیس آدمیوں کو قتل کیا اور ان کا سازوسامان حاصل کرلیا۔

(١٢٣٦٢) حَدَّثَنَا يَزِيدُ أَخْبَرَنَا هَمَّامُ بْنُ يَحْيَى عَنْ قَتَادَةَ وَبَهْزٌ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ أَخْبَرَنَا قَتَادَةُ الْمَعْنَى عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ اللَّهَ لَا يَظْلِمُ الْمُؤْمِنَ حَسَنَةً يُعْطَى عَلَيْهَا فِي الدُّنْيَا وَيُثَابُ عَلَيْهَا فِي الْآخِرَةِ وَأَمَّا الْكَافِرُ فَيُعْطِيهِ حَسَنَاتِهِ فِي الدُّنْيَا حَتَّى إِذَا أَفْضَى إِلَى الْآخِرَةِ لَمْ يَكُنْ لَهُ بِهَا حَسَنَةٌ يُعْطَى بِهَا خَيْرًا [صححه مسلم (٢٨٠٨)، وابن حبان (٣٧٧)]. [انظر: ١٢٢٨٩، ١٤٠٦٣].

(۱۲۲۶۲) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا اللہ کسی مسلمان کی نیکی ضائع نہیں کرتا، دنیا میں بھی اس پر عطاء فرماتا ہے اور آخرت میں بھی ثواب دیتا ہے، اور کافر کی نیکیوں کا بدلہ دنیا میں ہی دے دیا جاتا ہے، یہی وجہ ہے کہ جب وہ آخرت میں پہنچے گا تو وہاں اس کی کوئی نیکی نہیں ہوگی جس کا اسے بدلہ دیا جائے۔

(١٢٣٦٣) حَدَّثَنَا يَزِيدُ أَخْبَرَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي بَكْرٍ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّ رَسُولَ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جَمَعَ أَصَابِعَهُ فَوَضَعَهَا عَلَى الْأَرْضِ فَقَالَ هَذَا ابْنُ آدَمَ ثُمَّ رَفَعَهَا خَلْفَ ذَلِكَ قَلِيلًا وَقَالَ هَذَا أَجَلُهُ ثُمَّ رَمَى بِيَدِهِ أَمَامَهُ قَالَ وَثَمَّ أَمَلُهُ [صححه ابن حبان (٢٩٩٨) وقال الترمذي: حسن صحيح وقال الألباني: صحيح (ابن ماجة: ٤٢٣٢)، والترمذي: ٢٣٣٤)]. [انظر: ١٢٤١٤، ١٢٤٧١، ١٣٧٣٢].

(۱۲۲۶۳) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام نے زمین پر اپنی انگلیاں رکھ کر فرمایا یہ ابن آدمی ہے، پھر انہیں

اٹھا کر تھوڑا سا پیچھے رکھا اور فرمایا کہ یہ اس کی موت ہے، پھر اپنا ہاتھ آگے کر کے فرمایا کہ یہ اس کی امیدیں ہیں۔

(۱۲۲٦٤) حَدَّثَنَا يَزِيدُ أَنْبَأَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ ثَابِتٍ الْبُنَانِيِّ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ إِذَا دَعَا جَعَلَ ظَاهِرَ كَفَّيْهِ مِمَّا يَلِي وَجْهَهُ وَبَاطِنَهُمَا مِمَّا يَلِي الْأَرْضَ

(۱۲۲٦۴) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام جب دعاء کرتے تو ہتھیلیوں کا اوپر والا حصہ چہرہ کی جانب کر لیتے اور نچلا حصہ زمین کی طرف۔

(۱۲۲٦٥) حَدَّثَنَا يَزِيدُ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ ثَابِتٍ الْبُنَانِيِّ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّ صَفِيَّةَ وَقَعَتْ فِي سَهْمِ دِحْيَةَ الْكَلْبِيِّ فَقِيلَ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَدْ وَقَعَتْ فِي سَهْمِ دِحْيَةَ جَارِيَةٌ جَمِيلَةٌ فَاشْتَرَاهَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِسَبْعَةِ أَرْؤُسٍ فَجَعَلَهَا عِنْدَ أُمِّ سُلَيْمٍ حَتَّى تُهَيَّأَ وَتَعْتَدَّ فِيمَا يَعْلَمُ حَمَّادٌ فَقَالَ النَّاسُ وَاللَّهِ مَا نَدْرِي أَتَزَوَّجَهَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَوْ تَسَرَّاهَا فَلَمَّا حَمَلَهَا سَتَرَهَا وَأَرْدَفَهَا خَلْفَهُ فَعَرَفَ النَّاسُ أَنَّهُ قَدْ تَزَوَّجَهَا فَلَمَّا دَنَا مِنْ الْمَدِينَةِ أَوْضَعَ النَّاسُ وَأَوْضَعَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَكَذَلِكَ كَانُوا يَصْنَعُونَ فَعَثَرَتْ النَّاقَةُ فَخَرَّ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَخَرَّتْ مَعَهُ وَأَزْوَاجُ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَنْظُرْنَ فَقُلْنَ أَبْعَدَ اللَّهُ الْيَهُودِيَّةَ وَفَعَلَ بِهَا وَفَعَلَ فَقَامَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَسَتَرَهَا وَأَرْدَفَهَا خَلْفَهُ [انظر: ۱۳٦۱۰].

(۱۲۲٦٥) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ حضرت صفیہ رضی اللہ عنہا، حضرت دحیہ کلبی رضی اللہ عنہ کے حصے میں آئی تھیں، کسی شخص نے عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! دحیہ کے حصے میں ایک نہایت خوبصورت باندی آئی ہے، نبی علیہ السلام نے سات افراد کے عوض انہیں خرید لیا، اور خرید کر انہیں حضرت ام سلیم رضی اللہ عنہا کے پاس بھیج دیا، تا کہ وہ انہیں بنا سنوار کر دلہن بنائیں، اس دوران لوگ یہ سوچنے لگے کہ نبی علیہ السلام ان سے نکاح فرمائیں گے یا انہیں باندی بنائیں گے؟ لیکن جب نبی علیہ السلام نے انہیں سواری پر بٹھا کر پردہ کرایا اور انہیں اپنے پیچھے بٹھالیا تو لوگ سمجھ گئے کہ نبی علیہ السلام نے ان سے نکاح فرمالیا ہے۔

مدینہ منورہ کے قریب پہنچ کر لوگ اپنے رواج کے مطابق سواریوں سے کود کر اترنے لگے، نبی علیہ السلام بھی اسی طرح اترنے لگے لیکن اونٹنی پھسل گئی اور نبی علیہ السلام زمین پر گر گئے، حضرت صفیہ رضی اللہ عنہا بھی گر گئیں، دیگر ازواج مطہرات دیکھ رہی تھیں، وہ کہنے لگیں کہ اللہ اس یہودیہ کو دور کرے اور اس کے ساتھ ایسا ایسا کرے، ادھر نبی علیہ السلام کھڑے ہوئے اور انہیں پردہ کرایا، پھر اپنے پیچھے بٹھالیا۔

(۱۲۲٦٦) حَدَّثَنَا بَهْزٌ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ الْمُغِيرَةِ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ صَارَتْ صَفِيَّةُ لِدِحْيَةَ فِي قَسْمِهِ فَذَكَرَ نَحْوَهُ إِلَّا أَنَّهُ قَالَ حَتَّى إِذَا جَعَلَهَا فِي ظَهْرِهِ نَزَلَ ثُمَّ ضَرَبَ عَلَيْهَا الْقُبَّةَ [انظر: ۱۳۰٥٤، ۱۳۰٤٤، ۱۳۸۹۸].

(۱۲۲۶۶) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۱۲۲۶۷) حَدَّثَنَا يَزِيدُ أَخْبَرَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ أَبِي التَّيَّاحِ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ كَانَ مَوْضِعُ مَسْجِدِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِبَنِي النَّجَّارِ وَكَانَ فِيهِ نَخْلٌ وَحَرْثٌ وَقُبُورٌ مِنْ قُبُورِ الْجَاهِلِيَّةِ فَقَالَ لَهُمْ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثَامِنُونِي فَقَالُوا لَا نَبْغِي بِهِ ثَمَنًا إِلَّا عِنْدَ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ فَأَمَرَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالنَّخْلِ فَقُطِعَ وَبِالْحَرْثِ فَأُفْسِدَ وَبِالْقُبُورِ فَنُبِشَتْ وَكَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَبْلَ ذَلِكَ يُصَلِّي فِي مَرَابِضِ الْغَنَمِ حَيْثُ أَدْرَكَتْهُ الصَّلَاةُ [راجع: ۱۲۲۰۲].

(۱۲۲۶۷) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ مسجد نبوی صلی اللہ علیہ وسلم کی جگہ دراصل بنو نجار کی تھی، یہاں ایک درخت، کھیت اور مشرکین کی چند قبریں ہوا کرتی تھیں، نبی علیہ السلام نے بنو نجار سے فرمایا کہ میرے ساتھ اس کی قیمت طے کرلو، انہوں نے عرض کیا کہ ہم اس کی قیمت نہیں لیں گے، چنانچہ نبی علیہ السلام کے حکم پر درختوں کو کاٹ دیا گیا، کھیت کو اجاڑ دیا گیا اور قبروں کو اکھاڑ دیا گیا، اور مسجد نبوی کی تعمیر سے پہلے جہاں بھی نماز کا وقت ہو جاتا، نبی علیہ السلام وہیں نماز پڑھ لیتے اور بکریوں کے باڑے میں بھی نماز پڑھ لیتے تھے۔

(۱۲۲۶۸) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ قَالَ أَخْبَرَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ أَنَسٍ أَنَّ جَارًا لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَارِسِيًّا كَانَ طَيِّبَ الْمَرَقِ فَصَنَعَ لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثُمَّ جَاءَهُ يَدْعُوهُ فَقَالَ وَهَذِهِ لِعَائِشَةَ فَقَالَ لَا فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا ثُمَّ عَادَ يَدْعُوهُ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهَذِهِ قَالَ لَا فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهَذِهِ قَالَ نَعَمْ فِي الثَّالِثَةِ فَقَامَا يَتَدَافَعَانِ حَتَّى أَتَيَا مَنْزِلَهُ [صححه مسلم (۲۰۳۷)، وابن حبان (۵۳۰۱)]. [انظر: ۱۳۹۰۵].

(۱۲۲۶۸) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام کا ایک پڑوسی فارس کا رہنے والا تھا، وہ سالن بڑا اچھا پکاتا تھا، ایک دن اس نے نبی علیہ السلام کے لئے کھانا پکایا اور نبی علیہ السلام کو دعوت دینے کے لئے آیا، نبی علیہ السلام نے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کی طرف اشارہ کر کے فرمایا کہ یہ بھی میرے ساتھ ہوں گی، اس نے انکار کر دیا، نبی علیہ السلام نے بھی اس کے ساتھ جانے سے انکار کر دیا، اور وہ چلا گیا، پھر تین مرتبہ اسی طرح چکر لگائے، بالآخر اس نے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کو بھی ساتھ لانے کے لئے ہامی بھر لی، چنانچہ وہ دونوں آگے پیچھے چلتے ہوئے اس کے گھر چلے گئے۔

(۱۲۲۶۹) حَدَّثَنَا يَزِيدُ أَنْبَأَنَا شُعْبَةُ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْمَدِينَةُ يَأْتِيهَا الدَّجَّالُ فَيَجِدُ الْمَلَائِكَةَ يَحْرُسُونَهَا فَلَا يَدْخُلُهَا الدَّجَّالُ وَلَا الطَّاعُونُ إِنْ شَاءَ اللَّهُ تَعَالَى [صححه البخاري (۷۱۳۴)]. [انظر: ۱۳۱۲۰، ۱۳۱۷۶، ۱۳۴۲۶، ۱۳۹۹۰].

(۱۲۲۶۹) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ حضور نبی مکرم سرور دو عالم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا دجال مدینہ منورہ کی طرف آئے گا لیکن وہاں فرشتوں کو اس کا پہرہ دیتے ہوئے پائے گا، انشاء اللہ مدینہ میں دجال داخل ہو سکے گا اور نہ ہی طاعون کی وباء۔

(۱۲۲۷۰) حَدَّثَنَا يَزِيدُ أَخْبَرَنَا شُعْبَةُ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ بُعِثْتُ أَنَا وَالسَّاعَةُ كَهَاتَيْنِ وَأَشَارَ بِالسَّبَّابَةِ وَالْوُسْطَى [انظر: ۱۳۳۵۲].

(۱۲۲۷۰) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا میں اور قیامت ان دو انگلیوں کی طرح اکٹھے بھیجے گئے ہیں، یہ کہہ کر نبی علیہ السلام نے شہادت والی انگلی اور درمیانی انگلی کی طرف اشارہ فرمایا۔

(۱۲۲۷۱) حَدَّثَنَا يَزِيدُ أَخْبَرَنَا حَمَّادٌ عَنْ حُمَيْدٍ عَنْ أَنَسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جَاهِدُوا الْمُشْرِكِينَ بِأَمْوَالِكُمْ وَأَنْفُسِكُمْ وَأَلْسِنَتِكُمْ [صححه ابن حبان (۴۷۰۸)، والحاكم (۸۱/۲) وقال الألباني: صحيح (ابو داود: ۲۵۰۴)، والنسائي: ۷/۶ و ۵۱)]. [انظر: ۱۲۵۸۳، ۱۳۶۷۳].

(۱۲۲۷۱) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا مشرکین کے ساتھ اپنی جان، مال اور زبان کے ذریعے جہاد کرو۔

(۱۲۲۷۲) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ صُهَيْبٍ وَقَالَ مَرَّةً أَخْبَرَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ صُهَيْبٍ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ كَانَ مُعَاذُ بْنُ جَبَلٍ يَؤُمُّ قَوْمَهُ فَدَخَلَ حَرَامٌ وَهُوَ يُرِيدُ أَنْ يَسْقِيَ نَخْلَهُ فَدَخَلَ الْمَسْجِدَ لِيُصَلِّيَ مَعَ الْقَوْمِ فَلَمَّا رَأَى مُعَاذًا طَوَّلَ تَجَوَّزَ فِي صَلَاتِهِ وَلَحِقَ بِنَخْلِهِ يَسْقِيهِ فَلَمَّا قَضَى مُعَاذٌ الصَّلَاةَ قِيلَ لَهُ إِنَّ حَرَامًا دَخَلَ الْمَسْجِدَ فَلَمَّا رَآكَ طَوَّلْتَ تَجَوَّزَ فِي صَلَاتِهِ وَلَحِقَ بِنَخْلِهِ يَسْقِيهِ قَالَ إِنَّهُ لَمُنَافِقٌ أَيَعْجَلُ عَنِ الصَّلَاةِ مِنْ أَجْلِ سَقْيِ نَخْلِهِ قَالَ فَجَاءَ حَرَامٌ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَمُعَاذٌ عِنْدَهُ فَقَالَ يَا نَبِيَّ اللَّهِ إِنِّي أَرَدْتُ أَنْ أَسْقِيَ نَخْلًا لِي فَدَخَلْتُ الْمَسْجِدَ لِأُصَلِّيَ مَعَ الْقَوْمِ فَلَمَّا طَوَّلَ تَجَوَّزْتُ فِي صَلَاتِي وَلَحِقْتُ بِنَخْلِي أَسْقِيهِ فَزَعَمَ أَنِّي مُنَافِقٌ فَأَقْبَلَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى مُعَاذٍ فَقَالَ أَفَتَّانٌ أَنْتَ أَفَتَّانٌ أَنْتَ لَا تُطَوِّلْ بِهِمْ اقْرَأْ بِسَبِّحِ اسْمَ رَبِّكَ الْأَعْلَى وَالشَّمْسِ وَضُحَاهَا وَنَحْوِهِمَا [راجع: ۱۲۰۰۵].

(۱۲۲۷۲) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ حضرت معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ اپنی قوم کی امامت فرماتے تھے، ایک مرتبہ وہ نماز پڑھا رہے تھے کہ حضرت حرام رضی اللہ عنہ ''جو اپنے باغ کو پانی لگانے جا رہے تھے'' نماز پڑھنے کے لئے مسجد میں داخل ہوئے، جب انہوں نے دیکھا کہ حضرت معاذ رضی اللہ عنہ تو نماز لمبی کر رہے ہیں تو وہ اپنی نماز مختصر کر کے اپنے باغ کو پانی لگانے کے لئے چلے گئے، ادھر حضرت معاذ رضی اللہ عنہ نے نماز مکمل کی تو انہیں کسی نے بتایا کہ حضرت حرام رضی اللہ عنہ مسجد میں آئے تھے، جب انہوں نے دیکھا کہ آپ نماز کو لمبا کر رہے ہیں تو وہ مختصر نماز پڑھ کر اپنے باغ کو پانی لگانے چلے گئے، حضرت معاذ رضی اللہ عنہ کے منہ سے نکل گیا کہ وہ منافق ہے، اپنے باغ کو سیراب کرنے کے لئے نماز سے جلدی کرتا ہے۔

اتفاق سے حضرت حرام رضی اللہ عنہ بارگاہِ نبوت میں حاضر ہوئے تو وہاں حضرت معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ بھی موجود تھے، حضرت حرام رضی اللہ عنہ کہنے لگے کہ اے اللہ کے نبی! میں اپنے باغ کو پانی لگانے کے لئے جا رہا تھا، با جماعت نماز پڑھنے کے لئے مسجد میں

داخل ہوا، لیکن جب انہوں نے نماز بہت زیادہ ہی لمبی کر دی تو میں مختصر نماز پڑھ کر اپنے باغ کو پانی لگانے چلا گیا، اب ان کا خیال یہ ہے کہ میں منافق ہوں؟ نبی علیہ السلام نے حضرت معاذ رضی اللہ عنہ کی طرف متوجہ ہو کر دو مرتبہ فرمایا کیا تم لوگوں کو امتحان ڈالتے ہو؟ انہیں لمبی نماز نہ پڑھایا کرو، سورۂ اعلیٰ اور سورۂ شمس وغیرہ سورتیں پڑھ لیا کرو۔

(۱۲۲۷۳) حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عَدِيٍّ عَنْ حُمَيْدٍ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ أَنَسٍ قَالَ وَاصَلَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ آخِرَ الشَّهْرِ وَوَاصَلَ نَاسٌ مِنَ النَّاسِ فَبَلَغَ ذَلِكَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ لَوْ مُدَّ لَنَا الشَّهْرُ لَوَاصَلْتُ وِصَالًا يَدَعُ الْمُتَعَمِّقُونَ تَعَمُّقَهُمْ إِنِّي لَسْتُ مِثْلَكُمْ إِنِّي أَظَلُّ يُطْعِمُنِي رَبِّي وَيَسْقِينِي [صححه البخاري (۷۲٤۱)، ومسلم (۱۱۰٤)، وابن خزيمة: (۲۰۷۰)، وابن حبان (٦٤١٤)]. [انظر: ۱۳۱۰۱].

(۱۲۲۷۳) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام نے کسی مہینے کے آخر میں صومِ وصال فرمایا، کچھ لوگوں نے بھی ایسا ہی کیا، نبی علیہ السلام کو خبر ہوئی تو فرمایا کہ اگر یہ مہینہ لمبا ہو جاتا تو میں اتنے دن مسلسل روزہ رکھتا کہ دین میں تعمق کرنے والے اپنا تعمق چھوڑ دیتے، میں تمہاری طرح نہیں ہوں، مجھے تو میرا رب کھلاتا پلاتا رہتا ہے۔

(۱۲۲۷٤) حَدَّثَنَا أَبُو الْمُغِيرَةِ حَدَّثَنَا صَفْوَانُ عَنْ شُرَيْحِ بْنِ عُبَيْدٍ الْحَضْرَمِيِّ أَنَّهُ سَمِعَ الزُّبَيْرَ بْنَ الْوَلِيدِ يُحَدِّثُ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا غَزَا أَوْ سَافَرَ فَأَدْرَكَهُ اللَّيْلُ قَالَ يَا أَرْضُ رَبِّي وَرَبُّكِ اللَّهُ أَعُوذُ بِاللَّهِ مِنْ شَرِّكِ وَشَرِّ مَا خُلِقَ فِيكِ وَشَرِّ مَا فِيكِ وَشَرِّ مَا دَبَّ عَلَيْكِ أَعُوذُ بِاللَّهِ مِنْ شَرِّ سَاكِنِ الْبَلَدِ وَمِنْ شَرِّ وَالِدٍ وَمَا وَلَدَ وَمِنْ شَرِّ أَسَدٍ وَأَسْوَدَ وَحَيَّةٍ وَعَقْرَبٍ [راجع: ٦١٦١]

(۱۲۲۷٤) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام اگر کسی سفر یا غزوہ میں ہوتے اور رات کا وقت آ جاتا تو یہ دعاء فرماتے کہ اے زمین! میرا اور تیرا رب اللہ ہے، میں تیرے شر، تجھ میں موجود شر، تیرے اندر پیدا کی گئی چیزوں کے شر اور تجھ پر چلنے والوں کے شر سے اللہ کی پناہ میں آتا ہوں، میں ہر شیر اور کالی چیز سے، سانپ اور بچھو سے، اہلیان شہر کے شر سے اور والد اور اولاد کے شر سے اللہ کی پناہ میں آتا ہوں۔

(۱۲۲۷٥) حَدَّثَنَا مُعْتَمِرُ بْنُ سُلَيْمَانَ عَنْ حُمَيْدٍ عَنْ أَنَسٍ عُمِّرَ مِائَةَ سَنَةٍ غَيْرَ سَنَةٍ

(۱۲۲۷۵) حمید رحمہ اللہ کہتے ہیں کہ حضرت انس رضی اللہ عنہ کی عمر مبارک ایک کم سو سال تھی۔

(۱۲۲۷٦) حَدَّثَنَا يَزِيدُ أَخْبَرَنَا حُمَيْدٌ الطَّوِيلُ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ أَخَذَتْ أُمُّ سُلَيْمٍ بِيَدِي مَقْدَمَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمَدِينَةَ فَأَتَتْ بِي رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَتْ يَا رَسُولَ اللَّهِ هَذَا ابْنِي وَهُوَ غُلَامٌ كَاتِبٌ قَالَ فَخَدَمْتُهُ تِسْعَ سِنِينَ فَمَا قَالَ لِي لِشَيْءٍ قَطُّ صَنَعْتُهُ أَسَأْتَ أَوْ بِئْسَ مَا صَنَعْتَ [انظر: ۱۳۰۹۸، ۱۳۷۲۱].

(۱۲۲۷٦) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام کی مدینہ منورہ تشریف آوری پر حضرت ام سلیم رضی اللہ عنہا میرا ہاتھ پکڑ کر نبی علیہ السلام کے پاس آئیں اور کہنے لگیں یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! یہ میرا بیٹا ہے اور لکھنا جانتا ہے، چنانچہ میں نے نو سال تک نبی علیہ السلام کی خدمت

کی، میں نے جس کام کو کر لیا ہو، نبی علیہ السلام نے کبھی مجھ سے یہ نہیں فرمایا کہ تم نے بہت برا کیا، یا غلط کیا۔

(۱۲۲۷۷) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ أَخْبَرَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ ثَابِتٍ الْبُنَانِيِّ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّ حَارِثَةَ خَرَجَ نَظَّارًا فَأَتَاهُ سَهْمٌ فَقَتَلَهُ فَقَالَتْ أُمُّهُ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَدْ عَرَفْتَ مَوْقِعَ حَارِثَةَ مِنِّي فَإِنْ كَانَ فِي الْجَنَّةِ صَبَرْتُ وَإِلَّا رَأَيْتَ مَا أَصْنَعُ قَالَ يَا أُمَّ حَارِثَةَ إِنَّهَا لَيْسَتْ بِجَنَّةٍ وَاحِدَةٍ وَلَكِنَّهَا جِنَانٌ كَثِيرَةٌ وَإِنَّ حَارِثَةَ لَفِي أَفْضَلِهَا أَوْ قَالَ فِي أَعْلَى الْفِرْدَوْسِ شَكَّ يَزِيدُ [صححه ابن حبان (٤٦٦٤). قال شعيب: اسناده صحيح]. [انظر: ١٣٢٨٣، ١٣٩٠٧، ١٤٠٥٦].

(۱۲۲۷۷) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ حضرت حارثہ رضی اللہ عنہ سیر پر نکلے، راستے میں کہیں سے ناگہانی تیران کے آ کر لگا اور وہ شہید ہو گئے، ان کی والدہ نے بارگاہِ رسالت میں عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! آپ جانتے ہیں کہ مجھے حارثہ سے کتنی محبت تھی، اگر تو وہ جنت میں ہے تو میں صبر کر لوں گی، ورنہ پھر میں جو کروں گی وہ آپ بھی دیکھ لیں گے؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا اے ام حارثہ! جنت صرف ایک تو نہیں ہے، وہ تو بہت سی جنتیں ہیں اور حارثہ ان میں سب سے افضل جنت میں ہے۔

(۱۲۲۷۸) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ أَخْبَرَنَا الْعَوَّامُ بْنُ حَوْشَبٍ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ أَبِي سُلَيْمَانَ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَمَّا خَلَقَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ الْأَرْضَ جَعَلَتْ تَمِيدُ فَخَلَقَ الْجِبَالَ فَأَلْقَاهَا عَلَيْهَا فَاسْتَقَرَّتْ فَتَعَجَّبَتْ الْمَلَائِكَةُ مِنْ خَلْقِ الْجِبَالِ فَقَالَتْ يَا رَبِّ هَلْ مِنْ خَلْقِكَ شَيْءٌ أَشَدُّ مِنْ الْجِبَالِ قَالَ نَعَمْ الْحَدِيدُ قَالَتْ يَا رَبِّ هَلْ مِنْ خَلْقِكَ شَيْءٌ أَشَدُّ مِنْ الْحَدِيدِ قَالَ نَعَمْ النَّارُ قَالَتْ يَا رَبِّ هَلْ مِنْ خَلْقِكَ شَيْءٌ أَشَدُّ مِنْ النَّارِ قَالَ نَعَمْ الْمَاءُ قَالَتْ يَا رَبِّ فَهَلْ مِنْ خَلْقِكَ شَيْءٌ أَشَدُّ مِنْ الْمَاءِ قَالَ نَعَمْ الرِّيحُ قَالَتْ يَا رَبِّ فَهَلْ مِنْ خَلْقِكَ شَيْءٌ أَشَدُّ مِنْ الرِّيحِ قَالَ نَعَمْ ابْنُ آدَمَ يَتَصَدَّقُ بِيَمِينِهِ يُخْفِيهَا مِنْ شِمَالِهِ [قال الترمذي: غريب لا نعرفه مرفوعا الا من الوجه وقال الألباني: ضعيف (الترمذي: ٣٣٦٩)].

(۱۲۲۷۸) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا جب اللہ نے زمین کو پیدا کیا تو وہ ڈانواں ڈول ہونے لگی، اللہ نے پہاڑوں کو پیدا کر کے اس پر رکھ دیا تو وہ اپنی جگہ ٹھہر گئی، ملائکہ کو پہاڑوں کی تخلیق پر تعجب ہوا، اور وہ کہنے لگے کہ پروردگار کیا آپ نے پہاڑوں سے بھی زیادہ سخت کوئی چیز پیدا کی ہے؟ اللہ نے فرمایا ہاں! لوہا، انہوں نے پوچھا کہ پروردگار کیا لوہے سے بھی زیادہ کوئی سخت چیز آپ نے پیدا کی ہے؟ فرمایا ہاں! آگ، فرشتوں نے پوچھا کہ کیا آپ نے آگ سے بھی زیادہ کوئی سخت چیز پیدا کی ہے؟ فرمایا ہاں! پانی، فرشتوں نے پوچھا کہ پروردگار! کیا آپ نے پانی سے بھی زیادہ کوئی سخت چیز پیدا کی ہے؟ فرمایا ہاں! ہوا، فرشتوں نے پوچھا کہ پروردگار! کیا آپ نے ہوا سے بھی زیادہ کوئی سخت چیز پیدا کی ہے؟ فرمایا ہاں! ابن آدم، جو دائیں ہاتھ سے خرچ کرتا ہے تو بائیں ہاتھ کو پتہ بھی نہیں چلتا۔

(۱۲۲۷۹) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ أَنَسٍ أَنَّ ثَمَانِينَ رَجُلًا مِنْ أَهْلِ مَكَّةَ هَبَطُوا

عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ جَبَلِ التَّنْعِيمِ مُتَسَلِّحِينَ يُرِيدُونَ غِرَّةَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَصْحَابِهِ فَأَخَذَهُمْ سَلَمًا فَاسْتَحْيَاهُمْ فَأَنْزَلَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ وَهُوَ الَّذِي كَفَّ أَيْدِيَهُمْ عَنْكُمْ وَأَيْدِيَكُمْ عَنْهُمْ بِبَطْنِ مَكَّةَ مِنْ بَعْدِ أَنْ أَظْفَرَكُمْ عَلَيْهِمْ [راجع: ١٢٢٥٢].

(۱۲۲۷۹) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ صلح حدیبیہ کے دن جبل تنعیم کی جانب سے اسلحہ سے لیس اسی اہل مکہ نبی علیہ السلام اور صحابہ کی طرف بڑھنے لگے، وہ دھوکے سے نبی علیہ السلام اور صحابہ پر حملہ کرنا چاہتے تھے لیکن انہیں بڑی آسانی سے پکڑ لیا گیا تاہم نبی علیہ السلام نے انہیں چھوڑ دیا، اس موقع پر یہ آیت نازل ہوئی وَهُوَ الَّذِي كَفَّ أَيْدِيَهُمْ عَنْكُمْ وَأَيْدِيَكُمْ عَنْهُمْ بِبَطْنِ مَكَّةَ مِنْ بَعْدِ أَنْ أَظْفَرَكُمْ عَلَيْهِمْ

(١٢٢٨٠) حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ حَيَّانَ أَبُو خَالِدٍ عَنْ حُمَيْدٍ عَنْ أَنَسٍ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُقْبِلُ عَلَيْنَا بِوَجْهِهِ قَبْلَ أَنْ يُكَبِّرَ فَيَقُولُ تَرَاصُّوا وَاعْتَدِلُوا فَإِنِّي أَرَاكُمْ مِنْ وَرَاءِ ظَهْرِي [راجع: ١٢٠٣٤].

(۱۲۲۸۰) حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک دن نماز کھڑی ہوئی تو نبی علیہ السلام ہماری طرف متوجہ ہوئے اور فرمایا صفیں سیدھی کر لو اور جڑ کر کھڑے ہو کیونکہ میں تمہیں اپنے پیچھے سے بھی دیکھتا ہوں۔

(١٢٢٨١) حَدَّثَنَا يَحْيَى حَدَّثَنَا حُمَيْدٌ عَنْ أَنَسٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ دَخَلْتُ الْجَنَّةَ فَسَمِعْتُ خَشْفَةً بَيْنَ يَدَيَّ فَقُلْتُ مَا هَذَا قَالُوا الْغُمَيْصَاءُ بِنْتُ مِلْحَانَ أُمُّ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ [راجع: ١١٩٧٧].

(۱۲۲۸۱) حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا میں جنت میں داخل ہوا تو اپنے آگے کسی کی آہٹ سنی، پوچھا تو وہ غمیصاء بنت ملحان تھیں جو کہ حضرت انس رضی اللہ عنہ کی والدہ تھیں۔

(١٢٢٨٢) حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ حُمَيْدٍ قَالَ اطَّلَعَ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَجُلٌ مِنْ خَلَلٍ فَسَدَّدَ لَهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِشْقَصًا حَتَّى أَخَذَ رَأْسَهُ قَالَ يَحْيَى قُلْتُ مَنْ حَدَّثَكَ يَا أَبَا عُبَيْدَةَ يَعْنِي حُمَيْدًا قَالَ أَنَسٌ [راجع: ١٢٠٧٨].

(۱۲۲۸۲) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام اپنے گھر میں بیٹھے ہوئے تھے کہ ایک آدمی آ کر کسی سوراخ سے اندر جھانکنے لگا، نبی علیہ السلام نے اپنے ہاتھ میں پکڑی ہوئی کنگھی اسے دے ماری (تو وہ آدمی پیچھے ہٹ گیا)۔

(١٢٢٨٣) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ يَزِيدَ وَرَوْحٌ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ أَبِي صَالِحٍ الْمَعْنَى قَالَ سَمِعْتُ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ يُحَدِّثُ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يَدْخُلُ النَّارَ أَقْوَامٌ مِنْ أُمَّتِي حَتَّى إِذَا كَانُوا حُمَمًا أُدْخِلُوا الْجَنَّةَ فَيَقُولُ أَهْلُ الْجَنَّةِ مَنْ هَؤُلَاءِ فَيُقَالُ هُمُ الْجَهَنَّمِيُّونَ [انظر: ١٢٩٢٨، ١٣٧٠١].

(۱۲۲۸۳) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا میری امت کے کچھ لوگ جہنم میں داخل کیے جائیں گے، جب وہ جل کر کوئلہ ہو جائیں گے تو انہیں جنت میں داخل کر دیا جائے گا، اہل جنت پوچھیں گے کہ یہ کون لوگ ہیں؟ انہیں بتایا جائے گا

کہ یہ جہنمی ہیں۔

(۱۲۲۸٤) حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ سُفْيَانَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْأَصَمِّ قَالَ سَمِعْتُ أَنَسًا يَقُولُ إِنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَبَا بَكْرٍ وَعُمَرَ وَعُثْمَانَ كَانُوا يُتِمُّونَ التَّكْبِيرَ يُكَبِّرُونَ إِذَا سَجَدُوا وَإِذَا رَفَعُوا قَالَ يَحْيَى أَوْ خَفَضُوا [قال الألباني: صحيح الاسناد (النسائي: ۳/۲)]. [انظر: ۱۲۳۷٤، ۱۲۸۷۹، ۱۳٦۷۱، ۱۳۷۳٤، ۱۳۸۰۱].

(۱۲۲۸۴) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ حضرت ابوبکر و عمر و عثمان رضی اللہ عنہم تکبیر مکمل کیا کرتے تھے، جب سجدے میں جاتے یا سر اٹھاتے تب بھی تکبیر کہا کرتے تھے۔

(۱۲۲۸۵) حَدَّثَنَا أَبُو الْمُثَنَّى مُعَاذُ بْنُ مُعَاذٍ الْعَنْبَرِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ حَدَّثَنَا ثَابِتٌ الْبُنَانِيُّ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي قَوْلِهِ تَعَالَى فَلَمَّا تَجَلَّى رَبُّهُ لِلْجَبَلِ قَالَ قَالَ هَكَذَا يَعْنِي أَنَّهُ أَخْرَجَ طَرَفَ الْخِنْصَرِ قَالَ أَبِي أَرَانَا مُعَاذٌ قَالَ فَقَالَ لَهُ حُمَيْدٌ الطَّوِيلُ مَا تُرِيدُ إِلَى هَذَا يَا أَبَا مُحَمَّدٍ قَالَ فَضَرَبَ صَدْرَهُ ضَرْبَةً شَدِيدَةً وَقَالَ مَنْ أَنْتَ يَا حُمَيْدُ وَمَا أَنْتَ يَا حُمَيْدُ يُحَدِّثُنِي بِهِ أَنَسُ بْنُ مَالِكٍ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَتَقُولُ أَنْتَ مَا تُرِيدُ إِلَيْهِ [صححه ابن خزيمة: (۱/۲٦۰)، والحاكم (۱/۲٥) وقال الترمذي: حسن غريب صحيح، وقال الألباني: صحيح (الترمذي: ۳۰۷٤)]. [انظر: ۱۳۲۱۰].

(۱۲۲۸۵) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشادِ ربانی "جب اس کے رب نے اپنی تجلی ظاہر فرمائی" کی تفسیر میں فرمایا ہے کہ چھنگلیا کے ایک کنارے کے برابر تجلی ظاہر ہوئی۔

امام احمد رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ ہمیں معاذ نے انگلی کی کیفیت دکھائی، تو حمید الطویل، ان سے کہنے لگے کہ اے ابو محمد! اس سے آپ کا کیا مقصد ہے؟ انہوں نے ان کے سینے پر زور سے ایک ہاتھ مارا اور کہنے لگے کہ حمید! تم کون ہو اور کیا ہو؟ مجھ سے یہ بات حضرت انس رضی اللہ عنہ نے نبی علیہ السلام کے حوالے سے بیان کی ہے اور تم کہہ رہے ہو کہ اس سے آپ کا مقصد کیا ہے؟

(۱۲۲۸٦) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ أَخْبَرَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ ثَابِتٍ الْبُنَانِيِّ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّ أَهْلَ الْيَمَنِ لَمَّا قَدِمُوا عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَأَلُوهُ أَنْ يَبْعَثَ مَعَهُمْ رَجُلًا يُعَلِّمُهُمْ فَبَعَثَ مَعَهُمْ أَبَا عُبَيْدَةَ وَقَالَ هُوَ أَمِينُ هَذِهِ الْأُمَّةِ [صححه البخاري (۳۷٤٤)، ومسلم (۲٤۱۹)، والحاكم (۳/۲٦۷)]. [انظر: ۱۲٥۰۹، ۱۲۸۲۰، ۱۳۲٤۹، ۱٤۰۹٤].

(۱۲۲۸٦) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جب اہل یمن نبی علیہ السلام کی خدمت میں حاضر ہوئے تو انہوں نے نبی علیہ السلام سے درخواست کی کہ ان کے ساتھ ایک آدمی کو بھیج دیں جو انہیں دین کی تعلیم دے، نبی علیہ السلام نے ان کے ساتھ حضرت ابوعبیدہ رضی اللہ عنہ کو بھیج دیا اور فرمایا یہ اس امت کے امین ہیں۔

(۱۲۲۸۷) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ أَخْبَرَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ ثَابِتٍ الْبُنَانِيِّ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّ رَجُلًا مَرَّ

بِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَمَعَهُ بَعْضُ أَزْوَاجِهِ فَقَالَ يَا فُلَانَةُ يُعْلِمُهُ أَنَّهَا زَوْجَتُهُ فَقَالَ الرَّجُلُ يَا رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَتَظُنُّ بِي قَالَ فَقَالَ إِنِّي خَشِيتُ أَنْ يَدْخُلَ عَلَيْكَ الشَّيْطَانُ [صححه مسلم (٢١٧٤)]. [انظر: ١٢٦٢٠، ١٤٠٨٨].

(۱۲۲۸۷) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک آدمی نبی علیہ السلام کے پاس سے گذرا، اس وقت نبی علیہ السلام کے پاس ان کی کوئی زوجہ محترمہ تھیں، نبی علیہ السلام نے انہیں ان کا نام لے کر پکارا تا کہ وہ آدمی سمجھ لے کہ یہ نبی علیہ السلام کی زوجہ محترمہ ہیں، وہ آدمی کہنے لگا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! کیا آپ مجھے ایسا سمجھتے ہیں؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا مجھے اس بات سے اندیشہ ہوا کہ کہیں شیطان تمہارے دماغ میں نہ گھس جائے۔

(١٢٢٨٨) حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ لَا يَطْرُقُ أَهْلَهُ لَيْلًا كَانَ يَدْخُلُ عَلَيْهِمْ غُدْوَةً أَوْ عَشِيَّةً [صححه البخاری (١٨٠٠)، ومسلم (١٩٢٨)]. [انظر: ١٣١٥٠، ١٣٥٦٠].

(۱۲۲۸۸) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام رات کو بلا اطلاع سفر سے واپسی پر اپنے گھر نہیں آتے تھے، بلکہ صبح یا دوپہر کو تشریف لاتے تھے۔

(١٢٢٨٩) حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ حَدَّثَنَا قَتَادَةُ عَنْ أَنَسٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ لَا يَظْلِمُ الْمُؤْمِنَ حَسَنَةً يُثَابُ عَلَيْهَا الرِّزْقَ فِي الدُّنْيَا وَيُجْزَى بِهَا فِي الْآخِرَةِ وَأَمَّا الْكَافِرُ فَيُعْطَى بِحَسَنَاتِهِ فِي الدُّنْيَا فَإِذَا لَقِيَ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ يَوْمَ الْقِيَامَةِ لَمْ تَكُنْ لَهُ حَسَنَةٌ يُعْطَى بِهَا خَيْرًا [راجع: ١٢٢٦٢].

(۱۲۲۸۹) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا اللہ کسی مسلمان کی نیکی ضائع نہیں کرتا، دنیا میں بھی اس پر عطاء فرماتا ہے اور آخرت میں بھی ثواب دیتا ہے، اور کافر کی نیکیوں کا بدلہ دنیا میں ہی دے دیا جاتا ہے، یہی وجہ ہے کہ جب وہ آخرت میں پہنچے گا تو وہاں اس کی کوئی نیکی نہیں ہوگی جس کا اسے بدلہ دیا جائے۔

(١٢٢٩٠) حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ حَدَّثَنَا قَتَادَةُ عَنْ أَنَسٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَضْرِبُ شَعْرُهُ إِلَى مَنْكِبَيْهِ [راجع: ١٢١٩٩].

(۱۲۲۹۰) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام کے بال کندھوں تک آتے تھے۔

(١٢٢٩١) حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ حَدَّثَنَا قَتَادَةُ عَنْ أَنَسٍ أَوْ عَنْ رَجُلٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ ضَخْمَ الْقَدَمَيْنِ ضَخْمَ الْكَفَّيْنِ حَسَنَ الْوَجْهِ لَمْ أَرَ بَعْدَهُ مِثْلَهُ [صححه البخاری (٥٩٠٧)].

(۱۲۲۹۱) حضرت انس رضی اللہ عنہ یا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام کے پاؤں اور ہتھیلیاں بھری ہوئی اور چہرہ حسین و جمیل تھا، میں نے آپ کے بعد آپ جیسا کوئی نہیں دیکھا۔ صلی اللہ علیہ وسلم۔

(۱۲۲۹۲) حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ حَدَّثَنَا قَتَادَةُ عَنْ أَنَسٍ أَنَّ أُمَّ سُلَيْمٍ بَعَثَتْهُ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِقِنَاعٍ عَلَيْهِ رُطَبٌ فَجَعَلَ يَقْبِضُ قَبْضَتَهُ فَيَبْعَثُ بِهَا إِلَى بَعْضِ أَزْوَاجِهِ وَيَقْبِضُ الْقَبْضَةَ فَيَبْعَثُ بِهَا إِلَى بَعْضِ أَزْوَاجِهِ ثُمَّ جَلَسَ فَأَكَلَ بَقِيَّتَهُ أَكْلَ رَجُلٍ يُعْلَمُ أَنَّهُ يَشْتَهِيهِ [صححه ابن حبان (٦٩٥). قال شعيب: اسناده صحيح]. [انظر: ١٣٨٧٩].

(۱۲۲۹۲) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ حضرت ام سلیم رضی اللہ عنہا نے ایک تھالی میں کھجوریں رکھ کر نبی علیہ السلام کے پاس بھیجیں، نبی علیہ السلام نے اس میں سے ایک مٹھی بھر کر اپنی ایک زوجہ محترمہ کو بھجوا دیں، پھر ایک مٹھی بھر کر دوسری زوجہ کو بھجوا دیں، پھر جو باقی بچ گئیں، وہ بیٹھ کر خود اس طرح تناول فرمالیں، جیسے وہ آدمی کھاتا ہے جسے کھانے کی خواہش ہو اور وہ اس کے کھانے سے معلوم ہو رہی ہو۔

(۱۲۲۹۳) حَدَّثَنَا حَرَمِيُّ بْنُ عُمَارَةَ قَالَ حَدَّثَنِي مُرَجَّى بْنُ رَجَاءٍ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي بَكْرِ بْنِ أَنَسٍ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا كَانَ يَوْمُ الْفِطْرِ لَمْ يَخْرُجْ حَتَّى يَأْكُلَ تَمَرَاتٍ يَأْكُلُهُنَّ إِفْرَادًا [صححه البخاري (٩٥٣)، وابن خزيمة: (١٤٢٩)، وابن حبان (٢٨١٤)]. [انظر: ١٣٤٦٠].

(۱۲۲۹۳) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ عیدالفطر کے دن نبی علیہ السلام عیدگاہ کی طرف اس وقت تک نہیں نکلتے تھے جب تک ایک ایک کر کے چند کھجوریں نہ کھا لیتے۔

(۱۲۲۹۴) حَدَّثَنَا رَوْحُ بْنُ عُبَادَةَ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ حَسَّانَ عَنْ حُمَيْدٍ الطَّوِيلِ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ فِي سَفَرٍ فِي رَمَضَانَ فَأُتِيَ بِإِنَاءٍ فَوَضَعَهُ عَلَى يَدِهِ فَلَمَّا رَآهُ النَّاسُ أَفْطَرُوا [انظر: ١٣٤٧٣، ١٣٦٥٤].

(۱۲۲۹۴) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ ماہِ رمضان میں نبی علیہ السلام سفر پر تھے، نبی علیہ السلام کے سامنے ایک برتن لایا گیا، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اسے اپنے ہاتھ پر رکھا، نبی علیہ السلام کو دیکھ کر لوگوں نے بھی روزہ ختم کر دیا۔

(۱۲۲۹۵) حَدَّثَنَا رَوْحٌ حَدَّثَنَا سَعِيدٌ عَنْ قَتَادَةَ قَالَ حَدَّثَ أَنَسُ بْنُ مَالِكٍ قَالَ سَمِعْتُ نَبِيَّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِذَا أَبْصَرَهُمْ أَهْلُ الْجَنَّةِ قَالُوا هَؤُلَاءِ الْجَهَنَّمِيُّونَ [انظر: ١٢٢٨٨، ١٢٤٠٢، ١٢٥١٧، ١٣٢٠٣، ١٣٧١٤، ١٣٧٧٦، ١٣٨٧٥].

(۱۲۲۹۵) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا (میری امت کے کچھ لوگ جہنم میں داخل کیے جائیں گے، جب وہ جل کر کوئلہ ہو جائیں گے تو انہیں جنت میں داخل کر دیا جائے گا)، اہل جنت پوچھیں گے کہ یہ کون لوگ ہیں؟ انہیں بتایا جائے گا کہ یہ جہنمی ہیں۔

(۱۲۲۹۶) حَدَّثَنَا رَوْحُ بْنُ عُبَادَةَ حَدَّثَنَا سَعِيدٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ وَيُونُسُ حَدَّثَنَا شَيْبَانُ حَدَّثَنَا قَتَادَةُ حَدَّثَنَا أَنَسُ بْنُ مَالِكٍ أَنَّ نَبِيَّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ الْعَبْدَ إِذَا وُضِعَ فِي قَبْرِهِ وَتَوَلَّى عَنْهُ أَصْحَابُهُ

حَتَّى إِنَّهُ لَيَسْمَعُ قَرْعَ نِعَالِهِمْ أَتَاهُ مَلَكَانِ فَيُقْعِدَانِهِ فَيَقُولَانِ لَهُ مَا كُنْتَ تَقُولُ فِي هَذَا الرَّجُلِ لِمُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَمَّا الْمُؤْمِنُ فَيَقُولُ أَشْهَدُ أَنَّهُ عَبْدُ اللَّهِ وَرَسُولُهُ فَيُقَالُ انْظُرْ إِلَى مَقْعَدِكَ مِنْ النَّارِ فَقَدْ أَبْدَلَكَ اللَّهُ بِهِ مَقْعَدًا فِي الْجَنَّةِ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَيَرَاهُمَا جَمِيعًا قَالَ رَوْحٌ فِي حَدِيثِهِ قَالَ قَتَادَةُ فَذَكَرَ لَنَا أَنَّهُ يُفْسَحُ لَهُ فِي قَبْرِهِ سَبْعُونَ ذِرَاعًا وَيُمْلَأُ عَلَيْهِ خَضِرًا إِلَى يَوْمِ يُبْعَثُونَ ثُمَّ رَجَعَ إِلَى حَدِيثِ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ وَأَمَّا الْكَافِرُ وَالْمُنَافِقُ فَيُقَالُ لَهُ مَا كُنْتَ تَقُولُ فِي هَذَا الرَّجُلِ فَيَقُولُ لَا أَدْرِي كُنْتُ أَقُولُ مَا يَقُولُ النَّاسُ فَيُقَالُ لَهُ لَا دَرَيْتَ وَلَا تَلَيْتَ ثُمَّ يُضْرَبُ بِمِطْرَاقٍ مِنْ حَدِيدٍ ضَرْبَةً بَيْنَ أُذُنَيْهِ فَيَصِيحُ صَيْحَةً فَيَسْمَعُهَا مَنْ يَلِيهِ غَيْرُ الثَّقَلَيْنِ وَقَالَ بَعْضُهُمْ يَضِيقُ عَلَيْهِ قَبْرُهُ حَتَّى تَخْتَلِفَ أَضْلَاعُهُ

[صححه البخاري (١٣٣٨)، ومسلم (٢٨٧٠)، وابن حبان (٣١٢٠)]. [انظر: ١٣٤٨٠].

(۱۲۲۹۶) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا جب انسان کو دفن کر کے اس کے ساتھی چلے جاتے ہیں، تو مردہ ان کے جوتوں کی آہٹ تک سنتا ہے، پھر دو فرشتے آ کر اسے بٹھاتے ہیں، اور اس سے نبی علیہ السلام کے متعلق پوچھتے ہیں کہ تم اس آدمی کے متعلق کیا کہتے ہو؟ اگر وہ مؤمن ہو تو کہہ دیتا ہے کہ میں اس بات کی گواہی دیتا ہوں کہ محمد صلی اللہ علیہ وسلم اللہ اس کے بندے اور رسول ہیں، پھر اسے جہنم کا ایک دروازہ کھول کر دکھایا جاتا ہے اور اس سے کہا جاتا ہے کہ اگر تم اپنے رب کے ساتھ کفر کرتے تو تمہارا ٹھکانہ یہاں ہوتا، لیکن چونکہ تم اس پر ایمان رکھتے ہو اس لئے تمہارا ٹھکانہ دوسرا ہے، یہ کہہ کر اس کے لئے جنت کا ایک دروازہ کھول دیا جاتا ہے، اور اس کی قبر ستر گز کشادہ کر دی جاتی ہے اور اس پر شادابی انڈیل دی جاتی ہے۔

اور اگر وہ کافر یا منافق ہو تو فرشتہ جب اس سے پوچھتا ہے کہ تم اس آدمی کے متعلق کیا کہتے ہو؟ وہ جواب دیتا ہے کہ مجھے تو کچھ معلوم نہیں، البتہ میں نے لوگوں کو کچھ کہتے ہوئے سنا ضرور تھا، فرشتہ اس سے کہتا ہے کہ تم نے کچھ جانا، نہ تلاوت کی اور نہ ہدایت پائی، پھر وہ فرشتہ اپنے گرز سے اس پر اتنی زور کی ضرب لگاتا ہے جس کی آواز جن و انس کے علاوہ اللہ کی ساری مخلوق سنتی ہے، بعض راوی یہ بھی کہتے ہیں کہ اس کی قبر اتنی تنگ کر دی جاتی ہے کہ اس کی پسلیاں ایک دوسرے میں گھس جاتی ہیں۔

(۱۲۲۹۷) حَدَّثَنَا رَوْحٌ حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنْ إِسْحَاقَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي طَلْحَةَ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الرُّؤْيَا الْحَسَنَةُ مِنْ الرَّجُلِ الصَّالِحِ جُزْءٌ مِنْ سِتَّةٍ وَأَرْبَعِينَ جُزْءًا مِنْ النُّبُوَّةِ

[صححه البخاري (٦٩٨٣)، وابن حبان (٦٠٤٣)]. [انظر: ١٢٥٣٦].

(۱۲۲۹۷) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا نیک مسلمان کا اچھا خواب اجزاءِ نبوت میں سے چھیالیسواں جزو ہوتا ہے۔

(۱۲۲۹۸) حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ حَدَّثَنَا ثَابِتٌ عَنْ أَنَسٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَا مِنْ نَفْسٍ تَمُوتُ لَهَا عِنْدَ اللَّهِ خَيْرٌ يَسُرُّهَا أَنْ تَرْجِعَ إِلَى الدُّنْيَا إِلَّا الشَّهِيدُ فَإِنَّهُ يَسُرُّهُ أَنْ يَرْجِعَ إِلَى الدُّنْيَا فَيُقْتَلَ

مَرَّةً أُخْرَى لِمَا يَرَى مِنْ فَضْلِ الشَّهَادَةِ [انظر: ١٢٥٨٥، ١٤٠٧٨].

(۱۲۲۹۸) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا جنت میں داخل ہونے والا کوئی شخص بھی جنت سے نکلنا کبھی پسند نہیں کرے گا سوائے شہید کے کہ جس کی خواہش یہ ہوگی کہ وہ جنت سے نکلے اور پھر اللہ کی راہ میں شہید ہو، کیونکہ اسے اس کی فضیلت نظر آرہی ہوگی۔

(۱۲۲۹۹) حَدَّثَنَا أَبُو عَامِرٍ حَدَّثَنَا فُلَيْحٌ عَنْ هِلَالِ بْنِ عَلِيٍّ عَنْ أَنَسٍ قَالَ لَمْ يَكُنْ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَبَّابًا وَلَا لَعَّانًا وَلَا فَحَّاشًا كَانَ يَقُولُ لِأَحَدِنَا عِنْدَ الْمُعَاتَبَةِ مَا لَهُ تَرِبَ جَبِينُهُ [صححه البخاري (٦٠٣١). قال شعيب: اسناده حسن]. [انظر: ١٢٤٩٠، ١٢٦٣٦].

(۱۲۲۹۹) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام گالیاں دینے والے، لعنت ملامت کرنے والے یا بیہودہ باتیں کرنے والے نہ تھے، عتاب کے وقت بھی صرف اتنا فرماتے تھے کہ اسے کیا ہوگیا، اس کی پیشانی خاک آلود ہو۔

(۱۲۳۰۰) حَدَّثَنَا أَبُو عَامِرٍ حَدَّثَنَا فُلَيْحٌ عَنْ هِلَالِ بْنِ عَلِيٍّ عَنْ أَنَسٍ قَالَ شَهِدْنَا ابْنَةً لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَرَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جَالِسٌ عَلَى الْقَبْرِ فَرَأَيْتُ عَيْنَيْهِ تَدْمَعَانِ فَقَالَ هَلْ فِيكُمْ رَجُلٌ لَمْ يُقَارِفْ اللَّيْلَةَ فَقَالَ أَبُو طَلْحَةَ نَعَمْ أَنَا قَالَ فَانْزِلْ قَالَ فَنَزَلَ فِي قَبْرِهَا [صححه البخاري (١٢٨٥). قال شعيب: اسناده حسن]. [انظر: ١٣٤١٦].

(۱۲۳۰۰) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ہم لوگ نبی علیہ السلام کی صاحبزادی کے جنازے میں شریک تھے، نبی علیہ السلام قبر پر بیٹھے ہوئے تھے، میں نے نبی علیہ السلام کی آنکھوں کو جھلملاتے ہوئے دیکھا، نبی علیہ السلام نے فرمایا کیا تم میں سے کوئی آدمی ایسا بھی ہے جو رات کو اپنی بیوی کے قریب نہ گیا ہو؟ حضرت ابوطلحہ رضی اللہ عنہ نے عرض کیا جی ہاں! میں ہوں، نبی علیہ السلام نے فرمایا قبر میں تم اترو، چنانچہ وہ قبر میں اترے۔

(۱۲۳۰۱) حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ بْنُ عَبْدِ الْوَارِثِ حَدَّثَنَا زَائِدَةُ حَدَّثَنَا الْمُخْتَارُ بْنُ فُلْفُلٍ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَالَّذِي نَفْسُ مُحَمَّدٍ بِيَدِهِ لَوْ رَأَيْتُمْ مَا رَأَيْتُ لَضَحِكْتُمْ قَلِيلًا وَلَبَكَيْتُمْ كَثِيرًا قَالُوا مَا رَأَيْتَ قَالَ رَأَيْتُ الْجَنَّةَ وَالنَّارَ وَحَضَّهُمْ عَلَى الصَّلَاةِ وَنَهَاهُمْ أَنْ يَسْبِقُوهُ إِذَا كَانَ إِمَامَهُمْ فِي الرُّكُوعِ وَالسُّجُودِ وَأَنْ يَنْصَرِفُوا قَبْلَ انْصِرَافِهِ مِنْ الصَّلَاةِ وَقَالَ لَهُمْ إِنِّي أَرَاكُمْ مِنْ أَمَامِي وَمِنْ خَلْفِي وَسَأَلْتُ أَنَسًا عَنْ صَلَاةِ الْمَرِيضِ فَقَالَ يَرْكَعُ وَيَسْجُدُ قَاعِدًا فِي الْمَكْتُوبَةِ [راجع: ١٢٠٢٠].

(۱۲۳۰۱) حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک دن نبی علیہ السلام نے لوگوں کو رکوع، سجدہ، قیام، قعود اور اختتام میں آگے بڑھنے سے منع کرتے ہوئے فرمایا کہ میں تمہیں اپنے آگے سے بھی دیکھتا ہوں اور پیچھے سے بھی، اور اس ذات کی قسم جس کے دست قدرت میں محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) کی جان ہے، جو میں دیکھ چکا ہوں، اگر تم نے وہ دیکھا ہوتا تو تم بہت تھوڑا ہنستے اور کثرت سے

رویا کرتے، صحابہ ؓ نے پوچھا یا رسول اللہ ﷺ! آپ نے کیا دیکھا ہے؟ فرمایا میں نے اپنی آنکھوں سے جنت اور جہنم کو دیکھا ہے نیز نبی علیہ السلام نے انہیں نماز کی ترغیب دی ہے۔

(۱۲۳۰۲) حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ بْنُ عَبْدِ الْوَارِثِ حَدَّثَنَا بَكَّارُ بْنُ مَاهَانَ حَدَّثَنَا أَنَسُ بْنُ سِيرِينَ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُصَلِّي عَلَى نَاقَتِهِ تَطَوُّعًا فِي السَّفَرِ لِغَيْرِ الْقِبْلَةِ

(۱۲۳۰۲) حضرت انس ؓ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام اپنی اونٹنی پر دوران سفر قبلہ کی تعیین کے بغیر بھی نوافل پڑھ لیا کرتے تھے۔

(۱۲۳۰۳) حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ شُمَيْطٍ قَالَ سَمِعْتُ عَبْدَ اللَّهِ الْحَنَفِيَّ يُحَدِّثُ أَنَّهُ سَمِعَ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ إِنَّ الْمَسْأَلَةَ لَا تَحِلُّ إِلَّا لِثَلَاثَةٍ لِذِي فَقْرٍ مُدْقِعٍ أَوْ لِذِي غُرْمٍ مُفْظِعٍ أَوْ لِذِي دَمٍ مُوجِعٍ [راجع: ۱۲۱۵۸].

(۱۲۳۰۳) حضرت انس ؓ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا سوال کرنا صرف تین میں سے کسی ایک صورت میں حلال ہے، وہ آدمی جو مرنے کے قریب ہو، وہ قرض جو ہلا دینے والا ہو اور وہ فقر و فاقہ جو خاک نشین کر دے۔

(۱۲۳۰۴) حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ بُدَيْلٍ الْعُقَيْلِيُّ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَنَسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ لِلَّهِ أَهْلِينَ مِنْ النَّاسِ فَقِيلَ مَنْ أَهْلُ اللَّهِ مِنْهُمْ قَالَ أَهْلُ الْقُرْآنِ هُمْ أَهْلُ اللَّهِ وَخَاصَّتُهُ [صححه الحاكم (۱/۵۵۶)، وصحح البوصيري اسناده وقال الألباني: صحيح (ابن ماجة: ۲۱۵)]. [انظر: ۱۲۳۱۷، ۱۳۵۷۶].

(۱۲۳۰۴) حضرت انس ؓ سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا لوگوں میں سے کچھ اہل اللہ ہوتے ہیں، صحابہ ؓ نے پوچھا یا رسول اللہ ﷺ! وہ کون لوگ ہوتے ہیں؟ فرمایا قرآن والے، اللہ کے خاص لوگ اور اہل اللہ ہوتے ہیں۔

(۱۲۳۰۵) حَدَّثَنَا أَبُو عَامِرٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ أَبِي الْمَوَالِي عَنْ مُوسَى بْنِ إِبْرَاهِيمَ بْنِ أَبِي رَبِيعَةَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ دَخَلْنَا عَلَى أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ وَهُوَ يُصَلِّي فِي ثَوْبٍ وَاحِدٍ مُلْتَحِفًا وَرِدَاؤُهُ مَوْضُوعٌ قَالَ فَقُلْتُ لَهُ تُصَلِّي فِي ثَوْبٍ وَاحِدٍ قَالَ إِنِّي رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي هَكَذَا [انظر: ۱۲۳۲۲].

(۱۲۳۰۵) ابراہیم بن ابی ربیعہ رحمۃ اللہ علیہ کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ ہم لوگ حضرت انس ؓ کی خدمت میں حاضر ہوئے، وہ اس وقت ایک کپڑے میں لپٹ کر نماز پڑھ رہے تھے، حالانکہ ان کی چادر پاس ہی پڑی ہوئی تھی، میں نے ان سے عرض کیا کہ آپ ایک کپڑے میں نماز پڑھ رہے تھے؟ انہوں نے فرمایا کہ میں نے نبی علیہ السلام کو بھی اس طرح نماز پڑھتے ہوئے دیکھا ہے۔

(۱۲۳۰۶) حَدَّثَنَا رَوْحٌ حَدَّثَنَا عُمَارَةُ بْنُ زَاذَانَ حَدَّثَنَا زِيَادٌ النُّمَيْرِيُّ عَنْ أَنَسٍ قَالَ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا صَعِدَ أَكَمَةً أَوْ نَشَزًا قَالَ اللَّهُمَّ لَكَ الشَّرَفُ عَلَى كُلِّ شَرَفٍ وَلَكَ الْحَمْدُ عَلَى كُلِّ حَمْدٍ [انظر: ۱۳۵۳۸]

(۱۲۳۰۶) حضرت انس ؓ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام جب کسی ٹیلے پر یا بلند جگہ پر چڑھتے تو یوں کہتے کہ اے اللہ! ہر بلندی پر

تیری بلندی ہے اور ہر تعریف پر تیری تعریف ہے۔

(۱۲۳۰۷) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ آدَمَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَاصِمٍ عَنْ يُوسُفَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْحَارِثِ عَنْ أَنَسٍ قَالَ رَخَّصَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الرُّقْيَةِ مِنَ الْعَيْنِ وَالْحُمَةِ وَالنَّمْلَةِ [راجع: ۱۲۱۹۷].

(۱۲۳۰۷) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے نظر بد، ڈنک اور نملہ (جس بیماری میں پسلی دانوں سے بھر جاتی ہے) کے لئے جھاڑ پھونک کی اجازت دی ہے۔

(۱۲۳۰۸) حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْمُقْرِئُ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسٍ قَالَ كَانَتْ قِرَاءَةُ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَدًّا يَمُدُّ بِهَا مَدًّا [راجع: ۱۲۲۲۲].

(۱۲۳۰۸) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے نبی علیہ السلام کی قراءت کی کیفیت کے متعلق مروی ہے کہ نبی علیہ السلام اپنی آواز کو کھینچا کرتے تھے۔

(۱۲۳۰۹) حَدَّثَنَا حَجَّاجُ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ جَرِيرِ بْنِ حَازِمٍ عَنْ ثَابِتٍ الْبُنَانِيِّ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُكَلَّمُ فِي الْحَاجَةِ بَعْدَمَا يَنْزِلُ عَنِ الْمِنْبَرِ [راجع: ۱۲۲۲۵].

(۱۲۳۰۹) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ بعض اوقات نبی علیہ السلام جمعہ کے دن منبر سے نیچے اتر رہے ہوتے تھے اور کوئی آدمی اپنے کسی کام کے حوالے سے نبی علیہ السلام سے کوئی بات کرنا چاہتا تو نبی علیہ السلام اس سے بات کر لیتے تھے۔

(۱۲۳۱۰) حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ حَدَّثَنَا شَرِيكٌ وَأَبُو أُسَامَةَ قَالَ أَخْبَرَنِي شَرِيكٌ عَنْ عَاصِمٍ الْأَحْوَلِ عَنْ أَنَسٍ قَالَ قَالَ لِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا ذَا الْأُذُنَيْنِ [راجع: ۱۲۱۸۸].

(۱۲۳۱۰) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام نے مجھے ''اے دو کانوں والے'' کہہ کر مخاطب فرمایا تھا۔

(۱۲۳۱۱) حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ حَدَّثَنَا شَرِيكٌ عَنْ جَابِرٍ عَنْ أَبِي نَصْرٍ أَوْ خَيْثَمَةَ عَنْ أَنَسٍ قَالَ كَنَّانِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِبَقْلَةٍ كُنْتُ أَجْتَنِيهَا [قال الترمذي: غريب، وقال الألباني: ضعيف (الترمذي: ۳۸۳۰)]. [انظر: ۱۲۶۶۵، ۱۳۴۶۶، ۱۳۷۷۳].

(۱۲۳۱۱) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے میری کنیت اس سبزی کے نام پر رکھی تھی جو میں چنتا تھا۔

(۱۲۳۱۲) حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ سَمِعْتُ قَتَادَةَ يُحَدِّثُ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ قَالَ رَبُّكُمْ عَزَّ وَجَلَّ إِذَا تَقَرَّبَ الْعَبْدُ مِنِّي شِبْرًا تَقَرَّبْتُ مِنْهُ ذِرَاعًا وَإِذَا تَقَرَّبَ مِنِّي ذِرَاعًا تَقَرَّبْتُ مِنْهُ بَاعًا وَإِنْ أَتَانِي يَمْشِي أَتَيْتُهُ هَرْوَلَةً [انظر: ۱۲۲۵۸].

(۱۲۳۱۲) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں اگر میرا بندہ بالشت برابر میرے قریب ہوتا ہے تو میں ایک گز کے برابر اس کے قریب ہو جاتا ہوں اور اگر وہ ایک گز کے برابر میرے قریب ہوتا ہے تو میں ایک ہاتھ کے برابر اس کے قریب ہو جاتا ہوں، اور اگر وہ میرے پاس چل کر آتا ہے تو میں اس کے پاس دوڑ کر آتا ہوں۔

(۱۲۳۱۳) حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ رُخِّصَ أَوْ رَخَّصَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِعَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَوْفٍ وَالزُّبَيْرِ بْنِ الْعَوَّامِ فِي لُبْسِ الْحَرِيرِ لِحِكَّةٍ كَانَتْ بِهِمَا [راجع: ۱۲۲۵۵].

(۱۲۳۱۳) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام نے حضرت عبدالرحمٰن بن عوف رضی اللہ عنہ اور حضرت زبیر بن عوام رضی اللہ عنہ کو جوؤں کی وجہ سے ریشمی کپڑے پہننے کی اجازت مرحمت فرما دی۔

(۱۲۳۱٤) حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ حَدَّثَنِي شُعْبَةُ عَنْ أَبِي عِمْرَانَ الْجَوْنِيِّ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يُقَالُ لِلرَّجُلِ مِنْ أَهْلِ النَّارِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ أَرَأَيْتَ لَوْ كَانَ لَكَ مَا عَلَى الْأَرْضِ مِنْ شَيْءٍ أَكُنْتَ مُفْتَدِيًا بِهِ قَالَ فَيَقُولُ نَعَمْ قَالَ فَيَقُولُ قَدْ أَرَدْتُ مِنْكَ أَهْوَنَ مِنْ ذَلِكَ قَدْ أَخَذْتُ عَلَيْكَ فِي ظَهْرِ آدَمَ أَنْ لَا تُشْرِكَ بِي شَيْئًا فَأَبَيْتَ إِلَّا أَنْ تُشْرِكَ بِي [صححه البخاري (۳۳۳٤)، ومسلم (۲۸۰۵)]. [انظر: ۱۲۳۳۷].

(۱۲۳۱۴) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا قیامت کے دن ایک جہنمی سے کہا جائے گا کہ یہ بتا، اگر تیرے پاس روئے زمین کی ہر چیز موجود ہوتو کیا تو وہ سب کچھ اپنے فدیے میں دے دے گا؟ وہ کہے گا ہاں! اللہ فرمائے گا کہ میں نے تو تجھ سے دنیا میں اس سے بھی ہلکی چیز کا مطالبہ کیا تھا، میں نے آدم کی پشت میں تجھ سے وعدہ لیا تھا کہ میرے ساتھ کسی کو شریک نہ ٹھہرائے گا لیکن تو شرک کیے بغیر نہ مانا۔

(۱۲۳۱٥) حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ أَخْبَرَنَا شُعْبَةُ عَنْ أَبِي التَّيَّاحِ قَالَ سَمِعْتُ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ يُحَدِّثُ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْبَرَكَةُ فِي نَوَاصِي الْخَيْلِ [راجع: ۱۲۱٤۹].

(۱۲۳۱۵) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا گھوڑوں کی پیشانیوں میں برکت رکھ دی گئی ہے۔

(۱۲۳۱٦) حَدَّثَنَا هَاشِمُ بْنُ الْقَاسِمِ حَدَّثَنَا زِيَادُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُلَاثَةَ حَدَّثَنَا سَلَمَةُ بْنُ وَرْدَانَ الْمَدَنِيُّ قَالَ سَمِعْتُ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ قَالَ جَاءَ رَجُلٌ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَيُّ الدُّعَاءِ أَفْضَلُ قَالَ تَسْأَلُ رَبَّكَ الْعَفْوَ وَالْعَافِيَةَ فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ ثُمَّ أَتَاهُ مِنْ الْغَدِ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَيُّ الدُّعَاءِ أَفْضَلُ قَالَ تَسْأَلُ رَبَّكَ الْعَفْوَ وَالْعَافِيَةَ فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ ثُمَّ أَتَاهُ الْيَوْمَ الثَّالِثَ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَيُّ الدُّعَاءِ أَفْضَلُ قَالَ تَسْأَلُ رَبَّكَ الْعَفْوَ وَالْعَافِيَةَ فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ فَإِنَّكَ إِذَا أُعْطِيتَهُمَا فِي الدُّنْيَا ثُمَّ أُعْطِيتَهُمَا فِي الْآخِرَةِ فَقَدْ أَفْلَحْتَ [قال الترمذي: حسن غريب وقال الألباني: ضعيف (ابن ماجة: ۳۸٤۸)، والترمذي: ۳۵۱۲). قال شعيب: حسن لغيره وهذا اسناد ضعيف].

(۱۲۳۱۶) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک آدمی نبی علیہ السلام کی خدمت میں تین مرتبہ آیا اور تین مرتبہ یہ سوال پوچھا کہ یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! کون سی دعاء سب سے افضل ہے؟ اور نبی علیہ السلام نے تینوں مرتبہ یہی جواب دیا کہ اپنے رب سے دنیا میں درگذر اور عافیت کا سوال کیا کرو، اور آخری مرتبہ فرمایا کہ اگر تمہیں دنیا و آخرت میں یہ دونوں چیزیں مل جائیں تو تم کامیاب ہو گئے۔

(۱۲۳۱۷) حَدَّثَنَا أَبُو عُبَيْدَةَ الْحَدَّادُ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ بُدَيْلِ بْنِ مَيْسَرَةَ قَالَ حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ أَنَسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ لِلَّهِ عَزَّ وَجَلَّ أَهْلِينَ مِنْ النَّاسِ قَالَ قِيلَ مَنْ هُمْ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ أَهْلُ الْقُرْآنِ هُمْ أَهْلُ اللَّهِ وَخَاصَّتُهُ [راجع: ۱۲۳۰۴].

(۱۲۳۱۷) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا لوگوں میں سے کچھ اہل اللہ ہوتے ہیں، صحابہ رضی اللہ عنہم نے پوچھا یا رسول اللہ ﷺ! وہ کون لوگ ہوتے ہیں؟ فرمایا قرآن والے، اللہ کے خاص لوگ اور اہل اللہ ہوتے ہیں۔

(۱۲۳۱۸) حَدَّثَنَا أَبُو عُبَيْدَةَ عَنْ سَلَّامٍ أَبِي الْمُنْذِرِ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ أَنَسٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ حُبِّبَ إِلَيَّ مِنْ الدُّنْيَا النِّسَاءُ وَالطِّيبُ وَجُعِلَ قُرَّةُ عَيْنِي فِي الصَّلَاةِ [قال الألباني: حسن صحيح (النسائي: ۷/۶۱). قال شعيب: اسناده حسن]. [انظر: ۱۲۳۱۹، ۱۳۰۸۸، ۱۴۰۸۳].

(۱۲۳۱۸) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا دنیا میں سے میرے نزدیک صرف عورت اور خوشبو کی محبت ڈالی گئی ہے اور میری آنکھوں کی ٹھنڈک نماز میں رکھی گئی ہے۔

(۱۲۳۱۹) حَدَّثَنَا أَبُو سَعِيدٍ مَوْلَى بَنِي هَاشِمٍ حَدَّثَنَا سَلَّامٌ أَبُو الْمُنْذِرِ الْقَارِئُ حَدَّثَنَا ثَابِتٌ عَنْ أَنَسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ مِمَّ حُبِّبَ إِلَيَّ مِنْ الدُّنْيَا النِّسَاءُ وَالطِّيبُ وَجُعِلَ قُرَّةُ عَيْنِي فِي الصَّلَاةِ

(۱۲۳۱۹) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا دنیا میں سے میرے نزدیک صرف عورت اور خوشبو کی محبت ڈالی گئی ہے اور میری آنکھوں کی ٹھنڈک نماز میں رکھی گئی ہے۔

(۱۲۳۲۰) حَدَّثَنَا أَبُو عُبَيْدَةَ عَنْ عَزْرَةَ بْنِ ثَابِتٍ عَنْ ثُمَامَةَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَنَسٍ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا شَرِبَ تَنَفَّسَ مَرَّتَيْنِ وَثَلَاثًا وَكَانَ أَنَسٌ يَتَنَفَّسُ ثَلَاثًا [راجع: ۱۲۱۵۷].

(۱۲۳۲۰) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام تین سانسوں میں پانی پیا کرتے تھے، خود حضرت انس رضی اللہ عنہ بھی تین سانس لیتے تھے۔

(۱۲۳۲۱) حَدَّثَنَا أَبُو عُبَيْدَةَ عَنْ هَمَّامٍ عَنْ قَتَادَةَ قَالَ كُنَّا نَأْتِي أَنَسًا وَخَبَّازُهُ قَائِمٌ قَالَ فَقَالَ لَنَا ذَاتَ يَوْمٍ كُلُوا فَمَا أَعْلَمُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَأَى رَغِيفًا مُرَقَّقًا بِعَيْنِهِ وَلَا أَكَلَ شَاةً سَمِيطًا قَطُّ [صححه البخاري (۵۳۸۵)، وابن حبان (۶۳۵۵)]. [انظر: ۱۲۴۰۰، ۱۳۶۴۵].

(۱۲۳۲۱) قتادہ رحمۃ اللہ علیہ کہتے ہیں کہ ہم لوگ حضرت انس رضی اللہ عنہ کی خدمت میں حاضر ہوا کرتے تھے، ان کے یہاں نانبائی مقرر تھا، ایک دن وہ ہم سے فرمانے لگے کھاؤ، البتہ میرے علم میں نہیں ہے کہ نبی علیہ السلام نے کبھی اپنی آنکھوں سے باریک روٹی کو دیکھا بھی ہو، یا کبھی سالم بھنی ہوئی بکری کھائی ہو۔

(۱۲۳۲۲) حَدَّثَنَا أَبُو عَامِرٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي الْمَوَالِي عَنْ مُوسَى بْنِ إِبْرَاهِيمَ بْنِ أَبِي رَبِيعَةَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ

دَخَلْنَا عَلَى أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ وَهُوَ يُصَلِّي فِي ثَوْبٍ وَاحِدٍ مُتَلَحِّفًا بِهِ وَرِدَاؤُهُ مَوْضُوعٌ فَلَمَّا انْصَرَفَ قُلْنَا لَهُ تُصَلِّي وَرِدَاؤُكَ مَوْضُوعٌ قَالَ هَكَذَا رَأَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي [راجع: ١٢٢٠٥].

(۱۲۳۲۲) ابراہیم بن ابی ربیعہ رحمۃ اللہ علیہ کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ ہم لوگ حضرت انس رضی اللہ عنہ کی خدمت میں حاضر ہوئے، وہ اس وقت ایک کپڑے میں لپٹ کر نماز پڑھ رہے تھے، حالانکہ ان کی چادر پاس ہی پڑی ہوئی تھی، میں نے ان سے عرض کیا کہ آپ ایک کپڑے میں نماز پڑھ رہے تھے؟ انہوں نے فرمایا کہ میں نے نبی علیہ السلام کو بھی اس طرح نماز پڑھتے ہوئے دیکھا ہے۔

(١٢٣٢٣) حَدَّثَنَا أَبُو عَامِرٍ حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ حَدَّثَنِي عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ زَيْدٍ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ أَخْبَرَهُ قَالَ خَرَجْنَا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى خَيْبَرَ فَدَخَلَ صَاحِبٌ لَنَا إِلَى خَرِبَةٍ يَقْضِي حَاجَتَهُ فَتَنَاوَلَ لَبِنَةً لِيَسْتَطِيبَ بِهَا فَانْهَارَتْ عَلَيْهِ تِبْرًا فَأَخَذَهَا فَأَتَى بِهَا النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَخْبَرَهُ بِذَلِكَ قَالَ زِنْهَا فَوَزَنَهَا فَإِذَا مِائَتَا دِرْهَمٍ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هَذَا رِكَازٌ وَفِيهِ الْخُمُسُ

(۱۲۳۲۳) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ہم لوگ نبی علیہ السلام کے ساتھ خیبر روانہ ہوئے، ہمارا ایک ساتھی وہاں ایک ویرانے میں قضاءِ حاجت کے لئے گیا، اس نے استنجاء کرنے کے لئے ایک اینٹ اٹھائی تو وہاں سے چاندی کا ایک ٹکڑا گرا، اس نے وہ اٹھالیا اور نبی علیہ السلام کے پاس لایا اور سارا واقعہ بتایا، نبی علیہ السلام نے فرمایا اسے تولو، اس نے وزن کیا تو وہ دو سو درہم کے برابر بنا، نبی علیہ السلام نے فرمایا یہ رکاز ہے اور اس میں پانچواں حصہ واجب ہے۔

(١٢٣٢٤) حَدَّثَنَا أَبُو عَامِرٍ حَدَّثَنَا فُلَيْحٌ حَدَّثَنِي عُثْمَانُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عُثْمَانَ التَّيْمِيُّ أَنَّ أَنَسًا أَخْبَرَهُ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُصَلِّي الْجُمُعَةَ حِينَ تَمِيلُ الشَّمْسُ وَكَانَ إِذَا خَرَجَ إِلَى مَكَّةَ صَلَّى الظُّهْرَ بِالشَّجَرَةِ سَجْدَتَيْنِ [صححه البخاري (٩٠٤) وقال الترمذي: حسن صحيح]. [انظر: ١٢٥٤٣].

(۱۲۳۲۴) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام جمعہ کی نماز زوال کے وقت ہی پڑھ لیا کرتے تھے اور جب مکہ مکرمہ کے لئے نکلتے تو ظہر کی دو رکعتیں ایک درخت کے نیچے پڑھ لیتے۔

(١٢٣٢٥) حَدَّثَنَا صَفْوَانُ بْنُ عِيسَى وَزَيْدُ بْنُ الْحُبَابِ قَالَا أَنَا أُسَامَةُ بْنُ زَيْدٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَتَى عَلَى حَمْزَةَ فَوَقَفَ عَلَيْهِ فَرَآهُ قَدْ مُثِّلَ بِهِ فَقَالَ لَوْلَا أَنْ تَجِدَ صَفِيَّةُ فِي نَفْسِهَا لَتَرَكْتُهُ حَتَّى تَأْكُلَهُ الْعَافِيَةُ وَقَالَ زَيْدُ بْنُ الْحُبَابِ تَأْكُلَهُ الْعَاهَةُ حَتَّى يُحْشَرَ مِنْ بُطُونِهَا ثُمَّ قَالَ دَعَا بِنَمِرَةٍ فَكَفَّنَهُ فِيهَا قَالَ وَكَانَتْ إِذَا مُدَّتْ عَلَى رَأْسِهِ بَدَتْ قَدَمَاهُ وَإِذَا مُدَّتْ عَلَى قَدَمَيْهِ بَدَا رَأْسُهُ قَالَ وَكَثُرَ الْقَتْلَى وَقَلَّتْ الثِّيَابُ قَالَ وَكَانَ يُكَفَّنُ أَوْ يُكَفِّنُ الرَّجُلَيْنِ شَكَّ صَفْوَانُ وَالثَّلَاثَةَ فِي الثَّوْبِ الْوَاحِدِ قَالَ وَكَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَسْأَلُ عَنْ أَكْثَرِهِمْ قُرْآنًا فَيُقَدِّمُهُ إِلَى الْقِبْلَةِ قَالَ فَدَفَنَهُمْ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلَمْ يُصَلِّ عَلَيْهِمْ وَقَالَ زَيْدُ بْنُ الْحُبَابِ فَكَانَ الرَّجُلُ وَالرَّجُلَانِ وَالثَّلَاثَةُ يُكَفَّنُونَ فِي

ثَوْبٍ وَاحِدٍ [صححه الحاكم (١/٣٦٥) وقال الترمذي: حسن غريب وقال الألباني: صحيح (ابو داود: ٣١٣٦)، والترمذي: ١٠١٦)، قال شعيب: حسن لغيره].

(۱۲۳۲۵) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام حضرت حمزہ رضی اللہ عنہ کی نعش مبارک کے پاس آ کر کھڑے ہو گئے، دیکھا تو ان کی لاش کا مشرکین نے مثلہ کر دیا تھا، نبی علیہ السلام نے فرمایا اگر صفیہ اپنے دل میں بوجھ نہ بنا تیں تو میں انہیں یونہی چھوڑ دیتا تا کہ پرندے ان کا گوشت کھا لیتے اور قیامت کے دن یہ پرندوں کے پیٹوں سے نکلتے، پھر نبی علیہ السلام نے ایک چادر منگوا کر اس میں انہیں کفنایا، جب اس چادر کو سر پر ڈالا جاتا تو پاؤں کھل جاتے اور پاؤں پر ڈالا جاتا تو سر کھل جاتا۔

غزوۂ احد کے موقع پر شہداء کی تعداد زیادہ اور کفن کم پڑ گئے تھے، جس کی وجہ سے ایک ایک کفن میں دو دو تین تین آدمیوں کو لپیٹ دیا جاتا تھا، البتہ نبی علیہ السلام یہ پوچھتے جاتے تھے کہ ان میں سے قرآن کسے زیادہ آتا تھا؟ پھر پہلے اس ہی کو قبلہ رخ فرماتے تھے، نبی علیہ السلام نے اس طرح ان سب کو دفنا دیا اور ان کی نماز جنازہ نہیں پڑھی۔

(۱۲۳۲۶) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي عَدِيٍّ عَنْ حُمَيْدٍ عَنْ أَنَسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ انْتَهَيْتُ إِلَى السِّدْرَةِ فَإِذَا نَبْقُهَا مِثْلُ الْجِرَارِ وَإِذَا وَرَقُهَا مِثْلُ آذَانِ الْفِيَلَةِ فَلَمَّا غَشِيَهَا مِنْ أَمْرِ اللَّهِ مَا غَشِيَهَا تَحَوَّلَتْ يَاقُوتًا أَوْ زُمُرُّدًا أَوْ نَحْوَ ذَلِكَ

(۱۲۳۲۶) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا میں سدرۃ المنتہیٰ پہنچا تو دیکھا کہ اس کے پھل مٹکے برابر اور پتے ہاتھی کے کان برابر ہیں، جب اسے اللہ کے حکم سے اس چیز نے ڈھانپ لیا جس نے ڈھانپا تو وہ یاقوت اور زمرد میں تبدیل ہو گیا۔

(۱۲۳۲۷) حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عَدِيٍّ عَنْ حُمَيْدٍ عَنْ أَنَسٍ أَنَّ الرُّبَيِّعَ عَمَّةَ أَنَسٍ كَسَرَتْ ثَنِيَّةَ جَارِيَةٍ فَطَلَبُوا إِلَى الْقَوْمِ الْعَفْوَ فَأَبَوْا فَأَتَوْا رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ الْقِصَاصُ قَالَ أَنَسُ بْنُ النَّضْرِ يَا رَسُولَ اللَّهِ تُكْسَرُ ثَنِيَّةُ فُلَانَةَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا أَنَسُ كِتَابُ اللَّهِ الْقِصَاصُ قَالَ فَقَالَ وَالَّذِي بَعَثَكَ بِالْحَقِّ لَا تُكْسَرُ ثَنِيَّةُ فُلَانَةَ قَالَ فَرَضِيَ الْقَوْمُ فَعَفَوْا وَتَرَكُوا الْقِصَاصَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ مِنْ عِبَادِ اللَّهِ مَنْ لَوْ أَقْسَمَ عَلَى اللَّهِ أَبَرَّهُ [صححه البخاري (٢٨٠٦)، وابن حبان (٦٤٩٠)، والحاكم (٢/٢٧٣)]. [انظر: ١٢٧٣٤].

(۱۲۳۲۷) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ربیع ''جو حضرت انس رضی اللہ عنہ کی پھوپھی تھیں'' نے ایک لڑکی کا دانت توڑ دیا، پھر ان کے اہل خانہ نے لڑکی والوں سے معافی مانگی لیکن انہوں نے معاف کرنے سے انکار کر دیا، اور نبی علیہ السلام کے پاس آ کر قصاص کا مطالبہ کرنے لگے، انس بن نضر رضی اللہ عنہ کہنے لگے یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! کیا فلاں (میری بہن) کا دانت توڑ دیا جائے گا؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا انس! کتاب اللہ کا فیصلہ قصاص ہی کا ہے، وہ کہنے لگے کہ اس ذات کی قسم جس نے آپ کو حق کے ساتھ بھیجا ہے، فلاں عورت کا دانت نہیں توڑا جائے گا، اسی اثناء میں وہ لوگ راضی ہو گئے اور انہوں نے انہیں معاف کر دیا اور قصاص کا مطالبہ ترک

کردیا، اس پر نبی علیہ السلام نے فرمایا اللہ کے بعض بندے ایسے ہوتے ہیں جو اگر کسی کام پر اللہ کی قسم کھالیں تو اللہ انہیں ان کی قسم میں ضرور سچا کرتا ہے۔

(۱۲۳۲۸) حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عَدِيٍّ عَنْ ابْنِ عَوْنٍ عَنْ أَنَسِ بْنِ سِيرِينَ عَنْ عَبْدِ الْحَمِيدِ بْنِ الْمُنْذِرِ بْنِ جَارُودٍ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ صَنَعَ بَعْضُ عُمُومَتِي طَعَامًا فَقَالَ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنِّي أُحِبُّ أَنْ تَأْكُلَ فِي بَيْتِي وَتُصَلِّيَ فِيهِ قَالَ فَأَتَى وَفِي الْبَيْتِ فَحْلٌ مِنْ تِلْكَ الْفُحُولِ قَالَ فَأَمَرَ بِنَاحِيَةٍ مِنْهُ فَكُنِسَ وَرُشَّ وَصَلَّى وَصَلَّيْنَا [راجع: ۱۲۱۲۷].

(۱۲۳۲۸) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میرے ایک چچا نے ایک مرتبہ نبی علیہ السلام کی کھانے پر دعوت کی، اور عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! میری خواہش ہے کہ آپ میرے گھر میں کھانا کھائیں اور اس میں نماز بھی پڑھیں، چنانچہ نبی علیہ السلام تشریف لائے، وہاں گھر میں ایک چٹائی پڑی ہوئی تھی جو پرانی ہو کر کالی ہو چکی تھی، نبی علیہ السلام نے اسے ایک کونے میں رکھنے کا حکم دیا، اسے جھاڑا گیا اور اس پر پانی چھڑک دیا گیا، پھر نبی علیہ السلام نے وہاں نماز پڑھی اور ہم نے بھی نبی علیہ السلام کے ساتھ نماز پڑھی۔

(۱۲۳۲۹) حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عَدِيٍّ عَنْ سُلَيْمَانَ عَنْ أَنَسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ بَدْرٍ مَنْ يَنْظُرُ مَا فَعَلَ أَبُو جَهْلٍ قَالَ فَانْطَلَقَ ابْنُ مَسْعُودٍ فَوَجَدَهُ قَدْ ضَرَبَهُ ابْنَا عَفْرَاءَ حَتَّى بَرَكَ قَالَ فَأَخَذَ بِلِحْيَتِهِ وَقَالَ أَنْتَ أَبُو جَهْلٍ قَالَ وَهَلْ فَوْقَ رَجُلٍ قَتَلَهُ قَوْمُهُ أَوْ قَالَ قَتَلْتُمُوهُ [راجع: ۱۲۱۶۷].

(۱۲۳۲۹) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ غزوۂ بدر کے دن نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا کون جا کر دیکھے گا کہ ابوجہل کا کیا بنا؟ حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ اس خدمت کے لئے چلے گئے، انہوں نے دیکھا کہ عفراء کے دونوں بیٹوں نے اسے مار مار کر ٹھنڈا کر دیا ہے، حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ نے ابوجہل کی ڈاڑھی پکڑ کر فرمایا کیا تو ہی ابوجہل ہے؟ اس نے کہا کیا تم نے مجھ سے بڑے بھی کسی آدمی کو قتل کیا ہے؟

(۱۲۳۳۰) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ وَعَفَّانُ قَالَا حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ هِشَامٍ قَالَ عَفَّانُ أَخْبَرَنِي هِشَامُ بْنُ زَيْدِ بْنِ أَنَسٍ قَالَ سَمِعْتُ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ يَقُولُ جَاءَتْ امْرَأَةٌ مِنْ الْأَنْصَارِ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ عَفَّانُ مَعَهَا ابْنٌ لَهَا فَقَالَ وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ وَقَالَ ابْنُ جَعْفَرٍ قَالَ فَخَلَا بِهَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَالَ وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ إِنَّكُمْ لَأَحَبُّ النَّاسِ إِلَيَّ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ [صححه البخاري (۵۲۳٤)، ومسلم (۲۵۰۹)، وابن حبان (۷۲۷۰)]. [انظر: ۱۲۳۳۱، ۱۳۷٤۷].

(۱۲۳۳۰) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک انصاری عورت (اپنے بچے کے ساتھ) نبی علیہ السلام کی خدمت میں حاضر ہوئی، نبی علیہ السلام نے اس سے تخلیہ میں فرمایا اس ذات کی قسم جس کے دست قدرت میں میری جان ہے، تم لوگ مجھے تمام لوگوں میں سب سے زیادہ محبوب ہو، یہ جملہ تین مرتبہ فرمایا۔

(۱۳۳۳۱) حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ دَاوُدَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ هِشَامِ بْنِ زَيْدٍ قَالَ سَمِعْتُ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ يَقُولُ إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فِي الْأَنْصَارِ إِنَّكُمْ لَمِنْ أَحَبِّ النَّاسِ إِلَيَّ [مکرر ما قبلہ].

(۱۳۳۳۱) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے انصار کے متعلق فرمایا تم لوگ مجھے تمام لوگوں میں سب سے زیادہ محبوب ہو۔

(۱۳۳۳۲) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ سَهْلٍ أَبِي الْأَسَدِ قَالَ حَدَّثَنِي بُكَيْرُ بْنُ وَهْبٍ الْجَزَرِيُّ قَالَ قَالَ لِي أَنَسُ بْنُ مَالِكٍ أُحَدِّثُكَ حَدِيثًا مَا أُحَدِّثُهُ كُلَّ أَحَدٍ إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَامَ عَلَى بَابِ الْبَيْتِ وَنَحْنُ فِيهِ فَقَالَ الْأَئِمَّةُ مِنْ قُرَيْشٍ إِنَّ لَهُمْ عَلَيْكُمْ حَقًّا وَلَكُمْ عَلَيْهِمْ حَقًّا مِثْلَ ذَلِكَ مَا إِنْ اسْتُرْحِمُوا فَرَحِمُوا وَإِنْ عَاهَدُوا وَفَوْا وَإِنْ حَكَمُوا عَدَلُوا فَمَنْ لَمْ يَفْعَلْ ذَلِكَ مِنْهُمْ فَعَلَيْهِ لَعْنَةُ اللَّهِ وَالْمَلَائِكَةِ وَالنَّاسِ أَجْمَعِينَ [صححه الحاكم (۴/۵۰۱). قال شعيب: صحيح بطرقه وشواهده]. [انظر: ۱۲۹۳۱].

(۱۳۳۳۲) بکیر بن وہب رحمہ اللہ کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ مجھ سے حضرت انس رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ میں تم سے ایک ایسی حدیث بیان کرتا ہوں جو میں ہر ایک سے بیان نہیں کرتا، اور وہ یہ کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام ایک گھر کے دروازے پر کھڑے ہوئے، ہم اس کے اندر تھے اور فرمایا امراء قریش میں سے ہوں گے، اور ان کا تم پر حق بنتا ہے، اور ان پر تمہارا بھی اسی طرح حق بنتا ہے، جب ان سے لوگ رحم کی درخواست کریں تو رحم کا معاملہ کریں، وعدہ کریں تو پورا کریں، فیصلہ کریں تو انصاف کریں، جو شخص ایسا نہ کرے اس پر اللہ کی، فرشتوں اور تمام لوگوں کی لعنت ہے۔

(۱۳۳۳۳) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ حَمْزَةَ الضَّبِّيِّ عَنْ أَنَسٍ أَنَّهُ قَالَ أَلَا أُحَدِّثُكَ حَدِيثًا لَعَلَّ اللَّهَ يَنْفَعُكَ بِهِ إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ إِذَا نَزَلَ مَنْزِلًا لَمْ يَرْتَحِلْ حَتَّى يُصَلِّيَ الظُّهْرَ قَالَ فَقَالَ مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو وَإِنْ كَانَ بِنِصْفِ النَّهَارِ قَالَ وَإِنْ كَانَ بِنِصْفِ النَّهَارِ [راجع: ۱۲۲۲۸].

(۱۳۳۳۳) حمزہ رحمہ اللہ کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ حضرت انس رضی اللہ عنہ نے ان سے فرمایا کیا میں تم سے ایک حدیث نہ بیان کروں کہ اللہ تمہیں اس سے فائدہ پہنچائے اور وہ یہ کہ نبی علیہ السلام جب کسی منزل پر پڑاؤ کرتے تو ظہر کی نماز پڑھنے سے پہلے وہاں سے کوچ نہیں کرتے تھے، محمد بن عمر رضی اللہ عنہ نے حضرت انس رضی اللہ عنہ سے پوچھا اگرچہ نصف النہار کے وقت میں ہو؟ انہوں نے فرمایا ہاں! اگرچہ نصف النہار کے وقت ہی ہو۔

(۱۳۳۳۴) حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ وَحَمْزَةُ الضَّبِّيُّ قَالَ لَقِيتُ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ بِفَمِ النِّيلِ وَمَشَى وَبَيْنِي وَبَيْنَهُ مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو فَذَكَرَ مِثْلَهُ قَالَ فَقَالَ مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو وَإِنْ كَانَ بِنِصْفِ النَّهَارِ [مکرر ما قبلہ].

(۱۳۳۳۴) حمزہ رحمہ اللہ کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ دریائے نیل کے کنارے حضرت انس رضی اللہ عنہ سے میری ملاقات ہوگی، میرے اور ان کے درمیان محمد بن عمرو تھے، پھر راوی نے مکمل حدیث ذکر کی۔

(١٢٣٣٥) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ يَعْلَى بْنِ عَطَاءٍ عَنْ أَبِي فَزَارَةَ قَالَ سَأَلْتُ أَنَسًا عَنِ الرَّكْعَتَيْنِ قَبْلَ الْمَغْرِبِ قَالَ كُنَّا نَبْتَدِرُهُمَا عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ شُعْبَةُ ثُمَّ قَالَ بَعْدُ وَسَأَلْتُهُ غَيْرَ مَرَّةٍ فَقَالَ كُنَّا نَبْتَدِرُهُمَا وَلَمْ يَقُلْ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ [اخرجه الطيالسي (٢١٤٤) قال شعيب: اسناده صحيح].

(۱۲۳۳۵) ابوفزارہ رحمہ اللہ کہتے ہیں کہ میں نے ایک مرتبہ حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مغرب سے پہلے دو رکعتوں کے متعلق پوچھا تو انہوں نے فرمایا کہ ہم نبی علیہ السلام کے دور باسعادت میں ان کی طرف سبقت کیا کرتے تھے، اس کے بعد دوبارہ پوچھا تو انہوں نے نبی علیہ السلام کے دور باسعادت کا تذکرہ نہیں کیا۔

(١٢٣٣٦) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ أَبِي صَدَقَةَ مَوْلَى أَنَسٍ قَالَ سَأَلْتُ أَنَسًا عَنْ صَلَاةِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ كَانَ يُصَلِّي الظُّهْرَ إِذَا زَالَتِ الشَّمْسُ وَالْعَصْرَ بَيْنَ صَلَاتَيْكُمْ هَاتَيْنِ وَالْمَغْرِبَ إِذَا غَرَبَتِ الشَّمْسُ وَالْعِشَاءَ إِذَا غَابَ الشَّفَقُ وَالصُّبْحَ إِذَا طَلَعَ الْفَجْرُ إِلَى أَنْ يَنْفَسِحَ الْبَصَرُ [قال الألباني: صحيح الاسناد (النسائي: ١/٢٧٣)، قال شعيب: صحيح وهذا اسناد قوي]. [انظر: ١٢٧٥٣].

(۱۲۳۳۶) ابوصدقہ "جو حضرت انس رضی اللہ عنہ کے آزاد کردہ غلام ہیں" کہتے ہیں کہ میں نے حضرت انس رضی اللہ عنہ سے نبی علیہ السلام کی نماز کے متعلق پوچھا تو انہوں نے فرمایا کہ نبی علیہ السلام ظہر کی نماز زوال کے بعد پڑھتے تھے، عصر ان دو نمازوں کے درمیان پڑھتے تھے، مغرب غروب آفتاب کے وقت پڑھتے تھے اور نماز عشاء شفق غائب ہو جانے کے بعد پڑھتے تھے اور نماز فجر اس وقت پڑھتے تھے جب طلوع فجر ہو جائے یہاں تک کہ نگاہیں کھل جائیں۔

(١٢٣٣٧) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ أَبِي عِمْرَانَ الْجَوْنِيِّ قَالَ سَمِعْتُ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ يُحَدِّثُ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يَقُولُ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ لِأَهْوَنِ أَهْلِ النَّارِ عَذَابًا لَوْ أَنَّ لَكَ مَا فِي الْأَرْضِ مِنْ شَيْءٍ كُنْتَ تَفْتَدِي بِهِ فَيَقُولُ نَعَمْ فَيَقُولُ قَدْ أَرَدْتُ مِنْكَ مَا هُوَ أَهْوَنُ مِنْ هَذَا وَأَنْتَ فِي صُلْبِ آدَمَ أَنْ لَا تُشْرِكَ بِي فَأَبَيْتَ إِلَّا أَنْ تُشْرِكَ بِي [راجع: ١٢٣١٤].

(۱۲۳۳۷) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا قیامت کے دن ایک جہنمی سے "جسے سب سے ہلکا عذاب ہوگا" کہا جائے گا کہ یہ بتا، اگر تیرے پاس روئے زمین کی ہر چیز موجود ہو تو کیا تو وہ سب کچھ اپنے فدیے میں دے دے گا؟ وہ کہے گا ہاں! اللہ فرمائے گا کہ میں نے تو تجھ سے دنیا میں اس سے بھی ہلکی چیز کا مطالبہ کیا تھا، میں نے آدم کی پشت میں تجھ سے وعدہ لیا تھا کہ میرے ساتھ کسی کو شریک نہ ٹھہرائے گا لیکن تو شرک کیے بغیر نہ مانا۔

(١٢٣٣٨) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ يَحْيَى بْنِ يَزِيدَ الْهُنَائِيِّ قَالَ سَأَلْتُ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ عَنْ قَصْرِ الصَّلَاةِ قَالَ كُنْتُ أَخْرُجُ إِلَى الْكُوفَةِ فَأُصَلِّي رَكْعَتَيْنِ حَتَّى أَرْجِعَ وَقَالَ أَنَسٌ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا خَرَجَ مَسِيرَةَ ثَلَاثَةِ أَمْيَالٍ أَوْ ثَلَاثَةِ فَرَاسِخَ شُعْبَةُ الشَّاكُّ صَلَّى رَكْعَتَيْنِ [صححه مسلم (٦٩١)، وابن حبان (٢٧٤٥)].

(۱۲۳۳۸) یحییٰ بن یزید رحمۃ اللہ علیہ کہتے ہیں کہ میں نے حضرت انس رضی اللہ عنہ سے قصر نماز کے متعلق دریافت کیا تو انہوں نے فرمایا کہ جب میں کوفہ کی طرف نکلتا تھا تو واپسی تک دو دو رکعتیں ہی پڑھتا تھا، اور نبی علیہ السلام جب تین میل یا تین فرسخ کی مسافت پر نکلتے تو دو رکعتیں پڑھتے تھے۔

(١٢٣٣٩) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ عَنْ أَنَسٍ قَالَ أُقِيمَتْ الصَّلَاةُ وَرَجُلٌ يُنَاجِي رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَمَا زَالَ يُنَاجِيهِ حَتَّى نَامَ أَصْحَابُهُ ثُمَّ قَامَ فَصَلَّى [راجع: ١٢٠١٠].

(۱۲۳۳۹) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نماز کا وقت ہو گیا، نبی علیہ السلام ایک آدمی کے ساتھ مسجد میں تنہائی میں گفتگو فرما رہے تھے، یہاں تک کہ لوگ سو گئے، پھر نبی علیہ السلام نے اپنے صحابہ کو نماز پڑھائی۔

(١٢٣٤٠) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ جَبْرٍ أَنَّهُ سَمِعَ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ حَدَّثَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَغْتَسِلُ هُوَ وَامْرَأَةٌ مِنْ نِسَائِهِ مِنْ إِنَاءٍ وَاحِدٍ [راجع: ١٢١٨٠].

(۱۲۳۴۰) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام اور ان کی اہلیہ محترمہ ایک ہی برتن سے غسل کر لیا کرتے تھے۔

(١٢٣٤١) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ جَبْرٍ قَالَ سَمِعْتُ أَنَسًا قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ آيَةُ الْإِيمَانِ حُبُّ الْأَنْصَارِ وَآيَةُ النِّفَاقِ بُغْضُهُمْ [صححه البخاري (١٧)، ومسلم (٧٤)]. [انظر: ١٢٣٩٦، ١٣٦٤٢].

(۱۲۳۴۱) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ایمان کی علامت انصار سے محبت کرنا ہے اور نفاق کی علامت انصار سے بغض رکھنا ہے۔

(١٢٣٤٢) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ ثَابِتٍ قَالَ سَمِعْتُ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الصَّبْرُ عِنْدَ أَوَّلِ صَدْمَةٍ [انظر: ١٢٤٨٥].

(۱۲۳۴۲) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا صبر تو صدمہ کے آغاز میں ہی ہوتا ہے (اس کے بعد تو سب ہی کو صبر آ جاتا ہے)

(١٢٣٤٣) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ حَبِيبِ بْنِ الشَّهِيدِ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَّى عَلَى قَبْرِ امْرَأَةٍ قَدْ دُفِنَتْ [صححه مسلم (٩٥٥)، وابن حبان (٣٠٨٤)].

(۱۲۳۴۳) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک عورت کی قبر پر نماز جنازہ پڑھی جو دفن ہو چکی تھی۔

(١٢٣٤٤) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ سَمِعْتُ قَتَادَةَ يُحَدِّثُ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى

اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ قَالَ رَبُّكُمْ عَزَّ وَجَلَّ إِذَا تَقَرَّبَ الْعَبْدُ مِنِّي شِبْرًا تَقَرَّبْتُ مِنْهُ ذِرَاعًا وَإِذَا تَقَرَّبَ مِنِّي ذِرَاعًا تَقَرَّبْتُ مِنْهُ بَاعًا وَإِذَا أَتَانِي يَمْشِي أَتَيْتُهُ هَرْوَلَةً [انظر: ۱۲۲۵۸].

(۱۲۳۴۴) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں اگر میرا بندہ بالشت برابر میرے قریب ہوتا ہے تو میں ایک گز کے برابر اس کے قریب ہو جاتا ہوں اور اگر وہ ایک گز کے برابر میرے قریب ہوتا ہے تو میں ایک ہاتھ کے برابر اس کے قریب ہو جاتا ہوں، اور اگر وہ میرے پاس چل کر آتا ہے تو میں اس کے پاس دوڑ کر آتا ہوں۔

(۱۲۳۴۵) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ سَمِعْتُ قَتَادَةَ يُحَدِّثُ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِأُبَيِّ بْنِ كَعْبٍ إِنَّ اللَّهَ أَمَرَنِي أَنْ أَقْرَأَ عَلَيْكَ لَمْ يَكُنْ الَّذِينَ كَفَرُوا قَالَ وَسَمَّانِي لَكَ قَالَ نَعَمْ فَبَكَى [صححه البخاري (۳۸۰۹)، ومسلم (۷۹۹)، وابن حبان (۷۱۳۳)]. [انظر: ۱۲۴۳۰، ۱۲۹۵۰، ۱۳۳۱۹، ۱۳۴۷۶، ۱۳۹۲۱، ۱۴۰۷۷].

(۱۲۳۴۵) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ایک مرتبہ حضرت ابی بن کعب رضی اللہ عنہ سے فرمایا کہ اللہ نے مجھے حکم دیا ہے کہ "لم یکن الذین کفروا" والی سورت تمہیں پڑھ کر سناؤں، حضرت ابی بن کعب رضی اللہ عنہ نے عرض کیا کہ کیا اللہ نے میرا نام لے کر کہا ہے؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا ہاں! یہ سن کر حضرت ابی بن کعب رضی اللہ عنہ رو پڑے۔

(۱۲۳۴۶) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ وَيَزِيدُ قَالَ أَخْبَرَنَا شُعْبَةُ عَنْ قَتَادَةَ قَالَ ابْنُ جَعْفَرٍ فِي حَدِيثِهِ قَالَ سَمِعْتُ قَتَادَةَ يُحَدِّثُ عَنْ أَنَسٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ أَتِمُّوا الرُّكُوعَ وَالسُّجُودَ فَوَاللَّهِ إِنِّي لَأَرَاكُمْ مِنْ بَعْدِي وَرُبَّمَا قَالَ مِنْ بَعْدِ ظَهْرِي إِذَا رَكَعْتُمْ وَسَجَدْتُمْ [راجع: ۱۲۱۷۲].

(۱۲۳۴۶) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا رکوع و سجود کو مکمل کیا کرو، کیونکہ میں بخدا تمہیں اپنی پشت کے پیچھے سے بھی دیکھ رہا ہوتا ہوں۔

(۱۲۳۴۷) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ سَمِعْتُ قَتَادَةَ يَقُولُ حَدَّثَنَا أَنَسُ بْنُ مَالِكٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بُعِثْتُ أَنَا وَالسَّاعَةُ كَهَاتَيْنِ قَالَ شُعْبَةُ وَسَمِعْتُ قَتَادَةَ يَقُولُ فِي قَصَصِهِ كَفَضْلِ إِحْدَاهُمَا عَلَى الْأُخْرَى فَلَا أَدْرِي ذَكَرَهُ عَنْ أَنَسٍ أَمْ قَالَهُ قَتَادَةُ [راجع: ۱۳۳۵۲].

(۱۲۳۴۷) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا میں اور قیامت ان دو انگلیوں کی طرح اکٹھے بھیجے گئے ہیں، (یہ کہہ کر نبی علیہ السلام نے شہادت والی انگلی اور درمیانی انگلی کی طرف اشارہ فرمایا)۔

(۱۲۳۴۸) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ سَمِعْتُ قَتَادَةَ يُحَدِّثُ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ لَا عَدْوَى وَلَا طِيَرَةَ وَيُعْجِبُنِي الْفَأْلُ قِيلَ وَمَا الْفَأْلُ قَالَ كَلِمَةٌ طَيِّبَةٌ [صححه البخاري (۵۷۷۶)، ومسلم (۲۲۲۴)]. [راجع: ۱۲۲۰۳].

(۱۲۳۴۸) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا بدشگونی کی کوئی حیثیت نہیں، البتہ مجھے فال یعنی اچھا اور پاکیزہ کلمہ اچھا لگتا ہے۔

(۱۲۳۴۹) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أُتِيَ بِلَحْمٍ فَقِيلَ لَهُ تُصُدِّقَ بِهِ عَلَى بَرِيرَةَ فَقَالَ هُوَ لَهَا صَدَقَةٌ وَلَنَا هَدِيَّةٌ [راجع: ۱۲۱۸۳].

(۱۲۳۴۹) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ (حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کی باندی) بریرہ کے پاس صدقہ کی کوئی چیز آئی، تو نبی علیہ السلام نے فرمایا یہ اس کے لئے صدقہ ہے اور ہمارے لیے ہدیہ ہے۔

(۱۲۳۵۰) حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ هِشَامٍ الدَّسْتُوَائِيُّ قَالَ حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ يُونُسَ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ مَا أَكَلَ نَبِيُّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى خِوَانٍ وَلَا فِي سُكُرُّجَةٍ وَلَا خُبِزَ لَهُ مُرَقَّقٌ قَالَ قُلْتُ لِقَتَادَةَ فَعَلَامَ كَانُوا يَأْكُلُونَ قَالَ عَلَى السُّفَرِ [صححه البخاري (۵۳۸۶). قال الترمذي: حسن غريب].

(۱۲۳۵۰) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے کبھی میز پر یا چھوٹی پیالیوں میں کھانا نہیں کھایا اور نہ ہی کبھی آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے لیے باریک روٹی پکائی گئی، راوی نے پوچھا کہ پھر وہ کس چیز پر رکھ کر کھانا کھاتے تھے؟ انہوں نے بتایا کہ دسترخوانوں پر۔

(۱۲۳۵۱) حَدَّثَنَا أَنَسُ بْنُ عِيَاضٍ حَدَّثَنِي رَبِيعَةُ أَنَّهُ سَمِعَ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ وَهُوَ يَقُولُ تُوُفِّيَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ ابْنُ سِتِّينَ سَنَةً لَيْسَ فِي رَأْسِهِ وَلِحْيَتِهِ عِشْرُونَ شَعْرَةً بَيْضَاءَ [انظر: ۱۲۵۲۹، ۱۲۹۵۱، ۱۳۵۵۳]

(۱۲۳۵۱) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام کا وصال ساٹھ سال کی عمر میں ہوا ہے، اس وقت نبی علیہ السلام کی مبارک ڈاڑھی میں بیس بال بھی سفید نہ تھے۔

(۱۲۳۵۲) حَدَّثَنَا حَسَنٌ الْأَشْيَبُ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ يَحْيَى حَدَّثَنَا ثَابِتٌ الْبُنَانِيُّ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ مَثَلَ أُمَّتِي مَثَلُ الْمَطَرِ لَا يُدْرَى أَوَّلُهُ خَيْرٌ أَوْ آخِرُهُ [قال الترمذي: حسن غريب. وقال ابن حجر: حسن له طرق قد يرتقي بها الى الصحة.، وقال الألباني: حسن صحيح (الترمذي: ۲۸۶۹). قال شعيب: قوي بطرقه وشواهده، وهذا اسناده حسن]. [انظر: ۱۲۴۸۸].

(۱۲۳۵۲) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا میری امت کی مثال بارش کی سی ہے کہ کچھ معلوم نہیں اس کا آغاز بہتر ہے یا انجام۔

(۱۲۳۵۳) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ جَابِرٍ عَنْ حُمَيْدِ بْنِ هِلَالٍ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُكَنِّينِي بِبَقْلَةٍ كُنْتُ أَجْتَنِيهَا

(۱۲۳۵۳) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے میری کنیت اس سبزی کے نام پر رکھی تھی جو میں چنتا تھا۔

(۱۲۳۵۴) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ أَنَسِ بْنِ سِيرِينَ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ كَانَ رَجُلٌ ضَخْمٌ لَا

يَسْتَطِيعُ أَنْ يُصَلِّيَ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنِّي لَا أَسْتَطِيعُ أَنْ أُصَلِّيَ مَعَكَ فَلَوْ أَتَيْتَ مَنْزِلِي فَصَلَّيْتَ فَأَقْتَدِيَ بِكَ فَصَنَعَ الرَّجُلُ طَعَامًا ثُمَّ دَعَا النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَنَضَحَ طَرَفَ حَصِيرٍ لَهُمْ فَصَلَّى النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَكْعَتَيْنِ فَقَالَ رَجُلٌ مِنْ آلِ الْجَارُودِ لِأَنَسٍ وَكَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي الضُّحَى قَالَ مَا رَأَيْتُهُ صَلَّاهَا إِلَّا يَوْمَئِذٍ [صححه البخاری (٦٧٠)، وابن حبان (٢٠٧٠)]. [انظر: ١٢٣٥٥، ١٢٩٤١، ١٢٩٤٨، ١٤١٤٧].

(۱۲۳۵۴) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک آدمی بڑا بھاری بھرکم تھا، وہ نبی علیہ السلام کے ساتھ نماز پڑھنے کے لئے بار بار نہیں آ سکتا تھا، اس نے نبی علیہ السلام سے عرض کیا کہ میں بار بار آپ کے ساتھ آ کر نماز پڑھنے کی طاقت نہیں رکھتا، اگر آپ کسی دن میرے گھر تشریف لا کر کسی جگہ نماز پڑھ دیں تو میں وہیں پر نماز پڑھ لیا کروں گا، چنانچہ اس نے ایک مرتبہ دعوت کا اہتمام کر کے نبی علیہ السلام کو بلایا، اور ایک چٹائی کے کونے پر پانی چھڑک دیا، نبی علیہ السلام نے وہاں دو رکعتیں پڑھ دیں، آل جارود میں سے ایک آدمی نے یہ سن کر حضرت انس رضی اللہ عنہ سے پوچھا کیا نبی علیہ السلام چاشت کی نماز پڑھتے تھے؟ انہوں نے فرمایا کہ میں نے نبی علیہ السلام کو وہ نماز صرف اسی دن پڑھتے ہوئے دیکھا تھا۔

(١٢٣٥٥) حَدَّثَنَا هَاشِمٌ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ أَخْبَرَنِي أَنَسُ بْنُ سِيرِينَ قَالَ سَمِعْتُ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ قَالَ قَالَ رَجُلٌ مِنَ الْأَنْصَارِ فَذَكَرَ مَعْنَاهُ [مكرر ما قبله].

(۱۲۳۵۵) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(١٢٣٥٦) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ وَحَجَّاجٌ قَالَا حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ رِبْعِيِّ بْنِ حِرَاشٍ عَنْ أَبِي الْأَبْيَضِ قَالَ حَجَّاجٌ رَجُلٌ مِنْ بَنِي عَامِرٍ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي الْعَصْرَ وَالشَّمْسُ بَيْضَاءُ مُحَلِّقَةٌ [قال الألباني: صحيح الاسناد (النسائي: ١/٢٥٣) قال شعيب: صحيح وهذا اسناد قوي]. [انظر: ١٢٧٥٦، ١٢٩٤٣، ١٣٤٦٨].

(۱۲۳۵۶) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام عصر کی نماز اس وقت پڑھتے تھے جب سورج روشن اور اپنے حلقے کی شکل میں ہوتا تھا۔

(١٢٣٥٧) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا حَمْزَةَ جَارَنَا يُحَدِّثُ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِمُعَاذِ بْنِ جَبَلٍ اعْلَمْ أَنَّهُ مَنْ مَاتَ يَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ دَخَلَ الْجَنَّةَ [اخرجه النسائي في عمل اليوم والليلة (١١٣٢)].

(۱۲۳۵۷) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے حضرت معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ سے فرمایا یاد رکھو! جو شخص "لا الہ الا اللہ" کی گواہی دیتا ہوا فوت ہو جائے، وہ جنت میں داخل ہوگا۔

(۱۲۳۵۸) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ وَحَجَّاجٌ قَالَ أَخْبَرَنَا شُعْبَةُ وَهَاشِمٌ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ قَالَ أَبُو التَّيَّاحِ سَمِعْتُ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ يَقُولُ إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يَسِّرُوا وَلَا تُعَسِّرُوا وَسَكِّنُوا وَلَا تُنَفِّرُوا [صححه البخاری (٦٩)، ومسلم (١٧٣٤)]. [انظر: ١٣٢٠٧].

(۱۲۳۵۸) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا آسانیاں پیدا کیا کرو، مشکلات پیدا نہ کرو، سکون دلایا کرو، نفرت نہ پھیلایا کرو۔

(۱۲۳۵۹) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ أَبِي التَّيَّاحِ قَالَ سَمِعْتُ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ يُحَدِّثُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ بُعِثْتُ أَنَا وَالسَّاعَةُ كَهَاتَيْنِ وَبَسَطَ أُصْبُعَيْهِ السَّبَّابَةَ وَالْوُسْطَى [انظر: ١٣٣٥٢].

(۱۲۳۵۹) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا میں اور قیامت ان دو انگلیوں کی طرح اکٹھے بھیجے گئے ہیں، یہ کہہ کر نبی علیہ السلام نے شہادت والی انگلی اور درمیانی انگلی کی طرف اشارہ فرمایا۔

(۱۲۳۶۰) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ أَبِي التَّيَّاحِ وَحَجَّاجٌ قَالَ سَمِعْتُ شُعْبَةَ عَنْ أَبِي التَّيَّاحِ قَالَ سَمِعْتُ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ يُحَدِّثُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُصَلِّي فِي مَرَابِضِ الْغَنَمِ قَبْلَ أَنْ يُبْنَى الْمَسْجِدُ [صححه البخاری (٢٣٤)، ومسلم (٥٢٤)]. [انظر: ١٣٠٤٩].

(۱۲۳۶۰) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ مسجد نبوی کی تعمیر سے پہلے نبی علیہ السلام بکریوں کے باڑے میں بھی نماز پڑھ لیا کرتے تھے۔

(۱۲۳۶۱) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ حَدَّثَنِي عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ أَبِي بَكْرٍ قَالَ سَمِعْتُ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ قَالَ ذَكَرَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْكَبَائِرَ أَوْ سُئِلَ عَنِ الْكَبَائِرِ فَقَالَ الشِّرْكُ بِاللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ وَقَتْلُ النَّفْسِ وَعُقُوقُ الْوَالِدَيْنِ وَقَالَ أَلَا أُنَبِّئُكُمْ بِأَكْبَرِ الْكَبَائِرِ قَالَ قَوْلُ الزُّورِ أَوْ قَالَ شَهَادَةُ الزُّورِ قَالَ شُعْبَةُ أَكْبَرُ ظَنِّي أَنَّهُ قَالَ شَهَادَةُ الزُّورِ [صححه البخاری (٥٩٧٧)، ومسلم (٨٨)]. [انظر: ١٢٣٩٨].

(۱۲۳۶۱) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے کبیرہ گناہوں کا تذکرہ کرتے ہوئے فرمایا کہ وہ یہ ہیں، اللہ کے ساتھ کسی کو شریک ٹھہرانا، ناحق قتل کرنا، والدین کی نافرمانی کرنا، اور فرمایا کہ کیا میں تمہیں سب سے بڑا کبیرہ گناہ نہ بتاؤں؟ وہ ہے جھوٹی بات یا جھوٹی گواہی۔

(۱۲۳۶۲) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ سَيَّارٍ قَالَ كُنْتُ أَمْشِي مَعَ ثَابِتٍ الْبُنَانِيِّ فَمَرَّ بِصِبْيَانٍ فَسَلَّمَ عَلَيْهِمْ وَحَدَّثَ أَنَّهُ كَانَ يَمْشِي مَعَ أَنَسٍ فَمَرَّ بِصِبْيَانٍ فَسَلَّمَ عَلَيْهِمْ وَحَدَّثَ أَنَسٌ أَنَّهُ كَانَ يَمْشِي مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَمَرَّ بِصِبْيَانٍ فَسَلَّمَ عَلَيْهِمْ [صححه البخاری (٦٢٤٧) ومسلم (٢١٦٨)] [انظر: ١٢٧٥٤]

(۱۲۳۶۲) سیار کہتے ہیں کہ میں ثابت بنانی رحمہ اللہ کے ساتھ چلا جا رہا تھا، راستے میں ان کا گذر کچھ بچوں پر ہوا، انہوں نے انہیں سلام کیا اور بتایا کہ میں حضرت انس رضی اللہ عنہ کے ساتھ چلا جا رہا تھا، راستے میں ان کا گذر کچھ بچوں پر ہوا، انہوں نے انہیں سلام کیا

اور بتایا کہ میں نبی علیہ السلام کے ساتھ چلا جا رہا تھا، راستے میں ان کا گذر کچھ بچوں پر ہوا، انہوں نے انہیں سلام کیا۔

(۱۲۳۶۳) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ قَالَا حَدَّثَنَا سَعِيدٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يَشْرَبَ الرَّجُلُ قَائِمًا قَالَ فَقُلْنَا لِأَنَسٍ فَالطَّعَامُ قَالَ ذَلِكَ أَشَدُّ أَوْ أَنْتَنُ قَالَ ابْنُ بَكْرٍ أَوْ أَخْبَثُ [راجع: ١٢٢٠٩].

(۱۲۳۶۳) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے کھڑے ہو کر پانی پینے سے منع فرمایا ہے، ہم نے حضرت انس رضی اللہ عنہ سے کھانے کا حکم پوچھا تو انہوں نے فرمایا کہ یہ تو اور بھی سخت ہے۔

(۱۲۳۶۴) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ يَحْيَى بْنِ هَانِئٍ عَنْ عَبْدِ الْحَمِيدِ بْنِ مَحْمُودٍ قَالَ صَلَّيْتُ مَعَ أَنَسٍ يَوْمَ الْجُمُعَةِ فَدُفِعْنَا إِلَى السَّوَارِي فَتَقَدَّمْنَا أَوْ تَأَخَّرْنَا فَقَالَ أَنَسٌ كُنَّا نَتَّقِي هَذَا عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ [صححه ابن خزيمة: (١٥٦٨)، وابن حبان (٢٢١٨). وقال الترمذي: حسن صحيح، وقال الألباني: صحيح (ابو داود: ٦٧٣)، والترمذي: ٢٢٩)، والنسائي: ٢/٩٤)].

(۱۲۳۶۴) عبدالحمید بن محمود کہتے ہیں کہ میں نے حضرت انس رضی اللہ عنہ کے ساتھ ایک مرتبہ جمعہ کی نماز پڑھی، ہمیں ستونوں کی طرف جگہ ملی جس کی بناء پر ہم آگے پیچھے ہو گئے، حضرت انس رضی اللہ عنہ نے فرمایا ہم نبی علیہ السلام کے دور باسعادت میں اس سے بچا کرتے تھے۔

(۱۲۳۶۵) قَرَأْتُ عَلَى عَبْدِ الرَّحْمَنِ مَالِكٌ عَنْ إِسْحَاقَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي طَلْحَةَ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّ جَدَّتَهُ مُلَيْكَةَ دَعَتْ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِطَعَامٍ صَنَعَتْهُ فَأَكَلَ مِنْهُ ثُمَّ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قُومُوا فَلَأُصَلِّ لَكُمْ قَالَ أَنَسٌ فَقُمْتُ إِلَى حَصِيرٍ لَنَا قَدْ اسْوَدَّ مِنْ طُولِ مَا لُبِسَ فَنَضَحْتُهُ بِمَاءٍ فَقَامَ عَلَيْهِ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقُمْتُ أَنَا وَالْيَتِيمُ وَرَاءَهُ وَالْعَجُوزُ مِنْ وَرَائِنَا فَصَلَّى بِنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَكْعَتَيْنِ ثُمَّ انْصَرَفَ [صححه البخاري (٣٨٠)، ومسلم (٦٥٨)، وابن حبان (٢٢٠٥)]. [انظر: ١٢٥٣٥، ١٢٧١٠].

(۱۲۳۶۵) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ان کی دادی حضرت ملیکہ نے ایک مرتبہ نبی علیہ السلام کی کھانے پر دعوت کی، نبی علیہ السلام نے کھانا تناول فرمانے کے بعد فرمایا اٹھو، میں تمہارے لیے نماز پڑھ دوں، حضرت انس رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ میں اٹھ کر ایک چٹائی لے آیا جو طویل عرصہ استعمال ہونے کی وجہ سے سیاہ ہو چکی تھی، میں نے اس پر پانی چھڑک دیا، نبی علیہ السلام اس پر کھڑے ہو گئے، میں اور ایک یتیم بچہ نبی علیہ السلام کے پیچھے کھڑے ہو گئے اور بڑی بی ہمارے پیچھے کھڑی ہو گئیں، پھر نبی علیہ السلام نے ہمیں دو رکعتیں پڑھائیں اور واپس تشریف لے گئے۔

(۱۲۳۶۶) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ عَنْ جَرِيرِ بْنِ حَازِمٍ عَنْ قَتَادَةَ قَالَ سَأَلْتُ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ عَنْ قِرَاءَةِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ كَانَ يَمُدُّ صَوْتَهُ مَدًّا [راجع: ١٢٢٢٢].

(۱۲۳۶۶) قتادہ رحمۃ اللہ علیہ کہتے ہیں کہ میں نے ایک مرتبہ حضرت انس رضی اللہ عنہ سے نبی علیہ السلام کی قراءت کی کیفیت کے متعلق پوچھا تو انہوں نے فرمایا کہ نبی علیہ السلام اپنی آواز کو کھینچا کرتے تھے۔

(۱۲۳۶۷) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ يَعْنِي ابْنَ مَهْدِيٍّ عَنْ حَمَّادِ بْنِ سَلَمَةَ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ أَنَسٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يُؤْتَى بِالرَّجُلِ مِنْ أَهْلِ الْجَنَّةِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ فَيَقُولُ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ يَا ابْنَ آدَمَ كَيْفَ وَجَدْتَ مَنْزِلَكَ فَيَقُولُ يَا رَبِّ خَيْرَ مَنْزِلٍ فَيَقُولُ سَلْ وَتَمَنَّهْ فَيَقُولُ مَا أَسْأَلُ وَأَتَمَنَّى إِلَّا أَنْ تَرُدَّنِي إِلَى الدُّنْيَا فَأُقْتَلَ فِي سَبِيلِكَ عَشْرَ مَرَّاتٍ لِمَا يَرَى مِنْ فَضْلِ الشَّهَادَةِ [انظر: ۱۳۱۹٤، ۱۳۵٤٥].

(۱۲۳۶۷) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا قیامت کے دن اہل جنت میں سے ایک آدمی کو لایا جائے گا، اللہ تعالیٰ اس سے پوچھے گا کہ اے ابن آدم! تو نے اپنا ٹھکانہ کیسا پایا؟ وہ جواب دے گا پروردگار! بہترین ٹھکانہ پایا، اللہ تعالیٰ فرمائے گا کہ مانگ اور تمنا ظاہر کر، وہ عرض کرے گا کہ میری درخواست اور تمنا تو صرف اتنی ہی ہے کہ آپ مجھے دنیا میں واپس بھیج دیں اور میں دسیوں مرتبہ آپ کی راہ میں شہید ہو جاؤں، کیونکہ وہ شہادت کی فضیلت دیکھ چکا ہوگا۔

(۱۲۳۶۸) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ طَلْحَةَ بْنِ مُصَرِّفٍ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَرَى التَّمْرَةَ فَلَوْلَا أَنَّهُ يَخْشَى أَنْ تَكُونَ صَدَقَةً لَأَكَلَهَا [راجع: ۱۲۲۱٤].

(۱۲۳۶۸) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام کو راستے میں کھجور پڑی ہوئی ملتی اور انہیں یہ اندیشہ نہ ہوتا کہ یہ صدقہ کی ہوگی تو وہ اسے کھا لیتے تھے۔

(۱۲۳۶۹) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ عَنْ عِمْرَانَ الْقَطَّانِ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسٍ قَالَ اسْتَخْلَفَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ابْنَ أُمِّ مَكْتُومٍ مَرَّتَيْنِ عَلَى الْمَدِينَةِ وَلَقَدْ رَأَيْتُهُ يَوْمَ الْقَادِسِيَّةِ مَعَهُ رَايَةٌ سَوْدَاءُ [قال الألباني: صحيح (ابو داود: ۵۹۵، و ۲۹۳۱). قال شعيب: اسناده حسن]. [انظر: ۱۲۳۹۷، ۱۲۵۵٤، ۱۳۶۵۹].

(۱۲۳۶۹) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے حضرت ابن ام مکتوم رضی اللہ عنہ کو مدینہ منورہ میں اپنا جانشین دو مرتبہ بنایا تھا اور میں نے حضرت ابن ام مکتوم رضی اللہ عنہ کو جنگ قادسیہ کے دن سیاہ رنگ کا جھنڈا اٹھائے ہوئے دیکھا۔

(۱۲۳۷۰) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ عَنْ حَمَّادِ بْنِ سَلَمَةَ عَنْ حُمَيْدٍ عَنْ أَنَسٍ قَالَ مَا كَانَ شَخْصٌ أَحَبَّ إِلَيْهِمْ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَكَانُوا إِذَا رَأَوْهُ لَمْ يَقُومُوا لِمَا يَعْلَمُوا مِنْ كَرَاهِيَتِهِ لِذَلِكَ [قال الترمذي: حسن صحيح غريب، وقال الألباني: صحيح (الترمذي: ۲۷۵٤)]. [انظر: ۱۲۳۹۷، ۱۲۵۵٤، ۱۳۶۵۸].

(۱۲۳۷۰) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کی نگاہوں میں نبی علیہ السلام سے زیادہ محبوب کوئی شخص نہ تھا، لیکن وہ نبی علیہ السلام کو دیکھ کر کھڑے نہ ہوتے تھے کیونکہ وہ جانتے تھے کہ نبی علیہ السلام اسے اچھا نہیں سمجھتے۔

(۱۲۳۷۱) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَمْرِو بْنِ عَامِرٍ قَالَ سَمِعْتُ أَنَسًا يَقُولُ كَانَ رَسُولُ

اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَتَوَضَّأُ عِنْدَ كُلِّ صَلَاةٍ قَالَ قُلْتُ وَأَنْتُمْ كَيْفَ كُنْتُمْ تَصْنَعُونَ قَالَ كُنَّا نُصَلِّي الصَّلَوَاتِ بِوُضُوءٍ وَاحِدٍ مَا لَمْ نُحْدِثْ [صححه البخاري (٢١٤)، وابن خزيمة: (١٢٦) وقال الترمذي: حسن غريب]. [انظر: ١٢٣٩١، ١٢٥٩٣، ١٣٠٤٨، ١٣٧٧٠].

(۱۲۳۷۱) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام ہر نماز کے وقت نیا وضو فرماتے تھے، راوی نے حضرت انس رضی اللہ عنہ سے پوچھا کہ آپ لوگ کیا کرتے تھے؟ انہوں نے جواب دیا کہ ہم بے وضو ہونے تک ایک ہی وضو سے کئی کئی نمازیں بھی پڑھ لیا کرتے تھے۔

(١٢٣٧٢) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ الزُّبَيْرِ يَعْنِي ابْنَ عَدِيٍّ قَالَ شَكَوْنَا إِلَى أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ مَا نَلْقَى مِنْ الْحَجَّاجِ فَقَالَ اصْبِرُوا فَإِنَّهُ لَا يَأْتِي عَلَيْكُمْ عَامٌ أَوْ يَوْمٌ إِلَّا الَّذِي بَعْدَهُ شَرٌّ مِنْهُ حَتَّى تَلْقَوْا رَبَّكُمْ عَزَّ وَجَلَّ سَمِعْتُهُ مِنْ نَبِيِّكُمْ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ [صححه البخاري(٧٠٦٨) وابن حبان(٥٩٥٢)] [راجع:١٢١٨٦]

(۱۲۳۷۲) زبیر بن عدی رحمۃ اللہ علیہ کہتے ہیں کہ ہم نے حضرت انس رضی اللہ عنہ سے حجاج بن یوسف کے مظالم کی شکایت کی، انہوں نے فرمایا صبر کرو، کیونکہ ہر سال یا دن کے بعد آنے والا سال اور دن اس سے بدتر ہوگا، یہاں تک کہ تم اپنے رب سے جاملو، میں نے یہ بات تمہارے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے سنی ہے۔

(١٢٣٧٣) قَرَأْتُ عَلَى عَبْدِ الرَّحْمَنِ مَالِكٌ عَنْ إِسْحَاقَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي طَلْحَةَ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَحَانَتْ صَلَاةُ الْعَصْرِ فَالْتَمَسَ النَّاسُ الْوَضُوءَ فَلَمْ يَجِدُوا فَأُتِيَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِوَضُوئِهِ فَوَضَعَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي ذَلِكَ الْإِنَاءِ يَدَهُ وَأَمَرَ النَّاسَ أَنْ يَتَوَضَّئُوا مِنْهُ فَرَأَيْتُ الْمَاءَ يَنْبُعُ مِنْ تَحْتِ أَصَابِعِهِ فَتَوَضَّأَ النَّاسُ حَتَّى تَوَضَّئُوا مِنْ عِنْدِ آخِرِهِمْ [صححه البخاري (١٦٩)، ومسلم (٢٢٧٩)، وابن حبان (٦٥٣٩). وقال الترمذي: حسن صحيح].

(۱۲۳۷۳) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نمازِ عصر کا وقت قریب آ گیا، لوگوں نے وضو کے لئے پانی تلاش کیا لیکن پانی نہیں ملا، نبی علیہ السلام کے پاس وضو کا جو پانی لایا گیا، نبی علیہ السلام نے اس کے برتن میں اپنا دست مبارک رکھ دیا اور لوگوں کو اس پانی سے وضو کرنے کا حکم دے دیا، میں نے دیکھا کہ نبی علیہ السلام کی انگلیوں کے نیچے سے پانی ابل رہا ہے، اور لوگ اس سے وضو کرتے رہے یہاں تک کہ سب لوگوں نے وضو کر لیا۔

(١٢٣٧٤) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْأَصَمِّ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَبَا بَكْرٍ وَعُمَرَ وَعُثْمَانَ كَانُوا يُتِمُّونَ التَّكْبِيرَ إِذَا رَفَعُوا وَإِذَا وَضَعُوا [راجع: ١٢٢٨٤].

(۱۲۳۷۴) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ حضرت ابوبکر و عمر و عثمان رضی اللہ عنہم تکبیر مکمل کیا کرتے تھے، جب سجدے میں جاتے یا سر اٹھاتے تب بھی تکبیر کہا کرتے تھے۔

(١٢٣٧٥) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ أَنَسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ

وَسَلَّمَ لَغَدْوَةٌ فِي سَبِيلِ اللَّهِ أَوْ رَوْحَةٌ خَيْرٌ مِنَ الدُّنْيَا وَمَا فِيهَا [انظر: ١٢٥٨٤، ١٣١٩٣].

(۱۲۳۷۵) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا اللہ کے راستے میں ایک صبح یا شام جہاد کرنا دنیا و مافیہا سے بہتر ہے۔

(١٢٣٧٦) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ أَنَسٍ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُغِيرُ عِنْدَ طُلُوعِ الْفَجْرِ فَيَسْتَمِعُ فَإِذَا سَمِعَ أَذَانًا أَمْسَكَ وَإِلَّا أَغَارَ قَالَ فَتَسَمَّعَ ذَاتَ يَوْمٍ قَالَ فَسَمِعَ رَجُلًا يَقُولُ اللَّهُ أَكْبَرُ اللَّهُ أَكْبَرُ فَقَالَ عَلَى الْفِطْرَةِ فَقَالَ أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ فَقَالَ خَرَجْتَ مِنَ النَّارِ [صححه مسلم (٣٨٢)، وابن خزيمة: (٤٠٠)، وابن حبان (٤٧٥٣)]. [انظر: ١٣٤٣٢، ١٣٥٦٦، ١٣٦٨٧، ١٣٨٨٨].

(۱۲۳۷۶) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام دشمن پر طلوع فجر کے وقت حملے کی تیاری کرتے تھے، اور کان لگا کر سنتے تھے، اگر وہاں سے اذان کی آواز سنائی دیتی تو رک جاتے ورنہ حملہ کر دیتے، ایک دن اسی طرح نبی علیہ السلام نے کان لگا کر سنا تو ایک آدمی کے اللہ اکبر، اللہ اکبر کہنے کی آواز سنائی دی، نبی علیہ السلام نے فرمایا فطرتِ سلیمہ پر ہے، پھر جب اس نے أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ کہا تو فرمایا کہ تو جہنم کی آگ سے نکل گیا۔

(١٢٣٧٧) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ عَنْ سَعِيدٍ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أَتِمُّوا الصَّفَّ الْأَوَّلَ ثُمَّ الَّذِي يَلِيهِ فَإِنْ كَانَ نَقْصًا فَلْيَكُنْ فِي الصَّفِّ الْمُؤَخَّرِ [صححه ابن خزيمة: (١٥٤٦، و١٥٤٧) وابن حبان (٢١٥٥). وقال الألباني: صحيح (ابو داود: ٦٧١)، والنسائي: ٩٣/٢)]. [انظر: ١٣٢٨٠، ١٣٤٧٣].

(۱۲۳۷۷) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا پہلے اگلی پھر اس کے بعد والی صفوں کو مکمل کیا کرو اور کوئی کمی ہو تو وہ آخری صف میں ہونی چاہئے۔

(١٢٣٧٨) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ عَنْ أَبَانَ يَعْنِي ابْنَ خَالِدٍ حَدَّثَنِي عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ رَوَاحَةَ قَالَ سَمِعْتُ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ أَنَّهُ لَمْ يَرَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي الضُّحَى إِلَّا أَنْ يَخْرُجَ فِي سَفَرٍ أَوْ يَقْدَمَ مِنْ سَفَرٍ [انظر: ١٢٦٤٩].

(۱۲۳۷۸) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے نبی علیہ السلام کو چاشت کی نماز پڑھتے ہوئے نہیں دیکھا الا یہ کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم سفر پر جا رہے ہوں یا سفر سے واپس آ رہے ہوں۔

(١٢٣٧٩) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ أَنَسٍ أَنَّ الْيَهُودَ كَانُوا إِذَا حَاضَتْ الْمَرْأَةُ مِنْهُمْ لَمْ يُؤَاكِلُوهُنَّ وَلَمْ يُجَامِعُوهُنَّ فِي الْبُيُوتِ فَسَأَلَ أَصْحَابُ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَنْزَلَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ يَسْأَلُونَكَ عَنِ الْمَحِيضِ قُلْ هُوَ أَذًى فَاعْتَزِلُوا النِّسَاءَ فِي الْمَحِيضِ وَلَا تَقْرَبُوهُنَّ حَتَّى يَطْهُرْنَ حَتَّى فَرَغَ مِنَ الْآيَةِ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اصْنَعُوا كُلَّ شَيْءٍ إِلَّا النِّكَاحَ فَبَلَغَ ذَلِكَ

الْيَهُودَ فَقَالُوا مَا يُرِيدُ هَذَا الرَّجُلُ أَنْ يَدَعَ مِنْ أَمْرِنَا شَيْئًا إِلَّا خَالَفَنَا فِيهِ فَجَاءَ أُسَيْدُ بْنُ حُضَيْرٍ وَعَبَّادُ بْنُ بِشْرٍ فَقَالَا يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّ الْيَهُودَ قَالَتْ كَذَا وَكَذَا أَفَلَا نُجَامِعُهُنَّ فَتَغَيَّرَ وَجْهُ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتَّى ظَنَنَّا أَنَّهُ قَدْ وَجَدَ عَلَيْهِمَا فَخَرَجَا فَاسْتَقْبَلَتْهُمَا هَدِيَّةٌ مِنْ لَبَنٍ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَرْسَلَ فِي آثَارِهِمَا فَسَقَاهُمَا فَعَرَفَا أَنَّهُ لَمْ يَجِدْ عَلَيْهِمَا حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ قَالَ سَمِعْتُ أَبِي يَقُولُ كَانَ حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ لَا يَمْدَحُ أَوْ يُثْنِي عَلَى شَيْءٍ مِنْ حَدِيثِهِ إِلَّا هَذَا الْحَدِيثَ مِنْ جَوْدَتِهِ [صححه مسلم (۳۰۲)، وابن حبان (۱۳۶۲)]. [انظر: ۱۳۶۱۱].

(۱۲۳۷۹) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ یہودیوں میں جب کسی عورت کو ''ایام'' آتے تو وہ لوگ ان کے ساتھ نہ کھاتے پیتے تھے اور نہ ایک گھر میں اکٹھے ہوتے تھے، صحابہ کرام رضی اللہ عنہم نے اس کے متعلق نبی علیہ السلام سے دریافت کیا تو اللہ تعالیٰ نے یہ آیت نازل فرمادی کہ ''یہ لوگ آپ سے ایام والی عورت کے متعلق سوال کرتے ہیں، آپ فرما دیجئے کہ ''ایام'' بذات خود بیماری ہے، اس لئے ان ایام میں عورتوں سے الگ رہو اور پاک ہونے تک ان سے قربت نہ کرو'' یہ آیت مکمل پڑھنے کے بعد نبی علیہ السلام نے فرمایا صحبت کے علاوہ سب کچھ کر سکتے ہو، یہودیوں کو جب یہ بات معلوم ہوئی تو وہ کہنے لگے کہ یہ آدمی تو ہر بات میں ہماری مخالفت ہی کرتا ہے۔

پھر حضرت اسید بن حضیر رضی اللہ عنہ اور عباد بن بشر رضی اللہ عنہ، نبی علیہ السلام کی خدمت میں حاضر ہوئے اور کہنے لگے یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! یہودی ایسے ایسے کہہ رہے ہیں، کیا ہم اپنی بیویوں سے قربت بھی نہ کر لیا کریں؟ (تاکہ یہودیوں کی مکمل مخالفت ہو جائے) یہ سن کر نبی علیہ السلام کے روئے انور کا رنگ بدل گیا، اور ہم یہ سمجھنے لگے کہ نبی علیہ السلام ان سے ناراض ہو گئے ہیں، وہ دونوں بھی وہاں سے چلے گئے، لیکن کچھ ہی دیر بعد نبی علیہ السلام کے پاس کہیں سے دودھ کا ہدیہ آیا تو نبی علیہ السلام نے ان دونوں کو بلا بھیجا اور انہیں وہ پلا دیا، اس طرح وہ سمجھ گئے کہ نبی علیہ السلام ان سے ناراض نہیں ہیں۔

امام احمد رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ حماد بن سلمہ رحمۃ اللہ علیہ اپنی احادیث میں سے کسی حدیث کی سند کی تعریف نہیں کرتے تھے، لیکن اس حدیث کی سند کی عمدگی کی بناء پر اس کی بہت تعریف کرتے تھے۔

(۱۲۳۸۰) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ عَنْ عِمْرَانَ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَتَبَ إِلَى كِسْرَى وَقَيْصَرَ وَأُكَيْدِرِ دُومَةَ يَدْعُوهُمْ إِلَى اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ [صححه مسلم (۱۷۷٤)، وابن حبان (٦٥٥٣، و٦٥٥٤)].

(۱۲۳۸۰) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے کسریٰ، قیصر اور دومۃ الجندل کے بادشاہ اکیدر کو الگ الگ خط لکھا جس میں انہیں اللہ کی طرف بلایا گیا تھا۔

(۱۲۳۸۱) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ حَدَّثَنَا عَزْرَةُ عَنْ ثُمَامَةَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَنَّ أَنَسًا كَانَ لَا يَرُدُّ الطِّيبَ قَالَ

وَزَعَمَ أَنَسٌ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ لَا يَرُدُّ الطِّيبَ [راجع: ١٢٢٠٠].

(۱۲۳۸۱) ثمامہ بن عبداللہ سے مروی ہے کہ حضرت انس رضی اللہ عنہ خوشبو رد نہیں کرتے تھے اور فرماتے تھے کہ نبی علیہ السلام کی خدمت میں جب خوشبو پیش کی جاتی تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم اسے رد نہ فرماتے تھے۔

(١٢٣٨٢) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ خَالِدٍ عَنْ أَبِي قِلَابَةَ عَنْ أَنَسٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لِكُلِّ أُمَّةٍ أَمِينٌ وَأَبُو عُبَيْدَةَ أَمِينُ هَذِهِ الْأُمَّةِ [صححه البخاري (٤٣٨٢)، ومسلم (٢٤١٩)]. [انظر: ١٢٩٩٧، ١٣٥٩٨].

(۱۲۳۸۲) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہر امت کا ایک امین ہوتا ہے اور ابوعبیدہ اس امت کے امین ہیں۔

(١٢٣٨٣) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ السُّدِّيِّ قَالَ سَمِعْتُ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ يَقُولُ لَوْ عَاشَ إِبْرَاهِيمُ ابْنُ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَكَانَ صِدِّيقًا نَبِيًّا

(۱۲۳۸۳) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے صاحبزادے حضرت ابراہیم رضی اللہ عنہ اگر زندہ رہتے تو صدیق اور نبی ہوتے۔

(١٢٣٨٤) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ إِسْمَاعِيلَ السُّدِّيِّ قَالَ سَمِعْتُ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ يَقُولُ انْصَرَفَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنَ الصَّلَاةِ عَنْ يَمِينِهِ [صححه مسلم (٧٠٨)، وابن حبان (١٩٩٦)]. [انظر: ١٢٨٧٧، ١٣٣١٠، ١٤٠٣١].

(۱۲۳۸۴) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نماز پڑھ کر دائیں جانب سے واپس گئے تھے۔

(١٢٣٨٥) حَدَّثَنَا أَبُو عَامِرٍ حَدَّثَنَا هِشَامٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسٍ أَنَّهُ مَشَى إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِخُبْزِ شَعِيرٍ وَإِهَالَةٍ سَنِخَةٍ [صححه البخاري (٢٠٦٩)، وابن حبان (٥٩٣٧، و٦٣٤٩)] [انظر: ١٣٢٠١، ١٣٤٦٩، ١٣٥٣١]

(۱۲۳۸۵) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس ایک مرتبہ وہ جو کی روٹی اور پرانا روغن لے کر آئے تھے۔

(١٢٣٨٦) قَالَ وَلَقَدْ رَهَنَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دِرْعًا لَهُ عِنْدَ يَهُودِيٍّ بِالْمَدِينَةِ فَأَخَذَ مِنْهُ شَعِيرًا لِأَهْلِهِ [صححه البخاري (٢٠٦٩)، وابن حبان (٥٩٣٧، و٦٣٤٩)]. [انظر: ١٣٢٠١، ١٣٤٦٩، ١٣٥٣١].

(۱۲۳۸۶) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی زرہ ایک یہودی کے پاس مدینہ منورہ میں گروی رکھی ہوئی تھی، نبی علیہ السلام نے اس سے چند مہینوں کے لئے جو لیے تھے۔

(١٢٣٨٧) قَالَ وَلَقَدْ سَمِعْتُهُ ذَاتَ يَوْمٍ يَقُولُ مَا أَمْسَى عِنْدَ آلِ مُحَمَّدٍ صَاعُ حَبٍّ وَلَا صَاعُ بُرٍّ وَإِنَّ عِنْدَهُ تِسْعَ

بِنَسُوَةٍ يَوْمَئِذٍ [انظر: ١٣٢٠١، ١٣٤٦٩، ١٣٥٣١].

(۱۲۳۸۷) اور میں نے ایک دن انہیں یہ فرماتے ہوئے سنا کہ آج شام کو آل محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) کے پاس غلے یا گندم کا ایک صاع بھی نہیں ہے، اس وقت نبی علیہ السلام کی نو ازواج مطہرات تھیں۔

(١٢٣٨٨) حَدَّثَنَا أَبُو عَامِرٍ حَدَّثَنَا هِشَامٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَيُصِيبَنَّ نَاسًا سَفْعٌ مِنَ النَّارِ عُقُوبَةً بِذُنُوبٍ عَمِلُوهَا ثُمَّ يُدْخِلُهُمُ اللَّهُ الْجَنَّةَ بِفَضْلِ رَحْمَتِهِ فَيُقَالُ لَهُمُ الْجَهَنَّمِيُّونَ [راجع: ١٢٢٩٥].

(۱۲۳۸۸) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا کچھ لوگ اپنے گناہوں کی وجہ سے جہنم میں داخل کیے جائیں گے، جب وہ جل کر کوئلہ ہو جائیں گے تو انہیں جنت میں داخل کر دیا جائے گا، (اہل جنت پوچھیں گے کہ یہ کون لوگ ہیں؟ انہیں) بتایا جائے گا کہ یہ جہنمی ہیں۔

(١٢٣٨٩) حَدَّثَنَا أَبُو عَامِرٍ وَأَزْهَرُ بْنُ الْقَاسِمِ قَالَا حَدَّثَنَا هِشَامٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مِثْلُ مَا بَيْنَ نَاحِيَتَيْ حَوْضِي مِثْلُ مَا بَيْنَ الْمَدِينَةِ وَصَنْعَاءَ أَوْ مِثْلُ مَا بَيْنَ الْمَدِينَةِ وَعُمَانَ وَقَالَ أَزْهَرُ مِثْلُ وَقَالَ عُمَانَ [صححه مسلم (٢٣٠٣)، وابن حبان (٦٤٤٨، و ٦٤٥١)]. [انظر: ١٣٢٩٤، ١٣٣٢٧].

(۱۲۳۸۹) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا میرے حوض کے دونوں کناروں کا درمیانی فاصلہ اتنا ہے جتنا مدینہ اور صنعاء یا مدینہ اور عمان کے درمیان ہے۔

(١٢٣٩٠) حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ الْمُغِيرَةِ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ أَنَسٍ قَالَ رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَالْحَلَّاقُ يَحْلِقُهُ وَقَدْ أَطَافَ بِهِ أَصْحَابُهُ مَا يُرِيدُونَ أَنْ تَقَعَ شَعَرَةٌ إِلَّا فِي يَدِ رَجُلٍ [صححه مسلم (٢٣٢٥)]. [انظر: ١٢٤٢٧].

(۱۲۳۹۰) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو میں نے دیکھا کہ حلاق آپ کے بال کاٹ رہا ہے، اور صحابہ کرام رضی اللہ عنہم ارد گرد کھڑے ہیں اور ان کی خواہش ہے کہ نبی علیہ السلام کا جو بال بھی گرے وہ کسی آدمی کے ہاتھ پر ہی گرے۔ (زمین پر نہ گرے)

(١٢٣٩١) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَمْرِو بْنِ عَامِرٍ قَالَ سَمِعْتُ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَتَوَضَّأُ عِنْدَ كُلِّ صَلَاةٍ قُلْتُ فَأَنْتُمْ كَيْفَ تَصْنَعُونَ قَالَ كُنَّا نُصَلِّي الصَّلَوَاتِ بِوُضُوءٍ وَاحِدٍ [راجع: ١٢٣٧١].

(۱۲۳۹۱) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام ہر نماز کے وقت نیا وضو فرماتے تھے، راوی نے حضرت انس رضی اللہ عنہ سے پوچھا کہ آپ لوگ کیا کرتے تھے؟ انہوں نے جواب دیا کہ ہم بے وضو ہونے تک ایک ہی وضو سے کئی کئی نمازیں بھی پڑھ لیا کرتے تھے۔

(١٢٣٩٢) حَدَّثَنَا بَهْزُ بْنُ أَسَدٍ حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ سُلَيْمَانَ حَدَّثَنَا ثَابِتٌ الْبُنَانِيُّ قَالَ جَعْفَرٌ لَا أَحْسَبُهُ إِلَّا عَنْ أَنَسٍ قَالَ

مُطِرْنَا عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فَخَرَجَ فَحَسَرَ ثَوْبَهُ حَتَّى أَصَابَهُ الْمَطَرُ قَالَ فَقِيلَ لَهُ يَا رَسُولَ اللَّهِ لِمَ صَنَعْتَ هَذَا قَالَ لِأَنَّهُ حَدِيثُ عَهْدٍ بِرَبِّهِ [صححه مسلم (۸۹۸)]. [انظر: ۱۳۸۵٦].

(۱۲۳۹۲) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام کے دور باسعادت میں بارش ہوئی، نبی علیہ السلام نے باہر نکل کر اپنے کپڑے جسم کے اوپر والے حصے سے ہٹا دیئے تاکہ بارش کا پانی جسم تک بھی پہنچ جائے، کسی نے پوچھا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! آپ نے ایسا کیوں کیا؟ فرمایا کہ یہ بارش اپنے رب کے پاس سے تازہ تازہ آئی ہے۔

(۱۲۳۹۳) حَدَّثَنَا أَبُو كَامِلٍ مُظَفَّرُ بْنُ مُدْرِكٍ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ سَلْمٍ الْعَلَوِيِّ قَالَ سَمِعْتُ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ يَقُولُ لَمَّا نَزَلَتْ آيَةُ الْحِجَابِ جِئْتُ أَدْخُلُ كَمَا كُنْتُ أَدْخُلُ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَرَاءَكَ يَا بُنَيَّ [اخرجه البخاري في الأدب المفرد (۳۰۷) قال شعيب: صحيح وهذا اسناد [انظر: ۱۳۰۹۲، ۱۳۲۰۸، ۱۳٤۱۲، ۱۳۵۲۸].

(۱۲۳۹۳) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جب آیت حجاب نازل ہوگئی تب بھی میں حسب سابق ایک مرتبہ نبی علیہ السلام کے گھر میں داخل ہونے لگا، تو نبی علیہ السلام نے فرمایا بیٹا! پیچھے رہو (اجازت لے کر اندر آؤ)

(۱۲۳۹٤) حَدَّثَنَا أَبُو كَامِلٍ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ سَلْمٍ الْعَلَوِيِّ قَالَ سَمِعْتُ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَأَى عَلَى رَجُلٍ صُفْرَةً فَكَرِهَهَا قَالَ لَوْ أَمَرْتُمْ هَذَا أَنْ يَغْسِلَ هَذِهِ الصُّفْرَةَ قَالَ وَكَانَ لَا يَكَادُ يُوَاجِهُ أَحَدًا فِي وَجْهِهِ بِشَيْءٍ يَكْرَهُهُ [قال الألباني: ضعيف (ابو داود: ٤۱۸۲، و٤۷۸۹). قال شعيب: اسناده حسن]. [انظر: ۱۲٦۰۱، ۱۲٦۵۵].

(۱۲۳۹٤) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ایک آدمی کے چہرے پر پیلا رنگ لگا ہوا دیکھا تو اس پر ناگواری ظاہر فرمائی اور فرمایا کہ اگر تم اس شخص کو یہ رنگ دھو دینے کا حکم دیتے تو کیا ہی اچھا ہوتا؟ اور نبی علیہ السلام کی یہ عادت مبارکہ تھی کہ کسی کے سامنے اس طرح کا چہرہ لے کر نہ آتے تھے جس سے ناگواری کا اظہار ہوتا ہو۔

(۱۲۳۹۵) حَدَّثَنَا بَهْزٌ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ جَبْرٍ عَنْ أَنَسٍ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَغْتَسِلُ مَعَ الْمَرْأَةِ مِنْ نِسَائِهِ مِنَ الْإِنَاءِ الْوَاحِدِ [راجع: ۱۲۱۸۰].

(۱۲۳۹۵) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام اور ان کی اہلیہ محترمہ ایک ہی برتن سے غسل کر لیا کرتے تھے۔

(۱۲۳۹٦) حَدَّثَنَا بَهْزٌ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ حَدَّثَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ جَبْرٍ الْأَنْصَارِيُّ قَالَ سَمِعْتُ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ آيَةُ النِّفَاقِ بُغْضُ الْأَنْصَارِ وَآيَةُ الْإِيمَانِ حُبُّ الْأَنْصَارِ [راجع: ۱۲۳٤۱].

(۱۲۳۹٦) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا نفاق کی علامت انصار سے بغض رکھنا ہے

اور ایمان کی علامت انصار سے محبت کرنا ہے۔

(۱۲۳۹۷) حَدَّثَنَا أَبُو كَامِلٍ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ مَرَّةً عَنْ ثَابِتٍ عَنْ أَنَسٍ وَمَرَّةً عَنْ حُمَيْدٍ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ مَا كَانَ أَحَدٌ مِنَ النَّاسِ أَحَبَّ إِلَيْهِمْ شَخْصًا مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانُوا إِذَا رَأَوْهُ لَا يَقُومُ لَهُ أَحَدٌ مِنْهُمْ لِمَا يَعْلَمُونَ مِنْ كَرَاهِيَتِهِ لِذَلِكَ [راجع: ۱۲۳۷۰].

(۱۲۳۹۷) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کی نگاہوں میں نبی علیہ السلام سے زیادہ محبوب کوئی شخص نہ تھا، لیکن وہ نبی علیہ السلام کو دیکھ کر کھڑے نہ ہوتے تھے کیونکہ وہ جانتے تھے کہ نبی علیہ السلام اسے اچھا نہیں سمجھتے۔

(۱۲۳۹۸) حَدَّثَنَا بَهْزٌ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ أَخْبَرَنِي عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ أَبِي بَكْرٍ عَنْ أَنَسٍ قَالَ سُئِلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الْكَبَائِرِ أَوْ ذَكَرَهَا قَالَ الشِّرْكُ وَالْعُقُوقُ وَقَتْلُ النَّفْسِ وَشَهَادَةُ الزُّورِ أَوْ قَوْلُ الزُّورِ [راجع: ۱۲۳٦۱].

(۱۲۳۹۸) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام سے کبیرہ گناہوں کے متعلق پوچھا گیا تو نبی علیہ السلام نے فرمایا کہ وہ یہ ہیں، اللہ کے ساتھ کسی کو شریک ٹھہرانا، ناحق قتل کرنا، والدین کی نافرمانی کرنا، اور جھوٹی بات یا جھوٹی گواہی دینا۔

(۱۲۳۹۹) حَدَّثَنَا بَهْزٌ وَعَبْدُ الصَّمَدِ الْمَعْنَى قَالَا حَدَّثَنَا هَمَّامُ بْنُ يَحْيَى حَدَّثَنَا قَتَادَةُ قَالَ سَأَلْتُ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ قُلْتُ كَمْ حَجَّ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ حَجَّةً وَاحِدَةً وَاعْتَمَرَ أَرْبَعَ مِرَارٍ عُمْرَتَهُ زَمَنَ الْحُدَيْبِيَةِ وَعُمْرَتَهُ فِي ذِي الْقَعْدَةِ مِنَ الْمَدِينَةِ وَعُمْرَتَهُ مِنَ الْجِعِرَّانَةِ فِي ذِي الْقَعْدَةِ حَيْثُ قَسَمَ غَنِيمَةَ حُنَيْنٍ وَعُمْرَتَهُ مَعَ حَجَّتِهِ [صححه البخاری (۱۷۷۸)، ومسلم (۱۲۵۳)، وابن خزيمة: (۳۰۷۱)، وابن حبان (۳۷٦٤)]. [انظر: ۱۳٦۰۰، ۱۳۷۲۲].

(۱۲۳۹۹) قتادہ رحمۃ اللہ علیہ کہتے ہیں کہ میں نے حضرت انس رضی اللہ عنہ سے پوچھا کہ نبی علیہ السلام نے کتنے حج کیے تھے؟ انہوں نے فرمایا کہ ایک مرتبہ حج کیا تھا اور چار مرتبہ عمرہ، ایک عمرہ تو حدیبیہ کے زمانے میں، دوسرا ذیقعدہ کے مہینے میں مدینہ سے، تیسرا عمرہ ذیقعدہ ہی کے مہینے میں جعرانہ سے جبکہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے غزوۂ حنین کا مال غنیمت تقسیم کیا تھا اور چوتھا عمرہ حج کے ساتھ کیا تھا۔

(۱۲٤۰۰) حَدَّثَنَا بَهْزٌ وَعَفَّانُ قَالَا حَدَّثَنَا هَمَّامُ بْنُ يَحْيَى عَنْ قَتَادَةَ قَالَ كُنَّا نَأْتِي أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ وَخَبَّازُهُ قَائِمٌ قَالَ فَقَالَ يَوْمًا كُلُوا فَمَا أَعْلَمُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَأَى رَغِيفًا مُرَقَّقًا وَلَا شَاةً سَمِيطًا قَطُّ قَالَ عَفَّانُ فِي حَدِيثِهِ حَتَّى لَحِقَ بِرَبِّهِ [راجع: ۱۲۳۲۱].

(۱۲٤۰۰) قتادہ رحمۃ اللہ علیہ کہتے ہیں کہ ہم لوگ حضرت انس رضی اللہ عنہ کی خدمت میں حاضر ہوا کرتے تھے، ان کے یہاں نانبائی مقرر تھا، ایک دن وہ ہم سے فرمانے لگے کھاؤ، البتہ میرے علم میں نہیں ہے کہ نبی علیہ السلام نے کبھی اپنی آنکھوں سے باریک روٹی کو دیکھا بھی ہو، یا کبھی سالم بھنی ہوئی بکری کھائی ہو۔

(۱۲٤۰۱) حَدَّثَنَا بَهْزٌ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسٍ أَنَّهَا نَزَلَتْ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَرْجِعَهُ مِنْ

الْحُدَيْبِيَةِ وَأَصْحَابُهُ يُخَالِطُونَ الْحُزْنَ وَالْكَآبَةَ وَقَدْ حِيلَ بَيْنَهُمْ وَبَيْنَ مَسَاكِنِهِمْ وَنَحَرُوا الْهَدْيَ بِالْحُدَيْبِيَةِ إِنَّا فَتَحْنَا لَكَ فَتْحًا مُبِينًا إِلَى قَوْلِهِ صِرَاطًا مُسْتَقِيمًا قَالَ لَقَدْ أُنْزِلَتْ عَلَيَّ آيَتَانِ هُمَا أَحَبُّ إِلَيَّ مِنَ الدُّنْيَا جَمِيعًا قَالَ فَلَمَّا تَلَاهُمَا قَالَ رَجُلٌ هَنِيئًا مَرِيئًا يَا نَبِيَّ اللَّهِ قَدْ بَيَّنَ اللَّهُ لَكَ مَا يَفْعَلُ بِكَ فَمَا يَفْعَلُ بِنَا فَأَنْزَلَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ الْآيَةَ الَّتِي بَعْدَهَا لِيُدْخِلَ الْمُؤْمِنِينَ وَالْمُؤْمِنَاتِ جَنَّاتٍ تَجْرِي مِنْ تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ حَتَّى خَتَمَ الْآيَةَ [راجع: ۱۲۲۵۱].

(۱۳۴۰۱) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام جب حدیبیہ سے واپس آ رہے تھے تو صحابہ کرام رضی اللہ عنہم پر غم اور پریشانی کے آثار تھے کیونکہ انہیں عمرہ ادا کرنے سے روک دیا گیا تھا اور انہیں حدیبیہ میں ہی اپنے جانور قربان کرنے پڑے تھے، اس موقع پر آپ صلی اللہ علیہ وسلم پر یہ آیت نازل ہوئی "انا فتحنا لک فتحا مبینا...... صراط مستقیما" نبی علیہ السلام نے فرمایا مجھ پر دو آیتیں ایسی نازل ہوئی ہیں جو مجھے ساری دنیا سے زیادہ محبوب ہیں، پھر نبی علیہ السلام نے ان کی تلاوت فرمائی، تو ایک مسلمان نے یہ سن کر کہا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! آپ کو مبارک ہو کہ اللہ نے آپ کو یہ دولت عطاء فرمائی، ہمارے لیے کیا حکم ہے؟ اس پر یہ آیت نازل ہوئی "لِيُدْخِلَ الْمُؤْمِنِينَ وَالْمُؤْمِنَاتِ جَنَّاتٍ ...... فوزا عظیما"

(۱۳۴۰۲) حَدَّثَنَا بَهْزٌ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ قَالَ سَمِعْتُ قَتَادَةَ يَقُولُ فِي قَصَصِهِ حَدَّثَنَا أَنَسُ بْنُ مَالِكٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يَخْرُجُ قَوْمٌ مِنَ النَّارِ بَعْدَ مَا يُصِيبُهُمْ سَفْعٌ مِنَ النَّارِ فَيَدْخُلُونَ الْجَنَّةَ فَيُسَمِّيهِمْ أَهْلُ الْجَنَّةِ الْجَهَنَّمِيِّينَ قَالَ وَكَانَ قَتَادَةُ يَتْبَعُ هَذِهِ الرِّوَايَةَ وَاللَّهُ أَعْلَمُ وَلَكِنْ أَحَقُّ مَنْ صَدَّقْتُمْ أَصْحَابُ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الَّذِينَ اخْتَارَهُمُ اللَّهُ لِصُحْبَةِ نَبِيِّهِ وَإِقَامَةِ دِينِهِ [صححه البخاري (۶۵۵۹)] [راجع: ۱۲۲۹۵].

(۱۳۴۰۲) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا کچھ لوگ جہنم میں داخل کیے جائیں گے، جب وہ جل کر کوئلہ ہو جائیں گے تو انہیں جنت میں داخل کر دیا جائے گا، اہل جنت ان کا نام رکھ دیں گے کہ یہ جہنمی ہیں۔

(۱۳۴۰۳) حَدَّثَنَا بَهْزٌ وَعَفَّانُ قَالَا حَدَّثَنَا هَمَّامٌ حَدَّثَنَا قَتَادَةُ عَنْ أَنَسٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ لِكُلِّ نَبِيٍّ دَعْوَةً قَدْ دَعَا بِهَا فَاسْتُجِيبَ لَهُ وَإِنِّي اخْتَبَأْتُ دَعْوَتِي شَفَاعَةً لِأُمَّتِي يَوْمَ الْقِيَامَةِ [صححه مسلم (۲۰۰)، وابن حبان (۶۱۹۶)، والحاكم (۶۹/۱)]. [انظر: ۱۳۲۰۳، ۱۳۳۱۴، ۱۳۷۴۱، ۱۴۱۵۷۴].

(۱۳۴۰۳) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا ہر نبی کی ایک دعاء ایسی ضرور تھی جو انہوں نے مانگی اور قبول ہوگئی، جبکہ میں نے اپنی دعاء اپنی امت کی سفارش کرنے کی خاطر قیامت کے دن کے لئے محفوظ کر رکھی ہے۔

(۱۳۴۰۴) حَدَّثَنَا بَهْزٌ وَعَفَّانُ قَالَا حَدَّثَنَا هَمَّامٌ حَدَّثَنَا قَتَادَةُ قَالَ قُلْتُ لِأَنَسٍ أَيُّ اللِّبَاسِ كَانَ أَعْجَبَ قَالَ عَفَّانُ أَوْ أَحَبَّ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْحِبَرَةُ [صححه البخاري (۵۸۱۲)، ومسلم (۲۰۷۹)، وابن حبان (۶۳۹۶)]. [انظر: ۱۲۹۳۶، ۱۳۶۶۰، ۱۴۱۵۴].

(١٢٤٠٤) قتادہ ﷫ کہتے ہیں کہ میں نے حضرت انس ؓ سے پوچھا کہ نبی علیہ السلام کو کون سا لباس پسند تھا؟ انہوں نے فرمایا دھاری دار یمنی چادر۔

(١٢٤٠٥) حَدَّثَنَا بَهْزٌ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ حَدَّثَنَا قَتَادَةُ عَنْ أَنَسٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى أَنْ يُنْبَذَ الْبُسْرُ وَالتَّمْرُ جَمِيعًا [انظر: ١٣٢٢٨، ١٣٦٦٢].

(١٢٤٠٥) حضرت انس ؓ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے کچی اور پکی کھجور کو اکٹھا کر کے (نبیذ بنانے سے) منع فرمایا ہے۔

(١٢٤٠٦) حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ يَعْنِي ابْنَ سَلَمَةَ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ أَبِي قِلَابَةَ عَنْ أَنَسٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا تَقُومُ السَّاعَةُ حَتَّى يَتَبَاهَى النَّاسُ فِي الْمَسَاجِدِ [صححه ابن خزيمة: (١٣٢٣)، وابن حبان (١٦١٣، و١٦١٤، و٦٧٦٠)، وقال الألباني: صحيح (ابو داود: ٤٤٩)، وابن ماجة: ٧٣٩)، والنسائي: ٣٢/٢)]. [انظر: ١٢٥٠١، ١٢٥٦٥، ١٣٤٣٧، ١٤٠٦٥].

(١٢٤٠٦) حضرت انس ؓ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا قیامت اس وقت تک قائم نہ ہوگی جب تک لوگ مساجد کے بارے میں ایک دوسرے پر فخر نہ کرنے لگیں۔

(١٢٤٠٧) حَدَّثَنَا بَهْزٌ وَعَفَّانُ قَالَا حَدَّثَنَا أَبَانُ قَالَ بَهْزٌ بْنُ يَزِيدَ الْعَطَّارُ حَدَّثَنَا قَتَادَةُ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَزَالُ جَهَنَّمُ تَقُولُ هَلْ مِنْ مَزِيدٍ قَالَ فَيُدَلِّي فِيهَا رَبُّ الْعَالَمِينَ قَدَمَهُ قَالَ فَيَنْزَوِي بَعْضُهَا إِلَى بَعْضٍ وَتَقُولُ قَطْ قَطْ بِعِزَّتِكَ وَلَا يَزَالُ فِي الْجَنَّةِ فَضْلٌ حَتَّى يُنْشِئَ اللَّهُ لَهَا خَلْقًا آخَرَ فَيُسْكِنَهُ فِي فُضُولِ الْجَنَّةِ [صححه البخاري (٧٣٨٤)، ومسلم (٢٨٤٨)، وابن حبان (٢٦٨)].[انظر: ١٢٤٦٧، ١٣٤٣٥، ١٣٤٩١].

(١٢٤٠٧) حضرت انس ؓ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا جہنم مسلسل یہی کہتی رہے گی کہ کوئی اور بھی ہے تو لے آؤ، یہاں تک کہ پروردگار عالم اس میں اپنا پاؤں لٹکا دے گا اس وقت اس کے حصے ایک دوسرے کے ساتھ مل کر سکڑ جائیں گے اور وہ کہے گی کہ تیری عزت کی قسم! بس، بس، اسی طرح جنت میں بھی جگہ زائد بچ جائے گی، حتیٰ کہ اللہ اس کے لئے ایک اور مخلوق کو پیدا کر کے جنت کے باقی ماندہ حصے میں اسے آباد کر دے گا۔

(١٢٤٠٨) حَدَّثَنَا بَهْزٌ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مَسْعَدَةَ حَدَّثَنَا قَتَادَةُ عَنْ أَنَسٍ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ الْإِسْلَامُ عَلَانِيَةٌ وَالْإِيمَانُ فِي الْقَلْبِ قَالَ ثُمَّ يُشِيرُ بِيَدِهِ إِلَى صَدْرِهِ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ قَالَ ثُمَّ يَقُولُ التَّقْوَى هَاهُنَا التَّقْوَى هَاهُنَا [اخرجه ابو يعلى (٢٩٢٣)].

(١٢٤٠٨) حضرت انس ؓ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام فرمایا کرتے تھے اسلام ظاہر کا نام ہے اور ایمان دل میں ہوتا ہے، پھر اپنے سینے کی طرف تین مرتبہ اشارہ کر کے فرمایا کہ تقویٰ یہاں ہوتا ہے۔

(۱۲۴۰۹) حَدَّثَنَا بَهْزٌ حَدَّثَنَا جَرِيرُ بْنُ حَازِمٍ قَالَ سَمِعْتُ قَتَادَةَ قَالَ سَأَلْتُ أَنَسًا عَنْ شَعْرِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ كَانَ شَعْرُهُ رَجِلًا لَيْسَ بِالْجَعْدِ وَلَا بِالسَّبْطِ كَانَ بَيْنَ أُذُنَيْهِ وَعَاتِقِهِ [صححه البخاري (۵۹۰۵)، ومسلم (۲۳۳۸)]. [انظر: ۱۳۱۳۷].

(۱۲۴۰۹) قتادہ رحمۃ اللہ علیہ کہتے ہیں کہ میں نے حضرت انس رضی اللہ عنہ سے نبی علیہ السلام کے بالوں کے متعلق دریافت کیا تو انہوں نے فرمایا کہ نبی علیہ السلام کے بال ہلکے گھنگھریالے تھے، نہ بہت زیادہ گھنگھریالے اور نہ بہت زیادہ سیدھے، اور وہ کانوں اور کندھوں کے درمیان تک ہوتے تھے۔

(۱۲۴۱۰) حَدَّثَنَا بَهْزٌ حَدَّثَنَا أَبُو هِلَالٍ حَدَّثَنَا قَتَادَةُ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ مَا خَطَبَنَا نَبِيُّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَّا قَالَ لَا إِيمَانَ لِمَنْ لَا أَمَانَةَ لَهُ وَلَا دِينَ لِمَنْ لَا عَهْدَ لَهُ [انظر: ۱۲۵۹۵، ۱۳۲۲۱].

(۱۲۴۱۰) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ہمیں کوئی خطبہ ایسا نہیں دیا جس میں یہ نہ فرمایا ہو کہ اس شخص کا ایمان نہیں جس کے پاس امانت داری نہ ہو اور اس شخص کا دین نہیں جس کے پاس وعدہ کی پاسداری نہ ہو۔

(۱۲۴۱۱) حَدَّثَنَا بَهْزٌ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ الْمُغِيرَةِ حَدَّثَنَا ثَابِتٌ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّ عِتْبَانَ اشْتَكَى عَيْنَهُ فَبَعَثَ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَكَرَ لَهُ مَا أَصَابَهُ قَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ تَعَالَ صَلِّ فِي بَيْتِي حَتَّى أَتَّخِذَهُ مُصَلًّى قَالَ فَجَاءَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَمَنْ شَاءَ اللَّهُ مِنْ أَصْحَابِهِ فَقَامَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي وَأَصْحَابُهُ يَتَحَدَّثُونَ بَيْنَهُمْ فَجَعَلُوا يَذْكُرُونَ مَا يَلْقَوْنَ مِنْ الْمُنَافِقِينَ فَأَسْنَدُوا عُظْمَ ذَلِكَ إِلَى مَالِكِ بْنِ دُخْشُمٍ فَانْصَرَفَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَالَ أَلَيْسَ يَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَأَنِّي رَسُولُ اللَّهِ فَقَالَ قَائِلٌ بَلَى وَمَا هُوَ مِنْ قَلْبِهِ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ شَهِدَ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَأَنِّي رَسُولُ اللَّهِ فَلَنْ تَطْعَمَهُ النَّارُ أَوْ قَالَ لَنْ يَدْخُلَ النَّارَ [انظر: ۱۲۸۱۹].

(۱۲۴۱۱) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ حضرت عتبان رضی اللہ عنہ کی آنکھیں شکایت کرنے لگیں، انہوں نے نبی علیہ السلام کے پاس پیغام بھیج کر اپنی مصیبت کا ذکر کیا، اور عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! میرے گھر تشریف لا کر نماز پڑھ دیجئے تاکہ میں اسی جگہ کو اپنی جائے نماز بنالوں، چنانچہ ایک دن نبی علیہ السلام اپنے کچھ صحابہ رضی اللہ عنہم کے ساتھ ان کے یہاں تشریف لے گئے، نبی علیہ السلام نماز پڑھنے کھڑے ہو گئے اور صحابہ کرام رضی اللہ عنہم آپس میں باتیں کرنے لگے، اور منافقین کی طرف سے پہنچنے والی تکالیف کا ذکر کرنے لگے، اور اس میں سب سے زیادہ حصہ دار مالک بن دخیشم کو قرار دینے لگے، نبی علیہ السلام نے نماز سے فارغ ہو کر فرمایا کیا وہ اس بات کی گواہی نہیں دیتا کہ اللہ کے علاوہ کوئی معبود نہیں اور میں اللہ کا رسول ہوں؟ ایک آدمی نے کہا کیوں نہیں، لیکن یہ دل سے نہیں ہے، نبی علیہ السلام نے فرمایا جو شخص اس بات کی گواہی دے کہ اللہ کے علاوہ کوئی معبود نہیں اور یہ کہ میں اللہ کا رسول ہوں تو جہنم کی آگ اسے ہرگز نہیں کھا سکے گی۔

(۱۳۴۱۲) حَدَّثَنَا بَهْزٌ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ الْمُغِيرَةِ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ أَنَسٍ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تُعْجِبُهُ الرُّؤْيَا الْحَسَنَةُ فَرُبَّمَا قَالَ هَلْ رَأَى أَحَدٌ مِنْكُمْ رُؤْيَا فَإِذَا رَأَى الرَّجُلُ رُؤْيَا سَأَلَ عَنْهُ فَإِنْ كَانَ لَيْسَ بِهِ بَأْسٌ كَانَ أَعْجَبَ لِرُؤْيَاهُ إِلَيْهِ قَالَ فَجَاءَتْ امْرَأَةٌ فَقَالَتْ يَا رَسُولَ اللَّهِ رَأَيْتُ كَأَنِّي دَخَلْتُ الْجَنَّةَ فَسَمِعْتُ بِهَا وَجْبَةً ارْتَجَّتْ لَهَا الْجَنَّةُ فَنَظَرْتُ فَإِذَا قَدْ جِيءَ بِفُلَانِ بْنِ فُلَانٍ وَفُلَانِ بْنِ فُلَانٍ حَتَّى عَدَّتْ اثْنَيْ عَشَرَ رَجُلًا وَقَدْ بَعَثَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَرِيَّةً قَبْلَ ذَلِكَ قَالَتْ فَجِيءَ بِهِمْ عَلَيْهِمْ ثِيَابٌ طُلْسٌ تَشْخَبُ أَوْدَاجُهُمْ قَالَ فَقِيلَ اذْهَبُوا بِهِمْ إِلَى نَهْرِ الْبَيْدَخِ أَوْ قَالَ إِلَى نَهْرِ الْبَيْدَجِ قَالَ فَغُمِسُوا فِيهِ فَخَرَجُوا مِنْهُ وُجُوهُهُمْ كَالْقَمَرِ لَيْلَةَ الْبَدْرِ قَالَ ثُمَّ أَتَوْا بِكَرَاسِيَّ مِنْ ذَهَبٍ فَقَعَدُوا عَلَيْهَا وَأُتِيَ بِصَحْفَةٍ أَوْ كَلِمَةٍ نَحْوِهَا فِيهَا بُسْرَةٌ فَأَكَلُوا مِنْهَا فَمَا يُقَلِّبُونَهَا لِشِقٍّ إِلَّا أَكَلُوا مِنْ فَاكِهَةٍ مَا أَرَادُوا وَأَكَلْتُ مَعَهُمْ قَالَ فَجَاءَ الْبَشِيرُ مِنْ تِلْكَ السَّرِيَّةِ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ كَانَ مِنْ أَمْرِنَا كَذَا وَكَذَا وَأُصِيبَ فُلَانٌ وَفُلَانٌ حَتَّى عَدَّ الِاثْنَيْ عَشَرَ الَّذِينَ عَدَّتْهُمْ الْمَرْأَةُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَيَّ بِالْمَرْأَةِ فَجَاءَتْ قَالَ قُصِّي عَلَى هَذَا رُؤْيَاكِ فَقَصَّتْ قَالَ هُوَ كَمَا قَالَتْ لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ [صححه ابن حبان (٦٠٥٤). قال شعيب: اسناده صحيح]. [انظر: ١٢٤١٣، ١٣٧٣٣].

(۱۳۴۱۲) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام اچھے خوابوں سے خوش ہوتے تھے اور بعض اوقات پوچھتے تھے کہ تم میں سے کسی نے کوئی خواب دیکھا ہے؟ اگر کسی نے کوئی خواب دیکھا ہوتا تو وہ نبی علیہ السلام سے اس کی تعبیر دریافت کر لیتا، اگر اس میں کوئی پریشانی کی بات نہ ہوتی تو نبی علیہ السلام اس سے بھی خوش ہوتے، اسی تناظر میں ایک عورت آئی اور کہنے لگی یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! میں نے خواب میں دیکھا کہ گویا میں جنت میں داخل ہوئی ہوں، میں نے وہاں ایک آواز سنی جس سے جنت بھی ہلنے لگی، اچانک میں نے دیکھا کہ فلاں بن فلاں اور فلاں بن فلاں کو لایا جا رہا ہے، یہ کہتے ہوئے اس نے بارہ آدمیوں کے نام گنوائے جنہیں نبی علیہ السلام نے اس سے پہلے ایک سریہ میں روانہ فرمایا تھا۔

اس خاتون نے بیان کیا کہ جب انہیں وہاں لایا گیا تو ان کے جسم پر جو کپڑے تھے، وہ کالے ہو چکے تھے اور ان کی رگیں پھولی ہوئی تھیں، کسی نے ان سے کہا کہ ان لوگوں کو نہر سدخ یا نہر بیدخ میں لے جاؤ، چنانچہ انہوں نے اس میں غوطہ لگایا اور جب باہر نکلے تو ان کے چہرے چودھویں رات کے چاند کی طرح چمک رہے تھے، پھر سونے کی کرسیاں لائی گئیں، وہ ان پر بیٹھ گئے، پھر ایک تھالی لائی گئی جس میں کچی کھجوریں تھیں، وہ ان کھجوروں کو کھانے لگے، اس دوران وہ جس کھجور کو پلٹتے تھے تو حسب منشاء میوہ کھانے کو ملتا تھا، اور میں بھی ان کے ساتھ کھاتی رہی۔

کچھ عرصے بعد اس لشکر سے ایک آدمی فتح کی خوشخبری لے کر آیا، اور کہنے لگا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! ہمارے ساتھ ایسا ایسا معاملہ پیش آیا اور فلاں فلاں آدمی شہید ہو گئے، یہ کہتے ہوئے اس نے انہی بارہ آدمیوں کے نام گنوا دیئے جو عورت نے بتائے

تھے، نبی علیہ السلام نے فرمایا اس عورت کو میرے پاس دوبارہ بلا کر لاؤ، وہ آئی تو نبی علیہ السلام نے اس سے فرمایا کہ اپنا خواب اس آدمی کے سامنے بیان کرو، اس نے بیان کیا تو وہ کہنے لگا کہ اس نے نبی علیہ السلام سے جس طرح بیان کیا ہے، حقیقت بھی اسی طرح ہے۔

(۱۲۴۱۳) حَدَّثَنَا أَبُو النَّضْرِ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ الْمَعْنَى [مكرر ما قبله].

(۱۲۴۱۳) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۱۲۴۱۴) حَدَّثَنَا بَهْزٌ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ قَالَ أَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ أَبِي بَكْرٍ عَنْ أَنَسٍ قَالَ جَمَعَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَامِلَهُ فَنَكَتَهُنَّ فِي الْأَرْضِ فَقَالَ هَذَا ابْنُ آدَمَ وَقَالَ بِيَدِهِ خَلْفَ ذَلِكَ وَقَالَ هَذَا أَجَلُهُ قَالَ وَأَوْمَأَ بَيْنَ يَدَيْهِ قَالَ وَثَمَّ أَمَلُهُ ثَلَاثَ مِرَارٍ [راجع: ۱۲۲۶۳].

(۱۲۴۱۴) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام نے زمین پر اپنی انگلیاں رکھ کر فرمایا یہ ابن آدم ہے، پھر انہیں اٹھا کر تھوڑا سا پیچھے رکھا اور فرمایا کہ یہ اس کی موت ہے، پھر اپنا ہاتھ آگے کر کے تین مرتبہ فرمایا کہ یہ اس کی امیدیں ہیں۔

(۱۲۴۱۵) حَدَّثَنَا بَهْزٌ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ يَعْنِي ابْنَ سَلَمَةَ قَالَ حَدَّثَنَا مُوسَى أَبُو الْعَلَاءِ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُصَلِّي فِي أَيَّامِ الشِّتَاءِ وَمَا نَدْرِي مَا مَضَى مِنَ النَّهَارِ أَكْثَرُ أَوْ مَا بَقِيَ [اخرجه الطيالسي (۲۱۲۵) قال شعيب: اسناده ضعيف]. [انظر: ۱۲۶۶۱].

(۱۲۴۱۵) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام سردی کے ایام میں نماز پڑھاتے تھے تو ہمیں کچھ پتہ نہ چلتا تھا کہ دن کا اکثر حصہ گذر گیا ہے یا باقی ہے۔

(۱۲۴۱۶) حَدَّثَنَا أَبُو كَامِلٍ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنْ ثَابِتٍ الْبُنَانِيِّ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ لَا يُجَاوِزُ شَعْرُهُ أُذُنَيْهِ [اخرجه عبد بن حميد (۱۲۵۸). قال شعيب: اسناده صحيح]. [انظر: ۱۲۶۲۸].

(۱۲۴۱۶) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام کے بال کانوں سے آگے نہ بڑھتے تھے۔

(۱۲۴۱۷) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ قَالَ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ فِي الْجَنَّةِ شَجَرَةً يَسِيرُ الرَّاكِبُ فِي ظِلِّهَا مِائَةَ عَامٍ لَا يَقْطَعُهَا [راجع: ۱۲۰۹٤].

(۱۲۴۱۷) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا جنت میں ایک درخت ایسا بھی ہے جس کے سائے میں اگر کوئی سوار سو سال تک چلتا رہے تب بھی اس کا سایہ ختم نہ ہو۔

(۱۲۴۱۸) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ قَالَ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ حَسْبُكَ مِنْ نِسَاءِ الْعَالَمِينَ مَرْيَمُ ابْنَةُ عِمْرَانَ وَخَدِيجَةُ بِنْتُ خُوَيْلِدٍ وَفَاطِمَةُ ابْنَةُ مُحَمَّدٍ وَآسِيَةُ امْرَأَةُ فِرْعَوْنَ [صححه ابن حبان (۶۹۵۱، و۷۰۰۳). قال الترمذي: حسن صحيح، وقال الألباني: صحيح (الترمذي: ۳۸۷۸)].

(۱۲۴۱۸) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا دنیا کی عورتوں میں حضرت مریم بنت عمران علیہا السلام، خدیجہ

بنت خویلد رضی اللہ عنہا، فاطمہ بنت محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) اور فرعون کی بیوی آسیہ ہی کافی ہیں۔

(۱۳۴۱۹) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ قَالَ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ أَنَسٍ قَالَ بَلَغَ صَفِيَّةَ أَنَّ حَفْصَةَ قَالَتْ إِنِّي ابْنَةُ يَهُودِيٍّ فَبَكَتْ فَدَخَلَ عَلَيْهَا النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهِيَ تَبْكِي فَقَالَ مَا شَأْنُكِ فَقَالَتْ قَالَتْ لِي حَفْصَةُ إِنِّي ابْنَةُ يَهُودِيٍّ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّكِ ابْنَةُ نَبِيٍّ وَإِنَّ عَمَّكِ لَنَبِيٌّ وَإِنَّكِ لَتَحْتَ نَبِيٍّ فَفِيمَ تَفْخَرُ عَلَيْكِ فَقَالَ اتَّقِي اللَّهَ يَا حَفْصَةُ [صححه ابن حبان (۷۲۱۱) وقال الترمذی: حسن صحیح غریب، وقال الألبانی: صحیح (الترمذی: ۳۸۹۴)].

(۱۳۴۱۹) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ حضرت صفیہ رضی اللہ عنہا کو پتہ چلا کہ حضرت حفصہ رضی اللہ عنہا نے ان کے متعلق کہا ہے کہ وہ یہودی کی بیٹی ہے، اس پر وہ رونے لگیں، اتفاقاً نبی علیہ السلام تشریف لائے تو وہ رو رہی تھیں، نبی علیہ السلام نے پوچھا کیا ہوا؟ انہوں نے بتایا کہ حفصہ نے میرے متعلق کہا ہے کہ میں ایک یہودی کی بیٹی ہوں، نبی علیہ السلام نے فرمایا تم ایک نبی کی نسل میں بیٹی ہو، تمہارے چچا بھی اگلی نسل میں نبی تھے اور تم خود ایک نبی کے نکاح میں ہو، اور تم کس چیز پر فخر کرنا چاہتی ہو، اور حضرت حفصہ رضی اللہ عنہا سے فرمایا کہ حفصہ! اللہ سے ڈرا کرو۔

(۱۳۴۲۰) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنْ ثَابِتٍ الْبُنَانِيِّ عَنْ أَنَسٍ قَالَ خَطَبَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى جُلَيْبِيبٍ امْرَأَةً مِنْ الْأَنْصَارِ إِلَى أَبِيهَا فَقَالَ حَتَّى أَسْتَأْمِرَ أُمَّهَا فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَنَعَمْ إِذًا قَالَ فَانْطَلَقَ الرَّجُلُ إِلَى امْرَأَتِهِ فَذَكَرَ ذَلِكَ لَهَا فَقَالَتْ لَاهَا اللَّهُ إِذًا مَا وَجَدَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَّا جُلَيْبِيبًا وَقَدْ مَنَعْنَاهَا مِنْ فُلَانٍ وَفُلَانٍ قَالَ وَالْجَارِيَةُ فِي سِتْرِهَا تَسْتَمِعُ قَالَ فَانْطَلَقَ الرَّجُلُ يُرِيدُ أَنْ يُخْبِرَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِذَلِكَ فَقَالَتْ الْجَارِيَةُ أَتُرِيدُونَ أَنْ تَرُدُّوا عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَمْرَهُ إِنْ كَانَ قَدْ رَضِيَهُ لَكُمْ فَأَنْكِحُوهُ فَكَأَنَّهَا جَلَّتْ عَنْ أَبَوَيْهَا وَقَالَا صَدَقْتِ فَذَهَبَ أَبُوهَا إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ إِنْ كُنْتَ قَدْ رَضِيتَهُ فَقَدْ رَضِينَاهُ قَالَ فَإِنِّي قَدْ رَضِيتُهُ فَزَوَّجَهَا ثُمَّ فُزِّعَ أَهْلُ الْمَدِينَةِ فَرَكِبَ جُلَيْبِيبٌ فَوَجَدُوهُ قَدْ قُتِلَ وَحَوْلَهُ نَاسٌ مِنْ الْمُشْرِكِينَ قَدْ قَتَلَهُمْ قَالَ أَنَسٌ فَلَقَدْ رَأَيْتُهَا وَإِنَّهَا لَمِنْ أَنْفَقِ بَيْتٍ فِي الْمَدِينَةِ [صححه ابن حبان (۴۰۵۹). قال شعیب: اسناده صحیح].

(۱۳۴۲۰) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے حضرت جلیبیب رضی اللہ عنہ کے لئے ایک انصاری عورت سے نکاح کا پیغام اس کے والد کے پاس بھیجا، اس نے کہا کہ میں پہلے لڑکی کی والدہ سے مشورہ کرلوں، نبی علیہ السلام نے فرمایا بہت اچھا، وہ آدمی اپنی بیوی کے پاس گیا اور اس سے اس بات کا تذکرہ کیا، اس نے فوراً انکار کرتے ہوئے کہہ دیا بخدا! کسی صورت میں نہیں، نبی علیہ السلام کو جلیبیب کے علاوہ اور کوئی نہیں ملا، ہم نے تو فلاں فلاں رشتے سے انکار کر دیا تھا، ادھر وہ لڑکی اپنے پردے میں سے سن رہی تھی۔

باہم صلاح و مشورے کے بعد جب وہ آدمی نبی علیہ السلام کو اس سے مطلع کرنے کے لئے روانہ ہونے لگا تو وہ لڑکی کہنے لگی

کہ کیا آپ لوگ نبی علیہ السلام کی بات کو رد کریں گے، اگر نبی علیہ السلام کی رضا مندی اس میں شامل ہے تو آپ نکاح کر دیں، یہ کہہ کر اس نے اپنے والدین کی آنکھیں کھول دیں اور وہ کہنے لگے کہ تم سچ کہہ رہی ہو، چنانچہ اس کا باپ نبی علیہ السلام کی خدمت میں حاضر ہوا اور کہنے لگا کہ اگر آپ اس رشتے سے راضی ہیں تو ہم بھی راضی ہیں، نبی علیہ السلام نے فرمایا کہ میں راضی ہوں، چنانچہ نبی علیہ السلام نے جلیبیب سے اس لڑکی کا نکاح کر دیا، کچھ ہی عرصے بعد اہل مدینہ پر حملہ ہوا، جلیبیب بھی سوار ہو کر نکلے، فراغت کے بعد لوگوں نے دیکھا کہ وہ شہید ہو چکے ہیں اور ان کے ارد گرد مشرکین کی کئی لاشیں پڑی ہیں جنہیں انہوں نے تنہا قتل کیا تھا۔

حضرت انس رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ میں نے اس لڑکی کو دیکھا ہے کہ وہ مدینہ منورہ میں سب سے زیادہ خرچ کرنے والے گھر کی خاتون تھی۔

(۱۲۴۲۱) حَدَّثَنَا هَاشِمُ بْنُ الْقَاسِمِ حَدَّثَنَا لَيْثٌ عَنْ خَالِدِ بْنِ يَزِيدَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي هِلَالٍ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّهُ قَالَ أَتَى رَجُلٌ مِنْ بَنِي تَمِيمٍ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنِّي ذُو مَالٍ كَثِيرٍ وَذُو أَهْلٍ وَوَلَدٍ وَحَاضِرَةٍ فَأَخْبِرْنِي كَيْفَ أُنْفِقُ وَكَيْفَ أَصْنَعُ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تُخْرِجُ الزَّكَاةَ مِنْ مَالِكَ فَإِنَّهَا طُهْرَةٌ تُطَهِّرُكَ وَتَصِلُ أَقْرِبَاءَكَ وَتَعْرِفُ حَقَّ السَّائِلِ وَالْجَارِ وَالْمِسْكِينِ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَقْلِلْ لِي قَالَ فَآتِ ذَا الْقُرْبَى حَقَّهُ وَالْمِسْكِينَ وَابْنَ السَّبِيلِ وَلَا تُبَذِّرْ تَبْذِيرًا فَقَالَ حَسْبِي يَا رَسُولَ اللَّهِ إِذَا أَدَّيْتُ الزَّكَاةَ إِلَى رَسُولِكَ فَقَدْ بَرِئْتُ مِنْهَا إِلَى اللَّهِ وَرَسُولِهِ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَعَمْ إِذَا أَدَّيْتَهَا إِلَى رَسُولِي فَقَدْ بَرِئْتَ مِنْهَا فَلَكَ أَجْرُهَا وَإِثْمُهَا عَلَى مَنْ بَدَّلَهَا

(۱۲۴۲۱) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ بنی تمیم کا ایک آدمی نبی علیہ السلام کی خدمت میں حاضر ہوا اور کہنے لگا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! میں بہت مالدار، اہل وعیال اور خاندان والا آدمی ہوں، آپ مجھے یہ بتائیے کہ میں کیسے خرچ کروں اور کس کام پر کروں؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا اپنے مال کی زکوٰۃ نکالا کرو کہ اس سے تمہارا مال پاکیزہ ہو جائے گا، اپنے قریبی رشتہ داروں سے صلہ رحمی کیا کرو، سائل، پڑوسی اور مسکینوں کا حق پہنچایا کرو، اس نے کہا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! کچھ کم کر دیجئے نبی علیہ السلام نے فرمایا پھر قریبی رشتہ داروں، مسکینوں اور مسافروں کو ان کا حق دیا کرو اور فضول خرچی نہ کیا کرو، وہ کہنے لگا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! بس یہ میرے لیے کافی ہے، جب میں اپنے مال کی زکوٰۃ آپ کے قاصد کے حوالے کر دوں تو اللہ اور اس کے رسول کی نگاہوں میں بری ہو جاؤں گا؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا ہاں! جب تم میرے قاصد کو زکوٰۃ ادا کر دو تو تم اس سے عہدہ برآ ہو گئے اور تمہیں اس کا اجر ملے گا اور گناہ اس کے ذمے ہوگا جو اس میں تبدیلی کر دے۔

(۱۲۴۲۲) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ قَالَ قَالَ ابْنُ شِهَابٍ أَخْبَرَنِي أَنَسُ بْنُ مَالِكٍ قَالَ قَدِمَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمَدِينَةَ وَهِيَ مُحَمَّةٌ فَحُمَّ النَّاسُ فَدَخَلَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمَسْجِدَ وَالنَّاسُ قُعُودٌ يُصَلُّونَ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَاةُ الْقَاعِدِ نِصْفُ صَلَاةِ الْقَائِمِ فَتَجَشَّمَ النَّاسُ

الصَّلَاةَ قِيَامًا [اخرجه عبدالرزاق (۴۱۲۱). قال شعيب: صحيح].

(۱۲۴۲۲) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام جب مدینہ منورہ تشریف لائے تو وہاں کی آب و ہوا گرم تھی جس کی وجہ سے لوگ بخار میں مبتلا ہو گئے، ایک دن نبی علیہ السلام مسجد میں داخل ہوئے تو دیکھا کہ لوگ بیٹھ کر نماز پڑھ رہے ہیں، نبی علیہ السلام نے فرمایا بیٹھ کر نماز پڑھنے کا ثواب کھڑے ہو کر پڑھنے سے آدھا ہے، اس پر لوگ لپک کر کھڑے ہو کر نماز پڑھنے لگے۔

(۱۲۴۲۳) حَدَّثَنَا هَاشِمُ بْنُ الْقَاسِمِ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ دَخَلَ عَلَيْنَا النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ عِنْدَنَا فَعَرِقَ وَجَاءَتْ أُمِّي بِقَارُورَةٍ فَجَعَلَتْ تَسْلُتُ الْعَرَقَ فِيهَا فَاسْتَيْقَظَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَا أُمَّ سُلَيْمٍ مَا هَذَا الَّذِي تَصْنَعِينَ قَالَتْ هَذَا عَرَقُكَ نَجْعَلُهُ فِي طِيبِنَا وَهُوَ مِنْ أَطْيَبِ الطِّيبِ [صححه مسلم (۲۳۳۱)]. [انظر: ۱۳۴۵۶].

(۱۲۴۲۳) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام ہمارے یہاں تشریف لائے اور قیلولہ کے لئے لیٹ گئے، (گرمی کی وجہ سے) آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو پسینہ آنے لگا، میری والدہ یہ دیکھ کر ایک شیشی لائیں اور وہ پسینہ اس میں ٹپکانے لگیں، نبی علیہ السلام بیدار ہوئے تو پوچھا کہ ام سلیم! یہ کیا کر رہی ہو؟ انہوں نے کہا کہ آپ کے اس پسینے کو ہم اپنی خوشبو میں شامل کریں گے اور یہ سب سے بہترین خوشبو ہوگی۔

(۱۲۴۲۴) حَدَّثَنَا هَاشِمٌ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ آتِي بَابَ الْجَنَّةِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ فَأَسْتَفْتِحُ فَيَقُولُ الْخَازِنُ مَنْ أَنْتَ قَالَ فَأَقُولُ مُحَمَّدٌ قَالَ يَقُولُ بِكَ أُمِرْتُ أَنْ لَا أَفْتَحَ لِأَحَدٍ قَبْلَكَ [صححه مسلم (۱۹۷)].

(۱۲۴۲۴) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا قیامت کے دن میں جنت کے دروازے پر آ کر اسے کھلواؤں گا، داروغۂ جنت پوچھے گا کون؟ میں کہوں گا محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) وہ کہے گا کہ مجھے یہی حکم دیا گیا ہے کہ آپ سے پہلے کسی کے لئے دروازہ نہ کھولوں۔

(۱۲۴۲۵) حَدَّثَنَا هَاشِمٌ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ أَنَسٍ قَالَ بَعَثَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بُسَيْسَةَ عَيْنًا يَنْظُرُ مَا فَعَلَتْ عِيرُ أَبِي سُفْيَانَ فَجَاءَ وَمَا فِي الْبَيْتِ أَحَدٌ غَيْرِي وَغَيْرُ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا أَدْرِي مَا اسْتَثْنَى بَعْضَ نِسَائِهِ فَحَدَّثَهُ الْحَدِيثَ قَالَ فَخَرَجَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَتَكَلَّمَ فَقَالَ إِنَّ لَنَا طَلِبَةً فَمَنْ كَانَ ظَهْرُهُ حَاضِرًا فَلْيَرْكَبْ مَعَنَا فَجَعَلَ رِجَالٌ يَسْتَأْذِنُونَهُ فِي ظَهْرٍ لَهُمْ فِي عُلْوِ الْمَدِينَةِ قَالَ لَا إِلَّا مَنْ كَانَ ظَهْرُهُ حَاضِرًا فَانْطَلَقَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَصْحَابُهُ حَتَّى سَبَقُوا الْمُشْرِكِينَ إِلَى بَدْرٍ وَجَاءَ الْمُشْرِكُونَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَتَقَدَّمَنَّ أَحَدٌ مِنْكُمْ إِلَى شَيْءٍ حَتَّى أَكُونَ أَنَا أُوذِنُهُ فَدَنَا الْمُشْرِكُونَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قُومُوا إِلَى جَنَّةٍ

عَرْضُهَا السَّمَوَاتُ وَالْأَرْضُ قَالَ يَقُولُ عُمَيْرُ بْنُ الْحُمَامِ الْأَنْصَارِيُّ يَا رَسُولَ اللَّهِ جَنَّةٌ عَرْضُهَا السَّمَوَاتُ وَالْأَرْضُ قَالَ نَعَمْ فَقَالَ بَخٍ بَخٍ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا يَحْمِلُكَ عَلَى قَوْلِكَ بَخٍ بَخٍ قَالَ لَا وَاللَّهِ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِلَّا رَجَاءَ أَنْ أَكُونَ مِنْ أَهْلِهَا قَالَ فَإِنَّكَ مِنْ أَهْلِهَا قَالَ فَأَخْرَجَ تَمَرَاتٍ مِنْ قَرَنِهِ فَجَعَلَ يَأْكُلُ مِنْهُنَّ ثُمَّ قَالَ لَئِنْ أَنَا حَيِيتُ حَتَّى آكُلَ تَمَرَاتِي هَذِهِ إِنَّهَا لَحَيَاةٌ طَوِيلَةٌ قَالَ ثُمَّ رَمَى بِمَا كَانَ مَعَهُ مِنَ التَّمْرِ ثُمَّ قَاتَلَهُمْ حَتَّى قُتِلَ [صححه مسلم (۱۹۰۱)، والحاكم (۳۳/۴۲۶)].

(۱۲۴۲۵) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے حضرت بُسیسہ رضی اللہ عنہ کو ابوسفیان کے لشکر کی خبر لانے کے لئے جاسوس بنا کر بھیجا، وہ واپس آئے تو گھر میں میرے اور نبی علیہ السلام کے علاوہ کوئی نہ تھا، نبی علیہ السلام باہر نکلے اور لوگوں سے اس حوالے سے بات کی اور فرمایا کہ ہم قافلے کی تلاش میں نکل رہے ہیں جس کے پاس سواری موجود ہو، وہ ہمارے ساتھ چلے، کچھ لوگوں نے اجازت چاہی کہ مدینہ کے بالائی حصے سے اپنی سواری لے آئیں، لیکن نبی علیہ السلام نے فرمایا کہ نہیں، جس کی سواری موجود ہو وہ چلے (انتظار نہیں کریں گے) چنانچہ نبی علیہ السلام اپنے صحابہ رضی اللہ عنہم کے ساتھ روانہ ہوئے اور مشرکین سے پہلے بدر کے کنوئیں پر پہنچ گئے۔

وہاں پہنچ کر نبی علیہ السلام نے فرمایا تم میں سے کوئی شخص بھی میری اجازت کے بغیر کسی چیز کی طرف قدم آگے نہ بڑھائے، جب مشرکین قریب آئے تو نبی علیہ السلام نے فرمایا کہ اس جنت کی طرف لپکو جس کی صرف چوڑائی ہی زمین وآسمان کے برابر ہے، یہ سن کر عمیر بن حمام انصاری کہنے لگے یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! کیا جنت کی چوڑائی زمین وآسمان کے برابر ہے؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا ہاں! اس پر وہ کہنے لگے واہ واہ! نبی علیہ السلام نے پوچھا کہ کس بات پر واہ واہ کہہ رہے ہو؟ انہوں نے کہا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! خدا کی قسم صرف اس امید پر کہ میں اس کا اہل بن جاؤں، نبی علیہ السلام نے فرمایا کہ تم اہل جنت میں سے ہو، پھر عمیر اپنے ترکش سے کچھ کھجوریں نکال کر کھانے لگے، پھر اچانک ان کے دل میں خیال آیا کہ اگر میں ان کھجوروں کو کھانے تک زندہ رہا تو یہ بڑی لمبی زندگی ہوگی، چنانچہ وہ کھجوریں ایک طرف رکھ کر میدان کارزار میں گھس پڑے اور اتنا لڑے کہ بالآخر شہید ہو گئے۔

(۱۲۴۲۶) حَدَّثَنَا هَاشِمٌ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ لَمَّا نَزَلَتْ هَذِهِ الْآيَةُ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تَرْفَعُوا أَصْوَاتَكُمْ فَوْقَ صَوْتِ النَّبِيِّ إِلَى قَوْلِهِ وَأَنْتُمْ لَا تَشْعُرُونَ وَكَانَ ثَابِتُ بْنُ قَيْسِ بْنِ الشَّمَّاسِ رَفِيعَ الصَّوْتِ فَقَالَ أَنَا الَّذِي كُنْتُ أَرْفَعُ صَوْتِي عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَبِطَ عَمَلِي أَنَا مِنْ أَهْلِ النَّارِ وَجَلَسَ فِي أَهْلِهِ حَزِينًا فَتَفَقَّدَهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَانْطَلَقَ بَعْضُ الْقَوْمِ إِلَيْهِ فَقَالُوا لَهُ تَفَقَّدَكَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا لَكَ فَقَالَ أَنَا الَّذِي أَرْفَعُ صَوْتِي فَوْقَ صَوْتِ النَّبِيِّ وَأَجْهَرُ بِالْقَوْلِ حَبِطَ عَمَلِي وَأَنَا مِنْ أَهْلِ النَّارِ فَأَتَوْا النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَخْبَرُوهُ بِمَا قَالَ فَقَالَ لَا بَلْ هُوَ مِنْ أَهْلِ الْجَنَّةِ قَالَ أَنَسٌ وَكُنَّا نَرَاهُ يَمْشِي بَيْنَ أَظْهُرِنَا وَنَحْنُ نَعْلَمُ أَنَّهُ مِنْ أَهْلِ الْجَنَّةِ فَلَمَّا كَانَ يَوْمُ الْيَمَامَةِ كَانَ فِينَا بَعْضُ الِانْكِشَافِ فَجَاءَ ثَابِتُ بْنُ قَيْسِ بْنِ شَمَّاسٍ وَقَدْ تَحَنَّطَ وَلَبِسَ كَفَنَهُ فَقَالَ بِئْسَمَا تُعَوِّدُونَ

أَقْرَانَكُمْ فَقَاتَلَهُمْ حَتَّى قُتِلَ [صححه مسلم (١١٩) وابن حبان (٧١٦٨، و٧١٦٩)]. [انظر: ١٢٥٠٨، ١٤١٠٦]

(۱۲۴۲۶) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جب یہ آیت نازل ہوئی کہ ''اے اہل ایمان! نبی کی آواز پر اپنی آواز کو اونچا نہ کیا کرو'' تو حضرت ثابت بن قیس رضی اللہ عنہ ''جن کی آواز قدرتی طور پر اونچی تھی'' کہنے لگے کہ میری ہی آواز نبی علیہ السلام کی آواز سے اونچی ہوتی ہے، اس لئے میرے سارے اعمال ضائع ہو گئے، اور میں جہنمی بن گیا، اور یہ سوچ کر اپنے گھر میں ہی غمگین ہو کر بیٹھ رہے، ایک دن نبی علیہ السلام نے ان کی غیر حاضری کے متعلق دریافت کیا تو کچھ لوگ ان کے پاس آئے اور کہنے لگے کہ نبی علیہ السلام تمہاری غیر حاضری کے متعلق پوچھ رہے تھے، کیا بات ہے؟ وہ کہنے لگے کہ میں ہی تو وہ ہوں جس کی آواز نبی علیہ السلام کی آواز سے اونچی ہوتی ہے اور میں بات کرتے ہوئے اونچا بولتا ہوں، اس لئے میرے سارے اعمال ضائع ہو گئے اور میں جہنمی ہو گیا، لوگوں نے یہی بات نبی علیہ السلام سے آکر ذکر کر دی، نبی علیہ السلام نے فرمایا نہیں بلکہ وہ تو جنتی ہے۔

حضرت انس رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ وہ ہمارے درمیان چلتے تھے اور ہمیں یقین تھا کہ وہ جنتی ہیں، جنگ یمامہ کے دن ہماری صفوں میں کچھ انتشار پیدا ہوا تو حضرت ثابت بن قیس رضی اللہ عنہ آئے، اس وقت انہوں نے اپنے جسم پر حنوط مل رکھی تھی اور کفن پہنا ہوا تھا اور فرمانے لگے تم اپنے ہم نشینوں کی طرف برا لوٹے ہو، یہ کہہ کر وہ لڑتے لڑتے اتنا آگے بڑھ گئے کہ بالآخر شہید ہو گئے۔

(١٢٤٢٧) حَدَّثَنَا هَاشِمٌ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ لَقَدْ رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَالْحَلَّاقُ يَحْلِقُهُ وَأَطَافَ بِهِ أَصْحَابُهُ فَمَا يُرِيدُونَ أَنْ تَقَعَ شَعْرَةٌ إِلَّا فِي يَدِ رَجُلٍ [راجع: ١٢٣٩٠].

(۱۲۴۲۷) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو میں نے دیکھا کہ حلاق آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے بال کاٹ رہا ہے، اور صحابہ کرام رضی اللہ عنہم ارد گرد کھڑے ہیں اور ان کی خواہش ہے کہ نبی علیہ السلام کا جو بال بھی گرے وہ کسی آدمی کے ہاتھ پر ہی گرے۔ (زمین پر نہ گرے)

(١٢٤٢٨) حَدَّثَنَا هَاشِمٌ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ أَنَسٍ قَالَ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا صَلَّى الْغَدَاةَ جَاءَ خَدَمُ أَهْلِ الْمَدِينَةِ بِآنِيَتِهِمْ فِيهَا الْمَاءُ فَمَا يُؤْتَى بِإِنَاءٍ إِلَّا غَمَسَ يَدَهُ فِيهَا فَرُبَّمَا جَاءُوهُ فِي الْغَدَاةِ الْبَارِدَةِ فَغَمَسَ يَدَهُ فِيهَا [صححه مسلم (٢٣٢٤)].

(۱۲۴۲۸) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام جب فجر کی نماز پڑھ چکتے تو اہل مدینہ کے خدام اپنے اپنے برتن پانی سے بھر کر لاتے، نبی علیہ السلام ہر برتن میں اپنا ہاتھ ڈال دیتے تھے، بعض اوقات سردی کا موسم ہوتا تب بھی نبی علیہ السلام اپنے اس معمول کو پورا فرماتے تھے۔

(١٢٤٢٩) حَدَّثَنَا هَاشِمٌ وَعَفَّانُ الْمَعْنَى قَالَا حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ عَنْ ثَابِتٍ قَالَ كُنَّا عِنْدَ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ فَكَتَبَ كِتَابًا بَيْنَ أَهْلِهِ فَقَالَ اشْهَدُوا يَا مَعْشَرَ الْقُرَّاءِ قَالَ ثَابِتٌ فَكَأَنِّي كَرِهْتُ ذَلِكَ فَقُلْتُ يَا أَبَا حَمْزَةَ لَوْ سَمَّيْتَهُمْ بِأَسْمَائِهِمْ قَالَ وَمَا بَأْسُ ذَلِكَ أَنْ أَقُولَ لَكُمْ قُرَّاءُ أَفَلَا أُحَدِّثُكُمْ عَنْ إِخْوَانِكُمْ الَّذِينَ كُنَّا نُسَمِّيهِمْ عَلَى عَهْدِ

رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْقُرَّاءَ فَذَكَرَ أَنَّهُمْ كَانُوا سَبْعِينَ فَكَانُوا إِذَا جَنَّهُمُ اللَّيْلُ انْطَلَقُوا إِلَى مُعَلِّمٍ لَهُمْ بِالْمَدِينَةِ فَيَدْرُسُونَ اللَّيْلَ حَتَّى يُصْبِحُوا فَإِذَا أَصْبَحُوا فَمَنْ كَانَتْ لَهُ قُوَّةٌ اسْتَعْذَبَ مِنَ الْمَاءِ وَأَصَابَ مِنَ الْحَطَبِ وَمَنْ كَانَتْ عِنْدَهُ سَعَةٌ اجْتَمَعُوا فَاشْتَرَوْا الشَّاةَ وَأَصْلَحُوهَا فَيُصْبِحُ ذَلِكَ مُعَلَّقًا بِحُجَرِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَمَّا أُصِيبَ خُبَيْبٌ بَعَثَهُمْ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَتَوْا عَلَى حَيٍّ مِنْ بَنِي سُلَيْمٍ وَفِيهِمْ خَالِي حَرَامٌ فَقَالَ حَرَامٌ لِأَمِيرِهِمْ دَعْنِي فَلْأُخْبِرْ هَؤُلَاءِ أَنَّا لَسْنَا إِيَّاهُمْ نُرِيدُ حَتَّى يُخْلُوا وَجْهَنَا وَقَالَ عَفَّانُ فَيُخْلُونَ وَجْهَنَا فَقَالَ لَهُمْ حَرَامٌ إِنَّا لَسْنَا إِيَّاكُمْ نُرِيدُ فَخَلُّوا وَجْهَنَا فَاسْتَقْبَلَهُ رَجُلٌ بِالرُّمْحِ فَأَنْفَذَهُ مِنْهُ فَلَمَّا وَجَدَ الرُّمْحَ فِي جَوْفِهِ قَالَ اللَّهُ أَكْبَرُ فُزْتُ وَرَبِّ الْكَعْبَةِ قَالَ فَانْطَوَوْا عَلَيْهِمْ فَمَا بَقِيَ أَحَدٌ مِنْهُمْ فَقَالَ أَنَسٌ فَمَا رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَجَدَ عَلَى شَيْءٍ قَطُّ وَجْدَهُ عَلَيْهِمْ فَلَقَدْ رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي صَلَاةِ الْغَدَاةِ رَفَعَ يَدَيْهِ فَدَعَا عَلَيْهِمْ فَلَمَّا كَانَ بَعْدَ ذَلِكَ إِذَا أَبُو طَلْحَةَ يَقُولُ لِي هَلْ لَكَ فِي قَاتِلِ حَرَامٍ قَالَ قُلْتُ لَهُ مَا لَهُ فَعَلَ اللَّهُ بِهِ وَفَعَلَ قَالَ مَهْلًا فَإِنَّهُ قَدْ أَسْلَمَ وَقَالَ عَفَّانُ رَفَعَ يَدَيْهِ يَدْعُو عَلَيْهِمْ وَقَالَ أَبُو النَّضْرِ رَفَعَ يَدَيْهِ [صححه مسلم (۶۷۷)]. [انظر: ۱۳۸۹۰].

(۱۲۴۲۹) ثابت کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ ہم لوگ حضرت انس رضی اللہ عنہ کے پاس بیٹھے ہوئے تھے، انہوں نے اپنے اہل خانہ کے لئے ایک خط لکھا، اور فرمایا اے گروہ قراء! تم اس پر گواہ رہو، مجھے یہ بات اچھی نہ لگی، میں نے عرض کیا کہ اے ابوحمزہ! اگر آپ ان کے نام بتادیں تو کیا ہی اچھا ہو؟ انہوں نے فرمایا کہ اگر میں نے تمہیں قراء کہہ دیا تو اس میں کوئی حرج تو نہیں ہے، کیا میں تمہیں اپنے ان بھائیوں کا واقعہ نہ سناؤں جنہیں ہم نبی علیہ السلام کے دور باسعادت میں قراء کہتے تھے۔

وہ ستر افراد تھے، جو رات ہونے پر مدینہ منورہ میں اپنے ایک استاذ کے پاس چلے جاتے اور صبح ہونے تک ساری رات پڑھتے رہتے، صبح ہونے کے بعد جس میں ہمت ہوتی وہ میٹھا پانی پی کر لکڑیاں کاٹنے چلا جاتا، جن لوگوں کے پاس گنجائش ہوتی وہ اکٹھے ہو کر بکری خرید کر اسے کاٹ کر صاف ستھرا کرتے اور صبح ہی کے وقت نبی علیہ السلام کے حجروں کے پاس اسے لٹکا دیتے۔

جب حضرت خبیب رضی اللہ عنہ شہید ہو گئے، تو نبی علیہ السلام نے انہیں روانہ فرمایا، یہ لوگ بنی سلیم کے ایک قبیلے میں پہنچے، ان میں میرے ایک ماموں ''حرام'' بھی تھے، انہوں نے اپنے امیر سے کہا کہ مجھے اجازت دیجئے کہ میں انہیں جا کر بتادوں کہ ہم ان سے کوئی تعرض نہیں کرنا چاہتے تا کہ یہ ہمارا راستہ چھوڑ دیں اور اجازت لے کر ان لوگوں سے یہی کہا، ابھی وہ یہ پیغام دے ہی رہے تھے کہ سامنے سے ایک آدمی ایک نیزہ لے کر آیا اور ان کے آر پار کر دیا، جب وہ نیزہ ان کے پیٹ میں گھونپا گیا تو وہ یہ کہتے ہوئے گر پڑے اللہ اکبر، رب کعبہ کی قسم! میں کامیاب ہو گیا، پھر ان پر حملہ ہوا اور ان میں سے ایک آدمی بھی باقی نہ بچا۔

نبی علیہ السلام کو میں نے اس واقعے پر جتنا غمگین دیکھا، کسی اور واقعے پر اتنا غمگین نہیں دیکھا، اور میں نے دیکھا کہ نبی علیہ السلام فجر کی نماز میں ہاتھ اٹھا کر ان کے خلاف بددعاء فرماتے تھے، کچھ عرصے بعد حضرت ابوطلحہ رضی اللہ عنہ نے مجھ سے فرمایا کہ کیا میں تمہیں

''حرام'' کے قاتل کا پتہ بتاؤں؟ میں نے کہا ضرور بتایئے، اللہ کے ساتھ ایسا ایسا کرے، انہوں نے فرمایا رکو، کیونکہ وہ مسلمان ہو گیا ہے۔

(۱۲۴۳۰) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لِأُبَيِّ بْنِ كَعْبٍ أَمَرَنِي رَبِّي عَزَّ وَجَلَّ أَنْ أَقْرَأَ عَلَيْكَ الْقُرْآنَ قَالَ أُبَيٌّ أَوَسَمَّانِي لَكَ قَالَ نَعَمْ فَبَكَى أُبَيٌّ [راجع: ۱۲۳٤٥].

(۱۲۴۳۰) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ایک مرتبہ حضرت ابی بن کعب رضی اللہ عنہ سے فرمایا کہ اللہ نے مجھے حکم دیا ہے کہ تمہیں قرآن پڑھ کر سناؤں، حضرت ابی بن کعب رضی اللہ عنہ نے عرض کیا کہ کیا اللہ نے میرا نام لے کر کہا ہے؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا ہاں! یہ سن کر حضرت ابی بن کعب رضی اللہ عنہ رو پڑے۔

(۱۲۴۳۱) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ أَنَسٍ أَنَّ أُسَيْدَ بْنَ حُضَيْرٍ وَرَجُلًا آخَرَ مِنَ الْأَنْصَارِ تَحَدَّثَا عِنْدَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَيْلَةً فِي حَاجَةٍ لَهُمَا حَتَّى ذَهَبَ مِنَ اللَّيْلِ سَاعَةٌ وَلَيْلَةٌ شَدِيدَةُ الظُّلْمَةِ ثُمَّ خَرَجَا مِنْ عِنْدِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَنْقَلِبَانِ وَبِيَدِ كُلِّ وَاحِدٍ مِنْهُمَا عُصَيَّةٌ فَأَضَاءَتْ عَصَا أَحَدِهِمَا لَهُمَا حَتَّى مَشَيَا فِي ضَوْئِهَا حَتَّى إِذَا افْتَرَقَ بِهِمَا الطَّرِيقُ أَضَاءَتْ لِلْآخَرِ عَصَاهُ فَمَشَى كُلُّ وَاحِدٍ مِنْهُمَا فِي ضَوْءِ عَصَاهُ حَتَّى بَلَغَ إِلَى أَهْلِهِ [صححه ابن حبان (۲۰۳۰، و ۲۰۳۲). قال شعيب: اسناده صحيح]. [انظر: ۱۳۰۱۱، ۱۳۹۰٦].

(۱۲۴۳۱) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ رات کے وقت حضرت اسید بن حضیر رضی اللہ عنہ اور ایک دوسرے صاحب اپنے کسی کام سے نبی علیہ السلام کے پاس بیٹھے گفتگو کر رہے تھے، اس دوران رات کا کافی حصہ بیت گیا اور وہ رات بہت تاریک تھی، جب وہ نبی علیہ السلام سے رخصت ہو کر نکلے تو ان کے ہاتھ میں ایک ایک لاٹھی تھی، ان میں سے ایک آدمی کی لاٹھی روشن ہو گئی اور وہ اس کی روشنی میں چلنے لگے، جب دونوں اپنے اپنے راستے پر جدا ہونے لگے تو دوسرے کی لاٹھی بھی روشن ہو گئی اور ہر آدمی اپنی اپنی لاٹھی کی روشنی میں چلتا ہوا اپنے گھر پہنچ گیا۔

(۱۲۴۳۲) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اللَّهُ يَا ابْنَ آدَمَ إِنْ ذَكَرْتَنِي فِي نَفْسِكَ ذَكَرْتُكَ فِي نَفْسِي وَإِنْ ذَكَرْتَنِي فِي مَلَإٍ ذَكَرْتُكَ فِي مَلَإٍ مِنَ الْمَلَائِكَةِ أَوْ فِي مَلَإٍ خَيْرٍ مِنْهُمْ وَإِنْ دَنَوْتَ مِنِّي شِبْرًا دَنَوْتُ مِنْكَ ذِرَاعًا وَإِنْ دَنَوْتَ مِنِّي ذِرَاعًا دَنَوْتُ مِنْكَ بَاعًا وَإِنْ أَتَيْتَنِي تَمْشِي أَتَيْتُكَ أُهَرْوِلُ قَالَ قَتَادَةُ فَاللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ أَسْرَعُ بِالْمَغْفِرَةِ [صححه البخاری (۷۵۳٦)] [راجع: ۱۲۲۵۸]

(۱۲۴۳۲) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں اے ابن آدم! اگر تو مجھے اپنے دل میں یاد کرے گا تو میں تجھے اپنے دل میں یاد کروں گا، اگر تو کسی مجلس میں میرا تذکرہ کرے گا تو میں اس سے بہتر، فرشتوں کی مجلس میں تیرا تذکرہ کروں گا، اگر تو بالشت برابر میرے قریب آئے گا تو میں ایک گز کے برابر تیرے قریب ہو جاؤں گا اور اگر تو ایک گز

کے برابر میرے قریب آئے گا تو میں ایک ہاتھ کے برابر تیرے قریب ہو جاؤں گا اور اگر تو میرے پاس چل کر آئے گا تو میں تیرے پاس دوڑ کر آؤں گا۔

(۱۲٤۳۳) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنْ ثَابِتٍ الْبُنَانِيِّ عَنْ أَنَسٍ أَوْ غَيْرِهِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اسْتَأْذَنَ عَلَى سَعْدِ بْنِ عُبَادَةَ فَقَالَ السَّلَامُ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَةُ اللَّهِ فَقَالَ سَعْدٌ وَعَلَيْكَ السَّلَامُ وَرَحْمَةُ اللَّهِ وَلَمْ يُسْمِعْ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتَّى سَلَّمَ ثَلَاثًا وَرَدَّ عَلَيْهِ سَعْدٌ ثَلَاثًا وَلَمْ يُسْمِعْهُ فَرَجَعَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاتَّبَعَهُ سَعْدٌ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ بِأَبِي أَنْتَ وَأُمِّي مَا سَلَّمْتَ تَسْلِيمَةً إِلَّا هِيَ بِأُذُنِي وَلَقَدْ رَدَدْتُ عَلَيْكَ وَلَمْ أُسْمِعْكَ أَحْبَبْتُ أَنْ أَسْتَكْثِرَ مِنْ سَلَامِكَ وَمِنْ الْبَرَكَةِ ثُمَّ أَدْخَلَهُ الْبَيْتَ فَقَرَّبَ لَهُ زَبِيبًا فَأَكَلَ نَبِيُّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَمَّا فَرَغَ قَالَ أَكَلَ طَعَامَكُمْ الْأَبْرَارُ وَصَلَّتْ عَلَيْكُمْ الْمَلَائِكَةُ وَأَفْطَرَ عِنْدَكُمْ الصَّائِمُونَ [قال الألباني: صحيح (ابو داود: ٣٨٥٤)].

(۱۲۴۳۳) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام حضرت سعد بن عبادہ رضی اللہ عنہ کے یہاں تشریف لے گئے اور اجازت لے کر ''السلام علیکم ورحمۃ اللہ'' کہا، حضرت سعد رضی اللہ عنہ نے آہستہ آواز سے ''جو نبی علیہ السلام کے کانوں تک نہ پہنچی'' اس کا جواب دیا، حتیٰ کہ نبی علیہ السلام نے تین مرتبہ سلام کیا اور تینوں مرتبہ انہوں نے اس طرح جواب دیا کہ نبی علیہ السلام نے سن سکے، چنانچہ نبی علیہ السلام واپس لوٹ گئے، حضرت سعد رضی اللہ عنہ بھی پیچھے دوڑے اور کہنے لگے یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! میرے ماں باپ آپ پر قربان ہوں، آپ نے جتنی مرتبہ بھی سلام کیا، میں نے اپنے کانوں سے سنا اور میں نے اس کا جواب دیا لیکن آپ کو نہیں سنایا (آواز آہستہ رکھی) میں چاہتا تھا کہ آپ کی سلامتی اور برکت کی دعاء کثرت سے حاصل کروں، پھر وہ نبی علیہ السلام کو اپنے گھر لے گئے اور کشمش پیش کی، نبی علیہ السلام نے اسے تناول کرنے کے بعد فرمایا تمہارا کھانا نیک لوگ کھاتے رہیں، تم پر ملائکہ رحمت کی دعائیں کرتے رہیں اور روزہ دار تمہارے یہاں افطار کرتے رہیں۔

(۱۲٤۳٤) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ أَنَسٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُشِيرُ فِي الصَّلَاةِ [صححه ابن خزيمة: (٨٨٥)، وابن حبان (٢٢٦٤)، وقال الألباني: صحيح (ابو داود: ٩٤٣)].

(۱۲۴۳۴) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نماز میں اشارہ کر دیتے تھے۔

(۱۲٤۳٥) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ حَفْصِ بْنِ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ أَنَسٍ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَجْمَعُ بَيْنَ الظُّهْرِ وَالْعَصْرِ وَالْمَغْرِبِ وَالْعِشَاءِ فِي السَّفَرِ [صححه البخاري (١١١٠)]. [انظر: ١٢٥٥٣].

(۱۲۴۳۵) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام سفر میں نماز ظہر اور عصر اور نماز مغرب وعشاء اکٹھی پڑھ لیتے تھے۔

(۱۲٤۳٦) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ قَالَ سَمِعْتُ ثَابِتًا يُحَدِّثُ عَنْ أَنَسٍ قَالَ لَمَّا افْتَتَحَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى

اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَيْبَرَ قَالَ الْحَجَّاجُ بْنُ عِلَاطٍ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّ لِي بِمَكَّةَ مَالًا وَإِنَّ لِي بِهَا أَهْلًا وَإِنِّي أُرِيدُ أَنْ آتِيَهُمْ فَأَنَا فِي حِلٍّ إِنْ أَنَا نِلْتُ مِنْكَ أَوْ قُلْتُ شَيْئًا فَأَذِنَ لَهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يَقُولَ مَا شَاءَ فَأَتَى امْرَأَتَهُ حِينَ قَدِمَ فَقَالَ اجْمَعِي لِي مَا كَانَ عِنْدَكِ فَإِنِّي أُرِيدُ أَنْ أَشْتَرِيَ مِنْ غَنَائِمِ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَصْحَابِهِ فَإِنَّهُمْ قَدْ اسْتُبِيحُوا وَأُصِيبَتْ أَمْوَالُهُمْ قَالَ فَفَشَا ذَلِكَ فِي مَكَّةَ وَانْقَمَعَ الْمُسْلِمُونَ وَأَظْهَرَ الْمُشْرِكُونَ فَرَحًا وَسُرُورًا قَالَ وَبَلَغَ الْخَبَرُ الْعَبَّاسَ فَعَقِرَ وَجَعَلَ لَا يَسْتَطِيعُ أَنْ يَقُومَ قَالَ مَعْمَرٌ فَأَخْبَرَنِي عُثْمَانُ الْجَزَرِيُّ عَنْ مِقْسَمٍ قَالَ فَأَخَذَ ابْنًا لَهُ يُقَالُ لَهُ قُثَمُ فَاسْتَلْقَى فَوَضَعَهُ عَلَى صَدْرِهِ وَهُوَ يَقُولُ حَيَّ قُثَمْ حَيَّ قُثَمْ شَبِيهَ ذِي الْأَنْفِ الْأَشَمْ بَنِي ذِي النَّعَمْ يَرْغَمُ مَنْ رَغَمْ قَالَ ثَابِتٌ عَنْ أَنَسٍ ثُمَّ أَرْسَلَ غُلَامًا إِلَى الْحَجَّاجِ بْنِ عِلَاطٍ وَيْلَكَ مَا جِئْتَ بِهِ وَمَاذَا تَقُولُ فَمَا وَعَدَ اللَّهُ خَيْرٌ مِمَّا جِئْتَ بِهِ قَالَ الْحَجَّاجُ بْنُ عِلَاطٍ لِغُلَامِهِ اقْرَأْ عَلَى أَبِي الْفَضْلِ السَّلَامَ وَقُلْ لَهُ فَلْيَخْلُ لِي فِي بَعْضِ بُيُوتِهِ لِآتِيَهُ فَإِنَّ الْخَبَرَ عَلَى مَا يَسُرُّهُ فَجَاءَ غُلَامُهُ فَلَمَّا بَلَغَ بَابَ الدَّارِ قَالَ أَبْشِرْ يَا أَبَا الْفَضْلِ قَالَ فَوَثَبَ الْعَبَّاسُ فَرَحًا حَتَّى قَبَّلَ بَيْنَ عَيْنَيْهِ فَأَخْبَرَهُ مَا قَالَ الْحَجَّاجُ فَأَعْتَقَهُ ثُمَّ جَاءَهُ الْحَجَّاجُ فَأَخْبَرَهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدْ افْتَتَحَ خَيْبَرَ وَغَنِمَ أَمْوَالَهُمْ وَجَرَتْ سِهَامُ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ فِي أَمْوَالِهِمْ وَاصْطَفَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَفِيَّةَ بِنْتَ حُيَيٍّ فَاتَّخَذَهَا لِنَفْسِهِ وَخَيَّرَهَا أَنْ يُعْتِقَهَا وَتَكُونَ زَوْجَتَهُ أَوْ تَلْحَقَ بِأَهْلِهَا فَاخْتَارَتْ أَنْ يُعْتِقَهَا وَتَكُونَ زَوْجَتَهُ وَلَكِنِّي جِئْتُ لِمَالٍ كَانَ لِي هَاهُنَا أَرَدْتُ أَنْ أَجْمَعَهُ فَأَذْهَبَ بِهِ فَاسْتَأْذَنْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَذِنَ لِي أَنْ أَقُولَ مَا شِئْتُ فَأَخْفِ عَنِّي ثَلَاثًا ثُمَّ اذْكُرْ مَا بَدَا لَكَ قَالَ فَجَمَعَتْ امْرَأَتُهُ مَا كَانَ عِنْدَهَا مِنْ حُلِيٍّ وَمَتَاعٍ فَجَمَعَتْهُ فَدَفَعَتْهُ إِلَيْهِ ثُمَّ اسْتَمَرَّ بِهِ فَلَمَّا كَانَ بَعْدَ ثَلَاثٍ أَتَى الْعَبَّاسُ امْرَأَةَ الْحَجَّاجِ فَقَالَ مَا فَعَلَ زَوْجُكِ فَأَخْبَرَتْهُ أَنَّهُ قَدْ ذَهَبَ يَوْمَ كَذَا وَكَذَا وَقَالَتْ لَا يُخْزِيكَ اللَّهُ يَا أَبَا الْفَضْلِ لَقَدْ شَقَّ عَلَيْنَا الَّذِي بَلَغَكَ قَالَ أَجَلْ لَا يُخْزِنِي اللَّهُ وَلَمْ يَكُنْ بِحَمْدِ اللَّهِ إِلَّا مَا أَحْبَبْنَا فَتَحَ اللَّهُ خَيْبَرَ عَلَى رَسُولِهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَجَرَتْ فِيهَا سِهَامُ اللَّهِ وَاصْطَفَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَفِيَّةَ بِنْتَ حُيَيٍّ لِنَفْسِهِ فَإِنْ كَانَتْ لَكِ حَاجَةٌ فِي زَوْجِكِ فَالْحَقِي بِهِ قَالَتْ أَظُنُّكَ وَاللَّهِ صَادِقًا قَالَ فَإِنِّي صَادِقٌ الْأَمْرُ عَلَى مَا أَخْبَرْتُكِ فَذَهَبَ حَتَّى أَتَى مَجَالِسَ قُرَيْشٍ وَهُمْ يَقُولُونَ إِذَا مَرَّ بِهِمْ لَا يُصِيبُكَ إِلَّا خَيْرٌ يَا أَبَا الْفَضْلِ قَالَ لَهُمْ لَمْ يُصِبْنِي إِلَّا خَيْرٌ بِحَمْدِ اللَّهِ قَدْ أَخْبَرَنِي الْحَجَّاجُ بْنُ عِلَاطٍ أَنَّ خَيْبَرَ قَدْ فَتَحَهَا اللَّهُ عَلَى رَسُولِهِ وَجَرَتْ فِيهَا سِهَامُ اللَّهِ وَاصْطَفَى صَفِيَّةَ لِنَفْسِهِ وَقَدْ سَأَلَنِي أَنْ أُخْفِيَ عَلَيْهِ ثَلَاثًا وَإِنَّمَا جَاءَ لِيَأْخُذَ مَالَهُ وَمَا كَانَ لَهُ مِنْ شَيْءٍ هَاهُنَا ثُمَّ يَذْهَبَ قَالَ فَرَدَّ اللَّهُ الْكَآبَةَ الَّتِي كَانَتْ بِالْمُسْلِمِينَ عَلَى الْمُشْرِكِينَ وَخَرَجَ الْمُسْلِمُونَ وَمَنْ كَانَ دَخَلَ بَيْتَهُ مُكْتَئِبًا حَتَّى أَتَوْا الْعَبَّاسَ فَأَخْبَرَهُمْ الْخَبَرَ فَسُرَّ الْمُسْلِمُونَ وَرَدَّ اللَّهُ

يَعْنِي مَا كَانَ مِنْ كَآبَةٍ أَوْ غَيْظٍ أَوْ حُزْنٍ عَلَى الْمُشْرِكِينَ [صححه ابن حبان (٤٥٣٠) قال شعيب: اسناده صحيح]

(۱۲۴۳۶) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام جب خیبر کو فتح کر چکے تو حجاج بن علاط رضی اللہ عنہ کہنے لگے یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! مکہ مکرمہ میں میرا کچھ مال و دولت اور اہل خانہ ہیں، میں ان کے پاس جانے کا ارادہ رکھتا ہوں (تا کہ انہیں یہاں لے آؤں) کیا مجھے آپ کی طرف سے اس بات کی اجازت ہے کہ میں آپ کے حوالے سے یونہی کوئی بات اڑا دوں؟ نبی علیہ السلام نے انہیں اجازت دے دی کہ جو چاہیں کہیں، چنانچہ وہ مکہ مکرمہ پہنچ کر اپنی بیوی کے پاس آئے اور اس سے کہنے لگے کہ تمہارے پاس جو کچھ ہے، سب اکٹھا کر کے مجھے دے دو، میں چاہتا ہوں کہ محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) اور ان کے ساتھیوں کا مال غنیمت خرید لوں کیونکہ ان کا خوب قتل عام ہوا ہے اور ان کا سب مال و دولت لوٹ لیا گیا ہے، یہ خبر پورے مکہ میں پھیل گئی، مسلمانوں کی کمر ٹوٹ گئی اور مشرکین خوشی کے شادیانے بجانے لگے، حضرت عباس رضی اللہ عنہ کو بھی یہ خبر معلوم ہوئی تو وہ گر پڑے اور ان کے اندر کھڑا ہونے کی ہمت نہ رہی، پھر انہوں نے ایک بیٹے ''قثم'' کو بلایا، اور چت لیٹ کر اسے اپنے سینے پر بٹھا کر یہ شعر پڑھنے لگے کہ میرا پیارا بیٹا قثم خوشبودار ناک والے کا ہم شکل ہے، جو ناز و نعمت میں پلنے والوں کا بیٹا ہے اگرچہ کسی کی ناک ہی خاک آلود ہوتی ہو۔

پھر انہوں نے ایک غلام حجاج بن علاط رضی اللہ عنہ کے پاس بھیجا اور فرمایا کہ افسوس! یہ تم کیسی خبر لائے ہو اور کیا کہہ رہے ہو؟ اللہ نے تو جو وعدہ کیا ہے وہ تمہاری اس خبر سے بہت بہتر ہے، حجاج نے اس غلام سے کہا کہ ابو الفضل (حضرت عباس رضی اللہ عنہ) کو میرا اسلام کہنا اور یہ پیغام پہنچانا کہ اپنے کسی گھر میں میرے لیے تخلیہ کا موقع فراہم کریں تا کہ میں ان کے پاس آ سکوں کیونکہ خبر ہی ایسی ہے کہ وہ خوش ہو جائیں گے، وہ غلام واپس پہنچ کر جب گھر کے دروازے تک پہنچا تو کہنے لگا کہ اے ابو الفضل! خوش ہو جائیے، یہ سن کر حضرت عباس رضی اللہ عنہ خوشی سے اچھل پڑے اور اس کی دونوں آنکھوں کے درمیان بوسہ دیا، غلام نے انہیں حجاج کی بات بتائی تو انہوں نے اسے آزاد کر دیا۔

تھوڑی دیر بعد حجاج ان کے پاس آئے اور انہیں بتایا کہ نبی علیہ السلام خیبر کو فتح کر چکے ہیں، ان کے مال کو غنیمت بنا چکے، اللہ کا مقرر کردہ حصہ ان میں جاری ہو چکا، اور نبی علیہ السلام نے صفیہ بنت حیی کو اپنے لیے منتخب کر لیا، اور انہیں اختیار دے دیا کہ نبی علیہ السلام انہیں آزاد کر دیں اور وہ ان کی بیوی بن جائیں یا اپنے اہل خانہ کے پاس واپس چلی جائیں، انہوں نے اس بات کو ترجیح دی کہ نبی علیہ السلام انہیں آزاد کر دیں اور وہ ان کی بیوی بن جائیں، لیکن میں اپنے اس مال کی وجہ سے ''جو یہاں پر تھا'' آیا تھا تا کہ اسے جمع کر کے لے جاؤں، میں نے نبی علیہ السلام سے اجازت لے لی تھی اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے اس بات کی اجازت دے دی تھی کہ میں جو چاہوں کہہ سکتا ہوں، اب آپ یہ خبر تین دن تک مخفی رکھیے، اس کے بعد مناسب سمجھیں تو ذکر کر دیں۔

اس کے بعد انہوں نے اپنی بیوی کے پاس جو کچھ زیورات اور ساز و سامان تھا اور جو اس نے جمع کر رکھا تھا، اس نے وہ سب ان کے حوالے کیا اور وہ اسے لے کر روانہ ہو گئے، تین دن گذرنے کے بعد حضرت عباس رضی اللہ عنہ، حجاج کی بیوی کے پاس آئے اور اس سے پوچھا کہ تمہارے شوہر کا کیا بنا؟ اس نے بتایا کہ وہ فلاں دن چلے گئے اور کہنے لگی کہ اے ابو الفضل اللہ آپ کو

شرمندہ نہ کرے، آپ کی پریشانی ہم پر بھی بڑی شاق گذری ہے، انہوں نے فرمایا ہاں! اللہ مجھے شرمندہ نہ کرے، اور الحمد للہ! ہوا وہی کچھ ہے جو ہم چاہتے تھے، اللہ نے اپنے نبی کے ہاتھ پر خیبر کو فتح کروا دیا، مال غنیمت کی تقسیم ہو چکی، اور نبی علیہ السلام نے صفیہ بنت حیی کو اپنے لیے منتخب فرما لیا، اب اگر تمہیں اپنے خاوند کی ضرورت ہو تو اس کے پاس چلی جاؤ، وہ کہنے لگی کہ بخدا! میں آپ کو سچا ہی سمجھتی ہوں، انہوں نے فرمایا کہ میں نے تمہیں جو کچھ بتایا ہے وہ سب سچ ہے۔

پھر حضرت عباس رضی اللہ عنہ وہاں سے چلے گئے اور قریش کی مجلسوں کے پاس سے گذرے، وہ کہنے لگے ابوالفضل! تمہیں ہمیشہ خیر ہی حاصل ہو، انہوں نے فرمایا الحمد للہ! مجھے خیر ہی حاصل ہوئی ہے، مجھے حجاج بن علاط نے بتایا کہ خیبر کو اللہ نے اپنے پیغمبر کے ہاتھوں فتح کروا دیا ہے، مال غنیمت تقسیم ہو چکا، نبی علیہ السلام نے صفیہ کو اپنے لیے منتخب کر لیا، اور حجاج نے مجھ سے درخواست کی تھی کہ تین دن تک میں یہ خبر مخفی رکھوں، وہ تو صرف اپنا مال اور ساز و سامان یہاں سے لینے کے لئے آئے تھے، پھر واپس چلے گئے، اس طرح مسلمانوں پر غم کی جو کیفیت تھی، وہ اللہ نے مشرکین پر الٹا دی، اور مسلمان اور وہ تمام لوگ جو اپنے گھروں میں غمگین ہو کر پڑ گئے تھے، اپنے اپنے گھروں سے نکل آئے اور حضرت عباس رضی اللہ عنہ کے پاس پہنچے، انہوں نے انہیں سارا واقعہ سنایا، جس پر مسلمان بہت خوش ہوئے اور اللہ نے وہ غم و غصہ مشرکین پر لوٹا دیا۔

(۱۲۴۳۷) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ آدَمَ قَالَ حَدَّثَنَا شَرِيكٌ عَنْ عَاصِمٍ قَالَ رَأَيْتُ عِنْدَ أَنَسٍ قَدَحَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِيهِ ضَبَّةٌ مِنْ فِضَّةٍ [صححه البخاری (۵۶۳۸)]. [انظر: ۱۲۶۰۵، ۱۳۷۵۸].

(۱۲۴۳۷) عاصم رحمہ اللہ کہتے ہیں کہ میں نے حضرت انس رضی اللہ عنہ کے پاس نبی علیہ السلام کا ایک پیالہ دیکھا جس میں چاندی کا حلقہ لگا ہوا تھا۔

(۱۲۴۳۸) حَدَّثَنَا أَسْوَدُ بْنُ عَامِرٍ حَدَّثَنَا شَرِيكٌ عَنْ حُمَيْدٍ قَالَ رَأَيْتُ عِنْدَ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَدَحًا كَانَ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِيهِ ضَبَّةُ فِضَّةٍ [انظر: ۱۲۶۰۴، ۱۳۷۵۷].

(۱۲۴۳۸) حمید رحمہ اللہ کہتے ہیں کہ میں نے حضرت انس رضی اللہ عنہ کے پاس نبی علیہ السلام کا ایک پیالہ دیکھا جس میں چاندی کا حلقہ لگا ہوا تھا۔

(۱۲۴۳۹) حَدَّثَنَا هَاشِمُ بْنُ الْقَاسِمِ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ عَنْ ثَابِتٍ قَالَ قُلْتُ لِأَنَسٍ حَدِّثْنَا يَا أَبَا حَمْزَةَ مِنْ هَذِهِ الْأَعَاجِيبِ شَيْئًا شَهِدْتَهُ لَا تُحَدِّثُهُ مِنْ غَيْرِكَ قَالَ صَلَّى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَاةَ الظُّهْرِ يَوْمًا ثُمَّ انْطَلَقَ حَتَّى قَعَدَ عَلَى الْمَقَاعِدِ الَّتِي كَانَ يَأْتِيهِ عَلَيْهَا جِبْرِيلُ فَجَاءَ بِلَالٌ فَنَادَاهُ بِالْعَصْرِ فَقَامَ كُلُّ مَنْ كَانَ لَهُ بِالْمَدِينَةِ أَهْلٌ يَقْضِي الْحَاجَةَ وَيُصِيبُ مِنْ الْوَضُوءِ وَبَقِيَ رِجَالٌ مِنْ الْمُهَاجِرِينَ لَيْسَ لَهُمْ أَهَالِي بِالْمَدِينَةِ فَأُتِيَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِقَدَحٍ أَرْوَحَ فِيهِ مَاءٌ فَوَضَعَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَفَّهُ فِي الْإِنَاءِ فَمَا وَسِعَ الْإِنَاءُ كَفَّ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كُلَّهَا فَقَالَ بِهَؤُلَاءِ الْأَرْبَعِ فِي الْإِنَاءِ ثُمَّ قَالَ ادْنُوا فَتَوَضَّئُوا وَيَدُهُ فِي الْإِنَاءِ فَتَوَضَّئُوا حَتَّى مَا بَقِيَ مِنْهُمْ أَحَدٌ إِلَّا تَوَضَّأَ قَالَ قُلْتُ يَا أَبَا حَمْزَةَ كَمْ تَرَاهُمْ قَالَ بَيْنَ السَّبْعِينَ وَالثَّمَانِينَ [صححه البخاری (۲۰۰)، ومسلم (۲۲۷۹)، وابن حبان (۶۵۴۳، و۶۵۴۶)].

[انظر: ١٢٤٤٠، ١٢٥٢٥، ١٢٧٥٧، ١٢٨٢٥، ١٣٦٣٠]۔

(۱۲۴۳۹) ثابت رحمۃ اللہ علیہ کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ میں نے حضرت انس رضی اللہ عنہ سے عرض کیا کہ اے ابوحمزہ! ہمیں کوئی ایسا عجیب واقعہ بتائیے جس میں آپ خود موجود ہوں اور آپ کسی کے حوالے سے اسے بیان نہ کرتے ہوں؟ انہوں نے فرمایا کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام نے ظہر کی نماز پڑھائی، اور جا کر اس جگہ پر بیٹھ گئے جہاں حضرت جبریل علیہ السلام ان کے پاس آیا کرتے تھے، پھر حضرت بلال رضی اللہ عنہ نے آ کر عصر کی اذان دی، ہر وہ آدمی جس کا مدینہ منورہ میں گھر تھا وہ اٹھ کر قضاء حاجت اور وضو کے لئے چلا گیا، کچھ مہاجرین رہ گئے جن کا مدینہ میں کوئی گھر نہ تھا، نبی علیہ السلام کی خدمت میں ایک کشادہ برتن پانی کا لایا گیا، نبی علیہ السلام نے اپنی ہتھیلیاں اس میں رکھ دیں لیکن اس برتن میں اتنی گنجائش نہ تھی، لہٰذا نبی علیہ السلام نے چار انگلیاں ہی رکھ کر فرمایا قریب آ کر اس سے وضو کرو، اس وقت نبی علیہ السلام کا دست مبارک برتن میں ہی تھا، چنانچہ ان سب نے اس سے وضو کر لیا، اور ایک آدمی بھی ایسا نہ رہا جس نے وضو نہ کیا ہو۔

میں نے پوچھا کہ اے ابوحمزہ! آپ کی رائے میں وہ کتنے لوگ تھے؟ انہوں نے فرمایا ستر سے اسی کے درمیان۔

(١٢٤٤٠) حَدَّثَنَا عَفَّانُ قَالَ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ الْمُغِيرَةِ عَنْ ثَابِتٍ قَالَ قُلْتُ لِأَنَسٍ حَدِّثْنَا بِشَيْءٍ مِنْ هَذِهِ الْأَعَاجِيبِ لَا تُحَدِّثُهُ عَنْ غَيْرِكَ قَالَ صَلَّى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَاةَ الظُّهْرِ فَذَكَرَ مَعْنَاهُ

(۱۲۴۴۰) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(١٢٤٤١) حَدَّثَنَا أَبُو النَّضْرِ حَدَّثَنَا الْمُبَارَكُ عَنْ ثَابِتٍ الْبُنَانِيِّ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ شَقَّ عَلَى الْأَنْصَارِ النَّوَاضِحُ فَاجْتَمَعُوا عِنْدَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَسْأَلُونَهُ أَنْ يُجْرِيَ لَهُمْ نَهْرًا سَيْحًا فَقَالَ لَهُمْ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَرْحَبًا بِالْأَنْصَارِ وَاللَّهِ لَا تَسْأَلُونِي الْيَوْمَ شَيْئًا إِلَّا أَعْطَيْتُكُمُوهُ وَلَا أَسْأَلُ اللَّهَ لَكُمْ شَيْئًا إِلَّا أَعْطَانِيهِ فَقَالَ بَعْضُهُمْ لِبَعْضٍ اغْتَنِمُوهَا وَاطْلُبُوا الْمَغْفِرَةَ فَقَالُوا يَا رَسُولَ اللَّهِ ادْعُ اللَّهَ لَنَا بِالْمَغْفِرَةِ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِلْأَنْصَارِ وَلِأَبْنَاءِ الْأَنْصَارِ وَلِأَبْنَاءِ أَبْنَاءِ الْأَنْصَارِ [اخرجه النسائی فی عمل الیوم و اللیلة (٣١٤)]

(۱۲۴۴۱) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ انصار میں کچھ کھیت تقسیم ہوئے، وہ لوگ اکٹھے ہو کر نبی علیہ السلام کے پاس یہ درخواست لے کر آئے کہ انہیں ایک جاری نہر میں سے پانی لینے کی اجازت دی جائے، وہ اس کا کرایہ ادا کر دیں گے، نبی علیہ السلام نے فرمایا انصار کو خوش آمدید! بخدا! آج تم مجھ سے جو مانگو گے میں تمہیں دوں گا اور میں اللہ سے تمہارے لیے جس چیز کا سوال کروں گا، اللہ وہ مجھے ضرور عطاء فرمائے گا، یہ سن کر وہ ایک دوسرے سے کہنے لگے موقع غنیمت سمجھو اور اپنے گناہوں کی معافی کا مطالبہ کرلو، چنانچہ وہ کہنے لگے یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! ہمارے لیے اللہ سے بخشش کی دعاء کر دیجئے، نبی علیہ السلام نے فرمایا اے اللہ! انصار کی، انصار کے بچوں کی اور انصار کے بچوں کے بچوں کی مغفرت فرما۔

(۱۳۴۴۲) حَدَّثَنَا أَبُو النَّضْرِ حَدَّثَنَا الْمُبَارَكُ حَدَّثَنِي حُمَيْدٌ الطَّوِيلُ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ لَمَّا تُوُفِّيَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ كَانَ رَجُلٌ يَلْحَدُ وَآخَرُ يَضْرَحُ فَقَالُوا نَسْتَخِيرُ رَبَّنَا فَبَعَثَ إِلَيْهِمَا فَأَيُّهُمَا سَبَقَ تَرَكْنَاهُ فَأَرْسَلَ إِلَيْهِمَا فَسَبَقَ صَاحِبُ اللَّحْدِ فَأَلْحَدُوا لَهُ [قال البوصيري: هذا اسناد صحيح، وقال الألباني: حسن صحيح (ابن ماجة: ۱۵۵۷). قال شعيب: صحيح لغيره وهذا اسناد حسن].

(۱۲۴۴۲) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جب نبی علیہ السلام دنیا سے رخصت ہو گئے تو اس وقت مدینہ میں ایک صاحب بغلی قبر بناتے تھے اور دوسرے صاحب صندوقی قبر، لوگوں نے سوچا کہ ہم اپنے رب سے خیر طلب کرتے ہیں اور دونوں کے پاس ایک ایک آدمی بھیج دیتے ہیں، جو نہ مل سکا اسے چھوڑ دیں گے، چنانچہ انہوں نے دونوں کے پاس ایک ایک آدمی بھیج دیا، لحد بنانے والے صاحب مل گئے اور انہوں نے نبی علیہ السلام کے لئے لحد کھودی۔

(۱۳۴۴۳) حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ دَاوُدَ حَدَّثَنَا عِمْرَانُ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسٍ قَالَ كَوَانِي أَبُو طَلْحَةَ وَرَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَيْنَ أَظْهُرِنَا فَمَا نُهِيتُ عَنْهُ [صححه الحاكم (۴/۴۱۷). قال شعيب: اسناده حسن].

(۱۲۴۴۳) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ مجھے حضرت ابوطلحہ رضی اللہ عنہ نے نبی علیہ السلام کی موجودگی میں داغا لیکن نبی علیہ السلام نے مجھے اس سے منع نہیں فرمایا۔

(۱۳۴۴۴) حَدَّثَنَا أَبُو النَّضْرِ حَدَّثَنَا الْمُبَارَكُ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ دَخَلْتُ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ عَلَى سَرِيرٍ مُضْطَجِعٌ مُرَمَّلٌ بِشَرِيطٍ وَتَحْتَ رَأْسِهِ وِسَادَةٌ مِنْ أَدَمٍ حَشْوُهَا لِيفٌ فَدَخَلَ عَلَيْهِ نَفَرٌ مِنْ أَصْحَابِهِ وَدَخَلَ عُمَرُ فَانْحَرَفَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ انْحِرَافَةً فَلَمْ يَرَ عُمَرُ بَيْنَ جَنْبِهِ وَبَيْنَ الشَّرِيطِ ثَوْبًا وَقَدْ أَثَّرَ الشَّرِيطُ بِجَنْبِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَبَكَى عُمَرُ فَقَالَ لَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا يُبْكِيكَ يَا عُمَرُ قَالَ وَاللَّهِ إِلَّا أَنْ أَكُونَ أَعْلَمُ أَنَّكَ أَكْرَمُ عَلَى اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ مِنْ كِسْرَى وَقَيْصَرَ وَهُمَا يَعْبَثَانِ فِي الدُّنْيَا فِيمَا يَعْبَثَانِ فِيهِ وَأَنْتَ يَا رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالْمَكَانِ الَّذِي أَرَى فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا تَرْضَى أَنْ تَكُونَ لَهُمُ الدُّنْيَا وَلَنَا الْآخِرَةُ قَالَ عُمَرُ بَلَى قَالَ فَإِنَّهُ كَذَاكَ [صححه ابن حبان (۶۳۶۲). قال شعيب: صحيح لغيره وهذا اسناد حسن].

(۱۲۴۴۴) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ میں نبی علیہ السلام کی خدمت میں حاضر ہوا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم اپنی چار پائی پر لیٹے ہوئے تھے جسے کھجور کی بٹی ہوئی رسی سے باندھا گیا تھا، اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے سر مبارک کے نیچے چمڑے کا ایک تکیہ تھا جس میں چھال بھری ہوئی تھی، اسی اثناء میں چند صحابہ کرام رضی اللہ عنہم بھی آ گئے جن میں حضرت عمر رضی اللہ عنہ بھی تھے، نبی علیہ السلام پلٹ کر اٹھے تو حضرت عمر رضی اللہ عنہ کو نبی علیہ السلام کے پہلو اور رسی کے درمیان کوئی کپڑا نظر نہ آیا اسی وجہ سے اس کے نشانات نبی علیہ السلام کے مبارک پہلو پر پڑ گئے تھے، یہ دیکھ کر حضرت عمر رضی اللہ عنہ رونے لگے، نبی علیہ السلام نے فرمایا عمر! کیوں روتے ہو؟ انہوں نے عرض کیا بخدا! میں صرف اس لئے

روتا ہوں کہ میں جانتا ہوں کہ اللہ کی نگاہوں میں آپ قیصر و کسریٰ سے کہیں زیادہ معزز ہیں اور وہ دنیا میں عیاشی کر رہے ہیں جبکہ آپ یا رسول اللہ ﷺ! اس جگہ پر ہیں جو میں دیکھ رہا ہوں، نبی علیہ السلام نے فرمایا کیا تم اس بات پر راضی نہیں ہو کہ ان کے لئے دنیا ہو اور ہمارے لیے آخرت؟ انہوں نے عرض کیا کیوں نہیں، نبی علیہ السلام نے فرمایا تو پھر اسی طرح ہوگا۔

(۱۲۴۴۵) حَدَّثَنَا أَبُو النَّضْرِ حَدَّثَنَا الْمُبَارَكُ عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ صُهَيْبٍ عَنْ أَنَسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَيَرِدَنَّ عَلَيَّ الْحَوْضَ رَجُلَانِ مِمَّنْ قَدْ صَحِبَنِي فَإِذَا رَأَيْتُهُمَا رُفِعَا لِي اخْتُلِجَا دُونِي [انظر: ۱۴۰۳۶].

(۱۲۴۴۵) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا میرے پاس حوض کوثر پر دو ایسے آدمی بھی آئیں گے جنہوں نے میری ہم نشینی پائی ہوگی، لیکن جب میں انہیں دیکھوں گا کہ وہ میرے سامنے پیش ہوئے ہیں تو انہیں اچک لیا جائے گا۔

(۱۲۴۴۶) حَدَّثَنَا حُسَيْنُ بْنُ عَلِيٍّ عَنْ زَائِدَةَ عَنْ الْمُخْتَارِ بْنِ فُلْفُلٍ عَنْ أَنَسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَا أَوَّلُ شَفِيعٍ فِي الْجَنَّةِ [صححه مسلم (۱۹۶)].

(۱۲۴۴۶) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا میں جنت کے متعلق سب سے پہلا سفارش کرنے والا ہوں گا۔

(۱۲۴۴۷) حَدَّثَنَا أَبُو عَاصِمٍ أَخْبَرَنَا أَبُو عَمْرٍو مُبَارَكٌ الْخَيَّاطُ جَدُّ وَلَدِ عَبَّادِ بْنِ كَثِيرٍ قَالَ سَأَلْتُ ثُمَامَةَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَنَسٍ عَنْ الْعَزْلِ فَقَالَ سَمِعْتُ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ يَقُولُ جَاءَ رَجُلٌ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَسَأَلَ عَنْ الْعَزْلِ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَوْ أَنَّ الْمَاءَ الَّذِي يَكُونُ مِنْهُ الْوَلَدُ أَهْرَقْتَهُ عَلَى صَخْرَةٍ لَأَخْرَجَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ مِنْهَا أَوْ لَخَرَجَ مِنْهَا وَلَدٌ الشَّكُّ مِنْهُ وَلَيَخْلُقَنَّ اللَّهُ نَفْسًا هُوَ خَالِقُهَا

(۱۲۴۴۷) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک آدمی نبی علیہ السلام کے پاس آیا اور عزل کے متعلق سوال کرنے لگا، نبی علیہ السلام نے فرمایا "پانی" کا وہ قطرہ جس سے بچہ پیدا ہوتا ہو، اگر کسی چٹان پر بھی بہا دیا جائے تو اللہ اس سے بھی بچہ پیدا کر سکتا ہے، اور اللہ اس شخص کو پیدا کر کے رہتا ہے جسے وہ پیدا کرنا چاہتا ہے۔

(۱۲۴۴۸) حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ مَسْعَدَةَ عَنْ قُرَّةَ بْنِ خَالِدٍ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَكَرَ أُحُدًا فَقَالَ جَبَلٌ يُحِبُّنَا وَنُحِبُّهُ [صححه البخاري (۴۰۸۳)، ومسلم (۱۳۹۳)، وابن حبان (۳۷۲۵)].

(۱۲۴۴۸) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے احد پہاڑ کا تذکرہ کرتے ہوئے فرمایا کہ اس پہاڑ سے ہم محبت کرتے ہیں اور یہ ہم سے محبت کرتا ہے۔

(۱۲۴۴۹) حَدَّثَنَا أَبُو النَّضْرِ حَدَّثَنَا أَبُو جَعْفَرٍ عَنْ الرَّبِيعِ بْنِ أَنَسٍ وَحُمَيْدٍ عَنْ أَنَسٍ قَالَ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ النُّهْبَةِ وَمَنْ انْتَهَبَ فَلَيْسَ مِنَّا

(۱۲۴۴۹) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے لوٹ مار کرنے سے منع کرتے ہوئے فرمایا ہے کہ جو شخص لوٹ مار کرتا ہے، وہ ہم میں سے نہیں ہے۔

(۱۲۴۵۰) حَدَّثَنَا أَبُو النَّضْرِ حَدَّثَنَا أَبُو جَعْفَرٍ عَنْ حُمَيْدٍ عَنْ أَنَسٍ قَالَ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يُنْبَذَ التَّمْرُ وَالزَّبِيبُ جَمِيعًا وَأَنْ يُنْبَذَ التَّمْرُ وَالْبُسْرُ جَمِيعًا

(۱۲۴۵۰) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے کھجور اور کشمش یا پکی اور کچی کھجور کو اکٹھا کر کے نبیذ بنانے سے منع فرمایا ہے۔

(۱۲۴۵۱) حَدَّثَنَا أَبُو النَّضْرِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدٌ يَعْنِي ابْنَ طَلْحَةَ عَنْ حُمَيْدٍ عَنْ أَنَسٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْإِزَارُ إِلَى نِصْفِ السَّاقِ وَإِلَى الْكَعْبَيْنِ لَا خَيْرَ فِي أَسْفَلَ مِنْ ذَلِكَ [انظر: ۱۳۶۴۰، ۱۳۷۲۷].

(۱۲۴۵۱) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا تہبند نصف پنڈلی تک یا ٹخنوں تک ہونا چاہئے، اس سے نیچے ہونے میں کوئی خیر نہیں ہے۔

(۱۲۴۵۲) حَدَّثَنَا أَبُو النَّضْرِ حَدَّثَنَا عِيسَى بْنُ طَهْمَانَ الْبَكْرِيُّ قَالَ سَمِعْتُ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ يَقُولُ جَاءَ رَجُلٌ حَتَّى اطَّلَعَ فِي حُجْرَةِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَامَ نَبِيُّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَخَذَ مِشْقَصًا فَجَاءَ حَتَّى حَاذَى بِالرَّجُلِ وَجَاءَ بِهِ فَأَخْنَسَ الرَّجُلُ فَذَهَبَ

(۱۲۴۵۲) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام اپنے گھر میں بیٹھے ہوئے تھے کہ ایک آدمی آکر کسی سوراخ سے اندر جھانکنے لگا، نبی علیہ السلام نے اپنے ہاتھ میں پکڑی ہوئی کنگھی اسے دے ماری تو وہ آدمی پیچھے ہٹ گیا۔

(۱۲۴۵۳) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بِشْرٍ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ أَبِي عَرُوبَةَ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ مَا بَالُ أَقْوَامٍ يَرْفَعُونَ أَبْصَارَهُمْ إِلَى السَّمَاءِ فِي صَلَاتِهِمْ قَالَ فَاشْتَدَّ قَوْلُهُ فِي ذَلِكَ حَتَّى قَالَ لَيَنْتَهُنَّ عَنْ ذَلِكَ أَوْ لَتُخْطَفَنَّ أَبْصَارُهُمْ [راجع: ۱۲۰۸۸].

(۱۲۴۵۳) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا لوگوں کو کیا ہو گیا ہے کہ دورانِ نماز آسمان کی طرف نگاہیں اٹھا کر دیکھتے ہیں؟ نبی علیہ السلام نے شدت سے اس کی ممانعت کرتے ہوئے فرمایا کہ لوگ اس سے باز آجائیں ورنہ ان کی بصارت اچک لی جائے گی۔

(۱۲۴۵۴) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بِشْرٍ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ أَبِي عَرُوبَةَ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّ يَهُودِيًّا سَلَّمَ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ السَّامُ عَلَيْكَ قَالَ رُدُّوهُ عَلَيَّ قَالَ أَقُلْتَ السَّامُ عَلَيْكَ قَالَ نَعَمْ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا سَلَّمَ عَلَيْكُمْ أَهْلُ الْكِتَابِ فَقُولُوا وَعَلَيْكَ [صححه ابن حبان (۵۰۳). قال الترمذي: حسن صحيح، وقال الألباني: صحيح (ابن ماجة: ۳۶۹۷)، والترمذي: ۳۳۰۱)]. [انظر: ۱۲۴۹۴، ۱۳۰۲۶، ۱۳۲۷۳، ۱۳۴۹۳، ۱۳۸۰۲، ۱۴۱۳۰].

(۱۲۴۵۴) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک یہودی نے نبی علیہ السلام کو سلام کرتے ہوئے "السام علیك" کہا، نبی علیہ السلام نے صحابہ رضی اللہ عنہم سے فرمایا اسے میرے پاس بلا کر لاؤ، اور اس سے پوچھا کہ کیا تم نے "السام علیك" کہا تھا؟ اس نے اقرار کیا تو

نبی علیہ السلام نے (اپنے صحابہ رضی اللہ عنہم سے) فرمایا جب تمہیں کوئی ''کتابی'' سلام کرے تو صرف ''وعلیك'' کہا کرو۔

(۱۲٤٥٥) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بِشْرٍ حَدَّثَنَا سَعِيدٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَمْنَعُكُمْ أَذَانُ بِلَالٍ مِنَ السُّحُورِ فَإِنَّ فِي بَصَرِهِ شَيْئًا [اخرجه ابو يعلى (۲۹۱۷). قال شعيب: اسناده صحيح].

(۱۲۴۵۵) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا بلال کی اذان تمہیں سحری کھانے سے نہ روکا کرے کیونکہ ان کی بصارت میں کچھ ہے۔

(۱۲٤٥٦) حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ الْحُبَابِ قَالَ حَدَّثَنِي حُسَيْنُ بْنُ وَاقِدٍ حَدَّثَنِي مُعَاذُ بْنُ حَرْمَلَةَ الْأَزْدِيُّ قَالَ سَمِعْتُ أَنَسًا يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَقُومُ السَّاعَةُ حَتَّى يُمْطَرَ النَّاسُ مَطَرًا عَامًّا وَلَا تُنْبِتَ الْأَرْضُ شَيْئًا

(۱۲۴۵۶) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا قیامت اس وقت تک قائم نہ ہوگی جب تک بارشیں خوب کثرت سے نہ ہوں، لیکن زمین سے پیداوار بالکل نہ ہوگی۔

(۱۲٤٥٧) حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ الْحُبَابِ حَدَّثَنَا حُسَيْنُ بْنُ وَاقِدٍ حَدَّثَنِي ثَابِتٌ الْبُنَانِيُّ حَدَّثَنِي أَنَسُ بْنُ مَالِكٍ قَالَ كُنْتُ جَالِسًا عِنْدَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذْ مَرَّ رَجُلٌ فَقَالَ رَجُلٌ مِنَ الْقَوْمِ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنِّي لَأُحِبُّ هَذَا الرَّجُلَ قَالَ هَلْ أَعْلَمْتَهُ ذَلِكَ قَالَ لَا فَقَالَ قُمْ فَأَعْلِمْهُ قَالَ فَقَامَ إِلَيْهِ فَقَالَ يَا هَذَا وَاللَّهِ إِنِّي لَأُحِبُّكَ فِي اللَّهِ قَالَ أَحَبَّكَ الَّذِي أَحْبَبْتَنِي لَهُ [صححه ابن حبان (۵۷۱)، وقال الألباني: حسن (ابو داود: ۵۱۲۵). قال شعيب: اسناده صحيح]. [انظر: ۱۲۵٤۲، ۱۲٦۱۸، ۱۳۵٦۹].

(۱۲۴۵۷) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ میں نبی علیہ السلام کی مجلس میں بیٹھا ہوا تھا کہ وہاں سے ایک آدمی کا گذر ہوا، بیٹھے ہوئے لوگوں میں سے کسی نے کہا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! میں اس شخص سے محبت کرتا ہوں، نبی علیہ السلام نے اس سے فرمایا کیا تم نے اسے یہ بات بتائی بھی ہے؟ اس نے کہا نہیں، نبی علیہ السلام نے فرمایا پھر جا کر اسے بتا دو، اس پر وہ آدمی کھڑا ہوا اور جا کر اس سے کہنے لگا کہ بھائی! میں اللہ کی رضا کے لئے آپ سے محبت کرتا ہوں، اس نے جواب دیا کہ جس ذات کی خاطر تم مجھ سے محبت کرتے ہو، وہ تم سے محبت کرے۔

(۱۲٤٥٨) حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ الْحُبَابِ حَدَّثَنِي حُسَيْنُ بْنُ وَاقِدٍ حَدَّثَنِي ثَابِتٌ الْبُنَانِيُّ حَدَّثَنِي أَنَسُ بْنُ مَالِكٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَفَعَ إِلَى حَفْصَةَ ابْنَةِ عُمَرَ رَجُلًا فَقَالَ احْتَفِظِي بِهِ قَالَ فَغَفَلَتْ حَفْصَةُ وَمَضَى الرَّجُلُ فَدَخَلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَالَ يَا حَفْصَةُ مَا فَعَلَ الرَّجُلُ قَالَتْ غَفَلْتُ عَنْهُ يَا رَسُولَ اللَّهِ فَخَرَجَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَطَعَ اللَّهُ يَدَكِ فَرَفَعَتْ يَدَيْهَا هَكَذَا فَدَخَلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ مَا شَأْنُكِ يَا حَفْصَةُ فَقَالَتْ يَا رَسُولَ اللَّهِ قُلْتَ قَبْلُ لِي كَذَا وَكَذَا فَقَالَ لَهَا ضُمِّي يَدَيْكِ فَإِنِّي سَأَلْتُ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ أَيُّمَا إِنْسَانٍ مِنْ أُمَّتِي دَعَوْتُ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ عَلَيْهِ أَنْ يَجْعَلَهَا لَهُ مَغْفِرَةً

(۱۲۴۵۸) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام نے ایک آدمی حضرت حفصہ بنت عمر رضی اللہ عنہا کے حوالے کیا اور فرمایا اس کی نگرانی کرنا، حضرت حفصہ رضی اللہ عنہا غافل ہوئیں تو وہ آدمی کھسک گیا، نبی علیہ السلام واپس تشریف لائے تو پوچھا حفصہ! وہ آدمی کیا ہوا؟ انہوں نے کہا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! میں غافل ہوگئی اور وہ بھاگ گیا، نبی علیہ السلام نے فرمایا اللہ کرے تمہارے ہاتھ ٹوٹ جائیں، نبی علیہ السلام کے جانے کے بعد انہوں نے اپنے ہاتھ اونچے کر لیے، تھوڑی دیر بعد نبی علیہ السلام دوبارہ آئے تو پوچھا حفصہ! تمہیں کیا ہوا؟ انہوں نے کہا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! آپ نے کچھ دیر پہلے مجھے ایسے ایسے کہا تھا، نبی علیہ السلام نے فرمایا اپنے ہاتھ کھول لو، میں نے اللہ سے یہ کہہ رکھا ہے کہ میں اپنی امت میں سے جس شخص کو کوئی بددعا دوں، وہ اسے اس کے حق میں مغفرت کا سبب بنا دے۔

(١٢٤٥٩) حَدَّثَنَا أَبُو النَّضْرِ حَدَّثَنَا الْمُبَارَكُ عَنْ ثَابِتٍ الْبُنَانِيِّ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ جَاءَ رَجُلٌ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ إِنِّي أُحِبُّ هَذِهِ السُّورَةَ قُلْ هُوَ اللَّهُ أَحَدٌ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حُبُّكَ إِيَّاهَا أَدْخَلَكَ الْجَنَّةَ [صححه ابن حبان (٧٩٢) وقال الترمذي: حسن غريب صحيح، وقال الألباني: حسن صحيح (الترمذي: ٢٩٠١). قال شعيب: صحيح وهذا اسناد حسن]. [انظر: ١٢٤٦٠، ١٢٥٤٠].

(۱۲۴۵۹) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک آدمی نبی علیہ السلام کے پاس آیا اور کہنے لگا کہ میں سورۂ اخلاص سے محبت رکھتا ہوں، نبی علیہ السلام نے فرمایا تمہارا اس سورت سے محبت کرنا تمہیں جنت میں داخل کروا دے گا۔

(١٢٤٦٠) حَدَّثَنَا خَلَفُ بْنُ الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا الْمُبَارَكُ قَالَ سَمِعْتُ ثَابِتًا عَنْ أَنَسٍ قَالَ قَالَ رَجُلٌ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنِّي أُحِبُّ هَذِهِ السُّورَةَ فَذَكَرَ مِثْلَهُ [راجع: ١٢٤٥٩].

(۱۲۴۶۰) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(١٢٤٦١) حَدَّثَنَا أَبُو النَّضْرِ حَدَّثَنَا الْمُبَارَكُ عَنْ ثَابِتٍ الْبُنَانِيِّ عَنْ أَنَسٍ قَالَ لَمَّا قَالَتْ فَاطِمَةُ ذَلِكَ يَعْنِي لَمَّا وَجَدَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ كَرْبِ الْمَوْتِ مَا وَجَدَ قَالَتْ فَاطِمَةُ وَا كَرْبَاهُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا بُنَيَّةُ إِنَّهُ قَدْ حَضَرَ بِأَبِيكِ مَا لَيْسَ اللَّهُ بِتَارِكٍ مِنْهُ أَحَدًا لِمُوَافَاةِ يَوْمِ الْقِيَامَةِ [صححه ابن حبان (٦٦١٣)، وقال الألباني: حسن صحيح (ابن ماجة: ١٦٢٩)]. [انظر: ١٢٤٦٢].

(۱۲۴۶۱) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جب نبی علیہ السلام پر موت کی شدت طاری ہوئی تو حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا نبی علیہ السلام کی اس کیفیت کو دیکھ کر کہنے لگیں، ہائے تکلیف! نبی علیہ السلام نے اس پر فرمایا بیٹا! تمہارے باپ پر جو کیفیت طاری ہو رہی ہے، قیامت تک آنے والے کسی انسان سے اللہ اسے معاف کرنے والا نہیں ہے۔

(١٢٤٦٢) حَدَّثَنَا خَلَفٌ حَدَّثَنَا الْمُبَارَكُ حَدَّثَنِي ثَابِتٌ عَنْ أَنَسٍ قَالَ لَمَّا قَالَتْ فَاطِمَةُ فَذَكَرَ مِثْلَهُ [انظر: ١٢٤٦٢].

(۱۲۴۶۲) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(١٢٤٦٣) حَدَّثَنَا أَبُو النَّضْرِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ طَلْحَةَ عَنْ حُمَيْدٍ عَنْ أَنَسٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ

لَغَدْوَةٌ فِي سَبِيلِ اللَّهِ أَوْ رَوْحَةٌ خَيْرٌ مِنَ الدُّنْيَا وَمَا فِيهَا وَلَقَابُ قَوْسِ أَحَدِكُمْ أَوْ مَوْضِعُ قِدِّهِ يَعْنِي سَوْطَهُ مِنَ الْجَنَّةِ خَيْرٌ مِنَ الدُّنْيَا وَمَا فِيهَا وَلَوْ اطَّلَعَتْ امْرَأَةٌ مِنْ نِسَاءِ أَهْلِ الْجَنَّةِ إِلَى الْأَرْضِ لَمَلَأَتْ مَا بَيْنَهُمَا رِيحًا وَلَطَابَ مَا بَيْنَهُمَا وَلَنَصِيفُهَا عَلَى رَأْسِهَا خَيْرٌ مِنَ الدُّنْيَا وَمَا فِيهَا [صححه البخاری (۲۷۹۲)، وابن حبان (۲۷۹۸، و۷۳۹۹)]. [انظر: ۱۲۴۶۴، ۱۲۵۲۰، ۱۲۶۳۰، ۱۳۸۱۵، ۱۳۸۱۶].

(۱۲۴۶۳) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا اللہ کے راستے میں ایک صبح یا شام کو جہاد کے لئے نکلنا دنیا و مافیہا سے بہتر ہے، اور تم میں سے کسی کے کمان یا کوڑا رکھنے کی جنت میں جو جگہ ہوگی، وہ دنیا و مافیہا سے بہتر ہے، اور اگر کوئی جنتی عورت زمین کی طرف جھانک کر دیکھ لے تو ان دونوں کی درمیانی جگہ خوشبو سے بھر جائے، اور مہک پھیل جائے اور اس کے سر کا دوپٹہ دنیا و مافیہا سے بہتر ہے۔

(۱۲۴۶۴) حَدَّثَنَا الْهَاشِمِيُّ يَعْنِي سُلَيْمَانَ عَنْ إِسْمَاعِيلَ عَنْ حُمَيْدٍ عَنْ أَنَسٍ مَعْنَاهُ

(۱۲۴۶۴) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۱۲۴۶۵) حَدَّثَنَا رَوْحُ بْنُ عُبَادَةَ حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنْ إِسْحَاقَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي طَلْحَةَ سَمِعَ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ يَقُولُ كَانَ أَبُو طَلْحَةَ أَكْثَرَ أَنْصَارِيٍّ بِالْمَدِينَةِ مَالًا وَكَانَ أَحَبَّ أَمْوَالِهِ إِلَيْهِ بَيْرُحَاءُ وَكَانَتْ مُسْتَقْبِلَةَ الْمَسْجِدِ فَكَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَدْخُلُهَا وَيَشْرَبُ مِنْ مَاءٍ فِيهَا طَيِّبٍ قَالَ أَنَسٌ فَلَمَّا نَزَلَتْ لَنْ تَنَالُوا الْبِرَّ حَتَّى تُنْفِقُوا مِمَّا تُحِبُّونَ قَالَ أَبُو طَلْحَةَ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّ اللَّهَ يَقُولُ لَنْ تَنَالُوا الْبِرَّ حَتَّى تُنْفِقُوا مِمَّا تُحِبُّونَ وَإِنَّ أَحَبَّ أَمْوَالِي إِلَيَّ بَيْرُحَاءُ وَإِنَّهَا صَدَقَةٌ لِلَّهِ عَزَّ وَجَلَّ أَرْجُو بِرَّهَا وَذُخْرَهَا عِنْدَ اللَّهِ فَضَعْهَا يَا رَسُولَ اللَّهِ حَيْثُ أَرَاكَ اللَّهُ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَخٍ ذَلِكَ مَالٌ رَابِحٌ ذَاكَ مَالٌ رَابِحٌ وَقَدْ سَمِعْتُ وَأَنَا أَرَى أَنْ تَجْعَلَهَا فِي الْأَقْرَبِينَ فَقَالَ أَبُو طَلْحَةَ أَفْعَلُ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ فَقَسَمَهَا أَبُو طَلْحَةَ فِي أَقَارِبِهِ وَبَنِي عَمِّهِ [صححه البخاری (۱۴۶۱) ومسلم (۹۹۸) وابن خزيمة (۲۴۵۵) وابن حبان (۳۳۴۰) و۷۱۸۲)]. [انظر: ۱۳۷۲۳]

(۱۲۴۶۵) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ مدینہ منورہ میں حضرت ابوطلحہ رضی اللہ عنہ سب سے زیادہ مالدار انصاری تھے، اور انہیں اپنے سارے مال میں ''بیرحاء'' نامی باغ ''جو مسجد کے سامنے تھا، اور نبی علیہ السلام بھی اس میں تشریف لے جاتے اور وہاں کا عمدہ پانی نوش فرماتے تھے'' سب سے زیادہ محبوب تھا، جب یہ آیت نازل ہوئی کہ ''تم نیکی کا اعلیٰ درجہ اس وقت تک حاصل نہیں کر سکتے جب تک کہ اپنی محبوب چیز نہ خرچ کر دو'' تو حضرت ابوطلحہ رضی اللہ عنہ نے بارگاہِ رسالت میں عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! اللہ تعالیٰ یہ فرماتا ہے اور مجھے اپنے سارے مال میں ''بیرحاء'' سب سے زیادہ محبوب ہے، میں اسے اللہ کے نام پر صدقہ کرتا ہوں اور اللہ کے یہاں اس کی نیکی اور ثواب کی امید رکھتا ہوں، یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! آپ اسے جہاں مناسب سمجھیں خرچ فرما دیں، نبی علیہ السلام نے فرمایا واہ! یہ تو بڑا نفع بخش مال ہے، یہ تو بڑا نفع بخش مال ہے، میں نے تمہاری بات سن لی ہے، میری رائے یہ ہے کہ تم اسے

اپنے قریبی رشتہ داروں میں تقسیم کر دو، حضرت ابوطلحہ رضی اللہ عنہ نے عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! میں ایسا ہی کروں گا، پھر انہوں نے وہ باغ اپنے قریبی رشتہ داروں اور چچا زاد بھائیوں میں تقسیم کر دیا۔

(١٢٤٦٦) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ آدَمَ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ بُرَيْدِ بْنِ أَبِي مَرْيَمَ عَنْ أَنَسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا يَسْأَلُ رَجُلٌ مُسْلِمٌ اللَّهَ الْجَنَّةَ ثَلَاثًا إِلَّا قَالَتْ الْجَنَّةُ اللَّهُمَّ أَدْخِلْهُ وَلَا اسْتَجَارَ رَجُلٌ مُسْلِمٌ اللَّهَ مِنْ النَّارِ ثَلَاثًا إِلَّا قَالَتْ النَّارُ اللَّهُمَّ أَجِرْهُ [راجع: ١٢١٩٤].

(۱۲۴۶۶) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا جو شخص تین مرتبہ جنت کا سوال کر لے تو جنت خود کہتی ہے کہ اے اللہ! اس بندے کو مجھ میں داخلہ عطاء فرما اور جو شخص تین مرتبہ جہنم سے پناہ مانگ لے، جہنم خود کہتی ہے کہ اے اللہ! اس بندے کو مجھ سے بچالے۔

(١٢٤٦٧) حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ حَدَّثَنَا أَبَانُ حَدَّثَنَا قَتَادَةُ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا تَزَالُ جَهَنَّمُ تَقُولُ هَلْ مِنْ مَزِيدٍ فَيَقُولُ رَبُّ الْعَالَمِينَ فَيَضَعُ قَدَمَهُ فِيهَا فَيَنْزَوِي بَعْضُهَا إِلَى بَعْضٍ وَتَقُولُ بِعِزَّتِكَ قَطْ قَطْ وَلَا يَزَالُ فِي الْجَنَّةِ فَضْلًا حَتَّى يُنْشِئَ اللَّهُ خَلْقًا آخَرَ فَيُسْكِنَهُ فِي فُضُولِ الْجَنَّةِ [راجع: ١٢٤٠٧].

(۱۲۴۶۷) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا جہنم مسلسل یہی کہتی رہے گی کہ کوئی اور بھی ہے تو لے آؤ، یہاں تک کہ پروردگار عالم اس میں اپنا پاؤں لٹکا دے گا اس وقت اس کے حصے ایک دوسرے کے ساتھ مل کر سکڑ جائیں گے اور وہ کہے گی کہ تیری عزت کی قسم! بس، بس، اسی طرح جنت میں بھی جگہ زائد بچ جائے گی، حتیٰ کہ اللہ اس کے لئے ایک اور مخلوق کو پیدا کر کے جنت کے باقی ماندہ حصے میں اسے آباد کر دے گا۔

(١٢٤٦٨) حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ سَعِيدٍ الطَّالْقَانِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْأَصَمِّ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ بَعَثَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى عُمَرَ بِجُبَّةِ سُنْدُسٍ قَالَ فَلَقِيَ عُمَرُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ بَعَثْتَ إِلَيَّ بِجُبَّةِ سُنْدُسٍ وَقَدْ قُلْتَ فِيهَا مَا قُلْتَ قَالَ إِنِّي لَمْ أَبْعَثْ بِهَا إِلَيْكَ لِتَلْبَسَهَا إِنَّمَا بَعَثْتُ بِهَا إِلَيْكَ لِتَبِيعَهَا أَوْ تَسْتَنْفِعَ بِهَا [صححه مسلم (٢٠٧٢)]. [انظر: ١٢٥٢٤، ١٢٦٣٢].

(۱۲۴۶۸) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام نے حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے پاس ایک ریشمی جبہ بھیجا، حضرت عمر رضی اللہ عنہ سے ملاقات ہوئی تو وہ کہنے لگے کہ آپ نے مجھے ریشمی جبہ بھجوایا ہے حالانکہ اس کے متعلق آپ نے جو فرمایا ہے وہ فرمایا ہے؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا میں نے وہ تمہارے پاس پہننے کے لئے نہیں بھیجا، میں نے تو صرف اس لئے بھیجا تھا کہ تم اسے بیچ دو یا اس سے کسی اور طرح نفع حاصل کر لو۔

(١٢٤٦٩) حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ الْحُبَابِ أَخْبَرَنِي سُهَيْلٌ أَخُو حَزْمٍ حَدَّثَنَا ثَابِتٌ الْبُنَانِيُّ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ قَرَأَ رَسُولُ

اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هَذِهِ الْآيَةَ أَهْلُ التَّقْوَى وَأَهْلُ الْمَغْفِرَةِ قَالَ قَالَ رَبُّكُمْ أَنَا أَهْلٌ أَنْ أُتَّقَى فَلَا يُجْعَلُ مَعِي إِلَهٌ فَمَنْ اتَّقَى أَنْ يَجْعَلَ مَعِي إِلَهًا كَانَ أَهْلًا أَنْ أَغْفِرَ لَهُ [قال الترمذي: حسن غريب، وقال الألباني: ضعيف (ابن ماجة: ٤٢٩٩)، والترمذي: [انظر: ١٣٥٨٣]. [٣٣٢].

(۱۲۴۶۹) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام نے یہ آیت ''ھو اھل التقوی واھل المغفرۃ'' تلاوت فرمائی اور فرمایا کہ تمہارے رب نے فرمایا ہے، میں اس بات کا اہل ہوں کہ مجھ سے ڈرا جائے اور میرے ساتھ کسی کو معبود نہ بنایا جائے، جو میرے ساتھ کسی کو معبود بنانے سے ڈرتا ہے وہ اس بات کا اہل ہے کہ میں اس کی مغفرت کردوں۔

(۱۲٤۷۰) حَدَّثَنَا أَبُو الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ أَنَسٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لِكُلِّ غَادِرٍ لِوَاءٌ يَوْمَ الْقِيَامَةِ يُعْرَفُ بِهِ [صححه البخاري (٣١٨٧)، ومسلم (١٧٣٧)]. [انظر: ١٢٥٤٦، ١٣٦٤٧، ١٣٨٩٣].

(۱۲۴۷۰) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا قیامت کے دن ہر دھوکے باز کے لئے ایک جھنڈا ہوگا جس سے وہ پہچانا جائے گا۔

(۱۲٤۷۱) حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ أَخْبَرَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ أَبِي بَكْرٍ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ هَذَا ابْنُ آدَمَ وَهَاهُنَا أَجَلُهُ وَثَمَّ أَمَلُهُ وَقَدَّمَ عَفَّانُ يَدَهُ [راجع: ١٢٢٦٣].

(۱۲۴۷۱) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام نے زمین پر اپنی انگلیاں رکھ کر یہ ابن آدم ہے، یہ اس کی موت ہے، اور یہ اس کی امیدیں ہیں۔

(۱۲٤۷۲) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنْ حُمَيْدٍ عَنْ أَنَسٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ لَا يُجَاوِزُ شَعَرُهُ أُذُنَيْهِ [راجع: ١٢١٤٢].

(۱۲۴۷۲) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام کے بال کانوں سے آگے نہ بڑھتے تھے۔

(۱۲٤۷۳) حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا أَيُّوبُ عَنْ أَبِي قِلَابَةَ عَنْ أَنَسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا نَعَسَ أَحَدُكُمْ وَهُوَ يُصَلِّي فَلْيَنْصَرِفْ فَلْيَنَمْ حَتَّى يَعْلَمَ مَا يَقُولُ [راجع: ١١٩٩٤].

(۱۲۴۷۳) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا جب تم میں سے کسی کو نماز پڑھتے ہوئے اونگھ آنے لگے تو اسے چاہئے کہ واپس جا کر سو جائے یہاں تک کہ اسے پتہ چلنے لگے کہ وہ کیا کہہ رہا ہے؟

(۱۲٤۷٤) حَدَّثَنَا رَوْحٌ حَدَّثَنَا أَشْعَثُ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَصْحَابَهُ قَدِمُوا مَكَّةَ وَقَدْ لَبَّوْا بِحَجٍّ وَعُمْرَةٍ فَأَمَرَهُمْ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَعْدَمَا طَافُوا بِالْبَيْتِ وَسَعَوْا بَيْنَ الصَّفَا وَالْمَرْوَةِ أَنْ يَجْعَلُوهَا عُمْرَةً وَأَنْ يُحِلُّوا وَكَانَ الْقَوْمُ هَابُوا ذَلِكَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَوْلَا أَنِّي سُقْتُ هَدْيًا لَأَحْلَلْتُ فَأَحَلَّ الْقَوْمُ وَتَمَتَّعُوا [صححه ابن حبان (٣٩٣١)، وقال

الألباني: صحيح (ابو داود: ١٧٧٤)، والنسائي: ٥/١٢٧، ١٦٢، و٢٢٥)]. [انظر: ١٣٧٨٥].

(۱۲۴۷۴) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام اپنے صحابہ رضی اللہ عنہم کے ساتھ مکہ مکرمہ آئے تو حج اور عمرہ دونوں کا تلبیہ پڑھا ہوا تھا، نبی علیہ السلام نے بیت اللہ کا طواف اور صفا مروہ کے درمیان سعی کرنے کے بعد انہیں یہ حکم دیا کہ وہ اسے عمرہ بنا کر احرام کھول لیں، لیکن ایسا محسوس ہوا کہ لوگوں کو یہ بات بہت بڑی معلوم ہوئی، نبی علیہ السلام نے فرمایا اگر میں ہدی کا جانور نہ لایا ہوتا تو میں بھی احرام کھول لیتا، چنانچہ لوگ حلال ہو گئے اور انہوں نے حج تمتع کیا۔

(١٢٤٧٥) حَدَّثَنَا رَوْحُ بْنُ عُبَادَةَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ يُونُسَ بْنِ عُبَيْدٍ عَنْ أَبِي قُدَامَةَ الْحَنَفِيِّ قَالَ قُلْتُ لِأَنَسٍ بِأَيِّ شَيْءٍ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُهِلُّ قَالَ سَمِعْتُهُ سَبْعَ مِرَارٍ بِعُمْرَةٍ وَحَجَّةٍ

(۱۲۴۷۵) ابو قدامہ حنفی رحمۃ اللہ علیہ کہتے ہیں کہ میں نے حضرت انس رضی اللہ عنہ سے پوچھا کہ نبی علیہ السلام نے کس چیز کا تلبیہ پڑھا تھا؟ انہوں نے فرمایا کہ میں نے نبی علیہ السلام کو سات مرتبہ یہ کہتے ہوئے سنا "لبيك عمرة وحجة"۔

(١٢٤٧٦) حَدَّثَنَا وَهْبُ بْنُ جَرِيرٍ قَالَ حَدَّثَنِي أَبِي قَالَ سَمِعْتُ حُمَيْدًا الطَّوِيلَ يُحَدِّثُ عَنْ أَنَسٍ قَالَ رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَجْمَعُ بَيْنَ الرُّطَبِ وَالْخِرْبِزِ [صححه ابن حبان (٥٢٤٨). قال شعيب: اسناده صحيح]. [انظر: ١٢٤٨٧].

(۱۲۴۷۶) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے نبی علیہ السلام کو کھجور کے ساتھ خربوزہ کھاتے ہوئے دیکھا ہے۔

(١٢٤٧٧) حَدَّثَنَا وَهْبُ بْنُ جَرِيرٍ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ حَسَّانَ عَنْ مُحَمَّدٍ يَعْنِي ابْنَ سِيرِينَ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّ هِلَالَ بْنَ أُمَيَّةَ قَذَفَ امْرَأَتَهُ بِشَرِيكِ ابْنِ سَحْمَاءَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ انْظُرُوهَا فَإِنْ جَاءَتْ بِهِ جَعْدًا أَكْحَلَ حَمْشَ السَّاقَيْنِ فَهُوَ لِشَرِيكِ ابْنِ سَحْمَاءَ وَإِنْ جَاءَتْ بِهِ أَبْيَضَ سَبْطًا قَضِيءَ الْعَيْنَيْنِ فَهُوَ لِهِلَالِ بْنِ أُمَيَّةَ فَجَاءَتْ بِهِ جَعْدًا أَكْحَلَ حَمْشَ السَّاقَيْنِ [صححه مسلم (١٤٩٦)، وابن حبان (٤٤٥١)].

(۱۲۴۷۷) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ حضرت ہلال بن امیہ رضی اللہ عنہ نے اپنی بیوی پر شریک بن سحماء کے ساتھ بدکاری میں ملوث ہونے کا الزام لگایا، نبی علیہ السلام نے فرمایا اس عورت کا خیال رکھنا، اگر اس کے یہاں گھنگھریالے بالوں، سرگیں آنکھوں اور پتلی پنڈلیوں والا بچہ پیدا ہو تو وہ شریک بن سحماء کا بچہ ہوگا، اور اگر گورے رنگ کا، سیدھے بالوں والا اور دھنسی ہوئی آنکھوں والا بچہ پیدا ہو تو وہ ہلال بن امیہ کا ہوگا، چنانچہ اس عورت کے یہاں بچہ پیدا ہوا تو وہ پہلی صفات کے مطابق تھا (شریک بن سحماء کا)

(١٢٤٧٨) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ حَدَّثَنَا مَيْمُونٌ الْمَرَائِيُّ حَدَّثَنَا مَيْمُونُ بْنُ سِيَاهٍ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَا مِنْ مُسْلِمَيْنِ الْتَقَيَا فَأَخَذَ أَحَدُهُمَا بِيَدِ صَاحِبِهِ إِلَّا كَانَ حَقًّا عَلَى اللَّهِ أَنْ يَحْضُرَ دُعَاءَهُمَا وَلَا يُفَرِّقَ بَيْنَ أَيْدِيهِمَا حَتَّى يَغْفِرَ لَهُمَا

(۱۲۴۷۸) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا جب دو مسلمان آپس میں ملتے ہیں اور ان میں سے ایک

دوسرے کے ہاتھوں کو پکڑتا ہے تو اللہ پر حق ہے کہ ان کی دعاؤں کے وقت موجود رہے اور ان دونوں کے ہاتھوں کے جدا ہونے سے پہلے ان کی مغفرت کردے۔

(۱۲۴۷۹) حَدَّثَنَا وَهْبُ بْنُ جَرِيرٍ حَدَّثَنَا أَبِي قَالَ سَمِعْتُ يُونُسَ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُمَّ اجْعَلْ بِالْمَدِينَةِ ضِعْفَيْ مَا بِمَكَّةَ مِنَ الْبَرَكَةِ [صححه البخاري (۱۸۸۵)، ومسلم (۱۳۶۹)].

(۱۲۴۷۹) حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا اے اللہ! مکہ میں جتنی برکتیں ہیں، مدینہ میں اس سے دوگنی برکتیں عطاء فرما۔

(۱۲۴۸۰) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ أَخْبَرَنَا مَيْمُونٌ الْمَرَائِيُّ حَدَّثَنَا مَيْمُونُ بْنُ سِيَاهٍ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَا مِنْ قَوْمٍ اجْتَمَعُوا يَذْكُرُونَ اللَّهَ لَا يُرِيدُونَ بِذَلِكَ إِلَّا وَجْهَهُ إِلَّا نَادَاهُمْ مُنَادٍ مِنَ السَّمَاءِ أَنْ قُومُوا مَغْفُورًا لَكُمْ قَدْ بُدِّلَتْ سَيِّئَاتُكُمْ حَسَنَاتٍ

(۱۲۴۸۰) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا جب کوئی جماعت اکٹھی ہو کر اللہ کا ذکر کرتی ہے اور اس سے اس کا مقصد صرف اللہ کی رضاء ہوتی ہے تو آسمان سے ایک منادی آواز لگاتا ہے کہ تم اس حال میں کھڑے ہو کہ تمہارے گناہ معاف ہو چکے، اور میں نے تمہارے گناہوں کو نیکیوں سے بدل دیا۔

(۱۲۴۸۱) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ حَمَّادٍ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّ ثَلَاثَةَ نَفَرٍ فِيمَا سَلَفَ مِنَ النَّاسِ انْطَلَقُوا يَرْتَادُونَ لِأَهْلِيهِمْ فَأَخَذَتْهُمُ السَّمَاءُ فَدَخَلُوا غَارًا فَسَقَطَ عَلَيْهِمْ حَجَرٌ مُتَجَافٍ حَتَّى مَا يَرَوْنَ مِنْهُ خُصَاصَةً فَقَالَ بَعْضُهُمْ لِبَعْضٍ قَدْ وَقَعَ الْحَجَرُ وَعَفَا الْأَثَرُ وَلَا يَعْلَمُ بِمَكَانِكُمْ إِلَّا اللَّهُ فَادْعُوا اللَّهَ بِأَوْثَقِ أَعْمَالِكُمْ قَالَ فَقَالَ رَجُلٌ مِنْهُمُ اللَّهُمَّ إِنْ كُنْتَ تَعْلَمُ أَنَّهُ قَدْ كَانَ لِي وَالِدَانِ فَكُنْتُ أَحْلِبُ لَهُمَا فِي إِنَائِهِمَا فَآتِيهِمَا فَإِذَا وَجَدْتُهُمَا رَاقِدَيْنِ قُمْتُ عَلَى رُءُوسِهِمَا كَرَاهِيَةَ أَنْ أَرُدَّ سِنَتَهُمَا فِي رُءُوسِهِمَا حَتَّى يَسْتَيْقِظَا مَتَى اسْتَيْقَظَا اللَّهُمَّ إِنْ كُنْتَ تَعْلَمُ أَنِّي إِنَّمَا فَعَلْتُ ذَلِكَ رَجَاءَ رَحْمَتِكَ وَمَخَافَةَ عَذَابِكَ فَفَرِّجْ عَنَّا فَزَالَ ثُلُثُ الْحَجَرِ وَقَالَ الْآخَرُ اللَّهُمَّ إِنْ كُنْتَ تَعْلَمُ أَنِّي اسْتَأْجَرْتُ أَجِيرًا عَلَى عَمَلٍ يَعْمَلُهُ فَأَتَانِي يَطْلُبُ أَجْرَهُ وَأَنَا غَضْبَانُ فَزَبَرْتُهُ فَانْطَلَقَ فَتَرَكَ أَجْرَهُ ذَلِكَ فَجَمَعْتُهُ وَثَمَّرْتُهُ حَتَّى كَانَ مِنْهُ كُلُّ الْمَالِ فَأَتَانِي يَطْلُبُ أَجْرَهُ فَدَفَعْتُ إِلَيْهِ ذَلِكَ كُلَّهُ وَلَوْ شِئْتُ لَمْ أُعْطِهِ إِلَّا أَجْرَهُ الْأَوَّلَ اللَّهُمَّ إِنْ كُنْتَ تَعْلَمُ أَنِّي إِنَّمَا فَعَلْتُ ذَلِكَ رَجَاءَ رَحْمَتِكَ وَمَخَافَةَ عَذَابِكَ فَفَرِّجْ عَنَّا قَالَ فَزَالَ ثُلُثَا الْحَجَرِ وَقَالَ الثَّالِثُ اللَّهُمَّ إِنْ كُنْتَ تَعْلَمُ أَنَّهُ أَعْجَبَتْهُ امْرَأَةٌ فَجَعَلَ لَهَا جُعْلًا فَلَمَّا قَدَرَ عَلَيْهَا وَفَّرَ لَهَا نَفْسَهَا وَسَلَّمَ لَهَا جُعْلَهَا اللَّهُمَّ إِنْ كُنْتَ تَعْلَمُ أَنِّي إِنَّمَا فَعَلْتُ ذَلِكَ رَجَاءَ رَحْمَتِكَ وَمَخَافَةَ عَذَابِكَ فَفَرِّجْ عَنَّا فَزَالَ الْحَجَرُ وَخَرَجُوا مَعَانِيقَ

يَتَمَاشَوْنَ [اخرجه الطيالسی (٢٠١٤)]. [انظر: ١٢٤٨٢].

(۱۲۴۸۱) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا گزشتہ زمانہ میں تین آدمی جا رہے تھے راستہ میں بارش شروع ہوگئی یہ تینوں پہاڑ کے ایک غار میں پناہ گزین ہوئے، اوپر سے ایک پتھر آ کر دروازہ پر گرا اور غار کا دروازہ بند ہو گیا، یہ لوگ آپس میں ایک دوسرے سے کہنے لگے پتھر آ گرا، نشانات قدم مٹ گئے اور یہاں تمہاری موجودگی کا اللہ کے علاوہ کسی کو علم نہیں ہے، لہٰذا جس شخص نے اپنی دانست میں جو کوئی سچائی کا کام کیا ہو اس کو پیش کر کے خدا سے دعا کرے۔

ایک شخص کہنے لگا الٰہی! تو واقف ہے کہ میرے والدین بہت بوڑھے تھے، میں ان کو روزانہ شام کو اپنی بکریوں کا دودھ (دوھ کر) دیا کرتا تھا، ایک روز مجھے (جنگل سے آنے میں) دیر ہوگئی، جس وقت میں آیا تو وہ سو چکے تھے اور میری بیوی بچے بھوک کی وجہ سے چلا رہے تھے، لیکن میرا قاعدہ تھا کہ جب تک میرے ماں باپ نہ پی لیتے تھے میں ان کو نہ پلاتا تھا (اس لئے بڑا حیران ہوا) نہ تو ان کو بیدار کرنا مناسب معلوم ہوا نہ یہ کچھ اچھا معلوم ہوا کہ ان کو ایسے ہی چھوڑ دوں کہ (نہ کھانے سے) ان کو کمزوری ہو جائے، اور صبح تک میں ان کی (آنکھ کھلنے کے) انتظار میں (کھڑا) رہا، الٰہی! اگر تیری دانست میں میرا یہ فعل تیرے خوف کی وجہ سے تھا تو ہم سے اس مصیبت کو دور فرما دے، پتھر ایک تہائی کے قریب کھل گیا۔

دوسرا شخص بولا الٰہی! تو واقف ہے کہ میرے پاس ایک مزدور نے آدھ سیر چاول مزدوری پر کام کیا تھا لیکن کام کرنے کے بعد وہ مزدوری چھوڑ کر چلا گیا میں نے وہ (پیمانہ بھر) چاول لے کر بو دیے، نتیجہ یہ ہوا کہ اسی کے حاصل سے میں نے گائے بیل خریدے، کچھ دنوں کے بعد وہ شخص اپنی مزدوری مانگتا ہوا میرے پاس آیا، میں نے کہا یہ گائے بیل لے جا، وہ کہنے لگا میرے تو تیرے ذمہ ایک پیمانہ بھر چاول ہیں، میں نے جواب دیا یہ گائے بیل لے جا، یہ انہی چاولوں کے ذریعہ سے حاصل ہوئے ہیں، الٰہی! اگر تیری دانست میں میں نے یہ فعل صرف تیرے خوف سے کیا ہے تو ہم سے یہ مصیبت دور فرما دے، چنانچہ اس کی دعا کی برکت سے پتھر دو تہائی کے قریب کھل گیا۔

تیسرا شخص بولا الٰہی! تو واقف ہے کہ ایک عورت تھی جو میری نظر میں سب سے زیادہ محبوب تھی، جب اس نے اپنے نفس کو میرے قبضہ میں دے دیا، میں فوراً اٹھ کھڑا ہوا اور سو دینار بھی چھوڑ دیے، الٰہی! اگر میرا یہ فعل صرف تیرے خوف کی وجہ سے تھا تو یہ مصیبت ہم سے دور کر دے چنانچہ وہ پتھر ہٹ گیا اور وہ باہر نکل کر چلنے پھرنے لگے۔

(١٢٤٨٢) قَالَ عَبْد اللَّهِ حَدَّثَنَا أَبُو بَحْرٍ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنْ قَتَادَةَ قَالَ عَبْد اللَّهِ عَنْ أَنَسٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَكَرَ نَحْوَهُ

(۱۲۴۸۲) گزشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(١٢٤٨٣) حَدَّثَنَا بَهْزٌ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسٍ أَنَّ ثَلَاثَةَ نَفَرٍ انْطَلَقُوا فَذَكَرَ مَعْنَاهُ قَالَ أَبِي وَلَمْ يَرْفَعْهُ

(۱۲۴۸۳) گزشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(١٢٤٨٤) حَدَّثَنَا هَاشِمُ بْنُ الْقَاسِمِ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ الْمُغِيرَةِ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ كُنَّا قَدْ نُهِينَا أَنْ نَسْأَلَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ شَيْءٍ فَكَانَ يُعْجِبُنَا أَنْ يَجِيءَ الرَّجُلُ مِنْ أَهْلِ الْبَادِيَةِ الْعَاقِلُ فَيَسْأَلَهُ وَنَحْنُ نَسْمَعُ فَجَاءَ رَجُلٌ مِنْ أَهْلِ الْبَادِيَةِ فَقَالَ يَا مُحَمَّدُ أَتَانَا رَسُولُكَ فَزَعَمَ لَنَا أَنَّكَ تَزْعُمُ أَنَّ اللَّهَ أَرْسَلَكَ قَالَ صَدَقَ قَالَ فَمَنْ خَلَقَ السَّمَاءَ قَالَ اللَّهُ قَالَ فَمَنْ خَلَقَ الْأَرْضَ قَالَ اللَّهُ قَالَ فَمَنْ نَصَبَ هَذِهِ الْجِبَالَ وَجَعَلَ فِيهَا مَا جَعَلَ قَالَ اللَّهُ قَالَ فَبِالَّذِي خَلَقَ السَّمَاءَ وَخَلَقَ الْأَرْضَ وَنَصَبَ هَذِهِ الْجِبَالَ آللَّهُ أَرْسَلَكَ قَالَ نَعَمْ قَالَ فَزَعَمَ رَسُولُكَ أَنَّ عَلَيْنَا خَمْسَ صَلَوَاتٍ فِي يَوْمِنَا وَلَيْلَتِنَا قَالَ صَدَقَ قَالَ فَبِالَّذِي أَرْسَلَكَ آللَّهُ أَمَرَكَ بِهَذَا قَالَ نَعَمْ قَالَ فَزَعَمَ رَسُولُكَ أَنَّ عَلَيْنَا زَكَاةً فِي أَمْوَالِنَا قَالَ صَدَقَ قَالَ فَبِالَّذِي أَرْسَلَكَ آللَّهُ أَمَرَكَ بِهَذَا قَالَ نَعَمْ قَالَ وَزَعَمَ رَسُولُكَ أَنَّ عَلَيْنَا صَوْمَ شَهْرِ رَمَضَانَ فِي سَنَتِنَا قَالَ صَدَقَ قَالَ فَبِالَّذِي أَرْسَلَكَ اللَّهُ أَمَرَكَ بِهَذَا قَالَ نَعَمْ قَالَ وَزَعَمَ رَسُولُكَ أَنَّ عَلَيْنَا حَجَّ الْبَيْتِ مَنِ اسْتَطَاعَ إِلَيْهِ سَبِيلًا قَالَ صَدَقَ قَالَ ثُمَّ وَلَّى فَقَالَ وَالَّذِي بَعَثَكَ بِالْحَقِّ نَبِيًّا لَا أَزِيدُ عَلَيْهِنَّ شَيْئًا وَلَا أَنْقُصُ مِنْهُنَّ شَيْئًا فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَئِنْ صَدَقَ لَيَدْخُلَنَّ الْجَنَّةَ [صححه مسلم (١٢)، وابن حبان (١٥٥)، وقال الترمذي: حسن غريب]. [انظر: ١٣٠٤٢].

(۱۲۴۸۴) حضرت انس رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ (چونکہ) رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے بکثرت سوال کرنے سے ہمیں قرآن میں ممانعت کر دی گئی تھی، اس لئے ہم دل سے خواہش مند ہوتے تھے کہ کوئی عقل مند بدوی آ کر حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے کوئی مسئلہ دریافت کرے اور ہم سنیں چنانچہ (ایک مرتبہ) بدوی نے حاضر ہو کر (حضور صلی اللہ علیہ وسلم) سے عرض کیا کہ آپ کا قاصد ہمارے پاس آیا تھا اور کہتا تھا کہ آپ فرماتے ہیں کہ خدا نے مجھ کو پیغمبر بنایا ہے؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا وہ ٹھیک کہتا تھا، بدوی بولا آسمانوں، زمینوں اور پہاڑوں کو کس نے پیدا کیا؟ آپ نے فرمایا خدا نے، بدوی بولا آپ کو قسم ہے اس ذات پاک کی جس نے آسمانوں اور زمینوں کو پیدا کیا، پہاڑوں کو قائم کیا (یہ بتائیے کہ) کیا واقعی اللہ تعالیٰ نے آپ کو رسول بنا کر بھیجا ہے؟ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہاں! بدوی بولا آپ کا قاصد کہتا تھا کہ ہم پر دن رات میں پانچ نمازیں فرض ہیں، حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اس نے ٹھیک کہا، بدوی بولا آپ کو اس اللہ کی قسم! جس نے آپ کو رسول بنا کر بھیجا ہے (بتائیے) کیا آپ کو اللہ نے اس کا حکم دیا ہے؟ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہاں! بدوی بولا آپ کے قاصد نے کہا تھا کہ ہم پر اپنے مال کی زکوٰۃ نکالنا فرض ہے؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا اس نے سچ کہا، اس نے کہا کہ اس اللہ کی قسم جس نے آپ کو بھیجا ہے کیا اس نے آپ کو اس کا حکم دیا ہے؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا ہاں! اس نے کہا کہ آپ کے قاصد کا یہ بھی کہنا تھا کہ ہم پر سال میں ایک ماہ کے روزے فرض ہیں؟ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اس نے سچ کہا، بدوی بولا آپ کو اس اللہ کی قسم! جس نے آپ کو پیغمبر بنایا ہے (یہ بتائیے کہ) کیا آپ کو اللہ نے اس کا حکم دیا ہے؟ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہاں! بدوی بولا آپ کے قاصد نے یہ بھی کہا تھا کہ ہم میں سے صاحب استطاعت پر کعبہ کا حج فرض ہے؟ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اس نے سچ کہا آخر کار

وہ بدوی پیٹھ پھیر کر جاتے ہوئے کہنے لگا کہ اس اللہ کی قسم! جس نے آپ کو سچائی کے ساتھ مبعوث فرمایا میں اس میں ذرا بھی کمی بیشی نہیں کروں گا، حضور ﷺ نے فرمایا اگر یہ سچا ہے تو جنت میں داخل ہو گیا۔

(۱۲۴۸۵) حَدَّثَنِي عَبْدُ الصَّمَدِ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ وَأَبُو دَاوُدَ قَالَ أَخْبَرَنَا شُعْبَةُ الْمَعْنَى حَدَّثَنَا ثَابِتٌ قَالَ سَمِعْتُ أَنَسًا يَقُولُ لِامْرَأَةٍ مِنْ أَهْلِهِ أَتَعْرِفِينَ فُلَانَةَ فَإِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَرَّ بِهَا وَهِيَ تَبْكِي عَلَى قَبْرٍ فَقَالَ لَهَا اتَّقِي اللَّهَ وَاصْبِرِي فَقَالَتْ لَهُ إِيَّاكَ عَنِّي فَإِنَّكَ لَا تُبَالِي بِمُصِيبَتِي قَالَ وَلَمْ تَكُنْ عَرَفَتْهُ فَقِيلَ لَهَا إِنَّهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَخَذَ بِهَا مِثْلُ الْمَوْتِ فَجَاءَتْ إِلَى بَابِهِ فَلَمْ تَجِدْ عَلَيْهِ بَوَّابًا فَقَالَتْ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنِّي لَمْ أَعْرِفْكَ فَقَالَ إِنَّ الصَّبْرَ عِنْدَ أَوَّلِ صَدْمَةٍ [صححه البخاري (۱۲۵۲)، ومسلم (۹۲۶)، وابن حبان (۲۸۹۵)]. [انظر: ۱۳۳۰۶]، [راجع: ۱۲۳۴۲].

(۱۲۴۸۵) ایک مرتبہ حضرت انس رضی اللہ عنہ نے اپنے گھر کی کسی خاتون سے فرمایا کہ تم فلاں عورت کو جانتی ہو؟ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام اس کے پاس سے گذرے، اس وقت وہ ایک قبر پر رو رہی تھی، نبی علیہ السلام نے اس سے فرمایا اللہ سے ڈرو اور صبر کرو، وہ کہنے لگی کہ مجھ سے پیچھے ہی رہو، تمہیں میری مصیبت کا کیا پتہ، وہ نبی علیہ السلام کو پہچان نہ سکی، کسی نے بعد میں سے اسے بتایا کہ یہ تو نبی علیہ السلام تھے، یہ سن کر اس پر موت طاری ہو گئی اور وہ فوراً نبی علیہ السلام کے پاس آئی، وہاں اسے کوئی دربان نظر نہ آیا، اور کہنے لگی یا رسول اللہ ﷺ! میں آپ کو پہچان نہیں پائی تھی، نبی علیہ السلام نے فرمایا صبر تو صدمہ کے آغاز میں ہوتا ہے۔

(۱۲۴۸۶) حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ حَدَّثَنَا أَبِي وَعَفَّانُ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَارِثِ حَدَّثَنَا شُعَيْبٌ يَعْنِي ابْنَ الْحَبْحَابِ عَنْ أَنَسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَكْثَرْتُ عَلَيْكُمْ فِي السِّوَاكِ [صححه البخاري (۸۸۸)، وابن حبان (۱۰۶۶)]. [انظر: ۱۳۶۳۳].

(۱۲۴۸۶) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا میں نے تمہیں مسواک کرنے کا حکم کثرت سے دیا ہے۔

(۱۲۴۸۷) حَدَّثَنَا وَهْبُ بْنُ جَرِيرٍ حَدَّثَنَا أَبِي قَالَ سَمِعْتُ حُمَيْدًا الطَّوِيلَ يُحَدِّثُ عَنْ أَنَسٍ قَالَ رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَجْمَعُ بَيْنَ الرُّطَبِ وَالْخِرْبِزِ [راجع: ۱۲۴۷۶].

(۱۲۴۸۷) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے نبی علیہ السلام کو کھجور کے ساتھ خربوزہ کھاتے ہوئے دیکھا۔

(۱۲۴۸۸) حَدَّثَنَا حَسَنُ بْنُ مُوسَى حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ يَحْيَى حَدَّثَنَا ثَابِتٌ الْبُنَانِيُّ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ مَثَلُ أُمَّتِي مَثَلُ الْمَطَرِ لَا يُدْرَى أَوَّلُهُ خَيْرٌ أَوْ آخِرُهُ [راجع: ۱۲۳۵۲].

(۱۲۴۸۸) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا میری امت کی مثال بارش کی سی ہے کہ کچھ معلوم نہیں اس کا آغاز بہتر ہے یا انجام۔

(۱۲۴۸۹) حَدَّثَنَا حَسَنُ بْنُ مُوسَى حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ ثَابِتٍ وَحُمَيْدٍ وَيُونُسَ عَنِ الْحَسَنِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ

صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَثَلُ أُمَّتِي فَذَكَرَهُ [مكرر ما قبله].

(۱۳۴۸۹) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۱۳٤۹۰) حَدَّثَنَا يُونُسُ وَسُرَيْجٌ قَالَا حَدَّثَنَا فُلَيْحٌ عَنْ هِلَالِ بْنِ عَلِيٍّ قَالَ قَالَ أَنَسُ بْنُ مَالِكٍ لَمْ يَكُنْ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَبَّابًا وَلَا فَحَّاشًا وَلَا لَعَّانًا وَكَانَ يَقُولُ لِأَحَدِنَا عِنْدَ الْمَعْتَبَةِ مَا لَهُ تَرِبَتْ جَبِينُهُ [راجع: ۱۲۲۹۹].

(۱۳۴۹۰) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام گالیاں دینے والے، لعنت ملامت کرنے والے یا بیہودہ باتیں کرنے والے نہ تھے، عتاب کے وقت بھی صرف اتنا فرماتے تھے کہ اسے کیا ہو گیا، اس کی پیشانی خاک آلود ہو۔

(۱۳٤۹۱) حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا لَيْثٌ يَعْنِي ابْنَ سَعْدٍ عَنْ بُكَيْرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي سُلَيْمٍ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّهُ قَالَ صَلَّيْتُ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِنًى رَكْعَتَيْنِ وَمَعَ أَبِي بَكْرٍ رَكْعَتَيْنِ وَمَعَ عُمَرَ رَكْعَتَيْنِ وَمَعَ عُثْمَانَ رَكْعَتَيْنِ صَدْرًا مِنْ إِمَارَتِهِ [قال الألباني: صحيح (النسائي: ۳/۱۲۰). قال شعيب: صحيح لغيره وهذا اسناد حسن]. [انظر: ۱۲۵۰٦، ۱۲۷٤۸].

(۱۳۴۹۱) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے میدانِ منیٰ میں نبی علیہ السلام کے ساتھ دو رکعتیں پڑھی ہیں، حضرت صدیق اکبر رضی اللہ عنہ اور حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے ساتھ بھی اور حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کے ابتدائی دورِ خلافت میں بھی دو رکعتیں ہی پڑھی ہیں۔

(۱۳٤۹۲) حَدَّثَنَا يُونُسُ حَدَّثَنَا فُلَيْحٌ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ مُسَاحِقٍ عَنْ عَامِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ يَعْنِي ابْنَ الزُّبَيْرِ عَنْ أَنَسٍ قَالَ مَا رَأَيْتُ إِمَامًا أَشْبَهَ بِصَلَاةِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ إِمَامِكُمْ هَذَا لِعُمَرَ بْنِ عَبْدِ الْعَزِيزِ وَهُوَ بِالْمَدِينَةِ يَوْمَئِذٍ وَكَانَ عُمَرُ لَا يُطِيلُ الْقِرَاءَةَ [انظر: ۱۳۳٤۰، ۱۲۷۵٦].

(۱۳۴۹۲) حضرت انس رضی اللہ عنہ، حضرت عمر بن عبدالعزیز رحمۃ اللہ علیہ کے متعلق ''جبکہ وہ مدینہ منورہ میں تھے'' فرماتے تھے کہ میں نے تمہارے اس امام سے زیادہ نبی علیہ السلام کے ساتھ مشابہت رکھنے والی نماز پڑھتے ہوئے کسی کو نہیں دیکھا، حضرت عمر بن عبدالعزیز رحمۃ اللہ علیہ طویل قراءت نہ کرتے تھے۔

(۱۳٤۹۳) حَدَّثَنَا يُونُسُ حَدَّثَنَا أَبَانُ يَعْنِي ابْنَ زَيْدٍ الْعَطَّارَ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّهُ رَأَى النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَبَحَ أُضْحِيَّتَهُ بِيَدِهِ وَكَانَ يُكَبِّرُ عَلَيْهَا [راجع: ۱۱۹۸۲].

(۱۳۴۹۳) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ انہوں نے دیکھا ہے کہ نبی علیہ السلام قربانی کا جانور اپنے ہاتھ سے ذبح کرتے تھے اور اس پر تکبیر پڑھتے تھے۔

(۱۳٤۹٤) حَدَّثَنَا يُونُسُ حَدَّثَنَا أَبَانُ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ بَيْنَمَا نَبِيُّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جَالِسٌ فِي أَصْحَابِهِ إِذْ مَرَّ بِهِمْ يَهُودِيٌّ فَسَلَّمَ عَلَيْهِمْ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رُدُّوهُ فَقَالَ كَيْفَ قُلْتَ قَالَ قُلْتُ سَامٌ عَلَيْكُمْ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا سَلَّمَ عَلَيْكُمْ أَحَدٌ مِنْ أَهْلِ الْكِتَابِ فَقُولُوا

وَعَلَيْكَ أَيْ مَا قُلْتَ [راجع: ١٢٤٥٤].

(۱۲۴۹۴) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام اپنے صحابہ رضی اللہ عنہم کے ساتھ بیٹھے ہوئے تھے کہ ایک یہودی نے نبی علیہ السلام کو سلام کرتے ہوئے ''السام علیک'' کہا، نبی علیہ السلام نے صحابہ رضی اللہ عنہم سے فرمایا اسے میرے پاس بلا کر لاؤ، اور اس سے پوچھا کہ کیا تم نے ''السام علیک'' کہا تھا؟ اس نے اقرار کیا تو نبی علیہ السلام نے فرمایا جب تمہیں کوئی ''کتابی'' سلام کرے تو صرف ''وعلیک'' کہا کرو یعنی تو نے جو کہا وہ تجھ پر ہی ہو۔

(١٢٤٩٥) حَدَّثَنَا يُونُسُ حَدَّثَنَا لَيْثٌ عَنْ يَزِيدَ يَعْنِي ابْنَ الْهَادِ عَنْ عَمْرٍو عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ قَالَ إِذَا ابْتَلَيْتُ عَبْدِي بِحَبِيبَتَيْهِ ثُمَّ صَبَرَ عَوَّضْتُهُ مِنْهُمَا الْجَنَّةَ يُرِيدُ عَيْنَيْهِ [صححه البخاري (٥٦٥٣)].

(۱۲۴۹۵) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے نبی علیہ السلام کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے جب کسی شخص کو آنکھوں کے معاملے میں امتحان میں مبتلا کیا جائے اور وہ اس پر صبر کرے تو میں اس کا عوض جنت عطاء کروں گا۔

(١٢٤٩٦) حَدَّثَنَا يُونُسُ حَدَّثَنَا لَيْثٌ عَنْ يَزِيدَ يَعْنِي ابْنَ الْهَادِ عَنْ عَمْرِو بْنِ أَبِي عَمْرٍو عَنْ أَنَسٍ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِنِّي لَأَوَّلُ النَّاسِ تَنْشَقُّ الْأَرْضُ عَنْ جُمْجُمَتِي يَوْمَ الْقِيَامَةِ وَلَا فَخْرَ وَأُعْطَى لِوَاءَ الْحَمْدِ وَلَا فَخْرَ وَأَنَا سَيِّدُ النَّاسِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ وَلَا فَخْرَ وَأَنَا أَوَّلُ مَنْ يَدْخُلُ الْجَنَّةَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ وَلَا فَخْرَ وَإِنِّي آتِي بَابَ الْجَنَّةِ فَآخُذُ بِحَلْقَتِهَا فَيَقُولُونَ مَنْ هَذَا فَيَقُولُ أَنَا مُحَمَّدٌ فَيَفْتَحُونَ لِي فَأَدْخُلُ فَإِذَا الْجَبَّارُ عَزَّ وَجَلَّ مُسْتَقْبِلِي فَأَسْجُدُ لَهُ فَيَقُولُ ارْفَعْ رَأْسَكَ يَا مُحَمَّدُ وَتَكَلَّمْ يُسْمَعْ مِنْكَ وَقُلْ يُقْبَلْ مِنْكَ وَاشْفَعْ تُشَفَّعْ فَأَرْفَعُ رَأْسِي فَأَقُولُ أُمَّتِي أُمَّتِي يَا رَبِّ فَيَقُولُ اذْهَبْ إِلَى أُمَّتِكَ فَمَنْ وَجَدْتَ فِي قَلْبِهِ مِثْقَالَ حَبَّةٍ مِنْ شَعِيرٍ مِنْ الْإِيمَانِ فَأَدْخِلْهُ الْجَنَّةَ فَأُقْبِلُ فَمَنْ وَجَدْتُ فِي قَلْبِهِ ذَلِكَ فَأُدْخِلُهُ الْجَنَّةَ فَإِذَا الْجَبَّارُ عَزَّ وَجَلَّ مُسْتَقْبِلِي فَأَسْجُدُ لَهُ فَيَقُولُ ارْفَعْ رَأْسَكَ يَا مُحَمَّدُ وَتَكَلَّمْ يُسْمَعْ مِنْكَ وَقُلْ يُقْبَلْ مِنْكَ وَاشْفَعْ تُشَفَّعْ فَأَرْفَعُ رَأْسِي فَأَقُولُ أُمَّتِي أُمَّتِي أَيْ رَبِّ فَيَقُولُ اذْهَبْ إِلَى أُمَّتِكَ فَمَنْ وَجَدْتَ فِي قَلْبِهِ نِصْفَ حَبَّةٍ مِنْ شَعِيرٍ مِنْ الْإِيمَانِ فَأَدْخِلْهُمْ الْجَنَّةَ فَأَذْهَبُ فَمَنْ وَجَدْتُ فِي قَلْبِهِ مِثْقَالَ ذَلِكَ أُدْخِلُهُمْ الْجَنَّةَ فَإِذَا الْجَبَّارُ عَزَّ وَجَلَّ مُسْتَقْبِلِي فَأَسْجُدُ لَهُ فَيَقُولُ ارْفَعْ رَأْسَكَ يَا مُحَمَّدُ وَتَكَلَّمْ يُسْمَعْ مِنْكَ وَقُلْ يُقْبَلْ مِنْكَ وَاشْفَعْ تُشَفَّعْ فَأَرْفَعُ رَأْسِي فَأَقُولُ أُمَّتِي أُمَّتِي فَيَقُولُ اذْهَبْ إِلَى أُمَّتِكَ فَمَنْ وَجَدْتَ فِي قَلْبِهِ مِثْقَالَ حَبَّةٍ مِنْ خَرْدَلٍ مِنْ الْإِيمَانِ فَأَدْخِلْهُ الْجَنَّةَ فَأَذْهَبُ فَمَنْ وَجَدْتُ فِي قَلْبِهِ مِثْقَالَ ذَلِكَ أَدْخَلْتُهُمْ الْجَنَّةَ وَفَرَغَ اللَّهُ مِنْ حِسَابِ النَّاسِ وَأَدْخَلَ مَنْ بَقِيَ مِنْ أُمَّتِي النَّارَ مَعَ أَهْلِ النَّارِ فَيَقُولُ أَهْلُ النَّارِ مَا أَغْنَى عَنْكُمْ أَنَّكُمْ كُنْتُمْ تَعْبُدُونَ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ لَا تُشْرِكُونَ بِهِ شَيْئًا فَيَقُولُ الْجَبَّارُ عَزَّ وَجَلَّ فَبِعِزَّتِي لَأُعْتِقَنَّهُمْ مِنْ النَّارِ فَيُرْسِلُ إِلَيْهِمْ فَيَخْرُجُونَ وَقَدْ

امْتَحَشُوا فَيَدْخُلُونَ فِي نَهَرِ الْحَيَاةِ فَيَنْبُتُونَ فِيهِ كَمَا تَنْبُتُ الْحِبَّةُ فِي غُثَاءِ السَّيْلِ وَيُكْتَبُ بَيْنَ أَعْيُنِهِمْ هَؤُلَاءِ عُتَقَاءُ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ فَيُذْهَبُ بِهِمْ فَيَدْخُلُونَ الْجَنَّةَ فَيَقُولُ لَهُمْ أَهْلُ الْجَنَّةِ هَؤُلَاءِ الْجَهَنَّمِيُّونَ فَيَقُولُ الْجَبَّارُ بَلْ هَؤُلَاءِ عُتَقَاءُ الْجَبَّارِ عَزَّ وَجَلَّ [اخرجه الدارمی (۵۲). قال شعیب: اسناده جید].

(۱۲۴۹۶) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے نبی علیہ السلام کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ قیامت کے دن سب سے پہلے میری قبر کھلے گی اور میں اس پر فخر نہیں کرتا، مجھے لواءِ حمد دیا جائے گا، میں اس پر بھی فخر نہیں کرتا، میں قیامت کے دن تمام لوگوں کا سردار ہوں گا اور میں اس پر بھی فخر نہیں کرتا، میں جنت کے دروازے پر پہنچ کر اس کا حلقہ پکڑوں گا، اندر سے پوچھا جائے گا کہ کون؟ میں کہوں گا محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) چنانچہ دروازہ کھل جائے گا اور میں جنت میں داخل ہو جاؤں گا، اچانک میں پروردگار کے سامنے پہنچ جاؤں گا اور اسے دیکھتے ہی سجدہ ریز ہو جاؤں گا، اللہ تعالیٰ فرمائے گا کہ اے محمد! صلی اللہ علیہ وسلم، سر اٹھایئے، بات تو کیجئے، سنی جائے گی، کہئے تو سہی، قبول ہوگا، سفارش کیجئے آپ کی سفارش قبول کی جائے گی، چنانچہ میں اپنا سر اٹھا کر کہوں گا پروردگار! میری امت، میری امت، اللہ تعالیٰ فرمائے گا کہ آپ اپنی امت کے پاس جایئے اور جس کے دل میں میں جو کے دانے کے برابر بھی ایمان ہو، اسے جنت میں داخل کر دیجئے، چنانچہ میں ایسا ہی کروں گا اور جس کے دل میں اتنا ایمان محسوس ہوگا، اسے جنت میں داخل کر دوں گا۔

دوسری مرتبہ اسی تمام تفصیل کے ساتھ جو کے نصف دانے کے برابر ایمان رکھنے والوں کو جنت میں داخل کرنے کا حکم ہوگا اور میں ایسا ہی کروں گا، تیسری مرتبہ اسی تمام تفصیل کے ساتھ رائی کے ایک دانے کے برابر ایمان رکھنے والوں کو جنت میں داخل کرنے کا حکم ہوگا اور میں ایسا ہی کروں گا، پھر اللہ لوگوں کے حساب کتاب سے فارغ ہو جائے گا اور میری باقی امت کو اہل جہنم کے ساتھ جہنم میں داخل کر دے گا، جہنمی ان سے کہیں گے کہ تم تو اللہ کی عبادت کرتے تھے اور اس کے ساتھ کسی کو شریک نہیں ٹھہراتے تھے، تمہیں اس کا کیا فائدہ ہوا؟ اس پر اللہ تعالیٰ فرمائے گا مجھے اپنی عزت کی قسم! میں ان لوگوں کو جہنم سے ضرور آزاد کروں گا، چنانچہ اللہ انہیں جہنم سے نکال لے گا، اس وقت وہ جل کر کوئلہ ہو چکے ہوں گے، پھر انہیں نہر حیات میں غوطہ دلوایا جائے گا اور وہ ایسے اگ آئیں گے جیسے سیلاب کے کوڑے پر دانے اگ آتے ہیں، اور ان کی آنکھوں کے درمیان لکھ دیا جائے گا کہ یہ اللہ کے آزاد کردہ لوگ ہیں، جب یہ لوگ جنت میں داخل ہوں گے تو اہل جنت کہیں گے کہ یہ جہنمی ہیں، لیکن اللہ فرمائے گا نہیں، بلکہ یہ پروردگار کے آزاد کردہ لوگ ہیں۔

(۱۲۴۹۷) حَدَّثَنَا أَبُو سَلَمَةَ الْخُزَاعِيُّ حَدَّثَنَا لَيْثُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ يَزِيدَ بْنِ الْهَادِ عَنْ عَمْرِو بْنِ أَبِي عَمْرٍو عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِنِّي لَأَوَّلُ النَّاسِ فَذَكَرَ مَعْنَاهُ إِلَّا أَنَّهُ قَالَ كَمَا تَنْبُتُ الْحِبَّةُ

(۱۲۴۹۷) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۱۲۴۹۸) حَدَّثَنَا يُونُسُ حَدَّثَنَا شَيْبَانُ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسٍ قَالَ وَحَدَّثَ أَنَسُ بْنُ مَالِكٍ أَنَّ نَبِيَّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَمَرَ بِبِضْعَةٍ وَعِشْرِينَ رَجُلًا مِنْ صَنَادِيدِ قُرَيْشٍ فَأُلْقُوا فِي طَوِيٍّ مِنْ أَطْوَاءِ بَدْرٍ خَبِيثٍ مُخْبِثٍ قَالَ وَكَانَ إِذَا ظَهَرَ عَلَى قَوْمٍ أَقَامَ بِالْعَرْصَةِ ثَلَاثَ لَيَالٍ قَالَ فَلَمَّا ظَهَرَ عَلَى بَدْرٍ أَقَامَ ثَلَاثَ لَيَالٍ حَتَّى إِذَا كَانَ الثَّالِثُ أَمَرَ بِرَاحِلَتِهِ فَشُدَّتْ بِرَحْلِهَا ثُمَّ مَشَى وَاتَّبَعَهُ أَصْحَابُهُ قَالُوا فَمَا نَرَاهُ يَنْطَلِقُ إِلَّا لِيَقْضِيَ حَاجَتَهُ قَالَ حَتَّى قَامَ عَلَى شَفَةِ الطَّوِيِّ قَالَ فَجَعَلَ يُنَادِيهِمْ بِأَسْمَائِهِمْ وَأَسْمَاءِ آبَائِهِمْ يَا فُلَانُ بْنَ فُلَانٍ أَيَسُرُّكُمْ أَنَّكُمْ أَطَعْتُمُ اللَّهَ وَرَسُولَهُ هَلْ وَجَدْتُمْ مَا وَعَدَكُمْ رَبُّكُمْ حَقًّا قَالَ عُمَرُ يَا نَبِيَّ اللَّهِ مَا تُكَلِّمُ مِنْ أَجْسَادٍ لَا أَرْوَاحَ فِيهَا قَالَ وَالَّذِي نَفْسُ مُحَمَّدٍ بِيَدِهِ مَا أَنْتُمْ بِأَسْمَعَ لِمَا أَقُولُ مِنْهُمْ قَالَ قَتَادَةُ أَحْيَاهُمُ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ لَهُ حَتَّى سَمِعُوا قَوْلَهُ تَوْبِيخًا وَتَصْغِيرًا وَنَقِيمَةً

(۱۲۴۹۸) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے بیس سے کچھ زائد سرداران قریش کے متعلق حکم فرمایا کہ انہیں کھینچ کر بدر کے ایک کنوئیں میں ان کی تمام تر خباثتوں کے ساتھ پھینک دیا جائے، چنانچہ ایسا ہی ہوا، نبی علیہ السلام کا معمول تھا کہ کسی قوم پر فتح حاصل ہونے کے بعد وہاں تین راتیں رکتے تھے، اہل بدر پر فتح پانے کے بعد نبی علیہ السلام وہاں بھی تین راتیں رکے رہے، تیسرے دن آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے سواری تیار کرنے کا حکم دیا، سواری تیار ہوگئی تو نبی علیہ السلام ایک طرف کو چل پڑے، صحابہ رضی اللہ عنہم آپ کے پیچھے تھے، ہمارا خیال تھا کہ نبی علیہ السلام قضاء حاجت کے لئے جا رہے ہیں، لیکن نبی علیہ السلام اس کنوئیں کے دہانے پر پہنچ کر رک گئے، اور انہیں ان کے اور ان کے باپوں کے نام سے پکار پکار کر آوازیں دینے لگے، اور فرمانے لگے کہ کیا اب تمہیں یہ بات اچھی لگ رہی ہے کہ کاش! تم نے اللہ اور اس کے رسول کی اطاعت کی ہوتی؟ کیا تم سے تمہارے رب نے جو وعدہ کیا تھا، تم نے اسے سچ پایا؟ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے عرض کیا اے اللہ کے نبی! آپ ایسے جسموں سے بات کر رہے ہیں جن میں روح نہیں ہے، نبی علیہ السلام نے فرمایا اس ذات کی قسم جس کے دست قدرت میں محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) کی جان ہے، میں ان سے جو کہہ رہا ہوں، تم ان سے زیادہ نہیں سن رہے۔

قتادہ رحمۃ اللہ علیہ کہتے ہیں کہ اللہ نے انہیں نبی علیہ السلام کی بات سننے کے لئے دوبارہ زندگی عطاء فرمائی تھی اور اس کا مقصد زجر و توبیخ، ان کی تحقیر اور سزا تھی۔

(۱۲۴۹۹) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُحَمَّدٍ وَهُوَ أَبُو إِبْرَاهِيمَ الْمُعَقِّبُ حَدَّثَنَا عَبَّادٌ يَعْنِي ابْنَ عَبَّادٍ عَنْ عَاصِمٍ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ وَحَالَفَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَيْنَ قُرَيْشٍ وَالْأَنْصَارِ فِي دَارِي الَّتِي بِالْمَدِينَةِ [راجع: ۱۲۱۱۳].

(۱۲۴۹۹) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے مہاجرین وانصار کے درمیان مواخات ہمارے مدینہ منورہ والے گھر میں فرمائی تھی۔

(۱۲۵۰۰) قَالَ أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ حَدَّثَنَاهُ أَبُو إِبْرَاهِيمَ الْمُعَقِّبُ وَكَانَ مِنْ خِيَارِ النَّاسِ وَعَظَّمَ أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ أَمْرَهُ جِدًّا

(۱۲۵۰۰) ابوعبدالرحمن کہتے ہیں کہ ہم سے یہ حدیث ابوابراہیم معقب نے بیان کی تھی جو کہ بہترین انسان تھے اور ابوعبدالرحمن نے ان کی بڑی تعریف بیان کی۔

(۱۲۵۰۱) حَدَّثَنَا أَبُو سَعِيدٍ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ أَبِي قِلَابَةَ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَقُومُ السَّاعَةُ حَتَّى يَتَبَاهَى النَّاسُ فِي الْمَسَاجِدِ [انظر: ۱۲۴۰۶].

(۱۲۵۰۱) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا قیامت اس وقت تک قائم نہ ہوگی جب تک لوگ مساجد کے بارے میں ایک دوسرے پر فخر نہ کرنے لگیں۔

(۱۲۵۰۲) حَدَّثَنَا أَبُو سَعِيدٍ مَوْلَى بَنِي هَاشِمٍ حَدَّثَنَا أَبُو يَعْقُوبَ يَعْنِي إِسْحَاقَ قَالَ سَمِعْتُ ثَابِتًا الْبُنَانِيَّ وَسَأَلَهُ رَجُلٌ هَلْ سَأَلْتَ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ قَالَ ثَابِتٌ سَأَلْتُ أَنَسًا هَلْ سَمِعْتَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَقَدْ قَبَضَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ رَسُولَهُ وَمَا فَضَحَهُ بِالشَّيْبِ مَا كَانَ فِي رَأْسِهِ وَلِحْيَتِهِ يَوْمَ مَاتَ ثَلَاثُونَ شَعَرَةً بَيْضَاءَ وَقِيلَ لَهُ أَفَضِيحَةٌ هُوَ قَالَ أَمَّا أَنْتُمْ فَتَعُدُّونَهُ فَضِيحَةً وَأَمَّا نَحْنُ فَكُنَّا نَعُدُّهُ زَيْنًا

(۱۲۵۰۲) ثابت رحمہ اللہ کہتے ہیں کہ میں نے حضرت انس رضی اللہ عنہ سے پوچھا کیا نبی علیہ السلام کے بال سفید ہو گئے تھے؟ انہوں نے جواب دیا کہ جس وقت اللہ نے نبی علیہ السلام کو اپنے پاس بلایا، اس وقت تک انہیں بالوں کی سفیدی سے شرمندہ نہیں ہونے دیا، وصال کے دن آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے سر اور ڈاڑھی میں تیس بال بھی سفید نہ تھے، کسی نے پوچھا کہ بالوں کا سفید ہونا باعث شرمندگی ہے؟ تو حضرت انس رضی اللہ عنہ نے فرمایا تم لوگ اسے شرمندگی کا سبب سمجھتے ہو، ہم تو اسے سبب زینت سمجھتے تھے۔

(۱۲۵۰۳) حَدَّثَنَا أَبُو سَعِيدٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ يَعْنِي ابْنَ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي سَلَمَةَ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي طَلْحَةَ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ صَلَّى بِنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي بَيْتِ أُمِّ سُلَيْمٍ عَلَى حَصِيرٍ قَدِيمٍ قَدْ تَغَيَّرَ مِنْ الْقِدَمِ قَالَ وَنَضَحَهُ مِنْ مَاءٍ فَسَجَدَ عَلَيْهِ [انظر: ۱۳۴۰۰].

(۱۲۵۰۳) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے حضرت ام سلیم رضی اللہ عنہا کے گھر میں ایک پرانی چٹائی پر ''جس کا رنگ بھی پرانا ہونے کی وجہ سے بدل چکا تھا'' نماز پڑھی، انہوں نے اس پر پانی کا چھڑکاؤ کر دیا تھا۔

(۱۲۵۰۴) حَدَّثَنَا حَسَنٌ حَدَّثَنَا ابْنُ لَهِيعَةَ عَنْ أَبِي النَّضْرِ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ أَلَا أُخْبِرُكُمْ بِأَهْلِ النَّارِ وَأَهْلِ الْجَنَّةِ أَمَّا أَهْلُ الْجَنَّةِ فَكُلُّ ضَعِيفٍ مُتَضَعَّفٍ أَشْعَثَ ذِي طِمْرَيْنِ لَوْ أَقْسَمَ عَلَى اللَّهِ لَأَبَرَّهُ وَأَمَّا أَهْلُ النَّارِ فَكُلُّ جَعْظَرِيٍّ جَوَّاظٍ جَمَّاعٍ مَنَّاعٍ ذِي تَبَعٍ

(۱۲۵۰۴) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام نے فرمایا کیا میں تمہیں اہل جہنم اور اہل جنت کے بارے نہ بتاؤں؟ جنتی تو ہر وہ کمزور، پسا ہوا، پراگندہ حال اور فقر و فاقہ کا شکار شخص ہوگا جو اگر اللہ کے نام پر کوئی قسم کھالے تو اللہ اس کی قسم کو ضرور پورا کرے اور جہنمی ہر وہ بد اخلاق، متکبر، مال کو جمع کرنے والا اور دوسروں کو نہ دینے والا شخص ہے جس کی دنیا میں اتباع کی

جاتی ہے۔

(۱۲۵۰۵) حَدَّثَنَا حَسَنٌ حَدَّثَنَا ابْنُ لَهِيعَةَ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ أَبِي حَبِيبٍ وَعُقَيْلُ بْنُ خَالِدٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى أَنْ يَبِيعَ الرَّجُلُ فَحْلَةَ فَرَسِهِ

(۱۲۵۰۵) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے انسان کو اپنا نر گھوڑا بیچنے سے منع فرمایا ہے۔

(۱۲۵۰۶) حَدَّثَنَا حَسَنٌ حَدَّثَنَا ابْنُ لَهِيعَةَ عَنْ بُكَيْرِ بْنِ الْأَشَجِّ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِاللَّهِ بْنِ أَبِي سُلَيْمٍ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ صَلَّى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الصَّلَاةَ بِمِنًى رَكْعَتَيْنِ وَصَلَّاهَا أَبُو بَكْرٍ بِمِنًى رَكْعَتَيْنِ وَصَلَّاهَا عُمَرُ بِمِنًى رَكْعَتَيْنِ وَصَلَّاهَا عُثْمَانُ بْنُ عَفَّانَ بِمِنًى رَكْعَتَيْنِ أَرْبَعَ سِنِينَ ثُمَّ أَتَمَّهَا بَعْدُ [راجع: ۱۲۴۹۱].

(۱۲۵۰۶) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میدانِ منیٰ میں نبی علیہ السلام نے دو رکعتیں پڑھی ہیں، حضرت صدیق اکبر رضی اللہ عنہ اور حضرت عمر رضی اللہ عنہ اور حضرت عثمان رضی اللہ عنہ نے بھی ابتدائی دورِ خلافت میں چار سال تک دو رکعتیں ہی پڑھی ہیں پھر وہ انہیں مکمل کرنے لگے تھے۔

(۱۲۵۰۷) حَدَّثَنَا حَسَنٌ حَدَّثَنَا ابْنُ لَهِيعَةَ حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ يَزِيدَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي هِلَالٍ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ بَنِي إِسْرَائِيلَ تَفَرَّقَتْ عَلَى إِحْدَى وَسَبْعِينَ فِرْقَةً فَهَلَكَتْ سَبْعُونَ فِرْقَةً وَخَلَصَتْ فِرْقَةٌ وَاحِدَةٌ وَإِنَّ أُمَّتِي سَتَفْتَرِقُ عَلَى اثْنَتَيْنِ وَسَبْعِينَ فِرْقَةً فَتَهْلِكُ إِحْدَى وَسَبْعِينَ وَتَخْلُصُ فِرْقَةٌ قَالُوا يَا رَسُولَ اللَّهِ مَنْ تِلْكَ الْفِرْقَةُ قَالَ الْجَمَاعَةُ الْجَمَاعَةُ

(۱۲۵۰۷) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا بنی اسرائیل اکہتر فرقوں میں تقسیم ہو گئے تھے جن میں سے ستر فرقے ہلاک ہو گئے تھے اور صرف ایک بچا تھا جبکہ میری امت بہتر فرقوں میں تقسیم ہو جائے گی جن میں سے اکہتر فرقے ہلاک ہو جائیں گے اور صرف ایک فرقہ بچے گا، صحابہ رضی اللہ عنہم نے پوچھا یا رسول اللہ! وہ ایک فرقہ کون سا ہوگا؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا جو جماعت کے ساتھ چمٹا ہوا ہوگا۔

(۱۲۵۰۸) حَدَّثَنَا الْحَسَنُ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ ثَابِتٍ الْبُنَانِيِّ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّهُ قَالَ لَمَّا نَزَلَتْ هَذِهِ الْآيَةُ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تَرْفَعُوا أَصْوَاتَكُمْ إِلَى آخِرِ الْآيَةِ جَلَسَ ثَابِتُ بْنُ قَيْسٍ فِي بَيْتِهِ فَقَالَ أَنَا مِنْ أَهْلِ النَّارِ وَاحْتَبَسَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَسَأَلَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَعْدَ بْنَ مُعَاذٍ فَقَالَ يَا أَبَا عَمْرٍو مَا شَأْنُ ثَابِتٍ اشْتَكَى فَقَالَ سَعْدٌ إِنَّهُ لَجَارِي وَمَا عَلِمْتُ لَهُ شَكْوَى قَالَ فَأَتَاهُ سَعْدٌ فَذَكَرَ لَهُ قَوْلَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ ثَابِتٌ أُنْزِلَتْ هَذِهِ الْآيَةُ وَلَقَدْ عَلِمْتُمْ أَنِّي مِنْ أَرْفَعِكُمْ صَوْتًا عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَنَا مِنْ أَهْلِ النَّارِ فَذَكَرَ ذَلِكَ سَعْدٌ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَلْ هُوَ مِنْ أَهْلِ الْجَنَّةِ [راجع: ۱۲۴۲۶].

(۱۲۵۰۸) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جب یہ آیت نازل ہوئی کہ'' اے اہل ایمان! نبی کی آواز پر اپنی آواز کو اونچا نہ کیا کرو'' تو حضرت ثابت بن قیس رضی اللہ عنہ ''جن کی آواز قدرتی طور پر اونچی تھی'' کہنے لگے کہ میں جہنمی بن گیا، اور یہ سوچ کر اپنے گھر میں ہی غمگین ہو کر بیٹھ رہے، ایک دن نبی علیہ السلام نے حضرت سعد بن معاذ رضی اللہ عنہ سے پوچھا کہ اے ابوعمرو! ثابت کا کیا معاملہ ہے، کیا وہ بیمار ہیں؟ حضرت سعد رضی اللہ عنہ نے عرض کیا کہ وہ تو میرے پڑوسی ہیں لیکن میں نہیں جانتا کہ وہ بیمار ہیں، حضرت سعد رضی اللہ عنہ ان کے پاس آئے اور کہنے لگے کہ نبی علیہ السلام تمہاری غیر حاضری کے متعلق پوچھ رہے تھے، کیا بات ہے؟ وہ کہنے لگے کہ میں ہی تو وہ ہوں جس کی آواز نبی علیہ السلام کی آواز سے اونچی ہوتی ہے اور میں بات کرتے ہوئے اونچا بولتا ہوں، اس لئے میرے سارے اعمال ضائع ہو گئے اور میں جہنمی ہو گیا، حضرت سعد رضی اللہ عنہ نے یہی بات نبی علیہ السلام سے آ کر ذکر کر دی، نبی علیہ السلام نے فرمایا نہیں بلکہ وہ تو جنتی ہے۔

(۱۲۵۰۹) حَدَّثَنَا حَسَنٌ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ ثَابِتٍ الْبُنَانِيِّ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّ أَهْلَ الْيَمَنِ قَدِمُوا عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالُوا ابْعَثْ مَعَنَا رَجُلًا يُعَلِّمُنَا فَأَخَذَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِيَدِ أَبِي عُبَيْدَةَ بْنِ الْجَرَّاحِ فَأَرْسَلَهُ مَعَهُمْ فَقَالَ هَذَا أَمِينُ هَذِهِ الْأُمَّةِ [راجع: ۱۲۲۸۶].

(۱۲۵۰۹) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جب اہل یمن نبی علیہ السلام کی خدمت میں حاضر ہوئے تو انہوں نے نبی علیہ السلام سے درخواست کی کہ ان کے ساتھ ایک آدمی کو بھیج دیں جو انہیں دین کی تعلیم دے، نبی علیہ السلام نے حضرت ابوعبیدہ بن جراح رضی اللہ عنہ کا ہاتھ پکڑا اور انہیں ان کے ساتھ بھیج دیا اور فرمایا یہ اس امت کے امین ہیں۔

(۱۲۵۱۰) حَدَّثَنَا حَسَنٌ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ أَنَسٍ أَنَّ رَجُلًا قَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّ لِفُلَانٍ نَخْلَةً وَأَنَا أُقِيمُ حَائِطِي بِهَا فَأْمُرْهُ أَنْ يُعْطِيَنِي حَتَّى أُقِيمَ حَائِطِي بِهَا فَقَالَ لَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَعْطِهَا إِيَّاهُ بِنَخْلَةٍ فِي الْجَنَّةِ فَأَبَى فَأَتَاهُ أَبُو الدَّحْدَاحِ فَقَالَ بِعْنِي نَخْلَتَكَ بِحَائِطِي فَفَعَلَ فَأَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنِّي قَدْ ابْتَعْتُ النَّخْلَةَ بِحَائِطِي قَالَ فَاجْعَلْهَا لَهُ فَقَدْ أَعْطَيْتُكَهَا فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَمْ مِنْ عَذْقٍ رَدَاحٍ لِأَبِي الدَّحْدَاحِ فِي الْجَنَّةِ قَالَهَا مِرَارًا قَالَ فَأَتَى امْرَأَتَهُ فَقَالَ يَا أُمَّ الدَّحْدَاحِ اخْرُجِي مِنْ الْحَائِطِ فَإِنِّي قَدْ بِعْتُهُ بِنَخْلَةٍ فِي الْجَنَّةِ فَقَالَتْ رَبِحَ الْبَيْعُ أَوْ كَلِمَةً تُشْبِهُهَا [صححه ابن حبان (۷۱۵۹)، والحاكم (۲۰/۲). قال شعيب: اسناده صحيح].

(۱۲۵۱۰) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک آدمی نبی علیہ السلام کی خدمت میں حاضر ہوا اور کہنے لگا یا رسول اللہ! فلاں آدمی کا ایک باغ ہے، میں وہاں اپنی دیوار قائم کرنا چاہتا ہوں، آپ اسے حکم دے دیجئے کہ وہ مجھے یہ جگہ دے دے تاکہ میں اپنی دیوار کھڑی کر لوں، نبی علیہ السلام نے متعلقہ آدمی سے کہہ دیا کہ جنت میں ایک درخت کے بدلے تم اسے یہ جگہ دے دو، لیکن اس نے انکار کر دیا، حضرت ابوالدحداح رضی اللہ عنہ کو پتہ چلا تو وہ اس کے پاس گئے اور کہنے لگے کہ اپنا باغ میرے باغ کے عوض فروخت کر

دو، اس نے بیچ دیا، وہ اسے خریدنے کے بعد نبی علیہ السلام کے پاس آئے اور کہنے لگے کہ میں نے وہ باغ اپنے باغ کے بدلے خرید لیا ہے، آپ یہ اس شخص کو دے دیجئے، کہ میں نے یہ باغ آپ کو دے دیا، نبی علیہ السلام نے یہ سن کر کئی مرتبہ فرمایا کہ ابوالدحداح کے لئے جنت میں کتنے بہترین کھجور ہیں، اس کے بعد وہ اپنی بیوی کے پاس پہنچے اور اس سے فرمایا کہ اے ام دحداح! اس باغ سے نکل چلو کہ میں نے اسے جنت کے باغ کے عوض فروخت کر دیا ہے، ان کی بیوی نے کہا کہ کامیاب تجارت کی۔

(۱۲۵۱۱) حَدَّثَنَا حَسَنٌ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ ثَابِتٍ الْبُنَانِيِّ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ لَمَّا أَرَادَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يَحْلِقَ الْحَجَّامُ رَأْسَهُ أَخَذَ أَبُو طَلْحَةَ شَعَرَ أَحَدِ شِقَّيْ رَأْسِهِ بِيَدِهِ فَأَخَذَ شَعَرَهُ فَجَاءَ بِهِ إِلَى أُمِّ سُلَيْمٍ قَالَ فَكَانَتْ أُمُّ سُلَيْمٍ تَدُوفُهُ فِي طِيبِهَا [انظر: ۱۳۲۵۰، ۱۳۵۴۲، ۱۴۱۰۵].

(۱۲۵۱۱) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے (حجۃ الوداع کے موقع پر) جب حلاق سے سر منڈوانے کا ارادہ کیا تو حضرت ابوطلحہ رضی اللہ عنہ نے سر کے ایک حصے کے بال اپنے ہاتھوں میں لے لیے، پھر وہ بال ام سلیم اپنے ساتھ لے گئیں اور وہ انہیں اپنی خوشبو میں ڈال کر ہلا لیا کرتی تھیں۔

(۱۲۵۱۲) حَدَّثَنَا حَسَنٌ حَدَّثَنَا ابْنُ لَهِيعَةَ حَدَّثَنَا بَكْرُ بْنُ سَوَادَةَ عَنْ وَفَاءٍ الْخَوْلَانِيِّ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ بَيْنَمَا نَحْنُ نَقْرَأُ فِينَا الْعَرَبِيُّ وَالْعَجَمِيُّ وَالْأَسْوَدُ وَالْأَبْيَضُ إِذْ خَرَجَ عَلَيْنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ أَنْتُمْ فِي خَيْرٍ تَقْرَؤُونَ كِتَابَ اللَّهِ وَفِيكُمْ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَسَيَأْتِي عَلَى النَّاسِ زَمَانٌ يَثْقَفُونَهُ كَمَا يَثْقَفُونَ الْقَدَحَ يَتَعَجَّلُونَ أُجُورَهُمْ وَلَا يَتَأَجَّلُونَهَا [انظر: ۱۲۶۰۹].

(۱۲۵۱۲) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ ہم لوگ قرآن کریم کی تلاوت کر رہے تھے، ہم میں عربی، عجمی اور کالے گورے، ہر طرح کے لوگ موجود تھے، اسی دوران نبی علیہ السلام تشریف لے آئے اور فرمانے لگے کہ تم بھلائی پر ہو (اور بہترین زمانے میں ہو) کہ تم کتاب اللہ کی تلاوت کر رہے ہو اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم تمہارے درمیان موجود ہیں، عنقریب لوگوں پر ایک زمانہ ایسا بھی آئے گا جس میں لوگ ایسے کھڑ کھڑائیں گے جیسے برتن کھڑ کھڑاتے ہیں، وہ اپنا اجر فوری وصول کر لیں گے، آگے کے لئے کچھ نہ رکھیں گے۔

(۱۲۵۱۳) حَدَّثَنَا هَارُونُ بْنُ مَعْرُوفٍ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ قَالَ حَدَّثَنِي ابْنُ أَبِي ذِئْبٍ عَنْ مَوْهُوبِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَزْهَرَ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّهُ كَانَ يُخَالِفُ عُمَرَ بْنَ عَبْدِ الْعَزِيزِ فَقَالَ لَهُ عُمَرُ مَا يَحْمِلُكَ عَلَى هَذَا فَقَالَ إِنِّي رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي صَلَاةً مَتَى تُوَافِقُهَا أُصَلِّي مَعَكَ وَمَتَى تُخَالِفُهَا أُصَلِّي وَأَنْقَلِبُ إِلَى أَهْلِي

(۱۲۵۱۳) مروی ہے کہ حضرت انس رضی اللہ عنہ، عمر بن عبدالعزیز رحمہ اللہ کے خلاف کیا کرتے تھے، ایک مرتبہ عمر بن عبدالعزیز رحمہ اللہ نے ان سے اس کی وجہ پوچھی تو انہوں نے فرمایا کہ میں نے نبی علیہ السلام کو جو نماز پڑھتے ہوئے دیکھا، اگر تم اس کی موافقت کرو گے تو

میں تمہارے ساتھ نماز پڑھوں گا اور اگر تم اس کے خلاف کرو گے تو میں اپنی نماز اکیلے پڑھ کر گھر چلا جاؤں گا۔

(۱۲۵۱۴) حَدَّثَنَا هَارُونُ بْنُ مَعْرُوفٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ وَهْبٍ قَالَ وَأَخْبَرَنِي عَمْرُو بْنُ الْحَارِثِ عَنْ بُكَيْرِ بْنِ الْأَشَجِّ أَنَّ الضَّحَّاكَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ الْقُرَشِيَّ حَدَّثَهُ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّهُ قَالَ رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي سَفَرٍ صَلَّى سُبْحَةَ الضُّحَى ثَمَانَ رَكَعَاتٍ فَلَمَّا انْصَرَفَ قَالَ إِنِّي صَلَّيْتُ صَلَاةَ رَغْبَةٍ وَرَهْبَةٍ سَأَلْتُ رَبِّي عَزَّ وَجَلَّ ثَلَاثًا فَأَعْطَانِي ثِنْتَيْنِ وَمَنَعَنِي وَاحِدَةً سَأَلْتُ أَنْ لَا يَبْتَلِيَ أُمَّتِي بِالسِّنِينَ فَفَعَلَ وَسَأَلْتُ أَنْ لَا يُظْهِرَ عَلَيْهِمْ عَدُوَّهُمْ فَفَعَلَ وَسَأَلْتُهُ أَنْ لَا يَلْبِسَهُمْ شِيَعًا فَأَبَى عَلَيَّ [صححه ابن خزيمة: (۱۲۲۸)، والحاكم (۱/ ۳۱٤). قال شعيب، صحيح لغيره وهذا اسناد ضعيف]. [انظر: ۱۲٦۱۷].

(۱۲۵۱۴) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے نبی علیہ السلام کو سفر میں چاشت کی آٹھ رکعتیں پڑھتے ہوئے دیکھا ہے، اور نماز سے فارغ ہو کر نبی علیہ السلام نے فرمایا میں نے شوق اور خوف والی نماز پڑھی، میں نے اپنے پروردگار سے تین چیزوں کی درخواست کی، اس نے مجھے دو چیزیں عطاء فرما دیں اور ایک سے روک دیا، میں نے یہ درخواست کی کہ میری امت قحط سالی میں مبتلا ہو کر ہلاک نہ ہو، اللہ نے منظور کر لیا، میں نے دوسری درخواست کی کہ دشمن کو ان پر مکمل غلبہ نہ دیا جائے، اللہ نے اسے بھی منظور کر لیا، پھر میں نے تیسری درخواست یہ پیش کی کہ انہیں مختلف فرقوں میں تقسیم نہ ہونے دے لیکن اللہ نے اسے منظور نہیں کیا۔

(۱۲۵۱۵) حَدَّثَنَا هَارُونُ قَالَ أَبُو عَبْد الرَّحْمَنِ وَسَمِعْتُهُ أَنَا مِنْ هَارُونَ غَيْرَ مَرَّةٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ وَهْبٍ قَالَ حَدَّثَنِي جَرِيرُ بْنُ حَازِمٍ أَنَّهُ سَمِعَ قَتَادَةَ بْنَ دِعَامَةَ حَدَّثَنَا أَنَسُ بْنُ مَالِكٍ أَنَّ رَجُلًا جَاءَ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدْ تَوَضَّأَ وَتَرَكَ عَلَى قَدَمِهِ مِثْلَ مَوْضِعِ الظُّفُرِ فَقَالَ لَهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ارْجِعْ فَأَحْسِنْ وُضُوءَكَ [صححه ابن خزيمة: (١٦٤)، وقال ابو داود: هذا الحديث ليس بمعروف عن جرير بن حازم ولم يروه الا ابن وهب وحده، وقال الألباني: صحيح (ابو داود: ١٧٣)، وابن ماجة: ٦٦٥)].

(۱۲۵۱۵) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک آدمی نبی علیہ السلام کے پاس آیا، اس نے وضو کر رکھا تھا لیکن پاؤں پر ناخن برابر جگہ چھوٹ گئی تھی، نبی علیہ السلام نے اس سے فرمایا واپس جا کر اچھی طرح وضو کرو۔

(۱۲۵۱۶) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنِي سَلَمَةُ بْنُ وَرْدَانَ قَالَ سَمِعْتُ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قُلْ يَا أَيُّهَا الْكَافِرُونَ رُبُعُ الْقُرْآنِ وَإِذَا زُلْزِلَتْ الْأَرْضُ رُبُعُ الْقُرْآنِ وَإِذَا جَاءَ نَصْرُ اللَّهِ رُبُعُ الْقُرْآنِ [انظر: ١٣٣٤٢].

(۱۲۵۱۶) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا سورۂ کافرون چوتھائی قرآن کے برابر ہے، سورۂ زلزال چوتھائی قرآن کے برابر ہے اور سورۂ نصر بھی چوتھائی قرآن کے برابر ہے۔

(۱۲۵۱۷) حَدَّثَنَا أَزْهَرُ بْنُ الْقَاسِمِ حَدَّثَنَا هِشَامٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ

لَيُصِيبَنَّ أَقْوَامًا سَفْعٌ مِنَ النَّارِ عُقُوبَةً بِذُنُوبٍ عَمِلُوهَا ثُمَّ لَيُدْخِلُهُمُ اللَّهُ الْجَنَّةَ بِفَضْلِ رَحْمَتِهِ فَيُقَالُ لَهُمُ الْجَهَنَّمِيُّونَ [راجع: ١٢٢٩٥].

(۱۲۵۱۷) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا کچھ لوگ اپنے گناہوں کی وجہ سے جہنم میں داخل کیے جائیں گے، جب وہ جل کر کوئلہ ہو جائیں گے تو انہیں جنت میں داخل کر دیا جائے گا، (اہل جنت پوچھیں گے کہ یہ کون لوگ ہیں؟ انہیں) بتایا جائے گا کہ یہ جہنمی ہیں۔

(۱۲۵۱۸) حَدَّثَنَا أَزْهَرُ بْنُ الْقَاسِمِ حَدَّثَنَا هِشَامٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى أَنْ يَشْرَبَ الرَّجُلُ وَهُوَ قَائِمٌ [راجع: ١٢٢٠٩].

(۱۲۵۱۸) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے کھڑے ہو کر پانی پینے سے منع فرمایا ہے۔

(۱۲۵۱۹) حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ هِشَامٍ عَنْ مُحَمَّدٍ عَنْ أَنَسٍ قَالَ حَمَّادٌ وَالْجَعْدُ قَدْ ذَكَرَهُ قَالَ عَمَدَتْ أُمُّ سُلَيْمٍ إِلَى نِصْفِ مُدِّ شَعِيرٍ فَطَحَنَتْهُ ثُمَّ عَمَدَتْ إِلَى عُكَّةٍ كَانَ فِيهَا شَيْءٌ مِنْ سَمْنٍ فَاتَّخَذَتْ مِنْهُ خَطِيفَةً قَالَ ثُمَّ أَرْسَلَتْنِي إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فَأَتَيْتُهُ وَهُوَ فِي أَصْحَابِهِ فَقُلْتُ إِنَّ أُمَّ سُلَيْمٍ أَرْسَلَتْنِي إِلَيْكَ تَدْعُوكَ فَقَالَ أَنَا وَمَنْ مَعِي قَالَ فَجَاءَ هُوَ وَمَنْ مَعَهُ قَالَ فَدَخَلْتُ فَقُلْتُ لِأَبِي طَلْحَةَ قَدْ جَاءَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَمَنْ مَعَهُ فَخَرَجَ أَبُو طَلْحَةَ فَمَشَى إِلَى جَنْبِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّمَا هِيَ خَطِيفَةٌ اتَّخَذَتْهَا أُمُّ سُلَيْمٍ مِنْ نِصْفِ مُدِّ شَعِيرٍ قَالَ فَدَخَلَ فَأُتِيَ بِهِ قَالَ فَوَضَعَ يَدَهُ فِيهَا ثُمَّ قَالَ أَدْخِلْ عَشَرَةً قَالَ فَدَخَلَ عَشَرَةٌ فَأَكَلُوا حَتَّى شَبِعُوا ثُمَّ دَخَلَ عَشَرَةٌ فَأَكَلُوا ثُمَّ عَشَرَةٌ فَأَكَلُوا ثُمَّ عَشَرَةٌ فَأَكَلُوا حَتَّى أَكَلَ مِنْهَا أَرْبَعُونَ كُلُّهُمْ أَكَلُوا حَتَّى شَبِعُوا قَالَ وَبَقِيَتْ كَمَا هِيَ قَالَ فَأَكَلْنَا [صححه البخاري (٥٤٥٠)].

(۱۲۵۱۹) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ حضرت ام سلیم رضی اللہ عنہا نے نصف مد کے برابر جو پیسے، پھر گھی کا ڈبہ اٹھایا، اس میں سے تھوڑا سا جو گھی تھا وہ نکالا اور ان دونوں چیزوں کو ملا کر "خطیفہ" (ایک قسم کا کھانا) تیار کیا اور مجھے نبی علیہ السلام کو بلانے کے لئے بھیج دیا، میں نبی علیہ السلام کے پاس پہنچا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کے درمیان رونق افروز تھے، میں نے نبی علیہ السلام سے عرض کیا کہ مجھے حضرت ام سلیم رضی اللہ عنہا نے آپ کے پاس کھانے کی دعوت دے کر بھیجا ہے، نبی علیہ السلام نے فرمایا مجھے اور میرے ساتھیوں کو بھی؟ یہ کہہ کر نبی علیہ السلام اپنے ساتھیوں کو لے کر روانہ ہو گئے۔

میں نے جلدی سے گھر پہنچ کر حضرت ابوطلحہ رضی اللہ عنہ سے کہا کہ نبی علیہ السلام تو اپنے ساتھیوں کو بھی لے آئے، یہ سن کر حضرت ابو طلحہ رضی اللہ عنہ نبی علیہ السلام کی طرف چلے گئے اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے پہلو میں چلتے چلتے کہہ دیا کہ یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! یہاں تو تھوڑا سا "خطیفہ" ہے جو ام سلیم نے نصف مد کے برابر جو سے بنایا ہے؟ نبی علیہ السلام جب ان کے گھر پہنچے تو وہ کھانا نبی علیہ السلام کے پاس لایا گیا، نبی علیہ السلام نے

اس پر اپنا دست مبارک رکھا، اور فرمایا دس آدمیوں کو بلاؤ، چنانچہ دس آدمی اندر آئے اور انہوں نے خوب سیر ہو کر کھانا کھایا، پھر دس دس کر کے چالیس آدمیوں نے وہ کھانا کھالیا اور خوب سیراب ہو کر سب نے کھایا اور وہ کھانا جیسے تھا، ویسے ہی باقی رہا اور ہم نے بھی اسے کھایا۔

(۱۲۵۲۰) حَدَّثَنَا حُجَيْنٌ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ حُمَيْدٍ الطَّوِيلِ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ لَوْ اطَّلَعَتْ امْرَأَةٌ مِنْ نِسَاءِ أَهْلِ الْجَنَّةِ عَلَى أَهْلِ الْأَرْضِ لَأَضَاءَتْ مَا بَيْنَهُمَا وَمَلَأَتْ مَا بَيْنَهُمَا بِرِيحِهَا وَلَنَصِيفُهَا عَلَى رَأْسِهَا خَيْرٌ مِنْ الدُّنْيَا وَمَا فِيهَا [راجع: ۱۲۴۶۳]

(۱۲۵۲۰) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا اس ذات کی قسم جس کے دست قدرت میں میری جان ہے، اگر کوئی جنتی عورت زمین کی طرف جھانک کر دیکھ لے تو ان دونوں کی درمیانی جگہ ہو جائے اور خوشبو سے بھر جائے، اور اس کے سر کا دوپٹہ دنیا و مافیہا سے بہتر ہے۔

(۱۲۵۲۱) حَدَّثَنَا حُجَيْنٌ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ عَنْ مُحَمَّدٍ عَنْ أَبِي بَكْرٍ الثَّقَفِيِّ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ كُنَّا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ غَدَاةَ عَرَفَةَ مِنَّا الْمُكَبِّرُ وَمِنَّا الْمُهِلُّ لَا يُعَابُ عَلَى الْمُكَبِّرِ تَكْبِيرُهُ وَلَا عَلَى الْمُهِلِّ إِهْلَالُهُ [راجع: ۱۲۰۹۳].

(۱۲۵۲۱) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ عرفہ کے دن نبی علیہ السلام کے ساتھ ہم میں سے کچھ لوگ تہلیل کہہ رہے تھے، اور بعض تکبیر کہہ رہے تھے اور ان میں سے کوئی کسی پر عیب نہیں لگاتا تھا۔

(۱۲۵۲۲) حَدَّثَنَا يُونُسُ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ يَعْنِي ابْنَ زَيْدٍ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ أَنَسٍ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَحْسَنَ النَّاسِ وَكَانَ أَجْوَدَ النَّاسِ وَكَانَ أَشْجَعَ النَّاسِ قَالَ وَلَقَدْ فَزِعَ أَهْلُ الْمَدِينَةِ لَيْلَةً فَانْطَلَقَ قِبَلَ الصَّوْتِ فَرَجَعَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَاجِعًا قَدْ اسْتَبْرَأَ لَهُمْ الصَّوْتَ وَهُوَ عَلَى فَرَسٍ لِأَبِي طَلْحَةَ عُرْيٍ مَا عَلَيْهِ سَرْجٌ وَفِي عُنُقِهِ السَّيْفُ وَهُوَ يَقُولُ لِلنَّاسِ لَمْ تُرَاعُوا لَمْ تُرَاعُوا وَقَالَ لِلْفَرَسِ وَجَدْنَاهُ بَحْرًا أَوْ إِنَّهُ لَبَحْرٌ قَالَ أَنَسٌ وَكَانَ الْفَرَسُ قَبْلَ ذَلِكَ يُبَطَّأُ قَالَ مَا سُبِقَ بَعْدَ ذَلِكَ [صححه البخاري (۲۸۲۰)، ومسلم (۲۳۰۸) وقال الترمذي: صحيح]. [انظر: ۱۲۶۹۲، ۱۲۹۵۳، ۱۳۹۰۱].

(۱۲۵۲۲) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام تمام لوگوں میں سب سے زیادہ خوبصورت، سخی اور بہادر تھے، ایک مرتبہ رات کے وقت اہل مدینہ دشمن کے خوف سے گھبرا اٹھے، اور اس آواز کے رخ پر چل پڑے، دیکھا تو نبی علیہ السلام واپس چلے آ رہے ہیں اور حضرت ابوطلحہ رضی اللہ عنہ کے بے زین گھوڑے پر سوار ہیں، گردن میں تلوار لٹکا رکھی ہے اور لوگوں سے کہتے جا رہے ہیں کہ گھبرانے کی کوئی بات نہیں، مت گھبراؤ اور گھوڑے کے متعلق فرمایا کہ ہم نے اسے سمندر جیسا رواں پایا، حالانکہ پہلے وہ گھوڑا سست تھا لیکن اس کے بعد اس سے کوئی گھوڑا آگے نہ بڑھ سکا۔

(۱۲۵۲۳) حَدَّثَنَا يُونُسُ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا مِنْ مُسْلِمٍ يَزْرَعُ زَرْعًا أَوْ يَغْرِسُ غَرْسًا فَيَأْكُلُ مِنْهُ طَيْرٌ أَوْ إِنْسَانٌ أَوْ بَهِيمَةٌ إِلَّا كَانَ لَهُ بِهِ صَدَقَةٌ [صححه البخاري (۲۳۲۰)، ومسلم (۱۵۵۳)]. [انظر: ۱۳۰۳۰، ۱۳۴۲۲، ۱۳۵۸۷، ۱۳۵۸۸، ۱۳۵۸۹].

(۱۲۵۲۳) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا جو مسلمان کوئی کھیت اگاتا ہے یا کوئی پودا اگاتا ہے اور اس سے کسی پرندے، انسان یا درندے کو رزق ملتا ہے تو وہ اس کے لیے صدقہ کا درجہ رکھتا ہے۔

(۱۲۵۲٤) حَدَّثَنَا يُونُسُ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْأَصَمِّ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَعَثَ إِلَى عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ بِجُبَّةِ سُنْدُسٍ فَقَالَ عُمَرُ يَا رَسُولَ اللَّهِ بَعَثْتَ بِهَا إِلَيَّ وَقَدْ قُلْتَ فِيهَا مَا قُلْتَ فَقَالَ إِنِّي لَمْ أَبْعَثْ بِهَا إِلَيْكَ لِتَلْبَسَهَا وَإِنَّمَا بَعَثْتُ بِهَا إِلَيْكَ لِتَنْتَفِعَ بِثَمَنِهَا أَوْ تَبِيعَهَا [راجع: ۱۲۴۶۸].

(۱۲۵۲۴) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام نے حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے پاس ایک ریشمی جبہ بھیجا، حضرت عمر رضی اللہ عنہ سے ملاقات ہوئی تو وہ کہنے لگے کہ آپ نے مجھے ریشمی جبہ بھجوایا ہے حالانکہ اس کے متعلق آپ نے جو فرمایا ہے وہ فرمایا ہے؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا میں نے وہ تمہارے پاس پہننے کے لیے نہیں بھیجا، میں نے تو صرف اس لئے بھیجا تھا کہ تم اسے بیچ دو یا اس سے کسی اور طرح نفع حاصل کرلو۔

(۱۲۵۲۵) حَدَّثَنَا يُونُسُ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ يَعْنِي ابْنَ زَيْدٍ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ أَنَسٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَعَا بِمَاءٍ فِي قَدَحٍ رَحْرَاحٍ فَوَضَعَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَصَابِعَهُ فِي الْقَدَحِ فَجَعَلَ الْمَاءُ يَنْبُعُ وَجَعَلَ الْقَوْمُ يَتَوَضَّئُونَ مِنْهُ وَيَخْرُجُ مِنْ بَيْنِ أَصَابِعِهِ قَالَ وَجَعَلَ الْقَوْمُ يَتَوَضَّئُونَ قَالَ فَحَزَرْتُ الْقَوْمَ فَإِذَا مَا بَيْنَ السَّبْعِينَ إِلَى الثَّمَانِينَ [راجع: ۱۲۴۳۹].

(۱۲۵۲۵) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام نے ایک کشادہ پیالے میں پانی منگوایا، اور اپنی انگلیاں اس پیالے میں رکھ دیں، میں نے دیکھا کہ نبی علیہ السلام کی انگلیوں کے نیچے سے پانی ابل رہا ہے، اور لوگ اس سے وضو کرتے رہے میں نے اندازہ کیا تو لوگوں کی تعداد ستر سے اسی کے درمیان تھی۔

(۱۲۵۲٦) حَدَّثَنَا يُونُسُ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ يَعْنِي ابْنَ زَيْدٍ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ أَنَسٍ أَوْ غَيْرِهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ عَالَ ابْنَتَيْنِ أَوْ ثَلَاثَ بَنَاتٍ أَوْ أُخْتَيْنِ أَوْ ثَلَاثَ أَخَوَاتٍ حَتَّى يَمُتْنَ أَوْ يَمُوتَ عَنْهُنَّ كُنْتُ أَنَا وَهُوَ كَهَاتَيْنِ وَأَشَارَ بِأُصْبُعَيْهِ السَّبَّابَةِ وَالْوُسْطَى [صححه ابن حبان (۴۴۷). قال شعيب: اسناده صحيح]. [انظر: ۱۲۶۲۱].

(۱۲۵۲٦) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا جو شخص دو یا تین بیٹیوں یا بہنوں کا ذمہ دار بنا (اور ذمہ داری نبھائی) یہاں تک کہ وہ فوت ہوگئیں، یا وہ شخص خود فوت ہوگیا تو میں اور وہ ان دو انگلیوں کی طرح ساتھ ہوں گے، یہ کہہ کر

نبی علیہ السلام نے شہادت والی اور درمیانی انگلی کی طرف اشارہ فرمایا۔

(۱۲۵۲۷) حَدَّثَنَا يُونُسُ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ يَعْنِي ابْنَ زَيْدٍ أَخْبَرَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ أَبِي بَكْرٍ عَنْ جَدِّهِ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ يَرْفَعُ الْحَدِيثَ قَالَ إِنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ قَدْ وَكَّلَ بِالرَّحِمِ مَلَكًا فَيَقُولُ أَيْ رَبِّ نُطْفَةٌ أَيْ رَبِّ عَلَقَةٌ أَيْ رَبِّ مُضْغَةٌ وَإِذَا أَرَادَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ أَنْ يَقْضِيَ خَلْقَهَا قَالَ يَقُولُ أَيْ رَبِّ ذَكَرٌ أَوْ أُنْثَى شَقِيٌّ أَوْ سَعِيدٌ فَمَا الرِّزْقُ فَمَا الْأَجَلُ قَالَ فَيُكْتَبُ كَذَلِكَ فِي بَطْنِ أُمِّهِ [انظر: ۱۲۱۸۱].

(۱۲۵۲۷) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا اللہ تعالیٰ نے ماں کے رحم پر ایک فرشتہ مقرر کر رکھا ہے، جو اپنے اپنے وقت پر یہ کہتا رہتا ہے کہ پروردگار! اب نطفہ بن گیا، پروردگار! اب جما ہوا خون بن گیا، پروردگار! اب گوشت کی بوٹی بن گیا، پھر جب اللہ اسے پیدا کرنے کا ارادہ کرتا ہے تو وہ پوچھتا ہے کہ پروردگار! یہ شقی ہوگا یا سعید؟ مذکر ہوگا یا مؤنث؟ رزق کتنا ہوگا؟ اور عمر کتنی ہوگی؟ یہ سب چیزیں ماں کے پیٹ میں ہی لکھ لی جاتی ہیں۔

(۱۲۵۲۸) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ أَبِي بَكْرِ بْنِ أَنَسٍ عَنْ أَنَسٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَحْوَهُ

(۱۲۵۲۸) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۱۲۵۲۹) حَدَّثَنَا يُونُسُ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ يَعْنِي ابْنَ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ رَبِيعَةَ بْنِ أَبِي عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ تُوُفِّيَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَمَا فِي رَأْسِهِ وَلِحْيَتِهِ عِشْرُونَ شَعَرَةً بَيْضَاءَ [راجع: ۱۲۳۵۱].

(۱۲۵۲۹) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام کے وصال کے وقت ان کی مبارک ڈاڑھی میں بیس بال بھی سفید نہ تھے۔

(۱۲۵۳۰) حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ وَحَسَنُ بْنُ مُوسَى قَالَا حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ أَبِي أَسْمَاءَ الصَّيْقَلِ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ خَرَجْنَا نَصْرُخُ بِالْحَجِّ فَلَمَّا قَدِمْنَا مَكَّةَ أَمَرَنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ نَجْعَلَهَا عُمْرَةً قَالَ وَلَوْ اسْتَقْبَلْتُ مِنْ أَمْرِي مَا اسْتَدْبَرْتُ لَجَعَلْتُهَا عُمْرَةً وَلَكِنْ سُقْتُ الْهَدْيَ وَقَرَنْتُ بَيْنَ الْحَجِّ وَالْعُمْرَةِ [انظر: ۱۳۸۴۹].

(۱۲۵۳۰) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ہم لوگ حج کا تلبیہ پڑھتے ہوئے نکلے، مکہ مکرمہ پہنچنے کے بعد نبی علیہ السلام نے ہمیں یہ حکم دیا کہ اسے عمرہ بنا کر احرام کھول لیں، اور فرمایا اگر وہ بات جو بعد میں میرے سامنے آئی، پہلے آ جاتی تو میں بھی اسے عمرہ بنا لیتا لیکن میں ہدی کا جانور اپنے ساتھ لایا ہوں، اور حج و عمرہ دونوں کا تلبیہ پڑھا ہوا ہے۔

(۱۲۵۳۱) حَدَّثَنَا حَسَنٌ وَعَفَّانُ قَالَا حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ سِنَانِ بْنِ رَبِيعَةَ عَنْ أَنَسٍ قَالَ عَفَّانُ فِي حَدِيثِهِ قَالَ أَخْبَرَنَا أَبُو رَبِيعَةَ قَالَ سَمِعْتُ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا ابْتَلَى اللَّهُ الْعَبْدَ

الْمُسْلِمِ بِبَلَاءٍ فِي جَسَدِهِ قَالَ اللَّهُ اكْتُبْ لَهُ صَالِحَ عَمَلِهِ الَّذِي كَانَ يَعْمَلُهُ فَإِنْ شَفَاهُ غَسَلَهُ وَطَهَّرَهُ وَإِنْ قَبَضَهُ غَفَرَ لَهُ وَرَحِمَهُ [اخرجه البخاري في الأدب المفرد (٥٠١). قال شعيب: صحيح لغيره وهذا اسناد حسن]. [انظر: ١٣٥٣٥].

(۱۲۵۳۱) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا اللہ تعالیٰ جب کسی بندۂ مسلم کو جسمانی طور پر کسی بیماری میں مبتلا کرتا ہے تو فرشتوں سے کہہ دیتا ہے کہ یہ جتنے نیک کام کرتا ہے ان کا ثواب برابر لکھتے رہو، پھر اگر اسے شفاء مل جائے تو اللہ اسے دھو کر پاک صاف کر چکا ہوتا ہے اور اگر اسے اپنے پاس واپس بلا لے تو اس کی مغفرت کر دیتا ہے اور اس پر رحم فرماتا ہے۔

(١٢٥٣٢) حَدَّثَنَا حَسَنٌ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ أَخْبَرَنَا سُلَيْمَانُ التَّيْمِيُّ وَثَابِتٌ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَتَيْتُ عَلَى مُوسَى لَيْلَةَ أُسْرِيَ بِي عِنْدَ الْكَثِيبِ الْأَحْمَرِ وَهُوَ قَائِمٌ يُصَلِّي فِي قَبْرِهِ [راجع: ١٢٢٣٤]

(۱۲۵۳۲) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا شب معراج میں حضرت موسیٰ علیہ السلام کے پاس سے سرخ ٹیلے کے قریب گذرا تو دیکھا کہ وہ اپنی قبر میں کھڑے نماز پڑھ رہے ہیں۔

(١٢٥٣٣) حَدَّثَنَا حَسَنُ بْنُ مُوسَى حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ أَخْبَرَنَا ثَابِتٌ الْبُنَانِيُّ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أُتِيتُ بِالْبُرَاقِ وَهُوَ دَابَّةٌ أَبْيَضُ فَوْقَ الْحِمَارِ وَدُونَ الْبَغْلِ يَضَعُ حَافِرَهُ عِنْدَ مُنْتَهَى طَرْفِهِ فَرَكِبْتُهُ فَسَارَ بِي حَتَّى أَتَيْتُ بَيْتَ الْمَقْدِسِ فَرَبَطْتُ الدَّابَّةَ بِالْحَلْقَةِ الَّتِي يَرْبِطُ فِيهَا الْأَنْبِيَاءُ ثُمَّ دَخَلْتُ فَصَلَّيْتُ فِيهِ رَكْعَتَيْنِ ثُمَّ خَرَجْتُ فَجَائَنِي جِبْرِيلُ عَلَيْهِ السَّلَام بِإِنَاءٍ مِنْ خَمْرٍ وَإِنَاءٍ مِنْ لَبَنٍ فَاخْتَرْتُ اللَّبَنَ قَالَ جِبْرِيلُ أَصَبْتَ الْفِطْرَةَ ثُمَّ عُرِجَ بِنَا إِلَى السَّمَاءِ الدُّنْيَا فَاسْتَفْتَحَ جِبْرِيلُ فَقِيلَ وَمَنْ أَنْتَ قَالَ جِبْرِيلُ قِيلَ وَمَنْ مَعَكَ قَالَ مُحَمَّدٌ فَقِيلَ وَقَدْ أُرْسِلَ إِلَيْهِ قَالَ قَدْ أُرْسِلَ إِلَيْهِ فَفُتِحَ لَنَا فَإِذَا أَنَا بِآدَمَ فَرَحَّبَ وَدَعَا لِي بِخَيْرٍ ثُمَّ عُرِجَ بِنَا إِلَى السَّمَاءِ الثَّانِيَةِ فَاسْتَفْتَحَ جِبْرِيلُ فَقِيلَ وَمَنْ أَنْتَ قَالَ جِبْرِيلُ فَقِيلَ وَمَنْ مَعَكَ قَالَ مُحَمَّدٌ فَقِيلَ وَقَدْ أُرْسِلَ إِلَيْهِ قَالَ قَدْ أُرْسِلَ إِلَيْهِ قَالَ فَفُتِحَ لَنَا فَإِذَا أَنَا بِابْنَيْ الْخَالَةِ يَحْيَى وَعِيسَى فَرَحَّبَا وَدَعَوَا لِي بِخَيْرٍ ثُمَّ عُرِجَ بِنَا إِلَى السَّمَاءِ الثَّالِثَةِ فَاسْتَفْتَحَ جِبْرِيلُ فَقِيلَ مَنْ أَنْتَ قَالَ جِبْرِيلُ فَقِيلَ وَمَنْ مَعَكَ قَالَ مُحَمَّدٌ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقِيلَ وَقَدْ أُرْسِلَ إِلَيْهِ قَالَ وَقَدْ أُرْسِلَ إِلَيْهِ فَفُتِحَ لَنَا فَإِذَا أَنَا بِيُوسُفَ عَلَيْهِ السَّلَام وَإِذَا هُوَ قَدْ أُعْطِيَ شَطْرَ الْحُسْنِ فَرَحَّبَ وَدَعَا لِي بِخَيْرٍ ثُمَّ عُرِجَ بِنَا إِلَى السَّمَاءِ الرَّابِعَةِ فَاسْتَفْتَحَ جِبْرِيلُ فَقِيلَ مَنْ أَنْتَ قَالَ جِبْرِيلُ قِيلَ وَمَنْ مَعَكَ قَالَ مُحَمَّدٌ فَقِيلَ قَدْ أُرْسِلَ إِلَيْهِ قَالَ قَدْ أُرْسِلَ إِلَيْهِ فَفُتِحَ الْبَابُ فَإِذَا أَنَا بِإِدْرِيسَ فَرَحَّبَ بِي وَدَعَا لِي بِخَيْرٍ ثُمَّ قَالَ يَقُولُ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ وَرَفَعْنَاهُ مَكَانًا عَلِيًّا ثُمَّ عُرِجَ بِنَا إِلَى السَّمَاءِ الْخَامِسَةِ فَاسْتَفْتَحَ جِبْرِيلُ فَقِيلَ مَنْ أَنْتَ قَالَ جِبْرِيلُ فَقِيلَ وَمَنْ مَعَكَ قَالَ مُحَمَّدٌ فَقِيلَ قَدْ بُعِثَ إِلَيْهِ قَالَ قَدْ بُعِثَ إِلَيْهِ فَفُتِحَ لَنَا فَإِذَا أَنَا بِهَارُونَ فَرَحَّبَ وَدَعَا لِي بِخَيْرٍ ثُمَّ عُرِجَ بِنَا

إِلَى السَّمَاءِ السَّادِسَةِ فَاسْتَفْتَحَ جِبْرِيلُ فَقِيلَ مَنْ أَنْتَ قَالَ جِبْرِيلُ قِيلَ وَمَنْ مَعَكَ قَالَ مُحَمَّدٌ فَقِيلَ وَقَدْ بُعِثَ إِلَيْهِ قَالَ قَدْ بُعِثَ إِلَيْهِ فَفُتِحَ لَنَا فَإِذَا أَنَا بِمُوسَى عَلَيْهِ السَّلَام فَرَحَّبَ وَدَعَا لِي بِخَيْرٍ ثُمَّ عُرِجَ بِنَا إِلَى السَّمَاءِ السَّابِعَةِ فَاسْتَفْتَحَ جِبْرِيلُ فَقِيلَ مَنْ أَنْتَ قَالَ جِبْرِيلُ قِيلَ وَمَنْ مَعَكَ قَالَ مُحَمَّدٌ قِيلَ وَقَدْ بُعِثَ إِلَيْهِ قَالَ قَدْ بُعِثَ إِلَيْهِ فَفُتِحَ لَنَا فَإِذَا أَنَا بِإِبْرَاهِيمَ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَإِذَا هُوَ مُسْتَنِدٌ إِلَى الْبَيْتِ الْمَعْمُورِ وَإِذَا هُوَ يَدْخُلُهُ كُلَّ يَوْمٍ سَبْعُونَ أَلْفَ مَلَكٍ لَا يَعُودُونَ إِلَيْهِ ثُمَّ ذَهَبَ بِي إِلَى سِدْرَةِ الْمُنْتَهَى وَإِذَا وَرَقُهَا كَآذَانِ الْفِيَلَةِ وَإِذَا ثَمَرُهَا كَالْقِلَالِ فَلَمَّا غَشِيَهَا مِنْ أَمْرِ اللَّهِ مَا غَشِيَهَا تَغَيَّرَتْ فَمَا أَحَدٌ مِنْ خَلْقِ اللَّهِ يَسْتَطِيعُ أَنْ يَصِفَهَا مِنْ حُسْنِهَا قَالَ فَأَوْحَى اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ إِلَيَّ مَا أَوْحَى وَفَرَضَ عَلَيَّ فِي كُلِّ يَوْمٍ وَلَيْلَةٍ خَمْسِينَ صَلَاةً فَنَزَلْتُ حَتَّى انْتَهَيْتُ إِلَى مُوسَى فَقَالَ مَا فَرَضَ رَبُّكَ عَلَى أُمَّتِكَ قَالَ قُلْتُ خَمْسِينَ صَلَاةً فِي كُلِّ يَوْمٍ وَلَيْلَةٍ قَالَ ارْجِعْ إِلَى رَبِّكَ فَاسْأَلْهُ التَّخْفِيفَ فَإِنَّ أُمَّتَكَ لَا تُطِيقُ ذَلِكَ وَإِنِّي قَدْ بَلَوْتُ بَنِي إِسْرَائِيلَ وَخَبَرْتُهُمْ قَالَ فَرَجَعْتُ إِلَى رَبِّي عَزَّ وَجَلَّ فَقُلْتُ أَيْ رَبِّ خَفِّفْ عَنْ أُمَّتِي فَحَطَّ عَنِّي خَمْسًا فَرَجَعْتُ إِلَى مُوسَى فَقَالَ مَا فَعَلْتَ قُلْتُ حَطَّ عَنِّي خَمْسًا قَالَ إِنَّ أُمَّتَكَ لَا تُطِيقُ ذَلِكَ فَارْجِعْ إِلَى رَبِّكَ فَاسْأَلْهُ التَّخْفِيفَ لِأُمَّتِكَ قَالَ فَلَمْ أَزَلْ أَرْجِعُ بَيْنَ رَبِّي وَبَيْنَ مُوسَى وَيَحُطُّ عَنِّي خَمْسًا خَمْسًا حَتَّى قَالَ يَا مُحَمَّدُ هِيَ خَمْسُ صَلَوَاتٍ فِي كُلِّ يَوْمٍ وَلَيْلَةٍ بِكُلِّ صَلَاةٍ عَشْرٌ فَتِلْكَ خَمْسُونَ صَلَاةً وَمَنْ هَمَّ بِحَسَنَةٍ فَلَمْ يَعْمَلْهَا كُتِبَتْ حَسَنَةً فَإِنْ عَمِلَهَا كُتِبَتْ عَشْرًا وَمَنْ هَمَّ بِسَيِّئَةٍ فَلَمْ يَعْمَلْهَا لَمْ تُكْتَبْ شَيْئًا فَإِنْ عَمِلَهَا كُتِبَتْ سَيِّئَةً وَاحِدَةً فَنَزَلْتُ حَتَّى انْتَهَيْتُ إِلَى مُوسَى فَأَخْبَرْتُهُ فَقَالَ ارْجِعْ إِلَى رَبِّكَ فَاسْأَلْهُ التَّخْفِيفَ لِأُمَّتِكَ فَإِنَّ أُمَّتَكَ لَا تُطِيقُ ذَاكَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَقَدْ رَجَعْتُ إِلَى رَبِّي حَتَّى لَقَدْ اسْتَحَيْتُ [صححه مسلم (۱۶۲)]. [انظر: ۱۲۵۸۶، ۱۴۰۹۶].

(۱۲۵۳۳) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا شب معراج میرے پاس براق لایا گیا جو گدھا سے بڑا اور خچر سے چھوٹا جانور تھا، وہ اپنا قدم وہاں رکھتا تھا جہاں تک اس کی نگاہ پڑتی تھی، میں اس پر سوار ہوا، پھر روانہ ہو کر بیت المقدس پہنچا اور اس حلقے سے اپنی سواری باندھی جس سے دیگر انبیاء علیہم السلام باندھتے چلے آئے تھے، پھر وہاں داخل ہو کر دو رکعتیں پڑھیں، پھر وہاں سے نکلا تو جبریل علیہ السلام میرے پاس ایک برتن شراب کا اور ایک دودھ کا برتن لائے، میں نے دودھ والا برتن منتخب کر لیا، حضرت جبریل علیہ السلام کہنے لگے آپ نے فطرت کو پالیا۔

پھر آسمان دنیا کی طرف لے کر چلے اور اس کے دروازہ کو کھٹکھٹایا، اہل آسمان نے کہا کہ کون ہے؟ انہوں نے کہ جبرئیل! انہوں نے کہا تمہارے ہمراہ کون ہے؟ انہوں نے کہا کہ میرے ساتھ (حضرت) محمد صلی اللہ علیہ وسلم ہیں! انہوں نے کہا کیا وہ بلائے گئے ہیں؟ انہوں نے کہاہاں۔ انہوں نے دروازہ کھول دیا اور (پہلے ہی) آسمان میں حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت آدم علیہ السلام سے

ملاقات کی، انہوں نے خوش آمدید کہا اور دعا دی۔

پھر آپ ﷺ کو جبرئیل لے کر دوسرے آسمان پر چڑھے اس کے دروازے پر بھی فرشتوں نے پہلے آسمان کی طرح سوال کیا کہ کون ہے؟ انہوں نے کہا جبرئیل! انہوں نے کہا تمہارے ساتھ کون ہیں؟ انہوں نے کہا حضرت رسول کریم ﷺ! انہوں نے کہا وہ بلائے گئے ہیں؟ انہوں نے دروازہ کھول دیا، وہاں حضرت یحییٰ علیہ السلام اور عیسیٰ علیہ السلام سے ملاقات ہوئی، انہوں نے مجھے خوش آمدید کہا اور دعا دی۔

پھر تیسرے آسمان پر تشریف لے گئے اور وہاں بھی یہی گفتگو ہوئی جو دوسرے میں ہوئی تھی، پھر چوتھے پر چڑھے اور وہاں بھی یہی گفتگو ہوئی، پھر پانچویں آسمان پر پہنچے وہاں بھی یہی گفتگو ہوئی، پھر چھٹے آسمان پر چڑھے وہاں کے فرشتوں نے بھی یہی گفتگو کی، پھر ساتویں آسمان پر پہنچے وہاں کے فرشتوں نے بھی یہی کیا۔

تیسرے آسمان پر حضرت یوسف علیہ السلام سے ملاقات ہوئی جنہیں آدھا حسن دیا گیا تھا، انہوں نے بھی مجھے خوش آمدید کہا اور دعا دی، چوتھے آسمان پر حضرت ادریس علیہ السلام سے ملاقات ہوئی جنہیں اللہ نے بلند جگہ اٹھا لیا تھا، انہوں نے بھی مجھے خوش آمدید کہا اور دعا دی، پانچویں آسمان پر حضرت ہارون علیہ السلام سے ملاقات ہوئی، انہوں نے بھی مجھے خوش آمدید کہا اور دعا دی، چھٹے آسمان پر حضرت موسیٰ علیہ السلام سے ملاقات ہوئی، انہوں نے بھی مجھے خوش آمدید کہا اور دعا دی، ساتویں آسمان پر حضرت ابراہیم علیہ السلام سے ملاقات ہوئی، انہوں نے بھی مجھے خوش آمدید کہا اور دعا دی، وہ بیت المعمور سے ٹیک لگا کر بیٹھے ہوئے تھے جہاں روزانہ ستر ہزار فرشتے داخل ہوتے ہیں اور دوبارہ ان کی باری نہیں آتی، پھر مجھے سدرۃ المنتہیٰ لے جایا گیا جس کے پتے ہاتھی کے کان برابر اور پھل ہجر کے مٹکے برابر تھے، جب اللہ کے حکم سے اس چیز نے اسے ڈھانپ لیا جس نے ڈھانپا تو وہ بدل گیا اور اب کسی انسان کے بس کی بات نہیں ہے کہ اس کا حسن بیان کر سکے۔

پھر اللہ تعالیٰ نے جو وحی کرنا تھی وہ وحی کی، منجملہ اس کے یہ بھی وحی کی کہ تمہاری امت پر پچاس نمازیں ہر روز و شب میں فرض ہیں۔

پھر رسول انور ﷺ وہاں سے نیچے تشریف لائے یہاں تک کہ جب حضرت موسیٰ علیہ السلام کے پاس پہنچے تو انہوں آپ ﷺ کو روک لیا اور کہا اے محمد ﷺ تمہارے پروردگار نے تم سے کیا عہد لیا ہے؟ رسول اکرم ﷺ نے فرمایا ہر روز و شب میں پچاس نمازیں فرض کی ہیں حضرت موسیٰ علیہ السلام نے کہا اے محمد ﷺ تمہاری امت اس کی طاقت نہیں رکھتی، اپنے رب کے پاس واپس جا کر اس سے تخفیف کی درخواست کیجئے، کیونکہ میں بنی اسرائیل کو آزما چکا ہوں، حضور ﷺ جناب باری میں گئے اور اسی اپنی جگہ میں پہنچ کر عرض کیا کہ اے پروردگار! ہم پر تخفیف فرما، اللہ تعالیٰ نے پانچ نمازیں معاف فرما دیں اور آپ ﷺ موسیٰ علیہ السلام کے پاس آئے انہوں نے پھر آپ ﷺ کو روک لیا اور پھر حضور ﷺ کو پروردگار کے حضور میں بھیجا۔ غرض کہ اسی طرح حضرت موسیٰ علیہ السلام رسول انور ﷺ کو بھیجتے رہے حتیٰ کہ اللہ تعالیٰ نے فرمادیا اے محمد! ﷺ، روزانہ دن رات میں پانچ نمازیں ہیں اور ہر نماز پر دس کا

ثواب ہے لہذا یہ پچاس نمازیں ہو گئیں، جو شخص نیکی کا ارادہ کرے لیکن اس پر عمل نہ کر سکے اس کے لئے ایک نیکی لکھی جائے گی، اور اگر عمل کر لیا تو دس نیکیاں لکھ دوں گا، اور جو شخص گناہ کا ارادہ کرلے لیکن اس پر عمل نہ کرے تو کچھ نہیں لکھا جائے اور اگر اس پر عمل بھی کر لے تو صرف ایک گناہ لکھا جائے گا، میں نے واپس آ کر حضرت موسیٰ علیہ السلام کو بتایا تو انہوں نے پھر تخفیف کا مشورہ دیا، نبی علیہ السلام نے فرمایا کہ میں اپنے پروردگار کے پاس اتنی مرتبہ جا چکا ہوں کہ اب مجھے شرم آ رہی ہے۔

(۱۲۵۳٤) حَدَّثَنَا حَسَنٌ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ أَخْبَرَنَا ثَابِتٌ الْبُنَانِيُّ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَتَاهُ جِبْرِيلُ وَهُوَ يَلْعَبُ مَعَ الْغِلْمَانِ فَأَخَذَهُ فَصَرَعَهُ وَشَقَّ عَنْ قَلْبِهِ فَاسْتَخْرَجَ الْقَلْبَ ثُمَّ شَقَّ الْقَلْبَ فَاسْتَخْرَجَ مِنْهُ عَلَقَةً فَقَالَ هَذِهِ حَظُّ الشَّيْطَانِ مِنْكَ قَالَ فَغَسَلَهُ فِي طَسْتٍ مِنْ ذَهَبٍ مِنْ مَاءِ زَمْزَمَ ثُمَّ لَأَمَهُ ثُمَّ أَعَادَهُ فِي مَكَانِهِ قَالَ وَجَاءَ الْغِلْمَانُ يَسْعَوْنَ إِلَى أُمِّهِ يَعْنِي ظِئْرَهُ فَقَالُوا إِنَّ مُحَمَّدًا قَدْ قُتِلَ قَالَ فَاسْتَقْبَلُوهُ وَهُوَ مُنْتَقِعُ اللَّوْنِ قَالَ أَنَسٌ وَكُنْتُ أَرَى أَثَرَ الْمِخْيَطِ فِي صَدْرِهِ [راجع: ۱۲۲٤٦].

(۱۲۵۳٤) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا ایک مرتبہ میں بچپن میں دوسرے بچوں کے ساتھ کھیل رہا تھا، اچانک ایک شخص آیا اور اس نے مجھے پکڑ کر پیٹ چاک کیا، اور اس میں خون کا جما ہوا ایک ٹکڑا نکالا اور اسے پھینک کر کہنے لگا کہ یہ آپ کے جسم میں شیطان کا حصہ تھا، پھر اس نے سونے کی طشتری میں رکھے ہوئے آب زمزم سے پیٹ کو دھویا اور پھر اسے سی کر ٹانکے لگا دیئے، یہ دیکھ کر سب بچے دوڑتے ہوئے اپنی والدہ کے پاس گئے اور کہنے لگے کہ محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) قتل ہو گئے، والدہ دوڑتی ہوئی آئیں تو دیکھا کہ نبی علیہ السلام کے چہرۂ انور کا رنگ متغیر ہو رہا ہے، حضرت انس رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ ہم نبی علیہ السلام کے سینۂ مبارک پر سلائی کے نشان دیکھا کرتے تھے۔

(۱۲۵۳۵) حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ عِيسَى يَعْنِي الطَّبَّاعَ حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنْ إِسْحَاقَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي طَلْحَةَ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّ جَدَّتَهُ مُلَيْكَةَ دَعَتْ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِطَعَامٍ صَنَعَتْهُ فَأَكَلَ مِنْهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثُمَّ قَالَ قُومُوا فَأُصَلِّيَ لَكُمْ قَالَ أَنَسٌ فَقُمْتُ إِلَى حَصِيرٍ لَنَا قَدْ اسْوَدَّ مِنْ طُولِ مَا لُبِثَ فَنَضَحْتُهُ بِمَاءٍ فَقَامَ عَلَيْهِ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقُمْتُ أَنَا وَالْيَتِيمُ وَرَاءَهُ وَالْعَجُوزُ مِنْ وَرَائِنَا فَصَلَّى بِنَا رَكْعَتَيْنِ ثُمَّ انْصَرَفَ [راجع: ۱۲۳٦٥].

(۱۲۵۳۵) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ان کی دادی حضرت ملیکہ نے ایک مرتبہ نبی علیہ السلام کی کھانے پر دعوت کی، نبی علیہ السلام نے کھانا تناول فرمانے کے بعد فرمایا اٹھو، میں تمہارے لیے نماز پڑھ دوں، حضرت انس رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ میں اٹھ کر ایک چٹائی لے آیا جو طویل عرصہ تک استعمال ہونے کی وجہ سے سیاہ ہو چکی تھی، میں نے اس پر پانی چھڑک دیا، نبی علیہ السلام اس پر کھڑے ہو گئے، میں اور ایک یتیم بچہ نبی علیہ السلام کے پیچھے کھڑے ہو گئے اور بڑی بی ہمارے پیچھے کھڑی ہو گئیں، پھر نبی علیہ السلام نے ہمیں دو رکعتیں پڑھائیں اور واپس تشریف لے گئے۔

(۱۲۵۳۶) حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ قَالَ أَخْبَرَنَا مَالِكٌ عَنْ إِسْحَاقَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي طَلْحَةَ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الرُّؤْيَا الْحَسَنَةُ مِنْ الرَّجُلِ الصَّالِحِ جُزْءٌ مِنْ سِتَّةٍ وَأَرْبَعِينَ جُزْءًا مِنْ النُّبُوَّةِ [راجع: ۱۲۲۹۷].

(۱۲۵۳۶) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا نیک مسلمان کا اچھا خواب اجزاءِ نبوت میں سے چھیالیسواں جزو ہوتا ہے۔

(۱۲۵۳۷) حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ عِيسَى قَالَ أَخْبَرَنِي مَالِكٌ عَنِ الْعَلَاءِ قَالَ دَخَلْنَا عَلَى أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ بَعْدَ الظُّهْرِ فَقَامَ يُصَلِّي الْعَصْرَ فَلَمَّا فَرَغَ مِنْ صَلَاتِهِ تَذَاكَرْنَا تَعْجِيلَ الصَّلَاةِ فَقَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ تِلْكَ صَلَاةُ الْمُنَافِقِينَ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ يَجْلِسُ أَحَدُهُمْ حَتَّى إِذَا اصْفَرَّتْ الشَّمْسُ وَكَانَتْ بَيْنَ قَرْنَيْ شَيْطَانٍ قَامَ نَقَرَ أَرْبَعًا لَا يَذْكُرُ اللَّهَ فِيهَا إِلَّا قَلِيلًا [راجع: ۱۲۰۲۲].

(۱۲۵۳۷) علاء ابن عبدالرحمٰن رحمۃ اللہ علیہ کہتے ہیں کہ ایک دفعہ ہم ظہر کی نماز پڑھ کر حضرت انس رضی اللہ عنہ کی خدمت میں حاضر ہوئے، کچھ ہی دیر بعد وہ عصر کی نماز پڑھنے کھڑے ہو گئے، جب وہ نماز سے فارغ ہوئے تو ہم نے ان سے کہا کہ عصر کی نماز اتنی جلدی؟ انہوں نے فرمایا کہ میں نے نبی علیہ السلام کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے وہ منافق کی نماز ہے کہ منافق نماز کو چھوڑے رکھتا ہے، حتیٰ کہ جب سورج شیطان کے دو سینگوں کے درمیان آ جاتا ہے تو وہ نماز پڑھنے کھڑا ہوتا ہے اور چار ٹھونگیں مار کر اس میں اللہ کو بہت تھوڑا یاد کرتا ہے۔

(۱۲۵۳۸) حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ حَدَّثَنِي مَالِكٌ عَنْ عَمْرٍو مَوْلَى الْمُطَّلِبِ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ طَلَعَ لَهُ أُحُدٌ فَقَالَ هَذَا جَبَلٌ يُحِبُّنَا وَنُحِبُّهُ اللَّهُمَّ إِنَّ إِبْرَاهِيمَ حَرَّمَ مَكَّةَ وَإِنِّي أُحَرِّمُ مَا بَيْنَ لَابَتَيْهَا [راجع: ۱۲۲۵۰].

(۱۲۵۳۸) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ جب نبی علیہ السلام نے احد پہاڑ کو دیکھا تو فرمایا کہ اس پہاڑ سے ہم محبت کرتے ہیں اور یہ ہم سے محبت کرتا ہے، اے اللہ! حضرت ابراہیم علیہ السلام نے مکہ مکرمہ کو حرم قرار دیا تھا اور میں مدینہ منورہ کے دونوں کونوں کے درمیان والی جگہ کو حرام قرار دیتا ہوں۔

(۱۲۵۳۹) حَدَّثَنَا مُؤَمَّلُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ حَدَّثَنَا ثَابِتٌ عَنْ أَنَسٍ قَالَ أَتَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْزِلَ زَيْدِ بْنِ حَارِثَةَ فَرَأَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ امْرَأَتَهُ زَيْنَبَ وَكَأَنَّهُ دَخَلَهُ لَا أَدْرِي مِنْ قَوْلِ حَمَّادٍ أَوْ فِي الْحَدِيثِ فَجَاءَ زَيْدٌ يَشْكُوهَا إِلَيْهِ فَقَالَ لَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَمْسِكْ عَلَيْكَ زَوْجَكَ وَاتَّقِ اللَّهَ قَالَ فَنَزَلَتْ وَاتَّقِ اللَّهَ وَتُخْفِي فِي نَفْسِكَ مَا اللَّهُ مُبْدِيهِ إِلَى قَوْلِهِ زَوَّجْنَاكَهَا يَعْنِي زَيْنَبَ [صححه البخاري (۴۷۸۷)، وابن حبان (۷۰۴۵)، والحاكم (۲/۴۱۷). قال شعيب: اسناده ضعيف وفي متنه غرابة].

(۱۲۵۳۹) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام حضرت زید بن حارثہ رضی اللہ عنہ کے گھر تشریف لے گئے، وہاں صرف ان کی اہلیہ حضرت زینب رضی اللہ عنہا نظر آئیں، تھوڑی دیر بعد حضرت زید رضی اللہ عنہ اپنی اہلیہ کی شکایت لے کر نبی علیہ السلام کے پاس آئے، نبی علیہ السلام نے ان سے فرمایا کہ اپنی بیوی کو اپنے پاس رکھو اور اللہ سے ڈرو، اس پر یہ آیت نازل ہوئی وَاتَّقِ اللَّهَ وَتُخْفِي فِي نَفْسِكَ۔

(۱۲۵٤۰) حَدَّثَنَا حُسَيْنُ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا الْمُبَارَكُ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ أَنَسٍ قَالَ قَالَ رَجُلٌ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنِّي أُحِبُّ هَذِهِ السُّورَةَ قُلْ هُوَ اللَّهُ أَحَدٌ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حُبُّكَ إِيَّاهَا أَدْخَلَكَ الْجَنَّةَ [راجع: ۱۲٤٥۹]

(۱۲۵٤۰) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک آدمی نبی علیہ السلام کے پاس آیا اور کہنے لگا کہ میں سورۂ اخلاص سے محبت رکھتا ہوں، نبی علیہ السلام نے فرمایا تمہارا اس سورت سے محبت کرنا تمہیں جنت میں داخل کروا دے گا۔

(۱۲۵٤۱) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ حَدَّثَنَا مَالِكُ بْنُ أَنَسٍ عَنْ إِسْحَاقَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ عَمِّهِ أَنَسٍ قَالَ رَأَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَتْبَعُهُ مِنَ الصَّحْفَةِ فَلَا أَزَالُ أُحِبُّهُ أَبَدًا [صححه البخاري (۲۰۹۲)، ومسلم (۲۰٤۱)، وابن حبان (٤۵۳۹)].

(۱۲۵٤۱) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے نبی علیہ السلام کو برتن میں کدو کے ٹکڑے تلاش کرتے ہوئے دیکھا تو میں اس وقت سے اسے پسند کرنے لگا۔

(۱۲۵٤۲) حَدَّثَنَا هَاشِمُ بْنُ الْقَاسِمِ حَدَّثَنَا الْمُبَارَكُ حَدَّثَنَا ثَابِتٌ الْبُنَانِيُّ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّ رَجُلًا قَالَ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنِّي أُحِبُّ فُلَانًا فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَخْبَرْتَهُ قَالَ لَا قَالَ فَأَخْبِرْهُ قَالَ فَلَقِيَهُ بَعْدُ فَقَالَ وَاللَّهِ إِنِّي لَأُحِبُّكَ فِي اللَّهِ فَقَالَ لَهُ أَحَبَّكَ الَّذِي أَحْبَبْتَنِي لَهُ [راجع: ۱۲٤۵۷].

(۱۲۵٤۲) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ میں نبی علیہ السلام کی مجلس میں بیٹھا ہوا تھا کہ وہاں سے ایک آدمی کا گذر ہوا، بیٹھے ہوئے لوگوں میں سے کسی نے کہا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! میں اس شخص سے محبت کرتا ہوں، نبی علیہ السلام نے اس سے فرمایا کیا تم نے اسے یہ بات بتائی بھی ہے؟ اس نے کہا نہیں، نبی علیہ السلام نے فرمایا پھر جا کر اسے بتا دو، چنانچہ اس نے اس آدمی سے مل کر اسے بتا دیا کہ میں اللہ کی رضا کے لئے آپ سے محبت کرتا ہوں، اس نے جواب دیا کہ جس ذات کی خاطر تم مجھ سے محبت کرتے ہو، وہ تم سے محبت کرے۔

(۱۲۵٤۳) حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ دَاوُدَ حَدَّثَنَا فُلَيْحُ بْنُ سُلَيْمَانَ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ التَّيْمِيُّ عَنْ قُرَيْشٍ عَنْ أَنَسٍ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي بِنَا الْجُمُعَةَ حِينَ تَمِيلُ الشَّمْسُ [راجع: ۱۲۳۲٤].

(۱۲۵٤۳) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام ہمیں جمعہ کی نماز زوال کے وقت ہی پڑھا دیا کرتے تھے۔

(۱۲۵٤٤) حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ دَاوُدَ حَدَّثَنَا ابْنُ عَطِيَّةَ يَعْنِي الْحَكَمَ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ أَنَسٍ قَالَ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَخْرُجُ إِلَى الْمَسْجِدِ فِيهِ الْمُهَاجِرُونَ وَالْأَنْصَارُ وَمَا مِنْهُمْ أَحَدٌ يَرْفَعُ رَأْسَهُ مِنْ حُبْوَتِهِ إِلَّا أَبُو بَكْرٍ وَعُمَرُ فَيَتَبَسَّمُ إِلَيْهِمَا وَيَتَبَسَّمَانِ إِلَيْهِ [صححه الحاكم (١/١٢١) وقال الترمذي: غريب، وقال الألباني: ضعيف (الترمذي: ٣٦٦٨)].

(۱۲۵۴۴) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام مسجد میں آتے تو وہاں انصار و مہاجرین سب ہی موجود ہوتے، لیکن سوائے حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ و عمر رضی اللہ عنہ کے کوئی اپنا سر نہ اٹھاتا تھا، نبی علیہ السلام انہیں دیکھ کر مسکراتے اور وہ دونوں نبی علیہ السلام کو دیکھ کر مسکراتے۔

(۱۲۵٤٥) حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ دَاوُدَ حَدَّثَنَا أَبُو عَامِرٍ يَعْنِي الْخَزَّازَ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ أَنَسٍ أَنَّ أَسْوَدَ كَانَ يُنَظِّفُ الْمَسْجِدَ فَمَاتَ فَدُفِنَ لَيْلًا وَأَتَى النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأُخْبِرَ فَقَالَ انْطَلِقُوا إِلَى قَبْرِهِ فَانْطَلَقُوا إِلَى قَبْرِهِ فَقَالَ إِنَّ هَذِهِ الْقُبُورَ مُمْتَلِئَةٌ عَلَى أَهْلِهَا ظُلْمَةً وَإِنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ يُنَوِّرُهَا بِصَلَاتِي عَلَيْهَا فَأَتَى الْقَبْرَ فَصَلَّى عَلَيْهِ وَقَالَ رَجُلٌ مِنَ الْأَنْصَارِ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّ أَخِي مَاتَ وَلَمْ تُصَلِّ عَلَيْهِ قَالَ فَأَيْنَ قَبْرُهُ فَأَخْبَرَهُ فَانْطَلَقَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَعَ الْأَنْصَارِيِّ

(۱۲۵۴۵) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک حبشی مسجد کی صفائی ستھرائی کرتا تھا، ایک دن وہ فوت ہو گیا اور لوگوں نے راتوں رات اسے دفن کر دیا، نبی علیہ السلام کو پتہ چلا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے صحابہ رضی اللہ عنہم سے فرمایا اس کی قبر پر چلو، چنانچہ وہ اس کی قبر پر گئے، نبی علیہ السلام نے فرمایا ان قبروں میں رہنے والوں پر ظلمت چھائی ہوئی ہے، میری نماز کی برکت سے اللہ انہیں منور کر دے گا، چنانچہ نبی علیہ السلام نے اس کی قبر پر جا کر نماز جنازہ پڑھی، اس پر ایک انصاری کہنے لگا یا رسول اللہ! میرا بھائی بھی فوت ہوا تھا لیکن آپ نے اس کی قبر پر نماز جنازہ نہیں پڑھی تھی؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا اس کی قبر کہاں ہے؟ انصاری نے اس کی نشاندہی کی تو نبی علیہ السلام اس کے ساتھ بھی چلے گئے۔

(۱۲۵٤٦) حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ دَاوُدَ قَالَ أَبِي وَأَمْلَاهُ عَلَيْنَا يَعْنِي أَبَا دَاوُدَ مَعَ عَلِيِّ بْنِ الْمَدِينِيِّ فَقَالَ قَالَ شُعْبَةُ أَخْبَرَنِي ثَابِتٌ قَالَ سَمِعْتُ أَنَسًا عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لِكُلِّ غَادِرٍ لِوَاءٌ أَحْسَبُهُ قَالَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ [راجع: ١٢٤٧٠].

(۱۲۵۴۶) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا قیامت کے دن ہر دھوکے باز کے لئے ایک جھنڈا ہوگا۔

(۱۲۵٤٧) حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ حَدَّثَنَا ثَابِتٌ حَدَّثَنَا عَاصِمٌ عَنْ حَفْصَةَ قَالَتْ سَأَلْتُ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ بِمَا مَاتَ ابْنُ أَبِي عَمْرَةَ فَقَالُوا بِالطَّاعُونِ فَقَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الطَّاعُونُ شَهَادَةٌ لِكُلِّ مُسْلِمٍ [صححه البخاري (٢٨٣٠)، ومسلم (١٩١٦)]. [انظر: ١٣٣٣٨، ١٣٣٦٨، ١٣٧٤٥، ١٣٨٣٧].

(۱۲۵۴۷) حضرت حفصہ رضی اللہ عنہا کہتی ہیں کہ میں نے حضرت انس رضی اللہ عنہ سے پوچھا کہ ابن ابی عمرہ کیسے فوت ہوئے؟ انہوں

نے بتایا کہ طاعون کی بیماری سے، انہوں نے فرمایا کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا طاعون ہر مسلمان کے لئے شہادت ہے۔

(۱۲۵۴۸) حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا أَيُّوبُ عَنْ أَبِي قِلَابَةَ عَنْ أَنَسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا نَعَسَ أَحَدُكُمْ وَهُوَ فِي الصَّلَاةِ فَلْيَنْصَرِفْ فَلْيَنَمْ حَتَّى يَعْلَمَ مَا يَقُولُ [راجع: ۱۱۹۹۴].

(۱۲۵۴۸) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا جب تم میں سے کسی کو نماز پڑھتے ہوئے اونگھ آنے لگے تو اسے چاہئے کہ واپس جا کر سو جائے یہاں تک کہ اسے پتہ چلنے لگے کہ وہ کیا کہہ رہا ہے؟

(۱۲۵۴۹) حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ ثَابِتٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَنَسٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لِأَبِي طَلْحَةَ أَقْرِئْ قَوْمَكَ السَّلَامَ فَإِنَّهُمْ مَا عَلِمْتُ أَعِفَّةٌ صُبُرٌ [اخرجه الطيالسي (۲۰۴۹) اسناد ضعيف].

(۱۲۵۴۹) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے حضرت ابوطلحہ رضی اللہ عنہ سے فرمایا کہ اپنی قوم کو میرا سلام کہنا، کیونکہ میں ایسے عفیف اور صابر لوگ نہیں جانتا۔

(۱۲۵۵۰) حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ ثَابِتٍ حَدَّثَنِي أَبِي أَنَّ أَنَسًا حَدَّثَهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اسْتَقْبَلَهُ نِسَاءٌ وَصِبْيَانٌ وَخَدَمٌ جَائِينَ مِنْ عُرْسٍ مِنَ الْأَنْصَارِ فَسَلَّمَ عَلَيْهِمْ وَقَالَ وَاللَّهِ إِنِّي لَأُحِبُّكُمْ

[صححه ابن حبان (۴۳۲۹). قال شعيب: صحيح، اسناده ضعيف]. [انظر: ۱۴۰۸۹].

(۱۲۵۵۰) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام کے سامنے انصار کی کچھ عورتیں، بچے اور خادم ایک شادی سے آتے ہوئے گذرے، نبی علیہ السلام نے انہیں سلام کیا اور فرمایا اللہ کی قسم! میں تم لوگوں سے محبت کرتا ہوں۔

(۱۲۵۵۱) حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدٌ حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا مَرَرْتُمْ بِرِيَاضِ الْجَنَّةِ فَارْتَعُوا قَالُوا وَمَا رِيَاضُ الْجَنَّةِ قَالَ حِلَقُ الذِّكْرِ [قال الترمذي: حسن غريب. وقال الألباني: حسن (الترمذي: ۳۵۱۰). اسناده ضعيف].

(۱۲۵۵۱) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا جب تم جنت کے باغات سے گذرو تو اس کا پھل کھایا کرو، صحابہ رضی اللہ عنہم نے پوچھا جنت کے باغات سے کیا مراد ہے؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا ذکر کے حلقے۔

(۱۲۵۵۲) حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ حَدَّثَنَا عَمَّارٌ يَعْنِي أَبَا هَاشِمٍ صَاحِبَ الْبُعُوثِ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّ بِلَالًا بَطَّأَ عَنْ صَلَاةِ الصُّبْحِ فَقَالَ لَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا حَبَسَكَ فَقَالَ مَرَرْتُ بِفَاطِمَةَ وَهِيَ تَطْحَنُ وَالصَّبِيُّ يَبْكِي فَقُلْتُ لَهَا إِنْ شِئْتِ كَفَيْتُكِ الرَّحَا وَكَفَيْتِنِي الصَّبِيَّ وَإِنْ شِئْتِ كَفَيْتُكِ الصَّبِيَّ وَكَفَيْتِنِي الرَّحَا فَقَالَتْ أَنَا أَرْفَقُ بِابْنِي مِنْكَ فَذَاكَ حَبَسَنِي قَالَ فَرَحِمْتَهَا رَحِمَكَ اللَّهُ

(۱۲۵۵۲) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ حضرت بلال رضی اللہ عنہ نے نماز فجر میں کچھ تاخیر کر دی، نبی علیہ السلام نے ان سے پوچھا کہ تمہیں کس چیز نے روکے رکھا؟ انہوں نے فرمایا کہ میں حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا کے پاس سے گذرا، وہ آٹا پیس رہی تھیں اور

بچہ رو رہا تھا، میں نے ان سے کہا کہ اگر آپ چاہیں تو میں آٹا پیس دیتا ہوں اور آپ بچے کو سنبھال لیں، اور اگر چاہیں تو میں بچے کو سنبھال لیتا ہوں اور آپ آٹا پیس لیں؟ انہوں نے فرمایا کہ اپنے بچے پر میں زیادہ نرمی کر سکتی ہوں، اس وجہ سے مجھے دیر ہوگئی، نبی علیہ السلام نے فرمایا تم نے اس پر رحم کھایا، اللہ تم پر رحم فرمائے۔

(۱۲۵۵۳) حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ حَدَّثَنَا حَرْبٌ يَعْنِي ابْنَ شَدَّادٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ أَنَسٍ أَنَّ أَنَسًا حَدَّثَهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَجْمَعُ بَيْنَ هَاتَيْنِ الصَّلَاتَيْنِ فِي السَّفَرِ يَعْنِي الْمَغْرِبَ وَالْعِشَاءَ [راجع: ١٢٤٣٥].

(۱۲۵۵۳) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام سفر میں نمازِ مغرب وعشاء اکٹھی پڑھ لیتے تھے۔

(۱۲۵۵٤) حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنْ حُمَيْدٍ عَنْ أَنَسٍ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُقْبِلُ وَمَا عَلَى الْأَرْضِ شَخْصٌ أَحَبَّ إِلَيْنَا مِنْهُ فَمَا نَقُومُ لَهُ لِمَا نَعْلَمُ مِنْ كَرَاهِيَتِهِ لِذَلِكَ [راجع: ١٢٣٧٠].

(۱۲۵۵۴) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ہماری نگاہوں میں نبی علیہ السلام سے زیادہ محبوب کوئی شخص نہ تھا، لیکن ہم نبی علیہ السلام کو دیکھ کر کھڑے نہ ہوتے تھے کیونکہ ہم جانتے تھے کہ نبی علیہ السلام اسے اچھا نہیں سمجھتے۔

(۱۲۵۵٥) حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ حَدَّثَنِي أَبِي حَدَّثَنَا أَبُو التَّيَّاحِ حَدَّثَنَا أَنَسُ بْنُ مَالِكٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ أَشْرَاطِ السَّاعَةِ أَنْ يُرْفَعَ الْعِلْمُ وَيَثْبُتَ الْجَهْلُ وَتُشْرَبَ الْخُمُورُ وَيَظْهَرَ الزِّنَا [صححه البخاري (٨٠)، ومسلم (٢٦٧١)].

(۱۲۵۵۵) حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا علاماتِ قیامت میں یہ بات بھی شامل ہے کہ علم اٹھا لیا جائے گا، جہالت چھا جائے گی، شرابیں پی جائیں گی اور بدکاری کا دور دورہ ہوگا۔

(۱۲۵۵٦) حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ حَدَّثَنَا الْحَكَمُ بْنُ عَطِيَّةَ حَدَّثَنَا أَبُو الْمُخَيِّسِ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ قَالُوا يَا رَسُولَ اللَّهِ اسْتُشْهِدَ مَوْلَاكَ فُلَانٌ قَالَ كَلَّا إِنِّي رَأَيْتُ عَلَيْهِ عَبَاءَةً غَلَّهَا يَوْمَ كَذَا وَكَذَا [انظر: ١٢٨٨٤].

(۱۲۵۵۶) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے صحابہ کرام رضی اللہ عنہم نے نبی علیہ السلام سے عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! آپ کا فلاں غلام شہید ہوگیا؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا ہرگز نہیں، میں نے اس پر ایک عباء دیکھی تھی جو اس نے فلاں دن مالِ غنیمت میں سے خیانت کر کے حاصل کی تھی۔

(۱۲۵۵۷) حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ بْنُ عَبْدِ الْوَارِثِ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا نَافِعٌ أَبُو غَالِبٍ الْبَاهِلِيُّ شَهِدَ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ قَالَ فَقَالَ الْعَلَاءُ بْنُ زِيَادٍ الْعَدَوِيُّ يَا أَبَا حَمْزَةَ سِنُّ أَيِّ الرِّجَالِ كَانَ نَبِيُّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذْ بُعِثَ قَالَ ابْنَ أَرْبَعِينَ سَنَةً قَالَ ثُمَّ كَانَ مَاذَا قَالَ كَانَ بِمَكَّةَ عَشْرَ سِنِينَ وَبِالْمَدِينَةِ عَشْرَ سِنِينَ فَتَمَّتْ لَهُ سِتُّونَ سَنَةً ثُمَّ قَبَضَهُ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ إِلَيْهِ قَالَ سِنُّ أَيِّ الرِّجَالِ هُوَ يَوْمَئِذٍ قَالَ كَأَشَبِّ الرِّجَالِ وَأَحْسَنِهِ وَأَجْمَلِهِ وَأَلْحَمِهِ

قَالَ يَا أَبَا حَمْزَةَ هَلْ غَزَوْتَ مَعَ نَبِيِّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ نَعَمْ غَزَوْتُ مَعَهُ يَوْمَ حُنَيْنٍ فَخَرَجَ الْمُشْرِكُونَ بِكَثْرَةٍ فَحَمَلُوا عَلَيْنَا حَتَّى رَأَيْنَا خَيْلَنَا وَرَاءَ ظُهُورِنَا وَفِي الْمُشْرِكِينَ رَجُلٌ يَحْمِلُ عَلَيْنَا فَيَدُقُّنَا وَيَحْطِمُنَا فَلَمَّا رَأَى ذَلِكَ نَبِيُّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَزَلَ فَهَزَمَهُمْ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ فَوَلَّوْا فَقَامَ نَبِيُّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حِينَ رَأَى الْفَتْحَ فَجَعَلَ نَبِيُّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُجَاءُ بِهِمْ أُسَارَى رَجُلًا رَجُلًا فَيُبَايِعُونَهُ عَلَى الْإِسْلَامِ فَقَالَ رَجُلٌ مِنْ أَصْحَابِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ عَلَيَّ نَذْرًا لَئِنْ جِيءَ بِالرَّجُلِ الَّذِي كَانَ مُنْذُ الْيَوْمِ يَحْطِمُنَا لَأَضْرِبَنَّ عُنُقَهُ قَالَ فَسَكَتَ نَبِيُّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَجِيءَ بِالرَّجُلِ فَلَمَّا رَأَى نَبِيَّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يَا نَبِيَّ اللَّهِ تُبْتُ إِلَى اللَّهِ يَا نَبِيَّ اللَّهِ تُبْتُ إِلَى اللَّهِ فَأَمْسَكَ نَبِيُّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَمْ يُبَايِعْهُ لِيُوفِيَ الْآخَرُ نَذْرَهُ قَالَ فَجَعَلَ يَنْظُرُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِيَأْمُرَهُ بِقَتْلِهِ وَجَعَلَ يَهَابُ نَبِيَّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يَقْتُلَهُ فَلَمَّا رَأَى نَبِيَّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَصْنَعُ شَيْئًا يَأْتِيهِ فَقَالَ يَا نَبِيَّ اللَّهِ نَذْرِي قَالَ لَمْ أُمْسِكْ عَنْهُ مُنْذُ الْيَوْمِ إِلَّا لِتُوفِيَ نَذْرَكَ فَقَالَ يَا نَبِيَّ اللَّهِ أَلَا أَوْمَضْتَ إِلَيَّ فَقَالَ إِنَّهُ لَيْسَ لِنَبِيٍّ أَنْ يُومِضَ [قال الألباني: صحيح دون "فحدثوني انه......" (ابو داود: ٣١٩٤). قال شعيب: اسناده صحيح].

(۱۳۵۵۷) ایک مرتبہ علاء بن زیاد رحمہ اللہ نے حضرت انس رضی اللہ عنہ سے پوچھا اے ابوحمزہ! نبی علیہ السلام کتنے سال کے تھے جب آپ صلی اللہ علیہ وسلم مبعوث ہوئے؟ انہوں نے فرمایا چالیس سال کے، علاء نے پوچھا اس کے بعد کیا ہوا؟ انہوں نے فرمایا کہ دس سال آپ صلی اللہ علیہ وسلم مکہ مکرمہ میں رہے، دس سال مدینہ منورہ میں رہے، اس طرح ساٹھ سال پورے ہوگئے، اس کے بعد اللہ نے نبی علیہ السلام کو اپنے پاس بلا لیا، علاء نے پوچھا کہ اس وقت نبی علیہ السلام کس عمر کے آدمی محسوس ہوتے تھے؟ انہوں نے فرمایا جیسے ایک حسین و جمیل اور بھرے جسم والا نوجوان ہوتا ہے، علاء بن زیاد رحمہ اللہ نے پھر پوچھا کہ ابوحمزہ! کیا آپ نے حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ جہاد کیا ہے؟ انہوں نے کہا ہاں میں آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے ہمراہ غزوۂ حنین میں موجود تھا مشرکین کثرت سے باہر نکلے اور ہم پر حملہ کر دیا، یہاں تک کہ ہم نے اپنے گھوڑوں کو اپنی پشت کے پیچھے دیکھا اور کفار میں ایک شخص تھا جو کہ ہم لوگوں پر حملہ کرتا تھا اور تلوار سے زخمی کر دیتا تھا اور مارتا تھا یہ دیکھ کر نبی علیہ السلام سواری سے اتر پڑے، پھر اللہ تعالیٰ نے ان کو شکست دے دی، اور وہ پیٹھ پھیر کر بھاگنے لگے، فتح حاصل ہوتے ہوئے دیکھ کر نبی علیہ السلام کھڑے ہوگئے اور ایک ایک کر کے اسیرانِ جنگ لائے جانے لگے اور وہ آ کر آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم سے اسلام پر بیعت کرنے لگے۔ ایک شخص نے جو کہ آپ کے صحابہ کرام رضی اللہ عنہم میں سے تھا اس بات کی نذر مانی کہ اگر اس شخص کو قیدی بنا کر لایا گیا جس نے اس دن ہم لوگوں کو زخمی کر دیا تھا تو اس کو قتل کر دوں گا۔ یہ بات سن کر آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم خاموش ہوگئے اور وہ شخص لایا گیا جب اس شخص نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھا تو عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم میں نے اللہ سے توبہ کر لی (یہ سن کر) آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے بیعت کرنے میں توقف فرمایا اس خیال سے کہ وہ صحابی رضی اللہ عنہ اپنی نذر مکمل کر لے (یعنی

اس شخص کو جلد از جلد قتل کر ڈالے) لیکن وہ صحابی اس بات کے انتظار میں تھے کہ آپ اس شخص کو قتل کرنے کا حکم فرمائیں گے تو میں اس شخص کو قتل کروں اور میں اس بات سے ڈرتا تھا کہ ایسا نہ ہو کہ میں اس شخص کو قتل کر دوں اور آپ مجھ سے ناراض ہو جائیں، جب آپ ﷺ نے دیکھا کہ وہ صحابی کچھ نہیں کر رہے یعنی کسی طریقہ پر اس شخص کو قتل نہیں کرتے تو بالآخر مجبوراً آپ ﷺ نے اس کو بیعت فرمالیا۔ اس پر صحابی نے عرض کیا یا رسول اللہ ﷺ میری نذر کس طریقہ پر مکمل ہوگی؟ آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ میں اس وقت تک جو رُکا رہا اور میں نے اس شخص کو بیعت نہیں کیا تو اس خیال سے کہ تم اپنی نذر مکمل کرلو، انہوں نے عرض کیا یا رسول اللہ ﷺ آپ نے مجھے اشارہ کیوں نہیں کیا؟ آپ ﷺ نے فرمایا پیغمبر کے لیے آنکھ سے خفیہ اشارہ کرنا مناسب نہیں ہے۔

(۱۲۵۵۸) حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ عَنْ أَنَسٍ قَالَ بَيْنَمَا نَبِيُّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي نَخْلٍ لَنَا لِأَبِي طَلْحَةَ يَتَبَرَّزُ لِحَاجَتِهِ قَالَ وَبِلَالٌ يَمْشِي وَرَاءَهُ يُكَرِّمُ نَبِيَّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يَمْشِيَ إِلَى جَنْبِهِ فَمَرَّ نَبِيُّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِقَبْرٍ فَقَامَ حَتَّى تَمَّ إِلَيْهِ بِلَالٌ فَقَالَ وَيْحَكَ يَا بِلَالُ هَلْ تَسْمَعُ مَا أَسْمَعُ قَالَ مَا أَسْمَعُ شَيْئًا قَالَ صَاحِبُ الْقَبْرِ يُعَذَّبُ قَالَ فَسُئِلَ عَنْهُ فَوُجِدَ يَهُودِيًّا [اخرجه البخاري في الأدب المفرد (۸۵۳) قال شعيب: اسناده صحيح].

(۱۲۵۵۸) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام حضرت ابوطلحہ رضی اللہ عنہ کے باغات میں قضاء حاجت کے لئے جا رہے تھے، حضرت بلال رضی اللہ عنہ نبی علیہ السلام کے پیچھے چل رہے تھے، اور وہ نبی علیہ السلام کے پہلو میں چلنا بے ادبی سمجھتے تھے، چلتے چلتے نبی علیہ السلام کا گذر ایک قبر کے پاس سے ہوا، نبی علیہ السلام وہاں کھڑے ہو گئے یہاں تک کہ حضرت بلال رضی اللہ عنہ بھی آپہنچے، نبی علیہ السلام نے فرمایا ہائے بلال! کیا تمہیں بھی وہ آواز سنائی دے رہی ہے جو میں سن رہا ہوں؟ انہوں نے عرض کیا کہ مجھے تو کوئی آواز سنائی نہیں دے رہی، نبی علیہ السلام نے فرمایا اس قبر والے کو عذاب ہو رہا ہے، پوچھنے پر معلوم ہوا کہ وہ یہودی تھا۔

(۱۲۵۵۹) حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ حَدَّثَنِي أَبِي حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ عَنْ أَنَسٍ قَالَ كَانَ قِرَامٌ لِعَائِشَةَ قَدْ سَتَرَتْ بِهِ جَانِبَ بَيْتِهَا فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَمِيطِي عَنَّا قِرَامَكِ هَذَا فَإِنَّهُ لَا تَزَالُ تَصَاوِيرُهُ تَعْرِضُ لِي فِي صَلَاتِي [صححه البخاري (۳۷۴)]. [انظر: ۱۴۰۶۷].

(۱۲۵۵۹) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کے پاس ایک پردہ تھا جو انہوں نے اپنے گھر کے ایک کونے میں لٹکا دیا، نبی علیہ السلام نے ان سے فرمایا یہ پردہ یہاں سے ہٹا دو، کیونکہ اس کی تصاویر مسلسل نماز میں میرے سامنے آتی رہیں۔

(۱۲۵۶۰) حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ حَدَّثَنِي أَبِي حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ قَالَ دَخَلْنَا عَلَى أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ مَعَ ثَابِتٍ فَقَالَ لَهُ إِنِّي اشْتَكَيْتُ فَقَالَ أَلَا أَرْقِيكَ بِرُقْيَةِ أَبِي الْقَاسِمِ عَلَيْهِ الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ قَالَ بَلَى قَالَ قُلْ اللَّهُمَّ رَبَّ النَّاسِ مُذْهِبَ الْبَأْسِ اشْفِ أَنْتَ الشَّافِي لَا شَافِيَ إِلَّا أَنْتَ اشْفِ شِفَاءً لَا يُغَادِرُ سَقَمًا [صححه البخاري (۵۷۴۲)].

(۱۲۵۶۰) عبدالعزیز ؒ کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ ہم لوگ حضرت انس ؓ کے پاس ثابت کے ساتھ گئے، ثابت نے اپنی بیماری کے متعلق بتایا، انہوں نے فرمایا کیا میں تمہیں وہ منتر نہ بتاؤں جو نبی علیہ السلام کرتے تھے؟ انہوں نے کہا کیوں نہیں؟ فرمایا یوں کہو اے اللہ! لوگوں کے رب! تکالیف کو دور کرنے والے! باشفاء عطاء فرما کہ تو ہی شفاء دینے والا ہے، تیرے علاوہ کوئی شفاء دینے والا نہیں ہے، ایسی شفاء عطاء فرما جو بیماری کا نام ونشان بھی نہ چھوڑے۔

(١٢٥٦١) حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ حَدَّثَنِي أَبِي حَدَّثَنَا سِنَانٌ أَبُو رَبِيعَةَ حَدَّثَنَا أَنَسٌ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَوْ يَعْلَمُ الْمُتَخَلِّفُونَ عَنْ صَلَاةِ الْعِشَاءِ وَصَلَاةِ الْغَدَاةِ مَا لَهُمْ فِيهِمَا لَأَتَوْهُمَا وَلَوْ حَبْوًا

(۱۲۵۶۱) حضرت انس ؓ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا اگر نمازِ عشاء اور نمازِ فجر سے پیچھے رہ جانے والوں کو یہ معلوم ہو جائے کہ ان دونوں نمازوں کا کیا ثواب ہے تو وہ ان میں ضرور شرکت کریں اگرچہ گھٹنوں کے بل ہی آنا پڑے۔

(١٢٥٦٢) حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ حَدَّثَنِي أَبِي حَدَّثَنَا سِنَانٌ حَدَّثَنَا أَنَسٌ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَخَذَ غُصْنًا فَنَفَضَهُ فَلَمْ يَنْتَفِضْ ثُمَّ نَفَضَهُ فَلَمْ يَنْتَفِضْ ثُمَّ نَفَضَهُ فَانْتَفَضَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ سُبْحَانَ اللَّهِ وَالْحَمْدُ لِلَّهِ وَلَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَاللَّهُ أَكْبَرُ تَنْفُضُ الْخَطَايَا كَمَا تَنْفُضُ الشَّجَرَةُ وَرَقَهَا [اخرجه البخاري في الأدب المفرد (٦٣٤) قال شعيب: اسناده حسن في المتابعات والشواهد].

(۱۲۵۶۲) حضرت انس ؓ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام نے کسی درخت کی ٹہنی کو پکڑ کر ہلایا لیکن اس کے پتے نہیں جھڑے، دوبارہ ہلانے پر بھی نہ جھڑے، البتہ تیسری مرتبہ ہلانے پر اس کے پتے جھڑنے لگے، نبی علیہ السلام نے فرمایا کہ سُبْحَانَ اللَّهِ وَالْحَمْدُ لِلَّهِ وَلَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ اور اللَّهُ أَكْبَرُ سے گناہ اسی طرح جھڑ جاتے ہیں جیسے درخت سے اس کے پتے جھڑ جاتے ہیں۔

(١٢٥٦٣) حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ النُّمَيْرِيُّ حَدَّثَنَا ثَابِتٌ عَنْ أَنَسٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَا مِنْ رَجُلٍ مُسْلِمٍ يَمُوتُ لَهُ ثَلَاثَةٌ مِنْ وَلَدِهِ لَمْ يَبْلُغُوا الْحِنْثَ إِلَّا أَدْخَلَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ أَبَوَيْهِ الْجَنَّةَ بِفَضْلِ رَحْمَتِهِ إِيَّاهُمْ

(۱۲۵۶۳) حضرت انس ؓ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا وہ مسلمان آدمی جس کے تین نابالغ بچے فوت ہو گئے ہوں، اللہ ان بچوں کے ماں باپ کو اپنے فضل وکرم سے جنت میں داخلہ عطاء فرمائے گا۔

(١٢٥٦٤) حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ وَعَفَّانُ قَالَا حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ عَلِيِّ بْنِ زَيْدٍ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أَوَّلُ مَنْ يُكْسَى حُلَّةً مِنَ النَّارِ إِبْلِيسُ فَيَضَعُهَا عَلَى حَاجِبِهِ وَيَسْحَبُهَا مِنْ خَلْفِهِ وَذُرِّيَّتُهُ مِنْ بَعْدِهِ وَهُوَ يُنَادِي وَا ثُبُورَاهُ وَيُنَادُونَ يَا ثُبُورَهُمْ قَالَ عَبْدُ الصَّمَدِ قَالَهَا مَرَّتَيْنِ حَتَّى يَقِفُوا عَلَى النَّارِ فَيَقُولُ يَا ثُبُورَاهُ وَيَقُولُونَ يَا ثُبُورَهُمْ فَيُقَالُ لَهُمْ لَا تَدْعُوا الْيَوْمَ ثُبُورًا وَاحِدًا وَادْعُوا ثُبُورًا كَثِيرًا قَالَ عَفَّانُ وَذُرِّيَّتُهُ خَلْفَهُ وَهُمْ يَقُولُونَ يَا ثُبُورَهُمْ قَالَ عَفَّانُ حَاجِبَيْهِ [اخرجه عبد بن حميد (١٢٢٥). اسناده

ضعیف]. [انظر: ۱۲۵۸۸، ۱۳۶۳۸].

(۱۲۵۶۴) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا جہنم کا لباس سب سے پہلے ابلیس کو پہنایا جائے گا اور وہ اسے اپنی ابروؤں پر رکھے گا، اس کے پیچھے اس کی ذریت گھسٹتی چلی آ رہی ہوگی، شیطان ہائے ہلاکت کی آواز لگا رہا ہوگا اور اس کی ذریت بھی ہائے ہلاکت کہہ رہی ہوگی، یہی کہتے کہتے وہ جہنم کے پاس پہنچ کر رک جائیں گے، شیطان پھر یہی کہے گا ہائے ہلاکت اور اس کی ذریت بھی یہی کہے گی، اس موقع پر ان سے کہا جائے گا کہ آج ایک ہلاکت کو نہ پکارا، کئی ہلاکتوں کو پکارو۔

(۱۲۵۶۵) حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ وَعَفَّانُ قَالَا حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ أَبِي قِلَابَةَ عَنْ أَنَسٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا تَقُومُ السَّاعَةُ حَتَّى يَتَبَاهَى النَّاسُ فِي الْمَسَاجِدِ [راجع: ۱۲۴۰۶].

(۱۲۵۶۵) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا قیامت اس وقت تک قائم نہ ہوگی جب تک لوگ مساجد کے بارے میں ایک دوسرے پر فخر نہ کرنے لگیں۔

(۱۲۵۶۶) حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ وَعَفَّانُ قَالَا حَدَّثَنَا حَمَّادٌ حَدَّثَنَا ثَابِتٌ عَنْ أَنَسٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَقُولُ يَوْمَ أُحُدٍ اللَّهُمَّ إِنَّكَ إِنْ تَشَأْ أَنْ لَا تُعْبَدَ فِي الْأَرْضِ [صححه مسلم (۱۷۴۳)]. [انظر: ۱۳۶۸۴].

(۱۲۵۶۶) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ غزوۂ احد کے دن نبی علیہ السلام کی دعاء یہ تھی کہ اے اللہ! کیا تو یہ چاہتا ہے کہ آج کے بعد تیری عبادت نہ کی جائے۔

(۱۲۵۶۷) حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ أَنَسٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَمَّا خَلَقَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ آدَمَ تَرَكَهُ مَا شَاءَ اللَّهُ أَنْ يَدَعَهُ فَجَعَلَ إِبْلِيسُ يُطِيفُ بِهِ يَنْظُرُ إِلَيْهِ فَلَمَّا رَآهُ أَجْوَفَ عَرَفَ أَنَّهُ خَلْقٌ لَا يَتَمَالَكُ [صححه مسلم (۲۶۱۱)، وابن حبان (۶۱۶۳)، والحاكم ۱/۳۷)]. [انظر: ۱۳۴۲۴، ۱۳۵۵۰، ۱۳۶۹۶].

(۱۲۵۶۷) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا جب اللہ نے حضرت آدم علیہ السلام کا پتلا تیار کیا تو کچھ عرصے تک اسے یونہی رہنے دیا، شیطان اس پتلے کے ارد گرد چکر لگاتا تھا اور اس پر غور کرتا تھا، جب اس نے دیکھا کہ اس مخلوق کے جسم کے درمیان میں پیٹ ہے تو وہ سمجھ گیا کہ یہ مخلوق اپنے اوپر قابو نہ رکھ سکے گی۔

(۱۲۵۶۸) حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ قَالَ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ أَنَسٍ قَالَ كَانَتْ الْحَبَشَةُ يَزْفِنُونَ بَيْنَ يَدَيْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَيَرْقُصُونَ وَيَقُولُونَ مُحَمَّدٌ عَبْدٌ صَالِحٌ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا يَقُولُونَ قَالُوا يَقُولُونَ مُحَمَّدٌ عَبْدٌ صَالِحٌ [صححه ابن حبان (۵۸۷۰). قال شعيب، اسناده صحيح].

(۱۲۵۶۸) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ کچھ حبشی نبی علیہ السلام کے سامنے رقص کرتے ہوئے یہ گا رہے تھے کہ محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) نیک آدمی ہیں، نبی علیہ السلام نے پوچھا یہ لوگ کیا کہہ رہے ہیں؟ لوگوں نے بتایا کہ یہ کہہ رہے ہیں محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) نیک آدمی ہیں۔

(۱۲۵۶۹) حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ حَدَّثَنَا ثَابِتٌ عَنْ أَنَسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَدْخُلُ أَهْلُ الْجَنَّةِ الْجَنَّةَ فَيَبْقَى مِنْهَا مَا شَاءَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ فَيُنْشِئُ اللَّهُ تَعَالَى لَهَا يَعْنِي خَلْقًا حَتَّى يَمْلَأَهَا [صححه مسلم (۲۸۴۸)، وابن حبان (۷۴۴۸)]. [انظر: ۱۳۸۲۹، ۱۳۸۹۱].

(۱۲۵۶۹) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا کہ جنتی جنت میں داخل ہو جائیں گے تو جنت میں کچھ جگہ زائد بچ جائے گی، اللہ اس کے لئے ایک اور مخلوق کو پیدا کر کے جنت کو بھر دے گا۔

(۱۲۵۷۰) حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ أَنَسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أُعْطِيتُ الْكَوْثَرَ فَإِذَا هُوَ نَهَرٌ يَجْرِي كَذَا عَلَى وَجْهِ الْأَرْضِ حَافَّتَاهُ قِبَابُ اللُّؤْلُؤِ لَيْسَ مَسْقُوفًا فَضَرَبْتُ بِيَدِي إِلَى تُرْبَتِهِ فَإِذَا مِسْكَةٌ ذَفِرَةٌ وَإِذَا حَصَاهُ اللُّؤْلُؤُ [صححه ابن حبان (۶۴۷۱). قال شعيب: اسناده صحيح]. [انظر: ۱۳۶۱۳].

(۱۲۵۷۰) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا مجھے کوثر عطاء کی گئی ہے، وہ ایک نہر ہے جو سطح زمین پر بھی بہتی ہے، اس کے دونوں کناروں پر موتیوں کے خیمے لگے ہوئے ہیں، جنہیں توڑا نہیں گیا، میں نے ہاتھ لگا کر اس کی مٹی کو دیکھا تو وہ مشک خالص تھی، اور اس کی کنکریاں موتی تھے۔

(۱۲۵۷۱) حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ حَدَّثَنَا ثَابِتٌ عَنْ أَنَسٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَخَلَ عَلَى رَجُلٍ مِنْ بَنِي النَّجَّارِ يَعُودُهُ فَقَالَ لَهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا خَالُ قُلْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ فَقَالَ أَوَخَالٌ أَنَا أَوْ عَمٌّ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا بَلْ خَالٌ فَقَالَ لَهُ قَوْلُ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ هُوَ خَيْرٌ لِي قَالَ نَعَمْ [انظر: ۱۲۵۹۱، ۱۳۸۶۲].

(۱۲۵۷۱) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام بنو نجار کے ایک آدمی کے پاس اس کی عیادت کے لئے تشریف لے گئے اور اس سے فرمایا ماموں جان! لا اله الا الله کا اقرار کر لیجئے، اس نے کہا ماموں یا چچا؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا نہیں، ماموں! لا اله الا الله کہہ لیجئے، اس نے پوچھا کہ کیا یہ میرے حق میں بہتر ہے؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا ہاں۔

(۱۲۵۷۲) حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ أَنَسٍ قَالَ سَمِعَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَصْوَاتًا فَقَالَ مَا هَذَا قَالُوا يُلَقِّحُونَ النَّخْلَ فَقَالَ لَوْ تَرَكُوهُ فَلَمْ يُلَقِّحُوهُ لَصَلُحَ فَتَرَكُوهُ فَلَمْ يُلَقِّحُوهُ فَخَرَجَ شِيصًا فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا لَكُمْ قَالُوا تَرَكُوهُ لِمَا قُلْتَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا كَانَ شَيْءٌ مِنْ أَمْرِ دُنْيَاكُمْ فَأَنْتُمْ أَعْلَمُ بِهِ فَإِذَا كَانَ مِنْ أَمْرِ دِينِكُمْ فَإِلَيَّ [صححه مسلم (۲۳۶۳)، وابن حبان (۲۲)]. [انظر: ۲۵۴۳۲].

(۱۲۵۷۲) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام کے کانوں میں کچھ آوازیں پڑیں، نبی علیہ السلام نے پوچھا کہ یہ کیسی آوازیں ہیں؟ لوگوں نے بتایا کہ کھجور کی پیوندکاری ہو رہی ہے، نبی علیہ السلام نے فرمایا اگر یہ لوگ پیوندکاری نہ کریں تو شاید ان کے

حق میں بہتر ہو، چنانچہ لوگوں نے اس سال پیوندکاری نہیں کی، جس کی وجہ سے اس سال کھجور کی فصل اچھی نہ ہوئی، نبی علیہ السلام نے وجہ پوچھی تو صحابہ رضی اللہ عنہم نے عرض کیا کہ آپ کے کہنے پر لوگوں نے پیوندکاری نہیں کی، نبی علیہ السلام نے فرمایا اگر تمہارا کوئی دنیوی معاملہ ہو تو وہ تم مجھ سے بہتر جانتے ہو اور اگر دین کا معاملہ ہو تو اسے لے کر میرے پاس آیا کرو۔

(۱۲۵۷۳) حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ حَدَّثَنَا ثَابِتٌ عَنْ أَنَسٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ آخَى بَيْنَ أَبِي عُبَيْدَةَ بْنِ الْجَرَّاحِ وَبَيْنَ أَبِي طَلْحَةَ [صححه مسلم (۲۵۲۸)].

(۱۲۵۷۳) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے حضرت ابوعبیدہ بن الجراح رضی اللہ عنہ اور حضرت ابوطلحہ رضی اللہ عنہ کے درمیان مواخات کا رشتہ قائم فرمایا تھا۔

(۱۲۵۷۴) حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ يَعْنِي ابْنَ كَثِيرٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْحَمِيدِ عَنْ أَنَسٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَتْ تُعْجِبُهُ الْفَاغِيَةُ وَكَانَ أَعْجَبُ الطَّعَامِ إِلَيْهِ الدُّبَّاءَ

(۱۲۵۷۴) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام کو حنا کی کلی بہت پسند تھی اور کھانوں میں سب سے زیادہ پسندیدہ کھانا کدو تھا۔

(۱۲۵۷۵) حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ حَدَّثَنَا جَعْفَرٌ حَدَّثَنَا ثَابِتٌ حَدَّثَنَا أَنَسُ بْنُ مَالِكٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَكُونُ فِي الصَّلَاةِ فَيَقْرَأُ سُورَةً خَفِيفَةً مِنْ أَجْلِ الْمَرْأَةِ وَبُكَاءِ الصَّبِيِّ [صححه مسلم (۴۷۰)، وابن خزيمة: (۱۶۰۹)]. [انظر: ۱۲۶۱۵].

(۱۲۵۷۵) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام بعض اوقات نماز میں ہوتے تھے لیکن کسی بچے کے رونے کی وجہ سے اس کی ماں کی خاطر نماز مختصر کر دیتے تھے۔

(۱۲۵۷۶) حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ سُلَيْمَانَ قَالَ سَمِعْتُ مَالِكَ بْنَ أَنَسٍ عَنْ إِسْحَاقَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي طَلْحَةَ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ كُنْتُ أَمْشِي مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَعَلَيْهِ بُرْدٌ نَجْرَانِيٌّ غَلِيظُ الْحَاشِيَةِ فَأَدْرَكَهُ أَعْرَابِيٌّ فَجَبَذَهُ جَبْذَةً حَتَّى رَأَيْتُ صَفْحَ أَوْ صَفْحَةَ عُنُقِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدْ أَثَّرَتْ بِهَا حَاشِيَةُ الْبُرْدِ مِنْ شِدَّةِ جَبْذَتِهِ فَقَالَ يَا مُحَمَّدُ أَعْطِنِي مِنْ مَالِ اللَّهِ الَّذِي عِنْدَكَ فَالْتَفَتَ إِلَيْهِ فَضَحِكَ ثُمَّ أَمَرَ لَهُ بِعَطَاءٍ [صححه البخاري (۳۱۴۹)، ومسلم (۱۰۵۷)]. [انظر: ۱۳۲۲۶، ۱۳۳۷۲].

(۱۲۵۷۶) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ میں نبی علیہ السلام کے ساتھ چلا جا رہا تھا، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے موٹے کنارے والی ایک نجرانی چادر اوڑھ رکھی تھی، راستے میں ایک دیہاتی مل گیا اور اس نے نبی علیہ السلام کی چادر کو ایسے گھسیٹا کہ اس کے نشانات نبی علیہ السلام کی گردن مبارک پر پڑ گئے اور کہنے لگا کہ اے محمد! صلی اللہ علیہ وسلم، اللہ کا جو مال آپ کے پاس ہے اس میں سے مجھے بھی دیجئے، نبی علیہ السلام نے اس کی طرف دیکھا اور صرف مسکرا دیئے، پھر اسے کچھ دینے کا حکم دیا۔

(۱۲۵۷۷) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ إِسْحَاقَ قَالَ أَخْبَرَنَا يَحْيَى بْنُ أَيُّوبَ الْغَافِقِيُّ قَالَ أَخْبَرَنِي أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْأَسَدِيُّ قَالَ سَمِعْتُ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اتَّقُوا دَعْوَةَ الْمَظْلُومِ وَإِنْ كَانَ كَافِرًا فَإِنَّهُ لَيْسَ دُونَهَا حِجَابٌ

(۱۲۵۷۷) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا مظلوم کی بددعاء سے بچا کرو، اگرچہ وہ کافر ہی ہو، کیونکہ اس کی دعاء میں کوئی چیز حائل نہیں ہوتی۔

(۱۲۵۷۸) وَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَعْ مَا يَرِيبُكَ إِلَى مَا لَا يَرِيبُكَ

(۱۲۵۷۸) اور نبی علیہ السلام نے فرمایا جس چیز میں تمہیں شک ہو، اسے چھوڑ کر وہ چیز اختیار کرلو جس میں تمہیں کوئی شک نہ ہو۔

(۱۲۵۷۹) حَدَّثَنَا حَسَنُ بْنُ مُوسَى حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ ثَابِتٍ الْبُنَانِيِّ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّ رَجُلًا قَالَ يَا مُحَمَّدُ يَا سَيِّدَنَا وَابْنَ سَيِّدِنَا وَخَيْرَنَا وَابْنَ خَيْرِنَا فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا أَيُّهَا النَّاسُ عَلَيْكُمْ بِتَقْوَاكُمْ وَلَا يَسْتَهْوِيَنَّكُمْ الشَّيْطَانُ أَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ عَبْدُ اللَّهِ وَرَسُولُهُ وَاللَّهِ مَا أُحِبُّ أَنْ تَرْفَعُونِي فَوْقَ مَنْزِلَتِي الَّتِي أَنْزَلَنِي اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ [اخرجه عبد بن حميد (۱۳۰۹) قال شعيب: اسناده صحيح]. [انظر: ۱۳۵٦٤، ۱۳٦۳۱].

(۱۲۵۷۹) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ ایک شخص نے نبی علیہ السلام کو مخاطب کر کے کہا اے محمد! صلی اللہ علیہ وسلم، اے ہمارے سردار ابن سردار، اے ہمارے خیر ابن خیر! نبی علیہ السلام نے فرمایا لوگو! تقویٰ کو اپنے اوپر لازم کرلو، شیطان تم پر حملہ نہ کردے، میں صرف محمد بن عبداللہ ہوں، اللہ کا بندہ اور اس کا پیغمبر ہوں، بخدا! مجھے یہ چیز پسند نہیں ہے کہ تم مجھے میرے مرتبے سے ''جو اللہ کے یہاں ہے'' بڑھا چڑھا کر بیان کرو۔

(۱۲۵۸۰) حَدَّثَنَا حَسَنُ بْنُ مُوسَى حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ أَنَسٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ إِذَا أَوَى إِلَى فِرَاشِهِ قَالَ الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي أَطْعَمَنَا وَسَقَانَا وَكَفَانَا وَآوَانَا وَكَمْ مِمَّنْ لَا كَافِيَ لَهُ وَلَا مُؤْوِيَ [صححه مسلم (۲۷۱۵)، وابن حبان (۵۵٤۰)]. [انظر: ۱۲۷٤۲، ۱۳٦۸۸].

(۱۲۵۸۰) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام جب اپنے بستر پر تشریف لاتے تو یوں کہتے کہ اس اللہ کا شکر ہے جس نے ہمیں کھلایا پلایا، ہماری کفایت کی اور ٹھکانہ دیا، کتنے ہی لوگ ایسے ہیں جن کی کوئی کفایت کرنے والا یا انہیں ٹھکانہ دینے والا کوئی نہیں ہے۔

(۱۲۵۸۱) حَدَّثَنَا حَسَنٌ يَعْنِي ابْنَ مُوسَى حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ ثَابِتٍ وَحُمَيْدٍ عَنْ أَنَسٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ عَلَى بَغْلَةٍ شَهْبَاءَ فَمَرَّ عَلَى حَائِطٍ لِبَنِي النَّجَّارِ فَإِذَا هُوَ بِقَبْرٍ يُعَذَّبُ صَاحِبُهُ فَحَاصَتْ الْبَغْلَةُ فَقَالَ لَوْلَا أَنْ لَا تَدَافَنُوا لَدَعَوْتُ اللَّهَ أَنْ يُسْمِعَكُمْ عَذَابَ الْقَبْرِ [انظر: ۱۲۸۲۲، ۱٤۰۷٦].

(۱۲۵۸۱) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام اپنے سفید خچر پر سوار مدینہ منورہ میں بنو نجار کے کسی باغ سے گذرے، وہاں کسی قبر میں عذاب ہو رہا تھا، چنانچہ خچر بدک گیا، نبی علیہ السلام نے فرمایا اگر تم لوگ اپنے مردوں کو دفن کرنا چھوڑ نہ دیتے تو میں اللہ سے یہ دعاء کرتا کہ وہ تمہیں بھی عذاب قبر کی آواز سنا دے۔

(۱۲۵۸۲) حَدَّثَنَا حَسَنُ بْنُ مُوسَى حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ أَنَسٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اسْتَسْقَى فَأَشَارَ بِظَهْرِ كَفَّيْهِ إِلَى السَّمَاءِ [صححه مسلم (۸۹۶)، وابن خزيمة: (۱۴۱۲)]. [انظر: ۱۲۲۶۴].

(۱۲۵۸۲) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے بارش کی دعاء کی تو ہتھیلیوں کا اوپر والا حصہ آسمان کی جانب کر لیا۔

(۱۲۵۸۳) حَدَّثَنَا حَسَنٌ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ حُمَيْدٍ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ جَاهِدُوا الْمُشْرِكِينَ بِأَلْسِنَتِكُمْ وَأَنْفُسِكُمْ وَأَمْوَالِكُمْ وَأَيْدِيكُمْ [راجع: ۱۲۲۷۱].

(۱۲۵۸۳) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا مشرکین کے ساتھ اپنی جان، مال اور زبان اور ہاتھ کے ذریعے جہاد کرو۔

(۱۲۵۸۴) حَدَّثَنَا حَسَنٌ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ ثَابِتٍ الْبُنَانِيِّ عَنْ أَنَسٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَغَدْوَةٌ فِي سَبِيلِ اللَّهِ أَوْ رَوْحَةٌ خَيْرٌ مِنَ الدُّنْيَا وَمَا فِيهَا وَلَقَابُ قَوْسِ أَحَدِكُمْ فِي الْجَنَّةِ خَيْرٌ مِنَ الدُّنْيَا وَمَا فِيهَا [صححه مسلم (۱۸۸۰)، وابن حبان (۴۶۰۲)]. [راجع: ۱۲۳۷۵].

(۱۲۵۸۴) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا اللہ کے راستے میں ایک صبح یا شام جہاد کرنا دنیا و مافیہا سے بہتر ہے اور جنت میں ایک کمان رکھنے کی جگہ دنیا و مافیہا سے بہتر ہے۔

(۱۲۵۸۵) حَدَّثَنَا حَسَنٌ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ ثَابِتٍ الْبُنَانِيِّ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَا مِنْ نَفْسٍ تَمُوتُ لَهَا عِنْدَ اللَّهِ خَيْرٌ فَيَسُرُّهَا أَنْ تَرْجِعَ إِلَى الدُّنْيَا إِلَّا الشَّهِيدَ فَإِنَّ الشَّهِيدَ يَسُرُّهُ أَنْ يَرْجِعَ إِلَى الدُّنْيَا فَيُقْتَلَ لِمَا يَرَى مِنْ فَضْلِ الشَّهَادَةِ [راجع: ۱۲۲۹۸].

(۱۲۵۸۵) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا جنت میں داخل ہونے والا کوئی شخص بھی جنت سے نکلنا کبھی پسند نہیں کرے گا سوائے شہید کے کہ جس کی خواہش یہ ہوگی کہ وہ جنت سے نکلے اور پھر اللہ کی راہ میں شہید ہو، کیونکہ اسے اس کی فضیلت نظر آ رہی ہوگی۔

(۱۲۵۸۶) حَدَّثَنَا حَسَنٌ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ ثَابِتٍ الْبُنَانِيِّ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْبَيْتُ الْمَعْمُورُ فِي السَّمَاءِ السَّابِعَةِ يَدْخُلُهُ كُلَّ يَوْمٍ سَبْعُونَ أَلْفَ مَلَكٍ ثُمَّ لَا يَعُودُونَ إِلَيْهِ [راجع: ۱۲۵۳۳].

(۱۲۵۸۶) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا بیت المعمور ساتویں آسمان پر ہے، جس میں روزانہ ستر

ہزار فرشتے داخل ہوتے ہیں، اور دوبارہ ان کی باری نہیں آتی۔

(۱۲۵۸۷) حَدَّثَنَا حَسَنٌ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ ثَابِتٍ الْبُنَانِيِّ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ حُفَّتْ الْجَنَّةُ بِالْمَكَارِهِ وَحُفَّتْ النَّارُ بِالشَّهَوَاتِ [انظر: ۱۳۷۰۶، ۱٤۰۷٥].

(۱۲۵۸۷) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا جنت کو مشقتوں سے اور جہنم کو خواہشات سے ڈھانپ دیا گیا ہے۔

(۱۲۵۸۸) حَدَّثَنَا حَسَنٌ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ عَلِيِّ بْنِ زَيْدٍ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَوَّلُ مَنْ يُكْسَى حُلَّةً مِنْ النَّارِ إِبْلِيسُ يَضَعُهَا عَلَى حَاجِبَيْهِ وَهُوَ يَسْحَبُهَا مِنْ خَلْفِهِ وَذُرِّيَّتُهُ مِنْ خَلْفِهِ وَهُوَ يَقُولُ يَا ثُبُورَاهُ وَهُمْ يُنَادُونَ يَا ثُبُورَاهُمْ حَتَّى يَقِفَ عَلَى النَّارِ فَيَقُولُ يَا ثُبُورَاهُ فَيُنَادُونَ يَا ثُبُورَاهُمْ فَيُقَالُ لَا تَدْعُوا الْيَوْمَ ثُبُورًا وَاحِدًا وَادْعُوا ثُبُورًا كَثِيرًا [راجع: ۱۲٥٦٤].

(۱۲۵۸۸) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا جہنم کا لباس سب سے پہلے ابلیس کو پہنایا جائے گا اور وہ اسے اپنی ابروؤں پر رکھے گا، اس کے پیچھے اس کی ذریت گھسٹتی چلی آ رہی ہوگی، شیطان ہائے ہلاکت کی آواز لگا رہا ہوگا اور اس کی ذریت بھی ہائے ہلاکت کہہ رہی ہوگی، یہی کہتے کہتے وہ جہنم کے پاس پہنچ کر رک جائیں گے، شیطان پھر یہی کہے گا ہائے ہلاکت اور اس کی ذریت بھی یہی کہے گی، اس موقع پر ان سے کہا جائے گا کہ آج ایک ہلاکت کو نہ پکارو، کئی ہلاکتوں کو پکارو۔

(۱۲۵۸۹) حَدَّثَنَا حَسَنٌ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ عَلِيِّ بْنِ زَيْدٍ وَيُونُسَ بْنِ عُبَيْدٍ وَحُمَيْدٍ عَنْ أَنَسٍ يَعْنِي ابْنَ مَالِكٍ قَالَ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمُؤْمِنُ مَنْ أَمِنَهُ النَّاسُ وَالْمُسْلِمُ مَنْ سَلِمَ الْمُسْلِمُونَ مِنْ لِسَانِهِ وَيَدِهِ وَالْمُهَاجِرُ مَنْ هَجَرَ السُّوءَ وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ لَا يَدْخُلُ الْجَنَّةَ عَبْدٌ لَا يَأْمَنُ جَارُهُ بَوَائِقَهُ [صححه ابن حبان (٥١٠)، والحاكم (۱۱/۱). قال شعيب: اسناده صحيح].

(۱۲۵۸۹) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا مؤمن وہ ہوتا ہے جس سے لوگ مامون ہوں، مسلمان وہ ہوتا ہے جس کی زبان اور ہاتھ سے دوسرے مسلمان سلامت رہیں، مہاجر وہ ہوتا ہے جو گناہوں سے ہجرت کر لے، اور اس ذات کی قسم جس کے دست قدرت میں میری جان ہے، کوئی شخص اس وقت تک جنت میں داخل نہ ہوگا جب تک اس کے پڑوسی اس کی ایذاء رسانی سے محفوظ نہ ہوں۔

(۱۲۵۹۰) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ عَلِيِّ بْنِ زَيْدٍ وَيُونُسَ وَحُمَيْدٍ عَنِ الْحَسَنِ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْمُؤْمِنُ مَنْ أَمِنَهُ النَّاسُ فَذَكَرَ مِثْلَهُ

(۱۲۵۹۰) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۱۲۵۹۱) حَدَّثَنَا حَسَنٌ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ ثَابِتٍ الْبُنَانِيِّ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ

وَسَلَّمَ عَادَ رَجُلًا مِنَ الْأَنْصَارِ فَقَالَ يَا خَالُ قُلْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ فَقَالَ أَخَالٌ أَمْ عَمٌّ فَقَالَ لَا بَلْ خَالٌ قَالَ فَخَيْرٌ لِي أَنْ أَقُولَ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَعَمْ [راجع: ۱۲۵۷۱].

(۱۲۵۹۱) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام انصار کے ایک آدمی کے پاس اس کی عیادت کے لئے تشریف لے گئے اور اس سے فرمایا ماموں جان! لا اله الا الله کا اقرار کر لیجئے، اس نے کہا ماموں یا چچا؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا نہیں، ماموں! لا اله الا الله کہہ لیجئے، اس نے پوچھا کہ کیا یہ میرے حق میں بہتر ہے؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا ہاں۔

(۱۲۵۹۲) حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ أَخْبَرَنَا هِشَامٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّ نَبِيَّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا عَدْوَى وَلَا طِيَرَةَ وَيُعْجِبُنِي الْفَأْلُ قَالُوا يَا نَبِيَّ اللَّهِ مَا الْفَأْلُ قَالَ الْكَلِمَةُ الْحَسَنَةُ [راجع: ۱۲۲۰۳].

(۱۲۵۹۲) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا بدشگونی کی کوئی حیثیت نہیں، البتہ مجھے فال یعنی اچھا اور پاکیزہ کلمہ اچھا لگتا ہے۔

(۱۲۵۹۳) حَدَّثَنَا أَسْوَدُ بْنُ عَامِرٍ حَدَّثَنَا شَرِيكٌ عَنْ عَمْرِو بْنِ عَامِرٍ الْأَنْصَارِيِّ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ سَأَلْنَاهُ عَنِ الْوُضُوءِ عِنْدَ كُلِّ صَلَاةٍ فَقَالَ أَمَّا النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَتَوَضَّأُ عِنْدَ كُلِّ صَلَاةٍ وَأَمَّا نَحْنُ فَكُنَّا نُصَلِّي الصَّلَوَاتِ بِطُهُورٍ وَاحِدٍ [راجع: ۱۲۳۷۱].

(۱۲۵۹۳) عمرو بن عامر نے حضرت انس رضی اللہ عنہ سے ہر نماز کے وقت وضو کے متعلق پوچھا تو انہوں نے جواب دیا کہ نبی علیہ السلام تو ہر نماز کے وقت نیا وضو فرماتے تھے اور ہم بے وضو ہونے تک ایک ہی وضو سے کئی کئی نمازیں بھی پڑھ لیا کرتے تھے۔

(۱۲۵۹۴) حَدَّثَنَا حَسَنٌ حَدَّثَنَا سُكَيْنٌ قَالَ ذَكَرَ ذَاكَ أَبِي عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمْ يَلْقَ ابْنُ آدَمَ شَيْئًا قَطُّ مُذْ خَلَقَهُ اللَّهُ أَشَدَّ عَلَيْهِ مِنَ الْمَوْتِ ثُمَّ إِنَّ الْمَوْتَ لَأَهْوَنُ مِمَّا بَعْدَهُ

(۱۲۵۹۴) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا ابن آدم کو جب سے اللہ نے پیدا کیا ہے، اس نے موت سے زیادہ سخت کوئی چیز نہیں دیکھی، لیکن اس کے بعد یہی موت اس کے لئے انتہائی آسان ہو جائے گی۔

(۱۲۵۹۵) حَدَّثَنَا حَسَنٌ حَدَّثَنَا أَبُو هِلَالٍ الرَّاسِبِيُّ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسٍ قَالَ قَلَّمَا خَطَبَنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَّا قَالَ لَا إِيمَانَ لِمَنْ لَا أَمَانَةَ لَهُ وَلَا دِينَ لِمَنْ لَا عَهْدَ لَهُ [راجع: ۱۲۴۱۰].

(۱۲۵۹۵) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے بہت کم ہمیں کوئی خطبہ ایسا دیا ہے جس میں یہ نہ فرمایا ہو کہ اس شخص کا ایمان نہیں جس کے پاس امانت داری نہ ہو اور اس شخص کا دین نہیں جس کے پاس وعدہ کی پاسداری نہ ہو۔

(۱۲۵۹۶) حَدَّثَنَا أَسْوَدُ بْنُ عَامِرٍ حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ عَنِ الْمُخْتَارِ بْنِ فُلْفُلٍ قَالَ سَأَلْتُ أَنَسًا عَنْ ظُرُوفِ النَّبِيذِ فَقَالَ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَمَّا زُفِّتَ مِنْ شَيْءٍ قَالَ وَقَالَ لِي نَبِيُّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هُوَ الْمُقَيَّرُ [راجع: ۱۲۱۲۳].

(۱۲۵۹۶) مختار بن فلفل رحمہ اللہ کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ میں نے حضرت انس رضی اللہ عنہ سے پوچھا کہ برتنوں میں پینے کا کیا حکم ہے؟ انہوں نے جواب دیا کہ نبی علیہ السلام نے "مزفت" سے منع فرمایا ہے، میں نے پوچھا کہ "مزفت" سے کیا مراد ہے؟ انہوں نے فرمایا لُک لگا ہوا برتن۔

(۱۲۵۹۷) حَدَّثَنَا أَسْوَدُ بْنُ عَامِرٍ حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ عَنِ الْمُخْتَارِ بْنِ فُلْفُلٍ أَنَّ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ حَدَّثَهُمْ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنِّي لَكُمْ إِمَامٌ فَلَا تَسْبِقُونِي بِالرُّكُوعِ وَلَا بِالسُّجُودِ وَلَا بِالْقِيَامِ فَإِنِّي أَرَاكُمْ مِنْ أَمَامِي وَمِنْ خَلْفِي وَايْمُ الَّذِي نَفْسُ مُحَمَّدٍ بِيَدِهِ لَوْ رَأَيْتُمْ مَا رَأَيْتُ لَضَحِكْتُمْ قَلِيلًا وَلَبَكَيْتُمْ كَثِيرًا قَالُوا يَا رَسُولَ اللَّهِ مَا رَأَيْتَ قَالَ رَأَيْتُ الْجَنَّةَ وَالنَّارَ [راجع: ١٢٠٢٠].

(۱۲۵۹۷) حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک دن نبی علیہ السلام نے فرمایا میں تمہارا امام ہوں، لہٰذا رکوع، سجدہ، قیام، میں مجھ سے آگے نہ بڑھا کرو، کیونکہ میں تمہیں اپنے آگے سے بھی دیکھتا ہوں اور پیچھے سے بھی، اور اس ذات کی قسم جس کے دست قدرت میں محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی جان ہے، جو میں دیکھ چکا ہوں، اگر تم نے وہ دیکھا ہوتا تو تم بہت تھوڑا ہنستے اور کثرت سے رویا کرتے، صحابہ رضی اللہ عنہم نے پوچھا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! آپ نے کیا دیکھا ہے؟ فرمایا میں نے اپنی آنکھوں سے جنت اور جہنم کو دیکھا ہے۔

(۱۲۵۹۸) حَدَّثَنَا أَسْوَدُ بْنُ عَامِرٍ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ ثُمَامَةَ عَنْ أَنَسٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَرَجَ إِلَيْهِمْ فِي رَمَضَانَ فَخَفَّفَ بِهِمْ ثُمَّ دَخَلَ فَأَطَالَ ثُمَّ خَرَجَ فَخَفَّفَ بِهِمْ ثُمَّ دَخَلَ فَأَطَالَ فَلَمَّا أَصْبَحْنَا قُلْنَا يَا نَبِيَّ اللَّهِ جَلَسْنَا اللَّيْلَةَ فَخَرَجْتَ إِلَيْنَا فَخَفَّفْتَ ثُمَّ دَخَلْتَ فَأَطَلْتَ قَالَ مِنْ أَجْلِكُمْ [انظر: ١٢٩٤٩، ١٣٢٤٥، ١٣٨٥٧، ١٤١٤٨].

(۱۲۵۹۸) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ ماہِ رمضان میں نبی علیہ السلام باہر تشریف لائے، اور مختصر سی نماز پڑھا کر چلے گئے، کافی دیر گذرنے کے بعد دوبارہ آئے اور مختصر سی نماز پڑھا کر دوبارہ واپس چلے گئے اور کافی دیر تک اندر رہے، جب صبح ہوئی تو ہم نے عرض کیا اے اللہ کے نبی! ہم آج رات بیٹھے ہوئے تھے، آپ تشریف لائے اور مختصر سی نماز پڑھائی اور کافی دیر تک کے لئے گھر میں چلے گئے؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا میں نے تمہاری وجہ سے ہی ایسا کیا تھا۔

(۱۲۵۹۹) حَدَّثَنَا حَسَنٌ حَدَّثَنَا أَبُو هِلَالٍ حَدَّثَنَا قَتَادَةُ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ كَانَتْ شَجَرَةٌ فِي طَرِيقِ النَّاسِ تُؤْذِي النَّاسَ فَأَتَاهَا رَجُلٌ فَعَزَلَهَا عَنْ طَرِيقِ النَّاسِ قَالَ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَقَدْ رَأَيْتُهُ يَتَقَلَّبُ فِي ظِلِّهَا فِي الْجَنَّةِ [انظر: ١٣٤٤٣].

(۱۲۵۹۹) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک درخت سے راستے میں گذرنے والوں کو اذیت ہوتی تھی، ایک آدمی نے اسے آ کر ہٹا دیا، نبی علیہ السلام نے فرمایا میں نے جنت میں اسے درختوں کے سائے میں پھرتے ہوئے دیکھا ہے۔

(۱۲۶۰۰) حَدَّثَنَا أَسْوَدُ بْنُ عَامِرٍ أَنْبَأَنَا جَعْفَرٌ يَعْنِي الْأَحْمَرَ عَنْ عَطَاءِ بْنِ السَّائِبِ عَنْ أَنَسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ

صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَاصُّوا الصُّفُوفَ فَإِنَّ الشَّيَاطِينَ تَقُومُ فِي الْخَلَلِ [انظر: ١٣٤٤٣].

(۱۲۶۰۰) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا صفوں کو پر کیا کرو، کیونکہ درمیان کی خالی جگہ میں شیاطین گھس جاتے ہیں۔

(١٢٦٠١) حَدَّثَنَا أَسْوَدُ بْنُ عَامِرٍ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ يَعْنِي ابْنَ زَيْدٍ عَنْ سَلْمٍ الْعَلَوِيِّ أَنَّهُ سَمِعَ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ يَقُولُ دَخَلَ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَجُلٌ وَعَلَيْهِ صُفْرَةٌ فَكَرِهَهَا فَلَمَّا قَامَ الرَّجُلُ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِبَعْضِ أَصْحَابِهِ لَوْ أَمَرْتُمْ هَذَا أَنْ يَدَعَ هَذِهِ الصُّفْرَةَ قَالَهَا مَرَّتَيْنِ أَوْ ثَلَاثًا قَالَ أَنَسٌ وَكَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَلَّمَا يُوَاجِهُ الرَّجُلَ بِشَيْءٍ يَكْرَهُهُ فِي وَجْهِهِ [راجع: ١٢٣٩٩٤].

(۱۲۶۰۱) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام کے یہاں ایک آدمی آیا، اس پر پیلا رنگ لگا ہوا دیکھا تو اس پر ناگواری ظاہر فرمائی جب وہ چلا گیا تو کسی صحابی سے دو تین فرمایا کہ اگر تم اس شخص کو یہ رنگ دھو دینے کا حکم دیتے تو کیا ہی اچھا ہوتا؟ اور نبی علیہ السلام یہ عادت مبارکہ تھی کہ کسی کے سامنے اس طرح کا چہرہ لے کر نہ آتے تھے جس سے ناگواری کا اظہار ہوتا ہو۔

(١٢٦٠٢) حَدَّثَنَا أَسْوَدُ حَدَّثَنَا عُمَارَةُ الصَّيْدَلَانِيُّ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ أَنَسٍ قَالَ أَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَائِلٌ فَأَمَرَ لَهُ بِتَمْرَةٍ فَلَمْ يَأْخُذْهَا أَوْ وَحَّشَ بِهَا قَالَ وَأَتَاهُ آخَرُ فَأَمَرَ لَهُ بِتَمْرَةٍ قَالَ فَقَالَ سُبْحَانَ اللَّهِ تَمْرَةٌ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فَقَالَ لِلْجَارِيَةِ اذْهَبِي إِلَى أُمِّ سَلَمَةَ فَأَعْطِيهِ الْأَرْبَعِينَ دِرْهَمًا الَّتِي عِنْدَهَا [انظر: ١٣٧٦٧].

(۱۲۶۰۲) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام کے پاس ایک سائل آیا، نبی علیہ السلام نے اسے کھجوریں دینے کا حکم دیا، لیکن اس نے انہیں ہاتھ نہ لگایا، دوسرا آیا تو نبی علیہ السلام نے اسے کھجوریں دینے کا حکم دیا، اس نے خوش ہو کر انہیں قبول کر لیا اور کہنے لگا سبحان اللہ! نبی علیہ السلام کی طرف سے کھجوریں، اس پر نبی علیہ السلام نے اپنی باندی سے فرمایا کہ ام سلمہ رضی اللہ عنہا کے پاس جاؤ اور اسے ان کے پاس رکھے ہوئے چالیس درہم دلوا دو۔

(١٢٦٠٣) حَدَّثَنَا أَسْوَدُ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ صَالِحٍ عَنْ خَالِدِ بْنِ الْفَرْزِ عَنْ أَنَسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَلَا إِنَّ الْمُزَّاتِ حَرَامٌ وَالْمُزَّاتُ خَلْطُ التَّمْرِ وَالْبُسْرِ

(۱۲۶۰۳) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا یاد رکھو! مزات (یعنی کچی اور پکی کھجوروں کو ملا کر بنائی ہوئی نبیذ) حرام ہے۔

(١٢٦٠٤) حَدَّثَنَا أَسْوَدُ بْنُ عَامِرٍ حَدَّثَنَا شَرِيكٌ عَنْ حُمَيْدٍ قَالَ رَأَيْتُ عِنْدَ أَنَسٍ قَدَحًا كَانَ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِيهِ ضَبَّةُ فِضَّةٍ [راجع: ١٢٤٣٨].

(۱۲۶۰۴) حمید رحمۃ اللہ علیہ کہتے ہیں کہ میں نے حضرت انس رضی اللہ عنہ کے پاس نبی علیہ السلام کا ایک پیالہ دیکھا جس میں چاندی کا حلقہ لگا ہوا تھا۔

(۱۲۶۰۵) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ آدَمَ حَدَّثَنَا شَرِيكٌ عَنْ عَاصِمٍ نَحْوَهُ [راجع ۱۲۴۳۷].

(۱۲۶۰۵) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۱۲۶۰۶) حَدَّثَنَا هَاشِمُ بْنُ الْقَاسِمِ قَالَ حَدَّثَنَا جَسْرٌ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ طُوبَى لِمَنْ آمَنَ بِي وَرَآنِي مَرَّةً وَطُوبَى لِمَنْ آمَنَ بِي وَلَمْ يَرَنِي سَبْعَ مِرَارٍ

(۱۲۶۰۶) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا ایک مرتبہ طوبیٰ (خوشخبری) ہے ان لوگوں کے لئے جنہوں نے مجھے دیکھا اور مجھ پر ایمان لائے، اور سات مرتبہ طوبیٰ ہے ان لوگوں کے لئے جو مجھ پر بن دیکھے ایمان لائیں گے۔

(۱۲۶۰۷) حَدَّثَنَا هَاشِمُ بْنُ الْقَاسِمِ حَدَّثَنَا جَسْرٌ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَدِدْتُ أَنِّي لَقِيتُ إِخْوَانِي قَالَ فَقَالَ أَصْحَابُ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَوَلَيْسَ نَحْنُ إِخْوَانَكَ قَالَ أَنْتُمْ أَصْحَابِي وَلَكِنْ إِخْوَانِي الَّذِينَ آمَنُوا بِي وَلَمْ يَرَوْنِي

(۱۲۶۰۷) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا کاش! میں اپنے بھائیوں سے مل پاتا، صحابہ کرام رضی اللہ عنہم نے عرض کیا کہ کیا ہم آپ کے بھائی نہیں ہیں؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا تم میرے صحابہ ہو، میرے بھائی وہ لوگ ہیں جو مجھ پر ایمان لائے ہوں گے لیکن میری زیارت نہ کر سکے ہوں گے۔

(۱۲۶۰۸) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ بَكْرٍ أَبُو وَهْبٍ حَدَّثَنَا سِنَانُ بْنُ رَبِيعَةَ عَنِ الْحَضْرَمِيِّ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّ امْرَأَةً أَتَتِ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَتْ يَا رَسُولَ اللَّهِ ابْنَةٌ لِي كَذَا وَكَذَا ذَكَرَتْ مِنْ حُسْنِهَا وَجَمَالِهَا فَآثَرْتُكَ بِهَا فَقَالَ قَدْ قَبِلْتُهَا فَلَمْ تَزَلْ تَمْدَحُهَا حَتَّى ذَكَرَتْ أَنَّهَا لَمْ تَصْدَعْ وَلَمْ تَشْتَكِ شَيْئًا قَطُّ قَالَ لَا حَاجَةَ لِي فِي ابْنَتِكِ

(۱۲۶۰۸) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ ایک خاتون نبی علیہ السلام کی خدمت میں حاضر ہوئی اور اپنی بیٹی کے حسن و جمال کی تعریف کر کے کہنے لگی کہ وہ میں نے آپ کی نذر کی، نبی علیہ السلام نے فرمایا مجھے قبول ہے، تعریف کرتے کرتے اس کے منہ سے یہ نکل گیا کہ کبھی اس کے سر میں درد ہوا اور نہ کبھی وہ بیمار ہوئی، نبی علیہ السلام نے فرمایا پھر مجھے تمہاری بیٹی کی ضرورت نہیں۔

(۱۲۶۰۹) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ إِسْحَاقَ أَخْبَرَنَا ابْنُ لَهِيعَةَ عَنْ بَكْرِ بْنِ سَوَادَةَ عَنْ وَفَاءٍ الْخَوْلَانِيِّ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ خَرَجَ إِلَيْنَا فَقَالَ إِنَّ فِيكُمْ خَيْرًا مِنْكُمْ يَعْنِي رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَتَقْرَؤُونَ كِتَابَ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ فِيكُمُ الْأَحْمَرُ وَالْأَبْيَضُ وَالْعَرَبِيُّ وَالْعَجَمِيُّ وَسَيَأْتِي زَمَانٌ يَقْرَءُونَ فِيهِ الْقُرْآنَ يَتَثَقَّفُونَهُ كَمَا يَتَثَقَّفُ الْقَدَحُ يَتَعَجَّلُونَ أُجُورَهُمْ وَلَا يَتَأَجَّلُونَهَا [راجع: ۱۲۵۱۲].

(۱۲۶۰۹) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام تشریف لے آئے اور فرمانے لگے کہ تمہارے درمیان ایک ذات (خود نبی علیہ السلام) تم سے بہتر موجود ہے کہ تم کتاب اللہ کی تلاوت کر رہے ہو اور سرخ و سفید عربی و عجمی سب تمہارے درمیان

موجود ہیں، عنقریب لوگوں پر ایک زمانہ ایسا بھی آئے گا جس میں لوگ ایسے کھڑکھڑائیں گے جیسے برتن کھڑکھڑاتے ہیں، وہ اپنا اجر فوری وصول کر لیں گے، آگے کے لئے کچھ نہ رکھیں گے۔

(۱۳۶۱۰) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ إِسْحَاقَ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَيُّوبَ عَنْ حُمَيْدٍ قَالَ سَمِعْتُ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقْدَمُ عَلَيْكُمْ غَدًا أَقْوَامٌ هُمْ أَرَقُّ قُلُوبًا لِلْإِسْلَامِ مِنْكُمْ قَالَ فَقَدِمَ الْأَشْعَرِيُّونَ فِيهِمْ أَبُو مُوسَى الْأَشْعَرِيُّ فَلَمَّا دَنَوْا مِنَ الْمَدِينَةِ جَعَلُوا يَرْتَجِزُونَ يَقُولُونَ غَدًا نَلْقَى الْأَحِبَّةَ مُحَمَّدًا وَحِزْبَهُ فَلَمَّا أَنْ قَدِمُوا تَصَافَحُوا فَكَانُوا هُمْ أَوَّلَ مَنْ أَحْدَثَ الْمُصَافَحَةَ [راجع: ۱۲۰۴۹].

(۱۳۶۱۰) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا تمہارے پاس ایسی قومیں آئیں گی جن کے دل تم سے بھی زیادہ نرم ہوں گے، چنانچہ ایک مرتبہ اشعریین آئے، ان میں حضرت ابوموسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ بھی شامل تھے، جب وہ مدینہ منورہ کے قریب پہنچے تو یہ رجزیہ شعر پڑھنے لگے کہ کل ہم اپنے دوستوں یعنی محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) اور ان کے ساتھیوں سے ملاقات کریں گے، وہاں پہنچ کر انہوں نے مصافحہ کیا، اور سب سے پہلے مصافحہ کی بنیاد ڈالنے والے یہی لوگ تھے۔

(۱۳۶۱۱) حَدَّثَنَا الْحَكَمُ بْنُ مُوسَى قَالَ أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَبْد اللَّهِ وَسَمِعْتُهُ أَنَا مِنَ الْحَكَمِ بْنِ مُوسَى حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ أَبِي الرِّجَالِ عَنْ نُبَيْطِ بْنِ عُمَرَ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ مَنْ صَلَّى فِي مَسْجِدِي أَرْبَعِينَ صَلَاةً لَا يَفُوتُهُ صَلَاةٌ كُتِبَتْ لَهُ بَرَاءَةٌ مِنَ النَّارِ وَنَجَاةٌ مِنَ الْعَذَابِ وَبَرِئَ مِنَ النِّفَاقِ

(۱۳۶۱۱) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا جو شخص میری مسجد میں چالیس نمازیں اس طرح پڑھ لے کہ اس سے کوئی نماز چھوٹ نہ جائے، اس کے لئے جہنم سے براءت، عذاب سے نجات اور نفاق سے براءت لکھ دی جاتی ہے۔

(۱۳۶۱۲) حَدَّثَنَا أَسْوَدُ وَحُسَيْنُ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَا حَدَّثَنَا إِسْرَائِيلُ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ بُرَيْدِ بْنِ أَبِي مَرْيَمَ عَنْ أَنَسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ الدُّعَاءَ لَا يُرَدُّ بَيْنَ الْأَذَانِ وَالْإِقَامَةِ فَادْعُوا [صححه ابن خزيمة: (۴۲۵، و۴۲۶، و۴۲۷)، وابن حبان (۱۶۹۶). قال شعيب: اسناده صحيح]. [انظر: ۱۳۳۹۰، ۱۳۷۰۳].

(۱۳۶۱۲) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا اذان اور اقامت کے درمیانی وقت میں کی جانے والی دعاء رد نہیں ہوتی لہٰذا اس وقت دعاء کیا کرو۔

(۱۳۶۱۳) حَدَّثَنَا أَسْوَدُ بْنُ عَامِرٍ حَدَّثَنَا يُونُسُ يَعْنِي ابْنَ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ بُرَيْدِ بْنِ أَبِي مَرْيَمَ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا سَأَلَ رَجُلٌ مُسْلِمٌ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ الْجَنَّةَ ثَلَاثًا إِلَّا قَالَتِ الْجَنَّةُ اللَّهُمَّ أَدْخِلْهُ الْجَنَّةَ وَلَا اسْتَجَارَ مِنَ النَّارِ مُسْتَجِيرٌ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ إِلَّا قَالَتِ النَّارُ اللَّهُمَّ أَجِرْهُ مِنَ النَّارِ [راجع: ۱۲۱۹۴]

(۱۳۶۱۳) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا جو شخص تین مرتبہ جنت کا سوال کر لے تو جنت خود کہتی ہے کہ اے اللہ! اس بندے کو مجھ میں داخلہ عطاء فرما، اور جو شخص تین مرتبہ جہنم سے پناہ مانگ لے، جہنم خود کہتی ہے کہ اے اللہ! اس

بندے کو مجھ سے بچا لے۔

(۱۳۶۱۴) حَدَّثَنَا حُسَيْنُ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا شَرِيكٌ عَنْ جَابِرٍ عَنْ خَيْثَمَةَ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ دَخَلْتُ مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَعُودُ زَيْدَ بْنَ أَرْقَمَ وَهُوَ يَشْتَكِي عَيْنَيْهِ فَقَالَ لَهُ يَا زَيْدُ لَوْ كَانَ بَصَرُكَ لِمَا بِهِ كَيْفَ كُنْتَ تَصْنَعُ قَالَ إِذًا أَصْبِرَ وَأَحْتَسِبَ قَالَ إِنْ كَانَ بَصَرُكَ لِمَا بِهِ ثُمَّ صَبَرْتَ وَاحْتَسَبْتَ لَتَلْقَيَنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ وَلَيْسَ لَكَ ذَنْبٌ [انظر: ١٢٦٦٤].

(۱۲۶۱۴) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ میں نبی علیہ السلام کے ساتھ حضرت زید بن ارقم رضی اللہ عنہ کی عیادت کے لئے گیا، ان کی آنکھوں کی بصارت ختم ہوگئی تھی، نبی علیہ السلام نے ان سے فرمایا زید! یہ بتاؤ کہ اگر تمہیں آنکھیں وہاں چلی جائیں جہاں کے لئے ہیں تو تم کیا کرو گے؟ انہوں نے عرض کیا کہ میں صبر کروں گا اور ثواب کی امید رکھوں گا، نبی علیہ السلام نے فرمایا اگر تمہاری بینائی ختم ہوگئی اور تم نے اس پر صبر کیا اور ثواب کی امید رکھی، تو تم اللہ سے اس طرح ملو گے کہ تم پر کوئی گناہ نہیں ہوگا۔

(۱۳۶۱۵) حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مَهْدِيٍّ حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ سُلَيْمَانَ قَالَ حَدَّثَنَا ثَابِتٌ الْبُنَانِيُّ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَسْمَعُ بُكَاءَ الصَّبِيِّ مَعَ أُمِّهِ وَهُوَ فِي الصَّلَاةِ فَيَقْرَأُ بِالسُّورَةِ الْخَفِيفَةِ قَالَ جَعْفَرٌ أَوْ بِالسُّورَةِ الْقَصِيرَةِ [راجع: ١٢٥٧٥].

(۱۲۶۱۵) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام بعض اوقات نماز میں ہوتے تھے لیکن کسی بچے کے رونے کی وجہ سے اس کی ماں کی خاطر نماز مختصر کر دیتے تھے۔

(۱۳۶۱۶) حَدَّثَنَا حُسَيْنُ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا مُسْلِمٌ يَعْنِي ابْنَ خَالِدٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي حُسَيْنٍ الْمَكِّيِّ الْمُقْرِئِ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ سَرَّهُ أَنْ يُعَظِّمَ اللَّهُ رِزْقَهُ وَأَنْ يَمُدَّ فِي أَجَلِهِ فَلْيَصِلْ رَحِمَهُ

(۱۲۶۱۶) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا جو شخص یہ چاہتا ہے کہ اللہ اس کے رزق میں اضافہ کر دے اور اس کی عمر بڑھا دے تو اسے صلہ رحمی کرنی چاہیے۔

(۱۳۶۱۷) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ غَيْلَانَ حَدَّثَنَا رِشْدِينُ قَالَ حَدَّثَنِي عَمْرُو بْنُ الْحَارِثِ عَنْ بُكَيْرٍ عَنِ الضَّحَّاكِ الْقُرَشِيِّ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي سَفَرٍ صَلَّى سُبْحَةَ الضُّحَى ثَمَانِ رَكَعَاتٍ فَلَمَّا انْصَرَفَ قَالَ إِنِّي صَلَّيْتُ صَلَاةَ رَغْبَةٍ وَرَهْبَةٍ سَأَلْتُ رَبِّي عَزَّ وَجَلَّ ثَلَاثًا فَأَعْطَانِي اثْنَتَيْنِ وَمَنَعَنِي وَاحِدَةً سَأَلْتُهُ أَنْ لَا يَبْتَلِيَ أُمَّتِي بِالسِّنِينَ وَلَا يُظْهِرَ عَلَيْهِمْ عَدُوَّهُمْ فَفَعَلَ وَسَأَلْتُهُ أَنْ لَا يَلْبِسَهُمْ شِيَعًا فَأَبَى عَلَيَّ [راجع: ١٢٥١٤].

(۱۲۶۱۷) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے نبی علیہ السلام کو سفر میں چاشت کی آٹھ رکعتیں پڑھتے ہوئے دیکھا ہے، اور

نماز سے فارغ ہو کر نبی علیہ السلام نے فرمایا میں نے شوق اور خوف والی نماز پڑھی، میں نے اپنے پروردگار سے تین چیزوں کی درخواست کی، اس نے مجھے دو چیزیں عطاء فرما دیں اور ایک سے روک دیا، میں نے یہ درخواست کی کہ میری امت قحط سالی میں مبتلا ہو کر ہلاک نہ ہو، اور دشمن کو ان پر مکمل غلبہ نہ دیا جائے، اللہ نے اسے منظور کر لیا، پھر میں نے تیسری درخواست یہ پیش کی کہ انہیں مختلف فرقوں میں تقسیم نہ ہونے دے لیکن اللہ نے اسے منظور نہیں کیا۔

(۱۳۶۱۸) حَدَّثَنَا حُسَيْنٌ وَخَلَفُ بْنُ الْوَلِيدِ قَالَا حَدَّثَنَا الْمُبَارَكُ قَالَ حَدَّثَنِي ثَابِتٌ الْبُنَانِيُّ أَخْبَرَنِي أَنَسُ بْنُ مَالِكٍ أَنَّ رَجُلًا قَالَ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنِّي أُحِبُّ فُلَانًا فِي اللَّهِ قَالَ فَأَخْبَرْتَهُ قَالَ لَا قَالَ فَأَخْبِرْهُ فَقَالَ تَعْلَمُ أَنِّي أُحِبُّكَ فِي اللَّهِ قَالَ فَقَالَ لَهُ فَأَحَبَّكَ الَّذِي أَحْبَبْتَنِي لَهُ وَقَالَ خَلَفٌ فِي حَدِيثِهِ فَلَقِيَهُ [راجع: ۱۲۴۵۷]۔

(۱۳۶۱۸) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ میں نبی علیہ السلام کی مجلس میں بیٹھا ہوا تھا کہ وہاں سے ایک آدمی کا گذر ہوا، بیٹھے ہوئے لوگوں میں سے کسی نے کہا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! میں اس شخص سے محبت کرتا ہوں، نبی علیہ السلام نے اس سے فرمایا کیا تم نے اسے یہ بات بتائی بھی ہے؟ اس نے کہا نہیں، نبی علیہ السلام نے فرمایا پھر جا کر اسے بتا دو، اس پر وہ آدمی کھڑا ہوا اور جا کر اس سے کہنے لگا کہ بھائی! میں اللہ کی رضا کے لئے آپ سے محبت کرتا ہوں، اس نے جواب دیا کہ جس ذات کی خاطر تم مجھ سے محبت کرتے ہو، وہ تم سے محبت کرے۔

(۱۳۶۱۹) حَدَّثَنَا سُرَيْجٌ وَمُؤَمَّلٌ قَالَا حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ قَتَادَةَ وَثَابِتٍ الْبُنَانِيِّ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ غَلَا السِّعْرُ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالُوا يَا رَسُولَ اللَّهِ لَوْ سَعَّرْتَ فَقَالَ إِنَّ اللَّهَ هُوَ الْخَالِقُ الْقَابِضُ الْبَاسِطُ الرَّازِقُ الْمُسَعِّرُ وَإِنِّي لَأَرْجُو أَنْ أَلْقَى اللَّهَ وَلَا يَطْلُبُنِي أَحَدٌ بِمَظْلَمَةٍ ظَلَمْتُهَا إِيَّاهُ فِي دَمٍ وَلَا مَالٍ [انظر: ۱۴۱۰۳]۔

(۱۳۶۱۹) حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام کے دور باسعادت میں مہنگائی بڑھ گئی تو صحابہ رضی اللہ عنہم نے عرض کیا کہ آپ ہمارے لیے نرخ مقرر فرما دیجئے، نبی علیہ السلام نے فرمایا قیمت مقرر کرنے اور نرخ مقرر کرنے والا اللہ ہی ہے، میں چاہتا ہوں کہ جب میں تم سے جدا ہو کر جاؤں تو تم میں سے کوئی اپنے مال یا جان پر کسی ظلم کا مجھ سے مطالبہ کرنے والا نہ ہو۔

(۱۳۶۲۰) حَدَّثَنَا سُرَيْجٌ وَيُونُسُ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَا حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنْ ثَابِتٍ الْبُنَانِيِّ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَعَ امْرَأَةٍ مِنْ نِسَائِهِ فَمَرَّ رَجُلٌ فَقَالَ يَا فُلَانُ هَذِهِ امْرَأَتِي فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ مَنْ كُنْتُ أَظُنُّ بِهِ فَإِنِّي لَمْ أَكُنْ أَظُنُّ بِكَ قَالَ إِنَّ الشَّيْطَانَ يَجْرِي مِنْ ابْنِ آدَمَ مَجْرَى الدَّمِ [راجع: ۱۲۲۸۷]۔

(۱۳۶۲۰) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک آدمی نبی علیہ السلام کے پاس سے گذرا، اس وقت نبی علیہ السلام کے پاس ان کی کوئی زوجہ محترمہ تھیں، نبی علیہ السلام نے اس آدمی کو اس کا نام لے کر پکارا کہ اے فلاں! یہ میری بیوی ہیں، وہ آدمی کہنے لگا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! میں جس شخص کے ساتھ بھی ایسا گمان کروں، آپ کے ساتھ نہیں کر سکتا، نبی علیہ السلام نے فرمایا شیطان انسان کے اندر خون کی طرح

دوڑتا ہے۔

(۱۲٦۲۱) حَدَّثَنَا يُونُسُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ زِيَادٍ الْبُرْجُمِيُّ قَالَ سَمِعْتُ ثَابِتًا الْبُنَانِيَّ يُحَدِّثُ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ كَانَ لَهُ ثَلَاثُ بَنَاتٍ أَوْ ثَلَاثُ أَخَوَاتٍ اتَّقَى اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ وَأَقَامَ عَلَيْهِنَّ كَانَ مَعِي فِي الْجَنَّةِ هَكَذَا وَأَشَارَ بِأَصَابِعِهِ الْأَرْبَعِ [راجع: ۱۲۵۲٦].

(۱۲٦۲۱) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا جس شخص کی تین بیٹیاں یا بہنیں ہوں، وہ ان کا ذمہ دار بنا اور ان کے معاملے میں اللہ سے ڈرتا رہا، وہ میرے ساتھ جنت میں ہوگا، یہ کہہ کر نبی علیہ السلام نے چار انگلیوں سے اشارہ فرمایا۔

(۱۲٦۲۲) حَدَّثَنَا يُونُسُ حَدَّثَنَا حَرْبُ بْنُ مَيْمُونٍ عَنِ النَّضْرِ بْنِ أَنَسٍ عَنْ أَنَسٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِلْأَنْصَارِ وَلِأَبْنَاءِ الْأَنْصَارِ وَلِأَزْوَاجِ الْأَنْصَارِ وَلِذَرَارِيِّ الْأَنْصَارِ الْأَنْصَارُ كَرِشِي وَعَيْبَتِي وَلَوْ أَنَّ النَّاسَ أَخَذُوا شِعْبًا وَأَخَذَتْ الْأَنْصَارُ شِعْبًا لَأَخَذْتُ شِعْبَ الْأَنْصَارِ وَلَوْلَا الْهِجْرَةُ لَكُنْتُ امْرَأً مِنَ الْأَنْصَارِ

(۱۲٦۲۲) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا اے اللہ! انصار، انصار کے بچوں، انصار کی بیویوں اور انصار کی اولاد کی مغفرت فرما، انصار میرا گروہ اور میرا پردہ ہیں، اگر لوگ ایک راستے پر چل رہے ہوں اور انصار دوسرے راستے پر تو میں انصار کا راستہ اختیار کروں گا اور اگر ہجرت نہ ہوتی تو میں انصار ہی کا ایک فرد ہوتا۔

(۱۲٦۲۳) حَدَّثَنَا يُونُسُ حَدَّثَنَا حَرْبٌ عَنِ النَّضْرِ بْنِ أَنَسٍ عَنْ أَنَسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ إِذَا أَخَذْتُ بَصَرَ عَبْدِي فَصَبَرَ وَاحْتَسَبَ فَعِوَضُهُ عِنْدِي الْجَنَّةُ

(۱۲٦۲۳) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے جب میں کسی شخص کی بینائی واپس لے لوں اور وہ اس پر صبر کرے تو میں اس کا عوض جنت عطاء کروں گا۔

(۱۲٦۲٤) حَدَّثَنَا يُونُسُ حَدَّثَنَا حَرْبٌ قَالَ سَمِعْتُ عِمْرَانَ الْعَمِّيَّ قَالَ سَمِعْتُ أَنَسًا يَقُولُ إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ حَيْثُ خَلَقَ الدَّاءَ خَلَقَ الدَّوَاءَ فَتَدَاوَوْا

(۱۲٦۲۴) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا اللہ نے جب بیماری کو پیدا کیا تو اس کا علاج بھی پیدا کیا، اس لئے علاج کیا کرو۔

(۱۲٦۲۵) حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ بْنُ عَمْرٍو حَدَّثَنَا زَائِدَةُ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ مَعْمَرٍ قَالَ سَمِعْتُ أَنَسًا يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ فَضْلَ عَائِشَةَ عَلَى النِّسَاءِ كَفَضْلِ الثَّرِيدِ عَلَى سَائِرِ الطَّعَامِ

[صححه البخاري (۳۷۷۰)، ومسلم (۲٤٤٦)]. [انظر: ۱۳۸۲۱].

(۱۲٦۲۵) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا عائشہ رضی اللہ عنہا کو دیگر عورتوں پر ایسی ہی فضیلت ہے جیسے ثرید کو دوسرے کھانوں پر۔

(۱۲۶۲٦) حَدَّثَنَا خَلَفُ بْنُ الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا أَبُو جَعْفَرٍ عَنِ حَمِيدٍ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ النُّهْبَةِ وَمَنْ انْتَهَبَ فَلَيْسَ مِنَّا [راجع: ١٢٤٤٩].

(۱۲۶۲۶) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے لوٹ مار کرنے سے منع کرتے ہوئے فرمایا ہے کہ جو شخص لوٹ مار کرتا ہے، وہ ہم میں سے نہیں ہے۔

(۱۲۶۲٦م) حَدَّثَنَا خَلَفُ بْنُ الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا أَبُو جَعْفَرٍ عَنِ حَمِيدٍ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يُنْبَذَ التَّمْرُ وَالزَّبِيبُ جَمِيعًا وَالتَّمْرُ وَالْبُسْرُ جَمِيعًا [راجع: ١٢٤٥٠].

(۱۲۶۲۶م) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے کھجور اور کشمش یا پکی اور کچی کھجور کو اکٹھا کر کے (نبیذ بنانے سے) منع فرمایا ہے۔

(۱۲۶۲۷) حَدَّثَنَا هَيْثَمُ بْنُ خَارِجَةَ حَدَّثَنَا رِشْدِينُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْوَلِيدِ عَنْ أَبِي حَفْصٍ حَدَّثَهُ أَنَّهُ سَمِعَ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ يَقُولُ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ مَثَلَ الْعُلَمَاءِ فِي الْأَرْضِ كَمَثَلِ النُّجُومِ فِي السَّمَاءِ يُهْتَدَى بِهَا فِي ظُلُمَاتِ الْبَرِّ وَالْبَحْرِ فَإِذَا انْطَمَسَتْ النُّجُومُ أَوْشَكَ أَنْ تَضِلَّ الْهُدَاةُ

(۱۲۶۲۷) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا زمین میں علماء کی مثال ایسے ہے جیسے آسمان میں ستارے کہ جن کے ذریعے بر و بحر کی تاریکیوں میں راستہ کی رہنمائی حاصل کی جاتی ہے، اگر ستارے بے نور ہو جائیں تو راستے پر چلنے والے بھٹک جائیں۔

(۱۲۶۲۸) حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ أَنَسٍ قَالَ كَانَ شَعْرُ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يُجَاوِزُ أُذُنَيْهِ [راجع: ١٢٤١٦].

(۱۲۶۲۸) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام کے بال کانوں سے آگے نہ بڑھتے تھے۔

(۱۲۶۲۹) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ إِسْحَاقَ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَيُّوبَ عَنْ حُمَيْدٍ قَالَ سَمِعْتُ أَنَسًا يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ غَدْوَةٌ فِي سَبِيلِ اللَّهِ أَوْ رَوْحَةٌ خَيْرٌ مِنَ الدُّنْيَا وَمَا فِيهَا [راجع: ١٢٤٦٣].

(۱۲۶۲۹) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا اللہ کے راستے میں ایک صبح یا شام کو جہاد کے لئے نکلنا دنیا و مافیہا سے بہتر ہے۔

(۱۲۶۳۰) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ إِسْحَاقَ أَخْبَرَنَا يَحْيَى بْنُ أَيُّوبَ عَنْ حُمَيْدٍ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَقَابُ قَوْسِ أَحَدِكُمْ خَيْرٌ مِنَ الدُّنْيَا وَمَا فِيهَا وَلَوْ أَنَّ امْرَأَةً مِنْ أَهْلِ الْجَنَّةِ اطَّلَعَتْ إِلَى الدُّنْيَا لَمَلَأَتْ مَا بَيْنَهُمَا رِيحَ الْمِسْكِ وَلَطَيَّبَ مَا بَيْنَهُمَا وَلَنَصِيفُهَا عَلَى رَأْسِهَا خَيْرٌ مِنَ الدُّنْيَا وَمَا فِيهَا [راجع: ١٢٤٦٣].

(۱۲۶۳۰) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا تم میں سے کسی کے کمان یا کوڑا رکھنے کی جنت میں جو جگہ ہو گی، وہ دنیا ومافیہا سے بہتر ہے، اور اگر کوئی جنتی عورت زمین کی طرف جھانک کر دیکھ لے تو ان دونوں کی درمیانی جگہ خوشبو سے بھر جائے، اور مہک پھیل جائے اور اس کے سر کا دوپٹہ دنیا ومافیہا سے بہتر ہے۔

(۱۲۶۳۱) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا مَهْدِيٌّ قَالَ حَدَّثَنَا غَيْلَانُ بْنُ جَرِيرٍ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ إِنَّكُمْ لَتَعْمَلُونَ أَعْمَالًا هِيَ أَدَقُّ فِي أَعْيُنِكُمْ مِنَ الشَّعْرِ إِنْ كُنَّا لَنَعُدُّهَا عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنَ الْمُوبِقَاتِ [صححه البخاري (٦٤٩٢)].

(۱۲۶۳۱) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ تم لوگ ایسے اعمال کرتے ہو جن کی تمہاری نظروں میں پرکاہ سے بھی کم حیثیت ہوتی ہے، لیکن ہم انہیں نبی علیہ السلام کے دور باسعادت میں مہلک چیزوں میں شمار کرتے تھے۔

(۱۲۶۳۲) حَدَّثَنَا عَارِمٌ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْأَصَمِّ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَعَثَ إِلَى عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ بِجُبَّةِ سُنْدُسٍ فَقَالَ عُمَرُ أَتَبْعَثُ بِهَا إِلَيَّ وَقَدْ قُلْتَ فِيهَا مَا قُلْتَ قَالَ إِنِّي لَمْ أَبْعَثْ بِهَا إِلَيْكَ لِتَلْبَسَهَا إِنَّمَا بَعَثْتُ بِهَا إِلَيْكَ لِتَبِيعَهَا وَتَنْتَفِعَ بِثَمَنِهَا [راجع: ١٢٤٦٨].

(۱۲۶۳۲) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام نے حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے پاس ایک ریشمی جبہ بھیجا، حضرت عمر رضی اللہ عنہ سے ملاقات ہوئی تو وہ کہنے لگے کہ آپ نے مجھے ریشمی جبہ بھجوایا ہے حالانکہ اس کے متعلق آپ نے جو فرمایا ہے وہ فرمایا ہے؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا میں نے وہ تمہارے پاس پہننے کے لئے نہیں بھیجا، میں نے تو صرف اس لئے بھیجا تھا کہ تم اسے بیچ دو یا اس سے کسی اور طرح نفع حاصل کرلو۔

(۱۲۶۳۳) حَدَّثَنَا عَارِمٌ حَدَّثَنَا مُعْتَمِرُ بْنُ سُلَيْمَانَ قَالَ سَمِعْتُ أَبِي يَقُولُ حَدَّثَنَا أَنَسُ بْنُ مَالِكٍ أَنَّهُ ذُكِرَ لَهُ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لِمُعَاذٍ مَنْ لَقِيَ اللَّهَ لَا يُشْرِكُ بِهِ دَخَلَ الْجَنَّةَ قَالَ يَا نَبِيَّ اللَّهِ أَفَلَا أُبَشِّرُ النَّاسَ قَالَ لَا إِنِّي أَخَافُ أَنْ يَتَّكِلُوا عَلَيْهَا أَوْ كَمَا قَالَ [صححه البخاري (١٢٩)]. [انظر: ١٣٥٩٥].

(۱۲۶۳۳) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے حضرت معاذ رضی اللہ عنہ سے فرمایا جو شخص اللہ سے اس حال میں ملاقات کرے کہ وہ اس کے ساتھ کسی کو شریک نہ ٹھہراتا ہو تو وہ جنت میں داخل ہوگا، انہوں نے عرض کیا اے اللہ کے نبی! کیا میں لوگوں کو یہ خوشخبری نہ سنا دوں؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا نہیں، مجھے اندیشہ ہے کہ وہ اسی پر بھروسہ کر کے بیٹھ جائیں گے۔

(۱۲۶۳۴) حَدَّثَنَا عَارِمٌ حَدَّثَنَا مُعْتَمِرٌ قَالَ سَمِعْتُ أَبِي يُحَدِّثُ أَنَّ أَنَسًا قَالَ قِيلَ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَوْ أَتَيْتَ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ أُبَيٍّ فَانْطَلَقَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَرَكِبَ حِمَارًا وَانْطَلَقَ الْمُسْلِمُونَ يَمْشُونَ وَهِيَ أَرْضٌ سَبِخَةٌ فَلَمَّا انْطَلَقَ إِلَيْهِ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِلَيْكَ عَنِّي فَوَاللَّهِ لَقَدْ آذَانِي رِيحُ حِمَارِكَ فَقَالَ رَجُلٌ مِنَ الْأَنْصَارِ وَاللَّهِ لَحِمَارُ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَطْيَبُ رِيحًا مِنْكَ قَالَ

فَغَضِبَ لِعَبْدِ اللَّهِ رَجُلٌ مِنْ قَوْمِهِ قَالَ فَغَضِبَ لِكُلِّ وَاحِدٍ مِنْهُمَا أَصْحَابُهُ قَالَ وَكَانَ بَيْنَهُمْ ضَرْبٌ بِالْجَرِيدِ وَبِالْأَيْدِي وَالنِّعَالِ فَبَلَغَنَا أَنَّهَا نَزَلَتْ فِيهِمْ وَإِنْ طَائِفَتَانِ مِنَ الْمُؤْمِنِينَ اقْتَتَلُوا فَأَصْلِحُوا بَيْنَهُمَا [صححه البخاري (٢٦٩١)، ومسلم (١٧٩٩)]. [انظر: ١٣٣٢٥].

(۱۲۶۳۴) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ کسی شخص نے نبی علیہ السلام کو (رئیس المنافقین) عبداللہ بن ابی کے پاس جانے کا مشورہ دیا، نبی علیہ السلام اپنے گدھے پر سوار ہو کر چلے گئے، مسلمان بھی نبی علیہ السلام کے ساتھ پیدل روانہ ہو گئے، زمین کچی تھی، نبی علیہ السلام اس کے پاس پہنچے تو وہ کہنے لگا کہ آپ مجھ سے دور ہی رہیں، آپ کے گدھے کی بدبو سے مجھے تکلیف ہو رہی ہے، اس پر ایک انصاری نے کہا کہ بخدا! نبی علیہ السلام کا گدھا تجھ سے زیادہ خوشبودار ہے، ادھر عبداللہ بن ابی کی قوم کا ایک آدمی اس کی طرف سے غضب ناک ہو گیا، پھر دونوں کے ساتھیوں میں غم وغصہ کی لہر دوڑ گئی، اور شاخوں، ہاتھوں اور جوتوں سے لڑائی کی نوبت آ گئی، ہمیں معلوم ہوا ہے کہ یہ آیت انہی کے بارے نازل ہوئی کہ ''اگر مسلمانوں کے دو گروہ آپس میں لڑ پڑیں تو آپ ان کے درمیان صلح کرا دیں۔''

(١٢٦٣٥) حَدَّثَنَا عَارِمٌ حَدَّثَنَا مُعْتَمِرُ بْنُ سُلَيْمَانَ التَّيْمِيُّ قَالَ سَمِعْتُ أَبِي يَقُولُ حَدَّثَنَا السُّمَيْطُ السَّدُوسِيُّ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ فَتَحْنَا مَكَّةَ ثُمَّ إِنَّا غَزَوْنَا حُنَيْنًا فَجَاءَ الْمُشْرِكُونَ بِأَحْسَنِ صُفُوفٍ رَأَيْتُ أَوْ رَأَيْتَ فَصُفَّ الْخَيْلُ ثُمَّ صُفَّتِ الْمُقَاتِلَةُ ثُمَّ صُفَّتِ النِّسَاءُ مِنْ وَرَاءِ ذَلِكَ ثُمَّ صُفَّتِ الْغَنَمُ ثُمَّ صُفَّتِ النَّعَمُ قَالَ وَنَحْنُ بَشَرٌ كَثِيرٌ قَدْ بَلَغْنَا سِتَّةَ آلَافٍ وَعَلَى مُجَنِّبَةِ خَيْلِنَا خَالِدُ بْنُ الْوَلِيدِ قَالَ فَجَعَلَتْ خُيُولُنَا تَلُوذُ خَلْفَ ظُهُورِنَا قَالَ فَلَمْ نَلْبَثْ أَنْ انْكَشَفَتْ خُيُولُنَا وَفَرَّتِ الْأَعْرَابُ وَمَنْ نَعْلَمُ مِنَ النَّاسِ قَالَ فَنَادَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا لَلْمُهَاجِرِينَ يَا لَلْمُهَاجِرِينَ ثُمَّ قَالَ يَا لَلْأَنْصَارِ يَا لَلْأَنْصَارِ قَالَ أَنَسٌ هَذَا حَدِيثُ عِمِّيَّةٍ قَالَ قُلْنَا لَبَّيْكَ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ فَتَقَدَّمَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَايْمُ اللَّهِ مَا أَتَيْنَاهُمْ حَتَّى هَزَمَهُمُ اللَّهُ قَالَ فَقَبَضْنَا ذَلِكَ الْمَالَ ثُمَّ انْطَلَقْنَا إِلَى الطَّائِفِ فَحَاصَرْنَاهُمْ أَرْبَعِينَ لَيْلَةً ثُمَّ رَجَعْنَا إِلَى مَكَّةَ قَالَ فَنَزَلْنَا فَجَعَلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُعْطِي الرَّجُلَ الْمِائَةَ وَيُعْطِي الرَّجُلَ الْمِائَةَ قَالَ فَتَحَدَّثَ الْأَنْصَارُ بَيْنَهَا أَمَّا مَنْ قَاتَلَهُ فَيُعْطِيهِ وَأَمَّا مَنْ لَمْ يُقَاتِلْهُ فَلَا يُعْطِيهِ قَالَ فَرُفِعَ الْحَدِيثُ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثُمَّ أَمَرَ بِسَرَاةِ الْمُهَاجِرِينَ وَالْأَنْصَارِ أَنْ يَدْخُلُوا عَلَيْهِ ثُمَّ قَالَ لَا يَدْخُلْ عَلَيَّ إِلَّا أَنْصَارِيٌّ أَوْ الْأَنْصَارُ قَالَ فَدَخَلْنَا الْقُبَّةَ حَتَّى مَلَأْنَا الْقُبَّةَ قَالَ نَبِيُّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا مَعْشَرَ الْأَنْصَارِ أَوْ كَمَا قَالَ مَا حَدِيثٌ أَتَانِي قَالُوا مَا أَتَاكَ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ مَا حَدِيثٌ أَتَانِي قَالُوا مَا أَتَاكَ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ أَلَا تَرْضَوْنَ أَنْ يَذْهَبَ النَّاسُ بِالْأَمْوَالِ وَتَذْهَبُونَ بِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتَّى تَدْخُلُوا بُيُوتَكُمْ قَالُوا رَضِينَا يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَوْ أَخَذَ النَّاسُ شِعْبًا وَأَخَذَتِ الْأَنْصَارُ شِعْبًا

لَأَخَذْتُ شِعْبَ الْأَنْصَارِ قَالُوا يَا رَسُولَ اللَّهِ رَضِينَا قَالَ فَارْضَوْا أَوْ كَمَا قَالَ [صححه مسلم (۱۰۵۹)].

(۱۲۶۳۵) حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ہم نے مکہ فتح کر لیا پھر ہم نے حنین کا جہاد کیا، مشرکین اچھی صف بندی کر کے آئے جو میں نے دیکھیں۔ پہلے گھڑ سواروں نے صف باندھی پھر پیدل لڑنے والوں نے اس کے پیچھے عورتوں نے صف بندی کی پھر بکریوں کی صف باندھی گئی۔ پھر اونٹوں کی صف بندی کی گئی اور ہم بہت لوگ تھے اور ہماری تعداد چھ ہزار کو پہنچ چکی تھی اور ایک جانب کے سواروں پر حضرت خالد بن ولید رضی اللہ عنہ سالار تھے۔ پس ہمارے سوار ہماری پشتوں کے پیچھے پناہ گزیں ہونا شروع ہوئے اور زیادہ دیر نہ گزری تھی کہ ہمارے گھوڑے ننگے ہوئے اور دیہاتی بھاگے اور وہ لوگ جن کو ہم جانتے ہیں۔ تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے پکارا اے مہاجرین! اے مہاجرین! پھر فرمایا اے انصار، اے انصار۔ حضرت انس رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ یہ حدیث میرے چچاؤں کی ہے۔ ہم نے کہا لبیک اے اللہ کے رسول پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم آگے بڑھے پس اللہ کی قسم ہم پہنچے بھی نہ پائے تھے کہ اللہ نے ان کو شکست دے دی۔ پھر ہم نے وہ مال قبضہ میں لے لیا پھر ہم طائف کی طرف چلے تو ہم نے اس کا چالیس روز محاصرہ کیا پھر ہم مکہ کی طرف لوٹے اور اترے اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک ایک کو سو سو اونٹ دینے شروع کر دیئے۔ یہ دیکھ کر انصار آپس میں باتیں کرنے لگے کہ نبی علیہ السلام انہی لوگوں کو عطاء فرما رہے ہیں جنہوں نے آپ سے قتال کیا تھا اور جنہوں نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم سے قتال نہیں کیا، انہیں کچھ نہیں دے رہے، نبی علیہ السلام کو یہ بات پہنچی تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ان کو ایک خیمہ میں جمع کر کے فرمایا، اے انصار کی جماعت مجھے تم سے کیا بات پہنچی ہے، وہ کہنے لگے یا رسول اللہ! آپ کو کیا بات معلوم ہوئی ہے؟ دو مرتبہ یہی بات ہوئی، پھر نبی علیہ السلام نے فرمایا اے جماعت انصار کیا تم خوش نہیں ہو کہ لوگ تو دنیا لے جائیں اور تم محمد صلی اللہ علیہ وسلم کو گھیرے ہوئے اپنے گھروں کو جاؤ، انہوں نے عرض کیا اے اللہ کے رسول ہم خوش ہیں نبی علیہ السلام نے فرمایا اگر لوگ ایک وادی میں چلیں اور انصار ایک گھاٹی میں چلیں تو میں انصار کی گھاٹی کو اختیار کروں گا وہ کہنے لگے یا رسول اللہ! ہم راضی ہیں، نبی علیہ السلام نے فرمایا خوش رہو۔

(۱۲۶۳۶) حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ دَاوُدَ حَدَّثَنَا فُلَيْحُ بْنُ سُلَيْمَانَ عَنْ هِلَالٍ يَعْنِي ابْنَ عَلِيٍّ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ لَمْ يَكُنْ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَبَّابًا وَلَا فَحَّاشًا وَلَا لَعَّانًا كَانَ يَقُولُ لِأَحَدِنَا عِنْدَ الْمُعَاتَبَةِ مَا لَهُ تَرِبَتْ جَبِينُهُ [راجع: ۱۲۲۹۹].

(۱۲۶۳۶) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام گالیاں دینے والے، لعنت ملامت کرنے والے یا بیہودہ باتیں کرنے والے نہ تھے، عتاب کے وقت بھی صرف اتنا فرماتے تھے کہ اسے کیا ہو گیا، اس کی پیشانی خاک آلود ہو۔

(۱۲۶۳۷) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الزُّبَيْرِ قَالَ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ يَعْنِي ابْنَ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَوْهَبٍ قَالَ سَمِعْتُ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ يَقُولُ لَقَدْ كُنَّا نُصَلِّي مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَاةً لَوْ صَلَّاهَا أَحَدُكُمْ الْيَوْمَ لَعِبْتُمُوهَا عَلَيْهِ فَقَالَ لَهُ شَرِيكٌ وَمُسْلِمُ بْنُ أَبِي نَمِرٍ أَفَلَا تَذْكُرُ ذَاكَ لِأَمِيرِنَا وَالْأَمِيرُ يَوْمَئِذٍ عُمَرُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ فَقَالَ قَدْ فَعَلْتُ

(۱۲۶۳۷) حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے تھے کہ ہم نے نبی علیہ السلام کے ساتھ نماز اس طرح پڑھی ہے کہ اگر آج تم میں سے کوئی شخص اس طرح پڑھنے لگے تو تم اسے مطعون کرو گے، یہ سن کر شریک اور مسلم بن ابی نمران سے کہنے لگے کہ آپ یہ بات ہمارے گورنر کو کیوں نہیں بتاتے؟ اس وقت حضرت عمر بن عبدالعزیز رحمۃ اللہ علیہ مدینہ کے گورنر تھے، انہوں نے فرمایا کہ میں یہ بھی کر چکا ہوں۔

(۱۲۶۳۸) حَدَّثَنَا حُسَيْنُ بْنُ مُحَمَّدٍ وَعَفَّانُ قَالَا حَدَّثَنَا خَلَفُ بْنُ خَلِيفَةَ حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ عُمَرَ عَنْ أَنَسٍ قَالَ كُنْتُ جَالِسًا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الْحَلْقَةِ وَرَجُلٌ قَائِمٌ يُصَلِّي فَلَمَّا رَكَعَ وَسَجَدَ جَلَسَ وَتَشَهَّدَ ثُمَّ دَعَا فَقَالَ اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ بِأَنَّ لَكَ الْحَمْدَ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ الْحَنَّانُ بَدِيعَ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ ذَا الْجَلَالِ وَالْإِكْرَامِ يَا حَيُّ يَا قَيُّومُ إِنِّي أَسْأَلُكَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَتَدْرُونَ بِمَا دَعَا قَالُوا اللَّهُ وَرَسُولُهُ أَعْلَمُ قَالَ وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ لَقَدْ دَعَا اللَّهَ بِاسْمِهِ الْعَظِيمِ الَّذِي إِذَا دُعِيَ بِهِ أَجَابَ وَإِذَا سُئِلَ بِهِ أَعْطَى قَالَ عَفَّانُ دَعَا بِاسْمِهِ [صححه ابن حبان (۸۹۳) وابو داود (۱۴۹۵) والنسائي: (۵/۳). قال شعيب: صحيح، اسناده قوي]. [انظر: ۱۳۶۰۵].

(۱۲۶۳۸) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ میں نبی علیہ السلام کے ساتھ حلقے میں بیٹھا ہوا تھا اور ایک آدمی کھڑا نماز پڑھ رہا تھا، رکوع وسجود کے بعد جب وہ بیٹھا تو تشہد میں اس نے یہ دعا پڑھی ''اے اللہ! میں تجھ سے سوال کرتا ہوں کیونکہ تمام تعریفیں تیرے لیے ہی ہیں، تیرے علاوہ کوئی معبود نہیں، نہایت احسان کرنے والا ہے، آسمان وزمین کو بغیر نمونے کے پیدا کرنے والا ہے اور بڑے جلال اور عزت والا ہے، اے زندگی دینے والے اے قائم رکھنے والے! میں تجھ ہی سے سوال کرتا ہوں۔'' نبی علیہ السلام نے فرمایا تم جانتے ہو کہ اس نے کیا دعا کی ہے؟ صحابہ رضی اللہ عنہم نے عرض کیا اللہ اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم ہی زیادہ جانتے ہیں، نبی علیہ السلام نے فرمایا اس ذات کی قسم جس کے دست قدرت میں میری جان ہے اس نے اللہ سے اس کے اس اسم اعظم کے ذریعے دعا مانگی ہے کہ جب اس کے ذریعے دعاء مانگی جائے تو اللہ اسے ضرور قبول کرتا ہے اور جب اس کے ذریعے سوال کیا جائے تو وہ ضرور عطاء کرتا ہے۔

(۱۳۶۳۹) حَدَّثَنَا حُسَيْنٌ حَدَّثَنَا خَلَفٌ عَنْ حَفْصِ بْنِ عُمَرَ عَنْ أَنَسٍ قَالَ كُنْتُ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جَالِسًا فِي الْحَلْقَةِ إِذْ جَاءَ رَجُلٌ فَسَلَّمَ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَالْقَوْمِ فَقَالَ الرَّجُلُ السَّلَامُ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَةُ اللَّهِ فَرَدَّ النَّبِيُّ عَلَيْهِ الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْهِ وَعَلَيْكُمُ السَّلَامُ وَرَحْمَةُ اللَّهِ وَبَرَكَاتُهُ فَلَمَّا جَلَسَ الرَّجُلُ قَالَ الْحَمْدُ لِلَّهِ حَمْدًا كَثِيرًا طَيِّبًا مُبَارَكًا فِيهِ كَمَا يُحِبُّ رَبُّنَا أَنْ يُحْمَدَ وَيَنْبَغِي لَهُ فَقَالَ لَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَيْفَ قُلْتَ فَرَدَّ عَلَيْهِ كَمَا قَالَ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ لَقَدْ ابْتَدَرَهَا عَشَرَةُ أَمْلَاكٍ كُلُّهُمْ حَرِيصٌ عَلَى أَنْ يَكْتُبَهَا فَمَا دَرَوْا كَيْفَ يَكْتُبُوهَا حَتَّى يَرْفَعُوهَا إِلَى ذِي الْعِزَّةِ فَقَالَ اكْتُبُوهَا كَمَا قَالَ عَبْدِي [اخرجه النسائي في عمل اليوم والليلة (۳۴۱) وابن حبان (۸۴۵)]

(۱۲۶۳۹) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ میں نبی علیہ السلام کے ساتھ حلقے میں بیٹھا ہوا تھا کہ ایک آدمی نے آ کر نبی علیہ السلام کو اور دوسرے لوگوں کو سلام کیا، سب نے اسے جواب دیا، جب وہ بیٹھ گیا تو کہنے لگا اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ حَمْدًا كَثِيرًا طَيِّبًا مُبَارَكًا فِيهِ كَمَا يُحِبُّ رَبُّنَا أَنْ يُحْمَدَ وَيَنْبَغِي لَهُ نبی علیہ السلام نے اس سے پوچھا کہ تم نے کیا کہا؟ اس نے ان کلمات کو دہرا دیا، نبی علیہ السلام نے فرمایا اس ذات کی قسم جس کے دست قدرت میں میری جان ہے، میں نے دس فرشتوں کو اس کی طرف تیزی سے بڑھتے ہوئے دیکھا کہ کون اس جملے کو پہلے لکھتا ہے، لیکن انہیں سمجھ نہیں آئی کہ ان کلمات کا ثواب کتنا لکھیں؟ چنانچہ انہوں نے اللہ سے پوچھا تو اللہ نے فرمایا کہ انہیں اسی طرح لکھ لو جیسے میرے بندے نے کہا ہے۔

(۱۳۶٤٠) حَدَّثَنَا حُسَيْنٌ وَعَفَّانُ قَالَا حَدَّثَنَا خَلَفُ بْنُ خَلِيفَةَ حَدَّثَنِي حَفْصُ بْنُ عُمَرَ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَأْمُرُ بِالْبَاءَةِ وَيَنْهَى عَنِ التَّبَتُّلِ نَهْيًا شَدِيدًا وَيَقُولُ تَزَوَّجُوا الْوَدُودَ الْوَلُودَ إِنِّي مُكَاثِرٌ الْأَنْبِيَاءَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ [اخرجه ابن حبان (٤٠٢٨)] [انظر: ١٣٦٠٤].

(۱۲۶۴۰) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نکاح کرنے کا حکم دیتے اور اس سے اعراض کرنے کی شدید ممانعت فرماتے اور ارشاد فرماتے کہ محبت کرنے والی اور بچوں کی ماں بننے والی عورت سے شادی کیا کرو کہ میں قیامت کے دن دیگر انبیاء علیہم السلام پر تمہاری کثرت سے فخر کروں گا۔

(۱۳٦٤١) حَدَّثَنَا حُسَيْنٌ حَدَّثَنَا خَلَفُ بْنُ خَلِيفَةَ عَنْ حَفْصٍ عَنْ عَمِّهِ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ كَانَ أَهْلُ بَيْتٍ مِنَ الْأَنْصَارِ لَهُمْ جَمَلٌ يَسْنُونَ عَلَيْهِ وَإِنَّ الْجَمَلَ اسْتُصْعِبَ عَلَيْهِمْ فَمَنَعَهُمْ ظَهْرَهُ وَإِنَّ الْأَنْصَارَ جَاءُوا إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالُوا إِنَّهُ كَانَ لَنَا جَمَلٌ نُسْنِي عَلَيْهِ وَإِنَّهُ اسْتُصْعِبَ عَلَيْنَا وَمَنَعَنَا ظَهْرَهُ وَقَدْ عَطِشَ الزَّرْعُ وَالنَّخْلُ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِأَصْحَابِهِ قُومُوا فَقَامُوا فَدَخَلَ الْحَائِطَ وَالْجَمَلُ فِي نَاحِيَةٍ فَمَشَى النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَحْوَهُ فَقَالَتِ الْأَنْصَارُ يَا نَبِيَّ اللَّهِ إِنَّهُ قَدْ صَارَ مِثْلَ الْكَلْبِ الْكَلِبِ وَإِنَّا نَخَافُ عَلَيْكَ صَوْلَتَهُ فَقَالَ لَيْسَ عَلَيَّ مِنْهُ بَأْسٌ فَلَمَّا نَظَرَ الْجَمَلُ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَقْبَلَ نَحْوَهُ حَتَّى خَرَّ سَاجِدًا بَيْنَ يَدَيْهِ فَأَخَذَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِنَاصِيَتِهِ أَذَلَّ مَا كَانَتْ قَطُّ حَتَّى أَدْخَلَهُ فِي الْعَمَلِ فَقَالَ لَهُ أَصْحَابُهُ يَا رَسُولَ اللَّهِ هَذِهِ بَهِيمَةٌ لَا تَعْقِلُ تَسْجُدُ لَكَ وَنَحْنُ نَعْقِلُ فَنَحْنُ أَحَقُّ أَنْ نَسْجُدَ لَكَ فَقَالَ لَا يَصْلُحُ لِبَشَرٍ أَنْ يَسْجُدَ لِبَشَرٍ وَلَوْ صَلَحَ لِبَشَرٍ أَنْ يَسْجُدَ لِبَشَرٍ لَأَمَرْتُ الْمَرْأَةَ أَنْ تَسْجُدَ لِزَوْجِهَا مِنْ عِظَمِ حَقِّهِ عَلَيْهَا وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ لَوْ كَانَ مِنْ قَدَمِهِ إِلَى مَفْرِقِ رَأْسِهِ قُرْحَةً تَنْبَجِسُ بِالْقَيْحِ وَالصَّدِيدِ ثُمَّ اسْتَقْبَلَتْهُ فَلَحَسَتْهُ مَا أَدَّتْ حَقَّهُ [اخرجه النسائي في الكبرى (٩١٤٧) قال شعيب، صحيح لغيره دون "والذي نفسي."].

(۱۲۶۴۱) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ انصار کا ایک گھرانا تھا جس کے پاس پانی لادنے والا ایک اونٹ تھا، ایک دن وہ

اونٹ سخت بدک گیا اور کسی کو اپنے اوپر سوار نہیں ہونے دیا، وہ لوگ نبی علیہ السلام کے پاس آ کر کہنے لگے کہ ہمارا ایک اونٹ تھا جس پر ہم پانی بھر کر لایا کرتے تھے، آج وہ اس قدر بدکا ہوا ہے کہ ہمیں اپنے اوپر سوار ہی نہیں ہونے دیتا، اور کھیت اور باغات خشک پڑے ہوئے ہیں، نبی علیہ السلام نے صحابہ رضی اللہ عنہم سے فرمایا اٹھو، اور چل پڑے، وہاں پہنچ کر باغ میں داخل ہوئے تو دیکھا کہ وہ اونٹ ایک کونے میں ہے، نبی علیہ السلام اس کی طرف چل پڑے، یہ دیکھ کر انصار کہنے لگے یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! یہ تو وحشی کتے کی طرح ہوا ہوا ہے، ہمیں خطرہ ہے کہ کہیں یہ آپ پر حملہ ہی نہ کر دے، نبی علیہ السلام نے فرمایا مجھے اس سے کوئی نقصان نہیں پہنچے گا۔

جب اونٹ نے نبی علیہ السلام کو دیکھا تو وہ نبی علیہ السلام کے پاس آ کر آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے سامنے گر پڑا، نبی علیہ السلام نے اسے اس کی پیشانی سے پکڑا اور وہ پہلے سے بھی زیادہ فرمانبردار ہو گیا اور نبی علیہ السلام نے اسے کام پر لگا دیا، یہ دیکھ کر صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کہنے لگے یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! یہ ناسمجھ جاندار آپ کو سجدہ کر سکتے ہیں تو ہم تو پھر عقلمند ہیں، ہم آپ کو سجدہ کرنے کا زیادہ حق رکھتے ہیں؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا کسی انسان کے لئے دوسرے انسان کو سجدہ کرنا جائز نہیں ہے، اگر ایسا کرنا جائز ہوتا تو میں عورت کو حکم دیتا کہ اپنے شوہر کو سجدہ کرے کہ اس کا حق اس پر زیادہ ہے، اس ذات کی قسم جس کے دست قدرت میں میری جان ہے، اگر مرد کے پاؤں سے لے کر سر کی مانگ تک سارا جسم پھوڑا بن جائے اور خون پیپ بہنے لگے اور بیوی آ کر اسے چاٹنے لگے تب بھی اس کا حق ادا نہیں کر سکتی۔

(۱۲۶۴۲) حَدَّثَنَا حُسَيْنُ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا خَلَفٌ عَنْ حَفْصٍ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّهُ قَالَ انْطُلِقَ بِنَا إِلَى الشَّامِ إِلَى عَبْدِ الْمَلِكِ وَنَحْنُ أَرْبَعُونَ رَجُلًا مِنَ الْأَنْصَارِ لِيَفْرِضَ لَنَا فَلَمَّا رَجَعَ وَكُنَّا بِفَجِّ النَّاقَةِ صَلَّى بِنَا الْعَصْرَ ثُمَّ سَلَّمَ وَدَخَلَ فُسْطَاطَهُ وَقَامَ الْقَوْمُ يُضِيفُونَ إِلَى رَكْعَتَيْهِ رَكْعَتَيْنِ أُخْرَيَيْنِ قَالَ فَقَالَ قَبَّحَ اللَّهُ الْوُجُوهَ فَوَاللَّهِ مَا أَصَابَتْ السُّنَّةَ وَلَا قَبِلَتْ الرُّخْصَةَ فَأَشْهَدُ لَسَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِنَّ أَقْوَامًا يَتَعَمَّقُونَ فِي الدِّينِ يَمْرُقُونَ كَمَا يَمْرُقُ السَّهْمُ مِنَ الرَّمِيَّةِ

(۱۲۶۴۲) حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک مرتبہ ہمیں چالیس انصاری حضرات کے ساتھ شام میں عبدالملک کے پاس لے جایا گیا، تا کہ وہ ہمارا وظیفہ مقرر کر دے، واپسی پر جب ہم ''فج الناقہ'' میں پہنچے تو اس نے ہمیں عصر کی دو رکعتیں پڑھائیں، پھر سلام پھیر کر اپنے خیمے میں چلا گیا، لوگ کھڑے ہو کر مزید دو رکعتیں پڑھنے لگے، حضرت انس رضی اللہ عنہ نے یہ دیکھ کر فرمایا اللہ ان چہروں کو بدنما کرے، بخدا! انہوں نے سنت پر عمل کیا اور نہ رخصت قبول کی، میں گواہی دیتا ہوں کہ میں نے نبی علیہ السلام کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کچھ لوگ دین میں خوب تعمق کریں گے اور دین سے اس طرح نکل جائیں گے جیسے تیر شکار سے نکل جاتا ہے۔

(۱۲۶۴۳) حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ دَاوُدَ الْهَاشِمِيُّ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ قَالَ حَدَّثَنِي عَمْرُو بْنُ أَبِي عَمْرٍو مَوْلَى الْمُطَّلِبِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ حَنْطَبٍ أَنَّهُ سَمِعَ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِأَبِي طَلْحَةَ الْتَمِسْ لَنَا غُلَامًا مِنْ غِلْمَانِكُمْ يَخْدُمُنِي فَخَرَجَ بِي أَبُو طَلْحَةَ يُرْدِفُنِي وَرَاءَهُ وَكُنْتُ أَخْدُمُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كُلَّمَا نَزَلَ فَكُنْتُ اَسْمَعُهُ يُكْثِرُ اَنْ يَقُولَ اللَّهُمَّ إِنِّي اَعُوذُ بِكَ مِنَ الْهَمِّ وَالْحَزَنِ وَالْعَجْزِ وَالْكَسَلِ وَالْجُبْنِ وَالْبُخْلِ وَضَلَعِ الدَّيْنِ وَغَلَبَةِ الرِّجَالِ فَلَمْ اَزَلْ اَخْدُمُهُ حَتَّى اَقْبَلْنَا مِنْ خَيْبَرَ وَاَقْبَلَ بِصَفِيَّةَ بِنْتِ حُيَيٍّ قَدْ حَازَهَا فَكُنْتُ اَرَاهُ يُحَوِّي وَرَائَهُ بِعَبَاءَةٍ اَوْ بِكِسَاءٍ ثُمَّ يُرْدِفُهَا وَرَائَهُ حَتَّى إِذَا كُنَّا بِالصَّهْبَاءِ صَنَعَ حَيْسًا فِي نِطَعٍ ثُمَّ اَرْسَلَنِي فَدَعَوْتُ رِجَالًا فَاَكَلُوا فَكَانَ ذَلِكَ بِنَائَهُ بِهَا ثُمَّ اَقْبَلَ حَتَّى إِذَا بَدَا لَهُ اُحُدٌ قَالَ هَذَا جَبَلٌ يُحِبُّنَا وَنُحِبُّهُ فَلَمَّا اَشْرَفَ عَلَى الْمَدِينَةِ قَالَ اللَّهُمَّ إِنِّي اُحَرِّمُ مَا بَيْنَ جَبَلَيْهَا كَمَا حَرَّمَ إِبْرَاهِيمُ مَكَّةَ اللَّهُمَّ بَارِكْ لَهُمْ فِي مُدِّهِمْ وَصَاعِهِمْ [صححه البخاری (۲۲۳۵)، ومسلم (۱۳۶۵)، وابن حبان (۴۷۲۵)]. [راجع: ۱۲۲۵۰].

(۱۲۶۴۳) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے حضرت ابوطلحہ رضی اللہ عنہ سے فرمایا اپنے بچوں میں سے کوئی بچہ ہمارے لیے منتخب کرو جو میری خدمت کیا کرے، حضرت ابوطلحہ رضی اللہ عنہ مجھے اپنے پیچھے بٹھا کر روانہ ہوئے، اور میں نبی علیہ السلام کا خادم بن گیا، خواہ نبی علیہ السلام کہیں بھی منزل کرتے، میں آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو کثرت سے یہ کہتے ہوئے سنتا تھا کہ اے اللہ! میں پریشانی، غم، لاچاری، سستی، بخل، بزدلی، قرضوں کے بوجھ اور لوگوں کے غلبے سے آپ کی پناہ میں آتا ہوں۔

میں مستقل نبی علیہ السلام کا خادم رہا، ایک موقع پر جب ہم خیبر سے واپس آ رہے تھے، نبی علیہ السلام کے ساتھ اس وقت حضرت صفیہ رضی اللہ عنہا بھی تھیں جنہیں نبی علیہ السلام نے منتخب فرمایا تھا، تو میں نے دیکھا کہ نبی علیہ السلام اپنے پیچھے کسی چادر یا عباء سے پردہ کرتے پھر انہیں اپنے پیچھے بٹھا لیتے، جب ہم مقام صہباء میں پہنچے تو نبی علیہ السلام نے حلوہ بنایا اور دسترخوان پر چن دیا، پھر مجھے بھیجا اور میں بہت سے لوگوں کو بلا لایا، ان سب نے وہ حلوہ کھایا، جو دراصل نبی علیہ السلام کا ولیمہ تھا، پھر نبی علیہ السلام روانہ ہوئے اور جب احد پہاڑ نظر آیا تو فرمایا کہ یہ پہاڑ ہم سے محبت کرتا ہے اور ہم اس سے محبت کرتے ہیں، پھر جب مدینہ کے قریب پہنچے تو فرمایا اے اللہ! میں اس کے دونوں پہاڑوں کے درمیانی جگہ کو حرام قرار دیتا ہوں جیسے حضرت ابراہیم علیہ السلام نے مکہ کو حرم قرار دیا تھا، اے اللہ! ان کے صاع اور مد میں برکت عطاء فرما۔

(۱۳۶۴۴) حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ قَالَ اَخْبَرَنِي حُمَيْدٌ عَنْ اَنَسٍ قَالَ آخِرُ صَلَاةٍ صَلَّاهَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَعَ الْقَوْمِ صَلَّى فِي ثَوْبٍ وَاحِدٍ مُتَوَشِّحًا بِهِ خَلْفَ اَبِي بَكْرٍ [صححه ابن حبان (۲۱۲۵). قال الألباني: صحيح الاسناد (النسائي: ۲/۷۹)]. [انظر: ۱۳۲۹۳، ۱۳۴۸۷، ۱۳۵۹۱].

(۱۲۶۴۴) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام کی وہ آخری نماز جو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے لوگوں کے ساتھ پڑھی، وہ ایک کپڑے میں لپٹ کر حضرت صدیق اکبر رضی اللہ عنہ کے پیچھے پڑھی تھی۔

(۱۳۶۴۵) حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ حَدَّثَنِي حُمَيْدٌ عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ إِذَا غَزَا قَوْمًا لَمْ يَغْزُ بِنَا لَيْلًا حَتَّى يُصْبِحَ فَإِنْ سَمِعَ اَذَانًا كَفَّ عَنْهُمْ وَإِنْ لَمْ يَسْمَعْ اَذَانًا اَغَارَ عَلَيْهِمْ [انظر:

[۱۳۸۰۷، ۱۳۵۲۰، ۱۳۵۱۵، ۱۳۱۷۱].

(۱۲۶۴۵) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام جب کسی قوم پر حملے کا ارادہ کرتے تو رات کو حملہ نہ کرتے بلکہ صبح ہونے کا انتظار کرتے، اگر وہاں سے اذان کی آواز سنائی دیتی تو رک جاتے، ورنہ حملہ کر دیتے۔

(۱۲٦٤٦) حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ قَالَ أَخْبَرَنِي حُمَيْدٌ عَنْ أَنَسٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ إِذَا قَدِمَ مِنْ سَفَرٍ فَأَبْصَرَ جُدْرَانَ الْمَدِينَةِ أَوْضَعَ رَاحِلَتَهُ فَإِنْ كَانَ عَلَى دَابَّةٍ حَرَّكَهَا مِنْ حُبِّهَا حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ قَالَ أَخْبَرَنِي حُمَيْدٌ عَنْ أَنَسٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ إِذَا قَدِمَ مِنْ سَفَرٍ فَأَبْصَرَ جُدْرَانَ الْمَدِينَةِ أَوْضَعَ رَاحِلَتَهُ فَإِنْ كَانَ عَلَى دَابَّةٍ حَرَّكَهَا مِنْ حُبِّهَا [صححه البخاري (۱۸۰۲)، وابن حبان (۲۷۱۰)]. [انظر: ۱۲٦٥٠].

(۱۲۶۴۶) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام جب کسی سفر سے واپس آتے، اور مدینہ کی دیواروں پر نظر پڑتی تو سواری سے کود پڑتے، اور اگر سواری پر رہتے تو اس کی رفتار مدینہ کی محبت میں تیز کر دیتے تھے۔

(۱۲٦٤٧) حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ قَالَ أَخْبَرَنِي حُمَيْدٌ عَنْ أَنَسٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ إِذَا هَبَّتْ الرِّيحُ عُرِفَ ذَلِكَ فِي وَجْهِهِ [صححه البخاري (۱۰۳٤)، وابن حبان (٦٦٤)]. [انظر: ۱۲٦٤٨].

(۱۲۶۴۷) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جب آندھی چلتی تو نبی علیہ السلام کے چہرۂ انور پر خوف کے آثار واضح طور پر محسوس کیے جا سکتے تھے۔

(۱۲٦٤٨) حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا الْحَارِثُ بْنُ عُمَيْرٍ عَنْ حُمَيْدٍ الطَّوِيلِ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ إِذَا هَبَّتْ الرِّيحُ عُرِفَ ذَلِكَ فِي وَجْهِهِ [مكرر ما قبله].

(۱۲۶۴۸) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جب آندھی چلتی تو نبی علیہ السلام کے چہرۂ انور پر خوف کے آثار واضح طور پر محسوس کیے جا سکتے تھے۔

(۱۲٦٤٩) حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ حَدَّثَنَا ابْنُ الْمُبَارَكِ عَنْ أَبَانَ بْنِ خَالِدٍ قَالَ سَمِعْتُ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ رَوَاحَةَ يَقُولُ حَدَّثَنِي أَنَسُ بْنُ مَالِكٍ أَنَّهُ لَمْ يَرَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَّى الضُّحَى قَطُّ إِلَّا أَنْ يَخْرُجَ فِي سَفَرٍ أَوْ يَقْدَمَ مِنْ سَفَرٍ [راجع: ۱۲۳۷۸].

(۱۲۶۴۹) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے نبی علیہ السلام کو چاشت کی نماز پڑھتے ہوئے نہیں دیکھا الا یہ کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم سفر پر جا رہے ہوں یا سفر سے واپس آ رہے ہوں۔

(۱۲٦٥٠) حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ حَدَّثَنَا الْحَارِثُ بْنُ عُمَيْرٍ عَنْ حُمَيْدٍ الطَّوِيلِ عَنْ أَنَسٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ إِذَا قَدِمَ مِنْ سَفَرٍ فَنَظَرَ إِلَى جُدُرَاتِ الْمَدِينَةِ أَوْضَعَ نَاقَتَهُ وَإِنْ كَانَ عَلَى دَابَّةٍ حَرَّكَهَا مِنْ حُبِّهَا [راجع: ۱۲٦٤٦]

(۱۲۶۵۰) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام جب کسی سفر سے واپس آتے، اور مدینہ کی دیواروں پر نظر پڑتی تو سواری سے کود پڑتے، اور اگر سواری پر رہتے تو اس کی رفتار مدینہ کی محبت میں تیز کر دیتے تھے۔

(۱۲۶۵۱) حَدَّثَنَا أَبُو كَامِلٍ وَاسْمُهُ مُظَفَّرُ بْنُ مُدْرِكٍ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَصُومُ حَتَّى يُقَالَ صَامَ صَامَ وَيُفْطِرُ حَتَّى يُقَالَ أَفْطَرَ أَفْطَرَ [صححه مسلم (۱۱۵۸)]. [انظر: ۱۳۲۰۶، ۱۳۶۸۵].

(۱۲۶۵۱) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام جب روزہ رکھتے تو لوگ ایک دوسرے کو مطلع کر دیتے کہ نبی علیہ السلام نے روزہ کی نیت کر لی ہے اور جب افطاری کرتے تب بھی لوگ ایک دوسرے کو مطلع کرتے تھے کہ نبی علیہ السلام نے روزہ کھول لیا ہے۔

(۱۲۶۵۲) حَدَّثَنَا أَبُو كَامِلٍ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّ رَجُلًا قَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ الرَّجُلُ يُحِبُّ الْقَوْمَ وَلَا يَبْلُغُ عَمَلَهُمْ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمَرْءُ مَعَ مَنْ أَحَبَّ [انظر: ۱۳۳۴۹، ۲۳۴۱۲، ۱۳۸۶۴].

(۱۲۶۵۲) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک آدمی نے بارگاہِ رسالت میں عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! ایک آدمی کسی قوم سے محبت کرتا ہے لیکن ان کے اعمال تک نہیں پہنچتا، تو کیا حکم ہے؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا انسان اسی کے ساتھ ہوگا جس کے ساتھ وہ محبت کرتا ہے۔

(۱۲۶۵۳) حَدَّثَنَا أَبُو كَامِلٍ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ حَدَّثَنَا ثَابِتٌ عَنْ أَنَسٍ قَالَ صَلَّى بِنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَطَوُّعًا قَالَ فَقَامَتْ أُمُّ سُلَيْمٍ وَأُمُّ حَرَامٍ خَلْفَنَا قَالَ ثَابِتٌ لَا أَعْلَمُهُ إِلَّا قَالَ وَأَقَامَنِي عَنْ يَمِينِهِ فَصَلَّيْنَا عَلَى بِسَاطٍ [انظر: ۱۳۶۲۹].

(۱۲۶۵۳) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام نے ہمیں نفلی نماز پڑھائی، حضرت ام سلیم رضی اللہ عنہا اور ام حرام رضی اللہ عنہا نے ہمارے پیچھے کھڑے ہو کر نماز پڑھی اور نبی علیہ السلام نے مجھے اپنی دائیں جانب کھڑا کر لیا، یوں ہم نے ایک ہی چادر پر نماز پڑھ لی۔

(۱۲۶۵۴) حَدَّثَنَا أَبُو كَامِلٍ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ زَيْدٍ حَدَّثَنَا الزُّبَيْرُ بْنُ خِرِّيتٍ حَدَّثَنَا أَبُو لَبِيدٍ لُمَازَةُ بْنُ زَبَّارٍ قَالَ أُرْسِلَتْ الْخَيْلُ زَمَنَ الْحَجَّاجِ فَقُلْنَا لَوْ أَتَيْنَا الرِّهَانَ قَالَ فَأَتَيْنَاهُ ثُمَّ قُلْنَا لَوْ أَتَيْنَا إِلَى أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ فَسَأَلْنَاهُ هَلْ كُنْتُمْ تُرَاهِنُونَ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فَأَتَيْنَاهُ فَسَأَلْنَاهُ فَقَالَ نَعَمْ لَقَدْ رَاهَنَ عَلَى فَرَسٍ لَهُ يُقَالُ لَهُ سُبْحَةُ فَسَبَقَ النَّاسَ فَهَشَّ لِذَلِكَ وَأَعْجَبَهُ [انظر: ۱۳۷۲۴].

(۱۲۶۵۴) ابولبید رحمۃ اللہ علیہ نے مازہ بن زیار رحمۃ اللہ علیہ سے بیان کیا کہ میں نے حجاج بن یوسف کے زمانے میں اپنے گھوڑے کو بھیجا اور سوچا کہ ہم بھی گھڑ دوڑ کی شرط میں حصہ لیتے ہیں، پھر ہم نے سوچا کہ پہلے حضرت انس رضی اللہ عنہ سے جا کر پوچھ لیتے ہیں کہ کیا آپ لوگ بھی نبی علیہ السلام کے زمانے میں گھڑ دوڑ پر شرط لگایا کرتے تھے؟ چنانچہ ہم نے ان کے پاس آ کر ان سے پوچھا تو انہوں نے

جواب دیا ہاں! ایک مرتبہ انہوں نے اپنے ایک گھوڑے پر ''جس کا نام سبحہ تھا'' گھڑ دوڑ میں حصہ لیا تھا اور وہ سب سے آگے نکل گیا تھا جس سے انہیں تعجب ہوا تھا۔

(۱۲۶۵۵) حَدَّثَنَا أَبُو كَامِلٍ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ حَدَّثَنَا سَلْمٌ الْعَلَوِيُّ قَالَ سَمِعْتُ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ قَالَ رَأَى النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى رَجُلٍ صُفْرَةً أَوْ قَالَ أَثَرَ صُفْرَةٍ قَالَ فَلَمَّا قَامَ قَالَ لَوْ أَمَرْتُمْ هَذَا فَغَسَلَ عَنْهُ هَذِهِ الصُّفْرَةَ قَالَ وَكَانَ لَا يَكَادُ يُوَاجِهُ أَحَدًا فِي وَجْهِهِ بِشَيْءٍ يَكْرَهُهُ [راجع: ۱۲۳۹۴].

(۱۲۶۵۵) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ایک آدمی پر پیلا رنگ لگا ہوا دیکھا تو اس پر ناگواری ظاہر فرمائی اور فرمایا کہ اگر تم اس شخص کو یہ رنگ دھو دینے کا حکم دیتے تو کیا ہی اچھا ہوتا؟ اور نبی علیہ السلام کی یہ عادت مبارکہ تھی کہ کسی کے سامنے اس طرح کا چہرہ لے کر نہ آتے تھے جس سے ناگواری کا اظہار ہوتا ہو۔

(۱۲۶۵۶) حَدَّثَنَا أَبُو كَامِلٍ وَعَفَّانُ قَالَا حَدَّثَنَا حَمَّادٌ أَخْبَرَنَا حُمَيْدٌ عَنْ مُوسَى بْنِ أَنَسٍ قَالَ عَفَّانُ فِي حَدِيثِهِ قَالَ حَدَّثَنَا حُمَيْدٌ عَنْ مُوسَى بْنِ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَقَدْ تَرَكْتُمْ بِالْمَدِينَةِ رِجَالًا مَا سِرْتُمْ مِنْ مَسِيرٍ وَلَا أَنْفَقْتُمْ مِنْ نَفَقَةٍ وَلَا قَطَعْتُمْ مِنْ وَادٍ إِلَّا وَهُمْ مَعَكُمْ فِيهِ قَالُوا يَا رَسُولَ اللَّهِ وَكَيْفَ يَكُونُونَ مَعَنَا وَهُمْ بِالْمَدِينَةِ قَالَ حَبَسَهُمُ الْعُذْرُ [قال الألباني: صحيح (ابو داود: ۲۵۰۸).

قال شعيب: اسناد عفان صحيح واسناد ابى كامل فى انقطاع. قلت: ورد الاسناد عنده: قالا حدثنا حماد عن موسى بن انس]. [انظر: ۱۳۲۷۰].

(۱۲۶۵۶) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام (جب غزوۂ تبوک سے واپسی پر مدینہ منورہ کے قریب پہنچے تو) فرمایا کہ مدینہ منورہ میں کچھ لوگ ایسے بھی ہیں کہ تم جس راستے پر بھی چلے اور جس وادی کو بھی طے کیا، وہ اس میں تمہارے ساتھ رہے، صحابہ رضی اللہ عنہم نے عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! کیا وہ مدینہ میں ہونے کے باوجود ہمارے ساتھ تھے؟ فرمایا ہاں! مدینہ میں ہونے کے باوجود، کیونکہ انہیں کسی عذر نے روک رکھا ہے۔

(۱۲۶۵۷) حَدَّثَنَا أَبُو كَامِلٍ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ حَدَّثَنَا سَلْمٌ الْعَلَوِيُّ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ قُدِّمَتْ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَصْعَةٌ فِيهَا قَرْعٌ قَالَ وَكَانَ يُعْجِبُهُ الْقَرْعُ قَالَ فَجَعَلَ يَلْتَمِسُ الْقَرْعَ بِأُصْبُعِهِ أَوْ قَالَ بِأَصَابِعِهِ [انظر: ۱۳۱۴۶].

(۱۲۶۵۷) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ میں ایک پیالے میں کدو لے کر نبی علیہ السلام کی خدمت میں حاضر ہوا، نبی علیہ السلام کو کدو بہت پسند تھا، اس لئے اسے اپنی انگلیوں سے تلاش کرنے لگے۔

(۱۲۶۵۸) حَدَّثَنَا أَبُو كَامِلٍ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ يَعْنِي ابْنَ سَعْدٍ حَدَّثَنَا ابْنُ شِهَابٍ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّهُ أَبْصَرَ فِي يَدِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَاتَمًا مِنْ وَرِقٍ يَوْمًا وَاحِدًا فَصَنَعَ النَّاسُ خَوَاتِيمَ مِنْ وَرِقٍ قَالَ فَطَرَحَ

رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَاتَمَهُ وَطَرَحَ النَّاسُ خَوَاتِيمَهُمْ [صححه البخاري (٥٨٦٨)، ومسلم (٢٠٩٣)، وابن حبان (٥٤٩٠، و٥٤٩٢)]. [انظر: ١٣١٧٢، ١٣٣٦٣، ١٣٣٨٥].

(۱۲۶۵۸) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک دن انہوں نے نبی علیہ السلام کے ہاتھ میں چاندی کی ایک انگوٹھی دیکھی، نبی علیہ السلام کو دیکھ کر لوگوں نے بھی چاندی کی انگوٹھیاں بنوالیں، اس پر نبی علیہ السلام نے اپنی انگوٹھی اتار کر پھینک دی، اور لوگوں نے بھی اپنی اپنی انگوٹھیاں اتار پھینکیں۔

(١٢٦٥٩) حَدَّثَنَا أَبُو كَامِلٍ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ طَافَ عَلَى نِسَائِهِ جَمِيعًا فِي يَوْمٍ وَاحِدٍ [انظر: ١٣٦٨٣].

(۱۲۶۵۹) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام کبھی کبھار اپنی تمام ازواج مطہرات کے پاس ایک ہی رات میں ایک ہی غسل سے چلے جایا کرتے تھے۔

(١٢٦٦٠) حَدَّثَنَا أَبُو كَامِلٍ وَعَفَّانُ قَالَا حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنْ ثَابِتٍ الْبُنَانِيِّ قَالَ عَفَّانُ فِي حَدِيثِهِ أَخْبَرَنَا ثَابِتٌ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ أُقِيمَتْ صَلَاةُ الْعِشَاءِ قَالَ عَفَّانُ أَوْ أُخِّرَتْ ذَاتَ لَيْلَةٍ فَقَامَ رَجُلٌ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّ لِي إِلَيْكَ حَاجَةً فَقَامَ مَعَهُ يُنَاجِيهِ حَتَّى نَعَسَ الْقَوْمُ أَوْ قَالَ بَعْضُ الْقَوْمِ ثُمَّ صَلَّى وَلَمْ يَذْكُرْ وُضُوءًا [صححه مسلم (٣٦٧)، وابن حبان (٤٥٤٤)]. [انظر: ١٣٨٦٨].

(۱۲۶۶۰) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نماز عشاء کا وقت ہو گیا، ایک آدمی آیا اور کہنے لگا یا رسول اللہ! مجھے آپ سے ایک کام ہے، نبی علیہ السلام اس کے ساتھ مسجد میں تنہائی میں گفتگو کرنے لگے یہاں تک کہ لوگ سو گئے، پھر نبی علیہ السلام نے نماز پڑھائی اور راوی نے وضو کا ذکر نہیں کیا۔

(١٢٦٦١) حَدَّثَنَا أَبُو كَامِلٍ وَعَفَّانُ قَالَا حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ مُوسَى أَبِي الْعَلَاءِ وَقَالَ عَفَّانُ فِي حَدِيثِهِ حَدَّثَنَا مُوسَى أَبُو الْعَلَاءِ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي صَلَاةَ الظُّهْرِ أَيَّامَ الشِّتَاءِ وَمَا نَدْرِي مَا ذَهَبَ مِنَ النَّهَارِ أَكْثَرُ أَوْ مَا بَقِيَ مِنْهُ [راجع: ١٢٤١٥].

(۱۲۶۶۱) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام سردی کے ایام میں نماز پڑھاتے تھے تو ہمیں کچھ پتہ نہ چلتا تھا کہ دن کا اکثر حصہ گذر گیا ہے یا باقی ہے۔

(١٢٦٦٢) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ الْحَرَّانِيُّ عَنْ هِشَامٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ قَالَ سُئِلَ أَنَسُ بْنُ مَالِكٍ عَنْ خِضَابِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمْ يَكُنْ شَابَ إِلَّا يَسِيرًا وَلَكِنَّ أَبَا بَكْرٍ وَعُمَرَ بَعْدَهُ خَضَبَا بِالْحِنَّاءِ وَالْكَتَمِ

(۱۲۶۶۲) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے نبی علیہ السلام کے خضاب کے متعلق پوچھا گیا تو انہوں نے فرمایا کہ نبی علیہ السلام کی مبارک ڈاڑھی میں

تھوڑے سے بال سفید نہ تھے، البتہ حضرت صدیق اکبر رضی اللہ عنہ اور حضرت عمر رضی اللہ عنہ مہندی اور وسمہ کا خضاب لگاتے تھے۔

(۱۲۶۶۳) قَالَ وَجَاءَ أَبُو بَكْرٍ بِأَبِيهِ أَبِي قُحَافَةَ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ فَتْحِ مَكَّةَ يَحْمِلُهُ حَتَّى وَضَعَهُ بَيْنَ يَدَيْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِأَبِي بَكْرٍ لَوْ أَقْرَرْتَ الشَّيْخَ فِي بَيْتِهِ لَأَتَيْنَاهُ مَكْرُمَةً لِأَبِي بَكْرٍ فَأَسْلَمَ وَلِحْيَتُهُ وَرَأْسُهُ كَالثَّغَامَةِ بَيَاضًا فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ غَيِّرُوهُمَا وَجَنِّبُوهُ السَّوَادَ [صححه ابن حبان (۵۴۷۲)، والحاكم (۲۴۴/۳). قال شعيب: اسناده صحيح].

(۱۲۶۶۳) حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ فتح مکہ کے دن اپنے والد ابوقحافہ رضی اللہ عنہ کو اپنی پیٹھ پر بٹھا کر نبی علیہ السلام کی خدمت میں لے کر آئے، اور نبی علیہ السلام کے پاس پہنچ کر انہیں اتار دیا، نبی علیہ السلام نے حضرت صدیق اکبر رضی اللہ عنہ کے اعزاز کا خیال رکھتے ہوئے فرمایا کہ اگر بزرگوں کو گھر میں ہی رہنے دیتے تو ہم خود ان کے پاس چلے جاتے، الغرض! ابو قحافہ رضی اللہ عنہ نے اسلام قبول کر لیا، اس وقت ان کے سر اور ڈاڑھی کے بال ''ثغامہ'' نامی بوٹی کی طرف سفید ہو چکے تھے، نبی علیہ السلام نے فرمایا ان کا رنگ بدل دو، لیکن کالا رنگ کرنے سے پرہیز کرنا۔

(۱۲۶۶٤) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ عَنْ جَابِرٍ عَنْ خَيْثَمَةَ عَنْ أَنَسٍ قَالَ دَخَلَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى زَيْدِ بْنِ أَرْقَمَ يَعُودُهُ وَهُوَ يَشْكُو عَيْنَيْهِ قَالَ كَيْفَ أَنْتَ لَوْ كَانَتْ عَيْنُكَ لِمَا بِهَا قَالَ إِذًا أَصْبِرُ وَأَحْتَسِبُ قَالَ لَوْ كَانَتْ عَيْنُكَ لِمَا بِهَا لَلَقِيتَ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ عَلَى غَيْرِ ذَنْبٍ [راجع: ۱۲۶۱٤].

(۱۲۶۶۴) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام حضرت زید بن ارقم رضی اللہ عنہ کی عیادت کے لئے گئے، ان کی آنکھوں کی بصارت ختم ہو گئی تھی، نبی علیہ السلام نے ان سے فرمایا زید! یہ بتاؤ اگر تمہیں آنکھیں وہاں چلی جائیں جہاں کے لئے ہیں تو تم کیا کرو گے؟ انہوں نے عرض کیا کہ میں صبر کروں گا اور ثواب کی امید رکھوں گا، نبی علیہ السلام نے فرمایا اگر تمہاری بینائی ختم ہو گئی اور تم نے اس پر صبر کیا اور ثواب کی امید رکھی، تو تم اللہ سے اس طرح ملو گے کہ تم پر کوئی گناہ نہیں ہوگا۔

(۱۲۶۶٥) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ عَنْ جَابِرٍ عَنْ أَبِي نَصْرٍ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ كَنَّانِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَنَا غُلَامٌ بِبَقْلَةٍ كُنْتُ أَجْتَنِيهَا [راجع: ۱۲۳۱۱].

(۱۲۶۶۵) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے میری کنیت اس سبزی کے نام پر رکھی تھی جو میں چنتا تھا۔

(۱۲۶۶٦) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ عَنْ شَيْخٍ لَنَا عَنْ أَنَسٍ قَالَ نَهَى النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ بَيْعِ النَّخْلِ حَتَّى يَزْهُوَ وَالْحَبِّ حَتَّى يُفْرِكَ وَعَنْ الثِّمَارِ حَتَّى تُطْعِمَ

(۱۲۶۶۶) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے خوشہ بننے سے پہلے کھجور اور چھلنے سے پہلے دانے اور پھل پکنے سے پہلے ان کی بیع سے منع فرمایا ہے۔

(۱۲۶۶۷) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ أَبِي قِلَابَةَ عَنْ أَنَسٍ أَنَّ نَاسًا أَتَوْا النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ عُكْلٍ فَاجْتَوَوْا الْمَدِينَةَ فَأَمَرَ لَهُمْ بِذَوْدٍ لِقَاحٍ فَأَمَرَهُمْ أَنْ يَشْرَبُوا مِنْ أَبْوَالِهَا وَأَلْبَانِهَا [انظر: ۱۲۹۶۷، ۱۳۰۷۶].

(۱۲۶۶۷) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ قبیلہ عرینہ کے کچھ لوگ نبی علیہ السلام کے پاس آئے لیکن انہیں مدینہ منورہ کی آب و ہوا موافق نہ آئی، نبی علیہ السلام نے ان سے فرمایا کہ اگر تم ہمارے اونٹوں کے پاس جا کر ان کا دودھ اور پیشاب پیو تو شاید تندرست ہو جاؤ۔

(۱۲۶۶۸) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ قَالَ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسٍ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَطِيفُ عَلَى نِسَائِهِ فِي غُسْلٍ وَاحِدٍ [صححه ابن خزيمة: (۲۳۰) وقال الترمذي: حسن صحيح وقال الألباني: صحيح (ابن ماجة: ۵۸۸)، والترمذي: ۱٤۰)، والنسائي: ۱/۱٤۳)]. [انظر: ۱۲۹۵۶].

(۱۲۶۶۸) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام کبھی کبھار اپنی تمام ازواج مطہرات کے پاس ایک ہی رات میں ایک ہی غسل سے چلے جایا کرتے تھے۔

(۱۲۶۶۹) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ قَالَ أَخْبَرَنِي أَنَسُ بْنُ مَالِكٍ قَالَ فُرِضَتْ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الصَّلَوَاتُ لَيْلَةَ أُسْرِيَ بِهِ خَمْسِينَ ثُمَّ نُقِصَتْ حَتَّى جُعِلَتْ خَمْسًا ثُمَّ نُودِيَ يَا مُحَمَّدُ إِنَّهُ لَا يُبَدَّلُ الْقَوْلُ لَدَيَّ وَإِنَّ لَكَ بِهَذِهِ الْخَمْسِ خَمْسِينَ [قال الترمذي: حسن صحيح غريب وقال الألباني: صحيح (الترمذي: ۲۱۳)].

(۱۲۶۶۹) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ شب معراج نبی علیہ السلام پر پچاس نمازیں فرض ہوئی تھیں، کم ہوتے ہوتے پانچ رہ گئیں، اور پھر نداء لگائی گئی کہ اے محمد! صلی اللہ علیہ وسلم ہمارے یہاں بات بدلتی نہیں، آپ کو ان پانچ پر پچاس ہی کا ثواب ملے گا۔

(۱۲۶۷۰) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنْ ثَابِتٍ الْبُنَانِيِّ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ كَانَتْ الصَّلَاةُ تُقَامُ فَيُكَلِّمُ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الرَّجُلَ فِي حَاجَتِهِ تَكُونُ لَهُ فَيَقُومُ بَيْنَهُ وَبَيْنَ الْقِبْلَةِ فَمَا يَزَالُ قَائِمًا يُكَلِّمُهُ فَرُبَّمَا رَأَيْتُ بَعْضَ الْقَوْمِ لَيَنْعَسُ مِنْ طُولِ قِيَامِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَهُ [قال الألباني: صحيح (الترمذي: ۵۱۸)].

(۱۲۶۷۰) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ بعض اوقات نماز کا وقت ہو جاتا تو ایک آدمی آ کر اپنی کسی ضرورت کے حوالے سے نبی علیہ السلام کے ساتھ باتیں کرنے لگتا اور ان کے اور قبلہ کے درمیان کھڑا ہو جاتا، اور وہ مسلسل باتیں کرتا رہتا یہاں تک کہ اس کی خاطر نبی علیہ السلام کے زیادہ دیر کھڑے رہنے کی صورت میں بعض لوگ سو بھی جاتے تھے۔

(۱۲۶۷۱) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ قَالَ أَخْبَرَنِي أَنَسُ بْنُ مَالِكٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَّى الظُّهْرَ حِينَ زَالَتْ الشَّمْسُ

(۱۲۶۷۱) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام ظہر کی نماز زوال شمس کے وقت پڑھتے تھے۔

(۱۲۶۷۲) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنْ الزُّهْرِيِّ قَالَ أَخْبَرَنِي أَنَسُ بْنُ مَالِكٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُصَلِّي الْعَصْرَ فَيَذْهَبُ الذَّاهِبُ إِلَى الْعَوَالِي وَالشَّمْسُ مُرْتَفِعَةٌ قَالَ الزُّهْرِيُّ وَالْعَوَالِي عَلَى مِيلَيْنِ مِنْ الْمَدِينَةِ وَثَلَاثَةٍ أَحْسَبُهُ قَالَ وَأَرْبَعَةٍ [صححه البخاري (۷۳۲۹)، ومسلم (۶۲۱)، وابن حبان (۱۵۱۸، و۱۵۱۹، و۱۵۲۰، و۱۵۲۲)]. [انظر: ۱۳۲۶۹، ۱۳۳۰۵، ۱۳۳۶۴].

(۱۲۶۷۲) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام عصر کی نماز اس وقت پڑھتے تھے کہ نماز کے بعد کوئی جانے والا عوالی جانا چاہتا تو سورج بلند ہوتا تھا۔

(۱۲۶۷۳) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ قَالَ أَخْبَرَنِي أَنَسُ بْنُ مَالِكٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا قُرِّبَ الْعَشَاءُ وَنُودِيَ بِالصَّلَاةِ فَابْدَءُوا بِالْعَشَاءِ ثُمَّ صَلُّوا [راجع: ۱۲۱۰۰].

(۱۲۶۷۳) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا جب رات کا کھانا سامنے آ جائے اور نماز کھڑی ہو جائے تو پہلے کھانا کھا لو پھر نماز پڑھو۔

(۱۲۶۷۴) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنْ ثَابِتٍ الْبُنَانِيِّ عَنْ أَنَسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَعَاهَدُوا هَذِهِ الصُّفُوفَ فَإِنِّي أَرَاكُمْ مِنْ خَلْفِي [اخرجه عبدالرزاق (۲۴۲۷) و عبد بن حميد (۱۲۵۱) قال شعيب: اسناده صحيح].

(۱۲۶۷۴) حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک دن نبی علیہ السلام نے فرمایا صفوں کی درستگی کا خیال رکھا کرو، کیونکہ میں تمہیں اپنے پیچھے سے بھی دیکھتا ہوں۔

(۱۲۶۷۵) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنْ ثَابِتٍ الْبُنَانِيِّ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اصْطَنَعَ خَاتَمًا مِنْ وَرِقٍ فَنَقَشَ فِيهِ مُحَمَّدٌ رَسُولُ اللَّهِ ثُمَّ قَالَ لَا تَنْقُشُوا عَلَيْهِ [قال الترمذي: حسن صحيح وقال الألباني: صحيح (الترمذي: ۱۷۴۵)].

(۱۲۶۷۵) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام نے اپنے لیے ایک انگوٹھی بنوائی اور اس پر محمد رسول اللہ نقش کروایا اور فرمایا کوئی شخص اپنی انگوٹھی پر یہ عبارت نقش نہ کروائے۔

(۱۲۶۷۶) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنْ ثَابِتٍ الْبُنَانِيِّ عَنْ أَنَسٍ أَنَّ رَجُلًا مِنْ أَهْلِ الْبَادِيَةِ كَانَ اسْمُهُ زَاهِرًا كَانَ يُهْدِي لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْهَدِيَّةَ مِنْ الْبَادِيَةِ فَيُجَهِّزُهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا أَرَادَ أَنْ يَخْرُجَ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ زَاهِرًا بَادِيَتُنَا وَنَحْنُ حَاضِرُوهُ وَكَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُحِبُّهُ وَكَانَ رَجُلًا دَمِيمًا فَأَتَاهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمًا وَهُوَ يَبِيعُ مَتَاعَهُ فَاحْتَضَنَهُ مِنْ خَلْفِهِ وَهُوَ لَا يُبْصِرُهُ فَقَالَ الرَّجُلُ أَرْسِلْنِي مَنْ هَذَا فَالْتَفَتَ فَعَرَفَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَجَعَلَ لَا

يَأْلُو مَا أَلْصَقَ ظَهْرَهُ بِصَدْرِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حِينَ عَرَفَهُ وَجَعَلَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَنْ يَشْتَرِي الْعَبْدَ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِذًا وَاللَّهِ تَجِدُنِي كَاسِدًا فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَكِنْ عِنْدَ اللَّهِ لَسْتَ بِكَاسِدٍ أَوْ قَالَ لَكِنْ عِنْدَ اللَّهِ أَنْتَ غَالٍ [صححه ابن حبان (۵۷۹۰). قال شعيب: اسناده صحيح].

(۱۲۶۷۶) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک دیہاتی آدمی ''جس کا نام زاہر تھا'' دیہات سے آتے ہوئے نبی علیہ السلام کے لئے کوئی نہ کوئی ھدیہ لے کر آتا تھا، اور جب واپس جانے لگتا تو نبی علیہ السلام اسے بہت کچھ دے کر رخصت فرماتے تھے، اور ارشاد فرماتے تھے کہ زاہر ہمارا دیہات ہے اور ہم اس کا شہر ہیں، نبی علیہ السلام اس سے محبت فرماتے تھے گو کہ رنگت کے اعتبار سے وہ قبول صورت نہ تھا۔

ایک دن زاہر اپنے سامان کے پاس کھڑے اسے بیچ رہے تھے کہ نبی علیہ السلام پیچھے سے آئے اور انہیں لپٹ کر ان کی آنکھوں پر ہاتھ رکھ دیئے، وہ کہنے لگے کہ کون ہے، مجھے چھوڑو، انہوں نے ذرا غور کیا تو نبی علیہ السلام کو پہچان گئے اور اپنی پشت نبی علیہ السلام کے سینے کے اور قریب کرنے لگے، نبی علیہ السلام آواز لگانے لگے کہ اس غلام کو کون خریدے گا؟ انہوں نے عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! آپ مجھے کھوٹا سکہ پائیں گے، نبی علیہ السلام نے فرمایا لیکن تم اللہ کے نزدیک کھوٹا سکہ نہیں ہو، بلکہ تمہاری بڑی قیمت ہے۔

(۱۲۶۷۷) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ أَنَسٍ قَالَ لَمَّا قَدِمَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمَدِينَةَ لَعِبَتْ الْحَبَشَةُ لِقُدُومِهِ بِحِرَابِهِمْ فَرَحًا بِذَلِكَ [قال الألباني: صحيح الاسناد (ابو داود: ۴۹۲۳)].

(۱۲۶۷۷) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام کی مدینہ منورہ تشریف آوری کی خوشی میں حبشیوں نے نیزے کے کرتب دکھائے۔

(۱۲۶۷۸) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنْ ثَابِتٍ الْبُنَانِيِّ أَنَّهُ سَمِعَ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ الْأَنْصَارَ عَيْبَتِي الَّتِي أَوَيْتُ إِلَيْهَا فَاقْبَلُوا مِنْ مُحْسِنِهِمْ وَاعْفُوا عَنْ مُسِيئِهِمْ فَإِنَّهُمْ قَدْ أَدَّوْا الَّذِي عَلَيْهِمْ وَبَقِيَ الَّذِي لَهُمْ

(۱۲۶۷۸) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا انصار میرا پردہ ہیں جن کے پاس میں نے آکر ٹھکانہ حاصل کر لیا، اس لئے تم انصار کے نیکوں کی نیکی قبول کرو، اور ان کے گناہگار سے تجاوز اور درگذر کرو، کیونکہ انہوں نے اپنا فرض نبھا دیا اور ان کا حق باقی رہ گیا۔

(۱۲۶۷۹) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِلْأَنْصَارِ وَلِأَبْنَاءِ الْأَنْصَارِ وَلِأَبْنَاءِ أَبْنَاءِ الْأَنْصَارِ [صححه ابن حبان (۷۲۸). قال شعيب: اسناده صحيح].

(۱۲۶۷۹) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک نبی علیہ السلام نے فرمایا اے اللہ! انصار کی انصار کے بچوں کی اور انصار کے بچوں

کے بچوں کی مغفرت فرما۔

(۱۳۶۸۰) قَالَ مَعْمَرٌ وَأَخْبَرَنِي أَيُّوبُ عَنْ أَبِي قِلَابَةَ عَنْ أَنَسٍ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِثْلَهُ [قال شعيب: اسناد صحيح].

(۱۲۶۸۰) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۱۳۶۸۱) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا قَالَ الْإِمَامُ سَمِعَ اللَّهُ لِمَنْ حَمِدَهُ فَقُولُوا رَبَّنَا وَلَكَ الْحَمْدُ [راجع: ۱۲۰۹۸].

(۱۲۶۸۱) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام جب امام سَمِعَ اللَّهُ لِمَنْ حَمِدَهُ کہے تو تم رَبَّنَا وَلَكَ الْحَمْدُ کہو۔

(۱۳۶۸۲) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ أَنَسٍ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا رَفَعَ رَأْسَهُ مِنَ السَّجْدَةِ أَوْ الرَّكْعَةِ يَمْكُثُ بَيْنَهُمَا حَتَّى نَقُولَ أَنَسِيَ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ [صححه البخاري (۸۰۰)، ومسلم (۴/۷۲)، وابن خزيمة: (۶۰۹)، وابن حبان (۱۸۸۵)]. [انظر: ۱۲۷۹۰، ۱۳۳۵۹، ۱۳۴۰۲].

(۱۲۶۸۲) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ بعض اوقات نبی علیہ السلام سجدہ یا رکوع سے سر اٹھاتے اور ان دونوں کے درمیان اتنا لمبا وقفہ فرماتے کہ ہمیں یہ خیال ہونے لگتا کہ کہیں نبی علیہ السلام بھول تو نہیں گئے۔

(۱۳۶۸۳) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ أَنَسٍ قَالَ مَا صَلَّيْتُ بَعْدَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَاةً أَخَفَّ مِنْ صَلَاةِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي تَمَامِ رُكُوعٍ وَسُجُودٍ [اخرجه عبدالرزاق (۳۷۱۸) و عبد بن حميد (۱۲۵۰) قال شعيب: اسناده صحيح].

(۱۲۶۸۳) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے نبی علیہ السلام کے بعد ان جیسی خفیف اور مکمل رکوع سجدے والی نماز کسی کے پیچھے نہیں پڑھی۔

(۱۳۶۸۴) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنْ عَاصِمٍ عَنْ أَنَسٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَنَتَ شَهْرًا فِي صَلَاةِ الصُّبْحِ يَدْعُو عَلَى أَحْيَاءٍ مِنْ أَحْيَاءِ الْعَرَبِ عُصَيَّةَ وَذَكْوَانَ وَرِعْلٍ أَوْ لِحْيَانَ [انظر: ۱۲۱۱۱].

(۱۲۶۸۴) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک مہینے تک فجر کی نماز میں قنوتِ نازلہ پڑھی اور رعل، ذکوان، عصیہ اور بنولحیان کے قبائل پر بددعاء کرتے رہے۔

(۱۳۶۸۵) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ أَنَسٍ قَالَ سَقَطَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ فَرَسٍ فَجُحِشَ شِقُّهُ الْأَيْمَنُ فَدَخَلُوا عَلَيْهِ فَصَلَّى بِهِمْ قَاعِدًا وَأَشَارَ إِلَيْهِمْ أَنْ اقْعُدُوا فَلَمَّا سَلَّمَ قَالَ إِنَّمَا جُعِلَ الْإِمَامُ لِيُؤْتَمَّ بِهِ فَإِذَا كَبَّرَ فَكَبِّرُوا وَإِذَا رَكَعَ فَارْكَعُوا وَإِذَا قَالَ سَمِعَ اللَّهُ لِمَنْ حَمِدَهُ فَقُولُوا رَبَّنَا وَلَكَ الْحَمْدُ وَإِذَا سَجَدَ فَاسْجُدُوا وَإِنْ صَلَّى جَالِسًا فَصَلُّوا جُلُوسًا أَجْمَعُونَ [راجع: ۱۲۰۸۹].

(۱۲۶۸۵) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام گھوڑے سے گر پڑے جس سے دائیں حصے پر زخم آ گیا، ہم لوگ عیادت کے لئے نبی علیہ السلام کے پاس آئے، اس دوران نماز کا وقت آ گیا، نبی علیہ السلام نے بیٹھ کر نماز پڑھائی اور ہم نے بھی بیٹھ کر نماز پڑھی، نماز سے فارغ ہو کر نبی علیہ السلام نے فرمایا امام تو ہوتا ہی اس لئے ہے کہ اس کی اقتداء کی جائے، اس لئے جب وہ تکبیر کہے تو تم بھی تکبیر کہو، جب وہ رکوع کرے تو تم بھی رکوع کرو، جب وہ سجدہ کرے تو تم بھی سجدہ کرو، جب وہ سَمِعَ اللّٰهُ لِمَنْ حَمِدَهُ کہے تو تم رَبَّنَا وَلَكَ الْحَمْدُ کہو، اور جب وہ بیٹھ کر نماز پڑھے تو تم سب بھی بیٹھ کر نماز پڑھو۔

(۱۳۶۸۶) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو جَعْفَرٍ يَعْنِي الرَّازِيَّ عَنِ الرَّبِيعِ بْنِ أَنَسٍ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ مَا زَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقْنُتُ فِي الْفَجْرِ حَتَّى فَارَقَ الدُّنْيَا [اخرجه عبدالرزاق(٤٩٦٤) اسناد ضعيف]

(۱۲۶۸۶) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام دنیا سے رخصت ہونے تک ہمیشہ نماز فجر میں ہی قنوت نازلہ پڑھا کرتے تھے۔

(۱۳۶۸۷) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَمَّنْ سَمِعَ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ يَقُولُ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا شِغَارَ فِي الْإِسْلَامِ وَلَا حِلْفَ فِي الْإِسْلَامِ وَلَا جَلَبَ وَلَا جَنَبَ

(۱۲۶۸۷) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا اسلام میں وٹے سٹے کے نکاح کی ''جس میں کوئی مہر مقرر نہ کیا گیا ہو'' کوئی حیثیت نہیں ہے، اسلام میں فرضی محبوباؤں کے نام لے کر اشعار میں تشبیہات دینے کی کوئی حیثیت نہیں، اسلام میں کسی قبیلے کا حلیف بننے کی کوئی حیثیت نہیں، زکوٰۃ وصول کرنے والے کا اچھا مال چھانٹ لینا یا لوگوں کا زکوٰۃ سے بچنے کے حیلے اختیار کرنا بھی صحیح نہیں ہے۔

(۱۳۶۸۸) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ قَالَ أَخْبَرَنِي أَنَسُ بْنُ مَالِكٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَرَجَ حِينَ زَاغَتْ الشَّمْسُ فَصَلَّى الظُّهْرَ فَلَمَّا سَلَّمَ قَامَ عَلَى الْمِنْبَرِ فَذَكَرَ السَّاعَةَ وَذَكَرَ أَنَّ بَيْنَ يَدَيْهَا أُمُورًا عِظَامًا ثُمَّ قَالَ مَنْ أَحَبَّ أَنْ يَسْأَلَ عَنْ شَيْءٍ فَلْيَسْأَلْ عَنْهُ فَوَاللَّهِ لَا تَسْأَلُونِي عَنْ شَيْءٍ إِلَّا أَخْبَرْتُكُمْ بِهِ مَا دُمْتُ فِي مَقَامِي هَذَا قَالَ أَنَسٌ فَأَكْثَرَ النَّاسُ الْبُكَاءَ حِينَ سَمِعُوا ذَلِكَ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَكْثَرَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يَقُولَ سَلُونِي قَالَ أَنَسٌ فَقَامَ رَجُلٌ فَقَالَ أَيْنَ مَدْخَلِي يَا رَسُولَ اللَّهِ فَقَالَ النَّارُ قَالَ فَقَامَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ حُذَافَةَ فَقَالَ مَنْ أَبِي يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ أَبُوكَ حُذَافَةُ قَالَ ثُمَّ أَكْثَرَ أَنْ يَقُولَ سَلُونِي قَالَ فَبَرَكَ عُمَرُ عَلَى رُكْبَتِهِ فَقَالَ رَضِينَا بِاللَّهِ رَبًّا وَبِالْإِسْلَامِ دِينًا وَبِمُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَسُولًا قَالَ فَسَكَتَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حِينَ قَالَ عُمَرُ ذَلِكَ ثُمَّ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ لَقَدْ عُرِضَتْ عَلَيَّ الْجَنَّةُ وَالنَّارُ آنِفًا فِي عُرْضِ هَذَا الْحَائِطِ وَأَنَا أُصَلِّي فَلَمْ أَرَ كَالْيَوْمِ فِي الْخَيْرِ وَالشَّرِّ [صححه البخاري (٩٣)، ومسلم (٢٣٥٩)، وابن حبان (١٠٦)]. [راجع: ١٢٦٧١].

(۱۲۶۸۸) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم زوال کے بعد باہر آئے، ظہر کی نماز پڑھائی اور سلام پھیر کر منبر پر کھڑے ہو گئے اور قیامت کا ذکر فرمایا، نیز یہ کہ اس سے پہلے بڑے اہم امور پیش آئیں گے، پھر فرمایا کہ جو شخص کوئی سوال پوچھنا چاہتا ہے وہ پوچھ لے، بخدا تم مجھ سے جس چیز کے متعلق بھی ''جب تک میں یہاں کھڑا ہوں'' سوال کرو گے، میں تمہیں ضرور جواب دوں گا، یہ سن کر لوگ کثرت سے آہ و بکاء کرنے لگے، اور نبی علیہ السلام بار بار یہی فرماتے رہے کہ مجھ سے پوچھو، چنانچہ ایک آدمی نے کھڑے ہو کر پوچھا یا رسول اللہ! میں کہاں داخل ہوں گا؟ فرمایا جہنم میں، عبداللہ بن حذافہ رضی اللہ عنہ نے پوچھ لیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! میرا باپ کون ہے؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا تمہارا باپ حذافہ ہے۔

اس پر حضرت عمر رضی اللہ عنہ گھٹنوں کے بل جھک کر کہنے لگے کہ ہم اللہ کو اپنا رب مان کر، اسلام کو اپنا دین قرار دے کر اور محمد صلی اللہ علیہ وسلم کو اپنا نبی مان کر خوش اور مطمئن ہیں، حضرت عمر رضی اللہ عنہ کی یہ بات سن کر نبی علیہ السلام خاموش ہو گئے، تھوڑی دیر بعد فرمایا اس ذات کی قسم جس کے دست قدرت میں میری جان ہے اس دیوار کی چوڑائی میں ابھی میرے سامنے جنت اور جہنم کو پیش کیا گیا تھا، جبکہ میں نماز پڑھ رہا تھا، میں نے خیر اور شر میں آج کے دن جیسا کوئی دن نہیں دیکھا۔

(۱۳۶۸۹) حَدَّثَنَا عَبْدُالرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ أَنَسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَقُومُ السَّاعَةُ عَلَى أَحَدٍ يَقُولُ اللَّهُ اللَّهُ [صححه مسلم (۱۴۸)، وابن حبان (۶۸۴۸، و۶۸۴۹)]. [انظر: ۱۳۷۶۵، ۱۳۸۶۹].

(۱۲۶۸۹) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا قیامت اس وقت تک قائم نہیں ہوگی جب تک زمین میں اللہ اللہ کہنے والا کوئی شخص باقی ہے۔

(۱۳۶۹۰) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ عُمَرَ بْنِ كَيْسَانَ قَالَ أَخْبَرَنِي أَبِي عَنْ وَهْبِ بْنِ مَانُوسَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ مَا رَأَيْتُ أَحَدًا أَشْبَهَ بِصَلَاةِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ هَذَا الْغُلَامِ يَعْنِي عُمَرَ بْنَ عَبْدِ الْعَزِيزِ قَالَ فَحَزَرْنَا فِي الرُّكُوعِ عَشْرَ تَسْبِيحَاتٍ وَفِي السُّجُودِ عَشْرَ تَسْبِيحَاتٍ [قال الألباني: ضعيف (ابو داود: ۸۸۸)، والنسائي: ۲/۲۲۴)].

(۱۲۶۹۰) حضرت انس رضی اللہ عنہ، حضرت عمر بن عبدالعزیز رحمہ اللہ کے متعلق ''جبکہ وہ مدینہ منورہ میں تھے'' فرماتے تھے کہ میں نے اس نوجوان سے زیادہ نبی علیہ السلام کے ساتھ مشابہت رکھنے والی نماز پڑھتے ہوئے کسی کو نہیں دیکھا، راوی کہتے ہیں کہ ہم نے اندازہ لگایا تو وہ رکوع و سجود میں دس دس مرتبہ تسبیح پڑھتے تھے۔

(۱۳۶۹۱) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنْ قَتَادَةَ وَثَابِتٍ عَنْ أَنَسٍ أَنَّهُ سَمِعَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَوْ قَالَ إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ أَقْوَامًا سَيَخْرُجُونَ مِنْ النَّارِ قَدْ أَصَابَهُمْ سَفْعٌ مِنْ النَّارِ عُقُوبَةً بِذُنُوبٍ عَمِلُوهَا لِيُخْرِجَهُمْ اللَّهُ بِفَضْلِ رَحْمَتِهِ فَيَدْخُلُونَ الْجَنَّةَ [اخرجه عبدالرزاق (۲۰۸۵۹) قال

شعیب: اسنادہ صحیح].

(۱۲۶۹۱) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا کچھ لوگ اپنے گناہوں کی وجہ سے جہنم میں داخل کیے جائیں گے، جب وہ جل کر کوئلہ ہو جائیں گے تو انہیں جنت میں داخل کر دیا جائے گا، (اہل جنت پوچھیں گے کہ یہ کون لوگ ہیں؟ انہیں) بتایا جائے گا کہ یہ جہنمی ہیں۔

(۱۲۶۹۲) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ أَنَسٍ قَالَ فَزِعَ أَهْلُ الْمَدِينَةِ مَرَّةً فَرَكِبَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَرَسًا كَأَنَّهُ مُقْرِفٌ فَرَكَضَهُ فِي آثَارِهِمْ فَلَمَّا رَجَعَ قَالَ وَجَدْنَاهُ بَحْرًا [راجع: ۱۲۵۲۲].

(۱۲۶۹۲) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ رات کے وقت اہل مدینہ دشمن کے خوف سے گھبرا اٹھے، نبی علیہ السلام ایک بے زین گھوڑے پر سوار ہو کر آواز کے رخ پر چل پڑے اور واپس آ کر گھوڑے کے متعلق فرمایا کہ ہم نے اسے سمندر جیسا رواں پایا۔

(۱۲۶۹۳) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ قَالَ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ أَنَسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَتَمَنَّى أَحَدُكُمُ الْمَوْتَ [انظر: ۱۳۰۵۱، ۱۳۱۹۷، ۱۳۶۱۴].

(۱۲۶۹۳) حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا تم میں سے کوئی شخص اپنے اوپر آنے والی کسی تکلیف کی وجہ سے موت کی تمنا نہ کرے۔

(۱۲۶۹۴) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ قَالَ لِي عَبْدُ الْمَلِكِ إِنَّ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ قَالَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يَؤُمُّ الْقَوْمَ أَقْرَؤُهُمْ لِلْقُرْآنِ [اخرجه عبدالرزاق (۳۸۱۰) قال شعیب: صحیح لغیره وهذا اسناد ضعیف].

(۱۲۶۹۴) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا لوگوں کی امامت وہ شخص کروائے جو ان میں سب سے زیادہ قرآن پڑھنے والا ہو۔

(۱۲۶۹۵) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ وَمُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ قَالَ أَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي ابْنُ شِهَابٍ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّهُ قَالَ آخِرُ نَظْرَةٍ نَظَرْتُهَا إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ اشْتَكَى فَأَمَرَ أَبَا بَكْرٍ فَصَلَّى لِلنَّاسِ فَكَشَفَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سُتْرَةَ حُجْرَةِ عَائِشَةَ فَنَظَرَ إِلَى النَّاسِ فَنَظَرْتُ إِلَى وَجْهِهِ كَأَنَّهُ وَرَقَةُ مُصْحَفٍ حَتَّى نَكَصَ أَبُو بَكْرٍ عَلَى عَقِبَيْهِ لِيَصِلَ إِلَى الصَّفِّ وَظَنَّ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُرِيدُ أَنْ يُصَلِّيَ لِلنَّاسِ فَتَبَسَّمَ حِينَ رَآهُمْ صُفُوفًا وَأَشَارَ بِيَدِهِ إِلَيْهِمْ أَنْ أَتِمُّوا صَلَاتَكُمْ وَأَرْخَى السِّتْرَ بَيْنَهُ وَبَيْنَهُمْ فَتُوُفِّيَ مِنْ يَوْمِهِ ذَلِكَ [راجع: ۱۲۰۹۶].

(۱۲۶۹۵) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ وہ آخری نظر جو میں نے نبی علیہ السلام پر پیر کے دن ڈالی، وہ اس طرح تھی کہ نبی علیہ السلام نے اپنے حجرۂ مبارکہ کا پردہ ہٹایا، لوگ اس وقت حضرت صدیق اکبر رضی اللہ عنہ کی امامت میں نماز ادا کر رہے تھے، میں نے نبی علیہ السلام کے چہرۂ مبارک کو دیکھا تو وہ قرآن کا ایک کھلا ہوا صفحہ محسوس ہو رہا تھا، حضرت صدیق اکبر رضی اللہ عنہ نے صف میں شامل ہونے کے

لئے پیچھے ہٹنا چاہا اور وہ یہ سمجھے کہ نبی علیہ السلام لوگوں کو نماز پڑھانے کے لئے آنا چاہتے ہیں، لیکن نبی علیہ السلام نے انہیں صفوں میں کھڑا ہوا دیکھ کر تبسم فرمایا اور انہیں اشارے سے اپنی جگہ رہنے اور نماز مکمل کرنے کا حکم دیا، اور پردہ لٹکا لیا اور اسی دن آپ ﷺ دنیا سے رخصت ہو گئے۔

(۱۲۶۹۶) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ أَبِي قِلَابَةَ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّ رَجُلًا مِنَ الْيَهُودِ قَتَلَ جَارِيَةً مِنَ الْأَنْصَارِ عَلَى حُلِيٍّ لَهَا ثُمَّ أَلْقَاهَا فِي قَلِيبٍ وَرَضَخَ رَأْسَهَا بِالْحِجَارَةِ فَأُخِذَ فَأُتِيَ بِهِ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَمَرَ بِهِ أَنْ يُرْجَمَ حَتَّى يَمُوتَ فَرُجِمَ حَتَّى مَاتَ [صححه مسلم (١٦٧٢)].

(۱۲۶۹۶) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک یہودی نے ایک انصاری بچی کو اس زیور کی خاطر قتل کر دیا جو اس نے پہن رکھا تھا، قتل کر کے اس نے اس بچی کو ایک کنوئیں میں ڈالا اور پتھر مار مار کر اس کا سر کچل دیا، اس یہودی کو پکڑ کر نبی علیہ السلام کے سامنے لایا گیا، نبی علیہ السلام نے حکم دیا کہ اسے اتنے پتھر مارے جائیں کہ یہ مر جائے، چنانچہ ایسا ہی کیا گیا اور وہ مر گیا۔

(۱۲۶۹۷) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسٍ أَنَّ نَفَرًا مِنْ عُكْلٍ وَعُرَيْنَةَ تَكَلَّمُوا بِالْإِسْلَامِ فَأَتَوْا رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَخْبَرُوهُ أَنَّهُمْ أَهْلُ ضَرْعٍ وَلَمْ يَكُونُوا أَهْلَ رِيفٍ وَشَكَوْا حُمَّى الْمَدِينَةِ فَأَمَرَ لَهُمْ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِذَوْدٍ وَأَمَرَهُمْ أَنْ يَخْرُجُوا مِنَ الْمَدِينَةِ فَيَشْرَبُوا مِنْ أَلْبَانِهَا وَأَبْوَالِهَا فَانْطَلَقُوا فَكَانُوا فِي نَاحِيَةِ الْحَرَّةِ فَكَفَرُوا بَعْدَ إِسْلَامِهِمْ وَقَتَلُوا رَاعِيَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَسَاقُوا الذَّوْدَ فَبَلَغَ ذَلِكَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَبَعَثَ الطَّلَبَ فِي آثَارِهِمْ فَأُتِيَ بِهِمْ فَسَمَلَ أَعْيُنَهُمْ وَقَطَعَ أَيْدِيَهُمْ وَأَرْجُلَهُمْ وَتُرِكُوا بِنَاحِيَةِ الْحَرَّةِ يَقْضَمُونَ حِجَارَتَهَا حَتَّى مَاتُوا قَالَ قَتَادَةُ فَبَلَغَنَا أَنَّ هَذِهِ الْآيَةَ نَزَلَتْ فِيهِمْ إِنَّمَا جَزَاءُ الَّذِينَ يُحَارِبُونَ اللَّهَ وَرَسُولَهُ [صححه البخاري (١٥٠١)، ومسلم (١٦٧١) وابن حبان (١٣٨٨ و ٤٤٧٢)]. [انظر: ١٢٧٦٧، ١٢٨٥٠، ١٣٤٧٧، ١٤١٠٧، ١٤١٠٨، ١٤١٣٢].

(۱۲۶۹۷) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ قبیلۂ عکل اور عرینہ کے کچھ لوگ مسلمان ہو گئے، لیکن انہیں مدینہ منورہ کی آب و ہوا موافق نہ آئی، نبی علیہ السلام نے ان سے فرمایا کہ اگر تم ہمارے اونٹوں کے پاس جا کر ان کا دودھ اور پیشاب پیو تو شاید تندرست ہو جاؤ، چنانچہ انہوں نے ایسا ہی کیا، لیکن جب وہ صحیح ہو گئے تو دوبارہ مرتد ہو کر کفر کی طرف لوٹ گئے، نبی علیہ السلام کے مسلمان چرواہے کو قتل کر دیا، اور نبی علیہ السلام کے اونٹوں کو بھگا کر لے گئے، نبی علیہ السلام نے ان کے پیچھے صحابہ رضی اللہ عنہم کو بھیجا، انہیں پکڑ کر نبی علیہ السلام کے سامنے پیش کیا گیا، نبی علیہ السلام نے ان کے ہاتھ پاؤں مخالف سمت سے کٹوا دیئے، ان کی آنکھوں میں سلائیاں پھروا دیں اور انہیں پتھریلے علاقوں میں چھوڑ دیا جس کے پتھر وہ چاٹتے تھے یہاں تک کہ وہ مر گئے۔

(۱۲۶۹۸) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنْ أَبِي عُثْمَانَ عَنْ أَنَسٍ قَالَ لَمَّا تَزَوَّجَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ زَيْنَبَ أَهْدَتْ إِلَيْهِ أُمُّ سُلَيْمٍ حَيْسًا فِي تَوْرٍ مِنْ حِجَارَةٍ قَالَ أَنَسٌ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاذْهَبْ

فَادْعُ مَنْ لَقِيتَ فَجَعَلُوا يَدْخُلُونَ يَأْكُلُونَ وَيَخْرُجُونَ وَوَضَعَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَدَهُ عَلَى الطَّعَامِ وَدَعَا فِيهِ وَقَالَ مَا شَاءَ اللَّهُ أَنْ يَقُولَ وَلَمْ أَدَعْ أَحَدًا لَقِيتُهُ إِلَّا دَعَوْتُهُ فَأَكَلُوا حَتَّى شَبِعُوا وَخَرَجُوا فَبَقِيَتْ طَائِفَةٌ مِنْهُمْ فَأَطَالُوا عَلَيْهِ الْحَدِيثَ فَجَعَلَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَسْتَحْيِي مِنْهُمْ أَنْ يَقُولَ لَهُمْ شَيْئًا فَخَرَجَ وَتَرَكَهُمْ فِي الْبَيْتِ فَأَنْزَلَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تَدْخُلُوا بُيُوتَ النَّبِيِّ إِلَّا أَنْ يُؤْذَنَ لَكُمْ إِلَى طَعَامٍ غَيْرَ نَاظِرِينَ إِنَاهُ وَلَكِنْ إِذَا دُعِيتُمْ فَادْخُلُوا حَتَّى بَلَغَ لِقُلُوبِكُمْ وَقُلُوبِهِنَّ [صححه مسلم (١٤٢٨)، والحاكم (٤١٧/٤)]. [راجع: ١٢١١٠].

(۱۲۶۹۸) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جب نبی علیہ السلام نے حضرت زینب رضی اللہ عنہا سے نکاح فرمایا تو حضرت ام سلیم رضی اللہ عنہا نے پتھر کے ایک برتن میں حلوہ بنا کر نبی علیہ السلام کے لئے ہدیہ کے طور پر بھیجا، نبی علیہ السلام نے مجھ سے فرمایا جاؤ اور راستے میں جو بھی ملے، اسے دعوت دے دو، میں نے ایسا ہی کیا اور لوگ آتے، کھاتے اور نکلتے گئے، نبی علیہ السلام نے کھانے پر اپنا ہاتھ رکھ کر دعاء کی اور اللہ کو جو منظور ہوا، وہ کہا، ادھر میں نے ایک آدمی بھی ایسا نہ چھوڑا جو مجھے ملا ہو اور میں نے اسے دعوت نہ دی ہو، اور سب لوگ کھا پی کر سیراب ہوئے اور چلے گئے، لیکن کچھ لوگ وہیں پر بیٹھ گئے اور خوب لمبی گفتگو کرنے لگے، نبی علیہ السلام کو انہیں کچھ کہتے ہوئے حجاب محسوس ہوا، اس لئے آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے انہیں گھر میں بیٹھا ہوا چھوڑا اور خود ہی باہر چلے گئے، اس پر اللہ نے یہ آیت نازل فرما دی کہ اے اہل ایمان! پیغمبر کے گھر میں اس وقت تک داخل نہ ہو جب تک تمہیں کھانے کی اجازت نہ مل جائے......

(۱۲۶۹۹) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنْ أَيُّوبَ عَنِ ابْنِ سِيرِينَ قَالَ سَمِعْتُ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ يَقُولُ صَبَّحَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَيْبَرَ بُكْرَةً وَقَدْ خَرَجُوا بِالْمَسَاحِي فَلَمَّا نَظَرُوا إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالُوا مُحَمَّدٌ وَالْخَمِيسُ فَرَفَعَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَدَيْهِ وَقَالَ اللَّهُ أَكْبَرُ خَرِبَتْ خَيْبَرُ إِنَّا إِذَا نَزَلْنَا بِسَاحَةِ قَوْمٍ فَسَاءَ صَبَاحُ الْمُنْذَرِينَ [راجع: ١٢١١].

(۱۲۶۹۹) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام غزوۂ خیبر کے لئے صبح کے وقت تشریف لے گئے، لوگ اس وقت کام پر نکلے ہوئے تھے، وہ کہنے لگے کہ محمد اور لشکر آ گئے، پھر وہ اپنے قلعے کی طرف بھاگنے لگے، نبی علیہ السلام نے اپنے ہاتھ بلند کر کے تین مرتبہ اللہ اکبر کہا اور فرمایا خیبر برباد ہو گیا جب ہم کسی قوم کے صحن میں اترتے ہیں تو ڈرائے ہوئے لوگوں کی صبح بڑی بدترین ہوتی ہے۔

(۱۲۷۰۰) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسٍ قَالَ لَمَّا أَتَى النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَيْبَرَ فَوَجَدَهُمْ حِينَ خَرَجُوا إِلَى زُرُوعِهِمْ وَمَعَهُمْ مَسَاحِيهِمْ فَلَمَّا رَأَوْهُ وَمَعَهُ الْجَيْشُ نَكَصُوا فَرَجَعُوا إِلَى حِصْنِهِمْ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُ أَكْبَرُ خَرِبَتْ خَيْبَرُ إِنَّا إِذَا نَزَلْنَا بِسَاحَةِ قَوْمٍ فَسَاءَ صَبَاحُ الْمُنْذَرِينَ [صححه مسلم (١٣٦٥)].

(۱۲۷۰۰) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام غزوۂ خیبر کے لئے صبح کے وقت تشریف لے گئے، لوگ اس وقت کام پر نکلے

ہوئے تھے، وہ کہنے لگے کہ محمد اور لشکر آ گئے، پھر وہ اپنے قلعے کی طرف بھاگنے لگے، نبی علیہ السلام نے اپنے ہاتھ بلند کر کے تین مرتبہ اللہ اکبر کہا اور فرمایا خیبر برباد ہو گیا جب ہم کسی قوم کے صحن میں اترتے ہیں تو ڈرائے ہوئے لوگوں کی صبح بڑی بدترین ہوتی ہے۔

(۱۲۷۰۱) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أُتِيَ بِالْبُرَاقِ لَيْلَةَ أُسْرِيَ بِهِ مُسْرَجًا مُلْجَمًا لِيَرْكَبَهُ فَاسْتَصْعَبَ عَلَيْهِ وَقَالَ لَهُ جِبْرِيلُ مَا يَحْمِلُكَ عَلَى هَذَا فَوَاللَّهِ مَا رَكِبَكَ أَحَدٌ قَطُّ أَكْرَمُ عَلَى اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ مِنْهُ قَالَ فَارْفَضَّ عَرَقًا [صححه ابن حبان (٤٦) وقال الترمذي: حسن غريب وقال الألباني: صحيح الاسناد (الترمذي: ٣١٣١)].

(۱۲۷۰۱) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ شب معراج نبی علیہ السلام کی خدمت میں زین اور لگام کسا ہوا براق پیش کیا گیا، تاکہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم اس پر سوار ہو جائیں، لیکن وہ ایک دم بدکنے لگا، حضرت جبریل علیہ السلام نے اس سے فرمایا یہ کیا کر رہے ہو؟ بخدا! تم پر ان سے زیادہ کوئی معزز شخص کبھی سوار نہیں ہوا، اس پر وہ شرم سے پانی پانی ہو گیا۔

(۱۲۷۰۲) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ رُفِعَتْ لِي سِدْرَةُ الْمُنْتَهَى فِي السَّمَاءِ السَّابِعَةِ نَبْقُهَا مِثْلُ قِلَالِ هَجَرَ وَوَرَقُهَا مِثْلُ آذَانِ الْفِيَلَةِ يَخْرُجُ مِنْ سَاقِهَا نَهَرَانِ ظَاهِرَانِ وَنَهَرَانِ بَاطِنَانِ فَقُلْتُ يَا جِبْرِيلُ مَا هَذَانِ قَالَ أَمَّا الْبَاطِنَانِ فَفِي الْجَنَّةِ وَأَمَّا الظَّاهِرَانِ فَالنِّيلُ وَالْفُرَاتُ

(۱۲۷۰۲) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا میرے سامنے ساتویں آسمان پر سدرۃ المنتہیٰ کو پیش کیا گیا، اس کے پھل "ہجر" نامی مقام کے مٹکوں کے برابر اور پتے ہاتھی کے کانوں کے برابر تھے، اس کی جڑ میں سے دو ظاہری اور دو باطنی نہریں جاری تھیں، میں نے جبریل علیہ السلام سے پوچھا یہ کیا چیزیں ہیں؟ انہوں نے بتایا کہ باطنی نہریں جنت میں ہیں اور ظاہری نہریں نیل اور فرات ہیں۔

(۱۲۷۰۳) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ قَالَ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ قَالَ أَخْبَرَنِي أَنَسُ بْنُ مَالِكٍ قَالَ لَمْ يَكُنْ أَحَدٌ أَشْبَهَ بِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنَ الْحَسَنِ بْنِ عَلِيٍّ وَفَاطِمَةَ صَلَوَاتُ اللَّهِ عَلَيْهِمْ أَجْمَعِينَ [صححه البخاري (٣٧٥٢)، وابن حبان (٦٩٧٣)، والحاكم (١٦٨/٣)]. [انظر: ١٣٠٨٥].

(۱۲۷۰۳) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ صحابۂ کرام رضی اللہ عنہم میں سے حضرت امام حسن رضی اللہ عنہ سے بڑھ کر نبی علیہ السلام کے مشابہ کوئی نہ تھا۔

(۱۲۷۰۴) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسٍ فِي قَوْلِهِ عَزَّ وَجَلَّ إِنَّا أَعْطَيْنَاكَ الْكَوْثَرَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ هُوَ نَهَرٌ فِي الْجَنَّةِ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَأَيْتُ نَهَرًا فِي الْجَنَّةِ حَافَتَاهُ قِبَابُ اللُّؤْلُؤِ فَقُلْتُ مَا هَذَا يَا جِبْرِيلُ قَالَ هَذَا الْكَوْثَرُ الَّذِي أَعْطَاكَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ [صححه البخاري (٤٩٦٤)، وابن حبان (٦٤٧٤) وقال الترمذي: حسن صحيح]. [انظر: ١٣٠٢٠، ١٣١٨٨، ١٣٤٥٨، ١٣٤٥٩، ١٤١٢٥].

(۱۲۷۰۴) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے سورۂ کوثر کی تفسیر میں مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا وہ جنت کی ایک نہر ہے اور فرمایا میری اس پر نظر پڑی تو اس کے دونوں کناروں پر موتیوں کے خیمے لگے ہوئے تھے، میں نے جبریل علیہ السلام سے پوچھا کہ یہ کیا ہے؟ تو انہوں نے بتایا کہ یہ نہر کوثر ہے جو اللہ نے آپ کو عطاء فرمائی ہے۔

(۱۲۷۰۵) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ سُلَيْمَانَ قَالَ حَدَّثَنِي ثَابِتٌ الْبُنَانِيُّ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُفْطِرُ عَلَى رُطَبَاتٍ قَبْلَ أَنْ يُصَلِّيَ فَإِنْ لَمْ يَكُنْ رُطَبَاتٌ فَتَمَرَاتٌ فَإِنْ لَمْ يَكُنْ تَمَرَاتٌ حَسَا حَسَوَاتٍ مِنْ مَاءٍ [صححه الحاكم (۱/ ۴۳۲) وقال الترمذي: حسن غريب وقال الألباني: صحيح (ابو داود: ۲۳۵۶ والترمذي: ۶۹۶)].

(۱۲۷۰۵) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نماز عید الفطر سے قبل کچھ تر کھجوریں تناول فرماتے تھے، وہ نہ ملتیں تو چھوہارے ہی کھا لیتے، اور اگر وہ بھی نہ ملتے تو چند گھونٹ پانی ہی پی لیتے۔

(۱۲۷۰۶) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنْ قَتَادَةَ فِي قَوْلِهِ عَزَّ وَجَلَّ وَظِلٍّ مَمْدُودٍ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ فِي الْجَنَّةِ شَجَرَةً يَسِيرُ الرَّاكِبُ فِي ظِلِّهَا مِائَةَ عَامٍ لَا يَقْطَعُهَا [راجع: ۱۲۰۹۴].

(۱۲۷۰۶) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا جنت میں ایک درخت ایسا بھی ہے جس کے سائے میں اگر کوئی سوار سو سال تک چلتا رہے تب بھی اس کا سایہ ختم نہ ہو۔

(۱۲۷۰۷) قَالَ مَعْمَرٌ وَأَخْبَرَنِي مُحَمَّدُ بْنُ زِيَادٍ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُهُ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَيَقُولُ أَبُو هُرَيْرَةَ وَاقْرَؤُوا إِنْ شِئْتُمْ وَظِلٍّ مَمْدُودٍ [راجع: ۱۰۰۶۷].

(۱۲۷۰۷) گذشتہ حدیث حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے بھی مروی ہے اور حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے تھے کہ اگر تم چاہو تو یہ آیت پڑھ لو وَظِلٍّ مَمْدُودٍ

(۱۲۷۰۸) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ أَبِي قِلَابَةَ عَنْ أَنَسٍ قَالَ كُنْتُ رَدِيفَ أَبِي طَلْحَةَ وَهُوَ يُسَايِرُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ إِنَّ رِجْلِي لَتَمَسُّ غَرْزَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَسَمِعْتُهُ يُلَبِّي بِالْحَجِّ وَالْعُمْرَةِ مَعًا [صححه البخاري (۲۹۸۶)].

(۱۲۷۰۸) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ میں حضرت ابوطلحہ رضی اللہ عنہ کے پیچھے سواری پر بیٹھا ہوا تھا، وہ نبی علیہ السلام کے ساتھ گفتگو کر رہے تھے، وہ کہتے ہیں کہ میرے پاؤں نبی علیہ السلام کی رکاب سے لگ جاتے تھے اور میں نے نبی علیہ السلام کو حج و عمرہ کا تلبیہ اکٹھے پڑھتے ہوئے سنا۔

(۱۲۷۰۹) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنْ أَيُّوبَ عَنِ ابْنِ سِيرِينَ عَنْ أَنَسٍ أَنَّ مُنَادِيَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَادَى إِنَّ اللَّهَ وَرَسُولَهُ يَنْهَيَانِكُمْ عَنْ أَكْلِ لُحُومِ الْحُمُرِ الْأَهْلِيَّةِ فَإِنَّهَا رِجْسٌ [راجع: ۱۲۱۶۴].

(۱۲۷۰۹) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے یہ منادی کروادی کہ اللہ اور اس کے رسول تمہیں گدھوں کے گوشت سے منع کرتے ہیں کیونکہ ان کا گوشت ناپاک ہے۔

(۱۲۷۱۰) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ حَدَّثَنَا مَالِكٌ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي طَلْحَةَ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّ جَدَّتَهُ مُلَيْكَةَ دَعَتْ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِطَعَامٍ صَنَعَتْهُ لَهُ قَالَ فَأَكَلَ ثُمَّ قَالَ قُومُوا فَلِأُصَلِّيَ لَكُمْ قَالَ فَقُمْتُ إِلَى حَصِيرٍ لَنَا قَدْ اسْوَدَّ مِنْ طُولِ مَا لُبِثَ فَنَضَحْتُهُ بِمَاءٍ فَقَامَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَصَفَفْتُ أَنَا وَالْيَتِيمُ وَرَاءَهُ وَالْعَجُوزُ وَرَائَنَا فَصَلَّى لَنَا رَكْعَتَيْنِ ثُمَّ انْصَرَفَ [راجع: ١٢٣٦٥].

(۱۲۷۱۰) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ان کی دادی حضرت ملیکہ نے ایک مرتبہ نبی علیہ السلام کی کھانے پر دعوت کی، نبی علیہ السلام نے کھانا تناول فرمانے کے بعد فرمایا اٹھو، میں تمہارے لیے نماز پڑھ دوں، حضرت انس رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ میں اٹھ کر ایک چٹائی لے آیا جو طویل عرصہ استعمال ہونے کی وجہ سے سیاہ ہو چکی تھی، میں نے اس پر پانی چھڑک دیا، نبی علیہ السلام اس پر کھڑے ہو گئے، میں اور ایک یتیم بچہ نبی علیہ السلام کے پیچھے کھڑے ہو گئے اور بڑی بی ہمارے پیچھے کھڑی ہو گئیں، پھر نبی علیہ السلام نے ہمیں دو رکعتیں پڑھائیں اور واپس تشریف لے گئے۔

(۱۲۷۱۱) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ قَالَ أَخْبَرَنِي أَنَسُ بْنُ مَالِكٍ قَالَ دَخَلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَكَّةَ يَوْمَ الْفَتْحِ وَعَلَيْهِ الْمِغْفَرُ فَجَاءَ رَجُلٌ فَقَالَ هَذَا ابْنُ خَطَلٍ مُتَعَلِّقٌ بِالْأَسْتَارِ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اقْتُلُوهُ [راجع: ١٢٠٩١].

(۱۲۷۱۱) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ فتح مکہ کے دن نبی علیہ السلام جب مکہ مکرمہ میں داخل ہوئے تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے خود پہن رکھا تھا، کسی شخص نے آ کر بتایا کہ ابن خطل خانہ کعبہ کے پردوں کے ساتھ چمٹا ہوا ہے، نبی علیہ السلام نے فرمایا پھر بھی اسے قتل کر دو۔

(۱۲۷۱۲) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ احْتَجَمَ وَهُوَ مُحْرِمٌ عَلَى ظَهْرِ الْقَدَمِ مِنْ وَجَعٍ كَانَ بِهِ [صححه ابن خزيمة: (٢٦٥٩)، وابن حبان (٣٩٥٢)، والحاكم (٤٥٣/١) واشار ابو داود الى ارساله، وقال الألباني: صحيح (ابو داود: ١٨٣٧)، والنسائي: ١٩٤/٥)].

(۱۲۷۱۲) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے حالت احرام میں پاؤں کے اوپر والے حصے پر درد کی وجہ سے سینگی لگوائی۔

(۱۲۷۱۳) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَمَّنْ سَمِعَ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ يَقُولُ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ أَعْمَالَكُمْ تُعْرَضُ عَلَى أَقَارِبِكُمْ وَعَشَائِرِكُمْ مِنَ الْأَمْوَاتِ فَإِنْ كَانَ خَيْرًا اسْتَبْشَرُوا بِهِ وَإِنْ كَانَ غَيْرَ ذَلِكَ قَالُوا اللَّهُمَّ لَا تُمِتْهُمْ حَتَّى تَهْدِيَهُمْ كَمَا هَدَيْتَنَا

(۱۲۷۱۳) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا تمہارے اعمال تمہارے فوت شدہ قریبی رشتہ داروں اور خاندان والوں کے سامنے بھی رکھے جاتے ہیں، اگر اچھے اعمال ہوں تو وہ خوش ہوتے ہیں، اگر دوسری صورت ہو تو وہ کہتے ہیں

کہ اے اللہ! انہیں اس وقت تک موت نہ دیجئے گا جب تک انہیں ہدایت نہ دے دیں، جیسے ہمیں عطاء فرمائی۔

(۱۲۷۱۴) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ وَعَبْدُ الْأَعْلَى عَنْ مَعْمَرٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ الدُّبَّاءِ وَالْمُزَفَّتِ [انظر: ۱۳۸۹۹].

(۱۲۷۱۴) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے دباء اور مزفت میں نبیذ پینے سے منع فرمایا ہے۔

(۱۲۷۱۵) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنْ ثَابِتٍ الْبُنَانِيِّ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَقِيَ عَبْدَ الرَّحْمَنِ بْنَ عَوْفٍ وَبِهِ وَضَرٌ مِنْ خَلُوقٍ فَقَالَ لَهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَهْيَمْ يَا عَبْدَ الرَّحْمَنِ قَالَ تَزَوَّجْتُ امْرَأَةً مِنَ الْأَنْصَارِ قَالَ كَمْ أَصْدَقْتَهَا قَالَ وَزْنَ نَوَاةٍ مِنْ ذَهَبٍ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَوْلِمْ وَلَوْ بِشَاةٍ قَالَ أَنَسٌ لَقَدْ رَأَيْتُهُ قُسِمَ لِكُلِّ امْرَأَةٍ مِنْ نِسَائِهِ بَعْدَ مَوْتِهِ مِائَةُ أَلْفِ دِينَارٍ

(۱۲۷۱۵) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام کی ملاقات حضرت عبدالرحمٰن بن عوف رضی اللہ عنہ سے ہوئی، تو ان کے اوپر ''خلوق'' نامی خوشبو کے اثرات دکھائی دیئے، نبی علیہ السلام نے فرمایا عبدالرحمٰن! یہ کیا ہے؟ انہوں نے عرض کیا کہ میں نے ایک انصاری خاتون سے شادی کر لی ہے، نبی علیہ السلام نے پوچھا کہ مہر کتنا دیا؟ انہوں نے بتایا کہ کھجور کی گٹھلی کے برابر سونا، نبی علیہ السلام نے فرمایا پھر ولیمہ کرو، اگرچہ ایک بکری سے ہی ہو۔

حضرت انس رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ میں نے اپنی آنکھوں سے دیکھا کہ حضرت عبدالرحمٰن رضی اللہ عنہ کے انتقال کے بعد ان کی ہر بیوی کو وراثت کے حصے میں سے ایک ایک لاکھ درہم ملے۔

(۱۲۷۱۶) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنْ ثَابِتٍ وَأَبَانَ وَغَيْرِ وَاحِدٍ عَنْ أَنَسٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا شِغَارَ فِي الْإِسْلَامِ [اخرجه عبدالرزاق (۱۰۴۳۴) قال شعيب: اسناده صحيح].

(۱۲۷۱۶) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا اسلام میں وٹے سٹے کے نکاح کی ''جس میں کوئی مہر مقرر نہ کیا گیا ہو'' کوئی حیثیت نہیں ہے۔

(۱۲۷۱۷) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَعْتَقَ صَفِيَّةَ وَجَعَلَ عِتْقَهَا صَدَاقَهَا [صححه مسلم (۱۳۶۵)، وابن حبان (۴۰۹۱) وقال الترمذي: حسن صحيح]. [انظر: ۱۲۷۷۳، ۱۳۱۳۰، ۱۴۱۵۰].

(۱۲۷۱۷) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے حضرت صفیہ رضی اللہ عنہا بنت حیی کو آزاد کر دیا اور ان کی آزادی ہی کو ان کا مہر قرار دے دیا۔

(۱۲۷۱۸) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسٍ سَأَلَ أَهْلُ مَكَّةَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ آيَةً فَانْشَقَّ الْقَمَرُ بِمَكَّةَ مَرَّتَيْنِ فَقَالَ اقْتَرَبَتِ السَّاعَةُ وَانْشَقَّ الْقَمَرُ وَإِنْ يَرَوْا آيَةً يُعْرِضُوا وَيَقُولُوا سِحْرٌ

مُسْتَمِرٌّ [صحيحه البخاری (٣٦٣٧)، ومسلم (٢٨٠٢)، والحاكم (٢/٤٧٢)]. [انظر: ١٣١٨٦، ١٣٣٣٦، ١٣٩٥٨، ١٣٩٥٩، ١٤٠٠٣].

(۱۲۷۱۸) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ اہل مکہ نے نبی علیہ السلام سے کوئی معجزہ دکھانے کی فرمائش کی تو نبی علیہ السلام نے انہیں دو مرتبہ شق قمر کا معجزہ دکھایا اور اس پر یہ آیت نازل ہوئی کہ قیامت قریب آ گئی اور چاند شق ہو گیا......

(۱۲۷۱۹) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ قَالَ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ أَنَسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا كَانَ الْفُحْشُ فِي شَيْءٍ قَطُّ إِلَّا شَانَهُ وَلَا كَانَ الْحَيَاءُ فِي شَيْءٍ قَطُّ إِلَّا زَانَهُ [قال الترمذی: حسن غريب وقال الألبانی: صحيح (ابن ماجة: ٤١٨٥)، والترمذی: ١٩٧٤)].

(۱۲۷۱۹) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا جس چیز میں بے حیائی پائی جاتی ہو، وہ اسے عیب دار کر دیتی ہے اور جس چیز میں بھی حیاء پائی جاتی ہو، وہ اسے زینت بخش دیتی ہے۔

(۱۲۷۲۰) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ قَالَ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ أَنَسٍ قَالَ مَا عَدَدْتُ فِي رَأْسِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلِحْيَتِهِ إِلَّا أَرْبَعَ عَشْرَةَ شَعَرَةً بَيْضَاءَ [صححه ابن حبان(٦٢٩٢ و ٦٢٩٣). قال شعيب: اسناده صحيح]

(۱۲۷۲۰) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے نبی علیہ السلام کی ڈاڑھی اور سر میں صرف چودہ بال ہی سفید گنے ہیں۔

(۱۲۷۲۱) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ أَنَسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَحَاسَدُوا وَلَا تَقَاطَعُوا وَلَا تَدَابَرُوا وَكُونُوا عِبَادَ اللَّهِ إِخْوَانًا وَلَا يَحِلُّ لِمُسْلِمٍ أَنْ يَهْجُرَ أَخَاهُ فَوْقَ ثَلَاثٍ [راجع: ١٢٠٩٧].

(۱۲۷۲۱) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا آپس میں قطع تعلقی، بغض، پشت پھیرنا اور حسد نہ کیا کرو اور اللہ کے بندو! بھائی بھائی بن کر رہا کرو، اور کسی مسلمان کے لئے اپنے بھائی سے تین دن سے زیادہ قطع کلامی کرنا حلال نہیں ہے۔

(۱۲۷۲۲) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ قَالَ حَدَّثَنِي أَنَسُ بْنُ مَالِكٍ أَنَّ رَجُلًا مِنَ الْأَعْرَابِ أَتَى رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ مَتَى السَّاعَةُ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَمَا أَعْدَدْتَ لَهَا فَقَالَ الْأَعْرَابِيُّ مَا أَعْدَدْتُ لَهَا مِنْ كَبِيرٍ أَحْمَدُ عَلَيْهِ نَفْسِي إِلَّا أَنِّي أُحِبُّ اللَّهَ وَرَسُولَهُ فَقَالَ لَهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَإِنَّكَ مَعَ مَنْ أَحْبَبْتَ [راجع: ١٢٠٩٩].

(۱۲۷۲۲) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ ایک دیہاتی آیا اور کہنے لگا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! قیامت کب قائم ہو گی؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا تم نے قیامت کے لئے کیا تیاری کر رکھی ہے؟ اس نے کہا کہ میں نے کوئی بہت زیادہ اعمال تو مہیا نہیں کر رکھے، البتہ اتنی بات ضرور ہے کہ میں اللہ اور اس کے رسول سے محبت کرتا ہوں، نبی علیہ السلام نے فرمایا کہ انسان قیامت کے دن اس شخص کے ساتھ ہو گا جس کے ساتھ وہ محبت کرتا ہے۔

(۱۲۷۲۲م) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الْأَشْعَثِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ مَرَّ رَجُلٌ بِالنَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَعِنْدَهُ نَاسٌ فَقَالَ رَجُلٌ مِمَّنْ كَانَ عِنْدَهُ إِنِّي لَأُحِبُّ هَذَا الرَّجُلَ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَعْلَمْتَهُ قَالَ لَا قَالَ قُمْ فَأَعْلِمْهُ فَقَامَ إِلَيْهِ فَأَعْلَمَهُ فَقَالَ أَحَبَّكَ الَّذِي أَحْبَبْتَنِي لَهُ قَالَ ثُمَّ رَجَعَ فَسَأَلَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَخْبَرَهُ بِمَا قَالَ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْتَ مَعَ مَنْ أَحْبَبْتَ وَلَكَ مَا احْتَسَبْتَ [سقط من الميمنية. اخرجه عبدالرزاق (۲۰۳۱۹)].

(۱۲۷۲۲م) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ میں نبی علیہ السلام کی مجلس میں بیٹھا ہوا تھا کہ وہاں سے ایک آدمی کا گذر ہوا، بیٹھے ہوئے لوگوں میں سے کسی نے کہا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! میں اس شخص سے محبت کرتا ہوں، نبی علیہ السلام نے اس سے فرمایا کیا تم نے اسے یہ بات بتائی بھی ہے؟ اس نے کہا نہیں، نبی علیہ السلام نے فرمایا پھر جا کر اسے بتا دو، اس پر وہ آدمی کھڑا ہوا اور جا کر اس سے کہنے لگا کہ بھائی! میں اللہ کی رضا کے لئے آپ سے محبت کرتا ہوں، اس نے جواب دیا کہ جس ذات کی خاطر تم مجھ سے محبت کرتے ہو، وہ تم سے محبت کرے پھر وہ شخص واپس آیا تو نبی علیہ السلام نے اس سے پوچھا، اس نے اس کا جواب بتا دیا، نبی علیہ السلام نے فرمایا تم اسی کے ساتھ ہو گے جس کے ساتھ تم محبت کرتے ہو اور تمہیں وہی ملے گا جو تم کماتے ہو۔

(۱۲۷۲۳) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنْ أَشْعَثَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ كَانَ شَعَرُ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى أَنْصَافِ أُذُنَيْهِ

(۱۲۷۲۳) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام کے بال نصف کان تک ہوتے تھے۔

(۱۲۷۲۳م) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ كَانَ شَعَرُ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى أَنْصَافِ أُذُنَيْهِ [سقط من الميمنية].

(۱۲۷۲۳م) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام کے بال نصف کان تک ہوتے تھے۔

(۱۲۷۲۴) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ أَنَسٍ قَالَ نَظَرَ بَعْضُ أَصْحَابِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَضُوءًا فَلَمْ يَجِدُوا قَالَ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هَاهُنَا مَاءٌ قَالَ فَرَأَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَضَعَ يَدَهُ فِي الْإِنَاءِ الَّذِي فِيهِ الْمَاءُ ثُمَّ قَالَ تَوَضَّئُوا بِسْمِ اللَّهِ فَرَأَيْتُ الْمَاءَ يَفُورُ يَعْنِي بَيْنَ أَصَابِعِهِ وَالْقَوْمُ يَتَوَضَّئُونَ حَتَّى تَوَضَّئُوا عَنْ آخِرِهِمْ قَالَ ثَابِتٌ قُلْتُ لِأَنَسٍ كَمْ تُرَاهُمْ كَانُوا قَالَ نَحْوًا مِنْ سَبْعِينَ

(۱۲۷۲۴) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ بعض صحابہ رضی اللہ عنہم نے وضو کے لئے پانی تلاش کیا لیکن وہ انہیں مل نہ سکا، نبی علیہ السلام نے ان سے پوچھا کیا یہاں تھوڑا سا پانی ہے؟ میں نے دیکھا کہ نبی علیہ السلام نے اس برتن میں اپنا ہاتھ ڈالا اور فرمایا اللہ کا نام لے کر وضو کرو، میں نے دیکھا کہ نبی علیہ السلام کی انگلیوں کے درمیان پانی ابل رہا تھا، لوگ اس سے وضو کرنے لگے حتیٰ کہ سب نے وضو کر لیا، ثابت نے حضرت انس رضی اللہ عنہ سے پوچھا کہ اس وقت آپ کتنے لوگ تھے؟ انہوں نے بتایا کہ ستر کے قریب۔

(۱۲۷۲۵) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسٍ أَوْ عَنِ النَّضْرِ بْنِ أَنَسٍ عَنْ أَنَسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ وَعَدَنِي أَنْ يُدْخِلَ الْجَنَّةَ مِنْ أُمَّتِي أَرْبَعَ مِائَةِ أَلْفٍ فَقَالَ أَبُو بَكْرٍ زِدْنَا يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ وَهَكَذَا وَجَمَعَ كَفَّهُ قَالَ زِدْنَا يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ وَهَكَذَا فَقَالَ عُمَرُ حَسْبُكَ يَا أَبَا بَكْرٍ فَقَالَ أَبُو بَكْرٍ دَعْنِي يَا عُمَرُ مَا عَلَيْكَ أَنْ يُدْخِلَنَا اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ الْجَنَّةَ كُلَّنَا فَقَالَ عُمَرُ إِنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ إِنْ شَاءَ أَدْخَلَ خَلْقَهُ الْجَنَّةَ بِكَفٍّ وَاحِدٍ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَدَقَ عُمَرُ

(۱۲۷۲۵) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا اللہ تعالیٰ نے مجھ سے یہ وعدہ فرمایا ہے کہ وہ میری امت کے چار لاکھ آدمیوں کو جنت میں داخل فرمائے گا، حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ نے عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! اس تعداد میں اضافہ کیجئے، نبی علیہ السلام نے اپنی ہتھیلی جمع کر کے فرمایا کہ اتنے افراد مزید ہوں گے، حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ نے پھر عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! اس تعداد میں اضافہ کیجئے، نبی علیہ السلام نے پھر اپنی ہتھیلی جمع کر کے فرمایا کہ اتنے افراد مزید ہوں گے، اس پر حضرت عمر رضی اللہ عنہ کہنے لگے کہ ابوبکر! بس کیجئے، حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ نے فرمایا عمر! پیچھے ہٹو، اگر اللہ تعالیٰ ہم سب ہی کو جنت میں کلی طور پر داخل فرما دے تو تمہارا اس میں کوئی حرج نہیں ہے، حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے کہا کہ اگر اللہ چاہے تو ایک ہی ہاتھ میں ساری مخلوق کو جنت میں داخل کر دے، نبی علیہ السلام نے فرمایا عمر سچ کہتے ہیں۔

(۱۲۷۲۶) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ قَالَ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ قَالَ أَخْبَرَنِي أَنَسُ بْنُ مَالِكٍ أَنَّ نَاسًا مِنَ الْأَنْصَارِ قَالُوا يَوْمَ حُنَيْنٍ حِينَ أَفَاءَ اللَّهُ عَلَى رَسُولِهِ أَمْوَالَ هَوَازِنَ وَطَفِقَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُعْطِي رِجَالًا مِنْ قُرَيْشٍ الْمِائَةَ مِنَ الْإِبِلِ كُلَّ رَجُلٍ فَقَالُوا يَغْفِرُ اللَّهُ لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُعْطِي قُرَيْشًا وَيَتْرُكُنَا وَسُيُوفُنَا تَقْطُرُ مِنْ دِمَائِهِمْ قَالَ أَنَسٌ فَحُدِّثَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمَقَالَتِهِمْ فَأَرْسَلَ إِلَى الْأَنْصَارِ فَجَمَعَهُمْ فِي قُبَّةٍ مِنْ أَدَمٍ وَلَمْ يَدَعْ أَحَدًا غَيْرَهُمْ فَلَمَّا اجْتَمَعُوا جَاءَهُمْ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ مَا حَدِيثٌ بَلَغَنِي عَنْكُمْ فَقَالَتْ الْأَنْصَارُ أَمَّا ذَوُو رَأْيِنَا فَلَمْ يَقُولُوا شَيْئًا وَأَمَّا نَاسٌ حَدِيثَةٌ أَسْنَانُهُمْ فَقَالُوا كَذَا وَكَذَا لِلَّذِي قَالُوا فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنِّي لَأُعْطِي رِجَالًا حُدَثَاءَ عَهْدٍ بِكُفْرٍ أَتَأَلَّفُهُمْ أَوْ قَالَ أَسْتَأْلِفُهُمْ أَفَلَا تَرْضَوْنَ أَنْ يَذْهَبَ النَّاسُ بِالْأَمْوَالِ وَتَرْجِعُونَ بِرَسُولِ اللَّهِ إِلَى رِحَالِكُمْ فَوَاللَّهِ لَمَا تَنْقَلِبُونَ بِهِ خَيْرٌ مِمَّا يَنْقَلِبُونَ بِهِ قَالُوا أَجَلْ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَدْ رَضِينَا فَقَالَ لَهُمْ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّكُمْ سَتَجِدُونَ بَعْدِي أَثَرَةً شَدِيدَةً فَاصْبِرُوا حَتَّى تَلْقَوْا اللَّهَ وَرَسُولَهُ فَإِنِّي فَرَطُكُمْ عَلَى الْحَوْضِ قَالَ أَنَسٌ فَلَمْ نَصْبِرْ [صححه البخاري (۳۱۴۷)، ومسلم (۱۰۵۹)، وابن حبان (۷۲۷۸)]. [انظر: ۱۳۳۸۰].

(۱۲۷۲۶) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ غزوۂ حنین کے موقع پر اللہ نے جب بنو ہوازن کا مال غنیمت نبی علیہ السلام کو عطاء فرمایا اور نبی علیہ السلام قریش کے ایک ایک آدمی کو سو سو اونٹ دینے لگے تو انصار کے کچھ لوگ کہنے لگے اللہ تعالیٰ نبی علیہ السلام کی بخشش فرمائے، کہ

وہ قریش کو دیئے جا رہے ہیں اور ہمیں نظر انداز کر رہے ہیں جبکہ ہماری تلواروں سے ابھی تک خون کے قطرے ٹپک رہے ہیں۔

نبی علیہ السلام کو یہ بات معلوم ہوئی تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے انصاری صحابہ رضی اللہ عنہم کو بلا بھیجا اور انہیں چمڑے سے بنے ہوئے ایک خیمے میں جمع کیا اور ان کے علاوہ کسی اور کو آنے کی اجازت نہ دی، جب وہ سب جمع ہو گئے تو نبی علیہ السلام تشریف لائے اور فرمایا کہ آپ کے حوالے سے مجھے کیا باتیں معلوم ہو رہی ہیں؟ انہوں نے بتایا کہ ہمارے صاحب الرائے حضرات نے تو کچھ بھی نہیں کہا، باقی کچھ نوعمر لوگوں نے ایسی ایسی بات کہی ہے، نبی علیہ السلام نے فرمایا کہ میں ان لوگوں کو مال دیتا ہوں جن کا زمانہ کفر قریب ہی ہے اور اس کے ذریعے میں ان کی تالیف قلب کرتا ہوں، کیا تم لوگ اس بات پر خوش نہیں ہو کہ لوگ مال و دولت لے کر چلے جائیں اور تم پیغمبر خدا کو اپنے خیموں میں لے جاؤ بخدا! جس چیز کو لے کر تم لوٹو گے، وہ اس چیز سے بہت بہتر ہے جو وہ لوگ لے کر واپس جائیں گے، تمام انصاری صحابہ رضی اللہ عنہم نے عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! ہم راضی ہیں، پھر نبی علیہ السلام نے فرمایا عنقریب تم میرے بعد بہت زیادہ ترجیحات دیکھو گے لیکن تم صبر کرنا یہاں تک کہ اللہ اور اس کے رسول سے آملو، کیونکہ میں اپنے حوض پر تمہارا انتظار کروں گا، حضرت انس رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ ہم صبر نہیں کر سکے۔

(۱۲۷۲۷) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ قَالَ أَخْبَرَنِي أَنَسُ بْنُ مَالِكٍ قَالَ كُنَّا جُلُوسًا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَطْلُعُ عَلَيْكُمْ الْآنَ رَجُلٌ مِنْ أَهْلِ الْجَنَّةِ فَطَلَعَ رَجُلٌ مِنَ الْأَنْصَارِ تَنْطِفُ لِحْيَتُهُ مِنْ وُضُوئِهِ قَدْ تَعَلَّقَ نَعْلَيْهِ فِي يَدِهِ الشِّمَالِ فَلَمَّا كَانَ الْغَدُ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِثْلَ ذَلِكَ فَطَلَعَ ذَلِكَ الرَّجُلُ مِثْلَ الْمَرَّةِ الْأُولَى فَلَمَّا كَانَ الْيَوْمُ الثَّالِثُ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِثْلَ مَقَالَتِهِ أَيْضًا فَطَلَعَ ذَلِكَ الرَّجُلُ عَلَى مِثْلِ حَالِهِ الْأُولَى فَلَمَّا قَامَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَبِعَهُ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَمْرِو بْنِ الْعَاصِ فَقَالَ إِنِّي لَاحَيْتُ أَبِي فَأَقْسَمْتُ أَنْ لَا أَدْخُلَ عَلَيْهِ ثَلَاثًا فَإِنْ رَأَيْتَ أَنْ تُؤْوِيَنِي إِلَيْكَ حَتَّى تَمْضِيَ فَعَلْتَ قَالَ نَعَمْ قَالَ أَنَسٌ وَكَانَ عَبْدُ اللَّهِ يُحَدِّثُ أَنَّهُ بَاتَ مَعَهُ تِلْكَ اللَّيَالِي الثَّلَاثَ فَلَمْ يَرَهُ يَقُومُ مِنَ اللَّيْلِ شَيْئًا غَيْرَ أَنَّهُ إِذَا تَعَارَّ وَتَقَلَّبَ عَلَى فِرَاشِهِ ذَكَرَ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ وَكَبَّرَ حَتَّى يَقُومَ لِصَلَاةِ الْفَجْرِ قَالَ عَبْدُ اللَّهِ غَيْرَ أَنِّي لَمْ أَسْمَعْهُ يَقُولُ إِلَّا خَيْرًا فَلَمَّا مَضَتْ الثَّلَاثُ لَيَالٍ وَكِدْتُ أَنْ أَحْتَقِرَ عَمَلَهُ قُلْتُ يَا عَبْدَ اللَّهِ إِنِّي لَمْ يَكُنْ بَيْنِي وَبَيْنَ أَبِي غَضَبٌ وَلَا هَجْرٌ ثَمَّ وَلَكِنْ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لَكَ ثَلَاثَ مِرَارٍ يَطْلُعُ عَلَيْكُمْ الْآنَ رَجُلٌ مِنْ أَهْلِ الْجَنَّةِ فَطَلَعْتَ أَنْتَ الثَّلَاثَ مِرَارٍ فَأَرَدْتُ أَنْ آوِيَ إِلَيْكَ لِأَنْظُرَ مَا عَمَلُكَ فَأَقْتَدِيَ بِهِ فَلَمْ أَرَكَ تَعْمَلُ كَثِيرَ عَمَلٍ فَمَا الَّذِي بَلَغَ بِكَ مَا قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ مَا هُوَ إِلَّا مَا رَأَيْتَ قَالَ فَلَمَّا وَلَّيْتُ دَعَانِي فَقَالَ مَا هُوَ إِلَّا مَا رَأَيْتَ غَيْرَ أَنِّي لَا أَجِدُ فِي نَفْسِي لِأَحَدٍ مِنَ الْمُسْلِمِينَ غِشًّا وَلَا أَحْسُدُ أَحَدًا عَلَى خَيْرٍ أَعْطَاهُ اللَّهُ إِيَّاهُ فَقَالَ عَبْدُ اللَّهِ هَذِهِ الَّتِي بَلَغَتْ بِكَ وَهِيَ الَّتِي لَا نُطِيقُ [اخرجه عبدالرزاق (۲۰۵۵۹) و عبد بن حميد (۱۱۶۰) قال شعيب: اسناده صحيح].

(۱۲۷۲۷) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ ہم لوگ نبی علیہ السلام کے پاس بیٹھے ہوئے تھے، نبی علیہ السلام نے فرمایا ابھی تھوڑی دیر کے بعد تمہارے پاس ایک جنتی آدمی آئے گا، دیکھا تو ایک انصاری صحابی چلے آرہے ہیں جن کی ڈاڑھی سے وضو کے پانی کے قطرات ٹپک رہے ہیں، انہوں نے اپنے بائیں ہاتھ میں اپنی جوتی اٹھا رکھی ہے، دوسرے دن بھی نبی علیہ السلام نے یہی اعلان کیا اور وہی صحابی آئے، تیسرے دن اعلان کیا تب بھی وہی صحابی رضی اللہ عنہ آئے، تیسرے دن جب نبی علیہ السلام چلے گئے تو حضرت عبداللہ بن عمرو بن عاص رضی اللہ عنہما ان صحابی رضی اللہ عنہ کے پیچھے چلے گئے اور ان سے کہنے لگے کہ میں نے اپنے والد صاحب کو قسمیں دے کر اور بہت اصرار کے بعد اس بات پر آمادہ کیا ہے کہ میں تین دن تک گھر نہیں جاؤں گا، اگر آپ مجھے اپنے یہاں ٹھہرا سکتے ہیں تو آپ جو عمل کریں گے، میں بھی وہی عمل کروں گا، انہوں نے حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ کو اجازت دے دی۔

حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ بتاتے ہیں کہ وہ ان تین راتوں میں ان کے ساتھ رہے، لیکن کسی رات انہیں قیام کرتے ہوئے نہیں دیکھا، البتہ اتنا ضرور ہوتا تھا کہ جب وہ سو کر بیدار ہوتے اور بستر سے اٹھتے تو اللہ کا ذکر کرتے ہوئے نماز فجر کے لئے اٹھ جاتے، نیز میں نے انہیں ہمیشہ خیر ہی کی بات کرتے ہوئے دیکھا، جب تین راتیں گذر گئیں اور میں اپنی ساری محنت کو حقیر سمجھنے لگا، تو میں نے ان سے کہا کہ بندۂ خدا! میرے اور والد صاحب کے درمیان کوئی ناراضگی یا قطع تعلقی نہیں ہے (جس کی وجہ سے میں یہاں رہ پڑا ہوں) لیکن میں نے نبی علیہ السلام کو تین مرتبہ یہ فرماتے ہوئے سنا کہ ابھی تمہارے پاس ایک جنتی آدمی آئے گا اور تینوں مرتبہ آپ ہی آئے تو مجھے یہ خواہش پیدا ہوئی کہ میں آپ کے پاس کچھ وقت گذار کر آپ کے اعمال دیکھوں اور خود بھی اس کی اقتداء کروں، لیکن میں نے آپ کو اس دوران کوئی بہت زیادہ عمل کرتے ہوئے نہیں دیکھا، پھر آپ اس مقام تک کیسے پہنچ گئے کہ نبی علیہ السلام نے آپ کے متعلق اتنی بڑی بات فرمائی؟ انہوں نے جواب دیا کہ عمل تو وہی ہے جو آپ نے دیکھا، پھر جب میں پلٹ کر واپس جانے لگا تو انہوں نے مجھے آواز دے کر بلایا تو کہنے لگے کہ عمل تو وہی ہیں جو آپ نے دیکھے، البتہ میں اپنے دل میں کسی مسلمان کے متعلق کوئی کینہ نہیں رکھتا اور کسی مسلمان کو ملنے والی نعمتوں اور خیر پر اس سے حسد نہیں کرتا، حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا یہی وہ چیز ہے جس نے آپ کو اس درجے تک پہنچایا اور جس کی ہم میں طاقت نہیں ہے۔

(۱۲۷۲۸) حَدَّثَنَا مَحْبُوبُ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ هِلَالِ بْنِ أَبِي زَيْنَبَ عَنْ خَالِدٍ يَعْنِي الْحَذَّاءَ عَنْ مُحَمَّدٍ يَعْنِي ابْنَ سِيرِينَ قَالَ سَأَلْتُ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ هَلْ قَنَتَ عُمَرُ قَالَ نَعَمْ وَمَنْ هُوَ خَيْرٌ مِنْ عُمَرَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَعْدَ الرُّكُوعِ [اخرجه ابو يعلى (٢٨٣٤) اسناده صحيح]. [انظر: ١٣٢١٧].

(۱۲۷۲۸) امام ابن سیرین رحمۃ اللہ علیہ کہتے ہیں کہ میں نے حضرت انس رضی اللہ عنہ سے پوچھا کہ کیا حضرت عمر رضی اللہ عنہ قنوت نازلہ پڑھتے تھے؟ انہوں نے فرمایا کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ سے بہتر ذات یعنی نبی علیہ السلام بھی قنوت نازلہ رکوع کے بعد پڑھتے تھے۔

(۱۲۷۲۹) حَدَّثَنَا غَسَّانُ بْنُ مُضَرَ حَدَّثَنَا سَعِيدٌ يَعْنِي ابْنَ يَزِيدَ أَبُو مَسْلَمَةَ قَالَ سَأَلْتُ أَنَسًا أَكَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي فِي النَّعْلَيْنِ قَالَ نَعَمْ [راجع: ١١٩٩٩].

(۱۲۷۲۹) ابو مسلمہ کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ میں نے حضرت انس رضی اللہ عنہ سے پوچھا کہ کیا نبی علیہ السلام اپنے جوتوں میں نماز پڑھ لیتے تھے؟ انہوں نے فرمایا جی ہاں!

(۱۲۷۳۰) حَدَّثَنَا غَسَّانُ بْنُ مُضَرَ حَدَّثَنَا سَعِيدٌ يَعْنِي ابْنَ يَزِيدَ أَبُو مَسْلَمَةَ قَالَ سَأَلْتُ أَنَسًا أَكَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقْرَأُ بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ أَوْ الْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ فَقَالَ إِنَّكَ لَتَسْأَلُنِي عَنْ شَيْءٍ مَا أَحْفَظُهُ أَوْ مَا سَأَلَنِي أَحَدٌ قَبْلَكَ [انظر: ۱۳۰۰۵].

(۱۲۷۳۰) ابو مسلمہ کہتے ہیں کہ میں نے حضرت انس رضی اللہ عنہ سے پوچھا کہ نبی علیہ السلام قراءت کا آغاز بسم اللہ سے کرتے تھے یا الحمد للہ سے؟ انہوں نے فرمایا کہ تم نے مجھ سے ایسا سوال پوچھا ہے جس کے متعلق مجھے ابھی کچھ یاد نہیں ہے۔

(۱۲۷۳۱) حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ عَبْدِ الصَّمَدِ الْعَمِّيُّ حَدَّثَنَا سَعِيدٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَطُوفُ عَلَى نِسَائِهِ فِي لَيْلَةٍ وَاحِدَةٍ [صححه البخاري (۲۸٤)، وابن حبان (۱۲۰۹)].

(۱۲۷۳۱) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام کبھی کبھار اپنی تمام ازواج مطہرات کے پاس ایک ہی رات میں ایک ہی غسل سے چلے جایا کرتے تھے۔

(۱۲۷۳۲) حَدَّثَنَا مُعْتَمِرٌ عَنْ أَبِيهِ قَالَ سَمِعْتُ أَنَسًا يَقُولُ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ كَذَبَ عَلَيَّ مُتَعَمِّدًا فَلْيَتَبَوَّأْ مَقْعَدَهُ مِنْ النَّارِ [راجع: ۱۲۱۷۸].

(۱۲۷۳۲) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا جو شخص میری طرف جان بوجھ کر کسی جھوٹی بات کی نسبت کرے، اسے اپنا ٹھکانہ جہنم میں بنا لینا چاہئے۔

(۱۲۷۳۳) حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ حَدَّثَنَا لَيْثٌ قَالَ حَدَّثَنِي سَعِيدٌ يَعْنِي الْمَقْبُرِيَّ عَنْ شَرِيكِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي نَمِرٍ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَامَ فَحَذَّرَ النَّاسَ فَقَامَ رَجُلٌ فَقَالَ مَتَى السَّاعَةُ يَا رَسُولَ اللَّهِ فَبَسَرَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي وَجْهِهِ فَقُلْنَا لَهُ اقْعُدْ فَإِنَّكَ قَدْ سَأَلْتَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا يَكْرَهُ قَالَ ثُمَّ قَامَ الثَّانِيَةَ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ مَتَى السَّاعَةُ قَالَ فَبَسَرَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي وَجْهِهِ أَشَدَّ مِنْ الْأُولَى فَأَجْلَسْنَاهُ قَالَ ثُمَّ قَامَ الثَّالِثَةَ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ مَتَى السَّاعَةُ فَقَالَ لَهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَيْحَكَ وَمَا أَعْدَدْتَ لَهَا قَالَ أَعْدَدْتُ لَهَا حُبَّ اللَّهِ وَرَسُولِهِ فَقَالَ لَهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اجْلِسْ فَإِنَّكَ مَعَ مَنْ أَحْبَبْتَ [اخرجه النسائي في الكبرى (۵۸۷۳). قال شعيب: اسناده قوي].

(۱۲۷۳۳) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام نے کھڑے ہو کر لوگوں کو ڈرایا، اسی اثناء میں ایک آدمی نے کھڑے ہو کر پوچھا یا رسول اللہ! قیامت کب آئے گی؟ نبی علیہ السلام کے روئے انور پر ناگواری کے آثار نظر آئے تو ہم نے اس سے

کہا کہ بیٹھ جاؤ، تم نے نبی علیہ السلام سے ایسا سوال پوچھا ہے جو انہیں اچھا نہیں لگا، تین مرتبہ اسی طرح ہوا، بالآخر نبی علیہ السلام نے اس سے پوچھا ارے بھئی! تم نے قیامت کے لئے کیا تیاری کر رکھی ہے؟ اس نے کہا کہ میں نے یہ تیاری کی ہے کہ میں اللہ اور اس کے رسول سے محبت کرتا ہوں، نبی علیہ السلام نے فرمایا کہ تو تم قیامت کے دن اس شخص کے ساتھ ہو گے جس کے ساتھ تم محبت کرتے ہو۔

(۱۲۷۳٤) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا حُمَيْدٌ الطَّوِيلُ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّ الرُّبَيِّعَ بِنْتَ النَّضْرِ عَمَّةَ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ كَسَرَتْ ثَنِيَّةَ جَارِيَةٍ فَعَرَضُوا عَلَيْهِمُ الْأَرْشَ فَأَبَوْا وَطَلَبُوا الْعَفْوَ فَأَبَوْا فَأَتَوْا النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَمَرَ بِالْقِصَاصِ فَجَاءَ أَخُوهَا أَنَسُ بْنُ النَّضْرِ عَمُّ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَتُكْسَرُ ثَنِيَّةُ الرُّبَيِّعِ لَا وَالَّذِي بَعَثَكَ بِالْحَقِّ لَا تُكْسَرُ ثَنِيَّتُهَا فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا أَنَسُ كِتَابُ اللَّهِ الْقِصَاصُ قَالَ فَعَفَا الْقَوْمُ قَالَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ مِنْ عِبَادِ اللَّهِ مَنْ لَوْ أَقْسَمَ عَلَى اللَّهِ لَأَبَرَّهُ [راجع: ١٢٣٢٧].

(۱۲۷۳۴) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ربیع ''جو حضرت انس رضی اللہ عنہ کی پھوپھی تھیں'' نے ایک لڑکی کا دانت توڑ دیا، پھر ان کے اہل خانہ نے لڑکی والوں کو تاوان کی پیشکش کی لیکن انہوں نے انکار کر دیا، پھر انہوں نے ان سے معافی مانگی لیکن انہوں نے معاف کرنے سے بھی انکار کر دیا، اور نبی علیہ السلام کے پاس آ کر قصاص کا مطالبہ کرنے لگے، نبی علیہ السلام نے قصاص کا حکم دے دیا، اسی اثناء میں ان کے بھائی اور حضرت انس رضی اللہ عنہ کے چچا انس بن نضر آ گئے اور وہ کہنے لگے یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! کیا ربیع کا دانت توڑ دیا جائے گا؟ اس ذات کی قسم جس نے آپ کو حق کے ساتھ بھیجا ہے، اس کا دانت نہیں توڑا جائے گا، نبی علیہ السلام نے فرمایا انس! کتاب اللہ کا فیصلہ قصاص ہی کا ہے، اسی اثناء میں وہ لوگ راضی ہو گئے اور انہوں نے انہیں معاف کر دیا اور قصاص کا مطالبہ ترک کر دیا، اس پر نبی علیہ السلام نے فرمایا اللہ کے بعض بندے ایسے ہوتے ہیں جو اگر کسی کام پر اللہ کی قسم کھا لیں تو اللہ انہیں ان کی قسم میں ضرور سچا کرتا ہے۔

(۱۲۷۳۵) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ حَدَّثَنَا عَاصِمٌ الْأَحْوَلُ عَنْ أَنَسٍ قَالَ سَأَلْتُهُ عَنِ الْقُنُوتِ أَقَبْلَ الرُّكُوعِ أَوْ بَعْدَ الرُّكُوعِ فَقَالَ قَبْلَ الرُّكُوعِ قَالَ قُلْتُ فَإِنَّهُمْ يَزْعُمُونَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَنَتَ بَعْدَ الرُّكُوعِ فَقَالَ كَذَبُوا إِنَّمَا قَنَتَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ شَهْرًا يَدْعُو عَلَى نَاسٍ قَتَلُوا نَاسًا مِنْ أَصْحَابِهِ يُقَالُ لَهُمُ الْقُرَّاءُ [صححه البخاري (١٠٠٢)، ومسلم (٦٧٧)].

(۱۲۷۳۵) عاصم احول رحمہ اللہ کہتے ہیں کہ میں نے حضرت انس رضی اللہ عنہ سے پوچھا کہ قنوت رکوع سے پہلے ہے یا رکوع کے بعد؟ انہوں نے فرمایا رکوع سے پہلے، میں نے کہا کہ بعض لوگ یہ سمجھتے ہیں کہ نبی علیہ السلام نے رکوع کے بعد قنوت پڑھی ہے؟ انہوں نے فرمایا وہ غلط کہتے ہیں، وہ تو نبی علیہ السلام نے صرف ایک ماہ تک پڑھی تھی جس میں نبی علیہ السلام اپنے قراء صحابہ کو شہید کرنے والے لوگوں کے خلاف بددعا فرماتے تھے۔

(۱۲۷۳۶) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ دَعَانَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِيَكْتُبَ لَنَا بِالْبَحْرَيْنِ قَطِيعَةً قَالَ فَقُلْنَا لَا إِلَّا أَنْ تَكْتُبَ لِإِخْوَانِنَا مِنَ الْمُهَاجِرِينَ مِثْلَهَا فَقَالَ إِنَّكُمْ سَتَلْقَوْنَ بَعْدِي أَثَرَةً فَاصْبِرُوا حَتَّى تَلْقَوْنِي قَالُوا فَإِنَّا نَصْبِرُ [راجع: ۱۲۱۰۹].

(۱۲۷۳۶) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام نے ہمیں بلایا تاکہ بحرین سے آئے ہوئے مال کا حصہ ہمیں تقسیم کر دیں، لیکن ہم لوگ کہنے لگے کہ پہلے ہمارے مہاجر بھائیوں کا ہمارے برابر کا حصہ الگ کیجئے، نبی علیہ السلام نے ان کے جذبۂ ایثار کو دیکھ کر فرمایا میرے بعد تمہیں ترجیحات کا سامنا کرنا پڑے گا، لیکن تم صبر کرنا تا آنکہ مجھ سے آ ملو، صحابہ رضی اللہ عنہم نے عرض کیا کہ ہم صبر کریں گے۔

(۱۲۷۳۷) حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدٌ يَعْنِي ابْنَ أَبِي إِسْمَاعِيلَ عَنْ عُمَارَةَ بْنِ عَاصِمٍ قَالَ دَخَلْتُ عَلَى أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ بِالْكُوفَةِ فَسَأَلْتُهُ عَنِ النَّبِيذِ فَقَالَ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الدُّبَّاءِ وَالْمُزَفَّتِ

(۱۲۷۳۷) عمارہ بن عاصم رحمۃ اللہ علیہ کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ میں کوفہ میں حضرت انس رضی اللہ عنہ کی خدمت میں حاضر ہوا اور ان سے نبیذ کے متعلق پوچھا تو انہوں نے فرمایا کہ نبی علیہ السلام نے دباء اور مزفت سے منع فرمایا ہے۔

(۱۲۷۳۸) حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ عُمَرَ عَنْ نُفَيْعٍ قَالَ سَمِعْتُ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ قِيلَ يَا رَسُولَ اللَّهِ كَيْفَ يُحْشَرُ النَّاسُ عَلَى وُجُوهِهِمْ قَالَ إِنَّ الَّذِي أَمْشَاهُمْ عَلَى أَرْجُلِهِمْ قَادِرٌ عَلَى أَنْ يُمْشِيَهُمْ عَلَى وُجُوهِهِمْ [انظر: ۱۳٤۲٥].

(۱۲۷۳۸) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ کسی شخص نے عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! لوگوں کو ان کے چہروں کے بل کیسے اٹھایا جائے گا؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا جو ذات انہیں پاؤں کے بل چلانے پر قادر ہے، وہ انہیں چہروں کے بل چلانے پر بھی قادر ہے۔

(۱۲۷۳۹) حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّ أَعْرَابِيًّا أَتَى رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَضَى حَاجَتَهُ ثُمَّ قَامَ إِلَى جَانِبِ الْمَسْجِدِ قَالَ فَصَاحَ بَعْضُ النَّاسِ فَكَفَّهُمْ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثُمَّ أَمَرَ بِذَنُوبٍ مِنْ مَاءٍ فَصُبَّ عَلَى بَوْلِهِ [راجع: ۱۲۱۰٦].

(۱۲۷۳۹) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ دور نبوت میں ایک دیہاتی نے آ کر مسجد نبوی میں پیشاب کر دیا، لوگوں نے اسے روکا تو نبی علیہ السلام نے فرمایا اسے چھوڑ دو، اور حکم دیا کہ اس پر پانی کا ایک ڈول بہا دو۔

(۱۲۷٤۰) حَدَّثَنَا يَعْلَى حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ عَنْ نُفَيْعٍ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا مِنْ أَحَدٍ غَنِيٍّ وَلَا فَقِيرٍ إِلَّا يَوَدُّ يَوْمَ الْقِيَامَةِ أَنَّهُ كَانَ أُوتِيَ فِي الدُّنْيَا قُوتًا [راجع: ۱۲۱۸۷].

(۱۲۷٤۰) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا قیامت کے دن ہر فقیر اور مالدار کی تمنا یہی ہوگی کہ اسے دنیا میں بقدر گذارہ دیا گیا ہوتا۔

(۱۲۷۴۱) حَدَّثَنَا يَعْلَى حَدَّثَنَا مِسْعَرٌ عَنْ بُكَيْرِ بْنِ الْأَخْنَسِ قَالَ سَمِعْتُ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ يَقُولُ مُرَّ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِبَدَنَةٍ أَوْ هَدِيَّةٍ فَقَالَ لِصَاحِبِهَا ارْكَبْهَا فَقَالَ إِنَّهَا بَدَنَةٌ أَوْ هَدِيَّةٌ قَالَ وَإِنْ [صححه مسلم (۱۳۲۳)]. [انظر: ۱۲۹۲۳، ۱۳۷۷۶].

(۱۲۷۴۱) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام کا گذر ایک آدمی پر ہوا جو قربانی کا جانور ہانکتے ہوئے چلا جا رہا تھا، نبی علیہ السلام نے اس سے سوار ہونے کے لئے فرمایا، اس نے کہا کہ یہ قربانی کا جانور ہے، نبی علیہ السلام نے فرمایا کہ اگرچہ قربانی کا جانور ہی ہو۔

(۱۲۷۴۲) حَدَّثَنَا أَبُو كَامِلٍ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنْ ثَابِتٍ الْبُنَانِيِّ عَنْ أَنَسٍ قَالَ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا أَوَى إِلَى فِرَاشِهِ قَالَ الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي أَطْعَمَنَا وَسَقَانَا وَكَفَانَا وَآوَانَا فَكَمْ مَنْ لَا كَافِيَ لَهُ وَلَا مُؤْوِيَ [راجع: ۱۲۵۸۰].

(۱۲۷۴۲) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام جب اپنے بستر پر تشریف لاتے تو یوں کہتے کہ اس اللہ کا شکر ہے جس نے ہمیں کھلایا پلایا، ہماری کفایت کی اور ٹھکانہ دیا، کتنے ہی لوگ ایسے ہیں جن کی کوئی کفایت کرنے والا یا انہیں ٹھکانہ دینے والا کوئی نہیں ہے۔

(۱۲۷۴۳) حَدَّثَنَا أَبُو كَامِلٍ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ يَعْنِي ابْنَ سَلَمَةَ عَنْ قَتَادَةَ وَثَابِتٍ وَحُمَيْدٍ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّ رَجُلًا جَاءَ وَقَدْ حَفَزَهُ النَّفَسُ فَقَالَ اللَّهُ أَكْبَرُ الْحَمْدُ لِلَّهِ حَمْدًا كَثِيرًا طَيِّبًا مُبَارَكًا فِيهِ فَلَمَّا قَضَى النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَاتَهُ قَالَ أَيُّكُمْ الْمُتَكَلِّمُ بِالْكَلِمَاتِ فَإِنَّهُ لَمْ يَقُلْ بَأْسًا فَقَالَ الرَّجُلُ أَنَا يَا رَسُولَ اللَّهِ جِئْتُ وَقَدْ حَفَزَنِي النَّفَسُ فَقُلْتُهُنَّ فَقَالَ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَقَدْ رَأَيْتُ اثْنَيْ عَشَرَ مَلَكًا يَبْتَدِرُونَهَا أَيُّهُمْ يَرْفَعُهَا [صححه مسلم (۶۰۰)، وابن خزيمة: (۴۶۶)، وابن حبان (۱۷۶۱)]. [انظر: ۱۳۶۸۰].

(۱۲۷۴۳) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نماز کھڑی ہوئی تو ایک آدمی تیزی سے آیا، اس کا سانس پھولا ہوا تھا، صف تک پہنچ کر وہ کہنے لگا "الحمدلله حمدا كثيرا طيبا مباركا فيه" نبی علیہ السلام نے نماز سے فارغ ہو کر پوچھا کہ تم میں سے کون بولا تھا؟ اس نے اچھی بات کہی تھی، چنانچہ وہ آدمی کہنے لگا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! میں بولا تھا، میں تیزی سے آ رہا تھا، اور صف کے قریب پہنچ کر میں نے یہ جملہ کہا تھا، نبی علیہ السلام نے فرمایا میں نے بارہ فرشتوں کو اس کی طرف تیزی سے بڑھتے ہوئے دیکھا کہ کون اس جملے کو پہلے اٹھاتا ہے۔

(۱۲۷۴۴) حَدَّثَنَا أَبُو كَامِلٍ أَنْبَأَنَا حَمَّادٌ قَالَ أَخْبَرَنَا قَتَادَةُ وَثَابِتٌ وَحُمَيْدٌ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَبَا بَكْرٍ وَعُمَرَ وَعُثْمَانَ كَانُوا يَسْتَفْتِحُونَ الْقُرْآنَ بِالْحَمْدِ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ [صححه ابن حبان (۱۸۰۰). قال شعيب: اسناده صحيح]. [انظر: ۱۳۱۳۴، ۱۴۰۹۷].

(۱۲۷۴۴) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام اور خلفاء ثلاثہ رضی اللہ عنہم نماز میں قراءت کا آغاز اَلْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ

سے کرتے تھے۔

(١٢٧٤٥) حَدَّثَنَا أَبُو كَامِلٍ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ حَدَّثَنَا ثَابِتٌ عَنْ أَنَسٍ أَنَّ رَجُلًا سَأَلَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ قِيَامِ السَّاعَةِ وَأُقِيمَتْ الصَّلَاةُ فَلَمَّا قَضَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَاتَهُ قَالَ أَيْنَ السَّائِلُ عَنْ السَّاعَةِ فَقَالَ الرَّجُلُ هَا أَنَا ذَا يَا رَسُولَ اللَّهِ فَقَالَ وَمَا أَعْدَدْتَ لَهَا فَإِنَّهَا قَائِمَةٌ قَالَ مَا أَعْدَدْتُ لَهَا مِنْ كَبِيرِ عَمَلٍ غَيْرَ أَنِّي أُحِبُّ اللَّهَ وَرَسُولَهُ قَالَ فَأَنْتَ مَعَ مَنْ أَحْبَبْتَ قَالَ فَمَا فَرِحَ الْمُسْلِمُونَ بِشَيْءٍ بَعْدَ الْإِسْلَامِ أَشَدَّ مِمَّا فَرِحُوا بِهِ [صححه البخاري (٣٦٨٨)، ومسلم (٢٦٣٩)، وابن حبان (٥٦٥)]. [انظر: ١٣٠٧٨، ١٣٤٠٤، ١٣٤٢٠، ١٤١١٩].

(۱۲۷۴۵) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک آدمی نے پوچھا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! قیامت کب قائم ہوگی؟ اس وقت اقامت ہو چکی تھی اس لئے نبی علیہ السلام نماز پڑھانے لگے، نماز سے فارغ ہو کر فرمایا کہ قیامت کے متعلق سوال کرنے والا آدمی کہاں ہے؟ اس نے کہا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! میں یہاں ہوں، نبی علیہ السلام نے فرمایا تم نے قیامت کے لئے کیا تیاری کر رکھی ہے؟ اس نے کہا کہ میں نے کوئی بہت زیادہ اعمال، نماز، روزہ تو مہیا نہیں کر رکھے، البتہ اتنی بات ضرور ہے کہ میں اللہ اور اس کے رسول سے محبت کرتا ہوں، نبی علیہ السلام نے فرمایا کہ انسان قیامت کے دن اس شخص کے ساتھ ہوگا جس کے ساتھ وہ محبت کرتا ہے، حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے مسلمانوں کو اسلام قبول کرنے کے بعد اس دن جتنا خوش دیکھا، اس سے پہلے کبھی نہیں دیکھا۔

(١٢٧٤٦) حَدَّثَنَا حَجَّاجُ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا لَيْثٌ يَعْنِي ابْنَ سَعْدٍ قَالَ حَدَّثَنِي عُقَيْلٌ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ قَالَ حَدَّثَنِي أَنَسُ بْنُ مَالِكٍ الْأَنْصَارِيُّ أَنَّهُ كَانَ ابْنَ عَشْرِ سِنِينَ مَقْدَمَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمَدِينَةَ قَالَ وَكَانَ أُمَّهَاتِي يُوَطِّئْنَنِي عَلَى خِدْمَةِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَكُنْتُ أَعْلَمَ النَّاسِ بِشَأْنِ الْحِجَابِ حِينَ أُنْزِلَ وَكَانَ أَوَّلَ مَا أُنْزِلَ ابْتَنَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِزَيْنَبَ بِنْتِ جَحْشٍ أَصْبَحَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِهَا عَرُوسًا فَدَعَا الْقَوْمَ فَأَصَابُوا مِنْ الطَّعَامِ ثُمَّ خَرَجُوا وَبَقِيَ رَهْطٌ مِنْهُمْ عِنْدَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَطَالُوا الْمُكْثَ فَقَامَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَخَرَجَ وَخَرَجْتُ مَعَهُ لِكَيْ يَخْرُجُوا فَمَشَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَمَشَيْنَا مَعَهُ حَتَّى جَاءَ عَتَبَةَ حُجْرَةِ عَائِشَةَ وَظَنَّ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُمْ قَدْ خَرَجُوا فَرَجَعَ وَرَجَعْتُ مَعَهُ فَإِذَا هُمْ قَدْ خَرَجُوا فَضَرَبَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَيْنَهُ وَبَيْنَهُمْ بِسِتْرٍ وَأَنْزَلَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ الْحِجَابَ [صححه البخاري (٥١٦٦)، ومسلم (١٤٢٨)]. [انظر: ١٣٥١٢].

(۱۲۷۴۶) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام کی مدینہ منورہ تشریف آوری کے وقت ان کی عمر دس سال تھی، وہ فرماتے ہیں کہ میری والدہ مجھے نبی علیہ السلام کی خدمت کی ترغیب دیا کرتی تھیں، اس لئے پردہ کا حکم جب نازل ہوا، اس وقت کی کیفیت تمام

لوگوں میں سب سے زیادہ مجھے معلوم ہے، اس رات نبی علیہ السلام نے حضرت زینب رضی اللہ عنہا کے ساتھ خلوت فرمائی تھی، اور صبح کے وقت نبی علیہ السلام دولہا تھے، اس کے بعد نبی علیہ السلام نے لوگوں کو دعوت دی، انہوں نے آ کر کھانا کھایا اور چلے گئے، لیکن کچھ لوگ وہیں بیٹھ رہے اور کافی دیر تک بیٹھے رہے، حتیٰ کہ نبی علیہ السلام خود ہی اٹھ کر باہر چلے گئے، میں بھی باہر چلا گیا تا کہ وہ بھی چلے جائیں، نبی علیہ السلام اور میں چلتے ہوئے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کے حجرے کی چوکھٹ پر جا کر رک گئے، نبی علیہ السلام کا خیال تھا کہ شاید اب وہ لوگ چلے گئے ہوں گے، چنانچہ نبی علیہ السلام واپس آ گئے، میں بھی ہمراہ تھا، دیکھا تو واقعی وہ لوگ جا چکے تھے، پھر نبی علیہ السلام نے اندر داخل ہو کر پردہ لٹکا لیا اور اللہ نے آیت حجاب نازل فرما دی۔

(۱۲۷٤۷) حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ حَدَّثَنَا لَيْثٌ حَدَّثَنَا عُقَيْلٌ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَوْ أَنَّ لِابْنِ آدَمَ وَادِيًا مِنْ ذَهَبٍ لَأَحَبَّ أَنْ يَكُونَ لَهُ وَادٍ آخَرُ وَلَا يَمْلَأُ فَاهُ إِلَّا التُّرَابُ وَيَتُوبُ اللَّهُ عَلَى مَنْ تَابَ [صححه البخاري (٦٤٣٩) ومسلم (١٠٤٨)]. [انظر: ١٣٥١٠، ١٣٦٢١، ١٣٦٢٢]

(۱۲۷٤۷) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا اگر ابن آدم کے پاس سونے سے بھری ہوئی دو وادیاں بھی ہوتیں تو وہ تیسری کی تمنا کرتا اور ابن آدم کا منہ صرف قبر کی مٹی ہی بھر سکتی ہے، اور جو توبہ کرتا ہے، اللہ اس کی توبہ قبول فرما لیتا ہے۔

(۱۲۷٤۸) حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ حَدَّثَنَا لَيْثٌ قَالَ حَدَّثَنِي بُكَيْرٌ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي سُلَيْمَانَ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّهُ قَالَ صَلَّيْتُ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِنًى رَكْعَتَيْنِ وَمَعَ أَبِي بَكْرٍ رَكْعَتَيْنِ وَمَعَ عُمَرَ رَكْعَتَيْنِ وَمَعَ عُثْمَانَ رَكْعَتَيْنِ صَدْرًا مِنْ إِمَارَتِهِ [انظر: ١٢٥٠٦].

(۱۲۷٤۸) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے میدانِ منیٰ میں نبی علیہ السلام کے ساتھ دو رکعتیں پڑھی ہیں، حضرت صدیق اکبر رضی اللہ عنہ اور حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے ساتھ بھی اور حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کے ابتدائی دورِ خلافت میں بھی دو رکعتیں ہی پڑھی ہیں۔

(۱۲۷٤۹) حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ حَدَّثَنَا لَيْثٌ حَدَّثَنِي سَعِيدُ بْنُ أَبِي سَعِيدٍ عَنْ شَرِيكِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي نَمِرٍ أَنَّهُ سَمِعَ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ يَقُولُ بَيْنَمَا نَحْنُ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جُلُوسٌ فِي الْمَسْجِدِ دَخَلَ رَجُلٌ عَلَى جَمَلٍ فَأَنَاخَهُ فِي الْمَسْجِدِ فَعَقَلَهُ ثُمَّ قَالَ أَيُّكُمْ مُحَمَّدٌ رَسُولُ اللَّهِ وَرَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُتَّكِئٌ بَيْنَ ظَهْرَانَيْهِمْ قَالَ فَقُلْنَا هَذَا الرَّجُلُ الْأَبْيَضُ الْمُتَّكِئُ فَقَالَ الرَّجُلُ يَا ابْنَ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ فَقَالَ لَهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدْ أَجَبْتُكَ فَقَالَ الرَّجُلُ إِنِّي يَا مُحَمَّدُ سَائِلُكَ فَمُشَدِّدٌ عَلَيْكَ فِي الْمَسْأَلَةِ فَلَا تَجِدْ عَلَيَّ فِي نَفْسِكَ فَقَالَ سَلْ مَا بَدَا لَكَ فَقَالَ الرَّجُلُ نَشَدْتُكَ بِرَبِّكَ وَرَبِّ مَنْ كَانَ قَبْلَكَ آللَّهُ أَرْسَلَكَ إِلَى النَّاسِ كُلِّهِمْ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُمَّ نَعَمْ قَالَ فَأَنْشُدُكَ اللَّهَ آللَّهُ أَمَرَكَ أَنْ نُصَلِّيَ الصَّلَوَاتِ الْخَمْسَ فِي الْيَوْمِ وَاللَّيْلَةِ قَالَ اللَّهُمَّ نَعَمْ قَالَ فَأَنْشُدُكَ اللَّهَ آللَّهُ أَمَرَكَ أَنْ نَصُومَ هَذَا الشَّهْرَ مِنَ السَّنَةِ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُمَّ نَعَمْ قَالَ أَنْشُدُكَ اللَّهَ آللَّهُ أَمَرَكَ أَنْ تَأْخُذَ

هَذِهِ الصَّدَقَةَ مِنْ أَغْنِيَائِنَا فَتَقْسِمَهَا عَلَى فُقَرَائِنَا قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُمَّ نَعَمْ قَالَ الرَّجُلُ آمَنْتُ بِمَا جِئْتَ بِهِ وَأَنَا رَسُولُ مَنْ وَرَائِي مِنْ قَوْمِي قَالَ وَأَنَا ضِمَامُ بْنُ ثَعْلَبَةَ أَخُو بَنِي سَعْدِ بْنِ بَكْرٍ

[صححه البخاري (٦٣)، وابن خزيمة: (٢٣٥٨)، وابن حبان (١٥٤)].

(۱۲۷۴۹) حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک دن ہم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ مسجد میں بیٹھے ہوئے تھے، اتنے میں ایک شخص اونٹ پر سوار آیا، آ کر مسجد میں اونٹ بٹھایا اور (اتر کر) اونٹنی کو رسی سے باندھا، پھر پوچھنے لگا تم میں محمد صلی اللہ علیہ وسلم کون ہیں؟ اس وقت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم تکیہ لگائے ہوئے درمیان میں بیٹھے ہوئے تھے، ہم نے جواب دیا کہ یہ گورے آدمی تکیہ لگائے ہوئے جو بیٹھے ہیں یہی محمد صلی اللہ علیہ وسلم ہیں۔

وہ شخص آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی طرف متوجہ ہو کر کہنے لگا اے عبدالمطلب کے بیٹے! آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہاں سن رہا ہوں (مدعا کہو) اس شخص نے کہا میں آپ سے کچھ پوچھنا چاہتا ہوں اور پوچھنے میں ذرا سختی سے کام لوں گا، آپ مجھ سے ناراض نہ ہوں آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو چاہتے ہو دریافت کرو، وہ بولا میں آپ کے اور گزشتہ لوگوں کے پروردگار کی قسم دے کر دریافت کرتا ہوں کہ کیا اللہ نے آپ کو سب لوگوں کے لیے پیغمبر بنا کر بھیجا ہے؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہاں اللہ کی قسم! (سب کے لیے اسی نے مجھے پیغمبر بنا کر بھیجا ہے) وہ بولا میں آپ کو اللہ کی قسم دے کر پوچھتا ہوں کہ کیا خدا نے آپ کو شبانہ روز میں پانچ نمازیں پڑھنے کا حکم دیا ہے؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہاں! اللہ کی قسم، وہ بولا میں آپ کو اللہ کی قسم دیتا ہوں بتایئے کہ کیا اللہ نے آپ کو ہر سال ماہ رمضان میں روزے رکھنے کا حکم دیا ہے؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہاں! اللہ کی قسم، وہ بولا میں آپ کو اللہ کی قسم دیتا ہوں بتایئے کہ کیا اللہ نے آپکو یہ حکم دیا ہے کہ آپ ہمارے مال داروں سے زکوٰۃ وصول کر کے غرباء میں تقسیم کریں؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہاں اللہ کی قسم! یہ سن کر وہ شخص بولا آپ جو کچھ (اللہ کی طرف سے) لائے ہیں میں سب پر ایمان لایا اور میں اپنی قوم کا نمائندہ ہوں اور میرا نام ضمام بن ثعلبہ ہے۔

(۱۲۷۵۰) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ وَحَجَّاجٌ قَالَ حَدَّثَنِي شُعْبَةُ قَالَ سَمِعْتُ قَتَادَةَ يُحَدِّثُ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ لَمَّا أَرَادَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يَكْتُبَ إِلَى الرُّومِ قَالُوا إِنَّهُمْ لَا يَقْرَءُونَ كِتَابًا إِلَّا مَخْتُومًا قَالَ فَاتَّخَذَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَاتَمًا مِنْ فِضَّةٍ كَأَنِّي أَنْظُرُ إِلَى بَيَاضِهِ فِي يَدِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَقْشُهُ مُحَمَّدٌ رَسُولُ اللَّهِ [صححه البخاري (٦٥)، ومسلم (٢٠٩٢)، وابن حبان (٦٣٩٢)]. [انظر: ١٢٧٦٨، ١٢٨٩٠، ١٣٠٧٧، ١٣٣٦٠، ١٣٣٦١، ١٣٩٥٥].

(۱۲۷۵۰) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جب نبی علیہ السلام نے رومیوں کو خط لکھنے کا ارادہ کیا تو صحابہ کرام رضی اللہ عنہم نے عرض کیا کہ وہ لوگ صرف مہر شدہ خطوط ہی پڑھتے ہیں، چنانچہ نبی علیہ السلام نے چاندی کی انگوٹھی بنوالی، اس کی سفیدی اب تک میری نگاہوں کے سامنے ہے، اس پر یہ عبارت نقش تھی "محمد رسول اللہ" صلی اللہ علیہ وسلم۔

(۱۲۷۵۱) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ سَمِعْتُ قَتَادَةَ يُحَدِّثُ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يَهْرَمُ ابْنُ آدَمَ وَيَبْقَى مِنْهُ اثْنَتَانِ الْحِرْصُ وَالْأَمَلُ [راجع: ۱۲۱۶۶].

(۱۲۷۵۱) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا انسان تو بوڑھا ہو جاتا ہے لیکن دو چیزیں اس میں ہمیشہ رہتی ہیں، ایک حرص اور ایک امید۔

(۱۲۷۵۲) حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ قَالَ حَدَّثَنِي شُعْبَةُ قَالَ سَمِعْتُ قَتَادَةَ حَدَّثَنَا أَنَسُ بْنُ مَالِكٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَقُولُ إِنَّ الْخَيْرَ خَيْرُ الْآخِرَةِ أَوْ قَالَ اللَّهُمَّ لَا خَيْرَ إِلَّا خَيْرُ الْآخِرَةْ فَاغْفِرْ لِلْأَنْصَارِ وَالْمُهَاجِرَةْ قَالَ شُعْبَةُ فَكَانَ قَتَادَةُ يَقُولُ هَذَا فِي قَصَصِهِ [انظر: ۱۲۷۹۸، ۱۳۹۶۲، ۱۴۰۰۰].

(۱۲۷۵۲) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام فرمایا کرتے تھے اصل خیر آخرت ہی کی خیر ہے، یا یہ فرماتے کہ اے اللہ! آخرت کی خیر کے علاوہ کوئی خیر نہیں، پس انصار اور مہاجرین کو معاف فرما۔

(۱۲۷۵۳) حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ حَدَّثَنِي شُعْبَةُ عَنْ أَبِي صَدَقَةَ مَوْلَى أَنَسٍ وَأَثْنَى عَلَيْهِ شُعْبَةُ خَيْرًا قَالَ سَأَلْتُ أَنَسًا عَنْ صَلَاةِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي الظُّهْرَ إِذَا زَالَتْ الشَّمْسُ وَالْعَصْرَ بَيْنَ صَلَاتَيْكُمْ هَاتَيْنِ وَالْمَغْرِبَ إِذَا غَرَبَتْ الشَّمْسُ وَالْعِشَاءَ إِذَا غَابَ الشَّفَقُ وَالصُّبْحَ إِذَا طَلَعَ الْفَجْرُ إِلَى أَنْ يَنْفَسِحَ الْبَصَرُ [راجع: ۱۲۳۳۶].

(۱۲۷۵۳) ابوصدقہ ''جو حضرت انس رضی اللہ عنہ کے آزاد کردہ غلام ہیں'' کہتے ہیں کہ میں نے حضرت انس رضی اللہ عنہ سے نبی علیہ السلام کی نماز کے متعلق پوچھا تو انہوں نے فرمایا کہ نبی علیہ السلام ظہر کی نماز زوال کے بعد پڑھتے تھے، عصر ان دو نمازوں کے درمیان پڑھتے تھے، مغرب غروب آفتاب کے وقت پڑھتے تھے اور نماز عشاء شفق غائب ہو جانے کے بعد پڑھتے تھے اور نماز فجر اس وقت پڑھتے تھے جب طلوع فجر ہو جائے یہاں تک کہ نگاہیں کھل جائیں۔

(۱۲۷۵۴) حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ الْمُغِيرَةِ عَنْ ثَابِتٍ الْبُنَانِيِّ عَنْ أَنَسٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَتَى عَلَى صِبْيَانٍ وَهُمْ يَلْعَبُونَ فَسَلَّمَ عَلَيْهِمْ [راجع: ۱۲۳۶۲].

(۱۲۷۵۴) سیار کہتے ہیں کہ میں ثابت بنانی رحمہ اللہ کے ساتھ چلا جا رہا تھا، راستے میں ان کا گذر کچھ بچوں پر ہوا، انہوں نے انہیں حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام کا گذر کچھ بچوں پر ہوا، جو کھیل رہے تھے، نبی علیہ السلام نے انہیں سلام کیا۔

(۱۲۷۵۵) حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ قَالَ شُعْبَةُ أَنْبَأَنَاهُ عَنْ هِشَامِ بْنِ زَيْدِ بْنِ أَنَسٍ عَنْ جَدِّهِ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ دَخَلْتُ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ يَسِمُ غَنَمًا قَالَ هِشَامٌ أَحْسَبُهُ قَالَ فِي آذَانِهَا قَالَ ثُمَّ قَالَ بَعْدُ فِي آذَانِهَا وَلَمْ يَشُكَّ [صححه البخاري (۵۵۴۲)، ومسلم (۲۱۱۹)، وابن خزيمة (۲۲۸۳)، وابن حبان (۵۶۲۹)].

[انظر: ۱۲۷۸۰، ۱۳۶۹۸، ۱۳۷۵۹].

(۱۲۷۵۵) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ میں نبی علیہ السلام کی خدمت میں حاضر ہوا تو دیکھا کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم بکری کے کان پر داغ رہے ہیں۔

(۱۲۷۵۶) حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ حَدَّثَنِي شُعْبَةُ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ رِبْعِيِّ بْنِ حِرَاشٍ عَنْ أَبِي الْأَبْيَضِ رَجُلٍ مِنْ بَنِي عَامِرٍ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي الْعَصْرَ وَالشَّمْسُ بَيْضَاءُ مُحَلِّقَةٌ [راجع: ۱۲۳۵٦]

(۱۲۷۵۶) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام عصر کی نماز اس وقت پڑھتے تھے جب سورج روشن اور اپنے حلقے کی شکل میں ہوتا تھا۔

(۱۲۷۵۷) حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ يَعْنِي ابْنَ الْمُغِيرَةِ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ قُلْتُ حَدِّثْنَا بِشَيْءٍ شَهِدْتَهُ مِنْ هَذِهِ الْأَعَاجِيبِ لَا تُحَدِّثْنَا بِهِ عَنْ غَيْرِكَ قَالَ صَلَّى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الظُّهْرَ وَقَعَدَ عَلَى الْمَقَاعِدِ الَّتِي كَانَ يَأْتِيهِ عَلَيْهَا جِبْرِيلُ عَلَيْهِ السَّلَام قَالَ فَجَاءَ بِلَالٌ فَآذَنَهُ بِصَلَاةِ الْعَصْرِ فَقَالَ مَنْ كَانَ لَهُ أَهْلٌ بَعِيدٌ بِالْمَدِينَةِ لِيَقْضِيَ حَاجَتَهُ وَيُصِيبَ مِنْ الْوَضُوءِ وَبَقِيَ نَاسٌ مِنْ الْمُهَاجِرِينَ لَيْسَ لَهُمْ أَهْلُونَ بِالْمَدِينَةِ قَالَ فَأُتِيَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِقَدَحٍ أَرْوَحَ فِي أَسْفَلِهِ شَيْءٌ مِنْ مَاءٍ قَالَ فَوَضَعَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَفَّهُ فِي الْقَدَحِ فَمَا وَسِعَتْ كَفَّهُ فَوَضَعَ أَصَابِعَهُ هَؤُلَاءِ الْأَرْبَعَ ثُمَّ قَالَ ادْنُوا فَتَوَضَّئُوا قَالَ فَتَوَضَّئُوا حَتَّى مَا بَقِيَ مِنْهُمْ أَحَدٌ إِلَّا تَوَضَّأَ فَقُلْنَا يَا أَبَا حَمْزَةَ كَمْ تُرَاهُمْ كَانُوا قَالَ بَيْنَ السَّبْعِينَ إِلَى الثَّمَانِينَ [راجع: ۱۲٤۳۹].

(۱۲۷۵۷) ثابت رحمۃ اللہ علیہ کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ میں نے حضرت انس رضی اللہ عنہ سے عرض کیا کہ اے ابوحمزہ! ہمیں کوئی ایسا عجیب واقعہ بتائیے جس میں آپ خود موجود ہوں اور آپ کسی کے حوالے سے اسے بیان نہ کرتے ہوں؟ انہوں نے فرمایا کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام نے ظہر کی نماز پڑھائی، اور جا کر اس جگہ پر بیٹھ گئے جہاں حضرت جبریل علیہ السلام ان کے پاس آیا کرتے تھے، پھر حضرت بلال رضی اللہ عنہ نے آ کر عصر کی اذان دی، ہر وہ آدمی جس کا مدینہ منورہ میں گھر تھا وہ اٹھ کر قضاءِ حاجت اور وضو کے لئے چلا گیا، کچھ مہاجرین رہ گئے جن کا مدینہ میں کوئی گھر نہ تھا، نبی علیہ السلام کی خدمت میں ایک کشادہ برتن پانی کا لایا گیا، نبی علیہ السلام نے اپنی ہتھیلیاں اس میں رکھ دیں لیکن اس برتن میں اتنی گنجائش نہ تھی، لہٰذا نبی علیہ السلام نے چار انگلیاں ہی رکھ کر فرمایا قریب آ کر اس سے وضو کرو، اس وقت نبی علیہ السلام کا دست مبارک برتن میں ہی تھا، چنانچہ ان سب نے اس سے وضو کر لیا، اور ایک آدمی بھی ایسا نہ رہا جس نے وضو نہ کیا ہو۔

میں نے پوچھا کہ اے ابوحمزہ! آپ کی رائے میں وہ کتنے لوگ تھے؟ انہوں نے فرمایا ستر سے اسی کے درمیان۔

(۱۲۷۵۸) حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ حَدَّثَنَا عُمَارَةُ يَعْنِي ابْنَ زَاذَانَ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ أَنَسٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُعْجِبُهُ الْقَرْعُ [اخرجه عبد بن حميد (۱۳۱٦) قال شعيب: صحيح وهذا اسناد حسن].

(۱۲۷۵۸) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام کو کدو بہت پسند تھا۔

(۱۲۷۵۹) حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ حَدَّثَنَا زَائِدَةُ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ قَالَ حُدِّثْتُ عَنْ أَنَسٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ أَطْوَلُ النَّاسِ أَعْنَاقًا يَوْمَ الْقِيَامَةِ الْمُؤَذِّنُونَ [انظر: ١٣٨٢٥].

(۱۲۷۵۹) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا قیامت کے دن سب سے زیادہ لمبی گردنوں والے لوگ مؤذن ہوں گے۔

(۱۲۷۶۰) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ أَبِي التَّيَّاحِ قَالَ سَمِعْتُ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ قَالَ لَمَّا فُتِحَتْ مَكَّةُ قَالَ قَسَمَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْغَنَائِمَ فِي قُرَيْشٍ فَقَالَتْ الْأَنْصَارُ إِنَّ هَذَا لَهُوَ الْعَجَبُ إِنَّ سُيُوفَنَا تَقْطُرُ مِنْ دِمَائِهِمْ وَإِنَّ غَنَائِمَنَا تُرَدُّ عَلَيْهِمْ فَبَلَغَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَجَمَعَهُمْ فَقَالَ مَا هَذَا الَّذِي بَلَغَنِي عَنْكُمْ فَقَالُوا هُوَ الَّذِي بَلَغَكَ وَكَانُوا لَا يَكْذِبُونَ فَقَالَ أَمَا تَرْضَوْنَ أَنْ يَرْجِعَ النَّاسُ بِالدُّنْيَا وَتَرْجِعُونَ بِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى بُيُوتِكُمْ لَوْ سَلَكَ النَّاسُ وَادِيًا أَوْ شِعْبًا وَسَلَكَتْ الْأَنْصَارُ وَادِيًا أَوْ شِعْبًا لَسَلَكْتُ وَادِيَ الْأَنْصَارِ أَوْ شِعْبَ الْأَنْصَارِ [صححه البخاري (٤٣٣٢)، ومسلم (١٠٥٩)]. [انظر: ١٣٦٤٣، ١٣٦٤٤].

(۱۲۷۶۰) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ غزوۂ حنین کے موقع پر اللہ نے جب بنو ہوازن کا مال غنیمت نبی علیہ السلام کو عطاء فرمایا اور نبی علیہ السلام قریش کے ایک ایک آدمی کو سو سو اونٹ دینے لگے تو انصار کے کچھ لوگ کہنے لگے اللہ تعالیٰ نبی علیہ السلام کی بخشش فرمائے، کہ وہ قریش کو دیئے جا رہے ہیں اور ہمیں نظر انداز کر رہے ہیں جبکہ ہماری تلواروں سے ابھی تک خون کے قطرے ٹپک رہے ہیں۔

نبی علیہ السلام کو یہ بات معلوم ہوئی تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے انصاری صحابہ رضی اللہ عنہم کو بلا بھیجا اور فرمایا کہ آپ کے حوالے سے مجھے کیا باتیں معلوم ہو رہی ہیں؟ انہوں نے بتایا کہ یہ بات ٹھیک ہے اور انہوں نے جھوٹ نہیں بولا، نبی علیہ السلام نے فرمایا کیا تم لوگ اس بات پر خوش نہیں ہو کہ لوگ مال و دولت لے کر چلے جائیں اور تم پیغمبر خدا کو اپنے گھروں میں لے جاؤ، اگر سارے لوگ ایک وادی یا گھاٹی میں چل رہے ہوں اور انصار دوسری جانب، تو میں انصار کی وادی اور گھاٹی کو اختیار کروں گا۔

(۱۲۷۶۱) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ حُمَيْدٍ قَالَ سَمِعْتُ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ قَالَ إِنَّ رَجُلًا دَعَا رَجُلًا فِي السُّوقِ فَقَالَ يَا أَبَا الْقَاسِمِ فَالْتَفَتَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ الرَّجُلُ إِنَّمَا عَنَيْتُ رَجُلًا فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَمُّوا بِاسْمِي وَلَا تَكَنَّوْا بِكُنْيَتِي [راجع: ١٢١٥٤].

(۱۲۷۶۱) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ بازار ایک آدمی نے ''ابوالقاسم'' کہہ کر کسی کو آواز دی، نبی علیہ السلام نے پیچھے مڑ کر دیکھا تو اس نے کہا کہ میں نے کسی اور کو آواز دی ہے، اس پر نبی علیہ السلام نے فرمایا میرے نام پر تو اپنا نام رکھ لیا کرو، لیکن میری کنیت پر اپنی کنیت نہ رکھا کرو۔

(١٢٧٦٢) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ حُمَيْدٍ قَالَ سَمِعْتُ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ قَالَ قَالَتْ الْأَنْصَارُ نَحْنُ الَّذِينَ بَايَعُوا مُحَمَّدًا عَلَى الْجِهَادِ مَا بَقِينَا أَبَدًا فَأَجَابَهُمْ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُمَّ إِنَّ الْخَيْرَ خَيْرُ الْآخِرَةْ فَاغْفِرْ لِلْأَنْصَارِ وَالْمُهَاجِرَةْ [صححه البخاري (٢٩٦١)، وابن حبان (٥٧٨٩)]. [انظر: ١٢٩٨٢، ١٣١٥٨، ١٣٢٩١].

(۱۲۷۶۲) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ انصار کہا کرتے تھے کہ ہم ہی وہ لوگ ہیں جنہوں نے محمد صلی اللہ علیہ وسلم سے جہاد پر بیعت کی ہے جب تک ہم زندہ ہیں، اور نبی علیہ السلام جواباً فرمایا کرتے تھے اے اللہ! آخرت کی خیر ہی اصل خیر ہے، پس انصار اور مہاجرین کو معاف فرما۔

(١٢٧٦٣) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ قَالَا حَدَّثَنَا شُعْبَةُ وَالْخَفَّافُ عَنْ سَعِيدٍ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أَتِمُّوا الرُّكُوعَ وَالسُّجُودَ فَوَاللَّهِ إِنِّي لَأَرَاكُمْ مِنْ بَعْدِ ظَهْرِي إِذَا مَا رَكَعْتُمْ وَإِذَا مَا سَجَدْتُمْ [راجع: ١٢١٧٢].

(۱۲۷۶۳) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا رکوع و سجود کو مکمل کیا کرو، کیونکہ میں بخدا تمہیں اپنی پشت کے پیچھے سے بھی دیکھ رہا ہوتا ہوں۔

(١٢٧٦٤) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ وَأَسْبَاطٌ قَالَا حَدَّثَنَا سَعِيدٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسٍ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ أَخَفِّ النَّاسِ صَلَاةً فِي تَمَامٍ [صححه مسلم (٤٦٩)، وابن خزيمة (١٦٠٤)]. [انظر: ١٢٨٠٣، ١٢٨٧٣، ١٣٤٤٧، ١٣٤٨٢، ١٣٤٨٣، ١٣٩٦٩، ١٣٩٨٧، ١٣٩٨٨، ١٤٠١٠].

(۱۲۷۶۴) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام کی نماز سب سے زیادہ خفیف اور مکمل ہوتی تھی۔

(١٢٧٦٥) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا سَعِيدٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَأَى رَجُلًا يَسُوقُ بَدَنَةً فَقَالَ ارْكَبْهَا قَالَ إِنَّهَا بَدَنَةٌ قَالَ ارْكَبْهَا قَالَ ارْكَبْهَا قَالَ ارْكَبْهَا [صححه البخاري (٢٧٥٤)، وابن خزيمة :(٢٦٦٢)]. [انظر: ١٢٨٠٤، ١٣١٢١، ١٣٤٤٨، ١٣٤٩٠، ١٣٦٦٧، ١٣٩٤٨، ١٣٩٤٩، ١٣٩٧٣، ١٤١٤٤].

(۱۲۷۶۵) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام نے دیکھا کہ ایک آدمی جو قربانی کا جانور ہانکتے ہوئے چلا جا رہا ہے، نبی علیہ السلام نے اس سے سوار ہونے کے لئے فرمایا، اس نے کہا کہ یہ قربانی کا جانور ہے، نبی علیہ السلام نے دو تین مرتبہ اس سے فرمایا کہ سوار ہو جاؤ۔

(١٢٧٦٦) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا سَعِيدٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُضَحِّي بِكَبْشَيْنِ أَمْلَحَيْنِ يَذْبَحُهُمَا بِيَدِهِ وَيَطَأُ عَلَى صِفَاحِهِمَا وَيَذْكُرُ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ [راجع: ١١٩٨٢].

(۱۲۷۶۶) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام دو چتکبرے سینگ دار مینڈھے قربانی میں پیش کیا کرتے تھے، اور اللہ کا نام لے کر تکبیر کہتے تھے، میں نے دیکھا ہے کہ نبی علیہ السلام انہیں اپنے ہاتھ سے ذبح کرتے تھے اور ان کے پہلو پر اپنا پاؤں رکھتے تھے۔

(۱۲۷۶۷) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَ حَدَّثَنَا سَعِيدٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّ رَهْطًا مِنْ عُكْلٍ أَوْ عُرَيْنَةَ أَتَوْا رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالُوا يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّا كُنَّا أَهْلَ ضَرْعٍ وَلَمْ نَكُنْ أَهْلَ رِيفٍ فَاسْتَوْخَمُوا الْمَدِينَةَ فَأَمَرَ لَهُمْ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِذَوْدٍ وَأَمَرَهُمْ أَنْ يَخْرُجُوا فِيهَا فَيَشْرَبُوا مِنْ أَلْبَانِهَا وَأَبْوَالِهَا فَقَتَلُوا رَاعِيَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاسْتَاقُوا الذَّوْدَ وَكَفَرُوا بَعْدَ إِسْلَامِهِمْ فَبَعَثَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي طَلَبِهِمْ فَأُتِيَ بِهِمْ فَقَطَعَ أَيْدِيَهُمْ وَأَرْجُلَهُمْ وَسَمَرَ أَعْيُنَهُمْ وَتَرَكَهُمْ فِي الْحَرَّةِ حَتَّى مَاتُوا [راجع: ۱۲۶۹۷].

(۱۲۷۶۷) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ قبیلۂ عکل اور عرینہ کے کچھ لوگ مسلمان ہو گئے، لیکن انہیں مدینہ منورہ کی آب و ہوا موافق نہ آئی، نبی علیہ السلام نے ان سے فرمایا کہ اگر تم ہمارے اونٹوں کے پاس جا کر ان کا دودھ اور پیشاب پیو تو شاید تندرست ہو جاؤ، چنانچہ انہوں نے ایسا ہی کیا، لیکن جب وہ صحیح ہو گئے تو دوبارہ مرتد ہو کر کفر کی طرف لوٹ گئے، نبی علیہ السلام کے مسلمان چرواہے کو قتل کر دیا، اور نبی علیہ السلام کے اونٹوں کو بھگا کر لے گئے، نبی علیہ السلام نے ان کے پیچھے صحابہ رضی اللہ عنہم کو بھیجا، انہیں پکڑ کر نبی علیہ السلام کے سامنے پیش کیا گیا، نبی علیہ السلام نے ان کے ہاتھ پاؤں مخالف سمت سے کٹوا دیئے، ان کی آنکھوں میں سلائیاں پھروا دیں اور انہیں پتھریلے علاقوں میں چھوڑ دیا جس کے پتھر وہ چاٹتے تھے یہاں تک کہ وہ مر گئے۔

(۱۲۷۶۸) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا سَعِيدٌ وَمُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ قَالَ أَخْبَرَنَا سَعِيدٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمَّا أَرَادَ أَنْ يَكْتُبَ إِلَى نَاسٍ مِنْ هَذِهِ الْأَعَاجِمِ قِيلَ لَهُ إِنَّهُمْ لَا يَقْبَلُونَ كِتَابًا إِلَّا بِخَاتَمٍ قَالَ فَاتَّخَذَ خَاتَمًا مِنْ فِضَّةٍ نَقْشُهُ وَقَالَ ابْنُ بَكْرٍ وَنَقْشُهُ مُحَمَّدٌ رَسُولُ اللَّهِ كَأَنِّي أَنْظُرُ إِلَى بَصِيصِهِ أَوْ بَيَاضِهِ فِي يَدِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ [راجع: ۱۲۷۵۰].

(۱۲۷۶۸) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جب نبی علیہ السلام نے عجمیوں کو خط لکھنے کا ارادہ کیا تو صحابۂ کرام رضی اللہ عنہم نے عرض کیا کہ وہ لوگ صرف مہر شدہ خطوط ہی پڑھتے ہیں، چنانچہ نبی علیہ السلام نے چاندی کی انگوٹھی بنوالی، اس کی سفیدی اب تک میری نگاہوں کے سامنے ہے، اس پر یہ عبارت نقش تھی "محمد رسول اللہ" صلی اللہ علیہ وسلم۔

(۱۲۷۶۹) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ أَبِي عَرُوبَةَ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَزَيْدَ بْنَ ثَابِتٍ تَسَحَّرَا فَلَمَّا فَرَغَا مِنْ سُحُورِهِمَا قَامَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى الصَّلَاةِ فَصَلَّى فَقُلْنَا لِأَنَسٍ كَمْ كَانَ بَيْنَ فَرَاغِهِمَا وَسُحُورِهِمَا وَدُخُولِهِمَا فِي الصَّلَاةِ قَالَ كَانَ قَدْرَ مَا يَقْرَأُ رَجُلٌ خَمْسِينَ آيَةً [صححه البخاری (۱۱۳٤)، وابن حبان (۱٤۹۷)]. [انظر: ۱۳٤۹٤].

(۱۲۷۶۹) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام اور حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ نے اکٹھے سحری کی، سحری سے فارغ ہو کر نبی علیہ السلام نماز کے لئے کھڑے ہوئے، اور نماز پڑھائی، ہم لوگ حضرت انس رضی اللہ عنہ سے پوچھنے لگے کہ سحری سے فراغت اور نماز کھڑی ہونے کے درمیان کتنا وقفہ تھا؟ انہوں نے بتایا کہ جتنی دیر میں ایک آدمی پچاس آیات پڑھ سکے۔

(۱۲۷۷۰) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ وَرَوْحٌ قَالَا حَدَّثَنَا سَعِيدٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا تُوَاصِلُوا فَقِيلَ إِنَّكَ تُوَاصِلُ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ إِنِّي لَسْتُ كَأَحَدٍ مِنْكُمْ إِنَّ رَبِّي يُطْعِمُنِي وَيَسْقِينِي [صححه البخاري (١٩٦١)، وابن خزيمة: (٢٠٦٩)، وابن حبان (٣٥٧٤) و(٣٥٧٩) وقال الترمذي: حسن صحيح]. [انظر: ١٢٨٠٦، ١٣١١٩، ١٣٣١٥، ١٣٤٩٥، ١٣٦١٧، ١٣٩٧٢، ١٤١٢٦].

(۱۲۷۷۰) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا ایک ہی سحری سے مسلسل کئی روزے نہ رکھا کرو، کسی نے عرض کیا یا رسول اللہ! آپ تو اس طرح کرتے ہیں؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا میں اس معاملے میں تمہاری طرح نہیں ہوں، میرا رب مجھے کھلا پلا دیتا ہے۔

(۱۲۷۷۱) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا سَعِيدٌ وَمُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ أَخْبَرَنَا سَعِيدٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّ يَهُودِيًّا قَتَلَ جَارِيَةً عَلَى أَوْضَاحٍ لَهَا فَقَتَلَهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ [صححه البخاري (٢٤١٣)، ومسلم (١٦٧٢)، وابن حبان (٥٩٩١، ٥٩٩٣)]. [انظر: ١٢٩٢٦، ١٣٠٣٧، ١٣١٣٩، ١٣٧٩٢، ١٣٨٧٦].

(۱۲۷۷۱) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک یہودی نے ایک انصاری بچی کو اس زیور کی خاطر قتل کر دیا جو اس نے پہن رکھا تھا، نبی علیہ السلام نے قصاصاً اسے بھی قتل کروا دیا۔

(۱۲۷۷۲) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا سَعِيدٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّ نَبِيَّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ بِالزَّوْرَاءِ فَأُتِيَ بِإِنَاءٍ فِيهِ مَاءٌ لَا يَغْمُرُ أَصَابِعَهُ فَأَمَرَ أَصْحَابَهُ أَنْ يَتَوَضَّئُوا فَوَضَعَ كَفَّهُ فِي الْمَاءِ فَجَعَلَ الْمَاءُ يَنْبُعُ مِنْ بَيْنِ أَصَابِعِهِ وَأَطْرَافِ أَصَابِعِهِ حَتَّى تَوَضَّأَ الْقَوْمُ قَالَ فَقُلْتُ لِأَنَسٍ كَمْ كُنْتُمْ قَالَ كُنَّا ثَلَاثَ مِائَةٍ [صححه البخاري (٣٥٧٢)، ومسلم (٢٢٧٩)، وابن حبان (٦٥٤٧)]. [انظر: ١٣٢٧٧، ١٤١٢٧].

(۱۲۷۷۲) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام مقام زوراء میں تھے، نبی علیہ السلام کے پاس پانی کا ایک پیالہ لایا گیا جس میں آپ کی انگلی بھی مشکل سے کھلتی تھی، نبی علیہ السلام نے اپنی انگلیوں کو جوڑ لیا اور اس میں سے اتنا پانی نکلا کہ سب نے وضو کر لیا، کسی نے حضرت انس رضی اللہ عنہ سے پوچھا کہ اس وقت آپ کتنے لوگ تھے؟ انہوں نے بتایا کہ ہم لوگ تین سو تھے۔

(۱۲۷۷۳) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ بَكْرٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَا حَدَّثَنَا سَعِيدٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَعْتَقَ صَفِيَّةَ بِنْتَ حُيَيٍّ وَجَعَلَ عِتْقَهَا صَدَاقَهَا [راجع: ١٢٧١٧].

(۱۲۷۷۳) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے حضرت صفیہ رضی اللہ عنہا بنت حیی کو آزاد کر دیا اور ان کی آزادی ہی کو ان کا

مہر قرار دے دیا۔

(۱۲۷۷۴) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ وَحَجَّاجٌ قَالَ حَدَّثَنِي شُعْبَةُ سَمِعْتُ قَتَادَةَ يُحَدِّثُ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ كَانَ فَزَعٌ بِالْمَدِينَةِ فَاسْتَعَارَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَرَسًا لَنَا يُقَالُ لَهُ مَنْدُوبٌ قَالَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا رَأَيْنَا مِنْ فَزَعٍ وَإِنْ وَجَدْنَاهُ لَبَحْرًا قَالَ حَجَّاجٌ يَعْنِي الْفَرَسَ [صححه البخارى (۲۸۵۷)، ومسلم (۲۳۰۷)، وابن حبان (۵۷۹۸) وقال الترمذى: حسن صحيح]. [انظر: ۱۲۸۸۲، ۱۳۹٤٤، ۱۳۹٤٦، ۱٤۱٤٦].

(۱۲۷۷۴) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ رات کے وقت اہل مدینہ دشمن کے خوف سے گھبرا اٹھے، نبی علیہ السلام نے ہمارا ایک گھوڑا ''جس کا نام مندوب تھا'' عاریۃً لیا اور فرمایا گھبرانے کی کوئی بات نہیں اور گھوڑے کے متعلق فرمایا کہ ہم نے اسے سمندر جیسا رواں پایا۔

(۱۲۷۷۵) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ أَبِي قَزَعَةَ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ كُنْتُ رَدِيفَ أَبِي طَلْحَةَ قَالَ وَكَانَتْ رُكْبَةُ أَبِي طَلْحَةَ تَكَادُ أَنْ تُصِيبَ رُكْبَةَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَكَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُهِلُّ بِهِمَا

(۱۲۷۷۵) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ میں حضرت ابوطلحہ رضی اللہ عنہ کے پیچھے بیٹھا ہوا تھا، قریب تھا کہ حضرت ابوطلحہ رضی اللہ عنہ کا گھٹنا نبی علیہ السلام کے گھٹنے سے مل جاتا اور نبی علیہ السلام حج اور عمرہ دونوں کا تلبیہ پڑھتے ہوئے چلے جا رہے تھے۔

(۱۲۷۷٦) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ وَحَجَّاجٌ قَالَا حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ سَمِعْتُ هِشَامَ بْنَ زَيْدِ بْنِ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ دَخَلْتُ مَعَ جَدِّي أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ دَارَ الْحَكَمِ بْنِ أَيُّوبَ فَإِذَا قَوْمٌ قَدْ نَصَبُوا دَجَاجَةً يَرْمُونَهَا فَقَالَ أَنَسٌ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ تُصْبَرَ الْبَهَائِمُ [راجع: ۱۲۱۸۵].

(۱۲۷۷٦) ہشام بن زید کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ میں اپنے دادا حضرت انس رضی اللہ عنہ کے ساتھ دار حکم بن ایوب میں داخل ہوا، وہاں کچھ لوگ ایک مرغی کو باندھ کر اس پر نشانہ بازی کر رہے تھے، یہ دیکھ کر حضرت انس رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ نبی علیہ السلام نے جانور کو باندھ کر اس پر نشانہ درست کرنے سے منع فرمایا ہے۔

(۱۲۷۷۷) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ وَحَجَّاجٌ قَالَا حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ هِشَامِ بْنِ زَيْدٍ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ مَرَرْنَا فَانْفَجْنَا أَرْنَبًا بِمَرِّ الظَّهْرَانِ فَسَعَوْا عَلَيْهَا فَلَغَبُوا فَسَعَيْتُ حَتَّى أَدْرَكْتُهَا فَأَتَيْتُ بِهَا أَبَا طَلْحَةَ فَذَبَحَهَا فَبَعَثَ بِوَرِكِهَا أَوْ فَخِذِهَا إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَبِلَهُ قَالَ حَجَّاجٌ قُلْتُ لِشُعْبَةَ فَقُلْتُ أَكَلَهُ قَالَ نَعَمْ أَكَلَهُ قَالَ لِي بَعْدُ قَبِلَهُ [راجع: ۱۲۲۰٦].

(۱۲۷۷۷) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ مرالظہران نامی جگہ پر اچانک ہمارے سامنے ایک خرگوش آ گیا، بچے اس کی

طرف دوڑے، لیکن اسے پکڑ نہ سکے یہاں تک کہ تھک گئے، میں نے اسے پکڑ لیا، اور حضرت ابوطلحہ رضی اللہ عنہ کے پاس لے آیا، انہوں نے اسے ذبح کیا اور اس کا ایک پہلو نبی علیہ السلام کی خدمت میں میرے ہاتھ بھیج دیا اور نبی علیہ السلام نے اسے قبول فرما لیا۔

(۱۲۷۷۸) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ وَحَجَّاجٌ قَالَا حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ هِشَامِ بْنِ زَيْدٍ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّ يَهُودِيًّا قَتَلَ جَارِيَةً عَلَى أَوْضَاحٍ لَهَا قَالَ فَقَتَلَهَا بِحَجَرٍ قَالَ فَجِيءَ بِهَا إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَبِهَا رَمَقٌ فَقَالَ لَهَا قَتَلَكِ فُلَانٌ فَأَشَارَتْ بِرَأْسِهَا أَيْ لَا ثُمَّ قَالَ لَهَا الثَّانِيَةَ فَأَشَارَتْ بِرَأْسِهَا أَيْ لَا ثُمَّ سَأَلَهَا الثَّالِثَةَ فَقَالَتْ نَعَمْ وَأَشَارَتْ بِرَأْسِهَا فَقَتَلَهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَيْنَ حَجَرَيْنِ [صححه البخاری (۶۸۷۹)، ومسلم (۱۶۷۲)، وابن حبان (۵۹۹۲)]. [انظر: ۱۳۱۳۸].

(۱۲۷۷۸) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک یہودی نے ایک انصاری بچی کو اس زیور کی خاطر قتل کر دیا جو اس نے پہن رکھا تھا، قتل اور پتھر مار مار کر اس کا سر کچل دیا، جب اس بچی کو نبی علیہ السلام کے پاس لایا گیا تو اس میں زندگی کی تھوڑی سی رمق باقی تھی، نبی علیہ السلام نے ایک آدمی کا نام لے کر اس سے پوچھا کہ تمہیں فلاں آدمی نے مارا ہے؟ اس نے سر کے اشارے سے کہا نہیں، دوسری مرتبہ بھی یہی ہوا، تیسری مرتبہ اس نے کہا ہاں! تو نبی علیہ السلام نے اس یہودی کو دو پتھروں کے درمیان قتل کروا دیا۔

(۱۲۷۷۹) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ هِشَامِ بْنِ زَيْدٍ قَالَ سَمِعْتُ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِلْأَنْصَارِ إِنَّكُمْ سَتَلْقَوْنَ بَعْدِي أَثَرَةً فَاصْبِرُوا حَتَّى تَلْقَوْنِي فَمَوْعِدُكُمْ الْحَوْضُ [صححه البخاری (۳۷۹۳)].

(۱۲۷۷۹) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے انصار سے فرمایا عنقریب تم میرے بعد بہت زیادہ ترجیحات دیکھو گے لیکن تم صبر کرنا یہاں تک کہ اللہ اور اس کے رسول سے آ ملو، کیونکہ میں اپنے حوض پر تمہارا انتظار کروں گا۔

(۱۲۷۸۰) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ هِشَامِ بْنِ زَيْدٍ قَالَ سَمِعْتُ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ يُحَدِّثُ أَنَّ أُمَّهُ حِينَ وَلَدَتْ انْطَلَقُوا بِالصَّبِيِّ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِيُحَنِّكَهُ قَالَ فَإِذَا النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي مِرْبَدٍ يَسِمُ غَنَمًا قَالَ شُعْبَةُ وَأَكْبَرُ عِلْمِي أَنَّهُ قَالَ فِي آذَانِهَا [راجع: ۱۲۷۵۵].

(۱۲۷۸۰) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ میں ایک بچے کو لے کر ''جو میری والدہ کے یہاں ہوا تھا'' نبی علیہ السلام کی خدمت میں حاضر ہوا تو دیکھا کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم باڑے میں بکری کے کان پر داغ رہے ہیں۔

(۱۲۷۸۱) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا التَّيَّاحِ يَزِيدَ بْنَ حُمَيْدٍ يُحَدِّثُ أَنَّهُ سَمِعَ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْبَرَكَةُ فِي نَوَاصِي الْخَيْلِ [راجع: ۱۲۱۴۹].

(۱۲۷۸۱) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا گھوڑوں کی پیشانیوں میں برکت رکھ دی گئی ہے۔

(۱۲۷۸۲) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ أَبِي التَّيَّاحِ أَنَّهُ سَمِعَ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ يُحَدِّثُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ

صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لِأَبِي ذَرٍّ اسْمَعْ وَأَطِعْ وَلَوْ لِحَبَشِيٍّ كَأَنَّ رَأْسَهُ زَبِيبَةٌ [راجع: ١٢١٥٠].

(۱۲۷۸۲) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ سے ارشاد فرمایا بات سنتے اور مانتے رہو، خواہ تم پر ایک حبشی ''جس کا سر کشمش کی طرح ہو'' گورنر بنا دیا جائے۔

(١٢٧٨٣) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ أَبِي التَّيَّاحِ أَنَّهُ سَمِعَ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُخَالِطُنَا حَتَّى إِنْ كَانَ لَيَقُولُ لِأَخٍ لِي يَا أَبَا عُمَيْرٍ مَا فَعَلَ النُّغَيْرُ قَالَ وَكَانَ إِذَا حَضَرَتْ الصَّلَاةُ نَضَحْنَا لَهُ طَرَفَ بِسَاطٍ ثُمَّ أَمَّنَا وَصَفَفْنَا خَلْفَهُ قَالَ شُعْبَةُ ثُمَّ إِنَّ أَبَا التَّيَّاحِ بَعْدَمَا كَبِرَ قَالَ ثُمَّ قَامَ فَصَلَّى وَلَمْ يَقُلْ صَفَفْنَا خَلْفَهُ وَلَا أَمَّنَا [راجع: ١٢٢٢٣].

(۱۲۷۸۳) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام ہمارے یہاں آتے تھے اور میرے چھوٹے بھائی کے ساتھ ہنسی مذاق کیا کرتے تھے، ایک دن نبی علیہ السلام نے اسے غمگین دیکھا تو فرمایا اے ابوعمیر! کیا کیا نغیر؟ چڑیا، جو مرگئی تھی اور ہمارے لیے ایک چادر بچھائی گئی جس پر نبی علیہ السلام نے نماز پڑھائی اور ہم نے ان کے پیچھے کھڑے ہو کر صف بنالی۔

(١٢٧٨٤) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَطَاءِ بْنِ أَبِي مَيْمُونَةَ أَنَّهُ سَمِعَ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ يَقُولُ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَدْخُلُ الْخَلَاءَ فَأَحْمِلُ أَنَا وَغُلَامٌ نَحْوِي إِدَاوَةً مِنْ مَاءٍ وَعَنَزَةً فَيَسْتَنْجِي بِالْمَاءِ [راجع: ١٢١٢٤].

(۱۲۷۸۴) حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام جب قضاء حاجت کے لئے جاتے تو میں اور میرے جیسا ایک لڑکا پانی کا برتن اور نیزہ اٹھاتے تھے اور نبی علیہ السلام پانی سے استنجاء فرماتے تھے۔

(١٢٧٨٥) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ سَمِعْتُ عَلِيَّ بْنَ زَيْدٍ يَقُولُ سَمِعْتُ أَنَسًا يُحَدِّثُ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ لَا يَتَمَنَّى الْمُؤْمِنُ أَوْ قَالَ أَحَدُكُمُ الْمَوْتَ فَإِنْ كَانَ لَا بُدَّ فَاعِلًا فَلْيَقُلِ اللَّهُمَّ أَحْيِنِي مَا كَانَتِ الْحَيَاةُ خَيْرًا لِي وَتَوَفَّنِي مَا كَانَتِ الْوَفَاةُ خَيْرًا لِي [اخرجه النسائي في عمل اليوم والليلة (١٠٦١) قال شعيب: صحيح وهذا اسناد ضعيف]. [راجع: ١٢٠٠٢].

(۱۲۷۸۵) حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا تم میں سے کوئی شخص اپنے اوپر آنے والی کسی تکلیف کی وجہ سے موت کی تمنا نہ کرے، اگر موت کی تمنا کرنا ہی ضروری ہو تو اسے یوں کہنا چاہئے کہ اے اللہ! جب تک میرے لیے زندگی میں کوئی خیر ہے، مجھے اس وقت تک زندہ رکھ، اور جب میرے لیے موت میں بہتری ہو تو مجھے موت عطاء فرما دینا۔

(١٢٧٨٦) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ قُرَّةَ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ ابْنُ أُخْتِ الْقَوْمِ مِنْهُمْ [راجع: ١٢٢١١].

(۱۲۷۸۶) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا قوم کا بھانجا ان ہی میں شمار ہوتا ہے۔

(۱۲۷۸۷) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ قُرَّةَ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ اللَّهُمَّ لَا عَيْشَ إِلَّا عَيْشُ الْآخِرَهْ قَالَ شُعْبَةُ أَوْ قَالَ اللَّهُمَّ إِنَّ الْعَيْشَ عَيْشُ الْآخِرَهْ فَأَصْلِحْ الْأَنْصَارَ وَالْمُهَاجِرَهْ [صححه البخاري (٦٤١٣)، ومسلم (١٨٠٥)]. [انظر: ١٣٢٢٣].

(۱۲۷۸۷) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام فرمایا کرتے تھے اصل خیر آخرت ہی کی خیر ہے، یا یہ فرماتے کہ اے اللہ! آخرت کی خیر کے علاوہ کوئی خیر نہیں، پس انصار اور مہاجرین کی اصلاح فرما۔

(۱۲۷۸۸) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ خَالِدٍ عَمَّنْ سَمِعَ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا سَجَدَ رُئِيَ أَوْ رَأَيْتُ بَيَاضَ إِبْطَيْهِ

(۱۲۷۸۸) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جب نبی علیہ السلام سجدے میں جاتے تھے تو میری نظر آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی مبارک بغل کی سفیدی پر پڑ جاتی تھی۔

(۱۲۷۸۹) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ صُهَيْبٍ قَالَ سَمِعْتُ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ يَقُولُ مَا أَوْلَمَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى امْرَأَةٍ مِنْ نِسَائِهِ أَكْثَرَ أَوْ أَفْضَلَ مِمَّا أَوْلَمَ عَلَى زَيْنَبَ فَقَالَ ثَابِتٌ الْبُنَانِيُّ فَمَا أَوْلَمَ قَالَ أَطْعَمَهُمْ خُبْزًا وَلَحْمًا حَتَّى تَرَكُوهُ [صححه مسلم (١٤٢٨)].

(۱۲۷۸۹) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے حضرت زینب رضی اللہ عنہا کے موقع پر جو ولیمہ فرمایا، اس سے زیادہ بہتر ولیمہ اپنی کسی اہلیہ سے شادی کے موقع پر نہیں فرمایا، ثابت بنانی رحمۃ اللہ علیہ نے حضرت انس رضی اللہ عنہ سے پوچھا کہ نبی علیہ السلام نے کیا ولیمہ فرمایا؟ انہوں نے جواب دیا کہ نبی علیہ السلام نے انہیں روٹی گوشت کھلایا اور اتنا کھلایا کہ لوگوں نے خود ہی چھوڑا۔

(۱۲۷۹۰) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ ثَابِتٍ قَالَ سَمِعْتُ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ قَالَ كَانَ يَنْعَتُ لَنَا صَلَاةَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثُمَّ يَقُومُ فَيُصَلِّي فَإِذَا رَفَعَ رَأْسَهُ مِنَ الرُّكُوعِ قُلْنَا قَدْ نَسِيَ مِنْ طُولِ مَا يَقُومُ [راجع: ١٢٦٨٢].

(۱۲۷۹۰) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ بعض اوقات نبی علیہ السلام سجدہ یا رکوع سے سر اٹھاتے اور ان دونوں کے درمیان اتنا لمبا وقفہ فرماتے کہ ہمیں یہ خیال ہونے لگتا کہ کہیں نبی علیہ السلام بھول تو نہیں گئے۔

(۱۲۷۹۱) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ ثَابِتٍ قَالَ سَمِعْتُ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ يَقُولُ بَيْنَمَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَسِيرُ وَحَادٍ يَحْدُو بِنِسَائِهِ فَضَحِكَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَإِذَا هُوَ قَدْ تَنَحَّى بِهِنَّ قَالَ فَقَالَ يَا أَنْجَشَةُ وَيْحَكَ ارْفُقْ بِالْقَوَارِيرِ [صححه البخاري (٦٢٠٩)، ومسلم (٢٣٢٣)]. [انظر: ١٢٩٧٥، ١٣١٢٧، ١٣٤١٠، ١٣٧٠٥، ١٤٠٩٠].

(۱۲۷۹۱) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام سفر پر تھے اور حدی خوان امہات المؤمنین کی سواریوں کو ہانک رہا

تھا، اس نے جانوروں کو تیزی سے ہانکنا شروع کر دیا، اس پر نبی علیہ السلام نے ہنستے ہوئے فرمایا انجشہ! ان آبگینوں کو آہستہ لے کر چلو۔

(۱۲۷۹۲) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ سَالِمِ بْنِ أَبِي الْجَعْدِ يُحَدِّثُ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّ رَجُلًا سَأَلَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَتَى السَّاعَةُ فَقَالَ مَا أَعْدَدْتَ لَهَا فَقَالَ مَا أَعْدَدْتُ لَهَا مِنْ كَثِيرِ صَلَاةٍ وَلَا صَوْمٍ وَلَا صَدَقَةٍ إِلَّا أَنِّي أُحِبُّ اللَّهَ وَرَسُولَهُ فَقَالَ أَنْتَ مَعَ مَنْ أَحْبَبْتَ [صححه البخاری (۶۱۷۱)، ومسلم (۲۶۳۹)]. [انظر: ۱۳۱۸۹، ۱۳۱۹۹، ۱۳۷۱۹].

(۱۲۷۹۲) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک آدمی نے نبی علیہ السلام سے پوچھا کہ قیامت کب قائم ہوگی؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا تم نے قیامت کے لئے کیا تیاری کر رکھی ہے؟ اس نے کہا کہ میں نے کوئی بہت زیادہ اعمال، نماز، روزہ تو مہیا نہیں کر رکھے، البتہ اتنی بات ضرور ہے کہ میں اللہ اور اس کے رسول سے محبت کرتا ہوں، نبی علیہ السلام نے فرمایا کہ تم قیامت کے دن اس شخص کے ساتھ ہو گے جس کے ساتھ تم محبت کرتے ہو۔

(۱۲۷۹۳) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ سَمِعْتُ عَتَّابًا مَوْلَى ابْنِ هُرْمُزَ قَالَ سَمِعْتُ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ يَقُولُ بَايَعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِيَدِي هَذِهِ يَعْنِي الْيُمْنَى عَلَى السَّمْعِ وَالطَّاعَةِ فِيمَا اسْتَطَعْتُ [راجع: ۱۲۲۲۷].

(۱۲۷۹۳) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے اپنے اس دائیں ہاتھ سے نبی علیہ السلام کی بیعت بات سننے اور ماننے کی شرط پر کی تھی اور نبی علیہ السلام نے اس میں "حسب طاقت" کی قید لگا دی تھی۔

(۱۲۷۹۴) حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ أَخْبَرَنَا شُعْبَةُ وَهَاشِمٌ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَتَّابٍ وَقَالَ هَاشِمٌ مَوْلَى بَنِي هُرْمُزَ قَالَ سَمِعْتُ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ يَقُولُ لَوْلَا أَنْ أَخْشَى أَنْ أُخْطِئَ لَحَدَّثْتُكُمْ بِأَشْيَاءَ سَمِعْتُهَا مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَكِنَّهُ قَالَ مَنْ كَذَبَ عَلَيَّ مُتَعَمِّدًا فَلْيَتَبَوَّأْ مَقْعَدَهُ مِنَ النَّارِ قَالَ هَاشِمٌ قَالَهَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَوْ سَمِعْتُهَا مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ [اخرجه الدارمی (۲۴۱) قال شعيب: صحيح وهذا اسناد حسن].

(۱۲۷۹۴) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ اگر مجھے غلطی کا اندیشہ نہ ہوتا تو میں تم سے نبی علیہ السلام کی بہت سی احادیث بیان کرتا لیکن نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا ہے کہ جو شخص میری طرف جان بوجھ کر کسی جھوٹی بات کی نسبت کرے، اسے اپنا ٹھکانہ جہنم میں بنا لینا چاہئے۔

(۱۲۷۹۵) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ وَحَجَّاجٌ قَالَ حَدَّثَنِي شُعْبَةُ قَالَ سَمِعْتُ قَتَادَةَ يُحَدِّثُ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثَلَاثٌ مَنْ كُنَّ فِيهِ وَجَدَ طَعْمَ الْإِيمَانِ مَنْ كَانَ يُحِبُّ الْمَرْءَ لَا يُحِبُّهُ إِلَّا لِلَّهِ وَمَنْ كَانَ اللَّهُ تَبَارَكَ وَتَعَالَى وَرَسُولُهُ أَحَبَّ إِلَيْهِ مِمَّا سِوَاهُمَا وَمَنْ كَانَ أَنْ يُلْقَى فِي النَّارِ أَحَبَّ إِلَيْهِ مِنْ أَنْ يَرْجِعَ فِي الْكُفْرِ بَعْدَ إِذْ أَنْقَذَهُ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ مِنْهُ [صححه البخاری (۲۱)، ومسلم

(٤٣)]. [انظر: ١٣٦٢٧، ١٣٩١١، ١٣٩٥١].

(۱۲۷۹۵) حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا تین چیزیں جس شخص میں بھی ہوں گی، وہ ایمان کی حلاوت محسوس کرے گا، ایک تو یہ کہ اللہ اور اس کے رسول دوسروں سے سب سے زیادہ محبوب ہوں، دوسرا یہ کہ انسان کسی سے محبت کرے تو صرف اللہ کی رضاء کے لئے، اور تیسرا یہ کہ انسان کفر سے نجات ملنے کے بعد اس میں واپس جانے کو اسی طرح ناپسند کرے جیسے آگ میں چھلانگ لگانے کو ناپسند کرتا ہے۔

(١٢٧٩٦) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ وَحَجَّاجٌ قَالَ حَدَّثَنِي شُعْبَةُ قَالَ سَمِعْتُ قَتَادَةَ يُحَدِّثُ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ جَمَعَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْأَنْصَارَ فَقَالَ أَفِيكُمْ أَحَدٌ مِنْ غَيْرِكُمْ قَالُوا لَا إِلَّا ابْنَ أُخْتٍ لَنَا فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ابْنُ أُخْتِ الْقَوْمِ مِنْهُمْ قَالَ حَجَّاجٌ أَوْ مِنْ أَنْفُسِهِمْ فَقَالَ إِنَّ قُرَيْشًا حَدِيثُ عَهْدٍ بِجَاهِلِيَّةٍ وَمُصِيبَةٍ وَإِنِّي أَرَدْتُ أَنْ أَجْبُرَهُمْ وَأَتَأَلَّفَهُمْ أَمَا تَرْضَوْنَ أَنْ يَرْجِعَ النَّاسُ بِالدُّنْيَا وَتَرْجِعُونَ بِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى بُيُوتِكُمْ لَوْ سَلَكَ النَّاسُ وَادِيًا وَسَلَكَتْ الْأَنْصَارُ شِعْبًا لَسَلَكْتُ شِعْبَ الْأَنْصَارِ [صححه البخاري (٤٣٣٤)، ومسلم (١٠٥٩)، وابن حبان (٤٥٠١) وقال الترمذي: حسن صحيح]. [انظر: ١٢٧٩٧، ١٢٨٠٧، ١٢٨٨٨، ١٣٣٥٥، ١٣٩٥٢، ١٣٩٧٥، ١٣٩٨٢].

(۱۲۷۹۶) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے انصاری صحابہ رضی اللہ عنہم کو جمع کیا اور ان سے پوچھا کہ تم میں انصار کے علاوہ تو کوئی نہیں ہے؟ انہوں نے عرض کیا نہیں، البتہ ہمارا ایک بھانجا ہے، نبی علیہ السلام نے فرمایا کسی قوم کا بھانجا ان ہی میں شمار ہوتا ہے، پھر فرمایا قریش کا زمانہ جاہلیت اور مصیبت قریب ہی ہے اور اس کے ذریعے میں ان کی تالیف قلب کرتا ہوں، کیا تم لوگ اس بات پر خوش نہیں ہو کہ لوگ مال و دولت لے کر چلے جائیں اور تم پیغمبر خدا کو اپنے گھروں میں لے جاؤ اگر لوگ ایک راستے پر چل رہے ہوں اور انصار دوسرے راستے پر تو میں انصار کے راستے پر چلوں گا۔

(١٢٧٩٧) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسٍ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَكَرَ مَعْنَاهُ إِلَّا أَنَّهُ قَالَ فَأَرَدْتُ أَنْ أَتَأَلَّفَهُمْ وَأَجْبُرَهُمْ

(۱۲۷۹۷) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(١٢٧٩٨) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَقُولُ اللَّهُمَّ إِنَّ الْعَيْشَ عَيْشُ الْآخِرَهْ قَالَ شُعْبَةُ أَوْ قَالَ اللَّهُمَّ لَا عَيْشَ إِلَّا عَيْشُ الْآخِرَهْ فَأَكْرِمْ الْأَنْصَارَ وَالْمُهَاجِرَهْ [راجع: ١٢٧٥٢].

(۱۲۷۹۸) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام فرمایا کرتے تھے اصل خیر آخرت ہی کی خیر ہے، یا یہ فرماتے کہ اے اللہ! آخرت کی خیر کے علاوہ کوئی خیر نہیں، پس انصار اور مہاجرین کو معزز فرما۔

(۱۲۷۹۹) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ وَحَجَّاجٌ قَالَ حَدَّثَنِي شُعْبَةُ عَنْ قَتَادَةَ قَالَ سَمِعْتُ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ قَالَ جَاءَ أَعْرَابِيٌّ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ مَتَى السَّاعَةُ قَالَ مَا أَعْدَدْتَ لَهَا قَالَ حُبَّ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ وَرَسُولِهِ قَالَ أَنْتَ مَعَ مَنْ أَحْبَبْتَ [صححه مسلم (۲۶۳۹)، وابن حبان (۸)]. [انظر: ۱۲۸۵۴، ۱۳۹۶۶].

(۱۲۷۹۹) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ ایک دیہاتی آیا اور کہنے لگا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! قیامت کب قائم ہوگی؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا تم نے قیامت کے لئے کیا تیاری کر رکھی ہے؟ اس نے کہا کہ اللہ اور اس کے رسول سے محبت، نبی علیہ السلام نے فرمایا کہ تم اس کے ساتھ ہو گے جس سے تم محبت کرتے ہو۔

(۱۲۸۰۰) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ وَحَجَّاجٌ قَالَ أَنْبَأَنَا شُعْبَةُ عَنْ قَتَادَةَ قَالَ سَمِعْتُ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ يُحَدِّثُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا مِنْ نَبِيٍّ إِلَّا وَقَدْ أَنْذَرَ أُمَّتَهُ الْأَعْوَرَ الْكَذَّابَ أَلَا إِنَّهُ أَعْوَرُ وَإِنَّ رَبَّكُمْ لَيْسَ بِأَعْوَرَ مَكْتُوبٌ بَيْنَ عَيْنَيْهِ كَفَرَ قَالَ حَجَّاجٌ كَافِرٌ [راجع: ۱۲۰۲۷].

(۱۲۸۰۰) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ حضور نبی مکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا دنیا میں جو نبی بھی مبعوث ہو کر آئے، انہوں نے اپنی امت کو کانے کذاب سے ضرور ڈرایا، یاد رکھو! دجال کانا ہوگا اور تمہارا رب کانا نہیں ہے، اور اس کی دونوں آنکھوں کے درمیان کافر لکھا ہوگا۔

(۱۲۸۰۱) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ أَخْبَرَنَا شُعْبَةُ وَحَجَّاجٌ قَالَ حَدَّثَنِي شُعْبَةُ عَنْ قَتَادَةَ قَالَ سَمِعْتُ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ يُحَدِّثُ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ مَا مِنْ أَحَدٍ يَدْخُلُ الْجَنَّةَ يُحِبُّ أَنْ يَرْجِعَ إِلَى الدُّنْيَا وَإِنَّ لَهُ مَا عَلَى الْأَرْضِ مِنْ شَيْءٍ غَيْرُ الشَّهِيدِ فَإِنَّهُ يَتَمَنَّى أَنْ يَرْجِعَ فَيُقْتَلَ عَشْرَ مَرَّاتٍ لِمَا يَرَى مِنَ الْكَرَامَةِ [راجع: ۱۲۰۲۶]

(۱۲۸۰۱) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا جنت میں داخل ہونے والا کوئی شخص بھی جنت سے نکلنا کبھی پسند نہیں کرے گا سوائے شہید کے کہ جس کی خواہش یہ ہوگی کہ وہ جنت سے نکلے اور پھر دس مرتبہ اللہ کی راہ میں شہید ہو، کیونکہ اسے اس کی عزت نظر آ رہی ہوگی۔

(۱۲۸۰۲) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ حَدَّثَنَا قَتَادَةُ وَحَجَّاجٌ قَالَ حَدَّثَنِي شُعْبَةُ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَخْرِجُوا مِنَ النَّارِ مَنْ قَالَ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ مَنْ كَانَ فِي قَلْبِهِ مِنَ الْخَيْرِ مَا يَزِنُ شَعِيرَةً أَخْرِجُوا مِنَ النَّارِ مَنْ قَالَ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ مَنْ كَانَ فِي قَلْبِهِ مِنَ الْخَيْرِ مَا يَزِنُ ذَرَّةً أَخْرِجُوا مِنَ النَّارِ مَنْ قَالَ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ مَنْ كَانَ فِي قَلْبِهِ مِنَ الْخَيْرِ مَا يَزِنُ بُرَّةً [صححه البخاری (۴۴)، ومسلم (۱۹۳)، وابن حبان (۷۴۸۴)]. [راجع: ۱۲۱۷۷].

(۱۲۸۰۲) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا قیامت کے دن اللہ تعالیٰ فرمائے گا کہ ہر اس شخص کو جہنم سے نکال لو جو لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ کا اقرار کرتا تھا اور اس کے دل میں جو کے دانے کے برابر بھی خیر موجود ہو، پھر اللہ تعالیٰ فرمائے گا کہ

ہر اس شخص کو جہنم سے نکال لو جو لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ کا اقرار کرتا تھا اور اس کے دل میں ذرے کے برابر بھی خیر موجود ہو، پھر اللہ تعالیٰ فرمائے گا کہ ہر اس شخص کو جہنم سے نکال لو جو لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ کا اقرار کرتا تھا اور اس کے دل میں گندم کے دانے کے برابر بھی خیر موجود ہو۔

(١٢٨٠٣) حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ وَيَزِيدُ بْنُ هَارُونَ قَالَا أَنَا شُعْبَةُ عَنْ قَتَادَةَ قَالَ سَمِعْتُ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ يَقُولُ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ أَخَفِّ النَّاسِ صَلَاةً فِي تَمَامٍ [راجع: ١٢٧٦٤].

(١٢٨٠٣) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام کی نماز سب سے زیادہ خفیف اور مکمل ہوتی تھی۔

(١٢٨٠٤) حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ قَتَادَةَ وَيَزِيدُ بْنُ هَارُونَ قَالَ أَخْبَرَنَا شُعْبَةُ عَنْ قَتَادَةَ وَأَسْوَدُ يَعْنِي شَاذَانَ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ أَنْبَأَنِي قَتَادَةُ قَالَ سَمِعْتُ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِرَجُلٍ يَسُوقُ بَدَنَةً ارْكَبْهَا قَالَ إِنَّهَا بَدَنَةٌ قَالَ ارْكَبْهَا قَالَ إِنَّهَا بَدَنَةٌ قَالَ ارْكَبْهَا وَيْحَكَ فِي الثَّالِثَةِ [راجع: ١٢٧٦٥].

(١٢٨٠٤) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام کا گذر ایک آدمی پر ہوا جو قربانی کا جانور ہانکتے ہوئے چلا جا رہا تھا، نبی علیہ السلام نے اس سے سوار ہونے کے لئے فرمایا، اس نے کہا کہ یہ قربانی کا جانور ہے، نبی علیہ السلام نے دو تین مرتبہ اس سے فرمایا کہ سوار ہو جاؤ۔

(١٢٨٠٥) حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ قَالَ سَمِعْتُ شُعْبَةَ يُحَدِّثُ قَالَ قُلْتُ لِقَتَادَةَ أَسَمِعْتَ أَنَسًا يُحَدِّثُ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ كَانَ يَقُولُ الْبُصَاقُ فِي الْمَسْجِدِ خَطِيئَةٌ قَالَ نَعَمْ وَكَفَّارَتُهُ دَفْنُهُ [راجع: ١٢٠٨٥].

(١٢٨٠٥) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا مسجد میں تھوکنا گناہ ہے اور اس کا کفارہ اسے دفن کر دینا ہے۔

(١٢٨٠٦) حَدَّثَنَا بَهْزٌ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا تُوَاصِلُوا قَالُوا إِنَّكَ تُوَاصِلُ قَالَ إِنَّكُمْ لَسْتُمْ فِي ذَلِكَ مِثْلِي إِنِّي أَظَلُّ أَوْ قَالَ أَبِيتُ أُطْعَمُ وَأُسْقَى [راجع: ١٢٧٧٠].

(١٢٨٠٦) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا ایک ہی سحری سے مسلسل کئی روزے نہ رکھا کرو، کسی نے عرض کیا یا رسول اللہ! آپ تو اس طرح کرتے ہیں؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا میں اس معاملے میں تمہاری طرح نہیں ہوں، میرا رب مجھے کھلا پلا دیتا ہے۔

(١٢٨٠٧) حَدَّثَنَا بَهْزٌ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ حَدَّثَنَا قَتَادَةُ أَخْبَرَنِي عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حِينَ جَمَعَ الْأَنْصَارَ فَقَالَ هَلْ فِيكُمْ أَحَدٌ مِنْ غَيْرِكُمْ قَالُوا لَا إِلَّا ابْنَ أُخْتٍ لَنَا فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ابْنُ أُخْتِ الْقَوْمِ مِنْ أَنْفُسِهِمْ أَوْ قَالَ مِنَ الْقَوْمِ [راجع: ١٢٧٩٦].

(١٢٨٠٧) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے جب انصار کو جمع کیا تو فرمایا کیا تم میں انصار کے علاوہ کوئی اور بھی

ہے؟ انہوں نے کہا نہیں، سوائے ایک بھانجے کے، نبی علیہ السلام نے فرمایا بھانجا بھی قوم ہی میں شمار ہوتا ہے۔

(۱۲۸۰۸) قَالَ فَذَكَرْتُ ذَلِكَ لِمُعَاوِيَةَ بْنِ قُرَّةَ فَحَدَّثَنِي عَنْ أَنَسٍ [راجع: ۱۲۲۱۱].

(۱۲۸۰۸) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۱۲۸۰۹) حَدَّثَنَا بَهْزٌ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ أَخْبَرَنِي قَتَادَةُ أَنَّهُ سَمِعَ أَنَسًا قَالَ إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا عَدْوَى وَلَا طِيَرَةَ قَالَ وَيُعْجِبُنِي الْفَأْلُ فَقُلْتُ مَا الْفَأْلُ قَالَ الْكَلِمَةُ الطَّيِّبَةُ [راجع: ۱۲۲۰۳].

(۱۲۸۰۹) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا بیماری متعدی ہونے اور بدشگونی کی کوئی حیثیت نہیں، البتہ مجھے فال یعنی اچھا اور پاکیزہ کلمہ اچھا لگتا ہے، میں نے پوچھا فال سے کیا مراد ہے؟ تو فرمایا اچھا کلمہ۔

(۱۲۸۱۰) حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ حَدَّثَنِي شُعْبَةُ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ عِكْرِمَةَ أَنَّهُ قَالَ لَمَّا نَزَلَتْ هَذِهِ الْآيَةُ إِنَّا فَتَحْنَا لَكَ فَتْحًا مُبِينًا لِيَغْفِرَ لَكَ اللَّهُ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِكَ وَمَا تَأَخَّرَ ثُمَّ يَقُولُ قَالَ أَصْحَابُ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هَنِيئًا مَرِيئًا لَكَ يَا رَسُولَ اللَّهِ فَمَا لَنَا فَنَزَلَتْ هَذِهِ الْآيَةُ لِيُدْخِلَ الْمُؤْمِنِينَ وَالْمُؤْمِنَاتِ جَنَّاتٍ تَجْرِي مِنْ تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ خَالِدِينَ فِيهَا وَيُكَفِّرَ عَنْهُمْ سَيِّئَاتِهِمْ و قَالَ شُعْبَةُ كَانَ قَتَادَةُ يَذْكُرُ هَذَا الْحَدِيثَ فِي قَصَصِهِ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ نَزَلَتْ هَذِهِ الْآيَةُ لَمَّا رَجَعَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ الْحُدَيْبِيَةِ إِنَّا فَتَحْنَا لَكَ فَتْحًا مُبِينًا لِيَغْفِرَ لَكَ اللَّهُ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِكَ وَمَا تَأَخَّرَ ثُمَّ يَقُولُ قَالَ أَصْحَابُ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هَنِيئًا لَكَ هَذَا الْحَدِيثُ قَالَ فَظَنَنْتُ أَنَّهُ كُلَّهُ عَنْ أَنَسٍ فَأَتَيْتُ الْكُوفَةَ فَحَدَّثْتُ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسٍ ثُمَّ رَجَعْتُ فَلَقِيتُ قَتَادَةَ بِوَاسِطٍ فَإِذَا هُوَ يَقُولُ أَوَّلَهُ عَنْ أَنَسٍ وَآخِرَهُ عَنْ عِكْرِمَةَ قَالَ فَأَتَيْتُهُمْ بِالْكُوفَةِ فَأَخْبَرْتُهُمْ بِذَلِكَ [راجع: ۱۲۲۵۱].

(۱۲۸۱۰) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ (نبی علیہ السلام جب حدیبیہ سے واپس آ رہے تھے تو) آپ صلی اللہ علیہ وسلم پر یہ آیت نازل ہوئی "إِنَّا فَتَحْنَا لَكَ فَتْحًا مُبِينًا...... صراط مستقيما" مسلمانوں نے یہ سن کر کہا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! آپ کو مبارک ہو کہ اللہ نے آپ کو یہ دولت عطاء فرمائی، ہمارے لیے کیا حکم ہے؟ اس پر یہ آیت نازل ہوئی "لِيُدْخِلَ الْمُؤْمِنِينَ وَالْمُؤْمِنَاتِ جَنَّاتٍ ...... فوزا عظيما"

(۱۲۸۱۱) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ وَحَجَّاجٌ قَالَا حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ ابْنُ جَعْفَرٍ فِي حَدِيثِهِ قَالَ سَمِعْتُ عَلِيَّ بْنَ زَيْدٍ قَالَ قَالَ أَنَسُ بْنُ مَالِكٍ إِنْ كَانَتْ الْوَلِيدَةُ مِنْ وَلَائِدِ أَهْلِ الْمَدِينَةِ لَتَجِيءُ فَتَأْخُذُ بِيَدِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَا يَنْزِعُ يَدَهُ مِنْ يَدِهَا حَتَّى تَذْهَبَ بِهِ حَيْثُ شَاءَتْ [قال البوصيري: هذا اسناد ضعيف وقال الألباني: صحيح (ابن ماجة: ۴۱۷۷). قال شعيب: اسناده ضعيف]. [انظر: ۱۳۲۸۹].

(۱۲۸۱۱) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ مدینہ منورہ کی ایک عام باندی بھی نبی علیہ السلام کا دست مبارک پکڑ کر اپنے کام کاج کے

لئے نبی علیہ السلام کو لے جایا کرتی تھی اور نبی علیہ السلام اس سے اپنا ہاتھ نہ چھڑاتے تھے۔

(۱۲۸۱۲) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ يَعْنِي الْأَنْصَارِيَّ حَدَّثَنَا حُمَيْدٌ عَنْ أَنَسٍ قَالَ لَمَّا نَزَلَتْ هَذِهِ الْآيَةُ لَنْ تَنَالُوا الْبِرَّ حَتَّى تُنْفِقُوا مِمَّا تُحِبُّونَ أَوْ قَالَ مَنْ ذَا الَّذِي يُقْرِضُ اللَّهَ قَرْضًا حَسَنًا قَالَ جَاءَ أَبُو طَلْحَةَ بْنُ سَهْلٍ الْأَنْصَارِيُّ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ حَائِطِي الَّذِي بِمَكَانِ كَذَا وَكَذَا وَلَوْ اسْتَطَعْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَنْ أُسِرَّهُ لَمْ أُعْلِنْهُ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اجْعَلْهُ فِي فُقَرَاءِ قَرَابَتِكَ أَوْ قَالَ فِي فُقَرَاءِ أَهْلِكَ [راجع: ۱۲۱٦۸].

(۱۲۸۱۲) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جب یہ آیت نازل ہوئی کہ ''تم نیکی کے اعلیٰ درجے کو اس وقت تک حاصل نہیں کر سکتے جب تک اپنی پسندیدہ چیز خرچ نہ کرو'' اور یہ آیت کہ ''کون ہے جو اللہ کو قرض حسنہ دیتا ہے'' تو حضرت ابوطلحہ رضی اللہ عنہ کہنے لگے یا رسول اللہ! میرا فلاں باغ جو فلاں جگہ پر ہے، وہ اللہ کے نام پر دیتا ہوں اور بخدا! اگر یہ ممکن ہوتا کہ میں اسے مخفی رکھوں تو کبھی اس کا پتہ بھی نہ لگنے دیتا، نبی علیہ السلام نے فرمایا اسے اپنے خاندان کے فقراء میں تقسیم کر دو۔

(۱۲۸۱۳) حَدَّثَنَا حَسَنُ بْنُ مُوسَى قَالَ سَمِعْتُ هِلَالَ بْنَ أَبِي دَاوُدَ الْحَبَطِيَّ أَبَا هِشَامٍ قَالَ أَخِي هَارُونُ بْنُ أَبِي دَاوُدَ حَدَّثَنِي قَالَ أَتَيْتُ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ فَقُلْتُ يَا أَبَا حَمْزَةَ إِنَّ الْمَكَانَ بَعِيدٌ وَنَحْنُ يُعْجِبُنَا أَنْ نَعُودَكَ فَرَفَعَ رَأْسَهُ فَقَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ أَيُّمَا رَجُلٍ يَعُودُ مَرِيضًا فَإِنَّمَا يَخُوضُ فِي الرَّحْمَةِ فَإِذَا قَعَدَ عِنْدَ الْمَرِيضِ غَمَرَتْهُ الرَّحْمَةُ قَالَ فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ هَذَا لِلصَّحِيحِ الَّذِي يَعُودُ الْمَرِيضَ فَالْمَرِيضُ مَا لَهُ قَالَ تُحَطُّ عَنْهُ ذُنُوبُهُ [انظر: ۱۳۷۰۸].

(۱۲۸۱۳) مروان بن ابی داؤد رحمۃ اللہ علیہ کہتے ہیں کہ میں ایک مرتبہ حضرت انس رضی اللہ عنہ کے پاس آیا اور عرض کیا کہ اے ابوحمزہ! جگہ دور کی ہے لیکن ہمارا دل چاہتا ہے کہ آپ کی عیادت کو آیا کریں، اس پر انہوں نے اپنا سر اٹھا کر کہا کہ میں نے نبی علیہ السلام کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ جو شخص کسی بیمار کی عیادت کرتا ہے، وہ رحمت الٰہیہ کے سمندر میں غوطے لگاتا ہے، اور جب مریض کے پاس بیٹھتا ہے تو اللہ کی رحمت اسے ڈھانپ لیتی ہے، میں نے عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! یہ تو اس تندرست آدمی کا حکم ہے جو مریض کی عیادت کرتا ہے، مریض کا کیا حکم ہے؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا اس کے گناہ معاف کر دیئے جاتے ہیں۔

(۱۲۸۱٤) حَدَّثَنَا الْمُؤَمَّلُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ وَعَفَّانُ قَالَا حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ حَدَّثَنَا ثَابِتٌ عَنْ أَنَسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثَلَاثٌ مَنْ كُنَّ فِيهِ وَجَدَ بِهِنَّ حَلَاوَةَ الْإِيمَانِ أَنْ يَكُونَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ وَرَسُولُهُ أَحَبَّ إِلَيْهِ مِمَّا سِوَاهُمَا وَأَنْ يَكْرَهَ الْعَبْدُ أَنْ يَرْجِعَ عَنْ الْإِسْلَامِ كَمَا يَكْرَهُ أَنْ يُقْذَفَ فِي النَّارِ وَأَنْ يُحِبَّ الْعَبْدُ الْعَبْدَ لَا يُحِبُّهُ إِلَّا لِلَّهِ عَزَّ وَجَلَّ [صححه مسلم (٤٣)، وابن حبان (۲۳۷)]. [انظر: ۱۳٤٤۰، ۱٤۱۱٦].

(۱۲۸۱۴) حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا تین چیزیں جس شخص میں بھی ہوں گی، وہ ایمان کی حلاوت محسوس کرے گا، ایک تو یہ کہ اللہ اور اس کے رسول دوسروں سے سب سے زیادہ محبوب ہوں، دوسرا یہ کہ انسان کسی

سے محبت کرے تو صرف اللہ کی رضاء کے لئے، اور تیسرا یہ کہ انسان کفر سے نجات ملنے کے بعد اس میں واپس جانے کو اسی طرح ناپسند کرے جیسے آگ میں چھلانگ لگانے کو ناپسند کرتا ہے۔

(۱۲۸۱۵) حَدَّثَنَا مُؤَمَّلٌ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ حَدَّثَنَا ثَابِتٌ عَنْ أَنَسٍ قَالَ قَدِمَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمَدِينَةَ وَأَنَا ابْنُ تِسْعِ سِنِينَ فَانْطَلَقَتْ بِي أُمُّ سُلَيْمٍ إِلَى نَبِيِّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَتْ يَا رَسُولَ اللَّهِ هَذَا ابْنِي اسْتَخْدِمْهُ فَخَدَمْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تِسْعَ سِنِينَ فَمَا قَالَ لِي لِشَيْءٍ فَعَلْتُهُ لِمَ فَعَلْتَ كَذَا وَكَذَا وَمَا قَالَ لِي لِشَيْءٍ لَمْ أَفْعَلْهُ أَلَا فَعَلْتَ كَذَا وَكَذَا وَأَتَانِي ذَاتَ يَوْمٍ وَأَنَا أَلْعَبُ مَعَ الْغِلْمَانِ أَوْ قَالَ مَعَ الصِّبْيَانِ فَسَلَّمَ عَلَيْنَا وَدَعَانِي فَأَرْسَلَنِي فِي حَاجَةٍ فَلَمَّا رَجَعْتُ قَالَ لَا تُخْبِرْ أَحَدًا وَاحْتَبَسْتُ عَلَى أُمِّي فَلَمَّا أَتَيْتُهَا قَالَتْ يَا بُنَيَّ مَا حَبَسَكَ قُلْتُ أَرْسَلَنِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي حَاجَةٍ لَهُ قَالَتْ وَمَا هِيَ قُلْتُ إِنَّهُ قَالَ لَا تُخْبِرْ بِهَا أَحَدًا قَالَتْ أَيْ بُنَيَّ فَاكْتُمْ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سِرَّهُ

[صححه مسلم (۲٤۸۲)]. [انظر: ۱۳۰۵۳، ۱۳٤۱۳، ۱۳٦۸۹].

(۱۲۸۱۵) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام مدینہ منورہ تشریف لائے تو اس وقت میری عمر نو سال تھی، ام سلیم رضی اللہ عنہا مجھے لے کر نبی علیہ السلام کی خدمت میں حاضر ہوئیں اور عرض کیا یا رسول اللہ! یہ میرا بیٹا ہے آپ اسے اپنی خدمت کے لئے قبول فرما لیجئے، میں نے نبی علیہ السلام کی خدمت نو سال تک کی، نبی علیہ السلام نے کبھی مجھ سے یہ نہیں فرمایا کہ تم نے فلاں کام کیوں کیا، نہ ہی یہ فرمایا کہ تم نے فلاں کام کیوں نہیں کیا؟

ایک مرتبہ میں بچوں کے ساتھ کھیل رہا تھا، اسی دوران نبی علیہ السلام تشریف لے آئے اور ہمیں سلام کیا، پھر میرا ہاتھ پکڑ کر مجھے کسی کام سے بھیج دیا جب میں واپس آ گیا، تو نبی علیہ السلام نے فرمایا یہ کسی کو نہ بتانا، ادھر مجھے گھر پہنچنے میں دیر ہو گئی تھی چنانچہ جب میں گھر واپس پہنچا تو حضرت ام سلیم رضی اللہ عنہا (میری والدہ) کہنے لگیں کہ اتنی دیر کیوں لگا دی؟ میں نے بتایا کہ نبی علیہ السلام نے اپنے کسی کام سے بھیجا تھا، انہوں نے پوچھا کیا کام تھا؟ میں نے کہا کہ نبی علیہ السلام نے مجھے کسی کو بتانے سے منع کیا ہے، انہوں نے کہا کہ پھر نبی علیہ السلام کے راز کی حفاظت کرنا۔

(۱۲۸۱٦) حَدَّثَنَا مُؤَمَّلٌ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ حَدَّثَنَا ثَابِتٌ عَنْ أَنَسٍ أَنَّ أَبَا طَيْبَةَ حَجَمَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَمَرَ لَهُ بِصَاعٍ مِنْ تَمْرٍ وَكَلَّمَ أَهْلَهُ فَوَضَعُوا عَنْهُ مِنْ خَرَاجِهِ

(۱۲۸۱٦) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ابوطیبہ نے نبی علیہ السلام کے سینگی لگائی، نبی علیہ السلام نے اسے ایک صاع کھجور دینے کا حکم دیا اور اس کے مالک سے بات کی تو انہوں نے اس پر تخفیف کر دی۔

(۱۲۸۱۷) حَدَّثَنَا مُؤَمَّلٌ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ حَدَّثَنَا ثَابِتٌ عَنْ أَنَسٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لِأَصْحَابِهِ سَلُونِي فَقَامَ رَجُلٌ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ مَنْ أَبِي قَالَ أَبُوكَ حُذَافَةُ لِلَّذِي كَانَ يُنْسَبُ إِلَيْهِ فَقَالَتْ لَهُ أُمُّهُ يَا بُنَيَّ لَقَدْ

قُمْتَ بِأُمِّكَ مَقَامًا عَظِيمًا قَالَ أَرَدْتُ أَنْ أُبَرِّیءَ صَدْرِي مِمَّا كَانَ يُقَالُ وَقَدْ كَانَ يُقَالُ فِيهِ

(۱۲۸۱۷) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا قیامت تک ہونے والی کسی چیز کے متعلق تم مجھ سے سوال کر سکتے ہو، ایک آدمی نے پوچھ لیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! میرا باپ کون ہے؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا تمہارا باپ حذافہ ہے، ان کی والدہ نے ان سے کہا کہ تمہارا اس سے کیا مقصد تھا؟ انہوں نے کہا کہ میں لوگوں کی باتوں سے چھٹکارا حاصل کرنا چاہتا تھا، دراصل ان کے متعلق کچھ باتیں مشہور تھیں۔

(۱۲۸۱۸) حَدَّثَنَا مُؤَمَّلٌ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنْ ثَابِتٍ وَحُمَيْدٍ عَنْ أَنَسٍ قَالَ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُعْجِبُهُ الْقَرْعُ فَكَانَ إِذَا جِيءَ بِمَرَقَةٍ فِيهَا قَرْعٌ جَعَلْتُ الْقَرْعَ مِمَّا يَلِيهِ

(۱۲۸۱۸) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام کو کدو بہت پسند تھا، اس لئے جب بھی کدو کا سالن آتا تو میں اسے الگ کر کے نبی علیہ السلام کے سامنے کرتا تھا۔

(۱۲۸۱۹) حَدَّثَنَا مُؤَمَّلٌ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ أَنَسٍ أَنَّ عِتْبَانَ بْنَ مَالِكٍ ذَهَبَ بَصَرُهُ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ لَوْ جِئْتَ صَلَّيْتَ فِي دَارِي أَوْ قَالَ فِي بَيْتِي لَاتَّخَذْتُ مُصَلَّاكَ مَسْجِدًا فَجَاءَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَصَلَّى فِي دَارِهِ أَوْ قَالَ فِي بَيْتِهِ وَاجْتَمَعَ قَوْمُ عِتْبَانَ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فَذَكَرُوا مَالِكَ بْنَ الدُّخْشُمِ فَقَالُوا يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّهُ وَإِنَّهُ يُعَرِّضُونَ بِالنِّفَاقِ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَلَيْسَ يَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَأَنِّي رَسُولُ اللَّهِ قَالُوا بَلَى قَالَ وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ لَا يَقُولُهَا عَبْدٌ صَادِقٌ بِهَا إِلَّا حُرِّمَتْ عَلَيْهِ النَّارُ [راجع: ١٢٤١١]

(۱۲۸۱۹) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ حضرت عتبان رضی اللہ عنہ کی آنکھیں شکایت کرنے لگیں، انہوں نے نبی علیہ السلام کے پاس پیغام بھیج کر اپنی مصیبت کا ذکر کیا، اور عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! میرے گھر تشریف لا کر نماز پڑھ دیجئے تا کہ میں اسی جگہ کو اپنی جائے نماز بنالوں، چنانچہ ایک دن نبی علیہ السلام اپنے کچھ صحابہ رضی اللہ عنہم کے ساتھ ان کے یہاں تشریف لے گئے، نبی علیہ السلام نماز پڑھنے کھڑے ہو گئے، لوگ جمع ہو گئے اور مالک بن دخشم کو منافق قرار دینے لگے، نبی علیہ السلام نے فرمایا کیا وہ اس بات کی گواہی نہیں دیتا کہ اللہ کے علاوہ کوئی معبود نہیں اور میں اللہ کا رسول ہوں؟ لوگوں نے کہا کیوں نہیں، نبی علیہ السلام نے فرمایا اس ذات کی قسم جس کے دست قدرت میں میری جان ہے جو شخص اس بات کی صدق دل سے گواہی دے تو جہنم کی آگ اس پر حرام کر دی جاتی ہے۔

(۱۲۸۲۰) حَدَّثَنَا مُؤَمَّلٌ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ حَدَّثَنَا ثَابِتٌ عَنْ أَنَسٍ أَنَّ وَفْدًا مِنْ أَهْلِ الْيَمَنِ قَدِمُوا عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَرَادَ أَنْ يَبْعَثَ مَعَهُمْ رَجُلًا فَقَالُوا ابْعَثْ مَعَنَا رَجُلًا فَقَالَ ابْعَثُ مَعَكُمْ أَمِينَ هَذِهِ الْأُمَّةِ فَبَعَثَ أَبَا عُبَيْدَةَ بْنَ الْجَرَّاحِ قَالَ أَبِي وَفِي مَوْضِعٍ آخَرَ قَالُوا يَا رَسُولَ اللَّهِ ابْعَثْ مَعَنَا رَجُلًا يُعَلِّمُنَا فَأَخَذَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِيَدِ أَبِي عُبَيْدَةَ بْنِ الْجَرَّاحِ فَقَالَ لِكُلِّ أُمَّةٍ أَمِينٌ وَهَذَا أَمِينُ هَذِهِ الْأُمَّةِ [راجع:

[۱۲۲۸۶،۱۲۵۰۹].

(۱۲۸۲۰) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جب اہل یمن نبی علیہ السلام کی خدمت میں حاضر ہوئے تو انہوں نے نبی علیہ السلام سے درخواست کی کہ ان کے ساتھ ایک آدمی کو بھیج دیں جو انہیں دین کی تعلیم دے، نبی علیہ السلام نے فرمایا میں تمہارے ساتھ اس امت کے امین کو بھیجوں گا، پھر نبی علیہ السلام نے ان کے ساتھ حضرت ابوعبیدہ رضی اللہ عنہ کو بھیج دیا۔

(۱۲۸۲۱) حَدَّثَنَا مُؤَمَّلٌ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ أَنَسٍ أَنَّ رَجُلًا أَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَسْأَلُهُ فَأَعْطَاهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ غَنَمًا بَيْنَ جَبَلَيْنِ فَأَتَى الرَّجُلُ قَوْمَهُ فَقَالَ أَيْ قَوْمِي أَسْلِمُوا فَوَاللَّهِ إِنَّ مُحَمَّدًا لَيُعْطِي عَطِيَّةَ رَجُلٍ مَا يَخَافُ الْفَاقَةَ أَوْ قَالَ الْفَقْرَ قَالَ وَحَدَّثَنَاهُ ثَابِتٌ قَالَ قَالَ أَنَسٌ إِنْ كَانَ الرَّجُلُ لَيَأْتِي النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُسْلِمُ مَا يُرِيدُ إِلَّا أَنْ يُصِيبَ عَرَضًا مِنْ الدُّنْيَا أَوْ قَالَ دُنْيَا يُصِيبُهَا فَمَا يُمْسِي مِنْ يَوْمِهِ ذَلِكَ حَتَّى يَكُونَ دِينُهُ أَحَبَّ إِلَيْهِ أَوْ قَالَ أَكْبَرَ عَلَيْهِ مِنْ الدُّنْيَا وَمَا فِيهَا [صححه مسلم (۲۳۱۲)، وابن حبان (۴۵۰۲، و۶۳۷۳)]. [انظر: ۱۳۷۶۶، ۱۴۰۷۴].

(۱۲۸۲۱) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک آدمی آیا اور اس نے نبی علیہ السلام سے کچھ مانگا، نبی علیہ السلام نے اسے صدقہ کی بکریوں میں سے بہت سی بکریاں "جو دو پہاڑوں کے درمیان آسکیں" دینے کا حکم دے دیا، وہ آدمی اپنی قوم کے پاس آکر کہنے لگا لوگو! اسلام قبول کر لو، کیونکہ محمد صلی اللہ علیہ وسلم اتنی بخشش دیتے ہیں کہ انسان کو فقر و فاقہ کا کوئی اندیشہ نہیں رہتا، دوسری سند سے اس میں یہ اضافہ بھی ہے کہ بعض اوقات نبی علیہ السلام کے پاس ایک آدمی آکر صرف دنیا کا ساز و سامان حاصل کرنے کے لئے اسلام قبول کر لیتا، لیکن اس دن کی شام تک دین اس کی نگاہوں میں سب سے زیادہ محبوب ہو چکا ہوتا تھا۔

(۱۲۸۲۲) حَدَّثَنَا مُؤَمَّلٌ وَحَسَنٌ الْأَشْيَبُ قَالَا حَدَّثَنَا حَمَّادٌ حَدَّثَنَا ثَابِتٌ عَنْ أَنَسٍ قَالَ حَسَنٌ عَنْ ثَابِتٍ وَحُمَيْدٍ عَنْ أَنَسٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَرَّ عَلَى بَغْلَتِهِ الشَّهْبَاءِ بِحَائِطٍ لِبَنِي النَّجَّارِ فَسَمِعَ أَصْوَاتَ قَوْمٍ يُعَذَّبُونَ فِي قُبُورِهِمْ فَحَاصَتْ الْبَغْلَةُ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَوْلَا أَنْ لَا تَدَافَنُوا لَسَأَلْتُ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ أَنْ يُسْمِعَكُمْ عَذَابَ الْقَبْرِ [راجع: ۱۲۵۸۱].

(۱۲۸۲۲) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام اپنے سفید خچر پر سوار مدینہ منورہ میں بنو نجار کے کسی باغ سے گذرے، وہاں کسی قبر میں عذاب ہو رہا تھا، چنانچہ خچر بدک گیا، نبی علیہ السلام نے فرمایا اگر تم لوگ اپنے مردوں کو دفن کرنا چھوڑ نہ دیتے تو میں اللہ سے یہ دعاء کرتا کہ وہ تمہیں بھی عذاب قبر کی آواز سنا دے۔

(۱۲۸۲۳) حَدَّثَنَا مُؤَمَّلٌ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ حَدَّثَنَا ثَابِتٌ عَنْ أَنَسٍ أَنَّ غُلَامًا يَهُودِيًّا كَانَ يَضَعُ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَضُوءَهُ وَيُنَاوِلُهُ نَعْلَيْهِ فَمَرِضَ فَأَتَاهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَدَخَلَ عَلَيْهِ وَأَبُوهُ قَاعِدٌ عِنْدَ رَأْسِهِ فَقَالَ لَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا فُلَانُ قُلْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ فَنَظَرَ إِلَى أَبِيهِ فَسَكَتَ أَبُوهُ فَأَعَادَ عَلَيْهِ النَّبِيُّ

صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَنَظَرَ إِلَى أَبِيهِ فَقَالَ أَبُوهُ أَطِعْ أَبَا الْقَاسِمِ فَقَالَ الْغُلَامُ أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَأَنَّكَ رَسُولُ اللَّهِ فَخَرَجَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ يَقُولُ الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي أَخْرَجَهُ بِي مِنَ النَّارِ [صححه البخاري (۱۳۵۶)، وابن حبان (۲۹٦۰، و۴۸۸۳، و۴۸۸۴)]. [انظر: ۱۳۴۰۸، ۱۴۰۲۲].

(۱۲۸۲۳) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک یہودی لڑکا نبی علیہ السلام کے لئے وضو کا پانی رکھتا تھا اور جوتے پکڑاتا تھا، ایک مرتبہ وہ بیمار ہو گیا، نبی علیہ السلام اس کے پاس تشریف لے گئے، وہاں اس کا باپ اس کے سرہانے بیٹھا ہوا تھا، نبی علیہ السلام نے اسے کلمہ پڑھنے کی تلقین کی، اس نے اپنے باپ کو دیکھا، وہ خاموش رہا، نبی علیہ السلام نے اپنی بات دوبارہ دہرائی اور اس نے دوبارہ اپنے باپ کو دیکھا، اس نے کہا کہ ابوالقاسم صلی اللہ علیہ وسلم کی بات مانو، چنانچہ اس لڑکے نے کلمہ پڑھ لیا، نبی علیہ السلام جب وہاں سے نکلے تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم یہ فرما رہے تھے کہ اس اللہ کا شکر ہے جس نے اسے میری وجہ سے جہنم سے بچا لیا۔

(۱۲۸۲۴) حَدَّثَنَا مُؤَمَّلٌ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ حَدَّثَنَا ثَابِتٌ عَنْ أَنَسٍ مِثْلَهُ

(۱۲۸۲۴) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۱۲۸۲۵) حَدَّثَنَا مُؤَمَّلٌ وَعَفَّانُ قَالَا حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ أَنَسٍ قَالَ حَضَرَتْ الصَّلَاةُ فَقَامَ جِيرَانُ الْمَسْجِدِ إِلَى مَنَازِلِهِمْ يَتَوَضَّئُونَ وَبَقِيَ فِي الْمَسْجِدِ نَاسٌ مِنَ الْمُهَاجِرِينَ مَا بَيْنَ السَّبْعِينَ إِلَى الثَّمَانِينَ فَدَعَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمَاءٍ فَأُتِيَ بِمِخْضَبٍ مِنْ حِجَارَةٍ فِيهِ مَاءٌ فَوَضَعَ أَصَابِعَ يَدِهِ الْيُمْنَى فِي الْمِخْضَبِ فَجَعَلَ يَصُبُّ عَلَيْهِمْ وَهُمْ يَتَوَضَّئُونَ وَيَقُولُ تَوَضَّئُوا حَيَّ عَلَى الْوَضُوءِ حَتَّى تَوَضَّئُوا جَمِيعًا وَبَقِيَ فِيهِ نَحْوٌ مِمَّا كَانَ فِيهِ [راجع: ۱۲۴۳۹].

(۱۲۸۲۵) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نماز کا وقت آیا تو ہر وہ آدمی جس کا مدینہ منورہ میں گھر تھا وہ اٹھ کر قضاء حاجت اور وضو کے لئے چلا گیا، کچھ مہاجرین رہ گئے جن کا مدینہ میں کوئی گھر نہ تھا اور وہ ستر، اسی کے درمیان تھے، نبی علیہ السلام کی خدمت میں ایک کشادہ برتن پانی کا لایا گیا، نبی علیہ السلام نے اپنی ہتھیلیاں اس میں رکھ دیں لیکن اس برتن میں اتنی گنجائش نہ تھی، لہٰذا نبی علیہ السلام نے چار انگلیاں ہی رکھ کر فرمایا قریب آ کر اس سے وضو کرو، اس وقت نبی علیہ السلام کا دست مبارک برتن میں ہی تھا، چنانچہ ان سب نے اس سے وضو کر لیا، اور ایک آدمی بھی ایسا نہ رہا جس نے وضو نہ کیا ہو اور پھر بھی اس میں اتنا ہی پانی بچ گیا۔

(۱۲۸۲٦) حَدَّثَنَا مُؤَمَّلٌ وَعَفَّانُ قَالَا حَدَّثَنَا حَمَّادٌ حَدَّثَنَا ثَابِتٌ عَنْ أَنَسٍ قَالَ انْطَلَقْتُ بِعَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي طَلْحَةَ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حِينَ وُلِدَ فَأَتَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ فِي عَبَاءَةٍ يَهْنَأُ بَعِيرًا لَهُ فَقَالَ لِي أَمَعَكَ تَمْرٌ قُلْتُ نَعَمْ فَتَنَاوَلَ تَمَرَاتٍ فَأَلْقَاهُنَّ فِي فِيهِ فَلَاكَهُنَّ فِي حَنَكِهِ فَفَغَرَ الصَّبِيُّ فَاهُ فَأَوْجَرَهُ فَجَعَلَ الصَّبِيُّ يَتَلَمَّظُ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَبَتْ الْأَنْصَارُ إِلَّا حُبَّ التَّمْرِ وَسَمَّاهُ عَبْدَ اللَّهِ

[انظر: ۱۳۰۵۷، ۱۳۲۴۲، ۱۴۱۱۱، ۱۴۱۱۲، ۱۴۱۳۴].

(۱۲۸۲۶) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جب حضرت ابوطلحہ رضی اللہ عنہ کے یہاں ان کا بیٹا عبداللہ پیدا ہوا تو میں اس بچے کو لے کر نبی علیہ السلام کی خدمت میں حاضر ہوا، میں نے دیکھا کہ نبی علیہ السلام اپنے اونٹوں کو قطران مل رہے ہیں، نبی علیہ السلام نے فرمایا کیا تمہارے پاس کھجور ہے؟ میں نے عرض کیا جی ہاں! نبی علیہ السلام نے ایک کھجور لے کر اسے منہ میں چبا کر نرم کیا، اور تھوک جمع کر کے اس کے منہ میں ٹپکا دیا جسے وہ چاٹنے لگا، نبی علیہ السلام نے فرمایا کھجور انصار کی محبوب چیز ہے، اور نبی علیہ السلام نے اس کا نام عبداللہ رکھ دیا۔

(۱۲۸۲۷) حَدَّثَنَا مُؤَمَّلٌ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ أَنَسٍ أَنَّ أَصْحَابَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالُوا لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّا إِذَا كُنَّا عِنْدَكَ فَحَدَّثْتَنَا رَقَّتْ قُلُوبُنَا فَإِذَا خَرَجْنَا مِنْ عِنْدِكَ عَافَسْنَا النِّسَاءَ وَالصِّبْيَانَ وَفَعَلْنَا وَفَعَلْنَا فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ تِلْكَ السَّاعَةَ لَوْ تَدُومُونَ عَلَيْهَا لَصَافَحَتْكُمْ الْمَلَائِكَةُ

(۱۲۸۲۷) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ صحابۂ کرام رضی اللہ عنہم نے بارگاہِ نبوت میں عرض کیا کہ جب ہم آپ کی خدمت میں ہوتے ہیں، آپ ہم سے احادیث بیان فرماتے ہیں تو ہمارے دلوں پر رقت طاری ہو جاتی ہے اور جب ہم آپ کی مجلس سے نکل کر جاتے ہیں تو اپنے بیوی بچوں میں مگن ہو جاتے ہیں اور اپنے کاموں میں لگ جاتے ہیں؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا اگر ہمیشہ ہی تمہاری یہ کیفیت رہنے لگے تو فرشتے تم سے مصافحہ کرنے لگیں۔

(۱۲۸۲۸) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ يَعْنِي ابْنَ إِبْرَاهِيمَ ابْنِ عُلَيَّةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ يَعْنِي ابْنَ صُهَيْبٍ عَنْ أَنَسٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَأَى الصِّبْيَانَ وَالنِّسَاءَ مُقْبِلِينَ قَالَ عَبْدُ الْعَزِيزِ حَسِبْتُ أَنَّهُ قَالَ مِنْ عُرْسٍ فَقَامَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُمْثِلًا فَقَالَ اللَّهُمَّ أَنْتُمْ مِنْ أَحَبِّ النَّاسِ إِلَيَّ اللَّهُمَّ أَنْتُمْ مِنْ أَحَبِّ النَّاسِ إِلَيَّ اللَّهُمَّ أَنْتُمْ مِنْ أَحَبِّ النَّاسِ إِلَيَّ يَعْنِي الْأَنْصَارَ [صححه البخاري (۳۷۸۵)، ومسلم (۲۵۰۸)].

(۱۲۸۲۸) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے نبی علیہ السلام کے سامنے انصار کی کچھ عورتیں اور بچے ایک شادی سے آتے ہوئے گذرے، نبی علیہ السلام نے کھڑے کھڑے تین مرتبہ فرمایا اللہ کی قسم! تم لوگ میرے نزدیک سب سے زیادہ محبوب ہو۔

(۱۲۸۲۹) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ التَّيْمِيُّ حَدَّثَنَا أَنَسٌ قَالَ عَطَسَ رَجُلَانِ عِنْدَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَشَمَّتَ أَحَدَهُمَا أَوْ قَالَ سَمَّتَ أَحَدَهُمَا وَتَرَكَ الْآخَرَ فَقِيلَ هُمَا رَجُلَانِ عَطَسَا فَشَمَّتَّ أَوْ قَالَ فَسَمَّتَّ أَحَدَهُمَا وَتَرَكْتَ الْآخَرَ فَقَالَ إِنَّ هَذَا حَمِدَ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ وَإِنَّ هَذَا لَمْ يَحْمَدْ اللَّهَ قَالَ سُلَيْمَانُ أُرَاهُ نَحْوًا مِنْ هَذَا [راجع: ۱۱۹۸۴].

(۱۲۸۲۹) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام کی مجلس میں دو آدمیوں کو چھینک آئی، نبی علیہ السلام نے ان میں سے ایک کو اس کا جواب (یرحمك الله کہہ کر) دے دیا اور دوسرے کو چھوڑ دیا، کسی نے پوچھا کہ دو آدمیوں کو چھینک آئی، آپ نے ان میں سے ایک کو جواب دیا، دوسرے کو کیوں نہ دیا؟ فرمایا کہ اس نے الحمدلله کہا تھا اور دوسرے نے نہیں کہا تھا۔

(۱۲۸۳۰) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ التَّيْمِيُّ حَدَّثَنَا أَنَسُ بْنُ مَالِكٍ قَالَ كَانَتْ أُمُّ سُلَيْمٍ مَعَ أَزْوَاجِ النَّبِيِّ

صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ يَسُوقُ بِهِنَّ سَوَّاقٌ فَقَالَ لَهُ يَا أَنْجَشَةُ رُوَيْدَكَ بِالْقَوَارِيرِ [راجع: ۱۲۱۱۴].

(۱۲۸۳۰) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام ایک سفر میں تھے، نبی علیہ السلام کا ایک حدی خوان تھا ''جس کا نام انجشہ تھا'' وہ امہات المومنین کی سواریوں کو ہانک رہا تھا، حضرت انس رضی اللہ عنہ کی والدہ بھی ان کے ساتھ تھیں، نبی علیہ السلام نے فرمایا انجشہ! ان آبگینوں کو آہستہ لے کر چلو۔

(۱۲۸۳۱) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ أَخْبَرَنَا سُلَيْمَانُ التَّيْمِيُّ قَالَ سَمِعْتُ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ كَذَبَ عَلَيَّ فَلْيَتَبَوَّأْ مَقْعَدَهُ مِنَ النَّارِ فَلْيَتَبَوَّأْ مَقْعَدَهُ مِنَ النَّارِ هَكَذَا مَرَّتَيْنِ وَحَدَّثَنَا بِهِ مَرَّةً أُخْرَى فَقَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ كَذَبَ عَلَيَّ مُتَعَمِّدًا فَلْيَتَبَوَّأْ مَقْعَدَهُ مِنَ النَّارِ [راجع: ۱۲۱۷۸]

(۱۲۸۳۱) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا جو شخص میری طرف جان بوجھ کر کسی جھوٹی بات کی نسبت کرے، اسے اپنا ٹھکانہ جہنم میں بنا لینا چاہیے۔

(۱۲۸۳۲) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ وَحَجَّاجٌ قَالَ حَدَّثَنِي شُعْبَةُ قَالَ سَمِعْتُ قَتَادَةَ يُحَدِّثُ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ لَا يُؤْمِنُ أَحَدُكُمْ حَتَّى يُحِبَّ لِأَخِيهِ أَوْ لِجَارِهِ مَا يُحِبُّ لِنَفْسِهِ وَلَمْ يَشُكَّ حَجَّاجٌ [صححه البخاري (۱۳)، ومسلم (۴۵)، وابن حبان (۲۳۴)، و(۲۳۵)]. [انظر: ۱۳۱۷۸، ۱۳۶۶۴، ۱۳۹۱۰، ۱۴۰۰۸، ۱۴۱۲۸].

(۱۲۸۳۲) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا تم میں سے کوئی شخص اس وقت تک مومن نہیں ہو سکتا جب تک اپنے بھائی یا پڑوسی کے لئے وہی پسند نہ کرنے لگے جو اپنے لیے پسند کرتا ہے۔

(۱۲۸۳۳) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ أَخْبَرَنَا شُعْبَةُ وَحَجَّاجٌ قَالَ حَدَّثَنِي شُعْبَةُ قَالَ سَمِعْتُ قَتَادَةَ يُحَدِّثُ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ الْأَنْصَارَ كَرِشِي وَعَيْبَتِي وَإِنَّ النَّاسَ سَيَكْثُرُونَ وَيَقِلُّونَ فَاقْبَلُوا مِنْ مُحْسِنِهِمْ وَاعْفُوا عَنْ مُسِيئِهِمْ وَقَالَ حَجَّاجٌ عَنْ مُسِيئِهِمْ [صححه البخاري (۳۸۰۱)، ومسلم (۲۵۰۱)، وابن حبان (۷۲۶۵)]. [انظر: ۱۳۹۱۶].

(۱۲۸۳۳) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا انصار میرا پردہ ہیں لوگ بڑھتے جائیں گے اور انصار کم ہوتے جائیں گے، اس لئے تم انصار کے نیکوں کی نیکی قبول کرو، اور ان کے گناہگار سے تجاوز اور درگذر کرو۔

(۱۲۸۳۴) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ سَمِعْتُ قَتَادَةَ يُحَدِّثُ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ وَلَا أَدْرِي أَشَيْءٌ أُنْزِلَ أَوْ كَانَ يَقُولُهُ لَوْ أَنَّ لِابْنِ آدَمَ وَادِيَيْنِ مِنْ مَالٍ لَتَمَنَّى أَوْ لَابْتَغَى وَادِيًا ثَالِثًا وَلَا يَمْلَأُ جَوْفَ ابْنِ آدَمَ إِلَّا التُّرَابُ وَيَتُوبُ اللَّهُ عَلَى مَنْ تَابَ [راجع: ۱۲۲۵۳].

(۱۲۸۳۴) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام کو یہ کہتے ہوئے سنتا تھا، مجھے معلوم نہیں کہ یہ قرآن کی آیت تھی یا نبی علیہ السلام

کا فرمان، کہ اگر ابن آدم کے پاس مال سے بھری ہوئی دو وادیاں بھی ہوتیں تو وہ تیسری کی تمنا کرتا اور ابن آدم کا پیٹ صرف قبر کی مٹی ہی بھر سکتی ہے، اور جو توبہ کرتا ہے، اللہ اس کی توبہ قبول فرما لیتا ہے۔

(۱۲۸۳۵) حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ قَالَ حَدَّثَنِي شُعْبَةُ قَالَ سَمِعْتُ قَتَادَةَ قَالَ سَمِعْتُ أَنَسًا قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ فَلَا أَدْرِي أَشَيْءٌ أُنْزِلَ عَلَيْهِ فَذَكَرَهُ

(۱۲۸۳۵) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۱۲۸۳۶) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ قَالَ سَمِعْتُ قَتَادَةَ يُحَدِّثُ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أُتِيَ بِرَجُلٍ قَدْ شَرِبَ الْخَمْرَ فَجَلَدَهُ بِجَرِيدَتَيْنِ نَحْوَ الْأَرْبَعِينَ قَالَ وَفَعَلَهُ أَبُو بَكْرٍ فَلَمَّا كَانَ عُمَرُ اسْتَشَارَ النَّاسَ فَقَالَ عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عَوْفٍ أَخَفُّ الْحُدُودِ ثَمَانُونَ قَالَ فَأَمَرَ بِهِ عُمَرُ [راجع: ۱۲۱۶۳].

(۱۲۸۳۶) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام کے پاس ایک آدمی کو لایا گیا جس نے شراب پی تھی، نبی علیہ السلام نے اسے تقریباً چالیس مرتبہ دو ٹہنیوں سے مارا، حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ نے بھی ایسا ہی کیا لیکن جب حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ کا دور خلافت آیا تو حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے اس کے متعلق مشورہ کیا، حضرت عبدالرحمن بن عوف رضی اللہ عنہ نے یہ رائے دی کہ سب سے کم درجے کی حد اسی کوڑے ہے، چنانچہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے شراب نوشی کی سزا اسی کوڑے مقرر کر دی۔

(۱۲۸۳۷) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ وَيَزِيدُ بْنُ هَارُونَ أَخْبَرَنَا شُعْبَةُ قَالَ سَمِعْتُ قَتَادَةَ يُحَدِّثُ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ أَلَا أُحَدِّثُكُمْ بِحَدِيثٍ سَمِعْتُهُ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يُحَدِّثُكُمْ أَحَدٌ بَعْدِي سَمِعَهُ مِنْهُ إِنَّ مِنْ أَشْرَاطِ السَّاعَةِ أَنْ يُرْفَعَ الْعِلْمُ وَيَظْهَرَ الْجَهْلُ وَيَفْشُوَ الزِّنَا وَيُشْرَبَ الْخَمْرُ وَيَذْهَبَ الرِّجَالُ وَيَبْقَى النِّسَاءُ حَتَّى يَكُونَ لِخَمْسِينَ امْرَأَةً قَيِّمٌ وَاحِدٌ [راجع: ۱۱۹۶۶].

(۱۲۸۳۷) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں تمہیں نبی علیہ السلام سے سنی ہوئی ایک ایسی حدیث سناتا ہوں جو میرے بعد کوئی تم سے بیان نہ کرے گا، میں نے نبی علیہ السلام کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ قیامت کی علامات میں یہ بات بھی ہے کہ علم اٹھا لیا جائے گا، اس وقت جہالت کا غلبہ ہوگا، بدکاری عام ہوگی، اور شراب نوشی بکثرت ہوگی، مردوں کی تعداد کم ہو جائے گی اور عورتوں کی تعداد بڑھ جائے گی حتیٰ کہ پچاس عورتوں کا ذمہ دار صرف ایک آدمی ہوگا۔

(۱۲۸۳۸) حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ حَدَّثَنِي شُعْبَةُ قَالَ سَمِعْتُ قَتَادَةَ يُحَدِّثُ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ لَأُحَدِّثَنَّكُمْ حَدِيثًا سَمِعْتُهُ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَكَرَ مِثْلَهُ إِلَّا أَنَّهُ قَالَ يَذْهَبُ الرِّجَالُ وَيَبْقَى النِّسَاءُ [مكرر ما قبله].

(۱۲۸۳۸) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۱۲۸۳۹) حَدَّثَنَا مُحَمَّدٌ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ وَيَزِيدُ قَالَ أَخْبَرَنَا شُعْبَةُ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ

صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَوْلَا أَنْ لَا تَدَافَنُوا لَدَعَوْتُ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ أَنْ يُسْمِعَكُمْ عَذَابَ الْقَبْرِ [صححه مسلم (٢٨٦٨)، وابن حبان (٣١٣١)]. [انظر: ١٣٩٢٥].

(۱۲۸۳۹) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام نے فرمایا اگر تم لوگ اپنے مردوں کو دفن کرنا چھوڑ نہ دیتے تو میں اللہ سے یہ دعاء کرتا کہ وہ تمہیں بھی عذاب قبر کی آواز سنا دے۔

(۱۲۸٤٠) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ وَحَجَّاجٌ قَالَ حَدَّثَنِي شُعْبَةُ قَالَ سَمِعْتُ قَتَادَةَ يُحَدِّثُ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا كَانَ أَحَدُكُمْ فِي صَلَاةٍ فَإِنَّهُ يُنَاجِي رَبَّهُ عَزَّ وَجَلَّ فَلَا يَبْزُقَنَّ قَالَ حَجَّاجٌ يَبْصُقَنَّ بَيْنَ يَدَيْهِ وَلَا عَنْ يَمِينِهِ وَلَكِنْ عَنْ شِمَالِهِ وَتَحْتَ قَدَمِهِ [راجع: ١٢٠٨٦].

(۱۲۸۴۰) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا جب تم میں سے کوئی شخص نماز پڑھ رہا ہوتا ہے تو وہ اپنے رب سے مناجات کر رہا ہوتا ہے، اس لئے اس حالت میں تم میں سے کوئی شخص اپنی دائیں جانب نہ تھوکا کرے بلکہ بائیں جانب یا اپنے پاؤں کے نیچے تھوکا کرے۔

(۱۲۸٤١) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ وَحَجَّاجٌ قَالَ حَدَّثَنِي شُعْبَةُ قَالَ سَمِعْتُ قَتَادَةَ يُحَدِّثُ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ صَلَّيْتُ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَبِي بَكْرٍ وَعُمَرَ وَعُثْمَانَ فَلَمْ أَسْمَعْ أَحَدًا مِنْهُمْ يَقْرَأُ بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ قَالَ حَجَّاجٌ قَالَ شُعْبَةُ قَالَ قَتَادَةُ سَأَلْتُ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ بِأَيِّ شَيْءٍ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَسْتَفْتِحُ الْقِرَاءَةَ فَقَالَ إِنَّكَ لَتَسْأَلُنِي عَنْ شَيْءٍ مَا سَأَلَنِي عَنْهُ أَحَدٌ [صححه مسلم (٣٩٩)، وابن خزيمة: (٤٩٤، و٤٩٥، و٤٩٦)، وابن حبان (١٧٩٩)]. [انظر: ١٢٨٧٦، ١٣٩٢٩، ١٣٩٥٤، ١٤٠٠١].

(۱۲۸۴۱) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے نبی علیہ السلام کے ساتھ اور حضرات خلفاء ثلاثہ رضی اللہ عنہم کے ساتھ نماز پڑھی ہے، میں نے ان میں سے کسی ایک کو بھی بلند آواز سے ''بسم اللہ'' پڑھتے ہوئے نہیں سنا۔

قتادہ رحمہ اللہ کہتے ہیں کہ میں نے حضرت انس رضی اللہ عنہ سے پوچھا نبی علیہ السلام کس چیز سے قراءت کا آغاز فرماتے تھے؟ انہوں نے فرمایا کہ تم نے مجھ سے ایسی چیز کے متعلق سوال پوچھا ہے کہ اس سے پہلے کسی نے ایسا سوال نہیں کیا۔

(۱۲۸٤٢) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ وَحَجَّاجٌ قَالَ حَدَّثَنِي شُعْبَةُ قَالَ سَمِعْتُ قَتَادَةَ يُحَدِّثُ قَالَ سَمِعْتُ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُحِبُّ الدُّبَّاءَ قَالَ حَجَّاجٌ الْقَرْعَ قَالَ فَأُتِيَ بِطَعَامٍ أَوْ دُعِيَ لَهُ قَالَ أَنَسٌ فَجَعَلْتُ أَتَتَبَّعُهُ فَأَضَعُهُ بَيْنَ يَدَيْهِ لِمَا أَعْلَمُ أَنَّهُ يُحِبُّهُ [اخرجه الطيالسي (١٩٧٦) والدارمي (٢٠٥٧) قال شعيب: اسناده صحيح]. [انظر: ١٣٩٣١، ١٤٠١١، ١٤١٣٨].

(۱۲۸۴۲) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام کو کدو بہت پسند تھا، ایک مرتبہ نبی علیہ السلام کی خدمت میں کھانا پیش کیا گیا یا

کسی نے دعوت کی تو چونکہ مجھے معلوم تھا کہ نبی علیہ السلام کو کدو مرغوب ہے لہٰذا میں اسے الگ کر کے نبی علیہ السلام کے سامنے کرتا رہا۔

(۱۲۸۴۳) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ وَحَجَّاجٌ قَالَ حَدَّثَنِي شُعْبَةُ قَالَ سَمِعْتُ قَتَادَةَ يُحَدِّثُ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ اعْتَدِلُوا فِي السُّجُودِ وَلَا يَبْسُطْ أَحَدُكُمْ ذِرَاعَيْهِ انْبِسَاطَ الْكَلْبِ [راجع: ۱۲۰۸۹].

(۱۲۸۴۳) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا سجدوں میں اعتدال برقرار رکھا کرو، اور تم میں سے کوئی شخص کتے کی طرح اپنے ہاتھ نہ بچھائے۔

(۱۲۸۴۴) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ وَحَجَّاجٌ قَالَ حَدَّثَنِي شُعْبَةُ قَالَ سَمِعْتُ قَتَادَةَ يُحَدِّثُ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَوُّوا صُفُوفَكُمْ فَإِنَّ تَسْوِيَةَ الصُّفُوفِ مِنْ تَمَامِ الصَّلَاةِ [صححه البخاری (۷۲۳)، ومسلم (۴۳۳)، وابن خزيمة: (۱۵۴۳)، وابن حبان (۲۱۷۱، و ۲۱۷۴)]. [راجع: ۱۲۲۵۶].

(۱۲۸۴۴) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا صفیں سیدھی رکھا کرو کیونکہ صفوں کی درستگی نماز کا حسن ہے۔

(۱۲۸۴۵) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ وَحَجَّاجٌ قَالَ حَدَّثَنِي شُعْبَةُ قَالَ سَمِعْتُ قَتَادَةَ يُحَدِّثُ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يُؤْمِنُ أَحَدُكُمْ حَتَّى أَكُونَ أَحَبَّ إِلَيْهِ مِنْ وَالِدِهِ وَوَلَدِهِ وَالنَّاسِ أَجْمَعِينَ [صححه البخاری (۱۵)، ومسلم (۴۴)]. [انظر: ۱۳۹۵۰].

(۱۲۸۴۵) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا تم میں سے کوئی شخص اس وقت تک مؤمن نہیں ہو سکتا جب تک کہ میں اس کی نگاہوں میں اس کے والد، اولاد اور تمام لوگوں سے زیادہ محبوب نہ ہو جاؤں۔

(۱۲۸۴۶) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ أَنَسٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَلْعَقُ أَصَابِعَهُ الثَّلَاثَ إِذَا أَكَلَ وَقَالَ إِذَا وَقَعَتْ لُقْمَةُ أَحَدِكُمْ فَلْيُمِطْ عَنْهَا الْأَذَى وَلْيَأْكُلْهَا وَلَا يَدَعْهَا لِلشَّيْطَانِ وَلْيَسْلُتْ أَحَدُكُمْ الصَّحْفَةَ فَإِنَّكُمْ لَا تَدْرُونَ فِي أَيِّ طَعَامِكُمْ الْبَرَكَةُ [صححه مسلم (۲۰۳۵)، وابن حبان (۵۲۴۹، و ۵۲۵۲)]. [انظر: ۱۴۱۳۵].

(۱۲۸۴۶) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام کھانا کھا کر اپنی تین انگلیوں کو چاٹ لیتے تھے اور فرماتے تھے کہ جب تم میں سے کسی کے ہاتھ سے لقمہ گر جائے تو وہ اس پر لگنے والی چیز کو ہٹا دے اور اسے شیطان کے لئے نہ چھوڑے اور پیالہ اچھی طرح صاف کر لیا کرو کیونکہ تمہیں معلوم نہیں کہ کھانے کے کس حصے میں برکت ہوتی ہے۔

(۱۲۸۴۷) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَمْرِو بْنِ عَامِرٍ قَالَ سَمِعْتُ أَنَسًا يَقُولُ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَحْتَجِمُ وَلَمْ يَكُنْ يَظْلِمُ أَحَدًا أَجْرَهُ [راجع: ۱۲۲۳۰].

(۱۲۸۴۷) حضرت انس سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے سینگی لگوائی اور آپ ﷺ کسی کی مزدوری کے معاملے میں اس پر ظلم نہیں فرماتے تھے۔

(۱۲۸٤۸) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ عَنْ سُفْيَانَ عَنِ الزُّبَيْرِ يَعْنِي ابْنَ عَدِيٍّ قَالَ شَكَوْنَا إِلَى أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ مَا نَلْقَى مِنَ الْحَجَّاجِ فَقَالَ اصْبِرُوا فَإِنَّهُ لَا يَأْتِي عَلَيْكُمْ عَامٌ أَوْ يَوْمٌ إِلَّا الَّذِي بَعْدَهُ شَرٌّ مِنْهُ حَتَّى تَلْقَوْا رَبَّكُمْ عَزَّ وَجَلَّ سَمِعْتُهُ مِنْ نَبِيِّكُمْ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ [راجع: ۱۲۱۸٦].

(۱۲۸۴۸) زبیر بن عدی کہتے ہیں کہ ہم نے حضرت انس سے حجاج بن یوسف کے مظالم کی شکایت کی، انہوں نے فرمایا صبر کرو، کیونکہ ہر سال یا دن کے بعد آنے والا سال اور دن اس سے بدتر ہوگا، یہاں تک کہ تم اپنے رب سے جاملو، میں نے یہ بات تمہارے نبی ﷺ سے سنی ہے۔

(۱۲۸٤۹) حَدَّثَنَا عَبْدُالرَّحْمَنِ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ وَإِبْرَاهِيمَ بْنِ مَيْسَرَةَ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَّى الظُّهْرَ بِالْمَدِينَةِ أَرْبَعًا وَصَلَّى الْعَصْرَ بِذِي الْحُلَيْفَةِ رَكْعَتَيْنِ[راجع:۱۲۱۰۳].

(۱۲۸۴۹) حضرت انس سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے مدینہ منورہ میں ظہر کی چار رکعتیں اور ذو الحلیفہ میں عصر کی دو رکعتیں پڑھی ہیں۔

(۱۲۸۵۰) حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ عَمْرٍو حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ أَبِي عَبْدِ اللَّهِ سَنْبَرٌ الْجَحْدَرِيُّ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّ نَاسًا أَتَوْا الْمَدِينَةَ فَاجْتَوَوْا الْمَدِينَةَ فَأَمَرَ لَهُمْ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِإِبِلٍ وَرَاعِيهَا وَأَمَرَهُمْ أَنْ يَشْرَبُوا مِنْ أَبْوَالِهَا وَأَلْبَانِهَا قَالَ فَقَتَلُوا الرَّاعِيَ وَاطَّرَدُوا الْإِبِلَ فَبَعَثَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي طَلَبِهِمْ فَجِيءَ بِهِمْ فَقَطَّعَ أَيْدِيَهُمْ وَأَرْجُلَهُمْ وَسَمَلَ أَعْيُنَهُمْ وَطَرَحَهُمْ فِي الشَّمْسِ حَتَّى مَاتُوا [راجع: ۱۲٦۹۷].

(۱۲۸۵۰) حضرت انس سے مروی ہے کہ کچھ لوگ مسلمان ہو کر مدینہ منورہ آگئے، لیکن انہیں مدینہ منورہ کی آب و ہوا موافق نہ آئی، نبی علیہ السلام نے ان سے فرمایا کہ اگر تم ہمارے اونٹوں کے پاس جا کر ان کا دودھ پیو تو شاید تندرست ہو جاؤ، چنانچہ انہوں نے ایسا ہی کیا، لیکن جب وہ صحیح ہو گئے تو دوبارہ مرتد ہو کر کفر کی طرف لوٹ گئے، نبی علیہ السلام کے مسلمان چرواہے کو قتل کر دیا، اور نبی علیہ السلام کے اونٹوں کو بھگا کر لے گئے، نبی علیہ السلام نے ان کے پیچھے صحابہ کو بھیجا، انہیں پکڑ کر نبی علیہ السلام کے سامنے پیش کیا گیا، نبی علیہ السلام نے ان کے ہاتھ پاؤں مخالف سمت سے کٹوا دیئے، ان کی آنکھوں میں سلائیاں پھروا دیں اور انہیں پتھریلے علاقوں میں چھوڑ دیا یہاں تک کہ وہ مر گئے۔

(۱۲۸۵۱) حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ عَمْرٍو حَدَّثَنَا هِشَامٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسٍ قَالَ سَأَلَ النَّاسُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتَّى أَحْفَوْهُ بِالْمَسْأَلَةِ فَصَعِدَ الْمِنْبَرَ ذَاتَ يَوْمٍ فَقَالَ لَا تَسْأَلُونِي عَنْ شَيْءٍ إِلَّا بَيَّنْتُهُ لَكُمْ قَالَ

أَنَسٌ فَجَعَلْتُ أَنْظُرُ يَمِينًا وَشِمَالًا فَإِذَا كُلُّ إِنْسَانٍ لَافٍ رَأْسَهُ فِي ثَوْبِهِ يَبْكِي قَالَ وَأَنْشَأَ رَجُلٌ كَانَ إِذَا لَاحَى يُدْعَى إِلَى غَيْرِ أَبِيهِ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ مَنْ أَبِي قَالَ أَبُوكَ حُذَافَةُ قَالَ أَبُو عَامِرٍ وَأَحْسَبُهُ قَالَ فَقَالَ رَجُلٌ يَا رَسُولَ اللَّهِ فِي الْجَنَّةِ أَوْ فِي النَّارِ قَالَ فِي النَّارِ قَالَ ثُمَّ أَنْشَأَ عُمَرُ فَقَالَ رَضِينَا بِاللَّهِ رَبًّا وَبِالْإِسْلَامِ دِينًا وَبِمُحَمَّدٍ نَبِيًّا نَعُوذُ بِاللَّهِ مِنْ شَرِّ الْفِتَنِ قَالَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا رَأَيْتُ فِي الْخَيْرِ وَالشَّرِّ كَالْيَوْمِ قَطُّ إِنَّهُ صُوِّرَتْ الْجَنَّةُ وَالنَّارُ حَتَّى رَأَيْتُهُمَا دُونَ الْحَائِطِ [صححه البخاری (٦٣٦٢)، ومسلم (٢٣٥٩)]. [انظر: ١٣٧٠١، ١٣٧٠٢].

(۱۲۸۵۱) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم زوال کے بعد باہر آئے، ظہر کی نماز پڑھائی اور سلام پھیر کر منبر پر کھڑے ہو گئے اور قیامت کا ذکر فرمایا، نیز یہ کہ اس سے پہلے بڑے اہم امور پیش آئیں گے، پھر فرمایا کہ جو شخص کوئی سوال پوچھنا چاہتا ہے وہ پوچھ لے، بخدا! تم مجھ سے جس چیز کے متعلق بھی ''جب تک میں یہاں کھڑا ہوں'' سوال کرو گے، میں تمہیں ضرور جواب دوں گا، یہ سن کر لوگ کثرت سے آہ وبکاء کرنے لگے، اور نبی علیہ السلام بار بار یہی فرماتے رہے کہ مجھ سے پوچھو، چنانچہ ایک آدمی نے کھڑے ہو کر پوچھا یا رسول اللہ! میں کہاں داخل ہوں گا؟ فرمایا جہنم میں، عبداللہ بن حذافہ رضی اللہ عنہ نے پوچھ لیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! میرا باپ کون ہے؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا تمہارا باپ حذافہ ہے۔

اس پر حضرت عمر رضی اللہ عنہ گھٹنوں کے بل جھک کر کہنے لگے کہ ہم اللہ کو اپنا رب مان کر، اسلام کو اپنا دین قرار دے کر اور محمد صلی اللہ علیہ وسلم کو اپنا نبی مان کر خوش اور مطمئن ہیں، حضرت عمر رضی اللہ عنہ کی یہ بات سن کر نبی علیہ السلام خاموش ہو گئے، تھوڑی دیر بعد فرمایا اس ذات کی قسم جس کے دست قدرت میں میری جان ہے اس دیوار کی چوڑائی میں ابھی میرے سامنے جنت اور جہنم کو پیش کیا گیا تھا، جبکہ میں نماز پڑھ رہا تھا، میں نے خیر اور شر میں آج کے دن جیسا کوئی دن نہیں دیکھا۔

(۱۲۸۵۲) حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ عَمْرٍو حَدَّثَنَا هِشَامٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أَتِمُّوا الرُّكُوعَ وَالسُّجُودَ فَوَاللَّهِ إِنِّي لَأَرَاكُمْ مِنْ بَعْدِ ظَهْرِي إِذَا مَا رَكَعْتُمْ وَإِذَا مَا سَجَدْتُمْ [راجع: ١٢٢٠٣].

(۱۲۸۵۲) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا رکوع وسجود کو مکمل کیا کرو، کیونکہ میں بخدا تمہیں اپنی پشت کے پیچھے سے بھی دیکھ رہا ہوتا ہوں۔

(۱۲۸۵۳) حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ وَعَبْدُ الصَّمَدِ قَالَا حَدَّثَنَا هِشَامٌ وَعَبْدُ الْوَهَّابِ قَالَ أَخْبَرَنَا هِشَامٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا عَدْوَى وَلَا طِيَرَةَ وَيُعْجِبُنِي الْفَأْلُ قَالَ قِيلَ يَا نَبِيَّ اللَّهِ مَا الْفَأْلُ قَالَ الْكَلِمَةُ الْحَسَنَةُ قَالَ أَبُو عَامِرٍ أَوْ قَالَ الْكَلِمَةُ الطَّيِّبَةُ [راجع: ١٢٢٠٢].

(۱۲۸۵۳) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا بدشگونی کی کوئی حیثیت نہیں، البتہ مجھے فال لینا اچھا لگتا ہے، کسی نے پوچھا اے اللہ کے نبی! فال سے کیا مراد ہے؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا اچھی بات۔

(۱۲۸۵۴) حَدَّثَنَا هِشَامٌ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ حَدَّثَنَا هِشَامٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسٍ قَالَ جَاءَ رَجُلٌ أَوْ أَعْرَابِيٌّ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ مَتَى السَّاعَةُ قَالَ وَمَا أَعْدَدْتَ لَهَا قَالَ مَا أَعْدَدْتُ لَهَا إِلَّا أَنِّي أُحِبُّ اللَّهَ وَرَسُولَهُ فَقَالَ أَنْتَ مَعَ مَنْ أَحْبَبْتَ قَالَ أَنَسٌ فَمَا رَأَيْتُ الْمُسْلِمِينَ فَرِحُوا بِشَيْءٍ بَعْدَ الْإِسْلَامِ أَشَدَّ مَا فَرِحُوا يَوْمَئِذٍ [راجع: ۱۲۷۹۹].

(۱۲۸۵۴) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ ایک دیہاتی آیا اور کہنے لگا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! قیامت کب قائم ہوگی؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا تم نے قیامت کے لئے کیا تیاری کر رکھی ہے؟ اس نے کہا کہ اللہ اور اس کے رسول سے محبت، نبی علیہ السلام نے فرمایا کہ تم اس کے ساتھ ہو گے جس سے تم محبت کرتے ہو، حضرت انس رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ مسلمان ہونے کے بعد میں نے لوگوں کو اتنا خوش کبھی نہیں دیکھا تھا جتنا اس دن دیکھا۔

(۱۲۸۵۵) حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا حَرْبُ بْنُ مَيْمُونٍ أَبُو الْخَطَّابِ الْأَنْصَارِيُّ عَنِ النَّضْرِ بْنِ أَنَسٍ عَنْ أَنَسٍ قَالَ حَدَّثَنِي نَبِيُّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنِّي لَقَائِمٌ أَنْتَظِرُ أُمَّتِي تَعْبُرُ عَلَى الصِّرَاطِ إِذْ جَاءَنِي عِيسَى فَقَالَ هَذِهِ الْأَنْبِيَاءُ قَدْ جَاءَتْكَ يَا مُحَمَّدُ يَسْأَلُونَ أَوْ قَالَ يَجْتَمِعُونَ إِلَيْكَ وَيَدْعُونَ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ أَنْ يُفَرِّقَ جَمْعَ الْأُمَمِ إِلَى حَيْثُ يَشَاءُ اللَّهُ لِغَمِّ مَا هُمْ فِيهِ وَالْخَلْقُ مُلْجَمُونَ فِي الْعَرَقِ وَأَمَّا الْمُؤْمِنُ فَهُوَ عَلَيْهِ كَالزَّكْمَةِ وَأَمَّا الْكَافِرُ فَيَتَغَشَّاهُ الْمَوْتُ قَالَ قَالَ لِعِيسَى انْتَظِرْ حَتَّى أَرْجِعَ إِلَيْكَ قَالَ فَذَهَبَ نَبِيُّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتَّى قَامَ تَحْتَ الْعَرْشِ فَلَقِيَ مَا لَمْ يَلْقَ مَلَكٌ مُصْطَفًى وَلَا نَبِيٌّ مُرْسَلٌ فَأَوْحَى اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ إِلَى جِبْرِيلَ اذْهَبْ إِلَى مُحَمَّدٍ فَقُلْ لَهُ ارْفَعْ رَأْسَكَ سَلْ تُعْطَ وَاشْفَعْ تُشَفَّعْ قَالَ فَشُفِّعْتُ فِي أُمَّتِي أَنْ أُخْرِجَ مِنْ كُلِّ تِسْعَةٍ وَتِسْعِينَ إِنْسَانًا وَاحِدًا قَالَ فَمَا زِلْتُ أَتَرَدَّدُ عَلَى رَبِّي عَزَّ وَجَلَّ فَلَا أَقُومُ مَقَامًا إِلَّا شُفِّعْتُ حَتَّى أَعْطَانِي اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ مِنْ ذَلِكَ أَنْ قَالَ يَا مُحَمَّدُ أَدْخِلْ مِنْ أُمَّتِكَ مِنْ خَلْقِ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ مَنْ شَهِدَ أَنَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ يَوْمًا وَاحِدًا مُخْلِصًا وَمَاتَ عَلَى ذَلِكَ

(۱۲۸۵۵) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے مجھ سے بیان فرمایا کہ قیامت کے دن میں کھڑا اپنی امت کا انتظار کر رہا ہوں گا تاکہ وہ پل صراط کو عبور کر لے، کہ اسی اثناء میں میرے پاس حضرت عیسیٰ علیہ السلام آئیں گے اور کہیں گے کہ اے محمد! صلی اللہ علیہ وسلم، یہ سارے انبیاء علیہم السلام اکٹھے ہو کر آپ کے پاس آئے ہیں تاکہ آپ اللہ سے دعاء کر دیں کہ امتوں کی اس بھیڑ کو جہاں چاہے متفرق کر کے ان کے ٹھکانوں میں پہنچا دے کیونکہ لوگ بہت پریشان ہو رہے ہیں، اس وقت سب لوگ پسینے کی لگام منہ میں ڈالے ہوں گے۔

مسلمان پر تو وہ زکام کی طرح ہوگا اور کافر پر موت جیسی کیفیت طاری ہو جائے گی، نبی علیہ السلام ان سے فرمائیں گے کہ آپ یہاں میرا انتظار کیجئے، میں ابھی آپ کے پاس واپس آتا ہوں، چنانچہ نبی علیہ السلام جا کر عرش کے نیچے کھڑے ہو جائیں گے، اور وہ

رتبہ آپ کو ملے گا جو کسی منتخب فرشتے اور نبی مرسل کو عطاء نہ ہوگا، پھر اللہ تعالیٰ حضرت جبریل علیہ السلام کو پیغام دیں گے کہ محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) کے پاس جاؤ اور ان سے کہو کہ سر تو اٹھائیے، سوال تو کیجئے، عطاء ہوگا، اور سفارش کیجئے، قبول ہوگی، چنانچہ میری امت کے متعلق یہ سفارش قبول ہوگی کہ ہر ننانوے میں سے ایک آدمی جہنم سے نکال لوں، لیکن میں اپنے رب سے مسلسل اصرار کرتا رہوں گا اور اس وقت تک وہاں سے نہ ہٹوں گا جب تک میری سفارش قبول نہ ہو جائے، حتیٰ کہ اللہ تعالیٰ مجھے اس سفارش کی قبولیت عطاء فرماتے ہوئے کہے گا کہ اے محمد! صلی اللہ علیہ وسلم، اللہ نے آپ کی امت میں جتنے لوگ پیدا کیے ہیں، ان میں سے ہر اس شخص کو جہنم سے نکال لیجئے جس نے ایک دن بھی اخلاص کے ساتھ ''لا الہ الا اللہ'' کی گواہی دی ہو اور اسی پر فوت ہو گیا ہو۔

(۱۲۸۵٦) حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا حَرْبُ بْنُ مَيْمُونٍ عَنِ النَّضْرِ بْنِ أَنَسٍ عَنْ أَنَسٍ قَالَ سَأَلْتُ نَبِيَّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يَشْفَعَ لِي يَوْمَ الْقِيَامَةِ قَالَ قَالَ أَنَا فَاعِلٌ بِهِمْ قَالَ فَأَيْنَ أَطْلُبُكَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ يَا نَبِيَّ اللَّهِ قَالَ اطْلُبْنِي أَوَّلَ مَا تَطْلُبُنِي عَلَى الصِّرَاطِ قَالَ قُلْتُ فَإِذَا لَمْ أَلْقَكَ عَلَى الصِّرَاطِ قَالَ فَأَنَا عِنْدَ الْمِيزَانِ قَالَ قُلْتُ فَإِنْ لَمْ أَلْقَكَ عِنْدَ الْمِيزَانِ قَالَ فَأَنَا عِنْدَ الْحَوْضِ لَا أُخْطِئُ هَذِهِ الثَّلَاثَ مَوَاطِنَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ

(۱۲۸۵٦) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ میں نے نبی علیہ السلام سے درخواست کی کہ قیامت کے دن میری سفارش فرمائیں، نبی علیہ السلام نے فرمایا میں کر دوں گا، میں نے پوچھا کہ میں قیامت کے دن آپ کو کہاں تلاش کروں؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا سب سے پہلے تو مجھے پل صراط پر تلاش کرنا، میں نے عرض کیا کہ اگر میں آپ کو وہاں نہ پاؤں تو؟ فرمایا پھر میں میزانِ عمل کے پاس موجود ہوں گا، میں نے عرض کیا کہ اگر آپ وہاں بھی نہ ملیں تو؟ فرمایا پھر میں حوضِ کوثر پر ہوں گا، اور قیامت کے دن ان تینوں جگہوں سے آگے پیچھے کہیں نہ جاؤں گا۔

(۱۲۸۵۷) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ مُخْتَارِ بْنِ فُلْفُلٍ قَالَ سَمِعْتُ أَنَسًا قَالَ قَالَ رَجُلٌ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا خَيْرَ الْبَرِيَّةِ قَالَ فَقَالَ ذَاكَ إِبْرَاهِيمُ عَلَيْهِ السَّلَام

(۱۲۸۵۷) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک آدمی نے نبی علیہ السلام کو مخاطب کرتے ہوئے ''یا خیر البریہ'' کہہ دیا، نبی علیہ السلام نے فرمایا کہ وہ تو حضرت ابراہیم علیہ السلام تھے۔

(۱۲۸۵۸) حَدَّثَنَا سَهْلُ بْنُ يُوسُفَ يَعْنِي الْمِسْمَعِيَّ عَنْ حُمَيْدٍ وَيَزِيدُ بْنُ هَارُونَ أَخْبَرَنَا حُمَيْدٌ عَنْ أَنَسٍ قَالَ قَدِمَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمَدِينَةَ وَلِأَهْلِ الْمَدِينَةِ يَوْمَانِ يَلْعَبُونَ فِيهِمَا فَقَالَ قَدِمْتُ عَلَيْكُمْ وَلَكُمْ يَوْمَانِ تَلْعَبُونَ فِيهِمَا فَإِنَّ اللَّهَ قَدْ أَبْدَلَكُمْ يَوْمَيْنِ خَيْرًا مِنْهُمَا يَوْمَ الْفِطْرِ وَيَوْمَ النَّحْرِ [راجع: ۱۲۰۲۹].

(۱۲۸۵۸) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام جب مدینہ منورہ تشریف لائے تو پتہ چلا کہ دو دن ایسے ہیں جن میں لوگ زمانۂ جاہلیت سے جشن مناتے آرہے ہیں، نبی علیہ السلام نے فرمایا اللہ نے ان دونوں کے بدلے میں تمہیں اس سے بہتر دن یوم الفطر اور یوم الاضحیٰ عطاء فرمائے ہیں۔

(۱۲۸۵۹) حَدَّثَنَا سَهْلُ بْنُ يُوسُفَ عَنْ حُمَيْدٍ قَالَ سُئِلَ أَنَسُ بْنُ مَالِكٍ هَلْ خَضَبَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا لَمْ يَشِنْهُ الشَّيْبُ قَالَ فَقِيلَ يَا أَبَا حَمْزَةَ وَشَيْنٌ هُوَ قَالَ يَقُولُ كُلُّكُمْ يَكْرَهُهُ وَخَضَبَ أَبُو بَكْرٍ بِالْحِنَّاءِ وَالْكَتَمِ وَخَضَبَ عُمَرُ بِالْحِنَّاءِ [راجع: ۱۲۰۷۷].

(۱۲۸۵۹) حمید کہتے ہیں کسی شخص نے حضرت انس رضی اللہ عنہ سے پوچھا کہ کیا نبی علیہ السلام خضاب لگاتے تھے؟ انہوں نے فرمایا کہ نبی علیہ السلام کی مبارک ڈاڑھی کے اگلے حصے میں صرف سترہ یا بیس بال سفید تھے، اور ان پر بڑھاپے کا عیب نہیں آیا، کسی نے پوچھا کہ کیا بڑھاپا عیب ہے؟ انہوں نے فرمایا تم میں سے ہر شخص اسے ناپسند سمجھتا ہے، البتہ حضرت صدیق اکبر رضی اللہ عنہ مہندی اور وسمہ کا خضاب لگاتے تھے جبکہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ صرف مہندی کا خضاب لگاتے تھے۔

(۱۲۸۶۰) حَدَّثَنَا سَهْلٌ أَخْبَرَنَا حُمَيْدٌ عَنْ أَنَسٍ أَنَّ رَجُلًا اطَّلَعَ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ خَلَلٍ فَسَدَّدَ لَهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِشْقَصٍ فَأَخْرَجَ الرَّجُلُ رَأْسَهُ [راجع: ۱۲۰۷۸].

(۱۲۸۶۰) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام اپنے گھر میں بیٹھے ہوئے تھے کہ ایک آدمی آ کر کسی سوراخ سے اندر جھانکنے لگا، نبی علیہ السلام نے اپنے ہاتھ میں پکڑی ہوئی کنگھی سیدھی کی تو اس نے اپنا سر نکال لیا۔

(۱۲۸۶۱) حَدَّثَنَا سَهْلٌ عَنْ حُمَيْدٍ وَعَبْدِ اللَّهِ بْنِ بَكْرٍ حَدَّثَنَا حُمَيْدٌ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ أَنَسٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُضَحِّي بِكَبْشَيْنِ أَمْلَحَيْنِ قَالَ ابْنُ بَكْرٍ إِنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ضَحَّى بِكَبْشَيْنِ أَمْلَحَيْنِ قَالَ أَبِي أَسْنَدَاهُ جَمِيعًا عَنْ ثَابِتٍ عَنْ أَنَسٍ [قال الألباني: صحيح (النسائي: ۷/۲۱۹)].

(۱۲۸۶۱) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام دو چتکبرے سینگ دار مینڈھے قربانی میں پیش کیا کرتے تھے۔

(۱۲۸۶۲) حَدَّثَنَا سَهْلٌ عَنْ حُمَيْدٍ عَنْ أَنَسٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ شُجَّ يَوْمَ أُحُدٍ وَكَسَرُوا رَبَاعِيَتَهُ فَجَعَلَ يَمْسَحُ الدَّمَ عَنْ وَجْهِهِ وَهُوَ يَقُولُ كَيْفَ يُفْلِحُ قَوْمٌ خَضَّبُوا وَجْهَ نَبِيِّهِمْ بِالدَّمِ وَهُوَ يَدْعُوهُمْ إِلَى رَبِّهِمْ عَزَّ وَجَلَّ فَأَنْزَلَتْ لَيْسَ لَكَ مِنَ الْأَمْرِ شَيْءٌ أَوْ يَتُوبَ عَلَيْهِمْ أَوْ يُعَذِّبَهُمْ فَإِنَّهُمْ ظَالِمُونَ [راجع: ۱۱۹۷۸].

(۱۲۸۶۲) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ غزوۂ احد کے دن نبی علیہ السلام کے اگلے چار دانت ٹوٹ گئے تھے اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی پیشانی پر بھی زخم آیا تھا، حتیٰ کہ اس کا خون آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے چہرۂ مبارک پر بہنے لگا، اس پر نبی علیہ السلام نے فرمایا وہ قوم کیسے فلاح پائے گی جس نے اپنے نبی کے چہرے کو خون سے رنگین کر دیا، جبکہ وہ انہیں ان کے رب کی طرف بلا رہا ہو؟ اس پر یہ آیت نازل ہوئی کہ ''آپ کو کسی قسم کا کوئی اختیار نہیں ہے کہ اللہ ان پر متوجہ ہو جائے، یا انہیں سزا دے کہ وہ ظالم ہیں۔''

(۱۲۸۶۳) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ حُمَيْدٍ قَالَ سُئِلَ أَنَسٌ عَنْ صَوْمِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَطَوُّعًا قَالَ كَانَ يَصُومُ حَتَّى نَقُولَ لَا يُفْطِرُ وَيُفْطِرُ حَتَّى نَقُولَ لَا يَصُومُ [راجع: ۱۲۰۳۵].

(۱۲۸۶۳) حمید کہتے ہیں کہ کسی شخص نے حضرت انس رضی اللہ عنہ سے نبی علیہ السلام کے نفلی روزوں کے متعلق پوچھا تو انہوں نے فرمایا کہ

نبی علیہ السلام کسی مہینے میں اس تسلسل کے ساتھ روزے رکھتے کہ ہم یہ سوچنے لگتے کہ اب نبی علیہ السلام کوئی روزہ نہیں چھوڑیں گے اور بعض اوقات روزے چھوڑتے تو ہم کہتے کہ شاید اب نبی علیہ السلام کوئی روزہ نہیں رکھیں گے۔

(۱۲۸٦٤) حَدَّثَنَا يَحْيَى حَدَّثَنَا حُمَيْدٌ عَنْ أَنَسٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَقُولُ اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنَ الْكَسَلِ وَالْبُخْلِ وَعَذَابِ الْقَبْرِ [صححه ابن حبان(۱۰۱۰) وقال الترمذي:حسن صحيح، وقال الألباني: صحيح (الترمذي: ۳٤۸٥)، والنسائي: ۸/۲۰۷ و ۲٦۰ و ۲۷۱)][انظر:۱۳۱۰۷،۱۳۱٦٤،۱۳۵۰٦،۱۳۸۱۸].

(۱۲۸٦٤) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام یہ دعاء فرمایا کرتے تھے اے اللہ! میں سستی، بخل اور عذاب قبر سے آپ کی پناہ میں آتا ہوں۔

(۱۲۸٦٥) حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ حُمَيْدٍ عَنْ أَنَسٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ دَخَلْتُ الْجَنَّةَ فَرَأَيْتُ قَصْرًا مِنْ ذَهَبٍ قُلْتُ لِمَنْ هَذَا الْقَصْرُ قَالُوا لِشَابٍّ مِنْ قُرَيْشٍ فَظَنَنْتُ أَنِّي أَنَا هُوَ قَالُوا لِعُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ [راجع:۱۲۰٦۹]

(۱۲۸٦٥) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نے فرمایا ایک مرتبہ میں جنت میں داخل ہوا تو وہاں سونے کا ایک محل نظر آیا، میں نے پوچھا یہ محل کس کا ہے؟ لوگوں نے بتایا کہ یہ ایک قریشی نوجوان کا ہے، میں سمجھا کہ وہ میں ہی ہوں لیکن لوگوں نے بتایا کہ یہ عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ کا ہے۔

(۱۲۸٦٦) حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ حُمَيْدٍ عَنْ أَنَسٍ أَنَّ أَبَا مُوسَى اسْتَحْمَلَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَوَافَقَ مِنْهُ شُغْلًا قَالَ وَاللَّهِ لَا أَحْمِلُكُمْ فَلَمَّا قَفَّى دَعَاهُ فَقَالَ حَلَفْتَ لَا تَحْمِلُنَا قَالَ وَأَنَا أَحْلِفُ لَأَحْمِلَنَّكُمْ فَحَمَلَهُمْ [راجع:۱۲۰۷۹]

(۱۲۸٦٦) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ حضرت ابوموسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ نے نبی علیہ السلام سے سواری کے لئے کوئی جانور مانگا، نبی علیہ السلام اس وقت کسی کام میں مصروف تھے، اس لئے فرمایا کہ بخدا! میں تمہیں کوئی سواری نہیں دوں گا، لیکن جب وہ پلٹ کر جانے لگے تو انہیں واپس بلایا اور ایک سواری مرحمت فرما دی، وہ کہنے لگے یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! آپ نے تو قسم کھائی تھی کہ مجھے کوئی سواری نہیں دیں گے؟ فرمایا اب قسم کھالیتا ہوں کہ تمہیں سواری ضرور دوں گا۔

(۱۲۸٦۷) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنْ حُمَيْدٍ قَالَ سَمِعْتُ أَنَسًا أَنَّ أَبَا مُوسَى قَالَ اسْتَحْمَلْنَا رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَحَلَفَ لَا يَحْمِلُنَا ثُمَّ حَمَلَنَا قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّكَ حَلَفْتَ لَا تَحْمِلُنَا قَالَ وَأَنَا أَحْلِفُ لَأَحْمِلَنَّكُمْ [انظر: ۱۳٦۵۵].

(۱۲۸٦۷) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ حضرت ابوموسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ نے نبی علیہ السلام سے سواری کے لئے کوئی جانور مانگا، نبی علیہ السلام اس وقت کسی کام میں مصروف تھے، اس لئے فرمایا کہ بخدا! میں تمہیں کوئی سواری نہیں دوں گا، لیکن جب وہ پلٹ کر جانے لگے تو انہیں واپس بلایا اور ایک سواری مرحمت فرما دی، وہ کہنے لگے یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! آپ نے تو قسم کھائی تھی کہ مجھے کوئی سواری نہیں دیں گے؟ فرمایا اب قسم کھالیتا ہوں کہ تمہیں سواری ضرور دوں گا۔

(۱۲۸۶۸) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ حُمَيْدٍ عَنْ أَنَسٍ أَنَّ جَنَازَةً مَرَّتْ بِالنَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقِيلَ لَهَا خَيْرًا وَتَتَابَعَتْ الْأَلْسُنُ لَهَا بِالْخَيْرِ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَجَبَتْ ثُمَّ مَرَّتْ جَنَازَةٌ أُخْرَى فَقَالُوا لَهَا شَرًّا وَتَتَابَعَتْ الْأَلْسُنُ لَهَا بِالشَّرِّ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَجَبَتْ أَنْتُمْ شُهَدَاءُ اللَّهِ فِي الْأَرْضِ [قال الترمذي: حسن صحيح وقال الألباني: صحيح (الترمذي: ١٠٥٨)].

(۱۲۸۶۸) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام کے سامنے سے ایک جنازہ گذرا، کسی شخص نے اس کی تعریف کی، پھر کئی لوگوں نے اس کی تعریف کی، نبی علیہ السلام نے فرمایا واجب ہوگئی، پھر دوسرا جنازہ گذرا اور لوگوں نے اس کی مذمت کی، ان کی دیکھا دیکھی بہت سے لوگوں نے اس کی مذمت بیان کی، نبی علیہ السلام نے فرمایا واجب ہوگئی، تم لوگ زمین میں اللہ کے گواہ ہو۔

(۱۲۸۶۹) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ سُفْيَانَ قَالَ حَدَّثَنِي الزُّبَيْرُ بْنُ عَدِيٍّ قَالَ أَتَيْنَا أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ نَشْكُو إِلَيْهِ الْحَجَّاجَ فَقَالَ لَا يَأْتِي عَلَيْكُمْ يَوْمٌ أَوْ زَمَانٌ إِلَّا الَّذِي بَعْدَهُ شَرٌّ مِنْهُ سَمِعْتُهُ مِنْ نَبِيِّكُمْ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ [راجع: ١٢١٨٦].

(۱۲۸۶۹) زبیر بن عدی رحمۃ اللہ علیہ کہتے ہیں کہ ہم نے حضرت انس رضی اللہ عنہ سے حجاج بن یوسف کے مظالم کی شکایت کی، انہوں نے فرمایا صبر کرو، کیونکہ ہر سال یا دن کے بعد آنے والا سال اور دن اس سے بدتر ہوگا، یہاں تک کہ تم اپنے رب سے جا ملو، میں نے یہ بات تمہارے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے سنی ہے۔

(۱۲۸۷۰) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا شَرِيكٌ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عِيسَى عَنْ ابْنِ جَبْرِ بْنِ عَتِيكٍ عَنْ أَنَسٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يُجْزِئُ فِي الْوُضُوءِ رَطْلَانِ مِنْ مَاءٍ [قال الترمذي: غريب وقال الألباني: صحيح (الترمذي: ٦٠٩)].

(۱۲۸۷۰) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا وضو کے لئے دو رطل پانی ہی کافی ہے۔

(۱۲۸۷۱) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اعْتَدِلُوا فِي السُّجُودِ وَلَا يَبْسُطْ أَحَدُكُمْ ذِرَاعَيْهِ انْبِسَاطَ السَّبُعِ [راجع: ١٢٠٨٩].

(۱۲۸۷۱) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا سجدوں میں اعتدال برقرار رکھا کرو، اور تم میں سے کوئی شخص کتے کی طرح اپنے ہاتھ نہ بچھائے۔

(۱۲۸۷۲) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَقِيمُوا صُفُوفَكُمْ فَإِنَّ مِنْ حُسْنِ الصَّلَاةِ إِقَامَةَ الصَّفِّ [راجع: ١٢٨٤٤].

(۱۲۸۷۲) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا صفیں سیدھی رکھا کرو کیونکہ صفوں کی درستگی نماز کا حسن ہے۔

(۱۲۸۷۳) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا هِشَامٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ

أَخَفَّ النَّاسِ صَلَاةً فِي تَمَامٍ [راجع: ١٢٧٦٤].

(۱۲۸۷۳) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام کی نماز سب سے زیادہ خفیف اور مکمل ہوتی تھی۔

(١٢٨٧٤) حَدَّثَنَا أَسْوَدُ بْنُ عَامِرٍ شَاذَانُ حَدَّثَنَا شَرِيكٌ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عِيسَى عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ جَبْرٍ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَتَوَضَّأُ بِإِنَاءٍ يَكُونُ رَطْلَيْنِ وَيَغْتَسِلُ بِالصَّاعِ [قال الألباني: ضعيف (ابو داود: ٩٥)].

(۱۲۸۷۴) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام اس برتن سے وضو فرما لیتے تھے جس میں دو رطل پانی ہوتا، اور ایک صاع پانی سے غسل فرما لیتے۔

(١٢٨٧٥) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا الْعُمَرِيُّ عَنْ إِسْحَاقَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي طَلْحَةَ عَنْ أَنَسٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَّى عَلَى حَصِيرٍ [اخرجه عبدالرزاق (١٥٣٩) قال شعيب: صحيح].

(۱۲۸۷۵) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے چٹائی پر نماز پڑھی ہے۔

(١٢٨٧٦) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسٍ قَالَ صَلَّيْتُ خَلْفَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَخَلْفَ أَبِي بَكْرٍ وَعُمَرَ وَعُثْمَانَ وَكَانُوا لَا يَجْهَرُونَ بِ بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ [راجع: ١٢٨٤١].

(۱۲۸۷۶) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے نبی علیہ السلام کے ساتھ اور حضرات خلفاء ثلاثہ رضی اللہ عنہم کے ساتھ نماز پڑھی ہے، یہ حضرات بلند آواز سے ''بسم اللہ'' نہیں پڑھتے تھے۔

(١٢٨٧٧) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنِي سُفْيَانُ عَنِ السُّدِّيِّ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَنْصَرِفُ عَنْ يَمِينِهِ [راجع: ١٢٣٨٤].

(۱۲۸۷۷) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نماز پڑھ کر دائیں جانب سے واپس جاتے تھے۔

(١٢٨٧٨) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا سَلَمَةُ بْنُ وَرْدَانَ قَالَ سَمِعْتُ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ يَقُولُ خَطَبَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى الْمِنْبَرِ

(۱۲۸۷۸) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے منبر پر خطبہ دیا ہے۔

(١٢٨٧٩) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْأَصَمِّ قَالَ سَمِعْتُ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ يَقُولُ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَبُو بَكْرٍ وَعُمَرُ وَعُثْمَانُ لَا يَنْقُصُونَ التَّكْبِيرَ [راجع: ١٢٢٨٤].

(۱۲۸۷۹) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام اور حضرت ابوبکر و عمر و عثمان رضی اللہ عنہم تکبیر مکمل کیا کرتے تھے۔

(١٢٨٨٠) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا هِشَامٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ إِنَّمَا قَنَتَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ شَهْرًا يَدْعُو بَعْدَ الرُّكُوعِ [راجع: ١٢١٧٤].

(۱۲۸۸۰) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک مہینے تک فجر کی نماز میں رکوع کے بعد قنوت نازلہ پڑھی اور عرب کے کچھ قبائل پر بددعاء کرتے رہے پھر اسے ترک کر دیا۔

(۱۲۸۸۱) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ أَبِي التَّيَّاحِ الضُّبَعِيِّ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ وَهُوَ يُنَاوِلُ أَصْحَابَهُ وَهُمْ يَبْنُونَ الْمَسْجِدَ أَلَا إِنَّ الْعَيْشَ عَيْشُ الْآخِرَهْ فَاغْفِرْ لِلْأَنْصَارِ وَالْمُهَاجِرَهْ [راجع: ۱۲۲۰۲].

(۱۲۸۸۱) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ مسجد نبوی کی تعمیر کے دوران نبی علیہ السلام اپنے صحابہ رضی اللہ عنہم کو اینٹیں پکڑاتے جا رہے تھے اور فرماتے جا رہے تھے کہ اصل زندگی تو آخرت کی ہے، اے اللہ! انصار اور مہاجرین کی مغفرت فرما۔

(۱۲۸۸۲) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ وَابْنُ جَعْفَرٍ قَالَا حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسٍ قَالَ كَانَ بِالْمَدِينَةِ فَزَعٌ فَاسْتَعَارَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَرَسًا لِأَبِي طَلْحَةَ يُقَالُ لَهُ مَنْدُوبٌ فَرَكِبَهُ ثُمَّ جَاءَ فَقَالَ مَا رَأَيْنَا مِنْ فَزَعٍ وَإِنْ وَجَدْنَاهُ لَبَحْرًا [راجع: ۱۲۷۷٤].

(۱۲۸۸۲) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ رات کے وقت اہل مدینہ دشمن کے خوف سے گھبرا اٹھے، نبی علیہ السلام نے ہمارا ایک گھوڑا ''جس کا نام مندوب تھا'' عاریۃً لیا اور فرمایا گھبرانے کی کوئی بات نہیں اور گھوڑے کے متعلق فرمایا کہ ہم نے اسے سمندر جیسا رواں پایا۔

(۱۲۸۸۳) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا مَالِكُ بْنُ أَنَسٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَخَلَ مَكَّةَ عَامَ الْفَتْحِ وَعَلَيْهِ مِغْفَرٌ [راجع: ۱۲۰۹۱].

(۱۲۸۸۳) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ فتح مکہ کے دن نبی علیہ السلام جب مکہ مکرمہ میں داخل ہوئے تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے خود پہن رکھا تھا۔

(۱۲۸۸٤) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا الْحَكَمُ بْنُ عَطِيَّةَ عَنْ أَبِي الْمُخَيِّسِ الْيَشْكُرِيِّ قَالَ سَمِعْتُ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ يَقُولُ قِيلَ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَدْ اسْتُشْهِدَ مَوْلَاكَ فُلَانٌ قَالَ كَلَّا إِنِّي رَأَيْتُ عَلَيْهِ عَبَاءَةً غَلَّهَا يَوْمَ كَذَا وَكَذَا [راجع: ۱۲۵۵٦]

(۱۲۸۸۴) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے صحابہ کرام رضی اللہ عنہم نے نبی علیہ السلام سے عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! آپ کا فلاں غلام شہید ہو گیا؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا ہرگز نہیں، میں نے اس پر ایک عباء دیکھی تھی جو اس نے فلاں دن مال غنیمت میں سے خیانت کر کے حاصل کی تھی۔

(۱۲۸۸۵) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ السُّدِّيِّ عَنْ يَحْيَى بْنِ عَبَّادٍ عَنْ أَنَسٍ أَنَّ أَبَا طَلْحَةَ سَأَلَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ أَيْتَامٍ فِي حِجْرِهِ وَرِثُوا خَمْرًا أَنْ يَجْعَلَهَا خَلًّا فَكَرِهَ ذَلِكَ وَقَالَ وَكِيعٌ مَرَّةً أَفَلَا يَجْعَلُهَا [راجع: ۱۲۲۱۳].

(۱۲۸۸۵) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ حضرت ابوطلحہ رضی اللہ عنہ نے نبی علیہ السلام سے پوچھا کہ اگر یتیم بچوں کو وراثت میں شراب ملے تو کیا اس کا سرکہ بنایا جا سکتا ہے؟ نبی علیہ السلام نے اس پر ناپسندیدگی کا اظہار فرمایا۔

(۱۲۸۸۶) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا هِشَامٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسٍ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُعَزِّرُ فِي الْخَمْرِ بِالنِّعَالِ وَالْجَرِيدِ قَالَ ثُمَّ ضَرَبَ أَبُو بَكْرٍ أَرْبَعِينَ فَلَمَّا كَانَ زَمَنُ عُمَرَ وَدَنَا النَّاسُ مِنْ الرِّيفِ وَالْقُرَى اسْتَشَارَ فِي ذَلِكَ النَّاسَ وَفَشَا ذَلِكَ فِي النَّاسِ فَقَالَ عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عَوْفٍ أَرَى أَنْ تَجْعَلَهُ كَأَخَفِّ الْحُدُودِ فَضَرَبَ عُمَرُ ثَمَانِينَ [راجع: ۱۲۱۶۳].

(۱۲۸۸۶) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے شراب نوشی کی سزا میں ٹہنیوں اور جوتوں سے مارا ہے، حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ نے (چالیس کوڑے) مارے ہیں، لیکن جب حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ کے دورِ خلافت میں لوگ مختلف شہروں اور بستیوں کے قریب ہوئے (اور ان میں وہاں کے اثرات آنے لگے) تو حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے اپنے ساتھیوں سے پوچھا کہ اس کے متعلق تمہاری کیا رائے ہے؟ حضرت عبدالرحمٰن بن عوف رضی اللہ عنہ نے یہ رائے دی کہ سب سے کم درجے کی حد کے برابر اس کی سزا مقرر کر دیجئے، چنانچہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے شراب نوشی کی سزا اسی کوڑے مقرر کر دی۔

(۱۲۸۸۷) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ عَلِيِّ بْنِ زَيْدِ بْنِ جُدْعَانَ عَنْ أَنَسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَرَرْتُ لَيْلَةَ أُسْرِيَ بِي عَلَى قَوْمٍ تُقْرَضُ شِفَاهُهُمْ بِمَقَارِيضَ مِنْ نَارٍ قُلْتُ مَا هَؤُلَاءِ قَالَ هَؤُلَاءِ خُطَبَاءُ أُمَّتِكَ مِنْ أَهْلِ الدُّنْيَا كَانُوا يَأْمُرُونَ النَّاسَ بِالْبِرِّ وَيَنْسَوْنَ أَنْفُسَهُمْ وَهُمْ يَتْلُونَ الْكِتَابَ أَفَلَا يَعْقِلُونَ [راجع: ۱۲۲۳۵].

(۱۲۸۸۷) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا شب معراج میں ایسے لوگوں کے پاس سے گذرا جن کے منہ آگ کی قینچیوں سے کاٹے جا رہے تھے، میں نے پوچھا یہ کون لوگ ہیں؟ بتایا گیا کہ یہ آپ کی امت کے خطباء ہیں، جو لوگوں کو نیکی کا حکم دیتے تھے اور اپنے آپ کو بھول جاتے تھے اور کتاب کی تلاوت کرتے تھے، کیا یہ سمجھتے نہ تھے۔

(۱۲۸۸۸) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ابْنُ أُخْتِ الْقَوْمِ مِنْهُمْ [راجع: ۱۲۷۹۶].

(۱۲۸۸۸) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا قوم کا بھانجا ان ہی میں شمار ہوتا ہے۔

(۱۲۸۸۹) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ وَابْنُ جَعْفَرٍ يَعْنِي غُنْدَرًا قَالَا حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أُتِيَ بِلَحْمٍ تُصُدِّقَ بِهِ عَلَى بَرِيرَةَ فَقَالَ هُوَ لَهَا صَدَقَةٌ وَهُوَ لَنَا هَدِيَّةٌ [راجع: ۱۲۱۸۳].

(۱۲۸۸۹) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ (حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کی باندی) بریرہ کے پاس صدقہ کا گوشت آیا تو نبی علیہ السلام نے فرمایا یہ اس کے لئے صدقہ ہے اور ہمارے لیے ہدیہ ہے۔

(۱۲۸۹۰) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا أَبُو الْعُمَيْسِ عَنْ أَبِي طَلْحَةَ الْأَسَدِيِّ قَالَ سَمِعْتُ أَنَسًا يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَوْ تَعْلَمُونَ مَا أَعْلَمُ لَضَحِكْتُمْ قَلِيلًا وَلَبَكَيْتُمْ كَثِيرًا

(۱۲۸۹۰) حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک دن نبی علیہ السلام نے فرمایا جو میں جانتا ہوں، اگر تم نے وہ جانتے ہوتے تو تم بہت تھوڑا ہنستے اور کثرت سے رویا کرتے۔

(۱۲۸۹۱) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا مُصْعَبُ بْنُ سُلَيْمٍ قَالَ سَمِعْتُ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ يَقُولُ بَعَثَنِي النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي حَاجَةٍ فَجِئْتُ وَهُوَ يَأْكُلُ تَمْرًا وَهُوَ مُقْعٍ [صححه مسلم (۲۰۴٤)]. [انظر: ۱۳۱۳۲].

(۱۲۸۹۱) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام نے مجھے اپنے کسی کام سے بھیجا، میں جب واپس آیا تو نبی علیہ السلام اکڑوں بیٹھ کر کھجوریں تناول فرما رہے تھے۔

(۱۲۸۹۲) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ هَمَّامٍ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسٍ أَنَّ خَيَّاطًا دَعَا النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى طَعَامٍ فَأَتَاهُ بِطَعَامٍ وَقَدْ جَعَلَهُ بِإِهَالَةٍ سَنِخَةٍ وَقَرْعٍ فَرَأَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَتَتَبَّعُ الْقَرْعَ مِنْ الصَّحْفَةِ قَالَ أَنَسٌ فَمَا زِلْتُ يُعْجِبُنِي الْقَرْعُ مُنْذُ رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُعْجِبُهُ [صححه ابن حبان (۵۲۹۳)].
قال شعيب: اسناده صحيح]. [انظر: ۱۳۶۷۸، ۱۳۸۹۶، ۱٤۱۳۱].

(۱۲۸۹۲) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ ایک درزی نے کھانے پر نبی علیہ السلام کو بلایا، وہ کھانا لے کر حاضر ہوا تو اس میں پرانا روغن اور کدو تھا، میں نے دیکھا کہ نبی علیہ السلام پیالے میں سے کدو تلاش کر رہے ہیں، اس وقت سے مجھے بھی کدو پسند آنے لگا۔

(۱۲۸۹۳) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ هِشَامِ بْنِ زَيْدٍ قَالَ سَمِعْتُ أَنَسًا قَالَ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ صَبْرِ الْبَهِيمَةِ [راجع: ۱۲۱۸۵].

(۱۲۸۹۳) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے جانور کو باندھ کر اس پر نشانہ درست کرنے سے منع فرمایا ہے۔

(۱۲۸۹٤) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسٍ قَالَ رُخِّصَ لِلزُّبَيْرِ بْنِ الْعَوَّامِ وَعَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَوْفٍ فِي لُبْسِ الْحَرِيرِ لِحِكَّةٍ كَانَتْ بِهِمَا قَالَ شُعْبَةُ وَقَالَ رَخَّصَ لَهُمَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ [راجع: ۱۲۲۵۵]

(۱۲۸۹۴) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام نے حضرت عبدالرحمن بن عوف رضی اللہ عنہ اور حضرت زبیر بن عوام رضی اللہ عنہ کو جوؤں کی وجہ سے ریشمی کپڑے پہننے کی اجازت مرحمت فرمادی۔

(۱۲۸۹۵) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ قَتَادَةَ وَابْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ سَمِعْتُ قَتَادَةَ الْمَعْنَى عَنْ أَنَسٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَرَادَ أَنْ يَكْتُبَ كِتَابًا إِلَى الرُّومِ فَقِيلَ لَهُ إِنْ لَمْ يَكُنْ مَخْتُومًا لَمْ يَقْرَأْ كِتَابَكَ فَاتَّخَذَ خَاتَمًا مِنْ وَرِقٍ وَنَقَشَ فِيهِ مُحَمَّدٌ رَسُولُ اللَّهِ فَكَأَنِّي أَنْظُرُ إِلَى بَيَاضِهِ فِي كَفِّهِ [راجع: ۱۲۷۵۰].

(۱۲۸۹۵) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جب نبی علیہ السلام نے رومیوں کو خط لکھنے کا ارادہ کیا تو صحابہ کرام رضی اللہ عنہم نے عرض کیا کہ

وہ لوگ صرف مہر شدہ خطوط ہی پڑھتے ہیں، چنانچہ نبی علیہ السلام نے چاندی کی انگوٹھی بنوالی، اس کی سفیدی اب تک میری نگاہوں کے سامنے ہے، اس پر یہ عبارت نقش تھی "محمد رسول اللہ" ﷺ۔

(۱۲۸۹۶) قَالَ أَبُو عَبْد الرَّحْمَنِ قَرَأْتُ عَلَى أَبِي هَذَا الْحَدِيثَ وَجَدَهُ فَأَقَرَّ بِهِ وَحَدَّثَنَا بِبَعْضِهِ فِي مَكَانٍ آخَرَ قَالَ حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ هِلَالٍ الْعَبْدِيُّ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ عَنِ ابْنِ سِيرِينَ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ تَزَوَّجَ أَبُو طَلْحَةَ أُمَّ سُلَيْمٍ وَهِيَ أُمُّ أَنَسٍ وَالْبَرَاءِ قَالَ فَوَلَدَتْ لَهُ ابْنًا قَالَ فَكَانَ يُحِبُّهُ حُبًّا شَدِيدًا قَالَ فَمَرِضَ الصَّبِيُّ مَرَضًا شَدِيدًا فَكَانَ أَبُو طَلْحَةَ يَقُومُ صَلَاةَ الْغَدَاةِ يَتَوَضَّأُ وَيَأْتِي النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَيُصَلِّي مَعَهُ وَيَكُونُ مَعَهُ إِلَى قَرِيبٍ مِنْ نِصْفِ النَّهَارِ وَيَجِيءُ يَقِيلُ وَيَأْكُلُ فَإِذَا صَلَّى الظُّهْرَ تَهَيَّأَ وَذَهَبَ فَلَمْ يَجِيءْ إِلَى صَلَاةِ الْعَتَمَةِ قَالَ فَرَاحَ عَشِيَّةً وَمَاتَ الصَّبِيُّ قَالَ وَجَاءَ أَبُو طَلْحَةَ قَالَ نَسَجَتْ عَلَيْهِ ثَوْبًا وَتَرَكَتْهُ قَالَ فَقَالَ لَهَا أَبُو طَلْحَةَ يَا أُمَّ سُلَيْمٍ كَيْفَ بَاتَ بُنَيَّ اللَّيْلَةَ قَالَتْ يَا أَبَا طَلْحَةَ مَا كَانَ ابْنُكَ مُنْذُ اشْتَكَى أَسْكَنَ مِنْهُ اللَّيْلَةَ قَالَ ثُمَّ جَاءَتْهُ بِالطَّعَامِ فَأَكَلَ وَطَابَتْ نَفْسُهُ قَالَ فَقَامَ إِلَى فِرَاشِهِ فَوَضَعَ رَأْسَهُ قَالَتْ وَقُمْتُ أَنَا فَمَسِسْتُ شَيْئًا مِنْ طِيبٍ ثُمَّ جِئْتُ حَتَّى دَخَلْتُ مَعَهُ الْفِرَاشَ فَمَا هُوَ إِلَّا أَنْ وَجَدَ رِيحَ الطِّيبِ كَانَ مِنْهُ مَا يَكُونُ مِنَ الرَّجُلِ إِلَى أَهْلِهِ قَالَ ثُمَّ أَصْبَحَ أَبُو طَلْحَةَ يَتَهَيَّأُ كَمَا كَانَ يَتَهَيَّأُ كُلَّ يَوْمٍ قَالَ فَقَالَتْ لَهُ يَا أَبَا طَلْحَةَ أَرَأَيْتَ لَوْ أَنَّ رَجُلًا اسْتَوْدَعَكَ وَدِيعَةً فَاسْتَمْتَعْتَ بِهَا ثُمَّ طَلَبَهَا فَأَخَذَهَا مِنْكَ تَجْزَعُ مِنْ ذَلِكَ قَالَ لَا قَالَتْ فَإِنَّ ابْنَكَ قَدْ مَاتَ قَالَ أَنَسٌ فَجَزِعَ عَلَيْهِ جَزَعًا شَدِيدًا وَحَدَّثَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمَا كَانَ مِنْ أَمْرِهَا فِي الطَّعَامِ وَالطِّيبِ وَمَا كَانَ مِنْهُ إِلَيْهَا قَالَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَبِتُّمَا عَرُوسَيْنِ وَهُوَ إِلَى جَنْبِكُمَا قَالَ نَعَمْ يَا رَسُولَ اللَّهِ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَارَكَ اللَّهُ لَكُمَا فِي لَيْلَتِكُمَا قَالَ فَحَمَلَتْ أُمُّ سُلَيْمٍ تِلْكَ اللَّيْلَةَ قَالَ فَتَلِدُ غُلَامًا قَالَ فَحِينَ أَصْبَحْنَا قَالَ لِي أَبُو طَلْحَةَ احْمِلْهُ فِي خِرْقَةٍ حَتَّى تَأْتِيَ بِهِ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاحْمِلْ مَعَكَ تَمْرَ عَجْوَةٍ قَالَ فَحَمَلْتُهُ فِي خِرْقَةٍ قَالَ وَلَمْ يُحَنَّكْ وَلَمْ يَذُقْ طَعَامًا وَلَا شَيْئًا قَالَ فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ وَلَدَتْ أُمُّ سُلَيْمٍ قَالَ اللَّهُ أَكْبَرُ مَا وَلَدَتْ قُلْتُ غُلَامًا قَالَ الْحَمْدُ لِلَّهِ فَقَالَ هَاتِهِ إِلَيَّ فَدَفَعْتُهُ إِلَيْهِ فَحَنَّكَهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثُمَّ قَالَ لَهُ مَعَكَ تَمْرُ عَجْوَةٍ قُلْتُ نَعَمْ فَأَخْرَجْتُ تَمَرَاتٍ فَأَخَذَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَمْرَةً وَأَلْقَاهَا فِي فِيهِ فَمَا زَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَلُوكُهَا حَتَّى اخْتَلَطَتْ بِرِيقِهِ ثُمَّ دَفَعَ الصَّبِيَّ فَمَا هُوَ إِلَّا أَنْ وَجَدَ الصَّبِيُّ حَلَاوَةَ التَّمْرِ جَعَلَ يَمُصُّ بَعْضَ حَلَاوَةِ التَّمْرِ وَرِيقَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَكَانَ أَوَّلُ مَنْ فَتَحَ أَمْعَاءَ ذَلِكَ الصَّبِيِّ عَلَى رِيقِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حِبُّ الْأَنْصَارِ التَّمْرُ فَسُمِّيَ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ أَبِي طَلْحَةَ قَالَ فَخَرَجَ مِنْهُ رَجُلٌ كَثِيرٌ قَالَ وَاسْتُشْهِدَ عَبْدُ اللَّهِ بِفَارِسَ [صححه

البخاري ومسلم]. [راجع: ۱۲۰۵۳، ۱۲۰۵٤].

(۱۲۸۹۶) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ حضرت ابوطلحہ رضی اللہ عنہ نے ام سلیم رضی اللہ عنہا سے ''جو کہ حضرت انس رضی اللہ عنہ اور حضرت براء رضی اللہ عنہ کی والدہ تھیں'' شادی کر لی، ان کے یہاں ایک بیٹا پیدا ہوا، حضرت ابوطلحہ رضی اللہ عنہ کو اس سے بڑی محبت تھی، ایک دن وہ بچہ انتہائی شدید بیمار ہو گیا، حضرت ابوطلحہ رضی اللہ عنہ کا معمول تھا کہ وہ فجر کی نماز پڑھنے کے لئے اٹھتے تو وضو کر کے بارگاہ نبوت میں حاضر ہوتے اور نبی علیہ السلام کے ہمراہ نماز ادا کرتے، نصف النہار کے قریب تک وہیں رہتے، پھر گھر آ کر قیلولہ کرتے، کھانا کھاتے، اور ظہر کی نماز کے بعد تیار ہو کر چلے جاتے پھر عشاء کے وقت ہی واپس آتے، ایک دن وہ دوپہر کو گئے، تو ان کے پیچھے ان کا بیٹا فوت ہو گیا، ان کی زوجہ حضرت ام سلیم رضی اللہ عنہا نے اسے کپڑا اوڑھا دیا جب حضرت ابوطلحہ رضی اللہ عنہ واپس آئے تو انہوں نے بچے کے بارے پوچھا، انہوں نے بتایا کہ پہلے سے بہتر ہے، پھر ان کے سامنے رات کا کھانا لا کر رکھا، انہوں نے کھانا کھایا، حضرت ام سلیم رضی اللہ عنہا نے بناؤ سنگھار کیا، حضرت ابوطلحہ رضی اللہ عنہ اپنے بستر پر سر رکھ کر لیٹ گئے، وہ کہتی ہیں کہ میں کھڑی ہو گئی اور خوشبو لگا کر آئی اور ان کے ساتھ بستر پر لیٹ گئی، جب انہیں خوشبو کی مہک پہنچی تو انہیں وہی خواہش پیدا ہوئی جو ہر مرد کو اپنی بیوی سے ہوتی ہے، صبح ہوئی تو وہ حسب معمول تیاری کرنے لگے، حضرت ام سلیم رضی اللہ عنہا نے حضرت ابوطلحہ رضی اللہ عنہ سے کہا کہ اے ابوطلحہ! اگر کوئی آدمی آپ کے پاس کوئی چیز امانت رکھوائے، آپ اس سے فائدہ اٹھائیں پھر وہ آپ سے اس کا مطالبہ کرے اور وہ چیز آپ سے لے لے تو کیا اس پر آپ جزع فزع کریں گے، انہوں نے کہا نہیں، انہوں نے کہا پھر آپ کا بیٹا فوت ہو گیا ہے، اس پر وہ سخت ناراض ہوئے اور نبی علیہ السلام کی خدمت میں حاضر ہوئے، اور کھانے کا، خوشبو لگانے کا اور خلوت کا سارا واقعہ بیان کیا، نبی علیہ السلام نے فرمایا تعجب ہے کہ وہ بچہ تمہارے پہلو میں پڑا رہا اور تم دونوں نے ایک دوسرے سے خلوت کی، انہوں نے عرض کیا یا رسول اللہ! ایسا ہی ہوا ہے، نبی علیہ السلام نے فرمایا اللہ تمہاری رات کو مبارک فرمائے، چنانچہ حضرت ام سلیم رضی اللہ عنہا اسی رات امید سے ہو گئیں، اور ان کے یہاں لڑکا پیدا ہوا، صبح ہوئی تو حضرت ابوطلحہ رضی اللہ عنہ نے مجھ سے کہا کہ اسے ایک کپڑے میں لپیٹ کر نبی علیہ السلام کے پاس لے جاؤ اور اپنے ساتھ کچھ عجوہ کھجوریں بھی لے جانا، انہوں نے خود اسے گھٹی دی اور نہ ہی کچھ چکھایا، میں نے اسے اٹھا کر ایک کپڑے میں لپیٹا اور نبی علیہ السلام کی خدمت میں حاضر ہو کر عرض کیا یا رسول اللہ! حضرت ام سلیم رضی اللہ عنہا کے یہاں بچہ پیدا ہوا ہے، نبی علیہ السلام نے اللہ اکبر کہہ کر پوچھا کیا پیدا ہوا؟ میں نے عرض کیا لڑکا، نبی علیہ السلام نے الحمد للہ کہہ کر فرمایا اسے میرے پاس لاؤ، میں نے وہ نبی علیہ السلام کو پکڑا دیا نبی علیہ السلام نے اسے گھٹی دینے کے لئے پوچھا کہ تمہارے پاس عجوہ کھجوریں ہیں؟ میں نے عرض کیا جی ہاں! اور کھجوریں نکال لیں، نبی علیہ السلام نے ایک کھجور لے کر اپنے منہ میں رکھی اور اسے چباتے رہے، جب وہ لعاب دہن میں مل گئی تو نبی علیہ السلام نے بچے کو اس سے گھٹی دی، اسے کھجور کا مزہ آنے لگا اور وہ اسے چوسنے لگا، گویا اس کی انتڑیوں میں سے پہلی چیز جو گئی وہ نبی علیہ السلام کا لعاب دہن تھا، اور نبی علیہ السلام نے فرمایا انصار کو کھجور سے بڑی محبت ہے، پھر اس کا نام عبداللہ بن ابی طلحہ رکھا، اس کی نسل خوب چلی اور وہ ایران میں شہید ہوا۔

(۱۲۸۹۷) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ أَبِي عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا شُعَيْبُ بْنُ الْحَبْحَابِ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَعْتَقَ صَفِيَّةَ وَجَعَلَ عِتْقَهَا صَدَاقَهَا أَوْ مَهْرَهَا قَالَ يَحْيَى أَوْ أَصْدَقَهَا عِتْقَهَا [صححه البخاري (۳۷۱)، ومسلم (۱۳٦۵)، وابن حبان (٤٠٦۳)].

(۱۲۸۹۷) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے حضرت صفیہ رضی اللہ عنہا بنت حیی کو آزاد کر دیا اور ان کی آزادی ہی کو ان کا مہر قرار دے دیا۔

(۱۲۸۹۸) حَدَّثَنَا يَحْيَى حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عَرُوبَةَ عَنْ قَتَادَةَ أَنَّ أَنَسًا حَدَّثَهُمْ قَالَ لَمْ يَكُنْ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَرْفَعُ يَدَيْهِ فِي شَيْءٍ مِنْ دُعَائِهِ وَقَالَ يَحْيَى مَرَّةً مِنْ الدُّعَاءِ إِلَّا فِي الِاسْتِسْقَاءِ فَإِنَّهُ كَانَ يَرْفَعُ يَدَيْهِ حَتَّى يُرَى بَيَاضُ إِبِطَيْهِ [صححه البخاري (۱۰۳۱)، ومسلم (۸۹۵)، وابن خزيمة: (۱۷۹۱)، وابن حبان (۲۸٦۳)]. [انظر: ۱٤۰۵۱].

(۱۲۸۹۸) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام کسی دعاء میں ہاتھ نہ اٹھاتے تھے، سوائے استسقاء کے موقع پر کہ اس وقت آپ صلی اللہ علیہ وسلم اپنے ہاتھ اتنے بلند فرماتے تھے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی مبارک بغلوں کی سفیدی تک دکھائی دیتی۔

(۱۲۸۹۹) حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ حُمَيْدٍ عَنْ أَنَسٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لِرَجُلٍ أَسْلِمْ قَالَ إِنِّي أَجِدُنِي كَارِهًا قَالَ وَإِنْ كُنْتَ كَارِهًا [راجع: ۱۲۰۸٤].

(۱۲۸۹۹) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ایک آدمی سے اسلام قبول کرنے کے لئے فرمایا، اس نے کہا کہ مجھے پسند نہیں ہے، نبی علیہ السلام نے فرمایا پسند نہ بھی ہو تب بھی اسلام قبول کر لو۔

(۱۲۹۰۰) حَدَّثَنَا يَحْيَى حَدَّثَنَا حُمَيْدٌ عَنْ أَنَسٍ قَالَ كُنْتُ أَسْقِي أَبَا عُبَيْدَةَ بْنَ الْجَرَّاحِ وَأُبَيَّ بْنَ كَعْبٍ وَسُهَيْلَ ابْنَ بَيْضَاءَ وَنَفَرًا مِنْ أَصْحَابِهِ عِنْدَ أَبِي طَلْحَةَ وَأَنَا أَسْقِيهِمْ حَتَّى كَادَ الشَّرَابُ أَنْ يَأْخُذَ فِيهِمْ فَأَتَى آتٍ مِنْ الْمُسْلِمِينَ فَقَالَ أَوَمَا شَعَرْتُمْ أَنَّ الْخَمْرَ قَدْ حُرِّمَتْ فَمَا قَالُوا حَتَّى نَنْظُرَ وَنَسْأَلَ فَقَالُوا يَا أَنَسُ اكْفِ مَا بَقِيَ فِي إِنَائِكَ قَالَ فَوَاللَّهِ مَا عَادُوا فِيهَا وَمَا هِيَ إِلَّا التَّمْرُ وَالْبُسْرُ وَهِيَ خَمْرُهُمْ يَوْمَئِذٍ [اخرجه ابن حبان (۵۳٦۱)].

(۱۲۹۰۰) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں حضرت ابو طلحہ رضی اللہ عنہ کے یہاں حضرت ابو عبیدہ بن الجراح رضی اللہ عنہ، ابی بن کعب رضی اللہ عنہ، سہیل بن بیضاء رضی اللہ عنہ اور کچھ دیگر صحابہ رضی اللہ عنہم کو حرمت خمر کا حکم نازل ہونے سے پلایا کرتا تھا، اور اتنی پلاتا تھا کہ اس کا اثر ان پر نظر آتا تھا، ایک دن ایک مسلمان آیا اور کہنے لگا کہ کیا آپ لوگوں کو خبر نہیں ہوئی کہ شراب حرام ہو گئی، انہوں نے یہ سن کر یہ نہیں کہا کہ ٹھہرو، پہلے تحقیق کرتے ہیں، بلکہ کہنے لگے انس! تمہارے برتن میں جتنی شراب ہے سب انڈیل دو، بخدا! اس کے بعد وہ کبھی اس کے قریب نہیں گئے، اور وہ بھی صرف کچی اور پکی کھجور ملا کر بنائی گئی نبیذ تھی، یہی اس وقت شراب تھی۔

(۱۲۹۰۱) حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ حُمَيْدٍ قَالَ سَمِعْتُ أَنَسًا قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لَبَّيْكَ

بِعُمْرَةٍ وَحَجٍّ [راجع: ۱۲۱۱۵].

(۱۲۹۰۱) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے نبی علیہ السلام کو حج وعمرہ کا تلبیہ اکٹھے پڑھتے ہوئے سنا ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم یوں فرمار ہے تھے "لبیک بعمرة و حج"

(۱۲۹۰۲) حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ شُعْبَةَ حَدَّثَنَا قَتَادَةُ عَنْ أَنَسٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْ الشُّرْبِ قَائِمًا قُلْتُ فَالْأَكْلُ قَالَ ذَاكَ أَشَدُّ [راجع: ۱۲۲۰۹].

(۱۲۹۰۲) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے اس بات سے منع فرمایا ہے کہ کوئی شخص کھڑے ہو کر پیے میں نے کھانے کا حکم پوچھا تو فرمایا یہ اس سے بھی زیادہ سخت ہے۔

(۱۲۹۰۳) حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ حُمَيْدٍ وَيَزِيدُ أَخْبَرَنَا حُمَيْدٌ عَنْ أَنَسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ يَقْدَمُ عَلَيْكُمْ أَقْوَامٌ أَرَقُّ مِنْكُمْ أَفْئِدَةً فَقَدِمَ الْأَشْعَرِيُّونَ فِيهِمْ أَبُو مُوسَى فَجَعَلُوا لَمَّا قَدِمُوا الْمَدِينَةَ يَرْتَجِزُونَ غَدًا نَلْقَى الْأَحِبَّهْ مُحَمَّدًا وَحِزْبَهْ [راجع: ۱۲۰۴۹].

(۱۲۹۰۳) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا تمہارے پاس ایسی قومیں آئیں گی جن کے دل تم سے بھی زیادہ نرم ہوں گے، چنانچہ ایک مرتبہ اشعریین آئے، ان میں حضرت ابوموسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ بھی شامل تھے، جب وہ مدینہ منورہ کے قریب پہنچے تو یہ رجزیہ شعر پڑھنے لگے کہ کل ہم اپنے دوستوں یعنی محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) اور ان کے ساتھیوں سے ملاقات کریں گے۔

(۱۲۹۰۴) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ حُمَيْدٍ عَنْ أَنَسٍ قَالَ سَمِعَ الْمُسْلِمُونَ بِبَدْرٍ وَهُوَ يُنَادِي يَعْنِي النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا أَبَا جَهْلِ بْنَ هِشَامٍ يَا شَيْبَةُ بْنَ رَبِيعَةَ يَا عُتْبَةُ بْنَ رَبِيعَةَ يَا أُمَيَّةُ بْنَ خَلَفٍ هَلْ وَجَدْتُمْ مَا وَعَدَ رَبُّكُمْ حَقًّا فَإِنِّي وَجَدْتُ مَا وَعَدَنِي رَبِّي حَقًّا قَالُوا كَيْفَ تُكَلِّمُ قَوْمًا قَدْ جَيَّفُوا أَوْ لَا يَسْتَطِيعُونَ أَنْ يُجِيبُوا قَالَ مَا أَنْتُمْ بِأَسْمَعَ لِمَا أَقُولُ مِنْهُمْ [راجع: ۱۲۰۴۳].

(۱۲۹۰۴) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ مسلمانوں نے نبی علیہ السلام کو بدر کے کنوئیں پر یہ آواز لگاتے ہوئے سنا اے ابوجہل بن ہشام! اے عتبہ بن ربیعہ! اے شیبہ بن ربیعہ! اور اے امیہ بن خلف! کیا تم سے تمہارے رب نے جو وعدہ کیا تھا، اسے تم نے سچا پایا؟ مجھ سے تو میرے رب نے جو وعدہ کیا تھا، میں نے اسے سچا پایا، صحابہ رضی اللہ عنہم نے عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! آپ ان لوگوں کو آوازدے رہے ہیں جو مردہ ہو چکے؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا میں جو بات کہہ رہا ہوں، تم ان سے زیادہ نہیں سن رہے۔

(۱۲۹۰۵) حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ حُمَيْدٍ عَنْ أَنَسٍ قَالَ لَمَّا رَجَعْنَا مِنْ غَزْوَةِ تَبُوكَ قَالَ عَلَيْهِ الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ إِنَّ بِالْمَدِينَةِ أَقْوَامًا مَاقَطَعْتُمْ وَادِيًا وَلَا سِرْتُمْ مَسِيرًا إِلَّا شَرِكُوكُمْ فِيهِ قَالُوا وَهُمْ بِالْمَدِينَةِ قَالَ حَبَسَهُمُ الْعُذْرُ [راجع: ۱۲۰۳۲]

(۱۲۹۰۵) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام جب غزوۂ تبوک سے واپسی پر مدینہ منورہ کے قریب پہنچے تو فرمایا کہ مدینہ منورہ میں کچھ لوگ ایسے بھی ہیں کہ تم جس راستے پر بھی چلے اور جس وادی کو بھی طے کیا، وہ اس میں تمہارے ساتھ رہے،

صحابہ رضی اللہ عنہم نے عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! کیا وہ مدینہ میں ہونے کے باوجود ہمارے ساتھ تھے؟ فرمایا ہاں! مدینہ میں ہونے کے باوجود، کیونکہ انہیں کسی عذر نے روک رکھا ہے۔

(۱۲۹۰۶) حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ حُمَيْدٍ عَنْ أَنَسٍ قَالَ سُئِلَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ وَقْتِ صَلَاةِ الصُّبْحِ فَصَلَّى حِينَ طَلَعَ الْفَجْرُ ثُمَّ صَلَّى الْغَدَاةَ بَعْدَ مَا أَسْفَرَ ثُمَّ قَالَ أَيْنَ السَّائِلُ عَنْ وَقْتِ صَلَاةِ الصُّبْحِ مَا بَيْنَ هَذَيْنِ [راجع: ۱۲۱٤۳].

(۱۲۹۰۶) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ کسی شخص نے نبی علیہ السلام سے نماز فجر کا وقت پوچھا تو نبی علیہ السلام نے حضرت بلال رضی اللہ عنہ کو طلوع فجر کے وقت حکم دیا اور نماز کھڑی کر دی، پھر اگلے دن خوب روشنی میں کر کے نماز پڑھائی، اور فرمایا نماز فجر کا وقت پوچھنے والا کہاں ہے؟ ان دو وقتوں کے درمیان نماز فجر کا وقت ہے۔

(۱۲۹۰۷) حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ حُمَيْدٍ عَنْ أَنَسٍ أَنَّ بَنِي سَلِمَةَ أَرَادُوا أَنْ يَتَحَوَّلُوا مِنْ دِيَارِهِمْ إِلَى قُرْبِ الْمَسْجِدِ فَكَرِهَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يُعْرَى الْمَسْجِدُ فَقَالَ يَا بَنِي سَلِمَةَ أَلَا تَحْتَسِبُونَ آثَارَكُمْ فَأَقَامُوا قَالَ أَبِي أَخْطَأَ فِيهِ يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ وَإِنَّمَا هُوَ أَنْ يُعْرُوا الْمَدِينَةَ فَقَالَ يَحْيَى الْمَسْجِدَ وَضَرَبَ عَلَيْهِ أَبِي هَاهُنَا وَقَدْ حَدَّثَنَا بِهِ فِي كِتَابِ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ [راجع: ۱۲۰۵٦].

(۱۲۹۰۷) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ بنوسلمہ نے ایک مرتبہ یہ ارادہ کیا کہ اپنی پرانی رہائش گاہ سے منتقل ہو کر مسجد کے قریب آ کر سکونت پذیر ہو جائیں، نبی علیہ السلام کو یہ بات معلوم ہوئی تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو مدینہ منورہ کا خالی ہونا اچھا نہ لگا، اس لئے فرمایا اے بنوسلمہ! کیا تم مسجد کی طرف اٹھنے والے قدموں کا ثواب حاصل کرنا نہیں چاہتے؟

(۱۲۹۰۸) حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ حُمَيْدٍ عَنْ أَنَسٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَمِعَ بُكَاءَ صَبِيٍّ فِي الصَّلَاةِ فَخَفَّفَ فَظَنَنَّا أَنَّهُ خَفَّفَ مِنْ أَجْلِ أُمِّهِ رَحْمَةً لِلصَّبِيِّ [انظر: ۱۲۹۸٦، ۱۳۱٦۳].

(۱۲۹۰۸) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام نے نماز پڑھاتے ہوئے کسی بچے کے رونے کی آواز سنی اور نماز ہلکی کر دی، ہم لوگ سمجھ گئے کہ نبی علیہ السلام نے اس کی ماں کی وجہ سے نماز کو ہلکا کر دیا ہے، یہ اس بچے پر شفقت کا اظہار تھا۔

(۱۲۹۰۹) حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ حُمَيْدٍ عَنْ أَنَسٍ قَالَ مَا رَأَيْتُ أَحَدًا أَتَمَّ صَلَاةً مِنَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلَا أَوْجَزَ [راجع: ۱۱۹۸۹].

(۱۲۹۰۹) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے نبی علیہ السلام سے زیادہ کسی کو نماز مکمل اور مختصر کرتے ہوئے نہیں دیکھا۔

(۱۲۹۱۰) حَدَّثَنَا يَحْيَى حَدَّثَنَا أَشْعَثُ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ أَنَسٍ نَحْوَهُ مِثْلَهُ [انظر: ۱۳۱۸۲].

(۱۲۹۱۰) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۱۲۹۱۱) حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ حُمَيْدٍ قَالَ سُئِلَ أَنَسٌ هَلْ اتَّخَذَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَاتَمًا قَالَ نَعَمْ أَخَّرَ

الْعِشَاءَ لَيْلَةً إِلَى شَطْرِ اللَّيْلِ فَقَالَ إِنَّ النَّاسَ قَدْ صَلَّوْا وَرَقَدُوا وَإِنَّكُمْ لَمْ تَزَالُوا فِي صَلَاةٍ مَا انْتَظَرْتُمُوهَا فَكَأَنِّي أَنْظُرُ إِلَى وَبِيصِ خَاتَمِهِ [صححه البخاری (۵۷۲)]. [انظر: ۱۲۹۹۳، ۱۳۱۰۰].

(۱۲۹۱۱) حمید رحمہ اللہ کہتے ہیں کہ کسی شخص نے حضرت انس رضی اللہ عنہ سے پوچھا کیا نبی علیہ السلام نے انگوٹھی بنوائی تھی؟ انہوں نے فرمایا ہاں! ایک مرتبہ نبی علیہ السلام نے نماز عشاء کو نصف رات تک مؤخر کر دیا، اور فرمایا لوگ نماز پڑھ کر سو گئے لیکن تم نے جتنی دیر تک نماز کا انتظار کیا، تم نماز ہی میں شمار ہوئے، اس وقت نبی علیہ السلام کی انگوٹھی کی سفیدی اب تک میری نگاہوں کے سامنے ہے۔

(۱۲۹۱۲) حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ حُمَيْدٍ عَنْ أَنَسٍ قَالَ أُقِيمَتْ الصَّلَاةُ وَرَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَجِيٌّ لِرَجُلٍ حَتَّى نَعَسَ أَوْ كَادَ يَنْعَسُ بَعْضُ الْقَوْمِ [راجع: ۱۲۱۵۲].

(۱۲۹۱۲) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نماز کا وقت ہو گیا، نبی علیہ السلام ایک آدمی کے ساتھ مسجد میں تنہائی میں گفتگو فرما رہے تھے، جب وقت آپ صلی اللہ علیہ وسلم نماز کے لئے اٹھے تو لوگ سو چکے تھے۔

(۱۲۹۱۳) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ حُمَيْدٍ قَالَ سُئِلَ أَنَسٌ عَنْ صَلَاةِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِاللَّيْلِ فَقَالَ مَا كُنَّا نَشَاءُ أَنْ نَرَاهُ مُصَلِّيًا إِلَّا رَأَيْنَاهُ وَلَا نَائِمًا إِلَّا رَأَيْنَاهُ [راجع: ۱۲۰۳۵].

(۱۲۹۱۳) حمید کہتے ہیں کہ کسی شخص نے حضرت انس رضی اللہ عنہ سے نبی علیہ السلام کی رات کی نماز کے متعلق پوچھا تو انہوں نے فرمایا کہ ہم رات کے جس وقت نبی علیہ السلام کو نماز پڑھتے ہوئے دیکھنا چاہتے تھے، دیکھ سکتے تھے اور جس وقت سوتا ہوا دیکھنے کا ارادہ ہوتا تو وہ بھی دیکھ لیتے تھے۔

(۱۲۹۱۴) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ حُمَيْدٍ قَالَ سُئِلَ أَنَسُ بْنُ مَالِكٍ عَنْ كَسْبِ الْحَجَّامِ قَالَ احْتَجَمَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَجَمَهُ أَبُو طَيْبَةَ فَأَمَرَ لَهُ بِصَاعٍ مِنْ شَعِيرٍ وَكَلَّمَ مَوَالِيَهُ أَنْ يُخَفِّفُوا عَنْهُ مِنْ ضَرِيبَتِهِ وَقَالَ أَمْثَلُ مَا تَدَاوَيْتُمْ بِهِ الْحِجَامَةُ وَالْقُسْطُ الْبَحْرِيُّ [صححه البخاری (۵۶۹۶)، ومسلم (۱۵۷۷)][راجع: ۱۱۹۸۸].

(۱۲۹۱۴) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے کسی شخص نے سینگی لگانے کی اجرت کے متعلق پوچھا تو انہوں نے فرمایا کہ ابوطیبہ نے نبی علیہ السلام کے سینگی لگائی، نبی علیہ السلام نے اسے دو صاع جو دینے کا حکم دیا اور اس کے مالک سے بات کی تو انہوں نے اس پر تخفیف کر دی۔

اور فرمایا بہترین علاج سینگی لگوانا اور قسط بحری کا استعمال ہے۔

(۱۲۹۱۵) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ حُمَيْدٍ عَنْ أَنَسٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَقْبَلَ عَلَى أَصْحَابِهِ فَقَالَ أَقِيمُوا صُفُوفَكُمْ وَتَرَاصُّوا فَإِنِّي أَرَاكُمْ مِنْ بَعْدِ ظَهْرِي [راجع: ۱۲۰۳۴].

(۱۲۹۱۵) حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک دن نماز کھڑی ہوئی تو نبی علیہ السلام ہماری طرف متوجہ ہوئے اور فرمایا صفیں سیدھی کر لو اور جڑ کر کھڑے ہو کیونکہ میں تمہیں اپنے پیچھے سے بھی دیکھتا ہوں۔

(۱۲۹۱۶) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ الْأَنْصَارِيُّ قَالَ سَمِعْتُ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ يُحَدِّثُ أَنَّ رَسُولَ

اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَرَادَ اَنْ يَكْتُبَ لِنَاسٍ مِنَ الْاَنْصَارِ إِلَى الْبَحْرَيْنِ فَقَالُوا لَا إِلَّا اَنْ تَكْتُبَ لِإِخْوَانِنَا مِنَ الْمُهَاجِرِينَ مِثْلَهَا فَدَعَاهُمْ فَأَبَوْا قَالَ اَمَا إِنَّكُمْ سَتَرَوْنَ بَعْدِي اَثَرَةً فَاصْبِرُوا حَتَّى تَلْقَوْنِي [راجع: ۱۲۱۰۹].

(۱۲۹۱۶) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام نے انصار کو بلایا تا کہ بحرین سے آئے ہوئے مال کا حصہ انہیں تقسیم کر دیں، لیکن وہ کہنے لگے کہ پہلے ہمارے مہاجر بھائیوں کا ہمارے برابر کا حصہ الگ کیجئے، نبی علیہ السلام نے ان کے جذبۂ ایثار کو دیکھ کر فرمایا میرے بعد تمہیں ترجیحات کا سامنا کرنا پڑے گا، لیکن تم صبر کرنا تا آنکہ مجھ سے آملو۔

(۱۲۹۱۷) حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنِ التَّيْمِيِّ عَنْ اَنَسٍ قَالَ ذُكِرَ لِي اَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ وَلَمْ اَسْمَعْهُ مِنْهُ إِنَّ فِيكُمْ قَوْمًا يَعْبُدُونَ وَيَدْأَبُونَ حَتَّى يُعْجَبَ بِهِمُ النَّاسُ وَتُعْجِبَهُمْ نُفُوسُهُمْ يَمْرُقُونَ مِنَ الدِّينِ مُرُوقَ السَّهْمِ مِنَ الرَّمِيَّةِ [انظر: ۱۳۰۰۳].

(۱۲۹۱۷) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ مجھ سے نبی علیہ السلام کا یہ فرمان بیان کیا گیا ہے لیکن میں نے اسے خود نہیں سنا کہ تم میں ایک قوم ایسی آئے گی جو عبادت کرے گی اور دینداری پر ہوگی حتیٰ کہ لوگ ان کی کثرت عبادت پر تعجب کیا کریں گے اور وہ خود بھی خود پسندی میں مبتلا ہوں گے، وہ لوگ دین سے اس طرح نکل جائیں گے جیسے تیر شکار سے نکل جاتا ہے۔

(۱۲۹۱۸) حَدَّثَنَا يَحْيَى حَدَّثَنَا هِشَامٌ حَدَّثَنَا قَتَادَةُ عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ اَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاَبَا بَكْرٍ وَعُمَرَ وَعُثْمَانَ كَانُوا يَفْتَتِحُونَ الْقِرَاءَةَ بِالْحَمْدِ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ [راجع: ۱۲۰۱۴].

(۱۲۹۱۸) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام اور خلفاء ثلاثہ رضی اللہ عنہم نماز میں قراءت کا آغاز "الحمدللہ رب العلمین" سے کرتے تھے۔

(۱۲۹۱۹) حَدَّثَنَا يَحْيَى قَالَ حَدَّثَنَا التَّيْمِيُّ عَنْ اَنَسٍ قَالَ كُنْتُ قَائِمًا عَلَى الْحَيِّ اَسْقِيهِمْ مِنْ فَضِيخِ تَمْرٍ قَالَ فَجَاءَ رَجُلٌ فَقَالَ إِنَّ الْخَمْرَ قَدْ حُرِّمَتْ قَالُوا اكْفِئْهَا يَا اَنَسُ فَاَكْفَأْتُهَا قُلْتُ مَا كَانَ شَرَابُهُمْ قَالَ الْبُسْرُ وَالرُّطَبُ وَ قَالَ اَبُو بَكْرِ بْنُ اَنَسٍ كَانَتْ خَمْرَهُمْ يَوْمَئِذٍ وَاَنَسٌ يَسْمَعُ فَلَمْ يُنْكِرْهُ وَ قَالَ بَعْضُ مَنْ كَانَ مَعَنَا قَالَ اَنَسٌ كَانَتْ خَمْرَهُمْ يَوْمَئِذٍ [صححه البخاري (۵۵۸۳) ومسلم (۱۹۸۰) وابن حبان (۵۳۵۲ و ۵۳۶۲)] [انظر: ۱۳۰۰۴]

(۱۲۹۱۹) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں ایک دن کھڑا لوگوں کو فضیخ پلا رہا تھا کہ ایک شخص آیا اور کہنے لگا کہ شراب حرام ہو گئی، وہ کہنے لگے انس! تمہارے برتن میں جتنی شراب ہے سب انڈیل دو، راوی نے ان سے شراب کی تفتیش کی تو فرمایا کہ وہ تو صرف کچی اور پکی کھجور ملا کر بنائی گئی نبیذ تھی۔

(۱۲۹۲۰) حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ حُمَيْدٍ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ اَنَسٍ اَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَرَّ بِرَجُلٍ وَهُوَ يُهَادَى بَيْنَ ابْنَيْهِ قَالُوا نَذَرَ اَنْ يَمْشِيَ قَالَ إِنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ لَغَنِيٌّ عَنْ تَعْذِيبِ هَذَا نَفْسَهُ فَاَمَرَهُ اَنْ يَرْكَبَ [راجع: ۱۲۰۶۲]

(۱۲۹۲۰) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک آدمی کو اپنے دو بیٹوں کے کندھوں کا سہارا لے کر

چلتے ہوئے دیکھا تو پوچھا یہ کیا ماجرا ہے؟ انہوں نے بتایا کہ انہوں نے پیدل چل کر حج کرنے کی منت مانی تھی، نبی علیہ السلام نے فرمایا اللہ اس بات سے غنی ہے کہ یہ شخص اپنے آپ کو تکلیف میں مبتلا کرے، پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اسے سوار ہونے کا حکم دیا، چنانچہ وہ سوار ہو گیا۔

(۱۲۹۲۱) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ هِشَامٍ حَدَّثَنَا قَتَادَةُ وَوَكِيعٌ حَدَّثَنَا هِشَامٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ التَّفْلُ فِي الْمَسْجِدِ خَطِيئَةٌ وَكَفَّارَتُهُ هُوَ أَنْ يُوَارِيَهُ [راجع: ۱۲۰۸۵].

(۱۲۹۲۱) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا مسجد میں تھوکنا گناہ ہے اور اس کا کفارہ اسے دفن کر دینا ہے۔

(۱۲۹۲۲) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ أَخْبَرَنَا هِشَامٌ مِثْلَهُ وَقَالَ كَفَّارَتُهَا دَفْنُهَا

(۱۲۹۲۲) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۱۲۹۲۳) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا مِسْعَرٌ عَنْ بُكَيْرِ بْنِ الْأَخْنَسِ قَالَ سَمِعْتُ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ يَقُولُ مُرَّ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِهَدِيَّةٍ أَوْ بَدَنَةٍ فَقَالَ ارْكَبْهَا فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّهَا هَدِيَّةٌ أَوْ بَدَنَةٌ قَالَ وَإِنْ [راجع: ۱۲۷۴۱]

(۱۲۹۲۳) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام کا گذر ایک آدمی پر ہوا جو قربانی کا جانور ہانکتے ہوئے چلا جا رہا تھا، نبی علیہ السلام نے اس سے سوار ہونے کے لئے فرمایا، اس نے کہا کہ یہ قربانی کا جانور ہے، نبی علیہ السلام نے فرمایا کہ اگرچہ قربانی کا جانور ہی ہو۔

(۱۲۹۲۴) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَبَحَ فَسَمَّى وَكَبَّرَ [راجع: ۱۱۹۸۲].

(۱۲۹۲۴) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے قربانی کرتے ہوئے اللہ کا نام لے کر تکبیر کہی۔

(۱۲۹۲۵) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ قَتَادَةَ وَابْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ سَمِعْتُ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُضَحِّي بِكَبْشَيْنِ أَقْرَنَيْنِ أَمْلَحَيْنِ قَالَ قِيلَ وَرَأَيْتَهُ يَذْبَحُهُمَا بِيَدِهِ قَالَ وَرَأَيْتُهُ وَاضِعًا قَدَمَهُ عَلَى صِفَاحِهِمَا قَالَ وَسَمَّى وَكَبَّرَ [راجع: ۱۱۹۸۲].

(۱۲۹۲۵) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام دو چتکبرے سینگ دار مینڈھے قربانی میں پیش کیا کرتے تھے، اور اللہ کا نام لے کر تکبیر کہتے تھے، میں نے دیکھا ہے کہ نبی علیہ السلام انہیں اپنے ہاتھ سے ذبح کرتے تھے اور ان کے پہلو پر اپنا پاؤں رکھتے تھے۔

(۱۲۹۲۶) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا هَمَّامُ بْنُ يَحْيَى عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّ يَهُودِيًّا رَضَخَ رَأْسَ امْرَأَةٍ بَيْنَ حَجَرَيْنِ فَقَتَلَهَا فَرَضَخَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَأْسَهُ بَيْنَ حَجَرَيْنِ [راجع: ۱۲۷۷۱].

(۱۲۹۲۶) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک یہودی نے ایک انصاری بچی کو اس زیور کی خاطر قتل کر دیا جو اس نے پہن

رکھا تھا، اور پتھر مار مار کر اس کا سر کچل دیا، نبی علیہ السلام نے بھی قصاصاً اس کا سر دو پتھروں کے درمیان کچل دیا۔

(۱۲۹۲۷) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ حَبِيبٍ عَنْ قَيْسٍ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ أَنَسٍ قَالَ مَرَّ عَلَيْنَا النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَنَحْنُ نَلْعَبُ فَقَالَ السَّلَامُ عَلَيْكُمْ يَا صِبْيَانُ

(۱۲۹۲۷) سیار کہتے ہیں کہ میں ثابت بنانی رحمۃ اللہ علیہ کے ساتھ چلا جا رہا تھا، راستے میں ان کا گذر کچھ بچوں پر ہوا، انہوں نے انہیں حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام کا گذر کچھ بچوں پر ہوا، جو کھیل رہے تھے، نبی علیہ السلام نے انہیں سلام کیا۔

(۱۲۹۲۸) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ أَبِي صَالِحٍ وَكَانَ دَبَّاغًا وَكَانَ حَسَنَ الْهَيْئَةِ عِنْدَهُ أَرْبَعَةُ أَحَادِيثَ قَالَ سَمِعْتُ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَدْخُلُ نَاسٌ الْجَحِيمَ حَتَّى إِذَا كَانُوا حُمَمًا أُخْرِجُوا فَأُدْخِلُوا الْجَنَّةَ فَيَقُولُ أَهْلُ الْجَنَّةِ هَؤُلَاءِ الْجَهَنَّمِيُّونَ [راجع: ۱۲۲۸۳].

(۱۲۹۲۸) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا میری امت کے کچھ لوگ جہنم میں داخل کیے جائیں گے، جب وہ جل کر کوئلہ ہو جائیں گے تو انہیں جنت میں داخل کر دیا جائے گا، کہیں گے کہ یہ جہنمی ہیں۔

(۱۲۹۲۹) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنِ ابْنِ أَبِي لَيْلَى عَنْ ثَابِتٍ عَنْ أَنَسٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَبَّيْكَ بِحَجَّةٍ وَعُمْرَةٍ مَعًا [انظر: ۱۲۲۸۳].

(۱۲۹۲۹) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے حج و عمرہ کا تلبیہ اکٹھے پڑھتے ہوئے یوں فرمایا لَبَّيْكَ بِحَجَّةٍ وَعُمْرَةٍ مَعًا

(۱۲۹۳۰) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا مُصْعَبُ بْنُ سُلَيْمٍ قَالَ سَمِعْتُ أَنَسًا يَقُولُ أَهَلَّ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِحَجَّةٍ وَعُمْرَةٍ [اخرجه الحميدى (۱۲۱۶) قال شعيب: صحيح اسناده قوى].

(۱۲۹۳۰) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے حج و عمرہ کا تلبیہ اکٹھا پڑھا۔

(۱۲۹۳۱) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ سَهْلٍ أَبِي الْأَسَدِ عَنْ بُكَيْرٍ الْجَزَرِيِّ عَنْ أَنَسٍ قَالَ كُنَّا فِي بَيْتِ رَجُلٍ مِنَ الْأَنْصَارِ فَجَاءَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتَّى وَقَفَ فَأَخَذَ بِعِضَادَةِ الْبَابِ فَقَالَ الْأَئِمَّةُ مِنْ قُرَيْشٍ وَلَهُمْ عَلَيْكُمْ حَقٌّ وَلَكُمْ مِثْلُ ذَلِكَ مَا إِذَا اسْتُرْحِمُوا رَحِمُوا وَإِذَا حَكَمُوا عَدَلُوا وَإِذَا عَاهَدُوا وَفَوْا فَمَنْ لَمْ يَفْعَلْ ذَلِكَ مِنْهُمْ فَعَلَيْهِ لَعْنَةُ اللَّهِ وَالْمَلَائِكَةِ وَالنَّاسِ أَجْمَعِينَ [راجع: ۱۲۳۳۲].

(۱۲۹۳۱) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ہم لوگ ایک انصاری کے گھر میں تھے، نبی علیہ السلام آئے اور کھڑے ہو کر دروازے کے کواڑ پکڑ لیے، اور فرمایا امراء قریش میں سے ہوں گے، اور ان کا تم پر حق بنتا ہے، اور ان پر تمہارا بھی اسی طرح حق بنتا ہے، جب لوگ ان سے رحم کی درخواست کریں تو وہ ان سے رحم کا معاملہ کریں، وعدہ کریں تو پورا کریں، فیصلہ کریں تو انصاف کریں، جو شخص ایسا نہ کرے اس پر اللہ کی، فرشتوں اور تمام لوگوں کی لعنت ہے۔

(۱۲۹۳۲) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ سُفْيَانَ عَمَّنْ سَمِعَ أَنَسًا يَقُولُ مَرَّ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِسَعْدٍ وَهُوَ يَدْعُو

بِأُصْبُعَيْنِ فَقَالَ أَحِّدْ يَا سَعْدُ

(۱۲۹۳۲) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام کا گذر حضرت سعد رضی اللہ عنہ پر ہوا، وہ دو انگلیوں سے اشارہ کرتے ہوئے دعا کر رہے تھے، نبی علیہ السلام نے فرمایا سعد! ایک انگلی رکھو۔

(۱۲۹۳۳) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ هِشَامٍ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنْ قَامَتْ عَلَى أَحَدِكُمْ الْقِيَامَةُ وَفِي يَدِهِ فَسِيلَةٌ فَلْيَغْرِسْهَا [اخرجه عبد بن حميد (۱۲۱٦). قال شعيب: اسناده صحيح]. [انظر: ۱۳۰۱۲].

(۱۲۹۳۳) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا اگر تم میں سے کسی پر قیامت قائم ہو جائے اور اس کے ہاتھ میں کھجور کا پودا ہو، تب بھی اسے چاہئے کہ اسے گاڑ دے۔

(۱۲۹۳٤) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ قَالَ قَالَ شُعْبَةُ سَمِعْتُ ثَابِتًا عَنْ أَنَسٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَفَعَ يَدَيْهِ حَتَّى رُئِيَ بَيَاضُ إِبْطَيْهِ [صححه مسلم (۸۹۵)، وابن حبان (۸۷۷)]. [انظر: ۱۳۲۱۹، ۱۳۲۹۰، ۱۳۷٦۲].

(۱۲۹۳۴) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام اپنے ہاتھ اتنے بلند فرماتے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی مبارک بغلوں کی سفیدی تک دکھائی دیتی۔

(۱۲۹۳۵) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ خَالِدٍ الْحَذَّاءِ عَنْ أَبِي قِلَابَةَ عَنْ أَنَسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَرْحَمُ أُمَّتِي أَبُو بَكْرٍ وَأَشَدُّهَا فِي دِينِ اللَّهِ عُمَرُ وَأَصْدَقُهَا حَيَاءً عُثْمَانُ وَأَعْلَمُهَا بِالْحَلَالِ وَالْحَرَامِ مُعَاذُ بْنُ جَبَلٍ وَأَقْرَؤُهَا لِكِتَابِ اللَّهِ أُبَيٌّ وَأَعْلَمُهَا بِالْفَرَائِضِ زَيْدُ بْنُ ثَابِتٍ وَلِكُلِّ أُمَّةٍ أَمِينٌ وَأَمِينُ هَذِهِ الْأُمَّةِ أَبُو عُبَيْدَةَ بْنُ الْجَرَّاحِ [انظر: ۱۲۴۰۴].

(۱۲۹۳۵) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا میری امت میں سے میری امت پر سب سے زیادہ مہربان ابوبکر رضی اللہ عنہ ہیں، دین کے معاملے میں سب سے زیادہ سخت عمر رضی اللہ عنہ ہیں، سب سے زیادہ سچی حیاء والے عثمان رضی اللہ عنہ ہیں، حلال و حرام کے سب سے بڑے عالم معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ ہیں، کتاب اللہ کے سب سے بڑے قاری ابی بن کعب رضی اللہ عنہ ہیں، علم وراثت کے سب سے بڑے عالم زید بن ثابت رضی اللہ عنہ ہیں، اور ہر امت کا امین ہوتا ہے، اس امت کے امین ابو عبیدہ بن الجراح رضی اللہ عنہ ہیں۔

(۱۲۹۳٦) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ هَمَّامٍ عَنْ قَتَادَةَ قَالَ قُلْتُ لِأَنَسٍ أَيُّ اللِّبَاسِ كَانَ أَحَبَّ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْحِبَرَةُ [راجع: ۱۲۴۰۴].

(۱۲۹۳٦) قتادہ رحمۃ اللہ علیہ کہتے ہیں کہ میں نے حضرت انس رضی اللہ عنہ سے پوچھا کہ نبی علیہ السلام کو کون سا لباس پسند تھا، انہوں نے فرمایا دھاری دار یمنی چادر۔

(۱۲۹۳۷) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ سُفْيَانَ عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ شُرَيْحٍ عَنْ أَبِي بَحْرٍ عَنْ أَنَسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَجِبْتُ لِلْمُؤْمِنِ إِنَّ اللَّهَ لَا يَقْضِي لِلْمُؤْمِنِ قَضَاءً إِلَّا كَانَ خَيْرًا لَهُ أَبُو بَحْرٍ اسْمُهُ ثَعْلَبَةُ [راجع: ۱۲۱۸٤]

(۱۲۹۳۷) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا مجھے تو مسلمان پر تعجب ہوتا ہے کہ اللہ اس کے لئے جو فیصلہ بھی فرماتا ہے وہ اس کے حق میں بہتر ہی ہوتا ہے۔

(۱۲۹۳۸) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ عَنْ سُفْيَانَ عَنِ الْمُخْتَارِ بْنِ فُلْفُلٍ قَالَ سَمِعْتُ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ قَالَ قَالَ رَجُلٌ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا خَيْرَ الْبَرِيَّةِ قَالَ ذَاكَ إِبْرَاهِيمُ عَلَيْهِ السَّلَام [راجع: ۱۲۸۵۷].

(۱۲۹۳۸) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک آدمی نے نبی علیہ السلام کو مخاطب کرتے ہوئے "یا خیر البریہ" کہہ دیا، نبی علیہ السلام نے فرمایا کہ وہ تو حضرت ابراہیم علیہ السلام تھے۔

(۱۲۹۳۹) حَدَّثَنَا أَبُو نُعَيْمٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ الْمُخْتَارِ بْنِ فُلْفُلٍ عَنْ أَنَسٍ قَالَ قَالَ رَجُلٌ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا خَيْرَ الْبَرِيَّةِ قَالَ ذَاكَ إِبْرَاهِيمُ أَبِي

(۱۲۹۳۹) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک آدمی نے نبی علیہ السلام کو مخاطب کرتے ہوئے "یا خیر البریہ" کہہ دیا، نبی علیہ السلام نے فرمایا کہ وہ تو میرے والد حضرت ابراہیم علیہ السلام تھے۔

(۱۲۹٤۰) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ حَدَّثَنَا الْمُثَنَّى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا رَقَدَ أَحَدُكُمْ عَنِ الصَّلَاةِ أَوْ غَفَلَ عَنْهَا فَلْيُصَلِّهَا إِذَا ذَكَرَهَا فَإِنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ يَقُولُ أَقِمِ الصَّلَاةَ لِذِكْرِي [راجع: ۱۱۹۹۵].

(۱۲۹۴۰) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا جو شخص نماز پڑھنا بھول جائے یا سو جائے، تو اس کا کفارہ یہی ہے کہ جب یاد آئے، اسے پڑھ لے کیونکہ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے "میری یاد کے لئے نماز قائم کیجئے"۔

(۱۲۹٤۰م) قَالَ وَكَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا غَزَا قَالَ اللَّهُمَّ أَنْتَ عَضُدِي وَأَنْتَ نَصِيرِي وَبِكَ أُقَاتِلُ [صححه ابن حبان (٤٧٦١) وقال الترمذي: حسن غريب، وقال الالباني: صحيح (ابو داود: ٢٦٤٢)، والترمذي: ٣٥٨٤)].

(۱۲۹۴۰م) اور فرمایا کہ نبی علیہ السلام جب کسی غزوے پر روانہ ہوتے تو فرماتے اے اللہ! تو ہی میرا بازو ہے، تو ہی میرا مددگار ہے، اور تیرے ذریعے ہی میں قتال کرتا ہوں۔

(۱۲۹٤۱) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ أَنَسِ بْنِ سِيرِينَ قَالَ سَمِعْتُ أَنَسًا رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ يَقُولُ إِنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نُضِحَ لَهُ حَصِيرٌ فَصَلَّى عَلَيْهِ قَالَ فَقَالَ لَهُ رَجُلٌ رَأَيْتَهُ يُصَلِّي الضُّحَى قَالَ لَمْ أَرَهُ إِلَّا ذَلِكَ الْيَوْمَ [راجع: ۱۲۳۵٤].

(۱۲۹۴۱) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام کے لئے ایک چٹائی کے کونے پر پانی چھڑک دیا گیا، نبی علیہ السلام نے وہاں دو

رکعتیں پڑھ دیں، ایک آدمی نے یہ سن کر حضرت انس رضی اللہ عنہ سے پوچھا کیا نبی علیہ السلام چاشت کی نماز پڑھتے تھے؟ انہوں نے فرمایا کہ میں نے نبی علیہ السلام کو وہ نماز صرف اسی دن پڑھتے ہوئے دیکھا تھا۔

(۱۲۹۴۲) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ أَنَسِ بْنِ سِيرِينَ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَنَتَ شَهْرًا بَعْدَ الرُّكُوعِ [صححه مسلم (۶۷۷)]. [انظر: ۱۳۶۳۷].

(۱۲۹۴۲) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ایک مہینہ تک رکوع کے بعد قنوت نازلہ پڑھی ہے۔

(۱۲۹۴۳) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ رِبْعِيٍّ عَنْ أَبِي الْأَبْيَضِ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي الْعَصْرَ وَالشَّمْسُ بَيْضَاءُ مُحَلِّقَةٌ فَأَرْجِعُ إِلَى أَهْلِي وَعَشِيرَتِي مِنْ نَاحِيَةِ الْمَدِينَةِ فَأَقُولُ إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدْ صَلَّى فَقُومُوا فَصَلُّوا [راجع: ۱۲۳۵۶].

(۱۲۹۴۳) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام عصر کی نماز اس وقت پڑھتے تھے جب سورج روشن اور اپنے حلقے کی شکل میں ہوتا تھا، میں مدینہ منورہ کے ایک کونے میں واقع اپنے محلے اور گھر میں پہنچتا اور ان سے کہتا کہ نبی علیہ السلام نماز پڑھ چکے ہیں لہٰذا تم بھی اٹھ کر نماز پڑھ لو۔

(۱۲۹۴۴) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ عَنْ حَمَّادٍ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسٍ قَالَ إِنْ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَيُصِيبُ التَّمْرَةَ فَيَقُولُ لَوْلَا أَنِّي أَخْشَى أَنَّهَا مِنَ الصَّدَقَةِ لَأَكَلْتُهَا [صححه ابن حبان (۳۲۹۶)، وقال الألباني: صحيح (ابو داود: ۱۶۵۱)]. [انظر: ۱۳۰۳۶، ۱۳۷۴۲].

(۱۲۹۴۴) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ بعض اوقات نبی علیہ السلام کو راستے میں ایک کھجور پڑی ہوئی ملتی تو نبی علیہ السلام فرماتے اگر مجھے یہ اندیشہ نہ ہوتا کہ یہ صدقہ کی ہوگی تو میں اسے کھا لیتا۔

(۱۲۹۴۵) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ أَنَسٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَّى فِي بَيْتِ أُمِّ حَرَامٍ عَلَى بِسَاطٍ [انظر: ۱۳۶۲۹].

(۱۲۹۴۵) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے حضرت ام حرام رضی اللہ عنہا کے گھر میں بستر پر نماز پڑھی۔

(۱۲۹۴۶) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي لَيْلَى قَالَ رَأَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَبْلًا مَمْدُودًا بَيْنَ سَارِيَتَيْنِ فَقَالَ لِمَنْ هَذَا قَالُوا لِحَمْنَةَ بِنْتِ جَحْشٍ فَإِذَا عَجَزَتْ تَعَلَّقَتْ بِهِ فَقَالَ لِتُصَلِّ مَا طَاقَتْ فَإِذَا عَجَزَتْ فَلْتَقْعُدْ [انظر: ۱۲۹۴۷، ۱۳۷۲۵، ۱۳۱۵۲، ۱۳۷۲۶].

(۱۲۹۴۶) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ایک مرتبہ مسجد میں داخل ہوئے تو دیکھا کہ دو ستونوں کے درمیان ایک رسی لٹک رہی ہے، پوچھا یہ کیسی رسی ہے؟ لوگوں نے بتایا کہ یہ زینب کی رسی ہے، نماز پڑھتے ہوئے جب انہیں سستی یا تھکاوٹ محسوس ہوتی ہے تو وہ اس کے ساتھ اپنے آپ کو باندھ لیتی ہیں، نبی علیہ السلام نے فرمایا جب تم میں سے کوئی شخص نماز پڑھے تو

نشاط کی کیفیت برقرار رہنے تک پڑھے اور جب سستی یا تھکاوٹ محسوس ہو تو رک جائے۔

(۱۲۹۴۷) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنْ حُمَيْدٍ عَنْ أَنَسٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِثْلَهُ [صححه ابن حبان (۲۴۹۳)، و(۲۵۸۷). قال شعيب: اسناده صحيح]. [راجع: ۱۲۹۴۶].

(۱۲۹۴۷) گزشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۱۲۹۴۸) حَدَّثَنَا بَهْزٌ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ أَخْبَرَنَا أَنَسُ بْنُ سِيرِينَ قَالَ سَمِعْتُ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ قَالَ كَانَ مِنَ الْأَنْصَارِ ضَخْمٌ لَا يَسْتَطِيعُ أَنْ يُصَلِّيَ مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنِّي لَا أَسْتَطِيعُ أَنْ أُصَلِّيَ مَعَكَ فَصَنَعَ لَهُ طَعَامًا وَدَعَا النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَبَسَطُوا لَهُ حَصِيرًا وَنَضَحُوهُ فَصَلَّى عَلَيْهِ رَكْعَتَيْنِ فَقَالَ لَهُ رَجُلٌ مِنْ آلِ الْجَارُودِ أَكَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي الضُّحَى قَالَ مَا رَأَيْتُهُ صَلَّاهَا إِلَّا يَوْمَئِذٍ [راجع: ۱۲۳۵۴].

(۱۲۹۴۸) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک آدمی بڑا بھاری بھرکم تھا، وہ نبی علیہ السلام کے ساتھ نماز پڑھنے کے لئے بار بار نہیں آ سکتا تھا، اس نے نبی علیہ السلام سے عرض کیا کہ میں بار بار آپ کے ساتھ آ کر نماز پڑھنے کی طاقت نہیں رکھتا، اگر آپ کسی دن میرے گھر تشریف لا کر کسی جگہ نماز پڑھ دیں تو میں وہیں پر نماز پڑھ لیا کروں گا، چنانچہ اس نے ایک مرتبہ دعوت کا اہتمام کر کے نبی علیہ السلام کو بلایا، اور ایک چٹائی کے کونے پر پانی چھڑک دیا، نبی علیہ السلام نے وہاں دو رکعتیں پڑھ دیں، آل جارود میں سے ایک آدمی نے یہ سن کر حضرت انس رضی اللہ عنہ سے پوچھا کیا نبی علیہ السلام چاشت کی نماز پڑھتے تھے؟ انہوں نے فرمایا کہ میں نے نبی علیہ السلام کو وہ نماز صرف اسی دن پڑھتے ہوئے دیکھا تھا۔

(۱۲۹۴۹) حَدَّثَنَا بَهْزُ بْنُ أَسَدٍ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ أَخْبَرَنَا ثُمَامَةُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَنَسٍ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جَاءَهُ أَصْحَابُهُ ذَاتَ لَيْلَةٍ فَخَرَجَ فَصَلَّى بِهِمْ فَخَفَّفَ ثُمَّ دَخَلَ بَيْتَهُ فَأَطَالَ ثُمَّ خَرَجَ فَصَلَّى بِهِمْ فَخَفَّفَ ثُمَّ دَخَلَ بَيْتَهُ فَأَطَالَ فَلَمَّا أَصْبَحَ قَالُوا يَا رَسُولَ اللَّهِ صَلَّيْتَ فَجَعَلْتَ تُطِيلُ إِذَا دَخَلْتَ وَتُخَفِّفُ إِذَا خَرَجْتَ قَالَ مِنْ أَجْلِكُمْ مَا فَعَلْتُ [راجع: ۱۲۵۹۸].

(۱۲۹۴۹) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ ماہِ رمضان میں نبی علیہ السلام باہر تشریف لائے، اور مختصر سی نماز پڑھا کر چلے گئے، کافی دیر گذرنے کے بعد دوبارہ آئے اور مختصر سی نماز پڑھا کر دوبارہ واپس چلے گئے اور کافی دیر تک اندر رہے، جب صبح ہوئی تو صحابہ رضی اللہ عنہم نے عرض کیا اے اللہ کے نبی! ہم آج رات بیٹھے ہوئے تھے، آپ تشریف لائے اور مختصر سی نماز پڑھائی اور کافی دیر تک کے لئے گھر میں چلے گئے؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا میں نے تمہاری وجہ سے ہی ایسا کیا تھا۔

(۱۲۹۵۰) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ عَنْ هَمَّامٍ وَبَهْزٌ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لِأُبَيٍّ إِنَّ اللَّهَ أَمَرَنِي أَنْ أَقْرَأَ عَلَيْكَ قَالَ أُبَيٌّ آللَّهُ سَمَّانِي لَكَ قَالَ اللَّهُ سَمَّاكَ لِي قَالَ بَهْزٌ فِي حَدِيثِهِ فَجَعَلَ

يَبْكِي [راجع: ١٢٣٤٥].

(۱۲۹۵۰) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ایک مرتبہ حضرت ابی بن کعب رضی اللہ عنہ سے فرمایا کہ اللہ نے مجھے حکم دیا ہے کہ تمہیں قرآن پڑھ کر سناؤں، حضرت ابی بن کعب رضی اللہ عنہ نے عرض کیا کہ کیا اللہ نے میرا نام لے کر کہا ہے؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا ہاں! یہ سن کر حضرت ابی بن کعب رضی اللہ عنہ رو پڑے۔

(١٢٩٥١) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ رَبِيعَةَ قَالَ سَمِعْتُ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ يَقُولُ مَا كَانَ فِي رَأْسِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلِحْيَتِهِ عِشْرُونَ شَعَرَةً بَيْضَاءَ [راجع: ١٢٣٥١].

(۱۲۹۵۱) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام کی مبارک ڈاڑھی میں بیس بال بھی سفید نہ تھے۔

(١٢٩٥٢) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَتَّابٍ قَالَ سَمِعْتُ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ قَالَ بَايَعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى السَّمْعِ وَالطَّاعَةِ فِيمَا اسْتَطَعْتُ [راجع: ١٢٢٢٧].

(۱۲۹۵۲) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے نبی علیہ السلام کی بیعت بات سننے اور ماننے کی شرط پر کی تھی اور نبی علیہ السلام نے اس میں "حسب طاقت" کی قید لگادی تھی۔

(١٢٩٥٣) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ عَنْ حَمَّادِ بْنِ زَيْدٍ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ أَنَسٍ وَأَبُو كَامِلٍ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ حَدَّثَنَا ثَابِتٌ عَنْ أَنَسٍ قَالَ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَحْسَنَ النَّاسِ وَأَشْجَعَ النَّاسِ وَأَجْوَدَ النَّاسِ كَانَ فَزَعٌ بِالْمَدِينَةِ فَخَرَجَ النَّاسُ قِبَلَ الصَّوْتِ فَاسْتَقْبَلَهُمْ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدْ سَبَقَهُمْ فَاسْتَبْرَأَ الْفَزَعَ عَلَى فَرَسٍ لِأَبِي طَلْحَةَ عُرْيٍ مَا عَلَيْهِ سَرْجٌ فِي عُنُقِهِ السَّيْفُ فَقَالَ لَمْ تُرَاعُوا وَقَالَ لِلْفَرَسِ وَجَدْنَاهُ بَحْرًا أَوْ إِنَّهُ لَبَحْرٌ [راجع: ١٢٥٢٢].

(۱۲۹۵۳) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام تمام لوگوں میں سب سے زیادہ خوبصورت سخی اور بہادر تھے، ایک مرتبہ رات کے وقت اہل مدینہ دشمن کے خوف سے گھبرا اٹھے، اور اس آواز کے رخ پر چل پڑے، دیکھا تو نبی علیہ السلام واپس چلے آ رہے ہیں اور حضرت ابوطلحہ رضی اللہ عنہ کے بے زین گھوڑے پر سوار ہیں، گردن میں تلوار لٹکا رکھی ہے اور لوگوں سے کہتے جا رہے ہیں کہ گھبرانے کی کوئی بات نہیں، مت گھبراؤ اور گھوڑے کے متعلق فرمایا کہ ہم نے اسے سمندر جیسا رواں پایا۔

(١٢٩٥٤) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ حَدَّثَنَا هِشَامٌ عَنْ أَبِي عِصَامٍ عَنْ أَنَسٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَتَنَفَّسُ فِي الْإِنَاءِ ثَلَاثًا وَيَقُولُ هُوَ أَهْنَأُ وَأَمْرَأُ وَأَبْرَأُ [راجع: ١٢٢١٠].

(۱۲۹۵۴) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام تین سانسوں میں پانی پیتے تھے اور فرماتے تھے کہ یہ طریقہ زیادہ آسان، خوشگوار اور مفید ہے۔

(١٢٩٥٥) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ حَدَّثَنَا عَزْرَةُ بْنُ ثَابِتٍ الْأَنْصَارِيُّ عَنْ ثُمَامَةَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَنَسٍ أَنَّ أَنَسًا كَانَ

يَتَنَفَّسُ فِي الْإِنَاءِ مَرَّتَيْنِ أَوْ ثَلَاثًا [راجع: ١٢١٥٧].

(۱۲۹۵۵) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام تین سانسوں میں پانی پیا کرتے تھے، خود حضرت انس رضی اللہ عنہ بھی تین سانس لیتے تھے۔

(١٢٩٥٦) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ مَعْمَرٍ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ طَافَ عَلَى نِسَائِهِ فِي غُسْلٍ وَاحِدٍ [راجع: ١٢٦٦٨].

(۱۲۹۵۶) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام کبھی کبھار اپنی تمام ازواج مطہرات کے پاس ایک ہی رات میں ایک ہی غسل سے چلے جایا کرتے تھے۔

(١٢٩٥٧) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ أَنَسٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ طَافَ عَلَى نِسَائِهِ فِي لَيْلَةٍ وَاحِدَةٍ فِي غُسْلٍ وَاحِدٍ [راجع: ١٢١٢١].

(۱۲۹۵۷) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام کبھی کبھار اپنی تمام ازواج مطہرات کے پاس ایک ہی رات میں ایک ہی غسل سے چلے جایا کرتے تھے۔

(١٢٩٥٨) حَدَّثَنَا بَهْزٌ حَدَّثَنَا سَلِيمُ بْنُ حَيَّانَ قَالَ سَمِعْتُ مَرْوَانَ الْأَصْفَرَ يُحَدِّثُ عَنْ أَنَسٍ أَنَّ عَلِيًّا قَدِمَ مِنَ الْيَمَنِ فَقَالَ لَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمَ أَهْلَلْتَ فَقَالَ أَهْلَلْتُ بِمَا أَهَلَّ بِهِ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ فَإِنِّي لَوْلَا أَنَّ مَعِي الْهَدْيَ لَأَحْلَلْتُ [اخرجه البخاري: ٢/١٧٢ و مسلم: ٤/٥٩]

(۱۲۹۵۸) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ حضرت علی کرم اللہ وجہہ جب یمن سے واپس آئے تو نبی علیہ السلام نے ان سے پوچھا کہ تم نے کس نیت سے احرام باندھا؟ انہوں نے عرض کیا اس نیت سے احرام باندھا کہ نبی علیہ السلام نے جس کی نیت کی ہو، میرا بھی وہی احرام ہے، نبی علیہ السلام نے فرمایا اگر میں اپنے ساتھ ہدی کا جانور نہ لایا ہوتا تو حلال ہو چکا ہوتا۔

(١٢٩٥٩) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ حَدَّثَنَا سَلِيمُ بْنُ حَيَّانَ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ فِي الْجَنَّةِ شَجَرَةً يَسِيرُ الرَّاكِبُ فِي ظِلِّهَا مِائَةَ عَامٍ لَا يَقْطَعُهَا قَالَ فَحَدَّثْتُ بِهِ أَبِي قَالَ سَمِعْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ يُحَدِّثُ [راجع: ١٢٠٩٤].

(۱۲۹۵۹) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا جنت میں ایک درخت ایسا بھی ہے جس کے سائے میں اگر کوئی سوار سو سال تک چلتا رہے تب بھی اس کا سایہ ختم نہ ہو۔

(١٢٩٦٠) قَالَ قَرَأْتُ عَلَى عَبْدِ الرَّحْمَنِ رحمه الله مَالِكٌ عَنِ الْعَلَاءِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ أَنَّهُ قَالَ دَخَلْنَا عَلَى أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ بَعْدَ الظُّهْرِ فَقَامَ يُصَلِّي الْعَصْرَ فَلَمَّا فَرَغَ مِنْ صَلَاتِهِ ذَكَرْنَا تَعْجِيلَ الصَّلَاةِ أَوْ ذَكَرَهَا فَقَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ تِلْكَ صَلَاةُ الْمُنَافِقِينَ تِلْكَ صَلَاةُ الْمُنَافِقِينَ يَجْلِسُ أَحَدُهُمْ حَتَّى إِذَا

اصْفَرَّتْ الشَّمْسُ وَكَانَتْ بَيْنَ قَرْنَيْ الشَّيْطَانِ أَوْ عَلَى قَرْنِ الشَّيْطَانِ قَامَ فَنَقَرَ أَرْبَعًا لَا يَذْكُرُ اللَّهَ فِيهَا إِلَّا قَلِيلًا [راجع: ١٢٠٢٢].

(۱۲۹۶۰) علاء ابن عبدالرحمن رحمہ اللہ کہتے ہیں کہ ایک دفعہ ہم ظہر کی نماز پڑھ کر حضرت انس رضی اللہ عنہ کی خدمت میں حاضر ہوئے، کچھ ہی دیر بعد وہ عصر کی نماز پڑھنے کھڑے ہو گئے، جب وہ نماز سے فارغ ہوئے تو ہم نے ان سے کہا کہ عصر کی نماز اتنی جلدی؟ انہوں نے فرمایا کہ میں نے نبی علیہ السلام کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے وہ منافق کی نماز ہے کہ منافق نماز کو چھوڑے رکھتا ہے، حتیٰ کہ جب سورج شیطان کے دو سینگوں کے درمیان آ جاتا ہے تو وہ نماز پڑھنے کھڑا ہوتا ہے اور چار ٹھونگیں مار کر اس میں اللہ کو بہت تھوڑا یاد کرتا ہے۔

(١٢٩٦١) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسٍ عَنْ عُبَادَةَ بْنِ الصَّامِتِ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ رُؤْيَا الْمُؤْمِنِ أَوْ الْمُسْلِمِ جُزْءٌ مِنْ سِتَّةٍ وَأَرْبَعِينَ جُزْءًا مِنْ النُّبُوَّةِ

(۱۲۹۶۱) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے بحوالہ عبادہ بن صامت رضی اللہ عنہ مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا مسلمان کا خواب اجزاءِ نبوت میں سے چھیالیسواں جزو ہوتا ہے۔

(١٢٩٦٢) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ أَنَسٍ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِثْلَهُ [صححه مسلم(٢٢٦٤)]

(۱۲۹۶۲) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(١٢٩٦٣) قَرَأْتُ عَلَى عَبْدِ الرَّحْمَنِ مَالِكٌ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَخَلَ مَكَّةَ عَامَ الْفَتْحِ وَعَلَى رَأْسِهِ الْمِغْفَرُ فَلَمَّا نَزَعَهُ جَاءَهُ رَجُلٌ وَقَالَ ابْنُ خَطَلٍ مُتَعَلِّقٌ بِأَسْتَارِ الْكَعْبَةِ فَقَالَ اقْتُلُوهُ قَالَ مَالِكٌ وَلَمْ يَكُنْ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَئِذٍ مُحْرِمًا وَاللَّهُ أَعْلَمُ [راجع: ١٢٠٩١].

(۱۲۹۶۳) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ فتح مکہ کے دن نبی علیہ السلام جب مکہ مکرمہ میں داخل ہوئے تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے خود پہن رکھا تھا، کسی شخص نے آ کر بتایا کہ ابن خطل خانہ کعبہ کے پردوں کے ساتھ چمٹا ہوا ہے، نبی علیہ السلام نے فرمایا پھر بھی اسے قتل کر دو، امام مالک رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ اس دن نبی علیہ السلام حالت احرام میں نہ تھے۔

(١٢٩٦٤) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ صُهَيْبٍ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَعْتَقَ صَفِيَّةَ وَتَزَوَّجَهَا قَالَ فَقَالَ لَهُ ثَابِتٌ مَا أَصْدَقَهَا قَالَ نَفْسَهَا أَعْتَقَهَا وَتَزَوَّجَهَا [راجع: ١٢٠١٥].

(۱۲۹۶۴) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے حضرت صفیہ رضی اللہ عنہا کو آزاد کر کے ان سے نکاح کر لیا۔

راوی نے حضرت انس رضی اللہ عنہ سے پوچھا اے ابوحمزہ! نبی علیہ السلام نے انہیں کتنا مہر دیا تھا؟ انہوں نے فرمایا کہ نبی علیہ السلام نے ان کی آزادی ہی کو ان کا مہر قرار دے کر ان سے نکاح کیا تھا۔

(۱۲۹۶۵) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ حَدَّثَنَا أَيُّوبُ عَنْ أَبِي قِلَابَةَ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَّى الظُّهْرَ بِالْمَدِينَةِ أَرْبَعًا وَصَلَّى الْعَصْرَ بِذِي الْحُلَيْفَةِ رَكْعَتَيْنِ [راجع: ۱۲۱۰۷].

(۱۲۹۶۵) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے مدینہ منورہ میں ظہر کی چار رکعتیں اور ذوالحلیفہ میں عصر کی دو رکعتیں پڑھی ہیں۔

(۱۲۹۶۶) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ حَدَّثَنَا أَيُّوبُ عَنْ أَبِي قِلَابَةَ عَنْ أَنَسٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَتَى عَلَى أَزْوَاجِهِ وَسَوَّاقٌ يَسُوقُ بِهِنَّ يُقَالُ لَهُ أَنْجَشَةُ فَقَالَ وَيْحَكَ يَا أَنْجَشَةُ رُوَيْدَكَ سَوْقَكَ بِالْقَوَارِيرِ قَالَ أَبُو قِلَابَةَ تَكَلَّمَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِكَلِمَةٍ لَوْ تَكَلَّمَ بِهَا بَعْضُكُمْ لَعِبْتُمُوهَا عَلَيْهِ يَعْنِي قَوْلَهُ سَوْقَكَ بِالْقَوَارِيرِ

[صححه البخاري (٦١٤٩)، ومسلم (٢٣٢٣)، وابن حبان (٥٨٠٣)]. [انظر: ١٣٤١٠].

(۱۲۹۶۶) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک آدمی ''جس کا نام انجشہ تھا'' امہات المومنین کی سواریوں کو ہانک رہا تھا، نبی ﷺ اپنی ازواج مطہرات کے پاس آئے تو نے فرمایا انجشہ! ان آبگینوں کو آہستہ لے کر چلو۔

(۱۲۹۶۷) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ حَدَّثَنَا الْحَجَّاجُ بْنُ أَبِي عُثْمَانَ حَدَّثَنِي أَبُو رَجَاءٍ مَوْلَى أَبِي قِلَابَةَ قَالَ أَنَا أُحَدِّثُكُمْ حَدِيثَ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ إِيَّايَ حَدَّثَنِي أَنَسُ بْنُ مَالِكٍ أَنَّ نَفَرًا مِنْ عُكْلٍ ثَمَانِيَةً قَدِمُوا عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَبَايَعُوهُ عَلَى الْإِسْلَامِ فَاسْتَوْخَمُوا الْأَرْضَ فَسَقِمَتْ أَجْسَامُهُمْ فَشَكَوْا ذَلِكَ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ أَلَا تَخْرُجُونَ مَعَ رَاعِينَا فِي إِبِلِهِ فَتُصِيبُونَ مِنْ أَبْوَالِهَا وَأَلْبَانِهَا قَالُوا بَلَى فَخَرَجُوا فَشَرِبُوا مِنْ أَبْوَالِهَا وَأَلْبَانِهَا فَصَحُّوا فَقَتَلُوا الرَّاعِيَ وَأَطْرَدُوا النَّعَمَ فَبَلَغَ ذَلِكَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَرْسَلَ فِي آثَارِهِمْ فَأُدْرِكُوا فَجِيءَ بِهِمْ فَأَمَرَ بِهِمْ فَقُطِّعَتْ أَيْدِيهِمْ وَأَرْجُلُهُمْ وَسُمِرَتْ أَعْيُنُهُمْ ثُمَّ نُبِذُوا فِي الشَّمْسِ حَتَّى مَاتُوا [صححه البخاري (٦٨٩٩)، ومسلم (١٦٧١)، وابن حبان (٤٤٦٧، و٤٤٦٨، و٤٤٩٦، و٤٤٧٠)]. [راجع: ١٢٦٦٧].

(۱۲۹۶۷) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ قبیلہ عکل کے آٹھ آدمی نبی ﷺ کے پاس آکر مسلمان ہو گئے، لیکن انہیں مدینہ منورہ کی آب وہوا موافق نہ آئی، نبی ﷺ نے ان سے فرمایا کہ اگر تم ہمارے اونٹوں کے پاس جا کر ان کا دودھ اور پیشاب پیو تو شاید تندرست ہو جاؤ، چنانچہ انہوں نے ایسا ہی کیا، لیکن جب وہ صحیح ہو گئے تو دوبارہ مرتد ہو کر کفر کی طرف لوٹ گئے، نبی ﷺ کے مسلمان چرواہے کو قتل کر دیا، اور نبی ﷺ کے اونٹوں کو بھگا کر لے گئے، نبی ﷺ نے ان کے پیچھے صحابہ رضی اللہ عنہم کو بھیجا، انہیں پکڑ کر نبی ﷺ کے سامنے پیش کیا گیا، نبی ﷺ نے ان کے ہاتھ پاؤں مخالف سمت سے کٹوا دیئے، ان کی آنکھوں میں سلائیاں پھروا دیں اور انہیں پتھریلے علاقوں میں چھوڑ دیا یہاں تک کہ وہ مر گئے۔

(۱۲۹۶۸) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ صُهَيْبٍ قَالَ سُئِلَ أَنَسُ بْنُ مَالِكٍ عَنِ الثُّومِ فَقَالَ قَالَ

رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ أَكَلَ مِنْ هَذِهِ الشَّجَرَةِ شَيْئًا فَلَا يَقْرَبَنَّ أَوْ لَا يُصَلِّيَنَّ مَعَنَا [صححه مسلم (٥٦٢)].

(۱۲۹۶۸) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے ایک مرتبہ کسی نے لہسن کے متعلق دریافت کیا تو انہوں نے جواب دیا کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا جو شخص اس درخت میں سے کچھ کھائے، وہ ہمارے قریب نہ آئے، یا ہمارے ساتھ نماز نہ پڑھے۔

(۱۲۹۶۹) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ عَنْ أَنَسٍ قَالَ مَرُّوا بِجَنَازَةٍ فَأَثْنَوْا عَلَيْهَا خَيْرًا فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَجَبَتْ وَجَبَتْ وَجَبَتْ وَمَرُّوا بِجَنَازَةٍ فَأَثْنَوْا عَلَيْهَا شَرًّا فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَجَبَتْ وَجَبَتْ وَجَبَتْ فَقَالَ عُمَرُ فِدَاكَ أَبِي وَأُمِّي مُرَّ بِجَنَازَةٍ فَأُثْنِيَ عَلَيْهَا خَيْرًا فَقُلْتَ وَجَبَتْ وَجَبَتْ وَجَبَتْ وَمُرَّ بِجَنَازَةٍ فَأُثْنِيَ عَلَيْهَا شَرًّا فَقُلْتَ وَجَبَتْ وَجَبَتْ وَجَبَتْ فَقَالَ مَنْ أَثْنَيْتُمْ عَلَيْهِ خَيْرًا وَجَبَتْ لَهُ الْجَنَّةُ وَمَنْ أَثْنَيْتُمْ عَلَيْهِ شَرًّا وَجَبَتْ لَهُ النَّارُ أَنْتُمْ شُهَدَاءُ اللَّهِ فِي الْأَرْضِ أَنْتُمْ شُهَدَاءُ اللَّهِ فِي الْأَرْضِ أَنْتُمْ شُهَدَاءُ اللَّهِ فِي الْأَرْضِ [صححه البخاري (١٣٦٧)، ومسلم (٩٤٩)]. [انظر: ١٤٠٤١].

(۱۲۹۶۹) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ کچھ لوگ ایک جنازہ لے کر گذرے، لوگوں نے اس کی تعریف کی، نبی علیہ السلام نے تین مرتبہ فرمایا واجب ہوگئی، تھوڑی دیر بعد ایک دوسرا جنازہ گذرا اور لوگوں نے اس کی مذمت بیان کی، نبی علیہ السلام نے پھر تین مرتبہ فرمایا واجب ہوگئی، حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے عرض کیا کہ میرے ماں باپ آپ پر قربان ہوں، پہلا جنازہ گذرا اور لوگوں نے اس کی تعریف کی تب بھی آپ نے تینوں مرتبہ فرمایا واجب ہوگئی اور جب دوسرا جنازہ گذرا اور لوگوں نے اس کی مذمت بیان کی تب بھی آپ نے تین مرتبہ فرمایا واجب ہوگئی؟ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا تم لوگ جس کی تعریف کر دو، اس کے لئے جنت واجب ہوگئی اور جس کی مذمت بیان کر دو، اس کے لئے جہنم واجب ہوگئی، پھر تین مرتبہ فرمایا کہ تم لوگ زمین میں اللہ کے گواہ ہو۔

(۱۲۹۷۰) حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ يَعْنِي ابْنَ زَيْدٍ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ أَنَسٍ قَالَ مُرَّ بِجَنَازَةٍ فَأَثْنَى الْقَوْمُ خَيْرًا فَقَالَ وَجَبَتْ ثُمَّ مُرَّ بِجَنَازَةٍ أُخْرَى فَأُثْنِيَ عَلَيْهَا شَرًّا فَقَالَ وَجَبَتْ فَقَالُوا قُلْتَ لِهَذَا وَجَبَتْ وَلِهَذَا وَجَبَتْ قَالَ شَهَادَةُ الْقَوْمِ وَالْمُؤْمِنُونَ شُهَدَاءُ اللَّهِ فِي الْأَرْضِ [صححه البخاري (٢٦٤٢)، ومسلم (٩٤٩)، وابن حبان (٣٠٢٥)]. [انظر: ١٣٠٧٠، ١٣٢٣٥، ١٣٦٠٧].

(۱۲۹۷۰) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام کے سامنے سے ایک جنازہ گذرا، لوگوں نے اس کی تعریف کی، نبی علیہ السلام نے فرمایا واجب ہوگئی، پھر دوسرا جنازہ گذرا اور لوگوں نے اس کی مذمت کی، نبی علیہ السلام نے فرمایا واجب ہوگئی، لوگوں نے عرض کیا کہ آپ نے دونوں کے لئے "واجب ہوگئی" فرمایا، اس کی کیا وجہ ہے؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا یہ قوم کی گواہی ہے اور مسلمان زمین میں اللہ کے گواہ ہیں۔

(۱۲۹۷۱) حَدَّثَنَا يُونُسُ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ يَعْنِي ابْنَ زَيْدٍ عَنْ ثَابِتٍ وَعَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ صُهَيْبٍ عَنْ أَنَسٍ قَالَ صَلَّى رَسُو

اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الصُّبْحَ بِغَلَسٍ ثُمَّ قَالَ اللَّهُ أَكْبَرُ خَرِبَتْ خَيْبَرُ إِنَّا إِذَا نَزَلْنَا بِسَاحَةِ قَوْمٍ فَسَاءَ صَبَاحُ الْمُنْذَرِينَ قَالَ فَخَرَجُوا يَسْعَوْنَ فِي السِّكَكِ وَهُمْ يَقُولُونَ مُحَمَّدٌ وَالْخَمِيسُ قَالَ فَظَهَرَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَيْهِمْ فَقَتَلَ مُقَاتِلَتَهُمْ وَسَبَى ذَرَارِيَّهُمْ وَصَارَتْ صَفِيَّةُ لِدِحْيَةَ الْكَلْبِيِّ ثُمَّ صَارَتْ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَعْدُ فَتَزَوَّجَهَا وَجَعَلَ صَدَاقَهَا عِتْقَهَا قَالَ فَقَالَ لَهُ عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ صُهَيْبٍ يَا أَبَا مُحَمَّدٍ أَنْتَ سَأَلْتَ أَنَسًا مَا أَمْهَرَهَا فَقَالَ لَكَ أَنَسٌ أَمْهَرَهَا نَفْسَهَا فَضَحِكَ ثَابِتٌ وَقَالَ نَعَمْ [صححه البخاری (۹۴۷) ومسلم (۱۳۶۵)]. [انظر: ۱۳۵۷۹].

(۱۲۹۷۱) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے خیبر میں فجر کی نماز منہ اندھیرے پڑھی، اور تو اللہ اکبر کہہ کر فرمایا خیبر برباد ہو گیا، جب ہم کسی قوم کے صحن میں اترتے ہیں تو ڈرائے ہوئے لوگوں کی صبح بڑی بدترین ہوتی ہے، لوگ اس وقت کام پر نکلے ہوئے تھے، وہ کہنے لگے کہ محمد اور لشکر آ گئے، پھر نبی علیہ السلام نے خیبر کو فتح کر لیا، ان کے لڑاکا افراد کو قتل اور بچوں کو قیدی بنا لیا، حضرت صفیہ رضی اللہ عنہا، حضرت دحیہ رضی اللہ عنہ کے حصے میں آ گئی، بعد میں وہ نبی علیہ السلام کے پاس آ گئیں اور نبی علیہ السلام نے انہیں آزاد کر کے ان سے نکاح کر لیا اور ان کی آزادی ہی کو ان کا مہر قرار دے دیا۔

(۱۲۹۷۲) حَدَّثَنَا يُونُسُ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ يَعْنِي ابْنَ زَيْدٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ صُهَيْبٍ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اتَّخَذَ خَاتَمًا مِنْ فِضَّةٍ وَنَقَشَ فِيهِ مُحَمَّدٌ رَسُولُ اللَّهِ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنِّي قَدْ اتَّخَذْتُ خَاتَمًا مِنْ فِضَّةٍ وَنَقَشْتُ فِيهِ مُحَمَّدٌ رَسُولُ اللَّهِ فَلَا تَنْقُشُوا عَلَيْهِ [راجع: ۱۲۰۱۲].

(۱۲۹۷۲) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام نے اپنے لیے چاندی کی ایک انگوٹھی بنوائی اور فرمایا کہ ہم نے ایک انگوٹھی بنوائی ہے اور اس پر ایک عبارت محمد رسول اللہ نقش کروائی ہے، لہٰذا کوئی شخص اپنی انگوٹھی پر یہ عبارت نقش نہ کروائے۔

(۱۲۹۷۳) حَدَّثَنَا يُونُسُ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ يَعْنِي ابْنَ زَيْدٍ عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الرِّجَالَ عَنْ الْمُزَعْفَرِ [راجع: ۱۲۰۰۱].

(۱۲۹۷۳) حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے مردوں کو زعفران کی خوشبو لگانے سے منع فرمایا ہے۔

(۱۲۹۷۴) حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ يَحْيَى الدِّمَشْقِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو مُعِيدٍ حَدَّثَنَا مَكْحُولٌ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ قِيلَ يَا رَسُولَ اللَّهِ مَتَى نَدَعُ الِائْتِمَارَ بِالْمَعْرُوفِ وَالنَّهْيَ عَنْ الْمُنْكَرِ قَالَ إِذَا ظَهَرَ فِيكُمْ مَا ظَهَرَ فِي بَنِي إِسْرَائِيلَ إِذَا كَانَتْ الْفَاحِشَةُ فِي كِبَارِكُمْ وَالْمُلْكُ فِي صِغَارِكُمْ وَالْعِلْمُ فِي رُذَالِكُمْ [صحح اسناده البوصيری وقال الألبانی: ضعيف الاسناد (ابن ماجة: ۴۰۱۵). قال شعيب: اسناده قوی].

(۱۲۹۷۴) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ کسی شخص نے بارگاہ نبوت میں عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! ہم لوگ امر بالمعروف اور نہی عن المنکر کب چھوڑیں گے؟ فرمایا جب تم میں وہ چیزیں ظاہر ہو جائیں جو بنی اسرائیل میں در آئی تھیں، جب بے حیائی

بڑوں میں اور حکومت چھوٹوں میں اور علم کمینوں میں آ جائے۔

(۱۲۹۷۵) حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ ثَابِتٍ الْبُنَانِيِّ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ فِي الْمَسِيرِ وَكَانَ حَادٍ يَحْدُو بِنِسَائِهِ أَوْ سَائِقٌ قَالَ فَكَانَ نِسَاؤُهُ يَتَقَدَّمْنَ بَيْنَ يَدَيْهِ فَقَالَ يَا أَنْجَشَةُ وَيْحَكَ ارْفُقْ بِالْقَوَارِيرِ [راجع: ۱۲۷۹۱].

(۱۲۹۷۵) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام سفر پر تھے اور حدی خوان امہات المؤمنین کی سواریوں کو ہانک رہا تھا، اس نے جانوروں کو تیزی سے ہانکنا شروع کر دیا، اس پر نبی علیہ السلام نے ہنستے ہوئے فرمایا انجشہ! ان آبگینوں کو آہستہ لے کر چلو۔

(۱۲۹۷۶) حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى بْنُ عَبْدِ الْأَعْلَى حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ خَرَجْنَا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنَ الْمَدِينَةِ فَجَعَلَ يُصَلِّي رَكْعَتَيْنِ رَكْعَتَيْنِ حَتَّى رَجَعَ قَالَ يَحْيَى فَقُلْتُ لِأَنَسٍ كَمْ أَقَامَ قَالَ عَشْرًا [صححه البخاري (۱۰۸۱) ومسلم (۶۹۳)، وابن خزيمة: (۹۵۶)، وابن حبان (۲۷۵۱، و۲۷۵۴)]. [انظر: ۱۳۰۰۶، ۱۴۰۴۶].

(۱۲۹۷۶) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ ہم لوگ نبی علیہ السلام کے ساتھ مدینہ منورہ سے نکلے، نبی علیہ السلام واپسی تک دو دو رکعتیں پڑھتے رہے، راوی کہتے ہیں کہ میں نے حضرت انس رضی اللہ عنہ سے پوچھا کہ نبی علیہ السلام نے اس سفر میں کتنے دن قیام فرمایا تھا؟ انہوں نے بتایا دس دن۔

(۱۲۹۷۷) حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى عَنْ يَحْيَى عَنْ أَنَسٍ قَالَ خَرَجْنَا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى مَكَّةَ فَسَمِعْتُهُ يَقُولُ لَبَّيْكَ عُمْرَةً وَحَجَّةً [راجع: ۱۱۹۸۰].

(۱۲۹۷۷) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ہم لوگ نبی علیہ السلام کے ساتھ مکہ مکرمہ روانہ ہوئے، میں نے نبی علیہ السلام کو حج و عمرہ کا تلبیہ اکٹھے پڑھتے ہوئے سنا کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم یوں فرما رہے تھے "لبیك عمرة و حجا"

(۱۲۹۷۸) عَنْ عَبْدِ الْأَعْلَى حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ أَنَسٍ قَالَ أَقْبَلْنَا مِنْ خَيْبَرَ أَنَا وَأَبُو طَلْحَةَ وَرَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَصَفِيَّةُ رَدِيفَتُهُ قَالَ فَعَثَرَتْ نَاقَةُ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَصُرِعَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَصُرِعَتْ صَفِيَّةُ قَالَ فَاقْتَحَمَ أَبُو طَلْحَةَ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ جَعَلَنِي اللَّهُ فِدَاكَ قَالَ أَشُكُّ قَالَ ذَاكَ أَمْ لَا أَضُرِرْتَ قَالَ لَا عَلَيْكَ الْمَرْأَةَ قَالَ فَأَلْقَى أَبُو طَلْحَةَ عَلَى وَجْهِهِ الثَّوْبَ فَانْطَلَقَ إِلَيْهَا فَمَدَّ ثَوْبَهُ عَلَيْهَا ثُمَّ أَصْلَحَ لَهَا رَحْلَهَا فَرَكِبْنَا ثُمَّ اكْتَنَفْنَاهُ أَحَدُنَا عَنْ يَمِينِهِ وَالْآخَرُ عَنْ شِمَالِهِ فَلَمَّا أَشْرَفْنَا عَلَى الْمَدِينَةِ أَوْ كُنَّا بِظَهْرِ الْحَرَّةِ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ آيِبُونَ عَابِدُونَ تَائِبُونَ لِرَبِّنَا حَامِدُونَ فَلَمْ يَزَلْ يَقُولُهُنَّ حَتَّى دَخَلْنَا الْمَدِينَةَ [صححه البخاري (۳۰۸۵)، ومسلم (۱۳۴۵)]. [انظر: ۱۳۰۰۰].

(۱۲۹۷۸) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں اور حضرت ابوطلحہ رضی اللہ عنہ خیبر سے واپس آ رہے تھے، نبی علیہ السلام کے پیچھے حضرت

صفیہ رضی اللہ عنہا سوار تھیں، ایک مقام پر نبی علیہ السلام کی اونٹنی پھسل گئی، نبی علیہ السلام اور حضرت صفیہ رضی اللہ عنہا گر گئے، حضرت ابوطلحہ رضی اللہ عنہ تیزی سے وہاں پہنچے اور کہنے لگے یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! اللہ مجھے آپ پر قربان کرے، کوئی چوٹ تو نہیں آئی؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا نہیں، خاتون کی خبر لو، چنانچہ حضرت ابوطلحہ رضی اللہ عنہ اپنے چہرے پر کپڑا ڈال کر ان کے پاس پہنچے اور حضرت صفیہ رضی اللہ عنہا پر کپڑا ڈال دیا، اس کے بعد سواری کو دوبارہ تیار کیا، پھر ہم سب سوار ہو گئے اور ہم میں سے ایک نے دائیں جانب سے اور دوسرے نے بائیں جانب سے اسے اپنے گھیرے میں لے لیا، جب ہم لوگ مدینہ منورہ کے قریب پہنچے یا پتھریلے علاقوں کی پشت پر پہنچے تو نبی علیہ السلام نے فرمایا ہم اللہ کی عبادت کرتے ہوئے، توبہ کرتے ہوئے، اور اپنے رب کی تعریف کرتے ہوئے واپس آئے ہیں، نبی علیہ السلام مسلسل یہ جملے کہتے رہے تا آنکہ ہم مدینہ منورہ میں داخل ہو گئے۔

(۱۲۹۷۹) حَدَّثَنَا رَوْحُ بْنُ عُبَادَةَ حَدَّثَنَا حَجَّاجُ بْنُ حَسَّانَ قَالَ كُنَّا عِنْدَ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ فَدَعَا بِإِنَاءٍ وَفِيهِ ثَلَاثُ ضِبَابِ حَدِيدٍ وَحَلْقَةٌ مِنْ حَدِيدٍ فَأُخْرِجَ مِنْ غِلَافٍ أَسْوَدَ وَهُوَ دُونَ الرُّبُعِ وَفَوْقَ نِصْفِ الرُّبُعِ فَأَمَرَ أَنَسُ بْنُ مَالِكٍ فَجُعِلَ لَنَا فِيهِ مَاءٌ فَأُتِينَا بِهِ فَشَرِبْنَا وَصَبَبْنَا عَلَى رُءُوسِنَا وَوُجُوهِنَا وَصَلَّيْنَا عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

(۱۲۹۷۹) حجاج بن حسان رحمۃ اللہ علیہ کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ ہم لوگ حضرت انس رضی اللہ عنہ کے پاس بیٹھے ہوئے تھے، اسی اثناء میں انہوں نے ایک برتن منگوایا جس میں لوہے کے تین ٹکڑے اور ایک حلقہ لگا ہوا تھا، انہوں نے وہ برتن ایک کالے غلاف سے نکالا تھا، جو چوتھائی سے کم اور نصف چوتھائی سے کچھ زیادہ تھا، حضرت انس رضی اللہ عنہ کے حکم پر اس میں ہمارے لیے پانی ڈالا گیا، ہم نے وہ پانی نوش کیا اور اپنے سر اور چہروں پر ڈالا، اور نبی علیہ السلام پر درود و سلام پڑھا۔

(۱۲۹۸۰) حَدَّثَنَا عُبَيْدَةُ عَنْ حُمَيْدٍ الطَّوِيلِ قَالَ سُئِلَ أَنَسُ بْنُ مَالِكٍ عَنْ رَفْعِ الْأَيْدِي فَقَالَ قَامَ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ الْجُمُعَةِ بَعْضُ الْمُسْلِمِينَ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَحَطَ الْمَطَرُ وَأَجْدَبَتْ الْأَرْضُ هَلَكَ الْمَالُ قَالَ فَاسْتَسْقَى فَرَفَعَ يَدَيْهِ حَتَّى رَأَيْتُ بَيَاضَ إِبْطَيْهِ وَمَا نَرَى فِي السَّمَاءِ سَحَابَةً فَقَامَ فَصَلَّى حَتَّى جَعَلَ يَهُمُّ الْقَرِيبُ الدَّارِ الرُّجُوعَ إِلَى أَهْلِهِ مِنْ شِدَّةِ الْمَطَرِ قَالَ فَمَكَثْنَا سَبْعًا فَلَمَّا كَانَتْ الْجُمُعَةُ قَالُوا يَا رَسُولَ اللَّهِ تَهَدَّمَتْ الْبُيُوتُ وَاحْتَبَسَ الرُّكْبَانُ قَالَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُمَّ حَوَالَيْنَا وَلَا عَلَيْنَا قَالَ فَتَكَشَّفَتْ عَنْ الْمَدِينَةِ [راجع: ۱۲۰٤۲].

(۱۲۹۸۰) حمید رحمۃ اللہ علیہ کہتے ہیں کہ کسی شخص نے حضرت انس رضی اللہ عنہ سے دریافت کیا کہ کیا نبی علیہ السلام دعاء میں ہاتھ اٹھاتے تھے؟ تو انہوں نے فرمایا کہ ایک مرتبہ جمعہ کے دن نبی علیہ السلام سے لوگوں نے عرض کیا کہ یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! بارش رکی ہوئی ہے، زمینیں خشک پڑی ہیں اور مال تباہ ہو رہے ہیں؟ نبی علیہ السلام نے یہ سن کر اپنے ہاتھ اتنے بلند کیے کہ مجھے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی مبارک بغلوں کی سفیدی نظر آنے لگی، اور نبی علیہ السلام نے طلب باراں کے حوالے سے دعاء فرمائی، جس وقت آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے دست مبارک بلند کیے تھے، اس وقت ہمیں آسمان پر کوئی بادل نظر نہیں آ رہا تھا، اور جب نماز سے فارغ ہوئے تو قریب کے گھر میں رہنے والے نوجوانوں کو

اپنے گھر واپس پہنچنے میں دشواری ہو رہی تھی، جب اگلا جمعہ ہوا تو لوگوں نے عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! گھروں کی عمارتیں گر گئیں اور سوار مدینہ سے باہر ہی رکنے پر مجبور ہو گئے، یہ سن کر نبی علیہ السلام نے اللہ سے دعا کی کہ اے اللہ! یہ بارش ہمارے اردگرد فرما، ہم پر نہ برسا، چنانچہ مدینہ سے بارش چھٹ گئی۔

(۱۲۹۸۱) حَدَّثَنَا عُبَيْدَةُ بْنُ حُمَيْدٍ عَنْ حُمَيْدٍ الطَّوِيلِ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ خَرَجَ نَبِيُّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَتَلَقَّتْهُ الْأَنْصَارُ بَيْنَهُمْ فَقَالَ وَالَّذِي نَفْسُ مُحَمَّدٍ بِيَدِهِ إِنِّي لَأُحِبُّكُمْ إِنَّ الْأَنْصَارَ قَدْ قَضَوْا مَا عَلَيْهِمْ وَبَقِيَ الَّذِي عَلَيْكُمْ فَأَحْسِنُوا إِلَى مُحْسِنِهِمْ وَتَجَاوَزُوا عَنْ مُسِيئِهِمْ [صححه ابن حبان (۷۲۶۶، و ۷۲۷۱). قال شعيب: اسناده صحيح]. [انظر: ۱۳۱۶۸].

(۱۲۹۸۱) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام باہر نکلے تو انصار سے ملاقات ہو گئی، نبی علیہ السلام نے فرمایا اس ذات کی قسم جس کے دست قدرت میں محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی جان ہے، میں تم سے محبت کرتا ہوں، تم انصار کے نیکوں کی نیکی قبول کرو، اور ان کے گناہگار سے تجاوز اور درگذر کرو، کیونکہ انہوں نے اپنا فرض نبھا دیا ہے اور ان کا حق باقی رہ گیا۔

(۱۲۹۸۲) حَدَّثَنَا عُبَيْدَةُ عَنْ حُمَيْدٍ الطَّوِيلِ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ خَرَجَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي غَدَاةٍ قَرَّةٍ أَوْ بَارِدَةٍ فَإِذَا الْمُهَاجِرُونَ وَالْأَنْصَارُ يَحْفِرُونَ الْخَنْدَقَ فَقَالَ اللَّهُمَّ إِنَّ الْخَيْرَ خَيْرُ الْآخِرَةْ فَاغْفِرْ لِلْأَنْصَارِ وَالْمُهَاجِرَةْ فَأَجَابُوهُ نَحْنُ الَّذِينَ بَايَعُوا مُحَمَّدًا عَلَى الْجِهَادِ مَا بَقِينَا أَبَدًا [راجع: ۱۲۷۶۲].

(۱۲۹۸۲) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام سردی کے ایک دن باہر نکلے تو دیکھا کہ مہاجرین وانصار خندق کھود رہے ہیں، نبی علیہ السلام نے فرمایا اے اللہ! اصل خیر آخرت ہی کی خیر ہے، پس انصار اور مہاجرین کو معاف فرما، صحابہ رضی اللہ عنہم نے جواباً یہ شعر پڑھا کہ "ہم ہی وہ لوگ ہیں جنہوں نے محمد صلی اللہ علیہ وسلم سے جہاد پر بیعت کی ہے جب تک ہم زندہ ہیں"۔

(۱۲۹۸۳) حَدَّثَنَا عُبَيْدَةُ بْنُ حُمَيْدٍ عَنْ حُمَيْدٍ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ أَعْطَى النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ غَنَائِمِ حُنَيْنٍ عُيَيْنَةَ وَالْأَقْرَعَ وَغَيْرَهُمَا فَقَالَتْ الْأَنْصَارُ أَيُعْطِي غَنَائِمَنَا مَنْ تَقْطُرُ سُيُوفُنَا مِنْ دِمَائِهِمْ أَوْ تَقْطُرُ دِمَاؤُهُمْ مِنْ سُيُوفِنَا فَبَلَغَ ذَلِكَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَدَعَا الْأَنْصَارَ فَقَالَ يَا مَعْشَرَ الْأَنْصَارِ أَمَا تَرْضَوْنَ أَنْ يَذْهَبَ النَّاسُ بِالدُّنْيَا وَتَذْهَبُونَ بِمُحَمَّدٍ إِلَى دِيَارِكُمْ قَالُوا بَلَى يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ وَالَّذِي نَفْسُ مُحَمَّدٍ بِيَدِهِ لَوْ سَلَكَ النَّاسُ وَادِيًا وَسَلَكَتْ الْأَنْصَارُ شِعْبًا لَسَلَكْتُ شِعْبَ الْأَنْصَارِ الْأَنْصَارُ كَرِشِي وَعَيْبَتِي وَلَوْلَا الْهِجْرَةُ لَكُنْتُ امْرَأً مِنْ الْأَنْصَارِ [صححه ابن حبان (۷۲۶۸) قال شعيب: اسناده صحيح]. [انظر: ۱۳۱۱۵].

(۱۲۹۸۳) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ غزوۂ حنین کے موقع پر اللہ نے جب بنو ہوازن کا مال غنیمت نبی علیہ السلام کو عطاء فرمایا اور نبی علیہ السلام عیینہ اور اقرع وغیرہ کے ایک ایک آدمی کو سو سو اونٹ دینے لگے تو انصار کے کچھ لوگ کہنے لگے نبی علیہ السلام قریش کو دیئے جا رہے ہیں اور ہمیں نظر انداز کر رہے ہیں جبکہ ہماری تلواروں سے ابھی تک خون کے قطرے ٹپک رہے ہیں۔

نبی علیہ السلام کو یہ بات معلوم ہوئی تو آپ ﷺ نے انصاری صحابہ رضی اللہ عنہم کو بلا بھیجا اور فرمایا اے گروہ انصار! کیا تم لوگ اس بات پر خوش نہیں ہو کہ لوگ مال و دولت لے کر چلے جائیں اور تم پیغمبر خدا کو اپنے خیموں میں لے جاؤ، وہ کہنے لگے کیوں نہیں یا رسول اللہ، پھر نبی علیہ السلام نے فرمایا اس ذات کی قسم جس کے دست قدرت میں محمد ﷺ کی جان ہے، اگر لوگ ایک وادی میں چل رہے ہوں اور انصار دوسری گھاٹی میں تو میں انصار کے راستے کو اختیار کروں گا، انصار میرا پردہ ہیں، اور اگر ہجرت نہ ہوتی تو میں انصار ہی کا ایک فرد ہوتا۔

(۱۲۹۸۴) حَدَّثَنَا عُبَيْدَةُ بْنُ حُمَيْدٍ عَنْ حُمَيْدٍ عَنْ أَنَسٍ قَالَ جَاءَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى أُمِّ سُلَيْمٍ فَقَرَّبَتْ إِلَيْهِ سَمْنًا وَتَمْرًا فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَعِيدُوا سَمْنَكُمْ فِي سِقَائِكُمْ وَتَمْرَكُمْ فِي وِعَائِكُمْ فَإِنِّي صَائِمٌ ثُمَّ قَامَ فَصَلَّى فِي نَاحِيَةِ الْبَيْتِ فَصَلَّيْنَا بِصَلَاتِهِ ثُمَّ دَعَا لِأُمِّ سُلَيْمٍ وَأَهْلِهَا ثُمَّ قَالَتْ أُمُّ سُلَيْمٍ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّ لِي خُوَيْصَّةً قَالَ وَمَا هِيَ قَالَتْ أَنَسٌ قَالَ فَمَا تَرَكَ يَوْمَئِذٍ مِنْ خَيْرِ آخِرَةٍ وَلَا دُنْيَا إِلَّا دَعَا بِهِ مِنْ قَوْلِهِ اللَّهُمَّ ارْزُقْهُ مَالًا وَوَلَدًا وَبَارِكْ لَهُ فِيهِمْ قَالَ فَقَالَ أَنَسٌ حَدَّثَتْنِي ابْنَتِي أَنَّهُ دُفِنَ مِنْ صُلْبِي عِشْرُونَ وَمِائَةٌ وَنَيِّفٌ وَإِنِّي لَمِنْ أَكْثَرِ الْأَنْصَارِ مَالًا [راجع: ۱۲۰۷۶].

(۱۲۹۸۴) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام حضرت ام سلیم رضی اللہ عنہا کے یہاں تشریف لائے، انہوں نے نبی علیہ السلام کے سامنے کھجوریں اور گھی پیش کیا، نبی علیہ السلام اس دن روزے سے تھے اس لئے فرمایا کہ کھجوریں اس کے برتن میں اور گھی اس کی بالٹی میں واپس ڈال دو، پھر گھر کے ایک کونے میں کھڑے ہو کر آپ ﷺ نے دو رکعت نماز پڑھی، ہم نے بھی نبی علیہ السلام کے ساتھ نماز پڑھی، پھر نبی علیہ السلام نے حضرت ام سلیم رضی اللہ عنہا اور ان کے اہل خانہ کے لئے دعاء فرمائی، حضرت ام سلیم رضی اللہ عنہا نے عرض کیا یا رسول اللہ ﷺ! میری ایک خاص چیز بھی ہے، نبی علیہ السلام نے پوچھا وہ کیا ہے؟ عرض کیا آپ کا خادم انس، اس پر نبی علیہ السلام نے دنیا و آخرت کی کوئی خیر ایسی نہ چھوڑی جو میرے لیے نہ مانگی ہو، اور فرمایا اے اللہ! اسے مال اور اولاد عطاء فرما اور ان میں برکت عطاء فرما، وہ خود کہتے ہیں کہ مجھے میری بیٹی نے بتایا ہے کہ میری نسل میں سے ایک سو بیس سے زائد آدمی فوت ہو کر دفن ہو چکے ہیں اور میں مال و دولت میں تمام انصار سے بڑھ کر ہوں۔

(۱۲۹۸۵) حَدَّثَنَا عُبَيْدَةُ عَنْ حُمَيْدٍ الطَّوِيلِ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ اسْتَشَارَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَخْرَجَهُ إِلَى بَدْرٍ فَأَشَارَ عَلَيْهِ أَبُو بَكْرٍ ثُمَّ اسْتَشَارَ عُمَرَ فَأَشَارَ عَلَيْهِ عُمَرُ ثُمَّ اسْتَشَارَهُمْ فَقَالَ بَعْضُ الْأَنْصَارِ إِيَّاكُمْ يُرِيدُ نَبِيُّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا مَعْشَرَ الْأَنْصَارِ فَقَالَ قَائِلُ الْأَنْصَارِ تَسْتَشِيرُنَا يَا نَبِيَّ اللَّهِ إِنَّا لَا نَقُولُ لَكَ كَمَا قَالَتْ بَنُو إِسْرَائِيلَ لِمُوسَى عَلَيْهِ السَّلَام اذْهَبْ أَنْتَ وَرَبُّكَ فَقَاتِلَا إِنَّا هَاهُنَا قَاعِدُونَ وَلَكِنْ وَالَّذِي بَعَثَكَ بِالْحَقِّ لَوْ ضَرَبْتَ أَكْبَادَهَا إِلَى بَرْكِ قَالَ ابْنُ أَبِي عَدِيٍّ إِلَى بَرْكِ الْغِمَادِ لَاتَّبَعْنَاكَ [راجع: ۱۲۰۴۵].

(۱۲۹۸۵) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام جب بدر کی طرف روانہ ہو گئے تو لوگوں سے مشورہ کیا، اس کے جواب

میں حضرت صدیق اکبر رضی اللہ عنہ نے ایک مشورہ دیا، پھر دوبارہ مشورہ مانگا تو حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے ایک مشورہ دے دیا، یہ دیکھ کر نبی علیہ السلام خاموش ہو گئے، ایک انصاری نے کہا کہ نبی علیہ السلام تم سے مشورہ لینا چاہ رہے ہیں، اس پر انصاری صحابہ رضی اللہ عنہم کہنے لگے یا رسول اللہ! بخدا ہم اس طرح نہ کہیں گے جیسے بنی اسرائیل نے حضرت موسیٰ علیہ السلام سے کہا تھا کہ تم اور تمہارا رب جا کر لڑو، ہم یہاں بیٹھے ہیں، بلکہ اگر آپ اونٹوں کے جگر مارتے ہوئے برک الغماد تک جائیں گے، تب بھی ہم آپ کے ساتھ ہوں گے۔

(۱۲۹۸۶) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ يَعْنِي الْأَنْصَارِيَّ حَدَّثَنَا حُمَيْدٌ عَنْ أَنَسٍ قَالَ سَمِعَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نِدَاءَ صَبِيٍّ وَهُوَ فِي الصَّلَاةِ فَخَفَّفَ فَظَنَنَّا أَنَّهُ إِنَّمَا فَعَلَ ذَلِكَ رَحْمَةً لِلصَّبِيِّ إِذْ عَلِمَ أَنَّ أُمَّهُ مَعَهُ فِي الصَّلَاةِ [راجع: ۱۲۹۰۸].

(۱۲۹۸۶) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام نے نماز پڑھاتے ہوئے کسی بچے کے رونے کی آواز سنی اور نماز ہلکی کر دی، ہم لوگ سمجھ گئے کہ نبی علیہ السلام نے اس کی ماں کی وجہ سے نماز کو ہلکا کر دیا ہے، یہ اس بچے پر شفقت کا اظہار تھا۔

(۱۲۹۸۷) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا حُمَيْدٌ عَنْ أَنَسٍ أَنَّهُ سُئِلَ اخْتَضَبَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَمْ يَشِنْهُ الشَّيْبُ [راجع: ۱۲۰۷۷].

(۱۲۹۸۷) حمید کہتے ہیں کسی شخص نے حضرت انس رضی اللہ عنہ سے پوچھا کہ کیا نبی علیہ السلام خضاب لگاتے تھے؟ انہوں نے فرمایا کہ نبی علیہ السلام پر بڑھاپے کا عیب نہیں آیا۔

(۱۲۹۸۸) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا حُمَيْدٌ الطَّوِيلُ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَدْخُلُ عَلَى أُمِّ سُلَيْمٍ وَلَهَا ابْنٌ مِنْ أَبِي طَلْحَةَ يُكْنَى أَبَا عُمَيْرٍ وَكَانَ يُمَازِحُهُ فَدَخَلَ عَلَيْهِ فَرَآهُ حَزِينًا فَقَالَ مَالِي أَرَى أَبَا عُمَيْرٍ حَزِينًا فَقَالُوا مَاتَ نُغَرُهُ الَّذِي كَانَ يَلْعَبُ بِهِ قَالَ فَجَعَلَ يَقُولُ أَبَا عُمَيْرٍ مَا فَعَلَ النُّغَيْرُ [راجع: ۱۲۱۶۱].

(۱۲۹۸۸) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ حضرت ابوطلحہ رضی اللہ عنہ کا ایک بیٹا ''جس کا نام ابو عمیر تھا'' نبی علیہ السلام اس کے ساتھ ہنسی مذاق کیا کرتے تھے، ایک دن نبی علیہ السلام نے اسے غمگین دیکھا تو فرمایا کیا بات ہے ابو عمیر غمگین دکھائی دے رہا ہے؟ گھر والوں نے بتایا کہ اس کی ایک چڑیا مرگئی ہے جس کے ساتھ یہ کھیلتا تھا، اس پر نبی علیہ السلام کہنے لگے اے ابو عمیر! کیا کیا نغیر؟ (چڑیا، جو مرگئی تھی)

(۱۲۹۸۹) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا حُمَيْدٌ عَنْ أَنَسٍ أَنَّ أُمَّ سُلَيْمٍ وَلَدَتْ غُلَامًا مِنْ أَبِي طَلْحَةَ فَبَعَثَتْ بِهِ مَعَ ابْنِهَا أَنَسٍ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَحَنَّكَهُ [راجع: ۱۲۰۵۱].

(۱۲۹۸۹) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ حضرت ام سلیم رضی اللہ عنہا کے یہاں حضرت ابوطلحہ رضی اللہ عنہ کا بچہ پیدا ہوا، انہوں نے اپنے بیٹے انس کے ساتھ اسے نبی علیہ السلام کے پاس بھیجا اور نبی علیہ السلام نے اسے گھٹی دی۔

(۱۲۹۹۰) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا حُمَيْدٌ عَنْ أَنَسٍ قَالَ رَأَى نُخَامَةً فِي قِبْلَةِ الْمَسْجِدِ فَشَقَّ

عَلَيْهِ حَتَّى عُرِفَ ذَاكَ فِي وَجْهِهِ فَحَكَّهُ وَقَالَ إِنَّ أَحَدَكُمْ أَوْ الْمَرْءَ إِذَا قَامَ إِلَى الصَّلَاةِ فَإِنَّهُ يُنَاجِي رَبَّهُ عَزَّ وَجَلَّ أَوْ رَبَّهُ بَيْنَهُ وَبَيْنَ الْقِبْلَةِ فَلْيَبْزُقْ إِذَا بَزَقَ عَنْ يَسَارِهِ أَوْ تَحْتَ قَدَمِهِ وَأَوْمَأَ هَكَذَا كَأَنَّهُ فِي ثَوْبِهِ قَالَ وَكُنَّا نَقُولُ لِحُمَيْدٍ فَيَقُولُ سُبْحَانَ اللَّهِ مَنْ هُوَ يَعْنِي النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلَا يَزِيدُنَا عَلَيْهِ [صححه البخاري (٤٠٥)]. [انظر: ١٣٠٩٧].

(۱۲۹۹۰) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام کو قبلۂ مسجد کی طرف تھوک لگا ہوا نظر آیا، نبی علیہ السلام کی طبیعت پر یہ چیز اتنی شاق گذری کہ چہرۂ مبارک پر ناگواری کے آثار واضح ہو گئے، نبی علیہ السلام نے اسے صاف کر کے فرمایا کہ انسان جب نماز پڑھنے کے لئے کھڑا ہوتا ہے تو اپنے رب سے مناجات کرتا ہے، اس لئے اسے چاہئے کہ اپنی بائیں جانب یا پاؤں کے نیچے تھوکے، اور اس طرح اشارہ کیا کہ اسے کپڑے میں لے کر مل لے۔

(۱۲۹۹۱) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ حَدَّثَنَا حُمَيْدٌ عَنْ أَنَسٍ قَالَ جَاءَ رَجُلٌ أَسْرَعَ الْمَشْيَ فَانْتَهَى إِلَى الْقَوْمِ وَقَدْ انْبَهَرَ فَقَالَ حِينَ قَامَ فِي الصَّلَاةِ الْحَمْدُ لِلَّهِ حَمْدًا كَثِيرًا طَيِّبًا مُبَارَكًا فِيهِ فَلَمَّا قَضَى النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الصَّلَاةَ قَالَ مَنْ الْمُتَكَلِّمُ أَوْ مَنْ الْقَائِلُ قَالَ فَسَكَتَ الْقَوْمُ فَقَالَ مَنْ الْمُتَكَلِّمُ أَوْ مَنْ الْقَائِلُ فَإِنَّهُ قَالَ خَيْرًا أَوْ لَمْ يَقُلْ بَأْسًا فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنِّي انْتَهَيْتُ إِلَى الصَّفِّ وَقَدْ انْبَهَرْتُ أَوْ حَفَزَنِي النَّفَسُ قَالَ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَقَدْ رَأَيْتُ اثْنَيْ عَشَرَ مَلَكًا يَبْتَدِرُونَهَا أَيُّهُمْ يَرْفَعُهَا ثُمَّ قَالَ إِذَا جَاءَ أَحَدُكُمْ إِلَى الصَّلَاةِ فَلْيَمْشِ عَلَى هِينَتِهِ فَلْيُصَلِّ مَا أَدْرَكَ وَيَقْضِ مَا سَبَقَهُ [راجع: ١٢٠٥٧].

(۱۲۹۹۱) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نماز کھڑی ہوئی تو ایک آدمی تیزی سے آیا، اس کا سانس پھولا ہوا تھا، صف تک پہنچ کر وہ کہنے لگا الْحَمْدُ لِلَّهِ حَمْدًا كَثِيرًا طَيِّبًا مُبَارَكًا فِيهِ نبی علیہ السلام نے نماز سے فارغ ہو کر پوچھا کہ تم میں سے کون بولا تھا؟ اس نے اچھی بات کہی تھی، چنانچہ وہ آدمی کہنے لگا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! میں بولا تھا، میں تیزی سے آ رہا تھا، اور صف کے قریب پہنچ کر میں نے یہ جملہ کہا تھا، نبی علیہ السلام نے فرمایا میں نے بارہ فرشتوں کو اس کی طرف تیزی سے بڑھتے ہوئے دیکھا کہ کون اس جملے کو پہلے اٹھاتا ہے، پھر فرمایا جب تم میں سے کوئی شخص نماز کے لئے آئے تو سکون سے چلے، جتنی نماز مل جائے سو پڑھ لے اور جو رہ جائے اسے قضاء کر لے۔

(۱۲۹۹۲) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا حُمَيْدٌ عَنْ أَنَسٍ قَالَ نَادَى رَجُلٌ يَا أَبَا الْقَاسِمِ فَالْتَفَتَ إِلَيْهِ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ لَمْ أَعْنِكَ إِنَّمَا دَعَوْتُ فُلَانًا قَالَ تَسَمَّوْا بِاسْمِي وَلَا تَكَنَّوْا بِكُنْيَتِي [راجع: ١٢١٥٤].

(۱۲۹۹۲) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام جنت البقیع میں تھے، کہ ایک آدمی نے ''ابوالقاسم'' کہہ کر کسی کو آواز دی، نبی علیہ السلام نے پیچھے مڑ کر دیکھا تو اس نے کہا کہ میں آپ کو نہیں مراد لے رہا، اس پر نبی علیہ السلام نے فرمایا میرے نام پر تو اپنا

نام رکھ لیا کرو، لیکن میری کنیت پر اپنی کنیت نہ رکھا کرو۔

(۱۲۹۹۳) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِاللَّهِ حَدَّثَنَا حُمَيْدٌ قَالَ سُئِلَ أَنَسٌ هَلْ اتَّخَذَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَاتَمًا قَالَ نَعَمْ أَخَّرَ لَيْلَةً صَلَاةَ الْعِشَاءِ الْآخِرَةِ إِلَى قُرْبٍ مِنْ شَطْرِ اللَّيْلِ فَلَمَّا صَلَّى أَقْبَلَ عَلَيْنَا بِوَجْهِهِ فَقَالَ النَّاسُ قَدْ صَلَّوْا وَنَامُوا وَلَمْ تَزَالُوا فِي صَلَاةٍ مَا انْتَظَرْتُمُوهَا قَالَ أَنَسٌ كَأَنِّي أَنْظُرُ الْآنَ إِلَى وَبِيصِ خَاتَمِهِ [راجع: ۱۲۹۱۱]

(۱۲۹۹۳) حمید رحمہ اللہ کہتے ہیں کہ کسی شخص نے حضرت انس رضی اللہ عنہ سے پوچھا کیا نبی علیہ السلام نے انگوٹھی بنوائی تھی؟ انہوں نے فرمایا ہاں! ایک مرتبہ نبی علیہ السلام نے نماز عشاء کو نصف رات تک مؤخر کر دیا، اور نماز کے بعد ہماری طرف متوجہ ہو کر فرمایا لوگ نماز پڑھ کر سو گئے لیکن تم نے جتنی دیر تک نماز کا انتظار کیا، تم نماز ہی میں شمار ہوئے، اس وقت نبی علیہ السلام کی انگوٹھی کی سفیدی اب تک میری نگاہوں کے سامنے ہے۔

(۱۲۹۹۴) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا حُمَيْدٌ عَنْ أَنَسٍ قَالَ سُئِلَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ وَقْتِ صَلَاةِ الْغَدَاةِ فَصَلَّى حِينَ طَلَعَ الْفَجْرُ ثُمَّ أَسْفَرَ بِهِمْ حَتَّى أَسْفَرَ فَقَالَ أَيْنَ السَّائِلُ عَنْ وَقْتِ صَلَاةِ الْغَدَاةِ قَالَ مَا بَيْنَ هَذَيْنِ وَقْتٌ [راجع: ۱۲۱۴۳].

(۱۲۹۹۴) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کسی شخص نے کہ نبی علیہ السلام سے نماز فجر کا وقت پوچھا تو نبی علیہ السلام نے حضرت بلال رضی اللہ عنہ کو طلوع فجر کے وقت حکم دیا اور نماز کھڑی کر دی، پھر اگلے دن خوب روشنی میں کر کے نماز پڑھائی، اور فرمایا نماز فجر کا وقت پوچھنے والا کہاں ہے؟ ان دو وقتوں کے درمیان نماز فجر کا وقت ہے۔

(۱۲۹۹۵) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا حُمَيْدٌ عَنْ أَنَسٍ قَالَ كُنَّا نُصَلِّي الْمَغْرِبَ ثُمَّ يَنْطَلِقُ الْمُنْطَلِقُ مِنَّا إِلَى بَنِي سَلِمَةَ وَهُوَ يَرَى مَوَاقِعَ نَبْلِهِ [راجع: ۱۲۹۶۰].

(۱۲۹۹۵) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ہم لوگ نبی علیہ السلام کے ساتھ مغرب کی نماز پڑھتے تھے، پھر ہم میں سے کوئی شخص بنو سلمہ کے پاس جاتا تو اس وقت بھی وہ اپنا تیر گرنے کی جگہ کو بخوبی دیکھ سکتا تھا۔

(۱۲۹۹۶) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ يَزِيدَ وَهُوَ أَبُو سَلَمَةَ قَالَ قُلْتُ لِأَنَسٍ أَصَلَّى النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي نَعْلَيْهِ قَالَ نَعَمْ [راجع: ۱۱۹۹۹].

(۱۲۹۹۶) سعید بن یزید رحمہ اللہ کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ میں نے حضرت انس رضی اللہ عنہ سے پوچھا کہ کیا نبی علیہ السلام اپنے جوتوں میں نماز پڑھ لیتے تھے؟ انہوں نے فرمایا جی ہاں!

(۱۲۹۹۷) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ حَدَّثَنَا خَالِدٌ الْحَذَّاءُ عَنْ أَبِي قِلَابَةَ قَالَ قَالَ أَنَسٌ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ لِكُلِّ أُمَّةٍ أَمِينًا وَإِنَّ أَمِينَنَا أَيَّتُهَا الْأُمَّةُ أَبُو عُبَيْدَةَ بْنُ الْجَرَّاحِ [راجع: ۱۲۳۸۲].

(۱۲۹۹۷) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہر امت کا ایک امین ہوتا ہے اور ابو عبیدہ

اس امت کے امین ہیں۔

(۱۲۹۹۸) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ حَدَّثَنَا حُمَيْدٌ عَنْ أَنَسٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ طَافَ عَلَى نِسَائِهِ فِي لَيْلَةٍ وَاحِدَةٍ بِغُسْلٍ وَاحِدٍ [راجع: ۱۱۹۶۸].

(۱۲۹۹۸) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام کبھی کبھار اپنی تمام ازواج مطہرات کے پاس ایک ہی رات میں ایک ہی غسل سے چلے جایا کرتے تھے۔

(۱۲۹۹۹) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ حَدَّثَنَا سَعِيدٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسٍ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُضَحِّي بِكَبْشَيْنِ أَقْرَنَيْنِ يَطَأُ عَلَى صِفَاحِهِمَا وَيَذْبَحُهُمَا بِيَدِهِ وَيُسَمِّي وَيُكَبِّرُ [راجع: ۱۱۹۸۲].

(۱۲۹۹۹) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام دو چتکبرے سینگ دار مینڈھے قربانی میں پیش کیا کرتے تھے، اور اللہ کا نام لے کر تکبیر کہتے تھے، انہیں اپنے ہاتھ سے ذبح کرتے تھے اور ان کے پہلو پر اپنا پاؤں رکھتے تھے۔

(۱۳۰۰۰) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي إِسْحَاقَ قَالَ قَالَ أَنَسٌ أَقْبَلْتُ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَا وَأَبُو طَلْحَةَ وَصَفِيَّةُ رَدِيفَتُهُ عَلَى نَاقَتِهِ فَبَيْنَمَا نَحْنُ نَسِيرُ إِذْ عَثَرَتْ نَاقَةُ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَصُرِعَ وَصُرِعَتْ الْمَرْأَةُ فَاقْتَحَمَ أَبُو طَلْحَةَ عَنْ نَاقَتِهِ قَالَ فَقَالَ يَا نَبِيَّ اللَّهِ هَلْ ضَرَّكَ شَيْءٌ قَالَ لَا عَلَيْكَ بِالْمَرْأَةِ فَأَلْقَى أَبُو طَلْحَةَ ثَوْبَهُ عَلَى وَجْهِهِ ثُمَّ قَصَدَ الْمَرْأَةَ فَسَدَلَ الثَّوْبَ عَلَيْهَا فَقَامَتْ فَشَدَّ لَهُمَا عَلَى رَاحِلَتِهِمَا فَرَكِبَا وَرَكِبْنَا نَسِيرُ حَتَّى إِذَا كُنَّا بِظَهْرِ الْمَدِينَةِ قَالَ آيِبُونَ تَائِبُونَ لِرَبِّنَا حَامِدُونَ فَلَمْ يَزَلْ يَقُولُ ذَلِكَ حَتَّى قَدِمْنَا الْمَدِينَةَ [راجع: ۱۲۹۸۷].

(۱۳۰۰۰) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں اور حضرت ابوطلحہ رضی اللہ عنہ خیبر سے واپس آ رہے تھے، نبی علیہ السلام کے پیچھے حضرت صفیہ رضی اللہ عنہا سوار تھیں، ایک مقام پر نبی علیہ السلام کی اونٹنی پھسل گئی، نبی علیہ السلام اور حضرت صفیہ رضی اللہ عنہا گر گئے، حضرت ابوطلحہ رضی اللہ عنہ تیزی سے وہاں پہنچے اور کہنے لگے یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! اللہ مجھے آپ پر قربان کرے، کوئی چوٹ تو نہیں آئی؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا نہیں، خاتون کی خبر لو، چنانچہ حضرت ابوطلحہ رضی اللہ عنہ اپنے چہرے پر کپڑا ڈال کر ان کے پاس پہنچے اور حضرت صفیہ رضی اللہ عنہا پر کپڑا ڈال دیا، اس کے بعد سواری کو دوبارہ تیار کیا، پھر ہم سب سوار ہو گئے اور ہم میں سے ایک نے دائیں جانب سے اور دوسرے نے بائیں جانب سے اسے اپنے گھیرے میں لے لیا، جب ہم لوگ مدینہ منورہ کے قریب پہنچے یا پتھریلے علاقوں کی پشت پر پہنچے تو نبی علیہ السلام نے فرمایا ہم اللہ کی عبادت کرتے ہوئے، توبہ کرتے ہوئے، اور اپنے رب کی تعریف کرتے ہوئے واپس آئے ہیں، نبی علیہ السلام مسلسل یہ جملے کہتے رہے تا آنکہ ہم مدینہ منورہ میں داخل ہو گئے۔

(۱۳۰۰۱) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ حَدَّثَنَا حُمَيْدٌ عَنْ أَنَسٍ أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ سَلَامٍ بَلَغَهُ مَقْدَمُ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمَدِينَةَ فَأَتَاهُ فَسَأَلَهُ عَنْ أَشْيَاءَ قَالَ إِنِّي سَائِلُكَ عَنْ أَشْيَاءَ لَا يَعْلَمُهَا إِلَّا نَبِيٌّ قَالَ مَا أَوَّلُ أَشْرَاطِ السَّاعَةِ وَمَا

أَوَّلُ طَعَامٍ يَأْكُلُهُ أَهْلُ الْجَنَّةِ وَمَا بَالُ الْوَلَدِ يَنْزِعُ إِلَى أَبِيهِ وَالْوَلَدِ يَنْزِعُ إِلَى أُمِّهِ قَالَ أَخْبَرَنِي بِهِنَّ جِبْرِيلُ آنِفًا قَالَ ابْنُ سَلَامٍ فَذَلِكَ عَدُوُّ الْيَهُودِ مِنَ الْمَلَائِكَةِ قَالَ أَمَّا أَوَّلُ أَشْرَاطِ السَّاعَةِ فَنَارٌ تَحْشُرُهُمْ مِنَ الْمَشْرِقِ إِلَى الْمَغْرِبِ وَأَوَّلُ طَعَامٍ يَأْكُلُهُ أَهْلُ الْجَنَّةِ زِيَادَةُ كَبِدِ حُوتٍ وَأَمَّا الْوَلَدُ فَإِذَا سَبَقَ مَاءُ الرَّجُلِ مَاءَ الْمَرْأَةِ نَزَعَ الْوَلَدَ وَإِذَا سَبَقَ مَاءُ الْمَرْأَةِ مَاءَ الرَّجُلِ نَزَعَتْ الْوَلَدَ [راجع: ١٢٠٨٠].

(۱۳۰۰۱) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام کی مدینہ منورہ تشریف آوری کے بعد حضرت عبداللہ بن سلام رضی اللہ عنہ بارگاہِ رسالت میں حاضر ہوئے اور کہنے لگے یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! میں آپ سے باتیں پوچھتا ہوں جنہیں کسی نبی کے علاوہ کوئی نہیں جانتا، قیامت کی سب سے پہلی علامت کیا ہے؟ اہل جنت کا سب سے پہلا کھانا کیا چیز ہوگی؟ اور بچہ اپنے ماں باپ کے مشابہہ کیسے ہوتا ہے؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا ان کا جواب مجھے ابھی ابھی حضرت جبریل علیہ السلام نے بتایا ہے، عبداللہ کہنے لگے کہ وہ تو فرشتوں میں یہودیوں کا دشمن ہے۔

نبی علیہ السلام نے فرمایا قیامت کی سب سے پہلی علامت تو وہ آگ ہوگی جو مشرق سے نکل کر تمام لوگوں کو مغرب میں جمع کر لے گی، اور اہل جنت کا سب سے پہلا کھانا مچھلی کا جگر ہوگی، اور بچے کے اپنے ماں باپ کے ساتھ مشابہہ ہونے کی وجہ یہ ہے کہ اگر مرد کا ''پانی'' عورت کے پانی پر غالب آ جائے تو وہ بچے کو اپنی طرف کھینچ لیتا ہے، اور اگر عورت کا ''پانی'' مرد کے پانی پر غالب آ جائے تو وہ بچے کو اپنی طرف کھینچ لیتی ہے۔

(۱۳۰۰۲) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ أَخْبَرَنَا خَالِدٌ عَنْ أَبِي قِلَابَةَ قَالَ أَنَسٌ أُمِرَ بِلَالٌ أَنْ يَشْفَعَ الْأَذَانَ وَيُوتِرَ الْإِقَامَةَ فَحَدَّثْتُ بِهِ أَيُّوبَ فَقَالَ إِلَّا الْإِقَامَةَ [راجع: ١٢٠٢٤].

(۱۳۰۰۲) حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ حضرت بلال رضی اللہ عنہ کو یہ حکم تھا کہ اذان کے کلمات جفت عدد میں اور اقامت کے کلمات طاق عدد میں کہا کریں۔

(۱۳۰۰۳) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ أَخْبَرَنَا سُلَيْمَانُ التَّيْمِيُّ حَدَّثَنَا أَنَسُ بْنُ مَالِكٍ قَالَ ذُكِرَ لِي أَنَّ نَبِيَّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ وَلَمْ أَسْمَعْهُ مِنْهُ إِنَّ فِيكُمْ قَوْمًا يَعْبُدُونَ وَيَدْأَبُونَ يَعْنِي يُعْجِبُونَ النَّاسَ وَتُعْجِبُهُمْ أَنْفُسُهُمْ يَمْرُقُونَ مِنَ الدِّينِ كَمَا يَمْرُقُ السَّهْمُ مِنَ الرَّمِيَّةِ [راجع: ١٢٩١٧].

(۱۳۰۰۳) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ مجھ سے نبی علیہ السلام کا یہ فرمان بیان کیا گیا ہے لیکن میں نے اسے خود نہیں سنا کہ تم میں ایک قوم ایسی آئے گی جو عبادت کرے گی اور دینداری پر ہوگی، حتیٰ کہ لوگ ان کی کثرت عبادت پر تعجب کیا کریں گے اور وہ خود بھی خود پسندی میں مبتلا ہوں گے، وہ لوگ دین سے اس طرح نکل جائیں گے جیسے تیر شکار سے نکل جاتا ہے۔

(۱۳۰۰۴) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ التَّيْمِيُّ حَدَّثَنَا أَنَسُ بْنُ مَالِكٍ قَالَ إِنِّي لَقَائِمٌ عَلَى الْحَيِّ أَسْقِيهِمْ مِنْ فَضِيخٍ لَهُمْ إِذْ جَاءَ رَجُلٌ فَقَالَ إِنَّهَا حُرِّمَتْ الْخَمْرُ فَقَالُوا اكْفِئْهَا يَا أَنَسُ فَأَكْفَأْتُهَا فَقُلْتُ لِأَنَسٍ مَا هِيَ قَالَ

بُسْرٌ وَرُطَبٌ قَالَ فَقَالَ أَبُو بَكْرِ بْنُ أَنَسٍ كَانَتْ خَمْرَهُمْ يَوْمَئِذٍ قَالَ وَحَدَّثَنِي رَجُلٌ عَنْ أَنَسٍ أَنَّهُ قَالَ ذَلِكَ أَيْضًا [راجع: ۱۲۹۱۹].

(۱۳۰۰۴) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں ایک دن کھڑا لوگوں کو فضیخ پلا رہا تھا کہ ایک شخص آیا اور کہنے لگا کہ شراب حرام ہوگئی، وہ کہنے لگے انس! تمہارے برتن میں جتنی شراب ہے سب انڈیل دو، راوی نے ان سے شراب کی تفتیش کی تو فرمایا کہ وہ تو صرف کچی اور پکی کھجور ملا کر بنائی گئی نبیذ تھی۔

(۱۳۰۰۵) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ قَالَ سَعِيدُ بْنُ يَزِيدَ أَخْبَرَنَا قَالَ قُلْتُ لِأَنَسِ بْنِ مَالِكٍ أَكَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَسْتَفْتِحُ الْقِرَاءَةَ بِ بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ أَوْ بِ الْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ فَقَالَ إِنَّكَ تَسْأَلُنِي عَنْ شَيْءٍ مَا سَأَلَنِي عَنْهُ أَحَدٌ [راجع: ۱۲۷۳۰].

(۱۳۰۰۵) سعید بن یزید رحمہ اللہ کہتے ہیں کہ میں نے حضرت انس رضی اللہ عنہ سے پوچھا کہ کیا نبی علیہ السلام قراءت کا آغاز بسم اللہ سے کرتے تھے یا الحمد للہ سے؟ انہوں نے فرمایا کہ تم نے مجھ سے ایسا سوال پوچھا ہے جس کے متعلق مجھ سے کسی نے نہیں پوچھا۔

(۱۳۰۰۶) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ أَخْبَرَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ قَالَ سَأَلْتُ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ عَنْ قَصْرِ الصَّلَاةِ فَقَالَ سَافَرْنَا مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنَ الْمَدِينَةِ إِلَى مَكَّةَ فَصَلَّى بِنَا رَكْعَتَيْنِ حَتَّى رَجَعْنَا فَسَأَلْتُهُ هَلْ أَقَامَ فَقَالَ نَعَمْ أَقَمْنَا بِمَكَّةَ عَشْرًا [راجع: ۱۲۹۷۶].

(۱۳۰۰۶) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ ہم لوگ نبی علیہ السلام کے ساتھ مدینہ منورہ سے نکلے، نبی علیہ السلام واپسی تک دو دو رکعتیں پڑھتے رہے، راوی کہتے ہیں کہ میں نے حضرت انس رضی اللہ عنہ سے پوچھا کہ نبی علیہ السلام نے اس سفر میں کتنے دن قیام فرمایا تھا؟ انہوں نے بتایا دس دن۔

(۱۳۰۰۷) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ حَدَّثَنَا حُمَيْدٌ الطَّوِيلُ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ لَمَّا قَدِمَ عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عَوْفٍ الْمَدِينَةَ آخَى النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَيْنَهُ وَبَيْنَ سَعْدِ بْنِ الرَّبِيعِ فَقَالَ أُقَاسِمُكَ مَالِي نِصْفَيْنِ وَلِي امْرَأَتَانِ فَأُطَلِّقُ إِحْدَاهُمَا فَإِذَا انْقَضَتْ عِدَّتُهَا فَتَزَوَّجْهَا فَقَالَ بَارَكَ اللَّهُ لَكَ فِي أَهْلِكَ وَمَالِكَ دُلُّونِي عَلَى السُّوقِ فَدَلُّوهُ فَانْطَلَقَ فَمَا رَجَعَ إِلَّا وَمَعَهُ شَيْءٌ مِنْ أَقِطٍ وَسَمْنٍ قَدْ اسْتَفْضَلَهُ فَرَآهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَعْدَ ذَلِكَ وَعَلَيْهِ وَضَرٌ مِنْ صُفْرَةٍ فَقَالَ مَهْيَمْ قَالَ تَزَوَّجْتُ امْرَأَةً مِنَ الْأَنْصَارِ قَالَ مَا أَصْدَقْتَهَا قَالَ نَوَاةً مِنْ ذَهَبٍ قَالَ حُمَيْدٌ أَوْ وَزْنَ نَوَاةٍ مِنْ ذَهَبٍ فَقَالَ أَوْلِمْ وَلَوْ بِشَاةٍ [صححه البخاري (۲۰۴۹)، ومسلم (۱۴۲۷)، وابن حبان (۴۰۶۰)]. [انظر: ۱۳۱۵۴، ۱۳۹۴۳].

(۱۳۰۰۷) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جب حضرت عبدالرحمٰن بن عوف رضی اللہ عنہ مدینہ منورہ آئے تو نبی علیہ السلام نے ان کے اور حضرت سعد بن ربیع رضی اللہ عنہ کے درمیان بھائی چارہ قائم کر دیا، حضرت سعد رضی اللہ عنہ نے ان سے فرمایا کہ میں اپنا سارا مال دو حصوں میں

تقسیم کرتا ہوں، نیز میری دو بیویاں ہیں، میں ان میں سے ایک کو طلاق دے دیتا ہوں، جب اس کی عدت گذر جائے تو آپ اس سے نکاح کر لیجئے گا، حضرت عبدالرحمن رضی اللہ عنہ نے فرمایا اللہ تعالیٰ آپ کے مال اور اہل خانہ کو آپ کے لیے باعث برکت بنائے، مجھے بازار کا راستہ دکھا دیجئے، چنانچہ انہوں نے حضرت ابن عوف رضی اللہ عنہ کو راستہ بتا دیا، اور وہ چلے گئے، واپس آئے تو ان کے پاس کچھ پنیر اور گھی تھا جو وہ منافع میں بچا کر لائے تھے۔

کچھ عرصے بعد نبی علیہ السلام نے حضرت عبدالرحمن رضی اللہ عنہ کو دیکھا تو ان پر زرد رنگ کے نشانات پڑے ہوئے تھے، نبی علیہ السلام نے ان سے فرمایا یہ نشان کیسے ہیں؟ انہوں نے بتایا کہ میں نے ایک انصاری خاتون سے شادی کر لی ہے، نبی علیہ السلام نے پوچھا مہر کتنا دیا؟ انہوں نے بتایا کہ کھجور کی گٹھلی کے برابر سونا، نبی علیہ السلام نے فرمایا ولیمہ کرو، اگرچہ صرف ایک بکری ہی سے ہو۔

(۱۳۰۰۸) حَدَّثَنَا بَهْزُ بْنُ أَسَدٍ أَبُو الْأَسْوَدِ الْعَمِّيُّ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ أَخْبَرَنَا إِسْحَاقُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي طَلْحَةَ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّ هَوَازِنَ جَاءَتْ يَوْمَ حُنَيْنٍ بِالصِّبْيَانِ وَالنِّسَاءِ وَالْإِبِلِ وَالنَّعَمِ فَجَعَلُوهُمْ صُفُوفًا يُكَثِّرُونَ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَمَّا الْتَقَوْا وَلَّى الْمُسْلِمُونَ مُدْبِرِينَ كَمَا قَالَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا عِبَادَ اللَّهِ أَنَا عَبْدُ اللَّهِ وَرَسُولُهُ يَا مَعْشَرَ الْأَنْصَارِ أَنَا عَبْدُ اللَّهِ وَرَسُولُهُ فَهَزَمَ اللَّهُ الْمُشْرِكِينَ قَالَ عَفَّانُ وَلَمْ يَضْرِبُوا بِسَيْفٍ وَلَمْ يَطْعَنُوا بِرُمْحٍ وَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَئِذٍ مَنْ قَتَلَ كَافِرًا فَلَهُ سَلَبُهُ فَقَتَلَ أَبُو طَلْحَةَ يَوْمَئِذٍ عِشْرِينَ رَجُلًا وَأَخَذَ أَسْلَابَهُمْ قَالَ وَقَالَ أَبُو قَتَادَةَ يَا رَسُولَ اللَّهِ ضَرَبْتُ رَجُلًا عَلَى حَبْلِ الْعَاتِقِ وَعَلَيْهِ دِرْعٌ فَأُجْهِضْتُ عَنْهُ فَانْظُرْ مَنْ أَخَذَهَا فَقَامَ رَجُلٌ فَقَالَ أَنَا أَخَذْتُهَا فَأَرْضِهِ مِنْهَا وَأَعْطِنِيهَا قَالَ وَكَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يُسْأَلُ شَيْئًا إِلَّا أَعْطَاهُ أَوْ سَكَتَ فَسَكَتَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ عُمَرُ لَا وَاللَّهِ لَا يُفِيئُهَا اللَّهُ عَلَى أَسَدٍ مِنْ أُسْدِهِ وَيُعْطِيكَهَا فَضَحِكَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَالَ صَدَقَ عُمَرُ قَالَ وَكَانَتْ أُمُّ سُلَيْمٍ مَعَهَا خِنْجَرٌ فَقَالَ أَبُو طَلْحَةَ مَا هَذَا مَعَكِ قَالَتْ اتَّخَذْتُهُ إِنْ دَنَا مِنِّي بَعْضُ الْمُشْرِكِينَ أَنْ أَبْعَجَ بِهِ بَطْنَهُ فَقَالَ أَبُو طَلْحَةَ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَلَا تَسْمَعُ مَا تَقُولُ أُمُّ سُلَيْمٍ قَالَتْ يَا رَسُولَ اللَّهِ اقْتُلْ مَنْ بَعْدَنَا مِنْ الطُّلَقَاءِ انْهَزَمُوا بِكَ قَالَ إِنَّ اللَّهَ قَدْ كَفَانَا وَأَحْسَنَ يَا أُمَّ سُلَيْمٍ [صححه مسلم (۱۸۰۹)، وابن حبان (۴۸۳۶، و۴۸۳۷)]. [راجع: ۱۲۱۵۵، ۱۲۲۶۱].

(۱۳۰۰۸) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ بنو ہوازن کے لوگ غزوۂ حنین میں بچے، عورتیں، اونٹ اور بکریاں تک لے کر آئے تھے، انہوں نے اپنی کثرت ظاہر کرنے کے لئے ان سب کو بھی مختلف صفوں میں کھڑا کر دیا، جب جنگ چھڑی تو مسلمان پیٹھ پھیر کر بھاگ گئے جیسا کہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے، اس پر نبی علیہ السلام نے مسلمانوں کو آواز دی کہ اے اللہ کے بندو! میں اللہ کا بندہ اور رسول (یہاں) ہوں، اے گروہ انصار! میں اللہ کا بندہ اور رسول (یہاں) ہوں، اس کے بعد اللہ نے (مسلمانوں کو فتح

اور) کافروں کو شکست سے دوچار کر دیا۔

نبی علیہ السلام نے اس دن یہ اعلان بھی فرمایا تھا کہ جو شخص کسی کافر کو قتل کرے گا، اس کا سارا ساز و سامان قتل کرنے والے کو ملے گا، چنانچہ حضرت ابوطلحہ رضی اللہ عنہ نے تنہا اس دن بیس کافروں کو قتل کیا تھا اور ان کا ساز و سامان لے لیا تھا، اسی طرح حضرت ابو قتادہ رضی اللہ عنہ نے بارگاہِ نبوت میں عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! میں نے ایک آدمی کو کندھے کی رسی پر مارا، اس نے زرہ پہن رکھی تھی، میں نے اسے بڑی مشکل سے قابو کر کے اپنی جان بچائی، آپ معلوم کر لیجئے کہ اس کا سامان کس نے لیا ہے؟ ایک آدمی نے کھڑے ہو کر عرض کیا کہ وہ سامان میں نے لے لیا ہے، یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! آپ انہیں میری طرف سے اس پر راضی کر لیجئے اور یہ سامان مجھ ہی کو دے دیجئے، نبی علیہ السلام کی عادت مبارکہ یہ تھی کہ اگر کوئی شخص کسی چیز کا سوال کرتا تو یا اسے عطاء فرما دیتے یا پھر سکوت فرما لیتے، اس موقع پر بھی آپ صلی اللہ علیہ وسلم خاموش ہو گئے، لیکن حضرت عمر رضی اللہ عنہ کہنے لگے بخدا! ایسا نہیں ہو سکتا کہ اللہ اپنے ایک شیر کو مالِ غنیمت عطاء کر دے اور نبی علیہ السلام وہ تمہیں دے دیں؟ نبی علیہ السلام نے مسکرا کر فرمایا کہ عمر سچ کہہ رہے ہیں۔

غزوۂ حنین ہی میں حضرت ام سلیم رضی اللہ عنہا کے پاس ایک خنجر تھا، حضرت ابوطلحہ رضی اللہ عنہ نے ان سے پوچھا کہ یہ تمہارے پاس کیا ہے؟ انہوں نے کہا کہ یہ میں نے اپنے پاس اس لئے رکھا ہے کہ اگر کوئی مشرک میرے قریب آیا تو میں اسی سے اس کا پیٹ پھاڑ دوں گی، حضرت ابوطلحہ رضی اللہ عنہ نے بارگاہِ رسالت میں عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! آپ نے ام سلیم کی بات سنی؟ پھر وہ کہنے لگیں یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! جو لوگ آپ کو چھوڑ کر بھاگ گئے تھے، انہیں قتل کروا دیجئے، نبی علیہ السلام نے فرمایا ام سلیم! اللہ نے ہماری کفایت خود ہی فرمائی اور ہمارے ساتھ اچھا معاملہ کیا۔

(۱۳۰۰۹) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا سُلَيْمُ بْنُ أَخْضَرَ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ عَوْنٍ قَالَ حَدَّثَنِي هِشَامُ بْنُ زَيْدِ بْنِ أَنَسٍ عَنْ أَنَسٍ لَمَّا كَانَ يَوْمُ حُنَيْنٍ وَجَمَعَتْ هَوَازِنُ وَغَطَفَانُ لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جَمْعًا كَثِيرًا وَرَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي عَشَرَةِ آلَافٍ أَوْ أَكْثَرَ وَمَعَهُ الطُّلَقَاءُ فَجَاءُوا بِالنَّعَمِ وَالذُّرِّيَّةِ فَذَكَرَ الْحَدِيثَ [انظر: ۱۴۰۲۱]

(۱۳۰۰۹) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۱۳۰۱۰) حَدَّثَنَا بَهْزٌ حَدَّثَنِي مُوسَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ أَبِي التَّيَّاحِ عَنْ أَنَسٍ قَالَ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَزُورُ أُمَّ سُلَيْمٍ وَلَهَا ابْنٌ صَغِيرٌ يُقَالُ لَهُ أَبُو عُمَيْرٍ وَكَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ يَا أَبَا عُمَيْرٍ مَا فَعَلَ النُّغَيْرُ قَالَ نُغَرٌ يَلْعَبُ بِهِ وَإِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَزُورُ أُمَّ سُلَيْمٍ أَحْيَانًا وَيَتَحَدَّثُ عِنْدَهَا فَتُدْرِكُهُ الصَّلَاةُ فَيُصَلِّي عَلَى بِسَاطٍ وَهُوَ حَصِيرٌ يَنْضَحُهُ بِالْمَاءِ [راجع: ۱۲۲۲۳].

(۱۳۰۱۰) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام حضرت ام سلیم رضی اللہ عنہا کے یہاں تشریف لے جایا کرتے تھے، ان کا ایک چھوٹا بیٹا تھا جس کا نام ابوعمیر تھا، نبی علیہ السلام نے اس سے فرمایا اے ابوعمیر! کیا ہوا نغیر؟ یہ ایک چڑیا تھی جس سے وہ کھیلا کرتا تھا، بعض اوقات نماز کا وقت آ جاتا تو حضرت ام سلیم رضی اللہ عنہا نبی علیہ السلام کے لئے جائے نماز بچھا دیتیں جس پر آپ صلی اللہ علیہ وسلم پانی چھڑک کر نماز پڑھتے تھے۔

(۱۳۰۱۱) حَدَّثَنَا بَهْزُ بْنُ أَسَدٍ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ حَدَّثَنَا ثَابِتٌ عَنْ أَنَسٍ أَنَّ أُسَيْدَ بْنَ حُضَيْرٍ وَعَبَّادَ بْنَ بِشْرٍ كَانَا عِنْدَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي لَيْلَةٍ ظَلْمَاءَ حِنْدِسٍ قَالَ فَلَمَّا خَرَجَا مِنْ عِنْدِهِ أَضَاءَتْ عَصَا أَحَدِهِمَا فَكَانَا يَمْشِيَانِ بِضَوْئِهَا فَلَمَّا تَفَرَّقَا أَضَاءَتْ عَصَا هَذَا وَعَصَا هَذَا [راجع: ۱۲۴۳۱].

(۱۳۰۱۱) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ رات کے وقت حضرت اسید بن حضیر رضی اللہ عنہ اور عباد بن بشر رضی اللہ عنہ اپنے کسی کام سے نبی علیہ السلام کے پاس بیٹھے گفتگو کر رہے تھے، اس دوران رات کا کافی حصہ بیت گیا اور وہ رات بہت تاریک تھی، جب وہ نبی علیہ السلام سے رخصت ہو کر نکلے تو ان کے ہاتھ میں ایک ایک لاٹھی تھی، ان میں سے ایک آدمی کی لاٹھی روشن ہوگئی اور وہ اس کی روشنی میں چلنے لگے، جب دونوں اپنے اپنے راستے پر جدا ہونے لگے تو دوسرے کی لاٹھی بھی روشن ہوگئی۔

(۱۳۰۱۲) حَدَّثَنَا بَهْزٌ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ زَيْدٍ قَالَ سَمِعْتُ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنْ قَامَتْ السَّاعَةُ وَبِيَدِ أَحَدِكُمْ فَسِيلَةٌ فَإِنْ اسْتَطَاعَ أَنْ لَا يَقُومَ حَتَّى يَغْرِسَهَا فَلْيَفْعَلْ [راجع: ۱۲۹۳۳]

(۱۳۰۱۲) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا اگر تم میں سے کسی پر قیامت قائم ہو جائے اور اس کے ہاتھ میں کھجور کا پودا ہو، تب بھی اگر ممکن ہو تو اسے چاہئے کہ اسے گاڑ دے۔

(۱۳۰۱۳) حَدَّثَنَا بَهْزٌ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ حَدَّثَنِي هِشَامُ بْنُ زَيْدٍ قَالَ دَخَلْتُ مَعَ جَدِّي دَارَ الْإِمَارَةِ فَإِذَا دَجَاجَةٌ مَصْبُورَةٌ تُرْمَى فَكُلَّمَا أَصَابَهَا سَهْمٌ صَاحَتْ فَقَالَ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ تُصْبَرَ الْبَهَائِمُ [راجع: ۱۲۱۸۵]

(۱۳۰۱۳) ہشام بن زید کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ میں اپنے دادا کے ساتھ دارالامارۃ میں داخل ہوا، وہاں ایک مرغی کو باندھ کر اس پر نشانہ بازی کی جا رہی تھی، اسے جب بھی تیر لگتا تو وہ چیخ مارتی، انہوں نے یہ دیکھ کر فرمایا کہ نبی علیہ السلام نے جانور کو باندھ کر اس پر نشانہ درست کرنے سے منع فرمایا ہے۔

(۱۳۰۱۴) حَدَّثَنَا بَهْزٌ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ قَالَ أَخْبَرَنَا أَبُو عِمْرَانَ الْجَوْنِيُّ وَحُمَيْدٌ عَنْ أَنَسٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ دَخَلْتُ الْجَنَّةَ فَرَأَيْتُ قَصْرًا مِنْ ذَهَبٍ فَقُلْتُ لِمَنْ هَذَا قَالُوا لِفَتًى مِنْ قُرَيْشٍ فَظَنَنْتُهُ لِي فَإِذَا هُوَ لِعُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ قَالَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا مَنَعَنِي يَا أَبَا حَفْصٍ أَنْ أَدْخُلَهُ إِلَّا مَا أَعْرِفُ مِنْ غَيْرَتِكَ قَالَ قَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ مَنْ كُنْتُ أَغَارُ عَلَيْهِ فَإِنِّي لَمْ أَكُنْ أَغَارُ عَلَيْكَ [اخرجه ابن حبان (۵۴)]

(۱۳۰۱۴) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا ایک مرتبہ میں جنت میں داخل ہوا تو وہاں سونے کا ایک محل نظر آیا، میں نے پوچھا یہ محل کس کا ہے؟ لوگوں نے بتایا کہ یہ ایک قریشی نوجوان کا ہے، میں سمجھا کہ شاید میرا ہے لیکن پتہ چلا کہ یہ عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ کا ہے، مجھے اگر تمہاری غیرت کے بارے معلوم نہ ہوتا تو میں ضرور اس میں داخل ہو جاتا، حضرت عمر رضی اللہ عنہ کہنے لگے یا رسول اللہ ﷺ! میں جس مرضی کے سامنے غیرت کا اظہار کروں، آپ کے سامنے نہیں کر سکتا۔

(۱۳۰۱۵) حَدَّثَنَا بَهْزٌ حَدَّثَنَا عِكْرِمَةُ بْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي طَلْحَةَ الْأَنْصَارِيُّ عَنْ عَمِّهِ أَنَسٍ

بْنِ مَالِكٍ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جَالِسًا فِي الْمَسْجِدِ وَأَصْحَابُهُ مَعَهُ إِذْ جَاءَ أَعْرَابِيٌّ فَبَالَ فِي الْمَسْجِدِ فَقَالَ أَصْحَابُهُ مَهْ مَهْ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تُزْرِمُوهُ دَعُوهُ ثُمَّ دَعَاهُ فَقَالَ لَهُ إِنَّ هَذِهِ الْمَسَاجِدَ لَا تَصْلُحُ لِشَيْءٍ مِنْ الْقَذَرِ وَالْبَوْلِ وَالْخَلَاءِ أَوْ كَمَا قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّمَا هِيَ لِقِرَاءَةِ الْقُرْآنِ وَذِكْرِ اللَّهِ وَالصَّلَاةِ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِرَجُلٍ مِنْ الْقَوْمِ قُمْ فَأْتِنَا بِدَلْوٍ مِنْ مَاءٍ فَشُنَّهُ عَلَيْهِ فَأَتَاهُ بِدَلْوٍ مِنْ مَاءٍ فَشَنَّهُ عَلَيْهِ [صححه مسلم (۲۸۵)، وابن خزيمة: (۲۹۳)].

(۱۳۰۱۵) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام مسجد میں اپنے صحابہ رضی اللہ عنہم کے ساتھ تشریف فرما تھے، کہ ایک دیہاتی آیا اور مسجد میں پیشاب کرنے لگا، صحابہ کرام رضی اللہ عنہم نے اسے خبردار کرنے کے لئے روکا، نبی علیہ السلام نے فرمایا اسے مت روکو، اسے چھوڑ دو، پھر اس کے فارغ ہونے کے بعد اسے بلا کر فرمایا کہ ان مساجد میں کسی قسم کی گندگی، پیشاب اور پاخانہ کرنا مناسب نہیں ہے، یہ مساجد تو قرآن کریم کی تلاوت، ذکر اللہ اور نماز کے لئے ہوتی ہیں، پھر نبی علیہ السلام نے ایک آدمی سے فرمایا جا کر پانی کا ایک ڈول لے کر آؤ اور اس پر بہادو، چنانچہ اس نے پانی کا ڈول لا کر اس پیشاب پر بہادیا۔

(۱۳۰۱۶) حَدَّثَنَا بَهْزٌ وَعَفَّانُ قَالَا حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ أَخْبَرَنَا إِسْحَاقُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي طَلْحَةَ عَنْ أَنَسٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ قَائِمًا يُصَلِّي فِي بَيْتِهِ فَجَاءَ رَجُلٌ فَاطَّلَعَ فِي الْبَيْتِ وَقَالَ عَفَّانُ فِي بَيْتِهِ فَأَخَذَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَهْمًا مِنْ كِنَانَتِهِ فَسَدَّدَهُ نَحْوَ عَيْنَيْهِ حَتَّى انْصَرَفَ [قال الألباني: صحيح الاسناد (النسائي: ۸/ ٦٠)].

(۱۳۰۱۶) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام اپنے گھر میں کھڑے نماز پڑھ رہے تھے کہ ایک آدمی آ کر کسی سوراخ سے اندر جھانکنے لگا، نبی علیہ السلام نے اپنے ترکش سے ایک تیر نکال کر اس کی طرف سیدھا کیا تو وہ آدمی پیچھے ہٹ گیا۔

(۱۳۰۱۷) حَدَّثَنَا بَهْزٌ وَعَفَّانُ قَالَا حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي طَلْحَةَ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَجِيءُ الدَّجَّالُ فَيَطَأُ الْأَرْضَ إِلَّا مَكَّةَ وَالْمَدِينَةَ فَيَأْتِي الْمَدِينَةَ فَيَجِدُ بِكُلِّ نَقْبٍ مِنْ نِقَابِهَا صُفُوفًا مِنْ الْمَلَائِكَةِ فَيَأْتِي سَبْخَةَ الْجُرُفِ فَيَضْرِبُ رِوَاقَهُ فَتَرْجُفُ الْمَدِينَةُ ثَلَاثَ رَجَفَاتٍ فَيَخْرُجُ إِلَيْهِ كُلُّ مُنَافِقٍ وَمُنَافِقَةٍ [صححه البخاري (۱۸۸۱)، ومسلم (۲۹۴۳)، وابن حبان (٦٨٠٣)]. [انظر: ۱۳۵۲۹].

(۱۳۰۱۷) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا دجال آئے گا تو مکہ اور مدینہ کے علاوہ ساری زمین کو اپنے پیروں سے روند ڈالے گا، وہ مدینہ آنے کی کوشش بھی کرے گا لیکن اس کے ہر دروازے پر فرشتوں کی صفیں پائے گا، پھر وہ ''جرف'' کے ویرانے میں پہنچ کر اپنا خیمہ لگائے گا، اس وقت مدینہ منورہ میں تین زلزلے آئیں گے اور ہر منافق مرد و عورت مدینہ سے نکل کر دجال سے جا ملے گا۔

(۱۳۰۱۸) حَدَّثَنَا بَهْزٌ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ أَخْبَرَنَا إِسْحَاقُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ وَثَابِتٌ عَنْ أَنَسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَوْلَا الْهِجْرَةُ لَكُنْتُ امْرَأً مِنَ الْأَنْصَارِ

(۱۳۰۱۸) حضرت انس ﷜ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا اگر ہجرت نہ ہوتی تو میں انصاری کا ایک فرد ہوتا۔

(۱۳۰۱۹) حَدَّثَنَا بَهْزٌ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ حَدَّثَنَا قَتَادَةُ عَنْ أَنَسٍ قَالَ جَاءَ رَجُلٌ وَالنَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الصَّلَاةِ فَقَالَ الْحَمْدُ لِلَّهِ حَمْدًا كَثِيرًا طَيِّبًا مُبَارَكًا فِيهِ فَلَمَّا قَضَى النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الصَّلَاةَ قَالَ أَيُّكُمْ الْقَائِلُ كَذَا وَكَذَا قَالَ فَأَرَمَّ الْقَوْمُ قَالَ فَأَعَادَهَا ثَلَاثَ مَرَّاتٍ فَقَالَ رَجُلٌ أَنَا قُلْتُهَا وَمَا أَرَدْتُ بِهَا إِلَّا الْخَيْرَ قَالَ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَقَدْ ابْتَدَرَهَا اثْنَا عَشَرَ مَلَكًا فَمَا دَرَوْا كَيْفَ يَكْتُبُونَهَا حَتَّى سَأَلُوا رَبَّهُمْ عَزَّ وَجَلَّ قَالَ اكْتُبُوهَا كَمَا قَالَ عَبْدِي [صححه ابن خزيمة (٤٦٦) قال شعيب: اسناده صحيح][انظر: ١٣٨٨٠].

(۱۳۰۱۹) حضرت انس ﷜ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نماز کھڑی ہوئی تو ایک آدمی آیا، صف تک پہنچ کر وہ کہنے لگا "الحمدلله حمدا کثیرا طیبا مبارکا فیه" نبی ﷺ نے نماز سے فارغ ہو کر پوچھا کہ تم میں سے کون بولا تھا؟ لوگ خاموش رہے، نبی ﷺ نے تین مرتبہ پوچھا، بالآخر وہ آدمی کہنے لگا یا رسول اللہ ﷺ! میں بولا تھا، اور میرا ارادہ تو خیر ہی کا تھا، نبی ﷺ نے فرمایا میں نے بارہ فرشتوں کو اس کی طرف تیزی سے بڑھتے ہوئے دیکھا کہ کون اس جملے کو پہلے اٹھاتا ہے، لیکن انہیں سمجھ نہ آئی کہ اس کا کتنا ثواب لکھیں چنانچہ انہوں نے اللہ تعالیٰ سے پوچھا، اللہ تعالیٰ نے فرمایا یہ کلمات اسی طرح لکھو جیسے میرے بندے نے کہے ہیں۔

(۱۳۰۲۰) حَدَّثَنَا بَهْزٌ وَعَفَّانُ قَالَا حَدَّثَنَا هَمَّامٌ حَدَّثَنَا قَتَادَةُ عَنْ أَنَسٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ بَيْنَمَا أَنَا أَسِيرُ فِي الْجَنَّةِ فَإِذَا أَنَا بِنَهَرٍ حَافَتَاهُ قِبَابُ الدُّرِّ الْمُجَوَّفِ قَالَ فَقُلْتُ مَا هَذَا يَا جِبْرِيلُ قَالَ هَذَا الْكَوْثَرُ الَّذِي أَعْطَاكَ رَبُّكَ عَزَّ وَجَلَّ قَالَ فَضَرَبْتُ بِيَدِي فَإِذَا طِينُهُ مِسْكٌ أَذْفَرُ وَقَالَ عَفَّانُ الْمُجَوَّفُ [راجع: ١٢٧٠٤، ١٤١٢٥].

(۱۳۰۲۰) حضرت انس ﷜ سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا میں جنت میں داخل ہوا تو اچانک ایک نہر پر نظر پڑی جس کے دونوں کناروں پر موتیوں کے خیمے لگے ہوئے تھے، میں نے اس میں ہاتھ ڈال کر پانی میں بہنے والی چیز کو پکڑا تو وہ مہکتی ہوئی مشک تھی، میں نے جبریل ﷤ سے پوچھا کہ یہ کیا ہے؟ تو انہوں نے بتایا کہ یہ نہر کوثر ہے جو اللہ نے آپ کو عطاء فرمائی ہے۔

(۱۳۰۲۱) حَدَّثَنَا بَهْزٌ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ قَالَ أَخْبَرَنِي قَتَادَةُ قَالَ حَدَّثَنِي أَنَسُ بْنُ مَالِكٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَنَتَ شَهْرًا ثُمَّ تَرَكَهُ [راجع: ١٢١٧٤].

(۱۳۰۲۱) حضرت انس ﷜ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے ایک مہینہ تک رکوع کے بعد قنوت نازلہ پڑھی ہے پھر اسے ترک فرما دیا تھا۔

(۱۳۰۲۲) حَدَّثَنَا بَهْزٌ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ عَنْ قَتَادَةَ و حَدَّثَنَا عَفَّانُ قَالَ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا قَتَادَةُ عَنْ أَنَسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اعْتَدِلُوا فِي السُّجُودِ وَلَا يَبْسُطْ أَحَدُكُمْ ذِرَاعَيْهِ كَالْكَلْبِ وَلَا يَبْزُقْ

بَيْنَ يَدَيْهِ وَلَا عَنْ يَمِينِهِ فَإِنَّمَا يُنَاجِي رَبَّهُ وَلَكِنْ عَنْ يَسَارِهِ أَوْ تَحْتَ قَدَمِهِ [راجع: ۱۲۰۸۹، ۱۲۰۸۶].

(۱۳۰۲۲) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا سجدوں میں اعتدال برقرار رکھا کرو، اور تم میں سے کوئی شخص کتے کی طرح اپنے ہاتھ نہ بچھائے۔

اور جب تم میں سے کوئی شخص نماز پڑھ رہا ہوتا ہے تو وہ اپنے رب سے مناجات کر رہا ہوتا ہے، اس لئے اس حالت میں تم میں سے کوئی شخص اپنی دائیں جانب نہ تھوکا کرے بلکہ بائیں جانب یا اپنے پاؤں کے نیچے تھوکا کرے۔

(۱۳۰۲۳) حَدَّثَنَا بَهْزٌ وَحَدَّثَنَا عَفَّانُ قَالَا حَدَّثَنَا هَمَّامٌ قَالَ عَفَّانُ فِي حَدِيثِهِ حَدَّثَنَا قَتَادَةُ أَنَّ أَنَسًا أَخْبَرَهُ أَنَّ الزُّبَيْرَ وَعَبْدَ الرَّحْمَنِ بْنَ عَوْفٍ شَكَوَا إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْقَمْلَ فَاسْتَأْذَنَا فِي غَزَاةٍ لَهُمَا فَرَخَّصَ لَهُمَا فِي قَمِيصِ الْحَرِيرِ قَالَ بَهْزٌ قَالَ أَنَسٌ فَرَأَيْتُ عَلَى كُلِّ وَاحِدٍ مِنْهُمَا قَمِيصًا مِنْ حَرِيرٍ [راجع: ۱۲۲۵۵].

(۱۳۰۲۳) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ حضرت زبیر رضی اللہ عنہ اور عبدالرحمن بن عوف رضی اللہ عنہ نے نبی علیہ السلام سے جوؤں کی شکایت کی، نبی علیہ السلام نے انہیں ریشمی کپڑے پہننے کی اجازت مرحمت فرما دی، چنانچہ میں نے ان میں سے ہر ایک کو ریشمی قمیص پہنے ہوئے دیکھا ہے۔

(۱۳۰۲۴) حَدَّثَنَا بَهْزٌ وَحَدَّثَنَا عَفَّانُ قَالَا أَنْبَأَنَا هَمَّامٌ قَالَ عَفَّانُ حَدَّثَنَا وَقَالَ بَهْزٌ أَخْبَرَنَا قَتَادَةُ عَنْ أَنَسٍ أَنَّ رَجُلًا مِنْ أَهْلِ الْبَادِيَةِ أَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ مَتَى السَّاعَةُ قَالَ وَيْلَكَ وَمَا أَعْدَدْتَ لِلسَّاعَةِ قَالَ مَا أَعْدَدْتُ لَهَا شَيْئًا إِلَّا أَنِّي أُحِبُّ اللَّهَ وَرَسُولَهُ قَالَ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَإِنَّكَ مَعَ مَنْ أَحْبَبْتَ قَالَ قَالَ أَصْحَابُهُ نَحْنُ كَذَلِكَ قَالَ نَعَمْ وَأَنْتُمْ كَذَلِكَ قَالَ فَفَرِحُوا يَوْمَئِذٍ فَرَحًا شَدِيدًا قَالَ فَمَرَّ غُلَامٌ لِلْمُغِيرَةِ بْنِ شُعْبَةَ قَالَ أَنَسٌ وَكَانَ مِنْ أَقْرَانِي قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنْ يُؤَخَّرْ هَذَا فَلَنْ يُدْرِكَهُ الْهَرَمُ حَتَّى تَقُومَ السَّاعَةُ وَقَالَ عَفَّانُ فَفَرِحْنَا بِهِ يَوْمَئِذٍ فَرَحًا شَدِيدًا [صححه البخاري (۶۱۶۷)، ومسلم (۲۹۵۳)].

(۱۳۰۲۴) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ ایک دیہاتی آیا اور کہنے لگا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! قیامت کب قائم ہوگی؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا تم نے قیامت کے لئے کیا تیاری کر رکھی ہے؟ اس نے کہا کہ میں نے کوئی بہت زیادہ اعمال تو مہیا نہیں کر رکھے، البتہ اتنی بات ضرور ہے کہ میں اللہ اور اس کے رسول سے محبت کرتا ہوں، نبی علیہ السلام نے فرمایا کہ تم اس کے ساتھ ہو گے جس کے ساتھ تم محبت کرتے ہو، حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ صحابہ رضی اللہ عنہم نے پوچھا ہمارا بھی یہی حکم ہے؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا ہاں! تمہارا بھی یہی حکم ہے، چنانچہ میں نے مسلمانوں کو اسلام قبول کرنے کے بعد اس دن جتنا خوش دیکھا، اس سے پہلے کبھی نہیں دیکھا، اسی دوران حضرت مغیرہ بن شعبہ رضی اللہ عنہ کا ایک غلام ''جو میرا ہم عمر تھا'' وہاں سے گذرا تو نبی علیہ السلام نے فرمایا اگر اس کی زندگی ہوئی تو یہ بڑھاپے کو نہیں پہنچے گا کہ قیامت قائم ہو جائے گی۔

(۱۳۰۲۵) حَدَّثَنَا بَهْزٌ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ عَنْ قَتَادَةَ قَالَ سَأَلْتُ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ أَخَضَبَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

قَالَ لَمْ يَبْلُغْ ذَلِكَ إِنَّمَا كَانَ شَيْءٌ فِي صُدْغَيْهِ وَلَكِنْ أَبُو بَكْرٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ خَضَبَ بِالْحِنَّاءِ وَالْكَتَمِ

[صححه البخاري (٣٥٥٠)]. [انظر: ١٣٦٦٥].

(۱۳۰۲۵) قتادہ رحمۃ اللہ علیہ کہتے ہیں کہ میں نے حضرت انس رضی اللہ عنہ سے پوچھا کہ کیا نبی علیہ السلام نے خضاب لگایا ہے؟ انہوں نے فرمایا یہاں تک نوبت ہی نہیں آئی، نبی علیہ السلام کی کنپٹیوں میں چند بال سفید تھے، البتہ حضرت صدیق اکبر رضی اللہ عنہ مہندی اور وسمہ کا خضاب لگاتے تھے۔

(١٣٠٢٦) حَدَّثَنَا بَهْزٌ وَعَفَّانُ قَالَا حَدَّثَنَا هَمَّامٌ أَخْبَرَنَا قَتَادَةُ عَنْ أَنَسٍ أَنَّ يَهُودِيًّا مَرَّ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَصْحَابِهِ فَقَالَ السَّامُ عَلَيْكُمْ فَرَدَّ عَلَيْهِ أَصْحَابُ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّمَا قَالَ السَّامُ عَلَيْكُمْ فَأُخِذَ الْيَهُودِيُّ فَجِيءَ بِهِ فَاعْتَرَفَ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رُدُّوا عَلَيْهِمْ مَا قَالُوا [راجع: ١٢٤٥٤].

(۱۳۰۲۶) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک یہودی نے نبی علیہ السلام اور صحابہ رضی اللہ عنہم کو سلام کرتے ہوئے "السام علیکم" کہا، نبی علیہ السلام نے صحابہ رضی اللہ عنہم سے فرمایا اس نے "السام علیك" کہا ہے، یہودی کو پکڑ کر لایا گیا تو اس نے اس کا اقرار کیا نبی علیہ السلام نے فرمایا جب تمہیں کوئی "کتابی" سلام کرے تو اسے اسی کا جملہ لوٹا دیا کرو۔

(١٣٠٢٧) حَدَّثَنَا بَهْزٌ وَعَفَّانُ قَالَا حَدَّثَنَا أَبَانُ بْنُ يَزِيدَ حَدَّثَنَا قَتَادَةُ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّ نَبِيَّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَقُولُ لَوْ أَنَّ لِابْنِ آدَمَ وَادِيَيْنِ مِنْ مَالٍ لَابْتَغَى وَادِيًا ثَالِثًا وَلَا يَمْلَأُ جَوْفَ ابْنِ آدَمَ إِلَّا التُّرَابُ قَالَ عَفَّانُ ثُمَّ يَتُوبُ اللَّهُ عَلَى مَنْ تَابَ [راجع: ١٢٢٥٣].

(۱۳۰۲۷) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام فرماتے تھے کہ اگر ابن آدم کے پاس مال سے بھری ہوئی دو وادیاں بھی ہوتیں تو وہ تیسری کی تمنا کرتا اور ابن آدم کا پیٹ صرف قبر کی مٹی ہی بھر سکتی ہے، اور جو توبہ کرتا ہے، اللہ اس کی توبہ قبول فرما لیتا ہے۔

(١٣٠٢٨) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ قَالَ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَوْ كَانَ لِابْنِ آدَمَ وَادِيَيْنِ فَذَكَرَ مِثْلَهُ

(۱۳۰۲۸) گزشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(١٣٠٢٩) حَدَّثَنَا عَفَّانُ وَحَدَّثَنِي بَهْزٌ قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ حَدَّثَنَا قَتَادَةُ وَقَالَ عَفَّانُ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يَهْرَمُ ابْنُ آدَمَ وَيَشِبُّ مِنْهُ اثْنَتَانِ الْحِرْصُ عَلَى الْمَالِ وَالْحِرْصُ عَلَى الْعُمُرِ

[راجع: ١٢١٦٦].

(۱۳۰۲۹) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا انسان تو بوڑھا ہو جاتا ہے لیکن دو چیزیں اس میں جوان ہو جاتی ہیں، مال کی حرص اور لمبی عمر کی امید۔

(۱۳۰۳۰) حَدَّثَنَا بَهْزٌ وَحَدَّثَنَا عَفَّانُ قَالَا حَدَّثَنَا أَبَانُ حَدَّثَنَا قَتَادَةُ حَدَّثَنَا أَنَسُ بْنُ مَالِكٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَخَلَ نَخْلًا لِأُمِّ مُبَشِّرٍ امْرَأَةٍ مِنَ الْأَنْصَارِ فَقَالَ مَنْ غَرَسَ هَذَا الْغَرْسَ أَمُسْلِمٌ أَمْ كَافِرٌ قَالُوا مُسْلِمٌ قَالَ لَا يَغْرِسُ مُسْلِمٌ غَرْسًا فَيَأْكُلَ مِنْهُ إِنْسَانٌ أَوْ دَابَّةٌ أَوْ طَائِرٌ إِلَّا كَانَ لَهُ صَدَقَةً [راجع: ۱۲۵۲۳].

(۱۳۰۳۰) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام ام مبشر نامی انصاری خاتون کے باغ میں تشریف لے گئے اور فرمایا کہ یہ باغ کسی مسلمان نے لگایا ہے یا کافر نے؟ لوگوں نے بتایا مسلمان نے، نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا جو مسلمان کوئی پودا اگاتا ہے اور اس سے کسی پرندے، انسان یا درندے کو رزق ملتا ہے تو وہ اس کے لیے صدقہ کا درجہ رکھتا ہے۔

(۱۳۰۳۱) حَدَّثَنَا بَهْزٌ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَوَّامِ الْقَطَّانُ قَالَ أَبِي وَهُوَ عِمْرَانُ بْنُ دَاوَرَ وَهُوَ أَعْمَى حَدَّثَنَا قَتَادَةُ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اسْتَخْلَفَ ابْنَ أُمِّ مَكْتُومٍ عَلَى الْمَدِينَةِ مَرَّتَيْنِ يُصَلِّي بِهِمْ وَهُوَ أَعْمَى [راجع: ۱۲۳۶۹].

(۱۳۰۳۱) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے حضرت ابن ام مکتوم رضی اللہ عنہ کو مدینہ منورہ میں اپنا جانشین دو مرتبہ بنایا تھا وہ نابینا تھے اور لوگوں کو نماز پڑھایا کرتے تھے۔

(۱۳۰۳۲) حَدَّثَنَا بَهْزٌ حَدَّثَنَا جَرِيرُ بْنُ حَازِمٍ قَالَ سَمِعْتُ قَتَادَةَ يُحَدِّثُ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَحْتَجِمُ ثَلَاثًا وَاحِدَةً عَلَى كَاهِلِهِ وَاثْنَتَيْنِ عَلَى الْأَخْدَعَيْنِ [راجع: ۱۲۲۱۵].

(۱۳۰۳۲) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام دو مرتبہ اخدعین اور ایک مرتبہ کاہل نامی کندھوں کے درمیان مخصوص جگہوں پر سینگی لگواتے تھے۔

(۱۳۰۳۳) حَدَّثَنَا بَهْزٌ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ قَالَ سَمِعْتُ قَتَادَةَ قَالَ قُلْتُ لِأَنَسٍ كَيْفَ كَانَتْ قِرَاءَةُ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ كَانَ يَمُدُّ صَوْتَهُ مَدًّا

(۱۳۰۳۳) قتادہ رحمہ اللہ کہتے ہیں کہ میں نے ایک مرتبہ حضرت انس رضی اللہ عنہ سے نبی علیہ السلام کی قراءت کی کیفیت کے متعلق پوچھا تو انہوں نے فرمایا کہ نبی علیہ السلام اپنی آواز کو کھینچا کرتے تھے۔

(۱۳۰۳۴) حَدَّثَنَا بَهْزٌ وَحَدَّثَنَا أَبُو كَامِلٍ قَالَا حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَقُولُ اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنْ قَوْلٍ لَا يُسْمَعُ وَعَمَلٍ لَا يُرْفَعُ وَقَلْبٍ لَا يَخْشَعُ وَعِلْمٍ لَا يَنْفَعُ [راجع: ۱۲۲۲۲].

(۱۳۰۳۴) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام یہ دعاء فرمایا کرتے تھے اے اللہ! میں نہ سنی جانے والی بات، نہ بلند ہونے والے عمل، خشوع سے خالی دل، اور غیر نافع علم سے آپ کی پناہ میں آتا ہوں۔

(۱۳۰۳۵) حَدَّثَنَا بَهْزٌ وَحَسَنُ بْنُ مُوسَى قَالَا حَدَّثَنَا حَمَّادٌ حَدَّثَنَا قَتَادَةُ عَنْ أَنَسٍ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنْ الْبَرَصِ وَالْجُنُونِ وَالْجُذَامِ وَمِنْ سَيِّءِ الْأَسْقَامِ [صححه ابن حبان (۸۳)]. [انظر: ۱۳۷۰۹].

(۱۳۰۳۵) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام یہ دعاء فرمایا کرتے تھے کہ اے اللہ! میں برص، جنون، کوڑھ اور ہر بدترین بیماری سے آپ کی پناہ مانگتا ہوں۔

(۱۳۰۳۶) حَدَّثَنَا بَهْزٌ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ حَدَّثَنَا قَتَادَةُ عَنْ أَنَسٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَمُرُّ بِالتَّمْرَةِ فَمَا يَمْنَعُهُ مِنْ أَخْذِهَا إِلَّا مَخَافَةُ أَنْ تَكُونَ صَدَقَةً [اخرجه ابوداود (۱۶۵۴) والنسائي ۸/ ۲۷۰. قال شعيب: اسناده صحيح].

(۱۳۰۳۶) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام کو راستے میں کھجور پڑی ہوئی ملتی اور انہیں یہ اندیشہ نہ ہوتا کہ یہ صدقہ کی ہوگی تو وہ اسے کھا لیتے تھے۔

(۱۳۰۳۷) حَدَّثَنَا بَهْزٌ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ حَدَّثَنَا قَتَادَةُ عَنْ أَنَسٍ أَنَّ جَارِيَةً وُجِدَ رَأْسُهَا بَيْنَ حَجَرَيْنِ فَقِيلَ لَهَا مَنْ فَعَلَ بِكِ هَذَا أَفُلَانٌ أَفُلَانٌ حَتَّى سَمَّى الْيَهُودِيَّ فَأَوْمَأَتْ بِرَأْسِهَا نَعَمْ فَأُخِذَ الْيَهُودِيُّ فَاعْتَرَفَ فَأَمَرَ بِهِ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَرُضَّ رَأْسُهُ بِالْحِجَارَةِ [راجع: ۱۲۷۷۱].

(۱۳۰۳۷) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک یہودی نے ایک انصاری بچی کو پتھر مار مار کر اس کا سر کچل دیا، اس بچی سے پوچھا کہ کیا تمہارے ساتھ یہ سلوک فلاں نے کیا ہے، فلاں نے کیا ہے یہاں تک کہ جب اس یہودی کا نام آیا تو اس نے سر کے اشارے سے ہاں کہہ دیا، اس یہودی کو پکڑ کر نبی علیہ السلام کے سامنے لایا گیا، اس نے اپنے جرم کا اعتراف کر لیا، نبی علیہ السلام نے حکم دیا اور اس کا سر بھی پتھروں سے کچل دیا گیا۔

(۱۳۰۳۸) حَدَّثَنَا بَهْزٌ حَدَّثَنَا أَبُو هِلَالٍ قَالَ حَدَّثَنَا قَتَادَةُ عَنْ أَنَسٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ وَعَدَنِي رَبِّي عَزَّ وَجَلَّ أَنْ يُدْخِلَ مِنْ أُمَّتِي الْجَنَّةَ مِائَةَ أَلْفٍ فَقَالَ أَبُو بَكْرٍ يَا رَسُولَ اللَّهِ زِدْنَا قَالَ لَهُ وَهَكَذَا وَأَشَارَ بِيَدِهِ قَالَ يَا نَبِيَّ اللَّهِ زِدْنَا فَقَالَ وَهَكَذَا وَأَشَارَ بِيَدِهِ قَالَ يَا نَبِيَّ اللَّهِ زِدْنَا فَقَالَ وَهَكَذَا فَقَالَ عُمَرُ قَطْكَ يَا أَبَا بَكْرٍ قَالَ مَا لَنَا وَلَكَ يَا ابْنَ الْخَطَّابِ قَالَ لَهُ عُمَرُ إِنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ قَادِرٌ أَنْ يُدْخِلَ النَّاسَ الْجَنَّةَ كُلَّهُمْ بِحَفْنَةٍ وَاحِدَةٍ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَدَقَ عُمَرُ [انظر: ۱۲۷۲۵].

(۱۳۰۳۸) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا اللہ تعالیٰ نے مجھ سے یہ وعدہ فرمایا ہے کہ وہ میری امت کے ایک لاکھ آدمیوں کو جنت میں داخل فرمائے گا، حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ نے عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! اس تعداد میں اضافہ کیجئے، نبی علیہ السلام نے اپنی ہتھیلی جمع کر کے فرمایا کہ اتنے افراد مزید ہوں گے، حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ نے پھر عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! اس تعداد میں اضافہ کیجئے، نبی علیہ السلام نے پھر اپنی ہتھیلی جمع کر کے فرمایا کہ اتنے افراد مزید ہوں گے، اس پر حضرت عمر رضی اللہ عنہ کہنے لگے کہ

ابوبکر! بس کیجئے، حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ نے فرمایا عمر! پیچھے ہٹو، حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے کہا کہ اگر اللہ چاہے تو ایک ہی ہاتھ میں ساری مخلوق کو جنت میں داخل کر دے، نبی علیہ السلام نے فرمایا عمر سچ کہتے ہیں۔

(۱۳۰۳۹) حَدَّثَنَا بَهْزٌ حَدَّثَنَا أَبُو هِلَالٍ حَدَّثَنَا قَتَادَةُ عَنْ أَنَسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَزَالُ الْعَبْدُ بِخَيْرٍ مَا لَمْ يَسْتَعْجِلْ قَالُوا يَا رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَيْفَ يَسْتَعْجِلُ قَالَ يَقُولُ دَعَوْتُ رَبِّي فَلَمْ يَسْتَجِبْ لِي [اخرجه ابو يعلى (٢٨٦٥) قال شعيب: صحيح لغيره وهذا اسناد حسن في الشواهد]. [انظر: ١٣٢٣٠].

(۱۳۰۳۹) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا بندہ اس وقت تک خیر پر رہتا ہے جب تک وہ جلد بازی سے کام نہ لے، صحابہ رضی اللہ عنہم نے پوچھا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! جلدی سے کیا مراد ہے؟ فرمایا بندہ یوں کہنا شروع کر دے کہ میں نے اپنے پروردگار سے اتنی دعائیں کیں لیکن اس نے قبول ہی نہیں کی۔

(۱۳۰۴۰) حَدَّثَنَا بَهْزٌ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ قَالَ سَمِعْتُ قَتَادَةَ قَالَ حَدَّثَنَا أَنَسُ بْنُ مَالِكٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَوْ تَعْلَمُونَ مَا أَعْلَمُ لَضَحِكْتُمْ قَلِيلًا وَلَبَكَيْتُمْ كَثِيرًا [صححه ابن حبان (٥٧٩٢)، وقال الألباني: صحيح (ابن ماجة: ٤١٩١)]. [انظر: ١٣٢٢٩، ١٣٦٦٦، ١٣٨٧٣].

(۱۳۰۴۰) حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک دن نبی علیہ السلام نے فرمایا جو میں جانتا ہوں، اگر تم نے وہ جانتے ہوتے تو تم بہت تھوڑا ہنستے اور کثرت سے رویا کرتے۔

(۱۳۰۴۱) حَدَّثَنَا بَهْزٌ حَدَّثَنَا أَبَانُ حَدَّثَنَا قَتَادَةُ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّ نَبِيَّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَقُولُ بُعِثْتُ أَنَا وَالسَّاعَةُ كَهَاتَيْنِ وَرَفَعَ أُصْبُعَيْهِ السَّبَّابَةَ وَالْوُسْطَى فَضَّلَ إِحْدَاهُمَا عَلَى الْأُخْرَى [انظر: ١٣٣٥٢].

(۱۳۰۴۱) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا میں اور قیامت ان دو انگلیوں کی طرح اکٹھے بھیجے گئے ہیں، یہ کہہ کر نبی علیہ السلام نے شہادت والی انگلی اور درمیانی انگلی کی طرف اشارہ فرمایا۔

(۱۳۰۴۲) حَدَّثَنَا بَهْزٌ وَحَدَّثَنَا عَفَّانُ قَالَا حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ الْمُغِيرَةِ عَنْ ثَابِتٍ قَالَ عَفَّانُ حَدَّثَنَا ثَابِتٌ قَالَ أَنَسٌ كُنَّا نُهِينَا فِي الْقُرْآنِ أَنْ نَسْأَلَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ شَيْءٍ قَالَ وَكَانَ يُعْجِبُنَا أَنْ يَجِيءَ الرَّجُلُ مِنْ أَهْلِ الْبَادِيَةِ الْعَاقِلُ يَسْأَلُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فَجَاءَ رَجُلٌ فَقَالَ يَا مُحَمَّدُ أَتَانَا رَسُولُكَ وَزَعَمَ لَنَا أَنَّكَ تَزْعُمُ أَنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ أَرْسَلَكَ قَالَ صَدَقَ قَالَ فَمَنْ خَلَقَ السَّمَاءَ قَالَ اللَّهُ قَالَ فَمَنْ خَلَقَ الْأَرْضَ قَالَ اللَّهُ قَالَ فَمَنْ نَصَبَ هَذِهِ الْجِبَالَ قَالَ اللَّهُ قَالَ فَبِالَّذِي خَلَقَ السَّمَاءَ وَخَلَقَ الْأَرْضَ وَنَصَبَ الْجِبَالَ آللَّهُ أَرْسَلَكَ قَالَ نَعَمْ قَالَ وَزَعَمَ رَسُولُكَ أَنَّ عَلَيْنَا خَمْسَ صَلَوَاتٍ فِي يَوْمِنَا وَلَيْلَتِنَا قَالَ صَدَقَ قَالَ فَبِالَّذِي أَرْسَلَكَ آللَّهُ أَمَرَكَ بِهَذَا قَالَ نَعَمْ قَالَ وَزَعَمَ رَسُولُكَ أَنَّ عَلَيْنَا زَكَاةً فِي أَمْوَالِنَا قَالَ

صَدَقَ قَالَ فَبِالَّذِی أَرْسَلَكَ آللَّهُ أَمَرَكَ بِهَذَا قَالَ نَعَمْ قَالَ وَزَعَمَ رَسُولُكَ أَنَّ عَلَيْنَا صَوْمَ شَهْرِ رَمَضَانَ فِي سَنَتِنَا قَالَ عَفَّانُ قَالَ صَدَقَ قَالَ فَبِالَّذِی أَرْسَلَكَ آللَّهُ أَمَرَكَ بِهَذَا قَالَ نَعَمْ وَزَعَمَ رَسُولُكَ أَنَّ عَلَيْنَا الْحَجَّ مَنْ اسْتَطَاعَ إِلَيْهِ سَبِيلًا قَالَ صَدَقَ قَالَ فَبِالَّذِی أَرْسَلَكَ آللَّهُ أَمَرَكَ بِهَذَا قَالَ نَعَمْ قَالَ عَفَّانُ ثُمَّ وَلَّى ثُمَّ قَالَ وَالَّذِی بَعَثَكَ بِالْحَقِّ لَا أَزِيدُ وَلَا أَنْتَقِصُ مِنْهُنَّ شَيْئًا قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَئِنْ صَدَقَ لَيَدْخُلَنَّ الْجَنَّةَ [راجع: ١٢٤٨٤].

(۱۳۰۴۲) حضرت انس رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ (چونکہ) رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے بکثرت سوال کرنے سے ہمیں قرآن میں ممانعت کر دی گئی تھی، اس لئے ہم دل سے خواہش مند ہوتے تھے کہ کوئی عقل مند بدوی آ کر حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے کوئی مسئلہ دریافت کرے اور ہم سنیں چنانچہ (ایک مرتبہ) بدوی نے حاضر ہو کر (حضور صلی اللہ علیہ وسلم) سے عرض کیا کہ آپ کا قاصد ہمارے پاس آیا تھا اور کہتا تھا کہ آپ فرماتے ہیں کہ خدا نے مجھ کو پیغمبر بنایا ہے؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا وہ ٹھیک کہتا تھا، بدوی بولا آسمانوں، زمینوں اور پہاڑوں کو کس نے پیدا کیا؟ آپ نے فرمایا خدا نے، بدوی بولا آپ کو قسم ہے اس ذات پاک کی جس نے آسمانوں اور زمینوں کو پیدا کیا، پہاڑوں کو قائم کیا (یہ بتایئے کہ) کیا واقعی اللہ تعالیٰ نے آپ کو رسول بنا کر بھیجا ہے؟ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہاں! بدوی بولا آپ کا قاصد کہتا تھا کہ ہم پر دن رات میں پانچ نمازیں فرض ہیں، حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اس نے ٹھیک کہا، بدوی بولا آپ کو اس اللہ کی قسم! جس نے آپ کو رسول بنا کر بھیجا ہے (بتایئے) کیا آپ کو اللہ نے اس کا حکم دیا ہے؟ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہاں! بدوی بولا آپ کے قاصد نے کہا تھا کہ ہم پر اپنے مال کی زکوٰۃ نکالنا فرض ہے؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا اس نے سچ کہا، اس نے کہا کہ اس اللہ کی قسم جس نے آپ کو بھیجا ہے کیا اس نے آپ کو اس کا حکم دیا ہے؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا ہاں! اس نے کہا کہ آپ کے قاصد کا یہ بھی کہنا تھا کہ ہم پر سال میں ایک ماہ کے روزے فرض ہیں؟ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اس نے سچ کہا، بدوی بولا آپ کو اس اللہ کی قسم! جس نے آپ کو پیغمبر بنایا ہے (یہ بتایئے کہ) کیا آپ کو اللہ نے اس کا حکم دیا ہے؟ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہاں! بدوی بولا آپ کے قاصد نے یہ بھی کہا تھا کہ ہم میں سے صاحب استطاعت پر کعبہ کا حج فرض ہے؟ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اس نے سچ کہا آخر کار وہ بدوی پیٹھ پھیر کر جاتے ہوئے کہنے لگا کہ اس اللہ کی قسم! جس نے آپ کو سچائی کے ساتھ مبعوث فرمایا میں اس میں ذرا بھی کمی بیشی نہیں کروں گا، حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اگر یہ سچا ہے تو جنت میں داخل ہو گیا۔

(۱۳۰۴۳) حَدَّثَنَا بَهْزٌ وَحَجَّاجٌ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ الْمُغِيرَةِ الْمَعْنَى عَنْ ثَابِتٍ عَنْ أَنَسٍ قَالَ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي فِي رَمَضَانَ فَجِئْتُ فَقُمْتُ خَلْفَهُ قَالَ وَجَاءَ رَجُلٌ فَقَامَ إِلَى جَنْبِي ثُمَّ جَاءَ آخَرُ حَتَّى كُنَّا رَهْطًا فَلَمَّا أَحَسَّ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّا خَلْفَهُ تَجَوَّزَ فِي الصَّلَاةِ ثُمَّ قَامَ فَدَخَلَ مَنْزِلَهُ فَصَلَّى صَلَاةً لَمْ يُصَلِّهَا عِنْدَنَا قَالَ فَلَمَّا أَصْبَحْنَا قَالَ قُلْنَا يَا رَسُولَ اللَّهِ أَفَطِنْتَ بِنَا اللَّيْلَةَ قَالَ نَعَمْ فَذَاكَ الَّذِي حَمَلَنِي عَلَى الَّذِي صَنَعْتُ قَالَ ثُمَّ أَخَذَ يُوَاصِلُ وَذَاكَ فِي آخِرِ الشَّهْرِ قَالَ فَأَخَذَ رِجَالٌ يُوَاصِلُونَ مِنْ

أَصْحَابِهِ قَالَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا بَالُ رِجَالٍ يُوَاصِلُونَ إِنَّكُمْ لَسْتُمْ مِثْلِي أَمَا وَاللَّهِ لَوْ مُدَّ لِي الشَّهْرُ لَوَاصَلْتُ وِصَالًا يَدَعُ الْمُتَعَمِّقُونَ تَعَمُّقَهُمْ [صححه مسلم (۱۱۰٤)].

(۱۳۰۴۳) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ ماہِ رمضان میں نبی علیہ السلام نماز پڑھ رہے تھے، میں آ کر ان کے پیچھے کھڑا ہو گیا، ایک اور آدمی آ کر میرے ساتھ کھڑا ہو گیا، اسی طرح ہوتے ہوتے ایک جماعت بن گئی، نبی علیہ السلام کو جب اپنے پیچھے میری موجودگی کا احساس ہوا تو نماز مختصر کر کے اپنے گھر چلے گئے، اور وہاں ویسی نماز پڑھی جو ہمارے سامنے نہ پڑھی تھی، صبح ہوئی تو ہم نے عرض کیا یا رسول اللہ! رات کو آپ نے ہماری موجودگی کو بھانپ لیا تھا؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا ہاں اور اسی وجہ سے میں نے ایسا کیا تھا، پھر نبی علیہ السلام نے مہینے کے آخر میں صوم وصال فرمایا، کچھ لوگوں نے بھی ایسا ہی کیا، نبی علیہ السلام کو خبر ہوئی تو فرمایا کہ لوگوں کو کیا ہو گیا ہے کہ وہ وصال کرتے ہیں، اگر یہ مہینہ لمبا ہو جاتا تو میں اتنے دن مسلسل روزہ رکھتا کہ دین میں تعمق کرنے والے اپنا تعمق چھوڑ دیتے، میں تمہاری طرح نہیں ہوں، (مجھے تو میرا رب کھلاتا پلاتا رہتا ہے)۔

(۱۳۰٤٤) حَدَّثَنَا بَهْزٌ وَحَدَّثَنَا حَجَّاجٌ قَالَ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ الْمُغِيرَةِ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ أَنَسٍ دَخَلَ عَلَيْنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَمَا هُوَ إِلَّا أَنَا وَأُمِّي وَأُمُّ حَرَامٍ خَالَتِي قَالَ فَقَالَ قُومُوا فَلِأُصَلِّيَ لَكُمْ فِي غَيْرِ وَقْتِ صَلَاةٍ قَالَ حَجَّاجٌ قَالَ فَصَلَّى بِنَا صَلَاةً قَالَ رَجُلٌ مِنَ الْقَوْمِ لِثَابِتٍ أَيْنَ جَعَلَ أَنَسًا قَالَ جَعَلَهُ عَلَى يَمِينِهِ قَالَ ثُمَّ دَعَا لَنَا أَهْلَ الْبَيْتِ بِكُلِّ خَيْرٍ مِنْ خَيْرِ الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ قَالَ قَالَتْ أُمِّي يَا رَسُولَ اللَّهِ خُوَيْدِمُكَ ادْعُ اللَّهَ لَهُ ثُمَّ قَالَ فَدَعَا لِي بِكُلِّ خَيْرٍ قَالَ بَهْزٌ وَكَانَ فِي آخِرِ مَا دَعَا بِهِ اللَّهُمَّ أَكْثِرْ مَالَهُ وَوَلَدَهُ وَبَارِكْ لَهُ فِيهِ [صححه مسلم (٦٦٠)]. [انظر: ۱۳۳۰۲، ۱۳۳۰٤].

(۱۳۰۴۴) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام ہمارے یہاں تشریف لائے، اس وقت گھر میں میرے، والدہ اور میری خالہ ام حرام کے علاوہ کوئی نہ تھا، نماز کا وقت نہ تھا لیکن نبی علیہ السلام نے فرمایا اٹھو میں تمہارے لیے نماز پڑھ دوں (چنانچہ نبی علیہ السلام نے ہمیں نماز پڑھائی) راوی نے ثابت سے پوچھا کہ نبی علیہ السلام نے حضرت انس رضی اللہ عنہ کو کہاں کھڑا کیا؟ انہوں نے کہا دائیں جانب، بہرحال! نبی علیہ السلام نے ہمارے اہل خانہ کے لئے دنیا وآخرت کی تمام بھلائیاں مانگیں، پھر میری والدہ نے عرض کیا یا رسول اللہ! اپنے خادم انس کے لئے دعاء کر دیجئے، اس پر نبی علیہ السلام نے دنیا وآخرت کی ہر خیر میرے لیے مانگی، اور فرمایا اے اللہ! اسے مال اور اولاد عطاء فرما اور ان میں برکت عطاء فرما۔

(۱۳۰٤٥) حَدَّثَنَا بَهْزٌ وَعَفَّانُ قَالَا حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ وَحَدَّثَنَا هَاشِمٌ أَخْبَرَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ الْمُغِيرَةِ قَالَ عَفَّانُ حَدَّثَنَا ثَابِتٌ حَدَّثَنَا أَنَسٌ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وُلِدَ لِي اللَّيْلَةَ غُلَامٌ فَسَمَّيْتُهُ بِاسْمِ أَبِي إِبْرَاهِيمَ قَالَ ثُمَّ دَفَعَهُ إِلَى أُمِّ سَيْفٍ امْرَأَةِ قَيْنٍ يُقَالُ لَهُ أَبُو سَيْفٍ بِالْمَدِينَةِ قَالَ فَانْطَلَقَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَأْتِيهِ وَانْطَلَقْتُ مَعَهُ فَانْتَهَيْتُ إِلَى أَبِي سَيْفٍ وَهُوَ يَنْفُخُ بِكِيرِهِ وَقَدْ امْتَلَأَ الْبَيْتُ دُخَانًا قَالَ فَأَسْرَعْتُ الْمَشْيَ

بَيْنَ يَدَیْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فَقُلْتُ يَا أَبَا سَيْفٍ جَاءَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فَأَمْسَكَ قَالَ فَجَاءَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَدَعَا بِالصَّبِيِّ فَضَمَّهُ إِلَيْهِ قَالَ أَنَسٌ فَلَقَدْ رَأَيْتُهُ بَيْنَ يَدَیْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ يَكِيدُ بِنَفْسِهِ قَالَ فَدَمَعَتْ عَيْنَا رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَدْمَعُ الْعَيْنُ وَيَحْزَنُ الْقَلْبُ وَلَا نَقُولُ إِلَّا مَا يُرْضِي رَبَّنَا عَزَّ وَجَلَّ وَاللَّهِ إِنَّا بِكَ يَا إِبْرَاهِيمُ لَمَحْزُونُونَ [صححه البخاري (١٣٠٣)، ومسلم (٢٣١٥)، وابن حبان (٢٩٠٢)].

(۱۳۰۴۵) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام نے فرمایا کہ آج رات میرے یہاں بچہ پیدا ہوا ہے، میں نے اس کا نام اپنے جد امجد حضرت ابراہیم علیہ السلام کے نام پر رکھا ہے، پھر نبی علیہ السلام نے حضرت ابراہیم رضی اللہ عنہ کو دودھ پلانے کے لئے مدینہ کے ایک لوہار ''جس کا نام ابوسیف تھا'' کی بیوی ام سیف کے حوالے کر دیا، نبی علیہ السلام بچے سے ملنے کے لئے وہاں جایا کرتے تھے، میں بھی نبی علیہ السلام کے ساتھ گیا ہوں، وہاں پہنچے تو ابوسیف بھٹی پھونک رہے تھے اور پورا گھر دھوئیں سے بھرا ہوا تھا، میں نبی علیہ السلام کے آگے تیزی سے چلتا ہوا ابوسیف کے پاس پہنچا اور ان سے کہا کہ ابوسیف! نبی علیہ السلام تشریف لائے ہیں، چنانچہ وہ رک گئے۔

نبی علیہ السلام نے وہاں پہنچ کر بچے کو بلایا اور انہیں اپنے سینے سے چمٹا لیا، میں نے دیکھا کہ وہ بچہ نبی علیہ السلام کے سامنے موت و حیات کی کشمکش میں تھا، یہ کیفیت دیکھ کر نبی علیہ السلام کی آنکھوں سے آنسو رواں ہو گئے اور فرمایا آنکھیں روتی ہیں، دل غم سے بوجھل ہوتا ہے لیکن ہم وہی بات کہیں گے جس سے ہمارا رب راضی ہو، بخدا! ابراہیم! ہم تمہاری جدائی سے غمگین ہیں۔

(١٣٠٤٦) حَدَّثَنَا بَهْزٌ وَحَدَّثَنَا هَاشِمٌ قَالَا حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ الْمُغِيرَةِ عَنْ ثَابِتٍ قَالَ قَالَ أَنَسٌ عَمِّي قَالَ هَاشِمٌ أَنَسُ بْنُ النَّضْرِ سُمِّيتُ بِهِ لَمْ يَشْهَدْ مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ بَدْرٍ قَالَ فَشَقَّ عَلَيْهِ وَقَالَ فِي أَوَّلِ مَشْهَدٍ شَهِدَهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ غِبْتُ عَنْهُ لَئِنْ أَرَانِي اللَّهُ مَشْهَدًا فِيمَا بَعْدُ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَيَرَيَنَّ اللَّهُ مَا أَصْنَعُ قَالَ فَهَابَ أَنْ يَقُولَ غَيْرَهَا قَالَ فَشَهِدَ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ أُحُدٍ قَالَ فَاسْتَقْبَلَ سَعْدَ بْنَ مُعَاذٍ قَالَ فَقَالَ لَهُ أَنَسٌ يَا أَبَا عَمْرٍو أَيْنَ قَالَ وَاهًا لِرِيحِ الْجَنَّةِ أَجِدُهُ دُونَ أُحُدٍ قَالَ فَقَاتَلَهُمْ حَتَّى قُتِلَ فَوُجِدَ فِي جَسَدِهِ بِضْعٌ وَثَمَانُونَ مِنْ ضَرْبَةٍ وَطَعْنَةٍ وَرَمْيَةٍ قَالَ فَقَالَتْ أُخْتُهُ عَمَّتِي الرُّبَيِّعُ بِنْتُ النَّضْرِ فَمَا عَرَفْتُ أَخِي إِلَّا بِبَنَانِهِ وَنَزَلَتْ هَذِهِ الْآيَةُ رِجَالٌ صَدَقُوا مَا عَاهَدُوا اللَّهَ عَلَيْهِ فَمِنْهُمْ مَنْ قَضَى نَحْبَهُ وَمِنْهُمْ مَنْ يَنْتَظِرُ وَمَا بَدَّلُوا تَبْدِيلًا قَالَ فَكَانُوا يَرَوْنَ أَنَّهَا نَزَلَتْ فِيهِ وَفِي أَصْحَابِهِ

[صححه مسلم (١٩٠٣)، وابن حبان (٤٧٧٢، و٧٠٢٣)]. [انظر: ١٣٦٩٣].

(۱۳۰۴۶) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میرا نام میرے چچا انس بن نضر کے نام پر رکھا گیا تھا، جو غزوہ بدر میں نبی علیہ السلام کے ساتھ شریک نہیں ہو سکے تھے، اور اس کا انہیں افسوس تھا اور وہ کہا کرتے تھے کہ میں نبی علیہ السلام کے ساتھ سب سے پہلے غزوہ میں

شریک نہیں ہو سکا، اگر اب اللہ نے نبی علیہ السلام کے ساتھ کسی غزوے کا موقع عطاء کیا تو اللہ دیکھے گا کہ میں کیا کرتا ہوں، چنانچہ وہ غزوۂ احد میں نبی علیہ السلام کے ساتھ شریک ہوئے۔

میدانِ کارزار میں انہیں اپنے سامنے سے حضرت سعد بن معاذ رضی اللہ عنہ آتے ہوئے دکھائی دیئے، وہ ان سے کہنے لگے کہ ابوعمرو! کہاں جا رہے ہو؟ بخدا! مجھے تو احد کے پیچھے سے جنت کی خوشبو آ رہی ہے، یہ کہہ کر اس بے جگری سے لڑے کہ بالآخر شہید ہو گئے اور ان کے جسم پر نیزوں، تلواروں اور تیروں کے اسی سے زیادہ نشانات پائے گئے، ان کی بہن اور میری پھوپھی حضرت ربیع بنت نضر کہتی ہیں کہ میں بھی اپنے بھائی کو صرف انگلی کے پوروں سے پہچان سکی ہوں، اور اسی مناسبت سے یہ آیت نازل ہوئی تھی کہ "کچھ لوگ وہ ہیں جنہوں نے اللہ سے کیا ہوا وعدہ سچ کر دکھایا، ان میں سے بعض تو اپنی امید پوری کر چکے اور بعض منتظر ہیں"...... صحابہ کرام رضی اللہ عنہم سمجھتے تھے کہ یہ آیت حضرت انس رضی اللہ عنہ اور ان جیسے دوسرے صحابہ رضی اللہ عنہم کے بارے نازل ہوئی ہے۔

(۱۳۰۴۷) حَدَّثَنَا بَهْزٌ وَحَدَّثَنَا حَجَّاجٌ قَالَا حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ الْمُغِيرَةِ عَنْ ثَابِتٍ قَالَ قَالَ أَنَسٌ إِنِّي لَقَاعِدٌ عِنْدَ الْمِنْبَرِ يَوْمَ الْجُمُعَةِ وَرَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَخْطُبُ إِذْ قَالَ بَعْضُ أَهْلِ الْمَسْجِدِ يَا رَسُولَ اللَّهِ حُبِسَ الْمَطَرُ هَلَكَتْ الْمَوَاشِي ادْعُ اللَّهَ أَنْ يَسْقِيَنَا قَالَ أَنَسٌ فَرَفَعَ يَدَيْهِ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَمَا أَرَى فِي السَّمَاءِ مِنْ سَحَابٍ فَأَلَّفَ بَيْنَ السَّحَابِ قَالَ حَجَّاجٌ فَأَلَّفَ اللَّهُ بَيْنَ السَّحَابِ فَوَأَلْنَا قَالَ حَجَّاجٌ سَعَيْنَا حَتَّى رَأَيْتُ الرَّجُلَ الشَّدِيدَ تَهُمُّهُ نَفْسُهُ أَنْ يَأْتِيَ أَهْلَهُ فَمُطِرْنَا سَبْعًا وَخَرَجَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَخْطُبُ فِي الْجُمُعَةِ الْمُقْبِلَةِ إِذْ قَالَ بَعْضُ أَهْلِ الْمَسْجِدِ يَا رَسُولَ اللَّهِ تَهَدَّمَتْ الْبُيُوتُ حُبِسَ السُّفَّارُ ادْعُ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ أَنْ يَرْفَعَهَا عَنَّا قَالَ فَرَفَعَ يَدَيْهِ فَقَالَ اللَّهُمَّ حَوَالَيْنَا وَلَا عَلَيْنَا قَالَ فَتَقَوَّرَ مَا فَوْقَ رَأْسِنَا مِنْهَا حَتَّى كَأَنَّا فِي إِكْلِيلٍ يُمْطِرُ مَا حَوْلَنَا وَلَا نُمْطَرُ [صححه البخاري (۹۳۲)، ومسلم (۸۹۷)، وابن خزيمة: (۱٤۲۳)، وابن حبان (۱۸۵۸)]. [انظر: ۱۳۶۹۳].

(۱۳۰۴۷) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے دریافت کیا کہ ایک مرتبہ میں جمعہ کے دن منبر کے پاس بیٹھا ہوا تھا، نبی علیہ السلام خطبہ ارشاد فرما رہے تھے کہ کچھ لوگوں نے عرض کیا کہ یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! بارش رکی ہوئی ہے، زمینیں خشک پڑی ہیں اور مال تباہ ہو رہے ہیں؟ نبی علیہ السلام نے یہ سن کر اپنے ہاتھ اتنے بلند کیے کہ مجھے آپ کی مبارک بغلوں کی سفیدی نظر آنے لگی، اور نبی علیہ السلام نے طلب باراں کے حوالے سے دعاء فرمائی، جس وقت آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے دست مبارک بلند کیے تھے، اس وقت ہمیں آسمان پر کوئی بادل نظر نہیں آ رہا تھا، اور جب نماز سے فارغ ہوئے تو قریب کے گھر میں رہنے والے نوجوانوں کو اپنے گھر واپس پہنچنے میں دشواری ہو رہی تھی، جب اگلا جمعہ ہوا تو لوگوں نے عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! گھروں کی عمارتیں گر گئیں اور سوار مدینہ سے باہر ہی رکنے پر مجبور ہو گئے، یہ سن کر نبی علیہ السلام نے اللہ سے دعا کی کہ اے اللہ! یہ بارش ہمارے ارد گرد فرما، ہم پر نہ برسا، چنانچہ مدینہ سے بارش

چھپٹ گئی۔

(۱۳۰۴۸) حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَمْرِو بْنِ عَامِرٍ الْأَنْصَارِيِّ قَالَ سَمِعْتُ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ يَقُولُ أُتِيَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِقَدَحٍ مِنْ مَاءٍ فَتَوَضَّأَ قَالَ فَقُلْتُ لِأَنَسٍ أَكَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَتَوَضَّأُ عِنْدَ كُلِّ صَلَاةٍ قَالَ نَعَمْ قَالَ قُلْتُ فَأَنْتُمْ قَالَ كُنَّا نُصَلِّي الصَّلَوَاتِ بِوُضُوءٍ وَاحِدٍ قَالَ ثُمَّ سَأَلْتُهُ بَعْدَ ذَلِكَ فَقَالَ مَا لَمْ نُحْدِثْ [راجع: ۱۲۳۷۱].

(۱۳۰۴۸) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام کے پاس وضو کے لئے پانی کا برتن لایا گیا اور نبی علیہ السلام نے اس سے وضو فرمایا، راوی کہتے ہیں کہ میں نے حضرت انس رضی اللہ عنہ سے پوچھا کیا نبی علیہ السلام ہر نماز کے وقت نیا وضو فرماتے تھے؟ انہوں نے فرمایا ہاں! راوی نے حضرت انس رضی اللہ عنہ سے پوچھا کہ آپ لوگ کیا کرتے تھے؟ انہوں نے جواب دیا کہ ہم بے وضو ہونے تک ایک ہی وضو سے کئی کئی نمازیں بھی پڑھ لیا کرتے تھے۔

(۱۳۰۴۹) حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ قَالَ سَمِعْتُ شُعْبَةَ يُحَدِّثُ عَنْ أَبِي التَّيَّاحِ قَالَ سَمِعْتُ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَبْلَ أَنْ يَبْنِيَ الْمَسْجِدَ يُصَلِّي فِي مَرَابِضِ الْغَنَمِ [صححه مسلم (۶۶۰)، وابن خزيمة: (۱۵۳۸)، وابن حبان (۲۲۰۶)]. [راجع: ۱۲۳۶۰].

(۱۳۰۴۹) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ مسجد نبوی کی تعمیر سے پہلے نبی علیہ السلام بکریوں کے باڑے میں بھی نماز پڑھ لیا کرتے تھے۔

(۱۳۰۵۰) حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ سَمِعْتُ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ الْمُخْتَارِ عَنْ مُوسَى بْنِ أَنَسٍ يُحَدِّثُ عَنْ أَنَسٍ أَنَّهُ كَانَ هُوَ وَرَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأُمُّهُ وَخَالَتُهُ فَصَلَّى بِهِمْ فَجَعَلَ أَنَسٌ عَنْ يَمِينِهِ وَأُمُّهُ وَخَالَتُهُ خَلْفَهُمَا قَالَ شُعْبَةُ كَانَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْمُخْتَارِ أَشَبَّ مِنِّي [اخرجه مسلم: ۱۲۸/۲، وابوداود (۶۰۹) والنسائي: ۸۲/۲، وابن ماجه (۹۷۵)] [انظر: ۱۳۷۴۳، ۱۳۷۸۰].

(۱۳۰۵۰) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ وہ تھے، نبی علیہ السلام، ان کی والدہ اور خالہ تھیں، نبی علیہ السلام نے ان سب کو نماز پڑھائی، انس رضی اللہ عنہ کو دائیں جانب اور ان کی والدہ اور خالہ کو ان کے پیچھے کھڑا کر دیا۔

(۱۳۰۵۱) حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ ثَابِتٍ الْبُنَانِيِّ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ لَا يَتَمَنَّى أَحَدُكُمُ الْمَوْتَ لِضُرٍّ أَصَابَهُ فَإِنْ كَانَ لَا بُدَّ فَاعِلًا فَلْيَقُلْ اللَّهُمَّ أَحْيِنِي مَا كَانَتِ الْحَيَاةُ خَيْرًا لِي وَتَوَفَّنِي إِذَا كَانَتِ الْوَفَاةُ خَيْرًا لِي [صححه البخاري (۵۶۷۱)، ومسلم (۲۶۸۰)]. [راجع: ۱۲۶۹۳].

(۱۳۰۵۱) حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا تم میں سے کوئی شخص اپنے اوپر آنے والی کسی تکلیف کی وجہ سے موت کی تمنا نہ کرے، اگر موت کی تمنا کرنا ہی ضروری ہو تو اسے یوں کہنا چاہئے کہ اے اللہ! جب تک میرے لیے زندگی میں کوئی خیر ہے، مجھے اس وقت تک زندہ رکھ، اور جب میرے لیے موت میں بہتری ہو تو مجھے موت عطاء فرما دینا۔

(۱۳۰۵۲) حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ أَنَسٍ قَالَ خَدَمْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَشْرَ سِنِينَ وَمَا كُلُّ أَمْرِي كَمَا يُحِبُّ صَاحِبِي أَنْ يَكُونَ مَا قَالَ لِي فِيهَا أُفٍّ وَلَا قَالَ لِي لِمَ فَعَلْتَ هَذَا وَأَلَّا فَعَلْتَ هَذَا [صححه البخاري (٢٧٦٨)، ومسلم (٢٣٠٩)]. [انظر: ١٣٠٦٥، ١٣٤٠٥، ١٣٧١٠].

(۱۳۰۵۲) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے دس سال سفر وحضر میں نبی علیہ السلام کی خدمت کا شرف حاصل کیا ہے، یہ ضروری نہیں ہے کہ میرا ہر کام نبی علیہ السلام کو پسند ہی ہو، لیکن نبی علیہ السلام نے مجھے کبھی اف تک نہیں کہا، نبی علیہ السلام نے مجھ سے کبھی یہ نہیں فرمایا کہ تم نے یہ کام کیوں کیا؟ یا یہ کام تم نے کیوں نہیں کیا؟

(۱۳۰۵۳) حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ وَهَاشِمٌ الْمَعْنَى قَالَا حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ أَنَسٍ قَالَ خَدَمْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمًا حَتَّى إِذَا رَأَيْتُ أَنِّي قَدْ فَرَغْتُ مِنْ خِدْمَتِهِ قُلْتُ يَقِيلُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَخَرَجْتُ إِلَى صِبْيَانٍ يَلْعَبُونَ قَالَ فَجِئْتُ أَنْظُرُ إِلَى لَعِبِهِمْ قَالَ فَجَاءَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَسَلَّمَ عَلَى الصِّبْيَانِ وَهُمْ يَلْعَبُونَ فَدَعَانِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَبَعَثَنِي إِلَى حَاجَةٍ لَهُ فَذَهَبْتُ فِيهَا وَجَلَسَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي فَيْءٍ حَتَّى أَتَيْتُهُ وَاحْتَبَسْتُ عَنْ أُمِّي عَنِ الْإِتْيَانِ الَّذِي كُنْتُ آتِيهَا فِيهِ فَلَمَّا أَتَيْتُهَا قَالَتْ مَا حَبَسَكَ قُلْتُ بَعَثَنِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي حَاجَةٍ لَهُ قَالَتْ وَمَا هِيَ قُلْتُ هُوَ سِرٌّ لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَتْ فَاحْفَظْ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سِرَّهُ قَالَ ثَابِتٌ قَالَ لِي أَنَسٌ لَوْ حَدَّثْتُ بِهِ أَحَدًا مِنَ النَّاسِ أَوْ لَوْ كُنْتُ مُحَدِّثًا بِهِ لَحَدَّثْتُكَ بِهِ يَا ثَابِتُ [راجع: ١٢٨١٥].

(۱۳۰۵۳) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نبی علیہ السلام کی خدمت سے جب فارغ ہوا تو میں نے سوچا کہ اب نبی علیہ السلام قیلولہ کریں گے چنانچہ میں بچوں کے ساتھ کھیلنے نکل گیا، میں ابھی ان کا کھیل دیکھ ہی رہا تھا کہ نبی علیہ السلام آ گئے اور بچوں کو "جو کھیل رہے تھے" سلام کیا، اور مجھے بلا کر اپنے کسی کام سے بھیج دیا اور خود ایک دیوار کے سائے میں بیٹھ گئے، یہاں تک کہ میں واپس آ گیا، جب میں گھر واپس پہنچا تو حضرت ام سلیم رضی اللہ عنہا (میری والدہ) کہنے لگیں کہ اتنی دیر کیوں لگا دی؟ میں نے بتایا کہ نبی علیہ السلام نے اپنے کسی کام سے بھیجا تھا، انہوں نے پوچھا کیا کام تھا؟ میں نے کہا کہ یہ ایک راز ہے، انہوں نے کہا کہ پھر نبی علیہ السلام کے راز کی حفاظت کرنا، ثابت! اگر وہ راز میں کسی سے بیان کرتا تو تم سے بیان کرتا۔

(۱۳۰۵٤) حَدَّثَنَا بَهْزٌ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ الْمُغِيرَةِ عَنْ ثَابِتٍ قَالَ حَدَّثَنَا أَنَسٌ قَالَ صَارَتْ صَفِيَّةُ لِدِحْيَةَ فِي مَقْسَمِهِ وَجَعَلُوا يَمْدَحُونَهَا عِنْدَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ وَيَقُولُونَ مَا رَأَيْنَا فِي السَّبْيِ مِثْلَهَا قَالَ فَبَعَثَ إِلَى دِحْيَةَ فَأَعْطَاهُ بِهَا مَا أَرَادَ ثُمَّ دَفَعَهَا إِلَى أُمِّي فَقَالَ أَصْلِحِيهَا قَالَ ثُمَّ خَرَجَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ خَيْبَرَ حَتَّى إِذَا جَعَلَهَا فِي ظَهْرِهِ نَزَلَ ثُمَّ ضَرَبَ عَلَيْهَا الْقُبَّةَ فَلَمَّا أَصْبَحَ قَالَ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

مَنْ كَانَ عِنْدَهُ فَضْلُ زَادٍ فَلْيَأْتِنَا بِهِ قَالَ فَجَعَلَ الرَّجُلُ يَجِيءُ بِفَضْلِ التَّمْرِ وَفَضْلِ السَّوِيقِ وَبِفَضْلِ السَّمْنِ حَتَّى جَعَلُوا مِنْ ذَلِكَ سَوَادًا حَيْسًا فَجَعَلُوا يَأْكُلُونَ مِنْ ذَلِكَ الْحَيْسِ وَيَشْرَبُونَ مِنْ حِيَاضٍ إِلَى جَنْبِهِمْ مِنْ مَاءِ السَّمَاءِ قَالَ فَقَالَ أَنَسٌ فَكَانَتْ تِلْكَ وَلِيمَةَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَيْهَا وَانْطَلَقْنَا حَتَّى إِذَا رَأَيْنَا جُدُرَ الْمَدِينَةِ هَشِشْنَا إِلَيْهَا فَرَفَعْنَا مَطِيَّنَا وَرَفَعَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَطِيَّتَهُ قَالَ وَصَفِيَّةُ خَلْفَهُ قَدْ أَرْدَفَهَا قَالَ فَعَثَرَتْ مَطِيَّةُ رَسُولِ اللَّهِ فَصُرِعَ وَصُرِعَتْ قَالَ فَلَيْسَ أَحَدٌ مِنَ النَّاسِ يَنْظُرُ إِلَيْهِ وَلَا إِلَيْهَا حَتَّى قَامَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَسَتَرَهَا قَالَ فَأَتَيْنَاهُ فَقَالَ لَمْ نُضَرَّ قَالَ فَدَخَلَ الْمَدِينَةَ فَخَرَجَ جَوَارِي نِسَائِهِ يَتَرَاءَيْنَهَا وَيَشْمَتْنَ بِصَرْعَتِهَا [صححه مسلم (۱۴۲۸)]. [راجع: ۱۲۲۶۶].

(۱۳۰۵۴) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ حضرت صفیہ رضی اللہ عنہا، حضرت دحیہ کلبی رضی اللہ عنہ کے حصے میں آئی تھیں، کسی شخص نے عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! دحیہ کے حصے میں ایک نہایت خوبصورت باندی آئی ہے، نبی علیہ السلام نے ان کی تمنا کے عوض انہیں خرید لیا، اور خرید کر انہیں حضرت ام سلیم رضی اللہ عنہا کے پاس بھیج دیا، تا کہ وہ انہیں بنا سنوار کر دلہن بنائیں، پھر نبی علیہ السلام خیبر سے نکلے تو انہیں سواری پر بٹھا کر پردہ کرایا اور انہیں اپنے پیچھے بٹھا لیا صبح ہوئی تو نبی علیہ السلام نے فرمایا جس شخص کے پاس زائد توشہ ہو وہ اسے ہمارے پاس لے آئے، چنانچہ لوگ زائد کھجوریں، ستو اور گھی لانے لگے، پھر انہوں نے اس کا حلوہ بنایا، اور وہ حلوہ کھایا اور قریب کے حوض سے پانی پیا جس میں بارش کا پانی جمع تھا، یہ نبی علیہ السلام کا ولیمہ تھا، پھر ہم روانہ ہو گئے اور مدینہ منورہ کے قریب پہنچ کر لوگ اپنے رواج کے مطابق سواریوں سے کود کر اترنے لگے، نبی علیہ السلام بھی اسی طرح اترنے لگے لیکن اونٹنی پھسل گئی اور نبی علیہ السلام زمین پر گر گئے، کسی شخص نے بھی نبی علیہ السلام یا حضرت صفیہ رضی اللہ عنہا کو نہیں دیکھا، ادھر نبی علیہ السلام کھڑے ہوئے اور انہیں پردہ کرایا، پھر اپنے پیچھے بٹھا لیا ہم نبی علیہ السلام کے پاس پہنچے اور فرمایا کوئی نقصان نہیں ہوا، اور نبی علیہ السلام مدینہ میں داخل ہو گئے، بچیاں نکل نکل کر حضرت صفیہ رضی اللہ عنہا کو دیکھنے لگیں اور ان کے گرنے پر ہنسنے لگیں۔

(۱۳۰۵۵) حَدَّثَنَا هَاشِمُ بْنُ الْقَاسِمِ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ أَنَسٍ قَالَ لَقَدْ رَأَيْتُ لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلِيمَةً مَا فِيهَا خُبْزٌ وَلَا لَحْمٌ حِينَ صَارَتْ صَفِيَّةُ لِدِحْيَةَ الْكَلْبِيِّ فِي مَقْسَمِهِ فَجَعَلُوا يَمْدَحُونَهَا فَذَكَرَ مَعْنَاهُ [راجع: ۱۲۲۶۶].

(۱۳۰۵۵) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۱۳۰۵۶) حَدَّثَنَا بَهْزٌ وَحَدَّثَنَا هَاشِمٌ قَالَا حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ الْمُغِيرَةِ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ أَنَسٍ قَالَ لَمَّا انْقَضَتْ عِدَّةُ زَيْنَبَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِزَيْدٍ اذْهَبْ فَاذْكُرْهَا عَلَيَّ قَالَ فَانْطَلَقَ حَتَّى أَتَاهَا قَالَ وَهِيَ تُخَمِّرُ عَجِينَهَا فَلَمَّا رَأَيْتُهَا عَظُمَتْ فِي صَدْرِي حَتَّى مَا أَسْتَطِيعُ أَنْ أَنْظُرَ إِلَيْهَا أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَكَرَهَا فَوَلَّيْتُهَا ظَهْرِي وَرَكَصْتُ عَلَى عَقِبَيَّ فَقُلْتُ يَا زَيْنَبُ أَبْشِرِي أَرْسَلَنِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى

اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَذْكُرُكِ قَالَتْ مَا أَنَا بِصَانِعَةٍ شَيْئًا حَتَّى أُوَامِرَ رَبِّي عَزَّ وَجَلَّ فَقَامَتْ إِلَى مَسْجِدِهَا وَنَزَلَ يَعْنِي الْقُرْآنَ وَجَاءَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَدَخَلَ عَلَيْهَا بِغَيْرِ إِذْنٍ قَالَ وَلَقَدْ رَأَيْتُنَا أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَطْعَمَنَا الْخُبْزَ وَاللَّحْمَ قَالَ هَاشِمٌ حِينَ عَرَفْتُ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَطَبَهَا قَالَ هَاشِمٌ فِي حَدِيثِهِ لَقَدْ رَأَيْتُنَا حِينَ أُدْخِلَتْ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أُطْعِمْنَا الْخُبْزَ وَاللَّحْمَ فَخَرَجَ النَّاسُ وَبَقِيَ رِجَالٌ يَتَحَدَّثُونَ فِي الْبَيْتِ بَعْدَ الطَّعَامِ فَخَرَجَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاتَّبَعْتُهُ فَجَعَلَ يَتَتَبَّعُ حُجَرَ نِسَائِهِ فَجَعَلَ يُسَلِّمُ عَلَيْهِنَّ وَيَقُلْنَ يَا رَسُولَ اللَّهِ كَيْفَ وَجَدْتَ أَهْلَكَ قَالَ فَمَا أَدْرِي أَنَا أَخْبَرْتُهُ أَنَّ الْقَوْمَ قَدْ خَرَجُوا أَوْ أُخْبِرَ قَالَ فَانْطَلَقَ حَتَّى دَخَلَ الْبَيْتَ فَذَهَبْتُ أَدْخُلُ مَعَهُ فَأَلْقَى السِّتْرَ بَيْنِي وَبَيْنَهُ وَنَزَلَ الْحِجَابُ قَالَ وَوُعِظَ الْقَوْمُ بِمَا وُعِظُوا بِهِ قَالَ هَاشِمٌ فِي حَدِيثِهِ لَا تَدْخُلُوا بُيُوتَ النَّبِيِّ إِلَّا أَنْ يُؤْذَنَ لَكُمْ إِلَى طَعَامٍ غَيْرَ نَاظِرِينَ إِنَاهُ وَلَا مُسْتَأْنِسِينَ لِحَدِيثٍ إِنَّ ذَلِكُمْ كَانَ يُؤْذِي النَّبِيَّ فَيَسْتَحْيِي مِنْكُمْ وَاللَّهُ لَا يَسْتَحْيِي مِنَ الْحَقِّ [صححه مسلم (۱۴۲۸)].

(۱۳۰۵۶) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جب حضرت زینب بنت جحش رضی اللہ عنہا کی عدت پوری ہوگئی تو نبی علیہ السلام نے حضرت زید بن حارثہ رضی اللہ عنہ سے فرمایا کہ زینب کے پاس جا کر میرا ذکر کرو، وہ چلے گئے، جب ان کے پاس پہنچے تو خود کہتے ہیں کہ وہ آٹا گوندھ رہی تھیں، جب میں نے انہیں دیکھا تو میرے دل میں ان کی اتنی عظمت پیدا ہوئی کہ میں ان کی طرف نظر اٹھا کر دیکھ بھی نہ سکا، کیونکہ نبی علیہ السلام نے ان کا تذکرہ کیا تھا، چنانچہ میں نے اپنی پشت پھیری اور الٹے پاؤں لوٹ گیا اور ان سے کہہ دیا کہ زینب! خوشخبری ہے، نبی علیہ السلام نے مجھے تمہارے پاس بھیجا ہے، وہ تمہارا ذکر کر رہے تھے، انہوں نے جواب دیا کہ میں جب تک اپنے رب سے مشورہ نہ کرلوں، کچھ نہ کروں گی، یہ کہہ کر وہ اپنی جائے نماز کی طرف بڑھ گئیں، اور اسی دوران قرآن کریم کی آیت نازل ہوگئی۔

پھر نبی علیہ السلام ان کے یہاں تشریف لائے اور ان سے اجازت لیے بغیر اندر تشریف لے گئے، اور اس نکاح کے ولیمے میں نبی علیہ السلام نے ہمیں روٹی اور گوشت کھلایا، باقی تو سب لوگ کھا پی کر چلے گئے، لیکن کچھ لوگ کھانے کے بعد وہیں بیٹھ کر باتیں کرنے لگے، یہ دیکھ کر نبی علیہ السلام خود ہی گھر سے باہر چلے گئے، آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے پیچھے پیچھے میں بھی نکل آیا، نبی علیہ السلام وقت گذارنے کے لئے باری باری اپنی ازواج مطہرات کے حجروں میں جاتے اور انہیں سلام کرتے، وہ پوچھتیں کہ یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! آپ نے اپنی بیوی کو کیسا پایا؟

اب مجھے یاد نہیں کہ میں نے نبی علیہ السلام کو لوگوں کے جانے کی خبر دی یا کسی اور نے بہرحال! نبی علیہ السلام وہاں سے چلتے ہوئے اپنے گھر میں داخل ہو گئے، میں نے بھی داخل ہونا چاہا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے پردہ لٹکا لیا اور آیت حجاب نازل ہوگئی، اور لوگوں کو اس کے ذریعے نصیحت کی گئی۔

(۱۳۰۵۷) حَدَّثَنَا بَهْزٌ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ الْمُغِيرَةِ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ أَنَسٍ قَالَ مَاتَ ابْنٌ لِأَبِي طَلْحَةَ مِنْ أُمِّ سُلَيْمٍ فَقَالَتْ لِأَهْلِهَا لَا تُحَدِّثُوا أَبَا طَلْحَةَ بِابْنِهِ حَتَّى أَكُونَ أَنَا أُحَدِّثُهُ قَالَ فَجَاءَ فَقَرَّبَتْ إِلَيْهِ عَشَاءً فَأَكَلَ وَشَرِبَ قَالَ ثُمَّ تَصَنَّعَتْ لَهُ أَحْسَنَ مَا كَانَتْ تَصَنَّعُ قَبْلَ ذَلِكَ فَوَقَعَ بِهَا فَلَمَّا رَأَتْ أَنَّهُ قَدْ شَبِعَ وَأَصَابَ مِنْهَا قَالَتْ يَا أَبَا طَلْحَةَ أَرَأَيْتَ أَنَّ قَوْمًا أَعَارُوا عَارِيَتَهُمْ أَهْلَ بَيْتٍ وَطَلَبُوا عَارِيَتَهُمْ أَلَهُمْ أَنْ يَمْنَعُوهُمْ قَالَ لَا قَالَتْ فَاحْتَسِبْ ابْنَكَ فَانْطَلَقَ حَتَّى أَتَى رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَخْبَرَهُ بِمَا كَانَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَارَكَ اللَّهُ لَكُمَا فِي غَابِرِ لَيْلَتِكُمَا قَالَ فَحَمَلَتْ قَالَ فَكَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي سَفَرٍ وَهِيَ مَعَهُ وَكَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا أَتَى الْمَدِينَةَ مِنْ سَفَرٍ لَا يَطْرُقُهَا طُرُوقًا فَدَنَوْا مِنْ الْمَدِينَةِ فَضَرَبَهَا الْمَخَاضُ وَاحْتُبِسَ عَلَيْهَا أَبُو طَلْحَةَ وَانْطَلَقَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ أَبُو طَلْحَةَ يَا رَبِّ إِنَّكَ لَتَعْلَمُ أَنَّهُ يُعْجِبُنِي أَنْ أَخْرُجَ مَعَ رَسُولِكَ إِذَا خَرَجَ وَأَدْخُلَ مَعَهُ إِذَا دَخَلَ وَقَدْ احْتُبِسْتُ بِمَا تَرَى قَالَ تَقُولُ أُمُّ سُلَيْمٍ يَا أَبَا طَلْحَةَ مَا أَجِدُ الَّذِي كُنْتُ أَجِدُ فَانْطَلَقْنَا قَالَ وَضَرَبَهَا الْمَخَاضُ حِينَ قَدِمُوا فَوَلَدَتْ غُلَامًا فَقَالَتْ لِي أُمِّي يَا أَنَسُ لَا يُرْضِعَنَّهُ أَحَدٌ حَتَّى تَغْدُوَ بِهِ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فَلَمَّا أَصْبَحْتُ احْتَمَلْتُهُ وَانْطَلَقْتُ بِهِ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فَصَادَفْتُهُ وَمَعَهُ مِيسَمٌ فَلَمَّا رَآنِي قَالَ لَعَلَّ أُمَّ سُلَيْمٍ وَلَدَتْ قُلْتُ نَعَمْ قَالَ فَوَضَعَ الْمِيسَمَ قَالَ فَجِئْتُ بِهِ فَوَضَعْتُهُ فِي حِجْرِهِ قَالَ وَدَعَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِعَجْوَةٍ مِنْ عَجْوَةِ الْمَدِينَةِ فَلَاكَهَا فِي فِيهِ حَتَّى ذَابَتْ ثُمَّ قَذَفَهَا فِي فِي الصَّبِيِّ فَجَعَلَ الصَّبِيُّ يَتَلَمَّظُ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ انْظُرُوا إِلَى حُبِّ الْأَنْصَارِ التَّمْرَ قَالَ فَمَسَحَ وَجْهَهُ وَسَمَّاهُ عَبْدَ اللَّهِ [صححه مسلم (۲۱۱۹، و۲۱۴۴)، وابن حبان (۴۵۳۱، و۷۱۸۷، و۷۱۸۸)]. [راجع: ۱۲۸۲۶].

(۱۳۰۵۷) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ حضرت ابوطلحہ رضی اللہ عنہ کا ایک بیٹا بیمار تھا، وہ فوت ہو گیا، ان کی زوجہ حضرت ام سلیم رضی اللہ عنہا نے گھر والوں سے کہہ دیا کہ تم میں سے کوئی بھی ابوطلحہ کو ان کے بیٹے کی موت کی خبر نہ دے، چنانچہ جب حضرت ابوطلحہ رضی اللہ عنہ واپس آئے تو انہوں نے ان کے سامنے رات کا کھانا لا کر رکھا، انہوں نے کھانا کھایا، اور پانی پیا، پھر حضرت ام سلیم رضی اللہ عنہا نے خوب اچھی طرح بناؤ سنگھار کیا، حضرت ابوطلحہ رضی اللہ عنہ نے ان کے ساتھ "خلوت" کی، جب انہوں نے دیکھا کہ وہ اچھی طرح سیراب ہو چکے ہیں تو انہوں نے حضرت ابوطلحہ رضی اللہ عنہ سے کہا کہ اے ابوطلحہ! دیکھیں تو سہی، فلاں لوگوں نے عاریۃً کوئی چیز لی، اس سے فائدہ اٹھاتے رہے، جب ان سے واپسی کا مطالبہ ہوا، کیا وہ انکار کر سکتے ہیں؟ انہوں نے کہا نہیں، انہوں نے کہا کہ پھر اپنے بیٹے پر صبر کیجئے۔

صبح ہوئی تو وہ نبی علیہ السلام کی خدمت میں حاضر ہوئے اور سارا واقعہ ذکر کیا، نبی علیہ السلام نے فرمایا اللہ تم دونوں میاں بیوی کے

لئے اس رات کو مبارک فرمائے، چنانچہ وہ امید سے ہو گئیں، نبی علیہ السلام ایک مرتبہ سفر میں تھے، حضرت ام سلیم رضی اللہ عنہا بھی ان کے ہمراہ تھیں، نبی علیہ السلام کا معمول تھا کہ سفر سے واپس آنے کے بعد رات کے وقت مدینہ میں داخل نہیں ہوتے تھے، وہ مدینہ منورہ کے قریب پہنچے تو حضرت ام سلیم رضی اللہ عنہا کو درد کی شدت نے ستایا، حضرت ابوطلحہ رضی اللہ عنہ ان کے ساتھ رک گئے اور نبی علیہ السلام چلے گئے، حضرت ابوطلحہ رضی اللہ عنہ کہنے لگے کہ اے اللہ! تو جانتا ہے کہ مجھے یہ بات بڑی محبوب ہے کہ تیرے رسول جب مدینہ سے نکلیں تو میں بھی ان کے ساتھ نکلوں اور جب داخل ہوں تو میں بھی داخل ہوں اور اب تو دیکھ رہا ہے کہ میں کیسے رک گیا ہوں، حضرت ام سلیم رضی اللہ عنہا نے کہا کہ اے ابوطلحہ! اب مجھے درد کی شدت محسوس نہیں ہو رہی، لہٰذا ہم روانہ ہو گئے، اور مدینہ پہنچ کر ان کی تکلیف دوبارہ بڑھ گئی، اور بالآخر ان کے یہاں ایک لڑکا پیدا ہوا، انہوں نے مجھ سے کہا کہ انس! اسے کوئی عورت دودھ نہ پلائے، بلکہ تم پہلے اسے نبی علیہ السلام کے پاس لے کر جاؤ، چنانچہ صبح کو میں اس بچے کو اٹھا کر نبی علیہ السلام کی خدمت میں حاضر ہوا، میں نے دیکھا کہ نبی علیہ السلام اپنے اونٹوں کو قطران مل رہے ہیں، نبی علیہ السلام نے مجھے دیکھتے ہی فرمایا شاید ام سلیم کے یہاں بچہ پیدا ہوا ہے، میں نے عرض کیا جی ہاں! اور اس بچے کو نبی علیہ السلام کی گود میں رکھ دیا، نبی علیہ السلام نے عجوہ کھجوریں منگوائیں، ایک کھجور لے کر اسے منہ میں چبا کر نرم کیا، اور تھوک جمع کر کے اس کے منہ میں ٹپکا دیا جسے وہ چاٹنے لگا، نبی علیہ السلام نے فرمایا کھجور انصار کی محبوب چیز ہے، اور اس کا نام عبداللہ رکھ دیا۔

(۱۳۰۵۸) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ قَالَ أَخْبَرَنِي عَاصِمُ بْنُ سُلَيْمَانَ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ مَا رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَجَدَ عَلَى شَيْءٍ قَطُّ مَا وَجَدَ عَلَى أَصْحَابِ بِئْرِ مَعُونَةَ أَصْحَابِ سَرِيَّةِ الْمُنْذِرِ بْنِ عَمْرٍو فَمَكَثَ شَهْرًا يَدْعُو عَلَى الَّذِينَ أَصَابُوهُمْ فِي قُنُوتِ صَلَاةِ الْغَدَاةِ يَدْعُو عَلَى رِعْلٍ وَذَكْوَانَ وَعُصَيَّةَ وَلِحْيَانَ وَهُمْ مِنْ بَنِي سُلَيْمٍ [صححه البخاری (۱۳۰۰) ومسلم (۶۷۷)] [راجع: ۱۲۱۱۱]

(۱۳۰۵۸) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام کو کسی لشکر کا اتنا دکھ نہیں ہوا، جتنا بیر معونہ والے لشکر پر ہوا، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک مہینے تک فجر کی نماز میں قنوت نازلہ پڑھی اور رعل، ذکوان، عصیہ اور بنو لحیان کے قبائل پر بددعاء کرتے رہے، جنہوں نے انہیں شہید کر دیا تھا۔

(۱۳۰۵۹) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ عَنْ مَعْمَرٍ قَالَ قَالَ الزُّهْرِيُّ وَأَخْبَرَنِي أَنَسُ بْنُ مَالِكٍ قَالَ لَمَّا كَانَ يَوْمُ الِاثْنَيْنِ كَشَفَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سِتْرَ الْحُجْرَةِ فَرَأَى أَبَا بَكْرٍ وَهُوَ يُصَلِّي بِالنَّاسِ قَالَ فَنَظَرْتُ إِلَى وَجْهِهِ كَأَنَّهُ وَرَقَةُ مُصْحَفٍ وَهُوَ يَتَبَسَّمُ قَالَ وَكِدْنَا أَنْ نُفْتَتَنَ فِي صَلَاتِنَا فَرَحًا لِرُؤْيَةِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَرَادَ أَبُو بَكْرٍ أَنْ يَنْكُصَ فَأَشَارَ إِلَيْهِ أَنْ كَمَا أَنْتَ ثُمَّ أَرْخَى السِّتْرَ فَقُبِضَ مِنْ يَوْمِهِ ذَلِكَ فَقَامَ عُمَرُ فَقَالَ إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمْ يَمُتْ وَلَكِنَّ رَبَّهُ أَرْسَلَ إِلَيْهِ كَمَا أَرْسَلَ إِلَى مُوسَى فَمَكَثَ عَنْ قَوْمِهِ أَرْبَعِينَ لَيْلَةً وَاللَّهِ إِنِّي لَأَرْجُو أَنْ يَعِيشَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتَّى يَقْطَعَ

أَيْدِي رِجَالٍ مِنَ الْمُنَافِقِينَ وَأَلْسِنَتَهُمْ يَزْعُمُونَ أَوْ قَالَ يَقُولُونَ إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدْ مَاتَ

[صححه البخاری(٦٨٠) ومسلم(٤١٩) وابن خزيمة (٧٦٨ و ١٦٥٠) وابن حبان (٦٨٧٥)]. [راجع: ١٢٠٩٦].

(۱۳۰۵۹) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ پیر کے دن نبی علیہ السلام نے اپنے حجرۂ مبارکہ کا پردہ ہٹایا، لوگ اس وقت حضرت صدیق اکبر رضی اللہ عنہ کی امامت میں نماز ادا کر رہے تھے، میں نے نبی علیہ السلام کے چہرۂ مبارک کو دیکھا تو وہ قرآن کا ایک کھلا ہوا صفحہ محسوس ہو رہا تھا، نبی علیہ السلام کو دیکھ کر ہمیں اتنی خوشی ہوئی، قریب تھا کہ ہم آزمائش میں پڑ جاتے، حضرت صدیق اکبر رضی اللہ عنہ نے اپنی جگہ سے حرکت کرنا چاہی، لیکن نبی علیہ السلام نے انہیں اشارے سے اپنی جگہ رہنے کا حکم دیا، اور پردہ لٹکا لیا اور اسی دن آپ صلی اللہ علیہ وسلم دنیا سے رخصت ہو گئے، حضرت عمر رضی اللہ عنہ کھڑے ہو گئے اور کہنے لگے کہ نبی علیہ السلام کا وصال نہیں ہوا ہے، ان کے پاس ان کے رب نے ویسا ہی پیغام بھیجا ہے جیسے حضرت موسیٰ علیہ السلام کے پاس بھیجا تھا اور وہ چالیس راتوں تک اپنی قوم سے دور رہے تھے، بخدا مجھے امید ہے کہ نبی علیہ السلام دوبارہ جسمانی حیات پائیں گے تاکہ ان منافقین کے ہاتھ اور زبانیں کاٹ دیں جو یہ کہتے ہیں کہ نبی علیہ السلام کا وصال ہو گیا ہے۔

(١٣٠٦٠) حَدَّثَنَا أَبُو الْيَمَانِ قَالَ أَنْبَأَنَا شُعَيْبٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ قَالَ أَخْبَرَنِي أَنَسُ بْنُ مَالِكٍ وَكَانَ مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَخَدَمَهُ وَصَحِبَهُ أَنَّ أَبَا بَكْرٍ كَانَ يُصَلِّي لَهُمْ فِي وَجَعِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الَّذِي تُوُفِّيَ فِيهِ حَتَّى إِذَا كَانَ يَوْمُ الِاثْنَيْنِ فَذَكَرَ الْحَدِيثَ [راجع: ١٢٠٩٦].

(۱۳۰۶۰) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(١٣٠٦١) حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ حَدَّثَنَا أَبِي عَنْ صَالِحِ بْنِ كَيْسَانَ قَالَ قَالَ ابْنُ شِهَابٍ أَخْبَرَنِي أَنَسُ بْنُ مَالِكٍ أَنَّ أَبَا بَكْرٍ كَانَ يُصَلِّي بِهِمْ فِي وَجَعِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الَّذِي تُوُفِّيَ فِيهِ كَانَ يَوْمُ الِاثْنَيْنِ وَهُمْ صُفُوفٌ إِلَى الصَّلَاةِ قَالَ كَشَفَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سِتْرَ الْحُجْرَةِ فَذَكَرَ مَعْنَاهُ [راجع: ١٢٠٩٦].

(۱۳۰۶۱) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(١٣٠٦٢) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنْ ثَابِتٍ الْبُنَانِيِّ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّ فَاطِمَةَ بَكَتْ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَتْ يَا أَبَتَاهُ مِنْ رَبِّهِ مَا أَدْنَاهُ يَا أَبَتَاهُ إِلَى جِبْرِيلَ أَنْعَاهُ يَا أَبَتَاهُ جَنَّةُ الْفِرْدَوْسِ مَأْوَاهُ

[صححه البخاری (٤٤٦٢)، وابن حبان (٦٦٢١، و ٦٦٢٢)، والحاكم (٥٩/٣)].

(۱۳۰۶۲) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام کے مرض الوفات میں حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا رونے لگیں اور کہنے لگیں ہائے ابا جان! آپ اپنے رب کے کتنے قریب ہو گئے، ہائے ابا جان! جبریل کو میں آپ کی رخصتی کی خبر دیتی ہوں، ہائے ابا جان! آپ کا ٹھکانہ جنت الفردوس ہے۔

(١٣٠٦٣) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ أَنَسٍ قَالَ أَخَذَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى النِّسَاءِ

حِينَ بَايَعَهُنَّ أَنْ لَا يَنُحْنَ فَقُلْنَ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّ نِسَاءً أَسْعَدْنَنَا فِي الْجَاهِلِيَّةِ أَفَنُسْعِدُهُنَّ فِي الْإِسْلَامِ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا إِسْعَادَ فِي الْإِسْلَامِ وَلَا شِغَارَ وَلَا عَقْرَ فِي الْإِسْلَامِ وَلَا جَلَبَ فِي الْإِسْلَامِ وَلَا جَنَبَ وَمَنْ انْتَهَبَ فَلَيْسَ مِنَّا [صححه ابن حبان (٣١٤٦) وقال الترمذي: حسن صحيح غريب، وقال الألباني: صحيح (ابو داود: ٣٢٢٢)، وابن ماجة: ١٨٨٥)، والترمذي: ١٦٠١)، والنسائي: ١٦/٤)].

(۱۳۰۶۳) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے عورتوں سے بیعت لیتے ہوئے ارشاد فرمایا کہ وہ نوحہ نہیں کریں گی، اس پر عورتوں نے کہا کہ یا رسول اللہ! زمانہ جاہلیت میں کچھ عورتوں نے ہمیں پرسہ دیا تھا، کیا ہم انہیں اسلام میں پرسہ دے سکتے ہیں؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا اسلام میں اس کی کوئی حیثیت نہیں، نیز اسلام میں وٹے سٹے کے نکاح کی "جس میں کوئی مہر مقرر نہ کیا گیا ہو" کوئی حیثیت نہیں ہے، اسلام میں فرضی محبوباؤں کے نام لے کر اشعار میں تشبیہات دینے کی کوئی حیثیت نہیں، اسلام میں کسی قبیلے کا حلیف بننے کی کوئی حیثیت نہیں، زکوٰۃ وصول کرنے والے کا اچھا مال چھانٹ لینا یا لوگوں کا زکوٰۃ سے بچنے کے حیلے اختیار کرنا بھی صحیح نہیں ہے اور جو شخص لوٹ مار کرے وہ ہم میں سے نہیں ہے۔

(١٣٠٦٤) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسٍ قَالَ قَالَ لِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَذَلِكَ فِي السَّحَرِ يَا أَنَسُ إِنِّي أُرِيدُ الصِّيَامَ فَأَطْعِمْنِي شَيْئًا قَالَ فَجِئْتُهُ بِتَمْرٍ وَإِنَاءٍ فِيهِ مَاءٌ بَعْدَ مَا أَذَّنَ بِلَالٌ فَقَالَ يَا أَنَسُ انْظُرْ إِنْسَانًا يَأْكُلُ مَعِي قَالَ فَدَعَوْتُ زَيْدَ بْنَ ثَابِتٍ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنِّي شَرِبْتُ شَرْبَةَ سَوِيقٍ وَأَنَا أُرِيدُ الصِّيَامَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَنَا أُرِيدُ الصِّيَامَ فَتَسَحَّرَ مَعَهُ وَصَلَّى رَكْعَتَيْنِ ثُمَّ خَرَجَ فَأُقِيمَتْ الصَّلَاةُ [قال الألباني: صحيح الاسناد (النسائي: ١٤٧/٤)].

(۱۳۰۶۴) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام نے مجھ سے سحری کے وقت فرمایا کہ انس! میں روزہ رکھنا چاہتا ہوں، مجھے کچھ کھلا ہی دو، میں کچھ کھجوریں اور ایک برتن میں پانی لے کر حاضر ہوا، اس وقت تک حضرت بلال رضی اللہ عنہ اذان دے چکے تھے، نبی علیہ السلام نے فرمایا انس! کوئی آدمی تلاش کر کے لاؤ جو میرے ساتھ کھانے میں شریک ہو سکے، چنانچہ میں حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ کو بلا کر لے آیا، وہ کہنے لگے یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! میں نے ستوؤں کا شربت پیا ہے، اور میرا ارادہ روزہ رکھنے کا ہے، نبی علیہ السلام نے فرمایا میرا ارادہ بھی روزہ رکھنے کا ہی ہے، پھر دونوں نے اکٹھے سحری کی، اس کے بعد نبی علیہ السلام نے دو رکعتیں پڑھیں اور باہر نکل آئے اور نماز کھڑی ہوگئی۔

(١٣٠٦٥) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ أَنَسٍ قَالَ خَدَمْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَشْرَ سِنِينَ لَا وَاللَّهِ مَا سَبَّنِي سَبَّةً قَطُّ وَلَا قَالَ لِي أُفٍّ قَطُّ وَلَا قَالَ لِي لِشَيْءٍ فَعَلْتُهُ لِمَ فَعَلْتَهُ وَلَا لِشَيْءٍ لَمْ أَفْعَلْهُ أَلَا فَعَلْتَهُ [راجع: ١٣٠٥٢].

(۱۳۰۶۵) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے دس سال سفر و حضر میں نبی علیہ السلام کی خدمت کا شرف حاصل کیا ہے، یہ

ضروری نہیں ہے کہ میرا ہر کام نبی علیہ السلام کو پسند ہی ہو، لیکن نبی علیہ السلام نے مجھے کبھی اف تک نہیں کہا، نبی علیہ السلام نے مجھ سے کبھی یہ نہیں فرمایا کہ تم نے یہ کام کیوں کیا؟ یا یہ کام تم نے کیوں نہیں کیا؟

(۱۳۰۶۶) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسٍ قَالَ نَزَلَ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِيَغْفِرَ لَكَ اللَّهُ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِكَ وَمَا تَأَخَّرَ مَرْجِعَنَا مِنَ الْحُدَيْبِيَةِ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَقَدْ أُنْزِلَتْ عَلَيَّ آيَةٌ أَحَبُّ إِلَيَّ مِمَّا عَلَى الْأَرْضِ ثُمَّ قَرَأَهَا عَلَيْهِمُ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالُوا هَنِيئًا مَرِيئًا يَا رَسُولَ اللَّهِ لَقَدْ بَيَّنَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ لَكَ مَاذَا يَفْعَلُ بِكَ فَمَاذَا يَفْعَلُ بِنَا فَنَزَلَتْ عَلَيْهِمْ لِيُدْخِلَ الْمُؤْمِنِينَ وَالْمُؤْمِنَاتِ جَنَّاتٍ حَتَّى بَلَغَ فَوْزًا عَظِيمًا [راجع: ۱۲۲۵۱].

(۱۳۰۶۶) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام جب حدیبیہ سے واپس آ رہے تھے تو صحابہ کرام رضی اللہ عنہم پر غم اور پریشانی کے آثار تھے کیونکہ انہیں عمرہ ادا کرنے سے روک دیا گیا تھا اور انہیں حدیبیہ میں ہی اپنے جانور قربان کرنے پڑے تھے، اس موقع پر آپ صلی اللہ علیہ وسلم پر یہ آیت نازل ہوئی "إِنَّا فَتَحْنَا لَكَ فَتْحًا مُبِينًا ...... صراط مستقیما" نبی علیہ السلام نے فرمایا مجھ پر دو آیتیں ایسی نازل ہوئی ہیں جو مجھے ساری دنیا سے زیادہ محبوب ہیں، پھر نبی علیہ السلام نے ان کی تلاوت فرمائی، تو ایک مسلمان نے یہ سن کر کہا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! آپ کو مبارک ہو کہ اللہ نے آپ کو یہ دولت عطاء فرمائی، ہمارے لیے کیا حکم ہے؟ اس پر یہ آیت نازل ہوئی لِيُدْخِلَ الْمُؤْمِنِينَ وَالْمُؤْمِنَاتِ جَنَّاتٍ حَتَّى بَلَغَ فَوْزًا عَظِيمًا

(۱۳۰۶۷) حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ خَالِدٍ حَدَّثَنَا رَبَاحٌ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يَكُونُ فِي أُمَّتِي اخْتِلَافٌ وَفُرْقَةٌ يَخْرُجُ مِنْهُمْ قَوْمٌ يَقْرَئُونَ الْقُرْآنَ لَا يُجَاوِزُ تَرَاقِيَهُمْ سِيمَاهُمُ الْحَلْقُ وَالتَّسْبِيتُ فَإِذَا رَأَيْتُمُوهُمْ فَأَنِيمُوهُمْ التَّسْبِيتُ يَعْنِي اسْتِئْصَالَ الشَّعْرِ الْقَصِيرِ [راجع: ۱۳۳۷۱].

(۱۳۰۶۷) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا عنقریب میری امت میں اختلاف اور تفرقہ بازی ہوگی، اور ان میں سے ایک قوم ایسی نکلے گی جو قرآن پڑھتی ہوگی لیکن وہ اس کے حلق سے نیچے نہیں اترے گا، ان کا شعار سر منڈوانا اور چھوٹے بالوں کو جڑ سے اکھیڑنا ہوگا، تم انہیں جب دیکھو تو قتل کر دو۔

(۱۳۰۶۸) حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ خَالِدٍ حَدَّثَنَا رَبَاحٌ عَنْ مَعْمَرٍ عَنْ ثَابِتٍ الْبُنَانِيِّ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ أَلَا أُصَلِّي لَكُمْ صَلَاةَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَصَلَّى بِهِمْ صَلَاةً حَسَنَةً لَمْ يُطَوِّلْ فِيهَا

(۱۳۰۶۸) حضرت انس رضی اللہ عنہ نے ایک مرتبہ لوگوں سے فرمایا کہ کیا میں تمہیں نبی علیہ السلام جیسی نماز نہ پڑھاؤں؟ پھر انہوں نے عمدہ طریقے سے نماز پڑھائی اور اسے زیادہ لمبا نہیں کیا۔

(۱۳۰۶۹) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي دَارِنَا فَحُلِبَ لَهُ دَاجِنٌ فَشَابُوا لَبَنَهَا بِمَاءِ الدَّارِ ثُمَّ نَاوَلُوهُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَشَرِبَ

وَأَبُو بَكْرٍ عَنْ يَسَارِهِ وَالْأَعْرَابِيُّ عَنْ يَمِينِهِ فَقَالَ لَهُ عُمَرُ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَعْطِ أَبَا بَكْرٍ عِنْدَكَ وَخَشِيَ أَنْ يُعْطِيَهُ الْأَعْرَابِيَّ قَالَ فَأَعْطَاهُ الْأَعْرَابِيَّ ثُمَّ قَالَ الْأَيْمَنَ فَالْأَيْمَنَ [راجع: ١٢١٠١].

(۱۳۰۶۹) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام ہمارے گھر تشریف لائے، ہم نے ایک پالتو بکری کا دودھ دوہا اور گھر کے کنوئیں میں سے پانی لے کر اس میں ملایا اور نبی علیہ السلام کی خدمت میں پیش کر دیا، نبی علیہ السلام کی دائیں جانب ایک دیہاتی تھا، اور بائیں جانب حضرت صدیق اکبر رضی اللہ عنہ تھے، نبی علیہ السلام جب اسے نوش فرما چکے تو حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے عرض کیا کہ یہ ابوبکر کو دے دیجئے، لیکن نبی علیہ السلام نے دودھ کا وہ برتن دیہاتی کو دے دیا اور فرمایا پہلے دائیں ہاتھ والے کو، پھر اس کے بعد والے کو۔

(١٣٠٧٠) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ أَنَسٍ قَالَ مُرَّ بِجَنَازَةٍ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ أَثْنُوا عَلَيْهَا فَقَالُوا كَانَ مَا عَلِمْنَا يُحِبُّ اللَّهَ وَرَسُولَهُ وَأَثْنَوْا عَلَيْهِ خَيْرًا فَقَالَ وَجَبَتْ ثُمَّ مُرَّ عَلَيْهِ بِجَنَازَةٍ أُخْرَى فَقَالَ أَثْنُوا عَلَيْهَا فَقَالُوا بِئْسَ الْمَرْءُ كَانَ فِي دِينِ اللَّهِ فَقَالَ وَجَبَتْ أَنْتُمْ شُهَدَاءُ اللَّهِ فِي الْأَرْضِ [راجع: ١٢٩٧٠].

(۱۳۰۷۰) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام کے سامنے سے ایک جنازہ گذرا، کسی شخص نے اس کی تعریف کی، پھر کئی لوگوں نے اس کی تعریف کی، نبی علیہ السلام نے فرمایا واجب ہوگئی، پھر دوسرا جنازہ گذرا اور لوگوں نے اس کی مذمت کی، ان کی دیکھا دیکھی بہت سے لوگوں نے اس کی مذمت بیان کی، نبی علیہ السلام نے فرمایا واجب ہوگئی، تم لوگ زمین میں اللہ کے گواہ ہو۔

(١٣٠٧١) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ أَخْبَرَنَا هِشَامُ بْنُ حَسَّانَ وَرَوْحٌ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ حَسَّانَ عَنْ مَرْوَانَ مَوْلَى هِنْدِ ابْنَةِ الْمُهَلَّبِ قَالَ رَوْحٌ أَرْسَلَتْنِي هِنْدُ إِلَى أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ وَلَمْ يَقُلْ زَوْجَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي حَاجَةٍ فَسَمِعْتُهُ يُحَدِّثُ أَصْحَابَهُ أَنَّهُ سَمِعَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْ الْوِصَالِ

(۱۳۰۷۱) مروان "جو کہ ہند بنت مہلب کے آزاد کردہ غلام تھے" کہتے ہیں کہ مجھے ہند نے حضرت انس رضی اللہ عنہ کے پاس اپنے کسی کام سے بھیجا، تو میں نے انہیں اپنے ساتھیوں کو یہ حدیث سناتے ہوئے سنا کہ نبی علیہ السلام نے صوم وصال (بغیر افطاری کے مسلسل کئی دن تک روزہ رکھنے) سے منع فرمایا ہے۔

(١٣٠٧٢) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ زَكَرِيَّا بْنِ أَبِي زَائِدَةَ حَدَّثَنَا أَبُو أَيُّوبَ الْإِفْرِيقِيُّ عَنْ إِسْحَاقَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي طَلْحَةَ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ حُنَيْنٍ مَنْ تَفَرَّدَ بِدَمِ رَجُلٍ فَقَتَلَهُ فَلَهُ سَلَبُهُ قَالَ فَجَاءَ أَبُو طَلْحَةَ بِسَلَبِ أَحَدٍ وَعِشْرِينَ رَجُلًا [صححه ابن حبان (٤٨٤١). قال شعيب: صحيح].

(۱۳۰۷۲) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے غزوۂ حنین کے دن اعلان فرما دیا کہ جو شخص کسی کافر کو قتل کرے گا، اس کا ساز و سامان اسی کو ملے گا، چنانچہ حضرت ابوطلحہ رضی اللہ عنہ نے اکیس آدمیوں کو قتل کر کے ان کا سامان حاصل کیا۔

(١٣٠٧٣) حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ أُسَامَةَ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ الْمُغِيرَةِ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ أَنَسٍ قَالَ جَاءَ أَبُو طَلْحَةَ يَوْمَ حُنَيْنٍ

يُضْحِكُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ أُمِّ سُلَيْمٍ قَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَلَمْ تَرَ إِلَى أُمِّ سُلَيْمٍ مُتَقَلِّدَةً خِنْجَرًا فَقَالَ لَهَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا تَصْنَعِينَ بِهِ يَا أُمَّ سُلَيْمٍ قَالَتْ أَرَدْتُ إِنْ دَنَا مِنِّي أَحَدٌ مِنْهُمْ طَعَنْتُهُ بِهِ [انظر: ١٤٠٩٥].

(۱۳۰۷۳) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ غزوۂ حنین کے دن حضرت ابوطلحہ رضی اللہ عنہ نبی علیہ السلام کو ہنسانے کے لئے آئے اور عرض کیا یا رسول اللہ! ام سلیم کو تو دیکھیں کہ ان کے پاس خنجر ہے، نبی علیہ السلام نے ان سے پوچھا کہ اے ام سلیم! تم اس کا کیا کرو گی؟ انہوں نے کہا کہ اگر کوئی مشرک میرے قریب آیا تو میں اس سے اس کا پیٹ پھاڑ دوں گی۔

(۱۳۰۷۴) حَدَّثَنَا مَرْوَانُ بْنُ مُعَاوِيَةَ قَالَ أَخْبَرَنِي هِلَالُ بْنُ سُوَيْدٍ أَبُو مُعَلَّى قَالَ سَمِعْتُ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ وَهُوَ يَقُولُ أُهْدِيَتْ لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثَلَاثَةُ طَوَائِرَ فَأَطْعَمَ خَادِمَهُ طَائِرًا فَلَمَّا كَانَ مِنَ الْغَدِ أَتَتْهُ بِهِ فَقَالَ لَهَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَلَمْ أَنْهَكِ أَنْ تَرْفَعِي شَيْئًا فَإِنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ يَأْتِي بِرِزْقِ كُلِّ غَدٍ

(۱۳۰۷۴) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام کے پاس ہدیہ کے طور پر تین پرندے آئے، نبی علیہ السلام نے ان میں سے ایک پرندہ اپنی ایک خادمہ کو دے دیا، اگلے دن اس نے وہی پرندہ نبی علیہ السلام کی خدمت میں پیش کیا تو نبی علیہ السلام نے فرمایا کیا میں نے تمہیں اگلے دن کے لئے کوئی چیز اٹھا رکھنے سے منع نہیں کیا تھا؟ ہر دن کا رزق اللہ خود دیتا ہے۔

(۱۳۰۷۵) حَدَّثَنَا مَرْوَانُ بْنُ مُعَاوِيَةَ حَدَّثَنَا حَنْظَلَةُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ السَّدُوسِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا أَنَسُ بْنُ مَالِكٍ قَالَ قَالَ رَجُلٌ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَحَدُنَا يَلْقَى صَدِيقَهُ أَيَنْحَنِي لَهُ قَالَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا قَالَ فَيَلْتَزِمُهُ وَيُقَبِّلُهُ قَالَ لَا قَالَ فَيُصَافِحُهُ قَالَ نَعَمْ إِنْ شَاءَ [حسنه الترمذي: وقال الألباني: حسن (ابن ماجة: ٣٧٠٢)، والترمذي: ٢٧٢٨). اسناده ضعيف].

(۱۳۰۷۵) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک آدمی نے بارگاہِ نبوت میں عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! ہم میں سے جب کوئی اپنے دوست سے ملے تو کیا اس سے جھک کر مل سکتا ہے؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا نہیں، سائل نے پوچھا کیا اس سے چمٹ کر اسے بوسہ دے سکتا ہے؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا نہیں، سائل نے پوچھا کہ مصافحہ کر سکتا ہے؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا ہاں! اگر چاہے تو مصافحہ کر سکتا ہے۔

(۱۳۰۷۶) حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ حَدَّثَنَا الْأَوْزَاعِيُّ قَالَ حَدَّثَنِي يَحْيَى بْنُ أَبِي كَثِيرٍ قَالَ حَدَّثَنِي أَبُو قِلَابَةَ الْجَرْمِيُّ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ قَدِمَ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثَمَانِيَةُ نَفَرٍ مِنْ عُكْلٍ فَأَسْلَمُوا فَاجْتَوَوْا الْمَدِينَةَ فَأَمَرَهُمْ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يَأْتُوا إِبِلَ الصَّدَقَةِ فَيَشْرَبُوا مِنْ أَبْوَالِهَا وَأَلْبَانِهَا فَفَعَلُوا فَصَحُّوا فَارْتَدُّوا وَقَتَلُوا رُعَاتَهَا أَوْ رِعَاتَهَا وَسَاقُوهَا فَبَعَثَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي طَلَبِهِمْ قَافَةً فَأُتِيَ بِهِمْ فَقَطَّعَ أَيْدِيَهُمْ وَأَرْجُلَهُمْ وَلَمْ يَحْسِمْهُمْ حَتَّى مَاتُوا وَسَمَلَ أَعْيُنَهُمْ [راجع: ١٢٦٦٧].

(۱۳۰۷۶) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ قبیلۂ عکل کے آٹھ آدمی نبی علیہ السلام کے پاس آ کر مسلمان ہو گئے، لیکن انہیں مدینہ

منورہ کی آب وہوا موافق نہ آئی، نبی علیہ السلام نے ان سے فرمایا کہ اگر تم ہمارے اونٹوں کے پاس جا کر ان کا دودھ اور پیشاب پیو تو شاید تندرست ہو جاؤ، چنانچہ انہوں نے ایسا ہی کیا، لیکن جب وہ صحیح ہو گئے تو دوبارہ مرتد ہو کر کفر کی طرف لوٹ گئے، نبی علیہ السلام کے مسلمان چرواہے کو قتل کر دیا، اور نبی علیہ السلام کے اونٹوں کو بھگا کر لے گئے، نبی علیہ السلام نے ان کے پیچھے صحابہ رضی اللہ عنہم کو بھیجا، انہیں پکڑ کر نبی علیہ السلام کے سامنے پیش کیا گیا، نبی علیہ السلام نے ان کے ہاتھ پاؤں مخالف سمت سے کٹوا دیئے، ان کی آنکھوں میں سلائیاں پھروا دیں اور انہیں پتھریلے علاقوں میں چھوڑ دیا یہاں تک کہ وہ مر گئے۔

(۱۳۰۷۷) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بِشْرٍ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ أَبِي عَرُوبَةَ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّهُ حَدَّثَهُمْ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَرَادَ أَنْ يَكْتُبَ إِلَى الْأَعَاجِمِ فَقِيلَ إِنَّهُمْ لَا يَقْبَلُونَ كِتَابًا إِلَّا بِنَقْشٍ فَاتَّخَذَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَاتَمًا مِنْ فِضَّةٍ وَنَقَشَ فِيهِ مُحَمَّدٌ رَسُولُ اللَّهِ [راجع: ١٢٧٥٠].

(۱۳۰۷۷) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جب نبی علیہ السلام نے عجمیوں کو خط لکھنے کا ارادہ کیا تو صحابہ کرام رضی اللہ عنہم نے عرض کیا کہ وہ لوگ صرف مہر شدہ خطوط ہی پڑھتے ہیں، چنانچہ نبی علیہ السلام نے چاندی کی انگوٹھی بنوالی، اس کی سفیدی اب تک میری نگاہوں کے سامنے ہے، اس پر یہ عبارت نقش تھی "محمد رسول اللہ" صلی اللہ علیہ وسلم۔

(۱۳۰۷۸) حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ الْحُبَابِ قَالَ حَدَّثَنِي حُسَيْنُ بْنُ وَاقِدٍ قَالَ حَدَّثَنِي ثَابِتٌ الْبُنَانِيُّ قَالَ حَدَّثَنِي أَنَسُ بْنُ مَالِكٍ أَنَّ رَجُلًا قَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ مَتَى السَّاعَةُ قَالَ مَا قَدَّمْتَ لَهَا قَالَ حُبَّ اللَّهِ وَرَسُولِهِ قَالَ أَنْتَ مَعَ مَنْ أَحْبَبْتَ [راجع: ١٢٧٤٥].

(۱۳۰۷۸) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ ایک دیہاتی آیا اور کہنے لگا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! قیامت کب قائم ہوگی؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا تم نے قیامت کے لئے کیا تیاری کر رکھی ہے؟ اس نے کہا کہ اللہ اور اس کے رسول کی محبت نبی علیہ السلام نے فرمایا کہ تم اس کے ساتھ ہو گے جس سے تم محبت کرتے ہو۔

(۱۳۰۷۹) حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ الْحُبَابِ قَالَ أَخْبَرَنِي عَلِيُّ بْنُ مَسْعَدَةَ الْبَاهِلِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا قَتَادَةُ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَسْتَقِيمُ إِيمَانُ عَبْدٍ حَتَّى يَسْتَقِيمَ قَلْبُهُ وَلَا يَسْتَقِيمُ قَلْبُهُ حَتَّى يَسْتَقِيمَ لِسَانُهُ وَلَا يَدْخُلُ رَجُلٌ الْجَنَّةَ لَا يَأْمَنُ جَارُهُ بَوَائِقَهُ

(۱۳۰۷۹) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا کسی شخص کا ایمان اس وقت تک مستقیم نہیں ہو سکتا جب تک اس کا دل مستقیم نہ ہو، اور دل اس وقت تک مستقیم نہیں ہو سکتا جب تک زبان مستقیم نہ ہو، اور کوئی ایسا شخص جنت میں داخل نہیں ہو گا جس کا پڑوسی اس کی ایذاء رسانی سے محفوظ نہ ہو۔

(۱۳۰۸۰) حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ الْحُبَابِ قَالَ أَخْبَرَنِي عَلِيُّ بْنُ مَسْعَدَةَ الْبَاهِلِيُّ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كُلُّ ابْنِ آدَمَ خَطَّاءٌ فَخَيْرُ الْخَطَّائِينَ التَّوَّابُونَ وَلَوْ أَنَّ لِابْنِ آدَمَ وَادِيَيْنِ مِنْ مَالٍ

لَابْتَغَى لَهُمَا ثَالِثًا وَلَا يَمْلَأُ جَوْفَ ابْنِ آدَمَ إِلَّا التُّرَابُ [صححه ابن حبان (٦١٣) وقال الترمذي: غريب، وقال الألباني: حسن (ابن ماجة: ٤٢١٥، والترمذي: ٢٤٩٩). اسناده ضعيف]. [راجع: ١٢٢٥٣].

(۱۳۰۸۰) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا ہر انسان خطا کار ہے اور بہترین خطا کار وہ لوگ ہیں جو توبہ کرنے والے ہوں اور اگر ابن آدم کے پاس مال سے بھری ہوئی دو وادیاں بھی ہوتیں تو وہ تیسری کی تمنا کرتا اور ابن آدم کا پیٹ صرف قبر کی مٹی ہی بھر سکتی ہے۔

(۱۳۰۸۱) حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ الْحُبَابِ قَالَ حَدَّثَنِي جَرِيرُ بْنُ حَازِمٍ الْأَزْدِيُّ أَبُو النَّضْرِ حَدَّثَنَا قَتَادَةُ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّ قِرَاءَةَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَتْ مَدًّا [راجع: ١٢٢٢٢].

(۱۳۰۸۱) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے نبی علیہ السلام کی قراءت کی کیفیت کے متعلق مروی ہے کہ نبی علیہ السلام اپنی آواز کو کھینچا کرتے تھے۔

(۱۳۰۸۲) حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ سَعِيدٍ وَهُوَ أَبُو أَحْمَدَ الطَّالْقَانِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَاشِدٍ قَالَ سَمِعْتُ مَكْحُولًا يُحَدِّثُ عَنْ مُوسَى بْنِ أَنَسٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ لَمْ يَبْلُغْ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنَ الشَّيْبِ مَا يَخْضِبُ وَلَكِنَّ أَبَا بَكْرٍ كَانَ يَخْضِبُ بِالْحِنَّاءِ وَالْكَتَمِ حَتَّى يَقْنَأَ شَعَرُهُ [انظر: ١٣٣٦٢، ١٣٧٩٣].

(۱۳۰۸۲) قتادہ رحمۃ اللہ علیہ کہتے ہیں کہ میں نے حضرت انس رضی اللہ عنہ سے پوچھا کہ کیا نبی علیہ السلام نے خضاب لگایا ہے؟ انہوں نے فرمایا یہاں تک نوبت ہی نہیں آئی، نبی علیہ السلام کی کنپٹیوں میں چند بال سفید تھے، البتہ حضرت صدیق اکبر رضی اللہ عنہ مہندی اور وسمہ کا خضاب لگاتے تھے۔

(۱۳۰۸۳) قَالَ عَبْد اللَّهِ وَجَدْتُ فِي كِتَابِ أَبِي بِخَطِّ يَدِهِ حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ الْحُبَابِ قَالَ أَخْبَرَنِي عَمْرُو بْنُ حَمْزَةَ حَدَّثَنَا خَلَفٌ أَبُو الرَّبِيعِ إِمَامُ مَسْجِدِ سَعِيدِ بْنِ أَبِي عَرُوبَةَ حَدَّثَنَا أَنَسُ بْنُ مَالِكٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ هَذَا الدِّينَ مَتِينٌ فَأَوْغِلُوا فِيهِ بِرِفْقٍ

(۱۳۰۸۳) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا یہ دین بڑا سنجیدہ اور مضبوط ہے، لہٰذا اس میں نرمی کو شامل رکھا کرو۔

(۱۳۰۸۴) حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى بْنُ عَبْدِ الْأَعْلَى عَنْ مَعْمَرٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا تَبَاغَضُوا وَلَا تَقَاطَعُوا وَلَا تَدَابَرُوا وَلَا تَحَاسَدُوا وَكُونُوا عِبَادَ اللَّهِ إِخْوَانًا وَلَا يَحِلُّ لِمُسْلِمٍ أَنْ يَهْجُرَ أَخَاهُ فَوْقَ ثَلَاثَةِ أَيَّامٍ [راجع: ١٢٠٩٧].

(۱۳۰۸۴) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا آپس میں قطع تعلقی، بغض، پشت پھیرنا اور حسد نہ کیا کرو اور اللہ کے بندو! بھائی بھائی بن کر رہا کرو، اور کسی مسلمان کے لئے اپنے بھائی سے تین دن سے زیادہ قطع کلامی کرنا حلال نہیں ہے۔

(۱۳۰۸۵) حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى عَنْ مَعْمَرٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ كَانَ الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ أَشْبَهَهُمْ وَجْهًا

بِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ [راجع: ۱۲۷۰۳].

(۱۳۰۸۵) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ صحابۂ کرام رضی اللہ عنہم میں سے حضرت امام حسن رضی اللہ عنہ سب سے بڑھ کر نبی علیہ السلام کے مشابہہ تھے۔

(۱۳۰۸۶) حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى حَدَّثَنَا سَعِيدٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّ أُمَّ سُلَيْمٍ سَأَلَتْ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَتْ تَرَى الْمَرْأَةُ مَا يَرَى الرَّجُلُ فِي مَنَامِهَا فَقَالَ نَبِيُّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا رَأَتْ مَا يَرَى الرَّجُلُ يَعْنِي الْمَاءَ فَلْتَغْتَسِلْ قَالَتْ أُمُّ سَلَمَةَ أَوَيَكُونُ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَعَمْ مَاءُ الرَّجُلِ غَلِيظٌ أَبْيَضُ وَمَاءُ الْمَرْأَةِ رَقِيقٌ أَصْفَرُ فَمِنْ أَيِّهِمَا سَبَقَ أَوْ عَلَا قَالَ سَعِيدٌ نَحْنُ نَشُكُّ يَكُونُ الشَّبَهُ [راجع: ۱۲۲۴۷].

(۱۳۰۸۶) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ حضرت ام سلیم رضی اللہ عنہا نے نبی علیہ السلام سے پوچھا کہ اگر عورت بھی اسی طرح ''خواب دیکھے'' جسے مرد دیکھتا ہے تو کیا حکم ہے؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا جو عورت ایسا ''خواب دیکھے'' اور اسے انزال ہو جائے تو اسے غسل کرنا چاہئے۔ ام المؤمنین حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا نے عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! کیا ایسا بھی ہو سکتا ہے؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا ہاں! مرد کا پانی گاڑھا اور سفید ہوتا ہے اور عورت کا پانی پیلا اور پتلا ہوتا ہے، دونوں میں سے جو غالب آ جائے بچہ اسی کے مشابہہ ہوتا ہے۔

(۱۳۰۸۷) حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ إِسْحَاقَ قَالَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ أَخْبَرَنَا حُمَيْدٌ الطَّوِيلُ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أُمِرْتُ أَنْ أُقَاتِلَ النَّاسَ حَتَّى يَشْهَدُوا أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَأَنَّ مُحَمَّدًا رَسُولُ اللَّهِ فَإِذَا شَهِدُوا وَاسْتَقْبَلُوا قِبْلَتَنَا وَأَكَلُوا ذَبِيحَتَنَا وَصَلَّوْا صَلَاتَنَا فَقَدْ حَرُمَتْ عَلَيْنَا دِمَاؤُهُمْ وَأَمْوَالُهُمْ إِلَّا بِحَقِّهَا لَهُمْ مَا لِلْمُسْلِمِينَ وَعَلَيْهِمْ مَا عَلَيْهِمْ [صححه البخاري (۳۹۲)]. [انظر: ۱۳۳۸۱].

(۱۳۰۸۷) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا مجھے اس بات کا حکم دیا گیا ہے کہ لوگوں سے اس وقت تک قتال کرتا رہوں جب تک وہ اس بات کی گواہی نہ دینے لگیں کہ اللہ کے علاوہ کوئی معبود نہیں اور محمد صلی اللہ علیہ وسلم اللہ کے رسول ہیں، جب وہ اس بات کی گواہی دینے لگیں، ہمارے قبلے کا رخ کرنے لگیں، ہمارا ذبیحہ کھانے لگیں اور ہماری طرح نماز پڑھنے لگیں تو ہم پر ان کی جان و مال کا احترام واجب ہو گیا، سوائے اس کلمے کے حق کے، ان کے حقوق بھی عام مسلمانوں کی طرح ہوں گے اور ان کے فرائض بھی دیگر مسلمانوں کی طرح ہوں گے۔

(۱۳۰۸۸) حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَاحِدِ أَبُو عُبَيْدَةَ عَنْ سَلَّامٍ أَبِي الْمُنْذِرِ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ أَنَسٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ حُبِّبَ إِلَيَّ النِّسَاءُ وَالطِّيبُ وَجُعِلَ قُرَّةُ عَيْنِي فِي الصَّلَاةِ [راجع: ۱۲۳۱۸].

(۱۳۰۸۸) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا دنیا میں سے میرے نزدیک صرف عورت اور خوشبو کی محبت ڈالی گئی ہے اور میری آنکھوں کی ٹھنڈک نماز میں رکھی گئی ہے۔

(۱۳۰۸۹) حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَاحِدِ أَبُو عُبَيْدَةَ الْحَدَّادُ حَدَّثَنَا الْمُعَلَّى بْنُ جَابِرٍ يَعْنِي اللَّقِيطِيَّ قَالَ حَدَّثَنِي مُوسَى بْنُ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ كَانَ إِذَا قَامَ الْمُؤَذِّنُ فَأَذَّنَ صَلَاةَ الْمَغْرِبِ فِي مَسْجِدٍ بِالْمَدِينَةِ قَامَ مَنْ شَاءَ فَصَلَّى حَتَّى تُقَامَ الصَّلَاةُ وَمَنْ شَاءَ رَكَعَ رَكْعَتَيْنِ ثُمَّ قَعَدَ وَذَلِكَ بِعَيْنَيِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

(۱۳۰۸۹) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ مسجد نبوی میں جب مؤذن کھڑا ہو کر اذانِ مغرب دیتا تھا تو اس کے بعد جو چاہتا وہ دو رکعتیں پڑھ لیتا تھا، یہاں تک کہ نماز کھڑی ہو جاتی اور جو چاہتا وہ دو رکعتیں پڑھ کر بیٹھ جاتا اور یہ سب کچھ نبی علیہ السلام کی نگاہوں کے سامنے ہوتا تھا۔

(۱۳۰۹۰) حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَاحِدِ عَنْ حُمَيْدٍ عَنْ أَنَسٍ قَالَ كُنَّا نُصَلِّي الْمَغْرِبَ مَعَ نَبِيِّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثُمَّ يَنْطَلِقُ الرَّجُلُ إِلَى بَنِي سَلِمَةَ وَهُوَ يَرَى مَوْقِعَ سَهْمِهِ [راجع: ۱۲۱٦۰].

(۱۳۰۹۰) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ہم لوگ نبی علیہ السلام کے ساتھ مغرب کی نماز پڑھتے تھے، پھر ہم میں سے کوئی شخص بنو سلمہ کے پاس جاتا تو اس وقت بھی وہ اپنا تیر گرنے کی جگہ کو بخوبی دیکھ سکتا تھا۔

(۱۳۰۹۱) حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَاحِدِ حَدَّثَنَا حُمَيْدٌ عَنْ أَنَسٍ قَالَ أُقِيمَتِ الصَّلَاةُ فَخَرَجَ نَبِيُّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَعَرَضَ لَهُ رَجُلٌ فَحَبَسَهُ حَتَّى كَادَ بَعْضُ الْقَوْمِ أَنْ يَنْعَسَ [راجع: ۱۲۱٥۲].

(۱۳۰۹۱) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نماز کا وقت ہو گیا، نبی علیہ السلام ایک آدمی کے ساتھ مسجد میں تنہائی میں گفتگو فرما رہے تھے، جب وقت آپ صلی اللہ علیہ وسلم نماز کے لئے اٹھے تو لوگ سو چکے تھے۔

(۱۳۰۹۲) حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَاحِدِ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ سَلْمٍ الْعَلَوِيِّ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَهُ يَا بُنَيَّ [راجع: ۱۲۳۹۳].

(۱۳۰۹۲) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام نے مجھے ''اے میرے پیارے بیٹے!'' کہہ کر مخاطب کیا تھا۔

(۱۳۰۹۳) حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَاحِدِ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ زَجَرَ عَنِ الشُّرْبِ قَائِمًا قَالَ فَقِيلَ لِأَنَسٍ فَالْأَكْلُ قَالَ ذَاكَ أَشَدُّ أَوْ أَشَرُّ [راجع: ۱۲۲۰۹].

(۱۳۰۹۳) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے اس بات سے منع فرمایا ہے کہ کوئی شخص کھڑے ہو کر پیے میں نے کھانے کا حکم پوچھا تو فرمایا یہ اس سے بھی زیادہ سخت ہے۔

(۱۳۰۹۴) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ أَنْبَأَنَا عَاصِمٌ قَالَ سَأَلْتُ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ أَحَرَّمَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمَدِينَةَ قَالَ نَعَمْ هِيَ حَرَامٌ حَرَّمَهَا اللَّهُ وَرَسُولُهُ لَا يُخْتَلَى خَلَاهَا فَمَنْ فَعَلَ ذَلِكَ فَعَلَيْهِ لَعْنَةُ اللَّهِ وَالْمَلَائِكَةِ وَالنَّاسِ أَجْمَعِينَ [صححه البخاري (۱۸٦۷)، ومسلم (۱۳٦٦)]. [انظر: ۱۳٥۳۳، ۱۳٥۸٤].

(۱۳۰۹۴) عاصم رحمہ اللہ کہتے ہیں کہ میں نے حضرت انس رضی اللہ عنہ سے پوچھا کہ کیا نبی علیہ السلام نے مدینہ منورہ کو حرم قرار دیا تھا؟ انہوں

نے فرمایا ہاں! یہ حرم ہے، اللہ اور اس کے رسول نے اسے حرم قرار دیا ہے، اس کی گھاس تک نہیں کاٹی جا سکتی، جو شخص ایسا کرتا ہے اس پر اللہ، فرشتوں اور تمام لوگوں کی لعنت ہے۔

(۱۳۰۹۵) حَدَّثَنَا يَزِيدُ أَنْبَأَنَا حُمَيْدٌ عَنْ أَنَسٍ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُحِبُّ أَنْ يَلِيَهُ الْمُهَاجِرُونَ وَالْأَنْصَارُ فِي الصَّلَاةِ لِيَأْخُذُوا عَنْهُ [راجع: ۱۱۹۸۵].

(۱۳۰۹۵) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام اس بات کو پسند فرماتے تھے کہ نماز میں مہاجرین اور انصار مل کر ان کے قریب کھڑے ہوں تاکہ مسائل نماز سیکھ لیں۔

(۱۳۰۹۶) حَدَّثَنَا يَزِيدُ أَنْبَأَنَا حُمَيْدٌ عَنْ أَنَسٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ ذَاتَ لَيْلَةٍ يُصَلِّي فِي حُجْرَتِهِ فَجَاءَ أُنَاسٌ مِنْ أَصْحَابِهِ فَصَلَّوْا بِصَلَاتِهِ فَخَفَّفَ ثُمَّ دَخَلَ الْبَيْتَ ثُمَّ خَرَجَ فَفَعَلَ ذَلِكَ مِرَارًا كُلُّ ذَلِكَ يُصَلِّي وَيَنْصَرِفُ فَلَمَّا أَصْبَحَ قَالُوا يَا رَسُولَ اللَّهِ صَلَّيْنَا مَعَكَ الْبَارِحَةَ وَنَحْنُ نُحِبُّ أَنْ تَمُدَّ فِي صَلَاتِكَ فَقَالَ قَدْ عَلِمْتُ بِمَكَانِكُمْ وَعَمْدًا فَعَلْتُ ذَلِكَ [راجع: ۱۲۰۸۲].

(۱۳۰۹۶) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام ایک مرتبہ رات کے وقت اپنے حجرے میں نماز پڑھ رہے تھے، کچھ لوگ آئے اور وہ نبی علیہ السلام کی نماز میں شریک ہو گئے، نبی علیہ السلام نماز مختصر کر کے اپنے گھر میں تشریف لے گئے، ایسا کئی مرتبہ ہوا حتیٰ کہ صبح ہو گئی، جب لوگوں نے عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! آپ نماز پڑھ رہے تھے، ہماری خواہش تھی کہ آپ اسے لمبا کر دیتے، نبی علیہ السلام نے فرمایا مجھے تمہاری موجودگی کا علم تھا لیکن میں نے جان بوجھ کر ہی ایسا کیا تھا۔

(۱۳۰۹۷) حَدَّثَنَا يَزِيدُ حَدَّثَنَا حُمَيْدٌ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَأَى نُخَامَةً فِي قِبْلَةِ الْمَسْجِدِ فَحَكَّهَا فَرُئِيَ فِي وَجْهِهِ شِدَّةُ ذَلِكَ عَلَيْهِ فَقَالَ إِنَّ الْعَبْدَ إِذَا قَامَ يُصَلِّي فَإِنَّمَا يُنَاجِي رَبَّهُ عَزَّ وَجَلَّ فِيمَا بَيْنَهُ وَبَيْنَ الْقِبْلَةِ فَإِذَا بَصَقَ أَحَدُكُمْ فَلْيَبْصُقْ عَنْ يَسَارِهِ أَوْ تَحْتَ قَدَمِهِ الْيُسْرَى أَوْ يَفْعَلُ هَكَذَا وَأَخَذَ طَرَفَ رِدَائِهِ فَبَصَقَ فِيهِ ثُمَّ دَلَكَ بَعْضَهُ بِبَعْضٍ [راجع: ۱۲۹۹۰].

(۱۳۰۹۷) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام کو قبلۂ مسجد کی طرف تھوک لگا ہوا نظر آیا، نبی علیہ السلام کی طبیعت پر یہ چیز اتنی شاق گذری کہ چہرۂ مبارک پر ناگواری کے آثار واضح ہو گئے، نبی علیہ السلام نے اسے صاف کر کے فرمایا کہ انسان جب نماز پڑھنے کے لئے کھڑا ہوتا ہے تو اپنے رب سے مناجات کرتا ہے، اس لئے اسے چاہئے کہ اپنی بائیں جانب یا پاؤں کے نیچے تھوکے، اور اس طرح اشارہ کیا کہ اسے کپڑے میں لے کر مل لے۔

(۱۳۰۹۸) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ أَنَا حُمَيْدٌ عَنْ أَنَسٍ أَنَّ أُمَّ سُلَيْمٍ أَخَذَتْ بِيَدِهِ مَقْدَمَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمَدِينَةَ فَقَالَتْ يَا رَسُولَ اللَّهِ هَذَا أَنَسٌ ابْنِي وَهُوَ غُلَامٌ كَاتِبٌ قَالَ أَنَسٌ فَخَدَمْتُهُ تِسْعَ سِنِينَ فَمَا قَالَ لِي لِشَيْءٍ صَنَعْتُهُ أَسَأْتَ أَوْ بِئْسَمَا صَنَعْتَ [راجع: ۱۲۲۷۶].

(۱۳۰۹۸) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام کی مدینہ منورہ تشریف آوری پر حضرت ام سلیم رضی اللہ عنہا میرا ہاتھ پکڑ کر نبی علیہ السلام کے پاس آئیں اور کہنے لگیں یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! یہ میرا بیٹا ہے اور لکھنا جانتا ہے، چنانچہ میں نے نو سال تک نبی علیہ السلام کی خدمت کی، میں نے جس کام کو کر لیا ہو، نبی علیہ السلام نے کبھی مجھ سے یہ نہیں فرمایا کہ تم نے بہت برا کیا، یا غلط کیا۔

(۱۳۰۹۹) حَدَّثَنَا يَزِيدُ أَخْبَرَنَا حُمَيْدٌ وَالْأَنْصَارِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا حُمَيْدٌ الْمَعْنَى عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ إِنْ كَانَ يُعْجِبُنَا الرَّجُلُ مِنْ أَهْلِ الْبَادِيَةِ يَجِيءُ فَيَسْأَلُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فَجَاءَ أَعْرَابِيٌّ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ مَتَى السَّاعَةُ قَالَ وَأُقِيمَتْ الصَّلَاةُ فَنَهَضَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَصَلَّى فَلَمَّا قَضَى الصَّلَاةَ قَالَ أَيْنَ السَّائِلُ عَنْ السَّاعَةِ فَقَامَ الرَّجُلُ فَقَالَ أَنَا فَقَالَ وَمَا أَعْدَدْتَ لَهَا قَالَ مَا أَعْدَدْتُ لَهَا مِنْ كَثِيرِ صَلَاةٍ وَلَا صِيَامٍ إِلَّا أَنِّي أُحِبُّ اللَّهَ وَرَسُولَهُ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمَرْءُ مَعَ مَنْ أَحَبَّ قَالَ فَمَا رَأَيْتُ الْمُسْلِمِينَ فَرِحُوا بِشَيْءٍ بَعْدَ الْإِسْلَامِ فَرَحَهُمْ بِذَلِكَ وَقَالَ الْأَنْصَارِيُّ مِنْ كَثِيرِ عَمَلٍ صَلَاةٍ وَلَا صَوْمٍ [راجع: ۱۲۰۳۶].

(۱۳۰۹۹) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ہمیں اس بات سے بڑی خوشی ہوتی تھی کہ کوئی دیہاتی آ کر نبی علیہ السلام سے سوال کرے، چنانچہ ایک مرتبہ ایک دیہاتی آیا اور کہنے لگا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! قیامت کب قائم ہوگی؟ اس وقت اقامت ہو چکی تھی اس لئے نبی علیہ السلام نماز پڑھانے لگے، نماز سے فارغ ہو کر فرمایا کہ قیامت کے متعلق سوال کرنے والا آدمی کہاں ہے؟ اس نے کہا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! میں یہاں ہوں، نبی علیہ السلام نے فرمایا تم نے قیامت کے لئے کیا تیاری کر رکھی ہے؟ اس نے کہا کہ میں نے کوئی بہت زیادہ اعمال، نماز، روزہ تو مہیا نہیں کر رکھے، البتہ اتنی بات ضرور ہے کہ میں اللہ اور اس کے رسول سے محبت کرتا ہوں، نبی علیہ السلام نے فرمایا کہ انسان قیامت کے دن اس شخص کے ساتھ ہوگا جس کے ساتھ وہ محبت کرتا ہے، حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے مسلمانوں کو اسلام قبول کرنے کے بعد اس دن جتنا خوش دیکھا، اس سے پہلے کبھی نہیں دیکھا۔

(۱۳۱۰۰) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ حَدَّثَنَا حُمَيْدٌ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ سُئِلَ هَلْ اصْطَنَعَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَاتَمًا قَالَ نَعَمْ أَخَّرَ لَيْلَةً الصَّلَاةَ صَلَاةَ الْعِشَاءِ إِلَى شَطْرِ اللَّيْلِ ثُمَّ صَلَّى فَلَمَّا صَلَّى أَقْبَلَ بِوَجْهِهِ فَقَالَ إِنَّ النَّاسَ قَدْ صَلَّوْا وَنَامُوا وَإِنَّكُمْ لَمْ تَزَالُوا فِي صَلَاةٍ مُنْذُ انْتَظَرْتُمْ الصَّلَاةَ قَالَ فَكَأَنِّي أَنْظُرُ إِلَى وَبِيصِ خَاتَمِهِ [راجع: ۱۲۹۱۱].

(۱۳۱۰۰) حمید رحمۃ اللہ علیہ کہتے ہیں کہ کسی شخص نے حضرت انس رضی اللہ عنہ سے پوچھا کیا نبی علیہ السلام نے انگوٹھی بنوائی تھی؟ انہوں نے فرمایا ہاں! ایک مرتبہ نبی علیہ السلام نے نماز عشاء کو نصف رات تک مؤخر کر دیا، اور نماز کے بعد ہماری طرف متوجہ ہو کر فرمایا لوگ نماز پڑھ کر سو گئے لیکن تم نے جتنی دیر تک نماز کا انتظار کیا، تم نماز ہی میں شمار ہوئے، اس وقت نبی علیہ السلام کی انگوٹھی کی سفیدی اب تک میری نگاہوں کے سامنے ہے۔

(۱۳۱۰۱) حَدَّثَنَا يَزِيدُ حَدَّثَنَا حُمَيْدٌ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ أَنَسٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاصَلَ فِي آخِرِ الشَّهْرِ فَوَاصَلَ نَاسٌ مِنْ النَّاسِ فَبَلَغَ ذَلِكَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ لَوْ مُدَّ لَنَا الشَّهْرُ لَوَاصَلْتُ وِصَالًا يَدَعُ الْمُتَعَمِّقُونَ تَعَمُّقَهُمْ إِنِّي لَسْتُ مِثْلَكُمْ إِنِّي أَبِيتُ يُطْعِمُنِي رَبِّي وَيَسْقِينِي [راجع: ١٢٢٧٣].

(۱۳۱۰۱) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام نے کسی مہینے کے آخر میں صوم وصال فرمایا، کچھ لوگوں نے بھی ایسا ہی کیا، نبی علیہ السلام کو خبر ہوئی تو فرمایا کہ اگر یہ مہینہ لمبا ہو جاتا تو میں اتنے دن مسلسل روزہ رکھتا کہ دین میں تعمق کرنے والے اپنا تعمق چھوڑ دیتے، میں تمہاری طرح نہیں ہوں، مجھے تو میرا رب کھلاتا پلاتا رہتا ہے۔

(۱۳۱۰۲) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ أَخْبَرَنَا حُمَيْدٌ عَنْ أَنَسٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ انْفَكَّتْ قَدَمُهُ فَقَعَدَ فِي مَشْرُبَةٍ لَهُ دَرَجَتُهَا مِنْ جُذُوعٍ وَآلَى مِنْ نِسَائِهِ شَهْرًا فَأَتَاهُ أَصْحَابُهُ يَعُودُونَهُ فَصَلَّى بِهِمْ قَاعِدًا وَهُمْ قِيَامٌ فَلَمَّا حَضَرَتْ الصَّلَاةُ الْأُخْرَى قَالَ لَهُمْ ائْتَمُّوا بِإِمَامِكُمْ فَإِذَا صَلَّى قَائِمًا فَصَلُّوا قِيَامًا وَإِنْ صَلَّى قَاعِدًا فَصَلُّوا مَعَهُ قُعُودًا قَالَ وَنَزَلَ فِي تِسْعٍ وَعِشْرِينَ قَالُوا يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّكَ آلَيْتَ شَهْرًا قَالَ الشَّهْرُ تِسْعٌ وَعِشْرُونَ [صححه البخاري (٣٧٨)، وابن حبان (٢١١١)].

(۱۳۱۰۲) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام کے پاؤں میں موچ آ گئی اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم اپنے بالا خانے میں فروکش ہو گئے، جس کی سیڑھیاں لکڑی کی تھیں، اور ازواج مطہرات سے ایک مہینے کے لئے ایلاء کر لیا، صحابہ کرام رضی اللہ عنہم نبی علیہ السلام کی عیادت کے لئے آئے تو نبی علیہ السلام نے انہیں بیٹھ کر نماز پڑھائی جبکہ صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کھڑے رہے، جب اگلی نماز کا وقت ہوا تو نبی علیہ السلام نے ان سے فرمایا کہ اپنے امام کی اقتداء کیا کرو، اگر وہ کھڑے ہو کر نماز پڑھے تو تم بھی کھڑے ہو کر نماز پڑھو، اور اگر وہ بیٹھ کر نماز پڑھے تو تم بھی اس کے ساتھ بیٹھ کر نماز پڑھو، الغرض! ۲۹ دن گذرنے کے بعد نبی علیہ السلام نیچے اتر آئے، لوگوں نے پوچھا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! آپ نے تو ایک مہینے کے لئے ایلاء فرمایا تھا؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا مہینہ بعض اوقات ۲۹ کا بھی ہوتا ہے۔

(۱۳۱۰۳) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ أَخْبَرَنَا حُمَيْدٌ عَنْ أَنَسٍ قَالَ أَوْلَمَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِزَيْنَبَ فَأَشْبَعَ الْمُسْلِمِينَ خُبْزًا وَلَحْمًا ثُمَّ خَرَجَ كَمَا كَانَ يَصْنَعُ إِذَا تَزَوَّجَ فَيَأْتِي حُجَرَ أُمَّهَاتِ الْمُؤْمِنِينَ فَيُسَلِّمُ عَلَيْهِنَّ وَيَدْعُو لَهُنَّ وَيُسَلِّمْنَ عَلَيْهِ وَيَدْعُونَ لَهُ ثُمَّ رَجَعَ وَأَنَا مَعَهُ فَلَمَّا انْتَهَى إِلَى الْبَابِ إِذَا رَجُلَانِ قَدْ جَرَى بَيْنَهُمَا الْحَدِيثُ فِي نَاحِيَةِ الْبَيْتِ فَلَمَّا أَبْصَرَهُمَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ انْصَرَفَ فَلَمَّا رَأَى الرَّجُلَانِ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدْ رَجَعَ وَثَبَا فَزِعَيْنِ فَخَرَجَا فَلَا أَدْرِي أَنَا أَخْبَرْتُهُ أَوْ مَنْ أَخْبَرَهُ فَرَجَعَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ [راجع: ١٢٠٤٦].

(۱۳۱۰۳) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے حضرت زینب رضی اللہ عنہا کے ولیمے میں مسلمانوں کو خوب پیٹ بھر کر روٹی اور گوشت کھلایا، پھر حسب معمول واپس تشریف لے گئے اور ازواج مطہرات کے گھر میں جا کر انہیں سلام کیا اور انہوں نے

نبی علیہ السلام کے لئے دعائیں کی، پھر واپس تشریف لائے، جب گھر پہنچے تو دیکھا کہ دو آدمیوں کے درمیان گھر کے ایک کونے میں باہم گفتگو جاری ہے، نبی علیہ السلام ان دونوں کو دیکھ کر پھر واپس چلے گئے، جب ان دونوں نبی علیہ السلام کو اپنے گھر سے پلٹتے ہوئے دیکھا تو وہ جلدی سے اٹھ کھڑے ہوئے، اب مجھے یاد نہیں کہ نبی علیہ السلام کو ان کے جانے کی خبر میں نے دی یا کسی اور نے، بہر حال! نبی علیہ السلام گھر واپس آ گئے۔

(۱۳۱۰٤) حَدَّثَنَا يَزِيدُ أَخْبَرَنَا حُمَيْدٌ عَنْ أَنَسٍ قَالَ كَانَتْ صَلَاةُ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُتَقَارِبَةً وَأَبُو بَكْرٍ حَتَّى كَانَ عُمَرُ فَمَدَّ فِي صَلَاةِ الْغَدَاةِ [راجع: ۱۲۱٤۰].

(۱۳۱۰۴) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام کی ساری نمازیں قریب قریب برابر ہوتی تھیں، اسی طرح حضرت صدیق اکبر رضی اللہ عنہ کی نمازیں بھی، لیکن حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فجر کی نماز طویل کرنا شروع فرمائی۔

(۱۳۱۰٥) حَدَّثَنَا يَزِيدُ أَخْبَرَنَا حُمَيْدٌ عَنْ أَنَسٍ قَالَ مَا شَمِمْتُ رِيحًا قَطُّ مِسْكًا وَلَا عَنْبَرًا أَطْيَبَ مِنْ رِيحِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلَا مَسِسْتُ قَطُّ خَزًّا وَلَا حَرِيرًا أَلْيَنَ مِنْ كَفِّ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ [راجع: ۱۲۰۷۱].

(۱۳۱۰۵) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے نبی علیہ السلام کی مہک سے عمدہ مشک و عنبر کی کوئی مہک نہیں سونگھی اور نبی علیہ السلام کی ہتھیلی سے زیادہ نرم کوئی ریشم بھی نہیں چھوا۔

(۱۳۱۰٦) حَدَّثَنَا يَزِيدُ أَخْبَرَنَا حُمَيْدٌ عَنْ أَنَسٍ قَالَ قَالَ الْمُهَاجِرُونَ يَا رَسُولَ اللَّهِ مَا رَأَيْنَا مِثْلَ قَوْمٍ قَدِمْنَا عَلَيْهِمْ أَحْسَنَ مُوَاسَاةً فِي قَلِيلٍ وَلَا أَحْسَنَ بَذْلًا فِي كَثِيرٍ لَقَدْ كَفَوْنَا الْمَئُونَةَ وَأَشْرَكُونَا فِي الْمَهْنَإِ حَتَّى لَقَدْ حَسِبْنَا أَنْ يَذْهَبُوا بِالْأَجْرِ كُلِّهِ قَالَ لَا مَا أَثْنَيْتُمْ عَلَيْهِمْ وَدَعَوْتُمْ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ لَهُمْ [قال الترمذي: حسن صحيح غريب وقال الألباني: صحيح (الترمذي: ۲٤۸۷)]. [انظر: ۱۳۱٥۳].

(۱۳۱۰٦) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ مہاجرین صحابہ رضی اللہ عنہم نے بارگاہِ نبوت میں عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! جس قوم کے پاس ہم آئے ہیں (انصار) ہم نے تھوڑے میں ان جیسا بہترین غمخوار اور زیادہ میں ان جیسا بہترین خرچ کرنے والا کسی قوم کو نہیں پایا، انہوں نے ہمارا بوجھ اٹھایا اور اپنی ہر چیز میں ہمیں شریک کیا، حتیٰ کہ ہم تو یہ سمجھنے لگے ہیں کہ سارا اجر و ثواب تو یہی لوگ لے جائیں گے، نبی علیہ السلام نے فرمایا نہیں، جب تک تم ان کا شکریہ ادا کرتے رہو گے اور اللہ تعالیٰ سے ان کے لئے دعاء کرتے رہو گے۔

(۱۳۱۰۷) حَدَّثَنَا يَزِيدُ أَخْبَرَنَا حُمَيْدٌ عَنْ أَنَسٍ قَالَ أَبِي و حَدَّثَنَا الْأَنْصَارِيُّ حَدَّثَنَا حُمَيْدٌ عَنْ أَنَسٍ قَالَ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنْ الْكَسَلِ وَالْهَرَمِ وَالْجُبْنِ وَالْبُخْلِ وَفِتْنَةِ الدَّجَّالِ وَعَذَابِ الْقَبْرِ [راجع: ۱۲۸٦٤].

(۱۳۱۰۷) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام یہ دعاء فرمایا کرتے تھے اے اللہ! میں سستی، بڑھاپے، بزدلی، بخل، فتنہ دجال اور عذاب قبر سے آپ کی پناہ میں آتا ہوں۔

(۱۳۱۰۸) حَدَّثَنَا يَزِيدُ أَخْبَرَنَا حُمَيْدٌ عَنْ أَنَسٍ أَنَّ ابْنًا لِأُمِّ سُلَيْمٍ صَغِيرًا كَانَ يُقَالُ لَهُ أَبُو عُمَيْرٍ وَكَانَ لَهُ نُغَيْرٌ وَكَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا دَخَلَ عَلَيْهِ ضَاحَكَهُ فَرَآهُ حَزِينًا فَقَالَ مَا بَالُ أَبِي عُمَيْرٍ قَالُوا يَا رَسُولَ اللَّهِ مَاتَ نُغَيْرُهُ قَالَ فَجَعَلَ يَقُولُ يَا أَبَا عُمَيْرٍ مَا فَعَلَ النُّغَيْرُ [راجع: ۱۲۱۶۱].

(۱۳۱۰۸) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ حضرت ابوطلحہ رضی اللہ عنہ کا ایک بیٹا ''جس کا نام ابو عمیر تھا'' نبی علیہ السلام اس کے ساتھ ہنسی مذاق کیا کرتے تھے، ایک دن نبی علیہ السلام نے اسے غمگین دیکھا تو فرمایا کیا بات ہے ابو عمیر غمگین دکھائی دے رہا ہے؟ گھر والوں نے بتایا کہ اس کی ایک چڑیا مرگئی ہے جس کے ساتھ یہ کھیلتا تھا، اس پر نبی علیہ السلام کہنے لگے اے ابو عمیر! کیا کیا نغیر؟ (چڑیا، جو مرگئی تھی)

(۱۳۱۰۹) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ أَخْبَرَنَا حُمَيْدٌ قَالَ سُئِلَ أَنَسٌ أَخَضَبَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ لَمْ يَشِنْهُ الشَّيْبُ قِيلَ أَوَشَيْنٌ هُوَ قَالَ كُلُّكُمْ يَكْرَهُهُ إِنَّمَا كَانَتْ شُعَيْرَاتٌ فِي مُقَدَّمِ لِحْيَتِهِ [راجع: ۱۲۰۷۷].

(۱۳۱۰۹) حمید کہتے ہیں کسی شخص نے حضرت انس رضی اللہ عنہ سے پوچھا کہ کیا نبی علیہ السلام خضاب لگاتے تھے؟ انہوں نے فرمایا کہ نبی علیہ السلام کی مبارک ڈاڑھی کے اگلے حصے میں صرف سترہ یا بیس بال سفید تھے، اور ان پر بڑھاپے کا عیب نہیں آیا، کسی نے پوچھا کہ کیا بڑھاپا عیب ہے؟ انہوں نے فرمایا تم میں سے ہر شخص اسے ناپسند سمجھتا ہے۔

(۱۳۱۱۰) حَدَّثَنَا يَزِيدُ أَخْبَرَنَا حُمَيْدٌ عَنْ أَنَسٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ انْصُرْ أَخَاكَ ظَالِمًا أَوْ مَظْلُومًا قِيلَ يَا رَسُولَ اللَّهِ هَذَا نَنْصُرُهُ مَظْلُومًا فَكَيْفَ نَنْصُرُهُ ظَالِمًا قَالَ تَمْنَعُهُ مِنْ الظُّلْمِ [صححه البخاری (۲۴۴۴)، وابن حبان (۵۱۶۷، و۵۱۶۸)].

(۱۳۱۱۰) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا اپنے بھائی کی مدد کیا کرو، خواہ وہ ظالم ہو یا مظلوم، کسی نے پوچھا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! مظلوم کی مدد کرنا تو سمجھ میں آتا ہے، ظالم کی کیسے مدد کریں؟ فرمایا اسے ظلم کرنے سے روکو، یہی اس کی مدد ہے۔

(۱۳۱۱۱) حَدَّثَنَا يَزِيدُ أَخْبَرَنَا حُمَيْدٌ عَنْ أَنَسٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَرَّ بِنَخْلٍ لِبَنِي النَّجَّارِ فَسَمِعَ صَوْتًا فَقَالَ مَا هَذَا قَالُوا قَبْرُ رَجُلٍ دُفِنَ فِي الْجَاهِلِيَّةِ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَوْلَا أَنْ لَا تَدَافَنُوا لَدَعَوْتُ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ أَنْ يُسْمِعَكُمْ عَذَابَ الْقَبْرِ [راجع: ۱۲۰۳۰].

(۱۳۱۱۱) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام مدینہ منورہ میں بنونجار کے کسی باغ سے گذرے، وہاں کسی قبر سے آواز سنائی دی، نبی علیہ السلام نے اس کے متعلق دریافت فرمایا کہ اس قبر میں مردے کو کب دفن کیا گیا تھا لوگوں نے بتایا کہ یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! یہ شخص زمانہ جاہلیت میں دفن ہوا تھا، نبی علیہ السلام نے فرمایا اگر تم لوگ اپنے مردوں کو دفن کرنا چھوڑ نہ دیتے تو میں اللہ سے یہ دعاء کرتا کہ وہ تمہیں بھی عذاب قبر کی آواز سنا دے۔

(۱۳۱۱۲) حَدَّثَنَا يَزِيدُ أَخْبَرَنَا حُمَيْدٌ عَنْ أَنَسٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ الدَّجَّالَ مَمْسُوحُ الْعَيْنِ الْيُسْرَى عَلَيْهَا ظَفَرَةٌ مَكْتُوبٌ بَيْنَ عَيْنَيْهِ كَافِرٌ [راجع: ۱۲۱۶۹].

(۱۳۱۱۲) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا دجال کی بائیں آنکھ پونچھ دی گئی ہوگی، اس پر موٹی پھلی ہو گی، اور اس کی دونوں آنکھوں کے درمیان ''کافر'' لکھا ہوگا۔

(۱۳۱۱۳) حَدَّثَنَا يَزِيدُ أَخْبَرَنَا حُمَيْدٌ عَنْ أَنَسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَقُومُ السَّاعَةُ حَتَّى لَا يُقَالَ فِي الْأَرْضِ اللَّهُ اللَّهُ [راجع: ۱۲۰۶۶].

(۱۳۱۱۳) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا قیامت اس وقت تک قائم نہیں ہوگی جب تک زمین میں اللہ اللہ کہنے والا کوئی شخص باقی ہے۔

(۱۳۱۱۴) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ أَخْبَرَنَا حُمَيْدٌ عَنْ أَنَسٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ شُجَّ فِي وَجْهِهِ يَوْمَ أُحُدٍ وَكُسِرَتْ رَبَاعِيَتُهُ وَرُمِيَ رَمْيَةً عَلَى كَتِفَيْهِ فَجَعَلَ الدَّمُ يَسِيلُ عَلَى وَجْهِهِ وَهُوَ يَمْسَحُهُ عَنْ وَجْهِهِ وَهُوَ يَقُولُ كَيْفَ تُفْلِحُ أُمَّةٌ فَعَلُوا هَذَا بِنَبِيِّهِمْ وَهُوَ يَدْعُوهُمْ إِلَى اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ فَأَنْزَلَ لَيْسَ لَكَ مِنَ الْأَمْرِ شَيْءٌ أَوْ يَتُوبَ عَلَيْهِمْ إِلَى آخِرِ الْآيَةِ [راجع: ۱۱۹۸۷].

(۱۳۱۱۴) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ غزوۂ احد کے دن نبی علیہ السلام کے اگلے چار دانت ٹوٹ گئے تھے اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی پیشانی پر بھی زخم آیا تھا اور کندھے پر تیر لگا تھا حتیٰ کہ اس کا خون آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے چہرۂ مبارک پر بہنے لگا، اس پر نبی علیہ السلام نے اپنے چہرے سے خون پونچھتے ہوئے فرمایا وہ قوم کیسے فلاح پائے گی جو اپنے نبی کے ساتھ یہ سلوک کرے جبکہ وہ انہیں ان کے رب کی طرف بلا رہا ہو؟ اس پر یہ آیت نازل ہوئی کہ ''آپ کو کسی قسم کا کوئی اختیار نہیں ہے کہ اللہ ان پر متوجہ ہو جائے، یا انہیں سزا دے کہ وہ ظالم ہیں۔''

(۱۳۱۱۵) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ أَخْبَرَنَا حُمَيْدٌ عَنْ أَنَسٍ قَالَ أَعْطَى النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ غَنَائِمِ حُنَيْنٍ الْأَقْرَعَ بْنَ حَابِسٍ مِائَةً مِنَ الْإِبِلِ وَعُيَيْنَةَ بْنَ حِصْنٍ مِائَةً مِنَ الْإِبِلِ فَقَالَ نَاسٌ مِنَ الْأَنْصَارِ يُعْطِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ غَنَائِمَنَا نَاسًا تَقْطُرُ سُيُوفُهُمْ مِنْ دِمَائِنَا أَوْ تَقْطُرُ سُيُوفُنَا مِنْ دِمَائِهِمْ فَبَلَغَهُ ذَلِكَ فَأَرْسَلَ إِلَى الْأَنْصَارِ فَقَالَ هَلْ فِيكُمْ مِنْ غَيْرِكُمْ قَالُوا لَا إِلَّا ابْنُ أُخْتٍ لَنَا فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ابْنُ أُخْتِ الْقَوْمِ مِنْهُمْ أَقُلْتُمْ كَذَا وَكَذَا أَمَا تَرْضَوْنَ أَنْ يَذْهَبَ النَّاسُ بِالدُّنْيَا وَتَذْهَبُونَ بِمُحَمَّدٍ إِلَى دِيَارِكُمْ قَالُوا بَلَى يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ لَوْ أَخَذَ النَّاسُ وَادِيًا أَوْ شِعْبًا أَخَذْتُ وَادِيَ الْأَنْصَارِ أَوْ شِعْبَهُمْ الْأَنْصَارُ كَرِشِي وَعَيْبَتِي وَلَوْلَا الْهِجْرَةُ لَكُنْتُ امْرَأً مِنَ الْأَنْصَارِ [راجع: ۱۲۹۸۳].

(۱۳۱۱۵) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ غزوۂ حنین کے موقع پر اللہ نے جب بنو ہوازن کا مال غنیمت نبی علیہ السلام کو عطاء فرمایا

اور نبی علیہ السلام عیینہ اور اقرع وغیرہ کے ایک ایک آدمی کو سو سو اونٹ دینے لگے تو انصار کے کچھ لوگ کہنے لگے نبی علیہ السلام قریش کو دیئے جا رہے ہیں اور ہمیں نظر انداز کر رہے ہیں جبکہ ہماری تلواروں سے ابھی تک خون کے قطرے ٹپک رہے ہیں۔

نبی علیہ السلام کو یہ بات معلوم ہوئی تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے انصاری صحابہ رضی اللہ عنہم کو بلا بھیجا اور فرمایا اے گروہ انصار! کیا تم لوگ اس بات پر خوش نہیں ہو کہ لوگ مال و دولت لے کر چلے جائیں اور تم پیغمبر خدا کو اپنے خیموں میں لے جاؤ، وہ کہنے لگے کیوں نہیں یا رسول اللہ، پھر نبی علیہ السلام نے فرمایا اس ذات کی قسم جس کے دست قدرت میں محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی جان ہے، اگر لوگ ایک وادی میں چل رہے ہوں اور انصار دوسری گھاٹی میں تو میں انصار کے راستے کو اختیار کروں گا، انصار میرا پردہ ہیں، اور اگر ہجرت نہ ہوتی تو میں انصار ہی کا ایک فرد ہوتا۔

(١٣١١٦) حَدَّثَنَا يَزِيدُ أَخْبَرَنَا حُمَيْدٌ عَنْ أَنَسٍ أَنَّ عَمَّهُ غَابَ عَنْ قِتَالِ بَدْرٍ فَقَالَ غِبْتُ مِنْ أَوَّلِ قِتَالٍ قَاتَلَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمُشْرِكِينَ لَئِنْ اللَّهُ أَشْهَدَنِي قِتَالًا لِلْمُشْرِكِينَ لَيَرَيَنَّ اللَّهُ مَا أَصْنَعُ فَلَمَّا كَانَ يَوْمُ أُحُدٍ انْكَشَفَ الْمُسْلِمُونَ فَقَالَ اللَّهُمَّ إِنِّي أَعْتَذِرُ إِلَيْكَ مِمَّا صَنَعَ هَؤُلَاءِ يَعْنِي أَصْحَابَهُ وَأَبْرَأُ إِلَيْكَ مِمَّا جَاءَ بِهِ هَؤُلَاءِ يَعْنِي الْمُشْرِكِينَ ثُمَّ تَقَدَّمَ فَلَقِيَهُ سَعْدٌ لِأُخْرَاهَا دُونَ أُحُدٍ وَقَالَ يَزِيدُ بِبَغْدَادَ بِأُخْرَاهَا دُونَ أُحُدٍ فَقَالَ سَعْدٌ أَنَا مَعَكَ قَالَ سَعْدٌ فَلَمْ أَسْتَطِعْ أَنْ أَصْنَعَ مَا صَنَعَ فَوُجِدَ فِيهِ بِضْعٌ وَثَمَانُونَ مِنْ بَيْنِ ضَرْبَةٍ بِسَيْفٍ وَطَعْنَةٍ بِرُمْحٍ وَرَمْيَةٍ بِسَهْمٍ قَالَ فَكُنَّا نَقُولُ فِيهِ وَفِي أَصْحَابِهِ نَزَلَتْ فَمِنْهُمْ مَنْ قَضَى نَحْبَهُ وَمِنْهُمْ مَنْ يَنْتَظِرُ

[صححه البخاري (٢٨٠٥)].

(١٣١١٦) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میرے چچا انس بن نضر جو غزوۂ بدر میں نبی علیہ السلام کے ساتھ شریک نہیں ہو سکے تھے، اور اس کا انہیں افسوس تھا اور وہ کہا کرتے تھے کہ میں نبی علیہ السلام کے ساتھ سب سے پہلے غزوہ میں شریک نہیں ہو سکا، اگر اب اللہ نے نبی علیہ السلام کے ساتھ کسی غزوے کا موقع عطاء کیا تو اللہ دیکھے گا کہ میں کیا کرتا ہوں، چنانچہ وہ غزوۂ احد میں نبی علیہ السلام کے ساتھ شریک ہوئے، اس موقع پر مسلمان منتشر ہو گئے تو وہ کہنے لگے یا اللہ! میں اپنے ساتھیوں کی اس حرکت پر آپ سے عذر کرتا ہوں اور مشرکین کے اس حملے سے بیزاری ظاہر کرتا ہوں، پھر وہ آگے بڑھے تو انہیں اپنے سامنے سے حضرت سعد بن معاذ رضی اللہ عنہ آتے ہوئے دکھائی دیئے، وہ ان سے کہنے لگے کہ ابو عمرو! کہاں جا رہے ہو؟ بخدا! مجھے تو احد کے پیچھے سے جنت کی خوشبو آ رہی ہے، حضرت سعد رضی اللہ عنہ نے کہا میں آپ کے ساتھ ہوں، لیکن بعد وہ کہتے تھے کہ جو کام انس نے کر دیا وہ میں نہ کر سکا، اور ان کے جسم پر نیزوں، تلواروں اور تیروں کے اسی سے زیادہ نشانات پائے گئے، "ہم سمجھتے تھے کہ یہ آیت حضرت انس رضی اللہ عنہ اور ان جیسے دوسرے صحابہ رضی اللہ عنہم کے بارے نازل ہوئی ہے، کچھ لوگ وہ ہیں جنہوں نے اللہ سے کیا ہوا وعدہ سچ کر دکھایا، ان میں سے بعض تو اپنی امید پوری کر چکے اور بعض منتظر ہیں"۔

(١٣١١٧) حَدَّثَنَا يَزِيدُ أَخْبَرَنَا هِشَامٌ عَنْ يَحْيَى يَعْنِي ابْنَ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ

وَسَلَّمَ كَانَ إِذَا أَفْطَرَ عِنْدَ أُنَاسٍ قَالَ أَفْطَرَ عِنْدَكُمُ الصَّائِمُونَ وَأَكَلَ طَعَامَكُمُ الْأَبْرَارُ وَتَنَزَّلَتْ عَلَيْكُمُ الْمَلَائِكَةُ [راجع: ۱۲۲۰۱].

(۱۳۱۱۷) حضرت انس ﷜ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ جب کسی کے یہاں روزہ افطار کرتے تو فرماتے تمہارے یہاں روزہ داروں نے روزہ کھولا، نیکوں نے تمہارا کھانا کھایا اور رحمت کے فرشتوں نے تم پر نزول کیا۔

(۱۳۱۱۸) حَدَّثَنَا يَزِيدُ أَخْبَرَنَا شُعْبَةُ وَمُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ سَمِعْتُ قَتَادَةَ يُحَدِّثُ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّ أَصْحَابَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالُوا لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ أَهْلَ الْكِتَابِ يُسَلِّمُونَ عَلَيْنَا فَكَيْفَ نَرُدُّ عَلَيْهِمْ قَالَ قُولُوا وَعَلَيْكُمْ [راجع: ۱۲۱۶۵].

(۱۳۱۱۸) حضرت انس ﷜ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ صحابۂ کرام ﷢ نے نبی ﷺ سے یہ مسئلہ پوچھا کہ اہل کتاب ہمیں سلام کرتے ہیں، ہم انہیں کیا جواب دیں؟ نبی ﷺ نے فرمایا صرف "وعلیکم" کہہ دیا کرو۔

(۱۳۱۱۹) حَدَّثَنَا يَزِيدُ أَخْبَرَنَا شُعْبَةُ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا تُوَاصِلُوا قَالُوا يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّكَ تُوَاصِلُ قَالَ إِنِّي لَسْتُ كَأَحَدِكُمْ إِنِّي أَبِيتُ أُطْعَمُ وَأُسْقَى [راجع: ۱۲۷۷۰].

(۱۳۱۱۹) حضرت انس ﷜ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا ایک ہی سحری سے مسلسل کئی روزے نہ رکھا کرو، کسی نے عرض کیا یا رسول اللہ! آپ تو اس طرح کرتے ہیں؟ نبی ﷺ نے فرمایا میں اس معاملے میں تمہاری طرح نہیں ہوں، میرا رب مجھے کھلا پلا دیتا ہے۔

(۱۳۱۲۰) حَدَّثَنَا يَزِيدُ أَخْبَرَنَا شُعْبَةُ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ الْمَدِينَةُ يَأْتِيهَا الدَّجَّالُ فَيَجِدُ الْمَلَائِكَةَ يَحْرُسُونَهَا فَلَا يَقْرَبُهَا الدَّجَّالُ وَلَا الطَّاعُونُ إِنْ شَاءَ اللَّهُ [راجع: ۱۲۲۶۹].

(۱۳۱۲۰) حضرت انس ﷜ سے مروی ہے کہ حضور نبی مکرم سرور دو عالم ﷺ نے فرمایا دجال مدینہ منورہ کی طرف آئے گا لیکن وہاں فرشتوں کو اس کا پہرہ دیتے ہوئے پائے گا، انشاء اللہ مدینہ میں دجال داخل ہو سکے گا اور نہ ہی طاعون کی وباء۔

(۱۳۱۲۱) حَدَّثَنَا يَزِيدُ أَخْبَرَنَا شُعْبَةُ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسٍ قَالَ مَرَّ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى رَجُلٍ وَهُوَ يَسُوقُ بَدَنَةً قَالَ ارْكَبْهَا قَالَ إِنَّهَا بَدَنَةٌ قَالَ ارْكَبْهَا وَيْحَكَ [راجع: ۱۲۷۶۵].

(۱۳۱۲۱) حضرت انس ﷜ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی ﷺ کا گذر ایک آدمی پر ہوا جو قربانی کا جانور ہانکتے ہوئے چلا جا رہا تھا، نبی ﷺ نے اس سے سوار ہونے کے لئے فرمایا، اس نے کہا کہ یہ قربانی کا جانور ہے، نبی ﷺ نے پھر اس سے فرمایا کہ سوار ہو جاؤ۔

(۱۳۱۲۲) حَدَّثَنَا يَزِيدُ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لِيَعْتَدِلْ أَحَدُكُمْ فِي صَلَاتِهِ وَلَا يَفْتَرِشْ ذِرَاعَيْهِ كَالْكَلْبِ [راجع: ۱۲۰۸۹].

(۱۳۱۲۲) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا سجدوں میں اعتدال برقرار رکھا کرو، اور تم میں سے کوئی شخص کتے کی طرح اپنے ہاتھ نہ بچھائے۔

(۱۳۱۲۳) حَدَّثَنَا يَزِيدُ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو عَنْ كَثِيرِ بْنِ خُنَيْسٍ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّهُ حَدَّثَهُمْ أَنَّ رَجُلًا أَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ يَخْطُبُ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ مَتَى السَّاعَةُ فَقَالَ وَمَا أَعْدَدْتَ لِلسَّاعَةِ قَالَ حُبَّ اللَّهِ وَرَسُولِهِ قَالَ أَنْتَ مَعَ مَنْ أَحْبَبْتَ [انظر: ۱۲۷۹۹].

(۱۳۱۲۳) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ ایک دیہاتی آیا اور کہنے لگا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! قیامت کب قائم ہوگی؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا تم نے قیامت کے لئے کیا تیاری کر رکھی ہے؟ اس نے کہا کہ اللہ اور اس کے رسول کی محبت نبی علیہ السلام نے فرمایا کہ تم اس کے ساتھ ہو گے جس سے تم محبت کرتے ہو۔

(۱۳۱۲٤) حَدَّثَنَا يَزِيدُ أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ يَعْنِي ابْنَ حُسَيْنٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ أَنَسٍ قَالَ لَمَّا مَرِضَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَرَضَهُ الَّذِي تُوُفِّيَ فِيهِ أَتَاهُ بِلَالٌ يُؤْذِنُهُ بِالصَّلَاةِ فَقَالَ بَعْدَ مَرَّتَيْنِ يَا بِلَالُ قَدْ بَلَّغْتَ فَمَنْ شَاءَ فَلْيُصَلِّ وَمَنْ شَاءَ فَلْيَدَعْ فَرَجَعَ إِلَيْهِ بِلَالٌ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ بِأَبِي أَنْتَ وَأُمِّي مَنْ يُصَلِّي بِالنَّاسِ قَالَ مُرْ أَبَا بَكْرٍ فَلْيُصَلِّ بِالنَّاسِ فَلَمَّا أَنْ تَقَدَّمَ أَبُو بَكْرٍ رُفِعَتْ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ السُّتُورُ قَالَ فَنَظَرْنَا إِلَيْهِ كَأَنَّهُ وَرَقَةٌ بَيْضَاءُ عَلَيْهِ خَمِيصَةٌ فَذَهَبَ أَبُو بَكْرٍ يَتَأَخَّرُ وَظَنَّ أَنَّهُ يُرِيدُ الْخُرُوجَ إِلَى الصَّلَاةِ فَأَشَارَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى أَبِي بَكْرٍ أَنْ يَقُومَ فَيُصَلِّيَ فَصَلَّى أَبُو بَكْرٍ بِالنَّاسِ فَمَا رَأَيْنَاهُ بَعْدُ [راجع: ۱۲۰۹٦].

(۱۳۱۲۳) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام جب مرض الوفات میں مبتلا ہوئے تو ایک موقع پر حضرت بلال رضی اللہ عنہ نبی علیہ السلام کو نماز کی اطلاع دینے کے لئے حاضر ہوئے، دو مرتبہ کے بعد نبی علیہ السلام نے ان سے فرمایا بلال! تم نے پیغام پہنچا دیا، جو چاہے نماز پڑھ لے اور جو چاہے چھوڑ دے، حضرت بلال رضی اللہ عنہ نے پلٹ کر پوچھا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! آپ پر میرے ماں باپ قربان ہوں لوگوں کو نماز کون پڑھائے گا؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا ابوبکر سے جا کر کہو کہ وہ لوگوں کو نماز پڑھا دیں، جب حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ نماز پڑھانے کے لئے آگے بڑھے تو نبی علیہ السلام نے گھر کا پردہ ہٹایا، ایسا محسوس ہوتا تھا جیسے سفید کاغذ ہو اور اس پر چادر ڈال دی گئی ہو، حضرت صدیق اکبر رضی اللہ عنہ پیچھے ہٹنے لگے اور یہ سمجھے کہ نبی علیہ السلام نماز کے لئے تشریف لانا چاہتے ہیں لیکن نبی علیہ السلام نے انہیں اشارے سے فرمایا کہ کھڑے رہیں اور نماز مکمل کریں، چنانچہ حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ ہی نے لوگوں کو نماز پڑھائی اور اس کے بعد ہم نے نبی علیہ السلام کو نہیں دیکھا۔

(۱۳۱۲٥) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ أَخْبَرَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ قَالَ سَمِعْتُ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ يَقُولُ إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أَلَا أُخْبِرُكُمْ بِخَيْرِ دُورِ الْأَنْصَارِ قَالُوا بَلَى قَالَ دُورُ بَنِي النَّجَّارِ قَالَ أَلَا أُخْبِرُكُمْ بِالَّذِينَ

بَلُونَهُمْ قَالُوا بَلَى يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ دُورُ بَنِي الْحَارِثِ بْنِ الْخَزْرَجِ أَلَا أُخْبِرُكُمْ بِالَّذِينَ يَلُونَهُمْ قَالُوا نَعَمْ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ دُورُ بَنِي سَاعِدَةَ قَالَ ثُمَّ رَفَعَ صَوْتَهُ فَقَالَ فِي كُلِّ دُورِ الْأَنْصَارِ خَيْرٌ [صححه البخاری (۵۳۰۰)، ومسلم (۲۵۱۱)]. [راجع: ۳۹۲].

(۱۳۱۲۵) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا کیا میں تمہیں یہ نہ بتاؤں کہ انصار کے گھروں میں سب سے بہترین گھر کون سا ہے؟ لوگوں نے کہا کیوں نہیں، فرمایا بنو نجار کا گھر، پھر فرمایا اس کے بعد جو لوگ سب سے بہتر ہیں ان کے بارے بتاؤں؟ لوگوں نے کہا کیوں نہیں فرمایا بنو عبدالاشہل کا، پھر فرمایا اس کے بعد جو لوگ سب سے بہتر ہیں ان کے بارے بتاؤں؟ لوگوں نے کہا کیوں نہیں فرمایا بنو حارث بن خزرج کا پھر فرمایا اس کے بعد جو لوگ سب سے بہتر ہیں ان کے بارے بتاؤں؟ لوگوں نے کہا کیوں نہیں فرمایا بنی ساعدہ کا پھر آواز بلند کر کے فرمایا انصار کے ہر گھر میں خیر ہے۔

(۱۳۱۲۶) حَدَّثَنَا يَزِيدُ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ لَأُحَدِّثَنَّكُمْ بِحَدِيثٍ لَا يُحَدِّثُكُمْ بِهِ أَحَدٌ بَعْدِي سَمِعْتُهُ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ مِنْ أَشْرَاطِ السَّاعَةِ أَنْ يُرْفَعَ الْعِلْمُ وَيَظْهَرَ الْجَهْلُ وَيُشْرَبَ الْخَمْرُ وَيَظْهَرَ الزِّنَا وَيَقِلَّ الرِّجَالُ وَيَكْثُرَ النِّسَاءُ حَتَّى يَكُونَ قَيِّمَ خَمْسِينَ امْرَأَةً رَجُلٌ وَاحِدٌ [راجع: ۱۱۹۶۶].

(۱۳۱۲۶) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں تمہیں نبی علیہ السلام سے سنی ہوئی ایک ایسی حدیث سناتا ہوں جو میرے بعد کوئی تم سے بیان نہ کرے گا، میں نے نبی علیہ السلام کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ قیامت کی علامات میں یہ بات بھی ہے کہ علم اٹھالیا جائے گا، اس وقت جہالت کا غلبہ ہوگا، بدکاری عام ہوگی، اور شراب نوشی بکثرت ہوگی، مردوں کی تعداد کم ہو جائے گی اور عورتوں کی تعداد بڑھ جائے گی حتیٰ کہ پچاس عورتوں کا ذمہ دار صرف ایک آدمی ہوگا۔

(۱۳۱۲۷) حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ ثَابِتٍ الْبُنَانِيِّ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ فِي مَسِيرٍ لَهُ فَكَانَ حَادٍ يَحْدُو بِنِسَائِهِ أَوْ سَائِقٌ قَالَ فَكَانَ نِسَاؤُهُ يَتَقَدَّمْنَ بَيْنَ يَدَيْهِ فَقَالَ يَا أَنْجَشَةُ وَيْحَكَ ارْفُقْ بِالْقَوَارِيرِ قَالَ شُعْبَةُ هَذَا فِي الْحَدِيثِ مِنْ نَحْوِ قَوْلِهِ وَإِنْ وَجَدْنَاهُ لَبَحْرًا [راجع: ۱۲۷۹۱].

(۱۳۱۲۷) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام سفر پر تھے اور حدی خوان امہات المومنین کی سواریوں کو ہانک رہا تھا، اس نے جانوروں کو تیزی سے ہانکنا شروع کر دیا، اس پر نبی علیہ السلام نے ہنستے ہوئے فرمایا انجشہ! ان آبگینوں کو آہستہ لے کر چلو۔

(۱۳۱۲۸) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ وَرَوْحٌ قَالَا حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ حَسَّانَ قَالَ رَوْحٌ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ دِهْقَانَ وَقَالَ يَزِيدُ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ دِهْقَانَ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يَأْكُلَ الرَّجُلُ بِشِمَالِهِ أَوْ يَشْرَبَ بِشِمَالِهِ قَالَ رَوْحٌ فِي حَدِيثِهِ وَيَشْرَبَ بِشِمَالِهِ [انظر: ۱۳۱۲۹، ۱۳۷۰۰].

(۱۳۱۲۸) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے انسان کو بائیں ہاتھ سے کھانے پینے سے منع فرمایا ہے۔

(۱۳۱۲۹) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ الْحَارِثِ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ حَسَّانَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ دِهْقَانَ عَنْ أَنَسٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى أَنْ يَأْكُلَ الرَّجُلُ بِشِمَالِهِ

(۱۳۱۲۹) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے انسان کو بائیں ہاتھ سے کھانے پینے سے منع فرمایا ہے۔

(۱۳۱۳۰) حَدَّثَنَا يَزِيدُ أَخْبَرَنَا سَعِيدٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَعْتَقَ صَفِيَّةَ بِنْتَ حُيَيٍّ وَجَعَلَ ذَلِكَ صَدَاقَهَا [راجع: ١٢٧١٧].

(۱۳۱۳۰) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے حضرت صفیہ رضی اللہ عنہا بنت حیی کو آزاد کر دیا اور ان کی آزادی ہی کو ان کا مہر قرار دے دیا۔

(۱۳۱۳۱) حَدَّثَنَا يَزِيدُ وَأَبُو قَطَنٍ قَالَا أَخْبَرَنَا شُعْبَةُ عَنْ حَمَّادٍ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ قَالَ أَبُو الْقَاسِمِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ كَذَبَ عَلَيَّ مُتَعَمِّدًا فَلْيَتَبَوَّأْ مَقْعَدَهُ مِنَ النَّارِ وَلَمْ يَقُلْ أَبُو قَطَنٍ مُتَعَمِّدًا

(۱۳۱۳۱) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ابوالقاسم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جو شخص میری طرف جان بوجھ کر کسی جھوٹی بات کی نسبت کرے، اسے اپنا ٹھکانہ جہنم میں بنا لینا چاہئے۔

(۱۳۱۳۲) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ الْوَاسِطِيُّ وَهُوَ الْمُزَنِيُّ قَالَ حَدَّثَنِي مُصْعَبُ بْنُ سُلَيْمٍ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ أُهْدِيَ لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَمْرٌ فَجَعَلَ يَقْسِمُهُ بِمِكْتَلٍ وَاحِدٍ وَأَنَا رَسُولُهُ بِهِ حَتَّى فَرَغَ مِنْهُ قَالَ فَجَعَلَ يَأْكُلُ وَهُوَ مُقْعٍ أَكْلًا ذَرِيعًا فَعَرَفْتُ فِي أَكْلِهِ الْجُوعَ [راجع: ١٢٨٩١].

(۱۳۱۳۲) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام کی خدمت میں کہیں سے ہدیۃً کھجوریں آئیں، نبی علیہ السلام اسے ایک تھیلی سے تقسیم کرنے لگے، میں اس میں نبی علیہ السلام کا قاصد تھا، یہاں تک کہ نبی علیہ السلام فارغ ہو گئے اور خود اکڑوں بیٹھ کر جلدی جلدی کھجوریں تناول فرمانے لگے جس سے مجھے نبی علیہ السلام کی بھوک کا اندازہ ہوا۔

(۱۳۱۳۳) حَدَّثَنَا يَزِيدُ أَخْبَرَنَا هَمَّامٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ لِنَعْلَيْهِ قِبَالَانِ [راجع: ١٢٢٥٤].

(۱۳۱۳۳) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام کے مبارک جوتوں کے دو تسمے تھے۔

(۱۳۱۳۴) حَدَّثَنَا يَزِيدُ أَخْبَرَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ قَتَادَةَ وَثَابِتٍ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَبَا بَكْرٍ وَعُمَرَ وَعُثْمَانَ كَانُوا يَسْتَفْتِحُونَ الْقِرَاءَةَ بِ الْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ [راجع: ١٢٧٤٤].

(۱۳۱۳۴) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام اور خلفاءِ ثلاثہ رضی اللہ عنہم نماز میں قراءت کا آغاز اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ سے کرتے تھے۔

(۱۳۱۳۵) حَدَّثَنَا يَزِيدُ أَخْبَرَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ أَنَسٍ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا

رَفَعَ رَأْسَهُ مِنْ الرُّكُوعِ قَامَ حَتَّى نَقُولَ قَدْ أَوْهَمَ وَإِذَا رَفَعَ رَأْسَهُ مِنْ السَّجْدَةِ جَلَسَ بَيْنَ السَّجْدَتَيْنِ حَتَّى نَقُولَ قَدْ أَوْهَمَ [انظر: ١٣٦١٢].

(۱۳۱۳۵) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ بعض اوقات نبی علیہ السلام سجدہ یا رکوع سے سر اٹھاتے اور ان دونوں کے درمیان اتنا لمبا وقفہ فرماتے کہ ہمیں یہ خیال ہونے لگتا کہ کہیں نبی علیہ السلام بھول تو نہیں گئے۔

(۱۳۱۳۶) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ أَنَسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَصَوْتُ أَبِي طَلْحَةَ فِي الْجَيْشِ أَشَدُّ عَلَى الْمُشْرِكِينَ مِنْ فِئَةٍ [اخرجه عبد بن حميد (١٣٨٤). قال شعيب: اسناده صحيح].

(۱۳۱۳۶) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا لشکر میں ابوطلحہ رضی اللہ عنہ کی آواز ہی مشرکین کی لوگوں سے بھاری ہے۔

(۱۳۱۳۷) حَدَّثَنَا يَزِيدُ أَخْبَرَنَا جَرِيرٌ يَعْنِي ابْنَ حَازِمٍ عَنْ قَتَادَةَ قَالَ قُلْتُ لِأَنَسِ بْنِ مَالِكٍ كَيْفَ كَانَ شَعَرُ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ كَانَ شَعَرًا رَجِلًا لَيْسَ بِالسَّبِطِ وَلَا بِالْجَعْدِ بَيْنَ أُذُنَيْهِ وَعَاتِقِهِ [راجع: ١٢٤٠٩].

(۱۳۱۳۷) قتادہ رحمہ اللہ کہتے ہیں کہ میں نے حضرت انس رضی اللہ عنہ سے نبی علیہ السلام کے بالوں کے متعلق دریافت کیا تو انہوں نے فرمایا کہ نبی علیہ السلام کے بال ہلکے گھنگھریالے تھے، نہ بہت زیادہ گھنگھریالے اور نہ بہت زیادہ سیدھے، اور وہ کانوں اور کندھوں کے درمیان تک ہوتے تھے۔

(۱۳۱۳۸) حَدَّثَنَا يَزِيدُ أَخْبَرَنَا شُعْبَةُ عَنْ هِشَامِ بْنِ زَيْدِ بْنِ أَنَسٍ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّ جَارِيَةً خَرَجَتْ عَلَيْهَا أَوْضَاحٌ فَأَخَذَهَا يَهُودِيٌّ فَرَضَخَ رَأْسَهَا وَأَخَذَ مَا عَلَيْهَا فَأُتِيَ بِهَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَبِهَا رَمَقٌ فَقَالَ لَهَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ قَتَلَكِ فُلَانٌ فَقَالَتْ بِرَأْسِهَا لَا فَقَالَ فُلَانٌ فَقَالَتْ بِرَأْسِهَا لَا قَالَ فَفُلَانٌ الْيَهُودِيُّ فَقَالَتْ بِرَأْسِهَا نَعَمْ فَأَخَذَهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَرَضَخَ رَأْسَهُ بَيْنَ حَجَرَيْنِ [راجع: ١٢٧٧٨].

(۱۳۱۳۸) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک یہودی نے ایک انصاری بچی کو اس زیور کی خاطر قتل کر دیا جو اس نے پہن رکھا تھا قتل اور پتھر مار مار کر اس کا سر کچل دیا، جب اس بچی کو نبی علیہ السلام کے پاس لایا گیا تو اس میں زندگی کی تھوڑی سی رمق باقی تھی، نبی علیہ السلام نے ایک آدمی کا نام لے کر اس سے پوچھا کہ تمہیں فلاں آدمی نے مارا ہے؟ اس نے سر کے اشارے سے کہا نہیں، دوسری مرتبہ بھی یہی ہوا، تیسری مرتبہ اس نے کہا ہاں! تو نبی علیہ السلام نے اس یہودی کو دو پتھروں کے درمیان قتل کروا دیا۔

(۱۳۱۳۹) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ أَخْبَرَنَا هَمَّامٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِثْلِ حَدِيثِ شُعْبَةَ إِلَّا أَنَّ قَتَادَةَ قَالَ فِي حَدِيثِهِ فَاعْتَرَفَ الْيَهُودِيُّ [راجع: ١٢٧٧١].

(۱۳۱۳۹) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۱۳۱٤٠) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ قَالَ أَخْبَرَنَا رِبْعِيُّ بْنُ الْجَارُودِ بْنِ أَبِي سَبْرَةَ التَّمِيمِيُّ قَالَ حَدَّثَنِي عَمْرُو بْنُ أَبِي الْحَجَّاجِ عَنِ الْجَارُودِ بْنِ أَبِي سَبْرَةَ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا أَرَادَ أَنْ يُصَلِّيَ عَلَى رَاحِلَتِهِ تَطَوُّعًا اسْتَقْبَلَ الْقِبْلَةَ فَكَبَّرَ لِلصَّلَاةِ ثُمَّ خَلَّى عَنْ رَاحِلَتِهِ فَصَلَّى حَيْثُمَا تَوَجَّهَتْ بِهِ

[قال الألباني: حسن (ابو داود: ١٢٢٥). قال شعيب: صحيح وهذا اسناد حسن].

(۱۳۱۴۰) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام جب اپنی اونٹنی پر دوران سفر نوافل پڑھنا چاہتے تو قبلہ رخ ہو کر تکبیر کہتے، پھر اسے چھوڑ دیتے اور اس کا رخ جس سمت میں بھی ہوتا، نماز پڑھتے رہتے تھے۔

(۱۳۱٤۱) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ أَخْبَرَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَطَاءِ بْنِ أَبِي مَيْمُونَةَ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا خَرَجَ لِلْغَائِطِ أَتَيْتُهُ أَنَا وَغُلَامٌ بِإِدَاوَةٍ وَعَنَزَةٍ فَاسْتَنْجَى [راجع: ١٢١٢٤].

(۱۳۱۴۱) حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام جب قضاء حاجت کے لئے جاتے تو میں پانی پیش کرتا تھا اور نبی علیہ السلام اس سے استنجاء فرماتے تھے۔

(۱۳۱٤۲) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ أَخْبَرَنَا صَدَقَةُ بْنُ مُوسَى أَخْبَرَنَا أَبُو عِمْرَانَ الْجَوْنِيُّ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ وَقَّتَ لَنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي قَصِّ الشَّارِبِ وَتَقْلِيمِ الْأَظَافِرِ وَحَلْقِ الْعَانَةِ فِي كُلِّ أَرْبَعِينَ يَوْمًا مَرَّةً [راجع: ١٢٢٥٧].

(۱۳۱۴۲) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ہمارے لیے مونچھیں کاٹنے، ناخن تراشنے اور زیر ناف بال صاف کرنے کی مدت چالیس دن مقرر فرمائی تھی۔

(۱۳۱٤۳) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ أَخْبَرَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ ثَابِتٍ الْبُنَانِيِّ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُؤْتَى بِأَنْعَمِ أَهْلِ الدُّنْيَا مِنْ أَهْلِ النَّارِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ فَيُصْبَغُ فِي النَّارِ صَبْغَةً ثُمَّ يُقَالُ لَهُ يَا ابْنَ آدَمَ هَلْ رَأَيْتَ خَيْرًا قَطُّ هَلْ مَرَّ بِكَ نَعِيمٌ قَطُّ فَيَقُولُ لَا وَاللَّهِ يَا رَبِّ وَيُؤْتَى بِأَشَدِّ النَّاسِ فِي الدُّنْيَا مِنْ أَهْلِ الْجَنَّةِ فَيُصْبَغُ فِي الْجَنَّةِ صَبْغَةً فَيُقَالُ لَهُ يَا ابْنَ آدَمَ هَلْ رَأَيْتَ بُؤْسًا قَطُّ هَلْ مَرَّ بِكَ شِدَّةٌ قَطُّ فَيَقُولُ لَا وَاللَّهِ يَا رَبِّ مَا مَرَّ بِي بُؤْسٌ قَطُّ وَلَا رَأَيْتُ شِدَّةً قَطُّ [صححه مسلم (٢٨٠٧)]. [انظر: ١٣٦٩٥].

(۱۳۱۴۳) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا قیامت کے دن اہل جہنم میں سے ایک آدمی کو لایا جائے گا جو دنیا میں بڑی نعمتوں میں رہا ہوگا، اسے جہنم کا ایک چکر لگوایا جائے گا پھر پوچھا جائے گا کہ اے ابن آدم! کیا تو نے کبھی کوئی خیر دیکھی ہے؟ کیا تجھ پر سے کبھی نعمتوں کا گذر ہوا ہے؟ وہ کہے گا کہ پروردگار! قسم کھا کر کہتا ہوں کہ کبھی نہیں، اس کے بعد اہل جنت میں سے ایک آدمی کو لایا جائے گا جو دنیا میں بڑی مصیبتوں میں رہا ہوگا، اسے جنت کا ایک چکر لگوایا جائے گا اور پھر پوچھا جائے گا کہ اے ابن آدم! کیا تو نے کبھی کوئی پریشانی دیکھی ہے؟ کیا کبھی تجھ پر کسی سختی کا گذر ہوا ہے؟ وہ کہے گا کہ پروردگار! قسم

کھا کر کہتا ہوں کہ کبھی نہیں، مجھ پر کوئی پریشانی نہیں آئی اور میں نے کوئی تکلیف نہیں دیکھی۔

(۱۳۱٤٤) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ أَخْبَرَنَا هَمَّامٌ عَنْ أَنَسِ بْنِ سِيرِينَ قَالَ تَلَقَّيْنَا أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ حِينَ قَدِمَ مِنْ الشَّامِ فَلَقِينَاهُ بِعَيْنِ التَّمْرِ وَهُوَ يُصَلِّي عَلَى دَابَّتِهِ لِغَيْرِ الْقِبْلَةِ فَقُلْنَا لَهُ إِنَّكَ تُصَلِّي إِلَى غَيْرِ الْقِبْلَةِ فَقَالَ لَوْلَا أَنِّي رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَفْعَلُ ذَلِكَ مَا فَعَلْتُ [صححه البخاری (۱۱۰۰)، ومسلم (۷۰۲)].

(۱۳۱۴۴) انس بن سیرین رحمۃ اللہ علیہ کہتے ہیں کہ حضرت انس رضی اللہ عنہ جب شام سے واپس آئے تو ہماری ان سے ملاقات ہوئی، عین التمر نامی جگہ میں ہمارا آمنا سامنا ہوا، اس وقت وہ اپنی سواری پر قبلہ کی جانب رخ کیے بغیر ہی نماز پڑھ رہے تھے، ہم نے ان سے کہا کہ آپ قبلہ کی طرف رخ کیے بغیر نماز پڑھ رہے ہیں؟ انہوں نے فرمایا کہ اگر میں نے نبی علیہ السلام کو (نوافل میں) اس طرح کرتے ہوئے نہ دیکھا ہوتا تو میں بھی (نوافل میں) ایسا نہ کرتا۔

(۱۳۱٤٥) حَدَّثَنَا يَزِيدُ أَخْبَرَنَا هَمَّامُ بْنُ يَحْيَى حَدَّثَنَا أَبُو غَالِبٍ الْخَيَّاطُ قَالَ شَهِدْتُ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ صَلَّى عَلَى جِنَازَةِ رَجُلٍ فَقَامَ عِنْدَ رَأْسِهِ فَلَمَّا رُفِعَ أُتِيَ بِجِنَازَةِ امْرَأَةٍ مِنْ قُرَيْشٍ أَوْ مِنْ الْأَنْصَارِ فَقِيلَ لَهُ يَا أَبَا حَمْزَةَ هَذِهِ جِنَازَةُ فُلَانَةَ ابْنَةِ فُلَانٍ فَصَلِّ عَلَيْهَا فَصَلَّى عَلَيْهَا فَقَامَ وَسَطَهَا وَفِينَا الْعَلَاءُ بْنُ زِيَادٍ الْعَدَوِيُّ فَلَمَّا رَأَى اخْتِلَافَ قِيَامِهِ عَلَى الرَّجُلِ وَالْمَرْأَةِ قَالَ يَا أَبَا حَمْزَةَ هَكَذَا كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُومُ مِنْ الرَّجُلِ حَيْثُ قُمْتَ وَمِنْ الْمَرْأَةِ حَيْثُ قُمْتَ قَالَ نَعَمْ قَالَ فَالْتَفَتَ إِلَيْنَا الْعَلَاءُ فَقَالَ احْفَظُوا [راجع: ۱۲۲۰٤].

(۱۳۱۴۵) مروی ہے کہ ایک مرتبہ حضرت انس رضی اللہ عنہ کے سامنے ایک مرد کا جنازہ لایا گیا، وہ اس کی چارپائی کے سرہانے کھڑے ہوئے اور عورت کا جنازہ لایا گیا تو چارپائی کے سامنے اس سے نیچے ہٹ کر کھڑے ہوئے، نماز جنازہ سے جب فارغ ہوئے تو علاء بن زیاد رحمۃ اللہ علیہ کہنے لگے کہ اے ابوحمزہ! جس طرح کرتے ہوئے میں نے آپ کو دیکھا ہے کیا نبی علیہ السلام بھی مرد و عورت کے جنازے میں اسی طرح کھڑے ہوتے تھے؟ انہوں نے فرمایا ہاں! تو علاء نے ہماری طرف متوجہ ہو کر کہا کہ اسے محفوظ کر لو۔

(۱۳۱٤٦) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ أَخْبَرَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ سَلْمٍ الْعَلَوِيِّ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ كَانَ الْقَرْعُ مِنْ أَحَبِّ الطَّعَامِ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَوْ كَانَ الْقَرْعُ يُعْجِبُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ شَكَّ يَزِيدُ فَأُتِيَ بِقَصْعَةٍ فِيهَا قَرْعٌ فَرَأَيْتُهُ يُدْخِلُ أُصْبُعَيْهِ فِي الْمَرَقِ يَتَتَبَّعُ بِهِمَا الْقَرْعَ السَّبَّابَةَ وَالْوُسْطَى فَرَّقَ بَيْنَهُمَا ثُمَّ ضَمَّهُمَا [راجع: ۱۲٦٥٧].

(۱۳۱۴۶) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ میں ایک پیالے میں کدو لے کر نبی علیہ السلام کی خدمت میں حاضر ہوا، نبی علیہ السلام کو کدو بہت پسند تھا، اس لئے اسے اپنی انگلیوں سے تلاش کرنے لگے۔

(۱۳۱٤٧) حَدَّثَنَا يَزِيدُ أَخْبَرَنَا شُعْبَةُ قَالَ سَمِعْتُ عَتَّابًا مَوْلَى ابْنِ هُرْمُزَ يَقُولُ صَحِبْتُ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ فِي سَفِينَةٍ فَسَمِعْتُهُ يَقُولُ بَايَعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِيَدِي هَذِهِ وَأَشَارَ بِيَدِهِ عَلَى السَّمْعِ وَالطَّاعَةِ فِيمَا

اسْتَطَعْتُ [راجع: ١٢٢٢٧].

(۱۳۱۴۷) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے اپنے اس ہاتھ سے نبی علیہ السلام کی بیعت بات سننے اور ماننے کی شرط پر کی تھی اور نبی علیہ السلام نے اس میں "حسب طاقت" کی قید لگادی تھی۔

(۱۳۱۴۸) حَدَّثَنَا يَزِيدُ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ حَدَّثَنَا ثَابِتٌ الْبُنَانِيُّ قَالَ أَنَسٌ فَلَمَّا دَفَنَّا رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَرَجَعْنَا قَالَتْ فَاطِمَةُ يَا أَنَسُ أَطَابَتْ أَنْفُسُكُمْ أَنْ دَفَنْتُمْ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي التُّرَابِ وَرَجَعْتُمْ

(۱۳۱۴۸) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جب ہم لوگ نبی علیہ السلام کی تدفین سے فارغ ہو کر واپس آئے تو حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا فرمانے لگیں کہ اے انس! کیا تمہارے دلوں نے اس بات کو گوارا کر لیا کہ تم نبی علیہ السلام کو مٹی تلے دفن کر دو اور خود واپس آجاؤ۔

(۱۳۱۴۹) حَدَّثَنَا زَيْدٌ أَخْبَرَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ أَنَسٍ قَالَ صَلَّيْتُ مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي بَيْتِ أُمِّ حَرَامٍ فَأَقَامَنِي عَنْ يَمِينِهِ وَأُمُّ حَرَامٍ خَلْفَنَا [انظر: ١٣٦٢٩].

(۱۳۱۴۹) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے نبی علیہ السلام کے ساتھ حضرت ام حرام رضی اللہ عنہا کے گھر میں نماز پڑھی، نبی علیہ السلام نے مجھے اپنی دائیں جانب اور حضرت ام حرام رضی اللہ عنہا کو ہمارے پیچھے کھڑا کیا۔

(۱۳۱۵۰) حَدَّثَنَا يَزِيدُ وَعَفَّانُ قَالَا أَخْبَرَنَا هَمَّامُ بْنُ يَحْيَى عَنْ إِسْحَاقَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي طَلْحَةَ قَالَ عَفَّانُ وَهَمَّامٌ أَخْبَرَنَا إِسْحَاقُ ابْنُ أَخِي أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَطْرُقُ أَهْلَهُ لَيْلًا كَانَ يَقْدَمُ غُدْوَةً أَوْ عَشِيَّةً [راجع: ١٢٢٨٨].

(۱۳۱۵۰) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام رات کو بلا اطلاع سفر سے واپسی پر اپنے گھر نہیں آتے تھے، بلکہ صبح یا دوپہر تشریف لاتے تھے۔

(۱۳۱۵۱) حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ مُعَاذٍ أَبُو الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ التَّيْمِيُّ عَنْ أَبِي مِجْلَزٍ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ قَنَتَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ شَهْرًا بَعْدَ الرُّكُوعِ يَدْعُو عَلَى رِعْلٍ وَذَكْوَانَ وَعُصَيَّةَ [راجع: ١٢١٧٦].

(۱۳۱۵۱) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک مہینے تک فجر کی نماز میں رکوع کے بعد قنوت نازلہ پڑھی اور رعل، ذکوان اور عصیہ کے قبائل پر بددعاء کرتے رہے۔

(۱۳۱۵۲) حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ مُعَاذٍ حَدَّثَنَا حُمَيْدٌ الطَّوِيلُ وَابْنُ أَبِي عَدِيٍّ عَنْ حُمَيْدٍ الطَّوِيلِ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَخَلَ الْمَسْجِدَ فَرَأَى حَبْلًا مَمْدُودًا بَيْنَ سَارِيَتَيْنِ قَالَ ابْنُ أَبِي عَدِيٍّ فِي الْمَسْجِدِ فَسَأَلَ عَنْهُ فَقَالُوا فُلَانَةُ تُصَلِّي فَإِذَا غُلِبَتْ تَعَلَّقَتْ بِهِ فَقَالَ لِتُصَلِّ مَا عَقَلَتْ فَإِذَا غُلِبَتْ فَلْتَنَمْ [راجع: ١٢٩٤٦].

(۱۳۱۵۲) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ایک مرتبہ مسجد میں داخل ہوئے تو دیکھا کہ دو ستونوں کے درمیان

ایک رسی لٹک رہی ہے، پوچھا یہ کیسی رسی ہے؟ لوگوں نے بتایا کہ یہ فلاں خاتون کی رسی ہے، نماز پڑھتے ہوئے جب انہیں سستی یا تھکاوٹ محسوس ہوتی ہے تو وہ اس کے ساتھ اپنے آپ کو باندھ لیتی ہیں، نبی علیہ السلام نے فرمایا اسے کھول دو، پھر فرمایا جب تم میں سے کوئی شخص نماز پڑھے تو نشاط کی کیفیت برقرار رہنے تک پڑھے اور جب سستی یا تھکاوٹ محسوس ہو تو رک جائے۔

(۱۳۱۵۳) حَدَّثَنَا مُعَاذٌ حَدَّثَنَا حُمَيْدٌ الطَّوِيلُ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ قَالَتْ الْمُهَاجِرُونَ يَا رَسُولَ اللَّهِ مَا رَأَيْنَا مِثْلَ قَوْمٍ قَدِمْنَا عَلَيْهِمْ أَحْسَنَ بَذْلًا مِنْ كَثِيرٍ وَلَا أَحْسَنَ مُوَاسَاةً فِي قَلِيلٍ قَدْ كَفَوْنَا الْمَئُونَةَ وَأَشْرَكُونَا فِي الْمَهْنَإِ فَقَدْ خَشِينَا أَنْ يَذْهَبُوا بِالْأَجْرِ كُلِّهِ قَالَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَلَّا مَا أَثْنَيْتُمْ عَلَيْهِمْ بِهِ وَدَعَوْتُمْ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ لَهُمْ [راجع: ۱۳۱۰۶].

(۱۳۱۵۳) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ مہاجرین صحابہ رضی اللہ عنہم نے بارگاہِ نبوت میں عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! جس قوم کے پاس ہم آئے ہیں (انصار) ہم نے تھوڑے میں ان جیسا بہترین غمخوار اور زیادہ میں ان جیسا بہترین خرچ کرنے والا کسی قوم کو نہیں پایا، انہوں نے ہمارا بوجھ اٹھایا اور اپنی ہر چیز میں ہمیں شریک کیا، حتیٰ کہ ہم تو یہ سمجھنے لگے ہیں کہ سارا اجر و ثواب تو یہی لوگ لے جائیں گے، نبی علیہ السلام نے فرمایا نہیں، جب تک تم ان کا شکریہ ادا کرتے رہو گے اور اللہ تعالیٰ سے ان کے لئے دعاء کرتے رہو گے۔

(۱۳۱۵٤) حَدَّثَنَا مُعَاذٌ حَدَّثَنَا حُمَيْدٌ عَنْ أَنَسٍ قَالَ لَمَّا قَدِمَ عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عَوْفٍ مُهَاجِرًا آخَى النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَيْنَهُ وَبَيْنَ سَعْدِ بْنِ الرَّبِيعِ فَقَالَ لَهُ سَعْدٌ لِي مَالٌ فَنِصْفُهُ لَكَ وَلِي امْرَأَتَانِ فَانْظُرْ أَحَبَّهُمَا إِلَيْكَ حَتَّى أُطَلِّقَهَا فَإِذَا انْقَضَتْ عِدَّتُهَا تَزَوَّجْهَا قَالَ فَقَالَ لَهُ عَبْدُ الرَّحْمَنِ بَارَكَ اللَّهُ لَكَ فِي أَهْلِكَ وَمَالِكَ دُلُّونِي عَلَى السُّوقِ قَالَ فَمَا رَجَعَ يَوْمَئِذٍ حَتَّى رَجَعَ بِشَيْءٍ قَدْ أَصَابَهُ مِنْ السُّوقِ قَالَ وَفَقَدَهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَيَّامًا ثُمَّ أَتَاهُ وَعَلَيْهِ وَضَرٌ صُفْرَةٍ فَقَالَ لَهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَهْيَمْ قَالَ تَزَوَّجْتُ امْرَأَةً مِنْ الْأَنْصَارِ قَالَ مَا سُقْتَ إِلَيْهَا قَالَ نَوَاةً مِنْ ذَهَبٍ أَوْ قَالَ وَزْنَ نَوَاةٍ مِنْ ذَهَبٍ قَالَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَوْلِمْ وَلَوْ بِشَاةٍ [راجع: ۱۳۰۰۷].

(۱۳۱۵٤) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جب حضرت عبدالرحمن بن عوف رضی اللہ عنہ مدینہ منورہ آئے تو نبی علیہ السلام نے ان کے اور حضرت سعد بن ربیع رضی اللہ عنہ کے درمیان بھائی چارہ قائم کر دیا، حضرت سعد رضی اللہ عنہ نے ان سے فرمایا کہ میں اپنا سارا مال دو حصوں میں تقسیم کرتا ہوں، نیز میری دو بیویاں ہیں، میں ان میں سے ایک کو طلاق دے دیتا ہوں، جب اس کی عدت گذر جائے تو آپ اس سے نکاح کر لیجئے گا، حضرت عبدالرحمن رضی اللہ عنہ نے فرمایا اللہ تعالیٰ آپ کے مال اور اہل خانہ کو آپ کے لیے باعث برکت بنائے، مجھے بازار کا راستہ دکھا دیجئے، چنانچہ انہوں نے حضرت ابن عوف رضی اللہ عنہ کو راستہ بتا دیا، اور وہ چلے گئے، واپس آئے تو ان کے پاس کچھ پنیر اور گھی تھا جو وہ منافع میں بچا کر لائے تھے۔

کچھ عرصے بعد نبی علیہ السلام نے حضرت عبدالرحمن رضی اللہ عنہ کو دیکھا تو ان پر زرد رنگ کے نشانات پڑے ہوئے تھے، نبی علیہ السلام نے ان سے فرمایا یہ نشان کیسے ہیں؟ انہوں نے بتایا کہ میں نے ایک انصاری خاتون سے شادی کر لی ہے، نبی علیہ السلام نے پوچھا مہر کتنا دیا؟ انہوں نے بتایا کہ کھجور کی گٹھلی کے برابر سونا، نبی علیہ السلام نے فرمایا ولیمہ کرو، اگرچہ صرف ایک بکری ہی سے ہو۔

(۱۳۱۵۵) حَدَّثَنَا مُعَاذٌ حَدَّثَنَا ابْنُ عَوْنٍ عَنْ مُحَمَّدٍ قَالَ كَانَ أَنَسُ بْنُ مَالِكٍ إِذَا حَدَّثَ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَدِيثًا فَفَرَغَ مِنْهُ قَالَ أَوْ كَمَا قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

(۱۳۱۵۵) محمد رحمہ اللہ کہتے ہیں کہ حضرت انس رضی اللہ عنہ جب نبی علیہ السلام کے حوالے سے کوئی حدیث بیان کرتے تو آخر میں یہ فرماتے "یا جیسے نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا"

(۱۳۱۵۶) حَدَّثَنَا مُعَاذٌ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ أَبِي عَرُوبَةَ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَبَا بَكْرٍ وَعُمَرَ وَعُثْمَانَ كَانُوا يَسْتَفْتِحُونَ قِرَاءَتَهُمْ فِي صَلَاتِهِمْ بِ الْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ [راجع: ۱۲۰۱۴].

(۱۳۱۵۶) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام اور خلفاء ثلاثہ رضی اللہ عنہم نماز میں قراءت کا آغاز اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ سے کرتے تھے۔

(۱۳۱۵۷) حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عَدِيٍّ عَنْ حُمَيْدٍ عَنْ أَنَسٍ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ أَخَفِّ أَوْ أَتَمِّ النَّاسِ صَلَاةً وَأَوْجَزِهِ [راجع: ۱۱۹۸۹].

(۱۳۱۵۷) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام لوگوں میں سب سے زیادہ نماز کو مکمل اور مختصر کرنے والے تھے۔

(۱۳۱۵۸) حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عَدِيٍّ عَنْ حُمَيْدٍ عَنْ أَنَسٍ قَالَ خَرَجَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَالْمُهَاجِرُونَ يَحْفِرُونَ الْخَنْدَقَ فِي غَدَاةٍ بَارِدَةٍ قَالَ أَنَسٌ وَلَمْ يَكُنْ لَهُمْ خَدَمٌ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُمَّ إِنَّمَا الْخَيْرُ خَيْرُ الْآخِرَهْ فَاغْفِرْ لِلْأَنْصَارِ وَالْمُهَاجِرَهْ قَالَ فَأَجَابُوهُ نَحْنُ الَّذِينَ بَايَعُوا مُحَمَّدًا عَلَى الْجِهَادِ مَا بَقِينَا أَبَدًا وَلَا نَفِرُّ وَلَا نَفِرُّ وَلَا نَفِرُّ [راجع: ۱۲۷۶۲].

(۱۳۱۵۸) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام سردی کے ایک دن باہر نکلے تو دیکھا کہ مہاجرین و انصار خندق کھود رہے ہیں، نبی علیہ السلام نے فرمایا اے اللہ! اصل خیر آخرت ہی کی خیر ہے، پس انصار اور مہاجرین کو معاف فرما، صحابہ رضی اللہ عنہم نے جواباً یہ شعر پڑھا کہ "ہم ہی وہ لوگ ہیں جنہوں نے محمد صلی اللہ علیہ وسلم سے جہاد پر بیعت کی ہے جب تک ہم زندہ ہیں"۔

(۱۳۱۵۹) حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عَدِيٍّ عَنْ حُمَيْدٍ عَنْ أَنَسٍ قَالَ أَسْلَمَ نَاسٌ مِنْ عُرَيْنَةَ فَاجْتَوَوْا الْمَدِينَةَ فَقَالَ لَهُمْ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَوْ خَرَجْتُمْ إِلَى ذَوْدٍ لَنَا فَشَرِبْتُمْ مِنْ أَلْبَانِهَا قَالَ حُمَيْدٌ وَقَالَ قَتَادَةُ عَنْ أَنَسٍ وَأَبْوَالِهَا فَفَعَلُوا فَلَمَّا صَحُّوا كَفَرُوا بَعْدَ إِسْلَامِهِمْ وَقَتَلُوا رَاعِيَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُؤْمِنًا أَوْ مُسْلِمًا وَسَاقُوا ذَوْدَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهَرَبُوا مُحَارِبِينَ فَأَرْسَلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

فِي آثَارِهِمْ فَأُخِذُوا فَقَطَّعَ أَيْدِيَهُمْ وَأَرْجُلَهُمْ وَسَمَرَ أَعْيُنَهُمْ وَتَرَكَهُمْ فِي الْحَرَّةِ حَتَّى مَاتُوا [راجع: ١٢٠٦٥]

(۱۳۱۵۹) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ قبیلۂ عرینہ کے کچھ لوگ مسلمان ہو گئے، لیکن انہیں مدینہ منورہ کی آب وہوا موافق نہ آئی، نبی علیہ السلام نے ان سے فرمایا کہ اگر تم ہمارے اونٹوں کے پاس جا کر ان کا دودھ پیو تو شاید تندرست ہو جاؤ، چنانچہ انہوں نے ایسا ہی کیا، لیکن جب وہ صحیح ہو گئے تو دوبارہ مرتد ہو کر کفر کی طرف لوٹ گئے، نبی علیہ السلام کے مسلمان چرواہے کو قتل کر دیا، اور نبی علیہ السلام کے اونٹوں کو بھگا کر لے گئے، نبی علیہ السلام نے ان کے پیچھے صحابہ رضی اللہ عنہم کو بھیجا، انہیں پکڑ کر نبی علیہ السلام کے سامنے پیش کیا گیا، نبی علیہ السلام نے ان کے ہاتھ پاؤں مخالف سمت سے کٹوا دیئے، ان کی آنکھوں میں سلائیاں پھروا دیں اور انہیں پتھریلے علاقوں میں چھوڑ دیا یہاں تک کہ وہ مر گئے۔

(۱۳۱۶۰) حَدَّثَنَا يَزِيدُ أَخْبَرَنَا حُمَيْدٌ عَنْ أَنَسٍ قَالَ قَدِمَ رَهْطٌ مِنْ عُرَيْنَةَ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاجْتَوَوْا الْمَدِينَةَ فَذَكَرَ مَعْنَاهُ وَذَكَرَ أَيْضًا فِي حَدِيثِهِ قَالَ حُمَيْدٌ فَحَدَّثَ قَتَادَةُ فِي هَذَا الْحَدِيثِ وَأَبْوَالِهَا

(۱۳۱۶۰) گزشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۱۳۱۶۱) حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عَدِيٍّ عَنْ حُمَيْدٍ عَنْ أَنَسٍ قَالَ كَانَتْ صَلَاةُ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُتَقَارِبَةً وَصَلَاةُ أَبِي بَكْرٍ حَتَّى بَسَطَ عُمَرُ فِي صَلَاةِ الْغَدَاةِ [راجع: ١٢١٤٠].

(۱۳۱۶۱) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام کی ساری نمازیں قریب قریب برابر ہوتی تھیں، اسی طرح حضرت صدیق اکبر رضی اللہ عنہ کی نمازیں بھی، لیکن حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فجر کی نماز طویل کرنا شروع فرمائی۔

(۱۳۱۶۲) حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عَدِيٍّ عَنْ حُمَيْدٍ عَنْ أَنَسٍ قَالَ كُنَّا نُصَلِّي الْمَغْرِبَ فِي بَيْتِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثُمَّ نَأْتِي بَنِي سَلِمَةَ وَأَحَدُنَا يَرَى مَوَاقِعَ نَبْلِهِ [راجع: ١٢١٦٠].

(۱۳۱۶۲) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ہم لوگ نبی علیہ السلام کے ساتھ مغرب کی نماز پڑھتے تھے، پھر ہم میں سے کوئی شخص بنو سلمہ کے پاس جاتا تو اس وقت بھی وہ اپنا تیر گرنے کی جگہ کو بخوبی دیکھ سکتا تھا۔

(۱۳۱۶۳) حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عَدِيٍّ عَنْ حُمَيْدٍ عَنْ أَنَسٍ قَالَ بَيْنَمَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي إِذْ سَمِعَ بُكَاءَ صَبِيٍّ فَتَجَوَّزَ فِي صَلَاتِهِ فَظَنَنَّا أَنَّهُ إِنَّمَا خَفَّفَ مِنْ أَجْلِ الصَّبِيِّ أَنَّ أُمَّهُ كَانَتْ فِي الصَّلَاةِ [راجع: ١٢٩٠٨]

(۱۳۱۶۳) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام نے نماز پڑھاتے ہوئے کسی بچے کے رونے کی آواز سنی اور نماز ہلکی کر دی، ہم لوگ سمجھ گئے کہ نبی علیہ السلام نے اس کی ماں کی وجہ سے نماز کو ہلکا کر دیا ہے، یہ اس بچے پر شفقت کا اظہار تھا۔

(۱۳۱۶۴) حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عَدِيٍّ عَنْ حُمَيْدٍ قَالَ سُئِلَ أَنَسٌ عَنْ عَذَابِ الْقَبْرِ فَقَالَ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَتَعَوَّذُ يَقُولُ اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنْ الْكَسَلِ وَالْهَرَمِ وَالْجُبْنِ وَالْبُخْلِ وَفِتْنَةِ الدَّجَّالِ وَعَذَابِ الْقَبْرِ [راجع: ١٢٨٦٤]

(۱۳۱۶۴) حمید رحمۃ اللہ علیہ کہتے ہیں کہ کسی شخص نے حضرت انس رضی اللہ عنہ سے عذابِ قبر کے متعلق سوال کیا تو انہوں نے فرمایا کہ نبی علیہ السلام

اللہ کی پناہ مانگتے ہوئے کہتے تھے اے اللہ! میں سستی، بڑھاپے، بزدلی، بخل، فتنۂ دجال اور عذاب قبر سے آپ کی پناہ میں آتا ہوں۔

(۱۳۱۶۵) حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عَدِيٍّ عَنْ حُمَيْدٍ عَنْ أَنَسٍ قَالَ أُقِيمَتُ الصَّلَاةُ وَعَرَضَ رَجُلٌ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَحَدَّثَهُ فَحَبَسَهُ بَعْدَمَا أُقِيمَتُ الصَّلَاةُ حَتَّى نَعَسَ بَعْضُ الْقَوْمِ [راجع: ۱۲۱۵۲].

(۱۳۱۶۵) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نماز کا وقت ہو گیا، نبی علیہ السلام ایک آدمی کے ساتھ مسجد میں تنہائی میں گفتگو فرمارہے تھے، جب وقت آپ صلی اللہ علیہ وسلم نماز کے لئے اٹھے تو بعض لوگ سو چکے تھے۔

(۱۳۱۶۶) حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عَدِيٍّ عَنْ حُمَيْدٍ عَنْ أَنَسٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُحِبُّ أَنْ يَلِيَهُ فِي الصَّلَاةِ الْمُهَاجِرُونَ وَالْأَنْصَارُ لِيَحْفَظُوا عَنْهُ [راجع: ۱۱۹۸۵].

(۱۳۱۶۶) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام اس بات کو پسند فرماتے تھے کہ نماز میں مہاجرین اور انصار مل کر ان کے قریب کھڑے ہوں تاکہ مسائل نماز سیکھ لیں۔

(۱۳۱۶۷) حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عَدِيٍّ عَنْ حُمَيْدٍ عَنْ أَنَسٍ قَالَ أُقِيمَتُ الصَّلَاةُ وَكَانَ بَيْنَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَبَيْنَ نِسَائِهِ شَيْءٌ فَجَعَلَ يَرُدُّ بَعْضُهُنَّ عَلَى بَعْضٍ فَجَاءَ أَبُو بَكْرٍ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ احْثُ فِي أَفْوَاهِهِنَّ التُّرَابَ وَاخْرُجْ إِلَى الصَّلَاةِ [راجع: ۱۲۰۳۷].

(۱۳۱۶۷) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نماز کا وقت قریب آ گیا، اس وقت نبی علیہ السلام اور ازواج مطہرات کے درمیان کچھ تلخی ہو رہی تھی، اور ازواج مطہرات ایک دوسرے کا دفاع کر رہی تھیں، اسی اثناء میں حضرت صدیق اکبر رضی اللہ عنہ تشریف لے آئے اور کہنے لگے یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! ان کے منہ میں مٹی ڈالیے اور نماز کے لیے باہر چلیے۔

(۱۳۱۶۸) حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عَدِيٍّ عَنْ حُمَيْدٍ عَنْ أَنَسٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَرَجَ ذَاتَ يَوْمٍ وَهُوَ مَعْصُوبُ الرَّأْسِ قَالَ فَتَلَقَّاهُ الْأَنْصَارُ وَنِسَاؤُهُمْ وَأَبْنَاؤُهُمْ فَإِذَا هُوَ بِوُجُوهِ الْأَنْصَارِ فَقَالَ وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ إِنِّي لَأُحِبُّكُمْ وَقَالَ إِنَّ الْأَنْصَارَ قَدْ قَضَوْا مَا عَلَيْهِمْ وَبَقِيَ مَا عَلَيْكُمْ فَأَحْسِنُوا إِلَى مُحْسِنِهِمْ وَتَجَاوَزُوا عَنْ مُسِيئِهِمْ [راجع: ۱۲۹۸۱].

(۱۳۱۶۸) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام باہر نکلے تو انصار سے ملاقات ہو گئی، نبی علیہ السلام نے فرمایا اس ذات کی قسم جس کے دست قدرت میں محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی جان ہے، میں تم سے محبت کرتا ہوں، تم انصار کے نیکوں کی نیکی قبول کرو، اور ان کے گناہگار سے تجاوز اور درگذر کرو، کیونکہ انہوں نے اپنا فرض نبھا دیا ہے اور ان کا حق باقی رہ گیا۔

(۱۳۱۶۹) حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عَدِيٍّ عَنْ حُمَيْدٍ عَنْ أَنَسٍ قَالَ لَمَّا كَانَ يَوْمُ أُحُدٍ كُسِرَتْ رَبَاعِيَةُ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَشُجَّ فِي وَجْهِهِ قَالَ فَجَعَلَ الدَّمُ يَسِيلُ عَلَى وَجْهِهِ فَجَعَلَ يَمْسَحُ الدَّمَ عَنْ وَجْهِهِ وَيَقُولُ كَيْفَ يُفْلِحُ قَوْمٌ خَضَبُوا وَجْهَ نَبِيِّهِمْ بِالدَّمِ وَهُوَ يَدْعُوهُمْ إِلَى اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ قَالَ فَأَنْزَلَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ لَيْسَ لَكَ مِنَ

الْأَمْرِ شَيْءٌ أَوْ يَتُوبَ عَلَيْهِمْ أَوْ يُعَذِّبَهُمْ فَإِنَّهُمْ ظَالِمُونَ [راجع: ۱۱۹۷۸].

(۱۳۱۶۹) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ غزوۂ احد کے دن نبی علیہ السلام کے اگلے چار دانت ٹوٹ گئے تھے اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی پیشانی پر بھی زخم آیا تھا، حتیٰ کہ اس کا خون آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے چہرۂ مبارک پر بہنے لگا، اس پر نبی علیہ السلام نے فرمایا وہ قوم کیسے فلاح پائے گی جس نے اپنے نبی کے چہرے کو خون سے رنگین کر دیا، جبکہ وہ انہیں ان کے رب کی طرف بلا رہا ہو؟ اس پر یہ آیت نازل ہوئی کہ ''آپ کو کسی قسم کا کوئی اختیار نہیں ہے کہ اللہ ان پر متوجہ ہو جائے، یا انہیں سزا دے کہ وہ ظالم ہیں۔''

(۱۳۱۷۰) حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عَدِيٍّ عَنْ حُمَيْدٍ عَنْ أَنَسٍ قَالَ كَانَ أَبُو طَلْحَةَ بَيْنَ يَدَيْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَكَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَرْفَعُ رَأْسَهُ مِنْ خَلْفِهِ يَنْظُرُ إِلَى مَوَاقِعِ نَبْلِهِ فَيَتَطَاوَلُ أَبُو طَلْحَةَ بِصَدْرِهِ يَقِي بِهِ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ وَيَقُولُ يَا رَسُولَ اللَّهِ نَحْرِي دُونَ نَحْرِكَ [راجع: ۱۲۰۴۷].

(۱۳۱۷۰) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ حضرت ابوطلحہ رضی اللہ عنہ، نبی علیہ السلام کے آگے کھڑے ہوئے تیر اندازی کر رہے تھے، بعض اوقات نبی علیہ السلام تیروں کی بوچھاڑ دیکھنے کے لئے پیچھے سے سر اٹھاتے تو حضرت ابوطلحہ رضی اللہ عنہ سینہ سپر ہو جاتے تاکہ نبی علیہ السلام کی حفاظت کر سکیں، اور عرض کرتے یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! آپ کے سینے کے سامنے میرا سینہ پہلے ہے۔

(۱۳۱۷۱) حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عَدِيٍّ عَنْ حُمَيْدٍ عَنْ أَنَسٍ قَالَ سَارَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى خَيْبَرَ فَانْتَهَى إِلَيْهَا لَيْلًا قَالَ وَكَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا طَرَقَ لَيْلًا لَمْ يُغِرْ عَلَيْهِمْ حَتَّى يُصْبِحَ فَإِنْ سَمِعَ أَذَانًا أَمْسَكَ وَإِنْ لَمْ يَكُونُوا يُصَلُّونَ أَغَارَ عَلَيْهِمْ قَالَ فَلَمَّا أَصْبَحْنَا رَكِبَ وَرَكِبَ الْمُسْلِمُونَ قَالَ فَخَرَجَ أَهْلُ الْقَرْيَةِ إِلَى حُرُوثِهِمْ مَعَهُمْ مَكَاتِلُهُمْ وَمَسَاحِيهِمْ فَلَمَّا رَأَوْا رَسُولَ اللَّهِ وَالْمُسْلِمِينَ قَالُوا مُحَمَّدٌ وَاللَّهِ وَالْخَمِيسُ قَالَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُ أَكْبَرُ اللَّهُ أَكْبَرُ خَرِبَتْ خَيْبَرُ إِنَّا إِذَا نَزَلْنَا بِسَاحَةِ قَوْمٍ فَسَاءَ صَبَاحُ الْمُنْذَرِينَ قَالَ أَنَسٌ وَإِنِّي لَرَدِيفُ أَبِي طَلْحَةَ وَإِنَّ قَدَمِي لَتَمَسُّ قَدَمَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ [صححه البخاري (۲۹٤٥)، وابن حبان (٤٧٤٥، و٤٧٤٦)]. [راجع: ۱۲٦٤٥].

(۱۳۱۷۱) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام جب کسی قوم پر حملے کا ارادہ کرتے تو رات کو حملہ نہ کرتے بلکہ صبح ہونے کا انتظار کرتے، اگر وہاں سے اذان کی آواز سنائی دیتی تو رک جاتے، ورنہ حملہ کر دیتے۔

نبی علیہ السلام غزوۂ خیبر کے لئے تشریف لے گئے، تو رات کو خیبر پہنچے، صبح ہوئی تو نبی علیہ السلام اپنی سواری پر سوار ہوئے اور مسلمان اپنی سواری پر، الغرض! جب نبی علیہ السلام شہر میں داخل ہوئے، تو اللہ اکبر کہہ کر فرمایا خیبر برباد ہو گیا، جب ہم کسی قوم کے صحن میں اترتے ہیں تو ڈرائے ہوئے لوگوں کی صبح بڑی بدترین ہوتی ہے، لوگ اس وقت اپنے اوزار لے کر کام پر نکلے ہوئے تھے، وہ نبی علیہ السلام اور مسلمانوں کو دیکھ کر کہنے لگے کہ محمد اور لشکر آ گئے، حضرت انس رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ میں حضرت ابوطلحہ رضی اللہ عنہ کے پیچھے بیٹھا ہوا

تھا اور میرے پاؤں نبی علیہ السلام کے پاؤں سے لگ جاتے تھے۔

(۱۳۱۷۲) حَدَّثَنَا رَوْحٌ حَدَّثَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ وَعَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْحَارِثِ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ قَالَ أَخْبَرَنِي زِيَادٌ يَعْنِي ابْنَ سَعْدٍ أَنَّ ابْنَ شِهَابٍ أَخْبَرَهُ أَنَّ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ أَخْبَرَهُ أَنَّهُ رَأَى فِي يَدِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَاتَمًا مِنْ وَرِقٍ يَوْمًا وَاحِدًا ثُمَّ إِنَّ النَّاسَ اضْطَرَبُوا الْخَوَاتِيمَ مِنْ وَرِقٍ وَلَبِسُوهَا فَطَرَحَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَاتَمَهُ فَطَرَحَ النَّاسُ خَوَاتِيمَهُمْ [راجع: ١٢٦٥٨].

(۱۳۱۷۲) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک دن انہوں نے نبی علیہ السلام کے ہاتھ میں چاندی کی ایک انگوٹھی دیکھی، نبی علیہ السلام کو دیکھ کر لوگوں نے بھی چاندی کی انگوٹھیاں بنوالیں، اس پر نبی علیہ السلام نے اپنی انگوٹھی اتار کر پھینک دی، اور لوگوں نے بھی اپنی اپنی انگوٹھیاں اتار پھینکیں۔

(۱۳۱۷۳) حَدَّثَنَا رَوْحٌ حَدَّثَنَا زُرَارَةُ بْنُ أَبِي الْحَلَالِ الْعَتَكِيُّ قَالَ سَمِعْتُ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ يَقُولُ رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَأْكُلُ وَبَيْنَ يَدَيْهِ مَرَقَةٌ فِيهَا دُبَّاءٌ فَجَعَلَ يَتَتَبَّعُهُ يَأْكُلُهُ

(۱۳۱۷۳) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے نبی علیہ السلام کو کھانا کھاتے ہوئے دیکھا، آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے سامنے جو شوربہ تھا اس میں کدو تھا، اور نبی علیہ السلام اسے تلاش کر کے کھا رہے تھے۔

(۱۳۱۷۴) حَدَّثَنَا رَوْحٌ حَدَّثَنَا هِشَامٌ عَنْ مُحَمَّدٍ قَالَ سَأَلْتُ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ هَلْ خَضَبَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَمْ يَكُنْ رَأَى مِنَ الشَّيْبِ إِلَّا يَعْنِي يَسِيرًا وَقَدْ خَضَبَ أَبُو بَكْرٍ وَعُمَرُ أَحْسِبُ بِالْحِنَّاءِ وَالْكَتَمِ

[صححه البخاري (٥٨٩٤)، ومسلم (٢٣٤١)].

(۱۳۱۷۴) حمید کہتے ہیں کسی شخص نے حضرت انس رضی اللہ عنہ سے پوچھا کہ کیا نبی علیہ السلام خضاب لگاتے تھے؟ انہوں نے فرمایا کہ نبی علیہ السلام کی مبارک ڈاڑھی کے اگلے حصے میں صرف سترہ یا بیس بال سفید تھے، اور ان پر بڑھاپے کا عیب نہیں آیا، کسی نے پوچھا کہ کیا بڑھاپا عیب ہے؟ انہوں نے فرمایا تم میں سے ہر شخص اسے ناپسند سمجھتا ہے، البتہ حضرت صدیق اکبر رضی اللہ عنہ مہندی اور وسمہ کا خضاب لگاتے تھے جبکہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ صرف مہندی کا خضاب لگاتے تھے۔

(۱۳۱۷۵) حَدَّثَنَا رَوْحٌ حَدَّثَنَا زُرَارَةُ بْنُ أَبِي الْحَلَالِ الْعَتَكِيُّ قَالَ سَمِعْتُ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ يُحَدِّثُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يَا أَنْجَشَةُ كَذَاكَ سَوْقَكَ بِالْقَوَارِيرِ [انظر: ١٢٩٦٦].

(۱۳۱۷۵) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا انجشہ! ان آبگینوں کو آہستہ لے کر چلو۔

(۱۳۱۷۶) حَدَّثَنَا رَوْحٌ حَدَّثَنَا سَعِيدٌ وَعَبْدُ الْوَهَّابِ أَخْبَرَنَا سَعِيدٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّ قَائِلًا مِنَ النَّاسِ قَالَ يَا نَبِيَّ اللَّهِ أَمَا يَرِدُ الدَّجَّالُ الْمَدِينَةَ قَالَ أَمَا إِنَّهُ لَيَعْمِدُ إِلَيْهَا وَلَكِنَّهُ يَجِدُ الْمَلَائِكَةَ صَافَّةً بِنِقَابِهَا وَأَبْوَابِهَا يَحْرُسُونَهَا مِنَ الدَّجَّالِ [راجع: ١٢٢٦٩].

(۱۳۱۷۶) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک آدمی نے پوچھا یا رسول اللہ! کیا دجال مدینہ منورہ میں داخل ہو سکے گا؟ حضور نبی مکرم سرور دو عالم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا دجال مدینہ منورہ کی طرف آئے گا لیکن وہاں فرشتوں کو اس کا پہرہ دیتے ہوئے پائے گا، انشاء اللہ مدینہ میں دجال داخل ہو سکے گا اور نہ ہی طاعون کی وباء۔

(۱۳۱۷۷) قَالَ قَالَ عَبْدُ الْوَهَّابِ فِي حَدِيثِهِ قَالَ قَتَادَةُ وَحَدَّثَنَا أَنَسُ بْنُ مَالِكٍ أَنَّ نَبِيَّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّهُ مَكْتُوبٌ بَيْنَ عَيْنَيْهِ كَفَرَ يُهَجَّاهُ يَقْرَؤُهُ كُلُّ مُؤْمِنٍ أُمِّيٌّ أَوْ كَاتِبٌ [راجع: ۱۲۰۲۷].

(۱۳۱۷۷) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ حضور نبی مکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا دجال کی دونوں آنکھوں کے درمیان کافر لکھا ہوگا جسے ہر مسلمان پڑھ لے گا خواہ وہ ان پڑھ ہو یا پڑھا لکھا۔

(۱۳۱۷۸) حَدَّثَنَا رَوْحٌ حَدَّثَنَا حُسَيْنٌ الْمُعَلِّمُ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّ نَبِيَّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ لَا يُؤْمِنُ عَبْدٌ حَتَّى يُحِبَّ لِأَخِيهِ مَا يُحِبُّ لِنَفْسِهِ مِنَ الْخَيْرِ [راجع: ۱۲۸۳۲].

(۱۳۱۷۸) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا تم میں سے کوئی شخص اس وقت تک مؤمن نہیں ہو سکتا جب تک اپنے بھائی کے لئے وہی پسند نہ کرنے لگے جو اپنے لیے پسند کرتا ہے۔

(۱۳۱۷۹) حَدَّثَنَا رَوْحٌ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ أَخْبَرَنِي مُوسَى بْنُ أَنَسٍ قَالَ سَمِعْتُ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ يَقُولُ قَالَ رَجُلٌ يَا رَسُولَ اللَّهِ مَنْ أَبِي قَالَ أَبُوكَ فُلَانٌ فَنَزَلَتْ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تَسْأَلُوا عَنْ أَشْيَاءَ إِنْ تُبْدَ لَكُمْ تَسُؤْكُمْ إِلَى تَمَامِ الْآيَةِ [صححه البخاري (۷۲۹۵)، ومسلم (۲۳۵۹)].

(۱۳۱۷۹) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک آدمی نے بارگاہِ نبوت میں عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! میرا باپ کون ہے؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا تمہارا باپ فلاں شخص ہے، اس پر یہ آیت مکمل نازل ہوئی کہ اے اہل ایمان! ایسی چیزوں کے متعلق سوال مت کیا کرو جو اگر تمہارے سامنے ظاہر ہو جائیں تو تمہیں بری لگیں۔

(۱۳۱۸۰) حَدَّثَنَا رَوْحٌ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ قَتَادَةَ حَدَّثَنَا أَنَسُ بْنُ مَالِكٍ أَنَّ أُكَيْدِرَ دُومَةَ أَهْدَى إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جُبَّةَ سُنْدُسٍ أَوْ دِيبَاجٍ شَكَّ فِيهِ سَعِيدٌ قَبْلَ أَنْ يَنْهَى عَنِ الْحَرِيرِ فَلَبِسَهَا فَتَعَجَّبَ النَّاسُ مِنْهَا فَقَالَ وَالَّذِي نَفْسُ مُحَمَّدٍ بِيَدِهِ لَمَنَادِيلُ سَعْدِ بْنِ مُعَاذٍ فِي الْجَنَّةِ أَحْسَنُ مِنْهَا [صححه البخاري (۲۶۱۶)، ومسلم (۲۴۶۹)، وابن حبان (۷۰۳۶، و۷۰۳۹)]. [انظر: ۱۳۲۲۰، ۱۳۴۲۸، ۱۳۴۸۹، ۱۳۹۸۰].

(۱۳۱۸۰) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ اکیدر دومہ نے نبی علیہ السلام کی خدمت میں ایک ریشمی جوڑا ہدیہ کے طور پر بھیجا، لوگ اس کی خوبصورتی پر تعجب کرنے لگے، نبی علیہ السلام نے فرمایا اس ذات کی قسم جس کے دست قدرت میں محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی جان ہے سعد کے رومال ''جو انہیں جنت میں دیئے گئے ہیں'' وہ اس سے بہتر اور عمدہ ہیں۔

(۱۳۱۸۱) حَدَّثَنَا رَوْحٌ حَدَّثَنَا سَعِيدٌ عَنْ قَتَادَةَ أَنَّ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ أَنْبَأَهُمْ أَنَّ نَبِيَّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ

بَيْنَ عَيْنَيْهِ مَكْتُوبٌ كَ فَ رَ أَيْ كَافِرٌ يَقْرَؤُهَا الْمُؤْمِنُ أُمِّيٌّ وَكَاتِبٌ [راجع: ۱۲۰۲۷].

(۱۳۱۸۱) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ حضور نبی مکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا دجال کی دونوں آنکھوں کے درمیان کافر لکھا ہو گا جسے ہر مسلمان پڑھ لے گا خواہ وہ ان پڑھ ہو یا پڑھا لکھا۔

(۱۳۱۸۲) حَدَّثَنَا رَوْحٌ حَدَّثَنَا أَشْعَثُ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّهُ قَالَ مَا صَلَّيْتُ خَلْفَ أَحَدٍ بَعْدَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَوْجَزَ صَلَاةً وَلَا أَتَمَّ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ [راجع: ۱۲۹۱۰].

(۱۳۱۸۲) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے نبی علیہ السلام سے زیادہ کسی کو نماز مکمل اور مختصر کرتے ہوئے نہیں دیکھا۔

(۱۳۱۸۳) حَدَّثَنَا رَوْحٌ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ حَدَّثَنَا قَتَادَةُ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ لَا يُؤْمِنُ أَحَدُكُمْ حَتَّى يَكُونَ اللَّهُ وَرَسُولُهُ أَحَبَّ إِلَيْهِ مِمَّا سِوَاهُمَا وَحَتَّى يُقْذَفَ فِي النَّارِ أَحَبَّ إِلَيْهِ مِنْ أَنْ يَعُودَ فِي الْكُفْرِ بَعْدَ أَنْ نَجَّاهُ اللَّهُ مِنْهُ وَلَا يُؤْمِنُ أَحَدُكُمْ حَتَّى أَكُونَ أَحَبَّ إِلَيْهِ مِنْ وَلَدِهِ وَوَالِدِهِ وَالنَّاسِ أَجْمَعِينَ [صححه ابن حبان (۱۷۹). قال شعيب: اسناده صحيح]. [انظر: ۱۴۰۰۴].

(۱۳۱۸۳) حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا تم میں سے کوئی اس وقت تک مؤمن نہیں ہو سکتا جب تک اسے اللہ اور اس کے رسول دوسروں سے سب سے زیادہ محبوب نہ ہوں، اور انسان کفر سے نجات ملنے کے بعد اس میں واپس جانے کو اسی طرح ناپسند کرے جیسے آگ میں چھلانگ لگانے کو ناپسند کرتا ہے۔

اور تم میں سے کوئی شخص اس وقت تک مؤمن نہیں ہو سکتا جب تک کہ میں اس کی نگاہوں میں اس کے والد، اولاد اور تمام لوگوں سے زیادہ محبوب نہ ہو جاؤں۔

(۱۳۱۸۴) حَدَّثَنَا رَوْحٌ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ سَمِعْتُ مَنْصُورًا قَالَ سَمِعْتُ طَلْقَ بْنَ حَبِيبٍ يُحَدِّثُ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِثْلِهِ [انظر: ۱۴۰۰۵].

(۱۳۱۸۴) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۱۳۱۸۵) حَدَّثَنَا رَوْحٌ حَدَّثَنَا أَشْعَثُ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَّى الظُّهْرَ ثُمَّ رَكِبَ رَاحِلَتَهُ فَلَمَّا عَلَا جَبَلَ الْبَيْدَاءِ أَهَلَّ [قال الألباني: صحيح (النسائي: ۸/۹۴)]. [راجع: ۱۲۴۷۴].

(۱۳۱۸۵) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام ظہر کی نماز پڑھ کر اپنی سواری پر سوار ہوئے اور جب جبل بیداء پر چڑھے تو تلبیہ پڑھ لیا۔

(۱۳۱۸۶) حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا شَيْبَانُ حَدَّثَنَا قَتَادَةُ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّ أَهْلَ مَكَّةَ سَأَلُوا رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يُرِيَهُمْ آيَةً فَأَرَاهُمُ انْشِقَاقَ الْقَمَرِ مَرَّتَيْنِ [راجع: ۱۲۷۱۸].

(۱۳۱۸۶) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ اہل مکہ نے نبی علیہ السلام سے کوئی معجزہ دکھانے کی فرمائش کی تو نبی علیہ السلام نے انہیں دو

مرتبہ شق قمر کا معجزہ دکھایا۔

(۱۳۱۸۷) حَدَّثَنَا يُونُسُ حَدَّثَنَا شَيْبَانُ عَنْ قَتَادَةَ حَدَّثَنَا أَنَسُ بْنُ مَالِكٍ أَنَّ نَبِيَّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ فِي الْجَنَّةِ شَجَرَةً يَسِيرُ الرَّاكِبُ فِي ظِلِّهَا مِائَةَ عَامٍ لَا يَقْطَعُهَا [راجع: ۱۲۰۹۴].

(۱۳۱۸۷) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا جنت میں ایک درخت ایسا بھی ہے جس کے سائے میں اگر کوئی سوار سو سال تک چلتا رہے تب بھی اس کا سایہ ختم نہ ہو۔

(۱۳۱۸۸) حَدَّثَنَا يُونُسُ حَدَّثَنَا شَيْبَانُ عَنْ قَتَادَةَ قَالَ حَدَّثَ أَنَسُ بْنُ مَالِكٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ بَيْنَا أَنَا أَسِيرُ فِي الْجَنَّةِ إِذْ عَرَضَ لِي نَهَرٌ حَافَتَاهُ قِبَابُ اللُّؤْلُؤِ الْمُجَوَّفِ فَقُلْتُ مَا هَذَا يَا جِبْرِيلُ قَالَ هَذَا الْكَوْثَرُ الَّذِي أَعْطَاكَ رَبُّكَ قَالَ فَأَهْوَى الْمَلَكُ بِيَدِهِ فَأَخْرَجَ مِنْ طِينِهِ مِسْكًا أَذْفَرَ [راجع: ۱۲۷۰۴].

(۱۳۱۸۸) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا میں جنت میں داخل ہوا تو اچانک ایک نہر پر نظر پڑی جس کے دونوں کناروں پر موتیوں کے خیمے لگے ہوئے تھے، فرشتے نے اس میں ہاتھ ڈال کر پانی میں بہنے والی چیز کو پکڑا تو وہ مہکتی ہوئی مشک تھی، میں نے جبریل علیہ السلام سے پوچھا کہ یہ کیا ہے؟ تو انہوں نے بتایا کہ یہ نہر کوثر ہے جو اللہ نے آپ کو عطاء فرمائی ہے۔

(۱۳۱۸۹) حَدَّثَنَا أَسْوَدُ بْنُ عَامِرٍ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ عَيَّاشٍ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ سَالِمِ بْنِ أَبِي الْجَعْدِ عَنْ أَنَسٍ قَالَ أَقْبَلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَمْشِي حَتَّى انْتَهَى إِلَى الْمَسْجِدِ قَرِيبًا مِنْهُ قَالَ أَتَاهُ شَيْخٌ أَوْ رَجُلٌ قَالَ مَتَى السَّاعَةُ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ وَمَا أَعْدَدْتَ لَهَا فَقَالَ الرَّجُلُ وَالَّذِي بَعَثَكَ بِالْحَقِّ مَا أَعْدَدْتُ لَهَا مِنْ كَثِيرِ صَلَاةٍ وَلَا صِيَامٍ وَلَكِنِّي أُحِبُّ اللَّهَ وَرَسُولَهُ قَالَ فَأَنْتَ مَعَ مَنْ أَحْبَبْتَ [راجع: ۱۲۷۹۲].

(۱۳۱۸۹) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک آدمی نے نبی علیہ السلام سے پوچھا کہ قیامت کب قائم ہوگی؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا تم نے قیامت کے لئے کیا تیاری کر رکھی ہے؟ اس نے کہا کہ میں نے کوئی بہت زیادہ اعمال، نماز، روزہ تو مہیا نہیں کر رکھے، البتہ اتنی بات ضرور ہے کہ میں اللہ اور اس کے رسول سے محبت کرتا ہوں، نبی علیہ السلام نے فرمایا کہ تم قیامت کے دن اس شخص کے ساتھ ہو گے جس کے ساتھ تم محبت کرتے ہو۔

(۱۳۱۹۰) حَدَّثَنَا أَسْوَدُ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ عَنْ حُمَيْدٍ عَنْ أَنَسٍ قَالَ قَنَتَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عِشْرِينَ يَوْمًا [انظر: ۱۳۴۹۷، ۱۳۴۹۹].

(۱۳۱۹۰) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے بیس دن تک نماز فجر میں قنوت نازلہ پڑھی ہے۔

(۱۳۱۹۱) حَدَّثَنَا رَوْحٌ وَمُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَا حَدَّثَنَا سَعِيدٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَرَخَ بِهِمَا جَمِيعًا أَوْ لَبَّى بِهِمَا جَمِيعًا

(۱۳۱۹۱) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے حج اور عمرہ دونوں کا تلبیہ پڑھا تھا۔

(۱۳۱۹۲) حَدَّثَنَا رَوْحٌ وَعَفَّانُ الْمَعْنَى قَالَا حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّ فَتًى مِنْ الْأَنْصَارِ قَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنِّي أُرِيدُ الْجِهَادَ وَلَيْسَ لِي مَالٌ أَتَجَهَّزُ بِهِ فَقَالَ اذْهَبْ إِلَى فُلَانٍ الْأَنْصَارِيِّ فَإِنَّهُ قَدْ كَانَ تَجَهَّزَ وَمَرِضَ فَقُلْ إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُقْرِئُكَ السَّلَامَ وَيَقُولُ لَكَ ادْفَعْ إِلَيَّ مَا تَجَهَّزْتَ بِهِ فَقَالَ لَهُ ذَلِكَ فَقَالَ يَا فُلَانَةُ ادْفَعِي إِلَيْهِ مَا جَهَّزْتِنِي بِهِ وَلَا تَحْبِسِي عَنْهُ شَيْئًا فَإِنَّكِ وَاللَّهِ إِنْ حَبَسْتِ عَنْهُ شَيْئًا لَا يُبَارِكُ اللَّهُ لَكِ فِيهِ قَالَ عَفَّانُ إِنَّ فَتًى مِنْ أَسْلَمَ [صححه مسلم (١٨٩٤)، وابن حبان (٤٧٣٠)].

(۱۳۱۹۲) حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک انصاری نوجوان نے آ کر بارگاہِ رسالت میں عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! میں جہاد میں شرکت کرنا چاہتا ہوں لیکن اتنے پیسے نہیں کہ اس کے لئے سامانِ سفر تیار کر سکوں؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا کہ فلاں انصاری کے پاس چلے جاؤ کہ انہوں نے تیاری کی تھی لیکن وہ بیمار ہو گئے، ان سے جا کر کہو کہ نبی علیہ السلام تمہیں سلام کہہ رہے ہیں، اور فرما رہے ہیں کہ تم نے جو سامانِ سفر تیار کیا تھا، وہ مجھے دے دو، اس انصاری نے جا کر متعلقہ صحابی کو پیغام پہنچا دیا، انہوں نے اپنی بیوی سے کہہ دیا کہ تم نے میرے لیے جو سامانِ سفر تیار کیا تھا، وہ سب انہیں دے دو، اور کچھ بھی نہ روکنا، کیونکہ خدا کی قسم! اگر تم نے اس میں سے کچھ بھی روکا تو اس میں برکت نہیں ہوگی۔

(۱۳۱۹۳) حَدَّثَنَا رَوْحٌ وَعَفَّانُ قَالَا حَدَّثَنَا حَمَّادٌ قَالَ أَخْبَرَنَا ثَابِتٌ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ لَغَدْوَةٌ فِي سَبِيلِ اللَّهِ أَوْ رَوْحَةٌ خَيْرٌ مِنْ الدُّنْيَا وَمَا فِيهَا وَلَقَابُ قَوْسِ أَحَدِكُمْ مِنْ الْجَنَّةِ خَيْرٌ مِنْ الدُّنْيَا وَمَا فِيهَا [راجع: ١٢٣٧٥].

(۱۳۱۹۳) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا اللہ کے راستے میں ایک صبح یا شام جہاد کرنا دنیا و مافیہا سے بہتر ہے اور جنت میں ایک کمان رکھنے کی جگہ دنیا و مافیہا سے بہتر ہے۔

(۱۳۱۹۴) حَدَّثَنَا رَوْحٌ وَعَفَّانُ قَالَا حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ أَنَسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُؤْتَى بِالرَّجُلِ مِنْ أَهْلِ الْجَنَّةِ فَيَقُولُ لَهُ يَا ابْنَ آدَمَ كَيْفَ وَجَدْتَ مَنْزِلَكَ فَيَقُولُ أَيْ رَبِّ خَيْرُ مَنْزِلٍ فَيَقُولُ سَلْ وَتَمَنَّ فَيَقُولُ مَا أَسْأَلُ وَأَتَمَنَّى إِلَّا أَنْ تَرُدَّنِي إِلَى الدُّنْيَا فَأُقْتَلَ فِي سَبِيلِكَ عَشْرَ مَرَّاتٍ لِمَا يَرَى مِنْ فَضْلِ الشَّهَادَةِ وَيُؤْتَى بِالرَّجُلِ مِنْ أَهْلِ النَّارِ فَيَقُولُ لَهُ يَا ابْنَ آدَمَ كَيْفَ وَجَدْتَ مَنْزِلَكَ فَيَقُولُ أَيْ رَبِّ شَرُّ مَنْزِلٍ فَيَقُولُ لَهُ أَتَفْتَدِي مِنْهُ بِطِلَاعِ الْأَرْضِ ذَهَبًا فَيَقُولُ أَيْ رَبِّ نَعَمْ فَيَقُولُ كَذَبْتَ قَدْ سَأَلْتُكَ أَقَلَّ مِنْ ذَلِكَ وَأَيْسَرَ فَلَمْ تَفْعَلْ فَيُرَدُّ إِلَى النَّارِ [صححه ابن حبان (٧٣٥٠)، والحاكم (٧٥/٢)، وقال الألباني: صحيح (النسائي: ٣٦/٦)]. [راجع: ١٢٣٦٧].

(۱۳۱۹۴) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا قیامت کے دن اہل جنت میں سے ایک آدمی کو لایا جائے گا،

اللہ تعالیٰ اس سے پوچھے گا کہ اے ابن آدم! تو نے اپنا ٹھکانہ کیسا پایا؟ وہ جواب دے گا پروردگار! بہترین ٹھکانہ پایا، اللہ تعالیٰ فرمائے گا کہ مانگ اور تمنا ظاہر کر، وہ عرض کرے گا کہ میری درخواست اور تمنا تو صرف اتنی ہی ہے کہ آپ مجھے دنیا میں واپس بھیج دیں اور میں دسیوں مرتبہ آپ کی راہ میں شہید ہو جاؤں، کیونکہ وہ شہادت کی فضیلت دیکھ چکا ہوگا۔

ایک جہنمی کو لایا جائے گا اور اللہ اس سے پوچھے گا کہ اے ابن آدم! تو نے اپنا ٹھکانہ کیسا پایا؟ وہ کہے گا پروردگار! بدترین ٹھکانہ، اللہ فرمائے گا اگر تیرے پاس روئے زمین کی ہر چیز موجود ہو تو کیا تو وہ سب کچھ اپنے فدیے میں دے دے گا؟ وہ کہے گا ہاں! اللہ فرمائے گا کہ تو جھوٹ بولتا ہے، میں نے تو تجھ سے دنیا میں اس سے بھی ہلکی چیز کا مطالبہ کیا تھا، لیکن تو نے اسے پورا نہ کیا چنانچہ اسے جہنم میں لوٹا دیا جائے گا۔

(۱۳۱۹۵) حَدَّثَنَا رَوْحٌ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُكْثِرُ أَنْ يَقُولَ فِي دُعَائِهِ اللَّهُمَّ آتِنَا فِي الدُّنْيَا حَسَنَةً وَفِي الْآخِرَةِ حَسَنَةً وَقِنَا عَذَابَ النَّارِ قَالَ شُعْبَةُ فَقُلْتُ لِثَابِتٍ أَسَمِعْتَهُ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ نَعَمْ [صححه مسلم (۲۶۹۰)، وابن حبان (۹۳۷، و۹۳۸)]. [انظر: ۱۳۲۱۸، ۱۳۶۱۵، ۱۳۹۷۸].

(۱۳۱۹۵) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام بکثرت یہ دعاء فرماتے تھے کہ اے اللہ! ہمیں دنیا میں بھی بھلائی عطاء فرما اور آخرت میں بھی بھلائی عطاء فرما اور ہمیں عذاب جہنم سے محفوظ فرما۔

(۱۳۱۹۶) حَدَّثَنَا رَوْحٌ حَدَّثَنَا هِشَامٌ عَنْ مُحَمَّدٍ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَمَى الْجَمْرَةَ ثُمَّ نَحَرَ الْبُدْنَ وَالْحَجَّامُ جَالِسٌ ثُمَّ قَالَ لِلْحَجَّامِ وَوَصَفَ هِشَامٌ ذَلِكَ وَوَضَعَ يَدَهُ عَلَى ذُؤَابَتِهِ فَحَلَقَ أَحَدَ شِقَّيْهِ الْأَيْمَنَ وَقَسَمَهُ بَيْنَ النَّاسِ وَحَلَقَ الْآخَرَ فَأَعْطَاهُ أَبَا طَلْحَةَ [راجع: ۱۲۱۱۶].

(۱۳۱۹۶) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام جب جمرۂ عقبہ کی رمی اور جانور کی قربانی کر چکے تو سینگی لگوائی اور بال کاٹنے والے کے سامنے پہلے سر کا داہنا حصہ کیا، اس نے اس حصے کے بال تراشے، نبی علیہ السلام نے وہ بال حضرت ابوطلحہ رضی اللہ عنہ کو دے دیئے، پھر بائیں جانب کے بال منڈوائے تو وہ عام لوگوں کو دے دیئے۔

(۱۳۱۹۷) حَدَّثَنَا رَوْحٌ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ سَمِعْتُ ثَابِتًا الْبُنَانِيَّ قَالَ سَمِعْتُ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ يُحَدِّثُ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ لَا يَتَمَنَّ أَحَدُكُمُ الْمَوْتَ مِنْ ضُرٍّ أَصَابَهُ فَإِنْ كَانَ لَا بُدَّ فَاعِلًا فَلْيَقُلْ اللَّهُمَّ أَحْيِنِي مَا كَانَتِ الْحَيَاةُ خَيْرًا لِي وَتَوَفَّنِي مَا كَانَتِ الْوَفَاةُ خَيْرًا لِي [راجع: ۱۲۶۹۳].

(۱۳۱۹۷) حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا تم میں سے کوئی شخص اپنے اوپر آنے والی کسی تکلیف کی وجہ سے موت کی تمنا نہ کرے، اگر موت کی تمنا کرنا ہی ضروری ہو تو اسے یوں کہنا چاہئے کہ اے اللہ! جب تک میرے لیے زندگی میں کوئی خیر ہے، مجھے اس وقت تک زندہ رکھ، اور جب میرے لیے موت میں بہتری ہو تو مجھے موت عطاء فرما دینا۔

(۱۳۱۹۸) حَدَّثَنَا رَوْحٌ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ سَمِعْتُ عَلِيَّ بْنَ زَيْدٍ وَعَبْدَ الْعَزِيزِ بْنَ صُهَيْبٍ قَالَا سَمِعْنَا أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ يُحَدِّثُ بِمِثْلِهِ إِلَّا أَنَّهُ قَالَ مِنْ ضُرٍّ نَزَلَ بِهِ [راجع: ۱۲۰۰۲].

(۱۳۱۹۸) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۱۳۱۹۹) حَدَّثَنَا رَوْحٌ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ سَمِعْتُ مَنْصُورًا قَالَ سَمِعْتُ سَالِمَ بْنَ أَبِي الْجَعْدِ يُحَدِّثُ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّ رَجُلًا سَأَلَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَتَى السَّاعَةُ فَقَالَ مَا أَعْدَدْتَ لَهَا قَالَ مَا أَعْدَدْتُ لَهَا مِنْ كَثِيرِ صِيَامٍ وَلَا صَلَاةٍ وَلَا صَدَقَةٍ وَلَكِنِّي أُحِبُّ اللَّهَ وَرَسُولَهُ قَالَ أَنْتَ مَعَ مَنْ أَحْبَبْتَ [راجع: ۱۲۷۹۲].

(۱۳۱۹۹) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک آدمی نے نبی علیہ السلام سے پوچھا کہ قیامت کب قائم ہوگی؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا تم نے قیامت کے لئے کیا تیاری کر رکھی ہے؟ اس نے کہا کہ میں نے کوئی بہت زیادہ اعمال، نماز، روزہ تو مہیا نہیں کر رکھے، البتہ اتنی بات ضرور ہے کہ میں اللہ اور اس کے رسول سے محبت کرتا ہوں، نبی علیہ السلام نے فرمایا کہ تم قیامت کے دن اس شخص کے ساتھ ہو گے جس کے ساتھ تم محبت کرتے ہو۔

(۱۳۲۰۰) حَدَّثَنَا رَوْحٌ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ سَعْدٍ قَالَ سَمِعْتُ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ يَقُولُ مَا أَعْرِفُ شَيْئًا مِمَّا عَهِدْتُ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْيَوْمَ فَقَالَ أَبُو رَافِعٍ يَا أَبَا حَمْزَةَ وَلَا الصَّلَاةَ فَقَالَ أَوَلَيْسَ قَدْ عَلِمْتَ مَا صَنَعَ الْحَجَّاجُ فِي الصَّلَاةِ

(۱۳۲۰۰) حضرت انس رضی اللہ عنہ فرمایا کرتے تھے کہ میں نے نبی علیہ السلام کا جو دور باسعادت پایا ہے، آج اس میں سے کوئی چیز مجھے نظر نہیں آتی، ابو رافع نے پوچھا کہ اے ابو حمزہ! نماز بھی نہیں؟ فرمایا کیا تم نہیں جانتے کہ حجاج نے نماز میں کیا کچھ کر دیا ہے۔

(۱۳۲۰۱) حَدَّثَنَا رَوْحٌ وَعَبْدُ الصَّمَدِ قَالَا حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ أَبِي عَبْدِ اللَّهِ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّهُ مَشَى إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِخُبْزِ شَعِيرٍ وَإِهَالَةٍ سَنِخَةٍ وَلَقَدْ رَهَنَ دِرْعًا لَهُ عِنْدَ يَهُودِيٍّ فَأَخَذَ شَعِيرًا لِأَهْلِهِ وَلَقَدْ سَمِعْتُهُ ذَاتَ يَوْمٍ يَقُولُ قَالَ عَبْدُ الصَّمَدِ يَقُولُ ذَلِكَ مِرَارًا مَا أَمْسَى عِنْدَ آلِ مُحَمَّدٍ صَاعُ بُرٍّ وَلَا صَاعُ حَبٍّ وَإِنَّ عِنْدَهُ تِسْعَ نِسْوَةٍ حِينَئِذٍ [راجع: ۱۲۳۸۵].

(۱۳۲۰۱) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس ایک مرتبہ وہ جو کی روٹی اور پرانا روغن لے کر آئے تھے۔

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی زرہ ایک یہودی کے پاس مدینہ منورہ میں گروی رکھی ہوئی تھی، نبی علیہ السلام نے اس سے چند مہینوں کے لئے جو لیے تھے۔

اور میں نے ایک دن انہیں یہ فرماتے ہوئے سنا کہ آج شام کو آل محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) کے پاس غلے یا گندم کا ایک صاع بھی نہیں ہے، اس وقت نبی علیہ السلام کی نو ازواج مطہرات تھیں۔

(۱۳۲۰۲) حَدَّثَنَا رَوْحٌ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ لِكُلِّ نَبِيٍّ دَعْوَةً قَدْ دَعَا بِهَا فِي أُمَّتِهِ وَإِنِّي اخْتَبَأْتُ دَعْوَتِي شَفَاعَةً لِأُمَّتِي [راجع: ۱۲٤۰۳].

(۱۳۲۰۲) حضرت انس ؓ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے ارشاد فرمایا ہر نبی کی ایک دعاء ایسی ضرور تھی جو انہوں نے اپنی امت کے لیے مانگی اور قبول ہوگئی، جبکہ میں نے اپنی دعاء اپنی امت کی سفارش کرنے کی خاطر قیامت کے دن کے لئے محفوظ کر رکھی ہے۔

(۱۳۲۰۳) حَدَّثَنَا رَوْحٌ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ أَبِي عَبْدِ اللَّهِ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّ نَبِيَّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَيُصِيبَنَّ نَاسًا سَفْعٌ مِنَ النَّارِ عُقُوبَةً بِذُنُوبٍ عَمِلُوهَا ثُمَّ لَيُدْخِلُهُمُ اللَّهُ الْجَنَّةَ بِفَضْلِ رَحْمَتِهِ يُقَالُ لَهُمُ الْجَهَنَّمِيُّونَ [راجع: ۱۲۲۹۵].

(۱۳۲۰۳) حضرت انس ؓ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا کچھ لوگ اپنے گناہوں کی وجہ سے جہنم میں داخل کیے جائیں گے، جب وہ جل کر کوئلہ ہو جائیں گے تو انہیں جنت میں داخل کر دیا جائے گا، (اہل جنت پوچھیں گے کہ یہ کون لوگ ہیں؟ انہیں) بتایا جائے گا کہ یہ جہنمی ہیں۔

(۱۳۲۰٤) حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ أَبِي عَبْدِ اللَّهِ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَقُولُ فِي دُعَائِهِ اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنَ الْعَجْزِ وَالْكَسَلِ وَالْجُبْنِ وَالْبُخْلِ وَالْهَرَمِ وَعَذَابِ الْقَبْرِ وَأَعُوذُ بِكَ مِنْ فِتْنَةِ الْمَحْيَا وَفِتْنَةِ الْمَمَاتِ [صححه ابن حبان (۱۰۲۳). قال الألباني: صحيح الاسناد (النسائي: ۸/۲۵۷، و ۲٦۰)]. [انظر: ۱۳۲٦٦، ۱۳٤۵۰].

(۱۳۲۰۴) حضرت انس ؓ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ یہ دعاء فرمایا کرتے تھے اے اللہ! میں سستی، بڑھاپے، بزدلی، بخل، فتنہ دجال اور عذاب قبر سے آپ کی پناہ میں آتا ہوں۔

(۱۳۲۰۵) حَدَّثَنَا حُجَيْنُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا إِسْرَائِيلُ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ بُرَيْدِ بْنِ أَبِي مَرْيَمَ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ سَأَلَ اللَّهَ الْجَنَّةَ ثَلَاثًا قَالَتِ الْجَنَّةُ اللَّهُمَّ أَدْخِلْهُ الْجَنَّةَ وَمَنْ اسْتَعَاذَ بِاللَّهِ مِنَ النَّارِ ثَلَاثًا قَالَتِ النَّارُ اللَّهُمَّ أَعِذْهُ مِنَ النَّارِ [راجع: ۱۲۱۹٤]

(۱۳۲۰۵) حضرت انس ؓ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے ارشاد فرمایا جو شخص تین مرتبہ جنت کا سوال کر لے تو جنت خود کہتی ہے کہ اے اللہ! اس بندے کو مجھ میں داخلہ عطاء فرما اور جو شخص تین مرتبہ جہنم سے پناہ مانگ لے، جہنم خود کہتی ہے کہ اے اللہ! اس بندے کو مجھ سے بچا لے۔

(۱۳۲۰٦) حَدَّثَنَا رَوْحٌ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَصُومُ حَتَّى يُقَالَ قَدْ صَامَ وَيُفْطِرُ حَتَّى يُقَالَ قَدْ أَفْطَرَ [راجع: ۱۲٦۵۱].

(۱۳۲۰۶) حضرت انس ؓ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ جب روزہ رکھتے تو لوگ ایک دوسرے کو مطلع کر دیتے کہ نبی ﷺ نے روزہ

کی نیت کرلی ہے اور جب افطاری کرتے تب بھی لوگ ایک دوسرے کو مطلع کرتے تھے کہ نبی علیہ السلام نے روزہ کھول لیا ہے۔

(۱۳۲۰۷) حَدَّثَنَا رَوْحٌ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ سَمِعْتُ أَبَا التَّيَّاحِ قَالَ سَمِعْتُ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ يُحَدِّثُ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ يَسِّرُوا وَلَا تُعَسِّرُوا وَأَسْكِنُوا وَلَا تُنَفِّرُوا [راجع: ۱۲۳۵۸].

(۱۳۲۰۷) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا آسانیاں پیدا کیا کرو، مشکلات پیدا نہ کرو، سکون دلایا کرو، نفرت نہ پھیلایا کرو۔

(۱۳۲۰۸) حَدَّثَنَا رَوْحٌ حَدَّثَنَا جَرِيرُ بْنُ حَازِمٍ عَنْ سَلْمٍ الْعَلَوِيِّ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ كُنْتُ أَخْدُمُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَكُنْتُ أَدْخُلُ عَلَيْهِ بِغَيْرِ إِذْنٍ فَجِئْتُ ذَاتَ يَوْمٍ فَدَخَلْتُ عَلَيْهِ فَقَالَ يَا بُنَيَّ إِنَّهُ قَدْ حَدَثَ أَمْرٌ فَلَا تَدْخُلْ عَلَيَّ إِلَّا بِإِذْنٍ [راجع: ۱۲۳۹۳].

(۱۳۲۰۸) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نبی علیہ السلام کی خدمت کیا کرتا تھا، اور بغیر اجازت لیے بھی نبی علیہ السلام کے گھر میں چلا جایا کرتا تھا، ایک دن حسب معمول میں نبی علیہ السلام کے گھر میں داخل ہوا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا بیٹا! اللہ کی طرف سے نیا حکم آ گیا ہے، اس لئے اب اجازت لئے بغیر اندر نہ آیا کرو۔

(۱۳۲۰۹) حَدَّثَنَا رَوْحٌ وَعَبْدُ الْوَهَّابِ قَالَا حَدَّثَنَا سَعِيدٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ لَوْ أُهْدِيَ إِلَيَّ كُرَاعٌ لَقَبِلْتُ وَلَوْ دُعِيتُ قَالَ عَبْدُ الْوَهَّابِ إِلَيْهِ وَقَالَ رَوْحٌ عَلَيْهِ لَأَجَبْتُ [صححه ابن حبان (۵۲۹۲) وقال الترمذی: حسن صحيح، وقال الألبانی: صحيح (الترمذی: ۱۳۳۸)].

(۱۳۲۰۹) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا اگر مجھے کہیں سے ہدیہ میں بکری کا ایک کھر آئے تب بھی قبول کرلوں گا، اور اگر صرف اسی کی دعوت دی جائے تب بھی قبول کرلوں گا۔

(۱۳۲۱۰) حَدَّثَنَا رَوْحٌ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي قَوْلِهِ عَزَّ وَجَلَّ فَلَمَّا تَجَلَّى رَبُّهُ لِلْجَبَلِ قَالَ قَالَ وَمَا بِخِنْصَرِهِ قَالَ فَسَاخَ [راجع: ۱۲۲۸۵].

(۱۳۲۱۰) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد ربانی "جب اس کے رب نے اپنی تجلی ظاہر فرمائی" کی تفسیر میں فرمایا ہے کہ چھنگلیا کے ایک کنارے کے برابر تجلی ظاہر ہوئی۔

(۱۳۲۱۱) حَدَّثَنَا رَوْحٌ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَقَاطَعُوا وَلَا تَبَاغَضُوا وَلَا تَحَاسَدُوا وَكُونُوا عِبَادَ اللَّهِ إِخْوَانًا [صححه مسلم (۲۵۵۹)]. [انظر: ۱۳۹۷۷، ۱۴۰۶۱].

(۱۳۲۱۱) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا آپس میں قطع تعلقی، بغض، پشت پھیرنا اور حسد نہ کیا کرو اور اللہ کے بندو! بھائی بھائی بن کر رہا کرو۔

(۱۳۲۱۲) حَدَّثَنَا رَوْحٌ حَدَّثَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ وَزَكَرِيَّا بْنُ إِسْحَاقَ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ أَخْبَرَنِي أَنَسُ بْنُ مَالِكٍ قَالَ قَالَ

رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَقَاطَعُوا وَلَا تَدَابَرُوا وَلَا تَبَاغَضُوا وَلَا يَحِلُّ لِمُسْلِمٍ أَنْ يَهْجُرَ أَخَاهُ فَوْقَ ثَلَاثِ لَيَالٍ [راجع: ١٢٠٩٧].

(۱۳۲۱۲) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا آپس میں قطع تعلقی، بغض، پشت پھیرنا اور حسد نہ کیا کرو اور اللہ کے بندو! بھائی بھائی بن کر رہا کرو، اور کسی مسلمان کے لئے اپنے بھائی سے تین دن سے زیادہ قطع کلامی کرنا حلال نہیں ہے۔

(۱۳۲۱۳) حَدَّثَنَا الضَّحَّاكُ بْنُ مَخْلَدٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ وَرْدَانَ قَالَ دَخَلْنَا عَلَى أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ فِي رَهْطٍ مِنْ أَهْلِ الْمَدِينَةِ قَالَ صَلَّيْتُمْ يَعْنِي الْعَصْرَ قَالُوا نَعَمْ قُلْنَا أَخْبِرْنَا أَصْلَحَكَ اللَّهُ مَتَى كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي هَذِهِ الصَّلَاةَ قَالَ كَانَ يُصَلِّيهَا وَالشَّمْسُ بَيْضَاءُ نَقِيَّةٌ [اخرجه الطيالسي (٢١٣٨). قال شعيب: صحيح وهذا اسناد حسن].

(۱۳۲۱۳) عبدالرحمن بن وردان رحمہ اللہ کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ ہم لوگ اہل مدینہ کے ایک وفد کے ساتھ حضرت انس رضی اللہ عنہ کی خدمت میں حاضر ہوئے، انہوں نے پوچھا کہ آپ لوگوں نے عصر کی نماز پڑھ لی؟ ہم نے اثبات میں جواب دیا اور پوچھا کہ یہ بتائیے "اللہ تعالیٰ آپ کے ساتھ عمدہ سلوک کرے" کہ نبی علیہ السلام یہ نماز کب پڑھتے تھے؟ انہوں نے جواب دیا کہ نبی علیہ السلام یہ نماز اس وقت پڑھتے تھے جب کہ سورج روشن اور صاف ہوتا تھا۔

(۱۳۲۱۴) حَدَّثَنَا الضَّحَّاكُ بْنُ مَخْلَدٍ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ أَبِي عَرُوبَةَ عَنْ قَتَادَةَ أَنَّ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ حَدَّثَهُمْ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ النُّخَاعَةُ فِي الْمَسْجِدِ خَطِيئَةٌ وَكَفَّارَتُهَا دَفْنُهَا [راجع: ١٢٠٨٥].

(۱۳۲۱۴) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا مسجد میں تھوکنا گناہ ہے اور اس کا کفارہ اسے دفن کر دینا ہے۔

(۱۳۲۱۵) حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ عُمَرَ قَالَ أَخْبَرَنَا يُونُسُ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ أَنَسٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اتَّخَذَ خَاتَمًا مِنْ وَرِقٍ لَهُ فَصٌّ حَبَشِيٌّ وَنَقْشُهُ مُحَمَّدٌ رَسُولُ اللَّهِ [صححه مسلم (٢٠٩٤)، وابن حبان (٦٣٩٤)]. [انظر: ١٣٣٩١].

(۱۳۲۱۵) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے چاندی کی ایک انگوٹھی بنوائی، جس کا نگینہ حبشی تھا اور اس پر یہ عبارت نقش تھی "محمد رسول اللہ" صلی اللہ علیہ وسلم۔

(۱۳۲۱۶) حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ عُمَرَ أَخْبَرَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ جَبْرٍ قَالَ سَمِعْتُ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ يَقُولُ إِنْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَيَغْتَسِلُ وَالْمَرْأَةُ مِنْ نِسَائِهِ مِنَ الْإِنَاءِ الْوَاحِدِ [راجع: ١٢١٨٠].

(۱۳۲۱۶) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام اور ان کی اہلیہ محترمہ ایک ہی برتن سے غسل کر لیا کرتے تھے۔

(۱۳۲۱۷) حَدَّثَنَا مَحْبُوبُ بْنُ الْحَسَنِ عَنْ خَالِدٍ يَعْنِي الْحَذَّاءَ عَنْ مُحَمَّدٍ قَالَ سَأَلْتُ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ هَلْ قَنَتَ عُمَرُ

قَالَ نَعَمْ وَمَنْ هُوَ خَيْرٌ مِنْ عُمَرَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَعْدَ الرُّكُوعِ [راجع: ١٢٧٣٥].

(۱۳۲۱۷) ابن سیرین رحمۃ اللہ علیہ کہتے ہیں کہ میں نے حضرت انس رضی اللہ عنہ سے پوچھا کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے قنوت نازلہ پڑھی ہے؟ انہوں نے فرمایا ہاں! حضرت عمر رضی اللہ عنہ سے بہتر ذات یعنی نبی علیہ السلام نے خود پڑھی ہے، رکوع کے بعد۔

(۱۳۲۱۸) حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ دَاوُدَ أَخْبَرَنَا شُعْبَةُ عَنْ ثَابِتٍ قَالَ سَمِعْتُ أَنَسًا يَقُولُ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُكْثِرُ أَنْ يَدْعُوَ يَقُولُ اللَّهُمَّ آتِنَا فِي الدُّنْيَا حَسَنَةً وَفِي الْآخِرَةِ حَسَنَةً وَقِنَا عَذَابَ النَّارِ [راجع: ١٣١٩٥]

(۱۳۲۱۸) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام بکثرت یہ دعاء فرماتے تھے کہ اے اللہ! ہمیں دنیا میں بھی بھلائی عطاء فرما اور آخرت میں بھی بھلائی عطاء فرما اور ہمیں عذاب جہنم سے محفوظ فرما۔

(۱۳۲۱۹) حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ دَاوُدَ أَخْبَرَنَا شُعْبَةُ عَنْ ثَابِتٍ سَمِعَ أَنَسًا قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَرْفَعُ يَدَيْهِ فِي الدُّعَاءِ حَتَّى يُرَى بَيَاضُ إِبِطَيْهِ فَذَكَرْتُ ذَلِكَ لِعَلِيِّ بْنِ زَيْدٍ قَالَ إِنَّمَا ذَاكَ فِي الِاسْتِسْقَاءِ قَالَ قُلْتُ أَسَمِعْتَهُ مِنْ أَنَسٍ قَالَ سُبْحَانَ اللَّهِ قَالَ قُلْتُ أَسَمِعْتَهُ مِنْهُ قَالَ سُبْحَانَ اللَّهِ [راجع: ١٢٩٣٤].

(۱۳۲۱۹) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام اپنے ہاتھ اتنے بلند فرماتے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی مبارک بغلوں کی سفیدی تک دکھائی دیتی۔

(۱۳۲۲۰) حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ دَاوُدَ أَخْبَرَنَا شُعْبَةُ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أُتِيَ بِثَوْبِ حَرِيرٍ فَجَعَلُوا يَمَسُّونَهُ وَيَنْظُرُونَ فَقَالَ أَتَعْجَبُونَ مِنْ هَذَا لَمَنَادِيلُ سَعْدٍ أَوْ مِنْدِيلُ سَعْدِ بْنِ مُعَاذٍ فِي الْجَنَّةِ خَيْرٌ مِنْ هَذَا أَوْ أَلْيَنُ مِنْ هَذَا [راجع: ١٣١٨٠].

(۱۳۲۲۰) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام کی خدمت میں ایک ریشمی جوڑا ہدیہ کے طور پر کہیں سے آیا لوگ اسے چھونے اور دیکھنے لگے، نبی علیہ السلام نے فرمایا تم اس پر تعجب کر رہے ہو، سعد کے رومال ''جو انہیں جنت میں دیئے گئے ہیں'' وہ اس سے بہتر اور عمدہ ہیں۔

(۱۳۲۲۱) حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ حَمَّادٍ وَعَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ رُفَيْعٍ وَعَتَّابٍ مَوْلَى ابْنِ هُرْمُزَ وَرَابِعٍ أَيْضًا سَمِعُوا أَنَسًا يُحَدِّثُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ كَذَبَ عَلَيَّ مُتَعَمِّدًا فَلْيَتَبَوَّأْ مَقْعَدَهُ مِنَ النَّارِ كَذَا قَالَ لَنَا أَخْطَأَ فِيهِ وَإِنَّمَا هُوَ عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ صُهَيْبٍ

(۱۳۲۲۱) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا جو شخص میری طرف جان بوجھ کر کسی جھوٹی بات کی نسبت کرے، اسے اپنا ٹھکانہ جہنم میں بنا لینا چاہئے۔

(۱۳۲۲۲) حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ وَأَبُو سَعِيدٍ يَعْنِي مَوْلَى بَنِي هَاشِمٍ قَالَا حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ أَنَسٍ سَمِعَ أَنَسًا عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ لَوْ تَعْلَمُونَ مَا أَعْلَمُ لَضَحِكْتُمْ قَلِيلًا وَلَبَكَيْتُمْ كَثِيرًا [صححه

البخاری (٤٦٢١)، ومسلم (٢٣٥٩)، وابن حبان (٥٧٩٢)]. [راجع: ١٣٨٧٢].

(۱۳۲۲۲) حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک دن نبی علیہ السلام نے فرمایا جو میں جانتا ہوں، اگر تم نے وہ جانتے ہوتے تو تم بہت تھوڑا ہنستے اور کثرت سے رویا کرتے۔

(١٣٢٢٣) حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ قُرَّةَ عَنْ أَنَسٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ وَهُمْ يَحْفِرُونَ الْخَنْدَقَ اللَّهُمَّ لَا خَيْرَ إِلَّا خَيْرَ الْآخِرَهْ فَأَصْلِحْ الْأَنْصَارَ وَالْمُهَاجِرَهْ [راجع: ١٢٧٨٧].

(۱۳۲۲۳) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام فرمایا کرتے تھے اصل خیر آخرت ہی کی خیر ہے، یا یہ فرماتے کہ اے اللہ! آخرت کی خیر کے علاوہ کوئی خیر نہیں، پس انصار اور مہاجرین کی اصلاح فرما۔

(١٣٢٢٤) حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ حَدَّثَنَا قَتَادَةُ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يَقُولُ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ أَنَا عِنْدَ ظَنِّ عَبْدِي بِي وَأَنَا مَعَهُ إِذَا دَعَانِي [انظر: ١٣٩٨١].

(۱۳۲۲۴) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں کہ میں اپنے بندے کے گمان ''جو وہ میرے ساتھ کرتا ہے'' کے قریب ہوتا ہوں، اور جب وہ مجھے پکارتا ہے تو میں اس کے ساتھ ہی ہوتا ہوں۔

(١٣٢٢٥) حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ دَاوُدَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ هِشَامِ بْنِ زَيْدِ بْنِ أَنَسٍ قَالَ سَمِعْتُ أَنَسًا يَقُولُ جَاءَ رَجُلٌ مِنْ أَهْلِ الْكِتَابِ فَسَلَّمَ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ السَّامُ عَلَيْكُمْ فَقَالَ عُمَرُ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَلَا أَضْرِبُ عُنُقَهُ قَالَ لَا إِذَا سَلَّمُوا عَلَيْكُمْ فَقُولُوا وَعَلَيْكُمْ [صححه البخاری (٦٩٢٦)]. [انظر: ١٣٣١٧].

(۱۳۲۲۵) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ ایک کتابی آدمی بارگاہ نبوت میں حاضر ہوا اور نبی علیہ السلام کو سلام کرتے ہوئے اس نے السَّامُ عَلَيْكُمْ کہا، یہ سن کر حضرت عمر رضی اللہ عنہ کہنے لگے یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! کیا میں اس کی گردن نہ اڑا دوں؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا نہیں، البتہ جب اہل کتاب تمہیں سلام کیا کریں تو تم صرف وَعَلَيْكُمْ کہا کرو۔

(١٣٢٢٦) حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ عَنْ أَنَسٍ قَالَ كُنْتُ أَمْشِي مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَعَلَيْهِ بُرْدٌ نَجْرَانِيٌّ غَلِيظُ الْحَاشِيَةِ وَأَعْرَابِيٌّ يَسْأَلُهُ مِنْ أَهْلِ الْبَادِيَةِ حَتَّى انْتَهَى إِلَى بَعْضِ حُجَرِهِ فَجَذَبَهُ جَذْبَةً حَتَّى انْشَقَّ الْبُرْدُ وَحَتَّى تَغَيَّبَتْ حَاشِيَتُهُ فِي عُنُقِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَكَانَ مِنْ تَغْيِيرِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ أَمَرَ لَهُ بِشَيْءٍ فَأُعْطِيَهُ [راجع: ١٢٥٧٦].

(۱۳۲۲۶) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ میں نبی علیہ السلام کے ساتھ چلا جا رہا تھا، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے موٹے کنارے والی ایک نجرانی چادر اوڑھ رکھی تھی، راستے میں ایک دیہاتی مل گیا اور اس نے نبی علیہ السلام کی چادر کو ایسے گھسیٹا کہ وہ پھٹ گئی اور اس کے نشانات نبی علیہ السلام کی گردن مبارک پر پڑ گئے، نبی علیہ السلام میں صرف یہی تبدیلی ہوئی کہ اسے کچھ دینے کا حکم دیا جو اسے دے دیا گیا۔

(١٣٢٢٧) حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ عَنْ أَنَسٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمَّا بَعَثَ

حَرَامًا خَالَهُ أَخًا أُمِّ سُلَيْمٍ فِي سَبْعِينَ رَجُلًا فَقُتِلُوا يَوْمَ بِئْرِ مَعُونَةَ وَكَانَ رَئِيسُ الْمُشْرِكِينَ يَوْمَئِذٍ عَامِرُ بْنُ الطُّفَيْلِ وَكَانَ هُوَ أَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ اخْتَرْ مِنِّي ثَلَاثَ خِصَالٍ يَكُونُ لَكَ أَهْلُ السَّهْلِ وَيَكُونُ لِي أَهْلُ الْوَبَرِ أَوْ أَكُونُ خَلِيفَةً مِنْ بَعْدِكَ أَوْ أَغْزُوكَ بِغَطَفَانَ أَلْفٍ أَشْقَرَ وَأَلْفٍ شَقْرَاءَ قَالَ فَطُعِنَ فِي بَيْتِ امْرَأَةٍ مِنْ بَنِي فُلَانٍ فَقَالَ غُدَّةٌ كَغُدَّةِ الْبَعِيرِ فِي بَيْتِ امْرَأَةٍ مِنْ بَنِي فُلَانٍ ائْتُونِي بِفَرَسِي فَأُتِيَ بِهِ فَرَكِبَهُ فَمَاتَ وَهُوَ عَلَى ظَهْرِهِ فَانْطَلَقَ حَرَامٌ أَخُو أُمِّ سُلَيْمٍ وَرَجُلَانِ مَعَهُ رَجُلٌ مِنْ بَنِي أُمَيَّةَ وَرَجُلٌ أَعْرَجُ فَقَالَ لَهُمْ كُونُوا قَرِيبًا مِنِّي حَتَّى آتِيَهُمْ فَإِنْ آمَنُونِي وَإِلَّا كُنْتُمْ قَرِيبًا فَإِنْ قَتَلُونِي أَعْلَمْتُمْ أَصْحَابَكُمْ قَالَ فَأَتَاهُمْ حَرَامٌ فَقَالَ أَتُؤْمِنُونِي أُبَلِّغْكُمْ رِسَالَةَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَيْكُمْ قَالُوا نَعَمْ فَجَعَلَ يُحَدِّثُهُمْ وَأَوْمَئُوا إِلَى رَجُلٍ مِنْهُمْ مِنْ خَلْفِهِ فَطَعَنَهُ حَتَّى أَنْفَذَهُ بِالرُّمْحِ قَالَ اللَّهُ أَكْبَرُ فُزْتُ وَرَبِّ الْكَعْبَةِ قَالَ ثُمَّ قَتَلُوهُمْ كُلَّهُمْ غَيْرَ الْأَعْرَجِ كَانَ فِي رَأْسِ جَبَلٍ قَالَ أَنَسٌ فَأُنْزِلَ عَلَيْنَا وَكَانَ مِمَّا يُقْرَأُ فَنُسِخَ أَنْ بَلِّغُوا قَوْمَنَا أَنَّا لَقِينَا رَبَّنَا فَرَضِيَ عَنَّا وَأَرْضَانَا قَالَ فَدَعَا النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَيْهِمْ أَرْبَعِينَ صَبَاحًا عَلَى رِعْلٍ وَذَكْوَانَ وَبَنِي لِحْيَانَ وَعُصَيَّةَ الَّذِينَ عَصَوْا اللَّهَ وَرَسُولَهُ [صححه البخاری (۲۸۰۱)]. [انظر: ۱۴۱۲۰].

(۱۳۲۲۷) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ان کے ماموں حضرت حرام رضی اللہ عنہ کو ''جو حضرت ام سلیم رضی اللہ عنہا کے بھائی تھے'' ان ستر صحابہ رضی اللہ عنہم کے ساتھ بھیجا تھا جو بئر معونہ کے موقع پر شہید کر دیئے گئے تھے، اس وقت مشرکین کا سردار عامر بن طفیل تھا، وہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام کے پاس آیا تھا اور کہا تھا کہ میرے متعلق تین میں سے کوئی ایک بات قبول کر لیجئے، یا تو شہری لوگ آپ کے اور دیہاتی لوگ میرے ہو جائیں، یا میں آپ کے بعد خلیفہ نامزد کیا جاؤں، ورنہ پھر میں آپ کے ساتھ بنوغطفان کے ایک ہزار سرخ و زرد گھوڑوں اور ایک ہزار سرخ و زرد اونٹوں کو لے کر جنگ کروں گا، اسے کسی قبیلے کی عورت کے گھر میں بعد ازاں کسی نے نیزے سے زخمی کر دیا اور وہ کہنے لگا کہ فلاں قبیلے کی عورت کے گھر میں ایسا پھوڑا نکلا جیسے اونٹ میں ہوتا ہے، میرا گھوڑا لے کر آؤ، گھوڑے پر سوار ہوا اور اس کی پشت سے اترنا نصیب نہ ہوا، راستے ہی میں مر گیا۔

حضرت حرام رضی اللہ عنہ اپنے ساتھ دو آدمیوں کو لے کر چلے، ان میں سے ایک کا تعلق بنوامیہ سے تھا اور دوسرا لنگڑا تھا، انہوں نے ان دونوں سے فرمایا کہ تم میرے قریب ہی رہنا تا آنکہ میں واپس آ جاؤں، اگر تم مجھے حالت امن میں پاؤ تو بہت بہتر، ورنہ اگر وہ مجھے قتل کر دیں تو تم میرے قریب تو ہو گے، باقی ساتھیوں کو جا کر مطلع کر دینا، یہ کہہ کر حضرت حرام رضی اللہ عنہ روانہ ہو گئے۔

متعلقہ قبیلے میں پہنچ کر انہوں نے فرمایا کیا مجھے اس بات کی اجازت ہے کہ نبی علیہ السلام کا پیغام آپ لوگوں تک پہنچا سکوں؟ انہوں نے اجازت دے دی، حضرت حرام رضی اللہ عنہ ان کے سامنے پیغام ذکر کرنے لگے، اور دشمنوں نے پیچھے سے ایک آدمی کو اشارہ کر دیا جس نے پیچھے سے آ کر ان کے ایسا نیزہ گھونپا کہ جسم کے آر پار ہو گیا، حضرت حرام رضی اللہ عنہ یہ کہتے ہوئے ''اللہ اکبر، رب کعبہ کی قسم! میں کامیاب ہو گیا'' گر گئے، پھر انہوں نے تمام صحابہ رضی اللہ عنہم کو شہید کر دیا، صرف وہ لنگڑا آدمی بچ گیا کہ وہ پہاڑ

کی چوٹی پر چڑھ گیا تھا، اسی مناسبت سے یہ وحی نازل ہوئی ''جس کی پہلے تلاوت بھی ہوئی تھی، بعد میں منسوخ ہو گئی'' کہ ہماری قوم کو یہ پیغام پہنچا دو کہ ہم اپنے رب سے جا ملے ہیں، وہ ہم سے راضی ہو گیا اور اس نے ہمیں راضی کر دیا، ادھر نبی علیہ السلام چالیس دن تک قبیلۂ رعل، ذکوان، بنولحیان اور عصیہ ''جنہوں نے اللہ اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کی نافرمانی کی تھی'' کے خلاف بددعاء فرماتے رہے۔

(۱۳۲۲۸) حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ حَدَّثَنَا قَتَادَةُ عَنْ أَنَسٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى أَنْ يُنْبَذَ الْبُسْرُ وَالتَّمْرُ جَمِيعًا [راجع: ۱۲٤۰٥].

(۱۳۲۲۸) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے کچی اور پکی کھجور کو اکٹھا کر کے نبیذ بنانے سے منع فرمایا ہے۔

(۱۳۲۲۹) حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ حَدَّثَنَا قَتَادَةُ عَنْ أَنَسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَوْ تَعْلَمُونَ مَا أَعْلَمُ لَضَحِكْتُمْ قَلِيلًا وَلَبَكَيْتُمْ كَثِيرًا [راجع: ۱۳۰٤۰].

(۱۳۲۲۹) حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک دن نبی علیہ السلام نے فرمایا جو میں جانتا ہوں، اگر تم نے وہ جانتے ہوتے تو تم بہت تھوڑا ہنستے اور کثرت سے رویا کرتے۔

(۱۳۲۳۰) حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ حَدَّثَنَا أَبُو هِلَالٍ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يَزَالُ الْعَبْدُ بِخَيْرٍ مَا لَمْ يَسْتَعْجِلْ قَالُوا وَكَيْفَ يَسْتَعْجِلُ قَالَ يَقُولُ قَدْ دَعَوْتُ رَبِّي فَلَمْ يَسْتَجِبْ لِي [راجع: ۱۳۰۰۹]

(۱۳۲۳۰) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا بندہ اس وقت تک خیر پر رہتا ہے جب تک وہ جلد بازی سے کام نہ لے، صحابہ رضی اللہ عنہم نے پوچھا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! جلدی سے کیا مراد ہے؟ فرمایا بندہ یوں کہنا شروع کر دے کہ میں نے اپنے پروردگار سے اتنی دعائیں کیں لیکن اس نے قبول ہی نہیں کی۔

(۱۳۲۳۱) حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ وَحَسَنُ بْنُ مُوسَى قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو هِلَالٍ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسٍ قَالَ مَا خَطَبَنَا النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَّا قَالَ لَا إِيمَانَ لِمَنْ لَا أَمَانَةَ لَهُ وَلَا دِينَ لِمَنْ لَا عَهْدَ لَهُ [راجع: ۱۲٤۱۰].

(۱۳۲۳۱) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ہمیں کوئی خطبہ ایسا نہیں دیا جس میں یہ نہ فرمایا ہو کہ اس شخص کا ایمان نہیں جس کے پاس امانت داری نہ ہو اور اس شخص کا دین نہیں جس کے پاس وعدہ کی پاسداری نہ ہو۔

(۱۳۲۳۲) حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ حَدَّثَنَا أَبُو هِلَالٍ حَدَّثَنَا قَتَادَةُ عَنْ أَنَسٍ أَنَّ أُمَّ حَارِثَةَ قَالَتْ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنْ كَانَ حَارِثَةُ أَصَابَ خَيْرًا وَإِلَّا أَكْثَرْتُ الْبُكَاءَ قَالَ يَا أُمَّ حَارِثَةَ إِنَّهَا جِنَانٌ كَثِيرَةٌ وَإِنَّهُ لَفِي الْفِرْدَوْسِ الْأَعْلَى

[صححه البخاري (۲۸۰۹) وابن حبان (۹۵۸) وقال الترمذي: حسن صحيح غريب][انظر: ۱۳۷۷۷، ۱٤۰٦۰].

(۱۳۲۳۲) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ حضرت حارثہ رضی اللہ عنہ کی والدہ نے بارگاہِ رسالت میں عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! اگر تو وہ جنت میں ہے تو میں صبر کر لوں گی، ورنہ پھر میں کثرت سے آہ و بکا کروں گی، نبی علیہ السلام نے فرمایا اے ام حارثہ!

جنت صرف ایک تو نہیں ہے، وہ تو بہت سی جنتیں ہیں اور حارثہ ان میں سے جنت الفردوس میں ہے۔

(۱۳۲۳۳) حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ حَدَّثَنَا أَبَانُ حَدَّثَنَا قَتَادَةُ عَنْ أَنَسٍ أَنَّ يَهُودِيًّا دَعَا النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى خُبْزِ شَعِيرٍ وَإِهَالَةٍ سَنِخَةٍ فَأَجَابَهُ [انظر: ١٣٨٩٦].

(۱۳۲۳۳) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو ایک مرتبہ ایک یہودی نے جو کی روٹی اور پرانے روغن کی دعوت دی جو نبی علیہ السلام نے قبول فرمالی۔

(۱۳۲۳۴) حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ حَدَّثَنَا هِشَامٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسٍ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُضَحِّي بِكَبْشَيْنِ أَمْلَحَيْنِ أَقْرَنَيْنِ يَذْبَحُهُمَا بِيَدِهِ وَيَضَعُ رِجْلَهُ عَلَى صِفَاحِهِمَا وَيُسَمِّي وَيُكَبِّرُ [راجع: ١١٩٨٢].

(۱۳۲۳۴) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام دو چتکبرے سینگ دار مینڈھے قربانی میں پیش کیا کرتے تھے، اور اللہ کا نام لے کر تکبیر کہتے تھے، میں نے دیکھا ہے کہ نبی علیہ السلام انہیں اپنے ہاتھ سے ذبح کرتے تھے اور ان کے پہلو پر اپنا پاؤں رکھتے تھے۔

(۱۳۲۳۵) حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ حَدَّثَنَا ثَابِتٌ عَنْ أَنَسٍ قَالَ مُرَّ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِجَنَازَةٍ فَأُثْنِيَ عَلَيْهَا خَيْرًا فَقَالَ وَجَبَتْ وَمُرَّ بِجَنَازَةٍ فَأُثْنِيَ عَلَيْهَا شَرًّا فَقَالَ وَجَبَتْ [راجع: ١٢٩٧٠].

(۱۳۲۳۵) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام کے سامنے سے ایک جنازہ گذرا، لوگوں نے اس کی تعریف کی، نبی علیہ السلام نے فرمایا واجب ہوگئی، پھر دوسرا جنازہ گذرا اور لوگوں نے اس کی مذمت کی، نبی علیہ السلام نے فرمایا واجب ہوگئی۔

(۱۳۲۳۶) حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ حَدَّثَنِي أَبِي حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ عَنْ أَنَسٍ قَالَ لَمْ يَخْرُجْ إِلَيْنَا نَبِيُّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثَلَاثًا وَأُقِيمَتْ الصَّلَاةُ فَذَهَبَ أَبُو بَكْرٍ يَتَقَدَّمُ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالْحِجَابِ فَرَفَعَهُ فَلَمَّا وَضَحَ لَنَا وَجْهُ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا نَظَرْنَا مَنْظَرًا قَطُّ كَانَ أَعْجَبَ إِلَيْنَا مِنْ وَجْهِ نَبِيِّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حِينَ وَضَحَ لَنَا فَأَوْمَأَ بِيَدِهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى أَبِي بَكْرٍ أَنْ يَتَقَدَّمَ وَأَرْخَى نَبِيُّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْحِجَابَ فَلَمْ يُقْدَرْ عَلَيْهِ حَتَّى مَاتَ [صححه البخاري (٦٨١)، ومسلم (٤١٩)، وابن خزيمة: (١٤٨٨، و ١٦٥٠)، وابن حبان (٢٠٦٥)].

(۱۳۲۳۶) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام جب مرض الوفات میں مبتلا ہوئے تو تین دن تک باہر نہیں آئے، ایک مرتبہ نماز کھڑی ہوئی حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ نماز پڑھانے کے لئے آگے بڑھے تو نبی علیہ السلام نے گھر کا پردہ ہٹایا، ہم نے ایسا منظر کبھی نہیں دیکھا تھا جیسے نبی علیہ السلام کا رخ تاباں اس وقت نبی علیہ السلام نے حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ کو اشارے سے فرمایا کہ آگے بڑھ کر نماز مکمل کریں، اور نبی علیہ السلام نے پردہ لٹکا لیا، پھر وصال تک نبی علیہ السلام نماز کے لئے نہ آسکے۔

(۱۳۲۳۷) حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ حَدَّثَنِي أَبِي حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ قَالَ حَدَّثَنَا أَنَسُ بْنُ مَالِكٍ قَالَ أَقْبَلَ نَبِيُّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى الْمَدِينَةِ وَهُوَ مُرْدِفٌ أَبَا بَكْرٍ وَأَبُو بَكْرٍ شَيْخٌ يُعْرَفُ وَنَبِيُّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

شَابٌّ لَا يُعْرَفُ قَالَ فَيَلْقَى الرَّجُلُ أَبَا بَكْرٍ فَيَقُولُ يَا أَبَا بَكْرٍ مَنْ هَذَا الرَّجُلُ الَّذِي بَيْنَ يَدَيْكَ فَيَقُولُ هَذَا الرَّجُلُ يَهْدِينِي إِلَى السَّبِيلِ فَيَحْسِبُ الْحَاسِبُ أَنَّهُ إِنَّمَا يَهْدِيهِ الطَّرِيقَ وَإِنَّمَا يَعْنِي سَبِيلَ الْخَيْرِ فَالْتَفَتَ أَبُو بَكْرٍ فَإِذَا هُوَ بِفَارِسٍ قَدْ لَحِقَهُمْ فَقَالَ يَا نَبِيَّ اللَّهِ هَذَا فَارِسٌ قَدْ لَحِقَ بِنَا قَالَ فَالْتَفَتَ نَبِيُّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ اللَّهُمَّ اصْرَعْهُ فَصَرَعَتْهُ فَرَسُهُ ثُمَّ قَامَتْ تُحَمْحِمُ قَالَ ثُمَّ قَالَ يَا نَبِيَّ اللَّهِ مُرْنِي بِمَا شِئْتَ قَالَ قِفْ مَكَانَكَ لَا تَتْرُكَنَّ أَحَدًا يَلْحَقُ بِنَا قَالَ فَكَانَ أَوَّلَ النَّهَارِ جَاهِدًا عَلَى نَبِيِّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَكَانَ آخِرَ النَّهَارِ مَسْلَحَةً لَهُ قَالَ فَنَزَلَ نَبِيُّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جَانِبَ الْحَرَّةِ ثُمَّ بَعَثَ إِلَى الْأَنْصَارِ فَجَاءُوا نَبِيَّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَسَلَّمُوا عَلَيْهِمَا وَقَالُوا ارْكَبَا آمِنَيْنِ مُطْمَئِنَّيْنِ قَالَ فَرَكِبَ نَبِيُّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَبُو بَكْرٍ وَحَفُّوا حَوْلَهُمَا بِالسِّلَاحِ قَالَ فَقِيلَ بِالْمَدِينَةِ جَاءَ نَبِيُّ اللَّهِ فَاسْتَشْرَفُوا نَبِيَّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَنْظُرُونَ إِلَيْهِ وَيَقُولُونَ جَاءَ نَبِيُّ اللَّهِ فَأَقْبَلَ يَسِيرُ حَتَّى جَاءَ إِلَى جَانِبِ دَارِ أَبِي أَيُّوبَ قَالُوا فَإِنَّهُ لَيُحَدِّثُ أَهْلَهَا إِذْ سَمِعَ بِهِ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ سَلَامٍ وَهُوَ فِي نَخْلٍ لِأَهْلِهِ يَخْتَرِفُ لَهُمْ مِنْهُ فَعَجِلَ أَنْ يَضَعَ الَّذِي يَخْتَرِفُ فِيهَا فَجَاءَ وَهِيَ مَعَهُ فَسَمِعَ مِنْ نَبِيِّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَرَجَعَ إِلَى أَهْلِهِ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَيُّ بُيُوتِ أَهْلِنَا أَقْرَبُ قَالَ فَقَالَ أَبُو أَيُّوبَ أَنَا يَا نَبِيَّ اللَّهِ هَذِهِ دَارِي وَهَذَا بَابِي قَالَ فَانْطَلِقْ فَهَيِّءْ لَنَا مَقِيلًا قَالَ فَذَهَبَ فَهَيَّأَ لَهُمَا مَقِيلًا ثُمَّ جَاءَ فَقَالَ يَا نَبِيَّ اللَّهِ قَدْ هَيَّأْتُ لَكُمَا مَقِيلًا فَقُومَا عَلَى بَرَكَةِ اللَّهِ فَقِيلَا فَلَمَّا جَاءَ نَبِيُّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جَاءَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ سَلَامٍ فَقَالَ أَشْهَدُ أَنَّكَ رَسُولُ اللَّهِ حَقًّا وَأَنَّكَ جِئْتَ بِحَقٍّ وَلَقَدْ عَلِمَتْ الْيَهُودُ أَنِّي سَيِّدُهُمْ وَابْنُ سَيِّدِهِمْ وَأَعْلَمُهُمْ وَابْنُ أَعْلَمِهِمْ فَادْعُهُمْ فَاسْأَلْهُمْ فَدَخَلُوا عَلَيْهِ فَقَالَ لَهُمْ نَبِيُّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا مَعْشَرَ الْيَهُودِ وَيْلَكُمْ اتَّقُوا اللَّهَ فَوَاللَّهِ الَّذِي لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ إِنَّكُمْ لَتَعْلَمُونَ أَنِّي رَسُولُ اللَّهِ حَقًّا وَأَنِّي جِئْتُكُمْ بِحَقٍّ أَسْلِمُوا قَالُوا مَا نَعْلَمُهُ ثَلَاثًا [صححه البخاري (٣٩١١)].

(۱۳۲۳۷) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام جب مدینہ منورہ تشریف لائے تو حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ کو اپنے پیچھے بٹھائے ہوئے تھے، حضرت صدیق اکبر رضی اللہ عنہ بوڑھے اور جانے پہچانے تھے، جبکہ نبی علیہ السلام جوان اور غیر معروف تھے، اس لئے راستے میں اگر کوئی آدمی ملتا اور یہ پوچھتا کہ ابوبکر! آپ کے آگے یہ کون صاحب ہیں؟ تو وہ جواب دیتے کہ یہ مجھے راستہ دکھا رہے ہیں، سمجھنے والا یہ سمجھتا کہ نبی علیہ السلام انہیں راستہ دکھا رہے ہیں اور حضرت صدیق اکبر رضی اللہ عنہ اس سے خیر کا راستہ مراد لے رہے تھے۔

ایک مرتبہ راستہ میں حضرت صدیق اکبر رضی اللہ عنہ نے پیچھے مڑ کر دیکھا تو ایک شہسوار ان کے انتہائی قریب پہنچ چکا تھا، وہ نبی علیہ السلام سے کہنے لگے اے اللہ کے نبی! یہ سوار تو ہم تک پہنچ چکا ہے، نبی علیہ السلام نے اس کی طرف متوجہ ہو کر فرمایا اے اللہ! اسے گرا دے، اسی لمحے اس کے گھوڑے نے اسے اپنی پشت سے گرا دیا اور ہنہناتا ہوا کھڑا ہو گیا، وہ شہسوار کہنے لگا کہ اے اللہ کے نبی!

مجھے کوئی حکم دیجئے، نبی علیہ السلام نے فرمایا اپنی جگہ پر ہی جا کر رکو اور کسی کو ہمارے پاس پہنچنے نہ دو، دن کے ابتدائی حصے میں جو شخص نبی علیہ السلام کے خلاف کوشش کر رہا تھا، اس طرح دن کے آخری حصے میں وہی نبی علیہ السلام کا ہتھیار بن گیا۔

اس طرح سفر کرتے کرتے نبی علیہ السلام نے پتھریلے علاقے کی جانب پہنچ کر پڑاؤ کیا اور انصار کو بلا بھیجا، وہ لوگ آئے اور دونوں حضرات کو سلام کیا اور کہنے لگے کہ امن و اطمینان کے ساتھ سوار ہو کر تشریف لے آیئے، چنانچہ نبی علیہ السلام اور حضرت صدیق اکبر رضی اللہ عنہ سوار ہوئے اور انصار نے ان دونوں کے گرد مسلح سپاہیوں سے حفاظتی حصار کر لیا، ادھر مدینہ منورہ میں اعلان ہو گیا کہ نبی علیہ السلام تشریف لے آئے ہیں، چنانچہ لوگ جھانک جھانک کر نبی علیہ السلام کو دیکھنے اور اللہ کے نبی آگئے، کے نعرے لگانے لگے، نبی علیہ السلام چلتے چلتے حضرت ابو ایوب انصاری رضی اللہ عنہ کے گھر کے پاس پہنچ کر اتر گئے۔

نبی علیہ السلام اہل خانہ سے باتیں کر ہی رہے تھے کہ عبداللہ بن سلام کو یہ خبر سننے کو ملی، اس وقت وہ اپنے کھجور کے باغ میں اپنے اہل خانہ کے لئے کھجوریں کاٹ رہے تھے، انہوں نے جلدی جلدی کھجوریں کاٹیں اور اپنے ساتھ ہی لے کر نبی علیہ السلام کی خدمت میں حاضر ہو گئے، نبی علیہ السلام کی باتیں سنیں اور واپس گھر چلے گئے، ادھر نبی علیہ السلام نے لوگوں سے پوچھا کہ ہمارے رشتہ داروں میں سب سے زیادہ قریب کس کا گھر ہے؟ حضرت ابو ایوب انصاری رضی اللہ عنہ نے اپنے آپ کو پیش کیا اور عرض کیا کہ یہ میرا مکان ہے اور یہ میرا دروازہ ہے، نبی علیہ السلام نے فرمایا کہ پھر جا کر ہمارے لیے آرام کرنے کا انتظام کرو، حضرت ابو ایوب رضی اللہ عنہ نے جا کر انتظام کیا اور واپس آ کر کہنے لگے کہ اے اللہ کے نبی! آرام کا انتظام ہو گیا ہے، آپ دونوں چل کر "اللہ کی برکت پر" آرام کر لیجئے۔

جب نبی علیہ السلام تشریف لائے تو ان کی خدمت میں عبداللہ بن سلام بھی حاضر ہوئے اور کہنے لگے کہ میں اس بات کی گواہی دیتا ہوں کہ آپ اللہ کے سچے رسول ہیں اور حق لے کر آئے ہیں، یہودی جانتے ہیں کہ میں ان کا سردار ابن سردار اور عالم بن عالم ہوں، آپ انہیں بلا کر ان سے پوچھئے چنانچہ جب وہ آئے تو نبی علیہ السلام نے ان سے فرمایا اے گروہ یہود! اللہ سے ڈرو، اس اللہ کی قسم جس کے علاوہ کوئی معبود نہیں، تم جانتے ہو کہ میں اللہ کا سچا رسول ہوں، اور میں تمہارے پاس حق لے کر آیا ہوں، اس لئے تم اسلام قبول کر لو، انہوں نے کہا کہ ہمیں کچھ معلوم نہیں۔

(۱۳۲۳۸) حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ حَدَّثَنِي أَبِي حَدَّثَنَا شُعَيْبُ بْنُ الْحَبْحَابِ عَنْ أَنَسٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الدَّجَّالُ مَمْسُوحُ الْعَيْنِ مَكْتُوبٌ بَيْنَ عَيْنَيْهِ ك ف ر يَهَجَّاهَا يَقْرَؤُهُ كُلُّ مُسْلِمٍ ك ف ر [صححه مسلم (۲۹۳۳)]. [انظر: ۱۳۶۳۴، ۱۳۴۱۸، ۱۳۶۵۶].

(۱۳۲۳۸) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ حضور نبی مکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا دجال کی دونوں آنکھوں کے درمیان کافر لکھا ہوگا جسے ہر مسلمان پڑھ لے گا خواہ وہ ان پڑھ ہو یا پڑھا لکھا۔

(۱۳۲۳۹) حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ حَدَّثَنِي أَبِي حَدَّثَنَا أَبُو عِصَامٍ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَتَنَفَّسُ فِي الشَّرَابِ ثَلَاثًا وَيَقُولُ إِنَّهُ أَرْوَأُ وَأَبْرَأُ وَأَمْرَأُ قَالَ أَنَسٌ وَأَنَا أَتَنَفَّسُ ثَلَاثًا [راجع: ۱۲۲۱۰].

(۱۳۲۳۹) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام تین سانسوں میں پانی پیتے تھے اور فرماتے تھے کہ یہ طریقہ زیادہ آسان، خوشگوار اور مفید ہے۔

(۱۳۲۴۰) حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ حَدَّثَنِي أَبِي حَدَّثَنَا أَبُو التَّيَّاحِ يَزِيدُ بْنُ حُمَيْدٍ الضُّبَعِيُّ قَالَ حَدَّثَنِي أَنَسُ بْنُ مَالِكٍ قَالَ لَمَّا قَدِمَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَزَلَ فِي عُلْوِ الْمَدِينَةِ فِي حَيٍّ يُقَالُ لَهُ بَنُو عَمْرِو بْنِ عَوْفٍ فَأَقَامَ فِيهِمْ أَرْبَعَ عَشْرَةَ لَيْلَةً ثُمَّ إِنَّهُ أَرْسَلَ إِلَى مَلَإٍ مِنْ بَنِي النَّجَّارِ قَالَ فَجَاءُوا مُتَقَلِّدِينَ سُيُوفَهُمْ قَالَ فَكَأَنِّي أَنْظُرُ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى رَاحِلَتِهِ وَأَبُو بَكْرٍ رِدْفُهُ وَمَلَأُ بَنِي النَّجَّارِ حَوْلَهُ حَتَّى أَلْقَى بِفِنَاءِ أَبِي أَيُّوبَ قَالَ فَكَانَ يُصَلِّي حَيْثُ أَدْرَكَتْهُ الصَّلَاةُ وَيُصَلِّي فِي مَرَابِضِ الْغَنَمِ ثُمَّ إِنَّهُ أَمَرَ بِالْمَسْجِدِ فَأَرْسَلَ إِلَى مَلَإٍ مِنْ بَنِي النَّجَّارِ فَجَاءُوا فَقَالَ يَا بَنِي النَّجَّارِ ثَامِنُونِي حَائِطَكُمْ هَذَا فَقَالُوا وَاللَّهِ لَا نَطْلُبُ ثَمَنَهُ إِلَّا إِلَى اللَّهِ قَالَ وَكَانَ فِيهِ مَا أَقُولُ لَكُمْ كَانَتْ فِيهِ قُبُورُ الْمُشْرِكِينَ وَكَانَ فِيهِ حَرْثٌ وَكَانَ فِيهِ نَخْلٌ فَأَمَرَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِقُبُورِ الْمُشْرِكِينَ فَنُبِشَتْ وَبِالْحَرْثِ فَسُوِّيَتْ وَبِالنَّخْلِ فَقُطِعَ قَالَ فَصَفُّوا النَّخْلَ إِلَى قِبْلَةِ الْمَسْجِدِ وَجَعَلُوا عِضَادَتَيْهِ حِجَارَةً قَالَ وَجَعَلُوا يَنْقُلُونَ ذَلِكَ الصَّخْرَ وَهُمْ يَرْتَجِزُونَ وَرَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَعَهُمْ يَقُولُ اللَّهُمَّ لَا خَيْرَ إِلَّا خَيْرُ الْآخِرَةِ فَانْصُرْ الْأَنْصَارَ وَالْمُهَاجِرَةْ [صححه البخاری (۴۲۸) ومسلم (۵۲۴) وابن خزیمة (۷۸۸) وابن حبان (۲۳۲۸)] [راجع: ۱۲۲۰۲]

(۱۳۲۴۰) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام جب مدینہ منورہ تشریف لائے تو مدینہ کے بالائی حصے میں بنو عمرو بن عوف کے محلے میں پڑاؤ کیا اور وہاں چودہ راتیں مقیم رہے، پھر بنونجار کے سرداروں کو بلا بھیجا، وہ اپنی تلواریں لٹکائے ہوئے آئے، وہ منظراب بھی میرے سامنے ہے کہ نبی علیہ السلام اپنی سواری پر سوار تھے، حضرت صدیق اکبر رضی اللہ عنہ ان کے پیچھے تھے اور بنونجار ان کے اردگرد تھے، یہاں تک کہ نبی علیہ السلام حضرت ابوایوب انصاری رضی اللہ عنہ کے صحن میں پہنچ گئے، ابتداء جہاں بھی نماز کا وقت ہو جاتا نبی علیہ السلام وہیں نماز پڑھ لیتے، اور بکریوں کے باڑے میں بھی نماز پڑھ لیتے تھے، پھر نبی علیہ السلام نے ایک مسجد تعمیر کرنے کا حکم دے دیا، اور بنو نجار کے لوگوں کو بلا کر ان سے فرمایا اے بنونجار! اپنے اس باغ کی قیمت کا معاملہ میرے ساتھ طے کرلو، وہ کہنے لگے کہ ہم تو اس کی قیمت اللہ ہی سے لیں گے، اس وقت وہاں مشرکین کی کچھ قبریں، ویرانہ اور ایک درخت تھا، نبی علیہ السلام کے حکم پر مشرکین کی قبروں کو اکھیڑ دیا گیا، ویرانہ کو برابر کر دیا گیا، اور درخت کو کاٹ دیا گیا، قبلۂ مسجد کی جانب درخت لگا دیا اور اس کے دروازوں کے کواڑ پتھر کے بنا دیئے، لوگ نبی علیہ السلام کو اینٹیں پکڑاتے تھے، اور نبی علیہ السلام فرماتے جا رہے تھے کہ اے اللہ! اصل خیر تو آخرت کی ہے، اے اللہ! انصار اور مہاجرین کی نصرت فرما۔

(۱۳۲۴۱) حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ حَدَّثَنِي أَبِي قَالَ أَخْبَرَنَا أَبُو التَّيَّاحِ حَدَّثَنَا أَنَسٌ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ

وَسَلَّمَ أَحْسَنَ النَّاسِ خُلُقًا وَكَانَ لِي أَخٌ يُقَالُ لَهُ أَبُو عُمَيْرٍ قَالَ أَحْسِبُهُ قَالَ فَطِيمًا فَقَالَ وَكَانَ إِذَا جَاءَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَرَآهُ قَالَ أَبَا عُمَيْرٍ مَا فَعَلَ النُّغَيْرُ قَالَ نُغَرٌ كَانَ يَلْعَبُ بِهِ قَالَ فَرُبَّمَا تَحْضُرُهُ الصَّلَاةُ وَهُوَ فِي بَيْتِنَا فَيَأْمُرُ بِالْبِسَاطِ الَّذِي تَحْتَهُ فَيُكْنَسُ ثُمَّ يُنْضَحُ بِالْمَاءِ ثُمَّ يَقُومُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَنَقُومُ خَلْفَهُ فَيُصَلِّي بِنَا قَالَ وَكَانَ بِسَاطُهُمْ مِنْ جَرِيدِ النَّخْلِ [صححه البخاری (٦٢٠٣)، ومسلم (٦٥٩)، وابن حبان (٢٣٠٨، و٢٥٠٦)]. [راجع: ١٢٢٢٣].

(۱۳۲۴۱) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام تمام لوگوں میں سب سے اچھے اخلاق والے تھے، میرا ایک بھائی تھا جس کا نام ابوعمیر تھا، غالباً یہ بھی فرمایا کہ اس کا دودھ چھڑا دیا گیا تھا، نبی علیہ السلام جب تشریف لاتے تو اس سے فرماتے ابوعمیر! کیا ہوا نغیر، یہ ایک پرندہ تھا جس سے وہ کھیلتا تھا، بعض اوقات ہمارے گھر ہی میں نماز وقت ہو جاتا تو نبی علیہ السلام اپنے نیچے بستر کو صاف کرتے اور اس پر پانی چھڑک دینے کا حکم دیتے اور نماز کے لئے کھڑے ہو جاتے، ہم لوگ پیچھے کھڑے ہو جاتے اور نبی علیہ السلام ہمیں نماز پڑھا دیتے، یاد رہے کہ ہمارا بستر کھجور کی شاخوں سے بنا ہوا تھا۔

(۱۳۲۴۲) حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ أَنَسٍ قَالَ أَتَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِعَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي طَلْحَةَ حِينَ وُلِدَ وَهُوَ يَهْنَأُ بَعِيرًا لَهُ وَعَلَيْهِ عَبَاءَةٌ فَقَالَ مَعَكَ تَمْرٌ فَنَاوَلْتُهُ تَمَرَاتٍ فَأَلْقَاهُنَّ فِي فِيهِ فَلَاكَهُنَّ ثُمَّ فَغَرَ فَاهُ ثُمَّ أَوْجَرَهُنَّ إِيَّاهُ فَجَعَلَ يَتَلَمَّظُ الصَّبِيُّ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حُبُّ الْأَنْصَارِ التَّمْرَ وَسَمَّاهُ عَبْدَ اللَّهِ [راجع: ٢١٨٢٦].

(۱۳۲۴۲) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں حضرت ابوطلحہ رضی اللہ عنہ کے بیٹے عبداللہ کو لے کر نبی علیہ السلام کی خدمت میں حاضر ہوا، میں نے دیکھا کہ نبی علیہ السلام اپنے اونٹوں کو قطران مل رہے ہیں، نبی علیہ السلام نے فرمایا کیا تمہارے پاس کچھ ہے؟ میں نے عرض کیا عجوہ کھجوریں ہیں، نبی علیہ السلام نے ایک کھجور لے کر اسے منہ میں چبا کر نرم کیا، اور تھوک جمع کر کے اس کے منہ میں ٹپکا دیا جسے وہ چاٹنے لگا، نبی علیہ السلام نے فرمایا کھجور انصار کی محبوب چیز ہے، پھر نبی علیہ السلام نے اس کا نام عبداللہ رکھ دیا۔

(۱۳۲۴۳) حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنْ قَتَادَةَ وَالْقَاسِمِ جَمِيعًا عَنْ أَنَسٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا سَلَّمَ عَلَيْكُمْ أَهْلُ الْكِتَابِ فَقُولُوا عَلَيْكُمْ وَقَالَ الْآخَرُ وَعَلَيْكُمْ [انظر: ١٢٤٥٤].

(۱۳۲۴۳) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا جب تمہیں کوئی "کتابی" سلام کرے تو صرف "علیکم" کہا کرو۔

(۱۳۲۴۴) حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنْ حُمَيْدٍ عَنْ أَنَسٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أَتَاكُمْ أَهْلُ الْيَمَنِ وَهُمْ أَرَقُّ قُلُوبًا مِنْكُمْ وَهُمْ أَوَّلُ مَنْ جَاءَ بِالْمُصَافَحَةِ [قال الألباني: صحيح دون "وهم اول." فانه مدرج (ابو داود: ٥٢١٣). قال شعيب: اسناده صحيح]. [انظر: ١٣٦٥٩].

(۱۳۲۴۴) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا تمہارے پاس یمن کے لوگ آئے ہیں جو تم سے بھی زیادہ رقیق

القلب ہیں، اور یہی وہ پہلے لوگ ہیں جو مصافحہ کا رواج اپنے ساتھ لے کر آئے۔

(١٣٢٤٥) حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ حَدَّثَنَا ثُمَامَةُ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّ أَصْحَابَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَتَوْهُ لَيْلَةً فِي رَمَضَانَ وَصَلَّى لَهُمْ فَخَفَّفَ ثُمَّ دَخَلَ فَأَطَالَ الصَّلَاةَ ثُمَّ خَرَجَ فَصَلَّى بِهِمْ ثُمَّ دَخَلَ فَأَطَالَ الصَّلَاةَ فَفَعَلَ ذَلِكَ مِرَارًا فَلَمَّا أَصْبَحَ قَالُوا يَا رَسُولَ اللَّهِ أَتَيْنَاكَ فَفَعَلْتَ كَذَا وَكَذَا فَقَالَ مِنْ أَجْلِكُمْ فَعَلْتُ ذَلِكَ [راجع: ١٢٥٩٨].

(۱۳۲۴۵) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ ماہ رمضان میں نبی علیہ السلام باہر تشریف لائے، اور مختصر نماز پڑھا کر چلے گئے، کافی دیر گذرنے کے بعد دوبارہ آئے اور مختصر نماز پڑھا کر دوبارہ واپس چلے گئے اور کافی دیر تک اندر رہے، جب صبح ہوئی تو ہم نے عرض کیا اے اللہ کے نبی! ہم آج رات حاضر ہوئے تھے، آپ تشریف لائے اور مختصر نماز پڑھائی اور کافی دیر تک کے لئے گھر میں چلے گئے؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا میں نے تمہاری وجہ سے ایسا ہی کیا تھا۔

(١٣٢٤٦) حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ وَعَفَّانُ قَالَا حَدَّثَنَا حَمَّادٌ الْمَعْنَى عَنْ سِمَاكٍ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَعَثَ بِبَرَاءَةٌ مَعَ أَبِي بَكْرٍ الصِّدِّيقِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَلَمَّا بَلَغَ ذَا الْحُلَيْفَةِ قَالَ عَفَّانُ لَا يُبَلِّغُهَا إِلَّا أَنَا أَوْ رَجُلٌ مِنْ أَهْلِ بَيْتِي فَبَعَثَ بِهَا مَعَ عَلِيٍّ [قد استنكر الحديث الخطابي وابن تيمية وابن كثير والحورقاني وقال الترمذي: حسن غريب وقال الألباني: حسن الاسناد (الترمذي: ٣٠٩٠). قال شعيب: اسناده ضعيف لنكارة متنه]. [انظر: ١٤٠٦٤].

(۱۳۲۴۶) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے حضرت صدیق اکبر رضی اللہ عنہ کو سورۂ براءت کے ساتھ مکہ مکرمہ کی طرف بھیجا، لیکن جب وہ ذوالحلیفہ کے قریب پہنچے تو نبی علیہ السلام نے انہیں کہلوایا کہ عرب کے دستور کے مطابق یہ پیغام صرف میں یا میرے اہل خانہ کا کوئی فرد ہی پہنچا سکتا ہے، چنانچہ نبی علیہ السلام نے حضرت علی رضی اللہ عنہ کو وہ پیغام دے کر بھیجا۔

(١٣٢٤٧) حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ أَنَسٍ أَنَّ أُمَّ أَيْمَنَ بَكَتْ لَمَّا قُبِضَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقِيلَ لَهَا مَا يُبْكِيكِ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَتْ إِنِّي قَدْ عَلِمْتُ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَيَمُوتُ وَلَكِنْ إِنَّمَا أَبْكِي عَلَى الْوَحْيِ الَّذِي رُفِعَ عَنَّا [انظر: ١٣٦٢٦].

(۱۳۲۴۷) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام کی وفات پر حضرت ام ایمن رضی اللہ عنہا رونے لگیں، کسی نے پوچھا کہ تم نبی علیہ السلام پر کیوں رو رہی ہو؟ انہوں نے جواب دیا میں جانتی ہوں کہ نبی علیہ السلام دنیا سے رخصت ہو گئے ہیں، میں تو اس وحی پر رو رہی ہوں جو منقطع ہو گئی۔

(١٣٢٤٨) حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ أَنَسٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَأَى نُخَامَةً فِي قِبْلَةِ الْمَسْجِدِ فَحَكَّهَا بِيَدِهِ [انظر: ١٣٥٣٤، ١٣٦٨٢].

(۱۳۲۴۸) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے مسجد میں قبلہ کی جانب ناک کی ریزش لگی ہوئی دیکھی تو اسے اپنے ہاتھ سے صاف کر دیا۔

(۱۳۲٤۹) حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ أَنَسٍ قَالَ لَمَّا قَدِمَ أَهْلُ الْيَمَنِ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالُوا ابْعَثْ مَعَنَا رَجُلًا يُعَلِّمُنَا كِتَابَ رَبِّنَا وَالسُّنَّةَ قَالَ فَأَخَذَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِيَدِ أَبِي عُبَيْدَةَ فَدَفَعَهُ إِلَيْهِمْ وَقَالَ هَذَا أَمِينُ هَذِهِ الْأُمَّةِ [راجع: ۱۲۲۸٦].

(۱۳۲۴۹) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جب اہل یمن نبی علیہ السلام کی خدمت میں حاضر ہوئے تو انہوں نے نبی علیہ السلام سے درخواست کی کہ ان کے ساتھ ایک آدمی کو بھیج دیں جو انہیں دین کی تعلیم دے، نبی علیہ السلام نے حضرت ابوعبیدہ رضی اللہ عنہ کا ہاتھ پکڑ کر ان کے ساتھ بھیج دیا اور فرمایا یہ اس امت کے امین ہیں۔

(۱۳۲۵۰) حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ أَنَسٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمَّا أَرَادَ أَنْ يَحْلِقَ رَأْسَهُ قَبَضَ أَبُو طَلْحَةَ عَلَى أَحَدِ شِقَّيْ رَأْسِهِ فَلَمَّا حَلَقَهُ الْحَجَّامُ أَخَذَهُ فَجَاءَ بِهِ أُمَّ سُلَيْمٍ فَجَعَلَتْ تَجْعَلُهُ فِي طِيبِهَا [راجع: ۱۲۵۱۱].

(۱۳۲۵۰) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے (حجۃ الوداع کے موقع پر) جب حلاق سے سر منڈوانے کا ارادہ کیا تو حضرت ابوطلحہ رضی اللہ عنہ نے سر کے ایک حصے کے بال اپنے ہاتھوں میں لے لیے، پھر وہ بال ام سلیم اپنے ساتھ لے گئیں اور وہ انہیں اپنے خوشبو میں ڈال لیا کرتی تھیں۔

(۱۳۲۵۱) حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ وَحَسَنٌ قَالَا حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ أَنَسٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ رَأَيْتُ كَأَنِّي اللَّيْلَةَ فِي دَارِ رَافِعِ بْنِ عُقْبَةَ قَالَ حَسَنٌ فِي دَارِ عُقْبَةَ بْنِ رَافِعٍ فَأُوتِينَا بِتَمْرٍ مِنْ تَمْرِ ابْنِ طَابٍ فَأَوَّلْتُ أَنَّ لَنَا الرِّفْعَةَ فِي الدُّنْيَا وَالْعَاقِبَةَ فِي الْآخِرَةِ وَأَنَّ دِينَنَا قَدْ طَابَ [صححه مسلم (۲۲۷۰)]. [انظر: ۱٤۰۸۹].

(۱۳۲۵۱) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا آج رات میں نے یہ خواب دیکھا کہ گویا میں رافع بن عقبہ کے گھر میں ہوں، اور وہاں "ابن طاب" نامی کھجوریں ہمارے سامنے پیش کی گئیں، میں نے اس کی تعبیر یہ لی کہ (رافع کے لفظ سے) دنیا میں رفعت (عقبہ کے لفظ سے) آخرت کا بہترین انجام ہمارے لیے ہی ہے اور (طاب کے لفظ سے) ہمارا دین پاکیزہ ہے۔

(۱۳۲۵۲) حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ يَعْنِي ابْنَ أَبِي بَكْرٍ الْمُزَنِيَّ حَدَّثَنَا عَطَاءُ بْنُ أَبِي مَيْمُونَةَ قَالَ وَلَا أَعْلَمُهُ إِلَّا عَنْ أَنَسٍ قَالَ مَا رُفِعَ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَمْرٌ فِيهِ الْقِصَاصُ إِلَّا أَمَرَ فِيهِ بِالْعَفْوِ [قال الألباني: صحيح (ابو داود: ٤٤٩٧)، وابن ماجة: ۲٦۹۲)، والنسائي: ۳۷/۸). قال شعيب: اسناده قوى].

[انظر: ١٣٦٧٩].

(۱۳۲۵۲) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام کے سامنے جب بھی قصاص کا کوئی معاملہ پیش ہوا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس میں معاف کرنے کی ترغیب ہی دی۔

(۱۳۲۵۳) حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْمُثَنَّى عَنْ ثُمَامَةَ عَنْ أَنَسٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ إِذَا تَكَلَّمَ بِكَلِمَةٍ رَدَّدَهَا ثَلَاثًا وَإِذَا أَتَى قَوْمًا فَسَلَّمَ عَلَيْهِمْ سَلَّمَ عَلَيْهِمْ ثَلَاثًا [صححه البخاری (٩٤) وقال الترمذی: حسن صحیح غریب. قال شعیب: اسناده [انظر: ١٣٣٤١].

(۱۳۲۵۳) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام جب کوئی بات کہتے تو تین مرتبہ اسے دہراتے تھے اور جب کسی قوم کے پاس جاتے تو انہیں تین مرتبہ سلام فرماتے۔

(۱۳۲۵٤) حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا بِسْطَامُ بْنُ حُرَيْثٍ عَنْ أَشْعَثَ الْحُدَّانِيِّ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ شَفَاعَتِي لِأَهْلِ الْكَبَائِرِ مِنْ أُمَّتِي [صححه ابن حبان (٦٤٦٨)، والحاکم (٦٩/١)، وقال الألبانی: صحیح (ابو داود: ٤٧٣٩)].

(۱۳۲۵۳) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا میری امت میں سے میری شفاعت کے مستحق کبیرہ گناہوں کا ارتکاب کرنے والے ہوں گے۔

(۱۳۲۵۵) حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ حَدَّثَنَا عَمَّارٌ أَبُو هَاشِمٍ صَاحِبُ الزَّعْفَرَانِيِّ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّ فَاطِمَةَ نَاوَلَتْ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كِسْرَةً مِنْ خُبْزِ شَعِيرٍ فَقَالَ هَذَا أَوَّلُ طَعَامٍ أَكَلَهُ أَبُوكِ مِنْ ثَلَاثَةِ أَيَّامٍ

(۱۳۲۵۵) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا نے نبی علیہ السلام کے سامنے جو کی روٹی کا ایک ٹکڑا پیش کیا، نبی علیہ السلام نے فرمایا یہ پہلا کھانا ہے جو تمہارا باپ تین دن بعد کھا رہا ہے۔

(۱۳۲۵٦) حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ حَدَّثَنَا عِمْرَانُ الْقَطَّانُ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ عَنْ أَنَسٍ أَنَّ أَعْرَابِيًّا سَأَلَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ قِيَامِ السَّاعَةِ فَقَالَ لَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا أَعْدَدْتَ لَهَا قَالَ لَا إِلَّا أَنِّي أُحِبُّ اللَّهَ وَرَسُولَهُ قَالَ الْمَرْءُ مَعَ مَنْ أَحَبَّ ثُمَّ قَالَ أَيْنَ السَّائِلُ عَنِ السَّاعَةِ قَالَ وَثَمَّ غُلَامٌ فَقَالَ إِنْ يَعِشْ هَذَا فَلَنْ يَبْلُغَ الْهَرَمَ حَتَّى تَقُومَ السَّاعَةُ [اخرجه ابویعلی (٢٧٥٨). قال شعیب: صحیح وهذا اسناد حسن]. [انظر: ١٤٠٥٧].

(۱۳۲۵٦) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ ایک دیہاتی آیا اور کہنے لگا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! قیامت کب قائم ہوگی؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا تم نے قیامت کے لئے کیا تیاری کر رکھی ہے؟ اس نے کہا کہ میں نے کوئی بہت زیادہ اعمال تو مہیا نہیں کر رکھے، البتہ اتنی بات ضرور ہے کہ میں اللہ اور اس کے رسول سے محبت کرتا ہوں، نبی علیہ السلام نے فرمایا کہ تم اس کے ساتھ ہو گے جس کے ساتھ تم محبت کرتے ہو، حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ اسی دوران حضرت مغیرہ بن شعبہ رضی اللہ عنہ کا ایک غلام ''جو میرا ہم عمر تھا''

وہاں سے گذرا تو نبی علیہ السلام نے فرمایا اگر اس کی زندگی ہوئی تو یہ بڑھاپے کو نہیں پہنچے گا کہ قیامت قائم ہو جائے گی۔

(۱۳۲۵۷) حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ حَدَّثَنَا حَرْبُ بْنُ شَدَّادٍ بَصْرِيٌّ حَدَّثَنَا يَحْيَى يَعْنِي ابْنَ أَبِي كَثِيرٍ قَالَ عَمْرُو بْنُ زُنَيْبٍ الْعَنْبَرِيُّ إِنَّ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ حَدَّثَهُ أَنَّ مُعَاذًا قَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَرَأَيْتَ إِنْ كَانَ عَلَيْنَا أُمَرَاءُ لَا يَسْتَنُّونَ بِسُنَّتِكَ وَلَا يَأْخُذُونَ بِأَمْرِكَ فَمَا تَأْمُرُ فِي أَمْرِهِمْ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا طَاعَةَ لِمَنْ لَمْ يُطِعِ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ

(۱۳۲۵۷) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ حضرت معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ نے بارگاہِ رسالت میں عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! یہ بتائیے کہ اگر ہمارے حکمران ایسے لوگ بن جائیں جو آپ کی سنت پر عمل نہ کریں اور آپ کے حکم پر عمل نہ کریں تو ان کے متعلق آپ کیا فرماتے ہیں؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا جو اللہ کی اطاعت نہیں کرتا، اس کی اطاعت نہ کی جائے۔

(۱۳۲۵۸) حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَبِي يَزِيدَ قَالَ سَمِعْتُ مُوسَى بْنَ أَنَسٍ يُحَدِّثُ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ الْأَنْصَارَ اشْتَدَّتْ عَلَيْهِمْ السَّوَانِي فَأَتَوْا النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِيَدْعُوَ لَهُمْ أَوْ يَحْفِرَ لَهُمْ نَهَرًا فَأُخْبِرَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِذَلِكَ فَقَالَ لَا يَسْأَلُونِي الْيَوْمَ شَيْئًا إِلَّا أُعْطُوهُ فَأُخْبِرَتْ الْأَنْصَارُ بِذَلِكَ فَلَمَّا سَمِعُوا مَا قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالُوا ادْعُ اللَّهَ لَنَا بِالْمَغْفِرَةِ فَقَالَ اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِلْأَنْصَارِ وَلِأَبْنَاءِ الْأَنْصَارِ وَلِأَبْنَاءِ أَبْنَاءِ الْأَنْصَارِ

(۱۳۲۵۸) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ انصار میں پانی کا معاملہ بہت پیچیدہ ہو گیا، وہ لوگ اکٹھے ہو کر نبی علیہ السلام کے پاس یہ درخواست لے کر آئے کہ انہیں ایک جاری نہر میں سے پانی لینے کی اجازت دی جائے، وہ اس کا کرایہ ادا کر دیں گے، یا ان کے لئے دعا کر دیں، نبی علیہ السلام نے فرمایا انصار کو خوش آمدید! بخدا! آج تم مجھ سے جو مانگو گے میں تمہیں دوں گا، یہ سن کر وہ کہنے لگے یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! ہمارے لیے اللہ سے بخشش کی دعاء کر دیجئے، نبی علیہ السلام نے فرمایا اے اللہ! انصار کی انصار کے بچوں کی اور انصار کے بچوں کے بچوں کی مغفرت فرما۔

(۱۳۲۵۹) حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا قَتَادَةُ عَنْ أَنَسٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَلَّهُ أَشَدُّ فَرَحًا بِتَوْبَةِ عَبْدِهِ مِنْ أَحَدِكُمْ أَنْ يَسْقُطَ عَلَى بَعِيرِهِ وَقَدْ أَضَلَّهُ بِأَرْضٍ فَلَاةٍ

(۱۳۲۵۹) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا اللہ تعالیٰ کو اپنے بندے کے توبہ کرنے پر اس شخص سے زیادہ خوشی ہوتی ہے جس کا اونٹ کسی جنگل میں گم ہو جائے اور کچھ عرصے بعد دوبارہ مل جائے۔

(۱۳۲۶۰) وَحَدَّثَ بِذَلِكَ شَهْرٌ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ

(۱۳۲۶۰) یہ حدیث شہر بن حوشب نے حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کے حوالے سے بھی بیان کی ہے۔

(۱۳۲۶۱) حَدَّثَنَا وَهْبُ بْنُ جَرِيرٍ حَدَّثَنَا أَبِي قَالَ سَمِعْتُ ثَابِتًا الْبُنَانِيَّ يُحَدِّثُ عَنْ أَنَسٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ

وَسَلَّمَ كَانَ يَعْرِضُ لَهُ الرَّجُلُ يَوْمَ الْجُمُعَةِ بَعْدَمَا يَنْزِلُ مِنَ الْمِنْبَرِ فَيُكَلِّمُهُ ثُمَّ يَدْخُلُ فِي الصَّلَاةِ [صححه ابن خزيمة: (١٨٣٨)، وابن حبان (٢٨٠٥) وقال الترمذي: غريب، وقال الألباني: شاذ (ابو داود: ١١٢٠)، وابن ماجة: ١١١٧)، والترمذي: ٥١٧)، والنسائي: ٣/١١٠). قال شعيب: اسناده صحيح].

(۱۳۲۶۱) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ بعض اوقات نبی علیہ السلام جمعہ کے دن منبر سے نیچے اتر رہے ہوتے تھے اور کوئی آدمی اپنے کسی کام کے حوالے سے نبی علیہ السلام سے کوئی بات کرنا چاہتا تو نبی علیہ السلام اس سے بات کر لیتے تھے، پھر بڑھ کر مصلی پر چلے جاتے اور لوگوں کو نماز پڑھا دیتے۔

(١٣٢٦٢) حَدَّثَنَا وَهْبٌ حَدَّثَنَا أَبِي قَالَ سَمِعْتُ حُمَيْدَ بْنَ هِلَالٍ يُحَدِّثُ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّهُ قَالَ كَأَنِّي أَنْظُرُ إِلَى غُبَارٍ مَوْكِبِ جِبْرِيلَ عَلَيْهِ السَّلَام سَاطِعًا فِي سِكَّةِ بَنِي غَنْمٍ حِينَ سَارَ إِلَى بَنِي قُرَيْظَةَ [اخرجه البخاري: ٤/١٣٦]

(۱۳۲۶۲) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ حضرت جبریل علیہ السلام کی سواری کی ٹاپ سے اڑنے والا وہ گرد و غبار ابھی تک میری نگاہوں کے سامنے ہے جو بنو غنم کی گلیوں میں بنو قریظہ کی طرف جاتے ہوئے ان کے ایڑ لگانے سے پیدا ہوا تھا۔

(١٣٢٦٣) حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ عَمْرٍو حَدَّثَنَا هِشَامٌ يَعْنِي ابْنَ سَنْبَرٍ أَبِي عَبْدِ اللَّهِ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسٍ قَالَ لَأُحَدِّثَنَّكُمْ بِحَدِيثٍ لَا يُحَدِّثُكُمُوهُ أَحَدٌ بَعْدِي سَمِعْتُهُ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِنَّ مِنْ أَشْرَاطِ السَّاعَةِ أَنْ يُرْفَعَ الْعِلْمُ وَيَظْهَرَ الْجَهْلُ وَيُشْرَبَ الْخَمْرُ وَيَظْهَرَ الزِّنَا وَيَقِلَّ الرِّجَالُ وَيَكْثُرَ النِّسَاءُ حَتَّى يَكُونَ فِي الْخَمْسِينَ امْرَأَةً الْقَيِّمُ الْوَاحِدُ [راجع: ١١٩٦٦].

(۱۳۲۶۳) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں تمہیں نبی علیہ السلام سے سنی ہوئی ایک ایسی حدیث سناتا ہوں جو میرے بعد کوئی تم سے بیان نہ کرے گا، میں نے نبی علیہ السلام کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ قیامت کی علامات میں یہ بات بھی ہے کہ علم اٹھا لیا جائے گا، اس وقت جہالت کا غلبہ ہوگا، بدکاری عام ہوگی، اور شراب نوشی بکثرت ہوگی، مردوں کی تعداد کم ہو جائے گی اور عورتوں کی تعداد بڑھ جائے گی حتیٰ کہ پچاس عورتوں کا ذمہ دار صرف ایک آدمی ہوگا۔

(١٣٢٦٤) حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ عَمْرٍو حَدَّثَنَا هِشَامٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يَشْرَبَ الرَّجُلُ قَائِمًا [راجع: ١٢٢٠٩].

(۱۳۲۶۴) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے اس بات سے منع فرمایا ہے کہ کوئی شخص کھڑے ہو کر پانی پیے۔

(١٣٢٦٥) حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ عَمْرٍو حَدَّثَنَا هِشَامٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اعْتَدِلُوا فِي السُّجُودِ وَلَا يَسْجُدْ أَحَدُكُمْ بَاسِطًا ذِرَاعَيْهِ كَالْكَلْبِ [راجع: ١٢٠٨٩].

(۱۳۲۶۵) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا سجدوں میں اعتدال برقرار رکھا کرو، اور تم میں سے کوئی شخص کتے کی طرح اپنے ہاتھ نہ بچھائے۔

(۱۳۲۶۶) حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ حَدَّثَنَا هِشَامٌ وَعَبْدُ الْوَهَّابِ أَخْبَرَنَا هِشَامٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَقُولُ اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنَ الْعَجْزِ وَالْكَسَلِ وَالْجُبْنِ وَالْبُخْلِ وَالْهَرَمِ وَمِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ وَمِنْ فِتْنَةِ الْمَحْيَا وَالْمَمَاتِ قَالَ عَبْدُ الْوَهَّابِ وَالْبُخْلِ وَالْجُبْنِ [راجع: ١٣٢٠٤].

(۱۳۲۶۶) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام یہ دعاء فرمایا کرتے تھے اے اللہ! میں سستی، بڑھاپے، بزدلی، بخل، فتنہ دجال اور عذاب قبر سے آپ کی پناہ میں آتا ہوں۔

(۱۳۲۶۷) حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ حَدَّثَنَا هِشَامٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ضَحَّى بِكَبْشَيْنِ أَقْرَنَيْنِ أَمْلَحَيْنِ ذَبَحَهُمَا بِيَدِهِ وَسَمَّى وَكَبَّرَ وَوَضَعَ رِجْلَهُ عَلَى صِفَاحِهِمَا [راجع: ١١٩٨٢].

(۱۳۲۶۷) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام دو چتکبرے سینگ دار مینڈھے قربانی میں پیش کیا کرتے تھے، اور اللہ کا نام لے کر تکبیر کہتے تھے، میں نے دیکھا ہے کہ نبی علیہ السلام انہیں اپنے ہاتھ سے ذبح کرتے تھے اور ان کے پہلو پر اپنا پاؤں رکھتے تھے۔

(۱۳۲۶۸) حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ عَمْرٍو عَنِ ابْنِ أَبِي ذِئْبٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُصَلِّي الْعَصْرَ وَالشَّمْسُ بَيْضَاءُ حَيَّةٌ ثُمَّ يَذْهَبُ الذَّاهِبُ إِلَى الْعَوَالِي فَيَأْتِيهَا وَالشَّمْسُ مُرْتَفِعَةٌ [راجع: ١٢٦٧٢].

(۱۳۲۶۸) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام عصر کی نماز اس وقت پڑھتے تھے کہ نماز کے بعد کوئی جانے والا عوالی جانا چاہتا تو وہ جا کر واپس آجاتا، پھر بھی سورج بلند ہوتا تھا۔

(۱۳۲۶۹) حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ عَمْرٍو حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ خَرَجَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى نَاسٍ وَهُمْ يُصَلُّونَ قُعُودًا مِنْ مَرَضٍ فَقَالَ إِنَّ صَلَاةَ الْقَاعِدِ عَلَى النِّصْفِ مِنْ صَلَاةِ الْقَائِمِ [صحح اسناده البوصيري وقال الألباني: صحيح (ابن ماجة: ١٢٣٠)][انظر: ١٣٥٥١].

(۱۳۲۶۹) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک دن نبی علیہ السلام مسجد میں داخل ہوئے تو دیکھا کہ لوگ بیماری کی وجہ سے بیٹھ کر نماز پڑھ رہے ہیں، نبی علیہ السلام نے فرمایا بیٹھ کر نماز پڑھنے کا ثواب کھڑے ہو کر پڑھنے سے آدھا ہے۔

(۱۳۲۷۰) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ قَالَ أَخْبَرَنَا حُمَيْدٌ عَنْ مُوسَى بْنِ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ عَنْ أَنَسٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَقَدْ تَرَكْتُمْ بِالْمَدِينَةِ رِجَالًا مَا سِرْتُمْ مِنْ مَسِيرٍ وَلَا أَنْفَقْتُمْ مِنْ نَفَقَةٍ وَلَا قَطَعْتُمْ مِنْ وَادٍ إِلَّا وَهُمْ مَعَكُمْ فِيهِ قَالُوا يَا رَسُولَ اللَّهِ وَكَيْفَ يَكُونُونَ مَعَنَا وَهُمْ بِالْمَدِينَةِ قَالَ حَبَسَهُمُ الْعُذْرُ [راجع: ١٢٦٥٦].

(۱۳۲۷۰) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام جب غزوۂ تبوک سے واپسی پر مدینہ منورہ کے قریب پہنچے تو فرمایا کہ مدینہ منورہ میں کچھ لوگ ایسے بھی ہیں کہ تم جس راستے پر بھی چلے اور جس وادی کو بھی طے کیا، وہ اس میں تمہارے ساتھ رہے،

صحابہ رضی اللہ عنہم نے عرض کیا یا رسول اللہ ﷺ! کیا وہ مدینہ میں ہونے کے باوجود ہمارے ساتھ تھے؟ فرمایا ہاں! مدینہ میں ہونے کے باوجود، کیونکہ انہیں کسی عذر نے روک رکھا ہے۔

(۱۳۲۷۱) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنْ حُمَيْدٍ أَنَّ أَنَسًا سُئِلَ عَنْ شَعْرِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ مَا رَأَيْتُ شَعْرًا أَشْبَهَ بِشَعْرِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ قَتَادَةَ فَفَرِحَ يَوْمَئِذٍ قَتَادَةُ [انظر: ١٣٨٩٤].

(۱۳۲۷۱) حمید رحمہ اللہ کہتے ہیں کہ کسی شخص نے حضرت انس رضی اللہ عنہ سے نبی علیہ السلام کے بالوں کے متعلق دریافت کیا تو انہوں نے فرمایا کہ میں نے نبی علیہ السلام کے بالوں کے ساتھ قتادہ کے بالوں سے زیادہ مشابہہ کسی کے بال نہیں دیکھے، اس دن قتادہ رحمہ اللہ یہ سن کر بہت خوش ہوئے تھے۔

(۱۳۲۷۲) حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ عَمْرٍو حَدَّثَنَا خَارِجَةُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ مِنْ وَلَدِ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ انْصَرَفْنَا مِنَ الظُّهْرِ مَعَ خَارِجَةَ بْنِ زَيْدٍ فَدَخَلْنَا عَلَى أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ فَقَالَ يَا جَارِيَةُ انْظُرِي هَلْ حَانَتْ قَالَ قَالَتْ نَعَمْ فَقُلْنَا لَهُ إِنَّمَا انْصَرَفْنَا مِنَ الظُّهْرِ الْآنَ مَعَ الْإِمَامِ قَالَ فَقَامَ فَصَلَّى الْعَصْرَ ثُمَّ قَالَ هَكَذَا كُنَّا نُصَلِّي مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

(۱۳۲۷۲) عبداللہ رحمہ اللہ کہتے ہیں کہ ہم لوگ خارجہ بن زید رحمہ اللہ کے ساتھ ظہر کی نماز سے فارغ ہو کر حضرت انس رضی اللہ عنہ کے پاس پہنچے، انہوں نے اپنی باندی سے فرمایا کہ دیکھو! نماز وقت ہو گیا؟ اس نے کہا جی ہاں! ہم نے ان سے کہا کہ ہم تو ابھی امام کے ساتھ ظہر کی نماز پڑھ کر آ رہے ہیں؟ (اور آپ عصر کی نماز پڑھ رہے ہیں) ؟ لیکن وہ کھڑے ہو گئے اور نمازِ عصر پڑھ لی، اس کے بعد فرمایا کہ ہم نبی علیہ السلام کے ساتھ اسی طرح نماز پڑھتے تھے۔

(۱۳۲۷۳) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ بَكْرٍ قَالَ أَنْبَأَنَا سَعِيدٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسٍ أَنَّ يَهُودِيًّا أَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ مَعَ أَصْحَابِهِ فَقَالَ السَّامُ عَلَيْكُمْ فَرَدَّ عَلَيْهِ الْقَوْمُ فَقَالَ نَبِيُّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَتَدْرُونَ مَا قَالَ قَالُوا نَعَمْ قَالَ السَّامُ عَلَيْكُمْ قَالَ رُدُّوا عَلَيَّ الرَّجُلَ فَرَدُّوهُ فَقَالَ نَبِيُّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قُلْتَ كَذَا وَكَذَا قَالَ نَعَمْ فَقَالَ نَبِيُّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا سَلَّمَ عَلَيْكُمْ أَحَدٌ مِنْ أَهْلِ الْكِتَابِ فَقُولُوا عَلَيْكَ أَيْ عَلَيْكَ مَا قُلْتَ [راجع: ١٢٤٥٤].

(۱۳۲۷۳) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک یہودی نے نبی علیہ السلام کو سلام کرتے ہوئے "السام علیك" کہا، نبی علیہ السلام نے صحابہ رضی اللہ عنہم سے فرمایا اسے میرے پاس بلا کر لاؤ، اور اس سے پوچھا کہ کیا تم نے "السام علیك" کہا تھا؟ اس نے اقرار کیا تو نبی علیہ السلام نے (اپنے صحابہ رضی اللہ عنہم سے) فرمایا جب تمہیں کوئی "کتابی" سلام کرے تو صرف "وعلیك" کہا کرو۔

(۱۳۲۷۴) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ بَكْرٍ السَّهْمِيُّ حَدَّثَنَا حُمَيْدٌ الطَّوِيلُ عَنْ أَنَسٍ قَالَ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي طَرِيقٍ مَعَهُ نَاسٌ مِنْ أَصْحَابِهِ فَلَقِيَتْهُ امْرَأَةٌ فَقَالَتْ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّ لِي إِلَيْكَ حَاجَةً فَقَالَ يَا أُمَّ فُلَانٍ

اجْلِسِي فِي أَيِّ نَوَاحِي السِّكَكِ شِئْتِ أَجْلِسْ إِلَيْكِ فَفَعَلَتْ فَجَلَسَ إِلَيْهَا حَتَّى قَضَتْ حَاجَتَهَا [راجع: ۱۱۹٦۳]

(۱۳۲۷۴) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ مدینہ منورہ کے کسی راستے میں نبی علیہ السلام کو ایک خاتون ملی اور کہنے لگی یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! مجھے آپ سے ایک کام ہے، نبی علیہ السلام نے اس سے فرمایا کہ تم جس گلی میں چاہو بیٹھ جاؤ، میں تمہارے ساتھ بیٹھ جاؤں گا، چنانچہ وہ ایک جگہ بیٹھ گئی اور نبی علیہ السلام بھی اس کے ساتھ بیٹھ گئے اور اس کا کام کر دیا۔

(۱۳۲۷۵) حَدَّثَنَا وَهْبُ بْنُ جَرِيرٍ حَدَّثَنَا هِشَامٌ عَنْ مُحَمَّدٍ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمَّا حَلَقَ بَدَأَ بِشِقِّ رَأْسِهِ الْأَيْمَنِ فَحَلَقَهُ ثُمَّ نَاوَلَهُ أَبَا طَلْحَةَ قَالَ ثُمَّ حَلَقَ شِقَّ رَأْسِهِ الْأَيْسَرَ فَقَسَمَهُ بَيْنَ النَّاسِ [راجع: ۱۲۱۱٦].

(۱۳۲۷۵) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے جب حلق کروایا تو بال کاٹنے والے کے سامنے پہلے سر کا داہنا حصہ کیا، اس نے اس حصے کے بال تراشے، نبی علیہ السلام نے وہ بال حضرت ابوطلحہ رضی اللہ عنہ کو دے دیئے، پھر بائیں جانب کے بال منڈوائے تو وہ عام لوگوں کو دے دیئے۔

(۱۳۲۷٦) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ أَخْبَرَنَا سَعِيدٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا كَانَ أَحَدُكُمْ فِي صَلَاتِهِ فَلَا يَتْفُلْ أَمَامَهُ وَلَا عَنْ يَمِينِهِ فَإِنَّهُ يُنَاجِي رَبَّهُ وَلْيَتْفُلْ عَنْ يَسَارِهِ أَوْ تَحْتَ قَدَمِهِ [راجع: ۱۲۰۸٦].

(۱۳۲۷٦) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا جب تم میں سے کوئی شخص نماز پڑھ رہا ہوتا ہے تو وہ اپنے رب سے مناجات کر رہا ہوتا ہے، اس لئے اس حالت میں تم میں سے کوئی شخص اپنی دائیں جانب نہ تھوکا کرے بلکہ بائیں جانب یا اپنے پاؤں کے نیچے تھوکا کرے۔

(۱۳۲۷۷) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ قَالَ أَخْبَرَنَا سَعِيدٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسٍ قَالَ أُتِيَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِإِنَاءٍ فِيهِ مَاءٌ قَدْرَ مَا يَغْمُرُ أَصَابِعَهُ أَوْ لَا يَغْمُرُ أَصَابِعَهُ شَكَّ سَعِيدٌ فَجَعَلُوا يَتَوَضَّئُونَ وَالْمَاءُ يَنْبُعُ مِنْ بَيْنِ أَصَابِعِهِ قَالَ قُلْنَا لِأَنَسٍ كَمْ كُنْتُمْ قَالَ ثَلَاثَ مِائَةٍ [راجع: ۱۲۷۷۲].

(۱۳۲۷۷) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام مقام زوراء میں تھے، نبی علیہ السلام کے پاس پانی کا ایک پیالہ لایا گیا جس میں آپ کی انگلی بھی مشکل سے کھلتی تھی، نبی علیہ السلام نے اپنی انگلیوں کو جوڑ لیا اور اس میں سے اتنا پانی نکلا کہ سب نے وضو کر لیا، کسی نے حضرت انس رضی اللہ عنہ سے پوچھا کہ اس وقت آپ کتنے لوگ تھے؟ انہوں نے بتایا کہ ہم لوگ تین سو تھے۔

(۱۳۲۷۸) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ أَخْبَرَنَا سَعِيدٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ تَسَحَّرُوا فَإِنَّ فِي السَّحُورِ بَرَكَةً [انظر: ۱۳٤۲۳].

(۱۳۲۷۸) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا سحری کھایا کرو، کیونکہ سحری میں برکت ہوتی ہے۔

(۱۳۲۷۹) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ أَخْبَرَنَا سَعِيدٌ وَعَبْدُ الْوَهَّابِ عَنْ سَعِيدٍ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ لَمَّا نَزَلَتْ هَذِهِ الْآيَةُ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّا فَتَحْنَا لَكَ فَتْحًا مُبِينًا لِيَغْفِرَ لَكَ اللَّهُ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِكَ وَمَا تَأَخَّرَ مَرْجِعَهُ مِنَ الْحُدَيْبِيَةِ وَهُمْ مُخَالِطُهُمُ الْحُزْنُ وَالْكَآبَةُ وَقَدْ نَحَرَ الْهَدْيَ بِالْحُدَيْبِيَةِ فَقَالَ لَقَدْ أُنْزِلَتْ آيَةٌ هِيَ أَحَبُّ إِلَيَّ مِنَ الدُّنْيَا جَمِيعًا قَالُوا يَا رَسُولَ اللَّهِ قَدْ عَلِمْنَا مَا يُفْعَلُ بِكَ فَمَا يُفْعَلُ بِنَا فَأُنْزِلَتْ لِيُدْخِلَ الْمُؤْمِنِينَ وَالْمُؤْمِنَاتِ جَنَّاتٍ تَجْرِي مِنْ تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ خَالِدِينَ فِيهَا وَيُكَفِّرَ عَنْهُمْ سَيِّئَاتِهِمْ وَكَانَ ذَلِكَ عِنْدَ اللَّهِ فَوْزًا عَظِيمًا قَالَ عَبْدُ الْوَهَّابِ فِي حَدِيثِهِ وَأَصْحَابُهُ مُخَالِطُو الْحُزْنِ وَالْكَآبَةِ وَقَالَ فِيهِ فَقَالَ قَائِلٌ هَنِيئًا مَرِيئًا لَكَ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَدْ بَيَّنَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ مَاذَا يَفْعَلُ بِكَ [راجع: ۱۲۲۵۱].

(۱۳۲۷۹) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام جب حدیبیہ سے واپس آ رہے تھے تو صحابہ کرام رضی اللہ عنہم پر غم اور پریشانی کے آثار تھے کیونکہ انہیں عمرہ ادا کرنے سے روک دیا گیا تھا اور انہیں حدیبیہ میں ہی اپنے جانور قربان کرنے پڑے تھے، اس موقع پر آپ صلی اللہ علیہ وسلم پر یہ آیت نازل ہوئی "إِنَّا فَتَحْنَا لَكَ فَتْحًا مُبِينًا ...... صراط مستقيما" نبی علیہ السلام نے فرمایا مجھ پر دو آیتیں ایسی نازل ہوئی ہیں جو مجھے ساری دنیا سے زیادہ محبوب ہیں، پھر نبی علیہ السلام نے ان کی تلاوت فرمائی، تو ایک مسلمان نے یہ سن کر کہا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! آپ کو مبارک ہو کہ اللہ نے آپ کو یہ دولت عطاء فرمائی، ہمارے لیے کیا حکم ہے؟ اس پر یہ آیت نازل ہوئی "لِيُدْخِلَ الْمُؤْمِنِينَ وَالْمُؤْمِنَاتِ جَنَّاتٍ ...... فوزا عظيما"

(۱۳۲۸۰) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ أَخْبَرَنَا سَعِيدٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أَتِمُّوا الصَّفَّ الْأَوَّلَ وَالَّذِي يَلِيهِ فَإِنْ كَانَ نَقْصٌ فَلْيَكُنْ فِي الصَّفِّ الْآخِرِ [راجع: ۱۲۳۷۷].

(۱۳۲۸۰) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا پہلے اگلی پھر اس کے بعد والی صفوں کو مکمل کیا کرو اور کوئی کمی ہو تو وہ آخری صف میں ہونی چاہئے۔

(۱۳۲۸۱) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ أَخْبَرَنَا سَعِيدٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّهُ حَدَّثَهُمْ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَرْخَصَ لِعَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَوْفٍ وَالزُّبَيْرِ بْنِ الْعَوَّامِ فِي قُمُصٍ مِنْ حَرِيرٍ فِي سَفَرٍ مِنْ حِكَّةٍ كَانَتْ بِهِمَا [راجع: ۱۲۲۵۵].

(۱۳۲۸۱) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام نے حضرت عبدالرحمن بن عوف رضی اللہ عنہ اور حضرت زبیر بن عوام رضی اللہ عنہ کو جوؤں کی وجہ سے ریشمی کپڑے پہننے کی اجازت مرحمت فرما دی۔

(۱۳۲۸۲) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ آدَمَ حَدَّثَنَا ابْنُ الْمُبَارَكِ عَنْ يُونُسَ بْنِ يَزِيدَ عَنْ أَبِي عَلِيِّ بْنِ يَزِيدَ أَخِي يُونُسَ بْنِ يَزِيدَ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَرَأَهَا وَكَتَبْنَا عَلَيْهِمْ فِيهَا أَنَّ النَّفْسَ بِالنَّفْسِ وَالْعَيْنُ بِالْعَيْنِ نَصَبَ النَّفْسَ وَرَفَعَ الْعَيْنَ [قال الترمذي: حسن غريب وقال ابو حاتم في "العلل": وهذا

حديث منكر. وقال الألباني: ضعيف الاسناد (ابو داود: ٣٩٧٦، و٣٩٧٧)، والترمذي: ٢٩٢٩)].

(۱۳۲۸۲) حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے آیت قرآنی وَكَتَبْنَا عَلَيْهِمْ فِيهَا أَنَّ النَّفْسَ بِالنَّفْسِ وَالْعَيْنُ بِالْعَيْنِ نَصَبَ النَّفْسَ وَرَفَعَ الْعَيْنَ میں "نفس" کے لفظ کو منصوب اور "عین" کے لفظ کو مرفوع پڑھا ہے۔

(۱۳۲۸۳) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يَزِيدَ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ أَنَسٍ قَالَ انْطَلَقَ حَارِثَةُ بْنُ سُرَاقَةَ نَظَّارًا مَا انْطَلَقَ لِلْقِتَالِ فَأَصَابَهُ سَهْمٌ فَقَتَلَهُ فَجَاءَتْ أُمُّهُ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَتْ يَا رَسُولَ اللَّهِ ابْنِي حَارِثَةُ إِنْ يَكُ فِي الْجَنَّةِ أَصْبِرُ وَأَحْتَسِبُ فَقَالَ يَا أُمَّ حَارِثَةَ إِنَّهَا جِنَانٌ كَثِيرَةٌ وَإِنَّ حَارِثَةَ فِي الْفِرْدَوْسِ الْأَعْلَى [راجع: ١٢٢٧٧].

(۱۳۲۸۳) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ حضرت حارثہ رضی اللہ عنہ سیر پر نکلے، راستے میں کہیں سے ناگہانی تیر ان کے آ کر لگا اور وہ شہید ہو گئے، ان کی والدہ نے بارگاہ رسالت میں عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! آپ جانتے ہیں کہ مجھے حارثہ سے کتنی محبت تھی، اگر تو وہ جنت میں ہے تو میں صبر کرلوں گی، نبی علیہ السلام نے فرمایا اے ام حارثہ! جنت صرف ایک تو نہیں ہے، وہ تو بہت سی جنتیں ہیں اور حارثہ ان میں سب سے افضل جنت میں ہے۔

(۱۳۲۸٤) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يَزِيدَ حَدَّثَنَا سَعِيدٌ يَعْنِي ابْنَ أَبِي أَيُّوبَ قَالَ حَدَّثَنِي الضَّحَّاكُ بْنُ شُرَحْبِيلَ عَنْ أَعْيَنَ الْبَصْرِيِّ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ تَرَكَ مَالًا فَلِأَهْلِهِ وَمَنْ تَرَكَ دَيْنًا فَعَلَى اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ وَعَلَى رَسُولِهِ

(۱۳۲۸۴) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا جو شخص اپنے ورثاء کے لئے مال چھوڑ جائے، وہ اس کے اہل خانہ کا ہے، اور جو قرض چھوڑ جائے، اس کی ادائیگی اللہ اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کے ذمے ہے۔

(۱۳۲۸٥) حَدَّثَنَا أَسْبَاطٌ حَدَّثَنَا سَعِيدٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ رَخَّصَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِلزُّبَيْرِ بْنِ الْعَوَّامِ وَلِعَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَوْفٍ فِي لُبْسِ الْحَرِيرِ فِي السَّفَرِ مِنْ حِكَّةٍ كَانَتْ بِهِمَا [راجع: ١٢٢٥٥]

(۱۳۲۸۵) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام نے حضرت عبدالرحمن بن عوف رضی اللہ عنہ اور حضرت زبیر بن عوام رضی اللہ عنہ کو جوؤں کی وجہ سے ریشمی کپڑے پہننے کی اجازت مرحمت فرما دی۔

(۱۳۲۸٦) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدٍ حَدَّثَنَا مِسْعَرٌ عَنْ عَمْرِو بْنِ عَامِرٍ الْأَنْصَارِيِّ قَالَ سَمِعْتُ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ يَقُولُ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَحْتَجِمُ وَلَا يَظْلِمُ أَحَدًا أَجْرَهُ [راجع: ١٢٢٣٠].

(۱۳۲۸۶) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے سینگی لگوائی اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم کسی کی مزدوری کے معاملے میں اس پر ظلم نہیں فرماتے تھے۔

(۱۳۲۸۷) حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ خَالِدٍ حَدَّثَنَا مَالِكٌ حَدَّثَنَا زِيَادُ بْنُ سَعْدٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ أَنَسٍ قَالَ سَدَلَ رَسُولُ اللَّهِ

صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَاصِيَتَهُ مَا شَاءَ اللَّهُ أَنْ يَسْدُلَهَا ثُمَّ فَرَّقَ بَعْدُ

(۱۳۲۸۷) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام ایک عرصے تک ''جب تک اللہ کو منظور ہوا'' سر کے بال کنگھی کے بغیر رکھتے، پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے مانگ نکالنا شروع کر دی۔

(۱۳۲۸۸) حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ عُمَرَ أَخْبَرَنَا مَالِكُ بْنُ أَنَسٍ عَنْ إِسْحَاقَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي طَلْحَةَ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَعَا عَلَى الَّذِينَ قَتَلُوا أَهْلَ بِئْرِ مَعُونَةَ ثَلَاثِينَ صَبَاحًا عَلَى رِعْلٍ وَذَكْوَانَ وَلِحْيَانَ وَبَنِي عُصَيَّةَ عَصَتْ اللَّهَ وَرَسُولَهُ وَنَزَلَ فِي ذَلِكَ قُرْآنٌ فَقَرَأْنَاهُ بَلِّغُوا عَنَّا قَوْمَنَا أَنَّا قَدْ لَقِينَا رَبَّنَا فَرَضِيَ عَنَّا وَأَرْضَانَا [صححه البخاري (۲۸۱٤)، ومسلم (٦٧٧)، وابن حبان (٤٦٥١)].

(۱۳۲۸۸) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام تیس دن تک قبیلۂ رعل، ذکوان، بنو لحیان اور عصیہ ''جنہوں نے اللہ اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کی نافرمانی کی تھی'' کے خلاف بددعاء فرماتے رہے، ان لوگوں نے بئر معونہ پر صحابہ کو شہید کر دیا تھا، اور اس سلسلے میں قرآن کریم کی ایک آیت بھی نازل ہوئی تھی جو ہم پہلے پڑھتے تھے (پھر تلاوت منسوخ ہوگئی) کہ ہماری طرف سے ہماری قوم کو یہ پیغام پہنچا دو کہ ہم اپنے رب سے مل چکے، وہ ہم سے راضی ہو گیا اور ہمیں بھی راضی کر دیا۔

(۱۳۲۸۹) حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ زَيْدٍ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ إِنْ كَانَتْ الْخَادِمُ مِنْ أَهْلِ الْمَدِينَةِ وَهِيَ أَمَةٌ تَأْخُذُ بِيَدِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَمَا يَنْزِعُ يَدَهُ مِنْهَا حَتَّى تَذْهَبَ بِهِ حَيْثُ شَاءَتْ [راجع: ۱۲۸۱۱].

(۱۳۲۸۹) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ مدینہ منورہ کی ایک عام باندی بھی نبی علیہ السلام کا دست مبارک پکڑ کر اپنے کام کاج کے لئے نبی علیہ السلام کو لے جایا کرتی تھی اور نبی علیہ السلام اس سے اپنا ہاتھ نہ چھڑاتے تھے۔

(۱۳۲۹۰) حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ حَدَّثَنَا ثَابِتٌ عَنْ أَنَسٍ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَرْفَعُ يَدَيْهِ فِي الدُّعَاءِ حَتَّى يُرَى بَيَاضُ إِبْطَيْهِ فَذَكَرْتُ ذَلِكَ لِعَلِيِّ بْنِ زَيْدٍ فَقَالَ إِنَّمَا ذَلِكَ فِي الِاسْتِسْقَاءِ قَالَ قُلْتُ أَنْتَ سَمِعْتَهُ مِنْ أَنَسٍ قَالَ سُبْحَانَ اللَّهِ [قُلْتُ أَنْتَ سَمِعْتَهُ مِنْ أَنَسٍ قَالَ سُبْحَانَ اللَّهِ]. [راجع: ۱۲۹۳٤].

(۱۳۲۹۰) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام اپنے ہاتھ اتنے بلند فرماتے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی مبارک بغلوں کی سفیدی تک دکھائی دیتی۔

(۱۳۲۹۱) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ حُمَيْدٍ عَنْ أَنَسٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ وَهُوَ فِي رَحْلٍ لَهُ لَبَّيْكَ لَا عَيْشَ إِلَّا عَيْشُ الْآخِرَةِ فَاغْفِرْ لِلْأَنْصَارِ وَالْمُهَاجِرَةِ تَوَاضُعًا فِي رَحْلِهِ [راجع: ۱۲۷٦۲].

(۱۳۲۹۱) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام اپنے خیمے میں فرمایا کرتے تھے اے اللہ! میں حاضر ہوں آخرت کی زندگی کے علاوہ کوئی زندگی نہیں، پس انصار اور مہاجرین کو معاف فرما۔

(۱۳۲۹۲) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ خَالِدٍ الْحَذَّاءِ عَنْ أَبِي نَعَامَةَ الْحَنَفِيِّ عَنْ أَنَسٍ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَبُو بَكْرٍ وَعُمَرُ لَا يَقْرَؤُونَ يَعْنِي لَا يَجْهَرُونَ

(۱۳۲۹۲) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام اور حضرات شیخین رضی اللہ عنہما بلند آواز سے بسم اللہ نہ پڑھتے تھے۔

(۱۳۲۹۳) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ حُمَيْدٍ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ كَانَ آخِرُ صَلَاةٍ صَلَّاهَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَيْهِ بُرْدٌ مُتَوَشِّحًا بِهِ وَهُوَ قَاعِدٌ [راجع: ۱۲٦٤٤].

(۱۳۲۹۳) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام کی وہ آخری نماز جو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے لوگوں کے ساتھ پڑھی، وہ ایک کپڑے میں لپٹ کر بیٹھ کر پڑھی تھی۔

(۱۳۲۹٤) حَدَّثَنَا أَزْهَرُ بْنُ الْقَاسِمِ وَعَبْدُ الْوَهَّابِ قَالَا حَدَّثَنَا هِشَامٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مِثْلُ مَا بَيْنَ نَاحِيَتَيْ حَوْضِي مِثْلُ مَا بَيْنَ صَنْعَاءَ وَالْمَدِينَةِ أَوْ مِثْلُ مَا بَيْنَ الْمَدِينَةِ وَعَمَّانَ قَالَ عَبْدُ الْوَهَّابِ شَكَّ هِشَامٌ [راجع: ۱۲۳۸۹].

(۱۳۲۹۴) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا میرے حوض کے دونوں کناروں کا درمیانی فاصلہ اتنا ہے جتنا مدینہ اور صنعاء یا مدینہ اور عمان کے درمیان ہے۔

(۱۳۲۹۵) حَدَّثَنَا أَزْهَرُ بْنُ الْقَاسِمِ حَدَّثَنَا هِشَامٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّهُ سَأَلَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ الرَّجُلِ يَرْقُدُ عَنْ الصَّلَاةِ أَوْ يَغْفُلُ عَنْهَا قَالَ لِيُصَلِّهَا إِذَا ذَكَرَهَا [راجع: ۱۱۹۹٥].

(۱۳۲۹۵) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک آدمی نے نبی علیہ السلام سے پوچھا کہ جو شخص نماز پڑھنا بھول جائے یا سو جائے، تو اس کا کیا حکم ہے؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا جب یاد آئے، اسے پڑھ لے۔

(۱۳۲۹٦) حَدَّثَنَا أَبُو سَعِيدٍ حَدَّثَنَا الْمُثَنَّى عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمْ يَخْضِبْ قَطُّ إِنَّمَا كَانَ الْبَيَاضُ فِي مُقَدَّمِ لِحْيَتِهِ وَفِي الْعَنْفَقَةِ وَفِي الرَّأْسِ وَفِي الصُّدْغَيْنِ شَيْئًا لَا يَكَادُ يُرَى وَإِنَّ أَبَا بَكْرٍ خَضَبَ بِالْحِنَّاءِ [صححه مسلم (۲۳٤۱)، وابن حبان (٦۲۹٦)]. [انظر: ۱۳۲٤٥، ۱۳۸٤٦].

(۱۳۲۹۶) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے کبھی خضاب نہیں لگایا، آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی ڈاڑھی کے اگلے حصے میں، ٹھوڑی کے اوپر بالوں میں، سر میں اور کنپٹیوں پر چند بال سفید تھے، جو بہت زیادہ محسوس نہ ہوتے تھے، البتہ حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ مہندی کا خضاب کیا کرتے تھے۔

(۱۳۲۹۷) حَدَّثَنَا أَبُو سَعِيدٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ مَعْبَدٍ ابْنُ أَخِي حُمَيْدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ الْحِمْيَرِيِّ قَالَ ذَهَبْتُ مَعَ حُمَيْدٍ إِلَى أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ فَقَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا بَايَعَهُ النَّاسُ أَوْ كُنَّا إِذَا بَايَعْنَا رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُلَقِّنُنَا أَنْ يَقُولَ لَنَا فِيمَا اسْتَطَعْتَ قَالَ أَبِي لَيْسَ هُوَ حُمَيْدٌ الطَّوِيلُ [انظر: ۱٤۰۷۰]

(۱۳۲۹۷) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جب ہم لوگ نبی علیہ السلام سے بیعت کرتے تھے تو نبی علیہ السلام اس میں ''حسب طاقت'' کی قید لگا دیتے تھے۔

(۱۳۲۹۸) حَدَّثَنَا أَبُو سَعِيدٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ حَدَّثَنَا قَتَادَةُ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ قَنَتَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ شَهْرًا يَدْعُو عَلَى رِعْلٍ وَذَكْوَانَ وَبَنِي لِحْيَانَ وَعُصَيَّةَ عَصَوْا اللَّهَ وَرَسُولَهُ [صححه البخاری (۱۰۰۱) ومسلم (۶۷۷)]. [انظر: ۱۳۷۶۱، ۱۳۹۹۶، ۱۳۹۹۷، ۱۴۰۴۹].

(۱۳۲۹۸) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک مہینے تک فجر کی نماز میں قنوت نازلہ پڑھی اور رعل، ذکوان، عصیہ اور بنولحیان کے قبائل پر بددعاء کرتے رہے۔

(۱۳۲۹۹) حَدَّثَنَا يُونُسُ حَدَّثَنَا حَزْمٌ قَالَ سَمِعْتُ الْحَسَنَ يَقُولُ حَدَّثَنَا أَنَسُ بْنُ مَالِكٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَرَجَ ذَاتَ يَوْمٍ لِبَعْضِ مَخَارِجِهِ وَمَعَهُ نَاسٌ مِنْ أَصْحَابِهِ فَانْطَلَقُوا يَسِيرُونَ فَحَضَرَتْ الصَّلَاةُ فَلَمْ يَجِدْ الْقَوْمُ مَاءً يَتَوَضَّئُونَ بِهِ فَقَالُوا يَا رَسُولَ اللَّهِ وَاللَّهِ مَا نَجِدُ مَا نَتَوَضَّأُ بِهِ وَرَأَى فِي وُجُوهِ أَصْحَابِهِ كَرَاهِيَةَ ذَلِكَ فَانْطَلَقَ رَجُلٌ مِنْ الْقَوْمِ فَجَاءَ بِقَدَحٍ مِنْ مَاءٍ يَسِيرٍ فَأَخَذَ نَبِيُّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَتَوَضَّأَ مِنْهُ ثُمَّ مَدَّ أَصَابِعَهُ الْأَرْبَعَةَ عَلَى الْقَدَحِ ثُمَّ قَالَ هَلُمُّوا فَتَوَضَّئُوا فَتَوَضَّأَ الْقَوْمُ حَتَّى أَبْلَغُوا فِيمَا يُرِيدُونَ قَالَ سُئِلَ كَمْ بَلَغُوا قَالَ سَبْعِينَ أَوْ نَحْوَ ذَلِكَ [صححه البخاری (۳۵۷۴)].

(۱۳۲۹۹) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام کسی سفر پر روانہ ہوئے، کچھ صحابہ رضی اللہ عنہم بھی ہمراہ تھے، نماز کا وقت قریب آ گیا، لوگوں نے وضو کے لئے پانی تلاش کیا لیکن پانی نہیں ملا، انہوں نے نبی علیہ السلام سے عرض کیا یا رسول اللہ! ہمیں وضو کے لئے پانی نہیں مل رہا، نبی علیہ السلام نے ان کے چہروں پر پریشانی کے آثار دیکھے، ایک آدمی گیا اور ایک پیالے میں تھوڑا سا پانی لے آیا، نبی علیہ السلام اسے لے کر وضو فرمانے لگے پھر اپنی چار انگلیاں اس پیالے میں ڈال دیں، لوگوں کو اس پانی سے وضو کرنے کا حکم دے دیا، لوگ اس سے وضو کرتے رہے یہاں تک کہ سب لوگوں نے وضو کر لیا، کسی نے حضرت انس رضی اللہ عنہ سے لوگوں کی تعداد پوچھی تو انہوں نے فرمایا ستر یا اس کے قریب۔

(۱۳۳۰۰) حَدَّثَنَا أَبُو سَعِيدٍ حَدَّثَنَا الْمُثَنَّى قَالَ سَمِعْتُ أَنَسًا يَقُولُ قَلَّ لَيْلَةٌ تَأْتِي عَلَيَّ إِلَّا وَأَنَا أَرَى فِيهَا خَلِيلِي عَلَيْهِ السَّلَام وَأَنَسٌ يَقُولُ ذَلِكَ وَتَدْمَعُ عَيْنَاهُ

(۱۳۳۰۰) حضرت انس رضی اللہ عنہ فرمایا کرتے تھے کہ بہت کم کوئی رات ایسی گذرتی ہے جس میں مجھے اپنے خلیل صلی اللہ علیہ وسلم کی زیارت نصیب نہ ہوتی ہو، یہ کہتے ہوئے حضرت انس رضی اللہ عنہ کی آنکھوں سے آنسو رواں ہوتے تھے۔

(۱۳۳۰۱) حَدَّثَنَا أَبُو سَعِيدٍ حَدَّثَنَا شَدَّادٌ أَبُو طَلْحَةَ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ أَبِي بَكْرٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ قَالَ أَتَتْ الْأَنْصَارُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِجَمَاعَتِهِمْ فَقَالُوا إِلَى مَتَى نَنْزِعُ مِنْ هَذِهِ الْآبَارِ فَلَوْ أَتَيْنَا رَسُولَ اللَّهِ

صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَدَعَا اللَّهَ لَنَا فَفَجَّرَ لَنَا مِنْ هَذِهِ الْجِبَالِ عُيُونًا فَجَاءُوا بِجَمَاعَتِهِمْ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَمَّا رَآهُمْ قَالَ مَرْحَبًا وَأَهْلًا لَقَدْ جَاءَ بِكُمْ إِلَيْنَا حَاجَةٌ قَالُوا إِي وَاللَّهِ يَا رَسُولَ اللَّهِ فَقَالَ إِنَّكُمْ لَنْ تَسْأَلُونِي الْيَوْمَ شَيْئًا إِلَّا أُوتِيتُمُوهُ وَلَا أَسْأَلُ اللَّهَ شَيْئًا إِلَّا أَعْطَانِيهِ فَأَقْبَلَ بَعْضُهُمْ عَلَى بَعْضٍ فَقَالُوا الدُّنْيَا تُرِيدُونَ فَاطْلُبُوا الْآخِرَةَ فَقَالُوا بِجَمَاعَتِهِمْ يَا رَسُولَ اللَّهِ ادْعُ اللَّهَ لَنَا أَنْ يَغْفِرَ لَنَا فَقَالَ اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِلْأَنْصَارِ وَلِأَبْنَاءِ الْأَنْصَارِ وَلِأَبْنَاءِ أَبْنَاءِ الْأَنْصَارِ قَالُوا يَا رَسُولَ اللَّهِ وَأَوْلَادِنَا مِنْ غَيْرِنَا قَالَ وَأَوْلَادِ الْأَنْصَارِ قَالُوا يَا رَسُولَ اللَّهِ وَمَوَالِينَا قَالَ وَمَوَالِي الْأَنْصَارِ

(۱۳۳۰۱) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ انصار اکٹھے ہو کر نبی علیہ السلام کے پاس آئے اور کہنے لگے کہ ہم کب تک کنوؤں سے پانی کھینچ کر لاتے رہیں گے، نبی علیہ السلام کے پاس چلتے ہیں کہ وہ اللہ سے ہمارے لیے دعاء کر دیں کہ ان پہاڑوں سے چشمے جاری کر دے، نبی علیہ السلام نے انہیں دیکھ کر فرمایا انصار کو خوش آمدید! بخدا! آج تم مجھ سے جو مانگو گے میں تمہیں دوں گا اور میں اللہ سے تمہارے لیے جس چیز کا سوال کروں گا، اللہ وہ مجھے ضرور عطاء فرمائے گا، یہ سن کر وہ ایک دوسرے سے کہنے لگے موقع غنیمت سمجھو اور اپنے گناہوں کی معافی کا مطالبہ کر لو، چنانچہ وہ کہنے لگے یا رسول اللہ ﷺ! ہمارے لیے اللہ سے بخشش کی دعاء کر دیجئے، نبی علیہ السلام نے فرمایا اے اللہ! انصار کی انصار کے بچوں کی اور انصار کے بچوں کے بچوں کی مغفرت فرما وہ کہنے لگے یا رسول اللہ! ہماری دوسری اولاد کیا ہم میں شامل نہیں ہے؟ نبی علیہ السلام نے انہیں بھی دعاء میں شامل کر لیا، پھر انہوں نے اپنے موالی کا ذکر کیا تو نبی علیہ السلام نے انہیں بھی شامل کر لیا۔

(۱۳۳۰۱م) قَالَ وَحَدَّثَتْنِي أُمِّي عَنْ أُمِّ الْحَكَمِ بِنْتِ النُّعْمَانِ بْنِ صُهْبَانَ أَنَّهَا سَمِعَتْ أَنَسًا يَقُولُ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِثْلَ هَذَا غَيْرَ أَنَّهُ زَادَ فِيهِ وَكَنَائِنِ الْأَنْصَارِ

(۱۳۳۰۱م) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۱۳۳۰۲) حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ خَالِدٍ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ الْمُغِيرَةِ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ أَنَسٍ قَالَ دَخَلَ عَلَيْنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَنَا وَأُمِّي وَخَالَتِي فَقَالَ قُومُوا أُصَلِّي بِكُمْ فِي غَيْرِ حِينِ صَلَاةٍ قَالَ فَقَالَ رَجُلٌ مِنَ الْقَوْمِ لِثَابِتٍ أَيْنَ جَعَلَ أَنَسًا مِنْهُ قَالَ عَلَى يَمِينِهِ وَالنِّسْوَةَ خَلْفَهُ [راجع: ۱۳۰۴٤].

(۱۳۳۰۲) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام ہمارے یہاں تشریف لائے، اس وقت گھر میں میرے، والدہ اور میری خالہ ام حرام کے علاوہ کوئی نہ تھا، نماز کا وقت نہ تھا لیکن نبی علیہ السلام نے فرمایا اٹھو میں تمہارے لیے نماز پڑھ دوں (چنانچہ نبی علیہ السلام نے ہمیں نماز پڑھائی) راوی نے ثابت سے پوچھا کہ نبی علیہ السلام نے حضرت انس رضی اللہ عنہ کو کہاں کھڑا کیا؟ انہوں نے کہا دائیں جانب، اور عورتوں کو ان کے پیچھے۔

(۱۳۳۰۳) حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ خَالِدٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ يَعْنِي الْعُمَرِيَّ قَالَ سَمِعْتُ أُمَّ يَحْيَى قَالَتْ سَمِعْتُ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ

يَقُولُ مَاتَ ابْنٌ لِأَبِي طَلْحَةَ فَصَلَّى عَلَيْهِ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَامَ أَبُو طَلْحَةَ خَلْفَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأُمُّ سُلَيْمٍ خَلْفَ أَبِي طَلْحَةَ كَأَنَّهُمْ عُرْفُ دِيكٍ وَأَشَارَ بِيَدِهِ

(۱۳۳۰۳) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ حضرت ابوطلحہ رضی اللہ عنہ کا ایک بیٹا فوت ہو گیا، نبی علیہ السلام نے اس کی نماز جنازہ پڑھائی، حضرت ابوطلحہ رضی اللہ عنہ نبی علیہ السلام کے پیچھے کھڑے ہوئے، اور حضرت ام سلیم رضی اللہ عنہا، ابوطلحہ رضی اللہ عنہ کے پیچھے کھڑی ہوئیں، ایسا محسوس ہوتا تھا کہ جیسے وہ سب مرغ کی کلغی ہوں۔

(۱۳۳۰٤) حَدَّثَنَا شَبَابَةُ بْنُ سَوَّارٍ قَالَ أَخْبَرَنِي سُلَيْمَانُ عَنْ ثَابِتٍ الْبُنَانِيِّ عَنْ أَنَسٍ قَالَ صَلَّى بِنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَنَا مَعَهُ وَأُمُّ سُلَيْمٍ فَجَعَلَنِي عَنْ يَمِينِهِ وَأُمَّ سُلَيْمٍ مِنْ خَلْفِنَا [راجع: ١٣٠٤٤].

(۱۳۳۰۴) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام نے ہمیں نماز پڑھائی، میں اور ام سلیم ان کے ہمراہ تھے، نبی علیہ السلام نے مجھے اپنی دائیں جانب اور ام سلیم کو ہمارے پیچھے کھڑا کر دیا۔

(۱۳۳۰٥) حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ خَالِدٍ عَنِ ابْنِ أَبِي ذِئْبٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ أَنَسٍ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي الْعَصْرَ وَالشَّمْسُ بَيْضَاءُ حَيَّةٌ ثُمَّ يَذْهَبُ الذَّاهِبُ إِلَى الْعَوَالِي فَيَأْتِيهَا وَالشَّمْسُ مُرْتَفِعَةٌ [راجع: ١٢٦٧٢].

(۱۳۳۰۵) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام عصر کی نماز اس وقت پڑھتے تھے کہ نماز کے بعد کوئی جانے والا عوالی جانا چاہتا تو وہ جا کر واپس آ جاتا، پھر بھی سورج بلند ہوتا تھا۔

(۱۳۳۰٦) حَدَّثَنَا أَبُو قَطَنٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ أَنَسٍ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الصَّبْرُ عِنْدَ الصَّدْمَةِ أُرَاهُ قَالَ الْأُولَى شَكَّ أَبُو قَطَنٍ [راجع: ١٢٤٨٥].

(۱۳۳۰۶) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا صبر تو صدمہ کے آغاز میں ہوتا ہے۔

(۱۳۳۰٧) حَدَّثَنَا أَبُو قَطَنٍ حَدَّثَنَا هِشَامٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسٍ قَالَ قَنَتَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ شَهْرًا بَعْدَ الرُّكُوعِ يَدْعُو عَلَى أَحْيَاءٍ مِنْ أَحْيَاءِ الْعَرَبِ ثُمَّ تَرَكَهُ [راجع: ١٢١٧٤].

(۱۳۳۰۷) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک مہینے تک فجر کی نماز میں رکوع کے بعد قنوت نازلہ پڑھی اور عرب کے قبائل پر بددعاء کرتے رہے پھر اسے ترک فرما دیا۔

(۱۳۳۰٨) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ قَالَ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنْ ثَابِتٍ وَقَتَادَةَ عَنْ أَنَسٍ قَالَ لَمَّا حُرِّمَتْ الْخَمْرُ قَالَ إِنِّي يَوْمَئِذٍ لَأَسْقِيهِمْ لَأَسْقِي أَحَدَ عَشَرَ رَجُلًا فَأَمَرُونِي فَكَفَأْتُهَا وَكَفَأَ النَّاسُ آنِيَتَهُمْ بِمَا فِيهَا حَتَّى كَادَتْ السِّكَكُ أَنْ تُمْتَنَعَ مِنْ رِيحِهَا قَالَ أَنَسٌ وَمَا خَمْرُهُمْ يَوْمَئِذٍ إِلَّا الْبُسْرُ وَالتَّمْرُ مَخْلُوطَيْنِ قَالَ فَجَاءَ رَجُلٌ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ إِنَّهُ كَانَ عِنْدِي مَالُ يَتِيمٍ فَاشْتَرَيْتُ بِهِ خَمْرًا أَفَتَأْذَنُ لِي أَنْ أَبِيعَهُ فَأَرُدَّ عَلَى الْيَتِيمِ مَالَهُ

فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَاتَلَ اللَّهُ الْيَهُودَ حُرِّمَتْ عَلَيْهِمُ الشُّرُوبُ فَبَاعُوهَا وَأَكَلُوا أَثْمَانَهَا وَلَمْ يَأْذَنْ لَهُمُ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي بَيْعِ الْخَمْرِ [اخرجه عبدالرزاق (۱۰۰۵۰)]

(۱۳۳۰۸) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جس دن شراب حرام ہوئی میں حضرت ابوطلحہ رضی اللہ عنہ کے یہاں گیا وہ آدمی کو پلا رہا تھا، جب اس کی حرمت معلوم ہوئی تو انہوں نے مجھے حکم دیا کہ تمہارے برتن میں جتنی شراب ہے سب انڈیل دو، بخدا! دوسرے لوگوں نے بھی اپنے برتنوں کی شراب انڈیل دی، حتیٰ کہ مدینہ کی گلیوں سے شراب کی بدبو آنے لگی، اور ان کی اس وقت شراب بھی صرف کچی اور پکی کھجور ملا کر بنائی گئی نبیذ تھی۔

حضرت انس رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ ایک آدمی بارگاہِ نبوت میں حاضر ہو کر کہنے لگا کہ میرے پاس ایک یتیم کا مال تھا، میں نے اس سے شراب خرید لی تھی، کیا آپ مجھے اس بات کی اجازت دیتے ہیں کہ میں اسے بیچ کر اس یتیم کو اس کا مال لوٹا دوں؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا اللہ تعالیٰ کی مار ہو یہودیوں پر کہ ان پر چربی کو حرام قرار دیا گیا تو وہ اسے بیچ کر اس کی قیمت کھانے لگے، اور نبی علیہ السلام نے شراب کو بیچنے کی اجازت نہیں دی۔

(۱۳۳۰۹) حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ أَخْبَرَنَا سَعِيدٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسٍ أَنَّ رَجُلًا عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَبْتَاعُ وَكَانَ فِي عُقْدَتِهِ يَعْنِي عَقْلَهُ ضَعْفٌ فَأَتَى أَهْلُهُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالُوا يَا نَبِيَّ اللَّهِ احْجُرْ عَلَى فُلَانٍ فَإِنَّهُ يَبْتَاعُ وَفِي عُقْدَتِهِ ضَعْفٌ فَدَعَاهُ نَبِيُّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَنَهَاهُ عَنِ الْبَيْعِ فَقَالَ يَا نَبِيَّ اللَّهِ إِنِّي لَا أَصْبِرُ عَنِ الْبَيْعِ فَقَالَ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنْ كُنْتَ غَيْرَ تَارِكٍ الْبَيْعَ فَقُلْ هَا وَهَا وَلَا خِلَابَةَ وَلَا هَا لَا خِلَابَةَ [صححه ابن حبان (۵۰۴۹ و ۵۰۵۰)، والحاكم (۱۰۱/۴) وقال الترمذي: حسن صحيح غريب وقال الألباني: صحيح (ابو داود: ۳۵۰۱)، وابن ماجة: ۲۳۵۴)، والترمذي: ۱۲۵۰)، والنسائي: ۲۵۲/۷). قال شعيب: صحيح وهذا اسناد قوي].

(۱۳۳۰۹) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام کے دورِ باسعادت میں ایک آدمی ''جس کی عقل میں کچھ کمزوری تھی'' خرید و فروخت کیا کرتا تھا (اور دھوکہ کھاتا تھا) اس کے اہل خانہ نبی علیہ السلام کی خدمت میں حاضر ہوئے اور کہنے لگے اے اللہ کے نبی! فلاں شخص پر خرید و فروخت کی پابندی لگا دیں کیونکہ اس کی عقل کمزور ہے، نبی علیہ السلام نے اسے بلا کر اسے خرید و فروخت کرنے سے منع کر دیا، وہ کہنے لگا کہ اے اللہ کے نبی! میں اس کام سے نہیں رک سکتا، نبی علیہ السلام نے فرمایا اگر تم خرید و فروخت کو نہیں چھوڑ سکتے تو پھر معاملہ کرتے وقت یہ کہہ دیا کرو کہ اس معاملے میں کوئی دھوکہ نہیں ہے۔

(۱۳۳۱۰) حَدَّثَنَا حُمَيْدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الرُّؤَاسِيُّ حَدَّثَنَا حَسَنٌ عَنِ السُّدِّيِّ قَالَ سَأَلْتُ أَنَسًا عَنِ الِانْصِرَافِ فَقَالَ رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَنْصَرِفُ عَنْ يَمِينِهِ [راجع: ۱۲۸۷۷].

(۱۳۳۱۰) سدی کہتے ہیں کہ میں نے حضرت انس رضی اللہ عنہ سے پوچھا کہ نبی علیہ السلام کس طرف سے واپس جاتے تھے؟ انہوں نے

فرمایا کہ میں نے جناب رسول اللہ ﷺ کو دیکھا کہ وہ نماز پڑھ کر دائیں جانب سے واپس گئے تھے۔

(۱۳۳۱۱) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ أَخْبَرَنَا زَائِدَةُ عَنِ الْمُخْتَارِ بْنِ فُلْفُلٍ عَنْ أَنَسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَالَّذِي نَفْسُ مُحَمَّدٍ بِيَدِهِ لَوْ رَأَيْتُمْ مَا رَأَيْتُ لَبَكَيْتُمْ كَثِيرًا وَلَضَحِكْتُمْ قَلِيلًا قَالُوا مَا رَأَيْتَ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ رَأَيْتُ الْجَنَّةَ وَالنَّارَ وَنَهَاهُمْ أَنْ يَسْبِقُوهُ إِذَا كَانَ يَؤُمُّهُمْ بِالرُّكُوعِ وَالسُّجُودِ وَأَنْ يَنْصَرِفُوا قَبْلَ انْصِرَافِهِ مِنَ الصَّلَاةِ قَالَ إِنِّي أَرَاكُمْ مِنْ أَمَامِي وَمِنْ خَلْفِي [راجع: ۱۲۰۲۰].

(۱۳۳۱۱) حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک دن نبی علیہ السلام نماز سے فارغ ہو کر ہماری طرف متوجہ ہوئے اور فرمایا اس ذات کی قسم جس کے دست قدرت میں محمد ﷺ کی جان ہے، جو میں دیکھ چکا ہوں، اگر تم نے وہ دیکھا ہوتا تو تم بہت تھوڑا ہنستے اور کثرت سے رویا کرتے، صحابہ رضی اللہ عنہم نے پوچھا یا رسول اللہ ﷺ! آپ نے کیا دیکھا ہے؟ فرمایا میں نے اپنی آنکھوں سے جنت اور جہنم کو دیکھا ہے اور لوگو! میں تمہارا امام ہوں، لہٰذا رکوع، سجدہ، قیام، قعود اور اختتام میں مجھ سے آگے نہ بڑھا کرو، کیونکہ میں تمہیں اپنے آگے سے بھی دیکھتا ہوں اور پیچھے سے بھی۔

(۱۳۳۱۲) حَدَّثَنَا أَنَسُ بْنُ عِيَاضٍ حَدَّثَنِي يُوسُفُ بْنُ أَبِي ذَرَّةَ الْأَنْصَارِيُّ عَنْ جَعْفَرِ بْنِ عَمْرِو بْنِ أُمَيَّةَ الضَّمْرِيِّ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَا مِنْ مُعَمَّرٍ يُعَمَّرُ فِي الْإِسْلَامِ أَرْبَعِينَ سَنَةً إِلَّا صَرَفَ اللَّهُ عَنْهُ ثَلَاثَةَ أَنْوَاعٍ مِنَ الْبَلَاءِ الْجُنُونَ وَالْجُذَامَ وَالْبَرَصَ فَإِذَا بَلَغَ خَمْسِينَ سَنَةً لَيَّنَ اللَّهُ عَلَيْهِ الْحِسَابَ فَإِذَا بَلَغَ سِتِّينَ رَزَقَهُ اللَّهُ الْإِنَابَةَ إِلَيْهِ بِمَا يُحِبُّ فَإِذَا بَلَغَ سَبْعِينَ سَنَةً أَحَبَّهُ اللَّهُ وَأَحَبَّهُ أَهْلُ السَّمَاءِ فَإِذَا بَلَغَ الثَّمَانِينَ قَبِلَ اللَّهُ حَسَنَاتِهِ وَتَجَاوَزَ عَنْ سَيِّئَاتِهِ فَإِذَا بَلَغَ تِسْعِينَ غَفَرَ اللَّهُ لَهُ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِهِ وَمَا تَأَخَّرَ وَسُمِّيَ أَسِيرَ اللَّهِ فِي أَرْضِهِ وَشَفَعَ لِأَهْلِ بَيْتِهِ

(۱۳۳۱۲) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا جس شخص کو اسلام کی حالت میں چالیس برس کی عمر مل جائے، اللہ اس سے تین قسم کی بیماریاں جنون، کوڑھ، چیچک کو دور فرما دیتے ہیں، جب وہ پچاس سال کی عمر کو پہنچ جائے تو اللہ اس پر حساب کتاب میں آسانی فرما دیتا ہے، جب ساٹھ سال کی عمر کو پہنچ جائے تو اللہ اسے اپنی طرف رجوع کی توفیق عطاء فرماتا ہے جو اسے محبوب ہے، جب وہ ستر سال کی عمر کو پہنچ جائے تو اللہ تعالیٰ اور سارے آسمان والے اس سے محبت کرنے لگتے ہیں، اور جب وہ اسی سال کی عمر کو پہنچ جائے تو اللہ تعالیٰ اس کی نیکیاں قبول فرما لیتا ہے اور اس کے گناہوں سے درگذر فرماتا ہے، اور جب نوے سال کی عمر کو پہنچ جائے تو اللہ اس کے اگلے پچھلے سارے گناہ معاف فرما دیتا ہے، اور اسے زمین میں ''اسیر اللہ'' کا نام دیا جاتا ہے اور اس کے اہل خانہ کے حق میں اس کی سفارش قبول ہوتی ہے۔

فائدہ: محدثین نے اس حدیث کو ''موضوع'' قرار دیا ہے۔

(۱۳۳۱۳) حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ عَاصِمٍ عَنْ أَنَسٍ قَالَ قَنَتَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ شَهْرًا [راجع: ۱۲۱۱۱].

(۱۳۳۱۳) حضرت انس ﷜ سے مروی ہے کہ آپ ﷺ نے ایک مہینے تک فجر کی نماز میں رکوع کے بعد قنوت نازلہ پڑھی۔

(۱۳۳۱٤) حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ عَوْنٍ قَالَ أَخْبَرَنَا مِسْعَرٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ لِكُلِّ نَبِيٍّ دَعْوَةً دَعَا بِهَا لِأُمَّتِهِ وَإِنِّي اخْتَبَأْتُ دَعْوَتِي شَفَاعَةً لِأُمَّتِي يَوْمَ الْقِيَامَةِ [راجع: ۱۲٤۰۳].

(۱۳۳۱٤) حضرت انس ﷜ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے ارشاد فرمایا ہر نبی کی ایک دعاء ایسی ضرور تھی جو انہوں نے مانگی اور قبول ہوگئی، جبکہ میں نے اپنی دعاء اپنی امت کی سفارش کرنے کی خاطر قیامت کے دن کے لئے محفوظ کر رکھی ہے۔

(۱۳۳۱۵) حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ عَوْنٍ قَالَ أَخْبَرَنَا مِسْعَرٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسٍ قَالَ قَالَ يَعْنِي النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تُوَاصِلُوا قَالُوا فَإِنَّكَ تُوَاصِلُ قَالَ فَإِنِّي لَسْتُ كَأَحَدِكُمْ إِنِّي أَبِيتُ يُطْعِمُنِي رَبِّي وَيَسْقِينِي [راجع: ۱۲۷۷۰]

(۱۳۳۱۵) حضرت انس ﷜ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا ایک ہی سحری سے مسلسل کئی روزے نہ رکھا کرو، کسی نے عرض کیا یا رسول اللہ! آپ تو اس طرح کرتے ہیں؟ نبی ﷺ نے فرمایا میں اس معاملے میں تمہاری طرح نہیں ہوں، میرا رب مجھے کھلا پلا دیتا ہے۔

(۱۳۳۱۶) حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ أَخْبَرَنَا سَعِيدٌ يَعْنِي ابْنَ سَعْدٍ قَالَ أَخْبَرَنِي أَنَسُ بْنُ مَالِكٍ قَالَ بَعَثَنِي أَبُو طَلْحَةَ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِأَدْعُوَهُ وَقَدْ جَعَلَ لَهُ طَعَامًا فَأَقْبَلْتُ وَرَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَعَ النَّاسِ قَالَ فَنَظَرَ إِلَيَّ فَاسْتَحْيَيْتُ فَقُلْتُ أَجِبْ أَبَا طَلْحَةَ فَقَالَ لِلنَّاسِ قُومُوا فَقَالَ أَبُو طَلْحَةَ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّمَا صَنَعْتُ شَيْئًا لَكَ قَالَ فَمَسَّهَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَدَعَا فِيهَا بِالْبَرَكَةِ ثُمَّ قَالَ أَدْخِلْ نَفَرًا مِنْ أَصْحَابِي عَشَرَةً فَقَالَ كُلُوا فَأَكَلُوا حَتَّى شَبِعُوا وَخَرَجُوا وَقَالَ أَدْخِلْ عَشَرَةً فَأَكَلُوا حَتَّى شَبِعُوا فَمَا زَالَ يُدْخِلُ عَشَرَةً وَيُخْرِجُ عَشَرَةً حَتَّى لَمْ يَبْقَ مِنْهُمْ أَحَدٌ إِلَّا دَخَلَ فَأَكَلَ حَتَّى شَبِعَ ثُمَّ هَيَّأَهَا فَإِذَا هِيَ مِثْلُهَا حِينَ أَكَلُوا مِنْهَا [صححه مسلم (۲۰٤۰)].

(۱۳۳۱۶) حضرت انس ﷜ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ حضرت ابوطلحہ ﷜ نے مجھے نبی ﷺ کو کھانے پر بلانے کے لئے بھیج دیا، میں نبی ﷺ کے پاس پہنچا تو آپ ﷺ صحابۂ کرام ﷡ کے درمیان رونق افروز تھے، میں نے نبی ﷺ سے عرض کیا کہ مجھے حضرت ابوطلحہ ﷜ نے آپ کے پاس کھانے کی دعوت دے کر بھیجا ہے، نبی ﷺ نے لوگوں سے فرمایا اٹھو، حضرت ابوطلحہ ﷜ نے نبی ﷺ کے پہلو میں چلتے چلتے کہہ دیا کہ یا رسول اللہ ﷺ! میں نے تو صرف آپ کے لئے کھانا تیار کیا تھا، نبی ﷺ جب ان کے گھر پہنچے تو وہ کھانا نبی ﷺ کے پاس لایا گیا، نبی ﷺ نے اس پر اپنا دست مبارک رکھا، اور برکت کی دعاء کر کے فرمایا دس آدمیوں کو بلاؤ، چنانچہ دس آدمی اندر آئے اور انہوں نے خوب سیر ہو کر کھانا کھایا، پھر دس دس کر کے سب آدمیوں نے وہ کھانا کھالیا اور خوب سیراب ہو کر سب نے کھایا اور وہ کھانا جیسے تھا، ویسے ہی باقی رہا اور ہم نے بھی اسے کھایا۔

(۱۳۳۱۷) حَدَّثَنَا رَوْحٌ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ زَيْدِ بْنِ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ سَمِعْتُ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ

يُحَدِّثُ اَنَّ يَهُودِيًّا مَرَّ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ السَّامُ عَلَيْكَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَعَلَيْكَ اَتَدْرُونَ مَا قَالَ قَالَ السَّامُ عَلَيْكُمْ فَقَالُوا اَلَا نَقْتُلُهُ فَقَالَ لَا وَلَكِنْ إِذَا سَلَّمَ عَلَيْكُمْ اَهْلُ الْكِتَابِ فَقُولُوا وَعَلَيْكُمْ [راجع: ۱۳۲۲۵].

(۱۳۳۱۷) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ ایک کتابی آدمی بارگاہِ نبوت میں حاضر ہوا اور نبی علیہ السلام کو سلام کرتے ہوئے اس نے "السام علیک" کہا، نبی علیہ السلام نے فرمایا "وعلیک" پھر صحابہ رضی اللہ عنہم سے فرمایا تم جانتے ہو کہ اس نے کیا کہا ہے؟ یہ کہہ رہا ہے "السام علیک" یہ سن کر صحابہ رضی اللہ عنہم کہنے لگے یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! کیا ہم اس کی گردن نہ اڑا دیں؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا نہیں، البتہ جب اہل کتاب تمہیں سلام کیا کریں تو تم صرف "وعلیکم" کہا کرو۔

(۱۳۳۱۸) حَدَّثَنَا رَوْحٌ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ سَمِعْتُ هِشَامَ بْنَ زَيْدٍ قَالَ سَمِعْتُ اَنَسَ بْنَ مَالِكٍ يُحَدِّثُ اَنَّ يَهُودِيَّةً جَعَلَتْ سُمًّا فِي لَحْمٍ ثُمَّ اَتَتْ بِهِ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاَكَلَ مِنْهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ إِنَّهَا جَعَلَتْ فِيهِ سُمًّا قَالُوا يَا رَسُولَ اللَّهِ اَلَا نَقْتُلُهَا قَالَ لَا قَالَ فَجَعَلْتُ اَعْرِفُ ذَلِكَ فِي لَهَوَاتِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ [صححه البخاري (۲۶۱۷)، ومسلم (۲۱۹۰)].

(۱۳۳۱۸) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک یہودیہ عورت نے گوشت میں زہر ملایا اور نبی علیہ السلام کی خدمت میں لے آئی، نبی علیہ السلام نے ابھی اس میں سے ایک لقمہ ہی کھایا تھا کہ فرمانے لگے اس عورت نے اس میں زہر ملایا ہے، صحابۂ کرام رضی اللہ عنہم کہنے لگے یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! کیا ہم اسے قتل نہ کر دیں؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا نہیں، راوی کہتے ہیں کہ میں نبی علیہ السلام کے تالو میں اس زہر کے اثرات دیکھ رہا تھا۔

(۱۳۳۱۹) حَدَّثَنَا رَوْحٌ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ اَبِي عَرُوبَةَ عَنْ قَتَادَةَ قَالَ حَدَّثَنَا اَنَسُ بْنُ مَالِكٍ اَنَّ نَبِيَّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لِاُبَيِّ بْنِ كَعْبٍ إِنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ اَمَرَنِي اَنْ اُقْرِئَكَ الْقُرْآنَ اَوْ اَقْرَاَ عَلَيْكَ الْقُرْآنَ قَالَ آللَّهُ سَمَّانِي لَكَ قَالَ نَعَمْ قَالَ قَدْ ذُكِرْتُ عِنْدَ رَبِّ الْعَالَمِينَ قَالَ نَعَمْ قَالَ فَذَرَفَتْ عَيْنَاهُ [راجع: ۱۲۳۴۵].

(۱۳۳۱۹) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ایک مرتبہ حضرت ابی بن کعب رضی اللہ عنہ سے فرمایا کہ اللہ نے مجھے حکم دیا ہے کہ تمہیں قرآن پڑھ کر سناؤں، حضرت ابی بن کعب رضی اللہ عنہ نے عرض کیا کہ کیا اللہ نے میرا نام لے کر کہا ہے؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا ہاں! یہ سن کر حضرت ابی بن کعب رضی اللہ عنہ رو پڑے۔

(۱۳۳۲۰) حَدَّثَنَا رَوْحٌ اَخْبَرَنَا سَعِيدٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ اَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَرْفَعُ اُصْبُعَيْهِ الْوُسْطَى وَالَّتِي تَلِيهَا ثُمَّ يَقُولُ إِنَّمَا بُعِثْتُ اَنَا وَالسَّاعَةُ كَهَاتَيْنِ فَمَا فَضَّلَ إِحْدَاهُمَا عَلَى الْاُخْرَى [انظر: ۱۳۳۵۲].

(۱۳۳۲۰) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا میں اور قیامت ان دو انگلیوں کی طرح اکٹھے بھیجے گئے ہیں، یہ

کہہ کر نبی علیہ السلام نے شہادت والی انگلی اور درمیانی انگلی کی طرف اشارہ فرمایا۔

(۱۳۳۲۱) حَدَّثَنَا رَوْحٌ حَدَّثَنَا سَعِيدٌ عَنْ قَتَادَةَ حَدَّثَنَا أَنَسُ بْنُ مَالِكٍ أَنَّ نَبِيَّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يُجَاءُ بِالْكَافِرِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ فَيُقَالُ لَهُ أَرَأَيْتَ لَوْ كَانَ لَكَ مِلْءُ الْأَرْضِ ذَهَبًا أَكُنْتَ مُفْتَدِيًا بِهِ فَيَقُولُ نَعَمْ يَا رَبِّ قَالَ فَيُقَالُ لَقَدْ سُئِلْتَ أَيْسَرَ مِنْ ذَلِكَ فَذَلِكَ قَوْلُهُ عَزَّ وَجَلَّ إِنَّ الَّذِينَ كَفَرُوا وَمَاتُوا وَهُمْ كُفَّارٌ فَلَنْ يُقْبَلَ مِنْ أَحَدِهِمْ مِلْءُ الْأَرْضِ ذَهَبًا وَلَوْ افْتَدَى بِهِ [صححه البخاري (۶۵۳۸) ومسلم (۲۸۰۵) وابن حبان (۷۳۵۱)]. [انظر: ۱۴۱۵۳].

(۱۳۳۲۱) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا قیامت کے دن ایک کافر کو لا کر اس سے کہا جائے گا کہ یہ بتا، اگر تیرے پاس روئے زمین کے برابر سونا موجود ہو تو کیا تو وہ سب اپنے فدیے میں دے دے گا؟ وہ کہے گا ہاں! اللہ فرمائے گا کہ میں نے تو تجھ سے دنیا میں اس سے بھی ہلکی چیز کا مطالبہ کیا تھا، یہی مراد ہے اس ارشاد ربانی کی ''بیشک وہ لوگ جنہوں نے کفر کیا اور مر گئے جب کہ وہ کافر ہی تھے، ان میں کسی سے زمین بھر کر بھی سونا قبول نہیں کیا جائے گا گو کہ وہ اسے فدیے میں پیش کر دے۔''

(۱۳۳۲۲) حَدَّثَنَا عَارِمٌ حَدَّثَنَا مُعْتَمِرُ بْنُ سُلَيْمَانَ قَالَ وَقَالَ أَبِي حَدَّثَنَا أَنَسٌ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ رَأَيْتُ الْجَنَّةَ وَالنَّارَ صُوِّرَتَا فِي هَذَا الْحَائِطِ فَلَمْ أَرَ كَالْيَوْمِ فِي الْخَيْرِ وَالشَّرِّ أَوْ كَمَا قَالَ

(۱۳۳۲۲) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام نے فرمایا میں نے جنت اور جہنم کو دیکھا کہ وہ اس دیوار میں میرے سامنے پیش کی گئی ہیں، میں نے آج جیسا بہترین اور سخت ترین دن نہیں دیکھا۔

(۱۳۳۲۳) حَدَّثَنَا عَارِمٌ حَدَّثَنَا مُعْتَمِرٌ قَالَ سَمِعْتُ أَبِي يُحَدِّثُ عَنْ أَنَسٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ كُلُّ نَبِيٍّ قَدْ سَأَلَ سُؤَالًا أَوْ قَالَ لِكُلِّ نَبِيٍّ دَعْوَةٌ قَدْ دَعَا بِهَا فَاسْتُجِيبَتْ دَعْوَتِي شَفَاعَةً لِأُمَّتِي يَوْمَ الْقِيَامَةِ أَوْ كَمَا قَالَ [صححه مسلم (۲۰۰) وعلقه البخاري (۶۳۰۵)].

(۱۳۳۲۳) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا ہر نبی کی ایک دعاء ایسی ضرور تھی جو انہوں نے مانگی اور قبول ہوگئی، جبکہ میں نے اپنی دعاء اپنی امت کی سفارش کرنے کی خاطر قیامت کے دن کے لئے محفوظ کر رکھی ہے۔

(۱۳۳۲۴) حَدَّثَنَا عَارِمٌ وَعَفَّانُ قَالَا حَدَّثَنَا مُعْتَمِرٌ قَالَ سَمِعْتُ أَبِي يَقُولُ حَدَّثَنَا أَنَسُ بْنُ مَالِكٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّ الرَّجُلَ كَانَ جَعَلَ لَهُ قَالَ عَفَّانُ يَجْعَلُ لَهُ مِنْ مَالِهِ النَّخَلَاتِ أَوْ كَمَا شَاءَ اللَّهُ حَتَّى فُتِحَتْ عَلَيْهِ قُرَيْظَةُ وَالنَّضِيرُ قَالَ فَجَعَلَ يَرُدُّ بَعْدَ ذَلِكَ وَإِنَّ أَهْلِي أَمَرُونِي أَنْ آتِيَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَسْأَلَهُ الَّذِي كَانَ أَهْلُهُ أَعْطَوْهُ أَوْ بَعْضَهُ وَكَانَ نَبِيُّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدْ أَعْطَاهُ أُمَّ أَيْمَنَ أَوْ كَمَا شَاءَ اللَّهُ قَالَ فَسَأَلْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَعْطَانِيهِنَّ فَجَاءَتْ أُمُّ أَيْمَنَ فَجَعَلَتْ الثَّوْبَ فِي عُنُقِي

وَجَعَلَتْ تَقُولُ كَلَّا وَاللَّهِ الَّذِي لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ لَا يُعْطِيكَهُنَّ وَقَدْ أَعْطَانِيهِنَّ أَوْ كَمَا قَالَ فَقَالَ نَبِيُّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَكِ كَذَا وَكَذَا وَتَقُولُ كَلَّا وَاللَّهِ قَالَ وَيَقُولُ لَكِ كَذَا وَكَذَا قَالَ حَتَّى أَعْطَاهَا فَحَسِبْتُ أَنَّهُ قَالَ عَشْرُ أَمْثَالِهَا أَوْ قَالَ قَرِيبًا مِنْ عَشْرَةِ أَمْثَالِهَا أَوْ كَمَا قَالَ [صححه البخاري (٣١٢٨)، ومسلم (١٧٧١)].

(۱۳۳۲۴) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام کی مدینہ تشریف آوری کے بعد لوگ اپنے مال میں سے کھجور کے درخت وغیرہ نبی علیہ السلام کو دے دیتے تھے (اور نبی علیہ السلام لوگوں میں تقسیم کر دیتے) حتیٰ کہ جب بنو قریظہ اور بنو نضیر مفتوح ہو گئے تو نبی علیہ السلام نے وہ درخت ان کے مالکان کو واپس لوٹانا شروع کر دیئے، یہ دیکھ کر میرے گھر والوں نے مجھے حکم دیا کہ میں بھی نبی علیہ السلام کی خدمت میں حاضری دوں اور درخواست کروں کہ ان کے اہل خانہ نے جو درخت دیئے تھے وہ دونوں یا ان میں سے ایک واپس کر دیئے جائیں، نبی علیہ السلام نے وہ درخت حضرت ام ایمن رضی اللہ عنہا کو دے دیئے تھے، بہر حال! میری درخواست پر نبی علیہ السلام نے وہ مجھے واپس دے دیئے، اسی اثناء میں حضرت ام ایمن رضی اللہ عنہا بھی آ گئیں اور میرے گلے میں کپڑا ڈال کر کہنے لگیں اس خدا کی قسم جس کے علاوہ کوئی معبود نہیں، نبی علیہ السلام تمہیں یہ درخت ہرگز نہیں دے سکتے جبکہ یہ تو انہوں نے مجھے دیئے ہیں، نبی علیہ السلام نے ان سے فرمایا کہ آپ اس کے بدلے میں اتنے درخت لے لیں لیکن وہ برابر انکار کرتی رہیں اور نبی علیہ السلام برابر درختوں کی تعداد میں اضافہ کرتے رہے، حتیٰ کہ دس گنا زائد درختوں پر وہ راضی ہو گئیں اور نبی علیہ السلام نے وہ انہیں عطاء کر دیئے۔

(۱۳۳۲۵) حَدَّثَنَا عَارِمٌ حَدَّثَنَا مُعْتَمِرٌ قَالَ سَمِعْتُ أَبِي يُحَدِّثُ أَنَّ أَنَسًا قَالَ قِيلَ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَوْ أَتَيْتَ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ أُبَيٍّ فَانْطَلَقَ إِلَيْهِ نَبِيُّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَرَكِبَ حِمَارًا وَانْطَلَقَ الْمُسْلِمُونَ يَمْشُونَ وَهِيَ أَرْضٌ سَبِخَةٌ فَلَمَّا أَتَاهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِلَيْكَ عَنِّي قَدْ آذَانِي رِيحُ حِمَارِكَ فَقَالَ رَجُلٌ مِنْ الْأَنْصَارِ فَوَاللَّهِ لَرِيحُ حِمَارِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَطْيَبُ رِيحًا مِنْكَ قَالَ فَغَضِبَ لِعَبْدِ اللَّهِ رَجُلٌ مِنْ قَوْمِهِ قَالَ فَغَضِبَ لِكُلِّ وَاحِدٍ مِنْهُمَا أَصْحَابُهُ قَالَ فَكَانَ بَيْنَهُمْ ضَرْبٌ بِالْجَرِيدِ وَبِالْأَيْدِي وَالنِّعَالِ قَالَ فَبَلَغَنَا أَنَّهَا نَزَلَتْ فِيهِمْ وَإِنْ طَائِفَتَانِ مِنْ الْمُؤْمِنِينَ اقْتَتَلُوا فَأَصْلِحُوا بَيْنَهُمَا [راجع: ١٢٦٣٤].

(۱۳۳۲۵) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ کسی شخص نے نبی علیہ السلام کو (رئیس المنافقین) عبداللہ بن ابی کے پاس جانے کا مشورہ دیا، نبی علیہ السلام اپنے گدھے پر سوار ہو کر چلے گئے، مسلمان بھی نبی علیہ السلام کے ساتھ پیدل روانہ ہو گئے، زمین کچی تھی، نبی علیہ السلام اس کے پاس پہنچے تو وہ کہنے لگا کہ آپ مجھ سے دور ہی رہیں، آپ کے گدھے کی بدبو سے مجھے تکلیف ہو رہی ہے، اس پر ایک انصاری نے کہا کہ بخدا! نبی علیہ السلام کا گدھا تجھ سے زیادہ خوشبودار ہے، ادھر عبداللہ بن ابی کی قوم کا ایک آدمی اس کی طرف سے غضب ناک ہو گیا، پھر دونوں کے ساتھیوں میں غم وغصہ کی لہر دوڑ گئی، اور شاخوں، ہاتھوں اور جوتوں سے لڑائی کی نوبت آ گئی، ہمیں معلوم ہوا کہ یہ آیت انہی کے بارے نازل ہوئی کہ "اگر مسلمانوں کے دو گروہ آپس میں لڑ پڑیں تو آپ ان کے درمیان صلح کرا دیں۔"

(۱۳۳۲٦) حَدَّثَنَا عَارِمٌ حَدَّثَنَا مُعْتَمِرٌ قَالَ سَمِعْتُ أَبِي يُحَدِّثُ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ أَسَرَّ إِلَيَّ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سِرًّا فَمَا أَخْبَرْتُ بِهِ أَحَدًا بَعْدَهُ وَلَقَدْ سَأَلَتْنِي عَنْهُ أُمُّ سُلَيْمٍ فَمَا أَخْبَرْتُهَا بِهِ [صححه البخاری (٦٢٨٩)، ومسلم (٢٤٨٢)].

(۱۳۳۲٦) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام نے مجھ سے راز کی ایک بات فرمائی تھی، میں نے وہ بات آج تک کسی کو نہیں بتائی، حتیٰ کہ میری والدہ حضرت ام سلیم رضی اللہ عنہا نے بھی مجھ سے وہ بات پوچھی تو میں نے انہیں بھی نہیں بتائی۔

(۱۳۳۲۷) حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ قَالَ أَخْبَرَنَا هِشَامٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّ نَبِيَّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَا بَيْنَ نَاحِيَتَيْ حَوْضِي كَمَا بَيْنَ صَنْعَاءَ وَالْمَدِينَةِ أَوْ مَا بَيْنَ الْمَدِينَةِ وَعَمَّانَ شَكَّ هِشَامٌ [راجع: ١٢٣٨٩]

(۱۳۳۲۷) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا میرے حوض کے دونوں کناروں کا درمیانی فاصلہ اتنا ہے جتنا مدینہ اور صنعاء یا مدینہ اور عمان کے درمیان ہے۔

(۱۳۳۲۸) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْأَنْصَارِيُّ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ حَسَّانَ عَنْ أَنَسِ بْنِ سِيرِينَ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَصِفُ مِنْ عِرْقِ النَّسَا أَلْيَةَ كَبْشٍ عَرَبِيٍّ أَسْوَدَ لَيْسَ بِالْعَظِيمِ وَلَا بِالصَّغِيرِ يُجَزَّأُ ثَلَاثَةَ أَجْزَاءٍ فَيُذَابُ فَيُشْرَبُ كُلَّ يَوْمٍ جُزْءٌ [صححه الحاکم (٢/٢٩٢) وصحح اسناده البوصيري، وقال الألباني: صحيح (ابن ماجة: ٣٤٦٣)].

(۱۳۳۲۸) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام عرق النساء نامی مرض کے لئے سیاہ عربی مینڈھے کی چکی کی تشخیص فرماتے تھے جو بہت بڑا بھی نہ ہو اور بہت چھوٹا بھی نہ ہو، اس کے تین حصے کر کے اسے پگھلا لیا جائے اور روزانہ ایک حصہ پی لیا جائے۔

(۱۳۳۲۹) حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ أَنَسٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ شَاوَرَ النَّاسَ يَوْمَ بَدْرٍ فَتَكَلَّمَ أَبُو بَكْرٍ فَأَعْرَضَ عَنْهُ ثُمَّ تَكَلَّمَ عُمَرُ فَأَعْرَضَ عَنْهُ فَقَالَتْ الْأَنْصَارُ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِيَّانَا تُرِيدُ فَقَالَ الْمِقْدَادُ بْنُ الْأَسْوَدِ يَا رَسُولَ اللَّهِ وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ لَوْ أَمَرْتَنَا أَنْ نُخِيضَهَا الْبَحْرَ لَأَخَضْنَاهَا وَلَوْ أَمَرْتَنَا أَنْ نَضْرِبَ أَكْبَادَهَا إِلَى بَرْكِ الْغِمَادِ فَعَلْنَا فَشَأْنَكَ يَا رَسُولَ اللَّهِ فَنَدَبَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَصْحَابَهُ فَانْطَلَقَ حَتَّى نَزَلَ بَدْرًا وَجَاءَتْ رَوَايَا قُرَيْشٍ وَفِيهِمْ غُلَامٌ لِبَنِي الْحَجَّاجِ أَسْوَدُ فَأَخَذَهُ أَصْحَابُ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَسَأَلُوهُ عَنْ أَبِي سُفْيَانَ وَأَصْحَابِهِ فَقَالَ أَمَّا أَبُو سُفْيَانَ فَلَيْسَ لِي بِهِ عِلْمٌ وَلَكِنْ هَذِهِ قُرَيْشٌ وَأَبُو جَهْلٍ وَأُمَيَّةُ بْنُ خَلَفٍ قَدْ جَاءَتْ فَيَضْرِبُونَهُ فَإِذَا ضَرَبُوهُ قَالَ نَعَمْ هَذَا أَبُو سُفْيَانَ فَإِذَا تَرَكُوهُ فَسَأَلُوهُ عَنْ أَبِي سُفْيَانَ قَالَ مَا لِي بِأَبِي سُفْيَانَ مِنْ عِلْمٍ وَلَكِنْ هَذِهِ قُرَيْشٌ قَدْ جَاءَتْ وَرَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي فَانْصَرَفَ فَقَالَ إِنَّكُمْ لَتَضْرِبُونَهُ إِذَا صَدَقَكُمْ وَتَدَعُونَهُ إِذَا كَذَبَكُمْ وَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِيَدِهِ فَوَضَعَهَا فَقَالَ هَذَا مَصْرَعُ فُلَانٍ غَدًا وَهَذَا مَصْرَعُ

فُلَانٍ غَدًا إِنْ شَاءَ اللَّهُ تَعَالَى فَالْتَقَوْا فَهَزَمَهُمُ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ فَوَاللَّهِ مَا أَمَاطَ رَجُلٌ مِنْهُمْ عَنْ مَوْضِعٍ كَفَّيِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فَخَرَجَ إِلَيْهِمُ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَعْدَ ثَلَاثَةِ أَيَّامٍ وَقَدْ جَيَّفُوا فَقَالَ يَا أَبَا جَهْلٍ يَا عُتْبَةُ يَا شَيْبَةُ يَا أُمَيَّةُ قَدْ وَجَدْتُمْ مَا وَعَدَكُمْ رَبُّكُمْ حَقًّا فَإِنِّي قَدْ وَجَدْتُ مَا وَعَدَنِي رَبِّي حَقًّا فَقَالَ لَهُ عُمَرُ يَا رَسُولَ اللَّهِ تَدْعُوهُمْ بَعْدَ ثَلَاثَةِ أَيَّامٍ وَقَدْ جَيَّفُوا فَقَالَ مَا أَنْتُمْ بِأَسْمَعَ لِمَا أَقُولُ مِنْهُمْ غَيْرَ أَنَّهُمْ لَا يَسْتَطِيعُونَ جَوَابًا فَأَمَرَ بِهِمْ فَجُرُّوا بِأَرْجُلِهِمْ فَأُلْقُوا فِي قَلِيبِ بَدْرٍ [صححه مسلم (۲۸۷٤)، وابن حبان (٤٧٢٢، و٦٤٩٨)]. [انظر: ۱۳۳۳۰، ۱۳۷۳۹، ۱٤۱۱۰].

(۱۳۳۲۹) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام جب بدر کی طرف روانہ ہو گئے تو لوگوں سے مشورہ کیا، اس کے جواب میں حضرت صدیق اکبر رضی اللہ عنہ نے ایک مشورہ دیا، پھر دوبارہ مشورہ مانگا تو حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے ایک مشورہ دے دیا، یہ دیکھ کر نبی علیہ السلام خاموش ہو گئے، انصار نے کہا کہ یا رسول اللہ! شاید آپ کی مراد ہم ہیں؟ حضرت مقداد رضی اللہ عنہ نے عرض کیا یا رسول اللہ! اس ذات کی قسم جس کے دست قدرت میں میری جان ہے اگر آپ ہمیں حکم دیں تو سمندروں میں گھس پڑیں، اور اگر آپ حکم دیں تو ہم برک الغماد تک اونٹوں کے جگر مارتے ہوئے چلے جائیں، لہٰذا یا رسول اللہ! معاملہ آپ کے ہاتھ میں ہے، نبی علیہ السلام اپنے صحابہ رضی اللہ عنہم کو تیار کر کے روانہ ہو گئے اور بدر میں پڑاؤ کیا، قریش کے کچھ جاسوس آئے تو ان میں بنو حجاج کا ایک سیاہ فام غلام بھی تھا، صحابہ رضی اللہ عنہم نے اسے گرفتار کر لیا، اور اس سے ابوسفیان اور اس کے ساتھیوں کے متعلق پوچھا، وہ کہنے لگا کہ ابوسفیان کا تو مجھے کوئی علم نہیں ہے البتہ قریش، ابوجہل اور امیہ بن خلف آ گئے ہیں، وہ لوگ جب اسے مارتے تو وہ ابوسفیان کے بارے بتانے لگتا اور جب چھوڑتے تو وہ کہتا کہ مجھے ابوسفیان کا کیا پتہ؟ البتہ قریش آ گئے ہیں، اس وقت نبی علیہ السلام نماز پڑھ رہے تھے۔

نماز سے فارغ ہو کر نبی علیہ السلام نے فرمایا یہ جب تم سے سچ بیان کرتا ہے تو تم اسے مارتے ہو اور جب یہ جھوٹ بولتا ہے تو تم اسے چھوڑ دیتے ہو، پھر نبی علیہ السلام نے اپنے ہاتھ سے اشارہ کرتے ہوئے فرمایا ان شاء اللہ کل فلاں شخص یہاں گرے گا اور فلاں شخص یہاں، چنانچہ آمنا سامنا ہونے پر مشرکین کو اللہ نے شکست سے دوچار کر دیا اور بخدا ایک آدمی بھی نبی علیہ السلام کی بتائی ہوئی جگہ سے نہیں ہلا تھا۔

تین دن کے بعد نبی علیہ السلام ان کی لاشوں کے پاس گئے اور فرمایا اے ابوجہل بن ہشام! اے عتبہ بن ربیعہ! اے شیبہ بن ربیعہ! اور اے امیہ بن خلف! کیا تم سے تمہارے رب نے جو وعدہ کیا تھا، اسے تم نے سچا پایا؟ مجھ سے تو میرے رب نے جو وعدہ کیا تھا، میں نے اسے سچا پایا، حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! آپ ان لوگوں کو تین دن کے بعد آواز دے رہے ہیں جو مردہ ہو چکے؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا میں جو بات کہہ رہا ہوں، تم ان سے زیادہ نہیں سن رہے، البتہ وہ اس کا جواب نہیں دے سکتے پھر نبی علیہ السلام کے حکم پر انہیں پاؤں سے گھسیٹ کر بدر کے کنوئیں میں پھینک دیا گیا۔

(۱۳۳۳۰) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ أَنَسٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَيْثُ بَلَغَهُ إِقْبَالُ

أَبِي سُفْيَانَ قَالَ فَتَكَلَّمَ أَبُو بَكْرٍ فَأَعْرَضَ عَنْهُ ثُمَّ تَكَلَّمَ عُمَرُ فَأَعْرَضَ فَقَالَ سَعْدُ بْنُ عُبَادَةَ إِيَّانَا تُرِيدُ يَا رَسُولَ اللَّهِ وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ لَوْ أَمَرْتَنَا أَنْ نُخِيضَهَا الْبِحَارَ لَأَخَضْنَاهَا وَلَوْ أَمَرْتَنَا أَنْ نَضْرِبَ أَكْبَادَهَا إِلَى بَرْكِ الْغِمَادِ قَالَ فَذَكَرَ عَفَّانُ نَحْوَ حَدِيثِ عَبْدِ الصَّمَدِ إِلَى قَوْلِهِ فَمَا أَمَاطَ أَحَدُهُمْ عَنْ مَوْضِعِ يَدِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ [راجع: ۱۳۳۲۹].

(۱۳۳۳۰) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام جب بدر کی طرف روانہ ہو گئے تو لوگوں سے مشورہ کیا، اس کے جواب میں حضرت صدیق اکبر رضی اللہ عنہ نے ایک مشورہ دیا، پھر دوبارہ مشورہ مانگا تو حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے ایک مشورہ دے دیا، یہ دیکھ کر نبی علیہ السلام خاموش ہو گئے، حضرت سعد بن عبادہ رضی اللہ عنہ نے کہا کہ یا رسول اللہ! شاید آپ کی مراد ہم ہیں؟ اس ذات کی قسم جس کے دست قدرت میں میری جان ہے اگر آپ ہمیں حکم دیں تو سمندروں میں گھس پڑیں، اور اگر آپ حکم دیں تو ہم برک الغماد تک اونٹوں کے جگر مارتے ہوئے چلے جائیں...... پھر راوی نے پوری حدیث ذکر کی۔

(۱۳۳۳۱) حَدَّثَنَا أَبُو جَعْفَرٍ الْمَدَائِنِيُّ وَهُوَ مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا عَبَّادُ بْنُ الْعَوَّامِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ أَمَامَ الدَّجَّالِ سِنِينَ خَدَّاعَةً يُكَذَّبُ فِيهَا الصَّادِقُ وَيُصَدَّقُ فِيهَا الْكَاذِبُ وَيُخَوَّنُ فِيهَا الْأَمِينُ وَيُؤْتَمَنُ فِيهَا الْخَائِنُ وَيَتَكَلَّمُ فِيهَا الرُّوَيْبِضَةُ قِيلَ وَمَا الرُّوَيْبِضَةُ قَالَ الْفُوَيْسِقُ يَتَكَلَّمُ فِي أَمْرِ الْعَامَّةِ

(۱۳۳۳۱) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا خروج دجال سے پہلے کچھ سال دھوکے والے ہوں گے، جن میں سچے کو جھوٹا اور جھوٹے کو سچا قرار دیا جائے گا، امین کو خائن اور خائن کو امین سمجھا جائے گا، اور اس میں "رویبضہ" بڑھ چڑھ کر بولے گا، کسی نے پوچھا کہ رویبضہ سے کیا مراد ہے؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا فاسق آدمی امور عامہ میں دخل اندازی کرنے لگے گا۔

(۱۳۳۳۲) حَدَّثَنَا أَبُو جَعْفَرٍ الْمَدَائِنِيُّ حَدَّثَنَا عَبَّادُ بْنُ الْعَوَّامِ عَنْ حُمَيْدٍ الطَّوِيلِ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُعْجِبُهُ الثُّفْلُ قَالَ عَبَّادٌ يَعْنِي ثُفْلَ الْمَرَقِ [اخرجه الترمذى فى الشمائل (۱۷۹). قال شعيب: صحيح وهذا اسناد حسن].

(۱۳۳۳۲) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام کو کھرچن بہت پسند تھی۔

(۱۳۳۳۳) حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ أَبِي شَيْبَةَ قَالَ أَبُو عَبْد الرَّحْمَنِ وَسَمِعْتُهُ أَنَا مِنْ عُثْمَانَ قَالَ حَدَّثَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ إِدْرِيسَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ دِينَارٍ قَالَ سَمِعْتُ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِنَّ بَيْنَ يَدَيْ السَّاعَةِ سِنِينَ خَدَّاعَاتٍ فَذَكَرَ الْحَدِيثَ

(۱۳۳۳۳) حدیث نمبر (۱۳۳۳۱) اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۱۳۳۳٤) حَدَّثَنَا أَسْوَدُ بْنُ عَامِرٍ حَدَّثَنَا شَرِيكٌ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عُمَيْرٍ عَنْ أَبِي طَلْحَةَ عَنْ أَنَسٍ قَالَ مَرَرْتُ مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي طَرِيقٍ مِنْ طُرُقِ الْمَدِينَةِ فَرَأَى قُبَّةً مِنْ لَبِنٍ فَقَالَ لِمَنْ هَذِهِ فَقُلْتُ لِفُلَانٍ فَقَالَ أَمَا إِنَّ كُلَّ بِنَاءٍ هَدٌّ عَلَى صَاحِبِهِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ إِلَّا مَا كَانَ فِي مَسْجِدٍ أَوْ فِي بِنَاءِ مَسْجِدٍ شَكَّ أَسْوَدُ أَوْ أَوْ أَوْ ثُمَّ مَرَّ فَلَمْ يَلْقَهَا فَقَالَ مَا فَعَلَتْ الْقُبَّةُ قُلْتُ بَلَغَ صَاحِبَهَا مَا قُلْتَ فَهَدَمَهَا قَالَ فَقَالَ رَحِمَهُ اللَّهُ [قال الألباني: ضعيف (ابو داود: ٥٢٣٧). قال شعيب: محتمل لتحسين لطرقه وشواهده، وهذا اسناد ضعيف].

(۱۳۳۳۴) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ میں نبی علیہ السلام کے ساتھ مدینہ منورہ کے کسی راستے سے گذر رہا تھا، نبی علیہ السلام کو وہاں اینٹوں سے بنا ہوا ایک مکان نظر آیا، نبی علیہ السلام نے پوچھا یہ کس کا ہے؟ میں نے عرض کیا فلاں صاحب کا، نبی علیہ السلام نے فرمایا یاد رکھو! مسجد کے علاوہ ہر تعمیر قیامت کے دن انسان پر بوجھ ہوگی، کچھ عرصے کے بعد نبی علیہ السلام کا دوبارہ وہاں سے گذر ہوا، تو وہاں وہ مکان نظر نہ آیا، نبی علیہ السلام نے پوچھا کہ اس مکان کا کیا بنا؟ میں نے عرض کیا کہ اس کے مالک کو آپ کی بات معلوم ہوئی تو اس نے اسے منہدم کر دیا، نبی علیہ السلام نے اسے دعاء دی کہ اللہ اس پر رحم فرمائے۔

(۱۳۳۳٥) حَدَّثَنَا أَسْوَدُ بْنُ عَامِرٍ حَدَّثَنَا إِسْرَائِيلُ عَنْ عَبْدِ الْأَعْلَى عَنْ بِلَالِ بْنِ أَبِي مُوسَى عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ أَرَادَ الْحَجَّاجُ أَنْ يَجْعَلَ ابْنَهُ عَلَى قَضَاءِ الْبَصْرَةِ قَالَ فَقَالَ أَنَسٌ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَنْ طَلَبَ الْقَضَاءَ وَاسْتَعَانَ عَلَيْهِ وُكِلَ إِلَيْهِ وَمَنْ لَمْ يَطْلُبْهُ وَلَمْ يَسْتَعِنْ عَلَيْهِ أَنْزَلَ اللَّهُ مَلَكًا يُسَدِّدُهُ [راجع: ١٢٢٠٨].

(۱۳۳۳٥) بلال بن ابی موسیٰ کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ حجاج نے اپنے بیٹے کو بصرہ کا قاضی مقرر کرنا چاہا تو حضرت انس رضی اللہ عنہ نے اس سے فرمایا کہ میں نے نبی علیہ السلام کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ جو شخص عہدۂ قضا کو طلب کرتا ہے، اسے اس کے حوالے کر دیا جاتا ہے اور جسے زبردستی عہدۂ قضاء دے دیا جائے، اس پر ایک فرشتہ نازل ہوتا ہے جو اسے سیدھی راہ پر گامزن رکھتا ہے۔

(۱۳۳۳٦) حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ حَدَّثَنَا سَعِيدٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّ أَهْلَ مَكَّةَ سَأَلُوا رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يُرِيَهُمْ آيَةً قَالَ فَأَرَاهُمْ انْشِقَاقَ الْقَمَرِ مَرَّتَيْنِ [راجع: ١٢٧١٨].

(۱۳۳۳٦) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ اہل مکہ نے نبی علیہ السلام سے کوئی معجزہ دکھانے کی فرمائش کی تو نبی علیہ السلام نے انہیں دو مرتبہ شق قمر کا معجزہ دکھایا اور اس پر یہ آیت نازل ہوئی کہ قیامت قریب آ گئی اور چاند شق ہو گیا......

(۱۳۳۳۷) حَدَّثَنَا مَكِّيُّ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ سَعِيدٍ يَعْنِي ابْنَ أَبِي هِنْدٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ أَبِي عَمْرٍو عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّهُ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَثِيرًا مَا كَانَ يَدْعُو بِهَؤُلَاءِ الدَّعَوَاتِ اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنْ الْهَمِّ وَالْحَزَنِ وَالْعَجْزِ وَالْكَسَلِ وَالْبُخْلِ وَالْجُبْنِ وَضَلَعِ الدَّيْنِ وَغَلَبَةِ الرِّجَالِ [راجع: ١٢٢٥٠]

(۱۳۳۳۷) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو کثرت سے یہ کہتے ہوئے سنتا تھا کہ اے اللہ! میں پریشانی، غم،

لاچاری، سستی، بخل، بزدلی، قرضوں کے بوجھ اور لوگوں کے غلبے سے آپ کی پناہ میں آتا ہوں۔

(۱۳۳۳۸) حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ إِسْحَاقَ الطَّالْقَانِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ يَعْنِي ابْنَ مُبَارَكٍ عَنْ عَاصِمِ بْنِ سُلَيْمَانَ عَنْ حَفْصَةَ بِنْتِ سِيرِينَ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الطَّاعُونُ شَهَادَةٌ لِكُلِّ مُسْلِمٍ [راجع: ۱۲۵٤۷].

(۱۳۳۳۸) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا طاعون ہر مسلمان کے لئے شہادت ہے۔

(۱۳۳۳۹) حَدَّثَنَا أَبُو سَلَمَةَ الْخُزَاعِيُّ أَخْبَرَنَا لَيْثٌ عَنْ يَزِيدَ يَعْنِي ابْنَ الْهَادِ عَنْ عَبْدِ الْوَهَّابِ بْنِ أَبِي بَكْرٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُسْلِمٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ أَنَسٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سُئِلَ عَنِ الْكَوْثَرِ فَقَالَ نَهَرٌ أَعْطَانِيهِ رَبِّي أَشَدُّ بَيَاضًا مِنَ اللَّبَنِ وَأَحْلَى مِنَ الْعَسَلِ وَفِيهِ طَيْرٌ كَأَعْنَاقِ الْجُزُرِ فَقَالَ عُمَرُ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّ تِلْكَ لَطَيْرٌ نَاعِمَةٌ فَقَالَ أَكَلَتُهَا أَنْعَمُ مِنْهَا يَا عُمَرُ [قال الترمذي: حسن غريب وقال الألباني: حسن صحيح (الترمذي: ۲٥٤۲). قال شعيب: اسناده صحيح]. [انظر: ۱۳٥۰۹، ۱۳٥۱٤، ۱۳٥۱۸، ۱۳٥۱۹].

(۱۳۳۳۹) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ کسی شخص نے نبی علیہ السلام سے "کوثر" کے متعلق پوچھا، نبی علیہ السلام نے فرمایا کہ یہ ایک نہر کا نام ہے جو میرے رب نے مجھے عطاء فرمائی ہے، اس کا پانی دودھ سے زیادہ سفید اور شہد سے زیادہ میٹھا ہوگا، اور اس میں اونٹوں کی گردنوں کے برابر پرندے ہوں گے، حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے عرض کیا کہ یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! پھر تو وہ پرندے خوب صحت مند ہوں گے، نبی علیہ السلام نے فرمایا عمر! انہیں کھانے والے ان سے بھی زیادہ صحت مند ہوں گے۔

(۱۳۳٤۰) حَدَّثَنَا فَزَارَةُ بْنُ عُمَرَ وَيُونُسُ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَا حَدَّثَنَا فُلَيْحٌ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ مُسَاحِقٍ عَنْ عَامِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ أَنَسٍ قَالَ مَا رَأَيْتُ إِمَامًا أَشْبَهَ صَلَاةً بِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ إِمَامِكُمْ لِعُمَرَ بْنِ عَبْدِ الْعَزِيزِ قَالَ وَكَانَ عُمَرُ لَا يُطِيلُ الْقِرَاءَةَ [راجع: ۱۲٤۹۲].

(۱۳۳٤۰) حضرت انس رضی اللہ عنہ، حضرت عمر بن عبدالعزیز رحمہ اللہ کے متعلق "جبکہ وہ مدینہ منورہ میں تھے" فرماتے تھے کہ میں نے تمہارے اس امام سے زیادہ نبی علیہ السلام کے ساتھ مشابہت رکھنے والی نماز پڑھتے ہوئے کسی کو نہیں دیکھا، حضرت عمر بن عبدالعزیز رحمہ اللہ طویل قراءت نہ کرتے تھے۔

(۱۳۳٤۱) حَدَّثَنَا أَبُو سَعِيدٍ مَوْلَى بَنِي هَاشِمٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْمُثَنَّى قَالَ سَمِعْتُ ثُمَامَةَ بْنَ أَنَسٍ يَذْكُرُ أَنَّ أَنَسًا إِذَا تَكَلَّمَ تَكَلَّمَ ثَلَاثًا وَيَذْكُرُ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ إِذَا تَكَلَّمَ تَكَلَّمَ ثَلَاثًا وَكَانَ يَسْتَأْذِنُ ثَلَاثًا قَالَ أَبُو سَعِيدٍ وَحَدَّثَنَا بَعْدَ ذَلِكَ بِهَذَا الْحَدِيثِ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَسْتَأْذِنُ ثَلَاثًا [راجع: ۱۳۲۵۳]

(۱۳۳٤۱) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام جب کوئی بات کہتے تو تین مرتبہ اسے دہراتے تھے اور جب کسی قوم کے پاس جاتے تو تین مرتبہ اجازت لیتے تھے۔

(۱۳۳۴۲) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْحَارِثِ قَالَ حَدَّثَنِي سَلَمَةُ بْنُ وَرْدَانَ أَنَّ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ صَاحِبَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَدَّثَهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَأَلَ رَجُلًا مِنْ صَحَابَتِهِ فَقَالَ أَيْ فُلَانُ هَلْ تَزَوَّجْتَ قَالَ لَا وَلَيْسَ عِنْدِي مَا أَتَزَوَّجُ بِهِ قَالَ أَلَيْسَ مَعَكَ قُلْ هُوَ اللَّهُ أَحَدٌ قَالَ بَلَى قَالَ رُبُعُ الْقُرْآنِ قَالَ أَلَيْسَ مَعَكَ قُلْ يَا أَيُّهَا الْكَافِرُونَ قَالَ بَلَى قَالَ رُبُعُ الْقُرْآنِ قَالَ أَلَيْسَ مَعَكَ إِذَا زُلْزِلَتْ الْأَرْضُ قَالَ بَلَى قَالَ رُبُعُ الْقُرْآنِ قَالَ أَلَيْسَ مَعَكَ إِذَا جَاءَ نَصْرُ اللَّهِ قَالَ بَلَى قَالَ رُبُعُ الْقُرْآنِ قَالَ أَلَيْسَ مَعَكَ آيَةُ الْكُرْسِيِّ اللَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ قَالَ بَلَى قَالَ رُبُعُ الْقُرْآنِ قَالَ تَزَوَّجْ تَزَوَّجْ تَزَوَّجْ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ [قال الترمذي: حسن، وقال الألباني: ضعيف (الترمذي: ۲۸۹۵)]. [راجع: ۱۲۵۱٦].

(۱۳۳۴۲) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے اپنے صحابہ رضی اللہ عنہم میں سے کسی شخص سے پوچھا کہ کیا تم نے شادی کر لی ہے؟ انہوں نے عرض کیا نہیں، میرے پاس کچھ ہے ہی نہیں کہ جس کی وجہ سے میں شادی کر سکوں، نبی علیہ السلام نے ان سے پوچھا کیا تمہارے پاس ''قل ھو اللہ احد'' نہیں ہے؟ انہوں نے عرض کیا کیوں نہیں، فرمایا یہ چوتھائی قرآن ہے، پھر نبی علیہ السلام نے ان سے پوچھا کیا تمہارے پاس سورۂ کافرون نہیں ہے؟ انہوں نے عرض کیا کیوں نہیں، فرمایا یہ چوتھائی قرآن ہے، پھر نبی علیہ السلام نے ان سے پوچھا کیا تمہارے پاس سورۂ زلزال نہیں ہے؟ انہوں نے عرض کیا کیوں نہیں، فرمایا یہ چوتھائی قرآن ہے، پھر نبی علیہ السلام نے ان سے پوچھا کیا تمہارے پاس سورۂ نصر نہیں ہے؟ انہوں نے عرض کیا کیوں نہیں، فرمایا یہ چوتھائی قرآن ہے، پھر نبی علیہ السلام نے ان سے پوچھا کیا تمہارے پاس آیت الکرسی نہیں ہے؟ انہوں نے عرض کیا کیوں نہیں، فرمایا یہ چوتھائی قرآن ہے، نبی علیہ السلام نے تین مرتبہ فرمایا پھر شادی کر لو۔

(۱۳۳۴۳) حَدَّثَنَا حُجَيْنُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ يَعْنِي ابْنَ أَبِي سَلَمَةَ الْمَاجِشُونَ عَنْ إِسْحَاقَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي طَلْحَةَ عَنْ أَنَسٍ قَالَ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَدْخُلُ عَلَى بَيْتِ أُمِّ سُلَيْمٍ فَيَنَامُ عَلَى فِرَاشِهَا وَلَيْسَتْ فِيهِ قَالَ فَجَاءَ ذَاتَ يَوْمٍ فَنَامَ عَلَى فِرَاشِهَا فَأُتِيَتْ فَقِيلَ لَهَا هَذَا النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَائِمٌ فِي بَيْتِكِ عَلَى فِرَاشِكِ قَالَ فَجَاءَتْ وَقَدْ عَرِقَ وَاسْتَنْقَعَ عَرَقُهُ عَلَى قِطْعَةِ أَدِيمٍ عَلَى الْفِرَاشِ قَالَ فَفَتَحَتْ عَتِيدَهَا قَالَ فَجَعَلَتْ تُنَشِّفُ ذَلِكَ الْعَرَقَ فَتَعْصِرُهُ فِي قَوَارِيرِهَا فَفَزِعَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ مَا تَصْنَعِينَ يَا أُمَّ سُلَيْمٍ قَالَتْ يَا رَسُولَ اللَّهِ نَرْجُو بَرَكَتَهُ لِصِبْيَانِنَا قَالَ أَصَبْتِ [صححه مسلم (۲۳۳۱)][انظر: ۱۳۳۹۹]

(۱۳۳۴۳) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام حضرت ام سلیم رضی اللہ عنہا کے گھر تشریف لا کر ان کے بستر پر سو جاتے تھے، وہ وہاں ہوتی تھیں، ایک دن نبی علیہ السلام حسب معمول آئے اور ان کے بستر پر سو گئے، کسی نے انہیں جا کر بتایا کہ نبی علیہ السلام تمہارے گھر میں تمہارے بستر پر سو رہے ہیں، چنانچہ وہ گھر آئیں تو دیکھا کہ نبی علیہ السلام پسینے میں بھیگے ہوئے ہیں اور وہ پسینہ بستر پر بچھے ہوئے چمڑے کے ایک ٹکڑے پر گر رہا ہے، انہوں نے اپنا دوپٹہ کھولا اور اس پسینے کو اس میں جذب کر کے ایک شیشی میں نچوڑنے لگیں،

نبی علیہ السلام گھبرا کر اٹھ بیٹھے اور فرمایا ام سلیم! یہ کیا کر رہی ہو؟ انہوں نے عرض کیا یا رسول اللہ ﷺ! ہم اس سے اپنے بچوں کے لئے برکت کی امید رکھتے ہیں، نبی علیہ السلام نے فرمایا تم نے صحیح کیا۔

(۱۳۳٤٤) حَدَّثَنَا سَيَّارُ بْنُ حَاتِمٍ حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ سُلَيْمَانَ الضُّبَعِيُّ حَدَّثَنَا ثَابِتٌ عَنْ أَنَسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ طَيْرَ الْجَنَّةِ كَأَمْثَالِ الْبُخْتِ تَرْعَى فِي شَجَرِ الْجَنَّةِ فَقَالَ أَبُو بَكْرٍ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّ هَذِهِ لَطَيْرٌ نَاعِمَةٌ فَقَالَ أَكَلَتُهَا أَنْعَمُ مِنْهَا قَالَهَا ثَلَاثًا وَإِنِّي لَأَرْجُو أَنْ تَكُونَ مِمَّنْ يَأْكُلُ مِنْهَا يَا أَبَا بَكْرٍ

(۱۳۳۴۴) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا جنت میں اونٹوں کی گردنوں کے برابر پرندے ہوں گے، جو درختوں میں چرتے پھریں گے، حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ نے عرض کیا کہ یا رسول اللہ ﷺ! پھر تو وہ پرندے خوب صحت مند ہوں گے، نبی علیہ السلام نے فرمایا انہیں کھانے والے ان سے بھی زیادہ صحت مند ہوں گے اور ابوبکر! مجھے امید ہے کہ آپ بھی انہیں کھانے والوں میں سے ہوں گے۔

(۱۳۳٤٥) حَدَّثَنَا سَيَّارٌ حَدَّثَنَا جَعْفَرٌ حَدَّثَنَا ثَابِتٌ عَنْ أَنَسٍ قَالَ لَمَّا كَانَ الْيَوْمُ الَّذِي دَخَلَ فِيهِ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمَدِينَةَ أَضَاءَ مِنْ الْمَدِينَةِ كُلُّ شَيْءٍ فَلَمَّا كَانَ الْيَوْمُ الَّذِي مَاتَ فِيهِ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَظْلَمَ مِنْ الْمَدِينَةِ كُلُّ شَيْءٍ وَمَا فَرَغْنَا مِنْ دَفْنِهِ حَتَّى أَنْكَرْنَا قُلُوبَنَا [صححه ابن حبان ٦٦٣٤٣)، والحاكم (٥٧/٣) وقال الترمذی: غريب صحيح، وقال الألبانی: صحيح (ابن ماجة: ١٦٣١)، والترمذی: ٣٦١٨). قال شعيب: صحيح وهذا اسناد ضعيف]. [انظر: ١٣٥٥٦، ١٣٨٦٦].

(۱۳۳۴۵) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جب نبی علیہ السلام مدینہ منورہ میں داخل ہوئے تھے، تو مدینہ کی ہر چیز روشن ہو گئی تھی اور جب دنیا سے رخصت ہوئے تو مدینہ کی ہر چیز تاریک ہو گئی اور ابھی ہم تدفین سے فارغ نہیں ہوئے تھے کہ ہم نے اپنے دلوں کی حالت کو تبدیل پایا۔

(۱۳۳٤٦) حَدَّثَنَا حَسَنٌ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنْ ثَابِتٍ الْبُنَانِيِّ وَأَبِي عِمْرَانَ الْجَوْنِيِّ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يَخْرُجُ مِنْ النَّارِ أَرْبَعَةٌ يُعْرَضُونَ عَلَى اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ فَيَأْمُرُ بِهِمْ إِلَى النَّارِ فَيَلْتَفِتُ أَحَدُهُمْ فَيَقُولُ أَيْ رَبِّ قَدْ كُنْتُ أَرْجُو إِنْ أَخْرَجْتَنِي مِنْهَا أَنْ لَا تُعِيدَنِي فِيهَا فَيَقُولُ فَلَا نُعِيدُكَ فِيهَا

[صححه مسلم (١٩٢)، وابن حبان (٦٣٢)]. [انظر: ١٤٠٨٧].

(۱۳۳۴۶) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا جہنم سے چار آدمیوں کو نکالا جائے گا، انہیں اللہ تعالیٰ کے سامنے پیش کیا جائے گا، اللہ تعالیٰ دوبارہ انہیں جہنم میں بھیجنے کا حکم دے دے گا، ان میں سے ایک شخص اللہ تعالیٰ کی طرف متوجہ ہو کر کہے گا کہ پروردگار! مجھے تو یہ امید ہو گئی تھی کہ اگر تو مجھے جہنم سے نکال رہا ہے تو اس میں دوبارہ واپس نہ لوٹائے گا؟ اللہ تعالیٰ فرمائے گا کہ پھر تو اس میں دوبارہ واپس نہ جائے گا۔

(۱۳۲۴۷) حَدَّثَنَا حَسَنٌ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ حُمَيْدٍ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى أَنْ تُبَاعَ الثَّمَرَةُ حَتَّى تَزْهُوَ وَعَنْ الْعِنَبِ حَتَّى يَسْوَدَّ وَعَنْ الْحَبِّ حَتَّى يَشْتَدَّ [صححه ابن حبان (٤٩٩٣)، والحاكم (١٩/٢) وقال الترمذي: حسن غريب، وقال الألباني: صحيح (ابو داود: ٣٣٧١)، وابن ماجة: ٢٢١٧)، والترمذي: ١٢٢٨)]. [انظر: ١٣٦٤٨].

(۱۳۲۴۷) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے اس بات سے منع کیا ہے کہ پھل پکنے سے پہلے، کشمش (انگور) سیاہ ہونے سے پہلے اور گندم کا دانہ سخت ہونے سے پہلے بیچا جائے۔

(۱۳۲۴۸) حَدَّثَنَا حَسَنٌ حَدَّثَنَا عُمَارَةُ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّ مَلِكَ ذِي يَزَنَ أَهْدَى إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حُلَّةً قَدْ أَخَذَهَا بِثَلَاثَةٍ وَثَلَاثِينَ بَعِيرًا أَوْ ثَلَاثٍ وَثَلَاثِينَ نَاقَةً [قال الألباني: ضعيف (ابو داود: ٤٠٣٤)].

(۱۳۲۴۸) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ذی یزن بادشاہ نے نبی علیہ السلام کی خدمت میں ایک جوڑا بھیجا جو اس نے ۳۳ اونٹ یا اونٹنیوں کے عوض لیا تھا۔

(۱۳۲۴۹) حَدَّثَنَا هَاشِمٌ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ عَنْ ثَابِتٍ الْبُنَانِيِّ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ جَاءَ رَجُلٌ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ الرَّجُلُ يُحِبُّ الرَّجُلَ وَلَا يَسْتَطِيعُ أَنْ يَعْمَلَ كَعَمَلِهِ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمَرْءُ مَعَ مَنْ أَحَبَّ فَقَالَ أَنَسٌ فَمَا رَأَيْتُ أَصْحَابَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَرِحُوا بِشَيْءٍ قَطُّ إِلَّا أَنْ يَكُونَ الْإِسْلَامَ مَا فَرِحُوا بِهَذَا مِنْ قَوْلِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ أَنَسٌ فَنَحْنُ نُحِبُّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلَا نَسْتَطِيعُ أَنْ نَعْمَلَ كَعَمَلِهِ فَإِذَا كُنَّا مَعَهُ فَحَسْبُنَا [راجع: ١٢٦٥٢].

(۱۳۲۴۹) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک آدمی نے بارگاہِ رسالت میں عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! ایک آدمی کسی قوم سے محبت کرتا ہے لیکن ان کے اعمال تک نہیں پہنچا، تو کیا حکم ہے؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا انسان اسی کے ساتھ ہوگا جس کے ساتھ وہ محبت کرتا ہے، حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ اسلام کے بعد میں نے صحابہ رضی اللہ عنہم کو اس بات سے زیادہ کسی بات پر خوش ہوتے ہوئے نہیں دیکھا، ہم نبی علیہ السلام سے محبت کرتے ہیں، اگرچہ ان جیسے اعمال کی طاقت نہیں رکھتے؛ جب ہم ان کے ساتھ ہوں گے تو یہی ہمارے لیے کافی ہے۔

(۱۳۲۵۰) حَدَّثَنَا هَاشِمٌ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ قَالَ أَخْبَرَنَا ثَابِتٌ قَالَ أَنَسٌ مَا شَمِمْتُ شَيْئًا عَنْبَرًا قَطُّ وَلَا مِسْكًا قَطُّ وَلَا شَيْئًا قَطُّ أَطْيَبَ مِنْ رِيحِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلَا مَسِسْتُ شَيْئًا قَطُّ دِيبَاجًا وَلَا حَرِيرًا أَلْيَنَ مَسًّا مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ ثَابِتٌ فَقُلْتُ يَا أَبَا حَمْزَةَ أَلَسْتَ كَأَنَّكَ تَنْظُرُ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَكَأَنَّكَ تَسْمَعُ إِلَى نَغْمَتِهِ فَقَالَ بَلَى وَاللَّهِ إِنِّي لَأَرْجُو أَنْ أَلْقَاهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ فَأَقُولَ يَا

رَسُولَ اللَّهِ خُوَيْدِمُكَ قَالَ خَدَمْتُهُ عَشْرَ سِنِينَ بِالْمَدِينَةِ وَأَنَا غُلَامٌ لَيْسَ كُلُّ أَمْرِي كَمَا يَشْتَهِي صَاحِبِي أَنْ يَكُونَ مَا قَالَ لِي فِيهَا أُفٍّ وَلَا قَالَ لِي لِمَ فَعَلْتَ هَذَا وَأَلَّا فَعَلْتَ هَذَا [صححه البخاري (٣٥٦١)، ومسلم (٢٣٣٠)] [انظر: ١٣٤٠٧].

(۱۳۳۵۰) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے کوئی عنبر اور مشک یا کوئی دوسری خوشبو نبی علیہ السلام کی مہک سے زیادہ عمدہ نہیں سونگھی، اور میں نے کوئی ریشم ودیبا، یا کوئی دوسری چیز نبی علیہ السلام سے زیادہ نرم نہیں چھوئی، (ثابت کہتے ہیں کہ میں نے عرض کیا اے ابوحمزہ! کیا آپ نے نبی علیہ السلام کو نہیں دیکھا یا ان کی آواز نہیں سنی؟ انہوں نے کہا کیوں نہیں، بخدا! مجھے امید ہے کہ قیامت کے دن میں ان سے ملوں گا اور عرض کروں گا کہ یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! آپ کا چھوٹا سا خادم حاضر ہے) میں نے مدینہ منورہ میں نبی علیہ السلام کی دس سال خدمت کی ہے، میں اس وقت لڑکا تھا، یہ ممکن نہیں ہے کہ میرا ہر کام دوسرے کی خواہش کے مطابق ہی ہو، لیکن نبی علیہ السلام نے مجھے کبھی بھی ''اف'' تک نہیں کہا، اور نہ ہی کبھی یہ فرمایا کہ تم نے یہ کام کیوں کیا؟ یا یہ کام کیوں نہیں کیا؟

(١٣٣٥١) حَدَّثَنَا هَاشِمٌ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ إِنِّي لَأَسْعَى فِي الْغِلْمَانِ يَقُولُونَ جَاءَ مُحَمَّدٌ فَأَسْعَى فَلَا أَرَى شَيْئًا ثُمَّ يَقُولُونَ جَاءَ مُحَمَّدٌ فَأَسْعَى فَلَا أَرَى شَيْئًا قَالَ حَتَّى جَاءَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَصَاحِبُهُ أَبُو بَكْرٍ فَكُنَّا فِي بَعْضِ حِرَارِ الْمَدِينَةِ ثُمَّ بَعَثَنَا رَجُلٌ مِنْ أَهْلِ الْمَدِينَةِ لِيُؤْذِنَ بِهِمَا الْأَنْصَارَ فَاسْتَقْبَلَهُمَا زُهَاءَ خَمْسِ مِائَةٍ مِنْ الْأَنْصَارِ حَتَّى انْتَهَوْا إِلَيْهِمَا فَقَالَتْ الْأَنْصَارُ انْطَلِقَا آمِنَيْنِ مُطَاعَيْنِ فَأَقْبَلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَصَاحِبُهُ بَيْنَ أَظْهُرِهِمْ فَخَرَجَ أَهْلُ الْمَدِينَةِ حَتَّى إِنَّ الْعَوَاتِقَ لَفَوْقَ الْبُيُوتِ يَتَرَاءَيْنَهُ يَقُلْنَ أَيُّهُمْ هُوَ أَيُّهُمْ هُوَ قَالَ فَمَا رَأَيْنَا مَنْظَرًا مُشْبِهًا بِهِ يَوْمَئِذٍ قَالَ أَنَسُ بْنُ مَالِكٍ وَلَقَدْ رَأَيْتُهُ يَوْمَ دَخَلَ عَلَيْنَا وَيَوْمَ قُبِضَ فَلَمْ أَرَ يَوْمَيْنِ مُشْبِهًا بِهِمَا [راجع: ١٢٢٥٩].

(۱۳۳۵۱) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں بچوں کے ساتھ دوڑ رہا تھا، جب بچے یہ کہتے کہ محمد صلی اللہ علیہ وسلم آگئے تو میں اتنا تیز دوڑتا کہ کچھ نہ دیکھا، دوبارہ بچے یہی جملے کہتے تو میں پھر اتنا تیز دوڑنے لگتا کہ کچھ نہ دیکھتا تھا، حتیٰ کہ نبی علیہ السلام اور آپ کے رفیق محترم حضرت صدیق اکبر رضی اللہ عنہ تشریف لے آئے، ہم اس وقت مدینہ کے کسی علاقے میں تھے، ہم نے ایک دیہاتی آدمی کو انصار کے پاس یہ خبر دے کر بھیجا، اور پانچ سو کے قریب انصاری صحابہ رضی اللہ عنہم نبی علیہ السلام کا استقبال کرنے کے لئے نکل پڑے، وہ لوگ جب نبی علیہ السلام اور حضرت صدیق اکبر رضی اللہ عنہ کے پاس پہنچے تو کہنے لگے کہ آپ دونوں حضرات امن وامان کے ساتھ مطاع بن کر داخل ہو جائیے، نبی علیہ السلام اور حضرت صدیق اکبر رضی اللہ عنہ ان کے آگے آگے چلتے رہے اور سارے اہل مدینہ نکل آئے حتیٰ کہ خواتین بھی اپنے گھروں کی چھتوں پر چڑھ کر نبی علیہ السلام کو دیکھنے اور آپس میں پوچھنے لگیں کہ نبی علیہ السلام کون سے ہیں؟ ہم نے اس دن جیسا منظر کبھی نہیں دیکھا، میں نے یہ دن بھی دیکھا کہ جب نبی علیہ السلام مدینہ منورہ میں داخل ہوئے اور وہ دن بھی دیکھا جب آپ صلی اللہ علیہ وسلم دنیا سے رخصت ہوئے، ان دونوں دنوں جیسا منظر میں نے کبھی نہیں دیکھا۔

(۱۳۳۵۲) حَدَّثَنَا هَاشِمٌ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ أَبِي التَّيَّاحِ وَقَتَادَةَ وَحَمْزَةَ الضَّبِّيِّ أَنَّهُمْ سَمِعُوا أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ يَقُولُ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بُعِثْتُ أَنَا وَالسَّاعَةُ هَكَذَا وَأَشَارَ بِالسَّبَّابَةِ وَالْوُسْطَى وَكَانَ قَتَادَةُ يَقُولُ كَفَضْلِ إِحْدَاهُمَا عَلَى الْأُخْرَى [صححه مسلم (۲۹۵۱)، وابن حبان (۶۶۴۰). قال شعيب: اسناده صحيح]. [انظر: ۱۳۹۹۵].

(۱۳۳۵۲) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا میں اور قیامت ان دو انگلیوں کی طرح اکٹھے بھیجے گئے ہیں، یہ کہہ کر نبی علیہ السلام نے شہادت والی انگلی اور درمیانی انگلی کی طرف اشارہ فرمایا۔

(۱۳۳۵۳) حَدَّثَنَا هَاشِمٌ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ قَتَادَةَ قَالَ قَالَ أَنَسُ بْنُ مَالِكٍ قَالَ أَصْحَابُ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّ أَصْحَابَ الْكِتَابِ يُسَلِّمُونَ عَلَيْنَا فَكَيْفَ نَرُدُّ عَلَيْهِمْ قَالَ قُولُوا وَعَلَيْكُمْ [راجع: ۱۲۱۶۵].

(۱۳۳۵۳) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ صحابۂ کرام رضی اللہ عنہم نے نبی علیہ السلام سے یہ مسئلہ پوچھا کہ اہل کتاب ہمیں سلام کرتے ہیں، ہم انہیں کیا جواب دیں؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا صرف "وعلیکم" کہہ دیا کرو۔

(۱۳۳۵۴) حَدَّثَنَا هَاشِمٌ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ قُرَّةَ أَبِي إِيَاسٍ قَالَ قُلْتُ لَهُ سَمِعْتَ أَنَسًا يُحَدِّثُ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ فِي النُّعْمَانِ بْنِ مُقَرِّنٍ ابْنُ أُخْتِ الْقَوْمِ مِنْهُمْ أَوْ مِنْ أَنْفُسِهِمْ قَالَ نَعَمْ [راجع: ۱۲۲۱۱]

(۱۳۳۵۴) شعبہ رحمہ اللہ کہتے ہیں کہ میں نے معاویہ بن قرہ رحمہ اللہ سے پوچھا کہ کیا آپ نے حضرت انس رضی اللہ عنہ کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ نبی علیہ السلام نے حضرت نعمان بن مقرن رضی اللہ عنہ سے فرمایا تھا کہ قوم کا بھانجا ان ہی میں شمار ہوتا ہے؟ انہوں نے جواب دیا ہاں!

(۱۳۳۵۵) حَدَّثَنَا هَاشِمٌ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ قَتَادَةَ قَالَ سَمِعْتُ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ يَقُولُ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِلْأَنْصَارِ أَفِيكُمْ أَحَدٌ مِنْ غَيْرِكُمْ قَالُوا ابْنُ أُخْتٍ لَنَا قَالَ ابْنُ أُخْتِ الْقَوْمِ مِنْهُمْ أَوْ مِنْ أَنْفُسِهِمْ [راجع: ۱۲۷۹۶].

(۱۳۳۵۵) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے انصار سے فرمایا کیا تم میں تمہارے علاوہ بھی کوئی ہے؟ انہوں نے کہا کہ ہمارا ایک بھانجا ہے، نبی علیہ السلام نے فرمایا قوم کا بھانجا ان ہی میں شمار ہوتا ہے۔

(۱۳۳۵۶) حَدَّثَنَا هَاشِمٌ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ قَتَادَةُ أَنْبَأَنِي قَالَ سَمِعْتُ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ قَالَ قُلْتُ أَنْتَ سَمِعْتَهُ قَالَ نَعَمْ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُضَحِّي بِكَبْشَيْنِ أَمْلَحَيْنِ أَقْرَنَيْنِ وَيُسَمِّي وَيُكَبِّرُ وَلَقَدْ رَأَيْتُهُ يَذْبَحُهُمَا بِيَدِهِ وَاضِعًا عَلَى صِفَاحِهِمَا قَدَمَهُ [راجع: ۱۲۹۸۲].

(۱۳۳۵۶) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام دو چتکبرے سینگ دار مینڈھے قربانی میں پیش کیا کرتے تھے، اور اللہ کا نام لے کر تکبیر کہتے تھے، میں نے دیکھا ہے کہ نبی علیہ السلام انہیں اپنے ہاتھ سے ذبح کرتے تھے اور ان کے پہلو پر اپنا پاؤں رکھتے تھے۔

(۱۳۳۵۷) حَدَّثَنَا هَاشِمٌ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ كَانَ مِنَّا رَجُلٌ مِنْ بَنِي النَّجَّارِ قَدْ قَرَأَ الْبَقَرَةَ وَآلَ عِمْرَانَ وَكَانَ يَكْتُبُ لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَانْطَلَقَ هَارِبًا حَتَّى لَحِقَ بِأَهْلِ الْكِتَابِ

قَالَ فَرَفَعُوهُ وَقَالُوا هَذَا كَانَ يَكْتُبُ لِمُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأُعْجِبُوا بِهِ فَمَا لَبِثَ أَنْ قَصَمَ اللَّهُ عُنُقَهُ فِيهِمْ فَحَفَرُوا لَهُ فَوَارَوْهُ فَأَصْبَحَتْ الْأَرْضُ قَدْ نَبَذَتْهُ عَلَى وَجْهِهَا ثُمَّ عَادُوا فَحَفَرُوا لَهُ فَوَارَوْهُ فَأَصْبَحَتْ الْأَرْضُ قَدْ نَبَذَتْهُ عَلَى وَجْهِهَا ثُمَّ عَادُوا فَحَفَرُوا لَهُ فَوَارَوْهُ فَأَصْبَحَتْ الْأَرْضُ قَدْ نَبَذَتْهُ عَلَى وَجْهِهَا فَتَرَكُوهُ مَنْبُوذًا [صححه مسلم (۲۷۱۸)]. [انظر: ۱۳۶۰۸].

(۱۳۳۵۷) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ہم بنونجار میں سے ایک آدمی نبی علیہ السلام کا کاتب تھا، اس نے سورۂ بقرہ اور آل عمران بھی پڑھ رکھی تھی، کچھ عرصے بعد وہ آدمی مرتد ہو کر مشرکین سے جا کر مل گیا، مشرکین نے اسے بڑا اچھالا اور کہنے لگے کہ محمد صلی اللہ علیہ وسلم کو یہی لکھ لکھ کر دیا کرتا تھا، کچھ ہی عرصے بعد اللہ نے اس کی گردن توڑ دی اور وہ مرگیا، لوگوں نے اس کے لئے قبر کھودی اور اسے قبر میں اتار دیا لیکن اگلا دن ہوا تو دیکھا کہ زمین نے اسے باہر نکال پھینکا ہے، انہوں نے کئی مرتبہ اسے دفن کیا، ہر مرتبہ زمین نے اسے نکال باہر پھینکا حتیٰ کہ لوگوں نے اسے یونہی پڑا چھوڑ دیا۔

(۱۳۳۵۸) حَدَّثَنَا هَاشِمٌ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ كَانَ ابْنٌ لِأَبِي طَلْحَةَ لَهُ نُغَرٌ يَلْعَبُ بِهِ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا أَبَا عُمَيْرٍ مَا فَعَلَ النُّغَيْرُ [انظر: ۱٤۱۱۷].

(۱۳۳۵۸) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ حضرت ابوطلحہ رضی اللہ عنہ کا ایک بیٹا ''جس کا نام ابوعمیر تھا'' اس کے پاس ایک چڑیا تھی جس سے وہ کھیلتا تھا، ایک دن نبی علیہ السلام نے فرمایا اے ابوعمیر! کیا کیا نغیر؟ (چڑیا، جو مرگئی تھی)

(۱۳۳۵۹) حَدَّثَنَا هَاشِمٌ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ عَنْ ثَابِتٍ قَالَ وَصَفَ لَنَا أَنَسُ بْنُ مَالِكٍ صَلَاةَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثُمَّ قَامَ يُصَلِّي بِنَا فَرَكَعَ فَاسْتَوَى قَائِمًا حَتَّى رَأَى بَعْضُنَا أَنَّهُ قَدْ نَسِيَ ثُمَّ سَجَدَ فَاسْتَوَى قَاعِدًا حَتَّى رَأَى بَعْضُنَا أَنَّهُ قَدْ نَسِيَ ثُمَّ اسْتَوَى قَاعِدًا [راجع: ۱۲۷۹۰].

(۱۳۳۵۹) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ بعض اوقات نبی علیہ السلام سجدہ یا رکوع سے سر اٹھاتے اور ان دونوں کے درمیان اتنا لمبا وقفہ فرماتے کہ ہمیں یہ خیال ہونے لگتا کہ کہیں نبی علیہ السلام بھول تو نہیں گئے۔

(۱۳۳۶۰) حَدَّثَنَا هَاشِمٌ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ قَتَادَةُ أَخْبَرَنِي عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ لَمَّا أَرَادَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يَكْتُبَ إِلَى الرُّومِ قِيلَ لَهُ إِنَّ كِتَابَكَ لَا يُقْرَأُ حَتَّى يَكُونَ مَخْتُومًا فَاتَّخَذَ خَاتَمًا مِنْ فِضَّةٍ فَنَقَشَهُ أَوْ نَقَشَ مُحَمَّدٌ رَسُولُ اللَّهِ قَالَ فَكَأَنِّي أَنْظُرُ إِلَى بَيَاضِهِ فِي يَدِهِ [راجع: ۱۲۷۵۰].

(۱۳۳۶۰) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جب نبی علیہ السلام نے رومیوں کو خط لکھنے کا ارادہ کیا تو صحابۂ کرام رضی اللہ عنہم نے عرض کیا کہ وہ لوگ صرف مہر شدہ خطوط ہی پڑھتے ہیں، چنانچہ نبی علیہ السلام نے چاندی کی انگوٹھی بنوالی، اس کی سفیدی اب تک میری نگاہوں کے سامنے ہے، اس پر یہ عبارت نقش تھی ''محمد رسول اللہ'' صلی اللہ علیہ وسلم۔

(۱۳۳۶۱) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ سَمِعْتُ قَتَادَةَ يُحَدِّثُ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ لَمَّا أَرَادَ رَسُولُ

اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يَكْتُبَ إِلَى الرُّومِ فَذَكَرَ مَعْنَاهُ

(۱۳۳۶۱) گزشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۱۳۳۶۲) حَدَّثَنَا هَاشِمٌ وَحُسَيْنٌ قَالَا حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَاشِدٍ عَنْ مَكْحُولٍ عَنْ مُوسَى بْنِ أَنَسٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ لَمْ يَبْلُغْ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنَ الشَّيْبِ مَا يَخْضِبُهُ وَلَكِنْ أَبُو بَكْرٍ كَانَ يَخْضِبُ رَأْسَهُ وَلِحْيَتَهُ بِالْحِنَّاءِ وَالْكَتَمِ قَالَ هَاشِمٌ حَتَّى يَقْنَأَ شَعْرُهُمْ

(۱۳۳۶۲) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام کی مبارک ڈاڑھی میں اتنے بال سفید نہ تھے جنہیں خضاب لگانے کی ضرورت پڑتی، البتہ حضرت صدیق اکبر رضی اللہ عنہ اپنے سر اور ڈاڑھی پر مہندی اور وسمہ کا خضاب لگاتے تھے۔

(۱۳۳۶۳) حَدَّثَنَا هَاشِمٌ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعْدٍ قَالَ سَمِعْتُ الزُّهْرِيَّ يُحَدِّثُ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّهُ رَأَى فِي يَدِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَاتَمًا مِنْ وَرِقٍ يَوْمًا وَاحِدًا فَصَنَعَ النَّاسُ الْخَوَاتِمَ مِنْ وَرِقٍ فَلَبِسُوهَا فَطَرَحَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَاتَمَهُ فَطَرَحَ النَّاسُ خَوَاتِيمَهُمْ [راجع: ۱۲۶۵۸].

(۱۳۳۶۳) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک دن انہوں نے نبی علیہ السلام کے ہاتھ میں چاندی کی ایک انگوٹھی دیکھی، نبی علیہ السلام کو دیکھ کر لوگوں نے بھی چاندی کی انگوٹھیاں بنوالیں، اس پر نبی علیہ السلام نے اپنی انگوٹھی اتار کر پھینک دی، اور لوگوں نے بھی اپنی اپنی انگوٹھیاں اتار پھینکیں۔

(۱۳۳۶۴) حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ عِيسَى وَهَاشِمٌ قَالَا حَدَّثَنَا لَيْثٌ حَدَّثَنِي ابْنُ شِهَابٍ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّهُ أَخْبَرَهُ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُصَلِّي الْعَصْرَ وَالشَّمْسُ مُرْتَفِعَةٌ حَيَّةٌ فَيَذْهَبُ الذَّاهِبُ إِلَى الْعَوَالِي فَيَأْتِي الْعَوَالِيَ وَالشَّمْسُ مُرْتَفِعَةٌ [راجع: ۱۲۶۷۲].

(۱۳۳۶۴) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام عصر کی نماز اس وقت پڑھتے تھے کہ نماز کے بعد کوئی جانے والا عوالی جانا چاہتا تو وہ جا کر واپس آ جاتا، پھر بھی سورج بلند ہوتا تھا۔

(۱۳۳۶۵) حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ حَدَّثَنِي لَيْثٌ حَدَّثَنِي ابْنُ شِهَابٍ عَنْ أَنَسٍ عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ مَنْ كَذَبَ عَلَيَّ قَالَ حَسِبْتُهُ أَنَّهُ قَالَ مُتَعَمِّدًا فَلْيَتَبَوَّأْ مَقْعَدَهُ مِنَ النَّارِ

(۱۳۳۶۵) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا جو شخص میری طرف جان بوجھ کر کسی جھوٹی بات کی نسبت کرے، اسے اپنا ٹھکانہ جہنم میں بنا لینا چاہئے۔

(۱۳۳۶۶) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي عَدِيٍّ عَنْ حُمَيْدٍ قَالَ قَالَ أَنَسٌ لَا عَلَيْكُمْ أَنْ لَا تَعْجَبُوا بِعَمَلِ رَجُلٍ حَتَّى تَعْلَمُوا مَا يُخْتَمُ لَهُ بِهِ فَقَدْ يَعْمَلُ الرَّجُلُ بُرْهَةً مِنْ دَهْرِهِ أَوْ زَمَانًا مِنْ عُمُرِهِ عَمَلًا سَيِّئًا لَوْ مَاتَ عَلَيْهِ مَاتَ عَلَى شَرٍّ فَيَتَحَوَّلُ إِلَى عَمَلٍ صَالِحٍ فَيُخْتَمُ لَهُ بِهِ وَقَدْ يَعْمَلُ الْعَبْدُ بُرْهَةً مِنْ دَهْرِهِ أَوْ زَمَانًا مِنْ عُمُرِهِ عَمَلًا صَالِحًا لَوْ

مَاتَ عَلَيْهِ مَاتَ عَلَى خَيْرٍ فَيَتَحَوَّلُ إِلَى عَمَلٍ سَيِّءٍ فَيُخْتَمُ لَهُ بِهِ قَالَ وَقَدْ رَفَعَهُ حُمَيْدٌ مَرَّةً ثُمَّ كَفَّ عَنْهُ

(۱۳۳۶۶) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا ایک آدمی ایک طویل عرصے تک ایسے گناہوں میں مبتلا رہتا ہے کہ اگر اسی حال میں مر جائے تو جہنم میں داخل ہو، لیکن پھر اس میں تبدیلی پیدا ہو جاتی ہے اور وہ نیک اعمال میں مصروف ہو جاتا ہے، اسی طرح کسی شخص پر اس وقت تک تعجب نہ کیا کرو جب تک یہ نہ دیکھ لو کہ اس کا خاتمہ کس عمل پر ہو رہا ہے؟ کیونکہ بعض اوقات ایک شخص ساری زندگی یا ایک طویل عرصہ اپنے نیک اعمال پر گذار دیتا ہے کہ اگر اسی حال میں فوت ہو جائے تو جنت میں داخل ہو جائے لیکن پھر اس میں تبدیلی پیدا ہوتی ہے اور وہ گناہوں میں مبتلا ہو جاتا ہے۔

(۱۳۳۶۷) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ إِسْحَاقَ قَالَ أَخْبَرَنَا يَحْيَى بْنُ أَيُّوبَ حَدَّثَنَا حُمَيْدٌ الطَّوِيلُ قَالَ سَمِعْتُ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ يَقُولُ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَيَقْدَمُ عَلَيْكُمْ قَوْمٌ هُمْ أَرَقُّ قُلُوبًا لِلْإِسْلَامِ مِنْكُمْ قَالَ فَقَدِمَ الْأَشْعَرِيُّونَ مِنْهُمْ أَبُو مُوسَى الْأَشْعَرِيُّ فَلَمَّا قَرُبُوا مِنْ الْمَدِينَةِ جَعَلُوا يَرْتَجِزُونَ وَجَعَلُوا يَقُولُونَ غَدًا نَلْقَى الْأَحِبَّةَ مُحَمَّدًا وَحِزْبَهُ قَالَ وَكَانَ هُمْ أَوَّلَ مَنْ أَحْدَثَ الْمُصَافَحَةَ [راجع: ۱۲۰۴۹].

(۱۳۳۶۷) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا تمہارے پاس ایسی قومیں آئیں گی جن کے دل تم سے بھی زیادہ نرم ہوں گے، چنانچہ ایک مرتبہ اشعریین آئے، ان میں حضرت ابوموسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ بھی شامل تھے، جب وہ مدینہ منورہ کے قریب پہنچے تو یہ رجزیہ شعر پڑھنے لگے کہ کل ہم اپنے دوستوں یعنی محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) اور ان کے ساتھیوں سے ملاقات کریں گے اور یہی وہ پہلے لوگ تھے جنہوں نے مصافحہ کا رواج ڈالا۔

(۱۳۳۶۸) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَاحِدِ بْنُ زِيَادٍ حَدَّثَنَا عَاصِمٌ الْأَحْوَلُ حَدَّثَتْنِي حَفْصَةُ بِنْتُ سِيرِينَ قَالَتْ قَالَ لِي أَنَسُ بْنُ مَالِكٍ بِمَ مَاتَ يَحْيَى بْنُ أَبِي عَمْرَةَ فَقُلْتُ بِالطَّاعُونِ فَقَالَ أَنَسُ بْنُ مَالِكٍ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الطَّاعُونُ شَهَادَةٌ لِكُلِّ مُسْلِمٍ [راجع: ۱۲۵۴۷].

(۱۳۳۶۸) حضرت حفصہ رحمہا اللہ کہتی ہیں کہ حضرت انس رضی اللہ عنہ نے مجھ سے پوچھا کہ ابن ابی عمرہ کیسے فوت ہوئے؟ میں نے بتایا کہ طاعون کی بیماری سے، انہوں نے فرمایا کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا طاعون ہر مسلمان کے لئے شہادت ہے۔

(۱۳۳۶۹) حَدَّثَنَا أَبُو الْمُغِيرَةِ حَدَّثَنَا الْأَوْزَاعِيُّ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ عُبَيْدِ اللَّهِ قَالَ قَدِمَ أَنَسُ بْنُ مَالِكٍ عَلَى الْوَلِيدِ بْنِ عَبْدِ الْمَلِكِ فَسَأَلَهُ مَاذَا سَمِعْتَ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَذْكُرُ بِهِ السَّاعَةَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ يَقُولُ أَنْتُمْ وَالسَّاعَةُ كَهَاتَيْنِ

(۱۳۳۶۹) ایک مرتبہ حضرت انس رضی اللہ عنہ ولید بن عبدالملک کے پاس تشریف لے گئے، اس نے ان سے پوچھا کہ آپ نے قیامت کے متعلق نبی علیہ السلام کو کیا فرماتے ہوئے سنا ہے؟ انہوں نے جواب دیا کہ میں نے نبی علیہ السلام کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ تم اور قیامت ان دو انگلیوں کی طرح ہو۔

(۱۳۳۷۰) حَدَّثَنَا أَبُو الْمُغِيرَةِ حَدَّثَنَا الْأَوْزَاعِيُّ قَالَ كَتَبَ إِلَيَّ قَتَادَةُ حَدَّثَنِي أَنَسُ بْنُ مَالِكٍ قَالَ صَلَّيْتُ خَلْفَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَبِي بَكْرٍ وَعُمَرَ وَعُثْمَانَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمْ فَكَانُوا يَسْتَفْتِحُونَ الْقِرَاءَةَ بِ الْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ لَا يَذْكُرُونَ بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ فِي أَوَّلِ الْقِرَاءَةِ وَلَا فِي آخِرِهَا [صححه مسلم (۳۹۹)، وابن حبان (۱۸۰۳)].

(۱۳۳۷۰) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے نبی علیہ السلام اور خلفاء ثلاثہ رضی اللہ عنہم کے پیچھے نماز پڑھی ہے، وہ نماز میں قراءت کا آغاز اَلْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ سے کرتے تھے اور وہ قراءت کے آغاز یا اختتام پر بسم اللہ کا ذکر نہیں کرتے تھے۔

(۱۳۳۷۱) حَدَّثَنَا أَبُو الْمُغِيرَةِ قَالَ حَدَّثَنَا الْأَوْزَاعِيُّ حَدَّثَنِي قَتَادَةُ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ وَأَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ وَقَدْ حَدَّثَنَاهُ أَبُو الْمُغِيرَةِ عَنْ أَنَسٍ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ ثُمَّ رَجَعَ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ سَيَكُونُ فِي أُمَّتِي خِلَافٌ وَفُرْقَةٌ قَوْمٌ يُحْسِنُونَ الْقِيلَ وَيُسِيئُونَ الْفِعْلَ يَقْرَئُونَ الْقُرْآنَ لَا يُجَاوِزُ تَرَاقِيَهُمْ يَحْقِرُ أَحَدُكُمْ صَلَاتَهُ مَعَ صَلَاتِهِمْ وَصِيَامَهُ مَعَ صِيَامِهِمْ يَمْرُقُونَ مِنْ الدِّينِ مُرُوقَ السَّهْمِ مِنْ الرَّمِيَّةِ لَا يَرْجِعُونَ حَتَّى يَرْتَدُّوا عَلَى فُوقِهِ هُمْ شَرُّ الْخَلْقِ وَالْخَلِيقَةِ طُوبَى لِمَنْ قَتَلَهُمْ وَقَتَلُوهُ يَدْعُونَ إِلَى كِتَابِ اللَّهِ وَلَيْسُوا مِنْهُ فِي شَيْءٍ مَنْ قَاتَلَهُمْ كَانَ أَوْلَى بِاللَّهِ مِنْهُمْ قَالُوا يَا رَسُولَ اللَّهِ مَا سِيمَاهُمْ قَالَ التَّحْلِيقُ [راجع: ۱۳۰۶۷].

(۱۳۳۷۱) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا عنقریب میری امت میں اختلاف اور تفرقہ بازی ہوگی، اور ان میں سے ایک قوم ایسی نکلے گی جو بات اچھی اور عمل برا کرے گی، وہ قرآن پڑھتی ہوگی لیکن وہ اس کے حلق سے نیچے نہیں اترے گا، تم ان کی نمازوں کے آگے اپنی نمازوں کو اور ان کے روزوں کے آگے اپنے روزوں کو حقیر سمجھو گے، وہ لوگ دین سے اسی طرح نکل جائیں گے جیسے تیر شکار سے نکل جاتا ہے، جس طرح تیر اپنی کمان میں کبھی واپس نہیں آسکتا یہ لوگ بھی دین میں کبھی واپس نہ آئیں گے، یہ لوگ بدترین مخلوق ہوں گے، اس شخص کے لئے خوشخبری ہے جو نہیں قتل کرے اور وہ اسے قتل کریں، وہ کتاب اللہ کی دعوت دیتے ہوں گے لیکن ان کا اس سے کوئی تعلق نہیں ہوگا، جو ان سے قتال کرے گا وہ اللہ کے اتنا ہی قریب ہو گا، صحابہ رضی اللہ عنہم نے پوچھا یا رسول اللہ! ان کی علامت کیا ہوگی؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا ان کی علامت سرمنڈوانا ہوگا۔

(۱۳۳۷۲) حَدَّثَنَا أَبُو الْمُغِيرَةِ حَدَّثَنَا الْأَوْزَاعِيُّ حَدَّثَنِي إِسْحَاقُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي طَلْحَةَ حَدَّثَنِي أَنَسُ بْنُ مَالِكٍ قَالَ دَخَلَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمَسْجِدَ وَعَلَيْهِ رِدَاءٌ نَجْرَانِيٌّ غَلِيظُ الصَّنِعَةِ فَجَاءَ أَعْرَابِيٌّ مِنْ خَلْفِهِ فَجَذَبَ بِطَرَفِ رِدَائِهِ جَذْبَةً شَدِيدَةً حَتَّى أَثَّرَتْ الصَّنِعَةُ فِي صَفْحِ عُنُقِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَا مُحَمَّدُ أَعْطِنَا مِنْ مَالِ اللَّهِ الَّذِي عِنْدَكَ قَالَ فَالْتَفَتَ إِلَيْهِ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَتَبَسَّمَ ثُمَّ قَالَ مُرُوا لَهُ [راجع: ۱۲۵۷۶].

(۱۳۳۷۲) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ میں نبی علیہ السلام کے ساتھ چلا جا رہا تھا، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے موٹے کنارے والی

ایک نجرانی چادر اوڑھ رکھی تھی، راستے میں ایک دیہاتی مل گیا اور اس نے نبی علیہ السلام کی چادر کو ایسے گھسیٹا کہ اس کے نشانات نبی علیہ السلام کی گردن مبارک پر پڑ گئے اور کہنے لگا کہ اے محمد! صلی اللہ علیہ وسلم، اللہ کا جو مال آپ کے پاس ہے اس میں سے مجھے بھی دیجئے، نبی علیہ السلام نے اس کی طرف دیکھا اور صرف مسکرا دیئے، پھر اسے کچھ دینے کا حکم دیا۔

(۱۳۳۷۳) حَدَّثَنَا أَبُو الْمُغِيرَةِ حَدَّثَنَا صَفْوَانُ حَدَّثَنِي رَاشِدُ بْنُ سَعْدٍ وَعَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ جُبَيْرٍ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمَّا عَرَجَ بِي رَبِّي عَزَّ وَجَلَّ مَرَرْتُ بِقَوْمٍ لَهُمْ أَظْفَارٌ مِنْ نُحَاسٍ يَخْمُشُونَ وُجُوهَهُمْ وَصُدُورَهُمْ فَقُلْتُ مَنْ هَؤُلَاءِ يَا جِبْرِيلُ قَالَ هَؤُلَاءِ الَّذِينَ يَأْكُلُونَ لُحُومَ النَّاسِ وَيَقَعُونَ فِي أَعْرَاضِهِمْ

(۱۳۳۷۳) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا جب مجھے پروردگار عالم نے معراج پر بلایا تو میرا گذر ایک ایسی قوم پر ہوا جن کے ناخن تانبے کے تھے اور وہ ان سے اپنے چہرے اور سینے نوچ رہے تھے، میں نے پوچھا جبریل! یہ کون لوگ ہیں؟ انہوں نے بتایا کہ یہ لوگوں کا گوشت کھانے والے (غیبت کرنے والے) اور لوگوں کی عزت پر انگلیاں اٹھانے والے لوگ ہیں۔

(۱۳۳۷٤) حَدَّثَنَا أَبُو الْمُغِيرَةِ حَدَّثَنَا صَفْوَانُ بْنُ عَمْرٍو عَنْ عُثْمَانَ بْنِ جَابِرٍ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْحَرْبُ خُدْعَةٌ

(۱۳۳۷۴) حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جنگ تو چال کا نام ہے۔

(۱۳۳۷۵) حَدَّثَنَا أَبُو الْيَمَانِ حَدَّثَنَا صَفْوَانُ بْنُ عَمْرٍو عَنْ عُثْمَانَ بْنِ جَابِرٍ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْحَرْبُ خُدْعَةٌ

(۱۳۳۷۵) حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جنگ تو چال کا نام ہے۔

(۱۳۳۷٦) حَدَّثَنَا أَبُو الْيَمَانِ حَدَّثَنَا ابْنُ عَيَّاشٍ عَنْ عُمَارَةَ بْنِ غَزِيَّةَ الْأَنْصَارِيِّ أَنَّهُ سَمِعَ حُمَيْدَ بْنَ عُبَيْدٍ مَوْلَى بَنِي الْمُعَلَّى يَقُولُ سَمِعْتُ ثَابِتًا الْبُنَانِيَّ يُحَدِّثُ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ لِجِبْرِيلَ عَلَيْهِ السَّلَام مَا لِي لَمْ أَرَ مِيكَائِيلَ ضَاحِكًا قَطُّ قَالَ مَا ضَحِكَ مِيكَائِيلُ مُنْذُ خُلِقَتْ النَّارُ

(۱۳۳۷۶) حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت جبریل علیہ السلام سے پوچھا کہ کیا بات ہے، میں نے میکائیل کو کبھی ہنستے ہوئے نہیں دیکھا؟ انہوں نے جواب دیا کہ جب سے جہنم کو پیدا کیا گیا ہے، میکائیل کبھی نہیں ہنسے۔

(۱۳۳۷۷) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُصْعَبٍ حَدَّثَنَا الْأَوْزَاعِيُّ عَنْ رَبِيعَةَ بْنِ أَبِي عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَخْرُجُ الدَّجَّالُ مِنْ يَهُودِيَّةِ أَصْبَهَانَ مَعَهُ سَبْعُونَ أَلْفًا مِنْ الْيَهُودِ عَلَيْهِمْ السِّيجَانُ

(۱۳۳۷۷) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا دجال اصفہان کے شہر "یہودیہ" سے خروج کرے گا،

اس کے ساتھ ستر ہزار یہودی ہوں گے، جن پر سبز چادریں ہوں گی۔

(۱۳۳۷۸) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُصْعَبٍ حَدَّثَنَا مَالِكُ بْنُ أَنَسٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ دَخَلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَامَ الْفَتْحِ مَكَّةَ وَعَلَى رَأْسِهِ مِغْفَرٌ [راجع: ۱۲۰۹۱].

(۱۳۳۷۸) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ فتح مکہ کے دن نبی علیہ السلام جب مکہ مکرمہ میں داخل ہوئے تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے خود پہن رکھا تھا۔

(۱۳۳۷۹) حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَيَّاشٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُهَاجِرٍ عَنْ عُرْوَةَ بْنِ رُوَيْمٍ قَالَ أَقْبَلَ أَنَسُ بْنُ مَالِكٍ إِلَى مُعَاوِيَةَ بْنِ أَبِي سُفْيَانَ وَهُوَ بِدِمَشْقَ قَالَ فَدَخَلَ عَلَيْهِ فَقَالَ لَهُ مُعَاوِيَةُ حَدِّثْنِي بِحَدِيثٍ سَمِعْتَهُ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَيْسَ بَيْنَكَ وَبَيْنَهُ فِيهِ أَحَدٌ قَالَ قَالَ أَنَسٌ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ الْإِيمَانُ يَمَانٍ هَكَذَا إِلَى لَخْمٍ وَجُذَامَ

(۱۳۳۷۹) عروہ بن رویم کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ حضرت انس رضی اللہ عنہ، حضرت امیر معاویہ رضی اللہ عنہ کے پاس تشریف لائے جبکہ وہ دمشق میں تھے، جب وہاں پہنچے تو حضرت امیر معاویہ رضی اللہ عنہ نے ان سے فرمائش کی کہ کوئی ایسی حدیث سنائیے جو آپ نے نبی علیہ السلام سے خود سنی ہو اور اس میں آپ کے اور نبی علیہ السلام کے درمیان کوئی واسطہ نہ ہو، انہوں نے جواب دیا کہ میں نے نبی علیہ السلام کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ ایمان یمنی ہے، اسی طرح لخم اور جذام تک۔

(۱۳۳۸۰) حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ إِسْحَاقَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ قَالَ أَخْبَرَنَا يُونُسُ عَنِ الزُّهْرِيِّ قَالَ أَخْبَرَنِي أَنَسُ بْنُ مَالِكٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِلْأَنْصَارِ إِنَّكُمْ سَتَجِدُونَ أَثَرَةً شَدِيدَةً فَاصْبِرُوا حَتَّى تَلْقَوْا اللَّهَ وَرَسُولَهُ فَإِنِّي عَلَى الْحَوْضِ قَالُوا سَنَصْبِرُ قَالَ عَبْدُ اللَّهِ إِنْ شَاءَ اللَّهُ وَأَخْفَاهُ وَظَنَنْتُ أَنَّهُ لَيْسَ فِي الْحَدِيثِ [راجع: ۱۲۷۲۶].

(۱۳۳۸۰) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے انصار سے فرمایا عنقریب تم میرے بعد بہت زیادہ ترجیحات دیکھو گے لیکن تم صبر کرنا یہاں تک کہ اللہ اور اس کے رسول سے آملو، کیونکہ میں اپنے حوض پر تمہارا انتظار کروں گا، انہوں نے عرض کیا کہ ہم صبر کریں گے۔

(۱۳۳۸۱) حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ إِسْحَاقَ وَالْحَسَنُ بْنُ يَحْيَى قَالَا حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ يَعْنِي ابْنَ الْمُبَارَكِ قَالَ أَخْبَرَنَا حُمَيْدٌ الطَّوِيلُ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أُمِرْتُ أَنْ أُقَاتِلَ النَّاسَ حَتَّى يَشْهَدُوا أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَأَنَّ مُحَمَّدًا رَسُولُ اللَّهِ فَإِذَا شَهِدُوا أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَأَنَّ مُحَمَّدًا رَسُولُ اللَّهِ وَاسْتَقْبَلُوا قِبْلَتَنَا وَأَكَلُوا ذَبِيحَتَنَا وَصَلَّوْا صَلَاتَنَا فَقَدْ حَرُمَتْ عَلَيْنَا دِمَاؤُهُمْ وَأَمْوَالُهُمْ إِلَّا بِحَقِّهَا لَهُمْ مَا لِلْمُسْلِمِينَ وَعَلَيْهِمْ مَا عَلَيْهِمْ [راجع: ۱۳۰۸۷].

(۱۳۳۸۱) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا مجھے اس بات کا حکم دیا گیا ہے کہ لوگوں سے اس وقت تک قتال کرتا رہوں جب تک وہ اس بات کی گواہی نہ دینے لگیں کہ اللہ کے علاوہ کوئی معبود نہیں اور محمد صلی اللہ علیہ وسلم اللہ کے رسول ہیں، جب وہ اس بات کی گواہی دینے لگیں ہمارے قبلے کا رخ کرنے لگیں، ہمارا ذبیحہ کھانے لگیں اور ہماری طرح نماز پڑھنے لگیں تو ہم پر ان کی جان و مال کا احترام واجب ہو گیا، سوائے اس کلمے کے حق کے، ان کے حقوق بھی عام مسلمانوں کی طرح ہوں گے اور ان کے فرائض بھی دیگر مسلمانوں کی طرح ہوں گے۔

(۱۳۳۸۲) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُصْعَبٍ حَدَّثَنَا الْأَوْزَاعِيُّ عَنْ أَيُّوبَ بْنِ مُوسَى عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَيْرٍ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ أَنَسٍ قَالَ أَنَا عِنْدَ ثَفِنَاتِ نَاقَةِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حِينَ قَالَ لَبَّيْكَ بِحَجَّةٍ وَعُمْرَةٍ مَعًا وَذَلِكَ فِي حَجَّةِ الْوَدَاعِ [صححه ابن حبان (۳۹۳۲) وصحح اسناده البوصيري وقال الألباني: صحيح الاسناد (ابن ماجة: ۲۹۱۷). قال شعيب: صحيح وهذا اسناد حسن في المتابعات والشواهد]. [راجع: ۱۲۹۲۹].

(۱۳۳۸۲) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جس وقت حجۃ الوداع کے موقع پر نبی علیہ السلام نے حج وعمرے کا تلبیہ اکٹھا پڑھا، میں نبی علیہ السلام کی اونٹنی کے گھٹنے کے قریب تھا۔

(۱۳۳۸۳) حَدَّثَنَا أَبُو الْمُغِيرَةِ عَنْ مُعَانِ بْنِ رِفَاعَةَ قَالَ حَدَّثَنِي عَبْدُ الْوَهَّابِ بْنُ بُخْتٍ الْمَكِّيُّ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ نَضَّرَ اللَّهُ عَبْدًا سَمِعَ مَقَالَتِي هَذِهِ فَحَمَلَهَا فَرُبَّ حَامِلِ الْفِقْهِ فِيهِ غَيْرُ فَقِيهٍ وَرُبَّ حَامِلِ الْفِقْهِ إِلَى مَنْ هُوَ أَفْقَهُ مِنْهُ ثَلَاثٌ لَا يُغَلُّ عَلَيْهِنَّ صَدْرُ مُسْلِمٍ إِخْلَاصُ الْعَمَلِ لِلَّهِ عَزَّ وَجَلَّ وَمُنَاصَحَةُ أُولِي الْأَمْرِ وَلُزُومُ جَمَاعَةِ الْمُسْلِمِينَ فَإِنَّ دَعْوَتَهُمْ تُحِيطُ مِنْ وَرَائِهِمْ [تكلم في اسناده البوصيري وقال الألباني: صحيح (ابن ماجة: ۲۳۶). قال شعيب: صحيح لغيره وهذا اسناد حسن].

(۱۳۳۸۳) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا اللہ تعالیٰ اس شخص کو 'جو میری باتیں سنے اور اٹھا کر آگے پھیلا دے' تر و تازہ رکھے، کیونکہ بہت سے فقہ اٹھانے والے لوگ فقیہ نہیں ہوتے، اور بہت سے حامل فقہ لوگوں سے دوسرے لوگ زیادہ بڑے فقیہ ہوتے ہیں، تین چیزیں ایسی ہیں کہ مسلمان کے دل میں ان کے متعلق خیانت نہیں ہونی چاہیے، ایک تو یہ کہ عمل خالص اللہ کی رضا کے لئے کیا جائے، دوسرا یہ کہ حکمرانوں کے ساتھ خیر خواہی کی جائے، اور تیسرا یہ کہ مسلمانوں کی اکثریت کے تابع رہے کیونکہ ان کی دعا سب کو شامل ہوتی ہے۔

(۱۳۳۸۴) حَدَّثَنَا عِصَامُ بْنُ خَالِدٍ وَيُونُسُ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَا حَدَّثَنَا الْعَطَّافُ بْنُ خَالِدٍ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ قَالَ صَلَّيْنَا مَعَ عُمَرَ بْنِ عَبْدِ الْعَزِيزِ الظُّهْرَ ثُمَّ انْصَرَفْنَا إِلَى أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ نَسْأَلُ عَنْهُ وَكَانَ شَاكِيًا فَلَمَّا دَخَلْنَا عَلَيْهِ سَلَّمْنَا قَالَ أَصَلَّيْتُمْ قُلْنَا نَعَمْ قَالَ يَا جَارِيَةُ هَلُمِّي لِي وَضُوءًا مَا صَلَّيْتُ وَرَاءَ إِمَامٍ بَعْدَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَشْبَهَ صَلَاةً بِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ إِمَامِكُمْ هَذَا قَالَ عِصَامٌ فِي حَدِيثِهِ كَذَا قَالَ أَبِي

قَالَ زَيْدٌ مَا يَذْكُرُ فِي ذَلِكَ أَبَا بَكْرٍ وَلَا عُمَرَ قَالَ قَالَ زَيْدٌ وَكَانَ عُمَرُ يُتِمُّ الرُّكُوعَ وَالسُّجُودَ وَيُخَفِّفُ الْقُعُودَ وَالْقِيَامَ [قال الألباني: صحيح (النسائي: ٢/١٦٦). قال شعيب: اسناده حسن].

(۱۳۳۸۴) زید بن اسلم کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ ہم نے ظہر کی نماز حضرت عمر بن عبدالعزیز کے ساتھ پڑھی، نماز کے بعد ہم لوگ حضرت انس رضی اللہ عنہ کو پوچھنے کے لئے ''کہ وہ بیمار ہو گئے تھے'' نکلے، ان کے گھر پہنچ کر ہم نے انہیں سلام کیا، انہوں نے پوچھا کہ کیا تم نے نماز پڑھ لی؟ ہم نے اثبات میں جواب دیا، انہوں نے اپنی باندی سے وضو کے لئے پانی منگوایا اور فرمایا کہ میں نے نبی علیہ السلام کے بعد ان سے سب سے زیادہ مشابہت رکھنے والی نماز تمہارے اس امام سے زیادہ کسی کی نہیں دیکھی، دراصل حضرت عمر بن عبدالعزیز رکوع وسجدہ مکمل کرتے تھے لیکن جلسہ اور قیام مختصر کرتے تھے۔

(۱۳۳۸۵) حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ شُعَيْبِ بْنِ أَبِي حَمْزَةَ قَالَ أَخْبَرَنِي أَبِي قَالَ مُحَمَّدٌ يَعْنِي الزُّهْرِيَّ أَخْبَرَنِي أَنَسُ بْنُ مَالِكٍ أَنَّهُ رَأَى فِي أُصْبُعِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَاتَمًا مِنْ وَرِقٍ يَوْمًا وَاحِدًا ثُمَّ إِنَّ النَّاسَ اضْطَرَبُوا خَوَاتِمَ مِنْ وَرِقٍ فَلَبِسُوهَا فَطَرَحَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَاتَمَهُ فَطَرَحَ النَّاسُ خَوَاتِيمَهُمْ [راجع: ١٢٦٥٨].

(۱۳۳۸۵) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک دن انہوں نے نبی علیہ السلام کے ہاتھ میں چاندی کی ایک انگوٹھی دیکھی، نبی علیہ السلام کو دیکھ کر لوگوں نے بھی چاندی کی انگوٹھیاں بنوالیں، اس پر نبی علیہ السلام نے اپنی انگوٹھی اتار کر پھینک دی، اور لوگوں نے بھی اپنی اپنی انگوٹھیاں اتار پھینکیں۔

(۱۳۳۸۶) حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ شُعَيْبٍ قَالَ حَدَّثَنِي أَبِي عَنِ الزُّهْرِيِّ قَالَ أَخْبَرَنِي أَنَسُ بْنُ مَالِكٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ فِي حَوْضِي مِنَ الْأَبَارِيقِ عَدَدَ نُجُومِ السَّمَاءِ [صححه البخاري (٦٥٨٠)، ومسلم (٢٣٠٣)، وابن حبان (٦٤٥٩)].

(۱۳۳۸۶) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام نے فرمایا میرے حوض کے برتن آسمان کے ستاروں کی تعداد کے برابر ہوں گے۔

(۱۳۳۸۷) حَدَّثَنَا أَبُو الْيَمَانِ أَخْبَرَنَا شُعَيْبٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ قَالَ أَخْبَرَنِي أَنَسُ بْنُ مَالِكٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا تَبَاغَضُوا وَلَا تَحَاسَدُوا وَلَا تَدَابَرُوا وَكُونُوا عِبَادَ اللَّهِ إِخْوَانًا وَلَا يَحِلُّ لِمُسْلِمٍ أَنْ يَهْجُرَ أَخَاهُ فَوْقَ ثَلَاثِ لَيَالٍ يَلْتَقِيَانِ فَيَصُدُّ هَذَا وَيَصُدُّ هَذَا وَخَيْرُهُمَا الَّذِي يَبْدَأُ بِالسَّلَامِ [راجع: ١٢٠٩٧].

(۱۳۳۸۷) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا آپس میں قطع تعلقی، بغض، پشت پھیرنا اور حسد نہ کیا کرو اور اللہ کے بندو! بھائی بھائی بن کر رہا کرو، اور کسی مسلمان کے لئے اپنے بھائی سے تین دن سے زیادہ قطع کلامی کرنا حلال نہیں ہے کہ دونوں آمنے سامنے ہوں تو ایک اپنا چہرہ ادھر پھیر لے اور دوسرا ادھر، اور ان دونوں میں سے بہترین وہ ہے جو سلام میں پہل کرے۔

(۱۳۳۸۸) حَدَّثَنَا حَيْوَةُ بْنُ شُرَيْحٍ حَدَّثَنَا بَقِيَّةُ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ هِشَامِ بْنِ زَيْدٍ عَنْ أَنَسٍ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَطُوفُ عَلَى نِسَائِهِ بِغُسْلٍ وَاحِدٍ [صححه مسلم (۳۰۹)].

(۱۳۳۸۸) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام کبھی کبھار اپنی تمام ازواج مطہرات کے پاس ایک ہی رات میں ایک ہی غسل سے چلے جایا کرتے تھے۔

(۱۳۳۸۹) حَدَّثَنَا أَبُو الْيَمَانِ قَالَ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ عَيَّاشٍ عَنْ عُمَرَ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ أَبِي عِقَالٍ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَسْقَلَانُ أَحَدُ الْعَرُوسَيْنِ يُبْعَثُ مِنْهَا يَوْمَ الْقِيَامَةِ سَبْعُونَ أَلْفًا لَا حِسَابَ عَلَيْهِمْ وَيُبْعَثُ مِنْهَا خَمْسُونَ أَلْفًا شُهَدَاءَ وُفُودًا إِلَى اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ وَبِهَا صُفُوفُ الشُّهَدَاءِ رُؤُوسُهُمْ مُقَطَّعَةٌ فِي أَيْدِيهِمْ تَثُجُّ أَوْدَاجُهُمْ دَمًا يَقُولُونَ رَبَّنَا آتِنَا مَا وَعَدْتَنَا عَلَى رُسُلِكَ إِنَّكَ لَا تُخْلِفُ الْمِيعَادَ فَيَقُولُ صَدَقَ عَبِيدِي اغْسِلُوهُمْ بِنَهَرِ الْبَيْضَةِ فَيَخْرُجُونَ مِنْهَا نُقِيًّا بِيضًا فَيَسْرَحُونَ فِي الْجَنَّةِ حَيْثُ شَاؤُوا [قال شعيب: موضوع].

(۱۳۳۸۹) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا شہر عسقلان عروس البلاد میں سے ایک ہے، اس شہر سے قیامت کے دن ستر ہزار ایسے آدمی اٹھیں گے جن کا کوئی حساب کتاب نہ ہوگا، اور پچاس ہزار شہداء اٹھائے جائیں گے جو اللہ کے مہمان ہوں گے، یہاں شہداء کی صفیں ہوں گی جن کے کٹے ہوئے سران کے ہاتھوں میں ہوں گے اور ان کی رگوں سے تازہ خون بہہ رہا ہوگا، اور وہ کہتے ہوں گے کہ پروردگار! تو نے ہم سے اپنے رسولوں کی زبانی جو وعدہ فرمایا تھا اسے پورا فرما، بیشک تو وعدے کی خلاف ورزی نہیں کرتا، اللہ تعالیٰ فرمائے گا کہ میرے بندوں نے سچ کہا، انہیں نہر بیضہ میں غسل دلاؤ، چنانچہ وہ اس نہر سے صاف ستھرے اور گورے ہو کر نکلیں گے اور جنت میں جہاں چاہیں گے، سیر و تفریح کرتے پھریں گے۔

فائدہ: محدثین نے اس حدیث کو "موضوع" قرار دیا ہے۔

(۱۳۳۹۰) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ عُمَرَ قَالَ حَدَّثَنَا يُونُسُ حَدَّثَنَا بُرَيْدُ بْنُ أَبِي مَرْيَمَ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الدَّعْوَةُ لَا تُرَدُّ بَيْنَ الْأَذَانِ وَالْإِقَامَةِ فَادْعُوا [راجع: ۱۲۶۱۲]

(۱۳۳۹۰) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا اذان اور اقامت کے درمیانی وقت میں کی جانے والی دعاء رد نہیں ہوتی لہٰذا اس وقت دعاء کیا کرو۔

(۱۳۳۹۱) حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ بْنُ عَمْرٍو حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ وَهْبٍ عَنْ يُونُسَ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ أَنَسٍ قَالَ كَانَ لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَاتَمٌ مِنْ وَرِقٍ فَصُّهُ حَبَشِيٌّ [راجع: ۱۳۲۱۵].

(۱۳۳۹۱) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام کے پاس چاندی کی ایک انگوٹھی تھی جس کا نگینہ حبشی تھا۔

(۱۳۳۹۲) حَدَّثَنَا هَاشِمُ بْنُ الْقَاسِمِ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ دَعَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَجُلٌ فَانْطَلَقَ وَانْطَلَقْتُ مَعَهُ قَالَ فَجِيءَ بِمَرَقَةٍ فِيهَا دُبَّاءٌ فَجَعَلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَأْكُلُ ذَلِكَ الدُّبَّاءَ وَيُعْجِبُهُ فَلَمَّا رَأَيْتُ ذَلِكَ جَعَلْتُ أُلْقِيهِ إِلَيْهِ وَلَا أَطْعَمُ مِنْهُ شَيْئًا فَقَالَ أَنَسٌ فَمَا زِلْتُ أُحِبُّهُ قَالَ سُلَيْمَانُ فَحَدَّثْتُ بِهَذَا الْحَدِيثِ سُلَيْمَانَ التَّيْمِيَّ فَقَالَ مَا أَتَيْنَا أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ قَطُّ فِي زَمَانِ الدُّبَّاءِ إِلَّا وَجَدْنَاهُ فِي طَعَامِهِ [صححه مسلم (۲۰۴۱)].

(۱۳۳۹۲) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ آدمی نے نبی علیہ السلام کی دعوت کی تھی، میں بھی وہاں چلا گیا، شوربہ آیا تو اس میں کدو تھا، نبی علیہ السلام کو کدو بہت پسند تھا، اس لئے میں اسے الگ کر کے نبی علیہ السلام کے سامنے کرتا رہا، البتہ خود نہیں کھایا اور میں اس وقت سے کدو کو پسند کرنے لگا۔

(۱۳۳۹۳) حَدَّثَنَا هَاشِمٌ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْعَمِّيُّ عَنْ عَلِيِّ بْنِ زَيْدٍ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَلِجُ حَائِطَ الْقُدُسِ مُدْمِنُ الْخَمْرِ وَلَا الْعَاقُّ لِوَالِدَيْهِ وَلَا الْمَنَّانُ عَطَاءَهُ

(۱۳۳۹۳) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا باغاتِ جنت میں عادی شراب خور، والدین کا نافرمان اور احسان کر کے جتانے والا کوئی شخص داخل نہ ہوگا۔

(۱۳۳۹۴) حَدَّثَنَا هَاشِمٌ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا عِيسَى بْنُ طَهْمَانَ قَالَ سَمِعْتُ أَنَسًا قَالَ كَانَتْ زَيْنَبُ بِنْتُ جَحْشٍ تَفْخَرُ عَلَى نِسَاءِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَقُولُ إِنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ أَنْكَحَنِي مِنْ السَّمَاءِ وَأَطْعَمَ عَلَيْهَا يَوْمَئِذٍ خُبْزًا وَلَحْمًا وَكَانَ الْقَوْمُ جُلُوسًا كَمَا هُمْ فِي الْبَيْتِ فَقَامَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَخَرَجَ فَلَبِثَ مَا شَاءَ اللَّهُ أَنْ يَلْبَثَ ثُمَّ رَجَعَ وَالْقَوْمُ جُلُوسٌ كَمَا هُمْ فَشَقَّ ذَلِكَ عَلَيْهِ وَعُرِفَ فِي وَجْهِهِ فَنَزَلَ آيَةُ الْحِجَابِ [صححه البخاري (۷۴۲۱)].

(۱۳۳۹۴) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ حضرت زینب بنت جحش رضی اللہ عنہا دیگر ازواج مطہرات پر فخر کرتے ہوئے فرماتی تھیں کہ اللہ نے آسمان پر میرا نکاح نبی علیہ السلام سے کیا ہے، نبی علیہ السلام نے ان کے ولیمے میں روٹی اور گوشت کھلایا تھا، کچھ لوگ کھانا کھانے کے بعد نبی علیہ السلام کے گھر ہی میں بیٹھے رہے تھے، نبی علیہ السلام اٹھ کر چلے گئے، کچھ دیر انتظار کرنے کے بعد واپس آئے تو لوگ پھر بھی بیٹھے ہوئے تھے، یہ چیز نبی علیہ السلام کو بڑی ناگوار گی اور چہرۂ مبارک پر اس کے آثار ظاہر ہو گئے اور اس موقع پر آیت حجاب نازل ہوگئی۔

(۱۳۳۹۵) حَدَّثَنَا هَاشِمٌ حَدَّثَنَا الْمُبَارَكُ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ كُنْتُ عِنْدَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي بَيْتِهِ فَسَأَلَهُ رَجُلٌ مَتَى السَّاعَةُ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ أَمَا إِنَّهَا قَائِمَةٌ فَمَا أَعْدَدْتَ لَهَا قَالَ وَاللَّهِ مَا أَعْدَدْتُ مِنْ كَثِيرِ عَمَلٍ إِلَّا أَنِّي أُحِبُّ اللَّهَ وَرَسُولَهُ قَالَ فَإِنَّكَ مَعَ مَنْ أَحْبَبْتَ وَلَكَ مَا احْتَسَبْتَ [صححه ابن حبان (۵۶۴)، وقال الألباني: صحيح بغيره هذا اللفظ (الترمذي: ۲۳۸۶). قال شعيب صحيح وهذا اسناد حسن].

(۱۳۳۹۵) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ میں نبی علیہ السلام کے یہاں ان کے گھر میں تھا، کہ ایک آدمی نے یہ سوال پوچھا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! قیامت کب قائم ہوگی؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا تم نے قیامت کے لئے کیا تیاری کر رکھی ہے؟ اس نے کہا کہ میں نے کوئی بہت زیادہ اعمال تو مہیا نہیں کر رکھے، البتہ اتنی بات ضرور ہے کہ میں اللہ اور اس کے رسول سے محبت کرتا ہوں، نبی علیہ السلام نے فرمایا کہ تم اسی کے ساتھ ہو گے جس سے تم محبت کرتے ہو اور تمہیں وہی ملے گا جو تم نے کمایا۔

(۱۳۳۹۶) حَدَّثَنَا هَاشِمٌ حَدَّثَنَا الْمُبَارَكُ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا خَطَبَ يَوْمَ الْجُمُعَةِ يُسْنِدُ ظَهْرَهُ إِلَى خَشَبَةٍ فَلَمَّا كَثُرَ النَّاسُ قَالَ ابْنُوا لِي مِنْبَرًا أَرَادَ أَنْ يُسْمِعَهُمْ فَبَنَوْا لَهُ عَتَبَتَيْنِ فَتَحَوَّلَ مِنَ الْخَشَبَةِ إِلَى الْمِنْبَرِ قَالَ فَأَخْبَرَنِي أَنَسُ بْنُ مَالِكٍ أَنَّهُ سَمِعَ الْخَشَبَةَ تَحِنُّ حَنِينَ الْوَالِدِ قَالَ فَمَا زَالَتْ تَحِنُّ حَتَّى نَزَلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الْمِنْبَرِ فَمَشَى إِلَيْهَا فَاحْتَضَنَهَا فَسَكَتَتْ [صححه ابن خزيمة: (۱۷۷٦)، وابن حبان (٦٥٠٧). قال شعيب: صحيح وهذا اسناد حسن].

(۱۳۳۹۶) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام جب جمعہ کا خطبہ ارشاد فرماتے تھے تو لکڑی کے ایک ستون کے ساتھ اپنی پشت مبارک کو سہارا دیتے تھے، لوگوں کی تعداد جب بڑھ گئی تو نبی علیہ السلام نے فرمایا کہ میرے لیے منبر بناؤ، مقصد یہ تھا کہ سب تک آواز پہنچ جائے، چنانچہ صحابہ رضی اللہ عنہم نے دو سیڑھیوں کا منبر بنا دیا، نبی علیہ السلام اس ستون سے منبر پر منتقل ہو گئے، حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ انہوں نے خود اپنے کانوں سے اس تنے کے رونے کی ایسی آواز سنی جیسے گمشدہ بچہ بلک بلک کر روتا ہے، اور وہ مسلسل روتا ہی رہا، یہاں تک کہ نبی علیہ السلام منبر سے نیچے اترے اور اس کی طرف چل کر گئے، اسے سینے سے لگایا تب جا کر وہ خاموش ہوا۔

(۱۳۳۹۷) حَدَّثَنَا هَاشِمٌ حَدَّثَنَا الْمُبَارَكُ عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي طَلْحَةَ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ مَا عُرِضَ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ طِيبٌ قَطُّ فَرَدَّهُ [انظر: ۱۳٦٥٢، ۱۳۷۸۲].

(۱۳۳۹۷) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام کی خدمت میں جب خوشبو پیش کی جاتی تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم اسے رد نہ فرماتے تھے۔

(۱۳۳۹۸) حَدَّثَنَا هَاشِمٌ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ يَعْنِي ابْنَ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ عَمْرِو بْنِ أَبِي عَمْرٍو عَنْ أَنَسٍ قَالَ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنَ الْهَمِّ وَالْحَزَنِ وَالْعَجْزِ وَالْكَسَلِ وَالْبُخْلِ وَالْجُبْنِ وَضَلَعِ الدَّيْنِ وَغَلَبَةِ الرِّجَالِ [راجع: ۱۲۲٥٠].

(۱۳۳۹۸) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام کثرت سے یہ دعا فرماتے تھے کہ اے اللہ! میں پریشانی، غم، لاچاری، سستی، بخل، بزدلی، قرضوں کے بوجھ اور لوگوں کے غلبے سے آپ کی پناہ میں آتا ہوں۔

(۱۳۳۹۹) حَدَّثَنَا هَاشِمٌ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ عَنْ إِسْحَاقَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي طَلْحَةَ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَدْخُلُ بَيْتَ أُمِّ سُلَيْمٍ وَيَنَامُ عَلَى فِرَاشِهَا وَلَيْسَتْ فِي بَيْتِهَا قَالَ فَأُتِيَتْ يَوْمًا

فَقِيلَ لَهَا هَذَا النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَائِمٌ عَلَى فِرَاشِكِ قَالَتْ فَجِئْتُ وَذَاكَ فِي الصَّيْفِ فَعَرِقَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتَّى اسْتَنْقَعَ عَرَقُهُ عَلَى قِطْعَةِ أَدَمٍ عَلَى الْفِرَاشِ فَجَعَلْتُ أُنَشِّفُ ذَلِكَ الْعَرَقَ وَأَعْصِرُهُ فِي قَارُورَةٍ فَفَزِعَ وَأَنَا أَصْنَعُ ذَلِكَ فَقَالَ مَا تَصْنَعِينَ يَا أُمَّ سُلَيْمٍ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ نَرْجُو بَرَكَتَهُ لِصِبْيَانِنَا قَالَ أَصَبْتِ [راجع: ١٣٣٤٣].

(۱۳۳۹۹) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام حضرت ام سلیم رضی اللہ عنہا کے گھر تشریف لا کر ان کے بستر پر سو جاتے تھے، وہ وہاں ہوتی نہیں، ایک دن نبی علیہ السلام حسب معمول آئے اور ان کے بستر پر سو گئے، کسی نے انہیں جا کر بتایا کہ نبی علیہ السلام تمہارے گھر میں تمہارے بستر پر سو رہے ہیں، چنانچہ وہ گھر آئیں تو دیکھا کہ نبی علیہ السلام پسینے میں بھیگے ہوئے ہیں اور وہ پسینہ بستر پر بچھے ہوئے چمڑے کے ایک ٹکڑے پر گر رہا ہے، انہوں نے اپنا دوپٹہ کھولا اور اس پسینے کو اس میں جذب کر کے ایک شیشی میں نچوڑنے لگیں، نبی علیہ السلام گھبرا کر اٹھ بیٹھے اور فرمایا ام سلیم! یہ کیا کر رہی ہو؟ انہوں نے عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! ہم اس سے اپنے بچوں کے لئے برکت کی امید رکھتے ہیں، نبی علیہ السلام نے فرمایا تم نے صحیح کیا۔

(۱۳٤٠٠) حَدَّثَنَا هَاشِمٌ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ عَنْ إِسْحَاقَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي طَلْحَةَ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ صَلَّى بِنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي بَيْتِ أُمِّ سُلَيْمٍ عَلَى حَصِيرٍ قَدْ تَغَيَّرَ مِنْ الْقِدَمِ وَنَضَحَهُ بِشَيْءٍ مِنْ مَاءٍ فَسَجَدَ عَلَيْهِ [راجع: ١٢٥٠٣].

(۱۳۴۰۰) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے حضرت ام سلیم رضی اللہ عنہا کے گھر میں ایک پرانی چٹائی پر ''جس کا رنگ بھی پرانا ہونے کی وجہ سے بدل چکا تھا'' ہمیں نماز پڑھائی، میں نے اس پر پانی کا چھڑکاؤ کر دیا تھا پھر نبی علیہ السلام نے اس پر سجدہ کیا۔

(۱۳٤٠١) حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ يَعْنِي ابْنَ زَيْدٍ عَنْ ثَابِتٍ لَا أَعْلَمُهُ إِلَّا عَنْ أَنَسٍ أَنَّ أَعْرَابِيًّا أَتَى مَسْجِدَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَبَالَ فِيهِ فَقَامَ إِلَيْهِ الْقَوْمُ فَقَالَ لَهُمْ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَعُوهُ لَا تُزْرِمُوهُ ثُمَّ دَعَا بِمَاءٍ فَصَبَّهُ عَلَيْهِ [صححه البخاري (٦٠٢٥)، ومسلم (٢٨٤)، وابن خزيمة: (٢٩٦)].

(۱۳۴۰۱) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ ایک دیہاتی آیا اور مسجد میں پیشاب کرنے لگا، صحابہ کرام رضی اللہ عنہم نے اسے خبردار کرنے کے لئے روکا، نبی علیہ السلام نے فرمایا اسے مت روکو، اسے چھوڑ دو، پھر اس کے فارغ ہونے کے بعد پانی منگوا کر اس پیشاب پر بہا دیا۔

(۱۳٤٠٢) حَدَّثَنَا يُونُسُ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ يَعْنِي ابْنَ زَيْدٍ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّهُ قَالَ إِنِّي لَا آلُو أَنْ أُصَلِّيَ بِكُمْ كَمَا كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي بِنَا قَالَ فَكَانَ أَنَسٌ يَصْنَعُ شَيْئًا لَا أَرَاكُمْ تَصْنَعُونَهُ كَانَ إِذَا رَفَعَ رَأْسَهُ مِنْ الرُّكُوعِ انْتَصَبَ قَائِمًا حَتَّى يَقُولَ الْقَائِلُ لَقَدْ نَسِيَ وَكَانَ إِذَا رَفَعَ رَأْسَهُ مِنْ السَّجْدَةِ قَعَدَ حَتَّى يَقُولَ الْقَائِلُ لَقَدْ نَسِيَ [راجع: ١٢٧٩٠].

(۱۳۴۰۲) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جس طرح نبی علیہ السلام ہمیں نماز پڑھاتے تھے میں تمہیں اس طرح نماز پڑھانے میں کوئی کوتاہی نہیں کرتا، راوی کہتے ہیں کہ حضرت انس رضی اللہ عنہ جس طرح کرتے تھے میں تمہیں اس طرح کرتے ہوئے نہیں دیکھتا، بعض اوقات نبی علیہ السلام سجدہ یا رکوع سے سر اٹھاتے اور ان دونوں کے درمیان اتنا لمبا وقفہ فرماتے کہ ہمیں یہ خیال ہونے لگتا کہ کہیں نبی علیہ السلام بھول تو نہیں گئے۔

(۱۲٤۰۳) حَدَّثَنَا يُونُسُ وَسُرَيْجٌ قَالَا حَدَّثَنَا حَمَّادٌ يَعْنِي ابْنَ زَيْدٍ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ أَنَسٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَأَى عَلَى عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَوْفٍ أَثَرَ صُفْرَةٍ فَقَالَ مَا هَذَا قَالَ إِنِّي تَزَوَّجْتُ امْرَأَةً عَلَى وَزْنِ نَوَاةٍ مِنْ ذَهَبٍ فَقَالَ بَارَكَ اللَّهُ لَكَ أَوْلِمْ وَلَوْ بِشَاةٍ [انظر: ۱۳۸۹۹].

(۱۳۴۰۳) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام کی ملاقات حضرت عبدالرحمٰن بن عوف رضی اللہ عنہ سے ہوئی، تو ان کے اوپر ''خلوق'' نامی خوشبو کے اثرات دکھائی دیئے، نبی علیہ السلام نے فرمایا عبدالرحمٰن! یہ کیا ہے؟ انہوں نے عرض کیا کہ میں نے ایک انصاری خاتون سے کھجور کی گٹھلی کے برابر سونے کے عوض شادی کر لی ہے، نبی علیہ السلام نے فرمایا اللہ مبارک کرے، پھر ولیمہ کرو، اگرچہ ایک بکری سے ہی ہو۔

(۱۲٤۰٤) حَدَّثَنَا يُونُسُ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ يَعْنِي ابْنَ زَيْدٍ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّ رَجُلًا قَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ مَتَى السَّاعَةُ قَالَ وَمَاذَا أَعْدَدْتَ لَهَا قَالَ لَا إِلَّا أَنِّي أُحِبُّ اللَّهَ وَرَسُولَهُ قَالَ فَإِنَّكَ مَعَ مَنْ أَحْبَبْتَ قَالَ أَنَسٌ فَمَا فَرِحْنَا بِشَيْءٍ بَعْدَ الْإِسْلَامِ فَرَحَنَا بِقَوْلِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّكَ مَعَ مَنْ أَحْبَبْتَ قَالَ فَأَنَا أُحِبُّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَبَا بَكْرٍ وَعُمَرَ وَأَنَا أَرْجُو أَنْ أَكُونَ مَعَهُمْ لِحُبِّي إِيَّاهُمْ وَإِنْ كُنْتُ لَا أَعْمَلُ بِعَمَلِهِمْ

(۱۳۴۰۴) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک آدمی نے بارگاہ رسالت میں عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! قیامت کب آئے گی؟ نبی علیہ السلام نے پوچھا تم نے اس کے لئے کیا تیاری کر رکھی ہے؟ اس نے کہا کچھ بھی نہیں، سوائے اس کے کہ میں اللہ اور اس کے رسول (صلی اللہ علیہ وسلم) سے محبت کرتا ہوں، نبی علیہ السلام نے فرمایا تم اسی کے ساتھ ہو گے جس سے تم محبت کرتے ہو، حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ اسلام کے بعد میں نے صحابہ رضی اللہ عنہم کو اس بات سے زیادہ کسی بات پر خوش ہوتے ہوئے نہیں دیکھا، ہم نبی علیہ السلام اور حضرات ابوبکر و عمر رضی اللہ عنہما سے محبت کرتے ہیں، اگرچہ ان جیسے اعمال کی طاقت نہیں رکھتے، جب ہم ان کے ساتھ ہوں گے تو یہی ہمارے لیے کافی ہے۔

(۱۲٤۰۵) حَدَّثَنَا يُونُسُ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ يَعْنِي ابْنَ زَيْدٍ عَنْ ثَابِتٍ أَنَّ أَنَسًا سُئِلَ خَضَبَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَمْ يَبْلُغْ شَيْبُ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا كَانَ يَخْضِبُ وَلَوْ شِئْتُ أَنْ أَعُدَّ شَمَطَاتٍ كُنَّ فِي لِحْيَتِهِ لَفَعَلْتُ وَلَكِنَّ أَبَا بَكْرٍ كَانَ يَخْضِبُ بِالْحِنَّاءِ وَالْكَتَمِ وَكَانَ عُمَرُ يَخْضِبُ بِالْحِنَّاءِ [صححه البخاری

(۵۸۹۵)، ومسلم (۲۳۴۱)]. [راجع: ۱۳۰۵۲].

(۱۳۴۰۵) حمید کہتے ہیں کسی شخص نے حضرت انس رضی اللہ عنہ سے پوچھا کہ کیا نبی علیہ السلام خضاب لگاتے تھے؟ انہوں نے فرمایا کہ نبی علیہ السلام پر بڑھاپے کا عیب نہیں آیا، اگر میں نبی علیہ السلام کی ڈاڑھی میں سفید بالوں کو گننا چاہوں تو گن سکتا ہوں، البتہ حضرت صدیق اکبر رضی اللہ عنہ مہندی اور وسمہ کا خضاب لگاتے تھے جبکہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ صرف مہندی کا خضاب لگاتے تھے۔

(۱۳۴۰۶) حَدَّثَنَا يُونُسُ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ يَعْنِي ابْنَ زَيْدٍ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ أَنَسٍ قَالَ خَدَمْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَشْرَ سِنِينَ فَوَاللَّهِ مَا قَالَ لِي أُفٍّ قَطُّ وَلَا قَالَ لِشَيْءٍ صَنَعْتُهُ لِمَ صَنَعْتَ كَذَا وَهَلَّا صَنَعْتَ كَذَا وَكَذَا

(۱۳۴۰۶) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے دس سال سفر و حضر میں نبی علیہ السلام کی خدمت کا شرف حاصل کیا ہے، یہ ضروری نہیں ہے کہ میرا ہر کام نبی علیہ السلام کو پسند ہی ہو، لیکن نبی علیہ السلام نے مجھے کبھی اف تک نہیں کہا، نبی علیہ السلام نے مجھ سے کبھی یہ نہیں فرمایا کہ تم نے یہ کام کیوں کیا؟ یا یہ کام تم نے کیوں نہیں کیا؟

(۱۳۴۰۷) حَدَّثَنَا يُونُسُ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ أَنَسٍ قَالَ مَا مَسِسْتُ بِيَدَيَّ دِيبَاجًا وَلَا حَرِيرًا أَلْيَنَ مِنْ كَفِّ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلَا شَمِمْتُ رَائِحَةً كَانَتْ أَطْيَبَ مِنْ رَائِحَةِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ [راجع: ۱۳۳۵۰].

(۱۳۴۰۷) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے کوئی عنبر اور مشک یا کوئی دوسری خوشبو نبی علیہ السلام کی مہک سے زیادہ عمدہ نہیں سونگھی، اور میں نے کوئی ریشم و دیبا، یا کوئی دوسری چیز نبی علیہ السلام کی ہتھیلی سے زیادہ نرم نہیں چھوئی۔

(۱۳۴۰۸) حَدَّثَنَا يُونُسُ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنْ ثَابِتٍ قَالَ وَلَا أَعْلَمُهُ إِلَّا عَنْ أَنَسٍ أَنَّ غُلَامًا مِنَ الْيَهُودِ كَانَ يَخْدُمُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَمَرِضَ فَأَتَاهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَعُودُهُ وَهُوَ بِالْمَوْتِ فَدَعَاهُ إِلَى الْإِسْلَامِ فَنَظَرَ الْغُلَامُ إِلَى أَبِيهِ وَهُوَ عِنْدَ رَأْسِهِ فَقَالَ لَهُ أَبُوهُ أَطِعْ أَبَا الْقَاسِمِ فَأَسْلَمَ ثُمَّ مَاتَ فَخَرَجَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ عِنْدِهِ وَهُوَ يَقُولُ الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي أَنْقَذَهُ بِي مِنَ النَّارِ [راجع: ۱۲۸۲۳].

(۱۳۴۰۸) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک یہودی لڑکا نبی علیہ السلام کی خدمت کرتا تھا، ایک مرتبہ وہ بیمار ہو گیا، نبی علیہ السلام اس کے پاس تشریف لے گئے، وہ مرنے کے قریب تھا، وہاں اس کا باپ اس کے سرہانے بیٹھا ہوا تھا، نبی علیہ السلام نے اسے کلمہ پڑھنے کی تلقین کی، اس نے اپنے باپ کو دیکھا، اس نے کہا کہ ابوالقاسم صلی اللہ علیہ وسلم کی بات مانو، چنانچہ اس لڑکے نے کلمہ پڑھ لیا، اور اسی وقت مر گیا، نبی علیہ السلام جب وہاں سے نکلے تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم یہ فرما رہے تھے کہ اس اللہ کا شکر ہے جس نے اسے میری وجہ سے جہنم سے بچا لیا۔

(۱۳۴۰۹) حَدَّثَنَا يُونُسُ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ يَعْنِي ابْنَ زَيْدٍ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ أَنَسٍ قَالَ كُنْتُ سَاقِيَ الْقَوْمِ يَوْمَ حُرِّمَتِ الْخَمْرُ قَالَ وَكَانَ أَبُو طَلْحَةَ قَدْ اجْتَمَعَ إِلَيْهِ بَعْضُ أَصْحَابِهِ فَجَاءَ رَجُلٌ فَقَالَ أَلَا إِنَّ الْخَمْرَ قَدْ حُرِّمَتْ قَالَ فَقَالَ لِي

أَبُو طَلْحَةَ اخْرُجْ فَانْظُرْ قَالَ فَخَرَجْتُ فَنَظَرْتُ فَسَمِعْتُ مُنَادِيًا يُنَادِي أَلَا إِنَّ الْخَمْرَ قَدْ حُرِّمَتْ قَالَ فَأَخْبَرْتُهُ قَالَ فَاذْهَبْ فَأَهْرِقْهَا قَالَ فَجِئْتُ فَأَهْرَقْتُهَا قَالَ فَقَالَ بَعْضُهُمْ قَدْ قُتِلَ سُهَيْلُ ابْنُ بَيْضَاءَ وَهِيَ فِي بَطْنِهِ قَالَ فَأَنْزَلَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ لَيْسَ عَلَى الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ جُنَاحٌ فِيمَا طَعِمُوا إِلَى آخِرِ الْآيَةِ قَالَ وَكَانَ خَمْرُهُمْ يَوْمَئِذٍ الْفَضِيخَ الْبُسْرَ وَالتَّمْرَ [صححه البخاري (٢٤٦٤)، ومسلم (١٩٨٠)].

(۱۳۴۰۹) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جس دن شراب حرام ہوئی، میں حضرت ابوطلحہ رضی اللہ عنہ کے یہاں ان کے کچھ دوستوں کو پلا رہا تھا ایک مسلمان آیا اور کہنے لگا کہ کیا آپ لوگوں کو خبر نہیں ہوئی کہ شراب حرام ہوگئی، انہوں نے یہ سن کر مجھ سے کہا کہ باہر نکل کر دیکھو، میں نے باہر نکل کر دیکھا تو ایک منادی کی یہ آواز سنائی دی کہ لوگو! شراب حرام ہوگئی، میں نے حضرت ابو طلحہ رضی اللہ عنہ کو بتا دیا، وہ کہنے لگے کہ جا کر تمہارے برتن میں جتنی شراب ہے سب انڈیل دو، چنانچہ میں نے جا کر اسے بہا دیا، اس موقع پر بعض لوگ کہنے لگے کہ سہیل بن بیضاء مارے گئے کیونکہ ان کے پیٹ میں شراب تھی، اس پر اللہ نے یہ آیت نازل فرمائی "ایمان لانے والوں اور نیک اعمال کرنے والوں پر اس چیز میں کوئی گناہ نہیں جو وہ پہلے کھا پی چکے......" اس موقع پر صرف کچی اور پکی کھجور ملا کر بنائی گئی نبیذ تھی، یہی اس وقت شراب تھی۔

(۱۳۴۱۰) حَدَّثَنَا يُونُسُ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ يَعْنِي ابْنَ زَيْدٍ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ أَنَسٍ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي مَسِيرٍ لَهُ وَكَانَ مَعَهُ غُلَامٌ أَسْوَدُ يُقَالُ لَهُ أَنْجَشَةُ يَحْدُو قَالَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَيْحَكَ يَا أَنْجَشَةُ رُوَيْدًا سَوْقَكَ بِالْقَوَارِيرِ ارْفُقْ بِالْقَوَارِيرِ قَالَ وَفِي حَدِيثِ أَبِي قِلَابَةَ يَعْنِي النِّسَاءَ [راجع: ١٢٩٦٦]

(۱۳۴۱۰) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک آدمی "جس کا نام انجشہ تھا" امہات المومنین کی سواریوں کو ہانک رہا تھا، نبی علیہ السلام اپنی ازواج مطہرات کے پاس آئے تو نے فرمایا انجشہ! ان آبگینوں کو آہستہ لے کر چلو۔

(۱۳۴۱۱) حَدَّثَنَا يُونُسُ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ يَعْنِي ابْنَ زَيْدٍ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ أَنَسٍ قَالَ مَا رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَوْلَمَ عَلَى امْرَأَةٍ مِنْ نِسَائِهِ مَا أَوْلَمَ عَلَى زَيْنَبَ بِنْتِ جَحْشٍ قَالَ فَأَوْلَمَ بِشَاةٍ أَوْ ذَبَحَ شَاةً [صححه البخاري (٥١٦٨)، ومسلم (١٤٢٨)].

(۱۳۴۱۱) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے نبی علیہ السلام کو اپنی کسی زوجہ محترمہ کا ایسا ولیمہ کرتے ہوئے نہیں دیکھا جیسا حضرت زینب بنت جحش رضی اللہ عنہا سے نکاح کے موقع پر کیا تھا کہ اس میں نبی علیہ السلام نے ولیمے کے لئے بکری ذبح کروائی تھی۔

(۱۳۴۱۲) حَدَّثَنَا يُونُسُ وَمُؤَمَّلٌ قَالَا حَدَّثَنَا حَمَّادٌ يَعْنِي ابْنَ زَيْدٍ حَدَّثَنَا سَلْمٌ الْعَلَوِيُّ حَدَّثَنَا أَنَسُ بْنُ مَالِكٍ قَالَ لَمَّا نَزَلَتْ آيَةُ الْحِجَابِ ذَهَبْتُ أَدْخُلُ كَمَا كُنْتُ أَدْخُلُ فَقَالَ لِي النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَرَاءَكَ يَا بُنَيَّ [راجع: ١٢٣٩٣].

(۱۳۴۱۲) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جب آیت حجاب نازل ہوگئی تب بھی میں حسب سابق ایک مرتبہ نبی علیہ السلام کے گھر

میں داخل ہونے لگا، تو نبی علیہ السلام نے فرمایا بیٹا! پیچھے رہو (اجازت لے کر اندر آؤ)

(۱۳۴۱۳) حَدَّثَنَا يُونُسُ حَدَّثَنَا حَبِيبُ بْنُ حَجَرٍ حَدَّثَنَا ثَابِتٌ الْبُنَانِيُّ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ خَرَجْتُ مِنْ عِنْدِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُتَوَجِّهًا إِلَى أَهْلِي فَمَرَرْتُ بِغِلْمَانٍ يَلْعَبُونَ فَأَعْجَبَنِي لَعِبُهُمْ فَقُمْتُ عَلَى الْغِلْمَانِ فَانْتَهَى إِلَيَّ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَنَا قَائِمٌ عَلَى الْغِلْمَانِ فَسَلَّمَ عَلَى الْغِلْمَانِ ثُمَّ أَرْسَلَنِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي حَاجَةٍ لَهُ فَرَجَعْتُ فَخَرَجْتُ إِلَى أَهْلِي بَعْدَ السَّاعَةِ الَّتِي كُنْتُ أَرْجِعُ إِلَيْهِمْ فِيهَا فَقَالَتْ لِي أُمِّي مَا حَبَسَكَ الْيَوْمَ يَا بُنَيَّ فَقُلْتُ أَرْسَلَنِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي حَاجَةٍ لَهُ فَقَالَتْ أَيُّ حَاجَةٍ يَا بُنَيَّ فَقُلْتُ يَا أُمَّاهُ إِنَّهَا سِرٌّ فَقَالَتْ يَا بُنَيَّ احْفَظْ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سِرَّهُ قَالَ ثَابِتٌ فَقُلْتُ يَا أَبَا حَمْزَةَ أَتَحْفَظُ تِلْكَ الْحَاجَةَ الْيَوْمَ أَوْ تَذْكُرُهَا قَالَ إِي وَاللَّهِ وَإِنِّي لَا أَذْكُرُهَا وَلَوْ كُنْتُ مُحَدِّثًا بِهَا أَحَدًا مِنْ النَّاسِ لَحَدَّثْتُكَ بِهَا يَا ثَابِتُ [راجع: ۱۲۸۱۵].

(۱۳۴۱۳) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نبی علیہ السلام کی خدمت سے جب فارغ ہوا تو میں نے سوچا کہ اب نبی علیہ السلام قیلولہ کریں گے چنانچہ میں بچوں کے ساتھ کھیلنے نکل گیا، میں ابھی ان کا کھیل دیکھ ہی رہا تھا کہ نبی علیہ السلام آ گئے اور بچوں کو ''جو کھیل رہے تھے'' سلام کیا، اور مجھے بلا کر اپنے کسی کام سے بھیج دیا اور خود ایک دیوار کے سائے میں بیٹھ گئے، یہاں تک کہ میں واپس آ گیا، جب میں گھر واپس پہنچا تو حضرت ام سلیم رضی اللہ عنہا (میری والدہ) کہنے لگیں کہ اتنی دیر کیوں لگا دی؟ میں نے بتایا کہ نبی علیہ السلام نے اپنے کسی کام سے بھیجا تھا، انہوں نے پوچھا کیا کام تھا؟ میں نے کہا کہ یہ ایک راز ہے، انہوں نے کہا کہ پھر نبی علیہ السلام کے راز کی حفاظت کرنا، ثابت! اگر وہ راہ میں کسی سے بیان کرتا تو تم سے بیان کرتا۔

(۱۳۴۱۴) حَدَّثَنَا يُونُسُ وَحَسَنُ بْنُ مُوسَى قَالَا حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَزْهَرَ اللَّوْنِ كَانَ عَرَقُهُ اللُّؤْلُؤَ إِذَا مَشَى تَكَفَّأَ وَلَا مَسِسْتُ دِيبَاجًا وَلَا حَرِيرًا أَلْيَنَ مِنْ كَفِّ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلَا شَمِمْتُ رَائِحَةَ مِسْكٍ وَلَا عَنْبَرٍ أَطْيَبَ رَائِحَةً مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ حَسَنٌ مِسْكَةٍ وَلَا عَنْبَرَةٍ [صححه مسلم (۲۳۳۰)، وابن حبان (۶۳۰۴، و ۶۳۱۰)]. [انظر: ۱۳۸۸۷].

(۱۳۴۱۴) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام کا رنگ کھلتا ہوا تھا، پسینہ موتیوں کی طرح تھا، جب وہ چلتے تو پوری قوت سے چلتے تھے، میں نے کوئی عنبر اور مشک یا کوئی دوسری خوشبو نبی علیہ السلام کی مہک سے زیادہ عمدہ نہیں سونگھی، اور میں نے کوئی ریشم و دیبا، یا کوئی دوسری چیز نبی علیہ السلام سے زیادہ نرم نہیں چھوئی۔

(۱۳۴۱۵) حَدَّثَنَا يُونُسُ وَسُرَيْجٌ قَالَا حَدَّثَنَا فُلَيْحٌ عَنْ هِلَالِ بْنِ عَلِيٍّ عَنْ أَنَسٍ قَالَ قَالَ صَلَّى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَاةً وَقَالَ سُرَيْجٌ صَلَّى لَنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمًا صَلَاةً ثُمَّ رَقِيَ الْمِنْبَرَ فَقَالَ

فِي الصَّلَاةِ وَفِي الرُّكُوعِ ثُمَّ قَالَ إِنِّي لَأَرَاكُمْ مِنْ وَرَائِي كَمَا أَرَاكُمْ مِنْ أَمَامِي [صححه البخاري (٤١٩)].

(۱۳۴۱۵) حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک دن نبی علیہ السلام نماز سے فارغ ہو کر منبر پر رونق افروز ہوئے اور نماز رکوع کے متعلق فرمایا میں تمہیں اپنے آگے سے جس طرح دیکھتا ہوں پیچھے سے بھی اسی طرح دیکھتا ہوں۔

(١٣٤١٦) حَدَّثَنَا يُونُسُ وَسُرَيْجٌ قَالَا حَدَّثَنَا فُلَيْحٌ عَنْ هِلَالِ بْنِ عَلِيِّ بْنِ أُسَامَةَ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ شَهِدْنَا ابْنَةً لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَرَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جَالِسٌ عَلَى الْقَبْرِ فَرَأَيْتُ عَيْنَيْهِ تَدْمَعَانِ ثُمَّ قَالَ هَلْ مِنْكُمْ مِنْ رَجُلٍ لَمْ يُقَارِفْ اللَّيْلَةَ قَالَ سُرَيْجٌ يَعْنِي ذَنْبًا فَقَالَ أَبُو طَلْحَةَ أَنَا يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ فَانْزِلْ قَالَ فَنَزَلَ فِي قَبْرِهَا [راجع: ١٢٣٠٠].

(۱۳۴۱۶) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ہم لوگ نبی علیہ السلام کی صاحبزادی کے جنازے میں شریک تھے، نبی علیہ السلام قبر پر بیٹھے ہوئے تھے، میں نے نبی علیہ السلام کی آنکھوں کو جھلملاتے ہوئے دیکھا، نبی علیہ السلام نے فرمایا کیا تم میں سے کوئی آدمی ایسا بھی ہے جو رات کو اپنی بیوی کے قریب نہ گیا ہو؟ حضرت ابوطلحہ رضی اللہ عنہ نے عرض کیا جی ہاں! میں ہوں، نبی علیہ السلام نے فرمایا قبر میں تم اترو، چنانچہ وہ قبر میں اترے۔

(١٣٤١٧) حَدَّثَنَا يُونُسُ وَسُرَيْجٌ قَالَا حَدَّثَنَا فُلَيْحٌ عَنْ عُثْمَانَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ أَنَّ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ أَخْبَرَهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُصَلِّي الْعَصْرَ بِقَدْرِ مَا يَذْهَبُ الذَّاهِبُ إِلَى بَنِي حَارِثَةَ بْنِ الْحَارِثِ وَيَرْجِعُ قَبْلَ غُرُوبِ الشَّمْسِ وَبِقَدْرِ مَا يَنْحَرُ الرَّجُلُ الْجَزُورَ وَيُبَعِّضُهَا لِغُرُوبِ الشَّمْسِ وَكَانَ يُصَلِّي الْجُمُعَةَ حِينَ تَمِيلُ الشَّمْسُ وَكَانَ إِذَا خَرَجَ إِلَى مَكَّةَ صَلَّى الظُّهْرَ بِالشَّجَرَةِ رَكْعَتَيْنِ

(۱۳۴۱۷) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام عصر کی نماز اس وقت پڑھتے تھے کہ اگر کوئی شخص بنو حارثہ بن حارث کے یہاں جاتا تو وہ غروب آفتاب سے پہلے پہلے واپس آ سکتا تھا، اور اتنا وقت ہوتا تھا کہ اگر کوئی آدمی اونٹ کو ذبح کرلے تو غروب آفتاب تک اس کے حصے بنالے، اور نماز جمعہ زوال کے وقت پڑھتے تھے، اور جب مکہ مکرمہ کے لئے نکلتے تھے تو ظہر کی دو رکعتیں پڑھتے تھے۔

(١٣٤١٨) حَدَّثَنَا يُونُسُ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ يَعْنِي ابْنَ سَلَمَةَ عَنْ حُمَيْدٍ وَشُعَيْبِ بْنِ الْحَبْحَابِ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الدَّجَّالُ أَعْوَرُ وَإِنَّ رَبَّكُمْ لَيْسَ بِأَعْوَرَ مَكْتُوبٌ بَيْنَ عَيْنَيْهِ كَافِرٌ يَقْرَؤُهُ كُلُّ مُؤْمِنٍ كَاتِبٌ وَغَيْرُ كَاتِبٍ [راجع: ١٣٢٣٨].

(۱۳۴۱۸) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ حضور نبی مکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا دجال کانا ہوگا اور تمہارا رب کانا نہیں ہے، اور اس کی دونوں آنکھوں کے درمیان کافر لکھا ہوگا، جسے ہر پڑھا لکھا اور ہر ان پڑھ مسلمان پڑھ لے گا۔

(١٣٤١٩) حَدَّثَنَا يُونُسُ وَحَسَنُ بْنُ مُوسَى قَالَا حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ ثَابِتٍ الْبُنَانِيِّ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّ

رَجُلًا سَأَلَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَتَى تَقُومُ السَّاعَةُ وَعِنْدَهُ غُلَامٌ مِنَ الْأَنْصَارِ يُقَالُ لَهُ مُحَمَّدٌ فَقَالَ لَهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنْ يَعِشْ هَذَا الْغُلَامُ فَعَسَى أَنْ لَا يُدْرِكَهُ الْهَرَمُ حَتَّى تَقُومَ السَّاعَةُ

[صححه مسلم (٢٩٥٣)]. [انظر: ١٣٨٨٦].

(۱۳۴۱۹) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک شخص نے بارگاہِ نبوت میں عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! قیامت کب آئے گی؟ اس وقت نبی علیہ السلام کے پاس ایک انصاری لڑکا "جس کا نام محمد تھا" بھی موجود تھا، نبی علیہ السلام نے فرمایا اگر یہ لڑکا زندہ رہا تو ہو سکتا ہے کہ اس پر بڑھاپا آنے سے پہلے ہی قیامت آ جائے۔

(۱۳٤۲۰) حَدَّثَنَا يُونُسُ وَحَسَنُ بْنُ مُوسَى قَالَا حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ ثَابِتٍ الْبُنَانِيِّ عَنْ أَنَسٍ أَنَّ رَجُلًا سَأَلَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ قِيَامِ السَّاعَةِ وَأُقِيمَتِ الصَّلَاةُ فَلَمَّا قَضَى صَلَاتَهُ قَالَ أَيْنَ السَّائِلُ عَنِ السَّاعَةِ فَقَالَ الرَّجُلُ هَا أَنَا ذَا يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ وَمَا أَعْدَدْتَ لَهَا فَإِنَّهَا قَائِمَةٌ قَالَ مَا أَعْدَدْتُ لَهَا مِنْ كَثِيرِ عَمَلٍ غَيْرَ أَنِّي أُحِبُّ اللَّهَ وَرَسُولَهُ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْتَ مَعَ مَنْ أَحْبَبْتَ قَالَ فَمَا فَرِحَ الْمُسْلِمُونَ بِشَيْءٍ بَعْدَ الْإِسْلَامِ أَشَدَّ مِمَّا فَرِحُوا بِهِ [راجع: ١٢٧٤٥].

(۱۳۴۲۰) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک آدمی نے پوچھا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! قیامت کب قائم ہوگی؟ اس وقت اقامت ہو چکی تھی اس لئے نبی علیہ السلام نماز پڑھانے لگے، نماز سے فارغ ہو کر فرمایا کہ قیامت کے متعلق سوال کرنے والا آدمی کہاں ہے؟ اس نے کہا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! میں یہاں ہوں، نبی علیہ السلام نے فرمایا تم نے قیامت کے لئے کیا تیاری کر رکھی ہے؟ اس نے کہا کہ میں نے کوئی بہت زیادہ اعمال، نماز، روزہ تو مہیا نہیں کر رکھے، البتہ اتنی بات ضرور ہے کہ میں اللہ اور اس کے رسول سے محبت کرتا ہوں، نبی علیہ السلام نے فرمایا کہ انسان قیامت کے دن اس شخص کے ساتھ ہوگا جس کے ساتھ وہ محبت کرتا ہے، حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے مسلمانوں کو اسلام قبول کرنے کے بعد اس دن جتنا خوش دیکھا، اس سے پہلے کبھی نہیں دیکھا۔

(۱۳٤۲۱) حَدَّثَنَا يُونُسُ وَحَسَنُ بْنُ مُوسَى قَالَا حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ ثَابِتٍ الْبُنَانِيِّ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّ رَجُلًا قَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ الرَّجُلُ يُحِبُّ الْقَوْمَ وَلَمْ يَبْلُغْ عَمَلَهُمْ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ الْمَرْءُ مَعَ مَنْ أَحَبَّ قَالَ حَسَنٌ أَعْمَالَهُمْ قَالَ الْمَرْءُ مَعَ مَنْ أَحَبَّ قَالَ ثَابِتٌ فَكَانَ أَنَسٌ إِذَا حَدَّثَ بِهَذَا الْحَدِيثِ قَالَ اللَّهُمَّ فَإِنَّا نُحِبُّكَ وَنُحِبُّ رَسُولَكَ [راجع: ١٢٦٥٢]. [راجع: ١٢٦٥٢].

(۱۳۴۲۱) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک آدمی نے بارگاہِ رسالت میں عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! ایک آدمی کسی قوم سے محبت کرتا ہے لیکن ان کے اعمال تک نہیں پہنچتا، تو کیا حکم ہے؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا انسان اسی کے ساتھ ہوگا جس کے ساتھ وہ محبت کرتا ہے، حضرت انس رضی اللہ عنہ یہ حدیث بیان کرنے کے بعد فرماتے تھے کہ اے اللہ! ہم تجھ سے اور تیرے رسول سے محبت کرتے ہیں۔

(۱۳۴۲۲) حَدَّثَنَا يُونُسُ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا مِنْ مُسْلِمٍ يَغْرِسُ غَرْسًا أَوْ يَزْرَعُ زَرْعًا فَيَأْكُلُ مِنْهُ طَيْرٌ أَوْ إِنْسَانٌ أَوْ بَهِيمَةٌ إِلَّا كَانَ لَهُ بِهِ صَدَقَةٌ [راجع: ۱۲۵۲۳].

(۱۳۴۲۲) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا جو مسلمان کوئی کھیت اگاتا ہے یا کوئی پودا اگاتا ہے اور اس سے کسی پرندے، انسان یا درندے کو رزق ملتا ہے تو وہ اس کے لیے صدقہ کا درجہ رکھتا ہے۔

(۱۳۴۲۳) حَدَّثَنَا يُونُسُ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ صُهَيْبٍ وَقَتَادَةَ عَنْ أَنَسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَسَحَّرُوا فَإِنَّ فِي السَّحُورِ بَرَكَةً [صححه مسلم (۱۰۹۵)، وابن حبان (۳۴۶۶)].

(۱۳۴۲۳) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا سحری کھایا کرو، کیونکہ سحری میں برکت ہوتی ہے۔

(۱۳۴۲۴) حَدَّثَنَا يُونُسُ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ ثَابِتٍ الْبُنَانِيِّ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَمَّا صَوَّرَ اللَّهُ آدَمَ فِي الْجَنَّةِ تَرَكَهُ مَا شَاءَ اللَّهُ أَنْ يَتْرُكَهُ فَجَعَلَ إِبْلِيسُ يُطِيفُ بِهِ وَيَنْظُرُ مَا هُوَ فَلَمَّا رَآهُ أَجْوَفَ عَرَفَ أَنَّهُ خُلِقَ خَلْقًا لَمْ يَتَمَالَكْ [راجع: ۱۲۵۶۷].

(۱۳۴۲۴) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا جب اللہ نے حضرت آدم علیہ السلام کا پتلا تیار کیا تو کچھ عرصے تک اسے یونہی رہنے دیا، شیطان اس پتلے کے اردگرد چکر لگاتا تھا اور اس پر غور کرتا تھا، جب اس نے دیکھا کہ اس مخلوق کے جسم کے درمیان میں پیٹ ہے تو وہ سمجھ گیا کہ یہ مخلوق اپنے اوپر قابو نہ رکھ سکے گی۔

(۱۳۴۲۵) حَدَّثَنَا يُونُسُ حَدَّثَنَا شَيْبَانُ عَنْ قَتَادَةَ حَدَّثَنَا أَنَسُ بْنُ مَالِكٍ أَنَّ رَجُلًا قَالَ يَا نَبِيَّ اللَّهِ كَيْفَ يُحْشَرُ الْكَافِرُ عَلَى وَجْهِهِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ قَالَ نَبِيُّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ الَّذِي أَمْشَاهُ عَلَى رِجْلَيْهِ قَادِرٌ عَلَى أَنْ يُمْشِيَهُ عَلَى وَجْهِهِ فِي النَّارِ [صححه البخاري (۴۷۶۰)، ومسلم (۲۸۰۶)، وابن حبان (۷۳۲۳)].

(۱۳۴۲۵) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ کسی شخص نے عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! لوگوں کو ان کے چہروں کے بل کیسے اٹھایا جائے گا؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا جو ذات انہیں پاؤں کے بل چلانے پر قادر ہے، وہ انہیں چہروں کے بل چلانے پر بھی قادر ہے۔

(۱۳۴۲۶) حَدَّثَنَا يُونُسُ حَدَّثَنَا شَيْبَانُ عَنْ قَتَادَةَ قَالَ وَحَدَّثَ أَنَسُ بْنُ مَالِكٍ أَنَّ قَائِلًا مِنَ النَّاسِ قَالَ يَا نَبِيَّ اللَّهِ أَمَا يُرِيدُ الْمَدِينَةَ قَالَ بَلَى إِنَّهُ لَيَعْمَلُ إِلَيْهَا فَيَجِدُ الْمَلَائِكَةَ بِنِقَابِهَا وَأَبْوَابِهَا يَحْرُسُونَهَا مِنَ الدَّجَّالِ [راجع: ۱۲۲۶۹].

(۱۳۴۲۶) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک آدمی نے پوچھا یا رسول اللہ! کیا دجال مدینہ منورہ میں داخل ہو سکے گا؟ حضور نبی مکرم سرور دو عالم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا دجال مدینہ منورہ کی طرف آئے گا لیکن وہاں فرشتوں کو اس کا پہرہ دیتے ہوئے پائے گا، انشاء اللہ مدینہ میں دجال داخل ہو سکے گا اور نہ ہی طاعون کی وباء۔

(۱۳۴۲۷) حَدَّثَنَا يُونُسُ حَدَّثَنَا شَيْبَانُ عَنْ قَتَادَةَ قَالَ وَحَدَّثَ أَنَسُ بْنُ مَالِكٍ أَنَّ نَبِيَّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَا بَيْنَ عَيْنَيْهِ مَكْتُوبٌ كَ ف ر كُفْرٌ مُهَجًّى يَقْرَؤُهُ كُلُّ مُؤْمِنٍ أُمِّيٌّ وَكَاتِبٌ [راجع: ۱۲۰۲۷].

(۱۳۴۲۷) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا دجال کانا ہوگا اور تمہارا رب کانا نہیں ہے، اور اس کی دونوں آنکھوں کے درمیان کافر لکھا ہوگا، جسے ہر پڑھا لکھا اور ان پڑھ مسلمان پڑھ لے گا۔

(١٣٤٢٨) حَدَّثَنَا يُونُسُ حَدَّثَنَا شَيْبَانُ عَنْ قَتَادَةَ قَالَ وَحَدَّثَ أَنَسُ بْنُ مَالِكٍ أَنَّهُ أُهْدِيَ لِنَبِيِّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جُبَّةٌ مِنْ سُنْدُسٍ وَكَانَ يَنْهَى عَنْ الْحَرِيرِ فَعَجِبَ النَّاسُ مِنْهَا فَقَالَ وَالَّذِي نَفْسُ مُحَمَّدٍ بِيَدِهِ إِنَّ مَنَادِيلَ سَعْدِ بْنِ مُعَاذٍ فِي الْجَنَّةِ أَحْسَنُ مِنْ هَذَا [راجع: ١٣١٨٠].

(۱۳۴۲۸) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ اکیدر دومہ نے نبی علیہ السلام کی خدمت میں ایک ریشمی جوڑا ہدیہ کے طور پر بھیجا، لوگ اس کی خوبصورتی پر تعجب کرنے لگے، نبی علیہ السلام نے فرمایا اس ذات کی قسم جس کے دست قدرت میں محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی جان ہے سعد کے رومال ''جو انہیں جنت میں دیئے گئے ہیں'' وہ اس سے بہتر اور عمدہ ہیں۔

(١٣٤٢٩) حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ حَيَّانَ وَهُوَ أَبُو خَالِدٍ الْأَحْمَرُ عَنْ حُمَيْدٍ عَنْ أَنَسٍ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُقْبِلُ عَلَيْنَا بِوَجْهِهِ قَبْلَ أَنْ يُكَبِّرَ فَيَقُولُ تَرَاصُّوا وَاعْتَدِلُوا فَإِنِّي أَرَاكُمْ مِنْ وَرَاءِ ظَهْرِي [راجع: ١٢٠٣٤]

(۱۳۴۲۹) حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک دن نماز کھڑی ہوئی تو نبی علیہ السلام ہماری طرف متوجہ ہوئے اور فرمایا صفیں سیدھی کرلو اور جڑ کر کھڑے ہو کیونکہ میں تمہیں اپنے پیچھے سے بھی دیکھتا ہوں۔

(١٣٤٣٠) حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ حَيَّانَ حَدَّثَنَا حُمَيْدٌ عَنْ أَنَسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا جَاءَ أَحَدُكُمْ إِلَى الصَّلَاةِ فَلْيَمْشِ عَلَى هِينَتِهِ فَمَا أَدْرَكَهُ صَلَّى وَمَا سَبَقَهُ أَتَمَّ [راجع: ١٢٠٥٧].

(۱۳۴۳۰) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا جب تم میں سے کوئی شخص نماز کے لئے آئے تو سکون سے چلے، جتنی نماز مل جائے سو پڑھ لے اور جو رہ جائے اسے قضاء کرلے۔

(١٣٤٣١) حَدَّثَنَا يُونُسُ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ يَعْنِي ابْنَ سَلَمَةَ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ أَنَسٍ أَنَّ رُقَيَّةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا لَمَّا مَاتَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَدْخُلُ الْقَبْرَ رَجُلٌ قَارَفَ أَهْلَهُ فَلَمْ يَدْخُلْ عُثْمَانُ بْنُ عَفَّانَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ الْقَبْرَ [انظر: ١٣٨٨٩].

(۱۳۴۳۱) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جب نبی علیہ السلام کی صاحبزادی حضرت رقیہ رضی اللہ عنہا کا انتقال ہوا تو نبی علیہ السلام نے فرمایا ان کی قبر میں ایسا شخص نہیں اترے گا جو رات کو اپنی بیوی سے بے حجاب ہوا ہو، چنانچہ حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ ان کی قبر میں نہیں اترے تھے۔

(١٣٤٣٢) حَدَّثَنَا يُونُسُ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ يَعْنِي ابْنَ سَلَمَةَ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ أَنَسٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُغِيرُ عِنْدَ صَلَاةِ الْفَجْرِ فَيَسْتَمِعُ الْأَذَانَ فَإِذَا سَمِعَ الْأَذَانَ أَمْسَكَ وَإِلَّا أَغَارَ فَاسْتَمَعَ ذَاتَ يَوْمٍ فَسَمِعَ رَجُلًا يَقُولُ اللَّهُ أَكْبَرُ اللَّهُ أَكْبَرُ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى الْفِطْرَةِ فَقَالَ أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ فَقَالَ خَرَجْتَ مِنْ النَّارِ [راجع: ١٢٣٧٦].

(۱۳۴۳۲) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام دشمن پر طلوع فجر کے وقت حملے کی تیاری کرتے تھے، اور کان لگا کر سنتے تھے، اگر وہاں سے اذان کی آواز سنائی دیتی تو رک جاتے ورنہ حملہ کر دیتے، ایک دن اسی طرح نبی علیہ السلام نے کان لگا کر سنا تو ایک آدمی کے اللہ اکبر، اللہ اکبر کہنے کی آواز سنائی دی، نبی علیہ السلام نے فرمایا فطرت سلیمہ پر ہے، پھر جب اس نے "اشهدان لا اله الا الله" کہا تو فرمایا کہ تو جہنم کی آگ سے نکل گیا۔

(۱۳۴۳۳) حَدَّثَنَا يُونُسُ وَإِسْحَاقُ بْنُ عِيسَى قَالَا حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ عَلِيِّ بْنِ زَيْدٍ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّهُ قَالَ إِنَّ مَلِكَ الرُّومِ أَهْدَى لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُسْتَقَةً مِنْ سُنْدُسٍ فَلَبِسَهَا وَكَأَنِّي أَنْظُرُ إِلَى يَدَيْهَا تَذَبْذَبَانِ مِنْ طُولِهِمَا فَجَعَلَ الْقَوْمُ يَقُولُونَ يَا رَسُولَ اللَّهِ أُنْزِلَتْ عَلَيْكَ هَذِهِ مِنْ السَّمَاءِ فَقَالَ وَمَا يُعْجِبُكُمْ مِنْهَا فَوَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ إِنَّ مِنْدِيلًا مِنْ مَنَادِيلِ سَعْدِ بْنِ مُعَاذٍ فِي الْجَنَّةِ خَيْرٌ مِنْهَا ثُمَّ بَعَثَ بِهَا إِلَى جَعْفَرِ بْنِ أَبِي طَالِبٍ فَلَبِسَهَا فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنِّي لَمْ أُعْطِكَهَا لِتَلْبَسَهَا قَالَ فَمَا أَصْنَعُ بِهَا قَالَ أَرْسِلْ بِهَا إِلَى أَخِيكَ النَّجَاشِيِّ [قال الألباني: ضعيف الاسناد (ابو داود: ٤٠٤٧). قال شعيب :اسناده ضعيف ومتنه منكر]. [انظر: ١٣٦٦٢].

(۱۳۴۳۳) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ روم کے بادشاہ نے نبی علیہ السلام کی خدمت میں ایک ریشمی جبہ ''جس میں سونے کا کام ہوا تھا'' بھجوایا، نبی علیہ السلام نے اسے پہن لیا، لمبا ہونے کی وجہ سے وہ نبی علیہ السلام کے ہاتھوں میں جھول رہا تھا، لوگ کہنے لگے یا رسول اللہ! کیا یہ آپ پر آسمان سے اترا ہے؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا کیا تمہیں اس پر تعجب ہو رہا ہے؟ اس ذات کی قسم جس کے دست قدرت میں میری جان ہے، جنت میں سعد بن معاذ رضی اللہ عنہ کے صرف رومال ہی اس سے بہت بہتر ہیں پھر نبی علیہ السلام نے وہ جبہ حضرت جعفر رضی اللہ عنہ کے پاس بھجوا دیا، انہوں نے اسے پہن لیا، نبی علیہ السلام نے فرمایا یہ میں نے تمہیں پہننے کے لئے نہیں دیا، انہوں نے پوچھا کہ پھر میں اس کا کیا کروں؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا اپنے بھائی نجاشی کے پاس بھیج دو۔

(۱۳۴۳۴) حَدَّثَنَا يُونُسُ حَدَّثَنَا حَزْمٌ عَنْ مَيْمُونِ بْنِ سِيَاهٍ قَالَ سَمِعْتُ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ أَحَبَّ أَنْ يُمَدَّ لَهُ فِي عُمْرِهِ وَأَنْ يُزَادَ لَهُ فِي رِزْقِهِ فَلْيَبَرَّ وَالِدَيْهِ وَلْيَصِلْ رَحِمَهُ [انظر: ١٣٨٤٧].

(۱۳۴۳۴) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جس شخص کو یہ بات پسند ہو کہ اس کی عمر میں برکت اور رزق میں اضافہ ہو جائے، اسے چاہئے کہ اپنے والدین کے ساتھ حسن سلوک کرے اور صلہ رحمی کیا کرے۔

(۱۳۴۳۵) حَدَّثَنَا يُونُسُ حَدَّثَنَا شَيْبَانُ عَنْ قَتَادَةَ فَذَكَرَ شَيْئًا مِنْ التَّفْسِيرِ قَالَ قَوْلُهُ يَوْمَ نَقُولُ لِجَهَنَّمَ هَلْ امْتَلَأْتِ قَالَ حَدَّثَنَا أَنَسُ بْنُ مَالِكٍ أَنَّ نَبِيَّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا تَزَالُ جَهَنَّمُ تَقُولُ هَلْ مِنْ مَزِيدٍ حَتَّى يَضَعَ فِيهَا رَبُّ الْعِزَّةِ قَدَمَهُ فَتَقُولُ قَطْ قَطْ وَعِزَّتِكَ وَيُزْوَى بَعْضُهَا إِلَى بَعْضٍ [راجع: ١٢٤٠٧].

(۱۳۴۳۵) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا جہنم مسلسل یہی کہتی رہے گی کہ کوئی اور بھی ہے تو لے آؤ، یہاں

تک کہ پروردگار عالم اس میں اپنا پاؤں لٹکا دے گا اس وقت اس کے حصے ایک دوسرے کے ساتھ مل کر سکڑ جائیں گے اور وہ کہے گی کہ تیری عزت کی قسم! بس، بس۔

(۱۳۴۳۶) حَدَّثَنَا يُونُسُ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ رُشَيْدٍ قَالَ حَدَّثَنِي أَنَسُ بْنُ سِيرِينَ قَالَ أَتَيْنَا أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ فِي يَوْمِ خَمِيسٍ فَدَعَا بِمَائِدَتِهِ فَدَعَاهُمْ إِلَى الْغَدَاءِ فَتَغَدَّى بَعْضُ الْقَوْمِ وَأَمْسَكَ بَعْضٌ ثُمَّ أَتَوْهُ يَوْمَ الِاثْنَيْنِ فَفَعَلَ مِثْلَهَا فَدَعَا بِمَائِدَتِهِ ثُمَّ دَعَاهُمْ إِلَى الْغَدَاءِ فَأَكَلَ بَعْضُ الْقَوْمِ وَأَمْسَكَ بَعْضٌ فَقَالَ لَهُمْ أَنَسُ بْنُ مَالِكٍ لَعَلَّكُمْ اثْنَانِيُّونَ لَعَلَّكُمْ خَمِيسِيُّونَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَصُومُ فَلَا يُفْطِرُ حَتَّى نَقُولَ مَا فِي نَفْسِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يُفْطِرَ الْعَامَ ثُمَّ يُفْطِرُ فَلَا يَصُومُ حَتَّى نَقُولَ مَا فِي نَفْسِهِ أَنْ يَصُومَ الْعَامَ وَكَانَ أَحَبُّ الصَّوْمِ إِلَيْهِ فِي شَعْبَانَ

(۱۳۴۳۶) انس بن سیرین رحمہ اللہ کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ ہم لوگ جمعرات کے دن حضرت انس رضی اللہ عنہ کی خدمت میں حاضر ہوئے، انہوں نے ہمارے لیے دسترخوان منگوایا، اور کھانے کی دعوت دی، کچھ لوگوں نے کھا لیا اور کچھ لوگوں نے ہاتھ روکے رکھا، پھر پیر کے دن حاضری ہوئی تو انہوں نے پھر دسترخوان منگوایا اور حسب سابق کھانے کی دعوت دی، اس مرتبہ بھی کچھ لوگوں نے کھا لیا اور کچھ لوگوں نے نہ کھایا، حضرت انس رضی اللہ عنہ نے یہ دیکھ کر فرمایا شاید تم لوگ پیر والے اور جمعرات والے ہو، نبی علیہ السلام بعض اوقات اتنے روزے رکھتے کہ ہم یہ سمجھنے لگتے کہ اس سال نبی علیہ السلام کے دل میں کوئی روزہ چھوڑنے کا ارادہ نہیں ہے، اور بعض اوقات اتنا افطار فرماتے کہ ہم یہ سمجھنے لگتے کہ اس سال نبی علیہ السلام کے دل میں کوئی روزہ رکھنے کا ارادہ نہیں ہے، اور نبی علیہ السلام کو ماہ شعبان میں روزہ رکھنا سب سے زیادہ پسند تھا۔

(۱۳۴۳۷) حَدَّثَنَا يُونُسُ وَحَسَنُ بْنُ مُوسَى قَالَا حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ أَيُّوبَ السَّخْتِيَانِيِّ عَنْ أَبِي قِلَابَةَ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا تَقُومُ السَّاعَةُ حَتَّى يَتَبَاهَى النَّاسُ فِي الْمَسَاجِدِ [راجع: ۱۲۴۰۶]

(۱۳۴۳۷) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا قیامت اس وقت تک قائم نہ ہوگی جب تک لوگ مساجد کے بارے میں ایک دوسرے پر فخر نہ کرنے لگیں۔

(۱۳۴۳۸) حَدَّثَنَا يُونُسُ وَحَسَنُ بْنُ مُوسَى قَالَا أَنْبَأَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ عَلِيِّ بْنِ زَيْدٍ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ أَنَسٍ أَنَّ قَوْمًا ذَكَرُوا عِنْدَ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ زِيَادٍ الْحَوْضَ فَأَنْكَرَهُ وَقَالَ مَا الْحَوْضُ فَبَلَغَ ذَلِكَ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ فَقَالَ لَا جَرَمَ وَاللَّهِ لَأَفْعَلَنَّ فَأَتَاهُ فَقَالَ ذَكَرْتُمْ الْحَوْضَ فَقَالَ عُبَيْدُ اللَّهِ هَلْ سَمِعْتَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَذْكُرُهُ فَقَالَ نَعَمْ يَقُولُ أَكْثَرَ مِنْ كَذَا وَكَذَا مَرَّةً إِنَّ مَا بَيْنَ طَرَفَيْهِ كَمَا بَيْنَ أَيْلَةَ إِلَى مَكَّةَ أَوْ مَا بَيْنَ صَنْعَاءَ وَمَكَّةَ وَإِنَّ آنِيَتَهُ أَكْثَرُ مِنْ نُجُومِ السَّمَاءِ قَالَ حَسَنٌ وَإِنَّ آنِيَتَهُ لَأَكْثَرُ مِنْ عَدَدِ نُجُومِ السَّمَاءِ

(۱۳۴۳۸) خواجہ حسن بصری رحمہ اللہ کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ عبیداللہ بن زیاد کے سامنے کچھ لوگوں نے حوض کوثر کا تذکرہ کیا، اس

نے اس کا انکار کرتے ہوئے کہا کیسا حوض؟ حضرت انس رضی اللہ عنہ کو پتہ چلا تو فرمایا بخدا! میں اسے قائل کر کے رہوں گا، چنانچہ وہ ابن زیادہ کے پاس پہنچے اور اس سے فرمایا کیا تم لوگ حوض کوثر کا تذکرہ کر رہے تھے؟ ابن زیادہ نے پوچھا کہ کیا آپ نے نبی علیہ السلام کو اس کا تذکرہ کرتے ہوئے سنا ہے؟ انہوں نے فرمایا ہاں! آپ صلی اللہ علیہ وسلم بے شمار مرتبہ فرماتے تھے کہ اس کے دونوں کناروں کے درمیان اتنا فاصلہ ہے جتنا ایلہ اور مکہ کے درمیان ہے (یا صنعاء اور مکہ کے درمیان ہے) اور اس کے برتن آسمان کے ستاروں کی تعداد سے بھی زیادہ ہوں گے۔

(۱۳۴۳۹) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنْ عَلِيِّ بْنِ زَيْدٍ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّهُ ذَكَرَ الْحَوْضَ عِنْدَ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ زِيَادٍ فَذَكَرَ مِثْلَهُ إِلَّا أَنَّهُ قَالَ وَاللَّهِ لَأَفْعَلَنَّ بِهِ وَلَأَفْعَلَنَّ

(۱۳۴۳۹) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۱۳۴۴۰) حَدَّثَنَا يُونُسُ وَحَسَنُ بْنُ مُوسَى قَالَا حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ ثَابِتٍ الْبُنَانِيِّ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثَلَاثٌ مَنْ كُنَّ فِيهِ وَجَدَ بِهِنَّ حَلَاوَةَ الْإِيمَانِ مَنْ كَانَ اللَّهُ وَرَسُولُهُ أَحَبَّ إِلَيْهِ مِمَّا سِوَاهُمَا وَرَجُلٌ يُحِبُّ رَجُلًا لَا يُحِبُّهُ إِلَّا لِلَّهِ وَرَجُلٌ أَنْ يُقْذَفَ فِي النَّارِ أَحَبُّ إِلَيْهِ مِنْ أَنْ يَرْجِعَ يَهُودِيًّا نَصْرَانِيًّا قَالَ حَسَنٌ أَوْ نَصْرَانِيًّا [راجع: ۱۲۸۱۴].

(۱۳۴۴۰) حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا تین چیزیں جس شخص میں بھی ہوں گی، وہ ایمان کی حلاوت محسوس کرے گا، ایک تو یہ کہ اللہ اور اس کے رسول دوسروں سے سب سے زیادہ محبوب ہوں، دوسرا یہ کہ انسان کسی سے محبت کرے تو صرف اللہ کی رضاء کے لئے، اور تیسرا یہ کہ انسان یہودیت یا عیسائیت سے نجات ملنے کے بعد اس میں واپس جانے کو اسی طرح ناپسند کرے جیسے آگ میں چھلانگ لگانے کو ناپسند کرتا ہے۔

(۱۳۴۴۱) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْأَنْصَارِيُّ حَدَّثَنَا حُمَيْدٌ الطَّوِيلُ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ يُرِدْ اللَّهُ بِهِ خَيْرًا اسْتَعْمَلَهُ قَالُوا يَا رَسُولَ اللَّهِ مَا اسْتِعْمَالُهُ قَالَ يُوَفِّقُهُ لِعَمَلٍ صَالِحٍ قَبْلَ مَوْتِهِ [راجع: ۱۲۰۵۹].

(۱۳۴۴۱) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا اللہ تعالیٰ جب کسی بندے کے ساتھ خیر کا ارادہ فرماتے ہیں تو اسے استعمال فرماتے ہیں، صحابہ رضی اللہ عنہم نے پوچھا کہ کیسے استعمال فرماتے ہیں؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا اسے مرنے سے پہلے عمل صالح کی توفیق عطاء فرما دیتے ہیں۔

(۱۳۴۴۲) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا حُمَيْدٌ عَنْ أَنَسٍ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَأْتِي بَيْتَ أُمِّ سُلَيْمٍ فَيَنَامُ عَلَى فِرَاشِهَا وَلَيْسَتْ أُمُّ سُلَيْمٍ فِي بَيْتِهَا فَأَتَى فَتَجِدُهُ نَائِمًا وَكَانَ عَلَيْهِ الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ إِذَا نَامَ ذَفَّ عَرَقًا فَتَأْخُذُ عَرَقَهُ بِقُطْنَةٍ فِي قَارُورَةٍ فَتَجْعَلُهُ فِي مِسْكِهَا

(۱۳۴۴۲) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام حضرت ام سلیم رضی اللہ عنہا کے گھر تشریف لا کر ان کے بستر پر سو جاتے تھے، وہ وہاں نہیں ہوتی تھیں، ایک دن نبی علیہ السلام حسب معمول آئے اور ان کے بستر پر سو گئے، وہ گھر آئیں تو دیکھا کہ نبی علیہ السلام پسینے میں بھیگے ہوئے ہیں وہ روئی سے اس پسینے کو اس میں جذب کر کے ایک شیشی میں نچوڑنے لگیں، اور اپنی خوشبو میں شامل کر لیا۔

(۱۳۴۴۳) حَدَّثَنَا حَسَنُ بْنُ مُوسَى حَدَّثَنَا أَبُو هِلَالٍ حَدَّثَنَا قَتَادَةُ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّ شَجَرَةً كَانَتْ عَلَى طَرِيقِ النَّاسِ كَانَتْ تُؤْذِيهِمْ فَأَتَاهَا رَجُلٌ فَعَزَلَهَا عَنْ طَرِيقِ النَّاسِ قَالَ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَقَدْ رَأَيْتُهُ يَتَقَلَّبُ فِي ظِلِّهَا فِي الْجَنَّةِ [راجع: ۱۲۵۹۹].

(۱۳۴۴۳) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک درخت سے راستے میں گذرنے والوں کو اذیت ہوتی تھی، ایک آدمی نے اسے آکر ہٹا دیا، نبی علیہ السلام نے فرمایا میں نے جنت میں اسے درختوں کے سائے میں پھرتے ہوئے دیکھا ہے۔

(۱۳۴۴۴) حَدَّثَنَا حَسَنُ بْنُ مُوسَى حَدَّثَنَا سَلَّامٌ يَعْنِي ابْنَ مِسْكِينٍ عَنْ أَبِي ظِلَالٍ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ عَبْدًا فِي جَهَنَّمَ لَيُنَادِي أَلْفَ سَنَةٍ يَا حَنَّانُ يَا مَنَّانُ قَالَ فَيَقُولُ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ لِجِبْرِيلَ عَلَيْهِ السَّلَام اذْهَبْ فَأْتِنِي بِعَبْدِي هَذَا فَيَنْطَلِقُ جِبْرِيلُ فَيَجِدُ أَهْلَ النَّارِ مُكِبِّينَ يَبْكُونَ فَيَرْجِعُ إِلَى رَبِّهِ فَيُخْبِرُهُ فَيَقُولُ ائْتِنِي بِهِ فَإِنَّهُ فِي مَكَانِ كَذَا وَكَذَا فَيَجِيءُ بِهِ فَيُوقِفُهُ عَلَى رَبِّهِ عَزَّ وَجَلَّ فَيَقُولُ لَهُ يَا عَبْدِي كَيْفَ وَجَدْتَ مَكَانَكَ وَمَقِيلَكَ فَيَقُولُ يَا رَبِّ شَرَّ مَكَانٍ وَشَرَّ مَقِيلٍ فَيَقُولُ رُدُّوا عَبْدِي فَيَقُولُ يَا رَبِّ مَا كُنْتُ أَرْجُو إِذْ أَخْرَجْتَنِي مِنْهَا أَنْ تَرُدَّنِي فِيهَا فَيَقُولُ دَعُوا عَبْدِي

(۱۳۴۴۴) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا جہنم میں ایک بندہ ایک ہزار سال تک 'یا حنان یا منان' کہہ کر اللہ کو پکارتا رہے گا، اللہ تعالیٰ حضرت جبریل علیہ السلام سے فرمائیں گے کہ جا کر میرے اس بندے کو لے کر آؤ، جبریل چلے جائیں گے، وہاں پہنچ کر وہ اہل جہنم کو ایک دوسرے کے اوپر اوندھا پڑا ہوا پائیں گے، اور وہ لوگ رو رہے ہوں گے (حضرت جبریل علیہ السلام اسے پہچان نہ سکیں گے) اور واپس آکر پروردگار کو اس کی خبر دیں گے، اللہ تعالیٰ فرمائیں گے کہ وہ فلاں فلاں جگہ میں ہے، اسے وہاں سے نکال کر میرے پاس لاؤ، چنانچہ جبریل علیہ السلام اسے لا کر بارگاہ خداوندی میں پیش کر دیں گے، اللہ تعالیٰ اس سے پوچھیں گے کہ بندے! تو نے اپنا ٹھکانہ اور آرام کرنے کی جگہ کیسی پائی؟ وہ کہے گا کہ پروردگار! بدترین ٹھکانہ اور بدترین آرام گاہ، اللہ تعالیٰ فرمائیں گے کہ میرے بندے کو واپس جہنم میں لے جاؤ، وہ عرض کرے گا کہ پروردگار! جب آپ نے مجھے جہنم سے نکلوایا تھا تو مجھے یہ امید نہیں تھی کہ آپ دوبارہ مجھے اس میں واپس لوٹا دیں گے، اس پر اللہ تعالیٰ فرمائیں گے کہ میرے بندے کو چھوڑ دو۔

(۱۳۴۴۵) حَدَّثَنَا حَسَنُ بْنُ مُوسَى أَخْبَرَنَا حَمَّادٌ يَعْنِي ابْنَ زَيْدٍ عَنْ سِمَاكٍ يَعْنِي ابْنَ عَطِيَّةَ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ أَبِي قِلَابَةَ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ رَفَعَهُ قَالَ إِذَا حَضَرَ الْعَشَاءُ وَأُقِيمَتِ الصَّلَاةُ فَابْدَءُوا بِالْعَشَاءِ [راجع ۱۱۹۹۳].

(۱۳۴۴۵) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا جب رات کا کھانا سامنے آ جائے اور نماز کھڑی ہو جائے تو پہلے کھانا کھالو۔

(۱۳۴۴٦) حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ عِيسَى قَالَ سَمِعْتُ مَالِكًا يُحَدِّثُ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَخَلَ مَكَّةَ يَوْمَ الْفَتْحِ وَعَلَى رَأْسِهِ الْمِغْفَرُ فَلَمَّا نَزَعَهُ جَاءَهُ رَجُلٌ فَقَالَ ابْنُ خَطَلٍ مُتَعَلِّقٌ بِأَسْتَارِ الْكَعْبَةِ فَقَالَ اقْتُلُوهُ [راجع: ١٢٠٩١].

(۱۳۴۴٦) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ فتح مکہ کے دن نبی علیہ السلام جب مکہ مکرمہ میں داخل ہوئے تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے خود پہن رکھا تھا، جب نبی علیہ السلام نے اسے اتارا تو کسی شخص نے آ کر بتایا کہ ابن خطل خانہ کعبہ کے پردوں کے ساتھ چمٹا ہوا ہے، نبی علیہ السلام نے فرمایا پھر بھی اسے قتل کر دو۔

(۱۳۴۴۷) حَدَّثَنَا أَسْبَاطُ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا سَعِيدٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ أَخَفِّ النَّاسِ صَلَاةً فِي تَمَامٍ [راجع: ١٢٧٦٤].

(۱۳۴۴۷) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام کی نماز سب سے زیادہ خفیف اور مکمل ہوتی تھی۔

(۱۳۴۴۸) حَدَّثَنَا أَبُو قَطَنٍ حَدَّثَنَا هِشَامٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ أَتَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى رَجُلٍ يَسُوقُ بَدَنَةً قَالَ ارْكَبْهَا قَالَ إِنَّهَا بَدَنَةٌ قَالَ ارْكَبْهَا قَالَ إِنَّهَا بَدَنَةٌ قَالَ ارْكَبْهَا وَيْحَكَ أَوْ وَيْلَكَ [راجع: ١٢٧٦٥].

(۱۳۴۴۸) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام کا گذر ایک آدمی پر ہوا جو قربانی کا جانور ہانکتے ہوئے چلا جا رہا تھا، نبی علیہ السلام نے اس سے سوار ہونے کے لئے فرمایا، اس نے کہا کہ یہ قربانی کا جانور ہے، نبی علیہ السلام نے دو تین مرتبہ اس سے فرمایا کہ سوار ہو جاؤ۔

(۱۳۴۴۹) حَدَّثَنَا أَبُو قَطَنٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ قُرَّةَ عَنْ أَنَسٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ ابْنُ أُخْتِ الْقَوْمِ مِنْهُمْ أَوْ مِنْ أَنْفُسِهِمْ [راجع: ١٢٢١١].

(۱۳۴۴۹) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے انصار سے فرمایا کیا تم میں تمہارے علاوہ بھی کوئی ہے؟ انہوں نے کہا کہ ہمارا ایک بھانجا ہے، نبی علیہ السلام نے فرمایا قوم کا بھانجا ان ہی میں شمار ہوتا ہے۔

(۱۳۴۵۰) حَدَّثَنَا أَبُو قَطَنٍ حَدَّثَنَا هِشَامٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَتَعَوَّذُ مِنَ الْعَجْزِ وَالْجُبْنِ وَالْبُخْلِ وَالْكَسَلِ وَالْهَرَمِ وَعَذَابِ الْقَبْرِ [راجع: ١٣٢٠٤].

(۱۳۴۵۰) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام یہ دعاء فرمایا کرتے تھے اے اللہ! میں سستی، بڑھاپے، بزدلی، بخل، فتنہ دجال اور عذاب قبر سے آپ کی پناہ میں آتا ہوں۔

(۱۳۴۵۱) حَدَّثَنَا كَثِيرُ بْنُ هِشَامٍ حَدَّثَنَا جَعْفَرٌ حَدَّثَنَا عِمْرَانُ الْبَصْرِيُّ الْقَصِيرُ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ خَدَمْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَشْرَ سِنِينَ فَمَا أَمَرَنِي بِأَمْرٍ فَتَوَانَيْتُ عَنْهُ أَوْ ضَيَّعْتُهُ فَلَامَنِي فَإِنْ لَامَنِي أَحَدٌ مِنْ أَهْلِ بَيْتِهِ إِلَّا قَالَ دَعُوهُ فَلَوْ قُدِّرَ أَوْ قَالَ لَوْ قُضِيَ أَنْ يَكُونَ كَانَ [انظر بعده].

(۱۳۴۵۱) حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے دس سال تک نبی علیہ السلام کی خدمت کی ہے، نبی علیہ السلام نے اس دوران اگر مجھے کسی کا حکم دیا اور مجھے اس میں تاخیر ہوگئی یا وہ کام نہ کرسکا تو نبی علیہ السلام نے مجھے کبھی ملامت نہ کی، اگر اہل خانہ میں سے کوئی شخص ملامت کرتا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم فرمادیتے کہ اسے چھوڑ دو، اگر تقدیر میں یہ کام لکھا ہوتا تو ضرور ہو جاتا۔

(۱۳۴۵۲) حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ ثَابِتٍ حَدَّثَنِي جَعْفَرُ بْنُ بُرْقَانَ عَنْ عِمْرَانَ الْبَصْرِيِّ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ خَدَمْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَشْرَ سِنِينَ فَذَكَرَ مِثْلَهُ

(۱۳۴۵۲) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۱۳۴۵۳) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَزِيدَ عَنْ أَيُّوبَ يَعْنِي الْقَصَّابَ أَبِي الْعَلَاءِ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يَفْتَرِشْ أَحَدُكُمْ ذِرَاعَيْهِ فِي الصَّلَاةِ كَالْكَلْبِ [راجع: ۱۲۰۸۹].

(۱۳۴۵۳) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا تم میں سے کوئی شخص نماز میں کتے کی طرح اپنے ہاتھ نہ بچھائے۔

(۱۳۴۵۴) حَدَّثَنَا يُونُسُ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ يَعْنِي ابْنَ سَلَمَةَ عَنْ عَلِيِّ بْنِ زَيْدٍ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمَّا أُسْرِيَ بِي مَرَرْتُ بِرِجَالٍ تُقْرَضُ شِفَاهُهُمْ بِمَقَارِيضَ مِنْ نَارٍ قَالَ فَقُلْتُ مَنْ هَؤُلَاءِ يَا جِبْرِيلُ قَالَ هَؤُلَاءِ خُطَبَاءُ مِنْ أُمَّتِكَ يَأْمُرُونَ النَّاسَ بِالْبِرِّ وَيَنْسَوْنَ أَنْفُسَهُمْ وَهُمْ يَتْلُونَ الْكِتَابَ أَفَلَا يَعْقِلُونَ [راجع: ۱۲۲۳۵].

(۱۳۴۵۴) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا شب معراج میں ایسے لوگوں کے پاس سے گذرا جن کے منہ آگ کی قینچیوں سے کاٹے جا رہے تھے، میں نے پوچھا یہ کون لوگ ہیں؟ بتایا گیا کہ یہ آپ کی امت کے خطباء ہیں، جو لوگوں کو نیکی کا حکم دیتے تھے اور اپنے آپ کو بھول جاتے تھے اور کتاب کی تلاوت کرتے تھے، کیا یہ سمجھتے نہ تھے۔

(۱۳۴۵۵) حَدَّثَنَا أَبُو سَلَمَةَ يُوسُفُ بْنُ يَعْقُوبَ الْمَاجِشُونُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ زَارَنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي دَارِنَا فَحَلَبْنَا لَهُ دَاجِنًا لَنَا وَشُبْنَا لَبَنَهَا مِنْ مَاءِ الدَّارِ وَعَنْ يَمِينِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَجُلٌ مِنْ أَهْلِ الْبَادِيَةِ وَمِنْ وَرَاءِ الرَّجُلِ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ وَعَنْ يَسَارِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَبُو بَكْرٍ فَشَرِبَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتَّى إِذَا نَزَعَ الْقَدَحَ عَنْ فِيهِ أَوْ هَمَّ بِنَزْعِهِ قَالَ لَهُ عُمَرُ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَعْطِ أَبَا بَكْرٍ فَأَعْطَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْقَدَحَ الْأَعْرَابِيَّ ثُمَّ قَالَ الْأَيْمَنَ فَالْأَيْمَنَ [راجع: ۱۲۱۰۱].

(۱۳۴۵۵) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام جب مدینہ منورہ تشریف لائے تو میں دس سال کا تھا، جب دنیا سے رخصت ہوئے تو بیس سال کا تھا، میری والدہ مجھے نبی علیہ السلام کی خدمت کی ترغیب دیا کرتی تھیں، ایک مرتبہ نبی علیہ السلام ہمارے گھر تشریف لائے، ہم نے ایک پالتو بکری کا دودھ دوہا اور گھر کے کنوئیں میں سے پانی لے کر اس میں ملایا اور نبی علیہ السلام کی خدمت میں پیش کر دیا، نبی علیہ السلام کی دائیں جانب ایک دیہاتی تھا، اور بائیں جانب حضرت صدیق اکبر رضی اللہ عنہ تھے، حضرت عمر رضی اللہ عنہ بھی ایک کونے میں تھے، نبی علیہ السلام جب اسے نوش فرما چکے تو حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے عرض کیا کہ یہ ابوبکر کو دے دیجئے، لیکن نبی علیہ السلام نے دودھ کا وہ برتن دیہاتی کو دے دیا اور فرمایا پہلے دائیں ہاتھ والے کو، پھر اس کے بعد والے کو۔

(۱۳۴۵۶) حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ مَنْصُورٍ يَعْنِي السَّلُولِيَّ حَدَّثَنَا عُمَارَةُ يَعْنِي ابْنَ زَاذَانَ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ أَنَسٍ قَالَ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقِيلُ عِنْدَ أُمِّ سُلَيْمٍ وَكَانَ مِنْ أَكْثَرِ النَّاسِ عَرَقًا فَاتَّخَذَتْ لَهُ نِطَعًا فَكَانَ يَقِيلُ عَلَيْهِ وَخَطَّتْ بَيْنَ رِجْلَيْهِ خَطًّا فَكَانَتْ تُنَشِّفُ الْعَرَقَ فَتَأْخُذُهُ فَقَالَ مَا هَذَا يَا أُمَّ سُلَيْمٍ فَقَالَتْ عَرَقُكَ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَجْعَلُهُ فِي طِيبِي فَدَعَا لَهَا بِدُعَاءٍ حَسَنٍ [راجع: ۱۲۴۲۳].

(۱۳۴۵۶) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام حضرت ام سلیم رضی اللہ عنہا کے یہاں قیلولہ کے لئے تشریف لاتے تھے، اور نبی علیہ السلام کو پسینہ بہت آتا تھا، حضرت ام سلیم رضی اللہ عنہا نے نبی علیہ السلام کے لئے چمڑے کا ایک بستر بنوا رکھا تھا، نبی علیہ السلام اسی پر قیلولہ فرماتے تھے، بعد میں وہ اس پسینے کو نچوڑ لیا کرتی تھیں، ایک مرتبہ نبی علیہ السلام نے پوچھا کہ ام سلیم! یہ کیا کر رہی ہو؟ انہوں نے کہا کہ یا رسول اللہ! آپ کے اس پسینے کو ہم اپنی خوشبو میں شامل کریں گے نبی علیہ السلام نے انہیں دعا دی۔

(۱۳۴۵۷) حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ مَنْصُورٍ حَدَّثَنَا عُمَارَةُ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ أَنَسٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَرْسَلَ أُمَّ سُلَيْمٍ تَنْظُرُ إِلَى جَارِيَةٍ فَقَالَ شُمِّي عَوَارِضَهَا وَانْظُرِي إِلَى عُرْقُوبِهَا [صححه الحاكم (۲/۱۱٦) واخرجه ابو داود في مراسيله. قال شعيب: حسن].

(۱۳۴۵۷) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے حضرت ام سلیم رضی اللہ عنہا کو ایک باندی دیکھنے کے لئے بھیجا اور فرمایا اس کے جسم کی خوشبو کو سونگھ کر دیکھنا اور اس کی ایڑی کے پٹھے پر غور کرنا۔

(۱۳۴۵۸) حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ بْنُ عَطَاءٍ أَبُو نَصْرٍ الْعِجْلِيُّ الْخَفَّافُ قَالَ أَخْبَرَنَا سَعِيدٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّهُ أَنْبَأَهُمْ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ بَيْنَمَا أَنَا أَسِيرُ فِي الْجَنَّةِ إِذْ عُرِضَ لِي نَهَرٌ حَافَتَاهُ قِبَابُ اللُّؤْلُؤِ الْمُجَوَّفِ قَالَ فَقُلْتُ يَا جِبْرِيلُ مَا هَذَا قَالَ هَذَا الْكَوْثَرُ الَّذِي أَعْطَاكَ رَبُّكَ عَزَّ وَجَلَّ قَالَ فَضَرَبْتُ بِيَدَيَّ فِيهِ فَإِذَا طِينَةُ الْمِسْكُ الْأَذْفَرُ وَإِذَا رَضْرَاضُهُ اللُّؤْلُؤُ [راجع: ۱۲۷۰٤].

(۱۳۴۵۸) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا میں جنت میں داخل ہوا تو اچانک ایک نہر پر نظر پڑی جس کے دونوں کناروں پر موتیوں کے خیمے لگے ہوئے تھے، میں نے اس میں ہاتھ ڈال کر پانی میں بہنے والی چیز کو

پکڑا تو وہ مہکتی ہوئی مشک تھی اور اس کی کنکریاں موتی تھے، میں نے جبریل علیہ السلام سے پوچھا کہ یہ کیا ہے؟ تو انہوں نے بتایا کہ یہ نہر کوثر ہے جو اللہ نے آپ کو عطاء فرمائی ہے۔

(۱۳۴۵۹) قَالَ أَبِي وَ قَالَ عَبْدُ الْوَهَّابِ مِنْ كِتَابِهِ قَرَأْتُ قَالَ الْمَلَكُ الَّذِي مَعِي أَتَدْرِي مَا هَذَا هَذَا الْكَوْثَرُ الَّذِي أَعْطَاكَ رَبُّكَ فَضَرَبَ بِيَدَيْهِ إِلَى أَرْضِهِ فَأَخْرَجَ مِنْ طِينِهِ الْمِسْكَ

(۱۳۴۵۹) اور ایک دوسری روایت میں ہے کہ میرے ساتھی فرشتے نے کہا کہ کیا آپ کو معلوم ہے کہ یہ کیا چیز ہے؟ یہ کوثر ہے جو آپ کو آپ کے رب نے عطاء فرمائی ہے، پھر اس نے اپنا ہاتھ اس کی زمین پر مار کر اس کی مٹی میں سے مشک نکال کر دکھائی۔

(۱۳۴۶۰) حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَاصِمٍ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَبِي بَكْرِ بْنِ أَنَسٍ قَالَ سَمِعْتُ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ يَقُولُ مَا خَرَجَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي يَوْمِ فِطْرٍ قَطُّ حَتَّى يَأْكُلَ تَمَرَاتٍ قَالَ وَكَانَ أَنَسٌ يَأْكُلُ قَبْلَ أَنْ يَخْرُجَ ثَلَاثًا فَإِذَا أَرَادَ أَنْ يَزْدَادَ أَكَلَ خَمْسًا فَإِذَا أَرَادَ أَنْ يَزْدَادَ أَكَلَ وِتْرًا

(۱۳۴۶۰) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ عید الفطر کے دن نبی علیہ السلام عیدگاہ کی طرف اس وقت تک نہیں نکلتے تھے جب تک ایک ایک کر کے چند کھجوریں نہ کھا لیتے، حضرت انس رضی اللہ عنہ بھی نکلنے سے پہلے تین یا پانچ یا زیادہ ہونے کی صورت میں طاق عدد میں کھجوریں کھا لیتے تھے۔

(۱۳۴۶۱) حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَاصِمٍ أَخْبَرَنَا حُصَيْنُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي لَيْلَى عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ أَتَى أَبُو طَلْحَةَ بِمُدَّيْنِ مِنْ شَعِيرٍ فَأَمَرَ بِهِ فَصُنِعَ طَعَامًا ثُمَّ قَالَ لِي يَا أَنَسُ انْطَلِقْ ائْتِ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَادْعُهُ وَقَدْ تَعْلَمُ مَا عِنْدَنَا قَالَ فَأَتَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَصْحَابُهُ عِنْدَهُ فَقُلْتُ إِنَّ أَبَا طَلْحَةَ يَدْعُوكَ إِلَى طَعَامِهِ فَقَامَ وَقَالَ لِلنَّاسِ قُومُوا فَقَامُوا فَجِئْتُ أَمْشِي بَيْنَ يَدَيْهِ حَتَّى دَخَلْتُ عَلَى أَبِي طَلْحَةَ فَأَخْبَرْتُهُ قَالَ فَضَحْتَنَا قُلْتُ إِنِّي لَمْ أَسْتَطِعْ أَنْ أَرُدَّ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَمْرَهُ فَلَمَّا انْتَهَى النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى الْبَابِ قَالَ لَهُمْ اقْعُدُوا وَدَخَلَ عَاشِرَ عَشَرَةٍ فَلَمَّا دَخَلَ أُتِيَ بِالطَّعَامِ تَنَاوَلَ فَأَكَلَ وَأَكَلَ مَعَهُ الْقَوْمُ حَتَّى شَبِعُوا ثُمَّ قَالَ لَهُمْ قُومُوا وَلْيَدْخُلْ عَشَرَةٌ مَكَانَكُمْ حَتَّى دَخَلَ الْقَوْمُ كُلُّهُمْ وَأَكَلُوا قَالَ قُلْتُ كَمْ كَانُوا قَالَ كَانُوا نَيِّفًا وَثَمَانِينَ قَالَ وَفَضَلَ لِأَهْلِ الْبَيْتِ مَا أَشْبَعَهُمْ [صححه مسلم (۲۰۴۰)].

(۱۳۴۶۱) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ حضرت ابوطلحہ رضی اللہ عنہ دو مد جو لے کر آئے، اور کھانا تیار کرنے کے لئے کہا، پھر مجھ سے کہا کہ انس! جا کر نبی علیہ السلام کو بلا لاؤ اور تمہیں معلوم ہی ہے کہ ہمارے پاس کیا ہے، میں نبی علیہ السلام کے پاس پہنچا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم صحابۂ کرام رضی اللہ عنہم کے درمیان رونق افروز تھے، میں نے نبی علیہ السلام سے عرض کیا کہ مجھے حضرت ابوطلحہ رضی اللہ عنہ نے آپ کے پاس کھانے کی دعوت دے کر بھیجا ہے، نبی علیہ السلام نے فرمایا مجھے اور میرے ساتھیوں کو بھی؟ یہ کہہ کر نبی علیہ السلام اپنے ساتھیوں کو لے کر

روانہ ہو گئے۔

میں نے جلدی سے گھر پہنچ کر حضرت ابوطلحہ رضی اللہ عنہ سے کہا کہ نبی علیہ السلام تو اپنے ساتھیوں کو بھی لے آئے، یہ سن کر حضرت ابو طلحہ رضی اللہ عنہ نے کہا کہ تو نے ہمیں رسوا کر دیا، میں نے کہا کہ میں نبی علیہ السلام کی بات کو رد نہیں کر سکا، نبی علیہ السلام جب ان کے گھر پہنچے تو فرمایا بیٹھ جاؤ، پھر دس آدمی اندر آئے اور انہوں نے خوب سیر ہو کر کھانا کھایا، نبی علیہ السلام ان کے ہمراہ تھے، پھر دس دس کر کے سب لوگوں نے وہ کھانا کھا لیا اور خوب سیراب ہو کر سب نے کھایا راوی کہتے ہیں کہ میں نے حضرت انس رضی اللہ عنہ سے پوچھا کہ وہ کتنے لوگ تھے؟ انہوں نے بتایا اسی سے کچھ اوپر، اور اہل خانہ کے لئے بھی اتنا بچ گیا تھا کہ جس سے وہ سیراب ہو جائیں۔

(١٣٤٦٢) حَدَّثَنَا عَلِيٌّ أَخْبَرَنَا حُمَيْدٌ عَنْ أَنَسٍ قَالَ أَقَامَ بِلَالٌ الصَّلَاةَ فَعَرَضَ لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَجُلٌ فَأَقَامَهُ حَتَّى نَعَسَ بَعْضُ الْقَوْمِ ثُمَّ جَاءَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَصَلَّى بِالنَّاسِ [راجع: ١٢١٥٢]

(۱۳۴۶۲) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نماز کا وقت ہو گیا، حضرت بلال رضی اللہ عنہ نے اقامت کہی، اسی دوران نبی علیہ السلام کے سامنے ایک آدمی آ گیا، جس وقت آپ صلی اللہ علیہ وسلم نماز کے لئے اٹھے تو بعض لوگ سو چکے تھے پھر نبی علیہ السلام نے آ کر لوگوں کو نماز پڑھائی۔

(١٣٤٦٣) حَدَّثَنَا عَلِيٌّ حَدَّثَنَا حُمَيْدٌ عَنْ أَنَسٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَافَرَ فِي رَمَضَانَ فَرَكِبَ رَاحِلَتَهُ فَدَعَا بِمَاءٍ عَلَى يَدِهِ ثُمَّ بَعَثَهَا فَلَمَّا اسْتَوَتْ قَائِمَةً شَرِبَ وَالنَّاسُ يَنْظُرُونَ إِلَيْهِ [راجع: ١٢٢٩٤].

(۱۳۴۶۳) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ ماہ رمضان میں نبی علیہ السلام سفر پر تھے، نبی علیہ السلام کے سامنے ایک برتن لایا گیا، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اسے اپنے ہاتھ پر رکھا تا کہ لوگ دیکھ لیں اور اسے نوش فرما لیا۔

(١٣٤٦٤) حَدَّثَنَا عَلِيٌّ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ أَبِي بَكْرٍ قَالَ سَمِعْتُ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ يَقُولُ ثَارَتْ أَرْنَبٌ فَتَبِعَهَا النَّاسُ فَكُنْتُ فِي أَوَّلِ مَنْ سَبَقَ إِلَيْهَا فَأَخَذْتُهَا فَأَتَيْتُ بِهَا أَبَا طَلْحَةَ قَالَ فَأَمَرَ بِهَا فَذُبِحَتْ ثُمَّ شُوِيَتْ قَالَ ثُمَّ أَخَذَ عَجُزَهَا فَقَالَ ائْتِ بِهِ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فَأَتَيْتُهُ بِهِ قَالَ قُلْتُ إِنَّ أَبَا طَلْحَةَ أَرْسَلَ إِلَيْكَ بِعَجُزِ هَذِهِ الْأَرْنَبِ قَالَ فَقَبِلَهُ مِنِّي

(۱۳۴۶۴) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ کسی جگہ پر اچانک ہمارے سامنے ایک خرگوش آ گیا، بچے اس کی طرف دوڑے، (لیکن اسے پکڑ نہ سکے یہاں تک کہ تھک گئے)، میں نے اسے پکڑ لیا، اور حضرت ابوطلحہ رضی اللہ عنہ کے پاس لے آیا، انہوں نے اسے ذبح کیا اور بھون کر اس کا ایک پہلو نبی علیہ السلام کی خدمت میں میرے ہاتھ بھیج دیا اور نبی علیہ السلام نے اسے قبول فرما لیا۔

(١٣٤٦٥) حَدَّثَنَا عَلِيٌّ عَنْ حَنْظَلَةَ السَّدُوسِيِّ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَنَتَ شَهْرًا بَعْدَ الرُّكُوعِ فِي صَلَاةِ الْغَدَاةِ يَدْعُو [اخرجه عبدالرزاق (٤٩٦٥) قال شعيب: صحيح اسناده ضعيف][انظر: ١٤٠٥٠]

(۱۳۴۶۵) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک مہینے تک فجر کی نماز میں رکوع کے بعد قنوت نازلہ پڑھی اور

(رعل، ذکوان، عصیہ اور بنولحیان کے قبائل پر) بددعاء کرتے رہے۔

(۱۳۴۶۶) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ وَاقِدٍ عَنْ الثَّوْرِيِّ عَنْ جَابِرٍ عَنِ أَبِي نَصْرٍ عَنْ أَنَسٍ قَالَ كَنَّانِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِبَقْلَةٍ كُنْتُ أَجْتَنِيهَا [راجع: ۱۲۳۱۱].

(۱۳۴۶۶) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے میری کنیت اس سبزی کے نام پر رکھی تھی جو میں چنتا تھا۔

(۱۳۴۶۷) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَزِيدَ عَنْ هِشَامٍ الدَّسْتُوَائِيِّ وَشُعْبَةَ جَمِيعًا عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْبُزَاقُ فِي الْمَسْجِدِ خَطِيئَةٌ وَكَفَّارَتُهَا دَفْنُهَا [راجع: ۱۲۰۸۵].

(۱۳۴۶۷) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا مسجد میں تھوکنا گناہ ہے اور اس کا کفارہ اسے دفن کر دینا ہے۔

(۱۳۴۶۸) حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ بْنُ عَمْرٍو حَدَّثَنَا زَائِدَةُ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ رِبْعِيٍّ حَدَّثَنَا أَبُو الْأَبْيَضِ حَدَّثَنَا أَنَسُ بْنُ مَالِكٍ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي بِنَا الْعَصْرَ وَالشَّمْسُ بَيْضَاءُ مُحَلِّقَةٌ ثُمَّ أَرْجِعُ إِلَى قَوْمِي وَهُمْ فِي نَاحِيَةِ الْمَدِينَةِ فَأَجِدُهُمْ جُلُوسًا فَأَقُولُ لَهُمْ قُومُوا فَصَلُّوا فَإِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدْ صَلَّى [راجع: ۱۲۳۵۶].

(۱۳۴۶۸) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام عصر کی نماز اس وقت پڑھتے تھے جب سورج روشن اور اپنے حلقے کی شکل میں ہوتا تھا، میں مدینہ منورہ کے ایک کونے میں واقع اپنے محلے اور گھر میں پہنچتا اور ان سے کہتا کہ نبی علیہ السلام نماز پڑھ چکے ہیں لہٰذا تم بھی اٹھ کر نماز پڑھ لو۔

(۱۳۴۶۹) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَزِيدَ عَنْ هِشَامٍ الدَّسْتُوَائِيِّ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ ذَهَبْتُ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِخُبْزِ شَعِيرٍ وَإِهَالَةٍ سَنِخَةٍ [راجع: ۱۲۳۸۵].

(۱۳۴۶۹) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس ایک مرتبہ میں جو کی روٹی اور پرانا روغن لے کر آیا تھا۔

(۱۳۴۷۰) حَدَّثَنَا أَبُو أَحْمَدَ الزُّبَيْرِيُّ حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ أَنَّ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ أَخْبَرَهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَخَلَ مَكَّةَ وَعَلَى رَأْسِهِ مِغْفَرٌ فَقِيلَ لَهُ إِنَّ ابْنَ خَطَلٍ مُتَعَلِّقٌ بِأَسْتَارِ الْكَعْبَةِ فَقَالَ اقْتُلُوهُ [راجع: ۱۲۰۹۱].

(۱۳۴۷۰) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ فتح مکہ کے دن نبی علیہ السلام جب مکہ مکرمہ میں داخل ہوئے تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے خود پہن رکھا تھا، کسی شخص نے آ کر بتایا کہ ابن خطل خانہ کعبہ کے پردوں کے ساتھ چمٹا ہوا ہے، نبی علیہ السلام نے فرمایا پھر بھی اسے قتل کر دو۔

(۱۳۴۷۱) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ إِسْحَاقَ قَالَ أَخْبَرَنِي حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ

صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْ الْإِقْعَاءِ وَالتَّوَرُّكِ فِي الصَّلَاةِ قَالَ عَبْد اللَّهِ كَانَ أَبِي قَدْ تَرَكَ هَذَا الْحَدِيثَ

(۱۳۴۷۱) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے نماز میں اکڑوں بیٹھنے سے اور کولہوں پر بیٹھ کر دونوں پاؤں ایک طرف نکال لینے سے منع فرمایا ہے۔

عبداللہ کہتے ہیں کہ میرے والد امام احمد رحمہ اللہ نے یہ حدیث ترک کر دی تھی۔

(۱۳۴۷۲) حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ حَدَّثَنَا سَعِيدٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَمْ يُبْعَثْ نَبِيٌّ قَبْلِي إِلَّا حَذَّرَ قَوْمَهُ مِنْ الدَّجَّالِ الْكَذَّابِ فَاحْذَرُوهُ فَإِنَّهُ أَعْوَرُ أَلَا وَإِنَّ رَبَّكُمْ لَيْسَ بِأَعْوَرَ [راجع: ۱۲۰۲۷].

(۱۳۴۷۲) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ حضور نبی مکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا دنیا میں جو نبی بھی مبعوث ہو کر آئے، انہوں نے اپنی امت کو کانے کذاب سے ضرور ڈرایا، یاد رکھو! دجال کانا ہوگا اور تمہارا رب کانا نہیں ہے۔

(۱۳۴۷۳) حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ عَنْ سَعِيدٍ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أَتِمُّوا الصَّفَّ الْمُقَدَّمَ ثُمَّ الَّذِي يَلِيهِ فَمَا كَانَ مِنْ نَقْصٍ فَلْيَكُنْ فِي الصَّفِّ الْمُؤَخَّرِ [راجع: ۱۲۳۷۷].

(۱۳۴۷۳) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا پہلے اگلی پھر اس کے بعد والی صفوں کو مکمل کیا کرو اور کوئی کمی ہو تو وہ آخری صف میں ہونی چاہئے۔

(۱۳۴۷۴) حَدَّثَنَا حَسَنُ بْنُ مُوسَى حَدَّثَنَا شَيْبَانُ عَنْ قَتَادَةَ فَذَكَرَ حَدِيثًا وَقَالَ قَتَادَةُ كَانَ يَقُولُ أَتِمُّوا الصَّفَّ الْمُقَدَّمَ ثُمَّ الَّذِي يَلِيهِ فَإِنْ كَانَ نَقْصٌ فَلْيَكُنْ فِي الصَّفِّ الْمُؤَخَّرِ

(۱۳۴۷۴) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا پہلے اگلی پھر اس کے بعد والی صفوں کو مکمل کیا کرو اور کوئی کمی ہو تو وہ آخری صف میں ہونی چاہئے۔

(۱۳۴۷۵) حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ عَنْ سَعِيدٍ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسٍ قَالَ جَمَعَ الْقُرْآنَ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَرْبَعَةُ نَفَرٍ كُلُّهُمْ مِنْ الْأَنْصَارِ أُبَيُّ بْنُ كَعْبٍ وَمُعَاذُ بْنُ جَبَلٍ وَزَيْدُ بْنُ ثَابِتٍ وَأَبُو زَيْدٍ [صححه البخاري (۵۰۰۳)، ومسلم (۲۳۶۵)، وابن حبان (۷۱۳۰)]. [انظر: ۱۳۹۸٤].

(۱۳۴۷۵) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام کے دور باسعادت میں چار صحابہ رضی اللہ عنہم نے پورا قرآن یاد کر لیا تھا، اور وہ چاروں انصار سے تعلق رکھتے تھے، حضرت ابی بن کعب رضی اللہ عنہ، حضرت معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ، حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ، حضرت ابوزید رضی اللہ عنہ۔

(۱۳۴۷۶) حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ عَنْ سَعِيدٍ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسٍ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لِأُبَيٍّ إِنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ قَدْ أَمَرَنِي أَنْ أُقْرِئَكَ الْقُرْآنَ قَالَ اللَّهُ سَمَّانِي لَكَ قَالَ نَعَمْ فَجَعَلَ يَبْكِي [راجع: ۱۲۳٤۵].

(۱۳۴۷۶) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ایک مرتبہ حضرت ابی بن کعب رضی اللہ عنہ سے فرمایا کہ اللہ نے مجھے حکم دیا ہے کہ تمہیں قرآن پڑھ کر سناؤں، حضرت ابی بن کعب رضی اللہ عنہ نے عرض کیا کہ کیا اللہ نے میرا نام لے کر کہا ہے؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا

ہاں! یہ سن کر حضرت ابی بن کعب رضی اللہ عنہ رو پڑے۔

(۱۳٤۷۷) حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ أَخْبَرَنَا سَعِيدٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسٍ أَنَّ رَهْطًا مِنْ عُكْلٍ وَعُرَيْنَةَ أَتَوْا النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالُوا يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّا كُنَّا نَاسًا أَهْلَ ضَرْعٍ وَلَمْ نَكُنْ أَهْلَ رِيفٍ اسْتَوْخَمْنَا الْمَدِينَةَ فَأَمَرَ لَهُمْ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِذَوْدٍ وَرَاعٍ وَأَمَرَهُمْ أَنْ يَخْرُجُوا فِيهَا فَيَشْرَبُوا مِنْ أَلْبَانِهَا وَأَبْوَالِهَا فَانْطَلَقُوا حَتَّى إِذَا كَانُوا فِي نَاحِيَةِ الْحَرَّةِ قَتَلُوا رَاعِيَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاسْتَاقُوا الذَّوْدَ وَكَفَرُوا بَعْدَ إِسْلَامِهِمْ فَبَعَثَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي طَلَبِهِمْ فَأُتِيَ بِهِمْ فَقَطَعَ أَيْدِيَهُمْ وَأَرْجُلَهُمْ وَسَمَرَ أَعْيُنَهُمْ وَتَرَكَهُمْ فِي نَاحِيَةِ الْحَرَّةِ حَتَّى مَاتُوا وَهُمْ كَذَلِكَ قَالَ قَتَادَةُ وَذُكِرَ لَنَا أَنَّ هَذِهِ الْآيَةَ نَزَلَتْ فِيهِمْ [راجع: ١٢٦٩٧].

(۱۳۴۷۷) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ قبیلۂ عکل اور عرینہ کے کچھ لوگ مسلمان ہو گئے، لیکن انہیں مدینہ منورہ کی آب و ہوا موافق نہ آئی، نبی علیہ السلام نے ان سے فرمایا کہ اگر تم ہمارے اونٹوں کے پاس جا کر ان کا دودھ اور پیشاب پیو تو شاید تندرست ہو جاؤ، چنانچہ انہوں نے ایسا ہی کیا، لیکن جب وہ صحیح ہو گئے تو دوبارہ مرتد ہو کر کفر کی طرف لوٹ گئے، نبی علیہ السلام کے مسلمان چرواہے کو قتل کر دیا، اور نبی علیہ السلام کے اونٹوں کو بھگا کر لے گئے، نبی علیہ السلام نے ان کے پیچھے صحابہ رضی اللہ عنہم کو بھیجا، انہیں پکڑ کر نبی علیہ السلام کے سامنے پیش کیا گیا، نبی علیہ السلام نے ان کے ہاتھ پاؤں مخالف سمت سے کٹوا دیئے، ان کی آنکھوں میں سلائیاں پھروا دیں اور انہیں پتھریلے علاقوں میں چھوڑ دیا یہاں تک کہ وہ مر گئے۔

(۱۳٤۷۸) حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ عَنْ حُمَيْدٍ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ صَلَّى النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَلْفَ أَبِي بَكْرٍ فِي ثَوْبٍ وَاحِدٍ وَهُوَ قَاعِدٌ [راجع: ١٢٦٤٤].

(۱۳۴۷۸) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے بیٹھ کر ایک کپڑے میں لپٹ کر حضرت صدیق اکبر رضی اللہ عنہ کے پیچھے نماز پڑھی تھی۔

(۱۳٤۷۹) حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ أَبِي قُرَّةَ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ بِلَالٍ عَنْ شَرِيكٍ أَنَّهُ سَمِعَ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ يَقُولُ مَا صَلَّيْتُ خَلْفَ إِمَامٍ أَخَفَّ صَلَاةً مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلَا أَتَمَّ وَإِنْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَيَسْمَعُ بُكَاءَ الصَّبِيِّ فَيُخَفِّفُ مَخَافَةَ أَنْ تُفْتَتَنَ أُمُّهُ [صححه البخاري (٧٠٨)، ومسلم (٤٦٩)، وابن حبان (١٨٨٦)]. [انظر: ١٣٥٥٧، ١٣٧٩٤].

(۱۳۴۷۹) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے نبی علیہ السلام سے زیادہ ہلکی اور مکمل نماز کسی امام کے پیچھے نہیں پڑھی، بعض اوقات نبی علیہ السلام کسی بچے کے رونے کی آواز سن کر نماز مختصر کر دیتے تھے، اس اندیشے سے کہ کہیں اس کی ماں پریشان نہ ہو۔

(۱۳٤۸۰) حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ أَبِي عَرُوبَةَ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

أَنَّهُ قَالَ إِنَّ الْعَبْدَ إِذَا وُضِعَ فِي قَبْرِهِ وَتَوَلَّى عَنْهُ أَصْحَابُهُ إِنَّهُ لَيَسْمَعُ خَفْقَ نِعَالِهِمْ فَيَأْتِيهِ مَلَكَانِ فَيَقُولَانِ لَهُ مَا كُنْتَ تَقُولُ فِي هَذَا الرَّجُلِ يَعْنِي مُحَمَّدًا صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أَمَّا الْمُؤْمِنُ فَيَقُولُ أَشْهَدُ أَنَّهُ عَبْدُ اللَّهِ وَرَسُولُهُ فَيُقَالُ لَهُ انْظُرْ إِلَى مَقْعَدِكَ فِي النَّارِ قَدْ أَبْدَلَكَ اللَّهُ بِهِ مَقْعَدًا فِي الْجَنَّةِ فَيَرَاهُمَا جَمِيعًا [راجع: ١٢٢٩٦].

(۱۳۴۸۰) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا جب انسان کو دفن کر کے اس کے ساتھی چلے جاتے ہیں، تو مردہ ان کے جوتوں کی آہٹ تک سنتا ہے، پھر دو فرشتے آ کر اسے بٹھاتے ہیں، اور اس سے نبی علیہ السلام کے متعلق پوچھتے ہیں کہ تم اس آدمی کے متعلق کیا کہتے ہو؟ اگر وہ مؤمن ہو تو کہہ دیتا ہے کہ میں اس بات کی گواہی دیتا ہوں کہ محمد صلی اللہ علیہ وسلم اللہ اس کے بندے اور رسول ہیں، پھر اسے جہنم کا ایک دروازہ کھول کر دکھایا جاتا ہے اور اس سے کہا جاتا ہے کہ اگر تم اپنے رب کے ساتھ کفر کرتے تو تمہارا ٹھکانہ یہاں ہوتا، لیکن چونکہ تم اس پر ایمان رکھتے ہو اس لئے تمہارا ٹھکانہ دوسرا ہے، چنانچہ وہ ان دونوں جگہوں کو دیکھتا ہے۔

(١٣٤٨١) حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ أَبِي عَرُوبَةَ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَخَلَ نَخْلًا لِبَنِي النَّجَّارِ فَسَمِعَ صَوْتًا فَفَزِعَ فَقَالَ مَنْ أَصْحَابُ هَذِهِ الْقُبُورِ قَالُوا يَا نَبِيَّ اللَّهِ نَاسٌ مَاتُوا فِي الْجَاهِلِيَّةِ قَالَ تَعَوَّذُوا بِاللَّهِ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ وَعَذَابِ النَّارِ وَفِتْنَةِ الدَّجَّالِ قَالُوا وَمَا ذَاكَ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ إِنَّ هَذِهِ الْأُمَّةَ تُبْتَلَى فِي قُبُورِهَا فَإِنَّ الْمُؤْمِنَ إِذَا وُضِعَ فِي قَبْرِهِ أَتَاهُ مَلَكٌ فَسَأَلَهُ مَا كُنْتَ تَعْبُدُ فَإِنْ اللَّهُ هَدَاهُ قَالَ كُنْتُ أَعْبُدُ اللَّهَ قَالَ فَيُقَالُ لَهُ مَا كُنْتَ تَقُولُ فِي هَذَا الرَّجُلِ قَالَ فَيَقُولُ هُوَ عَبْدُ اللَّهِ وَرَسُولُهُ قَالَ فَمَا يُسْأَلُ عَنْ شَيْءٍ بَعْدَهَا قَالَ فَيُنْطَلَقُ بِهِ إِلَى بَيْتٍ كَانَ لَهُ فِي النَّارِ فَيُقَالُ هَذَا بَيْتُكَ كَانَ فِي النَّارِ وَلَكِنَّ اللَّهَ عَصَمَكَ وَرَحِمَكَ فَأَبْدَلَكَ بِهِ بَيْتًا فِي الْجَنَّةِ فَيَقُولُ دَعُونِي حَتَّى أَذْهَبَ فَأُبَشِّرَ أَهْلِي فَيُقَالُ لَهُ اسْكُنْ وَإِنَّ الْكَافِرَ إِذَا وُضِعَ فِي قَبْرِهِ أَتَاهُ مَلَكٌ فَيَقُولُ لَهُ مَا كُنْتَ تَقُولُ فِي هَذَا الرَّجُلِ فَيَقُولُ كُنْتُ أَقُولُ مَا يَقُولُ النَّاسُ فَيَضْرِبُهُ بِمِطْرَاقٍ مِنْ حَدِيدٍ بَيْنَ أُذُنَيْهِ فَيَصِيحُ صَيْحَةً يَسْمَعُهُ الْخَلْقُ غَيْرَ الثَّقَلَيْنِ [قال الألباني: صحيح (ابو داود: ٤٧٥١). قال شعيب: صحيح واسناده قوى].

(۱۳۴۸۱) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا جب انسان کو دفن کر کے اس کے ساتھی چلے جاتے ہیں، تو مردہ ان کے جوتوں کی آہٹ تک سنتا ہے، پھر دو فرشتے آ کر اسے بٹھاتے ہیں، اور اس سے نبی علیہ السلام کے متعلق پوچھتے ہیں کہ تم اس آدمی کے متعلق کیا کہتے ہو؟ اگر وہ مؤمن ہو تو کہہ دیتا ہے کہ میں اس بات کی گواہی دیتا ہوں کہ محمد صلی اللہ علیہ وسلم اللہ اس کے بندے اور رسول ہیں، پھر اسے جہنم کا ایک دروازہ کھول کر دکھایا جاتا ہے اور اس سے کہا جاتا ہے کہ اگر تم اپنے رب کے ساتھ کفر کرتے تو تمہارا ٹھکانہ یہاں ہوتا، لیکن چونکہ تم اس پر ایمان رکھتے ہو اس لئے تمہارا ٹھکانہ دوسرا ہے، یہ کہہ کر اس کے لئے جنت کا ایک دروازہ کھول دیا جاتا ہے، اور اس کی قبر ستر گز کشادہ کر دی جاتی ہے اور اس پر شادابی انڈیل دی جاتی ہے۔

اور اگر وہ کافر یا منافق ہو تو فرشتہ جب اس سے پوچھتا ہے کہ تم اس آدمی کے متعلق کیا کہتے ہو؟ وہ جواب دیتا ہے کہ

مجھے تو کچھ معلوم نہیں، البتہ میں نے لوگوں کو کچھ کہتے ہوئے سنا ضرور تھا، فرشتہ اس سے کہتا ہے کہ تم نے کچھ جانا، نہ تلاوت کی اور نہ ہدایت پائی، پھر وہ فرشتہ اپنے گرز سے اس پر اتنی زور کی ضرب لگاتا ہے جس کی آواز جن وانس کے علاوہ اللہ کی ساری مخلوق سنتی ہے بعض راوی یہ بھی کہتے ہیں کہ اس کی قبر اتنی تنگ کر دی جاتی ہے کہ اس کی پسلیاں ایک دوسرے میں گھس جاتی ہیں۔

(١٣٤٨٢) حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ حَدَّثَنَا هِشَامٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسٍ قَالَ كَانَ نَبِيُّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ أَخَفِّ النَّاسِ صَلَاةً فِي تَمَامٍ [راجع: ١٢٧٦٤].

(۱۳۴۸۲) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام کی نماز سب سے زیادہ خفیف اور مکمل ہوتی تھی۔

(١٣٤٨٣) حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ أَخْبَرَنَا سَعِيدٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِثْلَهُ

(۱۳۴۸۳) گزشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(١٣٤٨٤) حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ عَنْ سَعِيدٍ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ النُّخَاعَةُ فِي الْمَسْجِدِ خَطِيئَةٌ وَكَفَّارَتُهَا دَفْنُهَا [راجع: ١٢٠٨٥].

(۱۳۴۸۴) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا مسجد میں تھوکنا گناہ ہے اور اس کا کفارہ اسے دفن کر دینا ہے۔

(١٣٤٨٥) حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ عَنْ سَعِيدٍ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا كَانَ أَحَدُكُمْ فِي الصَّلَاةِ فَلَا يَتْفُلْ أَمَامَهُ وَلَا عَنْ يَمِينِهِ فَإِنَّهُ يُنَاجِي رَبَّهُ عَزَّ وَجَلَّ وَلَكِنْ لِيَتْفُلْ عَنْ يَسَارِهِ أَوْ تَحْتَ قَدَمِهِ [راجع: ١٢٠٨٦].

(۱۳۴۸۵) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا جب تم میں سے کوئی شخص نماز پڑھ رہا ہوتا ہے تو وہ اپنے رب سے مناجات کر رہا ہوتا ہے، اس لئے اس حالت میں تم میں سے کوئی شخص اپنی دائیں جانب نہ تھوکا کرے بلکہ بائیں جانب یا اپنے پاؤں کے نیچے تھوکا کرے۔

(١٣٤٨٦) حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ قَالَ سُئِلَ سَعِيدٌ عَنْ لَيْلَةِ الْقَدْرِ فَأَخْبَرَنَا عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسٍ أَنَّ نَبِيَّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْتَمِسُوهَا فِي الْعَشْرِ الْأَوَاخِرِ فِي تَاسِعَةٍ وَسَابِعَةٍ وَخَامِسَةٍ

(۱۳۴۸۶) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا شب قدر کو رمضان کے آخری عشرے کی نو، سات اور پانچ کو تلاش کیا کرو۔

(١٣٤٨٧) حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ عَنْ سَعِيدٍ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أَتِمُّوا الرُّكُوعَ وَالسُّجُودَ وَاللَّهِ لَأَرَاكُمْ مِنْ بَعْدِ ظَهْرِي إِذَا رَكَعْتُمْ وَإِذَا سَجَدْتُمْ [راجع: ١٢١٧٣].

(۱۳۴۸۷) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا رکوع و سجود کو مکمل کیا کرو، کیونکہ میں بخدا تمہیں اپنی پشت کے

پیچھے سے بھی دیکھ رہا ہوتا ہوں۔

(۱۳٤۸۸) حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ عَنْ سَعِيدٍ عَنْ قَتَادَةَ وَحَدَّثَنَا أَنَسُ بْنُ مَالِكٍ أَنَّ نَبِيَّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ وَجَنَازَةُ سَعْدٍ مَوْضُوعَةٌ اهْتَزَّ لَهَا عَرْشُ الرَّحْمَنِ عَزَّ وَجَلَّ [صححه مسلم (٢٤٦٧)، وابن حبان (٧٠٣٢). قال شعيب: صحيح لغيره وهذا اسناد قوى].

(۱۳۴۸۸) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ حضرت سعد بن معاذ رضی اللہ عنہ کا جنازہ رکھا ہوا تھا اور نبی علیہ السلام فرما رہے تھے کہ اس پر رحمن کا عرش بھی ہل گیا۔

(۱۳٤۸۹) حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ عَنْ سَعِيدٍ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّ أُكَيْدِرَ دُومَةَ أَهْدَى إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جُبَّةَ حَرِيرٍ وَذَلِكَ قَبْلَ أَنْ يَنْهَى نَبِيُّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ الْحَرِيرِ فَلَبِسَهَا فَعَجِبَ النَّاسُ مِنْهَا فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَالَّذِي نَفْسُ مُحَمَّدٍ بِيَدِهِ لَمَنَادِيلُ سَعْدٍ فِي الْجَنَّةِ أَحْسَنُ مِنْ هَذِهِ [راجع: ١٣١٨٠].

(۱۳۴۸۹) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ اکیدر دومہ نے نبی علیہ السلام کی خدمت میں ایک ریشمی جوڑا ہدیہ کے طور پر بھیجا، لوگ اس کی خوبصورتی پر تعجب کرنے لگے، نبی علیہ السلام نے فرمایا اس ذات کی قسم جس کے دست قدرت میں محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی جان ہے سعد کے رومال "جو انہیں جنت میں دیے گئے ہیں" وہ اس سے بہتر اور عمدہ ہیں۔

(۱۳٤۹۰) حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ أَخْبَرَنَا هِشَامٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ أَتَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى رَجُلٍ يَسُوقُ بَدَنَةً فَقَالَ ارْكَبْهَا قَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّهَا بَدَنَةٌ فَقَالَ ارْكَبْهَا قَالَ إِنَّهَا بَدَنَةٌ قَالَ ارْكَبْهَا قَالَ إِنَّهَا بَدَنَةٌ قَالَ ارْكَبْهَا وَيْحَكَ أَوْ وَيْلَكَ ارْكَبْهَا شَكَّ هِشَامٌ [راجع: ١٢٧٦٥].

(۱۳۴۹۰) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام کا گذر ایک آدمی پر ہوا جو قربانی کا جانور ہانکتے ہوئے چلا جا رہا تھا، نبی علیہ السلام نے اس سے سوار ہونے کے لئے فرمایا، اس نے کہا کہ یہ قربانی کا جانور ہے، نبی علیہ السلام نے دو تین مرتبہ اس سے فرمایا کہ سوار ہو جاؤ۔

(۱۳٤۹۱) حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ عَنْ سَعِيدٍ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ لَا تَزَالُ جَهَنَّمُ يُلْقَى فِيهَا وَتَقُولُ هَلْ مِنْ مَزِيدٍ حَتَّى يَضَعَ رَبُّ الْعِزَّةِ فِيهَا قَدَمَهُ فَيَنْزَوِي بَعْضُهَا إِلَى بَعْضٍ وَتَقُولُ قَطْ قَطْ وَعِزَّتِكَ وَكَرَمِكَ وَلَا يَزَالُ فِي الْجَنَّةِ فَضْلٌ حَتَّى يُنْشِئَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ لَهَا خَلْقًا فَيُسْكِنَهُمْ فَضْلَ الْجَنَّةِ [راجع: ١٢٤٠٧].

(۱۳۴۹۱) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا جہنم مسلسل یہی کہتی رہے گی کہ کوئی اور بھی ہے تو لے آؤ، یہاں تک کہ پروردگار عالم اس میں اپنا پاؤں لٹکا دے گا اس وقت اس کے حصے ایک دوسرے کے ساتھ مل کر سکڑ جائیں گے اور وہ

کہے گی کہ تیری عزت کی قسم! بس، بس، اسی طرح جنت میں بھی جگہ زائد بچ جائے گی، حتیٰ کہ اللہ اس کے لئے ایک اور مخلوق کو پیدا کر کے جنت کے باقی ماندہ حصے میں اسے آباد کر دے گا۔

(۱۳۴۹۲) حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ عَنْ سَعِيدٍ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّ نَبِيَّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَقُولُ إِنَّ فِي الْجَنَّةِ شَجَرَةً يَسِيرُ الرَّاكِبُ فِي ظِلِّهَا مِائَةَ عَامٍ لَا يَقْطَعُهَا [راجع: ۱۲۰۹٤].

(۱۳۴۹۲) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا جنت میں ایک درخت ایسا بھی ہے جس کے سائے میں اگر کوئی سوار سو سال تک چلتا رہے تب بھی اس کا سایہ ختم نہ ہو۔

(۱۳۴۹۳) حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ عَنْ سَعِيدٍ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّ يَهُودِيًّا مَرَّ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَصْحَابِهِ فَقَالَ السَّامُ عَلَيْكُمْ فَقَالَ نَبِيُّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَتَدْرُونَ مَا قَالَ هَذَا قَالُوا سَلَّمَ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ لَا وَلَكِنَّهُ قَالَ كَذَا وَكَذَا ثُمَّ قَالَ رُدُّوهُ عَلَيَّ فَرَدُّوهُ عَلَيْهِ فَقَالَ قُلْتَ السَّامُ عَلَيْكُمْ قَالَ نَعَمْ فَقَالَ نَبِيُّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عِنْدَ ذَلِكَ إِذَا سَلَّمَ عَلَيْكُمْ أَحَدٌ مِنْ أَهْلِ الْكِتَابِ فَقُولُوا وَعَلَيْكَ أَيْ وَعَلَيْكَ مَا قُلْتَ [راجع: ۱۲٤٥٤].

(۱۳۴۹۳) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک یہودی نے نبی علیہ السلام اور صحابہ رضی اللہ عنہم کو گذرتے ہوئے سلام کرتے ہوئے "السام علیکم" کہا، نبی علیہ السلام نے صحابہ رضی اللہ عنہم سے فرمایا تم جانتے ہو کہ اس نے کیا کہا ہے؟ انہوں نے عرض کیا کہ یا رسول اللہ! اس نے سلام کیا ہے، نبی علیہ السلام نے فرمایا نہیں، اس نے یہ کہا ہے، اسے میرے پاس بلا کر لاؤ، اور اس سے پوچھا کہ کیا تم نے "السام علیکم" کہا تھا؟ اس نے اقرار کیا تو نبی علیہ السلام نے فرمایا جب تمہیں کوئی "کتابی" سلام کرے تو صرف "وعلیك" کہا کرو۔

(۱۳۴۹٤) حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ حَدَّثَنَا سَعِيدٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّ نَبِيَّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَزَيْدَ بْنَ ثَابِتٍ تَسَحَّرَا فَلَمَّا فَرَغَا مِنْ سَحُورِهِمَا قَامَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى الصَّلَاةِ فَقُلْنَا لِأَنَسٍ كَمْ كَانَ بَيْنَ فَرَاغِهِمَا مِنْ سَحُورِهِمَا وَدُخُولِهِمَا فِي الصَّلَاةِ قَالَ قَدْرَ مَا يَقْرَأُ الرَّجُلُ خَمْسِينَ آيَةً [راجع: ۱۲۷٦۹]

(۱۳۴۹٤) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام اور حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ نے اکٹھے سحری کی، سحری سے فارغ ہو کر نبی علیہ السلام نماز کے لئے کھڑے ہوئے، اور نماز پڑھائی، ہم لوگ حضرت انس رضی اللہ عنہ سے پوچھنے لگے کہ سحری سے فراغت اور نماز کھڑی ہونے کے درمیان کتنا وقفہ تھا؟ انہوں نے بتایا کہ جتنی دیر میں ایک آدمی پچاس آیات پڑھ سکے۔

(۱۳۴۹۵) حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ قَالَ سُئِلَ سَعِيدٌ عَنِ الْوِصَالِ فَأَخْبَرَنَا عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أَلَا لَا تُوَاصِلُوا قِيلَ لَهُ إِنَّكَ تُوَاصِلُ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ إِنِّي لَسْتُ كَأَحَدٍ مِنْكُمْ إِنَّ رَبِّي يُطْعِمُنِي وَيَسْقِينِي [راجع: ۱۲۷۷۰].

(۱۳۴۹۵) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا ایک ہی سحری سے مسلسل کئی روزے نہ رکھا کرو، کسی نے عرض کیا

یا رسول اللہ! آپ تو اس طرح کرتے ہیں؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا میں اس معاملے میں تمہاری طرح نہیں ہوں، میرا رب مجھے کھلا پلا دیتا ہے۔

(۱۳۴۹۶) حَدَّثَنَا عُبَيْدَةُ بْنُ حُمَيْدٍ عَنْ حُمَيْدٍ الطَّوِيلِ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ كَانَ شَبَابٌ مِنْ الْأَنْصَارِ سَبْعِينَ رَجُلًا يُقَالُ لَهُمُ الْقُرَّاءُ قَالَ كَانُوا يَكُونُونَ فِي الْمَسْجِدِ فَإِذَا أَمْسَوْا انْتَحَوْا نَاحِيَةً مِنْ الْمَدِينَةِ فَيَتَدَارَسُونَ وَيُصَلُّونَ يَحْسِبُ أَهْلُوهُمْ أَنَّهُمْ فِي الْمَسْجِدِ وَيَحْسِبُ أَهْلُ الْمَسْجِدِ أَنَّهُمْ فِي أَهْلِيهِمْ حَتَّى إِذَا كَانُوا فِي وَجْهِ الصُّبْحِ اسْتَعْذَبُوا مِنْ الْمَاءِ وَاحْتَطَبُوا مِنْ الْحَطَبِ فَجَاءُوا بِهِ فَأَسْنَدُوهُ إِلَى حُجْرَةِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَبَعَثَهُمْ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جَمِيعًا فَأُصِيبُوا يَوْمَ بِئْرِ مَعُونَةَ فَدَعَا النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى قَتَلَتِهِمْ خَمْسَةَ عَشَرَ يَوْمًا فِي صَلَاةِ الْغَدَاةِ [انظر: ۱۳۴۹۷، ۱۳۴۹۹].

(۱۳۴۹۶) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ انصار کے ستر نوجوان تھے جنہیں قراء کہا جاتا تھا، وہ مسجد میں ہوتے تھے، جب شام ہوتی تو مدینہ کے کسی کونے میں چلے جاتے، سبق پڑھتے اور نماز پڑھتے تھے، ان کے گھر والے یہ سمجھتے کہ وہ مسجد میں ہیں اور مسجد والے یہ سمجھتے کہ وہ گھر میں ہیں، صبح ہونے کے بعد وہ میٹھا پانی لاتے اور لکڑیاں کاٹتے اور انہیں لا کر نبی علیہ السلام کے حجرے کے پاس لٹکا دیتے، ایک مرتبہ نبی علیہ السلام نے ان سب کو روانہ فرمایا اور وہ بئر معونہ کے موقع پر شہید ہو گئے، نبی علیہ السلام پندرہ دن تک فجر کی نماز میں ان کے قاتلوں پر بددعاء فرماتے رہے تھے۔

(۱۳۴۹۷) حَدَّثَنَا أَسْوَدُ بْنُ عَامِرٍ قَالَ حَدَّثَنَا شَرِيكٌ عَنْ حُمَيْدٍ الطَّوِيلِ عَنْ أَنَسٍ قَالَ كَانَتْ فِتْيَةٌ بِالْمَدِينَةِ يُقَالُ لَهُمُ الْقُرَّاءُ فَذَكَرَ مَعْنَاهُ

(۱۳۴۹۷) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۱۳۴۹۸) حَدَّثَنَا أَبُو قَطَنٍ حَدَّثَنَا ابْنُ عَوْنٍ عَنْ مُحَمَّدٍ قَالَ كَانَ أَنَسٌ إِذَا حَدَّثَ حَدِيثًا عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَفَرَغَ مِنْهُ قَالَ أَوْ كَمَا قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

(۱۳۴۹۸) محمد رحمۃ اللہ علیہ کہتے ہیں کہ حضرت انس رضی اللہ عنہ جب نبی علیہ السلام کے حوالے سے کوئی حدیث بیان کرتے تو آخر میں یہ فرماتے ''یا جیسے نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا''

(۱۳۴۹۹) حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ دَاوُدَ الْهَاشِمِيُّ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ أَخْبَرَنِي حُمَيْدٌ عَنْ أَنَسٍ قَالَ كَانَ شَبَابٌ مِنْ الْأَنْصَارِ يُسَمَّوْنَ الْقُرَّاءَ فَذَكَرَ مَعْنَى حَدِيثِ أَبِي بَكْرٍ [راجع: ۱۳۴۹۶].

(۱۳۴۹۹) حدیث نمبر (۱۳۴۹۷) اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۱۳۵۰۰) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْأَنْصَارِيُّ حَدَّثَنَا حُمَيْدٌ الطَّوِيلُ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ كَانَتْ صَلَاةُ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُتَقَارِبَةً وَصَلَاةُ أَبِي بَكْرٍ وَسَطٌ وَبَسَطَ عُمَرُ فِي قِرَاءَةِ صَلَاةِ الْغَدَاةِ [راجع: ۱۲۱۴۰]

(۱۳۵۰۰) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام کی ساری نمازیں قریب قریب برابر ہوتی تھیں، اسی طرح حضرت صدیق اکبر رضی اللہ عنہ کی نمازیں بھی درمیانی ہوتی تھیں، لیکن حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فجر کی نماز طویل کرنا شروع فرمائی۔

(۱۳۵۰۱) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْأَنْصَارِيُّ حَدَّثَنَا حُمَيْدٌ عَنْ أَنَسٍ قَالَ كَانَ صَبِيٌّ عَلَى ظَهْرِ الطَّرِيقِ فَمَرَّ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَمَعَهُ نَاسٌ مِنْ أَصْحَابِهِ فَلَمَّا رَأَتْ أُمُّ الصَّبِيِّ الْقَوْمَ خَشِيَتْ أَنْ يُوطَأَ ابْنُهَا فَسَعَتْ وَحَمَلَتْهُ وَقَالَتْ ابْنِي ابْنِي قَالَ فَقَالَ الْقَوْمُ يَا رَسُولَ اللَّهِ مَا كَانَتْ هَذِهِ لِتُلْقِيَ ابْنَهَا فِي النَّارِ قَالَ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا وَلَا يُلْقِي اللَّهُ حَبِيبَهُ فِي النَّارِ [راجع: ۱۲۰۴۱].

(۱۳۵۰۱) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام اپنے چند صحابہ رضی اللہ عنہم کے ساتھ کہیں جا رہے تھے، راستے میں ایک بچہ پڑا ہوا تھا، اس کی ماں نے جب لوگوں کو دیکھا تو اسے خطرہ ہوا کہ کہیں بچہ لوگوں کے پاؤں میں روندا نہ جائے، چنانچہ وہ دوڑتی ہوئی ''میرا بیٹا، میرا بیٹا'' پکارتی ہوئی آئی اور اسے اٹھا لیا، لوگ کہنے لگے یا رسول اللہ ﷺ! یہ عورت اپنے بیٹے کو کبھی آگ میں نہیں ڈال سکتی، نبی علیہ السلام نے انہیں خاموش کروایا اور فرمایا اللہ بھی اپنے دوست کو آگ میں نہیں ڈالے گا۔

(۱۳۵۰۲) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا حُمَيْدٌ حَدَّثَنَا ثَابِتٌ قَالَ قَالَ أَنَسٌ مُرَّ بِشَيْخٍ كَبِيرٍ يُهَادَى بَيْنَ ابْنَيْهِ قَالَ فَقَالَ مَا بَالُ هَذَا قَالُوا نَذَرَ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَنْ يَمْشِيَ قَالَ إِنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ عَنْ تَعْذِيبِ هَذَا نَفْسَهُ لَغَنِيٌّ فَأَمَرَهُ أَنْ يَرْكَبَ فَرَكِبَ [راجع: ۱۲۰۶۲].

(۱۳۵۰۲) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ ﷺ نے ایک آدمی کو اپنے دو بیٹوں کے کندھوں کا سہارا لے کر چلتے ہوئے دیکھا تو پوچھا یہ کیا ماجرا ہے؟ انہوں نے بتایا کہ انہوں نے پیدل چل کر حج کرنے کی منت مانی تھی، نبی علیہ السلام نے فرمایا اللہ اس بات سے غنی ہے کہ یہ شخص اپنے آپ کو تکلیف میں مبتلا کرے، پھر آپ ﷺ نے اسے سوار ہونے کا حکم دیا، چنانچہ وہ سوار ہو گیا۔

(۱۳۵۰۳) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْأَنْصَارِيُّ حَدَّثَنَا حُمَيْدٌ الطَّوِيلُ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ انْتَهَى إِلَيْنَا النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَنَا فِي غِلْمَانٍ فَسَلَّمَ عَلَيْنَا ثُمَّ أَخَذَ بِيَدِي فَأَرْسَلَنِي فِي رِسَالَةٍ وَقَعَدَ فِي ظِلِّ جِدَارٍ أَوْ فِي جِدَارٍ حَتَّى رَجَعْتُ إِلَيْهِ فَلَمَّا أَتَيْتُ أُمَّ سُلَيْمٍ قَالَتْ مَا حَبَسَكَ قَالَ قُلْتُ أَرْسَلَنِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِرِسَالَةٍ قَالَتْ وَمَا هِيَ قُلْتُ إِنَّهَا سِرٌّ قَالَتْ احْفَظْ سِرَّ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَمَا أَخْبَرْتُ بِهِ بَعْدُ أَحَدًا قَطُّ [راجع: ۱۲۰۸۳].

(۱۳۵۰۳) حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک مرتبہ میں بچوں کے ساتھ کھیل رہا تھا، اسی دوران نبی علیہ السلام تشریف لے آئے اور ہمیں سلام کیا، پھر میرا ہاتھ پکڑ کر مجھے کسی کام سے بھیج دیا اور خود ایک دیوار کے سائے میں بیٹھ گئے، یہاں تک کہ میں واپس آ گیا، اور وہ پیغام پہنچا دیا جو نبی علیہ السلام نے دے کر مجھے بھیجا تھا، جب میں گھر واپس پہنچا تو حضرت ام سلیم رضی اللہ عنہا (میری والدہ) کہنے

لگیں کہ اتنی دیر کیوں لگا دی؟ میں نے بتایا کہ نبی علیہ السلام نے اپنے کسی کام سے بھیجا تھا، انہوں نے پوچھا کیا کام تھا؟ میں نے کہا کہ یہ ایک راز ہے، انہوں نے کہا کہ پھر نبی علیہ السلام کے راز کی حفاظت کرنا، چنانچہ اس کے بعد میں نے کبھی وہ کسی کے سامنے بیان نہیں کیا۔

(۱۳۵۰۴) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا حُمَيْدٌ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدِمْتُ الْمَدِينَةَ وَلِأَهْلِ الْمَدِينَةِ يَوْمَانِ يَلْعَبُونَ فِيهِمَا فِي الْجَاهِلِيَّةِ فَقَالَ قَدِمْتُ عَلَيْكُمْ وَلَكُمْ يَوْمَانِ تَلْعَبُونَ فِيهِمَا إِنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ أَبْدَلَكُمْ بِهِمَا خَيْرًا مِنْهُمَا يَوْمَ الْفِطْرِ وَيَوْمَ النَّحْرِ [راجع: ۱۲۰۲۹].

(۱۳۵۰۴) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام جب مدینہ منورہ تشریف لائے تو پتہ چلا کہ دو دن ایسے ہیں جن میں لوگ زمانہ جاہلیت سے جشن مناتے آ رہے ہیں، نبی علیہ السلام نے فرمایا اللہ نے ان دونوں کے بدلے میں تمہیں اس سے بہتر دن یوم الفطر اور یوم الاضحیٰ عطاء فرمائے ہیں۔

(۱۳۵۰۵) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا حُمَيْدٌ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ جَاءَ أَبُو مُوسَى الْأَشْعَرِيُّ يَسْتَحْمِلُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَوَافَقَ مِنْهُ شُغْلًا فَقَالَ وَاللَّهِ لَا أَحْمِلُكَ فَلَمَّا قَفَّى دَعَاهُ قَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَدْ حَلَفْتَ أَنْ لَا تَحْمِلَنِي قَالَ وَأَنَا أَحْلِفُ لَأَحْمِلَنَّكَ [راجع: ۱۲۰۷۹].

(۱۳۵۰۵) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ حضرت ابوموسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ نے نبی علیہ السلام سے سواری کے لئے کوئی جانور مانگا، نبی علیہ السلام اس وقت کسی کام میں مصروف تھے، اس لئے فرمایا کہ بخدا! میں تمہیں کوئی سواری نہیں دوں گا، لیکن جب وہ پلٹ کر جانے لگے تو انہیں واپس بلایا اور ایک سواری مرحمت فرما دی، وہ کہنے لگے یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! آپ نے تو قسم کھائی تھی کہ مجھے کوئی سواری نہیں دیں گے؟ فرمایا اب قسم کھا لیتا ہوں کہ تمہیں سواری ضرور دوں گا۔

(۱۳۵۰۶) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا حُمَيْدٌ عَنْ أَنَسٍ قَالَ سُئِلَ أَنَسٌ عَنْ عَذَابِ الْقَبْرِ وَعَنْ الدَّجَّالِ فَقَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنْ الْكَسَلِ وَالْهَرَمِ وَالْجُبْنِ وَالْبُخْلِ وَفِتْنَةِ الدَّجَّالِ وَعَذَابِ الْقَبْرِ [راجع: ۱۲۸٦٤].

(۱۳۵۰۶) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام یہ دعاء فرمایا کرتے تھے اے اللہ! میں سستی، بڑھاپے، بزدلی، بخل، فتنہ دجال اور عذاب قبر سے آپ کی پناہ میں آتا ہوں۔

(۱۳۵۰۷) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا حُمَيْدٌ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّهُ سُئِلَ عَنْ صَلَاةِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَصَوْمِهِ تَطَوُّعًا قَالَ كَانَ يَصُومُ مِنْ الشَّهْرِ حَتَّى نَقُولَ مَا يُرِيدُ أَنْ يُفْطِرَ مِنْهُ شَيْئًا وَيُفْطِرُ حَتَّى نَقُولَ مَا يُرِيدُ أَنْ يَصُومَ مِنْهُ شَيْئًا وَمَا كُنَّا نَشَاءُ أَنْ نَرَاهُ مِنْ اللَّيْلِ مُصَلِّيًا إِلَّا رَأَيْنَاهُ وَلَا نَرَاهُ نَائِمًا إِلَّا رَأَيْنَاهُ [راجع: ۱۲۰۳۵]

(۱۳۵۰۷) حمید کہتے ہیں کہ کسی شخص نے حضرت انس رضی اللہ عنہ سے نبی علیہ السلام کی رات کی نماز اور نفلی روزوں کے متعلق پوچھا تو انہوں

نے فرمایا کہ ہم رات کے جس وقت نبی علیہ السلام کو نماز پڑھتے ہوئے دیکھنا چاہتے تھے، دیکھ سکتے تھے اور جس وقت سوتا ہوا دیکھنے کا ارادہ ہوتا تو وہ بھی دیکھ لیتے تھے، اسی طرح نبی علیہ السلام کسی مہینے میں اس تسلسل کے ساتھ روزے رکھتے کہ ہم یہ سوچنے لگتے کہ اب نبی علیہ السلام کوئی روزہ نہیں چھوڑیں گے اور بعض اوقات روزے چھوڑتے تو ہم کہتے کہ شاید اب نبی علیہ السلام کوئی روزہ نہیں رکھیں گے۔

(۱۳۵۰۸) حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ حَدَّثَنَا أَبِي عَنِ ابْنِ إِسْحَاقَ قَالَ ذَكَرَ الزُّهْرِيُّ عَنْ أُوَيْسِ بْنِ أَبِي أُوَيْسٍ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ الْأَنْصَارِيِّ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ هَذَا رَمَضَانُ قَدْ جَاءَ تُفَتَّحُ فِيهِ أَبْوَابُ الْجَنَّةِ وَتُغَلَّقُ فِيهِ أَبْوَابُ النَّارِ وَتُسَلْسَلُ فِيهِ الشَّيَاطِينُ [قال النسائي: في اسناده: هذا خطأ. وكذا قال ابو حاتم وغيرهما وقال الألباني: صحيح (النسائي: ٤/١٢٨). قال شعيب: متنه صحيح].

(۱۳۵۰۸) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا یہ ماہ رمضان آ گیا ہے، اس ماہ مبارک میں جنت کے دروازے کھول دیئے جاتے ہیں، جہنم کے دروازے بند کر دیئے جاتے ہیں اور شیاطین کو جکڑ دیا جاتا ہے۔

(۱۳۵۰۹) حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ دَاوُدَ الْهَاشِمِيُّ أَخْبَرَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعْدٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُسْلِمٍ ابْنُ أَخِي ابْنِ شِهَابٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ سُئِلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الْكَوْثَرِ فَقَالَ هُوَ نَهَرٌ أَعْطَانِيهِ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ فِي الْجَنَّةِ تُرَابُهُ الْمِسْكُ مَاؤُهُ أَبْيَضُ مِنَ اللَّبَنِ وَأَحْلَى مِنَ الْعَسَلِ تَرِدُهُ طَيْرٌ أَعْنَاقُهَا مِثْلُ أَعْنَاقِ الْجُزُرِ قَالَ قَالَ أَبُو بَكْرٍ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّهَا لَنَاعِمَةٌ فَقَالَ أَكَلَتُهَا أَنْعَمُ مِنْهَا [قال الترمذي: حسن غريب، وقال الألباني: حسن صحيح (الترمذي: ٢٥٤٢). قال شعيب: صحي وهذا اسناد حسن]. [انظر: ١٣٥١٤، ١٣٥١٨، ١٣٥١٩].

(۱۳۵۰۹) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ کسی شخص نے نبی علیہ السلام سے "کوثر" کے متعلق پوچھا، نبی علیہ السلام نے فرمایا کہ یہ ایک نہر کا نام ہے جو میرے رب نے مجھے عطاء فرمائی ہے، اس کی مٹی مشک ہے، اس کا پانی دودھ سے زیادہ سفید اور شہد سے زیادہ میٹھا ہوگا، اور اس میں اونٹوں کی گردنوں کے برابر پرندے ہوں گے، حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ نے عرض کیا کہ یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! پھر تو وہ پرندے خوب صحت مند ہوں گے، نبی علیہ السلام نے فرمایا انہیں کھانے والے ان سے بھی زیادہ صحت مند ہوں گے۔

(۱۳۵۱۰) حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ حَدَّثَنَا أَبِي عَنْ صَالِحٍ قَالَ ابْنُ شِهَابٍ حَدَّثَنِي أَنَسُ بْنُ مَالِكٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَوْ أَنَّ لِابْنِ آدَمَ وَادِيَيْنِ مِنْ ذَهَبٍ أَحَبَّ أَنَّ لَهُ وَادِيًا ثَالِثًا وَلَمْ يَمْلَأْ فَاهُ إِلَّا التُّرَابُ وَاللَّهُ يَتُوبُ عَلَى مَنْ تَابَ [راجع: ١٢٧٤٧].

(۱۳۵۱۰) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا اگر ابن آدم کے پاس سونے سے بھری ہوئی دو وادیاں بھی ہوتیں تو وہ تیسری کی تمنا کرتا اور ابن آدم کا منہ صرف قبر کی مٹی ہی بھر سکتی ہے، اور جو توبہ کرتا ہے، اللہ اس کی توبہ قبول فرما لیتا ہے۔

(۱۳۵۱۱) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ التَّيْمِيُّ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يَوْمَ بَدْرٍ مَنْ يَنْظُرُ مَا فَعَلَ أَبُو جَهْلٍ قَالَ فَانْطَلَقَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مَسْعُودٍ فَوَجَدَ ابْنَيْ عَفْرَاءَ قَدْ ضَرَبَاهُ حَتَّى بَرَكَ قَالَ فَأَخَذَ بِلِحْيَتِهِ ابْنُ مَسْعُودٍ فَقَالَ أَنْتَ أَبُو جَهْلٍ أَنْتَ الشَّيْخُ الضَّالُّ قَالَ فَقَالَ أَبُو جَهْلٍ هَلْ فَوْقَ رَجُلٍ قَتَلْتُمُوهُ أَوْ قَالَ قَتَلَهُ قَوْمُهُ [راجع: ١٢١٦٧].

(۱۳۵۱۱) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ غزوۂ بدر کے دن نبی علیہ السلام ارشاد فرمایا کون جا کر دیکھے گا کہ ابوجہل کا کیا بنا؟ حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ اس خدمت کے لئے چلے گئے، انہوں نے دیکھا کہ عفراء کے دونوں بیٹوں نے اسے مار مار کر ٹھنڈا کر دیا ہے، حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ نے ابوجہل کی ڈاڑھی پکڑ کر فرمایا کیا تو ہی ابوجہل ہے؟ کیا تو ہی گمراہ بڈھا ہے؟ اس نے کہا کیا تم نے مجھ سے بڑے بھی کسی آدمی کو قتل کیا ہے؟

(۱۳۵۱۲) حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ حَدَّثَنَا أَبِي عَنْ صَالِحٍ قَالَ ابْنُ شِهَابٍ إِنَّ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ قَالَ أَنَا أَعْلَمُ النَّاسِ بِالْحِجَابِ لَقَدْ كَانَ أُبَيُّ بْنُ كَعْبٍ يَسْأَلُنِي عَنْهُ قَالَ أَنَسٌ أَصْبَحَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَرُوسًا بِزَيْنَبَ ابْنَةِ جَحْشٍ قَالَ قَالَ وَكَانَ تَزَوَّجَهَا بِالْمَدِينَةِ فَدَعَا النَّاسَ لِلطَّعَامِ بَعْدَ ارْتِفَاعِ النَّهَارِ فَجَلَسَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَجَلَسَ مَعَهُ رِجَالٌ بَعْدَمَا قَامَ الْقَوْمُ حَتَّى قَامَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَمَشَى وَمَشَيْتُ مَعَهُ حَتَّى بَلَغَ حُجْرَةَ عَائِشَةَ ثُمَّ ظَنَّ أَنَّهُمْ قَدْ خَرَجُوا فَرَجَعَ وَرَجَعْتُ مَعَهُ قَالَ فَإِذَا هُمْ جُلُوسٌ مَكَانَهُمْ فَرَجَعَ وَرَجَعْتُ مَعَهُ الثَّانِيَةَ حَتَّى بَلَغَ حُجْرَةَ عَائِشَةَ فَرَجَعَ وَرَجَعْتُ مَعَهُ فَإِذَا هُمْ قَدْ قَامُوا فَضَرَبَ بَيْنِي وَبَيْنَهُ بِالسِّتْرِ وَأُنْزِلَ الْحِجَابُ [راجع: ١٢٧٤٦].

(۱۳۵۱۲) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ پردہ کا حکم جب نازل ہوا، اس وقت کی کیفیت تمام لوگوں میں سب سے زیادہ مجھے معلوم ہے اور حضرت ابی بن کعب رضی اللہ عنہ بھی مجھ سے اس کے متعلق پوچھتے تھے، اس رات نبی علیہ السلام نے حضرت زینب رضی اللہ عنہا کے ساتھ خلوت فرمائی تھی، اور صبح کے وقت نبی علیہ السلام دولہا تھے، اس کے بعد نبی علیہ السلام نے لوگوں کو دعوت دی، نبی علیہ السلام کے ساتھ کچھ لوگ وہیں بیٹھ رہے اور کافی دیر تک بیٹھے رہے، حتیٰ کہ نبی علیہ السلام خود ہی اٹھ کر باہر چلے گئے، میں بھی باہر چلا گیا تاکہ وہ بھی چلے جائیں، نبی علیہ السلام اور میں چلتے ہوئے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کے حجرے کی چوکھٹ پر جا کر رک گئے، نبی علیہ السلام کا خیال تھا کہ شاید اب وہ لوگ چلے گئے ہوں گے، چنانچہ نبی علیہ السلام واپس آ گئے، میں بھی ہمراہ تھا، لیکن وہ لوگ ابھی تک بیٹھے ہوئے تھے، دوبارہ اسی طرح ہوا تو اس مرتبہ واقعی وہ لوگ جا چکے تھے، پھر نبی علیہ السلام نے اندر داخل ہو کر پردہ لٹکا لیا اور اللہ نے آیت حجاب نازل فرمادی۔

(۱۳۵۱۳) حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ صَالِحٍ قَالَ ابْنُ شِهَابٍ أَخْبَرَنِي أَنَسُ بْنُ مَالِكٍ أَنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ تَابَعَ الْوَحْيَ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَبْلَ وَفَاتِهِ حَتَّى تُوُفِّيَ أَكْثَرَ مَا كَانَ الْوَحْيُ يَوْمَ تُوُفِّيَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ [صححه البخاري (٤٩٨٢)، ومسلم (٣٠١٦)].

(۱۳۵۱۳) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ اللہ تعالیٰ نے نبی علیہ السلام پر آپ کی وفات سے قبل مسلسل وحی نازل فرمائی، تا آنکہ

آپ کا وصال ہو گیا، اور سب سے زیادہ وحی اس دن نازل ہوئی جس دن آپ ﷺ کا وصال ہوا۔

(۱۳۵۱۴) حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ حَدَّثَنَا أَبُو أُوَيْسٍ قَالَ أَخْبَرَنِي ابْنُ شِهَابٍ أَنَّ أَخَاهُ أَخْبَرَ أَنَّ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ الْأَنْصَارِيَّ أَخْبَرَهُ أَنَّ رَجُلًا سَأَلَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا الْكَوْثَرُ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هُوَ نَهَرٌ أَعْطَانِيهِ اللَّهُ فِي الْجَنَّةِ أَبْيَضُ مِنَ اللَّبَنِ وَأَحْلَى مِنَ الْعَسَلِ فِيهِ طُيُورٌ أَعْنَاقُهَا كَأَعْنَاقِ الْجُزُرِ فَقَالَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ إِنَّهَا لَنَاعِمَةٌ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ آكِلُوهَا أَنْعَمُ مِنْهَا [راجع: ۱۳۵۰۹].

(۱۳۵۱۴) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ کسی شخص نے نبی علیہ السلام سے ''کوثر'' کے متعلق پوچھا، نبی علیہ السلام نے فرمایا کہ یہ ایک نہر کا نام ہے جو میرے رب نے مجھے عطاء فرمائی ہے، اس کا پانی دودھ سے زیادہ سفید اور شہد سے زیادہ میٹھا ہوگا، اور اس میں اونٹوں کی گردنوں کے برابر پرندے ہوں گے، حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے عرض کیا کہ یا رسول اللہ ﷺ! پھر تو وہ پرندے خوب صحت مند ہوں گے، نبی علیہ السلام نے فرمایا عمر! انہیں کھانے والے ان سے بھی زیادہ صحت مند ہوں گے۔

(۱۳۵۱۵) حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ حَدَّثَنَا أَبِي عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ قَالَ حَدَّثَنِي حُمَيْدٌ الطَّوِيلُ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ الْأَنْصَارِيِّ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ إِذَا غَشِيَ قَرْيَةً بَيَاتًا لَمْ يُغِرْ حَتَّى يُصْبِحَ فَإِنْ سَمِعَ تَأْذِينًا لِلصَّلَاةِ أَمْسَكَ وَإِنْ لَمْ يَسْمَعْ تَأْذِينًا لِلصَّلَاةِ أَغَارَ [راجع: ۱۲۶۴۵].

(۱۳۵۱۵) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام جب کسی قوم پر حملے کا ارادہ کرتے تو رات کو حملہ نہ کرتے بلکہ صبح ہونے کا انتظار کرتے، اگر وہاں سے اذان کی آواز سنائی دیتی تو رک جاتے، ورنہ حملہ کر دیتے۔

(۱۳۵۱۶) حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ حَدَّثَنَا أَبِي عَنِ ابْنِ إِسْحَاقَ قَالَ حَدَّثَنِي عَاصِمُ بْنُ عُمَرَ بْنِ قَتَادَةَ الْأَنْصَارِيُّ ثُمَّ الظَّفَرِيُّ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ الْأَنْصَارِيِّ قَالَ سَمِعْتُهُ يَقُولُ مَا كَانَ أَحَدٌ أَشَدَّ تَعْجِيلًا لِصَلَاةِ الْعَصْرِ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنْ كَانَ أَبْعَدَ رَجُلَيْنِ مِنَ الْأَنْصَارِ دَارًا مِنْ مَسْجِدِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَأَبُو لُبَابَةَ بْنُ عَبْدِ الْمُنْذِرِ أَخُو بَنِي عَمْرِو بْنِ عَوْفٍ وَأَبُو عَبْسِ بْنُ جَبْرٍ أَخُو بَنِي حَارِثَةَ دَارُ أَبِي لُبَابَةَ بِقُبَاءَ أَوْ دَارُ أَبِي عَبْسِ بْنِ جَبْرٍ فِي بَنِي حَارِثَةَ ثُمَّ إِنْ كَانَا لَيُصَلِّيَانِ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْعَصْرَ ثُمَّ يَأْتِيَانِ قَوْمَهُمَا وَمَا صَلَّوْهَا لِتَبْكِيرِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِهَا

(۱۳۵۱۶) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نماز عصر نبی علیہ السلام سے زیادہ جلدی پڑھنے والا کوئی نہ تھا، انصار میں سے دو آدمی ایسے تھے جن کا گھر مسجد نبوی سے سب سے زیادہ دور تھا، ایک تو حضرت ابولبابہ بن عبدالمنذر رضی اللہ عنہ تھے جن کا تعلق بنو عمرو بن عوف سے تھا اور دوسرے حضرت ابوعبس بن جبر رضی اللہ عنہ تھے جن کا تعلق بنو حارثہ سے تھا، حضرت ابولبابہ رضی اللہ عنہ کا گھر قباء میں تھا، اور حضرت ابوعبس رضی اللہ عنہ کا گھر بنو حارثہ میں تھا، یہ دونوں نبی علیہ السلام کے ساتھ نماز عصر پڑھتے اور جب اپنی قوم میں واپس پہنچتے تو انہوں

نے اب تک نمازِ عصر نہ پڑھی ہوتی تھی کیونکہ نبی علیہ السلام اسے جلدی پڑھ لیا کرتے تھے۔

(۱۳۵۱۷) حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ أَخْبَرَنَا أَبِي عَنِ ابْنِ إِسْحَاقَ حَدَّثَنِي زِيَادُ بْنُ أَبِي زِيَادٍ مَوْلَى ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ انْصَرَفْتُ مِنَ الظُّهْرِ أَنَا وَعُمَرُ حِينَ صَلَّاهَا هِشَامُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ بِالنَّاسِ إِذْ كَانَ عَلَى الْمَدِينَةِ إِلَى عَمْرِو بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي طَلْحَةَ نَعُودُهُ فِي شَكْوَى لَهُ فَمَا قَعَدْنَا مَا سَأَلْنَا عَنْهُ إِلَّا قِيَامًا قَالَ ثُمَّ انْصَرَفْنَا فَدَخَلْنَا عَلَى أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ فِي دَارِهِ وَهِيَ إِلَى جَنْبِ دَارِ أَبِي طَلْحَةَ قَالَ فَلَمَّا قَعَدْنَا أَتَتْهُ الْجَارِيَةُ فَقَالَتْ الصَّلَاةَ يَا أَبَا حَمْزَةَ قَالَ قُلْنَا أَيُّ الصَّلَاةِ رَحِمَكَ اللَّهُ قَالَ الْعَصْرُ قَالَ فَقُلْنَا إِنَّمَا صَلَّيْنَا الظُّهْرَ الْآنَ قَالَ فَقَالَ إِنَّكُمْ تَرَكْتُمْ الصَّلَاةَ حَتَّى نَسِيتُمُوهَا أَوْ قَالَ نَسِيتُمُوهَا حَتَّى تَرَكْتُمُوهَا إِنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ بُعِثْتُ أَنَا وَالسَّاعَةُ كَهَاتَيْنِ وَمَدَّ أُصْبُعَيْهِ السَّبَّابَةَ وَالْوُسْطَى

(۱۳۵۱۷) زیاد بن ابی زیاد رحمۃ اللہ علیہ کہتے ہیں کہ ایک دفعہ میں اور عمر ظہر کی نماز پڑھ کر فارغ ہوئے، یہ نماز ہشام بن اسماعیل نے لوگوں کو پڑھائی تھی، کہ اس وقت مدینے کے گورنر وہی تھے، نماز پڑھ کر ہم عمرو بن عبداللہ کی مزاج پرسی کے لئے گئے، وہاں ہم بیٹھے نہیں، صرف کھڑے کھڑے ہی ان کا حال دریافت کیا، پھر حضرت انس رضی اللہ عنہ کی خدمت میں حاضر ہوئے، ان کا گھر حضرت ابوطلحہ رضی اللہ عنہ کے گھر کے ساتھ تھا، ابھی ہم وہاں جا کر بیٹھے ہی تھے کہ ایک باندی ان کے پاس آئی اور کہنے لگی کہ اے ابوحمزہ! نماز کا وقت ہو گیا ہے، ہم نے پوچھا کہ اللہ تعالیٰ کی رحمتیں آپ پر نازل ہوں، کون سی نماز؟ انہوں نے فرمایا نمازِ عصر، ہم نے عرض کیا کہ ہم تو ظہر کی نماز ابھی پڑھ کر آئے ہیں، انہوں نے فرمایا تم نے نماز کو چھوڑ دیا یہاں تک کہ تم نے اسے بھلا دیا، میں نے نبی علیہ السلام کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ مجھے اور قیامت کو ان دو انگلیوں کی طرح ایک ساتھ بھیجا گیا ہے، یہ کہہ کر اپنی شہادت والی اور درمیان والی انگلی سے اشارہ کرتے ہوئے اسے دراز کیا۔

(۱۳۵۱۸) حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ أَبِي الْعَبَّاسِ حَدَّثَنَا أَبُو أُوَيْسٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ أَخِيهِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُسْلِمٍ أَنَّهُ سَمِعَ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ يَقُولُ إِنَّ رَجُلًا سَأَلَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الْكَوْثَرِ فَذَكَرَهُ إِلَّا أَنَّهُ قَالَ أَكَلَتُهَا أَنْعَمُ مِنْهَا [راجع: ۱۳۵۰۹].

(۱۳۵۱۸) حدیث نمبر (۱۳۵۰۹) اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۱۳۵۱۹) حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ حَدَّثَنَا أَبُو أُوَيْسٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُسْلِمٍ ابْنُ أَخِي الزُّهْرِيِّ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الْكَوْثَرِ مِثْلَ حَدِيثِ الزُّهْرِيِّ سَوَاءً

(۱۳۵۱۹) حدیث نمبر (۱۳۵۰۹) اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۱۳۵۲۰) حَدَّثَنَا

(۱۳۵۲۰) ہمارے پاس دستیاب نسخے میں یہاں صرف لفظ ''حدثنا'' لکھا ہوا ہے۔

(۱۳۵۲۱) حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ حَدَّثَنَا أَبِي عَنِ ابْنِ إِسْحَاقَ حَدَّثَنِي يَحْيَى بْنُ الْحَارِثِ الْجَابِرُ عَنْ عَبْدِ الْوَارِثِ مَوْلَى أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ وَعَمْرِو بْنِ عَامِرٍ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ زِيَارَةِ الْقُبُورِ وَعَنْ لُحُومِ الْأَضَاحِيِّ بَعْدَ ثَلَاثٍ وَعَنِ النَّبِيذِ فِي الدُّبَّاءِ وَالنَّقِيرِ وَالْحَنْتَمِ وَالْمُزَفَّتِ قَالَ ثُمَّ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَعْدَ ذَلِكَ أَلَا إِنِّي قَدْ كُنْتُ نَهَيْتُكُمْ عَنْ ثَلَاثٍ ثُمَّ بَدَا لِي فِيهِنَّ نَهَيْتُكُمْ عَنْ زِيَارَةِ الْقُبُورِ ثُمَّ بَدَا لِي أَنَّهَا تُرِقُّ الْقَلْبَ وَتُدْمِعُ الْعَيْنَ وَتُذَكِّرُ الْآخِرَةَ فَزُورُوهَا وَلَا تَقُولُوا هُجْرًا وَنَهَيْتُكُمْ عَنْ لُحُومِ الْأَضَاحِيِّ أَنْ تَأْكُلُوهَا فَوْقَ ثَلَاثِ لَيَالٍ ثُمَّ بَدَا لِي أَنَّ النَّاسَ يُتْحِفُونَ ضَيْفَهُمْ وَيُخَبِّئُونَ لِغَائِبِهِمْ فَأَمْسِكُوا مَا شِئْتُمْ وَنَهَيْتُكُمْ عَنِ النَّبِيذِ فِي هَذِهِ الْأَوْعِيَةِ فَاشْرَبُوا بِمَا شِئْتُمْ وَلَا تَشْرَبُوا مُسْكِرًا فَمَنْ شَاءَ أَوْكَأَ سِقَاءَهُ عَلَى إِثْمٍ [انظر: ۱۳۶۵۰].

(۱۳۵۲۱) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے قبرستان جاتے، تین دن کے بعد قربانی کا گوشت کھانے اور دباء، نقیر، حنتم اور مزفت میں نبیذ پینے سے منع فرمایا تھا، پھر کچھ عرصہ گذرنے کے بعد فرمایا کہ میں نے پہلے تمہیں تین چیزوں سے منع کیا تھا، اب ان کے بارے میں میری رائے واضح ہوگئی ہے، میں نے تمہیں قبرستان جانے سے منع کیا تھا، اب میری رائے یہ ہوئی ہے کہ اس سے دل نرم ہوتے ہیں، آنکھیں آنسو بہاتی ہیں، اور آخرت کی یاد تازہ ہوتی ہے، اس لئے قبرستان جایا کرو، لیکن بیہودہ گوئی مت کرنا، اسی طرح میں نے تمہیں تین دن کے بعد قربانی کا گوشت کھانے سے منع کیا تھا، اب میری رائے یہ ہوئی ہے کہ لوگ اپنے مہمانوں کو یہ گوشت تحفے کے طور پر دیتے ہیں اور غائبین کے لئے محفوظ کر کے رکھتے ہیں، اس لئے تم جب تک چاہو، اسے رکھ سکتے ہو، نیز میں نے تمہیں ان برتنوں میں نبیذ پینے سے منع کیا تھا، اب تم جس برتن میں چاہو، پی سکتے ہو، البتہ کوئی نشہ آور چیز مت پینا، اب جو چاہے وہ اپنے مشکیزے کا منہ گناہ کی چیز پر بند کر لے۔

(۱۳۵۲۲) حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ حَدَّثَنَا أَبِي عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ قَالَ حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ الْمُنْكَدِرِ التَّيْمِيُّ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ الْأَنْصَارِيِّ قَالَ صَلَّى بِنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الظُّهْرَ فِي مَسْجِدِهِ بِالْمَدِينَةِ أَرْبَعَ رَكَعَاتٍ ثُمَّ صَلَّى بِنَا الْعَصْرَ بِذِي الْحُلَيْفَةِ رَكْعَتَيْنِ آمِنًا لَا يَخَافُ فِي حَجَّةِ الْوَدَاعِ [صححه ابن حبان (۲۷۴۶). قال شعيب: صحيح وهذا اسناد حسن].

(۱۳۵۲۲) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ظہر کی نماز مسجد نبوی میں چار رکعت کے ساتھ پڑھی اور نمازِ عصر ذوالحلیفہ میں پہنچ کر دو رکعتوں میں پڑھائی، اس وقت ہر طرف امن و امان تھا، حجۃ الوداع میں تو کسی قسم کا کوئی خوف نہ تھا۔

(۱۳۵۲۳) حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ حَدَّثَنَا أَبِي عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ قَالَ حَدَّثَنِي حُمَيْدٌ الطَّوِيلُ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ كُنَّا نُصَلِّي مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْجُمُعَةَ ثُمَّ نَرْجِعُ إِلَى الْقَائِلَةِ فَنَقِيلُ [صححه البخاري (۹۰۵)، وابن خزيمة: (۱۸۷۷)، وابن حبان (۲۸۰۹، و ۲۸۱۰)].

(۱۳۵۲۳) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ہم لوگ نبی علیہ السلام کے ساتھ نماز جمعہ پڑھتے اور اس کے بعد آرام گاہ میں پہنچ کر قیلولہ کرتے تھے۔

(۱۳۵۲٤) حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ حَدَّثَنَا أَبِي عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ قَالَ حَدَّثَنِي حُمَيْدٌ الطَّوِيلُ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ أُقِيمَتِ الصَّلَاةُ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَدْ كَانَ بَيْنَ نِسَاءِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ شَيْءٌ قَالَ فَجَعَلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَرُدُّ بَعْضَهُنَّ عَنْ بَعْضٍ قَالَ فَجَاءَهُ أَبُو بَكْرٍ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ احْثُ فِي أَفْوَاهِهِنَّ التُّرَابَ وَاخْرُجْ إِلَى الصَّلَاةِ [راجع: ١٢٠٣٧].

(۱۳۵۲۴) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نماز کا وقت قریب آ گیا، اس وقت نبی علیہ السلام اور ازواج مطہرات کے درمیان کچھ تلخی ہو رہی تھی، اور ازواج مطہرات ایک دوسرے کا دفاع کر رہی تھیں، اسی اثناء میں حضرت صدیق اکبر رضی اللہ عنہ تشریف لے آئے اور کہنے لگے یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! ان کے منہ میں مٹی ڈالیے اور نماز کے لیے باہر چلیے۔

(۱۳۵۲٥) حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ حَدَّثَنَا أَبِي عَنِ ابْنِ إِسْحَاقَ قَالَ حَدَّثَنِي حُمَيْدٌ الطَّوِيلُ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا حَضَرَتُ الصَّلَاةُ وَقُرِّبَ الْعَشَاءُ فَابْدَؤُوا بِالْعَشَاءِ

(۱۳۵۲۵) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا جب رات کا کھانا سامنے آ جائے اور نماز کھڑی ہو جائے تو پہلے کھانا کھا لو۔

(۱۳۵۲٦) حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ حَدَّثَنَا أَبِي عَنِ ابْنِ إِسْحَاقَ قَالَ حَدَّثَنِي عَاصِمُ بْنُ عُمَرَ بْنِ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ رَأَيْتُ قَبَاءَ أُكَيْدِرَ حِينَ قُدِمَ بِهِ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَجَعَلَ الْمُسْلِمُونَ يَلْمِسُونَهُ بِأَيْدِيهِمْ وَيَتَعَجَّبُونَ مِنْهُ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَتَعْجَبُونَ مِنْ هَذَا فَوَالَّذِي نَفْسُ مُحَمَّدٍ بِيَدِهِ لَمَنَادِيلُ سَعْدِ بْنِ مُعَاذٍ فِي الْجَنَّةِ أَحْسَنُ مِنْ هَذَا [انظر: ١٢١١٧].

(۱۳۵۲۶) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ اکیدر دومہ نے نبی علیہ السلام کی خدمت میں ایک ریشمی جوڑا ہدیے کے طور پر بھیجا، لوگ اس کی خوبصورتی پر تعجب کرنے لگے، نبی علیہ السلام نے فرمایا اس ذات کی قسم جس کے دست قدرت میں محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی جان ہے سعد کے رومال "جو انہیں جنت میں دیئے گئے ہیں" وہ اس سے بہتر اور عمدہ ہیں۔

(۱۳۵۲۷) حَدَّثَنَا سُرَيْجُ بْنُ النُّعْمَانِ حَدَّثَنَا أَبُو عُبَيْدَةَ يَعْنِي عَبْدَ الْمُؤْمِنِ بْنَ عُبَيْدِ اللَّهِ السَّدُوسِيَّ حَدَّثَنِي أَخْشَنُ السَّدُوسِيُّ قَالَ دَخَلْتُ عَلَى أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ أَوْ قَالَ وَالَّذِي نَفْسُ مُحَمَّدٍ بِيَدِهِ لَوْ أَخْطَأْتُمْ حَتَّى تَمْلَأَ خَطَايَاكُمْ مَا بَيْنَ السَّمَاءِ وَالْأَرْضِ ثُمَّ اسْتَغْفَرْتُمْ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ لَغَفَرَ لَكُمْ وَالَّذِي نَفْسُ مُحَمَّدٍ بِيَدِهِ أَوْ وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ لَوْ لَمْ تُخْطِئُوا لَجَاءَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ بِقَوْمٍ يُخْطِئُونَ ثُمَّ يَسْتَغْفِرُونَ اللَّهَ فَيَغْفِرُ لَهُمْ

(۱۳۵۲۷) ابوالحسن سدوسی ؒ کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ میں حضرت انس ؓ کی خدمت میں حاضر ہوا، انہوں نے فرمایا کہ میں نے نبی ؑ کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے اس ذات کی قسم جس کے دست قدرت میں میری جان ہے، اگر تم اتنے گناہ کرلو کہ تمہارے گناہوں سے زمین وآسمان کے درمیان ساری فضا بھر جائے، پھر تم اللہ تعالیٰ سے معافی مانگو تو وہ تمہیں پھر بھی معاف کر دے گا، اس ذات کی قسم جس کے دست قدرت میں محمد (ﷺ) کی جان ہے، اگر تم گناہ نہ کرو تو اللہ ایک ایسی قوم کو لے آئے گا جو گناہ کرے گی، پھر اللہ سے معافی مانگے گی اور اللہ اسے معاف کر دے گا۔

(١٣٥٢٨) حَدَّثَنَا حُسَيْنُ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ سَلْمٍ الْعَلَوِيِّ عَنْ أَنَسٍ قَالَ لَمَّا نَزَلَتْ آيَةُ الْحِجَابِ جِئْتُ أَدْخُلُ كَمَا كُنْتُ أَدْخُلُ قَالَ لِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَرَاءَكَ يَا بُنَيَّ [راجع: ١٢٣٩٣].

(۱۳۵۲۸) حضرت انس ؓ سے مروی ہے کہ جب آیت حجاب نازل ہوگئی تب بھی میں حسب سابق ایک مرتبہ نبی ؑ کے گھر میں داخل ہونے لگا، تو نبی ؑ نے فرمایا بیٹا! پیچھے رہو (اجازت لے کر اندر آؤ)

(١٣٥٢٩) حَدَّثَنَا حَسَنُ بْنُ مُوسَى حَدَّثَنَا شَيْبَانُ عَنْ يَحْيَى عَنْ إِسْحَاقَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي طَلْحَةَ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَنْزِلُ الدَّجَّالُ حِينَ يَنْزِلُ فِي نَاحِيَةِ الْمَدِينَةِ فَتَرْجُفُ ثَلَاثَ رَجَفَاتٍ فَيَخْرُجُ إِلَيْهِ كُلُّ كَافِرٍ وَمُنَافِقٍ [راجع: ١٣٠١٧].

(۱۳۵۲۹) حضرت انس ؓ سے مروی ہے کہ نبی ؑ نے ارشاد فرمایا دجال آئے گا تو مدینہ کے ایک جانب پہنچ کر اپنا خیمہ لگائے گا، اس وقت مدینہ منورہ میں تین زلزلے آئیں گے اور ہر کافر اور منافق مرد وعورت مدینہ سے نکل کر دجال سے جا ملے گا۔

(١٣٥٣٠) حَدَّثَنَا حَسَنُ بْنُ مُوسَى حَدَّثَنَا شَيْبَانُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ قَتَادَةَ قَالَ حَدَّثَنَا أَنَسُ بْنُ مَالِكٍ أَنَّ نَبِيَّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يُرَى فِيهِ أَبَارِيقُ الذَّهَبِ وَالْفِضَّةِ كَعَدَدِ نُجُومِ السَّمَاءِ أَوْ أَكْثَرَ مِنْ عَدَدِ نُجُومِ السَّمَاءِ [صححه مسلم (٢٣٠٤)، وابن حبان (٦٤٥٤)].

(۱۳۵۳۰) حضرت انس ؓ سے مروی ہے کہ نبی ؑ نے فرمایا حوض کوثر پر سونے چاندی کے آبخورے آسمان کے ستاروں سے بھی زیادہ ہوں گے۔

(١٣٥٣١) حَدَّثَنَا حَسَنٌ حَدَّثَنَا شَيْبَانُ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ لَقَدْ دُعِيَ نَبِيُّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَاتَ يَوْمٍ عَلَى خُبْزِ شَعِيرٍ وَإِهَالَةٍ سَنِخَةٍ قَالَ وَلَقَدْ سَمِعْتُهُ ذَاتَ يَوْمٍ الْمِرَارِ وَهُوَ يَقُولُ وَالَّذِي نَفْسُ مُحَمَّدٍ بِيَدِهِ مَا أَصْبَحَ عِنْدَ آلِ مُحَمَّدٍ صَاعُ حَبٍّ وَلَا صَاعُ تَمْرٍ وَإِنَّ لَهُ يَوْمَئِذٍ تِسْعَ نِسْوَةٍ وَلَقَدْ رَهَنَ دِرْعًا لَهُ عِنْدَ يَهُودِيٍّ بِالْمَدِينَةِ أَخَذَ مِنْهُ طَعَامًا فَمَا وَجَدَ لَهَا مَا يَفْتَكُّهَا بِهِ [راجع: ١٢٣٨٥].

(۱۳۵۳۱) حضرت انس ؓ سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ ﷺ کے پاس ایک مرتبہ وہ جو کی روٹی اور پرانا روغن لے کر آئے تھے اور میں نے ایک دن انہیں یہ فرماتے ہوئے سنا کہ آج شام کو آل محمد (ﷺ) کے پاس غلے یا گندم کا ایک صاع بھی

نہیں ہے، اس وقت نبی علیہ السلام کی نو ازواج مطہرات تھیں۔

اور جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی زرہ ایک یہودی کے پاس مدینہ منورہ میں گروی رکھی ہوئی تھی، نبی علیہ السلام نے اس سے چند مہینوں کے لئے جو لیے تھے اور اسے چھڑانے کے لئے نبی علیہ السلام کے پاس کچھ نہ تھا۔

(۱۳۵۲۲) حَدَّثَنَا حَسَنٌ حَدَّثَنَا شَيْبَانُ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ سَمِعْتُ نَبِيَّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لَوْ أَنَّ لِابْنِ آدَمَ وَادِيَيْنِ مِنْ مَالٍ لَابْتَغَى وَادِيًا ثَالِثًا وَلَا يَمْلَأُ جَوْفَ ابْنِ آدَمَ إِلَّا التُّرَابُ وَيَتُوبُ اللَّهُ عَلَى مَنْ تَابَ [راجع: ۱۲۲۵۳].

(۱۳۵۲۲) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا اگر ابن آدم کے پاس مال سے بھری ہوئی دو وادیاں بھی ہوتیں تو وہ تیسری کی تمنا کرتا اور ابن آدم کا پیٹ صرف قبر کی مٹی ہی بھر سکتی ہے، اور جو توبہ کرتا ہے، اللہ اس کی توبہ قبول فرما لیتا ہے۔

(۱۳۵۲۳) حَدَّثَنَا حَسَنُ بْنُ مُوسَى حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ عَاصِمٍ الْأَحْوَلِ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْمَدِينَةُ حَرَامٌ مِنْ لَدُنْ كَذَا إِلَى كَذَا فَمَنْ أَحْدَثَ حَدَثًا أَوْ آوَى مُحْدِثًا فَعَلَيْهِ لَعْنَةُ اللَّهِ وَالْمَلَائِكَةِ وَالنَّاسِ أَجْمَعِينَ لَا يُعْضَدُ شَجَرُهَا قَالَ وَقَالَ الْحَسَنُ إِلَّا لِعَلَفِ بَعِيرٍ [راجع: ۱۳۰۹٤].

(۱۳۵۲۳) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے مدینہ منورہ کو اس جگہ سے اس جگہ تک حرم قرار دیا تھا اور فرمایا تھا جو شخص یہاں کوئی بدعت ایجاد کرے یا کسی بدعتی کو ٹھکانہ دے، اس پر اللہ، فرشتوں اور تمام لوگوں کی لعنت ہے یہاں کے درخت نہ کاٹے جائیں۔

(۱۳۵۲٤) حَدَّثَنَا حَسَنٌ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ أَنَسٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَأَى نُخَامَةً فِي قِبْلَةِ الْمَسْجِدِ فَحَتَّهَا بِيَدِهِ [راجع: ۱۳۲٤۸].

(۱۳۵۲۴) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے مسجد میں قبلہ کی جانب ناک کی ریزش لگی ہوئی دیکھی تو اسے اپنے ہاتھ سے صاف کر دیا۔

(۱۳۵۲۵) حَدَّثَنَا حَسَنٌ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ أَبِي رَبِيعَةَ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَا مِنْ عَبْدٍ يَبْتَلِيهِ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ بِبَلَاءٍ فِي جَسَدِهِ إِلَّا قَالَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ لِلْمَلَكِ اكْتُبْ لَهُ صَالِحَ عَمَلِهِ الَّذِي كَانَ يَعْمَلُهُ فَإِنْ شَفَاهُ اللَّهُ غَسَلَهُ وَطَهَّرَهُ وَإِنْ قَبَضَهُ غَفَرَ لَهُ وَرَحِمَهُ [راجع: ۱۲۵۳۱].

(۱۳۵۲۵) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا اللہ تعالیٰ جب کسی بندۂ مسلم کو جسمانی طور پر کسی بیماری میں مبتلا کرتا ہے تو فرشتوں سے کہہ دیتا ہے کہ یہ جتنے نیک کام کرتا ہے ان کا ثواب برابر لکھتے رہو، پھر اگر اسے شفا مل جائے تو اللہ اسے دھو کر پاک صاف کر چکا ہوتا ہے اور اگر اسے اپنے پاس واپس بلا لے تو اس کی مغفرت کر دیتا ہے اور اس پر رحم فرماتا ہے۔

(۱۳۵۲٦) حَدَّثَنَا حَسَنٌ حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ عَنْ بَيَانٍ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ بَنَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

بِامْرَأَةٍ فَدَعَا رِجَالًا عَلَى الطَّعَامِ [صححه البخاري (٥١٧٠)، وابن حبان (٥٥٧٩)].

(۱۳۵۳۶) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ایک خاتون سے نکاح کیا اور لوگوں کو کھانے کی دعوت پر بلایا۔

(۱۳۵۳۷) حَدَّثَنَا حَسَنُ بْنُ مُوسَى حَدَّثَنَا عُمَارَةُ يَعْنِي ابْنَ زَاذَانَ حَدَّثَنَا ثَابِتٌ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّ الْمُؤَذِّنَ أَوْ بِلَالًا كَانَ يُقِيمُ فَيَدْخُلُ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَيَسْتَقْبِلُهُ الرَّجُلُ فِي الْحَاجَةِ فَيَقُومُ مَعَهُ حَتَّى تَخْفِقَ عَامَّتُهُمْ رُؤُوسُهُمْ

(۱۳۵۳۷) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ بعض اوقات مؤذن اقامت کہتا، نبی علیہ السلام مسجد میں داخل ہوتے تو سامنے سے ایک آدمی اپنے کسی کام سے نبی علیہ السلام کے پاس آ جاتا، نبی علیہ السلام اس کے ساتھ کھڑے ہو جاتے، حتیٰ کہ اکثر لوگوں کے سر اونگھ سے ہلنے لگتے۔

(۱۳۵۳۸) حَدَّثَنَا حَسَنٌ حَدَّثَنَا عُمَارَةُ حَدَّثَنَا زِيَادٌ النُّمَيْرِيُّ قَالَ حَدَّثَنِي أَنَسُ بْنُ مَالِكٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ إِذَا عَلَا نَشْزًا مِنَ الْأَرْضِ قَالَ اللَّهُمَّ لَكَ الشَّرَفُ عَلَى كُلِّ شَرَفٍ وَلَكَ الْحَمْدُ عَلَى كُلِّ حَالٍ [راجع: ١٢٣٠٦].

(۱۳۵۳۸) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام جب کسی ٹیلے پر یا بلند جگہ پر چڑھتے تو یوں کہتے کہ اے اللہ! ہر بلندی پر تیری بلندی ہے اور ہر تعریف پر تیری تعریف ہے۔

(۱۳۵۳۹) حَدَّثَنَا حَسَنُ بْنُ مُوسَى حَدَّثَنَا أَبُو هِلَالٍ حَدَّثَنَا مَطَرٌ الْوَرَّاقُ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ كَانَ نَبِيُّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَطُوفُ عَلَى تِسْعِ نِسْوَةٍ فِي ضَحْوَةٍ

(۱۳۵۳۹) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام کبھی کبھار اپنی تمام ازواج مطہرات کے پاس ایک ہی وقت میں چلے جایا کرتے تھے۔

(۱۳۵۴۰) حَدَّثَنَا حَسَنُ بْنُ مُوسَى حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ شُعَيْبِ بْنِ الْحَبْحَابِ وَعَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ صُهَيْبٍ وَثَابِتٍ الْبُنَانِيِّ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَعْتَقَ صَفِيَّةَ وَجَعَلَ عِتْقَهَا صَدَاقَهَا [راجع: ١١٩٧٩]

(۱۳۵۴۰) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے حضرت صفیہ رضی اللہ عنہا بنت حیی کو آزاد کر دیا اور ان کی آزادی ہی کو ان کا مہر قرار دے دیا۔

(۱۳۵۴۱) حَدَّثَنَا حَسَنٌ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ يَعْنِي ابْنَ زَيْدٍ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي بَكْرٍ عَنْ جَدِّهِ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّ رَجُلًا اطَّلَعَ فِي بَعْضِ حُجَرِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَامَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَيْهِ فَأَخَذَ مِشْقَصًا أَوْ مَشَاقِصَ شَكَّ عُبَيْدُ اللَّهِ ثُمَّ مَشَى إِلَيْهِ فَجَعَلَ يَخْتِلُهُ فَكَأَنِّي أَنْظُرُ إِلَيْهِ لِيَطْعَنَ بِهَا [صححه البخاري (٦٢٤٢)، ومسلم (٢١٥٧)]. [انظر: ١٣٥٧٧].

(۱۳۵۴۱) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام اپنے گھر میں بیٹھے ہوئے تھے کہ ایک آدمی آکر کسی سوراخ سے اندر جھانکنے لگا، نبی علیہ السلام نے اپنے ہاتھ میں پکڑی ہوئی کنگھی لے کر اس کی طرف قدم بڑھائے، تو وہ پیچھے ہٹنے لگا، ایسا محسوس ہوتا تھا کہ نبی علیہ السلام وہ کنگھی اسے دے ماریں گے۔

(١٣٥٤٢) حَدَّثَنَا حَسَنٌ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ ثَابِتٍ الْبُنَانِيِّ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ لَمَّا أَرَادَ رَسُولُ اللَّهِ أَنْ يَحْلِقَ الْحَجَّامُ رَأْسَهُ أَخَذَ أَبُو طَلْحَةَ شَعَرَ أَحَدِ شِقَّيْ رَأْسِهِ بِيَدِهِ فَأَخَذَ شَعَرَهُ وَجَاءَ بِهِ إِلَى أُمِّ سُلَيْمٍ قَالَ فَكَانَتْ أُمُّ سُلَيْمٍ تَدُوفُهُ فِي طِيبِهَا [راجع: ١٢٥١١].

(۱۳۵۴۲) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے (حجۃ الوداع کے موقع پر) جب حلاق سے سر منڈوانے کا ارادہ کیا تو حضرت ابوطلحہ رضی اللہ عنہ نے سر کے ایک حصے کے بال اپنے ہاتھوں میں لے لیے، پھر وہ بال ام سلیم اپنے ساتھ لے گئیں اور وہ انہیں اپنے خوشبو میں ڈال کر ملایا کرتی تھیں۔

(١٣٥٤٣) حَدَّثَنَا حَسَنٌ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ ثَابِتٍ الْبُنَانِيِّ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَّى فِي بَيْتِ أُمِّ سُلَيْمٍ وَأُمُّ سُلَيْمٍ وَأُمُّ حَرَامٍ خَلْفَنَا وَلَا أَعْلَمُهُ إِلَّا قَالَ أَقَامَنِي عَنْ يَمِينِهِ [انظر: ١٣٦٢٩].

(۱۳۵۴۳) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام نبی علیہ السلام نے ہمیں نماز پڑھائی، یہ حضرت ام سلیم رضی اللہ عنہا کے گھر کا واقعہ ہے اور ام سلیم اور ام حرام ہمارے پیچھے کھڑی تھیں اور غالباً یہ بھی فرمایا کہ مجھے اپنی دائیں جانب کھڑا کر لیا، دائیں جانب، بہر حال! نبی علیہ السلام نے ہمارے اہل خانہ کے لئے دنیا و آخرت کی تمام بھلائیاں مانگیں، پھر میری والدہ نے عرض کیا یا رسول اللہ! اپنے خادم انس کے لئے دعاء کر دیجئے، اس پر نبی علیہ السلام نے دنیا و آخرت کی ہر خیر میرے لیے مانگی، اور فرمایا اے اللہ! اسے مال اور اولاد عطاء فرما اور ان میں برکت عطاء فرما۔

(١٣٥٤٤) حَدَّثَنَا حَسَنٌ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ حُمَيْدٍ عَنْ أَنَسٍ وَالْحَسَنِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَرَجَ مُتَوَكِّئًا عَلَى أُسَامَةَ بْنِ زَيْدٍ وَعَلَيْهِ ثَوْبُ قُطْنٍ قَدْ خَالَفَ بَيْنَ طَرَفَيْهِ فَصَلَّى بِهِمْ [اخرجه الطيالسي (٢١٤٠) قال شعيب :اسناد حسن صحيح واما اسناد الحسن فمرسل]. [انظر: ١٣٧٣٨، ١٣٧٩٨، ١٤٠٣٣].

(۱۳۵۴۴) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام حضرت اسامہ بن زید رضی اللہ عنہ کا سہارا لیے باہر تشریف لائے، اس وقت آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے جسم اطہر پر روئی کا کپڑا تھا، جس کے دونوں کنارے مخالف سمت سے کندھے پر ڈال رکھے تھے، اور پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے لوگوں کو نماز پڑھائی۔

(١٣٥٤٥) حَدَّثَنَا حَسَنٌ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ ثَابِتٍ الْبُنَانِيِّ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يُؤْتَى بِرَجُلٍ يَوْمَ الْقِيَامَةِ مِنْ أَهْلِ الْجَنَّةِ فَيَقُولُ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ يَا ابْنَ آدَمَ كَيْفَ وَجَدْتَ مَنْزِلَكَ فَيَقُولُ أَيْ رَبِّ خَيْرَ مَنْزِلٍ فَيَقُولُ لَهُ سَلْ وَتَمَنَّهْ فَيَقُولُ مَا أَسْأَلُ وَأَتَمَنَّى إِلَّا أَنْ تَرُدَّنِي إِلَى الدُّنْيَا فَأُقْتَلَ لِمَا

رَأَى مِنْ فَضْلِ الشَّهَادَةِ قَالَ ثُمَّ يُؤْتَى بِرَجُلٍ مِنْ أَهْلِ النَّارِ فَيَقُولُ لَهُ يَا ابْنَ آدَمَ كَيْفَ وَجَدْتَ مَنْزِلَكَ فَيَقُولُ أَيْ رَبِّ شَرَّ مَنْزِلٍ فَيَقُولُ أَتَفْتَدِي مِنْهُ بِطِلَاعِ الْأَرْضِ ذَهَبًا فَيَقُولُ نَعَمْ أَيْ رَبِّ فَيَقُولُ كَذَبْتَ قَدْ سَأَلْتُكَ مَا هُوَ أَقَلُّ مِنْ ذَلِكَ فَلَمْ تَفْعَلْ فَيُرَدُّ إِلَى النَّارِ [راجع: ۱۲۲۶۷].

(۱۳۵۴۵) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا قیامت کے دن اہل جنت میں سے ایک آدمی کو لایا جائے گا، اللہ تعالیٰ اس سے پوچھے گا کہ اے ابن آدم! تو نے اپنا ٹھکانہ کیسا پایا؟ وہ جواب دے گا پروردگار! بہترین ٹھکانہ پایا، اللہ تعالیٰ فرمائے گا کہ مانگ اور تمنا ظاہر کر، وہ عرض کرے گا کہ میری درخواست اور تمنا تو صرف اتنی ہی ہے کہ آپ مجھے دنیا میں واپس بھیج دیں اور میں دسیوں مرتبہ آپ کی راہ میں شہید ہو جاؤں، کیونکہ وہ شہادت کی فضیلت دیکھ چکا ہوگا۔

ایک جہنمی کو لایا جائے گا اور اللہ اس سے پوچھے گا کہ اے ابن آدم! تو نے اپنا ٹھکانہ کیسا پایا؟ وہ کہے گا پروردگار! بدترین ٹھکانہ، اللہ فرمائے گا اگر تیرے پاس روئے زمین کی ہر چیز موجود ہو تو کیا تو وہ سب کچھ اپنے فدیے میں دے دے گا؟ وہ کہے گا ہاں! اللہ فرمائے گا کہ تو جھوٹ بولتا ہے، میں نے تو تجھ سے دنیا میں اس سے بھی ہلکی چیز کا مطالبہ کیا تھا، لیکن تو نے اسے پورا نہ کیا چنانچہ اسے جہنم میں لوٹا دیا جائے گا۔

(۱۳۵۴۶) حَدَّثَنَا حَسَنٌ حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْأَنْصَارِيُّ عَنْ أَنَسٍ قَالَ انْطَلَقَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَمَعَهُ أَبُو بَكْرٍ الصِّدِّيقُ وَعُمَرُ وَنَاسٌ مِنَ الْأَعْرَابِ حَتَّى دَخَلَ دَارَنَا فَحَلَبْتُ لَهُ شَاةً وَشُنَّ عَلَيْهِ مِنْ مَاءِ بِئْرِنَا حَيْثُهُ قَالَ فَشَرِبَ وَأَبُو بَكْرٍ عَنْ يَسَارِهِ وَعُمَرُ مُسْتَقْبِلُهُ وَعَنْ يَمِينِهِ أَعْرَابِيٌّ فَقَالَ عُمَرُ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَبُو بَكْرٍ فَأَعْطَاهُ الْأَعْرَابِيَّ فَقَالَ الْأَيْمَنُونَ قَالَ فَقَالَ لَنَا أَنَسٌ فَهِيَ سُنَّةٌ فَهِيَ سُنَّةٌ [صححه البخاري (۲۵۷۱)، ومسلم (۲۰۲۹)]. [انظر: ۱۳۵۴۷].

(۱۳۵۴۶) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام جب مدینہ منورہ تشریف لائے تو میں دس سال کا تھا، جب دنیا سے رخصت ہوئے تو بیس سال کا تھا، میری والدہ مجھے نبی علیہ السلام کی خدمت کی ترغیب دیا کرتی تھیں، ایک مرتبہ نبی علیہ السلام ہمارے گھر تشریف لائے، ہم نے ایک پالتو بکری کا دودھ دوہا اور گھر کے کنوئیں میں سے پانی لے کر اس میں ملایا اور نبی علیہ السلام کی خدمت میں پیش کر دیا، نبی علیہ السلام کی دائیں جانب ایک دیہاتی تھا، اور بائیں جانب حضرت صدیق اکبر رضی اللہ عنہ تھے، حضرت عمر رضی اللہ عنہ سامنے بیٹھے ہوئے تھے، نبی علیہ السلام جب اسے نوش فرما چکے تو حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے عرض کیا کہ یہ ابوبکر کو دے دیجئے، لیکن نبی علیہ السلام نے دودھ کا وہ برتن دیہاتی کو دے دیا اور فرمایا پہلے دائیں ہاتھ والے کو، پھر اس کے بعد والے کو، حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ یہی سنت ہے۔

(۱۳۵۴۷) حَدَّثَنَا الْهَاشِمِيُّ أَنْبَأَنَا إِسْمَاعِيلُ يَعْنِي ابْنَ جَعْفَرٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ مَعْمَرِ بْنِ حَزْمٍ أَنَّهُ سَمِعَ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ فَذَكَرَ مَعْنَاهُ

(۱۳۵۴۷) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۱۳۵۴۸) حَدَّثَنَا حَسَنٌ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ ثَابِتٍ الْبُنَانِيِّ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَخَلْتُ الْجَنَّةَ فَسَمِعْتُ خَشَفَةً فَقُلْتُ مَا هَذِهِ الْخَشَفَةُ فَقِيلَ هَذِهِ الرُّمَيْصَاءُ بِنْتُ مِلْحَانَ وَهِيَ أُمُّ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ [صححه مسلم (۲۴۵۶)، وابن حبان (۷۱۹۰)]. [انظر: ۱۳۸۶۵].

(۱۳۵۴۸) حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا میں جنت میں داخل ہوا تو اپنے آگے کسی کی آہٹ سنی، دیکھا تو وہ غمیصاء بنت ملحان تھیں جو کہ حضرت انس رضی اللہ عنہ کی والدہ تھیں۔

(۱۳۵۴۹) حَدَّثَنَا حَسَنٌ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ عَلِيِّ بْنِ زَيْدِ بْنِ جُدْعَانَ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَأَيْتُ لَيْلَةَ أُسْرِيَ بِي رِجَالًا تُقْرَضُ شِفَاهُهُمْ بِمَقَارِيضَ مِنْ نَارٍ فَقُلْتُ يَا جِبْرِيلُ مَنْ هَؤُلَاءِ قَالَ هَؤُلَاءِ خُطَبَاءُ مِنْ أُمَّتِكَ يَأْمُرُونَ النَّاسَ بِالْبِرِّ وَيَنْسَوْنَ أَنْفُسَهُمْ وَهُمْ يَتْلُونَ الْكِتَابَ أَفَلَا يَعْقِلُونَ [راجع: ۱۲۲۳۵].

(۱۳۵۴۹) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا شب معراج میں ایسے لوگوں کے پاس سے گذرا جن کے منہ آگ کی قینچیوں سے کاٹے جا رہے تھے، میں نے پوچھا یہ کون لوگ ہیں؟ بتایا گیا کہ یہ دنیا کے خطباء ہیں، جو لوگوں کو نیکی کا حکم دیتے تھے اور اپنے آپ کو بھول جاتے تھے اور کتاب کی تلاوت کرتے تھے، کیا یہ سمجھتے نہ تھے۔

(۱۳۵۵۰) حَدَّثَنَا حَسَنٌ وَعَفَّانُ الْمَعْنَى قَالَا حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ أَخْبَرَنَا ثَابِتٌ الْبُنَانِيُّ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ لَمَّا صَوَّرَ آدَمَ تَرَكَهُ مَا شَاءَ اللَّهُ أَنْ يَتْرُكَهُ فَجَعَلَ إِبْلِيسُ يَطِيفُ بِهِ فَلَمَّا رَآهُ أَجْوَفَ عَرَفَ أَنَّهُ خَلْقٌ لَا يَتَمَالَكُ [راجع: ۱۲۵۶۷].

(۱۳۵۵۰) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا جب اللہ نے حضرت آدم علیہ السلام کا پتلا تیار کیا تو کچھ عرصے تک اسے یونہی رہنے دیا، شیطان اس پتلے کے ارد گرد چکر لگاتا تھا اور اس پر غور کرتا تھا، جب اس نے دیکھا کہ اس مخلوق کے جسم کے درمیان میں پیٹ ہے تو وہ سمجھ گیا کہ یہ مخلوق اپنے اوپر قابو نہ رکھ سکے گی۔

(۱۳۵۵۱) حَدَّثَنَا أَبُو سَعِيدٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ يَعْنِي الْمَخْزُومِيَّ وَحَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ صَلَاةُ الْقَاعِدِ نِصْفُ صَلَاةِ الْقَائِمِ [راجع: ۱۳۲۶۹].

(۱۳۵۵۱) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا بیٹھ کر نماز پڑھنے کا ثواب کھڑے ہو کر پڑھنے سے آدھا ہے۔

(۱۳۵۵۲) حَدَّثَنَا أَبُو سَلَمَةَ الْخُزَاعِيُّ أَخْبَرَنَا مَالِكٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ بْنِ شِهَابٍ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَخَلَ يَوْمَ الْفَتْحِ وَعَلَيْهِ الْمِغْفَرُ قَالَ فَقِيلَ لَهُ إِنَّ ابْنَ خَطَلٍ مُتَعَلِّقٌ بِأَسْتَارِ الْكَعْبَةِ فَقَالَ اقْتُلُوهُ [راجع: ۱۲۰۹۱].

(۱۳۵۵۲) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ فتح مکہ کے دن نبی علیہ السلام جب مکہ مکرمہ میں داخل ہوئے تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے خود پہن

رکھا تھا، کسی شخص نے آکر بتایا کہ ابن خطل خانہ کعبہ کے پردوں کے ساتھ چمٹا ہوا ہے، نبی علیہ السلام نے فرمایا پھر بھی اسے قتل کردو۔

(۱۳۵۵۲) حَدَّثَنَا أَبُو سَلَمَةَ الْخُزَاعِيُّ أَنْبَأَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ بِلَالٍ قَالَ حَدَّثَنِي رَبِيعَةُ بْنُ أَبِي عَبْدِ الرَّحْمَنِ أَنَّهُ سَمِعَ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ يَنْعَتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمَا شَاءَ أَنْ يَنْعَتَهُ قَالَ ثُمَّ سَمِعْتُ أَنَسًا يَقُولُ وَكَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَبْعَةً مِنَ الْقَوْمِ لَيْسَ بِالْقَصِيرِ وَلَا بِالطَّوِيلِ الْبَائِنِ أَزْهَرَ لَيْسَ بِالْآدَمِ وَلَا بِالْأَبْيَضِ وَلَا الْأَمْهَقِ رَجِلَ الشَّعْرِ لَيْسَ بِالسَّبْطِ وَلَا الْجَعْدِ الْقَطَطِ بُعِثَ عَلَى رَأْسِ أَرْبَعِينَ أَقَامَ بِمَكَّةَ عَشْرًا وَبِالْمَدِينَةِ عَشْرًا وَتُوُفِّيَ عَلَى رَأْسِ سِتِّينَ سَنَةً لَيْسَ فِي رَأْسِهِ وَلِحْيَتِهِ عِشْرُونَ شَعَرَةً بَيْضَاءَ [صححه البخاري (۳۵۴۷)، ومسلم (۲۳۴۷)، وابن حبان (۶۳۸۷)]. [راجع: ۱۲۳۵۱].

(۱۳۵۵۳) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے نبی علیہ السلام کے حلیۂ مبارک کے متعلق مروی ہے کہ نبی علیہ السلام درمیانے قد کے تھے، آپ صلی اللہ علیہ وسلم کا قد نہ بہت زیادہ چھوٹا تھا اور نہ بہت زیادہ لمبا، آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی پیشانی روشن تھی، رنگ گندمی تھا اور نہ ہی بالکل سفید، بال ہلکے گھنگھریالے تھے، بالکل سیدھے تھے اور نہ بہت زیادہ گھنگھریالے، چالیس برس کی عمر میں مبعوث ہوئے، دس سال مکہ مکرمہ میں قیام فرمایا، دس سال مدینہ منورہ میں رہائش پذیر رہے اور ساٹھ سال کی عمر میں دنیا سے رخصت ہوگئے، آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے سر اور ڈاڑھی میں بیس بال بھی سفید نہ تھے۔

(۱۳۵۵۴) حَدَّثَنَا أَبُو سَلَمَةَ أَخْبَرَنَا مَالِكُ بْنُ أَنَسٍ عَنْ إِسْحَاقَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي طَلْحَةَ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَرْكَبُ قَوْمٌ مِنْ أُمَّتِي ثَبَجَ الْبَحْرِ أَوْ ثَبَجَ هَذَا الْبَحْرِ هُمُ الْمُلُوكُ عَلَى الْأَسِرَّةِ أَوْ كَالْمُلُوكِ عَلَى الْأَسِرَّةِ [صححه البخاري (۲۷۸۸)، ومسلم (۱۹۱۲)، وابن حبان (۶۶۶۷)].

(۱۳۵۵۴) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا میری امت کی ایک جماعت اس سطح سمندر پر سوار ہو کر (جہاد کے لئے) جائے گی، وہ لوگ ایسے محسوس ہوں گے جیسے تختوں پر بادشاہ بیٹھے ہوں۔

(۱۳۵۵۵) حَدَّثَنَا أَبُو سَلَمَةَ أَخْبَرَنَا مَالِكٌ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ أَبِي بَكْرٍ الثَّقَفِيِّ أَنَّهُ سَأَلَ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ وَهُمَا غَادِيَانِ إِلَى عَرَفَةَ كَيْفَ كُنْتُمْ تَصْنَعُونَ فِي هَذَا الْيَوْمِ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ كَانَ يُهِلُّ الْمُهِلُّ مِنَّا فَلَا يُنْكِرُ عَلَيْهِ وَيُكَبِّرُ الْمُكَبِّرُ وَلَا يُنْكِرُ عَلَيْهِ [راجع: ۱۲۰۹۳].

(۱۳۵۵۵) محمد بن ابی بکر کہتے ہیں کہ میں نے حضرت انس رضی اللہ عنہ سے پوچھا کہ عرفہ کے دن آپ لوگ کیا کر رہے تھے؟ انہوں نے فرمایا کہ نبی علیہ السلام کے ساتھ ہم میں سے کچھ لوگ تہلیل کہہ رہے تھے، ان پر بھی کوئی نکیر نہ ہوتی تھی اور بعض تکبیر کہہ رہے تھے اور ان پر بھی کوئی نکیر نہ کی گئی۔

(۱۳۵۵۶) حَدَّثَنَا أَبُو سَلَمَةَ أَخْبَرَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ أَنَسٍ قَالَ وَشَهِدْتُهُ عَلَيْهِ الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ يَوْمَ دَخَلَ عَلَيْنَا الْمَدِينَةَ فَلَمْ أَرَ يَوْمًا أَضْوَأَ مِنْهُ وَلَا أَحْسَنَ مِنْهُ وَشَهِدْتُهُ يَوْمَ مَاتَ فَلَمْ أَرَ يَوْمًا أَقْبَحَ مِنْهُ [راجع: ۱۳۳۴۵]

(۱۳۵۵۶) حضرت انس رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ میں نے اس دن سے زیادہ روشن اور حسین دن کوئی نہیں دیکھا جب نبی علیہ السلام مدینہ منورہ میں داخل ہوئے تھے، اور میں نے نبی علیہ السلام کی دنیا سے رخصتی کا دن بھی پایا ہے، اور اس دن سے زیادہ تاریک اور قبیح دن کوئی نہیں دیکھا۔

(۱۳۵۵۷) حَدَّثَنَا أَبُو سَعِيدٍ مَوْلَى بَنِي هَاشِمٍ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ بِلَالٍ حَدَّثَنَا شَرِيكٌ يَعْنِي ابْنَ أَبِي نَمِرٍ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ مَا صَلَّيْتُ وَرَاءَ إِمَامٍ قَطُّ أَخَفَّ صَلَاةً مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلَا أَتَمَّ وَإِنْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَيَسْمَعُ بُكَاءَ الصَّبِيِّ وَرَائَهُ فَيُخَفِّفُ مَخَافَةَ أَنْ يَشُقَّ عَلَى أُمِّهِ [راجع: ۱۳۴۷۹]

(۱۳۵۵۷) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے نبی علیہ السلام سے زیادہ ہلکی اور مکمل نماز کسی امام کے پیچھے نہیں پڑھی، بعض اوقات نبی علیہ السلام کسی بچے کے رونے کی آواز سن کر نماز مختصر کر دیتے تھے، اس اندیشے سے کہ کہیں اس کی ماں پریشان نہ ہو۔

(۱۳۵۵۸) حَدَّثَنَا أَبُو سَعِيدٍ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ بِلَالٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ أَبِي عَمْرٍو عَنْ أَنَسٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَقُولُ اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنْ الْهَمِّ وَالْحَزَنِ وَالْبُخْلِ وَالْجُبْنِ وَالْكَسَلِ وَالْهَرَمِ وَضَلَعِ الدَّيْنِ وَغَلَبَةِ الْعَدُوِّ [راجع: ۱۲۲۵۰].

(۱۳۵۵۸) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام آٹھ چیزوں سے پناہ مانگا کرتے تھے، غم، پریشانی، لاچاری، سستی، بخل، بزدلی، قرضہ کا غلبہ اور دشمن کا غلبہ۔

(۱۳۵۵۹) حَدَّثَنَا أَبُو سَعِيدٍ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ يَعْنِي ابْنَ بِلَالٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ أَبِي عَمْرٍو عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَقْبَلَ مِنْ خَيْبَرَ فَلَمَّا رَأَى أُحُدًا قَالَ هَذَا جَبَلٌ يُحِبُّنَا وَنُحِبُّهُ فَلَمَّا أَشْرَفَ عَلَى الْمَدِينَةِ قَالَ اللَّهُمَّ إِنِّي أُحَرِّمُ مَا بَيْنَ لَابَتَيْهَا كَمَا حَرَّمَ إِبْرَاهِيمُ مَكَّةَ [راجع: ۱۲۶۴۳].

(۱۳۵۵۹) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام خیبر سے واپس آ رہے تھے، جب احد پہاڑ نظر آیا تو فرمایا کہ یہ پہاڑ ہم سے محبت کرتا ہے اور ہم اس سے محبت کرتے ہیں، پھر جب مدینہ کے قریب پہنچے تو فرمایا اے اللہ! میں اس کے دونوں پہاڑوں کے درمیانی جگہ کو حرام قرار دیتا ہوں جیسے حضرت ابراہیم علیہ السلام نے مکہ کو حرم قرار دیا تھا۔

(۱۳۵۶۰) حَدَّثَنَا أَبُو سَعِيدٍ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي طَلْحَةَ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَطْرُقُ أَهْلَهُ لَيْلًا كَانَ يَدْخُلُ غُدْوَةً أَوْ عَشِيَّةً [راجع: ۱۲۲۸۸].

(۱۳۵۶۰) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام رات کو بلا اطلاع سفر سے واپسی پر اپنے گھر نہیں آتے تھے، بلکہ صبح یا دوپہر کو تشریف لاتے تھے۔

(۱۳۵۶۱) حَدَّثَنَا أَبُو سَعِيدٍ حَدَّثَنَا زَائِدَةُ حَدَّثَنَا الْمُخْتَارُ بْنُ فُلْفُلٍ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ لَوْ رَأَيْتُمْ مَا رَأَيْتُ لَضَحِكْتُمْ قَلِيلًا وَلَبَكَيْتُمْ كَثِيرًا قَالُوا وَمَا رَأَيْتَ يَا

رَسُولَ اللَّهِ قَالَ رَأَيْتُ الْجَنَّةَ وَالنَّارَ وَحَضَّهُمْ عَلَى الصَّلَاةِ وَنَهَاهُمْ أَنْ يَسْبِقُوهُ بِالرُّكُوعِ وَالسُّجُودِ وَنَهَاهُمْ أَنْ يَنْصَرِفُوا قَبْلَ انْصِرَافِهِ مِنَ الصَّلَاةِ وَقَالَ إِنِّي أَرَاكُمْ مِنْ أَمَامِي وَمِنْ خَلْفِي [راجع: ١٢٠٢٠].

(۱۳۵۶۱) حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک دن نبی علیہ السلام نماز سے فارغ ہو کر ہماری طرف متوجہ ہوئے اور فرمایا اس ذات کی قسم جس کے دست قدرت میں محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی جان ہے، جو میں دیکھ چکا ہوں، اگر تم نے وہ دیکھا ہوتا تو تم بہت تھوڑا ہنستے اور کثرت سے رویا کرتے، صحابہ رضی اللہ عنہم نے پوچھا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! آپ نے کیا دیکھا ہے؟ فرمایا میں نے اپنی آنکھوں سے جنت اور جہنم کو دیکھا ہے اور لوگو! میں تمہارا امام ہوں، لہٰذا رکوع، سجدہ، قیام، قعود اور اختتام میں مجھ سے آگے نہ بڑھا کرو، کیونکہ میں تمہیں اپنے آگے سے بھی دیکھتا ہوں اور پیچھے سے بھی۔

(۱۳۵۶۲) حَدَّثَنَا مُؤَمَّلٌ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ يَعْنِي ابْنَ سَلَمَةَ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ زَيْدٍ قَالَ بَلَغَ مُصْعَبَ بْنَ الزُّبَيْرِ عَنْ عَرِيفِ الْأَنْصَارِ شَيْءٌ فَهَمَّ بِهِ فَدَخَلَ عَلَيْهِ أَنَسُ بْنُ مَالِكٍ فَقَالَ لَهُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ اسْتَوْصُوا بِالْأَنْصَارِ خَيْرًا أَوْ قَالَ مَعْرُوفًا اقْبَلُوا مِنْ مُحْسِنِهِمْ وَتَجَاوَزُوا عَنْ مُسِيئِهِمْ فَأَلْقَى مُصْعَبٌ نَفْسَهُ عَنْ سَرِيرِهِ وَأَلْزَقَ خَدَّهُ بِالْبِسَاطِ وَقَالَ أَمْرُ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى الرَّأْسِ وَالْعَيْنِ فَتَرَكَهُ

(۱۳۵۶۲) علی بن زید کہتے ہیں کہ مصعب بن زبیر کو انصار کے ایک سردار سے کوئی ایسی چیز پہنچی جس کی بناء پر مصعب نے اس سے بچنے کا ارادہ کرلیا، اسی اثناء میں حضرت انس رضی اللہ عنہ وہاں تشریف لے آئے اور کہنے لگے کہ میں نے نبی علیہ السلام کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ انصار سے اچھا سلوک کرنے کی وصیت پر عمل کرو، ان کے نیکوں کی نیکی قبول کرو، اور ان کے گناہگاروں سے درگذر کیا کرو، یہ سن کر مصعب نے اپنے آپ کو تخت پر گرا لیا اور اپنے رخسار کو تکیے سے لگا لیا اور کہنے لگا کہ نبی علیہ السلام کا حکم سر آنکھوں پر، اور اسے یہ کہہ کر چھوڑ دیا۔

(۱۳۵۶۳) حَدَّثَنَا مُؤَمَّلٌ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنْ حُمَيْدٍ عَنْ أَنَسٍ أَنَّ رَجُلًا قَالَ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا سَيِّدَنَا وَابْنَ سَيِّدِنَا وَيَا خَيْرَنَا وَابْنَ خَيْرِنَا فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا أَيُّهَا النَّاسُ قُولُوا بِقَوْلِكُمْ وَلَا يَسْتَهْوِيَنَّكُمْ الشَّيْطَانُ أَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ وَرَسُولُ اللَّهِ وَاللَّهِ مَا أُحِبُّ أَنْ تَرْفَعُونِي فَوْقَ مَا رَفَعَنِي اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ

[اخرجه النسائي في عمل اليوم والليلة (٢٤٨) قال شعيب: صحيح وهذا اسناد ضعيف].

(۱۳۵۶۳) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ ایک شخص نے نبی علیہ السلام کو مخاطب کر کے کہا اے ہمارے سردار ابن سردار، اے ہمارے خیر ابن خیر! نبی علیہ السلام نے فرمایا لوگو! تقویٰ کو اپنے اوپر لازم کرلو، شیطان تم پر حملہ نہ کردے، میں صرف محمد بن عبداللہ ہوں، اللہ کا بندہ اور اس کا پیغمبر ہوں، بخدا! مجھے یہ چیز پسند نہیں ہے کہ تم مجھے میرے مرتبے سے "جو اللہ کے یہاں ہے" بڑھا چڑھا کر بیان کرو۔

(۱۳۵۶۴) حَدَّثَنَاه الْأَشْيَبُ عَنْ حَمَّادٍ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ أَنَسٍ وَعَفَّانُ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ حَدَّثَنَا ثَابِتٌ وَلَا يَسْتَجْرِيَنَّكُمْ

الشَّيْطَانُ [راجع: ١٢٥٧٩].

(۱۳۵۶۴) گزشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(١٣٥٦٥) حَدَّثَنَا مُؤَمَّلٌ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ حَدَّثَنَا ثَابِتٌ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّ الْيَهُودَ دَخَلُوا عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالُوا السَّامُ عَلَيْكَ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ السَّامُ عَلَيْكُمْ فَقَالَتْ عَائِشَةُ السَّامُ عَلَيْكُمْ يَا إِخْوَانَ الْقِرَدَةِ وَالْخَنَازِيرِ وَلَعْنَةُ اللَّهِ وَغَضَبُهُ فَقَالَ يَا عَائِشَةُ مَهْ فَقَالَتْ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَمَا سَمِعْتَ مَا قَالُوا قَالَ أَوَمَا سَمِعْتِ مَا رَدَدْتُ عَلَيْهِمْ يَا عَائِشَةُ لَمْ يَدْخُلْ الرِّفْقُ فِي شَيْءٍ إِلَّا زَانَهُ وَلَمْ يُنْزَعْ مِنْ شَيْءٍ إِلَّا شَانَهُ

(۱۳۵۶۵) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ کچھ یہودی ایک مرتبہ نبی علیہ السلام کی خدمت میں حاضر ہوئے اور سلام کرتے ہوئے ''السام علیکم'' کہا، نبی علیہ السلام نے بھی فرمایا ''السام علیکم'' حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے پیچھے سے یہودیوں کا یہ جملہ سن کر فرمایا اے بندروں اور خنزیروں کے بھائیو! سام (موت) اور اللہ کی لعنت وغضب تم ہی پر نازل ہو، نبی علیہ السلام نے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کو سکون کی تلقین کی، انہوں نے عرض کیا یا رسول اللہ! آپ نے سنا نہیں کہ انہوں نے کیا کہا ہے؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا عائشہ! میں نے انہیں جو جواب دیا ہے، کیا تم نے نہیں سنا؟ نرمی جس چیز میں بھی شامل ہو جائے، وہ اسے باعث زینت بنا دیتی ہے اور جس چیز سے چھین لی جائے اسے عیب دار بنا دیتی ہے۔

(١٣٥٦٦) حَدَّثَنَا مُؤَمَّلٌ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ حَدَّثَنَا ثَابِتٌ عَنْ أَنَسٍ قَالَ بَيْنَمَا نَحْنُ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي سَفَرٍ إِذْ سَمِعَ رَجُلًا يَقُولُ اللَّهُ أَكْبَرُ اللَّهُ أَكْبَرُ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى الْفِطْرَةِ قَالَ أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَأَنَّ مُحَمَّدًا رَسُولُ اللَّهِ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَرَجَ هَذَا مِنْ النَّارِ [راجع: ١٢٣٧٦]

(۱۳۵۶۶) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ ہم نبی علیہ السلام کے ساتھ سفر میں تھے، نبی علیہ السلام نے کان لگا کر سنا تو ایک آدمی کے اللہ اکبر، اللہ اکبر کہنے کی آواز سنائی دی، نبی علیہ السلام نے فرمایا فطرت سلیمہ پر ہے، پھر جب اس نے "اشهدان لا اله الا الله" کہا تو فرمایا کہ یہ جہنم کی آگ سے نکل گیا۔

(١٣٥٦٧) حَدَّثَنَا مُؤَمَّلٌ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ حَدَّثَنَا ثَابِتٌ عَنْ أَنَسٍ قَالَ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَمُرُّ بِالتَّمْرَةِ فَمَا يَمْنَعُهُ أَنْ يَأْخُذَهَا فَيَأْكُلَهَا إِلَّا مَخَافَةَ أَنْ تَكُونَ مِنْ تَمْرِ الصَّدَقَةِ [انظر: ١٢٩٤٤].

(۱۳۵۶۷) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام کو راستے میں کھجور پڑی ہوئی ملتی اور انہیں یہ اندیشہ نہ ہوتا کہ یہ صدقہ کی ہوگی تو وہ اسے کھا لیتے تھے۔

(١٣٥٦٨) حَدَّثَنَا مُؤَمَّلٌ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ حَدَّثَنَا ثَابِتٌ عَنْ أَنَسٍ أَنَّ نَفَرًا مِنْ أَصْحَابِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ بَعْضُهُمْ لَا أَتَزَوَّجُ وَقَالَ بَعْضُهُمْ أُصَلِّي وَلَا أَنَامُ وَقَالَ بَعْضُهُمْ أَصُومُ وَلَا أُفْطِرُ فَبَلَغَ ذَلِكَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ مَا بَالُ أَقْوَامٍ قَالُوا كَذَا وَكَذَا لَكِنِّي أَصُومُ وَأُفْطِرُ وَأُصَلِّي وَأَنَامُ وَأَتَزَوَّجُ النِّسَاءَ

فَمَنْ رَغِبَ عَنْ سُنَّتِي فَلَيْسَ مِنِّي [صححه البخاري (٥٠٦٣)، ومسلم (١٤٠١)، وابن حبان (١٤)]. [انظر: ١٣٧٦٣، ١٤٠٩١].

(۱۳۵۶۸) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام کے صحابہ رضی اللہ عنہم کے ایک گروہ میں سے ایک مرتبہ کسی نے یہ کہا کہ میں کبھی شادی نہیں کروں گا، دوسرے نے کہہ دیا کہ میں ساری رات نماز پڑھا کروں گا اور سونے سے بچوں گا، اور تیسرے نے کہہ دیا کہ میں ہمیشہ روزے رکھا کروں گا، کبھی ناغہ نہیں کروں گا، نبی علیہ السلام کو جب یہ بات معلوم ہوئی تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا لوگوں کو کیا ہو گیا ہے کہ ایسی ایسی باتیں کرتے ہیں، میں تو روزہ بھی رکھتا ہوں اور ناغہ بھی کرتا ہوں، نماز بھی پڑھتا ہوں اور سوتا بھی ہوں، اور عورتوں سے شادی بھی کرتا ہوں، اب جو شخص میری سنت سے اعراض کرتا ہے، وہ مجھ سے نہیں ہے۔

(۱۳۵۶۹) حَدَّثَنَا مُؤَمَّلٌ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ حَدَّثَنَا ثَابِتٌ عَنْ أَنَسٍ قَالَ مَرَّ رَجُلٌ بِالنَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَعِنْدَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَجُلٌ جَالِسٌ فَقَالَ الرَّجُلُ وَاللَّهِ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنِّي لَأُحِبُّ هَذَا فِي اللَّهِ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَخْبَرْتَهُ بِذَلِكَ قَالَ لَا قَالَ قُمْ فَأَخْبِرْهُ تَثْبُتُ الْمَوَدَّةُ بَيْنَكُمَا فَقَامَ إِلَيْهِ فَأَخْبَرَهُ فَقَالَ إِنِّي أُحِبُّكَ فِي اللَّهِ أَوْ قَالَ أُحِبُّكَ لِلَّهِ فَقَالَ الرَّجُلُ أَحَبَّكَ الَّذِي أَحْبَبْتَنِي فِيهِ [راجع: ١٢٤٥٧].

(۱۳۵۶۹) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ ایک شخص نبی علیہ السلام کی مجلس میں بیٹھا ہوا تھا کہ وہاں سے ایک آدمی کا گذر ہوا، بیٹھے ہوئے آدمی نے کہا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! میں اس شخص سے محبت کرتا ہوں، نبی علیہ السلام نے اس سے فرمایا کیا تم نے اسے یہ بات بتائی بھی ہے؟ اس نے کہا نہیں، نبی علیہ السلام نے فرمایا پھر جا کر اسے بتا دو، اس پر وہ آدمی کھڑا ہوا اور جا کر اس سے کہنے لگا کہ بھائی! میں اللہ کی رضا کے لئے آپ سے محبت کرتا ہوں، اس نے جواب دیا کہ جس ذات کی خاطر تم مجھ سے محبت کرتے ہو، وہ تم سے محبت کرے۔

(۱۳۵۷۰) حَدَّثَنَا مُؤَمَّلٌ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ حَدَّثَنَا ثَابِتٌ عَنْ أَنَسٍ قَالَ رَأَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَسْتَسْقِي فَبَسَطَ يَدَيْهِ ظَاهِرَهُمَا مِمَّا يَلِي السَّمَاءَ [راجع: ١٢٥٨٢].

(۱۳۵۷۰) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے نبی علیہ السلام کو بارش کے لئے دعاء کرتے ہوئے دیکھا کہ وہ ہتھیلیوں کا اوپر والا حصہ آسمان کی جانب کر کے ہاتھ پھیلا کر دعا کر رہے ہیں۔

(۱۳۵۷۱) حَدَّثَنَا بَهْزٌ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ يَعْنِي ابْنَ سَلَمَةَ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَلْقَى رَجُلًا فَيَقُولُ يَا فُلَانُ كَيْفَ أَنْتَ فَيَقُولُ بِخَيْرٍ أَحْمَدُ اللَّهَ فَيَقُولُ لَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جَعَلَكَ اللَّهُ بِخَيْرٍ فَلَقِيَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَاتَ يَوْمٍ فَقَالَ كَيْفَ أَنْتَ يَا فُلَانُ فَقَالَ بِخَيْرٍ إِنْ شَكَرْتُ قَالَ فَسَكَتَ عَنْهُ فَقَالَ يَا نَبِيَّ اللَّهِ إِنَّكَ كُنْتَ تَسْأَلُنِي فَتَقُولُ جَعَلَكَ اللَّهُ بِخَيْرٍ وَإِنَّكَ الْيَوْمَ سَكَتَّ عَنِّي فَقَالَ لَهُ إِنِّي كُنْتُ أَسْأَلُكَ فَتَقُولُ بِخَيْرٍ أَحْمَدُ اللَّهَ فَأَقُولُ جَعَلَكَ اللَّهُ بِخَيْرٍ وَإِنَّكَ

الْيَوْمَ قُلْتَ إِنْ شَكَرْتُ فَشَكَكْتُ فَسَكَتُّ عَنْكَ

(۱۳۵۷۱) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک آدمی جب بھی نبی علیہ السلام کو ملتا تو نبی علیہ السلام اس سے دریافت فرماتے کہ تمہارا کیا حال ہے؟ اور وہ ہمیشہ یہی جواب دیتا کہ الحمدللہ! خیریت سے ہوں، نبی علیہ السلام اسے جواباً فرما دیتے کہ اللہ تمہیں خیریت ہی سے رکھے، ایک دن جب نبی علیہ السلام کی اس سے ملاقات ہوئی تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے حسب معمول اس سے پوچھا کہ تمہارا کیا حال ہے؟ اس نے جواب دیا کہ خیریت سے ہوں بشرطیکہ شکر کروں، اس پر نبی علیہ السلام خاموش ہو گئے۔

اس نے پوچھا کہ اے اللہ کے نبی! پہلے تو جب آپ مجھ سے میرا حال دریافت کرتے تھے تو مجھے دعاء دیتے تھے کہ اللہ تمہیں خیریت سے رکھے، آج آپ خاموش ہو گئے؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا کہ پہلے میں تم سے سوال کرتا تھا تو تم یہ کہتے تھے کہ الحمدللہ! خیریت سے ہوں، اس لئے میں جواباً کہہ دیتا تھا کہ اللہ تمہیں خیریت سے رکھے، لیکن آج تم نے کہا کہ ''اگر میں شکر کروں'' تو مجھے شک ہو گیا اس لئے میں خاموش ہو گیا۔

(۱۳۵۷۲) حَدَّثَنَا مُؤَمَّلٌ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ يَعْنِي ابْنَ زَيْدٍ أَخْبَرَنَا أَيُّوبُ عَنْ أَبِي قِلَابَةَ عَنْ أَنَسٍ قَالَ أَنَا أَعْلَمُ النَّاسِ أَوْ مِنْ أَعْلَمِ النَّاسِ بِآيَةِ الْحِجَابِ تَزَوَّجَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ زَيْنَبَ ابْنَةَ جَحْشٍ فَذَبَحَ شَاةً فَدَعَا أَصْحَابَهُ فَأَكَلُوا وَقَعَدُوا يَتَحَدَّثُونَ وَجَعَلَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَخْرُجُ وَيَدْخُلُ وَهُمْ قُعُودٌ ثُمَّ يَخْرُجُ فَيَمْكُثُ مَا شَاءَ اللَّهُ وَيَرْجِعُ وَهُمْ قُعُودٌ وَزَيْنَبُ قَاعِدَةٌ فِي نَاحِيَةِ الْبَيْتِ وَجَعَلَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَسْتَحْيِي مِنْهُمْ أَنْ يَقُولَ لَهُمْ شَيْئًا فَنَزَلَتْ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تَدْخُلُوا بُيُوتَ النَّبِيِّ إِلَّا أَنْ يُؤْذَنَ لَكُمْ إِلَى طَعَامٍ غَيْرَ نَاظِرِينَ إِنَاهُ وَلَكِنْ إِذَا دُعِيتُمْ فَادْخُلُوا الْآيَاتَ إِلَى قَوْلِهِ عَزَّ وَجَلَّ فَاسْأَلُوهُنَّ مِنْ وَرَاءِ حِجَابٍ قَالَ فَأَمَرَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِحِجَابٍ مَكَانَهُ فَضَرَبَ [صححه البخاری (۴۷۹۲)].

(۱۳۵۷۲) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ پردہ کا حکم جب نازل ہوا، اس وقت کی کیفیت تمام لوگوں میں سب سے زیادہ مجھے معلوم ہے، نبی علیہ السلام نے حضرت زینب رضی اللہ عنہا کے ساتھ نکاح فرمایا، اس کے بعد نبی علیہ السلام نے بکری ذبح کر کے لوگوں کو دعوت دی، انہوں نے آ کر کھانا کھایا اور بیٹھ کر باتیں کرتے رہے اور کافی دیر تک بیٹھے رہے، حتیٰ کہ نبی علیہ السلام خود ہی اٹھ کر باہر چلے گئے، میں بھی باہر چلا گیا تاکہ وہ بھی چلے جائیں، لیکن وہ بیٹھے ہی رہے بار بار ایسا ہی ہوا، ادھر حضرت زینب رضی اللہ عنہا ایک کونے میں بیٹھی ہوئی تھیں، نبی علیہ السلام کو ان سے کچھ کہتے ہوئے حجاب محسوس ہوا، اس موقع پر یہ آیت نازل ہوئی کہ اے اہل ایمان! پیغمبر کے گھر میں اس وقت تک داخل نہ ہوا کرو جب تک تمہیں کھانے کے لئے بلایا نہ جائے، نیز اس کے پکنے کا انتظار نہ کیا کرو، البتہ جب تمہیں بلایا جائے تو چلے جاؤ...... پھر نبی علیہ السلام کے حکم پر پردہ کرا دیا گیا۔

(۱۳۵۷۳) حَدَّثَنَا مُؤَمَّلٌ حَدَّثَنَا عُمَارَةُ بْنُ زَاذَانَ حَدَّثَنَا ثَابِتٌ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّ مَلَكَ الْمَطَرِ اسْتَأْذَنَ رَبَّهُ أَنْ يَأْتِيَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَذِنَ لَهُ فَقَالَ لِأُمِّ سَلَمَةَ امْلِكِي عَلَيْنَا الْبَابَ لَا يَدْخُلْ عَلَيْنَا أَحَدٌ قَالَ وَجَاءَ

الْحُسَيْنُ لِيَدْخُلَ فَمَنَعَتْهُ فَوَثَبَ فَدَخَلَ فَجَعَلَ يَقْعُدُ عَلَى ظَهْرِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَعَلَى مَنْكِبِهِ وَعَلَى عَاتِقِهِ قَالَ فَقَالَ الْمَلَكُ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَتُحِبُّهُ قَالَ نَعَمْ قَالَ أَمَا إِنَّ أُمَّتَكَ سَتَقْتُلُهُ وَإِنْ شِئْتَ أَرَيْتُكَ الْمَكَانَ الَّذِي يُقْتَلُ فِيهِ فَضَرَبَ بِيَدِهِ فَجَاءَ بِطِينَةٍ حَمْرَاءَ فَأَخَذَتْهَا أُمُّ سَلَمَةَ فَصَرَّتْهَا فِي خِمَارِهَا قَالَ قَالَ ثَابِتٌ بَلَغَنَا أَنَّهَا كَرْبَلَاءُ [صححه ابن حبان (٦٧٤٢) وقال البزار: لا نعلم رواه عن ثابت عن انس الا عمارة. قال شعيب: اسناده ضعيف]. [انظر: ١٣٨٣٠].

(۱۳۵۷۳) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ بارش کے ذمے دار فرشتے نے اللہ تعالیٰ سے نبی علیہ السلام کی خدمت میں حاضر ہونے کی اجازت چاہی، اللہ تعالیٰ نے اسے اجازت دے دی، نبی علیہ السلام نے اس موقع پر حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا سے فرمایا کہ دروازے پر اس چیز کا خیال رکھو کہ ہمارے پاس کوئی اندر نہ آنے پائے، تھوڑی دیر میں حضرت امام حسین رضی اللہ عنہ آئے اور گھر میں داخل ہونا چاہا، حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا نے انہیں روکا تو وہ کود کر اندر داخل ہو گئے اور جا کر نبی علیہ السلام کی پشت پر، مونڈھوں اور کندھوں پر بیٹھنے لگے، اس فرشتے نے نبی علیہ السلام سے پوچھا کہ کیا آپ کو اس سے محبت ہے؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا ہاں! تو فرشتے نے کہا کہ یاد رکھیے! آپ کی امت اسے قتل کر دے گی، اگر آپ چاہیں تو میں آپ کو وہ جگہ بھی دکھا سکتا ہوں جہاں یہ شہید ہوں گے، یہ کہہ کر فرشتے نے اپنا ہاتھ مارا تو اس کے ہاتھ میں سرخ رنگ کی مٹی آ گئی، حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا نے وہ مٹی لے کر اپنے دوپٹے میں باندھ لی۔

(۱۳۵۷٤) حَدَّثَنَا مُؤَمَّلٌ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنْ حُمَيْدٍ وَعَاصِمٌ الْأَحْوَلُ عَنْ أَنَسٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْمَدِينَةُ حَرَامٌ مِنْ كَذَا إِلَى كَذَا مَنْ أَحْدَثَ فِيهَا حَدَثًا أَوْ آوَى مُحْدِثًا فَعَلَيْهِ لَعْنَةُ اللَّهِ وَالْمَلَائِكَةِ وَالنَّاسِ أَجْمَعِينَ لَا يَقْبَلُ اللَّهُ مِنْهُ صَرْفًا وَلَا عَدْلًا قَالَ حَمَّادٌ وَزَادَ فِيهَا حُمَيْدٌ لَا يُحْمَلُ فِيهَا سِلَاحٌ لِقِتَالٍ [راجع: ١٣٠٤٩]

(۱۳۵۷٤) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے مدینہ منورہ کو اس جگہ سے اس جگہ تک حرم قرار دیا تھا اور فرمایا تھا جو شخص یہاں کوئی بدعت ایجاد کرے یا کسی بدعتی کو ٹھکانہ دے، اس پر اللہ، فرشتوں اور تمام لوگوں کی لعنت ہے یہاں کے درخت نہ کاٹے جائیں۔

(۱۳۵۷٥) حَدَّثَنَا مُؤَمَّلٌ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ حَدَّثَنَا ثَابِتٌ عَنْ أَنَسٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَا مِنْ مُسْلِمٍ يَمُوتُ فَيَشْهَدُ لَهُ أَرْبَعَةُ أَهْلِ أَبْيَاتٍ مِنْ جِيرَانِهِ الْأَدْنَيْنَ إِلَّا قَالَ قَدْ قَبِلْتُ فِيهِ عِلْمَكُمْ فِيهِ وَغَفَرْتُ لَهُ مَا لَا تَعْلَمُونَ

[صححه ابن حبان (٣٠٢٦) والحاكم في "المستدرك" (١/٣٧٨) اسناده ضعيف، وبهذه السياقة غير محفوظ]

(۱۳۵۷٥) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا جو شخص اسلام کی حالت میں فوت ہو جائے اور اس کے قریبی پڑوسیوں میں سے چار گھروں کے لوگ اس کے حق میں بہتری کی گواہی دے دیں، تو اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ میں نے اس کے متعلق تمہارے علم کو قبول کر لیا اور جو تم نہیں جانتے، اسے معاف کر دیا۔

(۱۳۵۷٦) حَدَّثَنَا مُؤَمَّلٌ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ بُدَيْلِ بْنِ مَيْسَرَةَ الْعُقَيْلِيُّ قَالَ حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ

قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ لِلَّهِ عَزَّ وَجَلَّ أَهْلِينَ مِنَ النَّاسِ وَإِنَّ أَهْلَ الْقُرْآنِ أَهْلُ اللَّهِ وَخَاصَّتُهُ [راجع: ١٣٠٩٤].

(۱۳۵۷۶) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا لوگوں میں سے کچھ اہل اللہ ہوتے ہیں، قرآن والے، اللہ کے خاص لوگ اور اہل اللہ ہوتے ہیں۔

(۱۳۵۷۷) حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ عِيسَى حَدَّثَنَا حَمَّادٌ يَعْنِي ابْنَ زَيْدٍ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ أَبِي بَكْرٍ عَنْ جَدِّهِ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّ رَجُلًا اطَّلَعَ فِي بَعْضِ حُجَرِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَامَ إِلَيْهِ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِشْقَصٍ أَوْ مَشَاقِصَ فَكَأَنِّي أَنْظُرُ إِلَيْهِ يَخْتِلُهُ لِيَطْعَنَهُ [راجع: ١٣٥٤١].

(۱۳۵۷۷) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام اپنے گھر میں بیٹھے ہوئے تھے کہ ایک آدمی آ کر کسی سوراخ سے اندر جھانکنے لگا، نبی علیہ السلام نے اپنے ہاتھ میں پکڑی ہوئی کنگھی لے کر اس کی طرف قدم بڑھائے، تو وہ پیچھے ہٹنے لگا، ایسا محسوس ہوتا تھا کہ نبی علیہ السلام وہ کنگھی اسے دے ماریں گے۔

(۱۳۵۷۸) حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ حَدَّثَنَا شَرِيكٌ عَنْ عَاصِمٍ الْأَحْوَلِ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ قَالَ لِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا ذَا الْأُذُنَيْنِ [راجع: ١٢١٨٨].

(۱۳۵۷۸) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام نے مجھے "اے دو کانوں والے" کہہ کر مخاطب فرمایا تھا۔

(۱۳۵۷۹) حَدَّثَنَا سُرَيْجُ بْنُ النُّعْمَانِ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ ثَابِتٍ وَعَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ صُهَيْبٍ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ أَعْتَقَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَفِيَّةَ وَجَعَلَ عِتْقَهَا صَدَاقَهَا [راجع: ١٢٩٧١].

(۱۳۵۷۹) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے حضرت صفیہ رضی اللہ عنہا بنت حیی کو آزاد کر دیا اور ان کی آزادی ہی کو ان کا مہر قرار دے دیا۔

(۱۳۵۸۰) حَدَّثَنَا سُرَيْجٌ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ يَعْنِي ابْنَ سَلَمَةَ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَّى بِهِ وَأُمُّ سُلَيْمٍ وَأُمُّ حَرَامٍ خَلْفَنَا عَلَى بِسَاطٍ [انظر: ١٣٦٢٩].

(۱۳۵۸۰) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام نے ہمیں نماز پڑھائی اس وقت ام سلیم اور ام حرام ہمارے پیچھے چٹائی پر تھیں۔

(۱۳۵۸۱) حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا حَرْبُ بْنُ مَيْمُونٍ عَنِ النَّضْرِ بْنِ أَنَسٍ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ قَالَتْ أُمُّ سُلَيْمٍ اذْهَبْ إِلَى نَبِيِّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقُلْ لَهُ إِنْ رَأَيْتَ أَنْ تَغَدَّى عِنْدَنَا فَافْعَلْ قَالَ فَجِئْتُهُ فَبَلَّغْتُهُ فَقَالَ وَمَنْ عِنْدِي قُلْتُ نَعَمْ فَقَالَ انْهَضُوا قَالَ فَجِئْتُ فَدَخَلْتُ عَلَى أُمِّ سُلَيْمٍ وَأَنَا لَدَهِشٌ لِمَنْ أَقْبَلَ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ قَالَ فَقَالَتْ أُمُّ سُلَيْمٍ مَا صَنَعْتَ يَا أَنَسُ فَدَخَلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى إِثْرِ ذَلِكَ

قَالَ هَلْ عِنْدَكِ سَمْنٌ قَالَتْ نَعَمْ قَدْ كَانَ مِنْهُ عِنْدِي عُكَّةٌ فِيهَا شَيْءٌ مِنْ سَمْنٍ قَالَ فَأْتِ بِهَا قَالَتْ فَجِئْتُهُ بِهَا فَفَتَحَ رِبَاطَهَا ثُمَّ قَالَ بِسْمِ اللَّهِ اللَّهُمَّ أَعْظِمْ فِيهَا الْبَرَكَةَ قَالَ فَقَالَ اقْلِبِيهَا فَقَلَبْتُهَا فَعَصَرَهَا نَبِيُّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ يُسَمِّي قَالَ فَأَخَذْتُ نَقْعَ قِدْرٍ فَأَكَلَ مِنْهَا بِضْعٌ وَثَمَانُونَ رَجُلًا فَفَضَلَ فِيهَا فَضْلٌ فَدَفَعَهَا إِلَى أُمِّ سُلَيْمٍ فَقَالَ كُلِي وَأَطْعِمِي جِيرَانَكِ [صححه مسلم (۲۰۴۰)].

(۱۳۵۸۱) حضرت انس رضي الله عنه سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ حضرت ام سلیم رضي الله عنها نے مجھ سے فرمایا کہ نبی علیہ السلام کے پاس جا کر کہو کہ اگر آپ ہمارے ساتھ کھانا کھانا چاہتے ہیں تو آ جائیں، میں نے نبی علیہ السلام کی خدمت میں حاضر ہو کر پیغام پہنچا دیا، نبی علیہ السلام نے فرمایا کیا اپنے پاس بیٹھے ہوئے لوگوں کو بھی؟ میں نے کہہ دیا جی ہاں! نبی علیہ السلام نے صحابہ رضي الله عنهم سے فرمایا اٹھو، ادھر میں جلدی سے گھر پہنچا اس وقت میں نبی علیہ السلام کے ساتھ بہت سے لوگ ہونے کی وجہ سے گھبرایا ہوا تھا، حضرت ام سلیم رضي الله عنها نے پوچھا انس! تمہیں کیا ہوا؟ اسی وقت نبی علیہ السلام بھی گھر میں تشریف لے آئے اور حضرت ام سلیم رضي الله عنها سے پوچھا کہ تمہارے پاس گھی ہے؟ انہوں نے اثبات میں جواب دیا اور کہا کہ میرے پاس گھی کا ڈبہ ہے جس میں تھوڑا سا گھی موجود ہے؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا وہ میرے پاس لے آؤ۔

میں وہ ڈبہ لے کر نبی علیہ السلام کے پاس آیا، نبی علیہ السلام نے اس کا ڈھکن کھولا، اور بسم اللہ پڑھ کر یہ دعاء کی کہ اے اللہ! اس میں خوب برکت پیدا فرما، پھر نبی علیہ السلام نے حضرت ام سلیم رضي الله عنها سے فرمایا کہ اسے اٹھاؤ، انہوں نے اسے اٹھایا تو نبی علیہ السلام اس میں سے گھی نچوڑنے لگے اور اس دوران بسم اللہ پڑھتے رہے، اور ایک ہنڈیا کے برابر گھی نکل آیا، اس سے اسی سے بھی زائد لوگوں نے کھانا کھا لیا لیکن وہ پھر بھی بچ گیا، جو نبی علیہ السلام نے حضرت ام سلیم رضي الله عنها کے حوالے کر دیا اور فرمایا کہ خود بھی کھاؤ اور اپنے پڑوسیوں کو بھی کھلاؤ۔

(۱۳۵۸۲) حَدَّثَنَا سُرَيْجٌ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي الزِّنَادِ عَنْ عَمْرِو بْنِ أَبِي عَمْرٍو عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ أَقْبَلْتُ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ سَفَرٍ مِنْ بَعْضِ أَسْفَارِهِ فَلَمَّا بَدَا لَنَا أُحُدٌ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هَذَا جَبَلٌ يُحِبُّنَا وَنُحِبُّهُ فَلَمَّا أَشْرَفَ عَلَى الْمَدِينَةِ قَالَ اللَّهُمَّ إِنِّي أُحَرِّمُ مَا بَيْنَ لَابَتَيْهَا مِثْلَ مَا حَرَّمَ إِبْرَاهِيمُ مَكَّةَ اللَّهُمَّ بَارِكْ فِي مُدِّهِمْ وَصَاعِهِمْ [راجع: ۱۲۲۵۰].

(۱۳۵۸۲) حضرت انس رضي الله عنه سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام خیبر سے واپس آ رہے تھے، جب احد پہاڑ نظر آیا تو فرمایا کہ یہ پہاڑ ہم سے محبت کرتا ہے اور ہم اس سے محبت کرتے ہیں، پھر جب مدینہ کے قریب پہنچے تو فرمایا اے اللہ! میں اس کے دونوں پہاڑوں کے درمیانی جگہ کو حرام قرار دیتا ہوں جیسے حضرت ابراہیم علیہ السلام نے مکہ کو حرم قرار دیا تھا، اے اللہ! ان کے صاع اور مد میں برکت عطاء فرما۔

(۱۳۵۸۳) حَدَّثَنَا سُرَيْجٌ حَدَّثَنَا سُهَيْلٌ أَخُو ابْنِ أَبِي حَزْمٍ الْقُطَعِيُّ قَالَ حَدَّثَنِي ثَابِتٌ الْبُنَانِيُّ قَالَ سَمِعْتُ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ يَقُولُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَرَأَ هَذِهِ الْآيَةَ وَمَا تَشَاءُونَ إِلَّا أَنْ يَشَاءَ اللَّهُ هُوَ أَهْلُ

التَّقْوَى وَأَهْلُ الْمَغْفِرَةِ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ رَبُّكُمْ عَزَّ وَجَلَّ أَنَا أَهْلٌ أَنْ أُتَّقَى أَنْ يُجْعَلَ مَعِي إِلَهًا آخَرَ وَمَنْ اتَّقَى أَنْ يَجْعَلَ مَعِي إِلَهًا آخَرَ فَهُوَ أَهْلٌ لِأَنْ أَغْفِرَ لَهُ [راجع: ١٢٤٦٩].

(۱۳۵۸۳) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام نے یہ آیت "هو اهل التقوى واهل المغفرة" تلاوت فرمائی اور فرمایا کہ تمہارے رب نے فرمایا ہے، میں اس بات کا اہل ہوں کہ مجھ سے ڈرا جائے اور میرے ساتھ کسی کو معبود نہ بنایا جائے، جو میرے ساتھ کسی کو معبود بنانے سے ڈرتا ہے وہ اس بات کا اہل ہے کہ میں اس کی مغفرت کر دوں۔

(۱۳۵۸٤) حَدَّثَنَا سُرَيْجٌ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَسَحَّرُوا فَإِنَّ فِي السَّحُورِ بَرَكَةً [راجع: ١٣٤٢٣].

(۱۳۵۸۴) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا سحری کھایا کرو، کیونکہ سحری میں برکت ہوتی ہے۔

(۱۳۵۸٥) حَدَّثَنَا سُرَيْجٌ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ نَسِيَ صَلَاةً فَلْيُصَلِّهَا إِذَا ذَكَرَهَا [راجع: ١١٩٩٥].

(۱۳۵۸۵) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا جو شخص نماز پڑھنا بھول جائے تو جب یاد آئے، اسے پڑھ لے۔

(۱۳۵۸٦) حَدَّثَنَا سُرَيْجٌ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَوْ كَانَ لِابْنِ آدَمَ وَادِيَانِ مِنْ مَالٍ لَابْتَغَى إِلَيْهِمَا ثَالِثًا وَلَا يَمْلَأُ جَوْفَ ابْنِ آدَمَ إِلَّا التُّرَابُ وَيَتُوبُ اللَّهُ عَلَى مَنْ تَابَ [راجع: ١٢٢٥٣].

(۱۳۵۸۶) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا اگر ابن آدم کے پاس مال سے بھری ہوئی دو وادیاں بھی ہوتیں تو وہ تیسری کی تمنا کرتا اور ابن آدم کا پیٹ صرف قبر کی مٹی ہی بھر سکتی ہے، اور جو توبہ کرتا ہے، اللہ اس کی توبہ قبول فرمالیتا ہے۔

(۱۳۵۸۷) وَبِهَذَا الْإِسْنَادِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا مِنْ مُسْلِمٍ يَغْرِسُ غَرْسًا أَوْ يَزْرَعُ زَرْعًا فَيَأْكُلَ مِنْهُ طَيْرٌ أَوْ إِنْسَانٌ أَوْ بَهِيمَةٌ إِلَّا كَانَ لَهُ بِهِ صَدَقَةٌ [راجع: ١٢٥٢٣].

(۱۳۵۸۷) گزشتہ سند ہی سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا جو مسلمان کوئی کھیت اگاتا ہے یا کوئی پودا اگاتا ہے اور اس سے کسی پرندے، انسان یا درندے کو رزق ملتا ہے تو وہ اس کے لیے صدقہ کا درجہ رکھتا ہے۔

(۱۳۵۸۸) حَدَّثَنَا سُرَيْجٌ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا مِنْ مُسْلِمٍ فَذَكَرَ مِثْلَهُ

(۱۳۵۸۸) گزشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۱۳۵۸۹) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا مِنْ مُسْلِمٍ يَغْرِسُ غَرْسًا أَوْ يَزْرَعُ زَرْعًا فَيَأْكُلُ مِنْهُ دَابَّةٌ أَوْ إِنْسَانٌ إِلَّا كَانَ لَهُ بِهِ صَدَقَةٌ

(۱۳۵۸۹) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا جو مسلمان کوئی کھیت اگاتا ہے یا کوئی پودا اگاتا ہے اور اس سے کسی پرندے، انسان یا درندے کو رزق ملتا ہے تو وہ اس کے لیے صدقہ کا درجہ رکھتا ہے۔

(۱۳۵۹۰) حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَاصِمٍ عَنْ حُمَيْدٍ عَنْ أَنَسٍ وَذَكَرَ رَجُلًا عَنِ الْحَسَنِ قَالَ اسْتَشَارَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ النَّاسَ فِي الْأُسَارَى يَوْمَ بَدْرٍ فَقَالَ إِنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ قَدْ أَمْكَنَكُمْ مِنْهُمْ قَالَ فَقَامَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ اضْرِبْ أَعْنَاقَهُمْ قَالَ فَأَعْرَضَ عَنْهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ ثُمَّ عَادَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَا أَيُّهَا النَّاسُ إِنَّ اللَّهَ قَدْ أَمْكَنَكُمْ مِنْهُمْ وَإِنَّمَا هُمْ إِخْوَانُكُمْ بِالْأَمْسِ قَالَ فَقَامَ عُمَرُ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ اضْرِبْ أَعْنَاقَهُمْ فَأَعْرَضَ عَنْهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ ثُمَّ عَادَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ لِلنَّاسِ مِثْلَ ذَلِكَ فَقَامَ أَبُو بَكْرٍ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنْ تَرَى أَنْ تَعْفُوَ عَنْهُمْ وَتَقْبَلَ مِنْهُمُ الْفِدَاءَ قَالَ فَذَهَبَ عَنْ وَجْهِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا كَانَ فِيهِ مِنَ الْغَمِّ قَالَ فَعَفَا عَنْهُمْ وَقَبِلَ مِنْهُمُ الْفِدَاءَ قَالَ وَأَنْزَلَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ لَوْلَا كِتَابٌ مِنَ اللَّهِ سَبَقَ لَمَسَّكُمْ فِيمَا أَخَذْتُمْ إِلَى آخِرِ الْآيَةَ

(۱۳۵۹۰) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے غزوۂ بدر کے قیدیوں کے متعلق لوگوں سے مشورہ کرتے ہوئے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ نے تمہیں ان پر قدرت عطاء فرمائی ہے (اب تمہاری کیا رائے ہے؟) حضرت عمر رضی اللہ عنہ کھڑے ہو کر کہنے لگے یا رسول اللہ! مجھے اجازت دیجئے کہ ان سب کی گردنیں اڑا دوں، نبی علیہ السلام نے ان کی بات سے اعراض کر کے دوبارہ فرمایا لوگو! اللہ نے تمہیں ان پر قدرت عطاء فرمائی ہے، کل یہ تمہارے ہی بھائی تھے، حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے دوبارہ کھڑے ہو کر عرض کیا یا رسول اللہ! مجھے اجازت دیجئے کہ ان سب کی گردنیں اڑا دوں، نبی علیہ السلام نے ان کی بات سے اعراض کر کے تیسری مرتبہ پھر اپنی بات دہرائی، اس مرتبہ حضرت صدیق اکبر رضی اللہ عنہ کھڑے ہوئے اور کہنے لگے یا رسول اللہ! ہماری رائے یہ ہے کہ آپ انہیں معاف کر کے ان سے فدیہ قبول کر لیں، یہ سن کر نبی علیہ السلام کے چہرے سے غم کی کیفیت دور ہو گئی، اور انہیں معاف کر کے ان سے فدیہ قبول کر لیا، اس موقع پر یہ آیت نازل ہوئی "لولا کتب من اللہ سبق......"

(۱۳۵۹۱) حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَاصِمٍ عَنْ حُمَيْدٍ الطَّوِيلِ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ صَلَّى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَلْفَ أَبِي بَكْرٍ فِي ثَوْبٍ مُتَوَشِّحًا بِهِ [راجع: ١٢٦٤٤].

(۱۳۵۹۱) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ایک کپڑے میں لپٹ کر حضرت صدیق اکبر رضی اللہ عنہ کے پیچھے نماز پڑھی تھی۔

(۱۳۵۹۲) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ قَالَ أَخْبَرَنَا حُمَيْدٌ الطَّوِيلُ عَنْ ثَابِتٍ الْبُنَانِيِّ قَالَ بَلَغَنَا أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَّى خَلْفَ أَبِي بَكْرٍ فِي وَجَعِهِ الَّذِي مَاتَ فِيهِ قَاعِدًا مُتَوَشِّحًا بِثَوْبٍ قَالَ أَظُنُّهُ قَالَ بُرْدًا ثُمَّ دَعَا أُسَامَةَ فَأَسْنَدَ ظَهْرَهُ إِلَى نَحْرِهِ ثُمَّ قَالَ يَا أُسَامَةُ ارْفَعْنِي إِلَيْكَ قَالَ يَزِيدُ وَكَانَ فِي الْكِتَابِ الَّذِي مَعِي عَنْ أَنَسٍ فَلَمْ يَقُلْ عَنْ أَنَسٍ فَأَنْكَرَهُ وَأَثْبَتَ ثَابِتًا [قال الترمذي: حسن صحيح وقال الألباني: صحيح الاسناد

(الترمذی: ٣٦٣). قال شعیب: رجاله ثقات].

(۱۳۵۹۲) ثابت بنانی رحمۃ اللہ علیہ کہتے ہیں کہ ہمیں یہ بات معلوم ہوئی ہے کہ نبی علیہ السلام نے اپنے مرض الوفات میں اپنے جسم مبارک پر ایک کپڑا لپیٹ کر بیٹھ کر حضرت صدیق اکبر رضی اللہ عنہ کی اقتداء میں نماز پڑھی ہے، پھر نبی علیہ السلام نے حضرت اسامہ رضی اللہ عنہ کو بلایا اور اپنی پشت کو ان کے سینے سے لگا دیا اور فرمایا اسامہ! مجھے اٹھاؤ۔

راوی یزید کہتے ہیں کہ میری کتاب میں حضرت انس رضی اللہ عنہ کا نام بھی تھا (کہ یہ روایت حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے) لیکن استاذ صاحب نے اسے منکر قرار دیا اور ثابت ہی کے نام سے اسے محفوظ قرار دیا۔

(۱۳۵۹۳) حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَاصِمٍ عَنْ حُمَيْدٍ عَنْ أَنَسٍ وَخَالِدٌ عَنْ مُحَمَّدٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا جَاءَ أَحَدُكُمْ وَقَدْ أُقِيمَتْ الصَّلَاةُ فَلْيَمْشِ عَلَى هِينَتِهِ فَلْيُصَلِّ مَا أَدْرَكَ وَلْيَقْضِ مَا سَبَقَهُ

[راجع: ٨٩٥٥].

(۱۳۵۹۳) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا جب تم میں سے کوئی شخص نماز کے لئے آئے تو سکون سے چلے، جتنی نماز مل جائے سو پڑھ لے اور جو رہ جائے اسے قضاء کرلے۔

(۱۳۵۹۴) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَزِيدَ حَدَّثَنَا أَبُو سَلَمَةَ صَاحِبُ الطَّعَامِ قَالَ أَخْبَرَنِي جَابِرُ بْنُ يَزِيدَ وَلَيْسَ بِجَابِرٍ الْجُعْفِيِّ عَنِ الرَّبِيعِ بْنِ أَنَسٍ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ بَعَثَنِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى حَلِيقٍ النَّصْرَانِيِّ لِيَبْعَثَ إِلَيْهِ بِأَثْوَابٍ إِلَى الْمَيْسَرَةِ فَأَتَيْتُهُ فَقُلْتُ بَعَثَنِي إِلَيْكَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِتَبْعَثَ إِلَيْهِ بِأَثْوَابٍ إِلَى الْمَيْسَرَةِ فَقَالَ وَمَا الْمَيْسَرَةُ وَمَتَى الْمَيْسَرَةُ وَاللَّهِ مَا لِمُحَمَّدٍ سَائِقَةٌ وَلَا رَاعِيَةٌ فَرَجَعْتُ فَأَتَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَمَّا رَآنِي قَالَ كَذَبَ عَدُوُّ اللَّهِ أَنَا خَيْرُ مَنْ بَايَعَ لَأَنْ يَلْبَسَ أَحَدُكُمْ ثَوْبًا مِنْ رِقَاعٍ شَتَّى خَيْرٌ لَهُ مِنْ أَنْ يَأْخُذَ بِأَمَانَتِهِ أَوْ فِي أَمَانَتِهِ مَا لَيْسَ عِنْدَهُ

(۱۳۵۹۴) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام نے مجھے حلیق نصرانی کے پاس یہ پیغام دے کر بھیجا کہ نبی علیہ السلام کے پاس وہ کپڑے بھیج دے جو میسرہ کی طرف ہیں، چنانچہ میں نے اس کے پاس جا کر اس سے یونہی کہہ دیا کہ نبی علیہ السلام نے مجھے تمہارے پاس بھیجا ہے تاکہ تم نبی علیہ السلام کے پاس وہ کپڑے بھجوا دو جو میسرہ کی طرف ہیں، اس نے کہا کون سا میسرہ؟ کب کا میسرہ؟ بخدا! محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) کی ایک بھی بکری یا چرواہا نہیں ہے، میں یہ سن کر واپس آ گیا، نبی علیہ السلام نے مجھے دیکھتے ہی فرمایا دشمن خدا نے جھوٹ بولا، میں سب سے بہترین خرید و فروخت کرنے والا ہوں، تم میں سے کوئی شخص کپڑے کی کترنیں جمع کر کے ان کا کپڑا بنا کر پہن لے، یہ اس سے بہت بہتر ہے کہ کسی امانت میں سے ایسی چیز پر قبضہ کرلے جس کا اسے حق نہ ہو۔

(۱۳۵۹۵) قَالَ أَبُو عَبْد الرَّحْمَنِ وَجَدْتُ هَذَا الْحَدِيثَ فِي كِتَابِ أَبِي بِخَطِّ يَدِهِ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ بْنُ عَطَاءٍ أَخْبَرَنَا سُلَيْمَانُ التَّيْمِيُّ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لِمُعَاذِ بْنِ جَبَلٍ مَنْ لَقِيَ اللَّهَ

لَا يُشْرِكُ بِهِ شَيْئًا دَخَلَ الْجَنَّةَ [راجع: ١٢٦٣٣].

(۱۳۵۹۵) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے حضرت معاذ رضی اللہ عنہ سے فرمایا جو شخص اللہ سے اس حال میں ملاقات کرے کہ وہ اس کے ساتھ کسی کو شریک نہ ٹھہراتا ہو تو وہ جنت میں داخل ہوگا۔

(١٣٥٩٦) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ أَبِي التَّيَّاحِ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ كَانَ مَوْضِعُ مَسْجِدِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِبَنِي النَّجَّارِ وَكَانَ فِيهِ حَرْثٌ وَنَخْلٌ وَقُبُورُ الْمُشْرِكِينَ فَقَالَ يَا بَنِي النَّجَّارِ ثَامِنُونِي بِهِ فَقَالُوا لَا نَبْتَغِي بِهِ ثَمَنًا إِلَّا عِنْدَ اللَّهِ قَالَ فَقَطَعَ النَّخْلَ وَسَوَّى الْحَرْثَ وَنَبَشَ قُبُورَ الْمُشْرِكِينَ قَالَ وَكَانَ نَبِيُّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَبْلَ أَنْ يَبْنِيَ الْمَسْجِدَ يُصَلِّي حَيْثُ أَدْرَكَتْهُ الصَّلَاةُ وَفِي مَرَابِضِ الْغَنَمِ وَكَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ وَهُمْ يَنْقُلُونَ الصَّخْرَ لِبِنَاءِ الْمَسْجِدِ اللَّهُمَّ إِنَّ الْخَيْرَ خَيْرُ الْآخِرَةْ فَاغْفِرْ لِلْأَنْصَارِ وَالْمُهَاجِرَةْ [راجع: ١٢٢٠٢].

(۱۳۵۹۶) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام جب مدینہ منورہ تشریف لائے تو مدینہ کے بالائی حصے میں بنو عمرو بن عوف کے محلے میں پڑاؤ کیا اور وہاں چودہ راتیں مقیم رہے، پھر بنو نجار کے سرداروں کو بلا بھیجا، وہ اپنی تلواریں لٹکائے ہوئے آئے، وہ منظر اب بھی میرے سامنے ہے کہ نبی علیہ السلام اپنی سواری پر سوار تھے، حضرت صدیق اکبر رضی اللہ عنہ ان کے پیچھے تھے اور بنو نجار ان کے ارد گرد تھے، یہاں تک کہ نبی علیہ السلام حضرت ابو ایوب انصاری رضی اللہ عنہ کے صحن میں پہنچ گئے، ابتداء جہاں بھی نماز کا وقت ہو جاتا نبی علیہ السلام وہیں نماز پڑھ لیتے، اور بکریوں کے باڑے میں بھی نماز پڑھ لیتے تھے، پھر نبی علیہ السلام نے ایک مسجد تعمیر کرنے کا حکم دے دیا، اور بنو نجار کے لوگوں کو بلا کر ان سے فرمایا اے بنو نجار! اپنے اس باغ کی قیمت کا معاملہ میرے ساتھ طے کرلو، وہ کہنے لگے کہ ہم تو اس کی قیمت اللہ ہی سے لیں گے، اس وقت وہاں مشرکین کی کچھ قبریں، ویرانہ اور ایک درخت تھا، نبی علیہ السلام کے حکم پر مشرکین کی قبروں کو اکھیڑ دیا گیا، ویرانہ کو برابر کر دیا گیا، اور درخت کو کاٹ دیا گیا، قبلۂ مسجد کی جانب درخت لگا دیا اور اس کے دروازوں کے کواڑ پتھر کے بنا دیئے، لوگ نبی علیہ السلام کو اینٹیں پکڑاتے تھے، اور نبی علیہ السلام فرماتے جا رہے تھے کہ اے اللہ! اصل خیر تو آخرت کی ہے، اے اللہ! انصار اور مہاجرین کی نصرت فرما۔

(١٣٥٩٧) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ حَدَّثَنَا قَتَادَةُ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يُحْبَسُ الْمُؤْمِنُونَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ فَيَهْتَمُّونَ لِذَلِكَ فَيَقُولُونَ لَوْ اسْتَشْفَعْنَا عَلَى رَبِّنَا عَزَّ وَجَلَّ فَيُرِيحُنَا مِنْ مَكَانِنَا فَيَأْتُونَ آدَمَ فَيَقُولُونَ أَنْتَ آبُونَا خَلَقَكَ اللَّهُ بِيَدِهِ وَأَسْجَدَ لَكَ مَلَائِكَتَهُ وَعَلَّمَكَ أَسْمَاءَ كُلِّ شَيْءٍ فَاشْفَعْ لَنَا إِلَى رَبِّكَ قَالَ فَيَقُولُ لَسْتُ هُنَاكُمْ وَيَذْكُرُ خَطِيئَتَهُ الَّتِي أَصَابَ أَكْلَهُ مِنْ الشَّجَرَةِ وَقَدْ نُهِيَ عَنْهَا وَلَكِنْ ائْتُوا نُوحًا أَوَّلَ نَبِيٍّ بَعَثَهُ اللَّهُ إِلَى أَهْلِ الْأَرْضِ قَالَ فَيَأْتُونَ نُوحًا فَيَقُولُ لَسْتُ هُنَاكُمْ وَيَذْكُرُ خَطِيئَتَهُ سُؤَالَهُ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ بِغَيْرِ عِلْمٍ وَلَكِنْ ائْتُوا إِبْرَاهِيمَ خَلِيلَ الرَّحْمَنِ عَزَّ وَجَلَّ فَيَأْتُونَ إِبْرَاهِيمَ فَيَقُولُ لَسْتُ هُنَاكُمْ

وَيَذْكُرُ خَطِيئَتَهُ الَّتِي أَصَابَ ثَلَاثَ كَذِبَاتٍ كَذَبَهُنَّ قَوْلَهُ إِنِّي سَقِيمٌ وَقَوْلَهُ بَلْ فَعَلَهُ كَبِيرُهُمْ هَذَا وَأَتَى عَلَى جَبَّارٍ مُتْرَفٍ وَمَعَهُ امْرَأَتُهُ فَقَالَ أَخْبِرِيهِ أَنِّي أَخُوكِ فَإِنِّي مُخْبِرُهُ أَنَّكِ أُخْتِي وَلَكِنْ ائْتُوا مُوسَى عَبْدًا كَلَّمَهُ اللَّهُ تَكْلِيمًا وَأَعْطَاهُ التَّوْرَاةَ قَالَ فَيَأْتُونَ مُوسَى فَيَقُولُ لَسْتُ هُنَاكُمْ وَيَذْكُرُ خَطِيئَتَهُ الَّتِي أَصَابَ قَتْلَهُ الرَّجُلَ وَلَكِنْ ائْتُوا عِيسَى عَبْدَ اللَّهِ وَرَسُولَهُ وَكَلِمَةَ اللَّهِ وَرُوحَهُ فَيَأْتُونَ عِيسَى فَيَقُولُ لَسْتُ هُنَاكُمْ وَلَكِنْ ائْتُوا مُحَمَّدًا عَبْدَ اللَّهِ وَرَسُولَهُ غُفِرَ لَهُ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِهِ وَمَا تَأَخَّرَ قَالَ فَيَأْتُونِي فَأَسْتَأْذِنُ عَلَى رَبِّي عَزَّ وَجَلَّ فِي دَارِهِ فَيُؤْذَنُ لِي عَلَيْهِ فَإِذَا رَأَيْتُهُ وَقَعْتُ سَاجِدًا فَيَدَعُنِي مَا شَاءَ اللَّهُ أَنْ يَدَعَنِي ثُمَّ يَقُولُ ارْفَعْ رَأْسَكَ يَا مُحَمَّدُ وَقُلْ تُسْمَعْ وَاشْفَعْ تُشَفَّعْ وَسَلْ تُعْطَ قَالَ فَأَرْفَعُ رَأْسِي فَأَحْمَدُ رَبِّي عَزَّ وَجَلَّ بِثَنَاءٍ وَتَحْمِيدٍ يُعَلِّمُنِيهِ ثُمَّ أَشْفَعُ فَيَحُدُّ لِي حَدًّا فَأُخْرِجُهُمْ فَأُدْخِلُهُمْ الْجَنَّةَ وَسَمِعْتُهُ يَقُولُ فَأُخْرِجُهُمْ مِنْ النَّارِ وَأُدْخِلُهُمْ الْجَنَّةَ ثُمَّ أَسْتَأْذِنُ عَلَى رَبِّي عَزَّ وَجَلَّ الثَّانِيَةَ فَيُؤْذَنُ لِي عَلَيْهِ فَإِذَا رَأَيْتُهُ وَقَعْتُ سَاجِدًا فَيَدَعُنِي مَا شَاءَ اللَّهُ أَنْ يَدَعَنِي ثُمَّ يَقُولُ ارْفَعْ رَأْسَكَ مُحَمَّدُ وَقُلْ تُسْمَعْ وَاشْفَعْ تُشَفَّعْ وَسَلْ تُعْطَ قَالَ فَأَرْفَعُ رَأْسِي وَأَحْمَدُ رَبِّي بِثَنَاءٍ وَتَحْمِيدٍ يُعَلِّمُنِيهِ ثُمَّ أَشْفَعُ فَيَحُدُّ لِي حَدًّا فَأُخْرِجُهُمْ فَأُدْخِلُهُمْ الْجَنَّةَ قَالَ هَمَّامٌ وَأَيْضًا سَمِعْتُهُ يَقُولُ فَأُخْرِجُهُمْ مِنْ النَّارِ فَأُدْخِلُهُمْ الْجَنَّةَ قَالَ ثُمَّ أَسْتَأْذِنُ عَلَى رَبِّي عَزَّ وَجَلَّ الثَّالِثَةَ فَإِذَا رَأَيْتُ رَبِّي وَقَعْتُ سَاجِدًا فَيَدَعُنِي مَا شَاءَ اللَّهُ أَنْ يَدَعَنِي ثُمَّ يَقُولُ ارْفَعْ مُحَمَّدُ وَقُلْ تُسْمَعْ وَاشْفَعْ تُشَفَّعْ وَسَلْ تُعْطَ فَأَرْفَعُ رَأْسِي فَأَحْمَدُ رَبِّي بِثَنَاءٍ وَتَحْمِيدٍ يُعَلِّمُنِيهِ ثُمَّ أَشْفَعُ فَيَحُدُّ لِي حَدًّا فَأُخْرِجُ فَأُدْخِلُهُمْ الْجَنَّةَ قَالَ هَمَّامٌ وَسَمِعْتُهُ يَقُولُ فَأُخْرِجُهُمْ مِنْ النَّارِ فَأُدْخِلُهُمْ الْجَنَّةَ فَلَا يَبْقَى فِي النَّارِ إِلَّا مَنْ حَبَسَهُ الْقُرْآنُ أَيْ وَجَبَ عَلَيْهِ الْخُلُودُ ثُمَّ تَلَا قَتَادَةُ عَسَى أَنْ يَبْعَثَكَ رَبُّكَ مَقَامًا مَحْمُودًا قَالَ هُوَ الْمَقَامُ الْمَحْمُودُ الَّذِي وَعَدَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ نَبِيَّهُ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ [راجع: ۱۲۱۷۷].

(۱۳۵۹۷) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا قیامت کے دن سارے مسلمان اکٹھے ہوں گے، ان کے دل میں یہ بات ڈالی جائے گی اور وہ کہیں گے کہ اگر ہم اپنے پروردگار کے سامنے کسی کی سفارش لے کر جائیں تو شاید وہ ہمیں اس جگہ سے راحت عطاء فرما دے، چنانچہ وہ حضرت آدم علیہ السلام کے پاس جائیں اور ان سے کہیں گے کہ اے آدم! آپ ابوالبشر ہیں، اللہ تعالیٰ نے آپ کو اپنے ہاتھ سے پیدا کیا، اپنے فرشتوں سے آپ کو سجدہ کروایا، اور آپ کو تمام چیزوں کے نام سکھائے، لہٰذا آپ ہمارے رب سے سفارش کر دیں کہ وہ ہمیں اس جگہ سے نجات دے دے۔

حضرت آدم علیہ السلام جواب دیں گے کہ میں تو اس کا اہل نہیں ہوں اور انہیں اپنی لغزش یاد آ جائے گی اور وہ اپنے رب سے حیاء کریں گے اور فرمائیں گے کہ تم حضرت نوح علیہ السلام کے پاس چلے جاؤ، کیونکہ وہ پہلے رسول ہیں جنہیں اللہ نے اہل زمین کی طرف بھیجا تھا، چنانچہ وہ سب لوگ حضرت نوح علیہ السلام کے پاس جائیں گے اور ان سے کہیں گے کہ آپ اپنے پروردگار سے ہماری

سفارش کر دیجئے، وہ جواب دیں گے کہ تمہارا گوہر مقصود میرے پاس نہیں ہے، تم حضرت ابراہیم علیہ السلام کے پاس چلے جاؤ کیونکہ اللہ نے انہیں اپنا خلیل قرار دیا ہے۔

چنانچہ وہ سب لوگ حضرت ابراہیم علیہ السلام کے پاس جائیں گے، لیکن وہ بھی یہی کہیں گے کہ تمہارا گوہر مقصود میرے پاس نہیں ہے، البتہ تم حضرت موسیٰ علیہ السلام کے پاس چلے جاؤ، کیونکہ اللہ نے ان سے براہ راست کلام فرمایا ہے، اور انہیں تورات دی تھی، حضرت موسیٰ علیہ السلام بھی معذرت کر لیں گے کہ میں نے ایک شخص کو ناحق قتل کر دیا تھا البتہ تم حضرت عیسیٰ علیہ السلام کے پاس چلے جاؤ، وہ اللہ کے بندے، اس کے رسول اور اس کا کلمہ اور روح تھے لیکن حضرت عیسیٰ علیہ السلام بھی معذرت کر لیں گے اور فرمائیں گے کہ تم محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس جاؤ، وہ تمہاری سفارش کریں گے، جن کی اگلی پچھلی لغزشیں اللہ نے معاف فرما دی ہیں۔

نبی علیہ السلام فرماتے ہیں کہ میں اپنے پروردگار کے پاس حاضری کی اجازت چاہوں گا جو مجھے مل جائے گی، میں اپنے رب کو دیکھ کر سجدہ ریز ہو جاؤں گا، اللہ جب تک چاہے گا مجھے سجدے ہی کی حالت میں رہنے دے گا، پھر مجھ سے کہا جائے گا کہ اے محمد! صلی اللہ علیہ وسلم، سر تو اٹھائیے، آپ جو کہیں گے اس کی شنوائی ہوگی، جو مانگیں گے وہ ملے گا اور جس کی سفارش کریں گے قبول کر لی جائے گی، چنانچہ میں اپنا سر اٹھا کر اللہ کی ایسی تعریف کروں گا جو وہ خود مجھے سکھائے گا، پھر میں سفارش کروں گا تو اللہ میرے لیے ایک حد مقرر فرما دے گا اور میں انہیں جنت میں داخل کروا کر دوبارہ آؤں گا، تین مرتبہ اسی طرح ہوگا، چوتھی مرتبہ میں کہوں گا کہ پروردگار! اب صرف وہی لوگ باقی بچے ہیں جنہیں قرآن نے روک رکھا ہے، یعنی ان کے لئے جہنم واجب ہو چکی ہے، پھر قتادہ نے آیت مقام محمود کی تلاوت کر کے اسی کو مقام محمود قرار دیا۔

(۱۳۵۹۸) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ أَخْبَرَنِي خَالِدٌ الْحَذَّاءُ عَنْ أَبِي قِلَابَةَ عَنْ أَنَسٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ لِكُلِّ أُمَّةٍ أَمِينًا وَإِنَّ أَمِينَ هَذِهِ الْأُمَّةِ أَبُو عُبَيْدَةَ بْنُ الْجَرَّاحِ [راجع: ۱۲۳۸۲].

(۱۳۵۹۸) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہر امت کا ایک امین ہوتا ہے اور ابو عبیدہ اس امت کے امین ہیں۔

(۱۳۵۹۹) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَضْرِبُ شَعَرُهُ إِلَى مَنْكِبَيْهِ [راجع: ۱۲۱۹۹].

(۱۳۵۹۹) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام کے بال کندھوں تک آتے تھے۔

(۱۳۶۰۰) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ عَنْ قَتَادَةَ قَالَ سَأَلْتُ أَنَسًا كَمْ اعْتَمَرَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أَرْبَعًا عُمْرَتَهُ الَّتِي صَدَّهُ عَنْهَا الْمُشْرِكُونَ فِي ذِي الْقَعْدَةِ وَعُمْرَتَهُ أَيْضًا فِي الْعَامِ الْمُقْبِلِ فِي ذِي الْقَعْدَةِ وَعُمْرَتَهُ حِينَ قَسَمَ غَنِيمَةَ حُنَيْنٍ مِنَ الْجِعِرَّانَةِ فِي ذِي الْقَعْدَةِ وَعُمْرَتَهُ مَعَ حَجَّتِهِ [راجع: ۱۲۳۹۹].

(۱۳۶۰۰) قتادہ رحمۃ اللہ علیہ کہتے ہیں کہ میں نے حضرت انس رضی اللہ عنہ سے پوچھا کہ نبی علیہ السلام نے کتنے حج کیے تھے؟ انہوں نے فرمایا کہ چار

مرتبہ، ایک عمرہ تو حدیبیہ کے زمانے میں، دوسرا ذیقعدہ کے مہینے میں مدینہ سے، تیسرا عمرہ ذیقعدہ ہی کے مہینے میں جعرانہ سے جبکہ آپ ﷺ نے غزوہ حنین کا مال غنیمت تقسیم کیا تھا اور چوتھا عمرہ حج کے ساتھ کیا تھا۔

(۱۳۶۰۱) حَدَّثَنَا عَفَّانُ وَبَهْزٌ قَالَا حَدَّثَنَا هَمَّامٌ حَدَّثَنَا قَتَادَةُ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّ رَجُلًا أَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ عَلَى الْمِنْبَرِ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ اسْتَسْقِ اللَّهَ لَنَا قَالَ فَاسْتَسْقَى وَمَا نَرَى فِي السَّمَاءِ قَزَعَةً قَالَ فَأُمْطِرْنَا فَمَا جَعَلَتْ تُقْلِعُ فَلَمَّا أَتَتْ الْجُمُعَةُ قَامَ إِلَيْهِ ذَلِكَ الرَّجُلُ أَوْ غَيْرُهُ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ ادْعُ اللَّهَ أَنْ يَرْفَعَهَا عَنَّا قَالَ فَدَعَا فَجَعَلْتُ أَنْظُرُ إِلَى السَّحَابِ يُسْفِرُ يَمِينًا وَشِمَالًا وَلَا يُمْطِرُ مِنْ جَوْفِهَا قَطْرَةً [صححه البخاري (۱۰۱۵)]. [انظر: ۱۳۷۷۹].

(۱۳۶۰۱) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ جمعہ کے دن نبی علیہ السلام سے ایک نے عرض کیا کہ یا رسول اللہ ﷺ! بارش کی دعا کر دیجئے، نبی علیہ السلام نے طلب باراں کے حوالے سے دعاء فرمائی، جس وقت آپ ﷺ نے اپنے دست مبارک بلند کیے تھے، اس وقت ہمیں آسمان پر کوئی بادل نظر نہیں آ رہا تھا، اور جب بارش شروع ہوئی تو رکتی ہوئی نظر نہ آئی، جب اگلا جمعہ ہوا تو اسی نے عرض کیا یا رسول اللہ ﷺ! بارش رکنے کی دعا کر دیں، یہ سن کر نبی علیہ السلام نے اللہ سے دعا کی اور میں نے دیکھا کہ بادل دائیں بائیں چھٹ گئے اور مدینہ کے اندر ایک قطرہ بھی نہیں ٹپک رہا تھا۔

(۱۳۶۰۲) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا بَزَقَ أَحَدُكُمْ فَلَا يَبْزُقْ بَيْنَ يَدَيْهِ وَلَا عَنْ يَمِينِهِ وَلْيَبْزُقْ عَنْ شِمَالِهِ أَوْ تَحْتَ قَدَمِهِ الْيُسْرَى [راجع: ۱۲۰۸۶].

(۱۳۶۰۲) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا جب تم میں سے کوئی شخص تھوکنا چاہے تو اپنی دائیں جانب نہ تھوکا کرے بلکہ بائیں جانب یا اپنے پاؤں کے نیچے تھوکا کرے۔

(۱۳۶۰۳) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَتْ نَعْلُهُ لَهَا قِبَالَانِ [راجع: ۱۲۲۵٤].

(۱۳۶۰۳) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام کے مبارک جوتوں کے دو تسمے تھے۔

(۱۳۶۰٤) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا خَلَفُ بْنُ خَلِيفَةَ قَالَ أَبِي وَقَدْ رَأَيْتُ خَلَفَ بْنَ خَلِيفَةَ وَقَدْ قَالَ لَهُ إِنْسَانٌ يَا أَبَا أَحْمَدَ حَدَّثَكَ مُحَارِبُ بْنُ دِثَارٍ قَالَ أَبِي فَلَمْ أَفْهَمْ كَلَامَهُ كَانَ قَدْ كَبِرَ فَتَرَكْتُهُ حَدَّثَنَا حَفْصٌ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَأْمُرُ بِالْبَاءَةِ وَيَنْهَى عَنِ التَّبَتُّلِ نَهْيًا شَدِيدًا وَيَقُولُ تَزَوَّجُوا الْوَدُودَ الْوَلُودَ إِنِّي مُكَاثِرٌ بِكُمْ الْأَنْبِيَاءَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ [راجع: ۱۲۶٤۰].

(۱۳۶۰٤) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نکاح کرنے کا حکم دیتے اور اس سے اعراض کرنے کی شدید ممانعت فرماتے اور ارشاد فرماتے کہ محبت کرنے والی اور بچوں کی ماں بننے والی عورت سے شادی کیا کرو کہ میں قیامت کے دن دیگر

انبیاء علیہم السلام پر تمہاری کثرت سے فخر کروں گا۔

(١٣٦٠٥) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا خَلَفُ بْنُ خَلِيفَةَ حَدَّثَنَا حَفْصُ ابْنُ أَخِي أَنَسٍ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ كُنْتُ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جَالِسًا فِي الْحَلْقَةِ وَرَجُلٌ قَائِمٌ يُصَلِّي فَلَمَّا رَكَعَ وَسَجَدَ فَتَشَهَّدَ ثُمَّ قَالَ فِي دُعَائِهِ اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ بِأَنَّ لَكَ الْحَمْدَ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ الْمَنَّانُ يَا بَدِيعَ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْإِكْرَامِ يَا حَيُّ يَا قَيُّومُ إِنِّي أَسْأَلُكَ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَتَدْرُونَ بِمَا دَعَا اللَّهَ قَالَ فَقَالُوا اللَّهُ وَرَسُولُهُ أَعْلَمُ قَالَ وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ لَقَدْ دَعَا اللَّهَ بِاسْمِهِ الْأَعْظَمِ الَّذِي إِذَا دُعِيَ بِهِ أَجَابَ وَإِذَا سُئِلَ بِهِ أَعْطَى [راجع: ١٢٦٣٨].

(۱۳۶۰۵) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ میں نبی علیہ السلام کے ساتھ حلقے میں بیٹھا ہوا تھا اور ایک آدمی کھڑا نماز پڑھ رہا تھا، رکوع وسجود کے بعد جب وہ بیٹھا تو تشہد میں اس نے یہ دعا پڑھی ''اے اللہ! میں تجھ سے سوال کرتا ہوں کیونکہ تمام تعریفیں تیرے لیے ہی ہیں، تیرے علاوہ کوئی معبود نہیں، نہایت احسان کرنے والا ہے، آسمان وزمین کو بغیر نمونے کے پیدا کرنے والا ہے اور بڑے جلال اور عزت والا ہے، اے زندگی دینے والے اے قائم رکھنے والے! میں تجھ ہی سے سوال کرتا ہوں۔'' نبی علیہ السلام نے فرمایا تم جانتے ہو کہ اس نے کیا دعا کی ہے؟ صحابہ رضی اللہ عنہم نے عرض کیا اللہ اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم ہی زیادہ جانتے ہیں، نبی علیہ السلام نے فرمایا اس ذات کی قسم جس کے دست قدرت میں میری جان ہے اس نے اللہ سے اس کے اس اسم اعظم کے ذریعے دعا مانگی ہے کہ جب اس کے ذریعے دعاء مانگی جائے تو اللہ اسے ضرور قبول کرتا ہے اور جب اس کے ذریعے سوال کیا جائے تو وہ ضرور عطاء کرتا ہے۔

(١٣٦٠٦) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَاحِدِ حَدَّثَنَا الْمُخْتَارُ بْنُ فُلْفُلٍ حَدَّثَنَا أَنَسُ بْنُ مَالِكٍ قَالَ صَلَّى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَاةً فَأَقْبَلَ عَلَيْنَا بِوَجْهِهِ فَقَالَ إِنِّي إِمَامُكُمْ فَلَا تَسْبِقُونِي بِالرُّكُوعِ وَلَا بِالسُّجُودِ وَلَا بِالْقِيَامِ فَإِنِّي أَرَاكُمْ مِنْ بَيْنِ يَدَيَّ وَمِنْ خَلْفِي ثُمَّ قَالَ وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ لَوْ رَأَيْتُمْ مَا رَأَيْتُ لَضَحِكْتُمْ قَلِيلًا وَلَبَكَيْتُمْ كَثِيرًا قَالُوا يَا رَسُولَ اللَّهِ وَمَا رَأَيْتَ قَالَ رَأَيْتُ الْجَنَّةَ وَالنَّارَ [راجع: ١٢٠٢٠].

(۱۳۶۰۶) حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک دن نبی علیہ السلام نماز سے فارغ ہو کر ہماری طرف متوجہ ہوئے اور فرمایا لوگو! میں تمہارا امام ہوں، لہٰذا رکوع، سجدہ، قیام، قعود اور اختتام میں مجھ سے آگے نہ بڑھا کرو، کیونکہ میں تمہیں اپنے آگے سے بھی دیکھتا ہوں اور پیچھے سے بھی، اور اس ذات کی قسم جس کے دست قدرت میں میری جان ہے، جو میں دیکھ چکا ہوں، اگر تم نے وہ دیکھا ہوتا تو تم بہت تھوڑا ہنستے اور کثرت سے رویا کرتے، صحابہ رضی اللہ عنہم نے پوچھا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! آپ نے کیا دیکھا ہے؟ فرمایا میں نے اپنی آنکھوں سے جنت اور جہنم کو دیکھا ہے۔

(١٣٦٠٧) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ حَدَّثَنَا ثَابِتٌ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَرَّتْ عَلَيْهِ

جَنَازَةٌ فَأَثْنَوْا عَلَيْهَا خَيْرًا فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَجَبَتْ ثُمَّ مُرَّ عَلَيْهِ بِجِنَازَةٍ أُخْرَى فَأَثْنَوْا عَلَيْهَا شَرًّا فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَجَبَتْ ثُمَّ قَالَ أَنْتُمْ شُهَدَاءُ اللَّهِ فِي الْأَرْضِ [راجع: ١٢٩٧٠].

(۱۳۶۰۷) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام کے سامنے سے ایک جنازہ گذرا، لوگوں نے اس کی تعریف کی، نبی علیہ السلام نے فرمایا واجب ہوگئی، پھر دوسرا جنازہ گذرا اور لوگوں نے اس کی مذمت کی، نبی علیہ السلام نے فرمایا واجب ہوگئی، پھر فرمایا تم لوگ زمین میں اللہ کے گواہ ہو۔

(۱۳۶۰۸) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ قَالَ أَخْبَرَنَا ثَابِتٌ عَنْ أَنَسٍ أَنَّ رَجُلًا كَانَ يَكْتُبُ لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَإِذَا أَمْلَى عَلَيْهِ سَمِيعًا يَقُولُ كَتَبْتُ سَمِيعًا بَصِيرًا قَالَ دَعْهُ وَإِذَا أَمْلَى عَلَيْهِ عَلِيمًا حَكِيمًا كَتَبَ عَلِيمًا حَلِيمًا قَالَ حَمَّادٌ نَحْوَ ذَا قَالَ وَكَانَ قَدْ قَرَأَ الْبَقَرَةَ وَآلَ عِمْرَانَ وَكَانَ مَنْ قَرَأَهُمَا قَدْ قَرَأَ قُرْآنًا كَثِيرًا فَذَهَبَ فَتَنَصَّرَ فَقَالَ لَقَدْ كُنْتُ أَكْتُبُ لِمُحَمَّدٍ مَا شِئْتُ فَيَقُولُ دَعْهُ فَمَاتَ فَدُفِنَ فَنَبَذَتْهُ الْأَرْضُ مَرَّتَيْنِ أَوْ ثَلَاثًا قَالَ أَبُو طَلْحَةَ وَلَقَدْ رَأَيْتُهُ مَنْبُوذًا فَوْقَ الْأَرْضِ [راجع: ١٣٣٥٧].

(۱۳۶۰۸) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک آدمی نبی علیہ السلام کا کاتب تھا، اس نے سورۂ بقرہ اور آل عمران بھی پڑھ رکھی تھی، نبی علیہ السلام اسے "سمیعا" لکھواتے اور وہ اس کی جگہ "سمیعا بصیرا" لکھ دیتا، نبی علیہ السلام فرماتے اس اس طرح لکھو، لیکن وہ کہتا کہ میں جیسے چاہوں لکھوں، اسی طرح نبی علیہ السلام اسے "علیما حکیما" لکھواتے تو وہ اس کی جگہ "علیما حکیما" لکھ دیتا کچھ عرصے بعد وہ آدمی مرتد ہو کر عیسائی ہوگیا، اور کہنے لگا کہ میں محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) کے پاس جو چاہتا تھا لکھ دیتا تھا، جب وہ آدمی مرا اور اسے دفن کیا گیا تو زمین نے اسے باہر پھینک دیا۔

حضرت انس رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ مجھ سے حضرت ابوطلحہ رضی اللہ عنہ نے بیان کیا کہ وہ اس جگہ پر گئے تھے جہاں وہ آدمی مرا تھا، انہوں نے اسے باہر پڑا ہوا پایا۔

(۱۳۶۰۹) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ قَالَ أَخْبَرَنَا ثَابِتٌ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَعْطَى أَبَا سُفْيَانَ وَعُيَيْنَةَ وَالْأَقْرَعَ وَسُهَيْلَ بْنَ عَمْرٍو فِي الْآخَرِينَ يَوْمَ حُنَيْنٍ فَقَالَتْ الْأَنْصَارُ يَا رَسُولَ اللَّهِ سُيُوفُنَا تَقْطُرُ مِنْ دِمَائِهِمْ وَهُمْ يَذْهَبُونَ بِالْمَغْنَمِ فَبَلَغَ ذَلِكَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَجَمَعَهُمْ فِي قُبَّةٍ لَهُ حَتَّى فَاضَتْ فَقَالَ أَفِيكُمْ أَحَدٌ مِنْ غَيْرِكُمْ قَالُوا لَا إِلَّا ابْنُ أُخْتِنَا قَالَ ابْنُ أُخْتِ الْقَوْمِ مِنْهُمْ ثُمَّ قَالَ أَقُلْتُمْ كَذَا وَكَذَا قَالُوا نَعَمْ قَالَ أَنْتُمْ الشِّعَارُ وَالنَّاسُ الدِّثَارُ أَمَا تَرْضَوْنَ أَنْ يَذْهَبَ النَّاسُ بِالشَّاةِ وَالْبَعِيرِ وَتَذْهَبُونَ بِرَسُولِ اللَّهِ إِلَى دِيَارِكُمْ قَالُوا بَلَى قَالَ الْأَنْصَارُ كَرِشِي وَعَيْبَتِي لَوْ سَلَكَ النَّاسُ وَادِيًا وَسَلَكَتْ الْأَنْصَارُ شِعْبًا لَسَلَكْتُ شِعْبَهُمْ وَلَوْلَا الْهِجْرَةُ لَكُنْتُ امْرَأً مِنْ الْأَنْصَارِ وَقَالَ حَمَّادٌ أَعْطَى مِائَةً مِنْ الْإِبِلِ يُسَمِّي كُلَّ وَاحِدٍ مِنْ هَؤُلَاءِ [انظر: ١٢٩٨٣].

(۱۳۶۰۹) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ غزوۂ حنین کے موقع پر اللہ نے جب بنو ہوازن کا مالِ غنیمت نبی علیہ السلام کو عطاء فرمایا اور نبی علیہ السلام عیینہ اور اقرع وغیرہ کے ایک ایک آدمی کو سو سو اونٹ دینے لگے تو انصار کے کچھ لوگ کہنے لگے نبی علیہ السلام قریش کو دیئے جا رہے ہیں اور ہمیں نظر انداز کر رہے ہیں جبکہ ہماری تلواروں سے ابھی تک خون کے قطرے ٹپک رہے ہیں۔

نبی علیہ السلام کو یہ بات معلوم ہوئی تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے انصاری صحابہ رضی اللہ عنہم کو بلا بھیجا اور فرمایا اے گروہ انصار! کیا تم لوگ اس بات پر خوش نہیں ہو کہ لوگ مال و دولت لے کر چلے جائیں اور تم پیغمبر خدا کو اپنے خیموں میں لے جاؤ، وہ کہنے لگے کیوں نہیں یا رسول اللہ، پھر نبی علیہ السلام نے فرمایا اس ذات کی قسم جس کے دست قدرت میں محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی جان ہے، اگر لوگ ایک وادی میں چل رہے ہوں اور انصار دوسری گھاٹی میں تو میں انصار کے راستے کو اختیار کروں گا، انصار میرا پردہ ہیں، اور اگر ہجرت نہ ہوتی تو میں انصار ہی کا ایک فرد ہوتا۔

(۱۳۶۱۰) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ حَدَّثَنَا ثَابِتٌ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ كُنْتُ رَدِيفَ أَبِي طَلْحَةَ يَوْمَ خَيْبَرَ وَقَدَمِي تَمَسُّ قَدَمَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فَأَتَيْنَاهُمْ حِينَ بَزَغَتْ الشَّمْسُ وَقَدْ أَخْرَجُوا مَوَاشِيَهُمْ وَخَرَجُوا بِفُؤُوسِهِمْ وَمَكَاتِلِهِمْ وَمُرُورِهِمْ فَقَالُوا مُحَمَّدٌ وَالْخَمِيسُ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُ أَكْبَرُ خَرِبَتْ خَيْبَرُ إِنَّا إِذَا نَزَلْنَا بِسَاحَةِ قَوْمٍ فَسَاءَ صَبَاحُ الْمُنْذَرِينَ قَالَ فَهَزَمَهُمْ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ قَالَ وَوَقَعَتْ فِي سَهْمِ دِحْيَةَ جَارِيَةٌ جَمِيلَةٌ فَاشْتَرَاهَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِسَبْعَةِ أَرْؤُسٍ ثُمَّ دَفَعَهَا إِلَى أُمِّ سُلَيْمٍ تُصْلِحُهَا وَتُهَيِّئُهَا وَهِيَ صَفِيَّةُ ابْنَةُ حُيَيٍّ قَالَ فَجَعَلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلِيمَتَهَا التَّمْرَ وَالْأَقِطَ وَالسَّمْنَ قَالَ فُحِصَتْ الْأَرْضُ أَفَاحِيصَ قَالَ وَجِيءَ بِالْأَنْطَاعِ فَوُضِعَتْ فِيهَا ثُمَّ جِيءَ بِالْأَقِطِ وَالتَّمْرِ وَالسَّمْنِ فَشَبِعَ النَّاسُ قَالَ وَقَالَ النَّاسُ مَا نَدْرِي أَتَزَوَّجَهَا أَمْ اتَّخَذَهَا أُمَّ وَلَدٍ فَقَالُوا إِنْ يَحْجُبْهَا فَهِيَ امْرَأَتُهُ وَإِنْ لَمْ يَحْجُبْهَا فَهِيَ أُمُّ وَلَدٍ فَلَمَّا أَرَادَ أَنْ يَرْكَبَ حَجَبَهَا حَتَّى قَعَدَتْ عَلَى عَجُزِ الْبَعِيرِ فَعَرَفُوا أَنَّهُ قَدْ تَزَوَّجَهَا فَلَمَّا دَنَوْا مِنْ الْمَدِينَةِ دَفَعَ وَدَفَعْنَا قَالَ فَعَثَرَتْ النَّاقَةُ الْعَضْبَاءُ قَالَ فَنَدَرَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَنَدَرَتْ قَالَ فَقَامَ فَسَتَرَهَا قَالَ وَقَدْ أَشْرَفَتْ النِّسَاءُ فَقُلْنَ أَبْعَدَ اللَّهُ الْيَهُودِيَّةَ فَقُلْتُ يَا أَبَا حَمْزَةَ أَوَقَعَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِي وَاللَّهِ لَقَدْ وَقَعَ [صححه مسلم (۱۳٦٥)]. [راجع: ۱۲۲٦٥].

(۱۳۶۱۰) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ غزوۂ خیبر کے دن میں حضرت ابوطلحہ رضی اللہ عنہ کے پیچھے سواری پر بیٹھا ہوا تھا اور میرے پاؤں نبی علیہ السلام کے پاؤں کو چھو رہے تھے، ہم وہاں پہنچے تو سورج نکل چکا تھا اور اہل خیبر اپنے مویشیوں کو نکال کر کلہاڑیاں اور کدالیں لے کر نکل چکے تھے، ہمیں دیکھ کر کہنے لگے محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) اور لشکر آ گئے، نبی علیہ السلام نے اللہ اکبر کہہ کر فرمایا کہ خیبر برباد ہو گیا، جب ہم کسی قوم کے صحن میں اترتے ہیں تو ڈرائے ہوئے لوگوں کی صبح بڑی بدترین ہوتی ہے، اللہ تعالیٰ نے انہیں شکست سے دو

چار کر دیا، وہ مزید کہتے ہیں کہ حضرت صفیہ رضی اللہ عنہا ''جو بہت خوبصورت تھیں'' حضرت دحیہ کلبی رضی اللہ عنہ کے حصے میں آئی تھیں، نبی علیہ السلام نے سات افراد کے عوض انہیں خرید لیا، اور خرید کر انہیں حضرت ام سلیم رضی اللہ عنہا کے پاس بھیج دیا، تا کہ وہ انہیں بنا سنوار کر دلہن بنائیں، نبی علیہ السلام نے ان کے ولیمے کے لئے کھجوریں، پنیر اور گھی جمع کیا، اس کا حلوہ تیار کیا گیا اور دستر خوان بچھا کر اسے دستر خوان پر رکھا گیا، لوگوں نے سیراب ہو کر اسے کھایا، اس دوران لوگ یہ سوچنے لگے کہ نبی علیہ السلام ان سے نکاح فرمائیں گے یا انہیں باندی بنائیں گے؟ لیکن جب نبی علیہ السلام نے انہیں سواری پر بٹھا کر پردہ کرایا اور انہیں اپنے پیچھے بٹھا لیا تو لوگ سمجھ گئے کہ نبی علیہ السلام نے ان سے نکاح فرما لیا ہے۔

مدینہ منورہ کے قریب پہنچ کر لوگ اپنے رواج کے مطابق سواریوں سے کود کر اترنے لگے، نبی علیہ السلام بھی اسی طرح اترنے لگے لیکن اونٹنی پھسل گئی اور نبی علیہ السلام زمین پر گر گئے، حضرت صفیہ رضی اللہ عنہا بھی گر گئیں، دیگر ازواج مطہرات دیکھ رہی تھیں، وہ کہنے لگیں کہ اللہ اس یہودیہ کو دور کرے اور اس کے ساتھ ایسا ایسا کرے، ادھر نبی علیہ السلام کھڑے ہوئے اور انہیں پردہ کرایا، پھر اپنے پیچھے بٹھا لیا، میں نے پوچھا اے ابو حمزہ! کیا واقعی نبی علیہ السلام گر گئے تھے؟ انہوں نے فرمایا ہاں اللہ کی قسم! گر گئے تھے۔

(۱۳۶۱۰م) وَشَهِدْتُ وَلِيمَةَ زَيْنَبَ بِنْتِ جَحْشٍ فَأَشْبَعَ النَّاسَ خُبْزًا وَلَحْمًا وَكَانَ يَبْعَثُنِي فَأَدْعُو النَّاسَ فَلَمَّا فَرَغَ قَامَ وَتَبِعْتُهُ وَتَخَلَّفَ رَجُلَانِ اسْتَأْنَسَ بِهِمَا الْحَدِيثُ لَمْ يَخْرُجَا فَجَعَلَ يَمُرُّ بِنِسَائِهِ وَيُسَلِّمُ عَلَى كُلِّ وَاحِدَةٍ سَلَامٌ عَلَيْكُمْ يَا أَهْلَ الْبَيْتِ كَيْفَ أَصْبَحْتُمْ فَيَقُولُونَ بِخَيْرٍ يَا رَسُولَ اللَّهِ كَيْفَ وَجَدْتَ أَهْلَكَ فَيَقُولُ بِخَيْرٍ فَلَمَّا رَجَعَ وَرَجَعْتُ مَعَهُ فَلَمَّا بَلَغَ الْبَابَ إِذَا هُوَ بِالرَّجُلَيْنِ قَدْ اسْتَأْنَسَ بِهِمَا الْحَدِيثُ فَلَمَّا رَآيَاهُ قَدْ رَجَعَ قَامَا فَخَرَجَا قَالَ فَوَاللَّهِ مَا أَدْرِي أَنَا أَخْبَرْتُهُ أَوْ نَزَلَ عَلَيْهِ الْوَحْيُ بِأَنَّهُمَا قَدْ خَرَجَا فَرَجَعَ وَرَجَعْتُ مَعَهُ فَلَمَّا وَضَعَ رِجْلَهُ فِي أُسْكُفَّةِ الْبَابِ أَرْخَى الْحِجَابَ بَيْنِي وَبَيْنَهُ وَأَنْزَلَ اللَّهُ الْحِجَابَ هَذِهِ الْآيَاتِ لَا تَدْخُلُوا بُيُوتَ النَّبِيِّ إِلَّا أَنْ يُؤْذَنَ لَكُمْ إِلَى طَعَامٍ غَيْرَ نَاظِرِينَ إِنَاهُ حَتَّى فَرَغَ مِنْهَا [راجع: ١٣٠٥٦].

(۱۳۶۱۰م) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں حضرت زینب رضی اللہ عنہا کے ولیمے میں بھی موجود تھا، اور اس نکاح کے ولیمے میں نبی علیہ السلام نے لوگوں کو خوب پیٹ بھر کر روٹی اور گوشت کھلایا، باقی تو سب لوگ کھا پی کر چلے گئے، لیکن دو آدمی کھانے کے بعد وہیں بیٹھ کر باتیں کرنے لگے، یہ دیکھ کر نبی علیہ السلام خود ہی گھر سے باہر چلے گئے، آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے پیچھے پیچھے میں بھی نکل آیا، نبی علیہ السلام وقت گذارنے کے لئے باری باری اپنی ازواج مطہرات کے حجروں میں جاتے اور انہیں سلام کرتے، وہ پوچھتیں کہ یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! آپ نے اپنی بیوی کو کیسا پایا؟ نبی علیہ السلام فرماتے بہت اچھا، پھر جب اپنے گھر کے دروازے پر پہنچے تو وہ بیٹھے ہوئے اسی طرح باتیں کر رہے تھے، انہوں نے جب نبی علیہ السلام کو واپس آتے ہوئے دیکھا تو کھڑے ہو گئے اور چلے گئے۔

اب مجھے یاد نہیں کہ میں نے نبی علیہ السلام کو ان کے جانے کی خبر دی یا کسی اور نے بہر حال! نبی علیہ السلام وہاں سے چلتے ہوئے اپنے گھر میں داخل ہو گئے، میں نے بھی داخل ہونا چاہا تو آپ نے پردہ لٹکا لیا اور آیت حجاب نازل ہو گئی۔

(۱۳۶۱۱) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ حَدَّثَنَا ثَابِتٌ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّ الْيَهُودَ كَانَتْ إِذَا حَاضَتْ الْمَرْأَةُ مِنْهُمْ أَخْرَجُوهَا مِنْ الْبَيْتِ فَلَمْ يُؤَاكِلُوهَا وَلَمْ يُجَامِعُوهَا فَسَأَلَ أَصْحَابُ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ ذَلِكَ فَأَنْزَلَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ وَيَسْأَلُونَكَ عَنْ الْمَحِيضِ قُلْ هُوَ أَذًى فَاعْتَزِلُوا النِّسَاءَ فِي الْمَحِيضِ حَتَّى فَرَغَ مِنْ الْآيَةِ فَأَمَرَهُمْ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يَصْنَعُوا كُلَّ شَيْءٍ إِلَّا النِّكَاحَ قَالَتْ الْيَهُودُ مَا يُرِيدُ هَذَا الرَّجُلُ أَنْ يَدَعَ شَيْئًا مِنْ أَمْرِنَا إِلَّا خَالَفَنَا فِيهِ فَجَاءَ عَبَّادُ بْنُ بِشْرٍ وَأُسَيْدُ بْنُ حُضَيْرٍ فَقَالَا يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّ الْيَهُودَ قَالَتْ كَذَا وَكَذَا أَفَلَا نَنْكِحُهُنَّ فَتَغَيَّرَ وَجْهُ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتَّى ظَنَنَّا أَنَّهُ قَدْ وَجَدَ عَلَيْهِمَا فَخَرَجَا مِنْ عِنْدِهِ وَاسْتَقْبَلَتْهُمَا هَدِيَّةٌ مِنْ لَبَنٍ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَبَعَثَ فِي آثَارِهِمَا فَسَقَاهُمَا فَظَنَنَّا أَنَّهُ لَمْ يَجِدْ عَلَيْهِمَا [راجع: ۱۲۳۷۹].

(۱۳۶۱۱) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ یہودیوں میں جب کسی عورت کو "ایام" آتے تو وہ لوگ ان کے ساتھ نہ کھاتے پیتے تھے اور نہ ایک گھر میں اکٹھے ہوتے تھے، صحابہ کرام رضی اللہ عنہم نے اس کے متعلق نبی علیہ السلام سے دریافت کیا تو اللہ تعالیٰ نے یہ آیت نازل فرمادی کہ "یہ لوگ آپ سے ایام والی عورت کے متعلق سوال کرتے ہیں، آپ فرما دیجئے کہ "ایام" بذات خود بیماری ہے، اس لئے ان ایام میں عورتوں سے الگ رہو اور پاک ہونے تک ان سے قربت نہ کرو" یہ آیت مکمل پڑھنے کے بعد نبی علیہ السلام نے فرمایا صحبت کے علاوہ سب کچھ کر سکتے ہو، یہودیوں کو جب یہ بات معلوم ہوئی تو وہ کہنے لگے کہ یہ آدمی تو ہر بات میں ہماری مخالفت ہی کرتا ہے۔

پھر حضرت اسید بن حضیر رضی اللہ عنہ اور عباد بن بشیر رضی اللہ عنہ، نبی علیہ السلام کی خدمت میں حاضر ہوئے اور کہنے لگے یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! یہودی ایسے ایسے کہہ رہے ہیں، کیا ہم اپنی بیویوں سے قربت بھی نہ کر لیا کریں؟ (تاکہ یہودیوں کی مکمل مخالفت ہو جائے) یہ سن کر نبی علیہ السلام روئے انور کا رنگ بدل گیا، اور ہم یہ سمجھنے لگے کہ نبی علیہ السلام ان سے ناراض ہو گئے ہیں، وہ دونوں بھی وہاں سے چلے گئے، لیکن کچھ ہی دیر بعد نبی علیہ السلام کے پاس کہیں سے دودھ کا ہدیہ آیا تو نبی علیہ السلام نے ان دونوں کو بلا بھیجا اور انہیں وہ پلا دیا، اس طرح ہم سمجھ گئے کہ نبی علیہ السلام ان سے ناراض نہیں ہیں۔

(۱۳۶۱۲) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ أَخْبَرَنَا ثَابِتٌ عَنْ أَنَسٍ أَنَّهُ قَالَ مَا صَلَّيْتُ خَلْفَ رَجُلٍ أَوْجَزَ صَلَاةً مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُتَقَارِبَةً وَكَانَتْ صَلَاةُ أَبِي بَكْرٍ مُتَقَارِبَةً فَلَمَّا كَانَ عُمَرُ مَدَّ فِي صَلَاةِ الْفَجْرِ قَالَ وَكَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا قَالَ سَمِعَ اللَّهُ لِمَنْ حَمِدَهُ قَامَ حَتَّى نَقُولَ قَدْ أَوْهَمَ وَكَانَ يَقْعُدُ بَيْنَ السَّجْدَتَيْنِ حَتَّى نَقُولَ قَدْ أَوْهَمَ [صححه مسلم (۴۷۳)]. [راجع: ۱۳۱۳۵].

(۱۳۶۱۲) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے نبی علیہ السلام سے زیادہ مختصر نماز کسی کے پیچھے نہیں پڑھی، نبی علیہ السلام کی نماز قریب قریب برابر ہوتی تھی، حضرت صدیق اکبر رضی اللہ عنہ کا بھی یہی حال تھا، البتہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فجر کی نماز لمبی کرنا شروع کی تھی، اور

بعض اوقات نبی علیہ السلام سجدہ یا رکوع سے سر اٹھاتے اور ان دونوں کے درمیان اتنا لمبا وقفہ فرماتے کہ ہمیں یہ خیال ہونے لگتا کہ کہیں نبی علیہ السلام بھول تو نہیں گئے۔

(۱۳۶۱۳) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ أَخْبَرَنَا ثَابِتٌ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّهُ قَرَأَ هَذِهِ الْآيَةَ إِنَّا أَعْطَيْنَاكَ الْكَوْثَرَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أُعْطِيتُ الْكَوْثَرَ فَإِذَا هُوَ نَهَرٌ يَجْرِي وَلَمْ يُشَقَّ شَقًّا فَإِذَا حَافَتَاهُ قِبَابُ اللُّؤْلُؤِ فَضَرَبْتُ بِيَدِي إِلَى تُرْبَتِهِ فَإِذَا هُوَ مِسْكَةٌ ذَفِرَةٌ وَإِذَا حَصَاهُ اللُّؤْلُؤُ [راجع: ۱۲۵۷۰].

(۱۳۶۱۳) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا مجھے کوثر عطاء کی گئی ہے، وہ ایک نہر ہے جو سطح زمین پر بھی بہتی ہے، اس کے دونوں کناروں پر موتیوں کے خیمے لگے ہوئے ہیں، جنہیں توڑا نہیں گیا، میں نے ہاتھ لگا کر اس کی مٹی کو دیکھا تو وہ مشک خالص تھی، اور اس کی کنکریاں موتی تھے۔

(۱۳۶۱۴) حَدَّثَنَا عَفَّانُ أَخْبَرَنَا حَمَّادٌ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ أَنَسٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يَتَمَنَّيَنَّ أَحَدُكُمْ الْمَوْتَ مِنْ ضُرٍّ أَصَابَهُ وَلَكِنْ لِيَقُلْ اللَّهُمَّ أَحْيِنِي مَا كَانَتْ الْحَيَاةُ خَيْرًا لِي وَتَوَفَّنِي إِذَا كَانَتْ الْوَفَاةُ خَيْرًا لِي [راجع: ۱۳۰۵۲].

(۱۳۶۱۴) حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا تم میں سے کوئی شخص اپنے اوپر آنے والی کسی تکلیف کی وجہ سے موت کی تمنا نہ کرے، اگر موت کی تمنا کرنا ہی ضروری ہو تو اسے یوں کہنا چاہئے کہ اے اللہ! جب تک میرے لیے زندگی میں کوئی خیر ہے، مجھے اس وقت تک زندہ رکھ، اور جب میرے لیے موت میں بہتری ہو تو مجھے موت عطاء فرما دینا۔

(۱۳۶۱۵) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ أَنَسٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُكْثِرُ أَنْ يَقُولَ اللَّهُمَّ رَبَّنَا آتِنَا فِي الدُّنْيَا حَسَنَةً وَفِي الْآخِرَةِ حَسَنَةً وَقِنَا عَذَابَ النَّارِ [راجع: ۱۳۱۹۵].

(۱۳۶۱۵) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام بکثرت یہ دعاء فرماتے تھے کہ اے اللہ! ہمیں دنیا میں بھی بھلائی عطاء فرما اور آخرت میں بھی بھلائی عطاء فرما اور ہمیں عذابِ جہنم سے محفوظ فرما۔

(۱۳۶۱۶) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ حَدَّثَنَا ثَابِتٌ عَنْ أَنَسٍ قَالَ لَقَدْ سَقَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِقَدَحِي هَذَا الشَّرَابَ كُلَّهُ الْعَسَلَ وَالْمَاءَ وَاللَّبَنَ [صححه مسلم (۲۰۰۸) وابن حبان (۵۳۹۴) والحاكم (۱۰۵/۴)].

(۱۳۶۱۶) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے ایک پیالے کے متعلق مروی ہے کہ میں نے اس پیالے سے نبی علیہ السلام کو ہر قسم کا مشروب پلایا ہے، شہد بھی، پانی بھی اور دودھ بھی۔

(۱۳۶۱۷) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ حَدَّثَنَا قَتَادَةُ عَنْ أَنَسٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْ الْوِصَالِ قَالَ فَقِيلَ إِنَّكَ تُوَاصِلُ قَالَ إِنِّي أَبِيتُ يُطْعِمُنِي رَبِّي وَيَسْقِينِي [راجع: ۱۲۷۷۰].

(۱۳۶۱۷) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا ایک ہی سحری سے مسلسل کئی روزے نہ رکھا کرو، کسی نے عرض کیا

یا رسول اللہ! آپ تو اس طرح کرتے ہیں؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا میں اس معاملے میں تمہاری طرح نہیں ہوں، میرا رب مجھے کھلا پلا دیتا ہے۔

(۱۳۶۱۸) حَدَّثَنَا عَفَّانُ وَبَهْزٌ قَالَا حَدَّثَنَا هَمَّامٌ حَدَّثَنَا قَتَادَةُ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّ رَجُلًا رُفِعَ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدْ سَكِرَ فَأَمَرَ قَرِيبًا مِنْ عِشْرِينَ رَجُلًا فَجَلَدَهُ كُلُّ رَجُلٍ جَلْدَتَيْنِ بِالْجَرِيدِ وَالنِّعَالِ [صححه ابن حبان (۴۴۵۰). قال شعيب: اسناده صحيح].

(۱۳۶۱۸) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام کی خدمت میں ایک آدمی کو پیش کیا گیا جس نے نشہ کیا ہوا تھا، نبی علیہ السلام نے تقریباً بیس آدمیوں کو حکم دیا اور ان میں سے ہر ایک نے اسے دو دو شاخیں یا جوتے مارے۔

(۱۳۶۱۹) حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا الْمُفَضَّلُ بْنُ فَضَالَةَ عَنْ عُقَيْلٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا ارْتَحَلَ قَبْلَ أَنْ تَزِيغَ الشَّمْسُ أَخَّرَ الظُّهْرَ إِلَى وَقْتِ الْعَصْرِ ثُمَّ نَزَلَ فَجَمَعَ بَيْنَهُمَا فَإِذَا زَاغَتْ الشَّمْسُ قَبْلَ أَنْ يَرْتَحِلَ صَلَّى الظُّهْرَ ثُمَّ رَكِبَ [صححه البخاری (۱۱۱۲)، ومسلم (۷۰۴)، وابن حبان (۱۴۵۶، و۱۵۹۲)]. [انظر: ۱۳۸۳۵].

(۱۳۶۱۹) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ اگر نبی علیہ السلام زوالِ شمس سے قبل سفر پر روانہ ہوتے تو نمازِ ظہر کو نمازِ عصر تک مؤخر کر دیتے، پھر اتر کر دونوں نمازیں اکٹھی پڑھ لیتے اور اگر سفر پر روانہ ہونے سے پہلے زوال کا وقت ہو جاتا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم پہلے نمازِ ظہر پڑھتے، پھر سوار ہوتے۔

(۱۳۶۲۰) حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا رِشْدِينُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ قُرَّةَ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ أَحَبَّ أَنْ يُوَسِّعَ اللَّهُ عَلَيْهِ فِي رِزْقِهِ وَيَنْسَأَ لَهُ فِي أَثَرِهِ فَلْيَصِلْ رَحِمَهُ [صححه البخاری (۲۰۶۷)، ومسلم (۲۵۵۷)، وابن حبان (۴۳۸، و۴۳۹)].

(۱۳۶۲۰) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جس شخص کو یہ بات پسند ہو کہ اس کی عمر میں برکت اور رزق میں اضافہ ہو جائے، اسے چاہئے کہ صلہ رحمی کیا کرے۔

(۱۳۶۲۱) حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا رِشْدِينُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ قُرَّةَ وَعُقَيْلٍ وَيُونُسَ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَوْ كَانَ لِابْنِ آدَمَ وَادٍ مِنْ ذَهَبٍ الْتَمَسَ مَعَهُ وَادِيًا آخَرَ وَلَنْ يَمْلَأَ فَمَهُ إِلَّا التُّرَابُ ثُمَّ يَتُوبُ اللَّهُ عَلَى مَنْ تَابَ [راجع: ۱۲۷۴۷].

(۱۳۶۲۱) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا اگر ابن آدم کے پاس مال سے بھری ہوئی دو وادیاں بھی ہوتیں تو وہ تیسری کی تمنا کرتا اور ابن آدم کا پیٹ صرف قبر کی مٹی ہی بھر سکتی ہے، اور جو توبہ کرتا ہے، اللہ اس کی توبہ قبول فرما لیتا ہے۔

(۱۳۶۲۲) حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ حَدَّثَنَا لَيْثٌ حَدَّثَنِي عُقَيْلٌ فَذَكَرَهُ

(۱۳۶۲۲) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۱۳۶۲۳) حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ أَخْبَرَنَا ابْنُ لَهِيعَةَ عَنْ خَالِدِ بْنِ أَبِي عِمْرَانَ عَنْ سَعْدِ بْنِ إِسْحَاقَ بْنِ كَعْبِ بْنِ عُجْرَةَ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ غَيِّرُوا الشَّيْبَ وَلَا تُقَرِّبُوهُ السَّوَادَ

(۱۳۶۲۳) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا بالوں کی سفیدی کو بدل دیا کرو، لیکن کالے رنگ کے قریب بھی نہ جانا۔

(۱۳۶۲٤) حَدَّثَنَا هَارُونُ قَالَ ابْنُ وَهْبٍ وَحَدَّثَنِي أُسَامَةُ بْنُ زَيْدٍ أَنَّ حَفْصَ بْنَ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ أَنَسٍ حَدَّثَهُ قَالَ سَمِعْتُ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَلَا أُخْبِرُكُمْ بِصَلَاةِ الْمُنَافِقِ يَدَعُ الْعَصْرَ حَتَّى إِذَا كَانَتْ بَيْنَ قَرْنَيْ الشَّيْطَانِ أَوْ عَلَى قَرْنَيْ الشَّيْطَانِ قَامَ فَنَقَرَهَا نَقَرَاتِ الدِّيكِ لَا يَذْكُرُ اللَّهَ فِيهَا إِلَّا قَلِيلًا [صححه ابن حبان (۲٦۰). قال شعيب: صحيح وهذا اسناد حسن].

(۱۳۶۲۴) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا کیا میں تمہیں منافق کی نماز کے متعلق نہ بتاؤں؟ منافق نماز عصر کو چھوڑے رکھتا ہے، حتیٰ کہ جب سورج شیطان کے دو سینگوں کے درمیان آ جاتا ہے تو وہ نماز پڑھنے کھڑا ہوتا ہے اور مرغ کی طرح ٹھونگیں مار کر اس میں اللہ کو بہت تھوڑا یاد کرتا ہے۔

(۱۳۶۲٥) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ حَدَّثَنَا ثَابِتٌ عَنْ أَنَسٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يُطَوَّلُ يَوْمُ الْقِيَامَةِ عَلَى النَّاسِ فَيَقُولُ بَعْضُهُمْ لِبَعْضٍ انْطَلِقُوا بِنَا إِلَى آدَمَ أَبِي الْبَشَرِ فَيَشْفَعُ لَنَا إِلَى رَبِّنَا عَزَّ وَجَلَّ فَلْيَقْضِ بَيْنَنَا فَيَأْتُونَ آدَمَ فَيَقُولُونَ يَا آدَمُ أَنْتَ الَّذِي خَلَقَكَ اللَّهُ بِيَدِهِ وَأَسْكَنَكَ جَنَّتَهُ فَاشْفَعْ لَنَا إِلَى رَبِّكَ فَلْيَقْضِ بَيْنَنَا فَيَقُولُ إِنِّي لَسْتُ هُنَاكُمْ وَلَكِنْ ائْتُوا نُوحًا رَأْسَ النَّبِيِّينَ فَيَأْتُونَهُ فَيَقُولُونَ يَا نُوحُ اشْفَعْ لَنَا إِلَى رَبِّكَ فَلْيَقْضِ بَيْنَنَا فَيَقُولُ إِنِّي لَسْتُ هُنَاكُمْ وَلَكِنْ ائْتُوا إِبْرَاهِيمَ خَلِيلَ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ فَيَأْتُونَهُ فَيَقُولُونَ يَا إِبْرَاهِيمُ اشْفَعْ لَنَا إِلَى رَبِّكَ فَلْيَقْضِ بَيْنَنَا فَيَقُولُ إِنِّي لَسْتُ هُنَاكُمْ وَلَكِنْ ائْتُوا مُوسَى الَّذِي اصْطَفَاهُ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ بِرِسَالَاتِهِ وَبِكَلَامِهِ قَالَ فَيَأْتُونَهُ فَيَقُولُونَ يَا مُوسَى اشْفَعْ لَنَا إِلَى رَبِّكَ عَزَّ وَجَلَّ فَلْيَقْضِ بَيْنَنَا فَيَقُولُ إِنِّي لَسْتُ هُنَاكُمْ وَلَكِنْ ائْتُوا عِيسَى رُوحَ اللَّهِ وَكَلِمَتَهُ فَيَأْتُونَ عِيسَى فَيَقُولُونَ يَا عِيسَى اشْفَعْ لَنَا إِلَى رَبِّكَ فَلْيَقْضِ بَيْنَنَا فَيَقُولُ إِنِّي لَسْتُ هُنَاكُمْ وَلَكِنْ ائْتُوا مُحَمَّدًا صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَإِنَّهُ خَاتَمُ النَّبِيِّينَ فَإِنَّهُ قَدْ حَضَرَ الْيَوْمَ وَقَدْ غُفِرَ لَهُ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِهِ وَمَا تَأَخَّرَ فَيَقُولُ عِيسَى أَرَأَيْتُمْ لَوْ كَانَ مَتَاعٌ فِي وِعَاءٍ قَدْ خُتِمَ عَلَيْهِ هَلْ كَانَ يُقْدَرُ عَلَى مَا فِي الْوِعَاءِ حَتَّى يُفَضَّ الْخَاتَمُ فَيَقُولُونَ لَا قَالَ فَإِنَّ مُحَمَّدًا صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَاتَمُ النَّبِيِّينَ قَالَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَيَأْتُونِي فَيَقُولُونَ يَا مُحَمَّدُ اشْفَعْ لَنَا إِلَى رَبِّكَ فَلْيَقْضِ بَيْنَنَا قَالَ فَأَقُولُ نَعَمْ فَآتِي بَابَ الْجَنَّةِ فَآخُذُ بِحَلْقَةِ الْبَابِ فَأَسْتَفْتِحُ فَيُقَالُ مَنْ أَنْتَ فَأَقُولُ

مُحَمَّدٌ فَيُفْتَحُ لِي فَأَخِرُّ سَاجِدًا فَأَحْمَدُ رَبِّي عَزَّ وَجَلَّ بِمَحَامِدَ لَمْ يَحْمَدْهُ بِهَا أَحَدٌ كَانَ قَبْلِي وَلَا يَحْمَدُهُ بِهَا أَحَدٌ كَانَ بَعْدِي فَيَقُولُ ارْفَعْ رَأْسَكَ وَقُلْ يُسْمَعْ مِنْكَ وَسَلْ تُعْطَهْ وَاشْفَعْ تُشَفَّعْ فَيَقُولُ أَيْ رَبِّ أُمَّتِي أُمَّتِي فَيُقَالُ أَخْرِجْ مَنْ كَانَ فِي قَلْبِهِ مِثْقَالُ شَعِيرَةٍ مِنْ إِيمَانٍ قَالَ فَأُخْرِجُهُمْ ثُمَّ أَخِرُّ سَاجِدًا فَأَحْمَدُهُ بِمَحَامِدَ لَمْ يَحْمَدْهُ بِهَا أَحَدٌ كَانَ قَبْلِي وَلَا يَحْمَدُهُ بِهَا أَحَدٌ كَانَ بَعْدِي فَيُقَالُ لِي ارْفَعْ رَأْسَكَ وَسَلْ تُعْطَهْ وَاشْفَعْ تُشَفَّعْ فَأَقُولُ أَيْ رَبِّ أُمَّتِي أُمَّتِي فَيُقَالُ أَخْرِجْ مَنْ كَانَ فِي قَلْبِهِ مِثْقَالُ بُرَّةٍ مِنْ إِيمَانٍ قَالَ فَأُخْرِجُهُمْ قَالَ ثُمَّ أَخِرُّ سَاجِدًا فَأَقُولُ مِثْلَ ذَلِكَ فَيُقَالُ مَنْ كَانَ فِي قَلْبِهِ مِثْقَالُ ذَرَّةٍ مِنْ إِيمَانٍ قَالَ فَأُخْرِجُهُمْ

(۱۳۶۲۵) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا قیامت کے دن سارے مسلمان اکٹھے ہوں گے، ان کے دل میں یہ بات ڈالی جائے گی اور وہ کہیں گے کہ اگر ہم اپنے پروردگار کے سامنے کسی کی سفارش لے کر جائیں تو شاید وہ ہمیں اس جگہ سے راحت عطاء فرما دے، چنانچہ وہ حضرت آدم علیہ السلام کے پاس جائیں اور ان سے کہیں گے کہ اے آدم! آپ ابوالبشر ہیں، اللہ تعالیٰ نے آپ کو اپنے ہاتھ سے پیدا کیا، اپنے فرشتوں سے آپ کو سجدہ کروایا، اور آپ کو تمام چیزوں کے نام سکھائے، لہٰذا آپ ہمارے رب سے سفارش کر دیں کہ وہ ہمیں اس جگہ سے نجات دے دے۔

حضرت آدم علیہ السلام جواب دیں گے کہ میں تو اس کا اہل نہیں ہوں اور انہیں اپنی لغزش یاد آ جائے گی اور وہ اپنے رب سے حیاء کریں گے اور فرمائیں گے کہ تم حضرت نوح علیہ السلام کے پاس چلے جاؤ، کیونکہ وہ پہلے رسول ہیں جنہیں اللہ نے اہل زمین کی طرف بھیجا تھا، چنانچہ وہ سب لوگ حضرت نوح علیہ السلام کے پاس جائیں گے اور ان سے کہیں گے کہ آپ اپنے پروردگار سے ہماری سفارش کر دیجئے، وہ جواب دیں گے کہ تمہارا گوہر مقصود میرے پاس نہیں ہے، تم حضرت ابراہیم علیہ السلام کے پاس چلے جاؤ کیونکہ اللہ نے انہیں اپنا خلیل قرار دیا ہے۔

چنانچہ وہ سب لوگ حضرت ابراہیم علیہ السلام کے پاس جائیں گے، لیکن وہ بھی یہی کہیں گے کہ تمہارا گوہر مقصود میرے پاس نہیں ہے، البتہ تم حضرت موسیٰ علیہ السلام کے پاس چلے جاؤ، کیونکہ اللہ نے ان سے براہ راست کلام فرمایا ہے، اور انہیں تورات دی تھی، حضرت موسیٰ علیہ السلام بھی معذرت کرلیں گے کہ میں نے ایک شخص کو ناحق قتل کر دیا تھا البتہ تم حضرت عیسیٰ علیہ السلام کے پاس چلے جاؤ، وہ اللہ کے بندے، اس کے رسول اور اس کا کلمہ اور روح تھے لیکن حضرت عیسیٰ علیہ السلام بھی معذرت کرلیں گے اور فرمائیں گے کہ تم محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس جاؤ، وہ تمہاری سفارش کریں گے، جن کی اگلی پچھلی لغزشیں اللہ نے معاف فرما دی ہیں اور حضرت عیسیٰ علیہ السلام یہ بھی فرمائیں گے کہ یہ بتاؤ! اگر کسی مہر شدہ برتن میں کوئی سامان پڑا ہوا ہو تو کیا مہر توڑے بغیر اس برتن میں موجود چیز کو حاصل کرنا ممکن ہوگا؟ لوگ کہیں گے نہیں، حضرت عیسیٰ علیہ السلام فرمائیں گے کہ پھر یاد رکھو! محمد صلی اللہ علیہ وسلم تمام انبیاء کی مہر ہیں۔

نبی علیہ السلام فرماتے ہیں کہ میں اپنے پروردگار کے پاس حاضری کی اجازت چاہوں گا جو مجھے مل جائے گی، میں اپنے رب کو دیکھ کر سجدہ ریز ہو جاؤں گا، اللہ جب تک چاہے گا مجھے سجدے ہی کی حالت میں رہنے دے گا، پھر مجھ سے کہا جائے گا کہ اے

محمد ﷺ، سر تو اٹھائیے، آپ جو کہیں گے اس کی شنوائی ہوگی، جو مانگیں گے وہ ملے گا اور جس کی سفارش کریں گے قبول کر لی جائے گی، چنانچہ میں اپنا سر اٹھا کر اللہ کی ایسی تعریف کروں گا جو وہ خود مجھے سکھائے گا، پھر میں سفارش کروں گا تو اللہ میرے لیے ایک حد مقرر فرما دے گا اور میں انہیں جنت میں داخل کروا کر دوبارہ آؤں گا، تین مرتبہ اسی طرح ہوگا، چوتھی مرتبہ میں کہوں گا کہ پروردگار! اب صرف وہی لوگ باقی بچے ہیں جنہیں قرآن نے روک رکھا ہے۔

چنانچہ جہنم سے ہر اس شخص کو نکال لیا جائے گا جو لا الہ الا اللہ کہتا ہو اور اس کے دل میں جو کے دانے کے برابر بھی خیر موجود ہو، پھر جہنم سے ہر اس شخص کو نکال لیا جائے گا جو لا الہ الا اللہ کہتا ہو اور اس کے دل میں گندم کے دانے کے برابر بھی خیر موجود ہو، جہنم سے ہر اس شخص کو نکال لیا جائے گا جو لا الہ الا اللہ کہتا ہو اور اس کے دل میں ایک ذرے کے برابر بھی خیر موجود ہو۔

(١٣٦٢٦) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا حُمَيْدٌ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّ أُمَّ أَيْمَنَ بَكَتْ حِينَ مَاتَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقِيلَ لَهَا تَبْكِينَ فَقَالَتْ إِنِّي وَاللَّهِ قَدْ عَلِمْتُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَيَمُوتُ وَلَكِنْ إِنَّمَا أَبْكِي عَلَى الْوَحْيِ الَّذِي انْقَطَعَ عَنَّا مِنَ السَّمَاءِ [راجع: ١٣٢٤٧].

(۱۳۶۲۶) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام کی وفات پر حضرت ام ایمن رضی اللہ عنہا رونے لگیں، کسی نے پوچھا کہ تم نبی علیہ السلام پر کیوں رو رہی ہو؟ انہوں نے جواب دیا میں جانتی ہوں کہ نبی علیہ السلام دنیا سے رخصت ہو گئے ہیں، میں تو اس وحی پر رو رہی ہوں جو منقطع ہو گئی۔

(١٣٦٢٧) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ ثَلَاثٌ مَنْ كُنَّ فِيهِ وَجَدَ حَلَاوَةَ الْإِيمَانِ مَنْ كَانَ اللَّهُ وَرَسُولُهُ أَحَبَّ إِلَيْهِ مِمَّا سِوَاهُمَا وَأَنْ يُحِبَّ الْعَبْدَ لَا يُحِبُّهُ إِلَّا لِلَّهِ عَزَّ وَجَلَّ وَأَنْ يُقْذَفَ فِي النَّارِ أَحَبُّ إِلَيْهِ مِنْ أَنْ يَعُودَ فِي الْكُفْرِ [راجع: ١٢٧٩٥].

(۱۳۶۲۷) حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا تین چیزیں جس شخص میں بھی ہوں گی، وہ ایمان کی حلاوت محسوس کرے گا، ایک تو یہ کہ اللہ اور اس کے رسول دوسروں سے سب سے زیادہ محبوب ہوں، دوسرا یہ کہ انسان کسی سے محبت کرے تو صرف اللہ کی رضاء کے لئے، اور تیسرا یہ کہ انسان کفر سے نجات ملنے کے بعد اس میں واپس جانے کو اسی طرح ناپسند کرے جیسے آگ میں چھلانگ لگانے کو ناپسند کرتا ہے۔

(١٣٦٢٨) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ حَدَّثَنَا ثَابِتٌ وَسُلَيْمَانُ التَّيْمِيُّ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَمَّا أُسْرِيَ بِي مَرَرْتُ عَلَى مُوسَى وَهُوَ قَائِمٌ يُصَلِّي فِي قَبْرِهِ عِنْدَ الْكَثِيبِ الْأَحْمَرِ [راجع: ١٢٢٣٤]

(۱۳۶۲۸) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا شب معراج میں حضرت موسیٰ علیہ السلام کے پاس سے گذرا تو دیکھا کہ وہ سرخ ٹیلے کے پاس اپنی قبر میں کھڑے نماز پڑھ رہے ہیں۔

(١٣٦٢٩) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ أَخْبَرَنَا ثَابِتٌ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَتَى أُمَّ

حَرَامٍ فَأَتَيْنَاهُ بِتَمْرٍ وَسَمْنٍ فَقَالَ رُدُّوا هَذَا فِي وِعَائِهِ وَهَذَا فِي سِقَائِهِ فَإِنِّي صَائِمٌ قَالَ ثُمَّ قَامَ فَصَلَّى بِنَا رَكْعَتَيْنِ تَطَوُّعًا فَأَقَامَ أُمَّ حَرَامٍ وَأُمَّ سُلَيْمٍ خَلْفَنَا وَأَقَامَنِي عَنْ يَمِينِهِ فِيمَا يَحْسَبُ ثَابِتٌ قَالَ فَصَلَّى بِنَا تَطَوُّعًا عَلَى بِسَاطٍ فَلَمَّا قَضَى صَلَاتَهُ قَالَتْ أُمُّ سُلَيْمٍ إِنَّ لِي خُوَيْصَّةً خُوَيْدِمُكَ أَنَسٌ ادْعُ اللَّهَ لَهُ فَمَا تَرَكَ يَوْمَئِذٍ خَيْرًا مِنْ خَيْرِ الدُّنْيَا وَلَا الْآخِرَةِ إِلَّا دَعَا لِي بِهِ ثُمَّ قَالَ اللَّهُمَّ أَكْثِرْ مَالَهُ وَوَلَدَهُ وَبَارِكْ لَهُ فِيهِ قَالَ أَنَسٌ فَأَخْبَرَتْنِي ابْنَتِي أَنِّي قَدْ دَفَنْتُ مِنْ صُلْبِي بِضْعًا وَتِسْعِينَ وَمَا أَصْبَحَ فِي الْأَنْصَارِ رَجُلٌ أَكْثَرَ مِنِّي مَالًا ثُمَّ قَالَ أَنَسٌ يَا ثَابِتُ مَا أَمْلِكُ صَفْرَاءَ وَلَا بَيْضَاءَ إِلَّا خَاتَمِي [صححه ابن حبان (۲۲۰۷) وقال الألباني: صحيح (ابو داود: ۶۰۸)]. [راجع: ۱۲۶۵۳، ۱۲۹۴۵، ۱۳۱۴۹، ۱۳۵۴۳، ۱۳۵۸۰].

(۱۳۶۲۹) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام حضرت ام حرام رضی اللہ عنہا کے یہاں تشریف لائے، ہم نے نبی علیہ السلام کے سامنے کھجوریں اور گھی پیش کیا، نبی علیہ السلام اس دن روزے سے تھے اس لئے فرمایا کہ کھجوریں اس کے برتن میں اور گھی اس کی بالٹی میں واپس ڈال دو، پھر گھر کے ایک کونے میں کھڑے ہو کر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمیں دو رکعت نماز پڑھائی، حضرت ام حرام رضی اللہ عنہا اور ام سلیم رضی اللہ عنہا کو ہمارے پیچھے پیچھے کھڑا کیا، اور مجھے اپنی دائیں جانب کھڑا کیا، اور ہمیں بستر پر کھڑے ہو کر نفلی نماز پڑھائی، نماز سے فارغ ہو کر حضرت ام سلیم رضی اللہ عنہا نے عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! میری ایک خاص چیز بھی ہے، آپ کا خادم انس، اس کے لئے دعا کر دیجئے، اس پر نبی علیہ السلام نے دنیا وآخرت کی کوئی خیر ایسی نہ چھوڑی جو میرے لیے نہ مانگی ہو، اور فرمایا اے اللہ! اسے کثرت سے مال اور اولاد عطاء فرما اور ان میں برکت عطاء فرما، چنانچہ اس کے بعد انصار میں سے کوئی شخص مجھ سے زیادہ مالدار نہ تھا، حالانکہ قبل ازیں وہ اپنی انگوٹھی کے علاوہ کسی سونا چاندی کے مالک نہ تھے، اور خود کہتے ہیں کہ مجھے میری بیٹی نے بتایا ہے کہ میری نسل میں سے نوے سے زائد آدمی فوت ہو کر دفن ہو چکے ہیں۔

(۱۳۶۳۰) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ حَضَرَتْ الصَّلَاةُ فَقَامَ جِيرَانُ الْمَسْجِدِ يَتَوَضَّئُونَ وَبَقِيَ مَا بَيْنَ السَّبْعِينَ وَالثَّمَانِينَ وَكَانَتْ مَنَازِلُهُمْ بَعِيدَةً فَدَعَا النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِخْضَبٍ فِيهِ مَاءٌ مَا هُوَ بِمَلْآنَ فَوَضَعَ أَصَابِعَهُ فِيهِ وَجَعَلَ يَصُبُّ عَلَيْهِمْ وَيَقُولُ تَوَضَّئُوا حَتَّى تَوَضَّئُوا كُلُّهُمْ وَبَقِيَ فِي الْمِخْضَبِ نَحْوُ مَا كَانَ فِيهِ وَهُمْ نَحْوُ السَّبْعِينَ إِلَى الْمِائَةِ [راجع: ۱۲۴۳۹].

(۱۳۶۳۰) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نماز کا وقت آیا تو ہر وہ آدمی جس کا مدینہ منورہ میں گھر تھا وہ اٹھ کر قضاءِ حاجت اور وضو کے لئے چلا گیا، کچھ مہاجرین رہ گئے جن کا مدینہ میں کوئی گھر نہ تھا اور وہ ستر، اسی کے درمیان تھے، نبی علیہ السلام کی خدمت میں ایک کشادہ برتن پانی کا لایا گیا، نبی علیہ السلام نے اپنی ہتھیلیاں اس میں رکھ دیں لیکن اس برتن میں اتنی گنجائش نہ تھی، لہٰذا نبی علیہ السلام نے چار انگلیاں ہی رکھ کر فرمایا قریب آ کر اس سے وضو کرو، اس وقت نبی علیہ السلام کا دست مبارک برتن میں ہی تھا، چنانچہ ان سب نے اس سے وضو کر لیا، اور ایک آدمی بھی ایسا نہ رہا جس نے وضو نہ کیا ہو اور پھر بھی اس میں اتنا ہی پانی بچ گیا۔

(۱۳۶۳۱) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ أَنَسٍ أَنَّ رَجُلًا قَالَ يَا مُحَمَّدُ يَا خَيْرَنَا وَابْنَ خَيْرِنَا وَيَا سَيِّدَنَا وَابْنَ سَيِّدِنَا فَقَالَ قُولُوا بِقَوْلِكُمْ وَلَا يَسْتَجْرِ كُمُ الشَّيْطَانُ أَوِ الشَّيَاطِينُ قَالَ إِحْدَى الْكَلِمَتَيْنِ أَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ وَرَسُولُهُ أَنَا مُحَمَّدٌ عَبْدُ اللَّهِ وَرَسُولُهُ مَا أُحِبُّ أَنْ تَرْفَعُونِي فَوْقَ مَنْزِلَتِي الَّتِي أَنْزَلَنِي اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ [راجع: ۱۲۵۷۹].

(۱۳۶۳۱) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ ایک شخص نے نبی علیہ السلام کو مخاطب کر کے کہا اے محمد صلی اللہ علیہ وسلم! اے ہمارے سردار ابن سردار، اے ہمارے خیر ابن خیر! نبی علیہ السلام نے فرمایا لوگو! تقویٰ کو اپنے اوپر لازم کرلو، شیطان تم پر حملہ نہ کر دے، میں صرف محمد بن عبداللہ ہوں، اللہ کا بندہ اور اس کا پیغمبر ہوں، بخدا! مجھے یہ چیز پسند نہیں ہے کہ تم مجھے میرے مرتبے سے ''جو اللہ کے یہاں ہے'' بڑھا چڑھا کر بیان کرو۔

(۱۳۶۳۲) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ جَبْرٍ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَالْمَرْأَةُ مِنْ نِسَائِهِ يَغْتَسِلَانِ مِنَ الْإِنَاءِ الْوَاحِدِ [راجع: ۱۲۱۲۹].

(۱۳۶۳۲) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام اور ان کی اہلیہ محترمہ ایک ہی برتن سے غسل کر لیا کرتے تھے۔

(۱۳۶۳۳) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَارِثِ حَدَّثَنَا شُعَيْبُ بْنُ الْحَبْحَابِ عَنْ أَنَسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدْ أَكْثَرْتُ عَلَيْكُمْ فِي السِّوَاكِ [راجع: ۱۲۴۸۶].

(۱۳۶۳۳) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا میں نے تمہیں مسواک کرنے کا حکم کثرت سے دیا ہے۔

(۱۳۶۳۴) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَارِثِ عَنْ شُعَيْبِ بْنِ الْحَبْحَابِ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الدَّجَّالُ مَمْسُوحُ الْعَيْنِ مَكْتُوبٌ بَيْنَ عَيْنَيْهِ كَافِرٌ قَالَ ثُمَّ تَهَجَّاهُ ك ف ر يَقْرَؤُهُ كُلُّ مُسْلِمٍ [راجع: ۱۳۲۳۸].

(۱۳۶۳۴) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ حضور نبی مکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا دجال کی دونوں آنکھوں کے درمیان کافر لکھا ہوگا جسے ہر مسلمان پڑھ لے گا خواہ وہ ان پڑھ ہو یا پڑھا لکھا۔

(۱۳۶۳۵) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا وُهَيْبٌ حَدَّثَنَا أَيُّوبُ عَنْ أَبِي قِلَابَةَ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا وُضِعَ الْعَشَاءُ وَحَضَرَتِ الصَّلَاةُ فَابْدَءُوا بِالْعَشَاءِ [راجع: ۱۱۹۹۳].

(۱۳۶۳۵) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا جب رات کا کھانا سامنے آجائے اور نماز کھڑی ہو جائے تو پہلے کھانا کھالو۔

(۱۳۶۳۶) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَنَتَ شَهْرًا ثُمَّ تَرَكَهُ [راجع: ۱۲۱۷۴].

(۱۳۶۳۶) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ایک مہینہ تک رکوع کے بعد قنوت نازلہ پڑھی ہے پھر اسے ترک فرما دیا تھا۔

(۱۳۶۳۷) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ حَدَّثَنَا أَنَسُ بْنُ سِيرِينَ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَنَتَ شَهْرًا بَعْدَ الرُّكُوعِ [راجع: ۱۲۹٤۲].

(۱۳۶۳۷) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ایک مہینہ تک رکوع کے بعد قنوت نازلہ پڑھی ہے۔

(۱۳۶۳۸) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ عَلِيِّ بْنِ زَيْدٍ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ أَوَّلَ مَنْ يُكْسَى حُلَّةً مِنْ النَّارِ إِبْلِيسُ فَيَضَعُهَا عَلَى حَاجِبِهِ وَيَسْحَبُهَا وَهُوَ يَقُولُ يَا ثُبُورَاهُ وَذُرِّيَّتُهُ خَلْفَهُ وَهُمْ يَقُولُونَ يَا ثُبُورَاهُمْ حَتَّى يَقِفَ عَلَى النَّارِ وَيَقُولُ يَا ثُبُورَاهُ وَيَقُولُونَ يَا ثُبُورَاهُمْ فَيُقَالُ لَا تَدْعُوا الْيَوْمَ ثُبُورًا وَاحِدًا وَادْعُوا ثُبُورًا كَثِيرًا [راجع: ۱۲۵٦٤].

(۱۳۶۳۸) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا جہنم کا لباس سب سے پہلے ابلیس کو پہنایا جائے گا اور وہ اسے اپنی ابروؤں پر رکھے گا، اس کے پیچھے اس کی ذریت گھسٹی چلی آ رہی ہوگی، شیطان ہائے ہلاکت کی آواز لگا رہا ہوگا اور اس کی ذریت بھی ہائے ہلاکت کہہ رہی ہوگی، یہی کہتے کہتے وہ جہنم کے پاس پہنچ کر رک جائیں گے، شیطان پھر یہی کہے گا ہائے ہلاکت اور اس کی ذریت بھی یہی کہے گی، اس موقع پر ان سے کہا جائے گا کہ آج ایک ہلاکت کو نہ پکارا، کئی ہلاکتوں کو پکارو۔

(۱۳۶۳۹) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ زَيْدٍ قَالَ أَظُنُّهُ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَصَوْتُ أَبِي طَلْحَةَ أَشَدُّ عَلَى الْمُشْرِكِينَ مِنْ فِئَةٍ [انظر: ۱۳۷۸۱].

(۱۳۶۳۹) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا لشکر میں ابوطلحہ رضی اللہ عنہ کی آواز ہی کئی لوگوں سے بھاری ہے۔

(۱۳٦٤٠) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ حَدَّثَنَا حُمَيْدٌ عَنْ أَنَسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْإِزَارُ إِلَى نِصْفِ السَّاقِ فَلَمَّا رَأَى شِدَّةَ ذَلِكَ عَلَى الْمُسْلِمِينَ قَالَ إِلَى الْكَعْبَيْنِ لَا خَيْرَ فِيمَا أَسْفَلَ مِنْ ذَلِكَ [راجع: ۱۲٤٥۱].

(۱۳۶۴۰) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا تہبند نصف پنڈلی تک ہونا چاہئے، جب نبی علیہ السلام نے دیکھا کہ مسلمانوں کو اس سے پریشانی ہو رہی ہے تو فرمایا ٹخنوں تک کر لو، اس سے نیچے ہونے میں کوئی خیر نہیں ہے۔

(۱۳٦٤۱) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ أَخْبَرَنَا حُمَيْدٌ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يُجَاوِزُ شَعْرُهُ شَحْمَةَ أُذُنَيْهِ [راجع: ۱۲۱٤۲].

(۱۳۶۴۱) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام کے بال کان کی لو سے آگے نہ بڑھتے تھے۔

(۱۳٦٤۲) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ أَخْبَرَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ جَبْرٍ قَالَ سَمِعْتُ أَنَسًا يَقُولُ قَالَ النَّبِيُّ

صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ آيَةُ النِّفَاقِ بُغْضُ الْأَنْصَارِ وَآيَةُ الْإِيمَانِ حُبُّ الْأَنْصَارِ [راجع: ١٢٣٤١].

(۱۳۶۴۲) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا نفاق کی علامت انصار سے بغض رکھنا ہے اور ایمان کی علامت انصار سے محبت کرنا ہے۔

(۱۳۶۴۳) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ أَبِي التَّيَّاحِ قَالَ سَمِعْتُ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ قَالَ لَمَّا فُتِحَتْ مَكَّةُ قَسَمَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْغَنَائِمَ فِي قُرَيْشٍ فَقَالَتْ الْأَنْصَارُ هَذَا لَهُوَ الْعَجَبُ إِنَّ سُيُوفَنَا تَقْطُرُ مِنْ دِمَائِهِمْ وَإِنَّ غَنَائِمَنَا تُرَدُّ عَلَيْهِمْ فَبَلَغَ ذَلِكَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَجَمَعَهُمْ فَقَالَ مَا هَذَا الَّذِي بَلَغَنِي عَنْكُمْ قَالُوا هُوَ الَّذِي بَلَغَكَ وَكَانُوا لَا يَكْذِبُونَ فَقَالَ أَمَا تَرْضَوْنَ أَنْ يَرْجِعَ النَّاسُ بِالدُّنْيَا وَتَرْجِعُونَ بِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى بُيُوتِكُمْ لَوْ سَلَكَ النَّاسُ وَادِيًا أَوْ شِعْبًا وَسَلَكَتْ الْأَنْصَارُ وَادِيًا أَوْ شِعْبًا لَسَلَكْتُ وَادِيَ الْأَنْصَارِ أَوْ شِعْبَ الْأَنْصَارِ [راجع: ١٢٧٦٠].

(۱۳۶۴۳) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ غزوۂ حنین کے موقع پر اللہ نے جب بنو ہوازن کا مالِ غنیمت نبی علیہ السلام کو عطاء فرمایا اور نبی علیہ السلام عیینہ اور اقرع وغیرہ کے ایک ایک آدمی کو سو سو اونٹ دینے لگے تو انصار کے کچھ لوگ کہنے لگے نبی علیہ السلام قریش کو دیئے جا رہے ہیں اور ہمیں نظر انداز کر رہے ہیں جبکہ ہماری تلواروں سے ابھی تک خون کے قطرے ٹپک رہے ہیں۔

نبی علیہ السلام کو یہ بات معلوم ہوئی تو آپ ﷺ نے انصاری صحابہ رضی اللہ عنہم کو بلا بھیجا اور فرمایا اے گروہ انصار! کیا تم لوگ اس بات پر خوش نہیں ہو کہ لوگ مال و دولت لے کر چلے جائیں اور تم پیغمبر خدا کو اپنے خیموں میں لے جاؤ، وہ کہنے لگے کیوں نہیں یا رسول اللہ، پھر نبی علیہ السلام نے فرمایا اس ذات کی قسم جس کے دست قدرت میں محمد ﷺ کی جان ہے، اگر لوگ ایک وادی میں چل رہے ہوں اور انصار دوسری گھاٹی میں تو میں انصار کے راستے کو اختیار کروں گا، انصار میرا پردہ ہیں، اور اگر ہجرت نہ ہوتی تو میں انصار ہی کا ایک فرد ہوتا۔

(۱۳۶۴۴) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ أَبِي التَّيَّاحِ قَالَ سَمِعْتُ أَنَسًا يَقُولُ قَالَتْ الْأَنْصَارُ يَوْمَ فَتْحِ مَكَّةَ وَأَعْطَى قُرَيْشًا إِنَّ هَذَا الْعَجَبُ فَذَكَرَ مَعْنَاهُ

(۱۳۶۴۴) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۱۳۶۴۵) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ حَدَّثَنَا قَتَادَةُ قَالَ كُنَّا نَأْتِي أَنَسًا وَخَبَّازُهُ قَائِمٌ قَالَ فَقَالَ يَوْمًا كُلُوا فَوَاللَّهِ مَا أَعْلَمُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَأَى رَغِيفًا رَقِيقًا وَلَا شَاةً سَمِيطًا حَتَّى لَحِقَ بِرَبِّهِ عَزَّ وَجَلَّ [راجع: ١٢٣٢١]

(۱۳۶۴۵) قتادہ رحمۃ اللہ علیہ کہتے ہیں کہ ہم لوگ حضرت انس رضی اللہ عنہ کی خدمت میں حاضر ہوا کرتے تھے، ان کے یہاں نانبائی مقرر تھا، ایک دن وہ ہم سے فرمانے لگے کھاؤ، البتہ میرے علم میں نہیں ہے کہ نبی علیہ السلام نے کبھی اپنی آنکھوں سے باریک روٹی کو دیکھا بھی ہو، یا کبھی سالم بھنی ہوئی بکری کھائی ہو یہاں تک کہ وہ اللہ سے جا ملے۔

(۱۳۶٤٦) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا وُهَيْبٌ حَدَّثَنَا أَيُّوبُ عَنْ أَبِي قِلَابَةَ عَنْ أَنَسٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا نَعَسَ أَحَدُكُمْ وَهُوَ فِي الصَّلَاةِ فَلْيَنْصَرِفْ فَلْيَنَمْ [راجع: ١١٩٩٤].

(۱۳۶۴۶) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا جب تم میں سے کسی کو نماز پڑھتے ہوئے اونگھ آنے لگے تو اسے چاہئے کہ واپس جا کر سو جائے۔

(۱۳٦٤٧) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ أَنَسٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لِكُلِّ غَادِرٍ لِوَاءٌ يَوْمَ الْقِيَامَةِ [راجع: ١٢٤٧٠].

(۱۳۶۴۷) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا قیامت کے دن ہر دھوکے باز کے لئے ایک جھنڈا ہوگا۔

(۱۳٦٤٨) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ أَخْبَرَنَا حُمَيْدٌ عَنْ أَنَسٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْ بَيْعِ الثَّمَرَةِ حَتَّى تَزْهُوَ وَعَنْ بَيْعِ الْعِنَبِ حَتَّى يَسْوَدَّ وَعَنْ بَيْعِ الْحَبِّ حَتَّى يَشْتَدَّ [راجع: ١٣٣٤٧].

(۱۳۶۴۸) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے اس بات سے منع کیا ہے کہ پھل پکنے سے پہلے، کشمش (انگور) سیاہ ہونے سے پہلے اور گندم کا دانہ سخت ہونے سے پہلے بیچا جائے۔

(۱۳٦٤٩) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ الْمُفَضَّلِ حَدَّثَنَا حُمَيْدٌ عَنْ أَنَسٍ قَالَ مَا سَمِعْتُهُ يُحَدِّثُ حَدِيثًا عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَّا قَالَ أَوْ كَمَا قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

(۱۳۶۴۹) حمید رحمہ اللہ کہتے ہیں کہ حضرت انس رضی اللہ عنہ جب نبی علیہ السلام کے حوالے سے کوئی حدیث بیان کرتے تو آخر میں یہ فرماتے ''یا جیسے نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا''

(۱۳٦٥٠) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا أَبُو الْأَحْوَصِ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ الْحَارِثِ التَّيْمِيُّ عَنْ عَمْرِو بْنِ عَامِرٍ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ ثَلَاثٍ عَنْ زِيَارَةِ الْقُبُورِ وَعَنْ لُحُومِ الْأَضَاحِيِّ فَوْقَ ثَلَاثٍ وَعَنْ هَذِهِ الْأَنْبِذَةِ فِي الْأَوْعِيَةِ قَالَ ثُمَّ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَعْدَ ذَلِكَ أَلَا إِنِّي كُنْتُ نَهَيْتُكُمْ عَنْ ثَلَاثٍ نَهَيْتُكُمْ عَنْ زِيَارَةِ الْقُبُورِ ثُمَّ بَدَا لِي أَنَّهَا تُرِقُّ الْقُلُوبَ وَتُدْمِعُ الْعَيْنَ فَزُورُوهَا وَلَا تَقُولُوا هُجْرًا وَنَهَيْتُكُمْ عَنْ لُحُومِ الْأَضَاحِيِّ فَوْقَ ثَلَاثٍ ثُمَّ بَدَا لِي أَنَّ النَّاسَ يَتْحَفُونَ أُدْمَهُمْ وَيُتْحِفُونَ ضَيْفَهُمْ وَيَرْفَعُونَ لِغَائِبِهِمْ فَكُلُوا وَأَمْسِكُوا مَا شِئْتُمْ وَنَهَيْتُكُمْ عَنْ هَذِهِ الْأَوْعِيَةِ فَاشْرَبُوا فِيمَا شِئْتُمْ مَنْ شَاءَ أَوْكَأَ سِقَاءَهُ عَلَى إِثْمٍ [راجع: ١٣٥٢١].

(۱۳۶۵۰) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے تین چیزوں یعنی قبرستان جانے، تین دن کے بعد قربانی کا گوشت کھانے اور دباء، نقیر، حنتم اور مزفت میں نبیذ پینے سے منع فرمایا تھا، پھر کچھ عرصہ گذرنے کے بعد فرمایا کہ میں نے پہلے تمہیں تین

چیزوں سے منع کیا تھا، میں نے تمہیں قبرستان جانے سے منع کیا تھا، اب میری رائے یہ ہوئی ہے کہ اس سے دل نرم ہوتے ہیں، آنکھیں آنسو بہاتی ہیں، اور آخرت کی یاد تازہ ہوتی ہے، اس لئے قبرستان جایا کرو، لیکن بیہودہ گوئی مت کرنا، اسی طرح میں نے تمہیں تین دن کے بعد قربانی کا گوشت کھانے سے منع کیا تھا، اب میری رائے یہ ہوئی ہے کہ لوگ اپنے مہمانوں کو یہ گوشت تحفے کے طور پر دیتے ہیں اور غائبین کے لئے محفوظ کر کے رکھتے ہیں، اس لئے تم جب تک چاہو، اسے رکھ سکتے ہو، نیز میں نے تمہیں ان برتنوں میں نبیذ پینے سے منع کیا تھا، اب تم جس برتن میں چاہو، پی سکتے ہو، البتہ کوئی نشہ آور چیز مت پینا، اب جو چاہے وہ اپنے مشکیزے کا منہ گناہ کی چیز پر بند کرلے۔

(۱۳۶۵۱) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ حَدَّثَنَا أَبُو رَبِيعَةَ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَخَلَ عَلَى أَعْرَابِيٍّ يَعُودُهُ وَهُوَ مَحْمُومٌ فَقَالَ كَفَّارَةٌ وَطَهُورٌ فَقَالَ الْأَعْرَابِيُّ بَلْ حُمَّى تَفُورُ عَلَى شَيْخٍ كَبِيرٍ تُزِيرُهُ الْقُبُورَ فَقَامَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَتَرَكَهُ

(۱۳۶۵۱) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام کسی دیہاتی کی عیادت کے لئے اس کے پاس تشریف لے گئے "جسے بخار چڑھ گیا تھا" اور فرمایا کہ انشاء اللہ یہ بخار تمہارے گناہوں کا کفارہ اور باعث طہارت ہوگا، وہ دیہاتی کہنے لگا کہ نہیں، یہ تو جوش مارتا ہوا بخار ہے جو ایک بوڑھے آدمی پر آیا ہے اور اسے قبر دکھا کر ہی چھوڑے گا، نبی علیہ السلام نے یہ سن کر اسے چھوڑا اور کھڑے ہوگئے۔

(۱۳۶۵۲) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا الْمُبَارَكُ قَالَ حَدَّثَنِي إِسْمَاعِيلُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي طَلْحَةَ الْأَنْصَارِيُّ قَالَ سَمِعْتُ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ يَقُولُ مَا رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عُرِضَ عَلَيْهِ طِيبٌ فَرَدَّهُ قَطُّ [راجع: ۱۳۳۹۷].

(۱۳۶۵۲) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام کی خدمت میں جب بھی خوشبو پیش کی جاتی تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم اسے رد نہ فرماتے تھے۔

(۱۳۶۵۳) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ حَدَّثَنَا قَتَادَةُ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّ نَبِيَّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ زَجَرَ عَنْ الشُّرْبِ قَائِمًا قَالَ فَقُلْتُ فَالْأَكْلُ قَالَ أَشَرُّ وَأَخْبَثُ [راجع: ۱۲۲۰۹].

(۱۳۶۵۳) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے اس بات سے منع فرمایا ہے کہ کوئی شخص کھڑے ہو کر پیے میں نے کھانے کا حکم پوچھا تو فرمایا یہ اس سے بھی زیادہ سخت ہے۔

(۱۳۶۵۴) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ أَخْبَرَنَا حُمَيْدٌ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ فِي سَفَرٍ فَأُتِيَ بِإِنَاءٍ مِنْ مَاءٍ فَشَرِبَ فِي رَمَضَانَ وَالنَّاسُ يَنْظُرُونَ [راجع: ۱۲۲۹۴].

(۱۳۶۵۴) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ ماہ رمضان میں نبی علیہ السلام سفر پر تھے، نبی علیہ السلام کے سامنے ایک برتن لایا گیا، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اسے نوش فرمالیا اور لوگ دیکھ رہے تھے۔

(۱۳۶۵۵) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ حَدَّثَنَا حُمَيْدٌ قَالَ سَمِعْتُ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ يَقُولُ إِنَّ أَبَا مُوسَى قَالَ اسْتَحْمَلْنَا رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَحَلَفَ أَنْ لَا يَحْمِلَنَا ثُمَّ حَمَلَنَا فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّكَ حَلَفْتَ أَنْ لَا تَحْمِلَنَا ثُمَّ حَمَلْتَنَا قَالَ وَأَنَا أَحْلِفُ بِاللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ لَأَحْمِلَنَّكُمْ [راجع: ۱۲۸۶۷].

(۱۳۶۵۵) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ حضرت ابوموسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ نے نبی علیہ السلام سے سواری کے لئے کوئی جانور مانگا، نبی علیہ السلام اس وقت کسی کام میں مصروف تھے، اس لئے فرمادیا کہ بخدا! میں تمہیں کوئی سواری نہیں دوں گا، لیکن جب وہ پلٹ کر جانے لگے تو انہیں واپس بلایا اور ایک سواری مرحمت فرمادی، وہ کہنے لگے یا رسول اللہ ﷺ! آپ نے تو قسم کھائی تھی کہ مجھے کوئی سواری نہیں دیں گے؟ فرمایا اب قسم کھالیتا ہوں کہ تمہیں سواری ضرور دوں گا۔

(۱۳۶۵۶) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ قَالَ أَخْبَرَنَا حُمَيْدٌ وَشُعَيْبُ بْنُ الْحَبْحَابِ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ الدَّجَّالَ أَعْوَرُ وَإِنَّ رَبَّكُمْ عَزَّ وَجَلَّ لَيْسَ بِأَعْوَرَ بَيْنَ عَيْنَيْهِ ك ف ر يَقْرَؤُهُ كُلُّ مُؤْمِنٍ قَارِئٌ وَغَيْرُ قَارِئٍ وَقَدْ قَالَ حَمَّادٌ أَيْضًا مَكْتُوبٌ بَيْنَ عَيْنَيْهِ [راجع: ۱۳۲۳۸].

(۱۳۶۵۶) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ حضور نبی مکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا دجال کانا ہوگا اور تمہارا رب کانا نہیں ہے، اور اس کی دونوں آنکھوں کے درمیان کافر لکھا ہوگا، جسے ہر مسلمان پڑھ لے گا خواہ وہ پڑھا لکھا ہو یا ان پڑھ ہو۔

(۱۳۶۵۷) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ أَخْبَرَنَا حُمَيْدٌ قَالَ سَمِعْتُ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ قَالَ قَدِمَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمَدِينَةَ وَلَهُمْ يَوْمَانِ يَلْعَبُونَ فِيهِمَا فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا هَذَانِ الْيَوْمَانِ قَالُوا كُنَّا نَلْعَبُ فِيهِمَا فِي الْجَاهِلِيَّةِ قَالَ إِنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ قَدْ أَبْدَلَكُمْ بِهِمَا خَيْرًا مِنْهُمَا يَوْمَ الْفِطْرِ وَيَوْمَ النَّحْرِ [راجع: ۱۲۰۲۹].

(۱۳۶۵۷) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام جب مدینہ منورہ تشریف لائے تو پتہ چلا کہ دو دن ایسے ہیں جن میں لوگ زمانۂ جاہلیت سے جشن مناتے آرہے ہیں، نبی علیہ السلام نے فرمایا اللہ نے ان دونوں کے بدلے میں تمہیں اس سے بہتر دن یوم الفطر اور یوم الاضحیٰ عطاء فرمائے ہیں۔

(۱۳۶۵۸) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ قَالَ أَخْبَرَنَا حُمَيْدٌ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ مَا كَانَ شَخْصٌ أَحَبَّ إِلَيْهِمْ رُؤْيَةً مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَكَانُوا إِذَا رَأَوْهُ لَمْ يَقُومُوا لِمَا يَعْلَمُونَ مِنْ كَرَاهِيَتِهِ لِذَلِكَ [راجع: ۱۲۳۷۰]

(۱۳۶۵۸) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کی نگاہوں میں نبی علیہ السلام سے زیادہ محبوب کوئی شخص نہ تھا، لیکن وہ نبی علیہ السلام کو دیکھ کر کھڑے نہ ہوتے تھے کیونکہ وہ جانتے تھے کہ نبی علیہ السلام اسے اچھا نہیں سمجھتے۔

(۱۳۶۵۹) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ قَالَ أَخْبَرَنَا حُمَيْدٌ عَنْ أَنَسٍ أَنَّهُ قَالَ لَمَّا أَقْبَلَ أَهْلُ الْيَمَنِ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ

صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدْ جَائَكُمْ أَهْلُ الْيَمَنِ هُمْ أَرَقُّ مِنكُمْ قُلُوبًا قَالَ أَنَسٌ وَهُمْ أَوَّلُ مَنْ جَاءَ بِالْمُصَافَحَةِ [راجع: ١٣٢٤٤].

(۱۳۶۵۹) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا تمہارے پاس یمن کے لوگ آئے ہیں جو تم سے بھی زیادہ رقیق القلب ہیں، اور یہی وہ پہلے لوگ ہیں جو مصافحہ کا رواج اپنے ساتھ لے کر آئے۔

(١٣٦٦٠) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ قَالَ أَخْبَرَنَا قَتَادَةُ قَالَ قُلْتُ لِأَنَسٍ أَيُّ اللِّبَاسِ كَانَ أَحَبَّ أَوْ أَعْجَبَ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْحِبَرَةُ [راجع: ١٢٤٠٤].

(۱۳۶۶۰) قتادہ رحمہ اللہ کہتے ہیں کہ میں نے حضرت انس رضی اللہ عنہ سے پوچھا کہ نبی علیہ السلام کو کون سا لباس پسند تھا، انہوں نے فرمایا دھاری دار یمنی چادر۔

(١٣٦٦١) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ زَيْدٍ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّ مَلِكَ الرُّومِ أَهْدَى إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُسْتُقَةً مِنْ سُنْدُسٍ فَكَأَنِّي أَنْظُرُ إِلَى يَدَيْهَا تَذَبْذَبَانِ مِنْ طُولِهِمَا فَجَعَلَ الْقَوْمُ يَلْتَمِسُونَهَا وَيَقُولُونَ أُنْزِلَتْ عَلَيْكَ يَا رَسُولَ اللَّهِ هَذِهِ مِنْ السَّمَاءِ قَالَ وَمَا يُعْجِبُكُمْ مِنْهَا وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ لَمَنْدِيلٌ مِنْ مَنَادِيلِ سَعْدِ بْنِ مُعَاذٍ فِي الْجَنَّةِ خَيْرٌ مِنْ هَذِهِ ثُمَّ بَعَثَ بِهَا إِلَى جَعْفَرٍ قَالَ فَلَبِسَهَا جَعْفَرٌ ثُمَّ جَاءَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنِّي لَمْ أَبْعَثْ بِهَا إِلَيْكَ لِتَلْبَسَهَا قَالَ فَمَا أَصْنَعُ بِهَا قَالَ ابْعَثْ بِهَا إِلَى أَخِيكَ النَّجَاشِيِّ [راجع: ١٣٤٣٣].

(۱۳۶۶۱) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ روم کے بادشاہ نے نبی علیہ السلام کی خدمت میں ایک ریشمی جبہ ''جس میں سونے کا کام ہوا تھا'' بھجوایا، نبی علیہ السلام نے اسے پہن لیا، لمبا ہونے کی وجہ سے وہ نبی علیہ السلام کے ہاتھوں میں جھول رہا تھا، لوگ کہنے لگے یا رسول اللہ! کیا یہ آپ پر آسمان سے اترا ہے؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا کیا تمہیں اس پر تعجب ہو رہا ہے؟ اس ذات کی قسم جس کے دست قدرت میں میری جان ہے، جنت میں سعد بن معاذ رضی اللہ عنہ کے صرف رومال ہی اس سے بہت بہتر ہیں پھر نبی علیہ السلام نے وہ جبہ حضرت جعفر رضی اللہ عنہ کے پاس بھجوا دیا، انہوں نے اسے پہن لیا، نبی علیہ السلام نے فرمایا یہ میں نے تمہیں پہننے کے لئے نہیں دیا، انہوں نے پوچھا کہ پھر میں اس کا کیا کروں؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا اپنے بھائی نجاشی کے پاس بھیج دو۔

(١٣٦٦٢) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى أَنْ يُنْبَذَ التَّمْرُ وَالْبُسْرُ جَمِيعًا [راجع: ١٢٤٠٥].

(۱۳۶۶۲) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے کچی اور پکی کھجور کو اکٹھا کر کے نبیذ بنانے سے منع فرمایا ہے۔

(١٣٦٦٣) حَدَّثَنَا عَفَّانُ وَبَهْزٌ قَالَا حَدَّثَنَا هَمَّامٌ حَدَّثَنَا قَتَادَةُ حَدَّثَنَا أَنَسٌ قَالَ بَهْزٌ فِي حَدِيثِهِ قَالَ أَخْبَرَنَا قَتَادَةُ عَنْ أَنَسٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَا مِنْ أَهْلِ الْجَنَّةِ أَحَدٌ يَسُرُّهُ يَرْجِعُ وَقَالَ بَهْزٌ أَنْ يَرْجِعَ إِلَى الدُّنْيَا

وَلَهُ عَشَرَةُ أَمْثَالِهَا إِلَّا الشَّهِيدُ فَإِنَّهُ وَدَّ لَوْ أَنَّهُ رَجَعَ قَالَ بَهْزٌ رَجَعَ إِلَى الدُّنْيَا فَاسْتُشْهِدَ لِمَا رَأَى مِنَ الْفَضْلِ [راجع: ۱۲۰۲۶].

(۱۳۶۶۳) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا جنت میں داخل ہونے والا کوئی شخص بھی جنت سے نکلنا کبھی پسند نہیں کرے گا سوائے شہید کے کہ جس کی خواہش یہ ہوگی کہ وہ جنت سے نکلے اور پھر اللہ کی راہ میں شہید ہو، کیونکہ اسے اس کی عزت نظر آ رہی ہوگی۔

(۱۳۶۶٤) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ حَدَّثَنَا قَتَادَةُ عَنْ أَنَسٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يُؤْمِنُ عَبْدٌ حَتَّى يُحِبَّ لِأَخِيهِ الْمُسْلِمِ مَا يُحِبُّ لِنَفْسِهِ مِنَ الْخَيْرِ [راجع: ۱۲۸۳۲].

(۱۳۶۶۴) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کوئی شخص اس وقت تک مؤمن نہیں ہو سکتا جب تک اپنے مسلمان بھائی کے لئے وہی پسند نہ کرنے لگے جو اپنے لیے پسند کرتا ہے۔

(۱۳۶۶٥) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ حَدَّثَنَا قَتَادَةُ قَالَ قُلْتُ لِأَنَسِ بْنِ مَالِكٍ أَخَضَبَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَمْ يَبْلُغْ ذَلِكَ إِنَّمَا كَانَ شَيْئًا فِي صُدْغَيْهِ وَلَكِنْ أَبُو بَكْرٍ خَضَبَ بِالْحِنَّاءِ وَالْكَتَمِ [راجع: ۱۳۰۲۵].

(۱۳۶۶۵) قتادہ رحمۃ اللہ علیہ کہتے ہیں کہ میں نے حضرت انس رضی اللہ عنہ سے پوچھا کہ کیا نبی علیہ السلام نے خضاب لگایا ہے؟ انہوں نے فرمایا یہاں تک نوبت ہی نہیں آئی، نبی علیہ السلام کی کنپٹیوں میں چند بال سفید تھے، البتہ حضرت صدیق اکبر رضی اللہ عنہ مہندی اور وسمہ کا خضاب لگاتے تھے۔

(۱۳۶۶٦) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ حَدَّثَنَا قَتَادَةُ أَخْبَرَنَا أَنَسُ بْنُ مَالِكٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَوْ تَعْلَمُونَ مَا أَعْلَمُ لَضَحِكْتُمْ قَلِيلًا وَلَبَكَيْتُمْ كَثِيرًا [راجع: ۱۳۰٤۰].

(۱۳۶۶۶) حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک دن نبی علیہ السلام نے فرمایا جو میں جانتا ہوں، اگر تم نے وہ جانتے ہوتے تو تم بہت تھوڑا ہنستے اور کثرت سے رویا کرتے۔

(۱۳۶۶۷) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ حَدَّثَنَا قَتَادَةُ عَنْ أَنَسٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَتَى عَلَى رَجُلٍ يَسُوقُ بَدَنَةً فَقَالَ ارْكَبْهَا قَالَ إِنَّهَا بَدَنَةٌ قَالَ وَيْلَكَ ارْكَبْهَا [راجع: ۱۲۷۶٥].

(۱۳۶۶۷) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام کا گذر ایک آدمی پر ہوا جو قربانی کا جانور ہانکتے ہوئے چلا جا رہا تھا، نبی علیہ السلام نے اس سے سوار ہونے کے لئے فرمایا، اس نے کہا کہ یہ قربانی کا جانور ہے، نبی علیہ السلام نے اس سے پھر فرمایا کہ سوار ہو جاؤ۔

(۱۳۶۶۸) حَدَّثَنَا عَفَّانُ وَبَهْزٌ قَالَا حَدَّثَنَا هَمَّامٌ قَالَ بَهْزٌ فِي حَدِيثِهِ قَالَ حَدَّثَنَا قَتَادَةُ عَنْ أَنَسٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا عَدْوَى وَلَا طِيَرَةَ وَيُعْجِبُنِي الْفَأْلُ الْكَلِمَةُ الطَّيِّبَةُ وَالْكَلِمَةُ الصَّالِحَةُ [راجع: ۱۲۲۰۳].

(۱۳۶۶۸) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا بدشگونی کی کوئی حیثیت نہیں، البتہ مجھے فال یعنی اچھا اور پاکیزہ کلمہ اچھا لگتا ہے۔

(۱۳۶۶۹) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَحْوَهُ [مكرر ما قبله].

(۱۳۶۶۹) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۱۳۶۷۰) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَارِثِ حَدَّثَنَا أَبُو عِصَامٍ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَتَنَفَّسُ فِي الشَّرَابِ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ وَيَقُولُ إِنَّهُ أَرْوَى وَأَمْرَأُ وَأَبْرَأُ قَالَ أَنَسٌ وَأَنَا أَتَنَفَّسُ فِي الشَّرَابِ ثَلَاثًا [راجع: ۱۲۲۱۰].

(۱۳۶۷۰) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام تین سانسوں میں پانی پیتے تھے اور فرماتے تھے کہ یہ طریقہ زیادہ آسان، خوشگوار اور مفید ہے۔

(۱۳۶۷۱) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ الْأَصَمُّ قَالَ سُئِلَ أَنَسٌ عَنِ التَّكْبِيرِ فِي الصَّلَاةِ وَأَنَا أَسْمَعُ فَقَالَ يُكَبِّرُ إِذَا رَكَعَ وَإِذَا سَجَدَ وَإِذَا رَفَعَ رَأْسَهُ مِنَ السُّجُودِ وَإِذَا قَامَ بَيْنَ الرَّكْعَتَيْنِ قَالَ فَقَالَ لَهُ حَكِيمٌ عَمَّنْ تَحْفَظُ هَذَا قَالَ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَبِي بَكْرٍ وَعُمَرَ ثُمَّ سَكَتَ قَالَ فَقَالَ لَهُ حَكِيمٌ وَعُثْمَانَ قَالَ وَعُثْمَانَ [راجع: ۱۲۲۸٤].

(۱۳۶۷۱) عبدالرحمن اصم کہتے ہیں کہ کسی شخص نے حضرت انس رضی اللہ عنہ سے نماز میں تکبیر کا حکم پوچھا تو میں نے انہیں یہ جواب دیتے ہوئے سنا کہ انسان جب رکوع سجدہ کرے، سجدے سے سر اٹھائے اور دو رکعتوں کے درمیان کھڑا ہو تو تکبیر کہے، حکیم نے ان سے پوچھا کہ آپ کو یہ حدیث کس کے حوالے سے یاد ہے؟ انہوں نے فرمایا نبی علیہ السلام اور حضرات ابوبکر و عمر رضی اللہ عنہما کے حوالے سے، پھر وہ خاموش ہو گئے، حکیم نے ان سے پوچھا کہ حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کے حوالے سے بھی؟ انہوں نے فرمایا ہاں!

(۱۳۶۷۲) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ حَدَّثَنَا الْمُغِيرَةُ بْنُ زِيَادٍ الثَّقَفِيُّ سَمِعَ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ يَقُولُ إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا إِيمَانَ لِمَنْ لَا أَمَانَةَ لَهُ وَلَا دِينَ لِمَنْ لَا عَهْدَ لَهُ

(۱۳۶۷۲) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا اس شخص کا ایمان نہیں جس کے پاس امانت داری نہ ہو اور اس شخص کا دین نہیں جس کے پاس وعدہ کی پاسداری نہ ہو۔

(۱۳۶۷۳) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ حَدَّثَنَا حُمَيْدٌ عَنْ أَنَسٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ جَاهِدُوا الْمُشْرِكِينَ بِأَمْوَالِكُمْ وَأَنْفُسِكُمْ وَأَلْسِنَتِكُمْ [راجع: ۱۲۲۷۱].

(۱۳۶۷۳) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا مشرکین کے ساتھ اپنی جان، مال اور زبان کے ذریعے جہاد کرو۔

(۱۳۶۷٤) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ حَدَّثَنَا قَتَادَةُ عَنْ أَنَسٍ قَالَ نَزَلَتْ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّا فَتَحْنَا لَكَ فَتْحًا مُبِينًا إِلَى آخِرِ الْآيَةِ مَرْجِعَهُ مِنَ الْحُدَيْبِيَةِ وَأَصْحَابُهُ مُخَالِطُو الْحُزْنِ وَالْكَآبَةِ فَقَالَ نَزَلَتْ عَلَيَّ آيَةٌ هِيَ أَحَبُّ إِلَيَّ مِنَ الدُّنْيَا وَمَا فِيهَا جَمِيعًا قَالَ فَلَمَّا تَلَاهَا نَبِيُّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ رَجُلٌ مِنَ الْقَوْمِ هَنِيئًا مَرِيئًا قَدْ بَيَّنَ اللَّهُ لَكَ مَاذَا يَفْعَلُ بِكَ فَمَاذَا يَفْعَلُ بِنَا فَأَنْزَلَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ الْآيَةَ الَّتِي بَعْدَهَا لِيُدْخِلَ الْمُؤْمِنِينَ وَالْمُؤْمِنَاتِ جَنَّاتٍ تَجْرِي مِنْ تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ حَتَّى خَتَمَ الْآيَةَ [راجع: ۱۲۲۵۱].

(۱۳۶۷۴) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام جب حدیبیہ سے واپس آ رہے تھے تو صحابہ کرام رضی اللہ عنہم پر غم اور پریشانی کے آثار تھے کیونکہ انہیں عمرہ ادا کرنے سے روک دیا گیا تھا اور انہیں حدیبیہ میں ہی اپنے جانور قربان کرنے پڑے تھے، اس موقع پر آپ صلی اللہ علیہ وسلم پر یہ آیت نازل ہوئی "إِنَّا فَتَحْنَا لَكَ فَتْحًا مُبِينًا...... صراط مستقیما" نبی علیہ السلام نے فرمایا مجھ پر دو آیتیں ایسی نازل ہوئی ہیں جو مجھے ساری دنیا سے زیادہ محبوب ہیں، پھر نبی علیہ السلام نے ان کی تلاوت فرمائی، تو ایک مسلمان نے یہ سن کر کہا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! آپ کو مبارک ہو کہ اللہ نے آپ کو یہ دولت عطاء فرمائی، ہمارے لیے کیا حکم ہے؟ اس پر یہ آیت نازل ہوئی "لِيُدْخِلَ الْمُؤْمِنِينَ وَالْمُؤْمِنَاتِ جَنَّاتٍ ...... فوزا عظیما"

(۱۳۶۷۵) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ حَدَّثَنَا قَتَادَةُ أَنَّ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ أَخْبَرَهُ أَنَّ الزُّبَيْرَ بْنَ الْعَوَّامِ وَعَبْدَ الرَّحْمَنِ بْنَ عَوْفٍ شَكَوَا إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْقَمْلَ فَرَخَّصَ لَهُمَا فِي قَمِيصِ الْحَرِيرِ فِي غَزَاةٍ لَهُمَا [راجع: ۱۲۲۵۵].

(۱۳۶۷۵) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ حضرت زبیر رضی اللہ عنہ اور عبدالرحمن بن عوف رضی اللہ عنہ نے ایک غزوے میں نبی علیہ السلام سے جوؤں کی شکایت کی، نبی علیہ السلام نے انہیں ریشمی کپڑے پہننے کی اجازت مرحمت فرما دی۔

(۱۳۶۷٦) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَنَتَ شَهْرًا ثُمَّ تَرَكَهُ [راجع: ۱۲۱۷٤].

(۱۳۶۷٦) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ایک مہینہ تک رکوع کے بعد قنوت نازلہ پڑھی ہے پھر اسے ترک فرما دیا تھا۔

(۱۳۶۷۷) حَدَّثَنَا عَفَّانُ وَبَهْزٌ قَالَا حَدَّثَنَا هَمَّامٌ قَالَ أَنْبَأَنَا قَتَادَةُ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّ حَادِيًا لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُقَالُ لَهُ أَنْجَشَةُ قَالَ وَكَانَ حَسَنَ الصَّوْتِ قَالَ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رُوَيْدَكَ يَا أَنْجَشَةُ لَا تَكْسِرِ الْقَوَارِيرَ قَالَ قَتَادَةُ يَعْنِي ضَعَفَةَ النِّسَاءِ [صححه البخاري (۶۲۱۱)، ومسلم (۲۳۲۳)، وابن حبان (۵۸۰۱)].

(۱۳۶۷۷) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک آدمی "جس کا نام انجشہ تھا" حدی خوان تھا، اس کی آواز بہت اچھی تھی،

نبی علیہ السلام نے فرمایا انجشہ! ان آ بگینوں کو آہستہ لے کر چلو۔

(۱۳۶۷۸) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ عَنْ قَتَادَةَ قَالَ حَدَّثَنِي أَنَسٌ أَنَّ خَيَّاطًا بِالْمَدِينَةِ دَعَا النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِطَعَامِهِ قَالَ فَإِذَا خُبْزُ شَعِيرٍ بِإِهَالَةٍ سَنِخَةٍ وَإِذَا فِيهَا قَرْعٌ قَالَ فَرَأَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُعْجِبُهُ الْقَرْعُ قَالَ أَنَسٌ لَمْ يَزَلْ الْقَرْعُ يُعْجِبُنِي مُنْذُ رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُعْجِبُهُ [راجع: ۱۲۸۹۲]

(۱۳۶۷۸) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ ایک درزی نے کھانے پر نبی علیہ السلام کو بلایا، وہ کھانا لے کر حاضر ہوا تو اس میں پرانا روغن اور کدو تھا، میں نے دیکھا کہ نبی علیہ السلام پیالے میں سے کدو تلاش کر رہے ہیں، اس وقت سے مجھے بھی کدو پسند آنے لگا۔

(۱۳۶۷۹) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ بَكْرٍ يَعْنِي الْمُزَنِيَّ قَالَ سَمِعْتُ عَطَاءً يَعْنِي ابْنَ أَبِي مَيْمُونَةَ يُحَدِّثُ وَلَا أَعْلَمُهُ إِلَّا عَنْ أَنَسٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمْ يُرْفَعْ إِلَيْهِ قِصَاصٌ قَطُّ إِلَّا أَمَرَ بِالْعَفْوِ قَالَ ابْنُ بَكْرٍ كُنْتُ أُحَدِّثُهُ عَنْ أَنَسٍ فَقَالُوا لَهُ عَنْ أَنَسٍ لَا شَكَّ فِيهِ فَقُلْتُ لَا أَعْلَمُهُ إِلَّا عَنْ أَنَسٍ [راجع: ۱۳۲۵۲].

(۱۳۶۷۹) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام کے سامنے جب بھی قصاص کا کوئی معاملہ پیش ہوا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس میں معاف کرنے کی ترغیب ہی دی۔

(۱۳۶۸۰) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ أَخْبَرَنَا قَتَادَةُ وَثَابِتٌ وَحُمَيْدٌ عَنْ أَنَسٍ أَنَّ رَجُلًا جَاءَ فَدَخَلَ الصَّفَّ وَقَدْ حَفَزَهُ النَّفَسُ فَقَالَ الْحَمْدُ لِلَّهِ حَمْدًا كَثِيرًا طَيِّبًا مُبَارَكًا فِيهِ فَلَمَّا قَضَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَاتَهُ قَالَ أَيُّكُمْ الْمُتَكَلِّمُ بِالْكَلِمَاتِ فَأَرَمَّ الْقَوْمُ فَقَالَ أَيُّكُمْ الْمُتَكَلِّمُ بِهَا فَإِنَّهُ لَمْ يَقُلْ إِلَّا خَيْرًا فَقَالَ الرَّجُلُ جِئْتُ وَقَدْ حَفَزَنِي النَّفَسُ فَقُلْتُهَا فَقَالَ لَقَدْ رَأَيْتُ اثْنَيْ عَشَرَ مَلَكًا يَبْتَدِرُونَهَا أَيُّهُمْ يَرْفَعُهَا وَزَادَ حُمَيْدٌ عَنْ أَنَسٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا جَاءَ أَحَدُكُمْ فَلْيَمْشِ عَلَى نَحْوِ مَا كَانَ يَمْشِي فَلْيُصَلِّ مَا أَدْرَكَ وَلْيَقْضِ مَا سَبَقَهُ قَالَ أَبُو عَبْد الرَّحْمَنِ وَالْإِرْمَامُ السُّكُوتُ [راجع: ۱۲۷۴۳].

(۱۳۶۸۰) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نماز کھڑی ہوئی تو ایک آدمی تیزی سے آیا، اس کا سانس پھولا ہوا تھا، صف تک پہنچ کر وہ کہنے لگا "الحمدلله حمدا كثيرا طيبا مباركا فيه" نبی علیہ السلام نے نماز سے فارغ ہو کر پوچھا کہ تم میں سے کون بولا تھا؟ اس نے اچھی بات کہی تھی، چنانچہ وہ آدمی کہنے لگا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! میں بولا تھا، میں تیزی سے آ رہا تھا، اور صف کے قریب پہنچ کر میں نے یہ جملہ کہا تھا، نبی علیہ السلام نے فرمایا میں نے بارہ فرشتوں کو اس کی طرف تیزی سے بڑھتے ہوئے دیکھا کہ کون اس جملے کو پہلے اٹھاتا ہے، پھر فرمایا جب تم میں سے کوئی شخص نماز کے لئے آئے تو سکون سے چلے، جتنی نماز مل جائے سو پڑھ لے اور جو رہ جائے اسے قضاء کر لے۔

(۱۳۶۸۱) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ قَالَ أَخْبَرَنَا ثَابِتٌ عَنْ أَنَسٍ أَنَّ أَصْحَابَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانُوا

يَقُولُونَ وَهُمْ يَحْفِرُونَ الْخَنْدَقَ نَحْنُ الَّذِينَ بَايَعُوا مُحَمَّدًا عَلَى الْإِسْلَامِ مَا بَقِينَا أَبَدًا وَالنَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ اللَّهُمَّ إِنَّ الْخَيْرَ خَيْرُ الْآخِرَهْ فَاغْفِرْ لِلْأَنْصَارِ وَالْمُهَاجِرَهْ وَأُتِيَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِخُبْزِ شَعِيرٍ عَلَيْهِ إِهَالَةٌ سَنِخَةٌ فَأَكَلُوا مِنْهَا وَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّمَا الْخَيْرُ خَيْرُ الْآخِرَهْ [صححه مسلم (۱۸۰۵)، وابن حبان (۷۲۵۹)]. [انظر: ۱٤۱۱٤].

(۱۳۶۸۱) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ صحابہ کرام رضی اللہ عنہم خندق کھودتے ہوئے یہ شعر پڑھتے جاتے تھے کہ ہم ہی وہ لوگ ہیں جنہوں نے محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) کے دست حق پرست پر مرتے دم تک کے لئے اسلام کی یقینی بیعت کی ہے، اور نبی علیہ السلام جواباً یہ جملہ کہتے تھے کہ اے اللہ! اصل خیر تو آخرت کی خیر ہے، پس تو انصار اور مہاجرین کو معاف فرما، پھر نبی علیہ السلام کے پاس جو کی روٹی لائی گئی جس پر سنا ہوا روغن رکھا تھا، صحابہ رضی اللہ عنہم نے اسی کو تناول فرمالیا اور نبی علیہ السلام فرمانے لگے کہ اصل بھلائی تو آخرت کی بھلائی ہے۔

(۱۳۶۸۲) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ أَخْبَرَنَا ثَابِتٌ عَنْ أَنَسٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَأَى نُخَامَةً فِي قِبْلَةِ الْمَسْجِدِ فَحَكَّهَا بِيَدِهِ [راجع: ۱۳۲٤۸].

(۱۳۶۸۲) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے مسجد میں قبلہ کی جانب ناک کی ریزش لگی ہوئی دیکھی تو اسے اپنے ہاتھ سے صاف کر دیا۔

(۱۳۶۸۳) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ قَالَ أَخْبَرَنِي ثَابِتٌ عَنْ أَنَسٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ طَافَ عَلَى نِسَائِهِ فِي لَيْلَةٍ وَاحِدَةٍ أَجْمَعَ هَكَذَا وَرُبَّمَا قَالَ حَمَّادٌ فِي يَوْمٍ وَاحِدٍ [راجع: ۱۲٦٥۹].

(۱۳۶۸۳) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام کبھی کبھار اپنی تمام ازواج مطہرات کے پاس ایک ہی رات میں ایک ہی غسل سے چلے جایا کرتے تھے۔

(۱۳۶۸٤) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ قَالَ أَنْبَأَنَا ثَابِتٌ الْبُنَانِيُّ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يَوْمَ أُحُدٍ اللَّهُمَّ إِنَّكَ إِنْ تَشَأْ لَا تُعْبَدْ فِي الْأَرْضِ [راجع: ۱۲٥٦٦].

(۱۳۶۸۴) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ غزوۂ احد کے دن نبی علیہ السلام کی دعاء یہ تھی کہ اے اللہ! کیا تو یہ چاہتا ہے کہ آج کے بعد تیری عبادت نہ کی جائے۔

(۱۳۶۸٥) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ قَالَ أَخْبَرَنِي ثَابِتٌ عَنْ أَنَسٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَصُومُ حَتَّى يُقَالَ قَدْ صَامَ وَيُفْطِرُ حَتَّى يُقَالَ قَدْ أَفْطَرَ وَقَدْ قَالَ مَرَّةً أَفْطَرَ أَفْطَرَ أَفْطَرَ [راجع: ۱۲٦٥۱].

(۱۳۶۸۵) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام جب روزہ رکھتے تو لوگ ایک دوسرے کو مطلع کر دیتے کہ نبی علیہ السلام نے روزہ کی نیت کر لی ہے اور جب افطاری کرتے تب بھی لوگ ایک دوسرے کو مطلع کرتے تھے کہ نبی علیہ السلام نے روزہ کھول لیا ہے۔

(۱۳۶۸٦) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنْ حُمَيْدٍ عَنْ أَنَسٍ مِثْلَ هَذَا [راجع: ۱۲۰۳٥].

(۱۳۶۸۶) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۱۳۶۸۷) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ قَالَ أَخْبَرَنَا ثَابِتٌ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُغِيرُ عِنْدَ صَلَاةِ الْفَجْرِ فَكَانَ يَسْتَمِعُ فَإِنْ سَمِعَ أَذَانًا أَمْسَكَ وَإِلَّا أَغَارَ فَاسْتَمَعَ ذَاتَ يَوْمٍ فَسَمِعَ رَجُلًا يَقُولُ اللَّهُ أَكْبَرُ اللَّهُ أَكْبَرُ فَقَالَ عَلَى الْفِطْرَةِ فَقَالَ أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ فَقَالَ خَرَجْتَ مِنَ النَّارِ [راجع: ۱۲۳۷۶].

(۱۳۶۸۷) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام دشمن پر طلوع فجر کے وقت حملے کی تیاری کرتے تھے، اور کان لگا کر سنتے تھے، اگر وہاں سے اذان کی آواز سنائی دیتی تو رک جاتے ورنہ حملہ کر دیتے، ایک دن اسی طرح نبی علیہ السلام نے کان لگا کر سنا تو ایک آدمی کے اللہ اکبر، اللہ اکبر کہنے کی آواز سنائی دی، نبی علیہ السلام نے فرمایا فطرت سلیمہ پر ہے، پھر جب اس نے أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ کہا تو فرمایا کہ تو جہنم کی آگ سے نکل گیا۔

(۱۳۶۸۸) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ قَالَ أَخْبَرَنَا ثَابِتٌ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ إِذَا أَوَى إِلَى فِرَاشِهِ قَالَ الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي أَطْعَمَنَا وَسَقَانَا وَكَفَانَا وَآوَانَا وَكَمْ مِمَّنْ لَا كَافِيَ لَهُ وَلَا مُؤْوِيَ [راجع: ۱۲۵۸۰].

(۱۳۶۸۸) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام جب اپنے بستر پر تشریف لاتے تو یوں کہتے کہ اس اللہ کا شکر ہے جس نے ہمیں کھلایا پلایا، ہماری کفایت کی اور ٹھکانہ دیا، کتنے ہی لوگ ایسے ہیں جن کی کوئی کفایت کرنے والا یا انہیں ٹھکانہ دینے والا کوئی نہیں ہے۔

(۱۳۶۸۹) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ قَالَ أَخْبَرَنِي ثَابِتٌ عَنْ أَنَسٍ قَالَ مَرَّ بِي النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَنَا أَلْعَبُ مَعَ الصِّبْيَانِ فَسَلَّمَ عَلَيْنَا ثُمَّ دَعَانِي فَبَعَثَنِي إِلَى حَاجَةٍ لَهُ فَجِئْتُ وَقَدْ أَبْطَأْتُ عَنْ أُمِّي فَقَالَتْ مَا حَبَسَكَ أَيْنَ كُنْتَ فَقُلْتُ بَعَثَنِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى حَاجَةٍ فَقَالَتْ أَيْ بُنَيَّ وَمَا هِيَ فَقُلْتُ إِنَّهَا سِرٌّ قَالَتْ لَا تُحَدِّثْ بِسِرِّ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَحَدًا ثُمَّ قَالَ وَاللَّهِ يَا ثَابِتُ لَوْ كُنْتُ حَدَّثْتُ بِهِ أَحَدًا لَحَدَّثْتُكَ [راجع: ۱۲۸۱۵].

(۱۳۶۸۹) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ میں بچوں کے ساتھ کھیل رہا تھا، اسی دوران نبی علیہ السلام تشریف لے آئے اور ہمیں سلام کیا، پھر میرا ہاتھ پکڑ کر مجھے کسی کام سے بھیج دیا، جب میں گھر واپس پہنچا تو حضرت ام سلیم رضی اللہ عنہا (میری والدہ) کہنے لگیں کہ اتنی دیر کیوں لگا دی؟ میں نے بتایا کہ نبی علیہ السلام نے اپنے کسی کام سے بھیجا تھا، انہوں نے پوچھا کیا کام تھا؟ میں نے کہا کہ یہ ایک راز ہے، انہوں نے کہا کہ پھر نبی علیہ السلام کے راز کی حفاظت کرنا، بخدا! اے ثابت! اگر میں وہ کسی سے بیان کرتا تو تم سے بیان کرتا۔

(۱۳۶۹۰) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ أَخْبَرَنَا ثَابِتٌ عَنْ أَنَسٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يَا مَعْشَرَ

الْأَنْصَارِ أَلَمْ آتِكُمْ ضُلَّالًا فَهَدَاكُمْ اللَّهُ بِي وَأَعْدَاءً فَأَلَّفَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ بَيْنَ قُلُوبِكُمْ بِي ثُمَّ قَالَ لَهُمْ أَلَا تَقُولُونَ أَتَيْتَنَا طَرِيدًا فَآوَيْنَاكَ وَخَائِفًا فَأَمَّنَّاكَ وَمَخْذُولًا فَنَصَرْنَاكَ فَقَالُوا بَلْ لِلَّهِ الْمَنُّ عَلَيْنَا وَلِرَسُولِهِ

(۱۳۶۹۰) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ایک مرتبہ انصار سے مخاطب ہو کر فرمایا اے گروہ انصار! کیا ایسا نہیں ہے کہ جب میں تمہارے پاس آیا تو تم بے راہ تھے، اللہ نے میرے ذریعے تمہیں ہدایت عطاء فرمائی؟ کیا ایسا نہیں ہے کہ جب میں تمہارے پاس آیا تو تم ایک دوسرے کے دشمن تھے، اللہ نے میرے ذریعے تمہارے دلوں میں ایک دوسرے کی الفت پیدا کر دی؟ کیا پھر بھی تم یہ نہیں کہتے کہ آپ ہمارے پاس خوف کی حالت میں آئے تھے، ہم نے آپ کو امن دیا، آپ کو آپ کی قوم نے نکال دیا تھا، ہم نے آپ کو ٹھکانہ دیا، اور آپ بے یار و مددگار ہو چکے تھے، ہم نے آپ کی مدد کی؟ انہوں نے عرض کیا کہ نہیں ہم پر اللہ اور اس کے رسول کا ہی احسان ہے۔

(۱۳۶۹۱) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ قَالَ أَخْبَرَنَا ثَابِتٌ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاصَلَ فِي رَمَضَانَ فَوَاصَلَ نَاسٌ مِنْ أَصْحَابِهِ فَأُخْبِرَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِذَلِكَ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَوْ مُدَّ لِي الشَّهْرُ لَوَاصَلْتُ وِصَالًا يَدَعُ الْمُتَعَمِّقُونَ تَعَمُّقَهُمْ إِنِّي أَظَلُّ يُطْعِمُنِي رَبِّي وَيَسْقِينِي [راجع: ۱۲۲۷۳].

(۱۳۶۹۱) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام نے کسی مہینے کے آخر میں صوم وصال فرمایا، کچھ لوگوں نے بھی ایسا ہی کیا، نبی علیہ السلام کو خبر ہوئی تو فرمایا کہ اگر یہ مہینہ لمبا ہو جاتا تو میں اتنے دن مسلسل روزہ رکھتا کہ دین میں تعمق کرنے والے اپنا تعمق چھوڑ دیتے، میں تمہاری طرح نہیں ہوں، مجھے تو میرا رب کھلاتا پلاتا رہتا ہے۔

(۱۳۶۹۲) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ أَخْبَرَنَا ثَابِتٌ عَنْ أَنَسٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يَوْمَ أُحُدٍ وَهُوَ يَسْلُتُ الدَّمَ عَنْ وَجْهِهِ وَهُوَ يَقُولُ كَيْفَ يُفْلِحُ قَوْمٌ شَجُّوا نَبِيَّهُمْ وَكَسَرُوا رَبَاعِيَتَهُ وَهُوَ يَدْعُوهُمْ إِلَى اللَّهِ فَأَنْزَلَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ لَيْسَ لَكَ مِنْ الْأَمْرِ شَيْءٌ أَوْ يَتُوبَ عَلَيْهِمْ أَوْ يُعَذِّبَهُمْ فَإِنَّهُمْ ظَالِمُونَ [صححه مسلم (۱۷۱۹)، وابن حبان (٦٥٧٥). وعلقه البخاری]. [انظر: ١٤١١٨].

(۱۳۶۹۲) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ غزوہ احد کے دن نبی علیہ السلام نے اپنے چہرے سے خون پونچھتے ہوئے فرمایا وہ قوم کیسے فلاح پائے گی جو اپنے نبی کو زخمی کر دے اور ان کے دانت توڑ دے، جبکہ وہ انہیں ان کے رب کی طرف بلا رہا ہو؟ اس پر یہ آیت نازل ہوئی کہ "آپ کو کسی قسم کا کوئی اختیار نہیں ہے کہ اللہ ان پر متوجہ ہو جائے، یا انہیں سزا دے کہ وہ ظالم ہیں۔"

(۱۳۶۹۳) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ قَالَ أَخْبَرَنَا ثَابِتٌ عَنْ أَنَسٍ أَنَّ أَنَسَ بْنَ النَّضْرِ تَغَيَّبَ عَنْ قِتَالِ بَدْرٍ فَقَالَ تَغَيَّبْتُ عَنْ أَوَّلِ مَشْهَدٍ شَهِدَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَئِنْ رَأَيْتُ قِتَالًا لَيَرَيَنَّ اللَّهُ مَا أَصْنَعُ فَلَمَّا كَانَ يَوْمُ أُحُدٍ انْهَزَمَ أَصْحَابُ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَقْبَلَ أَنَسٌ فَرَأَى سَعْدَ بْنَ مُعَاذٍ مُنْهَزِمًا فَقَالَ يَا أَبَا عَمْرٍو

آيْنَ آيْنَ قُمْ فَوَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ إِنِّي لَأَجِدُ رِيحَ الْجَنَّةِ دُونَ أُحُدٍ فَحَمَلَ حَتَّى قُتِلَ فَقَالَ سَعْدُ بْنُ مُعَاذٍ فَوَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ مَا اسْتَطَعْتُ مَا اسْتَطَاعَ فَقَالَتْ أُخْتُهُ فَمَا عَرَفْتُ أَخِي إِلَّا بِبَنَانِهِ وَلَقَدْ كَانَتْ فِيهِ بِضْعٌ وَثَمَانُونَ ضَرْبَةً مِنْ بَيْنِ ضَرْبَةٍ بِسَيْفٍ وَرَمْيَةٍ بِسَهْمٍ وَطَعْنَةٍ بِرُمْحٍ فَأَنْزَلَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ فِيهِ رِجَالٌ صَدَقُوا مَا عَاهَدُوا اللَّهَ عَلَيْهِ إِلَى قَوْلِهِ وَمَا بَدَّلُوا تَبْدِيلًا [راجع: ١٣٠٤٦].

(۱۳۶۹۳) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میرا نام میرے چچا انس بن نضر کے نام پر رکھا گیا تھا، جو غزوۂ بدر میں نبی علیہ السلام کے ساتھ شریک نہیں ہو سکے تھے، اور اس کا انہیں افسوس تھا اور وہ کہا کرتے تھے کہ میں نبی علیہ السلام کے ساتھ سب سے پہلے غزوہ میں شریک نہیں ہو سکا، اگر اب اللہ نے نبی علیہ السلام کے ساتھ کسی غزوے کا موقع عطاء کیا تو اللہ دیکھے گا کہ میں کیا کرتا ہوں، چنانچہ وہ غزوۂ احد میں نبی علیہ السلام کے ساتھ شریک ہوئے۔

میدانِ کارزار میں انہیں اپنے سامنے سے حضرت سعد بن معاذ رضی اللہ عنہ آتے ہوئے دکھائی دیئے، وہ ان سے کہنے لگے کہ ابوعمرو! کہاں جا رہے ہو؟ بخدا! مجھے تو احد کے پیچھے سے جنت کی خوشبو آ رہی ہے، یہ کہہ کر اس بے جگری سے لڑے کہ بالآخر شہید ہو گئے اور ان کے جسم پر نیزوں، تلواروں اور تیروں کے اسی سے زیادہ نشانات پائے گئے، ان کی بہن اور میری پھوپھی حضرت ربیع بنت نضر رضی اللہ عنہا کہتی ہیں کہ میں بھی اپنے بھائی کو صرف انگلی کے پوروں سے پہچان سکی ہوں، اور اسی مناسبت سے یہ آیت نازل ہوئی تھی کہ "کچھ لوگ وہ ہیں جنہوں نے اللہ سے کیا ہوا وعدہ سچ کر دکھایا، ان میں سے بعض تو اپنی امید پوری کر چکے اور بعض منتظر ہیں"...... صحابہ کرام رضی اللہ عنہم سمجھتے تھے کہ یہ آیت حضرت انس رضی اللہ عنہ اور ان جیسے دوسرے صحابہ رضی اللہ عنہم کے بارے نازل ہوئی ہے۔

(١٣٦٩٤) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ قَالَ أَخْبَرَنَا ثَابِتٌ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّ الْعَضْبَاءَ كَانَتْ لَا تُسْبَقُ فَجَاءَ أَعْرَابِيٌّ عَلَى قَعُودٍ لَهُ فَسَابَقَهَا فَسَبَقَهَا الْأَعْرَابِيُّ فَكَأَنَّ ذَلِكَ اشْتَدَّ عَلَى أَصْحَابِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ حَقًّا عَلَى اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ أَنْ لَا يَرْفَعَ شَيْئًا مِنْ هَذِهِ الدُّنْيَا إِلَّا وَضَعَهُ [علقه البخاري وقال الألباني: صحيح (ابو داود: ٤٨٠٢)].

(۱۳۶۹۴) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام کی ایک اونٹنی "جس کا نام عضباء تھا" کبھی کسی سے پیچھے نہیں رہی تھی، ایک مرتبہ ایک دیہاتی اپنی اونٹنی پر آیا اور وہ اس سے آگے نکل گیا، مسلمانوں پر یہ بات بڑی گراں گذری، نبی علیہ السلام نے ان کے چہروں کا اندازہ لگا لیا، پھر لوگوں نے خود بھی کہا کہ یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! عضباء پیچھے رہ گئی، نبی علیہ السلام نے فرمایا اللہ پر حق ہے کہ دنیا میں جس چیز کو وہ بلندی دیتا ہے، پست بھی کرتا ہے۔

(١٣٦٩٥) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ قَالَ أَخْبَرَنَا ثَابِتٌ عَنْ أَنَسٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يُؤْتَى بِأَشَدِّ النَّاسِ كَانَ بَلَاءً فِي الدُّنْيَا مِنْ أَهْلِ الْجَنَّةِ فَيَقُولُ اصْبُغُوهُ صَبْغَةً فِي الْجَنَّةِ فَيَصْبُغُونَهُ فِيهَا صَبْغَةً

فَيَقُولُ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ يَا ابْنَ آدَمَ هَلْ رَأَيْتَ بُؤْسًا قَطُّ أَوْ شَيْئًا تَكْرَهُهُ فَيَقُولُ لَا وَعِزَّتِكَ مَا رَأَيْتُ شَيْئًا أَكْرَهُهُ قَطُّ ثُمَّ يُؤْتَى بِأَنْعَمِ النَّاسِ كَانَ فِي الدُّنْيَا مِنْ أَهْلِ النَّارِ فَيَقُولُ اصْبُغُوهُ فِيهَا صَبْغَةً فَيَقُولُ يَا ابْنَ آدَمَ هَلْ رَأَيْتَ خَيْرًا قَطُّ قُرَّةَ عَيْنٍ قَطُّ فَيَقُولُ لَا وَعِزَّتِكَ مَا رَأَيْتُ خَيْرًا قَطُّ وَلَا قُرَّةَ عَيْنٍ قَطُّ [راجع: ١٣١٤٣].

(۱۳۶۹۵) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا قیامت کے دن اہل جہنم میں سے ایک آدمی کو لایا جائے گا جو دنیا میں بڑی نعمتوں میں رہا ہوگا، اسے جہنم کا ایک چکر لگوایا جائے گا پھر پوچھا جائے گا کہ اے ابن آدم! کیا تو نے کبھی کوئی خیر دیکھی ہے؟ کیا تجھ پر سے کبھی نعمتوں کا گذر ہوا ہے؟ وہ کہے گا کہ پروردگار! قسم کھا کر کہتا ہوں کہ کبھی نہیں، اس کے بعد اہل جنت میں سے ایک آدمی کو لایا جائے گا جو دنیا میں بڑی مصیبتوں میں رہا ہوگا، اسے جنت کا ایک چکر لگوایا جائے گا اور پھر پوچھا جائے گا کہ اے ابن آدم! کیا تو نے کبھی کوئی پریشانی دیکھی ہے؟ کیا کبھی تجھ پر کسی سختی کا گذر ہوا ہے؟ وہ کہے گا کہ پروردگار! قسم کھا کر کہتا ہوں کہ کبھی نہیں، مجھ پر کوئی پریشانی نہیں آئی اور میں نے کوئی تکلیف نہیں دیکھی۔

(١٣٦٩٦) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ أَخْبَرَنَا ثَابِتٌ عَنْ أَنَسٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَمَّا خَلَقَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ آدَمَ وَصَوَّرَهُ ثُمَّ تَرَكَهُ فِي الْجَنَّةِ مَا شَاءَ اللَّهُ أَنْ يَتْرُكَهُ فَجَعَلَ إِبْلِيسُ يُطِيفُ بِهِ فَلَمَّا رَآهُ أَجْوَفَ عَرَفَ أَنَّهُ خَلْقٌ لَا يَتَمَالَكُ [راجع: ١٢٥٦٧].

(۱۳۶۹۶) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا جب اللہ نے حضرت آدم علیہ السلام کا پتلا تیار کیا تو کچھ عرصے تک اسے یونہی رہنے دیا، شیطان اس پتلے کے اردگرد چکر لگاتا تھا اور اس پر غور کرتا تھا، جب اس نے دیکھا کہ اس مخلوق کے جسم کے درمیان میں پیٹ ہے تو وہ سمجھ گیا کہ یہ مخلوق اپنے اوپر قابو نہ رکھ سکے گی۔

(١٣٦٩٧) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنْ ثَابِتٍ قَالَ قِيلَ لِأَنَسٍ هَلْ شَابَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَا شَانَهُ اللَّهُ بِالشَّيْبِ مَا كَانَ فِي رَأْسِهِ وَلِحْيَتِهِ إِلَّا سَبْعَ عَشْرَةَ أَوْ ثَمَانِ عَشْرَةَ [صححه ابن حبان (٦٢٩٢)، والحاكم (٦٠٨/٢). اسناده صحيح].

(۱۳۶۹۷) ثابت رحمۃ اللہ علیہ کہتے ہیں کہ کسی نے حضرت انس رضی اللہ عنہ سے پوچھا کہ کیا نبی علیہ السلام کے بال مبارک سفید ہو گئے تھے؟ انہوں نے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ نے نبی علیہ السلام کو اس سے محفوظ رکھا، اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے سر اور داڑھی میں صرف سترہ یا اٹھارہ بال سفید تھے۔

(١٣٦٩٨) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ هِشَامِ بْنِ زَيْدٍ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ أَتَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِأَخٍ لِي لِيُحَنِّكَهُ فِي الْمِرْبَدِ قَالَ فَرَأَيْتُهُ يَسِمُ شِيَاهًا أَحْسَبُهُ قَالَ فِي آذَانِهَا [راجع: ١٢٧٥٥].

(۱۳۶۹۸) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ میں نبی علیہ السلام کی خدمت میں اپنے بھائی کو گھٹی دلوانے کے لئے حاضر ہوا تو دیکھا کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم بکری کے کان پر داغ رہے ہیں۔

(١٣٦٩٩) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ أَخْبَرَنِي قَتَادَةُ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ سَوُّوا صُفُوفَكُمْ فَإِنَّ تَسْوِيَةَ الصَّفِّ مِنْ

تَمَامِ الصَّلَاةِ قَالَ عَبْدُ اللَّهِ أَظُنُّهُ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَنَا أَحْسَبُ أَنِّي قَدْ أَسْقَطْتُهُ [راجع: ۱۲۲۵۶].

(۱۳۶۹۹) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا صفیں سیدھی رکھا کرو کیونکہ صفوں کی درستگی نماز کا حسن ہے۔

(۱۳۷۰۰) حَدَّثَنَا عَفَّانُ أَخْبَرَنَا خَالِدُ بْنُ الْحَارِثِ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ حَسَّانَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ دِهْقَانَ عَنْ أَنَسٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى أَنْ يَأْكُلَ الرَّجُلُ بِشِمَالِهِ

(۱۳۷۰۰) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے انسان کو بائیں ہاتھ سے کھانے پینے سے منع فرمایا ہے۔

(۱۳۷۰۱) حَدَّثَنَا رَوْحٌ حَدَّثَنَا سَعِيدٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّهُمْ سَأَلُوا نَبِيَّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمًا حَتَّى أَحْفَدُوهُ بِالْمَسْأَلَةِ فَخَرَجَ ذَاتَ يَوْمٍ فَصَعِدَ الْمِنْبَرَ فَقَالَ لَا تَسْأَلُونِي الْيَوْمَ عَنْ شَيْءٍ إِلَّا أَنْبَأْتُكُمْ بِهِ فَأَشْفَقَ أَصْحَابُ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يَكُونَ بَيْنَ يَدَيْ أَمْرٍ قَدْ حَضَرَ قَالَ فَجَعَلْتُ لَا أَلْتَفِتُ يَمِينًا وَلَا شِمَالًا إِلَّا وَجَدْتُ كُلَّ رَجُلٍ لَافًّا رَأْسَهُ فِي ثَوْبِهِ يَبْكِي فَأَنْشَأَ رَجُلٌ كَانَ يُلَاحَى فَيُدْعَى إِلَى غَيْرِ أَبِيهِ فَقَالَ يَا نَبِيَّ اللَّهِ مَنْ أَبِي قَالَ أَبُوكَ حُذَافَةُ قَالَ ثُمَّ قَامَ عُمَرُ أَوْ قَالَ ثُمَّ أَنْشَأَ عُمَرُ فَقَالَ رَضِينَا بِاللَّهِ رَبًّا وَبِالْإِسْلَامِ دِينًا وَبِمُحَمَّدٍ رَسُولًا عَائِذًا بِاللَّهِ مِنْ شَرِّ الْفِتَنِ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمْ أَرَ كَالْيَوْمِ فِي الْخَيْرِ وَالشَّرِّ قَطُّ صُوِّرَتْ لِي الْجَنَّةُ وَالنَّارُ حَتَّى رَأَيْتُهُمَا دُونَ هَذَا الْحَائِطِ [راجع: ۱۲۸۵۱].

(۱۳۷۰۱) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم زوال کے بعد باہر آئے، ظہر کی نماز پڑھائی اور سلام پھیر کر منبر پر کھڑے ہو گئے اور قیامت کا ذکر فرمایا، نیز یہ کہ اس سے پہلے بڑے اہم امور پیش آئیں گے، پھر فرمایا کہ جو شخص کوئی سوال پوچھنا چاہتا ہے وہ پوچھ لے، بخدا تم مجھ سے جس چیز کے متعلق بھی "جب تک میں یہاں کھڑا ہوں سوال کرو گے، میں تمہیں ضرور جواب دوں گا، یہ سن کر لوگ کثرت سے آہ و بکاء کرنے لگے، اور نبی علیہ السلام بار بار یہی فرماتے رہے کہ مجھ سے پوچھو، چنانچہ ایک آدمی نے کھڑے ہو کر پوچھا یا رسول اللہ! میں کہاں داخل ہوں گا؟ فرمایا جہنم میں، عبداللہ بن حذافہ رضی اللہ عنہ نے پوچھ لیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! میرا باپ کون ہے؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا تمہارا باپ حذافہ ہے۔

اس پر حضرت عمر رضی اللہ عنہ گھٹنوں کے بل جھک کر کہنے لگے کہ ہم اللہ کو اپنا رب مان کر، اسلام کو اپنا دین قرار دے کر اور محمد صلی اللہ علیہ وسلم کو اپنا نبی مان کر خوش اور مطمئن ہیں، حضرت عمر رضی اللہ عنہ کی یہ بات سن کر نبی علیہ السلام خاموش ہو گئے، تھوڑی دیر بعد فرمایا اس ذات کی قسم جس کے دست قدرت میں میری جان ہے اس دیوار کی چوڑائی میں ابھی میرے سامنے جنت اور جہنم کو پیش کیا گیا تھا، جبکہ میں نماز پڑھ رہا تھا، میں نے خیر اور شر میں آج کے دن جیسا کوئی دن نہیں دیکھا۔

(۱۳۷۰۲) حَدَّثَنَا رَوْحٌ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ أَبِي عَبْدِ اللَّهِ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسٍ بِمِثْلِهِ قَالَ وَكَانَ قَتَادَةُ يَذْكُرُ هَذَا الْحَدِيثَ إِذَا سُئِلَ عَنْ هَذِهِ الْآيَةِ لَا تَسْأَلُوا عَنْ أَشْيَاءَ إِنْ تُبْدَ لَكُمْ تَسُؤْكُمْ

(۱۳۷۰۲) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۱۳۷۰۳) حَدَّثَنَا حُسَيْنُ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا إِسْرَائِيلُ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ بُرَيْدِ بْنِ أَبِي مَرْيَمَ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ الدُّعَاءَ لَا يُرَدُّ بَيْنَ الْأَذَانِ وَالْإِقَامَةِ فَادْعُوا [راجع: ۱۲۶۱۲].

(۱۳۷۰۳) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا اذان اور اقامت کے درمیانی وقت میں کی جانے والی دعاء رد نہیں ہوتی لہٰذا اس وقت میں دعا کیا کرو۔

(۱۳۷۰۴) حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ الْحَجَّاجِ أَخْبَرَنَا حَاتِمُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ حَدَّثَنَا مُصْعَبُ بْنُ ثَابِتِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الزُّبَيْرِ قَالَ طَلَبْنَا عِلْمَ الْعُودِ الَّذِي فِي مَقَامِ الْإِمَامِ فَلَمْ نَقْدِرْ عَلَى أَحَدٍ يَذْكُرُ لَنَا فِيهِ شَيْئًا قَالَ مُصْعَبٌ فَأَخْبَرَنِي مُحَمَّدُ بْنُ مُسْلِمِ بْنِ السَّائِبِ بْنِ خَبَّابٍ صَاحِبُ الْمَقْصُورَةِ فَقَالَ جَلَسَ إِلَيَّ أَنَسُ بْنُ مَالِكٍ يَوْمًا فَقَالَ هَلْ تَدْرِي لِمَ صُنِعَ هَذَا وَلَمْ أَسْأَلْهُ عَنْهُ فَقُلْتُ لَا وَاللَّهِ مَا أَدْرِي لِمَ صُنِعَ فَقَالَ أَنَسٌ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَضَعُ عَلَيْهِ يَمِينَهُ ثُمَّ يَلْتَفِتُ إِلَيْنَا فَقَالَ اسْتَوُوا وَاعْدِلُوا صُفُوفَكُمْ [صححه ابن حبان (۲۱٦۸، و ۲۱۱۰) وقال الألباني: ضعيف (ابو داود: ٦٦۹، و ٦۷۰)].

(۱۳۷۰۴) مصعب بن ثابت رحمۃ اللہ علیہ کہتے ہیں کہ مسجد نبوی میں امام کے کھڑے ہونے کی جگہ پر ایک لکڑی تھی، ہم نے بہت کوشش کی کہ اس کے متعلق کسی سے کچھ معلوم ہو جائے لیکن ہمیں ایک آدمی بھی ایسا نہ ملا جو ہمیں اس کے متعلق کچھ بتا سکتا، اتفاقاً مجھے محمد بن مسلم صاحب مقصورہ نے بتایا کہ ایک دن حضرت انس رضی اللہ عنہ میرے پاس تشریف فرما تھے، انہوں نے فرمایا کہ کیا تم جانتے ہو کہ یہ لکڑی کیوں رکھی گئی ہے؟ میں نے ان سے یہ سوال نہ پوچھا تھا، میں نے عرض کیا بخدا! مجھے معلوم نہیں کہ یہ کیوں رکھی گئی ہے؟ انہوں نے فرمایا کہ نبی علیہ السلام اس پر اپنا داہنا ہاتھ رکھ کر ہماری طرف متوجہ ہوتے تھے اور فرماتے تھے سیدھے ہو جاؤ اور اپنی صفیں برابر کر لو۔

(۱۳۷۰۵) حَدَّثَنَا أَبُو كَامِلٍ وَعَفَّانُ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّ الْبَرَاءَ بْنَ مَالِكٍ كَانَ يَحْدُو بِالرِّجَالِ وَأَنْجَشَةَ يَحْدُو بِالنِّسَاءِ وَكَانَ حَسَنَ الصَّوْتِ فَحَدَا فَأَعْنَقَتْ الْإِبِلُ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا أَنْجَشَةُ رُوَيْدًا سَوْقَكَ بِالْقَوَارِيرِ [راجع: ۱۲۷۹۱].

(۱۳۷۰۵) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ حضرت براء بن مالک رضی اللہ عنہ کے لئے حدی خوانی کرتے تھے اور انجشہ رضی اللہ عنہ عورتوں کے لیے، انجشہ کی آواز بہت اچھی تھی، جب انہوں نے حدی شروع کی تو اونٹ تیزی سے دوڑنے لگے، اس پر نبی علیہ السلام نے فرمایا انجشہ! ان آبگینوں کو آہستہ لے کر چلو۔

(۱۳۷۰٦) حَدَّثَنَا غَسَّانُ بْنُ الرَّبِيعِ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنْ ثَابِتٍ وَحُمَيْدٌ عَنْ أَنَسٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ حُفَّتْ الْجَنَّةُ بِالْمَكَارِهِ وَحُفَّتْ النَّارُ بِالشَّهَوَاتِ [صححه مسلم (۲۸۲۲) وابن حبان (۷۱٦)]. [انظر: ۱۴۰۷۵]

(۱۳۷۰٦) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا جنت کو مشقتوں سے اور جہنم کو خواہشات سے ڈھانپ دیا

کیا ہے۔

(۱۲۷۰۷) حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ خَالِدٍ قَالَ أَخْبَرَنِي أُمَيَّةُ بْنُ شِبْلٍ عَنْ عُثْمَانَ بْنِ بَزْدَوَيْهِ قَالَ خَرَجْتُ إِلَى الْمَدِينَةِ مَعَ عُمَرَ بْنِ يَزِيدَ وَعُمَرُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ عَامِلٌ عَلَيْهَا قَبْلَ أَنْ يُسْتَخْلَفَ قَالَ فَسَمِعْتُ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ وَكَانَ بِهِ وَضَحٌ شَدِيدٌ قَالَ وَكَانَ عُمَرُ يُصَلِّي بِنَا فَقَالَ أَنَسٌ مَا رَأَيْتُ أَحَدًا أَشْبَهَ صَلَاةً بِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ هَذَا الْفَتَى كَانَ يُخَفِّفُ فِي تَمَامٍ

(۱۲۷۰۷) حضرت انس رضی اللہ عنہ، حضرت عمر بن عبدالعزیز رحمۃ اللہ علیہ کے متعلق "جبکہ وہ مدینہ منورہ میں تھے" فرماتے تھے کہ میں نے تمہارے اس امام سے زیادہ نبی علیہ السلام کے ساتھ مشابہت رکھنے والی نماز پڑھتے ہوئے کسی کو نہیں دیکھا، حضرت عمر بن عبدالعزیز رحمۃ اللہ علیہ مکمل اور مختصر نماز پڑھاتے تھے۔

(۱۲۷۰۸) حَدَّثَنَا حَسَنُ بْنُ مُوسَى حَدَّثَنَا هِلَالُ بْنُ أَبِي دَاوُدَ يَعْنِي الْحَبَطِيَّ أَبُو هِشَامٍ قَالَ أَخِي هَارُونُ بْنُ أَبِي دَاوُدَ أَتَيْتُ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ فَقُلْتُ يَا أَبَا حَمْزَةَ إِنَّ الْمَكَانَ بَعِيدٌ وَنَحْنُ يُعْجِبُنَا أَنْ نَعُودَكَ فَرَفَعَ رَأْسَهُ فَقَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ أَيُّمَا رَجُلٍ عَادَ مَرِيضًا فَإِنَّمَا يَخُوضُ فِي الرَّحْمَةِ فَإِذَا قَعَدَ عِنْدَ الْمَرِيضِ غَمَرَتْهُ الرَّحْمَةُ قَالَ فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ هَذَا الصَّحِيحُ الَّذِي يَعُودُ الْمَرِيضَ فَالْمَرِيضُ مَا لَهُ قَالَ تُحَطُّ عَنْهُ ذُنُوبُهُ [راجع: ۱۲۸۱۳].

(۱۲۷۰۸) مروان بن ابی داؤد رحمۃ اللہ علیہ کہتے ہیں کہ میں ایک مرتبہ حضرت انس رضی اللہ عنہ کے پاس آیا اور عرض کیا کہ اے ابوحمزہ! جگہ دور کی ہے لیکن ہمارا دل چاہتا ہے کہ آپ کی عیادت کو آیا کریں، اس پر انہوں نے اپنا سر اٹھا کر کہا کہ میں نے نبی علیہ السلام کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ جو شخص کسی بیمار کی عیادت کرتا ہے، وہ رحمت الٰہیہ کے سمندر میں غوطے لگاتا ہے، اور جب مریض کے پاس بیٹھتا ہے تو اللہ کی رحمت اسے ڈھانپ لیتی ہے، میں نے عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! یہ تو اس تندرست آدمی کا حکم ہے جو مریض کی عیادت کرتا ہے، مریض کا کیا حکم ہے؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا اس کے گناہ معاف کر دیئے جاتے ہیں۔

(۱۲۷۰۹) حَدَّثَنَا حَسَنُ بْنُ مُوسَى حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَقُولُ اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنْ عِلْمٍ لَا يَنْفَعُ وَعَمَلٍ لَا يُرْفَعُ وَقَلْبٍ لَا يَخْشَعُ وَقَوْلٍ لَا يُسْمَعُ [راجع: ۱۳۰۳٤].

(۱۲۷۰۹) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام یہ دعاء فرمایا کرتے تھے اے اللہ! میں نہ سنی جانے والی بات، نہ بلند ہونے والے عمل، خشوع سے خالی دل، اور غیر نافع علم سے آپ کی پناہ میں آتا ہوں۔

(۱۲۷۱۰) حَدَّثَنَا حَسَنُ بْنُ مُوسَى حَدَّثَنَا سَلَّامٌ يَعْنِي ابْنَ مِسْكِينٍ عَنْ ثَابِتٍ قَالَ سَمِعْتُ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ يَقُولُ خَدَمْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَشْرَ سِنِينَ فَمَا قَالَ لِي أُفٍّ قَطُّ وَلَا قَالَ لِمَ صَنَعْتَ كَذَا [راجع: ۱۳۰۵۲]

(۱۳۷۱۰) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے دس سال سفر و حضر میں نبی علیہ السلام کی خدمت کا شرف حاصل کیا ہے، یہ ضروری نہیں ہے کہ میرا ہر کام نبی علیہ السلام کو پسند ہی ہو، لیکن نبی علیہ السلام نے مجھے کبھی اف تک نہیں کہا، نبی علیہ السلام نے مجھ سے کبھی یہ نہیں فرمایا کہ تم نے یہ کام کیوں کیا؟ یا یہ کام تم نے کیوں نہیں کیا؟

(۱۳۷۱۱) حَدَّثَنَا حَسَنُ بْنُ مُوسَى حَدَّثَنَا سَلَّامٌ عَنْ عُمَرَ بْنِ مَعْدَانَ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ شَهِدَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلِيمَةً مَا فِيهَا خُبْزٌ وَلَا لَحْمٌ

(۱۳۷۱۱) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے نبی علیہ السلام کے ایسے ولیمے میں بھی شرکت کی ہے جس میں روٹی تھی اور نہ گوشت۔

(۱۳۷۱۲) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَزِيدَ حَدَّثَنَا صَدَقَةُ صَاحِبُ الدَّقِيقِ عَنْ أَبِي عِمْرَانَ الْجَوْنِيِّ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ وَقَّتَ لَنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي قَصِّ الشَّارِبِ وَتَقْلِيمِ الْأَظْفَارِ وَحَلْقِ الْعَانَةِ أَرْبَعِينَ يَوْمًا [راجع: ۱۲۲۵۷].

(۱۳۷۱۲) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ہمارے لیے مونچھیں کاٹنے، ناخن تراشنے اور زیر ناف بال صاف کرنے کی مدت چالیس دن مقرر فرمائی تھی۔

(۱۳۷۱۳) حَدَّثَنَا رَوْحٌ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ أَبِي صَالِحٍ قَالَ سَمِعْتُ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ يُحَدِّثُ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَدْخُلُ نَاسٌ النَّارَ حَتَّى إِذَا صَارُوا فَحْمًا أُدْخِلُوا الْجَنَّةَ فَيَقُولُ أَهْلُ الْجَنَّةِ مَنْ هَؤُلَاءِ فَيُقَالُ هَؤُلَاءِ الْجَهَنَّمِيُّونَ [راجع: ۱۲۲۸۳].

(۱۳۷۱۳) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا کچھ لوگ جہنم میں داخل کیے جائیں گے، جب وہ جل کر کوئلہ ہو جائیں گے تو انہیں جنت میں داخل کر دیا جائے گا، اہل جنت پوچھیں گے کہ یہ کون لوگ ہیں؟ انہیں بتایا جائے گا کہ یہ جہنمی ہیں۔

(۱۳۷۱۴) حَدَّثَنَا رَوْحٌ حَدَّثَنَا سَعِيدٌ عَنْ قَتَادَةَ حَدَّثَنَا أَنَسُ بْنُ مَالِكٍ قَالَ سَمِعْتُ نَبِيَّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِذَا أَبْصَرَهُمْ أَهْلُ الْجَنَّةِ قَالُوا هَؤُلَاءِ الْجَهَنَّمِيُّونَ [راجع: ۱۲۲۹۵].

(۱۳۷۱۴) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے نبی علیہ السلام کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ جب جنتی انہیں دیکھیں گے تو کہیں گے کہ یہ جہنمی ہیں۔

(۱۳۷۱۵) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَ حَدَّثَنَا سَعِيدٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَبَا بَكْرٍ وَعُمَرَ وَعُثْمَانَ كَانُوا يَسْتَفْتِحُونَ الْقِرَاءَةَ بِ الْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ [راجع: ۱۲۰۱۴].

(۱۳۷۱۵) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام اور خلفاء ثلاثہ رضی اللہ عنہم نماز میں قراءت کا آغاز اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ سے کرتے تھے۔

(۱۳۷۱۶) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ سَمِعْتُ قَتَادَةَ يُحَدِّثُ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى

اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُضَحِّي بِكَبْشَيْنِ أَمْلَحَيْنِ أَقْرَنَيْنِ وَيُكَبِّرُ وَلَقَدْ رَأَيْتُهُمَا يَذْبَحُهُمَا بِيَدِهِ وَاضِعًا قَدَمَهُ عَلَى صِفَاحِهِمَا [راجع: ١١٩٨٣].

(۱۳۷۱۶) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام دو چتکبرے سینگ دار مینڈھے قربانی میں پیش کیا کرتے تھے، اور اللہ کا نام لے کر تکبیر کہتے تھے، میں نے دیکھا ہے کہ نبی علیہ السلام انہیں اپنے ہاتھ سے ذبح کرتے تھے اور ان کے پہلو پر اپنا پاؤں رکھتے تھے۔

(۱۳۷۱۷) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ سَمِعْتُ قَتَادَةَ يُحَدِّثُ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ رَخَّصَ أَوْ أُرْخِصَ النَّبِيُّ لِعَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَوْفٍ وَالزُّبَيْرِ بْنِ الْعَوَّامِ فِي لُبْسِ الْحَرِيرِ مِنْ حِكَّةٍ كَانَتْ بِهِمَا [راجع: ١٢٢٥٥].

(۱۳۷۱۷) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام نے حضرت عبدالرحمن بن عوف رضی اللہ عنہ اور حضرت زبیر بن عوام رضی اللہ عنہ کو جوؤں کی وجہ سے ریشمی کپڑے پہننے کی اجازت مرحمت فرما دی۔

(۱۳۷۱۸) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا سَعِيدٌ إِمْلَاءً عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّ رِعْلًا وَعُصَيَّةَ وَذَكْوَانَ وَبَنِي لَحْيَانَ أَتَوْا النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَخْبَرُوهُ أَنَّهُمْ قَدْ أَسْلَمُوا وَاسْتَمَدُّوا عَلَى قَوْمِهِمْ فَأَمَدَّهُمْ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِسَبْعِينَ مِنْ الْأَنْصَارِ قَالَ كُنَّا نُسَمِّيهِمْ الْقُرَّاءَ فِي زَمَانِهِمْ كَانُوا يَحْتَطِبُونَ بِالنَّهَارِ وَيُصَلُّونَ بِاللَّيْلِ حَتَّى إِذَا كَانُوا بِبِئْرِ مَعُونَةَ غَدَرُوا بِهِمْ فَقَتَلُوهُمْ فَقَنَتَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ شَهْرًا يَدْعُو عَلَى هَذِهِ الْأَحْيَاءِ عُصَيَّةَ وَرِعْلٍ وَذَكْوَانَ وَبَنِي لَحْيَانَ وَ حَدَّثَنَا أَنَسٌ أَنَّا قَرَأْنَا بِهِمْ قُرْآنًا بَلِّغُوا عَنَّا قَوْمَنَا أَنَّا قَدْ لَقِينَا رَبَّنَا عَزَّ وَجَلَّ فَرَضِيَ عَنَّا وَأَرْضَانَا ثُمَّ نُسِخَ أَوْ رُفِعَ [راجع: ١٢٠٨٧].

(۱۳۷۱۸) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام کے پاس قبیلۂ رعل، ذکوان، عصیہ اور بنولحیان کے کچھ لوگ آئے اور یہ ظاہر کیا کہ وہ اسلام قبول کر چکے ہیں، اور نبی علیہ السلام سے اپنی قوم پر تعاون کا مطالبہ کیا، نبی علیہ السلام نے ان کے ساتھ ستر انصاری صحابہ رضی اللہ عنہم تعاون کے لئے بھیج دیئے، حضرت انس رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ ہم انہیں ''قراء'' کہا کرتے تھے، یہ لوگ دن کو لکڑیاں کاٹتے اور رات کو نماز میں گذار دیتے تھے، وہ لوگ ان تمام حضرات کو لے کر روانہ ہو گئے، راستے میں جب وہ ''بیر معونہ'' کے پاس پہنچے تو انہوں نے صحابۂ کرام رضی اللہ عنہم کے ساتھ دھوکہ کیا اور انہیں شہید کر دیا، نبی علیہ السلام کو پتہ چلا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک مہینے تک فجر کی نماز میں قنوتِ نازلہ پڑھی اور رعل، ذکوان، عصیہ اور بنولحیان کے قبائل پر بددعاء کرتے رہے۔

حضرت انس رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ ان صحابہ رضی اللہ عنہم کے یہ جملے کہ ''ہماری قوم کو ہماری طرف سے یہ پیغام پہنچا دو کہ ہم اپنے رب سے مل چکے، وہ ہم سے راضی ہو گیا اور ہمیں بھی راضی کر دیا'' ایک عرصے تک قرآن کریم میں پڑھتے رہے، بعد میں ان کی تلاوت منسوخ ہو گئی۔

(۱۳۷۱۹) حَدَّثَنَا أَسْوَدُ بْنُ عَامِرٍ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ عَيَّاشٍ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ سَالِمِ بْنِ أَبِي الْجَعْدِ عَنْ أَنَسٍ قَالَ أَقْبَلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَمْشِي حَتَّى انْتَهَى إِلَى الْمَسْجِدِ أَوْ قَرِيبًا مِنْهُ أَتَاهُ شَيْخٌ أَوْ رَجُلٌ فَقَالَ

مَتَى السَّاعَةُ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَمَا أَعْدَدْتَ لَهَا قَالَ الرَّجُلُ وَالَّذِي بَعَثَكَ بِالْحَقِّ نَبِيًّا مَا أَعْدَدْتُ لَهَا مِنْ كَثِيرِ عَمَلٍ صَلَاةٍ وَلَا صِيَامٍ وَلَكِنِّي أُحِبُّ اللَّهَ وَرَسُولَهُ قَالَ أَنْتَ مَعَ مَنْ أَحْبَبْتَ [راجع: ١٢٧٩٢].

(۱۳۷۱۹) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک آدمی نے نبی علیہ السلام سے پوچھا کہ قیامت کب قائم ہوگی؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا تم نے قیامت کے لئے کیا تیاری کر رکھی ہے؟ اس نے کہا کہ میں نے کوئی بہت زیادہ اعمال، نماز، روزہ تو مہیا نہیں کر رکھے، البتہ اتنی بات ضرور ہے کہ میں اللہ اور اس کے رسول سے محبت کرتا ہوں، نبی علیہ السلام نے فرمایا کہ تم قیامت کے دن اس شخص کے ساتھ ہو گے جس کے ساتھ تم محبت کرتے ہو۔

(۱۳۷۲۰) حَدَّثَنَا مُؤَمَّلُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ أَيُّوبَ وَهِشَامٍ عَنْ مُحَمَّدٍ يَعْنِي ابْنَ سِيرِينَ عَنْ أَنَسٍ قَالَ لَمَّا حَلَقَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَأْسَهُ بِمِنًى أَخَذَ شِقَّ رَأْسِهِ الْأَيْمَنَ بِيَدِهِ فَلَمَّا فَرَغَ نَاوَلَنِي فَقَالَ يَا أَنَسُ انْطَلِقْ بِهَذَا إِلَى أُمِّ سُلَيْمٍ فَلَمَّا رَأَى النَّاسُ مَا خَصَّهَا بِهِ مِنْ ذَلِكَ تَنَافَسُوا فِي الشِّقِّ الْآخَرِ هَذَا يَأْخُذُ الشَّيْءَ وَهَذَا يَأْخُذُ الشَّيْءَ قَالَ مُحَمَّدٌ فَحَدَّثْتُهُ عَبِيدَةَ السَّلْمَانِيَّ فَقَالَ لَأَنْ يَكُونَ عِنْدِي مِنْهُ شَعَرَةٌ أَحَبُّ إِلَيَّ مِنْ كُلِّ صَفْرَاءَ وَبَيْضَاءَ أَصْبَحَتْ عَلَى وَجْهِ الْأَرْضِ وَفِي بَطْنِهَا [راجع: ١٢١١٦].

(۱۳۷۲۰) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جب نبی علیہ السلام نے میدانِ منیٰ میں سر منڈوانے کا ارادہ کیا تو پہلے سر کا داہنا حصہ آگے کیا، اور فارغ ہو کر وہ بال مجھے دے کر فرمایا انس! یہ ام سلیم کے پاس لے جاؤ، جب لوگوں نے دیکھا کہ نبی علیہ السلام نے خصوصیت کے ساتھ اپنے بال حضرت ام سلیم رضی اللہ عنہا کو بھجوائے ہیں تو دوسرے حصے کے بال حاصل کرنے میں وہ ایک دوسرے سے مسابقت کرنے لگے، کسی کے حصے میں کچھ آ گئے اور کسی کے حصے میں کچھ آ گئے۔

(۱۳۷۲۱) حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ إِسْحَاقَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ قَالَ أَخْبَرَنَا حُمَيْدٌ الطَّوِيلُ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ خَدَمْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تِسْعَ سِنِينَ فَمَا قَالَ لِي قَطُّ لِشَيْءٍ صَنَعْتُهُ قَطُّ أَسَأْتَ وَلَا بِئْسَ مَا صَنَعْتَ [راجع: ١٢٢٧٦].

(۱۳۷۲۱) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے نو سال تک نبی علیہ السلام کی خدمت کی، میں نے جس کام کو کر لیا ہو، نبی علیہ السلام نے کبھی مجھ سے یہ نہیں فرمایا کہ تم نے بہت برا کیا، یا غلط کیا۔

(۱۳۷۲۲) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ عَنْ قَتَادَةَ قَالَ سَأَلْتُ أَنَسًا كَمْ اعْتَمَرَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اعْتَمَرَ أَرْبَعًا عُمْرَتَهُ الَّتِي صَدَّهُ الْمُشْرِكُونَ عَنْهَا فِي ذِي الْقَعْدَةِ وَعُمْرَتَهُ أَيْضًا مِنْ الْعَامِ الْمُقْبِلِ فِي ذِي الْقَعْدَةِ وَعُمْرَتَهُ حَيْثُ قَسَمَ غَنَائِمَ حُنَيْنٍ مِنْ الْجِعِرَّانَةِ فِي ذِي الْقَعْدَةِ وَعُمْرَتَهُ مَعَ حَجَّتِهِ [راجع: ١٢٣٩٩].

(۱۳۷۲۲) قتادہ رحمہ اللہ کہتے ہیں کہ میں نے حضرت انس رضی اللہ عنہ سے پوچھا کہ نبی علیہ السلام نے کتنے حج کیے تھے؟ انہوں نے فرمایا کہ چار

مرتبہ، ایک عمرہ تو حدیبیہ کے زمانے میں، دوسرا ذیقعدہ کے مہینے میں مدینہ سے، تیسرا عمرہ ذیقعدہ ہی کے مہینے میں جعرانہ سے جبکہ آپ ﷺ نے غزوۂ حنین کا مال غنیمت تقسیم کیا تھا اور چوتھا عمرہ حج کے ساتھ کیا تھا۔

(۱۳۷۲۲) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ أَخْبَرَنَا إِسْحَاقُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي طَلْحَةَ عَنْ أَنَسٍ أَنَّ أَبَا طَلْحَةَ أَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ عَلَى الْمِنْبَرِ فَقَالَ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَاذَا تَرَى نَزَلَتْ هَذِهِ الْآيَةُ قَالَ إِنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ قَالَ لَنْ تَنَالُوا الْبِرَّ حَتَّى تُنْفِقُوا مِمَّا تُحِبُّونَ وَإِنَّهُ لَيْسَ لِي مَالٌ أَحَبَّ إِلَيَّ مِنْ أَرْضِي بَيْرُحَاءَ وَإِنِّي أَتَقَرَّبُ بِهَا إِلَى اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ قَالَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَخٍ بَخٍ بَيْرُحَاءُ خَيْرٌ رَابِحٌ فَقَسَمَهَا بَيْنَهُمْ حَدَائِقَ [راجع: ۱۲٤٦٥].

(۱۳۷۲۳) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ حضرت ابوطلحہ رضی اللہ عنہ بارگاہ نبوت میں حاضر ہوئے اور عرض کیا کہ آپ کی کیا رائے ہے؟ اللہ نے یہ آیت نازل فرمائی کہ "تم نیکی کا اعلیٰ درجہ اس وقت تک حاصل نہیں کر سکتے جب تک کہ اپنی محبوب چیز نہ خرچ کر دو" اور مجھے اپنے سارے مال میں "بیرحاء" سب سے زیادہ محبوب ہے، میں اسے اللہ کے نام پر صدقہ کرتا ہوں اور اللہ کے یہاں اس کی نیکی اور ثواب کی امید رکھتا ہوں، نبی علیہ السلام نے فرمایا واہ! یہ تو بڑا نفع بخش مال ہے، یہ تو بڑا نفع بخش مال ہے، پھر انہوں نے وہ باغ لوگوں میں تقسیم کر دیا۔

(۱۳۷۲٤) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ زَيْدٍ قَالَ حَدَّثَنِي الزُّبَيْرُ بْنُ الْخِرِّيتِ عَنْ أَبِي لَبِيدٍ قَالَ أُرْسِلَتْ الْخَيْلُ زَمَنَ الْحَجَّاجِ وَالْحَكَمُ بْنُ أَيُّوبَ أَمِيرٌ عَلَى الْبَصْرَةِ قَالَ فَأَتَيْنَا الرِّهَانَ فَلَمَّا جَاءَتْ الْخَيْلُ قُلْنَا لَوْ مِلْنَا إِلَى أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ فَسَأَلْنَاهُ أَكُنْتُمْ تُرَاهِنُونَ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَتَيْنَاهُ وَهُوَ فِي قَصْرِهِ فِي الزَّاوِيَةِ فَسَأَلْنَاهُ فَقُلْنَا يَا أَبَا حَمْزَةَ أَكُنْتُمْ تُرَاهِنُونَ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَكَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُرَاهِنُ قَالَ نَعَمْ وَاللَّهِ لَقَدْ رَاهَنَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى فَرَسٍ لَهُ يُقَالُ لَهُ سَبْحَةُ فَسَبَقَ النَّاسَ فَانْتَشَى لِذَلِكَ وَأَعْجَبَهُ [راجع: ۱۲٦٥٤].

(۱۳۷۲٤) ابولبید رحمۃ اللہ علیہ نے مازہ بن زیاد رحمۃ اللہ علیہ سے بیان کیا کہ میں نے حجاج بن یوسف کے زمانے میں اپنے گھوڑے کو بھیجا اور سوچا کہ ہم بھی گھڑ دوڑ کی شرط میں حصہ لیتے ہیں، پھر ہم نے سوچا کہ پہلے حضرت انس رضی اللہ عنہ سے جا کر پوچھ لیتے ہیں کہ کیا آپ لوگ بھی نبی علیہ السلام کے زمانے میں گھڑ دوڑ پر شرط لگایا کرتے تھے؟ چنانچہ ہم نے ان کے پاس آ کر ان سے پوچھا تو انہوں نے جواب دیا ہاں! ایک مرتبہ انہوں نے اپنے ایک گھوڑے پر "جس کا نام سبحہ تھا" گھڑ دوڑ میں حصہ لیا تھا اور وہ سب سے آگے نکل گیا تھا جس سے انہیں تعجب ہوا تھا۔

(۱۳۷۲۵) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ قَالَ أَخْبَرَنَا ثَابِتٌ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي لَيْلَى أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَأَى فِي الْمَسْجِدِ حَبْلًا مَمْدُودًا بَيْنَ سَارِيَتَيْنِ فَقَالَ مَا هَذَا الْحَبْلُ فَقِيلَ يَا رَسُولَ اللَّهِ لِحَمْنَةَ

بِنْتِ جَحْشٍ تُصَلِّي فَإِذَا أَعْيَتْ تَعَلَّقَتْ بِهِ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِتُصَلِّ مَا أَطَاقَتْ فَإِذَا أَعْيَتْ فَلْتَجْلِسْ [راجع: ١٢٩٤٦].

(۱۲۷۲۵) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ ﷺ ایک مرتبہ مسجد میں داخل ہوئے تو دیکھا کہ دو ستونوں کے درمیان ایک رسی لٹک رہی ہے، پوچھا یہ کیسی رسی ہے؟ لوگوں نے بتایا کہ یہ حمنہ بنت جحش کی رسی ہے، نماز پڑھتے ہوئے جب انہیں سستی یا تھکاوٹ محسوس ہوتی ہے تو وہ اس کے ساتھ اپنے آپ کو باندھ لیتی ہیں، نبی علیہ السلام نے فرمایا جب تم میں سے کوئی شخص نماز پڑھے تو نشاط کی کیفیت برقرار رہنے تک پڑھے اور جب سستی یا تھکاوٹ محسوس ہو تو رک جائے۔

(١٢٧٢٦) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنْ حُمَيْدٍ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِثْلِهِ [راجع: ١٢٩٤٦].

(۱۲۷۲۶) گزشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(١٢٧٢٧) حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ إِسْحَاقَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ يَعْنِي ابْنَ الْمُبَارَكِ حَدَّثَنَا حُمَيْدٌ عَنْ أَنَسٍ قَالَ قَالَ كَأَنَّهُ يَعْنِي النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْإِزَارُ إِلَى نِصْفِ السَّاقِ فَشَقَّ عَلَيْهِمْ فَقَالَ أَوْ إِلَى الْكَعْبَيْنِ وَلَا خَيْرَ فِي أَسْفَلَ مِنْ ذَلِكَ [راجع: ١٢٤٥١].

(۱۲۷۲۷) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا تہبند نصف پنڈلی تک ہونا چاہئے، جب نبی علیہ السلام نے دیکھا کہ مسلمانوں کو اس سے پریشانی ہو رہی ہے تو فرمایا ٹخنوں تک کر لو، اس سے نیچے ہونے میں کوئی خیر نہیں ہے۔

(١٢٧٢٨) حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ إِسْحَاقَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ أَخْبَرَنَا الْأَوْزَاعِيُّ قَالَ حَدَّثَنِي إِسْحَاقُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي طَلْحَةَ الْأَنْصَارِيُّ قَالَ حَدَّثَنِي أَنَسُ بْنُ مَالِكٍ قَالَ أَصَابَ النَّاسَ سَنَةٌ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فَبَيْنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَخْطُبُ يَوْمَ الْجُمُعَةِ قَامَ أَعْرَابِيٌّ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ هَلَكَ الْمَالُ وَجَاعَ الْعِيَالُ فَادْعُ اللَّهَ أَنْ يَسْقِيَنَا فَرَفَعَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَدَيْهِ وَمَا تُرَى فِي السَّمَاءِ قَزَعَةٌ فَثَارَ سَحَابٌ أَمْثَالُ الْجِبَالِ ثُمَّ لَمْ يَنْزِلْ عَنْ مِنْبَرِهِ حَتَّى رَأَيْنَا الْمَطَرَ يَتَحَادَرُ عَلَى لِحْيَتِهِ فَذَكَرَ الْحَدِيثَ [صححه البخاري (٩٣٣)، ومسلم (٨٩٧)].

(۱۲۷۲۸) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام کے دور باسعادت میں ایک مرتبہ قحط سالی ہوئی، جمعہ کے دن نبی علیہ السلام خطبہ دے رہے تھے کہ ایک دیہاتی کھڑا ہوا اور عرض کیا کہ یا رسول اللہ ﷺ! مال تباہ ہو رہے ہیں اور بچے بھوکے ہیں، اللہ سے دعا کر دیجئے کہ وہ ہمیں پانی سے سیراب کر دے؟ نبی علیہ السلام نے یہ سن کر اپنے ہاتھ بلند کیے اور نبی علیہ السلام نے طلب باراں کے حوالے سے دعاء فرمائی، جس وقت آپ ﷺ نے اپنے دست مبارک بلند کیے تھے، اس وقت ہمیں آسمان پر کوئی بادل نظر نہیں آ رہا تھا، اسی وقت پہاڑوں جیسے بادل آئے اور نبی علیہ السلام منبر سے نیچے اترنے بھی نہیں پائے تھے کہ ہم نے آپ ﷺ کی ڈاڑھی پر بارش کا

پانی ٹپکتے ہوئے دیکھا...... پھر راوی نے پوری حدیث ذکر کی۔

(۱۳۷۲۹) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يَهْرَمُ ابْنُ آدَمَ وَيَشِبُّ مِنْهُ اثْنَتَانِ الْحِرْصُ عَلَى الْمَالِ وَالْحِرْصُ عَلَى الْعُمُرِ [راجع: ۱۲۱۶۶].

(۱۳۷۲۹) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا انسان تو بوڑھا ہو جاتا ہے لیکن دو چیزیں اس میں جوان ہو جاتی ہیں، مال کی حرص اور لمبی عمر کی امید۔

(۱۳۷۳۰) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ قَالَ أَخْبَرَنَا حُمَيْدٌ عَنْ أَنَسٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ الرَّجُلَ لَيَعْمَلُ الْبُرْهَةَ مِنْ عُمُرِهِ بِالْعَمَلِ الَّذِي لَوْ مَاتَ عَلَيْهِ دَخَلَ الْجَنَّةَ فَإِذَا كَانَ قَبْلَ مَوْتِهِ تَحَوَّلَ فَعَمِلَ عَمَلَ أَهْلِ النَّارِ فَمَاتَ فَدَخَلَ النَّارَ وَإِنَّ الرَّجُلَ لَيَعْمَلُ الْبُرْهَةَ مِنْ عُمُرِهِ بِالْعَمَلِ الَّذِي لَوْ مَاتَ عَلَيْهِ دَخَلَ النَّارَ فَإِذَا كَانَ قَبْلَ مَوْتِهِ تَحَوَّلَ فَعَمِلَ بِعَمَلِ أَهْلِ الْجَنَّةِ فَمَاتَ فَدَخَلَ الْجَنَّةَ [راجع: ۱۲۲۳۸].

(۱۳۷۳۰) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا بعض اوقات ایک شخص ساری زندگی یا ایک طویل عرصہ اپنے نیک اعمال پر گذار دیتا ہے کہ اگر اسی حال میں فوت ہو جائے تو جنت میں داخل ہو جائے لیکن پھر اس میں تبدیلی پیدا ہوتی ہے اور وہ گناہوں میں مبتلا ہو جاتا ہے، اسی طرح ایک آدمی ایک طویل عرصے تک ایسے گناہوں میں مبتلا رہتا ہے کہ اگر اسی حال میں مر جائے تو جہنم میں داخل ہو، لیکن پھر اس میں تبدیلی پیدا ہو جاتی ہے اور وہ نیک اعمال میں مصروف ہو جاتا ہے۔

(۱۳۷۳۱) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَاحِدِ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ مِهْرَانَ عَنْ أَبِي سُفْيَانَ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُكْثِرُ أَنْ يَقُولَ يَا مُقَلِّبَ الْقُلُوبِ ثَبِّتْ قَلْبِي عَلَى دِينِكَ فَقَالَ لَهُ أَصْحَابُهُ وَأَهْلُهُ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَتَخَافُ عَلَيْنَا وَقَدْ آمَنَّا بِكَ وَبِمَا جِئْتَ بِهِ قَالَ إِنَّ الْقُلُوبَ بِيَدِ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ يُقَلِّبُهَا [راجع: ۱۲۱۳۱].

(۱۳۷۳۱) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام بکثرت یہ دعاء مانگا کرتے تھے کہ اے دلوں کو پھیرنے والے، میرے دل کو اپنے دین پر ثابت قدمی عطاء فرما، ایک مرتبہ صحابہ رضی اللہ عنہم نے عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! ہم آپ پر اور آپ کی تعلیمات پر ایمان لائے ہیں، کیا آپ کو ہمارے متعلق کسی چیز سے خطرہ ہے؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا دل اللہ کی انگلیوں میں سے صرف دو انگلیوں کے درمیان ہیں، وہ جیسے چاہتا ہے انہیں بدل دیتا ہے۔

(۱۳۷۳۲) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ فَذَكَرَ حَدِيثًا قَالَ وَأَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ أَبِي بَكْرٍ عَنْ أَنَسٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ هَذَا ابْنُ آدَمَ وَهَذَا أَجَلُهُ وَثَمَّ أَمَلُهُ [راجع: ۱۱۲۶۳].

(۱۳۷۳۲) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام نے زمین پر اپنی انگلیاں رکھ کر یہ ابن آدم ہے، پھر انہیں اٹھا کر تھوڑا سا پیچھے رکھا اور فرمایا کہ یہ اس کی موت ہے، پھر اپنا ہاتھ آگے کر کے فرمایا کہ یہ اس کی امیدیں ہیں۔

(۱۳۷۳۳) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُعْجِبُهُ الرُّؤْيَا الْحَسَنَةُ وَرُبَّمَا قَالَ رَأَى أَحَدٌ مِنْكُمْ رُؤْيَا فَإِذَا رَأَى الرُّؤْيَا الرَّجُلُ الَّذِي لَا يَعْرِفُهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَأَلَ عَنْهُ فَإِنْ كَانَ لَيْسَ بِهِ بَأْسٌ كَانَ أَعْجَبَ لِرُؤْيَاهُ إِلَيْهِ فَجَاءَتْ إِلَيْهِ امْرَأَةٌ فَقَالَتْ يَا رَسُولَ اللَّهِ رَأَيْتُ كَأَنِّي دَخَلْتُ الْجَنَّةَ فَسَمِعْتُ وَجْبَةً ارْتَجَّتْ لَهَا الْجَنَّةُ فَلَانُ بْنُ فُلَانٍ وَفُلَانُ بْنُ فُلَانٍ حَتَّى عَدَّتْ اثْنَيْ عَشَرَ رَجُلًا فَجِيءَ بِهِمْ عَلَيْهِمْ ثِيَابٌ طُلْسٌ تَشْخَبُ أَوْدَاجُهُمْ دَمًا فَقِيلَ اذْهَبُوا بِهِمْ إِلَى نَهَرِ الْبَيْدَخِ أَوْ الْبَيْذَحِ فَغُمِسُوا فِيهِ فَخَرَجُوا مِنْهُ وُجُوهُهُمْ مِثْلُ الْقَمَرِ لَيْلَةَ الْبَدْرِ ثُمَّ أُتُوا بِكَرَاسِيَّ مِنْ ذَهَبٍ فَقَعَدُوا عَلَيْهَا وَأُتُوا بِصَحْفَةٍ فَأَكَلُوا مِنْهَا فَمَا يَقْلِبُونَهَا لِشِقٍّ إِلَّا أَكَلُوا فَاكِهَةً مَا أَرَادُوا وَجَاءَ الْبَشِيرُ مِنْ تِلْكَ السَّرِيَّةِ فَقَالَ كَانَ مِنْ أَمْرِنَا كَذَا وَكَذَا وَأُصِيبَ فُلَانٌ وَفُلَانٌ حَتَّى عَدَّ اثْنَيْ عَشَرَ رَجُلًا الَّذِينَ عَدَّتْ الْمَرْأَةُ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَيَّ بِالْمَرْأَةِ قُصِّي عَلَى هَذَا رُؤْيَاكِ فَقَصَّتْ فَقَالَ هُوَ كَمَا قَالَتْ [راجع: ۱۲۴۱۲].

(۱۳۷۳۳) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام اچھے خوابوں سے خوش ہوتے تھے اور بعض اوقات پوچھتے تھے کہ تم میں سے کسی نے کوئی خواب دیکھا ہے؟ اگر کسی نے کوئی خواب دیکھا ہوتا تو وہ نبی علیہ السلام سے اس کی تعبیر دریافت کر لیتا، اگر اس میں کوئی پریشانی کی بات نہ ہوتی تو نبی علیہ السلام اس سے بھی خوش ہوتے، اسی تناظر میں ایک عورت آئی اور کہنے لگی یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! میں نے خواب میں دیکھا کہ گویا میں جنت میں داخل ہوئی ہوں، میں نے وہاں ایک آواز سنی جس سے جنت بھی ہلنے لگی، اچانک میں نے دیکھا کہ فلاں بن فلاں اور فلاں بن فلاں کو لایا جا رہا ہے، یہ کہتے ہوئے اس نے بارہ آدمیوں کے نام گنوائے جنہیں نبی علیہ السلام نے اس سے پہلے ایک سریہ میں روانہ فرمایا تھا۔

اس خاتون نے بیان کیا کہ جب انہیں وہاں لایا گیا تو ان کے جسم پر جو کپڑے تھے، وہ کالے ہو چکے تھے اور ان کی رگیں پھولی ہوئی تھیں، کسی نے ان سے کہا کہ ان لوگوں کو نہر بیدخ میں لے جاؤ، چنانچہ انہوں نے اس میں غوطہ لگایا اور جب باہر نکلے تو ان کے چہرے چودہویں رات کے چاند کی طرح چمک رہے تھے، پھر سونے کی کرسیاں لائی گئیں، وہ ان پر بیٹھ گئے، پھر ایک تھالی لائی گئی جس میں پکی کھجوریں تھیں، وہ ان کھجوروں کو کھانے لگے، اس دوران وہ جس کھجور کو پلٹتے تھے تو حسب منشاء میوہ کھانے کو ملتا تھا۔

کچھ عرصے بعد اس لشکر سے ایک آدمی فتح کی خوشخبری لے کر آیا، اور کہنے لگا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! ہمارے ساتھ ایسا ایسا معاملہ پیش آیا اور فلاں فلاں آدمی شہید ہو گئے، یہ کہتے ہوئے اس نے انہی بارہ آدمیوں کے نام گنوا دیئے جو عورت نے بتائے تھے، نبی علیہ السلام نے فرمایا اس عورت کو میرے پاس دوبارہ بلا کر لاؤ، وہ آئی تو نبی علیہ السلام نے اس سے فرمایا کہ اپنا خواب اس آدمی کے سامنے بیان کرو، اس نے بیان کیا تو وہ کہنے لگا کہ اس نے نبی علیہ السلام سے جس طرح بیان کیا ہے، حقیقت بھی اسی طرح ہے۔

(۱۳۷۳۴) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ الْأَصَمُّ قَالَ سُئِلَ أَنَسٌ عَنِ التَّكْبِيرِ فِي الصَّلَاةِ وَأَنَا أَسْمَعُ فَقَالَ يُكَبِّرُ إِذَا رَكَعَ وَإِذَا سَجَدَ وَإِذَا رَفَعَ رَأْسَهُ مِنَ السُّجُودِ وَإِذَا قَامَ بَيْنَ الرَّكْعَتَيْنِ قَالَ فَقَالَ لَهُ حَكِيمٌ عَمَّنْ تَحْفَظُ هَذَا قَالَ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَبِي بَكْرٍ وَعُمَرَ ثُمَّ سَكَتَ فَقَالَ لَهُ حَكِيمٌ وَعُثْمَانَ قَالَ وَعُثْمَانَ [راجع: ۱۲۲۸٤].

(۱۳۷۳۴) عبدالرحمن اصم کہتے ہیں کہ کسی شخص نے حضرت انس رضی اللہ عنہ سے نماز میں تکبیر کا حکم پوچھا تو میں نے انہیں یہ جواب دیتے ہوئے سنا کہ انسان جب رکوع سجدہ کرے، سجدے سے سر اٹھائے اور دو رکعتوں کے درمیان کھڑا ہو تو تکبیر کہے، حکیم نے ان سے پوچھا کہ آپ کو یہ حدیث کس کے حوالے سے یاد ہے؟ انہوں نے فرمایا نبی علیہ السلام اور حضرات ابوبکر و عمر رضی اللہ عنہما کے حوالے سے، پھر وہ خاموش ہو گئے، حکیم نے ان سے پوچھا کہ حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کے حوالے سے بھی؟ انہوں نے فرمایا ہاں!

(۱۳۷۳۵) حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ إِسْحَاقَ قَالَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ قَالَ أَخْبَرَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ صُهَيْبٍ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَامَ إِلَيْهِ رَجُلٌ وَهُوَ يَخْطُبُ فَذَكَرَهُ فَرَفَعَ يَدَيْهِ وَأَشَارَ عَبْدُ الْعَزِيزِ فَجَعَلَ ظُهُورَهُمَا مِمَّا يَلِي وَجْهَهُ [صحیح البخاری (۹۳۲)].

(۱۳۷۳۵) حدیث استسقاء اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۱۳۷۳٦) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ قَالَ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ زَيْدٍ وَحُمَيْدٌ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جَوَّزَ ذَاتَ يَوْمٍ فِي صَلَاةِ الْفَجْرِ فَقِيلَ يَا رَسُولَ اللَّهِ لِمَ تَجَوَّزْتَ قَالَ سَمِعْتُ بُكَاءَ صَبِيٍّ فَظَنَنْتُ أَنَّ أُمَّهُ مَعَنَا تُصَلِّي فَأَرَدْتُ أَنْ أُفْرِغَ لَهُ أُمَّهُ وَقَدْ قَالَ حَمَّادٌ أَيْضًا فَظَنَنْتُ أَنَّ أُمَّهُ تُصَلِّي مَعَنَا فَأَرَدْتُ أَنْ أُفْرِغَ لَهُ أُمَّهُ

(۱۳۷۳٦) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام نے نماز فجر پڑھاتے ہوئے نماز ہلکی کر دی، کسی نے پوچھا یا رسول اللہ! آپ نے نماز کیوں مختصر کر دی؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا میں نے ایک بچے کے رونے کی آواز سنی، میں سمجھا کہ ہو سکتا ہے اس کی ماں ہمارے ساتھ نماز پڑھ رہی ہو، اس لئے میں نے چاہا کہ اس کی ماں کو فارغ کر دوں۔

(۱۳۷۳۷) قَالَ عَفَّانُ فَوَجَدْتُهُ عِنْدِي فِي غَيْرِ مَوْضِعٍ عَنْ عَلِيِّ بْنِ زَيْدٍ وَحُمَيْدٍ وَثَابِتٍ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ

(۱۳۷۳۷) گزشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۱۳۷۳۸) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ قَالَ أَخْبَرَنَا حُمَيْدٌ عَنِ الْحَسَنِ وَعَنْ أَنَسٍ فِيمَا يَحْسَبُ حُمَيْدٌ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَرَجَ وَهُوَ مُتَوَكِّئٌ عَلَى أُسَامَةَ بْنِ زَيْدٍ وَهُوَ مُتَوَشِّحٌ بِثَوْبِ قُطْنٍ قَدْ خَالَفَ بَيْنَ طَرَفَيْهِ فَصَلَّى بِالنَّاسِ [راجع: ۱۳۵٤٤].

(۱۳۷۳۸) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام حضرت اسامہ بن زید رضی اللہ عنہ کا سہارا لیے باہر تشریف لائے، اس وقت

آپ ﷺ کے جسم اطہر پر روئی کا کپڑا تھا، جس کے دونوں کنارے مخالف سمت سے کندھے پر ڈال رکھے تھے، اور پھر آپ ﷺ نے لوگوں کو نماز پڑھائی۔

(۱۳۷۳۹) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ شَاوَرَ حَيْثُ بَلَغَهُ إِقْبَالُ أَبِي سُفْيَانَ قَالَ فَتَكَلَّمَ أَبُو بَكْرٍ فَأَعْرَضَ عَنْهُ ثُمَّ تَكَلَّمَ عُمَرُ فَأَعْرَضَ عَنْهُ فَقَالَ سَعْدُ بْنُ عُبَادَةَ إِيَّانَا يُرِيدُ رَسُولُ اللَّهِ وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ لَوْ أَمَرْتَنَا أَنْ نُخِيضَهَا الْبِحَارَ لَأَخَضْنَاهَا وَلَوْ أَمَرْتَنَا أَنْ نَضْرِبَ أَكْبَادَهَا إِلَى بَرْكِ الْغِمَادِ لَفَعَلْنَا قَالَ حَمَّادٌ قَالَ سُلَيْمٌ عَنِ ابْنِ عَوْنٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ سَعِيدٍ الْغِمَادِ فَنَدَبَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ النَّاسَ فَانْطَلَقُوا حَتَّى نَزَلُوا بَدْرًا وَوَرَدَتْ عَلَيْهِمْ رَوَايَا قُرَيْشٍ وَفِيهِمْ غُلَامٌ أَسْوَدُ لِبَنِي الْحَجَّاجِ فَأَخَذُوهُ وَكَانَ أَصْحَابُ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَسْأَلُونَهُ عَنْ أَبِي سُفْيَانَ وَأَصْحَابِهِ فَيَقُولُ مَا لِي عِلْمٌ بِأَبِي سُفْيَانَ وَلَكِنْ هَذَا أَبُو جَهْلِ بْنُ هِشَامٍ وَعُتْبَةُ بْنُ رَبِيعَةَ وَشَيْبَةُ وَأُمَيَّةُ بْنُ خَلَفٍ فَإِذَا قَالَ ذَاكَ ضَرَبُوهُ فَإِذَا ضَرَبُوهُ قَالَ نَعَمْ أَنَا أُخْبِرُكُمْ هَذَا أَبُو سُفْيَانَ فَإِذَا تَرَكُوهُ فَسَأَلُوهُ قَالَ مَا لِي بِأَبِي سُفْيَانَ عِلْمٌ وَلَكِنْ هَذَا أَبُو جَهْلٍ وَعُتْبَةُ وَشَيْبَةُ وَأُمَيَّةُ فِي النَّاسِ قَالَ فَإِذَا قَالَ هَذَا أَيْضًا ضَرَبُوهُ وَرَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَائِمٌ يُصَلِّي فَلَمَّا رَأَى ذَلِكَ انْصَرَفَ فَقَالَ وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ إِنَّكُمْ لَتَضْرِبُونَهُ إِذَا صَدَقَكُمْ وَتَتْرُكُونَهُ إِذَا كَذَبَكُمْ قَالَ وَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هَذَا مَصْرَعُ فُلَانٍ غَدًا يَضَعُ يَدَهُ عَلَى الْأَرْضِ هَاهُنَا وَهَاهُنَا فَمَا أَمَاطَ أَحَدُهُمْ عَنْ مَوْضِعِ يَدِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ [راجع: ۱۳۳۲۹].

(۱۳۷۳۹) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام جب بدر کی طرف روانہ ہو گئے تو لوگوں سے مشورہ کیا، اس کے جواب میں حضرت صدیق اکبر رضی اللہ عنہ نے ایک مشورہ دیا، پھر دوبارہ مشورہ مانگا تو حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے ایک مشورہ دے دیا، یہ دیکھ کر نبی علیہ السلام خاموش ہو گئے، انصار نے کہا کہ یا رسول اللہ! شاید آپ کی مراد ہم ہیں؟ حضرت مقداد رضی اللہ عنہ نے عرض کیا یا رسول اللہ! اس ذات کی قسم جس کے دست قدرت میں میری جان ہے اگر آپ ہمیں حکم دیں تو سمندروں میں گھس پڑیں، اور اگر آپ حکم دیں تو ہم برک الغماد تک اونٹوں کے جگر مارتے ہوئے چلے جائیں، لہٰذا یا رسول اللہ! معاملہ آپ کے ہاتھ میں ہے، نبی علیہ السلام اپنے صحابہ رضی اللہ عنہم کو تیار کر کے روانہ ہو گئے اور بدر میں پڑاؤ کیا، قریش کے کچھ جاسوس آئے تو ان میں بنو حجاج کا ایک سیاہ فام غلام بھی تھا، صحابہ رضی اللہ عنہم نے اسے گرفتار کر لیا، اور اس سے ابوسفیان اور اس کے ساتھیوں کے متعلق پوچھا، وہ کہنے لگا کہ ابوسفیان کا تو مجھے کوئی علم نہیں ہے البتہ قریش، ابوجہل اور امیہ بن خلف آ گئے ہیں، وہ لوگ جب اسے مارتے تو وہ ابوسفیان کے بارے بتانے لگتا اور جب چھوڑتے تو وہ کہتا کہ مجھے ابوسفیان کا کیا پتہ؟ البتہ قریش آ گئے ہیں، اس وقت نبی علیہ السلام نماز پڑھ رہے تھے۔

نماز سے فارغ ہو کر نبی علیہ السلام نے فرمایا یہ جب تم سے سچ بیان کرتا ہے تو تم اسے مارتے ہو اور جب یہ جھوٹ بولتا ہے تو تم

اسے چھوڑ دیتے ہو، پھر نبی علیہ السلام نے اپنے ہاتھ سے اشارہ کرتے ہوئے فرمایا ان شاء اللہ کل فلاں شخص یہاں گرے گا اور فلاں شخص یہاں، چنانچہ آمنا سامنا ہونے پر مشرکین کو اللہ نے شکست سے دوچار کر دیا اور بخدا ایک آدمی بھی نبی علیہ السلام کی بتائی ہوئی جگہ سے نہیں ہلا تھا۔

(۱۳۷۴۰) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ صُهَيْبٍ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ تَسَحَّرُوا فَإِنَّ فِي السُّحُورِ بَرَكَةً [راجع: ۱۱۱۹۷۲].

(۱۳۷۴۰) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا سحری کھایا کرو، کیونکہ سحری میں برکت ہوتی ہے۔

(۱۳۷۴۱) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ حَدَّثَنَا قَتَادَةُ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لِكُلِّ نَبِيٍّ دَعْوَةٌ دَعَا بِهَا فَاسْتُجِيبَ لَهُ وَإِنِّي اسْتَخْبَأْتُ دَعْوَتِي شَفَاعَةً لِأُمَّتِي يَوْمَ الْقِيَامَةِ [راجع: ۱۲۴۰۳].

(۱۳۷۴۱) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا ہر نبی کی ایک دعاء ایسی ضرور تھی جو انہوں نے مانگی اور قبول ہوگئی، جبکہ میں نے اپنی دعاء اپنی امت کی سفارش کرنے کی خاطر قیامت کے دن کے لئے محفوظ کر رکھی ہے۔

(۱۳۷۴۲) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ أَخْبَرَنَا قَتَادَةُ عَنْ أَنَسٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَمُرُّ بِالتَّمْرَةِ فَمَا يَمْنَعُهُ مِنْ أَخْذِهَا إِلَّا مَخَافَةُ أَنْ تَكُونَ مِنْ صَدَقَةٍ [راجع: ۱۲۹۴۴].

(۱۳۷۴۲) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام کو راستے میں کھجور پڑی ہوئی ملتی اور انہیں یہ اندیشہ نہ ہوتا کہ یہ صدقہ کی ہوگی تو وہ اسے کھا لیتے تھے۔

(۱۳۷۴۳) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْمُخْتَارِ سَمِعْتُ مُوسَى بْنَ أَنَسٍ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَمَّهُ وَامْرَأَةً مِنْهُمْ فَجَعَلَ أَنَسًا عَنْ يَمِينِهِ وَالْمَرْأَةَ خَلْفَ ذَلِكَ [راجع: ۱۳۰۵۰].

(۱۳۷۴۳) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام نے انہیں اور ان کی ایک عورت کو نماز پڑھائی، انس رضی اللہ عنہ کو دائیں جانب اور ان کی خاتون کو ان کے پیچھے کھڑا کر دیا۔

(۱۳۷۴۴) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَاحِدِ حَدَّثَنَا عَاصِمٌ الْأَحْوَلُ قَالَ حَدَّثَنِي النَّضْرُ بْنُ أَنَسٍ وَأَنَسٌ يَوْمَئِذٍ حَيٌّ قَالَ لَوْلَا أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يَتَمَنَّيَنَّ أَحَدُكُمُ الْمَوْتَ لَتَمَنَّيْتُهُ [صححه البخاري (۷۲۳۳)، ومسلم (۲۶۸۰)].

(۱۳۷۴۴) حضرت انس رضی اللہ عنہ کے صاحبزادے نضر کہتے ہیں کہ اگر نبی علیہ السلام نے یہ نہ فرمایا ہوتا کہ تم میں سے کوئی شخص موت کی تمنا نہ کرے تو میں موت کی تمنا ضرور کرتا، اس وقت حضرت انس رضی اللہ عنہ بھی حیات تھے۔

(۱۳۷۴۵) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَاحِدِ بْنُ زِيَادٍ عَنْ عَاصِمٍ الْأَحْوَلِ قَالَ حَدَّثَتْنِي حَفْصَةُ بِنْتُ سِيرِينَ قَالَتْ قَالَ لِي أَنَسُ بْنُ مَالِكٍ بِمَا مَاتَ يَحْيَى بْنُ أَبِي عَمْرَةَ فَقُلْتُ بِالطَّاعُونِ فَقَالَ أَنَسُ بْنُ مَالِكٍ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ

صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الطَّاعُونُ شَهَادَةٌ لِكُلِّ مُسْلِمٍ [راجع: ۱۲۵٤٧].

(۱۳۷۴۵) حضرت حفصہ رضی اللہ عنہا کہتی ہیں کہ حضرت انس رضی اللہ عنہ نے مجھ سے پوچھا کہ ابن ابی عمرہ کیسے فوت ہوئے؟ میں نے بتایا کہ طاعون کی بیماری سے، انہوں نے فرمایا کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا طاعون ہر مسلمان کے لئے شہادت ہے۔

(۱۳۷٤٦) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا أَبَانُ الْعَطَّارُ حَدَّثَنَا قَتَادَةُ عَنْ أَنَسٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَا بَالُ أَقْوَامٍ يَرْفَعُونَ أَبْصَارَهُمْ إِلَى السَّمَاءِ فِي صَلَاتِهِمْ فَاشْتَدَّ قَوْلُهُ فِي ذَلِكَ حَتَّى قَالَ لَيَنْتَهُنَّ عَنْ ذَلِكَ أَوْ لَتُخْطَفَنَّ أَبْصَارُهُمْ [راجع: ۱۲۰۸۸].

(۱۳۷٤٦) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا لوگوں کو کیا ہو گیا ہے کہ دورانِ نماز آسمان کی طرف نگاہیں اٹھا کر دیکھتے ہیں؟ نبی علیہ السلام نے شدت سے اس کی ممانعت کرتے ہوئے فرمایا کہ لوگ اس سے باز آ جائیں ورنہ ان کی بصارت اچک لی جائے گی۔

(۱۳۷٤٧) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ أَخْبَرَنِي هِشَامُ بْنُ زَيْدِ بْنِ أَنَسٍ قَالَ سَمِعْتُ أَنَسًا قَالَ جَاءَتْ امْرَأَةٌ مِنْ الْأَنْصَارِ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَعَهَا ابْنٌ لَهَا فَقَالَ وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ إِنَّكُمْ لَأَحَبُّ النَّاسِ إِلَيَّ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ [صححه البخاري ومسلم، وصححه ابن حبان (۷۲۷۰)]. [راجع: ۱۲۳۳۰، ۱۲۳۳۱].

(۱۳۷٤٧) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک انصاری عورت اپنے بچے کے ساتھ نبی علیہ السلام کی خدمت میں حاضر ہوئی، نبی علیہ السلام نے اس سے فرمایا اس ذات کی قسم جس کے دستِ قدرت میں میری جان ہے، تم لوگ مجھے تمام لوگوں میں سب سے زیادہ محبوب ہو، یہ جملہ تین مرتبہ فرمایا۔

(۱۳۷٤٨) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ حَدَّثَنَا أَبُو رَبِيعَةَ عَنْ أَنَسٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا ابْتَلَى اللَّهُ الْعَبْدَ الْمُسْلِمَ بِبَلَاءٍ فِي جَسَدِهِ قَالَ لِلْمَلَكِ اكْتُبْ لَهُ صَالِحَ عَمَلِهِ الَّذِي كَانَ يَعْمَلُ فَإِنْ شَفَاهُ غَسَلَهُ وَطَهَّرَهُ وَإِنْ قَبَضَهُ غَفَرَ لَهُ وَرَحِمَهُ [راجع: ۱۲۵۳۱].

(۱۳۷٤٨) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا اللہ تعالیٰ جب کسی بندۂ مسلم کو جسمانی طور پر کسی بیماری میں مبتلا کرتا ہے تو فرشتوں سے کہہ دیتا ہے کہ یہ جتنے نیک کام کرتا ہے ان کا ثواب برابر لکھتے رہو، پھر اگر اسے شفاء مل جائے تو اللہ اسے دھو کر پاک صاف کر چکا ہوتا ہے اور اگر اسے اپنے پاس واپس بلا لے تو اس کی مغفرت کر دیتا ہے اور اس پر رحم فرماتا ہے۔

(۱۳۷٤٩) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا أَبَانُ حَدَّثَنَا قَتَادَةُ حَدَّثَنَا أَنَسُ بْنُ مَالِكٍ أَنَّهُ رَأَى النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَذْبَحُ أُضْحِيَّتَهُ بِيَدِ نَفْسِهِ وَيُكَبِّرُ عَلَيْهَا [راجع: ۱۱۹۸۲].

(۱۳۷٤٩) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام قربانی کا جانور اپنے ہاتھ سے ذبح کرتے تھے اور اس پر تکبیر پڑھتے تھے۔

(۱۳۷۵۰) حَدَّثَنَا عَفَّانُ وَبَهْزٌ قَالَا حَدَّثَنَا هَمَّامٌ حَدَّثَنَا قَتَادَةُ عَنْ أَنَسٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُضَحِّي

بِكَبْشَيْنِ أَمْلَحَيْنِ أَقْرَنَيْنِ يَضَعُ رِجْلَهُ عَلَى صَفْحَتِهِمَا وَيَذْبَحُهُمَا بِيَدِهِ وَيُسَمِّي وَيُكَبِّرُ [راجع: ۱۱۹۸۲].

(۱۳۷۵۰) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام دو چتکبرے سینگ دار مینڈھے قربانی میں پیش کیا کرتے تھے، اور اللہ کا نام لے کر تکبیر کہتے تھے، میں نے دیکھا ہے کہ نبی علیہ السلام انہیں اپنے ہاتھ سے ذبح کرتے تھے اور ان کے پہلو پر اپنا پاؤں رکھتے تھے۔

(۱۳۷۵۱) حَدَّثَنَا خَلَفُ بْنُ الْوَلِيدِ قَالَ أَخْبَرَنَا خَالِدٌ عَنْ حُمَيْدٍ عَنْ أَنَسٍ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَسْمَرَ وَلَمْ أَشُمَّ مِسْكَةً وَلَا عَنْبَرَةً أَطْيَبَ رِيحًا مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ [راجع: ۱۲۰۷۱].

(۱۳۷۵۱) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام کا رنگ گندمی تھا، اور میں نے نبی علیہ السلام کی مہک سے عمدہ کوئی مہک نہیں سونگھی۔

(۱۳۷۵۲) حَدَّثَنَا عَفَّانُ أَخْبَرَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ جَبْرٍ قَالَ سَمِعْتُ أَنَسًا يَقُولُ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَتَوَضَّأُ بِالْمَكُّوكِ وَكَانَ يَغْتَسِلُ بِخَمْسِ مَكَاكِيَّ [صححه البخاري (۳۷۸۶)، ومسلم (۲۵۰۹)، وابن خزيمة: (۱۱۶)، وابن حبان (۱۲۰۳، و ۱۲۰۴)]. [راجع: ۱۲۱۸۰].

(۱۳۷۵۲) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام پانچ مکوک پانی سے غسل اور ایک مکوک پانی سے وضو فرمایا کرتے تھے۔

(۱۳۷۵۳) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ أَبِي مُعَاذٍ عَنْ عَطَاءِ بْنِ أَبِي مَيْمُونٍ قَالَ سَمِعْتُ أَنَسًا يَقُولُ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا خَرَجَ لِحَاجَتِهِ نَجِيءُ أَنَا وَغُلَامٌ مِنَّا بِإِدَاوَةٍ مِنْ مَاءٍ [راجع: ۱۲۱۲۴].

(۱۳۷۵۳) حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام جب قضاء حاجت کے لئے جاتے تو میں اور ایک لڑکا پانی کا برتن پیش کرتے تھے۔

(۱۳۷۵۴) حَدَّثَنَا سُرَيْجُ بْنُ النُّعْمَانِ حَدَّثَنَا فُلَيْحٌ عَنْ هِلَالِ بْنِ عَلِيٍّ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ صَلَّى النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِنَا يَوْمًا ثُمَّ رَقِيَ الْمِنْبَرَ فَأَشَارَ بِيَدِهِ قِبَلَ قِبْلَةِ الْمَسْجِدِ ثُمَّ قَالَ قَدْ رَأَيْتُ أَيُّهَا النَّاسُ مُنْذُ صَلَّيْتُ لَكُمْ الصَّلَاةَ الْجَنَّةَ وَالنَّارَ مُمَثَّلَتَيْنِ فِي قِبَلِ هَذَا الْجِدَارِ فَلَمْ أَرَ كَالْيَوْمِ فِي الْخَيْرِ وَالشَّرِّ يَقُولُهَا ثَلَاثَ مَرَّاتٍ [صححه البخاري (۷۴۹)].

(۱۳۷۵۴) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام نے ہمیں نماز پڑھائی اور منبر پر بیٹھ کر قبلہ کی جانب اپنے ہاتھ سے اشارہ کر کے فرمایا لوگو! میں نے آج تمہیں جو نماز میں پڑھائی ہے اس میں جنت اور جہنم کو اپنے سامنے دیکھا کہ وہ اس دیوار میں میرے سامنے پیش کی گئی ہیں، میں نے آج جیسا بہترین اور سخت ترین دن نہیں دیکھا تین مرتبہ فرمایا۔

(۱۳۷۵۵) حَدَّثَنَا سُرَيْجٌ حَدَّثَنَا فُلَيْحٌ عَنْ هِلَالِ بْنِ عَلِيٍّ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ أَخْبَرَنِي بَعْضُ مَنْ لَا أَتَّهِمُ مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ بَيْنَمَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَبِلَالٌ يَمْشِيَانِ بِالْبَقِيعِ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا بِلَالُ هَلْ تَسْمَعُ مَا أَسْمَعُ قَالَ لَا وَاللَّهِ يَا رَسُولَ اللَّهِ مَا أَسْمَعُهُ قَالَ أَلَا تَسْمَعُ أَهْلَ هَذِهِ الْقُبُورِ يُعَذَّبُونَ يَعْنِي قُبُورَ الْجَاهِلِيَّةِ

(۱۳۷۵۵) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ مجھے نبی علیہ السلام کے بعض ایسے صحابہ رضی اللہ عنہم نے "جنہیں میں متہم نہیں سمجھتا" بتایا کہ ایک دن نبی علیہ السلام اور حضرت بلال رضی اللہ عنہ جنت البقیع میں چلے جا رہے تھے، نبی علیہ السلام نے فرمایا بلال! جیسے میں سن رہا ہوں، کیا تم بھی کوئی آواز سن رہے ہو؟ انہوں نے عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! بخدا، میں تو کوئی آواز نہیں سن رہا، نبی علیہ السلام نے فرمایا کیا تم نہیں سن رہے کہ اہل جاہلیت کو ان کی قبروں میں عذاب دیا جا رہا ہے۔

(۱۳۷۵۶) حَدَّثَنَا سُرَيْجٌ حَدَّثَنَا فُلَيْحٌ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ مُسَاحِقٍ عَنْ عَامِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ قَالَ أَنَسُ بْنُ مَالِكٍ مَا رَأَيْتُ إِمَامًا أَشْبَهَ صَلَاةً بِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ إِمَامِكُمْ هَذَا قَالَ وَكَانَ عُمَرُ يَعْنِي ابْنَ عَبْدِ الْعَزِيزِ لَا يُطِيلُ الْقِرَاءَةَ [راجع: ١٢٤٩٢].

(۱۳۷۵۶) حضرت انس رضی اللہ عنہ، حضرت عمر بن عبدالعزیز رحمہ اللہ کے متعلق "جبکہ وہ مدینہ منورہ میں تھے" فرماتے تھے کہ میں نے تمہارے اس امام سے زیادہ نبی علیہ السلام کے ساتھ مشابہت رکھنے والی نماز پڑھتے ہوئے کسی کو نہیں دیکھا، حضرت عمر بن عبدالعزیز رحمہ اللہ طویل قراءت نہ کرتے تھے۔

(۱۳۷۵۷) حَدَّثَنَا أَسْوَدُ بْنُ عَامِرٍ حَدَّثَنَا شَرِيكٌ عَنْ حُمَيْدٍ قَالَ رَأَيْتُ عِنْدَ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَدَحًا كَانَ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِيهِ ضَبَّةُ فِضَّةٍ [راجع: ١٢٤٣٨].

(۱۳۷۵۷) حمید رحمہ اللہ کہتے ہیں کہ میں نے حضرت انس رضی اللہ عنہ کے پاس نبی علیہ السلام کا ایک پیالہ دیکھا جس میں چاندی کا حلقہ لگا ہوا تھا۔

(۱۳۷۵۸) حَدَّثَنَاه يَحْيَى بْنُ آدَمَ حَدَّثَنَا شَرِيكٌ عَنْ عَاصِمٍ فَذَكَرَهُ [راجع: ١٢٤٣٧].

(۱۳۷۵۸) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۱۳۷۵۹) حَدَّثَنَا هَاشِمُ بْنُ الْقَاسِمِ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ هِشَامِ بْنِ زَيْدِ بْنِ أَنَسٍ عَنْ أَنَسٍ قَالَ دَخَلْتُ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الْمِرْبَدِ وَهُوَ يَسِمُ غَنَمًا قَالَ شُعْبَةُ حَسِبْتُهُ قَالَ فِي آذَانِهَا [راجع: ١٢٧٥٥].

(۱۳۷۵۹) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ میں نبی علیہ السلام کی خدمت میں حاضر ہوا تو دیکھا کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم باڑے میں بکری کے کان پر داغ رہے ہیں۔

(۱۳۷۶۰) حَدَّثَنَا أَسْوَدُ بْنُ عَامِرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ مُوسَى بْنِ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَنَتَ شَهْرًا يَدْعُو عَلَى رِعْلٍ وَذَكْوَانَ وَعُصَيَّةَ عَصَوُا اللَّهَ وَرَسُولَهُ [صححه مسلم (٦٧٧)].

(۱۳۷۶۰) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک مہینے تک فجر کی نماز میں قنوت نازلہ پڑھی اور رعل، ذکوان اور عصیہ لحیان کے قبائل پر بددعاء کرتے رہے، جنہوں نے اللہ اور اس کے رسول کی نافرمانی کی۔

(۱۳۷۶۱) حَدَّثَنَا أَسْوَدُ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَنَتَ شَهْرًا يَدْعُو يَلْعَنُ رِعْلًا وَذَكْوَانَ وَعُصَيَّةَ عَصَوُا اللَّهَ وَرَسُولَهُ [راجع: ١٣٢٩٨].

(۱۳۷۶۱) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ آپ ﷺ نے ایک مہینے تک فجر کی نماز میں قنوت نازلہ پڑھی اور رعل، ذکوان اور عصیہ لحیان کے قبائل پر بددعاء کرتے رہے، جنہوں نے اللہ اور اس کے رسول کی نافرمانی کی۔

(۱۳۷۶۲) حَدَّثَنَا أَسْوَدُ بْنُ عَامِرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ أَنَسٍ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَرْفَعُ يَدَيْهِ فِي الدُّعَاءِ حَتَّى يُرَى بَيَاضُ إِبْطَيْهِ [راجع: ۱۲۹۳٤].

(۱۳۷۶۲) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام دعاء میں ہاتھ اتنے اٹھاتے تھے، آپ ﷺ کی مبارک بغلوں کی سفیدی تک دکھائی دیتی۔

(۱۳۷۶۳) حَدَّثَنَا أَسْوَدُ بْنُ عَامِرٍ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ أَنَسٍ أَنَّ نَاسًا سَأَلُوا أَزْوَاجَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ عِبَادَتِهِ فِي السِّرِّ فَقَالَ فَحَمِدَ اللَّهَ وَأَثْنَى عَلَيْهِ ثُمَّ قَالَ مَا بَالُ أَقْوَامٍ يَسْأَلُونَ عَمَّا أَصْنَعُ أَمَّا أَنَا فَأُصَلِّي وَأَنَامُ وَأَصُومُ وَأُفْطِرُ وَأَتَزَوَّجُ النِّسَاءَ فَمَنْ رَغِبَ عَنْ سُنَّتِي فَلَيْسَ مِنِّي [راجع: ۱۳٥٦۸].

(۱۳۷۶۳) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام کے صحابہ رضی اللہ عنہم میں سے کچھ لوگوں نے ازواج مطہرات سے نبی علیہ السلام کی انفرادی عبادت کے متعلق سوال کیا، نبی علیہ السلام کو جب یہ بات معلوم ہوئی تو آپ ﷺ نے اللہ کی حمد وثناء کے بعد فرمایا لوگوں کو کیا ہو گیا ہے کہ ایسی ایسی باتیں کرتے ہیں، میں تو روزہ بھی رکھتا ہوں اور ناغہ بھی کرتا ہوں، نماز بھی پڑھتا ہوں اور سوتا بھی ہوں، اور عورتوں سے شادی بھی کرتا ہوں، اب جو شخص میری سنت سے اعراض کرتا ہے، وہ مجھ سے نہیں ہے۔

(۱۳۷۶٤) حَدَّثَنَا أَسْوَدُ بْنُ عَامِرٍ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ عَلِيِّ بْنِ زَيْدٍ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَمُرُّ بِبَيْتِ فَاطِمَةَ سِتَّةَ أَشْهُرٍ إِذَا خَرَجَ إِلَى الْفَجْرِ فَيَقُولُ الصَّلَاةَ يَا أَهْلَ الْبَيْتِ إِنَّمَا يُرِيدُ اللَّهُ لِيُذْهِبَ عَنْكُمُ الرِّجْسَ أَهْلَ الْبَيْتِ وَيُطَهِّرَكُمْ تَطْهِيرًا [قال الترمذي: حسن غريب، وقال الألباني: ضعيف (الترمذي: ۳۲۰٦)]. [انظر: ۱٤۰۸٦].

(۱۳۷۶٤) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام چھ ماہ تک مسلسل جب نماز فجر کے وقت حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا کے گھر کے قریب سے گذرتے تھے تو فرماتے تھے اے اہل بیت! نماز کے لئے بیدار ہو جاؤ، "اے اہل بیت! اللہ چاہتا ہے کہ تم سے گندگی کو دور کر دے اور تمہیں خوب پاک کر دے"

(۱۳۷٦٥) حَدَّثَنَا أَسْوَدُ بْنُ عَامِرٍ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ أَنَسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَقُومُ السَّاعَةُ حَتَّى لَا يُقَالَ فِي الْأَرْضِ اللَّهُ اللَّهُ [راجع: ۱۲٦۸۹].

(۱۳۷٦٥) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا قیامت اس وقت تک قائم نہیں ہوگی جب تک زمین میں اللہ اللہ کہنے والا کوئی شخص باقی ہے۔

(۱۳۷٦٦) حَدَّثَنَا أَسْوَدُ بْنُ عَامِرٍ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ أَنَسٍ أَنَّ رَجُلًا سَأَلَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ

وَسَلَّمَ فَأَعْطَاهُ غَنَمًا بَيْنَ جَبَلَيْنِ فَأَتَى قَوْمَهُ فَقَالَ يَا قَوْمِ أَسْلِمُوا فَإِنَّ مُحَمَّدًا يُعْطِي عَطَاءَ رَجُلٍ لَا يَخَافُ الْفَاقَةَ وَإِنْ كَانَ الرَّجُلُ لَيَجِيءُ إِلَيْهِ مَا يُرِيدُ إِلَّا الدُّنْيَا فَمَا يُمْسِي حَتَّى يَكُونَ دِينُهُ أَحَبَّ إِلَيْهِ مِنَ الدُّنْيَا بِمَا فِيهَا [راجع: ۱۲۸۲۱].

(۱۳۷۶۶) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک آدمی آیا اور اس نے نبی علیہ السلام سے کچھ مانگا، نبی علیہ السلام نے اسے صدقہ کی بکریوں میں سے بہت سی بکریاں ''جو دو پہاڑوں کے درمیان آسکیں'' دینے کا حکم دے دیا، وہ آدمی اپنی قوم کے پاس آ کر کہنے لگا لوگو! اسلام قبول کرلو، کیونکہ محمد صلی اللہ علیہ وسلم اتنی بخشش دیتے ہیں کہ انسان کو فقر و فاقہ کا کوئی اندیشہ نہیں رہتا، دوسری سند سے اس میں یہ اضافہ بھی ہے کہ بعض اوقات نبی علیہ السلام کے پاس ایک آدمی آ کر صرف دنیا کا ساز و سامان حاصل کرنے کے لئے اسلام قبول کر لیتا، لیکن اس دن کی شام تک دین اس کی نگاہوں میں سب سے زیادہ محبوب ہو چکا ہوتا تھا۔

(۱۳۷۶۷) حَدَّثَنَا أَسْوَدُ بْنُ عَامِرٍ حَدَّثَنَا عُمَارَةُ بْنُ زَاذَانَ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ أَنَسٍ قَالَ أَتَى رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَائِلٌ فَأَمَرَ لَهُ بِتَمْرَةٍ فَوَحَّشَ بِهَا ثُمَّ جَاءَ سَائِلٌ آخَرُ فَأَمَرَ لَهُ بِتَمْرَةٍ فَقَالَ سُبْحَانَ اللَّهِ تَمْرَةٌ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ قَالَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِلْجَارِيَةِ اذْهَبِي إِلَى أُمِّ سَلَمَةَ فَأَعْطِيهِ الْأَرْبَعِينَ دِرْهَمًا الَّتِي عِنْدَهَا [راجع: ۱۲۶۰۲].

(۱۳۷۶۷) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام کے پاس ایک سائل آیا، نبی علیہ السلام نے اسے کھجوریں دینے کا حکم دیا، لیکن اس نے انہیں ہاتھ نہ لگایا، دوسرا آیا تو نبی علیہ السلام نے اسے کھجوریں دینے کا حکم دیا، اس نے خوش ہو کر انہیں قبول کر لیا اور کہنے لگا سبحان اللہ! نبی علیہ السلام کی طرف سے کھجوریں، اس پر نبی علیہ السلام نے اپنی باندی سے فرمایا کہ ام سلمہ رضی اللہ عنہا کے پاس جاؤ اور اسے ان کے پاس رکھے ہوئے چالیس درہم دلوا دو۔

(۱۳۷۶۸) حَدَّثَنَا أَسْوَدُ بْنُ عَامِرٍ قَالَ حَدَّثَنَا إِسْرَائِيلُ عَنْ لَيْثٍ عَنْ يَحْيَى بْنِ عَبَّادٍ عَنْ أَنَسٍ قَالَ كَانَ فِي حِجْرِ أَبِي طَلْحَةَ يَتَامَى فَابْتَاعَ لَهُمْ خَمْرًا فَلَمَّا حُرِّمَتْ الْخَمْرُ أَتَى رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ أَجْعَلُهُ خَلًّا قَالَ لَا قَالَ فَأَهْرَاقَهُ [راجع: ۱۲۲۱۳].

(۱۳۷۶۸) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ حضرت ابوطلحہ رضی اللہ عنہ کی سرپرستی میں کچھ یتیم زیر پرورش تھے، انہوں نے ان کے پیسوں سے شراب خرید کر رکھ لی، جب شراب حرام ہو گئی تو انہوں نے نبی علیہ السلام سے پوچھا کہ اگر یتیم بچوں کے پاس شراب ہو تو کیا ہم اسے سرکہ نہیں بنا سکتے؟ فرمایا نہیں چنانچہ انہوں نے اسے بہا دیا۔

(۱۳۷۶۹) حَدَّثَنَا أَسْوَدُ بْنُ عَامِرٍ وَحُسَيْنٌ قَالَا حَدَّثَنَا إِسْرَائِيلُ قَالَ حُسَيْنٌ عَنِ السُّدِّيِّ وَقَالَ أَسْوَدُ حَدَّثَنَا السُّدِّيُّ عَنْ يَحْيَى بْنِ عَبَّادٍ أَبِي هُبَيْرَةَ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ كَانَ فِي حِجْرِ أَبِي طَلْحَةَ يَتَامَى فَابْتَاعَ لَهُمْ خَمْرًا فَلَمَّا حُرِّمَتْ الْخَمْرُ أَتَى رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ أَصْنَعُهُ خَلًّا قَالَ لَا قَالَ فَأَهْرَاقَهُ [مكرر ما قبله].

(۱۲۷۶۹) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ حضرت ابوطلحہ رضی اللہ عنہ کی سرپرستی میں کچھ یتیم زیر پرورش تھے، انہوں نے ان کے پیسوں سے شراب خرید کر رکھ لی، جب شراب حرام ہوگئی تو انہوں نے نبی علیہ السلام سے پوچھا کہ اگر یتیم بچوں کے پاس شراب ہو تو کیا ہم اسے سرکہ نہیں بنا سکتے؟ فرمایا نہیں چنانچہ انہوں نے اسے بہا دیا۔

(۱۳۷۷۰) حَدَّثَنَا أَسْوَدُ بْنُ عَامِرٍ حَدَّثَنَا إِسْرَائِيلُ وَحَجَّاجٌ قَالَا حَدَّثَنَا شُعْبَةُ حَدَّثَنِي عَمْرُو بْنُ عَامِرٍ الْأَنْصَارِيُّ قَالَ سَمِعْتُ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ يَقُولُ إِنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أُتِيَ بِقَدَحٍ مِنْ مَاءٍ فَتَوَضَّأَ قَالَ عَمْرٌو قُلْتُ لِأَنَسٍ أَكَانَ يَتَوَضَّأُ عِنْدَ كُلِّ صَلَاةٍ قَالَ نَعَمْ قُلْتُ فَأَنْتُمْ قَالَ كُنَّا نُصَلِّي الصَّلَوَاتِ بِوُضُوءٍ وَاحِدٍ ثُمَّ سَأَلْتُهُ بَعْدُ فَقَالَ مَا لَمْ يُحْدِثْ [راجع: ۱۲۳۷۱].

(۱۲۷۷۰) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام کے پاس وضو کے لئے پانی کا برتن لایا گیا اور نبی علیہ السلام نے اس سے وضو فرمایا، راوی کہتے ہیں کہ میں نے حضرت انس رضی اللہ عنہ سے پوچھا کیا نبی علیہ السلام ہر نماز کے وقت نیا وضو فرماتے تھے؟ انہوں نے فرمایا ہاں! راوی نے حضرت انس رضی اللہ عنہ سے پوچھا کہ آپ لوگ کیا کرتے تھے؟ انہوں نے جواب دیا کہ ہم بے وضو ہونے تک ایک ہی وضو سے کئی کئی نمازیں بھی پڑھ لیا کرتے تھے۔

(۱۳۷۷۱) حَدَّثَنَا أَسْوَدُ بْنُ عَامِرٍ وَعَفَّانُ قَالَا حَدَّثَنَا أَبَانُ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسٍ قَالَ أَسْوَدُ حَدَّثَنَا أَنَسُ بْنُ مَالِكٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ رَاصُّوا صُفُوفَكُمْ وَقَارِبُوا بَيْنَهَا وَحَاذُوا بِالْأَعْنَاقِ فَوَالَّذِي نَفْسُ مُحَمَّدٍ بِيَدِهِ إِنِّي لَأَرَى الشَّيَاطِينَ تَدْخُلُ مِنْ خَلَلِ الصَّفِّ كَأَنَّهَا الْحَذَفُ وَقَالَ عَفَّانُ إِنِّي لَأَرَى الشَّيْطَانَ يَدْخُلُ

[صححه ابن خزيمة: (۱۵٤٥)، وابن حبان (۲۱٦٦، و۶۳۳۹)، وقال الألباني: صحيح (ابو داود: ٦٦٧)، والنسائي: ۹۲/۲)]. [انظر: ۱٤٠٦٢].

(۱۲۷۷۱) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا صفیں جوڑ کر اور قریب ہو کر بنایا کرو، کندھے ملا لیا کرو، کیونکہ اس ذات کی قسم جس کے دست قدرت میں میری جان ہے، میں دیکھتا ہوں کہ چھوٹی بھیڑوں کی طرح شیاطین صفوں کے بیچ میں گھس جاتے ہیں۔

(۱۳۷۷۲) حَدَّثَنَا أَسْوَدُ بْنُ عَامِرٍ حَدَّثَنَا شَرِيكٌ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عِيسَى عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ جَبْرٍ عَنْ أَنَسٍ قَالَ عَادَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ غُلَامًا كَانَ يَخْدُمُهُ يَهُودِيًّا فَقَالَ لَهُ قُلْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ فَجَعَلَ يَنْظُرُ إِلَى أَبِيهِ قَالَ فَقَالَ لَهُ قُلْ مَا يَقُولُ لَكَ قَالَ فَقَالَهَا فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِأَصْحَابِهِ صَلُّوا عَلَى أَخِيكُمْ وَقَالَ غَيْرُ أَسْوَدَ أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَأَنِّي رَسُولُ اللَّهِ قَالَ فَقَالَ لَهُ قُلْ مَا يَقُولُ لَكَ مُحَمَّدٌ

(۱۲۷۷۲) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک یہودی لڑکا نبی علیہ السلام کی خدمت کرتا تھا، ایک مرتبہ وہ بیمار ہو گیا، نبی علیہ السلام اس کے پاس عیادت کے لیے تشریف لے گئے، نبی علیہ السلام نے اسے کلمہ پڑھنے کی تلقین کی، اس نے اپنے باپ کو دیکھا، اس نے کہا کہ

ابوالقاسم ﷺ کی بات مانو، چنانچہ اس لڑکے نے کلمہ پڑھ لیا، نبی علیہ السلام نے فرمایا اپنے بھائی کی نماز جنازہ پڑھو۔

(۱۳۷۷۳) حَدَّثَنَا أَسْوَدُ حَدَّثَنَا شَرِيكٌ عَنْ عَاصِمٍ عَنْ أَنَسٍ وَجَابِرٍ عَنْ أَبِي نَضْرَةَ عَنْ أَنَسٍ قَالَ كَنَّانِي بِبَقْلَةٍ كُنْتُ أَجْتَنِيهَا يَعْنِي النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ [راجع: ۱۲۳۱۱].

(۱۳۷۷۳) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے میری کنیت اس سبزی کے نام پر رکھی تھی جو میں چنتا تھا۔

(۱۳۷۷۴) حَدَّثَنَا أَسْوَدُ حَدَّثَنَا شَرِيكٌ عَنْ عَاصِمٍ عَنْ أَنَسٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَهُ يَا ذَا الْأُذُنَيْنِ [راجع: ۱۲۱۸۸].

(۱۳۷۷۴) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام نے مجھے ''اے دو کانوں والے'' کہہ کر مخاطب فرمایا تھا۔

(۱۳۷۷۵) حَدَّثَنَا حُسَيْنٌ حَدَّثَنَا شَيْبَانُ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمَّا عُرِجَ بِهِ إِلَى السَّمَاءِ قَالَ أَتَيْتُ عَلَى إِدْرِيسَ فِي السَّمَاءِ الرَّابِعَةِ [قال الترمذی: حسن صحیح، وقال الألبانی: صحیح (الترمذی: ۳۱۵۷)].

(۱۳۷۷۵) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا شب معراج چوتھے آسمان پر میری ملاقات حضرت ادریس علیہ السلام سے کرائی گئی۔

(۱۳۷۷۶) حَدَّثَنَا حُسَيْنٌ فِي تَفْسِيرِ شَيْبَانَ عَنْ قَتَادَةَ قَالَ سَمِعْتُ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ قَالَ سَمِعْتُ نَبِيَّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا أَبْصَرَهُمْ أَهْلُ الْجَنَّةِ قَالُوا هَؤُلَاءِ الْجَهَنَّمِيُّونَ [راجع: ۱۲۲۹۵].

(۱۳۷۷۶) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے نبی علیہ السلام کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ جب جنتی انہیں دیکھیں گے تو کہیں گے کہ یہ جہنمی ہیں۔

(۱۳۷۷۷) حَدَّثَنَا حُسَيْنٌ فِي تَفْسِيرِ شَيْبَانَ عَنْ قَتَادَةَ حَدَّثَنَا أَنَسُ بْنُ مَالِكٍ أَنَّ الرُّبَيِّعَ أَتَتْ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهِيَ أُمُّ حَارِثَةَ بْنِ سُرَاقَةَ فَقَالَتْ يَا نَبِيَّ اللَّهِ أَلَا تُحَدِّثُنِي عَنْ حَارِثَةَ وَكَانَ قُتِلَ يَوْمَ بَدْرٍ أَصَابَهُ سَهْمٌ غَرْبٌ فَإِنْ كَانَ فِي الْجَنَّةِ صَبَرْتُ وَإِنْ كَانَ غَيْرَ ذَلِكَ اجْتَهَدْتُ عَلَيْهِ الْبُكَاءَ فَقَالَ يَا أُمَّ حَارِثَةَ إِنَّهَا جِنَانٌ فِي الْجَنَّةِ وَإِنَّ ابْنَكِ أَصَابَ الْفِرْدَوْسَ الْأَعْلَى قَالَ قَتَادَةُ وَالْفِرْدَوْسُ رَبْوَةُ الْجَنَّةِ وَأَوْسَطُهَا وَأَفْضَلُهَا [راجع: ۱۳۲۳۲]

(۱۳۷۷۷) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ حضرت حارثہ رضی اللہ عنہ کو غزوۂ بدر میں کہیں سے ناگہانی تیر آکر لگا اور وہ شہید ہو گئے، ان کی والدہ نے بارگاہ رسالت میں عرض کیا یا رسول اللہ ﷺ! آپ جانتے ہیں کہ مجھے حارثہ سے کتنی محبت تھی، اگر تو وہ جنت میں ہے تو میں صبر کرلوں گی، ورنہ پھر میں اس پر خوب آہ و بکاء کروں گی، نبی علیہ السلام نے فرمایا اے ام حارثہ! جنت صرف ایک تو نہیں ہے، وہ تو بہت سی جنتیں ہیں اور تمہارا بیٹا ان میں سب سے افضل جنت میں ہے۔

(۱۳۷۷۸) حَدَّثَنَا حُسَيْنٌ فِي تَفْسِيرِ شَيْبَانَ عَنْ قَتَادَةَ حَدَّثَنَا أَنَسُ بْنُ مَالِكٍ أَنَّ نَبِيَّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ

فِي بَعْضِ أَسْفَارِهِ وَرَدِيفُهُ مُعَاذُ بْنُ جَبَلٍ لَيْسَ بَيْنَهُمَا غَيْرُ آخِرَةِ الرَّحْلِ إِذْ قَالَ نَبِيُّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا مُعَاذُ بْنَ جَبَلٍ قَالَ لَبَّيْكَ يَا رَسُولَ اللَّهِ وَسَعْدَيْكَ ثُمَّ سَارَ سَاعَةً ثُمَّ قَالَ يَا مُعَاذُ بْنَ جَبَلٍ قَالَ لَبَّيْكَ يَا رَسُولَ اللَّهِ وَسَعْدَيْكَ قَالَ هَلْ تَدْرِي مَا حَقُّ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ عَلَى الْعِبَادِ قَالَ اللَّهُ وَرَسُولُهُ أَعْلَمُ قَالَ فَإِنَّ حَقَّ اللَّهِ عَلَى الْعِبَادِ أَنْ يَعْبُدُوهُ وَلَا يُشْرِكُوا بِهِ شَيْئًا قَالَ فَهَلْ تَدْرِي مَا حَقُّ الْعِبَادِ عَلَى اللَّهِ إِذَا هُمْ فَعَلُوا ذَلِكَ قَالَ اللَّهُ وَرَسُولُهُ أَعْلَمُ قَالَ فَإِنَّ حَقَّهُمْ عَلَى اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ أَنْ لَا يُعَذِّبَهُمْ [اخرجه عبد بن حميد (۱۱۹۹). قال شعيب: اسناده صحيح].

(۱۳۷۷۸) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام کسی سفر میں تھے، آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے پیچھے سواری پر حضرت معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ بیٹھے تھے، اور ان دونوں کے درمیان کجاوے کے پچھلے حصے کے علاوہ کوئی اور چیز حائل نہ تھی، اسی دوران نبی علیہ السلام نے دو مرتبہ کچھ وقفے سے حضرت معاذ رضی اللہ عنہ کو ان کا نام لے کر پکارا اور انہوں نے دونوں مرتبہ کہا "لبیک یا رسول اللہ وسعدیک" نبی علیہ السلام نے فرمایا کیا تم جانتے ہو کہ بندوں پر اللہ تعالیٰ کا کیا حق ہے؟ انہوں نے عرض کیا اللہ اور اس کے رسول ہی بہتر جانتے ہیں، نبی علیہ السلام نے فرمایا بندوں پر اللہ کا حق یہ ہے کہ وہ صرف اسی کی عبادت کریں، اور کسی کو اس کے ساتھ شریک نہ ٹھہرائیں، کیا تم یہ جانتے ہو کہ بندے جب یہ کام کر لیں تو اللہ پر بندوں کا کیا حق ہے؟ انہوں نے عرض کیا کہ اللہ اور اس کے رسول ہی بہتر جانتے ہیں، نبی علیہ السلام نے فرمایا اللہ پر بندوں کا حق یہ ہے کہ انہیں عذاب نہ دے۔

(۱۳۷۷۹) حَدَّثَنَا حُسَيْنٌ فِي تَفْسِيرِ شَيْبَانَ عَنْ قَتَادَةَ قَالَ وَحَدَّثَنَا أَنَسُ بْنُ مَالِكٍ أَنَّ رَجُلًا نَادَى رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي يَوْمِ الْجُمُعَةِ وَهُوَ يَخْطُبُ النَّاسَ بِالْمَدِينَةِ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَحَطَ الْمَطَرُ وَأَمْحَلَتْ الْأَرْضُ وَقَحَطَ النَّاسُ فَاسْتَسْقِ لَنَا رَبَّكَ فَنَظَرَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى السَّمَاءِ وَمَا نَرَى كَثِيرَ سَحَابٍ فَاسْتَسْقَى فَنَشَأَ السَّحَابُ بَعْضُهُ إِلَى بَعْضٍ ثُمَّ مُطِرُوا حَتَّى سَالَتْ مَثَاعِبُ الْمَدِينَةِ وَاطَّرَدَتْ طُرُقُهَا أَنْهَارًا فَمَا زَالَتْ كَذَلِكَ إِلَى يَوْمِ الْجُمُعَةِ الْمُقْبِلَةِ مَا تُقْلِعُ ثُمَّ قَامَ ذَلِكَ الرَّجُلُ أَوْ غَيْرُهُ وَنَبِيُّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَخْطُبُ فَقَالَ يَا نَبِيَّ اللَّهِ ادْعُ اللَّهَ أَنْ يَحْبِسَهَا عَنَّا فَضَحِكَ نَبِيُّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثُمَّ قَالَ اللَّهُمَّ حَوَالَيْنَا وَلَا عَلَيْنَا فَدَعَا رَبَّهُ فَجَعَلَ السَّحَابُ يَتَصَدَّعُ عَنْ الْمَدِينَةِ يَمِينًا وَشِمَالًا يُمْطِرُ مَا حَوْلَهَا وَلَا يُمْطِرُ فِيهَا شَيْئًا [راجع: ۱۳۶۰۱].

(۱۳۷۷۹) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ جمعہ کے دن نبی علیہ السلام سے ایک نے عرض کیا کہ یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! بارش کی دعا کر دیجئے، نبی علیہ السلام نے طلب باراں کے حوالے سے دعا فرمائی، جس وقت آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے دست مبارک بلند کیے تھے، اس وقت ہمیں آسمان پر کوئی بادل نظر نہیں آ رہا تھا، اور جب بارش شروع ہوئی تو رکتی ہوئی نظر نہ آئی، جب اگلا جمعہ ہوا تو اسی نے عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! بارش رکنے کی دعا کر دیں، یہ سن کر نبی علیہ السلام نے اللہ سے دعا کی اور میں نے دیکھا کہ بادل

دائیں بائیں چھٹ گئے اور مدینہ کے اندر ایک قطرہ بھی نہیں ٹپک رہا تھا۔

(۱۳۷۸۰) حَدَّثَنَا حُسَيْنٌ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْمُخْتَارِ قَالَ سَمِعْتُ مُوسَى بْنَ أَنَسٍ قَالَ وَرُبَّمَا قَعَدْنَا إِلَيْهِ أَنَا وَهُوَ قَالَ وَكَانَ مِنْ فِتْيَانِنَا أَحْدَثَ مِنِّي سِنًّا يُحَدِّثُ عَنْ أَنَسٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَمَّ أَنَسًا وَامْرَأَةً فَجَعَلَ أَنَسًا عَنْ يَمِينِهِ وَالْمَرْأَةَ خَلْفَهُمَا [راجع: ۱۳۰۵۰].

(۱۳۷۸۰) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام نے انہیں اور ان کی ایک عورت کو نماز پڑھائی، انس رضی اللہ عنہ کو دائیں جانب اور ان کی خاتون کو ان کے پیچھے کھڑا کر دیا۔

(۱۳۷۸۱) حَدَّثَنَا حُسَيْنُ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ يَعْنِي ابْنَ عُيَيْنَةَ عَنْ عَلِيِّ بْنِ جُدْعَانَ عَنْ أَنَسٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ صَوْتُ أَبِي طَلْحَةَ فِي الْجَيْشِ خَيْرٌ مِنْ فِئَةٍ قَالَ وَكَانَ يَجْثُو بَيْنَ يَدَيْهِ فِي الْحَرْبِ ثُمَّ يَنْثُرُ كِنَانَتَهُ وَيَقُولُ وَجْهِي لِوَجْهِكَ الْوِقَاءُ وَنَفْسِي لِنَفْسِكَ الْفِدَاءُ [اخرجه الحميدى (۱۲۰۲) قال شعيب: صحيح وهذا اسناد ضعيف]. [راجع: ۱۲۱۱۹، ۱۲۱۲۵، ۱۳۶۳۹].

(۱۳۷۸۱) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا لشکر میں ابوطلحہ رضی اللہ عنہ کی آواز ہی کئی لوگوں سے بہتر ہے، حضرت ابوطلحہ رضی اللہ عنہ جنگ کے موقع پر نبی علیہ السلام کے سامنے سینہ سپر ہو جاتے تھے اور اپنا ترکش ہلاتے ہوئے کہتے تھے کہ میرا چہرہ آپ کے چہرے کے لئے بچاؤ اور میری ذات آپ کی ذات پر فدا ہو۔

(۱۳۷۸۲) حَدَّثَنَا حُسَيْنٌ حَدَّثَنَا الْمُبَارَكُ عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي طَلْحَةَ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ مَا عُرِضَ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ طِيبٌ قَطُّ فَرَدَّهُ [راجع: ۱۳۳۹۷].

(۱۳۷۸۲) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام کی خدمت میں جب خوشبو پیش کی جاتی تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم اسے رد نہ فرماتے تھے۔

(۱۳۷۸۳) حَدَّثَنَا حُسَيْنٌ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ يَعْنِي ابْنَ حَازِمٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ فَزِعَ النَّاسُ فَرَكِبَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَرَسًا لِأَبِي طَلْحَةَ بَطِيئًا ثُمَّ خَرَجَ يَرْكُضُ وَحْدَهُ فَرَكِبَ النَّاسُ يَرْكُضُونَ خَلْفَهُ فَقَالَ لَمْ تُرَاعُوا إِنَّهُ لَبَحْرٌ قَالَ فَوَاللَّهِ مَا سُبِقَ بَعْدَ ذَلِكَ الْيَوْمِ [صححه البخارى (۲۹۶۹)].

(۱۳۷۸۳) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ رات کے وقت اہل مدینہ دشمن کے خوف سے گھبرا اٹھے، نبی علیہ السلام حضرت ابوطلحہ رضی اللہ عنہ کے ایک سست رفتار گھوڑے پر سوار ہوئے، اور اکیلے ہی اسے ایڑ لگا کر نکل پڑے، لوگ بھی سوار ہو کر نبی علیہ السلام کے پیچھے چل پڑے، دیکھا تو نبی علیہ السلام واپس چلے آ رہے ہیں اور لوگوں سے کہتے جا رہے ہیں کہ گھبرانے کی کوئی بات نہیں، مت گھبراؤ اور گھوڑے کے متعلق فرمایا کہ ہم نے اسے سمندر جیسا رواں پایا، بخدا اس کے بعد اس سے کوئی گھوڑا آگے نہ بڑھ سکا۔

(۱۳۷۸۴) حَدَّثَنَا حُسَيْنٌ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنْ مُحَمَّدٍ عَنْ أَنَسٍ قَالَ أُتِيَ عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ زِيَادٍ بِرَأْسِ الْحُسَيْنِ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُ فَجُعِلَ فِي طَسْتٍ فَجَعَلَ يَنْكُتُ عَلَيْهِ وَقَالَ فِي حُسْنِهِ شَيْئًا فَقَالَ أَنَسٌ إِنَّهُ كَانَ أَشْبَهَهُمْ بِرَسُولِ

اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَكَانَ مَخْضُوبًا بِالْوَسْمَةِ [صححه البخاری (۳۷۴۸)].

(۱۳۷۸۴) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ عبیداللہ بن زیاد کے پاس حضرت امام حسین رضی اللہ عنہ کا سر لایا گیا، اسے ایک طشتری میں رکھا گیا، ابن زیاد اسے چھڑی سے کریدنے لگا، اور ان کے حسن و جمال سے متعلق کچھ نازیبا بات کہی، حضرت انس رضی اللہ عنہ نے فوراً فرمایا کہ یہ تمام صحابہ رضی اللہ عنہم میں نبی علیہ السلام کے سب سے زیادہ مشابہ تھے، اس وقت ان پر وسمہ کا خضاب ہوا ہوا تھا۔

(۱۳۷۸۵) حَدَّثَنَا الْفَضْلُ بْنُ دُكَيْنٍ حَدَّثَنَا عَزْرَةُ بْنُ ثَابِتٍ الْأَنْصَارِيُّ قَالَ حَدَّثَنِي ثُمَامَةُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ أَنَسٍ أَنَّ أَنَسًا كَانَ لَا يَرُدُّ الطِّيبَ وَيَزْعُمُ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ لَا يَرُدُّ الطِّيبَ [راجع: ۱۲۲۰۰].

(۱۳۷۸۵) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام کی خدمت میں جب خوشبو پیش کی جاتی تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم اسے رد نہ فرماتے تھے اس لئے حضرت انس رضی اللہ عنہ بھی اسے رد نہیں کرتے تھے۔

(۱۳۷۸۶) حَدَّثَنَا الْفَضْلُ بْنُ دُكَيْنٍ حَدَّثَنَا مِسْعَرٌ عَنْ بُكَيْرِ بْنِ الْأَخْنَسِ قَالَ سَمِعْتُ أَنَسًا يَقُولُ مُرَّ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِبَدَنَةٍ أَوْ هَدِيَّةٍ فَقَالَ لِلَّذِي مَعَهَا أَوْ لِصَاحِبِهَا ارْكَبْهَا قَالَ إِنَّهَا بَدَنَةٌ أَوْ هَدِيَّةٌ قَالَ وَإِنْ [راجع: ۱۲۷۴۱].

(۱۳۷۸۶) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام کا گذر ایک آدمی پر ہوا جو قربانی کا جانور ہانکتے ہوئے چلا جا رہا تھا، نبی علیہ السلام نے اس سے سوار ہونے کے لئے فرمایا، اس نے کہا کہ یہ قربانی کا جانور ہے، نبی علیہ السلام نے فرمایا کہ اگرچہ قربانی کا جانور ہی ہو۔

(۱۳۷۸۷) حَدَّثَنَا أَبُو نُعَيْمٍ حَدَّثَنَا مِسْعَرٌ عَنْ عَمْرِو بْنِ عَامِرٍ قَالَ سَمِعْتُ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ يَقُولُ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَحْتَجِمُ وَلَمْ يَكُنْ يَظْلِمُ أَحَدًا أَجْرَهُ [راجع: ۱۲۲۳۰].

(۱۳۷۸۷) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے سینگی لگوائی اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم کسی کی مزدوری کے معاملے میں اس پر ظلم نہیں فرماتے تھے۔

(۱۳۷۸۸) حَدَّثَنَا أَبُو نُعَيْمٍ حَدَّثَنَا هِشَامٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسٍ قَالَ قَنَتَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ شَهْرًا بَعْدَ الرُّكُوعِ يَدْعُو عَلَى حَيٍّ مِنْ أَحْيَاءِ الْعَرَبِ ثُمَّ تَرَكَهُ [راجع: ۱۲۱۷۴].

(۱۳۷۸۸) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک مہینے تک فجر کی نماز میں قنوت نازلہ پڑھی اور عرب کے کچھ قبائل پر بددعاء کرتے رہے پھر اسے ترک فرما دیا تھا۔

(۱۳۷۸۹) حَدَّثَنَا أَبُو نُعَيْمٍ حَدَّثَنَا مَالِكٌ يَعْنِي ابْنَ مِغْوَلٍ عَنِ الزُّبَيْرِ بْنِ عَدِيٍّ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ مَا زَمَانٌ يَأْتِي عَلَيْكُمْ إِلَّا أَشَرُّ مِنَ الزَّمَانِ الَّذِي كَانَ قَبْلَهُ سَمِعْتُ ذَلِكَ مِنْ نَبِيِّكُمْ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ [راجع: ۱۲۱۸۶].

(۱۳۷۸۹) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ہر سال یا دن کے بعد آنے والا سال اور دن اس سے بدتر ہوگا، میں نے یہ بات

تمہارے نبی ﷺ سے سنی ہے۔

(۱۳۷۹۰) حَدَّثَنَا أَبُو نُعَيْمٍ حَدَّثَنَا يُونُسُ قَالَ حَدَّثَنِي بُرَيْدُ بْنُ أَبِي مَرْيَمَ قَالَ حَدَّثَنِي أَنَسُ بْنُ مَالِكٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ صَلَّى عَلَيَّ صَلَاةً وَاحِدَةً صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ عَشْرَ صَلَوَاتٍ وَحَطَّ عَنْهُ عَشْرَ خَطِيئَاتٍ [راجع: ۱۲۰۲۱].

(۱۳۷۹۰) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا جو شخص مجھ پر ایک مرتبہ درود پڑھے گا، اللہ اس پر دس رحمتیں نازل فرمائے گا اور اس کے دس گناہ معاف فرمائے گا۔

(۱۳۷۹۱) حَدَّثَنَا أَبُو نُعَيْمٍ حَدَّثَنَا يُونُسُ قَالَ حَدَّثَنِي بُرَيْدُ بْنُ أَبِي مَرْيَمَ قَالَ قَالَ أَنَسٌ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا سَأَلَ رَجُلٌ مُسْلِمٌ الْجَنَّةَ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ قَطُّ إِلَّا قَالَتْ الْجَنَّةُ اللَّهُمَّ أَدْخِلْهُ الْجَنَّةَ وَلَا اسْتَجَارَ مِنْ النَّارِ إِلَّا قَالَتْ النَّارُ اللَّهُمَّ أَجِرْهُ [راجع: ۱۲۱۹٤].

(۱۳۷۹۱) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا جو شخص تین مرتبہ جنت کا سوال کر لے تو جنت خود کہتی ہے کہ اے اللہ! اس بندے کو مجھ میں داخلہ عطاء فرما اور جو شخص تین مرتبہ جہنم سے پناہ مانگ لے، جہنم خود کہتی ہے کہ اے اللہ! اس بندے کو مجھ سے بچا لے۔

(۱۳۷۹۲) حَدَّثَنَا حُسَيْنٌ حَدَّثَنَا أَبَانُ عَنْ قَتَادَةَ حَدَّثَنَا أَنَسٌ أَنَّ يَهُودِيًّا أَخَذَ أَوْضَاحًا عَلَى جَارِيَةٍ ثُمَّ عَمَدَ إِلَيْهَا فَرَضَّ رَأْسَهَا بَيْنَ حَجَرَيْنِ فَأَدْرَكُوا الْجَارِيَةَ وَبِهَا رَمَقٌ فَأَخَذُوا الْجَارِيَةَ وَجَعَلُوا يَتْبَعُونَ بِهَا النَّاسَ أَهَذَا هُوَ أَوْ هَذَا هُوَ فَأَتَوْا بِهَا عَلَى الرَّجُلِ فَأَوْمَتْ إِلَيْهِ بِرَأْسِهَا فَأَمَرَ بِهِ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَرُضَّ رَأْسُهُ بَيْنَ حَجَرَيْنِ [راجع: ۱۲۷۷۱].

(۱۳۷۹۲) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک یہودی نے ایک انصاری بچی کو اس زیور کی خاطر قتل کر دیا جو اس نے پہن رکھا تھا، قتل اور پتھر مار مار کر اس کا سر کچل دیا، جب اس بچی کو نبی علیہ السلام کے پاس لایا گیا تو اس میں زندگی کی تھوڑی سی رمق باقی تھی، نبی علیہ السلام نے ایک آدمی کا نام لے کر اس سے پوچھا کہ تمہیں فلاں آدمی نے مارا ہے؟ اس نے سر کے اشارے سے کہا نہیں، دوسری مرتبہ بھی یہی ہوا، تیسری مرتبہ اس نے کہا ہاں! تو نبی علیہ السلام نے اس یہودی کو دو پتھروں کے درمیان قتل کروا دیا۔

(۱۳۷۹۳) حَدَّثَنَا حُسَيْنٌ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَاشِدٍ عَنْ مَكْحُولٍ عَنْ مُوسَى بْنِ أَنَسٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ لَمْ يَبْلُغْ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ الشَّيْبِ مَا يَخْضِبُهُ وَلَكِنَّ أَبَا بَكْرٍ خَضَبَ رَأْسَهُ وَلِحْيَتَهُ حَتَّى يَقْنُوَ شَعْرُهُ بِالْحِنَّاءِ وَالْكَتَمِ [راجع: ۱۳۰۸۲].

(۱۳۷۹۳) قتادہ رحمہ اللہ کہتے ہیں کہ میں نے حضرت انس رضی اللہ عنہ سے پوچھا کہ کیا نبی علیہ السلام نے خضاب لگایا ہے؟ انہوں نے فرمایا یہاں تک نوبت ہی نہیں آئی، نبی علیہ السلام کی کنپٹیوں میں چند بال سفید تھے، البتہ حضرت صدیق اکبر رضی اللہ عنہ مہندی اور وسمہ کا خضاب

لگاتے تھے۔

(۱۲۷۹٤) حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ دَاوُدَ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ جَعْفَرٍ أَخْبَرَنَا شَرِيكُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي نَمِرٍ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ مَا صَلَّيْتُ وَرَاءَ إِمَامٍ قَطُّ أَخَفَّ وَأَتَمَّ مِنْ صَلَاةِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ [راجع: ۱۳٤۷۹].

(۱۲۷۹۴) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے نبی علیہ السلام سے زیادہ ہلکی اور مکمل نماز کسی امام کے پیچھے نہیں پڑھی، بعض اوقات نبی علیہ السلام کسی بچے کے رونے کی آواز سن کر نماز مختصر کر دیتے تھے، اس اندیشے سے کہ کہیں اس کی ماں پریشان نہ ہو۔

(۱۲۷۹٥) حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ قَالَ أَخْبَرَنِي الْعَلَاءُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَنَسٍ مِثْلَهُ

(۱۲۷۹۵) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۱۲۷۹٦) حَدَّثَنَا حَسَنُ بْنُ الرَّبِيعِ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ الْمُعَلَّى بْنِ زِيَادٍ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ صَلَّى الْعَصْرَ فَجَلَسَ يُمْلِي خَيْرًا حَتَّى يُمْسِيَ كَانَ أَفْضَلَ مِنْ عِتْقِ ثَمَانِيَةٍ مِنْ وَلَدِ إِسْمَاعِيلَ

(۱۲۷۹۶) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا جو شخص نماز عصر پڑھے، پھر بیٹھ کر اچھی بات املاء کروائے تا آنکہ شام ہو جائے، تو یہ حضرت اسماعیل علیہ السلام کی اولاد میں سے آٹھ غلام آزاد کرنے سے زیادہ افضل ہے۔

(۱۲۷۹۷) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ حَبِيبِ بْنِ الشَّهِيدِ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَرَجَ وَهُوَ يَتَوَكَّأُ عَلَى أُسَامَةَ بْنِ زَيْدٍ مُتَوَشِّحًا فِي ثَوْبٍ قِطْرِيٍّ فَصَلَّى بِهِمْ أَوْ قَالَ مُشْتَمِلًا فَصَلَّى بِهِمْ [انظر: ۱۲۷۹۹].

(۱۲۷۹۷) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام حضرت اسامہ بن زید رضی اللہ عنہ کا سہارا لیے باہر تشریف لائے، اس وقت آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے جسم اطہر پر ایک کپڑا تھا، جس کے دونوں کنارے مخالف سمت سے کندھے پر ڈال رکھے تھے، اور پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے لوگوں کو نماز پڑھائی۔

(۱۲۷۹۸) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ حُمَيْدٍ عَنْ أَنَسٍ مِثْلَهُ [راجع: ۱۳٥٤٤].

(۱۲۷۹۸) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۱۲۷۹۹) حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ حَبِيبِ بْنِ الشَّهِيدِ عَنْ الْحَسَنِ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ خَرَجَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَتَوَكَّأُ عَلَى أُسَامَةَ بْنِ زَيْدٍ مُتَوَشِّحًا فِي ثَوْبٍ قِطْرِيٍّ فَصَلَّى بِهِمْ أَوْ قَالَ مُشْتَمِلًا فَصَلَّى بِهِمْ [راجع: ۱۲۷۹۷].

(۱۲۷۹۹) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام حضرت اسامہ بن زید رضی اللہ عنہ کا سہارا لیے باہر تشریف لائے، اس وقت آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے جسم اطہر پر روئی کا کپڑا تھا، جس کے دونوں کنارے مخالف سمت سے کندھے پر ڈال رکھے تھے، اور پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم

نے لوگوں کو نماز پڑھائی۔

(۱۳۸۰۰) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ التَّيْمِيُّ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ عَلِيِّ بْنِ زَيْدٍ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ مُوسَى بْنَ عِمْرَانَ عَلَيْهِ السَّلَام كَانَ إِذَا أَرَادَ أَنْ يَدْخُلَ الْمَاءَ لَمْ يُلْقِ ثَوْبَهُ حَتَّى يُوَارِيَ عَوْرَتَهُ فِي الْمَاءِ

(۱۳۸۰۰) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا حضرت موسیٰ علیہ السلام جب نہر کے پانی میں غوطہ لگانے کا ارادہ کرتے تو اس وقت تک کپڑے نہ اتارتے تھے جب تک پانی میں اپنا ستر چھپا نہ لیتے۔

(۱۳۸۰۱) حَدَّثَنَا أَبُو نُعَيْمٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْأَصَمِّ قَالَ سَمِعْتُ أَنَسًا يَقُولُ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَبُو بَكْرٍ وَعُمَرُ وَعُثْمَانُ يُتِمُّونَ التَّكْبِيرَ إِذَا رَفَعُوا وَإِذَا وَضَعُوا [راجع: ١٢٢٨٤].

(۱۳۸۰۱) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام اور حضرت ابوبکر و عمر و عثمان رضی اللہ عنہم تکبیر مکمل کیا کرتے تھے، جب سجدے میں جاتے یا سر اٹھاتے (تب بھی تکبیر کہا کرتے تھے)۔

(۱۳۸۰۲) حَدَّثَنَا سُوَيْدُ بْنُ عَمْرٍو الْكَلْبِيُّ حَدَّثَنَا أَبَانُ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ بَيْنَمَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَاعِدًا فِي أَصْحَابِهِ إِذْ مَرَّ بِهِمْ يَهُودِيٌّ فَسَلَّمَ فَلَمَّا مَضَى دَعَاهُ فَقَالَ كَيْفَ قُلْتَ قَالَ قُلْتُ سَامٌ عَلَيْكُمْ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا سَلَّمَ عَلَيْكُمْ أَحَدٌ مِنْ أَهْلِ الْكِتَابِ فَقُولُوا عَلَيْكُمْ أَيْ مَا قُلْتُمْ [راجع: ١٢٤٥٤].

(۱۳۸۰۲) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک یہودی نے نبی علیہ السلام کو سلام کرتے ہوئے "السام علیك" کہا، نبی علیہ السلام نے صحابہ رضی اللہ عنہم سے فرمایا اسے میرے پاس بلا کر لاؤ، اور اس سے پوچھا کہ کیا تم نے "السام علیك" کہا تھا؟ اس نے اقرار کیا تو نبی علیہ السلام نے (اپنے صحابہ رضی اللہ عنہم سے) فرمایا جب تمہیں کوئی "کتابی" سلام کرے تو صرف "وعلیك" کہا کرو۔

(۱۳۸۰۳) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ بَكْرٍ حَدَّثَنَا حُمَيْدٌ عَنْ أَنَسٍ قَالَ لَمَّا نَزَلَتْ هَذِهِ الْآيَةُ لَنْ تَنَالُوا الْبِرَّ حَتَّى تُنْفِقُوا مِمَّا تُحِبُّونَ أَوْ مَنْ ذَا الَّذِي يُقْرِضُ اللَّهَ قَرْضًا حَسَنًا قَالَ قَالَ أَبُو طَلْحَةَ وَكَانَ لَهُ حَائِطٌ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ حَائِطِي لِلَّهِ وَلَوْ اسْتَطَعْتُ أَنْ أُسِرَّهُ لَمْ أُعْلِنْهُ فَقَالَ اجْعَلْهُ فِي قَرَابَتِكَ أَوْ أَقْرَبِيكَ [راجع: ١٢١٦٨].

(۱۳۸۰۳) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جب یہ آیت نازل ہوئی کہ "تم نیکی کے اعلیٰ درجے کو اس وقت تک حاصل نہیں کر سکتے جب تک اپنی پسندیدہ چیز خرچ نہ کرو" اور یہ آیت کہ "کون ہے جو اللہ کو قرض حسنہ دیتا ہے" تو حضرت ابوطلحہ رضی اللہ عنہ کہنے لگے یا رسول اللہ! میرا فلاں باغ جو فلاں جگہ پر ہے، وہ اللہ کے نام پر دیتا ہوں اور بخدا! اگر یہ ممکن ہوتا کہ میں اسے مخفی رکھوں تو کبھی اس کا پتہ بھی نہ لگنے دیتا، نبی علیہ السلام نے فرمایا اسے اپنے خاندان کے فقراء میں تقسیم کر دو۔

(۱۳۸۰۴) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ بَكْرٍ حَدَّثَنَا حُمَيْدٌ عَنْ أَنَسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقْدَمُ عَلَيْكُمْ

قَوْمٌ هُمْ أَرَقُّ أَفْئِدَةً مِنْكُمْ فَلَمَّا دَنَوْا مِنَ الْمَدِينَةِ جَعَلُوا يَرْتَجِزُونَ غَدًا نَلْقَى الْأَحِبَّةَ مُحَمَّدًا وَحِزْبَهُ فَقَدِمَ الْأَشْعَرِيُّونَ فِيهِمْ أَبُو مُوسَى الْأَشْعَرِيُّ [راجع: ١٢٠٤٩]

(۱۳۸۰۴) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا تمہارے پاس ایسی قومیں آئیں گی جن کے دل تم سے بھی زیادہ نرم ہوں گے، چنانچہ ایک مرتبہ اشعریین آئے، ان میں حضرت ابوموسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ بھی شامل تھے، جب وہ مدینہ منورہ کے قریب پہنچے تو یہ رجزیہ شعر پڑھنے لگے کہ کل ہم اپنے دوستوں یعنی محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) اور ان کے ساتھیوں سے ملاقات کریں گے۔

(١٣٨٠٥) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ بَكْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا حُمَيْدٌ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ أَوْلَمَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حِينَ بَنَى بِزَيْنَبَ بِنْتِ جَحْشٍ فَأَشْبَعَ النَّاسَ خُبْزًا وَلَحْمًا ثُمَّ خَرَجَ إِلَى حُجَرِ أُمَّهَاتِ الْمُؤْمِنِينَ كَمَا كَانَ يَصْنَعُ صَبِيحَةَ بِنَائِهِ فَيُسَلِّمُ عَلَيْهِنَّ وَيَدْعُو لَهُنَّ وَيُسَلِّمْنَ عَلَيْهِ وَيَدْعُونَ لَهُ فَلَمَّا رَجَعَ إِلَى بَيْتِهِ رَأَى رَجُلَيْنِ جَرَى بَيْنَهُمَا الْحَدِيثُ فَلَمَّا رَآهُمَا رَجَعَ عَنْ بَيْتِهِ فَلَمَّا رَأَيَا النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَجَعَ عَنْ بَيْتِهِ وَثَبَا مُسْرِعَيْنِ قَالَ فَمَا أَدْرِي أَنَا أَخْبَرْتُهُ بِخُرُوجِهِمَا أَمْ أُخْبِرَ فَرَجَعَ حَتَّى دَخَلَ الْبَيْتَ وَأَرْخَى السِّتْرَ بَيْنِي وَبَيْنَهُ وَأُنْزِلَتْ آيَةُ الْحِجَابِ [راجع: ١٢٠٤٩].

(۱۳۸۰۵) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جس پہلی رات نبی علیہ السلام حضرت زینب بنت جحش رضی اللہ عنہا کے یہاں رہے، اس کی صبح نبی علیہ السلام نے دعوت ولیمہ دی، اور مسلمانوں کو خوب پیٹ بھر کر روٹی اور گوشت کھلایا، پھر حسب معمول واپس تشریف لے گئے اور ازواج مطہرات کے گھر میں جا کر انہیں سلام کیا اور انہوں نے نبی علیہ السلام کے لئے دعائیں کی، پھر واپس تشریف لائے، جب گھر پہنچے تو دیکھا کہ دو آدمیوں کے درمیان گھر کے ایک کونے میں باہم گفتگو جاری ہے، نبی علیہ السلام ان دونوں کو دیکھ کر پھر واپس چلے گئے، جب ان دونوں نبی علیہ السلام کو اپنے گھر سے پلٹتے ہوئے دیکھا تو وہ جلدی سے اٹھ کھڑے ہوئے، اب مجھے یاد نہیں کہ نبی علیہ السلام کو ان کے جانے کی خبر میں نے دی یا کسی اور نے، بہر حال! نبی علیہ السلام نے گھر واپس آ کر میرے اور اپنے درمیان پردہ لٹکا لیا اور آیت حجاب نازل ہوگئی۔

(١٣٨٠٦) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ بَكْرٍ حَدَّثَنَا حُمَيْدٌ عَنْ أَنَسٍ قَالَ أَرَادَ بَنُو سَلِمَةَ أَنْ يَتَحَوَّلُوا عَنْ مَنَازِلِهِمْ إِلَى قُرْبِ الْمَسْجِدِ فَكَرِهَ نَبِيُّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ تَعْرَى الْمَدِينَةُ فَقَالَ يَا بَنِي سَلِمَةَ أَلَا تَحْتَسِبُونَ آثَارَكُمْ [راجع: ١٢٠٥٦].

(۱۳۸۰۶) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ بنوسلمہ نے ایک مرتبہ یہ ارادہ کیا کہ اپنی پرانی رہائش گاہ سے منتقل ہو کر مسجد کے قریب آ کر سکونت پذیر ہو جائیں، نبی علیہ السلام کو یہ بات معلوم ہوئی تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو مدینہ منورہ کا خالی ہونا اچھا نہ لگا، اس لئے فرمایا اے بنوسلمہ! کیا تم مسجد کی طرف اٹھنے والے قدموں کا ثواب حاصل کرنا نہیں چاہتے۔

(١٣٨٠٧) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ بَكْرٍ حَدَّثَنَا حُمَيْدٌ عَنْ أَنَسٍ قَالَ سَارَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى خَيْبَرَ فَانْتَهَيْنَا

إِلَيْهَا فَلَمَّا أَصْبَحْنَا الْغَدَاةَ رَكِبَ وَرَكِبَ الْمُسْلِمُونَ وَرَكِبْتُ خَلْفَ أَبِي طَلْحَةَ وَإِنَّ قَدَمِي لَتَمَسُّ قَدَمَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَخَرَجَ أَهْلُ خَيْبَرَ بِمَكَاتِلِهِمْ وَمَسَاحِيهِمْ إِلَى زُرُوعِهِمْ وَأَرَاضِيهِمْ فَلَمَّا رَأَوْا النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَالْمُسْلِمِينَ رَجَعُوا هِرَابًا وَقَالُوا مُحَمَّدٌ وَالْخَمِيسُ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُ أَكْبَرُ خَرِبَتْ خَيْبَرُ إِنَّا إِذَا نَزَلْنَا بِسَاحَةِ قَوْمٍ فَسَاءَ صَبَاحُ الْمُنْذَرِينَ [راجع: ۱۲۶۴۵]

(۱۳۸۰۷) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ غزوۂ خیبر کے دن نبی علیہ السلام خیبر کی طرف روانہ ہوئے، میں حضرت ابوطلحہ رضی اللہ عنہ کے پیچھے سواری پر بیٹھا ہوا تھا اور میرے پاؤں نبی علیہ السلام کے پاؤں کو چھو رہے تھے، ہم وہاں پہنچے تو سورج نکل چکا تھا اور اہل خیبر اپنے مویشیوں کو نکال کر کلہاڑیاں اور کدالیں لے کر نکل چکے تھے، ہمیں دیکھ کر کہنے لگے محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) اور لشکر آ گئے، نبی علیہ السلام نے اللہ اکبر کہہ کر فرمایا کہ خیبر برباد ہو گیا، جب ہم کسی قوم کے صحن میں اترتے ہیں تو ڈرائے ہوئے لوگوں کی صبح بڑی بدترین ہوتی ہے۔

(۱۳۸۰۸) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ بَكْرٍ حَدَّثَنَا حُمَيْدٌ عَنْ أَنَسٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ عِنْدَ بَعْضِ نِسَائِهِ فَأَرْسَلَتْ إِحْدَى أُمَّهَاتِ الْمُؤْمِنِينَ بِقَصْعَةٍ فِيهَا طَعَامٌ فَضَرَبَتْ يَدَ الْخَادِمِ فَسَقَطَتْ الْقَصْعَةُ فَانْفَلَقَتْ فَأَخَذَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَضَمَّ الْكِسْرَتَيْنِ وَجَعَلَ يَجْمَعُ فِيهَا الطَّعَامَ وَيَقُولُ غَارَتْ أُمُّكُمْ غَارَتْ أُمُّكُمْ وَيَقُولُ لِلْقَوْمِ كُلُوا وَحَبَسَ الرَّسُولَ حَتَّى جَاءَتْ الْأُخْرَى بِقَصْعَتِهَا فَدَفَعَ الْقَصْعَةَ الصَّحِيحَةَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى الَّتِي كُسِرَتْ قَصْعَتُهَا وَتَرَكَ الْمَكْسُورَةَ لِلَّتِي كَسَرَتْ [راجع: ۱۲۰۵۰].

(۱۳۸۰۸) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام اپنی کسی اہلیہ (غالباً حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا) کے پاس تھے، دوسری اہلیہ نے نبی علیہ السلام کے پاس اپنے خادم کے ہاتھ ایک پیالہ بھجوایا جس میں کھانے کی کوئی چیز تھی، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے اس خادم کے ہاتھ پر مارا جس سے اس کے ہاتھ سے پیالہ نیچے گر کر ٹوٹ گیا اور دو ٹکڑے ہو گیا، نبی علیہ السلام نے یہ دیکھ کر فرمایا کہ تمہاری ماں نے اسے برباد کر دیا، پھر برتن کے دونوں ٹکڑے لے کر انہیں جوڑا اور ایک دوسرے کے ساتھ ملا کر کھانا اس میں سمیٹا اور فرمایا اسے کھاؤ، اور فارغ ہونے تک اس خادم کو روکے رکھا، اس کے بعد خادم کو دوسرا پیالہ دے دیا اور ٹوٹا ہوا پیالہ اسی گھر میں چھوڑ دیا۔

(۱۳۸۰۹) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ بَكْرٍ حَدَّثَنَا حُمَيْدٌ عَنْ أَنَسٍ قَالَ سَمِعَ الْمُسْلِمُونَ نَبِيَّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُنَادِي مِنْ اللَّيْلِ يَا أَبَا جَهْلِ بْنَ هِشَامٍ وَيَا عُتْبَةَ بْنَ رَبِيعَةَ وَيَا شَيْبَةَ بْنَ رَبِيعَةَ وَيَا أُمَيَّةَ بْنَ خَلَفٍ هَلْ وَجَدْتُمْ مَا وَعَدَكُمْ رَبُّكُمْ حَقًّا فَإِنِّي قَدْ وَجَدْتُ مَا وَعَدَنِي رَبِّي حَقًّا قَالُوا يَا رَسُولَ اللَّهِ تُنَادِي أَقْوَامًا قَدْ جَيَّفُوا قَالَ مَا أَنْتُمْ بِأَسْمَعَ لِمَا أَقُولُ مِنْهُمْ غَيْرَ أَنَّهُمْ لَا يَسْتَطِيعُونَ أَنْ يُجِيبُوا [راجع: ۱۲۰۴۳].

(۱۳۸۰۹) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ مسلمانوں نے نبی علیہ السلام کو بدر کے کنوئیں پر یہ آواز لگاتے ہوئے سنا اے ابوجہل بن ہشام! اے عتبہ بن ربیعہ! اے شیبہ بن ربیعہ! اور اے امیہ بن خلف! کیا تم سے تمہارے رب نے جو وعدہ کیا تھا، اسے تم نے سچا پایا؟ مجھ سے تو میرے رب نے جو وعدہ کیا تھا، میں نے اسے سچا پایا، صحابہ رضی اللہ عنہم نے عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم!

آپ ان لوگوں کو آواز دے رہے ہیں جو مردہ ہو چکے؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا میں جو بات کہہ رہا ہوں، تم ان سے زیادہ نہیں سن رہے، البتہ وہ اس کا جواب نہیں دے سکتے۔

(۱۳۸۱۰) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ بَكْرٍ حَدَّثَنَا حُمَيْدٌ عَنْ أَنَسٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُحِبُّ أَنْ يَلِيَهُ الْمُهَاجِرُونَ وَالْأَنْصَارُ لِيَحْفَظُوا عَنْهُ [راجع: ۱۱۹۸۵].

(۱۳۸۱۰) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام اس بات کو پسند فرماتے تھے کہ نماز میں مہاجرین اور انصار مل کر ان کے قریب کھڑے ہوں تا کہ احکام نماز سیکھ سکیں۔

(۱۳۸۱۱) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ بَكْرٍ حَدَّثَنَا حُمَيْدٌ عَنْ أَنَسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَخَلْتُ الْجَنَّةَ فَرَأَيْتُ قَصْرًا مِنْ ذَهَبٍ فَقُلْتُ لِمَنْ هَذَا الْقَصْرُ فَقَالُوا لِشَابٍّ مِنْ قُرَيْشٍ فَظَنَنْتُ أَنِّي أَنَا هُوَ فَقُلْتُ مَنْ قَالُوا عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ [راجع: ۱۲۰۶۹].

(۱۳۸۱۱) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا ایک مرتبہ میں جنت میں داخل ہوا تو وہاں سونے کا ایک محل نظر آیا، میں نے پوچھا یہ محل کس کا ہے؟ لوگوں نے بتایا کہ یہ ایک قریشی نوجوان کا ہے، میں سمجھا کہ شاید وہ میں ہی ہوں، اس لئے پوچھا وہ کون ہے؟ لوگوں نے بتایا عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ۔

(۱۳۸۱۲) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ بَكْرٍ حَدَّثَنَا حُمَيْدٌ عَنْ أَنَسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَخَلْتُ الْجَنَّةَ فَإِذَا أَنَا بِنَهَرٍ يَجْرِي حَافَتَاهُ خِيَامُ اللُّؤْلُؤِ فَضَرَبْتُ بِيَدِي إِلَى مَا يَجْرِي فِيهِ فَإِذَا هُوَ مِسْكٌ أَذْفَرُ قُلْتُ يَا جِبْرِيلُ مَا هَذَا قَالَ هَذَا الْكَوْثَرُ الَّذِي أَعْطَاكَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ [راجع: ۱۲۰۳۱].

(۱۳۸۱۲) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا میں جنت میں داخل ہوا تو اچانک ایک نہر پر نظر پڑی جس کے دونوں کناروں پر موتیوں کے خیمے لگے ہوئے تھے، میں نے اس میں ہاتھ ڈال کر پانی میں بہنے والی چیز کو پکڑا تو وہ مہکتی ہوئی مشک تھی، میں نے جبریل علیہ السلام سے پوچھا کہ یہ کیا ہے؟ تو انہوں نے بتایا کہ یہ نہر کوثر ہے جو اللہ نے آپ کو عطاء فرمائی ہے۔

(۱۳۸۱۳) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ بَكْرٍ حَدَّثَنَا حُمَيْدٌ عَنْ أَنَسٍ قَالَ أَقْبَلَ عَلَيْنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِوَجْهِهِ قَبْلَ أَنْ يُكَبِّرَ فِي الصَّلَاةِ فَقَالَ أَقِيمُوا صُفُوفَكُمْ وَتَرَاصُّوا فَإِنِّي أَرَاكُمْ مِنْ وَرَاءِ ظَهْرِي [راجع: ۱۲۰۳۴].

(۱۳۸۱۳) حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک دن نماز کھڑی ہوئی تو نبی علیہ السلام ہماری طرف متوجہ ہوئے اور فرمایا صفیں سیدھی کرلو اور جڑ کر کھڑے ہو کیونکہ میں تمہیں اپنے پیچھے سے بھی دیکھتا ہوں۔

(۱۳۸۱۴) حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ حَدَّثَنَا زَائِدَةُ حَدَّثَنَا حُمَيْدٌ الطَّوِيلُ حَدَّثَنَا أَنَسُ بْنُ مَالِكٍ قَالَ أُقِيمَتْ الصَّلَاةُ فَأَقْبَلَ عَلَيْنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِوَجْهِهِ فَقَالَ أَقِيمُوا صُفُوفَكُمْ وَتَرَاصُّوا فَإِنِّي أَرَاكُمْ مِنْ وَرَاءِ ظَهْرِي

[راجع: ۱۲۰۳۴].

(۱۳۸۱۴) حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک دن نماز کھڑی ہوئی تو نبی علیہ السلام ہماری طرف متوجہ ہوئے اور فرمایا صفیں سیدھی کرلو اور جڑ کر کھڑے ہو کیونکہ میں تمہیں اپنے پیچھے سے بھی دیکھتا ہوں۔

(۱۳۸۱۵) حَدَّثَنَا أَبُو النَّضْرِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ طَلْحَةَ حَدَّثَنَا حُمَيْدٌ عَنْ أَنَسٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَغَدْوَةٌ فِي سَبِيلِ اللَّهِ أَوْ رَوْحَةٌ فَذَكَرَ يَعْنِي ذِكْرَ حَدِيثِ سُلَيْمَانَ بْنِ دَاوُدَ [راجع: ١٢٤٦٣].

(۱۳۸۱۵) حدیث نمبر (۱۲۴۶۳) اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۱۳۸۱۶) حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ دَاوُدَ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ يَعْنِي ابْنَ جَعْفَرٍ قَالَ أَخْبَرَنِي حُمَيْدٌ عَنْ أَنَسٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَغَدْوَةٌ فِي سَبِيلِ اللَّهِ أَوْ رَوْحَةٌ خَيْرٌ مِنْ الدُّنْيَا وَمَا فِيهَا وَلَقَابُ قَوْسِ أَحَدِكُمْ أَوْ مَوْضِعُ قَدَمِهِ مِنْ الْجَنَّةِ خَيْرٌ مِنْ الدُّنْيَا وَمَا فِيهَا وَلَوْ أَنَّ امْرَأَةً مِنْ نِسَاءِ أَهْلِ الْجَنَّةِ اطَّلَعَتْ إِلَى الْأَرْضِ لَأَضَاءَتْ مَا بَيْنَهُمَا وَلَمَلَأَتْ مَا بَيْنَهُمَا رِيحًا وَلَنَصِيفُهَا عَلَى رَأْسِهَا خَيْرٌ مِنْ الدُّنْيَا وَمَا فِيهَا [راجع: ١٢٤٦٣].

(۱۳۸۱۶) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا اللہ کے راستے میں ایک صبح یا شام کو جہاد کے لئے نکلنا دنیا و مافیہا سے بہتر ہے، اور تم میں سے کسی کے کمان یا کوڑا رکھنے کی جنت میں جو جگہ ہوگی، وہ دنیا و مافیہا سے بہتر ہے، اور اگر کوئی جنتی عورت زمین کی طرف جھانک کر دیکھ لے تو ان دونوں کی درمیانی جگہ روشن ہو جائے اور خوشبو سے بھر جائے، اور اس کے سر کا دوپٹہ دنیا و مافیہا سے بہتر ہے۔

(۱۳۸۱۷) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ بَكْرٍ حَدَّثَنَا حُمَيْدٌ عَنْ أَنَسٍ قَالَ مَا كُنَّا نَشَاءُ أَنْ نَرَى رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُصَلِّيًا إِلَّا رَأَيْنَاهُ أَوْ نَائِمًا إِلَّا رَأَيْنَاهُ قَالَ وَكَانَ يَصُومُ مِنْ الشَّهْرِ حَتَّى نَقُولَ لَا نَرَاهُ يُرِيدُ أَنْ يُفْطِرَ مِنْهُ شَيْئًا وَيُفْطِرُ مِنْ الشَّهْرِ حَتَّى نَقُولَ لَا نَرَاهُ يُرِيدُ أَنْ يَصُومَ مِنْهُ شَيْئًا [راجع: ١٢٠٣٥].

(۱۳۸۱۷) حمید کہتے ہیں کہ کسی شخص نے حضرت انس رضی اللہ عنہ سے نبی علیہ السلام کی رات کی نماز کے متعلق پوچھا تو انہوں نے فرمایا کہ ہم رات کے جس وقت نبی علیہ السلام کو نماز پڑھتے ہوئے دیکھنا چاہتے تھے، دیکھ سکتے تھے اور جس وقت سوتا ہوا دیکھنے کا ارادہ ہوتا تو وہ بھی دیکھ لیتے تھے، اسی طرح نبی علیہ السلام کسی مہینے میں اس تسلسل کے ساتھ روزے رکھتے کہ ہم یہ سوچنے لگتے کہ اب نبی علیہ السلام کوئی روزہ نہیں چھوڑیں گے اور بعض اوقات روزے چھوڑتے تو ہم کہتے کہ شاید اب نبی علیہ السلام کوئی روزہ نہیں رکھیں گے۔

(۱۳۸۱۸) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ بَكْرٍ حَدَّثَنَا حُمَيْدٌ قَالَ سُئِلَ أَنَسٌ عَنْ عَذَابِ الْقَبْرِ وَعَنْ الدَّجَّالِ فَقَالَ إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنْ الْكَسَلِ وَالْجُبْنِ وَالْبُخْلِ وَفِتْنَةِ الدَّجَّالِ وَعَذَابِ الْقَبْرِ [راجع: ١٢٨٦٤].

(۱۳۸۱۸) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے کسی شخص نے عذاب قبر اور دجال کے متعلق پوچھا تو فرمایا کہ نبی علیہ السلام یہ دعاء فرمایا کرتے تھے اے اللہ! میں سستی، بزدلی، بخل، فتنۂ دجال اور عذاب قبر سے آپ کی پناہ میں آتا ہوں۔

(۱۳۸۱۹) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ بَكْرٍ حَدَّثَنَا حُمَيْدٌ عَنْ أَنَسٍ قَالَ بَعَثَتْ أُمُّ سُلَيْمٍ مَعِي بِمِكْتَلٍ فِيهِ رُطَبٌ فَلَمْ أَجِدْ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي بَيْتِهِ إِذْ هُوَ عِنْدَ مَوْلًى لَهُ قَدْ صَنَعَ لَهُ ثَرِيدًا أَوْ قَالَ ثَرِيدَةً بِلَحْمٍ وَقَرْعٍ فَدَعَانِي فَأَقْعَدَنِي مَعَهُ فَرَأَيْتُهُ يُعْجِبُهُ الْقَرْعُ فَجَعَلْتُ أَدَعُهُ قِبَلَهُ فَلَمَّا تَغَدَّى وَرَجَعَ إِلَى بَيْتِهِ وَضَعْتُ الْمِكْتَلَ بَيْنَ يَدَيْهِ فَجَعَلَ يَأْكُلُ مِنْهُ وَيَقْسِمُ حَتَّى أَتَى عَلَى آخِرِهِ [راجع: ۱۲۰۷۵].

(۱۳۸۱۹) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ حضرت ام سلیم رضی اللہ عنہا نے میرے ہاتھ ایک تھیلی میں تر کھجوریں بھر کر نبی علیہ السلام کی خدمت میں بھیجیں، میں نے نبی علیہ السلام کو گھر میں نہ پایا، کیونکہ نبی علیہ السلام قریب ہی اپنے ایک آزاد کردہ غلام کے یہاں گئے ہوئے تھے جس نے نبی علیہ السلام کی دعوت کی تھی، میں وہاں پہنچا تو نبی علیہ السلام کھانا تناول فرما رہے تھے، نبی علیہ السلام نے مجھے بھی کھانے کے لئے بلا لیا، دعوت میں صاحب خانہ نے گوشت اور کدو کا ثرید تیار کر رکھا تھا، نبی علیہ السلام کو کدو بہت پسند تھا، اس لئے میں اسے الگ کر کے نبی علیہ السلام کے سامنے کرتا رہا، جب کھانے سے فارغ ہو کر نبی علیہ السلام اپنے گھر واپس تشریف لائے تو میں نے وہ تھیلی نبی علیہ السلام کے سامنے رکھ دی، نبی علیہ السلام اسے کھاتے گئے اور تقسیم کرتے گئے یہاں تک کہ تھیلی خالی ہو گئی۔

(۱۳۸۲۰) حَدَّثَنَا الْأَحْوَصُ بْنُ جَوَّابٍ حَدَّثَنَا عَمَّارُ بْنُ رُزَيْقٍ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ أَنَسٍ قَالَ صَلَّيْتُ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَمَعَ أَبِي بَكْرٍ وَمَعَ عُمَرَ فَلَمْ يَجْهَرُوا بِ بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ [صححه ابن خزيمة: (۴۹۷) وذكر ابن حجر في اتحافه بان ابا حاتم حزم في علله بان الاعمش اخطا فيه. وقال البزار: لا نعلم روى الاعمش عن شعبة غير هذا الحديث. قال شعيب: اسناده قوى].

(۱۳۸۲۰) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے نبی علیہ السلام اور حضرات شیخین رضی اللہ عنہما کے ساتھ نماز پڑھی ہے، یہ حضرات اونچی آواز سے بسم اللہ نہیں پڑھتے تھے۔

(۱۳۸۲۱) حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ دَاوُدَ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَ أَخْبَرَنِي عَبْدُ اللَّهِ يَعْنِي ابْنَ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ مَعْمَرِ بْنِ حَزْمٍ أَنَّهُ سَمِعَ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ يَقُولُ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَضْلُ عَائِشَةَ عَلَى النِّسَاءِ كَفَضْلِ الثَّرِيدِ عَلَى سَائِرِ الطَّعَامِ [راجع: ۱۲۶۲۵].

(۱۳۸۲۱) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا عائشہ رضی اللہ عنہا کو دیگر عورتوں پر ایسی ہی فضیلت ہے جیسے ثرید کو دوسرے کھانوں پر۔

(۱۳۸۲۲) حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ دَاوُدَ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ قَالَ أَخْبَرَنِي حُمَيْدٌ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ أَقَامَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَيْنَ خَيْبَرَ وَالْمَدِينَةِ ثَلَاثًا يَبْنِي عَلَيْهِ بِصَفِيَّةَ بِنْتِ حُيَيٍّ فَدَعَوْتُ الْمُسْلِمِينَ إِلَى وَلِيمَتِهِ فَمَا كَانَ فِيهَا مِنْ خُبْزٍ وَلَا لَحْمٍ أَمَرَنَا بِالْأَنْطَاعِ فَأُلْقِيَ فِيهَا مِنَ التَّمْرِ وَالْأَقِطِ وَالسَّمْنِ فَكَانَتْ وَلِيمَتَهُ فَقَالَ الْمُسْلِمُونَ إِحْدَى أُمَّهَاتِ الْمُؤْمِنِينَ أَوْ مَا مَلَكَتْ يَمِينُهُ فَقَالُوا إِنْ حَجَبَهَا فَهِيَ مِنْ أُمَّهَاتِ الْمُؤْمِنِينَ وَإِنْ لَمْ

يَحْجُبُهَا فَهِيَ مِمَّا مَلَكَتْ يَمِينُهُ فَلَمَّا ارْتَحَلَ وَطَّأَ لَهَا خَلْفَهُ وَمَدَّ الْحِجَابَ بَيْنَهَا وَبَيْنَ النَّاسِ [صححه البخاری (۵۰۸۵)، وابن حبان (۷۲۱۳)].

(۱۳۸۲۲) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے خیبر اور مدینہ منورہ کے درمیان تین دن قیام فرمایا، اور حضرت صفیہ بنت حیی رضی اللہ عنہا کے ساتھ خلوت فرمائی، میں نے مسلمانوں کو نبی علیہ السلام کے ولیمے کی دعوت دی، اس میں کوئی روٹی اور گوشت نہ تھا، نبی علیہ السلام نے ہمیں دسترخوان بچھانے کا حکم دیا، اور اس پر کھجوریں، پنیر اور گھی لا کر رکھ دیا، یہی نبی علیہ السلام کا ولیمہ تھا، مسلمان آپس میں باتیں کرنے لگے کہ حضرت صفیہ رضی اللہ عنہا بھی امہات المؤمنین میں سے ہوں گی یا باندیوں میں سے؟ پھر آپس میں خود ہی کہنے لگے کہ اگر نبی علیہ السلام نے انہیں پردہ کرایا تو یہ امہات المؤمنین میں سے ہوں گی، اور اگر پردہ نہ کرایا تو یہ باندیوں میں سے ہوں گی، چنانچہ نبی علیہ السلام نے جب کوچ فرمایا تو پیچھے سے ان کے لئے سواری پر چڑھنے میں مدد کی اور لوگوں اور ان کے درمیان پردہ کھینچ دیا۔

(۱۳۸۲۳) حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ دَاوُدَ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ قَالَ أَخْبَرَنِي حُمَيْدٌ عَنْ أَنَسٍ قَالَ إِنَّ أُمَّ حَارِثَةَ أَتَتْ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَدْ هَلَكَ حَارِثَةُ يَوْمَ بَدْرٍ أَصَابَهُ سَهْمٌ غَرْبٌ فَقَالَتْ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَدْ عَلِمْتَ مَوْقِعَ حَارِثَةَ مِنْ قَلْبِي فَإِنْ كَانَ فِي الْجَنَّةِ فَلَمْ أَبْكِ عَلَيْهِ وَإِلَّا فَسَوْفَ تَرَى مَا أَصْنَعُ فَقَالَ لَهَا هَبِلْتِ أَوَجَنَّةٌ وَاحِدَةٌ هِيَ إِنَّهَا جِنَانٌ كَثِيرَةٌ وَإِنَّهُ فِي الْفِرْدَوْسِ الْأَعْلَى [صححه البخاری (۶۵۶۷)، وابن حبان (۷۳۹۱)].

(۱۳۸۲۳) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ حضرت حارثہ رضی اللہ عنہ کو غزوۂ بدر میں کہیں سے ناگہانی تیر آ کر لگا اور وہ شہید ہو گئے، ان کی والدہ نے بارگاہِ رسالت میں عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! آپ جانتے ہیں کہ مجھے حارثہ سے کتنی محبت تھی، اگر تو وہ جنت میں ہے تو میں صبر کر لوں گی، ورنہ پھر میں جو کروں گی وہ آپ بھی دیکھ لیں گے؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا اے ام حارثہ! جنت صرف ایک تو نہیں ہے، وہ تو بہت سی جنتیں ہیں اور حارثہ ان میں سب سے افضل جنت میں ہے۔

(۱۳۸۲۴) حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ بْنُ عَمْرٍو حَدَّثَنَا زَائِدَةُ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عِيسَى قَالَ حَدَّثَنِي جَبْرُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ يَكْفِي أَحَدَكُمْ مُدٌّ فِي الْوُضُوءِ

(۱۳۸۲۴) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا تمہارے لیے وضو میں ایک مد پانی کافی ہو جانا چاہئے۔

(۱۳۸۲۵) حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ بْنُ عَمْرٍو أَخْبَرَنَا زَائِدَةُ عَنِ الْأَعْمَشِ قَالَ حُدِّثْتُ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أَطْوَلُ النَّاسِ أَعْنَاقًا يَوْمَ الْقِيَامَةِ الْمُؤَذِّنُونَ [راجع: ۱۲۷۵۹].

(۱۳۸۲۵) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا قیامت کے دن سب سے زیادہ لمبی گردنوں والے لوگ مؤذن ہوں گے۔

(۱۳۸۲۶) حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ بْنُ عَمْرٍو حَدَّثَنَا زَائِدَةُ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ مَعْمَرٍ الْأَنْصَارِيُّ قَالَ سَمِعْتُ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ يَقُولُ اتَّكَأَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عِنْدَ ابْنَةِ مِلْحَانَ قَالَ فَرَفَعَ رَأْسَهُ فَضَحِكَ

فَقَالَتْ مِمَّ ضَحِكْتَ يَا رَسُولَ اللَّهِ فَقَالَ مِنْ أُنَاسٍ مِنْ أُمَّتِي يَرْكَبُونَ هَذَا الْبَحْرَ الْأَخْضَرَ غُزَاةً فِي سَبِيلِ اللَّهِ مَثَلُهُمْ كَمَثَلِ الْمُلُوكِ عَلَى الْأَسِرَّةِ قَالَتْ ادْعُ اللَّهَ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَنْ يَجْعَلَنِي مِنْهُمْ فَقَالَ اللَّهُمَّ اجْعَلْهَا مِنْهُمْ فَنَكَحَتْ عُبَادَةَ بْنَ الصَّامِتِ قَالَ فَرَكِبَتْ فِي الْبَحْرِ مَعَ ابْنِهَا قَرَظَةَ حَتَّى إِذَا هِيَ قَفَلَتْ رَكِبَتْ دَابَّةً لَهَا بِالسَّاحِلِ فَوَقَصَتْ بِهَا فَسَقَطَتْ فَمَاتَتْ [انظر: ١٣٨٢٧].

(۱۳۸۲۶) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام نے بنت ملحان کے گھر میں ٹیک لگائی، سر اٹھایا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے چہرے پر مسکراہٹ تھی، انہوں نے نبی علیہ السلام سے مسکرانے کی وجہ پوچھی تو نبی علیہ السلام نے فرمایا مجھے اپنی امت کے ان لوگوں کو دیکھ کر ہنسی آ گئی جو اس سبز سمندر پر اللہ کے راستے میں جہاد کے لئے سوار ہو کر نکلیں گے، اور وہ ایسے محسوس ہوں گے کہ گویا تختوں پر بادشاہ بیٹھے ہوں، انہوں نے عرض کیا یا رسول اللہ! اللہ سے دعاء فرما دیجئے کہ وہ مجھے بھی ان میں شامل فرما دیں، نبی علیہ السلام نے ان کے حق میں دعاء فرما دی کہ اے اللہ! اسے بھی ان میں شامل فرما۔

پھر ان کا نکاح حضرت عبادہ بن صامت رضی اللہ عنہ سے ہو گیا، اور وہ اپنے بیٹے قرظہ کے ساتھ سمندری سفر پر روانہ ہوئیں، واپسی پر جب ساحل سمندر پر وہ اپنے جانور پر سوار ہوئیں تو وہ بدک گیا اور وہ اس سے گر کر فوت ہو گئیں۔

(١٣٨٢٧) حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ حَدَّثَنَا أَبُو إِسْحَاقَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ مَعْمَرٍ قَالَ سَمِعْتُ أَنَسًا يَقُولُ دَخَلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى ابْنَةِ مِلْحَانَ فَاتَّكَأَ عِنْدَهَا فَذَكَرَ مَعْنَاهُ [صححه البخاري (٢٧٨٨)، ومسلم (١٩١٢)]. [انظر: ١٣٨٢٧].

(۱۳۸۲۷) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(١٣٨٢٨) حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ بْنُ عَمْرٍو حَدَّثَنَا زَائِدَةُ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ وَهْبٍ حَدَّثَنَا زَيْدٌ الْعَمِّيُّ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ تَوَضَّأَ فَأَحْسَنَ الْوُضُوءَ ثُمَّ قَالَ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ وَأَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ فُتِحَتْ لَهُ مِنْ الْجَنَّةِ ثَمَانِيَةُ أَبْوَابٍ مِنْ أَيِّهَا شَاءَ دَخَلَ [قال الألباني: ضعيف (ابن ماجة: ٤٦٩). قال شعيب: صحيح لغيره وهذا اسناد ضعيف].

(۱۳۸۲۸) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا جو شخص وضو کرے اور اچھی طرح کرے، پھر تین مرتبہ یہ کلمات کہے أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ وَأَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ تو جنت کے آٹھوں دروازے اس کے لئے کھول دیئے جائیں گے کہ جس دروازے سے چاہے، جنت میں داخل ہو جائے۔

(١٣٨٢٩) حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَبْقَى مِنْ الْجَنَّةِ مَا شَاءَ اللَّهُ أَنْ يَبْقَى فَيُنْشِئُ اللَّهُ لَهَا خَلْقًا مَا شَاءَ [راجع: ١٢٥٦٩].

(۱۳۸۲۹) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا جنت میں زائد جگہ بچ جائے گی، تو اللہ اس کے لئے ایک اور

مخلوق کو پیدا کر کے جنت کے باقی ماندہ حصے میں اسے آباد کر دے گا۔

(۱۳۸۳۰) حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ بْنُ حَسَّانَ قَالَ أَخْبَرَنَا عُمَارَةُ يَعْنِي ابْنَ زَاذَانَ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ أَنَسٍ قَالَ اسْتَأْذَنَ مَلَكُ الْمَطَرِ أَنْ يَأْتِيَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَذِنَ لَهُ فَقَالَ لِأُمِّ سَلَمَةَ احْفَظِي عَلَيْنَا الْبَابَ لَا يَدْخُلُ أَحَدٌ فَجَاءَ الْحُسَيْنُ بْنُ عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا فَوَثَبَ حَتَّى دَخَلَ فَجَعَلَ يَصْعَدُ عَلَى مَنْكِبِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ لَهُ الْمَلَكُ أَتُحِبُّهُ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَعَمْ قَالَ فَإِنَّ أُمَّتَكَ تَقْتُلُهُ وَإِنْ شِئْتَ أَرَيْتُكَ الْمَكَانَ الَّذِي يُقْتَلُ فِيهِ قَالَ فَضَرَبَ بِيَدِهِ فَأَرَاهُ تُرَابًا أَحْمَرَ فَأَخَذَتْ أُمُّ سَلَمَةَ ذَلِكَ التُّرَابَ فَصَرَّتْهُ فِي طَرَفِ ثَوْبِهَا قَالَ فَكُنَّا نَسْمَعُ يُقْتَلُ بِكَرْبَلَاءَ [راجع: ۱۳۵۷۳].

(۱۳۸۳۰) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ بارش کے ذمے دار فرشتے نے اللہ تعالیٰ سے نبی علیہ السلام کی خدمت میں حاضر ہونے کی اجازت چاہی، اللہ تعالیٰ نے اسے اجازت دے دی، نبی علیہ السلام نے اس موقع پر حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا سے فرمایا کہ دروازے پر اس چیز کا خیال رکھو کہ ہمارے پاس کوئی اندر نہ آنے پائے، تھوڑی دیر میں حضرت امام حسین رضی اللہ عنہ آئے اور گھر میں داخل ہونا چاہا، حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا نے انہیں روکا تو وہ کود کر اندر داخل ہو گئے اور جا کر نبی علیہ السلام کی پشت پر، مونڈھوں اور کندھوں پر بیٹھنے لگے، اس فرشتے نے نبی علیہ السلام سے پوچھا کہ کیا آپ کو اس سے محبت ہے؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا ہاں! تو فرشتے نے کہا کہ یاد رکھیے! آپ کی امت اسے قتل کر دے گی، اگر آپ چاہیں تو میں آپ کو وہ جگہ بھی دکھا سکتا ہوں جہاں یہ شہید ہوں گے، یہ کہہ کر فرشتے نے اپنا ہاتھ مارا تو اس کے ہاتھ میں سرخ رنگ کی مٹی آ گئی، حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا نے وہ مٹی لے کر اپنے دوپٹے میں باندھ لی۔

(۱۳۸۳۱) حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ بْنُ حَسَّانَ أَخْبَرَنَا عُمَارَةُ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ أَنَسٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَخَذَ ثَلَاثَ حَصَيَاتٍ فَوَضَعَ وَاحِدَةً ثُمَّ وَضَعَ أُخْرَى بَيْنَ يَدَيْهِ وَرَمَى بِالثَّالِثَةِ فَقَالَ هَذَا ابْنُ آدَمَ وَهَذَا أَجَلُهُ وَذَاكَ أَمَلُهُ الَّتِي رَمَى بِهَا

(۱۳۸۳۱) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام نے تین کنکریاں لیں اور ان میں سے ایک کو، پھر دوسری کو، پھر تیسری کو، زمین پر رکھ کر فرمایا یہ ابن آدم ہے، یہ اس کی موت ہے، اور یہ اس کی امیدیں ہیں۔

(۱۳۸۳۲) حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ حَدَّثَنَا عُمَارَةُ عَنْ زِيَادٍ النُّمَيْرِيِّ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ كَانَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ رَوَاحَةَ إِذَا لَقِيَ الرَّجُلَ مِنْ أَصْحَابِهِ يَقُولُ تَعَالَ نُؤْمِنْ بِرَبِّنَا سَاعَةً فَقَالَ ذَاتَ يَوْمٍ لِرَجُلٍ فَغَضِبَ الرَّجُلُ فَجَاءَ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَلَا تَرَى إِلَى ابْنِ رَوَاحَةَ يُرَغِّبُ عَنْ إِيمَانِكَ إِلَى إِيمَانِ سَاعَةٍ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَرْحَمُ اللَّهُ ابْنَ رَوَاحَةَ إِنَّهُ يُحِبُّ الْمَجَالِسَ الَّتِي تُبَاهَى بِهَا الْمَلَائِكَةُ عَلَيْهِمُ السَّلَام

(۱۳۸۳۲) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ حضرت عبداللہ بن رواحہ رضی اللہ عنہ کی عادت تھی کہ جب اپنے کسی ساتھی سے ان کی ملاقات ہوتی تو اس سے کہتے کہ آؤ تھوڑی دیر اپنے رب پر ایمان لے آئیں، ایک دن انہوں نے یہی بات ایک آدمی سے کہی

تو وہ غصے میں آ گیا اور نبی علیہ السلام کے پاس آ کر کہنے لگا کہ یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! ابن رواحہ کو تو دیکھئے، یہ لوگوں کو آپ پر ایمان لانے سے موڑ کر تھوڑی دیر کے لئے ایمان کی دعوت دے رہا ہے، نبی علیہ السلام نے فرمایا اللہ تعالیٰ ابن رواحہ پر اپنی رحمتیں برسائے، وہ ان مجلسوں کو پسند کرتے ہیں جن پر فرشتے فخر کرتے ہیں۔

(۱۳۸۳۳) حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ حَدَّثَنَا عُمَارَةُ عَنْ ثَابِتٍ وَعَبْدِ الْعَزِيزِ عَنْ أَنَسٍ قَالَ خَدَمْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَشْرَ سِنِينَ فَمَا قَالَ لِشَيْءٍ صَنَعْتُهُ لِمَ صَنَعْتَهُ وَمَا مَسِسْتُ شَيْئًا أَلْيَنَ مِنْ كَفِّ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلَا شَمِمْتُ طِيبًا أَطْيَبَ مِنْ رِيحِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

(۱۳۸۳۳) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے دس سال تک نبی علیہ السلام کی خدمت کا شرف حاصل کیا ہے، بخدا! میں نے اگر کوئی کام کیا تو نبی علیہ السلام نے مجھ سے کبھی یہ نہیں فرمایا کہ تم نے یہ کام اس طرح کیوں کیا؟

اور میں نے کوئی عنبر اور مشک یا کوئی دوسری خوشبو نبی علیہ السلام کی مہک سے زیادہ عمدہ نہیں سونگھی، اور میں نے کوئی ریشم و دیبا، یا کوئی دوسری چیز نبی علیہ السلام سے زیادہ نرم نہیں چھوئی۔

(۱۳۸۳۴) حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الرَّازِيُّ حَدَّثَنَا سَلَمَةُ بْنُ الْفَضْلِ قَالَ حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ مُسْلِمٍ عَنْ عَاصِمٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ عُبَيْدِ بْنِ رِفَاعَةَ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ مَرَّ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِأَبِي عَيَّاشٍ زَيْدِ بْنِ صَامِتٍ الزُّرَقِيِّ وَهُوَ يُصَلِّي وَهُوَ يَقُولُ اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ بِأَنَّ لَكَ الْحَمْدَ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ يَا مَنَّانُ يَا بَدِيعَ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْإِكْرَامِ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَقَدْ دَعَا اللَّهَ بِاسْمِهِ الْأَعْظَمِ الَّذِي إِذَا دُعِيَ بِهِ أَجَابَ وَإِذَا سُئِلَ بِهِ أَعْطَى

(۱۳۸۳۴) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام نے ابوعیاش زید بن صامت کے پاس سے گذرتے ہوئے انہیں دوران نماز اس طرح دعاء کرتے ہوئے سنا کہ ''اے اللہ! میں تجھ سے سوال کرتا ہوں کیونکہ تمام تعریفیں تیرے لیے ہی ہیں، تیرے علاوہ کوئی معبود نہیں، نہایت احسان کرنے والے، آسمان وزمین کو بغیر نمونے کے پیدا کرنے والے اور بڑے جلال اور عزت والے'' نبی علیہ السلام نے فرمایا انہوں نے اللہ سے اس کے اس اسم اعظم کے ذریعے دعا مانگی ہے کہ جب اس کے ذریعے دعاء مانگی جائے تو اللہ اسے ضرور قبول کرتا ہے اور جب اس کے ذریعے سوال کیا جائے تو وہ ضرور عطاء کرتا ہے۔

(۱۳۸۳۵) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ غَيْلَانَ حَدَّثَنَا الْمُفَضَّلُ بْنُ فَضَالَةَ قَالَ حَدَّثَنِي عُقَيْلٌ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ أَنَّهُ حَدَّثَهُ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا ارْتَحَلَ قَبْلَ أَنْ تَزِيغَ الشَّمْسُ أَخَّرَ الظُّهْرَ إِلَى وَقْتِ الْعَصْرِ ثُمَّ يَنْزِلُ فَيَجْمَعُ بَيْنَهُمَا وَإِذَا زَاغَتِ الشَّمْسُ قَبْلَ أَنْ يَرْتَحِلَ صَلَّى الظُّهْرَ ثُمَّ رَكِبَ [راجع: ۱۳۶۱۹]

(۱۳۸۳۵) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ اگر نبی علیہ السلام زوال شمس سے قبل سفر پر روانہ ہوتے تو نماز ظہر کو نماز عصر تک مؤخر کر دیتے، پھر اتر کر دونوں نمازیں اکٹھی پڑھ لیتے اور اگر سفر پر روانہ ہونے سے پہلے زوال کا وقت ہو جاتا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم پہلے نماز

ظہر پڑھتے، پھر سوار ہوتے۔

(۱۳۸۳۶) حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ إِسْحَاقَ الطَّالَقَانِيُّ حَدَّثَنَا ابْنُ مُبَارَكٍ عَنِ الْأَوْزَاعِيِّ عَنْ إِسْحَاقَ بْنِ أَبِي طَلْحَةَ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ كَانَ أَبُو طَلْحَةَ يَتَتَرَّسُ مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِتُرْسٍ وَاحِدٍ وَكَانَ أَبُو طَلْحَةَ حَسَنَ الرَّمْيِ فَكَانَ إِذَا رَمَى أَشْرَفَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَنْظُرُ إِلَى مَوَاقِعِ نَبْلِهِ [صححه البخاري (۲۹۰۲)].

(۱۳۸۳۶) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ حضرت ابوطلحہ رضی اللہ عنہ ایک ہی ڈھال میں نبی علیہ السلام کے ساتھ حفاظت کا فریضہ سر انجام دے رہے تھے، وہ بہترین تیرانداز تھے، جب وہ تیر پھینکتے تو نبی علیہ السلام جھانک کر دیکھتے کہ وہ تیر کہاں جا کر گرا ہے۔

(۱۳۸۳۷) حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ عَنْ عَاصِمِ بْنِ سُلَيْمَانَ عَنْ حَفْصَةَ ابْنَةِ سِيرِينَ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الطَّاعُونُ شَهَادَةٌ لِكُلِّ مُسْلِمٍ [راجع: ۱۲۰۴۷].

(۱۳۸۳۷) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا طاعون ہر مسلمان کے لئے شہادت ہے۔

(۱۳۸۳۸) حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ دَاوُدَ حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ عَنْ حُمَيْدٍ عَنْ أَنَسٍ قَالَ كَانَ خَاتَمُ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِضَّةً فَصُّهُ مِنْهُ [صححه البخاري (۵۸۷۰)، وابن حبان (۶۳۹۱)].

(۱۳۸۳۸) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام کی انگوٹھی چاندی کی تھی اور اس کا نگینہ بھی چاندی ہی کا تھا۔

(۱۳۸۳۹) حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ قَالَ أَخْبَرَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ مَوْهَبٍ عَنْ مَالِكِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ حَارِثَةَ الْأَنْصَارِيِّ أَنَّ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا مِنْ رَجُلٍ يُنْعِشُ لِسَانَهُ حَقًّا يُعْمَلُ بِهِ بَعْدَهُ إِلَّا أَجْرَى اللَّهُ عَلَيْهِ أَجْرَهُ إِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ ثُمَّ وَفَّاهُ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ ثَوَابَهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ

(۱۳۸۳۹) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا جو شخص اپنی زبان کو سچ پر ثابت قدم رکھے جس پر اس کے بعد بھی عمل کیا جاتا رہے، تو اللہ تعالیٰ اس کا ثواب قیامت تک اس کے لئے جاری فرما دیتے ہیں، پھر اللہ تعالیٰ قیامت کے دن اسے پورا پورا اجر و ثواب عطاء فرما دے گا۔

(۱۳۸۴۰) حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ إِسْحَاقَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ وَعَتَّابٌ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ أَخْبَرَنَا سَلَّامُ بْنُ أَبِي مُطِيعٍ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ أَبِي قِلَابَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ رَضِيعِ عَائِشَةَ عَنْ عَائِشَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَا مِنْ مَيِّتٍ يُصَلِّي عَلَيْهِ أُمَّةٌ مِنَ الْمُسْلِمِينَ يَبْلُغُونَ أَنْ يَكُونُوا مِائَةً فَيَشْفَعُونَ لَهُ إِلَّا شُفِّعُوا فِيهِ [انظر: ۲۴۵۳۹].

(۱۳۸۴۰) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ جس مسلمان میت پر سو کے قریب مسلمانوں کی ایک جماعت نماز جنازہ پڑھ لے اور اس کے حق میں سفارش کر دے، اس کے حق میں ان لوگوں کی سفارش قبول کر لی جاتی ہے۔

(۱۳۸۴۱) قَالَ سَلَّامٌ فَحَدَّثَنَا بِهِ شُعَيْبُ بْنُ الْحَبْحَابِ فَقَالَ حَدَّثَنِي بِهِ أَنَسُ بْنُ مَالِكٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

(۱۳۸۴۱) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے حضرت انس رضی اللہ عنہ سے بھی مروی ہے۔

(۱۳۸٤۲) حَدَّثَنَا نُوحُ بْنُ مَيْمُونٍ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ يَعْنِي الْعُمَرِيَّ عَنْ إِسْحَاقَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي طَلْحَةَ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ شَهِدْتُ لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلِيمَتَيْنِ لَيْسَ فِيهِمَا خُبْزٌ وَلَا لَحْمٌ قَالَ قُلْتُ يَا أَبَا حَمْزَةَ أَيُّ شَيْءٍ فِيهِمَا قَالَ الْحَيْسُ

(۱۳۸۴۲) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے نبی علیہ السلام کے "ایسے ولیموں میں بھی شرکت کی ہے جس میں روٹی تھی اور نہ گوشت، راوی کہتے ہیں کہ میں نے پوچھا اے ابوحمزہ! پھر کیا تھا؟ انہوں نے فرمایا حلوہ۔

(۱۳۸٤۳) حَدَّثَنَا يَعْمَرُ بْنُ بِشْرٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ أَخْبَرَنَا حُمَيْدٌ الطَّوِيلُ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ سَاقَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بُدْنًا كَثِيرَةً وَقَالَ لَبَّيْكَ بِعُمْرَةٍ وَحَجٍّ وَإِنِّي لَعِنْدَ فَخِذِ نَاقَتِهِ الْيُسْرَى

(۱۳۸۴۳) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام اپنے ساتھ سفر حج میں بہت سے اونٹ لے کر گئے تھے اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے حج وعمرہ دونوں کا تلبیہ پڑھا تھا، اور میں آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی اونٹنی کی بائیں جانب ران کے قریب تھا۔

(۱۳۸٤٤) حَدَّثَنَا يَعْمَرُ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ عَنْ زَيْدٍ الْعَمِّيِّ عَنْ أَبِي إِيَاسٍ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لِكُلِّ نَبِيٍّ رَهْبَانِيَّةٌ وَرَهْبَانِيَّةُ هَذِهِ الْأُمَّةِ الْجِهَادُ فِي سَبِيلِ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ

(۱۳۸۴۴) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا ہر نبی کی رہبانیت رہی ہے، اس امت کی رہبانیت جہاد فی سبیل اللہ ہے۔

(۱۳۸٤٥) حَدَّثَنَا أَخْبَرَنَا حُمَيْدٌ الطَّوِيلُ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمْ يَخْضِبْ قَطُّ إِنَّمَا كَانَ الْبَيَاضُ فِي مُقَدَّمِ لِحْيَتِهِ فِي الْعَنْفَقَةِ قَلِيلًا وَفِي الرَّأْسِ نَبْذٌ يَسِيرٌ لَا يَكَادُ يُرَى وَ قَالَ الْمُثَنَّى وَالصُّدْغَيْنِ [راجع: ١٣٢٩٦].

(۱۳۸۴۵) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے کبھی خضاب نہیں لگایا، آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی ڈاڑھی کے اگلے حصے میں، ٹھوڑی کے اوپر بالوں میں، سر میں اور کنپٹیوں پر چند بال سفید تھے، جو بہت زیادہ محسوس نہ ہوتے تھے۔

(۱۳۸٤٦) حَدَّثَنَاه عَلِيُّ بْنُ إِسْحَاقَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ أَخْبَرَنَا الْمُثَنَّى عَنْ قَتَادَةَ فَذَكَرَ مِثْلَهُ

(۱۳۸۴۶) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۱۳۸٤٧) حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ الْحَرَّانِيُّ حَدَّثَنَا حَزْمُ بْنُ أَبِي حَزْمٍ الْقُطَعِيُّ حَدَّثَنَا مَيْمُونُ بْنُ سِيَاهٍ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ سَرَّهُ أَنْ يُمَدَّ لَهُ فِي عُمْرِهِ وَيُزَادَ لَهُ فِي رِزْقِهِ فَلْيَبَرَّ وَالِدَيْهِ وَلْيَصِلْ رَحِمَهُ قَالَ وَقَالَ السَّالِحِينِيُّ يُبَارَكَ لَهُ فِي رِزْقِهِ وَقَالَ وَالِدَيْهِ أَيْضًا و قَالَ يُونُسُ وَالِدَيْهِ وَقَالَ يُزَادَ لَهُ فِي رِزْقِهِ [راجع: ١٣٤٣٤].

(۱۳۸۴۷) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جس شخص کو یہ بات پسند ہو کہ اس کی عمر

میں برکت اور رزق میں اضافہ ہو جائے، اسے چاہئے کہ اپنے والدین کے ساتھ حسن سلوک کرے اور صلہ رحمی کیا کرے۔

(۱۳۸۴۸) حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ حَدَّثَنَا حُمَيْدٌ الطَّوِيلُ عَنْ أَنَسٍ قَالَ كَانَ بَيْنَ خَالِدِ بْنِ الْوَلِيدِ وَبَيْنَ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَوْفٍ كَلَامٌ فَقَالَ خَالِدٌ لِعَبْدِ الرَّحْمَنِ تَسْتَطِيلُونَ عَلَيْنَا بِأَيَّامٍ سَبَقْتُمُونَا بِهَا فَبَلَغَنَا أَنَّ ذَلِكَ ذُكِرَ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ دَعُوا لِي أَصْحَابِي فَوَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ لَوْ أَنْفَقْتُمْ مِثْلَ أُحُدٍ أَوْ مِثْلَ الْجِبَالِ ذَهَبًا مَا بَلَغْتُمْ أَعْمَالَهُمْ

(۱۳۸۴۸) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ حضرت خالد بن ولید رضی اللہ عنہ اور حضرت عبدالرحمن بن عوف رضی اللہ عنہ کے درمیان کچھ تلخی ہوگئی تھی، حضرت خالد رضی اللہ عنہ نے حضرت ابن عوف رضی اللہ عنہ سے کہیں فرمادیا تھا کہ آپ لوگ ہم پر ان ایام کی وجہ سے لمبے ہونا چاہتے ہیں جن میں آپ ہم پر اسلام لانے میں سبقت لے گئے؟ نبی علیہ السلام کو یہ بات معلوم ہوئی تو فرمایا کہ میرے صحابہ رضی اللہ عنہم کو میرے لیے چھوڑ دو، اس ذات کی قسم جس کے دست قدرت میں میری جان ہے، اگر تم احد پہاڑ کے برابر بھی سونا خرچ کر دو تو ان کے اعمال کے برابر نہیں پہنچ سکتے۔

(۱۳۸۴۹) حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ حَدَّثَنَا أَبُو إِسْحَاقَ عَنْ أَبِي أَسْمَاءَ الصَّيْقَلِ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ خَرَجْنَا نَصْرُخُ بِالْحَجِّ فَلَمَّا قَدِمْنَا مَكَّةَ أَمَرَنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ نَجْعَلَهَا عُمْرَةً وَقَالَ لَوْ اسْتَقْبَلْتُ مِنْ أَمْرِي مَا اسْتَدْبَرْتُ لَجَعَلْتُهَا عُمْرَةً وَلَكِنْ سُقْتُ الْهَدْيَ وَقَرَنْتُ الْحَجَّ وَالْعُمْرَةَ

[راجع: ۱۲۵۳۰].

(۱۳۸۴۹) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ہم لوگ حج کا تلبیہ پڑھتے ہوئے نکلے، مکہ مکرمہ پہنچنے کے بعد نبی علیہ السلام نے ہمیں یہ حکم دیا کہ اسے عمرہ بنا کر احرام کھول لیں، اور فرمایا اگر وہ بات جو بعد میں میرے سامنے آئی، پہلے آ جاتی تو میں بھی اسے عمرہ بنا لیتا لیکن میں ہدی کا جانور اپنے ساتھ لایا ہوں، اور حج وعمرہ دونوں کا تلبیہ پڑھا ہوا ہے۔

(۱۳۸۵۰) حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ أَبِي الصَّهْبَاءِ حَدَّثَنَا نَافِعٌ أَبُو غَالِبٍ الْبَاهِلِيُّ قَالَ حَدَّثَنِي أَنَسُ بْنُ مَالِكٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُبْعَثُ النَّاسُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ وَالسَّمَاءُ تَطِشُّ عَلَيْهِمْ

(۱۳۸۵۰) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا قیامت کے دن لوگوں کو جب اٹھایا جائے گا تو آسمان گویا ان پر آگ برسا رہا ہوگا۔

(۱۳۸۵۱) حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ حَدَّثَنَا نُوحُ بْنُ قَيْسٍ الْحُدَّانِيُّ حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ قَيْسٍ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسٍ قَالَ جَاءَ رَجُلٌ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَخْبِرْنِي بِمَا افْتَرَضَ اللَّهُ عَلَيَّ مِنْ الصَّلَاةِ فَقَالَ افْتَرَضَ اللَّهُ عَلَى عِبَادِهِ صَلَوَاتٍ خَمْسًا قَالَ هَلْ قَبْلَهُنَّ أَوْ بَعْدَهُنَّ قَالَ افْتَرَضَ اللَّهُ عَلَى عِبَادِهِ صَلَوَاتٍ خَمْسًا قَالَهَا ثَلَاثًا قَالَ وَالَّذِي بَعَثَكَ بِالْحَقِّ لَا أَزِيدُ فِيهِنَّ شَيْئًا وَلَا أَنْقُصُ مِنْهُنَّ شَيْئًا قَالَ

فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَخَلَ الْجَنَّةَ إِنْ صَدَقَ [صححه ابن حبان (١٤٤٧، و ٢٤١٦)، والحاكم (١/ ٢٠١)، وقال الألباني: صحيح (النسائي: ١/ ٢٢٨)].

(۱۳۸۵۱) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک آدمی نبی علیہ السلام کی خدمت میں حاضر ہوا، اور کہنے لگا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! مجھے یہ بتایئے کہ اللہ نے کتنی نمازیں فرض کی ہیں؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا اللہ نے اپنے بندوں پر پانچ نمازیں فرض کی ہیں، اس نے پوچھا کہ ان سے پہلے یا بعد میں بھی کوئی نماز فرض ہے؟ نبی علیہ السلام نے تین مرتبہ فرمایا کہ اللہ نے اپنے بندوں پر پانچ نمازیں فرض کی ہیں، اس پر وہ کہنے لگا کہ اس ذات کی قسم جس نے آپ کو حق کے ساتھ بھیجا، میں اس میں کسی قسم کی کمی بیشی نہیں کروں گا، نبی علیہ السلام نے فرمایا اگر یہ سچا رہا تو جنت میں داخل ہوگا۔

(۱۳۸۵۲) حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا مُعْتَمِرٌ قَالَ سَمِعْتُ حُمَيْدًا حَدَّثَ قَالَ سُئِلَ أَنَسٌ عَنِ الْحِجَامَةِ لِلْمُحْرِمِ فَقَالَ احْتَجَمَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ وَجَعٍ كَانَ بِهِ [صححه ابن خزيمة: (٢٦٥٨). قال شعيب: اسناده صحيح].

(۱۳۸۵۲) حمید رحمۃ اللہ علیہ کہتے ہیں کہ کسی نے حضرت انس رضی اللہ عنہ سے حالت احرام میں سینگی لگوانے کے متعلق دریافت کیا تو انہوں نے فرمایا کہ نبی علیہ السلام نے اپنی کسی تکلیف کی وجہ سے سینگی لگوائی تھی۔

(۱۳۸۵۳) حَدَّثَنَا خَلَفُ بْنُ الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ حُمَيْدٍ الطَّوِيلِ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّ رَجُلًا أَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاسْتَحْمَلَهُ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّا حَامِلُوكَ عَلَى وَلَدِ نَاقَةٍ قَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ مَا أَصْنَعُ بِوَلَدِ نَاقَةٍ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهَلْ تَلِدُ الْإِبِلَ إِلَّا النُّوقُ [قال الترمذي: حسن صحيح غريب وقال الألباني: صحيح (ابو داود: ٤٩٩٨)، والترمذي: ١٩٩١)].

(۱۳۸۵۳) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک آدمی نبی علیہ السلام کی خدمت میں حاضر ہوا، اور اس نے نبی علیہ السلام سے سواری کے لئے درخواست کی، نبی علیہ السلام نے فرمایا ہم تمہیں اونٹنی کے بچے پر سوار کریں گے، وہ کہنے لگا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! میں اونٹنی کے بچے کو لے کر کیا کروں گا؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا کیا اونٹنیاں اونٹوں کے علاوہ بھی کسی چیز کو جنتی ہیں؟

(۱۳۸۵۴) حَدَّثَنَا خَلَفُ بْنُ الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا خَالِدٌ عَنْ حُمَيْدٍ عَنْ أَنَسٍ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَسْمَرَ وَلَمْ أَشَمَّ مِسْكَةً وَلَا عَنْبَرَةً أَطْيَبَ رِيحًا مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ [راجع: ١٢٠٧١].

(۱۳۸۵۴) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام کا رنگ گندمی تھا، اور میں نے نبی علیہ السلام کی مہک سے عمدہ کوئی مہک نہیں سونگھی۔

(۱۳۸۵۵) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ قَالَ أَخْبَرَنَا ثَابِتٌ أَنَّهُمْ سَأَلُوا أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ أَكَانَ لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَاتَمٌ فَقَالَ نَعَمْ ثُمَّ قَالَ أَخَّرَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عِشَاءَ الْآخِرَةِ ذَاتَ لَيْلَةٍ حَتَّى كَادَ يَذْهَبُ شَطْرُ اللَّيْلِ فَقَالَ إِنَّ النَّاسَ قَدْ صَلَّوْا وَنَامُوا وَإِنَّكُمْ لَمْ تَزَالُوا فِي صَلَاةٍ مَا انْتَظَرْتُمْ

الصَّلَاةَ قَالَ أَنَسٌ وَكَأَنِّي أَنْظُرُ إِلَى وَبِيصِ خَاتَمِهِ وَرَفَعَ يَدَهُ الْيُسْرَى.[صححه مسلم (٦٤٠)، وابن حبان (١٥٣٧، و١٧٥٠)].

(۱۳۸۵۵) حمید رحمہ اللہ کہتے ہیں کہ کسی شخص نے حضرت انس رضی اللہ عنہ سے پوچھا کیا نبی علیہ السلام نے انگوٹھی بنوائی تھی؟ انہوں نے فرمایا ہاں! ایک مرتبہ نبی علیہ السلام نے نماز عشاء کو نصف رات تک مؤخر کر دیا، اور فرمایا لوگ نماز پڑھ کر سو گئے لیکن تم نے جتنی دیر تک نماز کا انتظار کیا، تم نماز ہی میں شمار ہوئے، اس وقت نبی علیہ السلام کی انگوٹھی کی سفیدی اب تک میری نگاہوں کے سامنے ہے اور انہوں نے اپنا بایاں ہاتھ بلند کیا۔

(١٣٨٥٦) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ سُلَيْمَانَ حَدَّثَنَا ثَابِتٌ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ أَصَابَنَا مَطَرٌ وَنَحْنُ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَخَرَجَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَحَسَرَ ثَوْبَهُ حَتَّى أَصَابَهُ فَقُلْنَا يَا رَسُولَ اللَّهِ لِمَ صَنَعْتَ هَذَا قَالَ إِنَّهُ حَدِيثُ عَهْدٍ بِرَبِّهِ [راجع: ١٢٣٩٢].

(۱۳۸۵۶) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام کے دور باسعادت میں بارش ہوئی، نبی علیہ السلام نے باہر نکل کر اپنے کپڑے جسم کے اوپر والے حصے سے ہٹا دیئے تاکہ بارش کا پانی جسم تک بھی پہنچ جائے، کسی نے پوچھا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! آپ نے ایسا کیوں کیا؟ فرمایا کہ یہ بارش اپنے رب کے پاس سے تازہ تازہ آئی ہے۔

(١٣٨٥٧) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ حَدَّثَنَا ثُمَامَةُ عَنْ أَنَسٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جَاءَهُ أَصْحَابُهُ فَخَرَجَ إِلَيْهِمْ فَصَلَّى بِهِمْ فَخَفَّفَ ثُمَّ دَخَلَ بَيْتَهُ فَأَطَالَ ثُمَّ خَرَجَ إِلَيْهِمْ فَصَلَّى بِهِمْ فَخَفَّفَ ثُمَّ دَخَلَ فَأَطَالَ فَلَمَّا أَصْبَحَ قَالُوا جِئْنَاكَ الْبَارِحَةَ يَا رَسُولَ اللَّهِ فَصَلَّيْتَ بِنَا فَخَفَّفْتَ ثُمَّ دَخَلْتَ بَيْتَكَ فَأَطَلْتَ فَقَالَ إِنِّي فَعَلْتُ ذَلِكَ مِنْ أَجْلِكُمْ قَالَ حَمَّادٌ وَكَانَ حَدَّثَنَا هَذَا الْحَدِيثَ ثَابِتٌ عَنْ ثُمَامَةَ فَلَقِيتُ ثُمَامَةَ فَسَأَلْتُهُ [راجع: ١٢٥٩٨]

(۱۳۸۵۷) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ ماہِ رمضان میں نبی علیہ السلام باہر تشریف لائے، اور مختصر سی نماز پڑھا کر چلے گئے، کافی دیر گذرنے کے بعد دوبارہ آئے اور مختصر سی نماز پڑھا کر دوبارہ واپس چلے گئے اور کافی دیر تک اندر رہے، جب صبح ہوئی تو ہم نے عرض کیا اے اللہ کے نبی! ہم آج رات حاضر ہوئے تھے، آپ تشریف لائے اور مختصر سی نماز پڑھائی اور کافی دیر تک کے لئے گھر میں چلے گئے؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا میں نے تمہاری وجہ سے ایسا ہی کیا تھا۔

(١٣٨٥٨) حَدَّثَنَا عَفَّانُ أَخْبَرَنَا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ أَبِي عَرُوبَةَ عَنْ حَجَّاجٍ الْأَحْوَلِ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ نَسِيَ صَلَاةً أَوْ نَامَ عَنْهَا يَعْنِي فَلْيُصَلِّهَا قَالَ فَلَقِيتُ حَجَّاجًا الْأَحْوَلَ فَحَدَّثَنِي بِهِ [راجع: ١١٩٩٥].

(۱۳۸۵۸) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا جو شخص نماز پڑھنا بھول جائے یا سو جائے، تو اس کا کفارہ یہی ہے کہ جب یاد آئے، اسے پڑھ لے۔

(١٢٨٥٩) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ حُمَيْدٍ وَحَمَّادٍ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ إِذَا دَخَلَ عَلَى الْمَرِيضِ قَالَ أَذْهِبْ الْبَاسَ رَبَّ النَّاسِ اشْفِ أَنْتَ الشَّافِي لَا شَافِيَ إِلَّا أَنْتَ اشْفِ شِفَاءً لَا يُغَادِرُ سَقَمًا وَقَدْ قَالَ حَمَّادٌ لَا شِفَاءَ إِلَّا شِفَاؤُكَ شِفَاءً لَا يُغَادِرُ سَقَمًا [اخرجه النسائي في عمل اليوم والليلة (١٠٤٢) قال شعيب: اسناده من جهة حميد صحيح، ومن جهة حماد حسن لأجله].

(۱۳۸۵۹) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام جب کسی مریض کی عیادت کے لئے تشریف لے جاتے تو اس کے لئے دعاء فرماتے کہ اے لوگوں کے رب! اس تکلیف کو دور فرما، شفاء عطاء فرما کہ تو ہی شفاء دینے والا ہے، تیرے علاوہ کوئی شفاء دینے والا نہیں ہے، ایسی شفاء عطاء فرما جو بیماری کا نام ونشان بھی باقی نہ چھوڑے۔

(١٢٨٦٠) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَاحِدِ بْنُ زِيَادٍ حَدَّثَنَا الْمُخْتَارُ بْنُ فُلْفُلٍ حَدَّثَنَا أَنَسُ بْنُ مَالِكٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ الرِّسَالَةَ وَالنُّبُوَّةَ قَدْ انْقَطَعَتْ فَلَا رَسُولَ بَعْدِي وَلَا نَبِيَّ قَالَ فَشَقَّ ذَلِكَ عَلَى النَّاسِ قَالَ قَالَ وَلَكِنْ الْمُبَشِّرَاتُ قَالُوا يَا رَسُولَ اللَّهِ وَمَا الْمُبَشِّرَاتُ قَالَ رُؤْيَا الرَّجُلِ الْمُسْلِمِ وَهِيَ جُزْءٌ مِنْ أَجْزَاءِ النُّبُوَّةِ [صححه الحاكم (٤/٣٩١) وقال الترمذي: حسن صحيح غريب وقال الألباني: صحيح الاسناد الترمذي: ٢٢٧٢)].

(۱۳۸۶۰) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا رسالت اور نبوت کا سلسلہ منقطع ہو گیا ہے، اس لئے اب میرے بعد کوئی رسول یا نبی نہ ہوگا، لوگوں کو یہ بات بہت بڑی معلوم ہوئی، نبی علیہ السلام نے فرمایا البتہ ''مبشرات'' باقی ہیں، لوگوں نے پوچھا یا رسول اللہ! مبشرات سے کیا مراد ہے؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا مسلمان کا خواب، جو اجزاء نبوت میں سے ایک جزو ہے۔

(١٢٨٦١) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ عَلِيِّ بْنِ زَيْدٍ عَنْ أَنَسٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ رَأَيْتُ فِيمَا يَرَى النَّائِمُ كَأَنِّي مُرْدِفٌ كَبْشًا وَكَأَنَّ ظُبَةَ سَيْفِي انْكَسَرَتْ فَأَوَّلْتُ أَنِّي أَقْتُلُ صَاحِبَ الْكَتِيبَةِ وَأَنَّ رَجُلًا مِنْ أَهْلِ بَيْتِي يُقْتَلُ

(۱۳۸۶۱) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا میں نے ایک مرتبہ خواب میں دیکھا کہ گویا میں نے اپنے پیچھے ایک مینڈھے کو بٹھا رکھا ہے، اور گویا میری تلوار کا دستہ ٹوٹ گیا ہے، میں نے اس کی تعبیر یہ لی کہ میں مشرکین کے علم بردار کو قتل کروں گا، (اور یہ کہ میرے اہل بیت میں سے بھی ایک آدمی شہید ہوگا، چنانچہ نبی علیہ السلام نے مشرکین کے علمبردار طلحہ بن ابی طلحہ کو قتل کیا اور ادھر حضرت حمزہ رضی اللہ عنہ شہید ہوئے)

(١٢٨٦٢) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ قَالَ أَخْبَرَنَا ثَابِتٌ عَنْ أَنَسٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَادَ رَجُلًا مِنْ الْأَنْصَارِ فَقَالَ يَا خَالُ قُلْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ قَالَ خَالٌ أَمْ عَمٌّ قَالَ بَلْ خَالٌ قَالَ وَخَيْرٌ لِي أَنْ أَقُولَهَا قَالَ نَعَمْ [راجع: ١٢٥٧١].

(۱۳۸۶۲) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام انصار کے ایک آدمی کے پاس اس کی عیادت کے لئے تشریف لے گئے اور اس سے فرمایا ماموں جان! لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ کا اقرار کر لیجئے، اس نے کہا ماموں یا چچا؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا نہیں، ماموں! لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ کہہ لیجئے، اس نے پوچھا کہ کیا یہ میرے حق میں بہتر ہے؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا ہاں۔

(۱۳۸۶۳) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ أَنَسٍ أَنَّ قُرَيْشًا صَالَحُوا النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِيهِمْ سُهَيْلُ بْنُ عَمْرٍو فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِعَلِيٍّ اكْتُبْ بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ فَقَالَ سُهَيْلٌ أَمَّا بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ فَلَا نَدْرِي مَا بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ وَلَكِنْ اكْتُبْ مَا نَعْرِفُ بِاسْمِكَ اللَّهُمَّ فَقَالَ اكْتُبْ مِنْ مُحَمَّدٍ رَسُولِ اللَّهِ قَالَ لَوْ عَلِمْنَا أَنَّكَ رَسُولُ اللَّهِ لَاتَّبَعْنَاكَ وَلَكِنْ اكْتُبْ اسْمَكَ وَاسْمَ أَبِيكَ قَالَ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اكْتُبْ مِنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ وَاشْتَرَطُوا عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّ مَنْ جَاءَ مِنْكُمْ لَمْ نَرُدَّهُ عَلَيْكُمْ وَمَنْ جَاءَ مِنَّا رَدَدْتُمُوهُ عَلَيْنَا فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَنَكْتُبُ هَذَا قَالَ نَعَمْ إِنَّهُ مَنْ ذَهَبَ مِنَّا إِلَيْهِمْ فَأَبْعَدَهُ اللَّهُ [صححه مسلم (۱۷۸٤)، وابن حبان (٤٨٧٠)].

(۱۳۸۶۳) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ قریش کے جن لوگوں نے نبی علیہ السلام کے ساتھ صلح نامہ تیار کیا، ان میں سہیل بن عمرو بھی تھا، نبی علیہ السلام نے حضرت علی رضی اللہ عنہ سے فرمایا کہ بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ لکھو، اس پر سہیل کہنے لگا کہ ہم بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ کو نہیں جانتے، آپ بِاسْمِكَ اللَّهُمَّ لکھوائیے جو ہم بھی جانتے ہیں، پھر نبی علیہ السلام نے فرمایا لکھو "محمد رسول اللہ (صلی اللہ علیہ وسلم) کی جانب سے" سہیل کہنے لگا کہ اگر ہم آپ کو اللہ کا پیغمبر مانتے تو آپ کی اتباع کرتے، آپ اپنا اور اپنے والد صاحب کا نام لکھوائیے، نبی علیہ السلام نے فرمایا لکھو "محمد بن عبداللہ کی جانب سے"، اس صلح نامہ میں مشرکین نے نبی علیہ السلام سے یہ شرط بھی ٹھہرائی تھی کہ آپ کا جو آدمی ہمارے پاس آجائے گا، ہم اسے واپس نہیں لوٹائیں گے لیکن ہم میں سے جو آدمی آپ کے پاس آئے گا، آپ اسے ہمیں لوٹا دیں گے، حضرت علی رضی اللہ عنہ نے عرض کیا یا رسول اللہ! کیا ہم یہ شرط بھی لکھیں؟ فرمایا ہاں! ہم میں سے جو ان کے پاس جائے، اللہ اسے ہم سے دور ہی رکھے۔

(۱۳۸٦٤) حَدَّثَنَا عَفَّانُ وَأَبُو كَامِلٍ قَالَا حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ أَنَسٍ أَنَّ رَجُلًا قَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ الرَّجُلُ يُحِبُّ الْقَوْمَ وَلَا يَبْلُغُ عَمَلَهُمْ قَالَ الْمَرْءُ مَعَ مَنْ أَحَبَّ [راجع: ۱۲٦٥۲].

(۱۳۸٦۴) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک آدمی نے بارگاہِ رسالت میں عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! ایک آدمی کسی قوم سے محبت کرتا ہے لیکن ان کے اعمال تک نہیں پہنچتا، تو کیا حکم ہے؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا انسان اسی کے ساتھ ہوگا جس کے ساتھ وہ محبت کرتا ہے۔

(۱۳۸٦٥) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ قَالَ أَخْبَرَنَا ثَابِتٌ عَنْ أَنَسٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ دَخَلْتُ الْجَنَّةَ فَسَمِعْتُ خَشْفَةً فَقُلْتُ مَا هَذِهِ الْخَشْفَةُ فَقِيلَ الرُّمَيْصَاءُ بِنْتُ مِلْحَانَ [راجع: ۱۳٥٤٨].

(۱۳۸۶۵) حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا میں جنت میں داخل ہوا تو اپنے آگے کسی کی آہٹ سنی، دیکھا تو وہ رمیصاء بنت ملحان تھیں۔

(۱۳۸۶۶) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ سُلَيْمَانَ حَدَّثَنَا ثَابِتٌ عَنْ أَنَسٍ قَالَ لَمَّا كَانَ الْيَوْمُ الَّذِي قَدِمَ فِيهِ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمَدِينَةَ أَضَاءَ مِنْهَا كُلُّ شَيْءٍ فَلَمَّا كَانَ الْيَوْمُ الَّذِي مَاتَ فِيهِ أَظْلَمَ مِنْهَا كُلُّ شَيْءٍ وَقَالَ مَا نَفَضْنَا عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْأَيْدِي حَتَّى أَنْكَرْنَا قُلُوبَنَا [راجع: ۱۳۳۴۵].

(۱۳۸۶۶) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جب نبی علیہ السلام مدینہ منورہ میں داخل ہوئے تھے، تو مدینہ کی ہر چیز روشن ہوگئی تھی اور جب دنیا سے رخصت ہوئے تو مدینہ کی ہر چیز تاریک ہوگئی اور ابھی ہم تدفین سے فارغ نہیں ہوئے تھے کہ ہم نے اپنے دلوں کی حالت کو تبدیل پایا۔

(۱۳۸۶۷) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا وُهَيْبٌ حَدَّثَنَا خَالِدٌ حَدَّثَنَا أَيُّوبُ عَنْ أَبِي قِلَابَةَ عَنْ أَنَسٍ قَالَ صَلَّى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الظُّهْرَ بِالْمَدِينَةِ أَرْبَعًا وَصَلَّى الْعَصْرَ بِذِي الْحُلَيْفَةِ رَكْعَتَيْنِ وَبَاتَ بِهَا حَتَّى أَصْبَحَ فَلَمَّا صَلَّى الصُّبْحَ رَكِبَ رَاحِلَتَهُ فَلَمَّا انْبَعَثَتْ بِهِ سَبَّحَ وَكَبَّرَ حَتَّى اسْتَوَتْ بِهِ الْبَيْدَاءَ ثُمَّ جَمَعَ بَيْنَهُمَا فَلَمَّا قَدِمْنَا مَكَّةَ أَمَرَهُمْ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يَحِلُّوا فَلَمَّا كَانَ يَوْمُ التَّرْوِيَةِ أَهَلُّوا بِالْحَجِّ وَنَحَرَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَبْعَ بَدَنَاتٍ بِيَدِهِ قِيَامًا وَضَحَّى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِكَبْشَيْنِ أَقْرَنَيْنِ أَمْلَحَيْنِ [صححه البخاري (۱۵۵۱)، وابن خزيمة: (۲۸۹۴)، وابن حبان (۴۰۱۹)].

(۱۳۸۶۷) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ظہر کی نماز مدینہ منورہ میں چار رکعتوں کے ساتھ ادا کی، اور عصر کی نماز ذوالحلیفہ میں دو رکعت کے ساتھ پڑھی، رات وہیں پر قیام فرمایا اور نماز فجر پڑھ کر اپنی سواری پر سوار ہوئے، اور راستے میں تسبیح و تکبیر پڑھتے رہے، جب مقام بیداء میں پہنچے تو ظہر اور عصر کو اکٹھے ادا کیا، جب ہم لوگ مکہ مکرمہ پہنچے تو نبی علیہ السلام نے صحابہ رضی اللہ عنہم کو احرام کھول لینے کا حکم دیا، آٹھ ذی الحجہ کو انہوں نے دوبارہ حج کا احرام باندھا، نبی علیہ السلام نے اپنے دست مبارک سے سات اونٹ کھڑے کھڑے ذبح کیے اور مدینہ منورہ میں آپ صلی اللہ علیہ وسلم دو چتکبرے سینگوں والے مینڈھوں کی قربانی فرماتے تھے۔

(۱۳۸۶۸) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ قَالَ أَخْبَرَنَا ثَابِتٌ عَنْ أَنَسٍ قَالَ أُقِيمَتْ الصَّلَاةُ لِلْعِشَاءِ الْآخِرَةِ ذَاتَ لَيْلَةٍ فَقَالَ رَجُلٌ يَا رَسُولَ اللَّهِ لِي حَاجَةٌ فَقَامَ يُنَاجِيهِ حَتَّى نَعَسَ الْقَوْمُ أَوْ بَعْضُ الْقَوْمِ ثُمَّ صَلَّى وَلَمْ يَذْكُرْ وُضُوءًا [راجع: ۱۲۶۶۰].

(۱۳۸۶۸) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نماز عشاء کا وقت ہوگیا، ایک آدمی آیا اور کہنے لگا یا رسول اللہ! مجھے آپ سے ایک کام ہے، نبی علیہ السلام اس کے ساتھ مسجد میں تنہائی میں گفتگو کرنے لگے یہاں تک کہ لوگ سو گئے، پھر نبی علیہ السلام نے نماز پڑھائی اور راوی نے وضو کا ذکر نہیں کیا۔

(۱۳۸۶۹) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ أَخْبَرَنَا ثَابِتٌ عَنْ أَنَسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَقُومُ السَّاعَةُ حَتَّى لَا يُقَالَ فِي الْأَرْضِ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ [راجع: ۱۲۶۸۹].

(۱۳۸۶۹) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا قیامت اس وقت تک قائم نہیں ہوگی جب تک زمین میں اللہ اللہ کہنے والا کوئی شخص باقی ہے۔

(۱۳۸۷۰) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ أَنَسٍ أَنَّ رَجُلًا قَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَيْنَ أَبِي قَالَ فِي النَّارِ قَالَ فَلَمَّا قَفَّا دَعَاهُ فَقَالَ إِنَّ أَبِي وَأَبَاكَ فِي النَّارِ [راجع: ۱۲۲۱۶].

(۱۳۸۷۰) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک آدمی نے نبی علیہ السلام سے پوچھا کہ میرے والد کہاں ہوں گے؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا جہنم میں، پھر جب وہ پیٹھ پھیر کر جانے لگا تو فرمایا کہ میرا اور تیرا باپ دونوں جہنم میں ہوں گے۔

(۱۳۸۷۱) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا مَرْحُومٌ قَالَ سَمِعْتُ ثَابِتًا يَقُولُ كُنْتُ مَعَ أَنَسٍ جَالِسًا وَعِنْدَهُ ابْنَةٌ لَهُ فَقَالَ أَنَسٌ جَاءَتْ امْرَأَةٌ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَتْ يَا نَبِيَّ اللَّهِ هَلْ لَكَ فِيَّ حَاجَةٌ فَقَالَتْ ابْنَتُهُ مَا كَانَ أَقَلَّ حَيَائَهَا فَقَالَ هِيَ خَيْرٌ مِنْكِ رَغِبَتْ فِي رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَعَرَضَتْ عَلَيْهِ نَفْسَهَا [صححه البخاري (۶۱۲۰)].

(۱۳۸۷۱) ثابت رحمۃ اللہ علیہ کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ میں حضرت انس رضی اللہ عنہ کے پاس بیٹھا ہوا تھا، وہاں ان کی ایک صاحبزادی بھی موجود تھی، حضرت انس رضی اللہ عنہ کہنے لگے کہ ایک عورت نبی علیہ السلام کی خدمت میں حاضر ہوئی اور کہنے لگی کہ اے اللہ کے نبی! کیا آپ کو میری ضرورت ہے؟ حضرت انس رضی اللہ عنہ کی صاحبزادی کہنے لگی کہ اس عورت میں شرم و حیاء کتنی کم تھی، حضرت انس رضی اللہ عنہ نے فرمایا وہ تجھ سے بہتر تھی، اسے نبی علیہ السلام کی طرف رغبت ہوئی اور اس نے اپنے آپ کو نبی علیہ السلام کے سامنے پیش کر دیا۔

(۱۳۸۷۲) حَدَّثَنَا عَفَّانُ أَخْبَرَنَا شُعْبَةُ قَالَ أَخْبَرَنِي مُوسَى بْنُ أَنَسٍ قَالَ سَمِعْتُ أَنَسًا أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَوْ تَعْلَمُونَ مَا أَعْلَمُ لَضَحِكْتُمْ قَلِيلًا وَلَبَكَيْتُمْ كَثِيرًا [راجع: ۱۳۲۲۲].

(۱۳۸۷۲) حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک دن نبی علیہ السلام نے فرمایا جو میں جانتا ہوں، اگر تم نے وہ جانتے ہوتے تو تم بہت تھوڑا ہنستے اور کثرت سے رویا کرتے۔

(۱۳۸۷۳) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ حَدَّثَنَا قَتَادَةُ حَدَّثَنَا أَنَسُ بْنُ مَالِكٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَوْ تَعْلَمُونَ فَذَكَرَ مِثْلَهُ [راجع: ۱۳۰۴۰].

(۱۳۸۷۳) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۱۳۸۷۴) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ أَنَسٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اسْتَوُوا اسْتَوُوا فَوَاللَّهِ إِنِّي لَأَرَاكُمْ مِنْ خَلْفِي كَمَا أَرَاكُمْ مِنْ بَيْنِ يَدَيَّ [قال الالبانی: صحیح (النسائی: ۲/۹۱)]. [انظر: ۱۴۰۹۹]

(۱۳۸۷۴) حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک دن نماز کھڑی ہوئی تو نبی علیہ السلام ہماری طرف متوجہ ہوئے اور فرمایا صفیں سیدھی کرلو اور جڑ کر کھڑے ہو کیونکہ میں تمہیں اپنے پیچھے سے بھی دیکھتا ہوں۔

(۱۳۸۷۵) حَدَّثَنَا عَفَّانُ وَبَهْزٌ قَالَا حَدَّثَنَا هَمَّامٌ قَالَ بَهْزٌ فِي حَدِيثِهِ قَالَ سَمِعْتُ قَتَادَةَ يَقُولُ فِي قَصَصِهِ حَدَّثَنَا أَنَسُ بْنُ مَالِكٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يَخْرُجُ قَوْمٌ مِنَ النَّارِ بَعْدَ مَا يُصِيبُهُمْ سَفْعٌ قَالَ بَهْزٌ فَيَدْخُلُونَ الْجَنَّةَ يُسَمِّيهِمْ أَهْلُ الْجَنَّةِ الْجَهَنَّمِيِّينَ قَالَ عَفَّانُ فِي حَدِيثِهِ قَالَ وَكَانَ قَتَادَةُ يَقُولُ عُوقِبُوا بِذُنُوبٍ أَصَابُوهَا قَالَ هَمَّامٌ لَا أَدْرِي فِي الرِّوَايَةِ هُوَ أَوْ كَانَ يَقُولُهُ قَتَادَةُ [راجع: ۱۲۲۹۵].

(۱۳۸۷۵) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا کچھ لوگ جہنم میں داخل کیے جائیں گے، جب وہ جل کر کوئلہ ہو جائیں گے تو انہیں جنت میں داخل کر دیا جائے گا، اہل جنت ان کا نام رکھ دیں گے کہ یہ جہنمی ہیں۔

(۱۳۸۷۶) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ قَالَ أَخْبَرَنَا قَتَادَةُ أَنَّ أَنَسًا أَخْبَرَهُ أَنَّ جَارِيَةً وُجِدَ رَأْسُهَا بَيْنَ حَجَرَيْنِ فَقِيلَ لَهَا مَنْ فَعَلَ بِكِ هَذَا أَفُلَانٌ أَفُلَانٌ حَتَّى سَمَّوْا الْيَهُودِيَّ فَأَوْمَأَتْ بِرَأْسِهَا قَالَ فَأُخِذَ الْيَهُودِيُّ فَجِيءَ بِهِ فَاعْتَرَفَ فَأَمَرَ بِهِ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَرُضَّ رَأْسُهُ بِالْحِجَارَةِ [راجع: ۱۲۷۷۱].

(۱۳۸۷۶) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک یہودی نے ایک انصاری بچی کو پتھر مار مار کر اس کا سر کچل دیا، اس بچی سے پوچھا کہ کیا تمہارے ساتھ یہ سلوک فلاں نے کیا ہے، فلاں نے کیا ہے یہاں تک کہ جب اس یہودی کا نام آیا تو اس نے سر کے اشارے سے ہاں کہہ دیا، اس یہودی کو پکڑ کر نبی علیہ السلام کے سامنے لایا گیا، اس نے اپنے جرم کا اعتراف کر لیا، نبی علیہ السلام نے حکم دیا اور اس کا سر بھی پتھروں سے کچل دیا گیا۔

(۱۳۸۷۷) حَدَّثَنَا عَفَّانُ وَبَهْزٌ قَالَا حَدَّثَنَا هَمَّامٌ حَدَّثَنَا قَتَادَةُ عَنْ أَنَسٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَضْرِبُ شَعَرُهُ مَنْكِبَيْهِ قَالَ بَهْزٌ إِنَّ لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ شَعَرًا يَضْرِبُ بَيْنَ مَنْكِبَيْهِ [راجع: ۱۲۱۹۹].

(۱۳۸۷۷) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام کے بال کندھوں تک آتے تھے۔

(۱۳۸۷۸) حَدَّثَنَا عَفَّانُ وَبَهْزٌ قَالَا حَدَّثَنَا هَمَّامٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أَتِمُّوا الرُّكُوعَ وَالسُّجُودَ فَإِنِّي أَرَاكُمْ مِنْ بَعْدِ ظَهْرِي إِذَا مَا رَكَعْتُمْ وَإِذَا مَا سَجَدْتُمْ [راجع: ۱۲۱۷۲].

(۱۳۸۷۸) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا رکوع و سجود کو مکمل کیا کرو، کیونکہ میں بخدا تمہیں اپنی پشت کے پیچھے سے بھی دیکھ رہا ہوتا ہوں۔

(۱۳۸۷۹) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ حَدَّثَنَا قَتَادَةُ عَنْ أَنَسٍ أَنَّ أُمَّ سُلَيْمٍ بَعَثَتْ مَعَهُ بِقِنَاعٍ فِيهِ رُطَبٌ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فَقَبَضَ قَبْضَةً فَبَعَثَ بِهَا إِلَى بَعْضِ أَزْوَاجِهِ وَذَكَرَهُ إِمَّا مَرَّتَيْنِ أَوْ ثَلَاثًا ثُمَّ أَكَلَ أَكْلَ رَجُلٍ يُعْرَفُ أَنَّهُ يَشْتَهِيهِ [راجع: ۱۲۲۹۲].

(۱۳۸۷۹) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ حضرت ام سلیم رضی اللہ عنہا نے ایک تھالی میں کھجوریں رکھ کر نبی علیہ السلام کے پاس بھیجیں، نبی علیہ السلام نے اس میں سے ایک مٹھی بھر کر اپنی ایک زوجہ محترمہ کو بھجوا دیں، پھر ایک مٹھی بھر کو دوسری زوجہ کو بھجوا دیں، پھر جو باقی بچ گئیں، وہ بیٹھ کر خود تناول فرمالیں، اور اس سے معلوم ہوتا تھا کہ نبی علیہ السلام کو اس وقت ان کی تمنا تھی۔

(١٣٨٨٠) حَدَّثَنَا بَهْزٌ وَعَفَّانُ قَالَا حَدَّثَنَا هَمَّامٌ حَدَّثَنَا قَتَادَةُ عَنْ أَنَسٍ قَالَ جَاءَ رَجُلٌ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الصَّلَاةِ فَقَالَ الْحَمْدُ لِلَّهِ حَمْدًا كَثِيرًا طَيِّبًا مُبَارَكًا فِيهِ فَلَمَّا قَضَى النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الصَّلَاةَ قَالَ أَيُّكُمْ الْقَائِلُ كَلِمَةَ كَذَا وَكَذَا قَالَ فَأَرَمَّ الْقَوْمُ قَالَ فَأَعَادَهَا ثَلَاثَ مَرَّاتٍ فَقَالَ رَجُلٌ أَنَا قُلْتُهَا وَمَا أَرَدْتُ بِهَا إِلَّا الْخَيْرَ قَالَ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَقَدْ ابْتَدَرَهَا اثْنَا عَشَرَ مَلَكًا فَمَا دَرَوْا كَيْفَ يَكْتُبُونَهَا حَتَّى سَأَلُوا رَبَّهُمْ عَزَّ وَجَلَّ فَقَالَ اكْتُبُوهَا كَمَا قَالَ عَبْدِي [راجع: ١٣٠١٩].

(۱۳۸۸۰) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نماز کھڑی ہوئی تو ایک آدمی آیا، صف تک پہنچ کر وہ کہنے لگا "الحمدلله حمدا کثیرا طیبا مبارکا فیه" نبی علیہ السلام نے نماز سے فارغ ہو کر پوچھا کہ تم میں سے کون بولا تھا؟ لوگ خاموش رہے، نبی علیہ السلام نے تین مرتبہ پوچھا، بالآخر وہ آدمی کہنے لگا یا رسول اللہ ﷺ! میں بولا تھا، اور میرا ارادہ تو خیر ہی کا تھا، نبی علیہ السلام نے فرمایا میں نے بارہ فرشتوں کو اس کی طرف تیزی سے بڑھتے ہوئے دیکھا کہ کون اس جملے کو پہلے اٹھاتا ہے، لیکن انہیں سمجھ نہ آئی کہ اس کا کتنا ثواب لکھیں چنانچہ انہوں نے اللہ تعالیٰ سے پوچھا، اللہ تعالیٰ نے فرمایا یہ کلمات اسی طرح لکھ لو جیسے میرے بندے نے کہے ہیں۔

(١٣٨٨١) حَدَّثَنَا عَفَّانُ وَبَهْزٌ قَالَا حَدَّثَنَا هَمَّامٌ عَنْ قَتَادَةَ قَالَ بَهْزٌ حَدَّثَنَا قَتَادَةُ عَنْ أَنَسٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَتْ نَعْلُهُ لَهَا قِبَالَانِ [راجع: ١٢٢٥٤].

(۱۳۸۸۱) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام کے مبارک جوتوں کے دو تسمے تھے۔

(١٣٨٨٢) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسٍ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا بَزَقَ أَحَدُكُمْ فَلَا يَبْزُقْ بَيْنَ يَدَيْهِ وَلَا عَنْ يَمِينِهِ وَلْيَبْزُقْ عَنْ شِمَالِهِ أَوْ تَحْتَ قَدَمِهِ الْيُسْرَى [راجع: ١٢٠٨٦].

(۱۳۸۸۲) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا جب تم میں سے کوئی شخص تھوکنا چاہے تو اپنی دائیں جانب یا سامنے نہ تھوکا کرے بلکہ بائیں جانب یا اپنے پاؤں کے نیچے تھوکا کرے۔

(١٣٨٨٣) حَدَّثَنَا بَهْزٌ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ حَدَّثَنَا قَتَادَةُ قَالَ حَدَّثَنَا أَنَسٌ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ بَيْنَمَا أَنَا أَسِيرُ فِي الْجَنَّةِ فَإِذَا أَنَا بِقَصْرٍ فَقُلْتُ لِمَنْ هَذَا يَا جِبْرِيلُ وَرَجَوْتُ أَنْ يَكُونَ لِي قَالَ قَالَ لِعُمَرَ قَالَ ثُمَّ سِرْتُ سَاعَةً فَإِذَا أَنَا بِقَصْرٍ خَيْرٍ مِنْ الْقَصْرِ الْأَوَّلِ قَالَ فَقُلْتُ لِمَنْ هَذَا يَا جِبْرِيلُ وَرَجَوْتُ أَنْ يَكُونَ لِي قَالَ قَالَ لِعُمَرَ وَإِنَّ فِيهِ لَمِنَ الْحُورِ الْعِينِ يَا أَبَا حَفْصٍ وَمَا مَنَعَنِي أَنْ أَدْخُلَهُ إِلَّا غَيْرَتُكَ قَالَ فَاغْرَوْرَقَتْ عَيْنَا عُمَرَ ثُمَّ قَالَ

اَمَّا عَلَيْكَ فَلَمْ اَكُنْ لِاَغَارَ

(۱۳۸۸۳) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا ایک مرتبہ میں جنت میں گھوم رہا تھا کہ ایک محل پر پہنچ کر رک گیا، میں نے پوچھا جبریل! یہ محل کس کا ہے؟ میرا خیال تھا کہ ایسا محل تو میرا ہو سکتا ہے، انہوں نے جواب دیا کہ یہ عمر کا ہے، تھوڑی دور اور آگے چلا تو پہلے سے بھی زیادہ خوبصورت ایک اور محل آیا، میں نے پوچھا جبریل! یہ کس کا ہے، اس مرتبہ بھی میرا یہی خیال تھا کہ ایسا محل تو میرا ہو سکتا ہے، لیکن انہوں نے بتایا کہ یہ بھی عمر ہی کا ہے اور اے ابو حفص! اس میں ایک حور عین بھی تھی، مجھے تمہاری غیرت کے علاوہ اس میں داخل ہونے سے کسی چیز نے نہیں روکا، حضرت عمر رضی اللہ عنہ کی آنکھیں یہ سن کر ڈبڈبا گئیں اور وہ کہنے لگے کہ آپ پر تو میں کسی طرح اپنی غیرت مندی کا اظہار نہیں کر سکتا۔

(۱۳۸۸۴) حَدَّثَنَا عَفَّانُ وَبَهْزٌ قَالَا حَدَّثَنَا هَمَّامٌ أَخْبَرَنَا قَتَادَةُ قَالَ عَفَّانُ فِي حَدِيثِهِ حَدَّثَنَا أَنَسُ بْنُ مَالِكٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ كُلُّ مَنْ نَسِيَ صَلَاةً فَلْيُصَلِّهَا إِذَا ذَكَرَهَا وَلَا كَفَّارَةَ لَهَا إِلَّا ذَلِكَ قَالَ بَهْزٌ وَقَالَ هَمَّامٌ سَمِعْتُهُ يُحَدِّثُ بَعْدَ ذَلِكَ وَزَادَ مَعَ هَذَا الْكَلَامِ أَقِمْ الصَّلَاةَ لِذِكْرِي [راجع: ۱۱۹۹۵].

(۱۳۸۸۴) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا جو شخص نماز پڑھنا بھول جائے تو اس کا کفارہ یہی ہے کہ جب یاد آئے، اسے پڑھ لے۔

(۱۳۸۸۵) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ الْمُخْتَارِ حَدَّثَنَا ثَابِتٌ حَدَّثَنَا أَنَسُ بْنُ مَالِكٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ رَآنِي فِي الْمَنَامِ فَقَدْ رَآنِي فَإِنَّ الشَّيْطَانَ لَا يَتَمَثَّلُ بِي وَرُؤْيَا الْمُؤْمِنِ جُزْءٌ مِنْ سِتَّةٍ وَأَرْبَعِينَ جُزْءًا مِنْ النُّبُوَّةِ قَالَ عَفَّانُ فَسَأَلْتُ حَمَّادًا فَحَدَّثَنِي بِهِ وَذَهَبَ فِي حِرْزِهِ [صححه البخاري (۶۹۹۴)].

(۱۳۸۸۵) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جو شخص خواب میں میری زیارت کرے وہ سمجھ لے کہ اس نے میری ہی زیارت کی ہے کیونکہ شیطان میری شباہت اختیار کر ہی نہیں سکتا، اور مسلمان کا خواب اجزاءِ نبوت میں سے چھیالیسواں جزو ہوتا ہے۔

(۱۳۸۸۶) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ يَعْنِي ابْنَ سَلَمَةَ أَخْبَرَنَا ثَابِتٌ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّ رَجُلًا قَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ مَتَى تَقُومُ السَّاعَةُ وَعِنْدَهُ غُلَامٌ مِنْ الْأَنْصَارِ يُقَالُ لَهُ مُحَمَّدٌ فَقَالَ إِنْ يَعِشْ هَذَا فَعَسَى أَنْ لَا يُدْرِكَهُ الْهَرَمُ حَتَّى تَقُومَ السَّاعَةُ [راجع: ۱۳۴۱۹].

(۱۳۸۸۶) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک شخص نے بارگاہِ نبوت میں عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! قیامت کب آئے گی؟ اس وقت نبی علیہ السلام کے پاس ایک انصاری لڑکا "جس کا نام محمد تھا" بھی موجود تھا، نبی علیہ السلام نے فرمایا اگر یہ لڑکا زندہ رہا تو ہو سکتا ہے کہ اس پر بڑھاپا آنے سے پہلے ہی قیامت آجائے۔

(۱۳۸۸۷) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ قَالَ أَخْبَرَنَا ثَابِتٌ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ

وَسَلَّمَ أَزْهَرَ اللَّوْنِ كَانَ عَرَقُهُ اللُّؤْلُؤَ وَكَانَ إِذَا مَشَى تَكَفَّأَ وَمَا مَسِسْتُ دِيبَاجًا قَطُّ وَلَا حَرِيرًا وَلَا شَيْئًا قَطُّ أَلْيَنَ مِنْ كَفِّ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلَا شَمَمْتُ رَائِحَةً قَطُّ مِسْكَةً وَلَا عَنْبَرَةً أَطْيَبَ مِنْ رِيحِهِ [راجع: ١٣٤١٤].

(۱۳۸۸۷) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام کا رنگ کھلتا ہوا تھا، پسینہ موتیوں کی طرح تھا، جب وہ چلتے تو پوری قوت سے چلتے تھے، میں نے کوئی عنبر اور مشک یا کوئی دوسری خوشبو نبی علیہ السلام کی مہک سے زیادہ عمدہ نہیں سونگھی، اور میں نے کوئی ریشم و دیبا، یا کوئی دوسری چیز نبی علیہ السلام سے زیادہ نرم نہیں چھوئی۔

(١٣٨٨٨) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ أَنَسٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَمِعَ رَجُلًا يَقُولُ اللَّهُ أَكْبَرُ اللَّهُ أَكْبَرُ قَالَ عَلَى الْفِطْرَةِ فَقَالَ أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ فَقَالَ خَرَجْتَ مِنْ النَّارِ [راجع: ١٢٣٧٦].

(۱۳۸۸۸) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے کان لگا کر سنا تو ایک آدمی کے اللہ اکبر، اللہ اکبر کہنے کی آواز سنائی دی، نبی علیہ السلام نے فرمایا فطرت سلیمہ پر ہے، پھر جب اس نے أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ کہا تو فرمایا کہ تو جہنم کی آگ سے نکل گیا۔

(١٣٨٨٩) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ حَدَّثَنَا ثَابِتٌ عَنْ أَنَسٍ أَنَّ رُقَيَّةَ لَمَّا مَاتَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَدْخُلُ الْقَبْرَ رَجُلٌ قَارَفَ أَهْلَهُ اللَّيْلَةَ [راجع: ١٣٤٣١].

(۱۳۸۸۹) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جب نبی علیہ السلام کی صاحبزادی حضرت رقیہ رضی اللہ عنہا کا انتقال ہوا تو نبی علیہ السلام نے فرمایا ان کی قبر میں ایسا شخص نہیں اترے گا جو رات کو اپنی بیوی سے بے حجاب ہوا ہو۔

(١٣٨٩٠) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ قَالَ أَخْبَرَنَا ثَابِتٌ عَنْ أَنَسٍ قَالَ جَاءَ أُنَاسٌ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالُوا ابْعَثْ مَعَنَا رِجَالًا يُعَلِّمُونَا الْقُرْآنَ وَالسُّنَّةَ فَبَعَثَ إِلَيْهِمْ سَبْعِينَ رَجُلًا مِنْ الْأَنْصَارِ يُقَالُ لَهُمْ الْقُرَّاءُ فِيهِمْ خَالِي حَرَامٌ يَقْرَؤُونَ الْقُرْآنَ وَيَتَدَارَسُونَهُ بِاللَّيْلِ وَكَانُوا بِالنَّهَارِ يَجِيئُونَ بِالْمَاءِ فَيَضَعُونَهُ فِي الْمَسْجِدِ وَيَحْتَطِبُونَ فَيَبِيعُونَهُ وَيَشْتَرُونَ بِهِ الطَّعَامَ لِأَهْلِ الصُّفَّةِ وَالْفُقَرَاءِ فَبَعَثَهُمْ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَتَعَرَّضُوا لَهُمْ فَقَتَلُوهُمْ قَبْلَ أَنْ يَبْلُغُوا الْمَكَانَ فَقَالُوا اللَّهُمَّ أَبْلِغْ عَنَّا نَبِيَّنَا أَنَّا قَدْ لَقِينَاكَ فَرَضِينَا عَنْكَ وَرَضِيتَ عَنَّا قَالَ فَأَتَى رَجُلٌ حَرَامًا خَالَ أَنَسٍ مِنْ خَلْفِهِ فَطَعَنَهُ بِرُمْحِهِ حَتَّى أَنْفَذَهُ فَقَالَ فُزْتُ وَرَبِّ الْكَعْبَةِ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِأَصْحَابِهِ إِنَّ إِخْوَانَكُمْ الَّذِينَ قُتِلُوا قَالُوا لِرَبِّهِمْ بَلِّغْ عَنَّا نَبِيَّنَا أَنَّا قَدْ لَقِينَاكَ فَرَضِينَا عَنْكَ وَرَضِيتَ عَنَّا [راجع: ١٢٤٢٩].

(۱۳۸۹۰) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ کچھ لوگ نبی علیہ السلام کی خدمت میں حاضر ہوئے اور کہنے لگے کہ ہمارے ساتھ کچھ لوگوں کو بھیج دیجئے جو ہمیں قرآن و سنت کی تعلیم دیں، چنانچہ نبی علیہ السلام نے ان کے ساتھ ستر انصاری صحابہ کو بھیج دیا جنہیں قراء کہا

جاتا تھا، ان میں میرے ماموں حرام بھی تھے، یہ لوگ رات کو قرآن پڑھتے تھے اور دن کو پانی لا کر مسجد میں رکھتے تھے اور لکڑیاں کاٹ کر بیچتے اور ان سے اہل صفہ اور فقراء کے لئے کھانا خرید کر لاتے تھے، نبی علیہ السلام نے انہیں بھیج دیا، لے جانے والوں نے انہیں متفرق کر کے اپنے علاقے میں پہنچنے سے پہلے ہی شہید کر دیا، وہ کہنے لگے کہ اے اللہ! ہمارے نبی کو ہماری طرف سے یہ پیغام پہنچا دے کہ ہم تجھ سے مل گئے، ہم تجھ سے راضی ہو گئے اور تو ہم سے راضی ہو گیا، اسی اثناء میں ایک آدمی حضرت حرام رضی اللہ عنہ ''میرے ماموں'' کے پاس پیچھے سے آیا اور ایسا نیزہ مارا کہ آر پار کر دیا، وہ کہنے لگے رب کعبہ کی قسم! میں کامیاب ہو گیا، ادھر نبی علیہ السلام نے اپنے صحابہ رضی اللہ عنہم کو یہ خبر دیتے ہوئے فرمایا کہ تمہارے بھائی جو شہید ہو گئے ہیں، انہوں نے اپنے رب سے عرض کیا کہ ہمارے نبی کو ہماری طرف سے یہ پیغام پہنچا دے کہ ہم تجھ سے مل گئے، ہم تجھ سے راضی ہو گئے اور تو ہم سے راضی ہو گیا۔

(۱۳۸۹۱) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ قَالَ أَخْبَرَنَا ثَابِتٌ قَالَ سَمِعْتُ أَنَسًا يَقُولُ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَدْخُلُ أَهْلُ الْجَنَّةِ الْجَنَّةَ فَيَبْقَى مِنْهَا مَا شَاءَ اللَّهُ أَنْ يَبْقَى ثُمَّ يُنْشِئُ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ لَهَا خَلْقًا مِمَّا يَشَاءُ [راجع: ۱۲۵۶۹]

(۱۳۸۹۱) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا جنتی جنت میں داخل ہو جائیں گے اور اس میں جگہ زائد بچ جائے گی، پھر اللہ اس کے لئے ایک اور مخلوق کو پیدا کر کے جنت کے باقی ماندہ حصے میں اسے آباد کر دے گا۔

(۱۳۸۹۲) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَارِثِ حَدَّثَنَا أَبُو التَّيَّاحِ حَدَّثَنَا أَنَسُ بْنُ مَالِكٍ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَحْسَنَ النَّاسِ خُلُقًا [راجع: ۱۲۲۲۳].

(۱۳۸۹۲) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام تمام لوگوں میں سب سے اچھے اخلاق والے تھے۔

(۱۳۸۹۳) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ أَنَسٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لِكُلِّ غَادِرٍ لِوَاءٌ يَوْمَ الْقِيَامَةِ يُعْرَفُ بِهِ [راجع: ۱۲۴۷۰].

(۱۳۸۹۳) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا قیامت کے دن ہر دھوکے باز کے لئے ایک جھنڈا ہوگا جس سے وہ پہچانا جائے گا۔

(۱۳۸۹۴) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنْ حُمَيْدٍ أَنَّ أَنَسًا سُئِلَ عَنْ شَعَرِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ مَا رَأَيْتُ شَعَرًا أَشْبَهَ بِشَعَرِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ شَعَرِ قَتَادَةَ فَفَرِحَ يَوْمَئِذٍ قَتَادَةُ [راجع: ۱۳۲۷۱]

(۱۳۸۹۴) حمید رحمۃ اللہ علیہ کہتے ہیں کہ کسی شخص نے حضرت انس رضی اللہ عنہ سے نبی علیہ السلام کے بالوں کے متعلق دریافت کیا تو انہوں نے فرمایا کہ میں نے نبی علیہ السلام کے بالوں کے ساتھ قتادہ کے بالوں سے زیادہ مشابہہ کسی کے بال نہیں دیکھے، اس دن قتادہ رحمۃ اللہ علیہ یہ سن کر بہت خوش ہوئے تھے۔

(۱۳۸۹۵) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا أَبَانُ بْنُ يَزِيدَ حَدَّثَنَا قَتَادَةُ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمْ يَجْتَمِعْ لَهُ غَدَاءٌ وَلَا عَشَاءٌ مِنْ خُبْزٍ وَلَحْمٍ إِلَّا عَلَى ضَفَفٍ [صححه ابن حبان (۶۳۵۹) قال شعيب: اسناده صحيح].

(۱۳۸۹۵) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام کے پاس کسی دن دو پہر اور رات کے کھانے میں روٹی اور گوشت جمع نہیں ہوئے، الا یہ کہ کبھی مہمان آ گئے ہوں۔

(۱۳۸۹۶) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا أَبَانُ حَدَّثَنَا قَتَادَةُ عَنْ أَنَسٍ أَنَّ يَهُودِيًّا دَعَا رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى خُبْزِ شَعِيرٍ وَإِهَالَةٍ سَنِخَةٍ فَأَجَابَهُ وَقَدْ قَالَ أَبَانُ أَيْضًا أَنَّ خَيَّاطًا [راجع: ۱۲۸۹۲، ۱۳۲۳۳].

(۱۳۸۹۶) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک یہودی نے جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے لئے جو کی روٹی اور پرانا روغن لے کر دعوت کی تھی۔

(۱۳۸۹۷) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ الْمُغِيرَةِ حَدَّثَنَا ثَابِتٌ قَالَ أَنَسٌ مَا أَعْرِفُ فِيكُمْ الْيَوْمَ شَيْئًا كُنْتُ أَعْهَدُهُ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَيْسَ قَوْلَكُمْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ قَالَ قُلْتُ يَا أَبَا حَمْزَةَ الصَّلَاةَ قَالَ قَدْ صَلَّيْتُ حِينَ تَغْرُبُ الشَّمْسُ أَفَكَانَتْ تِلْكَ صَلَاةَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فَقَالَ عَلَى أَنِّي لَمْ أَرَ زَمَانًا خَيْرًا لِعَامِلٍ مِنْ زَمَانِكُمْ هَذَا إِلَّا أَنْ يَكُونَ زَمَانًا مَعَ نَبِيٍّ

(۱۳۸۹۷) حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے تھے کہ نبی علیہ السلام کے دور باسعادت میں جو چیزیں میں نے دیکھی ہیں، آج ان میں سے ایک چیز بھی نہیں دیکھتا سوائے اس کے کہ تم "لا الہ الا اللہ" کہتے ہو، راوی کہتے ہیں کہ میں نے عرض کیا اے ابوحمزہ! کیا ہم نماز نہیں پڑھتے؟ فرمایا تم غروب آفتاب کے وقت تو نماز عصر پڑھتے ہو، کیا یہ نبی علیہ السلام کی نماز تھی؟ البتہ اتنی بات ضرور ہے کہ تمہارے اس زمانے سے بہتر زمانہ کسی عمل کرنے والے کے لئے میں نے نہیں دیکھا الا یہ کہ وہ نبی کا زمانہ ہو۔

(۱۳۸۹۸) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ الْمُغِيرَةِ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ إِنِّي لَرَدِيفُ أَبِي طَلْحَةَ قَالَ وَأَبُو طَلْحَةَ إِلَى جَنْبِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ وَإِنِّي لَأَرَى قَدَمِي لَتَمَسُّ قَدَمَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فَأَمْهَلَهُمْ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتَّى خَرَجَ أَهْلُ الزَّرْعِ إِلَى زُرُوعِهِمْ وَأَهْلُ الْمَوَاشِي إِلَى مَوَاشِيهِمْ قَالَ كَبَّرَ ثُمَّ أَغَارَ عَلَيْهِمْ ثُمَّ قَالَ إِنَّا إِذَا نَزَلْنَا بِسَاحَةِ قَوْمٍ فَسَاءَ صَبَاحُ الْمُنْذَرِينَ [راجع: ۱۳۶۱۰].

(۱۳۸۹۸) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ غزوۂ خیبر کے دن میں حضرت ابوطلحہ رضی اللہ عنہ کے پیچھے سواری پر بیٹھا ہوا تھا اور میرے پاؤں نبی علیہ السلام کے پاؤں کو چھو رہے تھے، ہم وہاں پہنچے تو سورج نکل چکا تھا اور اہل خیبر اپنے مویشیوں کو نکال کر کلہاڑیاں اور کدالیں لے کر نکل چکے تھے، ہمیں دیکھ کر کہنے لگے محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) اور لشکر آ گئے، نبی علیہ السلام نے اللہ اکبر کہہ کر فرمایا کہ خیبر برباد ہو گیا، جب ہم کسی قوم کے صحن میں اترتے ہیں تو ڈرائے ہوئے لوگوں کی صبح بڑی بدترین ہوتی ہے۔

(۱۳۸۹۹) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ قَالَ أَخْبَرَنَا ثَابِتٌ وَحُمَيْدٌ عَنْ أَنَسٍ أَنَّ عَبْدَ الرَّحْمَنِ بْنَ عَوْفٍ قَدِمَ الْمَدِينَةَ فَآخَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَيْنَهُ وَبَيْنَ سَعْدِ بْنِ الرَّبِيعِ الْأَنْصَارِيِّ فَقَالَ لَهُ سَعْدٌ أَيْ أَخِي أَنَا

أَكْثَرُ أَهْلِ الْمَدِينَةِ مَالًا فَانْظُرْ شَطْرَ مَالِي فَخُذْهُ وَتَحْتِي امْرَأَتَانِ فَانْظُرْ أَيُّهُمَا أَعْجَبُ إِلَيْكَ حَتَّى أُطَلِّقَهَا فَقَالَ عَبْدُ الرَّحْمَنِ بَارَكَ اللَّهُ لَكَ فِي أَهْلِكَ وَمَالِكَ دُلُّونِي عَلَى السُّوقِ فَدَلُّوهُ عَلَى السُّوقِ فَذَهَبَ فَاشْتَرَى وَبَاعَ وَرَبِحَ فَجَاءَ بِشَيْءٍ مِنْ أَقِطٍ وَسَمْنٍ ثُمَّ لَبِثَ مَا شَاءَ اللَّهُ أَنْ يَلْبَثَ فَجَاءَ وَعَلَيْهِ رَدْعُ زَعْفَرَانٍ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَهْيَمْ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ تَزَوَّجْتُ امْرَأَةً فَقَالَ مَا أَصْدَقْتَهَا قَالَ وَزْنَ نَوَاةٍ مِنْ ذَهَبٍ قَالَ أَوْلِمْ وَلَوْ بِشَاةٍ قَالَ عَبْدُ الرَّحْمَنِ فَلَقَدْ رَأَيْتُنِي وَلَوْ رَفَعْتُ حَجَرًا لَرَجَوْتُ أَنْ أُصِيبَ ذَهَبًا أَوْ فِضَّةً [صححه البخاري (٥١٤٨)، ومسلم (١٤٢٧)، وابن حبان (٤٠٩٦) وقال الألباني: صحيح (ابو داود: ٢١٠٩)]. [راجع: ١٢٧١٥، ١٣٤٠٣].

(۱۳۸۹۹) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جب حضرت عبدالرحمٰن بن عوف رضی اللہ عنہ مدینہ منورہ آئے تو نبی علیہ السلام نے ان کے اور حضرت سعد بن ربیع رضی اللہ عنہ کے درمیان بھائی چارہ قائم کر دیا، حضرت سعد رضی اللہ عنہ نے ان سے فرمایا کہ میں اپنا سارا مال دو حصوں میں تقسیم کرتا ہوں، نیز میری دو بیویاں ہیں، میں ان میں سے ایک کو طلاق دے دیتا ہوں، جب اس کی عدت گذر جائے تو آپ اس سے نکاح کر لیجئے گا، حضرت عبدالرحمٰن رضی اللہ عنہ نے فرمایا اللہ تعالیٰ آپ کے مال اور اہل خانہ کو آپ کے لیے باعث برکت بنائے، مجھے بازار کا راستہ دکھا دیجئے، چنانچہ انہوں نے حضرت ابن عوف رضی اللہ عنہ کو راستہ بتا دیا، اور وہ چلے گئے، واپس آئے تو ان کے پاس کچھ پنیر اور گھی تھا جو وہ منافع میں بچا کر لائے تھے۔

کچھ عرصے بعد نبی علیہ السلام نے حضرت عبدالرحمٰن رضی اللہ عنہ کو دیکھا تو ان پر زرد رنگ کے نشانات پڑے ہوئے تھے، نبی علیہ السلام نے ان سے فرمایا یہ نشان کیسے ہیں؟ انہوں نے بتایا کہ میں نے ایک انصاری خاتون سے شادی کر لی ہے، نبی علیہ السلام نے پوچھا مہر کتنا دیا؟ انہوں نے بتایا کہ کھجور کی گٹھلی کے برابر سونا، نبی علیہ السلام نے فرمایا ولیمہ کرو، اگرچہ صرف ایک بکری ہی سے ہو۔

(۱۳۹۰۰) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّ عَبْدَ الرَّحْمَنِ بْنَ عَوْفٍ تَزَوَّجَ امْرَأَةً مِنَ الْأَنْصَارِ عَلَى وَزْنِ نَوَاةٍ مِنْ ذَهَبٍ قَالَ فَأَجَازَ ذَلِكَ [صححه البخاري (٥٠٧٢)، ومسلم (١٤٢٧)]. [انظر: ١٣٩٤٢، ١٣٩٤٣، ١٤٠٠٧].

(۱۳۹۰۰) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ حضرت عبدالرحمٰن بن عوف رضی اللہ عنہ نے کھجور کی گٹھلی کے برابر سونے کے عوض ایک انصاری خاتون سے شادی کر لی نبی علیہ السلام نے اسے جائز قرار دے دیا۔

(۱۳۹۰۱) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ قَالَ سَمِعْتُ ثَابِتًا يُحَدِّثُ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَشْجَعَ النَّاسِ وَأَحْسَنَ النَّاسِ وَأَجْوَدَ النَّاسِ قَالَ فَزِعَ أَهْلُ الْمَدِينَةِ لَيْلَةً قَالَ فَانْطَلَقَ النَّاسُ قِبَلَ الصَّوْتِ فَتَلَقَّاهُمْ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَدْ سَبَقَهُمْ وَهُوَ يَقُولُ لَمْ تُرَاعُوا قَالَ وَهُوَ عَلَى فَرَسٍ لِأَبِي طَلْحَةَ عُرْيٍ فِي عُنُقِهِ السَّيْفُ فَجَعَلَ يَقُولُ لِلنَّاسِ لَمْ تُرَاعُوا قَالَ وَقَالَ إِنَّا وَجَدْنَاهُ بَحْرًا أَوْ

إِنَّهُ لَبَحْرٌ يَعْنِي الْفَرَسَ [راجع: ١٢٥٢٢].

(۱۳۹۰۱) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام تمام لوگوں میں سب سے زیادہ خوبصورت، سخی اور بہادر تھے، ایک مرتبہ رات کے وقت اہل مدینہ دشمن کے خوف سے گھبرا اٹھے، اور اس آواز کے رخ پر چل پڑے، دیکھا تو نبی علیہ السلام واپس چلے آ رہے ہیں اور حضرت ابوطلحہ رضی اللہ عنہ کے بے زین گھوڑے پر سوار ہیں، گردن میں تلوار لٹکا رکھی ہے اور لوگوں سے کہتے جا رہے ہیں کہ گھبرانے کی کوئی بات نہیں، مت گھبراؤ اور گھوڑے کے متعلق فرمایا کہ ہم نے اسے سمندر جیسا رواں پایا۔

(١٣٩٠٢) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ أَخْبَرَنَا حُمَيْدٌ وَثَابِتٌ عَنْ أَنَسٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَأَى رَجُلًا يُهَادَى بَيْنَ ابْنَيْنِ لَهُ فَقَالَ مَا هَذَا فَقَالُوا يَا رَسُولَ اللَّهِ نَذَرَ أَنْ يَحُجَّ مَاشِيًا فَقَالَ إِنَّ اللَّهَ لَغَنِيٌّ عَنْ تَعْذِيبِهِ نَفْسَهُ فَلْيَرْكَبْ [راجع: ١٢٠٦٢].

(۱۳۹۰۲) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک آدمی کو اپنے دو بیٹوں کے کندھوں کا سہارا لے کر چلتے ہوئے دیکھا تو پوچھا یہ کیا ماجرا ہے؟ انہوں نے بتایا کہ انہوں نے پیدل چل کر حج کرنے کی منت مانی تھی، نبی علیہ السلام نے فرمایا اللہ اس بات سے غنی ہے کہ یہ شخص اپنے آپ کو تکلیف میں مبتلا کرے، پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اسے سوار ہونے کا حکم دیا، چنانچہ وہ سوار ہو گیا۔

(١٣٩٠٣) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ حَدَّثَنَا ثَابِتٌ عَنْ أَنَسٍ أَنَّ النَّاسَ قَالُوا يَا رَسُولَ اللَّهِ هَلَكَ الْمَالُ وَأَقْحَطْنَا يَا رَسُولَ اللَّهِ فَاسْتَسْقِ لَنَا فَقَامَ يَوْمَ الْجُمُعَةِ وَهُوَ عَلَى الْمِنْبَرِ فَاسْتَسْقَى وَصَفَ حَمَّادٌ وَبَسَطَ يَدَيْهِ حِيَالَ صَدْرِهِ وَبَطْنُ كَفَّيْهِ مِمَّا يَلِي الْأَرْضَ وَمَا فِي السَّمَاءِ قَزَعَةٌ فَمَا انْصَرَفَ حَتَّى أَهَمَّتْ الشَّابَّ الْقَوِيَّ نَفْسُهُ أَنْ يَرْجِعَ إِلَى أَهْلِهِ فَمُطِرْنَا إِلَى الْجُمُعَةِ الْأُخْرَى فَقَالُوا يَا رَسُولَ اللَّهِ تَهَدَّمَ الْبُنْيَانُ وَانْقَطَعَ الرُّكْبَانُ ادْعُ اللَّهَ أَنْ يَكْشِطَهَا عَنَّا فَضَحِكَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَالَ اللَّهُمَّ حَوَالَيْنَا وَلَا عَلَيْنَا فَانْجَابَتْ حَتَّى كَانَتْ الْمَدِينَةُ كَأَنَّهَا فِي إِكْلِيلٍ [راجع: ١٣٠٤٧].

(۱۳۹۰۳) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ جمعہ کے دن نبی علیہ السلام سے لوگوں نے عرض کیا کہ یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! بارش رکی ہوئی ہے، زمینیں خشک پڑی ہیں اور مال تباہ ہو رہے ہیں؟ نبی علیہ السلام نے یہ سن کر منبر پر ہی دعا کی اس وقت ہمیں آسمان پر کوئی بادل نظر نہیں آ رہا تھا، اور جب نماز سے فارغ ہوئے تو قریب کے گھر میں رہنے والے نوجوانوں کو اپنے گھر واپس پہنچنے میں دشواری ہو رہی تھی، جب اگلا جمعہ ہوا تو لوگوں نے عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! گھروں کی عمارتیں گر گئیں اور سوار مدینہ سے باہر ہی رکنے پر مجبور ہو گئے، یہ سن کر نبی علیہ السلام مسکرا پڑے اور اللہ سے دعا کی کہ اے اللہ! یہ بارش ہمارے ارد گرد فرما، ہم پر نہ برسا، چنانچہ مدینہ سے بارش چھٹ گئی۔

(١٣٩٠٤) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ أَخْبَرَنَا ثَابِتٌ وَحُمَيْدٌ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ لَمَّا قَدِمَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمَدِينَةَ أُخْبِرَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ سَلَامٍ بِقُدُومِهِ وَهُوَ فِي نَخْلِهِ فَأَتَاهُ فَقَالَ إِنِّي سَائِلُكَ عَنْ أَشْيَاءَ لَا يَعْلَمُهَا إِلَّا نَبِيٌّ فَإِنْ أَخْبَرْتَنِي بِهَا آمَنْتُ بِكَ وَإِنْ لَمْ تَعْلَمْهُنَّ عَرَفْتُ أَنَّكَ لَسْتَ بِنَبِيٍّ قَالَ فَسَأَلَهُ عَنْ الشَّبَهِ وَعَنْ أَوَّلِ شَيْءٍ يَأْكُلُهُ أَهْلُ الْجَنَّةِ وَعَنْ أَوَّلِ شَيْءٍ يَحْشُرُ النَّاسَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَخْبَرَنِي بِهِنَّ جِبْرِيلُ آنِفًا قَالَ ذَاكَ عَدُوُّ الْيَهُودِ قَالَ أَمَّا الشَّبَهُ إِذَا سَبَقَ مَاءُ الرَّجُلِ مَاءَ الْمَرْأَةِ ذَهَبَ بِالشَّبَهِ وَإِذَا سَبَقَ مَاءُ الْمَرْأَةِ مَاءَ الرَّجُلِ ذَهَبَتْ بِالشَّبَهِ وَأَمَّا أَوَّلُ شَيْءٍ يَأْكُلُهُ أَهْلُ الْجَنَّةِ فَزِيَادَةُ كَبِدِ الْحُوتِ وَأَمَّا أَوَّلُ شَيْءٍ يَحْشُرُ النَّاسَ فَنَارٌ تَخْرُجُ مِنْ قِبَلِ الْمَشْرِقِ فَتَحْشُرُهُمْ إِلَى الْمَغْرِبِ فَآمَنَ وَقَالَ أَشْهَدُ أَنَّكَ رَسُولُ اللَّهِ قَالَ ابْنُ سَلَامٍ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّ الْيَهُودَ قَوْمٌ بُهْتٌ وَإِنَّهُمْ إِنْ سَمِعُوا بِإِسْلَامِي بَهَتُونِي فَأَخْبِئْنِي عِنْدَكَ وَابْعَثْ إِلَيْهِمْ فَتَسْأَلَهُمْ عَنِّي فَخَبَّأَهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَبَعَثَ إِلَيْهِمْ فَجَاءُوا فَقَالَ أَيُّ رَجُلٍ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ سَلَامٍ فِيكُمْ قَالُوا هُوَ خَيْرُنَا وَابْنُ خَيْرِنَا وَسَيِّدُنَا وَابْنُ سَيِّدِنَا وَعَالِمُنَا وَابْنُ عَالِمِنَا فَقَالَ أَرَأَيْتُمْ إِنْ أَسْلَمَ تُسْلِمُونَ فَقَالُوا أَعَاذَهُ اللَّهُ مِنْ ذَلِكَ فَقَالَ يَا عَبْدَ اللَّهِ بْنَ سَلَامٍ اخْرُجْ إِلَيْهِمْ فَأَخْبِرْهُمْ فَخَرَجَ فَقَالَ أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا رَسُولُ اللَّهِ فَقَالُوا أَشَرُّنَا وَابْنُ أَشَرِّنَا وَجَاهِلُنَا وَابْنُ جَاهِلِنَا فَقَالَ ابْنُ سَلَامٍ قَدْ أَخْبَرْتُكَ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَنَّ الْيَهُودَ قَوْمٌ بُهْتٌ [راجع: ۱۲۰۸۵].

(۱۳۹۰۴) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام کی مدینہ منورہ تشریف آوری کے بعد حضرت عبداللہ بن سلام رضی اللہ عنہ بارگاہِ رسالت میں حاضر ہوئے اور کہنے لگے یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! میں آپ سے چند تین باتیں پوچھتا ہوں جنہیں کسی نبی کے علاوہ کوئی نہیں جانتا، اگر آپ نے مجھے ان کا جواب دے دیا تو میں آپ پر ایمان لے آؤں گا اور اگر آپ کو وہ باتیں معلوم نہ ہوئیں تو میں سمجھ جاؤں گا کہ آپ نبی نہیں ہیں، انہوں نے کہا کہ قیامت کی سب سے پہلی علامت کیا ہے؟ اہل جنت کا سب سے پہلا کھانا کیا چیز ہوگی؟ اور بچہ اپنے ماں باپ کے مشابہہ کیسے ہوتا ہے؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا ان کا جواب مجھے ابھی ابھی حضرت جبریل علیہ السلام نے بتایا ہے، عبداللہ کہنے لگے کہ وہ تو فرشتوں میں یہودیوں کا دشمن ہے۔

نبی علیہ السلام نے فرمایا قیامت کی سب سے پہلی علامت تو وہ آگ ہوگی جو مشرق سے نکل کر تمام لوگوں کو مغرب میں جمع کر لے گی، اور اہل جنت کا سب سے پہلا کھانا مچھلی کا جگر ہوگی، اور بچے کے اپنے ماں باپ کے ساتھ مشابہہ ہونے کی وجہ یہ ہے کہ اگر مرد کا ''پانی'' عورت کے پانی پر غالب آجائے تو وہ بچے کو اپنی طرف کھینچ لیتا ہے، اور اگر عورت کا ''پانی'' مرد کے پانی پر غالب آجائے تو وہ بچے کو اپنی طرف کھینچ لیتی ہے، یہ سن کر عبداللہ کہنے لگے کہ میں اس بات کی گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے علاوہ کوئی معبود نہیں اور آپ اللہ کے رسول ہیں، پھر کہنے لگے یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! یہودی بہتان باندھنے والی قوم ہیں، اگر انہیں میرے اسلام کا پتہ چل گیا تو وہ آپ کے سامنے مجھ پر طرح طرح کے الزام لگائیں گے، اس لئے آپ ان کے پاس پیغام بھیج کر انہیں بلائیے اور میرے متعلق ان سے پوچھئے کہ تم میں ابن سلام کیسا آدمی ہے؟

چنانچہ نبی علیہ السلام نے انہیں بلا بھیجا، اور ان سے پوچھا کہ عبداللہ بن سلام تم میں کیسا آدمی ہے؟ انہوں نے جواب دیا کہ ہم میں سب سے بہتر ہے اور سب سے بہتر کا بیٹا، ہمارا عالم اور عالم کا بیٹا ہے، ہم میں سب سے بڑا فقیہ ہے اور سب سے بڑے فقیہ کا بیٹا ہے، نبی علیہ السلام نے فرمایا یہ بتاؤ، اگر وہ اسلام قبول کر لے تو کیا تم بھی اسلام قبول کر لو گے؟ وہ کہنے لگے اللہ اسے بچا کر رکھے، اس پر حضرت عبداللہ بن سلام رضی اللہ عنہ باہر نکل آئے اور ان کے سامنے کلمہ پڑھا، یہ سن کر وہ کہنے لگے کہ یہ ہم میں سب سے بدتر ہے اور سب سے بدتر کا بیٹا ہے اور ہم میں جاہل اور جاہل کا بیٹا ہے، حضرت عبداللہ بن سلام رضی اللہ عنہ نے فرمایا یا رسول اللہ! میں نے تو آپ کو پہلے ہی بتا دیا تھا کہ یہودی بہتان باندھنے والی قوم ہیں۔

(۱۳۹۰۵) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّ فَارِسِيًّا كَانَ جَارًا لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَكَانَتْ مَرَقَتُهُ أَطْيَبَ شَيْءٍ رِيحًا فَجَاءَ ذَاتَ يَوْمٍ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَوْمَأَ إِلَيْهِ هَكَذَا وَصَفَ حَمَّادٌ بِيَدِهِ أَيْ تَعَالَ فَأَوْمَأَ إِلَيْهِ وَعَائِشَةُ مَعِي يَوْمِئُ إِيمَاءً فَقَالَ الرَّجُلُ بِيَدِهِ هَكَذَا وَوَصَفَ حَمَّادٌ أَيْ لَا قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هَكَذَا أَيْ لَا قَالَ ثُمَّ عَادَ إِلَيْهِ أَنْ تَعَالَ فَقَالَ مِثْلَ ذَلِكَ مَرَّتَيْنِ أَوْ ثَلَاثًا يَقُولُ كَذَا وَيَقُولُ كَذَا وَصَفَ حَمَّادٌ أَيْ لَا وَيَقُولُ ذَا أَيْ لَا فَقَالَ هَكَذَا أَيْ قُومَا فَذَهَبَا [راجع: ۱۲۲۶۸]

(۱۳۹۰۵) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام کا ایک پڑوسی فارس کا رہنے والا تھا، وہ سالن بڑا اچھا پکاتا تھا، ایک دن اس نے نبی علیہ السلام کے لئے کھانا پکایا اور نبی علیہ السلام کو دعوت دینے کے لئے آیا، نبی علیہ السلام نے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کی طرف اشارہ کر کے فرمایا کہ یہ بھی میرے ساتھ ہوں گی، اس نے انکار کر دیا، نبی علیہ السلام نے بھی اس کے ساتھ جانے سے انکار کر دیا، اور وہ چلا گیا، پھر تین مرتبہ اسی طرح چکر لگائے، بالآخر اس نے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کو بھی ساتھ لانے کے لئے ہامی بھر لی، چنانچہ وہ دونوں آگے پیچھے چلتے ہوئے اس کے گھر چلے گئے۔

(۱۳۹۰۶) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ أَخْبَرَنَا ثَابِتٌ عَنْ أَنَسٍ أَنَّ أُسَيْدَ بْنَ حُضَيْرٍ وَعَبَّادَ بْنَ بِشْرٍ كَانَا عِنْدَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي لَيْلَةٍ ظَلْمَاءَ حِنْدِسٍ فَخَرَجَا مِنْ عِنْدِهِ فَأَضَاءَتْ عَصَا أَحَدِهِمَا فَجَعَلَا يَمْشِيَانِ فِي ضَوْئِهَا فَلَمَّا تَفَرَّقَا أَضَاءَتْ عَصَا الْآخَرِ وَقَدْ قَالَ حَمَّادٌ أَيْضًا فَلَمَّا تَفَرَّقَا أَضَاءَتْ عَصَا ذَا وَعَصَا ذَا [راجع: ۱۲۴۳۱].

(۱۳۹۰۶) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ رات کے وقت حضرت اسید بن حضیر رضی اللہ عنہ اور عباد بن بشر رضی اللہ عنہ اپنے کسی کام سے نبی علیہ السلام کے پاس بیٹھے گفتگو کر رہے تھے، اس دوران رات کا کافی حصہ بیت گیا اور وہ رات بہت تاریک تھی، جب وہ نبی علیہ السلام سے رخصت ہو کر نکلے تو ان کے ہاتھ میں ایک ایک لاٹھی تھی، ان میں سے ایک آدمی کی لاٹھی روشن ہو گئی اور وہ اس کی روشنی میں چلنے لگے، جب دونوں اپنے اپنے راستے پر جدا ہونے لگے تو دوسرے کی لاٹھی بھی روشن ہو گئی۔

(۱۳۹۰۷) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ يَعْنِي ابْنَ سَلَمَةَ قَالَ أَخْبَرَنَا ثَابِتٌ عَنْ أَنَسٍ أَنَّ حَارِثَةَ ابْنَ الرُّبَيِّعِ جَاءَ يَوْمَ بَدْرٍ نَظَّارًا وَكَانَ غُلَامًا فَجَاءَ سَهْمٌ غَرْبٌ فَوَقَعَ فِي ثُغْرَةِ نَحْرِهِ فَقَتَلَهُ فَجَاءَتْ أُمُّهُ الرُّبَيِّعُ فَقَالَتْ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَدْ

عَلِمْتَ مَكَانَ حَارِثَةَ مِنِّي فَإِنْ كَانَ مِنْ أَهْلِ الْجَنَّةِ فَسَأَصْبِرُ وَإِلَّا فَسَيَرَى اللَّهُ مَا أَصْنَعُ قَالَ فَقَالَ يَا أُمَّ حَارِثَةَ إِنَّهَا لَيْسَتْ بِجَنَّةٍ وَاحِدَةٍ وَلَكِنَّهَا جِنَانٌ كَثِيرَةٌ وَإِنَّهُ فِي الْفِرْدَوْسِ الْأَعْلَى [راجع: ۱۲۲۷۷].

(۱۳۹۰۷) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ غزوۂ بدر حضرت حارثہ رضی اللہ عنہ "جو کہ نوعمر لڑکے تھے" سیر پر نکلے، راستے میں کہیں سے ناگہانی تیران کے آ کر لگا اور وہ شہید ہو گئے، ان کی والدہ نے بارگاہِ رسالت میں عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! آپ جانتے ہیں کہ مجھے حارثہ سے کتنی محبت تھی، اگر تو وہ جنت میں ہے تو میں صبر کر لوں گی، ورنہ پھر میں جو کروں گی وہ آپ بھی دیکھ لیں گے؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا اے ام حارثہ! جنت صرف ایک تو نہیں ہے، وہ تو بہت سی جنتیں ہیں اور حارثہ ان میں سب سے افضل جنت میں ہے۔

(۱۳۹۰۸) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ وَحَجَّاجٌ قَالَ حَدَّثَنِي شُعْبَةُ قَالَ سَمِعْتُ قَتَادَةَ يُحَدِّثُ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ قَالَ رَبُّكُمْ عَزَّ وَجَلَّ إِذَا تَقَرَّبَ الْعَبْدُ مِنِّي شِبْرًا تَقَرَّبْتُ إِلَيْهِ ذِرَاعًا وَإِذَا تَقَرَّبَ مِنِّي ذِرَاعًا تَقَرَّبْتُ إِلَيْهِ بَاعًا وَإِذَا أَتَانِي يَمْشِي أَتَيْتُهُ هَرْوَلَةً [راجع: ۱۲۲۵۸].

(۱۳۹۰۸) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں اگر میرا بندہ بالشت برابر میرے قریب ہوتا ہے تو میں ایک گز کے برابر اس کے قریب ہو جاتا ہوں اور اگر وہ ایک گز کے برابر میرے قریب ہوتا ہے تو میں ایک ہاتھ کے برابر اس کے قریب ہو جاتا ہوں، اور اگر وہ میرے پاس چل کر آتا ہے تو میں اس کے پاس دوڑ کر آتا ہوں۔

(۱۳۹۰۹) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ وَحَجَّاجٌ قَالَ حَدَّثَنِي شُعْبَةُ قَالَ سَمِعْتُ قَتَادَةَ يُحَدِّثُ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ وَقَالَ حَجَّاجٌ فِي حَدِيثِهِ سَمِعْتُ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلَا أَدْرِي أَشَيْءٌ أُنْزِلَ أَمْ كَانَ يَقُولُهُ لَوْ أَنَّ لِابْنِ آدَمَ وَقَالَ حَجَّاجٌ لَوْ كَانَ لِابْنِ آدَمَ وَادِيَانِ مِنْ مَالٍ لَتَمَنَّى وَادِيًا ثَالِثًا وَلَا يَمْلَأُ جَوْفَ ابْنِ آدَمَ إِلَّا التُّرَابُ وَيَتُوبُ اللَّهُ عَلَى مَنْ تَابَ [راجع: ۱۲۲۵۳].

(۱۳۹۰۹) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام کو یہ کہتے ہوئے سنتا تھا، مجھے معلوم نہیں کہ یہ قرآن کی آیت تھی یا نبی علیہ السلام کا فرمان، کہ اگر ابن آدم کے پاس مال سے بھری ہوئی دو وادیاں بھی ہوتیں تو وہ تیسری کی تمنا کرتا اور ابن آدم کا پیٹ صرف قبر کی مٹی ہی بھر سکتی ہے، اور جو توبہ کرتا ہے، اللہ اس کی توبہ قبول فرما لیتا ہے۔

(۱۳۹۱۰) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ وَحَجَّاجٌ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ سَمِعْتُ قَتَادَةَ يُحَدِّثُ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ لَا يُؤْمِنُ أَحَدُكُمْ حَتَّى يُحِبَّ لِأَخِيهِ أَوْ لِجَارِهِ مَا يُحِبُّ لِنَفْسِهِ وَلَمْ يَشُكَّ حَجَّاجٌ حَتَّى يُحِبَّ لِأَخِيهِ مَا يُحِبُّ لِنَفْسِهِ [راجع: ۱۲۸۳۲].

(۱۳۹۱۰) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا تم میں سے کوئی شخص اس وقت تک مومن نہیں ہو سکتا جب تک اپنے بھائی یا پڑوسی کے لئے وہی پسند نہ کرنے لگے جو اپنے لیے پسند کرتا ہے۔

(۱۳۹۱۱) حَدَّثَنَا رَوْحٌ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ قَتَادَةَ قَالَ سَمِعْتُ أَنَسًا يُحَدِّثُ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا

يُؤْمِنُ أَحَدُكُمْ حَتَّى يُحِبَّ لِلنَّاسِ مَا يُحِبُّ لِنَفْسِهِ وَحَتَّى يُحِبَّ الْمَرْءَ لَا يُحِبُّهُ إِلَّا لِلَّهِ عَزَّ وَجَلَّ [راجع: ١٢٨٣٢]

(۱۳۹۱۱) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا تم میں سے کوئی شخص اس وقت تک مؤمن نہیں ہو سکتا جب تک لوگوں کے لئے وہی پسند نہ کرنے لگے جو اپنے لیے پسند کرتا ہے اور کسی انسان سے اگر محبت کرے تو صرف اللہ کی رضاء کے لئے کرے۔

(۱۳۹۱۲) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ وَحَجَّاجٌ قَالَ حَدَّثَنِي شُعْبَةُ قَالَ سَمِعْتُ قَتَادَةَ يُحَدِّثُ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ [راجع: ١١٩٨٢].

(۱۳۹۱۳) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُضَحِّي بِكَبْشَيْنِ أَمْلَحَيْنِ أَقْرَنَيْنِ وَيُسَمِّي وَيُكَبِّرُ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ رَأَيْتُهُ يَذْبَحُهَا بِيَدِهِ وَاضِعًا قَدَمَهُ يَعْنِي عَلَى صَفْحَتِهِمَا [راجع: ١١٩٨٢].

(۱۳۹۱۲، ۱۳۹۱۳) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام دو چتکبرے سینگ دار مینڈھے قربانی میں پیش کیا کرتے تھے، اور اللہ کا نام لے کر تکبیر کہتے تھے، میں نے دیکھا ہے کہ نبی علیہ السلام انہیں اپنے ہاتھ سے ذبح کرتے تھے اور ان کے پہلو پر اپنا پاؤں رکھتے تھے۔

(۱۳۹۱٤) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ وَيَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسٍ قَالَ يَحْيَى أَخْبَرَنَا قَتَادَةُ عَنْ أَنَسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَكَرَ مَعْنَاهُ [راجع: ١١٩٨٢].

(۱۳۹۱۴) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۱۳۹۱٥) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ أَخْبَرَنَا شُعْبَةُ عَنْ قَتَادَةَ قَالَ أَخْبَرَنَا أَنَسٌ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُضَحِّي بِكَبْشَيْنِ فَذَكَرَ مَعْنَاهُ [راجع: ١١٩٨٢].

(۱۳۹۱۵) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۱۳۹۱٦) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ أَخْبَرَنَا شُعْبَةُ وَحَجَّاجٌ قَالَ حَدَّثَنِي شُعْبَةُ قَالَ سَمِعْتُ قَتَادَةَ يُحَدِّثُ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ الْأَنْصَارَ كَرِشِي وَعَيْبَتِي وَإِنَّ النَّاسَ يَكْثُرُونَ وَيَقِلُّونَ فَاقْبَلُوا مِنْ مُحْسِنِهِمْ وَاعْفُوا عَنْ مُسِيئِهِمْ [راجع: ١٢٨٣٣].

(۱۳۹۱۶) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا انصار میرا پردہ ہیں لوگ بڑھتے جائیں گے اور انصار کم ہوتے جائیں گے، اس لئے تم انصار کے نیکوں کی نیکی قبول کرو، اور ان کے گناہگار سے تجاوز اور درگذر کرو۔

(۱۳۹۱۷) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ وَحَجَّاجٌ قَالَ حَدَّثَنِي شُعْبَةُ قَالَ سَمِعْتُ قَتَادَةَ يُحَدِّثُ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أُتِيَ بِرَجُلٍ قَدْ شَرِبَ الْخَمْرَ فَجَلَدَهُ نَحْوَ الْأَرْبَعِينَ وَفَعَلَهُ أَبُو بَكْرٍ

فَلَمَّا كَانَ عُمَرُ اسْتَشَارَ النَّاسَ فَقَالَ عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عَوْفٍ أَخَفُّ الْحُدُودِ ثَمَانُونَ فَأَمَرَ بِهِ عُمَرُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا وَقَالَ حَجَّاجٌ ثَمَانُونَ وَأَمَرَ بِهِ عُمَرُ [راجع: ۱۲۱۶۳].

(۱۳۹۱۷) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام کے پاس ایک آدمی کو لایا گیا جس نے شراب پی تھی، نبی علیہ السلام نے اسے چالیس کوڑے مارے، حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ نے بھی یہی کیا، لیکن جب حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ کا دور خلافت آیا تو حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے اپنے ساتھیوں سے مشورہ کیا کہ اس کے متعلق تمہاری کیا رائے ہے؟ حضرت عبدالرحمن بن عوف رضی اللہ عنہ نے یہ رائے دی کہ سب سے کم درجے کی حد کے برابر اس کی سزا اسی کوڑے مقرر کر دیجئے، چنانچہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے شراب نوشی کی سزا اسی کوڑے مقرر کر دی۔

(۱۳۹۱۸) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ وَالْحَجَّاجُ قَالَ حَدَّثَنِي شُعْبَةُ قَالَ سَمِعْتُ قَتَادَةَ يُحَدِّثُ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ أَبِي و حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ شُعْبَةَ قَالَ حَدَّثَنَا قَتَادَةُ عَنْ أَنَسٍ وَالْمَعْنَى وَاحِدٌ أَنَّ أَصْحَابَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالُوا لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ أَهْلَ الْكِتَابِ يُسَلِّمُونَ عَلَيْنَا فَكَيْفَ نَرُدُّ عَلَيْهِمْ فَقَالَ قُولُوا وَعَلَيْكُمْ و قَالَ حَجَّاجٌ قَالَ شُعْبَةُ لَمْ أَسْأَلْ قَتَادَةَ عَنْ هَذَا الْحَدِيثِ هَلْ سَمِعَهُ مِنْ أَنَسٍ [راجع ۱۲۱۶۵].

(۱۳۹۱۸) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ صحابۂ کرام رضی اللہ عنہم نے نبی علیہ السلام سے یہ مسئلہ پوچھا کہ اہل کتاب ہمیں سلام کرتے ہیں، ہم انہیں کیا جواب دیں؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا صرف "وعلیکم" کہہ دیا کرو۔

(۱۳۹۱۹) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ سَمِعْتُ قَتَادَةَ يُحَدِّثُ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ أَلَا أُحَدِّثُكُمْ حَدِيثًا سَمِعْتُهُ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يُحَدِّثُكُمْ أَحَدٌ بَعْدِي سَمِعَهُ مِنْهُ إِنَّ مِنْ أَشْرَاطِ السَّاعَةِ أَنْ يُرْفَعَ الْعِلْمُ وَيَظْهَرَ الْجَهْلُ وَيَفْشُوَ الزِّنَا وَيُشْرَبَ الْخَمْرُ وَيَذْهَبَ الرِّجَالُ وَيَبْقَى النِّسَاءُ حَتَّى يَكُونَ لِخَمْسِينَ امْرَأَةً وَاحِدٌ [راجع: ۱۱۹۶۶].

(۱۳۹۱۹) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں تمہیں نبی علیہ السلام سے سنی ہوئی ایک ایسی حدیث سناتا ہوں جو میرے بعد کوئی تم سے بیان نہ کرے گا، میں نے نبی علیہ السلام کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ قیامت کی علامات میں یہ بات بھی ہے کہ علم اٹھا لیا جائے گا، اس وقت جہالت کا غلبہ ہوگا، بدکاری عام ہوگی، اور شراب نوشی بکثرت ہوگی، مردوں کی تعداد کم ہو جائے گی اور عورتوں کی تعداد بڑھ جائے گی حتیٰ کہ پچاس عورتوں کا ذمہ دار صرف ایک آدمی ہوگا۔

(۱۳۹۲۰) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ قَالَ أَخْبَرَنَا شُعْبَةُ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ يَرْفَعُ الْحَدِيثَ قَالَ لَا تَقُومُ السَّاعَةُ حَتَّى يُرْفَعَ الْعِلْمُ وَيَظْهَرَ الْجَهْلُ وَيَقِلَّ الرِّجَالُ وَيَكْثُرَ النِّسَاءُ حَتَّى يَكُونَ قَيِّمَ خَمْسِينَ امْرَأَةً رَجُلٌ وَاحِدٌ [راجع: ۱۱۹۶۶]

(۱۳۹۲۰) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مرفوعاً مروی ہے کہ قیامت اس وقت تک قائم نہیں ہوگی جب تک علم اٹھا نہ لیا جائے، اس وقت

جہالت کا غلبہ ہوگا، مردوں کی تعداد کم ہو جائے گی اور عورتوں کی تعداد بڑھ جائے گی حتیٰ کہ پچاس عورتوں کا ذمہ دار صرف ایک آدمی ہوگا۔

(۱۳۹۲۱) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ وَحَجَّاجٌ قَالَ حَدَّثَنِي شُعْبَةُ قَالَ سَمِعْتُ قَتَادَةَ يُحَدِّثُ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِأُبَيِّ بْنِ كَعْبٍ قَالَ حَجَّاجٌ حِينَ أُنْزِلَ لَمْ يَكُنْ الَّذِينَ كَفَرُوا وَقَالَا جَمِيعًا إِنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ أَمَرَنِي أَنْ أَقْرَأَ عَلَيْكَ لَمْ يَكُنْ الَّذِينَ كَفَرُوا قَالَ وَقَدْ سَمَّانِي قَالَ نَعَمْ قَالَ فَبَكَى [راجع: ١٢٣٤٥].

(۱۳۹۲۱) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ایک مرتبہ حضرت ابی بن کعب رضی اللہ عنہ سے فرمایا کہ اللہ نے مجھے حکم دیا ہے کہ "لم یکن الذین کفروا" والی سورت تمہیں پڑھ کر سناؤں، حضرت ابی بن کعب رضی اللہ عنہ نے عرض کیا کہ کیا اللہ نے میرا نام لے کر کہا ہے؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا ہاں! یہ سن کر حضرت ابی بن کعب رضی اللہ عنہ رو پڑے۔

(۱۳۹۲۲) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ وَحَجَّاجٌ قَالَ حَدَّثَنِي شُعْبَةُ قَالَ سَمِعْتُ قَتَادَةَ يُحَدِّثُ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ رُخِّصَ أَوْ رَخَّصَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِعَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَوْفٍ وَالزُّبَيْرِ بْنِ الْعَوَّامِ فِي لُبْسِ الْحَرِيرِ مِنْ حِكَّةٍ كَانَتْ بِهِمَا [راجع: ١٢٢٥٥].

(۱۳۹۲۲) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام نے حضرت عبدالرحمٰن بن عوف رضی اللہ عنہ اور حضرت زبیر بن عوام رضی اللہ عنہ کو جوؤں کی وجہ سے ریشمی کپڑے پہننے کی اجازت مرحمت فرما دی۔

(۱۳۹۲۳) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسٍ قَالَ رُخِّصَ لِلزُّبَيْرِ بْنِ الْعَوَّامِ ولِعَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَوْفٍ فِي لُبْسِ الْحَرِيرِ يَعْنِي لِعِلَّةٍ كَانَتْ بِهِمَا قَالَ شُعْبَةُ أَوْ قَالَ رَخَّصَ لَهُمَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ [راجع: ١٢٢٥٥]

(۱۳۹۲۳) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام نے حضرت عبدالرحمٰن بن عوف رضی اللہ عنہ اور حضرت زبیر بن عوام رضی اللہ عنہ کو جوؤں کی وجہ سے ریشمی کپڑے پہننے کی اجازت مرحمت فرما دی۔

(۱۳۹۲٤) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ شُعْبَةَ حَدَّثَنَا قَتَادَةُ عَنْ أَنَسٍ قَالَ رَخَّصَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِعَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَوْفٍ وَالزُّبَيْرِ فِي الْحَرِيرِ [راجع: ١٢٢٥٥].

(۱۳۹۲۴) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام نے حضرت عبدالرحمٰن بن عوف رضی اللہ عنہ اور حضرت زبیر بن عوام رضی اللہ عنہ کو جوؤں کی وجہ سے ریشمی کپڑے پہننے کی اجازت مرحمت فرما دی۔

(۱۳۹۲٥) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ عَنْ شُعْبَةَ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَوْلَا أَنْ لَا تَدَافَنُوا لَدَعَوْتُ اللَّهَ أَنْ يُسْمِعَكُمْ عَذَابَ الْقَبْرِ [راجع: ١٢٨٣٩].

(۱۳۹۲۵) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام نے فرمایا اگر تم لوگ اپنے مردوں کو دفن کرنا چھوڑ نہ دیتے تو میں اللہ سے یہ دعاء کرتا کہ وہ تمہیں بھی عذاب قبر کی آواز سنا دے۔

(۱۳۹۲۶) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ وَحَجَّاجٌ حَدَّثَنِي شُعْبَةُ قَالَ سَمِعْتُ قَتَادَةَ يُحَدِّثُ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا كَانَ أَحَدُكُمْ فِي الصَّلَاةِ فَإِنَّهُ يُنَاجِي رَبَّهُ عَزَّ وَجَلَّ فَلَا يَبْزُقَنَّ قَالَ قَالَ حَجَّاجٌ فَلَا يَبْصُقَنَّ بَيْنَ يَدَيْهِ وَلَا عَنْ يَمِينِهِ وَلَكِنْ عَنْ شِمَالِهِ تَحْتَ قَدَمِهِ [راجع: ۱۲۰۸۶].

(۱۳۹۲۶) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا جب تم میں سے کوئی شخص نماز پڑھ رہا ہوتا ہے تو وہ اپنے رب سے مناجات کر رہا ہوتا ہے، اس لئے اس حالت میں تم میں سے کوئی شخص اپنے سامنے یا اپنی دائیں جانب نہ تھوکا کرے بلکہ بائیں جانب یا اپنے پاؤں کے نیچے تھوکا کرے۔

(۱۳۹۲۷) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ قَالَ أَخْبَرَنِي هِشَامٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَبَا بَكْرٍ وَعُمَرَ وَعُثْمَانَ كَانُوا يَسْتَفْتِحُونَ الْقِرَاءَةَ بِ الْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ [راجع: ۱۲۰۱۴].

(۱۳۹۲۷) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام اور خلفاءِ ثلاثہ رضی اللہ عنہم نماز میں قراءت کا آغاز اَلْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ سے کرتے تھے۔

(۱۳۹۲۸) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ شُعْبَةَ مِثْلَهُ إِلَّا أَنَّهُ شَكَّ فِي عُثْمَانَ

(۱۳۹۲۸) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۱۳۹۲۹) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ وَحَجَّاجٌ قَالَ حَدَّثَنِي شُعْبَةُ قَالَ سَمِعْتُ قَتَادَةَ يُحَدِّثُ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ صَلَّيْتُ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَبِي بَكْرٍ وَعُمَرَ وَعُثْمَانَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمْ فَلَمْ أَسْمَعْ أَحَدًا مِنْهُمْ يَقُولُ بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ [راجع: ۱۲۸۴۱].

(۱۳۹۲۹) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے نبی علیہ السلام کے ساتھ اور حضرات خلفاءِ ثلاثہ رضی اللہ عنہم کے ساتھ نماز پڑھی ہے، میں نے ان میں سے کسی ایک کو بھی بلند آواز سے ''بسم اللہ'' پڑھتے ہوئے نہیں سنا۔

(۱۳۹۳۰) حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ قَتَادَةُ سَأَلْتُ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ بِأَيِّ شَيْءٍ كَانَ يَسْتَفْتِحُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْقِرَاءَةَ قَالَ إِنَّكَ لَتَسْأَلُنِي عَنْ شَيْءٍ مَا سَأَلَنِي عَنْهُ أَحَدٌ

(۱۳۹۳۰) قتادہ رحمہ اللہ کہتے ہیں کہ میں نے حضرت انس رضی اللہ عنہ سے پوچھا کہ نبی علیہ السلام نماز میں قراءت کا آغاز کس چیز سے فرماتے تھے؟ انہوں نے فرمایا کہ تم نے مجھ سے ایسا سوال پوچھا ہے جواب تک کسی نے نہیں پوچھا۔

(۱۳۹۳۱) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ وَحَجَّاجٌ قَالَ حَدَّثَنِي شُعْبَةُ قَالَ سَمِعْتُ قَتَادَةَ يُحَدِّثُ قَالَ سَمِعْتُ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ يَقُولُ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُحِبُّ الدُّبَّاءَ قَالَ فَأُتِيَ بِطَعَامٍ أَوْ دُعِيَ لَهُ قَالَ

اَنَسٌ فَجَعَلْتُ اَتَتَبَّعُهُ فَاَضَعُهُ بَيْنَ يَدَيْهِ لِمَا اَعْلَمُ اَنَّهُ يُحِبُّهُ [راجع: ١٢٨٤٢].

(۱۳۹۳۱) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام کو کدو بہت پسند تھا، ایک مرتبہ نبی علیہ السلام کی خدمت میں کھانا پیش کیا گیا یا کسی نے دعوت کی تو چونکہ مجھے معلوم تھا کہ نبی علیہ السلام کو کدو مرغوب ہے لہٰذا میں اسے الگ کر کے نبی علیہ السلام کے سامنے کرتا رہا۔

(١٣٩٣٢) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ سَمِعْتُ قَتَادَةَ يُحَدِّثُ عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنَّهُ قَالَ و حَدَّثَنِي اَبِي قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ شُعْبَةَ حَدَّثَنَا قَتَادَةُ عَنْ اَنَسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَتِمُّوا الرُّكُوعَ وَالسُّجُودَ فَوَاللَّهِ اِنِّي لَاَرَاكُمْ بَعْدِي وَرُبَّمَا قَالَ مِنْ بَعْدِ ظَهْرِي اِذَا رَكَعْتُمْ وَسَجَدْتُمْ [راجع: ١٢١٧٢].

(۱۳۹۳۲) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا رکوع وسجود کو مکمل کیا کرو، کیونکہ میں بخدا تمہیں اپنی پشت کے پیچھے سے بھی دیکھ رہا ہوتا ہوں۔

(١٣٩٣٣) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ وَحَجَّاجٌ حَدَّثَنِي شُعْبَةُ قَالَ سَمِعْتُ قَتَادَةَ يُحَدِّثُ عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ [راجع: ١٢٠٨٩].

(١٣٩٣٤) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ اَنَسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ [راجع: ١٢٠٨٩].

(١٣٩٣٥) حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ شُعْبَةَ حَدَّثَنَا قَتَادَةُ عَنْ اَنَسٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اعْتَدِلُوا فِي السُّجُودِ وَلَا يَبْسُطْ اَحَدُكُمْ ذِرَاعَيْهِ انْبِسَاطَ الْكَلْبِ [راجع: ١٢٠٨٩].

(۱۳۹۳۳-۱۳۹۳۴-۱۳۹۳۵) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا سجدوں میں اعتدال برقرار رکھا کرو، اور تم میں سے کوئی شخص کتے کی طرح اپنے ہاتھ نہ بچھائے۔

(١٣٩٣٦) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ اَخْبَرَنَا شُعْبَةُ حَدَّثَنَا قَتَادَةُ عَنْ اَنَسٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اعْتَدِلُوا فِي الصَّلَاةِ وَلَا يَبْسُطْ اَحَدُكُمْ ذِرَاعَيْهِ كَانْبِسَاطِ الْكَلْبِ هَكَذَا قَالَ يَزِيدُ اعْتَدِلُوا فِي الصَّلَاةِ [راجع: ١٢٠٨٩].

(۱۳۹۳۶) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا سجدوں میں اعتدال برقرار رکھا کرو، اور تم میں سے کوئی شخص کتے کی طرح اپنے ہاتھ نہ بچھائے۔

(١٣٩٣٧) حَدَّثَنَا هَاشِمُ بْنُ الْقَاسِمِ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ قَتَادَةَ قَالَ سَمِعْتُ اَنَسَ بْنَ مَالِكٍ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اعْتَدِلُوا فِي السُّجُودِ فَذَكَرَهُ [راجع: ١٢٠٨٩].

(۱۳۹۳۷) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(١٣٩٣٨) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ وَحَجَّاجٌ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ سَمِعْتُ قَتَادَةَ يُحَدِّثُ عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَوُّوا صُفُوفَكُمْ فَاِنَّ تَسْوِيَةَ الصُّفُوفِ مِنْ تَمَامِ الصَّلَاةِ

[راجع: ١٢٢٥٦].

(۱۳۹۳۸) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا صفیں سیدھی رکھا کرو کیونکہ صفوں کی درستگی نماز کا حسن ہے۔

(۱۳۹۳۹) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَقِيمُوا صُفُوفَكُمْ فَإِنَّ مِنْ حُسْنِ الصَّلَاةِ إِقَامَةَ الصَّفِّ [راجع: ۱۲۲۵۶].

(۱۳۹۳۹) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا صفیں سیدھی رکھا کرو کیونکہ صفوں کی درستگی نماز کا حسن ہے۔

(۱۳۹۴۰) حَدَّثَنَا أَبُو قَطَنٍ قَالَ سَمِعْتُ شُعْبَةَ يَقُولُ عَنْ قَتَادَةَ مَا رَفَعَهُ فَظَنَنْتُ أَنَّهُ يَعْنِي الْحَدِيثَ فَقَالَ لِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عُثْمَانَ هَذَا أَحَدُهَا

(۱۳۹۴۰) گزشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۱۳۹۴۱) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أَتِمُّوا صُفُوفَكُمْ فَإِنَّ تَسْوِيَةَ الصَّفِّ يَعْنِي مِنْ تَمَامِ الصَّلَاةِ [راجع: ۱۲۲۵۶].

(۱۳۹۴۱) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا صفیں سیدھی رکھا کرو کیونکہ صفوں کی درستگی نماز کا حسن ہے۔

(۱۳۹۴۲) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ وَحَدَّثَنَا حَجَّاجٌ قَالَ حَدَّثَنِي شُعْبَةُ قَالَ سَمِعْتُ قَتَادَةَ يُحَدِّثُ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّ عَبْدَ الرَّحْمَنِ بْنَ عَوْفٍ تَزَوَّجَ امْرَأَةً عَلَى وَزْنِ نَوَاةٍ مِنْ ذَهَبٍ فَجَازَ ذَلِكَ [راجع: ۱۳۹۰۰].

(۱۳۹۴۲) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ حضرت عبدالرحمن بن عوف رضی اللہ عنہ نے کھجور کی گٹھلی کے برابر سونے کے عوض ایک انصاری خاتون سے شادی کر لی نبی علیہ السلام نے اسے جائز قرار دے دیا۔

(۱۳۹۴۳) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسٍ وَسُفْيَانُ عَنْ حُمَيْدٍ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ يَقُولُ أَنَّ عَبْدَ الرَّحْمَنِ بْنَ عَوْفٍ تَزَوَّجَ امْرَأَةً مِنَ الْأَنْصَارِ عَلَى وَزْنِ نَوَاةٍ مِنْ ذَهَبٍ [راجع: ۱۳۰۰۷].

(۱۳۹۴۳) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ حضرت عبدالرحمن بن عوف رضی اللہ عنہ نے کھجور کی گٹھلی کے برابر سونے کے عوض ایک انصاری خاتون سے شادی کر لی (نبی علیہ السلام نے اسے جائز قرار دے دیا)۔

(۱۳۹۴۳م) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسٍ وَسُفْيَانُ عَنْ حُمَيْدٍ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ يَقُولُ تَزَوَّجَ عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عَوْفٍ امْرَأَةً مِنَ الْأَنْصَارِ عَلَى وَزْنِ نَوَاةٍ مِنْ ذَهَبٍ فَجَازَ ذَلِكَ قَالَ وَكَانَ الْحَكَمُ يَأْخُذُ بِهَذَا [راجع: ۱۳۹۰۰].

(۱۳۹۴۳م) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ حضرت عبدالرحمن بن عوف رضی اللہ عنہ نے کھجور کی گٹھلی کے برابر سونے کے عوض ایک انصاری خاتون سے شادی کر لی نبی علیہ السلام نے اسے جائز قرار دے دیا۔

(۱۳۹۴۴) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ وَحَجَّاجٌ قَالَ حَدَّثَنِي شُعْبَةُ قَالَ سَمِعْتُ قَتَادَةَ يُحَدِّثُ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ كَانَ فَزَعٌ بِالْمَدِينَةِ فَاسْتَعَارَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَرَسًا لِأَبِي طَلْحَةَ يُقَالُ لَهُ

مَنْدُوبٌ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا رَأَيْنَا مِنْ فَزَعٍ وَإِنْ وَجَدْنَاهُ لَبَحْرًا [راجع: ١٢٧٧٤].

(۱۳۹۴۴) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ رات کے وقت اہل مدینہ دشمن کے خوف سے گھبرا اٹھے، نبی علیہ السلام نے ہمارا ایک گھوڑا ''جس کا نام مندوب تھا'' عاریۃً لیا اور فرمایا گھبرانے کی کوئی بات نہیں اور گھوڑے کے متعلق فرمایا کہ ہم نے اسے سمندر جیسا رواں پایا۔

(١٣٩٤٥) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَزِيدَ الْوَاسِطِيُّ عَنْ هِشَامٍ الدَّسْتُوَائِيِّ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ الْبُزَاقَ فِي الْمَسْجِدِ خَطِيئَةٌ وَكَفَّارَتُهَا دَفْنُهَا [راجع: ١٢].

(۱۳۹۴۵) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا مسجد میں تھوکنا گناہ ہے اور اس کا کفارہ اسے دفن کر دینا ہے۔

(١٣٩٤٦) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ وَبَهْزٌ وَأَبُو النَّضْرِ قَالُوا حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ قَتَادَةَ قَالَ بَهْزٌ حَدَّثَنَا قَتَادَةُ عَنْ أَنَسٍ وَقَالَ أَبُو النَّضْرِ سَمِعْتُ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ يَقُولُ كَانَ فَزَعٌ بِالْمَدِينَةِ فَاسْتَعَارَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَرَسًا لِأَبِي طَلْحَةَ فَذَكَرَ مَعْنَى حَدِيثِ مُحَمَّدِ بْنِ جَعْفَرٍ [راجع: ١٢٧٧٤].

(۱۳۹۴۶) حدیث نمبر (۱۲۷۷۴) اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(١٣٩٤٧) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ وَحَجَّاجٌ قَالَ حَدَّثَنِي شُعْبَةُ قَالَ سَمِعْتُ قَتَادَةَ قَالَ حَدَّثَنَا أَنَسُ بْنُ مَالِكٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بُعِثْتُ أَنَا وَالسَّاعَةَ كَهَاتَيْنِ قَالَ حَجَّاجٌ فِي حَدِيثِهِ يَعْنِي أُصْبُعَيْهِ السَّبَّابَةَ وَالْوُسْطَى قَالَ شُعْبَةُ وَسَمِعْتُ قَتَادَةَ يَقُولُ فِي قَصَصِهِ كَفَضْلِ إِحْدَاهُمَا عَلَى الْأُخْرَى فَلَا أَدْرِي أَذَكَرَهُ عَنْ أَنَسٍ أَمْ قَالَهُ قَتَادَةُ [راجع: ١٢٧٦٥٢].

(۱۳۹۴۷) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا میں اور قیامت ان دو انگلیوں کی طرح اکٹھے بھیجے گئے ہیں، یہ کہہ کر نبی علیہ السلام نے شہادت والی انگلی اور درمیانی انگلی کی طرف اشارہ فرمایا۔

(١٣٩٤٨) حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ حَدَّثَنِي شُعْبَةُ وَأَسْوَدُ بْنُ عَامِرٍ شَاذَانُ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ قَتَادَةَ قَالَ سَمِعْتُ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِرَجُلٍ يَسُوقُ بَدَنَةً ارْكَبْهَا قَالَ إِنَّهَا بَدَنَةٌ قَالَ ارْكَبْهَا قَالَ إِنَّهَا بَدَنَةٌ قَالَ ارْكَبْهَا وَيْحَكَ فِي الثَّالِثَةِ [راجع: ١٢٧٦٥].

(۱۳۹۴۸) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام کا گذر ایک آدمی پر ہوا جو قربانی کا جانور ہانکتے ہوئے چلا جا رہا تھا، نبی علیہ السلام نے اس سے سوار ہونے کے لئے فرمایا، اس نے کہا کہ یہ قربانی کا جانور ہے، نبی علیہ السلام نے دو تین مرتبہ اس سے فرمایا کہ سوار ہو جاؤ۔

(١٣٩٤٩) حَدَّثَنَا مُحَمَّدٌ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسٍ قَالَ رَأَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَجُلًا يَسُوقُ

بَدَنَةٌ قَالَ ارْكَبْهَا قَالَ إِنَّهَا بَدَنَةٌ قَالَ ارْكَبْهَا وَيْحَكَ [راجع: ١٢٧٦٥].

(۱۳۹۴۹) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام کا گذر ایک آدمی پر ہوا جو قربانی کا جانور ہانکتے ہوئے چلا جا رہا تھا، نبی علیہ السلام نے اس سے سوار ہونے کے لئے فرمایا، اس نے کہا کہ یہ قربانی کا جانور ہے، نبی علیہ السلام نے دو تین مرتبہ اس سے فرمایا کہ سوار ہو جاؤ۔

(۱۳۹۵۰) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ وَحَجَّاجٌ قَالَ حَدَّثَنِي شُعْبَةُ قَالَ سَمِعْتُ قَتَادَةَ يُحَدِّثُ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يُؤْمِنُ أَحَدُكُمْ حَتَّى أَكُونَ أَحَبَّ إِلَيْهِ مِنْ وَلَدِهِ وَوَالِدِهِ وَالنَّاسِ أَجْمَعِينَ [راجع: ١٢٨٤٥].

(۱۳۹۵۰) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا تم میں سے کوئی شخص اس وقت تک مؤمن نہیں ہو سکتا جب تک کہ میں اس کی نگاہوں میں اس کے والد، اولاد اور تمام لوگوں سے زیادہ محبوب نہ ہو جاؤں۔

(۱۳۹۵۱) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ وَحَجَّاجٌ قَالَ حَدَّثَنِي شُعْبَةُ قَالَ سَمِعْتُ قَتَادَةَ يُحَدِّثُ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثَلَاثٌ مَنْ كُنَّ فِيهِ وَجَدَ طَعْمَ الْإِيمَانِ مَنْ كَانَ يُحِبُّ الْمَرْءَ لَا يُحِبُّهُ إِلَّا لِلَّهِ عَزَّ وَجَلَّ وَمَنْ كَانَ اللَّهُ وَرَسُولُهُ أَحَبَّ إِلَيْهِ مِمَّا سِوَاهُمَا وَمَنْ كَانَ أَنْ يُلْقَى فِي النَّارِ أَحَبَّ إِلَيْهِ مِنْ أَنْ يَرْجِعَ فِي الْكُفْرِ بَعْدَ إِذْ أَنْقَذَهُ اللَّهُ مِنْهُ [راجع: ١٢٧٩٥].

(۱۳۹۵۱) حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا تین چیزیں جس شخص میں بھی ہوں گی، وہ ایمان کی حلاوت محسوس کرے گا، ایک تو یہ کہ اللہ اور اس کے رسول دوسروں سے سب سے زیادہ محبوب ہوں، دوسرا یہ کہ انسان کسی سے محبت کرے تو صرف اللہ کی رضاء کے لئے، اور تیسرا یہ کہ انسان کفر سے نجات ملنے کے بعد اس میں واپس جانے کو اسی طرح ناپسند کرے جیسے آگ میں چھلانگ لگانے کو ناپسند کرتا ہے۔

(۱۳۹۵۲) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ وَحَجَّاجٌ قَالَ حَدَّثَنِي شُعْبَةُ قَالَ سَمِعْتُ قَتَادَةَ يُحَدِّثُ عَنْ أَنَسٍ قَالَ جَمَعَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْأَنْصَارَ فَقَالَ أَفِيكُمْ أَحَدٌ مِنْ غَيْرِكُمْ فَقَالُوا لَا إِلَّا ابْنُ أُخْتٍ لَنَا فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ابْنُ أُخْتِ الْقَوْمِ مِنْهُمْ قَالَ حَجَّاجٌ مِنْ أَنْفُسِهِمْ فَقَالَ إِنَّ قُرَيْشًا حَدِيثُ عَهْدٍ بِجَاهِلِيَّةٍ وَمُصِيبَةٍ وَإِنِّي أَرَدْتُ أَنْ أُجِيزَهُمْ وَأَتَأَلَّفَهُمْ أَمَا تَرْضَوْنَ أَنْ يَرْجِعَ النَّاسُ بِالدُّنْيَا وَتَرْجِعُونَ بِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى بُيُوتِكُمْ لَوْ سَلَكَ النَّاسُ وَادِيًا وَسَلَكَتْ الْأَنْصَارُ شِعْبًا لَسَلَكْتُ شِعْبَ الْأَنْصَارِ [صححه البخاري (٤٣٣٤)، ومسلم (١٠٥٩)]. [راجع: ١٢٧٩٦].

(۱۳۹۵۲) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے انصاری صحابہ رضی اللہ عنہم کو جمع کیا اور ان سے پوچھا کہ تم میں انصار کے علاوہ تو کوئی نہیں ہے؟ انہوں نے عرض کیا نہیں، البتہ ہمارا ایک بھانجا ہے، نبی علیہ السلام نے فرمایا کسی قوم کا بھانجا ان

ہی میں شمار ہوتا ہے، پھر فرمایا قریش کا زمانہ جاہلیت اور مصیبت قریب ہی ہے اور اس کے ذریعے میں ان کی تالیف قلب کرتا ہوں، کیا تم لوگ اس بات پر خوش نہیں ہو کہ لوگ مال و دولت لے کر چلے جائیں اور تم پیغمبر خدا کو اپنے گھروں میں لے جاؤ اگر لوگ ایک راستے پر چل رہے ہوں اور انصار دوسرے راستے پر تو میں انصار کے راستے پر چلوں گا۔

(۱۳۹۵۳) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ وَحَجَّاجٌ قَالَ حَدَّثَنِي شُعْبَةُ قَالَ سَمِعْتُ قَتَادَةَ يُحَدِّثُ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّهُ قَالَ فِي هَذِهِ الْآيَةِ إِنَّا فَتَحْنَا لَكَ فَتْحًا مُبِينًا قَالَ الْحُدَيْبِيَةُ [راجع: ۱۲۲۵۱].

(۱۳۹۵۳) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام جب حدیبیہ سے واپس آ رہے تھے تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم پر یہ آیت نازل ہوئی إِنَّا فَتَحْنَا لَكَ فَتْحًا مُبِينًا

(۱۳۹۵۴) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسٍ قَالَ صَلَّيْتُ خَلْفَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَخَلْفَ أَبِي بَكْرٍ وَعُمَرَ وَعُثْمَانَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمْ فَكَانُوا لَا يَجْهَرُونَ بِ بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ [راجع: ۱۲۸۴۱]

(۱۳۹۵۴) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے نبی علیہ السلام کے ساتھ اور حضرات خلفاء ثلاثہ رضی اللہ عنہم کے ساتھ نماز پڑھی ہے، میں نے ان میں سے کسی ایک کو بھی بلند آواز سے ''بسم اللہ'' پڑھتے ہوئے نہیں سنا۔

(۱۳۹۵۵) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ وَحَجَّاجٌ قَالَ حَدَّثَنِي شُعْبَةُ قَالَ سَمِعْتُ قَتَادَةَ يُحَدِّثُ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ لَمَّا أَرَادَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يَكْتُبَ إِلَى الرُّومِ كِتَابًا قَالُوا إِنَّهُمْ لَا يَقْرَئُونَ كِتَابًا إِلَّا مَخْتُومًا قَالَ فَاتَّخَذَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَاتَمًا مِنْ فِضَّةٍ كَأَنِّي أَنْظُرُ إِلَى بَيَاضِهِ فِي يَدِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَقْشُهُ مُحَمَّدٌ رَسُولُ اللَّهِ [راجع: ۱۲۷۵۰].

(۱۳۹۵۵) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جب نبی علیہ السلام نے رومیوں کو خط لکھنے کا ارادہ کیا تو صحابہ کرام رضی اللہ عنہم نے عرض کیا کہ وہ لوگ صرف مہر شدہ خطوط ہی پڑھتے ہیں، چنانچہ نبی علیہ السلام نے چاندی کی انگوٹھی بنوالی، اس کی سفیدی اب تک میری نگاہوں کے سامنے ہے، اس پر یہ عبارت نقش تھی ''محمد رسول اللہ'' صلی اللہ علیہ وسلم۔

(۱۳۹۵۶) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ وَحَجَّاجٌ حَدَّثَنِي شُعْبَةُ قَالَ سَمِعْتُ قَتَادَةَ يُحَدِّثُ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ [راجع: ۱۲۱۶۶].

(۱۳۹۵۷) و حَدَّثَنِي أَبِي حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ شُعْبَةَ حَدَّثَنَا قَتَادَةُ عَنْ أَنَسٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ يَهْرَمُ ابْنُ آدَمَ وَتَبْقَى مِنْهُ اثْنَتَانِ الْحِرْصُ وَالْأَمَلُ [راجع: ۱۲۱۶۶].

(۱۳۹۵۶-۱۳۹۵۷) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا انسان تو بوڑھا ہو جاتا ہے لیکن دو چیزیں اس میں ہمیشہ رہتی ہیں، ایک حرص اور ایک امید۔

(۱۳۹۵۸) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ وَحَجَّاجٌ حَدَّثَنِي شُعْبَةُ قَالَ سَمِعْتُ قَتَادَةَ يُحَدِّثُ عَنْ أَنَسِ بْنِ

مَالِكٍ أَنَّهُ قَالَ انْشَقَّ الْقَمَرُ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِرْقَتَيْنِ [راجع: ١٢٧١٨].

(۱۳۹۵۸) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام کے دور باسعادت میں چاند دو ٹکڑوں میں تقسیم ہو گیا تھا۔

(١٣٩٥٩) حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ قَتَادَةَ سَمِعَ أَنَسًا يَقُولُ انْشَقَّ الْقَمَرُ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ [راجع: ١٢٧١٨].

(۱۳۹۵۹) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام کے دور باسعادت میں چاند دو ٹکڑوں میں تقسیم ہو گیا تھا۔

(١٣٩٦٠) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ وَحَجَّاجٌ قَالَ حَدَّثَنِي شُعْبَةُ قَالَ سَمِعْتُ قَتَادَةَ يُحَدِّثُ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ (ح)

(١٣٩٦١) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ شُعْبَةَ وَهِشَامٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا عَدْوَى وَلَا طِيَرَةَ وَيُعْجِبُنِي الْفَأْلُ قَالَ قِيلَ وَمَا الْفَأْلُ قَالَ الْكَلِمَةُ الطَّيِّبَةُ وَاللَّفْظُ لِمُحَمَّدِ بْنِ جَعْفَرٍ [راجع: ١٢٢٠٣].

(۱۳۹۶۰-۱۳۹۶۱) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا کوئی بیماری متعدی نہیں ہوتی، بدشگونی کی کوئی حیثیت نہیں، البتہ مجھے فال لینا اچھا لگتا ہے، کسی نے پوچھا کہ فال سے کیا مراد ہے؟ تو فرمایا اچھی بات۔

(١٣٩٦٢) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ قَتَادَةَ حَدَّثَنَا أَنَسُ بْنُ مَالِكٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَقُولُ اللَّهُمَّ إِنَّ الْعَيْشَ عَيْشُ الْآخِرَةِ وَقَالَ شُعْبَةُ أَوْ قَالَ اللَّهُمَّ لَا عَيْشَ إِلَّا عَيْشُ الْآخِرَةِ فَأَكْرِمِ الْأَنْصَارَ وَالْمُهَاجِرَةَ [راجع: ١٢٧٥٢].

(۱۳۹۶۲) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام فرمایا کرتے تھے اصل زندگی آخرت ہی کی زندگی ہے، یا یہ فرماتے کہ اے اللہ! آخرت کی زندگی کے علاوہ کوئی زندگی نہیں، پس انصار اور مہاجرین کو معزز فرما۔

(١٣٩٦٣) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ وَحَجَّاجٌ قَالَ حَدَّثَنِي شُعْبَةُ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ (ح)

(١٣٩٦٤) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أُتِيَ بِلَحْمٍ فَقِيلَ لَهُ إِنَّهُ قَدْ تُصُدِّقَ بِهِ عَلَى بَرِيرَةَ فَقَالَ هُوَ لَهَا صَدَقَةٌ وَهُوَ لَنَا هَدِيَّةٌ [راجع: ١٢١٨٣].

(۱۳۹۶۳-۱۳۹۶۴) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ (حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کی باندی) بریرہ کے پاس صدقہ کا گوشت آیا تو نبی علیہ السلام نے فرمایا یہ اس کے لئے صدقہ ہے اور ہمارے لیے ہدیہ ہے۔

(١٣٩٦٥) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسٍ أَنَّ بَرِيرَةَ تُصُدِّقَ عَلَيْهَا بِصَدَقَةٍ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هُوَ لَهَا صَدَقَةٌ وَلَنَا هَدِيَّةٌ [راجع: ١٢١٨٣].

(۱۳۹۶۵) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ (حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کی باندی) بریرہ کے پاس صدقہ کی کوئی چیز آئی، تو نبی علیہ السلام نے فرمایا یہ اس کے لئے صدقہ ہے اور ہمارے لیے ہدیہ ہے۔

(۱۳۹۶۶) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ وَحَجَّاجٌ قَالَ حَدَّثَنِي شُعْبَةُ عَنْ قَتَادَةَ قَالَ سَمِعْتُ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ قَالَ جَاءَ أَعْرَابِيٌّ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ مَتَى السَّاعَةُ قَالَ وَمَا أَعْدَدْتَ لَهَا قَالَ حُبَّ اللَّهِ وَرَسُولِهِ قَالَ أَنْتَ مَعَ مَنْ أَحْبَبْتَ [راجع: ۱۲۷۹۹].

(۱۳۹۶۶) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ ایک دیہاتی آیا اور کہنے لگا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! قیامت کب قائم ہوگی؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا تم نے قیامت کے لئے کیا تیاری کر رکھی ہے؟ اس نے کہا کہ اللہ اور اس کے رسول سے محبت، نبی علیہ السلام نے فرمایا کہ تم اس کے ساتھ ہو گے جس سے تم محبت کرتے ہو۔

(۱۳۹۶۷) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ قَتَادَةَ قَالَ سَمِعْتُ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ يُحَدِّثُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا مِنْ نَبِيٍّ إِلَّا وَقَدْ أَنْذَرَ أُمَّتَهُ الْأَعْوَرَ الْكَافِرَ أَلَا إِنَّهُ أَعْوَرُ وَإِنَّ رَبَّكُمْ لَيْسَ بِأَعْوَرَ مَكْتُوبٌ بَيْنَ عَيْنَيْهِ كَ فَ رَ [راجع: ۱۲۰۲۷].

(۱۳۹۶۷) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ حضور نبی مکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا دنیا میں جو نبی بھی مبعوث ہو کر آئے، انہوں نے اپنی امت کو کانے کذاب سے ضرور ڈرایا، یاد رکھو! دجال کانا ہوگا اور تمہارا رب کانا نہیں ہے، اور اس کی دونوں آنکھوں کے درمیان کافر لکھا ہوگا۔

(۱۳۹۶۸) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ وَحَجَّاجٌ حَدَّثَنِي شُعْبَةُ عَنْ قَتَادَةَ قَالَ سَمِعْتُ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ يُحَدِّثُ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَا مِنْ أَحَدٍ يَدْخُلُ الْجَنَّةَ يُحِبُّ أَنْ يَرْجِعَ إِلَى الدُّنْيَا وَإِنَّ لَهُ مَا عَلَى الْأَرْضِ مِنْ شَيْءٍ غَيْرَ الشَّهِيدِ فَإِنَّهُ يَتَمَنَّى أَنْ يَرْجِعَ إِلَى الدُّنْيَا وَيُقْتَلَ عَشْرَ مَرَّاتٍ لِمَا يَرَى مِنَ الْكَرَامَةِ [راجع: ۱۲۰۲۶]

(۱۳۹۶۸) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا جنت میں داخل ہونے والا کوئی شخص بھی جنت سے نکلنا کبھی پسند نہیں کرے گا سوائے شہید کے کہ جس کی خواہش یہ ہوگی کہ وہ جنت سے نکلے اور پھر اللہ کی راہ میں شہید ہو، کیونکہ اسے اس کی عزت نظر آرہی ہوگی۔

(۱۳۹۶۹) حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ الْأَعْوَرُ حَدَّثَنِي شُعْبَةُ وَيَزِيدُ بْنُ هَارُونَ قَالَ أَخْبَرَنَا شُعْبَةُ عَنْ قَتَادَةَ قَالَ سَمِعْتُ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ يَقُولُ إِنَّ النَّبِيَّ عَلَيْهِ الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ مِنْ أَخَفِّ النَّاسِ صَلَاةً فِي تَمَامٍ [راجع: ۱۲۷۶٤].

(۱۳۹۶۹) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام کی نماز سب سے زیادہ خفیف اور مکمل ہوتی تھی۔

(۱۳۹۷۰) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ وَحَجَّاجٌ حَدَّثَنِي شُعْبَةُ حَدَّثَنِي قَتَادَةُ عَنْ أَنَسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَخْرِجُوا مِنَ النَّارِ وَقَالَ حَجَّاجٌ يَقُولُ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ أَخْرِجُوا مِنَ النَّارِ مَنْ قَالَ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَمَنْ كَانَ فِي قَلْبِهِ مِنَ الْخَيْرِ مَا يَزِنُ ذَرَّةً أَخْرِجُوا مِنَ النَّارِ مَنْ قَالَ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَمَنْ كَانَ فِي

قَلْبِهِ مِنْ الْخَيْرِ مَا يَزِنُ شَعِيرَةً أَخْرِجُوا مِنْ النَّارِ مَنْ قَالَ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَمَنْ كَانَ فِي قَلْبِهِ مِنْ الْخَيْرِ مَا يَزِنُ بُرَّةً [راجع: ۱۲۱۷۷].

(۱۳۹۷۰) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا قیامت کے دن اللہ تعالیٰ فرمائے گا کہ ہر اس شخص کو جہنم سے نکال لو جولا الہ الا اللہ کا اقرار کرتا تھا اور اس کے دل میں جو کے دانے کے برابر بھی خیر موجود ہو، پھر اللہ تعالیٰ فرمائے گا کہ ہر اس شخص کو جہنم سے نکال لو جولا الہ الا اللہ کا اقرار کرتا تھا اور اس کے دل میں ذرے کے برابر بھی خیر موجود ہو، پھر اللہ تعالیٰ فرمائے گا کہ ہر اس شخص کو جہنم سے نکال لو جولا الہ الا اللہ کا اقرار کرتا تھا اور اس کے دل میں گندم کے دانے کے برابر بھی خیر موجود ہو۔

(۱۳۹۷۱) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ أَخْبَرَنَا شُعْبَةُ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسٍ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يَقُولُ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ أَخْرِجُوا مِنْ النَّارِ فَذَكَرَ نَحْوَ حَدِيثِ ابْنِ جَعْفَرٍ وَزَادَ فِيهِ أَخْرِجُوا مِنْ النَّارِ مَنْ قَالَ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَكَانَ فِي قَلْبِهِ مِنْ الْخَيْرِ مَا يَزِنُ ذُودَةً [راجع: ۱۲۱۷۷].

(۱۳۹۷۱) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے، البتہ اس میں کیڑے کے وزن کے برابر ایمان رکھنے والوں کو بھی جہنم سے نکال لینے کا ذکر ہے۔

(۱۳۹۷۲) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ أَخْبَرَنَا شُعْبَةُ وَبَهْزٌ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ وَحَجَّاجٌ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا تُوَاصِلُوا قَالُوا يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّكَ تُوَاصِلُ قَالَ إِنِّي لَسْتُ كَأَحَدِكُمْ إِنِّي أَبِيتُ وَقَالَ بَهْزٌ إِنِّي أَظَلُّ أَوْ أَبِيتُ أُطْعَمُ وَأُسْقَى [راجع: ۱۲۷۷۰].

(۱۳۹۷۲) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا ایک ہی سحری سے مسلسل کئی روزے نہ رکھا کرو، کسی نے عرض کیا یا رسول اللہ! آپ تو اس طرح کرتے ہیں؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا میں اس معاملے میں تمہاری طرح نہیں ہوں، میرا رب مجھے کھلا پلا دیتا ہے۔

(۱۳۹۷۳) حَدَّثَنَا بَهْزٌ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ أَخْبَرَنِي قَتَادَةُ عَنْ أَنَسٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَتَى عَلَى رَجُلٍ يَسُوقُ بَدَنَةً قَالَ ارْكَبْهَا قَالَ إِنَّهَا بَدَنَةٌ قَالَ ارْكَبْهَا قَالَ إِنَّهَا بَدَنَةٌ قَالَ ارْكَبْهَا قَالَ إِنَّهَا بَدَنَةٌ قَالَ وَيْحَكَ أَوْ وَيْلَكَ ارْكَبْهَا [راجع: ۱۲۷۶۵].

(۱۳۹۷۳) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام کا گذر ایک آدمی پر ہوا جو قربانی کا جانور ہانکتے ہوئے چلا جا رہا تھا، نبی علیہ السلام نے اس سے سوار ہونے کے لئے فرمایا، اس نے کہا کہ یہ قربانی کا جانور ہے، نبی علیہ السلام نے دو تین مرتبہ اس سے فرمایا کہ سوار ہو جاؤ۔

(۱۳۹۷۴) حَدَّثَنَا رَوْحٌ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ لِكُلِّ نَبِيٍّ دَعْوَةً قَدْ دَعَا بِهَا فِي أُمَّتِهِ وَإِنِّي قَدْ اخْتَبَأْتُ دَعْوَتِي شَفَاعَةً لِأُمَّتِي [راجع: ۱۲۴۰۳].

(۱۳۹۷۴) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا ہر نبی کی ایک دعاء ایسی ضرور تھی جو انہوں نے مانگی اور قبول ہوگئی، جبکہ میں نے اپنی دعاء اپنی امت کی سفارش کرنے کی خاطر قیامت کے دن کے لئے محفوظ کر رکھی ہے۔

(۱۳۹۷۵) حَدَّثَنَا بَهْزٌ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ حَدَّثَنَا قَتَادَةُ أَخْبَرَنِي عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جَمَعَ الْأَنْصَارَ فَقَالَ هَلْ فِيكُمْ أَحَدٌ مِنْ غَيْرِكُمْ قَالُوا لَا إِلَّا ابْنَ أُخْتٍ لَنَا فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ابْنُ أُخْتِ الْقَوْمِ مِنْ أَنْفُسِهِمْ وَقَالَ مَرَّةً مِنْهُمْ فَحَدَّثَنِي بِهِ عَنْ أَنَسٍ [راجع: ١٢٧٩٦].

(۱۳۹۷۵) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے انصاری صحابہ رضی اللہ عنہم کو جمع کیا اور ان سے پوچھا کہ تم میں انصار کے علاوہ تو کوئی نہیں ہے؟ انہوں نے عرض کیا نہیں، البتہ ہمارا ایک بھانجا ہے، نبی علیہ السلام نے فرمایا کسی قوم کا بھانجا ان ہی میں شمار ہوتا ہے۔

(۱۳۹۷۶) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ أَخْبَرَنَا شُعْبَةُ قَالَ سَمِعْتُ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّ أَصْحَابَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالُوا لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ أَهْلَ الْكِتَابِ يُسَلِّمُونَ عَلَيْنَا فَكَيْفَ نَرُدُّ عَلَيْهِمْ قَالَ قُولُوا وَعَلَيْكُمْ [راجع: ١٢١٦٥].

(۱۳۹۷۶) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ صحابہ کرام رضی اللہ عنہم نے نبی علیہ السلام سے یہ مسئلہ پوچھا کہ اہل کتاب ہمیں سلام کرتے ہیں، ہم انہیں کیا جواب دیں؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا صرف "وعلیکم" کہہ دیا کرو۔

(۱۳۹۷۷) حَدَّثَنَا رَوْحٌ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَقَاطَعُوا وَلَا تَبَاغَضُوا وَلَا تَحَاسَدُوا وَكُونُوا عِبَادَ اللَّهِ إِخْوَانًا [راجع: ١٣٢١١].

(۱۳۹۷۷) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا آپس میں قطع تعلقی، بغض، پشت پھیرنا اور حسد نہ کیا کرو اور اللہ کے بندو! بھائی بھائی بن کر رہا کرو۔

(۱۳۹۷۸) حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ أَخْبَرَنَا شُعْبَةُ عَنْ ثَابِتٍ قَالَ سَمِعْتُ أَنَسًا يَقُولُ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُكْثِرُ أَنْ يَدْعُوَ اللَّهُمَّ آتِنَا فِي الدُّنْيَا حَسَنَةً وَفِي الْآخِرَةِ حَسَنَةً وَقِنَا عَذَابَ النَّارِ قَالَ شُعْبَةُ فَذَكَرْتُ ذَلِكَ لِقَتَادَةَ فَقَالَ قَتَادَةُ كَانَ أَنَسٌ يَقُولُ هَذَا [راجع: ١٣١٩٥].

(۱۳۹۷۸) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام بکثرت یہ دعاء فرماتے تھے کہ اے اللہ! ہمیں دنیا میں بھی بھلائی عطاء فرما اور آخرت میں بھی بھلائی عطاء فرما اور ہمیں عذاب جہنم سے محفوظ فرما۔

(۱۳۹۷۹) حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ أَخْبَرَنَا شُعْبَةُ عَنْ قَتَادَةَ قَالَ سَأَلْتُ أَنَسًا عَنْ نَبِيذِ الْجَرِّ فَقَالَ لَمْ أَسْمَعْ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِيهِ شَيْئًا قَالَ وَكَانَ أَنَسٌ يَكْرَهُهُ

(۱۳۹۷۹) قتادہ رحمہ اللہ کہتے ہیں کہ میں نے حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مٹکے کی نبیذ کے متعلق پوچھا تو انہوں نے فرمایا کہ میں نے

نبی علیہ السلام سے اس کے متعلق کچھ نہیں سنا، راوی کے بقول حضرت انس رضی اللہ عنہ اسے ناپسند فرماتے تھے۔

(۱۳۹۸۰) حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ أَخْبَرَنَا شُعْبَةُ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أُتِيَ بِثَوْبِ حَرِيرٍ فَجَعَلُوا يَمَسُّونَهُ وَيَنْظُرُونَ إِلَيْهِ فَقَالَ أَتَعْجَبُونَ مِنْ هَذَا لَمَنَادِيلُ سَعْدِ بْنِ مُعَاذٍ فِي الْجَنَّةِ خَيْرٌ مِنْ هَذَا وَأَلْيَنُ مِنْ هَذَا أَوْ قَالَ مِنْدِيلُ [راجع: ۱۳۱۱۸۰].

(۱۳۹۸۰) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ کسی نے نبی علیہ السلام کی خدمت میں ایک ریشمی جوڑا ہدیہ کے طور پر بھیجا، لوگ اسے دیکھ اور چھو کر اس کی خوبصورتی پر تعجب کرنے لگے، نبی علیہ السلام نے فرمایا سعد کے رومال ''جو انہیں جنت میں دیئے گئے ہیں'' وہ اس سے بہتر اور عمدہ ہیں۔

(۱۳۹۸۱) حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ حَدَّثَنَا قَتَادَةُ عَنْ أَنَسٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يَقُولُ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ أَنَا عِنْدَ ظَنِّ عَبْدِي بِي وَأَنَا مَعَهُ إِذَا دَعَانِي [راجع: ۱۳۲۲٤].

(۱۳۹۸۱) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں کہ میں اپنے بندے کے گمان ''جو وہ میرے ساتھ کرتا ہے'' کے قریب ہوتا ہوں، اور جب وہ مجھے پکارتا ہے تو میں اس کے ساتھ ہی ہوتا ہوں۔

(۱۳۹۸۲) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسٍ قَالَ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ابْنُ أُخْتِ الْقَوْمِ مِنْهُمْ [راجع: ۱۲۷۹٦].

(۱۳۹۸۲) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا قوم کا بھانجا ان ہی میں شمار ہوتا ہے۔

(۱۳۹۸۳) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ حَدَّثَنَا قَتَادَةُ قَالَ سَمِعْتُ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ قَالَ كَانَ أَصْحَابُ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَنَامُونَ ثُمَّ يُصَلُّونَ وَلَا يَتَوَضَّئُونَ [صححه مسلم (۳۷٦)].

(۱۳۹۸۳) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام کے صحابہ رضی اللہ عنہم سو جاتے تھے، پھر اٹھ کر تازہ وضو کیے بغیر ہی نماز پڑھ لیتے تھے۔

(۱۳۹۸٤) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ شُعْبَةَ حَدَّثَنَا قَتَادَةُ و حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ قَالَ سَمِعْتُ شُعْبَةَ يُحَدِّثُ عَنْ أَنَسٍ قَالَ جَمَعَ الْقُرْآنَ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَرْبَعَةٌ قَالَ يَحْيَى كُلُّهُمْ مِنْ الْأَنْصَارِ أُبَيُّ بْنُ كَعْبٍ وَمُعَاذُ بْنُ جَبَلٍ وَزَيْدُ بْنُ ثَابِتٍ وَأَبُو زَيْدٍ قَالَ قُلْتُ مَنْ أَبُو زَيْدٍ قَالَ أَحَدُ عُمُومَتِي [راجع: ۱۳٤۷۵].

(۱۳۹۸٤) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام کے دور باسعادت میں چار صحابہ رضی اللہ عنہم نے پورا قرآن یاد کر لیا تھا، اور وہ چاروں انصار سے تعلق رکھتے تھے، حضرت ابی بن کعب رضی اللہ عنہ، حضرت معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ، حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ، حضرت ابوزید رضی اللہ عنہ میں نے ابوزید کے متعلق پوچھا تو انہوں نے فرمایا وہ میرے ایک چچا تھے۔

(۱۳۹۸۵) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ شُعْبَةَ حَدَّثَنِي قَتَادَةُ عَنْ أَنَسٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ نُهِيَ عَنْ

الشُّرْبِ قَائِمًا قَالَ قُلْتُ فَالْأَكْلُ قَالَ ذَاكَ أَشَدُّ [راجع: ۱۲۲۰۹].

(۱۳۹۸۵) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے اس بات سے منع فرمایا ہے کہ کوئی شخص کھڑے ہو کر پیے میں نے کھانے کا حکم پوچھا تو فرمایا یہ اس سے بھی زیادہ سخت ہے۔

(۱۳۹۸۶) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ شُعْبَةَ حَدَّثَنَا قَتَادَةُ عَنْ أَنَسٍ قَالَ الْحَجَرُ الْأَسْوَدُ مِنَ الْجَنَّةِ

(۱۳۹۸۶) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا حجر اسود جنتی پتھر ہے۔

(۱۳۹۸۷) حَدَّثَنَا يَزِيدُ وَأَبُو نُوحٍ قَالَا حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسٍ قَالَ أَبُو نُوحٍ وَسَمِعَهُ مِنْهُ (ح)

(۱۳۹۸۸) حَدَّثَنَا هَاشِمٌ وَالْحَجَّاجُ قَالَا حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ قَتَادَةَ قَالَ سَمِعْتُ أَنَسًا يَقُولُ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ أَخَفِّ النَّاسِ صَلَاةً فِي تَمَامٍ [راجع: ۱۲۷۶٤].

(۱۳۹۸۷-۱۳۹۸۸) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام کی نماز سب سے زیادہ خفیف اور مکمل ہوتی تھی۔

(۱۳۹۸۹) حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ سَمِعْتُ قَتَادَةَ يُحَدِّثُ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ أَلَا أُحَدِّثُكُمْ حَدِيثًا سَمِعْتُهُ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يَذْهَبُ الرِّجَالُ وَيَبْقَى النِّسَاءُ [راجع: ۱۱۹٦٦].

(۱۳۹۸۹) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں تمہیں نبی علیہ السلام سے سنی ہوئی ایک حدیث سناتا ہوں، میں نے نبی علیہ السلام کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ قیامت کی علامات میں یہ بات بھی ہے کہ مردوں کی تعداد کم ہو جائے گی اور عورتوں کی تعداد بڑھ جائے گی۔

(۱۳۹۹۰) حَدَّثَنَا يَزِيدُ أَخْبَرَنَا شُعْبَةُ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لِلْمَدِينَةِ يَأْتِيهَا الدَّجَّالُ فَيَجِدُ الْمَلَائِكَةَ عَلَيْهِمُ السَّلَام يَحْرُسُونَهَا فَلَا يَقْرَبُهَا الدَّجَّالُ وَلَا الطَّاعُونُ إِنْ شَاءَ اللَّهُ تَعَالَى [راجع: ۱۲۲٦۹].

(۱۳۹۹۰) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ حضور نبی مکرم سرور دو عالم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا دجال مدینہ منورہ کی طرف آئے گا لیکن وہاں فرشتوں کو اس کا پہرہ دیتے ہوئے پائے گا، انشاء اللہ مدینہ میں دجال داخل ہو سکے گا اور نہ ہی طاعون کی وباء۔

(۱۳۹۹۱) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ أَخْبَرَنَا شُعْبَةُ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ (ح)

(۱۳۹۹۲) وَ حَدَّثَنِي الضَّحَّاكُ يَعْنِي ابْنَ مَخْلَدٍ قَالَ أَخْبَرَنَا شُعْبَةُ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ (ح)

(۱۳۹۹۳) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَزِيدَ الْوَاسِطِيُّ عَنْ هِشَامٍ الدَّسْتُوَائِيِّ وَشُعْبَةَ جَمِيعًا عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْبُزَاقُ وَقَالَ يَزِيدُ وَالضَّحَّاكُ بْنُ مَخْلَدٍ فِي حَدِيثِهِمَا النُّخَاعَةُ فِي الْمَسْجِدِ خَطِيئَةٌ وَكَفَّارَتُهَا دَفْنُهَا [راجع: ۱۲۰۸۵].

(۱۳۹۹۱-۱۳۹۹۲-۱۳۹۹۳) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا مسجد میں تھوکنا گناہ ہے اور اس کا کفارہ اسے دفن کر دینا ہے۔

(۱۳۹۹۴) حَدَّثَنَا يَحْيَى حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ قَتَادَةُ أَخْبَرَنِي أَنَّهُ سَمِعَ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ قَالَ إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا عَدْوَى وَلَا طِيَرَةَ وَيُعْجِبُنِي الْفَأْلُ قُلْتُ وَمَا الْفَأْلُ قَالَ الْكَلِمَةُ الطَّيِّبَةُ [راجع: ۱۲۲۰۳].

(۱۳۹۹۴) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا بدشگونی کی کوئی حیثیت نہیں، البتہ مجھے فال لینا اچھا لگتا ہے، میں نے پوچھا کہ فال سے کیا مراد ہے؟ تو فرمایا اچھی بات۔

(۱۳۹۹۵) حَدَّثَنَا هَاشِمٌ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ أَبِي التَّيَّاحِ وَقَتَادَةَ وَحَمْزَةَ الضَّبِّيِّ أَنَّهُمْ سَمِعُوا أَنَسًا يَقُولُ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بُعِثْتُ أَنَا وَالسَّاعَةُ هَكَذَا وَأَشَارَ بِالسَّبَّابَةِ وَالْوُسْطَى وَكَانَ قَتَادَةُ يَقُولُ كَفَضْلِ إِحْدَاهُمَا عَلَى الْأُخْرَى [راجع: ۱۲۲۰۳].

(۱۳۹۹۵) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا میں اور قیامت ان دو انگلیوں کی طرح اکٹھے بھیجے گئے ہیں، یہ کہہ کر نبی علیہ السلام نے شہادت والی انگلی اور درمیانی انگلی کی طرف اشارہ فرمایا۔

(۱۳۹۹۶) حَدَّثَنَا الْأَسْوَدُ بْنُ عَامِرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَنَتَ شَهْرًا يَلْعَنُ رِعْلًا وَذَكْوَانَ وَعُصَيَّةَ عَصَوُا اللَّهَ وَرَسُولَهُ [راجع: ۱۳۲۹۸].

(۱۳۹۹۶) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک مہینے تک فجر کی نماز میں قنوتِ نازلہ پڑھی اور رعل، ذکوان، عصیہ کے قبائل پر بددعاء کرتے رہے، جنہوں نے اللہ اور اس کے رسول کی نافرمانی کی۔

(۱۳۹۹۷) حَدَّثَنَا أَبُو سَعِيدٍ مَوْلَى بَنِي هَاشِمٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ حَدَّثَنَا قَتَادَةُ عَنْ أَنَسٍ قَالَ قَنَتَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ شَهْرًا يَدْعُو عَلَى رِعْلٍ وَذَكْوَانَ وَبَنِي فُلَانٍ وَعُصَيَّةَ عَصَوُا اللَّهَ وَرَسُولَهُ قَالَ مَرْوَانُ يَعْنِي فَقُلْتُ لِأَنَسٍ قَنَتَ عُمَرُ قَالَ عُمَرُ لَا [راجع: ۱۳۲۹۸].

(۱۳۹۹۷) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک مہینے تک فجر کی نماز میں قنوتِ نازلہ پڑھی اور رعل، ذکوان، عصیہ اور بنولحیان کے قبائل پر بددعاء کرتے رہے، جنہوں نے اللہ اور اس کے رسول کی نافرمانی کی۔

(۱۳۹۹۸) حَدَّثَنَا بَهْزٌ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ حَدَّثَنَا قَتَادَةُ عَنْ أَنَسٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا كَانَ أَحَدُكُمْ فِي صَلَاةٍ فَإِنَّهُ يُنَاجِي رَبَّهُ عَزَّ وَجَلَّ فَلَا يَتْفُلَنَّ بَيْنَ يَدَيْهِ وَلَا عَنْ يَمِينِهِ وَلْيَتْفُلْ عَنْ يَسَارِهِ أَوْ تَحْتَ قَدَمِهِ [راجع: ۱۲۰۸۶].

(۱۳۹۹۸) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا جب تم میں سے کوئی شخص نماز پڑھ رہا ہوتا ہے تو وہ اپنے رب سے مناجات کر رہا ہوتا ہے، اس لئے اس حالت میں تم میں سے کوئی شخص اپنے سامنے یا اپنی دائیں جانب نہ تھوکا کرے بلکہ بائیں جانب یا اپنے پاؤں کے نیچے تھوکا کرے۔

(۱۳۹۹۹) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ عَامِرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسٍ قَالَ إِنْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ

صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَيُلَاطِفُنَا كَثِيرًا حَتَّى إِنَّهُ قَالَ لِأَخٍ لِي صَغِيرٍ يَا أَبَا عُمَيْرٍ مَا فَعَلَ النُّغَيْرُ

(۱۳۹۹۹) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام ہمارے ساتھ بہت ملاطفت فرماتے تھے، حتیٰ کہ میرے چھوٹے بھائی سے فرماتے اے ابوعمیر! کیا ہوا نغیر؟

(۱٤۰۰۰) حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ حَدَّثَنِي شُعْبَةُ قَالَ سَمِعْتُ قَتَادَةَ قَالَ حَدَّثَنَا أَنَسُ بْنُ مَالِكٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَقُولُ اللَّهُمَّ إِنَّ الْخَيْرَ خَيْرُ الْآخِرَةِ أَوْ قَالَ اللَّهُمَّ لَا خَيْرَ إِلَّا خَيْرُ الْآخِرَةِ فَاغْفِرْ لِلْأَنْصَارِ وَالْمُهَاجِرَةِ قَالَ شُعْبَةُ كَانَ يَقُولُ قَتَادَةُ هَذِهِ فِي قَصَصِهِ [راجع: ۱۲۷۵۲].

(۱٤۰۰۰) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام فرمایا کرتے تھے اصل خیر آخرت ہی کی خیر ہے، یا یہ فرماتے کہ اے اللہ! آخرت کی خیر کے علاوہ کوئی خیر نہیں، پس انصار اور مہاجرین کو معاف فرما۔

(۱٤۰۰۱) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَبَحَ وَسَمَّى وَكَبَّرَ [راجع: ۱۱۹۸۲]

(۱٤۰۰۱) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے جانور کو ذبح کرتے ہوئے اللہ کا نام لے کر تکبیر کہی۔

(۱٤۰۰۲) حَدَّثَنَا عَبْد اللَّهِ حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ السُّلَمِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسٍ قَالَ صَلَّيْتُ خَلْفَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَخَلْفَ أَبِي بَكْرٍ وَعُمَرَ وَعُثْمَانَ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُمْ فَلَمْ يَكُونُوا يَسْتَفْتِحُونَ الْقِرَاءَةَ بِ بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ قَالَ شُعْبَةُ فَقُلْتُ لِقَتَادَةَ أَسَمِعْتَهُ مِنْ أَنَسٍ قَالَ نَعَمْ نَحْنُ سَأَلْنَاهُ عَنْهُ [راجع: ۱۲۸٤۱].

(۱٤۰۰۲) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے نبی علیہ السلام کے ساتھ اور حضرات خلفاء ثلاثہ رضی اللہ عنہم کے ساتھ نماز پڑھی ہے، یہ حضرات ''بسم اللہ'' سے اپنی قراءت کا آغاز نہیں کرتے تھے۔

(۱٤۰۰۳) حَدَّثَنَا عَبْد اللَّهِ حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ السُّلَمِيُّ قَالَ حَدَّثَنِي أَبُو دَاوُدَ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ قَتَادَةَ قَالَ سَمِعْتُ أَنَسًا يَقُولُ انْشَقَّ الْقَمَرُ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ [راجع: ۱۲۷۱۸].

(۱٤۰۰۳) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام کے دور باسعادت میں چاند دو ٹکڑوں میں تقسیم ہو گیا تھا۔

(۱٤۰۰٤) حَدَّثَنَا رَوْحٌ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ حَدَّثَنَا قَتَادَةُ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يُؤْمِنُ أَحَدُكُمْ حَتَّى يَكُونَ اللَّهُ وَرَسُولُهُ أَحَبَّ إِلَيْهِ مِمَّا سِوَاهُمَا وَحَتَّى يُقْذَفَ فِي النَّارِ أَحَبَّ إِلَيْهِ مِنْ أَنْ يَعُودَ فِي كُفْرٍ بَعْدَ إِذْ نَجَّاهُ اللَّهُ مِنْهُ وَلَا يُؤْمِنُ أَحَدُكُمْ حَتَّى أَكُونَ أَحَبَّ إِلَيْهِ مِنْ وَلَدِهِ وَوَالِدِهِ وَالنَّاسِ أَجْمَعِينَ [راجع: ۱۳۱۸۳].

(۱٤۰۰٤) حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا تم میں سے کوئی اس وقت تک مومن نہیں ہو سکتا جب تک اسے اللہ اور اس کے رسول دوسروں سے سب سے زیادہ محبوب نہ ہوں، اور انسان کفر سے نجات ملنے کے بعد اس میں

واپس جانے کو اسی طرح ناپسند کرے جیسے آگ میں چھلانگ لگانے کو ناپسند کرتا ہے۔

اور تم میں سے کوئی شخص اس وقت تک مؤمن نہیں ہو سکتا جب تک کہ میں اس کی نگاہوں میں اس کے والد، اولاد اور تمام لوگوں سے زیادہ محبوب نہ ہو جاؤں۔

(۱٤٠٠٥) حَدَّثَنَا رَوْحٌ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ سَمِعْتُ مَنْصُورًا قَالَ سَمِعْتُ طَلْقَ بْنَ حَبِيبٍ يُحَدِّثُ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِثْلَهُ

(۱۴۰۰۵) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۱٤٠٠٦) حَدَّثَنَا عَبْد اللَّهِ حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ السُّلَمِيُّ قَالَ حَدَّثَنِي حَرَمِيُّ بْنُ عُمَارَةَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ أَخْبَرَنِي قَتَادَةُ وَحَمَّادُ بْنُ أَبِي سُلَيْمَانَ وَسُلَيْمَانُ التَّيْمِيُّ سَمِعُوا أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ كَذَبَ عَلَيَّ مُتَعَمِّدًا فَلْيَتَبَوَّأْ مَقْعَدَهُ مِنْ النَّارِ [انظر: ١٢١٧٨].

(۱۴۰۰۶) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا جو شخص میری طرف جان بوجھ کر کسی جھوٹی بات کی نسبت کرے، اسے اپنا ٹھکانہ جہنم میں بنا لینا چاہئے یہ بات دو مرتبہ فرمائی۔

(۱٤٠٠٧) حَدَّثَنَا شَبَابَةُ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّ عَبْدَ الرَّحْمَنِ بْنَ عَوْفٍ تَزَوَّجَ عَلَى وَزْنِ نَوَاةٍ مِنْ ذَهَبٍ قَالَ فَكَانَ الْحَكَمُ يَأْخُذُ بِهِ [راجع: ١٣٩٠٠].

(۱۴۰۰۷) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ حضرت عبدالرحمن بن عوف رضی اللہ عنہ نے کھجور کی گٹھلی کے برابر سونے کے عوض ایک انصاری خاتون سے شادی کر لی (نبی علیہ السلام نے اسے جائز قرار دے دیا)۔

(۱٤٠٠٨) حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ مُعَاذٍ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يُؤْمِنُ أَحَدُكُمْ حَتَّى يُحِبَّ لِأَخِيهِ مَا يُحِبُّ لِنَفْسِهِ [راجع: ١٢٨٣٢].

(۱۴۰۰۸) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا تم میں سے کوئی شخص اس وقت تک مؤمن نہیں ہو سکتا جب تک اپنے بھائی کے لئے وہی پسند نہ کرنے لگے جو اپنے لیے پسند کرتا ہے۔

(۱٤٠٠٩) حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ الْأَحْمَرُ عَنْ حُمَيْدٍ وَشُعْبَةُ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا مِنْ نَفْسٍ تَمُوتُ لَهَا عِنْدَ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ خَيْرٌ يَسُرُّهَا أَنْ تَرْجِعَ إِلَى الدُّنْيَا وَأَنَّ لَهَا الدُّنْيَا وَمَا فِيهَا إِلَّا الشَّهِيدَ يَتَمَنَّى أَنْ يَرْجِعَ فَيُقْتَلَ فِي الدُّنْيَا لِمَا يَرَى مِنْ فَضْلِ الشَّهَادَةِ [راجع: ١٢٠٢٦].

(۱۴۰۰۹) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا جنت میں داخل ہونے والا کوئی شخص بھی جنت سے نکلنا کبھی پسند نہیں کرے گا سوائے شہید کے کہ جس کی خواہش یہ ہوگی کہ وہ جنت سے نکلے اور پھر اللہ کی راہ میں شہید ہو، کیونکہ اسے اس کی

عزت نظر آ رہی ہوگی۔

(١٤٠١٠) حَدَّثَنَا عَبْد اللَّهِ حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ السُّلَمِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسٍ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ أَخَفِّ النَّاسِ صَلَاةً فِي تَمَامٍ [راجع: ١٢٧٦٤].

(۱۴۰۱۰) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام کی نماز سب سے زیادہ خفیف اور مکمل ہوتی تھی۔

(١٤٠١١) حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ السُّلَمِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ قَتَادَةَ سَمِعَ أَنَسًا أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُعْجِبُهُ الدُّبَّاءُ قَالَ أَنَسٌ فَجَعَلْتُ أَضَعُهُ بَيْنَ يَدَيْهِ [راجع: ١٢٨٤٢].

(۱۴۰۱۱) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام کو کدو بہت پسند تھا، ایک مرتبہ نبی علیہ السلام کی خدمت میں کھانا پیش کیا گیا یا کسی نے دعوت کی تو چونکہ مجھے معلوم تھا کہ نبی علیہ السلام کو کدو مرغوب ہے لہٰذا میں اسے الگ کر کے نبی علیہ السلام کے سامنے کرتا رہا۔

(١٤٠١٢) حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ السُّلَمِيُّ الْعَنْبَرِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ قَتَادَةَ قَالَ سَأَلْتُ أَنَسًا عَنْ نَبِيذِ الْجَرِّ فَقَالَ لَمْ أَسْمَعْ مِنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِيهِ شَيْئًا وَكَانَ أَنَسٌ يَكْرَهُهُ

(۱۴۰۱۲) قتادہ رحمۃ اللہ علیہ کہتے ہیں کہ میں نے حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مٹکے کی نبیذ کے متعلق پوچھا تو انہوں نے فرمایا کہ میں نبی علیہ السلام سے اس کے متعلق کچھ نہیں سنا، راوی کے بقول حضرت انس رضی اللہ عنہ اسے ناپسند فرماتے تھے۔

(١٤٠١٣) حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ الْقَوَارِيرِيُّ حَدَّثَنَا حَرَمِيُّ بْنُ عُمَارَةَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُلْقَى فِي النَّارِ وَتَقُولُ هَلْ مِنْ مَزِيدٍ حَتَّى يَضَعَ قَدَمَهُ أَوْ رِجْلَهُ عَلَيْهَا وَتَقُولُ قَطْ قَطْ [راجع: ١٢٤٠٧].

(۱۴۰۱۳) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا جہنم مسلسل یہی کہتی رہے گی کہ کوئی اور بھی ہے تو لے آؤ، یہاں تک کہ پروردگار عالم اس میں اپنا پاؤں لٹکا دے گا اس وقت وہ کہے گی کہ تیری عزت کی قسم! بس، بس۔

(١٤٠١٤) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ الْجُنَيْدِيُّ حَدَّثَنَا رَجُلٌ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ قَتَادَةَ وَكَانَ بِهَذَا الْحَدِيثِ مُعْجَبًا عَنْ أَنَسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَوُّوا صُفُوفَكُمْ فَإِنَّ تَسْوِيَةَ الصَّفِّ مِنْ تَمَامِ الصَّلَاةِ [راجع: ١٢٢٥٦].

(۱۴۰۱۴) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا صفیں سیدھی رکھا کرو کیونکہ صفوں کی درستگی نماز کا حسن ہے۔

(١٤٠١٥) حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ الْقَوَارِيرِيُّ حَدَّثَنَا حَرَمِيُّ بْنُ عُمَارَةَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ كَذَبَ عَلَيَّ مُتَعَمِّدًا فَلْيَتَبَوَّأْ مَقْعَدَهُ مِنْ النَّارِ [اخرجه ابويعلى (٢٩٠٩). قال شعيب: صحيح متواتر]. [راجع: ١٢٨٤٤].

(۱۴۰۱۵) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا جو شخص میری طرف جان بوجھ کر کسی جھوٹی بات کی نسبت

کرے، اسے اپنا ٹھکانہ جہنم میں بنا لینا چاہئے۔

(۱۴۰۱۶) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ حَدَّثَنِي عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ مُعَاذٍ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ قَتَادَةَ وَحُمَيْدٍ عَنْ أَنَسٍ قَالَ مُطِرْنَا بَرَدًا وَأَبُو طَلْحَةَ صَائِمٌ فَجَعَلَ يَأْكُلُ مِنْهُ قِيلَ لَهُ أَتَأْكُلُ وَأَنْتَ صَائِمٌ فَقَالَ إِنَّمَا هَذِهِ بَرَكَةٌ

(۱۴۰۱۶) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ (مدینہ منورہ) میں اولوں کی بارش ہوئی، اس دن حضرت ابوطلحہ رضی اللہ عنہ روزے سے تھے، وہ اولے اٹھا اٹھا کر کھانے لگے، کسی نے ان سے کہا کہ آپ روزہ رکھ کر یہ کھا رہے ہیں؟ انہوں نے فرمایا کہ یہ برکت ہے۔

(۱۴۰۱۷) حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ سَعْدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ الزُّهْرِيُّ أَبُو الْقَاسِمِ قَالَ حَدَّثَنِي عَمِّي يَعْقُوبُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ عَنْ شَرِيكٍ عَنْ شُعْبَةَ بْنِ الْحَجَّاجِ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسٍ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُضَحِّي بِكَبْشَيْنِ أَقْرَنَيْنِ أَمْلَحَيْنِ وَيُسَمِّي وَيُكَبِّرُ وَلَقَدْ رَأَيْتُهُ يَذْبَحُهُمَا بِيَدِهِ وَاضِعًا عَلَى صِفَاحِهِمَا قَدَمَهُ [راجع: ۱۱۹۸۲].

(۱۴۰۱۷) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام دو چتکبرے سینگ دار مینڈھے قربانی میں پیش کیا کرتے تھے، اور اللہ کا نام لے کر تکبیر کہتے تھے، میں نے دیکھا ہے کہ نبی علیہ السلام انہیں اپنے ہاتھ سے ذبح کرتے تھے اور ان کے پہلو پر اپنا پاؤں رکھتے تھے۔

(۱۴۰۱۸) حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ سَعِيدٍ قَالَ حَدَّثَنِي عَمِّي يَعْقُوبُ عَنْ شَرِيكٍ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اعْتَدِلُوا فِي سُجُودِكُمْ وَلَا يَفْتَرِشْ أَحَدُكُمْ ذِرَاعَيْهِ افْتِرَاشَ الْكَلْبِ أَتِمُّوا الرُّكُوعَ وَالسُّجُودَ فَوَاللَّهِ إِنِّي لَأَرَاكُمْ مِنْ بَعْدِي أَوْ مِنْ بَعْدِ ظَهْرِي إِذَا رَكَعْتُمْ وَإِذَا سَجَدْتُمْ [راجع: ۱۲۱۷۲، ۱۲۰۸۹].

(۱۴۰۱۸) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا سجدوں میں اعتدال برقرار رکھا کرو، اور تم میں سے کوئی شخص کتے کی طرح اپنے ہاتھ نہ بچھائے اور رکوع وسجود مکمل کیا کرو، بخدا جب تم رکوع وسجود کرتے ہو تو میں تمہیں اپنے پیچھے سے دیکھ رہا ہوتا ہوں۔

(۱۴۰۱۹) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الدَّوْرَقِيُّ قَالَ حَدَّثَنِي سَعِيدُ بْنُ عَامِرٍ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسٍ أَنَّ عُمُومَةً لَهُ شَهِدُوا عِنْدَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى رُؤْيَةِ الْهِلَالِ فَأَمَرَ النَّاسَ أَنْ يُفْطِرُوا وَأَنْ يَخْرُجُوا إِلَى عِيدِهِمْ مِنَ الْغَدِ

(۱۴۰۱۹) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ان کے کسی چچا نے نبی علیہ السلام کے سامنے عید کا چاند دیکھنے کی شہادت دی، نبی علیہ السلام نے لوگوں کو روزہ ختم کرنے کا حکم دیا اور فرمایا اگلے دن نماز عید کے لئے نکلیں۔

(۱۴۰۲۰) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ قَالَ أَخْبَرَنَا إِسْحَاقُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي طَلْحَةَ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّ هَوَازِنَ جَاءَتْ يَوْمَ حُنَيْنٍ بِالنِّسَاءِ وَالصِّبْيَانِ وَالْإِبِلِ وَالْغَنَمِ فَجَعَلُوهَا صُفُوفًا وَكَثُرْنَ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَمَّا الْتَقَوْا وَلَّى الْمُسْلِمُونَ مُدْبِرِينَ كَمَا قَالَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى

اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا عِبَادَ اللَّهِ أَنَا عَبْدُ اللَّهِ وَرَسُولُهُ ثُمَّ قَالَ يَا مَعْشَرَ الْأَنْصَارِ أَنَا عَبْدُ اللَّهِ وَرَسُولُهُ قَالَ فَهَزَمَ اللَّهُ الْمُشْرِكِينَ وَلَمْ يَضْرِبُوا بِسَيْفٍ وَلَمْ يَطْعَنُوا بِرُمْحٍ قَالَ وَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَئِذٍ مَنْ قَتَلَ كَافِرًا فَلَهُ سَلَبُهُ قَالَ فَقَتَلَ أَبُو طَلْحَةَ يَوْمَئِذٍ عِشْرِينَ رَجُلًا وَأَخَذَ أَسْلَابَهُمْ وَقَالَ أَبُو قَتَادَةَ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنِّي ضَرَبْتُ رَجُلًا عَلَى حَبْلِ الْعَاتِقِ وَعَلَيْهِ دِرْعٌ لَهُ وَأُجْهِضْتُ عَنْهُ وَقَدْ قَالَ حَمَّادٌ أَيْضًا فَأُعْجِلْتُ عَنْهُ فَانْظُرْ مَنْ أَخَذَهَا قَالَ فَقَامَ رَجُلٌ فَقَالَ أَنَا أَخَذْتُهَا فَأَرْضِهِ مِنْهَا وَأَعْطِنِيهَا وَكَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يُسْأَلُ شَيْئًا إِلَّا أَعْطَاهُ أَوْ سَكَتَ قَالَ فَسَكَتَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فَقَالَ عُمَرُ وَاللَّهِ لَا يُفِيئُهَا اللَّهُ عَلَى أَسَدٍ مِنْ أُسْدِهِ وَيُعْطِيكَهَا قَالَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَدَقَ عُمَرُ فَضَحِكَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَالَ صَدَقَ عُمَرُ وَلَقِيَ أَبُو طَلْحَةَ أُمَّ سُلَيْمٍ وَمَعَهَا خِنْجَرٌ فَقَالَ أَبُو طَلْحَةَ مَا هَذَا مَعَكِ قَالَتْ أَرَدْتُ إِنْ دَنَا مِنِّي بَعْضُ الْمُشْرِكِينَ أَنْ أَبْعَجَ بِهِ بَطْنَهُ فَقَالَ أَبُو طَلْحَةَ أَلَا تَسْمَعُ مَا تَقُولُ أُمُّ سُلَيْمٍ قَالَتْ يَا رَسُولَ اللَّهِ اقْتُلْ مَنْ بَعْدَنَا مِنْ الطُّلَقَاءِ انْهَزَمُوا بِكَ فَقَالَ إِنَّ اللَّهَ قَدْ كَفَى وَأَحْسَنَ يَا أُمَّ سُلَيْمٍ [راجع: ۱۴۰۲۰].

(۱۴۰۲۰) حضرت انس ؓ سے مروی ہے کہ بنو ہوازن کے لوگ غزوۂ حنین میں بچے، عورتیں، اونٹ اور بکریاں تک لے کر آئے تھے، انہوں نے اپنی کثرت ظاہر کرنے کے لئے ان سب کو بھی مختلف صفوں میں کھڑا کر دیا، جب جنگ چھڑی تو مسلمان پیٹھ پھیر کر بھاگ گئے جیسا کہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے، اس پر نبی ؑ نے مسلمانوں کو آواز دی کہ اے اللہ کے بندو! میں اللہ کا بندہ اور رسول (یہاں) ہوں، اے گروہ انصار! میں اللہ کا بندہ اور رسول (یہاں) ہوں، اس کے بعد اللہ نے (مسلمانوں کو فتح اور) کافروں کو شکست سے دوچار کر دیا۔

نبی ؑ نے اس دن یہ اعلان بھی فرمایا تھا کہ جو شخص کسی کافر کو قتل کرے گا، اس کا سارا ساز و سامان قتل کرنے والے کو ملے گا، چنانچہ حضرت ابوطلحہ ؓ نے تنہا اس دن بیس کافروں کو قتل کیا تھا اور ان کا ساز و سامان لے لیا تھا، اسی طرح حضرت ابو قتادہ ؓ نے بارگاہِ نبوت میں عرض کیا یا رسول اللہ ﷺ! میں نے ایک آدمی کو کندھے کی رسی پر مارا، اس نے زرہ پہن رکھی تھی، میں نے اسے بڑی مشکل سے قابو کر کے اپنی جان بچائی، آپ معلوم کر لیجئے کہ اس کا سامان کس نے لیا ہے؟ ایک آدمی نے کھڑے ہو کر عرض کیا کہ وہ سامان میں نے لے لیا ہے، یا رسول اللہ ﷺ! آپ انہیں میری طرف سے اس پر راضی کر لیجئے اور یہ سامان مجھ ہی کو دے دیجئے، نبی ؑ کی عادت مبارکہ یہ تھی کہ اگر کوئی شخص کسی چیز کا سوال کرتا تو یا اسے عطاء فرما دیتے یا پھر سکوت فرما لیتے، اس موقع پر بھی آپ ﷺ خاموش ہو گئے، لیکن حضرت عمر ؓ کہنے لگے بخدا! ایسا نہیں ہو سکتا کہ اللہ اپنے ایک شیر کو مال غنیمت عطاء کر دے اور نبی ؑ وہ تمہیں دے دیں؟ نبی ؑ نے مسکرا کر فرمایا کہ عمر سچ کہہ رہے ہیں۔

غزوۂ حنین ہی میں حضرت ام سلیم ؓ کے پاس ایک خنجر تھا، حضرت ابوطلحہ ؓ نے ان سے پوچھا کہ یہ تمہارے پاس کیا

ہے؟ انہوں نے کہا کہ یہ میں نے اپنے پاس اس لئے رکھا ہے کہ اگر کوئی مشرک میرے قریب آیا تو میں اسی سے اس کا پیٹ پھاڑ دوں گی، حضرت ابوطلحہ رضی اللہ عنہ نے بارگاہِ رسالت میں عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! آپ نے ام سلیم کی بات سنی؟ پھر وہ کہنے لگیں یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! جو لوگ آپ کو چھوڑ کر بھاگ گئے تھے، انہیں قتل کروا دیجئے، نبی علیہ السلام نے فرمایا ام سلیم! اللہ نے ہماری کفایت خود ہی فرمائی اور ہمارے ساتھ اچھا معاملہ کیا۔

(۱۴۰۲۱) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا سُلَيْمُ بْنُ أَخْضَرَ حَدَّثَنَا ابْنُ عَوْنٍ حَدَّثَنِي هِشَامُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ لَمَّا كَانَ يَوْمُ حُنَيْنٍ وَجَمَعَتْ هَوَازِنُ وَغَطَفَانُ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جَمْعًا كَثِيرًا وَالنَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَئِذٍ فِي عَشَرَةِ آلَافٍ أَوْ أَكْثَرَ مِنْ عَشَرَةِ آلَافٍ قَالَ وَمَعَهُ الطُّلَقَاءُ قَالَ فَجَاؤُوا بِالنَّعَمِ وَالذُّرِّيَّةِ فَجُعِلُوا خَلْفَ ظُهُورِهِمْ قَالَ فَلَمَّا الْتَقَوْا وَلَّى النَّاسُ قَالَ وَالنَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَئِذٍ عَلَى بَغْلَةٍ بَيْضَاءَ قَالَ فَنَزَلَ وَقَالَ إِنِّي عَبْدُ اللَّهِ وَرَسُولُهُ قَالَ وَنَادَى يَوْمَئِذٍ نِدَاءَيْنِ لَمْ يَخْلِطْ بَيْنَهُمَا كَلَامٌ فَالْتَفَتَ عَنْ يَمِينِهِ فَقَالَ أَيْ مَعْشَرَ الْأَنْصَارِ قَالُوا لَبَّيْكَ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَبْشِرْ نَحْنُ مَعَكَ ثُمَّ الْتَفَتَ عَنْ يَسَارِهِ فَقَالَ أَيْ مَعْشَرَ الْأَنْصَارِ قَالُوا لَبَّيْكَ يَا رَسُولَ اللَّهِ نَحْنُ مَعَكَ ثُمَّ نَزَلَ بِالْأَرْضِ وَالْتَقَوْا فَهَزَمُوا وَأَصَابُوا مِنْ الْغَنَائِمِ فَأَعْطَى النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الطُّلَقَاءَ وَقَسَمَ فِيهَا فَقَالَتْ الْأَنْصَارُ نُدْعَى عِنْدَ الْكَرَّةِ وَتُقْسَمُ الْغَنِيمَةُ لِغَيْرِنَا فَبَلَغَ ذَلِكَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَجَمَعَهُمْ وَقَعَدَ فِي قُبَّةٍ فَقَالَ أَيْ مَعْشَرَ الْأَنْصَارِ مَا حَدِيثٌ بَلَغَنِي عَنْكُمْ فَسَكَتُوا ثُمَّ قَالَ يَا مَعْشَرَ الْأَنْصَارِ لَوْ أَنَّ النَّاسَ سَلَكُوا وَادِيًا وَسَلَكَتْ الْأَنْصَارُ شِعْبًا لَأَخَذْتُ شِعْبَ الْأَنْصَارِ ثُمَّ قَالَ أَمَا تَرْضَوْنَ أَنْ يَذْهَبَ النَّاسُ بِالدُّنْيَا وَتَذْهَبُونَ بِرَسُولِ اللَّهِ تَحُوزُونَهُ إِلَى بُيُوتِكُمْ قَالُوا رَضِينَا يَا رَسُولَ اللَّهِ رَضِينَا قَالَ ابْنُ عَوْنٍ قَالَ هِشَامُ بْنُ زَيْدٍ فَقُلْتُ لِأَنَسٍ وَأَنْتَ تُشَاهِدُ ذَاكَ قَالَ فَأَيْنَ أَغِيبُ عَنْ ذَاكَ [صححه البخاري (۴۳۳۳)، ومسلم (۱۰۵۹)، وابن حبان (۴۷۶۹)]. [راجع: ۱۳۰۰۹].

(۱۴۰۲۱) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ بنو ہوازن کے لوگ غزوۂ حنین میں بہت بڑی جمعیت لے کر آئے تھے، نبی علیہ السلام کے ساتھ دس ہزار یا اس سے کچھ زیادہ لوگ تھے، ان میں طلقاء بھی شامل تھے، انہوں نے اپنی کثرت ظاہر کرنے کے لئے جانوروں اور بچوں کو بھی مختلف صفوں میں کھڑا کر دیا، جب جنگ چھڑی تو مسلمان پیٹھ پھیر کر بھاگ گئے، اس پر نبی علیہ السلام نے اپنے سفید خچر سے اتر کر مسلمانوں کو آواز دی کہ اے اللہ کے بندو! میں اللہ کا بندہ اور رسول (یہاں) ہوں، پھر دائیں جانب رخ کر کے فرمایا اے گروہ انصار! انہوں نے کہا لبیک یا رسول اللہ! آپ خوش ہوں، ہم آپ کے ساتھ ہیں، پھر نبی علیہ السلام نے بائیں جانب رخ کر کے فرمایا اے گروہ انصار! انہوں نے کہا لبیک یا رسول اللہ! آپ خوش ہوں، ہم آپ کے ساتھ ہیں، اس کے بعد اللہ نے (مسلمانوں کو فتح اور) کافروں کو شکست سے دوچار کر دیا اور مسلمانوں کو بہت سا مال غنیمت ملا، نبی علیہ السلام نے وہ مال غنیمت القاء کے درمیان تقسیم فرما دیا، اس پر کچھ انصاری کہنے لگے کہ جملے کے وقت ہمیں بلایا جاتا ہے اور مال غنیمت دوسروں کو دیا جاتا ہے،

نبی علیہ السلام کو یہ بات معلوم ہوئی تو انصار کو ایک خیمے میں جمع کیا اور فرمایا اے گروہ انصار! تمہارے حوالے سے یہ کیا بات مجھے معلوم ہوئی ہے؟ وہ خاموش رہے، نبی علیہ السلام نے دوبارہ یہی بات فرمائی، وہ پھر خاموش رہے، نبی علیہ السلام نے فرمایا اے گروہ انصار! اگر لوگ ایک وادی میں چل رہے ہوں اور انصاری دوسری گھاٹی میں تو میں انصار کا راستہ اختیار کروں گا، پھر فرمایا کیا تم اس بات پر راضی نہیں ہو کہ لوگ دنیا لے جائیں اور تم اپنے گھروں میں پیغمبر خدا کو سمیٹ کر لے جاؤ؟ انہوں نے عرض کیا یا رسول اللہ! ہم راضی ہیں، ہشام بن زید نے حضرت انس رضی اللہ عنہ سے پوچھا کہ کیا آپ اس موقع پر موجود تھے؟ انہوں نے فرمایا میں کہاں غائب ہو سکتا تھا؟

(۱۴۰۲۲) حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّ غُلَامًا يَهُودِيًّا كَانَ يَخْدُمُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَمَرِضَ فَأَتَاهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَعُودُهُ فَقَعَدَ عِنْدَ رَأْسِهِ فَقَالَ لَهُ أَسْلِمْ فَنَظَرَ إِلَى أَبِيهِ وَهُوَ عِنْدَ رَأْسِهِ فَقَالَ أَطِعْ أَبَا الْقَاسِمِ فَأَسْلَمَ فَخَرَجَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ عِنْدِهِ وَهُوَ يَقُولُ الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي أَنْقَذَهُ بِي مِنْ النَّارِ [راجع: ۱۲۸۲۳].

(۱۴۰۲۲) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک یہودی لڑکا نبی علیہ السلام کی خدمت کرتا تھا، ایک مرتبہ وہ بیمار ہو گیا، نبی علیہ السلام اس کے پاس تشریف لے گئے، وہ مرنے کے قریب تھا، وہاں اس کا باپ اس کے سرہانے بیٹھا ہوا تھا، نبی علیہ السلام نے اسے کلمہ پڑھنے کی تلقین کی، اس نے اپنے باپ کو دیکھا، اس نے کہا کہ ابوالقاسم صلی اللہ علیہ وسلم کی بات مانو، چنانچہ اس لڑکے نے کلمہ پڑھ لیا، اور اسی وقت مر گیا، نبی علیہ السلام جب وہاں سے نکلے تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم یہ فرما رہے تھے کہ اس اللہ کا شکر ہے جس نے اسے میری وجہ سے جہنم سے بچا لیا۔

(۱۴۰۲۳) حَدَّثَنَا يُونُسُ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنْ ثَابِتٍ وَلَا أَعْلَمُهُ إِلَّا عَنْ أَنَسٍ أَنَّ غُلَامًا مِنْ الْيَهُودِ كَانَ يَخْدُمُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَمَرِضَ فَأَتَاهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَعُودُهُ وَهُوَ بِالْمَوْتِ فَدَعَاهُ إِلَى الْإِسْلَامِ فَنَظَرَ الْغُلَامُ إِلَى أَبِيهِ وَهُوَ عِنْدَ رَأْسِهِ فَقَالَ لَهُ أَبُوهُ أَطِعْ أَبَا الْقَاسِمِ فَأَسْلَمَ ثُمَّ مَاتَ فَخَرَجَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ عِنْدِهِ وَهُوَ يَقُولُ الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي أَنْقَذَهُ بِي مِنْ النَّارِ

(۱۴۰۲۳) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک یہودی لڑکا نبی علیہ السلام کی خدمت کرتا تھا، ایک مرتبہ وہ بیمار ہو گیا، نبی علیہ السلام اس کے پاس تشریف لے گئے، وہ مرنے کے قریب تھا، وہاں اس کا باپ اس کے سرہانے بیٹھا ہوا تھا، نبی علیہ السلام نے اسے کلمہ پڑھنے کی تلقین کی، اس نے اپنے باپ کو دیکھا، اس نے کہا کہ ابوالقاسم صلی اللہ علیہ وسلم کی بات مانو، چنانچہ اس لڑکے نے کلمہ پڑھ لیا، اور اسی وقت مر گیا، نبی علیہ السلام جب وہاں سے نکلے تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم یہ فرما رہے تھے کہ اس اللہ کا شکر ہے جس نے اسے میری وجہ سے جہنم سے بچا لیا۔

(۱۴۰۲۴) حَدَّثَنَا هَاشِمُ بْنُ الْقَاسِمِ حَدَّثَنَا عِيسَى يَعْنِي ابْنَ طَهْمَانَ قَالَ سَمِعْتُ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ يَقُولُ إِنَّ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عِنْدِي سِرًّا لَا أُخْبِرُ بِهِ أَحَدًا أَبَدًا حَتَّى أَلْقَاهُ

(۱۴۰۲۴) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میرے پاس نبی علیہ السلام کا ایک ایسا راز ہے جو میں کسی کو نہیں بتاؤں گا تا آنکہ ان

سے جا ملوں۔

(۱۴۰۲۵) حَدَّثَنَا هَاشِمٌ حَدَّثَنَا عِيسَى بْنُ طَهْمَانَ قَالَ سَمِعْتُ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ يَقُولُ سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَنْ كَذَبَ عَلَيَّ مُتَعَمِّدًا فَلْيَتَبَوَّأْ مَقْعَدَهُ مِنْ النَّارِ [انظر: ۱۲۱۸۷].

(۱۴۰۲۵) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے نبی علیہ السلام کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ جو شخص میری طرف جان بوجھ کر کسی جھوٹی بات کی نسبت کرے، اسے اپنا ٹھکانہ جہنم میں بنا لینا چاہیے۔

(۱۴۰۲۶) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ آدَمَ حَدَّثَنَا شَرِيكٌ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ سَالِمِ بْنِ أَبِي الْجَعْدِ عَنْ أَنَسٍ يَرْفَعُهُ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ جَمَعَ بَيْنَ الْعُمْرَةِ وَالْحَجِّ فَقَالَ لَبَّيْكَ بِحَجَّةٍ وَعُمْرَةٍ مَعًا [انظر: ۱٤٠٢٩].

(۱۴۰۲۶) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے نبی علیہ السلام کو حج وعمرہ کا تلبیہ اکٹھے پڑھتے ہوئے سنا ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم یوں فرما رہے تھے لَبَّيْكَ بِحَجَّةٍ وَعُمْرَةٍ مَعًا

(۱۴۰۲۷) حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ خَالِدٍ أَخْبَرَنَا رَبَاحٌ عَنْ مَعْمَرٍ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ أَنَسٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَعْتَقَ صَفِيَّةَ ابْنَةَ حُيَيٍّ وَجَعَلَ عِتْقَهَا صَدَاقَهَا [صححه البخاري (٥٠٨٦)، ومسلم (١٣٦٥)].

(۱۴۰۲۷) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے حضرت صفیہ رضی اللہ عنہا بنت حیی کو آزاد کر دیا اور ان کی آزادی ہی کو ان کا مہر قرار دے دیا۔

(۱۴۰۲۸) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ سَمِعْتُ عَمْرَو بْنَ عَامِرٍ الْأَنْصَارِيَّ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ كَانَ الْمُؤَذِّنُ إِذَا أَذَّنَ قَامَ أَصْحَابُ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَبْتَدِرُونَ السَّوَارِيَ حَتَّى يَخْرُجَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُمْ كَذَلِكَ يَعْنِي الرَّكْعَتَيْنِ قَبْلَ الْمَغْرِبِ وَلَمْ يَكُنْ بَيْنَ الْأَذَانِ وَالْإِقَامَةِ إِلَّا قَرِيبٌ [صححه البخاري (٦٢٥)، وابن خزيمة: (١٢٨٨)، وابن حبان (١٥٨٩)].

(۱۴۰۲۸) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ مؤذن جب اذان دے چکتا تو صحابہ کرام رضی اللہ عنہم جلدی سے ستونوں کی طرف لپکتے، یہاں تک کہ نبی علیہ السلام تشریف لے آتے اور وہ مغرب سے پہلے کی دو رکعتیں ہی پڑھ رہے ہوتے تھے اور اذان و اقامت کے درمیان بہت تھوڑا وقفہ ہوتا تھا۔

(۱۴۰۲۹) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ الْمُغِيرَةِ عَنْ سَالِمِ بْنِ أَبِي الْجَعْدِ عَنْ سَعْدٍ مَوْلَى الْحَسَنِ بْنِ عَلِيٍّ قَالَ خَرَجْنَا مَعَ عَلِيٍّ فَأَتَيْنَا ذَا الْحُلَيْفَةِ فَقَالَ عَلِيٌّ إِنِّي أُرِيدُ أَنْ أَجْمَعَ بَيْنَ الْحَجِّ وَالْعُمْرَةِ فَمَنْ أَرَادَ ذَلِكَ فَلْيَقُلْ كَمَا أَقُولُ ثُمَّ لَبَّى قَالَ لَبَّيْكَ بِحَجَّةٍ وَعُمْرَةٍ مَعًا قَالَ وَقَالَ سَالِمٌ وَقَدْ أَخْبَرَنِي أَنَسُ بْنُ مَالِكٍ قَالَ وَاللَّهِ إِنَّ رِجْلِي لَتَمَسُّ رِجْلَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَإِنَّهُ لَيُهِلُّ بِهِمَا جَمِيعًا [راجع: ١٤٠٢٦].

(۱۴۰۲۹) سعد کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ ہم لوگ حضرت علی رضی اللہ عنہ کے ساتھ نکلے، ذوالحلیفہ پہنچے تو حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا میں حج

اور عمرے کو جمع کرنا چاہتا ہوں اس لئے جس شخص کا یہی ارادہ ہو تو وہ اسی طرح کہے جیسے میں کہوں، پھر انہوں نے تلبیہ پڑھتے ہوئے کہا لَبَّيْكَ بِحَجَّةٍ وَعُمْرَةٍ مَعًا سالم کہتے ہیں کہ مجھے حضرت انس رضی اللہ عنہ نے بتایا ہے کہ میرے پاؤں نبی علیہ السلام کے پاؤں سے لگ رہے تھے اور نبی علیہ السلام بھی حج اور عمرے دونوں کا تلبیہ پڑھ رہے تھے۔

(۱۴۰۳۰) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنْ إِسْمَاعِيلَ السُّدِّيِّ قَالَ سَأَلْتُ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ قَالَ قُلْتُ صَلَّى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى ابْنِهِ إِبْرَاهِيمَ قَالَ لَا أَدْرِي رَحْمَةُ اللَّهِ عَلَى إِبْرَاهِيمَ لَوْ عَاشَ كَانَ صِدِّيقًا نَبِيًّا قَالَ قُلْتُ كَيْفَ أَنْصَرِفُ إِذَا صَلَّيْتُ عَنْ يَمِينِي أَوْ عَنْ يَسَارِي قَالَ أَمَّا أَنَا فَرَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَنْصَرِفُ عَنْ يَمِينِهِ [راجع: ۱۲۸۷۷].

(۱۴۰۳۰) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ سدی کہتے ہیں کہ میں نے حضرت انس رضی اللہ عنہ سے پوچھا کیا نبی علیہ السلام نے اپنے بیٹے ابراہیم رضی اللہ عنہ کی نماز جنازہ پڑھی تھی؟ انہوں نے فرمایا مجھے معلوم نہیں، ابراہیم رضی اللہ عنہ پر اللہ کی رحمتیں ہوں، اگر وہ زندہ رہتے تو صدیق و نبی ہوتے، میں نے پوچھا کہ نماز پڑھ کر میں دائیں جانب سے واپس جایا کروں یا بائیں جانب سے؟ انہوں نے فرمایا میں نے دیکھا ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نماز پڑھ کر دائیں جانب سے واپس گئے تھے۔

(۱۴۰۳۱) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ حَدَّثَنَا عَاصِمٌ الْأَحْوَلُ قَالَ سَمِعْتُ أَنَسًا وَقَالَ لَهُ قَائِلٌ بَلَغَكَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا حِلْفَ فِي الْإِسْلَامِ قَالَ فَغَضِبَ ثُمَّ قَالَ بَلَى بَلَى قَدْ حَالَفَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَيْنَ قُرَيْشٍ وَالْأَنْصَارِ فِي دَارِهِ [راجع: ۱۲۱۱۳].

(۱۴۰۳۱) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے کسی نے کہا کیا آپ کو یہ حدیث پہنچی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا اسلام میں کوئی مخصوص معاہدہ نہیں ہے، اس پر وہ غصے میں آگئے اور فرمایا کیوں نہیں، کیوں نہیں، نبی علیہ السلام نے مہاجرین و انصار کے درمیان مواخات ہمارے گھر میں فرمائی تھی۔

(۱۴۰۳۲) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ حَدَّثَنَا عَاصِمٌ الْأَحْوَلُ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ حَالَفَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَيْنَ الْمُهَاجِرِينَ وَالْأَنْصَارِ فِي دَارِ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ

(۱۴۰۳۲) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے مہاجرین و انصار کے درمیان مواخات ہمارے گھر میں فرمائی تھی۔

(۱۴۰۳۳) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ قَالَ حَدَّثَنَا حُمَيْدٌ عَنِ الْحَسَنِ وَعَنْ أَنَسٍ فِيمَا يَحْسَبُ حَمَّادٌ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَرَجَ يَتَوَكَّأُ عَلَى أُسَامَةَ بْنِ زَيْدٍ وَهُوَ مُتَوَشِّحٌ بِثَوْبِ قُطْنٍ قَدْ خَالَفَ بَيْنَ طَرَفَيْهِ فَصَلَّى بِالنَّاسِ [راجع: ۱۳۵۴۴].

(۱۴۰۳۳) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام حضرت اسامہ بن زید رضی اللہ عنہ کا سہارا لیے باہر تشریف لائے، اس وقت آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے جسم اطہر پر روئی کا کپڑا تھا، جس کے دونوں کنارے مخالف سمت سے کندھے پر ڈال رکھے تھے، اور پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم

نے لوگوں کو نماز پڑھائی۔

(۱۴۰۳۴) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ أَنَسٍ أَنَّ رَجُلًا كَانَ يُتَّهَمُ بِامْرَأَةٍ فَبَعَثَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلِيًّا لِيَقْتُلَهُ فَوَجَدَهُ فِي رَكِيَّةٍ يَتَبَرَّدُ فِيهَا فَقَالَ لَهُ نَاوِلْنِي يَدَكَ فَنَاوَلَهُ يَدَهُ فَإِذَا هُوَ مَجْبُوبٌ لَيْسَ لَهُ ذَكَرٌ فَأَتَى رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَخْبَرَهُ فَقَالَ وَاللَّهِ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّهُ لَمَجْبُوبٌ مَا لَهُ مِنْ ذَكَرٍ [صححه مسلم (۲۷۷۱)].

(۱۴۰۳۴) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک شخص پر ایک عورت کے ساتھ بدکاری کا الزام لگا، نبی علیہ السلام نے حضرت علی رضی اللہ عنہ کو بھیجا کہ جا کر اسے قتل کر دیں، حضرت علی رضی اللہ عنہ اس کے پاس پہنچے تو وہ ایک کنوئیں میں اتر کر ٹھنڈک حاصل کر رہا تھا، حضرت علی رضی اللہ عنہ نے اس سے فرمایا کہ اپنا ہاتھ مجھے پکڑاؤ، اس نے اپنا ہاتھ پکڑایا تو حضرت علی رضی اللہ عنہ نے دیکھا کہ اس کی تو مردانہ علامت ہی نہیں ہے، حضرت علی رضی اللہ عنہ واپس آ گئے اور عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! وہ تو مقطوع الذکر ہے، اس کی تو مردانہ علامت ہی نہیں ہے۔

(۱۴۰۳۵) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا وُهَيْبٌ حَدَّثَنَا خَالِدٌ الْحَذَّاءُ عَنْ أَبِي قِلَابَةَ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أَرْحَمُ أُمَّتِي بِأُمَّتِي أَبُو بَكْرٍ وَأَشَدُّهُمْ فِي دِينِ اللَّهِ عُمَرُ وَقَالَ عَفَّانُ مَرَّةً فِي أَمْرِ اللَّهِ عُمَرُ وَأَصْدَقُهُمْ حَيَاءً عُثْمَانُ وَأَفْرَضُهُمْ زَيْدُ بْنُ ثَابِتٍ وَأَقْرَؤُهُمْ لِكِتَابِ اللَّهِ أُبَيُّ بْنُ كَعْبٍ وَأَعْلَمُهُمْ بِالْحَلَالِ وَالْحَرَامِ مُعَاذُ بْنُ جَبَلٍ أَلَا وَإِنَّ لِكُلِّ أُمَّةٍ أَمِينًا وَإِنَّ أَمِينَ هَذِهِ الْأُمَّةِ أَبُو عُبَيْدَةَ بْنُ الْجَرَّاحِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمْ أَجْمَعِينَ [راجع: ۱۲۹۳۵].

(۱۴۰۳۵) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا میری امت میں سے میری امت پر سب سے زیادہ مہربان ابوبکر رضی اللہ عنہ ہیں، دین کے معاملے میں سب سے زیادہ سخت عمر رضی اللہ عنہ ہیں، سب سے زیادہ سچی حیاء والے عثمان رضی اللہ عنہ ہیں، حلال و حرام کے سب سے بڑے عالم معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ ہیں، کتاب اللہ کے سب سے بڑے قاری ابی بن کعب رضی اللہ عنہ ہیں، علم وراثت کے سب سے بڑے عالم زید بن ثابت رضی اللہ عنہ ہیں، اور ہر امت کا امین ہوتا ہے، اس امت کے امین ابوعبیدہ بن الجراح رضی اللہ عنہ ہیں۔

(۱۴۰۳۶) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا وُهَيْبٌ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ صُهَيْبٍ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَيَرِدَنَّ الْحَوْضَ عَلَيَّ رِجَالٌ حَتَّى إِذَا رَأَيْتُهُمْ رُفِعُوا إِلَيَّ فَاخْتُلِجُوا دُونِي فَلَأَقُولَنَّ يَا رَبِّ أُصَيْحَابِي أُصَيْحَابِي فَيُقَالُ إِنَّكَ لَا تَدْرِي مَا أَحْدَثُوا بَعْدَكَ [صححه البخاري (۶۵۸۲)، ومسلم (۲۳۰۴)]. [راجع: ۱۲۴۴۵].

(۱۴۰۳۶) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا میرے پاس حوضِ کوثر پر کچھ آدمی ایسے بھی آئیں گے کہ میں دیکھوں گا، "جب وہ میرے سامنے پیش ہوں گے" انہیں میرے سامنے سے اچک لیا جائے گا، میں عرض کروں گا پروردگار!

میرے ساتھی، ارشاد ہوگا کہ آپ نہیں جانتے کہ انہوں نے آپ کے بعد کیا چیزیں ایجاد کر لی تھیں۔

(۱۴۰۳۷) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ سَمِعْتُ عَبْدَ الْعَزِيزِ بْنَ صُهَيْبٍ قَالَ سَمِعْتُ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ يُحَدِّثُ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ مَنْ لَبِسَ الْحَرِيرَ فِي الدُّنْيَا فَلَنْ يَلْبَسَهُ فِي الْآخِرَةِ [راجع: ۱۲۰۰۸].

(۱۴۰۳۷) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جو شخص دنیا میں ریشم پہنتا ہے، وہ آخرت میں اسے ہرگز نہیں پہن سکے گا۔

(۱۴۰۳۸) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَسَحَّرُوا فَإِنَّ فِي السُّحُورِ بَرَكَةً [راجع: ۱۱۹۷۲].

(۱۴۰۳۸) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا سحری کھایا کرو، کیونکہ سحری میں برکت ہوتی ہے۔

(۱۴۰۳۹) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ صُهَيْبٍ أَنَّهُ سَمِعَ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يَتَمَنَّى أَحَدُكُمْ الْمَوْتَ مِنْ ضُرٍّ نَزَلَ بِهِ فَإِنْ كَانَ لَا بُدَّ فَاعِلًا فَلْيَقُلْ اللَّهُمَّ أَحْيِنِي مَا كَانَتْ الْحَيَاةُ خَيْرًا لِي وَتَوَفَّنِي إِذَا كَانَتْ الْوَفَاةُ خَيْرًا لِي [راجع: ۱۲۰۰۲].

(۱۴۰۳۹) حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا تم میں سے کوئی شخص اپنے اوپر آنے والی کسی تکلیف کی وجہ سے موت کی تمنا نہ کرے، اگر موت کی تمنا کرنا ہی ضروری ہو تو اسے یوں کہنا چاہئے کہ اے اللہ! جب تک میرے لیے زندگی میں کوئی خیر ہے، مجھے اس وقت تک زندہ رکھ، اور جب میرے لیے موت میں بہتری ہو تو مجھے موت عطاء فرما دینا۔

(۱۴۰۴۰) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ سَمِعْتُ عَبْدَ الْعَزِيزِ بْنَ صُهَيْبٍ يُحَدِّثُ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُضَحِّي بِكَبْشَيْنِ قَالَ أَنَسٌ وَأَنَا أُضَحِّي بِهِمَا [راجع: ۱۲۰۰۷].

(۱۴۰۴۰) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام دو مینڈھے قربانی میں پیش کیا کرتے تھے، اور میں بھی یہی کرتا ہوں۔

(۱۴۰۴۱) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ صُهَيْبٍ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَرَّتْ عَلَيْهِ جَنَازَةٌ فَأَثْنَوْا عَلَيْهَا خَيْرًا فَقَالَ وَجَبَتْ وَجَبَتْ وَمَرَّتْ عَلَيْهِ جَنَازَةٌ فَأَثْنَوْا عَلَيْهَا شَرًّا فَقَالَ وَجَبَتْ وَجَبَتْ فَقَالَ عُمَرُ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَوْلُكَ الْأَوَّلُ وَجَبَتْ وَقَوْلُكَ الْآخَرُ وَجَبَتْ قَالَ أَمَّا الْأَوَّلُ فَأَثْنَوْا عَلَيْهَا خَيْرًا فَقُلْتُ وَجَبَتْ لَهُ الْجَنَّةُ وَأَمَّا الْآخَرُ فَأَثْنَوْا عَلَيْهَا شَرًّا فَقُلْتُ وَجَبَتْ لَهُ النَّارُ وَأَنْتُمْ شُهَدَاءُ اللَّهِ فِي أَرْضِهِ [راجع: ۱۲۹۶۹].

(۱۴۰۴۱) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ کچھ لوگ ایک جنازہ لے کر گذرے، لوگوں نے اس کی تعریف کی، نبی علیہ السلام نے تین مرتبہ فرمایا واجب ہوگئی، تھوڑی دیر بعد ایک دوسرا جنازہ گذرا اور لوگوں نے اس کی مذمت بیان کی، نبی علیہ السلام نے پھر تین مرتبہ فرمایا واجب ہوگئی، حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے عرض کیا کہ میرے ماں باپ آپ پر قربان ہوں، پہلا جنازہ گذرا اور لوگوں

نے اس کی تعریف کی تب بھی آپ نے تینوں مرتبہ فرمایا واجب ہوگئی اور جب دوسرا جنازہ گذرا اور لوگوں نے اس کی مذمت بیان کی تب بھی آپ نے تین مرتبہ فرمایا واجب ہوگئی؟ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا تم لوگ جس کی تعریف کر دو، اس کے لئے جنت واجب ہوگئی اور جس کی مذمت بیان کر دو، اس کے لئے جہنم واجب ہوگئی، تم لوگ زمین میں اللہ کے گواہ ہو۔

(١٤٠٤٢) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ صُهَيْبٍ قَالَ سَمِعْتُ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ يَقُولُ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُوجِزُهَا وَيُكْمِلُهَا يَعْنِي يُخَفِّفُ الصَّلَاةَ [راجع: ١٢٠١٣].

(۱۴۰۴۲) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام لوگوں میں سب سے زیادہ نماز کو مکمل اور مختصر کرنے والے تھے۔

(١٤٠٤٣) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ عَنْ أَنَسٍ قَالَ تَزَوَّجَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَفِيَّةَ فَقَالَ لَهُ ثَابِتٌ مَا أَصْدَقَهَا قَالَ أَصْدَقَهَا نَفْسَهَا أَعْتَقَهَا وَتَزَوَّجَهَا [راجع: ١١٩٧٩].

(۱۴۰۴۳) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے حضرت صفیہ رضی اللہ عنہا بنت حیی سے نکاح کر لیا، ثابت نے پوچھا کہ نبی علیہ السلام نے انہیں کیا مہر دیا؟ انہوں نے فرمایا کہ نبی علیہ السلام نے ان کی آزادی ہی کو ان کا مہر قرار دے دیا اور ان سے نکاح کر لیا۔

(١٤٠٤٤) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ صُهَيْبٍ قَالَ سَمِعْتُ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا أَتَى الْخَلَاءَ قَالَ أَعُوذُ بِاللَّهِ مِنْ الْخُبْثِ وَالْخَبِيثِ أَوْ الْخَبَائِثِ قَالَ شُعْبَةُ وَقَدْ قَالَهُمَا جَمِيعًا [راجع: ١١٩٦٩].

(۱۴۰۴۴) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام جب بیت الخلاء میں داخل ہوتے تو یہ دعاء پڑھتے کہ اے اللہ! میں خبیث جنات مردوں اور عورتوں سے آپ کی پناہ میں آتا ہوں۔

(١٤٠٤٥) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ جَبْرٍ قَالَ سَمِعْتُ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ يَقُولُ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَغْتَسِلُ بِخَمْسَةِ مَكَاكِيكَ وَكَانَ يَتَوَضَّأُ بِالْمَكُّوكِ [راجع: ١٢١٨٠].

(۱۴۰۴۵) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام پانچ مکوک پانی سے غسل اور ایک مکوک پانی سے وضو فرما لیا کرتے تھے۔

(١٤٠٤٦) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي إِسْحَاقَ قَالَ سَأَلْتُ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ عَنْ الصَّلَاةِ فِي السَّفَرِ فَقَالَ خَرَجْنَا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ الْمَدِينَةِ فَكُنَّا نُصَلِّي رَكْعَتَيْنِ حَتَّى نَرْجِعَ إِلَى الْمَدِينَةِ فَسَأَلْتُهُ كَمْ أَقَمْتُمْ بِمَكَّةَ قَالَ عَشَرَةَ أَيَّامٍ قُلْتُ فَبِمَ أَهَلَّ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَبَّيْكَ بِعُمْرَةٍ وَحَجَّةٍ [راجع: ١٢٩٧٦].

(۱۴۰۴۶) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ ہم لوگ نبی علیہ السلام کے ساتھ مدینہ منورہ سے نکلے، نبی علیہ السلام واپسی تک دو دو رکعتیں پڑھتے رہے، راوی کہتے ہیں کہ میں نے حضرت انس رضی اللہ عنہ سے پوچھا کہ نبی علیہ السلام نے اس سفر میں کتنے دن قیام فرمایا تھا؟ انہوں نے بتایا دس دن، میں نے پوچھا کہ نبی علیہ السلام نے احرام کس چیز کا باندھا تھا؟ انہوں نے فرمایا حج اور عمرہ دونوں کا۔

(۱۴۰۴۷) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ أَخْبَرَنِي حُمَيْدٌ الطَّوِيلُ عَنْ أَنَسٍ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لَبَّيْكَ بِعُمْرَةٍ وَحَجَّةٍ مَعًا أَوْ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ [راجع: ۱۲۱۱۵]

(۱۴۰۴۷) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے نبی علیہ السلام کو حج وعمرہ کا تلبیہ اکٹھے پڑھتے ہوئے سنا ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم یوں فرمار ہے تھے لَبَّيْكَ بِحَجَّةٍ وَعُمْرَةٍ مَعًا

(۱۴۰۴۸) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ حُمَيْدٍ الطَّوِيلِ قَالَ سَمِعْتُ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ يَقُولُ دَعَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ غُلَامًا مِنَّا فَحَجَمَهُ فَأَعْطَاهُ أَجْرَهُ صَاعًا أَوْ صَاعَيْنِ وَكَلَّمَ مَوَالِيَهُ أَنْ يُخَفِّفُوا عَنْهُ مِنْ ضَرِيبَتِهِ [راجع: ۱۱۹۸۸].

(۱۴۰۴۸) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ہم میں سے ایک لڑکے کو بلایا، اس نے نبی علیہ السلام کے سینگی لگائی، نبی علیہ السلام نے اسے ایک صاع گندم دی اور اس کے مالک سے بات کی تو انہوں نے اس پر تخفیف کر دی۔

(۱۴۰۴۹) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا سَعِيدٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَنَتَ شَهْرًا يَدْعُو عَلَى أَحْيَاءٍ مِنْ الْعَرَبِ رِعْلٍ وَبَنِي لِحْيَانَ وَعُصَيَّةَ وَذَكْوَانَ فِي صَلَاةِ الصُّبْحِ [راجع: ۱۱۹۸۸].

(۱۴۰۴۹) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک مہینے تک فجر کی نماز میں قنوتِ نازلہ پڑھی اور رعل، ذکوان، عصیہ اور بنولحیان کے قبائل پر بددعا کرتے رہے۔

(۱۴۰۵۰) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا سَعِيدٌ عَنْ حَنْظَلَةَ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَنَتَ شَهْرًا بَعْدَ الرُّكُوعِ [راجع: ۱۳۴۶۵].

(۱۴۰۵۰) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک مہینے تک فجر کی نماز میں رکوع کے بعد قنوتِ نازلہ پڑھی اور (رعل، ذکوان، عصیہ اور بنولحیان کے قبائل پر) بددعا کرتے رہے۔

(۱۴۰۵۱) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا سَعِيدٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ لَا يَرْفَعُ يَدَيْهِ فِي شَيْءٍ مِنْ الدُّعَاءِ إِلَّا عِنْدَ الِاسْتِسْقَاءِ حَتَّى يُرَى بَيَاضُ إِبْطَيْهِ [راجع: ۱۲۸۹۸].

(۱۴۰۵۱) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام کسی دعاء میں ہاتھ نہ اٹھاتے تھے، سوائے استسقاء کے موقع پر کہ اس وقت آپ صلی اللہ علیہ وسلم اپنے ہاتھ اتنے بلند فرماتے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی مبارک بغلوں کی سفیدی تک دکھائی دیتی۔

(۱۴۰۵۲) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ نَسِيَ صَلَاةً أَوْ نَامَ عَنْهَا فَإِنَّ كَفَّارَتَهَا أَنْ يُصَلِّيَهَا إِذَا ذَكَرَهَا [راجع: ۱۱۹۹۵].

(۱۴۰۵۲) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا جو شخص نماز پڑھنا بھول جائے یا سو جائے، تو اس کا کفارہ یہی ہے کہ جب یاد آئے، اسے پڑھ لے۔

(۱۴۰۵۳) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَلِيِّ بْنِ زَيْدٍ قَالَ سَمِعْتُ أَنَسًا يَقُولُ إِنْ كَانَ الْمُؤَذِّنُ لَيُؤَذِّنُ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَنُرَى أَنَّهَا الْإِقَامَةُ مِنْ كَثْرَةِ مَنْ يَقُومُ فَيُصَلِّي الرَّكْعَتَيْنِ قَبْلَ الْمَغْرِبِ

(۱۴۰۵۳) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام کے دور باسعادت میں مؤذن جب اذان دے چکتا تو یوں محسوس ہوتا کہ اس نے اقامت کہی ہے، اس لئے کہ مغرب سے پہلے دو رکعتیں پڑھنے والوں کی تعداد اتنی زیادہ ہو جاتی تھی (کہ وہ اذان محسوس ہوتی ہی نہیں تھی)

(۱۴۰۵۴) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ سَمِعْتُ حَمْزَةَ الضَّبِّيَّ قَالَ سَمِعْتُ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ يَقُولُ مَا صَلَّيْتُ يَعْنِي وَرَاءَ رَجُلٍ أَوْ أَحَدٍ مِنَ النَّاسِ أَخَفَّ صَلَاةً مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي تَمَامٍ

(۱۴۰۵۴) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے نبی علیہ السلام سے زیادہ ہلکی اور مکمل نماز کسی امام کے پیچھے نہیں پڑھی۔

(۱۴۰۵۵) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا سَعِيدٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّ أُمَّهُ أُمَّ سُلَيْمٍ سَأَلَتْ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَتْ الْمَرْأَةُ تَرَى فِي مَنَامِهَا مَا يَرَى الرَّجُلُ فَقَالَ إِذَا رَأَتْ ذَلِكَ فِي مَنَامِهَا فَلْتَغْتَسِلْ فَقَالَتْ أُمُّ سَلَمَةَ زَوْجُ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاسْتَحْيَتْ أَوَيَكُونُ هَذَا يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ نَعَمْ فَمِنْ أَيْنَ يَكُونُ الشَّبَهُ مَاءُ الرَّجُلِ أَبْيَضُ غَلِيظٌ وَمَاءُ الْمَرْأَةِ أَصْفَرُ رَقِيقٌ فَمِنْ أَيِّهِمَا سَبَقَ أَوْ عَلَا يَكُونُ الشَّبَهُ [راجع: ۱۲۲٤۷].

(۱۴۰۵۵) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ حضرت ام سلیم رضی اللہ عنہا نے نبی علیہ السلام سے پوچھا کہ اگر عورت بھی اسی طرح ''خواب دیکھے'' جیسے مرد دیکھتا ہے تو کیا حکم ہے؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا جو عورت ایسا ''خواب دیکھے'' اور اسے انزال ہو جائے تو اسے غسل کرنا چاہئے۔ ام المؤمنین حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا نے عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! کیا ایسا بھی ہو سکتا ہے؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا ہاں! مرد کا پانی گاڑھا اور سفید ہوتا ہے اور عورت کا پانی پیلا اور پتلا ہوتا ہے، دونوں میں سے جو غالب آ جائے بچہ اسی کے مشابہہ ہوتا ہے۔

(۱۴۰۵۶) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ الْمُغِيرَةِ حَدَّثَنَا ثَابِتٌ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ انْطَلَقَ حَارِثَةُ ابْنُ عَمَّتِي يَوْمَ بَدْرٍ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ غُلَامًا نَظَّارًا مَا انْطَلَقَ لِلْقِتَالِ قَالَ فَأَصَابَهُ سَهْمٌ فَقَتَلَهُ قَالَ فَجَاءَتْ أُمُّهُ عَمَّتِي إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَتْ يَا رَسُولَ اللَّهِ ابْنِي حَارِثَةُ إِنْ يَكُنْ فِي الْجَنَّةِ أَصْبِرْ وَأَحْتَسِبْ وَإِلَّا فَسَيَرَى اللَّهُ مَا أَصْنَعُ قَالَ يَا أُمَّ حَارِثَةَ إِنَّهَا جِنَانٌ كَثِيرَةٌ وَإِنَّ حَارِثَةَ فِي الْفِرْدَوْسِ الْأَعْلَى [راجع: ۱۲۲۷۷].

(۱۴۰۵۶) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ غزوۂ بدر میں حضرت حارثہ رضی اللہ عنہ ''جو کہ نوعمر لڑکے تھے'' سیر پر نکلے، راستے میں کہیں سے ناگہانی تیران کے آ کر لگا اور وہ شہید ہو گئے، ان کی والدہ نے بارگاہ رسالت میں عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! آپ جانتے ہیں کہ مجھے حارثہ سے کتنی محبت تھی، اگر تو وہ جنت میں ہے تو میں صبر کر لوں گی، ورنہ پھر میں جو کروں گی وہ اللہ بھی دیکھ لیں گے؟

نبی علیہ السلام نے فرمایا اے ام حارثہ! جنت صرف ایک تو نہیں ہے، وہ تو بہت سی جنتیں ہیں اور حارثہ ان میں سب سے افضل جنت میں ہے۔

(۱۴۰۵۷) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا مُبَارَكُ بْنُ فَضَالَةَ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ أَخْبَرَنِي أَنَسُ بْنُ مَالِكٍ قَالَ كُنْتُ عِنْدَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي بَيْتِهِ فَجَاءَ رَجُلٌ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ مَتَى السَّاعَةُ قَالَ أَمَا إِنَّهَا قَائِمَةٌ فَمَا أَعْدَدْتَ لَهَا قَالَ وَاللَّهِ يَا رَسُولَ اللَّهِ مَا أَعْدَدْتُ لَهَا مِنْ كَثِيرِ عَمَلٍ غَيْرَ أَنِّي أُحِبُّ اللَّهَ وَرَسُولَهُ قَالَ فَإِنَّكَ مَعَ مَنْ أَحْبَبْتَ وَلَكَ مَا احْتَسَبْتَ قَالَ ثُمَّ قَامَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي فَلَمَّا قَضَى صَلَاتَهُ قَالَ أَيْنَ السَّائِلُ عَنْ السَّاعَةِ فَأُتِيَ بِالرَّجُلِ فَنَظَرَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى الْبَيْتِ فَإِذَا غُلَامٌ مِنْ دَوْسٍ مِنْ رَهْطِ أَبِي هُرَيْرَةَ يُقَالُ لَهُ سَعْدُ بْنُ مَالِكٍ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هَذَا الْغُلَامُ إِنْ طَالَ بِهِ عُمُرٌ لَمْ يَبْلُغْ بِهِ الْهَرَمُ حَتَّى تَقُومَ السَّاعَةُ قَالَ الْحَسَنُ وَأَخْبَرَنِي أَنَسٌ أَنَّ الْغُلَامَ كَانَ يَوْمَئِذٍ مِنْ أَقْرَانِي [راجع: ۱۳۲۵۶].

(۱۴۰۵۷) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ میں نبی علیہ السلام کے یہاں ان کے گھر میں تھا، کہ ایک آدمی نے یہ سوال پوچھا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! قیامت کب قائم ہوگی؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا تم نے قیامت کے لئے کیا تیاری کر رکھی ہے؟ اس نے کہا کہ میں نے کوئی بہت زیادہ اعمال تو مہیا نہیں کر رکھے، البتہ اتنی بات ضرور ہے کہ میں اللہ اور اس کے رسول سے محبت کرتا ہوں، نبی علیہ السلام نے فرمایا کہ تم اسی کے ساتھ ہو گے جس سے تم محبت کرتے ہو اور تمہیں وہی ملے گا جو تم نے کمایا پھر نبی علیہ السلام کھڑے ہو کر نماز پڑھنے لگے، نماز سے فارغ ہو کر فرمایا قیامت کے متعلق پوچھنے والا شخص کہاں ہے؟ چنانچہ اس آدمی کو بلا کر لایا گیا، نبی علیہ السلام نے کمرے میں نظر دوڑائی تو حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کے قبیلہ دوس کا ایک لڑکا نظر آیا جس کا نام سعد بن مالک تھا، نبی علیہ السلام نے فرمایا اگر اس لڑکے کی عمر طویل ہوئی تو ہو سکتا ہے کہ یہ بڑھاپے کو نہ پہنچ سکے اور قیامت قائم ہو جائے۔

حضرت انس رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ وہ لڑکا میرا ہم عمر تھا۔

(۱۴۰۵۸) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ أَبُو إِسْمَاعِيلَ الْقَنَّادُ حَدَّثَنَا قَتَادَةُ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَرْوِيهِ عَنْ رَبِّهِ عَزَّ وَجَلَّ قَالَ يَقُولُ رَبُّكُمْ عَزَّ وَجَلَّ إِذَا تَلَقَّانِي عَبْدِي شِبْرًا تَلَقَّيْتُهُ ذِرَاعًا وَإِذَا تَلَقَّانِي ذِرَاعًا تَلَقَّيْتُهُ بَاعًا وَإِذَا تَلَقَّانِي يَمْشِي تَلَقَّيْتُهُ أُهَرْوِلُ [راجع: ۱۲۲۵۸].

(۱۴۰۵۸) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں اگر میرا بندہ بالشت برابر میرے قریب ہوتا ہے تو میں ایک گز کے برابر اس کے قریب ہو جاتا ہوں اور اگر وہ ایک گز کے برابر میرے قریب ہوتا ہے تو میں ایک ہاتھ کے برابر اس کے قریب ہو جاتا ہوں، اور اگر وہ میرے پاس چل کر آتا ہے تو میں اس کے پاس دوڑ کر آتا ہوں۔

(۱۴۰۵۹) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا أَبَانُ يَعْنِي الْعَطَّارَ أَخْبَرَنَا قَتَادَةُ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ بُعِثْتُ أَنَا وَالسَّاعَةُ كَهَاتَيْنِ وَأَوْمَأَ عَفَّانُ بِالسَّبَّابَةِ وَالْوُسْطَى [راجع: ۱۳۳۵۲].

(۱۴۰۵۹) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا میں اور قیامت ان دو انگلیوں کی طرح اکٹھے بھیجے گئے ہیں، یہ

کہ کر نبی علیہ السلام نے شہادت والی انگلی اور درمیانی انگلی کی طرف اشارہ فرمایا۔

(۱۴۰۶۰) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا أَبَانُ حَدَّثَنَا قَتَادَةُ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ كَانَ حَارِثَةُ أُصِيبَ يَوْمَ بَدْرٍ فَقَالَتْ أُمُّ حَارِثَةَ يَا نَبِيَّ اللَّهِ إِنْ كَانَ ابْنِي أَصَابَ الْجَنَّةَ وَإِلَّا أَجْهَدْتُ عَلَيْهِ بِالْبُكَاءِ قَالَ يَا أُمَّ حَارِثَةَ إِنَّهَا جِنَانٌ كَثِيرَةٌ فِي جَنَّةٍ وَإِنَّ حَارِثَةَ أَصَابَ الْفِرْدَوْسَ الْأَعْلَى [راجع: ۱۳۲۳۲].

(۱۴۰۶۰) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ حضرت حارثہ رضی اللہ عنہ کی والدہ نے بارگاہِ رسالت میں عرض کیا یا رسول اللہ ﷺ! اگر تو وہ جنت میں ہے تو میں صبر کرلوں گی، ورنہ پھر میں کثرت سے آہ و بکاء کروں گی، نبی علیہ السلام نے فرمایا اے ام حارثہ! جنت صرف ایک تو نہیں ہے، وہ تو بہت سی جنتیں ہیں اور حارثہ ان میں سے جنت الفردوس میں ہے۔

(۱۴۰۶۱) وَبِهَذَا الْإِسْنَادِ وَاللَّفْظِ أَنَّ نَبِيَّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَقُولُ لَا تَدَابَرُوا وَلَا تَبَاغَضُوا وَلَا تَحَاسَدُوا وَكُونُوا عِبَادَ اللَّهِ إِخْوَانًا [راجع: ۱۳۲۱۱].

(۱۴۰۶۱) گذشتہ سند ہی سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا آپس میں قطع تعلقی، بغض، پشت پھیرنا اور حسد نہ کیا کرو اور اللہ کے بندو! بھائی بھائی بن کر رہا کرو۔

(۱۴۰۶۲) وَأَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَقُولُ تَرَاصُّوا صُفُوفَكُمْ وَقَارِبُوا بَيْنَهَا وَحَاذُوا بَيْنَ الْأَعْنَاقِ فَوَالَّذِي نَفْسُ مُحَمَّدٍ بِيَدِهِ إِنِّي لَأَرَى الشَّيْطَانَ يَدْخُلُ مِنْ خَلَلِ الصَّفِّ كَأَنَّهُ الْحَذَفُ [راجع: ۱۳۷۷۱].

(۱۴۰۶۲) اور نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا صفیں جوڑ کر اور قریب قریب ہو کر بنایا کرو، کندھے ملا لیا کرو، کیونکہ اس ذات کی قسم جس کے دست قدرت میں میری جان ہے، میں دیکھتا ہوں کہ چھوٹی بھیڑوں کی طرح شیاطین صفوں کے بیچ میں گھس جاتے ہیں۔

(۱۴۰۶۳) حَدَّثَنَا عَفَّانُ وَبَهْزٌ قَالَا حَدَّثَنَا هَمَّامٌ حَدَّثَنَا قَتَادَةُ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ لَا يَظْلِمُ الْمُؤْمِنَ حَسَنَةً يُثَابُ عَلَيْهَا الرِّزْقَ فِي الدُّنْيَا وَيُجْزَى بِهَا فِي الْآخِرَةِ قَالَ وَأَمَّا الْكَافِرُ فَيُطْعَمُ بِحَسَنَاتِهِ فِي الدُّنْيَا حَتَّى إِذَا أَفْضَى إِلَى الْآخِرَةِ لَمْ يَكُنْ لَهُ حَسَنَةٌ يُعْطَى بِهَا خَيْرًا [راجع: ۱۲۲۶۲].

(۱۴۰۶۳) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا اللہ کسی مسلمان کی نیکی ضائع نہیں کرتا، دنیا میں بھی اس پر عطاء فرماتا ہے اور آخرت میں بھی ثواب دیتا ہے، اور کافر کی نیکیوں کا بدلہ دنیا میں ہی دے دیا جاتا ہے، یہی وجہ ہے کہ جب وہ آخرت میں پہنچے گا تو وہاں اس کی کوئی نیکی نہیں ہوگی جس کا اسے بدلہ دیا جائے۔

(۱۴۰۶۴) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ قَالَ أَخْبَرَنَا سِمَاكُ بْنُ حَرْبٍ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَعَثَ بِبَرَاءَةٌ مَعَ أَبِي بَكْرٍ إِلَى أَهْلِ مَكَّةَ قَالَ ثُمَّ دَعَاهُ فَبَعَثَ بِهَا عَلِيًّا قَالَ لَا يُبَلِّغُهَا إِلَّا رَجُلٌ مِنْ أَهْلِي [راجع: ۱۳۲٤٦].

(۱۴۰۶۴) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے حضرت صدیق اکبر رضی اللہ عنہ کو سورۂ براءت کے ساتھ مکہ مکرمہ کی طرف

بھیجا، لیکن جب وہ ذوالحلیفہ کے قریب پہنچے تو نبی علیہ السلام نے انہیں کہلوایا کہ عرب کے دستور کے مطابق یہ پیغام صرف میں یا میرے اہل خانہ کا کوئی فرد ہی پہنچا سکتا ہے، چنانچہ نبی علیہ السلام نے حضرت علی رضی اللہ عنہ کو وہ پیغام دے کر بھیجا۔

(۱۴۰۶۵) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ حَدَّثَنَا أَيُّوبُ عَنْ أَبِي قِلَابَةَ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَقُومُ السَّاعَةُ حَتَّى يَتَبَاهَى النَّاسُ فِي الْمَسَاجِدِ [راجع: ١٤٤٠٦].

(۱۴۰۶۵) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا قیامت اس وقت تک قائم نہ ہوگی جب تک لوگ مساجد کے بارے میں ایک دوسرے پر فخر نہ کرنے لگیں۔

(۱۴۰۶۶) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا نُوحُ بْنُ قَيْسٍ حَدَّثَنَا الْأَشْعَثُ بْنُ جَابِرٍ الْحَدَّانِيُّ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ قَالَ رَبُّكُمْ عَزَّ وَجَلَّ مَنْ أَذْهَبْتُ كَرِيمَتَيْهِ ثُمَّ صَبَرَ وَاحْتَسَبَ كَانَ ثَوَابُهُ الْجَنَّةَ

(۱۴۰۶۶) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے نبی علیہ السلام کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے جب میں کسی شخص کی بینائی واپس لے لوں اور وہ ثواب کی نیت سے اس پر صبر کرے تو اس کا عوض جنت ہوگی۔

(۱۴۰۶۷) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَارِثِ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ صُهَيْبٍ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ كَانَ قِرَامٌ لِعَائِشَةَ قَدْ سَتَرَتْ بِهِ جَانِبَ بَيْتِهَا فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَمِيطِي قِرَامَكِ هَذَا عَنِّي فَإِنَّهُ لَا يَزَالُ تَصَاوِيرُهُ تَعْرِضُ لِي فِي صَلَاتِي [راجع: ١٢٥٥٩].

(۱۴۰۶۷) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کے پاس ایک پردہ تھا جو انہوں نے اپنے گھر کے ایک کونے میں لٹکا دیا، نبی علیہ السلام نے ان سے فرمایا یہ پردہ یہاں سے ہٹا دو، کیونکہ اس کی تصاویر مسلسل نماز میں میرے سامنے آتی رہیں۔

(۱۴۰۶۸) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا خَلَفُ بْنُ خَلِيفَةَ حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ عُمَرَ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ كَانَ مِنْ دُعَاءِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنْ عِلْمٍ لَا يَنْفَعُ وَقَلْبٍ لَا يَخْشَعُ وَدُعَاءٍ لَا يُسْمَعُ وَنَفْسٍ لَا تَشْبَعُ اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنْ هَؤُلَاءِ الْأَرْبَعِ [صححه الحاكم (١/١٠٤) وقال الألباني: صحيح (النسائي: ٨/٢٦٣). قال شعيب: صحيح وهذا اسناد قوى].

(۱۴۰۶۸) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام یہ دعاء فرمایا کرتے تھے اے اللہ! میں نہ سنی جانے والی بات، نہ بلند ہونے والے عمل، خشوع سے خالی دل، اور غیر نافع علم سے آپ کی پناہ میں آتا ہوں۔

(۱۴۰۶۹) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ دِينَارٍ حَدَّثَنِي يَحْيَى بْنُ يَزِيدَ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سُئِلَ عَنْ رَجُلٍ كَانَتْ تَحْتَهُ امْرَأَةٌ فَطَلَّقَهَا ثَلَاثًا فَتَزَوَّجَتْ بَعْدَهُ رَجُلًا فَطَلَّقَهَا قَبْلَ أَنْ يَدْخُلَ بِهَا أَتَحِلُّ لِزَوْجِهَا الْأَوَّلِ قَالَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا حَتَّى يَكُونَ الْآخَرُ قَدْ ذَاقَ مِنْ عُسَيْلَتِهَا وَذَاقَتْ مِنْ عُسَيْلَتِهِ

(۱۴۰۶۹) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام سے یہ مسئلہ پوچھا گیا کہ ایک شخص کے نکاح میں ایک عورت تھی، جسے اس نے تین طلاقیں دے دیں، اس عورت نے ایک دوسرے شخص سے نکاح کر لیا، اس دوسرے آدمی نے اسے خلوت صحیحہ سے پہلے ہی طلاق دے دی، کیا یہ عورت پہلے شوہر کے لئے حلال ہو جائے گی؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا نہیں، جب تک دوسرا شوہر اس کا شہد اور وہ عورت دوسرے شوہر کا شہد نہ چکھ لے۔

(۱۴۰۷۰) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ أَخْبَرَنِي جَعْفَرُ بْنُ مَعْبَدٍ قَالَ ذَهَبْتُ إِلَى أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ أَنَا وَحُمَيْدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ قَالَ فَسَمِعْتُ أَنَسًا قَالَ كُنَّا إِذَا بَايَعْنَا رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُلَقِّنُنَا هُوَ فِيمَا اسْتَطَعْتَ [راجع: ۱۳۲۹۷].

(۱۴۰۷۰) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جب ہم لوگ نبی علیہ السلام سے بیعت کرتے تھے تو نبی علیہ السلام اس میں ''حسب طاقت'' کی قید لگا دیتے تھے۔

(۱۴۰۷۱) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ أَبِي مُعَاذٍ عَطَاءِ بْنِ أَبِي مَيْمُونٍ قَالَ سَمِعْتُ أَنَسًا يَقُولُ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا خَرَجَ لِحَاجَتِهِ نَجِيءُ أَنَا وَغُلَامٌ مِنَّا بِإِدَاوَةٍ مِنْ مَاءٍ [راجع: ۱۲۱۲٤].

(۱۴۰۷۱) حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام جب قضاء حاجت کے لئے جاتے تو میں اور ایک لڑکا پانی کا برتن پیش کرتے تھے۔

(۱۴۰۷۲) حَدَّثَنَا عَبْد اللَّهِ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ إِسْرَائِيلَ سَأَلْتُ أَبِي عَنْهُ فَقَالَ شَيْخٌ ثِقَةٌ أَخْبَرَنَا أَبُو إِسْحَاقَ يَعْنِي الْفَزَارِيَّ عَنِ الْأَوْزَاعِيِّ عَنْ إِسْحَاقَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي طَلْحَةَ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ بَعَثَتْنِي أُمِّي إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِشَيْءٍ فَرَأَيْتُهُ قَائِمًا فِي يَدِهِ الْمِيسَمُ يَسِمُ الصَّدَقَةَ [صححه البخاري (۱۵۰۲)، ومسلم (۲۱۱۹)، وابن حبان (٤٥٣٣)].

(۱۴۰۷۲) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میری والدہ نے ایک مرتبہ مجھے نبی علیہ السلام کی خدمت میں کچھ دے کر بھیجا، میں نے وہاں پہنچ کر دیکھا کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کھڑے ہیں، اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے دست مبارک میں داغ لگانے کا آلہ ہے جس سے آپ صلی اللہ علیہ وسلم صدقہ کے جانوروں کو داغ رہے ہیں۔

(۱۴۰۷۳) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ قَالَ أَخْبَرَنَا ثَابِتٌ عَنْ أَنَسٍ أَنَّ أُخْتَ الرُّبَيِّعِ أُمَّ حَارِثَةَ جَرَحَتْ إِنْسَانًا فَاخْتَصَمُوا إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْقِصَاصُ الْقِصَاصُ فَقَالَتْ أُمُّ الرُّبَيِّعِ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَيُقْتَصُّ مِنْ فُلَانَةَ لَا وَاللَّهِ لَا يُقْتَصُّ مِنْهَا أَبَدًا قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سُبْحَانَ اللَّهِ يَا أُمَّ رُبَيِّعٍ كِتَابُ اللَّهِ قَالَتْ لَا وَاللَّهِ لَا يُقْتَصُّ مِنْهَا أَبَدًا قَالَ فَمَا زَالَتْ حَتَّى قَبِلُوا مِنْهَا الدِّيَةَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ مِنْ عِبَادِ اللَّهِ مَنْ لَوْ أَقْسَمَ عَلَى اللَّهِ لَأَبَرَّهُ [صححه

مسلم (١٦٧٥)، وابن حبان (٦٤٩١)].

(۱۴۰۷۳) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ربیع ''جو حضرت حارثہ رضی اللہ عنہ کی والدہ تھیں'' نے ایک لڑکی کا دانت توڑ دیا، پھر وہ لوگ نبی علیہ السلام کے پاس آ کر قصاص کا مطالبہ کرنے لگے، نبی علیہ السلام نے قصاص کا حکم دے دیا تو ربیع کی والدہ کہنے لگیں یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! کیا فلاں (میری بیٹی) کا دانت توڑ دیا جائے گا؟ اس ذات کی قسم جس نے آپ کو حق کے ساتھ بھیجا ہے، فلاں عورت کا دانت نہیں توڑا جائے گا، اسی اثناء میں وہ لوگ راضی ہو گئے اور انہوں نے انہیں معاف کر دیا اور قصاص کا مطالبہ ترک کر دیا، اس پر نبی علیہ السلام نے فرمایا اللہ کے بعض بندے ایسے ہوتے ہیں جو اگر کسی کام پر اللہ کی قسم کھا لیں تو اللہ انہیں ان کی قسم میں ضرور سچا کرتا ہے۔

(١٤٠٧٤) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ حَدَّثَنَا ثَابِتٌ عَنْ أَنَسٍ أَنَّ رَجُلًا سَأَلَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَعْطَاهُ غَنَمًا بَيْنَ جَبَلَيْنِ فَأَتَى قَوْمَهُ فَقَالَ أَيْ قَوْمِ أَسْلِمُوا فَوَاللَّهِ إِنَّ مُحَمَّدًا لَيُعْطِي عَطَاءَ مَنْ لَا يَخَافُ الْفَاقَةَ وَإِنْ كَانَ الرَّجُلُ لَيَجِيءُ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا يُرِيدُ إِلَّا الدُّنْيَا فَمَا يُمْسِي حَتَّى يَكُونَ دِينُهُ أَحَبَّ إِلَيْهِ أَوْ أَعَزَّ عَلَيْهِ مِنْ الدُّنْيَا بِمَا فِيهَا [راجع: ١٢٨٢١].

(۱۴۰۷۴) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک آدمی آیا اور اس نے نبی علیہ السلام سے کچھ مانگا، نبی علیہ السلام نے اسے صدقہ کی بکریوں میں سے بہت سی بکریاں ''جو دو پہاڑوں کے درمیان آ سکیں'' دینے کا حکم دے دیا، وہ آدمی اپنی قوم کے پاس آ کر کہنے لگا لوگو! اسلام قبول کر لو، کیونکہ محمد صلی اللہ علیہ وسلم اتنی بخشش دیتے ہیں کہ انسان کو فقر و فاقہ کا کوئی اندیشہ نہیں رہتا، دوسری سند سے اس میں یہ اضافہ بھی ہے کہ بعض اوقات نبی علیہ السلام کے پاس ایک آدمی آ کر صرف دنیا کا ساز و سامان حاصل کرنے کے لئے اسلام قبول کر لیتا، لیکن اس دن کی شام تک دین اس کی نگاہوں میں سب سے زیادہ محبوب ہو چکا ہوتا تھا۔

(١٤٠٧٥) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ أَخْبَرَنَا ثَابِتٌ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ حُفَّتْ الْجَنَّةُ بِالْمَكَارِهِ وَحُفَّتْ النَّارُ بِالشَّهَوَاتِ [راجع: ١٢٥٨٧].

(۱۴۰۷۵) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا جنت کو مشقتوں سے اور جہنم کو خواہشات سے ڈھانپ دیا گیا ہے۔

(١٤٠٧٦) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ قَالَ أَخْبَرَنَا ثَابِتٌ وَحُمَيْدٌ عَنْ أَنَسٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَرَّ بِمَقْبَرَةٍ لِبَنِي النَّجَّارِ فِي حَائِطٍ وَهُوَ عَلَى بَغْلَةٍ شَهْبَاءَ فَإِذَا هُوَ بِقَبْرٍ يُعَذَّبُ فَحَاصَتْ الْبَغْلَةُ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَوْلَا أَنْ لَا تَدَافَنُوا لَسَأَلْتُ اللَّهَ أَنْ يُسْمِعَكُمْ عَذَابَ الْقَبْرِ [راجع: ١٢٥٨١].

(۱۴۰۷۶) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام اپنے سفید خچر پر سوار مدینہ منورہ میں بنو نجار کے کسی باغ سے گذرے، وہاں کسی قبر میں عذاب ہو رہا تھا، چنانچہ خچر بدک گیا، نبی علیہ السلام نے فرمایا اگر تم لوگ اپنے مردوں کو دفن کرنا چھوڑ نہ

دیتے تو میں اللہ سے یہ دعاء کرتا کہ وہ تمہیں بھی عذابِ قبر کی آواز سنادے۔

(۱٤۰۷۷) حَدَّثَنَا عَفَّانُ وَبَهْزٌ قَالَا حَدَّثَنَا هَمَّامٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَعَا أُبَيًّا فَقَالَ إِنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ أَمَرَنِي أَنْ أَقْرَأَ عَلَيْكَ فَقَالَ سَمَّانِي لَكَ فَقَالَ اللَّهُ سَمَّاكَ لِي فَجَعَلَ يَبْكِي [راجع: ۱۲۳٤۵].

(۱۴۰۷۷) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ایک مرتبہ حضرت ابی بن کعب رضی اللہ عنہ سے فرمایا کہ اللہ نے مجھے حکم دیا ہے کہ تمہیں قرآن پڑھ کر سناؤں، حضرت ابی بن کعب رضی اللہ عنہ نے عرض کیا کہ کیا اللہ نے میرا نام لے کر کہا ہے؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا ہاں! یہ سن کر حضرت ابی بن کعب رضی اللہ عنہ رو پڑے۔

(۱٤۰۷۸) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ أَخْبَرَنَا ثَابِتٌ عَنْ أَنَسٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَا مِنْ نَفْسٍ مَنْفُوسَةٍ تَمُوتُ لَهَا عِنْدَ اللَّهِ خَيْرٌ يَسُرُّهَا أَنْ تَرْجِعَ إِلَى الدُّنْيَا إِلَّا الشَّهِيدَ فَإِنَّهُ يَسُرُّهُ أَنْ يَرْجِعَ إِلَى الدُّنْيَا فَيُقْتَلَ لِمَا يَرَى مِنْ فَضْلِ الشَّهَادَةِ [راجع: ۱۲۲۹۸].

(۱۴۰۷۸) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا جنت میں داخل ہونے والا کوئی شخص بھی جنت سے نکلنا کبھی پسند نہیں کرے گا سوائے شہید کے کہ جس کی خواہش یہ ہوگی کہ وہ جنت سے نکلے اور پھر اللہ کی راہ میں شہید ہو، کیونکہ اسے اس کی عزت نظر آ رہی ہوگی۔

(۱٤۰۷۹) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ أَنَسٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُصَلِّي نَحْوَ بَيْتِ الْمَقْدِسِ فَنَزَلَتْ قَدْ نَرَى تَقَلُّبَ وَجْهِكَ فِي السَّمَاءِ فَلَنُوَلِّيَنَّكَ قِبْلَةً تَرْضَاهَا فَوَلِّ وَجْهَكَ شَطْرَ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ فَمَرَّ رَجُلٌ مِنْ بَنِي سَلِمَةَ وَهُمْ رُكُوعٌ فِي صَلَاةِ الْفَجْرِ وَقَدْ صَلَّوْا رَكْعَةً فَنَادَى أَلَا إِنَّ الْقِبْلَةَ قَدْ حُوِّلَتْ أَلَا إِنَّ الْقِبْلَةَ قَدْ حُوِّلَتْ إِلَى الْكَعْبَةِ قَالَ فَمَالُوا كَمَا هُمْ نَحْوَ الْقِبْلَةِ [صححه مسلم (۵۲۷)، وابن خزيمة: (٤۳۰ و ٤۳۱)].

(۱۴۰۷۹) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام (مدینہ منورہ میں ابتداء) بیت المقدس کی طرف رخ کر کے نماز پڑھتے تھے، پھر بعد میں یہ آیت نازل ہوگئی کہ "ہم آسمان کی طرف آپ کا بار بار چہرہ اٹھانا دیکھتے ہیں، عنقریب ہم آپ کا رخ اسی قبلے کی طرف پھیر دیں گے جس کی آپ کو خواہش ہے، چنانچہ اب آپ اپنا رخ مسجد حرام کی طرف کرلیا کریں"، اس آیت کے نزول کے بعد ایک آدمی کا بنوسلمہ کے پاس سے گذر ہوا، اس وقت وہ لوگ فجر کی نماز پڑھ رہے تھے اور ابھی ایک رکعت ہی پڑھی تھی کہ اس شخص نے اعلان کر دیا کہ قبلہ تبدیل ہو کر خانہ کعبہ مقرر ہو گیا، چنانچہ وہ لوگ نماز کی حالت میں ہی قبلہ کی طرف پھر گئے۔

(۱٤۰۸۰) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ قَالَ أَخْبَرَنَا ثَابِتٌ عَنْ أَنَسٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ لِأَهْلِ الْجَنَّةِ سُوقًا يَأْتُونَهَا كُلَّ جُمُعَةٍ فِيهَا كُثْبَانُ الْمِسْكِ فَإِذَا خَرَجُوا إِلَيْهَا هَبَّتْ الرِّيحُ قَالَ حَمَّادٌ أَحْسِبُهُ قَالَ شَمَالِيٌّ قَالَ فَتَمْلَأُ وُجُوهَهُمْ وَثِيَابَهُمْ وَبُيُوتَهُمْ مِسْكًا فَيَزْدَادُونَ حُسْنًا وَجَمَالًا قَالَ فَيَأْتُونَ

اَهْلِيهِمْ فَيَقُولُونَ لَقَدْ ازْدَدْتُمْ بَعْدَنَا حُسْنًا وَجَمَالًا وَيَقُولُونَ لَهُنَّ وَأَنْتُمْ قَدْ ازْدَدْتُمْ بَعْدَنَا حُسْنًا وَجَمَالًا

[صححه مسلم (٢٨٣٣)، وابن حبان (٧٤٢٥)].

(۱۴۰۸۰) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا اہل جنت کے لئے ایک بازار لگایا جائے گا جہاں وہ ہر جمعہ کو آیا کریں گے، اس میں مشک کے ٹیلے ہوں گے، جب وہ اس بازار کی طرف نکلیں گے تو ہوا چلے گی جس سے ان کے چہروں، کپڑوں اور گھروں میں مشک بھر جائے گی، اور اس سے ان کا حسن و جمال مزید بڑھ جائے گا، جب وہ اپنے اہل خانہ کے پاس واپس آئیں گے تو وہ کہیں گے کہ یہاں سے جانے کے بعد تو تمہارے حسن و جمال میں مزید اضافہ ہو گیا، وہ لوگ اپنے اہل خانہ سے کہیں گے کہ ہمارے پیچھے تو تمہارا حسن و جمال بھی خوب بڑھ گیا۔

(١٤٠٨١) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ قَالَ أَخْبَرَنَا ثَابِتٌ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ لَمَّا نَزَلَتْ لَنْ تَنَالُوا الْبِرَّ حَتَّى تُنْفِقُوا مِمَّا تُحِبُّونَ قَالَ أَبُو طَلْحَةَ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَرَى رَبَّنَا يَسْأَلُنَا مِنْ أَمْوَالِنَا وَإِنِّي أُشْهِدُكَ أَنِّي قَدْ جَعَلْتُ أَرْضِي بَيْرُحَاءَ لِلَّهِ عَزَّ وَجَلَّ قَالَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اجْعَلْهَا فِي قَرَابَتِكَ فَقَسَمَهَا بَيْنَ حَسَّانَ بْنِ ثَابِتٍ وَأُبَيِّ بْنِ كَعْبٍ [صححه مسلم (٩٩٨)، وابن خزيمة: (٢٣٦٠)، وابن حبان (٧١٨٣)].

(۱۴۰۸۱) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جب یہ آیت نازل ہوئی کہ "تم نیکی کے اعلیٰ درجے کو اس وقت تک حاصل نہیں کر سکتے جب تک اپنی پسندیدہ چیز خرچ نہ کرو" تو حضرت ابوطلحہ رضی اللہ عنہ کہنے لگے یا رسول اللہ! ہم سے ہمارا رب ہمارا مال طلب فرما رہا ہے، میں آپ کو گواہ بناتا ہوں کہ میرا بیرحاء نامی جو باغ ہے، میں وہ اللہ کے نام پر دیتا ہوں، نبی علیہ السلام نے فرمایا اسے اپنے خاندان کے فقراء میں تقسیم کر دو چنانچہ انہوں نے اسے حضرت حسان بن ثابت رضی اللہ عنہ اور ابی بن کعب رضی اللہ عنہ کے درمیان تقسیم کر دیا۔

(١٤٠٨٢) قَالَ عَفَّانُ وَقَالَ يَزِيدُ عَنْ حُمَيْدٍ عَنْ أَنَسٍ بَرِيحَا وَ قَالَ عَفَّانُ سَأَلْتُ عَنْهَا غَيْرَ وَاحِدٍ مِنْ أَهْلِ الْمَدِينَةِ فَزَعَمُوا أَنَّهَا بَيْرُحَاءُ وَأَنَّ بَيْرَحَا لَيْسَ بِشَيْءٍ [راجع: ١٢٣١٨].

(۱۴۰۸۲) گزشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(١٤٠٨٣) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا سَلَّامٌ أَبُو الْمُنْذِرِ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ أَنَسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حُبِّبَ إِلَيَّ مِنْ الدُّنْيَا النِّسَاءُ وَالطِّيبُ وَجُعِلَتْ قُرَّةُ عَيْنِي فِي الصَّلَاةِ [راجع: ١٢٣١٨].

(۱۴۰۸۳) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا دنیا میں سے میرے نزدیک صرف عورت اور خوشبو کی محبت ڈالی گئی ہے اور میری آنکھوں کی ٹھنڈک نماز میں رکھی گئی ہے۔

(١٤٠٨٤) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنْ الْجَعْدِ أَبِي عُثْمَانَ عَنْ أَنَسٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَهُ يَا بُنَيَّ [صححه مسلم (٢١٥١)].

(۱۴۰۸۴) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام نے مجھے "اے میرے پیارے بیٹے!" کہہ کر مخاطب کیا تھا۔

(١٤٠٨٥) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ يَزِيدَ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ زَيْدٍ قَالَ سَمِعْتُ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ يَقُولُ إِنِّي لَأَعْرِفُ الْيَوْمَ ذُنُوبًا هِيَ أَدَقُّ فِي أَعْيُنِكُمْ مِنَ الشَّعْرِ كُنَّا نَعُدُّهَا عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنَ الْكَبَائِرِ [اخرجه عبد بن حميد (١٢٢٤)]

(١٤٠٨٥) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ تم لوگ ایسے اعمال کرتے ہو جن کی تمہاری نظروں میں پرکاہ سے بھی کم حیثیت ہوتی ہے، لیکن ہم انہیں نبی علیہ السلام کے دورِ باسعادت میں مہلک چیزوں میں شمار کرتے تھے۔

(١٤٠٨٦) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ زَيْدٍ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَمُرُّ بِبَابِ فَاطِمَةَ سِتَّةَ أَشْهُرٍ إِذَا خَرَجَ إِلَى صَلَاةِ الْفَجْرِ يَقُولُ الصَّلَاةَ يَا أَهْلَ الْبَيْتِ إِنَّمَا يُرِيدُ اللَّهُ لِيُذْهِبَ عَنْكُمُ الرِّجْسَ أَهْلَ الْبَيْتِ وَيُطَهِّرَكُمْ تَطْهِيرًا [راجع: ١٣٧٦٤].

(١٤٠٨٦) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام چھ ماہ تک مسلسل جب نمازِ فجر کے وقت حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا کے گھر کے قریب سے گذرتے تھے تو فرماتے تھے اے اہل بیت! نماز کے لئے بیدار ہو جاؤ، ''اے اہل بیت! اللہ چاہتا ہے کہ تم سے گندگی کو دور کر دے اور تمہیں خوب پاک کر دے؟''

(١٤٠٨٧) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ قَالَ أَخْبَرَنَا ثَابِتٌ وَأَبُو عِمْرَانَ الْجَوْنِيُّ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يَخْرُجُ أَرْبَعَةٌ مِنَ النَّارِ قَالَ أَبُو عِمْرَانَ أَرْبَعَةٌ قَالَ ثَابِتٌ رَجُلَانِ فَيُعْرَضُونَ عَلَى اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ ثُمَّ يُؤْمَرُ بِهِمَا إِلَى النَّارِ قَالَ فَيَلْتَفِتُ أَحَدُهُمْ فَيَقُولُ أَيْ رَبِّ قَدْ كُنْتُ أَرْجُو إِذَا أَخْرَجْتَنِي مِنْهَا أَنْ لَا تُعِيدَنِي فِيهَا فَيُنْجِيهِ اللَّهُ مِنْهَا عَزَّ وَجَلَّ [راجع: ١٣٣٤٦].

(١٤٠٨٧) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا جہنم سے چار آدمیوں کو نکالا جائے گا، انہیں اللہ تعالیٰ کے سامنے پیش کیا جائے گا، اللہ تعالیٰ دوبارہ انہیں جہنم میں بھیجنے کا حکم دے دے گا، ان میں سے ایک شخص اللہ تعالیٰ کی طرف متوجہ ہو کر کہے گا کہ پروردگار! مجھے تو یہ امید ہوگئی تھی کہ اگر تو مجھے جہنم سے نکال رہا ہے تو اس میں دوبارہ واپس نہ لوٹائے گا؟ چنانچہ اللہ تعالیٰ اسے نجات عطاء فرما دے گا۔

(١٤٠٨٨) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ أَخْبَرَنَا ثَابِتٌ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ بَيْنَمَا النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَعَ امْرَأَةٍ مِنْ نِسَائِهِ إِذْ مَرَّ بِهِ رَجُلٌ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا فُلَانُ هَذِهِ فُلَانَةُ زَوْجَتِي فَقَالَ الرَّجُلُ يَا رَسُولَ اللَّهِ مَنْ كُنْتُ أَظُنُّ بِهِ فَإِنِّي لَمْ أَكُنْ لِأَظُنَّ بِكَ قَالَ إِنَّ الشَّيْطَانَ يَجْرِي مِنَ ابْنِ آدَمَ مَجْرَى الدَّمِ [صححه مسلم (٢١٧٤)]. [راجع: ١٢٢٨٧، ١٢٦٦٠].

(١٤٠٨٨) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک آدمی نبی علیہ السلام کے پاس سے گذرا، اس وقت نبی علیہ السلام کے پاس ان کی کوئی زوجہ محترمہ تھیں، نبی علیہ السلام نے اس آدمی کو اس کا نام لے کر پکارا کہ اے فلاں! یہ میری بیوی ہیں، وہ آدمی کہنے لگا یا رسول

اللہ ﷺ! میں جس شخص کے ساتھ بھی ایسا گمان کروں، آپ کے ساتھ نہیں کر سکتا، نبی علیہ السلام نے فرمایا شیطان انسان کے اندر خون کی طرح دوڑتا ہے۔

(۱۴۰۸۹) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ قَالَ أَخْبَرَنَا ثَابِتٌ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اسْتَقْبَلَهُ ذَاتَ يَوْمٍ صِبْيَانُ الْأَنْصَارِ وَالْإِمَاءُ فَقَالَ وَاللَّهِ إِنِّي لَأُحِبُّكُمْ [راجع: ۱۲۵۵۰].

(۱۴۰۸۹) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے نبی علیہ السلام کے سامنے انصار کی کچھ باندیاں اور بچے گذرے، نبی علیہ السلام نے (انہیں سلام کیا اور) فرمایا اللہ کی قسم! میں تم لوگوں سے محبت کرتا ہوں۔

(۱۴۰۹۰) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ قَالَ أَخْبَرَنَا ثَابِتٌ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ لَهُ حَادٍ جَيِّدُ الْحُدَاءِ وَكَانَ حَادِيَ الرِّجَالِ وَكَانَ أَنْجَشَةُ يَحْدُو بِأَزْوَاجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَمَّا حَدَا أَعْنَقَتْ الْإِبِلُ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَيْحَكَ يَا أَنْجَشَةُ رُوَيْدًا سَوْقَكَ بِالْقَوَارِيرِ [راجع: ۱۲۷۹۱].

(۱۴۰۹۰) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ حضرت براء بن مالک رضی اللہ عنہ کے لئے حدی خوانی کرتے تھے اور انجشہ رضی اللہ عنہ عورتوں کے لیے، انجشہ کی آواز بہت اچھی تھی، جب انہوں نے حدی شروع کی تو اونٹ تیزی سے دوڑنے لگے، اس پر نبی علیہ السلام نے فرمایا انجشہ! ان آبگینوں کو آہستہ لے کر چلو۔

(۱۴۰۹۱) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ أَنَسٍ أَنَّ نَفَرًا مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَأَلُوا أَزْوَاجَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ عَمَلِهِ فِي السِّرِّ فَقَالَ بَعْضُهُمْ لَا أَتَزَوَّجُ النِّسَاءَ وَقَالَ بَعْضُهُمْ لَا آكُلُ اللَّحْمَ وَقَالَ بَعْضُهُمْ لَا أَنَامُ عَلَى فِرَاشٍ وَقَالَ بَعْضُهُمْ أَصُومُ وَلَا أُفْطِرُ فَقَامَ فَحَمِدَ اللَّهَ وَأَثْنَى عَلَيْهِ ثُمَّ قَالَ مَا بَالُ أَقْوَامٍ قَالُوا كَذَا وَكَذَا وَلَكِنِّي أُصَلِّي وَأَنَامُ وَأَصُومُ وَأُفْطِرُ وَأَتَزَوَّجُ النِّسَاءَ فَمَنْ رَغِبَ عَنْ سُنَّتِي فَلَيْسَ مِنِّي

(۱۴۰۹۱) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام کے صحابہ رضی اللہ عنہم کے ایک گروہ نے ازواج مطہرات سے نبی علیہ السلام کے انفرادی اعمال کے متعلق پوچھا پھران میں سے ایک مرتبہ کسی نے یہ کہا کہ میں کبھی شادی نہیں کروں گا، دوسرے نے کہہ دیا کہ میں ساری رات نماز پڑھا کروں گا اور سونے سے بچوں گا، اور تیسرے نے کہہ دیا کہ میں کبھی گوشت نہیں کھاؤں گا، نبی علیہ السلام کو جب یہ بات معلوم ہوئی تو آپ ﷺ نے اللہ کی حمد وثناء کر کے فرمایا لوگوں کو کیا ہو گیا ہے کہ ایسی ایسی باتیں کرتے ہیں، میں تو روزہ بھی رکھتا ہوں اور ناغہ بھی کرتا ہوں، نماز بھی پڑھتا ہوں اور سوتا بھی ہوں، اور عورتوں سے شادی بھی کرتا ہوں، اب جو شخص میری سنت سے اعراض کرتا ہے، وہ مجھ سے نہیں ہے۔

(۱۴۰۹۲) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ أَنَسٍ أَنَّ امْرَأَةً كَانَ فِي عَقْلِهَا شَيْءٌ فَقَالَتْ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّ لِي حَاجَةً فَقَالَ يَا أُمَّ فُلَانٍ انْظُرِي إِلَى أَيِّ الطَّرِيقِ شِئْتِ فَقَامَ مَعَهَا يُنَاجِيهَا حَتَّى قَضَتْ حَاجَتَهَا

(۱۴۰۹۲) حضرت انس ﷜ سے مروی ہے کہ مدینہ منورہ کے کسی راستے میں نبی علیہ السلام کو ایک خاتون ملی اور کہنے لگی یا رسول اللہ ﷺ! مجھے آپ سے ایک کام ہے، نبی علیہ السلام نے اس سے فرمایا کہ تم جس گلی میں چاہو بیٹھ جاؤ، میں تمہارے ساتھ بیٹھ جاؤں گا، چنانچہ وہ ایک جگہ بیٹھ گئی اور نبی علیہ السلام بھی اس کے ساتھ بیٹھ گئے اور اس کا کام کر دیا۔

(۱۴۰۹۳) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ أَنَسٍ قَالَ كُنَّا نَتَحَدَّثُ أَنَّهُ لَا تَقُومُ السَّاعَةُ حَتَّى تُمْطِرَ السَّمَاءُ وَلَا تُنْبِتَ الْأَرْضُ وَحَتَّى يَكُونَ لِخَمْسِينَ امْرَأَةً الْقَيِّمُ الْوَاحِدُ وَحَتَّى أَنَّ الْمَرْأَةَ لَتَمُرُّ بِالْبَعْلِ فَيَنْظُرُ إِلَيْهَا فَيَقُولُ لَقَدْ كَانَ لِهَذِهِ مَرَّةً رَجُلٌ ذَكَرَهُ حَمَّادٌ مَرَّةً هَكَذَا وَقَدْ ذَكَرَهُ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ أَنَسٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَشُكُّ فِيهِ وَقَدْ قَالَ أَيْضًا عَنْ أَنَسٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِيمَا يَحْسِبُ

(۱۴۰۹۳) حضرت انس ﷜ سے مروی ہے کہ ہم لوگ آپس میں باتیں کرتے تھے کہ قیامت اس وقت تک قائم نہ ہوگی جب تک ایسا نہ ہو جائے کہ آسمان سے بارش ہو اور زمین سے پیداوار نہ ہو، اور پچاس عورتوں کا ذمہ دار صرف ایک آدمی ہو، اور ایک عورت اپنے شوہر کے پاس سے گذرے گی، اور وہ اسے دیکھ کر کہے گا کہ کبھی اس عورت کا بھی کوئی شوہر ہوتا تھا۔

(۱۴۰۹۴) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ حَدَّثَنَا ثَابِتٌ عَنْ أَنَسٍ أَنَّ أَهْلَ الْيَمَنِ لَمَّا قَدِمُوا عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالُوا ابْعَثْ مَعَنَا رَجُلًا يُعَلِّمْنَا السُّنَّةَ وَالْإِسْلَامَ قَالَ فَأَخَذَ بِيَدِ أَبِي عُبَيْدَةَ بْنِ الْجَرَّاحِ وَقَالَ هَذَا أَمِينُ هَذِهِ الْأُمَّةِ [راجع: ۱۲۲۸٦].

(۱۴۰۹۴) حضرت انس ﷜ سے مروی ہے کہ جب اہل یمن نبی علیہ السلام کی خدمت میں حاضر ہوئے تو انہوں نے نبی علیہ السلام سے درخواست کی کہ ان کے ساتھ ایک آدمی کو بھیج دیں جو انہیں دین اور سنت کی تعلیم دے، نبی علیہ السلام نے ان کے ساتھ حضرت ابو عبیدہ ﷜ کو بھیج دیا اور فرمایا یہ اس امت کے امین ہیں۔

(۱۴۰۹۵) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ قَالَ أَخْبَرَنَا ثَابِتٌ عَنْ أَنَسٍ أَنَّ أُمَّ سُلَيْمٍ كَانَتْ مَعَ أَبِي طَلْحَةَ يَوْمَ حُنَيْنٍ فَإِذَا مَعَ أُمِّ سُلَيْمٍ خِنْجَرٌ فَقَالَ أَبُو طَلْحَةَ مَا هَذَا مَعَكِ يَا أُمَّ سُلَيْمٍ فَقَالَتْ أُمُّ سُلَيْمٍ اتَّخَذْتُهُ إِنْ دَنَا مِنِّي أَحَدٌ مِنَ الْكُفَّارِ أَبْعَجُ بِهِ بَطْنَهُ فَقَالَ أَبُو طَلْحَةَ يَا نَبِيَّ اللَّهِ أَلَا تَسْمَعُ مَا تَقُولُ أُمُّ سُلَيْمٍ تَقُولُ كَذَا وَكَذَا فَقَالَتْ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَقْتُلُ مَنْ بَعْدَنَا مِنَ الطُّلَقَاءِ انْهَزَمُوا بِكَ يَا رَسُولَ اللَّهِ فَقَالَ يَا أُمَّ سُلَيْمٍ إِنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ قَدْ كَفَانَا وَأَحْسَنَ [صححه مسلم (۱۸۰۹)، وابن حبان (۷۱۸۵)]. [راجع: ۱۲۱۳۲، ۱۳۰۷۳].

(۱۴۰۹۵) حضرت انس ﷜ سے مروی ہے کہ غزوۂ حنین کے دن حضرت ام سلیم ﷝ حضرت ابوطلحہ ﷜ کے ساتھ تھیں، حضرت ام سلیم ﷝ کے ہاتھ میں ایک خنجر تھا، انہوں نے پوچھا ام سلیم! یہ کیا ہے؟ انہوں نے کہا کہ اگر کوئی مشرک میرے قریب آیا تو میں اس سے اس کا پیٹ پھاڑ دوں گی، یہ سن کر وہ کہنے لگے یا رسول اللہ ﷺ! دیکھیں تو سہی کہ ام سلیم کیا کہہ رہی ہیں، حضرت ام سلیم ﷝ نے عرض کیا یا رسول اللہ! جو لوگ آپ کو چھوڑ کر بھاگ گئے یعنی طلقاء انہیں قتل کروا دیجئے، نبی علیہ السلام نے فرمایا اے ام سلیم! اللہ نے ہماری کفایت فرمائی اور خوب فرمائی۔

(۱٤٠٩٦) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ قَالَ أَخْبَرَنَا ثَابِتٌ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أُعْطِيَ يُوسُفُ عَلَيْهِ الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ شَطْرَ الْحُسْنِ [راجع: ١٢٥٣٣].

(۱۴۰۹۶) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا حضرت یوسف علیہ السلام کو نصف حسن دیا گیا ہے۔

(١٤٠٩٧) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ قَتَادَةَ وَثَابِتٌ وَحُمَيْدٌ عَنْ أَنَسٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَبَا بَكْرٍ وَعُمَرَ وَعُثْمَانَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمْ كَانُوا يَسْتَفْتِحُونَ الْقِرَاءَةَ بِ الْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ إِلَّا أَنَّ حُمَيْدًا لَمْ يَذْكُرْ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ [راجع: ١٢٧٤٤].

(۱۴۰۹۷) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام اور خلفاء ثلاثہ رضی اللہ عنہم نماز میں قراءت کا آغاز الْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ سے کرتے تھے۔

(١٤٠٩٨) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ أَنَسٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ رَأَيْتُ كَأَنِّي فِي دَارِ عُقْبَةَ بْنِ رَافِعٍ فَأُتِينَا بِرُطَبٍ مِنْ رُطَبِ ابْنِ طَابٍ فَأَوَّلْتُ أَنَّ الرِّفْعَةَ لَنَا فِي الدُّنْيَا وَالْعَاقِبَةَ فِي الْآخِرَةِ وَأَنَّ دِينَنَا قَدْ طَابَ [راجع: ١٣٢٥١].

(۱۴۰۹۸) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا آج رات میں نے یہ خواب دیکھا کہ گویا میں رافع بن عقبہ کے گھر میں ہوں، اور وہاں ''ابن طاب'' نامی کھجوریں ہمارے سامنے پیش کی گئیں، میں نے اس کی تعبیر یہ لی کہ (رافع کے لفظ سے) دنیا میں رفعت (عقبہ کے لفظ سے) آخرت کا بہترین انجام ہمارے لیے ہی ہے اور (طاب کے لفظ سے) ہمارا دین پاکیزہ ہے۔

(١٤٠٩٩) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ أَنَسٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اسْتَوُوا اسْتَوُوا فَوَاللَّهِ إِنِّي لَأَرَاكُمْ مِنْ خَلْفِي كَمَا أَرَاكُمْ مِنْ بَيْنِ يَدَيَّ [راجع: ١٢٨٧٤].

(۱۴۰۹۹) حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک دن نماز کھڑی ہوئی تو نبی علیہ السلام ہماری طرف متوجہ ہوئے اور فرمایا صفیں سیدھی کرلو اور جڑ کر کھڑے ہو کیونکہ میں تمہیں اپنے پیچھے سے بھی دیکھتا ہوں۔

(١٤١٠٠) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنْ حُمَيْدٍ عَنْ أَنَسٍ بِمِثْلِهِ غَيْرَ أَنَّهُ قَالَ اسْتَوُوا وَتَرَاصُّوا [راجع: ١٢٠٣٤].

(۱۴۱۰۰) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(١٤١٠١) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ قَالَ أَخْبَرَنَا ثَابِتٌ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَقَدْ أُخِفْتُ فِي اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ وَمَا يَخَافُ أَحَدٌ وَلَقَدْ أُوذِيتُ فِي اللَّهِ وَمَا يُؤْذَى أَحَدٌ وَلَقَدْ أَتَتْ عَلَيَّ ثَلَاثُونَ مِنْ بَيْنِ يَوْمٍ وَلَيْلَةٍ وَمَا لِي وَلَا لِبِلَالٍ طَعَامٌ يَأْكُلُهُ ذُو كَبِدٍ إِلَّا شَيْءٌ يُوَارِيهِ إِبِطُ بِلَالٍ [راجع: ١٢٢٣٦].

(۱۴۱۰۱) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا اللہ کی راہ میں جتنا مجھے ستایا گیا، کسی کو اتنا نہیں ستایا گیا اور اللہ کی راہ میں جتنا مجھے ڈرایا گیا، کسی کو اتنا نہیں ڈرایا گیا اور مجھ پر ایسا وقت بھی آیا ہے کہ تین دن اور تین راتیں

گذر گئیں اور میرے پاس اپنے لیے اور بلال کے لئے اتنا کھانا بھی نہ تھا کہ جسے کوئی جگر رکھنے والا جاندار کھا سکے، سوائے اس کے جو بلال کی بغل میں ہوتا تھا۔

(۱۴۱۰۲) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ أَنْبَأَنَا ثَابِتٌ وَعَلِيُّ بْنُ زَيْدٍ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّ الْمُشْرِكِينَ لَمَّا رَهِقُوا النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ فِي سَبْعَةٍ مِنَ الْأَنْصَارِ وَرَجُلَيْنِ مِنْ قُرَيْشٍ قَالَ مَنْ يَرُدُّهُمْ عَنَّا وَهُوَ رَفِيقِي فِي الْجَنَّةِ فَجَاءَ رَجُلٌ مِنَ الْأَنْصَارِ فَقَاتَلَ حَتَّى قُتِلَ فَلَمَّا أَرْهَقُوهُ أَيْضًا قَالَ مَنْ يَرُدُّهُمْ عَنِّي وَهُوَ رَفِيقِي فِي الْجَنَّةِ حَتَّى قُتِلَ السَّبْعَةُ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِصَاحِبِهِ مَا أَنْصَفْنَا إِخْوَانَنَا [صححه مسلم (۱۷۸۹)، وابن حبان (۴۷۱۸)].

(۱۴۱۰۲) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جب مشرکین نے غزوۂ احد میں نبی علیہ السلام پر ہجوم کیا تو اس وقت آپ صلی اللہ علیہ وسلم سات انصاری اور دو قریشی صحابہ رضی اللہ عنہم کے درمیان تھے، نبی علیہ السلام نے فرمایا انہیں مجھ سے کون دور کرے گا اور وہ جنت میں میرا رفیق ہو گا؟ ایک انصاری نے آگے بڑھ کر قتال شروع کیا، حتیٰ کہ شہید ہو گئے، اسی طرح ایک ایک کر کے ساتوں انصاری صحابہ رضی اللہ عنہم شہید ہو گئے، نبی علیہ السلام نے اپنے قریشی ساتھیوں سے فرمایا کہ ہم نے اپنے بھائیوں کے ساتھ انصاف نہیں کیا۔

(۱۴۱۰۳) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ قَالَ أَخْبَرَنَا قَتَادَةُ وَثَابِتٌ وَحُمَيْدٌ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ غَلَا السِّعْرُ بِالْمَدِينَةِ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ النَّاسُ يَا رَسُولَ اللَّهِ غَلَا السِّعْرُ سَعِّرْ لَنَا فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ اللَّهَ هُوَ الْمُسَعِّرُ الْقَابِضُ الْبَاسِطُ الرَّزَّاقُ إِنِّي لَأَرْجُو أَنْ أَلْقَى اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ وَلَيْسَ أَحَدٌ مِنْكُمْ يَطْلُبُنِي بِمَظْلَمَةٍ فِي دَمٍ وَلَا مَالٍ [صححه ابن حبان (۴۹۳۵). قال الترمذي: حسن صحيح وقال الألباني: صحيح (ابن ماجة: ۲۲۰۰، والترمذي: ۱۳۱۴)]. [راجع: ۱۲۶۱۹].

(۱۴۱۰۳) حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام کے دور باسعادت میں مہنگائی بڑھ گئی تو صحابہ رضی اللہ عنہم نے عرض کیا کہ آپ ہمارے لیے نرخ مقرر فرما دیجئے، نبی علیہ السلام نے فرمایا قیمت مقرر کرنے اور نرخ مقرر کرنے والا اللہ ہی ہے، میں چاہتا ہوں کہ جب میں تم سے جدا ہو کر جاؤں تو تم میں سے کوئی اپنے مال یا جان پر کسی ظلم کا مجھ سے مطالبہ کرنے والا نہ ہو۔

(۱۴۱۰۴) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ أَخْبَرَنَا ثَابِتٌ عَنْ أَنَسٍ أَنَّ أَبَا طَلْحَةَ كَانَ يَرْمِي بَيْنَ يَدَيْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ أُحُدٍ وَالنَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَلْفَهُ يَتَتَرَّسُ بِهِ وَكَانَ رَامِيًا وَكَانَ إِذَا رَمَى رَفَعَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ شَخْصَهُ يَنْظُرُ أَيْنَ يَقَعُ سَهْمُهُ وَيَرْفَعُ أَبُو طَلْحَةَ صَدْرَهُ وَيَقُولُ هَكَذَا بِأَبِي أَنْتَ وَأُمِّي يَا رَسُولَ اللَّهِ لَا يُصِيبُكَ سَهْمٌ نَحْرِي دُونَ نَحْرِكَ وَكَانَ أَبُو طَلْحَةَ يَسُوقُ نَفْسَهُ بَيْنَ يَدَيْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَيَقُولُ إِنِّي جَلْدٌ يَا رَسُولَ اللَّهِ فَوَجِّهْنِي فِي حَوَائِجِكَ وَمُرْنِي بِمَا شِئْتَ [صححه الحاكم (۲/۱۱۶). قال شعيب: اسناده صحيح].

(۱۴۱۰۴) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ غزوۂ احد کے دن حضرت ابوطلحہ رضی اللہ عنہ نبی علیہ السلام کے آگے کھڑے تیر اندازی کر رہے

تھے، نبی علیہ السلام ان کے پیچھے کھڑے انہیں ڈھال بنائے ہوئے تھے، وہ بہترین تیرانداز تھے، جب وہ تیر پھینکتے تو نبی علیہ السلام جھانک کر دیکھتے کہ وہ تیر کہاں جا کر گرا ہے، حضرت ابوطلحہ رضی اللہ عنہ اپنا سینہ بلند کر کے عرض کرتے یا رسول اللہ! میرے ماں باپ آپ پر قربان ہوں، کہیں کوئی تیر آپ کو نہ لگ جائے، میرا سینہ آپ کے سینے سے پہلے ہے، اور وہ اپنے آپ کو نبی علیہ السلام کے آگے رکھتے تھے اور کہتے تھے یا رسول اللہ! میرا جسم سخت ہے، آپ مجھے اپنے کام کے لئے بھیجئے، اور مجھے جو چاہے حکم دیجئے۔

(١٤١٠٥) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ أَنَسٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمَّا أَرَادَ أَنْ يَحْلِقَ رَأْسَهُ بِمِنًى أَخَذَ أَبُو طَلْحَةَ شِقَّ رَأْسِهِ فَحَلَقَ الْحَجَّامُ فَجَاءَ بِهِ إِلَى أُمِّ سُلَيْمٍ وَكَانَتْ أُمُّ سُلَيْمٍ تَجْعَلُهُ فِي مِسْكِهَا وَكَانَ يَجِيءُ فَيَقِيلُ عِنْدَهَا عَلَى نِطْعٍ وَكَانَ مِعْرَاقًا فَجَاءَ ذَاتَ يَوْمٍ فَجَعَلَتْ تَسْلُتُ الْعَرَقَ وَتَجْعَلُهُ فِي قَارُورَةٍ لَهَا فَاسْتَيْقَظَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ مَا تَجْعَلِينَ يَا أُمَّ سُلَيْمٍ قَالَتْ يَا نَبِيَّ اللَّهِ عَرَقُكَ أُرِيدُ أَنْ أَدُوفَ بِهِ طِيبِي [راجع: ١٢٥١١].

(١٤١٠٥) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے (حجۃ الوداع کے موقع پر) جب حلاق سے سر منڈوانے کا ارادہ کیا تو حضرت ابوطلحہ رضی اللہ عنہ نے سر کے ایک حصے کے بال اپنے ہاتھوں میں لے لیے، پھر وہ بال ام سلیم اپنے ساتھ لے گئیں اور وہ انہیں اپنے خوشبو میں ڈال کر ملایا کرتی تھیں نیز نبی علیہ السلام حضرت ام سلیم رضی اللہ عنہا کے یہاں جا کر چمڑے کے ایک بستر پر آرام فرماتے تھے، اس پر پسینہ بہت آتا تھا، ایک دن نبی علیہ السلام تشریف لائے تو وہ نبی علیہ السلام کا پسینہ ایک شیشی میں جمع کرنے لگیں، نبی علیہ السلام بیدار ہو گئے اور فرمایا ام سلیم! کیا کر رہی ہو؟ انہوں نے عرض کیا کہ اے اللہ کے نبی! آپ کے پسینے کو اپنی خوشبو میں شامل کروں گی۔

(١٤١٠٦) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ قَالَ أَخْبَرَنَا ثَابِتٌ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ لَمَّا نَزَلَتْ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تَرْفَعُوا أَصْوَاتَكُمْ فَوْقَ صَوْتِ النَّبِيِّ قَالَ قَعَدَ ثَابِتُ بْنُ قَيْسٍ فِي بَيْتِهِ فَفَقَدَهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ لِسَعْدِ بْنِ مُعَاذٍ يَا أَبَا عَمْرٍو مَا شَأْنُ ثَابِتِ بْنِ قَيْسٍ لَا يُرَى أَشْتَكَى فَقَالَ مَا عَلِمْتُ لَهُ بِمَرَضٍ وَإِنَّهُ لَجَارِي فَدَخَلَ عَلَيْهِ سَعْدٌ فَذَكَرَ لَهُ قَوْلَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ قَدْ عَلِمْتَ أَنِّي كُنْتُ مِنْ أَشَدِّكُمْ رَفْعَ صَوْتٍ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَدْ نَزَلَتْ هَذِهِ الْآيَةُ وَقَدْ هَلَكْتُ أَنَا مِنْ أَهْلِ النَّارِ فَذَكَرَ ذَلِكَ سَعْدٌ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ بَلْ هُوَ مِنْ أَهْلِ الْجَنَّةِ [راجع: ١٢٥٠٨].

(١٤١٠٦) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جب یہ آیت نازل ہوئی کہ "اے اہل ایمان! نبی کی آواز پر اپنی آواز کو اونچا نہ کیا کرو" تو حضرت ثابت بن قیس رضی اللہ عنہ "جن کی آواز قدرتی طور پر اونچی تھی" کہنے لگے کہ میں جہنمی بن گیا، اور یہ سوچ کر اپنے گھر میں ہی غمگین ہو کر بیٹھ رہے، ایک دن نبی علیہ السلام نے حضرت سعد بن معاذ رضی اللہ عنہ سے پوچھا کہ اے ابوعمرو! ثابت کا کیا معاملہ ہے، کیا وہ بیمار ہیں؟ حضرت سعد رضی اللہ عنہ نے عرض کیا کہ وہ تو میرے پڑوسی ہیں لیکن میں نہیں جانتا کہ وہ بیمار ہیں، حضرت سعد رضی اللہ عنہ ان کے پاس آئے اور کہنے لگے کہ نبی علیہ السلام تمہاری غیر حاضری کے متعلق پوچھ رہے تھے، کیا بات ہے؟ وہ کہنے لگے کہ میں ہی تو وہ ہوں جس کی آواز نبی علیہ السلام کی آواز سے اونچی ہوتی ہے اور میں بات کرتے ہوئے اونچا بولتا ہوں، اس لئے میرے سارے اعمال ضائع

ہو گئے اور میں جہنمی ہو گیا، حضرت سعد رضی اللہ عنہ نے یہی بات نبی علیہ السلام سے آ کر ذکر کر دی، نبی علیہ السلام نے فرمایا نہیں بلکہ وہ تو جنتی ہے۔

(۱۴۱۰۷) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ أَخْبَرَنَا قَتَادَةُ عَنْ أَنَسٍ أَنَّ نَاسًا مِنْ عُرَيْنَةَ قَدِمُوا الْمَدِينَةَ فَاجْتَوَوْهَا فَبَعَثَ بِهِمْ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي إِبِلِ الصَّدَقَةِ وَقَالَ اشْرَبُوا مِنْ أَلْبَانِهَا وَأَبْوَالِهَا فَقَتَلُوا رَاعِيَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاسْتَاقُوا الْإِبِلَ وَارْتَدُّوا عَنْ الْإِسْلَامِ فَأُتِيَ بِهِمْ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَطَعَ أَيْدِيَهُمْ وَأَرْجُلَهُمْ مِنْ خِلَافٍ وَسَمَرَ أَعْيُنَهُمْ وَأَلْقَاهُمْ بِالْحَرَّةِ قَالَ أَنَسٌ قَدْ كُنْتُ أَرَى أَحَدَهُمْ يَكُدُّمُ الْأَرْضَ بِفِيهِ حَتَّى مَاتُوا وَرُبَّمَا قَالَ حَمَّادٌ يَكْدُمُ الْأَرْضَ بِفِيهِ حَتَّى مَاتُوا

(۱۴۱۰۷) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ قبیلہ عرینہ کے کچھ لوگ مسلمان ہو گئے لیکن انہیں مدینہ منورہ کی آب وہوا موافق نہ آئی، نبی علیہ السلام نے ان سے فرمایا کہ اگر تم ہمارے اونٹوں کے پاس جا کر ان کا دودھ اور پیشاب پیو تو شاید تندرست ہو جاؤ، چنانچہ انہوں نے ایسا ہی کیا، لیکن جب وہ صحیح ہو گئے تو دوبارہ مرتد ہو کر کفر کی طرف لوٹ گئے، نبی علیہ السلام کے مسلمان چرواہے کو قتل کر دیا، اور نبی علیہ السلام کے اونٹوں کو بھگا کر لے گئے، نبی علیہ السلام نے ان کے پیچھے صحابہ رضی اللہ عنہم کو بھیجا، انہیں پکڑ کر نبی علیہ السلام کے سامنے پیش کیا گیا، نبی علیہ السلام نے ان کے ہاتھ پاؤں مخالف سمت سے کٹوا دیئے، ان کی آنکھوں میں سلائیاں پھروا دیں اور انہیں پتھریلے علاقوں میں چھوڑ دیا یہاں تک کہ وہ مر گئے۔

(۱۴۱۰۸) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ وَهَمَّامٌ حَدَّثَنَا قَتَادَةُ عَنْ أَنَسٍ بِنَحْوِ حَدِيثِ حَمَّادٍ [راجع: ۱۲۶۹۷].

(۱۴۱۰۸) گزشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۱۴۱۰۹) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ أَنَسٍ أَنَّ أَبَا بَكْرٍ كَانَ رَدِيفَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَيْنَ مَكَّةَ وَالْمَدِينَةِ وَكَانَ أَبُو بَكْرٍ يَخْتَلِفُ إِلَى الشَّامِ وَكَانَ يُعْرَفُ وَكَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يُعْرَفُ فَكَانُوا يَقُولُونَ يَا أَبَا بَكْرٍ مَا هَذَا الْغُلَامُ بَيْنَ يَدَيْكَ قَالَ هَذَا يَهْدِينِي السَّبِيلَ فَلَمَّا دَنَوْا مِنْ الْمَدِينَةِ نَزَلَا الْحَرَّةَ وَبَعَثَا إِلَى الْأَنْصَارِ فَجَاءُوا فَقَالُوا قُومَا آمِنَيْنِ مُطَاعَيْنِ قَالَ فَشَهِدْتُهُ يَوْمَ دَخَلَ الْمَدِينَةَ فَمَا رَأَيْتُ يَوْمًا قَطُّ كَانَ أَحْسَنَ وَلَا أَضْوَأَ مِنْ يَوْمٍ دَخَلَ عَلَيْنَا فِيهِ وَشَهِدْتُهُ يَوْمَ مَاتَ فَمَا رَأَيْتُ يَوْمًا كَانَ أَقْبَحَ وَلَا أَظْلَمَ مِنْ يَوْمٍ مَاتَ فِيهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ [راجع: ۱۲۲۵۹].

(۱۴۱۰۹) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جب نبی علیہ السلام نے ہجرت فرمائی تو نبی علیہ السلام سواری پر آگے بیٹھے ہوئے تھے اور حضرت صدیق اکبر رضی اللہ عنہ پیچھے، حضرت صدیق اکبر رضی اللہ عنہ کو راستوں کا علم تھا کیونکہ وہ شام آتے جاتے رہتے تھے، جب بھی کسی جماعت پر ان کا گذر ہوتا اور وہ لوگ پوچھتے کہ ابوبکر! یہ آپ کے آگے کون بیٹھے ہیں؟ تو وہ فرماتے کہ یہ رہبر ہیں جو میری رہنمائی کر رہے ہیں، مدینہ منورہ کے قریب پہنچ کر انہوں نے مسلمان ہونے والے انصاری صحابہ رضی اللہ عنہم کے پاس پیغام بھیجا، وہ لوگ ان دونوں کی خدمت میں حاضر ہوئے اور عرض کیا کہ آپ دونوں امن وامان کے ساتھ مدینہ میں داخل ہو جائیے، آپ کی اطاعت کی جائے گی، چنانچہ وہ دونوں مدینہ منورہ میں داخل ہو گئے۔

حضرت انس رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ میں نے اس دن سے زیادہ روشن اور حسین دن کوئی نہیں دیکھا جب نبی علیہ السلام مدینہ منورہ میں داخل ہوئے تھے، اور میں نے نبی علیہ السلام کی دنیا سے رخصتی کا دن بھی پایا ہے، اور اس دن سے زیادہ تاریک اور قبیح دن کوئی نہیں دیکھا۔

(۱۴۱۱۰) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ أَنَسٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَرَكَ قَتْلَى بَدْرٍ ثَلَاثَةَ أَيَّامٍ حَتَّى جَيَّفُوا ثُمَّ أَتَاهُمْ فَقَامَ عَلَيْهِمْ فَقَالَ يَا أُمَيَّةُ بْنَ خَلَفٍ يَا أَبَا جَهْلِ بْنَ هِشَامٍ يَا عُتْبَةُ بْنَ رَبِيعَةَ يَا شَيْبَةُ بْنَ رَبِيعَةَ هَلْ وَجَدْتُمْ مَا وَعَدَكُمْ رَبُّكُمْ حَقًّا فَإِنِّي قَدْ وَجَدْتُ مَا وَعَدَنِي رَبِّي حَقًّا قَالَ فَسَمِعَ عُمَرُ صَوْتَهُ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَتُنَادِيهِمْ بَعْدَ ثَلَاثٍ وَهَلْ يَسْمَعُونَ يَقُولُ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ إِنَّكَ لَا تُسْمِعُ الْمَوْتَى فَقَالَ وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ مَا أَنْتُمْ بِأَسْمَعَ مِنْهُمْ وَلَكِنَّهُمْ لَا يَسْتَطِيعُونَ أَنْ يُجِيبُوا [راجع: ۱۳۳۲۹].

(۱۴۱۱۰) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ تین دن کے بعد نبی علیہ السلام مقتولین بدر کی لاشوں کے پاس گئے اور فرمایا اے ابوجہل بن ہشام! اے عتبہ بن ربیعہ! اے شیبہ بن ربیعہ! اور اے امیہ بن خلف! کیا تم سے تمہارے رب نے جو وعدہ کیا تھا، اسے تم نے سچا پایا؟ مجھ سے تو میرے رب نے جو وعدہ کیا تھا، میں نے اسے سچا پایا، حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! آپ ان لوگوں کو تین دن کے بعد آواز دے رہے ہیں جو مردہ ہو چکے؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا میں جو بات کہہ رہا ہوں، تم ان سے زیادہ نہیں سن رہے، البتہ وہ اس کا جواب نہیں دے سکتے۔

(۱۴۱۱۱) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ قَالَ أَخْبَرَنَا ثَابِتٌ عَنْ أَنَسٍ أَنَّ أَبَا طَلْحَةَ مَاتَ لَهُ ابْنٌ فَقَالَتْ أُمُّ سُلَيْمٍ لَا تُخْبِرُوا أَبَا طَلْحَةَ حَتَّى أَكُونَ أَنَا الَّذِي أُخْبِرُهُ فَسَجَّتْ عَلَيْهِ فَلَمَّا جَاءَ أَبُو طَلْحَةَ وَضَعَتْ بَيْنَ يَدَيْهِ طَعَامًا فَأَكَلَ ثُمَّ تَطَيَّبَتْ لَهُ فَأَصَابَ مِنْهَا فَعَلِقَتْ بِغُلَامٍ فَقَالَتْ يَا أَبَا طَلْحَةَ إِنَّ آلَ فُلَانٍ اسْتَعَارُوا مِنْ آلِ فُلَانٍ عَارِيَةً فَبَعَثُوا إِلَيْهِمْ ابْعَثُوا إِلَيْنَا بِعَارِيَتِنَا فَأَبَوْا أَنْ يَرُدُّوهَا فَقَالَ أَبُو طَلْحَةَ لَيْسَ لَهُمْ ذَلِكَ إِنَّ الْعَارِيَةَ مُؤَدَّاةٌ إِلَى أَهْلِهَا قَالَتْ فَإِنَّ ابْنَكَ كَانَ عَارِيَةً مِنَ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ وَإِنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ قَدْ قَبَضَهُ فَاسْتَرْجَعَ قَالَ أَنَسٌ فَأُخْبِرَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِذَلِكَ فَقَالَ بَارَكَ اللَّهُ لَهُمَا فِي لَيْلَتِهِمَا قَالَ فَعَلِقَتْ بِغُلَامٍ فَوَلَدَتْ فَأَرْسَلَتْ بِهِ مَعِي أُمُّ سُلَيْمٍ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَحَمَلْتُ تَمْرًا فَأَتَيْتُ بِهِ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَعَلَيْهِ عَبَاءَةٌ وَهُوَ يَهْنَأُ بَعِيرًا لَهُ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هَلْ مَعَكَ تَمْرٌ قَالَ قُلْتُ نَعَمْ فَأَخَذَ التَّمَرَاتِ فَأَلْقَاهُنَّ فِي فِيهِ فَلَاكَهُنَّ ثُمَّ جَمَعَ لُعَابَهُ ثُمَّ فَغَرَ فَاهُ فَأَوْجَرَهُ إِيَّاهُ فَجَعَلَ الصَّبِيُّ يَتَلَمَّظُ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حُبُّ الْأَنْصَارِ التَّمْرَ فَحَنَّكَهُ وَسَمَّاهُ عَبْدَ اللَّهِ فَمَا كَانَ فِي الْأَنْصَارِ شَابٌّ أَفْضَلَ مِنْهُ [راجع: ۱۲۸۲۶].

(۱۴۱۱۱) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ حضرت ابوطلحہ رضی اللہ عنہ کا ایک بیٹا بیمار تھا، وہ فوت ہو گیا، ان کی زوجہ حضرت ام سلیم رضی اللہ عنہا نے گھر والوں سے کہہ دیا کہ تم میں سے کوئی بھی ابوطلحہ کو ان کے بیٹے کی موت کی خبر نہ دے، چنانچہ جب حضرت ابوطلحہ رضی اللہ عنہ واپس

آئے تو انہوں نے ان کے سامنے رات کا کھانا لا کر رکھا، انہوں نے کھانا کھایا، اور پانی پیا، پھر حضرت ام سلیم رضی اللہ عنہا نے خوب اچھی طرح بناؤ سنگھار کیا، حضرت ابوطلحہ رضی اللہ عنہ نے ان کے ساتھ ''خلوت'' کی، جب انہوں نے دیکھا کہ وہ اچھی طرح سیراب ہو چکے ہیں تو انہوں نے حضرت ابوطلحہ رضی اللہ عنہ سے کہا کہ اے ابوطلحہ! دیکھیں تو سہی، فلاں لوگوں نے عاریۃً کوئی چیز لی، اس سے فائدہ اٹھاتے رہے، جب ان سے واپسی کا مطالبہ ہو، کیا وہ انکار کر سکتے ہیں؟ انہوں نے کہا نہیں، انہوں نے کہا کہ پھر اپنے بیٹے پر صبر کیجئے۔

صبح ہوئی تو وہ نبی علیہ السلام کی خدمت میں حاضر ہوئے اور سارا واقعہ ذکر کیا، نبی علیہ السلام نے فرمایا اللہ تم دونوں میاں بیوی کے لئے اس رات کو مبارک فرمائے، چنانچہ وہ امید سے ہو گئیں، اور بالآخران کے یہاں ایک لڑکا پیدا ہوا، انہوں نے مجھ سے کہا کہ انس! تم پہلے اسے نبی علیہ السلام کے پاس لے کر جاؤ، چنانچہ صبح کو میں اس بچے کو اٹھا کر نبی علیہ السلام کی خدمت میں حاضر ہوا، میں نے دیکھا کہ نبی علیہ السلام اپنے اونٹوں کو قطران مل رہے ہیں، نبی علیہ السلام نے مجھے دیکھتے ہی فرمایا شاید ام سلیم کے یہاں بچہ پیدا ہوا ہے، میں نے عرض کیا جی ہاں! اور اس بچے کو نبی علیہ السلام کی گود میں رکھ دیا، نبی علیہ السلام نے عجوہ کھجوریں منگوائیں، ایک کھجور لے کر اسے منہ میں چبا کر نرم کیا، اور تھوک جمع کر کے اس کے منہ میں ٹپکا دیا جسے وہ چاٹنے لگا، نبی علیہ السلام نے فرمایا کھجور انصار کی محبوب چیز ہے، اور اس کا نام عبداللہ رکھ دیا، انصار میں اس سے افضل کوئی جوان نہ تھا۔

(۱۴۱۱۲) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا سَلَّامُ بْنُ مِسْكِينٍ فَذَكَرَهُ

(۱۴۱۱۲) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۱۴۱۱۳) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ قَالَ أَخْبَرَنَا ثَابِتٌ عَنْ أَنَسٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَخَلَ عَلَى رَجُلٍ مِنْ أَصْحَابِهِ يَعُودُهُ وَقَدْ صَارَ كَالْفَرْخِ فَقَالَ لَهُ هَلْ سَأَلْتَ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ قَالَ قُلْتُ اللَّهُمَّ مَا كُنْتَ مُعَاقِبِي بِهِ فِي الْآخِرَةِ فَعَجِّلْهُ فِي الدُّنْيَا فَقَالَ لَهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا طَاقَةَ لَكَ بِعَذَابِ اللَّهِ هَلَّا قُلْتَ اللَّهُمَّ رَبَّنَا آتِنَا فِي الدُّنْيَا حَسَنَةً وَفِي الْآخِرَةِ حَسَنَةً وَقِنَا عَذَابَ النَّارِ [راجع: ۱۲۰۷۲].

(۱۴۱۱۳) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام کسی مسلمان کی عیادت کے لئے تشریف لے گئے، وہ چوزے کی طرح ہو چکا تھا، نبی علیہ السلام نے اس سے پوچھا کیا تم کوئی دعاء مانگتے تھے؟ اس نے کہا جی ہاں! میں یہ دعاء مانگتا تھا کہ اے اللہ! تو نے مجھے آخرت میں جو سزا دینی ہے، وہ دنیا ہی میں دے دے، نبی علیہ السلام نے فرمایا سبحان اللہ! تمہارے اندر اس کی ہمت ہے اور نہ طاقت، تم نے یہ دعاء کیوں نہ کی کہ اے اللہ! مجھے دنیا میں بھی بھلائی عطاء فرما اور آخرت میں بھی بھلائی عطاء فرما اور ہمیں عذاب جہنم سے محفوظ فرما۔

(۱۴۱۱۴) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ قَالَ أَخْبَرَنَا ثَابِتٌ عَنْ أَنَسٍ أَنَّ أَصْحَابَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانُوا يَقُولُونَ وَهُمْ يَحْفِرُونَ الْخَنْدَقَ نَحْنُ الَّذِينَ بَايَعُوا مُحَمَّدًا عَلَى الْإِسْلَامِ مَا بَقِينَا أَبَدًا وَالنَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ اللَّهُمَّ إِنَّ الْخَيْرَ خَيْرُ الْآخِرَهْ فَاغْفِرْ لِلْأَنْصَارِ وَالْمُهَاجِرَهْ فَأُتِيَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِخُبْزِ

شَعِيرٍ وَإِهَالَةٍ سَنِخَةٍ فَأَكَلُوا مِنْهَا وَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّمَا الْخَيْرُ خَيْرُ الْآخِرَةِ [راجع: ١٣٦٨١].

(۱۴۱۱۴) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ صحابہ کرام رضی اللہ عنہم خندق کھودتے ہوئے یہ شعر پڑھتے جاتے تھے کہ ہم ہی وہ لوگ ہیں جنہوں نے محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) کے دست حق پرست پر مرتے دم تک کے لئے اسلام کی یقینی بیعت کی ہے، اور نبی علیہ السلام جواباً یہ جملہ کہتے تھے کہ اے اللہ! اصل خیر تو آخرت کی خیر ہے، پس تو انصار اور مہاجرین کو معاف فرما، پھر نبی علیہ السلام کے پاس جو کی روٹی لائی گئی جس پر سنا ہوا روغن رکھا تھا، صحابہ رضی اللہ عنہم نے اسی کو تناول فرمالیا اور نبی علیہ السلام فرمانے لگے کہ اصل بھلائی تو آخرت کی بھلائی ہے۔

(١٤١١٥) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ قَالَ أَخْبَرَنَا ثَابِتٌ عَنْ أَنَسٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَتَاهُ جِبْرِيلُ عَلَيْهِ السَّلَام وَهُوَ يَلْعَبُ مَعَ الْغِلْمَانِ فَأَخَذَهُ فَصَرَعَهُ فَشَقَّ عَنْ قَلْبِهِ فَاسْتَخْرَجَ مِنْهُ عَلَقَةً فَقَالَ هَذَا حَظُّ الشَّيْطَانِ مِنْكَ ثُمَّ غَسَلَهُ فِي طَسْتٍ مِنْ ذَهَبٍ بِمَاءِ زَمْزَمَ ثُمَّ لَأَمَهُ وَأَعَادَهُ فِي مَكَانِهِ وَجَاءَ الْغِلْمَانُ يَسْعَوْنَ إِلَى أُمِّهِ يَعْنِي ظِئْرِهِ فَقَالُوا إِنَّ مُحَمَّدًا قَدْ قُتِلَ فَاسْتَقْبَلُوهُ وَهُوَ مُنْتَقِعُ اللَّوْنِ قَالَ لِي أَنَسٌ فَكُنْتُ أَرَى أَثَرَ الْمِخْيَطِ فِي صَدْرِهِ وَرُبَّمَا قَالَ حَمَّادٌ إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَتَاهُ آتٍ [راجع: ١٢٢٤٦].

(۱۴۱۱۵) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا ایک مرتبہ میں بچپن میں دوسرے بچوں کے ساتھ کھیل رہا تھا، اچانک ایک شخص آیا اور اس نے مجھے پکڑ کر پیٹ چاک کیا، اور اس میں خون کا جما ہوا ایک ٹکڑا نکالا اور اسے پھینک کر کہنے لگا کہ یہ آپ کے جسم میں شیطان کا حصہ تھا، پھر اس نے سونے کی طشتری میں رکھے ہوئے آب زمزم سے پیٹ کو دھویا اور پھر اسے سی کر ٹانکے لگا دیئے، یہ دیکھ کر سب بچے دوڑتے ہوئے اپنی والدہ کے پاس گئے اور کہنے لگے کہ محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) قتل ہو گئے، والدہ دوڑتی ہوئی آئیں تو دیکھا کہ نبی علیہ السلام کے چہرۂ انور کا رنگ متغیر ہو رہا ہے، حضرت انس رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ میں نبی علیہ السلام کے سینہ مبارک پر سلائی کے نشان دیکھا کرتا تھا۔

(١٤١١٦) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ أَنَسٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ ثَلَاثٌ مَنْ كُنَّ فِيهِ وَجَدَ حَلَاوَةَ الْإِيمَانِ مَنْ كَانَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ وَرَسُولُهُ أَحَبَّ إِلَيْهِ مِمَّا سِوَاهُمَا وَالرَّجُلُ يُحِبُّ الرَّجُلَ لَا يُحِبُّهُ إِلَّا لِلَّهِ وَالرَّجُلُ أَنْ يُقْذَفَ فِي النَّارِ أَحَبُّ إِلَيْهِ مِنْ أَنْ يَرْجِعَ يَهُودِيًّا أَوْ نَصْرَانِيًّا [راجع: ١٢٨١٤].

(۱۴۱۱۶) حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا تین چیزیں جس شخص میں بھی ہوں گی، وہ ایمان کی حلاوت محسوس کرے گا، ایک تو یہ کہ اللہ اور اس کے رسول دوسروں سے سب سے زیادہ محبوب ہوں، دوسرا یہ کہ انسان کسی سے محبت کرے تو صرف اللہ کی رضاء کے لئے، اور تیسرا یہ کہ انسان یہودیت یا عیسائیت سے نجات ملنے کے بعد اس میں واپس جانے کو اسی طرح ناپسند کرے جیسے آگ میں چھلانگ لگانے کو ناپسند کرتا ہے۔

(١٤١١٧) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ حَدَّثَنَا ثَابِتٌ عَنْ أَنَسٍ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَدْخُلُ عَلَيْنَا وَكَانَ لِي أَخٌ صَغِيرٌ وَكَانَ لَهُ نُغَيْرٌ يَلْعَبُ بِهِ فَمَاتَ نُغَرُهُ الَّذِي كَانَ يَلْعَبُ بِهِ فَدَخَلَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَاتَ يَوْمٍ فَرَآهُ حَزِينًا فَقَالَ لَهُ مَا شَأْنُ أَبِي عُمَيْرٍ حَزِينًا فَقَالُوا مَاتَ نُغَرُهُ الَّذِي كَانَ يَلْعَبُ بِهِ يَا

رَسُولَ اللَّهِ فَقَالَ أَبَا عُمَيْرٍ مَا فَعَلَ النُّغَيْرُ [صححه ابن حبان (۱۰۹) وقال الألباني: صحيح (ابو داود: ٤٩٦٩)].
[راجع: ۱۳۳٥۸].

(۱۴۱۱۷) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ حضرت ابوطلحہ رضی اللہ عنہ کا ایک بیٹا ''جس کا نام ابوعمیر تھا'' نبی علیہ السلام اس کے ساتھ ہنسی مذاق کیا کرتے تھے، ایک دن نبی علیہ السلام نے اسے غمگین دیکھا تو فرمایا کیا بات ہے ابوعمیر غمگین دکھائی دے رہا ہے؟ گھر والوں نے بتایا کہ اس کی ایک چڑیا مرگئی ہے جس کے ساتھ یہ کھیلتا تھا، اس پر نبی علیہ السلام کہنے لگے اے ابوعمیر! کیا کیا نغیر؟ (چڑیا، جو مرگئی تھی)

(۱۴۱۱۸) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ قَالَ أَخْبَرَنَا ثَابِتٌ عَنْ أَنَسٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يَوْمَ أُحُدٍ وَهُوَ يَسْلُتُ الدَّمَ عَنْ وَجْهِهِ كَيْفَ يُفْلِحُ قَوْمٌ شَجُّوا وَجْهَ نَبِيِّهِمْ وَكَسَرُوا رَبَاعِيَتَهُ وَهُوَ يَدْعُوهُمْ إِلَى اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ فَأَنْزَلَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ لَيْسَ لَكَ مِنَ الْأَمْرِ شَيْءٌ أَوْ يَتُوبَ عَلَيْهِمْ أَوْ يُعَذِّبَهُمْ فَإِنَّهُمْ ظَالِمُونَ [راجع: ۱۳۶۹۲].

(۱۴۱۱۸) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ غزوۂ احد کے دن نبی علیہ السلام نے اپنے چہرے سے خون پونچھتے ہوئے فرمایا وہ قوم کیسے فلاح پائے گی جو اپنے نبی کو زخمی کر دے اور ان کے دانت توڑ دے، جبکہ وہ انہیں ان کے رب کی طرف بلا رہا ہو؟ اس پر یہ آیت نازل ہوئی کہ ''آپ کو کسی قسم کا کوئی اختیار نہیں ہے کہ اللہ ان پر متوجہ ہو جائے، یا انہیں سزا دے کہ وہ ظالم ہیں۔''

(۱۴۱۱۹) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ قَالَ أَخْبَرَنَا ثَابِتٌ عَنْ أَنَسٍ أَنَّ رَجُلًا سَأَلَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ قِيَامِ السَّاعَةِ وَأُقِيمَتْ الصَّلَاةُ فَلَمَّا قَضَى صَلَاتَهُ قَالَ أَيْنَ السَّائِلُ عَنْ السَّاعَةِ قَالَ الرَّجُلُ أَنَا يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ مَا أَعْدَدْتَ لَهَا فَإِنَّهَا قَائِمَةٌ قَالَ مَا أَعْدَدْتُ لَهَا كَثِيرَ عَمَلٍ غَيْرَ أَنِّي أُحِبُّ اللَّهَ وَرَسُولَهُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَنْتَ مَعَ مَنْ أَحْبَبْتَ قَالَ فَمَا فَرِحَ الْمُسْلِمُونَ بِشَيْءٍ بَعْدَ الْإِسْلَامِ مَا فَرِحُوا بِهَذَا الْحَدِيثِ قَالَ فَكَانَ أَنَسٌ يَقُولُ فَنَحْنُ نُحِبُّ اللَّهَ وَرَسُولَهُ [راجع: ۱۲۷٤٥].

(۱۴۱۱۹) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک آدمی نے پوچھا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! قیامت کب قائم ہوگی؟ اس وقت اقامت ہو چکی تھی اس لئے نبی علیہ السلام نماز پڑھانے لگے، نماز سے فارغ ہو کر فرمایا کہ قیامت کے متعلق سوال کرنے والا آدمی کہاں ہے؟ اس نے کہا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! میں یہاں ہوں، نبی علیہ السلام نے فرمایا تم نے قیامت کے لئے کیا تیاری کر رکھی ہے؟ اس نے کہا کہ میں نے کوئی بہت زیادہ اعمال تو مہیا نہیں کر رکھے، البتہ اتنی بات ضرور ہے کہ میں اللہ اور اس کے رسول سے محبت کرتا ہوں، نبی علیہ السلام نے فرمایا کہ انسان قیامت کے دن اس شخص کے ساتھ ہوگا جس کے ساتھ وہ محبت کرتا ہے، حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے مسلمانوں کو اسلام قبول کرنے کے بعد اس دن جتنا خوش دیکھا، اس سے پہلے کبھی نہیں دیکھا کیونکہ ہم اللہ اور اس کے رسول سے محبت کرتے ہیں۔

(۱۴۱۲۰) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ قَالَ أَخْبَرَنَا إِسْحَاقُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي طَلْحَةَ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَعَثَ خَالَهُ حَرَامًا أَخَا أُمِّ سُلَيْمٍ فِي سَبْعِينَ إِلَى بَنِي عَامِرٍ فَلَمَّا قَدِمُوا قَالَ لَهُمْ خَالِي أَتَقَدَّمُكُمْ فَإِنْ أَمَّنُونِي حَتَّى أُبَلِّغَهُمْ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ وَإِلَّا كُنْتُمْ مِنِّي قَرِيبًا قَالَ فَتَقَدَّمَ فَأَمَّنُوهُ فَبَيْنَمَا هُوَ يُحَدِّثُهُمْ عَنْ

رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذْ أَوْمَئُوا إِلَى رَجُلٍ فَطَعَنَهُ فَأَنْفَذَهُ فَقَالَ اللَّهُ أَكْبَرُ فُزْتُ وَرَبِّ الْكَعْبَةِ ثُمَّ مَالُوا عَلَى بَقِيَّةِ أَصْحَابِهِ فَقَتَلُوهُمْ إِلَّا رَجُلًا أَعْرَجَ مِنْهُمْ كَانَ قَدْ صَعِدَ الْجَبَلَ قَالَ هَمَّامٌ فَأُرَاهُ قَدْ ذَكَرَ مَعَ الْأَعْرَجِ آخَرَ مَعَهُ عَلَى الْجَبَلِ قَالَ وَحَدَّثَنَا أَنَسٌ أَنَّ جِبْرِيلَ عَلَيْهِ السَّلَام أَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَخْبَرَهُ أَنَّهُمْ قَدْ لَقُوا رَبَّهُمْ فَرَضِيَ عَنْهُمْ وَأَرْضَاهُمْ قَالَ أَنَسٌ كَانُوا يَقْرَئُونَ أَنْ بَلِّغُوا قَوْمَنَا أَنَّا قَدْ لَقِينَا رَبَّنَا فَرَضِيَ عَنَّا وَأَرْضَانَا قَالَ ثُمَّ نُسِخَ بَعْدَ ذَلِكَ فَدَعَا عَلَيْهِمْ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثَلَاثِينَ صَبَاحًا عَلَى رِعْلٍ وَذَكْوَانَ وَبَنِي لِحْيَانَ وَعُصَيَّةَ الَّذِينَ عَصَوْا اللَّهَ وَرَسُولَهُ أَوْ عَصَوْا الرَّحْمَنَ [راجع: ۱۳۲۲۷].

(۱۴۱۲۰) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ان کے ماموں حضرت حرام رضی اللہ عنہ کو ''جو حضرت ام سلیم رضی اللہ عنہا کے بھائی تھے'' ان ستر صحابہ رضی اللہ عنہم کے ساتھ بھیجا تھا جو بئر معونہ کے موقع پر شہید کر دیئے گئے تھے، میرے ماموں نے اپنے ساتھیوں سے فرمایا کہ تم میرے قریب ہی رہنا تا آنکہ میں واپس آ جاؤں، اگر تم مجھے حالت امن میں پاؤ تو بہت بہتر، ورنہ اگر وہ مجھے قتل کر دیں تو تم میرے قریب تو ہوگے، باقی ساتھیوں کو جا کر مطلع کر دینا، یہ کہہ کر حضرت حرام رضی اللہ عنہ روانہ ہو گئے۔

متعلقہ قبیلے میں پہنچ کر انہوں نے فرمایا کیا مجھے اس بات کی اجازت ہے کہ نبی علیہ السلام کا پیغام آپ لوگوں تک پہنچا سکوں؟ انہوں نے اجازت دے دی، حضرت حرام رضی اللہ عنہ ان کے سامنے پیغام ذکر کرنے لگے، اور دشمنوں نے پیچھے سے ایک آدمی کو اشارہ کر دیا جس نے پیچھے سے آ کر ان کے ایسا نیزہ گھونپا کہ جسم کے آر پار ہو گیا، حضرت حرام رضی اللہ عنہ یہ کہتے ہوئے ''اللہ اکبر، رب کعبہ کی قسم! میں کامیاب ہو گیا'' گر گئے، پھر انہوں نے تمام صحابہ رضی اللہ عنہم کو شہید کر دیا، صرف ایک لنگڑا آدمی بچ گیا کہ وہ پہاڑ کی چوٹی پر چڑھ گیا تھا، پھر حضرت جبریل علیہ السلام بارگاہِ نبوت میں حاضر ہوئے اور یہ واقعہ ذکر کیا کہ وہ لوگ اپنے رب سے مل گئے، وہ ان سے راضی ہو گیا اور وہ اس سے راضی ہو گئے، چنانچہ یہ وحی نازل ہوئی ''جس کی پہلے تلاوت بھی ہوتی تھی، بعد میں منسوخ ہو گئی'' کہ ہماری قوم کو یہ پیغام پہنچا دو کہ ہم اپنے رب سے جا ملے ہیں، وہ ہم سے راضی ہو گیا اور اس نے ہمیں راضی کر دیا ادھر نبی علیہ السلام تیس دن تک قبیلۂ رعل، ذکوان، بنولحیان اور عصیہ ''جنہوں نے اللہ اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کی نافرمانی کی تھی'' کے خلاف بددعاء فرماتے رہے۔

(۱۴۱۲۱) حَدَّثَنَا بَهْزٌ حَدَّثَنَا أَبَانُ بْنُ يَزِيدَ حَدَّثَنَا قَتَادَةُ حَدَّثَنَا أَنَسُ بْنُ مَالِكٍ أَنَّ نَبِيَّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَقُولُ التَّفْلُ فِي الْمَسْجِدِ خَطِيئَةٌ وَكَفَّارَتُهُ دَفْنُهَا [راجع: ۱۲۰۸۵].

(۱۴۱۲۱) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا مسجد میں تھوکنا گناہ ہے اور اس کا کفارہ اسے دفن کر دینا ہے۔

(۱۴۱۲۲) حَدَّثَنَا بَهْزٌ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ يَعْنِي ابْنَ حَازِمٍ قَالَ سَمِعْتُ قَتَادَةَ قَالَ قُلْتُ لِأَنَسٍ كَيْفَ كَانَتْ قِرَاءَةُ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ كَانَ يَمُدُّ صَوْتَهُ مَدًّا [راجع: ۱۳۰۳۳].

(۱۴۱۲۲) قتادہ رحمہ اللہ کہتے ہیں کہ میں نے ایک مرتبہ حضرت انس رضی اللہ عنہ سے نبی علیہ السلام کی قراءت کی کیفیت کے متعلق پوچھا تو

انہوں نے فرمایا کہ نبی علیہ السلام اپنی آواز کو کھینچا کرتے تھے۔

(۱۴۱۲۳) حَدَّثَنَا بَهْزٌ وَحَدَّثَنَا عَفَّانُ قَالَا حَدَّثَنَا هَمَّامٌ حَدَّثَنَا قَتَادَةُ عَنْ أَنَسٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَبَا بَكْرٍ وَعُمَرَ وَعُثْمَانَ كَانُوا يَسْتَفْتِحُونَ الْقِرَاءَةَ بَعْدَ التَّكْبِيرِ بِ الْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ فِي الصَّلَاةِ قَالَ عَفَّانُ يَعْنِي فِي الصَّلَاةِ بَعْدَ التَّكْبِيرِ [راجع: ۱۲۰۱٤].

(۱۴۱۲۳) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام اور خلفاءِ ثلاثہ رضی اللہ عنہم نماز میں قراءت کا آغاز اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ سے کرتے تھے۔

(۱۴۱۲٤) حَدَّثَنَا بَهْزٌ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ قَالَ أَخْبَرَنَا قَتَادَةُ عَنْ أَنَسٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ مِنْ أَشْرَاطِ السَّاعَةِ قَالَ هَمَّامٌ وَرُبَّمَا قَالَ لَا تَقُومُ السَّاعَةُ قَالَ هَمَّامٌ كِلَاهُمَا قَدْ سَمِعْتُ حَتَّى يُرْفَعَ الْعِلْمُ وَيَظْهَرَ الْجَهْلُ وَتُشْرَبَ الْخَمْرُ وَيَظْهَرَ الزِّنَا وَيَقِلَّ الرِّجَالُ وَيَكْثُرَ النِّسَاءُ حَتَّى يَكُونَ لِخَمْسِينَ امْرَأَةً الْقَيِّمُ الْوَاحِدُ [راجع: ۱۱۹٦٦].

(۱۴۱۲۴) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مرفوعاً مروی ہے کہ قیامت اس وقت تک قائم نہیں ہوگی جب تک علم اٹھا نہ لیا جائے، اس وقت جہالت کا غلبہ ہوگا، شراب نوشی عام ہوگی، بدکاری رائج ہو جائے گی، مردوں کی تعداد کم ہو جائے گی اور عورتوں کی تعداد بڑھ جائے گی حتیٰ کہ پچاس عورتوں کا ذمہ دار صرف ایک آدمی ہوگا۔

(۱۴۱۲۵) حَدَّثَنَا بَهْزٌ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ قَالَ أَخْبَرَنَا قَتَادَةُ عَنْ أَنَسٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ بَيْنَمَا أَنَا أَسِيرُ فِي الْجَنَّةِ وَإِذَا أَنَا بِنَهَرٍ حَافَتَاهُ قِبَابُ الدُّرِّ قَالَ قُلْتُ مَا هَذَا يَا جِبْرِيلُ قَالَ هَذَا الْكَوْثَرُ الَّذِي أَعْطَاكَ رَبُّكَ عَزَّ وَجَلَّ قَالَ فَضَرَبْتُ بِيَدِي فَإِذَا طِينُهُ مِسْكٌ أَذْفَرُ [راجع: ۱۲۷۰٤].

(۱۴۱۲۵) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا میں جنت میں داخل ہوا تو اچانک ایک نہر پر نظر پڑی جس کے دونوں کناروں پر موتیوں کے خیمے لگے ہوئے تھے، میں نے اس میں ہاتھ ڈال کر پانی میں بہنے والی چیز کو پکڑا تو وہ مہکتی ہوئی مشک تھی، میں نے جبریل علیہ السلام سے پوچھا کہ یہ کیا ہے؟ تو انہوں نے بتایا کہ یہ نہر کوثر ہے جو اللہ نے آپ کو عطاء فرمائی ہے۔

(۱۴۱۲٦) حَدَّثَنَا بَهْزٌ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ قَالَ أَخْبَرَنَا قَتَادَةُ عَنْ أَنَسٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْ الْوِصَالِ قَالَ قِيلَ لَهُ إِنَّكَ تُوَاصِلُ قَالَ إِنِّي أَبِيتُ يُطْعِمُنِي رَبِّي وَيَسْقِينِي [راجع: ۱۲۷۷۰].

(۱۴۱۲۶) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا ایک ہی سحری سے مسلسل کئی روزے نہ رکھا کرو، کسی نے عرض کیا یا رسول اللہ! آپ تو اس طرح کرتے ہیں؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا میں اس معاملے میں تمہاری طرح نہیں ہوں، میرا رب مجھے کھلا پلا دیتا ہے۔

(۱۴۱۲۷) حَدَّثَنَا بَهْزٌ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ عِنْدَ الزَّوَالِ فَاحْتَاجَ

أَصْحَابُهُ إِلَى الْوُضُوءِ قَالَ فَجِيءَ بِقَعْبٍ فِيهِ مَاءٌ يَسِيرٌ فَوَضَعَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَفَّهُ فِيهِ فَجَعَلَ يَنْبُعُ مِنْ بَيْنِ أَصَابِعِهِ حَتَّى تَوَضَّأَ الْقَوْمُ كُلُّهُمْ قُلْتُ كَمْ كُنْتُمْ قَالَ زُهَاءَ ثَلَاثِ مِائَةٍ [راجع: ١٢٧٧٢].

(۱۴۱۲۷) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام مقام زوراء میں تھے، نبی علیہ السلام کے پاس پانی کا ایک پیالہ لایا گیا جس میں آپ کی انگلی بھی مشکل سے کھلتی تھی، نبی علیہ السلام نے اپنی انگلیوں کو جوڑ لیا اور اس میں سے اتنا پانی نکلا کہ سب نے وضو کر لیا، کسی نے حضرت انس رضی اللہ عنہ سے پوچھا کہ اس وقت آپ کتنے لوگ تھے؟ انہوں نے بتایا کہ ہم لوگ تین سو تھے۔

(١٤١٢٨) حَدَّثَنَا بَهْزٌ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يُؤْمِنُ عَبْدٌ حَتَّى يُحِبَّ لِأَخِيهِ مَا يُحِبُّ لِنَفْسِهِ مِنْ الْخَيْرِ [راجع: ١٢٨٣٢].

(۱۴۱۲۸) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کوئی شخص اس وقت تک مؤمن نہیں ہو سکتا جب تک اپنے بھائی کے لئے وہی پسند نہ کرنے لگے جو اپنے لیے پسند کرتا ہے۔

(١٤١٢٩) حَدَّثَنَا بَهْزٌ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ قَالَ أَخْبَرَنَا قَتَادَةُ عَنْ أَنَسٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَا مِنْ أَهْلِ الْجَنَّةِ أَحَدٌ يَسُرُّهُ أَنْ يَرْجِعَ إِلَى الدُّنْيَا وَلَهُ عَشَرَةُ أَمْثَالِهَا إِلَّا الشَّهِيدَ فَإِنَّهُ يَوَدُّ أَنَّهُ يَرْجِعُ إِلَى الدُّنْيَا فَاسْتُشْهِدَ عَشْرَ مَرَّاتٍ لِمَا رَأَى مِنْ الْفَضْلِ [راجع: ١٢٠٢٦].

(۱۴۱۲۹) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا جنت میں داخل ہونے والا کوئی شخص بھی جنت سے نکلنا کبھی پسند نہیں کرے گا سوائے شہید کے کہ جس کی خواہش یہ ہوگی کہ وہ جنت سے نکلے اور پھر اللہ کی راہ میں شہید ہو، کیونکہ اسے اس کی عزت نظر آ رہی ہوگی۔

(١٤١٣٠) حَدَّثَنَا بَهْزٌ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ قَالَ أَخْبَرَنَا قَتَادَةُ عَنْ أَنَسٍ أَنَّ يَهُودِيًّا مَرَّ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَصْحَابِهِ فَقَالَ السَّامُ عَلَيْكُمْ فَرَدَّ عَلَيْهِ أَصْحَابُ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّمَا قَالَ السَّامُ عَلَيْكُمْ فَأُخِذَ الْيَهُودِيُّ فَجِيءَ بِهِ فَاعْتَرَفَ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رُدُّوا عَلَيْهِمْ مَا قَالُوا [راجع: ١٢٤٥٤].

(۱۴۱۳۰) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک یہودی نے نبی علیہ السلام کو سلام کرتے ہوئے "السام علیك" کہا، نبی علیہ السلام نے صحابہ رضی اللہ عنہم سے فرمایا اسے میرے پاس بلا کر لاؤ، اور اس سے پوچھا کہ کیا تم نے "السام علیك" کہا تھا؟ اس نے اقرار کیا تو نبی علیہ السلام نے (اپنے صحابہ رضی اللہ عنہم سے) فرمایا جب تمہیں کوئی "کتابی" سلام کرے تو صرف "وعلیك" کہا کرو۔

(١٤١٣١) حَدَّثَنَا بَهْزٌ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ حَدَّثَنَا قَتَادَةُ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ أَتَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَدْ دَعَاهُ خَيَّاطٌ مِنْ أَهْلِ الْمَدِينَةِ فَإِذَا خُبْزُ شَعِيرٍ وَإِهَالَةٌ سَنِخَةٌ قَالَ فَإِذَا فِيهَا قَرْعٌ قَالَ وَكَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُعْجِبُهُ الْقَرْعُ قَالَ فَجَعَلْتُ أُقَرِّبُهُ قُدَّامَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أَنَسٌ لَمْ أَزَلْ يُعْجِبُنِي الْقَرْعُ مُنْذُ رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُعْجِبُهُ [راجع: ١٢٨٩٢].

(۱۴۱۳۱) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ ایک درزی نے کھانے پر نبی علیہ السلام کو بلایا، وہ کھانا لے کر حاضر ہوا تو اس میں پرانا روغن اور کدو تھا، میں نے دیکھا کہ نبی علیہ السلام پیالے میں سے کدو تلاش کر رہے ہیں، میں اسے نبی علیہ السلام کے سامنے کرنے لگا اور اس وقت سے مجھے بھی کدو پسند آنے لگا۔

(۱۴۱۳۲) حَدَّثَنَا بَهْزٌ وَحَدَّثَنَا عَفَّانُ قَالَا حَدَّثَنَا هَمَّامٌ قَالَ عَفَّانُ فِي حَدِيثِهِ أَخْبَرَنَا قَتَادَةُ قَالَ حَدَّثَنَا أَنَسُ بْنُ مَالِكٍ وَقَالَ بَهْزٌ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّ رَهْطًا مِنْ عُرَيْنَةَ أَتَوْا رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالُوا إِنَّا قَدْ اجْتَوَيْنَا الْمَدِينَةَ فَعَظُمَتْ بُطُونُنَا وَانْتَهَشَتْ أَعْضَاؤُنَا فَأَمَرَهُمْ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يَلْحَقُوا بِرَاعِي الْإِبِلِ فَيَشْرَبُوا مِنْ أَلْبَانِهَا وَأَبْوَالِهَا قَالَ فَلَحِقُوا بِرَاعِي الْإِبِلِ فَشَرِبُوا مِنْ أَلْبَانِهَا وَأَبْوَالِهَا حَتَّى صَلُحَتْ بُطُونُهُمْ وَأَلْوَانُهُمْ ثُمَّ قَتَلُوا الرَّاعِيَ وَسَاقُوا الْإِبِلَ فَبَلَغَ ذَلِكَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَبَعَثَ فِي طَلَبِهِمْ فَجِيءَ بِهِمْ فَقَطَعَ أَيْدِيَهُمْ وَأَرْجُلَهُمْ وَسَمَرَ أَعْيُنَهُمْ قَالَ قَتَادَةُ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ إِنَّمَا كَانَ هَذَا قَبْلَ أَنْ تَنْزِلَ الْحُدُودُ [راجع: ۱۲۶۹۷].

(۱۴۱۳۲) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ قبیلۂ عرینہ کے کچھ لوگ مسلمان ہو گئے، لیکن انہیں مدینہ منورہ کی آب و ہوا موافق نہ آئی، نبی علیہ السلام نے ان سے فرمایا کہ اگر تم ہمارے اونٹوں کے پاس جا کر ان کا دودھ اور پیشاب پیو تو شاید تندرست ہو جاؤ، چنانچہ انہوں نے ایسا ہی کیا، لیکن جب وہ صحیح ہو گئے تو دوبارہ مرتد ہو کر کفر کی طرف لوٹ گئے، نبی علیہ السلام کے مسلمان چرواہے کو قتل کر دیا، اور نبی علیہ السلام کے اونٹوں کو بھگا کر لے گئے، نبی علیہ السلام نے ان کے پیچھے صحابہ رضی اللہ عنہم کو بھیجا، انہیں پکڑ کر نبی علیہ السلام کے سامنے پیش کیا گیا، نبی علیہ السلام نے ان کے ہاتھ پاؤں مخالف سمت سے کٹوا دیئے، ان کی آنکھوں میں سلائیاں پھروا دیں اور انہیں پتھریلے علاقوں میں چھوڑ دیا یہاں تک کہ وہ مر گئے۔

(۱۴۱۳۳) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَاحِدِ حَدَّثَنَا الْمُخْتَارُ بْنُ فُلْفُلٍ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ صَلَّى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَاةً فَأَقْبَلَ عَلَيْنَا بِوَجْهِهِ فَقَالَ إِنِّي إِمَامُكُمْ فَلَا تَسْبِقُونِي بِالرُّكُوعِ وَلَا بِالسُّجُودِ وَلَا بِالْقِيَامِ فَإِنِّي أَرَاكُمْ مِنْ بَيْنِ يَدَيَّ وَمِنْ خَلْفِي قَالَ ثُمَّ قَالَ وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ لَوْ رَأَيْتُمْ مَا رَأَيْتُ لَضَحِكْتُمْ قَلِيلًا وَلَبَكَيْتُمْ كَثِيرًا قَالُوا يَا رَسُولَ اللَّهِ وَمَا رَأَيْتَ قَالَ رَأَيْتُ الْجَنَّةَ وَالنَّارَ [راجع: ۱۲۰۲۰].

(۱۴۱۳۳) حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک دن نبی علیہ السلام نماز سے فارغ ہو کر ہماری طرف متوجہ ہوئے اور فرمایا لوگو! میں تمہارا امام ہوں، لہٰذا رکوع، سجدہ، قیام، قعود اور اختتام میں مجھ سے آگے نہ بڑھا کرو، کیونکہ میں تمہیں اپنے آگے سے بھی دیکھتا ہوں اور پیچھے سے بھی، اور اس ذات کی قسم جس کے دست قدرت میں میری جان ہے، جو میں دیکھ چکا ہوں، اگر تم نے وہ دیکھا ہوتا تو تم بہت تھوڑا ہنستے اور کثرت سے رویا کرتے، صحابہ رضی اللہ عنہم نے پوچھا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! آپ نے کیا دیکھا ہے؟ فرمایا میں نے اپنی آنکھوں سے جنت اور جہنم کو دیکھا ہے۔

(۱۴۱۳۴) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ الْمُغِيرَةِ حَدَّثَنَا ثَابِتٌ عَنْ أَنَسٍ قَالَ مَاتَ ابْنٌ لِأَبِي طَلْحَةَ مِنْ أُمِّ سُلَيْمٍ قَالَ

فَقَالَتْ أُمُّ سُلَيْمٍ لِأَهْلِهَا لَا تُحَدِّثُوا أَبَا طَلْحَةَ بِابْنِهِ حَتَّى أَكُونَ أَنَا أُحَدِّثُهُ فَذَكَرَ مَعْنَى حَدِيثِ بَهْزٍ إِلَّا أَنَّهُ قَالَ قَالَتْ أُمِّي يَا أَنَسُ لَا يُطْعَمْ شَيْئًا حَتَّى تَغْدُوَ بِهِ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فَبَاتَ يَبْكِي وَبِتُّ مُجْتَنِحًا عَلَيْهِ أُكَالِئُهُ حَتَّى أَصْبَحْتُ فَغَدَوْتُ بِهِ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَإِذَا مَعَهُ مِيسَمٌ فَلَمَّا رَأَى الصَّبِيَّ مَعِي قَالَ لَعَلَّ أُمَّ سُلَيْمٍ وَلَدَتْ قَالَ قُلْتُ نَعَمْ فَوَضَعَ الْمِيسَمَ مِنْ يَدِهِ وَقَعَدَ [راجع: ١٢٨٢٦].

(۱۴۱۳۴) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ حضرت ابوطلحہ رضی اللہ عنہ کا ایک بیٹا بیمار تھا، وہ فوت ہو گیا، ان کی زوجہ حضرت ام سلیم رضی اللہ عنہا نے گھر والوں سے کہہ دیا کہ تم میں سے کوئی بھی ابوطلحہ کو ان کے بیٹے کی موت کی خبر نہ دے،...... پھر راوی نے پوری حدیث ذکر کی اور کہا

انس! اسے کوئی عورت دودھ نہ پلائے، بلکہ تم پہلے اسے نبی علیہ السلام کے پاس لے کر جاؤ، چنانچہ صبح کو میں اس بچے کو اٹھا کر نبی علیہ السلام کی خدمت میں حاضر ہوا، میں نے دیکھا کہ نبی علیہ السلام اپنے اونٹوں کو قطران مل رہے ہیں، نبی علیہ السلام نے مجھے دیکھتے ہی فرمایا شاید ام سلیم کے یہاں بچہ پیدا ہوا ہے، میں نے عرض کیا جی ہاں! اور اس بچے کو نبی علیہ السلام کی گود میں رکھ دیا، نبی علیہ السلام نے آلہ اپنے ہاتھ سے رکھ دیا اور بیٹھ گئے۔

(۱۴۱۳۵) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ قَالَ أَخْبَرَنَا ثَابِتٌ عَنْ أَنَسٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ إِذَا أَكَلَ طَعَامًا لَعِقَ أَصَابِعَهُ الثَّلَاثَ وَقَالَ إِذَا وَقَعَتْ لُقْمَةُ أَحَدِكُمْ فَلْيُمِطْ عَنْهَا الْأَذَى وَلْيَأْكُلْهَا وَلَا يَدَعْهَا لِلشَّيْطَانِ وَأَمَرَنَا أَنْ نَسْلُتَ الصَّحْفَةَ وَقَالَ إِنَّكُمْ لَا تَدْرُونَ فِي أَيِّ طَعَامِكُمْ الْبَرَكَةُ [راجع: ١٢٨٤٦].

(۱۴۱۳۵) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام کھانا کھا کر اپنی تین انگلیوں کو چاٹ لیتے تھے اور فرماتے تھے کہ جب تم میں سے کسی کے ہاتھ سے لقمہ گر جائے تو وہ اس پر لگنے والی چیز کو ہٹا دے اور اسے شیطان کے لئے نہ چھوڑے اور پیالہ اچھی طرح صاف کر لیا کرو کیونکہ تمہیں معلوم نہیں کہ کھانے کے کس حصے میں برکت ہوتی ہے۔

(۱۴۱۳۶) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ قَالَ أَخْبَرَنَا ثَابِتٌ عَنْ أَنَسٍ أَنَّ ثَمَانِينَ رَجُلًا مِنْ أَهْلِ مَكَّةَ هَبَطُوا عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَصْحَابِهِ مِنْ جَبَلِ التَّنْعِيمِ عِنْدَ صَلَاةِ الْفَجْرِ فَأَخَذَهُمْ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سِلْمًا فَعَفَا عَنْهُمْ وَنَزَلَ الْقُرْآنُ وَهُوَ الَّذِي كَفَّ أَيْدِيَهُمْ عَنْكُمْ وَأَيْدِيَكُمْ عَنْهُمْ بِبَطْنِ مَكَّةَ مِنْ بَعْدِ أَنْ أَظْفَرَكُمْ عَلَيْهِمْ [راجع: ١٢٢٥٢].

(۱۴۱۳۶) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ صلح حدیبیہ کے دن نماز فجر کے وقت جبل تنعیم کی جانب سے اسلحہ سے لیس اسی اہل مکہ نبی علیہ السلام اور صحابہ کی طرف بڑھنے لگے، نبی علیہ السلام نے انہیں صحیح سالم پکڑ لیا اور معاف فرما دیا، اس موقع پر یہ آیت نازل ہوئی "وَهُوَ الَّذِي كَفَّ أَيْدِيَهُمْ عَنْكُمْ ......"

(۱۴۱۳۷) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ قَالَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ صُهَيْبٍ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اتَّخَذَ خَاتَمًا وَنَقَشَ فِيهِ نَقْشًا فَقَالَ إِنِّي اتَّخَذْتُ خَاتَمًا وَنَقَشْتُ فِيهِ نَقْشًا فَلَا يَنْقُشْ أَحَدٌ

عَلَى نَقْشِهِ [راجع: ۱۲۰۱۲].

(۱۴۱۳۷) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام نے اپنے لیے ایک انگوٹھی بنوائی اور فرمایا کہ ہم نے ایک انگوٹھی بنوائی ہے اور اس پر ایک عبارت (محمد رسول اللہ) نقش کروائی ہے، لہٰذا کوئی شخص اپنی انگوٹھی پر یہ عبارت نقش نہ کروائے۔

(۱٤۱۳۸) حَدَّثَنَا بَهْزٌ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ أَخْبَرَنَا قَتَادَةُ عَنْ أَنَسٍ قَالَ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُحِبُّ الْقَرْعَ أَوْ قَالَ الدُّبَّاءَ قَالَ فَرَأَيْتُهُ يَوْمًا يَأْكُلُهُ فَجَعَلْتُ أَضَعُهُ بَيْنَ يَدَيْهِ [راجع: ۱۲۸٤۲].

(۱۴۱۳۸) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام کو کدو بہت پسند تھا، ایک مرتبہ نبی علیہ السلام کی خدمت میں کھانا پیش کیا گیا یا کسی نے دعوت کی تو چونکہ مجھے معلوم تھا کہ نبی علیہ السلام کو کدو مرغوب ہے لہٰذا میں اسے الگ کر کے نبی علیہ السلام کے سامنے کرتا رہا۔

(۱٤۱۳۹) حَدَّثَنَا بَهْزٌ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ جَبْرٍ أَنَّهُ سَمِعَ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ يَقُولُ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَغْتَسِلُ بِخَمْسَةِ مَكَاكِيكَ وَيَتَوَضَّأُ بِمَكُّوكٍ [راجع: ۱۲۱۸۰].

(۱۴۱۳۹) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام پانچ مکوک پانی سے غسل اور ایک مکوک پانی سے وضو فرمالیا کرتے تھے۔

(۱٤۱٤۰) حَدَّثَنَا بَهْزٌ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ أَخْبَرَنِي قَتَادَةُ قَالَ سَمِعْتُ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ يُحَدِّثُ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَا بَعَثَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ نَبِيًّا إِلَّا أَنْذَرَ أُمَّتَهُ الدَّجَّالَ أَلَا إِنَّهُ الْأَعْوَرُ الْكَذَّابُ أَلَا إِنَّهُ أَعْوَرُ وَإِنَّ رَبَّكُمْ لَيْسَ بِأَعْوَرَ مَكْتُوبٌ بَيْنَ عَيْنَيْهِ كَفَرَ [راجع: ۱۲۰۲۷].

(۱۴۱۴۰) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ حضور نبی مکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا دنیا میں جو نبی بھی مبعوث ہو کر آئے، انہوں نے اپنی امت کو کانے کذاب سے ضرور ڈرایا، یاد رکھو! دجال کانا ہوگا اور تمہارا رب کانا نہیں ہے، اور اس کی دونوں آنکھوں کے درمیان کافر لکھا ہوگا۔

(۱٤۱٤۱) حَدَّثَنَا بَهْزٌ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ أَخْبَرَنِي قَتَادَةُ عَنْ أَنَسٍ أَنَّهُمْ قَالُوا يَا رَسُولَ اللَّهِ أَهْلُ الْكِتَابِ إِذَا سَلَّمُوا عَلَيْنَا كَيْفَ نَرُدُّ عَلَيْهِمْ قَالَ قُولُوا وَعَلَيْكُمْ [راجع: ۱۲۱٦٥].

(۱۴۱۴۱) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ صحابۂ کرام رضی اللہ عنہم نے نبی علیہ السلام سے یہ مسئلہ پوچھا کہ اہل کتاب ہمیں سلام کرتے ہیں، ہم انہیں کیا جواب دیں؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا صرف ''وعلیکم'' کہہ دیا کرو۔

(۱٤۱٤۲) حَدَّثَنَا بَهْزٌ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ أَخْبَرَنَا قَتَادَةُ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَوُّوا صُفُوفَكُمْ فَإِنَّ تَسْوِيَةَ الصُّفُوفِ مِنْ تَمَامِ الصَّلَاةِ [راجع: ۱۲۸٤٤].

(۱۴۱۴۲) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا صفیں سیدھی رکھا کرو کیونکہ صفوں کی درستگی نماز کا حسن ہے۔

(۱٤۱٤۳) حَدَّثَنَا بَهْزٌ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اعْتَدِلُوا فِي السُّجُودِ وَلَا يَبْسُطْ أَحَدُكُمْ ذِرَاعَيْهِ كَمَا يَبْسُطُ الْكَلْبُ [راجع: ۱۲۰۸۹].

(۱۴۱۴۳) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا سجدوں میں اعتدال برقرار رکھا کرو، اور تم میں سے کوئی شخص

کتے کی طرح اپنے ہاتھ نہ بچھائے۔

(۱۴۱۴۴) حَدَّثَنَا بَهْزٌ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ أَخْبَرَنِي قَتَادَةُ عَنْ أَنَسٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَتَى عَلَى رَجُلٍ يَسُوقُ بَدَنَةً قَالَ ارْكَبْهَا قَالَ إِنَّهَا بَدَنَةٌ قَالَ ارْكَبْهَا قَالَ إِنَّهَا بَدَنَةٌ قَالَ وَيْحَكَ أَوْ وَيْلَكَ ارْكَبْهَا [راجع: ۱۲۷٦٥]

(۱۴۱۴۴) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام کا گذر ایک آدمی پر ہوا جو قربانی کا جانور ہانکتے ہوئے چلا جا رہا تھا، نبی علیہ السلام نے اس سے سوار ہونے کے لئے فرمایا، اس نے کہا کہ یہ قربانی کا جانور ہے، نبی علیہ السلام نے دو تین مرتبہ اس سے فرمایا کہ سوار ہو جاؤ۔

(۱۴۱۴۵) حَدَّثَنَا بَهْزٌ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا كَانَ أَحَدُكُمْ فِي صَلَاتِهِ فَإِنَّهُ يُنَاجِي رَبَّهُ عَزَّ وَجَلَّ فَلَا يَتْفُلَنَّ بَيْنَ يَدَيْهِ وَلَا عَنْ يَمِينِهِ وَلْيَتْفُلْ عَنْ يَسَارِهِ تَحْتَ قَدَمِهِ [راجع: ۱۲۰۸٦]

(۱۴۱۴۵) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا جب تم میں سے کوئی شخص نماز پڑھ رہا ہوتا ہے تو وہ اپنے رب سے مناجات کر رہا ہوتا ہے، اس لئے اس حالت میں تم میں سے کوئی شخص اپنے سامنے یا اپنی دائیں جانب نہ تھوکا کرے بلکہ بائیں جانب یا اپنے پاؤں کے نیچے تھوکا کرے۔

(۱۴۱۴٦) حَدَّثَنَا بَهْزٌ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ حَدَّثَنَا قَتَادَةُ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ كَانَتْ بِالْمَدِينَةِ فَزْعَةٌ فَاسْتَعَارَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَرَسًا لِأَبِي طَلْحَةَ يُقَالُ لَهُ مَنْدُوبٌ فَرَكِبَهُ وَقَالَ مَا رَأَيْنَا مِنْ فَزَعٍ وَإِنْ وَجَدْنَاهُ لَبَحْرًا [راجع: ۱۲۷۷٤].

(۱۴۱۴٦) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ رات کے وقت اہل مدینہ دشمن کے خوف سے گھبرا اٹھے، نبی علیہ السلام نے ہمارا ایک گھوڑا ''جس کا نام مندوب تھا'' عاریۃً لیا اور فرمایا گھبرانے کی کوئی بات نہیں اور گھوڑے کے متعلق فرمایا کہ ہم نے اسے سمندر جیسا رواں پایا۔

(۱۴۱۴۷) حَدَّثَنَا بَهْزٌ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ أَخْبَرَنِي أَنَسُ بْنُ سِيرِينَ قَالَ سَمِعْتُ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ قَالَ كَانَ رَجُلٌ مِنْ الْأَنْصَارِ ضَخْمًا لَا يَسْتَطِيعُ أَنْ يُصَلِّيَ مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنِّي لَا أَسْتَطِيعُ أَنْ أُصَلِّيَ مَعَكَ فَصَنَعَ لَهُ طَعَامًا وَدَعَا النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَيْهِ وَبَسَطُوا لَهُ حَصِيرًا وَنَضَحُوهُ فَصَلَّى عَلَيْهِ رَكْعَتَيْنِ فَقَالَ لَهُ رَجُلٌ مِنْ آلِ الْجَارُودِ أَكَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي الضُّحَى قَالَ مَا رَأَيْتُهُ صَلَّاهَا إِلَّا يَوْمَئِذٍ [راجع: ۱۲۳۵٤].

(۱۴۱۴۷) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک آدمی بڑا بھاری بھرکم تھا، وہ نبی علیہ السلام کے ساتھ نماز پڑھنے کے لئے بار بار نہیں آ سکتا تھا، اس نے نبی علیہ السلام سے عرض کیا کہ میں بار بار آپ کے ساتھ آ کر نماز پڑھنے کی طاقت نہیں رکھتا، اگر آپ کسی دن میرے گھر تشریف لا کر کسی جگہ نماز پڑھ دیں تو میں وہیں پر نماز پڑھ لیا کروں گا، چنانچہ اس نے ایک مرتبہ دعوت کا اہتمام کر کے نبی علیہ السلام کو بلایا، اور ایک چٹائی کے کونے پر پانی چھڑک دیا، نبی علیہ السلام نے وہاں دو رکعتیں پڑھ دیں، آل جارود میں سے ایک

آدمی نے یہ سن کر حضرت انس رضی اللہ عنہ سے پوچھا کیا نبی علیہ السلام چاشت کی نماز پڑھتے تھے؟ انہوں نے فرمایا کہ میں نے نبی علیہ السلام کو وہ نماز صرف اسی دن پڑھتے ہوئے دیکھا تھا۔

(١٤١٤٨) حَدَّثَنَا بَهْزٌ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ قَالَ أَخْبَرَنَا ثُمَامَةُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَنَسٍ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جَاءَهُ أَصْحَابُهُ ذَاتَ لَيْلَةٍ فَخَرَجَ فَصَلَّى بِهِمْ فَخَفَّفَ ثُمَّ دَخَلَ بَيْتَهُ فَأَطَالَ ثُمَّ خَرَجَ فَصَلَّى بِهِمْ فَخَفَّفَ ثُمَّ دَخَلَ بَيْتَهُ فَأَطَالَ فَلَمَّا أَصْبَحَ قَالُوا يَا رَسُولَ اللَّهِ صَلَّيْتَ فَجَعَلْتَ تُطِيلُ إِذَا دَخَلْتَ وَتُخَفِّفُ إِذَا خَرَجْتَ قَالَ مِنْ أَجْلِكُمْ فَعَلْتُ مَا فَعَلْتُ [راجع: ١٢٥٩٨].

(١٤١٤٨) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ ماہِ رمضان میں نبی علیہ السلام باہر تشریف لائے، اور مختصری نماز پڑھا کر چلے گئے، کافی دیر گذرنے کے بعد دوبارہ آئے اور مختصری نماز پڑھا کر دوبارہ واپس چلے گئے اور کافی دیر تک اندر رہے، جب صبح ہوئی تو ہم نے عرض کیا اے اللہ کے نبی! آج رات آپ تشریف لائے اور مختصری نماز پڑھائی اور کافی دیر تک کے لئے گھر میں چلے گئے؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا میں نے تمہاری وجہ سے ایسا ہی کیا تھا۔

(١٤١٤٩) حَدَّثَنَا بَهْزٌ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ يَعْنِي ابْنَ سَلَمَةَ قَالَ أَخْبَرَنَا شُعَيْبُ بْنُ الْحَبْحَابِ وَعَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ صُهَيْبٍ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَعْتَقَ صَفِيَّةَ وَجَعَلَ عِتْقَهَا صَدَاقَهَا [راجع: ١١٩٧٩].

(١٤١٤٩) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے حضرت صفیہ رضی اللہ عنہا بنت حیی کو آزاد کر دیا اور ان کی آزادی ہی کو ان کا مہر قرار دے دیا۔

(١٤١٥٠) حَدَّثَنَا بَهْزٌ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ حَدَّثَنَا قَتَادَةُ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَعْتَقَ صَفِيَّةَ وَجَعَلَ عِتْقَهَا صَدَاقَهَا [راجع: ١٢٧١٧].

(١٤١٥٠) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے حضرت صفیہ رضی اللہ عنہا بنت حیی کو آزاد کر دیا اور ان کی آزادی ہی کو ان کا مہر قرار دے دیا۔

(١٤١٥١) حَدَّثَنَا بَهْزٌ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ زَجَرَ عَنْ الشُّرْبِ قَائِمًا قَالَ قَتَادَةُ فَسَأَلْنَا أَنَسًا عَنْ الْأَكْلِ قَالَ الْأَكْلُ أَشَدُّ [راجع: ١٢٢٠٩].

(١٤١٥١) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے اس بات سے منع فرمایا ہے کہ کوئی شخص کھڑے ہو کر پیے میں نے کھانے کا حکم پوچھا تو فرمایا یہ اس سے بھی زیادہ سخت ہے۔

(١٤١٥٢) حَدَّثَنَا بَهْزٌ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ جَدِّهِ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ كُنْتُ غُلَامًا جَوَادًا فَصِدْتُ أَرْنَبًا فَشَوَيْنَاهَا فَأَرْسَلَ مَعِي أَبُو طَلْحَةَ بِعَجُزِهَا إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَتَيْتُهُ بِهَا [راجع: ١٢٢٠٦]

(١٤١٥٢) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں ایک طاقتور لڑکا تھا، میں نے ایک خرگوش شکار کیا، پھر ہم نے اسے بھونا، حضرت ابوطلحہ رضی اللہ عنہ نے اس کا ایک پہلو نبی علیہ السلام کی خدمت میں میرے ہاتھ بھیج دیا اور نبی علیہ السلام نے اسے قبول فرمالیا۔

(۱٤۱۵۳) حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ هِشَامٍ حَدَّثَنَا أَبِي عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّ نَبِيَّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يُقَالُ لِلْكَافِرِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ أَرَأَيْتَ لَوْ كَانَ لَكَ مِلْءُ الْأَرْضِ ذَهَبًا أَكُنْتَ تَفْتَدِي بِهِ فَيَقُولُ نَعَمْ قَالَ يُقَالُ لَهُ قَدْ سُئِلْتَ أَيْسَرَ مِنْ ذَلِكَ [راجع: ۱۳۳۲۱].

(۱۴۱۵۳) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا قیامت کے دن ایک جہنمی سے کہا جائے گا کہ یہ بتا، اگر تیرے پاس روئے زمین کے برابر سونا موجود ہوتو کیا تو وہ سب کچھ اپنے فدیے میں دے دے گا؟ وہ کہے گا ہاں! اللہ فرمائے گا کہ میں نے تو تجھ سے دنیا میں اس سے بھی ہلکی چیز کا مطالبہ کیا تھا۔

(۱٤۱۵٤) حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ هِشَامٍ حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ كَانَ أَحَبَّ الثِّيَابِ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يَلْبَسَهَا الْحِبَرَةُ [راجع: ۱۲٤۰٤].

(۱۴۱۵۴) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام کو دھاری دار یمنی چادر والا لباس سب سے زیادہ پسند تھا۔

(۱٤۱۵۵) حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ هِشَامٍ قَالَ حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ قَتَادَةَ ثَنَا أَنَسُ بْنُ مَالِكٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَدُورُ عَلَى نِسَائِهِ فِي السَّاعَةِ الْوَاحِدَةِ مِنْ اللَّيْلِ وَالنَّهَارِ وَهُنَّ إِحْدَى عَشْرَةَ قَالَ قُلْتُ لِأَنَسٍ هَلْ كَانَ يُطِيقُ ذَلِكَ قَالَ كُنَّا نَتَحَدَّثُ أَنَّهُ أُعْطِيَ قُوَّةَ ثَلَاثِينَ [صححه البخاری (۲٦۸)، وابن خزیمة: (۲۳۱)، وابن حبان (۱۲۰۸)].

(۱۴۱۵۵) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام کبھی کبھار اپنی تمام ازواج مطہرات کے پاس ایک ہی رات میں ایک ہی غسل سے چلے جایا کرتے تھے، اس وقت ان کی تعداد گیارہ تھی، میں نے حضرت انس رضی اللہ عنہ سے پوچھا کیا ان میں اتنی طاقت تھی؟ انہوں نے فرمایا ہم آپس میں باتیں کرتے تھے کہ نبی علیہ السلام کو تیس آدمیوں کے برابر طاقت دی گئی ہے۔

(۱٤۱۵٦) حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا مُعَاذٌ قَالَ حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَجَدَ تَمْرَةً فَقَالَ لَوْ لَا أَنِّي أَخَافُ أَنْ تَكُونَ صَدَقَةً لَأَكَلْتُهَا [صححه مسلم (۱۰۱۷)].

(۱۴۱۵۶) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام کو ایک جگہ راستے میں ایک کھجور پڑی ہوئی ملی، نبی علیہ السلام نے فرمایا اگر تو صدقہ کی نہ ہوتی تو میں تجھے کھالیتا۔

(۱٤۱۵۷) حَدَّثَنَا عَبْد اللَّهِ حَدَّثَنِي أَبِي حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ هِشَامٍ قَالَ حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ قَتَادَةَ حَدَّثَنَا أَنَسُ بْنُ مَالِكٍ أَنَّ نَبِيَّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ لِكُلِّ نَبِيٍّ دَعْوَةً وَإِنِّي اخْتَبَأْتُ دَعْوَتِي شَفَاعَةً لِأُمَّتِي يَوْمَ الْقِيَامَةِ [راجع: ۱۲٤۰۳].

(۱۴۱۵۷) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا ہر نبی کی ایک دعاء ایسی ضرور تھی جو انہوں نے مانگی اور قبول ہوگئی، جبکہ میں نے اپنی دعاء اپنی امت کی سفارش کرنے کی خاطر قیامت کے دن کے لئے محفوظ کر رکھی ہے۔

www.KitaboSunnat.com

جلد ششم

مسند امام احمد بن حنبل رحمۃ اللہ علیہ (مترجم)

حدیث نمبر: ۱٤۱۵۸ تا حدیث نمبر: ۱۶۹۳٤

مؤلف: حضرۃ الامام احمد بن حنبل المتوفی

مترجم: مولانا محمد ظفر اقبال

مکتبہ رحمانیہ

فون: 042-3722428-37355743

بسم اللہ الرحمن الرحیم

❀❀❀ توجہ فرمائیں! ❀❀❀

کتاب وسنت ڈاٹ کام پر دستیاب تمام الیکٹرانک کتب............

- عام قاری کے مطالعے کے لیے ہیں۔
- مجلس التحقیق الاسلامی کے علمائے کرام کی باقاعدہ تصدیق واجازت کے بعد اپ لوڈ (UPLOAD) کی جاتی ہیں۔
- متعلقہ ناشرین کی اجازت کے ساتھ پیش کی گئی ہیں۔
- دعوتی مقاصد کی خاطر ڈاؤن لوڈ، پرنٹ، فوٹو کاپی اور الیکٹرانک ذرائع سے محض مندرجات کی نشرواشاعت کی مکمل اجازت ہے۔

❀❀❀ تنبیہ ❀❀❀

- کسی بھی کتاب کو تجارتی یا مادی نفع کے حصول کی خاطر استعمال کرنے کی ممانعت ہے۔
- ان کتب کو تجارتی یا دیگر مادی مقاصد کے لیے استعمال کرنا اخلاقی، قانونی وشرعی جرم ہے۔

اسلامی تعلیمات پر مشتمل کتب متعلقہ ناشرین سے خرید کر تبلیغ دین کی کاوشوں میں بھرپور شرکت اختیار کریں

نشرواشاعت، کتب کی خرید وفروخت اور کتب کے استعمال سے متعلقہ کسی بھی قسم کی معلومات کے لیے رابطہ فرمائیں

ٹیم کتاب وسنت ڈاٹ کام

webmaster@kitabosunnat.com

www.KitaboSunnat.com

www.KitaboSunnat.com

وَمَا آتَاكُمُ الرَّسُولُ فَخُذُوهُ وَمَا نَهَاكُمْ عَنْهُ فَانْتَهُوا

اور رسول (صلی اللہ علیہ وسلم) جو کچھ تم کو دیں اس کو لے لو، اور جس سے منع کریں اس سے باز آجاؤ

مُسند امام احمد بن حنبل رحمۃ اللہ علیہ (مترجم)

جلد ششم

مؤلف

حضرۃ امام احمد بن حنبل رحمۃ اللہ

(المتوفی ۲۴۱ھ)

مترجم

مولانا محمد ظفر اقبال

حدیث نمبر: ۱۴۱۵۸ تا حدیث نمبر: ۱۶۹۳۴

مکتبہ رحمانیہ

اقرأ سنٹر غزنی سٹریٹ، اردو بازار، لاہور

فون: 042-37224228-37355743

MAKTABA-E-REHMANIA

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

بسم اللہ الرحمن الرحیم

جملہ حقوق ملکیت بحق ناشر محفوظ ہیں

نام کتاب: .... مُسند امام احمد بن حنبل رحمۃ اللہ علیہ (مترجم) (جلد ششم)

مُترجم: .... مولانا محمد ظفر اقبال

ناشر: .... مکتبہ رحمانیہ

مطبع: .... لعل سٹار پرنٹرز لاہور

استدعا

اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے انسانی طاقت اور بساط کے مطابق کتابت، طباعت، تصحیح اور جلد سازی میں پوری پوری احتیاط کی گئی ہے۔ بشری تقاضے سے اگر کوئی غلطی نظر آئے یا صفحات درست نہ ہوں تو ازراہ کرم مطلع فرما دیں۔ ان شاء اللہ ازالہ کیا جائے گا۔ نشاندہی کے لیے ہم بے حد شکر گزار ہوں گے۔ (ادارہ)

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

فہرست

مسند جابر رضی اللہ عنہ

حضرت جابر بن عبداللہ انصاری رضی اللہ عنہ کی مرویات ۱۹

مسند المکیین

حضرت صفوان بن امیہ الجمحی رضی اللہ عنہ کی مرویات ۳۵۱
حضرت حکیم بن حزام رضی اللہ عنہ کی مرویات ۳۵۵
حضرت ہشام بن حکیم بن حزام رضی اللہ عنہما کی مرویات ۳۶۰
حضرت سبرہ بن معبد رضی اللہ عنہ کی مرویات ۳۶۳
حضرت عبدالرحمٰن بن ابزی الخزاعی رضی اللہ عنہ کی مرویات ۳۶۸
حضرت نافع بن عبدالحارث رضی اللہ عنہ کی مرویات ۳۷۳
حضرت ابومحذورہ رضی اللہ عنہ کی مرویات ۳۷۵
حضرت شیبہ بن عثمان حجبی رضی اللہ عنہ کی حدیثیں ۳۷۹
حضرت ابوالحکم یا حکم بن سفیان رضی اللہ عنہ کی حدیثیں ۳۷۹
حضرت عثمان بن طلحہ رضی اللہ عنہ کی حدیثیں ۳۸۰
حضرت عبداللہ بن سائب رضی اللہ عنہ کی حدیثیں ۳۸۱
حضرت عبداللہ بن حبشی رضی اللہ عنہ کی حدیث ۳۸۴
حضرت جد اسماعیل بن امیہ رضی اللہ عنہ کی حدیثیں ۳۸۵
حضرت حارث بن برصاء رضی اللہ عنہ کی حدیثیں ۳۸۶
حضرت مطیع بن اسود رضی اللہ عنہ کی حدیثیں ۳۸۶
حضرت قدامہ بن عبداللہ بن عمار رضی اللہ عنہ کی حدیثیں ۳۸۷
حضرت سفیان بن عبداللہ ثقفی رضی اللہ عنہ کی حدیثیں ۳۸۹
ایک صاحب کی اپنے والد سے روایت ۳۹۰

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

- ایک صحابی رضی اللہ عنہ کی روایت ۳۹۱
- ایک صحابی رضی اللہ عنہ کی روایت ۳۹۱
- ایک صحابی رضی اللہ عنہ کی روایت ۳۹۱
- ایک صحابی رضی اللہ عنہ کی روایت ۳۹۲
- حضرت کلدہ بن حنبل رضی اللہ عنہ کی روایت ۳۹۲
- نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی طرف سے زکوٰۃ وصول کرنے والے صحابی رضی اللہ عنہ کی روایت ۳۹۳
- حضرت بشر بن سحیم رضی اللہ عنہ کی حدیثیں ۳۹۵
- حضرت اسود بن خلف رضی اللہ عنہ کی حدیث ۳۹۶
- حضرت ابوکلیب رضی اللہ عنہ کی حدیث ۳۹۶
- نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے منادی کو سننے والے کی روایت ۳۹۶
- قریش کے ایک سردار کی روایت ۳۹۷
- جد عکرمہ بن خالد مخزومی رضی اللہ عنہ کی روایت ۳۹۷
- حضرت ابوطریف رضی اللہ عنہ کی حدیث ۳۹۸
- حضرت صخر غامدی رضی اللہ عنہ کی حدیث ۳۹۸
- ابوبکر بن ابی زہیر کی اپنے والد سے روایت ۳۹۸
- حضرت حارث بن عبداللہ بن اوس رضی اللہ عنہ کی حدیثیں ۳۹۹
- حضرت صخر غامدی رضی اللہ عنہ کی حدیث ۴۰۰
- حضرت ایاس بن عبد رضی اللہ عنہ کی حدیث ۴۰۰
- حضرت کیسان رضی اللہ عنہ کی حدیثیں ۴۰۱
- حضرت ارقم بن ابی الارقم رضی اللہ عنہ کی حدیث ۴۰۲
- حضرت ابن عابس رضی اللہ عنہ کی حدیث ۴۰۲
- حضرت ابوعمرہ انصاری رضی اللہ عنہ کی حدیث ۴۰۲
- حضرت عمیر بن سلمہ ضمری رضی اللہ عنہ کی روایت ۴۰۴
- حضرت محمد بن حاطب جمحی رضی اللہ عنہ کی حدیثیں ۴۰۴
- حضرت ابویزید رضی اللہ عنہ کی حدیث ۴۰۶
- حضرت کردم بن سفیان رضی اللہ عنہ کی حدیث ۴۰۶

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

حضرت عبداللہ مزنی رضی اللہ عنہ کی حدیث ۴۰۷

حضرت ابوسلیط بدری رضی اللہ عنہ کی حدیث ۴۰۷

حضرت عبدالرحمٰن بن خنبش رضی اللہ عنہ کی حدیثیں ۴۰۷

حضرت ابن عبس رضی اللہ عنہ کی حدیث ۴۰۹

حضرت عیاش بن ابی ربیعہ رضی اللہ عنہ کی حدیث ۴۰۹

حضرت مطلب بن ابی وداعہ رضی اللہ عنہ کی حدیثیں ۴۱۰

حضرت مجمع بن جاریہ رضی اللہ عنہ کی حدیثیں ۴۱۰

حضرت جبار بن صخر رضی اللہ عنہ کی حدیث ۴۱۲

حضرت ابوخزامہ رضی اللہ عنہ کی حدیث ۴۱۳

حضرت قیس بن سعد بن عبادہ رضی اللہ عنہ کی حدیثیں ۴۱۴

حضرت وہب بن حذیفہ رضی اللہ عنہ کی حدیثیں ۴۱۷

حضرت عویم بن ساعدہ رضی اللہ عنہ کی حدیث ۴۱۷

حضرت قہید بن مطرف غفاری رضی اللہ عنہ کی حدیث ۴۱۸

حضرت عمرو بن یثربی رضی اللہ عنہ کی حدیث ۴۱۸

حضرت ابن ابی حدرد اسلمی رضی اللہ عنہ کی حدیث ۴۱۹

حضرت عمرو بن ام مکتوم رضی اللہ عنہ کی حدیثیں ۴۲۰

حضرت عبداللہ زرقی رضی اللہ عنہ کی حدیث ۴۲۱

ایک صحابی رضی اللہ عنہ کی روایت ۴۲۲

جدابوالاشد سلمی رضی اللہ عنہ کی حدیثیں ۴۲۲

حضرت عبید بن خالد رضی اللہ عنہ کی حدیثیں ۴۲۳

حضرت ابوالجعد ضمری رضی اللہ عنہ کی حدیث ۴۲۳

ایک صحابی رضی اللہ عنہ کی حدیثیں ۴۲۴

حضرت سائب بن عبداللہ رضی اللہ عنہ کی حدیثیں ۴۲۵

حضرت سائب بن خباب رضی اللہ عنہ کی حدیث ۴۲۷

حضرت عمرو بن احوص رضی اللہ عنہ کی حدیث ۴۲۸

حضرت رافع بن عمرو مزنی رضی اللہ عنہ کی حدیث ۴۲۸

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

- حضرت معیقیب رضی اللہ عنہ کی حدیثیں ۔۔۔۔۔۔ ۴۲۸
- حضرت محرش کعبی خزاعی رضی اللہ عنہ کی حدیثیں ۔۔۔۔۔۔ ۴۲۹
- حضرت ابوحازم رضی اللہ عنہ کی حدیثیں ۔۔۔۔۔۔ ۴۳۰
- حضرت محرش کعبی رضی اللہ عنہ کی بقیہ حدیث ۔۔۔۔۔۔ ۴۳۱
- حضرت ابوالیسر کعب بن عمرو انصاری رضی اللہ عنہ کی حدیثیں ۔۔۔۔۔۔ ۴۳۱
- حضرت ابوفاطمہ رضی اللہ عنہ کی حدیثیں ۔۔۔۔۔۔ ۴۳۳
- حضرت عبدالرحمٰن بن شبل رضی اللہ عنہ کی حدیثیں ۔۔۔۔۔۔ ۴۳۴
- حضرت عامر بن شہر رضی اللہ عنہ کی حدیث ۔۔۔۔۔۔ ۴۳۶
- حضرت معاویہ لیثی رضی اللہ عنہ کی روایت ۔۔۔۔۔۔ ۴۳۶
- حضرت معاویہ بن جاہمہ سلمی رضی اللہ عنہ کی حدیث ۔۔۔۔۔۔ ۴۳۷
- حضرت ابوعزہ رضی اللہ عنہ کی حدیث ۔۔۔۔۔۔ ۴۳۷
- حضرت حارث بن زیاد رضی اللہ عنہ کی حدیث ۔۔۔۔۔۔ ۴۳۸
- حضرت شکل بن حمید رضی اللہ عنہ کی حدیث ۔۔۔۔۔۔ ۴۳۸
- حضرت طہفہ بن قیس غفاری رضی اللہ عنہ کی حدیثیں ۔۔۔۔۔۔ ۴۳۹
- حضرت ابولبابہ بن عبدالمنذر بدری رضی اللہ عنہ کی حدیثیں ۔۔۔۔۔۔ ۴۴۰
- حضرت عمرو بن جموح رضی اللہ عنہ کی حدیث ۔۔۔۔۔۔ ۴۴۱
- حضرت عبدالرحمٰن بن صفوان رضی اللہ عنہ کی حدیثیں ۔۔۔۔۔۔ ۴۴۲
- وفد عبدالقیس کی حدیث ۔۔۔۔۔۔ ۴۴۳
- حضرت نصر بن دہر رضی اللہ عنہ کی حدیثیں ۔۔۔۔۔۔ ۴۴۴
- حضرت صخر غامدی رضی اللہ عنہ کی احادیث کا تتمہ ۔۔۔۔۔۔ ۴۴۵
- وفد عبدالقیس رضی اللہ عنہم کی بقیہ حدیث ۔۔۔۔۔۔ ۴۴۶
- حضرت سہل بن سعد ساعدی رضی اللہ عنہ کی حدیثیں ۔۔۔۔۔۔ ۴۴۸
- حضرت حکیم بن حزام رضی اللہ عنہ کی حدیثیں ۔۔۔۔۔۔ ۴۵۱
- حضرت معاویہ بن قرہ رضی اللہ عنہ کی اپنے والد سے مروی حدیثیں ۔۔۔۔۔۔ ۴۵۳
- حضرت ابوایاس رضی اللہ عنہ کی حدیثیں ۔۔۔۔۔۔ ۴۵۴
- حضرت اسود بن سریع رضی اللہ عنہ کی حدیثیں ۔۔۔۔۔۔ ۴۵۴

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

❁ حضرت معاویہ بن قرہ رضی اللہ عنہ کی بقیہ احادیث	۴۵۷
❁ حضرت مالک بن حویرث رضی اللہ عنہ کی حدیثیں	۴۵۹
❁ حضرت ہبیب بن مغفل غفاری رضی اللہ عنہ کی حدیثیں	۴۶۱
❁ حضرت ابو بردہ بن قیس رضی اللہ عنہ کی حدیث	۴۶۲
❁ حضرت معاذ بن انس جہنی رضی اللہ عنہ کی حدیثیں	۴۶۲
❁ ایک صحابی رضی اللہ عنہ کی روایت	۴۷۳
❁ ایک صحابی رضی اللہ عنہ کی روایت	۴۷۴
❁ حضرت ولید بن عبادہ رضی اللہ عنہ کی حدیث	۴۷۴
❁ تنوخی کی روایت	۴۷۵
❁ حضرت قثم یا تمام رضی اللہ عنہ کی حدیث	۴۷۸
❁ حضرت حسان بن ثابت رضی اللہ عنہ کی حدیث	۴۷۸
❁ حضرت بشر یا بسر رضی اللہ عنہ کی حدیث	۴۷۹
❁ حضرت سوید انصاری رضی اللہ عنہ کی حدیث	۴۷۹
❁ حضرت عبدالرحمٰن بن ابی قراد رضی اللہ عنہ کی حدیثیں	۴۷۹
❁ نبی علیہ السلام کے ایک آزاد کردہ غلام صحابی رضی اللہ عنہ کی حدیث	۴۸۰
❁ حضرت معاویہ بن حکم رضی اللہ عنہ کی حدیث	۴۸۱
❁ حضرت ابو ہاشم بن عتبہ رضی اللہ عنہ کی حدیث	۴۸۱
❁ حضرت عبدالرحمٰن بن شبل رضی اللہ عنہ کی حدیثیں	۴۸۲
❁ حضرت عامر بن ربیعہ رضی اللہ عنہ کی حدیثیں	۴۸۴
❁ حضرت عبداللہ بن عامر رضی اللہ عنہ کی حدیث	۴۹۲
❁ حضرت سوید بن مقرن رضی اللہ عنہ کی حدیثیں	۴۹۲
❁ حضرت ابو حدرد اسلمی رضی اللہ عنہ کی حدیث	۴۹۳
❁ حضرت مہران رضی اللہ عنہ کی حدیث	۴۹۴
❁ ایک اسلمی صحابی رضی اللہ عنہ کی روایت	۴۹۴
❁ حضرت سہل بن ابی حثمہ رضی اللہ عنہ کی حدیثیں	۴۹۵
❁ حضرت عصام مزنی رضی اللہ عنہ کی حدیث	۴۹۶

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

حضرت سائب بن یزید رضی اللہ عنہ کی حدیثیں ۴۹۶

حضرت ابوسعید بن معلّیٰ رضی اللہ عنہ کی حدیث ۵۰۰

حضرت حجاج بن عمرو انصاری رضی اللہ عنہ کی حدیث ۵۰۱

حضرت ابوسعید زرقی رضی اللہ عنہ کی حدیث ۵۰۱

حضرت حجاج اسلمی رضی اللہ عنہ کی حدیث ۵۰۲

ایک صحابی رضی اللہ عنہ کی روایت ۵۰۲

حضرت عبداللہ بن حذافہ رضی اللہ عنہ کی حدیث ۵۰۲

حضرت عبداللہ بن رواحہ رضی اللہ عنہ کی حدیثیں ۵۰۳

حضرت سہیل بن بیضاء رضی اللہ عنہ کی حدیث ۵۰۳

حضرت عقیل بن ابی طالب رضی اللہ عنہ کی حدیث ۵۰۴

حضرت فروہ بن مسیک رضی اللہ عنہ کی حدیث ۵۰۵

ایک انصاری صحابی رضی اللہ عنہ کی روایت ۵۰۵

قبیلۂ بہز کے ایک صحابی رضی اللہ عنہ کی روایت ۵۰۶

حضرت ضحاک بن سفیان رضی اللہ عنہ کی حدیثیں ۵۰۶

حضرت ابولبابہ رضی اللہ عنہ کی حدیثیں ۵۰۸

حضرت ضحاک بن قیس رضی اللہ عنہ کی حدیث ۵۰۹

حضرت ابوصرمہ رضی اللہ عنہ کی حدیثیں ۵۱۰

حضرت عبدالرحمٰن بن عثمان رضی اللہ عنہ کی حدیث ۵۱۱

حضرت معمر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ کی حدیثیں ۵۱۱

حضرت عویمر بن اشقر رضی اللہ عنہ کی حدیث ۵۱۲

جد خبیب رضی اللہ عنہ کی حدیث ۵۱۲

حضرت کعب بن مالک انصاری رضی اللہ عنہ کی مرویات ۵۱۳

حضرت سوید بن نعمان رضی اللہ عنہ کی حدیث ۵۳۶

ایک صحابی رضی اللہ عنہ کی روایت ۵۳۷

ایک صحابی رضی اللہ عنہ کی روایت ۵۳۷

حضرت رافع بن خدیج رضی اللہ عنہ کی مرویات ۵۳۸

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

حضرت ابو بردہ بن نیار رضی اللہ عنہ کی حدیثیں ۵۴۷

حضرت ابو سعید بن ابی فضالہ رضی اللہ عنہ کی حدیث ۵۴۹

حضرت سہیل بن بیضاء رضی اللہ عنہ کی حدیث ۵۴۹

حضرت سلمہ بن سلامہ بن وقش رضی اللہ عنہ کی حدیث ۵۵۰

حضرت سعید بن حریث رضی اللہ عنہ کی حدیث ۵۵۱

حضرت حوشب رضی اللہ عنہ کی حدیث ۵۵۱

حضرت جندب بن مکیث رضی اللہ عنہ کی حدیث ۵۵۲

حضرت سوید بن ھبیرہ رضی اللہ عنہ کی حدیث ۵۵۴

حضرت ہشام بن حکیم رضی اللہ عنہ کی حدیث ۵۵۵

حضرت مجاشع بن مسعود رضی اللہ عنہ کی حدیثیں ۵۵۵

حضرت بلال بن حارث مزنی رضی اللہ عنہ کی حدیثیں ۵۵۶

حضرت حبہ اور سواء رضی اللہ عنہما کی حدیثیں ۵۵۷

حضرت عبداللہ بن ابی الجدعاء رضی اللہ عنہ کی حدیث ۵۵۸

حضرت عبادہ بن قرط رضی اللہ عنہ کی حدیث ۵۵۹

حضرت معن بن یزید سلمی رضی اللہ عنہ کی حدیثیں ۵۵۹

حضرت عبداللہ بن ثابت رضی اللہ عنہ کی حدیث ۵۶۱

ایک جہنی صحابی رضی اللہ عنہ کی روایت ۵۶۲

حضرت نمیر خزاعی رضی اللہ عنہ کی حدیثیں ۵۶۲

حضرت جعدہ رضی اللہ عنہ کی حدیثیں ۵۶۳

حضرت محمد بن صفوان رضی اللہ عنہ کی حدیثیں ۵۶۴

حضرت ابو روح کلاعی رضی اللہ عنہ کی حدیثیں ۵۶۴

حضرت طارق بن اشیم اشجعی رضی اللہ عنہ کی حدیثیں ۵۶۵

عبداللہ یشکری رحمہ اللہ کی ایک صحابی رضی اللہ عنہ سے روایت ۵۶۷

ایک صحابی رضی اللہ عنہ کی روایت ۵۶۹

حضرت مالک بن نضلہ رضی اللہ عنہ کی حدیثیں ۵۶۹

ایک صحابی رضی اللہ عنہ کی روایت ۵۷۲

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

- ایک صحابی رضی اللہ عنہ کی روایت ۵۷۲
- ایک صحابی رضی اللہ عنہ کی روایت ۵۷۲
- ایک صحابی رضی اللہ عنہ کی روایت ۵۷۳
- ایک بدری صحابی رضی اللہ عنہ کی روایت ۵۷۳
- حضرت معقل بن سنان رضی اللہ عنہ کی حدیث ۵۷۴
- حضرت عمرو بن سلمہ رضی اللہ عنہ کی حدیث ۵۷۴
- ایک صحابی رضی اللہ عنہ کی روایت ۵۷۵
- ایک صحابی رضی اللہ عنہ کی روایت ۵۷۵
- حضرت ابوعمرو بن حفص بن مغیرہ رضی اللہ عنہ کی حدیث ۵۷۷
- حضرت معبد بن ہوذہ انصاری رضی اللہ عنہ کی حدیث ۵۷۸
- حضرت سلمہ بن محبق رضی اللہ عنہ کی حدیثیں ۵۷۸
- حضرت قبیصہ بن مخارق رضی اللہ عنہ کی حدیثیں ۵۸۰
- حضرت کرز بن علقمہ خزاعی رضی اللہ عنہ کی حدیثیں ۵۸۱
- حضرت عامر مزنی رضی اللہ عنہ کی حدیث ۵۸۳
- حضرت ابوالمعلّٰی رضی اللہ عنہ کی حدیث ۵۸۳
- حضرت سلمہ بن یزید جعفی رضی اللہ عنہ کی حدیث ۵۸۴
- حضرت عاصم بن عمر رضی اللہ عنہ کی حدیث ۵۸۵
- ایک صحابی رضی اللہ عنہ کی روایت ۵۸۵
- حضرت جرہد اسلمی رضی اللہ عنہ کی حدیثیں ۵۸۵
- حضرت لجلاج رضی اللہ عنہ کی حدیث ۵۸۷
- حضرت ابوعبس رضی اللہ عنہ کی حدیث ۵۸۸
- ایک دیہاتی صحابی رضی اللہ عنہ کی روایت ۵۸۹
- ایک صحابی رضی اللہ عنہ کی روایت ۵۸۹
- حضرت مجمع بن یزید رضی اللہ عنہ کی حدیثیں ۵۸۹
- ایک صحابی رضی اللہ عنہ کی روایت ۵۹۰
- ایک صحابی رضی اللہ عنہ کی روایت ۵۹۱

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

حضرت معقل بن سنان اشجعی رضی اللہ عنہ کی حدیثیں	۵۹۱
بہیسہ کے والد صاحب رضی اللہ عنہ کی حدیثیں	۵۹۲
حضرت رسیم رضی اللہ عنہ کی حدیثیں	۵۹۳
حضرت عبیدہ بن عمرو رضی اللہ عنہ کی حدیث	۵۹۴
جد طلحہ ایامی کی روایت	۵۹۴
حضرت حارث بن حسان بکری رضی اللہ عنہ کی حدیثیں	۵۹۴
حضرت ابوتمیمہ ہجیمی رضی اللہ عنہ کی حدیث	۵۹۸
حضرت صحار عبدی رضی اللہ عنہ کی حدیثیں	۵۹۹
حضرت سبرہ بن ابی فاکہ رضی اللہ عنہ کی حدیث	۵۹۹
حضرت عبداللہ بن ارقم رضی اللہ عنہ کی حدیث	۶۰۰
حضرت عمرو بن شاس اسلمی رضی اللہ عنہ کی حدیث	۶۰۱
حضرت سوادہ بن ربیع رضی اللہ عنہ کی حدیث	۶۰۱
حضرت ہند بن اسماء اسلمی رضی اللہ عنہ کی حدیثیں	۶۰۲
حضرت جاریہ بن قدامہ رضی اللہ عنہ کی حدیث	۶۰۲
حضرت ذی الجوشن رضی اللہ عنہ کی حدیثیں	۶۰۳
حضرت ابوعبید رضی اللہ عنہ کی حدیث	۶۰۴
حضرت ہرماس بن زیاد رضی اللہ عنہ کی حدیثیں	۶۰۵
حضرت حارث بن عمرو رضی اللہ عنہ کی حدیث	۶۰۵
حضرت سہل بن حنیف رضی اللہ عنہ کی مرویات	۶۰۶
حضرت طلحہ رضی اللہ عنہ کی حدیث	۶۱۳
حضرت نعیم بن مسعود رضی اللہ عنہ کی حدیث	۶۱۳
حضرت سوید بن نعمان رضی اللہ عنہ کی حدیث	۶۱۴
حضرت اقرع بن حابس رضی اللہ عنہ کی حدیث	۶۱۴
حضرت رباح بن ربیع رضی اللہ عنہ کی حدیثیں	۶۱۵
حضرت ابوموبہ رضی اللہ عنہ کی حدیث	۶۱۶
حضرت راشد بن حبیش رضی اللہ عنہ کی حدیث	۶۱۸

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

- حضرت ابوحبہ بدری رضی اللہ عنہ کی حدیثیں ۶۱۸
- حضرت ابوعمیر رضی اللہ عنہ کی حدیث ۶۱۹
- حضرت واثلہ بن اسقع شامی رضی اللہ عنہ کی حدیثیں ۶۲۰
- حضرت ربیعہ بن عباد دیلی رضی اللہ عنہ کی حدیثیں ۶۲۵
- حضرت محمد بن مسلمہ رضی اللہ عنہ کی بقیہ احادیث ۶۲۹
- حضرت کعب بن زید یا زید بن کعب رضی اللہ عنہ کی حدیث ۶۳۰
- حضرت شداد بن ہاد رضی اللہ عنہ کی حدیث ۶۳۱
- حضرت حمزہ بن عمرو اسلمی رضی اللہ عنہ کی حدیثیں ۶۳۱
- حضرت عبس رضی اللہ عنہ کی حدیث ۶۳۳
- حضرت شقران رضی اللہ عنہ کی حدیث ۶۳۴
- حضرت عبداللہ بن انیس رضی اللہ عنہ کی حدیثیں ۶۳۴
- حضرت ابواسید ساعدی رضی اللہ عنہ کی حدیثیں ۶۳۹
- حضرت عبداللہ بن انیس رضی اللہ عنہ کی بقیہ حدیث ۶۴۳
- حضرت عمرو بن احوص رضی اللہ عنہ کی حدیث ۶۴۴
- حضرت خریم بن فاتک رضی اللہ عنہ کی حدیثیں ۶۴۴
- حضرت عبدالرحمٰن بن عثمان رضی اللہ عنہ کی حدیثیں ۶۴۵
- حضرت علباء رضی اللہ عنہ کی حدیث ۶۴۶
- حضرت معبد بن ہوذہ انصاری رضی اللہ عنہ کی حدیث ۶۴۶
- حضرت بشیر بن عقربہ رضی اللہ عنہ کی حدیث ۶۴۶
- حضرت عبید بن خالد سلمی رضی اللہ عنہ کی حدیث ۶۴۷
- ایک صحابی رضی اللہ عنہ کی روایت ۶۴۷
- نبی علیہ السلام کے ایک خادم صحابی رضی اللہ عنہ کی حدیث ۶۴۸
- حضرت وحشی حبشی رضی اللہ عنہ کی حدیث ۶۴۸
- حضرت رافع بن مکیث رضی اللہ عنہ کی حدیث ۶۵۱
- حضرت ابولبابہ بن عبدالمنذر رضی اللہ عنہ کی حدیث ۶۵۱
- اہل قباء کے ایک غلام صحابی رضی اللہ عنہ کی حدیث ۶۵۲

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

حضرت زینب رضی اللہ عنہا زوجہ عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کی حدیثیں ۶۵۲

حضرت رائطہ رضی اللہ عنہا کی حدیثیں ۶۵۳

حضرت ام سلیمان بن عمرو بن احوص رضی اللہ عنہا کی حدیثیں ۶۵۴

مُسند المدنیین

حضرت سہل بن ابی حثمہ رضی اللہ عنہ کی بقیہ حدیثیں ۶۵۶

حضرت عبداللہ بن زبیر بن عوام رضی اللہ عنہ کی مرویات ۶۵۹

حضرت قیس بن ابی غرزہ رضی اللہ عنہ کی حدیثیں ۶۶۹

حضرت حذیفہ بن اسید رضی اللہ عنہ کی حدیثیں ۶۷۱

حضرت عقبہ بن حارث رضی اللہ عنہ کی حدیثیں ۶۷۴

حضرت اوس بن ابی اوس ثقفی رضی اللہ عنہ کی حدیثیں ۶۷۶

حضرت ابورزین لقیط بن عامر رضی اللہ عنہ کی مرویات ۶۸۳

حضرت عباس بن مرداس سلمی رضی اللہ عنہ کی حدیث ۶۹۶

حضرت عروہ بن مضرس رضی اللہ عنہ کی حدیثیں ۶۹۷

حضرت قتادہ بن نعمان رضی اللہ عنہ کی حدیثیں ۶۹۸

حضرت رفاعہ بن عرابہ جہنی رضی اللہ عنہ کی مرویات ۷۰۰

ایک صحابی رضی اللہ عنہ کی روایت ۷۰۲

حضرت عبداللہ بن زمعہ رضی اللہ عنہ کی حدیثیں ۷۰۳

حضرت سلمان بن عامر رضی اللہ عنہ کی حدیثیں ۷۰۴

حضرت قرہ مزنی رضی اللہ عنہ کی مرویات ۷۰۹

حضرت ہشام بن عامر انصاری رضی اللہ عنہ کی حدیثیں ۷۱۱

حضرت عثمان بن ابی العاص ثقفی رضی اللہ عنہ کی حدیثیں ۷۱۵

حضرت طلق بن علی علیہ السلام کی حدیثیں ۷۲۰

حضرت علی بن شیبان رضی اللہ عنہ کی حدیثیں ۷۲۳

حضرت اسود بن سریع رضی اللہ عنہ کی حدیثیں ۷۲۴

حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ ''جو کہ مطرف کے والد ہیں'' کی حدیثیں ۷۲۶

حضرت عمر بن ابی سلمہ رضی اللہ عنہ کی حدیثیں ۷۳۱

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

حضرت عبداللہ بن عبداللہ بن ابی امیہ مخزومی رضی اللہ عنہ کی حدیثیں ۷۳۴
حضرت ابوسلمہ بن عبدالاسد رضی اللہ عنہ کی حدیثیں ۷۳۵
حضرت ابوطلحہ زید بن سہل انصاری رضی اللہ عنہ کی حدیثیں ۷۳۶
حضرت ابوشریح خزاعی رضی اللہ عنہ کی حدیثیں ۷۴۴
حضرت ولید بن عقبہ رضی اللہ عنہ کی حدیث ۷۵۰
حضرت لقیط بن صبرہ رضی اللہ عنہ کی حدیثیں ۷۵۰
حضرت ثابت بن ضحاک رضی اللہ عنہ کی حدیثیں ۷۵۲
حضرت محجن دیلی رضی اللہ عنہ کی حدیثیں ۷۵۴
ایک مدنی صحابی رضی اللہ عنہ کی حدیثیں ۷۵۵
ایک صحابی رضی اللہ عنہ کی حدیث ۷۵۶
حضرت میمون یا مہران رضی اللہ عنہ کی حدیث ۷۵۶
حضرت عبداللہ بن ارقم رضی اللہ عنہ کی حدیث ۷۵۶
حضرت عبداللہ بن اقرم رضی اللہ عنہ کی حدیثیں ۷۵۷
حضرت یوسف بن عبداللہ بن سلام رضی اللہ عنہ کی حدیثیں ۷۵۸
حضرت عبدالرحمٰن بن یزید کی اپنے والد سے روایت ۷۵۹
حضرت عبداللہ بن ابی ربیعہ رضی اللہ عنہ کی حدیث ۷۵۹
بنو اسد کے ایک صحابی رضی اللہ عنہ کی روایت ۷۶۰
ایک صحابی رضی اللہ عنہ کی روایت ۷۶۰
نبی علیہ السلام کو دیکھنے والے ایک صاحب کی روایت ۷۶۰
حضرت عبداللہ بن عتیک رضی اللہ عنہ کی حدیث ۷۶۱
چند انصاری صحابہ رضی اللہ عنہم کی حدیثیں ۷۶۱
چند صحابہ رضی اللہ عنہم کی حدیث ۷۶۲
تین صحابۂ کرام رضی اللہ عنہم کی حدیث ۷۶۲
حضرت سلمہ بن صخر زرقی رضی اللہ عنہ کی حدیثیں ۷۶۳
حضرت صعب بن جثامہ رضی اللہ عنہ کی حدیثیں ۷۶۴
حضرت عبداللہ بن زید بن عاصم مازنی رضی اللہ عنہ کی حدیثیں ۷۶۷

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

- حضرت عبداللہ بن زید بن عبدربہ رضی اللہ عنہ صاحب اذان کی حدیثیں ۷۷۸
- حضرت عتبان بن مالک رضی اللہ عنہ کی مرویات ۷۸۲
- حضرت ابوبردہ بن نیار رضی اللہ عنہ کی بقیہ حدیثیں ۷۸۵
- حضرت سلمہ بن اکوع رضی اللہ عنہ کی مرویات ۷۸۸
- حضرت ابن اکوع رضی اللہ عنہ کی بقیہ مرویات ۸۰۴
- بنونمیر کی ایک بوڑھی عورت کی روایت ۸۱۸
- ایک انصاری عمر رسیدہ خاتون کی روایت ۸۱۸
- حضرت سائب بن خلاد رضی اللہ عنہ کی حدیثیں ۸۱۸
- حضرت خفاف بن ایماء بن رحضہ غفاری رضی اللہ عنہ کی حدیثیں ۸۲۲
- حضرت ولید بن ولید رضی اللہ عنہ کی حدیث ۸۲۴
- حضرت ربیعہ بن کعب اسلمی رضی اللہ عنہ کی حدیثیں ۸۲۴
- حضرت ابوعیاش زرقی رضی اللہ عنہ کی حدیثیں ۸۳۰
- حضرت عمرو بن قاری رضی اللہ عنہ کی روایت ۸۳۳
- ایک صحابی رضی اللہ عنہ کی روایتیں ۸۳۴
- ایک شخص کی اپنے چچا سے روایت ۸۳۵
- ایک صحابی رضی اللہ عنہ کی روایت ۸۳۵
- حضرت عبدالرحمٰن بن معاذ تیمی رضی اللہ عنہ کی حدیث ۸۳۶
- ایک صحابی رضی اللہ عنہ کی روایت ۸۳۷
- عبدالحمید بن صیفی رحمۃ اللہ علیہ کی اپنے دادا سے روایت ۸۳۷
- ایک صحابی رضی اللہ عنہ کی روایت ۸۳۷
- ایک صحابی رضی اللہ عنہ کی روایت ۸۳۸
- بنوہلال کے ایک صحابی رضی اللہ عنہ کی روایت ۸۳۸
- نبی علیہ السلام کے ایک خادم کی روایت ۸۳۸
- ایک صحابی رضی اللہ عنہ کی روایت ۸۳۹
- حضرت جنادہ بن ابی امیہ رضی اللہ عنہ کی حدیث ۸۳۹
- ایک انصاری صحابی رضی اللہ عنہ کی روایت ۸۴۰

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ایک صحابی رضی اللہ عنہ کی روایت ۸۴۰
ایک صحابی رضی اللہ عنہ کی روایت ۸۴۰
ایک صحابی رضی اللہ عنہ کی روایت ۸۴۱
ایک صحابی رضی اللہ عنہ کی روایت ۸۴۱
بنو مالک بن کنانہ کے ایک شیخ کی روایت ۸۴۲
اسود بن ہلال کی ایک آدمی سے روایت ۸۴۳
ایک شیخ کی روایت ۸۴۳
حضرت کردم رضی اللہ عنہ کی روایت ۸۴۴
ایک اپاہج آدمی کی روایت ۸۴۴
ایک انصاری صحابی رضی اللہ عنہ کی روایت ۸۴۵
بنت ابوالحکم غفاری رضی اللہ عنہا کی روایت ۸۴۵
ایک خاتون صحابیہ رضی اللہ عنہا کی روایت ۸۴۵
ایک صحابی رضی اللہ عنہ کی روایت ۸۴۶
بنو یربوع کے ایک صحابی رضی اللہ عنہ کی روایت ۸۴۶
ایک صحابی رضی اللہ عنہ کی روایت ۸۴۷
ایک صحابی رضی اللہ عنہ کی روایت ۸۴۷
ایک صحابی رضی اللہ عنہ کی روایت ۸۴۷
ایک صحابی رضی اللہ عنہ کی روایت ۸۴۸
ایک صحابی رضی اللہ عنہ کی روایت ۸۴۹
چند صحابہ رضی اللہ عنہم کی روایتیں ۸۴۹
ایک صحابی رضی اللہ عنہ کی روایت ۸۵۰
ایک صحابی رضی اللہ عنہ کی روایت ۸۵۱
ایک صحابی رضی اللہ عنہ کی روایت ۸۵۱
بنو سلیط کے ایک شیخ کی روایت ۸۵۱
ایک دیہاتی صحابی رضی اللہ عنہ کی روایت ۸۵۲
بنت ابولہب کے شوہر کی روایت ۸۵۲

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

حیہ تمیمی کی اپنے والد سے روایت ۸۵۳

حضرت ذی الغرہ رضی اللہ عنہ کی روایت ۸۵۳

حضرت ذی اللحیہ کلابی رضی اللہ عنہ کی روایت ۸۵۴

حضرت ذی الاصابع رضی اللہ عنہ کی روایت ۸۵۵

حضرت ذی الجوشن ضبابی رضی اللہ عنہ کی حدیثیں ۸۵۵

حضرت ام عثمان بنت سفیان رضی اللہ عنہا کی روایت ۸۵۷

بنوسلیم کی ایک خاتون کی روایت ۸۵۷

ایک زوجۂ مطہرہ رضی اللہ عنہا کی روایت ۸۵۸

ایک خاتون کی روایت ۸۵۸

بنوخزاعہ کے ایک آدمی کی روایت ۸۵۹

بنوثقیف کے ایک آدمی کی اپنے والد سے روایت ۸۵۹

ابوجبیرہ بن ضحاک رحمۃ اللہ علیہ کی اپنے چچاؤں سے روایت ۸۵۹

معاذ بن عبداللہ بن خبیب رحمۃ اللہ علیہ کی روایت ۸۶۰

بنوسلیط کے ایک آدمی کی روایت ۸۶۰

ایک انصاری صحابی رضی اللہ عنہ کی روایت ۸۶۱

یحییٰ بن حصین کی اپنی دادی سے روایت ۸۶۱

ابن بجاد کی اپنی دادی سے روایت ۸۶۲

یحییٰ بن حصین کی اپنی والدہ سے روایت ۸۶۲

ایک خاتون کی روایت ۸۶۲

رباح بن عبدالرحمٰن کی اپنی دادی سے روایت ۸۶۳

حضرت اسد بن کرز رضی اللہ عنہ کی حدیثیں ۸۶۳

حضرت صعب بن جثامہ رضی اللہ عنہ کی بقیہ مرویات ۸۶۴

حضرت عبدالرحمٰن بن سنہ رضی اللہ عنہ کی حدیث ۸۷۳

حضرت سعد دلیل رضی اللہ عنہ کی حدیث ۸۷۴

حضرت مسور بن یزید رضی اللہ عنہ کی روایت ۸۷۵

قیصر کے پیغامبر کی روایت ۸۷۵

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

- حضرت ابن عبس رضی اللہ عنہ کی روایت ۸۷۹
- حضرت عبدالرحمٰن بن خباب سلمی رضی اللہ عنہ کی حدیثیں ۸۷۹
- حضرت ابوالغادیہ رضی اللہ عنہ کی روایت ۸۸۰
- حضرت ضرار بن ازور رضی اللہ عنہ کی حدیثیں ۸۸۱
- حضرت یونس بن شداد رضی اللہ عنہ کی حدیث ۸۸۳
- حضرت ذوالیدین رضی اللہ عنہ کی حدیثیں ۸۸۳
- جد ایوب بن موسیٰ کی حدیث ۸۸۵
- حضرت ابوحسن مازنی رضی اللہ عنہ کی حدیثیں ۸۸۵
- قریش کے ایک سردار کی روایت ۸۸۶
- حضرت قیس بن عائذ رضی اللہ عنہ کی حدیث ۸۸۶
- حضرت اسماء بن حارثہ رضی اللہ عنہ کی حدیث ۸۸۷
- جد ایوب بن موسیٰ کی بقیہ روایت ۸۸۷
- حضرت قطبہ بن قتادہ رضی اللہ عنہ کی حدیثیں ۸۸۷
- حضرت فاکہ بن سعد رضی اللہ عنہ کی حدیث ۸۸۸
- حضرت عبیدہ بن عمرو کلابی رضی اللہ عنہ کی حدیثیں ۸۸۸
- حضرت مالک بن ھبیرہ رضی اللہ عنہ کی حدیث ۸۸۹
- حضرت مقداد بن اسود رضی اللہ عنہ کی حدیث ۸۹۰
- حضرت سوید بن حنظلہ رضی اللہ عنہ کی حدیثیں ۸۹۰
- حضرت سعد بن ابی ذباب رضی اللہ عنہ کی حدیث ۸۹۱
- حضرت حمل بن مالک رضی اللہ عنہ کی حدیث ۸۹۱
- ابوبکر نامی صاحب کی اپنے والد سے روایت ۸۹۲
- حضرت جبیر بن مطعم رضی اللہ عنہ کی مرویات ۸۹۲
- حضرت عبداللہ بن مغفل مزنی رضی اللہ عنہ کی مرویات ۹۰۸
- حضرت عبدالرحمٰن بن ازہر رضی اللہ عنہ کی مرویات ۹۱۵

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

مُسْنَدُ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ رضی اللہ عنہ

حضرت جابر بن عبداللہ انصاری رضی اللہ عنہ کی مرویات

(١٤١٥٨) حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ أَحْمَدُ بْنُ جَعْفَرِ بْنِ حَمْدَانَ بْنِ مَالِكٍ الْقُطَيْعِيُّ قَالَ أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ الرَّحْمٰنِ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ حَنْبَلٍ حَدَّثَنِي أَبِي قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو عَامِرٍ عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ عَمْرٍو حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ عَنْ زَيْدٍ يَعْنِي ابْنَ أَسْلَمَ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالَى عَنْهُمَا قَالَ أَشْرَفَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى فَلَقٍ مِنْ أَفْلَاقِ الْحَرَّةِ وَنَحْنُ مَعَهُ فَقَالَ نِعْمَتِ الْأَرْضُ الْمَدِينَةُ إِذَا خَرَجَ الدَّجَّالُ عَلَى كُلِّ نَقْبٍ مِنْ أَنْقَابِهَا مَلَكٌ لَا يَدْخُلُهَا فَإِذَا كَانَ كَذَلِكَ رَجَفَتْ الْمَدِينَةُ بِأَهْلِهَا ثَلَاثَ رَجَفَاتٍ لَا يَبْقَى مُنَافِقٌ وَلَا مُنَافِقَةٌ إِلَّا خَرَجَ إِلَيْهِ وَأَكْثَرُ يَعْنِي مَنْ يَخْرُجُ إِلَيْهِ النِّسَاءُ وَذَلِكَ يَوْمُ التَّخْلِيصِ وَذَلِكَ يَوْمَ تَنْفِي الْمَدِينَةُ الْخَبَثَ كَمَا يَنْفِي الْكِيرُ خَبَثَ الْحَدِيدِ يَكُونُ مَعَهُ سَبْعُونَ أَلْفًا مِنْ الْيَهُودِ عَلَى كُلِّ رَجُلٍ مِنْهُمْ سَاجٌ وَسَيْفٌ مُحَلًّى فَتُضْرَبُ رَقَبَتُهُ بِهَذَا الضَّرْبِ الَّذِي عِنْدَ مُجْتَمَعِ السُّيُولِ ثُمَّ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا كَانَتْ فِتْنَةٌ وَلَا تَكُونُ حَتَّى تَقُومَ السَّاعَةُ أَكْبَرَ مِنْ فِتْنَةِ الدَّجَّالِ وَلَا مِنْ نَبِيٍّ إِلَّا وَقَدْ حَذَّرَ أُمَّتَهُ وَلَأُخْبِرَنَّكُمْ بِشَيْءٍ مَا أَخْبَرَهُ نَبِيٌّ أُمَّتَهُ قَبْلِي ثُمَّ وَضَعَ يَدَهُ عَلَى عَيْنِهِ ثُمَّ قَالَ أَشْهَدُ أَنَّ اللّٰهَ عَزَّ وَجَلَّ لَيْسَ بِأَعْوَرَ

(۱۴۱۵۸) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام مقامِ حرہ کے کسی شگاف سے طلوع ہوئے، ہم نبی علیہ السلام کے ساتھ ہی تھے، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا خروج دجال کے وقت مدینہ منورہ بہترین زمین ہوگی، اس کے ہر سوراخ پر فرشتہ مقرر ہوگا جس کی وجہ سے دجال مدینہ منورہ میں داخل نہ ہو سکے گا، جب ایسا ہوگا تو مدینہ منورہ میں تین زلزلے آئیں گے، اور کوئی منافق ''خواہ وہ مرد ہو یا عورت'' ایسے نہیں رہے گا جو نکل کر دجال کے پاس نہ چلا جائے، اور ان میں بھی اکثریت خواتین کی ہوگی، اسے ''یوم التخلیص'' کہا جائے گا کیونکہ یہ وہی دن ہوگا جس دن مدینہ منورہ اپنے میل کچیل کو اس طرح نکال دے گا جیسے لوہار کی بھٹی لوہے کے میل کچیل کو دور کر دیتی ہے۔

دجال کے ساتھ ستر ہزار یہودی ہوں گے، جن میں سے ہر ایک نے سبز رنگ کی ریشمی چادر، تاج اور زیورات سے مرصع تلوار پہن رکھی ہوگی، وہ اس جگہ پر اپنا خیمہ لگائے گا جہاں اب بارش کا پانی اکٹھا ہوتا ہے، پھر فرمایا کہ اب سے پہلے اور

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

قیامت تک دجال سے بڑا کوئی فتنہ ہوا ہے اور نہ ہوگا، اور ہر نبی نے اپنی امت کو اس سے ڈرایا ہے، اور میں تمہیں اس کے متعلق ایک ایسی بات بتاتا ہوں جو کسی نبی نے مجھ سے پہلے اپنی امت کو نہیں بتائی، پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنی آنکھ پر ہاتھ رکھ کر فرمایا کہ میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ تعالیٰ کانا نہیں ہے۔

(١٤١٥٩) حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ عَمْرٍو حَدَّثَنَا هِشَامٌ يَعْنِي ابْنَ سَعْدٍ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ مِقْسَمٍ قَالَ سَأَلَ الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدٍ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُمَا عَنْ الْغُسْلِ مِنْ الْجَنَابَةِ فَقَالَ تَبُلُّ الشَّعَرَ وَتَغْسِلُ الْبَشَرَةَ قَالَ فَكَيْفَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَغْتَسِلُ قَالَ كَانَ يَصُبُّ عَلَى رَأْسِهِ ثَلَاثًا قَالَ إِنَّ رَأْسِي كَثِيرُ الشَّعَرِ قَالَ كَانَ رَأْسُ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَكْثَرَ مِنْ رَأْسِكَ وَأَطْيَبَ [انظر: ١٥١٠٣]

(۱۴۱۵۹) ایک مرتبہ حسن بن محمد رحمۃ اللہ علیہ نے حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے غسل جنابت کے متعلق پوچھا، انہوں نے فرمایا کہ بالوں کو خوب تربتر کرلو اور جسم کو دھو ڈالو، انہوں نے پوچھا کہ نبی علیہ السلام کس طرح غسل فرماتے تھے؟ انہوں نے جواب دیا کہ نبی علیہ السلام تین مرتبہ اپنے سر سے پانی بہاتے تھے، وہ کہنے لگے کہ میرے تو بال بہت لمبے ہیں؟ حضرت جابر رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ نبی علیہ السلام کے سر مبارک میں تعداد کے اعتبار سے بھی تم سے زیادہ بال تھے اور مہک کے اعتبار سے بھی سب سے زیادہ تھے۔

(١٤١٦٠) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ حَمَّادٍ أَخْبَرَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنْ أَبِي بِشْرٍ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ قَيْسٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ بَايَعْنَا نَبِيَّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ الْحُدَيْبِيَةِ عَلَى أَنْ لَا نَفِرَّ

(۱۴۱۶۰) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ہم نے صلح حدیبیہ کے موقع پر نبی علیہ السلام سے اس بات پر بیعت کی تھی کہ ہم میدانِ جنگ سے راہ فرار اختیار نہیں کریں گے۔

(١٤١٦١) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ حَمَّادٍ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنِ الْأَسْوَدِ بْنِ قَيْسٍ عَنْ نُبَيْحٍ الْعَنَزِيِّ أَنَّ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ غَزَوْنَا أَوْ سَافَرْنَا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَنَحْنُ يَوْمَئِذٍ بِضْعَةَ عَشَرَ وَمِائَتَانِ فَحَضَرَتْ الصَّلَاةُ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هَلْ فِي الْقَوْمِ مِنْ مَاءٍ فَجَاءَ رَجُلٌ يَسْعَى بِإِدَاوَةٍ فِيهَا شَيْءٌ مِنْ مَاءٍ قَالَ فَصَبَّهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي قَدَحٍ قَالَ فَتَوَضَّأَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَحْسَنَ الْوُضُوءَ ثُمَّ انْصَرَفَ وَتَرَكَ الْقَدَحَ فَرَكِبَ النَّاسُ الْقَدَحَ يَمْسَحُوا وَيَمْسَحُوا فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى رِسْلِكُمْ حِينَ سَمِعَهُمْ يَقُولُونَ ذَلِكَ قَالَ فَوَضَعَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَفَّهُ فِي الْمَاءِ وَالْقَدَحِ ثُمَّ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِسْمِ اللَّهِ ثُمَّ قَالَ أَسْبِغُوا الْوُضُوءَ فَوَالَّذِي هُوَ ابْتَلَانِي بِبَصَرِي لَقَدْ رَأَيْتُ الْعُيُونَ عُيُونَ الْمَاءِ يَوْمَئِذٍ تَخْرُجُ مِنْ بَيْنِ أَصَابِعِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتَّى تَوَضَّئُوا أَجْمَعُونَ [صححه ابن خزيمة (١٠٧). قال شعيب، اسناده صحيح]. [انظر: ١٤٩٢١].

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۱۴۱۶۱) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک غزوے میں ہم لوگ نبی علیہ السلام کے ساتھ شریک تھے، اس وقت ہم لوگ دو سو سے کچھ زائد تھے، نماز کا وقت ہوا تو نبی علیہ السلام نے پوچھا کسی کے پاس پانی ہے؟ ایک آدمی یہ سن کر دوڑتا ہوا ایک برتن لے کر آیا جس میں تھوڑا سا پانی تھا، نبی علیہ السلام نے اس پانی کو ایک پیالے میں ڈالا، اور اس سے خوب اچھی طرح وضو کیا، وضو کر کے آپ صلی اللہ علیہ وسلم وہ پیالہ وہیں چھوڑ کر وہاں سے ہٹ گئے، لوگ اس پیالے پر ٹوٹ پڑے، نبی علیہ السلام نے ان کی آوازیں سن کر فرمایا رک جاؤ، پھر اس پانی اور پیالے میں اپنا دست مبارک رکھ دیا، اور بسم اللہ کہہ کر فرمایا خوب اچھی طرح کامل وضو کرو، اس ذات کی قسم جس نے مجھے آنکھوں کی نعمت عطاء فرمائی ہے، میں نے اس دن دیکھا کہ نبی علیہ السلام کی مبارک انگلیوں سے پانی کے چشمے جاری ہیں، نبی علیہ السلام نے اپنا دست مبارک اس وقت تک نہ اٹھایا جب تک سب لوگوں نے وضو نہ کر لیا۔

(۱۴۱۶۲) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ آدَمَ وَأَبُو النَّضْرِ قَالَا حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ حَدَّثَنَا أَبُو الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُمَا قَالَ خَرَجْنَا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُهِلِّينَ بِالْحَجِّ مَعَنَا النِّسَاءُ وَالْوِلْدَانُ فَلَمَّا قَدِمْنَا مَكَّةَ طُفْنَا بِالْبَيْتِ وَبِالصَّفَا وَالْمَرْوَةِ فَقَالَ لَنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ لَمْ يَكُنْ مَعَهُ هَدْيٌ فَلْيَحْلِلْ قُلْنَا أَيُّ الْحِلِّ قَالَ الْحِلُّ كُلُّهُ قَالَ فَأَتَيْنَا النِّسَاءَ وَلَبِسْنَا الثِّيَابَ وَمَسِسْنَا الطِّيبَ فَلَمَّا كَانَ يَوْمُ التَّرْوِيَةِ أَهْلَلْنَا بِالْحَجِّ وَكَفَانَا الطَّوَافُ الْأَوَّلُ بَيْنَ الصَّفَا وَالْمَرْوَةِ وَأَمَرَنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ نَشْتَرِكَ فِي الْإِبِلِ وَالْبَقَرِ كُلُّ سَبْعَةٍ مِنَّا فِي بَدَنَةٍ فَجَاءَ سُرَاقَةُ بْنُ مَالِكِ بْنِ جُعْشُمٍ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ بَيِّنْ لَنَا دِينَنَا كَأَنَّا خُلِقْنَا الْآنَ أَرَأَيْتَ عُمْرَتَنَا هَذِهِ لِعَامِنَا هَذَا أَمْ لِلْأَبَدِ فَقَالَ لَا بَلْ لِلْأَبَدِ قَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ بَيِّنْ لَنَا دِينَنَا كَأَنَّا خُلِقْنَا الْآنَ فِيمَا الْعَمَلُ الْيَوْمَ أَفِيمَا جَفَّتْ بِهِ الْأَقْلَامُ وَجَرَتْ بِهِ الْمَقَادِيرُ أَوْ فِيمَا نَسْتَقْبِلُ قَالَ لَا بَلْ فِيمَا جَفَّتْ بِهِ الْأَقْلَامُ وَجَرَتْ بِهِ الْمَقَادِيرُ قَالَ فَفِيمَ الْعَمَلُ قَالَ أَبُو النَّضْرِ فِي حَدِيثِهِ فَسَمِعْتُ مَنْ سَمِعَ مِنْ أَبِي الزُّبَيْرِ يَقُولُ قَالَ اعْمَلُوا فَكُلٌّ مُيَسَّرٌ قَالَ حَسَنٌ قَالَ زُهَيْرٌ فَسَأَلْتُ يَاسِينَ مَا قَالَ قَالَ ثُمَّ لَمْ أَفْهَمْ كَلَامًا تَكَلَّمَ بِهِ أَبُو الزُّبَيْرِ فَسَأَلْتُ رَجُلًا فَقُلْتُ كَيْفَ قَالَ أَبُو الزُّبَيْرِ فِي هَذَا الْمَوْضِعِ فَقَالَ سَمِعْتُهُ يَقُولُ اعْمَلُوا فَكُلٌّ مُيَسَّرٌ [صححه مسلم (۱۲۱۳) و (۲٦٤۸)، وابن حبان (۳۹۱۹)]. [انظر: ۱٤٦٥٤، ۱٥۲۳۰].

(۱۴۱۶۲) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ ہم لوگ نبی علیہ السلام کے ساتھ حج کا تلبیہ پڑھتے ہوئے روانہ ہوئے، ہمارے ساتھ خواتین اور بچے بھی تھے، جب ہم مکہ مکرمہ پہنچے تو ہم نے خانہ کعبہ کا طواف کیا، صفا مروہ کی سعی کی، اور نبی علیہ السلام نے فرمایا جس شخص کے پاس قربانی کا جانور نہ ہو، وہ اپنا احرام کھول لے، ہم نے پوچھا کہ اس صورت میں کیا کیا چیزیں حلال ہو جائیں گی؟ فرمایا سب چیزیں (جو احرام کی وجہ سے ممنوع ہو گئی تھیں) حلال ہو جائیں گی، چنانچہ اس کے بعد ہم اپنی بیویوں کے پاس بھی گئے، سلے ہوئے کپڑے بھی پہنے اور خوشبو بھی لگائی۔

آٹھ ذی الحجہ کو ہم نے حج کا احرام باندھا، اس مرتبہ ہمیں پہلے طواف کی سعی ہی کافی ہو گئی، اور نبی علیہ السلام نے ہمیں حکم دیا

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

کہ ایک ایک اونٹ اور گائے میں سات آدمی شریک ہو جائیں، اسی دوران حضرت سراقہ بن مالک رضی اللہ عنہ بھی آ گئے، اور کہنے لگے یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! ہمارے لیے دین کو اس طرح واضح کر دیجئے کہ گویا ہم ابھی پیدا ہوئے ہیں، کیا عمرہ کا یہ حکم صرف اس سال کے لئے ہے یا ہمیشہ کے لئے؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا ہمیشہ کے لئے ہے، پھر انہوں نے کہا یا رسول اللہ! ہمارے لیے دین کو اس طرح واضح کر دیجئے کہ گویا ہم ابھی پیدا ہوئے ہیں، آج کا عمل کس مقصد کے لئے ہے، کیا قلم اسے لکھ کر خشک ہو گئے اور تقدیر کا حکم نافذ ہو گیا یا پھر ہم اپنی تقدیر خود ہی بناتے ہیں؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا قلم اسے لکھ کر خشک ہو چکے اور تقدیر کا حکم نافذ ہو گیا، انہوں نے پوچھا کہ پھر عمل کا کیا فائدہ؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا عمل کرتے رہو، کیونکہ ہر ایک کے لئے اس عمل کو آسان کر دیا جائے گا جس کے لئے اسے پیدا کیا گیا ہے۔

(١٤١٦٣) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ آدَمَ وَأَبُو النَّضْرِ قَالَا حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا عَدْوَى وَلَا طِيَرَةَ وَلَا غُولَ [صححه مسلم (٢٢٢٢)]. [انظر: ١٤٤٠١، ١٥١٦٩].

(۱۴۱۶۳) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا بیماری متعدی ہونے، بدشگونی اور بھوت پریت کی کوئی حقیقت نہیں۔

(١٤١٦٤) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ آدَمَ وَحَسَنُ بْنُ مُوسَى قَالَا حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ قَالَ يَحْيَى فِي حَدِيثِهِ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَوْ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا انْقَطَعَ شِسْعُ أَحَدِكُمْ فَلَا يَمْشِ فِي نَعْلٍ وَاحِدَةٍ حَتَّى يُصْلِحَ شِسْعَهُ وَلَا يَمْشِ فِي خُفٍّ وَاحِدَةٍ وَلَا يَأْكُلْ بِشِمَالِهِ وَلَا يَحْتَبِ بِالثَّوْبِ الْوَاحِدِ وَلَا يَلْتَحِفْ الصَّمَّاءَ [انظر: ١٤١٦٧، ١٤٢٢٧، ١٤٢٤٧، ١٤٥٠٦، ١٤٥٤٣، ١٤٥٥٨، ١٤٧٦١، ١٤٨٢٩، ١٤٩١٧، ١٤٩٥٨، ١٤٩٦٠، ١٥٠١٤].

(۱۴۱۶۴) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے نبی علیہ السلام کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ جب تم میں سے کسی کے جوتے کا تسمہ ٹوٹ جائے تو وہ صرف ایک جوتی پہن کر نہ چلے، جب تک دوسری کو ٹھیک نہ کر لے، اور صرف ایک موزہ پہن کر بھی نہ چلے، بائیں ہاتھ سے نہ کھائے، ایک کپڑے میں اپنا جسم نہ لپیٹے اور نہ ہی گوٹ مار کر بیٹھے۔

(١٤١٦٥) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ آدَمَ حَدَّثَنَا إِسْرَائِيلُ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي كَرِبٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَخْطُبُ إِلَى خَشَبَةٍ فَلَمَّا جُعِلَ مِنْبَرٌ حَنَّتْ حَنِينَ النَّاقَةِ إِلَى وَلَدِهَا فَأَتَاهَا فَوَضَعَ يَدَهُ عَلَيْهَا فَسَكَنَتْ [اخرجه الدارمي (٣٥) قال شعيب: اسناده صحيح].

(۱۴۱۶۵) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام ایک لکڑی پر سہارا لگا کر خطبہ ارشاد فرمایا کرتے تھے، جب منبر بن گیا تو لکڑی کا وہ تنا اس طرح رونے لگا جیسے اونٹنی اپنے بچے کے لئے روتی ہے، نبی علیہ السلام اس کے پاس چل کر آئے اور اپنا دست مبارک اس پر رکھا تو وہ خاموش ہوا۔

(١٤١٦٦) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ آدَمَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ قَالَ رَأَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

يُصَلِّي فِي ثَوْبٍ وَاحِدٍ [صححه مسلم (٥١٨)، وابن خزيمة (٧٦٢)]. [انظر: ١٤١٨٢، ١٤٢٥٢، ١٤٣٩٦، ١٤٩٠٥، ١٤٩٠٩، ١٥١٢٠، ١٥٢٠٥، ١٥٢٧٥].

(۱۴۱۶۶) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے نبی علیہ السلام کو ایک کپڑے میں نماز پڑھتے ہوئے دیکھا ہے۔

(١٤١٦٧) حَدَّثَنَا يَحْيَى حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ قَالَ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يَأْكُلَ الرَّجُلُ بِشِمَالِهِ أَوْ يَمْشِيَ فِي نَعْلٍ وَاحِدَةٍ أَوْ يَحْتَبِ بِثَوْبٍ وَاحِدٍ أَوْ يَشْتَمِلَ الصَّمَّاءَ [راجع: ١٤١٦٤]

(۱۴۱۶۷) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے اس بات سے منع فرمایا ہے کہ جب تم میں سے کسی کے جوتے کا تسمہ ٹوٹ جائے تو وہ صرف ایک جوتی پہن کر نہ چلے، جب تک دوسری کو ٹھیک نہ کر لے، اور صرف ایک موزہ پہن کر بھی نہ چلے، بائیں ہاتھ سے نہ کھائے، ایک کپڑے میں اپنا جسم نہ لپیٹے اور نہ ہی گوٹ مار کر بیٹھے۔

(١٤١٦٨) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ آدَمَ حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ قَالَ رَأَيْتُ أَشْعَثَ بْنَ سَوَّارٍ عِنْدَ أَبِي الزُّبَيْرِ قَائِمًا وَهُوَ يَقُولُ كَيْفَ قَالَ وَإِيشِ قَالَ

(۱۴۱۶۸) زہیر رحمۃ اللہ علیہ کہتے ہیں کہ میں نے اشعث بن سوار کو ابوالزبیر کے پاس کھڑے ہوئے دیکھا اور وہ کہہ رہے تھے کہ انہوں نے کیا فرمایا؟ کیسے فرمایا؟

(١٤١٦٩) حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ حَدَّثَنَا زَائِدَةُ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَقِيلٍ عَنْ جَابِرٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَيْرُ صُفُوفِ الرِّجَالِ الْمُقَدَّمُ وَشَرُّهَا الْمُؤَخَّرُ وَشَرُّ صُفُوفِ النِّسَاءِ الْمُقَدَّمُ وَخَيْرُهَا الْمُؤَخَّرُ ثُمَّ قَالَ يَا مَعْشَرَ النِّسَاءِ إِذَا سَجَدَ الرِّجَالُ فَاغْضُضْنَ أَبْصَارَكُنَّ لَا تَرَيْنَ عَوْرَاتِ الرِّجَالِ مِنْ ضِيقِ الْأُزُرِ [هذا اسناد حسن. وحسنه البوصيرى. قال الألباني: حسن صحيح (ابن ماجة: ١٠٠١). قال شعيب: صحيح لغيره. وهذا اسناد حسن. وحسنه البوصيرى]. [انظر: ١٤٦٠٥، ١٥٢٢٨].

(۱۴۱۶۹) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا مردوں کی صفوں میں سب سے بہترین صف پہلی ہوتی ہے اور سب سے کم ترین آخری صف ہوتی ہے، جب کہ خواتین کی صفوں میں سب سے کم ترین صف پہلی ہوتی ہے اور سب سے بہترین آخری صف ہوتی ہے، پھر فرمایا اے گروہ خواتین! جب مرد سجدے میں جایا کریں تو اپنی نگاہیں پست رکھا کرو اور تہبندوں کے سوراخوں میں سے مردوں کی شرمگاہیں نہ دیکھا کرو۔

(١٤١٧٠) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يَزِيدَ حَدَّثَنَا حَيْوَةُ أَخْبَرَنِي أَبُو هَانِئٍ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْحُبُلِيَّ يَقُولُ إِنَّ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ الْأَنْصَارِيَّ بَرَكَ بِهِ بَعِيرٌ قَدْ أَزْحَفَ بِهِ فَمَرَّ عَلَيْهِ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ لَهُ مَا لَكَ يَا جَابِرُ فَأَخْبَرَهُ فَنَزَلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى الْبَعِيرِ ثُمَّ قَالَ ارْكَبْ يَا جَابِرُ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّهُ لَا يَقُومُ فَقَالَ لَهُ ارْكَبْ فَرَكِبَ جَابِرٌ الْبَعِيرَ ثُمَّ ضَرَبَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

الْبَعِيرَ بِرِجْلِهِ فَوَثَبَ الْبَعِيرُ وَثْبَةً لَوْلَا أَنَّ جَابِرًا تَعَلَّقَ بِالْبَعِيرِ لَسَقَطَ مِنْ فَوْقِهِ ثُمَّ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِجَابِرٍ تَقَدَّمْ يَا جَابِرُ الْآنَ عَلَى أَهْلِكَ إِنْ شَاءَ اللَّهُ تَعَالَى تَجِدُهُمْ قَدْ يَسَّرُوا لَكَ كَذَا وَكَذَا حَتَّى ذَكَرَ الْفُرُشَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِرَاشٌ لِلرَّجُلِ وَفِرَاشٌ لِامْرَأَتِهِ وَالثَّالِثُ لِلضَّيْفِ وَالرَّابِعُ لِلشَّيْطَانِ

(۱۴۱۷۰) ایک مرتبہ حضرت جابر رضی اللہ عنہ کا اونٹ بیٹھ گیا اور اس نے انہیں تھکا دیا، نبی علیہ السلام کا وہاں سے گذر ہوا تو پوچھا جابر! تمہیں کیا ہوا؟ انہوں نے سارا ماجرا ذکر کیا، نبی علیہ السلام اتر کر اونٹ کے پاس آئے اور فرمایا جابر! اس پر سوار ہو جاؤ، وہ کہنے لگے یا رسول اللہ! یہ تو کھڑا ہی نہیں ہوتا، نبی علیہ السلام نے پھر فرمایا کہ اس پر سوار ہو جاؤ، چنانچہ حضرت جابر رضی اللہ عنہ اس پر سوار ہو گئے، نبی علیہ السلام نے اس اونٹ کو اپنے پاؤں سے ٹھوکر ماری اور اونٹ اس طرح اچھل کر کھڑا ہو گیا کہ اگر حضرت جابر رضی اللہ عنہ اس کے ساتھ چمٹ نہ گئے ہوتے تو گر جاتے، نبی علیہ السلام نے فرمایا جابر! اب تم اپنے گھر والوں کے پاس جاؤ، تم دیکھو گے کہ انہوں نے تمہارے لیے فلاں فلاں چیز تیار کی ہے، حتیٰ کہ بستر تک کا تذکرہ فرمایا اور فرمایا کہ ایک بستر مرد کا ہوتا ہے، ایک بستر عورت کا ہوتا ہے، ایک بستر مہمان کا ہوتا ہے اور چوتھا بستر شیطان کا ہوتا ہے۔

(۱۴۱۷۱) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ آدَمَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي سُفْيَانَ عَنْ جَابِرٍ قَالَ سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَبْلَ مَوْتِهِ بِثَلَاثٍ يَقُولُ لَا يَمُوتَنَّ أَحَدُكُمْ إِلَّا وَهُوَ يُحْسِنُ بِاللَّهِ الظَّنَّ [صححه مسلم (۲۸۷۷)، وابن حبان (۶۳۶ و ۶۳۷، ۶۳۸)]. [انظر: ۱۴۴۳۹، ۱۴۵۸۶].

(۱۴۱۷۱) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے نبی علیہ السلام کو وصال سے تین دن پہلے یہ فرماتے ہوئے سنا کہ تم میں سے جس شخص کو بھی موت آئے، وہ اس حال میں ہو کہ اللہ کے ساتھ حسن ظن رکھتا ہو۔

(۱۴۱۷۲) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ قَالَ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَمْسِكُوا عَلَيْكُمْ أَمْوَالَكُمْ وَلَا تُعْطُوهَا أَحَدًا فَمَنْ أُعْمِرَ شَيْئًا فَهُوَ لَهُ [انظر: ۱۴۳۹۳، ۱۴۲۷۹، ۱۴۴۶۰، ۱۵۰۸۱، ۱۵۲۰۳، ۱۵۲۴۳].

(۱۴۱۷۲) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا اپنے مال کو اپنے پاس سنبھال کر رکھو، کسی کو مت دو، اور جو شخص زندگی بھر کے لئے کسی کو کوئی چیز دے دیتا ہے تو وہ اسی کی ہو جاتی ہے۔

(۱۴۱۷۳) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ وَرَوْحٌ قَالَا حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ قَالَ نَحَرْنَا بِالْحُدَيْبِيَةِ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْبَدَنَةَ عَنْ سَبْعَةٍ وَالْبَقَرَةَ عَنْ سَبْعَةٍ [صححه مسلم (۱۳۱۸)، وابن خزيمة (۲۹۰۰ و ۲۹۰۱)]. [انظر: ۱۴۲۷۸، ۱۵۱۰۹، ۱۵۱۱۱].

(۱۴۱۷۳) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ہم نے مقامِ حدیبیہ میں نبی علیہ السلام کی موجودگی میں سات آدمیوں کی طرف سے

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ایک اونٹ اور سات ہی کی طرف سے ایک گائے ذبح کی تھی۔

(۱۴۱۷۴) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي أَبُو الزُّبَيْرِ أَنَّهُ سَمِعَ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا اسْتَجْمَرَ أَحَدُكُمْ فَلْيُوتِرْ [صححه مسلم (۲۳۹)]. [انظر: ۱۴۶۶۳].

(۱۴۱۷۴) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا جب تم میں سے کوئی شخص پتھروں سے استنجاء کرے تو اسے طاق عدد میں پتھر استعمال کرنے چاہئیں۔

(۱۴۱۷۵) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ حَدَّثَنَا دَاوُدُ بْنُ قَيْسٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَطَاءٍ أَنَّهُ سَمِعَ ابْنَيْ جَابِرٍ يُحَدِّثَانِ عَنْ أَبِيهِمَا قَالَ بَيْنَا النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جَالِسٌ مَعَ أَصْحَابِهِ شَقَّ قَمِيصَهُ حَتَّى خَرَجَ مِنْهُ فَقِيلَ لَهُ فَقَالَ وَاعَدْتُهُمْ يُقَلِّدُونَ هَدْيًا الْيَوْمَ فَنَسِيتُ [انظر: ۱۵۳۷۲].

(۱۴۱۷۵) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام اپنے ساتھیوں کے ساتھ بیٹھے ہوئے تھے کہ اچانک آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنی قمیص چاک کر دی اور اسے اتار دیا، کسی نے پوچھا تو فرمایا کہ میں نے لوگوں سے یہ وعدہ لے رکھا تھا کہ وہ آج ہدی کے جانور کے گلے میں قلادہ باندھیں گے، میں وہ بھول گیا تھا۔

(۱۴۱۷۶) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي أَبُو الزُّبَيْرِ أَنَّهُ سَمِعَ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ يَقُولُ صَلَّى النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِنَا يَوْمَ النَّحْرِ بِالْمَدِينَةِ فَتَقَدَّمَ رِجَالٌ فَنَحَرُوا وَظَنُّوا أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدْ نَحَرَ فَأَمَرَ مَنْ كَانَ قَدْ نَحَرَ قَبْلَهُ أَنْ يُعِيدَ بِنَحْرٍ آخَرَ وَلَا وَلْيَنْحَرْ حَتَّى يَنْحَرَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ [صححه مسلم (۱۹۶۴)]. [انظر: ۱۴۵۲۵، ۱۴۸۱۸].

(۱۴۱۷۶) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام نے مدینہ منورہ میں ہمیں دس ذی الحجہ کو نماز پڑھائی، کچھ لوگوں نے پہلے ہی قربانی کر لی، اور وہ یہ سمجھے کہ شاید نبی علیہ السلام قربانی کر چکے ہیں، نبی علیہ السلام کو معلوم ہوا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے حکم دیا کہ جس نے پہلے قربانی کر لی ہے، وہ دوبارہ قربانی کرے اور یہ کہ نبی علیہ السلام کے قربانی کرنے سے پہلے قربانی نہ کیا کریں۔

(۱۴۱۷۷) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ إِنَّمَا الْعُمْرَى الَّتِي أَجَازَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يَقُولَ هِيَ لَكَ وَلِعَقِبِكَ فَأَمَّا إِذَا قَالَ هِيَ لَكَ مَا عِشْتَ فَإِنَّهَا تَرْجِعُ إِلَى صَاحِبِهَا [صححه مسلم (۱۶۲۵)، وابن حبان (۵۱۳۹)].

(۱۴۱۷۷) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے جس ''عمریٰ'' کو جائز قرار دیا ہے، وہ یہ ہے کہ انسان کسی سے کہہ دے کہ یہ چیز آپ کی اور آپ کی اگلی نسل کی ہوگئی، اور اگر کوئی شخص یہ کہتا ہے کہ یہ صرف آپ کی زندگی تک کے لئے آپ کی ہو گئی تو وہ چیز مالک کے پاس واپس لوٹ جائے گی۔

(۱۴۱۷۸) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَتَزَوَّجْتَ فَقُلْتُ نَعَمْ فَقَالَ أَبِكْرًا أَمْ ثَيِّبًا فَقُلْتُ لَا بَلْ ثَيِّبًا لِي أَخَوَاتٌ وَعَمَّاتٌ فَكَرِهْتُ أَنْ أَضُمَّ إِلَيْهِنَّ خَرْقَاءَ مِثْلَهُنَّ قَالَ أَفَلَا بِكْرًا تُلَاعِبُهَا قَالَ لَكُمْ أَنْمَاطٌ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ وَأَنَّى فَقَالَ خَفْ أَمَا إِنَّهَا سَتَكُونُ لَكُمْ أَنْمَاطٌ فَأَنَا الْيَوْمَ أَقُولُ لِامْرَأَتِي نَحِّي عَنِّي أَنْمَاطَكِ فَتَقُولُ نَعَمْ أَلَمْ يَقُلْ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّهَا سَتَكُونُ لَكُمْ أَنْمَاطٌ فَأَتْرُكُهَا [انظر: ١٤٢٧٥].

(۱۴۱۷۸) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام نے مجھ سے پوچھا کہ کیا تم نے شادی کر لی ہے؟ میں نے عرض کیا جی ہاں! پوچھا کہ کنواری سے یا شوہر دیدہ سے؟ میں نے عرض کیا شوہر دیدہ سے، کیونکہ میری چھوٹی بہنیں اور پھوپھیاں ہیں، میں نے ان میں ان ہی جیسی بیوقوف کو لانا مناسب نہ سمجھا، نبی علیہ السلام نے فرمایا کنواری سے نکاح کیوں نہ کیا کہ تم اس سے کھیلتے؟ پھر فرمایا عنقریب تمہیں اونی کپڑے ملیں گے، میں نے پوچھا یا رسول اللہ ﷺ! کہاں سے؟ فرمایا عنقریب تمہیں اونی کپڑے ضرور ملیں گے، اب آج جب وہ مجھے مل گئے تو میں اپنی بیوی سے کہتا ہوں کہ یہ اپنے اونی کپڑے اپنے پاس ہی رکھو تو وہ کہتی ہے کہ کیا نبی علیہ السلام نے نہیں فرمایا تھا کہ تمہیں اونی کپڑے ملیں گے؟ یہ سن کر میں اسے اس کے حال پر چھوڑ دیتا ہوں۔

(۱۴۱۷۹) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ دِينَارٍ أَنَّهُ سَمِعَ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ يَقُولُ أَعْتَقَ رَجُلٌ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ غُلَامًا لَهُ لَيْسَ لَهُ مَالٌ غَيْرُهُ عَلَى دُبُرٍ مِنْهُ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ يَبْتَاعُهُ مِنِّي فَقَالَ نُعَيْمُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ أَنَا أَبْتَاعُهُ فَابْتَاعَهُ فَقَالَ عَمْرٌو قَالَ جَابِرٌ غُلَامٌ قِبْطِيٌّ وَمَاتَ عَامَ الْأَوَّلِ زَادَ فِيهَا أَبُو الزُّبَيْرِ يُقَالُ لَهُ يَعْقُوبُ [صححه البخاری (٦٧١٦)، ومسلم (٩٩٧)، وابن حبان (٤٩٣٠)]. [انظر: ١٤٣٦٢، ١٥٠٢١].

(۱۴۱۷۹) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام کے دور باسعادت میں ایک آدمی نے اپنا غلام یہ کہہ کر آزاد کر دیا ''جس کے علاوہ اس کے پاس کسی قسم کا کوئی مال نہ تھا'' کہ میرے مرنے کے بعد تم آزاد ہو، نبی علیہ السلام کو اس کی حالت زار کا پتہ چلا تو فرمایا یہ غلام مجھ سے کون خریدے گا؟ نعیم بن عبداللہ رضی اللہ عنہ کہنے لگے کہ میں اسے خریدتا ہوں، چنانچہ انہوں نے اسے خرید لیا، وہ غلام قبطی تھا اور پہلے ہی سال مر گیا تھا۔

(۱۴۱۸۰) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ وَرَوْحٌ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ قَالَ قَالَ عَطَاءٌ وَقَالَ رَوْحٌ فِي حَدِيثِهِ قَالَ وَقَالَ لِي عَطَاءٌ سَمِعْتُ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ يَقُولُ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَجْمَعُوا بَيْنَ الرُّطَبِ وَالْبُسْرِ وَالزَّبِيبِ وَالتَّمْرِ نَبِيذًا [صححه البخاری (٥٦٠١)، ومسلم (١٩٨٦)، وابن حبان (٥٣٧٩)]. [انظر: ١٤٢٤٨، ١٤٢٨٩، ١٤٤٦٩، ١٤٩٧٩، ١٥٠٣١].

(۱۴۱۸۰) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا کچی اور پکی کھجور کو ملا کر نبیذ نہ بنایا کرو۔

(۱۴۱۸۱) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ حَدَّثَنَا عَقِيلُ بْنُ مَعْقِلٍ سَمِعْتُ وَهْبَ بْنَ مُنَبِّهٍ يُحَدِّثُ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ سُئِلَ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ النَّشْرَةِ فَقَالَ مِنْ عَمَلِ الشَّيْطَانِ [قال الألباني: صحيح (ابو داود: ٣٨٦٨)].

(۱۴۱۸۱) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام سے منتر کے بارے پوچھا گیا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا وہ شیطانی عمل ہے۔

(١٤١٨٢) حَدَّثَنَا عَبْدُالرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ وَأَبُو نُعَيْمٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِاللَّهِ قَالَ رَأَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي فِي ثَوْبٍ وَاحِدٍ مُتَوَشِّحًا بِهِ قَالَ أَبُو الزُّبَيْرِ وَرَأَيْتُ أَنَا جَابِرًا يُصَلِّي فِي ثَوْبٍ وَاحِدٍ مُتَوَشِّحًا بِهِ قَالَ أَبُو نُعَيْمٍ فِي حَدِيثِهِ وَرَأَيْتُ جَابِرًا يُصَلِّي وَلَمْ يُسَمِّ أَبَا الزُّبَيْرِ [راجع: ١٤١٦٦].

(۱۴۱۸۲) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے نبی علیہ السلام کو ایک کپڑے میں نماز پڑھتے ہوئے دیکھا ہے۔

(١٤١٨٣) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ وَأَبُو نُعَيْمٍ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ جَاءَ أَبُو حُمَيْدٍ الْأَنْصَارِيُّ بِإِنَاءٍ مِنْ لَبَنٍ نَهَارًا إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ بِالْبَقِيعِ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَلَا خَمَّرْتَهُ وَلَوْ أَنْ تَعْرِضَ عَلَيْهِ عُودًا [اخرجه النسائي في الكبرى (٦٨٨٠). قال شعيب، اسناده صحيح].

(۱۴۱۸۳) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ ابوحمید انصاری رضی اللہ عنہ صبح سویرے ایک برتن میں دودھ لے کر نبی علیہ السلام کی خدمت میں حاضر ہوئے، نبی علیہ السلام اس وقت جنت البقیع میں تھے، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ تم اسے ڈھک کر کیوں نہ لائے؟ اگرچہ لکڑی ہی سے ڈھک لیتے۔

(١٤١٨٤) حَدَّثَنَا عَقِيلُ بْنُ مَعْقِلٍ هُوَ أَبُو إِبْرَاهِيمَ بْنُ عَقِيلٍ قَالَ ذَهَبْتُ إِلَى إِبْرَاهِيمَ بْنِ عَقِيلٍ وَكَانَ عَسِرًا لَا يُوصَلُ إِلَيْهِ فَأَقَمْتُ عَلَى بَابِهِ بِالْيَمَنِ يَوْمًا أَوْ يَوْمَيْنِ حَتَّى وَصَلْتُ إِلَيْهِ فَحَدَّثَنِي بِحَدِيثَيْنِ وَكَانَ عِنْدَهُ أَحَادِيثُ وَهْبٍ عَنْ جَابِرٍ فَلَمْ أَقْدِرْ أَنْ أَسْمَعَهَا مِنْ عُسْرِهِ وَلَمْ يُحَدِّثْنَا بِهَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ عَبْدِ الْكَرِيمِ لِأَنَّهُ كَانَ حَيًّا أَفَلَمْ أَسْمَعْهَا مِنْ أَحَدٍ آخَرَ

(۱۴۱۸۴) امام احمد رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ ایک مرتبہ میں ابراہیم بن عقیل رحمۃ اللہ علیہ کے پاس گیا، وہ مقروض یا تنگدست تھے جس کی وجہ سے ان تک پہنچ حاصل نہ ہوتی تھی، میں یمن میں ان کے گھر کے دروازے پر ایک یا دو دن تک کھڑا رہا تب کہیں جا کر ان سے مل سکا، لیکن انہوں نے مجھے صرف دو حدیثیں سنائیں، حالانکہ ان کے پاس وہب کے حوالے سے حضرت جابر رضی اللہ عنہ کی بہت سی حدیثیں تھیں لیکن اس مجبوری کی وجہ سے میں ان کی زیادہ حدیثیں نہ سن سکا، یہ حدیثیں ہم سے اسماعیل بن عبدالکریم رحمۃ اللہ علیہ نے بھی بیان نہیں کی تھیں کیونکہ وہ زندہ تھے، اور میں نے کسی دوسرے آدمی سے وہ حدیثیں نہیں سنیں۔

(١٤١٨٥) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَنْبَأَنَا مَعْمَرٌ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ سَالِمِ بْنِ أَبِي الْجَعْدِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا سَجَدَ جَافَى حَتَّى يُرَى بَيَاضُ إِبْطَيْهِ [صححه ابن خزيمة (٦٤٩). قال شعيب: اسناده صحيح].

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۱۴۱۸۵) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام جب سجدہ کرتے تو اپنے پہلوؤں کو پیٹ سے اتنا جدا رکھتے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی مبارک بغلوں کی سفیدی نظر آنے لگتی۔

(۱٤۱۸٦) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ ثَوْبَانَ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ أَقَامَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِتَبُوكَ عِشْرِينَ يَوْمًا يَقْصُرُ الصَّلَاةَ [صححه ابن حبان (۲۷٤۹). وقد اعله الدارقطني بالارسال والانقطاع. قال الألباني: صحيح (ابو داود: ۱۲۳٥)].

(۱۴۱۸۶) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے تبوک میں بیس دن قیام فرمایا اور اس دوران نمازیں قصر کر کے پڑھتے رہے۔

(۱٤۱۸۷) حَدَّثَنَا عَبْدُالرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي عَمْرُو بْنُ دِينَارٍ أَنَّهُ سَمِعَ جَابِرَ بْنَ عَبْدِاللَّهِ يَقُولُ لَمَّا بُنِيَتْ الْكَعْبَةُ ذَهَبَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَعَبَّاسٌ يَنْقُلَانِ حِجَارَةً فَقَالَ عَبَّاسٌ اجْعَلْ إِزَارَكَ عَلَى رَقَبَتِكَ مِنْ الْحِجَارَةِ فَفَعَلَ فَخَرَّ إِلَى الْأَرْضِ وَطَمَحَتْ عَيْنَاهُ إِلَى السَّمَاءِ ثُمَّ قَامَ فَقَالَ إِزَارِي إِزَارِي فَشَدَّ عَلَيْهِ إِزَارَهُ [صححه البخاري (۳۸۲۹)، ومسلم (۳٤۰)، وابن حبان (۱٦۰۳)]. [انظر: ۱٤۳۸٤، ۱٤٦۳۲، ۱٥۱۳٤].

(۱۴۱۸۷) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جب خانہ کعبہ کی تعمیر شروع ہوئی تو نبی علیہ السلام اور حضرت عباس رضی اللہ عنہ بھی پتھر اٹھا اٹھا کر لانے لگے، حضرت عباس رضی اللہ عنہ کہنے لگے کہ اپنا تہبند اتار کر کندھے پر رکھ لیں تاکہ پتھر سے کندھے زخمی نہ ہو جائیں، نبی علیہ السلام نے ایسا کرنا چاہا تو بے ہوش ہو کر گر پڑے اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی نظریں آسمان کی طرف اٹھی کی اٹھی رہ گئیں، پھر جب ہوش میں آئے تو فرمایا میرا تہبند، میرا تہبند اور اسے اچھی طرح مضبوطی سے باندھ لیا۔

(۱٤۱۸۸) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي أَبُو الزُّبَيْرِ أَنَّهُ سَمِعَ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ يَقُولُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ أُقَاتِلُ النَّاسَ حَتَّى يَقُولُوا لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ فَإِذَا فَعَلُوا ذَلِكَ عَصَمُوا دِمَائَهُمْ وَأَمْوَالَهُمْ إِلَّا بِحَقِّهَا وَحِسَابُهُمْ عَلَى اللَّهِ [انظر: ۱٤۲٥۸].

(۱۴۱۸۸) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے نبی علیہ السلام کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ میں لوگوں سے اس وقت تک قتال کرتا رہوں گا جب تک وہ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ نہ پڑھ لیں، جب وہ یہ کام کر لیں تو انہوں نے اپنی جان اور مال کو مجھ سے محفوظ کر لیا، سوائے اس کلمے کے حق کے اور ان کا حساب کتاب اللہ کے ذمے ہوگا۔

(۱٤۱۸۹) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ وَرَوْحٌ حَدَّثَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي أَبُو الزُّبَيْرِ أَنَّهُ سَمِعَ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ يَقُولُ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا خَطَبَ يَسْتَنِدُ إِلَى جِذْعِ نَخْلَةٍ مِنْ سَوَارِي الْمَسْجِدِ فَلَمَّا صُنِعَ لَهُ مِنْبَرُهُ اسْتَوَى عَلَيْهِ اضْطَرَبَتْ تِلْكَ السَّارِيَةُ كَحَنِينِ النَّاقَةِ حَتَّى سَمِعَهَا أَهْلُ الْمَسْجِدِ حَتَّى نَزَلَ إِلَيْهَا فَاعْتَنَقَهَا فَسَكَنَتْ وَقَالَ رَوْحٌ فَسَكَتَتْ وَقَالَ ابْنُ بَكْرٍ فَاضْطَرَبَتْ تِلْكَ السَّارِيَةُ وَقَالَ رَوْحٌ اضْطَرَبَتْ كَحَنِينِ [انظر: ۱٤۰۲۲].

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۱۴۱۸۹) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام ایک درخت کے تنے پر سہارا لگا کر خطبہ ارشاد فرمایا کرتے تھے، جب منبر بن گیا اور نبی علیہ السلام اس پر بیٹھے تو لکڑی کا وہ تنا اس طرح رونے لگا جیسے اونٹنی اپنے بچے کے لئے روتی ہے، اور مسجد میں موجود تمام لوگوں نے اس کی آواز سنی، نبی علیہ السلام اس کے پاس چل کر آئے اور اسے گلے لگایا تو وہ خاموش ہوا۔

(۱۴۱۹۰) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ قَالَ سُلَيْمَانُ بْنُ مُوسَى أَخْبَرَنَا جَابِرٌ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يُقِيمُ أَحَدُكُمْ أَخَاهُ يَوْمَ الْجُمُعَةِ ثُمَّ يُخَالِفُهُ إِلَى مَقْعَدِهِ وَلَكِنْ لِيَقُلْ افْسَحُوا

(۱۴۱۹۰) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا تم میں سے کوئی شخص اپنے بھائی کو جمعہ کے دن بھی اس کی جگہ سے اٹھا کر خود وہاں نہ بیٹھے، بلکہ اسے جگہ کشادہ کرنے کی ترغیب دینی چاہئے۔

(۱۴۱۹۱) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ أَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي سُلَيْمَانُ بْنُ مُوسَى قَالَ أَخْبَرَنِي جَابِرٌ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قال لَا يُقِيمُ أَحَدُكُمْ أَخَاهُ يَوْمَ الْجُمُعَةِ وَلَكِنْ لِيَقُلِ افْسَحُوا

(۱۴۱۹۱) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا تم میں سے کوئی شخص اپنے بھائی کو جمعہ کے دن بھی اس کی جگہ سے اٹھا کر خود وہاں نہ بیٹھے، بلکہ اسے جگہ کشادہ کرنے کی ترغیب دینی چاہئے۔

(۱۴۱۹۲) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنَا أَبُو الزُّبَيْرِ أَنَّهُ سَمِعَ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ يُحَدِّثُ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ خَطَبَ يَوْمًا فَذَكَرَ رَجُلًا مِنْ أَصْحَابِهِ قُبِضَ فَكُفِّنَ فِي كَفَنٍ غَيْرِ طَائِلٍ وَقُبِرَ لَيْلًا فَزَجَرَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يُقْبَرَ الرَّجُلُ بِاللَّيْلِ حَتَّى يُصَلَّى عَلَيْهِ إِلَّا أَنْ يُضْطَرَّ إِنْسَانٌ إِلَى ذَلِكَ وَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا كَفَّنَ أَحَدُكُمْ أَخَاهُ فَلْيُحْسِنْ كَفَنَهُ [صححه مسلم (۹۴۳)، والحاكم (۱/۳۶۸)، وابن حبان (۳۱۰۳)]. [انظر: ۱۴۵۷۸، ۱۴۸۲۵، ۱۵۰۵۶، ۱۵۱۵۳].

(۱۴۱۹۲) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام نے خطبہ دیتے ہوئے اپنے ساتھیوں میں سے کسی کا ذکر کیا جو فوت ہو گئے تھے، اور انہیں غیر ضروری کفن میں کفنا کر رات کے وقت دفنا دیا گیا تھا، نبی علیہ السلام نے رات کے وقت تدفین سے سختی کے ساتھ منع فرمایا تا آنکہ اس کی نماز جنازہ پڑھ لی جائے، الا یہ کہ انسان بہت زیادہ مجبور ہو جائے اور فرمایا کہ جب تم میں سے کوئی شخص اپنے بھائی کو کفن دے تو اچھے طریقے سے اسے کفنائے۔

(۱۴۱۹۳) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ أَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ قَالَ قَالَ سُلَيْمَانُ بْنُ مُوسَى سُئِلَ جَابِرٌ عَنِ الْكَفَنِ فَأَخْبَرَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَطَبَ يَوْمًا فَذَكَرَ رَجُلًا قُبِضَ وَكُفِّنَ فِي كَفَنٍ غَيْرِ طَائِلٍ فَذَكَرَ مِثْلَهُ

(۱۴۱۹۳) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۱۴۱۹۴) حَدَّثَنَا عَبْدُالرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنَا أَبُو الزُّبَيْرِ أَنَّهُ سَمِعَ جَابِرَ بْنَ عَبْدِاللَّهِ يَقُولُ قَامَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِجَنَازَةٍ مَرَّتْ بِهِ حَتَّى تَوَارَتْ قَالَ فَأَخْبَرَنِي أَبُو الزُّبَيْرِ أَيْضًا أَنَّهُ سَمِعَ جَابِرًا يَقُولُ قَامَ النَّبِيُّ صَلَّى

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَصْحَابُهُ لِجَنَازَةِ يَهُودِيٍّ حَتَّى تَوَارَتْ [صحيحه مسلم (٩٦٠)]. [انظر: ١٤٥٧٩، ١٤٧٨٠]

(۱۴۱۹۴) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام کے قریب سے ایک جنازہ گذرا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم کھڑے ہو گئے اور اس وقت تک کھڑے رہے جب تک وہ نظروں سے اوجھل نہ ہو گیا۔

(١٤١٩٥) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ حَدَّثَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي أَبُو الزُّبَيْرِ أَنَّهُ سَمِعَ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ يَقُولُ سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَنْهَى أَنْ يُقْعَدَ عَلَى الْقَبْرِ وَأَنْ يُقَصَّصَ أَوْ يُبْنَى عَلَيْهِ [صحيحه مسلم (٩٧٠)، وابن حبان (٣١٦٣)، والحاكم (١/ ٣٧٠)]. [انظر: ١٤٦١٩، ١٤٧٠٢].

(۱۴۱۹۵) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے نبی علیہ السلام کو قبر پر بیٹھنے سے منع کرتے ہوئے، اسے پختہ کرنے اور اس پر عمارت تعمیر کرنے سے منع کرتے ہوئے خود سنا ہے۔

(١٤١٩٦) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ حَدَّثَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ قَالَ قَالَ سُلَيْمَانُ بْنُ مُوسَى قَالَ قَالَ جَابِرٌ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَنْهَى أَنْ يَقْعُدَ الرَّجُلُ عَلَى الْقَبْرِ وَأَنْ يُجَصَّصَ أَوْ يُبْنَى عَلَيْهِ [قال البوصيري: هذا اسناد منقطع رجاله ثقات الا انه منقطع. قال الألباني: صحيح (ابو داود: ٢٢٢٦، ابن ماجة: ١٥٦٣، النسائي: ٤/ ٨٦). قال شعيب: صحيح. وهذا اسناد منقطع].

(۱۴۱۹۶) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے نبی علیہ السلام کو قبر پر بیٹھنے سے منع کرتے ہوئے، اسے پختہ کرنے اور اس پر عمارت تعمیر کرنے سے منع کرتے ہوئے خود سنا ہے۔

(١٤١٩٧) حَدَّثَنَا عَبْدُالرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي عَطَاءٌ أَنَّهُ سَمِعَ جَابِرَ بْنَ عَبْدِاللَّهِ يَقُولُ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدْ تُوُفِّيَ الْيَوْمَ رَجُلٌ صَالِحٌ مِنْ الْحَبَشِ هَلُمَّ فَصُفُّوا قَالَ فَصَفَفْنَا فَصَلَّى النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَيْهِ وَنَحْنُ [صحيحه البخاري (١٣٢٠) ومسلم (٩٥٢)][انظر: ١٤١٨٩، ١٤٤٨٦، ١٥٠٢٥، ١٥٣٦٦]

(۱۴۱۹۷) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ایک دن فرمایا کہ آج حبشہ کے نیک آدمی (شاہ حبشہ نجاشی) کا انتقال ہو گیا ہے، آؤ، صفیں باندھو، چنانچہ ہم نے صفیں باندھ لیں اور نبی علیہ السلام کے ساتھ ہم نے ان کی نماز جنازہ پڑھی۔

(١٤١٩٨) حَدَّثَنَا عَبْدُالْوَهَّابِ عَنْ سَعِيدٍ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ عَطَاءٍ عَنْ جَابِرٍ فَذَكَرَ الْحَدِيثَ وَقَالَ اسْمُ النَّجَاشِيِّ أَصْحَمَةُ

(۱۴۱۹۸) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے البتہ اس میں نجاشی کا نام "اصحمہ" بھی مذکور ہے۔

(١٤١٩٩) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي أَبُو الزُّبَيْرِ أَنَّهُ سَمِعَ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ يَقُولُ دَخَلَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمًا نَخْلًا لِبَنِي النَّجَّارِ فَسَمِعَ أَصْوَاتَ رِجَالٍ مِنْ بَنِي النَّجَّارِ مَاتُوا فِي الْجَاهِلِيَّةِ يُعَذَّبُونَ فِي قُبُورِهِمْ فَخَرَجَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَزِعًا فَأَمَرَ أَصْحَابَهُ أَنْ تَعَوَّذُوا مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ [اخرجه عبدالرزاق (٦٧٤٢) و ابو يعلى (٦١٤٩). قال شعيب، اسناده صحيح].

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۱۴۱۹۹) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام بنونجار کے ایک باغ میں داخل ہوئے، وہاں کچھ لوگوں کی آوازیں سنائی دیں جو زمانۂ جاہلیت میں فوت ہوئے تھے، اور انہیں اپنی قبروں میں عذاب ہو رہا تھا، نبی علیہ السلام گھبرا کر وہاں سے نکل آئے اور صحابہ رضی اللہ عنہم کو عذابِ قبر سے پناہ مانگنے کا حکم دیا۔

(۱۴۲۰۰) قَالَ وَأَخْبَرَنِي أَيْضًا أَنَّهُ سَمِعَ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ يَقُولُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ وَجَنَازَةُ سَعْدِ بْنِ مُعَاذٍ مَوْضُوعَةٌ بَيْنَ أَيْدِيهِمْ اهْتَزَّ لَهَا عَرْشُ الرَّحْمَنِ [انظر: ١٤٨٢٧].

(۱۴۲۰۰) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ حضرت سعد بن معاذ رضی اللہ عنہ کا جنازہ رکھا ہوا تھا اور نبی علیہ السلام فرما رہے تھے کہ اس پر رحمٰن کا عرش بھی ہل گیا۔

(۱۴۲۰۱) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي عَبْدُ الْحَمِيدِ بْنُ جُبَيْرٍ أَنَّهُ أَخْبَرَهُ مُحَمَّدُ بْنُ عَبَّادِ بْنِ جَعْفَرٍ أَنَّهُ سَمِعَ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ الْأَنْصَارِيَّ وَهُوَ يَطُوفُ بِالْبَيْتِ أَسَمِعْتَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَنْهَى عَنْ صِيَامِ يَوْمِ الْجُمُعَةِ قَالَ نَعَمْ وَرَبِّ هَذَا الْبَيْتِ [صححه البخاری (١٩٨٤)، ومسلم (١١٤٣)]. [انظر: ١٤٤٠٥].

(۱۴۲۰۱) محمد بن عباد نے حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے ایک مرتبہ "جبکہ وہ بیت اللہ کا طواف کر رہے تھے" یہ مسئلہ پوچھا کہ کیا آپ نے نبی علیہ السلام کو جمعہ کے دن روزہ رکھنے سے منع کرتے ہوئے سنا ہے؟ انہوں نے فرمایا ہاں! اس گھر کے رب کی قسم!

(۱۴۲۰۲) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي أَبُو الزُّبَيْرِ أَنَّهُ سَمِعَ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ يَقُولُ زَجَرَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ تَصِلَ الْمَرْأَةُ بِرَأْسِهَا شَيْئًا [صححه مسلم (٢١٢٦)]. [انظر: ١٥٢١٩].

(۱۴۲۰۲) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے عورت کو اپنے سر کے ساتھ دوسرے بال ملانے سے سختی سے منع فرمایا ہے۔

(۱۴۲۰۳) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي أَبُو الزُّبَيْرِ أَنَّهُ سَمِعَ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ يَقُولُ رَأَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي وَهُوَ عَلَى رَاحِلَتِهِ النَّوَافِلَ فِي كُلِّ جِهَةٍ وَلَكِنَّهُ يَخْفِضُ السُّجُودَ مِنَ الرَّكْعَةِ وَيُومِئُ إِيمَاءً [صححه البخاری (٤١٤٠)، ومسلم (٥٤٠)، وابن خزيمة: (٨٨٩ و ١٢٧٠)، وابن حبان (٢٥٢٤)][انظر: ١٤٣٩٧، ١٤٦٠٩، ١٤٦٤٢، ١٤٦٩٧، ١٤٨٤٨، ١٤٩٦٩، ١٥١٢٧، ١٥١٣٧، ١٥٢٤٢]

(۱۴۲۰۳) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے نبی علیہ السلام کو سواری پر ہر سمت میں نفل نماز پڑھتے ہوئے دیکھا ہے، البتہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم رکوع کی نسبت سجدہ زیادہ جھکتا ہوا کرتے تھے اور اشارہ فرماتے تھے۔

(۱۴۲۰۴) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ إِنَّمَا جَعَلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الشُّفْعَةَ فِي كُلِّ مَالٍ لَمْ يُقْسَمْ فَإِذَا وَقَعَتْ الْحُدُودُ وَصُرِّفَتْ الطُّرُقُ فَلَا شُفْعَةَ [صححه البخاری (٢٢١٣)، ومسلم (١٦٠٨)، وابن حبان (٥١٨٤)]. [انظر: ١٥٠٦٣، ١٥٣٦٣].

(۱۴۲۰۴) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ہر اس مال میں حق شفعہ کو ثابت قرار دیا ہے، جو تقسیم ہوا ہو، جب حد

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

بندی ہو جائے اور راستے الگ ہو جائیں تو پھر حق شفعہ باقی نہیں رہتا۔

(۱۴۲۰۵) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ عَنْ مَعْمَرٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ فِي قَوْلِهِ عَزَّ وَجَلَّ النَّبِيُّ أَوْلَى بِالْمُؤْمِنِينَ مِنْ أَنْفُسِهِمْ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ جَابِرٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَقُولُ أَنَا أَوْلَى بِكُلِّ مُؤْمِنٍ مِنْ نَفْسِهِ فَأَيُّمَا رَجُلٍ مَاتَ وَتَرَكَ دَيْنًا فَإِلَيَّ وَمَنْ تَرَكَ مَالًا فَهُوَ لِوَرَثَتِهِ

(۱۴۲۰۵) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا میں ہر مسلمان پر اس کی جان سے زیادہ حق رکھتا ہوں، اس لئے جو شخص مقروض ہو کر فوت ہو، اس کا قرض میرے ذمے ہے اور جو شخص مال و دولت چھوڑ کر جائے، وہ اس کے ورثاء کا ہوگا۔

(۱۴۲۰۶) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يُصَلِّي عَلَى رَجُلٍ عَلَيْهِ دَيْنٌ فَأُتِيَ بِمَيِّتٍ فَسَأَلَ هَلْ عَلَيْهِ دَيْنٌ قَالُوا نَعَمْ دِينَارَانِ قَالَ صَلُّوا عَلَى صَاحِبِكُمْ فَقَالَ أَبُو قَتَادَةَ هُمَا عَلَيَّ يَا رَسُولَ اللَّهِ فَصَلَّى عَلَيْهِ فَلَمَّا فَتَحَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ عَلَى رَسُولِهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أَنَا أَوْلَى بِكُلِّ مُؤْمِنٍ مِنْ نَفْسِهِ فَمَنْ تَرَكَ دَيْنًا فَعَلَيَّ وَمَنْ تَرَكَ مَالًا فَلِوَرَثَتِهِ [صححه ابن حبان (۳۰٦٤). قال الألباني: صحيح (۲۹۵٦ و ۳۳٤۳)]. [راجع: ۱٤۲۰۵].

(۱۴۲۰۶) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ابتداء نبی علیہ السلام کسی مقروض آدمی کی نمازِ جنازہ نہ پڑھاتے تھے، چنانچہ ایک میت لائی گئی، نبی علیہ السلام نے پوچھا کہ اس پر کوئی قرض ہے؟ لوگوں نے بتایا کہ دو دینار قرض ہے، نبی علیہ السلام نے فرمادیا کہ اپنے ساتھی کی نماز جنازہ خود ہی پڑھ لو، حضرت ابوقتادہ رضی اللہ عنہ نے عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! اس کا قرض میرے ذمے ہے، اس پر نبی علیہ السلام نے ان کی نماز جنازہ پڑھادی، پھر جب اللہ نے نبی علیہ السلام پر فتوحات کا دروازہ کھولا تو نبی علیہ السلام نے اعلان فرمادیا کہ میں ہر مسلمان پر اس کی جان سے زیادہ حق رکھتا ہوں، اس لئے جو شخص مقروض ہو کر فوت ہو، اس کا قرض میرے ذمے ہے اور جو شخص مال و دولت چھوڑ کر جائے، وہ اس کے ورثاء ہی کا ہوگا۔

(۱۴۲۰۷) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُثْمَانَ بْنِ خُثَيْمٍ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ قَالَ لَمَّا مَرَّ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالْحِجْرِ قَالَ لَا تَسْأَلُوا الْآيَاتِ وَقَدْ سَأَلَهَا قَوْمُ صَالِحٍ فَكَانَتْ تَرِدُ مِنْ هَذَا الْفَجِّ وَتَصْدُرُ مِنْ هَذَا الْفَجِّ فَعَتَوْا عَنْ أَمْرِ رَبِّهِمْ فَعَقَرُوهَا فَكَانَتْ تَشْرَبُ مَاءَهُمْ يَوْمًا وَيَشْرَبُونَ لَبَنَهَا يَوْمًا فَعَقَرُوهَا فَأَخَذَتْهُمْ صَيْحَةٌ أَهْمَدَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ مَنْ تَحْتَ أَدِيمِ السَّمَاءِ مِنْهُمْ إِلَّا رَجُلًا وَاحِدًا كَانَ فِي حَرَمِ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ قِيلَ مَنْ هُوَ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ هُوَ أَبُو رِغَالٍ فَلَمَّا خَرَجَ مِنَ الْحَرَمِ أَصَابَهُ مَا أَصَابَ قَوْمَهُ

(۱۴۲۰۷) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام کا گذر قومِ ثمود کے کھنڈرات پر ہوا، تو فرمایا کہ معجزات کا سوال نہ کیا کرو، کیونکہ قومِ صالح نے بھی اس کا مطالبہ کیا تھا (جس پر اللہ نے ایک اونٹنی ان کے فرمائش کے مطابق بھیج دی) وہ اونٹنی اس راستے سے آتی تھی اور اس راستے سے نکل جاتی تھی لیکن قومِ ثمود نے اپنے رب کے حکم کی نافرمانی کی اور اس کے پاؤں

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

کاٹ ڈالے، حالانکہ وہ اونٹنی ایک دن ان کا پانی پیتی تھی اور ایک دن وہ اس کا دودھ پیتے تھے، لیکن جب انہوں نے اس کے پاؤں کاٹے تو ایک آسمانی چیخ نے انہیں آ پکڑا اور آسمان کے سایہ تلے ایک شخص بھی زندہ باقی نہ بچا، سوائے اس آدمی کے جو حرم شریف میں تھا، کسی نے پوچھا یا رسول اللہ! وہ کون تھا؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا وہ ''ابورغال'' تھا، جب وہ حرم سے نکلا تو اسے بھی اسی عذاب نے آ پکڑا جو اس کی قوم پر آیا تھا۔

(۱۴۲۰۸) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ وَابْنُ بَكْرٍ قَالَا أَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي أَبُو الزُّبَيْرِ أَنَّهُ سَمِعَ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ يَقُولُ خَرَصَهَا ابْنُ رَوَاحَةَ أَرْبَعِينَ أَلْفَ وَسْقٍ وَزَعَمَ أَنَّ الْيَهُودَ لَمَّا خَيَّرَهُمْ ابْنُ رَوَاحَةَ أَخَذُوا الثَّمَرَ وَعَلَيْهِمْ عِشْرُونَ أَلْفَ وَسْقٍ [انظر: ۱۵۰۱۶].

(۱۴۲۰۸) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ حضرت عبداللہ بن رواحہ رضی اللہ عنہ نے چالیس ہزار وسق کھجوریں کٹوائیں ان کے خیال کے مطابق انہوں نے جب یہودیوں کو اختیار دیا تو انہوں نے پھل لے لیا اور ان پر بیس ہزار وسق واجب ہوئے۔

فائدہ: اس کی مکمل وضاحت کے لئے حدیث نمبر ۱۵۰۱۶ کا ترجمہ دیکھئے۔

(۱۴۲۰۹) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَنْبَأَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُسْلِمٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا صَدَقَةَ فِيمَا دُونَ خَمْسِ أَوَاقٍ وَلَا فِيمَا دُونَ خَمْسَةِ أَوْسُقٍ وَلَا فِيمَا دُونَ خَمْسَةِ ذَوْدٍ [صححه ابن خزيمة: (۲۳۰۴، و ۲۳۰۵)، والحاكم (۱/۴۰۰). وحسن اسناده البوصيري. قال الألباني: صحيح (ابن ماجة: ۱۷۹۴). قال شعيب: صحيح وهذا اسناد ضعيف].

(۱۴۲۰۹) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا پانچ وسق سے کم میں زکوٰۃ نہیں ہے، پانچ اوقیہ سے کم چاندی میں زکوٰۃ نہیں ہے اور پانچ سے کم اونٹوں میں بھی زکوٰۃ نہیں ہے۔

(۱۴۲۱۰) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ وَابْنُ بَكْرٍ قَالَا أَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنَا عَطَاءٌ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ سَمِعْتُهُ يَقُولُ إِنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَامَ يَوْمَ الْفِطْرِ فَبَدَأَ بِالصَّلَاةِ قَبْلَ الْخُطْبَةِ ثُمَّ خَطَبَ النَّاسَ فَلَمَّا فَرَغَ نَبِيُّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَزَلَ فَأَتَى النِّسَاءَ فَذَكَّرَهُنَّ وَهُوَ يَتَوَكَّأُ عَلَى يَدِ بِلَالٍ وَبِلَالٌ بَاسِطٌ ثَوْبَهُ يُلْقِينَ فِيهِ النِّسَاءُ صَدَقَةً قَالَ تُلْقِي الْمَرْأَةُ فَتَخَهَا وَيُلْقِينَ قَالَ ابْنُ بَكْرٍ فَتَخَتَهَا [انظر: ۱۴۴۷۳، ۱۴۴۷۴، ۱۴۳۸۰، ۱۴۴۲۲، ۱۵۱۲۱، ۱۵۱۵۱، ۱۵۱۶۷].

(۱۴۲۱۰) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ عیدالفطر کے دن نبی علیہ السلام کھڑے ہوئے تو خطبہ سے پہلے نماز پڑھائی، نماز کے بعد لوگوں سے خطاب کیا، اور فارغ ہونے کے بعد منبر سے اتر کر خواتین کے پاس تشریف لائے، اور انہیں وعظ و نصیحت فرمائی، اس دوران آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت بلال رضی اللہ عنہ کے ہاتھوں پر ٹیک لگائی ہوئی تھی، حضرت بلال رضی اللہ عنہ نے اپنا کپڑا پھیلا رکھا تھا جس میں خواتین صدقات ڈالتی جارہی تھیں، حتیٰ کہ بعض خواتین نے اپنی بالیاں تک ڈال دیں۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۱۴۲۱۱) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ ثَوْبَانَ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ رَأَى النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حِمَارًا قَدْ وُسِمَ فِي وَجْهِهِ فَقَالَ لَعَنَ اللَّهُ مَنْ فَعَلَ هَذَا

(۱۴۲۱۱) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام کی نظر ایک مرتبہ ایک گدھے پر پڑی جس کے چہرے پر داغا گیا تھا، نبی علیہ السلام نے فرمایا ایسا کرنے والے پر خدا کی لعنت ہو۔

(۱۴۲۱۲) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ أُمَيَّةَ أَخْبَرَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عُبَيْدِ بْنِ عُمَيْرٍ أَنَّ عَبْدَ الرَّحْمَنِ بْنَ عُبَيْدِ اللَّهِ أَوْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ أَنَا أَشُكُّ أَخْبَرَهُ قَالَ سَأَلْتُ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ عَنِ الضَّبُعِ فَقَالَ حَلَالٌ فَقُلْتُ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ نَعَمْ [صححه ابن خزيمة: (۲٦٤٥ و ۲٦٤٦)، وابن حبان (۳۹٦٤)، والحاكم (۱/۲٥٤). وقال الترمذى: حسن صحيح. قال الألبانى: صحيح (ابو داود: ۳۸۰۱، ابن ماجة: ۳۰۸٥ و ۳۲۳٦، الترمذى: ۸٥۱ و ۱۷۹۱، النسائى: ٥/۱۹۱، و ۷/۲۰۰). قال شعيب: اسناده على شرط مسلم]. [انظر: ۱٤٤۷۸، ۱٤٥۰۳].

(۱۴۲۱۲) عبدالرحمٰن کہتے ہیں کہ میں نے حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے بجو کے متعلق دریافت کیا تو انہوں نے اسے حلال قرار دیا، میں نے ان سے پوچھا کہ کیا یہ بات نبی علیہ السلام کے حوالے سے ہے؟ انہوں نے فرمایا جی ہاں!

(۱۴۲۱۳) حَدَّثَنَا عَبْد اللَّهِ حَدَّثَنِي أَبِي وَيَحْيَى بْنُ مَعِينٍ قَالَا حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ زَيْدٍ الصَّنْعَانِيُّ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا الزُّبَيْرِ الْمَكِّيَّ عَنْ جَابِرٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْ ثَمَنِ الْهِرِّ [قال الترمذى: غريب. قال الألبانى: صحيح (ابو داود: ۳٤۸۰ و ۳۸۰۷، ابن ماجة: ۳۲٥۰، الترمذى: ۱۲۸۰). قال شعيب: صحيح وهذا اسناد ضعيف].

(۱۴۲۱۳) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے بلی کی قیمت استعمال کرنے سے منع فرمایا ہے۔

(۱۴۲۱۴) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ وَمُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ قَالَا حَدَّثَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ وَقَالَ سُلَيْمَانُ بْنُ مُوسَى قَالَ جَابِرٌ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا وَفَاءَ لِنَذْرٍ فِي مَعْصِيَةِ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ

(۱۴۲۱۴) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا اللہ تعالیٰ کی نافرمانی پر مشتمل منت کو پورا نہ کیا جائے۔

(۱۴۲۱۵) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ وَابْنُ بَكْرٍ قَالَا أَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ قَالَ أَخْبَرَنِي أَبُو الزُّبَيْرِ أَنَّهُ سَمِعَ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ يَقُولُ لَا وَفَاءَ لِنَذْرٍ فِي مَعْصِيَةِ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ وَلَمْ يَرْفَعَاهُ

(۱۴۲۱۵) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ اللہ تعالیٰ کی نافرمانی پر مشتمل منت کو پورا نہ کیا جائے۔

(۱۴۲۱٦) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنِ الْأَسْوَدِ بْنِ قَيْسٍ عَنْ نُبَيْحٍ عَنْ جَابِرٍ أَنَّ قَتْلَى أُحُدٍ حُمِلُوا مِنْ مَكَانِهِمْ فَنَادَى مُنَادِي رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ رُدُّوا الْقَتْلَى إِلَى مَضَاجِعِهَا [انظر: ۱٥۳٥٥].

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۱۴۲۱۶) حضرت جابر ﷺ سے مروی ہے کہ جب شہداءِ احد کو ان کی جگہ سے اٹھایا جانے لگا تو نبی علیہ السلام کے منادی نے اعلان کر دیا کہ شہداء کو ان کی اپنی جگہوں پر واپس پہنچا دو۔

(۱۴۲۱۷) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنِ الْأَسْوَدِ بْنِ قَيْسٍ عَنْ نُبَيْحٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ انْطَلَقْتُ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي دَيْنٍ كَانَ عَلَى أَبِي فَأَتَيْتُهُ كَأَنِّي شَرَارَةٌ [انظر: ۱۵۳۵۵].

(۱۴۲۱۷) حضرت جابر ﷺ سے مروی ہے کہ میں اپنے والد صاحب ﷺ کے قرض کے سلسلے میں نبی علیہ السلام کی خدمت میں حاضر ہوا، اس وقت میں آگ کا شعلہ بنا ہوا تھا۔

(۱۴۲۱۷م) قَالَ عَبْد اللَّهِ قَالَ يَحْيَى بْنُ مَعِينٍ قَالَ لِي عَبْدُ الرَّزَّاقِ اكْتُبْ عَنِّي وَلَوْ حَدِيثًا وَاحِدًا مِنْ غَيْرِ كِتَابٍ فَقُلْتُ لَا وَلَا حَرْفًا

(۱۴۲۱۷م) یحییٰ بن معین رحمہ اللہ کہتے ہیں کہ مجھ سے عبدالرزاق نے فرمایا کہ میرے حوالے سے ایک حدیث بھی ہو تو وہ لکھ لیا کرو، خواہ وہ کتاب میں نہ بھی ہو، میں نے عرض کیا نہیں، ایک حرف بھی نہیں۔

(۱۴۲۱۸) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ قَالَ سَمِعْتُ سُفْيَانَ بْنَ وَكِيعٍ قَالَ سَمِعْتُ أَبِي وَذَكَرَ عَبْدَ الرَّزَّاقِ فَقَالَ يُشْبِهُ رِجَالَ أَهْلِ الْعِرَاقِ

(۱۴۲۱۸) وکیع رحمہ اللہ نے ایک مرتبہ عبدالرزاق کا ذکر کرتے ہوئے فرمایا کہ اہل عراق میں بہترین آدمی تھے۔

(۱۴۲۱۹) حَدَّثَنَا عَبْد اللَّهِ قَالَ وَسَمِعْتُ أَبِي يَقُولُ وَمَا كَانَ فِي قَرْيَةِ عَبْدِ الرَّزَّاقِ بِئْرٌ فَكُنَّا نَذْهَبُ نُبَكِّرُ عَلَى مِيلَيْنِ نَتَوَضَّأُ وَنَحْمِلُ مَعَنَا الْمَاءَ

(۱۴۲۱۹) امام احمد رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ عبدالرزاق کی بستی میں کنواں نہیں تھا، ہم صبح سویرے دو میل دور جا کر وضو کرتے اور وہاں سے پانی بھر کر لاتے تھے۔

(۱۴۲۲۰) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا سَعِيدٌ وَثَنَا رَوْحٌ وَعَبْدُ الْوَهَّابِ عَنْ سَعِيدٍ عَنِ الْوَلِيدِ أَبِي بِشْرٍ عَنْ طَلْحَةَ قَالَ عَبْدُ الْوَهَّابِ الْإِسْكَافُ إِنَّهُ سَمِعَ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ يُحَدِّثُ أَنَّ سُلَيْكًا جَاءَ وَرَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَخْطُبُ فَجَلَسَ فَأَمَرَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يُصَلِّيَ رَكْعَتَيْنِ قَالَ مُحَمَّدٌ فِي حَدِيثِهِ ثُمَّ أَقْبَلَ عَلَى النَّاسِ فَقَالَ إِذَا جَاءَ أَحَدُكُمْ وَالْإِمَامُ يَخْطُبُ فَلْيُصَلِّ رَكْعَتَيْنِ يَتَجَوَّزُ فِيهِمَا [صححه مسلم (۸۷۵)، وابن حبان (۲۵۰۴)، وابن خزيمة: (۱۸۳۵)]. [انظر: ۱۴۴۵۸].

(۱۴۲۲۰) حضرت جابر ﷺ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام خطبہ ارشاد فرما رہے تھے کہ "سلیک" آئے اور بیٹھ گئے، نبی علیہ السلام نے انہیں دو رکعتیں پڑھنے کا حکم دیا، پھر لوگوں کی طرف متوجہ ہو کر فرمایا کہ جب تم میں سے کوئی شخص آئے اور امام خطبہ دے رہا ہو تو اسے مختصری دو رکعتیں پڑھ لینی چاہئیں۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۱۴۲۲۱) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا سَعِيدٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ عَطَاءٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْعُمْرَى جَائِزَةٌ لِأَهْلِهَا أَوْ مِيرَاثٌ لِأَهْلِهَا [صححه البخاری (۲۶۲۶)، ومسلم (۱۶۲۵)، وابن حبان (۵۱۲۷)]. [انظر: ۱۴۲۲۳، ۱۴۲۲۴، ۱۴۴۸۲، ۱۴۹۴۷، ۱۴۹۸۲م، ۱۵۲۸۲].

(۱۴۲۲۱) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا ''عمریٰ'' اس کے اہل کے لئے جائز ہے، یا اس کے اہل کے لئے میراث ہے۔

(۱۴۲۲۲) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا سَعِيدٌ أَنَّ مُحَمَّدًا حَدَّثَ أَنَّ ذَكْوَانَ أَبَا صَالِحٍ حَدَّثَ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ وَجَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ وَأَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّهُمْ نَهَوْا عَنْ الصَّرْفِ وَرَفَعَهُ رَجُلَانِ مِنْهُمْ [اخرجه ابویعلی (۱۲۸۵). قال شعیب: صحیح وهذا اسناد منقطع]. [راجع: ۱۴۲۲۱].

(۱۴۲۲۲) حضرت ابوسعید رضی اللہ عنہ، جابر رضی اللہ عنہ اور ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ وہ ادھار پر سونے چاندی کی بیع سے منع کرتے تھے اور ان میں سے دو حضرات اس کی نسبت نبی علیہ السلام کی طرف فرماتے تھے۔

(۱۴۲۲۳) حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ قَتَادَةَ قَالَ سَمِعْتُ عَطَاءَ بْنَ أَبِي رَبَاحٍ يُحَدِّثُ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ الْعُمْرَى جَائِزَةٌ [راجع: ۱۴۲۲۱].

(۱۴۲۲۳) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا ''عمریٰ'' اس کے اہل کے لئے جائز ہے۔

(۱۴۲۲۴) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ سَمِعْتُ قَتَادَةَ يُحَدِّثُ عَنْ عَطَاءِ بْنِ أَبِي رَبَاحٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ الْعُمْرَى جَائِزَةٌ [راجع: ۱۴۲۲۱].

(۱۴۲۲۴) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا ''عمریٰ'' اس کے اہل کے لئے جائز ہے۔

(۱۴۲۲۵) حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ قَالَ سَمِعْتُ شُعْبَةَ يُحَدِّثُ غَيْرَ مَرَّةٍ عَنْ مُحَارِبِ بْنِ دِثَارٍ قَالَ سَمِعْتُ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ يَقُولُ تَزَوَّجْتُ ثَيِّبًا فَقَالَ لِي النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا لَكَ وَلِلْعَذَارَى وَلِعَابِهَا [صححه البخاری (۵۳۶۷)، ومسلم (۷۱۵)، وابن حبان (۷۱۳۸)]. [انظر: ۱۵۲۶۱، ۱۵۲۶۳].

(۱۴۲۲۵) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ میں نے عرض کیا شوہر دیدہ سے میری شادی ہوئی ہے، نبی علیہ السلام نے فرمایا کنواری سے نکاح کیوں نہ کیا کہ تم اس سے کھیلتے؟

(۱۴۲۲۶) حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي أَبُو الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْحَرْبُ خَدْعَةٌ [انظر: ۱۴۳۵۹].

(۱۴۲۲۶) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا جنگ ''چال'' کا نام ہے۔

(۱۴۲۲۷) حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ وَرَوْحٌ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي أَبُو الزُّبَيْرِ أَنَّهُ سَمِعَ جَابِرًا يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَمْشِ فِي نَعْلٍ وَاحِدَةٍ وَلَا تَحْتَبِيَنَّ فِي إِزَارٍ وَاحِدٍ وَلَا تَأْكُلْ بِشِمَالِكَ وَلَا تَشْتَمِلْ الصَّمَّاءَ وَلَا تَضَعْ إِحْدَى رِجْلَيْكَ عَلَى الْأُخْرَى إِذَا اسْتَلْقَيْتَ قُلْتُ لِأَبِي الزُّبَيْرِ أَوَضْعُهُ رِجْلَهُ عَلَى الرُّكْبَةِ مُسْتَلْقِيًا قَالَ نَعَمْ قَالَ أَمَّا الصَّمَّاءُ فَهِيَ إِحْدَى اللِّبْسَتَيْنِ تَجْعَلُ دَاخِلَةَ إِزَارِكَ وَخَارِجَتَهُ عَلَى إِحْدَى عَاتِقَيْكَ قُلْتُ لِأَبِي الزُّبَيْرِ فَإِنَّهُمْ يَقُولُونَ لَا يَحْتَبِي فِي إِزَارٍ وَاحِدٍ مُفْضِيًا قَالَ كَذَلِكَ سَمِعْتُ جَابِرًا يَقُولُ لَا يَحْتَبِي فِي إِزَارٍ وَاحِدٍ قَالَ حَجَّاجٌ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ قَالَ عَمْرٌو لِي مُفْضِيًا [صححه مسلم (۲۰۹۹)، وابن حبان (۱۲۷۳). وقال الترمذی: حسن صحیح]. [راجع: ۱٤١٦٤].

(۱۴۲۲۷) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا تم میں سے کوئی شخص صرف ایک جوتی پہن کر نہ چلے، بائیں ہاتھ سے نہ کھائے، ایک کپڑے میں اپنا جسم نہ لپیٹے اور نہ ہی گوٹ مار کر بیٹھے اور جب چت لیٹے تو ایک ٹانگ کو دوسری پر نہ رکھے۔

(۱۴۲۲۸) حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ حَدَّثَنَا سَعِيدٌ عَنْ مَطَرٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ أَنَّ ذَكْوَانَ أَبَا صَالِحٍ وَأَثْنَى عَلَيْهِ خَيْرًا يُحَدِّثُ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ وَأَبِي سَعِيدٍ وَأَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّهُمْ نَهَوْا عَنِ الصَّرْفِ رَفَعَهُ رَجُلَانِ مِنْهُمْ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ [راجع: ۱٤۲۲۲].

(۱۴۲۲۸) حضرت ابوسعید رضی اللہ عنہ، جابر رضی اللہ عنہ اور ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ وہ ادھار پر سونے چاندی کی بیع سے منع کرتے تھے اور ان میں سے دو حضرات اس کی نسبت نبی علیہ السلام کی طرف فرماتے تھے۔

(۱۴۲۲۹) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنِ الْحَكَمِ عَنْ يَزِيدَ الْفَقِيرِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَّى بِهِمْ صَلَاةَ الْخَوْفِ فَقَامَ صَفٌّ بَيْنَ يَدَيْهِ وَصَفٌّ خَلْفَهُ فَصَلَّى بِالَّذِي خَلْفَهُ رَكْعَةً وَسَجْدَتَيْنِ ثُمَّ تَقَدَّمَ هَؤُلَاءِ حَتَّى قَامُوا فِي مَقَامِ أَصْحَابِهِمْ وَجَاءَ أُولَئِكَ حَتَّى قَامُوا مَقَامَ هَؤُلَاءِ فَصَلَّى بِهِمْ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَكْعَةً وَسَجْدَتَيْنِ ثُمَّ سَلَّمَ فَكَانَتْ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَكْعَتَيْنِ وَلَهُمْ رَكْعَةً [صححه ابن حبان (۲۸٦۹)، وابن خزيمة: (۱۳٤۷ و۱۳٤۸ و۱۳٦٤). قال الألباني: صحيح الاسناد (النسائي: ۳/۱۷٤ و ۱۷۵)].

(۱۴۲۲۹) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام نے صحابہ رضی اللہ عنہم کو صلوٰۃ الخوف پڑھائی، ایک صف دشمن کے سامنے کھڑی ہوگئی اور ایک صف نبی علیہ السلام کے پیچھے، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے پیچھے والوں کو ایک رکوع اور دو سجدوں کے ساتھ ایک رکعت پڑھائی، پھر یہ لوگ آگے بڑھ کر اپنے ساتھیوں کی جگہ پر جا کر کھڑے ہوگئے اور وہ لوگ یہاں آکر ان کی جگہ پر کھڑے ہوگئے اور نبی علیہ السلام نے انہیں بھی ایک رکوع اور دو سجدوں کے ساتھ ایک رکعت پڑھائی اور سلام پھیر دیا، اس طرح نبی علیہ السلام کی دو رکعتیں ہوگئیں اور ان لوگوں کی (نبی علیہ السلام کی اقتداء میں) ایک ایک رکعت ہوئی۔

(۱۴۲۳۰) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ عَنْ سَالِمِ بْنِ أَبِي الْجَعْدِ قَالَ سَأَلْتُ جَابِرَ بْنَ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

عَبْدِ اللَّهِ عَنْ أَصْحَابِ الشَّجَرَةِ قَالَ فَقَالَ لَوْ كُنَّا مِائَةَ أَلْفٍ لَكَفَانَا كُنَّا أَلْفًا وَخَمْسَ مِائَةٍ [راجع: ۳۸۰۷]
[انظر: ١٤٥٧٦، ١٤٨٦٦، ١٤٩٩٥].

(۱۴۲۳۰) سالم بن ابی الجعد رحمۃ اللہ علیہ کہتے ہیں کہ میں نے حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے بیعت رضوان کے شرکاء کی تعداد معلوم کی تو انہوں نے فرمایا کہ اگر ہم ایک لاکھ کی تعداد میں بھی ہوتے تو وہ پانی ہمیں کافی ہو جاتا، ہماری تعداد صرف ڈیڑھ ہزار تھی۔

(۱۴۲۳۱) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ وَحَجَّاجٌ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ سَمِعْتُ قَتَادَةَ يُحَدِّثُ عَنْ أَبِي نَضْرَةَ قَالَ حَجَّاجٌ فِي حَدِيثِهِ سَمِعْتُ أَبَا نَضْرَةَ قَالَ فَذُكِرَ ذَلِكَ لِجَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ فَقَالَ عَلَى يَدَيَّ دَارَ الْحَدِيثُ تَمَتَّعْنَا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ [انظر: ١٤٩٧٨].

(۱۴۲۳۱) ابو نضرہ رحمۃ اللہ علیہ کہتے ہیں کہ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما متعہ کی اجازت دیتے تھے اور حضرت عبداللہ بن زبیر رضی اللہ عنہ اس کی ممانعت فرماتے تھے، میں نے حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے اس کا تذکرہ کیا تو انہوں نے فرمایا کہ ہم نے نبی علیہ السلام کی موجودگی میں متعہ کیا ہے۔

(۱۴۲۳۲) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ وَحَجَّاجٌ قَالَ حَدَّثَنِي شُعْبَةُ قَالَ سَمِعْتُ قَتَادَةَ يُحَدِّثُ عَنْ سَالِمِ بْنِ أَبِي الْجَعْدِ قَالَ حَجَّاجٌ فِي حَدِيثِهِ قَالَ سَمِعْتُ سَالِمًا عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ الْأَنْصَارِيِّ أَنَّ رَجُلًا مِنَ الْأَنْصَارِ وُلِدَ لَهُ غُلَامٌ فَأَرَادَ أَنْ يُسَمِّيَهُ مُحَمَّدًا فَأَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَسَأَلَهُ فَقَالَ أَحْسَنَتْ الْأَنْصَارُ تَسَمَّوْا بِاسْمِي وَلَا تَكَنَّوْا بِكُنْيَتِي [انظر: ١٤٢٩٩، ١٤٢٧٦، ١٤٤١٦، ١٥٠٢٦، ١٥٠٢٧، ١٥٠٣٦، ١٥١٩٧].

(۱۴۲۳۲) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک انصاری کے یہاں ایک بچہ پیدا ہوا، انہوں نے اس کا نام محمد رکھنا چاہا اور نبی علیہ السلام سے آ کر دریافت کیا تو نبی علیہ السلام نے فرمایا انصار نے خوب کیا، میرے نام پر اپنا نام رکھ لیا کرو، لیکن میری کنیت پر اپنی کنیت نہ رکھا کرو۔

(۱۴۲۳۳) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ سَيَّارٍ عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَهُ إِذَا دَخَلْتَ لَيْلًا فَلَا تَدْخُلْ عَلَى أَهْلِكَ حَتَّى تَسْتَحِدَّ الْمُغِيبَةُ وَتَمْتَشِطَ الشَّعِثَةُ قَالَ وَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا دَخَلْتَ فَعَلَيْكَ الْكَيْسَ وَالْكَيْسَ [صححه البخاری (٥٢٤٦)، ومسلم (٧١٥)]. [انظر: ١٤٢٩٨، ١٤٨٨٢، ١٥٢٣٨].

(۱۴۲۳۳) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ان سے فرمایا کہ جب تم رات کے وقت شہر میں داخل ہو تو بلا اطلاع اپنے گھر مت جاؤ، تاکہ شوہر کی غیر موجودگی والی عورت اپنے جسم سے بال صاف کر لے اور پراگندہ حال عورت بناؤ سنگھار کر لے، اور فرمایا جب گھر پہنچ جاؤ تو ہر وقت "قربت" کی اجازت ہے۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۱۴۲۳۴) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ وَحَجَّاجٌ قَالَا حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ قَالَ سَمِعْتُ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ اسْتَأْذَنْتُ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ مَنْ ذَا فَقُلْتُ أَنَا فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَا أَنَا قَالَ مُحَمَّدٌ كَأَنَّهُ كَرِهَ قَوْلَهُ أَنَا [صححه البخاري (٦٢٥٠)، ومسلم (٢١٥٥)، وابن حبان (٥٨٠٨)]. [انظر: ١٤٤٩٢، ١٤٩٧١].

(۱۴۲۳۴) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ میں نے نبی علیہ السلام کے دروازے پر دستک دے کر اجازت طلب کی، نبی علیہ السلام نے پوچھا کون ہے؟ میں نے کہا کہ میں ہوں، نبی علیہ السلام نے فرمایا کیا میں میں لگائی ہوئی ہے؟ گویا نبی علیہ السلام نے اسے ناپسند کیا۔

(۱۴۲۳۵) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ وَحَجَّاجٌ أَخْبَرَنَا شُعْبَةُ قَالَ سَمِعْتُ مُحَمَّدَ بْنَ الْمُنْكَدِرِ قَالَ سَمِعْتُ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ دَخَلَ عَلَيَّ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَنَا وَجِعٌ لَا أَعْقِلُ قَالَ فَتَوَضَّأَ ثُمَّ صَبَّ عَلَيَّ أَوْ قَالَ صَبُّوا عَلَيَّ فَعَقَلْتُ فَقُلْتُ إِنَّهُ لَا يَرِثُنِي إِلَّا كَلَالَةٌ فَكَيْفَ الْمِيرَاثُ قَالَ فَنَزَلَتْ آيَةُ الْفَرْضِ [انظر: ١٤٣٤٩، ١٥٠٧٥].

(۱۴۲۳۵) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام میرے یہاں تشریف لائے، میں اس وقت اتنا بیمار تھا کہ ہوش وحواس سے بھی بیگانہ تھا، نبی علیہ السلام نے وضو کر کے وہ پانی مجھ پر بہا دیا، یا بہانے کا حکم دیا، مجھے ہوش آ گیا اور میں نے عرض کیا کہ میرے ورثاء میں تو سوائے ''کلالہ'' کے کوئی نہیں، میراث کیسے تقسیم ہوگی؟ اس پر تقسیم وراثت والی آیت نازل ہوئی۔

(۱۴۲۳۶) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ وَحَجَّاجٌ قَالَا حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ سَمِعْتُ مُحَمَّدَ بْنَ الْمُنْكَدِرِ قَالَ سَمِعْتُ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ لَمَّا قُتِلَ أَبِي قَالَ جَعَلْتُ أَكْشِفُ الثَّوْبَ عَنْ وَجْهِهِ قَالَ فَجَعَلَ الْقَوْمُ يَنْهَوْنِي وَرَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَنْهَانِي قَالَ فَجَعَلَتْ عَمَّتِي فَاطِمَةُ بِنْتُ عَمْرٍو تَبْكِي فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَتَبْكِينَ أَوْ لَا تَبْكِينَ مَا زَالَتْ الْمَلَائِكَةُ تُظِلُّهُ بِأَجْنِحَتِهِمْ حَتَّى رَفَعْتُمُوهُ قَالَ حَجَّاجٌ فِي حَدِيثِهِ تُظَلِّلُهُ [صححه البخاري (١٢٤٤)، ومسلم (١٤٧١)، وابن حبان (٧٠٢١)]. [انظر: ١٤٣٤٦].

(۱۴۲۳۶) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جب میرے والد صاحب شہید ہوئے تو میں ان کے چہرے سے کپڑا ہٹانے لگا، لوگوں نے مجھے منع کرنا شروع کر دیا، لیکن نبی علیہ السلام نے مجھے منع نہیں کیا، میری پھوپھی فاطمہ بنت عمرو رونے لگیں، نبی علیہ السلام نے فرمایا تم آہ وبکا کرو یا نہ کرو، فرشتے اس پر اپنے پروں سے مسلسل سایہ کیے رہے یہاں تک کہ تم نے اسے اٹھا لیا۔

(۱۴۲۳۷) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ مِخْوَلٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَلِيٍّ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُفْرِغُ عَلَى رَأْسِهِ ثَلَاثًا قَالَ شُعْبَةُ أَظُنُّهُ فِي الْغُسْلِ مِنْ الْجَنَابَةِ فَقَالَ رَجُلٌ مِنْ بَنِي هَاشِمٍ إِنَّ شَعْرِي كَثِيرٌ فَقَالَ جَابِرٌ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَكْثَرَ شَعْرًا مِنْكَ وَأَطْيَبَ

[صححه البخاري (٢٥٢)، ومسلم (٣٢٩)، وابن خزيمة: (٢٤٣)]. [انظر: ١٤٤٨٣، ١٥٠٣٨، ١٥١١٨].

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۱۴۲۳۷) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام کس طرح غسل فرماتے تھے؟ انہوں نے جواب دیا کہ نبی علیہ السلام تین مرتبہ اپنے سر سے پانی بہاتے تھے، بنو ہاشم کے ایک صاحب کہنے لگے کہ میرے تو بال بہت لمبے ہیں؟ حضرت جابر رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ نبی علیہ السلام کے سر مبارک میں تعداد کے اعتبار سے بھی تم سے زیادہ بال تھے اور مہک کے اعتبار سے بھی سب سے زیادہ تھے۔

(۱٤۲۳۸) حَدَّثَنَا مُحَمَّدٌ يَعْنِي ابْنَ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ سَمِعْتُ عَبْدَ رَبِّهِ يُحَدِّثُ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ ابْنِ جَابِرٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ فِي قَتْلَى أُحُدٍ لَا تُغَسِّلُوهُمْ فَإِنَّ كُلَّ جُرْحٍ أَوْ كُلَّ دَمٍ يَفُوحُ مِسْكًا يَوْمَ الْقِيَامَةِ وَلَمْ يُصَلِّ عَلَيْهِمْ

(۱۴۲۳۸) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے شہداءِ احد کے متعلق فرمایا انہیں غسل مت دو، کیونکہ قیامت کے دن ان کے ہر زخم اور خون سے مشک کی مہک آ رہی ہوگی اور نبی علیہ السلام نے ان کی نماز جنازہ بھی نہیں پڑھائی۔

(۱٤۲۳۹) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ وَحَجَّاجٌ قَالَا حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ مُحَارِبِ بْنِ دِثَارٍ سَمِعْتُ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ الْأَنْصَارِيَّ قَالَ أَقْبَلَ رَجُلٌ مِنَ الْأَنْصَارِ وَمَعَهُ نَاضِحَانِ لَهُ وَقَدْ جَنَحَتْ الشَّمْسُ وَمُعَاذٌ يُصَلِّي الْمَغْرِبَ فَدَخَلَ مَعَهُ الصَّلَاةَ فَاسْتَفْتَحَ مُعَاذٌ الْبَقَرَةَ أَوْ النِّسَاءَ مُحَارِبٌ الَّذِي يَشُكُّ فَلَمَّا رَأَى الرَّجُلُ ذَلِكَ صَلَّى ثُمَّ خَرَجَ قَالَ فَبَلَغَهُ أَنَّ مُعَاذًا نَالَ مِنْهُ قَالَ حَجَّاجٌ يَنَالُ مِنْهُ قَالَ فَذَكَرَ ذَلِكَ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ أَفَتَّانٌ أَنْتَ يَا مُعَاذُ أَفَتَّانٌ أَنْتَ يَا مُعَاذُ أَوْ فَاتِنٌ فَاتِنٌ فَاتِنٌ وَقَالَ حَجَّاجٌ أَفَاتِنٌ أَفَاتِنٌ أَفَاتِنٌ فَلَوْلَا قَرَأْتَ سَبِّحِ اسْمَ رَبِّكَ الْأَعْلَى وَالشَّمْسِ وَضُحَاهَا فَصَلَّى وَرَاءَكَ الْكَبِيرُ وَذُو الْحَاجَةِ وَالضَّعِيفُ أَحْسِبُ مُحَارِبًا الَّذِي يَشُكُّ فِي الضَّعِيفِ [صححه البخاري (۷۰۵)]. [انظر: ۱٤۲۵۱].

(۱۴۲۳۹) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک انصاری نماز کے لئے آیا، اس کے ساتھ اس کے پانی والے دو اونٹ بھی تھے، سورج غروب ہو چکا تھا اور حضرت معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ نماز مغرب پڑھ رہے تھے، وہ بھی نماز میں شریک ہو گیا، ادھر حضرت معاذ رضی اللہ عنہ نے سورۂ بقرہ یا سورۂ نساء شروع کر دی، اس آدمی نے یہ دیکھ کر اپنی نماز پڑھی اور چلا گیا، بعد میں اسے پتہ چلا کہ حضرت معاذ رضی اللہ عنہ نے اس کے متعلق کچھ کہا ہے، اس نے یہ بات نبی علیہ السلام سے جا کر ذکر کر دی، نبی علیہ السلام نے ان سے دو مرتبہ فرمایا معاذ! کیا تم لوگوں کو فتنہ میں مبتلا کرنا چاہتے ہو؟ تم سورۂ اعلیٰ اور سورۃ الشمس کیوں نہیں پڑھتے؟ کہ تمہارے پیچھے بوڑھے، ضرورت مند اور کمزور لوگ بھی ہوتے ہیں۔

(۱٤۲٤۰) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ وَحَجَّاجٌ قَالَا حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ مُحَارِبِ بْنِ دِثَارٍ سَمِعْتُ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ ح وَحَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ مُحَارِبُ بْنُ دِثَارٍ أَخْبَرَنِي أَنَّهُ سَمِعَ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ يَقُولُ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَكْرَهُ أَنْ يَأْتِيَ أَهْلَهُ طُرُوقًا أَوْ قَالَ كَانَ يَكْرَهُ أَنْ يَأْتِيَ الرَّجُلُ أَهْلَهُ طُرُوقًا [صححه البخاري (۵۲٤۳)، ومسلم (۷۱۵)]. [انظر: ۱٤۲۸۱].

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۱۴۲۴۰) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام رات کے وقت بلا اطلاع کے اپنے گھر واپس آنے کو (مسافر کے لئے) اچھا نہیں سمجھتے تھے۔

(۱۴۲۴۱) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ مُحَارِبٍ سَمِعْتُ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ بِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَعِيرًا لِي فِي سَفَرٍ فَلَمَّا أَتَيْنَا الْمَدِينَةَ قَالَ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ائْتِ الْمَسْجِدَ فَصَلِّ رَكْعَتَيْنِ ثُمَّ وَزَنَ لِي قَالَ شُعْبَةُ أَوْ أَمَرَ فَوُزِنَ لِي فَأَرْجَحَ لِي فَمَا زَالَ عِنْدِي مِنْهَا شَيْءٌ حَتَّى أَصَابَهَا أَهْلُ الشَّامِ يَوْمَ الْحَرَّةِ [صححه البخاري (۲۶۰۴)، ومسلم (۷۱۵)، وابن حبان (۲۷۱۵)]. [انظر: ۱۴۲۸۳، ۱۴۲۸۴، ۱۴۴۸۵، ۱۴۹۷۷].

(۱۴۲۴۱) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک سفر میں میں نے نبی علیہ السلام کو اپنا اونٹ بیچ دیا، مدینہ منورہ واپس پہنچ کر نبی علیہ السلام نے مجھ سے فرمایا کہ جا کر مسجد میں دو رکعتیں پڑھ کر آؤ، پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے وزن کر کے پیسے دینے کا حکم دیا اور جھکتا ہوا تولا، اور ہمیشہ میرے پاس اس میں سے کچھ نہ کچھ ضرور رہا تا آنکہ حرہ کے دن اہل شام اسے لے گئے۔

(۱۴۲۴۲) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ سَعْدِ بْنِ زُرَارَةَ الْأَنْصَارِيِّ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرِو بْنِ الْحَسَنِ بْنِ عَلِيٍّ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أَبُو النَّضْرِ يَعْنِي هَاشِمًا فِي سَفَرٍ قَالَ يَزِيدُ يَعْنِي ابْنَ هَارُونَ بَيْنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي سَفَرٍ فَرَأَى رَجُلًا قَدْ اجْتَمَعَ النَّاسُ عَلَيْهِ وَقَدْ ظُلِّلَ عَلَيْهِ قَالُوا هَذَا رَجُلٌ صَائِمٌ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَيْسَ الْبِرَّ أَنْ تَصُومُوا فِي السَّفَرِ [صححه البخاري (۱۹۴۶)، ومسلم (۱۱۱۵)، وابن حبان (۳۵۵۲)، وابن خزيمة (۲۰۱۷). وقال الترمذي: حسن صحيح]. [انظر: ۱۴۴۶۳، ۱۴۴۷۹، ۱۵۳۵۶].

(۱۴۲۴۲) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام کسی سفر میں تھے، راستے میں دیکھا کہ لوگوں نے ایک آدمی کے گرد بھیڑ لگائی ہوئی ہے اور اس پر سایہ کیا جا رہا ہے، پوچھنے پر لوگوں نے بتایا کہ یہ روزے سے تھا، نبی علیہ السلام نے فرمایا سفر میں روزہ رکھنا کوئی نیکی نہیں ہے۔

(۱۴۲۴۳) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنِ الْأَسْوَدِ بْنِ قَيْسٍ عَنْ نُبَيْحٍ الْعَنَزِيِّ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا دَخَلْتُمْ لَيْلًا فَلَا يَأْتِيَنَّ أَحَدُكُمْ أَهْلَهُ طُرُوقًا فَقَالَ جَابِرٌ فَوَاللَّهِ لَقَدْ طَرَقْنَاهُنَّ بَعْدُ [انظر: ۱۴۳۵۵، ۱۴۹۲۳، ۱۵۲۷۳، ۱۵۳۵۹].

(۱۴۲۴۳) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا کہ جب تم رات کے وقت شہر میں داخل ہو تو بلا اطلاع اپنے گھر مت جاؤ، حضرت جابر رضی اللہ عنہ کہتے ہیں بخدا ہم ان کے بعد رات کو اپنے گھروں میں داخل ہونے لگے۔

(۱۴۲۴۴) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ زَكَرِيَّا حَدَّثَنِي عَامِرٌ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ كُنْتُ أَسِيرُ عَلَى جَمَلٍ لِي

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

فَأَعْيَا فَأَرَدْتُ أَنْ أُسَيِّبَهُ قَالَ فَلَحِقَنِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَضَرَبَهُ بِرِجْلِهِ وَدَعَا لَهُ فَسَارَ سَيْرًا لَمْ يَسِرْ مِثْلَهُ وَقَالَ بِعْنِيهِ بِوُقِيَّةٍ فَكَرِهْتُ أَنْ أَبِيعَهُ قَالَ بِعْنِيهِ فَبِعْتُهُ مِنْهُ وَاشْتَرَطْتُ حُمْلَانَهُ إِلَى أَهْلِي فَلَمَّا قَدِمْنَا أَتَيْتُهُ بِالْجَمَلِ فَقَالَ ظَنَنْتَ حِينَ مَاكَسْتُكَ أَنْ أَذْهَبَ بِجَمَلِكَ خُذْ جَمَلَكَ وَثَمَنَهُ هُمَا لَكَ [صححه البخاري (٥٠٧٩)، ومسلم (٧١٥)]. [انظر: ١٤٢٤٥].

(۱۴۲۴۴) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک سفر میں میں اپنے ایک تھکے ہارے اونٹ پر چلا جا رہا تھا، میں نے سوچا کہ اس اونٹ کو آزاد کر کے کسی جنگل میں چھوڑ دوں، کہ اتنی دیر میں نبی علیہ السلام میرے قریب آ پہنچے اور اسے اپنی ٹانگ سے ٹھوکر مار کر اس کے لئے دعاء کی، وہ یکدم ایسا تیز رفتار ہو گیا کہ اس سے پہلے کبھی نہ تھا، نبی علیہ السلام نے فرمایا یہ اونٹ مجھے ایک اوقیہ چاندی کے عوض بیچ دو، میں نے اسے فروخت کرنا مناسب نہ سمجھا لیکن جب نبی علیہ السلام نے دوبارہ فرمایا کہ یہ مجھے بیچ دو، تو میں نے اسے نبی علیہ السلام کے ہاتھ بیچ دیا، اور یہ شرط کر لی کہ میں اپنے گھر تک اسی پر سوار ہو کر جاؤں گا، واپس پہنچنے کے بعد میں نبی علیہ السلام کے پاس وہ اونٹ لے کر حاضر ہوا تو نبی علیہ السلام نے فرمایا جس وقت میں تم سے سودا کر رہا تھا تو تم یہ سمجھ رہے تھے کہ میں تمہارے اونٹ کو لے جاؤں گا، اپنا اونٹ اور اس کی قیمت دونوں لے جاؤ، یہ دونوں چیزیں تمہاری ہیں۔

(١٤٢٤٥) حَدَّثَنَا أَبُو نُعَيْمٍ حَدَّثَنَا زَكَرِيَّا سَمِعْتُ الشَّعْبِيَّ قَالَ حَدَّثَنِي جَابِرُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ أَنَّهُ كَانَ يَسِيرُ عَلَى جَمَلٍ وَذَكَرَ مَعْنَاهُ وَقَالَ فَاسْتَثْنَيْتُ حُمْلَانَهُ إِلَى أَهْلِي

(۱۴۲۴۵) گزشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(١٤٢٤٦) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ سُفْيَانَ حَدَّثَنِي حُمَيْدٌ ح وَرَوْحٌ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ الثَّوْرِيُّ عَنْ حُمَيْدِ بْنِ قَيْسٍ الْأَعْرَجِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَنَّ رَجُلًا مِنَ الْأَنْصَارِ أَعْطَى أُمَّهُ حَدِيقَةً مِنْ نَخْلٍ حَيَاتَهَا فَمَاتَتْ فَجَاءَ إِخْوَتُهُ فَقَالُوا نَحْنُ فِيهِ شَرْعٌ سَوَاءٌ فَأَبَى فَاخْتَصَمُوا إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَسَمَهَا بَيْنَهُمْ مِيرَاثًا

(۱۴۲۴۶) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک انصاری آدمی نے اپنی والدہ کو تا قیامت کھجور کا ایک باغ دے دیا، جب اس کی والدہ کا انتقال ہو گیا تو اس کے بھائی آئے اور کہنے لگے کہ ہم سب کا اس میں برابر برابر حصہ ہے، لیکن اس نے انکار کر دیا، وہ لوگ یہ مقدمہ لے کر نبی علیہ السلام کی خدمت میں حاضر ہوئے تو نبی علیہ السلام نے اسے ان سب کے درمیان وراثت کے طور پر تقسیم فرما دیا۔

(١٤٢٤٧) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ الْأَخْنَسِ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا جَلَسَ أَوْ اسْتَلْقَى أَحَدُكُمْ فَلَا يَضَعْ رِجْلَيْهِ إِحْدَاهُمَا عَلَى الْأُخْرَى [راجع: ١٤١٦٤].

(۱۴۲۴۷) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا جب تم میں سے کوئی شخص بیٹھے یا چت لیٹے تو ایک ٹانگ پر

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

دوسری ٹانگ نہ رکھے۔

(۱۴۲۴۸) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي عَطَاءٌ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ نَهَى عَنِ الرُّطَبِ وَالْبُسْرِ وَالتَّمْرِ وَالزَّبِيبِ [راجع: ١٤١٨٠].

(۱۴۲۴۸) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے کچی اور پکی کھجور، کشمش اور کھجور کو ملا کر نبیذ بنانے سے منع فرمایا ہے۔

(۱۴۲۴۹) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ أَخْبَرَنَا ابْنُ أَبِي ذِئْبٍ عَنْ عُثْمَانَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ سُرَاقَةَ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي عَلَى رَاحِلَتِهِ نَحْوَ الْمَشْرِقِ فِي غَزْوَةِ أَنْمَارٍ [صححه البخاری (٤١٤٠)، وابن حبان (٢٥٢٠)].

(۱۴۲۴۹) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے نبی علیہ السلام کو غزوۂ انمار میں اپنی سواری پر مشرق کی جانب رخ کر کے نفل نماز پڑھتے ہوئے دیکھا ہے۔

(۱۴۲۵۰) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ حَمَّادِ بْنِ سَلَمَةَ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ قَالَ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يَتَعَاطَى السَّيْفُ مَسْلُولًا [صححه ابن حبان (٥٩٤٦)، والحاكم (٤/ ٢٩٠). وقال الترمذی: حسن غريب. قال الألبانی: صحيح (ابو داود: ٢٥٨٨، الترمذی: ٢١٦٣)]. [انظر: ١٤٩٤٦].

(۱۴۲۵۰) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ننگی تلوار (بغیر نیام کے) ایک دوسرے کو پکڑانے سے منع فرمایا ہے۔

(۱۴۲۵۱) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ مُحَارِبِ بْنِ دِثَارٍ عَنْ جَابِرٍ أَنَّ مُعَاذًا صَلَّى بِأَصْحَابِهِ فَقَرَأَ الْبَقَرَةَ فِي الْفَجْرِ قَالَ عَبْدُ الرَّحْمَنِ يَعْنِي ابْنَ مَهْدِيٍّ الْمَغْرِبَ فَقَالَ لَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَفَتَّانٌ أَفَتَّانٌ [راجع: ١٤٢٣٩]

(۱۴۲۵۱) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ حضرت معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ نے لوگوں کو نماز فجر پڑھاتے ہوئے اس میں سورۂ بقرہ شروع کر دی، نبی علیہ السلام نے ان سے دو مرتبہ فرمایا معاذ! کیا تم لوگوں کو فتنہ میں مبتلا کرنا چاہتے ہو؟

(۱۴۲۵۲) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ وَعَبْدُ الرَّحْمَنِ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي فِي ثَوْبٍ وَاحِدٍ مُتَوَشِّحًا بِهِ [راجع: ١٤١٦٦].

(۱۴۲۵۲) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے نبی علیہ السلام کو ایک کپڑے میں نماز پڑھتے ہوئے دیکھا ہے۔

(۱۴۲۵۳) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنِ ابْنِ أَبِي ذِئْبٍ عَنْ شُرَحْبِيلَ بْنِ سَعْدٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ سَأَلْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ مَسْحِ الْحَصَى فَقَالَ وَاحِدَةٌ وَلَئِنْ تُمْسِكْ عَنْهَا خَيْرٌ لَكَ مِنْ مِائَةِ بَدَنَةٍ كُلُّهَا سُودُ الْحَدَقَةِ [انظر: ١٤٥٦٨، ١٥١٩١، ١٥٢٩٧، ١٥٢٩٨].

(۱۴۲۵۳) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے نبی علیہ السلام سے دورانِ نماز کنکریاں ہٹانے کے متعلق پوچھا تو فرمایا صرف ایک مرتبہ برابر کر سکتے ہو، اور اگر یہ بھی نہ کرو تو یہ تمہارے حق میں ایسی سو اونٹنیوں سے بہتر ہے جن سب کی آنکھوں کی پتلیاں

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

سیاہ ہوں۔

(۱۴۲۵۴) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ أَبِي سُفْيَانَ عَنْ جَابِرٍ قَالَ صُرِعَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ فَرَسٍ عَلَى جِذْعِ نَخْلَةٍ فَانْفَكَّتْ قَدَمُهُ فَدَخَلْنَا عَلَيْهِ نَعُودُهُ فَوَجَدْنَاهُ يُصَلِّي فَصَلَّيْنَا بِصَلَاتِهِ وَنَحْنُ قِيَامٌ فَلَمَّا صَلَّى قَالَ إِنَّمَا جُعِلَ الْإِمَامُ لِيُؤْتَمَّ بِهِ فَإِنْ صَلَّى قَائِمًا فَصَلُّوا قِيَامًا وَإِنْ صَلَّى جَالِسًا فَصَلُّوا جُلُوسًا وَلَا تَقُومُوا وَهُوَ جَالِسٌ كَمَا يَفْعَلُ أَهْلُ فَارِسٍ بِعُظَمَائِهَا [صححه ابن خزيمة (ابن خزيمة: (١٦١٥)، وابن حبان (٢١١٢ و ٢١١٤). قال الألباني: صحيح (ابو داود: ٦٠٢، ابن ماجة: ٣٤٨٥). قال شعيب، اسناده قوي].

(۱۴۲۵۴) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام گھوڑے سے گر کر کھجور کی ایک شاخ یا تنے پر گر گئے اور پاؤں میں موچ آ گئی، ہم لوگ نبی علیہ السلام کی عیادت کے لئے حاضر ہوئے تو وہاں آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو نماز پڑھتے ہوئے پایا، ہم بھی اس میں شریک ہو گئے اور کھڑے ہو کر نماز پڑھی، نبی علیہ السلام نے نماز سے فارغ ہو کر فرمایا امام کو تو مقرر ہی اس لئے کیا جاتا ہے کہ اس کی اقتداء کی جائے، اس لئے اگر وہ کھڑے ہو کر نماز پڑھے تو تم بھی کھڑے ہو کر نماز پڑھو، اور اگر وہ بیٹھ کر نماز پڑھے تو تم بھی بیٹھ کر نماز پڑھو، اور اگر وہ بیٹھا ہوا ہو تو تم کھڑے نہ رہا کرو جیسے اہل فارس اپنے رؤساء اور بڑوں کے ساتھ کرتے ہیں۔

(۱۴۲۵۵) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَاحِدِ بْنُ أَيْمَنَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَابِرٍ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَخْطُبُ إِلَى جِذْعِ نَخْلَةٍ قَالَ فَقَالَتْ امْرَأَةٌ مِنْ الْأَنْصَارِ كَانَ لَهَا غُلَامٌ نَجَّارٌ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّ لِي غُلَامًا نَجَّارًا أَفَآمُرُهُ أَنْ يَتَّخِذَ لَكَ مِنْبَرًا تَخْطُبُ عَلَيْهِ قَالَ بَلَى قَالَ فَاتَّخَذَ لَهُ مِنْبَرًا قَالَ فَلَمَّا كَانَ يَوْمُ الْجُمُعَةِ خَطَبَ عَلَى الْمِنْبَرِ قَالَ فَأَنَّ الْجِذْعُ الَّذِي كَانَ يَقُومُ عَلَيْهِ كَمَا يَئِنُّ الصَّبِيُّ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ هَذَا بَكَى لِمَا فَقَدَ مِنْ الذِّكْرِ [صححه البخاري (٤٤٩)].

(۱۴۲۵۵) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام ایک کھجور کے تنے سے ٹیک لگا کر خطبہ دیا کرتے تھے، ایک انصاری عورت "جس کا غلام بڑھئی تھا" نے کہا یا رسول اللہ! میرا غلام بڑھئی ہے، کیا میں اسے آپ کے لئے منبر بنانے کا حکم نہ دے دوں کہ اس پر خطبہ ارشاد فرمایا کریں؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا کیوں نہیں، چنانچہ منبر تیار ہو گیا اور جمعہ کے دن نبی علیہ السلام اس پر خطبہ دینے کے لئے تشریف فرما ہوئے تو وہ ستون "جس کے ساتھ آپ صلی اللہ علیہ وسلم ٹیک لگایا کرتے تھے، بچے کی طرح بلک بلک کر رونے لگا، نبی علیہ السلام نے فرمایا یہ اس لئے رو رہا ہے کہ ذکر الٰہی اس کے پاس سے مفقود ہو گیا۔

(۱۴۲۵۶) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي لَيْلَى عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ ظَنَّ مِنْكُمْ أَنْ لَا يَسْتَيْقِظَ آخِرَهُ فَلْيُوتِرْ أَوَّلَهُ وَمَنْ ظَنَّ مِنْكُمْ أَنَّهُ يَسْتَيْقِظُ آخِرَهُ فَلْيُوتِرْ آخِرَهُ فَإِنَّ صَلَاةَ آخِرِ اللَّيْلِ مَحْضُورَةٌ وَهِيَ أَفْضَلُ [صححه مسلم (٧٥٥)، وابن خزيمة: (١٠٨٦)]. [انظر: ١٥٢٤٦].

(۱۴۲۵۶) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا تم میں سے جس شخص کا غالب گمان یہ ہو کہ وہ رات کے

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

آخری حصے میں بیدار نہ ہو سکے گا تو اسے رات کے اول حصے میں ہی وتر پڑھ لینے چاہئیں، اور جسے آخر رات میں جاگنے کا غالب گمان ہو تو اسے آخر میں ہی وتر پڑھنے چاہئیں، کیونکہ رات کے آخری حصے میں نماز کے وقت فرشتے حاضر ہوتے ہیں اور یہ افضل طریقہ ہے۔

(۱۴۲۵۷) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ أَبِي سُفْيَانَ عَنْ جَابِرٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَقَدْ خَلَّفْتُمْ بِالْمَدِينَةِ رِجَالًا مَا قَطَعْتُمْ وَادِيًا وَلَا سَلَكْتُمْ طَرِيقًا إِلَّا شَرَكُوكُمْ فِي الْأَجْرِ حَبَسَهُمُ الْمَرَضُ [صححه مسلم (۱۹۱۱)وابن حبان (۴۷۱۴)].

(۱۴۲۵۷) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا تم لوگ مدینہ منورہ میں کچھ ایسے ساتھی بھی چھوڑ کر آئے ہو کہ تم جو وادی بھی طے کرتے ہو اور جس راستے پر بھی چلتے ہو، وہ اجر و ثواب میں تمہارے ساتھ برابر کے شریک ہوتے ہیں، انہیں بیماری نے روک رکھا ہے۔

(۱۴۲۵۸) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ سُفْيَانَ ح وَعَبْدُ الرَّحْمَنِ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أُمِرْتُ أَنْ أُقَاتِلَ النَّاسَ حَتَّى يَقُولُوا لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ فَإِذَا قَالُوهَا عَصَمُوا مِنِّي بِهَا دِمَائَهُمْ وَأَمْوَالَهُمْ إِلَّا بِحَقِّهَا وَحِسَابُهُمْ عَلَى اللَّهِ ثُمَّ قَرَأَ فَذَكِّرْ إِنَّمَا أَنْتَ مُذَكِّرٌ لَسْتَ عَلَيْهِمْ بِمُصَيْطِرٍ [صححه مسلم (۲۱). وقال الترمذی: حسن صحيح]. [راجع: ۱۴۱۸۸].

(۱۴۲۵۸) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا مجھے حکم دیا گیا ہے کہ میں لوگوں سے اس وقت تک قتال کرتا رہوں جب تک وہ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ نہ پڑھ لیں، جب وہ یہ کام کر لیں تو انہوں نے اپنی جان اور مال کو مجھ سے محفوظ کر لیا، سوائے اس کلمے کے حق کے اور ان کا حساب کتاب اللہ کے ذمے ہوگا پھر نبی علیہ السلام نے یہ آیت تلاوت فرمائی "آپ نصیحت کیجئے کیونکہ آپ کا تو کام ہی نصیحت کرنا ہے لیکن آپ ان پر داروغہ نہیں ہیں۔"

(۱۴۲۵۹) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ أَبِي سُفْيَانَ عَنْ جَابِرٍ قَالَ قَالُوا يَا رَسُولَ اللَّهِ أَيُّ الْجِهَادِ أَفْضَلُ قَالَ مَنْ عُقِرَ جَوَادُهُ وَأُهْرِيقَ دَمُهُ [صححه ابن حبان (۴۶۳۹) قال شعيب: صحيح وهذا اسناد قوی]. [انظر: ۱۴۲۸۲].

(۱۴۲۵۹) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ کچھ لوگوں نے نبی علیہ السلام سے پوچھا کہ سب سے افضل جہاد کون سا ہے؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا اس شخص کا جس کے گھوڑے کے پاؤں کٹ جائیں اور اس کا اپنا خون بہہ جائے۔

(۱۴۲۶۰) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَاحِدِ بْنُ أَيْمَنَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَابِرٍ قَالَ مَكَثَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَصْحَابُهُ وَهُمْ يَحْفِرُونَ الْخَنْدَقَ ثَلَاثًا لَمْ يَذُوقُوا طَعَامًا فَقَالُوا يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّ هَاهُنَا كُدْيَةً مِنَ الْجَبَلِ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رُشُّوهَا بِالْمَاءِ فَرَشُّوهَا ثُمَّ جَاءَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَخَذَ الْمِعْوَلَ أَوْ الْمِسْحَاةَ ثُمَّ قَالَ بِسْمِ اللَّهِ فَضَرَبَ ثَلَاثًا فَصَارَتْ كَثِيبًا يُهَالُ قَالَ جَابِرٌ فَحَانَتْ مِنِّي الْتِفَاتَةٌ فَإِذَا

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدْ شَدَّ عَلَى بَطْنِهِ حَجَرًا [صححه البخاری (۴۱۰۱)]. [انظر: ۱۴۲۶۹].

(۱۴۲۶۰) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ خندق کھودنے کے موقع پر نبی علیہ السلام اور آپ کے صحابہ رضی اللہ عنہم پر تین دن اس حال میں گذر گئے کہ انہوں نے کوئی چیز نہ چکھی، خندق کھودتے ہوئے ایک موقع پر صحابہ رضی اللہ عنہم نے عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! یہاں پہاڑ کی ایک چٹان آ گئی ہے، نبی علیہ السلام نے فرمایا اس پر پانی چھڑک دو، انہوں نے اس پر پانی چھڑک دیا، پھر نبی علیہ السلام تشریف لائے اور کدال پکڑ کر بسم اللہ پڑھی اور اس پر تین ضربیں لگائیں، اسی لمحے وہ چٹان ریت کا ٹیلہ بن گئی، حضرت جابر رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ میں نے غور کیا تو اس وقت نبی علیہ السلام نے اپنے بطن مبارک پر پتھر باندھ رکھا تھا۔

(۱۴۲۶۱) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا حَسَنٌ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَقِيلٍ عَنْ جَابِرٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَيُّمَا عَبْدٍ تَزَوَّجَ بِغَيْرِ إِذْنِ مَوَالِيهِ أَوْ أَهْلِهِ فَهُوَ عَاهِرٌ [اسناده ضعيف. قال الترمذی: حسن. قال الألبانی: صحيح (ابو داود: ۲۰۷۸، الترمذی: ۱۱۱۱ و ۱۱۱۲)]. [انظر: ۱۵۰۹۶، ۱۵۱۵۸].

(۱۴۲۶۱) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا جو غلام اپنے آقا کی اجازت کے بغیر نکاح کرتا ہے، وہ بدکاری کرتا ہے۔

(۱۴۲۶۲) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ مُحَارِبِ بْنِ دِثَارٍ عَنْ جَابِرٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمَّا قَدِمَ الْمَدِينَةَ نَحَرُوا جَزُورًا أَوْ بَقَرَةً وَقَالَ مَرَّةً نَحَرْتُ جَزُورًا أَوْ بَقَرَةً [صححه البخاری (۳۰۸۹)، ومسلم (۷۱۵)].

(۱۴۲۶۲) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام جب مدینہ منورہ تشریف لائے تو لوگوں نے ایک اونٹ یا گائے ذبح فرمائی۔

(۱۴۲۶۳) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ وَعَبْدُ الرَّحْمَنِ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ سَلَمَةَ بْنِ كُهَيْلٍ عَمَّنْ سَمِعَ قَالَ عَبْدُ الرَّحْمَنِ حَدَّثَنِي مَنْ سَمِعَ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ بَاعَ عَبْدًا وَلَهُ مَالٌ فَمَالُهُ لِلْبَائِعِ إِلَّا أَنْ يَشْتَرِطَ الْمُبْتَاعُ [قال الألبانی: صحيح (ابو داود: ۳۴۳۵). قال شعيب: صحيح وهذا اسناد ضعيف].

(۱۴۲۶۳) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا جو شخص کسی ایسے غلام کو بیچے جس کے پاس مال ہو، تو اس کا مال بائع کا ہوگا الا یہ کہ مشتری شرط لگا دے۔

(۱۴۲۶۴) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَاعَ الْمُدَبَّرَ [انظر: ۱۴۳۲۴، ۱۴۲۶۶، ۱۵۰۳۳].

(۱۴۲۶۴) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے مدبر غلام کو بیچا ہے۔

(۱۴۲۶۵) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي خَالِدٍ وَسُفْيَانُ عَنْ سَلَمَةَ بْنِ كُهَيْلٍ عَنْ عَطَاءٍ عَنْ جَابِرٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَاعَ الْمُدَبَّرَ [انظر: ۱۵۰۳۵].

(۱۴۲۶۵) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے مدبر غلام کو بیچا ہے۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۱۴۲۶۶) قَالَ عَبْد اللَّهِ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ حَكِيمٍ الْأَوْدِيُّ وَأَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ قَالَا حَدَّثَنَا شَرِيكٌ عَنْ سَلَمَةَ بْنِ كُهَيْلٍ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَاعَ الْمُدَبَّرَ [راجع: ١٤٢٦٤].

(۱۴۲۶۶) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے مدبر غلام کو بیچا ہے۔

(۱۴۲۶۷) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَوْضَعَ فِي وَادِي مُحَسِّرٍ [انظر: ١٤٦٠٧، ١٤٢٦٨، ١٤٤١٢، ١٤٤١٣، ١٤٤٧٢، ١٤٤٩٠، ١٤٦٧٣، ١٤٨٨٦، ١٤٨٩٢، ١٥٠٠٩، ١٥١٠٧، ١٥٢٧٧].

(۱۴۲۶۷) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے وادیٔ محسر میں اپنی سواری کی رفتار کو تیز کر دیا۔

(۱۴۲۶۸) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لِتَأْخُذْ أُمَّتِي مَنَاسِكَهَا وَارْمُوا بِمِثْلِ حَصَى الْخَذْفِ [راجع: ١٤٢٦٧].

(۱۴۲۶۸) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا میری امت کو مناسک حج سیکھ لینے چاہئیں، اور شیطان کو کنکریاں ٹھیکری کی بنی ہوئی مارا کرو۔

(۱۴۲۶۹) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَاحِدِ بْنُ أَيْمَنَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَابِرٍ قَالَ لَمَّا حَفَرَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَصْحَابُهُ الْخَنْدَقَ أَصَابَهُمْ جَهْدٌ شَدِيدٌ حَتَّى رَبَطَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى بَطْنِهِ حَجَرًا مِنَ الْجُوعِ [راجع: ١٤٢٦٠].

(۱۴۲۶۹) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ خندق کھودنے کے موقع پر نبی علیہ السلام اور آپ کے صحابہ رضی اللہ عنہم پر بڑے سخت حالات آئے حتیٰ کہ بھوک کی وجہ سے نبی علیہ السلام نے اپنے بطن مبارک پر پتھر باندھ رکھا تھا۔

(۱۴۲۷۰) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ ح وَعَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا أَكَلَ أَحَدُكُمْ طَعَامًا فَلَا يَمْسَحْ يَدَهُ فِي الْمِنْدِيلِ حَتَّى يَلْعَقَهَا أَوْ يُلْعِقَهَا فَإِنَّهُ لَا يَدْرِي فِي أَيِّ طَعَامِهِ الْبَرَكَةُ [انظر: ١٤٦٠٦، ١٤٦٨٣، ١٥٢٩٤، ١٥٠٠٠، ١٥٣٠٨]، [راجع: ٢٦٧٢].

(۱۴۲۷۰) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا جب تم میں سے کوئی شخص کھانا کھائے تو جب تک اپنی انگلیاں خود نہ چاٹ لے یا کسی کو چاٹنے کا موقع نہ دے دے اپنے ہاتھ تولیے سے صاف نہ کرے، کیونکہ اسے معلوم نہیں ہے کہ اس کے کھانے کے کس حصے میں برکت ہے۔

(۱۴۲۷۱) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ ح وَعَبْدُ الرَّحْمَنِ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ طَعَامُ الْوَاحِدِ يَكْفِي الِاثْنَيْنِ وَطَعَامُ الِاثْنَيْنِ يَكْفِي الْأَرْبَعَةَ وَطَعَامُ الْأَرْبَعَةِ يَكْفِي الثَّمَانِيَةَ [صححه مسلم (٢٠٥٩)]. [انظر: ١٥١٧٠].

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۱۴۲۷۱) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا ایک آدمی کا کھانا دو آدمیوں کو، دو کا کھانا چار کو اور چار کا کھانا آٹھ آدمیوں کو کافی ہو جاتا ہے۔

(۱٤۲۷۲) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي سُفْيَانَ عَنْ جَابِرٍ مِثْلَهُ [صححه مسلم (۲۰۵۹)]. [انظر: ۱٤٤٤۲].

(۱۴۲۷۲) گزشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۱٤۲۷۳) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ سُفْيَانَ ح وَعَبْدُ الرَّزَّاقِ قَالَ أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا سَقَطَتْ لُقْمَةُ أَحَدِكُمْ فَلْيُمِطْ مَا بِهَا مِنَ الْأَذَى وَلْيَأْكُلْهَا وَلَا يَدَعْهَا لِلشَّيْطَانِ [راجع: ۱٤۲۷۰].

(۱۴۲۷۳) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا جب تم میں سے کسی کا لقمہ گر جائے تو اسے چاہئے کہ اس پر لگنے والی تکلیف دہ چیز کو ہٹا کر اسے کھا لے اور اسے شیطان کے لئے نہ چھوڑے۔

(۱٤۲۷٤) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنِ الْمُثَنَّى بْنِ سَعِيدٍ عَنْ أَبِي سُفْيَانَ طَلْحَةَ بْنِ نَافِعٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نِعْمَ الْأُدْمُ الْخَلُّ [انظر: ۱٥۱۲٤، ۱٤۳۱۱].

(۱۴۲۷۴) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا سرکہ بہترین سالن ہے۔

(۱٤۲۷٥) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ سُفْيَانَ عَنِ ابْنِ الْمُنْكَدِرِ عَنْ جَابِرٍ قَالَ لَمَّا تَزَوَّجْتُ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هَلْ اتَّخَذْتُمْ أَنْمَاطًا قَالَ قُلْتُ أَنَّى لَنَا أَنْمَاطٌ قَالَ أَمَا إِنَّهَا سَتَكُونُ وَأَنَا أَقُولُ لِامْرَأَتِي نَحِّي عَنِّي نَمَطَكِ فَتَقُولُ أَوَلَيْسَ قَدْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّهَا سَتَكُونُ [صححه البخاري (۳٦۳۱)، ومسلم (۲۰۸۳)]. [راجع: ۱٤۱۷۸].

(۱۴۲۷۵) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جب میں نے شادی کر لی تو نبی علیہ السلام نے پوچھا تمہارے پاس اونی کپڑے ہیں؟ میں نے عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! ہمارے پاس کہاں؟ فرمایا عنقریب تمہیں اونی کپڑے ضرور ملیں گے، اب آج جب وہ مجھے مل گئے تو میں اپنی بیوی سے کہتا ہوں کہ یہ اپنے اونی کپڑے اپنے پاس ہی رکھو تو وہ کہتی ہے کہ کیا نبی علیہ السلام نے نہیں فرمایا تھا کہ تمہیں اونی کپڑے ملیں گے؟ (یہ سن کر میں اسے اس کے حال پر چھوڑ دیتا ہوں)۔

(۱٤۲۷٦) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ سَالِمِ بْنِ أَبِي الْجَعْدِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَسَمَّوْا بِاسْمِي وَلَا تَكَنَّوْا بِكُنْيَتِي فَإِنِّي أَنَا أَبُو الْقَاسِمِ أَقْسِمُ بَيْنَكُمْ [راجع: ۱٤۲۳۲].

(۱۴۲۷۶) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا میرے نام پر اپنا نام رکھ لیا کرو، لیکن میری کنیت پر اپنی کنیت نہ رکھا کرو کیونکہ میں ابو القاسم ہوں اور تمہارے درمیان تقسیم کرتا ہوں۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۱۴۲۷۷) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ فِطْرٍ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَغْلِقُوا أَبْوَابَكُمْ وَخَمِّرُوا آنِيَتَكُمْ وَأَطْفِئُوا سُرُجَكُمْ وَأَوْكُوا أَسْقِيَتَكُمْ فَإِنَّ الشَّيْطَانَ لَا يَفْتَحُ بَابًا مُغْلَقًا وَلَا يَكْشِفُ غِطَاءً وَلَا يَحُلُّ وِكَاءً وَإِنَّ الْفُوَيْسِقَةَ تُضْرِمُ الْبَيْتَ عَلَى أَهْلِهِ يَعْنِي الْفَأْرَةَ [انظر: ۱۴۳۹۴، ۱۵۴۲۹، ۱۴۹۶۰، ۱۵۰۷۹، ۱۵۲۰۴، ۱۵۲۱۲].

(۱۴۲۷۷) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا رات کو سوتے ہوئے دروازے بند کرلیا کرو، برتنوں کو ڈھانپ دیا کرو، چراغ بجھا دیا کرو اور مشکیزوں کا منہ باندھ دیا کرو، کیونکہ شیطان بند دروازے کو نہیں کھول سکتا، کوئی پردہ نہیں ہٹا سکتا اور کوئی بندھن کھول نہیں سکتا، اور بعض اوقات ایک چوہا پورے گھر کو جلانے کا سبب بن جاتا ہے۔

(۱۴۲۷۸) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا عَزْرَةُ بْنُ ثَابِتٍ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ قَالَ حَجَجْنَا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَنَحَرْنَا الْبَعِيرَ عَنْ سَبْعَةٍ وَالْبَقَرَةَ عَنْ سَبْعَةٍ [راجع: ۱۴۱۷۳].

(۱۴۲۷۸) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ہم نے نبی علیہ السلام کی موجودگی میں حج کیا اور سات آدمیوں کی طرف سے ایک اونٹ اور سات ہی کی طرف سے ایک گائے ذبح کی تھی۔

(۱۴۲۷۹) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَمْسِكُوا عَلَيْكُمْ أَمْوَالَكُمْ وَلَا تُعْمِرُوهَا فَمَنْ أُعْمِرَ عُمْرَى فَهِيَ سَبِيلُ الْمِيرَاثِ [راجع: ۱۴۱۷۲].

(۱۴۲۷۹) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا اپنے مال کو اپنے پاس سنبھال کر رکھو، کسی کو مت دو، اور جو شخص زندگی بھر کے لئے کسی کو کوئی چیز دے دیتا ہے تو وہ اسی کی ہو جاتی ہے۔

(۱۴۲۸۰) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ أَبِي سُفْيَانَ عَنْ جَابِرٍ قَالَ كَانَ خَالِي يَرْقِي مِنْ الْعَقْرَبِ فَلَمَّا نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ الرُّقَى أَتَاهُ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّكَ نَهَيْتَ عَنْ الرُّقَى وَإِنِّي أَرْقِي مِنْ الْعَقْرَبِ فَقَالَ مَنْ اسْتَطَاعَ أَنْ يَنْفَعَ أَخَاهُ فَلْيَفْعَلْ [انظر: ۱۴۴۳۵].

(۱۴۲۸۰) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میرے ماموں بچھو کے ڈنک کا منتر کے ذریعے علاج کرتے تھے، جب نبی علیہ السلام نے منتر اور جھاڑ پھونک کی ممانعت فرما دی تو وہ نبی علیہ السلام کی خدمت میں حاضر ہو کر کہنے لگے یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! آپ نے جھاڑ پھونک سے منع فرما دیا ہے اور میں بچھو کے ڈنک کا جھاڑ پھونک کے ذریعے علاج کرتا ہوں؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا جو شخص اپنے بھائی کو نفع پہنچا سکتا ہو، اسے ایسا ہی کرنا چاہئے۔

(۱۴۲۸۱) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ مُحَارِبٍ عَنْ جَابِرٍ قَالَ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يَطْرُقَ الرَّجُلُ أَهْلَهُ لَيْلًا أَنْ يُخَوِّنَهُمْ أَوْ يَلْتَمِسَ عَثَرَاتِهِمْ [راجع: ۱۴۲۴۰].

(۱۴۲۸۱) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے رات کے وقت بلا اطلاع کے اپنے گھر واپس آنے سے (مسافر کے

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

لئے) منع فرمایا ہے کہ انسان ان سے خیانت کرے یا ان کی غلطیاں تلاش کرے۔

(۱۴۲۸۲) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ أَبِي سُفْيَانَ عَنْ جَابِرٍ قَالَ سُئِلَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَيُّ الْجِهَادِ أَفْضَلُ قَالَ مَنْ عُقِرَ جَوَادُهُ وَأُهْرِيقَ دَمُهُ [راجع: ۱۴۲۵۹].

(۱۴۲۸۲) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ کچھ لوگوں نے نبی علیہ السلام سے پوچھا کہ سب سے افضل جہاد کون سا ہے؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا اس شخص کا جس کے گھوڑے کے پاؤں کٹ جائیں اور اس کا اپنا خون بہہ جائے۔

(۱۴۲۸۲م) قَالَ وَسُئِلَ أَيُّ الصَّلَاةِ أَفْضَلُ قَالَ طُولُ الْقُنُوتِ [صححه مسلم (۷۵٦)، وابن خزيمة (۱۱۵۵)، وابن حبان (۱۷۵۸)]. [انظر: ۱٤٤۲۱].

(۱۴۲۸۲م) اور نبی علیہ السلام سے کسی نے پوچھا کہ کون سی نماز سب سے افضل ہے؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا لمبی نماز۔

(۱۴۲۸۳) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ مُحَارِبِ بْنِ دِثَارٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ اشْتَرَى مِنِّي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَعِيرًا فَوَزَنَ لِي ثَمَنَهُ وَأَرْجَحَ لِي قَالَ فَقَالَ لِي هَلْ صَلَّيْتَ صَلِّ رَكْعَتَيْنِ [راجع: ۱٤۲٤۱].

(۱۴۲۸۳) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک سفر میں نبی علیہ السلام نے مجھ سے میرا اونٹ خرید لیا، پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے وزن کر کے پیسے دیئے اور جھکتا ہوا تولا، اور مجھ سے فرمایا کیا تم نے دو رکعتیں پڑھ لی ہیں؟ جا کر دو رکعتیں پڑھو۔

(۱۴۲۸٤) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا مِسْعَرٌ عَنْ مُحَارِبِ بْنِ دِثَارٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ كَانَ لِي عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَيْنٌ فَقَضَانِي وَزَادَنِي

(۱۴۲۸۴) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام پر میرا کچھ قرض تھا، نبی علیہ السلام نے وہ مجھے ادا کر دیا اور زائد بھی عطاء فرمایا۔

(۱۴۲۸۵) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ سُفْيَانَ عَنِ الْأَسْوَدِ بْنِ قَيْسٍ عَنْ نُبَيْحٍ عَنْ جَابِرٍ قَالَ كَانَ أَصْحَابُ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَمْشُونَ أَمَامَهُ إِذَا خَرَجَ وَيَدَعُونَ ظَهْرَهُ لِلْمَلَائِكَةِ [صححه ابن حبان (٦۳۱۲)، والحاكم (٤۱۱/۲). وصحح اسناده البوصيري. قال الألباني: صحيح (ابن ماجة: ۲٤٦)]. [انظر: ۱٤٦۱۰].

(۱۴۲۸۵) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جب نبی علیہ السلام باہر تشریف لاتے تو صحابہ کرام رضی اللہ عنہم آپ کے آگے چلا کرتے اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی پشت مبارک کو فرشتوں کے لئے چھوڑ دیتے تھے۔

(۱۴۲۸٦) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ ح وَإِسْحَاقُ بْنُ يُوسُفَ الْأَزْرَقُ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ عَنْ عَطَاءٍ عَنْ جَابِرٍ قَالَ تَزَوَّجْتُ امْرَأَةً عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَا جَابِرُ أَتَزَوَّجْتَ قَالَ قُلْتُ نَعَمْ قَالَ بِكْرًا أَوْ ثَيِّبًا قَالَ قُلْتُ ثَيِّبًا قَالَ أَلَا بِكْرًا تُلَاعِبُهَا قَالَ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ كُنَّ لِي أَخَوَاتٌ فَخَشِيتُ أَنْ تَدْخُلَ بَيْنِي وَبَيْنَهُنَّ فَقَالَ إِنَّ الْمَرْأَةَ تُنْكَحُ لِدِينِهَا وَمَالِهَا وَجَمَالِهَا فَعَلَيْكَ بِذَاتِ الدِّينِ تَرِبَتْ يَدَاكَ [صححه مسلم (۷۱۵)، وقال الترمذي: حسن صحيح].

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۱۴۲۸۶) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام نے مجھ سے پوچھا کہ کیا تم نے شادی کر لی ہے؟ میں نے عرض کیا جی ہاں! پوچھا کہ کنواری سے یا شوہر دیدہ سے؟ میں نے عرض کیا شوہر دیدہ سے، کیونکہ میری چھوٹی بہنیں اور پھوپھیاں ہیں، میں نے ان میں ان ہی جیسی بیوقوف کو لانا مناسب نہ سمجھا، نبی علیہ السلام نے فرمایا کنواری سے نکاح کیوں نہ کیا کہ تم اس سے کھیلتے؟ پھر فرمایا عورت سے نکاح اس کے دین، مال اور حسن و جمال کی وجہ سے کیا جاتا ہے تم دین دار کو اپنے لیے منتخب کیا کرو، تمہارے ہاتھ خاک آلود ہوں۔

(۱٤۲۸۷) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ عَنْ عَطَاءٍ عَنْ جَابِرٍ قَالَ قَدِمْنَا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِأَرْبَعٍ مَضَيْنَ مِنْ ذِي الْحِجَّةِ وَنَحْنُ مُحْرِمُونَ بِالْحَجِّ فَأَمَرَنَا أَنْ نَجْعَلَهَا عُمْرَةً فَضَاقَتْ بِذَلِكَ صُدُورُنَا وَكَبُرَ عَلَيْنَا فَبَلَغَهُ ذَلِكَ فَقَالَ يَا أَيُّهَا النَّاسُ أَحِلُّوا فَلَوْلَا الْهَدْيُ الَّذِي مَعِي لَفَعَلْتُ مِثْلَ مَا تَفْعَلُونَ فَفَعَلْنَا حَتَّى وَطِئْنَا النِّسَاءَ مَا يَفْعَلُ الْحَلَالُ حَتَّى إِذَا كَانَ عَشِيَّةُ التَّرْوِيَةِ أَوْ يَوْمُ التَّرْوِيَةِ جَعَلْنَا مَكَّةَ بِظَهْرٍ وَلَبَّيْنَا بِالْحَجِّ [انظر: ۱٤۲۸۸، ۱٤۹٦۱، ۱٤٤٦۲].

(۱۴۲۸۷) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ہم لوگ ذی الحجہ کی چار تاریخ گذرنے کے بعد نبی علیہ السلام کے ساتھ مدینہ منورہ سے حج کا احرام باندھ کر روانہ ہوئے، نبی علیہ السلام نے ہمیں حکم دیا کہ ہم اسے عمرہ کا احرام بنالیں، اس پر ہمارے دل کچھ بوجھل ہوئے اور یہ بات ہمیں بری محسوس ہوئی، نبی علیہ السلام کو معلوم ہوا تو فرمایا لوگو! احرام کھول کر حلال ہو جاؤ، اگر میں اپنے ساتھ ہدی کا جانور نہ لایا ہوتا تو وہی کرتا جو تم کرو گے، چنانچہ ہم نے ایسا ہی کیا حتیٰ کہ ہم نے اپنی عورتوں سے بھی وہی کچھ کیا جو غیر محرم کر سکتا ہے، حتیٰ کہ جب آٹھ ذی الحجہ کی شام یا دن ہوا تو ہم نے مکہ مکرمہ کو اپنی پشت پر رکھا اور حج کا تلبیہ پڑھ کر روانہ ہو گئے۔

(۱٤۲۸۸) حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ عَنْ عَطَاءٍ عَنْ جَابِرٍ قَالَ قَدِمْنَا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُحْرِمِينَ بِالْحَجِّ فَذَكَرَ مِثْلَهُ وَقَالَ فَلَمَّا كَانَ يَوْمُ التَّرْوِيَةِ وَجَعَلْنَا مَكَّةَ بِظَهْرٍ لَبَّيْنَا بِالْحَجِّ [راجع: ۱٤۲۸۷].

(۱۴۲۸۸) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۱٤۲۸۹) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ جَرِيرِ بْنِ حَازِمٍ قَالَ سَمِعْتُ عَطَاءً قَالَ حَدَّثَنَا جَابِرٌ قَالَ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ التَّمْرِ وَالْبُسْرِ وَالزَّبِيبِ وَالتَّمْرِ أَنْ يُنْبَذَا [راجع: ۱٤۱۸۰].

(۱۴۲۸۹) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے کچی اور پکی کھجور، کشمش اور کھجور کو ملا کر نبیذ بنانے سے منع فرمایا ہے۔

(۱٤۲۹۰) حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنِ ابْنِ عَجْلَانَ حَدَّثَنِي عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ مِقْسَمٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَنَّ مُعَاذَ بْنَ جَبَلٍ كَانَ يُصَلِّي مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْعِشَاءَ ثُمَّ يَأْتِي قَوْمَهُ فَيُصَلِّي بِهِمْ تِلْكَ الصَّلَاةَ [صححه ابن خزيمة: (۱٦۳۳ و ۱٦۳٤)، وابن حبان (۲٤۰۱ و ۲٤۰٤). قال الألباني: حسن صحيح (ابو داود: ۵۹۹ و ۷۹۳). قال شعيب: صحيح وهذا اسناد قوى].

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۱۴۲۹۰) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ حضرت معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ ابتداء نمازِ عشاء نبی علیہ السلام کے ساتھ پڑھتے تھے، پھر اپنی قوم میں جا کر انہیں وہی نماز پڑھا دیتے تھے۔

(۱٤۲۹۱) حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ حَدَّثَنَا عَطَاءٌ عَنْ جَابِرٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ كَانَتْ لَهُ أَرْضٌ فَلْيَزْرَعْهَا فَإِنْ لَمْ يَسْتَطِعْ أَوْ عَجَزَ عَنْهَا فَلْيَمْنَحْهَا أَخَاهُ وَلَا يُؤَاجِرْهَا [انظر: ١٤٣٢٠، ١٤٩٨٦، ١٥٠٣٠، ١٥٢٨١].

(۱۴۲۹۱) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا جس شخص کے پاس کوئی زمین ہو، اسے چاہئے کہ وہ خود اس میں کھیتی باڑی کرے، اگر خود نہیں کر سکتا یا اس سے عاجز ہو تو اپنے بھائی کو ہدیہ کے طور پر دے دے، کرایہ پر نہ دے۔

(۱٤۲۹۲) حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ هِشَامٍ عَنْ يَحْيَى عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ جَابِرٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْعُمْرَى لِمَنْ وُهِبَتْ لَهُ [انظر: ١٤٩٣٢، ١٤٢٩٣، ١٤٣٢١، ١٥٣٠١، ١٥٣٦٤].

(۱۴۲۹۲) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا "عمریٰ" اس کے لئے جائز ہے جس کے لئے ہبہ کیا گیا ہو۔

(۱٤۲۹۳) وحدثناه أَبُو دَاوُدَ عَنْ سُفْيَانَ نَحْوَهُ [راجع: ١٤٢٩٢].

(۱۴۲۹۳) گزشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۱٤۲۹٤) حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ سُفْيَانَ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ سَالِمِ بْنِ أَبِي الْجَعْدِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ لَمَّا نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الْأَوْعِيَةِ فَقَالَتِ الْأَنْصَارُ فَلَا بُدَّ لَنَا قَالَ فَلَا إِذًا [صححه البخاری (٥٥٩٢) صحيح. وقال الترمذی: حسن صحيح].

(۱۴۲۹۴) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جب نبی علیہ السلام نے مختلف برتنوں کے استعمال سے منع فرمایا تو انصار کہنے لگے کہ ہمارے پاس اس کے علاوہ کوئی چارہ نہیں ہے، نبی علیہ السلام نے فرمایا پھر نہیں۔

(۱٤۲۹٥) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ سُفْيَانَ عَنِ الْأَسْوَدِ بْنِ قَيْسٍ عَنْ نُبَيْحٍ عَنْ جَابِرٍ قَالَ أَتَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَسْتَعِينُهُ فِي دَيْنٍ كَانَ عَلَى أَبِي قَالَ فَقَالَ آتِيكُمْ قَالَ فَرَجَعْتُ فَقُلْتُ لِلْمَرْأَةِ لَا تُكَلِّمِي رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلَا تَسْأَلِيهِ قَالَ فَأَتَانَا فَذَبَحْنَا لَهُ دَاجِنًا كَانَ لَنَا فَقَالَ يَا جَابِرُ كَأَنَّكُمْ عَرَفْتُمْ حُبَّنَا اللَّحْمَ قَالَ فَلَمَّا خَرَجَ قَالَتْ لَهُ الْمَرْأَةُ صَلِّ عَلَيَّ وَعَلَى زَوْجِي أَوْ صَلِّ عَلَيْنَا قَالَ فَقَالَ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَيْهِمْ قَالَ فَقُلْتُ لَهَا أَلَيْسَ قَدْ نَهَيْتُكِ قَالَتْ تَرَى رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَدْخُلُ عَلَيْنَا وَلَا يَدْعُو لَنَا [انظر: ١٥٣٥٥]

(۱۴۲۹۵) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ میں نبی علیہ السلام کے پاس اپنے والد صاحب کے قرض کے سلسلے میں تعاون کی درخواست لے کر آیا، نبی علیہ السلام نے فرمایا میں تمہارے پاس آؤں گا، میں نے واپس آ کر اپنی بیوی سے کہا کہ تم نبی علیہ السلام سے اس حوالے سے کوئی بات کرنا اور نہ ہی کوئی سوال کرنا، چنانچہ نبی علیہ السلام ہمارے پاس تشریف لائے، تو ہم نے اپنی ایک بکری ذبح

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

کی، نبی علیہ السلام نے فرمایا جابر! ایسا لگتا ہے کہ تمہیں گوشت کے ساتھ ہمارے تعلق خاطر کا پتہ لگ گیا ہے، جب نبی علیہ السلام واپس جانے لگے تو میری بیوی نے کہا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! میرے لیے اور میرے خاوند کے لئے دعاء فرما دیجئے، نبی علیہ السلام نے دعاء فرما دی، میں نے اپنی بیوی سے کہا کہ کیا میں نے تمہیں منع نہیں کیا تھا؟ اس نے کہا کہ دیکھو تو سہی! نبی علیہ السلام ہمارے یہاں تشریف لائیں اور ہمارے لیے دعاء نہ فرمائیں۔

(١٤٢٩٦) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَقِيلٍ عَنْ جَابِرٍ قَالَ الظُّهْرُ كَاسْمِهَا وَالْعَصْرُ بَيْضَاءُ حَيَّةٌ وَالْمَغْرِبُ كَاسْمِهَا وَكُنَّا نُصَلِّي مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمَغْرِبَ ثُمَّ نَأْتِي مَنَازِلَنَا وَهِيَ عَلَى قَدْرِ مِيلٍ فَنَرَى مَوَاقِعَ النَّبْلِ وَكَانَ يُعَجِّلُ الْعِشَاءَ وَيُؤَخِّرُ وَالْفَجْرُ كَاسْمِهَا وَكَانَ يُغَلِّسُ بِهَا [انظر: ١٥٠٣٤].

(۱۴۲۹۶) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نمازِ ظہر اپنے نام کی طرح ہے، نمازِ عصر سورج کے روشن اور تازہ دم ہونے کا نام ہے، نمازِ مغرب بھی اپنے نام کی طرح ہے، ہم لوگ نبی علیہ السلام کے ساتھ نمازِ مغرب پڑھ کر ایک میل کے فاصلے پر اپنے گھروں کو واپس لوٹتے تھے تو ہمیں تیر گرنے کی جگہ بھی دکھائی دے رہی ہوتی تھی، اور نبی علیہ السلام نمازِ عشاء کبھی جلدی اور کبھی تاخیر سے ادا فرماتے تھے، اور نمازِ فجر بھی اپنے نام کی طرح ہی ہے، اور نبی علیہ السلام نمازِ فجر منہ اندھیرے پڑھتے تھے۔

(١٤٢٩٧) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ زَيْدٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ قَالَ حَدَّثَنِي جَابِرٌ يَعْنِي ابْنَ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ كُنَّ لَهُ ثَلَاثُ بَنَاتٍ يُؤْوِيهِنَّ وَيَرْحَمُهُنَّ وَيَكْفُلُهُنَّ وَجَبَتْ لَهُ الْجَنَّةُ الْبَتَّةَ قَالَ قِيلَ يَا رَسُولَ اللَّهِ فَإِنْ كَانَتْ اثْنَتَيْنِ قَالَ وَإِنْ كَانَتْ اثْنَتَيْنِ قَالَ فَرَأَى بَعْضُ الْقَوْمِ أَنْ لَوْ قَالُوا لَهُ وَاحِدَةً لَقَالَ وَاحِدَةً [اخرجه ابويعلى (٢٢١٠) والبزار (١٩٠٨) قال شعيب، صحيح وهذا اسناد ضعيف].

(۱۴۲۹۷) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا جس شخص کی تین بیٹیاں ہوں، جن کی رہائش، ان پر شفقت اور کفالت وہ کرتا ہو، اس کے لئے جنت یقینی طور پر واجب ہو جائے گی، کسی نے پوچھا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! اگر کسی کی دو بیٹیاں ہوں تو؟ فرمایا پھر بھی یہی حکم ہے، بعض لوگوں کا خیال ہے کہ اگر وہ ایک کے متعلق سوال کرتے تو نبی علیہ السلام یہ بھی فرما دیتے کہ ایک بیٹی ہو تب بھی یہی حکم ہے۔

(١٤٢٩٨) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ أَخْبَرَنَا سَيَّارٌ عَنْ الشَّعْبِيِّ عَنْ جَابِرٍ قَالَ كُنَّا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي سَفَرٍ فَلَمَّا رَجَعْنَا ذَهَبْنَا لِنَدْخُلَ فَقَالَ أَمْهِلُوا حَتَّى نَدْخُلَ لَيْلًا أَيْ عِشَاءً لِكَيْ تَمْتَشِطَ الشَّعِثَةُ وَتَسْتَحِدَّ الْمُغِيبَةُ [راجع: ١٤٢٣٣].

(۱۴۲۹۸) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ہم لوگ ایک سفر میں نبی علیہ السلام کے ہمراہ تھے، واپسی پر جب ہم شہر میں داخل ہونے لگے تو فرمایا ٹھہرو، رات کو شہر میں داخل ہوں گے یعنی مغرب کے بعد نبی علیہ السلام نے ان سے فرمایا کہ جب تم رات کے وقت شہر میں

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

داخل ہو تو بلا اطلاع، تاکہ شوہر کی غیر موجودگی والی عورت اپنے جسم سے بال صاف کر لے اور پراگندہ حال عورت بناؤ سنگھار کر لے۔

(۱۴۲۹۹) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ عَنْ حُصَيْنٍ عَنْ سَالِمِ بْنِ أَبِي الْجَعْدِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِاللَّهِ قَالَ وُلِدَ لِرَجُلٍ مِنَّا غُلَامٌ فَسَمَّاهُ الْقَاسِمَ فَقُلْنَا لَا نُكَنِّيكَ بِهِ حَتَّى نَسْأَلَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَكَرْنَا لَهُ فَقَالَ تَسَمَّوْا بِاسْمِي وَلَا تَكْتَنُوا بِكُنْيَتِي فَإِنَّمَا بُعِثْتُ قَاسِمًا بَيْنَكُمْ [صححه البخاری (۶۱۸۷)، ومسلم (۲۱۳۳)]. [راجع: ۱۴۲۳۲].

(۱۴۲۹۹) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک انصاری کے یہاں ایک بچہ پیدا ہوا، انہوں نے اس کا نام قاسم رکھ دیا ہم نے ان سے کہا کہ ہم تمہیں یہ کیفیت نہیں دیں گے تا آنکہ نبی علیہ السلام سے پوچھ لیں، چنانچہ ہم نے نبی علیہ السلام سے آ کر دریافت کیا تو نبی علیہ السلام نے فرمایا میرے نام پر اپنا نام رکھ لیا کرو، لیکن میری کنیت پر اپنی کنیت نہ رکھا کرو کیونکہ میں تمہارے درمیان تقسیم کرنے والا بنا کر بھیجا گیا ہوں۔

(۱۴۳۰۰) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ أَخْبَرَنَا يَزِيدُ بْنُ أَبِي زِيَادٍ عَنْ سَالِمِ بْنِ أَبِي الْجَعْدِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَغْتَسِلُ بِالصَّاعِ وَيَتَوَضَّأُ بِالْمُدِّ [انظر: ۱۵۰۳۹].

(۱۴۳۰۰) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام ایک صاع سے غسل اور ایک مد سے وضو فرما لیا کرتے تھے۔

(۱۴۳۰۱) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ أَخْبَرَنَا سَيَّارٌ عَنْ أَبِي هُبَيْرَةَ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ كُنَّا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي سَفَرٍ فَاشْتَرَى مِنِّي بَعِيرًا فَجَعَلَ لِي ظَهْرَهُ حَتَّى أَقْدَمَ الْمَدِينَةَ فَلَمَّا قَدِمْتُ أَتَيْتُهُ بِالْبَعِيرِ فَدَفَعْتُهُ إِلَيْهِ وَأَمَرَ لِي بِالثَّمَنِ ثُمَّ انْصَرَفْتُ فَإِذَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدْ لَحِقَنِي قَالَ قُلْتُ قَدْ بَدَا لَهُ قَالَ فَلَمَّا أَتَيْتُهُ دَفَعَ إِلَيَّ الْبَعِيرَ وَقَالَ هُوَ لَكَ فَمَرَرْتُ بِرَجُلٍ مِنَ الْيَهُودِ فَأَخْبَرْتُهُ قَالَ فَجَعَلَ يَعْجَبُ قَالَ فَقَالَ اشْتَرَى مِنْكَ الْبَعِيرَ وَدَفَعَ إِلَيْكَ الثَّمَنَ وَوَهَبَهُ لَكَ قَالَ قُلْتُ نَعَمْ [اخرجه ابویعلی (۲۱۲۵)]

(۱۴۳۰۱) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ہم لوگ ایک سفر میں نبی علیہ السلام کے ساتھ تھے، نبی علیہ السلام نے مجھ سے میرا اونٹ خرید لیا، اور مجھے مدینہ منورہ تک اس پر سواری کی اجازت دے دی، مدینہ واپسی کے بعد میں وہ اونٹ نبی علیہ السلام کی خدمت میں لے کر حاضر ہوا، اور اونٹ نبی علیہ السلام کے حوالے کر دیا، نبی علیہ السلام نے مجھے قیمت ادا کی اور میں واپس ہو گیا، راستے میں نبی علیہ السلام دوبارہ مجھے آملے، میں نے سوچا شاید آپ کی رائے بدل گئی ہے، لیکن نبی علیہ السلام نے وہ اونٹ میرے حوالے کر کے فرمایا کہ یہ بھی تمہارا ہوا، اتفاقاً میرا گذر ایک یہودی کے پاس سے ہوا، میں نے اسے یہ واقعہ بتایا تو وہ تعجب کرنے لگا کہ نبی علیہ السلام نے تم سے اونٹ خریدا، پھر اس کی قیمت بھی دے دی اور وہ اونٹ بھی تمہیں ہبہ کر دیا؟ میں نے کہا جی ہاں!

(۱۴۳۰۲) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ قَالَ أَخْبَرَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ أَبِي سُفْيَانَ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ رُمِيَ أُبَيُّ بْنُ كَعْبٍ يَوْمَ أُحُدٍ بِسَهْمٍ فَأَصَابَ أَكْحَلَهُ فَأَمَرَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَكُوِيَ عَلَى أَكْحَلِهِ [صححه مسلم (۲۲۰۷)،

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

والحاکم (٤/٢١٤)]. [انظر: ١٤٣٠٧، ١٤٤٣٢، ١٥٠٥٢].

(۱۴۳۰۲) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ غزوۂ احد کے دن ایک تیر حضرت ابی بن کعب رضی اللہ عنہ کے بازو کی ایک رگ میں آ لگا، نبی علیہ السلام کے حکم پر ان کے بازو کو داغ دیا گیا۔

(١٤٣٠٣) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ عَنْ عَطَاءٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْجَارُ أَحَقُّ بِشُفْعَةِ جَارِهِ يَنْتَظِرُ بِهَا وَإِنْ كَانَ غَائِبًا إِذَا كَانَ طَرِيقُهُمَا وَاحِدًا [قال الألباني: صحيح (ابو داود: ٣٥١٨، ابن ماجة: ٢٤٩٤، الترمذي: ١٣٦٩). قال شعيب: رجاله ثقات.، وقال الترمذي: حسن غريب].

(۱۴۳۰۳) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا پڑوسی اپنے پڑوسی کے مکان پر شفعہ کا زیادہ حق رکھتا ہے، اگر وہ غائب ہو تو اس کا انتظار کیا جائے گا، جبکہ دونوں کا راستہ ایک ہو۔

(١٤٣٠٤) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ أَخْبَرَنَا دَاوُدُ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْعُمْرَى جَائِزَةٌ لِأَهْلِهَا وَالرُّقْبَى جَائِزَةٌ لِأَهْلِهَا [صححه ابن حاب حبان (٥١٣٦). وحسنه الترمذي. قال الألباني: صحيح (ابو داود: ٣٥٥٨، ابن ماجه: ٢٣٨٣، الترمذي: ١٣٥١، النسائي: ٦/٢٧٤)]. ١٠

(۱۴۳۰۴) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا ''عمریٰ'' اس کے اہل کے لئے جائز ہے، اور ''رقبیٰ'' اس کے اہل کے لئے جائز ہے۔

(١٤٣٠٥) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ أَخْبَرَنَا دَاوُدُ بْنُ أَبِي هِنْدٍ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ كَذَبَ عَلَيَّ مُتَعَمِّدًا فَلْيَتَبَوَّأْ مَقْعَدَهُ مِنَ النَّارِ [قال الألباني: صحيح (ابن ماجة: ٣٣). قال شعيب: صحيح متواتر].

(۱۴۳۰۵) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا جو شخص جان بوجھ کر میری طرف کسی بات کی جھوٹی نسبت کرے، اسے جہنم میں اپنا ٹھکانہ بنا لینا چاہئے۔

(١٤٣٠٦) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ أَخْبَرَنَا أَبُو الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ قَالَ كُنَّا مَعَ أَبِي عُبَيْدَةَ بَعَثَنَا النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَعَهُ فِي سَفَرٍ فَنَفِدَ زَادُنَا فَمَرَرْنَا بِحُوتٍ قَذَفَهُ الْبَحْرُ فَأَرَدْنَا أَنْ نَأْكُلَ مِنْهُ فَمَنَعَنَا أَبُو عُبَيْدَةَ ثُمَّ إِنَّهُ قَالَ بَعْدَ ذَلِكَ نَحْنُ رُسُلُ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَفِي سَبِيلِ اللَّهِ كُلُوا قَالَ فَأَكَلْنَا مِنْهُ أَيَّامًا فَلَمَّا قَدِمْنَا ذَكَرْنَا ذَلِكَ لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ إِنْ كَانَ بَقِيَ مَعَكُمْ مِنْهُ شَيْءٌ فَابْعَثُوا بِهِ إِلَيْنَا [انظر: ١٤٢٨٩، ١٤٣٩٠، ١٥١١٣].

(۱۴۳۰۶) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ہمیں ایک سفر میں حضرت ابوعبیدہ رضی اللہ عنہ کے ساتھ بھیجا تھا، راستے میں زادِ سفر ختم ہو گیا، اسی دوران ہمارا گزر ایک بہت بڑی مچھلی پر ہوا جو سمندر نے باہر پھینک دی تھی، ہم نے اسے کھانا چاہا لیکن

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

حضرت ابوعبیدہ رضی اللہ عنہ نے پہلے تو ہمیں منع کر دیا پھر فرمایا کہ ہم لوگ نبی علیہ السلام کے قاصد اور اللہ کے راستے میں نکلے ہوئے ہیں اس لئے اسے کھالو، چنانچہ ہم کئی دن تک اسے کھاتے رہے، اور واپس آنے کے بعد ہم نے نبی علیہ السلام سے بھی اس کا تذکرہ کیا، نبی علیہ السلام نے فرمایا اگر اس کا کچھ حصہ تمہارے پاس بچا ہوا ہو تو وہ ہمیں بھی بھیجو۔

(۱۴۳۰۷) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ سَمِعْتُ سُلَيْمَانَ سَمِعْتُ أَبَا سُفْيَانَ قَالَ سَمِعْتُ جَابِرًا فَذَكَرَ الْحَدِيثَ إِلَّا أَنَّهُ قَالَ فَكَوَاهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِيَدِهِ [راجع: ۱۴۳۰۲].

(۱۴۳۰۷) حدیث نمبر (۱۴۳۰۲) اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۱۴۳۰۸) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ زَيْدٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ عَنْ جَابِرٍ أَنَّ سُرَاقَةَ بْنَ مَالِكٍ قَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ فِيمَ الْعَمَلُ أَفِي شَيْءٍ قَدْ فُرِغَ مِنْهُ أَوْ فِي شَيْءٍ نَسْتَأْنِفُهُ فَقَالَ بَلْ فِي شَيْءٍ قَدْ فُرِغَ مِنْهُ قَالَ فَفِيمَ الْعَمَلُ إِذًا قَالَ اعْمَلُوا فَكُلٌّ مُيَسَّرٌ لِمَا خُلِقَ لَهُ

(۱۴۳۰۸) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ حضرت سراقہ بن مالک رضی اللہ عنہ آئے، اور کہنے لگے یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! عمل کس مقصد کے لئے ہے، کیا قلم اسے لکھ کر خشک ہو گئے اور تقدیر کا حکم نافذ ہو گیا یا پھر ہم اپنی تقدیر خود ہی بناتے ہیں؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا قلم اسے لکھ کر خشک ہو چکے اور تقدیر کا حکم نافذ ہو گیا، انہوں نے پوچھا کہ پھر عمل کا کیا فائدہ؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا عمل کرتے رہو، کیونکہ ہر ایک کے لئے اس عمل کو آسان کر دیا جائے گا جس کے لئے اسے پیدا کیا گیا ہے۔

(۱۴۳۰۹) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ عَنْ أَبِي بِشْرٍ عَنْ أَبِي سُفْيَانَ عَنْ جَابِرٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سُئِلَ عَنِ الْغُسْلِ مِنَ الْجَنَابَةِ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَمَّا أَنَا فَأُفْرِغُ عَلَى رَأْسِي ثَلَاثًا [صححه مسلم (۳۲۸)].

(۱۴۳۰۹) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ کسی شخص نے نبی علیہ السلام سے غسل جنابت کے متعلق پوچھا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ میں تو اپنے سر پر تین مرتبہ پانی ڈال لیتا ہوں۔

(۱۴۳۱۰) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ عَنْ عَبْدِ الْحَمِيدِ بْنِ جَعْفَرٍ عَنْ عُمَرَ بْنِ الْحَكَمِ بْنِ ثَوْبَانَ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ عَادَ مَرِيضًا لَمْ يَزَلْ يَخُوضُ فِي الرَّحْمَةِ حَتَّى يَجْلِسَ فَإِذَا جَلَسَ اغْتَمَسَ فِيهَا.

(۱۴۳۱۰) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا جو شخص کسی مریض کی عیادت کو جاتا ہے، وہ رحمت الٰہی میں گھستا جاتا ہے یہاں تک کہ اس کے پاس جا کر بیٹھ جائے اور جب بیٹھ جائے تو اس میں غوطہ زنی کرنے لگتا ہے۔

(۱۴۳۱۱) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ عَنْ أَبِي بِشْرٍ عَنْ أَبِي سُفْيَانَ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نِعْمَ الْإِدَامُ الْخَلُّ [راجع: ۱۴۲۷۴].

(۱۴۳۱۱) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا سرکہ بہترین سالن ہے۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۱۴۳۱۲) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ عَنْ عَلِيِّ بْنِ زَيْدٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ عَنْ جَابِرٍ قَالَ أَكَلْتُ مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَبِي بَكْرٍ وَعُمَرَ خُبْزًا وَلَحْمًا فَصَلَّوْا وَلَمْ يَتَوَضَّئُوا [قال الالبانی: صحيح (ابن ماجة: ٤٨٩). قال شعيب: صحيح وهذا اسناد ضعيف]. [انظر: ١٤٣٥٠، ١٥١١٦].

(۱۴۳۱۲) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے نبی علیہ السلام اور حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ و عمر رضی اللہ عنہ کے ساتھ روٹی اور گوشت کھایا، ان سب حضرات نے نیا وضو کیے بغیر ہی نماز پڑھ لی۔

(۱۴۳۱۳) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ قَالَ لَعَنَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ آكِلَ الرِّبَا وَمُوكِلَهُ وَشَاهِدَيْهِ وَكَاتِبَهُ [صححه مسلم (١٥٩٨)].

(۱۴۳۱۳) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے سود کھانے والے، کھلانے والے، اس کے گواہوں اور منشی پر لعنت فرمائی ہے۔

(۱۴۳۱۴) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ أَخْبَرَنَا سَيَّارٌ عَنْ يَزِيدَ الْفَقِيرِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أُعْطِيتُ خَمْسًا لَمْ يُعْطَهُنَّ أَحَدٌ قَبْلِي بُعِثْتُ إِلَى الْأَحْمَرِ وَالْأَسْوَدِ وَكَانَ النَّبِيُّ إِنَّمَا يُبْعَثُ إِلَى قَوْمِهِ خَاصَّةً وَبُعِثْتُ إِلَى النَّاسِ عَامَّةً وَأُحِلَّتْ لِي الْغَنَائِمُ وَلَمْ تُحَلَّ لِأَحَدٍ قَبْلِي وَنُصِرْتُ بِالرُّعْبِ مِنْ مَسِيرَةِ شَهْرٍ وَجُعِلَتْ لِي الْأَرْضُ طَهُورًا وَمَسْجِدًا فَأَيُّمَا رَجُلٍ أَدْرَكَتْهُ الصَّلَاةُ فَلْيُصَلِّ حَيْثُ أَدْرَكَتْهُ [صححه البخاری (٣٣٥)، ومسلم (٥٢١)، وابن حبان (٦٣٩٨)].

(۱۴۳۱۴) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا مجھے پانچ ایسی چیزیں دی گئی ہیں جو مجھ سے پہلے کسی کو نہیں دی گئیں، مجھے ہر سرخ و سیاہ کی طرف بھیجا گیا ہے، پہلے نبی ایک مخصوص قوم کی طرف مبعوث ہوتے تھے، جبکہ مجھے تمام لوگوں کی طرف عمومی طور پر بھیجا گیا ہے، میرے لیے مال غنیمت کو حلال قرار دیا گیا ہے جبکہ مجھ سے پہلے یہ کسی کے لئے حلال نہیں رہا، رعب کے ذریعے ایک مہینے کی مسافت پر میری مدد کی گئی ہے، اور میرے لئے روئے زمین کو پاکیزگی بخش اور مسجد قرار دے دیا گیا ہے، اس لئے جس شخص کو جہاں بھی نماز ملے، وہ وہیں نماز پڑھ لے۔

(۱۴۳۱۵) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ عَنْ عَطَاءٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ كُنَّا نَتَمَتَّعُ فِي عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَذْبَحُ الْبَقَرَةَ عَنْ سَبْعَةٍ نَشْتَرِكُ فِيهَا [صححه مسم (١٣١٨)، وابن خزيمة (٢٩٠٢)]. [انظر: ١٤٤٧٥].

(۱۴۳۱۵) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ہم لوگ نبی علیہ السلام کے دور باسعادت میں اس بات سے فائدہ اٹھاتے تھے کہ مشترکہ طور پر سات آدمی ایک گائے کی قربانی دے دیتے تھے۔

(۱۴۳۱۶) حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ الْمُفَضَّلِ عَنْ دَاوُدَ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

عَلَى كُلِّ مُسْلِمٍ غُسْلٌ فِي سَبْعَةِ أَيَّامٍ كُلَّ جُمُعَةٍ [صححه ابن خزيمة: (١٧٤٧)، وابن حبان (١٢١٩). قال شعيب: صحيح بطرقه وشاهده].

(۱۴۳۱۶) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا ہر مسلمان پر سات دنوں میں جمعہ کے دن غسل کرنا ضروری ہے۔

(١٤٣١٧) حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ يُوسُفَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُنْتَبَذُ لَهُ فِي سِقَاءٍ فَإِذَا لَمْ يَكُنْ لَهُ سِقَاءٌ نُبِذَ لَهُ فِي تَوْرٍ مِنْ بِرَامٍ [صححه مسلم (١٩٩٩)، وابن حبان (٥٣٩٦)]. [انظر: ١٤٣٤٠، ١٤٥٥٣، ١٥١٢٥، ١٥١٨٩] [راجع: ٤٩١٤].

(۱۴۳۱۷) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام کے لئے ایک مشکیزے میں نبیذ بنائی جاتی تھی، اور اگر مشکیزہ نہ ہوتا تو پتھر کی ہنڈیا میں بنالی جاتی تھی۔

(١٤٣١٨) قَالَ وَنَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ الدُّبَّاءِ وَالنَّقِيرِ وَالْجَرِّ وَالْمُزَفَّتِ [صححه مسلم (١٩٩٩)] [انظر: ١٤٩٠٤، ١٤٩١٢، ١٥١٨٨، ١٦٢١٠] [راجع: ٤٩١٤، ٦٠١٢].

(۱۴۳۱۸) اور نبی علیہ السلام نے دباء، نقیر، سبز مٹکا اور مزفت تمام برتنوں سے منع فرمایا ہے۔

(١٤٣١٩) حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ عَنْ عَطَاءٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ كُنَّا نَتَمَتَّعُ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَبِي بَكْرٍ وَعُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمْ حَتَّى نَهَانَا عُمَرُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَخِيرًا يَعْنِي النِّسَاءَ [صححه مسلم (١٤٠٥)]. [انظر: ١٥١٣٩].

(۱۴۳۱۹) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ہم نبی علیہ السلام اور حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ و عمر رضی اللہ عنہ کے دور میں عورتوں سے متعہ کیا کرتے تھے، حتیٰ کہ بعد میں حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے اس کی ممانعت فرما دی۔

(١٤٣٢٠) حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ عَنْ عَطَاءٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ مَنْ كَانَتْ لَهُ أَرْضٌ فَلْيَزْرَعْهَا فَإِنْ لَمْ يَسْتَطِعْ أَنْ يَزْرَعَهَا أَوْ عَجَزَ عَنْهَا فَلْيَمْنَحْهَا أَخَاهُ الْمُسْلِمَ وَلَا يُؤَاجِرْهَا [راجع: ١٤٢٩١].

(۱۴۳۲۰) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا جس شخص کے پاس کوئی زمین ہو، اسے چاہئے کہ وہ خود اس میں کھیتی باڑی کرے، اگر خود نہیں کر سکتا یا اس سے عاجز ہو تو اپنے بھائی کو ہدیہ کے طور پر دے دے، کرایہ پر نہ دے۔

(١٤٣٢١) حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ حَدَّثَنَا هِشَامٌ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْعُمْرَى لِمَنْ وُهِبَتْ لَهُ [راجع: ١٤٢٩٢].

(۱۴۳۲۱) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا "عمریٰ" اس کے لئے جائز ہے، جسے وہ ہبہ کیا گیا ہو۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۱۴۳۲۲) حَدَّثَنَا عَبَّادُ بْنُ عَبَّادٍ الْمُهَلَّبِيُّ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ وَهْبِ بْنِ كَيْسَانَ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ أَحْيَا أَرْضًا مَيْتَةً فَلَهُ مِنْهَا يَعْنِي أَجْرًا وَمَا أَكَلَتْ الْعَوَافِي مِنْهَا فَهُوَ لَهُ صَدَقَةٌ [صححه ابن حبان (۵۲۰۵). قال الألباني: صحيح (الترمذي: ۱۳۷۹). قال شعيب: صحيح واختلف فيه على هشام]. [انظر: ۱۴۶۹۱].

(۱۴۳۲۲) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا جو شخص کسی ویران بنجر زمین کو آباد کرے، اسے اس کا "اجر" ملے گا اور جتنے جانور اس میں سے کھائیں گے، اسے ان سب پر صدقے کا ثواب ملے گا۔

(۱۴۳۲۳) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ يَعْنِي ابْنَ عُلَيَّةَ أَخْبَرَنَا هِشَامٌ الدَّسْتُوَائِيُّ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي عَلَى رَاحِلَتِهِ نَحْوَ الْمَشْرِقِ فَإِذَا أَرَادَ أَنْ يُصَلِّيَ الْمَكْتُوبَةَ نَزَلَ فَاسْتَقْبَلَ الْقِبْلَةَ [صححه البخاري (۴۰۰)، وابن خزيمة (۹۷۶ و۱۲۶۳)]. [انظر: ۱۴۵۸۷، ۱۵۱۰۴].

(۱۴۳۲۳) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نوافل اپنی سواری پر ہی مشرق کی جانب رخ کر کے بھی پڑھ لیتے تھے، لیکن جب فرض پڑھنے کا ارادہ فرماتے تو سواری سے اتر کر قبلہ رخ ہو کر نماز پڑھتے تھے۔

(۱۴۳۲۴) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ أَخْبَرَنَا أَيُّوبُ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ أَنَّ رَجُلًا مِنَ الْأَنْصَارِ يُقَالُ لَهُ أَبُو مَذْكُورٍ أَعْتَقَ غُلَامًا لَهُ يُقَالُ لَهُ يَعْقُوبُ عَنْ دُبُرٍ لَمْ يَكُنْ لَهُ مَالٌ غَيْرُهُ فَدَعَا بِهِ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ مَنْ يَشْتَرِيهِ مِنْ يَشْتَرِيهِ فَاشْتَرَاهُ نُعَيْمُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ النَّحَّامُ بِثَمَانِ مِائَةِ دِرْهَمٍ فَدَفَعَهَا إِلَيْهِ وَقَالَ إِذَا كَانَ أَحَدُكُمْ فَقِيرًا فَلْيَبْدَأْ بِنَفْسِهِ وَإِنْ كَانَ فَضْلًا فَعَلَى عِيَالِهِ وَإِنْ كَانَ فَضْلًا فَعَلَى ذَوِي قَرَابَتِهِ أَوْ قَالَ عَلَى ذَوِي رَحِمِهِ وَإِنْ كَانَ فَضْلًا فَهَاهُنَا وَهَاهُنَا [صححه مسلم (۹۹۷)، وابن خزيمة (۲۴۴۵ و۲۴۵۲)، وابن حبان (۳۳۴۲)]. [راجع: ۱۴۲۶۴].

(۱۴۳۲۴) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام کے دور باسعادت میں ایک انصاری آدمی نے جس کا نام "مذکور" تھا، اپنا غلام "جس کا نام یعقوب تھا" یہ کہہ کر آزاد کر دیا "جس کے علاوہ اس کے پاس کسی قسم کا کوئی مال نہ تھا" کہ میرے مرنے کے بعد تم آزاد ہو، نبی علیہ السلام کو اس کی حالت زار کا پتہ چلا تو فرمایا یہ غلام مجھ سے کون خریدے گا؟ نعیم بن عبداللہ رضی اللہ عنہ نے اسے آٹھ سو درہم کے عوض خرید لیا، نبی علیہ السلام نے وہ پیسے اس شخص کو دے دیئے اور فرمایا جب تم میں سے کوئی شخص تنگدست ہو تو وہ اپنی ذات سے صدقے کا آغاز کرے، اگر بچ جائے تو اپنے بچوں پر، پھر اپنے قریبی رشتہ داروں پر اور پھر دائیں بائیں خرچ کرے۔

(۱۴۳۲۵) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ فُضَيْلٍ حَدَّثَنَا الْأَجْلَحُ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ قَالَ خَرَجَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ مَكَّةَ عِنْدَ غُرُوبِ الشَّمْسِ فَلَمْ يُصَلِّ حَتَّى أَتَى سَرِفَ وَهِيَ تِسْعَةُ أَمْيَالٍ مِنْ مَكَّةَ [صححه ابن

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

حبان(۱۰۹۰) قال الألبانی: ضعیف (ابو داد:۱۲۱۰، النسائی:۱/۲۸۷) قال شعیب:رجالہ ثقات] [انظر:۱۵۱٤۰]

(۱۴۳۲۵) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام ایک مرتبہ مکہ مکرمہ سے غروبِ آفتاب کے وقت روانہ ہوئے، لیکن نماز مقامِ ''سرف'' میں پہنچ کر پڑھی، جو مکہ مکرمہ سے نو میل کی مسافت پر واقع ہے۔

(۱٤۳۲٦) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ فُضَيْلٍ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ أَبِي سُفْيَانَ عَنْ جَابِرٍ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَثَلُ الصَّلَوَاتِ الْخَمْسِ الْمَكْتُوبَاتِ كَمَثَلِ نَهَرٍ جَارٍ بِبَابِ أَحَدِكُمْ يَغْتَسِلُ مِنْهُ كُلَّ يَوْمٍ خَمْسَ مَرَّاتٍ [صححه مسلم (٦٦٨)، وابن حبان (۱۷۲٤)]. [انظر: ۱٤٤٦۱، ۱٤۹۱٤].

(۱۴۳۲۶) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے نبی علیہ السلام کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ پانچوں فرض نمازوں کی مثال اس نہر کی سی ہے جو تم میں سے کسی کے دروازے پر بہہ رہی ہو، اور وہ اس میں روزانہ پانچ مرتبہ غسل کرتا ہو۔

(۱٤۳۲۷) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ فُضَيْلٍ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ أَبِي سُفْيَانَ عَنْ جَابِرٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا صَلَّى أَحَدُكُمْ فَلَا يَفْتَرِشْ ذِرَاعَيْهِ افْتِرَاشَ الْكَلْبِ [صححه ابن خزیمة (٦٤٤). وقال الترمذی: حسن صحیح. قال الألبانی: صحیح (ابن ماجة: ۸۹۱، الترمذی: ۲۷۵). قال شعیب، اسناده قوی]. [انظر: ۱٤٤۳۷، ۱٥۲٤٥].

(۱۴۳۲۷) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا جب تم میں سے کوئی شخص نماز پڑھے تو اپنے بازو کتے کی طرح نہ بچھائے۔

(۱٤۳۲۸) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ هِشَامٍ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا سِرْتُمْ فِي الْخِصْبِ فَأَمْكِنُوا الرِّكَابَ أَسْنَانَهَا وَلَا تُجَاوِزُوا الْمَنَازِلَ وَإِذَا سِرْتُمْ فِي الْجَدْبِ فَاسْتَجِدُّوا وَعَلَيْكُمْ بِالدَّلْجِ فَإِنَّ الْأَرْضَ تُطْوَى بِاللَّيْلِ وَإِذَا تَغَوَّلَتْ لَكُمُ الْغِيلَانُ فَنَادُوا بِالْأَذَانِ وَإِيَّاكُمْ وَالصَّلَاةَ عَلَى جَوَادِّ الطَّرِيقِ وَالنُّزُولَ عَلَيْهَا فَإِنَّهَا مَأْوَى الْحَيَّاتِ وَالسِّبَاعِ وَقَضَاءِ الْحَاجَةِ فَإِنَّهَا الْمَلَاعِنُ [صححه ابن خزیمة: (۲٥٤۸ و ۲٥٤۹). قال الألبانی: صحیح (ابو داود: ۲٥۷۰، ابن ماجة: ۳۲۹ و ۳۷۷۲). قال شعیب: صحیح لغیره دون (الغیلان)]. [انظر: ۱٥۱٥۷].

(۱۴۳۲۸) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا جب تم سرسبز و شاداب علاقے میں سفر کرو تو اپنی سواریوں کو وہاں کی شادابی سے فائدہ اٹھانے کا موقع دیا کرو اور منزل سے آگے نہ بڑھا کرو، اور جب خشک زمین میں سفر کرنے کا اتفاق ہو تو تیزی سے وہاں سے گذر جایا کرو، اور اس صورت میں رات کے اندھیرے میں سفر کرنے کو ترجیح دیا کرو کیونکہ رات کے وقت ایسا محسوس ہوتا ہے کہ گویا زمین لپٹی جا رہی ہے، اور اگر راستے سے بھٹک جاؤ تو اذان دیا کرو، نیز راستے کے بیچ میں کھڑے ہو کر نماز پڑھنے اور وہاں پڑاؤ کرنے سے گریز کیا کرو، کیونکہ وہ سانپوں اور درندوں کے ٹھکانے ہوتے ہیں، اور

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

یہاں قضاءِ حاجت بھی نہ کیا کرو کیونکہ یہ لعنت کا سبب ہے۔

(۱۴۳۲۹) حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ الثَّقَفِيُّ عَنْ جَعْفَرٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَابِرٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَضَى بِالْيَمِينِ مَعَ الشَّاهِدِ قَالَ جَعْفَرٌ قَالَ أَبِي وَقَضَى بِهِ عَلِيٌّ بِالْعِرَاقِ قَالَ أَبُو عَبْد الرَّحْمَنِ كَانَ أَبِي قَدْ ضَرَبَ عَلَى هَذَا الْحَدِيثِ قَالَ وَلَمْ يُوَافِقْ أَحَدٌ الثَّقَفِيَّ عَلَى جَابِرٍ فَلَمْ أَزَلْ بِهِ حَتَّى قَرَأَهُ عَلَيَّ وَكَتَبَ عَلَيْهِ هُوَ صَحَّ

[قال الألباني: صحيح (ابن ماجة: ٢٣٦٩، الترمذي: ١٣٤٤)].

(۱۴۳۲۹) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ایک گواہ کی موجودگی میں مدعی سے قسم لے کر اس کے حق میں فیصلہ کر دیا (گویا قسم کو دوسرا گواہ تسلیم کر لیا)

(۱۴۳۳۰) حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ الثَّقَفِيُّ حَدَّثَنَا حَبِيبٌ يَعْنِي الْمُعَلِّمَ عَنْ عَطَاءٍ حَدَّثَنِي جَابِرٌ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَهَلَّ وَأَصْحَابُهُ بِالْحَجِّ وَلَيْسَ مَعَ أَحَدٍ مِنْهُمْ يَوْمَئِذٍ هَدْيٌ إِلَّا النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَطَلْحَةَ وَكَانَ عَلِيٌّ قَدِمَ مِنْ الْيَمَنِ وَمَعَهُ الْهَدْيُ فَقَالَ أَهْلَلْتُ بِمَا أَهَلَّ بِهِ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَإِنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَمَرَ أَصْحَابَهُ أَنْ يَجْعَلُوهَا عُمْرَةً وَيَطُوفُوا ثُمَّ يُقَصِّرُوا وَيَحِلُّوا إِلَّا مَنْ كَانَ مَعَهُ الْهَدْيُ فَقَالُوا نَنْطَلِقُ إِلَى مِنًى وَذَكَرُ أَحَدِنَا يَقْطُرُ فَبَلَغَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ لَوْ أَنِّي اسْتَقْبَلْتُ مِنْ أَمْرِي مَا اسْتَدْبَرْتُ مَا أَهْدَيْتُ وَلَوْلَا أَنَّ مَعِي الْهَدْيَ لَأَحْلَلْتُ وَأَنَّ عَائِشَةَ حَاضَتْ فَنَسَكَتْ الْمَنَاسِكَ كُلَّهَا غَيْرَ أَنَّهَا لَمْ تَطُفْ بِالْبَيْتِ فَلَمَّا طَهُرَتْ طَافَتْ قَالَتْ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَتَنْطَلِقُونَ بِحَجٍّ وَعُمْرَةٍ وَأَنْطَلِقُ بِالْحَجِّ فَأَمَرَ عَبْدَ الرَّحْمَنِ أَنْ يَخْرُجَ مَعَهَا إِلَى التَّنْعِيمِ فَاعْتَمَرَتْ بَعْدَ الْحَجِّ فِي ذِي الْحِجَّةِ وَأَنَّ سُرَاقَةَ بْنَ مَالِكِ بْنِ جُعْشُمٍ لَقِيَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالْعَقَبَةِ وَهُوَ يَرْمِيهَا فَقَالَ أَلَكُمْ هَذِهِ خَاصَّةً يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ لَا بَلْ لِلْأَبَدِ [صححه البخاري (١٦٥١)، وابن خزيمة (٢٧٨٥)]. [انظر: ١٥٠٠٥].

(۱۴۳۳۰) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام اور آپ کے صحابہ رضی اللہ عنہم نے حج کا احرام باندھا، اس دن سوائے نبی علیہ السلام اور حضرت طلحہ رضی اللہ عنہ کے کسی کے پاس ہدی کا جانور نہ تھا، البتہ حضرت علی رضی اللہ عنہ یمن سے آئے تھے تو ان کے پاس بھی ہدی کا جانور تھا، اور انہوں نے کہا تھا کہ میں نے اسی نیت سے احرام باندھا ہے جس نیت سے نبی علیہ السلام نے باندھا ہے، نبی علیہ السلام نے اپنے صحابہ رضی اللہ عنہم کو حکم دیا تھا کہ اسے عمرہ کا احرام قرار دے کر طواف وسعی کر لیں، پھر بال کٹوا کر حلال ہو جائیں، البتہ جن کے پاس ہدی کا جانور ہو، وہ ایسا نہ کریں، اس پر لوگ آپس میں کہنے لگے کہ اس کا مطلب یہ ہے کہ جب ہم منیٰ کی طرف روانہ ہوں تو ہماری شرمگاہوں سے ناپاک قطرات ٹپک رہے ہوں، نبی علیہ السلام کو یہ بات معلوم ہوئی تو فرمایا کہ اگر میرے سامنے وہ بات پہلے ہی آ جاتی جو بعد میں آئی تو میں اپنے ساتھ قربانی کا جانور نہ لاتا اور اگر میرے ساتھ ہدی کا جانور نہ ہوتا تو میں بھی حلال ہو جاتا۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا اس دوران ''مجبوری'' میں تھیں، چنانچہ انہوں نے سارے مناسک حج تو ادا کر لئے، البتہ طواف نہیں کیا اور جب ''فارغ'' ہو گئیں تو طواف کر لیا اور کہنے لگیں یا رسول اللہ! آپ لوگ حج اور عمرے کے ساتھ روانہ ہوں اور میں صرف حج کے ساتھ؟ نبی علیہ السلام نے ان کے بھائی عبدالرحمن کو حکم دیا کہ وہ انہیں تنعیم لے جائیں، چنانچہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے حج کے بعد ذی الحجہ میں ہی عمرہ کیا۔

اور سراقہ بن مالک رضی اللہ عنہ جمرۂ عقبہ کی رمی کے وقت نبی علیہ السلام کے پاس آئے اور کہنے لگے یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! یہ حکم آپ کے لئے خاص ہے؟ فرمایا ہمیشہ کے لئے یہی حکم ہے۔

(١٤٣٣١) حَدَّثَنَا أَبُو قَطَنٍ وَرَوْحٌ قَالَا حَدَّثَنَا هِشَامٌ قَالَ رَوْحٌ ابْنُ أَبِي عَبْدِ اللَّهِ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ احْتَجَمَ وَهُوَ مُحْرِمٌ مِنْ وَثْيٍ كَانَ بِوَرِكِهِ أَوْ ظَهْرِهِ [صححه ابن خزيمة (٢٦٦٠ و ٢٦٦١). قال الألباني: صحيح (ابو داود: ٣٨٦٣، ابن ماجة: ٣٠٨٢، النسائي: ٥/١٩٣). قال شعيب: صحيح لغيره]. [انظر: ١٤٩١٨، ١٤٩٧٠، ١٥١٦٣].

(١٤٣٣١) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے حالت احرام میں اپنے کولہے کی ہڈی یا کمر میں موچ آنے کی وجہ سے سینگی لگوائی تھی۔

(١٤٣٣٢) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي عَدِيٍّ عَنْ سُلَيْمَانَ يَعْنِي التَّيْمِيَّ عَنْ أَبِي نَضْرَةَ عَنْ جَابِرٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَبْلَ مَوْتِهِ بِقَلِيلٍ أَوْ بِشَهْرٍ مَا مِنْ نَفْسٍ مَنْفُوسَةٍ أَوْ مَا مِنْكُمْ مِنْ نَفْسٍ الْيَوْمَ مَنْفُوسَةٍ يَأْتِي عَلَيْهَا مِائَةُ سَنَةٍ وَهِيَ يَوْمَئِذٍ حَيَّةٌ [صححه مسلم (٢٥٣٨)، والحاكم (٤/٤٩٩)]. [انظر: ١٥١٢٢].

(١٤٣٣٢) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے اپنے وصال سے چند دن یا ایک ماہ قبل فرمایا تھا کہ آج جو شخص زندہ ہے، سو سال نہیں گذرنے پائیں گے کہ وہ زندہ رہے۔

(١٤٣٣٣) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي عَدِيٍّ عَنْ سُلَيْمَانَ التَّيْمِيِّ عَنْ أَبِي نَضْرَةَ عَنْ جَابِرٍ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُومُ فِي أَصْلِ شَجَرَةٍ أَوْ قَالَ إِلَى جِذْعٍ ثُمَّ اتَّخَذَ مِنْبَرًا قَالَ فَحَنَّ الْجِذْعُ قَالَ جَابِرٌ حَتَّى سَمِعَهُ أَهْلُ الْمَسْجِدِ حَتَّى أَتَاهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَمَسَحَهُ فَسَكَنَ فَقَالَ بَعْضُهُمْ لَوْ لَمْ يَأْتِهِ لَحَنَّ أَبَدًا إِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ [صححه ابن حبان (٦٥٠٨). وصحح اسناده البوصيري. قال الألباني: صحيح (ابن ماجة: ١٤١٧)].

(١٤٣٣٣) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام ایک درخت کی جڑ یا تنے پر سہارا لگا کر خطبہ ارشاد فرمایا کرتے تھے، جب منبر بن گیا تو لکڑی کا وہ تنا اس طرح رونے لگا کہ مسجد میں موجود سارے لوگوں نے اس کی آواز سنی، نبی علیہ السلام اس کے پاس چل کر آئے اور اپنا دست مبارک اس پر رکھا تو وہ خاموش ہوا، بعض راوی یہ بھی کہتے ہیں کہ اگر نبی علیہ السلام اس کے پاس نہ جاتے تو وہ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

قیامت تک روتا ہی رہتا۔

(۱۴۳۳۴) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي عَدِيٍّ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ ح وَيَزِيدُ قَالَ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ الْمَعْنَى عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يَزِيدُ فِي حَدِيثِهِ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِذَا سَمِعْتُمْ نُبَاحَ الْكِلَابِ وَنُهَاقَ الْحَمِيرِ مِنْ اللَّيْلِ فَتَعَوَّذُوا بِاللَّهِ فَإِنَّهَا تَرَى مَا لَا تَرَوْنَ وَأَقِلُّوا الْخُرُوجَ إِذَا هَدَأَتْ الرِّجْلُ فَإِنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ يَبُثُّ فِي لَيْلِهِ مِنْ خَلْقِهِ مَا شَاءَ وَأَجِيفُوا الْأَبْوَابَ وَاذْكُرُوا اسْمَ اللَّهِ عَلَيْهَا فَإِنَّ الشَّيْطَانَ لَا يَفْتَحُ بَابًا أُجِيفَ وَذُكِرَ اسْمُ اللَّهِ عَلَيْهِ وَأَوْكِئُوا الْأَسْقِيَةَ وَغَطُّوا الْجِرَارَ وَأَكْفِئُوا الْآنِيَةَ قَالَ يَزِيدُ وَأَوْكِئُوا الْقِرَبَ [صححه ابن خزيمة (۲۵۵۹)، وابن حبان (۵۵۱۷)، والحاكم (۲۸۳/۴). قال الألباني: صحيح (ابو داود: ۵۱۰۹). قال شعيب: اسناده حسن].

(۱۴۳۳۴) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا جب تم رات کے وقت کتے کے بھونکنے یا گدھے کے چلانے کی آواز سنو تو اللہ کی پناہ مانگا کرو، کیونکہ یہ جانور وہ چیزیں دیکھتے ہیں جو تم نہیں دیکھ سکتے، جب رات ڈھل جائے تو گھر سے کم نکلا کرو کیونکہ رات کے وقت اللہ تعالیٰ اپنی بہت سی مخلوق کو پھیلا دیتا ہے جیسے چاہتا ہے، دروازے بند کرتے وقت اللہ کا نام لے لیا کرو، کیونکہ جس دروازے کو بند کرتے وقت اللہ کا نام لے لیا جائے، اسے شیطان نہیں کھول سکتا، مشکیزوں کا منہ باندھ دیا کرو، مٹکے ڈھک دیا کرو اور برتنوں کو اوندھا دیا کرو۔

(۱۴۳۳۵) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ سَمِعْتُ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ يَقُولُ جَاءَ أَعْرَابِيٌّ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَبَايَعَهُ عَلَى الْإِسْلَامِ فَوُعِكَ فَأَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ أَقِلْنِي فَأَبَى ثُمَّ أَتَاهُ فَأَبَى فَقَالَ أَقِلْنِي فَأَبَى فَسَأَلَ عَنْهُ فَقَالُوا خَرَجَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ الْمَدِينَةَ كَالْكِيرِ تَنْفِي خَبَثَهَا وَتَنْصَعُ طَيِّبَهَا [صححه البخاري (۷۲۰۹)، ومسلم (۱۳۸۳)، وابن حبان (۳۷۳۲)]. [انظر: ۱۴۳۵۱، ۱۴۹۹۹، ۱۵۸۸۷].

(۱۴۳۳۵) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک دیہاتی نے نبی علیہ السلام کی خدمت میں حاضر ہو کر آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے دست حق پرست پر بیعت کر لی، کچھ ہی عرصے میں اسے بہت تیز بخار ہو گیا، وہ نبی علیہ السلام کے پاس آیا اور کہنے لگا کہ میری بیعت فسخ کر دیجئے، نبی علیہ السلام نے انکار کر دیا، تین مرتبہ ایسا ہی ہوا، چوتھی مرتبہ وہ نہ آیا، نبی علیہ السلام نے معلوم کیا تو صحابہ رضی اللہ عنہم نے بتایا کہ وہ مدینہ منورہ سے چلا گیا ہے، اس پر نبی علیہ السلام نے فرمایا کہ مدینہ منورہ بھٹی کی طرح ہے جو اپنے میل کچیل کو دور کر دیتی ہے اور عمدہ چیز کو چمکدار اور صاف ستھرا کر دیتی ہے۔

(۱۴۳۳۶) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي عَدِيٍّ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ عَنْ مَحْمُودِ بْنِ لَبِيدٍ عَنْ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

جَابِرٍ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَنْ مَاتَ لَهُ ثَلَاثَةٌ مِنَ الْوَلَدِ فَاحْتَسَبَهُمْ دَخَلَ الْجَنَّةَ قَالَ قُلْنَا يَا رَسُولَ اللَّهِ وَاثْنَانِ قَالَ وَاثْنَانِ قَالَ مَحْمُودٌ فَقُلْتُ لِجَابِرٍ أَرَاكُمْ لَوْ قُلْتُمْ وَوَاحِدٌ لَقَالَ وَوَاحِدٌ قَالَ وَأَنَا وَاللَّهِ أَظُنُّ ذَاكَ

(۱۴۳۳۶) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے نبی علیہ السلام کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ جس شخص کے تین بچے فوت ہو جائیں اور وہ ان پر صبر کرے تو جنت میں داخل ہوگا، ہم نے پوچھا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! اگر کسی کے دو بچے ہوں تو؟ فرمایا تب بھی یہی حکم ہے، راوی کہتے ہیں کہ میں نے حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے عرض کیا میرا خیال ہے کہ اگر آپ لوگ ایک کے بارے پوچھتے تو نبی علیہ السلام فرما دیتے کہ ایک کا بھی یہی حکم ہے، حضرت جابر رضی اللہ عنہ نے فرمایا بخدا! میرا بھی یہی خیال ہے۔

(۱٤٣٣٧) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ عَنْ مَالِكٍ عَنْ وَهْبِ بْنِ كَيْسَانَ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَعَثَ سَرِيَّةً ثَلَاثَ مِائَةٍ وَأَمَّرَ عَلَيْهِمْ أَبَا عُبَيْدَةَ بْنَ الْجَرَّاحِ فَنَفِدَ زَادُنَا فَجَمَعَ أَبُو عُبَيْدَةَ زَادَهُمْ فَجَعَلَهُ فِي مِزْوَدٍ فَكَانَ يُقِيتُنَا حَتَّى كَانَ يُصِيبُنَا كُلَّ يَوْمٍ تَمْرَةٌ فَقَالَ لَهُ رَجُلٌ يَا أَبَا عَبْدِ اللَّهِ وَمَا كَانَتْ تُغْنِي عَنْكُمْ تَمْرَةٌ قَالَ قَدْ وَجَدْنَا فَقْدَهَا حِينَ ذَهَبَتْ حَتَّى انْتَهَيْنَا إِلَى السَّاحِلِ فَإِذَا حُوتٌ مِثْلُ الظَّرِبِ الْعَظِيمِ قَالَ فَأَكَلَ مِنْهُ ذَلِكَ الْجَيْشُ ثَمَانَ عَشْرَةَ لَيْلَةً ثُمَّ أَخَذَ أَبُو عُبَيْدَةَ ضِلَعَيْنِ مِنْ أَضْلَاعِهِ فَنَصَبَهُمَا ثُمَّ أَمَرَ بِرَاحِلَتِهِ فَرُحِلَتْ فَمَرَّتْ تَحْتَهُمَا فَلَمْ يُصِبْهَا شَيْءٌ [صححه البخاري (٢٤٨٣)، ومسلم (١٩٣٥)، وابن حبان (٥٢٦٢)]:

(۱۴۳۳۷) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے تین سو افراد پر مشتمل ایک دستہ بھیجا اور ان پر حضرت ابوعبیدہ بن جراح رضی اللہ عنہ کو امیر مقرر کر دیا، راستے میں ہمارا زادِ سفر ختم ہو گیا، حضرت ابوعبیدہ رضی اللہ عنہ نے تمام لوگوں کا توشہ ایک برتن میں اکٹھا کیا اور اس میں سے ہمیں کھانے کے لئے دیتے رہے، ہمیں روزانہ کی صرف ایک کھجور ملتی تھی، ایک آدمی نے حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے پوچھا اے ابوعبداللہ! ایک کھجور سے آپ کا کیا بنتا ہوگا؟ انہوں نے فرمایا یہ تو ہمیں اس وقت پتہ چلا جب وہ ایک کھجور بھی ملنا ختم ہو گئی، اسی دوران ہمارا گذر بڑے ٹیلے کی مانند ایک بہت بڑی مچھلی پر ہوا جو سمندر نے باہر پھینک دی تھی، لشکری اسے اٹھارہ دن تک کھاتے رہے، پھر حضرت ابوعبیدہ رضی اللہ عنہ نے اس مچھلی کی دو پسلیاں لے کر انہیں نصب کیا، پھر ایک سوار کو اس کے نیچے سے گذرا تو پھر بھی وہ اس کی پسلی سے نہیں ٹکرایا۔

(۱٤٣٣٨) حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ حَدَّثَنَا الْأَوْزَاعِيُّ أَنَّهُ سَمِعَ يَحْيَى ح وَوَكِيعٌ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْمُبَارَكِ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ الْمَعْنَى قَالَ سَأَلْتُ أَبَا سَلَمَةَ أَيُّ الْقُرْآنِ أُنْزِلَ قَبْلُ فَقَالَ يَا أَيُّهَا الْمُدَّثِّرُ قَالَ يَحْيَى فَقُلْتُ لِأَبِي سَلَمَةَ أَوْ اقْرَأْ فَقَالَ سَأَلْتُ جَابِرًا أَيُّ الْقُرْآنِ أُنْزِلَ قَبْلُ فَقَالَ يَا أَيُّهَا الْمُدَّثِّرُ فَقُلْتُ أَوْ اقْرَأْ فَقَالَ جَابِرٌ أُحَدِّثُكُمْ مَا حَدَّثَنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ جَاوَرْتُ بِحِرَاءَ شَهْرًا فَلَمَّا قَضَيْتُ جِوَارِي نَزَلْتُ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

فَاسْتَبْطَنْتُ بَطْنَ الْوَادِي فَنُودِيتُ فَنَظَرْتُ أَمَامِي وَخَلْفِي وَعَنْ يَمِينِي وَعَنْ شِمَالِي فَلَمْ أَرَ أَحَدًا ثُمَّ نُودِيتُ فَنَظَرْتُ فَلَمْ أَرَ أَحَدًا ثُمَّ نُودِيتُ قَالَ الْوَلِيدُ فِي حَدِيثِهِ فَرَفَعْتُ رَأْسِي فَإِذَا هُوَ عَلَى الْعَرْشِ فِي الْهَوَاءِ فَأَخَذَتْنِي وَجْفَةٌ شَدِيدَةٌ وَقَالَا فِي حَدِيثِهِمَا فَأَتَيْتُ خَدِيجَةَ فَقُلْتُ دَثِّرُونِي فَدَثَّرُونِي وَصَبُّوا عَلَيَّ مَاءً فَأَنْزَلَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ يَا أَيُّهَا الْمُدَّثِّرُ قُمْ فَأَنْذِرْ وَرَبَّكَ فَكَبِّرْ وَثِيَابَكَ فَطَهِّرْ [صححه البخاری (٤)، ومسلم (١٦١)، وابن حبان (٣٤ و٣٥). قال الترمذی: حسن صحیح. وقال المزی: هو المحفوظ]. [انظر: ١٤٣٣٩، ١٤٥٣٧، ١٥٠٩٨، ١٥١٠٠، ١٥٢٨٤].

(۱۴۳۳۸) یحییٰ بن ابی کثیر رحمۃ اللہ علیہ کہتے ہیں کہ میں نے ابوسلمہ رحمۃ اللہ علیہ سے پوچھا کہ سب سے پہلے قرآن کا کون سا حصہ نازل ہوا تھا؟ انہوں نے ''سورۂ مدثر'' کا نام لیا، میں نے عرض کیا کہ سب سے پہلے ''سورۂ اقرأ'' نازل نہیں ہوئی تھی؟ انہوں نے کہا کہ میں نے حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے یہی سوال پوچھا تھا تو انہوں نے یہی جواب دیا تھا اور میں نے بھی یہی سوال پوچھا تھا تو انہوں نے فرمایا تھا کہ میں تم سے وہ بات بیان کر رہا ہوں جو خود نبی علیہ السلام نے ہمیں بتائی تھی۔

نبی علیہ السلام نے فرمایا تھا کہ میں ایک مہینے تک غار حراء کا پڑوسی رہا، جب میں ایک ماہ کی مدت پوری کر کے پہاڑ سے نیچے اترا، اور بطن وادی میں پہنچا تو مجھے کسی نے آواز دی، میں نے اپنے آگے پیچھے اور دائیں بائیں سب طرف دیکھا لیکن مجھے کوئی نظر نہ آیا، تھوڑی دیر بعد پھر آواز آئی، میں نے دوبارہ چاروں طرف دیکھا لیکن کوئی نظر نہ آیا، تیسری مرتبہ آواز آئی تو میں نے سر اٹھا کر دیکھا، وہاں حضرت جبرائیل علیہ السلام فضاء میں اپنے تخت پر نظر آئے، یہ دیکھ کر مجھ پر شدید کپکپی طاری ہوگئی، اور میں نے خدیجہ رضی اللہ عنہا کے پاس آکر کہا کہ مجھے کوئی موٹا کمبل اوڑھا دو، چنانچہ انہوں نے مجھے کمبل اوڑھا دیا اور مجھ پر پانی بہایا، اس موقع پر اللہ نے یہ آیت نازل فرمائی يَا أَيُّهَا الْمُدَّثِّرُ قُمْ فَأَنْذِرْ الی آخرہ۔

(۱۴۳۳۹) حَدَّثَنَا عَفَّانُ أَخْبَرَنَا أَبَانُ الْعَطَّارُ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي كَثِيرٍ قَالَ سَأَلْتُ أَبَا سَلَمَةَ بْنَ عَبْدِ الرَّحْمَنِ أَيُّ الْقُرْآنِ أُنْزِلَ أَوَّلُ فَقَالَ يَا أَيُّهَا الْمُدَّثِّرُ فَذَكَرَ الْحَدِيثَ إِلَّا أَنَّهُ قَالَ فَلَمَّا قَضَيْتُ جِوَارِي نَزَلْتُ فَاسْتَبْطَنْتُ بَطْنَ الْوَادِي فَنُودِيتُ فَذَكَرَ أَيْضًا قَالَ فَنَظَرْتُ فَوْقِي فَإِذَا هُوَ قَاعِدٌ عَلَى عَرْشٍ بَيْنَ السَّمَاءِ وَالْأَرْضِ فَجُئِثْتُ مِنْهُ فَأَتَيْتُ مَنْزِلَ خَدِيجَةَ فَقُلْتُ دَثِّرُونِي فَذَكَرَ الْحَدِيثَ

(۱۴۳۳۹) گزشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۱۴۳۴۰) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ سَمِعَهُ مِنْ جَابِرٍ كَانَ يُنْتَبَذُ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي سِقَاءٍ فَإِذَا لَمْ يَكُنْ سِقَاءٌ فَتَوْرٌ مِنْ حِجَارَةٍ [راجع: ١٤٣١٧].

(۱۴۳۴۰) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام کے لئے ایک مشکیزے میں نبیذ بنائی جاتی تھی، اور اگر مشکیزہ نہ ہوتا تو پتھر کی ہنڈیا میں بنالی جاتی تھی۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۱۴۳٤۱) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سُئِلَ عَنْ كَسْبِ الْحَجَّامِ فَقَالَ اعْلِفْهُ نَاضِحَكَ [اخرجه الحميدى (۱۲۸٤) و ابويعلى (۲۱۱٤). قال شعيب: اسناده صحيح]. [انظر: ۱۵۱٤۵].

(۱۴۳۴۱) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ کسی شخص نے نبی علیہ السلام سے سینگی لگانے والے کی اجرت کے متعلق سوال پوچھا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ان پیسوں کا چارہ خرید کر اپنے اونٹ کو کھلا دو۔

(۱۴۳٤۲) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ حَدَّثَنَا أَبُو الزُّبَيْرِ قَالَ سَمِعْتُ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَبِيعُ حَاضِرٌ لِبَادٍ دَعُوا النَّاسَ يَرْزُقْ اللَّهُ بَعْضَهُمْ مِنْ بَعْضٍ [صححه مسلم (۱۵۲۲)، وابن حبان (٤۹٦٤). وقال الترمذى: حسن صحيح]. [انظر: ۱٤۳۹۲، ۱۵۲۰۸، ۱۵۲۰۹، ۱۵۲۹۰].

(۱۴۳۴۲) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا کوئی شہری کسی دیہاتی کے لئے بیع نہ کرے، لوگوں کو چھوڑ دو تاکہ اللہ انہیں ایک دوسرے سے رزق عطاء فرمائے۔

(۱۴۳٤۳) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَيُّكُمْ كَانَتْ لَهُ أَرْضٌ أَوْ نَخْلٌ فَلَا يَبِيعُهَا حَتَّى يَعْرِضَهَا عَلَى شَرِيكِهِ [انظر: ۱٤۳۷۷، ۱٤۳۹۱، ۱۵۳۵۳، ۱٤٤۵٦].

(۱۴۳۴۳) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا تم میں سے جس شخص کے پاس زمین یا باغ ہو، وہ اپنے شریک کے سامنے پیشکش کیے بغیر کسی دوسرے کے ہاتھ اسے فروخت نہ کرے۔

(۱۴۳٤٤) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ قَالَ جَاءَ رَجُلٌ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ رَأَيْتُ كَأَنَّ عُنُقِي ضُرِبَتْ قَالَ لِمَ يُحَدِّثُ أَحَدُكُمْ بِلَعِبِ الشَّيْطَانِ [صححه مسلم (۲۲٦۸)]. [انظر: ۱٤۸۳۹، ۱۵۱۷٦].

(۱۴۳۴۴) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک آدمی نبی علیہ السلام کے پاس آیا اور کہنے لگا مجھے ایسا محسوس ہوا کہ گویا میری گردن ماردی گئی ہے، نبی علیہ السلام نے فرمایا تم شیطان کے کھیل تماشوں کو "جو وہ تمہارے ساتھ کھیلتا ہے" دوسروں کے سامنے کیوں بیان کرتے ہو؟

(۱۴۳٤۵) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ ابْنُ الْمُنْكَدِرِ سَمِعْتُ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ يَقُولُ مَا سُئِلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ شَيْئًا قَطُّ فَقَالَ لَا [صححه البخارى (٦۰۳٤)، ومسلم (۲۳۱۱)، وابن حبان (٦۳۷٦)].

(۱۴۳۴۵) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام سے جب بھی کسی چیز کے متعلق سوال کیا گیا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے "نہیں" کبھی نہیں فرمایا۔

(۱۴۳٤٦) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ ابْنِ الْمُنْكَدِرِ أَنَّهُ سَمِعَ جَابِرًا يَقُولُ جِيءَ بِأَبِي يَوْمَ أُحُدٍ فَوُضِعَ بَيْنَ يَدَيْ رَسُولِ اللَّهِ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ مُسَجًّى فَجَعَلْتُ أُرِيدُ أَنْ أَكْشِفَ عَنْ وَجْهِهِ وَيَنْهَانِي قَوْمِي فَسَمِعَ بَاكِيَةً وَقَالَ مَرَّةً صَوْتَ صَائِحَةٍ قَالَ فَقَالَ مَنْ هَذَا فَقَالُوا ابْنَةُ عَمْرٍو أَوْ أُخْتُ عَمْرٍو قَالَ فَلِمَ تَبْكِينَ أَوْ قَالَ أَتَبْكِينَ فَمَا زَالَتْ الْمَلَائِكَةُ تُظِلُّهُ بِأَجْنِحَتِهَا حَتَّى رُفِعَتْ [راجع: ١٤٢٣٦].

(۱۴۳۴۶) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جب میرے والد صاحب غزوۂ احد میں شہید ہوئے اور انہیں نبی علیہ السلام کے سامنے لا کر رکھا گیا، ان پر کپڑا ڈھانپ دیا گیا تھا تو میں ان کے چہرے سے کپڑا اٹھانے لگا، لوگوں نے مجھے منع کرنا شروع کر دیا، لیکن نبی علیہ السلام نے مجھے منع نہیں کیا، اسی اثناء میں نبی علیہ السلام نے ایک عورت کے رونے کی آواز سنی، نبی علیہ السلام نے فرمایا یہ کون ہے؟ لوگوں نے بتایا بنت عمرو یا اخت عمرو، نبی علیہ السلام نے فرمایا تم کیوں رو رہی ہو، فرشتے اس پر اپنے پروں سے مسلسل سایہ کیے رہے یہاں تک کہ اسے اٹھا لیا گیا۔

(١٤٣٤٧) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ ابْنِ الْمُنْكَدِرِ سَمِعَ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ يَقُولُ وُلِدَ لِرَجُلٍ مِنَّا غُلَامٌ فَأَسْمَاهُ الْقَاسِمَ فَقُلْنَا لَا نُكَنِّيكَ أَبَا الْقَاسِمِ وَلَا نُنْعِمُكَ عَيْنًا فَأَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَكَرَ ذَلِكَ لَهُ فَقَالَ أَسْمِ ابْنَكَ عَبْدَ الرَّحْمَنِ [صححه البخاري (٦١٨٦)، ومسلم (ومسلم (٢١٣٣)].

(۱۴۳۴۷) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ہم میں سے کسی شخص کے یہاں لڑکا پیدا ہوا، اس نے اس کا نام ''قاسم'' رکھ دیا، ہم نے اس سے کہا کہ ہم تمہاری کنیت ابو القاسم رکھ کر تمہاری آنکھیں ٹھنڈی نہ کریں گے، اس پر وہ شخص نبی علیہ السلام کے پاس آیا، اور ساری بات ذکر کی، نبی علیہ السلام نے اس سے فرمایا کہ تم اپنے بیٹے کا نام عبدالرحمٰن رکھ دو۔

(١٤٣٤٨) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ ابْنِ الْمُنْكَدِرِ سَمِعَ جَابِرًا يَقُولُ نَدَبَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ النَّاسَ يَوْمَ الْخَنْدَقِ فَانْتَدَبَ الزُّبَيْرُ ثُمَّ نَدَبَ النَّاسَ فَانْتَدَبَ الزُّبَيْرُ ثُمَّ نَدَبَ النَّاسَ فَانْتَدَبَ الزُّبَيْرُ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ لِكُلِّ نَبِيٍّ حَوَارِيًّا وَحَوَارِيَّ الزُّبَيْرُ قَالَ سُفْيَانُ سَمِعْتُ ابْنَ الْمُنْكَدِرِ فِي هَذَا الْمَسْجِدِ [انظر: ١٤٩٩٨].

(۱۴۳۴۸) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے غزوۂ خندق کے دن لوگوں کو (دشمن کی خبر لانے کے لئے) تین مرتبہ ترغیب دی اور تینوں مرتبہ حضرت زبیر رضی اللہ عنہ نے اپنے آپ کو اس خدمت کے لئے پیش کیا، جس پر نبی علیہ السلام نے فرمایا ہر نبی کا ایک حواری ہوتا تھا اور میرے حواری زبیر ہیں۔

(١٤٣٤٩) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ ابْنِ الْمُنْكَدِرِ أَنَّهُ سَمِعَ جَابِرًا يَقُولُ مَرِضْتُ فَأَتَانِي النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَعُودُنِي هُوَ وَأَبُو بَكْرٍ مَاشِيَيْنِ وَقَدْ أُغْمِيَ عَلَيَّ فَلَمْ أُكَلِّمْهُ فَتَوَضَّأَ فَصَبَّهُ عَلَيَّ فَأَفَقْتُ فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ كَيْفَ أَصْنَعُ فِي مَالِي وَلِي أَخَوَاتٌ قَالَ فَنَزَلَتْ آيَةُ الْمِيرَاثِ يَسْتَفْتُونَكَ قُلْ اللَّهُ يُفْتِيكُمْ فِي الْكَلَالَةِ كَانَ لَيْسَ لَهُ وَلَدٌ وَلَهُ أَخَوَاتٌ إِنْ امْرُؤٌ هَلَكَ لَيْسَ لَهُ وَلَدٌ وَلَهُ أُخْتٌ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ ابْنِ الْمُنْكَدِرِ أَنَّهُ سَمِعَ جَابِرًا

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

يَقُولُ مَرِضْتُ فَأَتَانِي النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَعُودُنِي هُوَ وَأَبُو بَكْرٍ مَاشِيَيْنِ وَقَدْ أُغْمِيَ عَلَيَّ فَلَمْ أُكَلِّمْهُ فَتَوَضَّأَ فَصَبَّهُ عَلَيَّ فَأَفَقْتُ فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ كَيْفَ أَصْنَعُ فِي مَالِي وَلِي أَخَوَاتٌ قَالَ فَنَزَلَتْ آيَةُ الْمِيرَاثِ يَسْتَفْتُونَكَ قُلِ اللَّهُ يُفْتِيكُمْ فِي الْكَلَالَةِ كَانَ لَيْسَ لَهُ وَلَدٌ وَلَهُ أَخَوَاتٌ إِنِ امْرُؤٌ هَلَكَ لَيْسَ لَهُ وَلَدٌ وَلَهُ أُخْتٌ

[صححه البخاری (١٩٤)، ومسلم (١٦١٦)، وابن حبان (١٢٦٦)، وابن خزيمة (١٠٦)]. [راجع: ١٤٢٣٥].

(۱۴۳۴۹) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام اور حضرت صدیق اکبر رضی اللہ عنہ چلتے ہوئے میرے یہاں تشریف لائے، میں اس وقت اتنا بیمار تھا کہ ہوش وحواس سے بھی بیگانہ تھا، نبی علیہ السلام نے وضو کر کے وہ پانی مجھ پر بہا دیا، مجھے ہوش آ گیا اور میں نے عرض کیا کہ میرے ورثاء میں تو سوائے بہنوں کے کوئی نہیں، میراث کیسے تقسیم ہوگی؟ اس پر تقسیم وراثت والی آیت نازل ہوئی۔

(١٤٣٥٠) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ سَمِعْتُ ابْنَ الْمُنْكَدِرِ غَيْرَ مَرَّةٍ يَقُولُ عَنْ جَابِرٍ وَكَأَنِّي سَمِعْتُهُ مَرَّةً يَقُولُ أَخْبَرَنِي مَنْ سَمِعَ جَابِرًا وَظَنَنْتُهُ سَمِعَهُ مِنِ ابْنِ الْمُنْكَدِرِ وَعَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَقِيلٍ عَنْ جَابِرٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَكَلَ لَحْمًا ثُمَّ صَلَّى وَلَمْ يَتَوَضَّأْ وَأَنَّ أَبَا بَكْرٍ أَكَلَ لَحْمًا ثُمَّ صَلَّى وَلَمْ يَتَوَضَّأْ وَأَنَّ عُمَرَ أَكَلَ لَحْمًا ثُمَّ صَلَّى وَلَمْ يَتَوَضَّأْ [قال الألباني: صحيح (سنن ابن ماجة: ٤٨٩، والترمذي: المرفوع منه: ٨٠)].

(۱۴۳۵۰) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے گوشت تناول فرمایا اور نیا وضو کیے بغیر ہی نماز پڑھ لی، حضرت صدیق اکبر رضی اللہ عنہ نے بکری کی پیوسی نوش فرمائی، اور تازہ وضو کیے بغیر ہی نماز پڑھ لی، اسی طرح حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے گوشت تناول فرمایا اور تازہ وضو کیے بغیر ہی نماز پڑھ لی۔

(١٤٣٥١) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ حَدَّثَنَا ابْنُ الْمُنْكَدِرِ قَالَ سَمِعْتُ جَابِرًا يَقُولُ جَاءَ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَجُلٌ مِنَ الْأَعْرَابِ فَأَسْلَمَ فَبَايَعَهُ عَلَى الْهِجْرَةِ فَلَمْ يَلْبَثْ أَنْ جَاءَ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ أَقِلْنِي فَقَالَ لَا أُقِيلُكَ ثُمَّ أَتَاهُ فَقَالَ أَقِلْنِي فَقَالَ لَا أُقِيلُكَ ثُمَّ أَتَاهُ فَقَالَ أَقِلْنِي فَقَالَ لَا فَفَرَّ فَقَالَ الْمَدِينَةُ كَالْكِيرِ تَنْفِي خَبَثَهَا وَتَنْصَعُ طَيِّبَهَا [راجع: ١٤٣٣٥].

(۱۴۳۵۱) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک دیہاتی نے نبی علیہ السلام کی خدمت میں حاضر ہو کر آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے دست حق پرست پر ہجرت کی بیعت کر لی، کچھ ہی عرصے میں اسے بہت تیز بخار ہو گیا، وہ نبی علیہ السلام کے پاس آیا اور کہنے لگا کہ میری بیعت فسخ کر دیجئے، نبی علیہ السلام نے انکار کر دیا، تین مرتبہ ایسا ہی ہوا، چوتھی مرتبہ وہ مدینہ منورہ سے فرار ہو گیا ہے، اس پر نبی علیہ السلام نے فرمایا کہ مدینہ منورہ بھٹی کی طرح ہے جو اپنے میل کچیل کو دور کر دیتی ہے اور عمدہ چیز کو چمکدار اور صاف ستھرا کر دیتی ہے۔

(١٤٣٥٢) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ سَمِعَ ابْنُ الْمُنْكَدِرِ جَابِرًا يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَوْ جَاءَ مَالُ الْبَحْرَيْنِ لَقَدْ أَعْطَيْتُكَ هَكَذَا وَهَكَذَا وَهَكَذَا قَالَ فَلَمَّا جَاءَ مَالُ الْبَحْرَيْنِ بَعْدَ وَفَاةِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أَبُو بَكْرٍ مَنْ كَانَ لَهُ عِنْدَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَيْنٌ أَوْ عِدَةٌ فَلْيَأْتِنِي قَالَ فَجِئْتُ قَالَ فَقُلْتُ إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَوْ قَدْ جَاءَ مَالُ الْبَحْرَيْنِ لَأَعْطَيْتُكَ هَكَذَا وَهَكَذَا ثَلَاثًا قَالَ فَخُذْ قَالَ فَأَخَذْتُ قَالَ بَعْضُ مَنْ سَمِعَهُ فَوَجَدْتُهَا خَمْسَ مِائَةٍ فَأَخَذْتُ ثُمَّ أَتَيْتُهُ فَلَمْ يُعْطِنِي ثُمَّ أَتَيْتُهُ فَلَمْ يُعْطِنِي ثُمَّ أَتَيْتُهُ الثَّالِثَةَ فَلَمْ يُعْطِنِي فَقُلْتُ إِمَّا أَنْ تُعْطِيَنِي وَإِمَّا أَنْ تَبْخَلَ عَنِّي قَالَ أَقُلْتَ تَبْخَلُ عَنِّي وَأَيُّ دَاءٍ أَدْوَأُ مِنَ الْبُخْلِ مَا سَأَلْتَنِي مَرَّةً إِلَّا وَقَدْ أَرَدْتُ أَنْ أُعْطِيَكَ [صححه البخاري (۲۰۹۸)، ومسلم (۲۳۱٤)].

(۱۴۳۵۲) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے مجھ سے فرمایا اگر بحرین سے مال آ گیا تو میں تمہیں اتنا، اتنا اور اتنا دوں گا، نبی علیہ السلام کے وصال کے بعد جب بحرین سے مال آیا تو حضرت صدیق اکبر رضی اللہ عنہ نے اعلان کروا دیا کہ جس شخص کا نبی علیہ السلام پر کوئی قرض ہو یا نبی علیہ السلام نے اس سے کچھ دینے کا وعدہ فرما رکھا ہو، وہ ہمارے پاس آئے، چنانچہ میں ان کی خدمت میں حاضر ہوا اور عرض کیا کہ نبی علیہ السلام نے مجھ سے فرمایا تھا اگر بحرین سے مال آ گیا تو میں تمہیں اتنا، اتنا اور اتنا دوں گا، حضرت صدیق رضی اللہ عنہ نے فرمایا تم لے لو، چنانچہ میں نے ان سے مال لے لیا، بعض سننے والے کہتے ہیں کہ میں نے انہیں گنا تو وہ پانچ سو درہم تھے جو میں نے لے لیے۔

پھر میں دوبارہ تین مرتبہ ان کے پاس آیا لیکن انہوں نے مجھے کچھ نہ دیا، تیسری مرتبہ میں نے ان سے عرض کیا کہ یا تو آپ مجھے عطاء کریں، ورنہ میں سمجھوں گا کہ آپ میرے سامنے بخل کر رہے ہیں، حضرت صدیق رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ یہ تم مجھ سے بخل کرنے کا کہہ رہے ہو، بخل سے بڑھ کر کون سی بیماری ہو سکتی ہے؟ تم نے جب پہلی مرتبہ مجھ سے درخواست کی تھی، میں نے اسی وقت ارادہ کر لیا تھا کہ تمہیں ضرور دوں گا۔

(۱٤۳۵۳) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يَزِيدَ حَدَّثَنَا سَعِيدٌ يَعْنِي ابْنَ أَبِي أَيُّوبَ حَدَّثَنِي عَمْرُو بْنُ جَابِرٍ الْحَضْرَمِيُّ قَالَ سَمِعْتُ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ الْأَنْصَارِيَّ يَقُولُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَنْ صَامَ رَمَضَانَ وَسِتًّا مِنْ شَوَّالٍ فَكَأَنَّمَا صَامَ السَّنَةَ كُلَّهَا [اخرجه عبد بن حميد (۱۱۱۷) قال شعيب: صحيح لغيره وهذا اسناد ضعيف]. [انظر: ۱٤۳۵٤، ۱٤٤٦۷، ۱٤۵۳۱].

(۱۴۳۵۳) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے نبی علیہ السلام کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ جو شخص ماہِ رمضان کے روزے رکھنے کے بعد ماہِ شوال کے چھ روزے رکھ لے تو یہ ایسے ہے جیسے اس نے پورا سال روزے رکھے۔

(۱٤۳۵٤) حَدَّثَنَاه الْحَسَنُ أَخْبَرَنَا ابْنُ لَهِيعَةَ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ جَابِرٍ الْحَضْرَمِيُّ قَالَ سَمِعْتُ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ يَقُولُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ فَذَكَرَ مَعْنَاهُ

(۱۴۳۵۴) گزشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۱٤۳۵۵) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ الْأَسْوَدِ عَنْ نُبَيْحٍ عَنْ جَابِرٍ نَهَانَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ نَطْرُقَ النِّسَاءَ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ثُمَّ طَرَقْنَاهُنَّ بَعْدُ [راجع: ١٤٢٤٣].

(۱۴۳۵۵) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ہمیں رات کے وقت شہر میں داخل ہو کر بلا اطلاع اپنے گھر جانے سے منع فرمایا ہے لیکن ان کے بعد ہم اس طرح کرنے لگے۔

(١٤٣٥٦) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ الْأَسْوَدِ عَنْ نُبَيْحٍ عَنْ جَابِرٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَمَرَ بِقَتْلَى أُحُدٍ أَنْ يُرَدُّوا إِلَى مَصَارِعِهِمْ [انظر: ١٥٣٥٥].

(۱۴۳۵۶) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جب شہداءِ احد کو ان کی جگہ سے اٹھایا جانے لگا تو نبی علیہ السلام کے منادی نے اعلان کر دیا کہ شہداء کو ان کی اپنی جگہوں پر واپس پہنچا دو۔

(١٤٣٥٧) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ عَمْرٌو سَمِعْتُ جَابِرًا يَقُولُ قَالَ لِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هَلْ نَكَحْتَ قُلْتُ نَعَمْ قَالَ أَبِكْرًا أَمْ ثَيِّبًا قُلْتُ ثَيِّبًا قَالَ فَهَلَّا بِكْرًا تُلَاعِبُهَا وَتُلَاعِبُكَ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ قُتِلَ أَبِي يَوْمَ أُحُدٍ وَتَرَكَ سَبْعَ بَنَاتٍ وَكَرِهْتُ أَنْ أَجْمَعَ إِلَيْهِمْ خَرْقَاءَ مِثْلَهُنَّ وَلَكِنْ امْرَأَةً تَمْشُطُهُنَّ وَتَقِيمُ عَلَيْهِنَّ قَالَ أَصَبْتَ

[صححه البخاری (٤٠٥٢)، ومسلم (٧١٥)، وابن حبان (٧١٣٨)]. [انظر: ١٥٠٢٤، ١٥٢٦٢، ١٥٢٦٣].

(۱۴۳۵۷) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام نے مجھ سے پوچھا کہ کیا تم نے شادی کر لی ہے؟ میں نے عرض کیا جی ہاں! پوچھا کہ کنواری سے یا شوہر دیدہ سے؟ میں نے عرض کیا شوہر دیدہ سے، نبی علیہ السلام نے فرمایا کنواری سے نکاح کیوں نہ کیا کہ تم اس سے کھیلتے، اور وہ تم سے کھیلتی؟ میں نے عرض کیا کہ یا رسول اللہ! میرے والد صاحب غزوۂ احد میں شہید ہو گئے تھے اور انہوں نے سات بیٹیاں چھوڑیں، میں نے ان میں ان ہی جیسی بیوقوف کو لانا مناسب نہ سمجھا، میں نے سوچا کہ ایسی عورت ہو جو ان کی دیکھ بھال کر سکے، نبی علیہ السلام نے فرمایا تم نے صحیح کیا۔

(١٤٣٥٨) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَمْرٍو سَمِعَهُ مِنْ جَابِرٍ كَانَ مُعَاذٌ يُصَلِّي مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثُمَّ يَرْجِعُ فَيَؤُمُّنَا وَقَالَ مَرَّةً ثُمَّ يَرْجِعُ فَيُصَلِّي بِقَوْمِهِ فَأَخَّرَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَيْلَةً الصَّلَاةَ وَقَالَ مَرَّةً الْعِشَاءَ فَصَلَّى مُعَاذٌ مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثُمَّ جَاءَ قَوْمَهُ فَقَرَأَ الْبَقَرَةَ فَاعْتَزَلَ رَجُلٌ مِنْ الْقَوْمِ فَصَلَّى فَقِيلَ نَافَقْتَ يَا فُلَانُ قَالَ مَا نَافَقْتُ فَأَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ إِنَّ مُعَاذًا يُصَلِّي مَعَكَ ثُمَّ يَرْجِعُ فَيَؤُمُّنَا يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّمَا نَحْنُ أَصْحَابُ نَوَاضِحَ وَنَعْمَلُ بِأَيْدِينَا وَإِنَّهُ جَاءَ يَؤُمُّنَا فَقَرَأَ سُورَةَ الْبَقَرَةِ فَقَالَ يَا مُعَاذُ أَفَتَّانٌ أَنْتَ أَفَتَّانٌ أَنْتَ اقْرَأْ بِكَذَا وَكَذَا قَالَ أَبُو الزُّبَيْرِ بِسَبِّحِ اسْمَ رَبِّكَ الْأَعْلَى وَاللَّيْلِ إِذَا يَغْشَى فَذَكَرْنَا لِعَمْرٍو فَقَالَ أُرَاهُ قَدْ ذَكَرَهُ [صححه البخاری (٧١١)، ومسلم (٤٦٥)، وابن حبان (١٥٢٤)، وابن خزيمة (٥٨١، و ١٦١١)]. [انظر: ١٥٠٢٣].

(۱۴۳۵۸) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ حضرت معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ ابتداء نماز عشاء نبی علیہ السلام کے ساتھ پڑھتے تھے، پھر اپنی

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

قوم میں جا کر انہیں وہی نماز پڑھا دیتے تھے، ایک مرتبہ نبی علیہ السلام نے نماز عشاء کو مؤخر کر دیا، حضرت معاذ رضی اللہ عنہ نے نبی علیہ السلام کے ہمراہ نماز پڑھی اور اپنی قوم میں آ کر سورۂ بقرہ شروع کر دی، ایک آدمی نے یہ دیکھ کر اپنی نماز پڑھی اور چلا گیا، بعد میں اسے کسی نے کہا کہ تم تو منافق ہو گئے، اس نے کہا میں تو منافق نہیں ہوں، پھر اس نے یہ بات نبی علیہ السلام سے جا کر ذکر کر دی کہ معاذ آپ کے ساتھ نماز پڑھتے ہیں پھر واپس آ کر ہماری امامت کرتے ہیں، ہم لوگ کھیتی باڑی کرنے والے ہیں اور اپنے ہاتھوں سے محنت کرنے والے ہیں، انہوں نے آ کر ہمیں نماز پڑھائی تو سورۂ بقرہ شروع کر دی، نبی علیہ السلام نے ان سے دو مرتبہ فرمایا معاذ! کیا تم لوگوں کو فتنہ میں مبتلا کرنا چاہتے ہو تم سورۂ اعلیٰ اور سورۂ الشمس کیوں نہیں پڑھتے؟

(١٤٣٥٩) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ سَمِعَ عَمْرٌو جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ وَقَالَ مَرَّةً عَمْرٌو سَمِعَهُ مِنْ جَابِرٍ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْحَرْبُ خَدْعَةٌ [صححه البخاری (٣٠٣٠)، ومسلم (١٧٣٩)].

(۱۴۳۵۹) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا جنگ ''چال'' کا نام ہے۔

(١٤٣٦٠) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَمْرٍو سَمِعَ جَابِرًا دَخَلَ رَجُلٌ يَوْمَ الْجُمُعَةِ وَالنَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَخْطُبُ فَقَالَ لَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَصَلَّيْتَ قَالَ لَا قَالَ صَلِّ رَكْعَتَيْنِ [صححه البخاری (٩٣١)، ومسلم (٨٧٥)، وابن خزيمة (١٨٣٣، و ١٨٣٤)، وقال الترمذی: حسن صحيح]. [انظر: ١٥٠٢٩، ١٥١١٣].

(۱۴۳۶۰) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام خطبہ ارشاد فرما رہے تھے کہ ایک صاحب آئے اور بیٹھ گئے، نبی علیہ السلام نے ان سے پوچھا کیا تم نے نماز پڑھی ہے؟ انہوں نے کہا نہیں، نبی علیہ السلام نے انہیں دو رکعتیں پڑھنے کا حکم دیا۔

(١٤٣٦١) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ قُلْتُ لِعَمْرٍو أَسَمِعْتَ جَابِرًا يَقُولُ مَرَّ رَجُلٌ فِي الْمَسْجِدِ مَعَهُ سِهَامٌ فَقَالَ لَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَمْسِكْ بِنِصَالِهَا فَقَالَ نَعَمْ [صححه البخاری (٤٥١)، ومسلم (٢٦١٤)، وابن حبان (١٦٤٧)، وابن خزيمة (١٣١٦)].

(۱۴۳۶۱) سفیان رحمۃ اللہ علیہ کہتے ہیں کہ میں نے عمرو رحمۃ اللہ علیہ سے پوچھا کہ کیا آپ نے حضرت جابر رضی اللہ عنہ کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ ایک آدمی مسجد نبوی میں سے گذر رہا تھا اور اس کے ہاتھ میں کچھ تیر تھے تو نبی علیہ السلام نے اس سے فرمایا اس کے پھل کا رخ (سامنے کی طرف کرنے کی بجائے اپنی طرف) پھیر لو؟ انہوں نے اثبات میں جواب دیا۔

(١٤٣٦٢) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَمْرٍو سَمِعَ جَابِرًا بَاعَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَبْدًا مُدَبَّرًا فَاشْتَرَاهُ ابْنُ النَّحَّامِ عَبْدًا قِبْطِيًّا مَاتَ عَامَ الْأَوَّلِ فِي إِمْرَةِ ابْنِ الزُّبَيْرِ دَبَّرَهُ رَجُلٌ مِنَ الْأَنْصَارِ وَلَمْ يَكُنْ لَهُ مَالٌ غَيْرُهُ [راجع: ١٤١٧٩].

(۱۴۳۶۲) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ایک مدبر غلام کو بیچا جسے ابن نحام نے خرید لیا، وہ قبطی غلام تھا (اور حضرت عبداللہ بن زبیر رضی اللہ عنہ کی خلافت کے پہلے سال ہی فوت ہو گیا تھا) اسے ایک انصاری نے مدبر بنایا تھا، جس کے علاوہ اس کے پاس کسی قسم کا کوئی مال نہ تھا۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۱٤۳٦۳) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَمْرٍو عَنْ جَابِرٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُخْرِجُ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ مِنَ النَّارِ قَوْمًا فَيُدْخِلُهُمُ الْجَنَّةَ [صححه البخاري (٦٥٥٨)، ومسلم (١٩١)، وابن حبان (٧٤٨٣)]. [انظر: ١٥١٤٢].

(۱۴۳۶۳) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا اللہ تعالیٰ جہنم سے کچھ لوگوں کو نکال کر جنت میں داخل فرمائیں گے۔

(۱٤۳٦٤) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَمْرٍو سَمِعْتُ جَابِرًا قَالَ كُنَّا يَوْمَ الْحُدَيْبِيَةِ أَلْفًا وَأَرْبَعَ مِائَةٍ فَقَالَ لَنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْتُمُ الْيَوْمَ خَيْرُ أَهْلِ الْأَرْضِ [صححه البخاري (٤١٥٤)، ومسلم (١٨٥٦)].

(۱۴۳۶۴) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ غزوہ حدیبیہ کے موقع پر ہماری تعداد چودہ سو نفوس پر مشتمل تھی، نبی علیہ السلام نے ہم سے فرمایا کہ آج تم روئے زمین کے تمام لوگوں سے بہتر ہو۔

(۱٤۳٦٥) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَمْرٍو سَمِعْتُ جَابِرًا يَقُولُ قَالَ رَجُلٌ يَوْمَ أُحُدٍ لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنْ قُتِلْتُ فَأَيْنَ أَنَا قَالَ فِي الْجَنَّةِ فَأَلْقَى تَمَرَاتٍ كُنَّ فِي يَدِهِ فَقَاتَلَ حَتَّى قُتِلَ وَقَالَ غَيْرُ عَمْرٍو وَتَخَلَّى مِنْ طَعَامِ الدُّنْيَا [صححه البخاري (٤٠٤٦)، ومسلم (١٨٩٩)، وابن حبان (٤٦٥٣)].

(۱۴۳۶۵) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ غزوۂ احد کے موقع پر ایک آدمی نے نبی علیہ السلام سے پوچھا کہ اگر میں شہید ہو گیا تو کہاں جاؤں گا؟ فرمایا جنت میں، یہ سن کر اس نے اپنے ہاتھ کی کھجوریں ایک طرف رکھیں اور میدان کارزار میں کود پڑا حتیٰ کہ جامِ شہادت نوش کر لیا۔

(۱٤۳٦٦) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ سَمِعَ عَمْرٌو جَابِرًا يَقُولُ بَعَثَنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي ثَلَاثِ مِائَةِ رَاكِبٍ أَمِيرُنَا أَبُو عُبَيْدَةَ بْنُ الْجَرَّاحِ فَأَقَمْنَا عَلَى السَّاحِلِ حَتَّى فَنِيَ زَادُنَا حَتَّى أَكَلْنَا الْخَبَطَ ثُمَّ إِنَّ الْبَحْرَ أَلْقَى دَابَّةً يُقَالُ لَهَا الْعَنْبَرُ فَأَكَلْنَا مِنْهُ نِصْفَ شَهْرٍ حَتَّى صَلَحَتْ أَجْسَامُنَا فَأَخَذَ أَبُو عُبَيْدَةَ ضِلَعًا مِنْ أَضْلَاعِهِ فَنَصَبَهُ وَنَظَرَ إِلَى أَطْوَلِ بَعِيرٍ فَجَازَ تَحْتَهُ وَكَانَ رَجُلٌ يَجْزُرُ ثَلَاثَةَ جُزُرٍ ثُمَّ ثَلَاثَةَ جُزُرٍ ثُمَّ ثَلَاثَةَ جُزُرٍ فَنَهَاهُ أَبُو عُبَيْدَةَ [صححه البخاري (٤٣٦١)، ومسلم (١٩٣٥)]. [انظر: ١٤٣٨٩].

(۱۴۳۶۶) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ہمیں ایک سفر میں تین سو سواروں کے ساتھ بھیجا تھا، ہمارے امیر حضرت ابوعبیدہ بن جراح رضی اللہ عنہ تھے، ہم نے ساحل پر قیام کیا، وہاں ہمارا زادِ سفر ختم ہو گیا، اور ہمیں درختوں کے پتے تک کھانے پڑے، پھر سمندر نے عنبر نامی ایک مچھلی باہر پھینک دی جسے ہم نصف ماہ تک کھاتے رہے اور ہمارے جسم خوب صحت مند ہو گئے، ایک دن حضرت ابوعبیدہ رضی اللہ عنہ نے اس کی ایک پسلی لے کر کھڑی کی، اور سب سے لمبے اونٹ کو اس کے نیچے سے گذارا تو وہ گذر گیا، اور ایک دن تین دن تک تین تین اونٹ ذبح کرتا رہا، پھر حضرت ابوعبیدہ رضی اللہ عنہ نے اسے منع کر دیا۔

(۱٤۳٦۷) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَمْرٍو سَمِعَ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ لَمَّا نَزَلَتْ هُوَ الْقَادِرُ عَلَى أَنْ يَبْعَثَ عَلَيْكُمْ عَذَابًا مِنْ فَوْقِكُمْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَعُوذُ بِوَجْهِكَ فَلَمَّا نَزَلَتْ أَوْ مِنْ تَحْتِ أَرْجُلِكُمْ قَالَ رَسُولُ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَعُوذُ بِوَجْهِكَ فَلَمَّا نَزَلَتْ أَوْ يَلْبِسَكُمْ شِيَعًا وَيُذِيقَ بَعْضَكُمْ بَأْسَ بَعْضٍ قَالَ هَذِهِ أَهْوَنُ وَأَيْسَرُ [صححه البخاری (۴۶۲۸)، وابن حبان (۷۲۲۰)].

(۱۴۳۶۷) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جب یہ آیت نازل ہوئی کہ ''اللہ اس بات پر قادر ہے کہ تمہارے اوپر سے عذاب بھیج دے'' تو نبی علیہ السلام نے فرمایا (اے اللہ!) میں تیری ذات کی پناہ میں آتا ہوں پھر جب اگلا ٹکڑا نازل ہوا ''یا تمہارے پاؤں کے نیچے سے'' تو نبی علیہ السلام نے پھر یہی فرمایا (اے اللہ!) میں تیری ذات کی پناہ میں آتا ہوں پھر جب اگلا ٹکڑا نازل ہوا ''یا تمہیں مختلف حصوں میں خلط ملط کر دے اور ایک دوسرے کے ذریعے عذاب کا مزہ چکھائے'' تو نبی علیہ السلام نے فرمایا یہ پہلے کی نسبت زیادہ ہلکا اور آسان ہے۔

(۱۴۳۶۸) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَمْرٍو وَذَكَرُوا الرَّجُلَ يُهِلُّ بِعُمْرَةٍ فَيَحِلُّ هَلْ لَهُ أَنْ يَأْتِيَ قَبْلَ أَنْ يَطُوفَ بِالصَّفَا وَالْمَرْوَةِ فَسَأَلْتُ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ فَقَالَ لَا حَتَّى يَطُوفَ بَيْنَ الصَّفَا وَالْمَرْوَةِ وَسَأَلْتُ ابْنَ عُمَرَ فَقَالَ قَدِمَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَطَافَ بِالْبَيْتِ سَبْعًا وَصَلَّى خَلْفَ الْمَقَامِ رَكْعَتَيْنِ وَسَعَى بَيْنَ الصَّفَا وَالْمَرْوَةِ ثُمَّ قَالَ لَقَدْ كَانَ لَكُمْ فِي رَسُولِ اللَّهِ أُسْوَةٌ حَسَنَةٌ [راجع: ۴۶۴۱].

(۱۴۳۶۸) عمرو رحمۃ اللہ علیہ کہتے ہیں کہ علماء میں ایک مرتبہ اس بات کا ذکر ہوا کہ اگر کوئی آدمی عمرہ کا احرام باندھے، پھر حلال ہو جائے تو کیا وہ صفا مروہ کی سعی کیے بغیر آ سکتا ہے؟ میں نے یہ مسئلہ حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے پوچھا تو انہوں نے فرمایا جب تک صفا مروہ کے درمیان سعی نہ کر لے، اس وقت تک نہیں، یہی سوال میں نے حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ سے پوچھا تو انہوں نے فرمایا کہ نبی علیہ السلام جب مکہ مکرمہ تشریف لائے تھے تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے خانہ کعبہ کے گرد طواف کے سات چکر لگائے، مقامِ ابراہیم کے پیچھے دو رکعتیں پڑھیں اور صفا مروہ کے درمیان سعی کی تھی، پھر فرمایا کہ تمہارے لیے پیغمبر خدا کی ذات میں بہترین نمونہ ہے۔

(۱۴۳۶۹) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَمْرٍو عَنْ جَابِرٍ كُنَّا نَعْزِلُ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَالْقُرْآنُ يَنْزِلُ [صححه البخاری (۵۲۰۸)، ومسلم (۱۴۴۰)، وابن حبان (۴۱۹۵)]. [انظر: ۱۵۰۲۰].

(۱۴۳۶۹) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام کے دورِ باسعادت میں جبکہ قرآن کریم کا نزول بھی ہو رہا تھا، ہم اس وقت بھی عزل کرتے تھے (آبِ حیات کا باہر خارج کر دینا)

(۱۴۳۷۰) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَمْرٍو عَنْ عَطَاءٍ عَنْ جَابِرٍ كُنَّا نَتَزَوَّدُ لُحُومَ الْهَدْيِ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى الْمَدِينَةِ [صححه البخاری (۲۹۸۰)، ومسلم (۱۹۷۲)]. [انظر: ۱۴۴۶۵، ۱۵۰۱۹، ۱۵۱۰۸]

(۱۴۳۷۰) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ہم حج کی قربانی کے جانور کا گوشت نبی علیہ السلام کے دورِ باسعادت میں بھی مدینہ منورہ لے آتے تھے۔

(۱۴۳۷۱) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ حُمَيْدٍ الْأَعْرَجِ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ عَتِيقٍ مَكِّيٍّ عَنْ جَابِرٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

نَهَى عَنْ بَيْعِ السِّنِينَ وَوَضَعَ الْجَوَائِحَ [صححه مسلم (١٥٣٦)].

(۱۴۳۷۱) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے کئی سالوں کے ٹھیکے پر پھلوں کی بیع سے اور مشتری کو نقصان پہنچانے سے منع فرمایا ہے۔

(١٤٣٧٢) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَمْرٍو وَابْنِ الْمُنْكَدِرِ سَمِعَا جَابِرًا يَزِيدُ أَحَدُهُمَا عَلَى الْآخَرِ قَالَ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَخَلْتُ الْجَنَّةَ فَرَأَيْتُ فِيهَا قَصْرًا أَوْ دَارًا فَسَمِعْتُ فِيهَا صَوْتًا فَقُلْتُ لِمَنْ هَذَا فَقِيلَ لِعُمَرَ فَأَرَدْتُ أَنْ أَدْخُلَهَا فَذَكَرْتُ غَيْرَتَكَ يَا أَبَا حَفْصٍ فَبَكَى عُمَرُ وَقَالَ مَرَّةً أُخْرَى فَأُخْبِرَ بِهَا عُمَرُ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ وَعَلَيْكَ يُغَارُ قَالَ سُفْيَانُ سَمِعْتُهُ مِنِ ابْنِ الْمُنْكَدِرِ وَعَمْرٍو سَمِعَا جَابِرًا حَدَّثَنَا عَبْد اللَّهِ قَالَ وَجَدْتُ هَذِهِ الْأَحَادِيثَ فِي كِتَابِ أَبِي بِخَطِّ يَدِهِ إِلَى آخِرِ حَدِيثِ الْحَكَمِ بْنِ مُوسَى [صححه البخارى (٥٢٢٦)، ومسلم (٢٣٩٤)، وابن حبان (٦٨٨٦)].

(۱۴۳۷۲) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ایک مرتبہ فرمایا کہ میں جنت میں داخل ہوا تو ایک محل نظر آیا، وہاں سے مجھے کوئی آواز سنائی دی، میں نے پوچھا کہ یہ محل کس کا ہے؟ بتایا گیا کہ یہ عمر کا ہے، میں نے اس میں داخل ہونا چاہا لیکن اے ابوحفص! مجھے تمہاری غیرت کا خیال آ گیا، اس پر حضرت عمر رضی اللہ عنہ رو پڑے اور کہنے لگے یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! کیا آپ پر غیرت کا اظہار کیا جائے گا۔

(١٤٣٧٣) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ أَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنَا أَبُو الزُّبَيْرِ أَنَّهُ سَمِعَ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ يَقُولُ دَخَلَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى عَائِشَةَ وَهِيَ تَبْكِي فَقَالَ مَا لَكِ تَبْكِينَ قَالَتْ أَبْكِي أَنَّ النَّاسَ أَحَلُّوا وَلَمْ أُحْلِلْ وَطَافُوا بِالْبَيْتِ وَلَمْ أَطُفْ وَهَذَا الْحَجُّ قَدْ حَضَرَ قَالَ إِنَّ هَذَا أَمْرٌ كَتَبَهُ اللَّهُ عَلَى بَنَاتِ آدَمَ فَاغْتَسِلِي وَأَهِلِّي بِالْحَجِّ وَحُجِّي قَالَتْ فَفَعَلْتُ ذَلِكَ فَلَمَّا طَهُرْتُ قَالَ طُوفِي بِالْبَيْتِ وَبَيْنَ الصَّفَا وَالْمَرْوَةِ ثُمَّ قَدْ أَحْلَلْتِ مِنْ حَجِّكِ وَمِنْ عُمْرَتِكِ قَالَتْ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنِّي أَجِدُ فِي نَفْسِي مِنْ عُمْرَتِي أَنِّي لَمْ أَكُنْ طُفْتُ حَتَّى حَجَجْتُ قَالَ فَاذْهَبْ بِهَا يَا عَبْدَ الرَّحْمَنِ فَأَعْمِرْهَا مِنَ التَّنْعِيمِ [انظر: ١٥٣١٥].

(۱۴۳۷۳) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کے پاس تشریف لائے، تو وہ رو رہی تھیں، نبی علیہ السلام نے ان سے رونے کی وجہ پوچھی تو وہ کہنے لگیں میں اس بات پر رو رہی ہوں کہ سب لوگ احرام کھول کر حلال ہو چکے لیکن میں اب تک نہیں ہو سکی، لوگوں نے طواف کر لیا لیکن میں اب تک نہیں کر سکی، اور حج کے ایام سر پر ہیں؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا یہ تو ایسی چیز ہے جو اللہ نے آدم کی ساری بیٹیوں کے لئے لکھ دی ہے، اس لئے تم غسل کر کے حج کا احرام باندھ لو اور حج کر لو، چنانچہ انہوں نے ایسا ہی کیا اور ''مجبوری'' سے فراغت کے بعد نبی علیہ السلام نے ان سے فرمایا کہ بیت اللہ کا طواف اور صفا مروہ کے درمیان سعی کر لو، اس طرح تم اپنے حج اور عمرے کے احرام کی پابندیوں سے آزاد ہو جاؤ گی، وہ کہنے لگیں یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! میرے دل

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

مجھے ہمیشہ اس بات کی خلش رہے گی کہ میں نے حج تک کوئی طواف نہیں کیا، اس پر نبی علیہ السلام نے ان کے بھائی عبدالرحمن سے کہا کہ انہیں لے جاؤ اور تنعیم سے عمرہ کرالاؤ۔

(۱۴۳۷۴) قَالَ عَبْد اللَّهِ وَجَدْتُ فِي كِتَابِ أَبِي حَدَّثَنَا أَبُو سَعِيدٍ مَوْلَى بَنِي هَاشِمٍ حَدَّثَنَا زَائِدَةُ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لِأَبِي بَكْرٍ مَتَى تُوتِرُ قَالَ أَوَّلَ اللَّيْلِ بَعْدَ الْعَتَمَةِ قَالَ فَأَنْتَ يَا عُمَرُ قَالَ آخِرَ اللَّيْلِ قَالَ أَمَّا أَنْتَ يَا أَبَا بَكْرٍ فَأَخَذْتَ بِالثِّقَةِ وَأَمَّا أَنْتَ يَا عُمَرُ فَأَخَذْتَ بِالْقُوَّةِ [حسن اسناده البوصيرى. قال الألبانی: حسن صحيح (ابن ماجة: ١٢٠٢). قال شعيب: اسناده حسن]. [انظر: ١٤٥٨٩].

(۱۴۳۷۴) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام نے حضرت صدیق اکبر رضی اللہ عنہ سے پوچھا کہ آپ نمازِ وتر کب پڑھتے ہیں؟ انہوں نے عرض کیا کہ نمازِ عشاء کے بعد، رات کے پہلے پہر میں، یہی سوال نبی علیہ السلام نے حضرت عمر رضی اللہ عنہ سے پوچھا تو انہوں نے عرض کیا رات کے آخری پہر میں، نبی علیہ السلام نے فرمایا ابوبکر! تم نے اس پہلو کو ترجیح دی جس میں اعتماد ہے اور عمر! تم نے اس پہلو کو ترجیح دی جس میں قوت ہے۔

(۱۴۳۷۵) حَدَّثَنَا عَبْد اللَّهِ قَالَ وَجَدْتُ فِي كِتَابِ أَبِي حَدَّثَنَا الْحَكَمُ بْنُ مُوسَى وَسَمِعْتُهُ أَنَا مِنْ الْحَكَمِ بْنِ مُوسَى حَدَّثَنَا عِيسَى بْنُ يُونُسَ حَدَّثَنَا الْمُجَالِدُ بْنُ سَعِيدٍ عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ قَالَ لَنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَلِجُوا عَلَى الْمُغِيبَاتِ فَإِنَّ الشَّيْطَانَ يَجْرِي مِنْ أَحَدِكُمْ مَجْرَى الدَّمِ قُلْنَا وَمِنْكَ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ وَمِنِّي وَلَكِنَّ اللَّهَ أَعَانَنِي عَلَيْهِ فَأَسْلَمَ [اسناده ضعيف. قال الترمذى: حسن غريب. قال الألبانی: صحيح (الترمذى: ١١٧٢)]. [انظر: ١٥٣٥٢].

(۱۴۳۷۵) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ہم سے فرمایا کہ غیر حاضر شوہر والی عورت کے پاس مت جایا کرو، کیونکہ شیطان انسان کے جسم میں خون کی طرح دوڑتا ہے، ہم نے پوچھا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! کیا آپ کے جسم میں بھی؟ فرمایا ہاں! لیکن اللہ نے اس پر میری مدد فرمائی اور اب وہ تابع فرمان ہو گیا ہے۔

(۱۴۳۷۶) قَالَ عَبْد اللَّهِ وَجَدْتُ فِي كِتَابِ أَبِي أَخْبَرَنَا الْحَكَمُ بْنُ مُوسَى قَالَ عَبْد اللَّهِ وَحَدَّثَنَاهُ الْحَكَمُ بْنُ مُوسَى حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ حَمْزَةَ عَنْ أَبِي وَهْبٍ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ مُوسَى أَنَّ نَافِعًا حَدَّثَهُ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ وَعَطَاءِ بْنِ أَبِي رَبَاحٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ بَاعَ عَبْدًا وَلَهُ مَالٌ فَلَهُ مَالُهُ وَعَلَيْهِ دَيْنُهُ إِلَّا أَنْ يَشْتَرِطَ الْمُبْتَاعُ [وَمَنْ أَبَّرَ نَخْلًا فَبَاعَهُ بَعْدَ تَأْبِيرِهِ فَلَهُ ثَمَرَتُهُ إِلَّا أَنْ يَشْتَرِطَ الْمُبْتَاعُ]. قَالَ عَبْد اللَّهِ إِلَى هَاهُنَا وَجَدْتُ فِي كِتَابِ أَبِي وَالْبَاقِي سَمَاعٌ [راجع: ٤٥٠٢].

(۱۴۳۷۶) حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ اور جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا جو شخص کسی ایسے غلام کو بیچے جس کے

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

پاس مال ہو، تو اس کا مال بائع کا ہوگا الا یہ کہ مشتری شرط لگا دے (اور جو شخص کھجور کی پیوند کاری کر کے اسے بیچے تو پھل اسی کی ملکیت میں ہوگا الا یہ کہ مشتری درخت کو پھل سمیت خریدنے کی شرط لگا دے)۔

(۱٤٣٧٧) حَدَّثَنَا زِيَادُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْبَكَّائِيُّ حَدَّثَنَا الْحَجَّاجُ بْنُ أَرْطَاةَ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَيُّمَا قَوْمٍ كَانَتْ بَيْنَهُمْ رِبَاعَةٌ أَوْ دَارٌ فَأَرَادَ أَحَدُهُمْ أَنْ يَبِيعَ نَصِيبَهُ فَلْيَعْرِضْهُ عَلَى شُرَكَائِهِ فَإِنْ أَخَذُوهُ فَهُمْ أَحَقُّ بِهِ بِالثَّمَنِ [انظر: ١٤٤٥٦].

(۱۴۳۷۷) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا تم میں سے جس شخص کے پاس زمین یا باغ ہو، اور وہ اپنا حصہ بیچنا چاہے تو وہ اپنے شریک کے سامنے پیشکش کیے بغیر کسی دوسرے کے ہاتھ اسے فروخت نہ کرے، اگر وہ اسے خرید لیں تو قیمت کے بدلے وہی اس کے زیادہ حقدار ہیں۔

(۱٤٣٧٨) حَدَّثَنَا نَصْرُ بْنُ بَابٍ عَنْ حَجَّاجٍ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ الْأَنْصَارِيِّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا أَنَّهُ قَالَ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يَطْرُقَ الرَّجُلُ أَهْلَهُ لَيْلًا [انظر: ١٥٣٢١].

(۱۴۳۷۸) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے انسان کو رات کے وقت شہر میں داخل ہو کر بلا اطلاع اپنے گھر جانے سے منع فرمایا ہے۔

(۱٤٣٧٩) حَدَّثَنَا نَصْرُ بْنُ بَابٍ عَنْ حَجَّاجٍ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ الْأَنْصَارِيِّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا أَنَّهُ قَالَ دَخَلْتُ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ لِي يَا جَابِرُ لَوْ قَدْ جَاءَنَا مَالٌ لَحَثَيْتُ لَكَ ثُمَّ حَثَيْتُ لَكَ قَالَ فَقُبِضَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَبْلَ أَنْ يُنْجِزَ لِي تِلْكَ الْعِدَةَ فَأَتَيْتُ أَبَا بَكْرٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَحَدَّثْتُهُ فَقَالَ أَبُو بَكْرٍ وَنَحْنُ لَوْ قَدْ جَاءَنَا شَيْءٌ لَحَثَيْتُ لَكَ ثُمَّ حَثَيْتُ لَكَ قَالَ فَأَتَاهُ مَالٌ فَحَثَى لِي حَثْيَةً ثُمَّ حَثْيَةً ثُمَّ قَالَ لَيْسَ عَلَيْكَ فِيهَا صَدَقَةٌ حَتَّى يَحُولَ الْحَوْلُ قَالَ فَوَزَنْتُهَا فَكَانَتْ أَلْفًا وَخَمْسَ مِائَةٍ

(۱۴۳۷۹) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ میں بارگاہِ نبوت میں حاضر ہوا تو نبی علیہ السلام نے مجھ سے فرمایا اگر بحرین سے مال آ گیا تو میں تمہیں اتنا، اتنا اور اتنا دوں گا لیکن بحرین کا مال غنیمت آنے سے قبل ہی نبی علیہ السلام کا وصال ہو گیا، نبی علیہ السلام کے وصال کے بعد جب بحرین سے مال آیا تو میں حضرت صدیق اکبر رضی اللہ عنہ کی خدمت میں حاضر ہوا اور عرض کیا کہ نبی علیہ السلام نے مجھ سے فرمایا تھا اگر بحرین سے مال آ گیا تو میں تمہیں اتنا، اتنا اور اتنا دوں گا، حضرت صدیق رضی اللہ عنہ نے فرمایا تم لے لو، چنانچہ میں نے ان سے مال لے لیا، پھر انہوں نے فرمایا سال گذرنے سے پہلے تم پر اس کی کوئی زکوٰۃ نہیں ہے، میں نے انہیں گنا تو وہ پندرہ سو درہم تھے۔

(۱٤٣٨٠) حَدَّثَنَا نَصْرُ بْنُ بَابٍ عَنْ حَجَّاجٍ عَنْ عَطَاءٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ الْأَنْصَارِيِّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ صَلَّى بِنَا

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الْعِيدَيْنِ بِغَيْرِ أَذَانٍ وَلَا إِقَامَةٍ ثُمَّ خَطَبَنَا ثُمَّ نَزَلَ فَمَشَى إِلَى النِّسَاءِ وَمَعَهُ بِلَالٌ لَيْسَ مَعَهُ غَيْرُهُ فَأَمَرَهُنَّ بِالصَّدَقَةِ فَجَعَلَتْ الْمَرْأَةُ تُلْقِي تُومَتَهَا وَخَاتَمَهَا إِلَى بِلَالٍ [راجع: ۱٤۲۱۰].

(۱۴۳۸۰) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ عیدالفطر کے دن نبی علیہ السلام نے ہمیں بغیر اذان و اقامت کے نماز پڑھائی، نماز کے بعد ہم سے خطاب کیا، اور فارغ ہونے کے بعد منبر سے اتر کر خواتین کے پاس تشریف لائے، اور انہیں وعظ و نصیحت فرمائی، اس دوران آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ صرف حضرت بلال رضی اللہ عنہ تھے، دوسرا کوئی نہ تھا، نبی علیہ السلام نے انہیں صدقہ کا حکم دیا تو عورتیں اپنی بالیاں اور انگوٹھیاں بلال رضی اللہ عنہ کے حوالے کرنے لگیں۔

(۱٤۳۸۱) حَدَّثَنَا نَصْرُ بْنُ بَابٍ عَنْ حَجَّاجٍ عَنِ الذَّيَّالِ بْنِ حَرْمَلَةَ قَالَ سَأَلْتُ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ الْأَنْصَارِيَّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا كَمْ كُنْتُمْ يَوْمَ الشَّجَرَةِ قَالَ كُنَّا أَلْفًا وَأَرْبَعَ مِائَةٍ

(۱۴۳۸۱) ذیال بن حرملہ رحمہ اللہ کہتے ہیں کہ میں نے حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے بیعت رضوان کے شرکاء کی تعداد معلوم کی تو انہوں نے فرمایا کہ ہماری تعداد صرف چودہ سو افراد تھی۔

(۱٤۳۸۱م) قَالَ وَكَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَرْفَعُ يَدَيْهِ فِي كُلِّ تَكْبِيرَةٍ مِنَ الصَّلَاةِ

(۱۴۳۸۱م) اور نبی علیہ السلام نماز کی ہر تکبیر میں رفع یدین فرماتے تھے۔

(۱٤۳۸۲) حَدَّثَنَا نَصْرُ بْنُ بَابٍ عَنْ حَجَّاجٍ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ الْأَنْصَارِيِّ أَنَّهُ قَالَ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ بَيْعِ الْحَيَوَانِ بِالْحَيَوَانِ نَسِيئَةً اثْنَيْنِ بِوَاحِدٍ وَلَا بَأْسَ بِهِ يَدًا بِيَدٍ [هذا اسناد ضعيف. قال الترمذي: حسن صحيح. قال الألباني: صحيح (الترمذي: ۱۲۳۸، ابن ماجة: ۲۲۷۱). قال شعيب: حسن لغيره]. [انظر: ۱٥۱۲۹، و ۱٥۱٦۰].

(۱۴۳۸۲) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے دو جانوروں کی ایک کے بدلے ادھار خرید و فروخت سے منع کیا ہے، البتہ اگر نقد معاملہ ہو تو پھر کوئی حرج نہیں۔

(۱٤۳۸۳) حَدَّثَنَا عَبْد اللَّهِ قُلْتُ لِأَبِي سَمِعْتُ أَبَا خَيْثَمَةَ يَقُولُ نَصْرُ بْنُ بَابٍ كَذَّابٌ فَقَالَ أَسْتَغْفِرُ اللَّهَ كَذَّابٌ إِنَّمَا عَابُوا عَلَيْهِ أَنَّهُ حَدَّثَ عَنْ إِبْرَاهِيمَ الصَّائِغِ وَإِبْرَاهِيمُ الصَّائِغُ مِنْ أَهْلِ بَلَدِهِ فَلَا يُنْكَرُ أَنْ يَكُونَ سَمِعَ مِنْهُ

(۱۴۳۸۳) عبداللہ رحمہ اللہ کہتے ہیں کہ میں نے اپنے والد امام احمد رحمہ اللہ سے عرض کیا کہ میں نے ابوخیثمہ کو یہ کہتے ہوئے سنا ہے کہ نصر بن باب نامی راوی کذاب ہے، اس پر انہوں نے استغفر اللہ کہا اور تعجب سے فرمانے لگے کذاب؟ محدثین نے انہیں مطعون کرنے کی صرف یہ وجہ ہے کہ انہوں نے ابراہیم الصائغ سے حدیث روایت کی ہے، اور ابراہیم الصائغ ان کے اہل شہر میں سے ہیں، لہٰذا ان سے سماع کوئی تعجب کی چیز نہیں ہے۔

(۱٤۳۸٤) حَدَّثَنَا رَوْحٌ حَدَّثَنَا زَكَرِيَّا بْنُ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ دِينَارٍ سَمِعْتُ جَابِرًا يُحَدِّثُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَنْقُلُ مَعَهُمْ حِجَارَةَ الْكَعْبَةِ وَعَلَيْهِ إِزَارٌ فَقَالَ لَهُ الْعَبَّاسُ عَمُّهُ يَا ابْنَ أَخِي لَوْ حَلَلْتَ إِزَارَكَ فَجَعَلْتَهُ عَلَى مَنْكِبَيْكَ دُونَ الْحِجَارَةِ قَالَ فَحَلَّهُ فَجَعَلَهُ عَلَى مَنْكِبَيْهِ فَسَقَطَ مَغْشِيًّا عَلَيْهِ فَمَا رُئِيَ بَعْدَ ذَلِكَ الْيَوْمِ عُرْيَانًا [راجع: ١٤١٨٧].

(۱۴۳۸۴) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جب خانۂ کعبہ کی تعمیر شروع ہوئی تو نبی علیہ السلام بھی پتھر اٹھا اٹھا کر لانے لگے، حضرت عباس رضی اللہ عنہ کہنے لگے کہ بھتیجے! آپ اپنا تہبند اتار کر کندھے پر رکھ لیں تا کہ پتھر سے کندھے زخمی نہ ہو جائیں، نبی علیہ السلام نے ایسا کرنا چاہا تو بے ہوش ہو کر گر پڑے اس دن کے بعد نبی علیہ السلام کو کبھی کپڑوں سے خالی جسم نہیں دیکھا گیا۔

(١٤٣٨٥) حَدَّثَنَا مُصْعَبُ بْنُ سَلَّامٍ سَمِعْتُهُ مِنْ أَبِي مَرَّتَيْنِ حَدَّثَنَا الْأَجْلَحُ عَنِ الذَّيَّالِ بْنِ حَرْمَلَةَ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ أَقْبَلْنَا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ سَفَرٍ حَتَّى إِذَا دَفَعْنَا إِلَى حَائِطٍ مِنْ حِيطَانِ بَنِي النَّجَّارِ إِذَا فِيهِ جَمَلٌ لَا يَدْخُلُ الْحَائِطَ أَحَدٌ إِلَّا شَدَّ عَلَيْهِ قَالَ فَذَكَرُوا ذَلِكَ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَجَاءَ حَتَّى أَتَى الْحَائِطَ فَدَعَا الْبَعِيرَ فَجَاءَ وَاضِعًا مِشْفَرَهُ إِلَى الْأَرْضِ حَتَّى بَرَكَ بَيْنَ يَدَيْهِ قَالَ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هَاتُوا خِطَامًا فَخَطَمَهُ وَدَفَعَهُ إِلَى صَاحِبِهِ قَالَ ثُمَّ الْتَفَتَ إِلَى النَّاسِ قَالَ إِنَّهُ لَيْسَ شَيْءٌ بَيْنَ السَّمَاءِ وَالْأَرْضِ إِلَّا يَعْلَمُ أَنِّي رَسُولُ اللَّهِ إِلَّا عَاصِيَ الْجِنِّ وَالْإِنْسِ [اخرجه عبد بن حميد (١١٢٣) والدارمى (١٨) قال شعيب، صحيح لغيره وهذا اسناد حسن].

(۱۴۳۸۵) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ ہم لوگ نبی علیہ السلام کے ساتھ کسی سفر سے واپس آ رہے تھے، جب ہم بنو نجار کے ایک باغ کے قریب پہنچے تو پتہ چلا کہ اس باغ میں ایک اونٹ ہے جو باغ میں داخل ہونے والے ہر شخص پر حملہ کر دیتا ہے، لوگوں نے یہ بات نبی علیہ السلام سے ذکر کی، نبی علیہ السلام اس باغ میں تشریف لائے اور اس اونٹ کو بلایا، وہ اپنی گردن جھکائے نبی علیہ السلام کی خدمت میں حاضر ہو گیا اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے سامنے آ کر بیٹھ گیا، نبی علیہ السلام نے فرمایا اس کی لگام لاؤ، وہ لگام اس کے منہ میں ڈال کر اونٹ اس کے مالک کے حوالے کر دیا، پھر لوگوں کی طرف متوجہ ہو کر فرمایا کہ آسمان و زمین کے درمیان جتنی چیزیں ہیں، سوائے نافرمان جنات اور انسانوں کے، سب جانتے ہیں کہ میں اللہ کا رسول ہوں۔

(١٤٣٨٦) حَدَّثَنَا مُصْعَبُ بْنُ سَلَّامٍ حَدَّثَنَا جَعْفَرٌ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَابِرٍ قَالَ خَطَبَنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَحَمِدَ اللَّهَ وَأَثْنَى عَلَيْهِ بِمَا هُوَ لَهُ أَهْلٌ ثُمَّ قَالَ أَمَّا بَعْدُ فَإِنَّ أَصْدَقَ الْحَدِيثِ كِتَابُ اللَّهِ وَإِنَّ أَفْضَلَ الْهَدْيِ هَدْيُ مُحَمَّدٍ وَشَرَّ الْأُمُورِ مُحْدَثَاتُهَا وَكُلُّ بِدْعَةٍ ضَلَالَةٌ ثُمَّ يَرْفَعُ صَوْتَهُ وَتَحْمَرُّ وَجْنَتَاهُ وَيَشْتَدُّ غَضَبُهُ إِذَا ذَكَرَ السَّاعَةَ كَأَنَّهُ مُنْذِرُ جَيْشٍ قَالَ ثُمَّ يَقُولُ أَتَتْكُمُ السَّاعَةُ بُعِثْتُ أَنَا وَالسَّاعَةُ هَكَذَا وَأَشَارَ بِأُصْبُعَيْهِ السَّبَّابَةِ وَالْوُسْطَى صَبَّحَتْكُمْ السَّاعَةُ وَمَسَّتْكُمْ مَنْ تَرَكَ مَالًا فَلِأَهْلِهِ وَمَنْ تَرَكَ دَيْنًا أَوْ ضَيَاعًا فَإِلَيَّ وَعَلَيَّ وَالضَّيَاعُ يَعْنِي وَلَدَهُ الْمَسَاكِينَ [صححه مسلم (٨٦٧)، وابن خزيمة: (١٧٨٥)، وابن حبان (١٠)]. [انظر

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

١٤٤٨٤، و١٤٦٨٤، و١٥٠٤٧].

(۱۴۳۸۶) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام نے ہمیں خطبہ دیا اور اللہ کی حمد وثناء بیان کرنے کے بعد فرمایا سب سے سچی بات کتاب اللہ ہے، سب سے افضل طریقہ محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) کا طریقہ ہے، بدترین چیزیں نو ایجاد ہیں، اور ہر بدعت گمراہی ہے، پھر جوں جوں آپ صلی اللہ علیہ وسلم قیامت کا تذکرہ فرماتے جاتے، آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی آواز بلند ہوتی جاتی، چہرۂ مبارک سرخ ہوتا جاتا اور جوش میں اضافہ ہوتا جاتا اور ایسا محسوس ہوتا کہ جیسے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کسی لشکر سے ڈرا رہے ہیں، پھر فرمایا قیامت تم پر آ گئی، مجھے اور قیامت کو اس طرح بھیجا گیا ہے، یہ کہہ کر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنی شہادت کی اور درمیانی انگلی سے اشارہ کیا، تم پر صبح کو قیامت آ گئی یا شام کو، جو شخص مال و دولت چھوڑ جائے، وہ اس کے اہل خانہ کا ہے، اور جو شخص قرض یا بچے چھوڑ جائے، وہ میرے ذمے ہے۔

(١٤٣٨٧) حَدَّثَنَا عَبْد اللَّهِ قَالَ وَجَدْتُ هَذَا الْحَدِيثَ فِي كِتَابِ أَبِي بِخَطِّ يَدِهِ وَسَمِعْتُهُ فِي مَوْضِعٍ آخَرَ حَدَّثَنَا أَبُو الْيَمَانِ قَالَ أَخْبَرَنِي شُعَيْبٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ حَدَّثَنِي سِنَانُ بْنُ أَبِي سِنَانٍ الدُّؤَلِيُّ وَأَبُو سَلَمَةَ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ أَنَّ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ الْأَنْصَارِيَّ وَكَانَ مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَخْبَرَ أَنَّهُ غَزَا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ غَزْوَةً قِبَلَ نَجْدٍ فَلَمَّا قَفَلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَفَلَ مَعَهُمْ فَأَدْرَكَتْهُمُ الْقَائِلَةُ يَوْمًا فِي وَادٍ كَثِيرِ الْعِضَاهِ فَنَزَلَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَتَفَرَّقَ النَّاسُ فِي الْعِضَاهِ يَسْتَظِلُّونَ بِالشَّجَرِ وَنَزَلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَسْتَظِلُّ تَحْتَ شَجَرَةٍ فَعَلَّقَ بِهَا سَيْفَهُ قَالَ جَابِرٌ فَنِمْنَا بِهَا نَوْمَةً ثُمَّ إِنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَدْعُونَا فَأَتَيْنَاهُ فَإِذَا عِنْدَهُ أَعْرَابِيٌّ جَالِسٌ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ هَذَا اخْتَرَطَ سَيْفَهُ وَأَنَا نَائِمٌ فَاسْتَيْقَظْتُ وَهُوَ فِي يَدِهِ صَلْتًا فَقَالَ مَنْ يَمْنَعُكَ مِنِّي فَقُلْتُ اللَّهُ فَقَالَ مَنْ يَمْنَعُكَ مِنِّي فَقُلْتُ اللَّهُ فَشَامَ السَّيْفَ وَجَلَسَ فَلَمْ يُعَاقِبْهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَدْ فَعَلَ ذَلِكَ [صححه البخاري (٢٩١٠)، ومسلم (٨٤٣)، وابن حبان (٤٥٣٧)].

(۱۴۳۸۷) حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں ایک مرتبہ میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ہم رکاب نجد کی طرف جہاد کے لئے گیا اور واپسی میں بھی ہم رکاب رہا، واپسی پر ایک بڑی خاردار درختوں والی وادی میں دوپہر کا وقت ہوا، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم وہیں اتر گئے، سب لوگ ادھر ادھر درختوں کے سایہ میں چلے گئے۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم بھی ایک کیکر کے درخت کے نیچے اترے، درخت سے تلوار کو لٹکا دیا اور ہم سب سو گئے، تھوڑی دیر ہی سوئے تھے کہ بیدار ہو گئے۔ دیکھتے کیا ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ہم کو بلا رہے ہیں اور آپ کے پاس ایک دیہاتی بیٹھا ہوا ہے، حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا سوتے میں اس شخص نے میری ہی تلوار مجھ پر کھینچی، میں جاگ اٹھا، دیکھا کہ اس کے ہاتھ میں ننگی تلوار ہے۔ اس نے کہا اب تم کو میرے ہاتھ سے کون بچائے گا، میں نے کہا اللہ بچائے گا۔ خوف کے مارے تلوار اس کے ہاتھ سے گر پڑی۔ حضرت جابر رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے اس سے بدلہ نہ لیا حالانکہ اس نے ایسا کیا تھا۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۱۴۳۸۸) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ أَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي عَمْرُو بْنُ دِينَارٍ قَالَ سَمِعْتُ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ يَقُولُ غَزَوْنَا جَيْشَ الْخَبَطِ وَأَمِيرُنَا أَبُو عُبَيْدَةَ بْنُ الْجَرَّاحِ فَجُعْنَا جُوعًا شَدِيدًا فَأَلْقَى لَنَا الْبَحْرُ حُوتًا لَمْ نَرَ مِثْلَهُ يُقَالُ لَهُ الْعَنْبَرُ فَأَكَلْنَا مِنْهُ نِصْفَ شَهْرٍ وَأَخَذَ أَبُو عُبَيْدَةَ عَظْمًا مِنْ عِظَامِهِ فَكَانَ الرَّاكِبُ يَمُرُّ تَحْتَهُ [انظر: ۱۴۳۶۶]

(۱۴۳۸۸) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ہم لوگ ''جیش خبط'' کے ساتھ ''جس کے امیر حضرت ابوعبیدہ بن جراح رضی اللہ عنہ تھے'' جہاد میں شریک تھے، راستے میں بھوک کی شدت نے ہمیں بہت تنگ کیا، اسی اثناء میں سمندر نے ہمارے لیے اتنی بڑی مچھلی باہر پھینک دی کہ ہم نے اس سے پہلے اتنی بڑی مچھلی نہ دیکھی تھی، اسے ''عنبر'' کہا جاتا تھا، ہم اسے نصف ماہ تک کھاتے رہے، حضرت ابوعبیدہ رضی اللہ عنہ نے اس کی ایک ہڈی لے کر اسے گاڑا تو سوار بھی اس کے نیچے سے بآسانی گذر جاتا تھا۔

(۱۴۳۸۹) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ أَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي أَبُو الزُّبَيْرِ أَنَّهُ سَمِعَ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ يُخْبِرُ نَحْوًا مِنْ خَبَرِ عَمْرٍو هَذَا وَزَادَ فِيهِ قَالَ وَزَوَّدَنَا النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جِرَابًا مِنْ تَمْرٍ فَكَانَ يَقْبِضُ لَنَا قَبْضَةً قَبْضَةً ثُمَّ تَمْرَةً تَمْرَةً فَنَمْصَعُهَا وَنَشْرَبُ عَلَيْهَا الْمَاءَ حَتَّى اللَّيْلِ ثُمَّ نَفِدَ مَا فِي الْجِرَابِ فَكُنَّا نَجْتَنِي الْخَبَطَ بِقِسِيِّنَا فَجُعْنَا جُوعًا شَدِيدًا فَأَلْقَى لَنَا الْبَحْرُ حُوتًا مَيِّتًا فَقَالَ أَبُو عُبَيْدَةَ غُزَاةٌ وَجِيَاعٌ فَكُلُوا فَأَكَلْنَا فَكَانَ أَبُو عُبَيْدَةَ يَنْصِبُ الضِّلَعَ مِنْ أَضْلَاعِهِ فَيَمُرُّ الرَّاكِبُ عَلَى بَعِيرِهِ تَحْتَهُ وَيَجْلِسُ النَّفَرُ الْخَمْسَةُ فِي مَوْضِعِ عَيْنِهِ فَأَكَلْنَا مِنْهُ وَادَّهَنَّا حَتَّى صَلَحَتْ أَجْسَامُنَا وَحَسُنَتْ سَحْنَاتُنَا قَالَ فَلَمَّا قَدِمْنَا الْمَدِينَةَ قَالَ جَابِرٌ فَذَكَرْنَاهُ لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ رِزْقٌ أَخْرَجَهُ اللَّهُ لَكُمْ فَإِنْ كَانَ مَعَكُمْ مِنْهُ شَيْءٌ فَأَطْعِمُونَاهُ قَالَ فَكَانَ مَعَنَا مِنْهُ شَيْءٌ فَأَرْسَلَ بِهِ إِلَيْهِ بَعْضُ الْقَوْمِ فَأَكَلَ مِنْهُ [راجع: ۱۴۳۰۶].

(۱۴۳۸۹) گذشتہ روایت حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے اس طرح بھی مروی ہے کہ (نبی علیہ السلام نے ہمیں ایک غزوے میں بھیجا اور حضرت ابوعبیدہ رضی اللہ عنہ کو ہمارا امیر مقرر کر دیا، ہم قریش کے ایک قافلے کو پکڑنا چاہتے تھے) نبی علیہ السلام نے ہمیں زادِ راہ کے طور پر کھجوروں کی ایک تھیلی عطاء فرمائی (اس کے علاوہ کچھ بھی نہ تھا) حضرت ابوعبیدہ رضی اللہ عنہ پہلے تو ہمیں ایک ایک مٹھی کھجوریں دیتے رہے، پھر ایک ایک کھجور دینے لگے، (راوی نے پوچھا کہ آپ ایک کھجور کا کیا کرتے ہوں گے؟ انہوں نے جواب دیا کہ) ہم بچوں کی طرح اسے چباتے اور چوستے رہتے پھر اس پر پانی پی لیتے اور رات تک ہمارا یہی کھانا ہوتا تھا۔

پھر جب کھجوریں بھی ختم ہو گئیں تو ہم اپنی لاٹھیوں سے جھاڑ کر درختوں کے پتے گراتے، انہیں پانی میں بھگوتے اور کھا لیتے، اس طرح ہم شدید بھوک میں مبتلا ہو گئے، (ایک دن ہم ساحل سمندر پر گئے ہوئے تھے کہ) سمندر نے ہمارے لیے ایک مری ہوئی مچھلی باہر پھینک دی (جو ایک بہت بڑے ٹیلے کی مانند تھی، لیکن جب ہم نے قریب سے جا کر اسے دیکھا تو وہ ''عنبر'' نامی مچھلی تھی، پہلے تو حضرت ابوعبیدہ رضی اللہ عنہ کہنے لگے کہ یہ مردار ہے، پھر) فرمایا کہ ہم غازی اور بھوکے ہیں، اس لئے اسے کھاؤ، (ہم وہاں ایک مہینہ رہے، ہم تین سو افراد تھے اور اسے کھا کر خوب صحت مند ہو گئے، ہم دیکھتے تھے کہ ہم اس کی آنکھوں کے

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

سوراخوں سے مٹکے سے روغن نکالتے تھے، اور اس کا گوشت بیل کی طرح کاٹتے تھے)

حضرت ابوعبیدہ رضی اللہ عنہ اس کی ایک پسلی کھڑی کرتے اور اونٹ پر سوار آدمی بھی اس کے نیچے سے گذر جاتا تھا، اور پانچ آدمیوں کا گروہ اس کی آنکھوں کے سوراخوں میں بیٹھ جاتا تھا، ہم نے اسے خوب کھایا اور اس کا روغن جسم پر ملا، یہاں تک کہ ہمارے جسم تندرست ہو گئے اور ہمارے رخسار بھر گئے، اور مدینہ واپسی کے بعد ہم نے نبی علیہ السلام سے اس کا تذکرہ کیا، تو نبی علیہ السلام نے فرمایا یہ خدائی رزق تھا جو اللہ نے تمہیں عطاء فرمایا، اگر تمہارے پاس اس کا کچھ حصہ ہو تو ہمیں بھی کھلاؤ، ہمارے پاس اس کا کچھ حصہ تھا جو ہم نے نبی علیہ السلام کی خدمت میں بھجوا دیا اور نبی علیہ السلام نے بھی اسے تناول فرمایا۔

(۱۴۳۹۰) حَدَّثَنَا هَاشِمُ بْنُ الْقَاسِمِ وَحَسَنُ بْنُ مُوسَى قَالَا حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ حَدَّثَنَا أَبُو الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ قَالَ بَعَثَنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَمَّرَ عَلَيْنَا أَبَا عُبَيْدَةَ نَتَلَقَّى عِيرًا لِقُرَيْشٍ وَزَوَّدَنَا جِرَابًا مِنْ تَمْرٍ لَمْ يَجِدْ لَنَا غَيْرَهُ قَالَ فَكَانَ أَبُو عُبَيْدَةَ يُعْطِينَا تَمْرَةً تَمْرَةً قَالَ قُلْتُ كَيْفَ كُنْتُمْ تَصْنَعُونَ بِهَا قَالَ نَمَصُّهَا كَمَا يَمَصُّ الصَّبِيُّ ثُمَّ نَشْرَبُ عَلَيْهَا مِنْ الْمَاءِ فَيَكْفِينَا يَوْمَنَا إِلَى اللَّيْلِ قَالَ وَكُنَّا نَضْرِبُ بِعِصِيِّنَا الْخَبَطَ ثُمَّ نَبُلُّهُ بِالْمَاءِ فَنَأْكُلُهُ قَالَ وَانْطَلَقْنَا عَلَى سَاحِلِ الْبَحْرِ فَرُفِعَ لَنَا عَلَى سَاحِلِ الْبَحْرِ كَهَيْئَةِ الْكَثِيبِ الضَّخْمِ فَأَتَيْنَاهُ فَإِذَا هُوَ دَابَّةٌ يُدْعَى الْعَنْبَرُ قَالَ أَبُو عُبَيْدَةَ مَيْتَةٌ قَالَ حَسَنُ بْنُ مُوسَى ثُمَّ قَالَ لَا بَلْ نَحْنُ رُسُلُ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَالَ هَاشِمٌ فِي حَدِيثِهِ قَالَ لَا بَلْ نَحْنُ رُسُلُ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَفِي سَبِيلِ اللَّهِ وَقَدْ اضْطُرِرْتُمْ فَكُلُوا وَأَقَمْنَا عَلَيْهِ شَهْرًا وَنَحْنُ ثَلَاثُ مِائَةٍ حَتَّى سَمِنَّا وَلَقَدْ رَأَيْتُنَا نَغْتَرِفُ مِنْ وَقْبِ عَيْنَيْهِ بِالْقِلَالِ الدُّهْنَ وَنَقْتَطِعُ مِنْهُ الْفِدَرَ كَالثَّوْرِ أَوْ كَقَدْرِ الثَّوْرِ قَالَ وَلَقَدْ أَخَذَ مِنَّا أَبُو عُبَيْدَةَ ثَلَاثَةَ عَشَرَ رَجُلًا فَأَقْعَدَهُمْ فِي وَقْبِ عَيْنِهِ وَأَخَذَ ضِلَعًا مِنْ أَضْلَاعِهِ فَأَقَامَهَا ثُمَّ رَحَلَ أَعْظَمَ بَعِيرٍ مَعَنَا قَالَ حَسَنٌ ثُمَّ رَحَلَ أَعْظَمَ بَعِيرٍ كَانَ مَعَنَا فَمَرَّ مِنْ تَحْتِهَا وَتَزَوَّدْنَا مِنْ لَحْمِهِ وَشَائِقَ فَلَمَّا قَدِمْنَا الْمَدِينَةَ أَتَيْنَا رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَكَرْنَا ذَلِكَ لَهُ فَقَالَ هُوَ رِزْقٌ أَخْرَجَهُ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ لَكُمْ فَهَلْ مَعَكُمْ مِنْ لَحْمِهِ شَيْءٌ فَتُطْعِمُونَا قَالَ فَأَرْسَلْنَا إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْهُ فَأَكَلَهُ [صححه البخاري (٢٤٨٣)، ومسلم (١٩٣٥)، وابن حبان (٥٢٦٠)]. [راجع: ١٤٣٠٦].

(۱۴۳۹۰) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ہمیں ایک غزوے میں بھیجا اور حضرت ابوعبیدہ رضی اللہ عنہ کو ہمارا امیر مقرر کر دیا، ہم قریش کے ایک قافلے کو پکڑنا چاہتے تھے، نبی علیہ السلام نے ہمیں زادِ راہ کے طور پر کھجوروں کی ایک تھیلی عطاء فرمائی، اس کے علاوہ کچھ بھی نہ تھا، حضرت ابوعبیدہ رضی اللہ عنہ پہلے تو ہمیں ایک ایک مٹھی کھجوریں دیتے رہے، پھر ایک ایک کھجور دینے لگے، راوی نے پوچھا کہ آپ ایک کھجور کا کیا کرتے ہوں گے؟ انہوں نے جواب دیا کہ ہم بچوں کی طرح اسے چباتے اور چوستے رہتے اس پر پانی پی لیتے اور رات تک یہی کھانا ہوتا تھا۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

پھر جب کھجوریں بھی ختم ہو گئیں تو ہم اپنی لاٹھیوں سے جھاڑ کر درختوں کے پتے گراتے، انہیں پانی میں بھگوتے اور کھا لیتے، اس طرح ہم شدید بھوک میں مبتلا ہو گئے، ایک دن ہم ساحل سمندر پر گئے ہوئے تھے کہ سمندر نے ہمارے لیے ایک مری ہوئی مچھلی باہر پھینک دی، جو ایک بہت بڑے ٹیلے کی مانند تھی، لیکن جب ہم نے قریب سے جا کر اسے دیکھا تو وہ "عنبر" نامی مچھلی تھی، پہلے تو حضرت ابو عبیدہ رضی اللہ عنہ کہنے لگے کہ یہ مردار ہے، پھر فرمایا کہ ہم غازی اور بھوکے ہیں، اس لئے اسے کھاؤ، ہم وہاں ایک مہینہ رہے، ہم تین سو افراد تھے اور اسے کھا کر خوب صحت مند ہو گئے، ہم دیکھتے تھے کہ ہم اس کی آنکھوں کے سوراخوں سے مٹکے سے روغن نکالتے تھے، اور اس کا گوشت بیل کی طرح کاٹتے تھے۔

حضرت ابو عبیدہ رضی اللہ عنہ اس کی ایک پسلی کھڑی کرتے اور اونٹ پر سوار آدمی بھی اس کے نیچے سے گذر جاتا تھا، اور پانچ آدمیوں کا گروہ اس کی آنکھوں کے سوراخوں میں بیٹھ جاتا تھا، ہم نے اسے خوب کھایا اور اس کا روغن جسم پر ملا، یہاں تک کہ ہمارے جسم تندرست ہو گئے اور ہمارے رخسار بھر گئے، اور مدینہ واپسی کے بعد ہم نے نبی علیہ السلام سے اس کا تذکرہ کیا، تو نبی علیہ السلام نے فرمایا یہ خدائی رزق تھا جو اللہ نے تمہیں عطاء فرمایا، اگر تمہارے پاس اس کا کچھ حصہ ہو تو ہمیں بھی کھلاؤ، ہمارے پاس اس کا کچھ حصہ تھا جو ہم نے نبی علیہ السلام کی خدمت میں بھجوا دیا اور نبی علیہ السلام نے بھی اسے تناول فرمایا۔

(۱۴۳۹۱) حَدَّثَنَا هَاشِمٌ وَحَسَنُ بْنُ مُوسَى قَالَا حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ قَالَ هَاشِمٌ فِي حَدِيثِهِ حَدَّثَنَا أَبُو الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ كَانَ لَهُ شَرِيكٌ فِي رَبْعَةٍ أَوْ نَخْلٍ فَلَيْسَ لَهُ أَنْ يَبِيعَ حَتَّى يُؤْذِنَ شَرِيكَهُ فَإِنْ رَضِيَ أَخَذَهُ وَإِنْ كَرِهَ تَرَكَهُ [راجع: ١٤٣٤٣].

(۱۴۳۹۱) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا جو شخص کسی زمین یا باغ میں شریک ہو تو وہ اپنے شریک کے سامنے پیشکش کیے بغیر کسی دوسرے کے ہاتھ اسے فروخت نہ کرے تاکہ اگر اس کی مرضی ہو تو وہ لے لے، نہ ہو تو چھوڑ دے۔

(۱۴۳۹۲) حَدَّثَنَا هَاشِمٌ وَحَسَنٌ قَالَا حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ قَالَ هَاشِمٌ فِي حَدِيثِهِ حَدَّثَنَا أَبُو الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَبِيعُ حَاضِرٌ لِبَادٍ دَعُوا النَّاسَ يَرْزُقُ اللَّهُ بَعْضَهُمْ مِنْ بَعْضٍ [انظر: ١٤٣٤٢].

(۱۴۳۹۲) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا کوئی شہری کسی دیہاتی کے لئے بیع نہ کرے، لوگوں کو چھوڑ دو تاکہ اللہ انہیں ایک دوسرے سے رزق عطاء فرمائے۔

(۱۴۳۹۳) حَدَّثَنَا هَاشِمُ بْنُ الْقَاسِمِ حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ حَدَّثَنَا أَبُو الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَمْسِكُوا عَلَيْكُمْ أَمْوَالَكُمْ فَلَا تُفْسِدُوهَا فَإِنَّهُ مَنْ أَعْمَرَ عُمْرَى فَهِيَ لِلَّذِي أُعْمِرَهَا حَيًّا وَمَيِّتًا وَلِعَقِبِهِ

[صححه مسلم (١٦٢٥)]. [راجع: ١٤١٧٢].

(۱۴۳۹۳) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا اپنے مال کو اپنے پاس سنبھال کر رکھو، کسی کو مت دو، اور جو شخص زندگی بھر کے لئے کسی کو کوئی چیز دے دیتا ہے تو وہ اسی کی ہو جاتی ہے، خواہ وہ زندہ ہو یا مر جائے یا اس کی اولاد کو مل جائے۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۱۴۳۹۴) حَدَّثَنَا هَاشِمُ بْنُ الْقَاسِمِ حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ حَدَّثَنَا أَبُو الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تُرْسِلُوا فَوَاشِيَكُمْ وَصِبْيَانَكُمْ إِذَا غَابَتْ الشَّمْسُ حَتَّى تَذْهَبَ فَحْمَةُ الْعِشَاءِ فَإِنَّ الشَّيْطَانَ يَبْعَثُ إِذَا غَابَتْ الشَّمْسُ حَتَّى تَذْهَبَ فَحْمَةُ الْعِشَاءِ [انظر: ۱۵۳۲۹].

(۱۴۳۹۴) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا جب سورج غروب ہو جائے تو رات کی سیاہی دور ہونے تک اپنے جانوروں اور بچوں کو گھروں سے نہ نکلنے دیا کرو، کیونکہ جب سورج غروب ہوتا ہے تو رات کی سیاہی دور ہونے تک شیاطین اترتے رہتے ہیں۔

(۱۴۳۹۵) حَدَّثَنَا هَاشِمٌ حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ حَدَّثَنَا أَبُو الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ قَالَ رُمِيَ سَعْدُ بْنُ مُعَاذٍ فِي أَكْحَلِهِ فَحَسَمَهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِيَدِهِ بِمِشْقَصٍ ثُمَّ وَرِمَتْ فَحَسَمَهُ الثَّانِيَةَ [انظر: ۱۴۸۳۲].

(۱۴۳۹۵) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ حضرت سعد بن معاذ رضی اللہ عنہ کے بازو کی رگ میں ایک تیر لگ گیا، نبی علیہ السلام نے انہیں اپنے دست مبارک سے چوڑے پھل کے تیر سے داغا، وہ سوج گیا تو نبی علیہ السلام نے دوبارہ داغ دیا۔

(۱۴۳۹۶) حَدَّثَنَا هَاشِمٌ حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَّى فِي ثَوْبٍ وَاحِدٍ مُتَوَشِّحًا بِهِ فَقَالَ بَعْضُ الْقَوْمِ لِأَبِي الزُّبَيْرِ الْمَكْتُوبَةَ قَالَ الْمَكْتُوبَةَ وَغَيْرَ الْمَكْتُوبَةِ [انظر: ۱۴۱۶۶].

(۱۴۳۹۶) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ایک کپڑے میں لپٹ کر نماز پڑھی، کسی نے ابوالزبیر رضی اللہ عنہ سے پوچھا کہ اس سے مراد فرض نماز ہے؟ انہوں نے فرمایا یہ فرض اور غیر فرض سب کو شامل ہے۔

(۱۴۳۹۷) حَدَّثَنَا هَاشِمٌ حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ حَدَّثَنَا أَبُو الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ قَالَ أَرْسَلَنِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ مُنْطَلِقٌ إِلَى بَنِي الْمُصْطَلِقِ فَأَتَيْتُهُ وَهُوَ يُصَلِّي عَلَى بَعِيرِهِ فَكَلَّمْتُهُ فَقَالَ بِيَدِهِ هَكَذَا ثُمَّ كَلَّمْتُهُ فَقَالَ بِيَدِهِ هَكَذَا وَأَنَا أَسْمَعُهُ يَقْرَأُ وَيُومِءُ بِرَأْسِهِ فَلَمَّا فَرَغَ قَالَ مَا فَعَلْتَ فِي الَّذِي أَرْسَلْتُكَ فَإِنَّهُ لَمْ يَمْنَعْنِي إِلَّا أَنِّي كُنْتُ أُصَلِّي [راجع: ۱۴۲۰۳].

(۱۴۳۹۷) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے بنو مصطلق کی طرف جاتے ہوئے مجھے کسی کام سے بھیج دیا، میں واپس آیا تو نبی علیہ السلام اپنے اونٹ پر نماز پڑھ رہے تھے، میں نے بات کرنا چاہی تو نبی علیہ السلام نے ہاتھ سے اشارہ فرما دیا، دو مرتبہ اس طرح ہوا، پھر میں نے نبی علیہ السلام کو قراءت کرتے ہوئے سنا اور نبی علیہ السلام اپنے سر سے اشارہ فرما رہے تھے، نماز سے فراغت کے بعد نبی علیہ السلام نے فرمایا میں نے جس کام کے لیے تمہیں بھیجا تھا اس کا کیا بنا؟ میں نے جواب اس لئے نہیں دیا تھا کہ میں نماز پڑھ رہا تھا۔

(۱۴۳۹۸) حَدَّثَنَا هَاشِمٌ حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ حَدَّثَنَا أَبُو الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ قَالَ جَاءَ رَجُلٌ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ إِنَّ لِي جَارِيَةً وَهِيَ خَادِمُنَا وَسَانِيَتُنَا أَطُوفُ عَلَيْهَا وَأَنَا أَكْرَهُ أَنْ تَحْمِلَ قَالَ اعْزِلْ عَنْهَا إِنْ شِئْتَ فَإِنَّهُ سَيَأْتِيهَا مَا قُدِّرَ لَهَا قَالَ فَلَبِثَ الرَّجُلُ ثُمَّ أَتَاهُ فَقَالَ إِنَّ الْجَارِيَةَ قَدْ حَمَلَتْ قَالَ قَدْ أَخْبَرْتُكَ أَنَّهُ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

سَيَأْتِيهَا مَا قُدِّرَ لَهَا [صححه مسلم (١٤٣٩)، وابن حبان (٤١٩٥)]. [انظر: ١٥٢٠٧].

(۱۴۳۹۸) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک آدمی نبی علیہ السلام کی خدمت میں حاضر ہوا اور کہنے لگا کہ میری ایک باندی ہے جو ہماری خدمت بھی کرتی ہے اور پانی بھی بھر کر لاتی ہے، میں رات کو اس کے پاس ''چکر'' بھی لگاتا ہوں، لیکن اس کے ماں بننے کو بھی اچھا نہیں سمجھتا، نبی علیہ السلام نے فرمایا اگر تم چاہتے ہو تو اس سے عزل کر لیا کرو، ورنہ جو مقدر میں ہے وہ تو ہو کر رہے گا، چنانچہ کچھ عرصے بعد وہی آدمی دوبارہ آیا اور کہنے لگا کہ وہ باندی ''بوجھل'' ہو گئی ہے، نبی علیہ السلام نے فرمایا کہ میں نے تو تمہیں پہلے ہی بتا دیا تھا کہ جو مقدر میں ہے وہ تو ہو کر رہے گا۔

(١٤٣٩٩) حَدَّثَنَا حَسَنُ بْنُ مُوسَى حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ قَالَ خَرَجْنَا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي سَفَرٍ فَمُطِرْنَا قَالَ لِيُصَلِّ مَنْ شَاءَ مِنْكُمْ فِي رَحْلِهِ [صححه مسلم (٦٩٨)، وابن حبان (٢٠٨٢)، وابن خزيمة (١٦٥٩)]. [انظر: ١٤٥٥٧، و ١٥٣٥٤].

(۱۴۳۹۹) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ ہم لوگ نبی علیہ السلام کے ساتھ کسی سفر پر نکلے، راستے میں بارش ہونے لگی، تو نبی علیہ السلام نے فرمایا کہ تم میں سے جو شخص اپنے خیمے میں نماز پڑھنا چاہے، وہ وہیں نماز پڑھ لے۔

(١٤٤٠٠) حَدَّثَنَا حَسَنٌ حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَذْبَحُوا إِلَّا مُسِنَّةً إِلَّا أَنْ تَعْسُرَ عَلَيْكُمْ فَتَذْبَحُوا جَذَعَةً مِنْ الضَّأْنِ [صححه مسلم ١٩٦٣)، وابن خزيمة: (٢٩١٨)، والحاكم (٢٢٦/٤)]. [انظر: ١٤٥٥٦].

(۱۴۴۰۰) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا وہی جانور ذبح کیا کرو جو سال بھر کا ہو چکا ہو، البتہ اگر مشکل ہو تو بھیڑ کا چھ ماہ کا بچہ بھی ذبح کر سکتے ہو۔

(١٤٤٠١) حَدَّثَنَا حَسَنٌ حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا طِيَرَةَ وَلَا عَدْوَى وَلَا غُولَ [راجع: ١٤١٦٣].

(۱۴۴۰۱) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا بیماری متعدی ہونے، بدشگونی اور بھوت پریت کی کوئی حقیقت نہیں۔

(١٤٤٠٢) حَدَّثَنَا حَسَنٌ حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ قَالَ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ بَيْعِ الثَّمَرَةِ حَتَّى تَطِيبَ [صححه مسلم (١٥٣٦)]. [انظر: ١٤٥٢٠، و ١٥٣٢٧، و ١٥٣٢٨].

(۱۴۴۰۲) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے پھل کے خوب پک کر عمدہ ہو جانے سے قبل اس کی بیع سے منع فرمایا ہے۔

(١٤٤٠٣) حَدَّثَنَا حَسَنٌ حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ انْتَهَبَ نُهْبَةً فَلَيْسَ مِنَّا [انظر: ١٥١٣٦، ١٤٥١٨، ١٥٣٢٥، ١٥٣٢٦].

(۱۴۴۰۳) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا جو شخص لوٹ مار کرتا ہے، اس کا ہم سے کوئی تعلق نہیں۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۱۴۴۰۴) حَدَّثَنَا حَسَنٌ حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ قَالَ كُنَّا نُخَابِرُ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَنُصِيبُ مِنَ الْبُسْرِ وَمِنْ كَذَا فَقَالَ مَنْ كَانَتْ لَهُ أَرْضٌ فَلْيَزْرَعْهَا أَوْ لِيُحْرِثْهَا أَخَاهُ وَإِلَّا فَلْيَدَعْهَا [صححه مسلم (۱۵۳۶)].

(۱۴۴۰۴) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام کے دور باسعادت میں ہم لوگ زمین کو بٹائی پر دے دیتے تھے جس سے ہمیں کچی اور دوسری کھجوریں مل جاتی تھیں، لیکن نبی علیہ السلام نے فرمایا کہ جس شخص کے پاس زمین ہو، اسے خود کاشت کرنی چاہئے، یا اپنے بھائی کو اجازت دے دے، ورنہ چھوڑ دے (کرائے پر نہ دے)

(۱۴۴۰۵) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ عَبْدِ الْحَمِيدِ بْنِ جُبَيْرِ بْنِ شَيْبَةَ سَمِعَ مُحَمَّدَ بْنَ عَبَّادِ بْنِ جَعْفَرٍ سَأَلْتُ جَابِرًا أَنَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ صِيَامِ يَوْمِ الْجُمُعَةِ فَقَالَ نَعَمْ وَرَبِّ هَذَا الْبَيْتِ فَقِيلَ لِسُفْيَانَ وَهُوَ يَطُوفُ بِالْبَيْتِ قَالَ نَعَمْ [راجع: ۱۴۲۰۱].

(۱۴۴۰۵) محمد بن عباد نے حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے ایک مرتبہ یہ مسئلہ پوچھا کہ کیا نبی علیہ السلام نے جمعہ کے دن روزہ رکھنے سے منع فرمایا ہے؟ انہوں نے فرمایا ہاں! اس گھر کے رب کی قسم!

(۱۴۴۰۶) حَدَّثَنَا ابْنُ إِدْرِيسَ أَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ قَالَ رَمَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْجَمْرَةَ الْأُولَى يَوْمَ النَّحْرِ ضُحًى وَرَمَاهَا بَعْدَ ذَلِكَ عِنْدَ زَوَالِ الشَّمْسِ [صححه مسلم (۱۲۹۹) وابن خزيمة (۲۸۷۶ و ۲۹۶۸)]. [انظر: ۱۴۴۸۸، و۱۴۷۲۷، و۱۵۳۶۵].

(۱۴۴۰۶) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے دس ذی الحجہ کو چاشت کے وقت جمرۂ اولیٰ کو کنکریاں ماریں، اور بعد کے دنوں میں زوال کے وقت رمی فرمائی۔

(۱۴۴۰۷) حَدَّثَنَا ابْنُ إِدْرِيسَ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي سُفْيَانَ عَنْ جَابِرٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ فِي اللَّيْلِ لَسَاعَةً لَا يُوَافِقُهَا عَبْدٌ مُسْلِمٌ يَسْأَلُ اللَّهَ فِيهَا خَيْرًا إِلَّا آتَاهُ إِيَّاهُ وَذَلِكَ فِي كُلِّ لَيْلَةٍ [صححه مسلم (۷۵۷)]. [انظر: ۱۴۵۹۸].

(۱۴۴۰۷) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا روزانہ ہر رات میں ایک ایسی گھڑی ضرور آتی ہے جو اگر کسی بندۂ مسلم کو مل جائے تو وہ اس میں اللہ سے جو دعاء بھی کرے گا، وہ دعاء ضرور قبول ہوگی اور ایسا ہر رات میں ہوتا ہے۔

(۱۴۴۰۸) حَدَّثَنَا ابْنُ إِدْرِيسَ عَنْ حُصَيْنٍ عَنْ سَالِمِ بْنِ أَبِي الْجَعْدِ عَنْ جَابِرٍ قَالَ قَدِمَتْ عِيرٌ مَرَّةً الْمَدِينَةَ وَرَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَخْطُبُ فَخَرَجَ النَّاسُ وَبَقِيَ اثْنَا عَشَرَ فَنَزَلَتْ وَإِذَا رَأَوْا تِجَارَةً أَوْ لَهْوًا انْفَضُّوا إِلَيْهَا [صححه البخاري (۲۰۶۴) ومسلم (۸۶۳)، ومسلم (۸۶۳)، وابن حبان (۶۸۷۶)، وابن خزيمة (۱۸۲۳)] [انظر: ۱۵۰۴۱].

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۱۴۴۰۸) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ مدینہ منورہ میں ایک قافلہ آیا، اس وقت نبی علیہ السلام خطبہ ارشاد فرما رہے تھے، سب لوگ قافلے کے پیچھے نکل گئے اور صرف بارہ آدمی مسجد میں بیٹھے رہے، اس پر یہ آیت نازل ہوئی وَإِذَا رَأَوْا تِجَارَةً أَوْ لَهْوًا ......

(۱٤٤٠٩) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ يَعْنِي ابْنَ عُلَيَّةَ حَدَّثَنَا هِشَامٌ ح وَعَبْدُ الصَّمَدِ حَدَّثَنَا هِشَامٌ ح وَكَثِيرُ بْنُ هِشَامٍ حَدَّثَنَا هِشَامٌ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ تَسَمَّى بِاسْمِي فَلَا يَتَكَنَّى بِكُنْيَتِي وَمَنْ تَكَنَّى بِكُنْيَتِي فَلَا يَتَسَمَّى بِاسْمِي [صححه ابن حبان (٥٨١٦). قال الترمذي: حسن غريب. قال الألباني: صحيح (ابو داود: ٤٩٦٦، الترمذي: ٢٨٤٢). قال شعيب: صحيح لغيره].

(۱۴۴۰۹) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا جو شخص میرے نام پر اپنا نام رکھے، وہ میری کنیت پر اپنی کنیت نہ رکھے، اور جو میری کنیت اختیار کرے وہ میرے نام پر اپنا نام نہ رکھے۔

(۱٤٤١٠) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ حَدَّثَنَا أَيُّوبُ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْ الْمُحَاقَلَةِ وَالْمُزَابَنَةِ وَالْمُخَابَرَةِ وَالْمُعَاوَمَةِ وَالثُّنْيَا وَرَخَّصَ فِي الْعَرَايَا [انظر: ١٤٩٨٣].

(۱۴۴۱۰) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے بیع محاقلہ، مزابنہ، بٹائی، کئی سالوں کے ٹھیکے پر پھلوں کی فروخت اور مخصوص درختوں کے استثناء سے منع فرمایا ہے البتہ اس بات کی اجازت دی ہے کہ کوئی شخص اپنے باغ کو عاریۃً کسی غریب کے حوالے کر دے۔

فائدہ: ان فقہی اصطلاحات کے لئے کتب فقہ کی طرف رجوع فرمائیے۔

(۱٤٤١١) حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنْ مُغِيرَةَ عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنْ جَابِرٍ قَالَ تُوُفِّيَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَمْرِو بْنِ حَرَامٍ يَعْنِي أَبَاهُ أَوْ اسْتُشْهِدَ وَعَلَيْهِ دَيْنٌ فَاسْتَعَنْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى غُرَمَائِهِ أَنْ يَضَعُوا مِنْ دَيْنِهِ شَيْئًا فَطَلَبَ إِلَيْهِمْ فَأَبَوْا فَقَالَ لِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اذْهَبْ فَصَنِّفْ تَمْرَكَ أَصْنَافًا الْعَجْوَةَ عَلَى حِدَةٍ وَعِذْقَ زَيْدٍ عَلَى حِدَةٍ وَأَصْنَافَهُ ثُمَّ ابْعَثْ إِلَيَّ قَالَ فَفَعَلْتُ فَجَاءَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَجَلَسَ عَلَى أَعْلَاهُ أَوْ فِي وَسَطِهِ ثُمَّ قَالَ كِلْ لِلْقَوْمِ قَالَ فَكِلْتُ لِلْقَوْمِ حَتَّى أَوْفَيْتُهُمْ وَبَقِيَ تَمْرِي كَأَنَّهُ لَمْ يَنْقُصْ مِنْهُ شَيْءٌ [صححه البخاري (٢١٢٧)، وابن حبان (٦٥٣٦)]. [انظر: ١٤٩٩٧].

(۱۴۴۱۱) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ان کے والد حضرت عبداللہ بن عمرو بن حرام رضی اللہ عنہ شہید ہوئے تو ان پر کچھ قرض تھا، میں نے قرض خواہوں سے نبی علیہ السلام کے ذریعے قرض معاف کرنے کی درخواست کی لیکن انہوں نے انکار کر دیا، نبی علیہ السلام نے مجھے فرمایا جا کر کھجوروں کو مختلف قسموں میں تقسیم کر کے عجوہ الگ کر لو، عذق زید الگ کر لو، اسی طرح دوسری اقسام کو بھی الگ الگ کر لو، پھر مجھے بلا لو، میں نے ایسا ہی کیا، نبی علیہ السلام تشریف لائے اور سب سے اوپر یا درمیان میں تشریف فرما ہو گئے اور مجھ سے فرمایا

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

لوگوں کو ماپ کر دینا شروع کرو، چنانچہ میں نے سب کو ماپ کر دینا شروع کر دیا حتیٰ کہ سب کا قرض پورا کر دیا، اور میری کھجوریں اسی طرح رہ گئیں، گویا کہ اس میں سے کچھ بھی کم نہیں ہوا۔

(۱۴۴۱۲) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ ابْنِ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي أَبُو الزُّبَيْرِ أَنَّهُ سَمِعَ جَابِرًا وَابْنَ الزُّبَيْرِ يَعْنِي أَنَّهُ رَمَى الْجَمْرَةَ بِمِثْلِ حَصَى الْخَذْفِ [راجع:١٤٢٦٧].

(۱۴۴۱۲) حضرت جابر رضی اللہ عنہ اور ابن زبیر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ٹھیکری کی کنکری سے جمرات کی رمی فرمائی۔

(۱۴۴۱۳) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي أَبُو الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ رَمَى بِمِثْلِ حَصَى الْخَذْفِ [راجع: ١٤٢٦٧].

(۱۴۴۱۳) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ٹھیکری کی کنکری سے جمرات کی رمی فرمائی۔

(۱۴۴۱۴) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ أَخْبَرَنِي عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْأَنْصَارِيُّ قَالَ سَمِعْتُ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ أَحْيَا أَرْضًا مَيْتَةً لَهُ بِهَا أَجْرٌ وَمَا أَكَلَتْ مِنْهُ الْعَافِيَةُ فَلَهُ بِهِ أَجْرٌ [صححه ابن حبان (٥٢٠٣). قال شعيب: صحيح وهذا اسناد حسن]. [انظر: ١٤٥٥٤، و١٥١٤٧].

(۱۴۴۱۴) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا جو شخص کسی ویران بنجر زمین کو آباد کرے، اسے اس کا ''اجر'' ملے گا اور جتنے جانور اس میں سے کھائیں گے، اسے ان سب پر صدقے کا ثواب ملے گا۔

(۱۴۴۱۵) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ سَالِمٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ أَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَجُلٌ مِنَ الْأَنْصَارِ فَقَالَ إِنَّ لِي خَادِمًا تَسْنَى وَقَالَ مَرَّةً تَسْنُو عَلَى نَاضِحٍ لِي وَإِنِّي كُنْتُ أَعْزِلُ عَنْهَا وَأُصِيبُ مِنْهَا فَجَاءَتْ بِوَلَدٍ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا قَدَّرَ اللَّهُ لِنَفْسٍ أَنْ يَخْلُقَهَا إِلَّا هِيَ كَائِنَةٌ [صححه ابن حبان (٤١٩٤). قال الألباني: (ابن ماجة: ٨٩) قال شعيب: اسناده صحيح].[انظر:١٥٢٤١].

(۱۴۴۱۵) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک انصاری آدمی نبی علیہ السلام کی خدمت میں حاضر ہوا اور کہنے لگا کہ میری ایک باندی ہے جو ہماری خدمت بھی کرتی ہے اور پانی بھی بھر کر لاتی ہے، میں رات کو اس کے پاس ''چکر'' بھی لگاتا تھا اور عزل بھی کرتا تھا، اس کے باوجود اس کے یہاں بچہ پیدا ہو گیا، نبی علیہ السلام نے فرمایا اللہ نے جس نفس کو پیدا کرنے کا فیصلہ کر لیا ہے، وہ تو پیدا ہو کر رہے گا۔

(۱۴۴۱۶) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ سَالِمٍ عَنْ جَابِرٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَسَمَّوْا بِاسْمِي وَلَا تَكَنَّوْا بِكُنْيَتِي فَإِنِّي جُعِلْتُ قَاسِمًا أَقْسِمُ بَيْنَكُمْ [راجع: ١٤٢٣٢].

(۱۴۴۱۶) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا میرے نام پر اپنا نام رکھ لیا کرو، لیکن میری کنیت پر اپنی کنیت نہ رکھا کرو کیونکہ میں تمہارے درمیان تقسیم کرنے والا بنا کر بھیجا گیا ہوں۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۱۴۴۱۷) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ أَبِي سُفْيَانَ عَنْ جَابِرٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَسَمَّوْا بِاسْمِي وَلَا تَكَنَّوْا بِكُنْيَتِي [قال الألباني: صحيح (ابن ماجة: ۳۷۳۶). قال شعيب: صحيح اسناده قوى].

(۱۴۴۱۷) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا میرے نام پر اپنا نام رکھ لیا کرو، لیکن میری کنیت پر اپنی کنیت نہ رکھا کرو۔

(۱۴۴۱۸) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ جَابِرٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي حَجَّتِهِ أَيُّ يَوْمٍ أَعْظَمُ حُرْمَةً قَالُوا يَوْمُنَا هَذَا قَالَ فَأَيُّ شَهْرٍ أَعْظَمُ حُرْمَةً قَالُوا شَهْرُنَا هَذَا قَالَ فَأَيُّ بَلَدٍ أَعْظَمُ حُرْمَةً قَالُوا بَلَدُنَا هَذَا قَالَ فَإِنَّ دِمَائَكُمْ وَأَمْوَالَكُمْ عَلَيْكُمْ حَرَامٌ كَحُرْمَةِ يَوْمِكُمْ هَذَا فِي شَهْرِكُمْ هَذَا فِي بَلَدِكُمْ هَذَا [اخرجه ابويعلى (۲۱۱۳). قال شعيب: اسناده صحيح]. [انظر: ۱۵۰۵۳].

(۱۴۴۱۸) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے خطبہ حجۃ الوداع میں ایک موقع پر صحابہ رضی اللہ عنہم سے پوچھا کہ سب سے زیادہ حرمت والا دن کون سا ہے؟ صحابہ رضی اللہ عنہم نے عرض کیا آج کا دن، نبی علیہ السلام نے پوچھا سب سے زیادہ حرمت والا مہینہ کون سا ہے؟ صحابہ رضی اللہ عنہم نے عرض کیا رواں مہینہ، نبی علیہ السلام نے پوچھا کہ سب سے زیادہ حرمت والا شہر کون سا ہے؟ صحابہ رضی اللہ عنہم نے عرض کیا ہمارا یہی شہر، نبی علیہ السلام نے فرمایا پھر یاد رکھو! تمہاری جان اور مال ایک دوسرے کے لئے اسی طرح قابل احترام ہیں جیسے اس دن کی حرمت اس مہینے اور اس شہر میں ہے۔

(۱۴۴۱۹) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ وَابْنُ نُمَيْرٍ قَالَا حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ أَبِي سُفْيَانَ عَنْ جَابِرٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَالَ ابْنُ نُمَيْرٍ فِي حَدِيثِهِ سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ الشَّيْطَانَ قَدْ أَيِسَ أَنْ يَعْبُدَهُ الْمُصَلُّونَ وَلَكِنْ فِي التَّحْرِيشِ بَيْنَهُمْ [صححه مسلم (۲۸۱۲)].

(۱۴۴۱۹) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا شیطان اس بات سے مایوس ہو گیا ہے کہ اب دوبارہ نمازی اس کی پوجا کر سکیں گے، البتہ وہ ان کے درمیان اختلافات پیدا کرنے کے درپے ہے۔

(۱۴۴۲۰) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ جَابِرٍ قَالَ كُنَّا مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاسْتَسْقَى مَاءً فَقَالَ رَجُلٌ أَلَا أَسْقِيكَ نَبِيذًا قَالَ بَلَى قَالَ فَخَرَجَ الرَّجُلُ يَسْعَى قَالَ فَجَاءَ بِإِنَاءٍ فِيهِ نَبِيذٌ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَلَا خَمَّرْتَهُ وَلَوْ أَنْ تَعْرُضَ عَلَيْهِ عُودًا قَالَ ثُمَّ شَرِبَ [صححه مسلم (۲۰۱۱)].

(۱۴۴۲۰) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ ہم لوگ نبی علیہ السلام کے ساتھ تھے کہ نبی علیہ السلام نے پینے کے لئے پانی طلب فرمایا، ایک آدمی نے کہا کہ میں آپ کو نبیذ نہ پلاؤں؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا کیوں نہیں، وہ آدمی دوڑتا ہوا گیا اور ایک برتن لے آیا جس میں نبیذ تھی، نبی علیہ السلام نے فرمایا کہ تم نے اسے کسی چیز سے ڈھک کیوں نہ لیا؟ اگرچہ ایک لکڑی ہی اس پر رکھ دیتے، پھر نبی علیہ السلام نے اسے نوش فرما لیا۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۱۴۴۲۱) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ وَيَعْلَى وَوَكِيعٌ قَالُوا حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ أَبِي سُفْيَانَ عَنْ جَابِرٍ قَالَ سُئِلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَيُّ الصَّلَاةِ أَفْضَلُ قَالَ طُولُ الْقُنُوتِ [انظر: ۱٤۲۸۲].

(۱۴۴۲۱) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ کسی شخص نے نبی علیہ السلام سے پوچھا کہ سب سے افضل نماز کون سی ہے؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا لمبی نماز۔

(۱۴۴۲۲) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ عَنْ عَطَاءٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ بَدَأَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالصَّلَاةِ قَبْلَ الْخُطْبَةِ فِي الْعِيدَيْنِ بِغَيْرِ أَذَانٍ وَلَا إِقَامَةٍ قَالَ ثُمَّ خَطَبَ الرِّجَالَ وَهُوَ مُتَوَكِّئٌ عَلَى قَوْسٍ قَالَ ثُمَّ أَتَى النِّسَاءَ فَخَطَبَهُنَّ وَحَثَّهُنَّ عَلَى الصَّدَقَةِ قَالَ فَجَعَلْنَ يَطْرَحْنَ الْقِرَطَةَ وَالْخَوَاتِيمَ وَالْحُلِيَّ إِلَى بِلَالٍ قَالَ وَلَمْ يُصَلِّ قَبْلَ الصَّلَاةِ وَلَا بَعْدَهَا [انظر: ۱٤٤۷۳].

(۱۴۴۲۲) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ عیدالفطر کے دن نبی علیہ السلام نے ہمیں بغیر اذان واقامت کے نماز پڑھائی، نماز کے بعد ہم سے خطاب کیا، اور فارغ ہونے کے بعد منبر سے اتر کر خواتین کے پاس تشریف لائے، اور انہیں وعظ ونصیحت فرمائی، اس دوران آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ صرف حضرت بلال رضی اللہ عنہ تھے، دوسرا کوئی نہ تھا، نبی علیہ السلام نے انہیں صدقہ کا حکم دیا تو عورتیں اپنی بالیاں اور انگوٹھیاں بلال رضی اللہ عنہ کے حوالے کرنے لگیں۔

(۱۴۴۲۳) حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا أَشْعَثُ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ قَالَ حَجَجْنَا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَمَعَنَا النِّسَاءُ وَالصِّبْيَانُ وَرَمَيْنَا عَنْهُمْ [قال الترمذی: غریب. قال الألبانی: ضعیف (ابن ماجة: ۳۰۳۸، الترمذی: ۳۰۳۸، الترمذی: ۹۲۷)].

(۱۴۴۲۳) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ہم نے نبی علیہ السلام کے ساتھ حج کرنے کی سعادت حاصل کی ہے، ہمارے ساتھ عورتیں اور بچے بھی تھے، بچوں کی طرف سے ہم نے تلبیہ پڑھا اور کنکریاں بھی ہم نے ماری تھیں۔

(۱٤٤۲٤) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ قَالَ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ تُبَاعَ النَّخْلُ السَّنَتَيْنِ وَالثَّلَاثَ [انظر: ۱٤٦۹٥].

(۱۴۴۲۴) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے دو تین سالوں کے لئے پھلوں کی پیشگی بیع سے منع فرمایا ہے۔

(۱٤٤۲٥) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ أَبِي سُفْيَانَ عَنْ جَابِرٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا مِنْ نَفْسٍ مَنْفُوسَةٍ يَأْتِي عَلَيْهَا مِائَةُ سَنَةٍ [حسنه الترمذی. قال الألبانی: صحیح (الترمذی: ۲۲٥۰). قال شعیب: اسناده قوی].

(۱۴۴۲۵) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے (اپنے وصال سے چند دن یا ایک ماہ قبل) فرمایا تھا کہ آج جو شخص زندہ ہے، سو سال نہیں گذرنے پائیں گے کہ وہ زندہ رہے۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۱۴۴۲۶) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ حَدَّثَنَا بَعْضُ أَصْحَابِنَا عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي سُفْيَانَ عَنْ جَابِرٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ مَاتَ عَلَى شَيْءٍ بَعَثَهُ اللَّهُ عَلَيْهِ [صححه مسلم (۲۸۷۸)، وابن حبان (۷۳۱۹)، والحاكم (۳۴۰/۱)]. [انظر: ۱۴۵۹۷، و ۱۵۰۰۴].

(۱۴۴۲۶) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جو شخص جس حال میں فوت ہوگا، اللہ اسے اسی حال میں اٹھائے گا۔

(۱۴۴۲۷) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عُرْوَةَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ عَنْ جَابِرٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الزُّبَيْرُ ابْنُ عَمَّتِي وَحَوَارِيِّي مِنْ أُمَّتِي [اخرجه النسائي في فضائل الصحابة (۱۰۸). قال شعيب: اسناده صحيح].

(۱۴۴۲۷) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا زبیر میری پھوپھی کے بیٹے اور میری امت میں سے میرے حواری ہیں۔

(۱۴۴۲۸) حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ قَالَ هِشَامٌ وَحَدَّثَتْ بِهِ وَهْبَ بْنَ كَيْسَانَ فَقَالَ أَشْهَدُ عَلَى جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ لَحَدَّثَنِي قَالَ اشْتَدَّ الْأَمْرُ يَوْمَ الْخَنْدَقِ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَلَا رَجُلٌ يَأْتِينَا بِخَبَرِ بَنِي قُرَيْظَةَ فَانْطَلَقَ الزُّبَيْرُ فَجَاءَ بِخَبَرِهِمْ ثُمَّ اشْتَدَّ الْأَمْرُ أَيْضًا فَذَكَرَ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ لِكُلِّ نَبِيٍّ حَوَارِيًّا وَإِنَّ الزُّبَيْرَ حَوَارِيِّي

(۱۴۴۲۸) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے غزوۂ خندق کے دن لوگوں کو (دشمن کی خبر لانے کے لئے) تین مرتبہ ترغیب دی اور تینوں مرتبہ حضرت زبیر رضی اللہ عنہ نے اپنے آپ کو اس خدمت کے لئے پیش کیا، جس پر نبی علیہ السلام نے فرمایا ہر نبی کا ایک حواری ہوتا تھا اور میرے حواری زبیر ہیں۔

(۱۴۴۲۹) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ وَحَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ سَالِمِ بْنِ أَبِي الْجَعْدِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ كُنْتُ مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي سَفَرٍ فَلَمَّا دَنَوْنَا مِنَ الْمَدِينَةِ قَالَ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنِّي حَدِيثُ عَهْدٍ بِعُرْسٍ فَأْذَنْ لِي فِي أَنْ أَتَعَجَّلَ إِلَى أَهْلِي قَالَ أَفَتَزَوَّجْتَ قَالَ قُلْتُ نَعَمْ قَالَ بِكْرًا أَمْ ثَيِّبًا قَالَ قُلْتُ ثَيِّبًا قَالَ فَهَلَّا بِكْرًا تُلَاعِبُهَا وَتُلَاعِبُكَ قَالَ قُلْتُ إِنَّ عَبْدَ اللَّهِ هَلَكَ وَتَرَكَ عَلَيَّ جَوَارِيَ فَكَرِهْتُ أَنْ أَضُمَّ إِلَيْهِنَّ مِثْلَهُنَّ فَقَالَ لَا تَأْتِ أَهْلَكَ طُرُوقًا قَالَ وَكُنْتُ عَلَى جَمَلٍ فَاعْتَلَّ قَالَ فَلَحِقَنِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَنَا فِي آخِرِ النَّاسِ قَالَ فَقَالَ مَا لَكَ يَا جَابِرُ قَالَ قُلْتُ اعْتَلَّ بَعِيرِي قَالَ فَأَخَذَ بِذَنَبِهِ ثُمَّ زَجَرَهُ قَالَ فَمَا زِلْتُ إِنَّمَا أَنَا فِي أَوَّلِ النَّاسِ يُهِمُّنِي رَأْسُهُ فَلَمَّا دَنَوْنَا مِنَ الْمَدِينَةِ قَالَ قَالَ لِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا فَعَلَ الْجَمَلُ قُلْتُ هُوَ ذَا قَالَ فَبِعْنِيهِ قُلْتُ لَا بَلْ هُوَ لَكَ قَالَ بِعْنِيهِ قَالَ قُلْتُ هُوَ لَكَ قَالَ لَا قَدْ أَخَذْتُهُ بِأُوقِيَّةٍ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ارْكَبُهُ فَإِذَا قَدِمْتَ فَأْتِنَا بِهِ قَالَ فَلَمَّا قَدِمْتُ الْمَدِينَةَ جِئْتُ بِهِ فَقَالَ يَا بِلَالُ زِنْ لَهُ وُقِيَّةً وَزِدْهُ قِيرَاطًا قَالَ قُلْتُ هَذَا قِيرَاطٌ زَادَنِيهِ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يُفَارِقُنِي أَبَدًا حَتَّى أَمُوتَ قَالَ فَجَعَلْتُهُ فِي كِيسٍ فَلَمْ يَزَلْ عِنْدِي حَتَّى جَاءَ أَهْلُ الشَّامِ يَوْمَ الْحَرَّةِ فَأَخَذُوهُ فِيمَا أَخَذُوا [صححه مسلم (۷۱۵)].

(۱۴۴۲۹) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ میں نبی علیہ السلام کے ہمراہ کسی سفر میں تھا، جب ہم مدینہ منورہ کے قریب پہنچے تو میں نے عرض کیا یارسول اللہ! میری نئی نئی شادی ہوئی ہے، آپ مجھے جلدی گھر جانے کی اجازت دے دیں، نبی علیہ السلام نے مجھ سے پوچھا کہ کیا تم نے شادی کرلی ہے؟ میں نے عرض کیا جی ہاں! پوچھا کہ کنواری سے یا شوہر دیدہ سے؟ میں نے عرض کیا شوہر دیدہ سے، نبی علیہ السلام نے فرمایا کنواری سے نکاح کیوں نہ کیا کہ تم اس سے کھیلتے؟ اور وہ تم سے کھیلتی؟ میں نے عرض کیا کہ والد صاحب شہید ہو گئے اور مجھ پر چھوٹی بہنوں کی ذمہ داری آپڑی، میں ان پر ان جیسی ہی کسی ناسمجھ کو لانا مناسب نہ سمجھا، نبی علیہ السلام نے فرمایا بلا اطلاع رات کو اپنے اہل خانہ کے پاس واپس نہ جاؤ۔

میں جس اونٹ پر سوار تھا وہ انتہائی تھکا ہوا تھا جس کی وجہ سے میں سب سے پیچھے تھا، نبی علیہ السلام نے فرمایا جابر! کیا ہوا؟ میں نے عرض کیا کہ میرا اونٹ تھکا ہوا ہے، نبی علیہ السلام نے اس کی دم سے پکڑ کر اسے ڈانٹ پلائی، اس کے بعد میں سب سے آگے ہو گیا، مدینہ منورہ کے قریب پہنچ کر نبی علیہ السلام نے پوچھا اونٹ کا کیا بنا؟ میں نے عرض کیا وہ یہ رہا، نبی علیہ السلام نے فرمایا اسے مجھے بیچ دو، میں نے عرض کیا کہ یہ آپ ہی کا ہے، دو مرتبہ اسی طرح ہوا، پھر نبی علیہ السلام نے فرمایا میں نے اسے ایک اوقیہ چاندی کے عوض خرید لیا، تم اس پر سواری کرو، مدینہ منورہ پہنچ کر اسے ہمارے پاس لے آنا، مدینہ منورہ پہنچ کر میں اس اونٹ کو نبی علیہ السلام کی خدمت میں لے کر حاضر ہوا، نبی علیہ السلام نے فرمایا بلال! اسے ایک اوقیہ وزن کر کے دے دو اور ایک قیراط زائد دے دینا، میں نے سوچا کہ یہ قیراط جو نبی علیہ السلام نے مجھے زائد دیا ہے، مرتے دم تک میں اپنے سے جدا نہ کروں گا، چنانچہ میں نے اسے ایک تھیلی میں رکھ لیا اور وہ ہمیشہ میرے پاس رہا تا آنکہ حرہ کے دن اہل شام اسے لے گئے۔

(۱۴۴۳۰) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ أَبِي سُفْيَانَ عَنْ جَابِرٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ إِبْلِيسَ يَضَعُ عَرْشَهُ عَلَى الْمَاءِ ثُمَّ يَبْعَثُ سَرَايَاهُ فَأَدْنَاهُمْ مِنْهُ مَنْزِلَةً أَعْظَمُهُمْ فِتْنَةً يَجِيءُ أَحَدُهُمْ فَيَقُولُ فَعَلْتُ كَذَا وَكَذَا فَيَقُولُ مَا صَنَعْتَ شَيْئًا قَالَ وَيَجِيءُ أَحَدُهُمْ فَيَقُولُ مَا تَرَكْتُهُ حَتَّى فَرَّقْتُ بَيْنَهُ وَبَيْنَ أَهْلِهِ قَالَ فَيُدْنِيهِ مِنْهُ أَوْ قَالَ فَيَلْتَزِمُهُ وَيَقُولُ نِعْمَ أَنْتَ قَالَ أَبُو مُعَاوِيَةَ مَرَّةً فَيُدْنِيهِ مِنْهُ [صححه مسلم (۲۸۱۳)، وابن حبان (۶۱۸۷)].

(۱۴۴۳۰) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا ابلیس پانی پر اپنا تخت بچھاتا ہے، پھر اپنے لشکر روانہ کرتا ہے، ان میں سب سے زیادہ قرب شیطانی وہ پاتا ہے جو سب سے بڑا فتنہ ہو، ان میں سے ایک آ کر کہتا ہے کہ میں نے ایسا ایسا کر دیا، ابلیس کہتا ہے کہ تو نے کچھ نہیں کیا، دوسرا آ کر کہتا ہے کہ میں نے فلاں شخص کو اس وقت تک نہیں چھوڑا جب تک اس کے اور

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اس کی بیوی کے درمیان تفریق نہ کرادی، ابلیس اسے اپنے قریب کرتا ہے اور کہتا ہے کہ تو نے سب سے بڑا کارنامہ سرانجام دیا۔

(۱۴۴۳۱) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ أَبِي سُفْيَانَ عَنْ جَابِرٍ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي سَفَرٍ قَالَ فَهَبَّتْ رِيحٌ شَدِيدَةٌ فَقَالَ هَذِهِ لِمَوْتِ مُنَافِقٍ قَالَ فَلَمَّا قَدِمْنَا الْمَدِينَةَ إِذَا هُوَ قَدْ مَاتَ مُنَافِقٌ عَظِيمٌ مِنْ عُظَمَاءِ الْمُنَافِقِينَ [صححه مسلم (۲۷۸۲)].

(۱۴۴۳۱) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام ایک مرتبہ سفر میں تھے، کہ اچانک تیز ہوا چلنے لگی، نبی علیہ السلام نے فرمایا یہ کسی منافق کی موت کی علامت ہے، چنانچہ جب ہم مدینہ منورہ واپس آئے تو پتہ چلا کہ واقعی منافقین کا ایک بہت بڑا سرغنہ مر گیا ہے۔

(۱۴۴۳۲) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ أَبِي سُفْيَانَ عَنْ جَابِرٍ قَالَ بَعَثَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى أُبَيِّ بْنِ كَعْبٍ طَبِيبًا فَقَطَعَ لَهُ عِرْقًا ثُمَّ كَوَاهُ عَلَيْهِ [راجع: ۱۴۳۰۲].

(۱۴۴۳۲) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ایک طبیب حضرت ابی بن کعب رضی اللہ عنہ کے پاس بھیجا، اس نے ان کے بازو کی رگ کو کاٹا پھر اس کو داغ دیا۔

(۱۴۴۳۳) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ أَبِي سُفْيَانَ عَنْ جَابِرٍ قَالَ أَهَلَّ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي حَجَّتِهِ بِالْحَجِّ

(۱۴۴۳۳) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے حجۃ الوداع کے موقع پر حج کا احرام باندھا تھا۔

(۱۴۴۳۴) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ وَمُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدٍ قَالَا حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ أَبِي سُفْيَانَ عَنْ جَابِرٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ خَشِيَ مِنْكُمْ أَنْ لَا يَقُومَ مِنْ آخِرِ اللَّيْلِ فَلْيُوتِرْ مِنْ أَوَّلِ اللَّيْلِ فَإِنَّ قِرَاءَةَ آخِرِ اللَّيْلِ مَحْضُورَةٌ وَذَلِكَ أَفْضَلُ [صححه مسلم (۷۵۵) وابن خزيمة (۱۰۸۶) وابن حبان (۲۵۶۵)] [انظر: ۱۵۲۴۶].

(۱۴۴۳۴) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا تم میں سے جس شخص کا غالب گمان یہ ہو کہ وہ رات کے آخری حصے میں بیدار نہ ہو سکے گا تو اسے رات کے اول حصے میں ہی وتر پڑھ لینے چاہئیں، اور جسے آخر رات میں جاگنے کا غالب گمان ہو تو اسے آخر میں ہی وتر پڑھنے چاہئیں، کیونکہ رات کے آخری حصے میں نماز کے وقت فرشتے حاضر ہوتے ہیں اور یہ افضل طریقہ ہے۔

(۱۴۴۳۵) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ ح وَابْنُ نُمَيْرٍ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي سُفْيَانَ عَنْ جَابِرٍ قَالَ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الرُّقَى قَالَ ابْنُ نُمَيْرٍ فِي حَدِيثِهِ فَأَتَاهُ خَالِي وَكَانَ يَرْقِي مِنَ الْعَقْرَبِ قَالَ فَجَاءَ آلُ عَمْرِو بْنِ حَزْمٍ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالُوا يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّهُ قَدْ كَانَتْ عِنْدَنَا رُقْيَةٌ نَرْقِي بِهَا مِنَ الْعَقْرَبِ وَإِنَّكَ نَهَيْتَ عَنِ الرُّقَى قَالَ فَعَرَضُوهَا عَلَيْهِ فَقَالَ مَا أَرَى بَأْسًا مَنِ اسْتَطَاعَ مِنْكُمْ أَنْ يَنْفَعَ أَخَاهُ فَلْيَنْفَعْهُ [صححه ابن حبان (۲۱۹۹)، والحاكم (۴/۴۱۵)]. [راجع: ۱۴۲۸۰].

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۱۴۴۳۵) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے منتر کے ذریعے علاج سے منع فرمایا ہے، دوسری سند سے یہ اضافہ ہے کہ میرے ماموں بچھو کے ڈنک کا منتر کے ذریعے علاج کرتے تھے، جب نبی علیہ السلام نے منتر اور جھاڑ پھونک کی ممانعت فرمادی تو آل عمرو بن حزم نبی علیہ السلام کی خدمت میں حاضر ہو کر کہنے لگے یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! آپ نے جھاڑ پھونک سے منع فرمادیا ہے اور میں بچھو کے ڈنک کا جھاڑ پھونک کے ذریعے علاج کرتا ہوں؟ اور اسے نبی علیہ السلام کے سامنے پیش کیا، نبی علیہ السلام نے فرمایا اس میں کوئی حرج نہیں ہے، جو شخص اپنے بھائی کو نفع پہنچا سکتا ہو، اسے ایسا ہی کرنا چاہئے۔

(۱۴۴۳۶) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ أَبِي سُفْيَانَ عَنْ جَابِرٍ قَالَ أَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَجُلٌ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ رَأَيْتُ الْبَارِحَةَ فِيمَا يَرَى النَّائِمُ كَأَنَّ عُنُقِي ضُرِبَتْ فَسَقَطَ رَأْسِي فَاتَّبَعْتُهُ فَأَخَذْتُهُ فَأَعَدْتُهُ مَكَانَهُ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا لَعِبَ الشَّيْطَانُ بِأَحَدِكُمْ فَلَا يُحَدِّثَنَّ بِهِ النَّاسَ [صححه مسلم (۲۲۶۸)].

(۱۴۴۳۶) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک آدمی نبی علیہ السلام کے پاس آیا اور کہنے لگا آج رات میں نے خواب دیکھا، مجھے ایسا محسوس ہوا کہ گویا میری گردن ماردی گئی ہے میرا سر الگ ہو گیا، میں اس کے پیچھے گیا اور اسے پکڑ کر اس کی جگہ پر واپس رکھ دیا، نبی علیہ السلام نے فرمایا تم شیطان کے کھیل تماشوں کو "جو وہ تمہارے ساتھ کھیلتا ہے" دوسروں کے سامنے مت بیان کیا کرو۔

(۱۴۴۳۷) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ وَوَكِيعٌ قَالَا حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ أَبِي سُفْيَانَ عَنْ جَابِرٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا سَجَدَ أَحَدُكُمْ فَلْيَعْتَدِلْ وَلَا يَفْتَرِشْ ذِرَاعَيْهِ افْتِرَاشَ الْكَلْبِ [راجع: ۱۴۳۲۷].

(۱۴۴۳۷) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا جب تم میں سے کوئی شخص سجدہ کرے تو اعتدال برقرار رکھے اور اپنے بازو کتے کی طرح نہ بچھائے۔

(۱۴۴۳۸) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ وَابْنُ أَبِي غَنِيَّةَ الْمَعْنَى قَالَا حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ أَبِي سُفْيَانَ عَنْ جَابِرٍ قَالَ دَخَلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى أُمِّ سَلَمَةَ قَالَ ابْنُ أَبِي غَنِيَّةَ دَخَلَ عَلَى عَائِشَةَ بِصَبِيٍّ يَسِيلُ مَنْخِرَاهُ دَمًا قَالَ أَبُو مُعَاوِيَةَ فِي حَدِيثِهِ وَعِنْدَهَا صَبِيٌّ يَنْبَعِثُ مَنْخِرَاهُ دَمًا قَالَ فَقَالَ مَا لِهَذَا قَالَ فَقَالُوا بِهِ الْعُذْرَةُ قَالَ فَقَالَ عَلَامَ تُعَذِّبْنَ أَوْلَادَكُنَّ إِنَّمَا يَكْفِي إِحْدَاكُنَّ أَنْ تَأْخُذَ قُسْطًا هِنْدِيًّا فَتَحُكَّهُ بِمَاءٍ سَبْعَ مَرَّاتٍ ثُمَّ تُوجِرَهُ إِيَّاهُ قَالَ ابْنُ أَبِي غَنِيَّةَ ثُمَّ تُسْعِطَهُ إِيَّاهُ فَفَعَلُوا فَبَرَأَ

(۱۴۴۳۸) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا کے یہاں تشریف لائے، اس وقت ان کے پاس ایک بچہ تھا جس کے دونوں نتھنوں سے خون جاری تھا، نبی علیہ السلام نے پوچھا کہ اس بچے کو کیا ہوا؟ انہوں نے بتایا کہ اس کے گلے آئے ہوئے ہیں، نبی علیہ السلام نے فرمایا تم لوگ اپنے بچوں کو عذاب میں کیوں مبتلا کرتی ہو؟ تمہارے لیے تو یہی کافی ہے کہ قسط ہندی لے کر اسے پانی میں سات مرتبہ گھولو اور اس کے گلے میں ٹپکا دو، انہوں نے ایسا کر کے دیکھا تو بچہ واقعی ٹھیک ہو گیا۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۱۴۴۳۹) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ ح وَابْنُ نُمَيْرٍ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي سُفْيَانَ عَنْ جَابِرٍ قَالَ سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ قَبْلَ مَوْتِهِ بِثَلَاثٍ أَلَا لَا يَمُوتَنَّ أَحَدٌ مِنْكُمْ إِلَّا وَهُوَ يُحْسِنُ بِاللَّهِ الظَّنَّ [راجع: ۱۴۱۷۱].

(۱۴۴۳۹) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے نبی علیہ السلام کو وصال سے تین دن پہلے یہ فرماتے ہوئے سنا کہ تم میں سے جس شخص کو بھی موت آئے، وہ اس حال میں ہو کہ وہ اللہ کے ساتھ حسن ظن رکھتا ہو۔

(۱۴۴۴۰) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ أَبِي سُفْيَانَ عَنْ جَابِرٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا مِنْ ذَكَرٍ وَلَا أُنْثَى إِلَّا وَعَلَى رَأْسِهِ جَرِيرٌ مَعْقُودٌ ثَلَاثَ عُقَدٍ حِينَ يَرْقُدُ فَإِنْ اسْتَيْقَظَ فَذَكَرَ اللَّهَ تَعَالَى انْحَلَّتْ عُقْدَةٌ فَإِذَا قَامَ فَتَوَضَّأَ انْحَلَّتْ عُقْدَةٌ فَإِذَا قَامَ إِلَى الصَّلَاةِ انْحَلَّتْ عُقَدُهُ كُلُّهَا [صححه ابن خزيمة (۱۱۳۳)، وابن حبان (۲۵۵۴). قال شعيب: اسناده قوى].

(۱۴۴۴۰) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا جو مرد و عورت بھی سوئے، اس کے سر پر تین گرہیں لگا دی جاتی ہیں، اگر وہ جاگنے کے بعد اللہ کا ذکر کر لے تو ایک گرہ کھول دی جاتی ہے، کھڑے ہو کر وضو کر لے تو دوسری گرہ بھی کھل جاتی ہے اور اگر کھڑے ہو کر نماز بھی پڑھ لے تو تیسری گرہ بھی کھل جاتی ہے۔

(۱۴۴۴۱) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ أَخْبَرَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ أَبِي سُفْيَانَ عَنْ جَابِرٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا سَقَطَتْ لُقْمَةُ أَحَدِكُمْ فَلْيَأْخُذْهَا فَلْيُمِطْ مَا بِهَا مِنَ الْأَذَى وَلْيَأْكُلْهَا وَلَا يَدَعْهَا لِلشَّيْطَانِ [صححه مسلم (۲۰۳۳)].

(۱۴۴۴۱) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا جب تم میں سے کسی کا لقمہ گر جائے تو اسے چاہئے کہ اس پر لگنے والی تکلیف دہ چیز کو ہٹا کر اسے کھا لے اور اسے شیطان کے لئے نہ چھوڑے۔

(۱۴۴۴۲) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ أَبِي سُفْيَانَ عَنْ جَابِرٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ طَعَامُ الْوَاحِدِ يَكْفِي الِاثْنَيْنِ وَطَعَامُ الِاثْنَيْنِ يَكْفِي الْأَرْبَعَةَ [راجع: ۱۴۲۷۲].

(۱۴۴۴۲) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا ایک آدمی کا کھانا دو آدمیوں کو، دو کا کھانا چار کو اور چار کا کھانا آٹھ آدمیوں کو کافی ہو جاتا ہے۔

(۱۴۴۴۳) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ أَبِي سُفْيَانَ عَنْ جَابِرٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا طَعِمَ أَحَدُكُمْ فَلَا يَمْسَحْ يَدَهُ حَتَّى يَمَصَّهَا فَإِنَّهُ لَا يَدْرِي فِي أَيِّ طَعَامٍ يُبَارَكُ لَهُ فِيهِ [صححه مسلم (۲۰۳۳)].

(۱۴۴۴۳) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا جب تم میں سے کوئی شخص کھانا کھائے تو جب تک اپنی انگلیاں نہ چاٹ لے اپنے ہاتھ تولئے سے صاف نہ کرے، کیونکہ اسے معلوم نہیں ہے کہ اس کے کھانے کے کس حصے میں برکت ہے۔

(۱۴۴۴۴) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ أَبِي سُفْيَانَ عَنْ جَابِرٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

إِذَا حَضَرَ أَحَدُكُمْ الصَّلَاةَ فِي مَسْجِدٍ فَلْيَجْعَلْ لِبَيْتِهِ نَصِيبًا مِنْ صَلَاتِهِ فَإِنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ جَاعِلٌ فِي بَيْتِهِ مِنْ صَلَاتِهِ خَيْرًا [صحيحه مسلم (٧٧٨) وابن خزيمة (١٢٠٦) وابن حبان (٢٤٩٠)]. [انظر: ١٤٤٤٨، و١٤٤٤٩]

(۱۴۴۴۴) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا جب تم میں سے کوئی شخص مسجد میں نماز پڑھنے کے لئے آئے، تو اسے اپنے گھر کے لئے بھی نماز کا کچھ حصہ رکھنا چاہئے، کیونکہ اللہ اس کی نماز کی برکت سے اس کے گھر میں خیر و برکت کا نزول فرمادیں گے۔

(١٤٤٤٥) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ أَبِي سُفْيَانَ عَنْ جَابِرٍ قَالَ رَأَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَوْمًا يَتَوَضَّئُونَ فَلَمْ يَمَسَّ أَعْقَابَهُمْ الْمَاءُ فَقَالَ وَيْلٌ لِلْأَعْقَابِ مِنْ النَّارِ [اخرجه ابويعلى (٢٠٦٥). قال شعيب: اسناده صحيح].

(۱۴۴۴۵) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام نے کچھ لوگوں کو وضو کرتے ہوئے دیکھا کہ ان کی ایڑیوں تک پانی نہیں پہنچا، نبی علیہ السلام نے فرمایا جہنم کی آگ سے ایڑیوں کے لئے ہلاکت ہے۔

(١٤٤٤٦) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ أَبِي سُفْيَانَ عَنْ جَابِرٍ قَالَ اسْتَأْذَنَتْ الْحُمَّى عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ مَنْ هَذِهِ قَالَتْ أُمُّ مِلْدَمٍ قَالَ فَأَمَرَ بِهَا إِلَى أَهْلِ قُبَاءَ فَلَقُوا مِنْهَا مَا يَعْلَمُ اللَّهُ فَأَتَوْهُ فَشَكَوْا ذَلِكَ إِلَيْهِ فَقَالَ مَا شِئْتُمْ إِنْ شِئْتُمْ أَنْ أَدْعُوَ اللَّهَ لَكُمْ فَيَكْشِفَهَا عَنْكُمْ وَإِنْ شِئْتُمْ أَنْ تَكُونَ لَكُمْ طَهُورًا قَالُوا يَا رَسُولَ اللَّهِ أَوَتَفْعَلُ قَالَ نَعَمْ قَالُوا فَدَعْهَا [صحيحه ابن حبان (٢٩٣٥)، والحاكم (٣٤٦/١). قال شعيب: رجاله رجال الصحيح، وفي متنه غرابة].

(۱۴۴۴۶) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ بخار نے نبی علیہ السلام کی خدمت میں حاضر ہونے کے لئے اجازت چاہی، نبی علیہ السلام نے پوچھا کون ہے؟ اس نے جواب دیا ام ملدم (بخار) ہوں، نبی علیہ السلام نے اسے اہل قباء کے پاس چلے جانے کا حکم دیا، انہیں اس بخار سے جتنی پریشانی ہوئی، وہ اللہ ہی بہتر جانتا ہے، چنانچہ وہ لوگ نبی علیہ السلام کے پاس آئے اور بخار کی شکایت کی، نبی علیہ السلام نے فرمایا تم کیا چاہتے ہو؟ اگر تم چاہو تو میں اللہ سے دعاء کر دوں اور وہ اسے تم سے دور کر دے اور اگر چاہو تو یہ تمہارے لئے پاکیزگی کا سبب بن جائے؟ اہل قباء نے پوچھا یا رسول اللہ! کیا آپ ایسا کر سکتے ہیں؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا ہاں! اس پر وہ کہنے لگے کہ پھر اسے رہنے دیجئے۔

(١٤٤٤٧) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنْ الْأَعْمَشِ وَابْنُ نُمَيْرٍ أَخْبَرَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ أَبِي سُفْيَانَ عَنْ جَابِرٍ قَالَ أَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ النُّعْمَانُ بْنُ قَوْقَلٍ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَرَأَيْتَ إِنْ حَلَّلْتُ الْحَلَالَ وَحَرَّمْتُ الْحَرَامَ وَصَلَّيْتُ الْمَكْتُوبَاتِ وَقَالَ ابْنُ نُمَيْرٍ فِي حَدِيثِهِ وَلَمْ أَزِدْ عَلَى ذَلِكَ أَأَدْخُلُ الْجَنَّةَ فَقَالَ لَهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَعَمْ [صحيحه مسلم (١٥)].

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۱۴۴۴۷) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نعمان بن قوقل نبی علیہ السلام کی خدمت میں حاضر ہوئے اور کہنے لگے یا رسول اللہ! اگر میں حلال کو حلال اور حرام کو حرام سمجھوں اور فرض نمازیں پڑھ لیا کروں، اس سے زائد کچھ نہ کروں تو کیا میں جنت میں داخل ہو سکتا ہوں؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا ہاں!

(١٤٤٤٨) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ أَبِي سُفْيَانَ عَنْ جَابِرٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا قَضَى أَحَدُكُمُ الصَّلَاةَ فِي مَسْجِدِهِ فَلْيَجْعَلْ لِبَيْتِهِ نَصِيبًا مِنْ صَلَاتِهِ فَإِنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ جَاعِلٌ فِي بَيْتِهِ مِنْ صَلَاتِهِ خَيْرًا [راجع: ١٤٤٤٤].

(۱۴۴۴۸) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا جب تم میں سے کوئی شخص مسجد میں نماز پڑھنے کے لئے آئے، تو اسے اپنے گھر کے لئے بھی نماز کا کچھ حصہ رکھنا چاہئے، کیونکہ اللہ اس کی نماز کی برکت سے اس کے گھر میں خیر و برکت کا نزول فرمادیں گے۔

(١٤٤٤٩) حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ أَبِي سُفْيَانَ عَنْ جَابِرٍ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِذَا قَضَى أَحَدُكُمْ فَذَكَرَهُ [راجع: ١٤٤٤٤].

(۱۴۴۴۹) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(١٤٤٥٠) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ حَدَّثَنَا الْحَجَّاجُ بْنُ أَرْطَاةَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ أَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَعْرَابِيٌّ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَخْبِرْنِي عَنِ الْعُمْرَةِ أَوَاجِبَةٌ هِيَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا وَأَنْ تَعْتَمِرَ خَيْرٌ لَكَ [صححه ابن خزيمة: (٣٠٦٨). وقال الترمذي: حسن صحيح. ضعيف الاسناد (الترمذي: ٣٠٦٧)]. [انظر: ١٤٩٠٦].

(۱۴۴۵۰) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک دیہاتی، نبی علیہ السلام کی خدمت میں حاضر ہوا اور کہنے لگا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! مجھے یہ بتائیے کہ کیا عمرہ کرنا واجب ہے؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا نہیں، البتہ بہتر ہے۔

(١٤٤٥١) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ أَبِي سُفْيَانَ عَنْ جَابِرٍ قَالَ سَاقَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَامَ الْحُدَيْبِيَةِ سَبْعِينَ بَدَنَةً قَالَ فَنَحَرَ الْبُدْنَةَ عَنْ سَبْعَةٍ [انظر: ١٤٨٦٨].

(۱۴۴۵۱) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام حدیبیہ کے سال اپنے ساتھ ستر اونٹ لے کر گئے تھے، اور ایک اونٹ سات آدمیوں کی طرف سے قربان کیا۔

(١٤٤٥٢) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ حَدَّثَنَا عَاصِمٌ الْأَحْوَلُ عَنْ أَبِي نَضْرَةَ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ خَرَجْنَا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنَّا الصَّائِمُ وَمِنَّا الْمُفْطِرُ فَلَمْ يَكُنْ يَعِيبُ بَعْضُنَا عَلَى بَعْضٍ [صححه مسلم (١١١٧)، وابن خزيمة: (٢٠٢٩)].

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۱۴۴۵۲) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام کے ساتھ ہم لوگ نکلے تو کچھ نے روزہ رکھ لیا اور کچھ نے نہ رکھا لیکن کسی نے دوسرے کو طعنہ نہیں دیا۔

(۱۴۴۵۳) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ أَبِي سُفْيَانَ عَنْ جَابِرٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اهْتَزَّ عَرْشُ اللَّهِ لِمَوْتِ سَعْدِ بْنِ مُعَاذٍ [صححه البخاري (۳۸۰۳)، ومسلم (۲٤٦٦)].

(۱۴۴۵۳) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا سعد بن معاذ رضی اللہ عنہ کی موت اس پر رحمٰن کا عرش بھی ہل گیا۔

(۱٤٤٥٤) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ أَبِي سُفْيَانَ عَنْ جَابِرٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَهْلُ الْجَنَّةِ يَأْكُلُونَ فِيهَا وَيَشْرَبُونَ وَلَا يَتَغَوَّطُونَ وَلَا يَبُولُونَ وَلَا يَمْتَخِطُونَ وَلَا يَبْزُقُونَ طَعَامُهُمْ جُشَاءٌ وَرَشْحٌ كَرَشْحِ الْمِسْكِ [صححه مسلم (۲۸۳۵)، وابن حبان (۷٤۳۵)]. [انظر: ۱٤۹۸٤].

(۱۴۴۵۴) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا جنت میں اہل جنت کھائیں پئیں گے، لیکن پاخانہ پیشاب کریں گے اور نہ ہی ناک صاف کریں گے یا تھوک پھینکیں گے، ان کا کھانا ایک ڈکار سے ہضم ہو جائے گا اور ان کا پسینہ مشک کی مہک کی طرح ہوگا۔

(۱٤٤٥٥) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ أَخْبَرَنَا لَيْثٌ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ قَالَ جِيءَ بِأَبِي قُحَافَةَ يَوْمَ الْفَتْحِ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَكَأَنَّ رَأْسَهُ ثَغَامَةٌ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اذْهَبُوا بِهِ إِلَى بَعْضِ نِسَائِهِ فَلْيُغَيِّرْهُ بِشَيْءٍ وَجَنِّبُوهُ السَّوَادَ [صححه مسلم (۲۱۰۲)، وابن حبان (٥٤۷۱)، والحاكم (۲٤٤/۳)]. [انظر: ۱٤٥۰٥ و ۱٤٦۹٦].

(۱۴۴۵۵) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ فتح مکہ کے دن ابوقحافہ رضی اللہ عنہ کو نبی علیہ السلام کی خدمت میں لایا گیا، اس وقت ان کے سر کے بال ''ثغامہ'' بوٹی کی طرح سفید ہو چکے تھے، نبی علیہ السلام نے فرمایا کہ انہیں ان کے خاندان کی کسی عورت کے پاس لے جاؤ، اور ان کے بالوں کا رنگ بدل دو، البتہ کالے رنگ سے اجتناب کرنا۔

(۱٤٤٥٦) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الشُّفْعَةُ فِي كُلِّ شِرْكٍ رَبْعَةٍ أَوْ حَائِطٍ لَا يَصْلُحُ لَهُ أَنْ يَبِيعَ حَتَّى يُؤْذِنَ شَرِيكَهُ فَإِنْ بَاعَ فَهُوَ أَحَقُّ بِهِ حَتَّى يُؤْذِنَهُ [صححه مسلم (۱٦۰۸)، وابن حبان (٥۱۷۸)]. [راجع: ۱٤۳٤۳].

(۱۴۴۵۶) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا ہر مشترکہ جائیداد اور باغ میں حق شفعہ ہے اور اپنے شریک کو بتائے بغیر اسے بیچنا جائز نہیں ہے، اگر وہ بیچتا ہے تو اس کا شریک اس کا زیادہ حقدار ہے یہاں تک کہ وہ اسے اجازت دے دے۔

(۱٤٤٥۷) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ أَبِي سُفْيَانَ عَنْ جَابِرٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا أَذَّنَ الْمُؤَذِّنُ هَرَبَ الشَّيْطَانُ حَتَّى يَكُونَ بِالرَّوْحَاءِ وَهِيَ مِنَ الْمَدِينَةِ ثَلَاثُونَ مِيلًا [صححه مسلم

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(٣٨٨)، وابن خزيمة: (٣٩٣)، وابن حبان (١٦٦٤)].

(۱۴۴۵۷) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جب مؤذن اذان دیتا ہے تو شیطان اتنی دور بھاگ جاتا ہے جتنا فاصلہ روحاء تک ہے، یہ مدینہ منورہ سے تیس میل دور جگہ ہے۔

(١٤٤٥٨) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ أَبِي سُفْيَانَ عَنْ جَابِرٍ قَالَ جَاءَ سُلَيْكٌ الْغَطَفَانِيُّ يَوْمَ الْجُمُعَةِ وَالنَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَخْطُبُ فَجَلَسَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا جَاءَ أَحَدُكُمْ يَوْمَ الْجُمُعَةِ وَالْإِمَامُ يَخْطُبُ فَلْيُصَلِّ رَكْعَتَيْنِ ثُمَّ لِيَجْلِسْ [راجع: ١٤٢٢٠].

(۱۴۴۵۸) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام جمعہ کے دن خطبہ ارشاد فرما رہے تھے کہ ''سلیک'' آئے اور بیٹھ گئے، نبی علیہ السلام نے فرمایا کہ جب تم میں سے کوئی شخص آئے اور امام خطبہ دے رہا ہو تو اسے مختصری دو رکعتیں پڑھ کر بیٹھنا چاہئے۔

(١٤٤٥٩) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ هُوَ ابْنُ عُلَيَّةَ عَنِ الْجُرَيْرِيِّ عَنْ أَبِي نَضْرَةَ قَالَ كُنَّا عِنْدَ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ يُوشِكُ أَهْلُ الْعِرَاقِ أَنْ لَا يُجْبَى إِلَيْهِمْ قَفِيزٌ وَلَا دِرْهَمٌ قُلْنَا مِنْ أَيْنَ ذَاكَ قَالَ مِنْ قِبَلِ الْعَجَمِ يَمْنَعُونَ ذَلِكَ ثُمَّ قَالَ يُوشِكُ أَهْلُ الشَّامِ أَنْ لَا يُجْبَى إِلَيْهِمْ دِينَارٌ وَلَا مُدٌّ قُلْنَا مِنْ أَيْنَ ذَاكَ مِنْ قِبَلِ الرُّومِ يَمْنَعُونَ ذَاكَ قَالَ ثُمَّ أَمْسَكَ هُنَيْهَةً ثُمَّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَكُونُ فِي آخِرِ أُمَّتِي خَلِيفَةٌ يَحْثُو الْمَالَ حَثْوًا لَا يَعُدُّهُ عَدًّا قَالَ الْجُرَيْرِيُّ فَقُلْتُ لِأَبِي نَضْرَةَ وَأَبِي الْعَلَاءِ أَتُرَيَانِهِ عُمَرَ بْنَ عَبْدِ الْعَزِيزِ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُ فَقَالَا لَا [صححه مسلم (٢٩١٣)، وبان حبان (٦٦٨٢)].

(۱۴۴۵۹) ابونضرہ رحمۃ اللہ علیہ کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ ہم لوگ حضرت جابر رضی اللہ عنہ کے پاس بیٹھے ہوئے تھے کہ وہ فرمانے لگے عنقریب ایک زمانہ آئے گا جس میں اہل عراق کے پاس کوئی قفیز اور درہم باہر سے نہیں آسکے گا، ہم نے پوچھا کہ ایسا کیسے ہوگا؟ انہوں نے فرمایا کہ یہ عجم کی طرف سے ہوگا اور وہ لوگ ان چیزوں کو روک لیں گے، پھر فرمایا کہ اہل شام پر بھی ایک ایسا وقت آئے گا کہ ان کے یہاں بھی کوئی دینار اور مد باہر سے نہیں آسکے گا، ہم نے پوچھا کہ یہ کن کی طرف سے ہوگا؟ فرمایا رومیوں کی طرف سے، وہ لوگ چیزوں کو روک لیں گے، پھر کچھ دیر وقفے کے بعد گویا ہوئے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا میری امت کے آخر میں ایک ایسا خلیفہ آئے گا جو لوگوں کو بھر بھر کر مال دے گا اور اسے شمار تک نہیں کرے گا۔

جریری کہتے ہیں کہ میں نے ابونضرہ اور ابوالعلاء سے پوچھا کہ آپ کی رائے میں وہ خلیفہ عمر بن عبدالعزیز رحمۃ اللہ علیہ ہیں؟ انہوں نے جواب دیا نہیں۔

(١٤٤٦٠) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ عَنِ الْحَجَّاجِ الصَّوَّافِ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ إِنْ شَاءَ اللَّهُ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا مَعْشَرَ الْأَنْصَارِ أَمْسِكُوا عَلَيْكُمْ أَمْوَالَكُمْ وَلَا تُعْمِرُوهَا فَإِنَّهُ مَنْ أَعْمَرَ شَيْئًا حَيَاتَهُ فَهُوَ لَهُ حَيَاتَهُ وَمَوْتَهُ [راجع: ١٤١٧٢].

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۱۴۴۶۰) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا اپنے مال کو اپنے پاس سنبھال کر رکھو، کسی کو مت دو، اور جو شخص زندگی بھر کے لئے کسی کو کوئی چیز دے دیتا ہے تو وہ اسی کی ہو جاتی ہے، خواہ وہ زندہ ہو یا مر جائے یا اس کی اولاد کو مل جائے۔

(۱۴۴۶۱) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ أَبِي سُفْيَانَ عَنْ جَابِرٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَثَلُ الصَّلَوَاتِ الْخَمْسِ كَمَثَلِ نَهْرٍ جَارٍ غَمْرٍ عَلَى بَابِ أَحَدِكُمْ يَغْتَسِلُ مِنْهُ كُلَّ يَوْمٍ خَمْسَ مَرَّاتٍ [راجع: ۱۴۳۲۶]

(۱۴۴۶۱) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا پانچوں فرض نمازوں کی مثال اس نہر کی سی ہے جو تم میں سے کسی کے دروازے پر بہہ رہی ہو، اور وہ اس میں روزانہ پانچ مرتبہ غسل کرتا ہو۔

(۱۴۴۶۲) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ أَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ عَنْ عَطَاءٍ قَالَ قَالَ جَابِرُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ أَهْلَلْنَا أَصْحَابَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالْحَجِّ خَالِصًا لَيْسَ مَعَهُ غَيْرُهُ خَالِصًا وَحْدَهُ فَقَدِمْنَا مَكَّةَ صُبْحَ رَابِعَةٍ مَضَتْ مِنْ ذِي الْحِجَّةِ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حِلُّوا وَاجْعَلُوهَا عُمْرَةً فَبَلَغَهُ إِنَّا نَقُولُ لَمَّا لَمْ يَكُنْ بَيْنَنَا وَبَيْنَ عَرَفَةَ إِلَّا خَمْسٌ أَمَرَنَا أَنْ نَحِلَّ فَيَرُوحَ إِلَى مِنًى نَاسٌ مِنَّا وَمَذَاكِيرُنَا تَقْطُرُ مَنِيًّا فَخَطَبَنَا فَقَالَ قَدْ بَلَغَنِي الَّذِي قُلْتُمْ وَإِنِّي لَأَتْقَاكُمْ وَأَبَرُّكُمْ وَلَوْلَا الْهَدْيُ لَحَلَلْتُ وَلَوْ اسْتَقْبَلْتُ مِنْ أَمْرِي مَا اسْتَدْبَرْتُ مَا أَهْدَيْتُ حِلُّوا وَاجْعَلُوهَا عُمْرَةً قَالَ وَقَدِمَ عَلِيٌّ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُ مِنْ الْيَمَنِ قَالَ بِمَ أَهْلَلْتَ فَقَالَ بِمَا أَهَلَّ بِهِ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فَأَهْدِهِ وَامْكُثْ حَرَامًا كَمَا أَنْتَ [صححه البخاري (۱۵۵۷)، ومسلم (۱۲۱۶)، وابن حبان (۳۷۹۱)، وابن خزيمة]. [راجع: ۱۴۲۸۷].

(۱۴۴۶۲) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ہم یعنی صحابہ رضی اللہ عنہم نے صرف حج کا احرام باندھا، اور چار ذی الحجہ کو مکہ مکرمہ پہنچے، نبی علیہ السلام نے اپنے صحابہ رضی اللہ عنہم کو حکم دیا کہ اسے عمرہ کا احرام قرار دے کر حلال ہو جائیں، اس پر لوگ آپس میں کہنے لگے کہ جب عرفات کا دن آنے میں پانچ دن رہ گئے تو یہ ہمیں حلال ہونے کا حکم دے رہے ہیں تاکہ جب ہم منیٰ کی طرف روانہ ہوں تو ہماری شرمگاہوں سے ناپاک قطرات ٹپک رہے ہوں، نبی علیہ السلام کو یہ بات معلوم ہوئی تو فرمایا کہ اگر میرے سامنے وہ بات پہلے ہی آ جاتی جو بعد میں آئی تو میں اپنے ساتھ قربانی کا جانور نہ لاتا اور اگر میرے ساتھ ہدی کا جانور نہ ہوتا تو میں بھی حلال ہو جاتا، تم حلال ہو جاؤ اور اسے عمرہ بنا لو، وہ مزید کہتے ہیں کہ حضرت علی رضی اللہ عنہ یمن سے آئے تو نبی علیہ السلام نے ان سے پوچھا کہ تم نے کس نیت سے احرام باندھا؟ انہوں نے کہا جس نیت سے نبی علیہ السلام نے احرام باندھا ہے، نبی علیہ السلام نے فرمایا پھر اس طرح حالت احرام میں ہی رہو۔

(۱۴۴۶۳) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ سَعْدِ بْنِ زُرَارَةَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرِو بْنِ الْحَسَنِ بْنِ عَلِيٍّ أَنَّهُ سَمِعَ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ يَقُولُ بَيْنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي سَفَرٍ فَرَأَى زِحَامًا وَرَجُلًا قَدْ ظُلِّلَ عَلَيْهِ فَسَأَلَ عَنْهُ فَقَالُوا هَذَا صَائِمٌ فَقَالَ لَيْسَ الْبِرَّ أَنْ تَصُومُوا فِي السَّفَرِ [راجع: ۱۴۲۴۲].

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۱۴۴۶۳) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام کسی سفر میں تھے، راستے میں دیکھا کہ لوگوں نے ایک آدمی کے گرد بھیڑ لگائی ہوئی ہے اور اس پر سایہ کیا جا رہا ہے، پوچھنے پر لوگوں نے بتایا کہ یہ روزے سے تھا، نبی علیہ السلام نے فرمایا سفر میں روزہ رکھنا کوئی نیکی نہیں ہے۔

(۱٤٤٦٤) حَدَّثَنَا عَبَّادُ بْنُ الْعَوَّامِ عَنِ الْحَسَنِ بْنِ أَبِي جَعْفَرٍ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ ثَمَنِ الْكَلْبِ إِلَّا الْكَلْبَ الْمُعَلَّمَ [صحححه مسلم (١٥٦٩)]. [انظر: ١٤٧٠٧، و١٤٨٢٦، و١٥٢١٥].

(۱۴۴۶۴) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے سدھائے ہوئے کتے کے علاوہ ہر کتے کی قیمت استعمال کرنے سے منع فرمایا ہے۔

(١٤٤٦٥) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي عَطَاءٌ أَنَّهُ سَمِعَ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ يَقُولُ كُنَّا لَا نَأْكُلُ مِنْ لُحُومِ الْبُدْنِ إِلَّا ثَلَاثَ مِنًى فَرَخَّصَ لَنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ كُلُوا وَتَزَوَّدُوا قَالَ فَأَكَلْنَا وَتَزَوَّدْنَا قُلْتُ لِعَطَاءٍ حَتَّى جِئْنَا الْمَدِينَةَ قَالَ لَا [راجع: ١٤٣٧٠].

(۱۴۴۶۵) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ہم لوگ میدان منیٰ کے تین دنوں کے علاوہ قربانی کا گوشت نہیں کھا سکتے تھے، بعد میں نبی علیہ السلام نے ہمیں اس کی اجازت دیتے ہوئے فرمایا کہ تم اسے کھا بھی سکتے ہو اور محفوظ بھی کر سکتے ہو، چنانچہ ہم اسے کھانے اور ذخیرہ کرنے لگے۔

(١٤٤٦٦) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي أَبُو الزُّبَيْرِ سَمِعَ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ يُسْأَلُ عَنْ رُكُوبِ الْهَدْيِ فَقَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ ارْكَبْهَا بِالْمَعْرُوفِ إِذَا أُلْجِئْتَ إِلَيْهَا حَتَّى تَجِدَ ظَهْرًا [صححه مسلم (١٣٢٤)، وابن خزيمة (٢٦٦٣ و٢٦٦٤)، وبان حبان (٤٠١٥)]. [انظر: ١٤٥٢٧، ١٤٥٤١، ١٤٨١٦].

(۱۴۴۶۶) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے کسی نے ہدی کے جانور پر سوار ہونے کے متعلق پوچھا تو انہوں نے فرمایا کہ میں نے نبی علیہ السلام کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ اگر تم مجبور ہو جاؤ تو اس پر اچھے طریقے سے سوار ہو سکتے ہو، تا آنکہ تمہیں کوئی دوسری سواری مل جائے۔

(١٤٤٦٧) حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي أَبُو الزُّبَيْرِ قَالَ سَمِعْتُ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ يَقُولُ لَمْ يَطُفْ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَصْحَابُهُ بَيْنَ الصَّفَا وَالْمَرْوَةِ إِلَّا طَوَافًا وَاحِدًا طَوَافَهُ الْأَوَّلَ [صححه مسلم (١٢١٥)، وابن حبان (٣٨١٩)]. [انظر: ١٥٢٢٦].

(۱۴۴۶۷) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام اور آپ کے صحابہ رضی اللہ عنہم نے صفا مروہ کے درمیان صرف پہلی مرتبہ میں ہی سعی کی تھی، اس کے بعد نہیں کی تھی۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۱۴۴۶۸) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي أَبُو الزُّبَيْرِ أَنَّهُ سَمِعَ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ يَقُولُ طَافَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي حَجَّةِ الْوَدَاعِ عَلَى رَاحِلَتِهِ بِالْبَيْتِ وَبِالصَّفَا وَالْمَرْوَةِ لِيَرَاهُ النَّاسُ وَلِيُشْرِفَ وَلِيَسْأَلُوهُ فَإِنَّ النَّاسَ غَشُوهُ [صححه مسلم (۱۲۷۳)، وابن خزيمة (۲۷۷۸)]. [انظر: ۱۴۶۳۳].

(۱۴۴۶۸) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے حجۃ الوداع کے موقع پر بیت اللہ کا طواف اور صفا مروہ کی سعی اپنی سواری پر کی تھی، تاکہ لوگ نبی علیہ السلام کو دیکھ سکیں اور مسائل با آسانی معلوم کر سکیں، کیونکہ اس وقت لوگوں نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو گھیر رکھا تھا۔

(۱۴۴۶۹) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ أَخْبَرَنِي عَطَاءٌ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الرُّطَبِ وَالْبُسْرِ وَالتَّمْرِ وَالزَّبِيبِ [راجع: ۱۴۱۸۰].

(۱۴۴۶۹) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے کچی اور پکی کھجور، کشمش اور کھجور کو ملا کر نبیذ بنانے سے منع فرمایا ہے۔

(۱۴۴۷۰) حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ أَخْبَرَنِي عَطَاءٌ عَنْ جَابِرٍ قَالَ كَسَفَتْ الشَّمْسُ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَكَانَ ذَلِكَ الْيَوْمَ الَّذِي مَاتَ فِيهِ إِبْرَاهِيمُ عَلَيْهِ السَّلَام ابْنُ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ النَّاسُ إِنَّمَا كَسَفَتْ الشَّمْسُ لِمَوْتِ إِبْرَاهِيمَ فَقَامَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَصَلَّى بِالنَّاسِ سِتَّ رَكَعَاتٍ فِي أَرْبَعِ سَجَدَاتٍ كَبَّرَ ثُمَّ قَرَأَ فَأَطَالَ الْقِرَاءَةَ ثُمَّ رَكَعَ نَحْوًا مِمَّا قَامَ ثُمَّ رَفَعَ رَأْسَهُ فَقَرَأَ دُونَ الْقِرَاءَةِ الْأُولَى ثُمَّ رَكَعَ نَحْوًا مِمَّا قَامَ ثُمَّ رَفَعَ رَأْسَهُ فَقَرَأَ دُونَ الْقِرَاءَةِ الثَّانِيَةِ ثُمَّ رَكَعَ نَحْوًا مِمَّا قَامَ ثُمَّ رَفَعَ رَأْسَهُ فَانْحَدَرَ لِلسُّجُودِ فَسَجَدَ سَجْدَتَيْنِ ثُمَّ قَامَ فَرَكَعَ ثَلَاثَ رَكَعَاتٍ قَبْلَ أَنْ يَسْجُدَ لَيْسَ فِيهَا رَكْعَةٌ إِلَّا الَّتِي قَبْلَهَا أَطْوَلُ مِنَ الَّتِي بَعْدَهَا إِلَّا أَنَّ رُكُوعَهُ نَحْوٌ مِنْ قِيَامِهِ ثُمَّ تَأَخَّرَ فِي صَلَاتِهِ وَتَأَخَّرَتْ الصُّفُوفُ مَعَهُ ثُمَّ تَقَدَّمَ فَقَامَ فِي مَقَامِهِ وَتَقَدَّمَتْ الصُّفُوفُ فَقَضَى الصَّلَاةَ وَقَدْ طَلَعَتْ الشَّمْسُ فَقَالَ يَا أَيُّهَا النَّاسُ إِنَّ الشَّمْسَ وَالْقَمَرَ آيَتَانِ مِنْ آيَاتِ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ وَإِنَّهُمَا لَا يَنْكَسِفَانِ لِمَوْتِ بَشَرٍ فَإِذَا رَأَيْتُمْ شَيْئًا مِنْ ذَلِكَ فَصَلُّوا حَتَّى تَنْجَلِيَ إِنَّهُ لَيْسَ مِنْ شَيْءٍ تُوعَدُونَهُ إِلَّا قَدْ رَأَيْتُهُ فِي صَلَاتِي هَذِهِ وَلَقَدْ جِيءَ بِالنَّارِ فَذَلِكَ حِينَ رَأَيْتُمُونِي تَأَخَّرْتُ مَخَافَةَ أَنْ يُصِيبَنِي مِنْ لَفْحِهَا حَتَّى قُلْتُ أَيْ رَبِّ وَأَنَا فِيهِمْ وَرَأَيْتُ فِيهَا صَاحِبَ الْمِحْجَنِ يَجُرُّ قُصْبَهُ فِي النَّارِ كَانَ يَسْرِقُ الْحَاجَّ بِمِحْجَنِهِ فَإِنْ فُطِنَ بِهِ قَالَ إِنَّمَا تَعَلَّقَ بِمِحْجَنِي وَإِنْ غُفِلَ عَنْهُ ذَهَبَ بِهِ وَحَتَّى رَأَيْتُ فِيهَا صَاحِبَةَ الْهِرَّةِ الَّتِي رَبَطَتْهَا فَلَمْ تُطْعِمْهَا وَلَمْ تَتْرُكْهَا تَأْكُلُ مِنْ خَشَاشِ الْأَرْضِ حَتَّى مَاتَتْ جُوعًا وَجِيءَ بِالْجَنَّةِ فَذَلِكَ حِينَ رَأَيْتُمُونِي تَقَدَّمْتُ حَتَّى قُمْتُ فِي مَقَامِي فَمَدَدْتُ يَدِي وَأَنَا أُرِيدُ أَنْ أَتَنَاوَلَ مِنْ ثَمَرِهَا لِتَنْظُرُوا إِلَيْهِ ثُمَّ بَدَا لِي أَنْ لَا أَفْعَلَ [صححه مسلم (۹۰۴)، وابن خزيمة: (۱۳۸۶)، وابن حبان (۲۸۴۴)].

(۱۴۴۷۰) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام کے دور باسعادت میں سورج گرہن ہوا، یہ وہی دن تھا جس

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

دن نبی علیہ السلام کے صاحبزادے حضرت ابراہیم رضی اللہ عنہ کا انتقال ہوا تھا، اور لوگ آپس میں کہنے لگے تھے کہ ابراہیم کی موت پر سورج کو بھی گرہن لگ گیا، ادھر نبی علیہ السلام تیار ہوئے اور لوگوں کو چھ رکوع کے ساتھ چار سجدے کرائے، چنانچہ پہلی رکعت میں تکبیر کہہ کر طویل قراءت کی، پھر اتنا ہی طویل رکوع کیا، پھر سر اٹھا کر پہلے سے کچھ کم طویل قراءت کی، پھر بقدر قیام رکوع کیا، پھر رکوع سے سر اٹھا کر دوسری قراءت سے کچھ کم طویل قراءت کی، پھر بقدر قیام رکوع کیا، پھر سر اٹھا کر سجدے میں چلے گئے، دو سجدے کیے اور پھر کھڑے ہو کر دوسری رکعت کے سجدے میں جانے سے قبل حسب مذکور تین مرتبہ رکوع کیا، جس میں ہر پہلا رکوع بعد والے کی نسبت زیادہ لمبا ہوتا تھا، البتہ ہر رکوع بقدر قیام ہوتا تھا، پھر دوران نماز ہی آپ صلی اللہ علیہ وسلم پیچھے ہٹنے لگے جس پر لوگوں کی صفیں بھی پیچھے ہٹنے لگیں، کچھ دیر بعد نبی علیہ السلام آگے بڑھ کر اپنی جگہ پر کھڑے ہو گئے اور لوگوں کی صفیں بھی آگے بڑھ گئیں، جب نماز مکمل ہوئی تو سورج گرہن ختم ہو چکا تھا اور سورج نکل آیا تھا۔

اس موقع پر نبی علیہ السلام نے فرمایا لوگو! چاند اور سورج اللہ کی نشانیوں میں سے دو نشانیاں ہیں، جو کسی انسان کی موت سے نہیں گہناتیں، جب تم کوئی ایسی چیز دیکھا کرو تو اس وقت تک نماز پڑھتے رہا کرو جب تک گہن ختم نہ ہو جائے، کیونکہ تم سے جس جس چیز کا وعدہ کیا گیا ہے، وہ سب چیزیں میں نے اپنی اس نماز کے دوران دیکھی ہیں، چنانچہ جہنم کو بھی لایا گیا، یہ وہی وقت تھا جب تم نے مجھے پیچھے ہٹتے ہوئے دیکھا تھا، کیونکہ اندیشہ تھا کہ کہیں اس کی لپٹ مجھے نہ لگ جائے، حتیٰ کہ میں نے عرض کیا پروردگار! ابھی تو میں ان کے درمیان موجود ہوں (پھر جہنم کا اتنا زیادہ قرب؟)

میں نے جہنم میں ایک لاٹھی والے کو بھی دیکھا جو جہنم میں اپنی لاٹھی گھسیٹ رہا تھا، یہ اپنی لاٹھی کے ذریعے حجاج کرام کا مال چرا تا تھا، اگر کسی کو پتہ چل جاتا تو یہ کہہ دیتا کہ یہ سامان میری لاٹھی سے چپک کر آ گیا ہے اور اگر کوئی غافل ہوتا تو یہ اس کا سامان اس طرح لے جاتا، میں نے اس میں اس بلی والی عورت کو بھی دیکھا جس نے اسے باندھ دیا تھا، خود اسے کچھ کھلایا اور نہ ہی اسے چھوڑا کہ وہ خود ہی زمین کے کیڑے مکوڑے کھا کر اپنا پیٹ بھر لیتی، حتیٰ کہ اسی حال میں وہ مر گئی، اسی طرح میرے سامنے جنت کو بھی لایا گیا، یہ وہی وقت تھا جب تم نے مجھے آگے بڑھ کر اپنی جگہ کھڑے ہوتے ہوئے دیکھا تھا، میں نے اپنا ہاتھ بڑھایا اور ارادہ کیا کہ اس کے کچھ پھل توڑ لوں تا کہ تم بھی دیکھ سکو، لیکن پھر مجھے ایسا کرنا مناسب نہ لگا۔

(۱۴۴۷۱) حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي أَبُو الزُّبَيْرِ قَالَ سَمِعْتُ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ يَقُولُ وَهُوَ يُخْبِرُ عَنْ حَجَّةِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فَأَمَرَنَا بَعْدَ مَا طُفْنَا أَنْ نَحِلَّ قَالَ وَإِذَا أَرَدْتُمْ أَنْ تَنْطَلِقُوا إِلَى مِنًى فَأَهِلُّوا فَأَهْلَلْنَا مِنَ الْبَطْحَاءِ [صحيحه مسلم (١٢١٤)، وابن خزيمة (٢٧٩٤)]. [انظر: ١٥١٠٥].

(۱۴۴۷۱) حضرت جابر رضی اللہ عنہ نے ایک مرتبہ حجۃ الوداع کے متعلق بتاتے ہوئے فرمایا کہ طواف کے بعد نبی علیہ السلام نے ہمیں احرام کھول لینے کا حکم دیا اور فرمایا کہ جب تم منیٰ کی طرف روانگی کا ارادہ کرو تو دوبارہ احرام باندھ لینا چنانچہ ہم نے وادئ بطحاء سے احرام باندھا۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۱۴۴۷۲) حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي أَبُو الزُّبَيْرِ أَنَّهُ سَمِعَ جَابِرًا يَقُولُ رَأَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَرْمِي عَلَى رَاحِلَتِهِ يَوْمَ النَّحْرِ يَقُولُ لَنَا خُذُوا مَنَاسِكَكُمْ فَإِنِّي لَا أَدْرِي لَعَلِّي أَنْ لَا أَحُجَّ بَعْدَ حَجَّتِي هَذِهِ [راجع: ١٤٢٦٧].

(۱۴۴۷۲) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے دس ذی الحجہ کے دن نبی علیہ السلام کو اپنی سواری پر سوار ہو کر رمی جمرات کرتے ہوئے دیکھا، اس وقت آپ صلی اللہ علیہ وسلم یہ فرما رہے تھے کہ مجھ سے مناسک حج سیکھ لو کیونکہ مجھے نہیں معلوم کہ آئندہ سال دوبارہ حج کر سکوں گا یا نہیں؟

(۱۴۴۷۳) حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ حَدَّثَنَا عَطَاءٌ عَنْ جَابِرٍ قَالَ شَهِدْتُ الصَّلَاةَ مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي يَوْمِ عِيدٍ فَبَدَأَ بِالصَّلَاةِ قَبْلَ الْخُطْبَةِ بِغَيْرِ أَذَانٍ وَلَا إِقَامَةٍ فَلَمَّا قَضَى الصَّلَاةَ قَامَ مُتَوَكِّئًا عَلَى بِلَالٍ فَحَمِدَ اللَّهَ وَأَثْنَى عَلَيْهِ وَوَعَظَ النَّاسَ وَذَكَّرَهُمْ وَحَثَّهُمْ عَلَى طَاعَتِهِ ثُمَّ مَضَى إِلَى النِّسَاءِ وَمَعَهُ بِلَالٌ فَأَمَرَهُنَّ بِتَقْوَى اللَّهِ وَوَعَظَهُنَّ وَحَمِدَ اللَّهَ وَأَثْنَى عَلَيْهِ وَحَثَّهُنَّ عَلَى طَاعَتِهِ ثُمَّ قَالَ تَصَدَّقْنَ فَإِنَّ أَكْثَرَكُنَّ حَطَبُ جَهَنَّمَ فَقَالَتْ امْرَأَةٌ مِنْ سَفِلَةِ النِّسَاءِ سَفْعَاءُ الْخَدَّيْنِ لِمَ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ لِأَنَّكُنَّ تُكْثِرْنَ الشَّكَاةَ وَتَكْفُرْنَ الْعَشِيرَ فَجَعَلْنَ يَنْزِعْنَ حُلِيَّهُنَّ وَقَلَائِدَهُنَّ وَقِرَطَتَهُنَّ وَخَوَاتِيمَهُنَّ يَقْذِفْنَ بِهِ فِي ثَوْبِ بِلَالٍ يَتَصَدَّقْنَ بِهِ

[صححه البخاری (٨٧٦)، ومسلم (٨٥٥)، وابن خزيمة: (١٤٤٤ و١٤٥٩ و١٤٦٠)]. [راجع: ١٤٢١٠].

(۱۴۴۷۳) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ عید الفطر کے دن میں نبی علیہ السلام کی خدمت میں حاضر تھا، انہوں نے بغیر اذان و اقامت کے خطبے سے پہلے نماز پڑھائی، نماز کے بعد آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت بلال رضی اللہ عنہ کے ہاتھوں پر ٹیک لگا کر کھڑے ہو کر خطبہ دیا، اللہ کی حمد و ثناء بیان کی، لوگوں کو وعظ و نصیحت کی، اور انہیں اللہ کی اطاعت کی ترغیب دی، پھر حضرت بلال رضی اللہ عنہ کو ساتھ لے کر عورتوں کی طرف گئے اور وہاں بھی اللہ کی حمد و ثناء بیان کی، انہیں وعظ و نصیحت کی، اور انہیں اللہ کی اطاعت کی ترغیب دی اور فرمایا تم صدقہ کیا کرو کیونکہ تمہاری اکثریت جہنم کا ایندھن ہے، ایک نچلے درجے کی دھنسے ہوئے رخساروں والی عورت نے اس کی وجہ پوچھی تو نبی علیہ السلام نے فرمایا اس لئے کہ تم شکوہ بہت زیادہ کرتی ہو، اپنے خاوند کی ناشکری بہت کرتی ہو، یہ سن کر عورتیں اپنے زیور، ہار، بالیاں اور انگوٹھیاں اتار اتار کر حضرت بلال رضی اللہ عنہ کے کپڑے میں ڈالنے لگیں۔

(۱۴۴۷۴) حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ يُوسُفَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ عَنْ عَطَاءٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ شَهِدْتُ مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ عِيدٍ فَبَدَأَ بِالصَّلَاةِ قَبْلَ الْخُطْبَةِ فَذَكَرَ مَعْنَاهُ [راجع: ١٤٢١٠].

(۱۴۴۷۴) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۱۴۴۷۵) حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ عَنْ عَطَاءٍ عَنْ جَابِرٍ قَالَ كُنَّا نَتَمَتَّعُ مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَنَذْبَحُ الْبَقَرَةَ عَنْ سَبْعٍ نَشْتَرِكُ فِيهَا [راجع: ١٤٣١٥].

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۱۴۴۷۵) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ہم لوگ نبی علیہ السلام کے دور باسعادت میں اس بات سے فائدہ اٹھاتے تھے کہ مشترکہ طور پر سات آدمی ایک گائے کی قربانی دے دیتے تھے۔

(۱٤٤٧٦) حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي أَبُو الزُّبَيْرِ قَالَ سَمِعْتُ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ يَقُولُ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يُقْتَلَ شَيْءٌ مِنَ الدَّوَابِّ صَبْرًا [صححه مسلم (۱۹۵۹)]. [انظر: ۱٤٥٠٢، و۱٤٧٠١].

(۱۴۴۷۶) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے اس بات سے منع فرمایا ہے کہ کسی جانور کو باندھ کر مارا جائے۔

(۱٤٤٧٧) حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي أَبُو الزُّبَيْرِ قَالَ سَمِعْتُ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ يَقُولُ نَهَانَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الْوَسْمِ فِي الْوَجْهِ وَالضَّرْبِ فِي الْوَجْهِ [صححه مسلم (۲۱۱٦)، وابن خزيمة (۲٥٥١)]. [انظر: ۱٥١١٢].

(۱۴۴۷۷) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے چہرے پر داغنے اور چہرے پر مارنے سے منع فرمایا ہے۔

(۱٤٤٧٨) حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عُبَيْدِ بْنِ عُمَيْرٍ أَنَّ عَبْدَ الرَّحْمَنِ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي عَمَّارٍ أَخْبَرَهُ قَالَ سَأَلْتُ جَابِرًا فَقُلْتُ الضَّبُعَ آكُلُهَا قَالَ نَعَمْ قَالَ قُلْتُ أَصَيْدٌ هِيَ قَالَ نَعَمْ قُلْتُ أَسَمِعْتَ ذَاكَ مِنْ نَبِيِّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ نَعَمْ [راجع: ۱٤٢١٢].

(۱۴۴۷۸) عبدالرحمن کہتے ہیں کہ میں نے حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے بجو کے متعلق دریافت کیا کہ میں اسے کھا سکتا ہوں؟ انہوں نے فرمایا ہاں! میں نے پوچھا کیا یہ شکار ہے؟ انہوں نے فرمایا ہاں! میں نے ان سے پوچھا کہ کیا یہ بات نبی علیہ السلام کے حوالے سے ہے؟ انہوں نے فرمایا جی ہاں!

(۱٤٤٧٩) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ شُعْبَةَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرِو بْنِ الْحَسَنِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ فِي سَفَرٍ فَرَأَى رَجُلًا عَلَيْهِ زِحَامٌ قَدْ ظُلِّلَ عَلَيْهِ فَقَالَ مَا هَذَا قَالُوا صَائِمٌ قَالَ لَيْسَ مِنَ الْبِرِّ الصِّيَامُ أَوْ الْبِرَّ الصَّائِمُ فِي السَّفَرِ [راجع: ۱٤٢٤٢].

(۱۴۴۷۹) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام کسی سفر میں تھے، راستے میں دیکھا کہ لوگوں نے ایک آدمی کے گرد بھیڑ لگائی ہوئی ہے اور اس پر سایہ کیا جا رہا ہے، پوچھنے پر لوگوں نے بتایا کہ یہ روزے سے تھا، نبی علیہ السلام نے فرمایا سفر میں روزہ رکھنا کوئی نیکی نہیں ہے۔

(۱٤٤٨٠) حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ هِشَامٍ ح وَعَبْدُ الْوَهَّابِ الْخَفَّافُ حَدَّثَنَا هِشَامٌ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ مِقْسَمٍ عَنْ جَابِرٍ قَالَ مَرَّتْ بِنَا جِنَازَةٌ فَقَامَ لَهَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقُمْنَا مَعَهُ فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّهَا جِنَازَةُ يَهُودِيٍّ قَالَ إِنَّ الْمَوْتَ فَزَعٌ فَإِذَا رَأَيْتُمْ الْجِنَازَةَ فَقُومُوا [صححه البخاري (۱۳۱۱)، ومسلم (۹٦٠)]. [انظر: ۱٤٦٤٥، و۱٤٨٧].

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۱۴۴۸۰) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام کے قریب سے ایک جنازہ گذرا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم کھڑے ہو گئے ہم بھی کھڑے ہو گئے، میں نے عرض کیا یا رسول اللہ! یہ تو ایک یہودی کا جنازہ ہے، نبی علیہ السلام نے فرمایا موت کی ایک پریشانی ہوتی ہے لہٰذا جب تم جنازہ دیکھا کرو تو کھڑے ہو جایا کرو۔

(۱۴۴۸۱) حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنِ ابْنِ أَبِي عَرُوبَةَ عَنْ قَتَادَةَ عَنِ النَّضْرِ بْنِ أَنَسٍ عَنْ بَشِيرِ بْنِ نَهِيكٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْعُمْرَى مِيرَاثٌ لِأَهْلِهَا أَوْ جَائِزَةٌ لِأَهْلِهَا [تقدم في مسند ابي هريرة: ٥٨٤٨].

(۱۴۴۸۱) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا ''عمریٰ'' اس کے اہل کے لئے جائز ہے، یا اس کے اہل کے لئے میراث ہے۔

(۱۴۴۸۲) حَدَّثَنَا يَحْيَى حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عَرُوبَةَ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ عَطَاءٍ عَنْ جَابِرٍ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَحْوَهُ مِثْلَهُ كَذَا قَالَ يَحْيَى [راجع: ١٤٢٢١].

(۱۴۴۸۲) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۱۴۴۸۳) حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ جَعْفَرٍ حَدَّثَنِي أَبِي قَالَ قَالَ لِي جَابِرٌ قَالَ سَأَلَنِي ابْنُ عَمِّكَ الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ غُسْلِ الْجَنَابَةِ فَقُلْتُ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَصُبُّ بِيَدَيْهِ عَلَى رَأْسِهِ ثَلَاثًا فَقَالَ إِنِّي كَثِيرُ الشَّعْرِ فَقُلْتُ مَهْ يَا ابْنَ أَخِي كَانَ شَعْرُ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَكْثَرَ مِنْ شَعْرِكَ وَأَطْيَبَ [راجع: ١٤٢٣٧]

(۱۴۴۸۳) ایک مرتبہ حسن بن محمد رحمۃ اللہ علیہ نے حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے غسل جنابت کے متعلق پوچھا، انہوں نے جواب دیا کہ نبی علیہ السلام تین مرتبہ اپنے ہاتھوں سے اپنے سر پر پانی بہاتے تھے، وہ کہنے لگے کہ میرے تو بال بہت لمبے ہیں؟ حضرت جابر رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ نبی علیہ السلام کے سر مبارک میں تعداد کے اعتبار سے بھی تم سے زیادہ بال تھے اور مہک کے اعتبار سے بھی سب سے زیادہ تھے۔

(۱۴۴۸۴) حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ جَعْفَرٍ حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَقُولُ فِي خُطْبَتِهِ بَعْدَ التَّشَهُّدِ إِنَّ أَحْسَنَ الْحَدِيثِ كِتَابُ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ وَأَحْسَنَ الْهَدْيِ هَدْيُ مُحَمَّدٍ قَالَ يَحْيَى وَلَا أَعْلَمُهُ إِلَّا قَالَ وَشَرَّ الْأُمُورِ مُحْدَثَاتُهَا وَكَانَ إِذَا ذَكَرَ السَّاعَةَ أَعْلَى بِهَا صَوْتَهُ وَاشْتَدَّ غَضَبُهُ كَأَنَّهُ مُنْذِرُ جَيْشٍ ثُمَّ يَقُولُ بُعِثْتُ أَنَا وَالسَّاعَةَ كَهَاتَيْنِ وَأَوْمَأَ وَصَفَ يَحْيَى بِالسَّبَّابَةِ وَالْوُسْطَى [راجع: ١٤٣٨٦].

(۱۴۴۸۴) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام نے ہمیں خطبہ دیا اور اللہ کی حمد و ثناء بیان کرنے کے بعد فرمایا سب سے سچی بات کتاب اللہ ہے، سب سے افضل طریقہ محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) کا طریقہ ہے، بدترین چیزیں نو ایجاد ہیں، پھر جوں جوں نبی صلی اللہ علیہ وسلم قیامت کا تذکرہ فرماتے جاتے، آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی آواز بلند ہوتی جاتی، اور جوش میں اضافہ ہوتا جاتا اور ایسا محسوس ہوتا کہ جیسے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کسی لشکر سے ڈرا رہے ہیں، پھر فرمایا مجھے اور قیامت کو اس طرح بھیجا گیا ہے، یہ کہہ کر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنی شہادت کی اور درمیانی انگلی سے اشارہ کیا۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۱۴۴۸۵) حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ مِسْعَرٍ حَدَّثَنِي مُحَارِبٌ قَالَ سَمِعْتُ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ يَقُولُ كَانَ لِي عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَيْنٌ فَقَضَانِي وَزَادَنِي وَكَانَ فِي الْمَسْجِدِ فَقَالَ لِي صَلِّ رَكْعَتَيْنِ [راجع: ۱۴۲۴۱].

(۱۴۴۸۵) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام پر میرا کچھ قرض تھا، نبی علیہ السلام نے وہ ادا کر دیا اور مجھے مزید بھی عطا فرمایا، اس وقت نبی علیہ السلام مسجد میں تھے اس لئے مجھ سے فرمایا کہ جا کر مسجد میں دو رکعتیں پڑھ کر آؤ۔

(۱۴۴۸۶) حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ حَدَّثَنَا عَطَاءٌ عَنْ جَابِرِ ابْنِ عَبْدِ اللَّهِ قال قال رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَاتَ الْيَوْمَ عَبْدٌ لِلَّهِ صَالِحٌ أَصْحَمَةُ فَقُومُوا فَصَلُّوا عَلَيْهِ فَقَامَ فَأَمَّنَا فَصَلَّى عَلَيْهِ [راجع: ۱۴۲۴۱].

(۱۴۴۸۶) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ایک دن فرمایا کہ آج حبشہ کے نیک آدمی اصحمہ کا انتقال ہو گیا ہے، آؤ، صفیں باندھو، چنانچہ ہم نے صفیں باندھ لیں اور نبی علیہ السلام نے ان کی نماز جنازہ پڑھی۔

(۱۴۴۸۷) حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ حَدَّثَنَا عَطَاءٌ عَنْ جَابِرٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أَغْلِقْ بَابَكَ وَاذْكُرْ اسْمَ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ فَإِنَّ الشَّيْطَانَ لَا يَفْتَحُ بَابًا مُغْلَقًا وَأَطْفِئْ مِصْبَاحَكَ وَاذْكُرْ اسْمَ اللَّهِ وَخَمِّرْ إِنَائَكَ وَلَوْ بِعُودٍ تَعْرِضُهُ عَلَيْهِ وَاذْكُرْ اسْمَ اللَّهِ وَأَوْكِ سِقَائَكَ وَاذْكُرْ اسْمَ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ [راجع: ۱۵۲۳۴، ۱۴۹۵۹].

(۱۴۴۸۷) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا دروازے بند کرتے وقت اللہ کا نام لے لیا کرو، کیونکہ جس دروازے کو بند کرتے وقت اللہ کا نام لے لیا جائے، اسے شیطان نہیں کھول سکتا، چراغ بجھا دیا کرو اور اس پر اللہ کا نام لیا کرو، اور اللہ کا نام لے کر مشکیزوں کا منہ باندھ دیا کرو، اور بسم اللہ پڑھ کر برتنوں کو ڈھانپ دیا کرو خواہ کسی لکڑی سے ہی ہو۔

(۱۴۴۸۸) حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي أَبُو الزُّبَيْرِ قَالَ سَمِعْتُ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ يَقُولُ رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَرْمِي يَوْمَ النَّحْرِ ضُحًى وَحْدَهُ وَأَمَّا بَعْدَ ذَلِكَ فَبَعْدَ زَوَالِ الشَّمْسِ [راجع: ۱۴۴۰۶].

(۱۴۴۸۸) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے دیکھا ہے کہ نبی علیہ السلام نے دس ذی الحجہ کو چاشت کے وقت جمرۂ اولیٰ کو کنکریاں ماریں، اور بعد کے دنوں میں زوال کے وقت رمی فرمائی۔

(۱۴۴۸۹) حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ حَدَّثَنِي عَطَاءٌ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَنَّهُ صَلَّى مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَاةَ الْخَوْفِ وَذَكَرَ أَنَّ الْعَدُوَّ كَانُوا بَيْنَهُ وَبَيْنَ الْقِبْلَةِ وَإِنَّا صَفَفْنَا خَلْفَهُ صَفَّيْنِ فَكَبَّرَ وَكَبَّرْنَا مَعَهُ جَمِيعًا ثُمَّ رَكَعَ وَرَكَعْنَا مَعَهُ جَمِيعًا فَلَمَّا رَفَعَ رَأْسَهُ مِنَ الرُّكُوعِ سَجَدَ وَسَجَدَ مَعَهُ الصَّفُّ الَّذِي يَلِيهِ وَقَامَ الصَّفُّ الْمُؤَخَّرُ فِي نَحْرِ الْعَدُوِّ فَلَمَّا قَامَ وَقَامَ مَعَهُ الصَّفُّ الَّذِي يَلِيهِ انْحَدَرَ الصَّفُّ الْمُؤَخَّرُ بِالسُّجُودِ ثُمَّ تَقَدَّمَ الصَّفُّ الْمُؤَخَّرُ وَتَأَخَّرَ الصَّفُّ الْمُقَدَّمُ فَرَكَعَ وَرَكَعْنَا مَعَهُ جَمِيعًا ثُمَّ سَجَدَ وَسَجَدَ مَعَهُ الصَّفُّ الَّذِي يَلِيهِ فَلَمَّا سَجَدَ الصَّفُّ الَّذِي يَلِيهِ وَجَلَسَ انْحَدَرَ الصَّفُّ الْمُؤَخَّرُ بِالسُّجُودِ ثُمَّ سَلَّمَ وَسَلَّمْنَا جَمِيعًا قَالَ جَابِرٌ كَمَا يَفْعَلُ حَرَسُكُمْ هَؤُلَاءِ بِأُمَرَائِهِمْ [صححه مسلم (۸۴۰)].

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۱۴۴۸۹) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ انہیں نبی علیہ السلام کے ساتھ نماز خوف پڑھنے کا موقع ملا ہے، اس وقت دشمن ہمارے اور قبلہ کے درمیان حائل تھا، ہم لوگوں نے نبی علیہ السلام کے پیچھے دو صفیں بنائیں، نبی علیہ السلام نے تکبیر کہی اور ہم سب نے بھی آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ تکبیر کہی، پھر رکوع کیا اور ہم سب نے بھی آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ رکوع کیا، پھر جب رکوع سے سر اٹھا کر سجدے میں گئے تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ صرف پہلی صف والوں نے سجدہ کیا، جبکہ دوسری صف دشمن کے سامنے کھڑی رہی، جب نبی علیہ السلام اور پہلی صف کے لوگ کھڑے ہوئے تو پچھلی صف والے سجدے میں چلے گئے، اس کے بعد پچھلی صف کے لوگ آگے اور اگلی صف کے لوگ پیچھے آ گئے، پھر ہم سب نے اکٹھے ہی رکوع کیا اور جب نبی علیہ السلام نے سجدہ کیا تو اب پہلی صف والوں نے بھی سجدہ کیا اور جب وہ لوگ بیٹھ گئے تو پچھلی صف والوں نے بھی سجدہ کر لیا اور سب نے اکٹھے ہی سلام پھیرا، جیسے آج کل تمہارے حفاظتی دستے اپنے امراء کے ساتھ کرتے ہیں۔

(۱۴۴۹۰) حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي أَبُو الزُّبَيْرِ أَنَّهُ سَمِعَ جَابِرًا يَقُولُ رَأَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَمَى الْجَمْرَةَ بِحَصَى الْخَذْفِ [راجع: ١٤٢٦٧].

(۱۴۴۹۰) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے دیکھا ہے کہ نبی علیہ السلام نے ٹھیکری کی کنکری سے جمرات کی رمی فرمائی۔

(۱۴۴۹۱) حَدَّثَنَا يَحْيَى حَدَّثَنَا سَلِيمُ بْنُ حَيَّانَ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ مِينَاءَ سَمِعْتُ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ يَقُولُ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ بَيْعِ الثَّمَرِ حَتَّى تُشَقِّحَ قُلْتُ مَتَى تُشَقِّحُ قَالَ تَحْمَارُّ أَوْ تَصْفَارُّ وَيُؤْكَلُ مِنْهَا

[صححه البخاری (٢١٩٦)، ومسلم (١٥٣٦)، وابن حبان (٤٩٩٢)]. [انظر: ١٤٩٤٥].

(۱۴۴۹۱) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے پھل کے خوب پک کر عمدہ ہو جانے سے قبل اس کی بیع سے منع فرمایا ہے۔

(۱۴۴۹۲) حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ شُعْبَةَ حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ الْمُنْكَدِرِ سَمِعْتُ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ يَقُولُ اسْتَأْذَنْتُ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ مَنْ هَذَا فَقُلْتُ أَنَا فَقَالَ أَنَا أَنَا كَأَنَّهُ كَرِهَ ذَلِكَ [راجع: ١٤٢٣٤].

(۱۴۴۹۲) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ میں نے نبی علیہ السلام کے دروازے پر دستک دے کر اجازت طلب کی، نبی علیہ السلام نے پوچھا کون ہے؟ میں نے کہا کہ میں ہوں، نبی علیہ السلام نے فرمایا کیا میں میں لگائی ہوئی ہے؟ گویا نبی علیہ السلام نے اسے ناپسند کیا۔

(۱۴۴۹۳) حَدَّثَنَا يَحْيَى حَدَّثَنَا جَعْفَرٌ حَدَّثَنِي أَبِي قَالَ أَتَيْنَا جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ وَهُوَ فِي بَنِي سَلِمَةَ فَسَأَلْنَاهُ عَنْ حَجَّةِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَحَدَّثَنَا أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَكَثَ بِالْمَدِينَةِ تِسْعَ سِنِينَ لَمْ يَحُجَّ ثُمَّ أَذَّنَ فِي النَّاسِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَاجٌّ هَذَا الْعَامَ قَالَ فَنَزَلَ الْمَدِينَةَ بَشَرٌ كَثِيرٌ كُلُّهُمْ يَلْتَمِسُ أَنْ يَأْتَمَّ بِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَيَفْعَلَ مِثْلَ مَا يَفْعَلُ فَخَرَجَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِعَشْرٍ بَقِينَ مِنْ ذِي الْقَعْدَةِ وَخَرَجْنَا مَعَهُ حَتَّى أَتَى ذَا الْحُلَيْفَةِ نُفِسَتْ أَسْمَاءُ بِنْتُ عُمَيْسٍ بِمُحَمَّدِ بْنِ أَبِي بَكْرٍ فَأَرْسَلَتْ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَيْفَ أَصْنَعُ قَالَ اغْتَسِلِي ثُمَّ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اسْتَذْفِرِي بِثَوْبٍ ثُمَّ أَهِلِّي فَخَرَجَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتَّى إِذَا اسْتَوَتْ بِهِ نَاقَتُهُ عَلَى الْبَيْدَاءِ أَهَلَّ بِالتَّوْحِيدِ لَبَّيْكَ اللَّهُمَّ لَبَّيْكَ لَبَّيْكَ لَا شَرِيكَ لَكَ لَبَّيْكَ إِنَّ الْحَمْدَ وَالنِّعْمَةَ لَكَ وَالْمُلْكَ لَا شَرِيكَ لَكَ وَلَبَّى النَّاسُ وَالنَّاسُ يَزِيدُونَ ذَا الْمَعَارِجِ وَنَحْوَهُ مِنَ الْكَلَامِ وَالنَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَسْمَعُ فَلَمْ يَقُلْ لَهُمْ شَيْئًا فَنَظَرْتُ مَدَّ بَصَرِي وَبَيْنَ يَدَيْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ رَاكِبٍ وَمَاشٍ وَمِنْ خَلْفِهِ مِثْلُ ذَلِكَ وَعَنْ يَمِينِهِ مِثْلُ ذَلِكَ وَعَنْ شِمَالِهِ مِثْلُ ذَلِكَ قَالَ جَابِرٌ وَرَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَيْنَ أَظْهُرِنَا عَلَيْهِ يَنْزِلُ الْقُرْآنُ وَهُوَ يَعْرِفُ تَأْوِيلَهُ وَمَا عَمِلَ بِهِ مِنْ شَيْءٍ عَمِلْنَا بِهِ فَخَرَجْنَا لَا نَنْوِي إِلَّا الْحَجَّ حَتَّى أَتَيْنَا الْكَعْبَةَ فَاسْتَلَمَ نَبِيُّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْحَجَرَ الْأَسْوَدَ ثُمَّ رَمَلَ ثَلَاثَةً وَمَشَى أَرْبَعَةً حَتَّى إِذَا فَرَغَ عَمَدَ إِلَى مَقَامِ إِبْرَاهِيمَ فَصَلَّى خَلْفَهُ رَكْعَتَيْنِ ثُمَّ قَرَأَ وَاتَّخِذُوا مِنْ مَقَامِ إِبْرَاهِيمَ مُصَلًّى قَالَ أَبِي قَالَ أَبُو عَبْدِ اللَّهِ يَعْنِي جَعْفَرًا فَقَرَأَ فِيهَا بِالتَّوْحِيدِ وَقُلْ يَا أَيُّهَا الْكَافِرُونَ ثُمَّ اسْتَلَمَ الْحَجَرَ وَخَرَجَ إِلَى الصَّفَا ثُمَّ قَرَأَ إِنَّ الصَّفَا وَالْمَرْوَةَ مِنْ شَعَائِرِ اللَّهِ ثُمَّ قَالَ نَبْدَأُ بِمَا بَدَأَ اللَّهُ بِهِ فَرَقِيَ عَلَى الصَّفَا حَتَّى إِذَا نَظَرَ إِلَى الْبَيْتِ كَبَّرَ قَالَ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ أَنْجَزَ وَعْدَهُ وَصَدَقَ عَبْدَهُ وَغَلَبَ الْأَحْزَابَ وَحْدَهُ ثُمَّ دَعَا ثُمَّ رَجَعَ إِلَى هَذَا الْكَلَامِ ثُمَّ نَزَلَ حَتَّى إِذَا انْصَبَّتْ قَدَمَاهُ فِي الْوَادِي رَمَلَ حَتَّى إِذَا صَعِدَ مَشَى حَتَّى أَتَى الْمَرْوَةَ فَرَقِيَ عَلَيْهَا حَتَّى نَظَرَ إِلَى الْبَيْتِ فَقَالَ عَلَيْهَا كَمَا قَالَ عَلَى الصَّفَا فَلَمَّا كَانَ السَّابِعُ عِنْدَ الْمَرْوَةِ قَالَ يَا أَيُّهَا النَّاسُ إِنِّي لَوْ اسْتَقْبَلْتُ مِنْ أَمْرِي مَا اسْتَدْبَرْتُ لَمْ أَسُقْ الْهَدْيَ وَلَجَعَلْتُهَا عُمْرَةً فَمَنْ لَمْ يَكُنْ مَعَهُ هَدْيٌ فَلْيَحْلِلْ وَلْيَجْعَلْهَا عُمْرَةً فَحَلَّ النَّاسُ كُلُّهُمْ فَقَالَ سُرَاقَةُ بْنُ مَالِكِ بْنِ جُعْشُمٍ وَهُوَ فِي أَسْفَلِ الْمَرْوَةِ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَلِعَامِنَا هَذَا أَمْ لِلْأَبَدِ فَشَبَّكَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَصَابِعَهُ فَقَالَ لِلْأَبَدِ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ ثُمَّ قَالَ دَخَلَتْ الْعُمْرَةُ فِي الْحَجِّ إِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ قَالَ وَقَدِمَ عَلِيٌّ مِنَ الْيَمَنِ فَقَدِمَ بِهَدْيٍ وَسَاقَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَعَهُ مِنَ الْمَدِينَةِ هَدْيًا فَإِذَا فَاطِمَةُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَدْ حَلَّتْ وَلَبِسَتْ ثِيَابَهَا صَبِيغًا وَاكْتَحَلَتْ فَأَنْكَرَ ذَلِكَ عَلِيٌّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ عَلَيْهَا فَقَالَتْ أَمَرَنِي بِهِ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ قَالَ عَلِيٌّ بِالْكُوفَةِ قَالَ جَعْفَرٌ قَالَ أَبِي هَذَا الْحَرْفُ لَمْ يَذْكُرْهُ جَابِرٌ فَذَهَبْتُ مُحَرِّشًا أَسْتَفْتِي بِهِ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الَّذِي ذَكَرَتْ فَاطِمَةُ قُلْتُ إِنَّ فَاطِمَةَ لَبِسَتْ ثِيَابَهَا صَبِيغًا وَاكْتَحَلَتْ وَقَالَتْ أَمَرَنِي بِهِ أَبِي قَالَ صَدَقَتْ صَدَقَتْ صَدَقَتْ أَنَا أَمَرْتُهَا بِهِ قَالَ جَابِرٌ وَقَالَ لِعَلِيٍّ بِمَ أَهْلَلْتَ قَالَ قُلْتُ اللَّهُمَّ إِنِّي أُهِلُّ بِمَا أَهَلَّ بِهِ رَسُولُكَ قَالَ وَمَعِي الْهَدْيُ قَالَ فَلَا تَحِلَّ قَالَ فَكَانَتْ جَمَاعَةُ الْهَدْيِ الَّذِي أَتَى بِهِ عَلِيٌّ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُ مِنَ الْيَمَنِ وَالَّذِي أَتَى بِهِ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِائَةً فَنَحَرَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِيَدِهِ ثَلَاثَةً وَسِتِّينَ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ثُمَّ أَعْطَى عَلِيًّا فَنَحَرَ مَا غَبَرَ وَأَشْرَكَهُ فِي هَدْيِهِ ثُمَّ أَمَرَ مِنْ كُلِّ بَدَنَةٍ بِبَضْعَةٍ فَجُعِلَتْ فِي قِدْرٍ فَأَكَلَا مِنْ لَحْمِهَا وَشَرِبَا مِنْ مَرَقِهَا ثُمَّ قَالَ نَبِيُّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدْ نَحَرْتُ هَاهُنَا وَمِنًى كُلُّهَا مَنْحَرٌ وَوَقَفَ بِعَرَفَةَ فَقَالَ. وَقَفْتُ هَاهُنَا وَعَرَفَةُ كُلُّهَا مَوْقِفٌ وَوَقَفَ بِالْمُزْدَلِفَةِ فَقَالَ قَدْ وَقَفْتُ هَاهُنَا وَالْمُزْدَلِفَةُ كُلُّهَا مَوْقِفٌ [صححه مسلم (١٢١٨)، وابن خزيمة (٢٥٢٤ و ٢٦٢٠ و ٢٦٨٧ و ٢٧٥٤ و ٢٧٥٥ و ٢٧٥٧ و ٢٨٠٢ و ٢٨١٢ و ٢٨٢٦ و ٢٨٥٥ و ٢٩٤٤)، وابن حبان (٣٩٤٤)].

(۱۴۴۹۳) امام باقر رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ ایک مرتبہ ہم حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ کی خدمت میں حاضر ہوئے وہ بنوسلمہ میں تھے، ہم نے ان سے نبی علیہ السلام کے حج کے متعلق پوچھا، انہوں نے فرمایا کہ اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم نو برس مدینہ میں رہے حج نہیں کیا (ہجرت کے بعد) دسویں سال آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے لوگوں میں اعلان کرادیا کہ اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم حج کرنے والے ہیں تو مدینہ میں بہت لوگ آئے ہر ایک کی خواہش یہ تھی کہ اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کی پیروی کریں اور تمام اعمال آپ کی مانند کریں۔ نبی علیہ السلام ۲۰ ذیقعدہ کو نکلے اور ہم بھی آپ کے ساتھ نکلے ہم ذوالحلیفہ پہنچے تو وہاں اسماء بنت عمیس کے ہاں محمد بن ابی بکر کی ولادت ہوئی انہوں نے کسی کو بھیج کر اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم سے دریافت کیا کہ کیا کروں؟ فرمایا نہالو اور کپڑے کا لنگوٹ باندھ کر احرام باندھ لو۔ خیر آپ صلی اللہ علیہ وسلم قصواء اونٹنی پر سوار ہوئے جب آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی اونٹنی مقام بیداء میں سیدھی ہوئی۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے کلمہ توحید پکارا یعنی یہ کہا: "لَبَّيْكَ اللَّهُمَّ لَبَّيْكَ لَبَّيْكَ لَا شَرِيكَ لَكَ لَبَّيْكَ إِنَّ الْحَمْدَ وَالنِّعْمَةَ لَكَ وَالْمُلْكَ لَا شَرِيكَ لَكَ" اور لوگوں نے بھی یہی تلبیہ کیا جو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے کیا، کچھ لوگوں نے اس میں "ذا المعارج" وغیرہ کا بھی اضافہ کیا اور نبی علیہ السلام اسے سنتے بھی رہے لیکن انہیں کچھ کہا نہیں، میں نے تا حد نگاہ اور نبی علیہ السلام کے دائیں بائیں پیدل اور سوار دیکھے، یہی حال پیچھے کا، دائیں اور بائیں کا تھا، نبی علیہ السلام ہمارے درمیان تھے، ان پر قرآن نازل ہوتا تھا وہ اس کا مطلب جانتے تھے، لہٰذا وہ جو بھی کرتے ہم بھی اس طرح کرتے تھے، حضرت جابر رضی اللہ عنہ نے فرمایا ہماری نیت صرف حج کی تھی، جب ہم بیت اللہ پہنچے تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے حجر اسود کو بوسہ دیا اور تین چکروں میں رمل کیا اور چار چکروں میں معمول کے مطابق چلے پھر مقام ابراہیم پر آئے اور اس کے پیچھے دو رکعتیں پڑھ کر فرمایا ﴿واتخذوا من مقام ابراهيم مصلى﴾ اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ان دو رکعتوں میں ﴿قل يا ايها الكافرون﴾ اور ﴿قل هو الله احد﴾ پڑھی پھر بیت اللہ کے قریب واپس آئے اور حجر اسود کو بوسہ دیا اور دروازہ سے صفا کی طرف نکلے جب آپ صلی اللہ علیہ وسلم صفا کے قریب پہنچے تو یہ آیت پڑھی ﴿ان الصفا والمروة من شعائر الله﴾ ہم بھی اسی سے ابتدا کریں گے جسے اللہ نے پہلے ذکر فرمایا چنانچہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے صفا سے ابتدا کی صفا پر چڑھے جب بیت اللہ پر نظر پڑی تو تکبیر کہہ کر فرمایا "لا اله الا الله وحده لا شريك له له الملك وله الحمد وهو على كل شيء قدير لا اله الا الله انجز وعده وصدق عبده و غلب الاحزاب وحده" پھر اس کے درمیان دعا کی اور یہی کلمات تین بار دہرائے پھر وہ مروہ کی طرف اترے جب آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاؤں وادی کے نشیب میں اترنے لگے تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے نشیب میں رمل کیا (کندھے ہلا کر تیز چلے)

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

جب اوپر چڑھنے لگے تو پھر معمول کی رفتار سے چلنے لگے اور مروہ پر بھی وہی کیا جو صفا پر کیا جب آپ ﷺ نے مروہ پر ساتواں چکر لگا لیا تو فرمایا اگر مجھے پہلے معلوم ہوتا جو بعد میں معلوم ہوا تو میں ہدی اپنے ساتھ نہ لاتا اور حج کو عمرہ کر دیتا تو تم میں سے جس کے پاس ہدی نہ ہو وہ حلال ہو جائے اور اس حج کو عمرہ بنا لے تو سب لوگ حلال ہو گئے پھر سراقہ بن مالک بن جعشم کھڑے ہوئے اور عرض کی یہ حکم ہمیں اس سال کے لیے ہے یا ہمیشہ کے لئے؟ تو اللہ کے رسول ﷺ نے انگلیاں ایک دوسرے میں ڈال کر فرمایا عمرہ حج میں اس طرح داخل ہو گیا ہے پھر تین مرتبہ فرمایا ہمیشہ ہمیشہ کے لئے یہی حکم ہے اور حضرت علی کرم اللہ وجہہ (یمن سے) نبی ﷺ کی قربانیاں لے کر پہنچے تو دیکھا کہ حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا حلال ہو کر رنگین کپڑے پہنے ہوئے سرمہ لگائے ہوئے ہیں تو انہیں اس پر تعجب ہوا، حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا نے کہا کہ میرے والد نے مجھے یہی حکم دیا ہے، حضرت علی کرم اللہ وجہہ کوفہ میں فرمایا کرتے تھے کہ اس کے بعد میں اللہ کے رسول ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا۔ فاطمہ کے اس عمل پر غصہ کی حالت میں اور اللہ کے رسول ﷺ سے وہ بات پوچھنے کے لئے جو فاطمہ نے ان کے حوالہ سے ذکر کی کہ ایام حج میں حلال ہو کر رنگین کپڑے پہنیں اور سرمہ لگائیں تو آپ ﷺ نے فرمایا اس نے سچ کہا میں نے ہی اسے یہ حکم دیا تھا، پھر فرمایا اس نے سچ کہا جب تم نے حج کی نیت کی تھی تو کیا کہا تھا؟ حضرت علی کرم اللہ وجہہ فرماتے ہیں میں نے عرض کیا کہ میں نے کہا تھا اے اللہ میں بھی وہی احرام باندھتا ہوں جو آپ کے رسول ﷺ نے احرام باندھا، آپ ﷺ نے فرمایا کہ میرے ساتھ تو ہدی ہے تو تم بھی حلال مت ہونا اور حضرت علی یمن سے اور نبی ﷺ مدینہ سے جو اونٹ لائے تھے سب ملا کر سو ہو گئے پھر آپ ﷺ نے تریسٹھ اونٹ اپنے دست مبارک سے نحر کیے اور باقی حضرت علی کرم اللہ وجہہ کو دے دیئے جو انہوں نے نحر کیے اور ان کو آپ ﷺ نے اپنی ہدی میں شریک کر لیا پھر آپ ﷺ کے حکم کے مطابق ہر اونٹ سے گوشت کا ایک پارچہ لے کر ایک دیگ میں ڈال کر پکایا گیا پھر آپ ﷺ اور حضرت علی کرم اللہ وجہہ نے اس گوشت میں سے کھایا اور اس کا شوربہ پیا پھر اللہ کے رسول ﷺ نے فرمایا میں نے قربانی یہاں کی ہے اور منیٰ پورا ہی قربان گاہ ہے، اور عرفات میں وقوف کر کے فرمایا میں نے یہاں وقوف کیا ہے اور پورا عرفات ہی وقوف کی جگہ ہے، اور مزدلفہ میں وقوف کر کے فرمایا میں نے یہاں وقوف کیا ہے اور پورا مزدلفہ ہی وقوف کی جگہ ہے۔

(١٤٤٩٤) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنِ ابْنِ خُثَيْمٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ سَابِطٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لِكَعْبِ بْنِ عُجْرَةَ أَعَاذَكَ اللَّهُ مِنْ إِمَارَةِ السُّفَهَاءِ قَالَ وَمَا إِمَارَةُ السُّفَهَاءِ قَالَ أُمَرَاءُ يَكُونُونَ بَعْدِي لَا يَقْتَدُونَ بِهَدْيِي وَلَا يَسْتَنُّونَ بِسُنَّتِي فَمَنْ صَدَّقَهُمْ بِكَذِبِهِمْ وَأَعَانَهُمْ عَلَى ظُلْمِهِمْ فَأُولَئِكَ لَيْسُوا مِنِّي وَلَسْتُ مِنْهُمْ وَلَا يَرِدُوا عَلَيَّ حَوْضِي وَمَنْ لَمْ يُصَدِّقْهُمْ بِكَذِبِهِمْ وَلَمْ يُعِنْهُمْ عَلَى ظُلْمِهِمْ فَأُولَئِكَ مِنِّي وَأَنَا مِنْهُمْ وَسَيَرِدُوا عَلَيَّ حَوْضِي يَا كَعْبُ بْنَ عُجْرَةَ الصَّوْمُ جُنَّةٌ وَالصَّدَقَةُ تُطْفِئُ الْخَطِيئَةَ وَالصَّلَاةُ قُرْبَانٌ أَوْ قَالَ بُرْهَانٌ يَا كَعْبُ بْنَ عُجْرَةَ إِنَّهُ لَا يَدْخُلُ الْجَنَّةَ لَحْمٌ نَبَتَ مِنْ سُحْتٍ النَّارُ أَوْلَى بِهِ يَا كَعْبُ بْنَ عُجْرَةَ النَّاسُ غَادِيَانِ فَمُبْتَاعٌ نَفْسَهُ فَمُعْتِقُهَا وَبَائِعٌ نَفْسَهُ فَمُوبِقُهَا [صححه ابن حبان

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۱۷۲۳)، والحاکم (۴/۴۲۲). قال شعیب: اسنادہ قوی]. [انظر: ۱۵۳۵۸].

(۱۴۴۹۴) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ایک مرتبہ حضرت کعب بن عجرہ رضی اللہ عنہ سے فرمایا اللہ تمہیں ''بیوقوفوں کی حکمرانی'' سے بچائے، انہوں نے پوچھا کہ ''بیوقوفوں کی حکمرانی'' سے کیا مراد ہے؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا کہ اس سے مراد وہ حکمران ہیں جو میرے بعد آئیں گے، میرے طریقے کی پیروی نہ کریں گے، اور میری سنت کو اختیار نہ کریں گے، جو لوگ ان کے جھوٹ کی تصدیق کریں گے اور ان کے ظلم پر تعاون کریں گے، ان کا مجھ سے اور میرا ان سے کوئی تعلق نہیں، اور یہ لوگ حوضِ کوثر پر بھی میرے پاس نہ آسکیں گے لیکن جو لوگ ان کی جھوٹی باتوں کی تصدیق نہ کریں اور ان کے ظلم پر تعاون نہ کریں تو وہی لوگ مجھ سے ہوں گے اور میں ان سے ہوں گا اور عنقریب وہ میرے پاس حوضِ کوثر پر آئیں گے۔

اے کعب بن عجرہ! روزہ ڈھال ہے، صدقہ گناہوں کو مٹا دیتا ہے، نماز قربِ الٰہی کا ذریعہ ہے یا یہ فرمایا کہ دلیل ہے، اے کعب بن عجرہ! جنت میں کوئی ایسا وجود داخل نہیں ہو سکے گا جس کی پرورش حرام سے ہوئی ہو، اور جہنم اس کی زیادہ حقدار ہو گی، اے کعب بن عجرہ! لوگ دو حصوں میں تقسیم ہوں گے، کچھ تو اپنے نفس کو خرید کر اسے آزاد کر دیں گے اور کچھ اسے خرید کر ہلاک کر دیں گے۔

(۱۴۴۹۵) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ وَعَبْدُ الرَّزَّاقِ قَالَا حَدَّثَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي أَبُو الزُّبَيْرِ أَنَّهُ سَمِعَ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ يَقُولُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَا مِنْ صَاحِبِ إِبِلٍ لَا يَفْعَلُ فِيهَا حَقَّهَا إِلَّا جَاءَتْ يَوْمَ الْقِيَامَةِ أَكْثَرَ مَا كَانَتْ قَطُّ وَأُقْعِدَ لَهَا بِقَاعٍ قَرْقَرٍ تَسْتَنُّ عَلَيْهِ بِقَوَائِمِهَا وَأَخْفَافِهَا وَلَا صَاحِبِ بَقَرٍ لَا يَفْعَلُ فِيهَا حَقَّهَا إِلَّا جَاءَتْ يَوْمَ الْقِيَامَةِ أَكْثَرَ مَا كَانَتْ وَأُقْعِدَ لَهَا بِقَاعٍ قَرْقَرٍ تَنْطَحُهُ بِقُرُونِهَا وَتَطَؤُهُ بِقَوَائِمِهَا وَلَا صَاحِبِ غَنَمٍ لَا يَفْعَلُ فِيهَا حَقَّهَا إِلَّا جَاءَتْ يَوْمَ الْقِيَامَةِ أَكْثَرَ مَا كَانَتْ وَأُقْعِدَ لَهَا بِقَاعٍ قَرْقَرٍ تَنْطَحُهُ بِقُرُونِهَا وَتَطَؤُهُ بِأَظْلَافِهَا لَيْسَ فِيهَا جَمَّاءُ وَلَا مُنْكَسِرٌ قَرْنُهَا وَلَا صَاحِبِ كَنْزٍ لَا يَفْعَلُ فِيهِ حَقَّهُ إِلَّا جَاءَ كَنْزُهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ شُجَاعًا أَقْرَعَ يَتْبَعُهُ فَاغِرًا فَاهُ فَإِذَا أَتَاهُ فَرَّ مِنْهُ فَيُنَادِيهِ رَبُّهُ خُذْ كَنْزَكَ الَّذِي خَبَّأْتَهُ فَأَنَا عَنْهُ أَغْنَى مِنْكَ فَإِذَا رَأَى أَنَّهُ لَا بُدَّ لَهُ مِنْهُ سَلَكَ يَدَهُ فِي فِيهِ فَقَضَمَهَا قَضْمَ الْفَحْلِ [صححه مسلم (۹۸۸)، وابن حبان (۳۲۵۵)].

(۱۴۴۹۵) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے نبی علیہ السلام کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ اونٹوں کا جو مالک ان کا حق ادا نہیں کرتا، وہ اونٹ قیامت کے دن سب سے زیادہ تنومند ہو کر آئیں گے، اور ان کے لئے نرم زمین بچھائی جائے گی جس پر وہ اپنے مالک کو اپنے پیروں اور کھروں سے روندیں گے، اور گایوں کا جو مالک ان کا حق ادا نہیں کرتا، وہ قیامت کے دن پہلے سے زیادہ صحت مند ہو کر آئیں گی، ان کے لئے نرم زمین بچھائی جائے گی اور وہ اسے سینگ ماریں گی اور اپنے پاؤں تلے روندیں گی، اور بکریوں کی جو مالک ان کا حق ادا نہیں کرتا، وہ قیامت کے دن پہلے سے زیادہ صحت مند ہو کر آئیں گی، ان کے لئے نرم

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

زمین بچھائی جائے گی اور وہ اسے سینگ ماریں گی اور اپنے کھروں سے روندیں گی، ان بکریوں میں کوئی بھی بے سینگ یا ٹوٹے ہوئے سینگ والی نہ ہوگی، اور خزانے کا جو مالک اس کا حق ادا نہیں کرتا، قیامت کے دن اس کا خزانہ گنجا سانپ بن کر آئے گا اور منہ کھول کر اس کا پیچھا کرے گا، جب وہ اپنے مالک کے پاس پہنچے گا تو وہ اسے دیکھ کر بھاگے گا، اس وقت پروردگار عالم اسے پکار کر کہے گا کہ اپنے اس خزانے کو پکڑ تو سہی جسے تو جمع کر کر کے رکھتا تھا، میں تو تجھ سے بھی زیادہ اس سے مستغنی تھا، جب وہ شخص دیکھے گا کہ اس سانپ سے بچاؤ کا کوئی راستہ نہیں ہے تو وہ اپنا ہاتھ اس کے منہ میں دے دے گا، اور وہ سانپ اس کے ہاتھ کو اس طرح چبا جائے گا جیسے بیل چبا جاتا ہے۔

(۱۴۴۹۶) قَالَ أَبُو الزُّبَيْرِ وَسَمِعْتُ عُبَيْدَ بْنَ عُمَيْرٍ قَالَ رَجُلٌ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ عَبْدُ الرَّزَّاقِ فِي حَدِيثِهِ قَالَ رَجُلٌ يَا رَسُولَ اللَّهِ مَا حَقُّ الْإِبِلِ قَالَ حَلَبُهَا عَلَى الْمَاءِ وَإِعَارَةُ دَلْوِهَا وَإِعَارَةُ فَحْلِهَا وَمَنِيحَتُهَا وَحَمْلٌ عَلَيْهَا فِي سَبِيلِ اللَّهِ قَالَ عَبْدُ الرَّزَّاقِ فِيهِمَا كُلِّهَا وَقَعَدَ لَهَا وَقَالَ عَبْدُ الرَّزَّاقِ فِيهِ قَالَ أَبُو الزُّبَيْرِ سَمِعْتُ عُبَيْدَ بْنَ عُمَيْرٍ يَقُولُ هَذَا الْقَوْلَ ثُمَّ سَأَلْنَا جَابِرًا الْأَنْصَارِيَّ عَنْ ذَلِكَ فَقَالَ مِثْلَ قَوْلِ عُبَيْدِ بْنِ عُمَيْرٍ

(۱۴۴۹۶) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے، البتہ اس میں یہ اضافہ بھی ہے کہ ایک آدمی نے یہ سن کر بارگاہِ رسالت میں عرض کیا یا رسول اللہ ﷺ! اونٹوں کا حق کیا ہے؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا پانی پر اس کا دودھ دوہنا، اس کا ڈول کسی کو مانگنے پر دے دینا، اس کا نر مانگنے پر کسی کو دے دینا، اسے ہبہ کر دینا، اور جہاد فی سبیل اللہ کے موقع پر اس پر سوار ہونا۔

(۱۴۴۹۷) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنَا أَبُو الزُّبَيْرِ أَنَّهُ سَمِعَ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ يَقُولُ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ الشِّغَارِ [صححه مسلم (۱۴۱۷)]. [انظر: ۱۴۷۰۳].

(۱۴۴۹۷) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے وٹے سٹے کے نکاح سے منع فرمایا ہے (جبکہ اس میں مہر مقرر نہ کیا گیا ہو بلکہ تبادلے ہی کو مہر فرض کر لیا گیا ہو)

(۱۴۴۹۸) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي أَبُو الزُّبَيْرِ أَنَّهُ سَمِعَ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ يَقُولُ طُلِّقَتْ خَالَتِي فَأَرَادَتْ أَنْ تَجُدَّ نَخْلَهَا فَزَجَرَهَا رَجُلٌ أَنْ تَخْرُجَ فَأَتَتْ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ بَلَى فَجُدِّي نَخْلَكِ فَإِنَّكِ عَسَى أَنْ تَصَدَّقِي أَوْ تَفْعَلِي مَعْرُوفًا [صححه مسلم (۱۴۸۳)، والحاكم (۲۰۷/۲)].

(۱۴۴۹۸) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میری ایک خالہ کو طلاق ہوگئی، انہوں نے اپنے درختوں کے پھل کاٹنے کے لئے نکلنا چاہا لیکن کسی آدمی نے انہیں سختی سے باہر نکلنے سے منع کر دیا، وہ نبی علیہ السلام کی خدمت میں آئیں، نبی علیہ السلام نے انہیں اجازت دیتے ہوئے فرمایا کہ تم جا کر اپنے درختوں کا پھل کاٹ سکتی ہو، کیونکہ ہو سکتا ہے تم اسے صدقہ کر دو یا کسی اور نیک کام میں استعمال کر لو۔

(۱۴۴۹۹) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ ح وَرَوْحٌ أَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي أَبُو الزُّبَيْرِ أَنَّهُ سَمِعَ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ يَقُولُ كَتَبَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى كُلِّ بَطْنٍ عُقُولَهُ ثُمَّ إِنَّهُ كَتَبَ أَنَّهُ لَا يَحِلُّ أَنْ يَتَوَالَى

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

مَوْلَى رَجُلٍ مُسْلِمٍ بِغَيْرِ إِذْنِهِ قَالَ رَوْحٌ يَتَوَلَّى [انظر: ١٤٧٤٢، ١٤٧٤٣، ١٤٨١٩].

(۱۴۴۹۹) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے قبیلے کی ہر شاخ پر دیت کا حصہ ادا کرنا فرض قرار دیا اور یہ بات بھی تحریر فرمادی کہ کسی شخص کے لئے کسی مسلمان آدمی کے غلام سے عقد موالات کرنا اس کی اجازت کے بغیر حلال نہیں۔

(۱۴۵۰۰) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي أَبُو الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ أَنَّهُ سَمِعَهُ يَقُولُ إِنَّا كُنَّا نَبِيعُ سَرَارِيَنَا وَأُمَّهَاتِ أَوْلَادِنَا وَالنَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِينَا حَيٌّ لَا يَرَى بِذَلِكَ بَأْسًا [صححه ابن حبان (٤٣٢٣)، والحاكم ٢/(١٩). قال الألباني: (ابن ماجة ٢٥١٧)].

(۱۴۵۰۰) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ہم لوگ اپنی ان باندیوں کو جو ہمارے بچوں کی مائیں ہوتی تھیں، فروخت کر دیا کرتے تھے اور نبی علیہ السلام اس وقت حیات تھے، آپ صلی اللہ علیہ وسلم اس میں کوئی حرج نہیں سمجھتے تھے۔

(۱۴۵۰۱) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي أَبُو الزُّبَيْرِ أَنَّهُ سَمِعَ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ يَقُولُ رَجَمَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَجُلًا مِنْ أَسْلَمَ وَرَجُلًا مِنَ الْيَهُودِ وَامْرَأَةً [صححه مسلم (١٧٠١)][انظر: ١٥٢١٨]

(۱۴۵۰۱) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے قبیلۂ اسلم کے ایک آدمی کو، ایک یہودی مرد کو اور ایک عورت کو رجم فرمایا تھا۔

(۱۴۵۰۲) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ حَدَّثَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عُبَيْدِ بْنِ عُمَيْرٍ أَنَّ عَبْدَ الرَّحْمَنِ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي عَمَّارٍ أَخْبَرَهُ أَنَّ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ يَقُولُ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يُقْتَلَ شَيْءٌ مِنَ الدَّوَابِّ صَبْرًا [راجع: ١٤٤٧٦].

(۱۴۵۰۲) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے کسی جانور کو باندھ کر مارنے سے منع فرمایا ہے۔

(۱۴۵۰۳) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ حَدَّثَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عُبَيْدِ بْنِ عُمَيْرٍ أَنَّ عَبْدَ الرَّحْمَنِ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي عَمَّارٍ أَخْبَرَهُ قَالَ سَأَلْتُ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ الْأَنْصَارِيَّ عَنِ الضَّبُعِ قُلْتُ آكُلُهَا قَالَ نَعَمْ قُلْتُ أَصَيْدٌ هِيَ قَالَ نَعَمْ قُلْتُ سَمِعْتَ ذَاكَ مِنْ نَبِيِّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ نَعَمْ [راجع: ١٤٢١٢].

(۱۴۵۰۳) عبدالرحمن کہتے ہیں کہ میں نے حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے بجو کے متعلق دریافت کیا کہ میں اسے کھا سکتا ہوں؟ انہوں نے فرمایا ہاں! میں نے پوچھا کیا یہ شکار ہے؟ انہوں نے فرمایا ہاں! میں نے ان سے پوچھا کہ کیا یہ بات نبی علیہ السلام کے حوالے سے ہے؟ انہوں نے فرمایا جی ہاں!

(۱۴۵۰۴) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ أَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي أَبُو الزُّبَيْرِ أَنَّهُ سَمِعَ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ يَقُولُ أَكَلْنَا زَمَنَ خَيْبَرَ الْخَيْلَ وَحُمُرَ الْوَحْشِ وَنَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الْحِمَارِ الْأَهْلِيِّ [انظر: ١٤٩٠١، ١٤٩٦٤]

(۱۴۵۰۴) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ہم لوگوں نے غزوۂ خیبر کے زمانے میں گھوڑوں اور جنگلی گدھوں کا گوشت کھایا

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

تھا، البتہ نبی علیہ السلام نے پالتو گدھوں سے منع فرمایا تھا۔

(۱٤٥٠٥) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ أَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي أَبُو الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ يَسْأَلُونِي عَنْ السَّاعَةِ وَإِنَّمَا عِلْمُهَا عِنْدَ اللَّهِ وَأُقْسِمُ بِاللَّهِ مَا عَلَى الْأَرْضِ مِنْ نَفْسٍ مَنْفُوسَةٍ الْيَوْمَ يَأْتِي عَلَيْهَا مِائَةُ سَنَةٍ [صححه مسلم (۲۵۳۸)]. [انظر: ۱٤۷۷٤، و۱۵۱۹۵].

(۱۴۵۰۵) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے نبی علیہ السلام کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ لوگ مجھ سے قیامت کے متعلق پوچھتے ہیں حالانکہ اس کا حقیقی علم تو اللہ ہی کے پاس ہے، البتہ میں اللہ کی قسم کھا کر کہتا ہوں کہ آج جو شخص زندہ ہے، سو سال نہیں گذرنے پائیں گے کہ وہ زندہ رہے۔

(۱٤٥٠٦) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ أَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ قَالَ وَأَخْبَرَنِي أَبُو الزُّبَيْرِ أَنَّهُ سَمِعَ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ يَقُولُ إِنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا تَمْشِ فِي نَعْلٍ وَاحِدَةٍ وَلَا تَحْتَبِ فِي إِزَارٍ وَاحِدٍ وَلَا تَأْكُلْ بِشِمَالِكَ وَلَا تَشْتَمِلْ الصَّمَّاءَ وَلَا تَضَعْ إِحْدَى رِجْلَيْكَ عَلَى الْأُخْرَى إِذَا اسْتَلْقَيْتَ [راجع: ۱٤۱٦٤].

(۱۴۵۰۶) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا تم میں سے کوئی شخص صرف ایک جوتی پہن کر نہ چلے، بائیں ہاتھ سے نہ کھائے، ایک کپڑے میں اپنا جسم نہ لپیٹے اور نہ ہی گوٹ مار کر بیٹھے اور جب چت لیٹے تو ایک ٹانگ کو دوسری پر نہ رکھے۔

(۱٤٥٠۷) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ أَخْبَرَنِي ابْنُ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي مُحَمَّدُ بْنُ الْمُنْكَدِرِ قَالَ سَمِعْتُ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ يَقُولُ قُرِّبَ لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خُبْزٌ وَلَحْمٌ ثُمَّ دَعَا بِوَضُوءٍ فَتَوَضَّأَ ثُمَّ صَلَّى الظُّهْرَ ثُمَّ دَعَا بِفَضْلِ طَعَامِهِ فَأَكَلَ ثُمَّ قَامَ إِلَى الصَّلَاةِ وَلَمْ يَتَوَضَّأْ ثُمَّ دَخَلْتُ مَعَ عُمَرَ فَوُضِعَتْ لَهُ هَاهُنَا جَفْنَةٌ وَقَالَ ابْنُ بَكْرٍ أَمَامَنَا جَفْنَةٌ فِيهَا خُبْزٌ وَلَحْمٌ وَهَاهُنَا جَفْنَةٌ فِيهَا خُبْزٌ وَلَحْمٌ فَأَكَلَ عُمَرُ ثُمَّ قَامَ إِلَى الصَّلَاةِ وَلَمْ يَتَوَضَّأْ [صححه ابن حبان (۱۱۳۰ و۱۱۳۲ و۱۱۳۵ ۱۱۳٦ و۱۱۳۹). قال الألباني: صحيح (ابو داود: ۱۹۱)].

(۱۴۵۰۷) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام کے سامنے روٹی اور گوشت پیش کیا گیا، پھر نبی علیہ السلام نے وضو کا پانی منگوایا اور وضو کر کے نماز ظہر پڑھی، پھر باقی ماندہ کھانا منگوایا اور اسے تناول فرمایا پھر وضو کیے بغیر نماز کے لئے کھڑے ہو گئے، اسی طرح ایک مرتبہ میں حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے یہاں گیا تو ان کے دسترخوان پر ایک پیالہ یہاں رکھا گیا جس میں روٹی اور گوشت تھا اور ایک پیالہ وہاں رکھا گیا اور اس میں بھی روٹی اور گوشت تھا، حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے اسے تناول فرمایا اور نیا وضو کیے بغیر ہی نماز کے لئے کھڑے ہو گئے۔

(۱٤٥٠۸) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَقِيلٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ مِنْ تَمَامِ الصَّلَاةِ إِقَامَةَ الصَّفِّ [اخرجه عبدالرزاق (۲٤۲۵) وابویعلی (۲۱٦۸)

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

قال شعیب: صحیح لغیرہ. وھذا اسناد حسن].

(۱۴۵۰۸) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا صفوں کی درستگی اتمام نماز کا حصہ ہے۔

(۱۴۵۰۹) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنْ لَيْثٍ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ قَالَ أُتِيَ بِأَبِي قُحَافَةَ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ الْفَتْحِ كَأَنَّ رَأْسَهُ ثَغَامَةٌ بَيْضَاءُ فَقَالَ غَيِّرُوهُ وَجَنِّبُوهُ السَّوَادَ [راجع: ١٤٤٥٥].

(۱۴۵۰۹) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ فتح مکہ کے دن ابو قحافہ رضی اللہ عنہ کو نبی علیہ السلام کی خدمت میں لایا گیا، اس وقت ان کے سر کے بال "ثغامہ" بوٹی کی طرح سفید ہو چکے تھے، نبی علیہ السلام نے فرمایا کہ ان کے بالوں کا رنگ بدل دو، البتہ کالے رنگ سے اجتناب کرنا۔

(۱۴۵۱۰) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنِ ابْنِ خُثَيْمٍ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ قَالَ مَكَثَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمَكَّةَ عَشْرَ سِنِينَ يَتْبَعُ النَّاسَ فِي مَنَازِلِهِمْ بِعُكَاظٍ وَمَجَنَّةَ وَفِي الْمَوَاسِمِ بِمِنًى يَقُولُ مَنْ يُؤْوِينِي مَنْ يَنْصُرُنِي حَتَّى أُبَلِّغَ رِسَالَةَ رَبِّي وَلَهُ الْجَنَّةُ حَتَّى إِنَّ الرَّجُلَ لَيَخْرُجُ مِنْ الْيَمَنِ أَوْ مِنْ مُضَرَ كَذَا قَالَ فَيَأْتِيهِ قَوْمُهُ فَيَقُولُونَ احْذَرْ غُلَامَ قُرَيْشٍ لَا يَفْتِنُكَ وَيَمْشِي بَيْنَ رِجَالِهِمْ وَهُمْ يُشِيرُونَ إِلَيْهِ بِالْأَصَابِعِ حَتَّى بَعَثَنَا اللَّهُ إِلَيْهِ مِنْ يَثْرِبَ فَآوَيْنَاهُ وَصَدَّقْنَاهُ فَيَخْرُجُ الرَّجُلُ مِنَّا فَيُؤْمِنُ بِهِ وَيُقْرِئُهُ الْقُرْآنَ فَيَنْقَلِبُ إِلَى أَهْلِهِ فَيُسْلِمُونَ بِإِسْلَامِهِ حَتَّى لَمْ يَبْقَ دَارٌ مِنْ دُورِ الْأَنْصَارِ إِلَّا وَفِيهَا رَهْطٌ مِنْ الْمُسْلِمِينَ يُظْهِرُونَ الْإِسْلَامَ ثُمَّ ائْتَمَرُوا جَمِيعًا فَقُلْنَا حَتَّى مَتَى نَتْرُكُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُطْرَدُ فِي جِبَالِ مَكَّةَ وَيَخَافُ فَرَحَلَ إِلَيْهِ مِنَّا سَبْعُونَ رَجُلًا حَتَّى قَدِمُوا عَلَيْهِ فِي الْمَوْسِمِ فَوَاعَدْنَاهُ شِعْبَ الْعَقَبَةِ فَاجْتَمَعْنَا عَلَيْهِ مِنْ رَجُلٍ وَرَجُلَيْنِ حَتَّى تَوَافَيْنَا فَقُلْنَا يَا رَسُولَ اللَّهِ نُبَايِعُكَ قَالَ تُبَايِعُونِي عَلَى السَّمْعِ وَالطَّاعَةِ فِي النَّشَاطِ وَالْكَسَلِ وَالنَّفَقَةِ فِي الْعُسْرِ وَالْيُسْرِ وَعَلَى الْأَمْرِ بِالْمَعْرُوفِ وَالنَّهْيِ عَنْ الْمُنْكَرِ وَأَنْ تَقُولُوا فِي اللَّهِ لَا تَخَافُونَ فِي اللَّهِ لَوْمَةَ لَائِمٍ وَعَلَى أَنْ تَنْصُرُونِي فَتَمْنَعُونِي إِذَا قَدِمْتُ عَلَيْكُمْ مِمَّا تَمْنَعُونَ مِنْهُ أَنْفُسَكُمْ وَأَزْوَاجَكُمْ وَأَبْنَاءَكُمْ وَلَكُمْ الْجَنَّةُ قَالَ فَقُمْنَا إِلَيْهِ فَبَايَعْنَاهُ وَأَخَذَ بِيَدِهِ أَسْعَدُ بْنُ زُرَارَةَ وَهُوَ مِنْ أَصْغَرِهِمْ فَقَالَ رُوَيْدًا يَا أَهْلَ يَثْرِبَ فَإِنَّا لَمْ نَضْرِبْ أَكْبَادَ الْإِبِلِ إِلَّا وَنَحْنُ نَعْلَمُ أَنَّهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَإِنَّ إِخْرَاجَهُ الْيَوْمَ مُفَارَقَةُ الْعَرَبِ كَافَّةً وَقَتْلُ خِيَارِكُمْ وَأَنَّ تَعَضَّكُمْ السُّيُوفُ فَإِمَّا أَنْتُمْ قَوْمٌ تَصْبِرُونَ عَلَى ذَلِكَ وَأَجْرُكُمْ عَلَى اللَّهِ وَإِمَّا أَنْتُمْ قَوْمٌ تَخَافُونَ مِنْ أَنْفُسِكُمْ جَبِينَةً فَبَيِّنُوا ذَلِكَ فَهُوَ عُذْرٌ لَكُمْ عِنْدَ اللَّهِ قَالُوا أَمِطْ عَنَّا يَا أَسْعَدُ فَوَاللَّهِ لَا نَدَعُ هَذِهِ الْبَيْعَةَ أَبَدًا وَلَا نَسْلُبُهَا أَبَدًا قَالَ فَقُمْنَا إِلَيْهِ فَبَايَعْنَاهُ فَأَخَذَ عَلَيْنَا وَشَرَطَ وَيُعْطِينَا عَلَى ذَلِكَ الْجَنَّةَ [انظر: ١٤٥١١، ١٤٥١٢، ١٤٧٠٨].

(۱۴۵۱۰) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام دس سال تک مکہ مکرمہ میں رہے اور عکاظ، مجنہ اور موسم حج میں میدانِ منیٰ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

میں لوگوں کے پاس ان کے ٹھکانوں پر جا جا کر ملتے تھے، اور فرماتے تھے کہ مجھے اپنے یہاں کون ٹھکانہ دے گا؟ کون میری مدد کرے گا کہ میں اپنے رب کا پیغام پہنچا سکوں اور اسے جنت مل جائے؟ بعض اوقات ایک آدمی یمن سے آتا یا مضر سے تو ان کی قوم کے لوگ اس کے پاس آتے اور اس سے کہتے کہ قریش کے اس نوجوان سے بچ کر رہنا، کہیں یہ تمہیں گمراہ نہ کر دے، نبی علیہ السلام جب ان کے خیموں کے پاس سے گذرتے تو وہ انگلیوں سے ان کی طرف اشارہ کرتے، حتیٰ کہ اللہ نے ہمیں نبی علیہ السلام کے لئے یثرب سے اٹھا دیا، اور ہم نے انہیں ٹھکانہ فراہم کیا اور ان کی تصدیق کی، چنانچہ ہم میں سے ایک آدمی نکلتا، نبی علیہ السلام پر ایمان لاتا، نبی علیہ السلام اسے قرآن پڑھاتے اور جب وہ واپس اپنے گھر پلٹ کر آتا تو اس کے اسلام کی برکت سے اس کے اہل خانہ بھی مسلمان ہو جاتے، حتیٰ کہ انصار کا کوئی گھر ایسا باقی نہیں بچا جس میں مسلمانوں کا ایک گروہ نہ ہو، یہ سب لوگ علانیہ اسلام کو ظاہر کرتے تھے۔

ایک دن سب لوگ مشورہ کے لئے اکٹھے ہوئے اور کہنے لگے کہ ہم کب تک نبی علیہ السلام کو اس حال میں چھوڑے رکھیں گے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو مکہ کے پہاڑوں میں دھکے دیئے جاتے رہیں اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم خوف کے عالم میں رہیں؟ چنانچہ ہم میں سے ستر آدمی نبی علیہ السلام کی طرف روانہ ہو گئے اور ایام حج میں نبی علیہ السلام کے پاس پہنچ گئے، ہم نے آپس میں ایک گھاٹی ملاقات کے لئے طے کی، اور ایک ایک دو دو کر کے نبی علیہ السلام کے پاس جمع ہوئے، یہاں تک کہ جب ہم پورے ہو گئے تو ہم نے عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! ہم کس شرط پر آپ کی بیعت کریں؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا تم مجھ سے چستی اور سستی ہر حال میں بات سننے اور ماننے، تنگی اور آسانی ہر حال میں خرچ کرنے، امر بالمعروف، نہی عن المنکر اور حق بات کہنے میں کسی ملامت گر کی ملامت سے نہ ڈرنے اور میری مدد کرنے اور اس طرح میری حفاظت کرنے کی شرط پر بیعت کرو جس طرح تم اپنی، اپنی بیویوں اور بچوں کی حفاظت کرتے ہو اور تمہیں اس کے بدلے میں جنت ملے گی، چنانچہ ہم نے کھڑے ہو کر نبی علیہ السلام سے بیعت کر لی۔

حضرت اسعد بن زرارہ رضی اللہ عنہ ''جو سب سے چھوٹے تھے'' نبی علیہ السلام کا دست مبارک پکڑ کر کہنے لگے اے اہل یثرب! ٹھہرو، ہم لوگ اپنے اونٹوں کے جگر مارتے ہوئے یہاں اس لئے آئے ہیں کہ ہمیں اس بات کا یقین ہے کہ یہ اللہ کے رسول ہیں، (یہ سمجھ لو کہ) آج نبی علیہ السلام کو یہاں سے نکال کر لے جانا پورے عرب سے جدائیگی اختیار کرنا، اپنے بہترین افراد کو قتل کروانا اور تلواریں کاٹنا ہے، اگر تم اس پر صبر کر سکو تو تمہارا اجر و ثواب اللہ کے ذمے ہے، اور اگر تمہیں اپنے متعلق ذرا سی بھی بزدلی کا اندیشہ ہو تو اسے واضح کر دو تاکہ وہ عند اللہ تمہارے لئے عذر شمار ہو جائے، اس پر تمام انصار نے کہا کہ اسعد! پیچھے ہٹو، بخدا! ہم اس بیعت کو کبھی نہیں چھوڑیں گے اور کبھی نہیں ختم کریں گے، چنانچہ اس طرح ہم نے نبی علیہ السلام سے بیعت کی اور نبی علیہ السلام نے جنت عطاء فرمائے جانے کے وعدے اور شرط پر ہم سے بیعت لے لی۔

(۱۴۵۱۱) حَدَّثَنَا دَاوُدُ بْنُ مِهْرَانَ حَدَّثَنَا دَاوُدُ يَعْنِي الْعَطَّارَ عَنِ ابْنِ خُثَيْمٍ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ مُحَمَّدِ بْنِ مُسْلِمٍ أَنَّهُ حَدَّثَهُ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَبِثَ عَشْرَ سِنِينَ فَذَكَرَ الْحَدِيثَ وَقَالَ حَتَّى إِنَّ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

الرَّجُلَ لَيَرْحَلُ ضَاحِيَةً مِنْ مُضَرَ وَمِنْ الْيَمَنِ وَقَالَ مُفَارَقَةُ الْعَرَبِ وَقَالَ تَخَافُونَ مِنْ أَنْفُسِكُمْ خِيفَةً وَقَالَ فِي الْبَيْعَةِ لَا نَسْتَقِيلُهَا

(۱۴۵۱۱) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۱۴۵۱۲) حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ عِيسَى حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سُلَيْمٍ عَنِ ابْنِ خُثَيْمٍ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَبِثَ عَشْرَ سِنِينَ فَذَكَرَ الْحَدِيثَ إِلَّا أَنَّهُ قَالَ حَتَّى إِنَّ الرَّجُلَ يَرْحَلُ مِنْ مُضَرَ وَمِنْ الْيَمَنِ وَقَالَ مُفَارَقَةُ الْعَرَبِ وَقَالَ فِي كَلَامِ أَسْعَدَ تَخَافُونَ مِنْ أَنْفُسِكُمْ خِيفَةً وَقَالَ فِي الْبَيْعَةِ لَا نَسْتَقِيلُهَا

(۱۴۵۱۲) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۱۴۵۱۳) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا الثَّوْرِيُّ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ مَرَّ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِحِمَارٍ قَدْ وُسِمَ فِي وَجْهِهِ يُدَخِّنُ مَنْخِرَاهُ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ فَعَلَ هَذَا لَا يَسِمَنَّ أَحَدٌ الْوَجْهَ لَا يَضْرِبَنَّ أَحَدٌ الْوَجْهَ [صحيح مسلم (۲۱۱۷)، وابن حبان (۵۶۲۰)].

(۱۴۵۱۳) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام کی نظر ایک مرتبہ ایک گدھے پر پڑی جس کے چہرے پر داغا گیا تھا، اور اس کے نتھنوں میں دھواں بھر دیا گیا تھا، نبی علیہ السلام نے فرمایا یہ کس نے کیا ہے؟ چہرے پر کوئی نہ داغے اور چہرے پر کوئی نہ مارے۔

(۱۴۵۱۴) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ حَدَّثَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي أَبُو الزُّبَيْرِ سَمِعْتُ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ يَقُولُ أُتِيَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِضَبٍّ فَأَبَى أَنْ يَأْكُلَهُ وَقَالَ إِنِّي لَا أَدْرِي لَعَلَّهُ مِنَ الْقُرُونِ الَّتِي مُسِخَتْ [صحيح مسلم (۱۹۴۹)]. [انظر: ۱۵۱۳۲].

(۱۴۵۱۴) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام کے پاس گوہ لائی گئی، نبی علیہ السلام نے اسے کھانے سے انکار کر دیا اور فرمایا مجھے معلوم نہیں، ہو سکتا ہے کہ یہ ان بستیوں اور زمانوں میں سے ہو جو مسخ کر دی گئی تھیں۔

(۱۴۵۱۵) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ حَدَّثَنَا دَاوُدُ بْنُ قَيْسٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مِقْسَمٍ أَنَّهُ سَمِعَ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِيَّاكُمْ وَالظُّلْمَ فَإِنَّ الظُّلْمَ ظُلُمَاتٌ يَوْمَ الْقِيَامَةِ وَاتَّقُوا الشُّحَّ فَإِنَّ الشُّحَّ أَهْلَكَ مَنْ كَانَ قَبْلَكُمْ حَمَلَهُمْ عَلَى أَنْ سَفَكُوا دِمَاءَهُمْ وَاسْتَحَلُّوا مَحَارِمَهُمْ [صحيح مسلم (۲۵۷۸)].

(۱۴۵۱۵) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا ظلم کرنے سے اپنے آپ کو بچاؤ، کیونکہ ظلم قیامت کے دن اندھیروں کی صورت میں ہوگا، اور بخل سے بچو کیونکہ بخل نے تم سے پہلی قوموں کو ہلاک کر دیا تھا اور اسی بخل نے انہیں آپس میں خونریزی اور محرمات کو حلال سمجھنے پر برانگیختہ کیا تھا۔

(۱۴۵۱۶) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ جَابِرٍ أَنَّ رَجُلًا مِنْ أَسْلَمَ جَاءَ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاعْتَرَفَ بِالزِّنَا فَأَعْرَضَ عَنْهُ ثُمَّ اعْتَرَفَ فَأَعْرَضَ عَنْهُ حَتَّى شَهِدَ عَلَى نَفْسِهِ أَرْبَعَ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

مَرَّاتٍ فَقَالَ لَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَبِكَ جُنُونٌ قَالَ لَا قَالَ أَحْصَنْتَ قَالَ نَعَمْ فَأَمَرَ بِهِ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَرُجِمَ بِالْمُصَلَّى فَلَمَّا أَذْلَقَتْهُ الْحِجَارَةُ فَرَّ فَأُدْرِكَ فَرُجِمَ حَتَّى مَاتَ فَقَالَ لَهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَيْرًا وَلَمْ يُصَلِّ عَلَيْهِ [صححه البخاري (٦٨٢٠)، ومسلم (١٦٩١)، وابن حبان (٣٠٩٤)].

(۱۴۵۱۶) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ قبیلۂ اسلم کا ایک آدمی نبی علیہ السلام کے پاس آیا اور اپنے متعلق بدکاری کا اعتراف کیا، نبی علیہ السلام نے اس کی طرف سے منہ پھیر لیا، جب اس طرح چار مرتبہ وہ اپنے متعلق گواہی دے چکا تو نبی علیہ السلام نے فرمایا تم مجنوں تو نہیں ہو؟ اس نے کہا نہیں، نبی علیہ السلام نے پوچھا شادی شدہ ہو؟ اس نے کہا جی ہاں! نبی علیہ السلام نے حکم دیا اور اسے عیدگاہ میں سنگسار کر دیا گیا، جب اسے پتھر لگے تو وہ بھاگ پڑا، لوگوں نے اسے پکڑ کر اتنے پتھر مارے کہ وہ مر گیا، نبی علیہ السلام نے اس کے متعلق اچھے جملے کہے لیکن اس کی نماز جنازہ نہ پڑھائی۔

(١٤٥١٧) حَدَّثَنَا هَاشِمُ بْنُ الْقَاسِمِ حَدَّثَنَا عِكْرِمَةُ يَعْنِي ابْنَ عَمَّارٍ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ لَمَّا كَانَ يَوْمُ خَيْبَرَ أَصَابَ النَّاسَ مَجَاعَةٌ فَأَخَذُوا الْحُمُرَ الْإِنْسِيَّةَ فَذَبَحُوهَا وَمَلَئُوا مِنْهَا الْقُدُورَ فَبَلَغَ ذَلِكَ نَبِيَّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ جَابِرٌ فَأَمَرَنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَكَفَأْنَا الْقُدُورَ فَقَالَ إِنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ سَيَأْتِيكُمْ بِرِزْقٍ هُوَ أَحَلُّ لَكُمْ مِنْ ذَا وَأَطْيَبُ مِنْ ذَا قَالَ فَكَفَأْنَا يَوْمَئِذٍ الْقُدُورَ وَهِيَ تَغْلِي فَحَرَّمَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَئِذٍ الْحُمُرَ الْإِنْسِيَّةَ وَلُحُومَ الْبِغَالِ وَكُلَّ ذِي نَابٍ مِنْ السِّبَاعِ وَكُلَّ ذِي مِخْلَبٍ مِنْ الطُّيُورِ وَحَرَّمَ الْمُجَثَّمَةَ وَالْخَلِسَةَ وَالنُّهْبَةَ [قال الترمذي: حسن غريب. قال الألباني: صحيح (الترمذي: ١٤٧٨). قال شعيب: اسناده حسن].

(۱۴۵۱۷) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ غزوۂ خیبر کے موقع پر لوگ بھوک کا شکار ہو گئے، انہوں نے پالتو گدھوں کو پکڑ کر ذبح کیا اور ہانڈیاں بھر کر چڑھا دیں، نبی علیہ السلام کو پتہ چلا تو انہوں نے ہمیں حکم دیا اور ہم نے اپنی ہانڈیاں الٹا دیں، نبی علیہ السلام نے فرمایا عنقریب اللہ تمہیں ایسا رزق عطاء فرمائے گا جو اس سے حلال اور زیادہ پاکیزہ ہوگا، چنانچہ اس دن ہم نے ابلتی ہوئی ہانڈیاں الٹا دی تھیں، اور اسی موقع پر نبی علیہ السلام نے پالتو گدھوں اور خچروں کا گوشت، کچلی والے ہر درندے اور پنجے والے ہر پرندے، باندھ کر نشانہ بنائے جانے والے جانور اور جانور کے منہ سے چھڑائے ہوئے مرنے والے جانور اور جانور سے چھین کر مر جانے والے جانور کو حرام قرار دے دیا۔

(١٤٥١٨) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ آدَمَ وَأَبُو النَّضْرِ حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ انْتَهَبَ نُهْبَةً فَلَيْسَ مِنَّا [راجع: ١٤٤٠٣].

(۱۴۵۱۸) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا جو شخص لوٹ مار کرتا ہے، اس کا ہم سے کوئی تعلق نہیں۔

(١٤٥١٩) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ آدَمَ وَأَبُو النَّضْرِ حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ لَمْ يَجِدْ نَعْلَيْنِ فَلْيَلْبَسْ خُفَّيْنِ وَمَنْ لَمْ يَجِدْ إِزَارًا فَلْيَلْبَسْ سَرَاوِيلَ [صححه مسلم (۱۱۷۹)]. [انظر: ۱۵۳۲٤].

(۱۴۵۱۹) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا جسے جوتیاں نہ ملیں، وہ موزے پہن لے اور جسے تہبند نہ ملے وہ شلوار پہن لے۔

(۱۴۵۲۰) حَدَّثَنَا أَبُو النَّضْرِ حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ حَدَّثَنَا أَبُو الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ قَالَ نَهَى أَوْ نَهَانَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ بَيْعِ الثَّمَرَةِ حَتَّى تَطِيبَ [راجع: ۱٤٤٠٢].

(۱۴۵۲۰) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے پھل کے خوب پک کر عمدہ ہو جانے سے قبل اس کی بیع سے منع فرمایا ہے۔

(۱۴۵۲۱) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ آدَمَ وَأَبُو النَّضْرِ قَالَا حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ أَخْبَرَنَا أَبُو الزُّبَيْرِ حَدَّثَنَا جَابِرٌ قَالَ اقْتَتَلَ غُلَامَانِ غُلَامٌ مِنْ الْمُهَاجِرِينَ وَغُلَامٌ مِنْ الْأَنْصَارِ فَقَالَ الْمُهَاجِرِيُّ يَا لَلْمُهَاجِرِينَ وَقَالَ الْأَنْصَارِيُّ يَا لَلْأَنْصَارِ فَخَرَجَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ أَدَعْوَى الْجَاهِلِيَّةِ فَقَالُوا لَا وَاللَّهِ إِلَّا أَنَّ غُلَامَيْنِ كَسَعَ أَحَدُهُمَا الْآخَرَ فَقَالَ لَا بَأْسَ لِيَنْصُرْ الرَّجُلُ أَخَاهُ ظَالِمًا أَوْ مَظْلُومًا فَإِنْ كَانَ ظَالِمًا فَلْيَنْهَهُ فَإِنَّهُ لَهُ نُصْرَةٌ وَإِنْ كَانَ مَظْلُومًا فَلْيَنْصُرْهُ [صححه مسلم (۲٥۸٤)].

(۱۴۵۲۱) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ دو غلام آپس میں لڑ پڑے جن میں سے ایک کسی مہاجر کا اور دوسرا کسی انصاری کا تھا، مہاجر نے مہاجرین کو اور انصاری نے انصار کو آوازیں دے کر بلانا شروع کر دیا، نبی علیہ السلام یہ آوازیں سن کر باہر تشریف لائے اور فرمایا یہ جاہلیت کی کیسی آوازیں ہیں؟ لوگوں نے بتایا بخدا! ایسی کوئی بات نہیں ہے، البتہ دونوں غلاموں نے ایک دوسرے کو دھتکار دیا تھا، نبی علیہ السلام نے فرمایا اس میں کوئی حرج نہیں، انسان کو چاہئے کہ اپنے بھائی کی مدد کرے خواہ وہ ظالم ہو یا مظلوم، اگر ظالم ہو تو اسے ظلم سے روکے، یہی اس کی مدد ہے اور اگر مظلوم ہو تو اس کی مدد کرے۔

(۱۴۵۲۲) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ أَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي أَبُو الزُّبَيْرِ أَنَّهُ سَمِعَ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ يَقُولُ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا خَطَبَ يَسْتَنِدُ إِلَى جِذْعِ نَخْلَةٍ مِنْ سَوَارِي الْمَسْجِدِ فَلَمَّا صُنِعَ لَهُ الْمِنْبَرُ فَاسْتَوَى عَلَيْهِ اضْطَرَبَتْ السَّارِيَةُ كَحَنِينِ النَّاقَةِ حَتَّى سَمِعَهَا أَهْلُ الْمَسْجِدِ فَنَزَلَ إِلَيْهَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَالْتَزَمَهَا فَسَكَنَتْ وَقَالَ عَبْدُ الرَّزَّاقِ وَرَوْحٌ اضْطَرَبَتْ تِلْكَ السَّارِيَةُ وَقَالَ رَوْحٌ فَاعْتَنَقَهَا فَسَكَنَتْ وَقَالَ عَبْدُ الرَّزَّاقِ فَسَكَتَتْ [راجع: ۱٤۱۸۹].

(۱۴۵۲۲) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام ایک درخت کے تنے پر سہارا لگا کر خطبہ ارشاد فرمایا کرتے تھے، جب منبر بن گیا اور نبی علیہ السلام اس پر بیٹھے تو لکڑی کا وہ تنا اس طرح رونے لگا جیسے اونٹنی اپنے بچے کے لئے روتی ہے، اور مسجد میں موجود تمام لوگوں نے اس کی آواز سنی، نبی علیہ السلام اس کے پاس چل کر آئے اور اسے گلے لگایا تو وہ خاموش ہوا۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۱۴۵۲۳) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ أَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ قَالَ قَالَ أَبُو الزُّبَيْرِ قَالَ جَابِرُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ صَلَّى فِي ثَوْبٍ وَاحِدٍ فَلْيَتَعَطَّفْ بِهِ [صححه ابن حبان (۲۲۹۹) قال شعيب: اسناده صحيح]

(۱۴۵۲۳) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جو شخص ایک کپڑے میں نماز پڑھے، اسے وہ اپنے اوپر اچھی طرح لپیٹ لینا چاہئے۔

(۱۴۵۲۴) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ حَدَّثَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا صَلَّى أَحَدُكُمْ فَلَا يَبْصُقْ بَيْنَ يَدَيْهِ وَلَا عَنْ يَمِينِهِ وَلْيَبْصُقْ عَنْ يَسَارِهِ أَوْ تَحْتَ قَدَمِهِ الْيُسْرَى

[صححه ابن حبان (۲۲۶۶). قال شعيب، صحيح لغيره]. [انظر: ۱۴۶۸۰، ۱۵۳۳۳].

(۱۴۵۲۴) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جب تم میں سے کوئی شخص نماز پڑھ رہا ہو تو اپنے سامنے یا دائیں جانب نہ تھوکے، بلکہ بائیں جانب یا پاؤں کے نیچے تھوکے۔

(۱۴۵۲۵) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ أَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي أَبُو الزُّبَيْرِ أَنَّهُ سَمِعَ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ صَلَّى بِنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ النَّحْرِ بِالْمَدِينَةِ فَتَقَدَّمَ رِجَالٌ فَنَحَرُوا وَظَنُّوا أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدْ نَحَرَ فَأَمَرَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ كَانَ نَحَرَ قَبْلَهُ أَنْ يُعِيدَ بِنَحْرٍ آخَرَ وَلَا تَنْحَرُوا حَتَّى يَنْحَرَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ [راجع: ۱۴۱۷۶].

(۱۴۵۲۵) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام نے مدینہ منورہ میں ہمیں دس ذی الحجہ کو نماز پڑھائی، کچھ لوگوں نے پہلے ہی قربانی کر لی، اور وہ یہ سمجھے کہ شاید نبی علیہ السلام قربانی کر چکے ہیں، نبی علیہ السلام کو معلوم ہوا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے حکم دیا کہ جس نے پہلے قربانی کر لی ہے، وہ دوبارہ قربانی کرے اور یہ کہ نبی علیہ السلام کے قربانی کرنے سے پہلے قربانی نہ کیا کریں۔

(۱۴۵۲۶) حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ حَدَّثَنَا لَيْثٌ حَدَّثَنِي يَزِيدُ بْنُ أَبِي حَبِيبٍ أَنَّهُ قَالَ قَالَ عَطَاءُ بْنُ أَبِي رَبَاحٍ سَمِعْتُ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ وَهُوَ بِمَكَّةَ وَهُوَ يَقُولُ إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ عَامَ الْفَتْحِ إِنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ وَرَسُولَهُ حَرَّمَ بَيْعَ الْخَمْرِ وَالْمَيْتَةِ وَالْخِنْزِيرِ وَالْأَصْنَامِ فَقِيلَ لَهُ عِنْدَ ذَلِكَ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَرَأَيْتَ شُحُومَ الْمَيْتَةِ فَإِنَّهُ يُدْهَنُ بِهَا السُّفُنُ وَيُدْهَنُ بِهَا الْجُلُودُ وَيَسْتَصْبِحُ بِهَا النَّاسُ قَالَ لَا هُوَ حَرَامٌ ثُمَّ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عِنْدَ ذَلِكَ قَاتَلَ اللَّهُ الْيَهُودَ إِنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ لَمَّا حَرَّمَ عَلَيْهَا الشُّحُومَ جَمَّلُوهَا ثُمَّ بَاعُوهَا وَأَكَلُوا أَثْمَانَهَا [صححه البخاري (۲۲۳۶)، ومسلم (۱۵۸۱)]. [انظر: ۱۴۵۴۹، ۱۴۷۱۱].

(۱۴۵۲۶) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فتح مکہ کے سال فرمایا اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم شراب، مردار، خنزیر اور بتوں کی بیع کو حرام قرار دیتے ہیں، کسی شخص نے پوچھا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! یہ بتائیے کہ مردار کی چربی کا کیا حکم ہے؟ کیونکہ اس سے کشتیوں میں تیل ڈالا جاتا ہے، جسم کی کھالوں پر ملا جاتا ہے اور لوگ اس سے چراغ جلاتے ہیں؟ نبی علیہ السلام نے

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

فرمایا نہیں، یہ بھی حرام ہے، پھر فرمایا کہ یہودیوں پر خدا کی مار ہو، اللہ نے جب ان پر چربی کو حرام قرار دیا تو انہوں نے اسے پگھلا کر بیچنا اور اس کی قیمت کھانا شروع کر دی۔

(۱۴۵۲۷) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ أَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ وَحَجَّاجٌ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي أَبُو الزُّبَيْرِ أَنَّهُ سَمِعَ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ يُسْأَلُ عَنْ رُكُوبِ الْهَدْيِ فَقَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ ارْكَبْهَا بِالْمَعْرُوفِ إِذَا أُلْجِئْتَ إِلَيْهَا حَتَّى تَجِدَ ظَهْرًا [راجع: ۱٤٤٦٦].

(۱۴۵۲۷) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے کسی نے ہدی کے جانور پر سوار ہونے کے متعلق پوچھا تو انہوں نے فرمایا کہ میں نے نبی علیہ السلام کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ اگر تم مجبور ہو جاؤ تو اس پر اچھے طریقے سے سوار ہو سکتے ہو، تا آنکہ تمہیں کوئی دوسری سواری مل جائے۔

(۱۴۵۲۸) حَدَّثَنَا أَبُو عَامِرٍ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي ذِئْبٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَطَاءٍ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ جَابِرِ بْنِ عَتِيكٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ حَدَّثَ فِي مَجْلِسٍ بِحَدِيثٍ فَالْتَفَتَ فَهِيَ أَمَانَةٌ [حسنه الترمذی. قال الألبانی: حسن (ابو داود: ٤٨٦٨، الترمذی: ١٩٥٩). قال شعیب: حسن لغیره، وهذا اسناد حسن فی الشواهد]. [انظر: ١٤٨٥٢، ١٥١٢٨].

(۱۴۵۲۸) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا جو شخص کسی مجلس میں کوئی بات بیان کرے اور بات کرتے وقت دائیں بائیں دیکھے تو وہ بات امانت ہے۔

(۱۴۵۲۹) حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يَزِيدَ أَخْبَرَنَا حَيْوَةُ أَخْبَرَنِي أَبُو هَانِئٍ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْحُبُلِيَّ يَقُولُ إِنَّ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِرَاشٌ لِلرَّجُلِ وَفِرَاشٌ لِلْمَرْأَةِ وَفِرَاشٌ لِلضَّيْفِ وَالرَّابِعُ لِلشَّيْطَانِ [صححه مسلم (٢٠٨٤)، وابن حبان (٦٧٣)].

(۱۴۵۲۹) حضرت جابر رضی اللہ عنہ کا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا ایک بستر مرد کا ہوتا ہے، ایک بستر عورت کا ہوتا ہے، ایک بستر مہمان کا ہوتا ہے اور چوتھا بستر شیطان کا ہوتا ہے۔

(۱۴۵۳۰) حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يَزِيدَ مِنْ حِفْظِهِ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ أَبِي أَيُّوبَ حَدَّثَنِي عَمْرُو بْنُ جَابِرٍ أَبُو زُرْعَةَ الْحَضْرَمِيُّ قَالَ سَمِعْتُ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَدْخُلُ فُقَرَاءُ الْمُسْلِمِينَ الْجَنَّةَ قَبْلَ الْأَغْنِيَاءِ بِأَرْبَعِينَ خَرِيفًا [حسنه الترمذی. قال الألبانی: صحیح (الترمذی: ٢٣٥٥). قال شعیب: صحیح لغیره، وهذا اسناد ضعیف].

(۱۴۵۳۰) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا مسلمان فقراء، مالداروں سے چالیس سال قبل جنت میں داخل ہوں گے۔

(۱۴۵۳۱) حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ حَدَّثَنَا سَعِيدٌ حَدَّثَنِي عَمْرُو بْنُ جَابِرٍ الْحَضْرَمِيُّ قَالَ سَمِعْتُ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

الْأَنْصَارِيَّ يَقُولُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَنْ صَامَ رَمَضَانَ وَسِتًّا مِنْ شَوَّالٍ فَكَأَنَّمَا صَامَ السَّنَةَ كُلَّهَا [راجع: ١٤٣٥٣].

(۱۴۵۳۱) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے نبی علیہ السلام کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ جو شخص ماہِ رمضان کے روزے رکھنے کے بعد ماہِ شوال کے چھ روزے رکھ لے تو یہ ایسے ہے جیسے اس نے پورا سال روزے رکھے۔

(١٤٥٣٢) حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ حَدَّثَنَا سَعِيدٌ حَدَّثَنِي عَمْرُو بْنُ جَابِرٍ قَالَ سَمِعْتُ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ الْأَنْصَارِيَّ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْفَارُّ مِنَ الطَّاعُونِ كَالْفَارِّ مِنَ الزَّحْفِ وَالصَّابِرُ فِيهِ كَالصَّابِرِ فِي الزَّحْفِ [انظر: ١٤٨٥٣].

(۱۴۵۳۲) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا طاعون سے بھاگنے والا شخص میدانِ جنگ سے بھاگنے والے شخص کی طرح ہے اور اس میں ڈٹ جانے والا شخص میدانِ جنگ میں ڈٹ جانے والے شخص کی طرح ہوتا ہے۔

(١٤٥٣٣) حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنْ عَاصِمٍ عَنْ أَبِي نَضْرَةَ عَنْ جَابِرٍ قَالَ مُتْعَتَانِ كَانَتَا عَلَى عَهْدِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَنَهَانَا عَنْهُمَا عُمَرُ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُ فَانْتَهَيْنَا [انظر: ١٤٩٧٨].

(۱۴۵۳۳) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام کے دورِ باسعادت میں دو طرح کا متعہ ہوتا تھا، حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے ہمیں ان دونوں سے روک دیا اور ہم رک گئے۔

(١٤٥٣٤) حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنْ عَلِيِّ بْنِ زَيْدٍ عَنْ أَبِي الْمُتَوَكِّلِ عَنْ جَابِرٍ أَنَّهُ ابْتَاعَ بَعِيرًا بِثَلَاثَةَ عَشَرَ دِينَارًا فَقَالَ لَهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِكَمْ أَخَذْتَهُ قَالَ بِثَلَاثَةَ عَشَرَ دِينَارًا فَقَالَ لَهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِعْنِيهِ بِمَا أَخَذْتَهُ وَلَكَ ظَهْرُهُ إِلَى الْمَدِينَةِ [انظر: ١٥٠٦٨، ١٤٩٦٥].

(۱۴۵۳۴) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ انہوں نے تیرہ دینار میں ایک اونٹ خریدا، نبی علیہ السلام نے ان سے پوچھا کہ کتنے کا لیا؟ انہوں نے بتایا تیرہ دینار کا، نبی علیہ السلام نے فرمایا جتنے کا تم نے لیا ہے، یہ مجھے اتنے ہی کا بیچ دو، اور مدینہ منورہ تک تم اس پر سواری کر سکتے ہو۔

(١٤٥٣٥) حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ حَدَّثَنَا مَهْدِيٌّ حَدَّثَنَا وَاصِلٌ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَبْلَ مَوْتِهِ بِثَلَاثَةِ أَيَّامٍ يَقُولُ لَا يَمُوتَنَّ أَحَدُكُمْ إِلَّا وَهُوَ يُحْسِنُ الظَّنَّ بِرَبِّهِ [انظر: ١٤٦٣٤، ١٥٢٦٧]

(۱۴۵۳۵) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے نبی علیہ السلام کو وصال سے تین دن پہلے یہ فرماتے ہوئے سنا کہ تم میں سے جس شخص کو بھی موت آئے، وہ اس حال میں ہو کہ اللہ کے ساتھ حسن ظن رکھتا ہو۔

(١٤٥٣٦) حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ ثَابِتٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُنْكَدِرِ عَنْ جَابِرٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْحَجُّ الْمَبْرُورُ لَيْسَ لَهُ جَزَاءٌ إِلَّا الْجَنَّةَ قَالُوا يَا نَبِيَّ اللَّهِ مَا الْحَجُّ الْمَبْرُورُ قَالَ إِطْعَامُ الطَّعَامِ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

وَإِفْشَاءُ السَّلَامِ [اخرجه الطيالسى (۱۷۱۸) و عبد بن حميد (۱۰۹۲). اسناده ضعيف]. [انظر: ۱٤٦٤٦].

(۱۴۵۳۶) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا حج مبرور کی جزاء جنت کے سوا کچھ نہیں، صحابہ رضی اللہ عنہم نے پوچھا یا رسول اللہ! حج مبرور سے کیا مراد ہے؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا کھانا کھلانا اور سلام پھیلانا۔

(۱٤٥٣٧) حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ حَدَّثَنَا لَيْثٌ حَدَّثَنَا عُقَيْلٌ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا سَلَمَةَ بْنَ عَبْدِ الرَّحْمَنِ يَقُولُ أَخْبَرَنِي جَابِرُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ أَنَّهُ سَمِعَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ ثُمَّ فَتَرَ الْوَحْيُ عَنِّي فَتْرَةً فَبَيْنَا أَنَا أَمْشِي سَمِعْتُ صَوْتًا مِنَ السَّمَاءِ فَرَفَعْتُ بَصَرِي قِبَلَ السَّمَاءِ فَإِذَا الْمَلَكُ الَّذِي جَاءَنِي بِحِرَاءٍ الْآنَ قَاعِدٌ عَلَى كُرْسِيٍّ بَيْنَ السَّمَاءِ وَالْأَرْضِ فَجُئِثْتُ مِنْهُ فَرَقًا حَتَّى هَوَيْتُ إِلَى الْأَرْضِ فَجِئْتُ أَهْلِي فَقُلْتُ زَمِّلُونِي زَمِّلُونِي زَمِّلُونِي فَزَمَّلُونِي فَأَنْزَلَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ يَا أَيُّهَا الْمُدَّثِّرُ قُمْ فَأَنْذِرْ وَرَبَّكَ فَكَبِّرْ وَثِيَابَكَ فَطَهِّرْ وَالرُّجْزَ فَاهْجُرْ قَالَ أَبُو سَلَمَةَ الرُّجْزُ الْأَوْثَانُ ثُمَّ حَمِيَ الْوَحْيُ بَعْدُ وَتَتَابَعَ [راجع: ١٤٣٣٨].

(۱۴۵۳۷) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ انہوں نے نبی علیہ السلام کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ انقطاع وحی کا زمانہ گذرنے کے بعد ایک دن میں جا رہا تھا تو آسمان سے ایک آواز سنی، میں نے سر اٹھا کر دیکھا، تو وہی فرشتہ ''جو غار حراء میں میرے پاس آیا تھا آسمان و زمین کے درمیان فضاء میں اپنے تخت پر نظر آیا، یہ دیکھ کر مجھ پر شدید کپکپی طاری ہوگئی، اور میں نے خدیجہ رضی اللہ عنہا کے پاس آ کر کہا کہ مجھے کوئی موٹا کمبل اوڑھا دو، چنانچہ انہوں نے مجھے کمبل اوڑھا دیا، اس موقع پر اللہ نے یہ آیت نازل فرمائی "یایها المدثر، قم فانذر" الی آخرہ۔ اس کے بعد وحی کا سلسلہ تسلسل کے ساتھ شروع ہوگیا۔

(۱٤٥٣٨) حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ حَدَّثَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي أَبُو الزُّبَيْرِ أَنَّهُ سَمِعَ جَابِرًا يَقُولُ جَاءَ عَبْدٌ لِحَاطِبِ بْنِ أَبِي بَلْتَعَةَ أَحَدِ بَنِي أَسَدٍ يَشْتَكِي سَيِّدَهُ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ لَيَدْخُلَنَّ حَاطِبٌ النَّارَ فَقَالَ لَهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَذَبْتَ لَا يَدْخُلُهَا إِنَّهُ قَدْ شَهِدَ بَدْرًا وَالْحُدَيْبِيَةَ [صحيحه مسلم (٢١٩٥)، وابن حبان (٤٧٩٩)]. [انظر: ١٤٨٣٠].

(۱۴۵۳۸) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ حضرت حاطب بن ابی بلتعہ رضی اللہ عنہ کا ایک غلام اپنے آقا کی شکایت لے کر نبی علیہ السلام کی خدمت میں حاضر ہوا اور کہنے لگا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! حاطب ضرور جہنم میں داخل ہوگا، نبی علیہ السلام نے فرمایا تم غلط کہتے ہو، وہ جہنم میں نہیں جائیں گے کیونکہ وہ غزوۂ بدر و حدیبیہ میں شریک تھے۔

(۱٤٥٣٩) حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ قَالَ ابْنُ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي أَبُو الزُّبَيْرِ أَنَّهُ سَمِعَ جَابِرًا يُسْأَلُ هَلْ بَايَعَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِذِي الْحُلَيْفَةِ قَالَ لَا وَلَكِنْ صَلَّى بِهَا وَلَمْ يُبَايِعْ عِنْدَ الشَّجَرَةِ إِلَّا الشَّجَرَةَ الَّتِي لِلْحُدَيْبِيَةِ وَأَخْبَرَنَا أَنَّهُ سَمِعَ جَابِرًا دَعَا عَلَى بِئْرِ الْحُدَيْبِيَةِ [صحيحه مسلم (١٨٥٦)].

(۱۴۵۳۹) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے کسی نے سوال پوچھا کہ کیا نبی علیہ السلام نے ذوالحلیفہ میں بیعت لی تھی؟ انہوں نے فرمایا نہیں،

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

وہاں تو آپ ﷺ نے صرف نماز پڑھی تھی اور نبی علیہ السلام نے سوائے حدیبیہ کے درخت کے کسی اور درخت کے نیچے بھی بیعت نہیں لی تھی، خود حضرت جابر رضی اللہ عنہ حدیبیہ کے کنوئیں پر دعاء کیا کرتے تھے۔

(۱٤٥٤٠) حَدَّثَنَا هَاشِمُ بْنُ الْقَاسِمِ حَدَّثَنَا إِسْرَائِيلُ عَنْ جَابِرٍ عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ أَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَتًى شَابٌّ مِنْ بَنِي سَلِمَةَ فَقَالَ إِنِّي رَأَيْتُ أَرْنَبًا فَحَذَفْتُهَا وَلَمْ تَكُنْ مَعِي حَدِيدَةٌ أُذَكِّيهَا بِهَا وَإِنِّي ذَكَّيْتُهَا بِمَرْوَةٍ فَقَالَ لَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كُلْ

(۱۴۵۴۰) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام کے پاس بنوسلمہ کا ایک نوجوان آیا اور کہنے لگا کہ میں نے ایک خرگوش دیکھا، اسے پتھر اور کنکریاں ماریں، میرے پاس اس وقت لوہے کی دھاری دار کوئی چیز نہ تھی جس سے میں اسے ذبح کرتا اس لئے میں نے اسے تیز دھاری دار پتھر سے ذبح کرلیا؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا تم اسے کھا سکتے ہو۔

(۱٤٥٤١) حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي أَبُو الزُّبَيْرِ أَنَّهُ سَمِعَ جَابِرًا يُسْأَلُ عَنْ رُكُوبِ الْهَدْيِ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ ارْكَبْهَا بِالْمَعْرُوفِ إِذَا أُلْجِئْتَ إِلَيْهَا حَتَّى تَجِدَ ظَهْرًا [راجع: ١٤٤٦٦]

(۱۴۵۴۱) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے کسی نے ہدی کے جانور پر سوار ہونے کے متعلق پوچھا تو انہوں نے فرمایا کہ میں نے نبی علیہ السلام کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ اگر تم مجبور ہو جاؤ تو اس پر اچھے طریقے سے سوار ہو سکتے ہو، تا آنکہ تمہیں کوئی دوسری سواری مل جائے۔

(۱٤٥٤٢) حَدَّثَنَا أَبُو عُبَيْدَةَ الْحَدَّادُ حَدَّثَنَا هِشَامٌ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ لَقِيَ اللَّهَ لَا يُشْرِكُ بِهِ شَيْئًا دَخَلَ الْجَنَّةَ وَمَنْ مَاتَ يُشْرِكُ بِهِ دَخَلَ النَّارَ [انظر: ١٥٢٨٠].

(۱۴۵۴۲) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا جو شخص اللہ سے اس حال میں ملے کہ اس کے ساتھ کسی کو شریک نہ ٹھہراتا ہو، وہ جنت میں داخل ہوگا، اور جو اس حال میں مرے کہ اللہ کے ساتھ کسی کو شریک ٹھہراتا ہو، وہ جہنم میں داخل ہوگا۔

(۱٤٥٤٣) حَدَّثَنَا أَبُو نُوحٍ قُرَادٌ حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى أَنْ يَمْشِيَ الرَّجُلُ فِي نَعْلٍ وَاحِدَةٍ [راجع: ١٤١٦٤].

(۱۴۵۴۳) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے اس بات سے منع فرمایا ہے کہ انسان صرف ایک جوتی پہن کر چلے۔

(۱٤٥٤٤) حَدَّثَنَا أَبُو النَّضْرِ أَخْبَرَنَا شَرِيكٌ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَقِيلٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَنَّ رَجُلًا أَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ أَرَأَيْتَ إِنْ جَاهَدْتُ بِنَفْسِي وَمَالِي فَقُتِلْتُ صَابِرًا مُحْتَسِبًا مُقْبِلًا غَيْرَ مُدْبِرٍ أَأَدْخُلُ الْجَنَّةَ قَالَ نَعَمْ فَأَعَادَ ذَلِكَ مَرَّتَيْنِ أَوْ ثَلَاثًا قَالَ إِنْ لَمْ تَمُتْ وَعَلَيْكَ دَيْنٌ لَيْسَ عِنْدَكَ وَفَاؤُهُ [انظر: ١٤٨٥٦، ١٤٧٥٧، ١٥٠٧٤].

(۱۴۵۴۴) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک آدمی نبی علیہ السلام کے پاس آیا اور کہنے لگا یہ بتائیے کہ اگر میں اپنی جان مال کے ساتھ اللہ کے راستے میں جہاد کروں اور ثابت قدم رہتے ہوئے، ثواب کی نیت رکھتے ہوئے، آگے بڑھتے ہوئے اور پشت

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

پھیرے بغیر شہید ہو جاؤں تو کیا میں جنت میں داخل ہو جاؤں گا؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا ہاں! اس نے دو تین مرتبہ یہ بات دہرائی، تیسری مرتبہ نبی علیہ السلام نے فرمایا ہاں! جبکہ تم اس حال میں نہ مرو کہ تم پر کچھ قرض ہو اور اسے ادا کرنے کے لئے تمہارے پاس کچھ نہ ہو۔

(۱۴۵۴۵) حَدَّثَنَا أَبُو النَّضْرِ حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ حَدَّثَنَا أَبُو الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا مُيِّزَ أَهْلُ الْجَنَّةِ وَأَهْلُ النَّارِ فَدَخَلَ أَهْلُ الْجَنَّةِ الْجَنَّةَ وَأَهْلُ النَّارِ النَّارَ قَامَتْ الرُّسُلُ فَشَفَعُوا فَيَقُولُ انْطَلِقُوا أَوْ اذْهَبُوا فَمَنْ عَرَفْتُمْ فَأَخْرِجُوهُ فَيُخْرِجُونَهُمْ قَدْ امْتَحَشُوا فَيُلْقُونَهُمْ فِي نَهَرٍ أَوْ عَلَى نَهَرٍ يُقَالُ لَهُ الْحَيَاةُ قَالَ فَتَسْقُطُ مَحَاشُهُمْ عَلَى حَافَةِ النَّهَرِ وَيَخْرُجُونَ بِيضًا مِثْلَ الثَّعَارِيرِ ثُمَّ يَشْفَعُونَ فَيَقُولُ اذْهَبُوا أَوْ انْطَلِقُوا فَمَنْ وَجَدْتُمْ فِي قَلْبِهِ مِثْقَالَ قِيرَاطٍ مِنْ إِيمَانٍ فَأَخْرِجُوهُمْ قَالَ فَيُخْرِجُونَ بَشَرًا ثُمَّ يَشْفَعُونَ فَيَقُولُ اذْهَبُوا أَوْ انْطَلِقُوا فَمَنْ وَجَدْتُمْ فِي قَلْبِهِ مِثْقَالَ حَبَّةٍ مِنْ خَرْدَلَةٍ مِنْ إِيمَانٍ فَأَخْرِجُوهُ ثُمَّ يَقُولُ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ أَنَا الْآنَ أُخْرِجُ بِعِلْمِي وَرَحْمَتِي قَالَ فَيُخْرِجُ أَضْعَافَ مَا أَخْرَجُوا وَأَضْعَافَهُ فَيُكْتَبُ فِي رِقَابِهِمْ عُتَقَاءُ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ ثُمَّ يَدْخُلُونَ الْجَنَّةَ فَيُسَمَّوْنَ فِيهَا الْجَهَنَّمِيِّينَ [صححه ابن حبان (۱۸۳). قال شعيب: اسناده صحيح]. [انظر: ۱۵۱۱۴].

(۱۴۵۴۵) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا جب اہل جنت اور اہل جہنم میں امتیاز ہو جائے گا اور جنتی جنت میں اور جہنمی جہنم میں داخل ہو جائیں گے تو پیغمبرانِ گرامی کھڑے ہو کر سفارش کریں گے، ان سے کہا جائے گا کہ جاؤ اور جس جس کو پہچانتے ہو، اسے جہنم سے نکال لو، چنانچہ وہ انہیں نکالیں گے، اس وقت تک ان لوگوں کے چہرے جھلس چکے ہوں گے، پھر انہیں نہر حیات میں غوطہ دلایا جائے گا، جب وہ وہاں سے نکلیں گے تو ان کی ساری سیاہی نہر کے کنارے ہی گر جائے گی اور وہ ککڑیوں کی طرح چمکتے ہوئے نکلیں گے۔

اس کے بعد انبیاء کرام علیہم السلام دوبارہ سفارش کریں گے، ان سے کہا جائے گا کہ جاؤ اور جس کے دل میں ایک قیراط کے برابر بھی ایمان پاؤ، اسے جہنم سے نکال لو، چنانچہ وہ بہت سے انسانوں کو نکال لائیں گے، پھر سفارش کریں گے، ان سے کہا جائے گا کہ جاؤ اور جس کے دل میں ایک رائی کے دانے کے برابر بھی ایمان پاؤ، اسے جہنم سے نکال لو، چنانچہ وہ بہت سے انسانوں کو نکال لائیں گے، اس کے بعد اللہ فرمائے گا کہ اب میں اپنے علم اور فضل سے لوگوں کو جہنم سے نکالتا ہوں، چنانچہ پہلے سے دگنی تگنی تعداد میں لوگوں کو جہنم سے نکالا جائے گا اور ان کی گردن پر لکھ دیا جائے گا کہ یہ اللہ کے آزاد کردہ غلام ہیں، پھر جب وہ جنت میں داخل ہوں گے تو انہیں ''جہنمی'' کہہ کر پکارا جائے گا۔

(۱۴۵۴۶) حَدَّثَنَا أَبُو النَّضْرِ وَحَسَنُ بْنُ مُوسَى قَالَا حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ حَدَّثَنَا أَبُو الزُّبَيْرِ قَالَ حَسَنٌ فِي حَدِيثِهِ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ قَالَ قَالَتْ امْرَأَةُ بَشِيرٍ انْحَلْ ابْنِي غُلَامَكَ وَأَشْهِدْ لِي رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فَأَتَى رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ إِنَّ ابْنَةَ فُلَانٍ سَأَلَتْنِي أَنْ أَنْحَلَ ابْنَهَا غُلَامِي وَقَالَتْ وَأَشْهِدْ لِي

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ أَلَهُ إِخْوَةٌ قَالَ نَعَمْ فَقَالَ فَكُلَّهُمْ أَعْطَيْتَ مِثْلَ مَا أَعْطَيْتَهُ قَالَ لَا قَالَ فَلَيْسَ يَصْلُحُ هَذَا وَإِنِّي لَا أَشْهَدُ إِلَّا عَلَى حَقٍّ [صححه مسلم (١٦٢٤)].

(۱۴۵۴۶) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ حضرت بشیر رضی اللہ عنہ کی بیوی نے ان سے کہا کہ اپنا غلام میرے بیٹے کو ہبہ کر دو، اور اس پر نبی علیہ السلام کو گواہ بنالو، بشیر وہاں سے نبی علیہ السلام کی خدمت میں حاضر ہوئے اور عرض کیا کہ فلاں کی بیٹی (میری بیوی) نے مجھ سے یہ درخواست کی ہے کہ میں اپنا غلام اس کے بیٹے کو ہبہ کر دوں اور اس پر آپ کو گواہ بناؤں؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا اس لڑکے کے کچھ اور بھائی بھی ہیں؟ انہوں نے کہا جی ہاں! نبی علیہ السلام نے فرمایا کیا تم ان سب کو بھی وہی کچھ دو گے جو اسے دے رہے ہو؟ انہوں نے کہا نہیں، نبی علیہ السلام نے فرمایا پھر تو یہ مناسب نہیں ہے اور میں کسی ناحق بات پر گواہ نہیں بن سکتا۔

(١٤٥٤٧) حَدَّثَنَا أَبُو النَّضْرِ حَدَّثَنَا الْمُبَارَكُ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سُئِلَ عَنْ السَّاعَةِ قَبْلَ أَنْ يَمُوتَ بِشَهْرٍ فَقَالَ تَسْأَلُونِي عَنْ السَّاعَةِ وَإِنَّمَا عِلْمُهَا عِنْدَ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ فَوَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ مَا أَعْلَمُ الْيَوْمَ نَفْسًا مَنْفُوسَةً يَأْتِي عَلَيْهَا مِائَةُ سَنَةٍ [انظر: ١٤٥٠٥].

(۱۴۵۴۷) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام کے وصال سے ایک ماہ قبل کسی شخص نے قیامت کے متعلق پوچھا تو نبی علیہ السلام نے فرمایا تم مجھ سے قیامت کے متعلق پوچھ رہے ہو، اس کا حقیقی علم اللہ کے پاس ہے، اس ذات کی قسم جس کے دست قدرت میں میری جان ہے میں تو آج یہ بھی نہیں جانتا کہ جو شخص آج سانس لے رہا ہے، اس پر سو سال بھی گذر سکیں گے۔

(١٤٥٤٨) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ أَبَانَ أَبُو إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ عَنْ عِيسَى بْنِ جَارِيَةَ عَنْ جَابِرٍ الْأَنْصَارِيِّ قَالَ أَمَرَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِكِلَابِ الْمَدِينَةِ أَنْ تُقْتَلَ فَجَاءَ ابْنُ أُمِّ مَكْتُومٍ فَقَالَ إِنَّ مَنْزِلِي شَاسِعٌ وَلِي كَلْبٌ فَرَخَّصَ لَهُ أَيَّامًا ثُمَّ أَمَرَ بِقَتْلِ كَلْبِهِ [اخرجه ابو يعلى (٢٠٧٢). اسناده ضعيف].

(۱۴۵۴۸) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے حکم دیا کہ مدینہ منورہ میں جتنے کتے ہیں، سب مار دیئے جائیں، اس پر حضرت ابن ام مکتوم رضی اللہ عنہ آئے اور کہنے لگے کہ میرا گھر دور ہے اور میرے پاس ایک کتا ہے، نبی علیہ السلام نے انہیں چند دن تک کے لئے رخصت دی اور پھر انہیں بھی اپنا کتا مار دینے کا حکم دے دیا۔

(١٤٥٤٩) حَدَّثَنَا أَبُو عَاصِمٍ الضَّحَّاكُ بْنُ مَخْلَدٍ عَنْ عَبْدِ الْحَمِيدِ بْنِ جَعْفَرٍ قَالَ أَخْبَرَنِي يَزِيدُ بْنُ أَبِي حَبِيبٍ أَنَّ عَطَاءً كَتَبَ يَذْكُرُ أَنَّهُ سَمِعَ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ يَقُولُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ عَامَ الْفَتْحِ إِنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ وَرَسُولَهُ حَرَّمَ بَيْعَ الْخَنَازِيرِ وَبَيْعَ الْمَيْتَةِ وَبَيْعَ الْخَمْرِ وَبَيْعَ الْأَصْنَامِ وَقَالَ رَجُلٌ يَا رَسُولَ اللَّهِ مَا تَرَى فِي شُحُومِ الْمَيْتَةِ فَإِنَّهَا يُدْهَنُ بِهَا السُّفُنُ وَالْجُلُودُ وَيُسْتَصْبَحُ بِهَا فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَاتَلَ اللَّهُ يَهُودَ إِنَّ اللَّهَ لَمَّا حَرَّمَ عَلَيْهِمْ شُحُومَهَا أَخَذُوهُ فَجَمَلُوهُ ثُمَّ بَاعُوهُ فَأَكَلُوا ثَمَنَهُ [راجع: ١٤٥٢٦].

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۱۴۵۴۹) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے نبی علیہ السلام کو فتح مکہ کے سال یہ فرماتے ہوئے سنا کہ اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم شراب، مردار، خنزیر اور بتوں کی بیع کو حرام قرار دیتے ہیں، کسی شخص نے پوچھا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! یہ بتایئے کہ مردار کی چربی کا کیا حکم ہے؟ کیونکہ اس سے کشتیوں میں تیل ڈالا جاتا ہے، جسم کی کھالوں پر ملا جاتا ہے اور لوگ اس سے چراغ جلاتے ہیں؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا (نہیں، یہ بھی حرام ہے، پھر فرمایا کہ) یہودیوں پر خدا کی مار ہو، اللہ نے جب ان پر چربی کو حرام قرار دیا تو انہوں نے اسے پگھلا کر بیچنا اور اس کی قیمت کھانا شروع کر دی۔

(۱۴۵۵۰) حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ الْحَنَفِيُّ حَدَّثَنَا الضَّحَّاكُ بْنُ عُثْمَانَ حَدَّثَنِي شُرَحْبِيلُ عَنْ جَابِرٍ قَالَ قَامَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي الْمَغْرِبَ فَجِئْتُ فَقُمْتُ إِلَى جَنْبِهِ عَنْ يَسَارِهِ فَنَهَانِي فَجَعَلَنِي عَنْ يَمِينِهِ فَجَاءَ صَاحِبٌ لِي فَصَفَفْنَا خَلْفَهُ فَصَلَّى بِنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي ثَوْبٍ وَاحِدٍ مُخَالِفًا بَيْنَ طَرَفَيْهِ [صححه ابن خزيمة (١٥٣٥)، وابن حبانا (٢١٩٧)، والحاكم (٢٥٤/١)، ومسلم (٣٠١٠)].

(۱۴۵۵۰) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام ایک مرتبہ نماز مغرب پڑھنے کے لئے کھڑے ہوئے، میں آ کر نبی علیہ السلام کے بائیں جانب کھڑا ہو گیا، نبی علیہ السلام نے مجھے منع کیا اور اپنی دائیں جانب کھڑا کر لیا، پھر ایک اور صاحب آ گئے اور ہم دونوں نے نبی علیہ السلام کے پیچھے صف بنالی اور نبی علیہ السلام نے ہمیں ایک کپڑے میں نماز پڑھائی اور اس کے دونوں کنارے جانب مخالف سے بدل لیے۔

(۱۴۵۵۱) حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ عُمَرَ حَدَّثَنَا يُونُسُ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ جَابِرٍ أَنَّهُ قَالَ كُنَّا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَجْتَنِي الْكَبَاثَ فَقَالَ عَلَيْكُمْ بِالْأَسْوَدِ مِنْهُ فَإِنَّهُ أَطْيَبُهُ قَالَ قُلْنَا وَكُنْتَ تَرْعَى الْغَنَمَ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ نَعَمْ وَهَلْ مِنْ نَبِيٍّ إِلَّا قَدْ رَعَاهَا [صححه البخاري (٣٤٠٦)، ومسلم (٢٠٥٠)، وابن حبان (٥١٤٣)].

(۱۴۵۵۱) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ ہم لوگ نبی علیہ السلام کے ساتھ پیلو چن رہے تھے، نبی علیہ السلام نے فرمایا اس کے سیاہ دانے اکٹھے کرو کہ وہ بہت عمدہ ہوتا ہے، ہم نے عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! کیا آپ بھی بکریاں چراتے رہے ہیں؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا ہاں! اور ہر نبی نے بکریاں چرائی ہیں۔

(۱۴۵۵۲) حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ عُمَرَ حَدَّثَنَا أُسَامَةُ عَنْ عَطَاءٍ عَنْ جَابِرٍ أَنَّهُ قَالَ نَحَرَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَحَلَقَ وَجَلَسَ لِلنَّاسِ فَمَا سُئِلَ عَنْ شَيْءٍ إِلَّا قَالَ لَا حَرَجَ لَا حَرَجَ حَتَّى جَاءَهُ رَجُلٌ فَقَالَ حَلَقْتُ قَبْلَ أَنْ أَنْحَرَ قَالَ لَا حَرَجَ ثُمَّ جَاءَ آخَرُ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ حَلَقْتُ قَبْلَ أَنْ أَرْمِيَ قَالَ لَا حَرَجَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَرَفَةُ كُلُّهَا مَوْقِفٌ وَالْمُزْدَلِفَةُ كُلُّهَا مَوْقِفٌ وَمِنًى كُلُّهَا مَنْحَرٌ وَكُلُّ فِجَاجِ مَكَّةَ طَرِيقٌ وَمَنْحَرٌ [صححه ابن خزيمة (٢٧٨٧). صحح اسناده البوصير. قال الألباني: حسن صحيح (ابن ماجة: ٣٠٥٢).

قال شعيب، صحيح وهذا اسناد حسن]. [صححه ابن خزيمة(٢٧٨٧). قال الألباني: حسن صحيح (ابو داود:

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۱۹۳۷، ابن ماجة: ۳۰٤۸)]. [انظر: ۱٥۲۰۰].

(۱۴۵۵۲) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے حج میں قربانی کی اور بال منڈوا کر لوگوں کے لئے بیٹھ گئے، نبی علیہ السلام سے جو سوال بھی پوچھا گیا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے یہی فرمایا کوئی حرج نہیں، حتیٰ کہ ایک آدمی آیا اور اس نے کہا کہ میں نے قربانی کرنے سے پہلے بال منڈوا لیے؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا کوئی حرج نہیں، پھر دوسرا آیا اور کہنے لگا یا رسول اللہ! میں نے رمی کرنے سے پہلے حلق کروا لیا؟ نبی علیہ السلام نے پھر فرمایا کوئی حرج نہیں، اور یہ بھی فرمایا کہ پورا میدانِ عرفات وقوف کی جگہ ہے، پورا میدانِ مزدلفہ وقوف کی جگہ ہے، پورا میدانِ منیٰ قربان گاہ ہے، اور مکہ مکرمہ کا ہر کشادہ راستہ قربان گاہ اور راستہ ہے۔

(۱٤٥٥۳) حَدَّثَنَا أَبُو النَّضْرِ حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ حَدَّثَنَا أَبُو الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ قَالَ كَانَ يُنْبَذُ لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي سِقَاءٍ فَإِذَا لَمْ يُوجَدْ سِقَاءٌ نُبِذَ لَهُ فِي تَوْرٍ مِنْ حِجَارَةٍ فَقَالَ بَعْضُ الْقَوْمِ لَهُ وَأَنَا أَسْمَعُ مِنْ بِرَامٍ قَالَ أَوْ مِنْ بِرَامٍ [راجع: ۱٤۳۱۷].

(۱۴۵۵۳) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام کے لئے ایک مشکیزے میں نبیذ بنائی جاتی تھی، اور اگر مشکیزہ نہ ہوتا تو پتھر کی ہنڈیا میں بنائی جاتی تھی۔

(۱٤٥٥٤) حَدَّثَنَا أَبُو النَّضْرِ حَدَّثَنَا أَبُو عَقِيلٍ أَبُو عَقِيلٍ اسْمُهُ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَقِيلٍ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عُرْوَةَ حَدَّثَنِي عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ رَافِعٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ أَحْيَا أَرْضًا مَيْتَةً فَلَهُ فِيهَا أَجْرٌ وَمَا أَكَلَتْ الْعَافِيَةُ مِنْهَا فَهُوَ لَهُ صَدَقَةٌ [راجع: ۱٤٤۱٤].

(۱۴۵۵۴) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا جو شخص کسی ویران بنجر زمین کو آباد کرے، اسے اس کا "اجر" ملے گا اور جتنے جانور اس میں سے کھائیں گے، اسے ان سب پر صدقے کا ثواب ملے گا۔

(۱٤٥٥٥) حَدَّثَنَا أَبُو النَّضْرِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدٌ يَعْنِي ابْنَ رَاشِدٍ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ مُوسَى عَنْ عَطَاءٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ كُنَّا نُصِيبُ مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي مَغَانِمِنَا مِنْ الْمُشْرِكِينَ الْأَسْقِيَةَ وَالْأَوْعِيَةَ فَنَقْتَسِمُهَا وَكُلُّهَا مَيْتَةٌ [قال الألباني: صحيح (ابو داود: ۳۸۳۸). قال شعيب: صحيح وهذا اسناد حسن]. [انظر: ۱٤۷٥٤، ۱٥۱۱۹، ۱٥۲٥٦].

(۱۴۵۵۵) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ہمیں نبی علیہ السلام کے ساتھ مشرکین کے مال غنیمت میں سے مشکیزے اور برتن بھی ملتے تھے، ہم اسے تقسیم کر دیتے تھے اور یہ سب مردار ہوتے تھے۔

(۱٤٥٥٦) حَدَّثَنَا هَاشِمٌ وَحَسَنُ بْنُ مُوسَى قَالَا حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ حَدَّثَنَا أَبُو الزُّبَيْرِ قَالَ حَسَنٌ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَذْبَحُوا إِلَّا مُسِنَّةً إِلَّا أَنْ تَعْسُرَ عَلَيْكُمْ فَتَذْبَحُوا جَذَعَةً مِنْ الضَّأْنِ [راجع: ۱٤٤۰۰].

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۱۴۵۵۶) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا وہی جانور ذبح کیا کرو جو سال بھر کا ہو چکا ہو، البتہ اگر مشکل ہو تو بھیڑ کا چھ ماہ کا بچہ بھی ذبح کر سکتے ہو۔

(۱۴۵۵۷) حَدَّثَنَا هَاشِمٌ وَيَحْيَى بْنُ أَبِي بُكَيْرٍ قَالَا حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ حَدَّثَنَا أَبُو الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُ قَالَ خَرَجْنَا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي سَفَرٍ فَمُطِرْنَا فَقَالَ لِيُصَلِّ مَنْ شَاءَ مِنْكُمْ فِي رَحْلِهِ [راجع: ١٤٣٩٩].

(۱۴۵۵۷) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ ہم لوگ نبی علیہ السلام کے ساتھ کسی سفر پر نکلے، راستے میں بارش ہونے لگی، تو نبی علیہ السلام نے فرمایا کہ تم میں سے جو شخص اپنے خیمے میں نماز پڑھنا چاہے، وہ وہیں نماز پڑھ لے۔

(۱۴۵۵۸) حَدَّثَنَا هَاشِمٌ حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ حَدَّثَنَا أَبُو الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَوْ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ انْقَطَعَ شِسْعُ نَعْلِهِ أَوْ إِذَا انْقَطَعَ شِسْعُ نَعْلِ أَحَدِكُمْ فَلَا يَمْشِي فِي نَعْلٍ وَاحِدَةٍ حَتَّى يُصْلِحَ شِسْعَهُ وَلَا يَمْشِي فِي خُفٍّ وَاحِدٍ وَلَا يَأْكُلْ بِشِمَالِهِ وَلَا يَحْتَبِي بِالثَّوْبِ الْوَاحِدِ وَلَا يَلْتَحِفْ الصَّمَّاءَ [راجع: ١٤١٦٤].

(۱۴۵۵۸) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے نبی علیہ السلام کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ جب تم میں سے کسی کے جوتے کا تسمہ ٹوٹ جائے تو وہ صرف ایک جوتی پہن کر نہ چلے، جب تک دوسری کو ٹھیک نہ کر لے، اور صرف ایک موزہ پہن کر بھی نہ چلے، بائیں ہاتھ سے نہ کھائے، ایک کپڑے میں اپنا جسم نہ لپیٹے اور نہ ہی گوٹ مار کر بیٹھے۔

(۱۴۵۵۹) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بِشْرٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو حَدَّثَنِي يَزِيدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أُسَامَةَ بْنِ يَزِيدَ اللَّيْثِيُّ وَيَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ مُعَاذِ بْنِ رِفَاعَةَ الزُّرَقِيِّ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِهَذَا الْعَبْدُ الصَّالِحُ الَّذِي تَحَرَّكَ لَهُ الْعَرْشُ وَفُتِحَتْ لَهُ أَبْوَابُ السَّمَاءِ شُدِّدَ عَلَيْهِ فَفَرَّجَ اللَّهُ عَنْهُ وَقَالَ مَرَّةً فُتِحَتْ وَقَالَ مَرَّةً ثُمَّ فَرَّجَ اللَّهُ عَنْهُ وَقَالَ مَرَّةً قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِسَعْدٍ يَوْمَ مَاتَ وَهُوَ يُدْفَنُ [اخرجه النسائي في فضائل الصحابة (١٢٠). قال شعيب: صحيح لغيره وهذا اسناد منقطع].

(۱۴۵۵۹) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے حضرت سعد بن معاذ رضی اللہ عنہ کے متعلق فرمایا کہ یہ نیک آدمی تھا جس کی موت پر عرشِ الٰہی بھی ہلنے لگا اور اس کے لئے آسمان کے سارے دروازے کھول دیئے گئے، پہلے ان کے اوپر سختی کی گئی تھی، اللہ نے بعد میں اس کے لئے کشادگی فرمادی۔

(۱۴۵۶۰) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بِشْرٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو حَدَّثَنَا سَعِيدٌ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ كُنَّا نُصَلِّي مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَاةَ الظُّهْرِ فَآخُذُ بِيَدِي قَبْضَةً مِنْ حَصًى فَأَجْعَلُهَا فِي يَدِي الْأُخْرَى حَتَّى تَبْرُدَ ثُمَّ أَسْجُدَ عَلَيْهَا مِنْ شِدَّةِ الْحَرِّ قَالَ عَبْد اللَّهِ وَكَانَ فِي كِتَابِ أَبِي عَنْ سَعِيدٍ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

الْخُدْرِيُّ فَضَرَبَ أَبِي عَلَيْهِ لِأَنَّهُ خَطَأٌ وَإِنَّمَا هُوَ سَعِيدُ بْنُ الْحَارِثِ أَخْطَأَ ابْنُ بِشْرٍ [صححه ابن حبان (٢٢٧٦). قال الألباني: حسن (ابو داود: ٣٩٩، النسائي: ٢/٢٠٤)]. [انظر: ١٤٥٦١].

(۱۴۵۶۰) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ہم لوگ نبی علیہ السلام کے ساتھ نمازِ ظہر پڑھتے تو میں اپنے ہاتھ سے ایک مٹھی کنکریاں اٹھاتا اور دوسرے ہاتھ میں رکھ لیتا اور جب وہ کچھ ٹھنڈی ہو جاتیں تو انہیں زمین پر رکھ کر ان پر سجدہ کر لیتا، کیونکہ گرمی کی بڑی شدت ہوتی تھی۔

(١٤٥٦١) حَدَّثَنَا خَلَفُ بْنُ الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا عَبَّادُ بْنُ عَبَّادٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْحَارِثِ الْأَنْصَارِيِّ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ كُنْتُ أُصَلِّي مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الظُّهْرَ فَآخُذُ قَبْضَةً مِنْ حَصًى فِي كَفِّي لِتَبْرُدَ حَتَّى أَسْجُدَ عَلَيْهِ مِنْ شِدَّةِ الْحَرِّ

(۱۴۵۶۱) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ہم لوگ نبی علیہ السلام کے ساتھ نمازِ ظہر پڑھتے تو میں اپنے ہاتھ سے ایک مٹھی کنکریاں اٹھاتا اور دوسرے ہاتھ میں رکھ لیتا اور جب وہ کچھ ٹھنڈی ہو جاتیں تو انہیں زمین پر رکھ کر ان پر سجدہ کر لیتا، کیونکہ گرمی کی بڑی شدت ہوتی تھی۔

(١٤٥٦٢) حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ الْحُبَابِ حَدَّثَنِي حُسَيْنُ بْنُ وَاقِدٍ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ قَالَ سَمِعْتُ جَابِرًا يَقُولُ مَرَّ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِرَجُلٍ يُقَلِّبُ ظَهْرَهُ لِبَطْنٍ فَسَأَلَ عَنْهُ فَقَالُوا صَائِمٌ يَا نَبِيَّ اللَّهِ فَدَعَاهُ فَأَمَرَهُ أَنْ يُفْطِرَ فَقَالَ أَمَا يَكْفِيكَ فِي سَبِيلِ اللَّهِ وَمَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتَّى تَصُومَ [انظر: ١٤٥٨٣، ١٤٥٨٤].

(۱۴۵۶۲) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام کا گذر ایک آدمی پر ہوا جو اپنی کمر اور پیٹ پر لوٹ پوٹ ہو رہا تھا، نبی علیہ السلام نے اس کے متعلق پوچھا تو لوگوں نے بتایا کہ یہ روزے سے ہے، نبی علیہ السلام نے اسے بلا کر روزہ توڑنے کا حکم دیا اور فرمایا کیا تمہارے لیے اتنا ہی کافی نہیں ہے کہ تم اللہ کے راستے میں نکلے ہوئے ہو، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ ہو؟ کہ پھر بھی روزہ رکھتے ہو۔

(١٤٥٦٣) حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ الْحُبَابِ أَخْبَرَنَا حُسَيْنُ بْنُ وَاقِدٍ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ أَنَّهُ سَمِعَ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ يَقُولُ أَكَلْنَا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْقَدِيدَ بِالْمَدِينَةِ مِنْ قَدِيدِ الْأَضْحَى

(۱۴۵۶۳) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ہم لوگوں نے مدینہ منورہ میں نبی علیہ السلام کے ساتھ قربانی کا خشک کیا ہوا گوشت کھایا تھا۔

(١٤٥٦٤) حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ الْحُبَابِ أَخْبَرَنَا حُسَيْنُ بْنُ وَاقِدٍ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ قَالَ سَمِعْتُ جَابِرًا يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا ابْتَعْتُمْ طَعَامًا فَلَا تَبِيعُوهُ حَتَّى تَقْبِضُوهُ [صححه مسلم (١٥٢٩)، وابن حبان (٤٩٧٨)]. [انظر: ١٥٢٨٦].

(۱۴۵۶۴) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا جب تم غلہ خریدو تو کسی دوسرے کو اس وقت تک نہ بیچو

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

جب تک اس پر قبضہ نہ کر لو۔

(۱۴۵۶۵) حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ الْحُبَابِ حَدَّثَنَا عَيَّاشُ بْنُ عُقْبَةَ حَدَّثَنِي خَيْرُ بْنُ نُعَيْمٍ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ الْعَشْرَ عَشْرُ الْأَضْحَى وَالْوَتْرَ يَوْمُ عَرَفَةَ وَالشَّفْعَ يَوْمُ النَّحْرِ

(۱۴۵۶۵) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا سورۂ فجر میں دس دنوں سے مراد ذی الحجہ کے پہلے دس دن ہیں، ''وتر'' سے مراد یوم عرفہ ہے اور ''شفع'' سے مراد دس ذی الحجہ ہے۔

(۱۴۵۶۶) حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ الْحُبَابِ حَدَّثَنِي حُسَيْنُ بْنُ وَاقِدٍ حَدَّثَنِي أَبُو الزُّبَيْرِ حَدَّثَنَا جَابِرٌ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِنَّهُ مَكْتُوبٌ بَيْنَ عَيْنَيِ الدَّجَّالِ كَافِرٌ يَقْرَؤُهُ كُلُّ مُؤْمِنٍ

(۱۴۵۶۶) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے نبی علیہ السلام کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ دجال کی دونوں آنکھوں کے درمیان ''کافر'' لکھا ہوگا جسے ہر بندۂ مومن پڑھ لے گا۔

(۱۴۵۶۷) حَدَّثَنَا زَيْدٌ حَدَّثَنَا حُسَيْنٌ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أُوتِيتُ بِمَقَالِيدِ الدُّنْيَا عَلَى فَرَسٍ أَبْلَقَ عَلَيْهِ قَطِيفَةٌ مِنْ سُنْدُسٍ

(۱۴۵۶۷) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا میرے پاس ایک چتکبرے گھوڑے پر ''جس پر ریشمی کپڑا تھا'' رکھ کر دنیا کی کنجیاں لائی گئیں۔

(۱۴۵۶۸) حَدَّثَنَا أَبُو النَّضْرِ عَنِ ابْنِ أَبِي ذِئْبٍ وَابْنِ أَبِي بُكَيْرٍ أَنَا ابْنُ أَبِي ذِئْبٍ عَنْ شُرَحْبِيلَ عَنْ جَابِرٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَأَنْ يُمْسِكَ أَحَدُكُمْ يَدَهُ عَنِ الْحَصَى خَيْرٌ لَهُ مِنْ مِائَةِ نَاقَةٍ كُلُّهَا سُودُ الْحَدَقَةِ فَإِنْ غَلَبَ أَحَدَكُمُ الشَّيْطَانُ فَلْيَمْسَحْ مَسْحَةً وَاحِدَةً [اسناد ضعيف. صححه ابن خزيمة (۸۹۷)].

[راجع: ۱٤٢٥٣].

(۱۴۵۶۸) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا تم میں سے کوئی آدمی کنکریوں کو چھیڑنے سے اپنا ہاتھ روک کر رکھے، یہ اس کے حق میں ایسی سو اونٹنیوں سے بہتر ہے جن سب کی آنکھوں کی پتلیاں سیاہ ہوں، اگر تم میں سے کسی پر شیطان غالب آ ہی جائے تو صرف ایک مرتبہ برابر کر لے۔

(۱۴۵۶۹) حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ عَمْرٍو أَبُو عَامِرٍ قَالَ حَدَّثَنَا زَكَرِيَّا يَعْنِي ابْنَ إِسْحَاقَ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ قَالَ أَقْبَلَ أَبُو بَكْرٍ يَسْتَأْذِنُ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَالنَّاسُ بِبَابِهِ جُلُوسٌ فَلَمْ يُؤْذَنْ لَهُ ثُمَّ أَقْبَلَ عُمَرُ فَاسْتَأْذَنَ فَلَمْ يُؤْذَنْ لَهُ ثُمَّ أُذِنَ لِأَبِي بَكْرٍ وَعُمَرَ فَدَخَلَا وَالنَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جَالِسٌ وَحَوْلَهُ نِسَاؤُهُ وَهُوَ سَاكِتٌ فَقَالَ عُمَرُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ لَأُكَلِّمَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَعَلَّهُ يَضْحَكُ فَقَالَ عُمَرُ يَا رَسُولَ اللَّهِ لَوْ رَأَيْتَ بِنْتَ زَيْدٍ امْرَأَةَ عُمَرَ فَسَأَلَتْنِي النَّفَقَةَ آنِفًا فَوَجَأْتُ عُنُقَهَا فَضَحِكَ النَّبِيُّ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتَّى بَدَا نَوَاجِذُهُ قَالَ هُنَّ حَوْلِي كَمَا تَرَى يَسْأَلْنَنِي النَّفَقَةَ فَقَامَ أَبُو بَكْرٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ إِلَى عَائِشَةَ لِيَضْرِبَهَا وَقَامَ عُمَرُ إِلَى حَفْصَةَ كِلَاهُمَا يَقُولَانِ تَسْأَلَانِ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا لَيْسَ عِنْدَهُ فَنَهَاهُمَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقُلْنَ نِسَاؤُهُ وَاللَّهِ لَا نَسْأَلُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَعْدَ هَذَا الْمَجْلِسِ مَا لَيْسَ عِنْدَهُ قَالَ وَأَنْزَلَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ الْخِيَارَ فَبَدَأَ بِعَائِشَةَ فَقَالَ إِنِّي أُرِيدُ أَنْ أَذْكُرَ لَكِ أَمْرًا مَا أُحِبُّ أَنْ تَعْجَلِي فِيهِ حَتَّى تَسْتَأْمِرِي أَبَوَيْكِ قَالَتْ مَا هُوَ قَالَ فَتَلَا عَلَيْهَا يَا أَيُّهَا النَّبِيُّ قُلْ لِأَزْوَاجِكَ الْآيَةَ قَالَتْ عَائِشَةُ أَفِيكَ أَسْتَأْمِرُ أَبَوَيَّ بَلْ أَخْتَارُ اللَّهَ وَرَسُولَهُ وَأَسْأَلُكَ أَنْ لَا تَذْكُرَ لِامْرَأَةٍ مِنْ نِسَائِكَ مَا اخْتَرْتُ فَقَالَ إِنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ لَمْ يَبْعَثْنِي مُعَنِّفًا وَلَكِنْ بَعَثَنِي مُعَلِّمًا مُيَسِّرًا لَا تَسْأَلُنِي امْرَأَةٌ مِنْهُنَّ عَمَّا اخْتَرْتِ إِلَّا أَخْبَرْتُهَا [صححه مسلم (١٠٨٤)، وابن حبان (٣٤٥٢)]. [انظر: ١٤٥٧٠، ١٤٧٤٨].

(۱۴۵۶۹) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ حضرت صدیق اکبر رضی اللہ عنہ کاشانۂ نبوت پر حاضر ہوئے، اندر جانے کی اجازت چاہی، چونکہ کافی سارے لوگ دروازے پر موجود تھے اس لئے اجازت نہ مل سکی، تھوڑی دیر بعد حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے بھی آ کر اجازت چاہی لیکن انہیں بھی اجازت نہ مل سکی، تھوڑی دیر بعد دونوں حضرات کو اجازت مل گئی اور وہ گھر میں داخل ہو گئے، اس وقت نبی علیہ السلام تشریف فرما تھے، اردگرد ازواج مطہرات تھیں، نبی علیہ السلام خاموش بیٹھے ہوئے تھے، حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے سوچا کہ میں کوئی بات کروں، شاید آپ کو ہنسی آ جائے، چنانچہ وہ کہنے لگے یا رسول اللہ! اگر آپ بنت زید (اپنی بیوی) کو ابھی مجھ سے نفقہ کا سوال کرتے ہوئے دیکھیں تو میں اس کی گردن دبا دوں، اس پر نبی علیہ السلام اتنا ہنسے کہ آپ کے دندان مبارک ظاہر ہو گئے۔

پھر نبی علیہ السلام نے فرمایا یہ خواتین جنہیں تم میرے پاس دیکھ رہے ہو، یہ مجھ سے نفقہ ہی کا تو سوال کر رہی ہیں، یہ سن کر حضرت صدیق اکبر رضی اللہ عنہ اٹھ کر حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کو مارنے کے لئے بڑھے اور حضرت عمر رضی اللہ عنہ، حضرت حفصہ رضی اللہ عنہا کی طرف بڑھے اور دونوں کہنے لگے کہ تم نبی علیہ السلام سے اس چیز کا سوال کرتی ہو جو ان کے پاس نہیں ہے؟ نبی علیہ السلام نے ان دونوں کو روکا اور تمام ازواج مطہرات کہنے لگیں کہ بخدا! آج کے بعد ہم نبی علیہ السلام سے کسی ایسی چیز کا سوال نہیں کریں گے جو نبی علیہ السلام کے پاس نہ ہو۔

اس کے بعد اللہ تعالیٰ نے آیت تخییر نازل فرمائی، نبی علیہ السلام نے سب سے پہلے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے آغاز کرتے ہوئے فرمایا کہ میں تمہارے سامنے ایک بات ذکر کرنا چاہتا ہوں، میں نہیں چاہتا کہ تم اس میں جلد بازی سے کام لو، بلکہ پہلے اپنے والدین سے مشورہ کر لو (پھر مجھے جواب دینا) انہوں نے پوچھا کہ وہ کیا بات ہے؟ نبی علیہ السلام نے انہیں آیت تخییر پڑھ کر سنائی، جسے سن کر حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کہنے لگیں کیا آپ کے متعلق میں اپنے والدین سے مشورہ کروں گی؟ میں تو اللہ اور اس کے رسول کو اختیار کرتی ہوں، البتہ آپ سے درخواست ہے کہ میرا یہ جواب کسی دوسری زوجہ محترمہ سے ذکر نہ کیجئے گا، نبی علیہ السلام نے فرمایا اللہ نے مجھے درشتی کرنے والا بنا کر نہیں بھیجا بلکہ مجھے معلم اور آسانی کرنے والا بنا کر بھیجا ہے، اس لئے ازواج میں سے جس نے بھی مجھ سے تمہارے جواب کے متعلق پوچھا میں اسے ضرور بتاؤں گا۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۱۴۵۷۰) حَدَّثَنَا رَوْحٌ حَدَّثَنَا زَكَرِيَّا حَدَّثَنَا أَبُو الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ فَذَكَرَ نَحْوَهُ إِلَّا أَنَّهُ قَالَ حَوْلَهُ نِسَاؤُهُ وَاجِمٌ وَقَالَ لَمْ يَبْعَثْنِي مُعَنِّتًا أَوْ مُفَتِّنًا [راجع: ۱۴۵۶۹].

(۱۴۵۷۰) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۱۴۵۷۱) حَدَّثَنَا أَبُو عَامِرٍ الْعَقَدِيُّ حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَقِيلٍ عَنْ جَابِرٍ أَنَّ رَجُلًا أَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ إِنَّ لِفُلَانٍ فِي حَائِطِي عَذْقًا وَإِنَّهُ قَدْ آذَانِي وَشَقَّ عَلَيَّ مَكَانُ عَذْقِهِ فَأَرْسَلَ إِلَيْهِ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ بِعْنِي عَذْقَكَ الَّذِي فِي حَائِطِ فُلَانٍ قَالَ لَا قَالَ فَهَبْهُ لِي قَالَ لَا قَالَ فَبِعْنِيهِ بِعَذْقٍ فِي الْجَنَّةِ قَالَ لَا فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا رَأَيْتُ الَّذِي هُوَ أَبْخَلُ مِنْكَ إِلَّا الَّذِي يَبْخَلُ بِالسَّلَامِ [صححه الحاكم (۲/ ۲۰). قال شعيب: حسن لغيره دون: ((ما رايت.))].

(۱۴۵۷۱) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک آدمی نبی علیہ السلام کی خدمت میں حاضر ہوا اور کہنے لگا کہ فلاں آدمی کا میرے باغ میں ایک پھل دار درخت ہے، اس نے مجھے اتنی تکلیف پہنچائی ہے کہ اب اس کے ایک درخت کی وجہ سے میں بہت مشقت میں مبتلا ہو گیا ہوں، نبی علیہ السلام نے اس آدمی کو بلا بھیجا اور فرمایا کہ فلاں آدمی کے باغ میں تمہارا جو درخت ہے، وہ میرے ہاتھ فروخت کر دو، اس نے انکار کر دیا، نبی علیہ السلام نے فرمایا مجھے ہبہ کر دو، اس نے پھر انکار کر دیا، نبی علیہ السلام نے فرمایا پھر جنت میں ایک درخت کے عوض ہی بیچ ڈالو، اس نے پھر انکار کر دیا، نبی علیہ السلام نے فرمایا میں نے تجھ سے بڑا بخیل کوئی نہیں دیکھا، سوائے اس شخص کے جو سلام میں بخل کرتا ہے۔

(۱۴۵۷۲) حَدَّثَنَا أَبُو عَامِرٍ حَدَّثَنَا فُلَيْحٌ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ الْحَارِثِ قَالَ دَخَلْنَا عَلَى جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ وَهُوَ يُصَلِّي فِي ثَوْبٍ وَاحِدٍ مُلْتَحِفًا بِهِ وَرِدَاؤُهُ قَرِيبٌ لَوْ تَنَاوَلَهُ بَلَغَهُ فَلَمَّا سَلَّمَ سَأَلْنَاهُ عَنْ ذَلِكَ فَقَالَ إِنَّمَا أَفْعَلُ هَذَا لِيَرَانِي الْحَمْقَى أَمْثَالُكُمْ فَيُفْشُوا عَلَى جَابِرٍ رُخْصَةً رَخَّصَهَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثُمَّ قَالَ جَابِرٌ خَرَجْتُ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي بَعْضِ أَسْفَارِهِ فَجِئْتُهُ لَيْلَةً وَهُوَ يُصَلِّي فِي ثَوْبٍ وَاحِدٍ وَعَلَيَّ ثَوْبٌ وَاحِدٌ فَاشْتَمَلْتُ بِهِ ثُمَّ قُمْتُ إِلَى جَنْبِهِ قَالَ يَا جَابِرُ مَا هَذَا الِاشْتِمَالُ إِذَا صَلَّيْتَ وَعَلَيْكَ ثَوْبٌ وَاحِدٌ فَإِنْ كَانَ وَاسِعًا فَالْتَحِفْ بِهِ وَإِنْ كَانَ ضَيِّقًا فَاتَّزِرْ بِهِ [صححه البخاری (۳٦۱)، وابن خزيمة (۷٦۷)، وابن حبان (۲۳۰۵)، واخرج مسلم (۳۰۰۸)].

(۱۴۵۷۲) سعید بن حارث کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ ہم لوگ حضرت جابر رضی اللہ عنہ کے یہاں گئے، وہ ایک کپڑے میں لپٹ کر نماز پڑھ رہے تھے، حالانکہ دوسری چادر ان کے اتنے قریب پڑی ہوئی تھی کہ اگر وہ ہاتھ بڑھا کر اسے پکڑنا چاہتے تو ان کا ہاتھ بآسانی پہنچ جاتا، جب انہوں نے سلام پھیرا تو ہم نے ان سے یہی مسئلہ پوچھا، انہوں نے فرمایا کہ میں نے یہ اس لئے کیا ہے کہ تم جیسے احمق بھی دیکھ لیں اور جابر کے حوالے سے وہ رخصت لوگوں میں پھیلا دیں جو نبی علیہ السلام نے دے رکھی ہے، پھر فرمایا کہ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ایک مرتبہ میں نبی علیہ السلام کے ساتھ کسی سفر پر نکلا، میں رات کے وقت نبی علیہ السلام کے پاس آیا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم ایک کپڑے میں نماز پڑھ رہے تھے، میرے جسم پر بھی ایک ہی کپڑا تھا، اس لئے میں بھی اسے جسم پر لپیٹ کر نبی علیہ السلام کے پہلو میں کھڑا ہو گیا، نبی علیہ السلام نے فرمایا جابر! یہ کیسا لپیٹنا ہے؟ جب تم نماز پڑھنے لگو اور تمہارے جسم پر ایک ہی کپڑا ہوا، اور وہ کشادہ ہو تو اسے خوب اچھی طرح لپیٹ لو اور اگر تنگ ہو تو اس کا تہبند بنا لو۔

(۱۴۵۷۳) حَدَّثَنَا أَبُو عَامِرٍ حَدَّثَنَا فُلَيْحٌ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْحَارِثِ عَنْ جَابِرٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَخَلَ عَلَى رَجُلٍ مِنَ الْأَنْصَارِ وَمَعَهُ صَاحِبٌ لَهُ فَسَلَّمَ فَقَالَ لَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنْ كَانَ عِنْدَكَ مَاءٌ بَاتَ فِي هَذِهِ اللَّيْلَةِ فِي شَنَّةٍ وَإِلَّا كَرَعْنَا قَالَ وَالرَّجُلُ يُحَوِّلُ الْمَاءَ فِي حَائِطٍ فَقَالَ الرَّجُلُ عِنْدِي مَاءٌ بَاتَ فَانْطَلَقَ بِهِمَا إِلَى الْعَرِيشِ فَسَكَبَ مَاءً فِي قَدَحٍ ثُمَّ حَلَبَ عَلَيْهِ مِنْ دَاجِنٍ فَشَرِبَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثُمَّ شَرِبَ الرَّجُلُ الَّذِي جَاءَ مَعَهُ [صححه البخاري (٥٦١٣)، وابن حبان (٥٣١٤)]. [انظر: ١٤٧٥٦، ١٤٧٦٥، ١٤٨٨٥].

(۱۴۵۷۳) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام اپنے ایک ساتھی کے ہمراہ کسی انصاری کے گھر تشریف لے گئے اور جا کر سلام کیا، اور فرمایا اگر تمہارے پاس اس برتن میں رات کا بچا ہوا پانی موجود ہے تو ٹھیک، ورنہ ہم منہ لگا کر پی لیتے ہیں، اس وقت وہ آدمی اپنے باغ کو پانی لگا رہا تھا، وہ نبی علیہ السلام سے کہنے لگا کہ میرے پاس رات کا بچا ہوا پانی ہے، اور ان دونوں کو لے کر اپنے خیمے کی طرف چل پڑا، وہاں پہنچ کر ایک پیالے میں پانی ڈالا اور اس پر بکری کا دودھ دوہا جسے نبی علیہ السلام نے نوش فرما لیا اور نبی علیہ السلام کے بعد آپ کے ساتھ آنے والے صاحب نے اسے پی لیا۔

(۱۴۵۷۴) حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا غَالِبُ بْنُ سُلَيْمَانَ أَبُو صَالِحٍ عَنْ كَثِيرِ بْنِ زِيَادٍ الْبُرْسَانِيِّ عَنْ أَبِي سُمَيَّةَ قَالَ اخْتَلَفْنَا هَاهُنَا فِي الْوُرُودِ فَقَالَ بَعْضُنَا لَا يَدْخُلُهَا مُؤْمِنٌ وَقَالَ بَعْضُنَا يَدْخُلُونَهَا جَمِيعًا ثُمَّ يُنَجِّي اللَّهُ الَّذِينَ اتَّقَوْا فَلَقِيتُ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ فَقُلْتُ لَهُ إِنَّا اخْتَلَفْنَا فِي ذَلِكَ الْوُرُودِ فَقَالَ بَعْضُنَا لَا يَدْخُلُهَا مُؤْمِنٌ وَقَالَ بَعْضُنَا يَدْخُلُونَهَا جَمِيعًا فَأَهْوَى بِإِصْبَعَيْهِ إِلَى أُذُنَيْهِ وَقَالَ صُمَّتَا إِنْ لَمْ أَكُنْ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ الْوُرُودُ الدُّخُولُ لَا يَبْقَى بَرٌّ وَلَا فَاجِرٌ إِلَّا دَخَلَهَا فَتَكُونُ عَلَى الْمُؤْمِنِ بَرْدًا وَسَلَامًا كَمَا كَانَتْ عَلَى إِبْرَاهِيمَ حَتَّى إِنَّ لِلنَّارِ أَوْ قَالَ لِجَهَنَّمَ ضَجِيجًا مِنْ بَرْدِهِمْ ثُمَّ يُنَجِّي اللَّهُ الَّذِينَ اتَّقَوْا وَيَذَرُ الظَّالِمِينَ فِيهَا جِثِيًّا [اسناده ضعيف. صححه الحاكم (٤/٥٨٧)].

(۱۴۵۷۴) ابوسمیہ کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ ہمارے درمیان جہنم میں "ورود" جس کے بارے قرآن میں آتا ہے کہ ہر شخص جہنم میں وارد ہوگا" کے متعلق اختلاف رائے ہو گیا، کچھ لوگ کہنے لگے کہ مسلمان جہنم میں داخل نہیں ہوں گے اور کچھ لوگ کہنے لگے کہ داخل تو سب ہی ہوں گے، البتہ بعد میں اللہ تعالیٰ متقیوں کو جہنم سے نجات عطاء فرما دے گا، میں اس سلسلے میں حضرت جابر رضی اللہ عنہ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

سے جا کر ملا اور ان سے عرض کیا کہ ہمارے درمیان اس مسئلے میں اختلاف ہو گیا ہے، بعض لوگ کہہ رہے ہیں کہ مسلمان جہنم میں داخل نہیں ہوں گے اور بعض کا کہنا ہے کہ سب ہی داخل ہوں گے، اس پر انہوں نے اپنی انگلی سے اپنے کانوں کی طرف اشارہ کیا اور فرمایا کہ یہ کان بہرے ہو جائیں اگر میں نے نبی علیہ السلام کو یہ فرماتے ہوئے نہ سنا ہو کہ "ورود" سے مراد دخول ہے، اور کوئی نیک و بد ایسا نہیں رہے گا جو جہنم میں داخل نہ ہو، البتہ مومن پر وہ اسی طرح ٹھنڈک اور سلامتی کا ذریعہ بن جائے گی جیسے حضرت ابراہیم علیہ السلام کے لئے ہو گئی تھی، حتیٰ کہ مؤمنین کی ٹھنڈک سے جہنم چیخنے لگے گی، پھر اللہ متقیوں کو اس سے نجات عطاء فرما دے گا اور ظالموں کو اس میں گھٹنوں کے بل پڑا ہوا چھوڑ دے گا۔

(۱٤٥٧٥) حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ بْنُ عَبْدِ الْوَارِثِ وَأَبُو سَعِيدٍ قَالَا حَدَّثَنَا زَائِدَةُ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَقِيلٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ كَفَّنَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَمْزَةَ فِي ثَوْبٍ وَاحِدٍ قَالَ جَابِرٌ ذَلِكَ الثَّوْبُ نَمِرَةٌ [قال الألباني: حسن (الترمذي: ٩٩٧)]. [انظر: ١٤٩١٣].

(۱۴۵۷۵) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے حضرت حمزہ رضی اللہ عنہ کو ایک کپڑے میں کفن دیا تھا اور اس پر دھاریاں بنی ہوئی تھیں۔

(١٤٥٧٦) حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ بْنُ عَبْدِ الْوَارِثِ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ مُسْلِمٍ حَدَّثَنَا الْحُصَيْنُ عَنْ سَالِمِ بْنِ أَبِي الْجَعْدِ عَنْ جَابِرٍ قَالَ عَطِشَ النَّاسُ يَوْمَ الْحُدَيْبِيَةِ وَرَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَيْنَ يَدَيْهِ رَكْوَةٌ يَتَوَضَّأُ مِنْهَا إِذْ جَهَشَ النَّاسُ نَحْوَهُ فَقَالَ مَا شَأْنُكُمْ قَالُوا يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّهُ لَيْسَ لَنَا مَاءٌ نَشْرَبُ مِنْهُ وَلَا مَاءٌ نَتَوَضَّأُ بِهِ إِلَّا مَا بَيْنَ يَدَيْكَ فَوَضَعَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَدَهُ فِي الرَّكْوَةِ فَجَعَلَ الْمَاءُ يَفُورُ مِنْ بَيْنِ أَصَابِعِهِ كَأَمْثَالِ الْعُيُونِ فَشَرِبْنَا وَتَوَضَّأْنَا فَقُلْتُ كَمْ كُنْتُمْ قَالَ لَوْ كُنَّا مِائَةَ أَلْفٍ كَفَانَا كُنَّا خَمْسَ عَشْرَةَ مِائَةً

[صححه البخاري (٣٥٧٦)، ومسلم (١٨٥٦)، وابن حبان (٦٥٤٢)، وابن خزيمة (١٢٥)]راجع: ١٤٢٣٠. [].

(۱۴۵۷۶) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ حدیبیہ کے موقع پر لوگوں کو پیاس نے ستایا، نبی علیہ السلام کے پاس صرف ایک پیالہ تھا جس سے آپ صلی اللہ علیہ وسلم وضو فرما رہے تھے، لوگ گھبرائے ہوئے نبی علیہ السلام کے پاس آئے، نبی علیہ السلام نے پوچھا کیا ہوا؟ لوگوں نے عرض کیا یا رسول اللہ! ہمارے پاس پینے کے لئے پانی ہے اور نہ ہی وضو کے لئے، سوائے اس پانی کے جو آپ کے سامنے ہے، نبی علیہ السلام نے اس پیالے میں اپنے دست مبارک کو رکھ دیا، ان انگلیوں کے درمیان سے چشموں کی طرح پانی ابلنے لگا، ہم سب نے اسے پیا اور وضو کیا، راوی نے پوچھا کہ اس وقت آپ لوگ کتنے تھے؟ انہوں نے جواب دیا کہ اگر ہم ایک لاکھ بھی ہوتے تو پانی ہمیں کافی ہو جاتا، لیکن ہم اس وقت صرف پندرہ سو تھے۔

(١٤٥٧٧) حَدَّثَنَا رَوْحٌ حَدَّثَنَا زَكَرِيَّا حَدَّثَنَا أَبُو الزُّبَيْرِ أَنَّهُ سَمِعَ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ يَقُولُ غَزَوْتُ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تِسْعَ عَشْرَةَ غَزْوَةً قَالَ جَابِرٌ لَمْ أَشْهَدْ بَدْرًا وَلَا أُحُدًا مَنَعَنِي أَبِي قَالَ فَلَمَّا قُتِلَ عَبْدُ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اللَّهِ يَوْمَ أُحُدٍ لَمْ أَتَخَلَّفْ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي غَزْوَةٍ قَطُّ [صححه مسلم (١٨١٣)].

(۱۴۵۷۷) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے نبی علیہ السلام کے ساتھ انیس غزوات میں شرکت کی سعادت حاصل کی ہے، البتہ میں غزوۂ بدر اور احد میں والد صاحب رضی اللہ عنہ کے منع کرنے کی وجہ سے شریک نہیں ہو سکا تھا، لیکن غزوۂ احد میں اپنے والد صاحب کی شہادت کے بعد کسی غزوے میں کبھی پیچھے نہیں رہا۔

(١٤٥٧٨) حَدَّثَنَا رَوْحٌ حَدَّثَنَا زَكَرِيَّا يَعْنِي ابْنَ إِسْحَاقَ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا الزُّبَيْرِ قَالَ سَمِعْتُ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ يَقُولُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِذَا كَفَّنَ أَحَدُكُمْ أَخَاهُ فَلْيُحْسِنْ كَفَنَهُ إِنْ اسْتَطَاعَ [راجع: ١٤١٩٢].

(۱۴۵۷۸) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ میں نے نبی علیہ السلام کو یہ فرماتے ہوئے سنا کہ جب تم میں سے کوئی شخص اپنے بھائی کو کفن دے تو اچھے طریقے سے اسے کفنائے۔

(١٤٥٧٩) حَدَّثَنَا رَوْحٌ حَدَّثَنَا زَكَرِيَّا حَدَّثَنَا أَبُو الزُّبَيْرِ أَنَّهُ سَمِعَ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ يَقُولُ قَامَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِجَنَازَةِ يَهُودِيٍّ حَتَّى جَاوَزَتْهُ [راجع: ١٤١٩٤].

(۱۴۵۷۹) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام کے قریب سے ایک یہودی کا جنازہ گذرا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم کھڑے ہو گئے یہاں تک کہ وہ گذر گیا۔

(١٤٥٨٠) حَدَّثَنَا رَوْحٌ حَدَّثَنَا زَكَرِيَّا حَدَّثَنَا أَبُو الزُّبَيْرِ أَنَّهُ سَمِعَ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا رَأَيْتُمُ الْهِلَالَ فَصُومُوا وَإِذَا رَأَيْتُمُوهُ فَأَفْطِرُوا فَإِنْ غُمَّ عَلَيْكُمْ فَعُدُّوا ثَلَاثِينَ يَوْمًا [انظر: ١٤٧٢٥].

(۱۴۵۸۰) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا جب تم چاند دیکھ لو تب روزہ رکھا کرو، اور جب چاند دیکھ لو تب عید الفطر منایا کرو، اور اگر کسی دن بادل چھائے ہوئے ہوں تو تیس دن کی گنتی پوری کیا کرو۔

(١٤٥٨١) حَدَّثَنَا رَوْحٌ حَدَّثَنَا زَكَرِيَّا حَدَّثَنَا أَبُو الزُّبَيْرِ أَنَّهُ سَمِعَ جَابِرًا يَقُولُ هَجَرَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نِسَائَهُ شَهْرًا فَكَانَ يَكُونُ فِي الْعُلْوِ وَيَكُنَّ فِي السُّفْلِ فَنَزَلَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَيْهِنَّ فِي تِسْعٍ وَعِشْرِينَ لَيْلَةً فَقَالَ رَجُلٌ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّكَ مَكَثْتَ تِسْعًا وَعِشْرِينَ لَيْلَةً فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ الشَّهْرَ هَكَذَا وَهَكَذَا بِأَصَابِعِ يَدِهِ مَرَّتَيْنِ وَقَبَضَ فِي الثَّالِثَةِ إِبْهَامَهُ [صححه مسلم (١٠٨٤)، وابن حبا (٣٤٥٢)]. [انظر: ١٤٥٨٢، ١٤٦٣٩، ١٤٧٢٦].

(۱۴۵۸۱) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ایک مہینے کے لئے اپنی ازواج مطہرات سے ترک تعلق کر لیا تھا، نبی علیہ السلام بالاخانے میں رہتے تھے اور ازواج مطہرات نچلی منزل میں رہتی تھیں، ۲۹ راتیں گذرنے کے بعد نبی علیہ السلام نیچے اتر آئے، کسی نے پوچھا یا رسول اللہ! آپ تو ۲۹ راتیں رکے (جبکہ آپ نے ایک ماہ کا ارادہ کیا تھا؟) نبی علیہ السلام نے فرمایا کبھی مہینہ اتنا اور

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اتنا بھی ہوتا ہے، دو مرتبہ آپ ﷺ نے ہاتھ کی ساری انگلیوں سے اشارہ کیا اور تیسری مرتبہ میں انگوٹھے کو بند کر لیا۔

(۱٤٥٨٢) حَدَّثَنَا رَوْحٌ حَدَّثَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي أَبُو الزُّبَيْرِ أَنَّهُ سَمِعَ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ يَقُولُ اعْتَزَلَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نِسَائَهُ شَهْرًا فَذَكَرَ مَعْنَاهُ [راجع: ١٤٥٨١].

(۱۴۵۸۲) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۱٤٥٨٣) حَدَّثَنَا رَوْحٌ حَدَّثَنَا زَكَرِيَّا حَدَّثَنَا أَبُو الزُّبَيْرِ أَنَّهُ سَمِعَ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ يَقُولُ كُنَّا مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي غَزْوَةٍ غَزَاهَا وَذَلِكَ فِي رَمَضَانَ فَصَامَ رَجُلٌ مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَضَعُفَ ضَعْفًا شَدِيدًا وَكَادَ الْعَطَشُ أَنْ يَقْتُلَهُ وَجَعَلَتْ نَاقَتُهُ تَدْخُلُ تَحْتَ الْعِضَاهِ فَأُخْبِرَ بِهِ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ ائْتُونِي بِهِ فَأُتِيَ بِهِ فَقَالَ أَلَسْتَ فِي سَبِيلِ اللَّهِ وَمَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَفْطِرْ فَأَفْطَرَ [اخرجه ابو يعلى (١٨٨٣). قال شعيب: اسناده صحيح]. [راجع: ١٤٥٦٢].

(۱۴۵۸۳) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ ہم لوگ نبی علیہ السلام کے ہمراہ کسی غزوے میں تھے، رمضان کا مہینہ تھا، ایک صحابی نے روزہ رکھ لیا جس پر وہ انتہائی کمزور ہو گئے اور قریب تھا کہ پیاس ان کی جان لے لیتی، اور ان کی اونٹنی جھاڑیوں میں گھسنے لگی، نبی علیہ السلام کو معلوم ہوا تو فرمایا اسے میرے پاس بلا کر لاؤ، اور انہیں بلا کر روزہ توڑنے کا حکم دیا اور فرمایا کیا تمہارے لیے اتنا ہی کافی نہیں ہے کہ تم اللہ کے راستے میں نکلے ہوئے ہو، رسول اللہ ﷺ کے ساتھ ہو؟ کہ پھر بھی روزہ رکھتے ہو چنانچہ انہوں نے روزہ توڑ دیا۔

(۱٤٥٨٤) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَابِقٍ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ طَهْمَانَ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ قَالَ صَامَ رَجُلٌ مِنَّا وَنَحْنُ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي بَعْضِ مَغَازِيهِ فَذَكَرَ مَعْنَاهُ قَالَ ثُمَّ دَعَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِقَدَحٍ فَرَفَعَهُ عَلَى يَدَيْهِ فَشَرِبَ لِيَرَى النَّاسُ أَنَّهُ لَيْسَ بِصَائِمٍ [راجع: ١٤٥٦٢].

(۱۴۵۸۴) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۱٤٥٨٥) حَدَّثَنَا رَوْحٌ حَدَّثَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي أَبُو الزُّبَيْرِ أَنَّهُ سَمِعَ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَفْضَلُ الصَّدَقَةِ عَنْ ظَهْرِ غِنًى وَابْدَأْ بِمَنْ تَعُولُ وَالْيَدُ الْعُلْيَا خَيْرٌ مِنَ الْيَدِ السُّفْلَى [انظر: ١٤٧٨٥].

(۱۴۵۸۵) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا سب سے افضل صدقہ وہ ہوتا ہے جو کچھ مالداری رکھ کر ہو، اور صدقات میں آغاز ان لوگوں سے کیا کرو جو تمہاری ذمے داری میں ہوں، اور اوپر والا ہاتھ نیچے والے ہاتھ سے بہتر ہوتا ہے۔

(۱٤٥٨٦) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي سُفْيَانَ عَنْ جَابِرٍ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ قَبْلَ مَوْتِهِ بِثَلَاثٍ يَقُولُ لَا يَمُوتَنَّ أَحَدُكُمْ إِلَّا وَهُوَ يُحْسِنُ بِاللَّهِ الظَّنَّ [راجع: ١٤١٧١].

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۱۴۵۸۶) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے نبی علیہ السلام کو وصال سے تین دن پہلے یہ فرماتے ہوئے سنا کہ تم میں سے جس شخص کو بھی موت آئے، وہ اس حال میں ہو کہ اللہ کے ساتھ حسن ظن رکھتا ہو۔

(۱۴۵۸۷) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ أَخْبَرَنَا هِشَامٌ الدَّسْتُوَائِيُّ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي عَلَى رَاحِلَتِهِ نَحْوَ الْمَشْرِقِ فَإِذَا أَرَادَ أَنْ يُصَلِّيَ الْمَكْتُوبَةَ نَزَلَ فَاسْتَقْبَلَ الْقِبْلَةَ [راجع: ۱۴۳۲۳].

(۱۴۵۸۷) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نوافل اپنی سواری پر ہی مشرق کی جانب رخ کر کے بھی پڑھ لیتے تھے، لیکن جب فرض پڑھنے کا ارادہ فرماتے تو سواری سے اتر کر قبلہ رخ ہو کر نماز پڑھتے تھے۔

(۱۴۵۸۸) حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ بْنُ عَبْدِ الْوَارِثِ حَدَّثَنَا الْقَاسِمُ يَعْنِي ابْنَ الْفَضْلِ وَهُوَ الْحُدَّانِيُّ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ الْمُهَلَّبِ عَنْ طَلْقِ بْنِ حَبِيبٍ قَالَ كُنْتُ مِنْ أَشَدِّ النَّاسِ تَكْذِيبًا بِالشَّفَاعَةِ حَتَّى لَقِيتُ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ فَقَرَأْتُ عَلَيْهِ كُلَّ آيَةٍ ذَكَرَهَا اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ فِيهَا خُلُودُ أَهْلِ النَّارِ فَقَالَ يَا طَلْقُ أَتُرَاكَ أَقْرَأَ لِكِتَابِ اللَّهِ مِنِّي وَأَعْلَمَ بِسُنَّةِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاتَّضَعْتُ لَهُ فَقُلْتُ لَا وَاللَّهِ بَلْ أَنْتَ أَقْرَأُ لِكِتَابِ اللَّهِ مِنِّي وَأَعْلَمُ بِسُنَّتِهِ مِنِّي قَالَ فَإِنَّ الَّذِي قَرَأْتَ أَهْلُهَا هُمْ الْمُشْرِكُونَ وَلَكِنْ قَوْمٌ أَصَابُوا ذُنُوبًا فَعُذِّبُوا بِهَا ثُمَّ أُخْرِجُوا صُمَّتَا وَأَهْوَى بِيَدَيْهِ إِلَى أُذُنَيْهِ إِنْ لَمْ أَكُنْ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ يَخْرُجُونَ مِنَ النَّارِ وَنَحْنُ نَقْرَأُ مَا تَقْرَأُ [اخرجه عبدالرزاق (۲۰۸۶۲). اسناده ضعيف].

(۱۴۵۸۸) طلق بن حبیب کہتے ہیں کہ پہلے میں شفاعت کی تکذیب کرنے والے لوگوں میں سب سے زیادہ شدت پسند تھا، حتیٰ کہ ایک دن میری ملاقات حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے ہوگئی، میں نے ان کے سامنے وہ تمام آیات پڑھ دیں جن میں اللہ تعالیٰ نے جہنمیوں کا جہنم میں ہمیشہ رہنا ذکر کیا ہے، حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرمانے لگے کہ اے طلق! تمہارا کیا خیال ہے کہ تم مجھ سے زیادہ قرآن پڑھتے ہو؟ مجھ سے زیادہ نبی علیہ السلام کی سنت کو جانتے ہو؟ یہ سنتے ہی میں جھاگ کی طرح بیٹھ گیا اور عرض کیا بخدا! یہ بات نہیں ہے، آپ مجھ سے زیادہ قرآن پڑھنے والے ہیں اور آپ ہی مجھ سے زیادہ نبی علیہ السلام کی سنت کو جانتے ہیں، انہوں نے فرمایا کہ تم نے جتنی بھی آیات پڑھی ہیں ان سب کا تعلق مشرکین سے ہے، البتہ وہ لوگ جن سے گناہ سرزد ہوئے ہوں، انہیں سزا کے بعد جہنم سے نکال لیا جائے گا، یہ دونوں کان بہرے ہو جائیں اگر میں نے نبی علیہ السلام کو یہ فرماتے ہوئے نہ سنا ہو کہ انہیں جہنم سے نکال لیا جائے گا حالانکہ جو آیات تم پڑھتے ہو، ہم بھی وہ پڑھتے تھے۔

(۱۴۵۸۹) حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ وَمُعَاوِيَةُ بْنُ عَمْرٍو قَالَا حَدَّثَنَا زَائِدَةُ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَقِيلٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِأَبِي بَكْرٍ أَيَّ حِينٍ تُوتِرُ قَالَ أَوَّلَ اللَّيْلِ بَعْدَ الْعَتَمَةِ قَالَ فَأَنْتَ يَا عُمَرُ قَالَ آخِرَ اللَّيْلِ فَقَالَ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَمَّا أَنْتَ يَا أَبَا بَكْرٍ فَأَخَذْتَ بِالْوُثْقَى وَأَمَّا أَنْتَ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

يَا عُمَرُ فَأَخَذْتَ بِالْقُوَّةِ [راجع: ١٤٣٧٤].

(۱۴۵۸۹) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام نے حضرت صدیق اکبر رضی اللہ عنہ سے پوچھا کہ آپ نماز وتر کب پڑھتے ہیں؟ انہوں نے عرض کیا کہ نماز عشاء کے بعد، رات کے پہلے پہر میں، یہی سوال نبی علیہ السلام نے حضرت عمر رضی اللہ عنہ سے پوچھا تو انہوں نے عرض کیا رات کے آخری پہر میں، نبی علیہ السلام نے فرمایا ابوبکر! تم نے اس پہلو کو ترجیح دی جس میں اعتماد ہے اور عمر! تم نے اس پہلو کو ترجیح دی جس میں قوت ہے۔

(۱۴۵۹۰) حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ وَأَبُو سَعِيدٍ الْمَعْنَى قَالَا حَدَّثَنَا زَائِدَةُ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَقِيلٍ عَنْ جَابِرٍ قَالَ تُوُفِّيَ رَجُلٌ فَغَسَّلْنَاهُ وَحَنَّطْنَاهُ وَكَفَّنَّاهُ ثُمَّ أَتَيْنَا بِهِ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي عَلَيْهِ فَقُلْنَا تُصَلِّي عَلَيْهِ فَخَطَا خُطًى ثُمَّ قَالَ أَعَلَيْهِ دَيْنٌ قُلْنَا دِينَارَانِ فَانْصَرَفَ فَتَحَمَّلَهُمَا أَبُو قَتَادَةَ فَأَتَيْنَاهُ فَقَالَ أَبُو قَتَادَةَ الدِّينَارَانِ عَلَيَّ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أُحِقَّ الْغَرِيمُ وَبَرِيءَ مِنْهُمَا الْمَيِّتُ قَالَ نَعَمْ فَصَلَّى عَلَيْهِ ثُمَّ قَالَ بَعْدَ ذَلِكَ بِيَوْمٍ مَا فَعَلَ الدِّينَارَانِ فَقَالَ إِنَّمَا مَاتَ أَمْسِ قَالَ فَعَادَ إِلَيْهِ مِنَ الْغَدِ فَقَالَ لَقَدْ قَضَيْتُهُمَا فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْآنَ بَرَدَتْ عَلَيْهِ جِلْدُهُ فَقَالَ مُعَاوِيَةُ بْنُ عَمْرٍو فِي هَذَا الْحَدِيثِ فَغَسَّلْنَاهُ وَقَالَ فَقُلْنَا نُصَلِّي عَلَيْهِ [صححه الحاكم (٢/٥٨). قال شعيب: اسناده حسن].

(۱۴۵۹۰) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک آدمی فوت ہو گیا، ہم نے اسے غسل دیا، حنوط لگائی، کفن پہنایا، اور نماز جنازہ کے لئے نبی علیہ السلام کی خدمت میں لے کر حاضر ہوئے، چند قدم چل کر نبی علیہ السلام نے پوچھا کہ اس پر کوئی قرض ہے؟ لوگوں نے بتایا کہ دو دینار قرض ہے، نبی علیہ السلام واپس چلے گئے، حضرت ابوقتادہ رضی اللہ عنہ نے ان کی ذمہ داری اپنے اوپر لے لی، ہم نبی علیہ السلام کی خدمت میں دوبارہ حاضر ہوئے اور حضرت ابوقتادہ رضی اللہ عنہ نے عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! اس کا قرض میرے ذمے ہے، نبی علیہ السلام نے فرمایا کیا مقروض کا حق تم پر آ گیا اور مرنے والا اس سے بری ہو گیا، انہوں نے عرض کیا جی ہاں! اس پر نبی علیہ السلام نے ان کی نماز جنازہ پڑھا دی، پھر ایک دن گذرنے کے بعد نبی علیہ السلام نے پوچھا ان دو دیناروں کا کیا بنا؟ انہوں نے عرض کیا کہ وہ کل ہی تو مرا ہے، بہر حال! اگلے دن جب وہ نبی علیہ السلام کی خدمت میں حاضر ہوئے تو عرض کیا کہ میں نے اس کا قرض ادا کر دیا ہے، نبی علیہ السلام نے فرمایا اب اس کا جسم ٹھنڈا ہوا ہے۔

(۱۴۵۹۱) حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ حَدَّثَنِي حَرْبٌ يَعْنِي ابْنَ أَبِي الْعَالِيَةِ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ الْأَنْصَارِيِّ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَأَى امْرَأَةً فَأَعْجَبَتْهُ فَأَتَى زَيْنَبَ وَهِيَ تَمْعَسُ مَنِيئَةً فَقَضَى مِنْهَا حَاجَتَهُ وَقَالَ إِنَّ الْمَرْأَةَ تُقْبِلُ فِي صُورَةِ شَيْطَانٍ وَتُدْبِرُ فِي صُورَةِ شَيْطَانٍ فَإِذَا رَأَى أَحَدُكُمْ امْرَأَةً فَأَعْجَبَتْهُ فَلْيَأْتِ أَهْلَهُ فَإِنَّ ذَاكَ يَرُدُّ مِمَّا فِي نَفْسِهِ [صححه مسلم (١٤٠٣) وابن حبان (٥٥٧٢)][انظر: ١٤٧٢٨، ١٤٨٠٣، ١٥٣٤٢٠].

(۱۴۵۹۱) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام نے کسی عورت کو دیکھا جو آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو اچھی لگی، نبی علیہ السلام اسی وقت

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اپنی زوجہ محترمہ حضرت زینب رضی اللہ عنہا کے پاس آئے، وہ اس وقت ایک کھال کو رنگ رہی تھیں، اور ان سے اپنے جسمانی تقاضے پورے کیے اور فرمایا عورت شیطان کی صورت میں آتی جاتی ہے، جو شخص کسی عورت کو دیکھے اور وہ اسے اچھی لگے تو اسے چاہئے کہ اپنی بیوی کے ''پاس'' آجائے، کیونکہ اس طرح اس کے دل میں جو خیالات ہوں گے، وہ دور ہو جائیں گے۔

(۱۴۵۹۲) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ آدَمَ حَدَّثَنَا ابْنُ الْمُبَارَكِ عَنْ حُسَيْنِ بْنِ عَلِيٍّ قَالَ حَدَّثَنِي وَهْبُ بْنُ كَيْسَانَ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ وَهُوَ الْأَنْصَارِيُّ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جَاءَهُ جِبْرِيلُ فَقَالَ قُمْ فَصَلِّهْ فَصَلَّى الظُّهْرَ حِينَ زَالَتْ الشَّمْسُ ثُمَّ جَاءَهُ الْعَصْرَ فَقَالَ قُمْ فَصَلِّهْ فَصَلَّى الْعَصْرَ حِينَ صَارَ ظِلُّ كُلِّ شَيْءٍ مِثْلَهُ أَوْ قَالَ صَارَ ظِلُّهُ مِثْلَهُ ثُمَّ جَاءَهُ الْمَغْرِبَ فَقَالَ قُمْ فَصَلِّهْ فَصَلَّى حِينَ وَجَبَتْ الشَّمْسُ ثُمَّ جَاءَهُ الْعِشَاءَ فَقَالَ قُمْ فَصَلِّهْ فَصَلَّى حِينَ غَابَ الشَّفَقُ ثُمَّ جَاءَهُ الْفَجْرَ فَقَالَ قُمْ فَصَلِّهْ فَصَلَّى حِينَ بَرَقَ الْفَجْرُ أَوْ قَالَ حِينَ سَطَعَ الْفَجْرُ ثُمَّ جَاءَهُ مِنْ الْغَدِ لِلظُّهْرِ فَقَالَ قُمْ فَصَلِّهْ فَصَلَّى الظُّهْرَ حِينَ صَارَ ظِلُّ كُلِّ شَيْءٍ مِثْلَهُ ثُمَّ جَاءَهُ لِلْعَصْرِ فَقَالَ قُمْ فَصَلِّهْ فَصَلَّى الْعَصْرَ حِينَ صَارَ ظِلُّ كُلِّ شَيْءٍ مِثْلَيْهِ ثُمَّ جَاءَهُ لِلْمَغْرِبِ وَقْتًا وَاحِدًا لَمْ يَزُلْ عَنْهُ ثُمَّ جَاءَهُ لِلْعِشَاءِ حِينَ ذَهَبَ نِصْفُ اللَّيْلِ أَوْ قَالَ ثُلُثُ اللَّيْلِ فَصَلَّى الْعِشَاءَ ثُمَّ جَاءَهُ لِلْفَجْرِ حِينَ أَسْفَرَ جِدًّا فَقَالَ قُمْ فَصَلِّهْ فَصَلَّى الْفَجْرَ ثُمَّ قَالَ مَا بَيْنَ هَذَيْنِ وَقْتٌ [صححه الحاكم (۱/۱۹۵)، وابن حبان (۱۴۷۲). قال الترمذي: حسن صحيح غريب. قال الألباني: صحيح (الترمذي: ۱۵۰، النسائي: ۱/۲۶۳)].

(۱۴۵۹۲) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام کے پاس حضرت جبریل آئے اور عرض کیا کہ کھڑے ہو کر نماز ادا کیجئے، چنانچہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے زوال کے بعد نمازِ ظہر ادا فرمائی، پھر دوبارہ نمازِ عصر کے وقت آئے اور عرض کیا کہ کھڑے ہو کر نماز ادا کیجئے، چنانچہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ہر چیز کا سایہ ایک مثل ہونے پر نمازِ عصر ادا فرمائی، پھر وہ نمازِ مغرب کے وقت آئے اور عرض کیا کہ کھڑے ہو کر نماز ادا کیجئے، چنانچہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے غروبِ آفتاب کے بعد نمازِ مغرب ادا فرمائی، پھر وہ نمازِ عشاء کے وقت آئے اور عرض کیا کہ کھڑے ہو کر نماز ادا کیجئے، چنانچہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے غروبِ شفق کے بعد نمازِ عشاء ادا فرمائی، پھر دوبارہ نمازِ فجر کے وقت آئے اور عرض کیا کہ کھڑے ہو کر نماز ادا کیجئے، چنانچہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے طلوعِ فجر کے وقت نمازِ فجر ادا فرمائی، پھر اگلے دن دوبارہ نمازِ ظہر کے وقت آئے اور عرض کیا کہ کھڑے ہو کر نماز ادا کیجئے، چنانچہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ہر چیز کا سایہ ایک مثل ہونے پر نمازِ ظہر ادا فرمائی، پھر وہ نمازِ عصر کے وقت آئے اور عرض کیا کہ کھڑے ہو کر نماز ادا کیجئے، چنانچہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ہر چیز کا سایہ دو مثل ہونے پر نمازِ عصر ادا فرمائی، پھر وہ نمازِ مغرب کے وقت آئے اس کا وہی وقت تھا وہ اس سے ہٹے نہیں، پھر نمازِ عشاء کے لئے اس وقت آئے جب نصف یا تہائی رات بیت چکی تھی، نبی علیہ السلام نے اس وقت نمازِ عشاء ادا کی، پھر نمازِ فجر کے لئے اس وقت آئے جب روشنی خوب پھیل چکی تھی اور عرض کیا کہ کھڑے ہو کر نماز پڑھیے، چنانچہ نبی علیہ السلام نے نماز پڑھی، اس کے بعد حضرت جبریل علیہ السلام کہنے لگے کہ نمازوں کا وقت دراصل ان دو کے درمیان ہے۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۱۴۵۹۳) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ آدَمَ حَدَّثَنَا حَسَنُ بْنُ عَيَّاشٍ أَخُو أَبِي بَكْرٍ عَنْ جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَابِرٍ قَالَ كُنَّا نُصَلِّي الْجُمُعَةَ مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثُمَّ نَرْجِعُ فَنُرِيحُ نَوَاضِحَنَا قَالَ حَسَنٌ قُلْتُ لِجَعْفَرٍ وَمَتَى ذَاكَ قَالَ زَوَالَ الشَّمْسِ [صححه مسلم (۸۵۸)، وابن حبان (۱۵۱۳). وحسن اسناد حديث نحوه ابن حجر]. [انظر: ۱۴۶۰۲].

(۱۴۵۹۳) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ہم لوگ نبی علیہ السلام کے ساتھ نماز جمعہ پڑھنے کے بعد اپنے گھر واپس لوٹ آتے تھے اور اپنے اونٹوں کو آرام کرنے کے لئے چھوڑ دیتے تھے۔

(۱۴۵۹۴) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ آدَمَ حَدَّثَنَا قُطْبَةُ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي سُفْيَانَ عَنْ جَابِرٍ قَالَ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا أَجْمَرْتُمُ الْمَيِّتَ فَأَجْمِرُوهُ ثَلَاثًا

(۱۴۵۹۴) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا جب تم میت کو دھونی دو تو طاق عدد میں دیا کرو۔

(۱۴۵۹۵) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ آدَمَ وَأَبُو أَحْمَدَ قَالَا حَدَّثَنَا عَبْدُ الْحَمِيدِ بْنُ يَزِيدَ الْأَنْصَارِيُّ قَالَ أَبُو أَحْمَدَ حَدَّثَنِي عُقْبَةُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ جَابِرٍ عَنْ جَابِرٍ قَالَ كُنَّا نُصَلِّي مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْجُمُعَةَ ثُمَّ نَرْجِعُ فَنَقِيلُ قَالَ أَبُو أَحْمَدَ ثُمَّ نَرْجِعُ إِلَى بَنِي سَلِمَةَ فَنَقِيلُ وَهُوَ عَلَى مِيلَيْنِ

(۱۴۵۹۵) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ہم لوگ نبی علیہ السلام کے ساتھ نماز جمعہ پڑھنے کے بعد اپنے گھر واپس لوٹ آتے تھے اور قیلولہ کرتے۔

(۱۴۵۹۶) حَدَّثَنَا أَبُو أَحْمَدَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْحَمِيدِ عَنْ عُقْبَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ جَابِرٍ قَالَ كُنَّا نُصَلِّي مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمَغْرِبَ ثُمَّ نَرْجِعُ إِلَى بَنِي سَلِمَةَ فَنَرَى مَوَاقِعَ النَّبْلِ

(۱۴۵۹۶) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ہم لوگ نبی علیہ السلام کے ساتھ نماز مغرب پڑھ کر بنو سلمہ میں واپس لوٹتے تھے تو ہمیں تیر گرنے کی جگہ بھی دکھائی دے رہی ہوتی تھی۔

(۱۴۵۹۷) حَدَّثَنَا أَبُو أَحْمَدَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي سُفْيَانَ عَنْ جَابِرٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُبْعَثُ كُلُّ عَبْدٍ عَلَى مَا مَاتَ عَلَيْهِ [راجع: ۱۴۴۲۶].

(۱۴۵۹۷) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جو شخص جس حال میں فوت ہوگا، اللہ اسے اسی حال میں اٹھائے گا۔

(۱۴۵۹۸) قَالَ وَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ فِي اللَّيْلِ لَسَاعَةً لَا يُوَافِقُهَا عَبْدٌ مُسْلِمٌ يَسْأَلُ اللَّهَ فِيهَا شَيْئًا إِلَّا أَعْطَاهُ إِيَّاهُ وَهِيَ فِي كُلِّ لَيْلَةٍ [راجع: ۱۴۴۰۷].

(۱۴۵۹۸) اور نبی علیہ السلام نے فرمایا روزانہ ہر رات میں ایک ایسی گھڑی ضرور آتی ہے جو اگر کسی بندۂ مسلم کو مل جائے تو وہ اس میں

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اللہ سے جو دعاء بھی کرے گا، وہ دعاء ضرور قبول ہوگی اور ایسا ہر رات میں ہوتا ہے۔

(۱٤٥٩٩) حَدَّثَنَا أَبُو أَحْمَدَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي سُفْيَانَ عَنْ جَابِرٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ النَّاسُ تَبَعٌ لِقُرَيْشٍ فِي الْخَيْرِ وَالشَّرِّ [انظر: ١٥١١٥].

(۱۴۵۹۹) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا لوگ خیر اور شر دونوں میں قریش کے تابع ہیں۔

(۱٤٦٠٠) حَدَّثَنَا أَبُو أَحْمَدَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَقِيلٍ عَنْ جَابِرٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ نَهَى أَنْ يَشْتَمِلَ الرَّجُلُ الصَّمَّاءَ وَأَنْ يَحْتَبِيَ فِي الثَّوْبِ الْوَاحِدِ لَيْسَ عَلَى فَرْجِهِ مِنْهُ شَيْءٌ

(۱۴۶۰۰) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے اس بات سے منع فرمایا ہے کہ کوئی ایک کپڑے میں اپنا جسم نہ لپیٹے اور نہ ہی گوٹ مار کر بیٹھے کہ اس کی شرمگاہ پر کچھ بھی نہ ہو۔

(۱٤٦٠١) حَدَّثَنَا شَاذَانُ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ عَيَّاشٍ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي سُفْيَانَ عَنْ جَابِرٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا رَأَى مَا فُسِحَ لَهُ فِي قَبْرِهِ يَقُولُ دَعُونِي أُبَشِّرُ أَهْلِي فَيُقَالُ لَهُ اسْكُنْ

(۱۴۶۰۱) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا جب مردہ یہ دیکھتا ہے کہ اس کی قبر کتنی کشادہ کر دی گئی ہے تو وہ فرشتوں سے کہتا ہے کہ مجھے چھوڑ دو، تاکہ میں اپنے گھر والوں کو خوشخبری سنا کر آؤں، لیکن اس سے کہا جاتا ہے کہ تم یہیں ٹھہر کر سکون حاصل کرو۔

(۱٤٦٠٢) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَيْمُونٍ أَبُو النَّضْرِ الزَّعْفَرَانِيُّ حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ سَأَلْتُ جَابِرًا مَتَى كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي الْجُمُعَةَ فَقَالَ كُنَّا نُصَلِّيهَا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثُمَّ نَرْجِعُ فَنُرِيحُ نَوَاضِحَنَا قَالَ جَعْفَرٌ وَإِرَاحَةُ النَّوَاضِحِ حِينَ تَزُولُ الشَّمْسُ [راجع: ١٤٥٩٣].

(۱۴۶۰۲) محمد کہتے ہیں کہ میں نے حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے پوچھا نبی علیہ السلام جمعہ کی نماز کب پڑھتے تھے؟ انہوں نے فرمایا ہم لوگ نبی علیہ السلام کے ساتھ نماز جمعہ پڑھنے کے بعد اپنے گھر واپس لوٹ آتے تھے اور اپنے اونٹوں کو آرام کرنے کے لئے چھوڑ دیتے تھے۔

(۱٤٦٠٣) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَيْمُونٍ حَدَّثَنِي جَعْفَرٌ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَابِرٍ أَنَّ الْبُدْنَ الَّتِي نَحَرَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَتْ مِائَةَ بَدَنَةٍ نَحَرَ بِيَدِهِ ثَلَاثًا وَسِتِّينَ وَنَحَرَ عَلِيٌّ مَا غَبَرَ وَأَمَرَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ كُلِّ بَدَنَةٍ بِبَضْعَةٍ فَجُعِلَتْ فِي قِدْرٍ ثُمَّ شَرِبَا مِنْ مَرَقِهَا [صححه ابن حبان (٤٠١٨)، وابن خزيمة (٢٨٩٢، و٢٩٢٤). قال البوصيري: هذا اسناد صحيح. قال الألباني: صحيح (ابن ماجة: ٣١٥٨، النسائي: ٧/٢٣١). قال شعيب: صحيح وهذا اسناد حسن في المتابعات والشواهد]. [انظر: ١٥٢٤٠].

(۱۴۶۰۳) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام قربانی کے لئے جن اونٹوں کو لے کر گئے تھے، ان کی تعداد سو تھی، جن میں سے (۶۳) اونٹ نبی علیہ السلام نے اپنے دست مبارک سے ذبح کیے تھے، اور بقیہ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے ذبح کیے تھے، اور نبی علیہ السلام نے

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

حکم دیا کہ ہر اونٹ کا تھوڑا تھوڑا گوشت لے کر ایک ہنڈیا میں ڈالا جائے، پھر دونوں حضرات نے اس کا شوربہ نوش فرمایا۔

(۱۴۶۰۴) حَدَّثَنَا أَبُو أَحْمَدَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَقِيلٍ عَنْ جَابِرٍ قَالَ كُنَّا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عِنْدَ امْرَأَةٍ مِنَ الْأَنْصَارِ صَنَعَتْ لَهُ طَعَامًا فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَدْخُلُ عَلَيْكُمْ رَجُلٌ مِنْ أَهْلِ الْجَنَّةِ فَدَخَلَ أَبُو بَكْرٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَهَنَّيْنَاهُ ثُمَّ قَالَ يَدْخُلُ عَلَيْكُمْ رَجُلٌ مِنْ أَهْلِ الْجَنَّةِ فَدَخَلَ عُمَرُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَهَنَّيْنَاهُ ثُمَّ قَالَ يَدْخُلُ عَلَيْكُمْ رَجُلٌ مِنْ أَهْلِ الْجَنَّةِ فَرَأَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُدْخِلُ رَأْسَهُ تَحْتَ الْوَدِيِّ فَيَقُولُ اللَّهُمَّ إِنْ شِئْتَ جَعَلْتَهُ عَلِيًّا فَدَخَلَ عَلِيٌّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَهَنَّيْنَاهُ

[اخرجه الطيالسي (۱۶۷٤) قال شعيب: اسناده محتمل للتحسين]. [انظر: ۱٤۸۹۹، ۱۵۱۳۱، ۱۵۱۳۱، ۱۵۲۲۹]

(۱۴۶۰۴) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ ہم لوگ نبی علیہ السلام کے ساتھ ایک انصاری خاتون کے یہاں کھانے کی دعوت میں شریک تھے، نبی علیہ السلام نے فرمایا ابھی تمہارے پاس ایک جنتی آدمی آئے گا، تھوڑی دیر میں حضرت صدیق اکبر رضی اللہ عنہ تشریف لے آئے، ہم نے انہیں مبارک باد دی، نبی علیہ السلام نے پھر فرمایا ابھی تمہارے پاس ایک اور جنتی آدمی آئے گا، تھوڑی دیر میں حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ تشریف لے آئے، ہم نے انہیں بھی مبارک باد دی، نبی علیہ السلام نے پھر فرمایا ابھی تمہارے پاس ایک اور جنتی آدمی آئے گا، اس وقت میں نے دیکھا کہ نبی علیہ السلام درختوں کے پودوں کے نیچے سے سر نکال کر دیکھنے لگے اور فرمانے لگے اے اللہ! اگر تو چاہے تو آنے والا علی ہو، چنانچہ حضرت علی رضی اللہ عنہ ہی آئے اور ہم نے انہیں بھی مبارک باد دی۔

(۱۴۶۰۵) حَدَّثَنَا أَبُو أَحْمَدَ وَعَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْوَلِيدِ قَالَا حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَقِيلٍ عَنْ جَابِرٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ خَيْرُ صُفُوفِ الرِّجَالِ الْمُقَدَّمُ وَشَرُّهَا الْمُؤَخَّرُ وَخَيْرُ صُفُوفِ النِّسَاءِ الْمُؤَخَّرُ وَشَرُّهَا الْمُقَدَّمُ [انظر: ۱٤۱٦۹].

(۱۴۶۰۵) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا مردوں کی صفوں میں سب سے بہترین صف پہلی ہوتی ہے اور سب سے کم ترین آخری صف ہوتی ہے، جب کہ خواتین کی صفوں میں سب سے کم ترین صف پہلی ہوتی ہے اور سب سے بہترین آخری صف ہوتی ہے۔

(۱۴۶۰۶) حَدَّثَنَا أَبُو أَحْمَدَ أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا سَقَطَتْ اللُّقْمَةُ مِنْ يَدِ أَحَدِكُمْ فَلْيُمِطْ مَا كَانَ عَلَيْهَا مِنَ الْأَذَى وَلَا يَدَعْهَا لِلشَّيْطَانِ وَلَا يَمْسَحْ يَدَهُ بِالْمِنْدِيلِ وَلْيَلْعَقْ أَصَابِعَهُ فَإِنَّهُ لَا يَدْرِي فِي أَيِّ طَعَامِهِ الْبَرَكَةُ [صحيحه مسلم (۲۰۳۳)، وابن حبان (۵۲۵۳)]. [راجع: ۱٤۲۷۰].

(۱۴۶۰۶) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا جب تم میں سے کسی کا لقمہ گر جائے تو اسے چاہئے کہ اس پر لگنے والی تکلیف دہ چیز کو ہٹا کر اسے کھا لے اور اسے شیطان کے لئے نہ چھوڑے اور اپنا ہاتھ تولیے سے نہ پونچھے اور انگلیاں

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

چاٹ لے کیونکہ اسے معلوم نہیں ہے کہ اس کے کھانے کے کس حصے میں برکت ہے۔

(۱۴۶۰۷) حَدَّثَنَا أَبُو أَحْمَدَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ قَالَ دَفَعَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَعَلَيْهِ السَّكِينَةُ وَأَوْضَعَ فِي وَادِي مُحَسِّرٍ فَأَرَاهُمْ مِثْلَ حَصَى الْخَذْفِ وَأَمَرَهُمْ بِالسَّكِينَةِ وَقَالَ لِتَأْخُذْ أُمَّتِي مَنْسَكَهَا فَإِنِّي لَا أَدْرِي لَعَلِّي لَا أَلْقَاهُمْ بَعْدَ عَامِهِمْ هَذَا [صححه مسلم (۱۲۱۶)، وابن خزيمة (۲۸۶۲ و ۲۸۷۵ و ۲۸۷۷). وقال الترمذي، حسن صحيح]. [راجع: ۱۴۲٦۷].

(۱۴۶۰۷) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام روانہ تو سکون کے ساتھ ہوئے لیکن وادیٔ محسر میں اپنی سواری کی رفتار کو تیز کر دیا اور انہیں ٹھیکری جیسی کنکریاں دکھا کر سکون و وقار سے چلنے کا حکم دیا اور میری امت کو مناسک حج سیکھ لینے چاہئیں، کیونکہ ہوسکتا ہے میں آئندہ سال ان سے نہ مل سکوں۔

(۱۴۶۰۸) حَدَّثَنَا أَبُو أَحْمَدَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ عَرْشُ إِبْلِيسَ عَلَى الْبَحْرِ يَبْعَثُ سَرَايَاهُ فَأَعْظَمُهُمْ عِنْدَهُ مَنْزِلَةً أَعْظَمُهُمْ فِتْنَةً [صححه مسلم (۲۱۵۳)]. [انظر: ۱۵۰۰۱، و ۱۵۱۸۵].

(۱۴۶۰۸) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا ابلیس پانی پر اپنا تخت بچھاتا ہے، پھر اپنے لشکر روانہ کرتا ہے، ان میں سب سے زیادہ قرب شیطانی وہ پاتا ہے جو سب سے بڑا فتنہ ہو۔

(۱۴۶۰۹) حَدَّثَنَا أَبُو أَحْمَدَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ قَالَ بَعَثَنِي النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي حَاجَةٍ فَجِئْتُ وَهُوَ يُصَلِّي عَلَى رَاحِلَتِهِ نَحْوَ الْمَشْرِقِ وَيُومِئُ إِيمَاءً السُّجُودُ أَخْفَضُ مِنَ الرُّكُوعِ فَسَلَّمْتُ عَلَيْهِ فَلَمَّا انْصَرَفَ قَالَ مَا فَعَلْتَ فِي حَاجَةِ كَذَا وَكَذَا إِنِّي كُنْتُ أُصَلِّي [راجع: ۱۴۲۰۳].

(۱۴۶۰۹) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے بنو مصطلق کی طرف جاتے ہوئے مجھے کسی کام سے بھیج دیا، میں واپس آیا تو نبی علیہ السلام اپنے اونٹ پر مشرق کی جانب منہ کر کے نماز پڑھ رہے تھے، میں نے بات کرنا چاہی تو نبی علیہ السلام نے ہاتھ سے اشارہ فرمادیا، دو مرتبہ اس طرح ہوا، پھر میں نے نبی علیہ السلام کو قراءت کرتے ہوئے سنا اور نبی علیہ السلام اپنے سر سے اشارہ فرما رہے تھے، نماز سے فراغت کے بعد نبی علیہ السلام نے فرمایا میں نے جس کام کے لیے تمہیں بھیجا تھا اس کا کیا بنا؟ میں نے جواب اس لئے نہیں دیا تھا کہ میں نماز پڑھ رہا تھا۔

(۱۴۶۱۰) حَدَّثَنَا أَبُو أَحْمَدَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ الْأَسْوَدِ بْنِ قَيْسٍ عَنْ نُبَيْحٍ عَنْ جَابِرٍ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا خَرَجَ مِنْ بَيْتِهِ مَشَيْنَا قُدَّامَهُ وَتَرَكْنَا ظَهْرَهُ لِلْمَلَائِكَةِ [راجع: ۱۴۲۸۵].

(۱۴۶۱۰) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جب نبی علیہ السلام باہر تشریف لاتے تو صحابہ کرام رضی اللہ عنہم آپ کے آگے چلا کرتے اور آپ کی پشت مبارک کو فرشتوں کے لیے چھوڑ دیتے تھے۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۱۴۶۱۱) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ حَمَّادٍ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنْ أَبِي بِشْرٍ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ قَيْسٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمَدِينَةُ يَتْرُكُهَا أَهْلُهَا وَهِيَ مُرْطِبَةٌ قَالُوا فَمَنْ يَأْكُلُهَا يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ السِّبَاعُ وَالْعَائِفُ قَالَ أَبُو عَوَانَةَ فَحُدِّثْتُ أَنَّ أَبَا بِشْرٍ قَالَ كَانَ فِي كِتَابِ سُلَيْمَانَ بْنِ قَيْسٍ

(۱۴۶۱۱) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا مدینہ منورہ کو ایک وقت میں یہاں کے رہنے والے چھوڑ دیں گے، حالانکہ اس وقت مدینہ منورہ کی مثال کھاری کنوؤں کے درمیان میٹھے کنویں کی سی ہوگی، صحابہ رضی اللہ عنہم نے پوچھا یا رسول اللہ! پھر اسے کون کھائے گا؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا درندے اور گدھ۔

(۱۴۶۱۲) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ آدَمَ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنْ أَبِي بِشْرٍ عَنْ سُلَيْمَانَ عَنْ جَابِرٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ الْإِيمَانُ فِي أَهْلِ الْحِجَازِ وَغِلَظُ الْقُلُوبِ وَالْجَفَاءُ فِي الْفَدَّادِينَ فِي أَهْلِ الْمَشْرِقِ [انظر: ١٤٦٤٩].

(۱۴۶۱۲) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا ایمان اہل حجاز میں ہے اور دلوں کی سختی اور ظلم و جفا مشرقی چرواہوں میں ہوتا ہے۔

(۱۴۶۱۳) حَدَّثَنَا أَبُو عَامِرٍ حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ عَنْ أَسِيدٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي قَتَادَةَ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ تَرَكَ الْجُمُعَةَ ثَلَاثَ مِرَارٍ مِنْ غَيْرِ عُذْرٍ طَبَعَ اللَّهُ عَلَى قَلْبِهِ

(۱۴۶۱۳) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا جو شخص بغیر کسی عذر کے تین مرتبہ جمعہ چھوڑ دے، اللہ اس کے دل پر مہر لگا دیتا ہے۔

(۱۴۶۱۴) حَدَّثَنَا أَبُو عَامِرٍ حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ ح وَأَبُو النَّضْرِ حَدَّثَنَا شَرِيكٌ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَقِيلٍ عَنْ جَابِرٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أُمِرْتُ أَنْ أُقَاتِلَ النَّاسَ حَتَّى يَقُولُوا لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ فَإِذَا قَالُوهَا عَصَمُوا مِنِّي دِمَائَهُمْ وَأَمْوَالَهُمْ وَأَنْفُسَهُمْ إِلَّا بِحَقِّهَا وَحِسَابُهُمْ عَلَى اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ [انظر: ١٤٧٠٥، ١٥٣١٢].

(۱۴۶۱۴) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا مجھے حکم دیا گیا ہے کہ میں لوگوں سے اس وقت تک قتال کرتا رہوں جب تک وہ "لا الہ الا اللہ" نہ پڑھ لیں، جب وہ یہ کام کر لیں تو انہوں نے اپنی جان اور مال کو مجھ سے محفوظ کر لیا، سوائے اس کلمے کے حق کے اور ان کا حساب کتاب اللہ کے ذمے ہوگا۔

(۱۴۶۱۵) حَدَّثَنَا أَبُو عَامِرٍ الْعَقَدِيُّ حَدَّثَنَا قُرَّةُ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ عَنْ جَابِرٍ قَالَ بَيْنَمَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقْسِمُ مَغَانِمَ حُنَيْنٍ إِذْ قَامَ إِلَيْهِ رَجُلٌ فَقَالَ اعْدِلْ فَقَالَ لَقَدْ شَقِيتُ إِنْ لَمْ أَعْدِلْ [صححه البخاري (٣١٣٨)، وابن حبان (١٠١)].

(۱۴۶۱۵) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام غزوۂ حنین کا مالِ غنیمت تقسیم کر رہے تھے، اسی دوران ایک آدمی کھڑا ہوا اور کہنے لگا انصاف سے کام لیجئے، نبی علیہ السلام نے فرمایا اگر میں ہی عدل نہ کروں گا تو یہ بڑی بدنصیبی کی بات ہوگی۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۱۴۶۱۶) حَدَّثَنَا أَبُو عَامِرٍ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ طَحْلَاءَ حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ أَبِي حَيَّانَ عَنْ جَابِرٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ تَوَلَّى غَيْرَ مَوَالِيهِ فَقَدْ خَلَعَ رِبْقَةَ الْإِيمَانِ مِنْ عُنُقِهِ [اسناد ضعیف].

(۱۴۶۱۶) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا جو شخص اپنے آقا کے علاوہ کسی کی طرف اپنی نسبت کرتا ہے، گویا وہ اپنے گلے سے ایمان کی رسی نکال پھینکتا ہے۔

(۱۴۶۱۷) حَدَّثَنَا أَبُو عَامِرٍ حَدَّثَنَا كَثِيرٌ يَعْنِي ابْنَ زَيْدٍ حَدَّثَنِي عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ كَعْبِ بْنِ مَالِكٍ حَدَّثَنِي جَابِرٌ يَعْنِي ابْنَ عَبْدِ اللَّهِ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَعَا فِي مَسْجِدِ الْفَتْحِ ثَلَاثًا يَوْمَ الِاثْنَيْنِ وَيَوْمَ الثُّلَاثَاءِ وَيَوْمَ الْأَرْبِعَاءِ فَاسْتُجِيبَ لَهُ يَوْمَ الْأَرْبِعَاءِ بَيْنَ الصَّلَاتَيْنِ فَعُرِفَ الْبِشْرُ فِي وَجْهِهِ قَالَ جَابِرٌ فَلَمْ يَنْزِلْ بِي أَمْرٌ مُهِمٌّ غَلِيظٌ إِلَّا تَوَخَّيْتُ تِلْكَ السَّاعَةَ فَأَدْعُو فِيهَا فَأَعْرِفُ الْإِجَابَةَ [اخرجه البخاري في الأدب المفرد (٧٠٤) اسناده ضعيف].

(۱۴۶۱۷) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام نے مسجد فتح میں تین دن مسلسل پیر، منگل اور بدھ کو دعاء مانگی، وہ دعاء بدھ کے دن دو نمازوں کے درمیان قبول ہوگئی، اور نبی علیہ السلام کے روئے انور پر پھیلی ہوئی بشاشت محسوس ہونے لگی، اس کے بعد مجھے جب بھی کوئی بہت اہم کام پیش آیا، میں نے اسی گھڑی کا انتخاب کر کے دعاء مانگی تو مجھے اس میں قبولیت کے آثار نظر آئے۔

(۱۴۶۱۸) حَدَّثَنَا أَبُو عَامِرٍ وَأَبُو أَحْمَدَ قَالَا حَدَّثَنَا كَثِيرُ بْنُ زَيْدٍ حَدَّثَنِي الْحَارِثُ بْنُ يَزِيدَ قَالَ أَبُو أَحْمَدَ عَنِ الْحَارِثِ بْنِ أَبِي يَزِيدَ قَالَ سَمِعْتُ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَمَنَّوْا الْمَوْتَ فَإِنَّ هَوْلَ الْمُطَّلَعِ شَدِيدٌ وَإِنَّ مِنَ السَّعَادَةِ أَنْ يَطُولَ عُمْرُ الْعَبْدِ وَيَرْزُقَهُ اللَّهُ الْإِنَابَةَ [صححه الحاكم (٤/٢٤٠). قال شعيب: حسن لغيره. واسناده محتمل للتحسين. وحسن اسناده المنذري والهيثمي وجود اسناده الهيثمي في موضع آخر].

(۱۴۶۱۸) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا موت کی تمنا نہ کیا کرو، کیونکہ قیامت کی ہولناکی بہت سخت ہے، اور انسان کی سعادت و خوش نصیبی یہ ہے کہ اسے لمبی عمر ملے اور اللہ اسے اپنی طرف رجوع کی توفیق عطاء فرما دے۔

(۱۴۶۱۹) حَدَّثَنَا ابْنُ عُلَيَّةَ أَوْ غَيْرُهُ حَدَّثَنَا أَيُّوبُ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ قَالَ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ تَجْصِيصِ الْقُبُورِ [راجع: ١٤١٩٥].

(۱۴۶۱۹) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے قبر پختہ کرنے سے منع فرمایا ہے۔

(۱۴۶۲۰) حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا الْجُرَيْرِيُّ عَنْ أَبِي نَضْرَةَ عَنْ جَابِرٍ قَالَ دَخَلَتْ الْبِقَاعُ حَوْلَ الْمَسْجِدِ فَأَرَادَ بَنُو سَلِمَةَ أَنْ يَنْتَقِلُوا قُرْبَ الْمَسْجِدِ فَبَلَغَ ذَلِكَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ لَهُمْ إِنَّهُ بَلَغَنِي أَنَّكُمْ تُرِيدُونَ أَنْ تَنْتَقِلُوا قُرْبَ الْمَسْجِدِ قَالُوا نَعَمْ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَدْ أَرَدْنَا ذَلِكَ قَالَ فَقَالَ يَا بَنِي سَلِمَةَ دِيَارَكُمْ تُكْتَبْ آثَارُكُمْ دِيَارَكُمْ تُكْتَبْ آثَارُكُمْ [صححه البخاري (٦٦٥)، وابن خزيمة (٤٥١)، وابن

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

حبان (۲۰٤۲)]. [انظر: ١٥٠٥٥، ١٥٢٦٤].

(۱۴۶۲۰) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ مسجد نبوی کے قریب زمین کا ایک ٹکڑا خالی ہو گیا، بنوسلمہ کے لوگوں کا یہ ارادہ ہوا کہ وہ مسجد کے قریب منتقل ہو جائیں، نبی علیہ السلام کو جب یہ بات معلوم ہوئی تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ان سے فرمایا کہ مجھے معلوم ہوا ہے کہ تم لوگ مسجد کے قریب منتقل ہونا چاہتے ہو؟ انہوں نے عرض کیا جی یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! ہمارا یہی ارادہ ہے، نبی علیہ السلام نے فرمایا بنوسلمہ! اپنے گھروں میں ہی رہو، تمہارے نشاناتِ قدم کا ثواب بھی لکھا جائے گا، اپنے گھروں میں ہی رہو، تمہارے نشاناتِ قدم کا ثواب بھی لکھا جائے گا۔

(۱٤٦٦١) حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا دَاوُدُ عَنْ أَبِي نَضْرَةَ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ وَجَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَا قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَكُونُ فِي آخِرِ الزَّمَانِ خَلِيفَةٌ يَقْسِمُ الْمَالَ وَلَا يَعُدُّهُ [راجع: ١٤٤٥٩].

(۱۴۶۲۱) حضرت ابوسعید رضی اللہ عنہ اور جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا آخر زمانے میں ایک ایسا خلیفہ آئے گا جو لوگوں کو بھر بھر کر مال دے گا اور اسے شمار تک نہیں کرے گا۔

(۱٤٦٢٢) حَدَّثَنَا رَوْحٌ حَدَّثَنَا أَشْعَثُ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ كُنَّا نُسَافِرُ مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَإِذَا صَعِدْنَا كَبَّرْنَا وَإِذَا هَبَطْنَا سَبَّحْنَا [صححه البخاري (٢٩٩٣)، وابن خزيمة (٢٥٦٢)].

(۱۴۶۲۲) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ہم لوگ نبی علیہ السلام کے ہمراہ سفر کرتے تھے، جب ہم کسی بلندی پر چڑھتے تو اللہ اکبر کہتے اور جب نشیبی علاقے میں اترتے تو سبحان اللہ کہتے تھے۔

(۱٤٦٢٣) حَدَّثَنَا رَوْحٌ حَدَّثَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي أَبُو الزُّبَيْرِ أَنَّهُ سَمِعَ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ يَقُولُ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الدَّجَّالُ أَعْوَرُ وَهُوَ أَشَدُّ الْكَذَّابِينَ

(۱۴۶۲۳) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا دجال کانا ہوگا اور وہ سب سے بڑا جھوٹا ہوگا۔

(۱٤٦٢٤) حَدَّثَنَا رَوْحٌ حَدَّثَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي أَبُو الزُّبَيْرِ أَنَّهُ سَمِعَ جَابِرًا يَقُولُ سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِنَّمَا أَنَا بَشَرٌ وَإِنِّي اشْتَرَطْتُ عَلَى رَبِّي أَيَّ عَبْدٍ مِنَ الْمُسْلِمِينَ شَتَمْتُهُ أَوْ سَبَبْتُهُ أَنْ يَكُونَ ذَلِكَ لَهُ زَكَاةً وَأَجْرًا [صححه مسلم (٢٦٠٢)]. [انظر: ١٥١٩٣].

(۱۴۶۲۴) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا میں بھی ایک انسان ہوں اور میں نے اپنے پروردگار سے یہ وعدہ لے رکھا ہے کہ میرے منہ سے جس مسلمان کے متعلق سخت کلمات نکل جائیں، وہ اس کے لئے باعث تزکیہ واجر وثواب بن جائیں۔

(۱٤٦٢٥) حَدَّثَنَا رَوْحٌ أَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ حَدَّثَنِي جَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدٍ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَاهُ يُحَدِّثُ أَنَّهُ سَمِعَ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ يُحَدِّثُ عَنْ حَجَّةِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ ثُمَّ نَزَلَ عَنِ الصَّفَا حَتَّى انْصَبَّتْ قَدَمَاهُ فِي بَطْنِ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

الْوَادِي سَعَى حَتَّى إِذَا صَعِدْنَا الشِّقَّ الْآخَرَ مَشَى [قال الألباني: صحيح (النسائي: ٥/٢٤٣)]. [انظر: ١٥٢٣٩].

(۱۴۶۲۵) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے نبی علیہ السلام کے حج کے متعلق تفصیلات میں یہ بھی مذکور ہے کہ پھر نبی علیہ السلام صفا سے اترے اور وادی کے بیچ میں جب آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے مبارک قدم اترے تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے سعی فرمائی، یہاں تک کہ جب دوسرے حصے پر ہم لوگ چڑھ گئے تو نبی علیہ السلام معمول کی رفتار سے چلنے لگے۔

(١٤٦٢٦) حَدَّثَنَا رَوْحٌ حَدَّثَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي أَبُو الزُّبَيْرِ أَنَّهُ سَمِعَ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ يُسْأَلُ عَنْ الْمُهَلِّ فَقَالَ سَمِعْتُ ثُمَّ انْتَهَى أُرَاهُ يُرِيدُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مُهَلُّ أَهْلِ الْمَدِينَةِ مِنْ ذِي الْحُلَيْفَةِ وَالطَّرِيقِ الْأُخْرَى الْجُحْفَةِ وَمُهَلُّ أَهْلِ الْعِرَاقِ مِنْ ذَاتِ عِرْقٍ وَمُهَلُّ أَهْلِ نَجْدٍ مِنْ قَرْنٍ وَمُهَلُّ أَهْلِ الْيَمَنِ مِنْ يَلَمْلَمَ [صححه مسلم (١١٨٣)، وابن خزيمة ٢(٢٥٩)]. [انظر: ١٤٦٧٠] [راجع: ٦٦٩٧].

(۱۴۶۲۶) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے کسی نے "میقات" کے متعلق پوچھا، انہوں نے فرمایا کہ میں نے نبی علیہ السلام کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ اہل مدینہ کی میقات ذوالحلیفہ ہے، اور دوسرا راستہ جحفہ ہے، جبکہ اہل عراق کی میقات "ذات عرق" ہے، اہل نجد کی میقات قرن ہے اور اہل یمن کی میقات یلملم ہے۔

(١٤٦٢٧) حَدَّثَنَا رَوْحٌ حَدَّثَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي أَبُو الزُّبَيْرِ أَنَّهُ سَمِعَ جَابِرًا يَقُولُ إِنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لِأَسْمَاءَ بِنْتِ عُمَيْسٍ مَا شَأْنُ أَجْسَامِ بَنِي أَخِي ضَارِعَةً أَتُصِيبُهُمْ حَاجَةٌ قَالَتْ لَا وَلَكِنْ تُسْرِعُ إِلَيْهِمُ الْعَيْنُ أَفَنَرْقِيهِمْ قَالَ وَبِمَاذَا فَعَرَضَتْ عَلَيْهِ فَقَالَ ارْقِيهِمْ [صححه مسلم (٢١٩٨)]. [انظر: ١٥١٦٦].

(۱۴۶۲۷) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام نے حضرت اسماء بنت عمیس رضی اللہ عنہا سے فرمایا کہ کیا بات ہے، میرے بھتیجوں کے جسم بہت لاغر ہو رہے ہیں، کیا انہیں کوئی پریشانی اور حاجت ہے؟ انہوں نے عرض کیا نہیں، البتہ انہیں نظر بہت جلدی لگتی ہے، کیا ہم ان پر جھاڑ پھونک کر سکتے ہیں؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا کن الفاظ سے؟ انہوں نے وہ الفاظ نبی علیہ السلام کے سامنے پیش کیے، نبی علیہ السلام نے فرمایا تم انہیں جھاڑ دیا کرو۔

(١٤٦٢٨) حَدَّثَنَا رَوْحٌ حَدَّثَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ وَعَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْحَارِثِ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ قَالَ حَدَّثَنِي أَبُو الزُّبَيْرِ أَنَّهُ سَمِعَ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ يَقُولُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِنْ كَانَ شَيْءٌ فَفِي الرَّبْعِ وَالْفَرَسِ وَالْمَرْأَةِ [صححه مسلم (٢٢٢٧)].

(۱۴۶۲۸) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے نبی علیہ السلام کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ اگر نحوست کسی چیز میں ہوتی تو جائیداد، گھوڑے اور عورت میں ہوتی۔

(١٤٦٢٩) حَدَّثَنَا رَوْحٌ حَدَّثَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي أَبُو الزُّبَيْرِ أَنَّهُ سَمِعَ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ يَقُولُ أَمَرَنَا النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِقَتْلِ الْكِلَابِ حَتَّى إِنَّ الْمَرْأَةَ تَقْدَمُ مِنَ الْبَادِيَةِ بِكَلْبِهَا فَنَقْتُلُهُ ثُمَّ نَهَى النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

عَنْ قَتْلِهَا وَقَالَ عَلَيْكُمْ بِالْأَسْوَدِ الْبَهِيمِ ذِى النُّقْطَتَيْنِ فَإِنَّهُ شَيْطَانٌ [صححه مسلم (١٥٧٢) وابن حبان (٥٦٥١)]

(۱۴۶۲۹) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ہمیں حکم دیا کہ کتوں کو ختم کر دیں، چنانچہ اگر کوئی عورت دیہات سے بھی اپنا کتا لے کر آتی تو ہم اسے بھی مار ڈالتے، بعد میں نبی علیہ السلام نے اس سے منع فرما دیا، اور فرمایا صرف اس کالے سیاہ کتے کو مارا کرو جو دو نقطوں والا ہو، کیونکہ وہ شیطان ہوتا ہے۔

(١٤٦٣٠) حَدَّثَنَا رَوْحٌ حَدَّثَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي زِيَادُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ عَتِيقٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ لَمَّا دَخَلَتْ صَفِيَّةُ بِنْتُ حُيَيٍّ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فُسْطَاطَهُ حَضَرَ نَاسٌ وَحَضَرْتُ مَعَهُمْ لِيَكُونَ فِيهَا قَسْمٌ فَخَرَجَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ قُومُوا عَنْ أُمِّكُمْ فَلَمَّا كَانَ مِنْ الْعَشِيِّ حَضَرْنَا فَخَرَجَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَيْنَا فِي طَرَفِ رِدَائِهِ نَحْوٌ مِنْ مُدٍّ وَنِصْفٍ مِنْ تَمْرٍ عَجْوَةٍ فَقَالَ كُلُوا مِنْ وَلِيمَةِ أُمِّكُمْ

(۱۴۶۳۰) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جب حضرت صفیہ بنت حیی رضی اللہ عنہا نبی علیہ السلام کے خیمے میں داخل ہوئیں تو لوگ بھی ان کے ساتھ آ گئے تاکہ انہیں کسی کے حصے میں دے دیا جائے، لیکن نبی علیہ السلام نے فرمایا اپنی ماں کے پاس سے اٹھ جاؤ، شام کے وقت ہم دوبارہ حاضر ہوئے تو نبی علیہ السلام اپنی چادر کے ایک کونے میں تقریباً ڈیڑھ مد کے برابر عجوہ کھجوریں لے کر نکلے اور فرمایا اپنی ماں کا ولیمہ کھاؤ۔

(١٤٦٣١) حَدَّثَنَا رَوْحٌ حَدَّثَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنَا أَبُو الزُّبَيْرِ أَنَّهُ سَمِعَ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ يَقُولُ إِنَّهُ سَمِعَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِنَّ الْمُؤْمِنَ يَأْكُلُ فِي مِعًى وَاحِدٍ وَالْكَافِرُ يَأْكُلُ فِي سَبْعَةِ أَمْعَاءٍ [صححه مسلم (٢٠٦١)]. [انظر: ١٤٧٨٦، ١٤٩٠٨، ١٥٢٨٨].

(۱۴۶۳۱) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا مومن ایک آنت میں کھاتا ہے اور کافر سات آنتوں میں کھاتا ہے۔

(١٤٦٣٢) حَدَّثَنَا رَوْحٌ حَدَّثَنَا زَكَرِيَّا بْنُ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ دِينَارٍ قَالَ سَمِعْتُ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ يَقُولُ إِنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَنْقُلُ مَعَهُمْ الْحِجَارَةَ لِلْكَعْبَةِ وَعَلَيْهِ إِزَارٌ فَقَالَ لَهُ الْعَبَّاسُ عَمُّهُ يَا ابْنَ أَخِي لَوْ حَلَلْتَ إِزَارَكَ فَجَعَلْتَهُ عَلَى مَنْكِبَيْكَ دُونَ الْحِجَارَةِ قَالَ فَحَلَّهُ فَجَعَلَهُ عَلَى مَنْكِبَيْهِ فَسَقَطَ مَغْشِيًّا عَلَيْهِ فَمَا رُئِيَ بَعْدَ ذَلِكَ الْيَوْمِ عُرْيَانًا [راجع: ١٤١٨٧].

(۱۴۶۳۲) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جب خانہ کعبہ کی تعمیر شروع ہوئی تو نبی علیہ السلام بھی پتھر اٹھا اٹھا کر لانے لگے، حضرت عباس رضی اللہ عنہ کہنے لگے کہ بھتیجے! آپ اپنا تہبند اتار کر کندھے پر رکھ لیں تاکہ پتھر سے کندھے زخمی نہ ہو جائیں، نبی علیہ السلام نے ایسا کرنا چاہا تو بے ہوش ہو کر گر پڑے اس دن کے بعد نبی علیہ السلام کو کبھی کپڑوں سے خالی جسم نہیں دیکھا گیا۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۱۴۶۳۳) حَدَّثَنَا رَوْحٌ أَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي أَبُو الزُّبَيْرِ أَنَّهُ سَمِعَ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ يَقُولُ طَافَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي حَجَّةِ الْوَدَاعِ عَلَى رَاحِلَتِهِ بِالْبَيْتِ وَبَيْنَ الصَّفَا وَالْمَرْوَةِ لِيَرَاهُ النَّاسُ وَلِيُشْرِفَ وَيَسْأَلُوهُ إِنَّ النَّاسَ غَشُوهُ [راجع: ١٤٤٦٨].

(۱۴۶۳۳) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے حجۃ الوداع کے موقع پر بیت اللہ کا طواف اور صفا مروہ کی سعی اپنی سواری پر کی تھی، تاکہ لوگ نبی علیہ السلام کو دیکھ سکیں اور مسائل با آسانی معلوم کر سکیں، کیونکہ اس وقت لوگوں نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو گھیر رکھا تھا۔

(۱۴۶۳۴) حَدَّثَنَا رَوْحٌ حَدَّثَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي أَبُو الزُّبَيْرِ أَنَّهُ سَمِعَ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ يَقُولُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لَا يَمُوتَنَّ أَحَدُكُمْ إِلَّا وَهُوَ يُحْسِنُ الظَّنَّ بِاللَّهِ [راجع: ١٤٥٣٥].

(۱۴۶۳۴) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے نبی علیہ السلام کو یہ فرماتے ہوئے سنا کہ تم میں سے جس شخص کو بھی موت آئے، وہ اس حال میں ہو کہ اللہ کے ساتھ حسن ظن رکھتا ہو۔

(۱۴۶۳۵) حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ حَدَّثَنَا أَبُو هِلَالٍ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي طَلْحَةَ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ صَنَعْنَا لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَخَّارَةً فَأَتَيْتُهُ بِهَا فَوَضَعْتُهَا بَيْنَ يَدَيْهِ فَاطَّلَعَ فِيهَا فَقَالَ حَسِبْتُهُ لَحْمًا فَذَكَرْتُ ذَلِكَ لِأَهْلِي فَذَبَحُوا لَهُ شَاةً

(۱۴۶۳۵) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ ہم نے نبی علیہ السلام کے لئے ٹھیکری کی ہنڈیا میں کھانا تیار کیا، میں نے وہ برتن لا کر نبی علیہ السلام کے سامنے رکھا، نبی علیہ السلام نے اس میں جھانک کر دیکھا اور فرمایا میں تو سمجھا تھا کہ اس میں گوشت ہوگا، میں نے جا کر اپنے گھر والوں سے اس کا تذکرہ کیا اور انہوں نے نبی علیہ السلام کے لئے بکری ذبح کی۔

(۱۴۶۳۶) حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ ثَابِتٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُنْكَدِرِ عَنْ جَابِرٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَجٌّ مَبْرُورٌ لَيْسَ لَهُ جَزَاءٌ إِلَّا الْجَنَّةُ قَالُوا يَا نَبِيَّ اللَّهِ مَا الْحَجُّ الْمَبْرُورُ قَالَ إِطْعَامُ الطَّعَامِ وَإِفْشَاءُ السَّلَامِ [راجع: ١٤٥٣٦].

(۱۴۶۳۶) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا حج مبرور کی جزاء جنت کے سوا کچھ نہیں، صحابہ رضی اللہ عنہم نے پوچھا یا رسول اللہ! حج مبرور سے کیا مراد ہے؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا کھانا کھلانا اور سلام پھیلانا۔

(۱۴۶۳۷) حَدَّثَنَا حُجَيْنُ بْنُ الْمُثَنَّى أَبُو عُمَرَ حَدَّثَنَا لَيْثٌ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ قَالَ لَمْ يَكُنْ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَغْزُو فِي الشَّهْرِ الْحَرَامِ إِلَّا أَنْ يُغْزَى أَوْ يُغْزَوْا فَإِذَا حَضَرَ ذَلِكَ أَقَامَ حَتَّى يَنْسَلِخَ [انظر: ١٤٧٧٠]

(۱۴۶۳۷) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام اشہر حرم میں جہاد نہیں فرماتے تھے الا یہ کہ دوسروں کی طرف سے جنگ مسلط کر دی جائے، ورنہ جب اشہر حرم شروع ہوتے تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم ان کے ختم ہونے تک رک جاتے۔

(۱۴۶۳۸) حَدَّثَنَا حُجَيْنٌ وَيُونُسُ قَالَا حَدَّثَنَا لَيْثُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَنَّ رَجُلًا مِنْ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

الْأَنْصَارِ قَالَ أَفِي الْعَقْرَبِ رُقْيَةٌ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ اسْتَطَاعَ مِنْكُمْ أَنْ يَنْفَعَ أَخَاهُ فَلْيَفْعَلْ [صححه مسلم (۲۱۹۹)، وابن حبان (۵۳۲)]. [انظر: ۱۵۱۶۸].

(۱۴۶۳۸) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک انصاری نبی علیہ السلام کی خدمت میں حاضر ہو کر کہنے لگے یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! کیا میں بچھو کے ڈنک کا جھاڑ پھونک کے ذریعے علاج کر سکتا ہوں؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا جو شخص اپنے بھائی کو نفع پہنچا سکتا ہو، اسے ایسا ہی کرنا چاہئے۔

(۱۴۶۳۹) حَدَّثَنَا حُجَيْنٌ وَيُونُسُ قَالَا حَدَّثَنَا لَيْثُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اعْتَزَلَ نِسَائَهُ شَهْرًا فَخَرَجَ إِلَيْنَا فِي تِسْعٍ وَعِشْرِينَ فَقُلْنَا إِنَّمَا الْيَوْمُ تِسْعٌ وَعِشْرُونَ فَقَالَ إِنَّمَا الشَّهْرُ وَصَفَّقَ بِيَدَيْهِ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ وَحَبَسَ إِصْبَعًا وَاحِدًا فِي الْآخِرَةِ وَقَالَ يُونُسُ أُصْبُعًا وَاحِدَةً [راجع: ۱٤٥٨۱]

(۱۴۶۳۹) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ایک مہینے کے لئے اپنی ازواج مطہرات سے ترک تعلق کر لیا تھا، ۲۹ راتیں گذرنے کے بعد نبی علیہ السلام نیچے اتر آئے، ہم نے پوچھا یا رسول اللہ! آج تو ۲۹ واں دن ہے (جبکہ آپ نے ایک ماہ کا ارادہ کیا تھا؟) نبی علیہ السلام نے فرمایا کبھی مہینہ اتنا اور اتنا بھی ہوتا ہے، دو مرتبہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ہاتھ کی ساری انگلیوں سے اشارہ کیا اور تیسری مرتبہ میں انگوٹھے کو بند کر لیا۔

(۱۴۶۴۰) حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَاحِدِ بْنُ زِيَادٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ عَنْ دَاوُدَ بْنِ الْحُصَيْنِ عَنْ وَاقِدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ سَعْدِ بْنِ مُعَاذٍ عَنْ جَابِرٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا خَطَبَ أَحَدُكُمْ الْمَرْأَةَ فَإِنْ اسْتَطَاعَ أَنْ يَنْظُرَ مِنْهَا إِلَى مَا يَدْعُوهُ إِلَى نِكَاحِهَا فَلْيَفْعَلْ قَالَ فَخَطَبْتُ جَارِيَةً مِنْ بَنِي سَلِمَةَ فَكُنْتُ أَخْتَبِيءُ لَهَا تَحْتَ الْكَرَبِ حَتَّى رَأَيْتُ مِنْهَا بَعْضَ مَا دَعَانِي إِلَى نِكَاحِهَا فَتَزَوَّجْتُهَا [صححه الحاكم (۲/۱٦٥). وتكلم فى اسناده المنذرى واعله ابن القطان. قال الألبانى: حسن (ابو داود: ۲۰۸۲)].

(۱۴۶۴۰) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا جب تم میں سے کوئی شخص کسی عورت کے پاس پیغامِ نکاح بھیجے اور یہ ممکن ہو کہ وہ اس عورت کی اس خوبی کو دیکھ سکے جس کی بناء پر وہ اس سے نکاح کرنا چاہتا ہے تو اسے ایسا کر لینا چاہئے، چنانچہ میں نے بنو سلمہ کی ایک لڑکی سے پیغامِ نکاح بھیجا تو اسے کسی درخت کی شاخوں سے چھپ کر دیکھ لیا، یہاں تک کہ مجھے اس کی وہ خوبی نظر آ گئی جس کی بناء پر میں اس سے نکاح کرنا چاہتا تھا چنانچہ میں نے اس سے نکاح کر لیا۔

(۱۴۶۴۱) حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ مُحَمَّدٍ وَحُجَيْنٌ قَالَا حَدَّثَنَا لَيْثٌ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَأْكُلُوا بِالشِّمَالِ فَإِنَّ الشَّيْطَانَ يَأْكُلُ بِالشِّمَالِ [صححه مسلم (۲۰۱۹)]. [انظر: ۱۵۲۲۰]

(۱۴۶۴۱) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا بائیں ہاتھ سے کھانا مت کھایا کرو، کیونکہ بائیں ہاتھ سے شیطان کھاتا ہے۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۱۴۶۴۲) حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ مُحَمَّدٍ وَحُجَيْنٌ قَالَا حَدَّثَنَا لَيْثٌ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَعَثَنِي لِحَاجَةٍ ثُمَّ أَدْرَكْتُهُ فَسَلَّمْتُ عَلَيْهِ فَأَشَارَ إِلَيَّ فَلَمَّا فَرَغَ دَعَانِي فَقَالَ إِنَّكَ سَلَّمْتَ عَلَيَّ آنِفًا وَأَنَا أُصَلِّي وَهُوَ مُوَجِّهٌ حِينَئِذٍ قِبَلَ الْمَشْرِقِ [راجع: ۱۴۲۰۳].

(۱۴۶۴۲) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے بنو مصطلق کی طرف جاتے ہوئے مجھے کسی کام سے بھیج دیا، میں واپس آیا تو نبی علیہ السلام اپنے اونٹ پر نماز پڑھ رہے تھے، میں نے بات کرنا چاہی تو نبی علیہ السلام نے ہاتھ سے اشارہ فرمادیا، نماز سے فراغت کے بعد نبی علیہ السلام نے فرمایا میں نے جس کام کے لیے تمہیں بھیجا تھا اس کا کیا بنا؟ میں نے جواب اس لئے نہیں دیا تھا کہ میں نماز پڑھ رہا تھا، اس وقت نبی علیہ السلام کا رخ مشرق کی جانب تھا۔

(۱۴۶۴۳) حَدَّثَنَا يُونُسُ وَحُجَيْنٌ قَالَا حَدَّثَنَا لَيْثٌ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ عُرِضَ عَلَيَّ الْأَنْبِيَاءُ فَإِذَا مُوسَى عَلَيْهِ السَّلَام رَجُلٌ ضَرْبٌ مِنَ الرِّجَالِ كَأَنَّهُ مِنْ رِجَالِ شَنُوءَةَ فَرَأَيْتُ عِيسَى ابْنَ مَرْيَمَ عَلَيْهِ السَّلَام فَإِذَا أَقْرَبُ مَنْ رَأَيْتُ بِهِ شَبَهًا عُرْوَةُ بْنُ مَسْعُودٍ وَرَأَيْتُ إِبْرَاهِيمَ عَلَيْهِ السَّلَام فَإِذَا أَقْرَبُ مَنْ رَأَيْتُ بِهِ شَبَهًا صَاحِبُكُمْ يَعْنِي نَفْسَهُ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَرَأَيْتُ جِبْرِيلَ عَلَيْهِ السَّلَام فَإِذَا أَقْرَبُ مَنْ رَأَيْتُ بِهِ شَبَهًا دِحْيَةُ [صححه مسلم (۱۶۷)، وابن حبان (۶۲۳۲)].

(۱۴۶۴۳) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا میرے پاس انبیاء کرام علیہم السلام کو لایا گیا، حضرت موسیٰ علیہ السلام تو ایک وجیہہ آدمی معلوم ہوتے تھے اور یوں لگتا تھا جیسے وہ قبیلۂ شنوءہ کے آدمی ہوں، میں نے حضرت عیسیٰ علیہ السلام کو دیکھا تو ان کے سب سے زیادہ مشابہہ مجھے (اپنے صحابہ میں) عروہ بن مسعود لگے، اور میں نے حضرت ابراہیم علیہ السلام کو دیکھا تو ان کے سب سے زیادہ مشابہہ میں نے تمہارے پیغمبر (خود) کو دیکھا، اور میں نے حضرت جبریل علیہ السلام کو دیکھا تو ان کے سب سے زیادہ مشابہہ "دحیہ" کو پایا۔

(۱۴۶۴۴) حَدَّثَنَا يُونُسُ وَحُجَيْنٌ حَدَّثَنَا لَيْثٌ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ قَالَ اشْتَكَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَصَلَّيْنَا وَرَاءَهُ وَهُوَ قَاعِدٌ وَأَبُو بَكْرٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ يُكَبِّرُ يُسْمِعُ النَّاسَ تَكْبِيرَهُ فَالْتَفَتَ إِلَيْنَا فَرَآنَا قِيَامًا فَأَشَارَ إِلَيْنَا فَقَعَدْنَا فَصَلَّيْنَا بِصَلَاتِهِ قُعُودًا فَلَمَّا صَلَّى قَالَ إِنْ كِدْتُمْ آنِفًا تَفْعَلُونَ فِعْلَ فَارِسَ وَالرُّومِ يَقُومُونَ عَلَى مُلُوكِهِمْ وَهُمْ قُعُودٌ فَلَا تَفْعَلُوا ائْتَمُّوا بِأَئِمَّتِكُمْ إِنْ صَلَّى قَائِمًا فَصَلُّوا قِيَامًا وَإِنْ صَلَّى قَاعِدًا فَصَلُّوا قُعُودًا [صححه مسلم (۴۱۳)، وابن خزيمة (۴۸۶ و ۸۷۳ و ۸۸۶)، وابن حبان (۲۱۲۲ و ۲۱۲۳)].

(۱۴۶۴۴) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام بیمار ہو گئے، ہم نے نبی علیہ السلام کے پیچھے نماز پڑھی، اس وقت آپ صلی اللہ علیہ وسلم بیٹھ کر نماز پڑھا رہے تھے، اور حضرت صدیق اکبر رضی اللہ عنہ بلند آواز سے تکبیر کہہ کر دوسروں تک تکبیر کی آواز پہنچا رہے تھے، نبی علیہ السلام نے کن اکھیوں سے ہماری طرف دیکھا تو ہم کھڑے ہوئے نظر آئے، نبی علیہ السلام نے ہماری طرف اشارہ کیا اور ہم بھی

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

بیٹھ کر نماز پڑھنے لگے اور بقیہ نماز اسی طرح ادا کی، نماز سے فراغت کے بعد نبی علیہ السلام نے فرمایا ابھی قریب تھا کہ تم فارس اور روم والوں جیسا کام کرنے لگتے، وہ لوگ بھی اپنے بادشاہوں کے سامنے کھڑے رہتے ہیں اور بادشاہ بیٹھے رہتے ہیں، تم لوگ ایسا نہ کیا کرو، بلکہ اپنے ائمہ کی اقتداء کیا کرو، اگر وہ کھڑے ہو کر نماز پڑھیں تو تم بھی کھڑے ہو کر نماز پڑھو اور اگر وہ بیٹھ کر نماز پڑھیں تو تم بھی بیٹھ کر نماز پڑھو۔

(۱۴۶۴۵) حَدَّثَنَا يُونُسُ حَدَّثَنَا أَبَانُ يَعْنِي الْعَطَّارَ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ مِقْسَمٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ بَيْنَمَا نَحْنُ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذْ مَرَّتْ جَنَازَةٌ فَذَهَبْنَا لِنَحْمِلَ فَإِذَا جَنَازَةُ يَهُودِيٍّ أَوْ يَهُودِيَّةٍ فَقُلْنَا يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّمَا كَانَتْ جَنَازَةَ يَهُودِيٍّ أَوْ يَهُودِيَّةٍ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمَوْتُ فَزَعٌ فَإِذَا رَأَيْتُمْ جَنَازَةً فَقُومُوا [راجع: ۱۴۴۸۰].

(۱۴۶۴۵) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام کے قریب سے ایک جنازہ گذرا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم کھڑے ہو گئے ہم بھی کھڑے ہو گئے، میں نے عرض کیا یا رسول اللہ! یہ تو ایک یہودی کا جنازہ ہے، نبی علیہ السلام نے فرمایا موت کی ایک پریشانی ہوتی ہے لہٰذا جب تم جنازہ دیکھا کرو تو کھڑے ہو جایا کرو۔

(۱۴۶۴۶) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُحَمَّدٍ وَهُوَ أَبُو إِبْرَاهِيمَ الْمُعَقِّبُ حَدَّثَنَا عَبَّادُ بْنُ عَبَّادٍ عَنْ مُجَالِدٍ عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنْ جَابِرٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ السَّائِبَةُ و قَالَ خَلَفُ بْنُ الْوَلِيدِ السَّائِمَةُ جُبَارٌ وَالْجُبُّ جُبَارٌ وَالْمَعْدِنُ جُبَارٌ وَفِي الرِّكَازِ الْخُمُسُ قَالَ قَالَ الشَّعْبِيُّ الرِّكَازُ الْكَنْزُ الْعَادِي [انظر: ۱۴۸۷۰].

(۱۴۶۴۶) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا چراگاہ میں چرنے والے جانور یا بتوں کے نام پر چھوڑے ہوئے جانور سے مارا جانے والا رائیگاں گیا، کنوئیں میں گر کر مرنے والے کا خون رائیگاں گیا، کان میں مرنے والے کا خون رائیگاں گیا اور زمین کے دفینے میں (بیت المال کا) پانچواں حصہ ہے۔

(۱۴۶۴۷) حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَاحِدِ حَدَّثَنَا مُجَالِدُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنِي الشَّعْبِيُّ حَدَّثَنِي جَابِرُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَنَّ الْجَزُورَ وَالْبَقَرَةَ عَنْ سَبْعَةٍ [انظر: ۱۴۱۷۳].

(۱۴۶۴۷) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے یہ طریقہ مقرر کیا ہے کہ سات آدمیوں کی طرف سے ایک اونٹ اور سات ہی کی طرف سے ایک گائے ذبح کی جا سکتی ہے۔

(۱۴۶۴۸) حَدَّثَنَا يُونُسُ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ يَعْنِي ابْنَ الْغَسِيلِ حَدَّثَنِي شُرَحْبِيلُ أَبُو سَعْدٍ أَنَّهُ دَخَلَ عَلَى جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ وَهُوَ يُصَلِّي فِي ثَوْبٍ وَاحِدٍ وَحَوْلَهُ ثِيَابٌ فَلَمَّا فَرَغَ مِنْ صَلَاتِهِ قَالَ قُلْتُ غَفَرَ اللَّهُ لَكَ يَا أَبَا عَبْدِ اللَّهِ تُصَلِّي فِي ثَوْبٍ وَاحِدٍ وَهَذِهِ ثِيَابُكَ إِلَى جَنْبِكَ قَالَ أَرَدْتُ أَنْ يَدْخُلَ عَلَيَّ الْأَحْمَقُ مِثْلُكَ فَيَرَانِي أُصَلِّي فِي ثَوْبٍ وَاحِدٍ أَوَكَانَ لِكُلِّ أَصْحَابِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثَوْبَانِ قَالَ ثُمَّ أَنْشَأَ جَابِرٌ يُحَدِّثُنَا

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

فَقَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا مَا اتَّسَعَ الثَّوْبُ فَتَعَاطَفْ بِهِ عَلَى مَنْكِبَيْكَ ثُمَّ صَلِّ وَإِذَا ضَاقَ عَنْ ذَاكَ فَشُدَّ بِهِ حَقْوَيْكَ ثُمَّ صَلِّ مِنْ غَيْرِ رِدَاءٍ لَهُ

(۱۴۶۴۸) شرحبیل کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ ہم لوگ حضرت جابر رضی اللہ عنہ کے یہاں گئے، وہ ایک کپڑے میں لپٹ کر نماز پڑھ رہے تھے، حالانکہ دوسرے کپڑے ان کے قریب پڑے ہوئے تھے، جب انہوں نے سلام پھیرا تو میں نے ان سے کہا کہ اے ابو عبداللہ! اللہ تعالیٰ آپ کی بخشش فرمائے، آپ ایک کپڑے میں نماز پڑھ رہے ہیں جبکہ آپ کے پہلو میں اور بھی کپڑے موجود ہیں؟ انہوں نے فرمایا کہ میں نے یہ اس لئے کیا ہے کہ تم جیسے احمق بھی دیکھ لیں پھر فرمایا کہ میں ایک کپڑے میں نماز پڑھ رہا ہوں، کیا صحابی رضی اللہ عنہ کے پاس دو کپڑے ہوتے تھے، نبی علیہ السلام نے فرمایا جب تم نماز پڑھنے لگو اور تمہارے جسم پر ایک ہی کپڑا ہو، اور وہ کشادہ ہو تو اسے خوب اچھی طرح لپیٹ لو اور اگر تنگ ہو تو اس کا تہبند بنالو اور پھر نماز پڑھو۔

(۱٤٦٤٩) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْحَارِثِ الْمَخْزُومِيُّ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي أَبُو الزُّبَيْرِ أَنَّهُ سَمِعَ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ يَقُولُ سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ غِلَظُ الْقُلُوبِ وَالْجَفَاءُ فِي أَهْلِ الْمَشْرِقِ وَالْإِيمَانُ فِي أَهْلِ الْحِجَازِ [صححه مسلم (٥٣)، وابن حبان (٧٢٩٦)]. [انظر: ١٤٧٧٢].

(۱۴۶۴۹) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا دلوں کی سختی اور ظلم و جفا مشرقی لوگوں میں ہوتا ہے اور ایمان اہل حجاز میں ہے۔

(١٤٦٥٠) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْحَارِثِ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي أَبُو الزُّبَيْرِ أَنَّهُ سَمِعَ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ يَزْعُمُ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنِ الصُّوَرِ فِي الْبَيْتِ وَنَهَى الرَّجُلَ أَنْ يَصْنَعَ ذَلِكَ وَأَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَمَرَ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ زَمَنَ الْفَتْحِ وَهُوَ بِالْبَطْحَاءِ أَنْ يَأْتِيَ الْكَعْبَةَ فَيَمْحُوَ كُلَّ صُورَةٍ فِيهَا وَلَمْ يَدْخُلِ الْبَيْتَ حَتَّى مُحِيَتْ كُلُّ صُورَةٍ فِيهِ [صححه ابن حبان (٥٨٤٤). وقال الترمذي: حسن صحيح. قال الألباني: صحيح (الترمذي: ١٧٤٩)]. [انظر: ١٤٦٦٩، ١٥١٧٥، ١٥١٩٢، ١٥٣٣٤].

(۱۴۶۵۰) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے گھر میں تصویریں رکھنے سے منع فرمایا ہے اور فتح مکہ کے زمانے میں جب نبی علیہ السلام مقام بطحاء میں تھے، تو حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ کو حکم دیا کہ خانہ کعبہ پہنچ کر اس میں موجود تمام تصویریں مٹا ڈالیں؛ اور اس وقت تک آپ صلی اللہ علیہ وسلم خانہ کعبہ میں داخل نہیں ہوئے جب تک اس میں موجود تمام تصاویر کو مٹا نہیں دیا گیا۔

(١٤٦٥١) حَدَّثَنَا هَارُونُ بْنُ مَعْرُوفٍ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ الْحَارِثِ عَنْ عَبْدِ رَبِّهِ بْنِ سَعِيدٍ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ لِكُلِّ دَاءٍ دَوَاءٌ فَإِذَا أُصِيبَ دَوَاءُ الدَّاءِ بَرَأَ بِإِذْنِ اللَّهِ تَعَالَى [صححه مسلم (٢٢٠٤)، وابن حبان (٦٠٦٣)، والحاكم (١٩٩/٤)].

(۱۴۶۵۱) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا ہر بیماری کا علاج ہوتا ہے، جب دوا کسی بیماری پر جا کر لگتی

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ہے تو اللہ کے حکم سے شفاء ہو جاتی ہے۔

(۱۴۶۵۲) حَدَّثَنَا هَارُونُ بْنُ مَعْرُوفٍ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي عَمْرٌو أَنَّ بُكَيْرًا حَدَّثَهُ أَنَّ عَاصِمَ بْنَ عُمَرَ بْنِ قَتَادَةَ حَدَّثَهُ أَنَّ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ عَادَ الْمُقَنَّعَ فَقَالَ لَا أَبْرَحُ حَتَّى تَحْتَجِمَ فَإِنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِنَّ فِيهِ الشِّفَاءَ [صححه البخاري (٥٦٩٧)، ومسلم (٥(٢٢)، والحاكم (٤٠٩/٤)].

(۱۴۶۵۲) حضرت جابر رضی اللہ عنہ ایک مرتبہ مقنع کی عیادت کے لئے گئے تو فرمایا کہ میں اس وقت تک یہاں سے نہیں جاؤں گا جب تک تم سینگی نہ لگوالو، کیونکہ میں نے نبی علیہ السلام کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ اس میں شفاء ہے۔

(۱۴۶۵۳) حَدَّثَنَا حَسَنٌ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ لَهِيعَةَ حَدَّثَنَا أَبُو الزُّبَيْرِ مُحَمَّدُ بْنُ مُسْلِمٍ مَوْلَى حَكِيمِ بْنِ حِزَامٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ الْأَنْصَارِيِّ صَاحِبِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْ النُّهْبَةِ

(۱۴۶۵۳) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے لوٹ مار کرنے سے منع فرمایا ہے۔

(۱۴۶۵۴) حَدَّثَنَا هَارُونُ بْنُ مَعْرُوفٍ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي عَمْرٌو عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ أَنَّهُ قَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَنَعْمَلُ لِأَمْرٍ قَدْ فُرِغَ مِنْهُ أَمْ لِأَمْرٍ نَأْتَنِفُهُ قَالَ لِأَمْرٍ قَدْ فُرِغَ مِنْهُ فَقَالَ سُرَاقَةُ فَفِيمَ الْعَمَلُ إِذًا فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كُلُّ عَامِلٍ مُيَسَّرٌ لِعَمَلِهِ [راجع: ١٤١٦٢].

(۱۴۶۵۴) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ انہوں نے نبی علیہ السلام سے پوچھا یا رسول اللہ! ہمارا عمل کس مقصد کے لئے ہے، کیا قلم اسے لکھ کر خشک ہو گئے اور تقدیر کا حکم نافذ ہو گیا یا پھر ہم اپنی تقدیر خود ہی بناتے ہیں؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا قلم اسے لکھ کر خشک ہو چکے اور تقدیر کا حکم نافذ ہو گیا، حضرت سراقہ رضی اللہ عنہ نے پوچھا کہ پھر عمل کا کیا فائدہ؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا عمل کرتے رہو، کیونکہ ہر ایک کے لئے اسی عمل کو آسان کر دیا جائے گا جس کے لئے اسے پیدا کیا گیا ہے۔

(۱۴۶۵۵) حَدَّثَنَا حَسَنٌ حَدَّثَنَا ابْنُ لَهِيعَةَ حَدَّثَنَا أَبُو الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ وَجَدَ سَعَةً فَلْيُكَفَّنْ فِي ثَوْبِ حِبَرَةٍ

(۱۴۶۵۵) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا جس شخص کے پاس گنجائش ہو، اسے کفن کے لئے دھاری دار یمنی کپڑا استعمال کرنا چاہئے۔

(۱۴۶۵۶) حَدَّثَنَا حَسَنٌ حَدَّثَنَا ابْنُ لَهِيعَةَ حَدَّثَنَا أَبُو الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ أَنَّهُ سَمِعَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ عُذِّبَتْ امْرَأَةٌ فِي هِرٍّ أَوْ هِرَّةٍ رَبَطَتْهُ حَتَّى مَاتَ وَلَمْ تُرْسِلْهُ فَيَأْكُلَ مِنْ خَشَاشِ الْأَرْضِ فَوَجَبَتْ لَهَا النَّارُ بِذَلِكَ [انظر: ١٥٠٨٢، ١٤٨٢١، ١٥١٦٤].

(۱۴۶۵۶) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ انہوں نے نبی علیہ السلام کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ ایک عورت کو اس بلی کی وجہ سے

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

عذاب ہوا، جس نے انسے باندھ دیا تھا، خود اسے کچھ کھلایا اور نہ ہی اسے چھوڑا کہ وہ خود ہی زمین کے کیڑے مکوڑے کھا کر اپنا پیٹ بھر لیتی، حتیٰ کہ اس حال میں وہ مرگئی، تو اس کے لئے جہنم واجب ہوگئی۔

(۱۴۶۵۷) حَدَّثَنَا حَسَنٌ حَدَّثَنَا ابْنُ لَهِيعَةَ حَدَّثَنَا أَبُو الزُّبَيْرِ قَالَ سَأَلْتُ جَابِرًا أَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الرِّكَازِ الْخُمُسُ فَقَالَ نَعَمْ

(۱۴۶۵۷) ابوالزبیر رحمہ اللہ کہتے ہیں کہ میں نے حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے پوچھا کہ کیا نبی علیہ السلام نے یہ فرمایا تھا کہ زمین کے دفینے میں بیت المال کے لئے پانچواں حصہ واجب ہے؟ انہوں نے فرمایا ہاں!

(۱۴۶۵۸) حَدَّثَنَا حَسَنٌ حَدَّثَنَا ابْنُ لَهِيعَةَ حَدَّثَنَا أَبُو الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ الْعَبْدُ مَعَ مَنْ أَحَبَّ [اخرجه عبد بن حميد (۱۰۵۵). قال شعيب: صحيح لغيره وهذا اسناد ضعيف]. [انظر: ۱۵۳۱۱].

(۱۴۶۵۸) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے نبی علیہ السلام کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ انسان اسی کے ساتھ ہوگا جس سے وہ محبت کرتا ہے۔

(۱۴۶۵۹) وَكَتَبَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَبْلَ أَنْ يَمُوتَ إِلَى كِسْرَى وَقَيْصَرَ وَإِلَى كُلِّ جَبَّارٍ

(۱۴۶۵۹) اور نبی علیہ السلام نے اپنے وصال سے قبل قیصر و کسریٰ اور ہر اہم حکمران کو خط تحریر فرمایا تھا۔

(۱۴۶۶۰) حَدَّثَنَا حَسَنٌ حَدَّثَنَا ابْنُ لَهِيعَةَ حَدَّثَنَا أَبُو الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَدِّدُوا وَأَبْشِرُوا

(۱۴۶۶۰) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا راہ راست اختیار کرو اور خوشخبری حاصل کرو۔

(۱۴۶۶۱) حَدَّثَنَا حَسَنٌ حَدَّثَنَا ابْنُ لَهِيعَةَ حَدَّثَنَا أَبُو الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِنْ عِشْتُ إِنْ شَاءَ اللَّهُ زَجَرْتُ أَنْ يُسَمَّى بَرَكَةُ وَيَسَارٌ وَنَافِعٌ قَالَ جَابِرٌ لَا أَدْرِي ذَكَرَ رَافِعًا أَمْ لَا إِنَّهُ يُقَالُ لَهُ هَاهُنَا بَرَكَةٌ فَيُقَالُ لَا وَيُقَالُ هَاهُنَا يَسَارٌ فَيُقَالُ لَا قَالَ فَقُبِضَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلَمْ يَزْجُرْ عَنْ ذَلِكَ فَأَرَادَ عُمَرُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنْ يَزْجُرَ عَنْهُ ثُمَّ تَرَكَهُ [صححه مسلم (۲۱۳۸)، وابن حبان (۵۸٤۰)]. [انظر: ۱۵۲۳۱].

(۱۴۶۶۱) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے نبی علیہ السلام کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے اگر میں زندہ رہا تو ان شاء اللہ تختی سے لوگوں کو برکت، یسار اور نافع جیسے نام رکھنے سے منع کر دوں گا، اب مجھے یہ یاد نہیں کہ نبی علیہ السلام نے رافع کا نام بھی ذکر کیا تھا یا نہیں؟ اور وجہ یہ بیان فرمائی کہ کوئی کسی سے پوچھتا ہے کہ یہاں برکت ہے؟ وہ جواب دیتا ہے نہیں، کوئی پوچھتا ہے کہ یہاں یسار (آسانی) ہے؟ وہ جواب دیتا ہے نہیں، لیکن اس سے قبل ہی نبی علیہ السلام کا وصال ہوگیا، پھر حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ نے اس سے

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

سختی سے روکنے کا ارادہ کیا لیکن پھر اسے ترک کر دیا۔

(۱۴۶۶۲) حَدَّثَنَا حَسَنٌ حَدَّثَنَا ابْنُ لَهِيعَةَ حَدَّثَنَا أَبُو الزُّبَيْرِ أَخْبَرَنِي جَابِرٌ أَنَّ أَمِيرَ الْبَعْثِ كَانَ غَالِبًا اللَّيْثِيَّ وَقُطْبَةَ بْنَ عَامِرٍ الَّذِي دَخَلَ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ النَّخْلَ وَهُوَ مُحْرِمٌ ثُمَّ خَرَجَ مِنْ الْبَابِ وَقَدْ تَسَوَّرَ مِنْ قِبَلِ الْجِدَارِ وَعَبْدُ اللَّهِ بْنُ أُنَيْسٍ الَّذِي سَأَلَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ لَيْلَةِ الْقَدْرِ وَقَدْ خَلَتْ اثْنَانِ وَعِشْرُونَ لَيْلَةً فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْتَمِسُوهَا فِي هَذِهِ السَّبْعِ الْأَوَاخِرِ الَّتِي بَقِينَ مِنْ الشَّهْرِ

(۱۴۶۶۲) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ کسی لشکر کے امیر غالب لیثی اور قطبہ بن عامر تھے جو کہ نبی علیہ السلام کے پاس ایک باغ میں آئے تھے جبکہ وہ محرم تھے، نبی علیہ السلام تھوڑی دیر بعد دروازے سے نکلے تو دیوار کی جانب آڑ لے کر چلنے لگے، ان ہی میں عبداللہ بن انیس بھی تھے جنہوں نے ماہ رمضان کی بائیس راتیں گذرنے کے بعد نبی علیہ السلام سے شب قدر کے متعلق پوچھا تھا، نبی علیہ السلام نے فرمایا کہ مہینے کی جواب سات راتیں بچ گئی ہیں ، ان ہی میں شب قدر کو تلاش کرو۔

(۱۴۶۶۳) حَدَّثَنَا حَسَنٌ حَدَّثَنَا ابْنُ لَهِيعَةَ حَدَّثَنَا أَبُو الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ أَنَّهُ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِذَا تَغَوَّطَ أَحَدُكُمْ فَلْيَمْسَحْ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ [راجع: ۱٤۱۷٤].

(۱۴۶۶۳) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے نبی علیہ السلام کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ جب تم میں سے کوئی شخص بیت الخلاء جائے تو تین مرتبہ پتھر استعمال کرے۔

(۱۴۶۶٤) حَدَّثَنَا حَسَنٌ حَدَّثَنَا ابْنُ لَهِيعَةَ حَدَّثَنَا أَبُو الزُّبَيْرِ قَالَ سَأَلْتُ جَابِرًا رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ عَنْ السُّجُودِ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَأْمُرُ أَنْ يُعْتَدَلَ فِي السُّجُودِ وَلَا يَسْجُدَ الرَّجُلُ وَهُوَ بَاسِطٌ ذِرَاعَيْهِ

(۱۴۶۶۴) ابوالزبیر کہتے ہیں کہ میں نے حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے سجدے کی کیفیت کے متعلق سوال پوچھا، انہوں نے جواب دیا کہ میں نے نبی علیہ السلام کو سجدے میں اعتدال کا حکم فرماتے ہوئے سنا ہے اور یہ کہ کوئی شخص بازو بچھا کر سجدہ نہ کرے۔

(۱۴۶۶۵) حَدَّثَنَا حَسَنٌ حَدَّثَنَا ابْنُ لَهِيعَةَ حَدَّثَنَا أَبُو الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ الشَّيْطَانَ إِذَا سَمِعَ نِدَاءَ الصَّلَاةِ فَرَّ بُعْدَ مَا بَيْنَ الرَّوْحَاءِ وَالْمَدِينَةِ لَهُ ضُرَاطٌ

(۱۴۶۶۵) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جب مؤذن اذان دیتا ہے تو شیطان اتنی دور بھاگ جاتا ہے جتنا فاصلہ روحاء تک ہے، اور وہ پیچھے سے آواز خارج کرتا جاتا ہے۔

(۱۴۶۶٦) حَدَّثَنَا حَسَنٌ حَدَّثَنَا ابْنُ لَهِيعَةَ حَدَّثَنَا أَبُو الزُّبَيْرِ قَالَ سَأَلْتُ جَابِرًا أَسَمِعَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ فِي كَثْرَةِ خُطَا الرَّجُلِ إِلَى الْمَسْجِدِ شَيْئًا فَقَالَ هَمَمْنَا أَنْ نَنْتَقِلَ مِنْ دُورِنَا إِلَى الْمَدِينَةِ لِقُرْبِ الْمَسْجِدِ فَزَجَرَنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ ذَلِكَ وَقَالَ لَا تُعْرُوا الْمَدِينَةَ فَإِنَّ لَكُمْ فَضِيلَةً عَلَى

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

مَنْ عِنْدَ الْمَسْجِدِ بِكُلِّ خُطْوَةٍ دَرَجَةً [صححه مسلم (٦٦٤)].

(۱۴۶۶۶) ابوالزبیر رحمۃ اللہ علیہ کہتے ہیں کہ میں نے حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے پوچھا کہ کیا انہوں نے نبی علیہ السلام کو مسجد کی طرف بکثرت چل کر جانے کے متعلق کچھ فرماتے ہوئے سنا ہے؟ انہوں نے فرمایا ایک مرتبہ ہمارا ارادہ ہوا کہ مسجد کے قریب منتقل ہو جائیں، نبی علیہ السلام کو جب یہ بات معلوم ہوئی تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمیں سختی سے روکتے ہوئے فرمایا مدینہ خالی نہ کرو، کیونکہ مسجد کے قریب والوں پر تمہیں ہر قدم کے بدلے ایک درجہ فضیلت ملتی ہے۔

(١٤٦٦٧) حَدَّثَنَا حَسَنٌ حَدَّثَنَا ابْنُ لَهِيعَةَ حَدَّثَنَا أَبُو الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ خَيْرُ مَا رُكِبَتْ إِلَيْهِ الرَّوَاحِلُ مَسْجِدُ إِبْرَاهِيمَ عَلَيْهِ السَّلَام وَمَسْجِدِي [صححه ابن حبان (١٦١٦). قال شعيب: صحيح واسناده ضعيف]. [انظر: ١٤٨٤٢].

(۱۴۶۶۷) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے نبی علیہ السلام کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے وہ بہترین جگہ "جہاں سواریاں سفر کر کے آئیں" حضرت ابراہیم علیہ السلام کی مسجد (مسجد حرام) ہے اور میری مسجد ہے۔

(١٤٦٦٨) حَدَّثَنَا حَسَنٌ حَدَّثَنَا ابْنُ لَهِيعَةَ حَدَّثَنَا أَبُو الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى أَنْ يُسْتَنْجَى بِبَعَرَةٍ أَوْ بِعَظْمٍ [صححه مسلم (٢٦٣)]. [انظر: ١٤٧٥٥، ١٥١٩٠].

(۱۴۶۶۸) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے مینگنی یا ہڈی سے استنجاء کرنے سے منع فرمایا ہے۔

(١٤٦٦٩) حَدَّثَنَا حَسَنٌ حَدَّثَنَا ابْنُ لَهِيعَةَ حَدَّثَنَا أَبُو الزُّبَيْرِ حَدَّثَنِي جَابِرُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَمَرَ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ زَمَانَ الْفَتْحِ أَنْ يَأْتِيَ الْبَيْتَ وَهُوَ بِالْبَطْحَاءِ فَيَمْحُوَ كُلَّ صُورَةٍ فِيهِ وَلَمْ يَدْخُلْهُ حَتَّى مُحِيَتْ كُلُّ صُورَةٍ فِيهِ [راجع: ١٤٦٥٠].

(۱۴۶۶۹) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فتح مکہ کے زمانے میں جب نبی علیہ السلام مقام بطحاء میں تھے، حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ کو حکم دیا کہ خانہ کعبہ پہنچ کر اس میں موجود تمام تصویریں مٹا ڈالیں، اور اس وقت تک آپ صلی اللہ علیہ وسلم خانہ کعبہ میں داخل نہیں ہوئے جب تک اس میں موجود تمام تصاویر کو مٹا نہیں دیا گیا۔

(١٤٦٧٠) حَدَّثَنَا حَسَنٌ حَدَّثَنَا ابْنُ لَهِيعَةَ حَدَّثَنَا أَبُو الزُّبَيْرِ قَالَ سَأَلْتُ جَابِرًا عَنْ الْمُهَلِّ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مُهَلُّ أَهْلِ الْمَدِينَةِ مِنْ ذِي الْحُلَيْفَةِ وَمُهَلُّ أَهْلِ الطَّرِيقِ الْأُخْرَى مِنْ الْجُحْفَةِ وَمُهَلُّ أَهْلِ الْعِرَاقِ مِنْ ذَاتِ عِرْقٍ وَمُهَلُّ أَهْلِ نَجْدٍ مِنْ قَرْنٍ وَمُهَلُّ أَهْلِ الْيَمَنِ مِنْ يَلَمْلَمَ [راجع: ١٤٦٢٦].

(۱۴۶۷۰) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے نبی علیہ السلام کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ اہل مدینہ کی میقات ذوالحلیفہ ہے، اور دوسرا راستہ جحفہ ہے، جبکہ اہل عراق کی میقات "ذات عرق" ہے، اہل نجد کی میقات قرن ہے اور اہل یمن کی میقات یلملم ہے۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۱۴۶۷۱) حَدَّثَنَا حَسَنٌ حَدَّثَنَا ابْنُ لَهِيعَةَ حَدَّثَنَا أَبُو الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَرَّمَ مَا بَيْنَ حَرَّتَيْ الْمَدِينَةِ لَا يُقْطَعُ مِنْهَا شَجَرَةٌ إِلَّا أَنْ يَعْلِفَ الرَّجُلُ بَعِيرَهُ [انظر: ۱۵۳۰۳].

(۱۴۶۷۱) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے مدینہ منورہ کے دونوں کونوں کا درمیانی حصہ حرم قرار دیا ہے، جس کا کوئی درخت نہیں کاٹا جا سکتا، الا یہ کہ کوئی شخص اپنے اونٹ کو چارہ کھلائے۔

(۱۴۶۷۲) حَدَّثَنَا حَسَنٌ حَدَّثَنَا ابْنُ لَهِيعَةَ حَدَّثَنَا أَبُو الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَبِّرُوا عَلَى مَوْتَاكُمْ بِاللَّيْلِ وَالنَّهَارِ أَرْبَعَ تَكْبِيرَاتٍ [ضعف اسناده البوصيرى. قال الألبانى: ضعيف (ابن ماجة: ۱۵۲۲)]. [انظر: ۱۸۲۵].

(۱۴۶۷۲) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا اپنے مُردوں پر "خواہ دن ہو یا رات" چار تکبیرات پڑھا کرو۔

(۱۴۶۷۳) حَدَّثَنَا حَسَنُ بْنُ مُوسَى الْأَشْيَبُ حَدَّثَنَا ابْنُ لَهِيعَةَ حَدَّثَنَا أَبُو الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ أَنَّهُ قَالَ رَمَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْجَمْرَةَ عَلَى بَعِيرِهِ بِحَصَى الْخَذْفِ وَهُوَ يَقُولُ لِتَأْخُذُوا مَنَاسِكَكُمْ فَإِنِّي لَا أَدْرِي لَعَلِّي لَا أَحُجُّ بَعْدَ حَجَّتِي هَذِهِ [راجع: ۱٤۲٦۷].

(۱۴۶۷۳) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام روانہ تو سکون کے ساتھ ہوئے لیکن وادئ محسر میں اپنی سواری کی رفتار کو تیز کر دیا اور انہیں ٹھیکری جیسی کنکریاں دکھا کر سکون ووقار سے چلنے کا حکم دیا اور میری امت کو مناسک حج سیکھ لینے چاہئیں، کیونکہ ہو سکتا ہے میں آئندہ سال ان سے نہ مل سکوں۔

(۱۴۶۷۴) حَدَّثَنَا حَسَنٌ حَدَّثَنَا ابْنُ لَهِيعَةَ حَدَّثَنَا أَبُو الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ قَالَ حِينَ يُنَادِي الْمُنَادِي اللَّهُمَّ رَبَّ هَذِهِ الدَّعْوَةِ التَّامَّةِ وَالصَّلَاةِ الْقَائِمَةِ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَارْضَ عَنْهُ رِضًا لَا تَسْخَطُ بَعْدَهُ اسْتَجَابَ اللَّهُ لَهُ دَعْوَتَهُ

(۱۴۶۷۴) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا جو شخص مؤذن کے اذان دینے کے بعد یہ دعاء کرے کہ "اے اللہ! اے اس کامل دعوت اور نافع نماز کے رب! محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر درود نازل فرما، ان سے اس طرح راضی ہو جا کہ اس کے بعد ناراضگی کا شائبہ بھی نہ رہے"، اللہ اس کی دعاء ضرور قبول کرے گا۔

(۱۴۶۷۵) حَدَّثَنَا حَسَنٌ حَدَّثَنَا ابْنُ لَهِيعَةَ حَدَّثَنَا أَبُو الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ أَنَّ رَاهِبًا أَهْدَى لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جُبَّةَ سُنْدُسٍ فَلَبِسَهَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثُمَّ أَتَى الْبَيْتَ فَوَضَعَهَا وَأَحَسَّ بِوَفْدٍ أَتَوْهُ فَأَمَرَهُ عُمَرُ أَنْ يَلْبَسَ الْجُبَّةَ لِقُدُومِ الْوَفْدِ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَصْلُحُ لِبَاسُهَا لَنَا فِي الدُّنْيَا وَيَصْلُحُ لَنَا فِي الْآخِرَةِ وَلَكِنْ خُذْهَا يَا عُمَرُ فَقَالَ يَكْرَهُهَا وَآخُذُهَا فَقَالَ إِنِّي لَا آمُرُكَ أَنْ تَلْبَسَهَا وَلَكِنْ أَرْسِلْ بِهَا إِلَى أَرْضِ فَارِسَ فَتُصِيبَ بِهَا مَالًا فَأَرْسَلَ بِهَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

النَّجَاشِيِّ وَكَانَ قَدْ أَحْسَنَ إِلَى مَنْ فَرَّ إِلَيْهِ مِنْ أَصْحَابِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ [انظر: ١٤٧٩٧].

(۱۴۶۷۵) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک راہب نے نبی علیہ السلام کی خدمت میں ایک ریشمی جبہ ہدیہ کے طور پر بھیجا، نبی علیہ السلام نے اس وقت تو اسے پہن لیا لیکن گھر آ کر اتار دیا، پھر کسی وفد کی آمد کا علم ہوا تو حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے درخواست کی کہ وہ جبہ زیب تن فرما لیں، نبی علیہ السلام نے فرمایا کہ دنیا میں ہمارے لیے ریشمی لباس مناسب نہیں ہے، یہ آخرت میں ہمارے لیے مناسب ہوگا، البتہ عمر! تم اسے لے لو، حضرت عمر رضی اللہ عنہ کہنے لگے کہ آپ تو اسے ناپسند کریں اور میں اسے لے لوں؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا میں تمہیں اسے پہننے کا حکم نہیں دے رہا، بلکہ اس لئے دے رہا ہوں کہ تم اسے سرزمین ایران کی طرف بھیج دو اور اس کے ذریعے مال حاصل کر لو، پھر نبی علیہ السلام نے خود ہی وہ جبہ شاہ حبشہ نجاشی کو بھجوا دیا جس نے نبی علیہ السلام کے مہاجر صحابہ کو پناہ دے رکھی تھی۔

(١٤٦٧٦) حَدَّثَنَا حَسَنٌ حَدَّثَنَا ابْنُ لَهِيعَةَ حَدَّثَنَا أَبُو الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ قَالَ جَاءَ رَجُلٌ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَسْتَطْعِمُهُ فَأَطْعَمَهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَسْقَ شَعِيرٍ فَمَا زَالَ الرَّجُلُ يَأْكُلُ مِنْهُ هُوَ وَامْرَأَتُهُ وَوَصِيفٌ لَهُمْ حَتَّى كَالُوهُ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَوْ لَمْ تَكِيلُوهُ لَأَكَلْتُمْ مِنْهُ وَلَقَامَ لَكُمْ [صححه مسلم (٢٢٨١). قال شعيب: اسناده ضعيف]. [انظر: ١٤٨٠٠].

(۱۴۶۷۶) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ ایک شخص نبی علیہ السلام کی خدمت میں غلہ طلب کرنے کے لئے حاضر ہوا، نبی علیہ السلام نے اسے ایک وسق جو عطاء فرما دیئے، اس کے بعد وہ آدمی، اس کی بیوی اور ان کا ایک بچہ اس میں سے مستقل کھاتے رہے حتیٰ کہ ایک دن انہوں نے اسے ماپ لیا، نبی علیہ السلام نے فرمایا کہ اگر تم اسے نہ ماپتے تو تم اس میں سے نکال نکال کر کھاتے رہتے اور یہ تمہارے ساتھ رہتا۔

(١٤٦٧٧) حَدَّثَنَا حَسَنٌ حَدَّثَنَا ابْنُ لَهِيعَةَ حَدَّثَنَا أَبُو الزُّبَيْرِ قَالَ سَأَلْتُ جَابِرًا أَبْصَرْتَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَّى رَاكِبًا فَقَالَ نَعَمْ ثُمَّ أَتَاهُ رَجُلٌ قَدْ اشْتَرَى نَاقَةً لِيَدْعُوَ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ عَلَيْهَا فَكَلَّمَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَسَكَتَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتَّى سَلَّمَ ثُمَّ دَعَا لَهُ

(۱۴۶۷۷) ابوالزبیر رحمہ اللہ کہتے ہیں کہ میں نے حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے پوچھا کہ کیا آپ نے نبی علیہ السلام کو سوار ہو کر نماز پڑھتے ہوئے دیکھا ہے؟ انہوں نے جواب دیا ہاں! اس کے بعد نبی علیہ السلام کے پاس ایک آدمی آیا جس نے ایک اونٹنی خریدی تھی اور وہ نبی علیہ السلام سے اس سلسلے میں دعاء کروانا چاہتا تھا، اس نے نبی علیہ السلام سے بات کرنا چاہی لیکن نبی علیہ السلام خاموش رہے، حتیٰ کہ جب سلام پھیر دیا تو اس کے لئے دعاء کر دی۔

(١٤٦٧٨) حَدَّثَنَا حَسَنٌ حَدَّثَنَا ابْنُ لَهِيعَةَ حَدَّثَنَا أَبُو الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ أَشَدَّ النَّاسِ تَخْفِيفًا فِي الصَّلَاةِ [انظر: ١٤٧١٠، ١٤٨٠٧].

(۱۴۶۷۸) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ سب سے ہلکی نماز نبی علیہ السلام کی ہوتی تھی۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۱۴۶۷۹) حَدَّثَنَا حَسَنٌ حَدَّثَنَا ابْنُ لَهِيعَةَ حَدَّثَنَا أَبُو الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَنْ خَافَ مِنْكُمْ أَلَّا يَقُومَ بِاللَّيْلِ فَلْيُوتِرْ ثُمَّ يَنَامُ وَمَنْ طَمِعَ مِنْكُمْ بِقِيَامٍ فَلْيُوتِرْ مِنْ آخِرِ اللَّيْلِ فَإِنَّ قِرَائَةَ آخِرِ اللَّيْلِ مَحْضُورَةٌ وَذَلِكَ أَفْضَلُ [راجع: ١٤٢٥٦].

(۱۴۶۷۹) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا تم میں سے جس شخص کا غالب گمان یہ ہو کہ وہ رات کے آخری حصے میں بیدار نہ ہو سکے گا تو اسے رات کے اول حصے میں ہی وتر پڑھ لینے چاہئیں، اور جسے آخر رات میں جاگنے کا غالب گمان ہو تو اسے آخر میں ہی وتر پڑھنے چاہئیں، کیونکہ رات کے آخری حصے میں نماز کے وقت فرشتے حاضر ہوتے ہیں اور یہ افضل طریقہ ہے۔

(۱۴۶۸۰) حَدَّثَنَا حَسَنٌ حَدَّثَنَا ابْنُ لَهِيعَةَ حَدَّثَنَا أَبُو الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا بَصَقَ أَحَدُكُمْ فَلَا يَبْصُقْ عَنْ يَمِينِهِ وَلَا بَيْنَ يَدَيْهِ وَلْيَبْصُقْ عَنْ يَسَارِهِ أَوْ تَحْتَ قَدَمِهِ [راجع: ١٤٥٢٤].

(۱۴۶۸۰) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جب تم میں سے کوئی شخص نماز پڑھ رہا ہو تو اپنے سامنے یا دائیں جانب نہ تھوکے، بلکہ بائیں جانب یا پاؤں کے نیچے تھوکے۔

(۱۴۶۸۱) حَدَّثَنَا حَسَنٌ حَدَّثَنَا ابْنُ لَهِيعَةَ حَدَّثَنَا أَبُو الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَكْثِرُوا مِنْ هَذِهِ النِّعَالِ فَإِنَّهُ لَا يَزَالُ أَحَدُكُمْ رَاكِبًا إِذَا انْتَعَلَ قَالَ عَبْدُ اللَّهِ قَالَ أَبِي وَفِي مَوْضِعٍ آخَرَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ فِي غَزْوَةٍ غَزَاهَا اسْتَكْثِرُوا مِنَ النِّعَالِ فَإِنَّ الرَّجُلَ لَا يَزَالُ رَاكِبًا مَا انْتَعَلَ [اخرجه عبد بن حميد (١٠٥٧) و مسلم ٦/١٥٣، و ابوداود (٤١٣٣)]

(۱۴۶۸۱) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا جوتی کثرت سے پہنا کرو، کیونکہ جب تک آدمی جوتی پہنے رہتا ہے، گویا سواری پر سوار رہتا ہے۔

(۱۴۶۸۲) حَدَّثَنَا سُرَيْجُ بْنُ النُّعْمَانِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ طَلْحَةَ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي سُفْيَانَ عَنْ جَابِرٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَارِبُوا وَسَدِّدُوا فَإِنَّهُ لَيْسَ أَحَدٌ مِنْكُمْ يُنْجِيهِ عَمَلُهُ قَالُوا وَلَا إِيَّاكَ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ وَلَا إِيَّايَ إِلَّا أَنْ يَتَغَمَّدَنِي اللَّهُ بِرَحْمَتِهِ [صححه مسلم (٢٨١٧)][انظر: ١٤٩٦٢، ١٤٩٦٣][راجع: ١٠٤٣١]

(۱۴۶۸۲) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا قریب قریب رہا کرو، اور صحیح بات کیا کرو، کیونکہ تم میں سے کوئی شخص ایسا نہیں ہے جسے اس کے اعمال بچا سکیں، صحابہ رضی اللہ عنہم نے پوچھا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! آپ کو بھی نہیں؟ فرمایا مجھے بھی نہیں، الا یہ کہ اللہ مجھے اپنی رحمت سے ڈھانپ لے۔

(۱۴۶۸۳) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْوَلِيدِ الَّذِي يُقَالُ لَهُ الْعَدَنِيُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا سَقَطَتْ لُقْمَةُ أَحَدِكُمْ فَلْيُمِطْ مَا عَلَيْهَا مِنْ أَذًى ثُمَّ لِيَأْكُلْهَا وَلَا يَدَعْهَا

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

لِلشَّيْطَانِ وَلَا يَمْسَحْ أَحَدُكُمْ يَدَهُ بِالْمِنْدِيلِ حَتَّى يَلْعَقَ أَصَابِعَهُ أَوْ يُلْعِقَهَا فَإِنَّهُ لَا يَدْرِي فِي أَيِّ طَعَامِهِ الْبَرَكَةُ [راجع: ١٤٢٧٠].

(۱۴۶۸۳) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا جب تم میں سے کسی کا لقمہ گر جائے تو اسے چاہیے کہ اس پر لگنے والی تکلیف دہ چیز کو ہٹا کر اسے کھا لے اور اسے شیطان کے لئے نہ چھوڑے اور اپنا ہاتھ تولیے سے نہ پونچھے اور انگلیاں چاٹ لے کیونکہ اسے معلوم نہیں ہے کہ اس کے کھانے کے کس حصے میں برکت ہے۔

(١٤٦٨٤) حَدَّثَنَا ابْنُ الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ حَدَّثَنَا جَعْفَرٌ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَابِرٍ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا ذَكَرَ السَّاعَةَ احْمَرَّتْ وَجْنَتَاهُ وَاشْتَدَّ غَضَبُهُ وَعَلَا صَوْتُهُ كَأَنَّهُ مُنْذِرُ جَيْشٍ صَبَّحْتُمْ مَسَّيْتُمْ قَالَ وَكَانَ يَقُولُ أَنَا أَوْلَى بِالْمُؤْمِنِينَ مِنْ أَنْفُسِهِمْ وَمَنْ تَرَكَ مَالًا فَلِأَهْلِهِ وَمَنْ تَرَكَ دَيْنًا أَوْ ضَيَاعًا فَإِلَيَّ وَعَلَيَّ وَأَنَا أَوْلَى بِالْمُؤْمِنِينَ [راجع: ١٤٣٨٦].

(۱۴۶۸۴) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جوں جوں آپ صلی اللہ علیہ وسلم قیامت کا تذکرہ فرماتے جاتے، آپ کی آواز بلند ہوتی جاتی، چہرۂ مبارک سرخ ہوتا جاتا اور جوش میں اضافہ ہوتا جاتا اور ایسا محسوس ہوتا کہ جیسے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کسی لشکر سے ڈرا رہے ہیں، پھر فرمایا میں مسلمانوں پر ان کی جان سے زیادہ حق رکھتا ہوں، جو شخص مال و دولت چھوڑ جائے، وہ اس کے اہل خانہ کا ہے، اور جو شخص قرض یا بچے چھوڑ جائے، وہ میرے ذمے ہے۔

(١٤٦٨٥) حَدَّثَنَا يُونُسُ وَغَيْرُهُ قَالَ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ يَعْنِي ابْنَ زَيْدٍ حَدَّثَنَا مُجَالِدٌ عَنْ عَامِرٍ الشَّعْبِيِّ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَسْأَلُوا أَهْلَ الْكِتَابِ عَنْ شَيْءٍ فَإِنَّهُمْ لَنْ يَهْدُوكُمْ وَقَدْ ضَلُّوا فَإِنَّكُمْ إِمَّا أَنْ تُصَدِّقُوا بِبَاطِلٍ أَوْ تُكَذِّبُوا بِحَقٍّ فَإِنَّهُ لَوْ كَانَ مُوسَى حَيًّا بَيْنَ أَظْهُرِكُمْ مَا حَلَّ لَهُ إِلَّا أَنْ يَتَّبِعَنِي [اسناده ضعيف]. [انظر: ١٥٢٢٣].

(۱۴۶۸۵) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا اہل کتاب سے کسی چیز کے متعلق مت پوچھا کرو، اس لئے کہ وہ تمہیں صحیح راہ کبھی نہیں دکھائیں گے کیونکہ وہ تو خود ہی گمراہ ہیں، اب یا تو تم کسی غلط بات کی تصدیق کر بیٹھو گے یا کسی حق بات کی تکذیب کر جاؤ گے، اور یوں بھی اگر تمہارے درمیان حضرت موسیٰ علیہ السلام بھی زندہ ہوتے تو میری اتباع کے علاوہ انہیں کوئی چارہ نہ ہوتا۔

(١٤٦٨٦) حَدَّثَنَا يُونُسُ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ يَعْنِي ابْنَ زَيْدٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ كَسَعَ رَجُلٌ مِنَ الْمُهَاجِرِينَ رَجُلًا مِنَ الْأَنْصَارِ فَاجْتَمَعَ قَوْمُ ذَا وَقَوْمُ ذَا وَقَالَ هَؤُلَاءِ يَا لَلْمُهَاجِرِينَ وَقَالَ هَؤُلَاءِ يَا لَلْأَنْصَارِ فَبَلَغَ ذَلِكَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ دَعُوهَا فَإِنَّهَا مُنْتِنَةٌ قَالَ ثُمَّ قَالَ أَلَا مَا بَالُ دَعْوَى أَهْلِ الْجَاهِلِيَّةِ أَلَا مَا بَالُ دَعْوَى أَهْلِ الْجَاهِلِيَّةِ [انظر: ١٥٢٩٣].

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۱۴۶۸۶) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ دو غلام آپس میں لڑ پڑے جن میں سے ایک کسی مہاجر کا اور دوسرا کسی انصاری کا تھا، مہاجر نے مہاجرین کو اور انصاری نے انصار کو آوازیں دے کر بلانا شروع کر دیا، نبی علیہ السلام یہ آوازیں سن کر باہر تشریف لائے اور فرمایا ان بدبودار نعروں کو چھوڑ دو، پھر فرمایا یہ جاہلیت کی کیسی آوازیں ہیں؟ یہ زمانہ جاہلیت کی کیسی آوازیں ہیں؟

(۱۴۶۸۷) حَدَّثَنَا يُونُسُ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ يَعْنِي ابْنَ زَيْدٍ عَنْ عَاصِمٍ عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنْ جَابِرٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تُنْكَحُ الْمَرْأَةُ عَلَى عَمَّتِهَا وَلَا عَلَى خَالَتِهَا وَلَا الْمَرْأَةُ عَلَى ابْنَةِ أَخِيهَا وَلَا عَلَى ابْنَةِ أُخْتِهَا [صححه البخاری (۵۱۰۸)، وابن حبان (۴۱۱۴)]. [راجع: ۱۴۱۶۵].

(۱۴۶۸۷) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا پھوپھی یا خالہ کی موجودگی میں کسی عورت سے نکاح نہ کیا جائے اور نہ کسی بھتیجی یا بھانجی کی موجودگی میں کسی عورت سے نکاح کیا جائے۔

(۱۴۶۸۸) حَدَّثَنَا يُونُسُ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ عَنْ جَابِرٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِكُلِّ نَبِيٍّ حَوَارِيٌّ وَحَوَارِيَّ الزُّبَيْرُ [انظر: ۱۴۹۹۸].

(۱۴۶۸۸) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا ہر نبی کا ایک حواری ہوتا تھا اور میرے حواری زبیر ہیں۔

(۱۴۶۸۹) سَمِعْتُ سُفْيَانَ بْنَ عُيَيْنَةَ يَقُولُ الْحَوَارِيُّ النَّاصِرُ [راجع: ۱۴۶۸۸].

(۱۴۶۸۹) سفیان بن عیینہ رحمۃ اللہ علیہ کہتے ہیں کہ حواری کا معنی ہے ناصر و مددگار۔

(۱۴۶۹۰) حَدَّثَنَا يُونُسُ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ يَعْنِي ابْنَ زَيْدٍ قَالَ سَمِعْتُ عَمْرَو بْنَ دِينَارٍ يَقُولُ عَنْ جَابِرٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْ كِرَاءِ الْأَرْضِ [صححه مسلم (۱۵۳۶)]. [انظر: ۱۵۲۴۹].

(۱۴۶۹۰) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے زمین کے کرائے سے منع کیا ہے۔

(۱۴۶۹۱) حَدَّثَنَا يُونُسُ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ يَعْنِي ابْنَ زَيْدٍ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عُرْوَةَ عَنْ وَهْبِ بْنِ كَيْسَانَ عَنْ جَابِرٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ أَحْيَا أَرْضًا مَيْتَةً فَهِيَ لَهُ وَمَا أَكَلَتْ الْعَافِيَةُ فَهُوَ لَهُ صَدَقَةٌ فَقَالَ رَجُلٌ يَا أَبَا الْمُنْذِرِ قَالَ أَبُو عَبْد الرَّحْمَنِ أَبُو الْمُنْذِرِ هِشَامُ بْنُ عُرْوَةَ مَا الْعَافِيَةُ قَالَ مَا اعْتَافَهَا مِنْ شَيْءٍ [راجع: ۱۴۳۲۲].

(۱۴۶۹۱) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا جو شخص کسی ویران بنجر زمین کو آباد کرے، اسے اس کا ''اجر'' ملے گا اور جتنے جانور اس میں سے کھائیں گے، اسے ان سب پر صدقے کا ثواب ملے گا۔

(۱۴۶۹۲) حَدَّثَنَا حَسَنُ بْنُ مُوسَى حَدَّثَنَا حَمَّادٌ يَعْنِي ابْنَ سَلَمَةَ عَنْ عَمَّارِ بْنِ أَبِي عَمَّارٍ عَنْ جَابِرٍ قَالَ أَتَانِي النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَبُو بَكْرٍ وَعُمَرُ فَأَطْعَمْتُهُمْ رُطَبًا وَأَسْقَيْتُهُمْ مَاءً فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هَذَا مِنَ النَّعِيمِ الَّذِي تُسْأَلُونَ عَنْهُ [انظر: ۱۵۲۷۶].

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۱۴۶۹۲) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام حضرات شیخین رضی اللہ عنہما کے ہمراہ میرے یہاں تشریف لائے، میں نے کھانے کے لئے تر کھجوریں اور پینے کے لئے پانی پیش کیا، نبی علیہ السلام نے فرمایا یہی وہ نعمتیں ہیں جن کے متعلق قیامت کے دن تم سے پوچھا جائے گا۔

(۱۴۶۹۳) حَدَّثَنَا شَاذَانُ أَسْوَدُ بْنُ عَامِرٍ حَدَّثَنَا شَرِيكٌ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَقِيلٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ لَمَّا أَرَادَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يُخَلِّفَ عَلِيًّا رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ لَهُ عَلِيٌّ مَا يَقُولُ النَّاسُ فِيَّ إِذَا خَلَّفْتَنِي قَالَ فَقَالَ مَا تَرْضَى أَنْ تَكُونَ مِنِّي بِمَنْزِلَةِ هَارُونَ مِنْ مُوسَى إِلَّا أَنَّهُ لَيْسَ بَعْدِي نَبِيٌّ أَوْ لَا يَكُونُ بَعْدِي نَبِيٌّ [قال الترمذی: حسن غریب. قال الالبانی: صحیح بما قبله (الترمذی: ۳۷۳۰). قال شعیب: صحیح لغیرہ. وهذا اسناد ضعیف].

(۱۴۶۹۳) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جب نبی علیہ السلام نے حضرت علی رضی اللہ عنہ کو اپنے پیچھے چھوڑنے کا ارادہ کیا تو وہ کہنے لگے کہ اگر آپ مجھے چھوڑ کر چلے گئے تو لوگ میرے متعلق کیا کہیں گے؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا کیا تم اس بات پر راضی نہیں ہو کہ تمہیں مجھ سے وہی نسبت ہو جو حضرت ہارون علیہ السلام کو حضرت موسیٰ علیہ السلام سے تھی؟ البتہ یہ بات ضرور ہے کہ میرے بعد کوئی نبی نہیں ہوگا۔

(۱۴۶۹۴) حَدَّثَنَا حَسَنٌ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ قَالَ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ بَيْعِ فَضْلِ الْمَاءِ [صححه مسلم (۱۵۶۵)، وابن حبان (۴۹۵۳)، والحاکم (۶۱/۲)]. [انظر: ۱۴۶۹۹، ۱۴۹۰۳].

(۱۴۶۹۴) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ضرورت سے زائد پانی کو بیچنے سے منع فرمایا ہے۔

(۱۴۶۹۵) حَدَّثَنَا حَسَنٌ وَمُوسَى بْنُ دَاوُدَ قَالَا حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ قَالَ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ بَيْعِ الْأَرْضِ الْبَيْضَاءِ سَنَتَيْنِ أَوْ ثَلَاثًا [صححه مسلم (۲۰/۵)، وابن حبان (۴۹۵۷)]. [انظر: ۱۵۳۲۳].

(۱۴۶۹۵) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے دو تین سالوں کے لئے پھلوں کی پیشگی بیع سے منع فرمایا ہے۔

(۱۴۶۹۶) حَدَّثَنَا حَسَنٌ وَأَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ قَالَا حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ قَالَ أَحْمَدُ فِي حَدِيثِهِ حَدَّثَنَا أَبُو الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ قَالَ أُتِيَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِأَبِي قُحَافَةَ أَوْ جَاءَ عَامَ الْفَتْحِ وَرَأْسُهُ وَلِحْيَتُهُ مِثْلُ الثَّغَامِ أَوْ مِثْلُ الثَّغَامَةِ قَالَ حَسَنٌ فَأَمَرَ بِهِ إِلَى نِسَائِهِ قَالَ غَيِّرُوا هَذَا الشَّيْبَ قَالَ حَسَنٌ قَالَ زُهَيْرٌ قُلْتُ لِأَبِي الزُّبَيْرِ أَقَالَ جَنِّبُوهُ السَّوَادَ قَالَ لَا [راجع: ۱۴۴۵۵].

(۱۴۶۹۶) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ فتح مکہ کے دن ابوقحافہ رضی اللہ عنہ کو نبی علیہ السلام کی خدمت میں لایا گیا، اس وقت ان کے سر کے بال "ثغامہ" بوٹی کی طرح سفید ہو چکے تھے، نبی علیہ السلام نے فرمایا کہ انہیں ان کے خاندان کی کسی عورت کے پاس لے جاؤ،

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اوران کے بالوں کا رنگ بدل دو۔

(۱۴۶۹۷) حَدَّثَنَا حَسَنٌ حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ قَالَ أَرْسَلَنِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ مُنْطَلِقٌ إِلَى بَنِي الْمُصْطَلِقِ فَأَتَيْتُهُ وَهُوَ يُصَلِّي عَلَى بَعِيرِهِ فَكَلَّمْتُهُ فَقَالَ بِيَدِهِ هَكَذَا وَأَشَارَ زُهَيْرٌ بِكَفِّهِ ثُمَّ كَلَّمْتُهُ فَقَالَ بِيَدِهِ هَكَذَا وَأَنَا أَسْمَعُهُ يَقْرَأُ وَيُومِئُ بِرَأْسِهِ فَلَمَّا فَرَغَ قَالَ مَا فَعَلْتَ فِي الَّذِي أَرْسَلْتُكَ لَهُ فَإِنَّهُ لَمْ يَمْنَعْنِي أَنْ أُكَلِّمَكَ إِلَّا أَنِّي كُنْتُ أُصَلِّي [راجع: ۱٤۲۰۳].

(۱۴۶۹۷) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے بنو مصطلق کی طرف جاتے ہوئے مجھے کسی کام سے بھیج دیا، میں واپس آیا تو نبی علیہ السلام اپنے اونٹ پر نماز پڑھ رہے تھے، میں نے بات کرنا چاہی تو نبی علیہ السلام نے ہاتھ سے اشارہ فرما دیا، دو مرتبہ اس طرح ہوا، پھر میں نے نبی علیہ السلام کو قراءت کرتے ہوئے سنا اور نبی علیہ السلام اپنے سر سے اشارہ فرما رہے تھے، نماز سے فراغت کے بعد نبی علیہ السلام نے فرمایا میں نے جس کام کے لیے تمہیں بھیجا تھا اس کا کیا بنا؟ میں نے جواب اس لئے نہیں دیا تھا کہ میں نماز پڑھ رہا تھا۔

(۱۴۶۹۸) حَدَّثَنَا أَسْوَدُ بْنُ عَامِرٍ أَخْبَرَنَا حَسَنُ بْنُ صَالِحٍ عَنْ جَابِرٍ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ كَانَ لَهُ إِمَامٌ فَقِرَاءَتُهُ لَهُ قِرَاءَةٌ [قال البوصيري: هذا اسناد ضعيف. قال الألباني: حسن (ابن ماجة: ۸۵۰) قال شعيب: حسن بطرقه وشواهده. وهذا اسناد ضعيف لا نقطاعه. قلت: ليس في اسناده (جابر الجعفي)]

(۱۴۶۹۸) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا جس شخص کا امام ہو، وہ جان لے کہ امام کی قراءت ہی اس کی قراءت ہے۔

(۱۴۶۹۹) حَدَّثَنَا حَسَنٌ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ قَالَ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ بَيْعِ فَضْلِ الْمَاءِ [راجع: ۱٤٦۹٤].

(۱۴۶۹۹) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ضرورت سے زائد پانی کو بیچنے سے منع فرمایا ہے۔

(۱۴۷۰۰) حَدَّثَنَا أَسْوَدُ حَدَّثَنَا إِسْرَائِيلُ عَنْ جَابِرِ بْنِ يَزِيدَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَلِيٍّ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ غَزَوْنَا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَصَبْنَا جَرَادًا فَأَكَلْنَاهُ

(۱۴۷۰۰) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ ہم لوگ نبی علیہ السلام کے ساتھ کسی غزوے میں شریک تھے، ہمیں اس دوران ٹڈی دل ملے، جنہیں ہم نے کھالیا۔

(۱۴۷۰۱) حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ حَدَّثَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي أَبُو الزُّبَيْرِ أَنَّهُ سَمِعَ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ يَقُولُ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يُقْتَلَ شَيْءٌ مِنَ الدَّوَابِّ صَبْرًا [راجع: ۱٤٤۷٦].

(۱۴۷۰۱) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے اس بات سے منع فرمایا ہے کہ کسی جانور کو باندھ کر مارا جائے۔

(۱۴۷۰۲) حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ حَدَّثَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي أَبُو الزُّبَيْرِ أَنَّهُ سَمِعَ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ يَقُولُ سَمِعْتُ النَّبِيَّ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى أَنْ يَقْعُدَ الرَّجُلُ عَلَى الْقَبْرِ أَوْ يُقَصَّصَ أَوْ يُبْنَى عَلَيْهِ [راجع: ١٤١٩٥].

(۱۴۷۰۲) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے نبی علیہ السلام کو قبر پر بیٹھنے سے منع کرتے ہوئے، اسے پختہ کرنے اور اس پر عمارت تعمیر کرنے سے منع کرتے ہوئے خود سنا ہے۔

(١٤٧٠٣) حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ قَالَ ابْنُ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي أَبُو الزُّبَيْرِ أَنَّهُ سَمِعَ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ يَقُولُ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ الشِّغَارِ [راجع: ١٤٤٩٧].

(۱۴۷۰۳) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے وٹے سٹے کے نکاح سے منع فرمایا ہے (جبکہ اس میں مہر مقرر نہ کیا گیا ہو بلکہ تبادلے ہی کو مہر فرض کر لیا گیا ہو)

(١٤٧٠٤) حَدَّثَنَا أَسْوَدُ بْنُ عَامِرٍ حَدَّثَنَا شَرِيكٌ عَنْ أَشْعَثَ بْنِ سَوَّارٍ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ جَابِرٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يَدْخُلُ مَسْجِدَنَا هَذَا مُشْرِكٌ بَعْدَ عَامِنَا هَذَا غَيْرَ أَهْلِ الْكِتَابِ وَخَدَمِهِمْ [انظر: ١٥٢٩١].

(۱۴۷۰۴) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا اس سال کے بعد کوئی مشرک ہماری مسجدوں میں داخل نہ ہو، سوائے اہل کتاب اور ان کے خادموں کے۔

(١٤٧٠٥) حَدَّثَنَا أَسْوَدُ حَدَّثَنَا شَرِيكٌ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَقِيلٍ عَنْ جَابِرٍ رَفَعَ الْحَدِيثَ قَالَ أُمِرْتُ أَنْ أُقَاتِلَ النَّاسَ حَتَّى يَقُولُوا لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ فَإِذَا قَالُوهَا حَرُمَتْ عَلَيَّ دِمَاؤُهُمْ وَأَمْوَالُهُمْ وَعَلَى اللَّهِ حِسَابُهُمْ أَوْ وَحِسَابُهُمْ عَلَى اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ [راجع: ١٤٦١٤].

(۱۴۷۰۵) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا مجھے حکم دیا گیا ہے کہ میں لوگوں سے اس وقت تک قتال کرتا رہوں جب تک وہ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ نہ پڑھ لیں، جب وہ یہ کام کر لیں تو انہوں نے اپنی جان اور مال کو مجھ سے محفوظ کر لیا، سوائے اس کلمے کے حق کے اور ان کا حساب کتاب اللہ کے ذمے ہوگا۔

(١٤٧٠٦) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ إِسْحَاقَ أَخْبَرَنَا ابْنُ لَهِيعَةَ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ كَانَ يُؤْمِنُ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ فَلَا يَدْخُلِ الْحَمَّامَ إِلَّا بِمِئْزَرٍ وَمَنْ كَانَ يُؤْمِنُ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ فَلَا يُدْخِلْ حَلِيلَتَهُ الْحَمَّامَ وَمَنْ كَانَ يُؤْمِنُ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ فَلَا يَقْعُدْ عَلَى مَائِدَةٍ يُشْرَبُ عَلَيْهَا الْخَمْرُ وَمَنْ كَانَ يُؤْمِنُ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ فَلَا يَخْلُوَنَّ بِامْرَأَةٍ لَيْسَ مَعَهَا ذُو مَحْرَمٍ مِنْهَا فَإِنَّ ثَالِثَهُمَا الشَّيْطَانُ [صححه الحاكم (٤/٢٨٨)، وابن خزيمة (٢٤٩). قال الألباني: في الجملة الأولى: صحيح (النسائي: ١/١٩٨). قال شعيب: حسن لغيره. وبعضه صحيح وهذا اسناد ضعيف].

(۱۴۷۰۶) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا جو شخص اللہ اور یوم آخرت پر ایمان رکھتا ہو، وہ حمام میں تہبند کے بغیر داخل نہ ہو، جو شخص اللہ اور یوم آخرت پر ایمان رکھتا ہو، وہ اپنی بیوی کو حمام میں نہ جانے دے، جو شخص اللہ اور یوم

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

آخرت پر ایمان رکھتا ہو، وہ ایسے دستر خوان پر نہ بیٹھے جس پر شراب پی جائے، اور جو شخص اللہ اور یوم آخرت پر ایمان رکھتا ہو، وہ کسی ایسی عورت کے ساتھ خلوت میں نہ بیٹھے جس کے ساتھ اس کا محرم نہ ہو، کیونکہ وہاں تیسرا شیطان ہوتا ہے۔

(۱۴۷۰۷) حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ عِيسَى حَدَّثَنَا ابْنُ لَهِيعَةَ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ وَعَنْ خَيْرِ بْنِ نُعَيْمٍ عَنْ عَطَاءٍ عَنْ جَابِرٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْ ثَمَنِ الْكَلْبِ وَنَهَى عَنْ ثَمَنِ السِّنَّوْرِ [راجع: ١٤٤٦٤].

(۱۴۷۰۷) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے کتے اور بلی کی قیمت استعمال کرنے سے منع فرمایا ہے۔

(۱۴۷۰۸) حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ عِيسَى حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سُلَيْمٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُثْمَانَ بْنِ خُثَيْمٍ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ أَنَّهُ حَدَّثَهُ جَابِرُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَبِثَ عَشْرَ سِنِينَ يَتَّبِعُ الْحَاجَّ فِي مَنَازِلِهِمْ فِي الْمَوْسِمِ وَبِمَجَنَّةٍ وَبِعُكَاظٍ وَبِمَنَازِلِهِمْ بِمِنًى مَنْ يُؤْوِينِي مَنْ يَنْصُرُنِي حَتَّى أُبَلِّغَ رِسَالَاتِ رَبِّي عَزَّ وَجَلَّ وَلَهُ الْجَنَّةُ فَلَا يَجِدُ أَحَدًا يَنْصُرُهُ وَيُؤْوِيهِ حَتَّى إِنَّ الرَّجُلَ يَرْحَلُ مِنْ مُضَرَ أَوْ مِنَ الْيَمَنِ أَوْ زَوْرِ صَمَدٍ فَيَأْتِيهِ قَوْمُهُ فَيَقُولُونَ احْذَرْ غُلَامَ قُرَيْشٍ لَا يَفْتِنُكَ وَيَمْشِي بَيْنَ رِحَالِهِمْ يَدْعُوهُمْ إِلَى اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ يُشِيرُونَ إِلَيْهِ بِالْأَصَابِعِ حَتَّى بَعَثَنَا اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ لَهُ مِنْ يَثْرِبَ فَيَأْتِيهِ الرَّجُلُ فَيُؤْمِنُ بِهِ فَيُقْرِئُهُ الْقُرْآنَ فَيَنْقَلِبُ إِلَى أَهْلِهِ فَيُسْلِمُونَ بِإِسْلَامِهِ حَتَّى لَا يَبْقَى دَارٌ مِنْ دُورِ يَثْرِبَ إِلَّا فِيهَا رَهْطٌ مِنَ الْمُسْلِمِينَ يُظْهِرُونَ الْإِسْلَامَ ثُمَّ بَعَثَنَا اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ فَأْتَمَرْنَا وَاجْتَمَعْنَا سَبْعُونَ رَجُلًا مِنَّا فَقُلْنَا حَتَّى مَتَى نَذَرُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُطْرَدُ فِي جِبَالِ مَكَّةَ وَيَخَافُ فَدَخَلْنَا حَتَّى قَدِمْنَا عَلَيْهِ فِي الْمَوْسِمِ فَوَاعَدْنَاهُ شِعْبَ الْعَقَبَةِ فَقَالَ عَمُّهُ الْعَبَّاسُ يَا ابْنَ أَخِي إِنِّي لَا أَدْرِي مَا هَؤُلَاءِ الْقَوْمُ الَّذِينَ جَاءُوكَ إِنِّي ذُو مَعْرِفَةٍ بِأَهْلِ يَثْرِبَ فَاجْتَمَعْنَا عِنْدَهُ مِنْ رَجُلٍ وَرَجُلَيْنِ فَلَمَّا نَظَرَ الْعَبَّاسُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فِي وُجُوهِنَا قَالَ هَؤُلَاءِ قَوْمٌ لَا أَعْرِفُهُمْ هَؤُلَاءِ أَحْدَاثٌ فَقُلْنَا يَا رَسُولَ اللَّهِ عَلَامَ نُبَايِعُكَ قَالَ تُبَايِعُونِي عَلَى السَّمْعِ وَالطَّاعَةِ فِي النَّشَاطِ وَالْكَسَلِ وَعَلَى النَّفَقَةِ فِي الْعُسْرِ وَالْيُسْرِ وَعَلَى الْأَمْرِ بِالْمَعْرُوفِ وَالنَّهْيِ عَنِ الْمُنْكَرِ وَعَلَى أَنْ تَقُولُوا فِي اللَّهِ لَا تَأْخُذُكُمْ فِيهِ لَوْمَةُ لَائِمٍ وَعَلَى أَنْ تَنْصُرُونِي إِذَا قَدِمْتُ يَثْرِبَ فَتَمْنَعُونِي مِمَّا تَمْنَعُونَ مِنْهُ أَنْفُسَكُمْ وَأَزْوَاجَكُمْ وَأَبْنَاءَكُمْ وَلَكُمُ الْجَنَّةُ فَقُمْنَا نُبَايِعُهُ فَأَخَذَ بِيَدِهِ أَسْعَدُ بْنُ زُرَارَةَ وَهُوَ أَصْغَرُ السَّبْعِينَ فَقَالَ رُوَيْدًا يَا أَهْلَ يَثْرِبَ إِنَّا لَمْ نَضْرِبْ إِلَيْهِ أَكْبَادَ الْمَطِيِّ إِلَّا وَنَحْنُ نَعْلَمُ أَنَّهُ رَسُولُ اللَّهِ إِنَّ إِخْرَاجَهُ الْيَوْمَ مُفَارَقَةُ الْعَرَبِ كَافَّةً وَقَتْلُ خِيَارِكُمْ وَأَنْ تَعَضَّكُمُ السُّيُوفُ فَإِمَّا أَنْتُمْ قَوْمٌ تَصْبِرُونَ عَلَى السُّيُوفِ إِذَا مَسَّتْكُمْ وَعَلَى قَتْلِ خِيَارِكُمْ وَعَلَى مُفَارَقَةِ الْعَرَبِ كَافَّةً فَخُذُوهُ وَأَجْرُكُمْ عَلَى اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ وَإِمَّا أَنْتُمْ قَوْمٌ تَخَافُونَ مِنْ أَنْفُسِكُمْ خِيفَةً فَذَرُوهُ فَهُوَ أَعْذَرُ عِنْدَ اللَّهِ قَالُوا يَا أَسْعَدُ بْنَ زُرَارَةَ أَمِطْ عَنَّا يَدَكَ فَوَاللَّهِ لَا نَذَرُ هَذِهِ الْبَيْعَةَ وَلَا نَسْتَقِيلُهَا فَقُمْنَا إِلَيْهِ رَجُلًا رَجُلًا يَأْخُذُ عَلَيْنَا بِشُرْطَةِ الْعَبَّاسِ وَيُعْطِينَا عَلَى ذَلِكَ الْجَنَّةَ [راجع: ١٤٥١٠].

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۱۴۷۰۸) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام دس سال تک مکہ مکرمہ میں رہے اور عکاظ، مجنہ اور موسم حج میں میدانِ منیٰ میں لوگوں کے پاس ان کے ٹھکانوں پر جا جا کر ملتے تھے، اور فرماتے تھے کہ مجھے اپنے یہاں کون ٹھکانہ دے گا؟ کون میری مدد کرے گا کہ میں اپنے رب کا پیغام پہنچا سکوں اور اسے جنت مل جائے؟ بعض اوقات ایک آدمی یمن سے آتا یا مضر سے تو ان کی قوم کے لوگ اس کے پاس آتے اور اس سے کہتے کہ قریش کے اس نوجوان سے بچ کر رہنا، کہیں یہ تمہیں گمراہ نہ کر دے، نبی علیہ السلام جب ان کے خیموں کے پاس سے گذرتے تو وہ انگلیوں سے ان کی طرف اشارہ کرتے، حتیٰ کہ اللہ نے ہمیں نبی علیہ السلام کے لئے یثرب سے اٹھا دیا، اور ہم نے انہیں ٹھکانہ فراہم کیا اور ان کی تصدیق کی، چنانچہ ہم میں سے ایک آدمی نکلتا، نبی علیہ السلام پر ایمان لاتا، نبی علیہ السلام اسے قرآن پڑھاتے اور جب وہ واپس اپنے گھر پلٹ کر آتا تو اس کے اسلام کی برکت سے اس کے اہل خانہ بھی مسلمان ہو جاتے، حتیٰ کہ انصار کا کوئی گھر ایسا باقی نہیں بچا جس میں مسلمانوں کا ایک گروہ نہ ہو، یہ سب لوگ علانیہ اسلام کو ظاہر کرتے تھے۔

ایک دن سب لوگ مشورہ کے لئے اکٹھے ہوئے اور کہنے لگے کہ ہم کب تک نبی علیہ السلام کو اس حال میں چھوڑے رکھیں گے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو مکہ کے پہاڑوں میں دھکے دیئے جاتے رہیں اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم خوف کے عالم میں رہیں؟ چنانچہ ہم میں سے ستر آدمی نبی علیہ السلام کی طرف روانہ ہو گئے اور ایام حج میں نبی علیہ السلام کے پاس پہنچ گئے، ہم نے آپس میں ایک گھاٹی ملاقات کے لئے طے کی، اور ایک ایک دو دو کر کے نبی علیہ السلام کے پاس جمع ہوئے، یہاں تک کہ جب ہم پورے ہو گئے تو ہم نے عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! ہم کس شرط پر آپ کی بیعت کریں؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا تم مجھ سے چستی اور سستی ہر حال میں بات سننے اور ماننے تنگی اور آسانی ہر حال میں خرچ کرنے، امر بالمعروف، نہی عن المنکر اور حق بات کہنے میں کسی ملامت گر کی ملامت سے نہ ڈرنے اور میری مدد کرنے اور اس طرح میری حفاظت کرنے کی شرط پر بیعت کرو جس طرح تم اپنی، اپنی بیویوں اور بچوں کی حفاظت کرتے ہو اور تمہیں اس کے بدلے میں جنت ملے گی، چنانچہ ہم نے کھڑے ہو کر نبی علیہ السلام سے بیعت کر لی۔

حضرت اسعد بن زرارہ رضی اللہ عنہ ''جو سب سے چھوٹے تھے'' نبی علیہ السلام کا دست مبارک پکڑ کر کہنے لگے اے اہل یثرب! ٹھہرو، ہم لوگ اپنے اونٹوں کے جگر مارتے ہوئے یہاں اس لئے آئے ہیں کہ ہمیں اس بات کا یقین ہے کہ یہ اللہ کے رسول ہیں، (یہ سمجھ لو کہ) آج نبی علیہ السلام کو یہاں سے نکال کر لے جانا پورے عرب سے جدائیگی اختیار کرنا، اپنے بہترین افراد کو قتل کروانا اور تلواریں کاٹنا ہے، اگر تم اس پر صبر کر سکو تو تمہارا اجر و ثواب اللہ کے ذمے ہے، اور اگر تمہیں اپنے متعلق ذرا سی بھی بزدلی کا اندیشہ ہو تو اسے واضح کر دو تا کہ وہ عند اللہ تمہارے لئے عذر شمار ہو جائے، اس پر تمام انصار نے کہا کہ اسعد! پیچھے ہٹو، بخدا! ہم اس بیعت کو کبھی نہیں چھوڑیں گے اور کبھی نہیں ختم کریں گے، چنانچہ اس طرح ہم نے نبی علیہ السلام سے بیعت کی اور نبی علیہ السلام نے جنت عطاء فرمائے جانے کے وعدے اور شرط پر ہم سے بیعت لے لی۔

(۱۴۷۰۹) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا ابْنُ لَهِيعَةَ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ قَالَ سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

وَسَلَّمَ يَقُولُ إِذَا أَنْسَانِي الشَّيْطَانُ شَيْئًا مِنْ صَلَاتِي فَلْيُسَبِّحِ الرِّجَالُ وَلْيُصَفِّقِ النِّسَاءُ [اخرجه ابو يعلى (۲۱۷۲). قال شعيب: صحيح لغيره وهذا اسناد ضعيف]. [انظر: ۱٤۸۰۹، ۱٤۹۲۰].

(۱۴۷۰۹) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے نبی علیہ السلام کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ اگر شیطان مجھے نماز کا کوئی کام بھلا دے تو مردوں کو سبحان اللہ کہنا چاہئے اور عورتوں کو ہلکی آواز میں تالی بجانی چاہئے۔

(۱۴۷۱۰) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا ابْنُ لَهِيعَةَ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ قَالَ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَخَفَّ النَّاسِ صَلَاةً فِي تَمَامٍ [راجع: ۱٤٦۷۸].

(۱۴۷۱۰) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ سب سے ہلکی اور مکمل نماز نبی علیہ السلام کی ہوتی تھی۔

(۱۴۷۱۱) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ إِسْحَاقَ أَخْبَرَنَا ابْنُ لَهِيعَةَ عَنْ جَعْفَرِ بْنِ رَبِيعَةَ عَنْ عَطَاءٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ لَمَّا كَانَ يَوْمُ فَتْحِ مَكَّةَ أَهْرَاقَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْخَمْرَ وَكَسَرَ جِرَارَهُ وَنَهَى عَنْ بَيْعِهِ وَبَيْعِ الْأَصْنَامِ [راجع: ١٤٥٢٦].

(۱۴۷۱۱) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فتح مکہ کے دن شراب کو بہا دیا، اس کے مٹکوں کو توڑ دیا، اور اس کی اور بتوں کی بیع سے منع فرما دیا۔

(۱۴۷۱۲) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا ابْنُ لَهِيعَةَ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَوْ أَنَّ لِابْنِ آدَمَ وَادِيًا مِنْ مَالٍ لَتَمَنَّى وَادِيَيْنِ وَلَوْ أَنَّ لَهُ وَادِيَيْنِ لَتَمَنَّى ثَالِثًا وَلَا يَمْلَأُ جَوْفَ ابْنِ آدَمَ إِلَّا التُّرَابُ [انظر: ١٤٧٢٠].

(۱۴۷۱۲) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا اگر ابن آدم کے پاس مال کی ایک پوری وادی ہو تو وہ دو کی اور دو ہوں تو تین کی تمنا کرے گا، اور ابن آدم کا پیٹ قبر کی مٹی کے علاوہ کوئی چیز نہیں بھر سکتی۔

(۱۴۷۱۳) حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ بْنُ عَطَاءٍ أَخْبَرَنَا إِسْرَائِيلُ بْنُ يُونُسَ عَنْ زَيْدِ بْنِ عَطَاءِ بْنِ السَّائِبِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ غَفَرَ اللَّهُ لِرَجُلٍ كَانَ مِنْ قَبْلِكُمْ سَهْلًا إِذَا بَاعَ سَهْلًا إِذَا اشْتَرَى سَهْلًا إِذَا قَضَى سَهْلًا إِذَا اقْتَضَى [صححه البخاري (٢٠٧٦)، وابن حبان (٤٩٠٣)].

(۱۴۷۱۳) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا اللہ تعالیٰ نے پہلی امتوں کے ایک آدمی کی بخشش صرف اس بات پر کر دی کہ وہ خرید و فروخت میں، ادائیگی اور تقاضا کرنے میں بڑا نرم خو تھا۔

(۱۴۷۱۴) حَدَّثَنَا أَسْوَدُ بْنُ عَامِرٍ حَدَّثَنَا حَسَنُ بْنُ صَالِحٍ عَنْ لَيْثٍ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَنَامُ حَتَّى يَقْرَأَ الم تَنْزِيلُ السَّجْدَةَ وَتَبَارَكَ الَّذِي بِيَدِهِ الْمُلْكُ [قال الألباني: صحيح (الترمذي: ٢٨٩٢ و ٣٤٠٤)].

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۱۴۷۱۴) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام رات کو اس وقت تک نہیں سوتے تھے جب تک سورۂ سجدہ اور سورۂ ملک نہ پڑھ لیتے۔

(۱۴۷۱۵) حَدَّثَنَا أَبُو سَلَمَةَ الْخُزَاعِيُّ أَخْبَرَنَا سُلَيْمَانُ يَعْنِي ابْنَ بِلَالٍ أَخْبَرَهُ أَوْ حَدَّثَهُ جَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ سَمِعَهُ مِنْهُ قَالَ قَدِمْنَا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَكَّةَ قَالَ فَطَافَ سَبْعًا وَرَمَلَ مِنْهَا ثَلَاثًا وَمَشَى أَرْبَعًا [صححه مسلم (۱۲۶۳)، وابن خزيمة (۲۷۰۹ و۲۷۱۷ و۱۷۱۸)، وابن حبان (۳۹۱۰)]. [انظر: ۱۴۷۱۶، ۱۵۰۷۱، ۱۵۲۳۶، ۱۵۳۴۹].

(۱۴۷۱۵) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ہم لوگ نبی علیہ السلام کے ساتھ مکہ مکرمہ میں آئے تو نبی علیہ السلام نے خانہ کعبہ کے سات چکر لگائے جن میں سے پہلے تین میں رمل کیا اور باقی چار معمول کی رفتار سے لگائے۔

(۱۴۷۱۶) حَدَّثَنَا أَبُو سَلَمَةَ الْخُزَاعِيُّ حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنْ جَعْفَرٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَدَأَ بِالْحَجَرِ فَرَمَلَ حَتَّى عَادَ إِلَيْهِ ثَلَاثًا وَمَشَى أَرْبَعًا [راجع: ۱۴۷۱۵].

(۱۴۷۱۶) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے حجر اسود والے کونے سے طواف شروع کیا، رمل کرتے ہوئے چلے آئے یہاں تک کہ دوبارہ حجر اسود پر آ گئے، اس طرح تین چکروں میں رمل کیا اور باقی چار چکر معمول کی رفتار سے لگائے۔

(۱۴۷۱۷) حَدَّثَنَا حُسَيْنُ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ قَرْمٍ عَنْ أَبِي يَحْيَى الْقَتَّاتِ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِفْتَاحُ الْجَنَّةِ الصَّلَاةُ وَمِفْتَاحُ الصَّلَاةِ الطُّهُورُ هَكَذَا وَقَعَ فِي الْأَصْلِ حَسَنٌ وَالصَّوَابُ حُسَيْنٌ

(۱۴۷۱۷) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا جنت کی کنجی نماز ہے اور نماز کی کنجی وضو ہے۔

(۱۴۷۱۸) حَدَّثَنَا حَسَنٌ حَدَّثَنَا ابْنُ لَهِيعَةَ أَخْبَرَنَا أَبُو الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ أَنَّهُ قَالَ أَمَرَنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِيَوْمِ عَاشُورَاءَ أَنْ نَصُومَهُ وَقَالَ هُوَ يَوْمٌ كَانَتْ الْيَهُودُ تَصُومُهُ [انظر: ۱۴۸۱۷].

(۱۴۷۱۸) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ہمیں یوم عاشورہ کا روزہ رکھنے کا حکم دیا، جبکہ پہلے یہودی اس دن کا روزہ رکھتے تھے۔

(۱۴۷۱۹) حَدَّثَنَا حَسَنٌ حَدَّثَنَا ابْنُ لَهِيعَةَ حَدَّثَنَا أَبُو الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ أَنَّ أُمَّ مَالِكٍ الْبَهْزِيَّةَ كَانَتْ تُهْدِي فِي عُكَّةٍ لَهَا سَمْنًا إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَبَيْنَا بَنُوهَا يَسْأَلُونَهَا الْإِدَامَ وَلَيْسَ عِنْدَهَا شَيْءٌ فَعَمَدَتْ إِلَى عُكَّتِهَا الَّتِي كَانَتْ تُهْدِي فِيهَا إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَوَجَدَتْ فِيهَا سَمْنًا فَمَا زَالَ يَدُومُ لَهَا أُدْمُ بَنِيهَا حَتَّى عَصَرَتْهُ وَأَتَتْ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ أَعَصَرْتِيهِ قَالَتْ نَعَمْ قَالَ لَوْ تَرَكْتِيهِ مَا زَالَ ذَلِكَ لَكِ مُقِيمًا [صححه مسلم (۲۲۸۰)]. [انظر: ۱۴۷۹۹].

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۱۴۷۱۹) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ام مالک البہز یہ ایک بالٹی میں گھی رکھ کر نبی علیہ السلام کی خدمت میں ہدیہ بھیجا کرتی تھی، ایک دفعہ اس کے بچوں نے اس سے سالن مانگا، اس وقت اس کے پاس کچھ نہ تھا، وہ اٹھ کر اس بالٹی کے پاس گئی جس میں وہ نبی علیہ السلام کو گھی بھیجا کرتی تھی، دیکھا تو اس میں گھی موجود تھا، چنانچہ وہ اسے کافی عرصے تک اپنے بچوں کے سالن کے طور پر استعمال کرتی رہی حتیٰ کہ ایک دن اس نے اسے نچوڑ لیا، اور نبی علیہ السلام کے پاس آ کر سارا واقعہ سنایا، نبی علیہ السلام نے اس سے پوچھا کہ کیا تم نے اسے نچوڑ لیا؟ اس نے کہا جی ہاں! نبی علیہ السلام نے فرمایا اگر تم اسے یونہی رہنے دیتیں تو اس میں ہمیشہ گھی رہتا۔

(۱۴۷۲۰) حَدَّثَنَا حَسَنٌ حَدَّثَنَا ابْنُ لَهِيعَةَ حَدَّثَنَا أَبُو الزُّبَيْرِ أَنَّهُ سَأَلَ جَابِرًا أَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَوْ كَانَ لِابْنِ آدَمَ وَادٍ تَمَنَّى آخَرَ فَقَالَ جَابِرٌ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لَوْ كَانَ لِابْنِ آدَمَ وَادٍ مِنْ نَخْلٍ تَمَنَّى مِثْلَهُ ثُمَّ تَمَنَّى مِثْلَهُ حَتَّى يَتَمَنَّى أَوْدِيَةً وَلَا يَمْلَأُ جَوْفَ ابْنِ آدَمَ إِلَّا التُّرَابُ

[راجع: ۱٤۷۱۲].

(۱۴۷۲۰) ابوالزبیر رحمہ اللہ نے حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے پوچھا کہ کیا نبی علیہ السلام نے یہ فرمایا ہے کہ اگر ابن آدم کے پاس ایک وادی ہوتی تو وہ دوسری کی تمنا کرتا؟ انہوں نے فرمایا میں نبی علیہ السلام کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ اگر ابن آدم کے پاس کھجوروں کے درختوں کی ایک پوری وادی ہو تو وہ دو کی اور دو ہوں تو تین کی تمنا کرے گا، اور ابن آدم کا پیٹ قبر کی مٹی کے علاوہ کوئی چیز نہیں بھر سکتی۔

(۱۴۷۲۱) حَدَّثَنَا حَسَنٌ حَدَّثَنَا ابْنُ لَهِيعَةَ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فِيمَا سَقَتْ السَّمَاءُ وَالْعُيُونُ الْعُشْرُ وَفِيمَا سَقَتْ السَّانِيَةُ نِصْفُ الْعُشْرِ [صححه مسلم (۹۸۱)، وابن خزيمة (۲۳۰۹)]. [انظر: ۱٤۷۲۲، ۱٤۸٦۳].

(۱۴۷۲۱) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا جو زمین بارش یا چشموں سے سیراب ہو، اس میں عشر واجب ہوگا اور جو ڈول سے سیراب ہو، اس میں نصف عشر واجب ہوگا۔

(۱۴۷۲۲) حَدَّثَنَا هَارُونُ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ حَدَّثَنِي عَمْرُو بْنُ الْحَارِثِ حَدَّثَنِي أَبُو الزُّبَيْرِ أَنَّهُ سَمِعَ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ يَذْكُرُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فِيمَا سَقَتْ الْأَنْهَارُ وَالْغَيْمُ الْعُشُورُ وَفِيمَا سَقَتْ السَّانِيَةُ نِصْفُ الْعُشُورِ

(۱۴۷۲۲) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا جو زمین بارش یا چشموں سے سیراب ہو، اس میں عشر واجب ہوگا اور جو ڈول سے سیراب ہو، اس میں نصف عشر واجب ہوگا۔

(۱۴۷۲۳) حَدَّثَنَا حَسَنٌ حَدَّثَنَا ابْنُ لَهِيعَةَ حَدَّثَنَا أَبُو الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ قَالَ زَجَرَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يُبَالَ فِي الْمَاءِ الرَّاكِدِ [صححه مسلم (۲۸۱)، وابن حبان (۱۲۵۰)]. [انظر: ۱٤۸۳٦].

(۱۴۷۲۳) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے کھڑے پانی میں پیشاب کرنے سے سختی سے منع کیا ہے۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۱۴۷۲۴) حَدَّثَنَا حَسَنٌ حَدَّثَنَا ابْنُ لَهِيعَةَ حَدَّثَنَا أَبُو الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ قَالَ رَبُّنَا عَزَّ وَجَلَّ الصِّيَامُ جُنَّةٌ يَسْتَجِيرُ بِهَا الْعَبْدُ مِنَ النَّارِ وَهُوَ لِي وَأَنَا أَجْزِي بِهِ [انظر: ۱۵۳۳۷].

(۱۴۷۲۴) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا ہمارا پروردگار فرماتا ہے کہ روزہ ایک ڈھال ہے جس سے انسان جہنم سے اپنا بچاؤ کرتا ہے، اور روزہ خاص میرے لیے ہے، لہٰذا اس کا بدلہ بھی میں ہی دوں گا۔

(۱۴۷۲۵) حَدَّثَنَا حَسَنٌ حَدَّثَنَا ابْنُ لَهِيعَةَ حَدَّثَنَا أَبُو الزُّبَيْرِ قَالَ سَأَلْتُ جَابِرًا هَلْ سَمِعْتَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لَا تَصُومُوا حَتَّى تَرَوْا الْهِلَالَ فَإِنْ خَفِيَ عَلَيْكُمْ فَأَتِمُّوا ثَلَاثِينَ [راجع: ۱۴۵۸۰].

(۱۴۷۲۵) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا جب تم چاند دیکھو تب روزہ رکھا کرو، اور اگر کسی دن بادل چھائے ہوئے ہوں تو تیس دن کی گنتی پوری کیا کرو۔

(۱۴۷۲۶) وَقَالَ جَابِرٌ هَجَرَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نِسَائَهُ شَهْرًا فَنَزَلَ لِتِسْعٍ وَعِشْرِينَ وَقَالَ إِنَّمَا الشَّهْرُ تِسْعٌ وَعِشْرُونَ [راجع: ۱۴۵۸۱].

(۱۴۷۲۶) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ایک مہینے کے لئے اپنی ازواج مطہرات سے ترک تعلق کر لیا تھا، ۲۹ راتیں گذرنے کے بعد نبی علیہ السلام نیچے اتر آئے، اور فرمایا کبھی مہینہ ۲۹ کا بھی ہوتا ہے۔

(۱۴۷۲۷) حَدَّثَنَا حَسَنٌ حَدَّثَنَا ابْنُ لَهِيعَةَ حَدَّثَنَا أَبُو الزُّبَيْرِ قَالَ سَأَلْتُ جَابِرًا مَتَى كَانَ يَرْمِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ أَمَّا أَوَّلَ يَوْمٍ فَضُحًى وَأَمَّا بَعْدَ ذَلِكَ فَعِنْدَ زَوَالِ الشَّمْسِ [راجع: ۱۴۴۰۶].

(۱۴۷۲۷) ابوالزبیر رحمۃ اللہ علیہ کہتے ہیں کہ میں نے حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے پوچھا کہ نبی علیہ السلام رمی کس وقت فرماتے تھے؟ انہوں نے فرمایا کہ نبی علیہ السلام نے دس ذی الحجہ کو چاشت کے وقت جمرۂ اولیٰ کو کنکریاں ماریں، اور بعد کے دنوں میں زوال کے وقت رمی فرمائی۔

(۱۴۷۲۸) حَدَّثَنَا حَسَنٌ حَدَّثَنَا ابْنُ لَهِيعَةَ حَدَّثَنَا أَبُو الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا أَعْجَبَتْ أَحَدَكُمْ الْمَرْأَةُ فَلْيَعْمِدْ إِلَى امْرَأَتِهِ فَلْيُوَاقِعْهَا فَإِنَّ ذَلِكَ يَرُدُّ مِنْ نَفْسِهِ [راجع: ۱۴۵۹۱].

(۱۴۷۲۸) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا جب تم میں سے کوئی شخص کسی عورت کو دیکھے اور وہ اسے اچھی لگے تو اسے چاہئے کہ اپنی بیوی کے ''پاس'' آ جائے، کیونکہ اس طرح اس کے دل میں جو خیالات ہوں گے، وہ دور ہو جائیں گے۔

(۱۴۷۲۹) حَدَّثَنَا حَسَنٌ حَدَّثَنَا ابْنُ لَهِيعَةَ حَدَّثَنَا أَبُو الزُّبَيْرِ قَالَ سَأَلْتُ جَابِرًا عَنْ شَأْنِ ثَقِيفٍ إِذْ بَايَعَتْ فَقَالَ اشْتَرَطَتْ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ لَا صَدَقَةَ عَلَيْهَا وَلَا جِهَادَ [قال الألباني: صحيح (ابوداود: ۳۰۲۵)، قال شعيب: اسناده ضعيف].

(۱۴۷۲۹) ابوالزبیر کہتے ہیں کہ میں نے حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے پوچھا کہ قبیلۂ ثقیف نے کس طرح بیعت کی تھی؟ انہوں نے بتایا کہ مذکورہ قبیلے نے نبی علیہ السلام سے یہ شرط کر لی تھی کہ ان پر صدقہ ہوگا اور نہ ہی جہاد۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۱۴۷۳۰) حَدَّثَنَا حَسَنٌ حَدَّثَنَا ابْنُ لَهِيعَةَ حَدَّثَنَا أَبُو الزُّبَيْرِ قَالَ وَأَخْبَرَنِي جَابِرٌ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ سَيَتَصَدَّقُونَ وَيُجَاهِدُونَ إِذَا أَسْلَمُوا يَعْنِي ثَقِيفًا

(۱۴۷۳۰) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا عنقریب یہ لوگ (قبیلۂ ثقیف والے) جب مسلمان ہو جائیں گے تو صدقہ بھی دیں گے اور جہاد بھی کریں گے۔

(۱۴۷۳۱) حَدَّثَنَا حَسَنٌ حَدَّثَنَا ابْنُ لَهِيعَةَ حَدَّثَنَا أَبُو الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ فِي غَزْوَةِ تَبُوكَ بَعْدَ أَنْ رَجَعْنَا إِنَّ بِالْمَدِينَةِ لَأَقْوَامًا مَا سِرْتُمْ مَسِيرًا وَلَا هَبَطْتُمْ وَادِيًا إِلَّا وَهُمْ مَعَكُمْ حَبَسَهُمُ الْمَرَضُ [اخرجه عبد بن حميد (۱۰۵۸). قال شعيب: اسناده ضعيف].

(۱۴۷۳۱) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ غزوۂ تبوک سے واپسی کے موقع پر میں نے نبی علیہ السلام کو فرماتے ہوئے سنا تھا کہ مدینہ منورہ میں کچھ ایسے لوگ بھی ہیں کہ تم جس راستے پر بھی چلے اور جس وادی کو بھی طے کیا، وہ تمہارے ساتھ ساتھ رہے، انہیں مرض نے روک رکھا ہے۔

(۱۴۷۳۲) حَدَّثَنَا حَسَنٌ حَدَّثَنَا ابْنُ لَهِيعَةَ حَدَّثَنَا أَبُو الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ أَنَّهُمْ غَزَوْا غَزْوَةً فِيمَا بَيْنَ مَكَّةَ وَالْمَدِينَةِ فَهَاجَتْ عَلَيْهِمْ رِيحٌ شَدِيدَةٌ حَتَّى دَفَعَتِ الرِّجَالَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هَذَا لِمَوْتِ مُنَافِقٍ فَرَجَعْنَا إِلَى الْمَدِينَةِ فَوَجَدْنَاهُ مُنَافِقًا عَظِيمَ النِّفَاقِ قَدْ مَاتَ [انظر: ۱۴۷۹۱].

(۱۴۷۳۲) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ مکہ اور مدینہ کے درمیان صحابہ رضی اللہ عنہم کسی جہاد میں شریک تھے، اچانک اتنی تیز آندھی آئی کہ کئی لوگوں کو اڑا کر لے گئی، نبی علیہ السلام نے فرمایا یہ ایک منافق کی موت کی علامت ہے، چنانچہ جب ہم مدینہ منورہ پہنچے تو پتہ چلا کہ واقعی ایک بہت بڑا منافق مر گیا ہے۔

(۱۴۷۳۳) حَدَّثَنَا حَسَنٌ حَدَّثَنَا ابْنُ لَهِيعَةَ حَدَّثَنَا أَبُو الزُّبَيْرِ قَالَ سَأَلْتُ جَابِرًا عَنِ الْعَقَبَةِ فَقَالَ شَهِدَهَا سَبْعُونَ فَوَافَقَهُمْ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَعَبَّاسُ بْنُ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ آخِذٌ بِيَدِهِ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَخَذْتُ وَأَعْطَيْتُ [انظر: ۱۵۳۳۲].

(۱۴۷۳۳) ابوالزبیر رحمۃ اللہ علیہ کہتے ہیں کہ میں نے حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے بیعت عقبہ کے متعلق پوچھا تو انہوں نے بتایا کہ اس موقع پر ستر آدمی شریک ہوئے تھے، نبی علیہ السلام ان کے پاس اس حال میں تشریف لائے تھے کہ حضرت عباس رضی اللہ عنہ نے ان کا ہاتھ تھاما ہوا تھا، نبی علیہ السلام نے فرمایا میں نے بیعت لے لی اور وعدہ دے دیا۔

(۱۴۷۳۴) حَدَّثَنَا حَسَنٌ حَدَّثَنَا ابْنُ لَهِيعَةَ حَدَّثَنَا أَبُو الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَيَسِيرَنَّ رَاكِبٌ فِي جَنْبِ وَادِي الْمَدِينَةِ لَيَقُولَنَّ لَقَدْ كَانَ فِي هَذِهِ مَرَّةً حَاضِرَةٌ مِنَ الْمُؤْمِنِينَ كَثِيرٌ [انظر: ۱۴۷۹۵].

(۱۴۷۳۴) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا ایک وقت ایسا ضرور آئے گا جب ایک سوار وادی مدینہ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

کے ایک پہلو میں چل رہا ہوگا اور کہے گا کہ کبھی یہاں بھی بہت سے مؤمن آباد ہوا کرتے تھے۔

(۱۴۷۳۵) حَدَّثَنَا حَسَنٌ حَدَّثَنَا ابْنُ لَهِيعَةَ حَدَّثَنَا أَبُو الزُّبَيْرِ قَالَ أَخْبَرَنِي جَابِرٌ أَنَّهُ سَمِعَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لَيَتْرُكَنَّهَا أَهْلُهَا مُرْطِبَةً قَالُوا فَمَنْ يَأْكُلُهَا يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ عَافِيَةُ الطَّيْرِ وَالسِّبَاعِ

(۱۴۷۳۵) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ انہوں نے نبی علیہ السلام کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ مدینہ منورہ کو ایک وقت میں یہاں کے رہنے والے چھوڑ دیں گے، حالانکہ اس وقت مدینہ منورہ بہت عمدہ حالت میں ہوگا، صحابہ رضی اللہ عنہم نے پوچھا یا رسول اللہ! پھر اسے کون کھائے گا؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا درندے اور پرندے۔

(۱۴۷۳۶) حَدَّثَنَا حَسَنٌ حَدَّثَنَا ابْنُ لَهِيعَةَ حَدَّثَنَا أَبُو الزُّبَيْرِ أَخْبَرَنِي جَابِرُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَيَأْتِيَنَّ عَلَى الْمَدِينَةِ زَمَانٌ يَنْطَلِقُ النَّاسُ فِيهَا إِلَى الْآفَاقِ يَلْتَمِسُونَ الرَّخَاءَ فَيَجِدُونَ رَخَاءً ثُمَّ يَأْتُونَ فَيَتَحَمَّلُونَ بِأَهْلِيهِمْ إِلَى الرَّخَاءِ وَالْمَدِينَةُ خَيْرٌ لَهُمْ لَوْ كَانُوا يَعْلَمُونَ

(۱۴۷۳۶) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا مدینہ منورہ پر ایک زمانہ ایسا ضرور آئے گا جب لوگ یہاں سے دنیا کے کونے کونے کی طرف آسانی کی تلاش میں نکل جائیں گے، انہیں آسانی اور سہولیات مل جائیں گی، وہ واپس آ کر اپنے گھر والوں کو بھی انہی سہولیات میں لے جائیں گے، حالانکہ اگر انہیں پتہ ہوتا تو مدینہ پھر بھی ان کے لئے بہتر تھا۔

(۱۴۷۳۷) حَدَّثَنَا حَسَنٌ حَدَّثَنَا ابْنُ لَهِيعَةَ حَدَّثَنَا أَبُو الزُّبَيْرِ أَخْبَرَنِي جَابِرٌ أَنَّهُ سَمِعَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ رُؤْيَا الرَّجُلِ الْمُؤْمِنِ جُزْءٌ مِنَ النُّبُوَّةِ

(۱۴۷۳۷) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ انہوں نے نبی علیہ السلام کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ مرد مومن کا خواب اجزاءِ نبوت میں سے ایک جزو ہوتا ہے۔

(۱۴۷۳۸) حَدَّثَنَا حَسَنٌ حَدَّثَنَا ابْنُ لَهِيعَةَ حَدَّثَنَا أَبُو الزُّبَيْرِ قَالَ سَأَلْتُ جَابِرًا عَنْ مِيثَرَةِ الْأُرْجُوَانِ فَقَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا أَرْكَبُهَا وَلَا أَلْبَسُ قَمِيصًا مَكْفُوفًا بِحَرِيرٍ وَلَا أَلْبَسُ الْقَسِّيَّ [انظر: ۱٤۷۹۸].

(۱۴۷۳۸) ابوالزبیر رحمہ اللہ کہتے ہیں کہ میں نے حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے سرخ رنگ کے کجاوے کے بارے پوچھا تو انہوں نے بتایا کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا میں اس پر سوار نہیں ہوتا، اور میں ایسی قمیص نہیں پہنتا جس کے کف ریشمی ہوں، اور نہ ہی میں ریشمی لباس پہنتا ہوں۔

(۱۴۷۳۹) حَدَّثَنَا حَسَنٌ حَدَّثَنَا ابْنُ لَهِيعَةَ حَدَّثَنَا أَبُو الزُّبَيْرِ قَالَ سَأَلْتُ جَابِرًا عَنِ الْفَأْرَةِ تَمُوتُ فِي الطَّعَامِ أَوْ الشَّرَابِ أَطْعَمُهُ قَالَ لَا زَجَرَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ ذَلِكَ كُنَّا نَضَعُ السَّمْنَ فِي الْجِرَارِ فَقَالَ إِذَا مَاتَتِ الْفَأْرَةُ فِيهِ فَلَا تَطْعَمُوهُ

(۱۴۷۳۹) ابوالزبیر رحمہ اللہ کہتے ہیں کہ میں نے حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے پوچھا کہ اگر کوئی چوہا کسی کھانے پینے کی چیز میں گر جائے

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

تو کیا میں اسے کھا سکتا ہوں؟ انہوں نے فرمایا نہیں، نبی علیہ السلام نے اس سے سختی سے منع فرمایا ہے، ہم لوگ مشکوں میں گھی رکھتے تھے، نبی علیہ السلام نے فرمایا جب اس میں کوئی چوہا مر جائے تو اسے مت کھایا کرو۔

(۱۴۷۴۰) حَدَّثَنَا حَسَنٌ حَدَّثَنَا ابْنُ لَهِيعَةَ حَدَّثَنَا أَبُو الزُّبَيْرِ قَالَ سَأَلْتُ جَابِرًا عَنْ الضَّبِّ فَقَالَ أُتِيَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِهِ فَقَالَ لَا أَطْعَمُهُ وَقَذِرَهُ فَقَالَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمْ يُحَرِّمْهُ وَإِنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ لَيَنْفَعُ بِهِ غَيْرَ وَاحِدٍ وَهُوَ طَعَامُ عَامَّةِ الرِّعَاءِ وَلَوْ كَانَ عِنْدِي لَطَعِمْتُهُ [راجع: ١٩٤].

(۱۴۷۴۰) ابوالزبیر رحمۃ اللہ علیہ کہتے ہیں کہ میں نے حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے گوہ کے متعلق پوچھا تو انہوں نے بتایا کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام کے پاس گوہ لائی گئی تھی، تو نبی علیہ السلام نے فرمایا میں اسے نہیں کھاتا، بلکہ نبی علیہ السلام نے اس سے گھن محسوس کی، حضرت عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی علیہ السلام نے اسے حرام قرار نہیں دیا، اس لئے اللہ بہت سے لوگوں کو اس کے ذریعے فائدہ پہنچا دیتا ہے اور یہ عام طور پر چرواہوں کا کھانا ہے اور اگر میرے پاس گوہ ہوتی تو میں اسے کھالیتا۔

(۱۴۷۴۱) حَدَّثَنَا حَسَنٌ حَدَّثَنَا ابْنُ لَهِيعَةَ حَدَّثَنَا أَبُو الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يُقِيمُ أَحَدُكُمْ أَخَاهُ يَوْمَ الْجُمُعَةِ ثُمَّ يُخَالِفُهُ إِلَى مَقْعَدِهِ فَيَقْعُدُ فِيهِ وَلَكِنْ لِيَقُولَنَّ تَفَسَّحُوا [صححه مسلم (٢١٧٨)].

(۱۴۷۴۱) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا تم میں سے کوئی شخص اپنے بھائی کو جمعہ کے دن بھی اس کی جگہ سے اٹھا کر خود وہاں نہ بیٹھے، بلکہ اسے جگہ کشادہ کرنے کی ترغیب دینی چاہئے۔

(۱۴۷۴۲) حَدَّثَنَا حَسَنٌ حَدَّثَنَا ابْنُ لَهِيعَةَ حَدَّثَنَا أَبُو الزُّبَيْرِ قَالَ سَأَلْتُ جَابِرًا عَنْ الرَّجُلِ يَتَوَلَّى مَوْلَى الرَّجُلِ بِغَيْرِ إِذْنِهِ فَقَالَ كَتَبَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى كُلِّ بَطْنٍ عُقُولَهُمْ ثُمَّ كَتَبَ إِنَّهُ لَا يَحِلُّ أَنْ يُتَوَلَّى مَوْلَى رَجُلٍ مُسْلِمٍ بِغَيْرِ إِذْنِهِ [راجع: ١٤٤٩٩].

(۱۴۷۴۲) ابوالزبیر رحمۃ اللہ علیہ کہتے ہیں کہ میں نے حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے پوچھا کہ اگر کوئی آدمی اپنے آقا کی اجازت کے بغیر کسی دوسرے سے عقد موالات کر لے تو کیا حکم ہے؟ انہوں نے فرمایا نبی علیہ السلام نے قبیلے کی ہر شاخ پر دیت کا حصہ ادا کرنا فرض قرار دیا اور یہ بات بھی تحریر فرما دی کہ کسی شخص کے لئے کسی مسلمان آدمی کے غلام سے عقد موالات کرنا اس کی اجازت کے بغیر حلال نہیں۔

(۱۴۷۴۳) حَدَّثَنَا حَسَنٌ حَدَّثَنَا ابْنُ لَهِيعَةَ حَدَّثَنَا أَبُو الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَعَنَ فِي صَحِيفَتِهِ مَنْ فَعَلَ ذَلِكَ

(۱۴۷۴۳) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے اپنے صحیفے میں ایسا کرنے والے پر لعنت فرمائی ہے۔

(۱۴۷۴۴) حَدَّثَنَا حَسَنٌ حَدَّثَنَا ابْنُ لَهِيعَةَ حَدَّثَنَا أَبُو الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

وَسَلَّمَ يَقُولُ مَنْ تَرَكَ دِينَارًا فَهُوَ كَيَّةٌ

(۱۴۷۴۴) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے نبی علیہ السلام کو فرماتے ہوئے سنا ہے کہ جو شخص ایک دینار چھوڑ جائے، وہ ایک داغ ہے۔

(۱۴۷۴۵) حَدَّثَنَا حَسَنٌ حَدَّثَنَا ابْنُ لَهِيعَةَ حَدَّثَنَا أَبُو الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا ثُوِّبَ بِالصَّلَاةِ فُتِحَتْ أَبْوَابُ السَّمَاءِ وَاسْتُجِيبَ الدُّعَاءُ

(۱۴۷۴۵) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا جب نماز کے لئے اعلان کیا جاتا ہے تو آسمان کے دروازے کھول دیئے جاتے ہیں اور دعائیں قبول کی جاتی ہیں۔

(۱۴۷۴۶) حَدَّثَنَا حَسَنٌ حَدَّثَنَا ابْنُ لَهِيعَةَ حَدَّثَنَا أَبُو الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمًا وَنَظَرَ إِلَى الشَّامِ فَقَالَ اللَّهُمَّ أَقْبِلْ بِقُلُوبِهِمْ وَنَظَرَ إِلَى الْعِرَاقِ فَقَالَ نَحْوَ ذَلِكَ وَنَظَرَ قِبَلَ كُلِّ أُفُقٍ فَفَعَلَ ذَلِكَ وَقَالَ اللَّهُمَّ ارْزُقْنَا مِنْ ثَمَرَاتِ الْأَرْضِ وَبَارِكْ لَنَا فِي مُدِّنَا وَصَاعِنَا [اخرجه البخاری فی الأدب المفرد (٤٨٢) قال شعيب، صحيح لغيره].

(۱۴۷۴۶) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک دن نبی علیہ السلام نے شام کی جانب رخ کیا اور میں نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ کہتے ہوئے سنا کہ اے اللہ! ان کے دلوں کو پھیر دے، پھر عراق کی طرف رخ کر کے یہی دعاء فرمائی، اور افق کی ہر سمت رخ کر کے اسی طرح دعاء کرنے کے بعد فرمایا اے اللہ! ہمیں زمین کے پھل عطاء فرما، اور ہمارے مد اور ہمارے صاع میں برکت عطاء فرما۔

(۱۴۷۴۷) حَدَّثَنَا حَسَنٌ حَدَّثَنَا ابْنُ لَهِيعَةَ حَدَّثَنَا أَبُو الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ طَيْرُ كُلِّ عَبْدٍ فِي عُنُقِهِ [اخرجه عبد بن حميد (١٠٥٦). اسناده ضعيف]. [انظر: ١٤٨٢٤، ١٤٩٣٩].

(۱۴۷۴۷) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے نبی علیہ السلام کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے ہر بندے کا پرندہ (نامۂ اعمال) اس کی گردن میں لٹکا ہوا ہوگا۔

(۱۴۷۴۸) حَدَّثَنَا حَسَنٌ حَدَّثَنَا ابْنُ لَهِيعَةَ حَدَّثَنَا أَبُو الزُّبَيْرِ سَمِعَ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ أَنَّهُ قَالَ إِنَّ أَزْوَاجَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَأَلْنَهُ النَّفَقَةَ فَلَمْ يُوَافِقْ عِنْدَهُ شَيْءٌ حَتَّى أَحْجَزْنَهُ فَأَتَاهُ أَبُو بَكْرٍ فَاسْتَأْذَنَ عَلَيْهِ فَلَمْ يُؤْذَنْ لَهُ ثُمَّ أَتَاهُ عُمَرُ فَاسْتَأْذَنَ عَلَيْهِ فَلَمْ يُؤْذَنْ لَهُ ثُمَّ اسْتَأْذَنَا بَعْدَ ذَلِكَ فَأَذِنَ لَهُمَا وَوَجَدَاهُ بَيْنَهُنَّ فَقَالَ لَهُ عُمَرُ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّ ابْنَةَ زَيْدٍ سَأَلَتْنِي النَّفَقَةَ فَوَجَأْتُهَا أَوْ نَحْوَ ذَلِكَ وَأَرَادَ بِذَلِكَ أَنْ يُضْحِكَهُ فَضَحِكَ حَتَّى بَدَتْ نَوَاجِذُهُ وَقَالَ وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ مَا حَبَسَنِي غَيْرُ ذَلِكَ فَقَامَا إِلَى ابْنَتَيْهِمَا فَأَخَذَا بِأَيْدِيهِمَا فَقَالَا أَتَسْأَلَانِ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا لَيْسَ عِنْدَهُ فَنَهَاهُمَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْهُمَا فَقَالَا لَا نَعُدْ فَعِنْدَ ذَلِكَ نَزَلَ التَّخْيِيرُ [راجع: ١٤٥٦٩].

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۱۴۷۴۸) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام کی ازواج مطہرات نے نفقہ میں اضافے کی درخواست کی، اس وقت نبی علیہ السلام کے پاس کچھ نہیں تھا لہٰذا نبی علیہ السلام ایسا نہ کر سکے، حضرت صدیق اکبر رضی اللہ عنہ کا شانۂ نبوت پر حاضر ہوئے، اندر جانے کی اجازت چاہی، چونکہ کافی سارے لوگ دروازے پر موجود تھے اس لئے اجازت نہ مل سکی، تھوڑی دیر بعد حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے بھی آ کر اجازت چاہی لیکن انہیں بھی اجازت نہ مل سکی، تھوڑی دیر بعد دونوں حضرات کو اجازت مل گئی اور وہ گھر میں داخل ہو گئے، اس وقت نبی علیہ السلام تشریف فرما تھے، اردگرد ازواج مطہرات تھیں، حضرت عمر رضی اللہ عنہ کہنے لگے یا رسول اللہ! اگر آپ بنت زید (اپنی بیوی) کو ابھی مجھ سے نفقہ کا سوال کرتے ہوئے دیکھیں تو میں اس کی گردن دبا دوں، اس پر نبی علیہ السلام اتنا ہنسے کہ آپ کے دندان مبارک ظاہر ہو گئے۔

پھر نبی علیہ السلام نے فرمایا اس ذات کی قسم جس کے دست قدرت میں میری جان ہے، یہ خواتین جنہیں تم میرے پاس دیکھ رہے ہو، یہ مجھ سے نفقہ ہی کا تو سوال کر رہی ہیں، یہ سن کر حضرت صدیق اکبر رضی اللہ عنہ اٹھ کر حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کو مارنے کے لئے بڑھے اور حضرت عمر رضی اللہ عنہ، حضرت حفصہ رضی اللہ عنہا کی طرف بڑھے اور دونوں کہنے لگے کہ تم نبی علیہ السلام سے اس چیز کا سوال کرتی ہو جو ان کے پاس نہیں ہے؟ نبی علیہ السلام نے ان دونوں کو روکا اور تمام ازواج مطہرات کہنے لگیں کہ بخدا! آج کے بعد ہم نبی علیہ السلام سے کسی ایسی چیز کا سوال نہیں کریں گے، اس کے بعد اللہ تعالیٰ نے آیت تخییر نازل فرما دی۔

(۱۴۷۴۹) حَدَّثَنَا سُرَيْجُ بْنُ النُّعْمَانِ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ أَبِي ذِئْبٍ عَنِ ابْنِ أَخِي جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمَجَالِسُ بِالْأَمَانَةِ إِلَّا ثَلَاثَةَ مَجَالِسَ مَجْلِسٌ يُسْفَكُ فِيهِ دَمٌ حَرَامٌ وَمَجْلِسٌ يُسْتَحَلُّ فِيهِ فَرْجٌ حَرَامٌ وَمَجْلِسٌ يُسْتَحَلُّ فِيهِ مَالٌ مِنْ غَيْرِ حَقٍّ [تكلم المنذرى فى اسناده. وقال المناوى: اسناده حسن. قال الألبانى: ضعيف (ابو داود: ٤٨٦٩)].

(۱۴۷۴۹) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا مجالس امانت کے ساتھ قائم رہتی ہیں، سوائے تین قسم کی مجلسوں کے، ایک تو وہ مجلس جس میں خون ناحق بہایا جائے، دوسری وہ مجلس جس میں کسی پاکدامن کی آبروریزی کی جائے، اور تیسری وہ مجلس جس میں ناحق کسی کا مال چھین کر اسے اپنے اوپر حلال سمجھا جائے۔

(۱۴۷۵۰) حَدَّثَنَا حُسَيْنٌ يَعْنِي ابْنَ مُحَمَّدٍ وَعَبْدُ الْجَبَّارِ بْنُ مُحَمَّدٍ الْخَطَّابِيُّ قَالَا حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ يَعْنِي ابْنَ عَمْرٍو الرَّقِّيَّ عَنْ عَبْدِ الْكَرِيمِ عَنْ عَطَاءٍ عَنْ جَابِرٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَاةٌ فِي مَسْجِدِي هَذَا أَفْضَلُ مِنْ أَلْفِ صَلَاةٍ فِيمَا سِوَاهُ إِلَّا الْمَسْجِدَ الْحَرَامَ وَصَلَاةٌ فِي الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ أَفْضَلُ مِنْ مِائَةِ أَلْفِ صَلَاةٍ قَالَ حُسَيْنٌ فِيمَا سِوَاهُ [قال الألبانى: صحيح (ابن ماجة: ١٤٠٦)]. [انظر: ١٥٣٤٤].

(۱۴۷۵۰) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا میری اس مسجد میں دیگر مساجد کے مقابلے میں نماز پڑھنے کا ثواب ایک ہزار نمازوں سے زیادہ افضل ہے سوائے مسجد حرم کے کہ وہاں ایک نماز کا ثواب ایک لاکھ نمازوں سے بھی زیادہ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

افضل ہے۔

(۱٤۷٥۱) حَدَّثَنَا حُسَيْنٌ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَقِيلٍ قَالَ قُلْتُ لِجَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ صَلِّ بِنَا كَمَا رَأَيْتَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي فَصَلَّى بِنَا فِي ثَوْبٍ وَاحِدٍ وَشَدَّهُ تَحْتَ الثَّنْدُوَتَيْنِ [انظر: ١٤٨٥٩].

(۱۴۷۵۱) عبداللہ بن محمد رحمۃ اللہ علیہ کہتے ہیں کہ میں نے حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے عرض کیا کہ ہمیں اسی طرح نماز پڑھائیے جس طرح آپ نے نبی علیہ السلام کو پڑھتے ہوئے دیکھا ہے؟ تو انہوں نے ہمیں ایک کپڑے میں اس طرح نماز پڑھائی کہ اسے اپنی چھاتیوں کے نیچے باندھ لیا۔

(۱٤۷٥۲) حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ بْنُ عَمْرٍو حَدَّثَنَا أَبُو إِسْحَاقَ عَنِ الْأَوْزَاعِيِّ حَدَّثَنِي أَبُو عَمَّارٍ حَدَّثَنِي جَارٌ لِجَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ قَدِمْتُ مِنْ سَفَرٍ فَجَائَنِي جَابِرُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ يُسَلِّمُ عَلَيَّ فَجَعَلْتُ أُحَدِّثُهُ عَنْ افْتِرَاقِ النَّاسِ وَمَا أَحْدَثُوا فَجَعَلَ جَابِرٌ يَبْكِي ثُمَّ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِنَّ النَّاسَ دَخَلُوا فِي دِينِ اللَّهِ أَفْوَاجًا وَسَيَخْرُجُونَ مِنْهُ أَفْوَاجًا

(۱۴۷۵۲) حضرت جابر رضی اللہ عنہ کا ایک پڑوسی کہتا ہے کہ میں ایک مرتبہ سفر سے واپس آیا تو حضرت جابر رضی اللہ عنہ مجھے سلام کرنے تشریف لائے، میں انہیں یہ بتانے لگا کہ لوگ کس طرح آپس میں افتراق کا شکار ہیں اور انہوں نے کیا کیا بدعات ایجاد کر لی ہیں؟ جسے سن کر حضرت جابر رضی اللہ عنہ رونے لگے، پھر کہنے لگے کہ میں نے نبی علیہ السلام کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ لوگ اب تو فوج در فوج اللہ کے دین میں داخل ہو گئے ہیں، عنقریب اسی طرح فوج در فوج نکل بھی جائیں گے۔

(۱٤۷٥۳) حَدَّثَنَا سَيَّارُ بْنُ حَاتِمٍ حَدَّثَنَا جَعْفَرٌ يَعْنِي ابْنَ سُلَيْمَانَ حَدَّثَنَا الْجَعْدُ أَبُو عُثْمَانَ حَدَّثَنَا أَنَسُ بْنُ مَالِكٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ الْأَنْصَارِيِّ قَالَ اشْتَكَى أَصْحَابُ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَيْهِ الْعَطَشَ قَالَ فَدَعَا بِعُسٍّ فَصُبَّ فِيهِ شَيْءٌ مِنْ مَاءٍ فَوَضَعَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِيهِ يَدَهُ وَقَالَ اسْقُوا فَاسْتَقَى النَّاسُ قَالَ فَكُنْتُ أَرَى الْعُيُونَ تَنْبُعُ مِنْ بَيْنِ أَصَابِعِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ [اخرجه الدارمی (٢٨) و ابو يعلی (١٠٠٧) قال شعيب، صحيح وهذا اسناد حسن].

(۱۴۷۵۳) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ صحابہ رضی اللہ عنہم نے نبی علیہ السلام سے پیاس کی شکایت کی، نبی علیہ السلام نے برتن منگوایا، اس میں تھوڑا سا پانی تھا، نبی علیہ السلام نے اس برتن میں اپنا دست مبارک رکھ دیا، اور فرمایا خوب اچھی طرح پیو، چنانچہ لوگوں نے اسے پیا، میں نے اس دن دیکھا کہ نبی علیہ السلام کی مبارک انگلیوں سے پانی کے چشمے جاری ہیں۔

(۱٤۷٥٤) حَدَّثَنَا حُسَيْنُ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَاشِدٍ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ مُوسَى عَنْ عَطَاءٍ عَنْ جَابِرٍ قَالَ كُنَّا نُصِيبُ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي مَغَانِمِنَا مِنَ الْمُشْرِكِينَ الْأَسْقِيَةَ وَالْأَوْعِيَةَ فَنَقْسِمُهَا وَكُلُّهَا

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

مَيْتَةٌ [راجع: ١٤٥٥٥].

(۱۴۷۵۴) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ہمیں نبی علیہ السلام کے ساتھ مشرکین کے مال غنیمت میں سے مشکیزے اور برتن بھی ملتے تھے، ہم اسے تقسیم کر دیتے تھے اور یہ سب مردار ہوتے تھے۔

(١٤٧٥٥) حَدَّثَنَا رَوْحٌ حَدَّثَنَا زَكَرِيَّا بْنُ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا أَبُو الزُّبَيْرِ أَنَّهُ سَمِعَ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ يَقُولُ نَهَانَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ نَتَمَسَّحَ بِعَظْمٍ أَوْ بَعْرٍ [راجع: ١٤٦٦٨].

(۱۴۷۵۵) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے مینگنی یا ہڈی سے استنجاء کرنے سے منع فرمایا ہے۔

(١٤٧٥٦) حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ دَاوُدَ حَدَّثَنَا فُلَيْحٌ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْحَارِثِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ الْأَنْصَارِيِّ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَخَلَ وَرَجُلٌ مِنْ أَصْحَابِهِ عَلَى رَجُلٍ مِنْ الْأَنْصَارِ فِي حَائِطٍ وَهُوَ يُحَوِّلُ الْمَاءَ فَقَالَ عِنْدَكَ مَاءٌ بَاتَ اللَّيْلَةَ فِي شَنٍّ وَإِلَّا كَرَعْنَا فَقَالَ عِنْدِي مَاءٌ بَائِتٌ فَانْطَلَقَ إِلَى عَرِيشٍ فَحَلَبَ لَهُ شَاةً ثُمَّ صَبَّ عَلَيْهِ مَاءً بَائِتًا ثُمَّ سَقَاهُ وَصَنَعَ بِصَاحِبِهِ مِثْلَ ذَلِكَ [راجع: ١٤٥٧٣].

(۱۴۷۵۶) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام اپنے ایک ساتھی کے ہمراہ کسی انصاری کے گھر تشریف لے گئے اور فرمایا اگر تمہارے پاس اس برتن میں رات کا بچا ہوا پانی موجود ہے تو ٹھیک، ورنہ ہم منہ لگا کر پی لیتے ہیں، اس وقت وہ آدمی اپنے باغ کو پانی لگا رہا تھا، وہ نبی علیہ السلام سے کہنے لگا کہ میرے پاس رات کا بچا ہوا پانی ہے، اور ان دونوں کو لے کر اپنے خیمے کی طرف چل پڑا، وہاں پہنچ کر ایک پیالے میں پانی ڈالا اور اس پر بکری کا دودھ دوہا جسے نبی علیہ السلام نے نوش فرمالیا اور نبی علیہ السلام کے بعد آپ کے ساتھ آنے والے صاحب کے ساتھ بھی اس طرح کیا۔

(١٤٧٥٧) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الزُّبَيْرِ وَهُوَ أَبُو أَحْمَدَ الزُّبَيْرِيُّ قَالَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ يَعْنِي ابْنَ الْغَسِيلِ عَنْ عَاصِمِ بْنِ عُمَرَ بْنِ قَتَادَةَ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِنْ كَانَ أَوْ إِنْ يَكُنْ فِي شَيْءٍ مِنْ أَدْوِيَتِكُمْ خَيْرٌ فَفِي شَرْطَةِ مِحْجَمٍ أَوْ شَرْبَةِ عَسَلٍ أَوْ لَذْعَةٍ بِنَارٍ تُوَافِقُ دَاءً وَمَا أُحِبُّ أَنْ أَكْتَوِيَ [صححه البخاري (٥٦٨٣)، ومسلم (٢٢٠٥)].

(۱۴۷۵۷) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے نبی علیہ السلام کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ اگر تمہاری دواؤں میں سے کسی دوا میں کوئی خیر ہے تو وہ سینگی لگانے میں، شہد کے ایک چمچے میں، یا اس طرح آگ سے داغنے میں ہے جو مرض کے مطابق ہو، لیکن میں داغنے کو اچھا نہیں سمجھتا۔

(١٤٧٥٨) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الصَّبَّاحِ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ زَكَرِيَّا عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُثْمَانَ بْنِ خُثَيْمٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ سَابِطٍ وَأَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُمَّ اهْدِ ثَقِيفًا قَالَ عَبْد اللَّهِ وَسَمِعْتُهُ أَنَا مِنْ مُحَمَّدِ بْنِ الصَّبَّاحِ فَذَكَرَ مِثْلَهُ [قال الترمذي: حسن صحيح غريب. قال الألباني:

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

صحیح (الترمذی: ۳۹۴۲). قال شعیب، اسنادہ قوی].

(۱۴۷۵۸) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے قبیلۂ ثقیف کے لئے دعاء فرمائی کہ اے اللہ! قبیلۂ ثقیف کو ہدایت عطاء فرما۔

(۱٤۷٥۹) حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ دَاوُدَ الْهَاشِمِيُّ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ يَعْنِي ابْنَ جَعْفَرٍ أَخْبَرَنِي دَاوُدُ بْنُ بَكْرِ بْنِ أَبِي الْفُرَاتِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَا أَسْكَرَ كَثِيرُهُ فَقَلِيلُهُ حَرَامٌ [صححه ابن حبان (۵۳۸۲). قال الترمذی: حسن غریب. قال الألبانی: حسن صحیح (ابو داود: ۳۶۸۱، ابن ماجة: ۳۳۹۳، الترمذی: ۱۸۶۵). قال شعیب: صحیح لغیرہ وهذا اسناد حسن].

(۱۴۷۵۹) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا جس چیز کی زیادہ مقدار نشہ آور ہو، اس کی تھوڑی مقدار بھی حرام ہے۔

(۱٤۷٦۰) حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا ابْنُ الْمُبَارَكِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ قِرَاءَةً حَدَّثَنِي صَدَقَةُ بْنُ يَسَارٍ عَنْ عَقِيلِ بْنِ جَابِرٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ خَرَجْنَا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي غَزْوَةِ ذَاتِ الرِّقَاعِ فَأُصِيبَتْ امْرَأَةٌ مِنَ الْمُشْرِكِينَ فَلَمَّا انْصَرَفَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَافِلًا وَجَاءَ زَوْجُهَا وَكَانَ غَائِبًا فَحَلَفَ أَنْ لَا يَنْتَهِيَ حَتَّى يُهْرِيقَ دَمًا فِي أَصْحَابِ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَخَرَجَ يَتْبَعُ أَثَرَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَنَزَلَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْزِلًا فَقَالَ مَنْ رَجُلٌ يَكْلَؤُنَا لَيْلَتَنَا هَذِهِ فَانْتَدَبَ رَجُلٌ مِنَ الْمُهَاجِرِينَ وَرَجُلٌ مِنَ الْأَنْصَارِ فَقَالَا نَحْنُ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ فَكُونُوا بِفَمِ الشِّعْبِ قَالَ وَكَانُوا نَزَلُوا إِلَى شِعْبٍ مِنَ الْوَادِي فَلَمَّا خَرَجَ الرَّجُلَانِ إِلَى فَمِ الشِّعْبِ قَالَ الْأَنْصَارِيُّ لِلْمُهَاجِرِيِّ أَيُّ اللَّيْلِ أَحَبُّ إِلَيْكَ أَنْ أَكْفِيَكَهُ أَوَّلَهُ أَوْ آخِرَهُ قَالَ اكْفِنِي أَوَّلَهُ فَاضْطَجَعَ الْمُهَاجِرِيُّ فَنَامَ وَقَامَ الْأَنْصَارِيُّ يُصَلِّي وَأَتَى الرَّجُلُ فَلَمَّا رَأَى شَخْصَ الرَّجُلِ عَرَفَ أَنَّهُ رَبِيئَةُ الْقَوْمِ فَرَمَاهُ بِسَهْمٍ فَوَضَعَهُ فِيهِ فَنَزَعَهُ فَوَضَعَهُ وَثَبَتَ قَائِمًا ثُمَّ رَمَاهُ بِسَهْمٍ آخَرَ فَوَضَعَهُ فِيهِ فَنَزَعَهُ فَوَضَعَهُ وَثَبَتَ قَائِمًا ثُمَّ عَادَ لَهُ بِثَالِثٍ فَوَضَعَهُ فِيهِ فَنَزَعَهُ فَوَضَعَهُ ثُمَّ رَكَعَ وَسَجَدَ ثُمَّ أَهَبَّ صَاحِبَهُ فَقَالَ اجْلِسْ فَقَدْ أُوتِيتَ فَوَثَبَ فَلَمَّا رَآهُمَا الرَّجُلُ عَرَفَ أَنْ قَدْ نَذِرُوا بِهِ فَهَرَبَ فَلَمَّا رَأَى الْمُهَاجِرِيُّ مَا بِالْأَنْصَارِيِّ مِنَ الدِّمَاءِ قَالَ سُبْحَانَ اللَّهِ أَلَا أَهْبَبْتَنِي قَالَ كُنْتُ فِي سُورَةٍ أَقْرَؤُهَا فَلَمْ أُحِبَّ أَنْ أَقْطَعَهَا حَتَّى أُنْفِدَهَا فَلَمَّا تَابَعَ الرَّمْيَ رَكَعْتُ فَأُرِيتُكَ وَايْمُ اللَّهِ لَوْلَا أَنْ أُضَيِّعَ ثَغْرًا أَمَرَنِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِحِفْظِهِ لَقُطِعَ نَفْسِي قَبْلَ أَنْ أَقْطَعَهَا أَوْ أُنْفِدَهَا [صححه ابن خزيمة (۳۶)، وابن حبان (۱۰۹۶)، والحاكم (۱/۱۵۶). قال الألبانی: حسن (ابو داود، ۱۹۸). قال شعیب: حسن وهذا اسناد ضعیف]. [انظر: ۱٤۹۲٦].

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۱۴۷۶۰) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ ہم لوگ نبی علیہ السلام کے ساتھ غزوۂ ذات الرقاع کے سلسلے میں نکلے، اس غزوے میں مشرکین کی ایک عورت بھی ماری گئی، جب نبی علیہ السلام واپس روانہ ہوئے تو اس عورت کا خاوند واپس آیا، اس نے اپنی بیوی کو مرا ہوا دیکھ کر قسم کھائی کہ اس وقت تک چین سے نہیں بیٹھے گا جب تک اصحاب محمد صلی اللہ علیہ وسلم میں خون نہ بہا دے، یہ قسم کھا کر وہ نبی علیہ السلام کے نشانات قدم پر چلتا ہوا نکل آیا۔

ادھر نبی علیہ السلام نے ایک منزل پر پہنچ کر پڑاؤ کیا اور فرمایا آج رات کون پہرہ دے گا؟ اس پر ایک مہاجر اور ایک انصاری نے اپنے آپ کو پیش کیا، اور کہنے لگے یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! ہم کریں گے، نبی علیہ السلام نے فرمایا پھر ایسا کرو کہ اس گھاٹی کے دہانے پر جا کر پہرہ داری کرو، کیونکہ وہ لوگ ایک گھاٹی میں پڑاؤ کیے ہوئے تھے، جب وہ دونوں وہاں پہنچے تو انصاری نے مہاجر سے پوچھا کہ تمہیں رات کا کون سا حصہ پسند ہے جس میں میں تمہاری طرف سے کفایت کروں، پہلا یا آخری؟ اس نے کہا پہلے حصے میں تم باری کرلو، دوسرے حصے میں میں کرلوں گا۔

چنانچہ مہاجر لیٹ کر سو گیا اور انصاری کھڑا ہو کر نماز پڑھنے لگا، ادھر وہ مشرک آ پہنچا، جب اس نے دور سے ایک آدمی کا ہیولی دیکھا تو سمجھ گیا کہ یہ لوگوں کا پہرہ دار ہے، چنانچہ اس نے دور ہی سے تاک کر اسے تیر مارا، اور اس کے جسم میں اتار دیا، انصاری نے کھینچ کر اسے نکالا اور اسے پھینک کر خود ثابت قدمی کے ساتھ نماز پڑھتا رہا، مشرک نے دوسرا تیر مارا اور وہ بھی اس کے جسم میں اتار دیا، انصاری نے کھینچ کر اسے نکالا اور اسے پھینک کر خود ثابت قدمی کے ساتھ نماز پڑھتا رہا، مشرک نے تیسرا تیر مارا اور وہ بھی اس کے جسم میں اتار دیا، انصاری نے کھینچ کر اسے نکالا اور اسے پھینک کر خود رکوع سجدہ کیا اور اپنے ساتھی کو بیدار کیا، اس نے اسے بیٹھنے کے لیے کہا اور خود کود کر چھلانگ لگائی، جب اس مشرک نے ان دونوں کو دیکھا تو سمجھ گیا کہ لوگوں کو اس کا پتہ چل گیا ہے، اس لئے وہ بھاگ گیا۔

پھر مہاجر نے انصاری کے بہتے ہوئے خون کو دیکھ کر تعجب سے سبحان اللہ کہا کہ مجھے جگایا کیوں نہیں؟ انصاری نے جواب دیا کہ میں ایک سورت پڑھ رہا تھا، میں نے اسے پورا کیے بغیر نماز ختم کرنا اچھا نہیں سمجھا، لیکن جب میں نے دیکھا کہ اس نے مجھ پر تیروں کی بوچھاڑ ہی کر دی ہے تب میں نے رکوع کرلیا اور تمہیں دکھا دیا، بخدا! اگر پہرہ داری ضائع ہونے کا اندیشہ نہ ہوتا جس پر نبی علیہ السلام نے مجھے مامور فرمایا تھا تو اس سورت کو ختم کرنے سے پہلے میری جان ختم ہوتی۔

(۱۴۷۶۱) حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ عِيسَى أَخْبَرَنِي مَالِكُ بْنُ أَنَسٍ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى أَنْ يَأْكُلَ الرَّجُلُ بِشِمَالِهِ أَوْ يَمْشِيَ فِي نَعْلٍ وَاحِدَةٍ وَأَنْ يَشْتَمِلَ الصَّمَّاءَ وَأَنْ يَحْتَبِيَ فِي ثَوْبٍ وَاحِدٍ كَاشِفًا عَنْ فَرْجِهِ [راجع: ١٤١٦٤].

(۱۴۷۶۱) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے اس بات سے منع فرمایا ہے کہ انسان بائیں ہاتھ سے کھائے، یا ایک جوتی پہن کر چلے، یا ایک کپڑے میں اپنا جسم لپیٹے یا اس طرح گوٹ مار کر بیٹھے کہ اس کی شرمگاہ نظر آتی ہو۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۱۴۷۶۲) حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ حَدَّثَنِي مَالِكٌ عَنْ هَاشِمِ بْنِ هَاشِمِ بْنِ عُتْبَةَ بْنِ أَبِي وَقَّاصٍ قَالَ سَمِعْتُ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ نِسْطَاسٍ يُحَدِّثُ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَحْلِفُ أَحَدٌ عَلَى مِنْبَرِي كَاذِبًا إِلَّا تَبَوَّأَ مَقْعَدَهُ مِنَ النَّارِ [قال الألباني: صحيح (ابو داود: ٣٢٤٦، ابن ماجة: ٢٣٢٥)، وابن حبان (٤٣٣٦٨)، والحاكم (٢٩٦/٤). قال شعيب: اسناده قوى].

(۱۴۷۶۲) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا جو شخص میرے منبر پر جھوٹی قسم کھائے، وہ جہنم میں اپنا ٹھکانہ بنا لے۔

(۱۴۷۶۳) حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ عِيسَى وَأَبُو سَعِيدٍ يَعْنِي مَوْلَى بَنِي هَاشِمٍ الْمَعْنَى وَهَذَا لَفْظُ إِسْحَاقَ قَالَا حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ أَبِي الْمَوَالِ الْمَدَنِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُنْكَدِرِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُعَلِّمُنَا الِاسْتِخَارَةَ كَمَا يُعَلِّمُنَا السُّورَةَ مِنَ الْقُرْآنِ يَقُولُ إِذَا هَمَّ أَحَدُكُمْ بِالْأَمْرِ فَلْيَرْكَعْ رَكْعَتَيْنِ مِنْ غَيْرِ الْفَرِيضَةِ ثُمَّ لِيَقُلْ اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْتَخِيرُكَ بِعِلْمِكَ وَأَسْتَقْدِرُكَ بِقُدْرَتِكَ وَأَسْأَلُكَ مِنْ فَضْلِكَ الْعَظِيمِ فَإِنَّكَ تَقْدِرُ وَلَا أَقْدِرُ وَتَعْلَمُ وَلَا أَعْلَمُ وَأَنْتَ عَلَّامُ الْغُيُوبِ اللَّهُمَّ فَإِنْ كُنْتَ تَعْلَمُ هَذَا الْأَمْرَ يُسَمِّيهِ بِاسْمِهِ خَيْرًا لِي فِي دِينِي وَمَعَاشِي قَالَ أَبُو سَعِيدٍ وَمَعِيشَتِي وَعَاقِبَةِ أَمْرِي فَاقْدُرْهُ لِي وَيَسِّرْهُ ثُمَّ بَارِكْ لِي فِيهِ اللَّهُمَّ وَإِنْ كُنْتَ تَعْلَمُهُ شَرًّا لِي فِي دِينِي وَمَعَاشِي وَعَاقِبَةِ أَمْرِي فَاصْرِفْنِي عَنْهُ وَاصْرِفْهُ عَنِّي وَاقْدُرْ لِي الْخَيْرَ حَيْثُ كَانَ ثُمَّ رَضِّنِي بِهِ وَقَالَ أَبُو سَعِيدٍ وَعَاقِبَةِ أَمْرِي فَاقْدُرْهُ لِي وَيَسِّرْ لِي وَبَارِكْ لِي فِيهِ اللَّهُمَّ وَإِنْ كُنْتَ تَعْلَمُهُ شَرًّا لِي فِي دِينِي وَمَعَاشِي وَعَاقِبَةِ أَمْرِي فَاصْرِفْنِي عَنْهُ وَاصْرِفْهُ عَنِّي وَاقْدُرْ لِي الْخَيْرَ حَيْثُ كَانَ ثُمَّ رَضِّنِي بِهِ [صححه البخاری (١١٦٢)، وابن حبان (٨٨٧)]. [انظر: ١٤٧٦٤].

(۱۴۷۶۳) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام ہمیں استخارہ کرنے کا طریقہ اسی طرح سکھاتے تھے جیسے قرآن کی کوئی سورت سکھاتے تھے، آپ صلی اللہ علیہ وسلم فرمایا کرتے تھے کہ جب تم میں سے کسی کو کوئی اہم کام پیش آئے تو اسے چاہئے کہ فرائض کے علاوہ دو رکعتیں پڑھے پھر یہ دعاء کرے کہ اے اللہ! میں آپ سے آپ کے علم کی برکت سے خیر طلب کرتا ہوں، آپ کی قدرت سے قدرت طلب کرتا ہوں اور آپ سے آپ کا فضل عظیم مانگتا ہوں، کیونکہ آپ قادر ہیں، میں قادر نہیں ہوں، آپ جانتے ہیں، میں کچھ نہیں جانتا، اور آپ علام الغیوب ہیں۔

اے اللہ! اگر آپ جانتے ہیں کہ یہ کام (یہاں اپنے کام کا نام لے) میرے لیے دین، معیشت اور انجام کار کے اعتبار سے بہتر ہے تو اسے میرے لیے مقدر فرمائیے، اسے میرے لیے آسان فرمائیے اور مبارک فرمائیے اور اگر آپ جانتے ہیں کہ یہ کام میرے لیے دین، معیشت اور انجام کار کے اعتبار سے برا ہے تو اسے مجھ سے اور مجھے اس سے پھیر دیجئے اور میرے لیے خیر مقدر فرما دیجئے خواہ کہیں بھی ہو، پھر مجھے اس پر راضی کر دیجئے۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۱۴۷۶۴) قَالَ أَبُو عَبْد الرَّحْمَنِ حَدَّثَنَاه مَنْصُورُ بْنُ أَبِي مُزَاحِمٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ أَبِي الْمَوَالِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ عَنْ جَابِرٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَحْوَهُ [راجع: ۱٤٧٦٣].

(۱۴۷۶۴) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۱۴۷۶۵) حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ حَدَّثَنِي فُلَيْحُ بْنُ سُلَيْمَانَ الْمَدَنِيُّ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْحَارِثِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ الْأَنْصَارِيِّ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَتَى قَوْمًا مِنَ الْأَنْصَارِ يَعُودُ مَرِيضًا فَاسْتَقَاهُمْ وَجَدْوَلٌ قَرِيبٌ مِنْهُ فَقَالَ إِنْ كَانَ عِنْدَهُمْ مَاءٌ قَدْ بَاتَ فِي شَنٍّ وَإِلَّا كَرَعْنَا [راجع: ۱٤٥٧٣].

(۱۴۷۶۵) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام کسی انصاری کے گھر اس کی عیادت کے لئے تشریف لے گئے اس کے قریب ہی ایک چھوٹی نالی بہہ رہی تھی، نبی علیہ السلام نے ان سے پینے کے لئے پانی منگواتے ہوئے فرمایا اگر تمہارے پاس اس برتن میں رات کا بچا ہوا پانی موجود ہے تو ٹھیک، ورنہ ہم منہ لگا کر پی لیتے ہیں۔

(۱۴۷۶۶) حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ عِيسَى حَدَّثَنَا الْمُنْكَدِرُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كُلُّ مَعْرُوفٍ صَدَقَةٌ وَمِنَ الْمَعْرُوفِ أَنْ تَلْقَى أَخَاكَ بِوَجْهٍ طَلْقٍ وَأَنْ تُفْرِغَ مِنْ دَلْوِكَ فِي إِنَائِهِ [صححه البخاري (۶۰۲۱) وابن حبان (۳۳۷۹) والحاكم (۲/۵۰)][انظر: ۱٤٩٣٨].

(۱۴۷۶۶) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا ہر نیکی صدقہ ہے اور یہ بھی نیکی ہے کہ تم اپنے بھائی سے خندہ پیشانی سے مل لو یا اس کے برتن میں اپنے ڈول سے کچھ پانی ڈال دو۔

(۱۴۷۶۷) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يَزِيدَ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ أَبِي أَيُّوبَ عَنْ عَمْرِو بْنِ جَابِرٍ الْحَضْرَمِيِّ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ صَامَ رَمَضَانَ وَسِتَّةَ أَيَّامٍ مِنْ شَوَّالٍ فَكَأَنَّمَا صَامَ السَّنَةَ كُلَّهَا [راجع: ۱٤٣٥٣].

(۱۴۷۶۷) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے نبی علیہ السلام کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ جو شخص ماہِ رمضان کے روزے رکھنے کے بعد ماہِ شوال کے چھ روزے رکھ لے تو یہ ایسے ہے جیسے اس نے پورا سال روزے رکھے۔

(۱۴۷۶۸) حَدَّثَنَا هَاشِمٌ حَدَّثَنَا الْمُبَارَكُ حَدَّثَنَا بَكْرُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْمُزَنِيُّ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْمُوجِبَتَانِ مَنْ لَقِيَ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ وَلَا يُشْرِكُ بِهِ شَيْئًا دَخَلَ الْجَنَّةَ وَمَنْ لَقِيَ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ وَهُوَ مُشْرِكٌ دَخَلَ النَّارَ [انظر: ۱٥٢٧٠].

(۱۴۷۶۸) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا دو چیزیں واجب کرنے والی ہیں، جو شخص اللہ سے اس حال میں ملے کہ اس کے ساتھ کسی کو شریک نہ ٹھہراتا ہو، وہ جنت میں داخل ہوگا اور جو اللہ سے اس حال میں ملاقات کرے کہ اس کے ساتھ کسی کو شریک ٹھہراتا ہو تو وہ جہنم میں داخل ہوگا۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(١٤٧٦٩) حَدَّثَنَا سُرَيْجٌ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ يَعْنِي ابْنَ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ لِكُلِّ نَبِيٍّ حَوَارِيًّا وَإِنَّ حَوَارِيَّ الزُّبَيْرُ [انظر: ١٤٩٩٨].

(۱۴۷۶۹) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا ہر نبی کا ایک حواری ہوتا تھا اور میرے حواری زبیر ہیں۔

(١٤٧٧٠) حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ عِيسَى حَدَّثَنَا لَيْثُ بْنُ سَعِيدٍ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ لَمْ يَكُنْ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَغْزُو فِي الشَّهْرِ الْحَرَامِ إِلَّا أَنْ يُغْزَى أَوْ يُغْزَوْا فَإِذَا حَضَرَهُ أَقَامَ حَتَّى يَنْسَلِخَ [راجع: ١٤٦٣٧].

(۱۴۷۷۰) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام اشہر حرم میں جہاد نہیں فرماتے تھے الا یہ کہ دوسروں کی طرف سے جنگ مسلط کر دی جائے، ورنہ جب اشہر حرم شروع ہوتے تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم ان کے ختم ہونے تک رک جاتے۔

(١٤٧٧١) حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ دَاوُدَ وَحَسَنُ بْنُ مُوسَى قَالَا حَدَّثَنَا ابْنُ لَهِيعَةَ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ قَالَ حَسَنٌ فِي حَدِيثِهِ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّهُ سَمِعَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ غِفَارٌ غَفَرَ اللَّهُ لَهَا وَأَسْلَمُ سَالَمَهَا اللَّهُ [صححه مسلم (٢٥١٥)]. [انظر: ١٥١٧٩].

(۱۴۷۷۱) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ انہوں نے نبی علیہ السلام کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ قبیلۂ غفار کی اللہ بخشش فرمائے اور قبیلۂ اسلم کو سلامتی عطاء فرمائے۔

(١٤٧٧٢) حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ دَاوُدَ أَخْبَرَنَا ابْنُ لَهِيعَةَ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ أَنَّهُ سَمِعَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ غِلَظُ الْقُلُوبِ وَالْجَفَاءُ قِبَلَ الْمَشْرِقِ وَالْإِيمَانُ وَالسَّكِينَةُ فِي أَهْلِ الْحِجَازِ [راجع: ١٤٦٤٩].

(۱۴۷۷۲) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا دلوں کی سختی اور ظلم و جفا مشرقی لوگوں میں ہوتا ہے اور ایمان اور اہل حجاز میں ہے۔

(١٤٧٧٣) حَدَّثَنَا مُوسَى حَدَّثَنَا ابْنُ لَهِيعَةَ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ أَنَّ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ أَخْبَرَهُ أَنَّهُ سَمِعَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لَأُخْرِجَنَّ الْيَهُودَ وَالنَّصَارَى مِنْ جَزِيرَةِ الْعَرَبِ حَتَّى لَا أَدَعَ فِيهَا إِلَّا مُسْلِمًا [انظر: ٢٠١].

(۱۴۷۷۳) حضرت جابر رضی اللہ عنہ، حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے حوالے سے نبی علیہ السلام کا یہ ارشاد نقل کرتے ہیں کہ میں جزیرۂ عرب سے یہود و نصاریٰ کو نکال کر رہوں گا اور اس میں مسلمان کے علاوہ کسی کو نہ چھوڑوں گا۔

(١٤٧٧٤) حَدَّثَنَا مُوسَى حَدَّثَنَا ابْنُ لَهِيعَةَ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ قَبْلَ أَنْ يَمُوتَ بِشَهْرٍ تَسْأَلُونِي عَنِ السَّاعَةِ وَإِنَّمَا عِلْمُهَا عِنْدَ اللَّهِ أُقْسِمُ بِاللَّهِ مَا عَلَى الْأَرْضِ نَفْسٌ مَنْفُوسَةٌ الْيَوْمَ يَأْتِي عَلَيْهَا مِائَةُ سَنَةٍ [راجع: ١٤٥٠٥].

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۱۴۷۷۴) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے نبی علیہ السلام کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ لوگ مجھ سے قیامت کے متعلق پوچھتے ہیں حالانکہ اس کا حقیقی علم تو اللہ ہی کے پاس ہے، البتہ میں اللہ کی قسم کھا کر کہتا ہوں کہ آج جو شخص زندہ ہے، سو سال نہیں گذرنے پائیں گے کہ وہ زندہ رہے۔

(۱۴۷۷۵) حَدَّثَنَا مُوسَى حَدَّثَنَا ابْنُ لَهِيعَةَ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ أَنَّهُ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ بَيْنَ يَدَيْ السَّاعَةِ كَذَّابُونَ مِنْهُمْ صَاحِبُ الْيَمَامَةِ وَمِنْهُمْ صَاحِبُ صَنْعَاءَ الْعَنْسِيُّ وَمِنْهُمْ صَاحِبُ حِمْيَرَ وَمِنْهُمْ الدَّجَّالُ وَهُوَ أَعْظَمُهُمْ فِتْنَةً قَالَ جَابِرٌ وَبَعْضُ أَصْحَابِي يَقُولُ قَرِيبٌ مِنْ ثَلَاثِينَ كَذَّابًا

(۱۴۷۷۵) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے نبی علیہ السلام کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ قیامت سے پہلے (تیس کے قریب) کذاب ہوں گے، انہی میں یمامہ کا مدعی نبوت، صنعاء کا مدعی نبوت عنسی اور حمیر کا مدعی نبوت بھی شامل ہے اور انہیں میں دجال بھی شامل ہوگا جس کا فتنہ ان سب سے بڑا ہوگا۔

(۱۴۷۷۶) حَدَّثَنَا مُوسَى حَدَّثَنَا ابْنُ لَهِيعَةَ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ أَنَّهُ سَمِعَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ أَنَا فَرَطُكُمْ بَيْنَ أَيْدِيكُمْ فَإِذَا لَمْ تَرَوْنِي فَأَنَا عَلَى الْحَوْضِ قَدْرَ مَا بَيْنَ أَيْلَةَ إِلَى مَكَّةَ وَسَيَأْتِي رِجَالٌ وَنِسَاءٌ بِقِرَبٍ وَآنِيَةٍ فَلَا يَطْعَمُونَ مِنْهُ شَيْئًا

(۱۴۷۷۶) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ انہوں نے نبی علیہ السلام کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ میں تمہارے آگے تمہارا انتظار کروں گا، اگر تم مجھے دیکھ نہ سکو تو میں حوضِ کوثر پر ہوں گا، جو کہ ایلہ سے مکہ مکرمہ تک کی درمیانی مسافت کا حوض ہوگا، اور عنقریب کئی مرد و عورت مشکیزے اور برتن لے کر آئیں گے لیکن اس میں سے کچھ بھی نہ پی سکیں گے۔

(۱۴۷۷۷) حَدَّثَنَا مُوسَى حَدَّثَنَا ابْنُ لَهِيعَةَ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ أَنَّهُ سَمِعَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لَا تَزَالُ طَائِفَةٌ مِنْ أُمَّتِي يُقَاتِلُونَ عَلَى الْحَقِّ ظَاهِرِينَ إِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ قَالَ فَيَنْزِلُ عِيسَى ابْنُ مَرْيَمَ عَلَيْهِ السَّلَام فَيَقُولُ أَمِيرُهُمْ تَعَالَ صَلِّ بِنَا فَيَقُولُ لَا إِنَّ بَعْضَكُمْ عَلَى بَعْضٍ أَمِيرٌ لِيُكْرِمَ اللَّهُ هَذِهِ الْأُمَّةَ [صححه مسلم (۱۵۶)، وابن حبان (۶۸۱۹)]. [انظر: ۱۵۱۹۴].

(۱۴۷۷۷) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ انہوں نے نبی علیہ السلام کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ میری امت کا ایک گروہ قیامت تک ہمیشہ حق پر قتال کرتا رہے گا اور غالب رہے گا، یہاں تک کہ حضرت عیسیٰ علیہ السلام نازل ہو جائیں گے تو ان کا امیر عرض کرے گا کہ آپ آگے بڑھ کر نماز پڑھائیے لیکن وہ جواب دیں گے نہیں، تم میں سے بعض، بعض پر امیر ہیں، تاکہ اللہ اس امت کا اعزاز فرما سکے۔

(۱۴۷۷۸) حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ دَاوُدَ حَدَّثَنَا ابْنُ لَهِيعَةَ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ أَنَّهُ سَأَلَ جَابِرًا عَنْ الْوُرُودِ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ نَحْنُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ عَلَى كَوْمٍ فَوْقَ النَّاسِ فَيُدْعَى بِالْأُمَمِ وَبِأَوْثَانِهَا وَمَا كَانَتْ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

تَعْبُدُ الْأَوَّلَ فَالْأَوَّلَ ثُمَّ يَأْتِينَا رَبُّنَا عَزَّ وَجَلَّ بَعْدَ ذَلِكَ فَيَقُولُ مَا تَنْتَظِرُونَ فَيَقُولُونَ نَنْتَظِرُ رَبَّنَا عَزَّ وَجَلَّ فَيَقُولُ أَنَا رَبُّكُمْ فَيَقُولُونَ حَتَّى نَنْظُرَ إِلَيْهِ قَالَ فَيَتَجَلَّى لَهُمْ عَزَّ وَجَلَّ وَهُوَ يَضْحَكُ وَيُعْطِي كُلَّ إِنْسَانٍ مِنْهُمْ مُنَافِقٍ وَمُؤْمِنٍ نُورًا وَتَغْشَاهُ ظُلْمَةٌ ثُمَّ يَتَّبِعُونَهُ مَعَهُمْ الْمُنَافِقُونَ عَلَى جِسْرِ جَهَنَّمَ فِيهِ كَلَالِيبُ وَحَسَكٌ يَأْخُذُونَ مَنْ شَاءَ ثُمَّ يُطْفَأُ نُورُ الْمُنَافِقِينَ وَيَنْجُو الْمُؤْمِنُونَ فَتَنْجُو أَوَّلُ زُمْرَةٍ وُجُوهُهُمْ كَالْقَمَرِ لَيْلَةَ الْبَدْرِ سَبْعُونَ أَلْفًا لَا يُحَاسَبُونَ ثُمَّ الَّذِينَ يَلُونَهُمْ كَأَضْوَإِ نَجْمٍ فِي السَّمَاءِ ثُمَّ ذَلِكَ حَتَّى تَحِلَّ الشَّفَاعَةُ فَيَشْفَعُونَ حَتَّى يَخْرُجَ مَنْ قَالَ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ مِمَّنْ فِي قَلْبِهِ مِيزَانُ شَعِيرَةٍ فَيُجْعَلَ بِفِنَاءِ الْجَنَّةِ وَيَجْعَلُ أَهْلُ الْجَنَّةِ يُهَرِيقُونَ عَلَيْهِمْ مِنْ الْمَاءِ حَتَّى يَنْبُتُونَ نَبَاتَ الشَّيْءِ فِي السَّيْلِ وَيَذْهَبُ حَرَقُهُمْ ثُمَّ يَسْأَلُ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ حَتَّى يَجْعَلَ لَهُ الدُّنْيَا وَعَشَرَةَ أَمْثَالِهَا [صححه مسلم (۱۹۱)]. [انظر: ۱۵۱۸۱].

(۱۴۷۷۸) ابوالزبیر رحمۃ اللہ علیہ نے حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے ''ورود'' کے متعلق سوال کیا، انہوں نے فرمایا کہ میں نے نبی علیہ السلام کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے قیامت کے دن ہم تمام لوگوں سے اوپر ایک ٹیلے پر ہوں گے، درجہ بدرجہ تمام امتوں اور ان کے بتوں کو بلایا جائے گا، پھر ہمارا پروردگار ہمارے پاس آ کر پوچھے گا کہ تم کس کا انتظار کر رہے ہو؟ لوگ جواب دیں گے کہ ہم اپنے پروردگار کا انتظار کر رہے ہیں، وہ کہے گا کہ میں ہی تمہارا رب ہوں، لوگ کہیں گے کہ ہم اسے دیکھنے تک یہیں ہیں، چنانچہ پروردگار ان کے سامنے اپنی ایک تجلی ظاہر فرمائے گا جس میں وہ مسکرا رہا ہوگا اور ہر انسان کو خواہ منافق ہو یا پکا مؤمن، ایک نور دیا جائے گا پھر اس پر اندھیرا چھا جائے گا، پھر مسلمانوں کے ساتھ منافق بھی پیچھے پیچھے پل صراط پر چڑھیں گے جس میں کانٹے اور چبھنے والی چیزیں ہوں گی، جو لوگوں کو اچک لیں گی، اس کے بعد منافقین کا نور بجھ جائے گا اور مسلمان اس پل صراط سے نجات پا جائیں گے۔

نجات پانے والے مسلمانوں کا پہلا گروہ اپنے چہروں میں چودہویں رات کے چاند کی طرح ہوگا، یہ لوگ ستر ہزار ہوں گے اور ان کا کوئی حساب نہ ہوگا، دوسرے نمبر پر نجات پانے والے اس ستارے کی مانند ہوں گے جو آسمان میں سب سے زیادہ روشن ہوں، پھر درجہ بدرجہ، یہاں تک کہ شفاعت کی اجازت دے دی جائے گی، اور لوگ سفارش کریں گے جس کی بناء پر ہر وہ شخص جہنم سے نکال لیا جائے گا جس کے دل میں جو کے دانے کے برابر بھی ایمان ہوگا، اور اسے صحن جنت میں لے جایا جائے گا، اور اہل جنت اس پر پانی بہانے لگیں گے حتیٰ کہ وہ اس طرح اگ آئیں گے جیسے سیلاب میں خودرو پودے اگ آتے ہیں، اور ان کے جسم کی جلن دور ہو جائے گی، پھر اللہ ان سے پوچھے گا اور انہیں دنیا اور اس سے دس گنا زیادہ عطاء فرمائے گا۔

(۱۴۷۷۹) حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ دَاوُدَ حَدَّثَنَا ابْنُ لَهِيعَةَ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ أَنَّهُ سَأَلَ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ فَتَّانَيِ الْقَبْرِ فَقَالَ سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِنَّ هَذِهِ الْأُمَّةَ تُبْتَلَى فِي قُبُورِهَا فَإِذَا أُدْخِلَ الْمُؤْمِنُ قَبْرَهُ وَتَوَلَّى عَنْهُ أَصْحَابُهُ جَاءَ مَلَكٌ شَدِيدُ الِانْتِهَارِ فَيَقُولُ لَهُ مَا كُنْتَ تَقُولُ فِي هَذَا الرَّجُلِ فَيَقُولُ الْمُؤْمِنُ أَقُولُ إِنَّهُ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

رَسُولُ اللَّهِ وَعَبْدُهُ فَيَقُولُ لَهُ الْمَلَكُ انْظُرْ إِلَى مَقْعَدِكَ الَّذِي كَانَ لَكَ فِي النَّارِ قَدْ أَنْجَاكَ اللَّهُ مِنْهُ وَأَبْدَلَكَ بِمَقْعَدِكَ الَّذِي تَرَى مِنْ النَّارِ مَقْعَدَكَ الَّذِي تَرَى مِنَ الْجَنَّةِ فَيَرَاهُمَا كِلَاهُمَا فَيَقُولُ الْمُؤْمِنُ دَعُونِي أُبَشِّرْ أَهْلِي فَيُقَالُ لَهُ اسْكُنْ وَأَمَّا الْمُنَافِقُ فَيُقْعَدُ إِذَا تَوَلَّى عَنْهُ أَهْلُهُ فَيُقَالُ لَهُ مَا كُنْتَ تَقُولُ فِي هَذَا الرَّجُلِ فَيَقُولُ لَا أَدْرِي أَقُولُ مَا يَقُولُ النَّاسُ فَيُقَالُ لَهُ لَا دَرَيْتَ هَذَا مَقْعَدُكَ الَّذِي كَانَ لَكَ مِنَ الْجَنَّةِ قَدْ أُبْدِلْتَ مَكَانَهُ مَقْعَدَكَ مِنَ النَّارِ قَالَ جَابِرٌ فَسَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ يُبْعَثُ كُلُّ عَبْدٍ فِي الْقَبْرِ عَلَى مَا مَاتَ الْمُؤْمِنُ عَلَى إِيمَانِهِ وَالْمُنَافِقُ عَلَى نِفَاقِهِ [اخرجه عبدالرزاق (٦٧٤٤) قال شعيب: صحيح، واسناده ضعيف].

(۱۴۷۷۹) ابوالزبیر رحمہ اللہ نے حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے قبر میں آزمائش کرنے والے دو فرشتوں کے متعلق پوچھا تو انہوں نے جواب دیا کہ میں نے نبی علیہ السلام کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ اس امت کو اس کی قبروں میں آزمایا جاتا ہے، چنانچہ جب کسی مومن کو قبر میں داخل کیا جاتا ہے اور اس کے ساتھی پیٹھ پھیر کر چلے جاتے ہیں تو ایک ایسا فرشتہ آتا ہے جس کی ڈانٹ بہت سخت ہوتی ہے، وہ مردے سے پوچھتا ہے کہ تم اس شخص کے متعلق کیا کہتے ہو؟ وہ جواب دیتا ہے کہ میں کہتا ہوں وہ اللہ کے پیغمبر اور اس کے بندے تھے، وہ فرشتہ کہتا ہے کہ اپنے اس ٹھکانے کو دیکھو جو جہنم میں تمہارے لیے تیار تھا، اللہ نے تمہیں اس سے نجات عطاء فرمائی ہے اور جہنم کے اس ٹھکانے سے بدل کر جنت کا وہ ٹھکانہ تمہیں عطاء فرما دیا ہے جو تم دیکھ رہے ہو، وہ ان دونوں ٹھکانوں کو دیکھ رہا ہوتا ہے، یہ سن کر وہ مسلمان کہتا ہے کہ مجھے اجازت دو کہ میں اپنے گھر والوں کو جا کر خوشخبری سنا آؤں، اس سے کہا جاتا ہے کہ تم یہیں پر سکون حاصل کرو۔

اور اگر مردہ منافق ہو تو جب اس کے اہل خانہ پیٹھ پھیر کر چلے جاتے ہیں تو اسے بٹھا دیا جاتا ہے اور اس سے پوچھا جاتا ہے کہ تم اس شخص کے متعلق کیا کہتے ہو؟ وہ جواب دیتا ہے کہ مجھے کچھ پتہ نہیں، لوگ جو کہتے تھے میں بھی وہی کہہ دیتا تھا، اسے کہا جاتا ہے کہ تو کچھ نہ جانے، جنت میں تیرا یہ ٹھکانہ تھا، جواب اللہ نے بدل کر جہنم میں تیرا یہ ٹھکانہ مقرر کر دیا ہے۔

حضرت جابر رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ میں نے نبی علیہ السلام کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ قبر میں ہر شخص کو اسی حال پر اٹھایا جائے گا جس پر وہ مرا ہو، مومن اپنے ایمان پر اور منافق اپنے نفاق پر اٹھایا جائے گا۔

(۱٤۷۸۰) حَدَّثَنَا مُوسَى حَدَّثَنَا ابْنُ لَهِيعَةَ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ أَنَّهُ سَأَلَ جَابِرًا عَنِ الْجَنَازَةِ قَالَ قَامَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِجَنَازَةٍ مَرَّتْ وَمَنْ مَعَهُ حَتَّى تَوَارَتْ [راجع: ١٤١٩٤].

(۱۴۷۸۰) ابوالزبیر رحمہ اللہ کہتے ہیں کہ انہوں نے حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے جنازے کے متعلق پوچھا تو انہوں نے فرمایا کہ نبی علیہ السلام کے قریب سے ایک جنازہ گذرا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم اور صحابہ رضی اللہ عنہم کھڑے ہو گئے اور اس وقت تک کھڑے رہے جب تک وہ نظروں سے اوجھل نہ ہو گیا۔

(۱٤۷۸۱) حَدَّثَنَا مُوسَى حَدَّثَنَا ابْنُ لَهِيعَةَ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ أَنَّهُ سَمِعَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

أَرْجُو أَنْ يَكُونَ مَنْ يَتْبَعُنِي مِنْ أُمَّتِي يَوْمَ الْقِيَامَةِ رُبُعَ أَهْلِ الْجَنَّةِ قَالَ فَكَبَّرْنَا ثُمَّ قَالَ أَرْجُو أَنْ يَكُونُوا ثُلُثَ النَّاسِ قَالَ فَكَبَّرْنَا ثُمَّ قَالَ أَرْجُو أَنْ يَكُونُوا الشَّطْرَ [انظر: ۱۵۱۸۰].

(۱۴۷۸۱) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ انہوں نے نبی علیہ السلام کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ مجھے امید ہے کہ قیامت کے دن میری پیروی کرنے والے میری امتی تمام اہل جنت کا ایک ربع ہوں گے، اس پر ہم نے نعرۂ تکبیر بلند کیا، پھر فرمایا مجھے امید ہے کہ وہ تمام لوگوں کا ایک ثلث ہوں گے، اس پر ہم نے دوبارہ نعرۂ تکبیر بلند کیا، پھر فرمایا مجھے امید ہے کہ وہ تمام لوگوں کا ایک نصف ہوں گے۔

(۱۴۷۸۲) حَدَّثَنَا مُوسَى حَدَّثَنَا ابْنُ لَهِيعَةَ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ أَنَّهُ سَمِعَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لَا يَمْرَضُ مُؤْمِنٌ وَلَا مُؤْمِنَةٌ وَلَا مُسْلِمٌ وَلَا مُسْلِمَةٌ إِلَّا حَطَّ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ عَنْهُ بِهَا خَطِيئَتَهُ.

(۱۴۷۸۲) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ انہوں نے نبی علیہ السلام کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے جو مؤمن مرد و عورت اور جو مسلمان مرد و عورت بیمار ہوتا ہے، اللہ اس کے گناہوں کو معاف فرما دیتا ہے۔

(۱۴۷۸۳) حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ دَاوُدَ حَدَّثَنَا ابْنُ لَهِيعَةَ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَعَا عِنْدَ مَوْتِهِ بِصَحِيفَةٍ لِيَكْتُبَ فِيهَا كِتَابًا لَا يَضِلُّونَ بَعْدَهُ قَالَ فَخَالَفَ عَلَيْهَا عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ حَتَّى رَفَضَهَا

(۱۴۷۸۳) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے اپنی وفات سے قبل ایک کاغذ منگوایا تاکہ ایک ایسی تحریر لکھوا دیں جس کی موجودگی میں لوگ گمراہ نہ ہو سکیں، لیکن حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے اس میں دوسری رائے اختیار کی، یہاں تک کہ نبی علیہ السلام نے اسے چھوڑ دیا۔

(۱۴۷۸۴) حَدَّثَنَا مُوسَى حَدَّثَنَا ابْنُ لَهِيعَةَ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ أَنَّهُ قَالَ سَأَلْتُ جَابِرًا أَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَفْضَلُ الْجِهَادِ مَنْ عُقِرَ جَوَادُهُ وَأُرِيقَ دَمُهُ فَقَالَ جَابِرٌ نَعَمْ [انظر: ۱۵۲۸۰].

(۱۴۷۸۴) ابوالزبیر رحمہ اللہ کہتے ہیں کہ انہوں نے حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے پوچھا کیا نبی علیہ السلام نے فرمایا ہے سب سے افضل جہاد اس شخص کا ہے جس کے گھوڑے کے پاؤں کٹ جائیں اور اس کا اپنا خون بہہ جائے؟ انہوں نے فرمایا ہاں!۔

(۱۴۷۸۵) حَدَّثَنَا مُوسَى حَدَّثَنَا ابْنُ لَهِيعَةَ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ قَالَ سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ أَفْضَلُ الصَّدَقَةِ صَدَقَةٌ عَنْ ظَهْرِ غِنًى وَابْدَأْ بِمَنْ تَعُولُ وَالْيَدُ الْعُلْيَا خَيْرٌ مِنْ الْيَدِ السُّفْلَى [راجع: ۱۳۵۸۰].

(۱۴۷۸۵) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے نبی علیہ السلام کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ سب سے افضل صدقہ وہ ہوتا ہے جو کچھ مالداری رکھ کر ہو، اور صدقات میں آغاز ان لوگوں سے کیا کرو جو تمہاری ذمے داری میں ہوں، اور اوپر والا ہاتھ نیچے والے ہاتھ سے بہتر ہوتا ہے۔

(۱۴۷۸۶) حَدَّثَنَا مُوسَى حَدَّثَنَا ابْنُ لَهِيعَةَ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ أَنَّهُ سَأَلَ جَابِرًا أَسَمِعْتَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

وَسَلَّمَ يَقُولُ إِذَا دَخَلَ الرَّجُلُ بَيْتَهُ يُسَلِّمُ

(۱۴۷۸۶) ابوالزبیر رحمۃ اللہ علیہ نے حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے پوچھا کہ کیا آپ نے نبی علیہ السلام کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ جب انسان گھر میں داخل ہو تو اسے چاہئے کہ سلام کرے؟

(۱۴۷۸۷) وَالْمُؤْمِنُ يَأْكُلُ فِي مِعًى وَاحِدٍ قَالَ نَعَمْ [راجع: ١٤٦٣١].

(۱۴۷۸۷) اور یہ کہ مومن ایک آنت میں کھاتا ہے؟ انہوں نے فرمایا ہاں!

(۱۴۷۸۸) قَالَ وَسَأَلْتُ جَابِرًا أَسَمِعْتَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِذَا دَخَلَ الرَّجُلُ بَيْتَهُ فَذَكَرَ اسْمَ اللَّهِ حِينَ يَدْخُلُ وَحِينَ يَطْعَمُ قَالَ الشَّيْطَانُ لَا مَبِيتَ لَكُمْ وَلَا عَشَاءَ هَاهُنَا وَإِنْ دَخَلَ فَلَمْ يَذْكُرْ اسْمَ اللَّهِ عِنْدَ دُخُولِهِ قَالَ أَدْرَكْتُمْ الْمَبِيتَ وَإِنْ لَمْ يَذْكُرْ اسْمَ اللَّهِ عِنْدَ مَطْعَمِهِ قَالَ أَدْرَكْتُمْ الْمَبِيتَ وَالْعَشَاءَ قَالَ نَعَمْ

[صححه مسلم (٢٠١٨)، وابن حبان (٨١٩)]. [انظر: ١٥١٧٤].

(۱۴۷۸۸) اور میں نے حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے پوچھا کہ کیا آپ نے نبی علیہ السلام کو یہ بھی فرماتے ہوئے سنا ہے کہ جب کوئی شخص اپنے گھر میں داخل ہو اور داخل ہوتے وقت اور کھانا کھاتے وقت اللہ کا نام لے تو شیطان کہتا ہے کہ یہاں تمہارے رات گذارنے کی کوئی جگہ ہے اور نہ کھانا، اور اگر وہ گھر میں داخل ہوتے وقت اللہ کا نام نہ لے تو وہ کہتا ہے کہ تمہیں رات گذارنے کی جگہ تو مل گئی، اور اگر کھانا کھاتے وقت بھی اللہ کا نام نہ لے تو وہ کہتا ہے کہ تمہیں ٹھکانہ اور کھانا دونوں مل گئے؟ انہوں نے فرمایا ہاں!

(۱۴۷۸۹) حَدَّثَنَا مُوسَى حَدَّثَنَا ابْنُ لَهِيعَةَ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ أَنَّهُ سَأَلَ جَابِرًا عَنْ خَادِمِ الرَّجُلِ إِذَا كَفَاهُ الْمَشَقَّةَ وَالْحَرَّ فَقَالَ أَمَرَنَا النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ نَدْعُوَهُ فَإِنْ كَرِهَ أَحَدٌ أَنْ يَطْعَمَ مَعَهُ فَلْيُطْعِمْهُ أُكْلَةً فِي يَدِهِ

(۱۴۷۸۹) ابوالزبیر رحمۃ اللہ علیہ نے حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے انسان کے خادم کے متعلق دریافت کیا جو مشقت اور گرمی سے اسے بچاتا ہو، انہوں نے فرمایا کہ نبی علیہ السلام نے ہمیں حکم دیا ہے کہ کھانے کے وقت انہیں بھی بلا لیا کریں، اگر کوئی اپنے ساتھ اس کا کھانا اچھا نہ سمجھتا ہو تو اسے چاہئے کہ اپنے ہاتھ سے ایک لقمہ ہی اسے دے دے۔

(۱۴۷۹۰) حَدَّثَنَا مُوسَى حَدَّثَنَا ابْنُ لَهِيعَةَ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ قَالَ سَأَلْتُ جَابِرًا أَسَمِعْتَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لَا يَزْنِي الزَّانِي حِينَ يَزْنِي وَهُوَ مُؤْمِنٌ وَلَا يَسْرِقُ حِينَ يَسْرِقُ وَهُوَ مُؤْمِنٌ قَالَ جَابِرٌ لَمْ أَسْمَعْهُ قَالَ جَابِرٌ وَأَخْبَرَنِي ابْنُ عُمَرَ أَنَّهُ قَدْ سَمِعَهُ

(۱۴۷۹۰) ابوالزبیر رحمۃ اللہ علیہ کہتے ہیں کہ میں نے حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے پوچھا کہ کیا آپ نے نبی علیہ السلام کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ جس وقت کوئی شخص بدکاری کر رہا ہوتا ہے، اس وقت وہ مومن نہیں رہتا، اور جس وقت کوئی شخص چوری کر رہا ہوتا ہے، وہ اس وقت مومن نہیں رہتا؟ انہوں نے فرمایا کہ میں نے خود تو نبی علیہ السلام سے یہ حدیث نہیں سنی، البتہ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ نے مجھے بتایا ہے کہ انہوں نے یہ حدیث نبی علیہ السلام سے سنی ہے۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۱۴۷۹۱) حَدَّثَنَا مُوسَى حَدَّثَنَا ابْنُ لَهِيعَةَ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ أَنَّ جَابِرًا أَخْبَرَهُ أَنَّهُمْ غَزَوْا غَزْوَةً بَيْنَ مَكَّةَ وَالْمَدِينَةِ فَهَاجَتْ عَلَيْهِمْ رِيحٌ شَدِيدَةٌ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّهَا لِمَوْتِ مُنَافِقٍ فَرَجَعْنَا إِلَى الْمَدِينَةِ فَوَجَدْنَا مُنَافِقًا عَظِيمَ النِّفَاقِ قَدْ مَاتَ [راجع: ۱٤۷۳۲].

(۱۴۷۹۱) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ مکہ اور مدینہ کے درمیان صحابہ رضی اللہ عنہم کسی جہاد میں شریک تھے، اچانک تیز آندھی آئی، نبی علیہ السلام نے فرمایا یہ ایک منافق کی موت کی علامت ہے، چنانچہ جب ہم مدینہ منورہ پہنچے تو پتہ چلا کہ واقعی ایک بہت بڑا منافق مرگیا ہے۔

(۱٤۷۹۲) حَدَّثَنَا مُوسَى حَدَّثَنَا ابْنُ لَهِيعَةَ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمَّا فُتِحَتْ حُنَيْنٌ بَعَثَ سَرَايَا فَأَتَوْا بِالْإِبِلِ وَالشَّاءِ فَقَسَمَهَا فِي قُرَيْشٍ قَالَ فَوَجَدْنَا أَيُّهَا الْأَنْصَارُ عَلَيْهِ فَبَلَغَهُ ذَلِكَ فَجَمَعَنَا فَخَطَبَنَا فَقَالَ أَلَا تَرْضَوْنَ أَنَّكُمْ أُعْطِيتُمْ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَوَاللَّهِ لَوْ سَلَكَتِ النَّاسُ وَادِيًا وَسَلَكْتُمْ شِعْبًا لَاتَّبَعْتُمْ شِعْبَكُمْ قَالُوا رَضِينَا يَا رَسُولَ اللَّهِ

(۱۴۷۹۲) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے جب حنین میں فتح حاصل کر لی تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے مختلف دستے روانہ فرمائے، وہ اونٹ اور بکریاں لے کر آئے جنہیں نبی علیہ السلام نے قریش میں تقسیم کر دیا، ہم انصار نے اس بات کو اپنے دل میں محسوس کیا، نبی علیہ السلام کو پتہ چلا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمیں جمع کر کے خطبہ دیتے ہوئے فرمایا کیا تم اس بات پر راضی نہیں ہو کہ تمہیں اللہ کے رسول مل جائیں؟ بخدا! اگر لوگ ایک راستے پر چل رہے ہوں اور تم دوسری گھاٹی میں، تو میں تمہاری گھاٹی کو اختیار کروں گا، اس پر وہ کہنے لگے یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! ہم راضی ہیں۔

(۱٤۷۹۳) حَدَّثَنَا مُوسَى حَدَّثَنَا ابْنُ لَهِيعَةَ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ قَالَ سَأَلْتُ جَابِرًا عَنِ الْعَقَبَةِ قَالَ شَهِدَهَا سَبْعُونَ فَوَافَقَهُمُ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَعَبَّاسُ بْنُ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ آخِذٌ بِيَدِهِ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدْ أَخَذْتُ وَأَعْطَيْتُ [انظر: ۱۵۳۳۲].

(۱۴۷۹۳) ابوالزبیر رحمۃ اللہ علیہ کہتے ہیں کہ میں نے حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے بیعت عقبہ کے متعلق پوچھا تو انہوں نے بتایا کہ اس موقع پر ستر آدمی شریک ہوئے تھے، نبی علیہ السلام ان کے پاس اس حال میں تشریف لائے تھے کہ حضرت عباس رضی اللہ عنہ نے ان کا ہاتھ تھاما ہوا تھا، نبی علیہ السلام نے فرمایا میں نے بیعت لے لی اور وعدہ دے دیا۔

(۱٤۷۹٤) حَدَّثَنَا مُوسَى حَدَّثَنَا ابْنُ لَهِيعَةَ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ أَنَّهُ أَخْبَرَهُ أَنَّ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ أَخْبَرَهُ أَنَّهُ سَمِعَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ سَيَخْرُجُ أَهْلُ مَكَّةَ مِنْهَا ثُمَّ لَا يَعْمُرُوهَا أَوْ لَا تُعْمَرُ إِلَّا قَلِيلًا ثُمَّ تُعْمَرُ وَتَمْتَلِئُ وَتُبْنَى ثُمَّ يَخْرُجُونَ مِنْهَا فَلَا يَعُودُونَ إِلَيْهَا أَبَدًا [تقدم فی مسند عمر: ۱۵۲].

(۱۴۷۹۴) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے بحوالہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ مروی ہے کہ انہوں نے نبی علیہ السلام کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ عنقریب

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اہل مکہ وہاں (مکہ) سے نکل جائیں گے، پھر دوبارہ اسے آباد نہ کر سکیں گے یا بہت کم آباد کر سکیں گے، پھر وہ آباد ہو کر بھر جائے گا اور وہاں عمارتیں تعمیر ہو جائیں گی، پھر وہ اس سے نکلیں گے تو کبھی دوبارہ نہ آ سکیں گے۔

(۱۴۷۹۵) حَدَّثَنَا مُوسَى وَقُتَيْبَةُ قَالَا حَدَّثَنَا ابْنُ لَهِيعَةَ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَيَسِيرَنَّ رَاكِبٌ فِي جِهَةِ الْمَدِينَةِ قَالَ قُتَيْبَةُ فِي جَانِبِ الْمَدِينَةِ فَيَقُولَنَّ لَقَدْ كَانَ فِي هَذِهِ مَرَّةً حَاضِرٌ مِنْ الْمُؤْمِنِينَ كَثِيرٌ [راجع: ۱٤۷۳٤].

(۱۴۷۹۵) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا ایک وقت ایسا ضرور آئے گا جب ایک سوار وادی مدینہ کے ایک پہلو میں چل رہا ہوگا اور کہے گا کہ کبھی یہاں بھی بہت سے مؤمن آباد ہوا کرتے تھے۔

(۱۴۷۹۶) حَدَّثَنَا مُوسَى حَدَّثَنَا ابْنُ لَهِيعَةَ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ أَنَّ جَابِرًا أَخْبَرَهُ أَنَّهُ قَالَ سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لَا يَحِلُّ لِأَحَدٍ يَحْمِلُ فِيهَا السِّلَاحَ لِقِتَالٍ فَقَالَ قُتَيْبَةُ يَعْنِي الْمَدِينَةَ [انظر: ۱۵۳۰٤].

(۱۴۷۹۶) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے نبی علیہ السلام کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ مدینہ منورہ میں کسی کے لئے قتال کی نیت سے اسلحہ اٹھانا جائز اور حلال نہیں ہے۔

(۱۴۷۹۷) حَدَّثَنَا مُوسَى حَدَّثَنَا ابْنُ لَهِيعَةَ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَهْدَى إِلَيْهِ رَاهِبٌ مِنْ الشَّامِ جُبَّةً مِنْ سُنْدُسٍ فَلَبِسَهَا النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثُمَّ أَتَى الْبَيْتَ فَوَضَعَهَا وَأُخْبِرَ بِوَفْدٍ يَأْتِيهِ فَأَمَرَهُ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ أَنْ يَلْبَسَ الْجُبَّةَ لِقُدُومِ الْوَفْدِ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَصْلُحُ لَنَا لِبَاسُهَا فِي الدُّنْيَا وَيَصْلُحُ لَنَا لِبَاسُهَا فِي الْآخِرَةِ وَلَكِنْ خُذْهَا يَا عُمَرُ فَقَالَ أَتَكْرَهُهَا وَآخُذُهَا فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنِّي لَا آمُرُكَ أَنْ تَلْبَسَهَا وَلَكِنْ تُرْسِلُ بِهَا إِلَى أَرْضِ فَارِسَ فَتُصِيبُ بِهَا مَالًا فَأَبَى عُمَرُ فَأَرْسَلَ بِهَا النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى النَّجَاشِيِّ وَكَانَ قَدْ أَحْسَنَ إِلَى مَنْ فَرَّ إِلَيْهِ مِنْ أَصْحَابِ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ [راجع: ۱٤٦۷۵].

(۱۴۷۹۷) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک راہب نے نبی علیہ السلام کی خدمت میں ایک ریشمی جبہ ہدیہ کے طور پر بھیجا، نبی علیہ السلام نے اس وقت تو اسے پہن لیا لیکن گھر آ کر اتار دیا، پھر کسی وفد کی آمد کا علم ہوا تو حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے درخواست کی کہ وہ جبہ زیب تن فرما لیں، نبی علیہ السلام نے فرمایا کہ دنیا میں ہمارے لیے ریشمی لباس مناسب نہیں ہے، یہ آخرت میں ہمارے لیے مناسب ہوگا، البتہ عمر! تم اسے لے لو، حضرت عمر رضی اللہ عنہ کہنے لگے کہ آپ تو اسے ناپسند کریں اور میں اسے لے لوں؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا میں تمہیں اسے پہننے کا حکم نہیں دے رہا، بلکہ اس لئے دے رہا ہوں کہ تم اسے سرزمین ایران کی طرف بھیج دو اور اس کے ذریعے مال حاصل کر لو، پھر نبی علیہ السلام نے خود ہی وہ جبہ شاہ حبشہ نجاشی کو بھجوا دیا جس نے نبی علیہ السلام کے مہاجر صحابہ کو پناہ دے رکھی تھی۔

(۱۴۷۹۸) حَدَّثَنَا مُوسَى وَحَسَنٌ قَالَا حَدَّثَنَا ابْنُ لَهِيعَةَ قَالَ حَسَنٌ فِي حَدِيثِهِ حَدَّثَنَا أَبُو الزُّبَيْرِ وَقَالَ ابْنُ لَهِيعَةَ عَنْ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

أَبِي الزُّبَيْرِ أَنَّهُ سَأَلَ جَابِرًا عَنْ مِيثَرَةٍ قَالَ الْأُرْجُوَانِ فَقَالَ جَابِرٌ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا أَرْكَبُهَا وَلَا أَلْبَسُ قَمِيصًا مَكْفُوفًا بِحَرِيرٍ وَلَا أَلْبَسُ الْقَسِّيَّ [راجع: ١٤٧٣٨].

(۱۴۷۹۸) ابوالزبیر رحمۃ اللہ علیہ کہتے ہیں کہ میں نے حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے سرخ رنگ کے کجاوے کے بارے پوچھا تو انہوں نے بتایا کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا میں اس پر سوار نہیں ہوتا، اور میں ایسی قمیص نہیں پہنتا جس کے کف ریشمی ہوں، اور نہ ہی میں ریشمی لباس پہنتا ہوں۔

(۱۴۷۹۹) حَدَّثَنَا مُوسَى حَدَّثَنَا ابْنُ لَهِيعَةَ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ عَنِ الْبَهْزِيَّةِ أُمِّ مَالِكٍ كَانَتْ تُهْدِي فِي عُكَّةٍ لَهَا سَمْنًا لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَبَيْنَمَا بَنُوهَا يَسْأَلُونَهَا عَنْ إِدَامٍ وَلَيْسَ عِنْدَهَا شَيْءٌ فَعَمَدَتْ إِلَى نِحْيِهَا الَّتِي كَانَتْ تُهْدِي فِيهِ السَّمْنَ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَوَجَدَتْ فِيهِ سَمْنًا فَمَا زَالَ يُقِيمُ لَهَا إِدَامَ بَنِيهَا حَتَّى عَصَرَتْهُ فَأَتَتْ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ أَعَصَرْتِيهِ فَقَالَتْ نَعَمْ قَالَ لَوْ تَرَكْتِيهِ مَا زَالَ ذَلِكَ مُقِيمًا [راجع: ١٤٧١٩].

(۱۴۷۹۹) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ام مالک البہزیہ ایک بالٹی میں گھی رکھ کر نبی علیہ السلام کی خدمت میں ہدیہ بھیجا کرتی تھی، ایک دفعہ اس کے بچوں نے اس سے سالن مانگا، اس وقت اس کے پاس کچھ نہ تھا، وہ اٹھ کر اس بالٹی کے پاس گئی جس میں وہ نبی علیہ السلام کو گھی بھیجا کرتی تھی، دیکھا تو اس میں گھی موجود تھا، چنانچہ وہ اسے کافی عرصے تک اپنے بچوں کے سالن کے طور پر استعمال کرتی رہی حتیٰ کہ ایک دن اس نے اسے نچوڑ لیا، اور نبی علیہ السلام کے پاس آ کر سارا واقعہ سنایا، نبی علیہ السلام نے اس سے پوچھا کہ کیا تم نے اسے نچوڑ لیا؟ اس نے کہا جی ہاں! نبی علیہ السلام نے فرمایا اگر تم اسے یونہی رہنے دیتیں تو اس میں ہمیشہ گھی رہتا۔

(۱۴۸۰۰) حَدَّثَنَا مُوسَى حَدَّثَنَا ابْنُ لَهِيعَةَ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ أَتَاهُ رَجُلٌ يَسْتَطْعِمُهُ فَأَطْعَمَهُ شَطْرَ وَسْقِ شَعِيرٍ فَمَا زَالَ الرَّجُلُ يَأْكُلُ مِنْهُ هُوَ وَامْرَأَتُهُ وَوَصِيفٌ لَهُمْ حَتَّى كَالُوهُ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَوْ لَمْ تَكِيلُوهُ لَأَكَلْتُمْ مِنْهُ وَلَقَامَ لَكُمْ [راجع: ١٤٦٧٦].

(۱۴۸۰۰) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ ایک شخص نبی علیہ السلام کی خدمت میں غلہ طلب کرنے کے لئے حاضر ہوا، نبی علیہ السلام نے اسے نصف وسق جو عطاء فرما دیئے، اس کے بعد وہ آدمی، اس کی بیوی اور ان کا ایک بچہ اس میں سے مستقل کھاتے رہے حتیٰ کہ ایک دن انہوں نے اسے ماپ لیا، نبی علیہ السلام نے فرمایا کہ اگر تم اسے نہ ماپتے تو تم اس میں سے نکال نکال کر کھاتے رہتے اور یہ تمہارے ساتھ رہتا۔

(۱۴۸۰۱) حَدَّثَنَا مُوسَى حَدَّثَنَا ابْنُ لَهِيعَةَ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ أَنَّ بَنَّةَ الْجُهَنِيَّ أَخْبَرَهُ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَرَّ عَلَى قَوْمٍ فِي الْمَسْجِدِ أَوْ فِي الْمَجْلِسِ يَسُلُّونَ سَيْفًا بَيْنَهُمْ يَتَعَاطَوْنَهُ بَيْنَهُمْ غَيْرَ مَغْمُودٍ فَقَالَ لَعَنَ اللَّهُ مَنْ يَفْعَلُ ذَلِكَ أَوَلَمْ أَزْجُرْكُمْ عَنْ هَذَا فَإِذَا سَلَلْتُمْ السَّيْفَ فَلْيُغْمِدْهُ الرَّجُلُ ثُمَّ لِيُعْطِهِ كَذَلِكَ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۱۴۸۰۱) حضرت جابر رضی اللہ سے بحوالہ بتہ جہنی مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام کا مسجد میں ایک جماعت پر گذر ہوا، جنہوں نے تلواریں سونت رکھی تھیں اور ایک دوسرے سے انہیں نیام میں ڈالے بغیر ہی تبادلہ کر رہے تھے، نبی علیہ السلام نے فرمایا جو ایسا کرتا ہے، اس پر اللہ کی لعنت ہوتی ہے، کیا میں نے تمہیں ایسا کرنے سے سختی سے منع نہیں کیا تھا؟ جب تم تلواریں سونتے ہوئے ہو تو نیام میں ڈال کر ایک دوسرے کو دیا کرو۔

(۱٤۸۰۲) حَدَّثَنَا مُوسَى وَحَسَنٌ وَاللَّفْظُ لَفْظُ حَسَنٍ قَالَا حَدَّثَنَا ابْنُ لَهِيعَةَ حَدَّثَنَا أَبُو الزُّبَيْرِ قَالَ سَأَلْتُ جَابِرًا هَلْ سَمِعْتَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ الرَّجُلُ فِي صَلَاةٍ مَا انْتَظَرَ الصَّلَاةَ قَالَ انْتَظَرْنَا النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَيْلَةً لِصَلَاةِ الْعَتَمَةِ فَاحْتَبَسَ عَلَيْنَا حَتَّى كَانَ قَرِيبًا مِنْ شَطْرِ اللَّيْلِ أَوْ بَلَغَ ذَلِكَ ثُمَّ جَاءَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَصَلَّيْنَا ثُمَّ قَالَ اجْلِسُوا فَخَطَبَنَا فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ النَّاسَ قَدْ صَلَّوْا وَرَقَدُوا وَأَنْتُمْ لَمْ تَزَالُوا فِي صَلَاةٍ مَا انْتَظَرْتُمْ الصَّلَاةَ [صححه ابن حبان (۱۵۲۹). قال شعيب، صحيح، اسناده ضعيف].

(۱۴۸۰۲) ابوالزبیر رحمہ اللہ کہتے ہیں میں نے حضرت جابر رضی اللہ سے پوچھا کیا آپ نے نبی علیہ السلام کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ انسان جب تک نماز کا انتظار کرتا رہتا ہے، نماز میں ہی شمار ہوتا ہے؟ انہوں نے فرمایا کہ ایک مرتبہ ہم نے نماز عشاء کے لئے نبی علیہ السلام کا انتظار کیا، نبی علیہ السلام نہ آئے، یہاں تک کہ رات کا ایک حصہ بیت گیا، پھر نبی علیہ السلام تشریف لائے تو ہم نے نماز پڑھی، پھر فرمایا بیٹھ جاؤ اور ہمارے سامنے خطبہ دیتے ہوئے فرمایا کہ لوگوں نے نماز پڑھی اور سو گئے اور تم مسلسل نماز میں ہی رہے جتنی دیر تک تم نے نماز کا انتظار کیا۔

(۱٤۸۰۳) حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ دَاوُدَ حَدَّثَنَا ابْنُ لَهِيعَةَ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ قَالَ أَخْبَرَنِي جَابِرٌ قَالَ سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِذَا أَحَدُكُمْ أَعْجَبَتْهُ الْمَرْأَةُ فَوَقَعَتْ فِي نَفْسِهِ فَلْيَعْمِدْ إِلَى امْرَأَتِهِ فَلْيُوَاقِعْهَا فَإِنَّ ذَلِكَ يَرُدُّ مِنْ نَفْسِهِ [راجع: ١٤٥٩١].

(۱۴۸۰۳) حضرت جابر رضی اللہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا جب تم میں سے کوئی شخص کسی عورت کو دیکھے اور وہ اسے اچھی لگے تو اسے چاہئے کہ اپنی بیوی کے ''پاس'' آجائے، کیونکہ اس طرح اس کے دل میں جو خیالات ہوں گے، وہ دور ہو جائیں گے۔

(۱٤۸۰٤) حَدَّثَنَا مُوسَى حَدَّثَنَا ابْنُ لَهِيعَةَ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ قَالَ سَأَلْتُ جَابِرًا عَنْ الرَّجُلِ يُوتِرُ عِشَاءً ثُمَّ يَرْقُدُ قَالَ جَابِرٌ سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَنْ خَافَ مِنْكُمْ أَنْ لَا يَقُومَ مِنْ اللَّيْلِ فَلْيُوتِرْ ثُمَّ لِيَرْقُدْ وَمَنْ طَمِعَ مِنْكُمْ الْقِيَامَ فَلْيُوتِرْ مِنْ آخِرِ اللَّيْلِ فَإِنَّ قِرَاءَةَ آخِرِ اللَّيْلِ مَحْضُورَةٌ وَذَلِكَ أَفْضَلُ [راجع: ١٤٢٥٦].

(۱۴۸۰۴) حضرت جابر رضی اللہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا تم میں سے جس شخص کا غالب گمان یہ ہو کہ وہ رات کے آخری حصے میں بیدار نہ ہو سکے گا تو اسے رات کے اول حصے میں ہی وتر پڑھ لینے چاہئیں، اور جسے آخر رات میں جاگنے کا غالب

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

گمان ہو تو اسے آخر میں ہی وتر پڑھنے چاہئیں، کیونکہ رات کے آخری حصے میں نماز کے وقت فرشتے حاضر ہوتے ہیں اور یہ افضل طریقہ ہے۔

(۱٤٨٠٥) حَدَّثَنَا مُوسَى حَدَّثَنَا ابْنُ لَهِيعَةَ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ أَنَّهُ قَالَ إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ مِنْ اللَّيْلِ سَاعَةً لَا يُوَافِقُهَا عَبْدٌ مُسْلِمٌ يَسْأَلُ اللَّهَ خَيْرًا إِلَّا أَعْطَاهُ وَهِيَ كُلَّ لَيْلَةٍ [صححه مسلم (٧٥٧)].

(۱۴۸۰۵) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا روزانہ ہر رات میں ایک ایسی گھڑی ضرور آتی ہے جو اگر کسی بندۂ مسلم کو مل جائے تو وہ اس میں اللہ سے جو دعاء بھی کرے گا، وہ دعاء ضرور قبول ہوگی اور ایسا ہر رات میں ہوتا ہے۔

(۱٤٨٠٦) حَدَّثَنَا مُوسَى حَدَّثَنَا ابْنُ لَهِيعَةَ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ أَنَّ نُعْمَانَ بْنَ قَوْقَلٍ جَاءَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَرَأَيْتَ إِذَا صَلَّيْتُ الْمَكْتُوبَاتِ وَصُمْتُ رَمَضَانَ وَحَرَّمْتُ الْحَرَامَ وَأَحْلَلْتُ الْحَلَالَ وَلَمْ أَزِدْ عَلَى ذَلِكَ شَيْئًا أَأَدْخُلُ الْجَنَّةَ قَالَ نَعَمْ فَقَالَ وَاللَّهِ لَا أَزِيدُ عَلَى ذَلِكَ شَيْئًا [صححه مسلم (١٥)].

(۱۴۸۰۶) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نعمان بن قوقل نبی علیہ السلام کی خدمت میں حاضر ہوئے اور کہنے لگے یا رسول اللہ! اگر میں حلال کو حلال اور حرام کو حرام سمجھوں اور فرض نمازیں پڑھ لیا کروں، رمضان کے روزے رکھ لیا کروں، اس سے زائد کچھ نہ کروں تو کیا میں جنت میں داخل ہو سکتا ہوں؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا ہاں! تو انہوں نے کہا بخدا میں اپنی طرف سے اس میں کچھ اضافہ نہ کروں گا۔

(۱٤٨٠٧) حَدَّثَنَا مُوسَى حَدَّثَنَا ابْنُ لَهِيعَةَ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ أَنَّهُ أَخْبَرَهُ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ أَشَدَّ النَّاسِ تَخْفِيفًا فِي الصَّلَاةِ [راجع: ١٤٦٧٨].

(۱۴۸۰۷) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ سب سے ہلکی نماز نبی علیہ السلام کی ہوتی تھی۔

(۱٤٨٠٨) حَدَّثَنَا مُوسَى حَدَّثَنَا ابْنُ لَهِيعَةَ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ أَنَّهُ قَالَ سَأَلْتُ جَابِرًا هَلْ جَمَعَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَيْنَ الْمَغْرِبِ وَالْعِشَاءِ قَالَ نَعَمْ زَمَانَ غَزَوْنَا بَنِي الْمُصْطَلِقِ

(۱۴۸۰۸) ابوالزبیر رحمہ اللہ کہتے ہیں کہ میں نے حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے پوچھا کیا نبی علیہ السلام نے نماز مغرب اور عشاء کو جمع کیا تھا؟ انہوں نے فرمایا ہاں! جس زمانے میں ہم نے بنو مصطلق سے جہاد کیا تھا۔

(۱٤٨٠٩) حَدَّثَنَا مُوسَى حَدَّثَنَا ابْنُ لَهِيعَةَ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ أَنَّهُ سَأَلَ جَابِرًا عَنْ التَّصْفِيقِ وَالتَّسْبِيحِ قَالَ جَابِرٌ سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ التَّصْفِيقُ لِلنِّسَاءِ فِي الصَّلَاةِ وَالتَّسْبِيحُ لِلرِّجَالِ [راجع: ١٤٧٠٩]

(۱۴۸۰۹) ابوالزبیر رحمہ اللہ نے حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے ''تسبیح اور تصفیق'' کا مسئلہ پوچھا تو انہوں نے جواب دیا کہ میں نے نبی علیہ السلام کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ نماز میں سبحان اللہ کہنے کا حکم مردوں کے لئے ہے اور ہلکی آواز میں تالی بجانے کا حکم خواتین کے

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

لئے ہے۔

(۱۴۸۱۰) حَدَّثَنَا مُوسَى حَدَّثَنَا ابْنُ لَهِيعَةَ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ قَالَ غَزَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سِتَّ مِرَارٍ قَبْلَ صَلَاةِ الْخَوْفِ وَكَانَتْ صَلَاةُ الْخَوْفِ فِي السَّنَةِ السَّابِعَةِ

(۱۴۸۱۰) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے نماز خوف کا حکم نازل ہونے سے قبل چھ مرتبہ جہاد کیا تھا، نماز خوف کا حکم ساتویں سال نازل ہوا تھا۔

(۱۴۸۱۱) حَدَّثَنَا مُوسَى حَدَّثَنَا ابْنُ لَهِيعَةَ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ قَالَ سَأَلْتُ جَابِرًا عَنِ الْغُسْلِ قَالَ جَابِرٌ أَتَتْ ثَقِيفُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَتْ إِنَّ أَرْضَنَا أَرْضٌ بَارِدَةٌ فَكَيْفَ تَأْمُرُنَا بِالْغُسْلِ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَمَّا أَنَا فَأَصُبُّ عَلَى رَأْسِي ثَلَاثَ مَرَّاتٍ وَلَمْ يَقُلْ غَيْرَ ذَلِكَ

(۱۴۸۱۱) ابوالزبیر رحمہ اللہ کہتے ہیں کہ میں نے حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے غسل جنابت کے متعلق پوچھا تو انہوں نے فرمایا کہ قبیلہ ثقیف کے لوگ نبی علیہ السلام کے پاس آئے اور کہنے لگے کہ ہمارا علاقہ ٹھنڈا ہے، تو آپ ہمیں غسل کے متعلق کیا حکم دیتے ہیں؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ میں تو اپنے سر پر تین مرتبہ پانی ڈال لیتا ہوں، اس کے علاوہ کچھ نہیں فرمایا۔

(۱۴۸۱۲) حَدَّثَنَا مُوسَى حَدَّثَنَا ابْنُ لَهِيعَةَ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ قَالَ سَأَلْتُ جَابِرًا عَنِ الرَّجُلِ يُبَاشِرُ الرَّجُلَ فَقَالَ جَابِرٌ زَجَرَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ ذَلِكَ

(۱۴۸۱۲) ابوالزبیر رحمہ اللہ کہتے ہیں کہ میں نے حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے پوچھا کہ مرد دوسرے مرد کے ساتھ اپنا برہنہ جسم لگا سکتا ہے؟ انہوں نے فرمایا کہ نبی علیہ السلام نے اس سے سختی سے منع کیا ہے۔

(۱۴۸۱۳) وَبِإِسْنَادِهِ قَالَ سَأَلْتُ جَابِرًا عَنِ الْمَرْأَةِ تُبَاشِرُ الْمَرْأَةَ قَالَ زَجَرَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ ذَلِكَ

(۱۴۸۱۳) ابوالزبیر رحمہ اللہ کہتے ہیں کہ میں نے حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے پوچھا کہ عورت دوسری عورت کے ساتھ اپنا برہنہ جسم لگا سکتی ہے؟ انہوں نے فرمایا کہ نبی علیہ السلام نے اس سے بھی سختی سے منع کیا ہے۔

(۱۴۸۱۴) وَبِإِسْنَادِهِ قَالَ سَأَلْتُ جَابِرًا عَنِ الرَّجُلِ يُرِيدُ الصِّيَامَ وَالْإِنَاءُ عَلَى يَدِهِ لِيَشْرَبَ مِنْهُ فَيَسْمَعُ النِّدَاءَ قَالَ جَابِرٌ كُنَّا نُحَدَّثُ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لِيَشْرَبْ

(۱۴۸۱۴) ابوالزبیر رحمہ اللہ کہتے ہیں کہ میں نے حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے پوچھا کہ ایک آدمی روزہ رکھنا چاہتا ہے، ابھی اس کے ہاتھ میں برتن ہے کہ وہ پانی پیئے، ادھر اذان کی آواز آجاتی ہے؟ انہوں نے فرمایا کہ ہمیں یہ بات بیان کی گئی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا اسے پانی پی لینا چاہیے۔

(۱۴۸۱۵) وَبِإِسْنَادِهِ عَنْ جَابِرٍ قَالَ سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ تَطْلُعُ الشَّمْسُ فِي قَرْنِ شَيْطَانٍ

[انظر: ۱۵۳۰۲].

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۱۴۸۱۵) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے نبی علیہ السلام کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ سورج شیطان کے سینگوں کے درمیان طلوع ہوتا ہے۔

(۱٤۸۱٦) وَبِإِسْنَادِهِ قَالَ سَأَلْتُ جَابِرًا عَنْ رُكُوبِ الْهَدْيِ قَالَ جَابِرٌ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ ارْكَبْهَا بِالْمَعْرُوفِ حَتَّى تَجِدَ ظَهْرًا [راجع: ١٤٤٦٦].

(۱۴۸۱۶) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے ابوالزبیر رحمہ اللہ نے ہدی کے جانور پر سوار ہونے کے متعلق پوچھا تو انہوں نے فرمایا کہ میں نے نبی علیہ السلام کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ اگر تم مجبور ہو جاؤ تو اس پر اچھے طریقے سے سوار ہو سکتے ہو، تا آنکہ تمہیں کوئی دوسری سواری مل جائے۔

(۱٤۸۱۷) حَدَّثَنَا مُوسَى حَدَّثَنَا ابْنُ لَهِيعَةَ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ أَنَّهُ قَالَ أَمَرَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِيَوْمِ عَاشُورَاءَ أَنْ نَصُومَهُ [راجع: ١٤٧١٨].

(۱۴۸۱۷) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ہمیں یوم عاشورہ کا روزہ رکھنے کا حکم دیا۔

(۱٤۸۱۸) حَدَّثَنَا مُوسَى وَحَسَنُ بْنُ مُوسَى قَالَا حَدَّثَنَا ابْنُ لَهِيعَةَ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ قَالَ سَأَلْتُ جَابِرًا عَنِ النَّحْرِ فَقَالَ جَابِرٌ صَلَّى بِنَا النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ النَّحْرِ بِالْمَدِينَةِ فَتَقَدَّمَ رِجَالٌ فَنَحَرُوا وَظَنُّوا أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدْ نَحَرَ فَأَمَرَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ كَانَ نَحَرَ أَنْ يُعِيدَ نَحْرًا آخَرَ وَلَا يَنْحَرُوا حَتَّى يَنْحَرَ [راجع: ١٤١٧٦].

(۱۴۸۱۸) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام نے مدینہ منورہ میں ہمیں دس ذی الحجہ کو نماز پڑھائی، کچھ لوگوں نے پہلے ہی قربانی کر لی، اور وہ یہ سمجھے کہ شاید نبی علیہ السلام قربانی کر چکے ہیں، نبی علیہ السلام کو معلوم ہوا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے حکم دیا کہ جس نے پہلے قربانی کر لی ہے، وہ دوبارہ قربانی کرے اور یہ کہ نبی علیہ السلام کے قربانی کرنے سے پہلے قربانی نہ کیا کریں۔

(۱٤۸۱۹) حَدَّثَنَا مُوسَى حَدَّثَنَا ابْنُ لَهِيعَةَ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ قَالَ سَأَلْتُ جَابِرًا عَنِ الرَّجُلِ يُوَالِي مَوَالِيَ الرَّجُلِ بِغَيْرِ إِذْنِهِ فَقَالَ كَتَبَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى كُلِّ بَطْنٍ عُقُولَهُمْ ثُمَّ كَتَبَ أَنَّهُ لَا يَحِلُّ أَنْ يُوَالِيَ مَوَالِيَ رَجُلٍ بِغَيْرِ إِذْنِهِ [راجع: ١٤٤٩٩].

(۱۴۸۱۹) ابوالزبیر رحمہ اللہ کہتے ہیں کہ میں نے حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے پوچھا کہ اگر کوئی آدمی اپنے آقا کی اجازت کے بغیر کسی دوسرے سے عقد موالات کر لے تو کیا حکم ہے؟ انہوں نے فرمایا نبی علیہ السلام نے قبیلے کی ہر شاخ پر دیت کا حصہ ادا کرنا فرض قرار دیا اور یہ بات بھی تحریر فرمادی کہ کسی شخص کے لئے کسی مسلمان آدمی کے غلام سے عقد موالات کرنا اس کی اجازت کے بغیر حلال نہیں۔

(۱٤۸۲۰) حَدَّثَنَا مُوسَى وَحَسَنٌ قَالَا حَدَّثَنَا ابْنُ لَهِيعَةَ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَثَلُ الْمُؤْمِنِ كَمَثَلِ السُّنْبُلَةِ تَخِرُّ مَرَّةً وَتَسْتَقِيمُ مَرَّةً وَمَثَلُ الْكَافِرِ مَثَلُ الْأَرْزِ لَا يَزَالُ مُسْتَقِيمًا حَتَّى يَخِرَّ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

وَلَا يَشْعُرُ قَالَ حَسَنٌ الْأَرْزَةِ [انظر: ۱۵۲۲۱، ۱۵۳۱۶].

(۱۴۸۲۰) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا مسلمان کی مثال گندم کے خوشے کی سی ہے جو کبھی گرتا ہے اور کبھی سنبھلتا ہے، اور کافر کی مثال چاول کی سی ہے جو ہمیشہ تنا ہی رہتا ہے، یہاں تک کہ گر جاتا ہے اور اس پر بال نہیں آتے (یا اسے پتہ بھی نہیں چلتا)

(۱۴۸۲۱) حَدَّثَنَا مُوسَى أَخْبَرَنَا ابْنُ لَهِيعَةَ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ قَالَ سَأَلْتُ جَابِرًا عَنْ خُسُوفِ الشَّمْسِ وَالْقَمَرِ قَالَ جَابِرٌ سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِنَّ الشَّمْسَ وَالْقَمَرَ إِذَا خُسِفَا أَوْ أَحَدُهُمَا فَإِذَا رَأَيْتُمْ ذَلِكَ فَصَلُّوا حَتَّى يَنْجَلِيَ خُسُوفُ أَيِّهِمَا خُسِفَ [راجع: ۱٤٦٥٦].

(۱۴۸۲۱) ابوالزبیر رحمہ اللہ کہتے ہیں کہ میں نے حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے سورج اور چاند گرہن کے متعلق پوچھا، انہوں نے فرمایا کہ میں نے نبی علیہ السلام کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ چاند اور سورج کو گہن لگ جاتا ہے، جب تم کوئی ایسی چیز دیکھا کرو تو اس وقت تک نماز پڑھتے رہا کرو جب تک گہن ختم نہ ہو جائے۔

(۱۴۸۲۲) حَدَّثَنَا مُوسَى أَخْبَرَنَا ابْنُ لَهِيعَةَ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ قَالَ سَأَلْتُ جَابِرًا عَنِ الْقَتِيلِ الَّذِي قُتِلَ فَأَذَّنَ فِيهِ سُحَيْمٌ فَقَالَ جَابِرٌ أَمَرَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سُحَيْمًا أَنْ يُؤَذِّنَ فِي النَّاسِ أَلَا لَا يَدْخُلُ الْجَنَّةَ إِلَّا مُؤْمِنٌ قَالَ جَابِرٌ وَلَا أَعْلَمُهُ قُتِلَ أَحَدٌ [انظر: ۱٤۸۲۳].

(۱۴۸۲۲) ابوالزبیر رحمہ اللہ کہتے ہیں کہ میں نے حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے اس مقتول کے متعلق پوچھا جس کے قتل ہونے کے بعد سحیم نے منادی کی تھی، انہوں نے فرمایا کہ نبی علیہ السلام نے سحیم کو حکم دیا کہ لوگوں میں منادی کر دیں کہ جنت میں صرف وہی شخص داخل ہوگا جو مومن ہو۔

(۱۴۸۲۳) حَدَّثَنَا حَسَنٌ حَدَّثَنَا ابْنُ لَهِيعَةَ حَدَّثَنَا أَبُو الزُّبَيْرِ قَالَ سَأَلْتُ جَابِرًا عَنِ الْقَتِيلِ الَّذِي قُتِلَ فَأَذَّنَ فِيهِ سُحَيْمٌ قَالَ كُنَّا بِحُنَيْنٍ فَأَمَرَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سُحَيْمًا أَنْ يُؤَذِّنَ فِي النَّاسِ أَنْ لَا يَدْخُلَ الْجَنَّةَ إِلَّا مُؤْمِنٌ قَالَ وَلَا أَعْلَمُهُ قُتِلَ أَحَدٌ قَالَ مُوسَى بْنُ دَاوُدَ قَتَلَ أَحَدًا [راجع: ۱٤۸۲۲].

(۱۴۸۲۳) ابوالزبیر رحمہ اللہ کہتے ہیں کہ میں نے حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے اس مقتول کے متعلق پوچھا جس کے قتل ہونے کے بعد سحیم نے منادی کی تھی، انہوں نے فرمایا کہ نبی علیہ السلام نے سحیم کو حکم دیا کہ لوگوں میں منادی کر دیں کہ جنت میں صرف وہی شخص داخل ہوگا جو مومن ہو۔

(۱۴۸۲۴) حَدَّثَنَا مُوسَى حَدَّثَنَا ابْنُ لَهِيعَةَ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ قَالَ سَأَلْتُ جَابِرًا أَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الطِّيَرَةِ وَالْعَدْوَى شَيْئًا قَالَ جَابِرٌ سَمِعْتُهُ يَقُولُ كُلُّ عَبْدٍ طَائِرُهُ فِي عُنُقِهِ [راجع: ۱٤۷٤۷].

(۱۴۸۲۴) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے نبی علیہ السلام کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے ہر بندے کا پرندہ (نامۂ اعمال) اس

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

کی گردن میں لٹکا ہوا ہوگا۔

(۱۴۸۲۵) حَدَّثَنَا مُوسَى حَدَّثَنَا ابْنُ لَهِيعَةَ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا كَفَّنَ أَحَدُكُمْ أَخَاهُ فَلْيُحْسِنْ كَفَنَهُ وَصَلُّوا عَلَى الْمَيِّتِ أَرْبَعَ تَكْبِيرَاتٍ فِي اللَّيْلِ وَالنَّهَارِ سَوَاءً [راجع: ۱۴۱۹۲، ۱۴۶۷۲]

(۱۴۸۲۵) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا کہ جب تم میں سے کوئی شخص اپنے بھائی کو کفن دے تو اچھے طریقے سے اسے کفنائے۔

اور یہ کہ اپنے مُردوں پر ''خواہ دن ہو یا رات'' چار تکبیرات پڑھا کرو۔

(۱۴۸۲۶) حَدَّثَنَا مُوسَى حَدَّثَنَا ابْنُ لَهِيعَةَ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْ ثَمَنِ السِّنَّوْرِ وَهُوَ الْقِطُّ [راجع: ۱۴۴۶۴].

(۱۴۸۲۶) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے بلی کی قیمت استعمال کرنے سے منع فرمایا ہے۔

(۱۴۸۲۷) حَدَّثَنَا مُوسَى حَدَّثَنَا ابْنُ لَهِيعَةَ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ أَنَّهُ سَمِعَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ وَجَنَازَةُ سَعْدِ بْنِ مُعَاذٍ بَيْنَ أَيْدِيهِمْ اهْتَزَّ لَهَا عَرْشُ الرَّحْمَنِ [صححه البخاری (۳۸۰۳)، ومسلم (۲۴۶۶)، وابن حبان (۷۰۲۹)، والحاکم (۲۰۷/۳)]. [راجع: ۱۴۲۰۰].

(۱۴۸۲۷) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ حضرت سعد بن معاذ رضی اللہ عنہ کا جنازہ رکھا ہوا تھا اور نبی علیہ السلام فرما رہے تھے کہ اس پر رحمٰن کا عرش بھی ہل گیا۔

(۱۴۸۲۸) حَدَّثَنَا مُوسَى أَخْبَرَنَا ابْنُ لَهِيعَةَ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ أَنَّهُ سَمِعَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ يَأْكُلُ أَهْلُ الْجَنَّةِ فِيهَا وَيَشْرَبُونَ وَلَا يَمْتَخِطُونَ وَلَا يَتَغَوَّطُونَ وَلَا يَبُولُونَ إِنَّمَا طَعَامُهُمْ جُشَاءٌ رَشْحٌ كَرَشْحِ الْمِسْكِ فَيُلْهَمُونَ التَّسْبِيحَ وَالتَّحْمِيدَ كَمَا يُلْهَمُونَ النَّفَسَ [صححه مسلم (۲۸۳۵)] [انظر: ۱۵۱۸۳].

(۱۴۸۲۸) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا جنت میں اہل جنت کھائیں پئیں گے، لیکن پاخانہ پیشاب کریں گے اور نہ ہی ناک صاف کریں گے یا تھوک پھینکیں گے، ان کا کھانا ایک ڈکار سے ہضم ہو جائے گا اور ان کا پسینہ مشک کی مہک کی طرح ہوگا اور وہ اس طرح تسبیح و تحمید کرتے ہوں گے جیسے بے اختیار سانس لیتے ہیں۔

(۱۴۸۲۹) حَدَّثَنَا حُجَيْنٌ وَيُونُسُ قَالَا حَدَّثَنَا لَيْثٌ قَالَ يُونُسُ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ نَهَى عَنْ اشْتِمَالِ الصَّمَّاءِ وَالِاحْتِبَاءِ فِي ثَوْبٍ وَاحِدٍ وَأَنْ يَرْفَعَ الرَّجُلُ إِحْدَى رِجْلَيْهِ عَلَى الْأُخْرَى وَهُوَ مُسْتَلْقٍ عَلَى ظَهْرِهِ [راجع: ۱۴۱۶۴].

(۱۴۸۲۹) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے اس بات سے منع فرمایا ہے کہ کوئی آدمی ایک کپڑے میں اپنا جسم لپیٹے اور نہ ہی گوٹ مار کر بیٹھے یا اس طرح چت لیٹے کہ ایک ٹانگ دوسری پر رکھی ہو۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۱۴۸۳۰) حَدَّثَنَا حُجَيْنٌ وَيُونُسُ قَالَا حَدَّثَنَا اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَنَّ عَبْدًا لِحَاطِبٍ جَاءَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَشْتَكِي حَاطِبًا فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ لَيَدْخُلَنَّ حَاطِبٌ النَّارَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَذَبْتَ لَا يَدْخُلُهَا فَإِنَّهُ شَهِدَ بَدْرًا وَالْحُدَيْبِيَةَ [راجع: ١٤٥٣٨].

(۱۴۸۳۰) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ حضرت حاطب بن ابی بلتعہ رضی اللہ عنہ کا ایک غلام اپنے آقا کی شکایت لے کر نبی علیہ السلام کی خدمت میں حاضر ہوا اور کہنے لگا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! حاطب ضرور جہنم میں داخل ہوگا، نبی علیہ السلام نے فرمایا تم غلط کہتے ہو، وہ جہنم میں نہیں جائیں گے کیونکہ وہ غزوۂ بدر و حدیبیہ میں شریک تھے۔

(۱۴۸۳۱) حَدَّثَنَا حُجَيْنٌ حَدَّثَنَا لَيْثٌ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ وَإِسْحَاقُ بْنُ عِيسَى حَدَّثَنَا لَيْثٌ حَدَّثَنِي أَبُو الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ جَاءَ عَبْدٌ فَبَايَعَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى الْهِجْرَةِ وَلَمْ يَشْعُرْ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ عَبْدٌ فَجَاءَ سَيِّدُهُ يُرِيدُهُ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِعْنِيهِ فَاشْتَرَاهُ بِعَبْدَيْنِ أَسْوَدَيْنِ ثُمَّ لَمْ يُبَايِعْ أَحَدًا بَعْدُ حَتَّى يَسْأَلَهُ أَعَبْدٌ هُوَ [صححه مسلم (١٦٠٢)، وابن حبان (٤٥٥٠)]. [انظر: ١٥٠٦٤، ١٥٠٦٥].

(۱۴۸۳۱) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک غلام آیا اور نبی علیہ السلام سے ہجرت پر بیعت کر لی، نبی علیہ السلام کو پتہ نہیں تھا کہ یہ غلام ہے، اتنے میں اس کا آقا اسے تلاش کرتا ہوا آ گیا، نبی علیہ السلام نے فرمایا اسے میرے ہاتھ بیچ دو، اور دو سیاہ فام غلام دے کر اسے خرید لیا، اس کے بعد نبی علیہ السلام کسی شخص سے اس وقت تک بیعت نہیں لیتے تھے جب تک یہ نہ پوچھ لیتے کہ کہیں وہ غلام تو نہیں ہے؟

(۱۴۸۳۲) حَدَّثَنَا حُجَيْنٌ وَيُونُسُ قَالَا حَدَّثَنَا اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ أَنَّهُ قَالَ رُمِيَ يَوْمَ الْأَحْزَابِ سَعْدُ بْنُ مُعَاذٍ فَقَطَعُوا أَكْحَلَهُ فَحَسَمَهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالنَّارِ فَانْتَفَخَتْ يَدُهُ فَحَسَمَهُ فَانْتَفَخَتْ يَدُهُ فَحَسَمَهُ أُخْرَى فَانْتَفَخَتْ يَدُهُ فَنَزَفَهُ فَلَمَّا رَأَى ذَلِكَ قَالَ اللَّهُمَّ لَا تُخْرِجْ نَفْسِي حَتَّى تُقِرَّ عَيْنِي مِنْ بَنِي قُرَيْظَةَ فَاسْتَمْسَكَ عِرْقُهُ فَمَا قَطَرَ قَطْرَةً حَتَّى نَزَلُوا عَلَى حُكْمِ سَعْدٍ فَأُرْسِلَ إِلَيْهِ فَحَكَمَ أَنْ تُقْتَلَ رِجَالُهُمْ وَيُسْتَحْيَا نِسَاؤُهُمْ وَذَرَارِيُّهُمْ لِيَسْتَعِينَ بِهِمْ الْمُسْلِمُونَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَصَبْتَ حُكْمَ اللَّهِ فِيهِمْ وَكَانُوا أَرْبَعَ مِائَةٍ فَلَمَّا فُرِغَ مِنْ قَتْلِهِمْ انْفَتَقَ عِرْقُهُ فَمَاتَ [صححه مسلم (٢٢٠٨)، وابن حبان (٤٧٨٤)]. [انظر: ١٤٩٦٧، ١٥٢١٢].

(۱۴۸۳۲) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ غزوۂ احزاب میں حضرت سعد بن معاذ رضی اللہ عنہ کے بازو کی رگ میں ایک تیر لگ گیا، نبی علیہ السلام نے انہیں اپنے دست مبارک سے چوڑے پھل کے تیر سے اسے داغا، وہ سوج گیا تو نبی علیہ السلام نے دوبارہ داغ دیا، تین مرتبہ اس طرح ہوا اور ان کا خون بہنے لگا، یہ دیکھ کر انہوں نے دعاء کی کہ اے اللہ! میری روح اس وقت تک قبض نہ فرمانا جب تک بنو قریظہ کے حوالے سے میری آنکھیں ٹھنڈی نہ ہو جائیں، چنانچہ ان کا خون رک گیا اور ایک قطرہ بھی نہ ٹپکا، حتیٰ کہ بنو

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

قریظہ کے لوگ حضرت سعد رضی اللہ عنہ کے فیصلے پر نیچے اتر آئے، نبی علیہ السلام نے انہیں بلا بھیجا، انہوں نے یہ فیصلہ کیا کہ ان کے مردوں کو قتل اور عورتوں اور بچوں کو زندہ رہنے دیا جائے، تا کہ مسلمان ان سے کام لے سکیں، نبی علیہ السلام نے فرمایا تم ان کے متعلق اللہ کے فیصلے کے مطابق فیصلہ کیا، ان لوگوں کی تعداد چار سو افراد تھی، جب ان کے قتل سے فراغت ہوئی تو ان کی رگ سے خون بہہ پڑا اور وہ فوت ہو گئے۔

(١٤٨٣٣) حَدَّثَنَا حُجَيْنٌ وَيُونُسُ قَالَا حَدَّثَنَا اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَنَّ حَاطِبَ بْنَ أَبِي بَلْتَعَةَ كَتَبَ إِلَى أَهْلِ مَكَّةَ يَذْكُرُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَرَادَ غَزْوَهُمْ فَدَلَّ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى الْمَرْأَةِ الَّتِي مَعَهَا الْكِتَابُ فَأَرْسَلَ إِلَيْهَا فَأُخِذَ كِتَابُهَا مِنْ رَأْسِهَا وَقَالَ يَا حَاطِبُ أَفَعَلْتَ قَالَ نَعَمْ أَمَا إِنِّي لَمْ أَفْعَلْهُ غِشًّا لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَالَ يُونُسُ غِشًّا يَا رَسُولَ اللَّهِ وَلَا نِفَاقًا قَدْ عَلِمْتُ أَنَّ اللَّهَ مُظْهِرٌ رَسُولَهُ وَمُتِمٌّ لَهُ أَمْرَهُ غَيْرَ أَنِّي كُنْتُ عَزِيزًا بَيْنَ ظَهْرِيهِمْ وَكَانَتْ وَالِدَتِي مَعَهُمْ فَأَرَدْتُ أَنْ أَتَّخِذَ هَذَا عِنْدَهُمْ فَقَالَ لَهُ عُمَرُ أَلَا أَضْرِبُ رَأْسَ هَذَا قَالَ أَتَقْتُلُ رَجُلًا مِنْ أَهْلِ بَدْرٍ مَا يُدْرِيكَ لَعَلَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ قَدْ اطَّلَعَ عَلَى أَهْلِ بَدْرٍ فَقَالَ اعْمَلُوا مَا شِئْتُمْ

(۱۴۸۳۳) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ حضرت حاطب بن ابی بلتعہ رضی اللہ عنہ نے ایک خط لکھ کر اہل مکہ کو متنبہ کر دیا کہ نبی علیہ السلام ان سے جہاد کا ارادہ فرما رہے ہیں، نبی علیہ السلام نے صحابہ رضی اللہ عنہم کو ایک عورت کا پتہ بتایا جس کے پاس وہ خط تھا، اور اس کے پیچھے اپنے صحابہ کو بھیجا، جنہوں نے وہ خط اس کے سر میں سے حاصل کیا، نبی علیہ السلام نے فرمایا حاطب! کیا تم نے ہی یہ کام کیا ہے؟ انہوں نے عرض کیا جی ہاں! لیکن میں نے یہ کام اس لئے نہیں کیا کہ اللہ کے پیغمبر کو دھوکہ دوں، مجھے یقین ہے کہ اللہ اپنے پیغمبر کو غالب کر کے اور اپنے حکم کو پورا کر کے رہے گا، البتہ بات یہ ہے کہ میں قریش میں ایک اجنبی تھا، میری والدہ وہاں تھیں، میں چاہتا تھا کہ ان پر یہ احسان کر دوں (تا کہ وہ میری والدہ کا خیال رکھیں) حضرت عمر رضی اللہ عنہ کہنے لگے کہ میں اس کی گردن نہ اڑا دوں؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا کیا تم اہل بدر میں سے ایک آدمی کو قتل کرنا چاہتے ہو؟ تمہیں معلوم نہیں کہ اللہ نے اہل بدر کو آسمان سے جھانک کر دیکھا اور فرمایا تم جو چاہو کرتے رہو۔

(١٤٨٣٤) حَدَّثَنَا حُجَيْنٌ وَيُونُسُ قَالَا حَدَّثَنَا اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَنَّ أُمَّ سَلَمَةَ اسْتَأْذَنَتْ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الْحِجَامَةِ فَأَمَرَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَبَا طَيْبَةَ أَنْ يَحْجُمَهَا قَالَ حَسِبْتُ أَنَّهُ كَانَ أَخَاهَا مِنْ الرَّضَاعَةِ أَوْ غُلَامًا لَمْ يَحْتَلِمْ [صححه مسلم (٢٢٠٦)، وابن حبان (٥٦٠٢)].

(۱۴۸۳۴) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ام المؤمنین حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا نے نبی علیہ السلام سے سینگی لگوانے کی اجازت چاہی، نبی علیہ السلام نے ابوطیبہ کو حکم دیا کہ جا کر انہیں سینگی لگا دیں، غالباً وہ حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا کا رضاعی بھائی تھا، اور وہ چھوٹا لڑکا تھا جواب

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

تک بالغ نہیں ہوا تھا۔

(۱٤٨٣٥) حَدَّثَنَا حُجَيْنٌ وَيُونُسُ قَالَا حَدَّثَنَا اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ أَنَّهُمْ كَانُوا إِذَا حَضَرُوا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالْمَدِينَةِ فَبَعَثَ بِالْهَدْيِ فَمَنْ شَاءَ مِنَّا أَحْرَمَ وَمَنْ شَاءَ تَرَكَ [صححه ابن حبان (٣٩٩٩). قال الألباني: صحيح الاسناد (النسائي: ٥/١٧٤)].

(۱۴۸۳۵) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ وہ لوگ نبی علیہ السلام کے ساتھ مدینہ منورہ سے جب نکلے تو نبی علیہ السلام نے ہدی کا جانور بھی ساتھ لیا تھا، سو ہم میں سے جس نے چاہا احرام باندھ لیا اور جس نے چاہا ترک کر دیا۔

(۱٤٨٣٦) حَدَّثَنَا حُجَيْنٌ وَيُونُسُ قَالَا حَدَّثَنَا اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ نَهَى أَنْ يُبَالَ فِي الْمَاءِ الرَّاكِدِ [راجع: ١٤٧٢٣].

(۱۴۸۳۶) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے کھڑے پانی میں پیشاب کرنے سے سختی سے منع کیا ہے۔

(۱٤٨٣٧) حَدَّثَنَا حُجَيْنٌ وَيُونُسُ قَالَا حَدَّثَنَا اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ لَا يَدْخُلُ النَّارَ أَحَدٌ مِمَّنْ بَايَعَ تَحْتَ الشَّجَرَةِ [صححه ابن حبان (٤٨٠٢). وقال الترمذي: حسن صحيح. قال الألباني: صحيح (ابو داود: ٤٦٥٣، الترمذي: ٣٨٦٠)].

(۱۴۸۳۷) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا درخت کے نیچے بیعتِ رضوان کرنے والا کوئی شخص جہنم میں داخل نہ ہوگا۔

(۱٤٨٣٨) حَدَّثَنَا حُجَيْنٌ وَيُونُسُ قَالَا حَدَّثَنَا اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ رَآنِي فِي النَّوْمِ فَقَدْ رَآنِي إِنَّهُ لَا يَنْبَغِي لِلشَّيْطَانِ أَنْ يَتَمَثَّلَ فِي صُورَتِي [صححه مسلم (٢٢٦٨)]

(۱۴۸۳۸) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جس شخص کو خواب میں میری زیارت ہو، اس نے میری ہی زیارت کی، کیونکہ میری صورت اختیار کرنا شیطان کے بس میں نہیں ہے۔

(۱٤٨٣٩) وَقَالَ إِذَا حَلَمَ أَحَدُكُمْ فَلَا يُخْبِرَنَّ النَّاسَ بِتَلَعُّبِ الشَّيْطَانِ بِهِ فِي الْمَنَامِ [راجع: ١٤٣٤٤].

(۱۴۸۳۹) اور فرمایا تم شیطان کے کھیل تماشوں کو "جو وہ تمہارے ساتھ خواب میں کھیلتا ہے" دوسروں کے سامنے بیان مت کیا کرو۔

(۱٤٨٤٠) حَدَّثَنَا حُجَيْنٌ وَيُونُسُ قَالَا حَدَّثَنَا اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ إِذَا رَأَى أَحَدُكُمْ الرُّؤْيَا يَكْرَهُهَا فَلْيَبْزُقْ عَنْ يَسَارِهِ ثَلَاثًا وَقَالَ يُونُسُ فَلْيَبْصُقْ وَلْيَسْتَعِذْ بِاللَّهِ مِنْ الشَّيْطَانِ ثَلَاثًا وَلْيَتَحَوَّلْ عَنْ جَنْبِهِ الَّذِي كَانَ عَلَيْهِ [صححه مسلم (٢٢٦٢)].

(۱۴۸۴۰) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا جب تم میں سے کوئی شخص ایسا خواب دیکھے جو اسے اچھا نہ لگے تو اسے چاہئے کہ بائیں جانب تین مرتبہ تھتکار دے، اور تین مرتبہ "اعوذ باللہ" پڑھ لیا کرے اور پہلو بدل لیا کرے۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۱۴۸۴۱) حَدَّثَنَا حُجَيْنٌ وَيُونُسُ قَالَا حَدَّثَنَا اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ أَمَرَ رَجُلًا كَانَ يَتَصَدَّقُ بِالنَّبْلِ فِي الْمَسْجِدِ أَنْ لَا يَجِيءَ بِهَا إِلَّا وَهُوَ آخِذٌ بِنُصُولِهَا [صححه مسلم (٢٦١٤)، وابن خزيمة (١٣١٧)، وابن حبان (١٦٤٨)].

(۱۴۸۴۱) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ایک آدمی کو''جو صدقہ دیا کرتا تھا''حکم دیا کہ مسجد میں تیر نہ لایا کرے الا یہ کہ اس کے پھل سے اسے پکڑ رکھا ہو۔

(۱۴۸۴۲) حَدَّثَنَا حُجَيْنٌ وَيُونُسُ قَالَا حَدَّثَنَا اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ إِنَّ خَيْرَ مَا رُكِبَتْ إِلَيْهِ الرَّوَاحِلُ مَسْجِدِي هَذَا وَالْبَيْتُ الْعَتِيقُ [راجع: ١٤٦٦٧].

(۱۴۸۴۲) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے نبی علیہ السلام کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے وہ بہترین جگہ''جہاں سواریاں سفر کر کے آئیں''بیت اللہ شریف ہے اور میری مسجد ہے۔

(۱۴۸۴۳) حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ حَدَّثَنِي أَبِي حَدَّثَنَا كَثِيرُ بْنُ شِنْظِيرٍ حَدَّثَنَا عَطَاءُ بْنُ أَبِي رَبَاحٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ أَرْسَلَنِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي حَاجَةٍ فَانْطَلَقْتُ ثُمَّ رَجَعْتُ وَقَدْ قَضَيْتُهَا فَأَتَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَسَلَّمْتُ عَلَيْهِ فَلَمْ يَرُدَّ عَلَيَّ قَالَ فَوَقَعَ فِي نَفْسِي مَا اللَّهُ بِهِ أَعْلَمُ قَالَ قُلْتُ لَعَلَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَجَدَ عَلَيَّ أَنْ أَبْطَأْتُ فَسَلَّمْتُ عَلَيْهِ فَلَمْ يَرُدَّ عَلَيَّ فَوَقَعَ فِي نَفْسِي مَا اللَّهُ أَعْلَمُ أَشَدُّ مِنَ الْأُولَى ثُمَّ سَلَّمْتُ فَرَدَّ عَلَيَّ وَقَالَ أَمَا إِنَّهُ لَمْ يَمْنَعْنِي أَنْ أَرُدَّ عَلَيْكَ إِلَّا أَنِّي كُنْتُ أُصَلِّي فَكَانَ عَلَى رَاحِلَتِهِ مُتَوَجِّهًا لِغَيْرِ الْقِبْلَةِ [صححه البخاري (١٢١٧)، ومسلم (٥٤٠)]. [انظر: ١٥٢٣٣].

(۱۴۸۴۳) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام نے مجھے اپنے کسی کام سے بھیجا، میں چلا گیا، جب وہ کام کر کے واپس آیا تو نبی علیہ السلام کو سلام کیا لیکن انہوں نے جواب نہ دیا، میرے دل پر جو گذری وہ اللہ ہی بہتر جانتا ہے، میں نے سوچا شاید نبی علیہ السلام میری تاخیر کی وجہ سے ناراض ہو گئے ہیں، میں نے دوبارہ سلام کیا لیکن اب بھی جواب نہ ملا اور مجھے پہلے سے زیادہ صدمہ ہوا، لیکن تیسری مرتبہ نبی علیہ السلام نے جواب دیا اور فرمایا کہ مجھے جواب دینے سے کوئی چیز مانع نہ تھی البتہ میں نماز پڑھ رہا تھا، اس وقت نبی علیہ السلام اپنی سواری پر تھے اور جانب قبلہ رخ نہ تھا۔

(۱۴۸۴۴) حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ حَدَّثَنِي أَبِي حَدَّثَنَا وَاصِلٌ مَوْلَى أَبِي عُيَيْنَةَ حَدَّثَنِي خَالِدُ بْنُ عُرْفُطَةَ عَنْ طَلْحَةَ بْنِ نَافِعٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ كُنَّا مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَارْتَفَعَتْ رِيحُ جِيفَةٍ مُنْتِنَةٍ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَتَدْرُونَ مَا هَذِهِ الرِّيحُ هَذِهِ رِيحُ الَّذِينَ يَغْتَابُونَ الْمُؤْمِنِينَ [اخرجه عبد بن حميد (١٠٢٩) والبخاري في الأدب المفرد (٧٣٢). قال شعيب: اسناده حسن].

(۱۴۸۴۴) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ ہم لوگ نبی علیہ السلام کے ساتھ تھے کہ ایک مردار کی بدبو اٹھنے لگی، نبی علیہ السلام

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

نے فرمایا کیا تم جانتے ہو کہ یہ کیسی بدبو ہے؟ یہ ان لوگوں کی بدبو ہے جو مومنین کی غیبت کرتے ہیں۔

(١٤٨٤٥) حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنْ حُمَيْدٍ عَنْ أَبِي الْمُتَوَكِّلِ عَنْ جَابِرٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَصْحَابَهُ مَرُّوا بِامْرَأَةٍ فَذَبَحَتْ لَهُمْ شَاةً وَاتَّخَذَتْ لَهُمْ طَعَامًا فَلَمَّا رَجَعَ قَالَتْ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّا اتَّخَذْنَا لَكُمْ طَعَامًا فَادْخُلُوا فَكُلُوا فَدَخَلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَصْحَابُهُ وَكَانُوا لَا يَبْدَؤُونَ حَتَّى يَبْتَدِءَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَخَذَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لُقْمَةً فَلَمْ يَسْتَطِعْ أَنْ يُسِيغَهَا فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هَذِهِ شَاةٌ ذُبِحَتْ بِغَيْرِ إِذْنِ أَهْلِهَا فَقَالَتْ الْمَرْأَةُ يَا نَبِيَّ اللَّهِ إِنَّا لَا نَحْتَشِمُ مِنْ آلِ سَعْدِ بْنِ مُعَاذٍ وَلَا يَحْتَشِمُونَ مِنَّا نَأْخُذُ مِنْهُمْ وَيَأْخُذُونَ مِنَّا [انظر: ١٤٩٨٨].

(۱۴۸۴۵) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام کا اپنے صحابہ رضی اللہ عنہم کے ساتھ ایک عورت پر گذر ہوا، اس نے ان کے لئے بکری ذبح کر کے کھانا تیار کیا، جب نبی علیہ السلام واپسی پر وہاں سے گذرے تو وہ کہنے لگی یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! ہم نے آپ کے لئے کھانا تیار کیا ہے اس لئے اندر آ جائیے اور کھانا تناول فرمائیے، نبی علیہ السلام اپنے صحابہ رضی اللہ عنہم کے ساتھ اس کے گھر چلے گئے، صحابہ رضی اللہ عنہم کی عادت تھی کہ نبی علیہ السلام کے شروع کرنے سے پہلے ہاتھ نہ بڑھاتے تھے، نبی علیہ السلام نے ایک لقمہ لیا لیکن اسے نگل نہ سکے، نبی علیہ السلام نے فرمایا یہ بکری اپنے مالک کی اجازت کے بغیر ذبح کی گئی ہے، وہ عورت کہنے لگی یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! ہم لوگ سعد بن معاذ کے گھر والوں سے کوئی تکلف نہیں کرتے اور وہ بھی ہم سے کوئی تکلف نہیں کرتے، ہم ان کی چیز لے لیتے ہیں اور وہ ہماری چیز لے لیتے ہیں۔

(١٤٨٤٦) حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ حَدَّثَنَا عَمَّارٌ سَمِعْتُ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ يَقُولُ أَكَلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَبُو بَكْرٍ وَعُمَرُ رُطَبًا وَشَرِبُوا مَاءً فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هَذَا مِنَ النَّعِيمِ الَّذِي تُسْأَلُونَ عَنْهُ [انظر: ١٥٢٧٦].

(۱۴۸۴۶) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام اور حضرات شیخین رضی اللہ عنہما نے تر کھجوریں اور پانی تناول فرمایا، پھر نبی علیہ السلام نے فرمایا یہی وہ نعمتیں ہیں جن کے متعلق قیامت کے دن تم سے پوچھا جائے گا۔

(١٤٨٤٧) حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ وَعَفَّانُ قَالَا حَدَّثَنَا حَمَّادٌ قَالَ عَفَّانُ فِي حَدِيثِهِ أَخْبَرَنَا أَبُو الزُّبَيْرِ وَقَالَ عَبْدُ الصَّمَدِ فِي حَدِيثِهِ حَدَّثَنَا أَبُو الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ رَأَيْتُ كَأَنِّي فِي دِرْعٍ حَصِينَةٍ وَرَأَيْتُ بَقَرًا مُنَحَّرَةً فَأَوَّلْتُ أَنَّ الدِّرْعَ الْحَصِينَةَ الْمَدِينَةُ وَأَنَّ الْبَقَرَ هُوَ وَاللَّهِ خَيْرٌ قَالَ فَقَالَ لِأَصْحَابِهِ لَوْ أَنَّا أَقَمْنَا بِالْمَدِينَةِ فَإِنْ دَخَلُوا عَلَيْنَا فِيهَا قَاتَلْنَاهُمْ فَقَالُوا يَا رَسُولَ اللَّهِ وَاللَّهِ مَا دُخِلَ عَلَيْنَا فِيهَا فِي الْجَاهِلِيَّةِ فَكَيْفَ يُدْخَلُ عَلَيْنَا فِيهَا فِي الْإِسْلَامِ قَالَ عَفَّانُ فِي حَدِيثِهِ فَقَالَ شَأْنَكُمْ إِذًا قَالَ فَلَبِسَ لَأْمَتَهُ قَالَ فَقَالَتْ الْأَنْصَارُ رَدَدْنَا عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَأْيَهُ فَجَاءُوا فَقَالُوا يَا نَبِيَّ اللَّهِ شَأْنَكَ إِذًا

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

فَقَالَ إِنَّهُ لَيْسَ لِنَبِيٍّ إِذَا لَبِسَ لَأْمَتَهُ أَنْ يَضَعَهَا حَتَّى يُقَاتِلَ [اخرجه الدارمى (٢١٦٥) قال شعيب، صحيح لغيره].

(۱۴۸۴۷) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ایک مرتبہ فرمایا آج میں نے خواب میں دیکھا ہے کہ گویا میں ایک محفوظ زرہ میں ہوں اور میں نے ایک گائے دیکھی ہے جسے ذبح کر دیا گیا ہے، میں نے اس کی تعبیر یہ لی ہے کہ محفوظ زرہ سے مراد تو مدینہ ہے اور گائے سے مراد بخدا! خیر ہے، پھر صحابہ رضی اللہ عنہم سے فرمایا کہ اگر ہم مدینہ میں ہی رہیں اور وہ ہمارے پاس آئیں تو ہم ان سے قتال کریں؟ وہ کہنے لگے یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! زمانہ جاہلیت میں ہمارا دشمن کبھی مدینہ میں داخل نہیں ہو سکا، تو زمانہ اسلام میں کیسے داخل ہو سکتا ہے؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا تمہاری مرضی، اور یہ کہہ کر اپنا اسلحہ زیب تن فرما لیا، یہ دیکھ کر انصار کہنے لگے کہ ہم نے نبی علیہ السلام کی رائے کو رد کر دیا، چنانچہ وہ آئے اور کہنے لگے اے اللہ کے نبی! جیسے آپ کی مرضی ہو، نبی علیہ السلام نے فرمایا کسی نبی کو یہ زیب نہیں دیتا کہ اپنا اسلحہ زیب تن کر کے اسے یونہی اتار دے یہاں تک کہ قتال کر لے۔

(۱۴۸۴۸) حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ وَكَثِيرُ بْنُ هِشَامٍ قَالَا حَدَّثَنَا هِشَامٌ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ قَالَ بَعَثَنِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي حَاجَةٍ لَهُ فَرَجَعْتُ إِلَيْهِ وَهُوَ عَلَى رَاحِلَتِهِ فَسَلَّمْتُ عَلَيْهِ فَلَمْ يَرُدَّ عَلَيَّ وَرَأَيْتُهُ يَرْكَعُ وَيَسْجُدُ فَتَنَحَّيْتُ عَنْهُ ثُمَّ قَالَ لِي مَا صَنَعْتَ فِي حَاجَتِكَ فَقُلْتُ صَنَعْتُ كَذَا وَكَذَا فَقَالَ أَمَا إِنَّهُ لَمْ يَمْنَعْنِي أَنْ أَرُدَّ عَلَيْكَ إِلَّا أَنِّي كُنْتُ أُصَلِّي [راجع: ١٤٢٠٣].

(۱۴۸۴۸) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام نے مجھے اپنے کسی کام سے بھیجا، میں چلا گیا، جب وہ کام کر کے واپس آیا تو نبی علیہ السلام کو سلام کیا لیکن انہوں نے جواب نہ دیا، پھر میں نے انہیں رکوع و سجود کرتے ہوئے دیکھا تو پیچھے ہٹ گیا، پھر نبی علیہ السلام نے فرمایا وہ کام کر دیا؟ میں نے عرض کیا جی اس اس طرح کر دیا، نبی علیہ السلام نے فرمایا مجھے جواب دینے سے کوئی چیز مانع نہ تھی البتہ میں نماز پڑھ رہا تھا۔

(۱۴۸۴۹) حَدَّثَنَا أَبُو جَعْفَرٍ الْمَدَائِنِيُّ مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ أَنْبَأَنَا وَرْقَاءُ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ كُنْتُ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي سَفَرٍ فَانْتَهَيْنَا إِلَى مَشْرَعَةٍ فَقَالَ أَلَا تُشْرِعُ يَا جَابِرُ قَالَ فَقُلْتُ بَلَى قَالَ فَنَزَلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَشْرَعْتُ قَالَ ثُمَّ ذَهَبَ لِحَاجَتِهِ وَوَضَعْتُ لَهُ وَضُوءًا فَجَاءَ فَتَوَضَّأَ ثُمَّ قَامَ فَصَلَّى فِي ثَوْبٍ وَاحِدٍ خَالَفَ بَيْنَ طَرَفَيْهِ فَقُمْتُ خَلْفَهُ فَأَخَذَ بِأُذُنِي فَجَعَلَنِي عَنْ يَمِينِهِ [صححه مسلم (٧٦٦)].

(۱۴۸۴۹) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں ایک سفر میں نبی علیہ السلام کے ساتھ تھا، ہم لوگ ایک گھاٹ پر پہنچے، نبی علیہ السلام نے فرمایا جابر! گھاٹ پر کیوں نہیں اترتے؟ میں نے اثبات میں جواب دیا، نبی علیہ السلام اتر پڑے اور میں گھاٹ پر چلا گیا، پھر نبی علیہ السلام قضاءِ حاجت کے لئے چلے گئے اور میں نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے لئے وضو کا پانی لا کر رکھا، نبی علیہ السلام نے واپس آ کر وضو کیا، پھر کھڑے ہو کر ایک ہی کپڑے میں نماز پڑھی جس کے دونوں کنارے جانب مخالف سے اپنے اوپر ڈال لیے تھے، میں نبی علیہ السلام کے پیچھے آ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

کر کھڑا ہو گیا، نبی علیہ السلام نے مجھے کان سے پکڑ کر دائیں طرف کر لیا۔

(۱۴۸۵۰) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْحَارِثِ حَدَّثَنِي ثَوْرُ بْنُ يَزِيدَ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ مُوسَى عَنْ عَطَاءِ بْنِ أَبِي رَبَاحٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ سَأَلَ رَجُلٌ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ وَقْتِ الصَّلَاةِ فَقَالَ صَلِّ مَعِي فَصَلَّى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الصُّبْحَ حِينَ طَلَعَ الْفَجْرُ ثُمَّ صَلَّى الظُّهْرَ حِينَ زَاغَتْ الشَّمْسُ ثُمَّ صَلَّى الْعَصْرَ حِينَ كَانَ فَيْءُ الْإِنْسَانِ مِثْلَهُ ثُمَّ صَلَّى الْمَغْرِبَ حِينَ وَجَبَتْ الشَّمْسُ ثُمَّ صَلَّى الْعِشَاءَ حِينَ غَيْبُوبَةِ الشَّفَقِ ثُمَّ صَلَّى الصُّبْحَ فَأَسْفَرَ ثُمَّ صَلَّى الظُّهْرَ حِينَ كَانَ فَيْءُ الْإِنْسَانِ مِثْلَهُ ثُمَّ صَلَّى الْعَصْرَ حِينَ كَانَ فَيْءُ الْإِنْسَانِ مِثْلَيْهِ ثُمَّ صَلَّى الْمَغْرِبَ قَبْلَ غَيْبُوبَةِ الشَّفَقِ ثُمَّ صَلَّى الْعِشَاءَ فَقَالَ بَعْضُهُمْ ثُلُثَ اللَّيْلِ وَقَالَ بَعْضُهُمْ شَطْرَهُ [صححه ابن خزيمة (٣٥٣)، والحاكم (١/١٩٦). قال الألباني: صحيح (النسائي: ١/٢٥١). قال شعيب، اسناده قوي].

(۱۴۸۵۰) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ ایک آدمی نے نبی علیہ السلام سے اوقات نماز کے متعلق پوچھا تو نبی علیہ السلام نے فرمایا میرے ساتھ نماز پڑھنا، چنانچہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے طلوع فجر کے وقت نماز فجر ادا فرمائی، زوال کے بعد نماز ظہر ادا فرمائی، ہر چیز کا سایہ ایک مثل ہونے پر نماز عصر ادا فرمائی، غروب آفتاب کے بعد نماز مغرب ادا فرمائی، غروب شفق کے بعد نماز عشاء ادا فرمائی، پھر اگلے دن نماز فجر خوب روشنی میں پڑھائی، ہر چیز کا سایہ ایک مثل ہونے پر نماز ظہر ادا فرمائی، پھر ہر چیز کا سایہ دو مثل ہونے پر نماز عصر ادا فرمائی، پھر شفق غائب ہونے سے پہلے نماز مغرب ادا فرمائی، پھر نماز عشاء کے لئے اس وقت آئے جب نصف یا تہائی رات بیت چکی تھی۔

(۱۴۸۵۱) حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ إِسْحَاقَ وَعَلِيُّ بْنُ إِسْحَاقَ قَالَا حَدَّثَنَا ابْنُ الْمُبَارَكِ عَنْ عُتْبَةَ وَقَالَ عَلِيٌّ أَنْبَأَنَا عُتْبَةُ بْنُ أَبِي حَكِيمٍ حَدَّثَنِي حُصَيْنُ بْنُ حَرْمَلَةَ عَنْ أَبِي مُصَبِّحٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْخَيْلُ مَعْقُودٌ فِي نَوَاصِيهَا الْخَيْرُ وَالنَّيْلُ إِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ وَأَهْلُهَا مُعَانُونَ عَلَيْهَا فَامْسَحُوا بِنَوَاصِيهَا وَادْعُوا لَهَا بِالْبَرَكَةِ وَقَلِّدُوهَا وَلَا تُقَلِّدُوهَا بِالْأَوْتَارِ وَقَالَ عَلِيٌّ وَلَا تُقَلِّدُوهَا الْأَوْتَارَ

(۱۴۸۵۱) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا گھوڑوں کی پیشانی میں قیامت تک کے لئے خیر و برکت رکھ دی گئی ہے اور اس کے مالکان کی اس پر مدد کی گئی ہے، اس لئے ان کی پیشانی پر ہاتھ پھیرا کرو، اور ان کے لئے برکت کی دعاء کیا کرو، اور ان کے گلے میں ہار ڈالا کرو، تانت نہ لٹکایا کرو۔

(۱۴۸۵۲) حَدَّثَنَا أَبُو سَلَمَةَ الْخُزَاعِيُّ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ بِلَالٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَطَاءٍ أَنَّ عَبْدَ الْمَلِكِ بْنَ جَابِرِ بْنِ عَتِيكٍ أَخْبَرَهُ أَنَّ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَهُ أَنَّهُ سَمِعَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِذَا حَدَّثَ الْإِنْسَانُ حَدِيثًا وَالْمُحَدَّثُ يَلْتَفِتُ حَوْلَهُ فَهُوَ أَمَانَةٌ [راجع: ١٤٥٢٨].

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۱۴۸۵۲) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا جو شخص کسی مجلس میں کوئی بات بیان کرے اور بات کرتے وقت دائیں بائیں دیکھے تو وہ بات امانت ہے۔

(۱۴۸۵۳) حَدَّثَنَا أَبُو سَلَمَةَ أَنْبَأَنَا بَكْرُ بْنُ مُضَرَ عَنْ عَمْرِو بْنِ جَابِرٍ الْحَضْرَمِيِّ أَنَّهُ سَمِعَ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ يَقُولُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ فِي الطَّاعُونِ الْفَارُّ مِنْهُ كَالْفَارِّ يَوْمَ الزَّحْفِ وَمَنْ صَبَرَ فِيهِ كَانَ لَهُ أَجْرُ شَهِيدٍ [اخرجه عبد بن حميد (۱۱۱۹). قال شعيب: حسن لغيره]. [راجع: ۱۴۵۳۲].

(۱۴۸۵۳) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے نبی علیہ السلام کو طاعون کے متعلق فرماتے ہوئے سنا ہے کہ طاعون سے بھاگنے والا شخص میدانِ جنگ سے بھاگنے والے شخص کی طرح ہے اور اس میں صبر کرنے والے والا شخص کو شہید جیسا ثواب ملتا ہے۔

(۱۴۸۵۴) حَدَّثَنَا أَبُو سَلَمَةَ أَخْبَرَنَا بَكْرُ بْنُ مُضَرَ حَدَّثَنَا عُمَارَةُ بْنُ غَزِيَّةَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَسْعَدَ بْنِ زُرَارَةَ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي بَعْضِ أَسْفَارِهِ رَأَى نَاسًا مُجْتَمِعِينَ عَلَى رَجُلٍ فَسَأَلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالُوا رَجُلٌ جَهَدَهُ الصِّيَامُ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَيْسَ الْبِرُّ الصِّيَامَ فِي السَّفَرِ [صححه ابن حبان (۳۵۵٤) قال الألباني: صحيح (النسائي: ٤/۱۷۵)].

(۱۴۸۵۴) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام کسی سفر میں تھے، راستے میں دیکھا کہ لوگوں نے ایک آدمی کے گرد بھیڑ لگائی ہوئی ہے اور اس پر سایہ کیا جا رہا ہے، پوچھنے پر لوگوں نے بتایا کہ یہ روزے سے تھا، نبی علیہ السلام نے فرمایا سفر میں روزہ رکھنا کوئی نیکی نہیں ہے۔

(۱۴۸۵۵) حَدَّثَنَا زَكَرِيَّا بْنُ عَدِيٍّ أَنْبَأَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ يَعْنِي ابْنَ عَمْرٍو الرَّقِّيَّ عَنْ عَبْدِ الْكَرِيمِ عَنْ عَطَاءٍ عَنْ جَابِرٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عُمْرَةٌ فِي رَمَضَانَ تَعْدِلُ حَجَّةً [قال الألباني: صحيح (ابن ماجة: ۲۹۹۵)]. [انظر: ۱٤۹٤۳، ۱۵۳٤۳].

(۱۴۸۵۵) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا رمضان میں عمرہ کرنا ایک حج کے برابر ہے۔

(۱۴۸۵۶) حَدَّثَنَا زَكَرِيَّا بْنُ عَدِيٍّ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَقِيلٍ عَنْ جَابِرٍ قَالَ جَاءَ رَجُلٌ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ أَرَأَيْتَ إِنْ جَاهَدْتُ فِي سَبِيلِ اللَّهِ بِنَفْسِي وَمَالِي حَتَّى أُقْتَلَ صَابِرًا مُحْتَسِبًا مُقْبِلًا غَيْرَ مُدْبِرٍ أَأَدْخُلُ الْجَنَّةَ قَالَ نَعَمْ فَلَمَّا وَلَّى دَعَاهُ فَقَالَ إِلَّا أَنْ يَكُونَ عَلَيْكَ دَيْنٌ لَيْسَ لَهُ عِنْدَكَ وَفَاءٌ [راجع: ۱٤۵٤٤].

(۱۴۸۵۶) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک آدمی نبی علیہ السلام کے پاس آیا اور کہنے لگا یہ بتائیے کہ اگر میں اپنی جان مال کے ساتھ اللہ کے راستے میں جہاد کروں اور ثابت قدم رہتے ہوئے، ثواب کی نیت رکھتے ہوئے، آگے بڑھتے ہوئے اور پشت پھیرے بغیر شہید ہو جاؤں تو کیا میں جنت میں داخل ہو جاؤں گا؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا ہاں! جب وہ پیٹھ پھیر کر جانے لگا تو نبی علیہ السلام

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

نے اسے بلا کر فرمایا ہاں! جبکہ تم اس حال میں نہ مرو کہ تم پر کچھ قرض ہو اور اسے ادا کرنے کے لئے تمہارے پاس کچھ نہ ہو۔

(۱۴۸۵۷) حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ عِيسَى حَدَّثَنَا شَرِيكٌ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَقِيلٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ جَاءَ رَجُلٌ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَكَرَ مَعْنَاهُ

(۱۴۸۵۷) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۱۴۸۵۸) حَدَّثَنَا زَكَرِيَّا بْنُ عَدِيٍّ أَخْبَرَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَقِيلٍ عَنْ جَابِرٍ قَالَ جَاءَتْ امْرَأَةُ سَعْدِ بْنِ الرَّبِيعِ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِابْنَتَيْهَا مِنْ سَعْدٍ فَقَالَتْ يَا رَسُولَ اللَّهِ هَاتَانِ ابْنَتَا سَعْدِ بْنِ الرَّبِيعِ قُتِلَ أَبُوهُمَا مَعَكَ فِي أُحُدٍ شَهِيدًا وَإِنَّ عَمَّهُمَا أَخَذَ مَالَهُمَا فَلَمْ يَدَعْ لَهُمَا مَالًا وَلَا يُنْكَحَانِ إِلَّا وَلَهُمَا مَالٌ قَالَ فَقَالَ يَقْضِي اللَّهُ فِي ذَلِكَ قَالَ فَنَزَلَتْ آيَةُ الْمِيرَاثِ فَأَرْسَلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى عَمِّهِمَا فَقَالَ أَعْطِ ابْنَتَيْ سَعْدٍ الثُّلُثَيْنِ وَأُمَّهُمَا الثُّمُنَ وَمَا بَقِيَ فَهُوَ لَكَ [صححه الحاكم (۴/۳۳۳) وقال الترمذي: حسن صحيح. قال الألباني: حسن (ابو داود: ۲۸۹۱ و ۲۸۹۲، ابن ماجة: ۲۷۲۰، الترمذي: ۲۰۹۲). قال شعيب، اسناده محتمل للتحسين].

(۱۴۸۵۸) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ حضرت سعد بن ربیع رضی اللہ عنہ کی بیوی اپنی دو بیٹیاں ''جو سعد سے تھیں'' لے کر نبی علیہ السلام کی خدمت میں حاضر ہوئی، اور کہنے لگی یا رسول اللہ! یہ دونوں سعد کی بیٹیاں ہیں، ان کے والد غزوۂ احد میں آپ کے ساتھ شہید ہو گئے تھے، ان کے چچا نے ان کے مال و دولت پر قبضہ کر لیا اور ان کے لئے کچھ بھی نہیں چھوڑا، اب ان کی شادی بھی اسی وقت ہو سکتی ہے جب ان کا کوئی مال ہو، نبی علیہ السلام نے فرمایا کہ اس مسئلے میں اللہ فیصلہ کرے گا؛ چنانچہ آیت میراث نازل ہوئی اور نبی علیہ السلام نے ان بچیوں کے چچا کو بلا بھیجا اور فرمایا سعد کی دونوں بیٹیوں کو دو تہائی اور ان کی والدہ کو آٹھواں حصہ دے دو، اس کے بعد جو باقی بچے گا وہ تمہارا ہوگا۔

(۱۴۸۵۹) حَدَّثَنَا زَكَرِيَّا أَنْبَأَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَقِيلٍ عَنْ جَابِرٍ قَالَ صَلَّى بِأَصْحَابِهِ فِي بَيْتِهِ فَقُلْنَا لَهُ صَلِّ بِنَا كَمَا رَأَيْتَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي قَالَ فَصَلَّى بِنَا فِي مِلْحَفَةٍ فَشَدَّهَا تَحْتَ الثَّنْدُوَتَيْنِ وَقَالَ هَكَذَا رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي [راجع: ۱۴۷۵۱].

(۱۴۸۵۹) عبداللہ بن محمد رحمہ اللہ کہتے ہیں کہ میں نے حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے عرض کیا کہ ہمیں اسی طرح نماز پڑھائیے جس طرح آپ نے نبی علیہ السلام کو پڑھتے ہوئے دیکھا ہے؟ تو انہوں نے ہمیں ایک کپڑے میں اس طرح نماز پڑھائی کہ اسے اپنی چھاتیوں کے نیچے باندھ لیا اور فرمایا میں نے نبی علیہ السلام کو اسی طرح نماز پڑھتے ہوئے دیکھا ہے۔

(۱۴۸۶۰) حَدَّثَنَا زَكَرِيَّا أَنْبَأَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ وَحُسَيْنُ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَا حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَقِيلٍ عَنْ جَابِرٍ قَالَ بَيْنَمَا نَحْنُ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي صُفُوفِنَا فِي الصَّلَاةِ صَلَاةِ الظُّهْرِ أَوْ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

الْعَصْرِ فَإِذَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَتَنَاوَلُ شَيْئًا ثُمَّ تَأَخَّرَ فَتَأَخَّرَ النَّاسُ فَلَمَّا قَضَى الصَّلَاةَ قَالَ لَهُ أُبَيُّ بْنُ كَعْبٍ شَيْئًا صَنَعْتَهُ فِي الصَّلَاةِ لَمْ تَكُنْ تَصْنَعُهُ قَالَ عُرِضَتْ عَلَيَّ الْجَنَّةُ بِمَا فِيهَا مِنَ الزَّهْرَةِ وَالنَّضْرَةِ فَتَنَاوَلْتُ مِنْهَا قِطْفًا مِنْ عِنَبٍ لِآتِيَكُمْ بِهِ فَحِيلَ بَيْنِي وَبَيْنَهُ وَلَوْ أَتَيْتُكُمْ بِهِ لَأَكَلَ مِنْهُ مَنْ بَيْنَ السَّمَاءِ وَالْأَرْضِ لَا يَنْقُصُونَهُ شَيْئًا ثُمَّ عُرِضَتْ عَلَيَّ النَّارُ فَلَمَّا وَجَدْتُ سَفْعَهَا تَأَخَّرْتُ عَنْهَا وَأَكْثَرُ مَنْ رَأَيْتُ فِيهَا النِّسَاءُ اللَّاتِي إِنْ اؤْتُمِنَّ أَفْشَيْنَ وَإِنْ يُسْأَلْنَ بَخِلْنَ وَإِنْ يَسْأَلْنَ أَلْحَفْنَ قَالَ حُسَيْنٌ وَإِنْ أُعْطِينَ لَمْ يَشْكُرْنَ وَرَأَيْتُ فِيهَا لُحَيَّ بْنَ عَمْرٍو يَجُرُّ قُصْبَهُ فِي النَّارِ وَأَشْبَهُ مَنْ رَأَيْتُ بِهِ مَعْبَدُ بْنُ أَكْثَمَ الْكَعْبِيُّ قَالَ مَعْبَدٌ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَيُخْشَى عَلَيَّ مِنْ شَبَهِهِ وَهُوَ وَالِدٌ فَقَالَ لَا أَنْتَ مُؤْمِنٌ وَهُوَ كَافِرٌ قَالَ حُسَيْنٌ وَكَانَ أَوَّلَ مَنْ حَمَلَ الْعَرَبَ عَلَى عِبَادَةِ الْأَوْثَانِ قَالَ حُسَيْنٌ تَأَخَّرْتُ عَنْهَا وَلَوْلَا ذَلِكَ لَغَشِيَتْكُمْ [اخرجه عبد بن حميد (١٠٣٦). اسناده ضعيف]. [انظر: ٢١٥٧٠].

(۱۴۸۶۰) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام کے ساتھ ہم لوگ نماز ظہر یا عصر میں صف بستہ کھڑے تھے تو ایسا محسوس ہوا کہ نبی علیہ السلام کسی چیز کو پکڑ رہے ہیں، پھر وہ پیچھے ہٹنے لگے تو لوگ بھی پیچھے ہو گئے، نماز سے فارغ ہو کر حضرت ابی بن کعب رضی اللہ عنہ نے عرض کیا کہ آج تو آپ نے ایسے کیا ہے کہ اس سے پہلے کبھی نہیں کیا؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا میرے سامنے جنت کو اپنی تمام تر رونقوں کے ساتھ پیش کیا گیا، میں نے انگوروں کا ایک گچھا توڑنا چاہا تا کہ تمہیں دے دوں لیکن پھر کوئی چیز درمیان میں حائل ہو گئی، اگر وہ میں تمہارے پاس لے آتا اور سارے آسمان و زمین والے اسے کھاتے تب بھی اس میں کوئی کمی نہ ہوتی، پھر میرے سامنے جہنم کو پیش کیا گیا، جب میں نے اس کی بھڑک کو محسوس کیا تو پیچھے ہٹ گیا، اور میں نے اس میں اکثریت عورتوں کی دیکھی ہے، جنہیں اگر کوئی راز بتایا جائے تو اسے افشاء کر دیتی ہیں، کچھ مانگا جائے تو بخل سے کام لیتی ہیں، خود کسی سے مانگیں تو انتہائی اصرار کرتی ہیں، (مل جائے تو شکر نہیں کرتیں) میں نے وہاں لحی بن عمرو کو بھی دیکھا جو جہنم میں اپنی انتڑیاں کھینچ رہا تھا، اور میں نے اس کے سب سے زیادہ مشابہہ معبد بن اکثم کعبی کو دیکھا ہے، اس پر معبد کہنے لگے یا رسول اللہ! اس کی مشابہت سے مجھے کوئی نقصان پہنچنے کا اندیشہ تو نہیں؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا نہیں، تم مسلمان ہو اور وہ کافر تھا۔

(١٤٨٦١) حَدَّثَنَا أَبُو الْجَوَّابِ حَدَّثَنَا عَمَّارُ بْنُ رُزَيْقٍ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي سُفْيَانَ عَنْ جَابِرٍ قَالَ كَانَ رَجُلٌ مِنَ الْأَنْصَارِ يُقَالُ لَهُ أَبُو شُعَيْبٍ وَكَانَ لَهُ غُلَامٌ لَحَّامٌ فَقَالَ لَهُ اجْعَلْ لَنَا طَعَامًا لَعَلِّي أَدْعُو رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَادِسَ سِتَّةٍ فَدَعَاهُمْ فَاتَّبَعَهُمْ رَجُلٌ فَقَالَ لَهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ هَذَا قَدْ اتَّبَعَنَا أَفَتَأْذَنُ لَهُ قَالَ نَعَمْ [انظر: ١٥٣٤٠].

(۱۴۸۶۱) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ انصار میں ایک آدمی تھا جس کا نام ابو شعیب تھا، اس کا ایک غلام قصائی تھا، اس نے اپنے غلام سے کہا کہ کسی دن کھانا پکاؤ تا کہ میں نبی علیہ السلام کی دعوت کروں جو کہ چھ میں سے چھٹے آدمی ہوں گے، چنانچہ اس

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

نے نبی علیہ السلام کی دعوت کی، نبی علیہ السلام کے ساتھ ایک آدمی زائد آ گیا، نبی علیہ السلام نے اس کے گھر پہنچ کر فرمایا کہ یہ شخص ہمارے ساتھ آ گیا ہے، کیا تم اسے بھی اجازت دیتے ہو؟ اس نے اجازت دے دی۔

(١٤٨٦٢) حَدَّثَنَا حُسَيْنُ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا أَبُو أُوَيْسٍ حَدَّثَنَا شُرَحْبِيلُ عَنْ جَابِرٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ نَهَى عَنْ ثَمَنِ الْكَلْبِ وَقَالَ طُعْمَةٌ جَاهِلِيَّةٌ

(۱۴۸۶۲) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے کتے کی قیمت کھانے سے منع کرتے ہوئے فرمایا ہے کہ یہ زمانہ جاہلیت کا کھانا ہے۔

(١٤٨٦٣) حَدَّثَنَا سُرَيْجُ بْنُ النُّعْمَانِ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ وَهْبٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ الْحَارِثِ أَنَّ أَبَا الزُّبَيْرِ حَدَّثَهُ أَنَّهُ سَمِعَ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ يَذْكُرُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ فِيمَا سَقَتْ الْأَنْهَارُ وَالسَّيْلُ الْعُشُورُ وَفِيمَا سُقِيَ بِالسَّانِيَةِ نِصْفُ الْعُشُورِ [راجع: ١٤٧٢١].

(۱۴۸۶۳) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا جو زمین بارش یا چشموں سے سیراب ہو، اس میں عشر واجب ہوگا اور جو ڈول سے سیراب ہو، اس میں نصف عشر واجب ہوگا۔

(١٤٨٦٤) حَدَّثَنَا حَسَنُ بْنُ مُوسَى أَخْبَرَنَا أَبُو شِهَابٍ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ كُنْتُ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَامَ الْجِعْرَانَةِ وَهُوَ يَقْسِمُ فِضَّةً فِي ثَوْبِ بِلَالٍ لِلنَّاسِ فَقَالَ رَجُلٌ يَا رَسُولَ اللَّهِ اعْدِلْ فَقَالَ وَيْلَكَ وَمَنْ يَعْدِلُ إِذَا لَمْ أَعْدِلْ لَقَدْ خِبْتُ إِنْ لَمْ أَكُنْ أَعْدِلُ فَقَالَ عُمَرُ يَا رَسُولَ اللَّهِ دَعْنِي أَقْتُلْ هَذَا الْمُنَافِقَ فَقَالَ مَعَاذَ اللَّهِ أَنْ يَتَحَدَّثَ النَّاسُ أَنِّي أَقْتُلُ أَصْحَابِي إِنَّ هَذَا وَأَصْحَابَهُ يَقْرَئُونَ الْقُرْآنَ لَا يُجَاوِزُ حَنَاجِرَهُمْ أَوْ تَرَاقِيَهُمْ يَمْرُقُونَ مِنَ الدِّينِ مُرُوقَ السَّهْمِ مِنَ الرَّمِيَّةِ [صححه مسلم (١٠٦٣)، وابن حبان (٤٨١٩)]. [انظر: ١٤٨٧٩، ١٤٨٨٠].

(۱۴۸۶۴) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جعرانہ کے سال میں نبی علیہ السلام کے ساتھ تھا، آپ صلی اللہ علیہ وسلم اس وقت لوگوں میں چاندی تقسیم کر رہے تھے جو حضرت بلال رضی اللہ عنہ کے کپڑے میں پڑی ہوئی تھی، ایک آدمی کہنے لگا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! عدل کیجئے، نبی علیہ السلام نے فرمایا تجھ پر افسوس، اگر میں ہی عدل نہ کروں گا تو اور کون کرے گا؟ اگر میں ہی عدل نہ کروں تو خسارے میں پڑ جاؤں، حضرت عمر رضی اللہ عنہ کہنے لگے یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! مجھے اجازت دیجئے کہ اس منافق کی گردن اڑا دوں؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا میں اللہ کی پناہ میں آتا ہوں کہ لوگ یہ باتیں کرنے لگیں کہ میں اپنے ساتھیوں کو قتل کروا دیتا ہوں، یہ اور اس کے ساتھی قرآن تو پڑھیں گے لیکن وہ ان کے حلق سے نیچے نہیں اترے گا اور یہ لوگ دین سے اس طرح نکل جائیں گے جیسے تیر شکار سے نکل جاتا ہے۔

(١٤٨٦٥) حَدَّثَنَا هَاشِمٌ حَدَّثَنَا أَبُو جَعْفَرٍ عَنِ الرَّبِيعِ بْنِ أَنَسٍ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كُلُّ مَوْلُودٍ يُولَدُ عَلَى الْفِطْرَةِ حَتَّى يُعْرِبَ عَنْهُ لِسَانُهُ فَإِذَا أَعْرَبَ عَنْهُ لِسَانُهُ إِمَّا

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

شَاكِرًا وَإِمَّا كَفُورًا

(۱۴۸۶۵) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا ہر بچہ فطرت صحیحہ پر پیدا ہوتا ہے یہاں تک کہ اپنی زبان سے بولنے لگے، پھر جب بولتا ہے تو یا شکر گذار ہوتا ہے یا ناشکرا۔

(۱۴۸۶۶) حَدَّثَنَا هَاشِمٌ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ أَخْبَرَنِي عَمْرُو بْنُ مُرَّةَ وَحُصَيْنُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ سَالِمِ بْنِ أَبِي الْجَعْدِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ أَصَابَنَا عَطَشٌ بِالْحُدَيْبِيَةِ فَجَهَشْنَا إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَبَيْنَ يَدَيْهِ تَوْرٌ فِيهِ مَاءٌ فَقَالَ بِأَصَابِعِهِ هَكَذَا فِيهَا وَقَالَ خُذُوا بِسْمِ اللَّهِ قَالَ فَجَعَلَ الْمَاءُ يَتَخَلَّلُ مِنْ بَيْنِ أَصَابِعِهِ كَأَنَّهَا عُيُونٌ فَوَسِعَنَا وَكَفَانَا وَقَالَ حُصَيْنٌ فِي حَدِيثِهِ فَشَرِبْنَا وَتَوَضَّأْنَا [راجع: ۱۴۲۳۰].

(۱۴۸۶۶) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ حدیبیہ کے موقع پر ہمیں پیاس نے ستایا، نبی علیہ السلام کے پاس صرف ایک پیالہ تھا جس سے آپ صلی اللہ علیہ وسلم وضو فرما رہے تھے، لوگ گھبرائے ہوئے نبی علیہ السلام کے پاس آئے، نبی علیہ السلام نے اس پیالے میں اپنے دست مبارک کو رکھ دیا اور فرمایا بسم اللہ پڑھ کر یہ پانی لو، اور نبی علیہ السلام کی انگلیوں کے درمیان سے چشموں کی طرح پانی ابلنے لگا، ہم سب نے اسے پیا اور وضو کیا۔

(۱۴۸۶۷) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَزِيدَ عَنْ حَجَّاجِ بْنِ أَبِي زَيْنَبَ عَنْ أَبِي سُفْيَانَ عَنْ جَابِرٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نِعْمَ الْإِدَامُ الْخَلُّ مَا أَقْفَرَ بَيْتٌ فِيهِ خَلٌّ [راجع: ۱۴۲۷٤].

(۱۴۸۶۷) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا سرکہ بہترین سالن ہے وہ گھر تنگدست نہیں ہوتا جس میں سرکہ ہو۔

(۱۴۸۶۸) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ حَدَّثَنَا أَبُو بِشْرٍ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ قَيْسٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ نَحَرْنَا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ الْحُدَيْبِيَةِ سَبْعِينَ بَدَنَةً الْبَدَنَةُ عَنْ سَبْعَةٍ [اخرجه عبد بن حميد (۱۰۹۸). قال شعيب: صحيح]. [انظر: ۱٤۹۸٦].

(۱۴۸۶۸) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ہم نے مقام حدیبیہ میں نبی علیہ السلام کی موجودگی میں سات آدمیوں کی طرف سے ایک اونٹ اور سات ہی کی طرف سے ایک گائے ذبح کی تھی۔

(۱۴۸۶۹) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ حَدَّثَنَا أَبُو بِشْرٍ جَعْفَرُ بْنُ أَبِي وَحْشِيَّةَ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ قَيْسٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ دَعَا النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَبَا طَيْبَةَ فَحَجَمَهُ قَالَ فَسَأَلَهُ كَمْ ضَرِيبَتُكَ قَالَ ثَلَاثَةُ آصُعٍ قَالَ فَوَضَعَ عَنْهُ صَاعًا [صححه ابن حبان (۵۳۶۰). قال شعيب: صحيح].

(۱۴۸۶۹) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام نے ابوطیبہ کو بلایا، اس نے نبی علیہ السلام کے سینگی لگائی، نبی علیہ السلام نے اس سے پوچھا کہ تمہارے اوپر کیا ٹیکس ہے؟ اس نے بتایا تین صاع، نبی علیہ السلام نے ایک صاع کم کر دیا۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۱۴۸۷۰) حَدَّثَنَا خَلَفُ بْنُ الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا عَبَّادُ بْنُ عَبَّادٍ عَنْ مُجَالِدٍ عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ السَّائِبَةُ جُبَارٌ وَالْجُبُّ جُبَارٌ وَالْمَعْدِنُ جُبَارٌ وَفِي الرِّكَازِ الْخُمُسُ قَالَ وَ قَالَ الشَّعْبِيُّ الرِّكَازُ الْكَنْزُ الْعَادِيُّ [راجع: ١٤٦٤٦].

(۱۴۸۷۰) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا چراگاہ میں چرنے والے جانور سے مارا جانے والا رائیگاں گیا، کنوئیں میں گر کر مرنے والے کا خون رائیگاں گیا، کان میں مرنے والے کا خون رائیگاں گیا اور زمین کے دفینے میں (بیت المال کا) پانچواں حصہ ہے۔

(۱۴۸۷۱) حَدَّثَنَا خَلَفُ بْنُ الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا عَبَّادُ بْنُ عَبَّادٍ عَنْ مُجَالِدٍ عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّكُمُ الْيَوْمَ عَلَى دِينٍ وَإِنِّي مُكَاثِرٌ بِكُمُ الْأُمَمَ فَلَا تَمْشُوا بَعْدِي الْقَهْقَرَى

(۱۴۸۷۱) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا تم لوگ آج ایک صحیح دین پر ہو، اور میں دوسری امتوں کے سامنے تمہاری کثرت پر فخر کروں گا، اس لئے میرے بعد الٹے پاؤں واپس نہ لوٹ جانا۔

(۱۴۸۷۲) حَدَّثَنَا أَبُو الْمُغِيرَةِ حَدَّثَنَا الْأَوْزَاعِيُّ حَدَّثَنِي يَحْيَى بْنُ أَبِي كَثِيرٍ حَدَّثَنِي عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ مِقْسَمٍ حَدَّثَنِي جَابِرُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ كُنَّا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَمَرَّتْ بِنَا جَنَازَةٌ فَقَامَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقُمْنَا مَعَهُ فَلَمَّا ذَهَبْنَا لِنَحْمِلَهَا إِذَا هِيَ جَنَازَةُ يَهُودِيَّةٍ فَقُلْنَا يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّهَا جَنَازَةُ يَهُودِيَّةٍ قَالَ إِنَّ لِلْمَوْتِ فَزَعًا فَإِذَا رَأَيْتُمُ الْجِنَازَةَ فَقُومُوا لَهَا [راجع: ١٤٤٨٠].

(۱۴۸۷۲) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام کے قریب سے ایک جنازہ گذرا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم کھڑے ہو گئے ہم بھی کھڑے ہو گئے، جب ہم اسے کندھا دینے کے لئے گئے تو پتہ چلا کہ یہ تو ایک یہودی عورت کا جنازہ ہے، اس پر ہم نے عرض کیا یا رسول اللہ! یہ تو ایک یہودی عورت کا جنازہ ہے، نبی علیہ السلام نے فرمایا موت کی ایک پریشانی ہوتی ہے لہٰذا جب تم جنازہ دیکھا کرو تو کھڑے ہو جایا کرو۔

(۱۴۸۷۳) حَدَّثَنَا أَبُو الْمُغِيرَةِ وَمُحَمَّدُ بْنُ مُصْعَبٍ قَالَا حَدَّثَنَا الْأَوْزَاعِيُّ حَدَّثَنِي عَطَاءٌ وَقَالَ ابْنُ مُصْعَبٍ عَنْ عَطَاءِ بْنِ أَبِي رَبَاحٍ عَنْ جَابِرٍ قَالَ كَانَتْ لِرِجَالٍ فُضُولُ أَرَضِينَ فَكَانُوا يُؤَاجِرُونَهَا عَلَى الثُّلُثِ وَالرُّبُعِ وَالنِّصْفِ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ كَانَتْ لَهُ أَرْضٌ فَلْيَزْرَعْهَا أَوْ لِيَمْنَحْهَا أَخَاهُ فَإِنْ أَبَى فَلْيُمْسِكْ أَرْضَهُ

[صححه البخاری (٢٣٤٠)، ومسلم (١٥٣٦)، وابن حبان (٥١٨٩)]. [راجع: ١٤٢٩١].

(۱۴۸۷۳) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ کچھ لوگوں کے پاس ضرورت سے زائد زمینیں تھیں، وہ انہیں تہائی، چوتھائی اور نصف پیداوار کے عوض کرائے پر دے دیتے تھے، نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا جس شخص کے پاس کوئی زمین ہو، اسے چاہئے کہ وہ خود اس میں کھیتی باڑی کرے، یا اپنے بھائی کو ہدیہ کے طور پر دے دے، ورنہ اپنی زمین اپنے پاس سنبھال کر رکھے۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۱٤٨٧٤) حَدَّثَنَا أَبُو الْمُغِيرَةِ حَدَّثَنَا صَفْوَانُ حَدَّثَنَا مَاعِزٌ التَّمِيمِيُّ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَرْشُ إِبْلِيسَ عَلَى الْبَحْرِ يَبْعَثُ سَرَايَاهُ فِي كُلِّ يَوْمٍ يَفْتِنُونَ النَّاسَ فَأَعْظَمُهُمْ عِنْدَهُ مَنْزِلَةً أَعْظَمُهُمْ فِتْنَةً لِلنَّاسِ

(۱۴۸۷۴) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا ابلیس پانی پر اپنا تخت بچھاتا ہے، پھر اپنے لشکر روانہ کرتا ہے، ان میں سب سے زیادہ قرب شیطانی وہ پاتا ہے جو سب سے بڑا فتنہ ہو۔

(۱٤٨٧٥) حَدَّثَنَا الْحَكَمُ بْنُ نَافِعٍ حَدَّثَنَا صَفْوَانُ بْنُ عَمْرٍو عَنْ مَاعِزٍ التَّمِيمِيِّ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ سُئِلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَيَأْكُلُ أَهْلُ الْجَنَّةِ قَالَ نَعَمْ وَيَشْرَبُونَ وَلَا يَبُولُونَ فِيهَا وَلَا يَتَغَوَّطُونَ وَلَا يَتَنَخَّمُونَ إِنَّمَا يَكُونُ ذَلِكَ جُشَاءً وَرَشْحًا كَرَشْحِ الْمِسْكِ وَيُلْهَمُونَ التَّسْبِيحَ وَالتَّحْمِيدَ كَمَا يُلْهَمُونَ النَّفَسَ [انظر: ١٤٨٢٨].

(۱۴۸۷۵) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا جنت میں اہل جنت کھائیں پئیں گے، لیکن پاخانہ پیشاب کریں گے اور نہ ہی ناک صاف کریں گے یا تھوک پھینکیں گے، ان کا کھانا ایک ڈکار سے ہضم ہو جائے گا اور ان کا پسینہ مشک کی مہک کی طرح ہوگا اور وہ اس طرح تسبیح وتحمید کرتے ہوں گے جیسے بے اختیار سانس لیتے ہیں۔

(۱٤٨٧٦) حَدَّثَنَا أَبُو الْيَمَانِ حَدَّثَنَا صَفْوَانُ عَنْ مَاعِزٍ التَّمِيمِيِّ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ إِنَّ الشَّيْطَانَ قَدْ يَئِسَ أَنْ يَعْبُدَهُ الْمُصَلُّونَ وَلَكِنْ فِي التَّحْرِيشِ بَيْنَهُمْ [اخرجه ابويعلى قال شعيب: صحيح اسناده ضعيف].

(۱۴۸۷۶) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا شیطان اس بات سے مایوس ہو گیا ہے کہ اب دوبارہ نمازی اس کی پوجا کر سکیں گے، البتہ وہ ان کے درمیان اختلافات پیدا کرنے کے درپے ہے۔

(۱٤٨٧٧) حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَيَّاشٍ حَدَّثَنَا شُعَيْبُ بْنُ أَبِي حَمْزَةَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ قَالَ حِينَ يَسْمَعُ النِّدَاءَ اللَّهُمَّ رَبَّ هَذِهِ الدَّعْوَةِ التَّامَّةِ وَالصَّلَاةِ الْقَائِمَةِ آتِ مُحَمَّدًا الْوَسِيلَةَ وَالْفَضِيلَةَ وَابْعَثْهُ مَقَامًا مَحْمُودًا الَّذِي أَنْتَ وَعَدْتَهُ إِلَّا حَلَّتْ لَهُ الشَّفَاعَةُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ [صححه البخاري (٦١٤)، وابن خزيمة (٤٢٠)، وابن حبان (١٦٨٩)].

(۱۴۸۷۷) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا جو شخص مؤذن کی اذان سننے کے بعد یہ دعاء کرے کہ "اے اللہ! اے اس کامل دعوت اور قائم ہونے والی نماز کے رب! محمد صلی اللہ علیہ وسلم کو وسیلہ اور فضیلت عطاء فرما، اور انہیں اس مقام محمود پر سرفراز فرما جس کا تو نے ان سے وعدہ فرما رکھا ہے" تو قیامت کے دن اس کے لئے میری شفاعت واجب ہو گئی۔

(۱٤٨٧٨) حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَيَّاشٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُطَرِّفٍ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَنَّ أَمِيرًا مِنْ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

أُمَرَاءِ الْفِتْنَةِ قَدِمَ الْمَدِينَةَ وَكَانَ قَدْ ذَهَبَ بَصَرُ جَابِرٍ فَقِيلَ لِجَابِرٍ لَوْ تَنَحَّيْتَ عَنْهُ فَخَرَجَ يَمْشِي بَيْنَ ابْنَيْهِ فَنُكِّبَ فَقَالَ تَعِسَ مَنْ أَخَافَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ ابْنَاهُ أَوْ أَحَدُهُمَا يَا أَبَتِ وَكَيْفَ أَخَافَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَدْ مَاتَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَنْ أَخَافَ أَهْلَ الْمَدِينَةِ فَقَدْ أَخَافَ مَا بَيْنَ جَنْبَيَّ [انظر: ١٥٢٩٥].

(۱۴۸۷۸) زید بن اسلم رحمۃ اللہ علیہ کہتے ہیں کہ ایامِ فتنہ میں کوئی گورنر مدینہ منورہ آیا، اس وقت تک حضرت جابر رضی اللہ عنہ کی بینائی ختم ہو چکی تھی، کسی نے حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے کہا کہ اگر آپ ایک طرف کو ہو جائیں تو اچھا ہے، اس پر وہ اپنے دو بیٹوں کے سہارے چلتے ہوئے باہر آئے اور فرمایا وہ شخص تباہ ہو جائے جو نبی علیہ السلام کو خوفزدہ کرتا ہے، ان کے کسی بیٹے نے پوچھا ابا جان! نبی علیہ السلام تو وصال فرما چکے، اب انہیں کوئی کیسے ڈرا سکتا ہے؟ انہوں نے فرمایا میں نے نبی علیہ السلام کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ جو اہل مدینہ کو خوفزدہ کرتا ہے، وہ میرے دونوں پہلوؤں کے درمیان کی چیز کو خوفزدہ کرتا ہے۔

(١٤٨٧٩) حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَيَّاشٍ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ عَيَّاشٍ حَدَّثَنِي يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ أَخْبَرَنِي أَبُو الزُّبَيْرِ قَالَ سَمِعْتُ جَابِرًا يَقُولُ بَصُرَ عَيْنِي وَسَمِعَ أُذُنِي رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالْجِعْرَانَةِ وَفِي ثَوْبِ بِلَالٍ فِضَّةٌ وَرَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقْبِضُهَا لِلنَّاسِ يُعْطِيهِمْ فَقَالَ رَجُلٌ اعْدِلْ قَالَ وَيْلَكَ وَمَنْ يَعْدِلُ إِذَا لَمْ أَكُنْ أَعْدِلُ قَالَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ يَا رَسُولَ اللَّهِ دَعْنِي أَقْتُلْ هَذَا الْمُنَافِقَ الْخَبِيثَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَعَاذَ اللَّهِ أَنْ يَتَحَدَّثَ النَّاسُ أَنِّي أَقْتُلُ أَصْحَابِي إِنَّ هَذَا وَأَصْحَابَهُ يَقْرَؤُونَ الْقُرْآنَ لَا يُجَاوِزُ تَرَاقِيَهُمْ يَمْرُقُونَ مِنْ الدِّينِ كَمَا يَمْرُقُ السَّهْمُ مِنْ الرَّمِيَّةِ [راجع: ١٤٨٦٤].

(۱۴۸۷۹) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جعرانہ کے سال میں نبی علیہ السلام کے ساتھ تھا، آپ صلی اللہ علیہ وسلم اس وقت لوگوں میں چاندی تقسیم کر رہے تھے جو حضرت بلال رضی اللہ عنہ کے کپڑے میں پڑی ہوئی تھی، ایک آدمی کہنے لگا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! عدل کیجئے، نبی علیہ السلام نے فرمایا تجھ پر افسوس، اگر میں ہی عدل نہ کروں گا تو اور کون کرے گا؟ حضرت عمر رضی اللہ عنہ کہنے لگے یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! مجھے اجازت دیجئے کہ اس منافق کی گردن اڑا دوں؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا میں اللہ کی پناہ میں آتا ہوں کہ لوگ یہ باتیں کرنے لگیں کہ میں اپنے ساتھیوں کو قتل کروا دیتا ہوں، یہ اور اس کے ساتھی قرآن تو پڑھیں گے لیکن وہ ان کے حلق سے نیچے نہیں اترے گا اور یہ لوگ دین سے اس طرح نکل جائیں گے جیسے تیر شکار سے نکل جاتا ہے۔

(١٤٨٨٠) حَدَّثَنَا أَبُو الْمُغِيرَةِ حَدَّثَنَا مُعَانُ بْنُ رِفَاعَةَ حَدَّثَنَا أَبُو الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ لَمَّا قَسَمَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ غَنَائِمَ هَوَازِنَ بَيْنَ النَّاسِ بِالْجِعْرَانَةِ قَامَ رَجُلٌ مِنْ بَنِي تَمِيمٍ فَقَالَ اعْدِلْ يَا مُحَمَّدُ فَقَالَ وَيْلَكَ وَمَنْ يَعْدِلُ إِذَا لَمْ أَعْدِلْ لَقَدْ خِبْتُ وَخَسِرْتُ إِنْ لَمْ أَعْدِلْ قَالَ فَقَالَ عُمَرُ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَلَا أَقُومُ فَأَقْتُلَ هَذَا الْمُنَافِقَ قَالَ مَعَاذَ اللَّهِ أَنْ تَتَسَامَعَ الْأُمَمُ أَنَّ مُحَمَّدًا يَقْتُلُ أَصْحَابَهُ ثُمَّ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ هَذَا وَأَصْحَابًا لَهُ يَقْرَؤُونَ الْقُرْآنَ لَا يُجَاوِزُ تَرَاقِيَهُمْ يَمْرُقُونَ مِنَ الدِّينِ كَمَا يَمْرُقُ الْمِرْمَاةُ مِنَ الرَّمِيَّةِ قَالَ مُعَاذٌ فَقَالَ لِي أَبُو الزُّبَيْرِ فَعَرَضْتُ هَذَا الْحَدِيثَ عَلَى الزُّهْرِيِّ فَمَا خَالَفَنِي إِلَّا أَنَّهُ قَالَ النَّضِيَّ قُلْتُ الْقِدْحَ فَقَالَ أَلَسْتَ بِرَجُلٍ عَرَبِيٍّ [راجع: ١٤٨٦٤].

(۱۴۸۸۰) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جعرانہ کے سال میں نبی علیہ السلام کے ساتھ تھا، آپ صلی اللہ علیہ وسلم اس وقت لوگوں میں چاندی تقسیم کر رہے تھے جو حضرت بلال رضی اللہ عنہ کے کپڑے میں پڑی ہوئی تھی، ایک آدمی کہنے لگا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! عدل کیجئے، نبی علیہ السلام نے فرمایا تجھ پر افسوس، اگر میں ہی عدل نہ کروں گا تو اور کون کرے گا؟ اگر میں ہی عدل نہ کروں تو خسارے میں پڑ جاؤں، حضرت عمر رضی اللہ عنہ کہنے لگے یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! مجھے اجازت دیجئے کہ اس منافق کی گردن اڑاؤں؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا میں اللہ کی پناہ میں آتا ہوں کہ لوگ یہ باتیں کرنے لگیں کہ میں اپنے ساتھیوں کو قتل کروا دیتا ہوں، یہ اور اس کے ساتھی قرآن تو پڑھیں گے لیکن وہ ان کے حلق سے نیچے نہیں اترے گا اور یہ لوگ دین سے اس طرح نکل جائیں گے جیسے تیر شکار سے نکل جاتا ہے۔

(١٤٨٨١) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ عَبْدِ رَبِّهِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنِي الزُّبَيْدِيُّ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ أَبَانَ بْنِ عُثْمَانَ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَنَّهُ كَانَ يُحَدِّثُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أُرِيَ اللَّيْلَةَ رَجُلٌ صَالِحٌ أَنَّ أَبَا بَكْرٍ نِيطَ بِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَنِيطَ عُمَرُ بِأَبِي بَكْرٍ وَنِيطَ عُثْمَانُ بِعُمَرَ قَالَ جَابِرٌ فَلَمَّا قُمْنَا مِنْ عِنْدِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قُلْنَا أَمَّا الرَّجُلُ الصَّالِحُ فَرَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَمَّا ذِكْرُ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ نَوْطِ بَعْضِهِمْ لِبَعْضٍ فَهُمْ وُلَاةُ هَذَا الْأَمْرِ الَّذِي بَعَثَ اللَّهُ بِهِ نَبِيَّهُ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ [صححه ابن حبان (٦٩١٣)، والحاكم (١٠٢/٣). واشار المنذرى الى انقطاعه. قال الألباني: ضعيف (ابو داود: ٤٦٣٦). قال شعيب: رجاله ثقات].

(۱۴۸۸۱) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ایک مرتبہ فرمایا کہ آج رات ایک نیک آدمی نے خواب میں دیکھا کہ حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ کا وزن نبی علیہ السلام کے ساتھ کیا گیا، پھر حضرت عمر رضی اللہ عنہ کا حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ کے ساتھ، پھر حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کا حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے ساتھ وزن کیا گیا، حضرت جابر رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ جب ہم لوگ نبی علیہ السلام کے پاس سے اٹھ کر گئے تو ہم آپس میں یہ کہہ رہے تھے کہ اس نیک آدمی سے مراد تو خود نبی علیہ السلام ہیں، اور جہاں تک وزن کا معاملہ ہے، سو اس سے اس بات کی طرف اشارہ ہے کہ وہ اس (دین کے) معاملے کے ذمے دار ہوں گے جو اللہ نے اپنے نبی کو دے کر بھیجا ہے۔

(١٤٨٨٢) حَدَّثَنَا هَاشِمٌ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ حَدَّثَنَا سَيَّارٌ أَبُو الْحَكَمِ قَالَ سَمِعْتُ الشَّعْبِيَّ يُحَدِّثُ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا دَخَلَ أَحَدُكُمْ لَيْلًا فَلَا يَأْتِ أَهْلَهُ طُرُوقًا كَيْ تَسْتَحِدَّ الْمُغِيبَةُ وَتَمْتَشِطَ الشَّعِثَةُ [راجع: ١٤٢٣٣].

(۱۴۸۸۲) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ان سے فرمایا کہ جب تم رات کے وقت شہر میں داخل ہو تو بلا اطلاع

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اپنے گھر مت جاؤ، تاکہ شوہر کی غیر موجودگی والی عورت اپنے جسم سے بال صاف کر لے اور پراگندہ حال عورت بناؤ سنگھار کر لے۔

(۱۴۸۸۳) حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ مُحَمَّدٍ وَحُجَيْنٌ قَالَا حَدَّثَنَا لَيْثٌ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ قَالَ كُنَّا يَوْمَ الْحُدَيْبِيَةِ أَلْفًا وَأَرْبَعَ مِائَةٍ فَبَايَعْنَاهُ وَعُمَرُ آخِذٌ بِيَدِهِ تَحْتَ الشَّجَرَةِ وَهِيَ سَمُرَةٌ وَقَالَ بَايَعْنَاهُ عَلَى أَنْ لَا نَفِرَّ وَلَمْ نُبَايِعْهُ عَلَى الْمَوْتِ [انظر: ۱۵۳۳۲].

(۱۴۸۸۳) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ہم چودہ سو افراد نے صلح حدیبیہ کے موقع پر نبی علیہ السلام سے ببول کے درخت کے نیچے اس بات پر بیعت کی تھی کہ ہم میدانِ جنگ سے راہ فرار اختیار نہیں کریں گے موت پر بیعت نہیں کی تھی۔

(۱۴۸۸۴) حَدَّثَنَا يُونُسُ حَدَّثَنَا صَالِحُ بْنُ مُسْلِمِ بْنِ رُومَانَ أَخْبَرَنِي أَبُو الزُّبَيْرِ مُحَمَّدُ بْنُ مُسْلِمٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَوْ أَنَّ رَجُلًا أَعْطَى امْرَأَةً صَدَاقًا مِلْءَ يَدَيْهِ طَعَامًا كَانَتْ لَهُ حَلَالًا [قال الألباني: ضعيف (ابو داود: ۲۱۱۰)].

(۱۴۸۸۴) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا اگر کوئی آدمی کسی عورت کو دونوں ہاتھ بھر کر آٹا ہی بطور مہر کے دے دے تو وہ اس کے لئے حلال ہو جائے گی۔

(۱۴۸۸۵) حَدَّثَنَا يُونُسُ حَدَّثَنَا فُلَيْحٌ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْحَارِثِ أَوْ ابْنِ أَبِي الْحَارِثِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ دَخَلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَرَجُلٌ مِنْ أَصْحَابِهِ عَلَى رَجُلٍ مِنْ الْأَنْصَارِ فِي حَائِطٍ وَهُوَ يُحَوِّلُ الْمَاءَ فَقَالَ هَلْ عِنْدَكَ مَاءٌ بَاتَ هَذِهِ اللَّيْلَةَ فِي شَنٍّ وَإِلَّا كَرَعْنَا قَالَ نَعَمْ يَا رَسُولَ اللَّهِ فَانْطَلَقَ بِهِ إِلَى الْعَرِيشِ فَحَلَبَ لَهُ شَاةً ثُمَّ صَبَّ عَلَيْهِ مَاءً بَاتَ فِي شَنٍّ فَشَرِبَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَسَقَى صَاحِبَهُ [راجع: ۱۴۵۷۳].

(۱۴۸۸۵) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام اپنے ایک ساتھی کے ہمراہ کسی انصاری کے گھر تشریف لے گئے اور جا کر سلام کیا، اور فرمایا اگر تمہارے پاس اس برتن میں رات کا بچا ہوا پانی موجود ہے تو ٹھیک، ورنہ ہم منہ لگا کر پی لیتے ہیں، اس وقت وہ آدمی اپنے باغ کو پانی لگا رہا تھا، وہ نبی علیہ السلام سے کہنے لگا کہ میرے پاس رات کا بچا ہوا پانی ہے، اور ان دونوں کو لے کر اپنے خیمے کی طرف چل پڑا، وہاں پہنچ کر ایک پیالے میں پانی ڈالا اور اس پر بکری کا دودھ دوہا جسے نبی علیہ السلام نے نوش فرما لیا اور نبی علیہ السلام کے بعد آپ کے ساتھ آنے والے صاحب نے اسے پی لیا۔

(۱۴۸۸۶) حَدَّثَنَا يُونُسُ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ يَعْنِي ابْنَ زَيْدٍ عَنْ أَيُّوبَ حَدَّثَنَا أَبُو الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَيْثُ أَفَاضَ مِنْ عَرَفَةَ جَعَلَ يَقُولُ بِيَدِهِ السَّكِينَةَ عِبَادَ اللَّهِ السَّكِينَةَ عِبَادَ اللَّهِ [راجع: ۱۴۲۶۷].

(۱۴۸۸۶) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام جب عرفات سے روانہ ہوئے تو اپنے ہاتھ سے اشارہ کر کے فرماتے جا رہے تھے اللہ کے بندو! اطمینان سے چلو، اللہ کے بندو! اطمینان سے چلو۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۱٤۸۸۷) حَدَّثَنَا يُونُسُ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَّى عَلَى النَّجَاشِيِّ وَصَفَفْنَا خَلْفَهُ صَفَّيْنِ [صححه مسلم (۹۵۲)، وابن حبان (۳۰۹۹)].

(۱۴۸۸۷) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے نجاشی کی نماز جنازہ پڑھائی اور ہم نے ان کے پیچھے صفیں باندھ لیں۔

(۱٤۸۸۸) حَدَّثَنَا أَبُو أَحْمَدَ الزُّبَيْرِيُّ حَدَّثَنَا قَيْسُ بْنُ سُلَيْمٍ الْعَنْبَرِيُّ حَدَّثَنِي يَزِيدُ الْفَقِيرُ حَدَّثَنَا جَابِرُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ قَوْمًا يَخْرُجُونَ مِنْ النَّارِ يَحْتَرِقُونَ فِيهَا إِلَّا دَارَاتِ وُجُوهِهِمْ حَتَّى يَدْخُلُوا الْجَنَّةَ [صححه مسلم (۱۹۱)].

(۱۴۸۸۸) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا جہنم سے ایک ایسی جماعت بھی نکلے گی جس کے چہرے کی گولائی کے علاوہ سب کچھ جل چکا ہوگا، حتیٰ کہ وہ لوگ جنت میں داخل ہو جائیں گے۔

(۱٤۸۸۹) حَدَّثَنَا يُونُسُ حَدَّثَنَا لَيْثٌ عَنْ يَزِيدَ يَعْنِي ابْنَ الْهَادِ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ عَنْ جَعْفَرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْحَكَمِ عَنْ الْقَعْقَاعِ بْنِ حَكِيمٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ الْأَنْصَارِيِّ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ غَطُّوا الْإِنَاءَ وَأَوْكُوا السِّقَاءَ فَإِنَّ فِي السَّنَةِ لَيْلَةً يَنْزِلُ فِيهَا وَبَاءٌ لَا يَمُرُّ بِإِنَاءٍ لَمْ يُغَطَّ وَلَا سِقَاءٍ لَمْ يُوكَ إِلَّا وَقَعَ فِيهِ مِنْ ذَلِكَ الْوَبَاءِ [صححه مسلم (۲۰۱٤)].

(۱۴۸۸۹) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے نبی علیہ السلام کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ برتن ڈھانپ دیا کرو، اور مشکیزوں کا منہ باندھ دیا کرو، کیونکہ سال میں ایک رات ایسی بھی آتی ہے جس میں وبائیں اترتی ہیں، وہ جس ایسے برتن پر "جسے ڈھانپا نہ گیا ہو، یا وہ مشکیزہ جس کا منہ نہ باندھا گیا ہو" گذرتی ہیں، اس میں داخل ہو جاتی ہیں۔

(۱٤۸۹۰) حَدَّثَنَا يُونُسُ حَدَّثَنَا لَيْثٌ عَنْ يَزِيدَ يَعْنِي ابْنَ الْهَادِ عَنْ عُمَرَ بْنِ عَلِيِّ بْنِ الْحُسَيْنِ أَنَّهُ قَالَ بَلَغَنِي أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أَقِلُّوا الْخُرُوجَ بَعْدَ هَدْأَةٍ فَإِنَّ لِلَّهِ عَزَّ وَجَلَّ خَلْقًا يَبُثُّهُمْ فَإِذَا سَمِعْتُمْ نُبَاحَ الْكَلْبِ أَوْ نُهَاقَ الْحُمُرِ فَاسْتَعِيذُوا بِاللَّهِ مِنْ الشَّيْطَانِ

(۱۴۸۹۰) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا جب رات ڈھل جائے تو گھر سے کم نکلا کرو کیونکہ رات کے وقت اللہ تعالیٰ اپنی بہت سی مخلوق کو پھیلا دیتا ہے اور جب تم کتے کے بھونکنے یا گدھے کے چلانے کی آواز سنو تو شیطان کے شر سے اللہ کی پناہ میں آ جایا کرو۔

(۱٤۸۹۱) و قَالَ حَدَّثَنَا لَيْثٌ قَالَ قَالَ يَزِيدُ وَحَدَّثَنِي هَذَا الْحَدِيثَ شُرَحْبِيلُ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ إِنَّهُ سَمِعَهُ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ [اشار المنذری الی انقطاعه. قال الألبانی: صحیح (ابو داود: ۵۱۰٤). قال شعیب: حسن اسناده ضعیف].

(۱۴۸۹۱) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۱۴۸۹۲) حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ حَيَّانَ أَبُو خَالِدٍ يَعْنِي الْأَحْمَرَ أَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ قَالَ رَمَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِثْلِ حَصَى الْخَذْفِ [راجع: ۱٤٦٠٧].

(۱۴۸۹۲) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ٹھکری کی کنکریوں سے رمی فرمائی تھی۔

(۱۴۸۹۳) حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ حَيَّانَ عَنْ ابْنِ جُرَيْجٍ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ قَالَ لَا أَدْرِي بِكَمْ رَمَى النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ [انظر: ۱٥٢٧٨].

(۱۴۸۹۳) حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ مجھے معلوم نہیں کہ نبی علیہ السلام نے کتنی کنکریاں ماری تھیں۔

(۱۴۸۹۴) حَدَّثَنَا يُونُسُ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ يَعْنِي ابْنَ زَيْدٍ عَنْ أَيُّوبَ قَالَ سَمِعْتُ مُجَاهِدًا يَقُولُ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ خَرَجْنَا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَنَحْنُ نَقُولُ لَبَّيْكَ بِالْحَجِّ فَأَمَرَنَا فَجَعَلْنَاهَا عُمْرَةً

[صححه البخاري (١٥٧٠)، ومسلم (١٢١٧)، وابن خزيمة (٢٩٢٦)]. [انظر: ١٤٩٩٣].

(۱۴۸۹۴) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ہم لوگ نبی علیہ السلام کے ساتھ حج کا تلبیہ پڑھتے ہوئے نکلے تھے، لیکن نبی علیہ السلام نے ہمیں حکم دیا اور ہم نے اسے عمرہ کا احرام بنالیا۔

(۱۴۸۹۵) حَدَّثَنَا يُونُسُ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ يَعْنِي ابْنَ سَلَمَةَ عَنْ عَلِيِّ بْنِ زَيْدٍ وَعَاصِمٍ الْأَحْوَلِ عَنْ أَبِي نَضْرَةَ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ تَمَتَّعْنَا مُتْعَتَيْنِ عَلَى عَهْدِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْحَجَّ وَالنِّسَاءَ فَنَهَانَا عُمَرُ عَنْهُمَا فَانْتَهَيْنَا [انظر: ١٤٩٧٨].

(۱۴۸۹۵) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام کے دور باسعادت میں دو طرح کا متعہ ہوتا تھا، حج تمتع اور عورتوں سے متعہ، حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے ہمیں ان دونوں سے روک دیا اور ہم رک گئے۔

(۱۴۸۹۶) حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ أَبِي الْعَبَّاسِ حَدَّثَنَا أَبُو الْمَلِيحِ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَقِيلٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ إِنَّ أَوَّلَ خَبَرٍ قَدِمَ عَلَيْنَا عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّ امْرَأَةً كَانَ لَهَا تَابِعٌ قَالَ فَأَتَاهَا فِي صُورَةِ طَيْرٍ فَوَقَعَ عَلَى جِذْعٍ لَهُمْ قَالَ فَقَالَتْ أَلَا تَنْزِلُ فَنُخْبِرَكَ وَتُخْبِرَنَا قَالَ إِنَّهُ قَدْ خَرَجَ رَجُلٌ بِمَكَّةَ حَرَّمَ عَلَيْنَا الزِّنَا وَمَنَعَ مِنَّا الْقَرَارَ

(۱۴۸۹۶) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام کے حوالے سے ہمیں سب سے پہلے جو خبر ملی تھی، وہ یہ تھی کہ ایک عورت کا کوئی جن تابع تھا، وہ ایک مرتبہ اس کے پاس پرندے کی شکل میں آیا، اور ایک درخت کی شاخ پر بیٹھ گیا، اس عورت نے اسے کہا کہ تم نیچے کیوں نہیں آتے کہ تم ہمیں اپنی خبر دو، ہم تمہیں اپنی خبر دیں؟ اس نے جواب دیا کہ مکہ مکرمہ میں ایک آدمی ظاہر ہوا ہے جس نے ہم پر بدکاری کو حرام قرار دے دیا ہے اور ہمیں اس طرح ٹھہرنے سے منع کر دیا ہے۔

(۱۴۸۹۷) حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ أَبِي الْعَبَّاسِ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ أَبِي الزِّنَادِ عَنْ مُوسَى بْنِ عُقْبَةَ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لَا يُبَاشِرُ الرَّجُلُ الرَّجُلَ فِي الثَّوْبِ الْوَاحِدِ وَلَا تُبَاشِرُ الْمَرْأَةُ الْمَرْأَةَ فِي الثَّوْبِ الْوَاحِدِ [انظر: ۱۵۲۰۱، ۱۵۳۱۹].

(۱۴۸۹۷) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا کوئی مرد دوسرے مرد کے ساتھ اپنا برہنہ جسم نہ لگائے۔ اور کوئی عورت کسی عورت کے ساتھ اپنا برہنہ جسم نہ لگائے۔

(۱۴۸۹۸) حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ أَبِي الْعَبَّاسِ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ أَبِي الزِّنَادِ عَنْ عَمْرِو بْنِ أَبِي عَمْرٍو أَخْبَرَنِي مَوْلَايَ الْمُطَّلِبُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ حَنْطَبٍ أَنَّ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ صَلَّيْتُ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عِيدَ الْأَضْحَى فَلَمَّا انْصَرَفَ أَتَى بِكَبْشٍ فَذَبَحَهُ فَقَالَ بِسْمِ اللَّهِ وَاللَّهُ أَكْبَرُ اللَّهُمَّ إِنَّ هَذَا عَنِّي وَعَمَّنْ لَمْ يُضَحِّ مِنْ أُمَّتِي [صححه الحاكم (۲۲۹/٤). قال الترمذی: حسن غریب. قال الألبانی: صحیح (ابو داود: ۲۸۱۰، الترمذی: ۱۵۲۱). قال شعیب، صحیح لغیره وهذا اسناد حسن]. [انظر: ۱٤۹٥٤، ۱٤۹٥٦].

(۱۴۸۹۸) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے نبی علیہ السلام کے ساتھ عید الاضحیٰ کی نماز پڑھی ہے، نماز سے فراغت کے بعد ایک مینڈھا لایا گیا، نبی علیہ السلام نے اسے ذبح کرتے ہوئے "بسم الله، الله اکبر" کہا اور فرمایا اے اللہ! یہ میری طرف سے ہے اور میری امت کے ان تمام لوگوں کی طرف سے جو قربانی نہیں کر سکتے۔

(۱۴۸۹۹) حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ أَبِي الْعَبَّاسِ حَدَّثَنَا أَبُو الْمَلِيحِ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَقِيلِ بْنِ أَبِي طَالِبٍ عَنْ جَابِرٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَطْلُعُ عَلَيْكُمْ مِنْ تَحْتِ هَذَا الصُّورِ رَجُلٌ مِنْ أَهْلِ الْجَنَّةِ قَالَ فَطَلَعَ عَلَيْهِمْ أَبُو بَكْرٍ رِضْوَانُ اللَّهِ عَلَيْهِ فَهَنَّأْنَاهُ بِمَا قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثُمَّ لَبِثَ هُنَيْهَةً ثُمَّ قَالَ يَطْلُعُ عَلَيْكُمْ مِنْ تَحْتِ هَذَا الصُّورِ رَجُلٌ مِنْ أَهْلِ الْجَنَّةِ قَالَ فَطَلَعَ عُمَرُ قَالَ فَهَنَّأْنَاهُ بِمَا قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ ثُمَّ قَالَ يَطْلُعُ عَلَيْكُمْ مِنْ تَحْتِ هَذَا الصُّورِ رَجُلٌ مِنْ أَهْلِ الْجَنَّةِ اللَّهُمَّ إِنْ شِئْتَ جَعَلْتَهُ عَلِيًّا ثَلَاثَ مَرَّاتٍ فَطَلَعَ عَلِيٌّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ [راجع: ۱٤٦۰٤].

(۱۴۸۹۹) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام نے فرمایا ابھی تمہارے پاس ایک جنتی آدمی آئے گا، تھوڑی دیر میں حضرت صدیق اکبر رضی اللہ عنہ تشریف لے آئے، ہم نے انہیں مبارک باد دی، نبی علیہ السلام نے پھر فرمایا ابھی تمہارے پاس ایک جنتی آدمی آئے گا، تھوڑی دیر میں حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ تشریف لے آئے، ہم نے انہیں بھی مبارک باد دی، نبی علیہ السلام نے پھر فرمایا ابھی تمہارے پاس ایک جنتی آدمی آئے گا، اور فرمانے لگے اے اللہ! اگر تو چاہے تو آنے والا علی ہو، چنانچہ حضرت علی رضی اللہ عنہ ہی آئے اور ہم نے انہیں بھی مبارک باد دی۔

(۱۴۹۰۰) حَدَّثَنَا يُونُسُ وَيَحْيَى بْنُ أَبِي بُكَيْرٍ قَالَا حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ أَحْيَا أَرْضًا مَيْتَةً فَلَهُ فِيهَا أَجْرٌ وَمَا أَكَلَتْ الْعَافِيَةُ مِنْهَا فَهُوَ لَهُ صَدَقَةٌ وَقَالَ ابْنُ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

أَبِي بُكَيْرٍ مَنْ أَحْيَا أَرْضًا مَيْتَةً فَهِيَ لَهُ [صححه ابن حبان (٥٢٠٤). قال شعيب: صحيح].

(۱۴۹۰۰) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا جو شخص کسی ویران بنجر زمین کو آباد کرے، اسے اس کا "اجر" ملے گا اور جتنے جانور اس میں سے کھائیں گے، اسے ان سب پر صدقے کا ثواب ملے گا۔

(١٤٩٠١) حَدَّثَنَا عَفَّانُ وَحَسَنٌ وَيُونُسُ قَالُوا ثَنَا حَمَّادٌ قَالَ عَفَّانُ فِي حَدِيثِهِ أَخْبَرَنَا أَبُو الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ قَالَ ذَبَحْنَا يَوْمَ خَيْبَرَ الْخَيْلَ وَالْبِغَالَ وَالْحَمِيرَ فَنَهَانَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ الْبِغَالِ وَالْحَمِيرِ وَلَمْ يَنْهَنَا عَنْ الْخَيْلِ [صححه مسلم (١٩٤١)، وابن حبان (٥٢٧٢)]. [راجع: ١٤٥٠٤].

(۱۴۹۰۱) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ہم لوگوں نے غزوۂ خیبر کے زمانے میں گھوڑوں، خچروں اور گدھوں کا گوشت کھایا تھا، نبی علیہ السلام نے ہمیں خچروں اور پالتو گدھوں سے منع فرمایا تھا، لیکن گھوڑوں سے منع نہیں فرمایا تھا۔

(١٤٩٠٢) حَدَّثَنَا يُونُسُ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ نَهَى عَنْ الْمُزَابَنَةِ وَالْمُحَاقَلَةِ وَالْمُخَابَرَةِ وَالثُّنْيَا وَالْمُعَاوَمَةِ [انظر: ١٤٩٨٣].

(۱۴۹۰۲) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے بیع محاقلہ، مزابنہ، بٹائی، کئی سالوں کے ٹھیکے پر پھلوں کی فروخت اور مخصوص درختوں کے استثناء سے منع فرمایا ہے۔

فائدہ: ان فقہی اصطلاحات کے لئے کتب فقہ ملاحظہ فرمائیے۔

(١٤٩٠٣) حَدَّثَنَا يُونُسُ وَعَفَّانُ قَالَا حَدَّثَنَا حَمَّادٌ قَالَ عَفَّانُ فِي حَدِيثِهِ أَخْبَرَنَا أَبُو الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ فِيمَا أَحْسِبُ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْ بَيْعِ الْمَاءِ [راجع: ١٤٦٩٤].

(۱۴۹۰۳) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ضرورت سے زائد پانی کو بیچنے سے منع فرمایا ہے۔

(١٤٩٠٤) حَدَّثَنَا يُونُسُ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْ الدُّبَّاءِ وَالْمُزَفَّتِ وَالنَّقِيرِ [راجع: ١٤٣١٨].

(۱۴۹۰۴) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے دباء، نقیر اور مزفت تمام برتنوں سے منع فرمایا ہے۔

(١٤٩٠٥) حَدَّثَنَا يُونُسُ وَعَفَّانُ قَالَا حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ قَالَ رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي فِي ثَوْبٍ وَاحِدٍ مُتَوَشِّحًا بِهِ قَالَ عَفَّانُ قَدْ خَالَفَ بَيْنَ طَرَفَيْهِ [راجع: ١٤١٦٦].

(۱۴۹۰۵) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے نبی علیہ السلام کو ایک کپڑے میں نماز پڑھتے ہوئے دیکھا ہے۔

(١٤٩٠٦) حَدَّثَنَا مَعْمَرُ بْنُ سُلَيْمَانَ الرَّقِّيُّ حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ عَنْ جَابِرٍ قَالَ جَاءَ رَجُلٌ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ الْعُمْرَةُ أَوَاجِبَةٌ هِيَ قَالَ لَا [راجع: ١٤٤٥٠].

(۱۴۹۰۶) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک آدمی نبی علیہ السلام کی خدمت میں حاضر ہوا اور کہنے لگا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! مجھے یہ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

بتایئے کہ کیا عمرہ کرنا واجب ہے؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا نہیں، (البتہ بہتر ہے)۔

(۱۴۹۰۷) حَدَّثَنَا عَبْدُ الْقُدُّوسِ بْنُ بَكْرِ بْنِ خُنَيْسٍ أَخْبَرَنَا حَجَّاجٌ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ قَالَ سُئِلَ جَابِرٌ عَمَّا يُدْعَى لِلْمَيِّتِ فَقَالَ مَا أَبَاحَ لَنَا فِيهِ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلَا أَبُو بَكْرٍ وَلَا عُمَرُ [قال البوصيري: هذا اسناد ضعيف. قال الألباني: ضعيف (ابن ماجة: ۱۵۰۱)].

(۱۴۹۰۷) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے کسی نے پوچھا کہ میت کے لئے کیا دعاء کی جائے؟ انہوں نے فرمایا کہ اس میں نبی علیہ السلام اور حضرات شیخین رضی اللہ عنہما نے ہمارے لیے کسی چیز کو مباح (متعین) قرار نہیں دیا۔

(۱۴۹۰۸) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حُمَيْدٍ أَبُو سُفْيَانَ يَعْنِي الْمَعْمَرِيَّ عَنْ سُفْيَانَ وَأَبُو أَحْمَدَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ الْكَافِرَ يَأْكُلُ فِي سَبْعَةِ أَمْعَاءٍ وَالْمُؤْمِنُ يَأْكُلُ فِي مِعًى وَاحِدٍ [راجع: ۱۴۶۳۱].

(۱۴۹۰۸) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا مومن ایک آنت میں کھاتا ہے اور کافر سات آنتوں میں کھاتا ہے۔

(۱۴۹۰۹) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا ابْنُ لَهِيعَةَ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ قَالَ أَخْبَرَنِي مَنْ رَأَى النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي فِي ثَوْبٍ وَاحِدٍ قَدْ خَالَفَ بَيْنَ طَرَفَيْهِ [راجع: ۱۴۱۶۶].

(۱۴۹۰۹) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ مجھے ایک صاحب نے بتایا ہے کہ انہوں نے نبی علیہ السلام کو ایک کپڑے میں نماز پڑھتے ہوئے دیکھا ہے، جس کے دونوں کنارے مخالف سمت میں تھے۔

(۱۴۹۱۰) حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ ثَابِتٍ حَدَّثَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْمُؤَمَّلِ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَاءُ زَمْزَمَ لِمَا شُرِبَ لَهُ [انظر: ۱۵۰۶۰].

(۱۴۹۱۰) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا زمزم کا پانی جس نیت سے پیا جائے، وہ پوری ہوتی ہے۔

(۱۴۹۱۱) حَدَّثَنَا مِسْكِينُ بْنُ بُكَيْرٍ حَدَّثَنَا الْأَوْزَاعِيُّ عَنْ حَسَّانَ بْنِ عَطِيَّةَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ عَنْ جَابِرٍ قَالَ أَتَانَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ زَائِرًا فِي مَنْزِلِنَا فَرَأَى رَجُلًا شَعِثًا فَقَالَ أَمَا كَانَ يَجِدُ هَذَا مَا يُسَكِّنُ بِهِ رَأْسَهُ وَرَأَى رَجُلًا عَلَيْهِ ثِيَابٌ وَسِخَةٌ فَقَالَ أَمَا كَانَ يَجِدُ هَذَا مَا يَغْسِلُ بِهِ ثِيَابَهُ [صححه ابن حبان (۵۴۸۳) والحاكم (۱۸۶/۴) قال الألباني: صحيح (ابو داود: ۴۰۶۲، النسائي: ۸/۱۸۳) قال شعيب، اسناده جيد]

(۱۴۹۱۱) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام ایک مرتبہ ملاقات کے لئے ہمارے گھر تشریف لائے، وہاں آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے بکھرے بالوں والا ایک آدمی دیکھا تو فرمایا کہ اسے کوئی ایسی چیز نہیں ملتی جس سے یہ اپنے سر کو سکون دے سکے، اور ایک آدمی کے جسم پر میلے کچیلے کپڑے دیکھے تو فرمایا کہ اسے کوئی ایسی چیز نہیں ملتی جس سے یہ اپنے کپڑے دھو سکے۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۱٤٩١٢) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ قَالَ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الدُّبَّاءِ وَالْمُزَفَّتِ [راجع: ١٤٣١٨].

(۱۴۹۱۲) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے دباء، نقیر اور مزفت تمام برتنوں سے منع فرمایا ہے۔

(۱٤٩١٣) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ و حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ بْنُ عَمْرٍو أَنْبَأَنَا زَائِدَةُ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَقِيلِ بْنِ أَبِي طَالِبٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ كَفَّنَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَمْزَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فِي ثَوْبٍ وَاحِدٍ قَالَ جَابِرٌ ذَلِكَ الثَّوْبُ نَمِرَةٌ [راجع: ١٤٥٧٥].

(۱۴۹۱۳) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے حضرت حمزہ رضی اللہ عنہ کو ایک کپڑے میں کفن دیا تھا اور اس پر دھاریاں بنی ہوئی تھیں۔

(۱٤٩١٤) حَدَّثَنَا عَمَّارُ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي سُفْيَانَ عَنْ جَابِرٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ مَثَلَ هَذِهِ الصَّلَوَاتِ الْخَمْسِ مَثَلُ نَهْرٍ جَارٍ عَلَى بَابِ أَحَدِكُمْ يَغْتَسِلُ فِيهِ كُلَّ يَوْمٍ خَمْسَ مَرَّاتٍ فَمَا يُبْقِي ذَلِكَ مِنَ الدَّنَسِ [راجع: ١٤٣٢٦].

(۱۴۹۱۴) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے نبی علیہ السلام کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ پانچوں فرض نمازوں کی مثال اس نہر کی سی ہے جو تم میں سے کسی کے دروازے پر بہہ رہی ہو، اور وہ اس میں روزانہ پانچ مرتبہ غسل کرتا ہو تو اس کے جسم پر کیا میل باقی بچے گا؟

(۱٤٩١٥) حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ بْنُ عَطَاءٍ عَنْ سَعِيدٍ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ سُلَيْمَانَ الْيَشْكُرِيِّ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ مَنْ كَانَ لَهُ شَرِيكٌ فِي حَائِطٍ فَلَا يَبِعْهُ حَتَّى يَعْرِضَهُ عَلَيْهِ [قال الترمذ: اسناده ليس بمتصل. قال الألباني: صحيح (الترمذي: ١٣١٢) قال شعيب: رجاله رجال الصحيح غير سليمان]

(۱۴۹۱۵) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا تم میں سے جس شخص کے باغ میں کوئی شریک ہو، وہ اپنے شریک کے سامنے پیشکش کیے بغیر کسی دوسرے کے ہاتھ اسے فروخت نہ کرے۔

(۱٤٩١٦) حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ يَعْنِي ابْنَ عَطَاءٍ أَنْبَأَنَا أُسَامَةُ بْنُ زَيْدٍ اللَّيْثِيُّ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ دَخَلَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمَسْجِدَ فَإِذَا فِيهِ قَوْمٌ يَقْرَؤُونَ الْقُرْآنَ قَالَ اقْرَؤُوا الْقُرْآنَ وَابْتَغُوا بِهِ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ مِنْ قَبْلِ أَنْ يَأْتِيَ قَوْمٌ يُقِيمُونَهُ إِقَامَةَ الْقِدْحِ يَتَعَجَّلُونَهُ وَلَا يَتَأَجَّلُونَهُ [قال الألباني: صحيح (ابو داود: ٨٣٠)]. [انظر: ١٥٣٤٦].

(۱۴۹۱۶) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام مسجد میں داخل ہوئے تو دیکھا کہ کچھ لوگ قرآن کریم کی تلاوت کر رہے ہیں، نبی علیہ السلام نے فرمایا قرآن کریم کی تلاوت کیا کرو، اور اس کے ذریعے اللہ کا فضل مانگو، اس سے پہلے کہ ایسی قوم آ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

جائے جو اسے اپنے تیروں کی جگہ رکھ لے گی اور وہ جلد بازی کریں گے، اس میں کسی قسم کی تاخیر نہیں کریں گے۔

(۱۴۹۱۷) حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ أَخْبَرَنَا هِشَامُ بْنُ أَبِي عَبْدِ اللَّهِ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَنَّ نَبِيَّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا تَرْتَدُوا الصَّمَّاءَ فِي ثَوْبٍ وَاحِدٍ وَلَا يَأْكُلْ أَحَدُكُمْ بِشِمَالِهِ وَلَا يَمْشِ فِي نَعْلٍ وَاحِدَةٍ وَلَا يَحْتَبِ فِي ثَوْبٍ وَاحِدٍ [راجع: ١٤١٦٤].

(۱۴۹۱۷) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا ایک چادر میں اپنے جسم کو نہ لپیٹا کرو، تم میں سے کوئی شخص بائیں ہاتھ سے نہ کھائے، صرف ایک جوتی پہن کر نہ چلے اور نہ ہی ایک کپڑے میں گوٹ مار کر بیٹھے۔

(۱۴۹۱۸) حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ حَدَّثَنَا هِشَامٌ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ قَالَ احْتَجَمَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ مُحْرِمٌ مِنْ أَلَمٍ كَانَ بِظَهْرِهِ أَوْ بِوَرِكِهِ شَكَّ هِشَامٌ [راجع: ١٤٣٣١].

(۱۴۹۱۸) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے حالت احرام میں اپنے کولہے کی ہڈی یا کمر میں موچ آنے کی وجہ سے سینگی لگوائی تھی۔

(۱۴۹۱۹) حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ أَخْبَرَنَا هِشَامٌ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ قَالَ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ بَيْعِ النَّخْلِ حَتَّى يُطْعِمَ [اخرجه النسائي في الكبرى (٦١١٦). قال شعيب: صحيح]. [انظر: ١٥١٦١].

(۱۴۹۱۹) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے پھل کے خوب پک کر عمدہ ہو جانے سے قبل اس کی بیع سے منع فرمایا ہے۔

(۱۴۹۲۰) حَدَّثَنَا عَبِيدَةُ بْنُ حُمَيْدٍ حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ ابْنِ أَبِي لَيْلَى عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ التَّسْبِيحُ فِي الصَّلَاةِ لِلرِّجَالِ وَالتَّصْفِيقُ لِلنِّسَاءِ [راجع: ١٤٧٠٩]

(۱۴۹۲۰) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا امام کو یاد کرانے کے لئے مردوں کو سبحان اللہ کہنا چاہئے اور عورتوں کو ہلکی آواز میں تالی بجانی چاہئے۔

(۱۴۹۲۱) حَدَّثَنَا عَبِيدَةُ حَدَّثَنِي الْأَسْوَدُ بْنُ قَيْسٍ عَنْ نُبَيْحٍ الْعَنَزِيِّ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ سَافَرْنَا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فَحَضَرَتْ الصَّلَاةُ قَالَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنْ فِي الْقَوْمِ مِنْ طَهُورٍ قَالَ فَجَاءَ رَجُلٌ بِفَضْلَةٍ فِي إِدَاوَةٍ قَالَ فَصَبَّهُ فِي قَدَحٍ قَالَ فَتَوَضَّأَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثُمَّ إِنَّ الْقَوْمَ أَتَوْا بَقِيَّةَ الطَّهُورِ فَقَالُوا تَمَسَّحُوا تَمَسَّحُوا قَالَ فَسَمِعَهُمْ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ عَلَى رِسْلِكُمْ قَالَ فَضَرَبَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَدَهُ فِي الْقَدَحِ فِي جَوْفِ الْمَاءِ قَالَ ثُمَّ قَالَ أَسْبِغُوا الْوُضُوءَ الطَّهُورَ قَالَ فَقَالَ جَابِرُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ وَالَّذِي أَذْهَبَ بَصَرِي قَالَ وَكَانَ قَدْ ذَهَبَ بَصَرُهُ لَقَدْ رَأَيْتُ الْمَاءَ يَخْرُجُ مِنْ بَيْنِ أَصَابِعِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَمْ يَرْفَعْ يَدَهُ حَتَّى تَوَضَّئُوا أَجْمَعُونَ قَالَ الْأَسْوَدُ حَسِبْتُهُ قَالَ كُنَّا مِائَتَيْنِ أَوْ زِيَادَةً [راجع: ١٤١٦١].

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۱۴۹۲۱) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک سفر میں ہم لوگ نبی علیہ السلام کے ساتھ شریک تھے، نماز کا وقت ہوا تو نبی علیہ السلام نے پوچھا کسی کے پاس پانی ہے؟ ایک آدمی یہ سن کر دوڑتا ہوا ایک برتن لے کر آیا جس میں تھوڑا سا پانی تھا، نبی علیہ السلام نے اس پانی کو ایک پیالے میں ڈالا، اور اس سے وضو کیا، وضو کر کے آپ صلی اللہ علیہ وسلم وہ پیالہ وہیں چھوڑ کر وہاں سے ہٹ گئے، لوگ اس پیالے پر ٹوٹ پڑے، نبی علیہ السلام نے ان کی آوازیں سن کر فرمایا رک جاؤ، پھر اس پانی اور پیالے میں اپنا دست مبارک رکھ دیا، اور بسم اللہ کہہ کر فرمایا خوب اچھی طرح کامل وضو کرو، اس ذات کی قسم جس نے میری بصارت واپس لے لی، میں نے اس دن دیکھا کہ نبی علیہ السلام کی مبارک انگلیوں سے پانی کے چشمے جاری ہیں، نبی علیہ السلام نے اپنا دست مبارک اس وقت تک نہ اٹھایا جب تک سب لوگوں نے وضو نہ کر لیا۔

(۱۴۹۲۲) حَدَّثَنَا عَبِيدَةُ حَدَّثَنِي الْأَسْوَدُ عَنْ نُبَيْحٍ الْعَنَزِيِّ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ قَالَ لِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا جَابِرُ أَلَكَ امْرَأَةٌ قَالَ قُلْتُ نَعَمْ قَالَ أَثَيِّبًا نَكَحْتَ أَمْ بِكْرًا قَالَ قُلْتُ لَهُ تَزَوَّجْتُهَا وَهِيَ ثَيِّبٌ قَالَ فَقَالَ لِي فَهَلَّا تَزَوَّجْتَهَا جُوَيْرِيَةً قَالَ قُلْتُ لَهُ قُتِلَ أَبِي مَعَكَ يَوْمَ كَذَا وَكَذَا وَتَرَكَ جَوَارِيَ فَكَرِهْتُ أَنْ أَضُمَّ إِلَيْهِنَّ جَارِيَةً كَإِحْدَاهُنَّ فَتَزَوَّجْتُ ثَيِّبًا تَقْصَعُ قَمْلَةَ إِحْدَاهُنَّ وَتَخِيطُ دِرْعَ إِحْدَاهُنَّ إِذَا تَخَرَّقَ قَالَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَإِنَّكَ نِعْمَ مَا رَأَيْتَ

(۱۴۹۲۲) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام نے مجھ سے پوچھا کہ کیا تم نے شادی کر لی ہے؟ میں نے عرض کیا جی ہاں! پوچھا کہ کنواری سے یا شوہر دیدہ سے؟ میں نے عرض کیا شوہر دیدہ سے، نبی علیہ السلام نے فرمایا کنواری سے نکاح کیوں نہ کیا؟ میں نے عرض کیا کہ میرے والد صاحب فلاں موقع پر آپ کے ساتھ شہید ہو گئے تھے، اور کچھ بچیاں چھوڑ گئے تھے، میں نے ان میں ان ہی جیسی بچی کو لانا اچھا نہیں سمجھا اس لئے شوہر دیدہ سے شادی کر لی تاکہ وہ ان کی جوئیں دیکھ سکے، قمیص پھٹ جائے تو سی دے، نبی علیہ السلام نے فرمایا تم نے خوب سوچا۔

(۱۴۹۲۳) حَدَّثَنَا عَبِيدَةُ حَدَّثَنَا الْأَسْوَدُ بْنُ قَيْسٍ عَنْ نُبَيْحٍ الْعَنَزِيِّ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَنْهَى أَحَدَنَا إِذَا جَاءَ مِنْ سَفَرٍ أَنْ يَطْرُقَ أَهْلَهُ قَالَ فَطَرَقْنَاهُنَّ بَعْدُ [راجع: ۱۴۲۴۳].

(۱۴۹۲۳) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ہمیں رات کے وقت شہر میں داخل ہو کر بلا اطلاع اپنے گھر جانے سے منع فرمایا ہے لیکن ان کے بعد ہم اس طرح کرنے لگے۔

(۱۴۹۲۴) حَدَّثَنَا عَبِيدَةُ حَدَّثَنَا الْأَسْوَدُ بْنُ قَيْسٍ عَنْ نُبَيْحٍ الْعَنَزِيِّ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ الْأَنْصَارِيِّ حَدَّثَ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ أَرَادَ الْغَزْوَ فَقَالَ يَا مَعْشَرَ الْمُهَاجِرِينَ وَالْأَنْصَارِ إِنَّ مِنْ إِخْوَانِكُمْ قَوْمًا لَيْسَ لَهُمْ مَالٌ وَلَا عَشِيرَةٌ فَلْيَضُمَّ أَحَدُكُمْ إِلَيْهِ الرَّجُلَيْنِ أَوْ الثَّلَاثَةَ فَمَا لِأَحَدِنَا مِنْ ظَهْرِ جَمَلِهِ إِلَّا عُقْبَةٌ كَعُقْبَةِ أَحَدِهِمْ قَالَ فَضَمَمْتُ اثْنَيْنِ أَوْ ثَلَاثَةً إِلَيَّ وَمَا لِي إِلَّا عُقْبَةٌ كَعُقْبَةِ أَحَدِهِمْ مِنْ جَمَلِي [صححه الحاكم

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۲/ ۹۰). قال الألباني: صحيح (ابو داود: ۲۰۳٤)].

(۱۴۹۲۴) حضرت جابر رضی اللہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام نے کسی غزوے کا ارادہ کیا تو فرمایا اے گروہ مہاجرین وانصار! تمہارے بھائی ایسے لوگ ہیں جن کے پاس کوئی مال ودولت اور قبیلہ نہیں ہے، اس لئے تمہیں اپنے ساتھ دو تین آدمیوں کو ملالینا چاہئے، چنانچہ اس موقع پر ہمیں اپنے اونٹ کی پیٹھ صرف اتنی دیر ملتی جتنی دیر اس کی باری رہتی، میں نے بھی اپنے ساتھ دو یا تین آدمی ملالیے اور میرا بھی اپنے اونٹ میں باری کا وہی حق تھا جو ان میں سے کسی کا تھا۔

(۱۴۹۲۵) حَدَّثَنَا عَبِيدَةُ حَدَّثَنَا الْأَسْوَدُ بْنُ قَيْسٍ عَنْ نُبَيْحٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ فَقَدْتُ جَمَلِي لَيْلَةً فَمَرَرْتُ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ يَشُدُّ لِعَائِشَةَ قَالَ فَقَالَ لِي مَا لَكَ يَا جَابِرُ قَالَ قُلْتُ فَقَدْتُ جَمَلِي أَوْ ذَهَبَ جَمَلِي فِي لَيْلَةٍ ظَلْمَاءَ قَالَ فَقَالَ لِي هَذَا جَمَلُكَ اذْهَبْ فَخُذْهُ قَالَ فَذَهَبْتُ نَحْوًا مِمَّا قَالَ لِي فَلَمْ أَجِدْهُ قَالَ فَرَجَعْتُ إِلَيْهِ فَقُلْتُ يَا نَبِيَّ اللَّهِ مَا وَجَدْتُهُ قَالَ فَقَالَ لِي هَذَا جَمَلُكَ اذْهَبْ فَخُذْهُ قَالَ فَذَهَبْتُ نَحْوًا مِمَّا قَالَ لِي فَلَمْ أَجِدْهُ قَالَ فَرَجَعْتُ إِلَيْهِ فَقُلْتُ بِأَبِي وَأُمِّي يَا نَبِيَّ اللَّهِ لَا وَاللَّهِ مَا وَجَدْتُهُ قَالَ فَقَالَ لِي عَلَى رِسْلِكَ حَتَّى إِذَا فَرَغَ أَخَذَ بِيَدِي فَانْطَلَقَ بِي حَتَّى أَتَيْنَا الْجَمَلَ فَدَفَعَهُ إِلَيَّ قَالَ هَذَا جَمَلُكَ قَالَ وَقَدْ سَارَ النَّاسُ قَالَ فَبَيْنَمَا أَنَا أَسِيرُ عَلَى جَمَلِي فِي عُقْبَتِي قَالَ وَكَانَ جَمَلًا فِيهِ قِطَافٌ قَالَ قُلْتُ يَا لَهْفَ أُمِّي أَنْ يَكُونَ لِي إِلَّا جَمَلٌ قَطُوفٌ قَالَ وَكَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَعْدِي يَسِيرُ قَالَ فَسَمِعَ مَا قُلْتُ قَالَ فَلَحِقَ بِي فَقَالَ مَا قُلْتَ يَا جَابِرُ قَبْلُ قَالَ فَنَسِيتُ مَا قُلْتُ قَالَ قُلْتُ مَا قُلْتُ شَيْئًا يَا نَبِيَّ اللَّهِ قَالَ فَذَكَرْتُ مَا قُلْتُ قَالَ قُلْتُ يَا نَبِيَّ اللَّهِ يَا لَهْفَاهُ أَنْ يَكُونَ لِي إِلَّا جَمَلٌ قَطُوفٌ قَالَ فَضَرَبَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَجُزَ الْجَمَلِ بِسَوْطٍ أَوْ بِسَوْطِي قَالَ فَانْطَلَقَ أَوْضَعَ أَوْ أَسْرَعَ جَمَلٍ رَكِبْتُهُ قَطُّ وَهُوَ يُنَازِعُنِي خِطَامَهُ قَالَ فَقَالَ لِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْتَ بَائِعِي جَمَلَكَ هَذَا قَالَ قُلْتُ نَعَمْ قَالَ بِكَمْ قَالَ قُلْتُ بِوُقِيَّةٍ قَالَ قَالَ لِي بَخٍ بَخٍ كَمْ فِي أُوقِيَّةٍ مِنْ نَاضِحٍ وَنَاضِحٍ قَالَ قُلْتُ يَا نَبِيَّ اللَّهِ مَا بِالْمَدِينَةِ نَاضِحٌ أُحِبُّ أَنَّهُ لَنَا مَكَانَهُ قَالَ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدْ أَخَذْتُهُ بِوُقِيَّةٍ قَالَ فَنَزَلْتُ عَنِ الرَّحْلِ إِلَى الْأَرْضِ قَالَ مَا شَأْنُكَ قَالَ قُلْتُ جَمَلُكَ قَالَ قَالَ لِي ارْكَبْ جَمَلَكَ قَالَ قُلْتُ مَا هُوَ بِجَمَلِي وَلَكِنَّهُ جَمَلُكَ قَالَ كُنَّا نُرَاجِعُهُ مَرَّتَيْنِ فِي الْأَمْرِ إِذَا أَمَرَنَا بِهِ فَإِذَا أَمَرَنَا الثَّالِثَةَ لَمْ نُرَاجِعْهُ قَالَ فَرَكِبْتُ الْجَمَلَ حَتَّى أَتَيْتُ عَمَّتِي بِالْمَدِينَةِ قَالَ وَقُلْتُ لَهَا أَلَمْ تَرَيْ أَنِّي بِعْتُ نَاضِحَنَا رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِأُوقِيَّةٍ قَالَ فَمَا رَأَيْتُهَا أَعْجَبَهَا ذَلِكَ قَالَ وَكَانَ نَاضِحًا فَارِهًا قَالَ ثُمَّ أَخَذْتُ شَيْئًا مِنْ خَبَطٍ أَوْجَرْتُهُ إِيَّاهُ ثُمَّ أَخَذْتُ بِخِطَامِهِ فَقُدْتُهُ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَوَجَدْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُقَاوِمًا رَجُلًا يُكَلِّمُهُ قَالَ قُلْتُ دُونَكَ يَا نَبِيَّ اللَّهِ جَمَلَكَ قَالَ فَأَخَذَ بِخِطَامِهِ ثُمَّ نَادَى بِلَالًا فَقَالَ زِنْ لِجَابِرٍ أُوقِيَّةً وَأَوْفِهِ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

فَانطَلَقْتُ مَعَ بِلَالٍ فَوَزَنَ لِي أُوقِيَّةً وَأَوْفَى مِنْ الْوَزْنِ قَالَ فَرَجَعْتُ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ قَائِمٌ يُحَدِّثُ ذَلِكَ الرَّجُلَ قَالَ قُلْتُ لَهُ قَدْ وَزَنَ لِي أُوقِيَّةً وَأَوْفَانِي قَالَ فَبَيْنَمَا هُوَ كَذَلِكَ إِذْ ذَهَبْتُ إِلَى بَيْتِي وَلَا أَشْعُرُ قَالَ فَنَادَى أَيْنَ جَابِرٌ قَالُوا ذَهَبَ إِلَى أَهْلِهِ قَالَ أَدْرِكْ ائْتِنِي بِهِ قَالَ فَأَتَانِي رَسُولُهُ يَسْعَى قَالَ يَا جَابِرُ يَدْعُوكَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فَأَتَيْتُهُ فَقَالَ فَخُذْ جَمَلَكَ قُلْتُ مَا هُوَ جَمَلِي وَإِنَّمَا هُوَ جَمَلُكَ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ خُذْ جَمَلَكَ قُلْتُ مَا هُوَ جَمَلِي إِنَّمَا هُوَ جَمَلُكَ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ خُذْ جَمَلَكَ قَالَ فَأَخَذْتُهُ قَالَ فَقَالَ لَعَمْرِي مَا نَفَعْنَاكَ لِنُنْزِلَكَ عَنْهُ قَالَ فَجِئْتُ إِلَى عَمَّتِي بِالنَّاضِحِ مَعِي وَبِالْوَقِيَّةِ قَالَ فَقُلْتُ لَهَا مَا تَرَيْنَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَعْطَانِي أُوقِيَّةً وَرَدَّ عَلَيَّ جَمَلِي

(۱۴۹۲۵) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ رات کے وقت میرا اونٹ گم ہو گیا، میں اسے تلاش کرتے ہوئے نبی علیہ السلام کے پاس سے گذرا، اس وقت وہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کے لئے سواری تیار کر رہے تھے، نبی علیہ السلام نے مجھ سے پوچھا جابر! کیا ہوا؟ میں نے عرض کیا کہ اس اندھیری رات میں میرا اونٹ گم ہو گیا ہے، نبی علیہ السلام نے فرمایا تمہارا اونٹ یہ رہا، جاؤ اسے لے جاؤ، میں اس طرف چلا گیا جہاں نبی علیہ السلام نے اشارہ کیا تھا لیکن مجھے وہاں وہ نہ ملا، میں نے واپس آ کر عرض کر دیا کہ مجھے تو اونٹ نہیں ملا، دوسری مرتبہ پھر ایسا ہی ہوا، تیسری مرتبہ نبی علیہ السلام نے مجھے ٹھہرنے کے لئے فرمایا اور فارغ ہو کر میرا ہاتھ پکڑا اور چل پڑے، یہاں تک کہ ہم اونٹ کے پاس پہنچ گئے، نبی علیہ السلام نے وہ میرے حوالے کر کے فرمایا یہ رہا تمہارا اونٹ۔

لوگ چل رہے تھے، میں بھی اپنی باری پر اپنے اونٹ پر سوار ہو کر چل رہا تھا، میرا اونٹ سست رفتار تھا، میری زبان سے نکل گیا افسوس! مجھے اونٹ بھی ملا تو ایسا سست، نبی علیہ السلام اتفاقاً مجھ سے کچھ ہی پیچھے تھے، انہوں نے بات سن لی، وہ میرے پاس آئے اور کہنے لگے جابر! کیا کہہ رہے ہو؟ اس وقت تک میں اپنی بات بھول چکا تھا، اس لئے کہہ دیا کہ میں نے تو کچھ نہیں کہا، تھوڑی دیر میں مجھے یاد آیا تو عرض کیا کہ اے اللہ کے نبی صلی اللہ علیہ وسلم! میں نے یہ کہا تھا کہ افسوس! مجھے اونٹ بھی ملا تو ایسا سست، اس پر نبی علیہ السلام نے ایک کوڑے سے اونٹ کی دم پر ضرب لگائی، وہ اسی وقت ایسا تیز رفتار ہو گیا کہ اس سے پہلے میں اس سے زیادہ کسی تیز رفتار اونٹ پر سوار نہیں ہوا، کہ وہ میرے ہاتھوں سے نکلا جا رہا تھا۔

پھر نبی علیہ السلام نے مجھ سے فرمایا کہ تم اپنے اس اونٹ کو میرے ہاتھ بیچتے ہو؟ میں نے اثبات میں جواب دیا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے قیمت پوچھی، میں نے ایک اوقیہ چاندی بتائی، نبی علیہ السلام نے فرمایا واہ واہ! ایک اوقیہ میں تو اتنے اونٹ آ جاتے ہیں، میں نے عرض کیا کہ اے اللہ کے نبی! مدینہ منورہ میں ہمارے نزدیک اس سے زیادہ اچھا اونٹ نہیں ہے، نبی علیہ السلام نے فرمایا میں نے اسے ایک اوقیہ کے بدلے خرید لیا، اس پر میں اپنی سواری سے اتر کر زمین پر آ گیا، نبی علیہ السلام نے پوچھا کیا ہوا؟ میں نے عرض کیا کہ اونٹ تو آپ کا ہو چکا، نبی علیہ السلام نے فرمایا اپنے اونٹ پر سوار رہو، میں نے عرض کیا کہ اب یہ میرا اونٹ نہیں، آپ کا اونٹ ہے، ہم نے دو مرتبہ اسی طرح تکرار کیا، تیسری مرتبہ نبی علیہ السلام نے جب حکم دیا تو میں نے تکرار نہیں کیا، اور اپنے اونٹ پر سوار ہو گیا،

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

یہاں تک کہ میں مدینہ منورہ میں اپنی پھوپھی کے پاس پہنچ گیا، اور انہیں بتایا کہ دیکھیں تو سہی، میں نے اپنا اونٹ نبی علیہ السلام کو ایک اوقیہ میں فروخت کر دیا ہے، انہوں نے کہا کہ میں نے اس سے زیادہ تعجب خیز بات کبھی نہیں دیکھی، کیونکہ ہمارا اونٹ بہت "تھکا ہوا" تھا۔

پھر میں نے رسی لے کر اس کے منہ میں لگام ڈالی اور لے کر کھینچتا ہوا نبی علیہ السلام کی خدمت میں حاضر ہو گیا، میں نے دیکھا کہ نبی علیہ السلام کھڑے کسی سے باتیں کر رہے ہیں، میں نے عرض کیا کہ اے اللہ کے نبی! یہ اپنا اونٹ لے لیجئے، نبی علیہ السلام نے اس کی لگام پکڑ کر حضرت بلال رضی اللہ عنہ کو آواز دی اور فرمایا کہ جابر کو وزن کر کے ایک اوقیہ چاندی دے دو اور پورا تولنا، چنانچہ میں حضرت بلال رضی اللہ عنہ کے ساتھ چلا گیا اور انہوں نے مجھے ایک اوقیہ چاندی پوری پوری تول کر دے دی، میں واپس آیا تو نبی علیہ السلام اسی آدمی کے ساتھ کھڑے باتیں کر رہے تھے، میں نے عرض کیا کہ انہوں نے مجھے ایک اوقیہ چاندی پوری پوری تول دی ہے، یہ کہہ میں بےخودی کے عالم میں اپنے گھر کی طرف چل پڑا۔

نبی علیہ السلام نے پکار کر پوچھا کہ جابر کہاں گیا؟ لوگوں نے بتایا کہ وہ اپنے گھر چلا گیا ہے، نبی علیہ السلام نے فرمایا جاؤ، اسے بلا کر لاؤ، چنانچہ قاصد میرے پاس دوڑتا ہوا آیا اور کہنے لگا جابر! تمہیں نبی علیہ السلام بلا رہے ہیں، میں حاضر ہوا تو فرمایا کہ اپنا اونٹ تو لے جاؤ، میں نے عرض کیا یا رسول اللہ! وہ میرا اونٹ تو نہیں ہے، وہ تو آپ کا اونٹ ہے، نبی علیہ السلام نے پھر فرمایا کہ اپنا اونٹ لے لو، چنانچہ میں نے اسے لے لیا، نبی علیہ السلام نے فرمایا میری زندگی کی قسم! ہم نے تمہیں فائدہ اس لئے نہیں پہنچایا تھا کہ تمہیں سواری سے اتار دیں، چنانچہ میں وہ اونٹ اور ایک اوقیہ چاندی لے کر اپنی پھوپھی کے پاس آیا اور انہیں بتایا کہ نبی علیہ السلام نے مجھے ایک اوقیہ چاندی بھی دے دی اور میرا اونٹ بھی واپس مجھ ہی کو دے دیا۔

(۱۴۹۳۶) حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ حَدَّثَنَا أَبِي عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ حَدَّثَنِي صَدَقَةُ بْنُ يَسَارٍ عَنْ عَقِيلِ بْنِ جَابِرٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ الْأَنْصَارِيِّ فِيمَا يَذْكُرُ مِنْ اجْتِهَادِ أَصْحَابِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الْعِبَادَةِ قَالَ خَرَجْنَا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَفِي مَوْضِعٍ آخَرَ خَرَجْنَا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي غَزْوَةٍ مِنْ نَجْدٍ فَأَصَابَ امْرَأَةَ رَجُلٍ مِنْ الْمُشْرِكِينَ إِلَى نَجْدٍ فَغَشِينَا دَارًا مِنْ دُورِ الْمُشْرِكِينَ قَالَ فَأَصَبْنَا امْرَأَةَ رَجُلٍ مِنْهُمْ قَالَ ثُمَّ انْصَرَفَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَاجِعًا وَجَاءَ صَاحِبُهَا وَكَانَ غَائِبًا فَذُكِرَ لَهُ مُصَابُهَا فَحَلَفَ لَا يَرْجِعُ حَتَّى يُهْرِيقَ فِي أَصْحَابِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَمًا قَالَ فَلَمَّا كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِبَعْضِ الطَّرِيقِ نَزَلَ فِي شِعْبٍ مِنْ الشِّعَابِ وَقَالَ مَنْ رَجُلَانِ يَكْلَآنَا فِي لَيْلَتِنَا هَذِهِ مِنْ عَدُوِّنَا قَالَ فَقَالَ رَجُلٌ مِنْ الْمُهَاجِرِينَ وَرَجُلٌ مِنْ الْأَنْصَارِ نَحْنُ نَكْلَؤُكَ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ فَخَرَجَا إِلَى فَمِ الشِّعْبِ دُونَ الْعَسْكَرِ ثُمَّ قَالَ الْأَنْصَارِيُّ لِلْمُهَاجِرِيِّ أَتَكْفِينِي أَوَّلَ اللَّيْلِ وَأَكْفِيكَ آخِرَهُ أَمْ تَكْفِينِي آخِرَهُ وَأَكْفِيكَ أَوَّلَهُ قَالَ فَقَالَ الْمُهَاجِرِيُّ بَلْ اكْفِنِي أَوَّلَهُ وَأَكْفِيكَ آخِرَهُ فَنَامَ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

الْمُهَاجِرِيُّ وَقَامَ الْأَنْصَارِيُّ يُصَلِّي قَالَ فَافْتَتَحَ سُورَةً مِنَ الْقُرْآنِ فَبَيْنَا هُوَ فِيهَا يَقْرَأُ إِذْ جَاءَ زَوْجُ الْمَرْأَةِ قَالَ فَلَمَّا رَأَى الرَّجُلَ قَائِمًا عَرَفَ أَنَّهُ رَبِيئَةُ الْقَوْمِ فَيَنْتَزِعُ لَهُ بِسَهْمٍ فَيَضَعُهُ فِيهِ قَالَ فَيَنْزِعُهُ فَيَضَعُهُ وَهُوَ قَائِمٌ يَقْرَأُ فِي السُّورَةِ الَّتِي هُوَ فِيهَا وَلَمْ يَتَحَرَّكْ كَرَاهِيَةَ أَنْ يَقْطَعَهَا قَالَ ثُمَّ عَادَ لَهُ زَوْجُ الْمَرْأَةِ بِسَهْمٍ آخَرَ فَوَضَعَهُ فِيهِ فَانْتَزَعَهُ فَوَضَعَهُ وَهُوَ قَائِمٌ يُصَلِّي وَلَمْ يَتَحَرَّكْ كَرَاهِيَةَ أَنْ يَقْطَعَهَا قَالَ ثُمَّ عَادَ لَهُ زَوْجُ الْمَرْأَةِ الثَّالِثَةَ بِسَهْمٍ فَوَضَعَهُ فِيهِ فَانْتَزَعَهُ فَوَضَعَهُ ثُمَّ رَكَعَ فَسَجَدَ ثُمَّ قَالَ لِصَاحِبِهِ اقْعُدْ فَقَدْ أُوتِيتُ قَالَ فَجَلَسَ الْمُهَاجِرِيُّ فَلَمَّا رَآهُمَا صَاحِبُ الْمَرْأَةِ هَرَبَ وَعَرَفَ أَنَّهُ قَدْ نُذِرَ بِهِ قَالَ وَإِذَا الْأَنْصَارِيُّ يَمُوجُ دَمًا مِنْ رَمَيَاتِ صَاحِبِ الْمَرْأَةِ قَالَ فَقَالَ لَهُ أَخُوهُ الْمُهَاجِرِيُّ يَغْفِرُ اللَّهُ لَكَ أَلَا كُنْتَ آذَنْتَنِي أَوَّلَ مَا رَمَاكَ قَالَ فَقَالَ كُنْتُ فِي سُورَةٍ مِنَ الْقُرْآنِ قَدِ افْتَتَحْتُهَا أُصَلِّي بِهَا فَكَرِهْتُ أَنْ أَقْطَعَهَا وَايْمُ اللَّهِ لَوْلَا أَنْ أُضَيِّعَ ثَغْرًا أَمَرَنِي بِهِ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِحِفْظِهِ لَقَطَعَ نَفْسِي قَبْلَ أَنْ أَقْطَعَهَا [راجع: ١٤٧٦٠].

(۱۴۹۲۶) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ ہم لوگ نبی علیہ السلام کے ساتھ غزوۂ ذات الرقاع کے سلسلے میں نکلے، اس غزوے میں مشرکین کی ایک عورت بھی ماری گئی، جب نبی علیہ السلام واپس روانہ ہوئے تو اس عورت کا خاوند واپس آیا، اس نے اپنی بیوی کو مرا ہوا دیکھ کر قسم کھائی کہ اس وقت تک چین سے نہیں بیٹھے گا جب تک اصحاب محمد صلی اللہ علیہ وسلم میں خون نہ بہا دے، یہ قسم کھا کر وہ نبی علیہ السلام کے نشانات قدم پر چلتا ہوا نکل آیا۔

ادھر نبی علیہ السلام نے ایک منزل پر پہنچ کر پڑاؤ کیا اور فرمایا آج رات کون پہرہ دے گا؟ اس پر ایک مہاجر اور ایک انصاری نے اپنے آپ کو پیش کیا، اور کہنے لگے یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! ہم کریں گے، نبی علیہ السلام نے فرمایا پھر ایسا کرو کہ اس گھاٹی کے دہانے پر جا کر پہرہ داری کرو، کیونکہ وہ لوگ ایک گھاٹی میں پڑاؤ کیے ہوئے تھے، جب وہ دونوں وہاں پہنچے تو انصاری نے مہاجر سے پوچھا کہ تمہیں رات کا کون سا حصہ پسند ہے جس میں میں تمہاری طرف سے کفایت کروں، پہلا یا آخری؟ اس نے کہا پہلے حصے میں تم باری کرلو، دوسرے حصے میں میں کرلوں گا۔

چنانچہ مہاجر لیٹ کر سو گیا اور انصاری کھڑا ہو کر نماز پڑھنے لگا، ادھر وہ مشرک آ پہنچا، جب اس نے دور سے ایک آدمی کا ہیولی دیکھا تو سمجھ گیا کہ یہ لوگوں کا پہرہ دار ہے، چنانچہ اس نے دور ہی سے تاک کر اسے تیر مارا، اور اس کے جسم میں اتار دیا، انصاری نے کھینچ کر اسے نکالا اور اسے پھینک کر خود ثابت قدمی کے ساتھ نماز پڑھتا رہا، مشرک نے دوسرا تیر مارا اور وہ بھی اس کے جسم میں اتار دیا، انصاری نے کھینچ کر اسے نکالا اور اسے پھینک کر خود ثابت قدمی کے ساتھ نماز پڑھتا رہا، مشرک نے تیسرا تیر مارا اور وہ بھی اس کے جسم میں اتار دیا، انصاری نے کھینچ کر اسے نکالا اور اسے پھینک کر خود رکوع سجدہ کیا اور اپنے ساتھی کو بیدار کیا، اس نے اسے بیٹھنے کے لیے کہا اور خود کود کر چھلانگ لگائی، جب اس مشرک نے ان دونوں کو دیکھا تو سمجھ گیا کہ لوگوں کو اس کا پتہ چل گیا ہے، اس لئے وہ بھاگ گیا۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

پھر مہاجر نے انصاری کے بہتے ہوئے خون کو دیکھ کر تعجب سے سبحان اللہ کہا کہ مجھے جگایا کیوں نہیں؟ انصاری نے جواب دیا کہ میں ایک سورت پڑھ رہا تھا، میں نے اسے پورا کیے بغیر نماز ختم کرنا اچھا نہیں سمجھا، لیکن جب میں نے دیکھا کہ اس نے مجھ پر تیروں کی بوچھاڑ ہی کر دی ہے تب میں نے رکوع کر لیا اور تمہیں دکھا دیا، بخدا! اگر پہرہ داری ضائع ہونے کا اندیشہ نہ ہوتا جس پر نبی علیہ السلام نے مجھے مامور فرمایا تھا تو اس سورت کو ختم کرنے سے پہلے میری جان ختم ہوتی۔

(۱٤٩٢٧) حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ حَدَّثَنَا أَبِي عَنْ ابْنِ إِسْحَاقَ حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى بْنِ حَبَّانَ عَنْ عَمِّهِ وَاسِعِ بْنِ حَبَّانَ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ الْأَنْصَارِيِّ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَمَرَ بِذَلِكَ مِنْ كُلِّ جَادٍّ عَشَرَةُ أَوْسُقٍ مِنْ التَّمْرِ [صححه ابن خزيمة (٢٤٦٩). قال الألباني: صحيح (ابو داود: ١٦٦٢). قال شعيب: اسناده حسن]. [انظر بعده].

(۱۴۹۲۷) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے یہ حکم دیا ہے کہ ہر دس وسق کھجور کاٹنے والے کے ذمے ہے کہ ایک خوشہ مسجد میں لا کر غرباء کے لئے لٹکائے۔

(۱٤٩٢٨) حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيَى بْنِ حَبَّانَ عَنْ عَمِّهِ وَاسِعِ بْنِ حَبَّانَ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ أَمَرَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ كُلِّ جَادٍّ بِعَشَرَةِ أَوْسُقٍ مِنْ تَمْرٍ بِقِنْوٍ يُعَلَّقُ فِي الْمَسْجِدِ لِلْمَسَاكِينِ [راجع: ١٤٩٢٧].

(۱۴۹۲۸) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے یہ حکم دیا ہے کہ ہر دس وسق کھجور کاٹنے والے کے ذمے ہے کہ ایک خوشہ مسجد میں لا کر غرباء کے لئے لٹکائے۔

(۱٤٩٢٩) حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ حَدَّثَنَا أَبِي عَنْ ابْنِ إِسْحَاقَ حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى بْنِ حَبَّانَ عَنْ عَمِّهِ وَاسِعِ بْنِ حَبَّانَ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ الْأَنْصَارِيِّ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حِينَ أَذِنَ لِأَصْحَابِ الْعَرَايَا أَنْ يَبِيعُوهَا بِخَرْصِهَا يَقُولُ الْوَسْقَ وَالْوَسْقَيْنِ وَالثَّلَاثَةَ وَالْأَرْبَعَةَ

(۱۴۹۲۹) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے جب عرایا والوں کو اندازے سے بیچنے کی اجازت دی تو میں نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے سنا کہ ایک وسق ہو، یا دو، تین اور چار سب کا یہی حکم ہے۔

(۱٤٩٣٠) حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ حَدَّثَنَا أَبِي عَنْ ابْنِ إِسْحَاقَ حَدَّثَنِي دَاوُدُ بْنُ الْحُصَيْنِ مَوْلَى عَمْرِو بْنِ عُثْمَانَ عَنْ وَاقِدِ بْنِ عَمْرِو بْنِ سَعْدِ بْنِ مُعَاذٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ الْأَنْصَارِيِّ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِذَا خَطَبَ أَحَدُكُمْ الْمَرْأَةَ فَقَدَرَ أَنْ يَرَى مِنْهَا بَعْضَ مَا يَدْعُوهُ إِلَيْهَا فَلْيَفْعَلْ [اخرجه عبدالرزاق (١٠٣٣٧). قال شعيب، حسن].

(۱۴۹۳۰) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے نبی علیہ السلام کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ جب تم میں سے کوئی شخص کسی

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

عورت کے پاس پیغامِ نکاح بھیجے اور یہ ممکن ہو کہ وہ اس عورت کی اس خوبی کو دیکھ سکے جس کی بناء پر وہ اس سے نکاح کرنا چاہتا ہے تو اسے ایسا کر لینا چاہیے۔

(۱۴۹۳۱) حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ حَدَّثَنَا أَبِي عَنْ بَعْضِ أَهْلِهِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ طَلْقِ بْنِ حَبِيبٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اتَّقُوا فَوْرَةَ الْعِشَاءِ كَأَنَّهُ لِمَا يُخَافُ مِنْ الِاحْتِضَارِ

(۱۴۹۳۱) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا نمازِ عشاء کے بعد کے وقت سے احتیاط کیا کرو، غالباً نبی علیہ السلام اس وقت آنے والے جنات اور بلاؤں سے خطرہ محسوس کرتے تھے۔

(۱۴۹۳۲) حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ حَدَّثَنَا ابْنُ أَخِي بْنِ شِهَابٍ عَنْ عَمِّهِ وَقَدْ حَدَّثَنِي أَبُو سَلَمَةَ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ أَنَّ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَضَى أَنَّهُ مَنْ أَعْمَرَ رَجُلًا عُمْرَى لَهُ وَلِعَقِبِهِ فَإِنَّهَا لِلَّذِي يُعْمَرُهَا قَدْ بَتَّهَا مِنْ صَاحِبِهَا الَّذِي أَعْمَرَهَا مَا وَقَعَ مِنْ مَوَارِيثِ اللَّهِ وَحَقِّهِ [صححه البخاري (٢٦٢٥)، ومسلم (١٦٢٥)، وابن حبان (٥١٣٧)]. [راجع: ١٤٢٩٢].

(۱۴۹۳۲) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے یہ فیصلہ فرمایا ہے کہ جس شخص کو عمر بھر کے لئے کوئی چیز دے دی گئی ہو، وہ اس کی اور اس کی اولاد کی ہوگی، اور جس نے دی وہ اس کی اس بات کی وجہ سے اس سے جدا ہوگئی۔

(۱۴۹۳۳) حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ حَدَّثَنَا أَبِي عَنْ ابْنِ إِسْحَاقَ حَدَّثَنِي أَبَانُ بْنُ صَالِحٍ عَنْ مُجَاهِدِ بْنِ جَبْرٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ الْأَنْصَارِيِّ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدْ نَهَانَا عَنْ أَنْ نَسْتَدْبِرَ الْقِبْلَةَ أَوْ نَسْتَقْبِلَهَا بِفُرُوجِنَا إِذَا أَهْرَقْنَا الْمَاءَ قَالَ ثُمَّ رَأَيْتُهُ قَبْلَ مَوْتِهِ بِعَامٍ يَبُولُ مُسْتَقْبِلَ الْقِبْلَةِ [صححه ابن خزيمة (٥٨)، وابن حبان (١٤٢٠)، والحاكم (١/١٥٤). قال الترمذي: حسن غريب. قال الألباني: صحيح (ابو داود: ١٣، ابن ماجة: ٣٢٥، الترمذي: ٩)].

(۱۴۹۳۳) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ہمیں اس بات سے منع فرمایا تھا کہ جب ہم پانی بہانے کے لئے بیٹھیں تو خانہ کعبہ کی جانب شرمگاہ کا رخ یا پشت کریں، لیکن اس کے بعد نبی علیہ السلام کو وصال سے ایک سال قبل میں نے خود قبلہ کی جانب رخ کر کے پیشاب کرتے ہوئے دیکھا ہے۔

(۱۴۹۳۴) حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ حَدَّثَنَا أَبِي عَنْ ابْنِ إِسْحَاقَ حَدَّثَنِي مُعَاذُ بْنُ رِفَاعَةَ الْأَنْصَارِيُّ ثُمَّ الزُّرَقِيُّ عَنْ مَحْمُودِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَمْرِو بْنِ الْجَمُوحِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ الْأَنْصَارِيِّ قَالَ خَرَجْنَا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمًا إِلَى سَعْدِ بْنِ مُعَاذٍ حِينَ تُوُفِّيَ قَالَ فَلَمَّا صَلَّى عَلَيْهِ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَوُضِعَ فِي قَبْرِهِ وَسُوِّيَ عَلَيْهِ سَبَّحَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَسَبَّحْنَا طَوِيلًا ثُمَّ كَبَّرَ فَكَبَّرْنَا فَقِيلَ يَا رَسُولَ اللَّهِ لِمَ سَبَّحْتَ ثُمَّ كَبَّرْتَ قَالَ لَقَدْ تَضَايَقَ عَلَى هَذَا الْعَبْدِ الصَّالِحِ قَبْرُهُ حَتَّى فَرَّجَهُ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

عَنْهُ [انظر: ١٥٠٩٤].

(۱۴۹۳۴) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جب حضرت سعد بن معاذ رضی اللہ عنہ فوت ہو گئے تو ہم لوگ نبی علیہ السلام کے ساتھ نکلے، جب نبی علیہ السلام ان کی نماز جنازہ سے فارغ ہوئے، انہیں قبر میں رکھ کر اینٹیں برابر کر دی گئیں، تو نبی علیہ السلام نے دیر تک تسبیح کی، ہم بھی تسبیح کرتے رہے، پھر تکبیر کہی اور ہم بھی تکبیر کہتے رہے، کسی نے پوچھا یا رسول اللہ! آپ نے یہ تسبیح اور تکبیر کیوں کہی؟ فرمایا اس بندۂ صالح پر قبر تنگ ہو گئی تھی بعد میں اللہ نے کشادگی کر دی۔

(١٤٩٣٥) حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا ابْنُ لَهِيعَةَ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اسْتَكْثِرُوا مِنَ النِّعَالِ فَإِنَّ الرَّجُلَ لَا يَزَالُ رَاكِبًا مَا انْتَعَلَ [راجع: ١٤٦٨١].

(۱۴۹۳۵) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا جوتی کثرت سے پہنا کرو، کیونکہ جب تک آدمی جوتی پہنے رہتا ہے، گویا سواری پر سوار رہتا ہے۔

(١٤٩٣٦) حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا بَكْرُ بْنُ مُضَرَ عَنْ عَمْرِو بْنِ جَابِرٍ الْحَضْرَمِيِّ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ الْأَنْصَارِيِّ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْفَارُّ مِنَ الطَّاعُونِ كَالْفَارِّ مِنَ الزَّحْفِ وَالصَّابِرُ فِيهِ لَهُ أَجْرُ شَهِيدٍ [راجع: ١٤٨٥٣].

(۱۴۹۳۶) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے نبی علیہ السلام کو طاعون کے متعلق فرماتے ہوئے سنا ہے کہ طاعون سے بھاگنے والا شخص میدان جنگ سے بھاگنے والے شخص کی طرح ہے اور اس میں صبر کرنے والے والا شخص کو شہید جیسا ثواب ملتا ہے۔

(١٤٩٣٧) حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا الْمُفَضَّلُ بْنُ فَضَالَةَ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ عَنْ عَطَاءٍ وَأَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنِ الْمُخَابَرَةِ وَالْمُزَابَنَةِ وَالْمُحَاقَلَةِ وَبَيْعِ الثَّمَرِ حَتَّى يُطْعَمَ إِلَّا الْعَرَايَا [صححه البخاري (٢١٨٩، ٢٣٨١)، ومسلم (١٥٣٦)]. [انظر: ١٥١٤٩، ١٥٢٨٥].

(۱۴۹۳۷) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے بیع محاقلہ، مزابنہ، بٹائی، کئی سالوں کے ٹھیکے پر پھلوں کی فروخت منع فرمایا ہے البتہ اس بات کی اجازت دی ہے کہ کوئی شخص اپنے باغ کو عاریۃً کسی غریب کے حوالے کر دے۔

فائدہ: ان فقہی اصطلاحات کے لئے کتب فقہ کی طرف رجوع فرمائیے۔

(١٤٩٣٨) حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا الْمُنْكَدِرُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كُلُّ مَعْرُوفٍ صَدَقَةٌ وَإِنَّ مِنَ الْمَعْرُوفِ أَنْ تَلْقَى أَخَاكَ بِوَجْهٍ طَلْقٍ وَأَنْ تُفْرِغَ مِنْ دَلْوِكَ فِي إِنَاءِ أَخِيكَ [قال الترمذي: حسن صحيح. قال الألباني: صحيح (الترمذي: ١٩٧٠). قال شعيب: صحيح بطرقه وشواهده]. [راجع: ١٤٧٦٦].

(۱۴۹۳۸) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا ہر نیکی صدقہ ہے اور یہ بھی نیکی ہے کہ تم اپنے بھائی سے

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

خندہ پیشانی سے مل لو یا اس کے برتن میں اپنے ڈول سے کچھ پانی ڈال دو۔

(۱۴۹۳۹) حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا ابْنُ لَهِيعَةَ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ طَائِرُ كُلِّ إِنْسَانٍ فِي عُنُقِهِ قَالَ ابْنُ لَهِيعَةَ يَعْنِي الطِّيَرَةَ [راجع: ۱٤٧٤٧].

(۱۴۹۳۹) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے نبی علیہ السلام کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے ہر بندے کا پرندہ (نامۂ اعمال) اس کی گردن میں لٹکا ہوا ہوگا۔

(۱۴۹۴۰) حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا ابْنُ لَهِيعَةَ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ يَقُولُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَا أَحَدٌ يَدْعُو بِدُعَاءٍ إِلَّا آتَاهُ اللَّهُ مَا سَأَلَ أَوْ كَفَّ عَنْهُ مِنَ السُّوءِ مِثْلَهُ مَا لَمْ يَدْعُ بِإِثْمٍ أَوْ بِقَطِيعَةِ رَحِمٍ [قال الترمذي: غريب. قال الألباني: حسن (الترمذي: ٣٣٨١) قال شعيب: حسن لغيره. وهذا اسناد ضعيف].

(۱۴۹۴۰) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے نبی علیہ السلام کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے انسان جو دعاء بھی مانگتا ہے، اللہ اسے وہ ضرور عطاء فرماتا ہے، یا اس سے اسی جیسی کوئی مصیبت اور پیشانی ٹال دیتا ہے، جب تک وہ کسی گناہ یا قطع رحمی کی دعاء نہ کرے۔

(۱۴۹۴۱) حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ عُمَارَةَ بْنِ غَزِيَّةَ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَنَّ رَجُلًا قَدِمَ مِنْ جَيْشَانَ وَجَيْشَانُ مِنَ الْيَمَنِ فَسَأَلَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ شَرَابٍ يَشْرَبُونَهُ بِأَرْضِهِمْ مِنَ الذُّرَةِ يُقَالُ لَهُ الْمِزْرُ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَمُسْكِرٌ هُوَ قَالَ نَعَمْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كُلُّ مُسْكِرٍ حَرَامٌ وَإِنَّ عَلَى اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ عَهْدًا لِمَنْ يَشْرَبُ الْمُسْكِرَ أَنْ يَسْقِيَهُ مِنْ طِينَةِ الْخَبَالِ فَقَالُوا يَا رَسُولَ اللَّهِ وَمَا طِينَةُ الْخَبَالِ قَالَ عَرَقُ أَهْلِ النَّارِ أَوْ عُصَارَةُ أَهْلِ النَّارِ [صححه مسلم (٢٠٠٢)، وابن حبان (٥٣٦٠)].

(۱۴۹۴۱) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ یمن کے علاقے "جیشان" سے ایک آدمی بارگاہِ نبوت میں حاضر ہوا اور عرض کیا کہ وہ لوگ اپنے علاقے میں جو سے بننے والی ایک شراب جسے "مزر" کہا جاتا ہے، پیتے ہیں، اس کا کیا حکم ہے؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا کیا وہ نشہ آور ہوتی ہے؟ اس نے کہا جی ہاں! نبی علیہ السلام نے فرمایا ہر نشہ آور چیز حرام ہے، اور نشہ آور چیز پینے والے کے لئے اللہ کے ذمے ہے کہ اسے طینۃ الخبال پلائے، صحابہ رضی اللہ عنہم نے پوچھا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! طینۃ الخبال سے کیا مراد ہے؟ فرمایا اہل جہنم کا پسینہ یا پیپ وغیرہ۔

(۱۴۹۴۲) حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْمَدِينِيُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ رَبِيعَةَ السُّلَمِيُّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَقِيلٍ عَنْ جَابِرٍ قَالَ قَالَ لِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا جَابِرُ أَمَا عَلِمْتَ أَنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ أَحْيَا أَبَاكَ فَقَالَ لَهُ تَمَنَّ عَلَيَّ فَقَالَ أُرَدُّ إِلَى الدُّنْيَا فَأُقْتَلُ مَرَّةً أُخْرَى فَقَالَ إِنِّي قَضَيْتُ الْحُكْمَ أَنَّهُمْ إِلَيْهَا لَا يُرْجَعُونَ [صححه ابن حبا (٧٠٢٢)، والحاكم (٢٠٣/٣). قال الترمذي: غريب. قال الألباني: حسن (ابن

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ماجة: ١٩٠، الترمذي: ٣٠١٠)].

(۱۴۹۴۲) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے مجھے مخاطب کر کے فرمایا جابر! کیا تم جانتے ہو کہ اللہ نے تمہارے باپ کو زندگی عطاء کی اور اس سے پوچھا کہ کسی چیز کی خواہش ہو تو بتائے؟ اس نے جواب دیا کہ مجھے دنیا میں دوبارہ بھیج دیا جائے تا کہ ایک مرتبہ پھر شہید ہو سکوں، اللہ تعالیٰ نے فرمایا کہ میں یہ فیصلہ کر چکا ہوں کہ دنیا میں آنے والے دوبارہ دنیا میں لوٹ کر نہیں جائیں گے۔

(١٤٩٤٣) حَدَّثَنَا عَبْدُ الْجَبَّارِ بْنُ مُحَمَّدٍ الْخَطَّابِيُّ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ يَعْنِي ابْنَ عَمْرٍو الرَّقِّيَّ عَنْ عَبْدِ الْكَرِيمِ عَنْ عَطَاءٍ عَنْ جَابِرٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عُمْرَةٌ فِي رَمَضَانَ تَعْدِلُ حَجَّةً [راجع: ١٤٨٥٥].

(۱۴۹۴۳) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا رمضان میں عمرہ کرنا ایک حج کے برابر ہے۔

(١٤٩٤٤) حَدَّثَنَا عَلِيٌّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ مُجَالِدٍ عَنْ الشَّعْبِيِّ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِلْيَهُودِ إِنِّي سَائِلُهُمْ عَنْ تُرْبَةِ الْجَنَّةِ وَهِيَ دَرْمَكَةٌ بَيْضَاءُ فَسَأَلَهُمْ فَقَالُوا هِيَ خُبْزَةٌ يَا أَبَا الْقَاسِمِ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْخُبْزَةُ مِنَ الدَّرْمَكِ [قال الألباني: حسن (الترمذي: ٣٣٢٧). قال شعيب: حسن لغيره. وهذا اسناد ضعيف].

(۱۴۹۴۴) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام نے یہودیوں کے حوالے سے فرمایا کہ میں ان سے جنت کی مٹی کے بارے پوچھنے لگا ہوں جو کہ خالص سفید ہوگی، چنانچہ نبی علیہ السلام نے ان سے پوچھا تو وہ کہنے لگے کہ اے ابوالقاسم! وہ روٹی جیسی ہوگی، نبی علیہ السلام نے فرمایا خالص روٹی جیسی ہوگی۔

(١٤٩٤٥) حَدَّثَنَا عَبْد اللَّهِ حَدَّثَنَا بَهْزٌ حَدَّثَنَا سَلِيمُ بْنُ حَيَّانَ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ مِينَاءَ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ بَيْعِ الثَّمَرَةِ حَتَّى تُشْقِحَ قَالَ قُلْتُ لِسَعِيدٍ مَا تُشْقِحُ قَالَ تَحْمَارُّ وَتَصْفَارُّ وَيُؤْكَلُ مِنْهَا [راجع: ١٤٤٩١].

(۱۴۹۴۵) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے پھل کے خوب پک کر عمدہ ہو جانے سے قبل اس کی بیع سے منع فرمایا ہے۔

(١٤٩٤٦) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَحُمَيْدٌ عَنِ الْحَسَنِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى أَنْ يُتَعَاطَى السَّيْفُ مَسْلُولًا [راجع: ١٤٢٥٠].

(۱۴۹۴۶) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ننگی تلوار (بغیر نیام کے) ایک دوسرے کو پکڑانے سے منع فرمایا ہے۔

(١٤٩٤٧) حَدَّثَنَا عَفَّانُ وَبَهْزٌ قَالَا حَدَّثَنَا هَمَّامٌ حَدَّثَنَا قَتَادَةُ عَنْ عَطَاءٍ حَدَّثَنِي جَابِرُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْعُمْرَى جَائِزَةٌ [راجع: ١٤٢٢١].

(۱۴۹۴۷) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا عمر بھر کے لئے کسی کو کوئی چیز دینا جائز ہے۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۱۴۹۴۸) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا سَلِيمُ بْنُ حَيَّانَ أَخْبَرَنَا سَعِيدُ بْنُ مِينَاءَ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَثَلِي وَمَثَلُ الْأَنْبِيَاءِ كَمَثَلِ رَجُلٍ أَوْقَدَ نَارًا فَجَعَلَ الْفَرَاشُ وَالْجَنَادِبُ يَقَعْنَ فِيهَا قَالَ وَهُوَ يَذُبُّهُنَّ عَنْهَا قَالَ وَأَنَا آخِذٌ بِحُجَزِكُمْ عَنْ النَّارِ وَأَنْتُمْ تَفَلَّتُونَ مِنْ يَدِي [صححه مسلم (۲۲۸۵)]. [انظر: ۱۵۲۸۳].

(۱۴۹۴۸) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا میری اور دیگر انبیاء کرام علیہم السلام کی مثال اس شخص کی سی ہے جو آگ جلائے اور پروانے اور پتنگے اس میں دھڑا دھڑ گرنے لگیں، اور وہ انہیں اس سے دور رکھے، میں بھی اسی طرح تمہاری کمر سے پکڑ کر تمہیں جہنم سے بچا رہا ہوں لیکن تم میرے ہاتھوں سے پھسلے جاتے ہو۔

(۱۴۹۴۹) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا سَلِيمُ بْنُ حَيَّانَ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ مِينَاءَ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَثَلِي وَمَثَلُ الْأَنْبِيَاءِ كَمَثَلِ رَجُلٍ ابْتَنَى دَارًا فَأَكْمَلَهَا وَأَحْسَنَهَا إِلَّا مَوْضِعَ لَبِنَةٍ فَجَعَلَ النَّاسُ يَدْخُلُونَهَا وَيَعْجَبُونَ وَيَقُولُونَ لَوْلَا مَوْضِعُ اللَّبِنَةِ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَنَا مَوْضِعُ اللَّبِنَةِ جِئْتُ فَخَتَمْتُ الْأَنْبِيَاءَ [صححه البخاری (۳۵۳٤)، ومسلم (۲۲۸۷). وقال الترمذی: حسن صحیح غریب].

(۱۴۹۴۹) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا میری اور دیگر انبیاء کی مثال یہ ہے کہ ایک آدمی نے کوئی مکان بنایا اور اسے مکمل کر کے خوبصورت بنایا، لیکن ایک اینٹ کی جگہ چھوڑ دی، لوگ اس گھر میں داخل ہوتے اور خوش ہوتے اور کہتے کہ اگر یہ ایک اینٹ کی جگہ خالی نہ چھوڑی جاتی تو یہ عمارت مکمل ہو جاتی، وہ ایک اینٹ کی جگہ میں ہوں کہ میں نے آ کر انبیاء کرام علیہم السلام کا سلسلہ ختم کر دیا۔

(۱۴۹۵۰) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا سَلِيمُ بْنُ حَيَّانَ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ مِينَاءَ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَّى عَلَى أَصْحَمَةَ النَّجَاشِيِّ فَكَبَّرَ عَلَيْهِ أَرْبَعًا [صححه البخاری (۱۳۳٤)، ومسلم (۹۵۲)]. [انظر: ۱٤۹۷۲].

(۱۴۹۵۰) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے شاہ حبشہ نجاشی اصحمہ کی نماز جنازہ پڑھی اور اس پر چار تکبیریں کہیں۔

(۱۴۹۵۱) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ دِينَارٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَلِيٍّ عَنْ جَابِرٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى يَوْمَ خَيْبَرَ عَنْ لُحُومِ الْحُمُرِ وَأَذِنَ فِي لُحُومِ الْخَيْلِ [صححه البخاری (٤۲۱۹)، ومسلم (۱۹٤۱)، وابن حبان (۵۲۷۳)]. [انظر: ۱۵۲۰۲].

(۱۴۹۵۱) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے غزوۂ خیبر کے زمانے میں پالتو گدھوں سے منع فرمایا تھا اور گھوڑوں کے گوشت کی اجازت دی تھی۔

(۱۴۹۵۲) حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ دَاوُدَ الْهَاشِمِيُّ أَخْبَرَنَا عَبْثَرُ بْنُ الْقَاسِمِ أَبُو زُبَيْدٍ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي سُفْيَانَ عَنْ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

جَابِرٍ قَالَ أَهْدَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى الْبَيْتِ غَنَمًا

(۱۴۹۵۲) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے بیت اللہ کی طرف ہدی کے طور پر بکری بھیجی۔

(۱٤٩٥٣) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ غَيْلَانَ حَدَّثَنَا الْمُفَضَّلُ حَدَّثَنِي يَحْيَى بْنُ أَيُّوبَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ حَرْمَلَةَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْحُصَيْنِ عَنْ عَمْرِو بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ جَرْهَدٍ قَالَ سَمِعْتُ رَجُلًا يَقُولُ لِجَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ مَنْ بَقِيَ مَعَكَ مِنْ أَصْحَابِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ بَقِيَ أَنَسُ بْنُ مَالِكٍ وَسَلَمَةُ بْنُ الْأَكْوَعِ فَقَالَ رَجُلٌ أَمَّا سَلَمَةُ فَقَدْ ارْتَدَّ عَنْ هِجْرَتِهِ فَقَالَ جَابِرٌ لَا تَقُلْ ذَلِكَ فَإِنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لِأَسْلَمَ ابْدُوا يَا أَسْلَمُ قَالُوا يَا رَسُولَ اللَّهِ وَإِنَّا نَخَافُ أَنْ نَرْتَدَّ بَعْدَ هِجْرَتِنَا فَقَالَ أَنْتُمْ مُهَاجِرُونَ حَيْثُ كُنْتُمْ

(۱۴۹۵۳) عمرو بن عبدالرحمٰن کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ کسی شخص نے حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے پوچھا کہ نبی علیہ السلام کے صحابہ میں آپ کے ساتھ اب کون باقی بچا ہے؟ انہوں نے فرمایا کہ حضرت انس رضی اللہ عنہ، اور سلمہ بن اکوع رضی اللہ عنہ بچے ہیں، اس شخص نے کہا کہ سلمہ تو ہجرت کے بعد مرتد ہو گئے تھے، حضرت جابر رضی اللہ عنہ نے فرمایا ایسا مت کہو، کیونکہ میں نے نبی علیہ السلام کو قبیلۂ اسلم کے لئے یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ اے قبیلۂ اسلم! اپنے آپ کو ظاہر کرو، انہوں نے عرض کیا یا رسول اللہ! ہمیں اندیشہ ہے کہ کہیں ہم ہجرت کے بعد واپس نہ ہو جائیں؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا تم جہاں بھی رہو گے، مہاجر ہی رہو گے۔

(۱٤٩٥٤) حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ مَنْصُورٍ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ عَمْرِو بْنِ أَبِي عَمْرٍو عَنْ الْمُطَّلِبِ بْنِ عَبْدِاللَّهِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ شَهِدْتُ الْأَضْحَى مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالْمُصَلَّى فَلَمَّا قَضَى خُطْبَتَهُ أَتَى بِكَبْشٍ فَذَبَحَهُ بِيَدِهِ وَقَالَ بِسْمِ اللَّهِ وَبِاللَّهِ اللَّهُمَّ إِنَّ هَذَا عَنِّي وَعَمَّنْ لَمْ يُضَحِّ مِنْ أُمَّتِي

[راجع: ١٤٨٩٨].

(۱۴۹۵۴) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے نبی علیہ السلام کے ساتھ عید الاضحیٰ کی نماز پڑھی ہے، نماز اور خطبے سے فراغت کے بعد ایک مینڈھا لایا گیا، نبی علیہ السلام نے اسے ذبح کرتے ہوئے "بسم اللہ، اللہ اکبر" کہا اور فرمایا اے اللہ! یہ میری طرف سے ہے اور میری امت کے ان تمام لوگوں کی طرف سے جو قربانی نہیں کر سکتے۔

(۱٤٩٥٥) حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ مَنْصُورٍ وَقُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ قَالَا حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ عَمْرِو بْنِ أَبِي عَمْرٍو عَنْ الْمُطَّلِبِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَالَ قُتَيْبَةُ فِي حَدِيثِهِ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ صَيْدُ الْبَرِّ لَكُمْ حَلَالٌ قَالَ سَعِيدٌ وَأَنْتُمْ حُرُمٌ مَا لَمْ تَصِيدُوهُ أَوْ يُصَدْ لَكُمْ [صححه ابن خزيمة (٢٦٤١)، والحاكم (٤٥٢/١). اشار الترمذي: الى ارساله. وقال الشافعي: هذا احسن حديث روى في هذا الباب. قال الألباني: ضعيف (ابو داود: ١٨٥١، الترمذي: ٨٤٦، النسائي: ١٨٧/٥).

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

قال شعیب: صحیح لغیرہ. وھذا اسناد حسن]. [انظر: ۱۵۲۲۵، ۱۵۲۵۳].

(۱۴۹۵۵) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا تمہارے لیے خشکی کا شکار حلال ہے بشرطیکہ تم خود شکار نہ کرو، یا اسے تمہاری خاطر شکار نہ کیا گیا ہو۔

(۱۴۹۵۶) حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ عَنْ عَمْرٍو عَنْ الْمُطَّلِبِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِاللَّهِ قَالَ شَهِدْتُ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْأَضْحَى بِالْمُصَلَّى فَلَمَّا قَضَى خُطْبَتَهُ نَزَلَ مِنْ مِنْبَرِهِ وَأُتِيَ بِكَبْشٍ فَذَبَحَهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِيَدِهِ وَقَالَ بِسْمِ اللَّهِ وَاللَّهُ أَكْبَرُ هَذَا عَنِّي وَعَمَّنْ لَمْ يُضَحِّ مِنْ أُمَّتِي [راجع: ۱٤٨٩٨].

(۱۴۹۵۶) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے نبی علیہ السلام کے ساتھ عید الاضحیٰ کی نماز پڑھی ہے، نماز اور خطبے سے فراغت کے بعد ایک مینڈھا لایا گیا، نبی علیہ السلام نے اسے ذبح کرتے ہوئے "بسم اللہ، اللہ اکبر" کہا اور فرمایا اے اللہ! یہ میری طرف سے ہے اور میری امت کے ان تمام لوگوں کی طرف سے جو قربانی نہیں کر سکتے۔

(۱٤٩٥٧) حَدَّثَنَا أَسْوَدُ بْنُ عَامِرٍ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي سُفْيَانَ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِاللَّهِ قَالَ كُنَّا مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي غَزَاةٍ قَالَ فَاسْتَأْذَنْتُ أَتَعَجَّلُ قُلْتُ إِنِّي تَزَوَّجْتُ قَالَ ثَيِّبًا أَمْ بِكْرًا قَالَ قُلْتُ ثَيِّبًا قَالَ فَأَلَّا كَانَتْ بِكْرًا تُلَاعِبُهَا وَتُلَاعِبُكَ قَالَ انْطَلِقْ وَاعْمَلْ عَمَلًا كَيِّسًا قَالَ أَبُو بَكْرٍ يَعْنِي لَا تَطْرُقْهُنَّ لَيْلًا

(۱۴۹۵۷) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ ہم نبی علیہ السلام کے ساتھ کسی غزوے میں تھے، میں نے نبی علیہ السلام سے جلدی جانے کی اجازت مانگی اور عرض کیا کہ میری شادی ہوگئی ہے، نبی علیہ السلام نے پوچھا کہ کنواری سے یا شوہر دیدہ سے؟ میں نے عرض کیا شوہر دیدہ سے، نبی علیہ السلام نے فرمایا کنواری سے نکاح کیوں نہ کیا کہ تم اس سے کھیلتے؟ اور وہ تم سے کھیلتی، پھر فرمایا جاؤ اور اپنی بیوی سے قربت کرو۔

(۱٤٩٥٨) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ أَخْبَرَنَا أَبُو الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ نَهَانَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يَمْشِيَ أَحَدُنَا فِي النَّعْلِ الْوَاحِدَةِ [راجع: ١٤١٦٤].

(۱۴۹۵۸) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے اس بات سے منع فرمایا ہے کہ انسان صرف ایک جوتی پہن کر چلے۔

(۱٤٩٥٩) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ قَالَ أَخْبَرَنَا حَبِيبٌ الْمُعَلِّمُ عَنْ عَطَاءٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ احْبِسُوا صِبْيَانَكُمْ حَتَّى تَذْهَبَ فَوْرَةُ الْعِشَاءِ فَإِنَّهَا سَاعَةٌ تَخْتَرِقُ فِيهَا الشَّيَاطِينُ [راجع: ١٤٤٨٧].

(۱۴۹۵۹) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا جب سورج غروب ہو جائے تو رات کی سیاہی دور ہونے تک اپنے جانوروں اور بچوں کو گھروں سے نہ نکلنے دیا کرو، کیونکہ جب سورج غروب ہوتا ہے تو رات کی سیاہی دور ہونے تک شیاطین اترتے ہیں۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۱۴۹۶۰) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ أَخْبَرَنَا أَبُو الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ قَالَ أَمَرَنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ نُغْلِقَ الْأَبْوَابَ وَأَنْ نُوكِئَ الْأَسْقِيَةَ وَأَنْ نُطْفِئَ الْمَصَابِيحَ وَأَنْ نَكُفَّ فَوَاشِيَنَا حَتَّى تَذْهَبَ فَحْمَةُ الْعِشَاءِ وَنَهَانَا أَنْ يَأْكُلَ الرَّجُلُ بِشِمَالِهِ وَأَنْ يَمْشِيَ فِي النَّعْلِ الْوَاحِدَةِ وَعَنْ الصَّمَّاءِ وَالِاحْتِبَاءِ فِي ثَوْبٍ وَاحِدٍ [انظر: ۱۵۳۲۹]، [راجع: ۱۴۱۶۴].

(۱۴۹۶۰) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ہمیں حکم دیا ہے کہ دروازے بند کر دیا کریں، مشکیزوں کا منہ باندھ دیا کریں، چراغ بجھا دیا کریں اور رات کی سیاہی دور ہونے تک بچوں کو روک کر رکھا کریں، اور اس بات سے منع فرمایا ہے کہ کوئی شخص بائیں ہاتھ سے کھائے، ایک جوتی پہن کر چلے، ایک کپڑے میں جسم لپیٹے یا گوٹ مار کر بیٹھے۔

(۱۴۹۶۱) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ أَخْبَرَنَا قَيْسُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ عَطَاءٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ قَدِمَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِأَرْبَعٍ خَلَوْنَ مِنْ ذِي الْحِجَّةِ فَلَمَّا طُفْنَا بِالْبَيْتِ وَبَيْنَ الصَّفَا وَالْمَرْوَةِ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اجْعَلُوهَا عُمْرَةً إِلَّا مَنْ كَانَ مَعَهُ الْهَدْيُ فَلَمَّا كَانَ يَوْمُ التَّرْوِيَةِ أَهَلُّوا بِالْحَجِّ فَلَمَّا كَانَ يَوْمُ النَّحْرِ طَافُوا وَلَمْ يَطُوفُوا بَيْنَ الصَّفَا وَالْمَرْوَةِ [راجع: ۱۴۲۸۷].

(۱۴۹۶۱) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام چار ذی الحجہ کو مکہ مکرمہ پہنچے، جب ہم بیت اللہ کا طواف اور صفا مروہ کی سعی کر چکے تو نبی علیہ السلام نے فرمایا اسے عمرہ کا احرام قرار دے کر حلال ہو جائیں، البتہ جن کے پاس ہدی کا جانور ہو، وہ ایسا نہ کریں، جب آٹھ ذی الحجہ ہوئی تو لوگوں نے حج کا احرام باندھا، اور دس ذی الحجہ کو صرف طواف زیارت کیا، صفا مروہ کے درمیان سعی نہیں۔

(۱۴۹۶۲-۱۴۹۶۳) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ مُسْلِمٍ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ الْأَعْمَشُ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ وَ عَنْ أَبِي سُفْيَانَ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَدِّدُوا وَقَارِبُوا وَلَنْ يُنْجِيَ أَحَدًا مِنْكُمْ عَمَلُهُ قُلْنَا وَلَا أَنْتَ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ وَلَا أَنَا إِلَّا أَنْ يَتَغَمَّدَنِي اللَّهُ مِنْهُ بِرَحْمَةٍ [راجع: ۸۵۱۰، ۱۴۶۸۲].

(۱۴۹۶۲-۱۴۹۶۳) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا قریب قریب رہا کرو، اور صحیح بات کیا کرو، کیونکہ تم میں سے کوئی شخص ایسا نہیں ہے جسے اس کے اعمال بچا سکیں، صحابہ رضی اللہ عنہم نے پوچھا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! آپ کو بھی نہیں؟ فرمایا مجھے بھی نہیں، الاّ یہ کہ اللہ مجھے اپنی رحمت سے ڈھانپ لے۔

(۱۴۹۶۴) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ حَدَّثَنَا أَبُو الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِاللَّهِ قَالَ ذَبَحْنَا يَوْمَ خَيْبَرَ الْخَيْلَ وَالْبِغَالَ وَالْحَمِيرَ فَنَهَانَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ الْبِغَالِ وَالْحَمِيرِ وَلَمْ يَنْهَ عَنْ الْخَيْلِ [راجع: ۱۴۵۰۴]

(۱۴۹۶۴) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ہم لوگوں نے غزوۂ خیبر کے زمانے میں گھوڑوں، خچروں اور گدھوں کا گوشت کھایا تھا، نبی علیہ السلام نے ہمیں خچروں اور پالتو گدھوں سے منع فرمایا تھا، لیکن گھوڑوں سے منع نہیں فرمایا تھا۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۱۴۹۶۵) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ زَيْدٍ عَنْ أَبِي الْمُتَوَكِّلِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَرَّ بِجَابِرٍ فِي غَزْوَةِ تَبُوكَ قَالَ وَقَدْ أَعْيَا بَعِيرِي فَقَالَ مَا شَأْنُكَ يَا جَابِرُ فَقُلْتُ بَعِيرِي قَدْ رَزَمَ قَالَ فَأَتَاهُ مِنْ قِبَلِ عَجُزِهِ وَقَالَ عَفَّانُ وَعَجُزُهُ سَوَاءٌ فَدَعَا وَزَجَرَهُ قَالَ فَلَمْ يَزَلْ يَقْدُمُ الْإِبِلَ قَالَ فَأَتَى عَلَيْهِ فَقَالَ مَا فَعَلَ الْبَعِيرُ قُلْتُ مَا زَالَ يَقْدُمُهَا قَالَ بِكَمْ أَخَذْتَهُ فَقُلْتُ بِثَلَاثَةَ عَشَرَ دِينَارًا قَالَ فَبِعْنِي بِالثَّمَنِ وَلَكَ ظَهْرُهُ إِلَى الْمَدِينَةِ قُلْتُ نَعَمْ قَالَ فَلَمَّا قَدِمْتُ الْمَدِينَةَ خَطَمْتُهُ ثُمَّ أَتَيْتُ بِهِ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَعْطَانِي الثَّمَنَ وَأَعْطَانِي الْبَعِيرَ [راجع: ۱٤٥٣٤].

(۱۴۹۶۵) ایک مرتبہ حضرت جابر رضی اللہ عنہ کا اونٹ بیٹھ گیا اور اس نے انہیں تھکا دیا، نبی علیہ السلام کا وہاں سے گذر ہوا تو پوچھا جابر! تمہیں کیا ہوا؟ انہوں نے سارا ماجرا ذکر کیا، نبی علیہ السلام اتر کر اونٹ کے پاس آئے اور اس اونٹ کو اپنے پاؤں سے ٹھوکر ماری اور اونٹ اچھل کر کھڑا ہو گیا پھر وہ سب سے آگے ہی رہا، بعد میں نبی علیہ السلام نے ان سے پوچھا کہ اونٹ کا کیا بنا؟ انہوں نے عرض کیا کہ سب سے آگے رہا، نبی علیہ السلام نے پوچھا تم نے وہ کتنے کا لیا تھا؟ میں نے عرض کیا تیرہ دینار کا، نبی علیہ السلام نے فرمایا اتنی ہی قیمت کے عوض یہ مجھے بیچ دو، تمہیں مدینہ تک سوار ہونے کی اجازت ہے، میں نے کہا بہت اچھا، مدینہ منورہ پہنچ کر میں نے اس کے منہ میں لگام ڈالی اور نبی علیہ السلام کے پاس لے آیا، نبی علیہ السلام نے مجھے قیمت بھی دے دی اور اونٹ بھی دے دیا۔

(۱۴۹۶۶) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ أَخْبَرَنَا أَبُو الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَخَلَ يَوْمَ فَتْحِ مَكَّةَ وَعَلَيْهِ عِمَامَةٌ سَوْدَاءُ [صححه مسلم (۱۳۵۸). وقال الترمذي: حسن صحيح]. [انظر: ۱٥٢٢٤].

(۱۴۹۶۶) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام فتح مکہ کے دن مکہ مکرمہ میں داخل ہوئے تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے سیاہ عمامہ باندھ رکھا تھا۔

(۱۴۹۶۷) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَوَى سَعْدَ بْنَ مُعَاذٍ مِنْ رَمْيَتِهِ [راجع: ۱٤٨٣٢].

(۱۴۹۶۷) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ حضرت سعد بن معاذ رضی اللہ عنہ کے بازو کی رگ میں ایک تیر لگ گیا، نبی علیہ السلام نے انہیں داغ دیا۔

(۱۴۹۶۸) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا أَبُو الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ قَالَ جَاءَ رَجُلٌ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ يَخْطُبُ فَقَالَ أَصَلَّيْتَ الرَّكْعَتَيْنِ فَقَالَ لَا قَالَ فَصَلِّهِمَا قَالَ وَكَانَ جَابِرٌ يَقُولُ إِنْ صَلَّى فِي بَيْتِهِ يُعْجِبُهُ إِذَا دَخَلَ أَنْ يُصَلِّيَهُمَا [صححه مسلم (۸۷٥)، وابن خزيمة (۱۸۳۲)].

(۱۴۹۶۸) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام خطبہ دے رہے تھے، اسی دوران ایک آدمی آیا، نبی علیہ السلام نے اس سے پوچھا کہ تم نے دو رکعتیں پڑھ لی ہیں؟ اس نے کہا نہیں، نبی علیہ السلام نے فرمایا پھر دو رکعتیں پڑھ لو، حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

تھے کہ اگر کسی شخص نے اپنے گھر میں یہ دو رکعتیں پڑھ لی ہوں تب بھی نبی علیہ السلام کو یہ بات پسند تھی کہ مسجد میں آنے کے بعد بھی یہ دو رکعتیں پڑھی جائیں۔

(١٤٩٦٩) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا أَبُو الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ الْأَنْصَارِيِّ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَعَثَهُ لِبَعْضِ حَاجَتِهِ قَالَ فَجَاءَ وَالنَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي عَلَى رَاحِلَتِهِ قَالَ فَسَلَّمَ عَلَيْهِ فَسَكَتَ فَسَلَّمَ عَلَيْهِ فَسَكَتَ فَسَلَّمَ عَلَيْهِ فَسَكَتَ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ قَالَ فَقَالَ لَهُ لَمَّا فَرَغَ إِنَّهُ لَمْ يَمْنَعْنِي أَنْ أَرُدَّ عَلَيْكَ إِلَّا أَنِّي كُنْتُ أُصَلِّي قَالَ فَصَلَّى حَيْثُ تَوَجَّهَتْ بِهِ رَاحِلَتُهُ [راجع: ١٤٢٠٣].

(۱۴۹۶۹) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے بنو مصطلق کی طرف جاتے ہوئے مجھے کسی کام سے بھیج دیا، میں واپس آیا تو نبی علیہ السلام اپنے اونٹ پر نماز پڑھ رہے تھے، میں نے بات کرنا چاہی تو نبی علیہ السلام نے ہاتھ سے اشارہ فرما دیا، دو مرتبہ اس طرح ہوا، پھر میں نے نبی علیہ السلام کو قراءت کرتے ہوئے سنا اور نبی علیہ السلام اپنے سر سے اشارہ فرما رہے تھے، نماز سے فراغت کے بعد نبی علیہ السلام نے فرمایا میں نے جس کام کے لیے تمہیں بھیجا تھا اس کا کیا بنا؟ میں نے جواب اس لئے نہیں دیا تھا کہ میں نماز پڑھ رہا تھا۔

(١٤٩٧٠) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا أَبُو الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ احْتَجَمَ وَهُوَ مُحْرِمٌ مِنْ وَثْيٍ كَانَ بِهِ [راجع: ١٤٣٣١].

(۱۴۹۷۰) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے حالت احرام میں اپنے کولہے کی ہڈی یا کمر میں موچ آنے کی وجہ سے سینگی لگوائی تھی۔

(١٤٩٧١) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ أَخْبَرَنِي مُحَمَّدُ بْنُ الْمُنْكَدِرِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ أَتَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَدَقَقْتُ الْبَابَ فَقَالَ مَنْ هَذَا قُلْتُ أَنَا قَالَ أَنَا أَنَا كَأَنَّهُ كَرِهَهُ [راجع: ١٤٢٣٤].

(۱۴۹۷۱) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ میں نے نبی علیہ السلام کے دروازے پر دستک دے کر اجازت طلب کی، نبی علیہ السلام نے پوچھا کون ہے؟ میں نے کہا کہ میں ہوں، نبی علیہ السلام نے فرمایا کیا میں میں لگائی ہوئی ہے؟ گویا نبی علیہ السلام نے اسے ناپسند کیا۔

(١٤٩٧٢) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا سَلِيمُ بْنُ حَيَّانَ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ مِينَاءَ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَّى عَلَى أَصْحَمَةَ النَّجَاشِيِّ فَكَبَّرَ عَلَيْهِ أَرْبَعًا [راجع: ١٤٩٥٠].

(۱۴۹۷۲) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے شاہ حبشہ نجاشی اصحمہ کی نماز جنازہ پڑھی اور اس پر چار تکبیریں کہیں۔

(١٤٩٧٣) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ أَخْبَرَنَا مَطَرٌ عَنْ رَجُلٍ أَحْسَبُهُ الْحَسَنَ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا أُعْفِي مَنْ قَتَلَ بَعْدَ أَخْذِهِ الدِّيَةَ [قال الألباني: ضعيف (ابو داود: ٤٥٠٧). قال شعيب، اسناده ضعيف. فهو منقطع. واشار المنذري الى انقطاعه].

(۱۴۹۷۳) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا میں اس شخص کو معاف نہیں کروں گا جو دیت لینے کے بعد

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

بھی قاتل کو قتل کر دے۔

(۱۴۹۷۴) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ يَزِيدَ أَخْبَرَنَا لَيْثٌ عَنْ أَبِي بَكْرٍ وَقَالَ عَفَّانُ مَرَّةً عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ الْأَنْصَارِيِّ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ أَحْيَا أَرْضًا دَعْوَةً مِنَ الْمِصْرِ أَوْ رَمْيَةً مِنَ الْمِصْرِ فَهِيَ لَهُ

(۱۴۹۷۴) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا جو شخص کسی ویران بنجر زمین کو آباد کرے، وہ اس کی ہوگئی۔

(۱۴۹۷۵) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَاحِدِ حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ عَنْ عَطَاءٍ عَنْ جَابِرٍ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَخْرُجُ فِي الْعِيدِ وَيُخْرِجُ أَهْلَهُ

(۱۴۹۷۵) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام عیدین میں خود بھی نکلتے تھے اور اپنے اہل خانہ کو بھی لے جاتے تھے (عیدگاہ میں)

(۱۴۹۷۶) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ أَخْبَرَنَا قَيْسُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ عَطَاءٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ الْأَنْصَارِيِّ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَحَرَ الْبَدَنَةَ عَنْ سَبْعَةٍ وَالْبَقَرَةَ عَنْ سَبْعَةٍ [راجع: ۱۴۳۱۵].

(۱۴۹۷۶) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام سات آدمیوں کی طرف سے ایک اونٹ یا گائے کی قربانی دے دیتے تھے۔

(۱۴۹۷۷) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ مُحَارِبُ بْنُ دِثَارٍ أَخْبَرَنِي قَالَ سَمِعْتُ جَابِرًا يَقُولُ إِنَّهُ كَانَ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي سَفَرٍ فَلَمَّا أَتَى الْمَدِينَةَ أَمَرَهُ أَنْ يَأْتِيَ الْمَسْجِدَ فَيُصَلِّيَ رَكْعَتَيْنِ [راجع: ۱۴۲۴۱]

(۱۴۹۷۷) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک سفر میں میں نبی علیہ السلام کے ہمراہ تھا، مدینہ منورہ واپس پہنچ کر نبی علیہ السلام نے مجھ سے فرمایا کہ جا کر مسجد میں دو رکعتیں پڑھ کر آؤ۔

(۱۴۹۷۸) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ زَيْدٍ وَعَاصِمٌ الْأَحْوَلُ عَنْ أَبِي نَضْرَةَ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ تَمَتَّعْنَا عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُتْعَتَيْنِ الْحَجَّ وَالنِّسَاءَ وَقَدْ قَالَ حَمَّادٌ أَيْضًا مُتْعَةَ الْحَجِّ وَمُتْعَةَ النِّسَاءِ فَلَمَّا كَانَ عُمَرُ نَهَانَا عَنْهُمَا فَانْتَهَيْنَا [صححه مسلم (۱۲۴۹)]. [راجع: ۱۴۲۳۱، ۱۴۵۳۳، ۱۴۸۹۵].

(۱۴۹۷۸) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام کے دور باسعادت میں دو طرح کا متعہ ہوتا تھا، حج تمتع اور عورتوں سے متعہ، حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے ہمیں ان دونوں سے روک دیا اور ہم رک گئے۔

(۱۴۹۷۹) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ قَالَ سَأَلَ سُلَيْمَانُ بْنُ مُوسَى عَطَاءً وَأَنَا شَاهِدٌ قَالَ حَدَّثَكَ جَابِرٌ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى أَنْ يُنْبَذَ الْبُسْرُ وَالتَّمْرُ جَمِيعًا وَالزَّبِيبُ وَالتَّمْرُ جَمِيعًا قَالَ عَطَاءٌ نَعَمْ [راجع: ۱۴۱۸۰]

(۱۴۹۷۹) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے کچی اور پکی کھجور، کشمش اور کھجور کو ملا کر نبیذ بنانے سے منع فرمایا ہے۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۱۴۹۸۰) و قَالَ لَهُ سُلَيْمَانُ بْنُ مُوسَى وَأَنَا شَاهِدٌ حَدَّثَكَ جَابِرٌ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ كَانَتْ لَهُ أَرْضٌ فَلْيَزْرَعْهَا أَوْ لِيُزْرِعْهَا أَخَاهُ وَلَا يُكْرِيهَا قَالَ عَطَاءٌ نَعَمْ [راجع: ۱۴۸۷۳].

(۱۴۹۸۰) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا جس شخص کے پاس کوئی زمین ہو، اسے چاہئے کہ وہ خود اس میں کھیتی باڑی کرے، یا اپنے بھائی کو ہدیہ کے طور پر دے دے، کرایہ پر نہ دے۔

(۱۴۹۸۱) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ أَخْبَرَنَا حَبِيبٌ الْمُعَلِّمُ عَنْ عَطَاءٍ عَنْ جَابِرٍ أَنَّ رَجُلًا قَالَ يَوْمَ الْفَتْحِ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنِّي نَذَرْتُ إِنْ فَتَحَ اللَّهُ عَلَيْكَ مَكَّةَ أَنْ أُصَلِّيَ فِي بَيْتِ الْمَقْدِسِ فَقَالَ صَلِّ هَاهُنَا فَسَأَلَهُ فَقَالَ صَلِّ هَاهُنَا فَسَأَلَهُ فَقَالَ شَأْنَكَ إِذًا [صححه الحاكم (۴/۳۰۴)، وابن دقيق العيد. وسكت عنه المنذرى. قال الألبانى: صحيح (ابو داود: ۳۳۰۵). قال شعيب: اسناده قوى].

(۱۴۹۸۱) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک آدمی نے فتح مکہ کے دن عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! میں نے منت مانی تھی کہ اگر اللہ نے آپ کے ہاتھوں مکہ مکرمہ کو فتح کروا دیا تو میں بیت المقدس میں جا کر نماز پڑھوں گا؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا یہیں نماز پڑھ لو، اس نے پھر سوال کیا اور نبی علیہ السلام نے پھر یہی جواب دیا، اس نے پھر سوال کیا تو نبی علیہ السلام نے فرمایا تمہاری مرضی۔

(۱۴۹۸۲) حَدَّثَنَا عَفَّانُ وَبَهْزٌ قَالَا حَدَّثَنَا هَمَّامٌ قَالَ بَهْزٌ حَدَّثَنَا قَتَادَةُ قَالَ قَالَ لِي سُلَيْمَانُ بْنُ هِشَامٍ إِنَّ هَذَا يَعْنِي الزُّهْرِيَّ لَا يَدَعُنَا نَأْكُلُ شَيْئًا إِلَّا أَمَرَنَا أَنْ نَتَوَضَّأَ مِنْهُ يَعْنِي مَا مَسَّتْهُ النَّارُ قَالَ فَقُلْتُ لَهُ سَأَلْتُ عَنْهُ سَعِيدَ بْنَ الْمُسَيَّبِ فَقَالَ إِذَا أَكَلْتَهُ فَهُوَ طَيِّبٌ لَيْسَ عَلَيْكَ فِيهِ وُضُوءٌ فَإِذَا خَرَجَ فَهُوَ خَبِيثٌ عَلَيْكَ فِيهِ الْوُضُوءُ قَالَ فَهَلْ بِالْبَلَدِ أَحَدٌ قَالَ قُلْتُ نَعَمْ أَقْدَمُ رَجُلٍ فِي جَزِيرَةِ الْعَرَبِ عِلْمًا قَالَ مَنْ قُلْتُ عَطَاءُ بْنُ أَبِي رَبَاحٍ قَالَ بَهْزٌ فَأَرْسَلَ إِلَيْهِ فَجِيءَ بِهِ قَالَ فَبَعَثَ إِلَيْهِ فَقَالَ حَدَّثَنِي جَابِرٌ أَنَّهُمْ أَكَلُوا مَعَ أَبِي بَكْرٍ الصِّدِّيقِ خُبْزًا وَلَحْمًا فَصَلَّى وَلَمْ يَتَوَضَّأْ [راجع: ۱۴۲۲۱]

(۱۴۹۸۲) قتادہ کہتے ہیں کہ مجھ سے سلیمان بن ہشام نے کہا کہ ہم جو چیز بھی کھاتے ہیں، امام زہری رحمۃ اللہ علیہ ہمیں حکم دیتے ہیں کہ نیا وضو کریں، میں نے ان سے کہا کہ میں نے سعید بن مسیب رحمۃ اللہ علیہ سے یہ مسئلہ پوچھا تھا، انہوں نے فرمایا تم جو حلال چیز کھاؤ، اسے کھانے کے بعد تم پر وضو نہیں ہے اور جب تمہارے جسم سے کوئی چیز نکلے تو وہ گندگی ہے اور اس میں تم پر وضو ہے، انہوں نے پوچھا شہر میں کسی اور کی بھی یہ رائے ہے؟ میں نے کہا ہاں! جزیرۂ عرب میں سب سے قدیم عالم کی، انہوں نے پوچھا وہ کون ہیں؟ میں نے بتایا عطاء بن ابی رباح، چنانچہ انہوں نے عطاء کے پاس پیغام بھیجا، انہوں نے فرمایا کہ مجھے جابر رضی اللہ عنہ نے یہ حدیث سنائی ہے کہ انہوں نے حضرت صدیق اکبر رضی اللہ عنہ کے ساتھ گوشت اور روٹی کھائی، پھر انہوں نے یوں ہی نماز پڑھا دی اور تازہ وضو نہیں کیا۔

(۱۴۹۸۳) قَالَ قَالَ لِعَطَاءٍ مَا تَقُولُ يَعْنِي فِي الْعُمْرَى قَالَ حَدَّثَنِي جَابِرٌ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

الْعُمْرَى جَائِزَةٌ [راجع: ١٤٢٢١].

(۱۴۹۸۲م) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا عمر بھر کے لئے کسی کو کوئی چیز دینا جائز ہے۔

(١٤٩٨٣) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ أَخْبَرَنَا أَيُّوبُ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ وَسَعِيدِ بْنِ مِينَا عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْ الْمُحَاقَلَةِ وَالْمُزَابَنَةِ وَالْمُعَاوَمَةِ فَقَالَ أَحَدُهُمَا وَبَيْعِ السِّنِينَ وَعَنْ بَيْعِ الثُّنْيَا وَرَخَّصَ فِي الْعَرَايَا [صححه مسلم (١٥٣٦)].

(۱۴۹۸۳) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے بیع محاقلہ، مزابنہ، بٹائی، کئی سالوں کے ٹھیکے پر پھلوں کی فروخت اور مخصوص درختوں کے استثناء سے منع فرمایا ہے البتہ اس بات کی اجازت دی ہے کہ کوئی شخص اپنے باغ کو عاریۃً کسی غریب کے حوالے کر دے۔

فائدہ: ان فقہی اصطلاحات کے لئے کتب فقہ ملاحظہ فرمائیے۔

(١٤٩٨٤) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَاحِدِ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ مِهْرَانَ الْأَعْمَشُ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا سُفْيَانَ قَالَ سَمِعْتُ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ يَقُولُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِنَّ أَهْلَ الْجَنَّةِ يَأْكُلُونَ فِيهَا وَيَشْرَبُونَ لَا يَبُولُونَ وَلَا يَتَغَوَّطُونَ وَلَا يَتْفُلُونَ وَلَا يَمْتَخِطُونَ طَعَامُهُمْ جُشَاءٌ وَرَشْحٌ كَرَشْحِ الْمِسْكِ [راجع: ١٤٤٥٤].

(۱۴۹۸۴) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے نبی علیہ السلام کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ جنت میں اہل جنت کھائیں پئیں گے، لیکن پاخانہ پیشاب کریں گے اور نہ ہی ناک صاف کریں گے یا تھوک پھینکیں گے، ان کا کھانا ایک ڈکار سے ہضم ہو جائے گا اور ان کا پسینہ مشک کی مہک کی طرح ہوگا۔

(١٤٩٨٥) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَاحِدِ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ الْأَعْمَشُ عَنْ أَبِي سُفْيَانَ عَنْ جَابِرٍ قَالَ خَرَجْنَا مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُهِلِّينَ بِالْحَجِّ فَطُفْنَا بِالْبَيْتِ وَسَعَيْنَا بَيْنَ الصَّفَا وَالْمَرْوَةِ فَأَمَرَنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ نَحِلَّ قَالَ فَخَرَجْنَا إِلَى الْبُطْحَاءِ قَالَ فَجَعَلَ الرَّجُلُ يَقُولُ عَهْدِي بِأَهْلِي الْيَوْمَ فَقَالَ النَّاسُ فِي ذَلِكَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَوْ اسْتَقْبَلْتُ مِنْ أَمْرِي مَا اسْتَدْبَرْتُ مِنْهُ لَأَحْلَلْتُ وَلَمْ يَحِلَّ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِأَنَّهُ سَاقَ الْهَدْيَ فَأَحْرَمْنَا حِينَ تَوَجَّهْنَا إِلَى مِنًى [راجع: ١٤٤٣٣].

(۱۴۹۸۵) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ہم لوگ نبی علیہ السلام کے ساتھ حج کا احرام باندھ کر روانہ ہوئے، بیت اللہ کا طواف اور صفا مروہ کی سعی کی، پھر نبی علیہ السلام نے ہمیں حکم دیا تھا کہ اسے عمرہ کا احرام قرار دے کر حلال ہو جائیں، اس پر ہم بطحاء کی طرف نکل گئے اور ایک آدمی کہنے لگا آج میں اپنی بیوی کے پاس جاؤں گا، نبی علیہ السلام کو یہ بات معلوم ہوئی تو فرمایا کہ اگر میرے سامنے

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

وہ بات پہلے ہی آجاتی جو بعد میں آئی تو میں اپنے ساتھ قربانی کا جانور نہ لاتا تو میں بھی حلال ہو جاتا۔

(۱٤۹۸٦) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ حَدَّثَنَا أَبُو بِشْرٍ أَخْبَرَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ قَيْسٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ نَحَرْنَا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ الْحُدَيْبِيَةِ سَبْعِينَ بَدَنَةً الْبُدْنَةُ عَنْ سَبْعَةٍ [راجع: ١٤٨٦٨].

(۱۴۹۸۶) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ہم نے مقامِ حدیبیہ میں نبی علیہ السلام کی موجودگی میں ستر اونٹ ذبح کیے، ہر سات آدمیوں کی طرف سے ایک اونٹ تھا۔

(۱٤۹۸۷) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ حَدَّثَنَا أَبُو بِشْرٍ أَخْبَرَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ قَيْسٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ نَحَرْنَا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ الْحُدَيْبِيَةِ سَبْعِينَ بَدَنَةً الْبُدْنَةُ عَنْ سَبْعَةٍ حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ حَدَّثَنَا أَبُو بِشْرٍ عَنْ أَبِي سُفْيَانَ عَنْ جَابِرٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ طَلَبَ وَسَأَلَ أَهْلَهُ الْأُدْمَ فَقَالُوا مَا عِنْدَنَا إِلَّا خَلٌّ قَالَ فَدَعَا بِهِ فَجَعَلَ يَأْكُلُ بِهِ وَيَقُولُ نِعْمَ الْأُدْمُ الْخَلُّ [راجع: ١٤٢٧٤].

(۱۴۹۸۷) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام نے اپنے گھر والوں سے سالن لانے کے لئے کہا، انہوں نے کہا کہ ہمارے پاس تو سرکہ کے علاوہ کچھ نہیں ہے، نبی علیہ السلام نے اسے منگوا کر کھایا اور ارشاد فرمایا سرکہ بہترین سالن ہے۔

(۱٤۹۸۸) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ حُمَيْدٍ عَنْ أَبِي الْمُتَوَكِّلِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَنَّهُمْ كَانُوا لَا يَضَعُونَ أَيْدِيَهُمْ فِي الطَّعَامِ حَتَّى يَكُونَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هُوَ يَبْدَأُ [راجع: ١٤٨٤٥].

(۱۴۹۸۸) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ صحابہ رضی اللہ عنہم کی عادت تھی کہ نبی علیہ السلام کے شروع کرنے سے پہلے ہاتھ نہ بڑھاتے تھے۔

(۱٤۹۸۹) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ أَخْبَرَنَا أَبُو الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَنَّ رَجُلًا ذَبَحَ قَبْلَ أَنْ يُصَلِّيَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَتُودًا جَذَعًا فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تُجْزِىءُ عَنْ أَحَدٍ بَعْدَكَ وَنَهَى أَنْ يَذْبَحُوا حَتَّى يُصَلُّوا

(۱۴۹۸۹) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک شخص نے ''قبل اس کے کہ نبی علیہ السلام نماز عید ادا کریں'' اپنا چھ ماہ کا بکری کا بچہ ذبح کر لیا، نبی علیہ السلام نے فرمایا تمہارے علاوہ کسی اور کی طرف سے یہ کفایت نہیں کر سکتا، اور نبی علیہ السلام نے نماز سے قبل جانور ذبح کرنے سے منع فرما دیا۔

(۱٤۹۹۰) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا أَبَانُ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ أَقْبَلْنَا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتَّى إِذَا كُنَّا بِذَاتِ الرِّقَاعِ قَالَ كُنَّا إِذَا أَتَيْنَا عَلَى شَجَرَةٍ ظَلِيلَةٍ تَرَكْنَاهَا لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَجَاءَ رَجُلٌ مِنَ الْمُشْرِكِينَ وَسَيْفُ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُعَلَّقٌ بِشَجَرَةٍ فَأَخَذَ سَيْفَ نَبِيِّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاخْتَرَطَهُ ثُمَّ قَالَ لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَتَخَافُنِي قَالَ لَا قَالَ فَمَنْ يَمْنَعُكَ مِنِّي قَالَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ يَمْنَعُنِي مِنْكَ قَالَ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

فَتَهَدَّدَهُ أَصْحَابُ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَغْمَدَ السَّيْفَ وَعَلَّقَهُ فَنُودِيَ بِالصَّلَاةِ فَصَلَّى بِطَائِفَةٍ رَكْعَتَيْنِ وَتَأَخَّرُوا وَصَلَّى بِالطَّائِفَةِ الْأُخْرَى رَكْعَتَيْنِ فَكَانَتْ لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَرْبَعُ رَكَعَاتٍ وَلِلْقَوْمِ رَكْعَتَانِ [صححه مسلم (۸۴۳)، وابن حبان (۲۸۸۴)، وابن خزيمة (۱۳۵۲)].

(۱۴۹۹۰) حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں ایک مرتبہ ہم لوگ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ واپس آ رہے تھے، ذات الرقاع میں پہنچ کر ہم نے ایک سایہ دار درخت نبی علیہ السلام کے لئے چھوڑ دیا، ایک مشرک آیا، اس وقت نبی علیہ السلام کی تلوار ایک درخت سے لٹکی ہوئی تھی، اس نے نبی علیہ السلام کی تلوار لے کر اسے سونت لیا، اور کہنے لگا کیا آپ مجھ سے ڈرتے ہیں؟ میں نے کہا نہیں، اس نے کہا اب تم کو میرے ہاتھ سے کون بچائے گا؟ میں نے کہا اللہ بچائے گا، صحابہ رضی اللہ عنہم نے اسے ڈرایا، اور حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے تلوار کو نیام میں ڈال لیا پھر نماز کا اعلان ہوا، اور نبی علیہ السلام نے ایک گروہ کو دو رکعتیں پڑھائیں، پھر وہ لوگ پیچھے چلے گئے، دوسرے گروہ کو بھی دو رکعتیں پڑھائیں اس طرح نبی علیہ السلام کی چار رکعتیں ہو گئیں اور لوگوں کی دو دو رکعتیں ہوئیں۔

(۱۴۹۹۱) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ حَدَّثَنَا أَبُو بِشْرٍ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ قَيْسٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ قَاتَلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُحَارِبَ خَصَفَةَ بِنَخْلٍ فَرَأَوْا مِنَ الْمُسْلِمِينَ غِرَّةً فَجَاءَ رَجُلٌ مِنْهُمْ يُقَالُ لَهُ غَوْرَثُ بْنُ الْحَارِثِ حَتَّى قَامَ عَلَى رَأْسِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالسَّيْفِ فَقَالَ مَنْ يَمْنَعُكَ مِنِّي قَالَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ فَسَقَطَ السَّيْفُ مِنْ يَدِهِ فَأَخَذَهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ مَنْ يَمْنَعُكَ مِنِّي قَالَ كُنْ كَخَيْرِ آخِذٍ قَالَ أَتَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ قَالَ لَا وَلَكِنِّي أُعَاهِدُكَ أَنْ لَا أُقَاتِلَكَ وَلَا أَكُونَ مَعَ قَوْمٍ يُقَاتِلُونَكَ فَخَلَّى سَبِيلَهُ قَالَ فَذَهَبَ إِلَى أَصْحَابِهِ قَالَ قَدْ جِئْتُكُمْ مِنْ عِنْدِ خَيْرِ النَّاسِ فَلَمَّا كَانَ الظُّهْرُ أَوْ الْعَصْرُ صَلَّى بِهِمْ صَلَاةَ الْخَوْفِ فَكَانَ النَّاسُ طَائِفَتَيْنِ طَائِفَةً بِإِزَاءِ عَدُوِّهِمْ وَطَائِفَةً صَلَّوْا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَصَلَّى بِالطَّائِفَةِ الَّذِينَ كَانُوا مَعَهُ رَكْعَتَيْنِ ثُمَّ انْصَرَفُوا فَكَانُوا مَكَانَ أُولَئِكَ الَّذِينَ كَانُوا بِإِزَاءِ عَدُوِّهِمْ وَجَاءَ أُولَئِكَ فَصَلَّى بِهِمْ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَكْعَتَيْنِ فَكَانَ لِلْقَوْمِ رَكْعَتَانِ رَكْعَتَانِ وَلِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَرْبَعُ رَكَعَاتٍ [صححه ابن حبان (۲۸۸۳)، والحاكم (۲۹/۳). قال شعيب: صحيح]. [انظر: ۱۵۲۵۸].

(۱۴۹۹۱) حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں ایک مرتبہ ہم لوگ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ واپس آ رہے تھے، ذات الرقاع میں پہنچ کر ہم نے ایک سایہ دار درخت نبی علیہ السلام کے لئے چھوڑ دیا، ایک مشرک آیا، اس وقت نبی علیہ السلام کی تلوار ایک درخت سے لٹکی ہوئی تھی، اس نے نبی علیہ السلام کی تلوار لے کر اسے سونت لیا، اور کہنے لگا کیا آپ مجھ سے ڈرتے ہیں؟ میں نے کہا نہیں، اس نے کہا اب تم کو میرے ہاتھ سے کون بچائے گا؟ میں نے کہا اللہ بچائے گا، صحابہ رضی اللہ عنہم نے اسے ڈرایا، اور حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے تلوار کو نیام میں ڈال لیا پھر نماز کا اعلان ہوا، اور نبی علیہ السلام نے ایک گروہ کو دو رکعتیں پڑھائیں، پھر وہ لوگ پیچھے چلے گئے، دوسرے گروہ کو بھی دو

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

رکعتیں پڑھائیں اس طرح نبی علیہ السلام کی چار رکعتیں ہو گئیں اور لوگوں کی دو دو رکعتیں ہوئیں۔

(۱٤۹۹۲) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا وُهَيْبٌ حَدَّثَنَا جَعْفَرٌ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَابِرٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَتَى الْعَالِيَةَ فَمَرَّ بِالسُّوقِ فَمَرَّ بِجَدْيٍ أَسَكَّ مَيِّتٍ فَتَنَاوَلَهُ فَرَفَعَهُ ثُمَّ قَالَ بِكَمْ تُحِبُّونَ أَنَّ هَذَا لَكُمْ قَالُوا مَا نُحِبُّ أَنَّهُ لَنَا بِشَيْءٍ وَمَا نَصْنَعُ بِهِ قَالَ بِكَمْ تُحِبُّونَ أَنَّهُ لَكُمْ قَالُوا وَاللَّهِ لَوْ كَانَ حَيًّا لَكَانَ عَيْبًا فِيهِ أَنَّهُ أَسَكُّ فَكَيْفَ وَهُوَ مَيِّتٌ قَالَ فَوَاللَّهِ لَلدُّنْيَا أَهْوَنُ عَلَى اللَّهِ مِنْ هَذَا عَلَيْكُمْ [صححه مسلم (۲۹۷۵)].

(۱۴۹۹۲) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام ایک دفعہ کسی بازار سے گذر رہے تھے، وہاں ایک بہت چھوٹے کانوں والی مردار بکری پڑی ہوئی تھی، نبی علیہ السلام نے اسے پکڑ کر اٹھایا اور لوگوں سے فرمایا تم اسے کتنے میں خریدنا چاہو گے؟ لوگوں نے کہا کہ ہم تو اسے کسی چیز کے عوض نہیں خریدنا چاہیں گے، ہم نے اس کا کیا کرنا ہے؟ نبی علیہ السلام نے پھر اپنی بات دہرائی، لوگوں نے کہا کہ اگر یہ زندہ ہوتی تب بھی اس میں چھوٹے کانوں والی ہونا ایک عیب تھا، اب جبکہ وہ مردار بھی ہے تو ہم اسے کیسے خرید سکتے ہیں؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا بخدا! یہ بکری تمہاری نگاہوں میں جتنی حقیر ہے، اس سے زیادہ اللہ کی نگاہوں میں دنیا حقیر ہے۔

(۱٤۹۹۳) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ حَدَّثَنَا أَيُّوبُ حَدَّثَنَا مُجَاهِدٌ عَنْ جَابِرٍ قَالَ قَدِمْنَا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَنَحْنُ نَقُولُ لَبَّيْكَ بِالْحَجِّ فَأَمَرَنَا فَجَعَلْنَاهَا عُمْرَةً [راجع: ۱٤۸۹٤].

(۱۴۹۹۳) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ہم لوگ نبی علیہ السلام کے ساتھ حج کا تلبیہ پڑھتے ہوئے نکلے تھے، لیکن نبی علیہ السلام نے ہمیں حکم دیا اور ہم نے اسے عمرہ کا احرام بنا لیا۔

(۱٤۹۹٤) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَاحِدِ حَدَّثَنَا الْحَجَّاجُ حَدَّثَنَا أَبُو الزُّبَيْرِ قَالَ سُئِلَ جَابِرُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ كَيْفَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَصْنَعُ بِالْخُمُسِ قَالَ كَانَ يَحْمِلُ الرَّجُلَ مِنْهُ فِي سَبِيلِ اللَّهِ ثُمَّ الرَّجُلَ ثُمَّ الرَّجُلَ

(۱۴۹۹۴) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے کسی نے پوچھا کہ نبی علیہ السلام ''خمس'' کا کیا کرتے تھے؟ انہوں نے فرمایا کسی مجاہد کو سواری مہیا کر دیتے تھے، پھر کسی دوسرے کو راہِ خدا میں سواری دیتے تھے، پھر کسی تیسرے کو۔

(۱٤۹۹٥) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ أَخْبَرَنِي حُصَيْنٌ وَعَمْرُو بْنُ مُرَّةَ سَمِعَا سَالِمًا قَالَ سَمِعْتُ جَابِرًا قَالَ أَصَابَنَا عَطَشٌ فَجَهَشْنَا إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فَوَضَعَ يَدَهُ فِي تَوْرٍ مِنْ مَاءٍ بَيْنَ يَدَيْهِ فَجَعَلَ يَفُورُ مِنْ خِلَالِ أَصَابِعِهِ كَأَنَّهَا عُيُونٌ وَ قَالَ عَمْرٌو وَحُصَيْنٌ كِلَاهُمَا قَالَ خُذُوا بِسْمِ اللَّهِ حَتَّى وَسِعَنَا وَكَفَانَا وَ قَالَ لِجَابِرٍ كَمْ كُنْتُمْ قَالَ كُنَّا أَلْفًا وَخَمْسَ مِائَةٍ وَلَوْ كُنَّا مِائَةَ أَلْفٍ لَكَفَانَا [راجع: ۴۲۳۰].

(۱۴۹۹۵) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ حدیبیہ کے موقع پر ہمیں پیاس نے ستایا، نبی علیہ السلام کے پاس صرف ایک پیالہ تھا جس سے آپ صلی اللہ علیہ وسلم وضو فرما رہے تھے، لوگ گھبرائے ہوئے نبی علیہ السلام کے پاس آئے، نبی علیہ السلام نے اس پیالے میں اپنے دست

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

مبارک کو رکھ دیا اور فرمایا بسم اللہ پڑھ کر یہ پانی لو، اور نبی علیہ السلام کی انگلیوں کے درمیان سے چشموں کی طرح پانی ابلنے لگا، ہم سب نے اسے پیا اور وضو کیا، راوی نے حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے پوچھا کہ آپ کتنے لوگ تھے؟ انہوں نے فرمایا پندرہ سو، اور اگر ہم ایک لاکھ بھی ہوتے تب بھی وہ پانی ہمارے لیے کافی ہو جاتا۔

(۱۴۹۹۶) حَدَّثَنَا الْفَضْلُ بْنُ دُكَيْنٍ حَدَّثَنَا شَرِيكٌ عَنْ سَلَمَةَ يَعْنِي ابْنَ كُهَيْلٍ عَنْ عَطَاءٍ وَأَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ أَنَّ رَجُلًا مَاتَ وَتَرَكَ مُدَبَّرًا وَدَيْنًا فَأَمَرَهُمْ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يَبِيعُوهُ فِي دَيْنِهِ فَبَاعُوهُ بِثَمَانِ مِائَةٍ [قال شعيب: صحيح دون: ((مات وترك دينا))].

(۱۴۹۹۶) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک آدمی فوت ہو گیا، اس نے ایک مدبر غلام چھوڑا اور مقروض ہو کر مرا، نبی علیہ السلام نے حکم دیا کہ اس کے غلام کو اس کے قرض کے سلسلے میں بیچ دو، چنانچہ لوگوں نے اسے آٹھ سو درہم کے عوض فروخت کر دیا۔

(۱۴۹۹۷) حَدَّثَنَا أَبُو نُعَيْمٍ حَدَّثَنَا زَكَرِيَّا حَدَّثَنَا عَامِرٌ حَدَّثَنِي جَابِرُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ أَنَّ أَبَاهُ تُوُفِّيَ وَعَلَيْهِ دَيْنٌ فَأَتَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقُلْتُ لَهُ إِنَّ أَبِي تُوُفِّيَ وَعَلَيْهِ دَيْنٌ وَلَيْسَ عِنْدِي إِلَّا مَا يُخْرِجُ نَخْلُهُ فَلَا يَبْلُغُ مَا يَخْرُجُ سُدُسَ مَا عَلَيْهِ قَالَ فَانْطَلَقَ مَعِي لِكَيْلَا تَفْحَشَ عَلَيَّ الْغُرَمَاءُ فَمَشَى حَوْلَ بَيْدَرٍ مِنْ بَيَادِرِ التَّمْرِ ثُمَّ دَعَا وَجَلَسَ عَلَيْهِ وَقَالَ أَيْنَ غُرَمَاؤُهُ فَأَوْفَاهُمْ الَّذِي لَهُمْ وَبَقِيَ مِثْلُ الَّذِي أَعْطَاهُمْ [راجع: ۱۴۴۱۱]

(۱۴۹۹۷) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ان کے والد حضرت عبداللہ بن عمرو بن حرام رضی اللہ عنہ شہید ہوئے تو ان پر کچھ قرض تھا، میں نے نبی علیہ السلام کی خدمت میں حاضر ہو کر عرض کیا کہ میرے والد صاحب فوت ہو گئے ہیں، ان پر کچھ قرض تھا، اور ہمارے پاس تو صرف وہی ہے جو ہمارے درخت کی پیداوار ہے لیکن وہ تو ان کے قرض کے چھٹے حصے کو بھی نہیں پہنچتی، نبی علیہ السلام میرے ساتھ تشریف لے گئے تا کہ قرض خواہ مجھ سے بدتمیزی نہ کریں، نبی علیہ السلام کھجور کے ڈھیر کے گرد چکر لگا کر وہیں تشریف فرما ہو گئے اور دعا کر کے فرمایا قرض خواہوں کو بلاؤ حتیٰ کہ سب کا قرض پورا کر دیا، اور میری کھجوریں اسی طرح رہ گئیں جتنی پہلے تھیں۔

(۱۴۹۹۸) حَدَّثَنَا أَبُو نُعَيْمٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ يَأْتِينِي بِخَبَرِ الْقَوْمِ يَوْمَ الْأَحْزَابِ فَقَالَ الزُّبَيْرُ أَنَا ثُمَّ قَالَ مَنْ يَأْتِينِي بِخَبَرِ الْقَوْمِ قَالَ الزُّبَيْرُ أَنَا قَالَ مَنْ يَأْتِينِي بِخَبَرِ الْقَوْمِ فَقَالَ الزُّبَيْرُ أَنَا قَالَ لِكُلِّ نَبِيٍّ حَوَارِيٌّ وَإِنَّ حَوَارِيَّ الزُّبَيْرُ [صححه البخاري (۴۱۱۳)، ومسلم (۲۴۱۵)]. [راجع: ۱۴۳۴۸، ۱۴۶۸۸، ۱۴۷۶۹].

(۱۴۹۹۸) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے غزوۂ خندق کے دن لوگوں کو (دشمن کی خبر لانے کے لئے) تین مرتبہ ترغیب دی اور تینوں مرتبہ حضرت زبیر رضی اللہ عنہ نے اپنے آپ کو اس خدمت کے لئے پیش کیا، جس پر نبی علیہ السلام نے فرمایا ہر نبی کا ایک حواری ہوتا تھا اور میرے حواری زبیر ہیں۔

(۱۴۹۹۹) حَدَّثَنَا أَبُو نُعَيْمٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ قَالَ سَمِعْتُ جَابِرًا قَالَ جَاءَ أَعْرَابِيٌّ إِلَى رَسُولِ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ بَايِعْنِي عَلَى الْإِسْلَامِ فَبَايَعَهُ عَلَى الْإِسْلَامِ ثُمَّ جَاءَ مِنَ الْغَدِ مَحْمُومًا فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَقِلْنِي فَأَبَى ثُمَّ جَاءَ مِنَ الْغَدِ مَحْمُومًا فَقَالَ أَقِلْنِي فَأَبَى فَلَمَّا وَلَّى قَالَ الْمَدِينَةُ كَالْكِيرِ تَنْفِي خَبَثَهَا وَتَنْصَعُ طَيِّبَهَا [راجع: ١٤٣٣٥].

(۱۴۹۹۹) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک دیہاتی نے نبی علیہ السلام کی خدمت میں حاضر ہو کر آپ کے دست حق پرست پر بیعت کر لی، کچھ ہی عرصے میں اسے بہت تیز بخار ہو گیا، وہ نبی علیہ السلام کے پاس آیا اور کہنے لگا کہ میری بیعت فسخ کر دیجئے، نبی علیہ السلام نے انکار کر دیا، تین مرتبہ ایسا ہی ہوا، چوتھی مرتبہ وہ نہ آیا، نبی علیہ السلام نے معلوم کیا تو صحابہ رضی اللہ عنہم نے بتایا کہ وہ مدینہ منورہ سے چلا گیا ہے، اس پر نبی علیہ السلام نے فرمایا کہ مدینہ منورہ بھٹی کی طرح ہے جو اپنے میل کچیل کو دور کر دیتی ہے اور عمدہ چیز کو چمکدار اور صاف ستھرا کر دیتی ہے۔

(۱۵۰۰۰) حَدَّثَنَا أَبُو نُعَيْمٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا سَقَطَتْ مِنْ أَحَدِكُمْ لُقْمَةٌ فَلْيُمِطْ مَا أَصَابَهَا مِنَ الْأَذَى وَلَا يَدَعْهَا لِلشَّيْطَانِ وَلَا يَمْسَحْ يَدَهُ بِالْمِنْدِيلِ حَتَّى يَلْعَقَهَا أَوْ يُلْعِقَهَا فَإِنَّهُ لَا يَدْرِي فِي أَيِّ طَعَامِهِ الْبَرَكَةُ [راجع: ١٤٢٧٠].

(۱۵۰۰۰) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا جب تم میں سے کسی کا لقمہ گر جائے تو اسے چاہئے کہ اس پر لگنے والی تکلیف دہ چیز کو ہٹا کر اسے کھا لے اور اسے شیطان کے لئے نہ چھوڑے اور اپنا ہاتھ تولیے سے نہ پونچھے اور انگلیاں چاٹ لے کیونکہ اسے معلوم نہیں ہے کہ اس کے کھانے کے کس حصے میں برکت ہے۔

(۱۵۰۰۱) حَدَّثَنَا أَبُو نُعَيْمٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ عَرْشَ إِبْلِيسَ عَلَى الْبَحْرِ فَيَبْعَثُ سَرَايَاهُ فَأَعْظَمُهُمْ عِنْدَهُ أَعْظَمُهُمْ فِتْنَةً [راجع: ١٤٦٠٨].

(۱۵۰۰۱) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا ابلیس پانی پر اپنا تخت بچھاتا ہے، پھر اپنے لشکر روانہ کرتا ہے، ان میں سب سے زیادہ قربِ شیطانی وہ پاتا ہے جو سب سے بڑا فتنہ ہو۔

(۱۵۰۰۲) حَدَّثَنَا أَبُو نُعَيْمٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ إِبْلِيسَ قَدْ أَيِسَ أَنْ يَعْبُدَهُ الْمُصَلُّونَ وَلَكِنْ فِي التَّحْرِيشِ بَيْنَهُمْ [صححه ابن حبان (٥٩٤١). قال شعيب: اسناده صحيح]. [انظر: ١٥٠٠٣، ١٥١٨٤].

(۱۵۰۰۲) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا شیطان اس بات سے مایوس ہو گیا ہے کہ اب دوبارہ نمازی اس کی پوجا کر سکیں گے، البتہ وہ ان کے درمیان اختلافات پیدا کرنے کے درپے ہے۔

(۱۵۰۰۳) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ سُفْيَانَ مَعْنَاهُ [راجع: ١٥٠٠٢].

(۱۵۰۰۳) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۱۵۰۰۴) حَدَّثَنَا أَبُو نُعَيْمٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي سُفْيَانَ عَنْ جَابِرٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُبْعَثُ كُلُّ عَبْدٍ عَلَى مَا مَاتَ عَلَيْهِ [راجع: ١٤٤٢٦].

(۱۵۰۰۴) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جو شخص جس حال میں فوت ہوگا، اللہ اسے اسی حال میں اٹھائے گا۔

(۱۵۰۰۵) حَدَّثَنَا أَبُو أَحْمَدَ مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ يَعْنِي الزُّبَيْرِيَّ حَدَّثَنَا مَعْقِلٌ يَعْنِي ابْنَ عُبَيْدِ اللَّهِ الْجَزَرِيَّ عَنْ عَطَاءٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ خَرَجْنَا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حُجَّاجًا لَا نُرِيدُ إِلَّا الْحَجَّ وَلَا نَنْوِي غَيْرَهُ حَتَّى إِذَا بَلَغْنَا سَرِفَ حَاضَتْ عَائِشَةُ فَدَخَلَ عَلَيْهَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهِيَ تَبْكِي فَقَالَ مَا لَكِ تَبْكِينَ قَالَتْ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَصَابَنِي الْأَذَى قَالَ إِنَّمَا أَنْتِ مِنْ بَنَاتِ آدَمَ يُصِيبُكِ مَا يُصِيبُهُنَّ قَالَ وَقَدِمْنَا الْكَعْبَةَ فِي أَرْبَعٍ مَضَيْنَ مِنْ ذِي الْحِجَّةِ أَيَّامًا أَوْ لَيَالِيَ فَطُفْنَا بِالْبَيْتِ وَبَيْنَ الصَّفَا وَالْمَرْوَةِ ثُمَّ إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَمَرَنَا فَأَحْلَلْنَا الْإِحْلَالَ كُلَّهُ قَالَ فَتَذَاكَرْنَا بَيْنَنَا فَقُلْنَا خَرَجْنَا حُجَّاجًا لَا نُرِيدُ إِلَّا الْحَجَّ وَلَا نَنْوِي غَيْرَهُ حَتَّى إِذَا لَمْ يَكُنْ بَيْنَنَا وَبَيْنَ عَرَفَاتٍ إِلَّا أَرْبَعَةُ أَيَّامٍ أَوْ لَيَالٍ خَرَجْنَا إِلَى عَرَفَاتٍ وَمَذَاكِيرُنَا تَقْطُرُ الْمَنِيَّ مِنَ النِّسَاءِ قَالَ فَبَلَغَ ذَلِكَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَامَ خَطِيبًا فَقَالَ أَلَا إِنَّ الْعُمْرَةَ قَدْ دَخَلَتْ فِي الْحَجِّ وَلَوْ اسْتَقْبَلْتُ مِنْ أَمْرِي مَا اسْتَدْبَرْتُ مَا سُقْتُ الْهَدْيَ وَلَوْلَا الْهَدْيُ لَأَحْلَلْتُ فَمَنْ لَمْ يَكُنْ مَعَهُ هَدْيٌ فَلْيَحِلَّ فَقَامَ سُرَاقَةُ بْنُ مَالِكِ بْنِ جُعْشُمٍ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ خَبِّرْنَا خَبَرَ قَوْمٍ كَأَنَّمَا وُلِدُوا الْيَوْمَ أَلِعَامِنَا هَذَا أَمْ لِلْأَبَدِ قَالَ لَا بَلْ لِلْأَبَدِ قَالَ فَأَتَيْنَا عَرَفَاتٍ وَانْصَرَفْنَا مِنْهَا ثُمَّ إِنَّ عَائِشَةَ قَالَتْ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنِّي أَجِدُ فِي نَفْسِي قَدْ اعْتَمَرُوا قَالَ إِنَّ لَكِ مِثْلَ مَا لَهُمْ قَالَتْ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنِّي أَجِدُ فِي نَفْسِي فَوَقَفَ بِأَعْلَى وَادِي مَكَّةَ وَأَمَرَ أَخَاهَا عَبْدَ الرَّحْمَنِ بْنَ أَبِي بَكْرٍ فَأَرْدَفَهَا حَتَّى بَلَغَتْ التَّنْعِيمَ ثُمَّ أَقْبَلَتْ [راجع: ١٤٣٣٠].

(۱۵۰۰۵) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ ہم لوگ نبی علیہ السلام کے ساتھ حج کے ارادے سے روانہ ہوئے، حج کے علاوہ ہمارا کوئی ارادہ نہ تھا، مقامِ سرف میں پہنچے تو حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کو ''ایام'' آ گئے، نبی علیہ السلام، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کے پاس تشریف لائے، تو وہ رو رہی تھیں، نبی علیہ السلام نے ان سے رونے کی وجہ پوچھی تو وہ کہنے لگیں کہ میں اس بات پر رو رہی ہوں کہ مجھے ''ایام'' شروع ہو گئے ہیں، نبی علیہ السلام نے فرمایا یہ تو ایسی چیز ہے جو اللہ نے آدم کی ساری بیٹیوں کے لئے لکھ دی ہے۔

ہم لوگ چار ذی الحجہ کو مکہ مکرمہ پہنچے، بیت اللہ کا طواف اور صفا مروہ کے درمیان سعی کی، اور نبی علیہ السلام کے حکم پر مکمل حلال ہو گئے، کچھ لوگ کہنے لگے کہ ہم تو صرف حج کے ارادے سے نکلے تھے، حج کے علاوہ ہمارا کوئی ارادہ نہ تھا، جب ہمارے اور عرفات کے درمیان چار دن رہ گئے تو یہ حکم آ گیا، اس کا مطلب یہ ہے کہ جب ہم عرفات کی طرف روانہ ہوں تو ہماری

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

شرمگاہوں سے ناپاک قطرات ٹپک رہے ہوں، نبی علیہ السلام کو یہ بات معلوم ہوئی تو خطبہ دیتے ہوئے فرمایا کہ عمرہ حج میں داخل ہو گیا ہے، اگر میرے سامنے وہ بات پہلے ہی آ جاتی جو بعد میں آئی تو میں اپنے ساتھ قربانی کا جانور نہ لاتا اور اگر میرے ساتھ ہدی کا جانور نہ ہوتا تو میں بھی حلال ہو جاتا اس لئے جس کے پاس ہدی نہ ہو وہ حلال ہو جائے۔

اور سراقہ بن مالک رضی اللہ عنہ جمرۂ عقبہ کی رمی کے وقت نبی علیہ السلام کے پاس آئے اور کہنے لگے یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! یہ حکم اس سال کے لئے خاص ہے؟ یا ہمیشہ کے لئے ہے؟ فرمایا ہمیشہ کے لئے یہی حکم ہے، پھر ہم عرفات پہنچے، وہاں سے واپسی ہوئی تو حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا کہنے لگیں یا رسول اللہ! آپ لوگ حج اور عمرے کے ساتھ روانہ ہوں اور میں صرف حج کے ساتھ؟ نبی علیہ السلام نے ان کے بھائی عبدالرحمن کو حکم دیا کہ وہ انہیں تنعیم لے جائیں، چنانچہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے حج کے بعد ذی الحجہ میں ہی عمرہ کیا اور تنعیم سے عمرہ کر کے واپس آ گئیں۔

(۱۵۰۰۶) حَدَّثَنَا حُسَيْنُ بْنُ مُحَمَّدٍ وَخَلَفُ بْنُ الْوَلِيدِ قَالَا حَدَّثَنَا الرَّبِيعُ يَعْنِي ابْنَ صُبَيْحٍ عَنْ عَطَاءٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ قَدِمْنَا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صُبْحَ أَرْبَعٍ مَضَيْنَ مِنْ ذِي الْحِجَّةِ مُهِلِّينَ بِالْحَجِّ كُلُّنَا فَأَمَرَنَا النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَطُفْنَا بِالْبَيْتِ وَصَلَّيْنَا الرَّكْعَتَيْنِ وَسَعَيْنَا بَيْنَ الصَّفَا وَالْمَرْوَةِ ثُمَّ أَمَرَنَا فَقَصَّرْنَا ثُمَّ قَالَ أَحِلُّوا قُلْنَا يَا رَسُولَ اللَّهِ حِلَّ مَاذَا قَالَ حِلَّ مَا يَحِلُّ لِلْحَلَالِ مِنَ النِّسَاءِ وَالطِّيبِ قَالَ فَغُشِيَتْ النِّسَاءُ وَسَطَعَتْ الْمَجَامِرُ قَالَ خَلَفٌ وَبَلَغَهُ أَنَّ بَعْضَهُمْ يَقُولُ يَنْطَلِقُ أَحَدُنَا إِلَى مِنًى وَذَكَرُهُ يَقْطُرُ مَنِيًّا قَالَ فَخَطَبَهُمْ فَحَمِدَ اللَّهَ وَأَثْنَى عَلَيْهِ ثُمَّ قَالَ إِنِّي لَوْ اسْتَقْبَلْتُ مِنْ أَمْرِي مَا اسْتَدْبَرْتُ مَا سُقْتُ الْهَدْيَ وَلَوْ لَمْ أَسُقْ الْهَدْيَ لَأَحْلَلْتُ أَلَا فَخُذُوا مَنَاسِكَكُمْ قَالَ فَقَامَ الْقَوْمُ بِحِلِّهِمْ حَتَّى إِذَا كَانَ يَوْمُ التَّرْوِيَةِ وَأَرَادُوا التَّوَجُّهَ إِلَى مِنًى أَهَلُّوا بِالْحَجِّ قَالَ فَكَانَ الْهَدْيُ عَلَى مَنْ وَجَدَ وَالصِّيَامُ عَلَى مَنْ لَمْ يَجِدْ وَأَشْرَكَ بَيْنَهُمْ فِي هَدْيِهِمْ الْجَزُورَ بَيْنَ سَبْعَةٍ وَالْبَقَرَةَ بَيْنَ سَبْعَةٍ وَكَانَ طَوَافُهُمْ بِالْبَيْتِ وَسَعْيُهُمْ بَيْنَ الصَّفَا وَالْمَرْوَةِ لِحَجِّهِمْ وَعُمْرَتِهِمْ طَوَافًا وَاحِدًا وَسَعْيًا وَاحِدًا [انظر: ۱۵۱۵۲].

(۱۵۰۰۶) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ ہم لوگ نبی علیہ السلام کے ساتھ حج کے ارادے سے روانہ ہوئے، ہم لوگ چار ذی الحجہ کو مکہ مکرمہ پہنچے، بیت اللہ کا طواف دوگانہ طواف اور صفا مروہ کے درمیان سعی کی، اور نبی علیہ السلام کے حکم پر ہم نے بال چھوٹے کروا لیے، پھر نبی علیہ السلام نے فرمایا حلال ہو جاؤ، ہم نے پوچھا یا رسول اللہ! کس طرح؟ فرمایا جس طرح ایک غیر محرم کے لئے عورت اور خوشبو حلال ہوتی ہے، چنانچہ لوگوں نے اپنی عورتوں سے خلوت کی اور انگیٹھیاں خوشبو اڑانے لگیں، کچھ لوگ کہنے لگے کہ ہم تو صرف حج کے ارادے سے نکلے تھے، حج کے علاوہ ہمارا کوئی ارادہ نہ تھا، جب ہمارے اور عرفات کے درمیان چار دن رہ گئے تو یہ حکم آ گیا، اس کا مطلب یہ ہے کہ جب ہم عرفات کی طرف روانہ ہوں تو ہماری شرمگاہوں سے ناپاک قطرات ٹپک رہے ہوں، نبی علیہ السلام کو یہ بات معلوم ہوئی تو خطبہ دیتے ہوئے فرمایا کہ عمرہ حج میں داخل ہو گیا ہے، اگر میرے سامنے وہ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

بات پہلے ہی آ جاتی جو بعد میں آئی تو میں اپنے ساتھ قربانی کا جانور نہ لاتا اور اگر میرے ساتھ ہدی کا جانور نہ ہوتا تو میں بھی حلال ہو جاتا اس لئے جس کے پاس ہدی نہ ہو وہ حلال ہو جائے، مجھ سے مناسک حج سیکھ لو، پھر لوگوں کو غیر محرم ہونے کی حالت میں ہی رہنے دیا، یہاں تک کہ جب آٹھ ذی الحجہ کی تاریخ آئی اور منیٰ کی طرف روانگی کا ارادہ ہوا تو انہوں نے حج کا احرام باندھ لیا، اس سفر میں جس کے پاس ہدی کا جانور موجود تھا، اس پر قربانی رہی اور جس کے پاس نہیں تھا اس پر روزے رہے، اور نبی علیہ السلام نے ایک اونٹ اور ایک گائے میں سات آدمیوں کو شریک کروایا، اور یاد رہے کہ حج اور عمرے کے لئے انہوں نے بیت اللہ کا طواف بھی ایک ہی مرتبہ کیا اور صفا مروہ کے درمیان سعی بھی ایک ہی مرتبہ کی۔

(۱۵۰۰۷) حَدَّثَنَا أَبُو أَحْمَدَ الزُّبَيْرِيُّ حَدَّثَنَا قِطْنٌ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ قَالَ خَرَجْنَا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا نَحْسِبُ إِلَّا أَنَّنَا حُجَّاجًا فَلَمَّا قَدِمْنَا مَكَّةَ نُودِيَ فِينَا مَنْ كَانَ مِنْكُمْ لَيْسَ مَعَهُ هَدْيٌ فَلْيَحِلَّ وَمَنْ كَانَ مَعَهُ هَدْيٌ فَلْيُقِمْ عَلَى إِحْرَامِهِ قَالَ فَأَحَلَّ النَّاسُ بِعُمْرَةٍ إِلَّا مَنْ كَانَ سَاقَ الْهَدْيَ قَالَ وَبَقِيَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَمَعَهُ مِائَةُ بَدَنَةٍ وَقَدِمَ عَلِيٌّ مِنْ الْيَمَنِ فَقَالَ لَهُ بِأَيِّ شَيْءٍ أَهْلَلْتَ قَالَ قُلْتُ اللَّهُمَّ إِنِّي أُهِلُّ بِمَا أَهَلَّ بِهِ نَبِيُّكَ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فَأَعْطَاهُ نَيِّفًا عَلَى الثَّلَاثِينَ مِنْ الْبُدْنِ قَالَ ثُمَّ بَقِيَا عَلَى إِحْرَامِهِمَا حَتَّى بَلَغَ الْهَدْيُ مَحِلَّهُ

(۱۵۰۰۷) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ہم لوگ نبی علیہ السلام کے ساتھ روانہ ہوئے، ہم یہی سمجھ رہے تھے کہ ہم حج کرنے جا رہے ہیں، جب ہم مکہ مکرمہ پہنچے تو وہاں اعلان ہو گیا کہ تم میں سے جس کے پاس ہدی کا جانور نہ ہو، اسے چاہئے کہ احرام کھول دے اور جس کے پاس ہدی کا جانور ہو، اسے اپنے احرام پر باقی رہنا چاہئے، چنانچہ لوگ عمرہ کر کے احرام سے فارغ ہو گئے، الا یہ کہ کسی کے پاس ہدی کا جانور ہو، نبی علیہ السلام بھی حالت احرام میں ہی رہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس سو اونٹ تھے، ادھر حضرت علی رضی اللہ عنہ بھی یمن سے آئے تو نبی علیہ السلام نے ان سے پوچھا کہ تم نے کس نیت سے احرام باندھا؟ انہوں نے عرض کیا کہ میں نے یہ نیت کی تھی کہ اے اللہ! میں وہی احرام باندھ رہا ہوں جو آپ کے نبی نے باندھا ہے، اس پر نبی علیہ السلام نے انہیں تیس سے زائد اونٹ دے دیئے اور وہ دونوں حالت احرام میں ہی رہے، یہاں تک کہ ہدی کے جانور اپنے ٹھکانہ تک پہنچ گئے۔

(۱۵۰۰۸) حَدَّثَنَا أَبُو أَحْمَدَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ النَّاسُ مَعَادِنُ فَخِيَارُهُمْ فِي الْجَاهِلِيَّةِ خِيَارُهُمْ فِي الْإِسْلَامِ إِذَا فَقِهُوا [انظر: ۱۵۱۷۸].

(۱۵۰۰۸) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا لوگ مختلف کانوں کی طرح ہیں، چنانچہ ان میں سے جو زمانہ جاہلیت میں بہترین تھے، وہ زمانہ اسلام میں بھی بہترین ہیں جب کہ علم دین کی سمجھ بوجھ پیدا کر لیں۔

(۱۵۰۰۹) حَدَّثَنَا أَبُو أَحْمَدَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ قَالَ دَفَعَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَعَلَيْهِ السَّكِينَةُ وَأَوْضَعَ فِي وَادِي مُحَسِّرٍ وَأَرَاهُمْ مِثْلَ حَصَا الْخَذْفِ وَأَمَرَهُمْ بِالسَّكِينَةِ وَقَالَ لِتَأْخُذْ أُمَّتِي

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

مَنَاسِكَهَا فَإِنِّي لَا أَدْرِي لَعَلِّي لَا أَلْقَاهُمْ بَعْدَ عَامِي هَذَا [راجع: ١٤٢٦٧].

(۱۵۰۰۹) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام روانہ تو سکون کے ساتھ ہوئے لیکن وادیٔ محسر میں اپنی سواری کی رفتار کو تیز کر دیا اور انہیں ٹھیکری جیسی کنکریاں دکھا کر سکون و وقار سے چلنے کا حکم دیا اور میری امت کو مناسک حج سیکھ لینے چاہئیں، کیونکہ ہو سکتا ہے میں آئندہ سال ان سے نہ مل سکوں۔

(۱۵۰۱۰) حَدَّثَنَا حَسَنُ بْنُ الرَّبِيعِ حَدَّثَنَا ابْنُ مُبَارَكٍ عَنْ عُتْبَةَ بْنِ أَبِي حَكِيمٍ عَنْ حُصَيْنٍ عَنْ أَبِي الْمُصَبِّحِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَنْ اغْبَرَّتْ قَدَمَاهُ فِي سَبِيلِ اللَّهِ فَهُمَا حَرَامٌ عَلَى النَّارِ [اخرجه ابويعلى (٢٠٧٥) والطيالسى (١٧٧٢) قال شعيب: صحيح اسناده ضعيف].

(۱۵۰۱۰) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے نبی علیہ السلام کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے راہ خدا میں جس شخص کے پاؤں غبار آلود ہوئے ہوں، وہ آگ پر حرام ہو جائیں گے۔

(۱۵۰۱۱) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ أَبَانَ الْوَرَّاقُ أَبُو إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ أَخْبَرَنَا عِيسَى بْنُ جَارِيَةَ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ أَتَى ابْنُ أُمِّ مَكْتُومٍ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ مَنْزِلِي شَاسِعٌ وَأَنَا مَكْفُوفُ الْبَصَرِ وَأَنَا أَسْمَعُ الْأَذَانَ قَالَ فَإِنْ سَمِعْتَ الْأَذَانَ فَأَجِبْ وَلَوْ حَبْوًا أَوْ زَحْفًا [صححه ابن حبان (٢٠٦٣). اسناده ضعيف].

(۱۵۰۱۱) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام کی خدمت میں حضرت ابن ام مکتوم رضی اللہ عنہ آئے اور کہنے لگے یا رسول اللہ! میرا گھر دور ہے، مجھے کچھ دکھائی نہیں دیتا، البتہ اذان کی آواز ضرور سنتا ہوں، نبی علیہ السلام نے فرمایا کہ اگر تم اذان کی آواز سنتے ہو تو اس کی پکار پر لبیک ضرور کہا کرو خواہ تمہیں گھٹنوں کے بل گھس کر ہی آنا پڑے۔

(۱۵۰۱۲) حَدَّثَنَا أَبُو الْجَوَّابِ حَدَّثَنَا عَمَّارُ بْنُ رُزَيْقٍ عَنْ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي سُفْيَانَ عَنْ جَابِرٍ قَالَ جَهَّزَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جَيْشًا لَيْلَةً حَتَّى ذَهَبَ نِصْفُ اللَّيْلِ أَوْ بَلَغَ ذَلِكَ ثُمَّ خَرَجَ فَقَالَ قَدْ صَلَّى النَّاسُ وَرَقَدُوا وَأَنْتُمْ تَنْتَظِرُونَ هَذِهِ الصَّلَاةَ أَمَا إِنَّكُمْ لَنْ تَزَالُوا فِي صَلَاةٍ مَا انْتَظَرْتُمُوهَا

(۱۵۰۱۲) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام کسی لشکر کو تیار کر رہے تھے، اس کام میں آدھی رات گذر گئی، پھر نبی علیہ السلام تشریف لائے اور فرمایا کہ لوگوں نے نماز پڑھی اور سو گئے اور تم مسلسل نماز میں ہی رہے جتنی دیر تک تم نے نماز کا انتظار کیا۔

(۱۵۰۱۳) حَدَّثَنَا أَبُو أَحْمَدَ الزُّبَيْرِيُّ حَدَّثَنَا شَرِيكٌ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَقِيلٍ عَنْ جَابِرٍ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ أَرَادَ أَنْ يَصُومَ فَلْيَتَسَحَّرْ بِشَيْءٍ [اخرجه ابويعلى (١٩٣٠) قال شعيب، حسن لغيره. وهذا اسناد ضعيف]. [انظر: ١٥١١٧].

(۱۵۰۱۳) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا جو شخص روزہ رکھنا چاہے، اسے کسی چیز سے سحری کر لینی چاہئے۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۱۵۰۱٤) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَابِقٍ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ طَهْمَانَ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ الْأَنْصَارِيِّ أَنَّهُ قَالَ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يَمْشِيَ أَحَدُنَا فِي النَّعْلِ الْوَاحِدَةِ [راجع: ١٤١٦٣].

(۱۵۰۱۴) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے اس بات سے منع فرمایا ہے کہ انسان صرف ایک جوتی پہن کر چلے۔

(۱۵۰۱۵) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَابِقٍ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ طَهْمَانَ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ قَالَ رُمِيَ رَجُلٌ بِسَهْمٍ فِي صَدْرِهِ أَوْ قَالَ فِي جَوْفِهِ فَمَاتَ فَأُدْرِجَ فِي ثِيَابِهِ كَمَا هُوَ وَنَحْنُ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ [قال الألباني: حسن (ابو داود: ٣١٣٣). قال شعيب: اسناده على شرط مسلم].

(۱۵۰۱۵) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک آدمی کے سینے یا پیٹ میں کہیں سے ایک تیر آکر لگا اور وہ فوت ہو گیا، اسے اس کے کپڑوں میں اسی طرح لپیٹ دیا گیا، اس وقت ہم لوگ نبی علیہ السلام کے ساتھ تھے۔

(۱۵۰۱٦) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَابِقٍ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ طَهْمَانَ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَنَّهُ قَالَ أَفَاءَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ خَيْبَرَ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَقَرَّهُمْ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَمَا كَانُوا وَجَعَلَهَا بَيْنَهُ وَبَيْنَهُمْ فَبَعَثَ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ رَوَاحَةَ فَخَرَصَهَا عَلَيْهِمْ ثُمَّ قَالَ لَهُمْ يَا مَعْشَرَ الْيَهُودِ أَنْتُمْ أَبْغَضُ الْخَلْقِ إِلَيَّ قَتَلْتُمْ أَنْبِيَاءَ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ وَكَذَبْتُمْ عَلَى اللَّهِ وَلَيْسَ يَحْمِلُنِي بُغْضِي إِيَّاكُمْ عَلَى أَنْ أَحِيفَ عَلَيْكُمْ قَدْ خَرَصْتُ عِشْرِينَ أَلْفَ وَسْقٍ مِنْ تَمْرٍ فَإِنْ شِئْتُمْ فَلَكُمْ وَإِنْ أَبَيْتُمْ فَلِي فَقَالُوا بِهَذَا قَامَتْ السَّمَوَاتُ وَالْأَرْضُ قَدْ أَخَذْنَا فَاخْرُجُوا عَنَّا [قال الألباني: صحيح (ابو داود: ٣٤١٤ و٣٤١٥). قال شعيب: اسناده قوى]. [راجع: ١٤٢٠٨].

(۱۵۰۱٦) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ اللہ تعالیٰ نے اپنے پیغمبر کو خیبر مال غنیمت کے طور پر عطاء فرما دیا، نبی علیہ السلام نے یہودیوں کو وہاں ہی رہنے دیا، اور اسے لوگوں میں تقسیم کر دیا، اس کے بعد حضرت عبداللہ بن رواحہ رضی اللہ عنہ کو بھیجا، انہوں نے وہاں پہنچ کر پھل کاٹا اور اس کا اندازہ لگایا پھر ان سے فرمایا کہ اے گروہ یہود! تمام مخلوق میں میرے نزدیک سب سے زیادہ مبغوض تم ہی لوگ ہو، تم نے اللہ کے نبیوں کو شہید کیا، اور اللہ پر جھوٹ باندھا، لیکن یہ نفرت مجھے تم پر زیادتی نہیں کرنے دے گی، میں نے بیس ہزار وسق کھجوریں کاٹی ہیں، اگر تم چاہو تو تم لے لو، اور اگر چاہو تو میں لے لیتا ہوں، وہ کہنے لگے کہ اسی پر زمین و آسمان قائم رہیں گے کہ ہم نے انہیں لے لیا، اب آپ لوگ چلے جاؤ۔

(۱۵۰۱۷) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَابِقٍ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ طَهْمَانَ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَنَّهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَخْرُجُ الدَّجَّالُ فِي خَفْقَةٍ مِنْ الدِّينِ وَإِدْبَارٍ مِنْ الْعِلْمِ فَلَهُ أَرْبَعُونَ لَيْلَةً يَسِيحُهَا فِي الْأَرْضِ الْيَوْمُ مِنْهَا كَالسَّنَةِ وَالْيَوْمُ مِنْهَا كَالشَّهْرِ وَالْيَوْمُ مِنْهَا كَالْجُمُعَةِ ثُمَّ سَائِرُ أَيَّامِهِ كَأَيَّامِكُمْ هَذِهِ وَلَهُ حِمَارٌ يَرْكَبُهُ عَرْضُ مَا بَيْنَ أُذُنَيْهِ أَرْبَعُونَ ذِرَاعًا فَيَقُولُ لِلنَّاسِ أَنَا رَبُّكُمْ وَهُوَ أَعْوَرُ وَإِنَّ رَبَّكُمْ لَيْسَ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

بِأَعْوَرَ مَكْتُوبٌ بَيْنَ عَيْنَيْهِ كَافِرٌ ك ف ر مُهَجَّاةٌ يَقْرَؤُهُ كُلُّ مُؤْمِنٍ كَاتِبٌ وَغَيْرُ كَاتِبٍ يَرِدُ كُلَّ مَاءٍ وَمَنْهَلٍ إِلَّا الْمَدِينَةَ وَمَكَّةَ حَرَّمَهُمَا اللَّهُ عَلَيْهِ وَقَامَتْ الْمَلَائِكَةُ بِأَبْوَابِهَا وَمَعَهُ جِبَالٌ مِنْ خُبْزٍ وَالنَّاسُ فِي جَهْدٍ إِلَّا مَنْ تَبِعَهُ وَمَعَهُ نَهْرَانِ أَنَا أَعْلَمُ بِهِمَا مِنْهُ نَهَرٌ يَقُولُ الْجَنَّةُ وَنَهَرٌ يَقُولُ النَّارُ فَمَنْ أُدْخِلَ الَّذِي يُسَمِّيهِ الْجَنَّةَ فَهُوَ النَّارُ وَمَنْ أُدْخِلَ الَّذِي يُسَمِّيهِ النَّارَ فَهُوَ الْجَنَّةُ قَالَ وَيَبْعَثُ اللَّهُ مَعَهُ شَيَاطِينَ تُكَلِّمُ النَّاسَ وَمَعَهُ فِتْنَةٌ عَظِيمَةٌ يَأْمُرُ السَّمَاءَ فَتُمْطِرُ فِيمَا يَرَى النَّاسُ وَيَقْتُلُ نَفْسًا ثُمَّ يُحْيِيهَا فِيمَا يَرَى النَّاسُ لَا يُسَلَّطُ عَلَى غَيْرِهَا مِنْ النَّاسِ وَيَقُولُ أَيُّهَا النَّاسُ هَلْ يَفْعَلُ مِثْلَ هَذَا إِلَّا الرَّبُّ عَزَّ وَجَلَّ قَالَ فَيَفِرُّ الْمُسْلِمُونَ إِلَى جَبَلِ الدُّخَانِ بِالشَّامِ فَيَأْتِيهِمْ فَيُحَاصِرُهُمْ فَيَشْتَدُّ حِصَارُهُمْ وَيُجْهِدُهُمْ جَهْدًا شَدِيدًا ثُمَّ يَنْزِلُ عِيسَى ابْنُ مَرْيَمَ فَيُنَادِي مِنَ السَّحَرِ فَيَقُولُ يَا أَيُّهَا النَّاسُ مَا يَمْنَعُكُمْ أَنْ تَخْرُجُوا إِلَى الْكَذَّابِ الْخَبِيثِ فَيَقُولُونَ هَذَا رَجُلٌ جِنِّيٌّ فَيَنْطَلِقُونَ فَإِذَا هُمْ بِعِيسَى ابْنِ مَرْيَمَ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَتُقَامُ الصَّلَاةُ فَيُقَالُ لَهُ تَقَدَّمْ يَا رُوحَ اللَّهِ فَيَقُولُ لِيَتَقَدَّمْ إِمَامُكُمْ فَلْيُصَلِّ بِكُمْ فَإِذَا صَلَّى صَلَاةَ الصُّبْحِ خَرَجُوا إِلَيْهِ قَالَ فَحِينَ يَرَى الْكَذَّابُ يَنْمَاثُ كَمَا يَنْمَاثُ الْمِلْحُ فِي الْمَاءِ فَيَمْشِي إِلَيْهِ فَيَقْتُلُهُ حَتَّى إِنَّ الشَّجَرَةَ وَالْحَجَرَ يُنَادِي يَا رُوحَ اللَّهِ هَذَا يَهُودِيٌّ فَلَا يَتْرُكُ مِمَّنْ كَانَ يَتْبَعُهُ أَحَدًا إِلَّا قَتَلَهُ

(۱۵۰۱۷) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا دجال کا خروج اس وقت میں ہوگا جب دین میں سستی اور علم میں تنزل آ جائے گا، وہ چالیس راتوں میں ساری زمین پھر جائے گا، جس کا ایک دن سال کے برابر، دوسرا مہینے کے برابر، تیسرا ہفتے کے برابر، اور باقی ایام تمہارے ان ہی ایام کی طرح ہوں گے، اس کے پاس ایک گدھا ہوگا جس پر وہ سواری کرے گا، اور جس کے دونوں کانوں کے درمیان کی چوڑائی چالیس گز کے برابر ہوگی، اور وہ لوگوں سے کہے گا کہ میں تمہارا رب ہوں، حالانکہ وہ کانا ہوگا اور تمہارا رب کانا نہیں ہے۔

اس کی دونوں آنکھوں کے درمیان حروف تہجی میں کافر لکھا ہوگا، جسے ہر مسلمان ''خواہ لکھنا پڑھنا جانتا ہو یا نہ'' پڑھ لے گا، وہ مدینہ اور مکہ ''جنہیں اللہ نے اس پر حرام قرار دے دیا ہے'' کے علاوہ ہر پانی اور گھاٹ پر اترے گا، اس کے ساتھ روٹیوں کے پہاڑ ہوں گے، اس کے پیروکاروں کے علاوہ تمام لوگ انتہائی پریشانی میں ہوں گے، اس کے ساتھ دو نہریں ہوں گی جن کی حقیقت میں اس سے زیادہ جانتا ہوں، ایک نہر کو وہ جنت اور دوسری کو وہ جہنم کہتا ہوگا، جسے وہ اپنی جنت میں داخل کرے گا، درحقیقت وہ جہنم ہوگی، اور جسے جہنم میں داخل کرے گا، درحقیقت وہ جنت ہوگی۔

اللہ اس کے ساتھ شیاطین کو بھی بھیج دے گا جو لوگوں سے باتیں کریں گے، اس کے ساتھ ایک عظیم فتنہ ہوگا، وہ آسمان کو حکم دے گا اور لوگوں کو یوں محسوس ہوگا جیسے بارش ہو رہی ہے، وہ ایک آدمی کو قتل کرے گا پھر لوگوں کی آنکھوں کے سامنے ہی اسے دوبارہ زندہ کر دے گا، اور لوگوں سے کہے گا کہ لوگو! کیا یہ کام کوئی ایسا شخص کر سکتا ہے جو پروردگار نہ ہو؟ اس وقت حقیقی

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

مسلمان بھاگ کر شام کے جبل دخان میں پناہ لیں گے، دجال آ کر ان کا انتہائی سخت محاصرہ کرلے گا اور مسلمان انتہائی پریشانی میں مبتلا ہو جائیں گے۔

پھر حضرت عیسیٰ علیہ السلام نزول فرمائیں گے اور وہ سحری کے وقت لوگوں کو پکار کر کہیں گے لوگو! تمہیں اس کذاب خبیث کی طرف نکلنے سے کس چیز نے روک رکھا ہے؟ لوگ کہیں گے کہ یہ کوئی جن معلوم ہوتا ہے، لیکن نکل کر دیکھیں گے تو وہ حضرت عیسیٰ علیہ السلام ہوں گے، نماز کھڑی ہوگی اور ان سے کہا جائے گا کہ روح اللہ! آگے بڑھ کر نماز پڑھائیے، وہ فرمائیں گے کہ تمہارے امام کو ہی آگے بڑھ کر نماز پڑھانی چاہئے، نماز فجر کے بعد وہ دجال کی طرف نکلیں گے، جب وہ کذاب حضرت عیسیٰ علیہ السلام کو دیکھے گا تو اس طرح پگھلنے لگے گا جیسے نمک پانی میں پگھل جاتا ہے، حضرت عیسیٰ علیہ السلام بڑھ کر اسے قتل کر دیں گے اور اس وقت شجر و حجر پکار اٹھیں گے کہ اے روح اللہ! یہ یہودی یہاں چھپا ہوا ہے، چنانچہ وہ دجال کے کسی پیروکار کو نہ چھوڑیں گے اور سب کو قتل کر دیں گے۔

(۱۵۰۱۸) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَابِقٍ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ طَهْمَانَ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَنَّهُ قَالَ إِنَّ امْرَأَةً مِنْ الْيَهُودِ بِالْمَدِينَةِ وَلَدَتْ غُلَامًا مَمْسُوحَةٌ عَيْنُهُ طَالِعَةٌ نَاتِئَةٌ فَأَشْفَقَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يَكُونَ الدَّجَّالَ فَوَجَدَهُ تَحْتَ قَطِيفَةٍ يُهَمْهِمُ فَآذَنَتْهُ أُمُّهُ فَقَالَتْ يَا عَبْدَ اللَّهِ هَذَا أَبُو الْقَاسِمِ قَدْ جَاءَ فَاخْرُجْ إِلَيْهِ فَخَرَجَ مِنْ الْقَطِيفَةِ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا لَهَا قَاتَلَهَا اللَّهُ لَوْ تَرَكَتْهُ لَبَيَّنَ ثُمَّ قَالَ يَا ابْنَ صَائِدٍ مَا تَرَى قَالَ أَرَى حَقًّا وَأَرَى بَاطِلًا وَأَرَى عَرْشًا عَلَى الْمَاءِ قَالَ فَلُبِسَ عَلَيْهِ فَقَالَ أَتَشْهَدُ أَنِّي رَسُولُ اللَّهِ فَقَالَ هُوَ أَتَشْهَدُ أَنِّي رَسُولُ اللَّهِ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ آمَنْتُ بِاللَّهِ وَرُسُلِهِ ثُمَّ خَرَجَ وَتَرَكَهُ ثُمَّ أَتَاهُ مَرَّةً أُخْرَى فَوَجَدَهُ فِي نَخْلٍ لَهُ يُهَمْهِمُ فَآذَنَتْهُ أُمُّهُ فَقَالَتْ يَا عَبْدَ اللَّهِ هَذَا أَبُو الْقَاسِمِ قَدْ جَاءَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا لَهَا قَاتَلَهَا اللَّهُ لَوْ تَرَكَتْهُ لَبَيَّنَ قَالَ فَكَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَطْمَعُ أَنْ يَسْمَعَ مِنْ كَلَامِهِ شَيْئًا فَيَعْلَمَ هُوَ هُوَ أَمْ لَا قَالَ يَا ابْنَ صَائِدٍ مَا تَرَى قَالَ أَرَى حَقًّا وَأَرَى بَاطِلًا وَأَرَى عَرْشًا عَلَى الْمَاءِ قَالَ أَتَشْهَدُ أَنِّي رَسُولُ اللَّهِ قَالَ هُوَ أَتَشْهَدُ أَنِّي رَسُولُ اللَّهِ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ آمَنْتُ بِاللَّهِ وَرَسُولِهِ فَلُبِسَ عَلَيْهِ ثُمَّ خَرَجَ فَتَرَكَهُ ثُمَّ جَاءَ فِي الثَّالِثَةِ أَوْ الرَّابِعَةِ وَمَعَهُ أَبُو بَكْرٍ وَعُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ فِي نَفَرٍ مِنْ الْمُهَاجِرِينَ وَالْأَنْصَارِ وَأَنَا مَعَهُ قَالَ فَبَادَرَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَيْنَ أَيْدِينَا وَرَجَا أَنْ يَسْمَعَ مِنْ كَلَامِهِ شَيْئًا فَسَبَقَتْهُ أُمُّهُ إِلَيْهِ فَقَالَتْ يَا عَبْدَ اللَّهِ هَذَا أَبُو الْقَاسِمِ قَدْ جَاءَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا لَهَا قَاتَلَهَا اللَّهُ لَوْ تَرَكَتْهُ لَبَيَّنَ فَقَالَ يَا ابْنَ صَائِدٍ مَا تَرَى قَالَ أَرَى حَقًّا وَأَرَى بَاطِلًا وَأَرَى عَرْشًا عَلَى الْمَاءِ قَالَ أَتَشْهَدُ أَنِّي رَسُولُ اللَّهِ قَالَ أَتَشْهَدُ أَنْتَ أَنِّي رَسُولُ اللَّهِ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ آمَنْتُ بِاللَّهِ وَرُسُلِهِ فَلُبِسَ عَلَيْهِ فَقَالَ لَهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

يَا ابْنَ صَائِدٍ إِنَّا قَدْ خَبَأْنَا لَكَ خَبِيئًا فَمَا هُوَ قَالَ الدُّخُّ الدُّخُّ فَقَالَ لَهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اخْسَأْ اخْسَأْ فَقَالَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ ائْذَنْ لِي فَأَقْتُلَهُ يَا رَسُولَ اللَّهِ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنْ يَكُنْ هُوَ فَلَسْتَ صَاحِبَهُ إِنَّمَا صَاحِبُهُ عِيسَى ابْنُ مَرْيَمَ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَإِنْ لَا يَكُنْ هُوَ فَلَيْسَ لَكَ أَنْ تَقْتُلَ رَجُلًا مِنْ أَهْلِ الْعَهْدِ قَالَ فَلَمْ يَزَلْ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُشْفِقًا أَنَّهُ الدَّجَّالُ

(۱۵۰۱۸) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ مدینہ منورہ میں ایک یہودی عورت کے یہاں ایک بچہ پیدا ہوا جس کی ایک آنکھ پونچھی ہوئی تھی اور دوسری روشن ابھری ہوئی تھی، نبی علیہ السلام کو خطرہ محسوس ہوا کہ کہیں یہ دجال نہ ہو، نبی علیہ السلام نے اسے ایک چادر میں لپٹا ہوا دیکھا کہ وہ کچھ گنگنا رہا ہے، لیکن اس کی ماں نے اسے بروقت مطلع کر دیا کہ عبداللہ! یہ ابوالقاسم آئے ہیں، ان کے پاس آؤ، چنانچہ وہ اپنی چادر سے نکل آیا، نبی علیہ السلام نے فرمایا اس عورت کو کیا ہو گیا، اس پر خدا کی مار ہو، اگر یہ اسے چھوڑ دیتی تو یہ اپنی حقیقت ضرور واضح کر دیتا، پھر نبی علیہ السلام نے اس سے پوچھا کہ اے ابن صائد! تو کیا دیکھتا ہے؟ اس نے کہا کہ میں حق بھی دیکھتا ہوں اور باطل بھی، اور میں پانی پر ایک تخت دیکھتا ہوں، نبی علیہ السلام نے فرمایا اس پر معاملہ مشتبہ ہو گیا، پھر پوچھا کہ کیا تو اس بات کی گواہی دیتا ہے کہ میں اللہ کا رسول ہوں؟ اس نے پلٹ کر پوچھا کہ کیا آپ اس بات کی گواہی دیتے ہیں کہ میں اللہ کا رسول ہوں؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا میں تو اللہ اور اس کے رسول پر ایمان رکھتا ہوں، پھر نبی علیہ السلام اسے چھوڑ کر چلے گئے۔

اس کے بعد ایک مرتبہ پھر نبی علیہ السلام اس کے پاس آئے اور یہی حالات پیش آئے، پھر تیسری یا چوتھی مرتبہ مہاجرین و انصار کی ایک جماعت کے ساتھ ''جن میں حضرات ابوبکر رضی اللہ عنہ و عمر رضی اللہ عنہ بھی تھے اور میں بھی تھا'' تشریف لائے اور یہی حالات پیش آئے، البتہ اس مرتبہ آخر میں نبی علیہ السلام نے اس سے فرمایا کہ اے ابن صائد! ہم نے تیرے امتحان کے لئے اپنے ذہن میں ایک چیز چھپائی ہے، بتا وہ کیا ہے؟ اس نے کہا دخ، درخ، نبی علیہ السلام نے فرمایا دور ہو، اس پر حضرت عمر رضی اللہ عنہ کہنے لگے یا رسول اللہ! مجھے اجازت دیجئے کہ اسے قتل کروں، نبی علیہ السلام نے فرمایا اگر یہ وہی ہوا تو تم اس کے اہل نہیں، اس کے اہل حضرت عیسیٰ علیہ السلام ہیں، اور اگر یہ وہ نہیں ہے تو تمہیں کسی ذمی کو قتل کرنے کی اجازت نہیں دی جا سکتی، بہر حال! نبی علیہ السلام کو ہمیشہ یہ اندیشہ رہا کہ کہیں یہ دجال نہ ہو۔

(۱۵۰۱۹) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ عَنْ عَطَاءِ بْنِ أَبِي رَبَاحٍ يُحَدِّثُ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ كُنَّا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَتَزَوَّدُ لُحُومَ الْأَضَاحِيِّ إِلَى الْمَدِينَةِ [راجع: ۱۴۳۷۰]

(۱۵۰۱۹) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ہم حج کی قربانی کے جانور کا گوشت نبی علیہ السلام کے دور باسعادت میں بھی مدینہ منورہ لے آتے تھے۔

(۱۵۰۲۰) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ كُنَّا نَفْعَلُهُ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَعْنِي الْعَزْلَ قَالَ قُلْتُ لِعَمْرٍو أَنْتَ سَمِعْتَهُ مِنْ جَابِرٍ قَالَ لَا

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

[راجع: ١٤٣٦٩].

(۱۵۰۲۰) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام کے دورِ باسعادت میں ہم عزل کرتے تھے آبِ حیات کا باہر خارج کر دینا۔

(۱۵۰۲۱) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ قَالَ سَمِعْتُ جَابِرًا يُحَدِّثُ أَنَّ رَجُلًا أَعْتَقَ مَمْلُوكًا لَهُ عَنْ دُبُرٍ مِنْهُ فَدَعَا بِهِ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَبَاعَهُ [راجع: ١٤١٧٩].

(۱۵۰۲۱) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام کے دورِ باسعادت میں ایک آدمی نے اپنا غلام یہ کہہ کر آزاد کر دیا کہ میرے مرنے کے بعد تم آزاد ہو، نبی علیہ السلام نے اسے بلا کر بیچ دیا۔

(۱۵۰۲۲) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ قَالَ سَمِعْتُ جَابِرًا يُحَدِّثُ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَطَبَ فَقَالَ إِذَا جَاءَ أَحَدُكُمْ وَقَدْ خَرَجَ الْإِمَامُ فَلْيُصَلِّ رَكْعَتَيْنِ [صححه البخاري (١١١٦)، ومسلم (٨٧٥)].

(۱۵۰۲۲) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام نے خطبہ دیتے ہوئے فرمایا کہ جب تم میں سے کوئی شخص اس وقت آئے جبکہ امام نکل چکا ہو، اسے پھر بھی دو رکعتیں پڑھ لینی چاہئیں۔

(۱۵۰۲۳) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ قَالَ سَمِعْتُ جَابِرًا يَقُولُ كَانَ مُعَاذٌ يُصَلِّي مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثُمَّ يَرْجِعُ فَيَؤُمُّ قَوْمَهُ قَالَ فَصَلَّى بِهِمْ مَرَّةً الْعِشَاءَ فَقَرَأَ سُورَةَ الْبَقَرَةِ فَعَمَدَ رَجُلٌ فَانْصَرَفَ فَكَانَ مُعَاذٌ يَنَالُ مِنْهُ فَبَلَغَ ذَلِكَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ فَتَّانٌ فَتَّانٌ أَوْ قَالَ فَاتِنٌ فَاتِنٌ فَاتِنٌ وَأَمَرَهُ بِسُورَتَيْنِ مِنْ أَوْسَطِ الْمُفَصَّلِ قَالَ عَمْرٌو لَا أَحْفَظُهُمَا [راجع: ١٤٣٥٨].

(۱۵۰۲۳) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ حضرت معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ ابتداء نمازِ عشاء نبی علیہ السلام کے ساتھ پڑھتے تھے، پھر اپنی قوم میں جا کر انہیں وہی نماز پڑھا دیتے تھے، ایک مرتبہ نبی علیہ السلام نے نمازِ عشاء کو مؤخر کر دیا، حضرت معاذ رضی اللہ عنہ نے نبی علیہ السلام کے ہمراہ نماز پڑھی اور اپنی قوم میں آ کر سورۂ بقرہ شروع کر دی، ایک آدمی نے یہ دیکھ کر اپنی نماز پڑھی اور چلا گیا، بعد میں اسے کسی نے کہا کہ تم تو منافق ہو گئے، اس نے کہا میں تو منافق نہیں ہوں، پھر اس نے یہ بات نبی علیہ السلام سے جا کر ذکر کر دی کہ معاذ آپ کے ساتھ نماز پڑھتے ہیں پھر واپس آ کر ہماری امامت کرتے ہیں، ہم لوگ کھیتی باڑی کرنے والے ہیں اور اپنے ہاتھوں سے محنت کرنے والے ہیں، انہوں نے آ کر ہمیں نماز پڑھائی تو سورۂ بقرہ شروع کر دی، نبی علیہ السلام نے ان سے دو مرتبہ فرمایا معاذ! کیا تم لوگوں کو فتنہ میں مبتلا کرنا چاہتے ہو تم سورۂ اعلیٰ اور سورۃ الشمس کیوں نہیں پڑھتے؟

(۱۵۰۲۴) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ قَالَ سَمِعْتُ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ يَقُولُ قَالَ لِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَلَا جَارِيَةٌ تُلَاعِبُهَا وَتُلَاعِبُكَ [راجع: ١٤٣٥٧].

(۱۵۰۲۴) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام نے مجھ سے فرمایا کنواری سے نکاح کیوں نہ کیا کہ تم

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اس سے کھیلتے اور وہ تم سے کھیلتی؟

(۱۵۰۲۵) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا سَعِيدٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ عَطَاءِ بْنِ أَبِي رَبَاحٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمَّا بَلَغَهُ مَوْتُ النَّجَاشِيِّ قَالَ صَلُّوا عَلَى أَخٍ لَكُمْ مَاتَ بِغَيْرِ بِلَادِكُمْ قَالَ فَصَلَّى عَلَيْهِ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَصْحَابُهُ قَالَ جَابِرٌ فَكُنْتُ فِي الصَّفِّ الثَّانِي أَوْ الثَّالِثِ قَالَ وَكَانَ اسْمُهُ أَصْحَمَةَ [راجع: ۱٤۱۹۷].

(۱۵۰۲۵) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام کو جب نجاشی کی موت کی اطلاع ملی تو فرمایا کہ آج حبشہ کے نیک آدمی (شاہ حبشہ نجاشی) کا انتقال ہو گیا ہے، آؤ، صفیں باندھو، چنانچہ ہم نے صفیں باندھ لیں اور نبی علیہ السلام کے ساتھ ہم نے ان کی نماز جنازہ پڑھی، حضرت جابر رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ میں دوسری یا تیسری صف میں تھا اور اس کا نام اصحمہ تھا۔

(۱۵۰۲٦) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ حُصَيْنٍ عَنْ سَالِمِ بْنِ أَبِي الْجَعْدِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ وُلِدَ لِرَجُلٍ مِنْ الْأَنْصَارِ غُلَامٌ فَأَرَادَ أَنْ يُسَمِّيَهُ مُحَمَّدًا فَانْطَلَقَ بِهِ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَسَأَلُوهُ فَقَالَ سَمُّوا بِاسْمِي وَلَا تَكَنَّوْا بِكُنْيَتِي فَإِنِّي بُعِثْتُ قَاسِمًا أَقْسِمُ بَيْنَكُمْ [راجع: ۱٤۲۳۲].

(۱۵۰۲٦) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک انصاری کے یہاں ایک بچہ پیدا ہوا، اس نے اس کا نام محمد رکھنا چاہا اور چنانچہ ہم نے نبی علیہ السلام سے آ کر دریافت کیا تو نبی علیہ السلام نے فرمایا میرے نام پر اپنا نام رکھ لیا کرو، لیکن میری کنیت پر اپنی کنیت نہ رکھا کرو کیونکہ میں تمہارے درمیان تقسیم کرنے والا بنا کر بھیجا گیا ہوں۔

(۱۵۰۲۷) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ سَالِمِ بْنِ أَبِي الْجَعْدِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَنَّ رَجُلًا مِنْ الْأَنْصَارِ وُلِدَ لَهُ غُلَامٌ فَأَرَادَ أَنْ يُسَمِّيَهُ مُحَمَّدًا فَكَأَنَّهُمْ كَرِهُوهُ فَحَمَلَهُ عَلَى عَاتِقِهِ فَأَتَى بِهِ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَسَمَّوْا بِاسْمِي وَلَا تَكَنَّوْا بِكُنْيَتِي [راجع: ۱٤۲۳۲].

(۱۵۰۲۷) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک انصاری کے یہاں ایک بچہ پیدا ہوا، انہوں نے اس کا نام محمد رکھنا چاہا، ہم نے ان سے کہا کہ ہم تمہیں یہ کیفیت نہیں دیں گے تا آنکہ نبی علیہ السلام سے پوچھ لیں، چنانچہ اس نے اپنے بیٹے کو کندھے پر بٹھایا اور نبی علیہ السلام سے آ کر دریافت کیا تو نبی علیہ السلام نے فرمایا میرے نام پر اپنا نام رکھ لیا کرو، لیکن میری کنیت پر اپنی کنیت نہ رکھا کرو۔

(۱۵۰۲۸) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ أَنَّهُ سَمِعَ سَعِيدَ بْنَ أَبِي كَرِيبٍ أَوْ شُعَيْبَ بْنَ أَبِي كَرِيبٍ قَالَ سَمِعْتُ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ وَهُوَ عَلَى جَمَلٍ يَقُولُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ وَيْلٌ لِلْعَرَاقِيبِ مِنْ النَّارِ [قال البوصيری: هذا اسناد رجاله ثقات. قال الألبانی: صحيح (ابن ماجة: ٤٥٤)].
[انظر: ۱٥۲٦٥].

(۱۵۰۲۸) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے نبی علیہ السلام کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے کہ ایڑیوں کے لئے جہنم کی

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

آگ سے ہلاکت ہے۔

(۱۵۰۲۹) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي عَمْرُو بْنُ دِينَارٍ أَنَّهُ سَمِعَ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ يَقُولُ جَاءَ رَجُلٌ وَالنَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى الْمِنْبَرِ يَوْمَ الْجُمُعَةِ يَخْطُبُ فَقَالَ لَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَرَكَعْتَ رَكْعَتَيْنِ فَقَالَ لَا فَقَالَ ارْكَعْ [راجع: ١٤٣٦٠].

(۱۵۰۲۹) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام خطبہ ارشاد فرما رہے تھے کہ ایک صاحب آئے اور بیٹھ گئے، نبی علیہ السلام نے ان سے پوچھا کیا تم نے نماز پڑھی ہے؟ انہوں نے کہا نہیں، نبی علیہ السلام نے انہیں دو رکعتیں پڑھنے کا حکم دیا۔

(۱۵۰۳۰) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ حَدَّثَنَا مَطَرٌ عَنْ عَطَاءٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ كَانَتْ لَهُ أَرْضٌ فَلْيَزْرَعْهَا فَإِنْ عَجَزَ عَنْهَا فَلْيُزْرِعْهَا أَخَاهُ وَإِلَّا فَلْيَدَعْهَا وَلَا يُكَارِيهَا [راجع: ١٤٨٧٣].

(۱۵۰۳۰) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا جس شخص کے پاس کوئی زمین ہو، اسے چاہئے کہ وہ خود اس میں کھیتی باڑی کرے، اگر خود نہیں کر سکتا یا اس سے عاجز ہو تو اپنے بھائی کو ہدیہ کے طور پر دے دے، کرایہ پر نہ دے۔

(۱۵۰۳۱) قَالَ وَنَهَى نَبِيُّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ خَلِيطِ الْبُسْرِ وَالتَّمْرِ وَالزَّبِيبِ وَالتَّمْرِ [راجع: ١٤١٨٠].

(۱۵۰۳۱) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے کچی اور پکی کھجور، کشمش اور کھجور کو ملا کر نبیذ بنانے سے منع فرمایا ہے۔

(۱۵۰۳۲) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ سَعِيدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرِو بْنِ الْحَسَنِ بْنِ عَلِيٍّ قَالَ قَدِمَ الْحَجَّاجُ الْمَدِينَةَ فَسَأَلْنَا جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ فَقَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي الظُّهْرَ بِالْهَاجِرَةِ وَالْعَصْرَ وَالشَّمْسُ نَقِيَّةٌ وَالْمَغْرِبَ إِذَا وَجَبَتْ وَالْعِشَاءَ أَحْيَانًا يُؤَخِّرُهَا وَأَحْيَانًا يُعَجِّلُ وَكَانَ إِذَا رَآهُمْ قَدْ اجْتَمَعُوا عَجَّلَ وَإِذَا رَآهُمْ قَدْ أَبْطَئُوا أَخَّرَ وَالصُّبْحَ قَالَ كَانُوا أَوْ قَالَ كَانَ يُصَلِّيهَا بِغَلَسٍ [صححه البخاري (٥٦٠)، ومسلم (٦٤٦)، وابن حبان (١٥٢٨)].

(۱۵۰۳۲) محمد بن عمرو کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ مدینہ منورہ میں حجاج کرام آئے، ہم نے حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے اوقات نماز کے متعلق پوچھا تو انہوں نے بتایا کہ نبی علیہ السلام نماز ظہر دو پہر کو پڑھتے تھے، عصر اس وقت پڑھتے تھے جب سورج چمک رہا ہوتا، مغرب اس وقت پڑھتے تھے جب سورج غروب ہو جاتا، نماز عشاء کبھی جلدی اور کبھی تاخیر سے پڑھتے تھے، جب دیکھتے کہ لوگ جمع ہو گئے ہیں تو جلدی پڑھ لیتے اور جب دیکھتے کہ لوگ اب تک نہیں آئے تو مؤخر کر دیتے، اور صبح کی نماز منہ اندھیرے پڑھتے تھے۔

(۱۵۰۳۳) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ قَالَ أَعْتَقَ أَبُو مَذْكُورٍ غُلَامًا لَهُ يُقَالُ لَهُ يَعْقُوبُ الْقِبْطِيُّ عَنْ دُبُرٍ فَبَلَغَ ذَلِكَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ أَلَهُ مَالٌ غَيْرُهُ قَالُوا لَا قَالَ مَنْ يَشْتَرِيهِ مِنِّي فَاشْتَرَاهُ نُعَيْمُ بْنُ النَّحَّامِ خَتَنُ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ بِثَمَانِ مِائَةٍ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْفِقْهَا

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

عَلَى نَفْسِكَ فَإِنْ كَانَ فَضْلٌ فَعَلَى أَهْلِكَ فَإِنْ كَانَ فَضْلٌ فَعَلَى أَقَارِبِكَ فَإِنْ كَانَ فَضْلٌ فَهَاهُنَا وَهَاهُنَا وَهَاهُنَا [راجع: ۱٤٣٢٣].

(۱۵۰۳۳) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام کے دور باسعادت میں ایک انصاری آدمی نے جس کا نام ''مذکور'' تھا، اپنا غلام ''جس کا نام یعقوب تھا'' یہ کہہ کر آزاد کر دیا ''جس کے علاوہ اس کے پاس کسی قسم کا کوئی مال نہ تھا'' کہ میرے مرنے کے بعد تم آزاد ہو، نبی علیہ السلام کو اس کی حالت زار کا پتہ چلا تو فرمایا یہ غلام مجھ سے کون خریدے گا؟ نعیم بن عبداللہ رضی اللہ عنہ نے اسے آٹھ سو درہم کے عوض خرید لیا، نبی علیہ السلام نے وہ پیسے اس شخص کو دے دیئے اور فرمایا جب تم میں سے کوئی شخص تنگدست ہو تو وہ اپنی ذات سے صدقے کا آغاز کرے، اگر بچ جائے تو اپنے بچوں پر، پھر اپنے قریبی رشتہ داروں پر اور پھر دائیں بائیں خرچ کرے۔

(۱۵۰۳٤) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَقِيلٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ كُنَّا نُصَلِّي مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمَغْرِبَ ثُمَّ نَرْجِعُ إِلَى مَنَازِلِنَا وَهِيَ مِيلٌ وَأَنَا أُبْصِرُ مَوَاقِعَ النَّبْلِ [راجع: ۱٤٢٩٦].

(۱۵۰۳٤) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ہم لوگ نبی علیہ السلام کے ساتھ نماز مغرب پڑھ کر ایک میل کے فاصلے پر اپنے گھروں کو واپس لوٹتے تھے تو ہمیں تیر گرنے کی جگہ بھی دکھائی دے رہی ہوتی تھی۔

(۱۵۰۳۵) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدٍ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ عَنْ سَلَمَةَ بْنِ كُهَيْلٍ عَنْ عَطَاءِ بْنِ أَبِي رَبَاحٍ عَنْ جَابِرٍ قَالَ بَلَغَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّ رَجُلًا مِنْ أَصْحَابِهِ أَعْتَقَ عَبْدًا لَهُ عَنْ دُبُرٍ وَلَمْ يَكُنْ لَهُ مَالٌ غَيْرُهُ فَبَاعَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْعَبْدَ بِثَمَانِ مِائَةٍ وَدَفَعَهُ إِلَى مَوَالِيهِ [صححه البخاري (۲۱٤۱)، ومسلم (۹۹۷)]. [راجع: ۱٤٢٦٥].

(۱۵۰۳۵) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام کو پتہ چلا کہ ان کے کسی صحابی نے اپنے مدبر غلام کو آزاد کر دیا ہے، اس کے علاوہ ان کے پاس کوئی مال بھی نہ تھا، تو نبی علیہ السلام نے اس غلام کو آٹھ سو درہم میں بیچ دیا اور اسے اس کے آقا کے حوالے کر دیا۔

(۱۵۰۳٦) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ سَالِمِ بْنِ أَبِي الْجَعْدِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ وُلِدَ لِرَجُلٍ مِنْ الْأَنْصَارِ غُلَامٌ فَسَمَّاهُ الْقَاسِمَ فَقَالَتْ الْأَنْصَارُ وَاللَّهِ لَا نُكَنِّيكَ بِهِ أَبَدًا فَبَلَغَ ذَلِكَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَثْنَى عَلَى الْأَنْصَارِ خَيْرًا ثُمَّ قَالَ تَسَمَّوْا بِاسْمِي وَلَا تَكَنَّوْا بِكُنْيَتِي [راجع: ۱٤٢٣٢].

(۱۵۰۳٦) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک انصاری کے یہاں ایک بچہ پیدا ہوا، انہوں نے اس کا نام قاسم رکھنا چاہا تو انصار نے کہا کہ بخدا ہم تو تمہیں اس نام کی کنیت سے نہیں پکاریں گے، نبی علیہ السلام کو یہ بات پتہ چلی تو نبی علیہ السلام نے فرمایا انصار نے خوب کیا، میرے نام پر اپنا نام رکھ لیا کرو، لیکن میری کنیت پر اپنی کنیت نہ رکھا کرو۔

(۱۵۰۳۷) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي سُفْيَانَ عَنْ جَابِرٍ قَالَ جَاءَ أَبُو حُمَيْدٍ الْأَنْصَارِيُّ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِقَدَحٍ فِيهِ لَبَنٌ يَحْمِلُهُ مَكْشُوفًا فَقَالَ لَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَلَا كُنْتَ خَمَّرْتَهُ وَلَوْ بِعُودٍ تَعْرِضُهُ عَلَيْهِ [اخرجه عبدالرزاق (۱۹۸۷۰) و عبد بن حميد (۱۰۲۲) قال شعيب: اسناده صحيح].

(۱۵۰۳۷) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ ابوحمید انصاری رضی اللہ عنہ صبح سویرے ایک کھلے برتن میں دودھ لے کر نبی علیہ السلام کی خدمت میں حاضر ہوئے، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ تم اسے ڈھک کر کیوں نہ لائے؟ اگرچہ لکڑی ہی سے ڈھک لیتے۔

(۱۵۰۳۸) حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ عَامِرٍ قَالَ شُعْبَةُ أَخْبَرَنَا عَنْ مُخَوَّلٍ عَنْ أَبِي جَعْفَرٍ مُحَمَّدِ بْنِ عَلِيِّ بْنِ حُسَيْنٍ عَنْ جَابِرٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ إِذَا اغْتَسَلَ أَفْرَغَ عَلَى رَأْسِهِ ثَلَاثًا قَالَ فَقَالَ رَجُلٌ مِنْ بَنِي هَاشِمٍ إِنَّ شَعْرِي كَثِيرٌ فَقَالَ جَابِرٌ إِنَّ شَعْرَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ أَكْثَرَ مِنْ شَعْرِكَ وَأَطْيَبَ [راجع: ۱٤۲۳۷]

(۱۵۰۳۸) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام کس طرح غسل فرماتے تھے؟ انہوں نے جواب دیا کہ نبی علیہ السلام تین مرتبہ اپنے سر سے پانی بہاتے تھے، بنوہاشم کے ایک صاحب کہنے لگے کہ میرے تو بال بہت لمبے ہیں؟ حضرت جابر رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ نبی علیہ السلام کے سر مبارک میں تعداد کے اعتبار سے بھی تم سے زیادہ بال تھے اور مہک کے اعتبار سے بھی سب سے زیادہ تھے۔

(۱۵۰۳۹) حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَاصِمٍ عَنْ يَزِيدَ يَعْنِي ابْنَ أَبِي زِيَادٍ عَنْ سَالِمِ بْنِ أَبِي الْجَعْدِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يُجْزِئُ مِنَ الْوَضُوءِ الْمُدُّ مِنَ الْمَاءِ وَمِنَ الْجَنَابَةِ الصَّاعُ فَقَالَ رَجُلٌ مَا يَكْفِينِي فَقَالَ جَابِرٌ قَدْ كَفَى مَنْ هُوَ خَيْرٌ مِنْكَ وَأَكْثَرُ شَعْرًا رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ [صححه ابن خزيمة (۱۱۷). وتكلم المنذرى فى اسناده. قال شعيب: صحيح واسناده ضعيف. قال الألبانى: صحيح (ابو داود: ۹۳)]. [راجع: ۱٤۳۰۰].

(۱۵۰۳۹) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا وضو کے لئے ایک مد پانی اور غسل جنابت کے لئے ایک صاع پانی کافی ہو جاتا ہے، ایک آدمی نے کہا کہ مجھے تو کافی نہیں ہوتا، حضرت جابر رضی اللہ عنہ نے فرمایا اتنی مقدار تو اس ذات کو کفایت کر جاتی تھی جو تجھ سے بہتر تھی اور ان کے بال بھی مجھ سے زیادہ تھے، یعنی نبی علیہ السلام۔

(۱۵۰٤۰) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَابِقٍ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ طَهْمَانَ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَعَنَ اللَّهُ الْيَهُودَ حُرِّمَتْ عَلَيْهِمْ شُحُومُهَا فَأَكَلُوا أَثْمَانَهَا

(۱۵۰٤۰) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا کہ یہودیوں پر خدا کی لعنت ہو، اللہ نے جب ان پر چربی کو حرام قرار دیا تو انہوں نے اسے پگھلا کر بیچنا اور اس کی قیمت کھانا شروع کر دی۔

(۱۵۰٤۱) حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ بْنُ عَمْرٍو حَدَّثَنَا زَائِدَةُ عَنْ حُصَيْنٍ عَنْ سَالِمِ بْنِ أَبِي الْجَعْدِ حَدَّثَنَا جَابِرُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ بَيْنَمَا نَحْنُ نُصَلِّي الْجُمُعَةَ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذْ أَقْبَلَتْ عِيرٌ تَحْمِلُ طَعَامًا قَالَ فَالْتَفَتُوا

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

إِلَيْهَا حَتَّى مَا بَقِيَ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَّا اثْنَا عَشَرَ رَجُلًا فَنَزَلَتْ هَذِهِ الْآيَةُ وَإِذَا رَأَوْا تِجَارَةً أَوْ لَهْوًا انْفَضُّوا إِلَيْهَا وَتَرَكُوكَ قَائِمًا [راجع: ١٤٤٠٨].

(۱۵۰۴۱) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ جمعہ کے دن مدینہ منورہ میں ایک قافلہ آیا، اس وقت نبی علیہ السلام خطبہ ارشاد فرما رہے تھے، سب لوگ قافلے کے پیچھے نکل گئے اور صرف بارہ آدمی مسجد میں بیٹھے رہے، اس پر یہ آیت نازل ہوئی وَإِذَا رَأَوْا تِجَارَةً أَوْ لَهْوًا ......

(۱۵۰۴۲) حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ بْنُ عَمْرٍو حَدَّثَنَا أَبُو إِسْحَاقَ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي سُفْيَانَ عَنْ جَابِرٍ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ بَيْنَ الْعَبْدِ وَبَيْنَ الْكُفْرِ أَوْ الشِّرْكِ تَرْكُ الصَّلَاةِ [صححه مسلم (٨٢)، وابن حبان (١٤٥٣)].

(۱۵۰۴۲) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے نبی علیہ السلام کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ بندے اور کفر و شرک کے درمیان حد فاصل نماز کو چھوڑنا ہے۔

(۱۵۰۴۳) حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ بْنُ عَمْرٍو حَدَّثَنَا أَبُو إِسْحَاقَ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ مُوسَى عَنْ جَابِرٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَرَّ بِقَوْمٍ فِي مَجْلِسٍ يَسُلُّونَ سَيْفًا يَتَعَاطَوْنَهُ بَيْنَهُمْ غَيْرَ مَغْمُودٍ فَقَالَ أَلَمْ أَزْجُرْكُمْ عَنْ هَذَا فَإِذَا سَلَّ أَحَدُكُمْ السَّيْفَ فَلْيُغْمِدْهُ ثُمَّ لِيُعْطِهِ أَخَاهُ

(۱۵۰۴۳) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام کا مسجد میں ایک جماعت پر گذر ہوا، جنہوں نے تلواریں سونت رکھی تھیں اور ایک دوسرے سے انہیں نیام میں ڈالے بغیر ہی تبادلہ کر رہے تھے، نبی علیہ السلام نے فرمایا کیا میں نے تمہیں ایسا کرنے سے سختی سے منع نہیں کیا تھا؟ جب تم تلواریں سونتے ہوئے ہو تو نیام میں ڈال کر ایک دوسرے کو دیا کرو۔

(۱۵۰۴۴) حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ بْنُ عَمْرٍو حَدَّثَنَا أَبُو إِسْحَاقَ قَالَ قَالَ ابْنُ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي أَبُو الزُّبَيْرِ أَنَّهُ سَمِعَ جَابِرًا يُحَدِّثُ ذَلِكَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

(۱۵۰۴۴) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۱۵۰۴۵) حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنِ الْحَجَّاجِ الصَّوَّافِ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ أَنَّ الطُّفَيْلَ بْنَ عَمْرٍو الدَّوْسِيَّ أَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ هَلْ لَكَ فِي حِصْنٍ حَصِينٍ وَمَنَعَةٍ قَالَ فَقَالَ حِصْنٌ كَانَ لِدَوْسٍ فِي الْجَاهِلِيَّةِ فَأَبَى ذَلِكَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِلَّذِي ذَخَرَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ لِلْأَنْصَارِ فَلَمَّا هَاجَرَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى الْمَدِينَةِ هَاجَرَ إِلَيْهِ الطُّفَيْلُ بْنُ عَمْرٍو وَهَاجَرَ مَعَهُ رَجُلٌ مِنْ قَوْمِهِ فَاجْتَوَوْا الْمَدِينَةَ فَمَرِضَ فَجَزِعَ فَأَخَذَ مَشَاقِصَ لَهُ فَقَطَعَ بِهَا بَرَاجِمَهُ فَشَخَبَتْ يَدَاهُ حَتَّى مَاتَ فَرَآهُ الطُّفَيْلُ بْنُ عَمْرٍو فِي مَنَامِهِ فَرَآهُ فِي هَيْئَةٍ حَسَنَةٍ وَرَآهُ مُغَطِّيًا يَدَهُ فَقَالَ لَهُ مَا صَنَعَ بِكَ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

رَبُّكَ قَالَ غَفَرَ لِي بِهِجْرَتِي إِلَى نَبِيِّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فَمَا لِي أَرَاكَ مُغَطِّيًا يَدَكَ قَالَ قَالَ لِي لَنْ نُصْلِحَ مِنْكَ مَا أَفْسَدْتَ قَالَ فَقَصَّهَا الطُّفَيْلُ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُمَّ وَلِيَدَيْهِ فَاغْفِرْ

(۱۵۰۴۵) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ طفیل بن عمرو دوسی نبی علیہ السلام کی خدمت میں حاضر ہوئے اور کہنے لگے کہ یا رسول اللہ! کیا آپ کو کسی مضبوط قلعے اور پناہ کی ضرورت ہے؟ زمانہ جاہلیت میں قبیلۂ دوس کا ایک قلعہ تھا، لیکن نبی علیہ السلام نے انکار کر دیا کہ یہ فضیلت اللہ نے انصار کے لئے رکھ چھوڑی تھی، چنانچہ جب نبی علیہ السلام ہجرت کر کے مدینہ منورہ تشریف لے گئے تو طفیل بن عمرو بھی ہجرت کر کے آ گئے، ان کے ساتھ ان کی قوم کا ایک اور آدمی بھی ہجرت کر کے آ گیا، وہاں انہیں مدینہ کی آب و ہوا موافق نہ آئی اور وہ شخص بیمار ہو گیا اور گھبراہٹ کے عالم میں قینچی پکڑ کر اپنی انگلیاں کاٹ لیں جس سے اس کے ہاتھ خون سے بھر گئے، اور اتنا خون بہا کہ وہ مر گیا۔

خواب میں اسے طفیل بن عمرو نے دیکھا وہ بڑی اچھی حالت میں دکھائی دیا، البتہ اس کے ہاتھ ڈھکے ہوئے تھے، طفیل نے اس سے پوچھا کہ تمہارے رب نے تمہارے ساتھ کیا معاملہ کیا؟ اس نے جواب دیا کہ نبی علیہ السلام کی طرف ہجرت کی برکت سے اللہ نے مجھے معاف کر دیا، انہوں نے پوچھا کہ کیا بات ہے، تمہارے ہاتھ ڈھکے ہوئے نظر آ رہے ہیں؟ اس نے جواب دیا کہ مجھ سے کہا گیا ہے کہ تم نے جس چیز کو خود خراب کیا ہے، ہم اسے صحیح نہیں کریں گے، اگلے دن طفیل نے یہ خواب نبی علیہ السلام کو سنایا تو نبی علیہ السلام نے دعاء فرمائی کہ اے اللہ! اس کے ہاتھوں کا گناہ بھی معاف فرما۔

(۱۵۰۴۶) حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا رَبَاحٌ الْمَكِّيُّ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَمَرَهُمْ أَنْ يَرْمُوا الْجِمَارَ مِثْلَ حَصَى الْخَذْفِ [راجع: ۱۴۶۰۷].

(۱۵۰۴۶) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے صحابہ رضی اللہ عنہم کو حکم دیا کہ شیطان کو کنکریاں ٹھیکری کی بنی ہوئی مارا کرو۔

(۱۵۰۴۷) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ جَعْفَرٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَابِرٍ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُومُ فَيَخْطُبُ فَيَحْمَدُ اللَّهَ وَيُثْنِي عَلَيْهِ بِمَا هُوَ أَهْلُهُ وَيَقُولُ مَنْ يَهْدِهِ اللَّهُ فَلَا مُضِلَّ لَهُ وَمَنْ يُضْلِلْ فَلَا هَادِيَ لَهُ إِنَّ خَيْرَ الْحَدِيثِ كِتَابُ اللَّهِ وَخَيْرَ الْهَدْيِ هَدْيُ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَشَرَّ الْأُمُورِ مُحْدَثَاتُهَا وَكُلَّ مُحْدَثَةٍ بِدْعَةٌ وَكَانَ إِذَا ذَكَرَ السَّاعَةَ احْمَرَّتْ وَجْنَتَاهُ وَعَلَا صَوْتُهُ وَاشْتَدَّ غَضَبُهُ كَأَنَّهُ مُنْذِرُ جَيْشٍ صَبَّحَكُمْ مَسَّاكُمْ مَنْ تَرَكَ مَالًا فَلِلْوَرَثَةِ وَمَنْ تَرَكَ ضَيَاعًا أَوْ دَيْنًا فَعَلَيَّ وَإِلَيَّ وَأَنَا وَلِيُّ الْمُؤْمِنِينَ [راجع: ۱۴۳۸۶].

(۱۵۰۴۷) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام نے ہمیں خطبہ دیا اور اللہ کی حمد و ثناء بیان کرنے کے بعد فرمایا اللہ جس شخص کو ہدایت دے دے اسے کوئی گمراہ نہیں کر سکتا اور جسے وہ گمراہ کر دے اسے کوئی ہدایت نہیں دے سکتا، سب سے سچی بات کتاب اللہ ہے، سب سے افضل طریقہ محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) کا طریقہ ہے، بدترین چیزیں نو ایجاد ہیں، اور ہر نو ایجاد چیز بدعت ہے،

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

پھر جوں جوں آپ ﷺ قیامت کا تذکرہ فرماتے جاتے، آپ کی آواز بلند ہوتی جاتی، چہرۂ مبارک سرخ ہوتا جاتا اور جوش میں اضافہ ہوتا جاتا اور ایسا محسوس ہوتا کہ جیسے آپ ﷺ کسی لشکر سے ڈرا رہے ہیں، پھر فرمایا تم پر صبح کو قیامت آ گئی یا شام کو، جو شخص مال و دولت چھوڑ جائے، وہ اس کے اہل خانہ کا ہے، اور جو شخص قرض یا بچے چھوڑ جائے، وہ میرے ذمے ہے اور میں مسلمانوں پر ان کی جان سے زیادہ حق رکھتا ہوں۔

(۱۵۰۴۸) حَدَّثَنَا أَسْبَاطُ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْوَلِيدِ الْوَصَّافِيُّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُبَيْدِ بْنِ عُمَيْرٍ قَالَ دَخَلَ عَلَى جَابِرٍ نَفَرٌ مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَدَّمَ إِلَيْهِمْ خُبْزًا وَخَلًّا فَقَالَ كُلُوا فَإِنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ نِعْمَ الْإِدَامُ الْخَلُّ إِنَّهُ هَلَاكٌ بِالرَّجُلِ أَنْ يَدْخُلَ عَلَيْهِ النَّفَرُ مِنْ إِخْوَانِهِ فَيَحْتَقِرَ مَا فِي بَيْتِهِ أَنْ يُقَدِّمَهُ إِلَيْهِمْ وَهَلَاكٌ بِالْقَوْمِ أَنْ يَحْتَقِرُوا مَا قُدِّمَ إِلَيْهِمْ

(۱۵۰۴۸) عبداللہ بن عبید کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ حضرت جابر رضی اللہ عنہ کے پاس نبی علیہ السلام کے کچھ صحابہ رضی اللہ عنہم تشریف لائے، انہوں نے اس کے سامنے روٹی اور سرکہ پیش کیا، اور کہا کہ کھائیے، میں نے نبی علیہ السلام کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ سرکہ بہترین سالن ہے، یہ بات انسان کے لئے باعث ہلاکت ہے کہ اس کے پاس اس کے بھائی آئیں اور اس کے پاس جو کچھ گھر میں موجود ہو، وہ اسے ان کے سامنے پیش کرنے میں اپنی تحقیر سمجھے، اور لوگوں کے لئے بھی یہ بات باعث ہلاکت ہے کہ ان کے سامنے جو کچھ پیش کیا جائے، وہ اسے حقیر سمجھیں۔

(۱۵۰۴۹) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ قَالَ لَمَّا مَاتَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أُبَيٍّ أَتَى ابْنُهُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّكَ إِنْ لَمْ تَأْتِهِ لَمْ نَزَلْ نُعَيَّرُ بِهَذَا فَأَتَاهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَوَجَدَهُ قَدْ أُدْخِلَ فِي حُفْرَتِهِ فَقَالَ أَفَلَا قَبْلَ أَنْ تُدْخِلُوهُ فَأُخْرِجَ مِنْ حُفْرَتِهِ فَتَفَلَ عَلَيْهِ مِنْ قَرْنِهِ إِلَى قَدَمِهِ وَأَلْبَسَهُ قَمِيصَهُ [اخرجه النسائی فی الکبری (۹۶۶۵). قال شعیب: صحیح].

(۱۵۰۴۹) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جب رئیس المنافقین عبداللہ بن ابی مر گیا تو اس کے صاحبزادے ''جو مخلص مسلمان تھے'' نبی علیہ السلام کی خدمت میں حاضر ہوئے اور کہنے لگے یا رسول اللہ! اگر آپ نے اس کی نماز جنازہ میں شرکت نہیں کی تو لوگ ہمیں ہمیشہ عار دلاتے رہیں گے، چنانچہ نبی علیہ السلام اس کے پاس تشریف لے گئے، دیکھا تو اسے قبر میں اتارا جا چکا تھا، نبی علیہ السلام نے فرمایا اسے قبر میں اتارنے سے پہلے مجھے کیوں نہ بتایا؟ پھر اسے قبر سے نکلوایا اور اس کی پیشانی سے پاؤں تک اپنا لعاب دہن ملا اور اسے اپنی قمیص پہنا دی۔

(۱۵۰۵۰) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي نَجِيحٍ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ الْأَنْصَارِيِّ قَالَ كَانَ رَجُلٌ مِنْ بَنِي عُذْرَةَ يُقَالُ لَهُ أَبُو مَذْكُورٍ وَكَانَ لَهُ عَبْدٌ قِبْطِيٌّ فَأَعْتَقَهُ عَنْ دُبُرٍ مِنْهُ وَكَانَ ذَا حَاجَةٍ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا كَانَ أَحَدُكُمْ ذَا حَاجَةٍ فَلْيَبْدَأْ بِنَفْسِهِ قَالَ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

فَأَمَرَهُ أَنْ يَسْتَنْفِعَ بِهِ فَبَاعَهُ مِنْ نُعَيْمِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ النَّحَّامِ الْعَدَوِيِّ بِثَمَانِ مِائَةِ دِرْهَمٍ

(۱۵۰۵۰) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام کے دور باسعادت میں ایک انصاری آدمی نے جس کا نام ''مذکور'' تھا، اپنا غلام ''جس کا نام یعقوب تھا'' یہ کہہ کر آزاد کر دیا ''جس کے علاوہ اس کے پاس کسی قسم کا کوئی مال نہ تھا'' کہ میرے مرنے کے بعد تم آزاد ہو، نبی علیہ السلام کو اس کی حالت زار کا پتہ چلا تو فرمایا یہ غلام مجھ سے کون خریدے گا؟ نعیم بن عبداللہ رضی اللہ عنہ نے اسے آٹھ سو درہم کے عوض خرید لیا، نبی علیہ السلام نے وہ پیسے اس شخص کو دے دیئے اور فرمایا جب تم میں سے کوئی شخص تنگدست ہو تو وہ اپنی ذات سے صدقے کا آغاز کرے، اگر بچ جائے تو اپنے بچوں پر، پھر اپنے قریبی رشتہ داروں پر اور پھر دائیں بائیں خرچ کرے۔

(۱۵۰۵۱) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدٍ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ الْوَلِيدِ عَنْ مُحَارِبِ بْنِ دِثَارٍ قَالَ دَخَلَ إِلَى جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أُنَاسٌ مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَرَّبَ إِلَيْهِمْ خُبْزًا وَخَلًّا فَقَالَ كُلُوا فَإِنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ نِعْمَ الْإِدَامُ الْخَلُّ [قال الألباني: صحيح (ابو داود: ۳۸۲۰، ابن ماجة: ۳۳۱۷، الترمذي: ۱۸۳۹ و ۱۸۴۲). قال شعيب، صحيح، واسناده ضعيف].

(۱۵۰۵۱) عبداللہ بن عبید کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ حضرت جابر رضی اللہ عنہ کے پاس نبی علیہ السلام کے کچھ صحابہ رضی اللہ عنہم تشریف لائے، انہوں نے ان کے سامنے روٹی اور سرکہ پیش کیا، اور کہا کہ کھائیے، میں نے نبی علیہ السلام کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ سرکہ بہترین سالن ہے۔

(۱۵۰۵۲) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدٍ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ أَبِي سُفْيَانَ عَنْ جَابِرٍ قَالَ مَرِضَ أُبَيُّ بْنُ كَعْبٍ مَرَضًا فَأَرْسَلَ إِلَيْهِ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ طَبِيبًا فَكَوَاهُ عَلَى أَكْحَلِهِ [راجع: ۱۴۳۰۲].

(۱۵۰۵۲) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ایک طبیب حضرت ابی بن کعب رضی اللہ عنہ کے پاس بھیجا، اس نے ان کے بازو کی رگ کو کاٹا پھر اس کو داغ دیا۔

(۱۵۰۵۳) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدٍ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ جَابِرٍ قَالَ خَطَبَنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ النَّحْرِ فَقَالَ أَيُّ يَوْمٍ أَعْظَمُ حُرْمَةً فَقَالُوا يَوْمُنَا هَذَا قَالَ فَأَيُّ شَهْرٍ أَعْظَمُ حُرْمَةً قَالُوا شَهْرُنَا هَذَا قَالَ أَيُّ بَلَدٍ أَعْظَمُ حُرْمَةً قَالُوا بَلَدُنَا هَذَا قَالَ فَإِنَّ دِمَاءَكُمْ وَأَمْوَالَكُمْ عَلَيْكُمْ حَرَامٌ كَحُرْمَةِ يَوْمِكُمْ هَذَا فِي بَلَدِكُمْ هَذَا فِي شَهْرِكُمْ هَذَا هَلْ بَلَّغْتُ قَالُوا نَعَمْ قَالَ اللَّهُمَّ اشْهَدْ [راجع: ۱۴۴۱۸].

(۱۵۰۵۳) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے خطبہ حجۃ الوداع میں دس ذی الحجہ کو صحابہ رضی اللہ عنہم سے پوچھا کہ سب سے زیادہ حرمت والا دن کون سا ہے؟ صحابہ رضی اللہ عنہم نے عرض کیا آج کا دن، نبی علیہ السلام نے پوچھا سب سے زیادہ حرمت والا مہینہ کون سا ہے؟ صحابہ رضی اللہ عنہم نے عرض کیا رواں مہینہ، نبی علیہ السلام نے پوچھا کہ سب سے زیادہ حرمت والا شہر کون سا ہے؟ صحابہ رضی اللہ عنہم نے عرض کیا ہمارا یہی شہر، نبی علیہ السلام نے فرمایا پھر یاد رکھو! تمہاری جان مال ایک دوسرے کے لئے اسی طرح قابل احترام ہیں جیسے اس دن کی حرمت اس مہینے اور اس شہر میں ہے کیا میں نے پیغام الٰہی پہنچا دیا؟ انہوں نے کہا جی ہاں! نبی علیہ السلام نے فرمایا اے اللہ!

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

تو گواہ رہ۔

(۱۵۰۵٤) حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ بَحْرٍ حَدَّثَنَا عِيسَى بْنُ يُونُسَ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي حَجَّةِ الْوَدَاعِ فَذَكَرَ مَعْنَاهُ [راجع: ١١٧٨٤].

(۱۵۰۵۴) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے بھی مروی ہے۔

(۱۵۰۵۵) حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ بْنُ عَبْدِ الْوَارِثِ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ حَدَّثَنَا الْجُرَيْرِيُّ عَنْ أَبِي نَضْرَةَ عَنْ جَابِرٍ أَنَّهُ قَالَ أَرَادَ بَنُو سَلِمَةَ أَنْ يَبِيعُوا دِيَارَهُمْ يَنْتَقِلُونَ قُرْبَ الْمَسْجِدِ فَبَلَغَ ذَلِكَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ دِيَارَكُمْ إِنَّمَا تُكْتَبُ آثَارُكُمْ [راجع: ١٤٦٢٠].

(۱۵۰۵۵) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ بنوسلمہ کے لوگوں کا یہ ارادہ ہوا کہ وہ اپنا گھر بیچ کر مسجد کے قریب منتقل ہو جائیں، نبی علیہ السلام کو جب یہ بات معلوم ہوئی تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ان سے فرمایا اپنے گھروں میں ہی رہو، تمہارے نشانات قدم کا ثواب بھی لکھا جائے گا۔

(۱۵۰۵٦) حَدَّثَنَا حُسَيْنُ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ يَعْنِي ابْنَ حَازِمٍ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ وَلِيَ أَخَاهُ فَلْيُحْسِنْ كَفَنَهُ [راجع: ١٤١٩٢].

(۱۵۰۵۶) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا کہ جب تم میں سے کوئی شخص اپنے بھائی کو کفن دے تو اچھے طریقے سے اسے کفنائے۔

(۱۵۰۵۷) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْحَارِثِ حَدَّثَنِي شِبْلٌ قَالَ سَمِعْتُ عَمْرَو بْنَ دِينَارٍ يَقُولُ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ وَابْنِ عُمَرَ وَابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْ بَيْعِ الثَّمَرِ حَتَّى يَبْدُوَ صَلَاحُهُ

(۱۵۰۵۷) حضرت جابر رضی اللہ عنہ، ابن عمر رضی اللہ عنہما اور ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے پھل کے خوب پک کر عمدہ ہو جانے سے قبل اس کی بیع سے منع فرمایا ہے۔

(۱۵۰۵۸) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْوَلِيدِ يَعْنِي الْعَدَنِيَّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي سُفْيَانَ عَنْ جَابِرٍ قَالَ قَالَ رَجُلٌ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَيُّ الْإِسْلَامِ أَفْضَلُ قَالَ أَنْ يَسْلَمَ الْمُسْلِمُونَ مِنْ لِسَانِكَ وَيَدِكَ [اخرجه الدارمي (٢٧١٥). قال شعيب، صحيح واسناده قوى]. [انظر: ١٥٠٥٩].

(۱۵۰۵۸) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک شخص نے بارگاہ نبوت میں عرض کیا کہ کون سا اسلام افضل ہے؟ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا کہ دوسرے مسلمان تمہاری زبان اور ہاتھ سے محفوظ رہیں۔

(۱۵۰۵۹) و حَدَّثَنَاهُ وَكِيعٌ عَنِ الْأَعْمَشِ [راجع: ١٥١٥٨].

(۱۵۰۵۹) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۱۵۰۶۰) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْمُؤَمَّلِ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَاءُ زَمْزَمَ لِمَا شُرِبَ مِنْهُ [راجع: ۱۴۹۱۰].

(۱۵۰۶۰) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا زمزم کا پانی جس نیت سے پیا جائے، وہ پوری ہوتی ہے۔

(۱۵۰۶۱) حَدَّثَنَا أَزْهَرُ بْنُ الْقَاسِمِ الرَّاسِبِيُّ بِمَكَّةَ وَكَثِيرُ بْنُ هِشَامٍ قَالَا حَدَّثَنَا هِشَامٌ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ قَالَ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ بَيْعِ النَّخْلِ حَتَّى يُطْعَمَ [راجع: ۱۴۹۱۹].

(۱۵۰۶۱) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے پھل کے خوب پک کر عمدہ ہو جانے سے قبل اس کی بیع سے منع فرمایا ہے۔

(۱۵۰۶۲) حَدَّثَنَا أَزْهَرُ بْنُ الْقَاسِمِ وَكَثِيرُ بْنُ هِشَامٍ قَالَا حَدَّثَنَا هِشَامٌ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ قَالَ اشْتَكَيْتُ وَعِنْدِي سَبْعُ أَخَوَاتٍ لِي فَدَخَلَ عَلَيَّ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَنَضَحَ فِي وَجْهِي فَأَفَقْتُ فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ أُوصِي لِأَخَوَاتِي بِالثُّلُثَيْنِ قَالَ أَحْسِنْ قُلْتُ بِالشَّطْرِ قَالَ أَحْسِنْ قَالَ ثُمَّ خَرَجَ وَتَرَكَنِي ثُمَّ رَجَعَ فَقَالَ يَا جَابِرُ إِنِّي لَا أَرَاكَ مَيِّتًا مِنْ وَجَعِكَ هَذَا فَإِنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ قَدْ أَنْزَلَ فَبَيَّنَ الَّذِي لِأَخَوَاتِكَ فَجَعَلَ لَهُنَّ الثُّلُثَيْنِ فَكَانَ جَابِرٌ يَقُولُ نَزَلَتْ هَذِهِ الْآيَةُ فِيَّ يَسْتَفْتُونَكَ قُلْ اللَّهُ يُفْتِيكُمْ فِي الْكَلَالَةِ [قال الألباني: صحيح (ابو داود: ۲۸۸۷). قال شعيب: صحيح].

(۱۵۰۶۲) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ میں بیمار ہو گیا، میرے پاس میری سات بہنیں تھیں، نبی علیہ السلام میرے یہاں عیادت کے لیے تشریف لائے، مجھے ہوش آ گیا اور میں نے عرض کیا کہ یا رسول اللہ! میں اپنی بہنوں کے لئے دو تہائی کی وصیت کر دوں؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا بہتر طریقہ اختیار کرو، میں نے نصف کے لئے پوچھا تو پھر یہی فرمایا، تھوڑی دیر بعد نبی علیہ السلام چلے گئے، پھر واپس آ کر فرمایا جابر! میں نہیں سمجھتا کہ تم اس بیماری میں مر جاؤ گے، تاہم اللہ تعالیٰ نے ایک حکم نازل فرما دیا ہے جس نے تمہاری بہنوں کا حصہ متعین کر دیا ہے یعنی دو تہائی، حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ آیت کلالہ میرے ہی بارے نازل ہوئی ہے۔

(۱۵۰۶۳) حَدَّثَنَا أَزْهَرُ بْنُ الْقَاسِمِ حَدَّثَنَا صَالِحُ بْنُ أَبِي الْأَخْضَرِ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ جَابِرٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَضَى بِالشُّفْعَةِ مَا لَمْ تُقْسَمْ أَوْ يُوقَفْ حُدُودُهَا [راجع: ۱۴۲۰۴].

(۱۵۰۶۳) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ہر اس مال میں حق شفعہ کو ثابت قرار دیا ہے، جب تک تقسیم نہ ہوا ہو، یا حد بندی نہ ہو جائے۔

(۱۵۰۶۴) حَدَّثَنَا أَبُو سَعِيدٍ مَوْلَى بَنِي هَاشِمٍ حَدَّثَنَا لَيْثٌ حَدَّثَنَا أَبُو الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ قَالَ جَاءَ عَبْدٌ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَبَايَعَهُ فَجَاءَهُ مَوْلَاهُ فَعَرَّفَهُ فَاشْتَرَاهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْهُ فَأَعْتَقَهُ ثُمَّ لَمْ يَكُنْ يُبَايِعُ أَحَدًا بَعْدَ ذَلِكَ حَتَّى يَسْأَلَهُ حُرٌّ أَوْ عَبْدٌ [راجع: ۱۴۸۳۱].

(۱۵۰۶۴) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک غلام آیا اور نبی علیہ السلام سے ہجرت پر بیعت کر لی، نبی علیہ السلام کو پتہ نہیں تھا کہ یہ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

غلام ہے، اتنے میں اس کا آقا اسے تلاش کرتا ہوا آ گیا، نبی علیہ السلام نے اسے خرید کر آزاد کر دیا، اس کے بعد نبی علیہ السلام کسی شخص سے اس وقت تک بیعت نہیں لیتے تھے جب تک یہ نہ پوچھ لیتے کہ وہ غلام ہے یا آزاد؟

(۱۵۰۶۵) حَدَّثَنَا أَبُو سَعِيدٍ حَدَّثَنَا لَيْثٌ حَدَّثَنَا أَبُو الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ قَالَ اشْتَرَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَبْدًا بِعَبْدَيْنِ

(۱۵۰۶۵) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ایک غلام دو غلاموں کے بدلے خریدا۔

(۱۵۰۶۶) حَدَّثَنَا هَاشِمُ بْنُ الْقَاسِمِ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ يَعْنِي ابْنَ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ عَنْ جَابِرٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَأَيْتُنِي دَخَلْتُ الْجَنَّةَ فَإِذَا أَنَا بِالرُّمَيْصَاءِ امْرَأَةِ أَبِي طَلْحَةَ قَالَ وَسَمِعْتُ خَشْفًا أَمَامِي فَقُلْتُ مَنْ هَذَا يَا جِبْرِيلُ قَالَ هَذَا بِلَالٌ قَالَ وَرَأَيْتُ قَصْرًا أَبْيَضَ بِفِنَائِهِ جَارِيَةٌ قَالَ قُلْتُ لِمَنْ هَذَا الْقَصْرُ قَالَ لِعُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ فَأَرَدْتُ أَنْ أَدْخُلَ فَأَنْظُرَ إِلَيْهِ قَالَ فَذَكَرْتُ غَيْرَتَكَ فَقَالَ عُمَرُ بِأَبِي أَنْتَ وَأُمِّي يَا رَسُولَ اللَّهِ أَوَعَلَيْكَ أَغَارُ [صححه البخاری (۳۶۷۹)، ومسلم (۲۴۵۷)، وابن حبان (۷۰۸۴)]. [انظر: ۱۵۰۶۷، ۱۵۲۵۷].

(۱۵۰۶۶) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا میں نے خواب میں اپنے آپ کو دیکھا کہ میں جنت میں داخل ہوا، تو وہاں مجھے ابوطلحہ کی بیوی رمیصاء نظر آئی، پھر میں نے اپنے آگے کسی کے جوتوں کی آہٹ سنی، میں نے جبریل سے پوچھا کہ یہ کون ہے؟ تو انہوں نے بتایا کہ یہ بلال ہیں، پھر میں نے ایک سفید رنگ کا محل دیکھا جس کے صحن میں ایک لونڈی پھر رہی تھی، میں نے پوچھا کہ یہ محل کس کا ہے؟ انہوں نے بتایا کہ یہ عمر بن خطاب کا ہے، پہلے میں نے سوچا کہ اس میں داخل ہو کر اسے دیکھوں لیکن پھر مجھے تمہاری غیرت یاد آ گئی، حضرت عمر رضی اللہ عنہ کہنے لگے یا رسول اللہ! میرے ماں باپ آپ پر قربان ہوں، کیا میں آپ پر غیرت کھاؤں گا۔

(۱۵۰۶۷) حَدَّثَنَا أَبُو سَعِيدٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي سَلَمَةَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُنْكَدِرِ حَدَّثَنَا جَابِرُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَكَرَ مَعْنَاهُ قَالَ فَسَمِعْتُ خَشْفًا أَمَامِي يَعْنِي صَوْتًا

(۱۵۰۶۷) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۱۵۰۶۸) حَدَّثَنَا أَبُو سَعِيدٍ حَدَّثَنَا أَبُو عَقِيلٍ يَعْنِي بَشِيرَ بْنَ عُقْبَةَ الدَّوْرَقِيَّ حَدَّثَنَا أَبُو الْمُتَوَكِّلِ النَّاجِيُّ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ سَافَرْتُ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي بَعْضِ أَسْفَارِهِ وَأَحْسِبُهُ قَالَ غَازِيًا فَلَمَّا أَقْبَلْنَا قَافِلِينَ قَالَ مَنْ أَحَبَّ أَنْ يَتَعَجَّلَ فَلْيَتَعَجَّلْ وَأَنَا عَلَى جَمَلٍ أَرْمَكَ لَيْسَ فِي الْجُنْدِ مِثْلُهُ فَانْدَفَعْتُ عَلَيْهِ فَإِذَا النَّاسُ خَلْفِي فَبَيْنَا أَنَا كَذَلِكَ إِذْ قَامَ جَمَلِي فَجَعَلَ لَا يَتَحَرَّكُ فَإِذَا صَوْتُ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ مَا شَأْنُ جَمَلِكَ يَا جَابِرُ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ لَا أَدْرِي مَا عَرَضَ لَهُ قَالَ اسْتَمْسِكْ وَأَعْطِنِي السَّوْطَ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

فَأَعْطَيْتُهُ السَّوْطَ فَضَرَبَهُ ضَرْبَةً فَذَهَبَ بِي الْبَعِيرُ كُلَّ مَذْهَبٍ فَقَالَ لِي النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عِنْدَ ذَلِكَ يَا جَابِرُ أَتَبِيعُنِي جَمَلَكَ قُلْتُ نَعَمْ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ أَقْدِمْ الْمَدِينَةَ فَقَدِمَ الْمَدِينَةَ فَدَخَلَ فِي طَوَائِفَ مِنْ أَصْحَابِهِ الْمَسْجِدَ فَعَقَلْتُ بَعِيرِي فَقُلْتُ هَذَا جَمَلُكَ يَا رَسُولَ اللَّهِ فَخَرَجَ فَجَعَلَ يُطِيفُ بِهِ وَيَقُولُ نِعْمَ الْجَمَلُ جَمَلِي فَقَالَ يَا فُلَانُ انْطَلِقْ فَأْتِنِي بِأَوَاقٍ مِنْ ذَهَبٍ فَقَالَ أَعْطِهَا جَابِرًا فَقَبَضْتُهَا فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اسْتَوْفَيْتَ الثَّمَنَ قُلْتُ نَعَمْ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ فَلَكَ الثَّمَنُ وَلَكَ الْجَمَلُ أَوْ لَكَ الْجَمَلُ وَلَكَ الثَّمَنُ [صححه البخاري (٢٤٧٠)، ومسلم (٧١٥)]. [راجع: ١٤٥٣٤].

(۱۵۰٦۸) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ میں نبی علیہ السلام کے ساتھ کسی سفر جہاد میں شریک تھا، واپسی پر نبی علیہ السلام نے فرمایا جو شخص جلدی جانا چاہتا ہے وہ چلا جائے، میں ایک تیز رفتار اونٹ پر سوار تھا، پورے لشکر میں اس جیسا اونٹ نہیں تھا، میں نے اسے دوڑایا تو سب لوگ مجھ سے پیچھے رہ گئے، اچانک چلتے چلتے میرا اونٹ ایک جگہ کھڑا ہو گیا، اب وہ حرکت بھی نہیں کر رہا تھا، مجھے نبی علیہ السلام کی آواز آئی کہ جابر! تمہارے اونٹ کو کیا ہوا؟ میں نے عرض کیا یا رسول اللہ! مجھے سمجھ نہیں آ رہا کہ اسے کیا ہوا ہے؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا اسے پکڑ کر رکھو اور مجھے کوڑا دو، میں نے نبی علیہ السلام کو کوڑا دیا، نبی علیہ السلام نے اسے ایک ضرب لگائی اور وہ مجھے سب سے آگے لے گیا، اس موقع پر نبی علیہ السلام نے مجھ سے فرمایا جابر! کیا تم اپنا اونٹ مجھے بیچتے ہو؟ میں نے عرض کیا جی یا رسول اللہ! نبی علیہ السلام نے فرمایا مدینہ پہنچ کر۔

مدینہ منورہ پہنچ کر نبی علیہ السلام اپنے صحابہ کے ساتھ مسجد نبوی میں داخل ہوئے، میں نے اپنے اونٹ کو باندھا اور عرض کیا یا رسول اللہ! یہ رہا آپ کا اونٹ، نبی علیہ السلام باہر نکل کر اس کے گرد چکر لگانے اور فرمانے لگے کہ میرا اونٹ کتنا خوبصورت ہے، پھر فرمایا اے فلاں! جا کر چند اوقیہ سونا لے آؤ، اور جابر کو دے دو، جب میں نے قیمت وصول کر لی تو نبی علیہ السلام نے فرمایا تمہیں قیمت پوری پوری مل گئی؟ میں نے عرض کیا جی یا رسول اللہ! نبی علیہ السلام نے دو مرتبہ فرمایا یہ قیمت بھی تمہاری ہوئی اور اونٹ بھی تمہارا ہوا۔

(۱۵۰٦۹) حَدَّثَنَا أَبُو سَعِيدٍ حَدَّثَنَا أَبُو عَقِيلٍ حَدَّثَنَا أَبُو الْمُتَوَكِّلِ قَالَ أَتَيْتُ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ فَقُلْتُ حَدِّثْنِي بِحَدِيثٍ شَهِدْتَهُ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ تُوُفِّيَ وَالِدِي وَتَرَكَ عَلَيْهِ عِشْرِينَ وَسْقًا تَمْرًا دَيْنًا وَلَنَا تُمْرَانٌ شَتَّى وَالْعَجْوَةُ لَا يَفِي بِمَا عَلَيْنَا مِنْ الدَّيْنِ فَأَتَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَكَرْتُ ذَلِكَ لَهُ فَبَعَثَ إِلَى غَرِيمِي فَأَبَى إِلَّا أَنْ يَأْخُذَ الْعَجْوَةَ كُلَّهَا فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ انْطَلِقْ فَأَعْطِهِ فَانْطَلَقْتُ إِلَى عَرِيشٍ لَنَا أَنَا وَصَاحِبَةٌ لِي فَصَرَمْنَا تَمْرَنَا وَلَنَا عَنْزٌ نُطْعِمُهَا مِنْ الْحَشَفِ قَدْ سَمُنَتْ إِذَا أَقْبَلَ رَجُلَانِ إِلَيْنَا إِذَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَعُمَرُ فَقُلْتُ مَرْحَبًا يَا رَسُولَ اللَّهِ مَرْحَبًا يَا عُمَرُ فَقَالَ لِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا جَابِرُ انْطَلِقْ بِنَا حَتَّى نَطُوفَ فِي نَخْلِكَ هَذَا فَقُلْتُ نَعَمْ فَطُفْنَا بِهَا وَأَمَرْتُ بِالْعَنْزِ فَذُبِحَتْ ثُمَّ جِئْنَا بِوِسَادَةٍ فَتَوَسَّدَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِوِسَادَةٍ مِنْ شَعَرٍ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

حَشْوُهَا لِيفٌ فَأَمَّا عُمَرُ فَمَا وَجَدْتُ لَهُ مِنْ وِسَادَةٍ ثُمَّ جِئْنَا بِمَائِدَةٍ لَنَا عَلَيْهَا رُطَبٌ وَتَمْرٌ وَلَحْمٌ فَقَدَّمْنَاهُ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَعُمَرَ فَأَكَلَا وَكُنْتُ أَنَا رَجُلًا مِنْ نِشْوِيِّ الْحَيَاءِ فَلَمَّا ذَهَبَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَنْهَضُ قَالَتْ صَاحِبَتِي يَا رَسُولَ اللَّهِ دَعَوَاتٌ مِنْكَ قَالَ نَعَمْ فَبَارَكَ اللَّهُ لَكُمْ قَالَ نَعَمْ فَبَارَكَ اللَّهُ لَكُمْ ثُمَّ بَعَثْتُ بَعْدَ ذَلِكَ إِلَى غُرَمَائِي فَجَاءُوا بِأَحْمِرَةٍ وَجَوَالِيقَ وَقَدْ وَطَّنْتُ نَفْسِي أَنْ أَشْتَرِيَ لَهُمْ مِنْ الْعَجْوَةِ أُوفِيهِمُ الْعَجْوَةَ الَّذِي عَلَى أَبِي فَأَوْفَيْتُهُمْ وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ عِشْرِينَ وَسْقًا مِنْ الْعَجْوَةِ وَفَضَلَ فَضْلٌ حَسَنٌ فَانْطَلَقْتُ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أُبَشِّرُهُ بِمَا سَاقَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ إِلَيَّ فَلَمَّا أَخْبَرْتُهُ قَالَ اللَّهُمَّ لَكَ الْحَمْدُ اللَّهُمَّ لَكَ الْحَمْدُ فَقَالَ لِعُمَرَ إِنَّ جَابِرًا قَدْ أَوْفَى غَرِيمَهُ فَجَعَلَ عُمَرُ يَحْمَدُ اللَّهَ

(۱۵۰۶۹) ابوالمتوکل رحمۃ اللہ علیہ کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ میں حضرت جابر رضی اللہ عنہ کی خدمت میں حاضر ہوا، اور ان سے عرض کیا کہ مجھے کوئی ایسی حدیث سنائیے جس کا آپ نے خود مشاہدہ کیا ہو، انہوں نے فرمایا کہ میرے والد صاحب کا انتقال ہو گیا، ان پر بیس وسق کھجوروں کا قرض تھا، ہمارے پاس مختلف قسم کی چند کھجوریں اور کچھ عجوہ تھی جس سے ہمارا قرض ادا نہیں ہو سکتا تھا، چنانچہ میں نے نبی علیہ السلام کی خدمت میں حاضر ہو کر یہ بات ذکر کر دی، نبی علیہ السلام نے مجھے قرض خواہ کے پاس بھیجا لیکن اس نے سوائے عجوہ کے کوئی دوسری کھجور لینے سے انکار کر دیا، نبی علیہ السلام نے فرمایا جا کر اسے عجوہ ہی دے دو، چنانچہ میں اپنے خیمے میں پہنچا اور کھجوریں کاٹنا شروع کر دیں، ہمارے پاس ایک بکری بھی تھی جسے ہم گھاس پھوس کھلایا کرتے تھے اور وہ خوب صحت مند ہو گئی تھی۔

اچانک ہم نے دیکھا کہ دو آدمی چلے آ رہے ہیں، قریب آئے تو وہ نبی علیہ السلام اور حضرت عمر رضی اللہ عنہ تھے، میں نے ان دونوں کو خوش آمدید کہا، نبی علیہ السلام نے فرمایا جابر! ہمارے ساتھ چلو، ہم تمہارے باغ کا ایک چکر لگانا چاہتے ہیں، میں نے عرض کیا بہت بہتر، چنانچہ ہم نے باغ کا ایک چکر لگایا، ادھر میں نے اپنی بیوی کو حکم دیا اور اس نے بکری کو ذبح کیا، پھر ہم ایک تکیہ لائے جس سے نبی علیہ السلام نے ٹیک لگا لی، وہ بالوں کا بنا ہوا تھا اور اس میں کھجور کی چھال بھری گئی تھی، لیکن حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے لئے دوسرا تکیہ نہ مل سکا۔

تھوڑی دیر بعد میں نے دسترخوان بچھایا اور اس پر دو طرح کی کھجوریں اور گوشت لا کر رکھا اور نبی علیہ السلام اور حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے سامنے پیش کیا، ان دونوں نے کھانا تناول فرمایا، مجھ میں فطری طور پر حیاء کا غلبہ تھا، جب نبی علیہ السلام اٹھ کر جانے لگے تو میری بیوی نے نبی علیہ السلام سے دعاء کی درخواست کی، چنانچہ نبی علیہ السلام نے ہمارے لیے برکت کی دعاء فرمائی، اس کے بعد میں نے اپنے قرض خواہوں کو بلا بھیجا، وہ درانتیاں اور قینچیاں لے کر آ گئے، میں نے اپنے دل میں طے کر لیا تھا کہ میں انہیں دوسری جگہ سے عجوہ خرید کر دے دوں گا تاکہ والد صاحب کا قرض ادا ہو جائے، لیکن اس ذات کی قسم! جس کے دست قدرت میں میری جان ہے، میں نے انہیں اس باغ میں سے بیس وسق عجوہ کھجور ادا کر دی اور اس کے باوجود بھی وہ بڑی مقدار میں بچ گئی، میں نبی علیہ السلام کو یہ خوشخبری سنانے چلا گیا کہ اللہ نے مجھ پر کتنی مہربانی فرمائی، جب میں نے نبی علیہ السلام کو یہ خوشخبری سنائی تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

دو مرتبہ فرمایا "اللھم لک الحمد" پھر حضرت عمر رضی اللہ عنہ سے فرمایا کہ جابر نے اپنے قرض خواہوں کا سارا قرض اتار دیا، حضرت عمر رضی اللہ عنہ بھی اللہ کا شکر ادا کرنے لگے۔

(۱۵۰۷۰) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي سُفْيَانَ عَنْ جَابِرٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ كَانَتْ لَهُ أَرْضٌ فَلْيَزْرَعْهَا أَوْ لِيَمْنَحْهَا أَخَاهُ

(۱۵۰۷۰) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا جس شخص کے پاس کوئی زمین ہو، اسے چاہئے کہ وہ خود اس میں کھیتی باڑی کرے، یا اپنے بھائی کو ہدیہ کے طور پر دے دے۔

(۱۵۰۷۱) حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ خَالِدٍ عَنْ مَالِكٍ عَنْ جَعْفَرٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَابِرٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَمَلَ مِنَ الْحَجَرِ إِلَى الْحَجَرِ [راجع: ١٤٧١٥].

(۱۵۰۷۱) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے حجر اسود والے کونے سے حجر اسود والے کونے تک رمل کیا۔

(۱۵۰۷۲) حَدَّثَنَا حَمَّادٌ الْخَيَّاطُ حَدَّثَنَا عَاصِمُ بْنُ عُمَرَ عَنْ عَاصِمِ ابْنِ عُبَيْدِ اللَّهِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ ابْنِ عَامِرِ بْنِ رَبِيعَةَ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ أَضْحَى يَوْمًا مُحْرِمًا مُلَبِّيًا حَتَّى غَرَبَتِ الشَّمْسُ غَرَبَتْ بِذُنُوبِهِ كَمَا وَلَدَتْهُ أُمُّهُ [ضعف البوصيري والبيهقي اسناد. قال الألباني: ضعيف (ابن ماجة: ٢٩٢٥)].

(۱۵۰۷۲) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا جو شخص ایک دن حالت احرام میں تلبیہ کہتا ہوا گذرے، یہاں تک کہ سورج غروب ہو جائے تو وہ اس کے گناہوں کو لے کر غروب ہوگا اور وہ ایسا صاف ہو جائے گا جیسے اس کی ماں نے اسے آج ہی جنم دیا ہو۔

(۱۵۰۷۳) حَدَّثَنَا سَهْلُ بْنُ يُوسُفَ عَنْ حَجَّاجٍ عَنْ عَطَاءٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَصْحَابَهُ حِينَ قَدِمُوا لَمْ يَزِيدُوا عَلَى طَوَافٍ وَاحِدٍ [انظر: ١٦٢٤٨].

(۱۵۰۷۳) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام اور آپ کے صحابہ رضی اللہ عنہم جب مکہ مکرمہ آئے تو انہوں نے ایک سے زیادہ طواف نہیں کیے۔

(۱۵۰۷۴) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَقِيلٍ عَنْ جَابِرٍ أَنَّ رَجُلًا أَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ أَرَأَيْتَ إِنْ جَاهَدْتُ فِي سَبِيلِ اللَّهِ بِنَفْسِي وَمَالِي حَتَّى أُقْتَلَ صَابِرًا مُحْتَسِبًا مُقْبِلًا غَيْرَ مُدْبِرٍ أَأَدْخُلُ الْجَنَّةَ قَالَ نَعَمْ إِلَّا أَنْ تَدَعَ دَيْنًا لَيْسَ عِنْدَكَ وَفَاءٌ لَهُ [راجع: ١٤٥٤٤].

(۱۵۰۷۴) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک آدمی نبی علیہ السلام کے پاس آیا اور کہنے لگا یہ بتائیے کہ اگر میں اپنی جان مال کے ساتھ اللہ کے راستے میں جہاد کروں اور ثابت قدم رہتے ہوئے، ثواب کی نیت رکھتے ہوئے، آگے بڑھتے ہوئے اور پشت پھیرے بغیر شہید ہو جاؤں تو کیا میں جنت میں داخل ہو جاؤں گا؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا ہاں! جبکہ تم اس حال میں نہ مرو کہ تم پر کچھ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

قرض ہو اور اسے ادا کرنے کے لئے تمہارے پاس کچھ نہ ہو۔

(۱۵۰۷۵) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ مُحَمَّدِ ابْنِ الْمُنْكَدِرِ عَنْ جَابِرٍ قَالَ جَاءَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَعُودُنِي لَيْسَ بِرَاكِبِ بَغْلًا وَلَا بِرْذَوْنًا [راجع: ١٤٢٣٥].

(۱۵۰۷۵) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام میری عیادت کے لئے تشریف لائے، اس وقت وہ خچر پر سوار تھے اور نہ ہی گھوڑے پر۔

(۱۵۰۷۶) حَدَّثَنَا أَبُو الْقَاسِمِ بْنُ أَبِي الزِّنَادِ أَخْبَرَنِي إِسْحَاقُ بْنُ حَازِمٍ عَنِ ابْنِ مِقْسَمٍ قَالَ أَبِي يَعْنِي عُبَيْدَ اللَّهِ بْنَ مِقْسَمٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فِي الْبَحْرِ هُوَ الطَّهُورُ مَاؤُهُ الْحِلُّ مَيْتَتُهُ

[صححه ابن خزيمة: (١١٢)، وابن حبان (١٢٤٤). قال الألباني: حسن صحيح (ابن ماجة: ٣٨٨). قال شعيب صحيح اسناده حسن].

(۱۵۰۷۶) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے سمندر کے متعلق فرمایا کہ اس کا پانی پاکیزہ اور اس کا مردار (مچھلی) حلال ہے۔

(۱۵۰۷۷) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي عَدِيٍّ عَنْ سُلَيْمَانَ يَعْنِي التَّيْمِيَّ عَنْ أَبِي نَضْرَةَ عَنْ جَابِرٍ قَالَ كُنْتُ أَسِيرُ عَلَى نَاضِحٍ لِي فِي أُخْرَيَاتِ الرِّكَابِ فَضَرَبَهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ضَرْبَةً أَوْ قَالَ فَنَخَسَهُ نَخْسَةً قَالَ فَكَانَ بَعْدَ ذَلِكَ يَكُونُ فِي أَوَّلِ الرِّكَابِ إِلَّا مَا كَفَفْتُهُ قَالَ فَأَتَانِي رسول الله صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ أَتَبِيعُنِيهِ بِكَذَا وَكَذَا وَاللَّهُ يَغْفِرُ لَكَ قَالَ قُلْتُ هُوَ لَكَ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ فَزَادَنِي قَالَ أَتَبِيعُنِيهِ بِكَذَا وَكَذَا وَاللَّهُ يَغْفِرُ لَكَ قَالَ قُلْتُ هُوَ لَكَ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ سُلَيْمَانُ فَلَا أَدْرِي كَمْ مِنْ مَرَّةٍ قَالَ أَتَبِيعُنِيهِ بِكَذَا وَكَذَا ثُمَّ قَالَ هَلْ تَزَوَّجْتَ بَعْدَ أَبِيكَ قَالَ قُلْتُ نَعَمْ قَالَ أَبِكْرًا أَمْ ثَيِّبًا قَالَ قُلْتُ ثَيِّبًا قَالَ أَلَا تَزَوَّجْتَهَا بِكْرًا تُلَاعِبُكَ وَتُلَاعِبُهَا وَتُضَاحِكُكَ وَتُضَاحِكُهَا [صححه مسلم (٧١٥)، وابن حبان (٧١٤٠)].

(۱۵۰۷۷) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ میں نبی علیہ السلام کے ساتھ کسی سفر جہاد میں شریک تھا، اچانک چلتے چلتے میرا اونٹ ایک جگہ کھڑا ہو گیا، اب وہ حرکت بھی نہیں کر رہا تھا، مجھے نبی علیہ السلام کی آواز آئی کہ جابر! تمہارے اونٹ کو کیا ہوا؟ میں نے عرض کیا یا رسول اللہ! مجھے سمجھ نہیں آ رہا کہ اسے کیا ہوا ہے؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا اسے پکڑ کر رکھو اور مجھے کوڑا دو، میں نے نبی علیہ السلام کو کوڑا دیا، نبی علیہ السلام نے اسے ایک ضرب لگائی اور وہ مجھے سب سے آگے لے گیا، اس موقع پر نبی علیہ السلام نے مجھ سے فرمایا جابر! کیا تم اپنا اونٹ مجھے بیچتے ہو؟ میں نے عرض کیا جی یا رسول اللہ! نبی علیہ السلام نے فرمایا مدینہ پہنچ کر۔

پھر نبی علیہ السلام نے فرمایا کیا تم نے اپنے والد صاحب کی شہادت کے بعد شادی کر لی؟ میں نے عرض کیا جی ہاں! نبی علیہ السلام نے پوچھا کنواری سے یا شوہر دیدہ سے؟ میں نے عرض کیا شوہر دیدہ سے، فرمایا کنواری سے کیوں نہ کی کہ وہ تم سے کھیلتی اور تم اس

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

سے کھیلتے، وہ تمہیں ہنساتی اور تم اسے ہنساتے۔

(۱۵۰۷۸) حَدَّثَنَا كَثِيرُ بْنُ هِشَامٍ عَنْ هِشَامٍ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ قَالَ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ أَكْلِ الْبَصَلِ وَالْكُرَّاثِ فَغَلَبَتْنَا الْحَاجَةُ فَأَكَلْنَا مِنْهُ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ أَكَلَ مِنْ هَذِهِ الشَّجَرَةِ الْمُنْتِنَةِ فَلَا يَقْرَبَنَّ مَسْجِدَنَا فَإِنَّ الْمَلَائِكَةَ تَتَأَذَّى مِمَّا يَتَأَذَّى مِنْهُ الْإِنْسُ [صححه مسلم (٥٦٤)، وابن خزيمة (١٦٦٨)، وابن حبان (١٦٤٦ و٢٠٨٦ و٢٠٨٧ و٢٠٩٠)]. [انظر: ١٥٢٢٦، ١٥٣٤٧].

(۱۵۰۷۸) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے پیاز اور گندنے سے منع فرمایا تھا لیکن جب ہم اپنی ضرورت سے مغلوب ہو گئے تو ہم نے اسے کھا لیا، اس پر نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا جو شخص اس بدبودار درخت سے کچھ کھائے وہ ہماری مساجد کے قریب نہ آئے، کیونکہ جن چیزوں سے انسانوں کو اذیت ہوتی ہے، فرشتوں کو بھی ہوتی ہے۔

(۱۵۰۷۹) حَدَّثَنَا كَثِيرُ بْنُ هِشَامٍ حَدَّثَنَا هِشَامٌ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أَغْلِقُوا الْأَبْوَابَ بِاللَّيْلِ وَأَطْفِئُوا السُّرُجَ وَأَوْكُوا الْأَسْقِيَةَ وَخَمِّرُوا الطَّعَامَ وَالشَّرَابَ وَلَوْ أَنْ تَعْرُضُوا عَلَيْهِ بِعُودٍ [انظر: ١٥٣٢٩].

(۱۵۰۷۹) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا رات کو سوتے ہوئے دروازے بند کر لیا کرو، برتنوں کو ڈھانپ دیا کرو، خواہ ایک لکڑی ہی رکھ دو، چراغ بجھا دیا کرو اور مشکیزوں کا منہ باندھ دیا کرو۔

(۱۵۰۸۰) حَدَّثَنَا كَثِيرُ بْنُ هِشَامٍ حَدَّثَنَا هِشَامٌ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ لَقِيَ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ لَا يُشْرِكُ بِهِ شَيْئًا دَخَلَ الْجَنَّةَ وَمَنْ لَقِيَ اللَّهَ يُشْرِكُ بِهِ دَخَلَ النَّارَ [انظر: ١٥٢٨٠].

(۱۵۰۸۰) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا جو شخص اللہ سے اس حال میں ملے کہ اس کے ساتھ کسی کو شریک نہ ٹھہراتا ہو، وہ جنت میں داخل ہوگا اور جو اللہ سے اس حال میں ملاقات کرے کہ اس کے ساتھ کسی کو شریک ٹھہراتا ہو تو جہنم میں داخل ہوگا۔

(۱۵۰۸۱) حَدَّثَنَا كَثِيرٌ حَدَّثَنَا هِشَامٌ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أَمْسِكُوا عَلَيْكُمْ أَمْوَالَكُمْ وَلَا تُعْمِرُوهَا فَإِنَّ مَنْ أَعْمَرَ شَيْئًا حَيَاتَهُ فَهُوَ لَهُ حَيَاتَهُ وَبَعْدَ مَوْتِهِ [راجع: ١٤١٧٢].

(۱۵۰۸۱) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا اپنے مال کو اپنے پاس سنبھال کر رکھو، کسی کو مت دو، اور جو شخص زندگی بھر کے لئے کسی کو کوئی چیز دے دیتا ہے تو وہ اسی کی ہو جاتی ہے، زندگی میں بھی اور مرنے کے بعد بھی۔

(۱۵۰۸۲) حَدَّثَنَا كَثِيرُ بْنُ هِشَامٍ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ أَبِي عَبْدِ اللَّهِ صَاحِبُ الدَّسْتُوَائِيِّ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ الْأَنْصَارِيِّ قَالَ خَسَفَتْ الشَّمْسُ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي يَوْمٍ شَدِيدِ الْحَرِّ فَصَلَّى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِأَصْحَابِهِ فَأَطَالَ الْقِيَامَ حَتَّى جَعَلُوا يَخِرُّونَ ثُمَّ رَكَعَ فَأَطَالَ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

الرُّكُوعَ ثُمَّ رَفَعَ رَأْسَهُ فَأَطَالَ ثُمَّ رَكَعَ فَأَطَالَ الرُّكُوعَ ثُمَّ رَفَعَ رَأْسَهُ فَأَطَالَ ثُمَّ سَجَدَ سَجْدَتَيْنِ ثُمَّ قَامَ فَصَنَعَ مِثْلَ ذَلِكَ ثُمَّ جَعَلَ يَتَقَدَّمُ ثُمَّ جَعَلَ يَتَأَخَّرُ فَكَانَتْ أَرْبَعَ رَكَعَاتٍ وَأَرْبَعَ سَجَدَاتٍ ثُمَّ قَالَ إِنَّهُ عُرِضَ عَلَيَّ كُلُّ شَيْءٍ تُولَجُونَهُ فَعُرِضَتْ عَلَيَّ الْجَنَّةُ حَتَّى لَوْ تَنَاوَلْتُ مِنْهَا قِطْفًا أَخَذْتُهُ أَوْ قَالَ تَنَاوَلْتُ مِنْهَا قِطْفًا فَقَصُرَتْ يَدِي عَنْهُ شَكَّ هِشَامٌ وَعُرِضَتْ عَلَيَّ النَّارُ فَجَعَلْتُ أَتَأَخَّرُ رَهْبَةَ أَنْ تَغْشَاكُمْ فَرَأَيْتُ فِيهَا امْرَأَةً حِمْيَرِيَّةً سَوْدَاءَ طَوِيلَةً تُعَذَّبُ فِي هِرَّةٍ لَهَا رَبَطَتْهَا فَلَمْ تُطْعِمْهَا وَلَمْ تَسْقِهَا وَلَمْ تَدَعْهَا تَأْكُلُ مِنْ خَشَاشِ الْأَرْضِ وَرَأَيْتُ أَبَا ثُمَامَةَ عَمْرَو بْنَ مَالِكٍ يَجُرُّ قُصْبَهُ فِي النَّارِ وَإِنَّهُمَا آيَتَانِ مِنْ آيَاتِ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ يُرِيكُمُوهَا فَإِذَا خَسَفَتْ فَصَلُّوا حَتَّى تَنْجَلِيَ [صححه مسلم (۹۰۴)، وابن خزيمة ۱۳۸۰ و ۱۳۷۱)]. [راجع: ۲۴۶۵۶].

(۱۵۰۸۲) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام کے دورِ باسعادت میں شدید گرمی میں سورج گرہن ہوا، نبی علیہ السلام نے صحابہ رضی اللہ عنہم کو نماز پڑھائی اور طویل قیام کیا حتیٰ کہ لوگ مرنے لگے، پھر اتنا ہی طویل رکوع کیا، پھر سر اٹھا کر طویل قیام کیا، دوبارہ اسی طرح کیا، دو سجدے کیے اور پھر کھڑے ہو کر دوسری رکعت بھی اسی طرح پڑھائی، پھر دورانِ نماز ہی آپ صلی اللہ علیہ وسلم پیچھے ہٹنے لگے، کچھ دیر بعد نبی علیہ السلام آگے بڑھ کر اپنی جگہ پر کھڑے ہو گئے۔

اس موقع پر نبی علیہ السلام نے فرمایا تم سے جس جس چیز کا وعدہ کیا گیا ہے، وہ سب چیزیں میں نے اپنی اس نماز کے دوران دیکھی ہیں، چنانچہ میرے سامنے جنت کو پیش کیا گیا، میں اگر اس کے پھلوں کا کوئی گچھا توڑنا چاہتا تو توڑ سکتا تھا، پھر میرے سامنے جہنم کو بھی لایا گیا، یہ وہی وقت تھا جب تم نے مجھے پیچھے ہٹتے ہوئے دیکھا تھا، کیونکہ اندیشہ تھا کہ کہیں اس کی لپٹ تمہیں نہ لگ جائے۔

میں نے جہنم میں اس بلی والی عورت کو بھی دیکھا جس نے اسے باندھ دیا تھا، خود اسے کچھ کھلایا اور نہ ہی اسے چھوڑا کہ وہ خود ہی زمین کے کیڑے مکوڑے کھا کر اپنا پیٹ بھر لیتی حتیٰ کہ اس حال میں وہ مر گئی، اسی طرح میں نے ابوثمامہ عمرو بن مالک کو بھی جہنم میں اپنی انتڑیاں کھینچتے ہوئے دیکھا اور چاند سورج اللہ تعالیٰ کی نشانیوں میں سے دو نشانیاں ہیں جو اللہ تعالیٰ تمہیں دکھاتا ہے، لہٰذا جب انہیں گہن لگے تو نماز پڑھا کرو یہاں تک کہ یہ روشن ہو جائیں۔

(۱۵۰۸۳) حَدَّثَنَا كَثِيرُ بْنُ هِشَامٍ حَدَّثَنَا هِشَامٌ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ كُنَّا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي نَخْلٍ فَصَلَّى بِأَصْحَابِهِ صَلَاةَ الظُّهْرِ قَالَ فَهَمَّ بِهِمُ الْمُشْرِكُونَ قَالَ فَقَالَ دَعُوهُمْ فَإِنَّ لَهُمْ صَلَاةً بَعْدَ هَذِهِ هِيَ أَحَبُّ إِلَيْهِمْ مِنْ أَبْنَائِهِمْ قَالَ فَنَزَلَ جِبْرِيلُ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَخْبَرَهُ فَصَلَّى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِأَصْحَابِهِ فَصَفَّهُمْ صَفَّيْنِ وَرَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَيْنَ أَيْدِيهِمْ فَكَبَّرُوا جَمِيعًا ثُمَّ سَجَدَ الَّذِينَ يَلُونَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَالْآخَرُونَ قِيَامٌ فَلَمَّا رَفَعَ الَّذِينَ سَجَدُوا رُءُوسَهُمْ سَجَدَ الْآخَرُونَ فَلَمَّا قَامُوا فِي الرَّكْعَةِ الثَّانِيَةِ تَأَخَّرَ الَّذِينَ يَلُونَ الصَّفَّ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

الْأَوَّلَ فَقَامَ أَهْلُ الصَّفِّ الثَّانِي وَتَقَدَّمَ الْآخَرُونَ إِلَى الصَّفِّ الْأَوَّلِ فَرَكَعُوا جَمِيعًا فَلَمَّا رَفَعُوا رُؤُوسَهُمْ مِنَ الرُّكُوعِ سَجَدَ الَّذِينَ يَلُونَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَالْآخَرُونَ قِيَامٌ فَلَمَّا رَفَعُوا رُؤُوسَهُمْ سَجَدَ الْآخَرُونَ [صححه مسلم (٨٤٠)، وابن خزيمة (١٣٥٠)، وابن حبان (٢٨٧٤)].

(۱۵۰۸۳) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ ہم لوگ نبی علیہ السلام کے ساتھ وادئ نخلہ میں تھے، نبی علیہ السلام نے صحابہ رضی اللہ عنہم کو نمازِ ظہر پڑھائی، مشرکین نے مسلمانوں پر حملہ کرنے کا ارادہ کیا اور کہنے لگے کہ انہیں چھوڑ دو، اس نماز کے بعد یہ ایک اور نماز پڑھیں گے جو ان کے نزدیک ان کی اولاد سے بھی زیادہ محبوب ہے، حضرت جبریل علیہ السلام نے نازل ہو کر نبی علیہ السلام کو اس سے مطلع کیا، چنانچہ اس مرتبہ نماز میں نبی علیہ السلام نے انہیں دو صفوں میں تقسیم کر دیا، اور خود سب سے آگے کھڑے ہو گئے، نبی علیہ السلام نے تکبیر کہی اور ہم سب نے بھی آپ کے ساتھ تکبیر کہی، پھر رکوع کیا اور ہم سب نے بھی آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ رکوع کیا، پھر جب رکوع سے سر اٹھا کر سجدے میں گئے تو آپ کے ساتھ صرف پہلی صف والوں نے سجدہ کیا، جبکہ دوسری صف دشمن کے سامنے کھڑی رہی، جب نبی علیہ السلام اور پہلی صف کے لوگ کھڑے ہوئے تو پچھلی صف والے سجدے میں چلے گئے، اس کے بعد پچھلی صف کے لوگ آگے اور اگلی صف کے لوگ پیچھے آ گئے، پھر ہم سب نے اکٹھے ہی رکوع کیا اور جب نبی علیہ السلام نے سجدہ کیا تو اب پہلی صف والوں نے بھی سجدہ کیا اور جب وہ لوگ بیٹھ گئے تو پچھلی صف والوں نے بھی سجدہ کر لیا۔

(١٥٠٨٤) حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ حَدَّثَنَا أَبِي عَنِ ابْنِ إِسْحَاقَ حَدَّثَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَقِيلِ بْنِ أَبِي طَالِبٍ قَالَ دَخَلْتُ عَلَى جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ الْأَنْصَارِيِّ أَخِي بَنِي سَلِمَةَ وَمَعِي مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ حَسَنِ بْنِ عَلِيٍّ وَأَبُو الْأَسْبَاطِ مَوْلًى لِعَبْدِ اللَّهِ بْنِ جَعْفَرٍ كَانَ يَتْبَعُ الْعِلْمَ قَالَ فَسَأَلْنَاهُ عَنِ الْوُضُوءِ مِمَّا مَسَّتْ النَّارُ مِنَ الطَّعَامِ فَقَالَ خَرَجْتُ أُرِيدُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي مَسْجِدِهِ فَلَمْ أَجِدْهُ فَسَأَلْتُ عَنْهُ فَقِيلَ لِي هُوَ بِالْأَسْوَافِ عِنْدَ بَنَاتِ سَعْدِ بْنِ الرَّبِيعِ أَخِي بَلْحَارِثِ بْنِ الْحَارِثِ بْنِ الْخَزْرَجِ يَقْسِمُ بَيْنَهُنَّ مِيرَاثَهُنَّ مِنْ أَبِيهِنَّ قَالَ وَكُنَّ أَوَّلَ نِسْوَةٍ وَرِثْنَ مِنْ أَبِيهِنَّ فِي الْإِسْلَامِ قَالَ فَخَرَجْتُ حَتَّى جِئْتُ الْأَسْوَافَ وَهُوَ مَالُ سَعْدِ بْنِ الرَّبِيعِ فَوَجَدْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي صَوْرٍ مِنْ نَخْلٍ قَدْ رُشَّ لَهُ فَهُوَ فِيهِ قَالَ فَأُتِيَ بِغَدَاءٍ مِنْ خُبْزٍ وَلَحْمٍ قَدْ صُنِعَ لَهُ فَأَكَلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَكَلَ الْقَوْمُ مَعَهُ قَالَ ثُمَّ بَالَ ثُمَّ تَوَضَّأَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِلظُّهْرِ وَتَوَضَّأَ الْقَوْمُ مَعَهُ قَالَ ثُمَّ صَلَّى بِهِمْ الظُّهْرَ قَالَ ثُمَّ قَعَدَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي بَعْضِ مَا بَقِيَ مِنْ قِسْمَتِهِ لَهُنَّ حَتَّى حَضَرَتْ الصَّلَاةُ وَفَرَغَ مِنْ أَمْرِهِ مِنْهُنَّ قَالَ فَرَدُّوا عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَضْلَ غَدَائِهِ مِنَ الْخُبْزِ وَاللَّحْمِ فَأَكَلَ وَأَكَلَ الْقَوْمُ مَعَهُ ثُمَّ نَهَضَ فَصَلَّى بِنَا الْعَصْرَ وَمَا مَسَّ مَاءً وَلَا أَحَدٌ مِنَ الْقَوْمِ

(۱۵۰۸۴) عبداللہ بن محمد رحمہ اللہ کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ میں حضرت جابر رضی اللہ عنہ کی خدمت میں حاضر ہوا، میرے ساتھ محمد بن عمرو

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اور الاسباط بھی تھے جو حصولِ علم کے لئے نکلے تھے، ہم نے حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے آگ پر پکی ہوئی چیز کھانے کے بعد وضو کا مسئلہ پوچھا، انہوں نے فرمایا کہ ایک مرتبہ میں نبی علیہ السلام کی خدمت میں حاضر ہونے کے لئے مسجد نبوی پہنچا، نبی علیہ السلام وہاں نہ ملے، میں نے دریافت کیا تو بتایا گیا کہ وہ مقامِ اسواف میں سعد بن ربیع کی بچیوں کے پاس گئے ہیں تاکہ ان کے درمیان ان کے والد کی وراثت تقسیم کر دیں، یہ پہلی خواتین تھیں جنہیں زمانۂ اسلام میں اپنے والد کی میراث ملی۔

میں وہاں سے نکل کر مقامِ اسواف میں پہنچا جہاں حضرت سعد بن ربیع رضی اللہ عنہ کا مال تھا، میں نے دیکھا کہ نبی علیہ السلام کے لئے کھجور کے ایک بستر پر پانی چھڑک کر اسے نرم کر دیا گیا ہے اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم اس پر تشریف فرما ہیں، اتنی دیر میں کھانا لایا گیا جس میں روٹی اور گوشت تھا جو خاص طور پر نبی علیہ السلام کے لئے تیار کیا گیا تھا، نبی علیہ السلام نے اسے تناول فرمایا اور دوسرے لوگوں نے بھی کھایا، پھر نبی علیہ السلام نے پیشاب کر کے نمازِ ظہر کے لئے وضو کیا، لوگوں نے بھی وضو کیا اور نبی علیہ السلام نے انہیں نمازِ ظہر پڑھا دی، نماز سے فراغت کے بعد نبی علیہ السلام دوبارہ بیٹھ گئے اور تقسیم وراثت کا جو کام بچ گیا تھا، اسے مکمل کیا، یہاں تک کہ نماز کا وقت آ گیا اور نبی علیہ السلام بھی ان کے معاملے سے فارغ ہو گئے، پھر ان لوگوں نے جو روٹی اور گوشت بچ گیا تھا وہ دوبارہ نبی علیہ السلام کی خدمت میں پیش کیا، جسے آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے بھی تناول فرمایا اور لوگوں نے بھی کھایا، پھر نبی علیہ السلام نے اٹھ کر ہمیں نمازِ عصر پڑھا دی اور نبی علیہ السلام نے پانی کو ہاتھ لگایا اور نہ ہی لوگوں میں سے کسی نے اسے ہاتھ لگایا۔

(۱۵۰۸۵) حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ حَدَّثَنَا أَبِي عَنِ ابْنِ إِسْحَاقَ حَدَّثَنِي بَشِيرُ بْنُ أَبِي بَشِيرٍ مَوْلَى آلِ الزُّبَيْرِ قَالَ سَمِعْتُ الْحَسَنَ بْنَ مُحَمَّدِ بْنِ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ يَسْأَلُ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ الْأَنْصَارِيَّ أَخَا بَنِي سَلِمَةَ عَنِ الْغُسْلِ مِنَ الْجَنَابَةِ فَقَالَ جَابِرٌ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَغْرِفُ عَلَى رَأْسِهِ ثَلَاثَ غَرَفَاتٍ بِيَدَيْهِ ثُمَّ يُفِيضُ الْمَاءَ عَلَى جِلْدِهِ قَالَ فَقَالَ لَهُ الْحَسَنُ إِنَّ شَعْرَ رَأْسِي كَثِيرٌ وَأَخْشَى أَنْ لَا تَغْسِلَهُ ثَلَاثُ غَرَفَاتٍ بِيَدَيَّ فَقَالَ لَهُ جَابِرٌ رَأْسُ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ أَكْثَرَ وَأَطْيَبَ مِنْ رَأْسِكَ

(۱۵۰۸۵) ایک مرتبہ حسن بن محمد رحمہ اللہ نے حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے غسل جنابت کے متعلق پوچھا، انہوں نے فرمایا کہ نبی علیہ السلام تین مرتبہ اپنے ہاتھوں سے اپنے سر پر پانی بہاتے تھے پھر جاتی جسم پر پانی ڈالتے تھے، وہ کہنے لگے کہ میرے تو بال بہت لمبے ہیں؟ حضرت جابر رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ نبی علیہ السلام کے سر مبارک میں تعداد کے اعتبار سے بھی تم سے زیادہ بال تھے اور مہک کے اعتبار سے بھی سب سے زیادہ تھے۔

(۱۵۰۸۶) حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ حَدَّثَنَا أَبِي عَنِ ابْنِ إِسْحَاقَ حَدَّثَنِي يَزِيدُ بْنُ أَبِي حَبِيبٍ الْمِصْرِيُّ عَنْ خَالِدِ بْنِ أَبِي عِمْرَانَ عَنْ أَبِي عَيَّاشٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ الْأَنْصَارِيِّ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَبَحَ يَوْمَ الْعِيدِ كَبْشَيْنِ ثُمَّ قَالَ حِينَ وَجَّهَهُمَا إِنِّي وَجَّهْتُ وَجْهِيَ لِلَّذِي فَطَرَ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضَ حَنِيفًا مُسْلِمًا وَمَا أَنَا مِنَ الْمُشْرِكِينَ إِنَّ صَلَاتِي وَنُسُكِي وَمَحْيَايَ وَمَمَاتِي لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ لَا شَرِيكَ لَهُ وَبِذَلِكَ أُمِرْتُ وَأَنَا أَوَّلُ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

الْمُسْلِمِينَ بِسْمِ اللَّهِ اللَّهُ أَكْبَرُ اللَّهُمَّ مِنْكَ وَلَكَ عَنْ مُحَمَّدٍ وَأُمَّتِهِ [صححه ابن خزيمة (٢٨٩٩)، والحاكم (٤٦٧/١). قال الألباني: ضعيف (ابو داود: ٢٧٩٥، ابن ماجة: ٣١٢١). قال شعيب: اسناده محتمل للتحسين].

(۱۵۰۸۶) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے بقرعید کے دن دو مینڈھے ذبح فرمائے، جب انہیں قبلہ رخ کرنے لگے تو فرمایا میں نے اپنا چہرہ اس ذات کی طرف متوجہ کر دیا جس نے آسمان وزمین کو پیدا کیا، سب سے کٹ کر اور مسلمان ہو کر، کہ میں مشرکین میں سے نہیں ہوں، میری نماز، قربانی، زندگی اور موت سب اللہ رب العالمین کے لئے ہے جس کا کوئی شریک نہیں اور مجھے اسی کا حکم دیا گیا ہے اور میں سب سے پہلا مسلمان ہوں، بسم اللہ، اللہ اکبر، اے اللہ! یہ تیری جانب سے ہے اور تیرے لیے ہے، اے محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) اور ان کی امت کی طرف سے قبول فرما۔

(۱۵۰۸۷) حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ قَالَ وَسَمِعْتُهُ يَذْكُرُ يَعْنِي أَبَاهُ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عِكْرِمَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عِكْرِمَةَ عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي رَبِيعَةَ وَعَنْ حَسَنِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ أَنَّهُمَا دَخَلَا عَلَى جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ السَّلَمِيِّ وَهُوَ يُصَلِّي مُلْتَحِفًا وَرِدَاؤُهُ عَلَى جَذْرِ مَسْجِدِهِ فَصَلَّى ثُمَّ انْصَرَفَ إِلَيْنَا فَقَالَ لَنَا إِنَّمَا صَلَّيْتُ لِتَرَيَانِي إِنِّي رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي هَكَذَا

(۱۵۰۸۷) ابراہیم بن عبدالرحمن اور حسن بن محمد کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ ہم لوگ حضرت جابر رضی اللہ عنہ کے یہاں گئے، وہ ایک کپڑے میں لپٹ کر نماز پڑھ رہے تھے، حالانکہ دوسری چادر ان کی مسجد کے قریب دیوار پر تھی، جب انہوں نے سلام پھیرا تو انہوں نے فرمایا کہ میں نے یہ اس لئے کیا ہے کہ تم دونوں دیکھ لو، میں نے نبی علیہ السلام کو اس طرح کرتے ہوئے دیکھا ہے۔

(۱۵۰۸۸) حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ قَالَ سَمِعْتُ أَبِي يُحَدِّثُ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عِكْرِمَةَ حَدَّثَنِي رَجُلٌ مِنْ جُهَيْنَةَ وَنَحْنُ مَعَ أَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ جَابِرٍ عَنْ أَبِيهِ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أَيُّمَا امْرِئٍ مِنَ النَّاسِ حَلَفَ عِنْدَ مِنْبَرِي هَذَا عَلَى يَمِينٍ كَاذِبَةٍ يَسْتَحِقُّ بِهَا حَقَّ مُسْلِمٍ أَدْخَلَهُ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ النَّارَ وَإِنْ عَلَى سِوَاكٍ أَخْضَرَ

(۱۵۰۸۸) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا جو شخص میرے اس منبر کے پاس جھوٹی قسم کھا کر کسی مسلمان کا حق مارے، اللہ اسے جہنم میں ضرور داخل کرے گا، اگرچہ ایک تازہ مسواک ہی کی وجہ سے ہو۔

(۱۵۰۸۹) حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ حَدَّثَنَا أَبِي عَنِ ابْنِ إِسْحَاقَ حَدَّثَنِي عَاصِمُ بْنُ عُمَرَ بْنِ قَتَادَةَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِذَا ذُكِرَ أَصْحَابُ أُحُدٍ أَمَا وَاللَّهِ لَوَدِدْتُ أَنِّي غُودِرْتُ مَعَ أَصْحَابٍ نُحْصِ الْجَبَلِ يَعْنِي سَفْحَ الْجَبَلِ

(۱۵۰۸۹) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام جب بھی اصحابِ احد کا ذکر فرماتے تو میں انہیں یہ فرماتے ہوئے سنتا کہ کاش! پہاڑ کی چوٹی والوں کے ساتھ دھوکے کے حملے میں شہید ہونے والوں میں میں بھی شامل ہوتا۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۱۵۰۹۰) حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ حَدَّثَنَا أَبِي عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ حَدَّثَنِي وَهْبُ بْنُ كَيْسَانَ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ خَرَجْتُ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي غَزْوَةِ ذَاتِ الرِّقَاعِ مُرْتَحِلًا عَلَى جَمَلٍ لِي ضَعِيفٍ فَلَمَّا قَفَلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جَعَلَتْ الرِّفَاقُ تَمْضِي وَجَعَلْتُ أَتَخَلَّفُ حَتَّى أَدْرَكَنِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ مَا لَكَ يَا جَابِرُ قَالَ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَبْطَأَ بِي جَمَلِي هَذَا قَالَ فَأَنِخْهُ وَأَنَاخَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثُمَّ قَالَ أَعْطِنِي هَذِهِ الْعَصَا مِنْ يَدِكَ أَوْ قَالَ اقْطَعْ لِي عَصًا مِنْ شَجَرَةٍ قَالَ فَفَعَلْتُ قَالَ فَأَخَذَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَنَخَسَهُ بِهَا نَخَسَاتٍ ثُمَّ قَالَ ارْكَبْ فَرَكِبْتُ فَخَرَجَ وَالَّذِي بَعَثَهُ بِالْحَقِّ يُوَاهِقُ نَاقَتَهُ مُوَاهَقَةً قَالَ وَتَحَدَّثَ مَعِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ أَتَبِيعُنِي جَمَلَكَ هَذَا يَا جَابِرُ قَالَ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ بَلْ أَهَبُهُ لَكَ قَالَ لَا وَلَكِنْ بِعْنِيهِ قَالَ قُلْتُ فَسُمْنِي بِهِ قَالَ قَدْ قُلْتُ أَخَذْتُهُ بِدِرْهَمٍ قَالَ قُلْتُ لَا إِذًا يَغْبِنُنِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فَبِدِرْهَمَيْنِ قَالَ قُلْتُ لَا قَالَ فَلَمْ يَزَلْ يَرْفَعُ لِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتَّى بَلَغَ الْأُوقِيَّةَ قَالَ قُلْتُ فَقَدْ رَضِيتُ قَالَ قَدْ رَضِيتَ قُلْتُ نَعَمْ قُلْتُ هُوَ لَكَ قَالَ قَدْ أَخَذْتُهُ قَالَ ثُمَّ قَالَ لِي يَا جَابِرُ هَلْ تَزَوَّجْتَ بَعْدُ قَالَ قُلْتُ نَعَمْ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ أَثَيِّبًا أَمْ بِكْرًا قَالَ قُلْتُ بَلْ ثَيِّبًا قَالَ أَفَلَا جَارِيَةً تُلَاعِبُهَا وَتُلَاعِبُكَ قَالَ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّ أَبِي أُصِيبَ يَوْمَ أُحُدٍ وَتَرَكَ بَنَاتٍ لَهُ سَبْعًا فَنَكَحْتُ امْرَأَةً جَامِعَةً تَجْمَعُ رُءُوسَهُنَّ وَتَقُومُ عَلَيْهِنَّ قَالَ أَصَبْتَ إِنْ شَاءَ اللَّهُ قَالَ أَمَا إِنَّا لَوْ قَدْ جِئْنَا صِرَارًا أَمَرْنَا بِجَزُورٍ فَنُحِرَتْ وَأَقَمْنَا عَلَيْهَا يَوْمَنَا ذَلِكَ وَسَمِعَتْ بِنَا فَنَفَضَتْ نَمَارِقَهَا قَالَ قُلْتُ وَاللَّهِ يَا رَسُولَ اللَّهِ مَا لَنَا مِنْ نَمَارِقَ قَالَ إِنَّهَا سَتَكُونُ فَإِذَا أَنْتَ قَدِمْتَ فَاعْمَلْ عَمَلًا كَيِّسًا قَالَ فَلَمَّا جِئْنَا صِرَارًا أَمَرَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِجَزُورٍ فَنُحِرَتْ فَأَقَمْنَا عَلَيْهَا ذَلِكَ الْيَوْمَ فَلَمَّا أَمْسَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَخَلَ وَدَخَلْنَا قَالَ فَأَخْبَرْتُ الْمَرْأَةَ الْحَدِيثَ وَمَا قَالَ لِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَتْ فَدُونَكَ فَسَمْعًا وَطَاعَةً قَالَ فَلَمَّا أَصْبَحْتُ أَخَذْتُ بِرَأْسِ الْجَمَلِ فَأَقْبَلْتُ بِهِ حَتَّى أَنَخْتُهُ عَلَى بَابِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثُمَّ جَلَسْتُ فِي الْمَسْجِدِ قَرِيبًا مِنْهُ قَالَ وَخَرَجَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَرَأَى الْجَمَلَ فَقَالَ مَا هَذَا قَالُوا يَا رَسُولَ اللَّهِ هَذَا جَمَلٌ جَاءَ بِهِ جَابِرٌ قَالَ فَأَيْنَ جَابِرٌ فَدُعِيتُ لَهُ قَالَ تَعَالَ أَيْ يَا ابْنَ أَخِي خُذْ بِرَأْسِ جَمَلِكَ فَهُوَ لَكَ قَالَ فَدَعَا بِلَالًا فَقَالَ اذْهَبْ بِجَابِرٍ فَأَعْطِهِ أُوقِيَّةً فَذَهَبْتُ مَعَهُ فَأَعْطَانِي أُوقِيَّةً وَزَادَنِي شَيْئًا يَسِيرًا قَالَ فَوَاللَّهِ مَا زَالَ يَنْمِي عِنْدَنَا وَنَرَى مَكَانَهُ مِنْ بَيْتِنَا حَتَّى أُصِيبَ أَمْسِ فِيمَا أُصِيبَ النَّاسُ يَعْنِي يَوْمَ الْحَرَّةِ [صححه البخاري (۲۰۹۷)، ومسلم (۷۱۵)، وابن حبان (۲۷۱۷)].

(۱۵۰۹۰) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ غزوۂ ذات الرقاع میں میں نبی علیہ السلام کے ہمراہ اپنے ایک کمزور اونٹ پر سوار ہو کر

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

واپسی پر سواریاں چلتی گئیں اور میں پیچھے رہ گیا، یہاں تک کہ نبی علیہ السلام میرے پاس آئے اور فرمایا جابر! تمہیں کیا ہوا؟ میں نے عرض کیا یا رسول اللہ! میرا اونٹ سست ہو گیا ہے، نبی علیہ السلام نے فرمایا اسے بٹھا دو، پھر نبی علیہ السلام نے خود ہی اسے بٹھایا اور فرمایا اپنے ہاتھ کی لاٹھی مجھے دے دو یا اس درخت سے توڑ کر دے دو، میں نے ایسا ہی کیا، نبی علیہ السلام نے اسے چند مرتبہ وہ چھو کر فرمایا اب اس پر سوار ہو جاؤ، چنانچہ میں سوار ہو گیا، اس ذات کی قسم جس نے انہیں حق کے ساتھ بھیجا تھا وہ اب دوسری اونٹنیوں سے مقابلہ کر رہا تھا۔

نبی علیہ السلام نے مجھ سے باتیں کرتے ہوئے فرمایا جابر! کیا تم اپنا اونٹ مجھے بیچتے ہو؟ میں نے عرض کیا یا رسول اللہ! میں آپ کو ہبہ کرتا ہوں، نبی علیہ السلام نے فرمایا نہیں، تم بیچ دو، میں نے عرض کیا کہ پھر مجھے اس کی قیمت بتا دیجئے، نبی علیہ السلام نے فرمایا میں تم سے ایک درہم میں لیتا ہوں، میں نے کہا پھر نہیں، یہ تو نقصان کا سودا ہوگا، نبی علیہ السلام نے دو درہم کہا لیکن میں نے پھر بھی انکار کر دیا، نبی علیہ السلام اسی طرح بڑھاتے بڑھاتے ایک اوقیہ تک پہنچ گئے، تب میں نے کہا کہ میں راضی ہوں، نبی علیہ السلام نے فرمایا راضی ہو؟ میں نے کہا جی ہاں! یہ اونٹ آپ کا ہوا، نبی علیہ السلام نے فرمایا میں نے لے لیا۔

تھوڑی دیر بعد نبی علیہ السلام نے مجھ سے پوچھا جابر! کیا تم نے شادی کر لی؟ میں نے عرض کیا جی یا رسول اللہ! نبی علیہ السلام نے فرمایا کنواری سے یا شوہر دیدہ سے، میں نے عرض کیا شوہر دیدہ سے؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا کنواری سے کیوں نہ کی کہ تم اس کے ساتھ کھیلتے اور وہ تمہارے ساتھ کھیلتی؟ میں نے عرض کیا یا رسول اللہ! غزوۂ احد میں میرے والد صاحب شہید ہو گئے اور سات بیٹیاں چھوڑ گئے تھے، میں نے ایسی عورت سے نکاح کیا جو ان کی دیکھ بھال کر سکے، نبی علیہ السلام نے فرمایا تم نے اچھا کیا، پھر فرمایا اگر ہم کسی بلند ٹیلے پر پہنچ گئے تو اونٹ ذبح کریں گے اور ایک دن وہیں قیام کریں گے، خواتین کو ہماری آمد کا علم ہو جائے گا تو وہ بستر جھاڑ لیں گی، میں نے عرض کیا یا رسول اللہ! بخدا ہمارے پاس تو ایسی چادریں نہیں ہیں، نبی علیہ السلام نے فرمایا عنقریب ہوں گی، اور جب تم گھر پہنچ جاؤ تو اپنی بیوی کے قریب جا سکتے ہو، چنانچہ ایک بلند ٹیلے پر پہنچ کر ایسا ہی ہوا اور شام کو ہم مدینہ میں داخل ہو گئے۔

میں نے اپنی بیوی کو یہ سارا واقعہ بتایا اور یہ کہ نبی علیہ السلام نے مجھ سے کیا فرمایا ہے، اس نے کہا بہت اچھا، سر آنکھوں پر، چنانچہ صبح ہوئی تو میں نے اونٹ کا سر پکڑا اور اسے لا کر نبی علیہ السلام کے دروازے پر بٹھا دیا، اور خود قریب ہی جا کر مسجد میں بیٹھ گیا، نبی علیہ السلام باہر نکلے تو اونٹ دیکھے، لوگوں سے پوچھا کہ یہ اونٹ کیسا ہے؟ لوگوں نے بتایا یا رسول اللہ! یہ جابر لے کر آیا ہے، نبی علیہ السلام نے فرمایا جابر خود کہاں ہے؟ مجھے بلایا گیا، اور نبی علیہ السلام نے فرمایا بھتیجے! یہ اونٹ تمہارا ہوا، تم لے جاؤ اور حضرت بلال رضی اللہ عنہ کو بلا کر حکم دیا کہ جابر کو ساتھ لے جاؤ اور ایک اوقیہ دے دو، چنانچہ میں ان کے ساتھ چلا گیا، انہوں نے مجھے ایک اوقیہ اور اس میں بھی کچھ جھکتا ہوا دے دیا، بخدا وہ ہمیشہ ہی ہمارے پاس رہا، حتیٰ کہ حرہ کے دن لوگ اسے لے گئے۔

(۱۵۰۹۹) حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ حَدَّثَنَا أَبِي عَنِ ابْنِ إِسْحَاقَ عَنْ عَاصِمِ بْنِ عُمَرَ بْنِ قَتَادَةَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ جَابِرٍ عَنْ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ لَمَّا اسْتَقْبَلْنَا وَادِيَ حُنَيْنٍ قَالَ انْحَدَرْنَا فِي وَادٍ مِنْ أَوْدِيَةِ تِهَامَةَ أَجْوَفَ حَطُوطٍ إِنَّمَا نَنْحَدِرُ فِيهِ انْحِدَارًا قَالَ وَفِي عَمَايَةِ الصُّبْحِ وَقَدْ كَانَ الْقَوْمُ كَمَنُوا لَنَا فِي شِعَابِهِ وَفِي أَجْنَابِهِ وَمَضَايِقِهِ قَدْ أَجْمَعُوا وَتَهَيَّئُوا وَأَعَدُّوا قَالَ فَوَاللَّهِ مَا رَاعَنَا وَنَحْنُ مُنْحَطُّونَ إِلَّا الْكَتَائِبُ قَدْ شَدَّتْ عَلَيْنَا شَدَّةَ رَجُلٍ وَاحِدٍ وَانْهَزَمَ النَّاسُ رَاجِعِينَ فَاسْتَمَرُّوا لَا يَلْوِي أَحَدٌ مِنْهُمْ عَلَى أَحَدٍ وَانْحَازَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَاتَ الْيَمِينِ ثُمَّ قَالَ إِلَيَّ أَيُّهَا النَّاسُ هَلُمَّ إِلَيَّ أَنَا رَسُولُ اللَّهِ أَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ فَلَا شَيْءَ احْتَمَلَتْ الْإِبِلُ بَعْضُهَا بَعْضًا فَانْطَلَقَ النَّاسُ إِلَّا أَنَّ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَهْطًا مِنْ الْمُهَاجِرِينَ وَالْأَنْصَارِ وَأَهْلِ بَيْتِهِ غَيْرَ كَثِيرٍ وَفِيمَنْ ثَبَتَ مَعَهُ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَبُو بَكْرٍ وَعُمَرُ وَمِنْ أَهْلِ بَيْتِهِ عَلِيُّ بْنُ أَبِي طَالِبٍ وَالْعَبَّاسُ بْنُ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ وَابْنُهُ الْفَضْلُ بْنُ عَبَّاسٍ وَأَبُو سُفْيَانَ بْنُ الْحَارِثِ وَرَبِيعَةُ بْنُ الْحَارِثِ وَأَيْمَنُ بْنُ عُبَيْدٍ وَهُوَ ابْنُ أُمِّ أَيْمَنَ وَأُسَامَةُ بْنُ زَيْدٍ قَالَ وَرَجُلٌ مِنْ هَوَازِنَ عَلَى جَمَلٍ لَهُ أَحْمَرَ فِي يَدِهِ رَايَةٌ لَهُ سَوْدَاءُ فِي رَأْسِ رُمْحٍ طَوِيلٍ لَهُ أَمَامَ النَّاسِ وَهَوَازِنُ خَلْفَهُ فَإِذَا أَدْرَكَ طَعَنَ بِرُمْحِهِ وَإِذَا فَاتَهُ النَّاسُ رَفَعَهُ لِمَنْ وَرَاءَهُ فَاتَّبَعُوهُ

(۱۵۰۹۱) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جب ہم وادیٔ حنین کے سامنے پہنچے تو تہامہ کی ایک جوف دار وادی میں اترے، ہم اس میں لڑھکتے ہوئے اترتے جا رہے تھے، صبح کا وقت تھا، دشمن کے لوگ ہماری تاک میں گھاٹیوں، کناروں اور تنگ جگہوں میں گھات لگا کر بیٹھے ہوئے تھے، وہ لوگ متفق اور خوب تیاری کے ساتھ آئے ہوئے تھے، بخدا! ابھی ہم لوگ اتر ہی رہے تھے کہ انہوں نے ہمیں سنبھلنے کا موقع ہی نہ دیا اور یکجان ہو کر تمام لشکروں نے ہم پر حملہ کر دیا، لوگ شکست کھا کر پیچھے کو پلٹنے لگے، اور کسی کو کسی کی ہوش نہ رہی۔

ادھر نبی علیہ السلام دائیں جانب سمٹ گئے اور لوگوں کو آوازیں دیں کہ لوگو! میرے پاس آؤ، میں اللہ کا رسول ہوں، میں محمد بن عبداللہ ہوں، اس وقت اونٹ بھی ادھر ادھر بھاگے پھر رہے تھے اور نبی علیہ السلام کے ساتھ مہاجرین و انصار اور اہل بیت کے افراد بہت کم رہ گئے تھے، ان ثابت قدم رہنے والوں میں حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ و عمر رضی اللہ عنہ بھی تھے، اور اہل بیت میں سے حضرت علی رضی اللہ عنہ عباس رضی اللہ عنہ ان کے صاحبزادے فضل رضی اللہ عنہ، ابوسفیان بن حارث رضی اللہ عنہ ربیعہ بن حارث رضی اللہ عنہ، ایمن بن عبید رضی اللہ عنہ جو ام ایمن کے صاحبزادے تھے اور حضرت اسامہ بن زید رضی اللہ عنہ تھے، جبکہ بنو ہوازن کا ایک آدمی اپنے سرخ اونٹ پر سوار تھا، اس کے ہاتھ میں سیاہ رنگ کا جھنڈا تھا، جو ایک لمبے نیزے کے سرے پر بندھا ہوا تھا، وہ لوگوں سے آگے تھا اور بقیہ بنو ہوازن اس کے پیچھے پیچھے تھے، جب وہ کسی کو پاتا تو اپنے نیزے سے اسے مار دیتا اور جب کوئی نظر نہ آتا تو وہ اسے اپنے پیچھے والوں کے لئے بلند کر دیتا اور وہ اس کے پیچھے چلنے لگتے۔

(۱۵۰۹۲) قَالَ ابْنُ إِسْحَاقَ وَحَدَّثَنِي عَاصِمُ بْنُ عُمَرَ بْنِ قَتَادَةَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ جَابِرٍ عَنْ أَبِيهِ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اللّٰهِ قَالَ بَيْنَا ذَلِكَ الرَّجُلُ مِنْ هَوَازِنَ صَاحِبُ الرَّايَةِ عَلَى جَمَلِهِ ذَلِكَ يَصْنَعُ مَا يَصْنَعُ إِذْ هَوَى لَهُ عَلِيُّ بْنُ أَبِي طَالِبٍ وَرَجُلٌ مِنَ الْأَنْصَارِ يُرِيدَانِهِ قَالَ فَيَأْتِيهِ عَلِيٌّ مِنْ خَلْفِهِ فَضَرَبَ عُرْقُوبَيْ الْجَمَلِ فَوَقَعَ عَلَى عَجُزِهِ وَوَثَبَ الْأَنْصَارِيُّ عَلَى الرَّجُلِ فَضَرَبَهُ ضَرْبَةً أَطَنَّ قَدَمَهُ بِنِصْفِ سَاقِهِ فَانْعَجَفَ عَنْ رَحْلِهِ وَاجْتَلَدَ النَّاسُ فَوَاللَّهِ مَا رَجَعَتْ رَاجِعَةُ النَّاسِ مِنْ هَزِيمَتِهِمْ حَتَّى وَجَدُوا الْأَسْرَى مُكَتَّفِينَ عِنْدَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

(۱۵۰۹۲) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ابھی بنوہوازن کا وہ آدمی جو علمبر دار تھا، اپنے اونٹ پر ہی سوار تھا اور وہ سب کچھ کرتا جا رہا تھا جو کر رہا تھا، کہ اچانک اس کا سامنا حضرت علی رضی اللہ عنہ اور ایک انصاری سے ہو گیا، وہ دونوں اس کے پیچھے لگ گئے، چنانچہ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے پیچھے سے آ کر اس کے اونٹ کی ایڑیوں پر ایسی ضرب لگائی کہ وہ اس کی دم کے بل گر پڑا، ادھر سے انصاری نے اس پر چھلانگ لگائی اور اس پر ایسا وار کیا کہ اس کا پاؤں نصف پنڈلی تک چر گیا، وہ اپنی سواری سے گر گیا اور لوگ بھاگ کھڑے ہوئے، بخدا! لوگ اپنی شکست سے جان بچا کر جہاں بھی بھاگے بالآخر وہ قیدی بنا کر نبی علیہ السلام ہی کے پاس لائے گئے۔

(۱۵۰۹۳) حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ حَدَّثَنَا أَبِي عَنِ ابْنِ إِسْحَاقَ حَدَّثَنِي سَعِيدُ بْنُ مِينَاءَ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ عَمِلْنَا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الْخَنْدَقِ قَالَ فَكَانَتْ عِنْدِي شُوَيْهَةٌ عَنْزٍ جَذَعٌ سَمِينَةٌ قَالَ فَقُلْتُ وَاللَّهِ لَوْ صَنَعْنَاهَا لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فَأَمَرْتُ امْرَأَتِي فَطَحَنَتْ لَنَا شَيْئًا مِنْ شَعِيرٍ وَصَنَعَتْ لَنَا مِنْهُ خُبْزًا وَذَبَحْتُ تِلْكَ الشَّاةَ فَشَوَيْنَاهَا لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فَلَمَّا أَمْسَيْنَا وَأَرَادَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الِانْصِرَافَ عَنِ الْخَنْدَقِ قَالَ وَكُنَّا نَعْمَلُ فِيهِ نَهَارًا فَإِذَا أَمْسَيْنَا رَجَعْنَا إِلَى أَهْلِنَا قَالَ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَدْ صَنَعْتُ لَكَ شُوَيْهَةً كَانَتْ عِنْدَنَا وَصَنَعْنَا مَعَهَا شَيْئًا مِنْ خُبْزِ هَذَا الشَّعِيرِ فَأُحِبُّ أَنْ تَنْصَرِفَ مَعِي إِلَى مَنْزِلِي وَإِنَّمَا أُرِيدُ أَنْ يَنْصَرِفَ مَعِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَحْدَهُ قَالَ فَلَمَّا قُلْتُ لَهُ ذَلِكَ قَالَ نَعَمْ ثُمَّ أَمَرَ صَارِخًا فَصَرَخَ أَنْ انْصَرِفُوا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى بَيْتِ جَابِرٍ قَالَ قُلْتُ إِنَّا لِلَّهِ وَإِنَّا إِلَيْهِ رَاجِعُونَ فَأَقْبَلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَقْبَلَ النَّاسُ مَعَهُ قَالَ فَجَلَسَ وَأَخْرَجْنَاهَا إِلَيْهِ قَالَ فَبَرَّكَ وَسَمَّى ثُمَّ أَكَلَ وَتَوَارَدَهَا النَّاسُ كُلَّمَا فَرَغَ قَوْمٌ قَامُوا وَجَاءَ نَاسٌ حَتَّى صَدَرَ أَهْلُ الْخَنْدَقِ عَنْهَا [صححه البخاري (۳۰۷۰)، ومسلم (۲۰۳۹)، والحاكم (۳/۳۰)].

(۱۵۰۹۳) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ہم لوگ نبی علیہ السلام کے ساتھ خندق کی کھدائی کا کام کر رہے تھے، میرے پاس بکری کا چھ ماہ کا ایک خوب صحت مند بچہ تھا، میں نے دل میں سوچا کہ کیوں نہ اسے بھون کر نبی علیہ السلام کے لیے کھانے کا انتظام کر لیں، چنانچہ میں نے اپنی بیوی سے کہا، اس نے کچھ جو پیسے اور اس سے روٹیاں پکائیں، اور بکری ذبح کی جسے ہم نے نبی علیہ السلام کے لئے بھون لیا۔

جب شام ہوئی اور نبی علیہ السلام خندق سے واپسی کا ارادہ کرنے لگے'' کہ ہم لوگ دن بھر کام کرتے تھے اور شام کو گھر واپس آ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

جاتے تھے'' میں نے عرض کیا یا رسول اللہ! میں نے تھوڑا سا گوشت بھونا ہے جو ہمارے پاس تھا، اور اس کے ساتھ جو کی کچھ روٹیاں پکائی ہیں، میری خواہش ہے کہ آپ میرے ساتھ گھر چلیں، میرا ارادہ یہ تھا کہ نبی علیہ السلام تنہا میرے ساتھ چلیں، لیکن جب میں نے نبی علیہ السلام سے ساتھ چلنے کے لئے کہا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اچھا اور ایک منادی کو حکم دے دیا جس نے پورے لشکر میں اعلان کر دیا کہ نبی علیہ السلام کے ساتھ جابر کے گھر چلو، میں نے اپنے دل میں ''انا للہ و انا الیہ راجعون'' کہا، اتنے میں نبی علیہ السلام اور سارے لوگ آ گئے اور آ کر بیٹھ گئے، ہم نے جو کچھ پکایا تھا وہ نبی علیہ السلام کے سامنے لا کر رکھ دیا، نبی علیہ السلام نے اس میں برکت کی دعاء فرمائی، اور بسم اللہ پڑھ کر اسے تناول فرمایا، لوگ آتے جاتے تھے اور کھاتے جاتے تھے، حتیٰ کہ تمام اہل خندق نے سیر ہو کر وہ کھانا کھالیا۔

(۱۵۰۹٤) حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ حَدَّثَنَا أَبِي عَنِ ابْنِ إِسْحَاقَ حَدَّثَنِي مُعَاذُ بْنُ رِفَاعَةَ عَنْ مَحْمُودِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَمْرِو بْنِ الْجَمُوحِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ لَمَّا دُفِنَ سَعْدٌ وَنَحْنُ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَبَّحَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَسَبَّحَ النَّاسُ مَعَهُ طَوِيلًا ثُمَّ كَبَّرَ فَكَبَّرَ النَّاسُ ثُمَّ قَالُوا يَا رَسُولَ اللَّهِ مِمَّ سَبَّحْتَ قَالَ لَقَدْ تَضَايَقَ عَلَى هَذَا الرَّجُلِ الصَّالِحِ قَبْرُهُ حَتَّى فَرَّجَهُ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ عَنْهُ [راجع: ١٤٩٣٤].

(۱۵۰۹٤) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جب حضرت سعد بن معاذ رضی اللہ عنہ کی تدفین ہو چکی تو نبی علیہ السلام نے دیر تک تسبیح کی، ہم بھی تسبیح کرتے رہے، پھر تکبیر کہی اور ہم بھی تکبیر کہتے رہے، کسی نے پوچھا یا رسول اللہ! آپ نے یہ تسبیح اور تکبیر کیوں کہی؟ فرمایا اس بندۂ صالح پر قبر تنگ ہو گئی تھی بعد میں اللہ نے کشادگی کر دی۔

(۱۵۰۹۵) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ الْأُمَوِيُّ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ قَالَ بَلَغَنِي عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا طَبَخْتُمُ اللَّحْمَ فَأَكْثِرُوا الْمَرَقَ أَوْ الْمَاءَ فَإِنَّهُ أَوْسَعُ أَوْ أَبْلَغُ لِلْجِيرَانِ

(۱۵۰۹۵) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا جب تم گوشت پکایا کرو تو اس میں شوربہ بڑھا لیا کرو، کہ اس سے پڑوسیوں کے لئے بھی کشادگی پیدا ہو جاتی ہے۔

(۱۵۰۹٦) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ الْأُمَوِيُّ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَقِيلٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَيُّمَا عَبْدٍ تَزَوَّجَ بِغَيْرِ إِذْنِ سَيِّدِهِ فَهُوَ عَاهِرٌ [راجع: ١٤٢٦١].

(۱۵۰۹٦) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا جو غلام اپنے آقا کی اجازت کے بغیر نکاح کرتا ہے، وہ بدکاری کرتا ہے۔

(۱۵۰۹۷) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ الْأُمَوِيُّ أَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ عَنْ عَطَاءٍ أَنَّهُ سَمِعَ جَابِرًا وَسُئِلَ عَنِ الْعَزْلِ قَالَ فَقَالَ قَدْ كُنَّا نَصْنَعُهُ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ [صححه البخاري (٥٢٠٧)، ومسلم (١٤٤٠)].

[انظر: ١٥١٣٨].

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۱۵۰۹۷) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے کسی نے عزل کے متعلق پوچھا تو انہوں نے فرمایا کہ نبی علیہ السلام کے دورِ باسعادت میں ہم عزل کرتے تھے (آبِ حیات کا باہر خارج کر دینا)۔

(۱۵۰۹۸) حَدَّثَنَا رَوْحٌ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي حَفْصَةَ حَدَّثَنَا ابْنُ شِهَابٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ حُبِسَ الْوَحْيُ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي أَوَّلِ أَمْرِهِ وَحُبِّبَ إِلَيْهِ الْخَلَاءُ فَجَعَلَ يَخْلُو فِي حِرَاءٍ فَبَيْنَمَا هُوَ مُقْبِلٌ مِنْ حِرَاءٍ إِذَا أَنَا بِحِسٍّ مِنْ فَوْقِي فَرَفَعْتُ رَأْسِي فَإِذَا الَّذِي أَتَانِي بِحِرَاءٍ فَوْقَ رَأْسِي عَلَى كُرْسِيٍّ قَالَ فَلَمَّا رَأَيْتُهُ جُئِثْتُ عَلَى الْأَرْضِ فَلَمَّا أَفَقْتُ أَتَيْتُ أَهْلِي مُسْرِعًا فَقُلْتُ دَثِّرُونِي دَثِّرُونِي فَأَتَانِي جِبْرِيلُ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَا أَيُّهَا الْمُدَّثِّرُ قُمْ فَأَنْذِرْ وَرَبَّكَ فَكَبِّرْ وَثِيَابَكَ فَطَهِّرْ وَالرُّجْزَ فَاهْجُرْ [راجع: ١٤٣٣٨].

(۱۵۰۹۸) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ انہوں نے نبی علیہ السلام کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ انقطاعِ وحی کا زمانہ گذرنے کے بعد ایک دن میں جا رہا تھا تو آسمان سے ایک آواز سنی، میں نے سر اٹھا کر دیکھا، تو وہی فرشتہ ''جو غارِ حراء میں میرے پاس آیا تھا آسمان وزمین کے درمیان فضاء میں اپنے تخت پر نظر آیا، یہ دیکھ کر مجھ پر شدید کپکپی طاری ہوگئی، اور میں نے خدیجہ رضی اللہ عنہا کے پاس آ کر کہا کہ مجھے کوئی موٹا کمبل اوڑھا دو، چنانچہ انہوں نے مجھے کمبل اوڑھا دیا، اس موقع پر اللہ نے یہ آیت نازل فرمائی يَا أَيُّهَا الْمُدَّثِّرُ قُمْ فَأَنْذِرْ الی آخرہ۔ اس کے بعد وحی کا سلسلہ تسلسل کے ساتھ شروع ہو گیا۔

(۱۵۰۹۹) حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ حَدَّثَنَا أَبِي عَنْ صَالِحٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ قَالَ أَبُو سَلَمَةَ سَمِعْتُ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ يُحَدِّثُ أَنَّهُ سَمِعَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَمَّا كَذَّبَتْنِي قُرَيْشٌ حِينَ أُسْرِيَ بِي إِلَى بَيْتِ الْمَقْدِسِ قُمْتُ فِي الْحِجْرِ فَجَلَا اللَّهُ لِي بَيْتَ الْمَقْدِسِ فَطَفِقْتُ أُخْبِرُهُمْ عَنْ آيَاتِهِ وَأَنَا أَنْظُرُ إِلَيْهِ [صححه البخاري (٣٨٨٦)، ومسلم (١٧٠)، وابن حبان (٥٥)]. [انظر: ١٥١٠١].

(۱۵۰۹۹) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ انہوں نے نبی علیہ السلام کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ جب قریش نے میرے بیت المقدس کی سیر کرنے کی تکذیب کی تو میں حطیم میں کھڑا ہو گیا اور اللہ نے بیت المقدس کو میرے سامنے کر دیا اور میں اسے دیکھ دیکھ کر انہیں اس کی علامات بتانے لگا۔

(۱۵۱۰۰) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ عَنْ مَعْمَرٍ قَالَ الزُّهْرِيُّ أَخْبَرَنِي أَبُو سَلَمَةَ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ يُحَدِّثُ عَنْ فَتْرَةِ الْوَحْيِ فَقَالَ فِي حَدِيثِهِ فَبَيْنَا أَنَا أَمْشِي سَمِعْتُ صَوْتًا مِنَ السَّمَاءِ فَرَفَعْتُ رَأْسِي فَإِذَا الْمَلَكُ الَّذِي جَاءَنِي بِحِرَاءٍ جَالِسٌ عَلَى كُرْسِيٍّ بَيْنَ السَّمَاءِ وَالْأَرْضِ فَجُئِثْتُ مِنْهُ رُعْبًا فَرَجَعْتُ فَقُلْتُ زَمِّلُونِي زَمِّلُونِي فَدَثَّرُونِي فَأَنْزَلَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ يَا أَيُّهَا الْمُدَّثِّرُ قُمْ فَأَنْذِرْ وَرَبَّكَ فَكَبِّرْ إِلَى قَوْلِهِ وَالرُّجْزَ فَاهْجُرْ قَبْلَ أَنْ تُفْرَضَ الصَّلَاةُ وَهِيَ الْأَوْثَانُ [راجع: ١٤٣٣٨].

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۱۵۱۰۰) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ انہوں نے نبی علیہ السلام کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ انقطاع وحی کا زمانہ گذرنے کے بعد ایک دن میں جا رہا تھا تو آسمان سے ایک آواز سنی، میں نے سر اٹھا کر دیکھا، تو وہی فرشتہ "جو غار حراء میں میرے پاس آیا تھا آسمان وزمین کے درمیان فضاء میں اپنے تخت پر نظر آیا، یہ دیکھ کر مجھ پر شدید کپکپی طاری ہو گئی، اور میں نے خدیجہ رضی اللہ عنہا کے پاس آ کر کہا کہ مجھے کوئی موٹا کمبل اوڑھا دو، چنانچہ انہوں نے مجھے کمبل اوڑھا دیا، اس موقع پر اللہ نے یہ آیت نازل فرمائی "یایہا المدثر، قم فانذر" الی آخرہ۔ اس کے بعد وحی کا سلسلہ تسلسل کے ساتھ شروع ہو گیا۔

(۱۵۱۰۱) قال الزُّهْرِيُّ وَأَخْبَرَنِي أَبُو سَلَمَةَ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ الْأَنْصَارِيِّ قال قال رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقُمْتُ فِي الْحِجْرِ حِينَ كَذَّبَنِي قَوْمِي فَرُفِعَ لِي بَيْتُ الْمَقْدِسِ حَتَّى جَعَلْتُ أَنْعَتُ لَهُمْ آيَاتِهِ [راجع: ۱۵۰۹۹].

(۱۵۱۰۱) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا جب قریش نے میرے بیت المقدس کی سیر کرنے کی تکذیب کی تو میں حطیم میں کھڑا ہو گیا اور اللہ نے بیت المقدس کو میرے سامنے کر دیا اور میں اسے دیکھ دیکھ کر انہیں اس کی علامات بتانے لگا۔

(۱۵۱۰۲) حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ يَعْنِي ابْنَ خَالِدٍ حَدَّثَنَا رَبَاحٌ عَنْ مَعْمَرٍ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ قَالَ حَدَّثَنِي رَجُلٌ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ جَاءَ شَابٌّ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ أَتَأْذَنُ لِي فِي الْخِصَاءِ فَقَالَ صُمْ وَسَلِ اللَّهَ مِنْ فَضْلِهِ [انظر: ۱۵۱۷۱].

(۱۵۱۰۲) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ ایک نوجوان نبی علیہ السلام کی خدمت میں حاضر ہوا اور کہنے لگا کہ کیا آپ مجھے خصی ہونے کی اجازت دیتے ہیں؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا روزہ رکھا کرو اور اللہ سے اس کے فضل کا سوال کیا کرو۔

(۱۵۱۰۳) حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ حَدَّثَنَا رَبَاحٌ عَنْ مَعْمَرٍ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مِقْسَمٍ قَالَ كُنْتُ مَعَ حَسَنِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَلِيٍّ فَسَأَلَ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ غُسْلِ الْجَنَابَةِ فَقَالَ تَبُلُّ الشَّعْرَ وَتَغْسِلُ الْبَشَرَ قَالَ رَأْسِي كَثِيرُ الشَّعْرِ قَالَ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَحْثُو عَلَى رَأْسِهِ ثَلَاثَ حَثَيَاتٍ مِنْ الْمَاءِ قَالَ الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدٍ رَأْسِي كَثِيرُ الشَّعْرِ قَالَ كَانَ رَأْسُ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَكْثَرَ وَأَطْيَبَ [راجع: ۱۴۱۵۹]

(۱۵۱۰۳) ایک مرتبہ حسن بن محمد رحمۃ اللہ علیہ نے حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے غسل جنابت کے متعلق پوچھا، انہوں نے فرمایا کہ بالوں کو خوب تر بتر کر لو اور جسم کو دھو ڈالو، انہوں نے پوچھا کہ نبی علیہ السلام کس طرح غسل فرماتے تھے؟ انہوں نے جواب دیا کہ نبی علیہ السلام تین مرتبہ اپنے سر سے پانی بہاتے تھے، وہ کہنے لگے کہ میرے تو بال بہت لمبے ہیں؟ حضرت جابر رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ نبی علیہ السلام کے سر مبارک میں تعداد کے اعتبار سے بھی تم سے زیادہ بال تھے اور مہک کے اعتبار سے بھی سب سے زیادہ تھے۔

(۱۵۱۰۴) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ عَنْ مَعْمَرٍ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ ثَوْبَانَ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي عَلَى رَاحِلَتِهِ تَطَوُّعًا حَيْثُ تَوَجَّهَتْ بِهِ فِي

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

السَّفَرِ فَإِذَا أَرَادَ أَنْ يُصَلِّيَ الْمَكْتُوبَةَ نَزَلَ عَنْ رَاحِلَتِهِ وَاسْتَقْبَلَ الْقِبْلَةَ [راجع: ١٤٣٢٣].

(۱۵۱۰۴) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نوافل اپنی سواری پر ہی مشرق کی جانب رخ کر کے بھی پڑھ لیتے تھے، لیکن جب فرض پڑھنے کا ارادہ فرماتے تو سواری سے اتر کر قبلہ رخ ہو کر نماز پڑھتے تھے۔

(۱۵۱۰۵) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ أَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي أَبُو الزُّبَيْرِ أَنَّهُ سَمِعَ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ وَهُوَ يُخْبِرُ عَنْ حَجَّةِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فَأَمَرَنَا بَعْدَمَا طُفْنَا أَنْ نَحِلَّ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَإِذَا أَرَدْتُمْ أَنْ تَنْطَلِقُوا إِلَى مِنًى فَأَهِلُّوا فَأَهْلَلْنَا مِنْ الْبَطْحَاءِ [راجع: ١٤٤٧١].

(۱۵۱۰۵) حضرت جابر رضی اللہ عنہ نے ایک مرتبہ حجۃ الوداع کے متعلق بتاتے ہوئے فرمایا کہ طواف کے بعد نبی علیہ السلام نے ہمیں احرام کھول لینے کا حکم دیا اور فرمایا کہ جب تم منیٰ کی طرف روانگی کا ارادہ کرو تو دوبارہ احرام باندھ لینا چنانچہ ہم نے وادئ بطحاء سے احرام باندھا۔

(۱۵۱۰۶) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ أَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ صَلَّى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الظُّهْرَ بِالْمَدِينَةِ أَرْبَعًا وَصَلَّى الْعَصْرَ بِذِي الْحُلَيْفَةِ رَكْعَتَيْنِ ثُمَّ بَاتَ بِذِي الْحُلَيْفَةِ حَتَّى أَصْبَحَ فَلَمَّا رَكِبَ رَاحِلَتَهُ وَاسْتَوَتْ بِهِ أَهَلَّ [صححه البخاري (١٥٤٦)].

(۱۵۱۰۶) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ظہر کی نماز مدینہ منورہ میں چار رکعتوں کے ساتھ ادا کی، اور عصر کی نماز ذوالحلیفہ میں دو رکعت کے ساتھ پڑھی، رات وہیں پر قیام فرمایا اور نمازِ فجر پڑھ کر اپنی سواری پر سوار ہوئے، اس وقت نبی علیہ السلام نے احرام باندھا۔

(۱۵۱۰۷) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ أَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي أَبُو الزُّبَيْرِ أَنَّهُ سَمِعَ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ يَقُولُ رَأَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَرْمِي عَلَى رَاحِلَتِهِ يَوْمَ النَّحْرِ يَقُولُ لِتَأْخُذُوا مَنَاسِكَكُمْ فَإِنِّي لَا أَدْرِي لَعَلِّي لَا أَحُجُّ بَعْدَ حَجَّتِي هَذِهِ [راجع: ١٤٢٦٧].

(۱۵۱۰۷) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام روانہ تو سکون کے ساتھ ہوئے لیکن وادئ محسر میں اپنی سواری کی رفتار کو تیز کر دیا اور انہیں ٹھیکری جیسی کنکریاں دکھا کر سکون و وقار سے چلنے کا حکم دیا اور میری امت کو مناسک حج سیکھ لینے چاہئیں، کیونکہ ہوسکتا ہے میں آئندہ سال ان سے نہ مل سکوں۔

(۱۵۱۰۸) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ أَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ وَحَجَّاجٌ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي عَطَاءٌ أَنَّهُ سَمِعَ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ يَقُولُ كُنَّا لَا نَأْكُلُ مِنَ الْبُدْنِ إِلَّا ثَلَاثَ مِنًى فَأَرْخَصَ لَنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ كُلُوا وَتَزَوَّدُوا وَقَالَ حَجَّاجٌ فَأَكَلْنَا وَتَزَوَّدْنَا [راجع: ١٤٣٧٠].

(۱۵۱۰۸) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ہم حج کی قربانی کے جانور کا گوشت صرف منیٰ کے تین دنوں میں کھاتے تھے، بعد

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

میں نبی علیہ السلام نے ہمیں اس کی اجازت دیتے ہوئے فرمایا کھاؤ اور ذخیرہ کرو (چنانچہ ہم نے ایسا ہی کیا)

(۱۵۱۰۹) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ أَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ وَرَوْحٌ حَدَّثَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ حَدَّثَنِي أَبُو الزُّبَيْرِ أَنَّهُ سَمِعَ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ يَقُولُ اشْتَرَكْنَا مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الْحَجِّ وَالْعُمْرَةِ كُلُّ سَبْعَةٍ فِي بَدَنَةٍ فَنَحَرْنَا سَبْعِينَ بَدَنَةً يَوْمَئِذٍ [راجع: ١٤١٧٣].

(۱۵۱۰۹) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ہم نے حج اور عمرے میں نبی علیہ السلام کی موجودگی میں سات آدمیوں کی طرف سے مشترکہ طور پر ایک اونٹ ذبح کیا تھا، اس طرح ہم نے کل ستر اونٹ ذبح کیے تھے۔

(۱۵۱۱۰) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ وَرَوْحٌ قَالَا أَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي أَبُو الزُّبَيْرِ أَنَّهُ سَمِعَ جَابِرًا يَقُولُ نَحَرَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَحَرَ عَنْ عَائِشَةَ بَقَرَةً فِي حَجَّتِهِ [صحح مسلم (١٣١٩)].

(۱۵۱۱۰) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے حجۃ الوداع کے موقع پر حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کی طرف سے ایک گائے ذبح کی تھی۔

(۱۵۱۱۱) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ وَرَوْحٌ قَالَا حَدَّثَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي أَبُو الزُّبَيْرِ أَنَّهُ سَمِعَ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ يُحَدِّثُ عَنْ حَجَّةِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فَأَمَرَنَا النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا أَحْلَلْنَا أَنْ نُهْدِيَ وَيَجْتَمِعُ النَّفَرُ مِنَّا فِي الْبَدَنَةِ وَذَلِكَ حِينَ أَمَرَهُمْ أَنْ يَحِلُّوا مِنْ حَجَّتِهِمْ [راجع: ١٤١٧٣].

(۱۵۱۱۱) حضرت جابر رضی اللہ عنہ نے ایک مرتبہ حجۃ الوداع کے متعلق بتاتے ہوئے فرمایا کہ طواف کے بعد نبی علیہ السلام نے ہمیں احرام کھول لینے کا حکم دیا اور فرمایا کہ جب تم منیٰ کی طرف روانگی کا ارادہ کرو تو دوبارہ احرام باندھ لینا اور ایک اونٹ میں سے کئی لوگ مشترک ہو جانا۔

(۱۵۱۱۲) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ حَدَّثَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي أَبُو الزُّبَيْرِ أَنَّهُ سَمِعَ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ يَقُولُ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الْوَسْمِ فِي الْوَجْهِ وَالضَّرْبِ فِي الْوَجْهِ [راجع: ١٤٤٧٨].

(۱۵۱۱۲) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے چہرے پر داغنے اور چہرے پر مارنے سے منع فرمایا ہے۔

(۱۵۱۱۳) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ أَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي أَبُو الزُّبَيْرِ أَنَّهُ سَمِعَ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ زَوَّدَنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جِرَابًا مِنْ تَمْرٍ فَكَانَ يَقْبِضُ لَنَا قَبْضَةً قَبْضَةً ثُمَّ تَمْرَةً تَمْرَةً فَنَمُصُّهَا وَنَشْرَبُ عَلَيْهَا الْمَاءَ حَتَّى اللَّيْلِ فَأَلْقَى الْبَحْرُ حُوتًا مَيِّتًا فَقَالَ أَبُو عُبَيْدَةَ غُزَاةٌ وَجِيَاعٌ كُلُوا فَأَكَلْنَا فَذَكَرْنَاهُ لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ رِزْقًا أَخْرَجَهُ اللَّهُ لَكُمْ فَإِنْ كَانَ مَعَكُمْ شَيْءٌ فَأَطْعِمُونَا فَكَانَ مَعَنَا مِنْهُ شَيْءٌ فَأَرْسَلَ بِهِ إِلَيْهِ بَعْضُ الْقَوْمِ فَأَكَلَ مِنْهُ [راجع: ١٤٣٠٦].

(۱۵۱۱۳) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ (نبی علیہ السلام نے ہمیں ایک غزوے میں بھیجا اور حضرت ابوعبیدہ رضی اللہ عنہ کو ہمارا امیر مقرر

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

کر دیا، ہم قریش کے ایک قافلے کو پکڑنا چاہتے تھے) نبی علیہ السلام نے ہمیں زادِ راہ کے طور پر کھجوروں کی ایک تھیلی عطاء فرمائی (اس کے علاوہ کچھ بھی نہ تھا) حضرت ابوعبیدہ رضی اللہ عنہ پہلے تو ہمیں ایک ایک مٹھی کھجوریں دیتے رہے، پھر ایک ایک کھجور دینے لگے، (راوی نے پوچھا کہ آپ ایک کھجور کا کیا کرتے ہوں گے؟ انہوں نے جواب دیا کہ) ہم بچوں کی طرح اسے چباتے اور چوستے رہتے پھر اس پر پانی پی لیتے اور رات تک ہمارا یہی کھانا ہوتا تھا۔

پھر جب کھجوریں بھی ختم ہو گئیں تو ہم اپنی لاٹھیوں سے جھاڑ کر درختوں کے پتے گراتے، انہیں پانی میں بھگوتے اور کھا لیتے، اس طرح ہم شدید بھوک میں مبتلا ہو گئے، (ایک دن ہم ساحل سمندر پر گئے ہوئے تھے کہ) سمندر نے ہمارے لیے ایک مری ہوئی مچھلی باہر پھینک دی (جو ایک بہت بڑے ٹیلے کی مانند تھی، لیکن جب ہم نے قریب سے جا کر اسے دیکھا تو وہ ''عنبر'' نامی مچھلی تھی، پہلے تو حضرت ابوعبیدہ رضی اللہ عنہ کہنے لگے کہ یہ مردار ہے، پھر) فرمایا کہ ہم غازی اور بھوکے ہیں، اس لئے اسے کھاؤ، (ہم وہاں ایک مہینہ رہے، ہم تین سو افراد تھے اور اسے کھا کر خوب صحت مند ہو گئے، ہم دیکھتے تھے کہ ہم اس کی آنکھوں کے سوراخوں سے مٹکے سے روغن نکالتے تھے، اور اس کا گوشت بیل کی طرح کاٹتے تھے)

مدینہ واپسی کے بعد ہم نے نبی علیہ السلام سے اس کا تذکرہ کیا، تو نبی علیہ السلام نے فرمایا یہ خدائی رزق تھا جو اللہ نے تمہیں عطاء فرمایا، اگر تمہارے پاس اس کا کچھ حصہ ہو تو ہمیں بھی کھلاؤ، ہمارے پاس اس کا کچھ حصہ تھا جو ہم نے نبی علیہ السلام کی خدمت میں بھجوا دیا اور نبی علیہ السلام نے بھی اسے تناول فرمایا۔

(۱۵۱۱۴) حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ الْحُبَابِ حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ وَاقِدٍ اللَّيْثِيُّ حَدَّثَنِي أَبُو الزُّبَيْرِ حَدَّثَنِي جَابِرٌ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِنَّ أَقْوَامًا يَخْرُجُونَ مِنَ النَّارِ بَعْدَمَا امْتُحِشُوا فِيهَا فَيُنْطَلَقُ بِهِمْ إِلَى نَهْرٍ فِي الْجَنَّةِ يُقَالُ لَهُ نَهْرُ الْحَيَاةِ فَيَغْتَسِلُونَ فِيهِ فَيَخْرُجُونَ مِنْهُ أَمْثَالَ الثَّعَارِيرِ [راجع: ١٤٥٤٥].

(۱۵۱۱۴) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا کچھ لوگوں کو جب جہنم سے نکالا جائے گا تو اس وقت تک ان لوگوں کے چہرے جھلس چکے ہوں گے، پھر انہیں نہر حیات میں غوطہ دلایا جائے گا، جب وہ وہاں سے نکلیں گے تو وہ ککڑیوں کی طرح چمکتے ہوئے نکلیں گے۔

(۱۵۱۱۵) حَدَّثَنَا الْفَضْلُ بْنُ دُكَيْنٍ وَأَبُو أَحْمَدَ قَالَا حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي سُفْيَانَ عَنْ جَابِرٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ النَّاسُ لِقُرَيْشٍ تَبَعٌ فِي الْخَيْرِ وَالشَّرِّ [راجع: ١٤٥٩٩].

(۱۵۱۱۵) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا لوگ خیر اور شر دونوں میں قریش کے تابع ہیں۔

(۱۵۱۱۶) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي سُفْيَانَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ النَّاسُ تَبَعٌ لِقُرَيْشٍ فِي الْخَيْرِ وَالشَّرِّ

(۱۵۱۱۶) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا لوگ خیر اور شر دونوں میں قریش کے تابع ہیں۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۱۵۱۱۷) حَدَّثَنَا أَبُو أَحْمَدَ وَمُوسَى بْنُ دَاوُدَ قَالَا حَدَّثَنَا شَرِيكٌ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَقِيلٍ عَنْ جَابِرٍ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ أَرَادَ أَنْ يَصُومَ فَلْيَتَسَحَّرْ بِشَيْءٍ وَقَالَ مُوسَى وَلَوْ بِشَيْءٍ [راجع: ۱۵۰۱۳].

(۱۵۱۱۷) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا جو شخص روزہ رکھنا چاہے، اسے کسی چیز سے سحری کر لینی چاہئے۔

(۱۵۱۱۸) حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ الثَّقَفِيُّ عَنْ جَعْفَرٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَابِرٍ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا اغْتَسَلَ مِنْ جَنَابَةٍ يَصُبُّ عَلَى رَأْسِهِ ثَلَاثَ حَفَنَاتٍ فَقَالَ لَهُ الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدٍ إِنَّ شَعْرِي كَثِيرٌ قَالَ يَا ابْنَ أَخِي كَانَ شَعَرُ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَكْثَرَ مِنْ شَعْرِكَ وَأَطْيَبَ [راجع: ۱۴۲۳۷].

(۱۵۱۱۸) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے غسل جنابت کے متعلق مروی ہے کہ نبی علیہ السلام تین مرتبہ اپنے سر سے پانی بہاتے تھے، حسن بن محمد کہنے لگے کہ میرے تو بال بہت لمبے ہیں؟ حضرت جابر رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ نبی علیہ السلام کے سر مبارک میں تعداد کے اعتبار سے بھی تم سے زیادہ بال تھے اور مہک کے اعتبار سے بھی سب سے زیادہ تھے۔

(۱۵۱۱۹) حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى بْنُ عَبْدِ الْأَعْلَى عَنْ بُرْدٍ عَنْ عَطَاءٍ عَنْ جَابِرٍ قَالَ كُنَّا نَغْزُو مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَنُصِيبُ مِنْ آنِيَةِ الْمُشْرِكِينَ وَأَسْقِيَتِهِمْ فَنَسْتَمْتِعُ بِهِمْ فَلَا يُعَابُ عَلَيْنَا [راجع: ۱۴۵۵۵].

(۱۵۱۱۹) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ہمیں نبی علیہ السلام کے ساتھ مشرکین کے مال غنیمت میں سے مشکیزے اور برتن بھی ملتے تھے، ہم ان سے فائدہ اٹھاتے تھے لیکن کوئی ہمیں اس کا طعنہ نہ دیتا تھا۔

(۱۵۱۲۰) حَدَّثَنَا يَزِيدُ حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ أَنَّ أَبَا سَعِيدٍ الْخُدْرِيَّ دَخَلَ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ يُصَلِّي فِي ثَوْبٍ [راجع: ۱۴۱۶۶].

(۱۵۱۲۰) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ نے نبی علیہ السلام کو ایک کپڑے میں نماز پڑھتے ہوئے دیکھا ہے۔

(۱۵۱۲۱) حَدَّثَنَا يَزِيدُ عَنْ حَجَّاجٍ عَنْ عَطَاءٍ عَنْ جَابِرٍ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي يَوْمَ الْعِيدِ ثُمَّ يَخْطُبُ [راجع: ۱۴۲۱۰].

(۱۵۱۲۱) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ عید الفطر کے دن نبی علیہ السلام پہلے نماز پڑھاتے تھے، نماز کے بعد لوگوں سے خطاب فرماتے تھے۔

(۱۵۱۲۲) حَدَّثَنَا يَزِيدُ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ يَعْنِي التَّيْمِيَّ عَنْ أَبِي نَضْرَةَ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لِأَصْحَابِهِ مَا مِنْكُمْ مِنْ نَفْسٍ مَنْفُوسَةٍ يَأْتِي عَلَيْهَا مِائَةُ سَنَةٍ وَهِيَ حَيَّةٌ يَوْمَئِذٍ [راجع: ۱۴۳۳۲].

(۱۵۱۲۲) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے اپنے صحابہ رضی اللہ عنہم سے فرمایا تھا کہ آج جو شخص زندہ ہے، سو سال نہیں گذرنے پائیں گے کہ وہ زندہ رہے۔

(۱۵۱۲۳) حَدَّثَنَا يَزِيدُ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ صَاحِبِ السِّقَايَةِ عَنْ جَابِرٍ بِمِثْلِهِ فَفَسَّرَ جَابِرٌ نُقْصَانَ مِنْ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

الْعُمُرِ [صححه مسلم (۲۱۵۳۸)].

(۱۵۱۲۳) گزشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۱۵۱۲٤) حَدَّثَنَا يَزِيدُ أَخْبَرَنَا حَجَّاجٌ يَعْنِي ابْنَ أَبِي زَيْنَبَ قَالَ سَمِعْتُ طَلْحَةَ بْنَ نَافِعٍ أَبَا سُفْيَانَ يَقُولُ سَمِعْتُ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ يَقُولُ كُنْتُ فِي ظِلِّ دَارِي فَمَرَّ بِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَمَّا رَأَيْتُهُ وَثَبْتُ إِلَيْهِ فَجَعَلْتُ أَمْشِي خَلْفَهُ فَقَالَ ادْنُ فَدَنَوْتُ مِنْهُ فَأَخَذَ بِيَدِي فَانْطَلَقْنَا حَتَّى أَتَى بَعْضَ حُجَرِ نِسَائِهِ أُمَّ سَلَمَةَ أَوْ زَيْنَبَ بِنْتِ جَحْشٍ فَدَخَلَ ثُمَّ أَذِنَ لِي فَدَخَلْتُ وَعَلَيْهَا الْحِجَابُ فَقَالَ أَعِنْدَكُمْ غَدَاءٌ فَقَالُوا نَعَمْ فَأُتِيَ بِثَلَاثَةِ أَقْرِصَةٍ فَوُضِعَتْ عَلَى نَقِيٍّ فَقَالَ هَلْ عِنْدَكُمْ مِنْ أُدُمٍ فَقَالُوا لَا إِلَّا شَيْءٌ مِنْ خَلٍّ قَالَ هَاتُوهُ فَأَتَوْهُ بِهِ فَأَخَذَ قُرْصًا فَوَضَعَهُ بَيْنَ يَدَيْهِ وَقُرْصًا بَيْنَ يَدَيَّ وَكَسَرَ الثَّالِثَ بِاثْنَيْنِ فَوَضَعَ نِصْفًا بَيْنَ يَدَيْهِ وَنِصْفًا بَيْنَ يَدَيَّ [صححه مسلم (۲۰۵۲)]. [راجع: ١٤٢٧٤].

(۱۵۱۲۴) حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک مرتبہ میں اپنے گھر کے سائے میں تھا کہ نبی علیہ السلام میرے پاس سے گذرے، میں نے جب نبی علیہ السلام کو دیکھا تو کود کر آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے پیچھے ہولیا، نبی علیہ السلام نے فرمایا میرے قریب ہو جاؤ، چنانچہ میں قریب ہو گیا، نبی علیہ السلام نے میرا ہاتھ پکڑ لیا اور ہم دونوں چلتے چلتے کسی زوجہ محترمہ ام سلمہ رضی اللہ عنہا یا حضرت زینب بنت جحش رضی اللہ عنہا کے حجرے پر پہنچے، نبی علیہ السلام اندر چلے گئے اور تھوڑی دیر بعد مجھے بھی اندر آنے کی اجازت دے دی، میں اندر داخل ہوا تو ام المؤمنین حجاب میں تھیں، نبی علیہ السلام نے ان سے پوچھا کہ تمہارے پاس کھانے کے لئے کچھ ہے؟ انہوں نے جواب دیا جی ہاں! اور تین روٹیاں لا کر دسترخوان پر رکھ دی گئیں، نبی علیہ السلام نے پوچھا کہ تمہارے پاس کوئی سالن بھی ہے؟ انہوں نے عرض کیا نہیں، البتہ تھوڑا سا سرکہ ہے، نبی علیہ السلام نے فرمایا وہی لے آؤ، چنانچہ سرکہ پیش کر دیا گیا، نبی علیہ السلام نے ایک روٹی اپنے سامنے رکھی، ایک میرے سامنے رکھی اور ایک روٹی کے دو ٹکڑے کیے، جن میں سے آدھا اپنے سامنے رکھا اور آدھا میرے سامنے رکھ دیا۔

(۱۵۱۲۵) حَدَّثَنَا يَزِيدُ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُنْبَذُ لَهُ فِي سِقَاءٍ فَإِذَا لَمْ يَكُنْ سِقَاءٌ نُبِذَ لَهُ فِي تَوْرٍ مِنْ بِرَامٍ [راجع: ١٤٣١٧].

(۱۵۱۲۵) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام کے لئے ایک مشکیزے میں نبیذ بنائی جاتی تھی، اور اگر مشکیزہ نہ ہوتا تو پتھر کی ہنڈیا میں بنالی جاتی تھی۔

(۱۵۱۲٦) حَدَّثَنَا يَزِيدُ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ الدُّبَّاءِ وَالنَّقِيرِ وَالْمُزَفَّتِ وَالْحَنْتَمِ [راجع: ١٤٣١٨].

(۱۵۱۲۶) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے دباء، نقیر اور مزفت تمام برتنوں سے منع فرمایا ہے۔

(۱۵۱۲۷) حَدَّثَنَا يَزِيدُ أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ يَعْنِي الثَّوْرِيَّ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ قَالَ بَعَثَنِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

وَسَلَّمَ لِحَاجَةٍ فَجِئْتُ وَهُوَ يَسِيرُ عَلَى رَاحِلَتِهِ وَوَجْهُهُ مِنْ قِبَلِ الْمَشْرِقِ وَهُوَ يُومِئُ إِيمَاءً فَكَلَّمْتُهُ فَلَمْ يَرُدَّ عَلَيَّ فَلَمَّا انْصَرَفَ قَالَ إِنِّي كُنْتُ أُصَلِّي [راجع: ۱٤۲۰۳].

(۱۵۱۲۷) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے بنو مصطلق کی طرف جاتے ہوئے مجھے کسی کام سے بھیج دیا، میں واپس آیا تو نبی علیہ السلام اپنے اونٹ پر نماز پڑھ رہے تھے، میں نے بات کرنا چاہی تو نبی علیہ السلام نے ہاتھ سے اشارہ فرما دیا، دو مرتبہ اس طرح ہوا، پھر میں نے نبی علیہ السلام کو قراءت کرتے ہوئے سنا اور نبی علیہ السلام اپنے سر سے اشارہ فرما رہے تھے، نماز سے فراغت کے بعد نبی علیہ السلام نے فرمایا میں نے جس کام کے لیے تمہیں بھیجا تھا اس کا کیا بنا؟ میں نے جواب اس لئے نہیں دیا تھا کہ میں نماز پڑھ رہا تھا۔

(۱۵۱۲۸) حَدَّثَنَا يَزِيدُ أَخْبَرَنَا ابْنُ أَبِي ذِئْبٍ وَأَبُو عَامِرٍ عَنِ ابْنِ أَبِي ذِئْبٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَطَاءٍ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ جَابِرِ بْنِ عَتِيكٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا حَدَّثَ الرَّجُلُ حَدِيثًا فَالْتَفَتَ فَهِيَ أَمَانَةٌ قَالَ أَبُو عَامِرٍ فِي مَجْلِسِهِ بِحَدِيثٍ [راجع: ۱٤۵۲۸].

(۱۵۱۲۸) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا جو شخص کسی مجلس میں کوئی بات بیان کرے اور بات کرتے وقت دائیں بائیں دیکھے تو وہ بات امانت ہے۔

(۱۵۱۲۹) حَدَّثَنَا يَزِيدُ أَخْبَرَنَا الْحَجَّاجُ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فِي الْحَيَوَانِ اثْنَانِ بِوَاحِدٍ لَا بَأْسَ بِهِ يَدًا بِيَدٍ وَلَا يَصْلُحُ نَسَاءً [راجع: ۱٤۳۸۲].

(۱۵۱۲۹) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے دو جانوروں کی ایک کے بدلے ادھار خرید و فروخت سے منع کیا ہے، البتہ اگر نقد معاملہ ہو تو پھر کوئی حرج نہیں۔

(۱۵۱۳۰) حَدَّثَنَا يَزِيدُ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ أَنَّ شُرَحْبِيلَ بْنَ سَعْدٍ أَخْبَرَهُ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ أَقْبَلْنَا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنَ الْحُدَيْبِيَةِ حَتَّى نَزَلْنَا السُّقْيَا فَقَالَ مُعَاذُ بْنُ جَبَلٍ مَنْ يَسْقِينَا فِي أَسْقِيَتِنَا قَالَ جَابِرٌ فَخَرَجْتُ فِي فِئَةٍ مِنَ الْأَنْصَارِ حَتَّى أَتَيْنَا الْمَاءَ الَّذِي بِالْأُثَايَةِ وَبَيْنَهُمَا قَرِيبٌ مِنْ ثَلَاثَةٍ وَعِشْرِينَ مِيلًا فَسَقَيْنَا فِي أَسْقِيَتِنَا حَتَّى إِذَا كَانَ بَعْدَ عَتَمَةٍ إِذَا رَجُلٌ يُنَازِعُهُ بَعِيرُهُ إِلَى الْحَوْضِ فَقَالَ أَوْرِدْ فَإِذَا هُوَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَوْرَدَ ثُمَّ أَخَذْتُ بِزِمَامِ نَاقَتِهِ فَأَنَخْتُهَا فَقَامَ فَصَلَّى الْعَتَمَةَ وَجَابِرٌ فِيمَا ذَكَرَ إِلَى جَنْبِهِ ثُمَّ صَلَّى بَعْدَهَا ثَلَاثَ عَشْرَةَ سَجْدَةً [صححه ابن خزيمة (۱۱٦۵)، وابن حبان (۲٦۲۸). قال شعيب: صحيح وهذا اسناد ضعيف].

(۱۵۱۳۰) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ہم لوگ حدیبیہ کے زمانے میں نبی علیہ السلام کے ساتھ آرہے تھے، ہم نے پانی کی جگہ پر پڑاؤ کیا، حضرت معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ کہنے لگے کہ ہمارے مشکیزوں میں کون پانی بھر کر لائے گا؟ یہ سن کر میں انصار کی ایک جماعت کے ساتھ نکلا، یہاں تک کہ ہم لوگ مقام ''اثایہ'' میں پانی تک پہنچے، ان دونوں جگہوں کے درمیان تقریباً ۲۳ میل کا

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

فاصلہ تھا، ہم نے اپنے مشکیزوں میں پانی بھرا، اور جب نمازِ عشاء ہو چکی تو دیکھا کہ ایک آدمی اپنے اونٹ کو ہانکتا ہوا حوض کی طرف لے جا رہا ہے، دیکھا تو وہ نبی علیہ السلام تھے، نبی علیہ السلام گھاٹ پر پہنچے تو میں نے اونٹنی کی لگام پکڑ لی اور اسے بٹھایا، نبی علیہ السلام کھڑے ہو کر نمازِ عشاء پڑھنے لگے، حضرت جابر رضی اللہ عنہ اپنے بیان کے مطابق نبی علیہ السلام کے پہلو میں کھڑے ہو گئے، اس کے بعد نبی علیہ السلام نے تیرہ رکعتیں پڑھیں۔

(۱۵۱۳۱) حَدَّثَنَا يَزِيدُ أَخْبَرَنَا شَرِيكُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَقِيلٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ كُنَّا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَطْلُعُ عَلَيْكُمْ رَجُلٌ أَوْ قَالَ يَدْخُلُ عَلَيْكُمْ رَجُلٌ يُرِيدُ رَجُلٌ مِنْ أَهْلِ الْجَنَّةِ فَجَاءَ أَبُو بَكْرٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ ثُمَّ قَالَ يَطْلُعُ عَلَيْكُمْ أَوْ يَدْخُلُ عَلَيْكُمْ شَابٌّ يُرِيدُ رَجُلٌ مِنْ أَهْلِ الْجَنَّةِ قَالَ فَجَاءَ عُمَرُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ ثُمَّ قَالَ يَطْلُعُ عَلَيْكُمْ رَجُلٌ مِنْ أَهْلِ الْجَنَّةِ اللَّهُمَّ اجْعَلْهُ عَلِيًّا اللَّهُمَّ اجْعَلْهُ عَلِيًّا قَالَ فَجَاءَ عَلِيٌّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ [راجع: ١٤٦٠٤].

(۱۵۱۳۱) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام نے فرمایا ابھی تمہارے پاس ایک جنتی آدمی آئے گا، تھوڑی دیر میں حضرت صدیق اکبر رضی اللہ عنہ تشریف لے آئے، ہم نے انہیں مبارک باد دی، نبی علیہ السلام نے پھر فرمایا ابھی تمہارے پاس ایک جنتی آدمی آئے گا، تھوڑی دیر میں حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ تشریف لے آئے، ہم نے انہیں بھی مبارک باد دی، نبی علیہ السلام نے پھر فرمایا ابھی تمہارے پاس ایک جنتی آدمی آئے گا، اور فرمانے لگے اے اللہ! اگر تو چاہے تو آنے والا علی ہو، چنانچہ حضرت علی رضی اللہ عنہ ہی آئے اور ہم نے انہیں بھی مبارک باد دی۔

(۱۵۱۳۲) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ أَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي أَبُو الزُّبَيْرِ أَنَّهُ سَمِعَ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ يَقُولُ أُتِيَ بِضَبٍّ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَبَى أَنْ يَأْكُلَهُ وَقَالَ لَا أَدْرِي لَعَلَّهُ مِنَ الْقُرُونِ الْأُولَى الَّتِي مُسِخَتْ [راجع: ١٤٥١٤]

(۱۵۱۳۲) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام کے پاس گوہ لائی گئی، نبی علیہ السلام نے اسے کھانے سے انکار کر دیا اور فرمایا مجھے معلوم نہیں، ہو سکتا ہے کہ یہ ان بستیوں اور زمانوں میں سے ہو جو مسخ کر دی گئی تھیں۔

(۱۵۱۳۳) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ أَنْبَأَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي عَمْرُو بْنُ دِينَارٍ أَنَّهُ سَمِعَ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ يَقُولُ جَاءَ رَجُلٌ وَالنَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى الْمِنْبَرِ يَوْمَ الْجُمُعَةِ يَخْطُبُ فَقَالَ لَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَرَكَعْتَ رَكْعَتَيْنِ قَالَ لَا قَالَ فَارْكَعْ [راجع: ١٤٣٦٠].

(۱۵۱۳۳) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام خطبہ ارشاد فرما رہے تھے کہ ایک صاحب آئے اور بیٹھ گئے، نبی علیہ السلام نے ان سے پوچھا کیا تم نے نماز پڑھی ہے؟ انہوں نے کہا نہیں، نبی علیہ السلام نے انہیں دو رکعتیں پڑھنے کا حکم دیا۔

(۱۵۱۳۴) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ أَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي عَمْرُو بْنُ دِينَارٍ قَالَ سَمِعْتُ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ يَقُولُ لَمَّا بُنِيَتِ الْكَعْبَةُ كَانَ الْعَبَّاسُ وَالنَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَنْقُلَانِ حِجَارَةً فَقَالَ الْعَبَّاسُ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اجْعَلْ إِزَارَكَ قَالَ عَبْدُ الرَّزَّاقِ عَلَى رَقَبَتِكَ مِنْ الْحِجَارَةِ فَخَرَّ إِلَى الْأَرْضِ وَطَمَحَتْ عَيْنَاهُ إِلَى السَّمَاءِ فَقَامَ فَقَالَ إِزَارِي إِزَارِي فَقَامَ فَشَدَّهُ عَلَيْهِ [راجع: ١٤١٨٧].

(۱۵۱۳۴) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جب خانۂ کعبہ کی تعمیر شروع ہوئی تو نبی علیہ السلام اور حضرت عباس رضی اللہ عنہ بھی پتھر اٹھا اٹھا کر لانے لگے، حضرت عباس رضی اللہ عنہ کہنے لگے کہ اپنا تہبند اتار کر کندھے پر رکھ لیں تاکہ پتھر سے کندھے زخمی نہ ہو جائیں، نبی علیہ السلام نے ایسا کرنا چاہا تو بے ہوش ہو کر گر پڑے اور آپ کی نظریں آسمان کی طرف اٹھی کی اٹھی رہ گئیں، پھر جب ہوش میں آئے تو فرمایا میرا تہبند، میرا تہبند اور اسے اچھی طرح مضبوطی سے باندھ لیا۔

(۱۵۱۳۵) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ قَالَ زَعَمَ لِي عَطَاءٌ قَالَ سَمِعْتُ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ يَقُولُ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ أَكَلَ هَذِهِ الشَّجَرَةَ قَالَ يُرِيدُ الثُّومَ فَلَا يَغْشَنَا فِي مَسْجِدِنَا [انظر: ١٥٣٧٣].

(۱۵۱۳۵) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا جو شخص اس بدبودار درخت سے (لہسن) کچھ کھائے وہ ہماری مساجد کے قریب نہ آئے۔

(۱۵۱۳۶) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ أَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ قَالَ قَالَ أَبُو الزُّبَيْرِ قَالَ جَابِرُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَيْسَ عَلَى الْمُنْتَهِبِ قَطْعٌ وَمَنْ انْتَهَبَ نُهْبَةً مَشْهُورَةً فَلَيْسَ مِنَّا وَقَالَ لَيْسَ عَلَى الْخَائِنِ قَطْعٌ [صححه ابن حبان (٤٤٥٨). قال الترمذي: حسن صحيح. قال الألباني: صحيح (ابو داود: ٤٣٩١ و٤٣٩٢ و٤٣٩٣، ابن ماجة: ٢٥٩١ و٣٩٣٥ الترمذي: ١٤٤٨، النسائي: ٨/٨٨ و٨٩). قال شعيب: اسناده على شرط مسلم]. [راجع: ١٤٤٠٣].

(۱۵۱۳۶) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا لوٹ مار کرنے والے کا ہاتھ تو نہیں کاٹا جائے گا، البتہ جو شخص لوٹ مار کرتا ہے، اس کا ہم سے کوئی تعلق نہیں نیز یہ بھی فرمایا کہ خائن کا ہاتھ نہیں کاٹا جائے گا۔

(۱۵۱۳۷) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ أَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي أَبُو الزُّبَيْرِ أَنَّهُ سَمِعَ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ وَذَكَرُوا الْأَنْصَارِيَّ يَقُولُ رَأَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ عَلَى رَاحِلَتِهِ يُصَلِّي النَّوَافِلَ فِي كُلِّ وَجْهٍ وَلَكِنَّهُ يَخْفِضُ السَّجْدَتَيْنِ مِنْ الرَّكْعَةِ وَيُومِئُ إِيمَاءً [راجع: ١٤٢٠٣].

(۱۵۱۳۷) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے نبی علیہ السلام کو سواری پر ہر سمت میں نفل نماز پڑھتے ہوئے دیکھا ہے، البتہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم رکوع کی نسبت سجدہ زیادہ جھکا ہوا کرتے تھے اور اشارہ فرماتے تھے۔

(۱۵۱۳۸) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي عَطَاءٌ أَنَّهُ سَمِعَ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ وَذَكَرُوا الْعَزْلَ فَقَالَ كُنَّا نَصْنَعُهُ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ [راجع: ١٥٠٩٧].

(۱۵۱۳۸) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ہم لوگ نبی علیہ السلام کے دور باسعادت میں عزل کر لیا کرتے تھے۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۱۵۱۳۹) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ قَالَ عَطَاءٌ حِينَ قَدِمَ جَابِرُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ مُعْتَمِرًا فَجِئْنَاهُ فِي مَنْزِلِهِ فَسَأَلَهُ الْقَوْمُ عَنْ أَشْيَاءَ ثُمَّ ذَكَرُوا لَهُ الْمُتْعَةَ فَقَالَ نَعَمْ اسْتَمْتَعْنَا عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَبِي بَكْرٍ وَعُمَرَ حَتَّى إِذَا كَانَ فِي آخِرِ خِلَافَةِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ [راجع: ١٤٣١٩].

(۱۵۱۳۹) عطاء کہتے ہیں کہ جب حضرت جابر رضی اللہ عنہ عمرے کے لئے تشریف لائے تو ہم ان کے گھر حاضر ہوئے، لوگوں نے ان سے مختلف سوالات پوچھے، پھر متعہ کے متعلق بھی پوچھا، انہوں نے فرمایا کہ ہم نبی علیہ السلام اور حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ و عمر رضی اللہ عنہ کے دور میں عورتوں سے متعہ کیا کرتے تھے، حتیٰ کہ بعد میں حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے اس کی ممانعت فرما دی۔

(۱۵۱۴۰) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ قَالَ سَمِعْتُ الْحَجَّاجَ بْنَ أَرْطَاةَ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ غَابَتْ لَهُ الشَّمْسُ بِسَرِفَ فَلَمْ يُصَلِّ الْمَغْرِبَ حَتَّى أَتَى مكة [راجع: ١٤٣٢٥].

(۱۵۱۴۰) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام ایک مرتبہ مقام سرف سے غروب آفتاب کے وقت روانہ ہوئے، لیکن نماز مقام مکہ مکرمہ میں پہنچ کر پڑھی۔

(۱۵۱۴۱) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ سَمِعَهُ مِنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَتَى النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ أُبَيٍّ بَعْدَ مَا أُدْخِلَ فِي حُفْرَتِهِ فَوَضَعَهُ عَلَى رُكْبَتِهِ وَأَلْبَسَهُ قَمِيصَهُ وَنَفَثَ عَلَيْهِ مِنْ رِيقِهِ [صححه البخاري (١٢٧٠)، ومسلم (٢٧٧٣)].

(۱۵۱۴۱) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جب رئیس المنافقین عبداللہ بن ابی مر گیا اور اسے قبر میں اتارا جا چکا تو نبی علیہ السلام نے اسے قبر سے نکلوایا اور اس کی پیشانی سے پاؤں تک اپنا لعاب دہن ملا اور اسے اپنی قمیص پہنا دی۔

(۱۵۱۴۲) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ سَمِعَ عَمْرٌو جَابِرًا يَقُولُ سَمِعَتْ أُذُنَايَ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَوْمٌ يَخْرُجُونَ مِنَ النَّارِ فَيَدْخُلُونَ الْجَنَّةَ [راجع: ١٤٣٦٣].

(۱۵۱۴۲) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میرے کانوں نے نبی علیہ السلام کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ اللہ تعالیٰ جہنم سے کچھ لوگوں کو نکال کر جنت میں داخل فرمائیں گے۔

(۱۵۱۴۳) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَمْرٍو عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ يَسَارٍ أَنَّ أَمِيرًا كَانَ بِالْمَدِينَةِ يُقَالُ لَهُ طَارِقٌ قَضَى بِالْعُمْرَى لِلْوَارِثِ عَلَى قَوْلِ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ [صححه مسلم (١٦٢٥)].

(۱۵۱۴۳) سلیمان بن یسار کہتے ہیں کہ مدینہ منورہ میں ایک گورنر تھا جس کا نام طارق تھا، اس نے یہ فیصلہ دیا تھا کہ "عمریٰ" کا حق وارث کے لئے ہوگا اور اس کی دلیل اس نے حضرت جابر رضی اللہ عنہ کی اس حدیث سے دی تھی جو انہوں نے نبی علیہ السلام کے حوالے سے نقل کی تھی۔

(۱۵۱۴۴) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ سَمِعَ جَابِرًا يَقُولُ لَمْ نُبَايِعْ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى الْمَوْتِ إِنَّمَا

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

بَايَعْنَاهُ عَلَى أَنْ لَا نَفِرَّ [انظر: ١٥٣٣٢].

(۱۵۱۴۴) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ہم نے صلح حدیبیہ کے موقع پر نبی علیہ السلام سے اس بات پر بیعت کی تھی کہ ہم میدانِ جنگ سے راہِ فرار اختیار نہیں کریں گے، موت پر بیعت نہیں کی تھی۔

(١٥١٤٥) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ سَمِعَ جَابِرًا يَقُولُ إِنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سُئِلَ عَنْ كَسْبِ الْحَجَّامِ فَقَالَ اعْلِفْهُ نَاضِحَكَ [راجع: ١٤٣٤١].

(۱۵۱۴۵) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ کسی شخص نے نبی علیہ السلام سے سینگی لگانے والے کی اجرت کے متعلق سوال پوچھا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ان پیسوں کا چارہ خرید کر اپنے اونٹ کو کھلا دو۔

(١٥١٤٦) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ حَدَّثَنَا ابْنُ عَقِيلٍ عَنْ جَابِرٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَكَلَ خُبْزًا وَلَحْمًا فَصَلَّى وَلَمْ يَتَوَضَّأْ

(۱۵۱۴۶) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے روٹی اور گوشت تناول فرمایا اور تازہ وضو کیے بغیر نماز پڑھ لی۔

(١٥١٤٧) حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ أُسَامَةَ حَدَّثَنِي هِشَامُ بْنُ عُرْوَةَ حَدَّثَنِي عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ رَافِعٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ أَحْيَا أَرْضًا مَيْتَةً فَهِيَ لَهُ وَمَا أَكَلَتْ الْعَافِيَةُ مِنْهُ لَهُ بِهِ صَدَقَةٌ [راجع: ١٤٤١٤].

(۱۵۱۴۷) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا جو شخص کسی ویران بنجر زمین کو آباد کرے، وہ اس کی ہوگی اور جتنے جانور اس میں سے کھائیں گے، اسے ان سب پر صدقے کا ثواب ملے گا۔

(١٥١٤٨) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ زَكَرِيَّا أَخْبَرَنَا حَجَّاجٌ عَنْ عَطَاءٍ وَعَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى أَنْ يُبَاعَ مَا فِي رُؤُوسِ النَّخْلِ بِتَمْرٍ كَيْلًا [اخرجه عبد بن حميد (١٠٧٥). قال شعيب: صحيح]. [انظر: ١٥١٥٠].

(۱۵۱۴۸) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے اس بات سے منع فرمایا ہے کہ درختوں پر لگی ہوئی کھجوروں کو کٹی ہوئی کھجوروں کے عوض ماپ کر بیچا جائے۔

(١٥١٤٩) وَبِهِ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى أَنْ تُبَاعَ الثِّمَارُ حَتَّى يَبْدُوَ صَلَاحُهَا وَأَنْ تُبَاعَ سَنَتَيْنِ أَوْ ثَلَاثًا [راجع: ١٤٩٣٧].

(۱۵۱۴۹) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے پھل پکنے سے پہلے اور کئی سالوں کے ٹھیکے پر پھلوں کی فروخت سے منع فرمایا ہے۔

(١٥١٥٠) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ زَكَرِيَّا بْنِ أَبِي زَائِدَةَ حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ عَنْ عَطَاءٍ وَعَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى أَنْ يُبَاعَ مَا فِي رُؤُوسِ النَّخْلِ بِتَمْرٍ مَكِيلٍ [راجع: ١٥١٤٨].

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۱۵۱۵۰) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے اس بات سے منع فرمایا ہے کہ درختوں پر لگی ہوئی کھجوروں کو کٹی ہوئی کھجوروں کے عوض ماپ کر بیچا جائے۔

(۱۵۱۵۱) حَدَّثَنَا عَبْدَةُ بْنُ سُلَيْمَانَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ عَنْ عَطَاءٍ عَنْ جَابِرٍ قَالَ شَهِدْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي يَوْمِ عِيدٍ بَدَأَ بِالصَّلَاةِ قَبْلَ الْخُطْبَةِ بِغَيْرِ أَذَانٍ وَلَا إِقَامَةٍ [راجع: ١٤٢١٠].

(۱۵۱۵۱) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ عید الفطر کے دن میں نبی علیہ السلام کی خدمت میں حاضر تھا، انہوں نے بغیر اذان و اقامت کے خطبے سے پہلے نماز پڑھائی۔

(۱۵۱۵۲) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَمَانٍ عَنِ الْمُثَنَّى عَنْ عَطَاءٍ عَنْ جَابِرٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ طَافَ طَوَافًا وَاحِدًا [راجع: ١٥٠٠٦].

(۱۵۱۵۲) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ایک ہی طواف کیا تھا۔

(۱۵۱۵۳) حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ الْحُبَابِ حَدَّثَنِي حُسَيْنُ بْنُ وَاقِدٍ حَدَّثَنِي أَبُو الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ أَنَّ رَجُلًا أَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ إِنَّ أَخِي مَاتَ فَكَيْفَ أُكَفِّنُهُ قَالَ أَحْسِنْ كَفَنَهُ [راجع: ١٤١٩٢].

(۱۵۱۵۳) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام کے پاس ایک آدمی آیا اور کہنے لگا کہ میرا بھائی فوت ہو گیا ہے؟ میں اسے کس طرح کفن دوں؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا اچھے طریقے سے کفناؤ۔

(۱۵۱۵۴) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بِشْرٍ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ أَبِي عَرُوبَةَ حَدَّثَنَا قَتَادَةُ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ قَيْسٍ الْيَشْكُرِيِّ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ الْأَنْصَارِيِّ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ حَاطَ حَائِطًا عَلَى أَرْضٍ فَهِيَ لَهُ [اخرجه عبد بن حميد (١٠٩٦). قال شعيب: رجاله ثقات].

(۱۵۱۵۴) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا جو شخص کسی زمین پر چار دیواری کر کے باغ بنا لے، وہ زمین اسی کی ہوگئی۔

(۱۵۱۵۵) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ عَنْ عَاصِمِ بْنِ عُمَرَ بْنِ قَتَادَةَ قَالَ الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَلِيٍّ قُلْتُ لِجَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ فَقَالَ جَابِرُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ يَا ابْنَ أَخِي أَنَا أَعْلَمُ النَّاسِ بِهَذَا الْحَدِيثِ كُنْتُ فِيمَنْ رَجَمَ الرَّجُلَ يَعْنِي مَاعِزًا إِنَّا لَمَّا رَجَمْنَاهُ وَجَدَ مَسَّ الْحِجَارَةِ فَقَالَ أَيْ قَوْمِ رُدُّونِي إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَإِنَّ قَوْمِي هُمْ قَتَلُونِي وَغَرُّونِي مِنْ نَفْسِي وَقَالُوا إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ غَيْرُ قَاتِلِكَ قَالُوا فَلَمْ نَنْزِعْ عَنِ الرَّجُلِ حَتَّى فَرَغْنَا مِنْهُ قَالَ فَلَمَّا رَجَعْنَا إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَكَرْنَا لَهُ قَوْلَهُ فَقَالَ أَلَا تَرَكْتُمُ الرَّجُلَ وَجِئْتُمُونِي بِهِ إِنَّمَا أَرَادَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يَتَثَبَّتَ فِي أَمْرِهِ [قال الألباني: حسن (ابو داود: ٤٤٢٠)].

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۱۵۱۵۵) حسن بن محمد کہتے ہیں کہ میں نے حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے حضرت ماعز رضی اللہ عنہ کے رجم کا واقعہ پوچھا تو انہوں نے فرمایا کہ بھتیجے! اس حدیث کے متعلق میں سب سے زیادہ جانتا ہوں، کیونکہ میں بھی ان لوگوں میں شامل تھا جنہوں نے انہیں پتھر مارے تھے، جب ہم انہیں پتھر مارنے لگے اور انہیں اس کی تکلیف محسوس ہوئی تو وہ کہنے لگے کہ لوگو! مجھے نبی علیہ السلام کے پاس واپس لے چلو، میری قوم نے تو مجھے مار ڈالا اور مجھے دھوکے میں رکھا اور کہا کہ نبی علیہ السلام تمہیں کسی صورت قتل نہیں کریں گے، لیکن ہم نے اپنا ہاتھ نہ کھینچا یہاں تک کہ انہیں ختم کر ڈالا، جب ہم لوگ نبی علیہ السلام کے پاس واپس آئے تو ہم نے ان کی بات نبی علیہ السلام سے ذکر کی، نبی علیہ السلام نے فرمایا تم لوگوں نے اسے چھوڑ کیوں نہ دیا اور میرے پاس کیوں نہ لے آئے؟ دراصل نبی علیہ السلام چاہ رہے تھے کہ اس سے اس معاملے میں مزید تحقیق کر لیتے۔

(۱۵۱۵٦) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ الْوَاسِطِيُّ يَعْنِي الْمُزَنِيَّ حَدَّثَنَا أَبُو يُوسُفَ الْحَجَّاجُ يَعْنِي ابْنَ أَبِي زَيْنَبَ الصَّيْقَلَ عَنْ أَبِي سُفْيَانَ عَنْ جَابِرٍ قَالَ مَرَّ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِرَجُلٍ وَهُوَ يُصَلِّي وَقَدْ وَضَعَ يَدَهُ الْيُسْرَى عَلَى الْيُمْنَى فَانْتَزَعَهَا وَوَضَعَ الْيُمْنَى عَلَى الْيُسْرَى

(۱۵۱۵٦) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام کا گذر ایک شخص پر ہوا جو نماز پڑھ رہا تھا اور اس نے اپنا بایاں ہاتھ دائیں ہاتھ پر رکھا ہوا تھا، نبی علیہ السلام نے اس کا ہاتھ ہٹا کر دائیں ہاتھ کو بائیں ہاتھ کے اوپر کر دیا۔

(۱۵۱۵۷) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ حَسَّانَ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا كُنْتُمْ فِي الْخِصْبِ فَأَمْكِنُوا الرَّكْبَ أَسِنَّتَهَا وَلَا تَعْدُوا الْمَنَازِلَ وَإِذَا كُنْتُمْ فِي الْجَدْبِ فَاسْتَنْجُوا وَعَلَيْكُمْ بِالدُّلْجَةِ فَإِنَّ الْأَرْضَ تُطْوَى بِاللَّيْلِ فَإِذَا تَغَوَّلَتْ بِكُمُ الْغِيلَانُ فَبَادِرُوا بِالْأَذَانِ وَلَا تُصَلُّوا عَلَى جَوَادِ الطُّرُقِ وَلَا تَنْزِلُوا عَلَيْهَا فَإِنَّهَا مَأْوَى الْحَيَّاتِ وَالسِّبَاعِ وَلَا تَقْضُوا عَلَيْهَا الْحَوَائِجَ فَإِنَّهَا الْمَلَاعِنُ [راجع: ١٤٣٢٨].

(۱۵۱۵۷) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا جب تم سر سبز و شاداب علاقے میں سفر کرو تو اپنی سواریوں کو وہاں کی شادابی سے فائدہ اٹھانے کا موقع دیا کرو اور منزل سے آگے نہ بڑھا کرو، اور جب خشک زمین میں سفر کرنے کا اتفاق ہو تو تیزی سے وہاں سے گذر جایا کرو، اور اس صورت میں رات کے اندھیرے میں سفر کرنے کو ترجیح دیا کرو کیونکہ رات کے وقت ایسا محسوس ہوتا ہے کہ گویا زمین لپٹی جا رہی ہے، اور اگر راستے سے بھٹک جاؤ تو اذان دیا کرو، نیز راستے کے بیچ میں کھڑے ہو کر نماز پڑھنے اور وہاں پڑاؤ کرنے سے گریز کیا کرو، کیونکہ وہ سانپوں اور درندوں کے ٹھکانے ہوتے ہیں، اور یہاں قضاءِ حاجت بھی نہ کیا کرو کیونکہ یہ لعنت کا سبب ہے۔

(۱۵۱۵۸) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ أَخْبَرَنَا هَمَّامُ بْنُ يَحْيَى عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ عَبْدِ الْوَاحِدِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَقِيلٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أَيُّمَا عَبْدٍ تَزَوَّجَ بِغَيْرِ إِذْنٍ أَوْ قَالَ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

نَكَحَ بِغَيْرِ إِذْنِ أَهْلِهِ فَهُوَ عَاهِرٌ [راجع: ١٤٢٦١].

(۱۵۱۵۸) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا جو غلام اپنے آقا کی اجازت کے بغیر نکاح کرتا ہے، وہ بدکاری کرتا ہے۔

(۱۵۱۵۹) قَالَ وَسَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِنَّ أَخْوَفَ مَا أَخَافُ عَلَى أُمَّتِي عَمَلُ قَوْمِ لُوطٍ [صححه الحاكم ٤/٣٥٧)، وقال الترمذي: حسن غريب. قال الألباني: حسن (ابن ماجة: ٢٥٦٣، الترمذي: ١٤٥٧)].

(۱۵۱۵۹) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے نبی علیہ السلام کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ مجھے اپنی امت سے سب سے زیادہ اندیشہ جس چیز کا ہے، وہ قومِ لوط کا عمل ہے۔

(۱۵۱٦۰) حَدَّثَنَا يَزِيدُ أَخْبَرَنَا الْحَجَّاجُ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فِي الْحَيَوَانِ اثْنَانِ بِوَاحِدٍ لَا بَأْسَ بِهِ يَدًا بِيَدٍ وَلَا خَيْرَ فِيهِ نَسَاءً [راجع: ١٤٣٨٢].

(۱۵۱٦۰) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے دو جانوروں کی ایک کے بدلے ادھار خرید وفروخت سے منع کیا ہے، البتہ اگر نقد معاملہ ہو تو پھر کوئی حرج نہیں۔

(۱۵۱٦۱) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ حَدَّثَنَا الْحَجَّاجُ بْنُ أَرْطَاةَ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ كَانَ بَيْنَهُ وَبَيْنَ أَخِيهِ مُزَارَعَةٌ فَأَرَادَ أَنْ يَبِيعَهَا فَلْيَعْرِضْهَا عَلَى صَاحِبِهِ فَهُوَ أَحَقُّ بِهَا بِالثَّمَنِ [راجع: ١٤٤٥٦].

(۱۵۱٦۱) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا جو شخص کسی زمین یا باغ میں شریک ہو تو وہ اپنے شریک کے سامنے پیشکش کیے بغیر کسی دوسرے کے ہاتھ اسے فروخت نہ کرے تا کہ اگر اس کی مرضی ہو تو وہ لے لے، نہ ہو تو چھوڑ دے۔

(۱۵۱٦۲) حَدَّثَنَا يَزِيدُ أَخْبَرَنَا ابْنُ أَبِي ذِئْبٍ عَنِ الْمَقْبُرِيِّ عَنِ الْقَعْقَاعِ بْنِ حَكِيمٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ كُنَّا نُصَلِّي مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمَغْرِبَ ثُمَّ نَأْتِي بَنِي سَلِمَةَ وَنَحْنُ نُبْصِرُ مَوَاقِعَ النَّبْلِ [صححه ابن خزيمة (٣٣٧). قال شعيب: اسناده صحيح].

(۱۵۱٦۲) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ہم لوگ نبی علیہ السلام کے ساتھ نمازِ مغرب پڑھ کر ایک میل کے فاصلے پر اپنے گھروں کو واپس لوٹتے تھے تو ہمیں تیر گرنے کی جگہ بھی دکھائی دے رہی ہوتی تھی۔

(۱۵۱٦۳) حَدَّثَنَا أَبُو قَطَنٍ وَكَثِيرُ بْنُ هِشَامٍ قَالَا حَدَّثَنَا هِشَامٌ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ احْتَجَمَ وَهُوَ مُحْرِمٌ مِنْ وَثْءٍ كَانَ بِوَرِكِهِ أَوْ ظَهْرِهِ [راجع: ١٤٣٣١].

(۱۵۱٦۳) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے حالتِ احرام میں اپنے کولہے کی ہڈی یا کمر میں موچ آنے کی وجہ سے سینگی لگوائی تھی۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۱۵۱٦٤) حَدَّثَنَا أَبُو قَطَنٍ حَدَّثَنَا هِشَامٌ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ قَالَ خَسَفَتْ الشَّمْسُ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي يَوْمٍ شَدِيدِ الْحَرِّ فَصَلَّى بِأَصْحَابِهِ فَأَطَالَ الْقِيَامَ حَتَّى جَعَلُوا يَخِرُّونَ ثُمَّ رَكَعَ فَأَطَالَ ثُمَّ رَفَعَ فَأَطَالَ ثُمَّ رَكَعَ فَأَطَالَ ثُمَّ رَفَعَ فَأَطَالَ ثُمَّ سَجَدَ سَجْدَتَيْنِ ثُمَّ قَامَ فَصَنَعَ نَحْوًا مِنْ ذَلِكَ فَكَانَتْ أَرْبَعَ رَكَعَاتٍ وَأَرْبَعَ سَجَدَاتٍ [راجع: ١٤٦٥٦].

(۱۵۱٦۴) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام کے دورِ باسعادت میں شدید گرمی میں سورج گرہن ہوا، نبی علیہ السلام نے اپنے صحابہ رضی اللہ عنہم کو طویل نماز پڑھائی یہاں تک کہ لوگ گرنے لگے، پھر طویل رکوع کیا، پھر سر اٹھا کر دیر تک کھڑے رہے، پھر طویل رکوع کیا اور پھر دیر تک سر اٹھا کر کھڑے رہے، پھر دو سجدے کیے، دوسری رکعت میں بھی اسی طرح کیا، یوں اس نماز میں چار رکوع اور چار سجدے ہوئے۔

(۱۵۱٦٥) حَدَّثَنَا عَبْدَةُ بْنُ سُلَيْمَانَ حَدَّثَنَا عَاصِمٌ يَعْنِي الْأَحْوَلَ عَنْ عَامِرٍ عَنْ جَابِرٍ قَالَ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ تُزَوَّجَ الْمَرْأَةُ عَلَى عَمَّتِهَا أَوْ عَلَى خَالَتِهَا [راجع: ١٤٦٨٧].

(۱۵۱٦۵) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے پھوپھی یا خالہ کی موجودگی میں کسی عورت سے نکاح کرنے سے منع فرمایا ہے۔

(۱۵۱٦٦) حَدَّثَنَا رَوْحٌ حَدَّثَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي أَبُو الزُّبَيْرِ أَنَّهُ سَمِعَ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ يَقُولُ أَرْخَصَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي رُقْيَةِ الْحُمَةِ لِبَنِي عَمْرٍو [راجع: ١٤٦٢٧].

(۱۵۱٦٦) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے بنو عمرو کے لئے ڈنک سے جھاڑ پھونک کرنے کی رخصت دی تھی۔

(۱۵۱٦٧) حَدَّثَنَا عَبْدَةُ بْنُ سُلَيْمَانَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ عَنْ عَطَاءٍ عَنْ جَابِرٍ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي يَوْمِ عِيدٍ بَدَأَ بِالصَّلَاةِ قَبْلَ الْخُطْبَةِ بِغَيْرِ أَذَانٍ وَلَا إِقَامَةٍ [راجع: ١٤٢١٠].

(۱۵۱٦۷) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ عید الفطر کے دن میں نبی علیہ السلام کی خدمت میں حاضر تھا، انہوں نے بغیر اذان و اقامت کے خطبے سے پہلے نماز پڑھائی۔

(۱۵۱٦٨) حَدَّثَنَا رَوْحٌ حَدَّثَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي أَبُو الزُّبَيْرِ أَنَّهُ سَمِعَ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ يَقُولُ لَدَغَتْ رَجُلًا مِنَّا عَقْرَبٌ وَنَحْنُ جُلُوسٌ مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ رَجُلٌ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَرْقِيهِ فَقَالَ مَنْ اسْتَطَاعَ مِنْكُمْ أَنْ يَنْفَعَ أَخَاهُ فَلْيَنْفَعْهُ [راجع: ١٤٦٣٨].

(۱۵۱٦۸) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ ہم نبی علیہ السلام کے پاس بیٹھے ہوئے تھے کہ ایک آدمی کو بچھو نے ڈس لیا، دوسرے نے کہا یا رسول اللہ! کیا میں اسے جھاڑ سکتا ہوں؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا جو شخص اپنے بھائی کو نفع پہنچا سکتا ہو، اسے ایسا ہی کرنا چاہئے۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۱۵۱۶۹) حَدَّثَنَا رَوْحُ بْنُ عُبَادَةَ حَدَّثَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي أَبُو الزُّبَيْرِ أَنَّهُ سَمِعَ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ يَقُولُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لَا عَدْوَى وَلَا صَفَرَ وَلَا غُولَ وَ سَمِعْتُ أَبَا الزُّبَيْرِ يَذْكُرُ أَنَّ جَابِرًا فَسَّرَ لَهُمْ قَوْلَهُ لَا صَفَرَ فَقَالَ أَبُو الزُّبَيْرِ الصَّفَرُ الْبَطْنُ قِيلَ لِجَابِرٍ كَيْفَ هَذَا الْقَوْلُ فَقَالَ دَوَابُّ الْبَطْنِ قَالَ وَلَمْ يُفَسِّرْ الْغُولَ قَالَ أَبُو الزُّبَيْرِ مِنْ قِبَلِهِ هَذَا الْغُولُ الشَّيْطَانَةُ الَّتِي يَقُولُونَ [راجع: ١٤١٦٣].

(۱۵۱۶۹) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے نبی علیہ السلام کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ بیماری متعدی ہونے، صفر کا مہینہ منحوس ہونے اور بھوت پریت کی کوئی حقیقت نہیں۔

(۱۵۱۷۰) حَدَّثَنَا رَوْحٌ حَدَّثَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي أَبُو الزُّبَيْرِ أَنَّهُ سَمِعَ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ يَقُولُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ طَعَامُ الْوَاحِدِ يَكْفِي الِاثْنَيْنِ وَطَعَامُ الِاثْنَيْنِ يَكْفِي الْأَرْبَعَةَ وَطَعَامُ الْأَرْبَعَةِ يَكْفِي الثَّمَانِيَةَ [راجع: ١٤٢٧١].

(۱۵۱۷۰) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا ایک آدمی کا کھانا دو آدمیوں کو، دو کا کھانا چار کو اور چار کا کھانا آٹھ آدمیوں کو کافی ہو جاتا ہے۔

(۱۵۱۷۱) حَدَّثَنَا رَوْحٌ حَدَّثَنَا حُسَيْنٌ الْمُعَلِّمُ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ رَجُلٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِاللَّهِ أَنَّ رَجُلًا شَابًّا أَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَسْتَأْذِنُهُ فِي الْخِصَاءِ فَقَالَ صُمْ وَسَلِ اللَّهَ عَزَّوَجَلَّ مِنْ فَضْلِهِ [راجع: ١٥١٠٢]

(۱۵۱۷۱) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ ایک نوجوان نبی علیہ السلام کی خدمت میں حاضر ہوا اور کہنے لگا کہ کیا آپ مجھے خصی ہونے کی اجازت دیتے ہیں؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا روزہ رکھا کرو اور اللہ سے اس کے فضل کا سوال کیا کرو۔

(۱۵۱۷۲) حَدَّثَنَا رَوْحٌ حَدَّثَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي أَبُو الزُّبَيْرِ أَنَّهُ سَمِعَ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ يَقُولُ سَلَّمَ نَاسٌ مِنَ الْيَهُودِ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالُوا السَّامُ عَلَيْكَ يَا أَبَا الْقَاسِمِ فَقَالَ وَعَلَيْكُمْ فَقَالَتْ عَائِشَةُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا وَغَضِبَتْ أَلَمْ تَسْمَعْ مَا قَالُوا قَالَ بَلَى قَدْ سَمِعْتُ فَرَدَدْتُهَا عَلَيْهِمْ إِنَّا نُجَابُ عَلَيْهِمْ وَلَا يُجَابُونَ عَلَيْنَا

[صححه مسلم (٢١٦٦)].

(۱۵۱۷۲) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ کچھ یہودیوں نے نبی علیہ السلام کو سلام کرتے ہوئے کہا "السام علیك یا ابا القاسم" نبی علیہ السلام نے جواب میں صرف "وعلیکم" کہہ دیا، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے پردے کے پیچھے سے غصے میں کہا کہ آپ سن نہیں رہے کہ یہ لوگ کیا کہہ رہے ہیں؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا کیوں نہیں، میں نے سنا بھی ہے اور انہیں جواب بھی دیا ہے، ان کے خلاف ہماری بددعاء قبول ہو جائے گی لیکن ہمارے خلاف ان کی بددعاء قبول نہیں ہوگی۔

(۱۵۱۷۳) حَدَّثَنَا رَوْحٌ حَدَّثَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي أَبُو الزُّبَيْرِ أَنَّهُ سَمِعَ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ يَقُولُ لَبِسَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَبَاءً مِنْ دِيبَاجٍ أُهْدِيَ لَهُ ثُمَّ أَوْشَكَ أَنْ يَنْزِعَهُ وَأَرْسَلَ بِهِ إِلَى عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ فَقِيلَ قَدْ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

أَوْ شَكَكْتَ مَا نَزَعْتَهُ يَا رَسُولَ اللَّهِ فَقَالَ نَهَانِي عَنْهُ جِبْرِيلُ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَجَاءَهُ عُمَرُ يَبْكِي فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ كَرِهْتَ أَمْرًا وَأَعْطَيْتَنِيهِ فَمَا لِي فَقَالَ لَمْ أُعْطِكَهُ لِتَلْبَسَهُ إِنَّمَا أَعْطَيْتُكَهُ تَبِيعُهُ فَبَاعَهُ بِأَلْفَيْ دِرْهَمٍ [صححه مسلم (۲۰۷۰)، وابن حبان (۵٤۲۸)].

(۱۵۱۷۳) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک دن نبی علیہ السلام نے ایک ریشمی لباس زیب تن فرمایا جو آپ کو کہیں سے ہدیہ میں آیا تھا، پھر اسے اتار کر حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے پاس بھجوا دیا، کسی نے پوچھا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! آپ نے اسے کیوں اتار دیا؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا مجھے جبریل نے اس سے منع کیا ہے، اسی اثناء میں حضرت عمر رضی اللہ عنہ بھی روتے ہوئے آ گئے اور کہنے لگے یا رسول اللہ! ایک چیز کو آپ ناپسند کرتے ہیں اور مجھے دے دیتے ہیں؟ میرا کیا گناہ ہے، نبی علیہ السلام نے فرمایا میں نے تمہیں یہ پہننے کے لئے نہیں دیا، میں نے تمہیں یہ اس لئے دیا ہے کہ تم اسے بیچ کر اس کی قیمت اپنے استعمال میں لے آؤ، چنانچہ انہوں نے اسے دو ہزار درہم میں فروخت کر دیا۔

(۱۵۱۷٤) حَدَّثَنَا رَوْحٌ حَدَّثَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي أَبُو الزُّبَيْرِ أَنَّهُ سَمِعَ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ يَقُولُ إِنَّهُ سَمِعَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِذَا دَخَلَ الرَّجُلُ بَيْتَهُ فَذَكَرَ عِنْدَ دُخُولِهِ وَعِنْدَ طَعَامِهِ قَالَ الشَّيْطَانُ مَا مِنْ مَبِيتٍ وَلَا عَشَاءٍ هَاهُنَا وَإِذَا دَخَلَ وَلَمْ يَذْكُرْ اللَّهَ عِنْدَ دُخُولِهِ قَالَ الشَّيْطَانُ أَدْرَكْتُمْ الْمَبِيتَ وَالْعَشَاءَ [راجع: ۱٤۷۸۸].

(۱۵۱۷٤) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ انہوں نے نبی علیہ السلام کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ جب کوئی شخص اپنے گھر میں داخل ہو اور داخل ہوتے وقت اور کھانا کھاتے وقت اللہ کا نام لے تو شیطان کہتا ہے کہ یہاں تمہارے رات گذارنے کی کوئی جگہ ہے اور نہ کھانا، اور اگر وہ گھر میں داخل ہوتے وقت اللہ کا نام نہ لے تو وہ کہتا ہے کہ تمہیں رات گذارنے کی جگہ تو مل گئی، اور اگر کھانا کھاتے وقت بھی اللہ کا نام نہ لے تو وہ کہتا ہے کہ تمہیں ٹھکانہ اور کھانا دونوں مل گئے۔

(۱۵۱۷۵) حَدَّثَنَا رَوْحٌ حَدَّثَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي أَبُو الزُّبَيْرِ أَنَّهُ سَمِعَ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ يَقُولُ إِنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَمَرَ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ يَوْمَ الْفَتْحِ وَهُوَ بِالْبَطْحَاءِ أَنْ يَأْتِيَ الْكَعْبَةَ فَيَمْحُوَ كُلَّ صُورَةٍ فِيهَا وَلَمْ يَدْخُلْ الْبَيْتَ حَتَّى مُحِيَتْ كُلُّ صُورَةٍ فِيهِ [راجع: ۱٤٦۵۰].

(۱۵۱۷۵) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام فتح مکہ کے زمانے میں جب نبی علیہ السلام مقامِ بطحاء میں تھے، حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ کو حکم دیا کہ خانہ کعبہ پہنچ کر اس میں موجود تمام تصویریں مٹا ڈالیں، اور اس وقت تک آپ صلی اللہ علیہ وسلم خانہ کعبہ میں داخل نہیں ہوئے جب تک اس میں موجود تمام تصاویر کو مٹا نہیں دیا گیا۔

(۱۵۱۷٦) حَدَّثَنَا رَوْحٌ حَدَّثَنَا زَكَرِيَّا بْنُ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا أَبُو الزُّبَيْرِ أَنَّهُ سَمِعَ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ يَقُولُ إِنَّ رَجُلًا جَاءَ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنِّي رَأَيْتُ فِي الْمَنَامِ أَنَّ رَأْسِي قُطِعَ فَهُوَ يَتَجَحْدَلُ وَأَنَا أَتْبَعُهُ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَاكَ مِنْ الشَّيْطَانِ فَإِذَا رَأَى أَحَدُكُمْ رُؤْيَا يَكْرَهُهَا فَلَا يَقُصَّهَا

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

عَلَى أَحَدٍ وَلْيَسْتَعِذْ بِاللَّهِ مِنْ الشَّيْطَانِ [راجع: ۱۴۳۴۴].

(۱۵۱۷۶) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک آدمی نبی علیہ السلام کے پاس آیا اور کہنے لگا مجھے خواب میں ایسا محسوس ہوا کہ گویا میری گردن ماردی گئی ہے وہ لڑھکتے ہوئے آگے آگے ہے اور میں اس کے پیچھے پیچھے ہوں، نبی علیہ السلام نے فرمایا یہ شیطان کی طرف سے ہے، جب تم میں سے کوئی شخص ناپسندیدہ خواب دیکھے تو کسی کے سامنے اسے بیان نہ کرے، اور شیطان کے شر سے اللہ کی پناہ مانگا کرے۔

(۱۵۱۷۷) حَدَّثَنَا رَوْحٌ حَدَّثَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي أَبُو الزُّبَيْرِ أَنَّهُ سَمِعَ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ يَقُولُ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ النَّاسُ تَبَعٌ لِقُرَيْشٍ فِي الْخَيْرِ وَالشَّرِّ [صححه مسلم (۱۸۱۹)].

(۱۵۱۷۷) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا لوگ خیر اور شر دونوں میں قریش کے تابع ہیں۔

(۱۵۱۷۸) حَدَّثَنَا رَوْحٌ حَدَّثَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي أَبُو الزُّبَيْرِ أَنَّهُ سَمِعَ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ يَقُولُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ خِيَارُ النَّاسِ فِي الْجَاهِلِيَّةِ خِيَارُهُمْ فِي الْإِسْلَامِ إِذَا فَقِهُوا [راجع: ۱۵۰۰۸].

(۱۵۱۷۸) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا لوگوں میں سے جو زمانۂ جاہلیت میں بہترین تھے، وہ زمانہ اسلام میں بھی بہترین ہیں جب کہ علم دین کی سمجھ بوجھ پیدا کرلیں۔

(۱۵۱۷۹) حَدَّثَنَا رَوْحٌ حَدَّثَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي أَبُو الزُّبَيْرِ أَنَّهُ سَمِعَ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ يَقُولُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ غِفَارٌ غَفَرَ اللَّهُ لَهَا وَأَسْلَمُ سَالَمَهَا اللَّهُ [راجع: ۱۴۷۷۱].

(۱۵۱۷۹) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے نبی علیہ السلام کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ قبیلۂ غفاء کی اللہ بخشش فرمائے اور قبیلۂ اسلم کو سلامتی عطاء فرمائے۔

(۱۵۱۸۰) حَدَّثَنَا رَوْحٌ حَدَّثَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي أَبُو الزُّبَيْرِ أَنَّهُ سَمِعَ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ يَقُولُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ أَرْجُو أَنْ يَكُونَ مَنْ يَتَّبِعُنِي مِنْ أُمَّتِي يَوْمَ الْقِيَامَةِ رُبُعَ أَهْلِ الْجَنَّةِ قَالَ فَكَبَّرْنَا قَالَ أَرْجُو أَنْ يَكُونُوا ثُلُثَ أَهْلِ الْجَنَّةِ قَالَ فَكَبَّرْنَا قَالَ أَرْجُو أَنْ تَكُونُوا الشَّطْرَ [راجع: ۱۴۷۸۱].

(۱۵۱۸۰) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے نبی علیہ السلام کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ مجھے امید ہے کہ قیامت کے دن میری پیروی کرنے والے میری امتی تمام اہل جنت کا ایک ربع ہوں گے، اس پر ہم نے نعرۂ تکبیر بلند کیا، پھر فرمایا مجھے امید ہے کہ وہ تمام لوگوں کا ایک ثلث ہوں گے، اس پر ہم نے دوبارہ نعرۂ تکبیر بلند کیا، پھر فرمایا مجھے امید ہے کہ وہ تمام لوگوں کا ایک نصف ہوں گے۔

(۱۵۱۸۱) حَدَّثَنَا رَوْحُ بْنُ عُبَادَةَ حَدَّثَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي أَبُو الزُّبَيْرِ أَنَّهُ سَمِعَ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ يَسْأَلُ عَنْ الْوُرُودِ قَالَ نَحْنُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ عَلَى كَذَا وَكَذَا انْظُرْ أَيْ ذَلِكَ فَوْقَ النَّاسِ قَالَ فَتُدْعَى الْأُمَمُ بِأَوْثَانِهَا وَمَا كَانَتْ تَعْبُدُ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

الْأَوَّلَ فَالْأَوَّلَ ثُمَّ يَأْتِينَا رَبُّنَا بَعْدَ ذَلِكَ فَيَقُولُ مَنْ تَنْتَظِرُونَ فَيَقُولُونَ نَنْتَظِرُ رَبَّنَا عَزَّ وَجَلَّ فَيَقُولُ أَنَا رَبُّكُمْ يَقُولُونَ حَتَّى نَنْظُرَ إِلَيْكَ فَيَتَجَلَّى لَهُمْ يَضْحَكُ قَالَ سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فَيَنْطَلِقُ بِهِمْ وَيَتَّبِعُونَهُ وَيُعْطَى كُلُّ إِنْسَانٍ مُنَافِقٍ أَوْ مُؤْمِنٍ نُورًا ثُمَّ يَتَّبِعُونَهُ عَلَى جِسْرِ جَهَنَّمَ كَلَالِيبُ وَحَسَكٌ تَأْخُذُ مَنْ شَاءَ اللَّهُ ثُمَّ يُطْفَأُ نُورُ الْمُنَافِقِ ثُمَّ يَنْجُو الْمُؤْمِنُونَ فَتَنْجُو أَوَّلُ زُمْرَةٍ وُجُوهُهُمْ كَالْقَمَرِ لَيْلَةَ الْبَدْرِ سَبْعُونَ أَلْفًا لَا يُحَاسَبُونَ ثُمَّ الَّذِينَ يَلُونَهُمْ كَأَضْوَإِ نَجْمٍ فِي السَّمَاءِ ثُمَّ كَذَلِكَ تَحِلُّ الشَّفَاعَةُ حَتَّى يَخْرُجَ مِنْ النَّارِ مَنْ قَالَ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَكَانَ فِي قَلْبِهِ مِنْ الْخَيْرِ مَا يَزِنُ شَعِيرَةً فَيُجْعَلُونَ بِفِنَاءِ أَهْلِ الْجَنَّةِ وَيَجْعَلُ أَهْلُ الْجَنَّةِ يَرُشُّونَ عَلَيْهِمْ الْمَاءَ حَتَّى يَنْبُتُونَ نَبَاتَ الشَّيْءِ فِي السَّيْلِ ثُمَّ يَسْأَلُ حَتَّى يُجْعَلَ لَهُ الدُّنْيَا وَعَشَرَةُ أَمْثَالِهَا مَعَهَا

(۱۵۱۸۱) ابوالزبیر رحمۃ اللہ علیہ نے حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے ''ورود'' کے متعلق سوال کیا، انہوں نے فرمایا کہ میں نے نبی علیہ السلام کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے قیامت کے دن ہم تمام لوگوں سے اوپر ایک ٹیلے پر ہوں گے، درجہ بدرجہ تمام امتوں اور ان کے بتوں کو بلایا جائے گا، پھر ہمارا پروردگار ہمارے پاس آ کر پوچھے گا کہ تم کس کا انتظار کر رہے ہو؟ لوگ جواب دیں گے کہ ہم اپنے پروردگار کا انتظار کر رہے ہیں، وہ کہے گا کہ میں ہی تمہارا رب ہوں، لوگ کہیں گے کہ ہم اسے دیکھنے تک یہیں ہیں، چنانچہ پروردگار ان کے سامنے اپنی ایک تجلی ظاہر فرمائے گا جس میں وہ مسکرا رہا ہوگا اور ہر انسان کو خواہ منافق ہو یا پکا مؤمن، ایک نور دیا جائے گا پھر اس پر اندھیرا چھا جائے گا، پھر مسلمانوں کے ساتھ منافق بھی پیچھے پیچھے پل صراط پر چڑھیں گے جس میں کانٹے اور چبھنے والی چیزیں ہوں گی، جو لوگوں کو اچک لیں گی، اس کے بعد منافقین کا نور بجھ جائے گا اور مسلمان اس پل صراط سے نجات پا جائیں گے۔

نجات پانے والے مسلمانوں کا پہلا گروہ اپنے چہروں میں چودھویں رات کے چاند کی طرح ہوگا، یہ لوگ ستر ہزار ہوں گے اور ان کا کوئی حساب نہ ہوگا، دوسرے نمبر پر نجات پانے والے اس ستارے کی مانند ہوں گے جو آسمان میں سب سے زیادہ روشن ہوں، پھر درجہ بدرجہ، یہاں تک کہ شفاعت کی اجازت دے دی جائے گی، اور لوگ سفارش کریں گے جس کی بناء پر ہر وہ شخص جہنم سے نکال لیا جائے گا جس کے دل میں جو کے دانے کے برابر بھی ایمان ہوگا، اور اسے صحن جنت میں لے جایا جائے گا، اور اہل جنت اس پر پانی بہانے لگیں گے حتیٰ کہ وہ اس طرح اگ آئیں گے جیسے سیلاب میں خودرو پودے اگ آتے ہیں، اور ان کے جسم کی جلن دور ہو جائے گی، پھر اللہ ان سے پوچھے گا اور انہیں دنیا اور اس سے دس گنا زیادہ عطاء فرمائے گا۔

(۱۵۱۸۲) حَدَّثَنَا رَوْحٌ حَدَّثَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي أَبُو الزُّبَيْرِ أَنَّهُ سَمِعَ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ يَقُولُ لِكُلِّ نَبِيٍّ دَعْوَةٌ قَدْ دَعَا بِهَا فِي أُمَّتِهِ وَخَبَأْتُ دَعْوَتِي شَفَاعَةً لِأُمَّتِي يَوْمَ الْقِيَامَةِ يَعْنِي النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ [صححه مسلم (۲۰۱)، وابن حبان (۶۴۶۰)].

(۱۵۱۸۲) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی مکرم، سرور دو عالم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہر نبی کی ایک دعاء تھی جو انہوں نے اپنی امت کے لئے مانگی، جبکہ میں نے اپنی امت کے لئے اپنی دعاء شفاعت کی صورت میں قیامت کے دن کے لئے اٹھا رکھی ہے۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۱۵۱۸۳) حَدَّثَنَا رَوْحٌ حَدَّثَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي أَبُو الزُّبَيْرِ أَنَّهُ سَمِعَ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ يَقُولُ سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ يَأْكُلُ أَهْلُ الْجَنَّةِ فِيهَا وَيَشْرَبُونَ وَلَا يَتَمَخَّطُونَ وَلَا يَتَغَوَّطُونَ وَلَا يَبُولُونَ وَيَكُونُ طَعَامُهُمْ ذَلِكَ جُشَاءً وَرَشْحًا كَرَشْحِ الْمِسْكِ وَيُلْهَمُونَ التَّسْبِيحَ وَالْحَمْدَ كَمَا يُلْهَمُونَ النَّفَسَ [راجع: ۱٤۸۲۸].

(۱۵۱۸۳) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا جنت میں اہل جنت کھائیں پئیں گے، لیکن پاخانہ پیشاب کریں گے اور نہ ہی ناک صاف کریں گے یا تھوک پھینکیں گے، ان کا کھانا ایک ڈکار سے ہضم ہو جائے گا اور ان کا پسینہ مشک کی مہک کی طرح ہوگا اور وہ اس طرح تسبیح وتحمید کرتے ہوں گے جیسے بے اختیار سانس لیتے ہیں۔

(۱۵۱۸٤) حَدَّثَنَا رَوْحٌ حَدَّثَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي أَبُو الزُّبَيْرِ أَنَّهُ سَمِعَ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ يَقُولُ قَدْ يَئِسَ الشَّيْطَانُ أَنْ يَعْبُدَهُ الْمُسْلِمُونَ وَلَكِنْ فِي التَّحْرِيشِ بَيْنَهُمْ [راجع: ۱۵۰۰۲].

(۱۵۱۸۴) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا شیطان اس بات سے مایوس ہو گیا ہے کہ اب دوبارہ نمازی اس کی پوجا کر سکیں گے، البتہ وہ ان کے درمیان اختلافات پیدا کرنے کے درپے ہے۔

(۱۵۱۸۵) حَدَّثَنَا رَوْحٌ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي أَبُو الزُّبَيْرِ أَنَّهُ سَمِعَ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ يَقُولُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ عَرْشُ إِبْلِيسَ عَلَى الْبَحْرِ ثُمَّ يَبْعَثُ سَرَايَاهُ فَيَفْتِنُونَ النَّاسَ فَأَعْظَمُهُمْ عِنْدَهُ أَعْظَمُهُمْ فِتْنَةً [راجع: ۱٤٦۰۸].

(۱۵۱۸۵) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا ابلیس پانی پر اپنا تخت بچھاتا ہے، پھر اپنے لشکر روانہ کرتا ہے، ان میں سب سے زیادہ قرب شیطانی وہ پاتا ہے جو سب سے بڑا فتنہ ہو۔

(۱۵۱۸٦) حَدَّثَنَا رَوْحٌ حَدَّثَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي أَبُو الزُّبَيْرِ أَنَّهُ سَمِعَ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ وَلَمْ يَرْفَعْهُ أَنَا فَرَطُكُمْ بَيْنَ أَيْدِيكُمْ فَإِنْ لَمْ تَجِدُونِي فَأَنَا عَلَى الْحَوْضِ وَالْحَوْضُ قَدْرُ مَا بَيْنَ أَيْلَةَ إِلَى مَكَّةَ وَسَيَأْتِي رِجَالٌ وَنِسَاءٌ فَلَا يَذُوقُونَ مِنْهُ شَيْئًا مَوْقُوفٌ وَلَمْ يَرْفَعْهُ

(۱۵۱۸٦) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ انہوں نے نبی علیہ السلام کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ میں تمہارے آگے تمہارا انتظار کروں گا، اگر تم مجھے دیکھ نہ سکو تو میں حوضِ کوثر پر ہوں گا، جو کہ ایلہ سے مکہ مکرمہ تک کی درمیانی مسافت کا حوض ہوگا، اور عنقریب کئی مرد و عورت مشکیزے اور برتن لے کر آئیں گے لیکن اس میں سے کچھ بھی نہ پی سکیں گے۔

(۱۵۱۸۷) حَدَّثَنَا رَوْحٌ حَدَّثَنَا زَكَرِيَّا بْنُ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا أَبُو الزُّبَيْرِ أَنَّهُ سَمِعَ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَا عَلَى الْحَوْضِ أَنْظُرُ مَنْ يَرِدُ عَلَيَّ قَالَ فَيُؤْخَذُ نَاسٌ دُونِي فَأَقُولُ يَا رَبِّ مِنِّي وَمِنْ أُمَّتِي قَالَ فَيُقَالُ وَمَا يُدْرِيكَ مَا عَمِلُوا بَعْدَكَ مَا بَرِحُوا بَعْدَكَ يَرْجِعُونَ عَلَى أَعْقَابِهِمْ قَالَ جَابِرٌ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْحَوْضُ مَسِيرَةُ شَهْرٍ وَزَوَايَاهُ سَوَاءٌ يَعْنِي عَرْضُهُ مِثْلُ طُولِهِ وَكِيزَانُهُ مِثْلُ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

نُجُومِ السَّمَاءِ وَهُوَ أَطْيَبُ رِيحًا مِنَ الْمِسْكِ وَأَشَدُّ بَيَاضًا مِنَ اللَّبَنِ مَنْ شَرِبَ مِنْهُ لَمْ يَظْمَأْ بَعْدَهُ أَبَدًا

(۱۵۱۸۷) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا میں حوضِ کوثر پر، آنے والوں کا انتظار کروں گا، کچھ لوگوں کو میرے پاس پہنچنے سے پہلے ہی اچک لیا جائے گا، میں عرض کروں گا کہ پروردگار! یہ میرے ہیں اور میرے امتی ہیں، جواب آئے گا کہ آپ کو کیا خبر؟ انہوں نے آپ کے پیچھے کیا کیا؟ یہ تو آپ کے بعد اپنی ایڑیوں کے بل واپس لوٹ گئے تھے۔

حضرت جابر رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ نبی علیہ السلام نے یہ بھی فرمایا تھا کہ حوضِ کوثر ایک ماہ کی مسافت پر پھیلا ہوا ہے، اس کے دونوں کونے برابر ہیں یعنی اس کی چوڑائی بھی لمبائی جتنی ہے، اس کے گلاس آسمان کے ستاروں کے برابر ہیں، اس کا پانی مشک سے زیادہ مہکنے والا، اور دودھ سے زیادہ سفید ہوگا، جو ایک مرتبہ اس کا پانی پی لے گا وہ کبھی پیاسا نہ ہوگا۔

(۱۵۱۸۸) حَدَّثَنَا رَوْحٌ حَدَّثَنَا زَكَرِيَّا حَدَّثَنَا أَبُو الزُّبَيْرِ أَنَّهُ سَمِعَ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ يَقُولُ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ نَبِيذِ الْجَرِّ وَالْمُزَفَّتِ وَالدُّبَّاءِ وَالنَّقِيرِ [راجع: ١٤٣١٧].

(۱۵۱۸۸) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے دباء، نقیر اور مزفت تمام برتنوں سے منع فرمایا ہے۔

(۱۵۱۸۹) وَكَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا لَمْ يَجِدْ لَهُ شَيْئًا يُنْبَذُ لَهُ فِيهِ نُبِذَ لَهُ فِي تَوْرٍ مِنْ حِجَارَةٍ [راجع: ١٤٣١٧].

(۱۵۱۸۹) اور نبی علیہ السلام کے لئے ایک مشکیزے میں نبیذ بنائی جاتی تھی، اور اگر مشکیزہ نہ ہوتا تو پتھر کی ہنڈیا میں بنالی جاتی تھی۔

(۱۵۱۹۰) حَدَّثَنَا رَوْحٌ حَدَّثَنَا زَكَرِيَّا بْنُ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا أَبُو الزُّبَيْرِ أَنَّهُ سَمِعَ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ يَقُولُ نَهَانَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ نَتَمَسَّحَ بِعَظْمٍ أَوْ بَعْرٍ [راجع: ١٤٦٦٨].

(۱۵۱۹۰) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ہمیں مینگنی یا ہڈی سے استنجاء کرنے سے منع فرمایا ہے۔

(۱۵۱۹۱) حَدَّثَنَا هَاشِمُ بْنُ الْقَاسِمِ عَنِ ابْنِ أَبِي ذِئْبٍ عَنْ شُرَحْبِيلَ بْنِ سَعْدٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَأَنْ يُمْسِكَ أَحَدُكُمْ يَدَهُ عَنِ الْحَصْبَاءِ خَيْرٌ لَهُ مِنْ أَنْ يَكُونَ لَهُ مِائَةُ نَاقَةٍ كُلُّهَا سُودُ الْحَدَقَةِ فَإِنْ غَلَبَ أَحَدَكُمُ الشَّيْطَانُ فَلْيَمْسَحْ مَسْحَةً وَاحِدَةً [راجع، ١٤٢٥٣].

(۱۵۱۹۱) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا تم میں سے کوئی آدمی کنکریوں کو چھیڑنے سے اپنا ہاتھ روک کر رکھے، یہ اس کے حق میں ایسی سو اونٹنیوں سے بہتر ہے جن سب کی آنکھوں کی پتلیاں سیاہ ہوں، اگر تم میں سے کسی پر شیطان غالب آ ہی جائے تو صرف ایک مرتبہ برابر کر لے۔

(۱۵۱۹۲) حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ قَالَ قَالَ ابْنُ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي أَبُو الزُّبَيْرِ أَنَّهُ سَمِعَ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ يَزْعُمُ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنِ الصُّوَرِ فِي الْبَيْتِ وَنَهَى الرَّجُلَ أَنْ يَصْنَعَ ذَلِكَ [راجع: ١٤٦٥٠].

(۱۵۱۹۲) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے گھر میں تصویریں رکھنے اور بنانے سے منع فرمایا ہے۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۱۵۱۹۳) حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ قَالَ ابْنُ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي أَبُو الزُّبَيْرِ أَنَّهُ سَمِعَ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ يَقُولُ سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِنَّمَا أَنَا بَشَرٌ وَإِنِّي اشْتَرَطْتُ عَلَى رَبِّي عَزَّ وَجَلَّ أَيُّ عَبْدٍ مِنَ الْمُسْلِمِينَ سَبَبْتُهُ أَوْ شَتَمْتُهُ أَنْ يَكُونَ لَهُ ذَلِكَ زَكَاةً وَأَجْرًا [راجع: ۱٤٦۲۳].

(۱۵۱۹۳) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا میں بھی ایک انسان ہوں اور میں نے اپنے پروردگار سے یہ وعدہ لے رکھا ہے کہ میرے منہ سے جس مسلمان کے متعلق سخت کلمات نکل جائیں، وہ اس کے لئے باعث تزکیہ واجر وثواب بن جائیں۔

(۱۵۱۹۴) حَدَّثَنِي حَجَّاجٌ قَالَ ابْنُ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي أَبُو الزُّبَيْرِ أَنَّهُ سَمِعَ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ يَقُولُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لَا تَزَالُ طَائِفَةٌ مِنْ أُمَّتِي يُقَاتِلُونَ عَلَى الْحَقِّ ظَاهِرِينَ إِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ قَالَ فَيَنْزِلُ عِيسَى ابْنُ مَرْيَمَ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَيَقُولُ أَمِيرُهُمْ تَعَالَ صَلِّ بِنَا فَيَقُولُ لَا إِنَّ بَعْضَكُمْ عَلَى بَعْضٍ أُمَرَاءُ تَكْرِمَةَ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ هَذِهِ الْأُمَّةَ [راجع: ۱٤۷۷۷].

(۱۵۱۹۴) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے نبی علیہ السلام کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ میری امت کا ایک گروہ قیامت تک ہمیشہ حق پر قتال کرتا رہے گا اور غالب رہے گا، یہاں تک کہ حضرت عیسیٰ علیہ السلام نازل ہو جائیں گے تو ان کا امیر عرض کرے گا کہ آپ آگے بڑھ کر نماز پڑھائیے لیکن وہ جواب دیں گے نہیں، تم میں سے بعض، بعض پر امیر ہیں، تا کہ اللہ اس امت کا اعزاز فرما سکے۔

(۱۵۱۹۵) حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ قَالَ ابْنُ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي أَبُو الزُّبَيْرِ أَنَّهُ سَمِعَ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ يَقُولُ سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ قَبْلَ أَنْ يَمُوتَ بِشَهْرٍ تَسْأَلُونِي عَنِ السَّاعَةِ وَإِنَّمَا عِلْمُهَا عِنْدَ اللَّهِ وَأُقْسِمُ بِاللَّهِ مَا عَلَى ظَهْرِ الْأَرْضِ مِنْ نَفْسٍ مَنْفُوسَةٍ الْيَوْمَ يَأْتِي عَلَيْهَا مِائَةُ سَنَةٍ [راجع: ۱٤۵۰۵].

(۱۵۱۹۵) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے نبی علیہ السلام کو اپنے وصال سے ایک ماہ قبل یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ لوگ مجھ سے قیامت کے متعلق پوچھتے ہیں حالانکہ اس کا حقیقی علم تو اللہ ہی کے پاس ہے، البتہ میں اللہ کی قسم کھا کر کہتا ہوں کہ آج جو شخص زندہ ہے، سو سال نہیں گذرنے پائیں گے کہ وہ زندہ رہے۔

(۱۵۱۹۶) حَدَّثَنَا سُرَيْجُ بْنُ النُّعْمَانِ حَدَّثَنَا سَعِيدٌ يَعْنِي ابْنَ زَيْدٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ حَدَّثَنِي جَابِرُ بْنُ عَبْدِاللَّهِ قَالَ كَسَعَ رَجُلٌ مِنَ الْمُهَاجِرِينَ رَجُلًا مِنَ الْأَنْصَارِ فَقَالَ الْأَنْصَارِيُّ يَا لَلْأَنْصَارِ وَقَالَ الْمُهَاجِرِيُّ يَا لَلْمُهَاجِرِينَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَلَا مَا بَالُ دَعْوَى الْجَاهِلِيَّةِ دَعُوا الْكَسْعَةَ فَإِنَّهَا مُنْتِنَةٌ [انظر: ۱۵۲۹۳].

(۱۵۱۹۶) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ دو غلام آپس میں لڑ پڑے جن میں سے ایک کسی مہاجر کا اور دوسرا کسی انصاری کا تھا، مہاجر نے مہاجرین کو اور انصاری نے انصار کو آوازیں دے کر بلانا شروع کر دیا، نبی علیہ السلام یہ آوازیں سن کر باہر تشریف

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

لائے اور فرمایا ان بدبودار نعروں کو چھوڑ دو، پھر فرمایا یہ جاہلیت کی کیسی آوازیں ہیں؟ یہ زمانۂ جاہلیت کی کیسی آوازیں ہیں؟

(۱۵۱۹۷) حَدَّثَنَا زِيَادُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الطُّفَيْلِ قَالَ عَبْد اللَّهِ و سَمِعْت أَبِي مَرَّةً يَقُولُ حَدَّثَنَا زِيَادُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الطُّفَيْلِ الْبَكَّائِيُّ الْعَامِرِيُّ حَدَّثَنَا مَنْصُورٌ عَنْ سَالِمٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ وُلِدَ لِرَجُلٍ مِنَّا غُلَامٌ فَسَمَّاهُ مُحَمَّدًا فَقُلْنَا لَا نَدَعُكَ تُسَمِّيهِ مُحَمَّدًا بِاسْمِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَتَى الرَّجُلُ بِابْنِهِ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّهُ وُلِدَ لِي غُلَامٌ وَإِنِّي سَمَّيْتُهُ بِاسْمِكَ فَأَبَى قَوْمِي أَنْ يَدَعُونِي قَالَ بَلَى تَسَمَّوْا بِاسْمِي وَلَا تَكَنَّوْا بِكُنْيَتِي فَإِنِّي قَاسِمٌ أَقْسِمُ بَيْنَكُمْ [راجع: ١٤٢٣٢].

(۱۵۱۹۷) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک انصاری کے یہاں ایک بچہ پیدا ہوا، انہوں نے اس کا نام محمد رکھ دیا ہم نے ان سے کہا کہ ہم تمہیں یہ کیفیت نہیں دیں گے تا آنکہ نبی علیہ السلام سے پوچھ لیں، چنانچہ ہم نے نبی علیہ السلام سے آ کر دریافت کیا تو نبی علیہ السلام نے فرمایا میرے نام پر اپنا نام رکھ لیا کرو، لیکن میری کنیت پر اپنی کنیت نہ رکھا کرو کیونکہ میں تمہارے درمیان تقسیم کرنے والا بنا کر بھیجا گیا ہوں۔

(۱۵۱۹۸) حَدَّثَنَا حُسَيْنُ بْنُ مُحَمَّدٍ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُطَرِّفٍ عَنْ عَاصِمِ بْنِ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عَاصِمِ بْنِ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ قَالَ دَخَلْتُ عَلَى جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ فَحَضَرَتْ الصَّلَاةُ وَثِيَابٌ لَهُ عَلَى السَّرِيرِ أَوْ الْمِشْجَبِ فَقَامَ مُتَوَشِّحًا بِثَوْبِهِ ثُمَّ صَلَّى ثُمَّ قَالَ لَهُمْ حِينَ انْصَرَفَ رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَّى هَكَذَا

(۱۵۱۹۸) عاصم بن عبیداللہ کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ میں حضرت جابر رضی اللہ عنہ کے یہاں گیا، نماز کا وقت ہوا تو وہ ایک کپڑے میں لپٹ کر نماز پڑھ رہے تھے، حالانکہ دوسرے کپڑے ان کے قریب ہی چارپائی پر پڑے تھے، جب انہوں نے سلام پھیرا تو انہوں نے فرمایا کہ میں نے نبی علیہ السلام کو بھی اسی طرح نماز پڑھتے ہوئے دیکھا ہے۔

(۱۵۱۹۹) حَدَّثَنَا حُسَيْنُ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا الْفُضَيْلُ يَعْنِي ابْنَ سُلَيْمَانَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي يَحْيَى عَنِ الْحَارِثِ بْنِ أَبِي يَزِيدَ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ الْأَنْصَارِيِّ أَنَّ قَوْمًا قَدِمُوا الْمَدِينَةَ مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَبِهَا مَرَضٌ فَنَهَاهُمْ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يَخْرُجُوا حَتَّى يَأْذَنَ لَهُمْ فَخَرَجُوا بِغَيْرِ إِذْنِهِ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّمَا الْمَدِينَةُ كَالْكِيرِ تَنْفِي الْخَبَثَ كَمَا يَنْفِي الْكِيرُ خَبَثَ الْحَدِيدِ

(۱۵۱۹۹) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ کچھ لوگوں نے نبی علیہ السلام کی خدمت میں حاضر ہو کر آپ کے دست حق پرست پر بیعت کر لی، اس وقت مدینہ منورہ میں وبائی بیماری پھیلی ہوئی تھی، اس لئے نبی علیہ السلام نے انہیں بلا اجازت مدینہ منورہ سے نکلنے سے منع کر دیا، لیکن وہ بغیر اجازت لیے مدینہ سے چلے گئے، اس پر نبی علیہ السلام نے فرمایا کہ مدینہ منورہ بھٹی کی طرح ہے جو اپنے میل کچیل کو دور کر دیتی ہے۔

(۱۵۲۰۰) حَدَّثَنَا حَسَنُ بْنُ مُوسَى وَعَفَّانُ قَالَا حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ قَيْسِ بْنِ سَعْدٍ عَنْ عَطَاءِ بْنِ أَبِي رَبَاحٍ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَنَّ رَجُلًا قَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ ذَبَحْتُ قَبْلَ أَنْ أَرْمِيَ قَالَ ارْمِ وَلَا حَرَجَ قَالَ رَجُلٌ يَا رَسُولَ اللَّهِ حَلَقْتُ قَبْلَ أَنْ أَذْبَحَ قَالَ اذْبَحْ وَلَا حَرَجَ [راجع: ۱۴۵۵۲].

(۱۵۲۰۰) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک آدمی آیا اور اس نے کہا کہ میں نے قربانی کرنے سے پہلے بال منڈوا لیے؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا اب قربانی کرلو، کوئی حرج نہیں، پھر دوسرا آیا اور کہنے لگا یا رسول اللہ! میں نے رمی کرنے سے پہلے حلق کروالیا؟ نبی علیہ السلام نے پھر فرمایا اب رمی کرلو کوئی حرج نہیں۔

(۱۵۲۰۱) حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ حَدَّثَنَا أَبِي عَنِ ابْنِ إِسْحَاقَ قَالَ فَحَدَّثَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ سَهْلِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ سَهْلٍ أَخُو بَنِي حَارِثَةَ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ الْأَنْصَارِيِّ قَالَ خَرَجَ مَرْحَبٌ الْيَهُودِيُّ مِنْ حِصْنِهِمْ قَدْ جَمَعَ سِلَاحَهُ يَرْتَجِزُ وَيَقُولُ قَدْ عَلِمَتْ خَيْبَرُ أَنِّي مَرْحَبُ شَاكِي السِّلَاحِ بَطَلٌ مُجَرَّبُ أَطْعَنُ أَحْيَانًا وَحِينًا أَضْرِبُ إِذَا اللُّيُوثُ أَقْبَلَتْ تَلَهَّبُ كَانَ حِمَايَ لَحِمًى لَا يُقْرَبُ وَهُوَ يَقُولُ مَنْ مُبَارِزٌ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ لِهَذَا فَقَالَ مُحَمَّدُ ابْنُ مَسْلَمَةَ أَنَا لَهُ يَا رَسُولَ اللَّهِ وَأَنَا وَاللَّهِ الْمَوْتُورُ الثَّائِرُ قَتَلُوا أَخِي بِالْأَمْسِ قَالَ فَقُمْ إِلَيْهِ اللَّهُمَّ أَعِنْهُ عَلَيْهِ فَلَمَّا دَنَا أَحَدُهُمَا مِنْ صَاحِبِهِ دَخَلَتْ بَيْنَهُمَا شَجَرَةٌ عُمْرِيَّةٌ مِنْ شَجَرِ الْعُشَرِ فَجَعَلَ أَحَدُهُمَا يَلُوذُ بِهَا مِنْ صَاحِبِهِ كُلَّمَا لَاذَ بِهَا مِنْهُ اقْتَطَعَ بِسَيْفِهِ مَا دُونَهُ حَتَّى بَرَزَ كُلُّ وَاحِدٍ مِنْهُمَا لِصَاحِبِهِ وَصَارَتْ بَيْنَهُمَا كَالرَّجُلِ الْقَائِمِ مَا فِيهَا فَنَنٌ ثُمَّ حَمَلَ مَرْحَبٌ عَلَى مُحَمَّدٍ فَضَرَبَهُ فَاتَّقَى بِالدَّرَقَةِ فَوَقَعَ سَيْفُهُ فِيهَا فَعَضَّتْ بِهِ فَأَمْسَكَتْهُ وَضَرَبَهُ مُحَمَّدُ بْنُ مَسْلَمَةَ حَتَّى قَتَلَهُ

(۱۵۲۰۱) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ مرحب یہودی اپنے قلعے سے نکلا، اس نے اسلحہ زیب تن کر رکھا تھا اور وہ یہ رجزیہ اشعار پڑھ رہا تھا کہ پورا خیبر جانتا ہے کہ میں مرحب ہوں، اسلحہ پوش، بہادر اور تجربہ کار ہوں، کبھی نیزے سے لڑتا ہوں اور کبھی تلوار کی ضرب لگاتا ہوں، جب شیر شعلہ بن کر آگے بڑھتے ہیں، گویا کہ میرا حریم ہی اصل حریم ہے جس کے قریب کوئی نہیں آسکتا، اور وہ یہ نعرہ لگا رہا تھا کہ "ہے کوئی میرا مقابلہ کرنے والا" نبی علیہ السلام نے فرمایا اس کا مقابلہ کون کرے گا؟ حضرت محمد بن مسلمہ رضی اللہ عنہ نے آگے بڑھ کر عرض کیا یا رسول اللہ! میں اس کا مقابلہ کروں گا اور بخدا میں اس کے جوڑ کا ہوں، انہوں نے کل میرے بھائی کو بھی قتل کیا تھا، نبی علیہ السلام نے فرمایا پھر آگے بڑھو اور دعاء کی کہ اے اللہ! اس کی مدد فرما۔

جب وہ دونوں ایک دوسرے کے قریب ہوئے تو درمیان میں ایک درخت حائل ہو گیا اور ان میں سے ایک اپنے مدمقابل سے بچنے کے لئے اس کی آڑ لینے لگا، وہ جب بھی اس کی آڑ لیتا تو دوسرا اس پر تلوار سے وار کرتا یہاں تک کہ دونوں ایک دوسرے کے آمنے سامنے آگئے، اور اب ان کے درمیان کوئی رکاوٹ نہ رہی، اس کے بعد مرحب نے محمد بن مسلمہ پر تلوار سے حملہ کیا اور اس کا وار کیا، انہوں نے اسے ڈھال پر روکا، تلوار اس پر پڑی اور اسے کاٹتی ہوئی نکل گئی لیکن محمد بن مسلمہ بچ گئے، پھر محمد بن مسلمہ نے اپنی تلوار سے اس پر حملہ کیا تو اسے قتل کر کے ہی دم لیا۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۱۵۲۰۲) حَدَّثَنَا حَسَنُ بْنُ مُوسَى وَسُرَيْجٌ قَالَا حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَلِيٍّ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ لُحُومِ الْحُمُرِ قَالَ سُرَيْجٌ الْأَهْلِيَّةِ يَوْمَ خَيْبَرَ وَأَذِنَ فِي لُحُومِ الْخَيْلِ [راجع: ١٤٩٥١].

(۱۵۲۰۲) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے غزوۂ خیبر کے زمانے میں پالتو گدھوں سے منع فرمایا تھا اور گھوڑوں کے گوشت کی اجازت دی تھی۔

(۱۵۲۰۳) حَدَّثَنَا حَسَنٌ حَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ مُعَاوِيَةَ أَبُو خَيْثَمَةَ حَدَّثَنَا أَبُو الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَمْسِكُوا عَلَيْكُمْ أَمْوَالَكُمْ وَلَا تُفْسِدُوهَا فَإِنَّهُ مَنْ أَعْمَرَ عُمْرَى فَهِيَ لِلَّذِي أُعْمِرَهَا حَيًّا وَمَيِّتًا وَلِعَقِبِهِ تَفْسِدُوهَا [راجع: ١٤٣٩٣].

(۱۵۲۰۳) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا اپنے مال کو اپنے پاس سنبھال کر رکھو، کسی کو مت دو، اور جو شخص زندگی بھر کے لئے کسی کو کوئی چیز دے دیتا ہے تو وہ اسی کی ہو جاتی ہے، خواہ وہ زندہ ہو یا مر جائے یا اس کی اولاد کو مل جائے۔

(۱۵۲۰۴) حَدَّثَنَا حَسَنٌ حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تُرْسِلُوا فَوَاشِيَكُمْ وَصِبْيَانَكُمْ إِذَا غَابَتْ الشَّمْسُ حَتَّى تَذْهَبَ فَحْمَةُ الْعِشَاءِ فَإِنَّ الشَّيَاطِينَ تَعْبَثُ إِذَا غَابَتْ الشَّمْسُ حَتَّى تَذْهَبَ فَحْمَةُ الْعِشَاءِ [انظر: ١٥٣٢٩].

(۱۵۲۰۴) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا جب سورج غروب ہو جائے تو رات کی سیاہی دور ہونے تک اپنے جانوروں اور بچوں کو گھروں سے نہ نکلنے دیا کرو، کیونکہ جب سورج غروب ہوتا ہے تو رات کی سیاہی دور ہونے تک شیاطین اترتے ہیں۔

(۱۵۲۰۵) حَدَّثَنَا هَاشِمٌ وَحَسَنٌ حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُصَلِّي فِي ثَوْبٍ وَاحِدٍ مُتَوَشِّحًا بِهِ فَقَالَ بَعْضُ الْقَوْمِ لِأَبِي الزُّبَيْرِ وَأَنَا أَسْمَعُ الْمَكْتُوبَةَ قَالَ الْمَكْتُوبَةَ وَغَيْرَ الْمَكْتُوبَةِ [راجع: ١٤١٦٦].

(۱۵۲۰۵) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ایک کپڑے میں لپٹ کر نماز پڑھی، کسی نے ابوالزبیر رضی اللہ عنہ سے پوچھا کہ اس سے مراد فرض نماز ہے؟ انہوں نے فرمایا یہ فرض اور غیر فرض سب کو شامل ہے۔

(۱۵۲۰۶) حَدَّثَنَا حَسَنُ بْنُ مُوسَى وَمُوسَى بْنُ دَاوُدَ قَالَا حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ قَالَ أَكَلْنَا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لُحُومَ الْأَضَاحِيِّ وَتَزَوَّدْنَا حَتَّى بَلَغْنَا بِهَا الْمَدِينَةَ [انظر: ١٤٣٧٠].

(۱۵۲۰۶) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ہم نے حج کی قربانی کے جانور کا گوشت نبی علیہ السلام کے دور باسعادت میں ان کے ساتھ کھایا اور اسے زادراہ کے طور پر مدینہ منورہ بھی لے آئے تھے۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۱۵۲۰۷) حَدَّثَنَا حَسَنٌ حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ أَنَّ رَجُلًا أَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ لِي جَارِيَةً وَهِيَ خَادِمُنَا وَسَانِيَتُنَا أَطُوفُ عَلَيْهَا وَأَنَا أَكْرَهُ أَنْ تَحْمِلَ فَقَالَ اعْزِلْ عَنْهَا إِنْ شِئْتَ فَإِنَّهُ سَيَأْتِيهَا مَا قُدِّرَ لَهَا قَالَ فَلَبِثَ الرَّجُلُ ثُمَّ أَتَاهُ فَقَالَ إِنَّ الْجَارِيَةَ قَدْ حَمَلَتْ قَالَ قَدْ أَخْبَرْتُكَ أَنَّهُ سَيَأْتِيهَا مَا قُدِّرَ لَهَا [راجع: ۱۴۳۹۸].

(۱۵۲۰۷) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک آدمی نبی علیہ السلام کی خدمت میں حاضر ہوا اور کہنے لگا کہ میری ایک باندی ہے جو ہماری خدمت بھی کرتی ہے اور پانی بھی بھر کر لاتی ہے، میں رات کو اس کے پاس ''چکر'' بھی لگاتا ہوں، لیکن اس کے ماں بننے کو بھی اچھا نہیں سمجھتا، نبی علیہ السلام نے فرمایا اگر تم چاہتے ہو تو اس سے عزل کر لیا کرو، ورنہ جو مقدر میں ہے وہ تو ہو کر رہے گا، چنانچہ کچھ عرصے بعد وہی آدمی دوبارہ آیا اور کہنے لگا کہ وہ باندی ''بوجھل'' ہو گئی ہے، نبی علیہ السلام نے فرمایا کہ میں نے تو تمہیں پہلے ہی بتا دیا تھا کہ جو مقدر میں ہے وہ تو ہو کر رہے گا۔

(۱۵۲۰۸) حَدَّثَنَا حَسَنٌ حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَبِيعُ حَاضِرٌ لِبَادٍ دَعُوا النَّاسَ يَرْزُقُ اللَّهُ بَعْضَهُمْ مِنْ بَعْضٍ [راجع: ۱۴۳۴۲].

(۱۵۲۰۸) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا کوئی شہری کسی دیہاتی کے لئے بیع نہ کرے، لوگوں کو چھوڑ دو تا کہ اللہ انہیں ایک دوسرے سے رزق عطاء فرمائے۔

(۱۵۲۰۹) حَدَّثَنَاه مُوسَى بْنُ دَاوُدَ حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ مِثْلَهُ بِإِسْنَادِهِ [راجع: ۱۴۳۴۲].

(۱۵۲۰۹) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۱۵۲۱۰) حَدَّثَنَا حَسَنٌ حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ وَابْنِ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْ النَّقِيرِ وَالْمُزَفَّتِ وَالدُّبَّاءِ [راجع: ۱۴۳۱۸].

(۱۵۲۱۰) حضرت جابر رضی اللہ عنہ اور ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے دباء، نقیر، اور مزفت تمام برتنوں سے منع فرمایا ہے۔

(۱۵۲۱۱) حَدَّثَنَا حَسَنٌ حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ قَالَ رُمِيَ سَعْدُ بْنُ مُعَاذٍ فِي أَكْحَلِهِ فَحَسَمَهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِيَدِهِ بِمِشْقَصٍ قَالَ ثُمَّ وَرِمَتْ قَالَ فَحَسَمَهُ الثَّانِيَةَ [راجع: ۱۴۸۳۲].

(۱۵۲۱۱) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ حضرت سعد بن معاذ رضی اللہ عنہ کے بازو کی رگ میں ایک تیر لگ گیا، نبی علیہ السلام نے انہیں اپنے دست مبارک سے چوڑے پھل کے تیر سے داغا، وہ سوج گیا تو نبی علیہ السلام نے دوبارہ داغ دیا۔

(۱۵۲۱۲) حَدَّثَنَا حَسَنٌ حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَغْلِقُوا الْأَبْوَابَ وَأَوْكِئُوا الْأَسْقِيَةَ وَخَمِّرُوا الْإِنَاءَ وَأَطْفِئُوا السُّرُجَ فَإِنَّ الشَّيْطَانَ لَا يَفْتَحُ غَلْقًا وَلَا يَحُلُّ وِكَاءً وَلَا يَكْشِفُ إِنَاءً فَإِنَّ الْفُوَيْسِقَةَ تُضْرِمُ عَلَى أَهْلِ الْبَيْتِ [انظر: ۱۵۳۲۹].

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۱۵۲۱۲) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا رات کو سوتے ہوئے دروازے بند کرلیا کرو، برتنوں کو ڈھانپ دیا کرو، چراغ بجھا دیا کرو اور مشکیزوں کا منہ باندھ دیا کرو، کیونکہ شیطان بند دروازے کو نہیں کھول سکتا، کوئی پردہ نہیں ہٹا سکتا اور کوئی بندھن کھول نہیں سکتا، اور بعض اوقات ایک چوہا پورے گھر کو جلانے کا سبب بن جاتا ہے۔

(۱۵۲۱۳) حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ يَعْنِي ابْنَ عَمْرٍو حَدَّثَنَا أَبُو إِسْحَاقَ يَعْنِي الْفَزَارِيَّ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي سُفْيَانَ عَنْ جَابِرٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا مِنْ مُسْلِمٍ وَلَا مُسْلِمَةٍ وَلَا مُؤْمِنٍ وَلَا مُؤْمِنَةٍ يَمْرَضُ مَرَضًا إِلَّا حَطَّ اللَّهُ عَنْهُ مِنْ خَطَايَاهُ [اخرجه الطيالسي (١٧٧٣)، قال شعيب: اسناده قوى]. [انظر: ١٥٣٧١].

(۱۵۲۱۳) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا جو مؤمن مرد وعورت اور جو مسلمان مرد وعورت بیمار ہوتا ہے، اللہ اس کے گناہوں کو معاف فرما دیتا ہے۔

(۱۵۲۱۴) حَدَّثَنَا حَسَنٌ حَدَّثَنَا ابْنُ لَهِيعَةَ حَدَّثَنَا بَكْرُ بْنُ سَوَادَةَ أَنَّ مَوْلًى لِجَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَهُ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَرَّ بِهِمْ وَهُمْ يَجْتَنُونَ أَرَاكًا فَأَعْطَاهُ رَجُلٌ جَنَى أَرَاكٍ فَقَالَ لَوْ كُنْتُ مُتَوَضِّئًا أَكَلْتُهُ

(۱۵۲۱۴) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام ان کے پاس سے گذرے تو وہ پیلو چن رہے تھے، ایک آدمی نے نبی علیہ السلام کی خدمت میں چنے ہوئے پیلو پیش کیے تو نبی علیہ السلام نے فرمایا اگر میں وضو سے ہوتا تب بھی کھالیتا۔

(۱۵۲۱۵) حَدَّثَنَا حَسَنٌ حَدَّثَنَا ابْنُ لَهِيعَةَ حَدَّثَنَا أَبُو الزُّبَيْرِ قَالَ سَأَلْتُ جَابِرًا عَنْ ثَمَنِ الْكَلْبِ وَالسِّنَّوْرِ فَقَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ زَجَرَ عَنْ ذَلِكَ [راجع: ١٤٤٦٤].

(۱۵۲۱۵) ابوالزبیر رحمہ اللہ کہتے ہیں کہ میں نے حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے کتے اور بلی کی قیمت کا حکم پوچھا تو انہوں نے فرمایا نبی علیہ السلام نے اس سے سختی سے منع فرمایا ہے۔

(۱۵۲۱۶) حَدَّثَنَا حَسَنٌ حَدَّثَنَا ابْنُ لَهِيعَةَ حَدَّثَنَا أَبُو الزُّبَيْرِ أَخْبَرَنِي جَابِرٌ أَنَّ امْرَأَةً مِنْ بَنِي مَخْزُومٍ سَرَقَتْ فَعَاذَتْ بِأُسَامَةَ بْنِ زَيْدٍ حِبِّ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأُتِيَ بِهَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ لَوْ كَانَتْ فَاطِمَةُ لَقَطَعْتُ يَدَهَا فَقَطَعَهَا [صححه مسلم (١٦٨٩)]. [انظر: ١٥٣١٨].

(۱۵۲۱۶) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ بنو مخزوم کی ایک عورت سے چوری سرزد ہوگئی، اس نے نبی علیہ السلام کے چہیتے حضرت اسامہ بن زید رضی اللہ عنہ کے ذریعے سفارش کروا کر بچاؤ کرنا چاہا، اسے نبی علیہ السلام کی خدمت میں لایا گیا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اگر میری بیٹی فاطمہ بھی چوری کرتی تو میں اس کا ہاتھ بھی کاٹ دیتا، اور نبی علیہ السلام نے اس کا ہاتھ کٹوا دیا۔

(۱۵۲۱۷) حَدَّثَنَا حَسَنٌ حَدَّثَنَا ابْنُ لَهِيعَةَ حَدَّثَنَا أَبُو الزُّبَيْرِ قَالَ سَأَلْتُ جَابِرًا عَنِ الرَّجُلِ يُطَلِّقُ امْرَأَتَهُ وَهِيَ حَائِضٌ فَقَالَ طَلَّقَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ امْرَأَتَهُ وَهِيَ حَائِضٌ فَأَتَى عُمَرُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَخْبَرَهُ ذَلِكَ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِيُرَاجِعْهَا فَإِنَّهَا امْرَأَتُهُ

(۱۵۲۱۷) ابوالزبیر رحمۃ اللہ علیہ کہتے ہیں کہ میں نے حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے اس شخص کا حکم دریافت کیا جو ایام کی حالت میں اپنی بیوی کو طلاق دے دے؟ انہوں نے فرمایا کہ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ نے بھی ایک مرتبہ ایام کی حالت میں اپنی بیوی کو طلاق دے دی تھی، حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے نبی علیہ السلام کی خدمت میں حاضر ہو کر اس کا تذکرہ کیا تو نبی علیہ السلام نے فرمایا کہ اسے رجوع کر لینا چاہیے کیونکہ وہ اس کی بیوی ہے۔

(۱۵۲۱۸) حَدَّثَنَا حَسَنٌ حَدَّثَنَا ابْنُ لَهِيعَةَ حَدَّثَنَا أَبُو الزُّبَيْرِ قَالَ سَأَلْتُ جَابِرًا هَلْ رَجَمَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ نَعَمْ رَجَمَ رَجُلًا مِنْ أَسْلَمَ وَرَجُلًا مِنْ الْيَهُودِ وَامْرَأَةً وَقَالَ لِلْيَهُودِيِّ نَحْنُ نَحْكُمُ عَلَيْكُمْ الْيَوْمَ [راجع: ۱٤٥٠١].

(۱۵۲۱۸) ابوالزبیر رحمۃ اللہ علیہ کہتے ہیں کہ میں نے حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے پوچھا کہ نبی علیہ السلام نے رجم کیا ہے؟ انہوں نے فرمایا ہاں! نبی علیہ السلام نے قبیلۂ اسلم کے ایک آدمی کو، ایک یہودی مرد کو اور ایک عورت کو رجم فرمایا تھا اور یہودی سے فرمایا تھا کہ آج ہم تم پر فیصلہ کریں گے۔

(۱۵۲۱۹) حَدَّثَنَا حَسَنٌ حَدَّثَنَا ابْنُ لَهِيعَةَ حَدَّثَنَا أَبُو الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ أَنَّهُ قَالَ زَجَرَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ تَصِلَ الْمَرْأَةُ بِرَأْسِهَا شَيْئًا [راجع: ۱٤٢٠٢].

(۱۵۲۱۹) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے عورت کو اپنے سر کے ساتھ دوسرے بال ملانے سے سختی سے منع فرمایا ہے۔

(۱۵۲۲۰) حَدَّثَنَا حَسَنٌ حَدَّثَنَا ابْنُ لَهِيعَةَ حَدَّثَنَا أَبُو الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى أَنْ يَأْكُلَ الرَّجُلُ بِشِمَالِهِ فَإِنَّ الشَّيْطَانَ يَأْكُلُ بِشِمَالِهِ [راجع: ۱٤٦٤١].

(۱۵۲۲۰) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے بائیں ہاتھ سے کھانا کھانے کی ممانعت فرمائی ہے، کیونکہ بائیں ہاتھ سے شیطان کھاتا ہے۔

(۱۵۲۲۱) حَدَّثَنَا حَسَنٌ حَدَّثَنَا ابْنُ لَهِيعَةَ حَدَّثَنَا أَبُو الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَثَلُ الْمُؤْمِنِ مَثَلُ السُّنْبُلَةِ تَسْتَقِيمُ مَرَّةً وَتَخِرُّ مَرَّةً وَمَثَلُ الْكَافِرِ مَثَلُ الْأَرْزَةِ لَا تَزَالُ مُسْتَقِيمَةً حَتَّى تَخِرَّ وَلَا تَشْعُرُ [راجع: ۱٤٨٢٠].

(۱۵۲۲۱) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا مسلمان کی مثال گندم کے خوشے کی سی ہے جو کبھی گرتا ہے اور کبھی سنبھلتا ہے، اور کافر کی مثال چاول کی سی ہے جو ہمیشہ تنا ہی رہتا ہے، یہاں تک کہ گر جاتا ہے اور اس پر بال نہیں آتے (یا اسے پتہ بھی نہیں چلتا)

(۱۵۲۲۲) حَدَّثَنَا حَسَنٌ حَدَّثَنَا ابْنُ لَهِيعَةَ حَدَّثَنَا أَبُو الزُّبَيْرِ قَالَ سَأَلْتُ جَابِرًا كَمْ طَافَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

وَسَلَّمَ بَيْنَ الصَّفَا وَالْمَرْوَةِ فَقَالَ مَرَّةً وَاحِدَةً [راجع: ١٤٤٦٧].

(۱۵۲۲۲) ابوالزبیر رحمہ اللہ کہتے ہیں کہ میں نے حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے پوچھا کہ نبی علیہ السلام نے صرف ایک مرتبہ ہی سعی کی تھی۔

(۱۵۲۲۳) حَدَّثَنَا سُرَيْجُ بْنُ النُّعْمَانِ قَالَ حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ أَخْبَرَنَا مُجَالِدٌ عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَنَّ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ أَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِكِتَابٍ أَصَابَهُ مِنْ بَعْضِ أَهْلِ الْكُتُبِ فَقَرَأَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَغَضِبَ فَقَالَ أَمُتَهَوِّكُونَ فِيهَا يَا ابْنَ الْخَطَّابِ وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ لَقَدْ جِئْتُكُمْ بِهَا بَيْضَاءَ نَقِيَّةً لَا تَسْأَلُوهُمْ عَنْ شَيْءٍ فَيُخْبِرُوكُمْ بِحَقٍّ فَتُكَذِّبُوا بِهِ أَوْ بِبَاطِلٍ فَتُصَدِّقُوا بِهِ وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ لَوْ أَنَّ مُوسَى صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ حَيًّا مَا وَسِعَهُ إِلَّا أَنْ يَتَّبِعَنِي [راجع: ١٤٦٨٥].

(۱۵۲۲۳) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ، نبی علیہ السلام کی خدمت میں ایک کتاب لے کر آئے جو انہیں کسی کتابی سے ہاتھ لگی تھی، اور نبی علیہ السلام کے سامنے اسے پڑھنا شروع کر دیا، اس پر نبی علیہ السلام کو غصہ آ گیا اور فرمایا اے ابن خطاب! کیا تم اس میں گھسنا چاہتے ہو؟ اس ذات کی قسم جس کے دست قدرت میں میری جان ہے، میں تمہارے پاس ایک ایسی شریعت لے کر آیا ہوں جو روشن اور صاف ستھری ہے، تم ان اہل کتاب سے کسی چیز کے متعلق سوال نہ کیا کرو، کہیں ایسا نہ ہو کہ وہ تمہیں صحیح بات بتائیں اور تم اس کی تکذیب کر دو، اور غلط بتائیں تو تم اس کی تصدیق کر دو، اس ذات کی قسم جس کے دست قدرت میں میری جان ہے، اگر موسیٰ بھی زندہ ہوتے تو انہیں بھی میری پیروی کے علاوہ کوئی چارہ کار نہ ہوتا۔

(۱۵۲۲٤) حَدَّثَنَا أَبُو سَلَمَةَ الْخُزَاعِيُّ حَدَّثَنَا شَرِيكٌ عَنْ عَمَّارٍ الدُّهْنِيِّ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَخَلَ يَوْمَ الْفَتْحِ مَكَّةَ وَعَلَيْهِ عِمَامَةٌ سَوْدَاءُ [راجع: ١٤٩٦٦].

(۱۵۲۲۴) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام فتح مکہ کے دن مکہ مکرمہ میں داخل ہوئے تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے سیاہ عمامہ باندھ رکھا تھا۔

(۱۵۲۲۵) حَدَّثَنَا الْخُزَاعِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ عَنْ عَمْرِو بْنِ أَبِي عَمْرٍو عَنْ رَجُلٍ مِنَ الْأَنْصَارِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كُلُوا لَحْمَ الصَّيْدِ وَأَنْتُمْ حُرُمٌ مَا لَمْ تَصِيدُوهُ أَوْ يُصَدْ لَكُمْ [انظر: ١٤٩٥٥].

(۱۵۲۲۵) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا حالت احرام میں تمہارے لیے خشکی کا شکار حلال ہے بشرطیکہ تم خود شکار نہ کرو، یا اسے تمہاری خاطر شکار نہ کیا گیا ہو۔

(۱۵۲۲٦) حَدَّثَنَا الْخُزَاعِيُّ أَخْبَرَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ أَخْبَرَنَا أَبُو الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى زَمَنَ خَيْبَرَ عَنِ الْبَصَلِ وَالْكُرَّاثِ فَأَكَلَهُمَا قَوْمٌ ثُمَّ جَاؤُوا إِلَى الْمَسْجِدِ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَلَمْ أَنْهَ عَنْ هَاتَيْنِ الشَّجَرَتَيْنِ الْمُنْتِنَتَيْنِ قَالُوا بَلَى يَا رَسُولَ اللَّهِ وَلَكِنْ أَجْهَدَنَا الْجُوعُ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ أَكَلَهُمَا فَلَا يَحْضُرُ مَسْجِدَنَا فَإِنَّ الْمَلَائِكَةَ تَتَأَذَّى مِمَّا يَتَأَذَّى مِنْهُ بَنُو آدَمَ [راجع: ١٥٠٧٨].

(۱۵۲۲۶) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے خیبر کے زمانے میں پیاز اور گندنے سے منع فرمایا تھا لیکن کچھ لوگوں نے اسے کھا لیا، پھر وہ مسجد میں آئے تو نبی علیہ السلام نے ان سے فرمایا کیا میں نے تمہیں ان دو بدبودار درختوں سے منع نہیں کیا تھا؟ لوگوں نے کہا کیوں نہیں یا رسول اللہ! لیکن ہم بھوک سے مغلوب ہو گئے تھے، اس پر نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا جو شخص اس بدبودار درخت سے کچھ کھائے وہ ہماری مساجد کے قریب نہ آئے، کیونکہ جن چیزوں سے انسانوں کو اذیت ہوتی ہے، فرشتوں کو بھی ہوتی ہے۔

(١٥٢٢٧) حَدَّثَنَا أَبُو سَعِيدٍ مَوْلَى بَنِي هَاشِمٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ أَبِي الْمَوَالِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُنْكَدِرِ قَالَ دَخَلْتُ عَلَى جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ وَهُوَ يُصَلِّي مُلْتَحِفًا فِي ثَوْبٍ وَاحِدٍ وَرِدَاؤُهُ مَوْضُوعٌ فَقُلْنَا لَهُ تُصَلِّي فِي ثَوْبٍ وَاحِدٍ وَرِدَاؤُكَ مَوْضُوعٌ قَالَ لِيَدْخُلَ عَلَيَّ مِثْلُكَ فَيَرَانِي أُصَلِّي فِي ثَوْبٍ وَاحِدٍ إِنِّي رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي هَكَذَا [صححه البخاري (٣٥٣)].

(۱۵۲۲۷) محمد بن منکدر کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ میں حضرت جابر رضی اللہ عنہ کے یہاں گیا، وہ ایک کپڑے میں لپٹ کر نماز پڑھ رہے تھے، حالانکہ دوسری چادر ان کے قریب پڑی ہوئی تھی، جب انہوں نے سلام پھیرا تو ہم نے ان سے یہی مسئلہ پوچھا، انہوں نے فرمایا کہ میں نے یہ اس لئے کیا ہے کہ تم جیسے احمق بھی دیکھ لیں کہ میں ایک کپڑے میں نماز پڑھ رہا ہوں، میں نے نبی علیہ السلام کو اسی طرح نماز پڑھتے ہوئے دیکھا ہے۔

(١٥٢٢٨) حَدَّثَنَا أَبُو سَعِيدٍ حَدَّثَنَا زَائِدَةُ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَقِيلٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَيْرُ صُفُوفِ الرِّجَالِ الْمُقَدَّمُ وَشَرُّهَا الْمُؤَخَّرُ وَخَيْرُ صُفُوفِ النِّسَاءِ الْمُؤَخَّرُ وَشَرُّهَا الْمُقَدَّمُ يَا مَعْشَرَ النِّسَاءِ إِذَا سَجَدَ الرِّجَالُ فَاغْضُضْنَ أَبْصَارَكُنَّ لَا تَرَيْنَ عَوْرَاتِ الرِّجَالِ مِنْ ضِيقِ الْأُزُرِ [راجع: ١٤١٦٩].

(۱۵۲۲۸) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا مردوں کی صفوں میں سب سے بہترین صف پہلی ہوتی ہے اور سب سے کم ترین آخری صف ہوتی ہے، جب کہ خواتین کی صفوں میں سب سے کم ترین صف پہلی ہوتی ہے اور سب سے بہترین آخری صف ہوتی ہے، پھر فرمایا اے گروہ خواتین! جب مرد سجدے میں جایا کریں تو اپنی نگاہیں پست رکھا کرو اور تہبندوں کے سوراخوں میں سے مردوں کی شرمگاہیں نہ دیکھا کرو۔

(١٥٢٢٩) حَدَّثَنَا أَبُو سَعِيدٍ حَدَّثَنَا زَائِدَةُ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَقِيلٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ مَشَيْتُ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى امْرَأَةٍ مِنَ الْأَنْصَارِ فَذَبَحَتْ لَنَا شَاةً فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَيَدْخُلَنَّ رَجُلٌ مِنْ أَهْلِ الْجَنَّةِ فَدَخَلَ أَبُو بَكْرٍ فَقَالَ لَيَدْخُلَنَّ رَجُلٌ مِنْ أَهْلِ الْجَنَّةِ فَدَخَلَ عُمَرُ فَقَالَ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

لَيَدْخُلَنَّ رَجُلٌ مِنْ أَهْلِ الْجَنَّةِ فَقَالَ اللَّهُمَّ إِنْ شِئْتَ فَاجْعَلْهُ عَلِيًّا فَدَخَلَ عَلِيٌّ ثُمَّ أُتِينَا بِطَعَامٍ فَأَكَلْنَا فَقُمْنَا إِلَى صَلَاةِ الظُّهْرِ وَلَمْ يَتَوَضَّأْ أَحَدٌ مِنَّا ثُمَّ أُتِينَا بِبَقِيَّةِ الطَّعَامِ ثُمَّ قُمْنَا إِلَى الْعَصْرِ وَمَا مَسَّ أَحَدٌ مِنَّا مَاءً [راجع: ١٤٦٠٤].

(۱۵۲۲۹) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ ہم لوگ نبی علیہ السلام کے ساتھ ایک انصاری خاتون کے یہاں کھانے کی دعوت میں شریک تھے، نبی علیہ السلام نے فرمایا ابھی تمہارے پاس ایک جنتی آدمی آئے گا، تھوڑی دیر میں حضرت صدیق اکبر رضی اللہ عنہ تشریف لے آئے، نبی علیہ السلام نے پھر فرمایا ابھی تمہارے پاس ایک جنتی آدمی آئے گا، تھوڑی دیر میں حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ تشریف لے آئے، نبی علیہ السلام نے پھر فرمایا ابھی تمہارے پاس ایک جنتی آدمی آئے گا، اور فرمانے لگے اے اللہ! اگر تو چاہے تو آنے والا علی ہو، چنانچہ حضرت علی رضی اللہ عنہ ہی آئے پھر کھانا لایا گیا جو ہم نے کھا لیا، پھر ہم نماز ظہر کے لئے اٹھے اور ہم میں سے کسی نے بھی وضو نہیں کیا، نماز کے بعد باقی ماندہ کھانا لایا گیا، پھر نماز عصر کے لئے اٹھے تو ہم میں سے کسی نے پانی کو ہاتھ تک نہیں لگایا۔

(۱۵۲۳۰) حَدَّثَنَا مُؤَمَّلٌ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ قَالَ خَرَجْنَا مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُهِلِّينَ بِالْحَجِّ فَقَدِمْنَا مَكَّةَ فَطُفْنَا بِالْبَيْتِ وَبِالصَّفَا وَالْمَرْوَةِ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَحِلُّوا وَاجْعَلُوهَا عُمْرَةً إِلَّا مَنْ سَاقَ الْهَدْيَ قَالَ فَسَطَعَتْ الْمَجَامِرُ وَوَقَعَتْ النِّسَاءُ فَلَمَّا كَانَ يَوْمُ التَّرْوِيَةِ أَهْلَلْنَا بِالْحَجِّ قَالَ سُرَاقَةُ بْنُ مَالِكِ بْنِ جُعْشُمٍ يَا رَسُولَ اللَّهِ عُمْرَتُنَا هَذِهِ لِعَامِنَا أَمْ لِلْأَبَدِ قَالَ لَا بَلْ لِلْأَبَدِ [راجع: ١٤١٦٢].

(۱۵۲۳۰) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ ہم لوگ نبی علیہ السلام کے ساتھ حج کا تلبیہ پڑھتے ہوئے روانہ ہوئے، جب ہم مکہ مکرمہ پہنچے تو ہم نے خانہ کعبہ کا طواف کیا، صفا مروہ کی سعی کی، اور نبی علیہ السلام نے فرمایا جس شخص کے پاس قربانی کا جانور نہ ہو، وہ اپنا احرام کھول لے، چنانچہ اس کے بعد ہم اپنی بیویوں کے پاس بھی گئے، سلے ہوئے کپڑے بھی پہنے اور خوشبو بھی لگائی۔

آٹھ ذی الحجہ کو ہم نے حج کا احرام باندھا، حضرت سراقہ بن مالک رضی اللہ عنہ کہنے لگے یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! کیا عمرہ کا یہ حکم صرف اس سال کے لئے ہے یا ہمیشہ کے لئے؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا ہمیشہ کے لئے ہے۔

(۱۵۲۳۱) حَدَّثَنَا مُؤَمَّلٌ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنْ عِشْتُ إِنْ شَاءَ اللَّهُ نَهَيْتُ أَنْ يُسَمَّى بَرَكَةُ وَيَسَارٌ [راجع: ١٤٦٦١].

(۱۵۲۳۱) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا اگر میں زندہ رہا تو ان شاء اللہ تختی سے لوگوں کو برکت، یسار اور نافع جیسے نام رکھنے سے منع کر دوں گا۔

(۱۵۲۳۲) حَدَّثَنَا مُؤَمَّلٌ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ حَدَّثَنَا عَلِيٌّ يَعْنِي ابْنَ زَيْدٍ عَنْ أَبِي نَضْرَةَ عَنْ جَابِرٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِابْنِ صَائِدٍ مَا تَرَى قَالَ أَرَى عَرْشًا عَلَى الْمَاءِ أَوْ قَالَ عَلَى الْبَحْرِ حَوْلَهُ حَيَّاتٌ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَاكَ عَرْشُ إِبْلِيسَ [راجع: ١١٦٥٣].

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۱۵۲۳۲) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ابن صائد سے پوچھا کہ اے ابن صائد! تو کیا دیکھتا ہے؟ اس نے کہا کہ میں پانی پر ایک تخت دیکھتا ہوں، جس کے اردگرد سانپ ہیں، نبی علیہ السلام نے فرمایا وہ ابلیس کا تخت ہے۔

(۱۵۲۳۳) حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ عِيسَى قَالَ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ يَعْنِي ابْنَ زَيْدٍ عَنْ كَثِيرِ بْنِ شِنْظِيرٍ عَنْ عَطَاءِ بْنِ أَبِي رَبَاحٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ بَعَثَنِي النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي حَاجَةٍ فَلَمَّا رَجَعْتُ سَلَّمْتُ عَلَيْهِ فَلَمْ يَرُدَّ عَلَيَّ فَلَمَّا فَرَغَ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ سَلَّمْتُ عَلَيْكَ فَلَمْ تَرُدَّ عَلَيَّ قَالَ إِنِّي كُنْتُ أُصَلِّي وَهُوَ عَلَى رَاحِلَتِهِ مُتَوَجِّهًا لِغَيْرِ الْقِبْلَةِ [راجع: ١٤٨٤٣].

(۱۵۲۳۳) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام نے مجھے اپنے کسی کام سے بھیجا، میں چلا گیا، جب وہ کام کر کے واپس آیا تو نبی علیہ السلام کو سلام کیا لیکن انہوں نے جواب نہ دیا، جس نبی علیہ السلام نماز سے فارغ ہوئے تو میں نے عرض کیا یا رسول اللہ، میں نے آپ کو سلام کیا تھا لیکن آپ نے جواب نہیں دیا، نبی علیہ السلام نے فرمایا کہ میں نماز پڑھ رہا تھا، اس وقت نبی علیہ السلام اپنی سواری پر تھے اور جانب قبلہ رخ نہ تھا۔

(۱۵۲۳٤) حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ عِيسَى حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنْ كَثِيرِ بْنِ شِنْظِيرٍ عَنْ عَطَاءٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَمِّرُوا الْآنِيَةَ وَأَوْكِئُوا الْأَسْقِيَةَ وَأَجِيفُوا الْبَابَ وَأَطْفِئُوا الْمَصَابِيحَ عِنْدَ الرُّقَادِ فَإِنَّ الْفُوَيْسِقَةَ رُبَّمَا اجْتَرَّتْ الْفَتِيلَةَ فَأَحْرَقَتْ الْبَيْتَ وَأَكْفِتُوا صِبْيَانَكُمْ عِنْدَ الْمَسَاءِ فَإِنَّ لِلْجِنِّ انْتِشَارًا وَخَطْفَةً [صححه البخاري (٣٣١٦)، ومسلم (٢٠١٢)، وابن حبانا (١٢٧٢ و١٢٧٦)، وابن خزيمة (١٣١)]. [راجع: ١٤٤٨٧].

(۱۵۲۳۴) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا رات کو سوتے ہوئے دروازے بند کر لیا کرو، برتنوں کو ڈھانپ دیا کرو، چراغ بجھا دیا کرو اور مشکیزوں کا منہ باندھ دیا کرو، کیونکہ شیطان بند دروازے کو نہیں کھول سکتا، کوئی پردہ نہیں ہٹا سکتا اور کوئی بندھن کھول نہیں سکتا، اور بعض اوقات ایک چوہا پورے گھر کو جلانے کا سبب بن جاتا ہے۔

(۱۵۲۳٥) حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ عِيسَى أَخْبَرَنَا مَالِكٌ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْ أَكْلِ لُحُومِ الْأَضَاحِيِّ بَعْدَ ثَلَاثٍ ثُمَّ قَالَ بَعْدَ ذَلِكَ كُلُوا وَتَزَوَّدُوا وَادَّخِرُوا [صححه مسلم (١٩٧٢)، وابن حبان (٥٩٢٥)].

(۱۵۲۳۵) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے تین دن کے بعد قربانی کا گوشت کھانے سے منع فرما دیا تھا، بعد میں فرمایا کہ اب اسے کھاؤ، زادراہ بناؤ اور ذخیرہ کرو۔

(۱۵۲۳٦) حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ أَخْبَرَنِي مَالِكٌ عَنْ جَعْفَرٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَمَلَ مِنْ الْحَجَرِ الْأَسْوَدِ حَتَّى انْتَهَى إِلَيْهِ ثَلَاثَةَ أَطْوَافٍ [راجع: ١٤٧١٥].

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۱۵۲۳۶) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے حجر اسود والے کونے سے طواف شروع کیا، رمل کرتے ہوئے چلے آئے یہاں تک کہ دوبارہ حجر اسود پر آگئے، اس طرح تین چکروں میں رمل کیا۔

(۱۵۲۳۷) قَرَأْتُ عَلَى عَبْدِ الرَّحْمَنِ مَالِكٌ ح وَحَدَّثَنَا إِسْحَاقُ أَخْبَرَنَا مَالِكٌ عَنْ جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حِينَ خَرَجَ مِنْ الْمَسْجِدِ وَهُوَ يُرِيدُ الصَّفَا وَهُوَ يَقُولُ نَبْدَأُ بِمَا بَدَأَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ بِهِ [قال الألباني: صحيح (النسائي: ٥/٢٣٩)].

(۱۵۲۳۷) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جب نبی علیہ السلام مسجد حرام سے نکل کر صفا کی طرف جانے لگے تو میں نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے سنا کہ ہم وہیں سے ابتداء کریں گے جہاں سے اللہ نے ابتداء کی ہے (پہلے ذکر کیا ہے)

(۱۵۲۳۸) قَرَأْتُ عَلَى عَبْدِ الرَّحْمَنِ مَالِكٌ ح وَحَدَّثَنَا إِسْحَاقُ أَخْبَرَنَا مَالِكٌ عَنْ جَعْفَرٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ إِذَا وَقَفَ عَلَى الصَّفَا يُكَبِّرُ ثَلَاثًا وَيَقُولُ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ وَفِي حَدِيثِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ يَصْنَعُ ذَلِكَ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ وَيَدْعُو وَيَصْنَعُ عَلَى الْمَرْوَةِ مِثْلَ ذَلِكَ [قال الألباني: صحيح (النسائي: ٥/٢٣٩ و ٢٤٠ و٢٤٣ و٢٤٤)]

(۱۵۲۳۸) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام جب بھی صفا پہاڑی پر کھڑے ہوتے تو تین مرتبہ اللہ اکبر کہتے، اور پھر یہ کلمات پڑھتے کہ اللہ کے علاوہ کوئی معبود نہیں، وہ اکیلا ہے، اس کا کوئی شریک نہیں، حکومت اسی کی ہے اور تمام تعریفیں بھی اسی کی ہیں، اور وہ ہر چیز پر قادر ہے، ایک دوسری سند میں یہ بھی ہے کہ نبی علیہ السلام تین مرتبہ اس طرح کرنے کے بعد دعاء فرماتے اور مروہ پر بھی یہی عمل دہراتے تھے۔

(۱۵۲۳۹) قَرَأْتُ عَلَى عَبْدِ الرَّحْمَنِ مَالِكٌ وَحَدَّثَنَا إِسْحَاقُ أَخْبَرَنَا مَالِكٌ عَنْ جَعْفَرٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ إِذَا نَزَلَ مِنْ الصَّفَا مَشَى حَتَّى إِذَا انْصَبَّتْ قَدَمَاهُ فِي بَطْنِ الْوَادِي سَعَى حَتَّى يَخْرُجَ مِنْهُ [راجع: ١٤٦٢٥].

(۱۵۲۳۹) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے نبی علیہ السلام کے حج کے متعلق تفصیلات میں یہ بھی مذکور ہے کہ پھر نبی علیہ السلام صفا سے اترے اور وادی کے بیچ میں جب آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے مبارک قدم اترے تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے سعی فرمائی، یہاں تک کہ جب دوسرے حصے پر ہم لوگ چڑھ گئے تو نبی علیہ السلام معمول کی رفتار سے چلنے لگے۔

(۱۵۲٤۰) حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ أَخْبَرَنَا مَالِكٌ عَنْ جَعْفَرٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَحَرَ بَعْضَ هَدْيِهِ بِيَدِهِ وَبَعْضُهُ نَحَرَهُ غَيْرُهُ [راجع: ١٤٦٠٣].

(۱۵۲۴۰) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام قربانی کے لئے جن اونٹوں کو لے کر گئے تھے، ان میں سے کچھ نبی علیہ السلام نے اپنے دست مبارک سے ذبح کیے تھے، اور کچھ کسی اور نے ذبح کیے تھے۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۱۵۲۴۱) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ عَنِ الْأَعْمَشِ وَمَنْصُورٍ عَنْ سَالِمِ بْنِ أَبِي الْجَعْدِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ جَاءَ رَجُلٌ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ إِنَّ لِي جَارِيَةً وَأَنَا أَعْزِلُ عَنْهَا فَقَالَ لَهُ مَا يُقَدَّرْ يَكُنْ فَلَمْ يَلْبَثْ أَنْ حَمَلَتْ فَجَاءَ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَا نَبِيَّ اللَّهِ أَلَمْ تَرَ أَنَّهَا حَمَلَتْ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا قَضَى اللَّهُ لِنَفْسٍ أَنْ تَخْرُجَ إِلَّا هِيَ كَائِنَةٌ [راجع: ۱٤٤١٥].

(۱۵۲۴۱) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک آدمی نبی علیہ السلام کی خدمت میں حاضر ہوا اور کہنے لگا کہ میری ایک باندی ہے جو ہماری خدمت بھی کرتی ہے اور پانی بھی بھر کر لاتی ہے، میں رات کو اس کے پاس ''چکر'' بھی لگاتا ہوں، لیکن اس کے ماں بننے کو بھی اچھا نہیں سمجھتا، نبی علیہ السلام نے فرمایا اگر تم چاہتے ہو تو اس سے عزل کر لیا کرو، ورنہ جو مقدر میں ہے وہ تو ہو کر رہے گا، چنانچہ کچھ عرصے بعد وہی آدمی دوبارہ آیا اور کہنے لگا کہ وہ باندی ''بوجھل'' ہو گئی ہے، نبی علیہ السلام نے فرمایا کہ میں نے تو تمہیں پہلے ہی بتا دیا تھا کہ جو مقدر میں ہے وہ تو ہو کر رہے گا۔

(۱۵۲٤۲) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ قَالَ بَعَثَنِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِحَاجَةٍ فَجِئْتُ وَهُوَ يُصَلِّي نَحْوَ الْمَشْرِقِ وَيُومِيءُ إِيمَاءً عَلَى رَاحِلَتِهِ السُّجُودُ أَخْفَضُ مِنَ الرُّكُوعِ فَسَلَّمْتُ عَلَيْهِ فَلَمْ يَرُدَّ عَلَيَّ قَالَ فَلَمَّا قَضَى صَلَاتَهُ قَالَ مَا فَعَلْتَ فِي حَاجَةِ كَذَا وَكَذَا إِنِّي كُنْتُ أُصَلِّي [راجع: ۱٤۲۰۳].

(۱۵۲۴۲) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے بنو مصطلق کی طرف جاتے ہوئے مجھے کسی کام سے بھیج دیا، میں واپس آیا تو نبی علیہ السلام اپنے اونٹ پر مشرق کی جانب منہ کر کے نماز پڑھ رہے تھے، میں نے بات کرنا چاہی تو نبی علیہ السلام نے ہاتھ سے اشارہ فرما دیا، دو مرتبہ اس طرح ہوا، پھر میں نے نبی علیہ السلام کو قراءت کرتے ہوئے سنا اور نبی علیہ السلام اپنے سر سے اشارہ فرما رہے تھے، نماز سے فراغت کے بعد نبی علیہ السلام نے فرمایا میں نے جس کام کے لیے تمہیں بھیجا تھا اس کا کیا بنا؟ میں نے جواب اس لئے نہیں دیا تھا کہ میں نماز پڑھ رہا تھا۔

(۱۵۲٤۳) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ وَأَبُو نُعَيْمٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَمْسِكُوا عَلَيْكُمْ أَمْوَالَكُمْ وَلَا تُعْطُوهَا أَحَدًا فَمَنْ أُعْمِرَ شَيْئًا فَهُوَ لَهُ [راجع: ۱٤۳۹۳].

(۱۵۲۴۳) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا اپنے مال کو اپنے پاس سنبھال کر رکھو، کسی کو مت دو، اور جو شخص زندگی بھر کے لئے کسی کو کوئی چیز دے دیتا ہے تو وہ اسی کی ہو جاتی ہے۔

(۱۵۲٤٤) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ قَالَ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ التَّمْرِ وَالزَّبِيبِ وَالرُّطَبِ وَالْبُسْرِ يَعْنِي أَنْ يُنْبَذَا [صححه مسلم (۱۹۸٦)].

(۱۵۲۴۴) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے پکی اور کچی کھجور، کشمش اور کھجور کو ملا کر نبیذ بنانے سے منع فرمایا ہے۔

(۱۵۲٤٥) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي سُفْيَانَ عَنْ جَابِرٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا سَجَدَ أَحَدُكُمْ فَلْيَعْتَدِلْ وَلَا يَفْتَرِشْ ذِرَاعَيْهِ افْتِرَاشَ الْكَلْبِ [راجع: ١٤٣٢٧].

(۱۵۲۴۵) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا جب تم میں سے کوئی شخص سجدہ کرے تو اعتدال برقرار رکھے اور اپنے بازو کتے کی طرح نہ بچھائے۔

(۱۵۲۴۶) قَالَ وَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ خَافَ مِنْكُمْ أَنْ لَا يَسْتَيْقِظَ مِنْ آخِرِ اللَّيْلِ فَلْيُوتِرْ مِنْ أَوَّلِ اللَّيْلِ ثُمَّ لِيَرْقُدْ وَمَنْ طَمِعَ مِنْكُمْ أَنْ يَسْتَيْقِظَ مِنْ آخِرِ اللَّيْلِ فَلْيُوتِرْ مِنْ آخِرِ اللَّيْلِ فَإِنَّ قِرَاءَةَ آخِرِ اللَّيْلِ مَحْضُورَةٌ وَذَلِكَ أَفْضَلُ [راجع: ١٤٤٣٣].

(۱۵۲۴۶) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا تم میں سے جس شخص کا غالب گمان یہ ہو کہ وہ رات کے آخری حصے میں بیدار نہ ہو سکے گا تو اسے رات کے اول حصے میں ہی وتر پڑھ لینے چاہئیں، اور جسے آخر رات میں جاگنے کا غالب گمان ہو تو اسے آخر میں ہی وتر پڑھنے چاہئیں، کیونکہ رات کے آخری حصے میں نماز کے وقت فرشتے حاضر ہوتے ہیں اور یہ افضل طریقہ ہے۔

(۱۵۲۴۷) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي سُفْيَانَ عَنْ جَابِرٍ عَنِ السُّلَيْكِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا جَاءَ أَحَدُكُمْ إِلَى الْجُمُعَةِ وَالْإِمَامُ يَخْطُبُ فَلْيُصَلِّ رَكْعَتَيْنِ خَفِيفَتَيْنِ

(۱۵۲۴۷) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام نے خطبہ دیتے ہوئے فرمایا کہ جب تم میں سے کوئی شخص اس وقت آئے جبکہ امام خطبہ دے رہا ہو، اسے پھر بھی دو رکعتیں مختصری پڑھ لینی چاہئیں۔

(۱۵۲۴۸) حَدَّثَنَا سُرَيْجٌ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ يَعْنِي ابْنَ زَيْدٍ عَنِ الْحَجَّاجِ بْنِ أَرْطَاةَ عَنْ عَطَاءٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ قَدِمْنَا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَطُفْنَا بِالْبَيْتِ وَبَيْنَ الصَّفَا وَالْمَرْوَةِ فَلَمَّا كَانَ يَوْمُ النَّحْرِ لَمْ نَقْرَبْ الصَّفَا وَالْمَرْوَةَ [راجع: ١٥٠٧٣].

(۱۵۲۴۸) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ہم لوگ نبی علیہ السلام کے ساتھ جب مکہ مکرمہ آئے تو بیت اللہ کا طواف اور صفا مروہ کے درمیان سعی کر لی، دس ذی الحجہ کو پھر ہم صفا مروہ کے قریب بھی نہیں گئے۔

(۱۵۲۴۹) حَدَّثَنَا سُرَيْجٌ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ يَعْنِي ابْنَ زَيْدٍ عَنْ عَمْرٍو عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَكَرَ ذَلِكَ لِابْنِ عُمَرَ فَقَالَ رَجُلٌ أَنَا رَأَيْتُ ابْنَ جَابِرٍ يَطْلُبُ أَرْضًا مُخَابَرَةً فَقَالَ ابْنُ عُمَرَ انْظُرُوا إِلَى هَذَا إِنَّ أَبَاهُ يُحَدِّثُ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ نَهَى عَنْ كِرَاءِ الْأَرْضِ وَهُوَ يَطْلُبُ أَرْضًا يُخَابِرُ بِهَا [راجع: ١٤٦٨٠].

(۱۵۲۴۹) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے زمین کے کرائے سے منع کیا ہے، کسی شخص نے یہ بات حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے ذکر کی، تو اس مجلس میں موجود ایک آدمی کہنے لگا کہ میں نے تو خود حضرت جابر رضی اللہ عنہ کے بیٹے کو بٹائی پر زمین لیتے

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ہوئے دیکھا ہے، حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا اسے دیکھو، اس کے والد نبی علیہ السلام کے حوالے سے یہ حدیث بیان کر رہے ہیں کہ نبی علیہ السلام نے زمین کو کرائے پر دینے سے منع کیا ہے اور یہ اس نوعیت کا معاملہ کرتا پھر رہا ہے۔

(۱۵۲۵۰) حَدَّثَنَا سُرَيْجٌ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي الزِّنَادِ عَنْ مُوسَى بْنِ عُقْبَةَ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ بَيْنَ الرَّجُلِ وَبَيْنَ الشِّرْكِ أَوْ الْكُفْرِ تَرْكُ الصَّلَاةِ [صححه مسلم (٨٢)].

(۱۵۲۵۰) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے نبی علیہ السلام کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ بندے اور کفر و شرک کے درمیان حد فاصل نماز کو چھوڑنا ہے۔

(۱۵۲۵۱) و سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لَا تُبَاشِرُ الْمَرْأَةُ الْمَرْأَةَ فِي الثَّوْبِ الْوَاحِدِ وَلَا يُبَاشِرُ الرَّجُلُ الرَّجُلَ فِي الثَّوْبِ الْوَاحِدِ [راجع: ١٤٨٩٧].

(۱۵۲۵۱) اور میں نے نبی علیہ السلام کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ کوئی مرد دوسرے مرد کے ساتھ اپنا برہنہ جسم نہ لگائے اور دوسری عورت کے ساتھ اپنا برہنہ جسم نہ لگائے۔

(۱۵۲۵۲) قَالَ فَقُلْنَا لِجَابِرٍ أَكُنْتُمْ تَعُدُّونَ الذُّنُوبَ شِرْكًا قَالَ مَعَاذَ اللَّهِ

(۱۵۲۵۲) ابوالزبیر رحمہ اللہ کہتے ہیں کہ ہم نے حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے پوچھا کہ آپ لوگ گناہوں کو شرک سمجھتے تھے؟ انہوں نے فرمایا اللہ کی پناہ۔

(۱۵۲۵۳) حَدَّثَنَا سُرَيْجٌ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي الزِّنَادِ عَنْ عَمْرِو بْنِ أَبِي عَمْرٍو أَخْبَرَنِي رَجُلٌ ثِقَةٌ مِنْ بَنِي سَلِمَةَ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لَحْمُ الصَّيْدِ حَلَالٌ لِلْمُحْرِمِ مَا لَمْ يَصِدْهُ أَوْ يُصَدْ لَهُ [راجع: ١٥٢٢٥].

(۱۵۲۵۳) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا محرم لیے خشکی کا شکار حلال ہے بشرطیکہ وہ خود شکار نہ کرے، یا اسے اس کی خاطر شکار نہ کیا گیا ہو۔

(۱۵۲۵۴) حَدَّثَنَا سُرَيْجٌ حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ عَنْ أَبِي بِشْرٍ عَنْ أَبِي سُفْيَانَ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ دَخَلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى بَعْضِ أَهْلِهِ فَقَالَ هَلْ عِنْدَكُمْ مِنْ إِدَامٍ فَقَالُوا لَا إِلَّا شَيْءٌ مِنْ خَلٍّ فَقَالَ هَلُمُّوا فَجَعَلَ يَصْطَبِغُ بِهِ وَيَقُولُ نِعْمَ الْإِدَامُ الْخَلُّ [راجع: ١٤٢٧٤].

(۱۵۲۵۴) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام نے اپنے گھر والوں سے سالن لانے کے لئے کہا، انہوں نے کہا کہ ہمارے پاس تو سرکہ کے علاوہ کچھ نہیں ہے، نبی علیہ السلام نے اسے منگوا کر کھایا اور ارشاد فرمایا سرکہ بہترین سالن ہے۔

(۱۵۲۵۵) حَدَّثَنَا سُرَيْجٌ حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ زَيْدٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ مَا بَيْنَ مِنْبَرِي إِلَى حُجْرَتِي رَوْضَةٌ مِنْ رِيَاضِ الْجَنَّةِ وَإِنَّ مِنْبَرِي عَلَى

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

تُرْعَةٍ مِنْ تُرَعِ الْجَنَّةِ

(۱۵۲۵۵) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا میرے منبر اور حجرے کے درمیان کی جگہ جنت کے باغات میں سے ایک باغ ہے اور میرا منبر جنت کے دروازے پر لگایا جائے گا۔

(۱۵۲۵۶) حَدَّثَنَا سُرَيْجٌ حَدَّثَنَا مُحَمَّدٌ يَعْنِي ابْنَ رَاشِدٍ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ مُوسَى عَنْ عَطَاءٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ كُنَّا نُصِيبُ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي مَغَانِمِنَا مِنَ الْمُشْرِكِينَ الْأَسْقِيَةَ وَالْأَوْعِيَةَ فَيَقْسِمُهَا وَكُلُّهَا مَيْتَةٌ [راجع: ١٤٥٥٥].

(۱۵۲۵۶) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ہمیں نبی علیہ السلام کے ساتھ مشرکین کے مال غنیمت میں سے مشکیزے اور برتن بھی ملتے تھے، ہم اسے تقسیم کر دیتے تھے اور یہ سب مردار ہوتے تھے۔

(۱۵۲۵۷) حَدَّثَنَا سُرَيْجٌ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ يَعْنِي ابْنَ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أُرِيتُنِي دَخَلْتُ الْجَنَّةَ فَإِذَا أَنَا بِالرُّمَيْصَاءِ امْرَأَةِ أَبِي طَلْحَةَ وَسَمِعْتُ خَشْفَةً أَمَامِي قُلْتُ مَنْ هَذَا يَا جِبْرِيلُ قَالَ هَذَا بِلَالٌ قَالَ وَرَأَيْتُ قَصْرًا أَبْيَضَ بِفِنَائِهِ جَارِيَةٌ فَقُلْتُ لِمَنْ هَذَا الْقَصْرُ قَالَتْ هَذَا لِعُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ فَأَرَدْتُ أَنْ أَدْخُلَهُ فَأَنْظُرَ إِلَيْهِ فَذَكَرْتُ غَيْرَتَكَ فَقَالَ عُمَرُ بِأَبِي أَنْتَ وَأُمِّي يَا رَسُولَ اللَّهِ أَوَعَلَيْكَ أَغَارُ [راجع: ١٥٠٦٦].

(۱۵۲۵۷) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا میں نے خواب میں اپنے آپ کو دیکھا کہ میں جنت میں داخل ہوا، تو وہاں مجھے ابوطلحہ کی بیوی رمیصاء نظر آئی، پھر میں نے اپنے آگے کسی کے جوتوں کی آہٹ سنی، میں نے جبریل سے پوچھا کہ یہ کون ہے؟ تو انہوں نے بتایا کہ یہ بلال ہیں، پھر میں نے ایک سفید رنگ کا محل دیکھا جس کے صحن میں ایک لونڈی پھر رہی تھی، میں نے پوچھا کہ یہ محل کس کا ہے؟ انہوں نے بتایا کہ یہ عمر بن خطاب کا ہے، پہلے میں نے سوچا کہ اس میں داخل ہو کر اسے دیکھوں لیکن پھر مجھے تمہاری غیرت یاد آ گئی، حضرت عمر رضی اللہ عنہ کہنے لگے یا رسول اللہ! میرے ماں باپ آپ پر قربان ہوں، کیا میں آپ پر غیرت کھاؤں گا۔

(۱۵۲۵۸) حَدَّثَنَا سُرَيْجٌ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنْ أَبِي بِشْرٍ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ قَيْسٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ قَاتَلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُحَارِبَ بْنَ خَصَفَةَ فَجَاءَ رَجُلٌ مِنْهُمْ يُقَالُ لَهُ غَوْرَثُ بْنُ الْحَارِثِ حَتَّى قَامَ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالسَّيْفِ فَقَالَ مَنْ يَمْنَعُكَ مِنِّي قَالَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ فَسَقَطَ السَّيْفُ مِنْ يَدِهِ فَأَخَذَهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ مَنْ يَمْنَعُكَ مِنِّي قَالَ كُنْ كَخَيْرِ آخِذٍ قَالَ أَتَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَأَنِّي رَسُولُ اللَّهِ قَالَ لَا وَلَكِنْ أُعَاهِدُكَ عَلَى أَنْ لَا أُقَاتِلَكَ وَلَا أَكُونَ مَعَ قَوْمٍ يُقَاتِلُونَكَ فَخَلَّى سَبِيلَهُ فَأَتَى قَوْمَهُ فَقَالَ جِئْتُكُمْ مِنْ عِنْدِ خَيْرِ النَّاسِ فَلَمَّا حَضَرَتْ الصَّلَاةُ صَلَّى رَسُولُ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَاةَ الْخَوْفِ فَكَانَ النَّاسُ طَائِفَتَيْنِ طَائِفَةً بِإِزَاءِ الْعَدُوِّ وَطَائِفَةً صَلَّوْا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَصَلَّى بِالطَّائِفَةِ الَّذِينَ مَعَهُ رَكْعَتَيْنِ وَانْصَرَفُوا فَكَانُوا بِمَكَانِ أُولَئِكَ الَّذِينَ بِإِزَاءِ عَدُوِّهِمْ وَانْصَرَفَ الَّذِينَ بِإِزَاءِ عَدُوِّهِمْ فَصَلَّوْا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَكْعَتَيْنِ فَكَانَ لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَرْبَعَ رَكَعَاتٍ وَلِلْقَوْمِ رَكْعَتَيْنِ رَكْعَتَيْنِ [راجع: ١٤٩٩١].

(۱۵۲۵۸) حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں ایک مرتبہ ہم لوگ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ واپس آ رہے تھے، ذات الرقاع میں پہنچ کر ہم نے ایک سایہ دار درخت نبی علیہ السلام کے لئے چھوڑ دیا، ایک مشرک آیا، اس وقت نبی علیہ السلام کی تلوار ایک درخت سے لٹکی ہوئی تھی، اس نے نبی علیہ السلام کی تلوار لے کر اسے سونت لیا، اور کہنے لگا کیا آپ مجھ سے ڈرتے ہیں؟ میں نے کہا نہیں، اس نے کہا اب تم کو میرے ہاتھ سے کون بچائے گا؟ میں نے کہا اللہ بچائے گا، صحابہ رضی اللہ عنہم نے اسے ڈرایا، اور حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے تلوار کو نیام میں ڈال لیا پھر نماز کا اعلان ہوا، اور نبی علیہ السلام نے ایک گروہ کو دو رکعتیں پڑھائیں، پھر وہ لوگ پیچھے چلے گئے، دوسرے گروہ کو بھی دو رکعتیں پڑھائیں اس طرح نبی علیہ السلام کی چار رکعتیں ہو گئیں اور لوگوں کی دو دو رکعتیں ہوئیں۔

(۱۵۲۵۹) حَدَّثَنَا سُرَيْجٌ يَعْنِي ابْنَ النُّعْمَانِ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنْ أَبِي بِشْرٍ عَنْ أَبِي سُفْيَانَ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَأَلَ أَهْلَهُ الْإِدَامَ قَالُوا مَا عِنْدَنَا إِلَّا الْخَلُّ قَالَ فَدَعَا بِهِ فَجَعَلَ يَأْكُلُ بِهِ وَيَقُولُ نِعْمَ الْإِدَامُ الْخَلُّ نِعْمَ الْإِدَامُ الْخَلُّ [راجع: ١٤٢٧٤].

(۱۵۲۵۹) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام نے اپنے گھر والوں سے سالن لانے کے لئے کہا، انہوں نے کہا کہ ہمارے پاس تو سرکہ کے علاوہ کچھ نہیں ہے، نبی علیہ السلام نے اسے منگوا کر کھایا اور ارشاد فرمایا سرکہ بہترین سالن ہے۔

(۱۵۲۶۰) حَدَّثَنَا أَسْوَدُ بْنُ عَامِرٍ أَخْبَرَنَا إِسْرَائِيلُ عَنْ عُثْمَانَ يَعْنِي ابْنَ الْمُغِيرَةِ عَنْ سَالِمِ بْنِ أَبِي الْجَعْدِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَعْرِضُ نَفْسَهُ عَلَى النَّاسِ بِالْمَوْقِفِ فَيَقُولُ هَلْ مِنْ رَجُلٍ يَحْمِلُنِي إِلَى قَوْمِهِ فَإِنَّ قُرَيْشًا قَدْ مَنَعُونِي أَنْ أُبَلِّغَ كَلَامَ رَبِّي عَزَّ وَجَلَّ فَأَتَاهُ رَجُلٌ مِنْ هَمْدَانَ فَقَالَ مِمَّنْ أَنْتَ فَقَالَ الرَّجُلُ مِنْ هَمْدَانَ قَالَ فَهَلْ عِنْدَ قَوْمِكَ مِنْ مَنَعَةٍ قَالَ نَعَمْ ثُمَّ إِنَّ الرَّجُلَ خَشِيَ أَنْ يَحْقِرَهُ قَوْمُهُ فَأَتَى رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ آتِيهِمْ فَأُخْبِرُهُمْ ثُمَّ آتِيكَ مِنْ عَامٍ قَابِلٍ قَالَ نَعَمْ فَانْطَلَقَ وَجَاءَ وَفْدُ الْأَنْصَارِ فِي رَجَبٍ [صححه الحاكم (٢/٦١٢). قال الترمذي: حسن غريب صحيح. قال الألباني: صحيح (ابو داود: ٤٧٣٤، ابن ماجة: ٢٠١، الترمذي: ٢٩٢٥)].

(۱۵۲۶۰) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام منیٰ اور عرفات کے میدانوں میں اپنے آپ کو لوگوں کے سامنے پیش فرماتے اور ان سے فرماتے کہ کیا کوئی ایسا آدمی ہے جو مجھے اپنی قوم میں لے جائے کیونکہ قریش نے مجھے اس بات سے روک رکھا ہے کہ میں اپنے رب کا کلام اور پیغام لوگوں تک پہنچا سکوں، اس دوران ہمدان کا ایک آدمی نبی علیہ السلام کے پاس آیا، نبی علیہ السلام

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

نے اس سے پوچھا کہ تمہارا تعلق کس قبیلے سے ہے؟ اس نے کہا ہمدان سے، نبی علیہ السلام نے اس سے پوچھا کہ کیا تمہیں اپنی قوم میں کوئی اہمیت و مرتبہ حاصل ہے؟ اس نے کہا جی ہاں! لیکن پھر اس کے دل میں کھٹکا پیدا ہوا کہ کہیں اس کی قوم اسے ذلیل ہی نہ کروا دے، اس لئے اس نے نبی علیہ السلام سے آ کر عرض کیا کہ پہلے میں اپنی قوم میں جا کر انہیں اس سے مطلع کرتا ہوں، پھر آئندہ سال میں آپ کے پاس آؤں گا، نبی علیہ السلام نے فرمایا بہت اچھا، اس پر وہ چلا گیا اور اگلے سال سے پہلے رجب ہی میں انصار کا وفد پہنچ گیا۔

(١٥٣٦١) حَدَّثَنَا هَاشِمُ بْنُ الْقَاسِمِ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ مُحَارِبِ بْنِ دِثَارٍ قَالَ سَمِعْتُ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ الْأَنْصَارِيَّ قَالَ تَزَوَّجْتُ فَقَالَ لِي النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا تَزَوَّجْتَ قَالَ قُلْتُ تَزَوَّجْتُ ثَيِّبًا فَقَالَ مَا لَكَ وَلِلْعَذَارَى وَلِعَابِهَا [راجع: ١٤٢٢٥].

(۱۵۲۶۱) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے شادی کر لی، ایک مرتبہ نبی علیہ السلام نے مجھ سے پوچھا کہ تم نے کس سے شادی کی ہے؟ میں نے عرض میں نے عرض کیا شوہر دیدہ سے، نبی علیہ السلام نے فرمایا کنواری سے نکاح کیوں نہ کیا کہ تم ایک دوسرے سے کھیلتے؟

(١٥٣٦٢) قَالَ شُعْبَةُ فَذَكَرْتُ ذَلِكَ لِعَمْرِو بْنِ دِينَارٍ فَقَالَ سَمِعْتُ جَابِرًا يَقُولُ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَفَهَلَّا جَارِيَةً تُلَاعِبُهَا وَتُلَاعِبُكَ [راجع: ١٤٣٥٧].

(۱۵۲۶۲) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام نے فرمایا کنواری سے نکاح کیوں نہ کیا کہ تم اس سے کھیلتے اور وہ تم سے کھیلتی؟

(١٥٣٦٣) حَدَّثَنَاهُمَا أَسْوَدُ بْنُ عَامِرٍ يَعْنِي شَاذَانَ الْمَعْنَى [راجع: ١٤٣٥٧].

(۱۵۲۶۳) گزشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(١٥٣٦٤) حَدَّثَنَا هَاشِمٌ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنِ الْجُرَيْرِيِّ عَنْ أَبِي نَضْرَةَ قَالَ قَالَ جَابِرُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ أَرَدْنَا أَنْ نَبِيعَ دُورَنَا وَنَتَحَوَّلَ قَرِيبًا مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ أَجْلِ الصَّلَاةِ قَالَ فَذَكَرْتُ ذَلِكَ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَا فُلَانُ لِرَجُلٍ مِنْ الْأَنْصَارِ دِيَارَكُمْ فَإِنَّهَا تُكْتَبُ آثَارُكُمْ [راجع: ١٤٦٢٠].

(۱۵۲۶۴) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ بنو سلمہ کے لوگوں کا یہ ارادہ ہوا کہ وہ اپنا گھر بیچ کر مسجد کے قریب منتقل ہو جائیں، نبی علیہ السلام کو جب یہ بات معلوم ہوئی تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ان سے فرمایا اپنے گھروں میں ہی رہو، تمہارے نشاناتِ قدم کا ثواب بھی لکھا جائے گا۔

(١٥٣٦٥) حَدَّثَنَا أَسْوَدُ بْنُ عَامِرٍ حَدَّثَنَا إِسْرَائِيلُ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي كَرِبٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ رَأَى النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي رِجْلِ رَجُلٍ مِنَّا مِثْلَ الدِّرْهَمِ لَمْ يَغْسِلْهُ فَقَالَ وَيْلٌ لِلْعَقِبِ مِنَ النَّارِ [راجع: ١٥٠٢٨].

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۱۵۲۶۵) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ایک آدمی کو دیکھا جس کے پاؤں پر ایک درہم کے برابر جگہ نہ دھل سکی تھی، نبی علیہ السلام نے فرمایا ایڑیوں کے لئے جہنم کی آگ سے ہلاکت ہے۔

(۱۵۲۶٦) حَدَّثَنَا أَسْوَدُ حَدَّثَنَا شَرِيكٌ عَنْ سَلَمَةَ بْنِ كُهَيْلٍ عَنْ عَطَاءٍ عَنْ جَابِرٍ أَنَّ رَجُلًا دَبَّرَ عَبْدًا لَهُ وَعَلَيْهِ دَيْنٌ فَبَاعَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي دَيْنِ مَوْلَاهُ [راجع: ١٥٠٣٥].

(۱۵۲۶٦) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک آدمی نے اپنے غلام کو مدبر بنا دیا، وہ آدمی خود مقروض تھا، نبی علیہ السلام نے مدبر غلام کو اس کے آقا کے قرض کی ادائیگی کے لئے بیچ دیا۔

(۱۵۲٦٧) حَدَّثَنَا النَّضْرُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ الْقَاصُّ وَهُوَ أَبُو الْمُغِيرَةِ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي لَيْلَى عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَمُوتَنَّ أَحَدُكُمْ إِلَّا وَهُوَ يُحْسِنُ بِاللَّهِ الظَّنَّ فَإِنَّ قَوْمًا قَدْ أَرْدَاهُمْ سُوءُ ظَنِّهِمْ بِاللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ وَذَلِكُمْ ظَنُّكُمْ الَّذِي ظَنَنْتُمْ بِرَبِّكُمْ أَرْدَاكُمْ فَأَصْبَحْتُمْ مِنْ الْخَاسِرِينَ [صححه مسلم (٢٨٧٧)]. [راجع: ١٤٥٣٥].

(۱۵۲٦٧) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا تم میں سے جس شخص کو بھی موت آئے، وہ اس حال میں ہو کہ اللہ کے ساتھ حسن ظن رکھتا ہو کیونکہ کچھ لوگوں نے اللہ کے ساتھ بدگمانی کا ارادہ کیا تو اللہ نے فرمایا ''یہ تمہارا گھٹیا گمان ہے جو تم نے اپنے رب کے ساتھ کیا ہے، سو تم نقصان اٹھانے والے ہو گئے''۔

(۱۵۲٦٨) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي سُفْيَانَ عَنْ جَابِرٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُعَذَّبُ نَاسٌ مِنْ أَهْلِ التَّوْحِيدِ فِي النَّارِ حَتَّى يَكُونُوا حُمَمًا فِيهَا ثُمَّ تُدْرِكُهُمْ الرَّحْمَةُ فَيُخْرَجُونَ فَيُلْقَوْنَ عَلَى بَابِ الْجَنَّةِ فَيَرُشُّ عَلَيْهِمْ أَهْلُ الْجَنَّةِ الْمَاءَ فَيَنْبُتُونَ كَمَا يَنْبُتُ الْغُثَاءُ فِي حِمَالَةِ السَّيْلِ ثُمَّ يَدْخُلُونَ الْجَنَّةَ [قال الترمذي: حسن صحيح. قال الألباني: صحيح (الترمذي: ٢٥٩٧)].

(۱۵۲٦٨) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا اہل توحید میں سے کچھ لوگوں کو جہنم میں عذاب دیا جائے گا، جب وہ جل کر کوئلہ ہو جائیں گے تو رحمت الٰہی ان کی دستگیری کرے گی اور انہیں جہنم سے نکال کر جنت کے دروازے پر ڈال دیا جائے گا، اور ان پر اہل جنت پانی چھڑکیں گے جس سے وہ اس طرح اگ آئیں گے جیسے سیلاب میں جھاڑ جھنکار اگ آتے ہیں، پھر وہ جنت میں داخل ہو جائیں گے۔

(۱۵۲٦٩) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي سُفْيَانَ عَنْ جَابِرٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُمَّ أَيُّمَا مُؤْمِنٍ سَبَبْتُهُ أَوْ لَعَنْتُهُ أَوْ جَلَدْتُهُ فَاجْعَلْهَا لَهُ زَكَاةً وَأَجْرًا [صححه مسلم (٢٦٠٢)]. [انظر: ١٥٣٦٩].

(۱۵۲٦٩) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا اے اللہ! میرے منہ سے جس مسلمان کے متعلق سخت کلمات نکل جائیں، وہ اس کے لئے باعث تزکیہ و اجر و ثواب بنا دے۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۱۵۲۷۰) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي سُفْيَانَ عَنْ جَابِرٍ قَالَ أَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَجُلٌ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ مَا الْمُوجِبَتَانِ قَالَ مَنْ مَاتَ لَا يُشْرِكُ بِاللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ شَيْئًا دَخَلَ الْجَنَّةَ وَمَنْ مَاتَ يُشْرِكُ بِاللَّهِ دَخَلَ النَّارَ [صححه مسلم (۹۳)]. [انظر: ۱۵۲۷۲].

(۱۵۲۷۰) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک آدمی بارگاہِ نبوت میں حاضر ہوا اور عرض کیا یا رسول اللہ! واجب کرنے والی دو چیزیں کون سی ہیں؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا جو شخص اللہ سے اس حال میں ملے کہ اس کے ساتھ کسی کو شریک نہ ٹھہراتا ہو، وہ جنت میں داخل ہوگا اور جو اللہ سے اس حال میں ملاقات کرے کہ اس کے ساتھ کسی کو شریک ٹھہراتا ہو تو وہ جہنم میں داخل ہوگا۔

(۱۵۲۷۱) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي سُفْيَانَ عَنْ جَابِرٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ غَرَسَ غَرْسًا فَأَكَلَ مِنْهُ إِنْسَانٌ أَوْ طَيْرٌ أَوْ سَبُعٌ أَوْ دَابَّةٌ فَهُوَ لَهُ صَدَقَةٌ [صححه مسلم (۱۵۵۲)].

(۱۵۲۷۱) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا جو شخص کوئی پودا لگائے، یا کوئی فصل اگائے اور اس سے انسان، پرندے، درندے یا چوپائے کھائیں تو وہ اس کے لئے باعث صدقہ ہے۔

(۱۵۲۷۲) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدٍ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ أَبِي سُفْيَانَ عَنْ جَابِرٍ قَالَ جَاءَ رَجُلٌ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ مَا الْمُوجِبَتَانِ فَذَكَرَ الْحَدِيثَ [راجع: ۱۵۲۷۰].

(۱۵۲۷۲) حدیث نمبر (۱۵۲۷۰) اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۱۵۲۷۳) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنِ الْأَسْوَدِ بْنِ قَيْسٍ عَنْ نُبَيْحٍ الْعَنَزِيِّ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَطْرُقَنَّ أَحَدُكُمْ أَهْلَهُ لَيْلًا [راجع: ۱۴۲۴۳].

(۱۵۲۷۳) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا کہ جب تم رات کے وقت شہر میں داخل ہو تو بلا اطلاع اپنے گھر مت جاؤ۔

(۱۵۲۷۴) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا سَلِيمُ بْنُ حَيَّانَ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ مِينَاءَ عَنْ جَابِرٍ قَالَ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الْمُزَابَنَةِ وَالْمُحَاقَلَةِ وَالْمُخَابَرَةِ [راجع: ۱۴۹۸۳].

(۱۵۲۷۴) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے بیع محاقلہ، مزابنہ اور بٹائی سے منع فرمایا ہے۔

(۱۵۲۷۵) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا سَلِيمُ بْنُ حَيَّانَ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ رَأَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي فِي ثَوْبٍ وَاحِدٍ قَدْ خَالَفَ بَيْنَ طَرَفَيْهِ [راجع: ۱۴۱۶۶].

(۱۵۲۷۵) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ مجھے ایک صاحب نے بتایا ہے کہ انہوں نے نبی علیہ السلام کو ایک کپڑے میں نماز پڑھتے ہوئے دیکھا ہے، جس کے دونوں کنارے مخالف سمت میں تھے۔

(۱۵۲۷۶) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنْ عَمَّارِ بْنِ أَبِي عَمَّارٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ قُتِلَ أَبِي يَوْمَ أُحُدٍ وَتَرَكَ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

حَدِيقَتَيْنِ وَلِيَهُودِيٍّ عَلَيْهِ تَمْرٌ وَتَمْرُ الْيَهُودِيِّ يَسْتَوْعِبُ مَا فِي الْحَدِيقَتَيْنِ فَقَالَ لَهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هَلْ لَكَ أَنْ تَأْخُذَ الْعَامَ بَعْضًا وَتُؤَخِّرَ بَعْضًا إِلَى قَابِلٍ فَأَبَى فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا حَضَرَ الْجِدَادُ فَآذِنِّي قَالَ فَآذَنْتُهُ فَجَاءَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَبُو بَكْرٍ وَعُمَرُ فَجَعَلْنَا نَجُدُّ وَيُكَالُ لَهُ مِنْ أَسْفَلِ النَّخْلِ وَرَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَدْعُو بِالْبَرَكَةِ حَتَّى أَوْفَيْنَاهُ جَمِيعَ حَقِّهِ مِنْ أَصْغَرِ الْحَدِيقَتَيْنِ فِيمَا يَحْسِبُ عَمَّارٌ ثُمَّ أَتَيْنَاهُمْ بِرُطَبٍ وَمَاءٍ فَأَكَلُوا وَشَرِبُوا ثُمَّ قَالَ هَذَا مِنَ النَّعِيمِ الَّذِي تُسْأَلُونَ عَنْهُ [قال الألباني: صحيح الاسناد (النسائي: ٦/٢٤٦)]. [راجع: ١٤٦٩٢، ١٤٨٤٦].

(۱۵۲۷۶) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ان کے والد حضرت عبداللہ بن عمرو بن حرام رضی اللہ عنہ شہید ہوئے تو ان پر ایک یہودی کا کھجور کا کچھ قرض تھا، وہ ترکے میں دو باغ چھوڑ گئے تھے، ان دونوں کے سارے پھل کو یہودی کا قرض گھیرے ہوئے تھا، نبی علیہ السلام نے اس یہودی سے فرمایا کیا یہ ممکن ہے کہ تم کچھ کھجور اس سال لے لو اور کچھ اگلے سال کے لئے مؤخر کر دو؟ اس نے انکار کر دیا تو نبی علیہ السلام نے فرمایا جب کھجور کٹنے کا وقت آئے تو مجھے بلا لو، میں نے ایسا ہی کیا، نبی علیہ السلام حضرات شیخین کے ہمراہ تشریف لائے اور سب سے اوپر یا درمیان میں تشریف فرما ہو گئے اور مجھ سے فرمایا لوگوں کو ماپ کر دینا شروع کرو، اور خود دعاء کرنے لگے، چنانچہ میں نے سب کو ماپ کر دینا شروع کر دیا حتیٰ کہ چھوٹے باغ ہی سے سب کا قرض پورا کر دیا۔

اس کے بعد میں نے کھانے کے لئے تر کھجوریں اور پینے کے لئے پانی پیش کیا، انہوں نے اسے کھایا پیا، نبی علیہ السلام نے فرمایا یہی وہ نعمتیں ہیں جن کے متعلق قیامت کے دن تم سے پوچھا جائے گا۔

(۱۵۲۷۷) حَدَّثَنَا رَوْحٌ حَدَّثَنَا الثَّوْرِيُّ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ أَفَاضَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَعَلَيْهِ السَّكِينَةُ وَأَمَرَهُمْ بِالسَّكِينَةِ وَأَمَرَهُمْ أَنْ يَرْمُوا بِمِثْلِ حَصَى الْخَذْفِ وَأَوْضَعَ فِي وَادِي مُحَسِّرٍ [راجع: ١٤٢٦٧].

(۱۵۲۷۷) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے روانہ ہوتے وقت اپنی رفتار آہستہ رکھی اور لوگوں کو بھی اسی کا حکم دیا، لیکن وادی محسر میں اپنی سواری کی رفتار کو تیز کر دیا اور انہیں حکم دیا کہ شیطان کو کنکریاں ٹھیکری کی بنی ہوئی مارا کرو۔

(۱۵۲۷۸) حَدَّثَنَا رَوْحٌ حَدَّثَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي أَبُو الزُّبَيْرِ أَنَّهُ سَمِعَ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ يَقُولُ وَلَا أَدْرِي بِكَمْ رَمَى الْجَمْرَةَ [راجع: ١٤٨٩٣].

(۱۵۲۷۸) حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ مجھے معلوم نہیں کہ نبی علیہ السلام نے کتنی کنکریاں ماری تھیں۔

(۱۵۲۷۹) حَدَّثَنَا أَسْوَدُ بْنُ عَامِرٍ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ عَنْ أَجْلَحَ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِعَائِشَةَ أَهْدَيْتُمْ الْجَارِيَةَ إِلَى بَيْتِهَا قَالَتْ نَعَمْ قَالَ فَهَلَّا بَعَثْتُمْ مَعَهُمْ مَنْ يُغَنِّيهِمْ يَقُولُ أَتَيْنَاكُمْ أَتَيْنَاكُمْ فَحَيُّونَا نُحَيِّيكُمْ فَإِنَّ الْأَنْصَارَ قَوْمٌ فِيهِمْ غَزَلٌ [اخرجه النسائي في الكبرى (٥٥٦٦). قال شعيب، حسن

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

لغيره، وهذا اسناد ضعيف].

(۱۵۲۷۹) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے پوچھا کہ کیا تم نے باندی کو اس کے اہل خانہ کے حوالے کر دیا؟ انہوں نے عرض کیا جی ہاں! نبی علیہ السلام نے فرمایا تم نے ان کے ساتھ کسی گانے والے کو کیوں نہیں بھیجا جو یہ گاتا سناتا کہ ہم تمہارے پاس آئے، ہم تمہارے پاس آئے، سو تم ہمیں خوش آمدید کہو، ہم تمہیں خوش آمدید کہیں گے، کیونکہ انصار میں اس چیز کا رواج ہے۔

(۱۵۲۸۰) حَدَّثَنَا النَّضْرُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ أَبُو الْمُغِيرَةِ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي لَيْلَى عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ قَالَ أَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَجُلٌ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَيُّ الصَّلَاةِ أَفْضَلُ قَالَ طُولُ الْقُنُوتِ قَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ وَأَيُّ الْجِهَادِ أَفْضَلُ قَالَ مَنْ عُقِرَ جَوَادُهُ وَأُرِيقَ دَمُهُ قَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَيُّ الْهِجْرَةِ أَفْضَلُ قَالَ مَنْ هَجَرَ مَا كَرِهَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ قَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ فَأَيُّ الْمُسْلِمِينَ أَفْضَلُ قَالَ مَنْ سَلِمَ الْمُسْلِمُونَ مِنْ لِسَانِهِ وَيَدِهِ قَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ فَمَا الْمُوجِبَتَانِ قَالَ مَنْ مَاتَ لَا يُشْرِكُ بِاللَّهِ شَيْئًا دَخَلَ الْجَنَّةَ وَمَنْ مَاتَ يُشْرِكُ بِاللَّهِ شَيْئًا دَخَلَ النَّارَ [صححه مسلم (٧٥٦)]. [راجع: ١٤٥٤٢].

(۱۵۲۸۰) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام سے کسی نے پوچھا کہ یا رسول اللہ! کون سی نماز سب سے افضل ہے؟ فرمایا لمبی نماز، اس نے نبی علیہ السلام سے پوچھا کہ یا رسول اللہ! سب سے افضل جہاد کون سا ہے؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا اس شخص کا جس کے گھوڑے کے پاؤں کٹ جائیں اور اس کا اپنا خون بہہ جائے، اس نے پوچھا کہ کون سی ہجرت سب سے افضل ہے؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا اللہ کی ناپسندیدہ چیزوں کو ترک کر دینا۔

اس نے عرض کیا کہ یا رسول اللہ! کون سا اسلام افضل ہے؟ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا کہ دوسرے مسلمان جس کی زبان اور ہاتھ سے محفوظ رہیں۔

اس نے پوچھا یا رسول اللہ! دو واجب کرنے والی چیزیں کون سی ہیں؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا جو شخص اللہ سے اس حال میں ملے کہ اس کے ساتھ کسی کو شریک نہ ٹھہراتا ہو، وہ جنت میں داخل ہوگا، اور جو اس حال میں مرے کہ اللہ کے ساتھ کسی کو شریک ٹھہراتا ہو، وہ جہنم میں داخل ہوگا۔

(۱۵۲۸۱) حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ يُوسُفَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ عَنْ عَطَاءٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ مَنْ كَانَتْ لَهُ أَرْضٌ فَلْيَزْرَعْهَا فَإِنْ لَمْ يَسْتَطِعْ أَنْ يَزْرَعَهَا وَعَجَزَ عَنْهَا فَلْيَمْنَحْهَا أَخَاهُ الْمُسْلِمَ وَلَا يُؤَاجِرْهَا [راجع: ١٤٨٧٣].

(۱۵۲۸۱) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا جس شخص کے پاس کوئی زمین ہو، اسے چاہئے کہ وہ خود اس میں کھیتی باڑی کرے، اگر خود نہیں کر سکتا یا اس سے عاجز ہو تو اپنے بھائی کو ہدیہ کے طور پر دے دے، کرایہ پر نہ دے۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۱۵۲۸۲) حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ يُوسُفَ حَدَّثَنَا سَعِيدٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ عَطَاءِ بْنِ أَبِي رَبَاحٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْعُمْرَى جَائِزَةٌ لِأَهْلِهَا أَوْ مِيرَاثٌ لِأَهْلِهَا [راجع: ١٤٢٢١].

(۱۵۲۸۲) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا ''عمریٰ'' اس کے اہل کے لئے جائز ہے، یا اس کے اہل کے لئے میراث ہے۔

(۱۵۲۸۳) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا سَلِيمُ بْنُ حَيَّانَ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ مِينَاءَ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَثَلِي وَمَثَلُكُمْ كَمَثَلِ رَجُلٍ أَوْقَدَ نَارًا فَجَعَلَ الْفَرَاشُ وَالْجَنَادِبُ يَقَعْنَ فِيهَا وَهُوَ يَذُبُّهُنَّ عَنْهَا وَأَنَا آخِذٌ بِحُجَزِكُمْ عَنِ النَّارِ وَأَنْتُمْ تَفَلَّتُونَ مِنْ يَدِي [راجع: ١٤٩٤٨].

(۱۵۲۸۳) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا میری اور تمہاری مثال اس شخص کی سی ہے جو آگ جلائے اور پروانے اور پتنگے اس میں دھڑا دھڑ گرنے لگیں، اور وہ انہیں اس سے دور رکھے، میں بھی اسی طرح تمہاری کمر سے پکڑ کر تمہیں جہنم سے بچا رہا ہوں لیکن تم میرے ہاتھوں سے پھسلے جاتے ہو۔

(۱۵۲۸۴) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا أَبَانُ الْعَطَّارُ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي كَثِيرٍ قَالَ سَأَلْتُ أَبَا سَلَمَةَ بْنَ عَبْدِ الرَّحْمَنِ أَيُّ الْقُرْآنِ نَزَلَ أَوَّلَ قَالَ يَا أَيُّهَا الْمُدَّثِّرُ قَالَ فَإِنِّي أُنْبِئْتُ أَنَّ أَوَّلَ سُورَةٍ نَزَلَتْ اقْرَأْ بِاسْمِ رَبِّكَ الَّذِي خَلَقَ قَالَ جَابِرٌ لَا أُحَدِّثُكَ إِلَّا كَمَا حَدَّثَنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ جَاوَرْتُ فِي حِرَاءٍ فَلَمَّا قَضَيْتُ جِوَارِي نَزَلْتُ فَاسْتَبْطَنْتُ الْوَادِيَ فَنُودِيتُ فَنَظَرْتُ بَيْنَ يَدَيَّ وَخَلْفِي وَعَنْ يَمِينِي وَعَنْ شِمَالِي فَلَمْ أَرَ شَيْئًا فَنُودِيتُ أَيْضًا فَنَظَرْتُ بَيْنَ يَدَيَّ وَخَلْفِي وَعَنْ يَمِينِي وَعَنْ شِمَالِي فَلَمْ أَرَ شَيْئًا فَنَظَرْتُ فَوْقِي فَإِذَا أَنَا بِهِ قَاعِدٌ عَلَى عَرْشٍ بَيْنَ السَّمَاءِ وَالْأَرْضِ فَجُئِثْتُ مِنْهُ فَأَتَيْتُ مَنْزِلَ خَدِيجَةَ فَقُلْتُ دَثِّرُونِي وَصُبُّوا عَلَيَّ مَاءً بَارِدًا قَالَ فَنَزَلَتْ عَلَيَّ يَا أَيُّهَا الْمُدَّثِّرُ قُمْ فَأَنْذِرْ وَرَبَّكَ فَكَبِّرْ [راجع: ١٤٣٣٨].

(۱۵۲۸۴) یحییٰ بن ابی کثیر رحمۃ اللہ علیہ کہتے ہیں کہ میں نے ابوسلمہ رحمۃ اللہ علیہ سے پوچھا کہ سب سے پہلے قرآن کا کون سا حصہ نازل ہوا تھا؟ انہوں نے ''سورۂ مدثر'' کا نام لیا، میں نے عرض کیا کہ سب سے پہلے ''سورۂ اقرأ'' نازل نہیں ہوئی تھی؟ انہوں نے کہا کہ میں نے حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے یہی سوال پوچھا تھا تو انہوں نے یہی جواب دیا تھا اور میں نے بھی یہی سوال پوچھا تھا تو انہوں نے فرمایا تھا کہ میں تم سے وہ بات بیان کر رہا ہوں جو خود نبی علیہ السلام نے ہمیں بتائی تھی۔

نبی علیہ السلام نے فرمایا تھا کہ میں ایک مہینے تک غار حراء کا پڑوسی رہا، جب میں ایک ماہ کی مدت پوری کر کے پہاڑ سے نیچے اترا، اور بطن وادی میں پہنچا تو مجھے کسی نے آواز دی، میں نے اپنے آگے پیچھے اور دائیں بائیں سب طرف دیکھا لیکن مجھے کوئی نظر نہ آیا، تھوڑی دیر بعد پھر آواز آئی، میں نے دوبارہ چاروں طرف دیکھا لیکن کوئی نظر نہ آیا، تیسری مرتبہ آواز آئی تو میں نے سر اٹھا کر دیکھا، وہاں حضرت جبرائیل علیہ السلام فضاء میں اپنے تخت پر نظر آئے، یہ دیکھ کر مجھ پر شدید کپکپی طاری ہوگئی، اور میں نے

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

خدیجہ رضی اللہ عنہا کے پاس آ کر کہا کہ مجھے کوئی موٹا کمبل اوڑھا دو، چنانچہ انہوں نے مجھے کمبل اوڑھا دیا اور مجھ پر پانی بہایا، اس موقع پر اللہ نے یہ آیت نازل فرمائی "یایھا المدثر، قم فانذر" الی آخرہ۔

(۱۵۲۸۵) حَدَّثَنَا أَبُو سَعْدٍ الصَّاغَانِيُّ مُحَمَّدُ بْنُ مُيَسَّرٍ حَدَّثَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ قَالَ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ الْمُحَاقَلَةِ وَالْمُزَابَنَةِ وَالْمُخَابَرَةِ وَأَنْ يُبَاعَ الثَّمَرُ حَتَّى يُطْعِمَ إِلَّا بِدَنَانِيرَ أَوْ دَرَاهِمَ إِلَّا الْعَرَايَا [راجع: ١٤٩٣٧].

(۱۵۲۸۵) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے بیع محاقلہ، مزابنہ، بٹائی، اور پھل پکنے سے پہلے بیچ سے منع فرمایا ہے جبکہ وہ دینار اور درہم کے بدلے میں نہ ہو البتہ اس بات کی اجازت دی ہے کہ کوئی شخص اپنے باغ کو عاریۃً کسی غریب کے حوالے کردے۔

(۱۵۲۸۶) حَدَّثَنَا أَبُو سَعْدٍ الصَّنْعَانِيُّ حَدَّثَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ ابْتَاعَ طَعَامًا فَلَا يَبِيعُهُ حَتَّى يَسْتَوْفِيَهُ [راجع: ١٤٥٦٤].

(۱۵۲۸۶) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا جب تم غلہ خریدے تو کسی دوسرے کو اس وقت تک نہ بیچے جب تک اس پر قبضہ نہ کر لے۔

(۱۵۲۸۷) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ عَنِ ابْنِ الْمُنْكَدِرِ عَنْ جَابِرٍ قَالَ جَاءَ أَعْرَابِيٌّ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَبَايَعَهُ عَلَى الْإِسْلَامِ فَجَاءَ مِنَ الْغَدِ مَحْمُومًا فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَقِلْنِي فَأَبَى فَجَاءَهُ ثَلَاثَةَ أَيَّامٍ مُتَوَالِيَةٍ كُلُّ ذَلِكَ يَقُولُ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَقِلْنِي فَيَأْبَى النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَمَّا وَلَّى قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ الْمَدِينَةَ كَالْكِيرِ تَنْفِي خَبَثَهَا وَتَنْصَعُ طَيِّبَهَا [راجع: ١٤٣٣٥].

(۱۵۲۸۷) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک دیہاتی نے نبی علیہ السلام کی خدمت میں حاضر ہو کر آپ کے دست حق پرست پر بیعت کر لی، کچھ ہی عرصے میں اسے بہت تیز بخار ہو گیا، وہ نبی علیہ السلام کے پاس آیا اور کہنے لگا کہ میری بیعت فسخ کر دیجئے، نبی علیہ السلام نے انکار کر دیا، تین مرتبہ ایسا ہی ہوا، چوتھی مرتبہ وہ نہ آیا، نبی علیہ السلام نے معلوم کیا تو صحابہ رضی اللہ عنہم نے بتایا کہ وہ مدینہ منورہ سے چلا گیا ہے، اس پر نبی علیہ السلام نے فرمایا کہ مدینہ منورہ بھٹی کی طرح ہے جو اپنے میل کچیل کو دور کر دیتی ہے اور عمدہ چیز کو چمکدار اور صاف ستھرا کر دیتی ہے۔

(۱۵۲۸۸) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْكَافِرُ يَأْكُلُ فِي سَبْعَةِ أَمْعَاءٍ وَالْمُؤْمِنُ يَأْكُلُ فِي مِعًى وَاحِدٍ [راجع: ١٤٦٣١].

(۱۵۲۸۸) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا کافر سات آنتوں میں کھاتا ہے اور مومن ایک آنت میں کھاتا ہے۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۱۵۲۸۹) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا دُعِيَ أَحَدُكُمْ فَلْيُجِبْ فَإِنْ شَاءَ طَعِمَ وَإِنْ شَاءَ تَرَكَ

(۱۵۲۸۹) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا جب تم میں سے کسی کو دعوت دی جائے تو اسے وہ دعوت قبول کر لینی چاہئے، پھر وہاں اگر خواہش ہو تو کھانا کھا لے، نہ ہو تو چھوڑ دے۔

(۱۵۲۹۰) حَدَّثَنَا أَسْوَدُ بْنُ عَامِرٍ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ يَعْنِي ابْنَ صَالِحٍ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَبِيعَنَّ حَاضِرٌ لِبَادٍ دَعُوا النَّاسَ يَرْزُقُ اللَّهُ بَعْضَهُمْ مِنْ بَعْضٍ [راجع: ١٤٣٤٢].

(۱۵۲۹۰) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا کوئی شہری کسی دیہاتی کے لئے بیع نہ کرے، لوگوں کو چھوڑ دو تا کہ اللہ انہیں ایک دوسرے سے رزق عطاء فرمائے۔

(۱۵۲۹۱) حَدَّثَنَا حُسَيْنٌ حَدَّثَنَا شَرِيكٌ عَنِ الْأَشْعَثِ يَعْنِي ابْنَ سَوَّارٍ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ جَابِرٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَدْخُلُ مَسْجِدَنَا هَذَا بَعْدَ عَامِنَا هَذَا مُشْرِكٌ إِلَّا أَهْلُ الْعَهْدِ وَخَدَمُهُمْ [راجع: ١٤٧٠٤].

(۱۵۲۹۱) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا اس سال کے بعد کوئی مشرک ہماری مسجدوں میں داخل نہ ہو، سوائے اہل کتاب اور ان کے خادموں کے۔

(۱۵۲۹۲) حَدَّثَنَا حُسَيْنٌ حَدَّثَنَا شَرِيكٌ عَنِ الْمُغِيرَةِ عَنْ عَامِرٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ اشْتَرَى النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنِّي بَعِيرًا عَلَى أَنْ يُفْقِرَنِي ظَهْرَهُ سَفَرَهُ أَوْ سَفَرِي ذَلِكَ ثُمَّ أَعْطَانِي الْبَعِيرَ وَالثَّمَنَ [راجع: ١٤٢٤٤].

(۱۵۲۹۲) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے مجھ سے میرا اونٹ خرید لیا اور یہ شرط کر لی کہ میں اپنے گھر تک اسی پر سوار ہو کر جاؤں گا، پھر نبی علیہ السلام نے وہ اونٹ اور اس کی قیمت دونوں چیزیں مجھے دے دیں۔

(۱۵۲۹۳) حَدَّثَنَا حُسَيْنُ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ يَعْنِي ابْنَ عُيَيْنَةَ عَنْ عَمْرٍو قَالَ سَمِعْتُ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ يَقُولُ كُنَّا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي غَزْوَةٍ قَالَ يَرَوْنَ أَنَّهَا غَزْوَةُ بَنِي الْمُصْطَلِقِ فَكَسَعَ رَجُلٌ مِنَ الْمُهَاجِرِينَ رَجُلًا مِنَ الْأَنْصَارِ فَقَالَ الْأَنْصَارِيُّ يَا لَلْأَنْصَارِ وَقَالَ الْمُهَاجِرِيُّ يَا لَلْمُهَاجِرِينَ فَسَمِعَ ذَلِكَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ مَا بَالُ دَعْوَى الْجَاهِلِيَّةِ فَقِيلَ رَجُلٌ مِنَ الْمُهَاجِرِينَ كَسَعَ رَجُلًا مِنَ الْأَنْصَارِ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَعُوهَا فَإِنَّهَا مُنْتِنَةٌ قَالَ جَابِرٌ وَكَانَ الْمُهَاجِرُونَ حِينَ قَدِمُوا الْمَدِينَةَ أَقَلَّ مِنَ الْأَنْصَارِ ثُمَّ إِنَّ الْمُهَاجِرِينَ كَثُرُوا فَبَلَغَ ذَلِكَ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ أُبَيٍّ فَقَالَ فَعَلُوهَا وَاللَّهِ لَئِنْ رَجَعْنَا إِلَى الْمَدِينَةِ لَيُخْرِجَنَّ الْأَعَزُّ مِنْهَا الْأَذَلَّ فَسَمِعَ ذَلِكَ عُمَرُ فَأَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ دَعْنِي أَضْرِبْ عُنُقَ هَذَا الْمُنَافِقِ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا عُمَرُ دَعْهُ لَا يَتَحَدَّثُ النَّاسُ أَنَّ مُحَمَّدًا يَقْتُلُ أَصْحَابَهُ [صححه البخاري (٤٩٠٥)، ومسلم (٢٥٨٤)، وابن حبان (٥٩٩٠)]. [راجع: ١٤٦٨٥، ١٥١٩٦].

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۱۵۲۹۳) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ ہم لوگ نبی علیہ السلام کے ساتھ کسی غزوے غالباً غزوہ بنو مصطلق میں تھے، دو غلام آپس میں لڑ پڑے جن میں سے ایک کسی مہاجر کا اور دوسرا کسی انصاری کا تھا، مہاجر نے مہاجرین کو اور انصاری نے انصار کو آوازیں دے کر بلانا شروع کر دیا، نبی علیہ السلام یہ آوازیں سن کر باہر تشریف لائے اور فرمایا ان بدبودار نعروں کو چھوڑ دو، پھر فرمایا یہ جاہلیت کی کیسی آوازیں ہیں؟ یہ زمانۂ جاہلیت کی کیسی آوازیں ہیں؟ حضرت جابر رضی اللہ عنہ مزید فرماتے ہیں کہ مہاجرین جب مدینہ منورہ آئے تھے تو ان کی تعداد انصار سے کم تھی، لیکن بعد میں ان کی تعداد بڑھ گئی، عبداللہ بن ابی کو یہ بات معلوم ہوئی تو وہ کہنے لگا ایسا ہو گیا ہے؟ بخدا! ہم جب مدینہ منورہ پہنچیں گے تو جو زیادہ معزز ہوگا وہ زیادہ ذلیل کو وہاں سے نکال دے گا، حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے یہ بات سن لی، وہ نبی علیہ السلام کے پاس آ کر کہنے لگے یا رسول اللہ! مجھے اجازت دیجئے کہ اس منافق کی گردن اڑا دوں، نبی علیہ السلام نے فرمایا عمر! رہنے دو، کہیں لوگ یہ باتیں نہ کرنے لگیں کہ محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) اپنے ساتھیوں کو قتل کروا دیتے ہیں۔

(۱۵۲۹٤) حَدَّثَنَا حُسَيْنٌ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَمَرَ بِلَعْقِ الْأَصَابِعِ وَالصَّحْفَةِ وَقَالَ لَا يَدْرِي أَحَدُكُمْ فِي أَيِّ ذَلِكَ الْبَرَكَةُ [راجع: ١٤٢٧٠].

(۱۵۲۹۴) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے انگلیاں اور پیالہ چاٹ لینے کا حکم دیا ہے اور فرمایا ہے کہ تم میں سے کسی کو معلوم نہیں ہے کہ اس کے کھانے کے کس حصے میں برکت ہے۔

(۱۵۲۹٥) حَدَّثَنَا حُسَيْنٌ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُطَرِّفٍ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَنْ أَخَافَ أَهْلَ الْمَدِينَةِ فَقَدْ أَخَافَ مَا بَيْنَ جَنْبَيَّ [راجع: ١٥٠٢٨].

(۱۵۲۹۵) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے نبی علیہ السلام کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ جو اہل مدینہ کو خوفزدہ کرتا ہے، وہ میرے دونوں پہلوؤں کے درمیان کی چیز کو خوفزدہ کرتا ہے۔

(۱۵۲۹٦) حَدَّثَنَا حُسَيْنٌ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ عَطَاءٍ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي كَرِبٍ وَعَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَرْثَدٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ وَيْلٌ لِلْعَرَاقِيبِ مِنْ النَّارِ [راجع: ١٥٠٢٨]

(۱۵۲۹۶) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے نبی علیہ السلام کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے کہ ایڑیوں کے لئے جہنم کی آگ سے ہلاکت ہے۔

(۱۵۲۹٧) حَدَّثَنَا حُسَيْنٌ حَدَّثَنَا أَبُو أُوَيْسٍ حَدَّثَنَا شُرَحْبِيلُ بْنُ سَعْدٍ الْأَنْصَارِيُّ مَوْلَى بَنِي خَطْمَةَ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَأَنْ يَكُفَّ أَحَدُكُمْ يَدَهُ عَنْ الْحَصَى خَيْرٌ لَهُ مِنْ مِائَةِ نَاقَةٍ كُلُّهَا سُودُ الْحَدَقَةِ فَإِنْ غَلَبَ أَحَدَكُمْ الشَّيْطَانُ فَلْيَمْسَحْ مَسْحَةً وَاحِدَةً [راجع: ١٤٢٥٣].

(۱۵۲۹۷) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا تم میں سے کوئی آدمی کنکریوں کو چھیڑنے سے اپنا ہاتھ روک کر رکھے، یہ اس کے حق میں ایسی سو اونٹنیوں سے بہتر ہے جن سب کی آنکھوں کی پتلیاں سیاہ ہوں، اگر تم میں سے کسی پر شیطان

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

غالب آ ہی جائے تو صرف ایک مرتبہ برابر کرلے۔

(۱۵۲۹۸) حَدَّثَنَا حُسَيْنٌ أَخْبَرَنَا ابْنُ أَبِي ذِئْبٍ عَنْ شُرَحْبِيلَ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَأَنْ يُمْسِكَ أَحَدُكُمْ يَدَهُ عَنْ الْحَصَى فَذَكَرَ مِثْلَهُ [راجع: ١٤٢٥٣].

(۱۵۲۹۸) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۱۵۲۹۹) حَدَّثَنَا حُسَيْنٌ أَخْبَرَنَا ابْنُ أَبِي ذِئْبٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَنَّ رَجُلًا أَعْتَقَ عَبْدًا لَهُ لَيْسَ لَهُ غَيْرُهُ فَرَدَّهُ عَلَيْهِ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَابْتَاعَهُ مِنْهُ نُعَيْمُ بْنُ النَّحَّامِ [صححه البخاري (٢٤١٥)].

(۱۵۲۹۹) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک آدمی نے اپنے غلام کو مدبر بنا دیا، وہ آدمی خود مقروض تھا، نبی علیہ السلام نے مدبر غلام کو اس کے آقا کے قرض کی ادائیگی کے لئے بیچ دیا اور نعیم بن نحام نے اسے خرید لیا۔

(۱۵۳۰۰) حَدَّثَنَا حُسَيْنٌ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي ذِئْبٍ عَنْ رَجُلٍ مِنْ بَنِي سَلِمَةَ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَتَى مَسْجِدَ يَعْنِي الْأَحْزَابَ فَوَضَعَ رِدَائَهُ وَقَامَ وَرَفَعَ يَدَيْهِ مَدًّا يَدْعُو عَلَيْهِمْ وَلَمْ يُصَلِّ قَالَ ثُمَّ جَاءَ وَدَعَا عَلَيْهِمْ وَصَلَّى [اخرجه الطيالسي (١٧٦٩). اسناده ضعيف].

(۱۵۳۰۰) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام مسجد احزاب میں تشریف لائے، اپنی چادر رکھی، کھڑے ہوئے اور ہاتھوں کو پھیلا کر دعا کرنے لگے، لیکن نماز جنازہ نہیں پڑھی، پھر کچھ دیر بعد دوبارہ آئے تو دعاء بھی کی اور نمازِ جنازہ بھی پڑھی۔

(۱۵۳۰۱) حَدَّثَنَا حَسَنٌ الْأَشْيَبُ حَدَّثَنَا شَيْبَانُ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ أَنَّ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَضَى فِي الْعُمْرَى أَنَّهَا لِمَنْ وُهِبَتْ لَهُ [راجع: ١٤٢٩٢].

(۱۵۳۰۱) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے یہ فیصلہ فرمایا ہے کہ جس شخص کو عمر بھر کے لئے کوئی چیز دے دی گئی ہو، وہ اس کی ہوگئی۔

(۱۵۳۰۲) حَدَّثَنَا حَسَنٌ حَدَّثَنَا ابْنُ لَهِيعَةَ حَدَّثَنَا أَبُو الزُّبَيْرِ سَأَلْتُ جَابِرًا عَنْ الطَّوَافِ بِالْكَعْبَةِ فَقَالَ كُنَّا نَطُوفُ فَنَمْسَحُ الرُّكْنَ الْفَاتِحَةَ وَالْخَاتِمَةَ وَلَمْ نَكُنْ نَطُوفُ بَعْدَ صَلَاةِ الصُّبْحِ حَتَّى تَطْلُعَ الشَّمْسُ وَلَا بَعْدَ الْعَصْرِ حَتَّى تَغْرُبَ وَقَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ تَطْلُعُ الشَّمْسُ عَلَى قَرْنَيْ الشَّيْطَانِ [راجع: ١٤٨١٥].

(۱۵۳۰۲) ابوالزبیر رحمۃ اللہ علیہ کہتے ہیں کہ میں نے حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے طواف کعبہ کے متعلق پوچھا تو انہوں نے فرمایا ہم لوگ طواف کرتے ہوئے پہلے اور آخری رکن کو ہاتھ لگاتے تھے، نمازِ فجر کے بعد طلوع آفتاب تک اور نمازِ عصر کے بعد غروبِ آفتاب تک ہم طواف نہیں کرتے تھے، اور میں نے نبی علیہ السلام کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ سورج شیطان کے سینگوں کے درمیان طلوع ہوتا ہے۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۱۵۳۰۳) حَدَّثَنَا حَسَنٌ حَدَّثَنَا ابْنُ لَهِيعَةَ أَخْبَرَنَا أَبُو الزُّبَيْرِ قَالَ وَأَخْبَرَنِي جَابِرٌ أَنَّهُ سَمِعَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَثَلُ الْمَدِينَةِ كَالْكِيرِ وَحَرَّمَ إِبْرَاهِيمُ مَكَّةَ وَأَنَا أُحَرِّمُ الْمَدِينَةَ وَهِيَ كَمَكَّةَ حَرَامٌ مَا بَيْنَ حَرَّتَيْهَا وَحِمَاهَا كُلُّهَا لَا يُقْطَعُ مِنْهَا شَجَرَةٌ إِلَّا أَنْ يَعْلِفَ رَجُلٌ مِنْهَا وَلَا يَقْرَبُهَا إِنْ شَاءَ اللَّهُ الطَّاعُونُ وَلَا الدَّجَّالُ وَالْمَلَائِكَةُ يَحْرُسُونَهَا عَلَى أَنْقَابِهَا وَأَبْوَابِهَا [صححه مسلم (١٣٦٢)]. [راجع: ١٤٦٧١].

(۱۵۳۰۳) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ انہوں نے نبی علیہ السلام کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ مدینہ منورہ بھٹی کی طرح ہے، حضرت ابراہیم علیہ السلام نے مکہ مکرمہ کو حرم قرار دیا تھا، اور میں مدینہ منورہ کو حرم قرار دیتا ہوں، لہٰذا مدینہ منورہ کے دونوں کونوں کا درمیانی حصہ اور اس کی چراگاہیں مکمل طور پر حرم ہیں، جس کا کوئی درخت نہیں کاٹا جا سکتا، الا یہ کہ کوئی شخص اپنے اونٹ کو چارہ کھلائے اور ان شاء اللہ طاعون اور دجال اس کے قریب بھی نہ آ سکے گا، اس کے تمام سوراخوں اور دروازوں پر فرشتے پہرہ دیتے ہوں گے۔

(۱۵۳۰٤) قَالَ وَإِنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ وَلَا يَحِلُّ لِأَحَدٍ يَحْمِلُ فِيهَا سِلَاحًا لِقِتَالٍ [راجع: ١٤٧٩٦].

(۱۵۳۰۴) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے نبی علیہ السلام کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ مدینہ منورہ میں کسی کے لئے قتال کی نیت سے اسلحہ اٹھانا جائز اور حلال نہیں ہے۔

(۱۵۳۰٥) حَدَّثَنَا حَسَنٌ وَمُوسَى بْنُ دَاوُدَ قَالَا حَدَّثَنَا ابْنُ لَهِيعَةَ حَدَّثَنَا أَبُو الزُّبَيْرِ قَالَ سَأَلْتُ جَابِرًا عَنْ الرُّقْيَةِ فَقَالَ أَخْبَرَنِي خَالِي أَحَدُ الْأَنْصَارِ أَنَّهُ قَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَرْقِي مِنْ الْعَقْرَبِ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ اسْتَطَاعَ مِنْكُمْ أَنْ يَنْفَعَ أَخَاهُ بِشَيْءٍ فَلْيَفْعَلْ [راجع: ١٤٦٣٨].

(۱۵۳۰۵) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک انصاری نبی علیہ السلام کی خدمت میں حاضر ہو کر کہنے لگے یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! کیا میں بچھو کے ڈنک کا جھاڑ پھونک کے ذریعے علاج کر سکتا ہوں؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا جو شخص اپنے بھائی کو نفع پہنچا سکتا ہو، اسے ایسا ہی کرنا چاہئے۔

(۱۵۳۰٦) حَدَّثَنَا حَسَنٌ حَدَّثَنَا ابْنُ لَهِيعَةَ حَدَّثَنَا أَبُو الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ أَنَّ عَمْرَو بْنَ حَزْمٍ دُعِيَ لِامْرَأَةٍ بِالْمَدِينَةِ لَدَغَتْهَا حَيَّةٌ لِيَرْقِيَهَا فَأَبَى فَأُخْبِرَ بِذَلِكَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَدَعَاهُ فَقَالَ عَمْرٌو يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّكَ تَزْجُرُ عَنْ الرُّقَى فَقَالَ اقْرَأْهَا عَلَيَّ فَقَرَأَهَا عَلَيْهِ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا بَأْسَ إِنَّمَا هِيَ مَوَاثِيقُ فَارْقِ بِهَا

(۱۵۳۰۶) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ مدینہ منورہ میں ایک عورت کو سانپ نے ڈس لیا، لوگوں نے عمرو بن حزم کو بلایا تا کہ اسے جھاڑ دیں لیکن انہوں نے انکار کر دیا، نبی علیہ السلام کو اس کا علم ہوا تو عمرو کو بلایا، انہوں نے عرض کیا یا رسول اللہ! آپ جھاڑ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

پھونک سے منع فرماتے ہیں، نبی علیہ السلام نے فرمایا تم اپنا منتر میرے سامنے پڑھو، انہوں نے پڑھا تو نبی علیہ السلام نے فرمایا اس میں تو کوئی حرج نہیں، تم ان سے جھاڑ پھونک کر سکتے ہو۔

(۱۵۳۰۷) حَدَّثَنَا حَسَنٌ حَدَّثَنَا ابْنُ لَهِيعَةَ حَدَّثَنَا أَبُو الزُّبَيْرِ حَدَّثَنِي جَابِرٌ أَنَّهُ سَمِعَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لَا يُدْخِلُ أَحَدَكُمُ الْجَنَّةَ عَمَلُهُ وَلَا يُنَجِّيهِ عَمَلُهُ مِنَ النَّارِ قِيلَ وَلَا أَنْتَ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ وَلَا أَنَا إِلَّا بِرَحْمَةِ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ [صححه مسلم (۲۸۱۷)].

(۱۵۳۰۷) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ انہوں نے نبی علیہ السلام کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ تم میں سے کوئی شخص ایسا نہیں ہے جسے اس کے اعمال جنت میں داخل اور جہنم سے بچا سکیں، صحابہ رضی اللہ عنہم نے پوچھا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! آپ کو بھی نہیں؟ فرمایا مجھے بھی نہیں، الا یہ کہ اللہ مجھے اپنی رحمت سے ڈھانپ لے۔

(۱۵۳۰۸) حَدَّثَنَا حَسَنٌ حَدَّثَنَا ابْنُ لَهِيعَةَ حَدَّثَنَا أَبُو الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا أَكَلَ أَحَدُكُمْ فَسَقَطَتْ لُقْمَتُهُ فَلْيُمِطْ مَا أَرَابَهُ مِنْهَا ثُمَّ لِيَطْعَمْهَا وَلَا يَدَعْهَا لِلشَّيْطَانِ وَلَا يَمْسَحْ أَحَدُكُمْ يَدَهُ بِالْمِنْدِيلِ حَتَّى يَلْعَقَ يَدَهُ فَإِنَّ الرَّجُلَ لَا يَدْرِي فِي أَيِّ طَعَامِهِ يُبَارَكُ لَهُ فَإِنَّ الشَّيْطَانَ يَرْصُدُ ابْنَ آدَمَ عِنْدَ كُلِّ شَيْءٍ حَتَّى عِنْدَ طَعَامِهِ [راجع: ۱۴۲۳۰].

(۱۵۳۰۸) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا جب تم میں سے کسی کا لقمہ گر جائے تو اسے چاہئے کہ اس پر لگنے والی تکلیف دہ چیز کو ہٹا کر اسے کھا لے اور اسے شیطان کے لئے نہ چھوڑے اور اپنا ہاتھ تولیے سے نہ پونچھے اور انگلیاں چاٹ لے کیونکہ اسے معلوم نہیں ہے کہ اس کے کھانے کے کس حصے میں برکت ہے۔

(۱۵۳۰۹) حَدَّثَنَا حَسَنٌ حَدَّثَنَا ابْنُ لَهِيعَةَ حَدَّثَنَا أَبُو الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اجْتَنِبُوا الْكَبَائِرَ وَسَدِّدُوا وَأَبْشِرُوا [راجع: ۱۴۲۳۰].

(۱۵۳۰۹) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا کبیرہ گناہوں سے اجتناب کرو، راہ راست اختیار کرو اور خوشخبری حاصل کرو۔

(۱۵۳۱۰) حَدَّثَنَا حَسَنٌ حَدَّثَنَا ابْنُ لَهِيعَةَ حَدَّثَنَا أَبُو الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ أَنَّهُ سَمِعَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَنْهَى عَنِ الْخَرْصِ وَقَالَ أَرَأَيْتُمْ إِنْ هَلَكَ التَّمْرُ أَيُحِبُّ أَحَدُكُمْ أَنْ يَأْكُلَ مَالَ أَخِيهِ بِالْبَاطِلِ

(۱۵۳۱۰) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ انہوں نے نبی علیہ السلام کو اندازے سے کھجوریں بیچنے سے منع کرتے ہوئے سنا ہے، آپ صلی اللہ علیہ وسلم فرما رہے تھے یہ بتاؤ، اگر کھجوریں ضائع ہو جائیں تو کیا کرو گے؟ کیا تم یہ چاہتے ہو کہ اپنے بھائی کا مال باطل طریقے سے کھاؤ۔

(۱۵۳۱۱) حَدَّثَنَا حَسَنٌ حَدَّثَنَا ابْنُ لَهِيعَةَ حَدَّثَنَا أَبُو الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ أَنَّهُ سَمِعَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

يَقُولُ الْعَبْدُ مَعَ مَنْ أَحَبَّ [راجع: ۱٤٦٥٨].

(۱۵۳۱۱) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ انہوں نے نبی علیہ السلام کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ انسان اسی کے ساتھ ہوگا جس سے وہ محبت کرتا ہے۔

(۱۵۳۱۲) حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ عِيسَى حَدَّثَنَا شَرِيكٌ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَقِيلٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أُمِرْتُ أَنْ أُقَاتِلَ النَّاسَ حَتَّى يَقُولُوا لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ فَإِذَا قَالُوهَا عَصَمُوا مِنِّي دِمَائَهُمْ وَأَمْوَالَهُمْ إِلَّا بِحَقِّهَا وَحِسَابُهُمْ عَلَى اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ [راجع: ۱٤٦۱٤].

(۱۵۳۱۲) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا مجھے حکم دیا گیا ہے کہ میں لوگوں سے اس وقت تک قتال کرتا رہوں جب تک وہ "لا الہ الا اللہ" نہ پڑھ لیں، جب وہ یہ کام کرلیں تو انہوں نے اپنی جان اور مال کو مجھ سے محفوظ کرلیا، سوائے اس کلمے کے حق کے اور ان کا حساب کتاب اللہ کے ذمے ہوگا۔

(۱۵۳۱۳) حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ دَاوُدَ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ بِلَالٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَطَاءٍ عَنِ ابْنَيْ جَابِرٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا رَأَى الْمُحَدِّثُ الْمُحَدَّثَ يَتَلَفَّتُ فَهِيَ أَمَانَةٌ [انظر: ۱٤٥۲۸].

(۱۵۳۱۳) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا جو شخص کسی مجلس میں کوئی بات بیان کرے اور بات کرتے وقت دائیں بائیں دیکھے تو وہ بات امانت ہے۔

(۱۵۳۱٤) حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ دَاوُدَ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ بِلَالٍ عَنْ جَعْفَرٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَمَلَ ثَلَاثَةَ أَطْوَافٍ مِنَ الْحَجَرِ إِلَى الْحَجَرِ وَصَلَّى رَكْعَتَيْنِ ثُمَّ عَادَ إِلَى الْحَجَرِ ثُمَّ ذَهَبَ إِلَى زَمْزَمَ فَشَرِبَ مِنْهَا وَصَبَّ عَلَى رَأْسِهِ ثُمَّ رَجَعَ فَاسْتَلَمَ الرُّكْنَ ثُمَّ رَجَعَ إِلَى الصَّفَا فَقَالَ ابْدَءُوا بِمَا بَدَأَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ بِهِ [قال الألباني: صحيح (الترمذي: ۸٥٦، النسائي: ٥/۲۲۸ و ۲۳٦). قال شعيب: حسن صحيح].

(۱۵۳۱٤) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے حجر اسود سے حجر اسود تک تین چکروں میں رمل کیا، پھر دو رکعتیں پڑھیں، پھر دوبارہ حجر اسود پر آئے، پھر زمزم کے کنوئیں پر گئے، اس کا پانی پیا اور سر مبارک پر ڈالا، پھر واپس آ کر حجر اسود کا استلام کیا، پھر صفا کی طرف چل پڑے اور فرمانے لگے وہیں سے ابتداء کرو جہاں سے اللہ نے ابتداء کی ہے۔

(۱۵۳۱٥) حَدَّثَنَا حُجَيْنُ بْنُ الْمُثَنَّى وَيُونُسُ قَالَا حَدَّثَنَا اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ أَقْبَلْنَا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُهِلِّينَ بِالْحَجِّ مُفْرَدًا فَأَقْبَلَتْ عَائِشَةُ مُهِلَّةً بِعُمْرَةٍ حَتَّى إِذَا كَانَتْ بِسَرِفَ عَرَكَتْ حَتَّى إِذَا قَدِمْنَا طُفْنَا بِالْكَعْبَةِ وَالصَّفَا وَالْمَرْوَةِ وَأَمَرَنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يَحِلَّ مِنَّا مَنْ لَمْ يَكُنْ مَعَهُ هَدْيٌ قَالَ فَقُلْنَا حِلُّ مَاذَا قَالَ الْحِلُّ كُلُّهُ فَوَاقَعْنَا النِّسَاءَ وَتَطَيَّبْنَا بِالطِّيبِ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

وَلَيْسَ بَيْنَنَا وَبَيْنَ عَرَفَةَ إِلَّا أَرْبَعُ لَيَالٍ ثُمَّ أَهْلَلْنَا يَوْمَ التَّرْوِيَةِ ثُمَّ دَخَلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى عَائِشَةَ فَوَجَدَهَا تَبْكِي قَالَ مَا شَأْنُكِ قَالَتْ شَأْنِي أَنِّي حِضْتُ وَقَدْ حَلَّ النَّاسُ وَلَمْ أَحْلِلْ وَلَمْ أَطُفْ بِالْبَيْتِ وَالنَّاسُ يَذْهَبُونَ إِلَى الْحَجِّ الْآنَ قَالَ فَإِنَّ هَذَا أَمْرٌ كَتَبَهُ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ عَلَى بَنَاتِ آدَمَ فَاغْتَسِلِي ثُمَّ أَهِلِّي بِالْحَجِّ فَفَعَلَتْ وَوَقَفَتْ الْمَوَاقِفَ كُلَّهَا حَتَّى إِذَا طَهُرَتْ طَافَتْ بِالْكَعْبَةِ وَبِالصَّفَا وَالْمَرْوَةِ ثُمَّ قَالَ قَدْ حَلَلْتِ مِنْ حَجِّكِ وَعُمْرَتِكِ جَمِيعًا فَقَالَتْ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنِّي أَجِدُ فِي نَفْسِي أَنِّي لَمْ أَطُفْ بِالْبَيْتِ حَتَّى حَجَجْتُ قَالَ فَاذْهَبْ بِهَا يَا عَبْدَ الرَّحْمَنِ بْنَ أَبِي بَكْرٍ فَأَعْمِرْهَا مِنْ التَّنْعِيمِ وَذَلِكَ لَيْلَةَ الْحَصْبَةِ [صححه مسلم (۱۲۱۳)، وابن خزيمة (۳۰۲۵ و ۳۰۲۶)، والحاكم (۱/ ۴۸۰)]. [راجع: ۱۴۳۷۳].

(۱۵۳۱۵) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ ہم لوگ نبی علیہ السلام کے ہمراہ صرف حج کے ارادے سے مکہ مکرمہ روانہ ہوئے، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے عمرے کا احرام باندھ رکھا تھا، مقامِ سرف میں پہنچ کر انہیں ''ایام'' آ گئے، ہم نے تو مکہ مکرمہ پہنچ کر خانہ کعبہ کا طواف کیا، صفا مروہ کے درمیان سعی کی، اور ہم میں سے جس کے پاس ہدی کا جانور نہیں تھا، نبی علیہ السلام نے اسے حلال ہونے کا حکم دے دیا، ہم نے حلال ہونے کی نوعیت پوچھی تو فرمایا مکمل طور پر حلال ہو جاؤ، چنانچہ ہم اپنی عورتوں کے ''پاس'' گئے، خوشبو لگائی، جبکہ ہمارے اور عرفہ کے درمیان صرف چار راتیں رہ گئی تھیں، پھر ہم نے آٹھ ذی الحجہ کو حج کا احرام باندھا، پھر نبی علیہ السلام، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کے پاس تشریف لائے، تو وہ رو رہی تھیں، نبی علیہ السلام نے ان سے رونے کی وجہ پوچھی تو وہ کہنے لگیں کہ میں اس بات پر رو رہی ہوں کہ سب لوگ احرام کھول کر حلال ہو چکے لیکن میں اب تک نہیں ہوگی، لوگوں نے طواف کر لیا لیکن میں اب تک نہیں کر سکی، اور حج کے ایام سر پر ہیں؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا یہ تو ایسی چیز ہے جو اللہ نے آدم کی ساری بیٹیوں کے لئے لکھ دی ہے، اس لئے تم غسل کر کے حج کا احرام باندھ لو اور حج کر لو، چنانچہ انہوں نے ایسا ہی کیا اور ''مجبوری'' سے فراغت کے بعد نبی علیہ السلام نے ان سے فرمایا کہ بیت اللہ کا طواف اور صفا مروہ کے درمیان سعی کر لو، اس طرح تم اپنے حج اور عمرے کے احرام کی پابندیوں سے آزاد ہو جاؤ گی، وہ کہنے لگیں یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! میرے دل میں ہمیشہ اس بات کی خلش رہے گی کہ میں نے حج تک کوئی طواف نہیں کیا، اس پر نبی علیہ السلام نے ان کے بھائی عبدالرحمٰن سے کہا کہ انہیں لے جاؤ اور تنعیم سے عمرہ کرا لاؤ، یہی حصبہ کی رات تھی۔

(۱۵۳۱۶) حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ دَاوُدَ حَدَّثَنَا ابْنُ لَهِيعَةَ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَثَلُ الْمُؤْمِنِ مَثَلُ السُّنْبُلَةِ مَرَّةً تَسْتَقِيمُ وَمَرَّةً تَمِيلُ وَتَعْتَدِلُ وَمَثَلُ الْكَافِرِ مَثَلُ الْأَرْزَةِ مُسْتَقِيمَةً لَا يَشْعُرُ بِهَا حَتَّى تَخِرَّ [راجع: ۱۴۸۲۰].

(۱۵۳۱۶) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا مسلمان کی مثال گندم کے خوشے کی سی ہے جو کبھی گرتا ہے اور کبھی سنبھلتا ہے، اور کافر کی مثال چاول کی سی ہے جو ہمیشہ تنا ہی رہتا ہے، یہاں تک کہ گر جاتا ہے اور اس پر بال نہیں آتے (یا

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اسے پتہ بھی نہیں چلتا)

(۱۵۳۱۷) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ غَيْلَانَ حَدَّثَنَا الْمُفَضَّلُ عَنْ خَالِدِ بْنِ يَزِيدَ أَنَّهُ سَمِعَ عَطَاءً أَنَّ ابْنَ الزُّبَيْرِ بَاعَ ثَمَرَ أَرْضٍ لَهُ ثَلَاثَ سِنِينَ فَسَمِعَ بِذَلِكَ جَابِرُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْأَنْصَارِيُّ فَخَرَجَ إِلَى الْمَسْجِدِ فِي نَاسٍ فَقَالَ فِي الْمَسْجِدِ مَنَعَنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ نَبِيعَ الثَّمَرَةَ حَتَّى تَطِيبَ

(۱۵۳۱۷) عطاء کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ حضرت عبداللہ بن زبیر رضی اللہ عنہ نے تین سال کے ٹھیکے پر ایک زمین کا پھل فروخت کر دیا، حضرت جابر رضی اللہ عنہ کے کانوں تک جب یہ بات پہنچی تو وہ مسجد کی طرف نکلے اور مسجد میں لوگوں سے فرمایا کہ نبی علیہ السلام نے ہمیں پھل پکنے سے قبل بیچنے سے منع فرمایا ہے۔

(۱۵۳۱۸) حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ دَاوُدَ الْهَاشِمِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ أَبِي الزِّنَادِ عَنْ مُوسَى بْنِ عُقْبَةَ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ قَالَ أُتِيَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِامْرَأَةٍ قَدْ سَرَقَتْ فَعَاذَتْ بِرَبِيبِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاللَّهِ لَوْ كَانَتْ فَاطِمَةَ لَقَطَعْتُ يَدَهَا فَقَطَعَهَا قَالَ ابْنُ أَبِي الزِّنَادِ وَكَانَ رَبِيبُ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَلَمَةَ بْنَ أَبِي سَلَمَةَ وَعُمَرَ بْنَ أَبِي سَلَمَةَ فَعَاذَتْ بِأَحَدِهِمَا [راجع: ١٥٢١٦].

(۱۵۳۱۸) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ بنو مخزوم کی ایک عورت سے چوری سرزد ہوگئی، اس نے نبی علیہ السلام کے ربیب کے ذریعے سفارش کروا کر بچاؤ کرنا چاہا، تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اگر میری بیٹی فاطمہ بھی چوری کرتی تو میں اس کا ہاتھ بھی کاٹ دیتا، اور نبی علیہ السلام نے اس کا ہاتھ کٹوا دیا، ابن ابی الزناد کہتے ہیں کہ ربیب سے مراد سلمہ بن ابی سلمہ یا عمر بن ابی سلمہ ہیں۔

(۱۵۳۱۹) حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ دَاوُدَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ أَبِي الزِّنَادِ عَنْ مُوسَى بْنِ عُقْبَةَ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَنْهَى أَنْ يُبَاشِرَ الرَّجُلُ الرَّجُلَ فِي ثَوْبٍ وَاحِدٍ وَالْمَرْأَةُ الْمَرْأَةَ فِي ثَوْبٍ وَاحِدٍ [راجع: ١٤٨٩٧].

(۱۵۳۱۹) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک کپڑے میں کوئی مرد دوسرے مرد کے ساتھ اور کوئی عورت دوسری عورت کے ساتھ اپنا برہنہ جسم نہ لگائے؟ اس سے نبی علیہ السلام نے سختی سے منع کیا ہے۔

(۱۵۳۲۰) وَقَالَ إِذَا أَعْجَبَتْ أَحَدَكُمُ الْمَرْأَةُ فَلْيَقَعْ عَلَى أَهْلِهِ فَإِنَّ ذَلِكَ يَرُدُّ مِنْ نَفْسِهِ [راجع: ١٤٥٨١].

(۱۵۳۲۰) اور فرمایا جب تم میں سے کوئی شخص کسی عورت کو دیکھے اور وہ اسے اچھی لگے تو اسے چاہئے کہ اپنی بیوی کے ''پاس'' آجائے، کیونکہ اس طرح اس کے دل میں جو خیالات ہوں گے، وہ دور ہو جائیں گے۔

(۱۵۳۲۱) وَقَالَ جَابِرٌ نَهَانَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الطُّرُوقِ إِذَا جِئْنَا مِنَ السَّفَرِ [راجع: ١٤٣٧٨].

(۱۵۳۲۱) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے رات کے وقت بلا اطلاع کے اپنے گھر واپس آنے سے (مسافر کے

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

لئے) ممانعت فرمائی ہے۔

(۱۵۳۲۲) حَدَّثَنَا أَبُو جَعْفَرٍ مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ الْمَدَائِنِيُّ أَخْبَرَنَا وَرْقَاءُ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ سَالِمِ بْنِ أَبِي الْجَعْدِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ وُثِيَتْ رِجْلُ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَدَخَلْنَا عَلَيْهِ فَخَرَجَ إِلَيْنَا أَوْ وَجَدْنَاهُ فِي حُجْرَتِهِ جَالِسًا بَيْنَ يَدَيْ غُرْفَةٍ فَصَلَّى جَالِسًا وَقُمْنَا خَلْفَهُ فَصَلَّيْنَا فَلَمَّا قَضَى الصَّلَاةَ قَالَ إِذَا صَلَّيْتُ جَالِسًا فَصَلُّوا جُلُوسًا وَإِذَا صَلَّيْتُ قَائِمًا فَصَلُّوا قِيَامًا وَلَا تَقُومُوا كَمَا تَقُومُ فَارِسُ لِجَبَابِرَتِهَا أَوْ لِمُلُوكِهَا

[صححه ابن خزيمة (۱۴۸۷). قال شعيب: صحيح وهذا اسناد حسن].

(۱۵۳۲۲) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام کے پاؤں میں موچ آ گئی، ہم لوگ نبی علیہ السلام کی عیادت کے لئے حاضر ہوئے تو وہاں آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو نماز پڑھتے ہوئے پایا، ہم بھی اس میں شریک ہو گئے اور کھڑے ہو کر نماز پڑھی، نبی علیہ السلام نے نماز سے فارغ ہو کر فرمایا اگر میں کھڑے ہو کر نماز پڑھوں تو تم بھی کھڑے ہو کر نماز پڑھو، اور اگر میں بیٹھ کر نماز پڑھوں تو تم بھی بیٹھ کر نماز پڑھو، اور اس طرح کھڑے نہ رہا کرو جیسے اہل فارس اپنے رؤساء اور بڑوں کے ساتھ کرتے ہیں۔

(۱۵۳۲۳) حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ دَاوُدَ حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ قَالَ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ بَيْعِ الْأَرْضِ الْبَيْضَاءِ السَّنَتَيْنِ وَالثَّلَاثَةَ [راجع: ۱۴۶۹۵].

(۱۵۳۲۳) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے دو تین سالوں کے لئے پھلوں کی پیشگی بیع سے منع فرمایا ہے۔

(۱۵۳۲۴) حَدَّثَنَا مُوسَى وَيَحْيَى بْنُ آدَمَ قَالَا حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ لَمْ يَجِدْ نَعْلَيْنِ فَلْيَلْبَسْ خُفَّيْنِ وَمَنْ لَمْ يَجِدْ إِزَارًا فَلْيَلْبَسْ سَرَاوِيلَ [راجع: ۱۴۵۱۹].

(۱۵۳۲۴) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا جسے جوتیاں نہ ملیں، وہ موزے پہن لے اور جسے تہبند نہ ملے وہ شلوار پہن لے۔

(۱۵۳۲۵) حَدَّثَنَا مُوسَى حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ انْتَهَبَ نُهْبَةً فَلَيْسَ مِنَّا [راجع: ۱۴۴۰۳].

(۱۵۳۲۵) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا جو شخص لوٹ مار کرتا ہے، اس کا ہم سے کوئی تعلق نہیں۔

(۱۵۳۲۶) حَدَّثَنَاه يَحْيَى بْنُ آدَمَ وَأَبُو النَّضْرِ أَيْضًا [راجع: ۱۴۴۰۳].

(۱۵۳۲۶) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۱۵۳۲۷) حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ دَاوُدَ حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ قَالَ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ بَيْعِ الثَّمَرِ حَتَّى يَطِيبَ [راجع: ۱۴۴۰۲].

(۱۵۳۲۷) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے پھل کے خوب پک کر عمدہ ہو جانے سے قبل اس کی بیع سے منع فرمایا ہے۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۱۵۳۲۸) حَدَّثَنَاه أَبُو النَّضْرِ [راجع: ١٤٤٠٢].

(۱۵۳۲۸) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۱۵۳۲۹) حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ دَاوُدَ حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَغْلِقُوا الْأَبْوَابَ وَأَوْكِتُوا الْأَسْقِيَةَ وَخَمِّرُوا الْآنِيَةَ وَأَطْفِئُوا السُّرُجَ فَإِنَّ الشَّيْطَانَ لَا يَفْتَحُ غَلَقًا وَلَا يَحُلُّ وِكَاءً وَلَا يَكْشِفُ إِنَاءً وَإِنَّ الْفُوَيْسِقَةَ تُضْرِمُ عَلَى أَهْلِ الْبَيْتِ وَلَا تُرْسِلُوا فَوَاشِيَكُمْ وَصِبْيَانَكُمْ إِذَا غَابَتْ الشَّمْسُ حَتَّى تَذْهَبَ فَحْمَةُ الْعِشَاءِ فَإِنَّ الشَّيَاطِينَ تُبْعَثُ إِذَا غَابَتْ الشَّمْسُ حَتَّى تَذْهَبَ فَحْمَةُ الْعِشَاءِ

[صحيح مسلم (٢٠١٢)، وابن خزيمة (١٣٢ و٢٥٦٠)، وابن حبان (١٢٧١ و١٢٧٣ و١٢٧٥)]. [راجع: ١٤٢٧٧، ١٤٣٩٤، ١٤٩٦٠، ١٥٠٧٩، ١٥٢٠٤، ١٥٢١٢].

(۱۵۳۲۹) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا رات کو سوتے ہوئے دروازے بند کر لیا کرو، برتنوں کو ڈھانپ دیا کرو، چراغ بجھا دیا کرو اور مشکیزوں کا منہ باندھ دیا کرو، کیونکہ شیطان بند دروازے کو نہیں کھول سکتا، کوئی پردہ نہیں ہٹا سکتا اور کوئی بندھن کھول نہیں سکتا، اور بعض اوقات ایک چوہا پورے گھر کو جلانے کا سبب بن جاتا ہے۔

اور جب سورج غروب ہو جائے تو رات کی سیاہی دور ہونے تک اپنے جانوروں اور بچوں کو گھروں سے نہ نکلنے دیا کرو، کیونکہ جب سورج غروب ہوتا ہے تو رات کی سیاہی دور ہونے تک شیاطین اترتے ہیں۔

(۱۵۳۳۰) حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْمُبَارَكِ حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ سَلَمَةَ بْنِ أَبِي يَزِيدَ حَدَّثَنِي أَبِي قَالَ قَالَ لِي جَابِرٌ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّ أَبِي تَرَكَ دَيْنًا لِيَهُودَ فَقَالَ سَآتِيكَ يَوْمَ السَّبْتِ إِنْ شَاءَ اللَّهُ وَذَلِكَ فِي زَمَنِ التَّمْرِ مَعَ اسْتِجْدَادِ النَّخْلِ فَلَمَّا كَانَ صَبِيحَةُ يَوْمِ السَّبْتِ جَائَنِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَمَّا دَخَلَ عَلَيَّ فِي مَاءٍ لِي دَنَا إِلَى الرَّبِيعِ فَتَوَضَّأَ ثُمَّ قَامَ إِلَى الْمَسْجِدِ فَصَلَّى رَكْعَتَيْنِ ثُمَّ دَنَوْتُ بِهِ إِلَى خَيْمَةٍ لِي فَبَسَطْتُ لَهُ بِجَادًا مِنْ شَعْرٍ وَطَرَحْتُ خُدَيَّةً مِنْ قَتَبٍ مِنْ شَعْرٍ حَشْوُهَا مِنْ لِيفٍ فَاتَّكَأَ عَلَيْهَا فَلَمْ أَلْبَثْ إِلَّا قَلِيلًا حَتَّى طَلَعَ أَبُو بَكْرٍ وَكَأَنَّهُ نَظَرَ إِلَى مَا عَمِلَ نَبِيُّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَتَوَضَّأَ وَصَلَّى رَكْعَتَيْنِ فَلَمْ أَلْبَثْ إِلَّا قَلِيلًا حَتَّى جَاءَ عُمَرُ فَتَوَضَّأَ وَصَلَّى رَكْعَتَيْنِ كَأَنَّهُ نَظَرَ إِلَى صَاحِبَيْهِ فَدَخَلَا فَجَلَسَ أَبُو بَكْرٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ عِنْدَ رَأْسِهِ وَعُمَرُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ عِنْدَ رِجْلَيْهِ

(۱۵۳۳۰) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے بارگاہِ نبوت میں عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! میرے والد صاحب یہودیوں کا کچھ قرض چھوڑ کر گئے ہیں، نبی علیہ السلام نے فرمایا میں انشاء اللہ ہفتہ کے دن تمہارے پاس آؤں گا، یہ کھجوریں کٹنے کا زمانہ تھا، ہفتہ کی صبح نبی علیہ السلام میرے یہاں تشریف لے آئے، باغ میں پانی کھڑا تھا، نبی علیہ السلام اندر داخل ہوئے اور نالی کے قریب کھڑے ہو کر وضو کیا اور دو رکعتیں پڑھیں، پھر میں نبی علیہ السلام کو لے کر اپنے خیمے میں آیا اور بالوں کا بنا ہوا بستر بچھایا، اور تکیے

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

بالوں کا بنا ہوا ایک تکیہ رکھا جس میں کھجور کی چھال بھری ہوئی تھی، نبی علیہ السلام نے اس کے ساتھ ٹیک لگا لی، تھوڑی دیر بعد ہی حضرت صدیق اکبر رضی اللہ عنہ بھی تشریف لے آئے، ایسا محسوس ہوتا تھا کہ انہوں نے نبی علیہ السلام کے اعمال کو اپنی آنکھوں سے دیکھا ہے جب ہی تو انہوں نے بھی وضو کر کے دو رکعتیں پڑھیں، ابھی تھوڑی دیر ہی گذری تھی کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ بھی آ گئے، اور انہوں نے بھی وضو کر کے دو رکعتیں پڑھیں، گویا کہ انہوں نے اپنے پہلے دو پیشرووں کو دیکھا ہو، پھر وہ دونوں بھی خیمے میں تشریف لے آئے، اور حضرت صدیق اکبر رضی اللہ عنہ نبی علیہ السلام کے سر کی جانب بیٹھ گئے اور حضرت عمر رضی اللہ عنہ نبی علیہ السلام کے پاؤں کی جانب بیٹھ گئے۔

(۱۵۳۳۱) حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ إِسْحَاقَ وَحَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ وَعَتَّابٌ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ أَخْبَرَنَا عُمَرُ بْنُ سَلَمَةَ بْنِ أَبِي يَزِيدَ الْمَدِينِيُّ حَدَّثَنِي أَبِي قَالَ سَمِعْتُ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ يَقُولُ اسْتُشْهِدَ أَبِي بِأُحُدٍ فَأَرْسَلَتْنِي أَخَوَاتِي إِلَيْهِ بِنَاضِحٍ لَهُنَّ فَقُلْنَ اذْهَبْ فَاحْتَمِلْ أَبَاكَ عَلَى هَذَا الْجَمَلِ فَادْفِنْهُ فِي مَقْبَرَةِ بَنِي سَلِمَةَ قَالَ فَجِئْتُهُ وَأَعْوَانٌ لِي فَبَلَغَ ذَلِكَ نَبِيَّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ جَالِسٌ بِأُحُدٍ فَدَعَانِي وَقَالَ وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ لَا يُدْفَنُ إِلَّا مَعَ إِخْوَتِهِ فَدُفِنَ مَعَ أَصْحَابِهِ بِأُحُدٍ

(۱۵۳۳۱) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میرے والد غزوۂ احد میں شہید ہو گئے، میری بہنوں نے مجھے اپنے پانی کھینچنے والے اونٹ کے ساتھ بھیجا اور کہا کہ جا کر والد صاحب کو اس اونٹ پر رکھو اور بنوسلمہ کے قبرستان میں دفن کر آؤ، چنانچہ میں اپنے کچھ دوستوں کے ساتھ وہاں پہنچا، نبی علیہ السلام کو اطلاع ملی تو اس وقت آپ صلی اللہ علیہ وسلم احد پہاڑ پر بیٹھے ہوئے تھے، نبی علیہ السلام نے مجھے بلایا اور فرمایا اس ذات کی قسم جس کے دست قدرت میں میری جان ہے، انہیں بھی اپنے بھائیوں کے ساتھ ہی دفن کیا جائے گا، چنانچہ انہیں ان کے ساتھیوں کے ساتھ ہی احد کے دامن میں دفن کر دیا گیا۔

(۱۵۳۳۲) حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ دَاوُدَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ أَبِي الزِّنَادِ عَنْ مُوسَى بْنِ عُقْبَةَ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ قَالَ كَانَ الْعَبَّاسُ آخِذًا بِيَدِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَرَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُوَاثِقُنَا فَلَمَّا فَرَغْنَا قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَخَذْتُ وَأَعْطَيْتُ قَالَ فَسَأَلْتُ جَابِرًا يَوْمَئِذٍ كَيْفَ بَايَعْتُمْ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَعَلَى الْمَوْتِ قَالَ لَا وَلَكِنْ بَايَعْنَاهُ عَلَى أَنْ لَا نَفِرَّ قُلْتُ لَهُ أَفَرَأَيْتَ يَوْمَ الشَّجَرَةِ قَالَ كُنْتُ آخِذًا بِيَدِ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ حَتَّى بَايَعْنَاهُ قُلْتُ كَمْ كُنْتُمْ قَالَ كُنَّا أَرْبَعَ عَشْرَةَ مِائَةً فَبَايَعْنَاهُ كُلُّنَا إِلَّا الْجَدَّ بْنَ قَيْسٍ اخْتَبَأَ تَحْتَ بَطْنِ بَعِيرٍ وَنَحَرْنَا يَوْمَئِذٍ سَبْعِينَ مِنَ الْبُدْنِ لِكُلِّ سَبْعَةٍ جَزُورٌ

[صححه ابن خزيمة (١٤٨٧). قال شعيب: صحيح وهذا اسناد حسن].

(۱۵۳۳۲) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے بیعت عقبہ کے متعلق مروی ہے کہ نبی علیہ السلام ان کے پاس اس حال میں تشریف لائے تھے کہ حضرت عباس رضی اللہ عنہ نے ان کا ہاتھ تھاما ہوا تھا، نبی علیہ السلام نے فرمایا میں نے بیعت لے لی اور وعدہ دے دیا میں نے حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے پوچھا کہ کیا اس دن آپ نے موت پر نبی علیہ السلام سے بیعت کی تھی، انہوں نے کہا نہیں، بلکہ اس بات پر بیعت کی تھی کہ ہم

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

میدانِ جنگ سے راہِ فرار اختیار نہیں کریں گے، میں نے حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے پوچھا کہ بیعت رضوان کے موقع پر کیا ہوا تھا؟ انہوں نے فرمایا میں نے حضرت عمر رضی اللہ عنہ کا ہاتھ پکڑا ہوا تھا اور نبی علیہ السلام سے بیعت کر لی، میں نے ان سے پوچھا کہ آپ لوگ کتنے تھے؟ انہوں نے فرمایا چودہ سو افراد، جد بن قیس کے علاوہ سب نے نبی علیہ السلام سے بیعت کر لی کہ وہ ایک اونٹ کے نیچے چھپ گئے تھے، اس دن ہم نے ستر اونٹ قربان کیے، جن میں سے ہر سات آدمیوں کی طرف سے ایک اونٹ تھا۔

(۱۵۳۳۳) حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ دَاوُدَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ عَنْ مُوسَى بْنِ عُقْبَةَ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ السَّلَمِيِّ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا كَانَ أَحَدُكُمْ يُصَلِّي فَلَا يَبْصُقْ أَمَامَهُ وَلَا عَنْ يَمِينِهِ وَلْيَبْصُقْ عَنْ يَسَارِهِ أَوْ تَحْتَ قَدَمِهِ [راجع: ١٤٥٢٤].

(۱۵۳۳۳) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جب تم میں سے کوئی شخص نماز پڑھ رہا ہو تو اپنے سامنے یا دائیں جانب نہ تھوکے، بلکہ بائیں جانب یا پاؤں کے نیچے تھوکے۔

(۱۵۳۳۴) حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ دَاوُدَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ عَنْ مُوسَى بْنِ عُقْبَةَ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ قَالَ كَانَ فِي الْكَعْبَةِ صُوَرٌ فَأَمَرَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ أَنْ يَمْحُوَهَا فَبَلَّ عُمَرُ ثَوْبًا وَمَحَاهَا بِهِ فَدَخَلَهَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَمَا فِيهَا مِنْهَا شَيْءٌ [راجع: ١٤٦٥٠].

(۱۵۳۳۴) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فتح مکہ کے زمانے میں حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ کو حکم دیا کہ خانہ کعبہ پہنچ کر اس میں موجود تمام تصویریں مٹا ڈالیں، اور اس وقت تک آپ صلی اللہ علیہ وسلم خانہ کعبہ میں داخل نہیں ہوئے جب تک اس میں موجود تمام تصاویر کو مٹا نہیں دیا گیا۔

(۱۵۳۳۵) حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ دَاوُدَ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ عَيَّاشٍ حَدَّثَنِي الْأَعْمَشُ عَنْ أَبِي سُفْيَانَ عَنْ جَابِرٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَنْ يَدْخُلَ النَّارَ رَجُلٌ شَهِدَ بَدْرًا وَالْحُدَيْبِيَةَ

(۱۵۳۳۵) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا غزوۂ بدر و حدیبیہ میں شریک ہونے والا کوئی شخص جہنم میں نہیں جائے گا۔

(۱۵۳۳۶) حَدَّثَنَا يَعْمَرُ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ أَخْبَرَنَا هِشَامٌ قَالَ سَمِعْتُ الْحَسَنَ يَذْكُرُ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِكُلِّ نَبِيٍّ دَعْوَةٌ فَدَعَا بِهَا وَإِنِّي اسْتَخْبَأْتُ دَعْوَتِي شَفَاعَةً لِأُمَّتِي يَوْمَ الْقِيَامَةِ

(۱۵۳۳۶) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی مکرم، سرور دو عالم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہر نبی کی ایک دعاء تھی جو انہوں نے اپنی امت کے لئے مانگی، جبکہ میں نے اپنی امت کے لئے اپنی دعاء شفاعت کی صورت میں قیامت کے دن کے لئے اٹھا رکھی ہے۔

(۱۵۳۳۷) حَدَّثَنَا عَتَّابُ بْنُ زِيَادٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ حَدَّثَنَا ابْنُ لَهِيعَةَ حَدَّثَنِي أَبُو الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّمَا الصِّيَامُ جُنَّةٌ يَسْتَجِنُّ بِهَا الْعَبْدُ مِنَ النَّارِ هُوَ لِي وَأَنَا أَجْزِي بِهِ [راجع: ١٤٧٢٤].

(۱۵۳۳۷) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا روزہ ایک ڈھال ہے جس سے انسان جہنم سے اپنا بچاؤ کرتا ہے، اور روزہ خاص میرے لیے ہے، لہٰذا اس کا بدلہ بھی میں ہی دوں گا۔

(١٥٣٣٨) حَدَّثَنَا عَتَّابٌ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ حَدَّثَنَا عَاصِمُ بْنُ سُلَيْمَانَ عَنِ الشَّعْبِيِّ أَنَّهُ سَمِعَ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا أَطَالَ أَحَدُكُمُ الْغَيْبَةَ فَلَا يَطْرُقَنَّ أَهْلَهُ لَيْلًا [راجع: ١٤٢٣٣].

(۱۵۳۳۸) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ان سے فرمایا کہ جب تم کافی عرصے کے بعد رات کے وقت شہر میں داخل ہو تو بلا اطلاع اپنے گھر مت جاؤ۔

(١٥٣٣٩) حَدَّثَنَا عَتَّابٌ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ أَخْبَرَنِي عُمَرُ بْنُ سَلَمَةَ بْنِ أَبِي يَزِيدَ قَالَ حَدَّثَنِي أَبِي قَالَ قَالَ لِي جَابِرٌ دَخَلَ عَلَيَّ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَعَمَدْتُ إِلَى عَنْزٍ لِأَذْبَحَهَا فَثَغَتْ فَسَمِعَ ثُغْوَتَهَا فَقَالَ يَا جَابِرُ لَا تَقْطَعْ دَرًّا وَلَا نَسْلًا فَقُلْتُ يَا نَبِيَّ اللَّهِ إِنَّمَا هِيَ عَتُودَةٌ عَلَفْتُهَا الْبَلَحَ وَالرُّطَبَ حَتَّى سَمِنَتْ

(۱۵۳۳۹) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام میرے گھر تشریف لائے، میں نے اپنی بکری کو ذبح کرنے کے لئے اس کی طرف قدم بڑھائے، وہ چلانے لگی، نبی علیہ السلام کے کانوں میں اس کی آواز پہنچی تو مجھ سے فرمایا کہ جابر! دودھ دینے والی یا نسل دینے والی بکری ذبح نہ کرنا، میں نے عرض کیا اے اللہ کے نبی! یہ تو بکری کا بچہ ہے جسے میں نے کچی پکی کھجوریں اتنی کھلائی ہیں کہ یہ صحت مند ہو گیا ہے۔

(١٥٣٤٠) حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي سُفْيَانَ عَنْ جَابِرٍ قَالَ كَانَ لِأَبِي شُعَيْبٍ غُلَامٌ لَحَّامٌ فَلَمَّا رَأَى مَا بِرَسُولِ اللَّهِ مِنَ الْجَهْدِ أَمَرَ غُلَامَهُ أَنْ يَجْعَلَ لَهُ طَعَامًا يَكْفِي خَمْسَةً فَأَرْسَلَ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ ائْتِنَا خَامِسَ خَمْسَةٍ فَقَامَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاتَّبَعَهُ رَجُلٌ فَلَمَّا انْتَهَيَا إِلَى بَابِهِ قَالَ إِنَّكَ أَرْسَلْتَ إِلَيَّ أَنْ آتِيَكَ خَامِسَ خَمْسَةٍ وَإِنَّ هَذَا قَدْ اتَّبَعَنَا فَإِنْ أَذِنْتَ لَهُ دَخَلَ وَإِلَّا رَجَعَ قَالَ فَإِنِّي قَدْ أَذِنْتُ لَهُ يَا رَسُولَ اللَّهِ فَدَخَلَ [صححه مسلم (٢٠٣٦)].

(۱۵۳۴۰) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ انصار میں ایک آدمی تھا جس کا نام ابو شعیب تھا، اس کا ایک غلام قصائی تھا، اس نے اپنے غلام سے کہا کہ کسی دن کھانا پکاؤ تاکہ میں نبی علیہ السلام کی دعوت کروں جو کہ پانچ آدمیوں کے لئے کافی ہو جائے، چنانچہ اس نے نبی علیہ السلام کی دعوت کی، نبی علیہ السلام کے ساتھ ایک آدمی زائد آ گیا، نبی علیہ السلام نے اس کے گھر پہنچ کر فرمایا کہ یہ شخص ہمارے ساتھ آ گیا ہے، کیا تم اسے بھی اجازت دیتے ہو؟ اس نے اجازت دے دی۔

(١٥٣٤١) حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ أَبِي وَائِلٍ عَنْ أَبِي مَسْعُودٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَحْوَهُ [سياتي في مسند ابي مسعود: ١٧٢١٣].

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۱۵۳۴۱) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے حضرت ابو مسعود رضی اللہ عنہ سے بھی مروی ہے۔

(۱۵۳۴۲) حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ حَدَّثَنَا الْخَطَّابُ بْنُ الْقَاسِمِ عَنْ خُصَيْفٍ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا اسْتَقَرَّتْ النُّطْفَةُ فِي الرَّحِمِ أَرْبَعِينَ يَوْمًا أَوْ أَرْبَعِينَ لَيْلَةً بَعَثَ إِلَيْهَا مَلَكًا فَيَقُولُ يَا رَبِّ مَا رِزْقُهُ فَيُقَالُ لَهُ فَيَقُولُ يَا رَبِّ مَا أَجَلُهُ فَيُقَالُ لَهُ فَيَقُولُ يَا رَبِّ ذَكَرٌ أَوْ أُنْثَى فَيُعْلَمُ فَيَقُولُ يَا رَبِّ شَقِيٌّ أَوْ سَعِيدٌ فَيُعْلَمُ

(۱۵۳۴۲) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا جب ماں کے رحم میں نطفہ قرار پکڑ لیتا ہے اور اس پر چالیس دن گذر جاتے ہیں تو اس کے پاس ایک فرشتہ آتا ہے جو پوچھتا ہے کہ پروردگار! اس کا رزق کیا ہوگا؟ اسے بتا دیا جاتا ہے، پھر وہ پوچھتا ہے کہ پروردگار! اس کی عمر کتنی ہوگی؟ اسے بتا دی جاتی ہے، پھر وہ پوچھتا ہے کہ پروردگار! یہ مذکر ہوگا یا مؤنث؟ اسے وہ بھی بتا دیا جاتا ہے، پھر وہ پوچھتا ہے کہ پروردگار! یہ شقی ہوگا یا سعادت مند؟ اسے وہ بھی بتا دیا جاتا ہے۔

(۱۵۳۴۳) حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ عَمْرٍو عَنْ عَبْدِ الْكَرِيمِ عَنْ عَطَاءٍ عَنْ جَابِرٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عُمْرَةٌ فِي رَمَضَانَ تَعْدِلُ حَجَّةً [راجع: ١٤٨٥٥].

(۱۵۳۴۳) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا رمضان میں عمرہ کرنا ایک حج کے برابر ہے۔

(۱۵۳۴٤) حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ عَمْرٍو عَنْ عَبْدِ الْكَرِيمِ عَنْ عَطَاءٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَاةٌ فِي مَسْجِدِي هَذَا أَفْضَلُ مِنْ أَلْفِ صَلَاةٍ فِيمَا سِوَاهُ إِلَّا الْمَسْجِدَ الْحَرَامَ وَصَلَاةٌ فِي الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ أَفْضَلُ مِنْ مِائَةِ أَلْفِ صَلَاةٍ فِيمَا سِوَاهُ [راجع: ١٤٧٥٠].

(۱۵۳۴۴) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا میری اس مسجد میں دیگر مساجد کے مقابلے میں نماز پڑھنے کا ثواب ایک ہزار نمازوں سے زیادہ افضل ہے سوائے مسجد حرم کے کہ وہاں ایک نماز کا ثواب ایک لاکھ نمازوں سے بھی زیادہ افضل ہے۔

(۱۵۳٤٥) حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ دَاوُدَ حَدَّثَنَا ابْنُ لَهِيعَةَ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ قَالَ مَرَّ بِنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ الْغَائِطِ فَدَعَوْنَاهُ إِلَى عَجْوَةٍ بَيْنَ أَيْدِينَا عَلَى تُرْسٍ فَأَكَلَ مِنْهَا وَلَمْ يَكُنْ تَوَضَّأَ قَبْلَ أَنْ يَأْكُلَ مِنْهَا

(۱۵۳۴۵) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام کسی گھاٹی سے قضاءِ حاجت کر کے لوٹتے ہوئے ہمارے پاس سے گذرے، ہم نے نبی علیہ السلام کو عجوہ کھجور کی دعوت دی جو ہمارے سامنے ایک ڈھال پر رکھی ہوئی تھی، نبی علیہ السلام نے اسے تناول فرما لیا اور کھانے سے پہلے وضو نہیں فرمایا۔

(۱۵۳٤٦) حَدَّثَنَا خَلَفُ بْنُ الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا خَالِدٌ عَنْ حُمَيْدٍ الْأَعْرَجِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ خَرَجَ عَلَيْنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَنَحْنُ نَقْرَأُ الْقُرْآنَ وَفِينَا الْعَجَمِيُّ وَالْأَعْرَابِيُّ قَالَ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

فَاسْتَمَعَ فَقَالَ اقْرَؤُوا فَكُلٌّ حَسَنٌ وَسَيَأْتِي قَوْمٌ يُقِيمُونَهُ كَمَا يُقَامُ الْقِدْحُ يَتَعَجَّلُونَهُ وَلَا يَتَأَجَّلُونَهُ [انظر: ١٥٣٥]، [راجع: ١٤٩١٦].

(۱۵۳۴۶) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام مسجد میں داخل ہوئے تو دیکھا کہ کچھ لوگ قرآن کریم کی تلاوت کررہے ہیں، ہم میں عجمی اور دیہاتی بھی تھے، نبی علیہ السلام نے فرمایا قرآن کریم کی تلاوت کیا کرو، اور اس کے ذریعے اللہ کا فضل مانگو، اس سے پہلے کہ ایسی قوم آجائے جو اسے اپنے تیروں کی جگہ رکھ لے گی اور وہ جلد بازی کریں گے، اس میں کسی قسم کی تاخیر نہیں کریں گے۔

(١٥٣٤٧) حَدَّثَنَا خَلَفُ بْنُ الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا الرَّبِيعُ يَعْنِي ابْنَ صَبِيحٍ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ الْمَكِّيِّ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَانَا عَنْ أَكْلِ الْكُرَّاثِ وَالْبَصَلِ [راجع: ١٥٠٧٨].

(۱۵۳۴۷) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ہمیں پیاز اور گندنے سے منع فرمایا ہے۔

(١٥٣٤٨) قَالَ الرَّبِيعُ فَسَأَلْتُ عَطَاءً عَنْ ذَلِكَ فَقَالَ حَدَّثَنِي جَابِرُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْهُ [انظر: ١٥٣٧٣].

(۱۵۳۴۸) ربیع کہتے ہیں کہ میں نے عطاء سے اس کے متعلق پوچھا تو انہوں نے بتایا کہ مجھے حضرت جابر رضی اللہ عنہ نے یہ حدیث سنائی ہے کہ نبی علیہ السلام نے اس سے منع فرمایا ہے۔

(١٥٣٤٩) حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ دَاوُدَ حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنْ جَعْفَرٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَمَلَ مِنَ الْحَجَرِ حَتَّى عَادَ إِلَيْهِ [راجع: ١٤٧١٥].

(۱۵۳۴۹) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے حجر اسود والے کونے سے طواف شروع کیا، رمل کرتے ہوئے چلے آئے یہاں تک کہ دوبارہ حجر اسود پر آ گئے۔

(١٥٣٥٠) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ زَكَرِيَّا بْنِ أَبِي زَائِدَةَ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ عَنْ عَطَاءٍ عَنْ جَابِرٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَهُ قَدْ أَخَذْتُ جَمَلَكَ بِأَرْبَعَةِ الدَّنَانِيرِ وَلَكَ ظَهْرُهُ إِلَى الْمَدِينَةِ [صححه البخاري (٢٣٠٩)، ومسلم (٧١٥)].

(۱۵۳۵۰) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ان سے فرمایا کہ میں نے تمہارا اونٹ چار دینار میں لے لیا اور مدینہ تک تمہیں اس پر سوار ہونے کی بھی اجازت ہے۔

(١٥٣٥١) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ الْأَحْمَرُ عَنْ مُجَالِدٍ عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنْ جَابِرٍ قَالَ كُنَّا جُلُوسًا عِنْدَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَخَطَّ خَطًّا هَكَذَا أَمَامَهُ فَقَالَ هَذَا سَبِيلُ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ وَخَطَّيْنِ عَنْ يَمِينِهِ وَخَطَّيْنِ عَنْ شِمَالِهِ قَالَ هَذِهِ سَبِيلُ الشَّيْطَانِ ثُمَّ وَضَعَ يَدَهُ فِي الْخَطِّ الْأَسْوَدِ ثُمَّ تَلَا هَذِهِ الْآيَةَ وَأَنَّ هَذَا

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

صِرَاطِي مُسْتَقِيمًا فَاتَّبِعُوهُ وَلَا تَتَّبِعُوا السُّبُلَ فَتَفَرَّقَ بِكُمْ عَنْ سَبِيلِهِ ذَلِكُمْ وَصَّاكُمْ بِهِ لَعَلَّكُمْ تَتَّقُونَ [قال البوصيري: هذا اسناد فيه مقال. قال الألباني: صحيح (ابن ماجة: ۱۱). قال شعيب: صحيح لغيره. اسناده ضعيف].

(۱۵۳۵۱) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ ہم لوگ نبی علیہ السلام کے پاس بیٹھے ہوئے تھے، نبی علیہ السلام نے اپنے سامنے ایک لکیر کھینچ کر فرمایا یہ اللہ کا راستہ ہے، پھر دو دو لکیریں اس کے دائیں بائیں کھینچ کر فرمایا کہ یہ شیطان کا راستہ ہے، پھر درمیان والی لکیر پر ہاتھ رکھ کر یہ آیت تلاوت فرمائی کہ یہ میرا سیدھا راستہ ہے، اسی کی اتباع کرو، دوسرے راستوں کے پیچھے نہ چلو ورنہ تم سیدھے راستے سے بھٹک جاؤ گے، یہی اللہ کی تمہیں وصیت ہے تا کہ تم متقی بن جاؤ۔

(۱۵۳۵۲) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَ عَبْد اللَّهِ وَسَمِعْتُهُ أَنَا مِنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا حَفْصٌ عَنْ مُجَالِدٍ عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنْ جَابِرٍ قَالَ نَهَانَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ نَدْخُلَ عَلَى الْمُغِيبَاتِ [راجع: ۱۴۳۷۵].

(۱۵۳۵۲) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے غیر حاضر شوہر والی عورت کے پاس جانے سے ہمیں منع فرمایا ہے۔

(۱۵۳۵۳) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي بُكَيْرٍ حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ حَدَّثَنَا أَبُو الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ كَانَ شَرِيكًا فِي رَبْعَةٍ أَوْ نَخْلٍ فَلَيْسَ لَهُ أَنْ يَبِيعَ حَتَّى يُؤْذِنَ شَرِيكَهُ فَإِنْ رَضِيَ أَخَذَ وَإِنْ كَرِهَ تَرَكَ [راجع: ۱۴۳۴۳].

(۱۵۳۵۳) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا جو شخص کسی زمین یا باغ میں شریک ہو تو وہ اپنے شریک کے سامنے پیشکش کیے بغیر کسی دوسرے کے ہاتھ اسے فروخت نہ کرے تا کہ اگر اس کی مرضی ہو تو وہ لے لے، نہ ہو تو چھوڑ دے۔

(۱۵۳۵۴) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي بُكَيْرٍ حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ حَدَّثَنَا أَبُو الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ قَالَ خَرَجْنَا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي سَفَرٍ فَمُطِرْنَا فَقَالَ مَنْ شَاءَ مِنْكُمْ فَلْيُصَلِّ فِي رَحْلِهِ [راجع: ۱۴۳۹۹].

(۱۵۳۵۴) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ ہم لوگ نبی علیہ السلام کے ساتھ کسی سفر پر نکلے، راستے میں بارش ہونے لگی، تو نبی علیہ السلام نے فرمایا کہ تم میں سے جو شخص اپنے خیمے میں نماز پڑھنا چاہے، وہ وہیں نماز پڑھ لے۔

(۱۵۳۵۵) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ حَدَّثَنَا الْأَسْوَدُ بْنُ قَيْسٍ عَنْ نُبَيْحٍ الْعَنَزِيِّ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ خَرَجَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنَ الْمَدِينَةِ إِلَى الْمُشْرِكِينَ لِيُقَاتِلَهُمْ وَقَالَ لِي أَبِي عَبْدُ اللَّهِ يَا جَابِرُ لَا عَلَيْكَ أَنْ تَكُونَ فِي نَظَّارِي أَهْلِ الْمَدِينَةِ حَتَّى تَعْلَمَ إِلَى مَا يَصِيرُ أَمْرُنَا فَإِنِّي وَاللَّهِ لَوْلَا أَنِّي أَتْرُكُ بَنَاتٍ لِي بَعْدِي لَأَحْبَبْتُ أَنْ تُقْتَلَ بَيْنَ يَدَيَّ قَالَ فَبَيْنَمَا أَنَا فِي النَّظَّارِينَ إِذْ جَاءَتْ عَمَّتِي بِأَبِي وَخَالِي عَادِلَتَهُمَا عَلَى نَاضِحٍ فَدَخَلَتْ بِهِمَا الْمَدِينَةَ لِتَدْفِنَهُمَا فِي مَقَابِرِنَا إِذْ لَحِقَ رَجُلٌ يُنَادِي أَلَا إِنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَأْمُرُكُمْ أَنْ تَرْجِعُوا بِالْقَتْلَى فَتَدْفِنُوهَا فِي مَصَارِعِهَا حَيْثُ قُتِلَتْ فَرَجَعْنَا بِهِمَا فَدَفَنَّاهُمَا حَيْثُ قُتِلَا فَبَيْنَمَا أَنَا فِي خِلَافَةِ مُعَاوِيَةَ بْنِ أَبِي سُفْيَانَ إِذْ جَاءَنِي رَجُلٌ فَقَالَ يَا جَابِرُ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ وَاللَّهِ لَقَدْ أَثَارَ أَبَاكَ عَمَلُ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

مُعَاوِيَةَ فَبَدَا فَخَرَجَ طَائِفَةٌ مِنْهُ فَأَتَيْتُهُ فَوَجَدْتُهُ عَلَى النَّحْوِ الَّذِي دَفَنْتُهُ لَمْ يَتَغَيَّرْ إِلَّا مَا لَمْ يَدَعِ الْقَتْلُ أَوِ الْقَتِيلُ فَوَارَيْتُهُ قَالَ وَتَرَكَ أَبِي عَلَيْهِ دَيْنًا مِنَ التَّمْرِ فَاشْتَدَّ عَلَيَّ بَعْضُ غُرَمَائِهِ فِي التَّقَاضِي فَأَتَيْتُ نَبِيَّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقُلْتُ يَا نَبِيَّ اللَّهِ إِنَّ أَبِي أُصِيبَ يَوْمَ كَذَا وَكَذَا وَتَرَكَ عَلَيَّ دَيْنًا مِنَ التَّمْرِ وَاشْتَدَّ عَلَيَّ بَعْضُ غُرَمَائِهِ فِي التَّقَاضِي فَأُحِبُّ أَنْ تُعِينَنِي عَلَيْهِ لَعَلَّهُ أَنْ يُنْظِرَنِي طَائِفَةً مِنْ تَمْرِهِ إِلَى هَذَا الصِّرَامِ الْمُقْبِلِ فَقَالَ نَعَمْ آتِيكَ إِنْ شَاءَ اللَّهُ قَرِيبًا مِنْ وَسَطِ النَّهَارِ وَجَاءَ مَعَهُ حَوَارِيُّهُ ثُمَّ اسْتَأْذَنَ وَدَخَلَ فَقُلْتُ لِامْرَأَتِي إِنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جَائِنِي الْيَوْمَ وَسَطَ النَّهَارِ فَلَا أَرَيَنَّكِ وَلَا تُؤْذِي رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي بَيْتِي بِشَيْءٍ وَلَا تُكَلِّمِيهِ فَدَخَلَ فَفَرَشَتْ لَهُ فِرَاشًا وَوِسَادَةً فَوَضَعَ رَأْسَهُ فَنَامَ قَالَ وَقُلْتُ لِمَوْلًى لِيَ اذْبَحْ هَذِهِ الْعَنَاقَ وَهِيَ دَاجِنٌ سَمِينَةٌ وَالْوَحَا وَالْعَجَلَ افْرُغْ مِنْهَا قَبْلَ أَنْ يَسْتَيْقِظَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَنَا مَعَكَ فَلَمْ نَزَلْ فِيهَا حَتَّى فَرَغْنَا مِنْهَا وَهُوَ نَائِمٌ فَقُلْتُ لَهُ إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا اسْتَيْقَظَ يَدْعُو بِالطَّهُورِ وَإِنِّي أَخَافُ إِذَا فَرَغَ أَنْ يَقُومَ فَلَا يَفْرُغَنَّ مِنْ وُضُوئِهِ حَتَّى تَضَعَ الْعَنَاقَ بَيْنَ يَدَيْهِ فَلَمَّا قَامَ قَالَ يَا جَابِرُ ائْتِنِي بِطَهُورٍ فَلَمْ يَفْرُغْ مِنْ طُهُورِهِ حَتَّى وَضَعْتُ الْعَنَاقَ عِنْدَهُ فَنَظَرَ إِلَيَّ فَقَالَ كَأَنَّكَ قَدْ عَلِمْتَ حُبَّنَا لِلَّحْمِ ادْعُ لِي أَبَا بَكْرٍ قَالَ ثُمَّ دَعَا حَوَارِيَّيْهِ اللَّذَيْنِ مَعَهُ فَدَخَلُوا فَضَرَبَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَدَهُ وَقَالَ بِسْمِ اللَّهِ كُلُوا فَأَكَلُوا حَتَّى شَبِعُوا وَفَضَلَ لَحْمٌ مِنْهَا كَثِيرٌ قَالَ وَاللَّهِ إِنَّ مَجْلِسَ بَنِي سَلِمَةَ لَيَنْظُرُونَ إِلَيْهِ وَهُوَ أَحَبُّ إِلَيْهِمْ مِنْ أَعْيُنِهِمْ مَا يَقْرَبُهُ رَجُلٌ مِنْهُمْ مَخَافَةَ أَنْ يُؤْذُوهُ فَلَمَّا فَرَغَ قَامَ وَقَامَ أَصْحَابُهُ فَخَرَجُوا بَيْنَ يَدَيْهِ وَكَانَ يَقُولُ خَلُّوا ظَهْرِي لِلْمَلَائِكَةِ وَاتَّبَعْتُهُمْ حَتَّى بَلَغُوا أُسْكُفَّةَ الْبَابِ قَالَ وَأَخْرَجَتْ امْرَأَتِي صَدْرَهَا وَكَانَتْ مُسْتَتِرَةً بِسَقِيفٍ فِي الْبَيْتِ قَالَتْ يَا رَسُولَ اللَّهِ صَلِّ عَلَيَّ وَعَلَى زَوْجِي صَلَّى اللَّهُ عَلَيْكَ فَقَالَ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْكِ وَعَلَى زَوْجِكِ ثُمَّ قَالَ ادْعُ لِي فُلَانًا لِغَرِيمِي الَّذِي اشْتَدَّ عَلَيَّ فِي الطَّلَبِ قَالَ فَجَاءَ فَقَالَ أَيْسِرْ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ يَعْنِي إِلَى الْمَيْسَرَةِ طَائِفَةً مِنْ دَيْنِكَ الَّذِي عَلَى أَبِيهِ إِلَى هَذَا الصِّرَامِ الْمُقْبِلِ قَالَ مَا أَنَا بِفَاعِلٍ وَاعْتَلَّ وَقَالَ إِنَّمَا هُوَ مَالُ يَتَامَى فَقَالَ أَيْنَ جَابِرٌ فَقَالَ أَنَا ذَا يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ كِلْ لَهُ فَإِنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ سَوْفَ يُوَفِّيهِ فَنَظَرْتُ إِلَى السَّمَاءِ فَإِذَا الشَّمْسُ قَدْ دَلَكَتْ قَالَ الصَّلَاةَ يَا أَبَا بَكْرٍ فَانْدَفَعُوا إِلَى الْمَسْجِدِ فَقُلْتُ قَرِّبْ أَوْعِيَتَكَ فَكِلْتُ لَهُ مِنَ الْعَجْوَةِ فَوَفَّاهُ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ وَفَضَلَ لَنَا مِنَ التَّمْرِ كَذَا وَكَذَا فَجِئْتُ أَسْعَى إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي مَسْجِدِهِ كَأَنِّي شَرَارَةٌ فَوَجَدْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدْ صَلَّى فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَلَمْ تَرَ أَنِّي كِلْتُ لِغَرِيمِي تَمْرَهُ فَوَفَّاهُ اللَّهُ وَفَضَلَ لَنَا مِنَ التَّمْرِ كَذَا وَكَذَا فَقَالَ أَيْنَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ فَجَاءَ يُهَرْوِلُ فَقَالَ سَلْ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ غَرِيمِهِ وَتَمْرِهِ فَقَالَ مَا أَنَا بِسَائِلِهِ قَدْ عَلِمْتُ أَنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ سَوْفَ يُوَفِّيهِ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

إِذْ أَخْبَرْتَ أَنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ سَوْفَ يُوَفِّيهِ فَكَرَّرَ عَلَيْهِ هَذِهِ الْكَلِمَةَ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ كُلُّ ذَلِكَ يَقُولُ مَا أَ بِسَائِلِهِ وَكَانَ لَا يُرَاجِعُ بَعْدَ الْمَرَّةِ الثَّالِثَةِ فَقَالَ يَا جَابِرُ مَا فَعَلَ غَرِيمُكَ وَتَمْرُكَ قَالَ قُلْتُ وَفَّاهُ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ وَفَضَلَ لَنَا مِنْ التَّمْرِ كَذَا وَكَذَا فَرَجَعَ إِلَى امْرَأَتِهِ فَقَالَ أَلَمْ أَكُنْ نَهَيْتُكِ أَنْ تُكَلِّمِي رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَتْ أَكُنْتَ تَظُنُّ أَنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ يُورِدُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَيْتِي ثُمَّ يَخْرُجُ وَلَا أَسْأَلُهُ الصَّلَاةَ عَلَيَّ وَعَلَى زَوْجِي قَبْلَ أَنْ يَخْرُجَ [صححه ابن حبان (۹۱۸). وقال الترمذی: حسن صحيح. قال الألباني: صحيح (ابو داود: ۱۵۳۳ و۳۱٦۵، ابن ماجة: ۱۵۱٦، الترمذی: ۱۷۱۷، النسائی: ۷۹/٤)]. [راجع: ۱٤۲۱٦، ۱٤۲۱۷، ۱٤۲۹۵، ۱٤۳۵٦].

(۱۵۳۵۵) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام مشرکین سے قتال کے لئے مدینہ منورہ سے نکلے، مجھ سے میرے والد صاحب عبداللہ نے کہہ دیا تھا کہ جابر! تم اس وقت تک نہ نکلنا جب تک کہ تمہیں یہ معلوم نہ ہو جائے کہ ہمارا انجام کیا ہوا؟ بخدا! اگر میں نے اپنے پیچھے بیٹیاں نہ چھوڑی ہوتیں تو میری خواہش ہوتی کہ تمہیں میرے سامنے شہادت نصیب ہو، چنانچہ میں اپنے باغ میں ہی رہا کہ اچانک میری پھوپھی میرے والد اور میرے ماموں کو اونٹ پر لاد کر لے آئیں، وہ مدینہ منورہ میں داخل ہوئیں تا کہ انہیں ہمارے قبرستان میں دفن کر دیں، اچانک ایک آدمی منادی کرتا ہوا آیا کہ نبی علیہ السلام تمہیں حکم دیتے ہیں کہ اپنے مقتولین کو واپس لے جا کر اس جگہ دفن کرو جہاں وہ شہید ہوئے تھے، چنانچہ ہم ان دونوں کو لے کر واپس لوٹے اور مقامِ شہادت میں انہیں دفن کر دیا۔

حضرت امیر معاویہ رضی اللہ عنہ کے دورِ خلافت میں ایک آدمی میرے پاس آیا اور کہنے لگا کہ اے جابر بن عبداللہ! بخدا حضرت معاویہ رضی اللہ عنہ کے گورنروں نے آپ کے والد کی قبر کھودی ہے، اور وہ اپنی قبر میں نظر آرہے ہیں، میں ہاں پہنچا تو انہیں اسی حال میں پایا جس حال میں میں نے انہیں دفن کیا تھا، ان میں کسی قسم کی کوئی تبدیلی پیدا نہیں ہوئی تھی، سوائے اس معمولی چیز کے جو قتل کی وجہ سے ہو ہی جاتی ہے، پھر میں نے ان کی مکمل تدفین کی۔

میرے والد صاحب نے اپنے اوپر کھجور کا کچھ قرض بھی چھوڑا تھا، قرض خواہوں نے اس کا تقاضا مجھ سے سختی کے ساتھ کرنا شروع کر دیا، مجبور ہو کر میں نبی علیہ السلام کی خدمت میں حاضر ہوا، اور عرض کیا اے اللہ کے نبی! میرے والد صاحب فلاں موقع پر شہید ہو گئے، اور مجھ پر کھجور کا قرض چھوڑ گئے، قرض خواہوں نے اس کا تقاضا مجھ سے سختی کے ساتھ کرنا شروع کر دیا ہے، میں چاہتا ہوں کہ آپ میرے ساتھ کچھ تعاون کریں کہ وہ مجھے ایک سال کی مہلت دے دے، نبی علیہ السلام نے فرمایا اچھا، میں تمہارے پاس نصف النہار کے وقت ان شاء اللہ آؤں گا، چنانچہ نبی علیہ السلام چند صحابہ رضی اللہ عنہم کے ہمراہ آگئے اور اجازت لے کر گھر میں داخل ہو گئے، میں نے اپنی بیوی سے پہلے ہی کہہ دیا تھا کہ نصف النہار کے وقت نبی علیہ السلام آئیں گے، تم مجھے نظر نہ آنا، نبی علیہ السلام کو کوئی تکلیف پہنچانا اور نہ ہی ان سے کوئی فرمائش کرنا، بہر حال! اس نے نبی علیہ السلام کے لئے بستر بچھا دیا اور تکیہ رکھ دیا جس پر سر رکھ کر

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

نبی علیہ السلام سو گئے۔

میں نے اپنے ایک غلام سے کہا کہ جلدی سے یہ بکری ذبح کرو، اور نبی علیہ السلام کے بیدار ہونے سے پہلے پہلے اس سے فارغ ہو جاؤ، میں بھی تمہارا ساتھ دیتا ہوں، چنانچہ نبی علیہ السلام کے بیدار ہونے سے پہلے ہی ہم اس سے فارغ ہو گئے، میں نے اس سے کہا کہ نبی علیہ السلام جب بیدار ہوں گے تو وضو کے لئے پانی منگوائیں گے، جب وہ وضو سے فارغ ہوں تو فوراً ہی ان کے سامنے کھانا پیش کر دیا جائے، چنانچہ ایسا ہی ہوا کہ نیند سے بیدار ہو کر نبی علیہ السلام نے پانی منگوایا اور ابھی وضو سے فارغ نہیں ہونے پائے تھے کہ کھانا سامنے رکھ دیا گیا، نبی علیہ السلام نے مجھے دیکھ کر فرمایا شاید تمہیں بھی گوشت کی طرف ہماری رغبت کا اندازہ ہو گیا ہے، ابوبکر کو بلاؤ، پھر نبی علیہ السلام نے اپنے ساتھ آنے والے دیگر صحابہ رضی اللہ عنہم کو بھی بلا لیا، وہ آ گئے اور نبی علیہ السلام نے کھانے میں ہاتھ ڈال دیا اور فرمایا بسم اللہ، کھاؤ، ان سب نے خوب سیراب ہو کر کھانا کھایا، پھر بھی بہت سا گوشت بچ گیا، بخدا بنوسلمہ کے لوگ بیٹھے ہوئے نبی علیہ السلام کو دیکھ رہے تھے، یہ منظر ان کے لئے بڑا محبوب تھا لیکن وہ صرف اس بناء پر قریب نہ آتے تھے کہ نبی علیہ السلام کو کوئی ایذاء نہ پہنچ جائے۔

جب وہ لوگ کھانے سے فارغ ہوئے تو نبی علیہ السلام اور آپ کے صحابہ رضی اللہ عنہم کھڑے ہو گئے، صحابہ رضی اللہ عنہم آگے آگے چل رہے تھے اور نبی علیہ السلام فرما رہے تھے کہ میری پشت کو فرشتوں کے لئے چھوڑ دو، میں بھی ان کے پیچھے چل پڑا، جب وہ دروازے کے قریب پہنچے تو میری بیوی نے ایک ستون کی آڑ سے کہا یا رسول اللہ! میرے لیے اور میرے شوہر کے لئے دعا کر دیجئے، اللہ آپ پر درود پڑھے، نبی علیہ السلام نے فرمایا اللہ تم اور تمہارے شوہر پر اپنی رحمتیں نازل کرے، پھر میرے قرض خواہ کا نام لے کر فرمایا اسے بلا کر لاؤ، یہ وہی شخص تھا جو بڑی سختی سے قرض کا مطالبہ کر رہا تھا، وہ آیا تو نبی علیہ السلام نے اس سے فرمایا جابر بن عبداللہ پر اگلے سال تک کے لئے تھوڑی سی آسانی کر دو، اس نے کہا کہ میں تو ایسا نہیں کروں گا، اور وہ مزید بدک گیا، اور کہنے لگا کہ یہ تو یتیموں کا مال ہے، نبی علیہ السلام نے فرمایا جابر کہاں ہے؟ میں نے عرض کیا یا رسول اللہ! میں یہاں ہوں، نبی علیہ السلام نے فرمایا ماپ کر دینا شروع کرو، اللہ تعالیٰ پورا کروا دے گا، میں نے آسمان پر نگاہ ڈالی تو سورج ڈھل چکا تھا، میں نے عرض کیا اے ابوبکر! نماز کا وقت ہو گیا ہے، چنانچہ وہ لوگ مسجد چلے گئے اور میں نے قرض خواہ سے کہا کہ اپنا برتن لاؤ، اور میں نے اسے ماپ کر عجوہ کھجور دے دی، اللہ نے اسے پورا کروا دیا اور اتنی مقدار بچ بھی گئی، میں دوڑتا ہوا مسجد میں نبی علیہ السلام کی خدمت میں حاضر ہوا، اس وقت تک نبی علیہ السلام نماز پڑھ چکے تھے، میں نے عرض کیا یا رسول اللہ! دیکھئے تو سہی کہ میں نے اپنے قرض خواہ کو کھجور ماپ کر دی تو اللہ نے اسے پورا کروا دیا اور وہ اتنی مقدار میں بچ بھی گئی، نبی علیہ السلام نے فرمایا عمر بن خطاب کہاں ہیں؟ وہ دوڑتے ہوئے آئے، نبی علیہ السلام نے ان سے فرمایا کہ جابر سے اس کے قرض خواہ اور کھجوروں کے متعلق پوچھو، انہوں نے عرض کیا کہ میں نہیں پوچھوں گا، اس لئے کہ جب آپ نے یہ فرما دیا تھا کہ اللہ پورا کر دے گا تو مجھے یقین ہو گیا تھا کہ اللہ پورا کر دے گا، تین مرتبہ اسی طرح تکرار ہوا، تیسری مرتبہ انہوں نے نبی علیہ السلام کی بات کو رد کرنا اچھا نہ سمجھا اور پوچھ لیا کہ جابر! تمہارے قرض خواہ اور کھجور کا کیا معاملہ بنا؟ میں

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

نے انہیں بتایا کہ اللہ نے پورا کر دیا بلکہ اتنی کھجور بچ بھی گئی، پھر میں نے گھر آ کر اپنی بیوی سے کہا کہ میں نے تمہیں منع نہیں کیا تھا کہ نبی علیہ السلام سے کوئی بات نہ کرنا؟ اس نے کہا کیا آپ یہ سمجھتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ نبی علیہ السلام کو میرے گھر لے کر آئے اور وہ جانے لگیں تو میں ان سے اپنے لیے اور اپنے شوہر کے لئے دعاء کی درخواست بھی نہ کروں گی؟

(۱۵۳۵۶) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرِو بْنِ حَسَنِ بْنِ عَلِيٍّ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَأَى رَجُلًا قَدْ ظُلِّلَ عَلَيْهِ قَالَ لَيْسَ مِنَ الْبِرِّ أَنْ يَصُومَ فِي السَّفَرِ [راجع: ١٤٢٤٢].

(۱۵۳۵۶) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام نے دیکھا کہ لوگوں نے ایک آدمی کے گرد بھیڑ لگائی ہوئی ہے اور اس پر سایہ کیا جا رہا ہے، (پوچھنے پر لوگوں نے بتایا کہ یہ روزے سے تھا)، نبی علیہ السلام نے فرمایا سفر میں روزہ رکھنا کوئی نیکی نہیں ہے۔

(۱۵۳۵۷) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا سَلِيمُ بْنُ حَيَّانَ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ مِينَاءَ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ كَانَ لَهُ فَضْلُ أَرْضٍ أَوْ مَاءٍ فَلْيَزْرَعْهَا أَوْ لِيُزْرِعْهَا أَخَاهُ وَلَا تَبِيعُوهَا فَسَأَلْتُ سَعِيدًا مَا لَا تَبِيعُوهَا الْكِرَاءُ قَالَ نَعَمْ [صححه مسلم (٧١٥)].

(۱۵۳۵۷) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا جس شخص کے پاس کوئی زائد زمین یا پانی ہو، اسے چاہئے کہ وہ خود اس میں کھیتی باڑی کرے، یا اپنے بھائی کو ہدیہ کے طور پر دے دے، کرایہ پر نہ دے۔

(۱۵۳۵۸) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا وُهَيْبٌ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عُثْمَانَ بْنِ خُثَيْمٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ سَابِطٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ حَدَّثَنَا أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يَا كَعْبُ بْنَ عُجْرَةَ أُعِيذُكَ بِاللَّهِ مِنْ إِمَارَةِ السُّفَهَاءِ قَالَ وَمَا ذَاكَ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ أُمَرَاءُ سَيَكُونُونَ مِنْ بَعْدِي مَنْ دَخَلَ عَلَيْهِمْ فَصَدَّقَهُمْ بِحَدِيثِهِمْ وَأَعَانَهُمْ عَلَى ظُلْمِهِمْ فَلَيْسُوا مِنِّي وَلَسْتُ مِنْهُمْ وَلَمْ يَرِدُوا عَلَيَّ الْحَوْضَ وَمَنْ لَمْ يَدْخُلْ عَلَيْهِمْ وَلَمْ يُصَدِّقْهُمْ بِحَدِيثِهِمْ وَلَمْ يُعِنْهُمْ عَلَى ظُلْمِهِمْ فَأُولَئِكَ مِنِّي وَأَنَا مِنْهُمْ وَأُولَئِكَ يَرِدُونَ عَلَيَّ الْحَوْضَ يَا كَعْبُ بْنَ عُجْرَةَ الصَّلَاةُ قُرْبَانٌ وَالصَّوْمُ جُنَّةٌ وَالصَّدَقَةُ تُطْفِئُ الْخَطِيئَةَ كَمَا يُطْفِئُ الْمَاءُ النَّارَ يَا كَعْبُ بْنَ عُجْرَةَ لَا يَدْخُلُ الْجَنَّةَ مَنْ نَبَتَ لَحْمُهُ مِنْ سُحْتٍ النَّارُ أَوْلَى بِهِ يَا كَعْبُ بْنَ عُجْرَةَ النَّاسُ غَادِيَانِ فَغَادٍ بَائِعٌ نَفْسَهُ وَمُوبِقٌ رَقَبَتَهُ وَغَادٍ مُبْتَاعٌ نَفْسَهُ وَمُعْتِقٌ رَقَبَتَهُ [راجع: ١٤٤٩٤].

(۱۵۳۵۸) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ایک مرتبہ حضرت کعب بن عجرہ رضی اللہ عنہ سے فرمایا اللہ تمہیں "بیوقوفوں کی حکمرانی" سے بچائے، انہوں نے پوچھا کہ "بیوقوفوں کی حکمرانی" سے کیا مراد ہے؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا کہ اس سے مراد وہ حکمران ہیں جو میرے بعد آئیں گے، جو لوگ ان کے جھوٹ کی تصدیق کریں گے اور ان کے ظلم پر تعاون کریں گے، ان کا مجھ سے اور میرا ان سے کوئی تعلق نہیں، اور یہ لوگ حوضِ کوثر پر بھی میرے پاس نہ آسکیں گے لیکن جو لوگ ان کی جھوٹی باتوں کی تصدیق نہ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

کریں اور ان کے ظلم پر تعاون نہ کریں تو وہی لوگ مجھ سے ہوں گے اور میں ان سے ہوں گا اور عنقریب وہ میرے پاس حوض کوثر پر آئیں گے۔

اے کعب بن عجرہ! روزہ ڈھال ہے، صدقہ گناہوں کو مٹا دیتا ہے، نماز قرب الٰہی کا ذریعہ ہے، اے کعب بن عجرہ! جنت میں کوئی ایسا وجود داخل نہیں ہو سکے گا جس کی پرورش حرام سے ہوئی ہو، اور جہنم اس کی زیادہ حقدار ہو گی، اے کعب بن عجرہ! لوگ دو حصوں میں تقسیم ہوں گے، کچھ تو اپنے نفس کو خرید کر اسے آزاد کر دیں گے اور کچھ اسے خرید کر ہلاک کر دیں گے۔

(۱۵۲۵۹) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ أَخْبَرَنِي الْأَسْوَدُ بْنُ قَيْسٍ عَنْ نُبَيْحٍ الْعَنَزِيِّ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا دَخَلَ أَحَدُكُمْ لَيْلًا فَلَا يَطْرُقَنَّ أَهْلَهُ طُرُوقًا [راجع: ۱۴۲۴۳].

(۱۵۳۵۹) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ان سے فرمایا کہ جب تم رات کے وقت شہر میں داخل ہو تو بلا اطلاع اپنے گھر مت جاؤ۔

(۱۵۳۶۰) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا الْمُبَارَكُ حَدَّثَنِي نَصْرُ بْنُ رَاشِدٍ سَنَةَ مِائَةٍ عَمَّنْ حَدَّثَهُ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ الْأَنْصَارِيِّ قَالَ نَهَانَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ تُجَصَّصَ الْقُبُورُ أَوْ يُبْنَى عَلَيْهَا

(۱۵۳۶۰) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ہمیں قبر کو پختہ کرنے سے منع فرمایا ہے۔

(۱۵۳۶۱) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا الْمُبَارَكُ حَدَّثَنِي نَصْرُ بْنُ رَاشِدٍ عَمَّنْ حَدَّثَهُ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ الْأَنْصَارِيِّ قَالَ تُوُفِّيَ رَجُلٌ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ بَنِي عُذْرَةَ فَقُبِرَ لَيْلًا فَنَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يُقْبَرَ الرَّجُلُ لَيْلًا حَتَّى يُصَلَّى عَلَيْهِ إِلَّا أَنْ يَضْطَرُّوا إِلَى ذَلِكَ

(۱۵۳۶۱) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام کے دور باسعادت میں بنو عذرہ کا ایک آدمی فوت ہو گیا، لوگوں نے اسے راتوں رات ہی قبر میں اتار دیا، نبی علیہ السلام نے معلوم ہونے پر رات کو قبر میں کسی بھی شخص کو اتارنے سے منع فرما دیا تاآنکہ اس کی نماز جنازہ پڑھ لی جائے، الا یہ کہ مجبوری ہو۔

(۱۵۳۶۲) حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ مُجَالِدٍ عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ رَأَيْتُ كَأَنِّي أُتِيتُ بِكُتْلَةِ تَمْرٍ فَعَجَمْتُهَا فِي فَمِي فَوَجَدْتُ فِيهَا نَوَاةً آذَتْنِي فَلَفَظْتُهَا ثُمَّ أَخَذْتُ أُخْرَى فَعَجَمْتُهَا فَوَجَدْتُ فِيهَا نَوَاةً فَلَفَظْتُهَا ثُمَّ أَخَذْتُ أُخْرَى فَعَجَمْتُهَا فَوَجَدْتُ فِيهَا نَوَاةً فَلَفَظْتُهَا فَقَالَ أَبُو بَكْرٍ دَعْنِي فَلْأَعْبُرْهَا قَالَ قَالَ اعْبُرْهَا قَالَ هُوَ جَيْشُكَ الَّذِي بَعَثْتَ يَسْلَمُ وَيَغْنَمُ فَيَلْقَوْنَ رَجُلًا فَيَنْشُدُهُمْ ذِمَّتَكَ فَيَدَعُونَهُ ثُمَّ يَلْقَوْنَ رَجُلًا فَيَنْشُدُهُمْ ذِمَّتَكَ فَيَدَعُونَهُ ثُمَّ يَلْقَوْنَ رَجُلًا فَيَنْشُدُهُمْ ذِمَّتَكَ فَيَدَعُونَهُ قَالَ كَذَلِكَ قَالَ الْمَلَكُ [اخرجه الحميدي (۱۲۹۶) والدارمي (۲۱۶۸). اسناده ضعيف].

(۱۵۳۶۲) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ایک مرتبہ فرمایا کہ میں نے خواب میں دیکھا کہ میرے پاس کھجور کی

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ایک ٹوکری لائی گئی، میں نے اسے منہ میں رکھ کر چبایا تو مجھے اس میں گٹھلی محسوس ہوئی جس سے مجھے اذیت ہوئی اور میں نے اسے پھینک دیا، میں نے پھر کھجور اٹھا کر منہ میں رکھی، اس مرتبہ بھی ایسا ہی ہوا، تیسری مرتبہ پھر ایسا ہی ہوا، حضرت صدیق اکبر رضی اللہ عنہ نے عرض کیا کہ اس کی تعبیر مجھے بتانے کی اجازت دیجئے، نبی علیہ السلام نے فرمایا تم اس کی تعبیر بیان کرو، انہوں نے عرض کیا کہ اس سے مراد آپ کا وہ لشکر ہے جو آپ نے بھیجا ہوا ہے، وہ صحیح سالم مال غنیمت لے کر آئے گا، انہیں ایک آدمی ملے گا جو انہیں آپ کی ذمہ داری کا واسطہ دے گا اور وہ اسے چھوڑ دیں گے، تین مرتبہ اسی طرح ہوگا، نبی علیہ السلام نے فرمایا فرشتے نے بھی یہی تعبیر دی ہے۔

(۱۵۳۶۳) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَاحِدِ بْنُ زِيَادٍ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ جَابِرٍ قَالَ قَضَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالشُّفْعَةِ فِي كُلِّ مَا لَمْ يُقْسَمْ فَإِذَا وَقَعَتْ الْحُدُودُ وَصُرِّفَتْ الطُّرُقُ فَلَا شُفْعَةَ [راجع: ۱۴۲۰۴].

(۱۵۳۶۳) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ہر اس مال میں حق شفعہ کو ثابت قرار دیا ہے، جو تقسیم نہ ہوا ہو، جب حد بندی ہو جائے اور راستے الگ ہو جائیں تو پھر حق شفعہ باقی نہیں رہتا۔

(۱۵۳۶۴) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ وَمُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ قَالَا أَنْبَأَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي ابْنُ شِهَابٍ الزُّهْرِيُّ عَنْ حَدِيثِ أَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَوْفٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ الْأَنْصَارِيِّ أَخْبَرَهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَضَى أَيُّمَا رَجُلٍ أُعْمِرَ عُمْرَى لَهُ وَلِعَقِبِهِ فَقَالَ قَدْ أَعْطَيْتُكَهَا وَعَقِبَكَ مَا بَقِيَ مِنْكُمْ أَحَدٌ فَإِنَّمَا هِيَ قَالَ أَبُو بَكْرٍ لِمَنْ أَعْطَاهَا وَقَالَ عَبْدُ الرَّزَّاقِ لِمَنْ أُعْطِيَهَا وَإِنَّهَا لَا تَرْجِعُ إِلَى صَاحِبِهَا مِنْ أَجْلِ أَنَّهُ أَعْطَاهَا عَطَاءً وَقَعَتْ فِيهِ الْمَوَارِيثُ [راجع: ۱۴۲۹۲].

(۱۵۳۶۴) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے یہ فیصلہ فرمایا ہے کہ جس شخص کو عمر بھر کے لئے کوئی چیز دے دی گئی ہو، وہ اس کی اور اس کی اولاد کی ہوگی، اور جس نے دی وہ اس کی اس بات کی وجہ سے اس سے جدا ہو گئی۔

(۱۵۳۶۵) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ يَعْنِي ابْنَ سَلَمَةَ أَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَمَى جَمْرَةَ الْعَقَبَةِ يَوْمَ النَّحْرِ ضُحًى وَرَمَى فِي سَائِرِ أَيَّامِ التَّشْرِيقِ بَعْدَمَا زَالَتْ الشَّمْسُ [راجع: ۱۴۴۰۶].

(۱۵۳۶۵) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے دس ذی الحجہ کو چاشت کے وقت جمرۂ اولیٰ کو کنکریاں ماریں، اور بعد کے دنوں میں زوال کے وقت رمی فرمائی۔

(۱۵۳۶۶) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ عَنْ سَعِيدٍ أَنْبَأَنَا قَتَادَةُ عَنْ عَطَاءِ بْنِ أَبِي رَبَاحٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلُّوا عَلَى أَخٍ لَكُمْ مَاتَ بِغَيْرِ أَرْضِكُمْ قَالُوا مَنْ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ النَّجَاشِيُّ أَصْحَمَةُ قَالَ فَقُلْتُ فَصَفَفْتُمْ عَلَيْهِ قَالَ نَعَمْ كُنْتُ فِي الصَّفِّ الثَّالِثِ [راجع: ۱۴۱۹۷].

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۱۵۳۶۶) حضرت جابر رضی اللہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ایک دن فرمایا کہ اپنے اس بھائی کی نماز جنازہ پڑھو جو دوسرے شہر میں انتقال کر گیا، صحابہ رضی اللہ نے پوچھا یا رسول اللہ! کون؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا نجاشی اصحمہ، میں نے پوچھا کہ پھر آپ نے صفیں باندھیں؟ تو انہوں نے فرمایا ہاں! اور میں تیسری صف میں تھا۔

(۱۵۳۶۷) حَدَّثَنَا بَهْزٌ حَدَّثَنَا مُثَنَّى بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا طَلْحَةُ بْنُ نَافِعٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَنَّ نَبِيَّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَخَذَ بِيَدِهِ إِلَى مَنْزِلِهِ فَلَمَّا انْتَهَى قَالَ مَا مِنْ غَدَاءٍ أَوْ عَشَاءٍ شَكَّ طَلْحَةُ قَالَ فَأَخْرَجُوا فِلَقًا مِنْ خُبْزٍ قَالَ مَا مِنْ أُدُمٍ قَالُوا لَا إِلَّا شَيْءٌ مِنْ خَلٍّ قَالَ أَدْنِيهِ فَإِنَّ الْخَلَّ نِعْمَ الْأُدُمُ هُوَ قَالَ جَابِرٌ مَا زِلْتُ أُحِبُّ الْخَلَّ مُنْذُ سَمِعْتُهُ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ و قَالَ طَلْحَةُ مَا زِلْتُ أُحِبُّ الْخَلَّ مُنْذُ سَمِعْتُهُ مِنْ جَابِرٍ [راجع: ١٤٢٧٤].

(۱۵۳۶۷) حضرت جابر رضی اللہ فرماتے ہیں کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام نے میرا ہاتھ پکڑ لیا اور ہم دونوں چلتے چلتے کسی حجرے پر پہنچے، نبی علیہ السلام نے پوچھا کہ تمہارے پاس کھانے کے لئے کچھ ہے؟ انہوں نے کچھ روٹیاں لا کر دسترخوان پر رکھ دیں، نبی علیہ السلام نے پوچھا کہ تمہارے پاس کوئی سالن بھی ہے؟ انہوں نے عرض کیا نہیں، البتہ تھوڑا سا سرکہ ہے، نبی علیہ السلام نے فرمایا وہی لے آؤ، سرکہ تو بہترین سالن ہے، حضرت جابر رضی اللہ کہتے ہیں کہ میں اس وقت سے سرکہ کو پسند کرتا ہوں جب سے میں نے نبی علیہ السلام سے یہ حدیث سنی ہے۔

(۱۵۳۶۸) حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ بَحْرٍ حَدَّثَنَا عِيسَى بْنُ يُونُسَ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُمَّ إِنَّمَا أَنَا بَشَرٌ فَأَيُّمَا رَجُلٍ مِنْ الْمُسْلِمِينَ سَبَبْتُهُ أَوْ جَلَدْتُهُ أَوْ لَعَنْتُهُ فَاجْعَلْهَا لَهُ زَكَاةً وَأَجْرًا [راجع: ٩٠٥٨].

(۱۵۳۶۸) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ سے مروی ہے کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا میں بھی ایک انسان ہوں اے اللہ! میرے منہ سے جس مسلمان کے متعلق سخت کلمات نکل جائیں، وہ اس کے لئے باعث تزکیہ واجر و ثواب بنا دے۔

(۱۵۳۶۹) حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ بَحْرٍ حَدَّثَنَا عِيسَى عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي سُفْيَانَ عَنْ جَابِرٍ مِثْلَهُ غَيْرَ أَنَّهُ قَالَ زَكَاةً وَرَحْمَةً [راجع: ١٥٢٦٩].

(۱۵۳۶۹) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۱۵۳۷۰) حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ بَحْرٍ حَدَّثَنَا عِيسَى بْنُ يُونُسَ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي سُفْيَانَ عَنْ جَابِرٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا اسْتَجْمَرَ أَحَدُكُمْ فَلْيَسْتَجْمِرْ ثَلَاثًا [صححه ابن خزيمة (٧٦). قال شعيب: صحيح اسناده قوي].

(۱۵۳۷۰) حضرت جابر رضی اللہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا جب تم میں سے کوئی شخص پتھروں سے استنجاء کرے تو

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اسے طاق عدد میں پتھر استعمال کرنے چاہئیں۔

(۱۵۳۷۱) حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ بَحْرٍ حَدَّثَنَا عِيسَى حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ أَبِي سُفْيَانَ عَنْ جَابِرٍ قَالَ سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَا مِنْ مُسْلِمٍ وَلَا مُسْلِمَةٍ وَلَا مُؤْمِنٍ وَلَا مُؤْمِنَةٍ يُصِيبُهُ مَرَضٌ إِلَّا حَطَّ اللَّهُ عَنْهُ مِنْ خَطَايَاهُ [راجع: ١٥٢١٣].

(۱۵۳۷۱) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے نبی علیہ السلام کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے جو مؤمن مرد و عورت اور جو مسلمان مرد و عورت بیمار ہوتا ہے، اللہ اس کے گناہوں کو معاف فرما دیتا ہے۔

(۱۵۳۷۲) حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ بَحْرٍ حَدَّثَنَا حَاتِمُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ قِرَاءَةً عَلَيْنَا مِنْ كِتَابِهِ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَطَاءٍ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ جَابِرٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ كُنْتُ عِنْدَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جَالِسًا فَقَدَّ قَمِيصَهُ مِنْ جَيْبِهِ حَتَّى أَخْرَجَهُ مِنْ رِجْلَيْهِ فَنَظَرَ الْقَوْمُ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ إِنِّي أَمَرْتُ بِبُدْنِي الَّتِي بَعَثْتُ بِهَا أَنْ تُقَلَّدَ الْيَوْمَ وَتُشْعَرَ الْيَوْمَ عَلَى مَاءِ كَذَا وَكَذَا فَلَبِسْتُ قَمِيصًا وَنَسِيتُ فَلَمْ أَكُنْ أُخْرِجُ قَمِيصِي مِنْ رَأْسِي وَكَانَ قَدْ بَعَثَ بِبُدْنِهِ مِنَ الْمَدِينَةِ وَأَقَامَ بِالْمَدِينَةِ [انظر: ١٤١٧٥].

(۱۵۳۷۲) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام اپنے ساتھیوں کے ساتھ بیٹھے ہوئے تھے کہ اچانک آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنی قمیص چاک کر دی اور اسے اتار دیا، کسی نے پوچھا تو فرمایا کہ میں نے لوگوں سے یہ وعدہ لے رکھا تھا کہ وہ آج ہدی کے جانور کے گلے میں قلادہ باندھیں گے، میں وہ بھول گیا تھا، اسی لیے قمیص نہیں اتار سکا تھا، نبی علیہ السلام نے جانور کو بھیج دیا تھا اور خود مدینہ منورہ میں ہی تھے۔

(۱۵۳۷۳) حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا أَبُو صَفْوَانَ وَسَمَّاهُ فِي غَيْرِ هَذَا الْحَدِيثِ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ سَعِيدِ بْنِ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ مَرْوَانَ أَخْبَرَنِي يُونُسُ بْنُ يَزِيدَ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ حَدَّثَنِي عَطَاءٌ أَنَّ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ زَعَمَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ أَكَلَ ثُومًا أَوْ بَصَلًا فَلْيَعْتَزِلْنَا أَوْ قَالَ فَلْيَعْتَزِلْ مَسْجِدَنَا وَلْيَقْعُدْ فِي بَيْتِهِ [صححه البخاري (٨٥٥)، ومسلم (٥٦٤)، وابن خزيمة (١٦٦٥)، وابن حبان (١٦٤٤ و ٢٠٨٩)]. [راجع: ١٥١٣٥، ١٥٣٤٨].

(۱۵۳۷۳) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا جو شخص لہسن یا پیاز کھائے وہ ہماری مساجد کے قریب نہ آئے، اپنے گھر میں بیٹھے۔

آخِرُ مُسْنَدِ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ الْأَنْصَارِيِّ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَٰنِ الرَّحِيمِ

مُسْنَدُ الْمَكِّيِّينَ

مکی صحابۂ کرام رضوان اللہ علیہم اجمعین کی مرویات

اول مسند المکیین

مُسْنَدُ صَفْوَانَ بْنِ أُمَيَّةَ الْجُمَحِيِّ رضی اللہ عنہ عَنِ النَّبِيِّ صلی اللہ علیہ وسلم

حضرت صفوان بن امیہ الجمحی رضی اللہ عنہ کی مرویات

(۱۵۳۷۴) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ عَبْدِ الْكَرِيمِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْحَارِثِ قَالَ زَوَّجَنِي أَبِي فِي إِمَارَةِ عُثْمَانَ فَدَعَا نَفَرًا مِنْ أَصْحَابِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَجَاءَ صَفْوَانُ بْنُ أُمَيَّةَ وَهُوَ شَيْخٌ كَبِيرٌ فَقَالَ إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ انْهَسُوا اللَّحْمَ نَهْسًا فَإِنَّهُ أَهْنَأُ وَأَمْرَأُ أَوْ أَشْهَى وَأَمْرَأُ قَالَ سُفْيَانُ الشَّكُّ مِنِّي أَوْ مِنْهُ [قال الألباني: ضعيف (الترمذي: ١٨٥٣). قال شعيب: حسن لغيره وهذا اسناد ضعيف]. [انظر: ٢٨١٨٦].

(۱۵۳۷۴) عبداللہ بن حارث رحمہ اللہ کہتے ہیں کہ حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ کے دور خلافت میں میرے والد صاحب نے میری شادی کی اور اس میں نبی علیہ السلام کے کئی صحابہ رضی اللہ عنہم کو بھی دعوت دی، ان میں حضرت صفوان بن امیہ رضی اللہ عنہ بھی تھے جو انتہائی بوڑھے ہو چکے تھے، وہ آئے تو کہنے لگے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا ہے گوشت کو دانتوں سے نوچ کر کھایا کرو کہ یہ زیادہ خوشگوار اور زود ہضم ہوتا ہے۔

(۱۵۳۷۵) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنِ التَّيْمِيِّ يَعْنِي سُلَيْمَانَ عَنْ أَبِي عُثْمَانَ يَعْنِي النَّهْدِيَّ عَنْ عَامِرِ بْنِ مَالِكٍ عَنْ صَفْوَانَ بْنِ أُمَيَّةَ قَالَ الطَّاعُونُ وَالْبَطْنُ وَالْغَرَقُ وَالنُّفَسَاءُ شَهَادَةٌ حَدَّثَنَا بِهِ أَبُو عُثْمَانَ مِرَارًا وَقَدْ رَفَعَهُ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَرَّةً [قال الألباني: صحيح (النسائي: ٤/٩٩). قال شعيب: صحيح لغيره اسناده ضعيف]. [انظر: ١٥٣٨١، ١٥٣٨٢، ٢٨١٨٧].

(۱۵۳۷۵) حضرت صفوان بن امیہ رضی اللہ عنہ سے مرفوعاً مروی ہے کہ طاعون کی بیماری، پیٹ کی بیماری یا ڈوب کر یا حالت نفاس میں مر جانا بھی شہادت ہے۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۱۵۳۷٦) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ قَالَ أَخْبَرَنَا شَرِيكٌ عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ رُفَيْعٍ عَنْ أُمَيَّةَ بْنِ صَفْوَانَ بْنِ أُمَيَّةَ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اسْتَعَارَ مِنْهُ يَوْمَ خَيْبَرَ أَدْرَاعًا فَقَالَ أَغَصْبًا يَا مُحَمَّدُ فَقَالَ بَلْ عَارِيَةٌ مَضْمُونَةٌ قَالَ فَضَاعَ بَعْضُهَا فَعَرَضَ عَلَيْهِ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يَضْمَنَهَا لَهُ فَقَالَ أَنَا الْيَوْمَ يَا رَسُولَ اللَّهِ فِي الْإِسْلَامِ أَرْغَبُ [صححه الحاكم(۲/٤٧) قال الألباني: صحيح (ابو داود: ۳٥٦٢)]. [انظر: ۲۸۱۸۸]

(۱۵۳۷٦) حضرت صفوان بن امیہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جنگِ حنین کے دن نبی علیہ السلام نے ان سے کچھ زرہیں عاریۃً طلب کیں، (اس وقت تک صفوان مسلمان نہ ہوئے تھے) انہوں نے پوچھا کہ اے محمد! صلی اللہ علیہ وسلم غصب کی نیت سے لے رہے ہو؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا نہیں، عاریت کی نیت سے، جس کا میں ضامن ہوں، اتفاق سے ان میں سے کچھ زرہیں ضائع ہو گئیں، نبی علیہ السلام نے انہیں اس کے تاوان کی پیشکش کی لیکن وہ کہنے لگے یا رسول اللہ! آج مجھے اسلام میں زیادہ رغبت محسوس ہو رہی ہے۔

(۱۵۳۷۷) حَدَّثَنَا رَوْحٌ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي حَفْصَةَ حَدَّثَنَا الزُّهْرِيُّ عَنْ صَفْوَانَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ صَفْوَانَ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ صَفْوَانَ بْنَ أُمَيَّةَ بْنِ خَلَفٍ قِيلَ لَهُ هَلَكَ مَنْ لَمْ يُهَاجِرْ قَالَ فَقُلْتُ لَا أَصِلُ إِلَى أَهْلِي حَتَّى آتِيَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَرَكِبْتُ رَاحِلَتِي فَأَتَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ زَعَمُوا أَنَّهُ هَلَكَ مَنْ لَمْ يُهَاجِرْ قَالَ كَلَّا أَبَا وَهْبٍ فَارْجِعْ إِلَى أَبَاطِحِ مَكَّةَ قَالَ فَبَيْنَمَا أَنَا رَاقِدٌ إِذْ جَاءَ السَّارِقُ فَأَخَذَ ثَوْبِي مِنْ تَحْتِ رَأْسِي فَأَدْرَكْتُهُ فَأَتَيْتُ بِهِ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقُلْتُ إِنَّ هَذَا سَرَقَ ثَوْبِي فَأَمَرَ بِهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يُقْطَعَ قَالَ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ لَيْسَ هَذَا أَرَدْتُ هُوَ عَلَيْهِ صَدَقَةٌ قَالَ فَهَلَّا قَبْلَ أَنْ تَأْتِيَنِي بِهِ [قال الألباني: صحيح (سنن ابن ماجة: ۲٥۹٥). قال شعيب: صحيح بطرقه وشواهده].

[انظر: ۲٥۹٥، ۲۸۱۸۹].

(۱۵۳۷۷) حضرت صفوان بن امیہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ان سے کسی نے کہہ دیا کہ جو شخص ہجرت نہیں کرتا، وہ ہلاک ہو گیا، یہ سن کر میں نے کہا کہ میں اس وقت تک اپنے گھر نہیں جاؤں گا جب تک پہلے نبی علیہ السلام سے نہ مل آؤں، چنانچہ میں اپنی سواری پر سوار ہوا، اور نبی علیہ السلام کی خدمت میں حاضر ہو کر عرض کیا یا رسول اللہ! کچھ لوگ یہ کہہ رہے ہیں کہ جس شخص نے ہجرت نہیں کی، وہ ہلاک ہو گیا؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا اے ابو وہب! ایسی کوئی بات ہرگز نہیں ہے، تم واپس مکہ کے بطحاء میں چلے جاؤ۔

ابھی میں مسجد نبوی میں سو رہا تھا کہ ایک چور آیا اور اس نے میرے سر کے نیچے سے کپڑا نکال لیا اور چلتا بنا، میں نے اس کا پیچھا کیا اور اسے پکڑ کر نبی علیہ السلام کی خدمت میں پیش کر دیا، اور عرض کیا کہ اس شخص نے میرا کپڑا چرایا ہے، نبی علیہ السلام نے اس کا ہاتھ کاٹنے کا حکم دے دیا، میں نے عرض کیا یا رسول اللہ! میرا یہ مقصد نہیں تھا، یہ کپڑا اس پر صدقہ ہے، نبی علیہ السلام نے فرمایا تو میرے پاس لانے سے پہلے کیوں نہ صدقہ کر دیا۔

(۱۵۳۷۸) حَدَّثَنَا زَكَرِيَّا بْنُ عَدِيٍّ عَنِ ابْنِ الْمُبَارَكِ عَنْ يُونُسَ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ صَفْوَانَ بْنِ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

أُمَيَّةَ قَالَ أَعْطَانِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ حُنَيْنٍ وَإِنَّهُ لَأَبْغَضُ النَّاسِ إِلَيَّ فَمَا زَالَ يُعْطِينِي حَتَّى صَارَ وَإِنَّهُ أَحَبُّ النَّاسِ إِلَيَّ [صححه مسلم (۲۳۱۳)، وابن حبان (۴۸۲۸)]. [انظر: ۲۸۱۹۰].

(۱۵۳۷۸) حضرت صفوان بن امیہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے مجھے غزوۂ حنین کے موقع پر مالِ غنیمت کا حصہ عطاء فرمایا، قبل ازیں مجھے ان سے سب سے زیادہ بغض تھا، لیکن آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھ پر اتنی بخشش اور کرم نوازی فرمائی کہ وہ تمام لوگوں سے زیادہ مجھے محبوب ہو گئے۔

(۱۵۳۷۹) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا سَعِيدٌ يَعْنِي ابْنَ أَبِي عَرُوبَةَ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ عَطَاءٍ عَنْ طَارِقِ بْنِ مُرَقَّعٍ عَنْ صَفْوَانَ بْنِ أُمَيَّةَ أَنَّ رَجُلًا سَرَقَ بُرْدَةً فَرَفَعَهُ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَمَرَ بِقَطْعِهِ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَدْ تَجَاوَزْتُ عَنْهُ قَالَ فَلَوْلَا كَانَ هَذَا قَبْلَ أَنْ تَأْتِيَنِي بِهِ يَا أَبَا وَهْبٍ فَقَطَعَهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

[قال الألباني: صحيح (النسائي، ۸/۶۸). قال شعيب: صحيح بطرقه وشواهده]. [انظر: ۲۸۱۹۱].

(۱۵۳۷۹) حضرت صفوان بن امیہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک چور آیا اور اس نے میرے سر کے نیچے سے کپڑا نکال لیا اور چلتا بنا، میں نے اس کا پیچھا کیا اور اسے پکڑ کر نبی علیہ السلام کی خدمت میں پیش کر دیا، نبی علیہ السلام نے اس کا ہاتھ کاٹنے کا حکم دے دیا، میں نے عرض کیا یا رسول اللہ! میں اسے معاف کرتا ہوں، نبی علیہ السلام نے فرمایا تو میرے پاس لانے سے پہلے کیوں نہ معاف کر دیا پھر نبی علیہ السلام نے اس کا ہاتھ کاٹ دیا۔

(۱۵۳۸۰) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا وُهَيْبٌ حَدَّثَنَا ابْنُ طَاوُسٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ صَفْوَانَ بْنِ أُمَيَّةَ أَنَّهُ قِيلَ لَهُ لَا يَدْخُلُ الْجَنَّةَ إِلَّا مَنْ هَاجَرَ قَالَ فَقُلْتُ لَا أَدْخُلُ مَنْزِلِي حَتَّى آتِيَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَسْأَلَهُ فَأَتَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّ هَذَا سَرَقَ خَمِيصَةً لِي لِرَجُلٍ مَعَهُ فَأَمَرَ بِقَطْعِهِ فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ فَإِنِّي قَدْ وَهَبْتُهَا لَهُ قَالَ فَهَلَّا قَبْلَ أَنْ تَأْتِيَنِي بِهِ قَالَ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّهُمْ يَقُولُونَ لَا يَدْخُلُ الْجَنَّةَ إِلَّا مَنْ هَاجَرَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا هِجْرَةَ بَعْدَ فَتْحِ مَكَّةَ وَلَكِنْ جِهَادٌ وَنِيَّةٌ فَإِذَا اسْتُنْفِرْتُمْ فَانْفِرُوا [قال الألباني: صحيح (النسائي: ۷/۱۴۵ و۸/۷۰) قال شعيب: صحيح بطرقه وشواهده][انظر: ۲۸۱۹۲]

(۱۵۳۸۰) حضرت صفوان بن امیہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ان سے کسی نے کہہ دیا کہ جو شخص ہجرت نہیں کرتا، وہ جنت میں داخل نہیں ہوگا، یہ سن کر میں نے کہا کہ میں اس وقت تک اپنے گھر نہیں جاؤں گا جب تک پہلے نبی علیہ السلام سے نہ مل آؤں، چنانچہ میں اپنی سواری پر سوار ہوا، اور نبی علیہ السلام کی خدمت میں حاضر ہو کر عرض کیا یا رسول اللہ! کچھ لوگ یہ کہہ رہے ہیں کہ جس شخص نے ہجرت نہیں کی، وہ جنت میں داخل نہیں ہوگا، نبی علیہ السلام نے فرمایا فتح مکہ کے بعد ہجرت کا حکم نہیں رہا، البتہ جہاد اور نیت باقی ہے، اس لئے جب تم سے نکلنے کے لئے کہا جائے تو تم نکل پڑو۔

پھر میں نے ایک آدمی کے متعلق عرض کیا کہ اس شخص نے میرا کپڑا چرایا ہے، نبی علیہ السلام نے اس کا ہاتھ کاٹنے کا حکم دے

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

دیا، میں نے عرض کیا یا رسول اللہ! یہ کپڑا اس پر صدقہ ہے، نبی علیہ السلام نے فرمایا تو میرے پاس لانے سے پہلے کیوں نہ صدقہ کر دیا۔

(۱۵۳۸۱) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ قَالَ أَخْبَرَنَا سُلَيْمَانُ يَعْنِي التَّيْمِيَّ عَنْ أَبِي عُثْمَانَ يَعْنِي النَّهْدِيَّ عَنْ عَامِرٍ يَعْنِي ابْنَ مَالِكٍ عَنْ صَفْوَانَ بْنِ أُمَيَّةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الطَّاعُونُ شَهَادَةٌ وَالْغَرَقُ شَهَادَةٌ وَالْبَطْنُ شَهَادَةٌ وَالنُّفَسَاءُ شَهَادَةٌ [راجع: ۱۵۳۷۵].

(۱۵۳۸۱) حضرت صفوان بن امیہ رضی اللہ عنہ سے مرفوعاً مروی ہے کہ طاعون کی بیماری، پیٹ کی بیماری یا ڈوب کر یا حالت نفاس میں مرجانا بھی شہادت ہے۔

(۱۵۳۸۲) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي عَدِيٍّ عَنْ سُلَيْمَانَ عَنْ أَبِي عُثْمَانَ عَنْ عَامِرِ بْنِ مَالِكٍ عَنْ صَفْوَانَ بْنِ أُمَيَّةَ قَالَ الطَّاعُونُ وَالْبَطْنُ وَالْغَرَقُ وَالنُّفَسَاءُ شَهَادَةٌ قَالَ سُلَيْمَانُ حَدَّثَنَا بِهِ يَعْنِي أَبَا عُثْمَانَ مِرَارًا وَرَفَعَهُ مَرَّةً إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ [راجع: ۱۵۳۷۵].

(۱۵۳۸۲) حضرت صفوان بن امیہ رضی اللہ عنہ سے مرفوعاً مروی ہے کہ طاعون کی بیماری، پیٹ کی بیماری یا ڈوب کر یا حالت نفاس میں مرجانا بھی شہادت ہے۔

(۱۵۳۸۳) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ إِسْحَاقَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ مُعَاوِيَةَ عَنْ عُثْمَانَ بْنِ أَبِي سُلَيْمَانَ قَالَ قَالَ صَفْوَانُ بْنُ أُمَيَّةَ رَآنِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَنَا آخُذُ اللَّحْمَ عَنِ الْعَظْمِ بِيَدِي فَقَالَ يَا صَفْوَانُ قُلْتُ لَبَّيْكَ قَالَ قَرِّبِ اللَّحْمَ مِنْ فِيكَ فَإِنَّهُ أَهْنَأُ وَأَمْرَأُ [صححه الحاكم (۱۱۲/۴). واشار المنذرى الى ارساله وقال: فى اسناده من فيه مقال. قال الألبانى: ضعيف (ابو داؤد: ۳۷۷۹)]. [انظر: ۲۸۱۹۵].

(۱۵۳۸۳) حضرت صفوان بن امیہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام نے مجھے دیکھا کہ میں اپنے ہاتھ سے ہڈی سے گوشت اتار کر کھا رہا ہوں، نبی علیہ السلام نے فرمایا صفوان! میں نے عرض کیا لبیک، فرمایا گوشت کو اپنے منہ کے قریب لے کر جاؤ (اور منہ سے نوچ کر کھاؤ) کیونکہ یہ زیادہ خوشگوار اور زود ہضم ہوتا ہے۔

(۱۵۳۸۴) حَدَّثَنَا حُسَيْنُ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ يَعْنِي ابْنَ قَرْمٍ عَنْ سِمَاكٍ عَنْ حُمَيْدٍ ابْنِ أُخْتِ صَفْوَانَ بْنِ أُمَيَّةَ عَنْ صَفْوَانَ بْنِ أُمَيَّةَ قَالَ كُنْتُ نَائِمًا فِي الْمَسْجِدِ عَلَى خَمِيصَةٍ لِي فَسُرِقَتْ فَأَخَذْنَا السَّارِقَ فَرَفَعْنَاهُ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَمَرَ بِقَطْعِهِ فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَفِي خَمِيصَةٍ ثَمَنُ ثَلَاثِينَ دِرْهَمًا أَنَا أَهَبُهَا لَهُ أَوْ أَبِيعُهَا لَهُ قَالَ فَهَلَّا كَانَ قَبْلَ أَنْ تَأْتِيَنِي بِهِ [قال ابن القطان. حديث سماك ضعيف بحميد المذكور. قال الألبانى: صحيح (ابو داود: ۴۳۹۴، النسائى: ۶۹/۸). قال شعيب: صحيح بطرقه وشواهده، واسناده ضعيف]. [انظر: ۱۵۴۸، ۲۸۱۹۶].

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۱۵۳۸۴) حضرت صفوان بن امیہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ میں مسجد نبوی میں سو رہا تھا کہ ایک چور آیا اور اس نے میرے سر کے نیچے سے کپڑا نکال لیا اور چلتا بنا، میں نے اس کا پیچھا کیا اور اسے پکڑ کر نبی علیہ السلام کی خدمت میں پیش کر دیا، اور عرض کیا کہ اس شخص نے میرا کپڑا چرایا ہے، نبی علیہ السلام نے اس کا ہاتھ کاٹنے کا حکم دے دیا، میں نے عرض کیا یا رسول اللہ! کیا تیس درہم کی چادر کے بدلے اس کا ہاتھ کاٹ دیا جائے گا، یہ میں اسے ہبہ کرتا ہوں، نبی علیہ السلام نے فرمایا تو میرے پاس لانے سے پہلے کیوں نہ صدقہ کر دیا۔

مُسْنَدُ حَكِيمِ بْنِ حِزَامٍ عَنِ النَّبِيِّ صلی اللہ علیہ وسلم

حضرت حکیم بن حزام رضی اللہ عنہ کی مرویات

(۱۵۳۸۵) حَدَّثَنَا هُشَيْمُ بْنُ بَشِيرٍ عَنْ أَبِي بِشْرٍ جَعْفَرِ بْنِ إِيَاسٍ عَنْ يُوسُفَ بْنِ مَاهَكَ عَنْ حَكِيمِ بْنِ حِزَامٍ قَالَ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ يَأْتِينِي الرَّجُلُ يَسْأَلُنِي الْبَيْعَ لَيْسَ عِنْدِي مَا أَبِيعُهُ ثُمَّ أَبِيعُهُ مِنَ السُّوقِ فَقَالَ لَا تَبِعْ مَا لَيْسَ عِنْدَكَ [حسنه الترمذی. قال الألبانی: صحیح (ابو داود: ۳۵۰۳، ابن ماجة: ۲۱۸۷، الترمذی: ۱۲۳۲ و۱۲۳۳ و۱۲۳۵، النسائی: ۲۸۹/۸). قال شعیب: صحیح لغیره واسناده ضعیف لا نقطاعه]. [انظر: ۱۵۳۸۶م، ۱۵۳۸۷، ۱۵۳۸۹، ۱۵۶۵۸].

(۱۵۳۸۵) حضرت حکیم رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ میں نے بارگاہِ نبوت میں عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! میرے پاس ایک آدمی آتا ہے اور مجھ سے کوئی چیز خریدنا چاہتا ہے لیکن اس وقت میرے پاس وہ چیز نہیں ہوتی، کیا میں اسے بازار سے لے کر بیچ سکتا ہوں؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا جو چیز تمہارے پاس نہیں ہے، اسے مت بیچو۔

(۱۵۳۸۶) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ أَبِي بِشْرٍ عَنْ يُوسُفَ بْنِ مَاهَكَ يُحَدِّثُ عَنْ حَكِيمِ بْنِ حِزَامٍ قَالَ بَايَعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى أَنْ لَا أَخِرَّ إِلَّا قَائِمًا [قال الألباني: صحیح الاسناد (النسائی: ۲۰۵/۲). قال شعیب: اسناده ضعیف لا نقطاعه].

(۱۵۳۸۶) حضرت حکیم بن حزام رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے نبی علیہ السلام کے دست حق پرست پر اس شرط سے بیعت کی تھی کہ میں ساری رات خراٹے لے کر نہیں گذاروں گا، بلکہ قیام بھی کروں گا۔

(۱۵۳۸۶م) قَالَ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ الرَّجُلُ يَسْأَلُنِي الْبَيْعَ وَلَيْسَ عِنْدِي أَفَأَبِيعُهُ قَالَ لَا تَبِعْ مَا لَيْسَ عِنْدَكَ [راجع: ۱۵۳۸۵].

(۱۵۳۸۶م) حضرت حکیم رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ میں نے بارگاہِ نبوت میں عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! میرے پاس ایک آدمی آتا ہے اور مجھ سے کوئی چیز خریدنا چاہتا ہے لیکن اس وقت میرے پاس وہ چیز نہیں ہوتی، کیا میں اسے بازار سے لے کر

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

بیچ سکتا ہوں؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا جو چیز تمہارے پاس نہیں ہے، اسے مت بیچو۔

(۱۵۳۸۷) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ أَخْبَرَنَا أَيُّوبُ عَنْ يُوسُفَ بْنِ مَاهَكَ عَنْ حَكِيمِ بْنِ حِزَامٍ قَالَ نَهَانِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ أَبِيعَ مَا لَيْسَ عِنْدِي قَالَ أَيُّوبُ أَوْ قَالَ سِلْعَةً لَيْسَتْ عِنْدِي [راجع: ۱۵۳۸۵].

(۱۵۳۸۷) حضرت حکیم رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے مجھے اس بات سے منع فرمایا ہے کہ جو چیز میرے پاس نہیں ہے، اسے فروخت کروں۔

(۱۵۳۸۸) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ حَدَّثَنَا سَعِيدٌ يَعْنِي ابْنَ أَبِي عَرُوبَةَ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَبِي الْخَلِيلِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْحَارِثِ الْهَاشِمِيِّ عَنْ حَكِيمِ بْنِ حِزَامٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْبَيِّعَانِ بِالْخِيَارِ مَا لَمْ يَتَفَرَّقَا فَإِنْ صَدَقَا وَبَيَّنَا رُزِقَا بَرَكَةَ بَيْعِهِمَا وَإِنْ كَذَبَا وَكَتَمَا مُحِقَ بَرَكَةُ بَيْعِهِمَا [صححه البخاری (۲۰۷۹)، ومسلم (۱۵۳۲)، وابن حبان (۴۹۰۴)]. [انظر: ۱۵۳۹۶، ۱۵۳۹۸، ۱۵۳۹۹، ۱۵۴۰۱، ۱۵۴۰۲، ۱۵۶۶۱].

(۱۵۳۸۸) حضرت حکیم بن حزام رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا بائع اور مشتری کو اس وقت تک اختیار رہتا ہے جب تک وہ دونوں جدا نہ ہو جائیں، اگر وہ دونوں سچ بولیں، اور ہر چیز واضح کر دیں تو انہیں اس بیع کی برکت نصیب ہوگی، اور اگر وہ جھوٹ بولیں اور کچھ چھپائیں تو ان سے بیع کی برکت ختم کر دی جائے گی۔

(۱۵۳۸۹) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ آدَمَ عَنْ شُعْبَةَ حَدَّثَنَا أَبُو بِشْرٍ عَنْ يُوسُفَ بْنِ مَاهَكَ عَنْ حَكِيمِ بْنِ حِزَامٍ قَالَ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ يُطْلَبُ مِنِّي الْمَتَاعُ وَلَيْسَ عِنْدِي أَفَأَبِيعُهُ لَهُ قَالَ لَا تَبِعْ مَا لَيْسَ عِنْدَكَ [راجع: ۱۵۳۸۵].

(۱۵۳۸۹) حضرت حکیم رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ میں نے بارگاہِ نبوت میں عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! میرے پاس ایک آدمی آتا ہے اور مجھ سے کوئی چیز خریدنا چاہتا ہے لیکن اس وقت میرے پاس وہ چیز نہیں ہوتی، کیا میں اسے بازار سے لے کر بیچ سکتا ہوں؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا جو چیز تمہارے پاس نہیں ہے، اسے مت بیچو۔

(۱۵۳۹۰) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا هِشَامٌ يَعْنِي الدَّسْتُوَائِيَّ حَدَّثَنِي يَحْيَى بْنُ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ رَجُلٍ أَنَّ يُوسُفَ بْنَ مَاهَكَ أَخْبَرَهُ أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عِصْمَةَ أَخْبَرَهُ أَنَّ حَكِيمَ بْنَ حِزَامٍ أَخْبَرَهُ قَالَ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنِّي أَشْتَرِي بُيُوعًا فَمَا يَحِلُّ لِي مِنْهَا وَمَا يُحَرَّمُ عَلَيَّ قَالَ فَإِذَا اشْتَرَيْتَ بَيْعًا فَلَا تَبِعْهُ حَتَّى تَقْبِضَهُ [صححه ابن حبان ۴۹۸۳) قال الألبانی: صحیح (النسائی:۷/۲۸۶) قال شعیب: صحیح لغیره اسناده حسن][انظر: ۱۵۴۰۴].

(۱۵۳۹۰) حضرت حکیم بن حزام رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے نبی علیہ السلام سے پوچھا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! میں خرید و فروخت کرتا رہتا ہوں، اس میں میرے لیے کیا حلال ہے اور کیا حرام؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا جب کوئی چیز خریدا کرو تو اسے اس وقت تک آگے نہ بیچو جب تک اس پر قبضہ نہ کر لو۔

(۱۵۳۹۱) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ عُثْمَانَ عَنْ مُوسَى بْنِ طَلْحَةَ عَنْ حَكِيمِ بْنِ حِزَامٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ خَيْرَ الصَّدَقَةِ عَنْ ظَهْرِ غِنًى وَالْيَدُ الْعُلْيَا خَيْرٌ مِنَ الْيَدِ السُّفْلَى وَابْدَأْ بِمَنْ تَعُولُ [صححه مسلم (۱۰۳۵)]. [انظر: ۱۵۶۶۲].

(۱۵۳۹۱) حضرت حکیم بن حزام رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا بہترین صدقہ وہ ہوتا ہے جو کچھ مالداری باقی رکھ کر کیا جائے، اوپر والا ہاتھ نیچے والے ہاتھ سے بہتر ہوتا ہے اور تم صدقہ خیرات میں ان لوگوں سے آغاز کیا کرو جو تمہاری ذمہ داری میں ہوں۔

(۱۵۳۹۲) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ عَنْ حَكِيمِ بْنِ حِزَامٍ قَالَ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَرَأَيْتَ أُمُورًا كُنْتُ أَتَحَنَّثُ بِهَا فِي الْجَاهِلِيَّةِ مِنْ عَتَاقَةٍ وَصِلَةِ رَحِمٍ هَلْ لِي فِيهَا أَجْرٌ فَقَالَ لَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَسْلَمْتَ عَلَى مَا أَسْلَفْتَ مِنْ خَيْرٍ [صححه البخاری (۱۴۳۶)، ومسلم (۱۲۳)، وابن حبان (۳۲۹)]. [انظر: ۱۵۳۹۳، ۱۵۶۶۰].

(۱۵۳۹۲) حضرت حکیم بن حزام رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے ایک مرتبہ بارگاہ نبوت میں عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! یہ بتائیے کہ بہت سے وہ کام جو میں زمانہ جاہلیت میں کرتا تھا مثلاً غلاموں کو آزاد کرنا اور صلہ رحمی کرنا وغیرہ تو کیا مجھے ان کا اجر ملے گا؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا تم نے قبل ازیں نیکی کے جتنے بھی کام کیے، ان کے ساتھ تم مسلمان ہوئے۔ (ان کا اجر و ثواب تمہیں ضرور ملے گا)

(۱۵۳۹۳) حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ عُمَرَ أَخْبَرَنَا يُونُسُ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ أَنَّ حَكِيمَ بْنَ حِزَامٍ أَخْبَرَهُ قَالَ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَرَأَيْتَ أُمُورًا كُنْتُ أَتَحَنَّثُ بِهَا فِي الْجَاهِلِيَّةِ فَقَالَ أَسْلَمْتَ عَلَى مَا أَسْلَفْتَ وَالتَّحَنُّثُ التَّعَبُّدُ [مکرر ما قبله].

(۱۵۳۹۳) حضرت حکیم بن حزام رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے ایک مرتبہ بارگاہ نبوت میں عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! یہ بتائیے کہ بہت سے وہ کام جو میں زمانہ جاہلیت میں کرتا تھا تو کیا مجھے ان کا اجر ملے گا؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا تم نے قبل ازیں نیکی کے جتنے بھی کام کیے، ان کے ساتھ تم مسلمان ہوئے۔ (ان کا اجر و ثواب تمہیں ضرور ملے گا)

(۱۵۳۹۴) وَجَدْتُ فِي كِتَابِ أَبِي بِخَطِّ يَدِهِ حَدَّثَنَا سَعِيدٌ يَعْنِي ابْنَ سُلَيْمَانَ حَدَّثَنَا عَبَّادٌ يَعْنِي ابْنَ الْعَوَّامِ عَنْ سُفْيَانَ بْنِ حُسَيْنٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ أَيُّوبَ بْنِ بَشِيرٍ الْأَنْصَارِيِّ عَنْ حَكِيمِ بْنِ حِزَامٍ أَنَّ رَجُلًا سَأَلَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الصَّدَقَاتِ أَيُّهَا أَفْضَلُ قَالَ عَلَى ذِي الرَّحِمِ الْكَاشِحِ [اخرجه الدارمی (۱۶۸۶)]

(۱۵۳۹۴) حضرت حکیم بن حزام رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک آدمی نے نبی علیہ السلام سے پوچھا کہ کون سا صدقہ سب سے افضل ہے؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا جو قریبی ضرورت مند رشتہ دار پر ہو۔

(۱۵۳۹۵) حَدَّثَنَا يَزِيدُ أَخْبَرَنَا ابْنُ أَبِي ذِئْبٍ عَنْ مُسْلِمِ بْنِ جُنْدُبٍ عَنْ حَكِيمِ بْنِ حِزَامٍ قَالَ سَأَلْتُ رَسُولَ اللَّهِ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنَ الْمَالِ فَأَلْحَفْتُ فَقَالَ يَا حَكِيمُ مَا أَكْثَرَ مَسْأَلَتَكَ يَا حَكِيمُ إِنَّ هَذَا الْمَالَ خَضِرَةٌ حُلْوَةٌ وَإِنَّمَا هُوَ مَعَ ذَلِكَ أَوْسَاخُ أَيْدِي النَّاسِ وَيَدُ اللَّهِ فَوْقَ يَدِ الْمُعْطِي وَيَدُ الْمُعْطِي فَوْقَ يَدِ الْمُعْطَى وَأَسْفَلُ الْأَيْدِي يَدُ الْمُعْطَى [وصححه الحاكم (۳/۴۸۴). قال شعيب، اسناده صحيح].

(۱۵۳۹۵) حضرت حکیم بن حزام رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ میں نے نبی علیہ السلام سے کچھ مال کی درخواست کی اور کئی مرتبہ کی، نبی علیہ السلام نے فرمایا حکیم! مجھے تمہاری درخواست پر تمہیں دینے میں کوئی انکار نہیں ہے، لیکن حکیم! یہ مال سرسبز و شیریں ہوتا ہے، نیز اس کے ساتھ لوگوں کے ہاتھوں کا میل بھی ہوتا ہے، اللہ کا ہاتھ دینے والے کے ہاتھ کے اوپر ہوتا ہے، اور دینے والے کا ہاتھ لینے والے کے اوپر ہوتا ہے، اور سب سے نچلا ہاتھ لینے والے کا ہوتا ہے۔

(۱۵۳۹۶) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ أَخْبَرَنَا قَتَادَةُ عَنْ أَبِي الْخَلِيلِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْحَارِثِ بْنِ نَوْفَلٍ عَنْ حَكِيمِ بْنِ حِزَامٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْبَيِّعَانِ بِالْخِيَارِ مَا لَمْ يَتَفَرَّقَا فَإِنْ صَدَقَا وَبَيَّنَا بُورِكَ لَهُمَا فِي بَيْعِهِمَا وَإِنْ كَذَبَا وَكَتَمَا مُحِقَتْ بَرَكَةُ بَيْعِهِمَا [راجع: ۱۵۳۸۸].

(۱۵۳۹۶) حضرت حکیم بن حزام رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا بائع اور مشتری کو اس وقت تک اختیار رہتا ہے جب تک وہ دونوں جدا نہ ہو جائیں، اگر وہ دونوں سچ بولیں، اور ہر چیز واضح کر دیں تو انہیں اس بیع کی برکت نصیب ہوگی، اور اگر وہ جھوٹ بولیں اور کچھ چھپائیں تو ان سے بیع کی برکت ختم کر دی جائے گی۔

(۱۵۳۹۷) حَدَّثَنَا عَتَّابُ بْنُ زِيَادٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ يَعْنِي ابْنَ مُبَارَكٍ أَخْبَرَنَا لَيْثُ بْنُ سَعْدٍ حَدَّثَنِي عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ الْمُغِيرَةِ عَنْ عِرَاكِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّ حَكِيمَ بْنَ حِزَامٍ قَالَ كَانَ مُحَمَّدٌ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَحَبَّ رَجُلٍ فِي النَّاسِ إِلَيَّ فِي الْجَاهِلِيَّةِ فَلَمَّا تَنَبَّأَ وَخَرَجَ إِلَى الْمَدِينَةِ شَهِدَ حَكِيمُ بْنُ حِزَامٍ الْمَوْسِمَ وَهُوَ كَافِرٌ فَوَجَدَ حُلَّةً لِذِي يَزَنَ تُبَاعُ فَاشْتَرَاهَا بِخَمْسِينَ دِينَارًا لِيُهْدِيَهَا لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَدِمَ بِهَا عَلَيْهِ الْمَدِينَةَ فَأَرَادَهُ عَلَى قَبْضِهَا هَدِيَّةً فَأَبَى قَالَ عُبَيْدُ اللَّهِ حَسِبْتُ أَنَّهُ قَالَ إِنَّا لَا نَقْبَلُ شَيْئًا مِنَ الْمُشْرِكِينَ وَلَكِنْ إِنْ شِئْتَ أَخَذْنَاهَا بِالثَّمَنِ فَأَعْطَيْتُهُ حِينَ أَبَى عَلَيَّ الْهَدِيَّةَ [صححه الحاكم في ((المستدرك)) (۳/۴۸۴). قال شعيب: اسناده صحيح].

(۱۵۳۹۷) حضرت حکیم بن حزام رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام زمانۂ جاہلیت میں بھی مجھے سب سے زیادہ محبوب تھے، جب آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اعلانِ نبوت فرمایا اور مدینہ منورہ چلے گئے تو ایک مرتبہ حکیم موسم حج میں ''جبکہ وہ کافر ہی تھے'' شریک ہوئے، انہوں نے دیکھا کہ ذی یزن کا ایک قیمتی جوڑا فروخت ہو رہا ہے، انہوں نے اسے نبی علیہ السلام کی خدمت میں ہدیۃً پیش کرنے کے لئے پچاس دینار میں خرید لیا، اور وہ لے کر مدینہ منورہ پہنچے، انہوں نے چاہا کہ نبی علیہ السلام اسے ہدیۃً وصول فرمالیں لیکن نبی علیہ السلام نے انکار کر دیا اور فرمایا کہ ہم مشرکین کی کوئی چیز قبول نہیں کرتے، البتہ اگر تم چاہتے ہو تو ہم اسے قیمۃً خرید لیتے ہیں، جب نبی علیہ السلام

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

نے مجھ سے وہ جوڑا ہدیۃً لینے سے انکار کر دیا تو میں نے قیمۃً ہی وہ آپ کو دے دیا۔

(۱۵۳۹۸) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ حَدَّثَنَا قَتَادَةُ عَنْ أَبِي الْخَلِيلِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْحَارِثِ عَنْ حَكِيمِ بْنِ حِزَامٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْبَيِّعَانِ بِالْخِيَارِ مَا لَمْ يَتَفَرَّقَا قَالَ وَجَدْتُ فِي كِتَابِ أَبِي الْخِيَارُ ثَلَاثُ مَرَّاتٍ فَإِنْ صَدَقَا وَبَيَّنَا فَعَسَى أَنْ يَرْبَحَا رِبْحًا وَإِنْ كَذَبَا وَكَتَمَا مُحِقَتْ بَرَكَةُ بَيْعِهِمَا [راجع: ۱۵۳۸۸]

(۱۵۳۹۸) حضرت حکیم بن حزام رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا بائع اور مشتری کو اس وقت تک اختیار رہتا ہے جب تک وہ دونوں جدا نہ ہو جائیں، عبداللہ کہتے ہیں کہ میں نے اپنے والد صاحب کی کتاب میں یہ اضافہ بھی پایا ہے کہ اگر وہ دونوں سچ بولیں، اور ہر چیز واضح کر دیں تو انہیں اس بیع کی برکت نصیب ہوگی، اور اگر وہ جھوٹ بولیں اور کچھ چھپائیں تو ان سے بیع کی برکت ختم کر دی جائے گی۔

(۱۵۳۹۹) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا سَعِيدٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ صَالِحٍ أَبِي الْخَلِيلِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْحَارِثِ عَنْ حَكِيمِ بْنِ حِزَامٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْبَيِّعَانِ بِالْخِيَارِ مَا لَمْ يَتَفَرَّقَا فَإِنْ صَدَقَا وَبَيَّنَا بُورِكَ لَهُمَا فِي بَيْعِهِمَا وَإِنْ كَذَبَا وَكَتَمَا مُحِقَ بَرَكَةُ بَيْعِهِمَا [راجع: ۱۵۳۸۸].

(۱۵۳۹۹) حضرت حکیم بن حزام رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا بائع اور مشتری کو اس وقت تک اختیار رہتا ہے جب تک وہ دونوں جدا نہ ہو جائیں، اگر وہ دونوں سچ بولیں، اور ہر چیز واضح کر دیں تو انہیں اس بیع کی برکت نصیب ہوگی، اور اگر وہ جھوٹ بولیں اور کچھ چھپائیں تو ان سے بیع کی برکت ختم کر دی جائے گی۔

(۱۵۴۰۰) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ قَالَ سَمِعْتُ هِشَامَ بْنَ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ حَكِيمِ بْنِ حِزَامٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْيَدُ الْعُلْيَا خَيْرٌ مِنْ الْيَدِ السُّفْلَى وَابْدَأْ بِمَنْ تَعُولُ مَنْ يَسْتَغْنِ يُغْنِهِ اللَّهُ وَمَنْ يَسْتَعْفِفْ يُعِفَّهُ اللَّهُ

[صححه البخاري (۱٤۲۷)]. [انظر: ۱۵٦٦۳].

(۱۵۴۰۰) حضرت حکیم بن حزام رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا اوپر والا ہاتھ نیچے والے ہاتھ سے بہتر ہوتا ہے اور صدقہ خیرات میں ان لوگوں سے آغاز کیا کرو جو تمہاری ذمہ داری میں ہوں اور جو شخص استغناء کرتا ہے اللہ اسے مستغنی کر دیتا ہے اور جو بچنا چاہتا ہے اللہ اسے بچا لیتا ہے۔

(۱۵۴۰۱) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ وَابْنُ جَعْفَرٍ قَالَا حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ قَتَادَةَ قَالَ ابْنُ جَعْفَرٍ فِي حَدِيثِهِ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا الْخَلِيلِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْحَارِثِ عَنْ حَكِيمِ بْنِ حِزَامٍ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْبَيِّعَانِ بِالْخِيَارِ مَا لَمْ يَتَفَرَّقَا قَالَ فَإِنْ صَدَقَا وَبَيَّنَا بُورِكَ لَهُمَا فِي بَيْعِهِمَا وَإِنْ كَذَبَا وَكَتَمَا مُحِقَتْ بَرَكَةُ بَيْعِهِمَا وَقَالَ ابْنُ جَعْفَرٍ مُحِقَ [راجع: ۱۵۳۸۸].

(۱۵۴۰۱) حضرت حکیم بن حزام رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا بائع اور مشتری کو اس وقت تک اختیار رہتا ہے

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

جب تک وہ دونوں جدا نہ ہو جائیں، اگر وہ دونوں سچ بولیں، اور ہر چیز واضح کر دیں تو انہیں اس بیع کی برکت نصیب ہوگی، اور اگر وہ جھوٹ بولیں اور کچھ چھپائیں تو ان سے بیع کی برکت ختم کر دی جائے گی۔

(١٥٤٠٢) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا سَعِيدٌ مِثْلِهِ قَالَ مَا لَمْ يَتَفَرَّقَا [راجع: ١٥٣٨٨].

(۱۵۴۰۲) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(١٥٤٠٣) حَدَّثَنَا رَوْحٌ حَدَّثَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي عَطَاءٌ أَنَّ صَفْوَانَ بْنَ مَوْهَبٍ أَخْبَرَهُ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ صَيْفِيٍّ عَنْ حَكِيمِ بْنِ حِزَامٍ قَالَ قَالَ لِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَلَمْ يَأْتِنِي أَوَلَمْ يَبْلُغْنِي أَوْ كَمَا شَاءَ اللَّهُ مِنْ ذَلِكَ أَنَّكَ تَبِيعُ الطَّعَامَ قَالَ بَلَى يَا رَسُولَ اللَّهِ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَا تَبِعْ طَعَامًا حَتَّى تَشْتَرِيَهُ وَتَسْتَوْفِيَهُ [قال الألباني: صحيح (النسائي: ٧/٢٨٦). قال شعيب: صحيح لغيره].

(۱۵۴۰۳) حضرت حکیم بن حزام رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے مجھ سے فرمایا کیا ایسا نہیں ہے جیسے مجھے معلوم ہوا ہے کہ تم غلے کی خرید و فروخت کرتے ہو؟ میں نے عرض کیا کیوں نہیں یا رسول اللہ! نبی علیہ السلام نے فرمایا جب غلہ خریدا کرو تو اسے اس وقت تک آگے نہ بیچا کرو جب تک اس پر قبضہ نہ کر لو۔

(١٥٤٠٤) قَالَ عَطَاءٌ وَأَخْبَرَنِيهِ أَيْضًا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عِصْمَةَ الْجُشَمِيُّ أَنَّهُ سَمِعَ حَكِيمَ بْنَ حِزَامٍ يُحَدِّثُهُ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ [راجع: ١٥٣٩٠].

(۱۵۴۰۴) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

وَمِنْ حَدِيثِ هِشَامِ بْنِ حَكِيمِ بْنِ حِزَامٍ رضی اللہ عنہ

حضرت ہشام بن حکیم بن حزام رضی اللہ عنہما کی مرویات

(١٥٤٠٥) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنِ ابْنِ حِزَامٍ أَنَّهُ مَرَّ بِأُنَاسٍ مِنْ أَهْلِ الذِّمَّةِ قَدْ أُقِيمُوا فِي الشَّمْسِ بِالشَّامِ فَقَالَ مَا هَؤُلَاءِ قَالُوا بَقِيَ عَلَيْهِمْ شَيْءٌ مِنَ الْخَرَاجِ فَقَالَ إِنِّي أَشْهَدُ أَنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ يُعَذِّبُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ الَّذِينَ يُعَذِّبُونَ النَّاسَ قَالَ وَأَمِيرُ النَّاسِ يَوْمَئِذٍ عُمَيْرُ بْنُ سَعْدٍ عَلَى فِلَسْطِينَ قَالَ فَدَخَلَ عَلَيْهِ فَحَدَّثَهُ فَخَلَّى سَبِيلَهُمْ [صححه مسلم (و ٢٦١)، وابن حبان (٥٦١٣)]. [انظر: ١٥٤٠٦، ١٥٤٠٧، ١٥٤٠٩، ١٥٤١٠، ١٥٤١١، ١٥٩٤٠].

(۱۵۴۰۵) ایک مرتبہ ملک شام میں حضرت ابن حزام رضی اللہ عنہما کا گذر کچھ ذمیوں پر ہوا جنہیں سورج کی دھوپ میں کھڑا کیا گیا تھا، انہوں نے پوچھا کہ ان لوگوں کا کیا معاملہ ہے؟ لوگوں نے بتایا کہ ان پر کچھ ٹیکس واجب الاداء باقی ہے (ادا نہ کر سکنے کی وجہ سے انہیں اس طرح سزا دی جا رہی ہے) انہوں نے فرمایا میں اس بات کی گواہی دیتا ہوں کہ میں نے نبی علیہ السلام کو یہ فرماتے ہوئے سنا

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ہے کہ اللہ تعالیٰ قیامت کے دن ان لوگوں کو عذاب دے گا جو لوگوں کو عذاب دیتے ہیں، ان دنوں فلسطین کے گورنر عمیر بن سعد تھے، انہوں نے یہ حدیث ان کے پاس جا کر سنائی تو انہوں نے ان ذمیوں کا راستہ چھوڑ دیا۔ (معاف کر دیا)

(۱۵٤۰٦) حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا هِشَامٌ عَنْ أَبِيهِ عَنْ هِشَامِ بْنِ حَكِيمٍ أَنَّهُ مَرَّ بِالشَّامِ عَلَى قَوْمٍ مِنَ الْأَنْبَاطِ وَقَدْ أُقِيمُوا فِي الشَّمْسِ فَذَكَرَ مَعْنَاهُ [راجع: ١٥٤٠٥].

(۱۵۴۰۶) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۱۵٤۰۷) حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى عَنْ مَعْمَرٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ وَهِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ أَنَّهُمَا حَدَّثَاهُ عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ أَنَّ هِشَامَ بْنَ حَكِيمٍ رَأَى نَاسًا مِنْ أَهْلِ الذِّمَّةِ قِيَامًا فِي الشَّمْسِ فَقَالَ مَا هَؤُلَاءِ فَقَالُوا مِنْ أَهْلِ الْجِزْيَةِ فَدَخَلَ عَلَى عُمَيْرِ بْنِ سَعْدٍ وَكَانَ عَلَى طَائِفَةِ الشَّامِ فَقَالَ هِشَامٌ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَنْ عَذَّبَ النَّاسَ فِي الدُّنْيَا عَذَّبَهُ اللَّهُ تَبَارَكَ وَتَعَالَى فَقَالَ عُمَيْرٌ خَلُّوا عَنْهُمْ [راجع: ١٥٤٠٥].

(۱۵۴۰۷) ایک مرتبہ حضرت ابن حزام رضی اللہ عنہ کا گذر کچھ ذمیوں پر ہوا جنہیں سورج کی دھوپ میں کھڑا کیا گیا تھا، انہوں نے پوچھا کہ ان لوگوں کا کیا معاملہ ہے؟ لوگوں نے بتایا کہ ان پر کچھ ٹیکس واجب الاداء باقی ہے (ادا نہ کر سکنے کی وجہ سے انہیں اس طرح سزا دی جا رہی ہے) وہ عمیر بن سعد کے پاس چلے گئے جو کہ شام کے ایک حصے کا گورنر تھا اور فرمایا میں نے نبی علیہ السلام کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ اللہ تعالیٰ قیامت کے دن ان لوگوں کو عذاب دے گا جو لوگوں کو عذاب دیتے ہیں، عمیر بن سعد نے ان ذمیوں کا راستہ چھوڑ دینے کا حکم دیا۔ (معاف کر دیا)

(۱۵٤۰۸) حَدَّثَنَا أَبُو الْمُغِيرَةِ حَدَّثَنَا صَفْوَانُ حَدَّثَنِي شُرَيْحُ بْنُ عُبَيْدٍ الْحَضْرَمِيُّ وَغَيْرُهُ قَالَ جَلَدَ عِيَاضُ بْنُ غَنْمٍ صَاحِبَ دَارِيَا حِينَ فُتِحَتْ فَأَغْلَظَ لَهُ هِشَامُ بْنُ حَكِيمٍ الْقَوْلَ حَتَّى غَضِبَ عِيَاضٌ ثُمَّ مَكَثَ لَيَالِيَ فَأَتَاهُ هِشَامُ بْنُ حَكِيمٍ فَاعْتَذَرَ إِلَيْهِ ثُمَّ قَالَ هِشَامٌ لِعِيَاضٍ أَلَمْ تَسْمَعِ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِنَّ مِنْ أَشَدِّ النَّاسِ عَذَابًا أَشَدَّهُمْ عَذَابًا فِي الدُّنْيَا لِلنَّاسِ فَقَالَ عِيَاضُ بْنُ غَنْمٍ يَا هِشَامَ بْنَ حَكِيمٍ قَدْ سَمِعْنَا مَا سَمِعْتَ وَرَأَيْنَا مَا رَأَيْتَ أَوَلَمْ تَسْمَعْ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَنْ أَرَادَ أَنْ يَنْصَحَ لِسُلْطَانٍ بِأَمْرٍ فَلَا يُبْدِ لَهُ عَلَانِيَةً وَلَكِنْ لِيَأْخُذْ بِيَدِهِ فَيَخْلُوَ بِهِ فَإِنْ قَبِلَ مِنْهُ فَذَاكَ وَإِلَّا كَانَ قَدْ أَدَّى الَّذِي عَلَيْهِ لَهُ وَإِنَّكَ يَا هِشَامُ لَأَنْتَ الْجَرِيءُ إِذْ تَجْتَرِئُ عَلَى سُلْطَانِ اللَّهِ فَهَلَّا خَشِيتَ أَنْ يَقْتُلَكَ السُّلْطَانُ فَتَكُونَ قَتِيلَ سُلْطَانِ اللَّهِ تَبَارَكَ وَتَعَالَى

(۱۵۴۰۸) شریح بن عبید رحمۃ اللہ علیہ وغیرہ کہتے ہیں کہ جب حضرت عیاض بن غنم رضی اللہ عنہ نے دارا کا شہر فتح کیا تو اس کے گورنر کو کوڑے مارے، اس پر حضرت ہشام بن حکیم رضی اللہ عنہ نے انہیں تلخ جملے کہے، حتیٰ کہ عیاض ان سے ناراض ہو گئے، کچھ دن گذرنے کے بعد ہشام، ان کے پاس دوبارہ آئے اور ان سے معذرت کر کے کہنے لگے کہ کیا آپ نے نبی علیہ السلام کو یہ فرماتے ہوئے نہیں سنا کہ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

قیامت کے دن سب سے زیادہ سخت عذاب اس شخص کو ہوگا جو دنیا میں لوگوں کو سب سے سخت عذاب دیتا رہا ہوگا؟ اس پر حضرت عیاض رضی اللہ عنہ نے کہا کہ ہشام! جیسے آپ نے نبی علیہ السلام سے سنا، ہم نے بھی سنا، جیسے آپ نے دیکھا، ہم نے بھی دیکھا، لیکن کیا آپ نے نبی علیہ السلام کو یہ فرماتے ہوئے نہیں سنا کہ جو شخص کسی معاملے میں بادشاہ کو نصیحت کرنا چاہے تو سب کے سامنے نہ کرے، بلکہ اس کا ہاتھ پکڑ کر اسے خلوت میں لے جائے، اگر بادشاہ اس کی نصیحت کو قبول کر لے تو بہت اچھا، ورنہ اس کی ذمہ داری پوری ہو گئی، اور اے ہشام! آپ بڑے جری آدمی ہیں، اللہ کی طرف سے مقرر ہونے والے بادشاہ کے سامنے بھی جرأت کا مظاہرہ کرتے ہیں، کیا آپ کو اس بات سے ڈر نہیں لگتا کہ بادشاہ آپ کو قتل کر دے اور آپ اللہ کے بادشاہ کے مقتول بن جائیں؟

(۱۵۴۰۹) حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ عُمَرَ قَالَ أَخْبَرَنَا يُونُسُ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ أَنَّهُ بَلَغَهُ أَنَّ عِيَاضَ بْنَ غَنْمٍ رَأَى نَبَطًا يُشَمَّسُونَ فِي الْجِزْيَةِ فَقَالَ إِنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِنَّ اللَّهَ تَبَارَكَ وَتَعَالَى يُعَذِّبُ الَّذِينَ يُعَذِّبُونَ النَّاسَ فِي الدُّنْيَا [راجع: ۱۵۴۰۵].

(۱۵۴۰۹) ایک مرتبہ میں حضرت عیاض بن غنم رضی اللہ عنہ کا گذر کچھ ذمیوں پر ہوا جنہیں سورج کی دھوپ میں کھڑا کیا گیا تھا، انہوں نے فرمایا میں نے نبی علیہ السلام کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ اللہ تعالیٰ قیامت کے دن ان لوگوں کو عذاب دے گا جو لوگوں کو عذاب دیتے ہیں۔

(۱۵۴۱۰) حَدَّثَنَا أَبُو الْيَمَانِ أَخْبَرَنَا شُعَيْبٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ أَخْبَرَنِي عُرْوَةُ بْنُ الزُّبَيْرِ أَنَّ هِشَامَ بْنَ حَكِيمِ بْنِ حِزَامٍ وَجَدَ عِيَاضَ بْنَ غَنْمٍ وَهُوَ عَلَى حِمْصَ يُشَمِّسُ نَاسًا مِنَ النَّبَطِ فِي أَدَاءِ الْجِزْيَةِ فَقَالَ لَهُ هِشَامٌ مَا هَذَا يَا عِيَاضُ إِنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِنَّ اللَّهَ تَبَارَكَ وَتَعَالَى يُعَذِّبُ الَّذِينَ يُعَذِّبُونَ النَّاسَ فِي الدُّنْيَا [راجع: ۱۵۴۰۵].

(۱۵۴۱۰) ایک مرتبہ حمص میں حضرت ابن حزام رضی اللہ عنہما کا گذر کچھ ذمیوں پر ہوا جنہیں سورج کی دھوپ میں کھڑا کیا گیا تھا، انہوں نے پوچھا کہ ان لوگوں کا کیا معاملہ ہے؟ لوگوں نے بتایا کہ ان پر کچھ ٹیکس واجب الاداء باقی ہے (ادا نہ کر سکنے کی وجہ سے انہیں اس طرح سزا دی جا رہی ہے) انہوں نے فرمایا عیاض! یہ کیا ہے؟ میں نے نبی علیہ السلام کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ اللہ تعالیٰ قیامت کے دن ان لوگوں کو عذاب دے گا جو لوگوں کو عذاب دیتے ہیں۔

(۱۵۴۱۱) حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ سَعْدٍ حَدَّثَنَا ابْنُ أَخِي ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عَمِّهِ قَالَ أَخْبَرَنِي عُرْوَةُ بْنُ الزُّبَيْرِ أَنَّ عِيَاضَ بْنَ غَنْمٍ وَهِشَامَ بْنَ حَكِيمِ بْنِ حِزَامٍ مَرَّا بِعَامِلِ حِمْصَ وَهُوَ يُشَمِّسُ أَنْبَاطًا فِي الشَّمْسِ فَقَالَ أَحَدُهُمَا لِلْعَامِلِ مَا هَذَا يَا فُلَانُ إِنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِنَّ اللَّهَ تَبَارَكَ وَتَعَالَى يُعَذِّبُ الَّذِينَ يُعَذِّبُونَ النَّاسَ فِي الدُّنْيَا [انظر: ۱۵۴۰۵].

(۱۵۴۱۱) ایک مرتبہ حمص میں حضرت ابن حزام رضی اللہ عنہما کا گذر کچھ ذمیوں پر ہوا جنہیں سورج کی دھوپ میں کھڑا کیا گیا تھا، انہوں

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

نے پوچھا کہ ان لوگوں کا کیا معاملہ ہے؟ لوگوں نے بتایا کہ ان پر کچھ ٹیکس واجب الاداء باقی ہے (ادا نہ کر سکنے کی وجہ سے انہیں اس طرح سزا دی جا رہی ہے) انہوں نے فرمایا عیاض! یہ کیا ہے؟ میں نے نبی علیہ السلام کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ اللہ تعالیٰ قیامت کے دن ان لوگوں کو عذاب دے گا جو لوگوں کو عذاب دیتے ہیں۔

حَدِيثُ سَبْرَةَ بْنِ مَعْبَدٍ رضی اللہ عنہ

حضرت سبرہ بن معبد رضی اللہ عنہ کی مرویات

(۱۵۴۱۲) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ رَبِيعِ بْنِ سَبْرَةَ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْ مُتْعَةِ النِّسَاءِ يَوْمَ الْفَتْحِ [صححه مسلم (١٤٠٦)]. [انظر: ١٥٤١٣، ١٥٤١٧، ١٥٤١٨، ١٥٤٢٤].

(۱۵۴۱۲) حضرت سبرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فتح مکہ کے دن عورتوں سے متعہ کرنے کی ممانعت فرمادی تھی۔

(۱۵۴۱۳) حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ أُمَيَّةَ عَنِ الزُّهْرِيِّ قَالَ تَذَاكَرْنَا عِنْدَ عُمَرَ بْنِ عَبْدِ الْعَزِيزِ الْمُتْعَةَ مُتْعَةَ النِّسَاءِ فَقَالَ رَبِيعُ بْنُ سَبْرَةَ سَمِعْتُ أَبِي يَقُولُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي حَجَّةِ الْوَدَاعِ يَنْهَى عَنْ نِكَاحِ الْمُتْعَةِ [راجع: ١٥٤١٢].

(۱۵۴۱۳) حضرت سبرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے نبی علیہ السلام کو حجۃ الوداع کے موقع پر عورتوں سے متعہ کرنے کی ممانعت کرتے ہوئے سنا تھا۔

(۱۵۴۱٤) حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ الْحُبَابِ حَدَّثَنِي عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ الرَّبِيعِ بْنِ سَبْرَةَ الْجُهَنِيُّ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا بَلَغَ الْغُلَامُ سَبْعَ سِنِينَ أُمِرَ بِالصَّلَاةِ فَإِذَا بَلَغَ عَشْرًا ضُرِبَ عَلَيْهَا [صححه الحاكم (١/٢٨٥)، وابن خزيمة (١٠٠٢). قال الترمذي، حسن صحيح. قال الألباني: حسن صحيح (ابو داود: ٤٩٤، الترمذي: ٤٠٧). قال شعيب: اسناده حسن].

(۱۵۴۱۴) حضرت سبرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا جب لڑکا سات سال کی عمر کا ہو جائے تو اسے نماز کا حکم دیا جائے، اور دس سال کا ہو جائے تو نماز نہ پڑھنے پر اسے مارا جائے۔

(۱۵۴۱۵) حَدَّثَنَا زَيْدٌ أَخْبَرَنِي عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ الرَّبِيعِ بْنِ سَبْرَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا صَلَّى أَحَدُكُمْ فَلْيَسْتَتِرْ لِصَلَاتِهِ وَلَوْ بِسَهْمٍ [صححه ابن خزيمة (٨١٠)، والحاكم (١/٢٥٢). قال شعيب: اسناده حسن]. [انظر: ١٥٤١٧].

(۱۵۴۱۵) حضرت سبرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا جب تم میں سے کوئی شخص نماز پڑھنے لگے تو سترہ گاڑ لیا

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

کرے، خواہ ایک تیر ہی ہو۔

(١٥٤١٦) حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ الْحُبَابِ حَدَّثَنِي عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ الرَّبِيعِ بْنِ سَبْرَةَ الْجُهَنِيُّ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى أَنْ يُصَلَّى فِي أَعْطَانِ الْإِبِلِ وَرَخَّصَ أَنْ يُصَلَّى فِي مُرَاحِ الْغَنَمِ [قال الألباني: حسن صحيح (ابن ماجة: ٧٧٠). قال شعيب: صحيح اسناده حسن]. [انظر: ١٥٤١٧، ١٥٤٢٢].

(١٥٤١٦) حضرت سبرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ہمیں اونٹوں کے باڑوں نماز پڑھنے سے منع فرمایا ہے اور بکریوں کے ریوڑ میں نماز پڑھنے کی اجازت دی ہے، اور عورتوں سے متعہ کرنے کی ممانعت فرمائی ہے۔

(١٥٤١٧) حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ الرَّبِيعِ بْنِ سَبْرَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سُتْرَةُ الرَّجُلِ فِي الصَّلَاةِ السَّهْمُ وَإِذَا صَلَّى أَحَدُكُمْ فَلْيَسْتَتِرْ بِسَهْمٍ [راجع: ١٥٤١٥]

(١٥٤١٧) حضرت سبرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا نماز میں انسان کا سترہ تیر بھی بن سکتا ہے، اس لئے جب تم میں سے کوئی نماز پڑھے تو تیر ہی کا سترہ بنا لے۔

(١٥٤١٧م) حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ الرَّبِيعِ بْنِ سَبْرَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ أَنَّهُ قَالَ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ نُصَلِّيَ فِي أَعْطَانِ الْإِبِلِ وَرَخَّصَ أَنْ نُصَلِّيَ فِي مُرَاحِ الْغَنَمِ وَنَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الْمُتْعَةِ [راجع: ١٥٤١٦، ١٥٤١٢].

(١٥٤١٧م) حضرت سبرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے اونٹوں کے باڑوں نماز پڑھنے سے منع فرمایا ہے اور بکریوں کے ریوڑ میں نماز پڑھنے کی اجازت دی ہے، اور عورتوں سے متعہ کرنے کی ممانعت فرمائی ہے۔

(١٥٤١٨) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنِ الرَّبِيعِ بْنِ سَبْرَةَ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَرَّمَ مُتْعَةَ النِّسَاءِ [راجع: ١٥٤١٢].

(١٥٤١٨) حضرت سبرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فتح مکہ کے دن عورتوں سے متعہ کرنے کی ممانعت فرما دی تھی۔

(١٥٤١٩) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ أَخْبَرَنِي عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ عُمَرَ عَنِ الرَّبِيعِ بْنِ سَبْرَةَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ خَرَجْنَا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنَ الْمَدِينَةِ فِي حَجَّةِ الْوَدَاعِ حَتَّى إِذَا كُنَّا بِعُسْفَانَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ الْعُمْرَةَ قَدْ دَخَلَتْ فِي الْحَجِّ فَقَالَ لَهُ سُرَاقَةُ بْنُ مَالِكٍ أَوْ مَالِكُ بْنُ سُرَاقَةَ شَكَّ عَبْدُ الْعَزِيزِ أَيْ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلِّمْنَا تَعْلِيمَ قَوْمٍ كَأَنَّمَا وُلِدُوا الْيَوْمَ عُمْرَتُنَا هَذِهِ لِعَامِنَا هَذَا أَمْ لِلْأَبَدِ قَالَ لَا بَلْ لِلْأَبَدِ فَلَمَّا قَدِمْنَا مَكَّةَ طُفْنَا بِالْبَيْتِ وَبَيْنَ الصَّفَا وَالْمَرْوَةِ ثُمَّ أَمَرَنَا بِمُتْعَةِ النِّسَاءِ فَرَجَعْنَا إِلَيْهِ فَقُلْنَا يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّهُنَّ قَدْ أَبَيْنَ إِلَّا إِلَى أَجَلٍ مُسَمًّى قَالَ فَافْعَلُوا قَالَ فَخَرَجْتُ أَنَا وَصَاحِبٌ لِي عَلَيَّ بُرْدٌ وَعَلَيْهِ بُرْدٌ فَدَخَلْنَا عَلَى امْرَأَةٍ فَعَرَضْنَا عَلَيْهَا أَنْفُسَنَا فَجَعَلَتْ تَنْظُرُ إِلَى بُرْدِ صَاحِبِي فَتَرَاهُ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

أَجْوَدَ مِنْ بُرْدِي وَتَنْظُرُ إِلَيَّ فَتَرَانِي أَشَبَّ مِنْهُ فَقَالَتْ بُرْدٌ مَكَانَ بُرْدٍ وَاخْتَارَتْنِي فَتَزَوَّجْتُهَا عَشْرًا بِبُرْدِي فَبِتُّ مَعَهَا تِلْكَ اللَّيْلَةَ فَلَمَّا أَصْبَحْتُ غَدَوْتُ إِلَى الْمَسْجِدِ فَسَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ عَلَى الْمِنْبَرِ يَخْطُبُ يَقُولُ مَنْ كَانَ مِنْكُمْ تَزَوَّجَ امْرَأَةً إِلَى أَجَلٍ فَلْيُعْطِهَا مَا سَمَّى لَهَا وَلَا يَسْتَرْجِعْ مِمَّا أَعْطَاهَا شَيْئًا وَلْيُفَارِقْهَا فَإِنَّ اللَّهَ تَعَالَى قَدْ حَرَّمَهَا عَلَيْكُمْ إِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ [صححه مسلم (١٤٠٦)]. [انظر: ١٥٤٢٠، ١٥٤٢١، ١٥٤٢٣، ١٥٤٢٥].

(۱۵۴۱۹) حضرت سبرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ہم لوگ حجۃ الوداع کے موقع پر نبی علیہ السلام کے ساتھ مدینہ منورہ سے نکلے، جب ہم لوگ مقامِ عسفان میں پہنچے تو نبی علیہ السلام نے فرمایا عمرہ حج میں داخل ہو گیا ہے، اس پر حضرت سراقہ بن مالک رضی اللہ عنہ نے عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! ہمیں ان لوگوں کی طرح تعلیم دیجئے جو گویا آج ہی پیدا ہوئے ہوں، یہ ہمارے اس عمرے کا حکم ہے یا ہمیشہ کے لئے یہی حکم ہے؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا نہیں، بلکہ ہمیشہ کا یہی حکم ہے۔

پھر جب ہم مکہ مکرمہ پہنچے تو ہم نے بیت اللہ کا طواف کیا اور صفا مروہ کے درمیان سعی کی، پھر نبی علیہ السلام نے ہمیں عورتوں سے فائدہ اٹھانے کی اجازت دے دی، ہم نبی علیہ السلام کے پاس واپس آئے اور عرض کیا یا رسول اللہ! عورتیں ایک وقت مقررہ کے علاوہ کسی اور صورت میں راضی ہی نہیں ہو رہیں؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا تو یونہی کر لو، چنانچہ میں اور میرا ایک ساتھی نکلے، میرے پاس بھی ایک چادر تھی اور اس کے پاس بھی ایک چادر تھی، ہم ایک عورت کے پاس پہنچے اور اس کے سامنے اپنے آپ کو پیش کیا، جب وہ میرے ساتھی کی چادر کو دیکھتی تو وہ اسے میری چادر سے اچھی معلوم ہوتی اور جب مجھے دیکھتی تو مجھے میرے ساتھی سے زیادہ جوان محسوس کرتی، بالآخر وہ کہنے لگی کہ چادر چادر کے بدلے میں ہو گی، اور یہ کہہ کر اس نے مجھے پسند کر لیا، اور میں نے اس سے اپنی چادر کے عوض دس دن کے لئے نکاح کر لیا۔

وہ رات میں نے اسی کے ساتھ گذاری، جب صبح ہوئی تو میں مسجد کی طرف روانہ ہوا، وہاں پہنچ کر میں نے نبی علیہ السلام کو منبر پر خطبہ دیتے ہوئے سنا کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم فرما رہے تھے تم میں سے جس شخص نے کسی عورت کے ساتھ ایک متعین وقت کے لئے نکاح کیا ہو، اسے چاہئے کہ اس نے جو چیز مقرر کی ہو، وہ اسے دے دے اور اپنی دی ہوئی کسی چیز کو اس سے واپس نہ مانگے اور خود اس سے علیحدگی اختیار کر لے، کیونکہ اللہ تعالیٰ نے اب اس کام کو قیامت تک کے لئے تم پر حرام قرار دے دیا ہے۔

(۱۵۴۲۰) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا وُهَيْبٌ قَالَ حَدَّثَنَا عُمَارَةُ بْنُ غَزِيَّةَ الْأَنْصَارِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سَبْرَةَ الْجُهَنِيُّ عَنْ أَبِيهِ قَالَ خَرَجْنَا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ الْفَتْحِ فَأَقَمْنَا خَمْسَ عَشْرَةَ مِنْ بَيْنِ لَيْلَةٍ وَيَوْمٍ قَالَ فَأَذِنَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الْمُتْعَةِ قَالَ وَخَرَجْتُ أَنَا وَابْنُ عَمٍّ لِي فِي أَسْفَلِ مَكَّةَ أَوْ قَالَ فِي أَعْلَى مَكَّةَ فَلَقِيَنَا فَتَاةٌ مِنْ بَنِي عَامِرِ بْنِ صَعْصَعَةَ كَأَنَّهَا الْبَكْرَةُ الْعَنَطْنَطَةُ قَالَ وَأَنَا قَرِيبٌ مِنَ الدَّمَامَةِ وَعَلَيَّ بُرْدٌ جَدِيدٌ غَضٌّ وَعَلَى ابْنِ عَمِّي بُرْدٌ خَلَقٌ قَالَ فَقُلْنَا لَهَا هَلْ لَكِ أَنْ يَسْتَمْتِعَ مِنْكِ أَحَدُنَا قَالَتْ وَهَلْ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

يَصْلُحُ ذَلِكَ قَالَ قُلْنَا نَعَمْ قَالَ فَجَعَلَتْ تَنْظُرُ إِلَى ابْنِ عَمِّي فَقُلْتُ لَهَا إِنَّ بُرْدِي هَذَا جَدِيدٌ غَضٌّ وَبُرْدَ ابْنِ عَمِّي هَذَا خَلَقٌ مَحٌّ قَالَتْ بُرْدُ ابْنِ عَمِّكَ هَذَا لَا بَأْسَ بِهِ قَالَ فَاسْتَمْتَعَ مِنْهَا فَلَمْ نَخْرُجْ مِنْ مَكَّةَ حَتَّى حَرَّمَهَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ [راجع: ١٥٤١٩].

(۱۵۴۲۰) حضرت سبرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ہم لوگ فتح مکہ کے موقع پر نبی علیہ السلام کے ساتھ مدینہ منورہ سے نکلے، ہم پندرہ دن وہاں رکے، پھر نبی علیہ السلام نے ہمیں عورتوں سے فائدہ اٹھانے کی اجازت دے دی، چنانچہ میں اور میرا ایک چچازاد نکلے، ہم ایک عورت کے پاس پہنچے اس کا تعلق بنو بکر سے تھا، اور وہ نہایت نوجوان تھی، جب وہ میرے چچازاد کی چادر کو دیکھتی تو وہ اسے میری چادر سے پرانی معلوم ہوتی اور جب مجھے دیکھتی تو مجھے میرے ساتھی سے زیادہ جوان محسوس کرتی اور میرے پاس چادر بھی نئی تھی، ہم نے اس سے کہا کیا ہم میں سے کوئی ایک تم سے فائدہ اٹھا سکتا ہے؟ اس نے کہا کیا جائز ہے؟ ہم نے کہا ہاں! وہ میرے چچازاد کو دیکھنے لگی تو میں نے اسے بتایا کہ میری چادر نئی اور عمدہ ہے، جبکہ اس کی چادر پرانی اور میلی ہے، اس نے کہا کہ اس میں کوئی حرج نہیں، چنانچہ میرے چچازاد نے اس سے فائدہ اٹھایا، ابھی ہم مکہ مکرمہ سے نکلنے نہ پائے تھے کہ نبی علیہ السلام نے اسے حرام کر دیا۔

(١٥٤٢١) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ سَمِعْتُ عَبْدَ رَبِّهِ بْنَ سَعِيدٍ يُحَدِّثُ عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ عُمَرَ بْنِ عَبْدِ الْعَزِيزِ عَنِ الرَّبِيعِ بْنِ سَبْرَةَ عَنْ أَبِيهِ يُقَالُ لَهُ السَّبْرِيُّ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ أَمَرَهُمْ بِالْمُتْعَةِ قَالَ فَخَطَبْتُ أَنَا وَرَجُلٌ امْرَأَةً قَالَ فَلَقِيتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَعْدَ ثَلَاثٍ فَإِذَا هُوَ يُحَرِّمُهَا أَشَدَّ التَّحْرِيمِ وَيَقُولُ فِيهَا أَشَدَّ الْقَوْلِ وَيَنْهَى عَنْهَا أَشَدَّ النَّهْيِ [راجع: ١٥٤١٩].

(۱۵۴۲۱) حضرت سبرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ہمیں عورتوں سے فائدہ اٹھانے کی اجازت دے دی، چنانچہ میں اور میرا ایک ساتھی نکلے، اور ایک عورت کے سامنے اپنے آپ کو پیش کیا، تین دن کے بعد نبی علیہ السلام سے ملاقات ہوئی تو وہ شدت سے اس کی حرمت بیان کرتے ہوئے سختی کے ساتھ اس کی ممانعت فرما رہے تھے۔

(١٥٤٢٢) حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ الرَّبِيعِ بْنِ سَبْرَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى أَنْ يُصَلَّى فِي أَعْطَانِ الْإِبِلِ وَرَخَّصَ أَنْ يُصَلَّى فِي مُرَاحِ الْغَنَمِ [راجع: ١٥٤١٦].

(۱۵۴۲۲) حضرت سبرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ہمیں اونٹوں کے باڑوں نماز پڑھنے سے منع فرمایا ہے اور بکریوں کے ریوڑ میں نماز پڑھنے کی اجازت دی ہے، اور عورتوں سے متعہ کرنے کی ممانعت فرمائی ہے۔

(١٥٤٢٣) حَدَّثَنَا يُونُسُ حَدَّثَنَا لَيْثٌ يَعْنِي ابْنَ سَعْدٍ قَالَ حَدَّثَنِي الرَّبِيعُ بْنُ سَبْرَةَ عَنْ أَبِيهِ سَبْرَةَ الْجُهَنِيِّ أَنَّهُ قَالَ أَذِنَ لَنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الْمُتْعَةِ قَالَ فَانْطَلَقْتُ أَنَا وَرَجُلٌ هُوَ أَكْبَرُ مِنِّي سِنًّا مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَقِينَا فَتَاةً مِنْ بَنِي عَامِرٍ كَأَنَّهَا بَكْرَةٌ عَيْطَاءُ فَعَرَضْنَا عَلَيْهَا أَنْفُسَنَا فَقَالَتْ مَا تَبْذُلَانِ قَالَ كُلُّ وَاحِدٍ مِنَّا رِدَائِي قَالَ وَكَانَ رِدَاءُ صَاحِبِي أَجْوَدَ مِنْ رِدَائِي وَكُنْتُ أَشَبَّ مِنْهُ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

قَالَتْ فَجَعَلَتْ تَنْظُرُ إِلَى رِدَاءِ صَاحِبِي ثُمَّ قَالَتْ أَنْتَ وَرِدَاؤُكَ تَكْفِينِي قَالَ فَأَقَمْتُ مَعَهَا ثَلَاثًا قَالَ ثُمَّ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ كَانَ عِنْدَهُ مِنَ النِّسَاءِ الَّتِي تُمَتَّعَ بِهِنَّ شَيْءٌ فَلْيُخَلِّ سَبِيلَهَا قَالَ فَفَارَقْتُهَا [راجع: ١٥٤١٩].

(۱۵۴۲۳) حضرت سبرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ہم لوگ فتح مکہ کے موقع پر نبی علیہ السلام کے ساتھ مدینہ منورہ سے نکلے، ہم پندرہ دن وہاں رکے، پھر نبی علیہ السلام نے ہمیں عورتوں سے فائدہ اٹھانے کی اجازت دے دی، چنانچہ میں اور میرا ایک چچازاد نکلے، ہم ایک عورت کے پاس پہنچے اس کا تعلق بنو بکر سے تھا، اور وہ نہایت نوجوان تھی، جب وہ میرے چچازاد کی چادر کو دیکھتی تو وہ اسے میری چادر سے پرانی معلوم ہوتی اور جب مجھے دیکھتی تو مجھے میرے ساتھی سے زیادہ جوان محسوس کرتی اور میرے پاس چادر بھی نئی تھی، ہم نے اس سے کہا کیا ہم میں سے کوئی ایک تم سے فائدہ اٹھا سکتا ہے؟ اس نے کہا کیا جائز ہے؟ ہم نے کہا ہاں! وہ میرے چچازاد کو دیکھنے لگی تو میں نے اسے بتایا کہ میری چادر نئی اور عمدہ ہے، جبکہ اس کی چادر پرانی اور میلی ہے، اس نے کہا کہ اس میں کوئی حرج نہیں، چنانچہ میرے چچازاد نے اس سے فائدہ اٹھایا، ابھی ہم مکہ مکرمہ سے نکلنے نہ پائے تھے کہ نبی علیہ السلام نے اسے حرام کر دیا۔

(١٥٤٢٤) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنِ الرَّبِيعِ بْنِ سَبْرَةَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ نِكَاحِ الْمُتْعَةِ [راجع: ١٥٤١٢].

(۱۵۴۲۴) حضرت سبرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے (فتح مکہ کے دن) عورتوں سے متعہ کرنے کی ممانعت فرما دی تھی۔

(١٥٤٢٥) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ قَالَ أَخْبَرَنِي الرَّبِيعُ بْنُ سَبْرَةَ الْجُهَنِيُّ عَنْ أَبِيهِ قَالَ خَرَجْنَا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَمَّا قَضَيْنَا عُمْرَتَنَا قَالَ لَنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اسْتَمْتِعُوا مِنْ هَذِهِ النِّسَاءِ قَالَ وَالِاسْتِمْتَاعُ عِنْدَنَا يَوْمَ التَّزْوِيجِ قَالَ فَعَرَضْنَا ذَلِكَ عَلَى النِّسَاءِ فَأَبَيْنَ إِلَّا أَنْ يُضْرَبَ بَيْنَنَا وَبَيْنَهُنَّ أَجَلًا قَالَ فَذَكَرْنَا ذَلِكَ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ افْعَلُوا فَانْطَلَقْتُ أَنَا وَابْنُ عَمٍّ لِي وَمَعَهُ بُرْدَةٌ وَمَعِي بُرْدَةٌ وَبُرْدَتُهُ أَجْوَدُ مِنْ بُرْدَتِي وَأَنَا أَشَبُّ مِنْهُ فَأَتَيْنَا امْرَأَةً فَعَرَضْنَا ذَلِكَ عَلَيْهَا فَأَعْجَبَهَا شَبَابِي وَأَعْجَبَهَا بُرْدُ ابْنِ عَمِّي فَقَالَتْ بُرْدٌ كَبُرْدٍ قَالَ فَتَزَوَّجْتُهَا فَكَانَ الْأَجَلُ بَيْنِي وَبَيْنَهَا عَشْرًا قَالَ فَبِتُّ عِنْدَهَا تِلْكَ اللَّيْلَةَ ثُمَّ أَصْبَحْتُ غَادِيًا إِلَى الْمَسْجِدِ فَإِذَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَيْنَ الْبَابِ وَالْحَجَرِ يَخْطُبُ النَّاسَ يَقُولُ أَلَا أَيُّهَا النَّاسُ قَدْ كُنْتُ أَذِنْتُ لَكُمْ فِي الِاسْتِمْتَاعِ مِنْ هَذِهِ النِّسَاءِ أَلَا وَإِنَّ اللَّهَ تَبَارَكَ وَتَعَالَى قَدْ حَرَّمَ ذَلِكَ إِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ فَمَنْ كَانَ عِنْدَهُ مِنْهُنَّ شَيْءٌ فَلْيُخَلِّ سَبِيلَهَا وَلَا تَأْخُذُوا مِمَّا آتَيْتُمُوهُنَّ شَيْئًا [راجع: ١٥٤١٩].

(۱۵۴۲۵) حضرت سبرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ہم لوگ نبی علیہ السلام کے ساتھ مدینہ منورہ سے نکلے، جب ہم عمرہ کر کے فارغ ہوئے تو نبی علیہ السلام نے ہمیں عورتوں سے فائدہ اٹھانے کی اجازت دے دی، ہمارے نزدیک اس سے مراد شادی کرنا تھا، ہم نبی علیہ السلام کے

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

پاس واپس آئے اور عرض کیا یا رسول اللہ! عورتیں ایک وقت مقررہ کے علاوہ کسی اور صورت میں راضی ہی نہیں ہو رہیں؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا تو یونہی کرلو، چنانچہ میں اور میرا ایک چچازاد نکلے، میرے پاس بھی ایک چادر تھی اور اس کے پاس بھی ایک چادر تھی اس کی چادر میری چادر سے عمدہ تھی، اور جسمانی طور پر میں اس سے زیادہ جوان تھا، ہم ایک عورت کے پاس پہنچے اور اس کے سامنے اپنے آپ کو پیش کیا، جب وہ میرے ساتھی کی چادر کو دیکھتی تو وہ اسے میری چادر سے اچھی معلوم ہوتی اور جب مجھے دیکھتی تو مجھے میرے ساتھی سے زیادہ جوان محسوس کرتی، بالآخر وہ کہنے لگی کہ چادر چادر کے بدلے میں ہوگی، اور یہ کہہ کر اس نے مجھے پسند کرلیا، اور میں نے اس سے اپنی چادر کے عوض دس دن کے لئے نکاح کرلیا۔

وہ رات میں نے اسی کے ساتھ گذاری، جب صبح ہوئی تو میں مسجد کی طرف روانہ ہوا، وہاں پہنچ کر میں نے نبی علیہ السلام کو منبر پر خطبہ دیتے ہوئے سنا کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم فرما رہے تھے لوگو! میں نے تمہیں عورتوں سے استمتاع کی اجازت دی تھی، سو جس نے جو چیز مقرر کی ہو، وہ اسے دے دے اور اپنی دی ہوئی کسی چیز کو اس سے واپس نہ مانگے اور خود اس سے علیحدگی اختیار کرلے، کیونکہ اللہ تعالیٰ نے اب اس کام کو قیامت تک کے لئے تم پر حرام قرار دے دیا ہے۔

حَدِيثُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبْزَى الْخُزَاعِيِّ رضی اللہ عنہ

حضرت عبدالرحمن بن ابزی الخزاعی رضی اللہ عنہ کی مرویات

(١٥٤٢٦) حَدَّثَنَا رَوْحُ بْنُ عُبَادَةَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عِمْرَانَ رَجُلٌ كَانَ بِوَاسِطٍ قَالَ سَمِعْتُ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبْزَى يُحَدِّثُ عَنْ أَبِيهِ أَنَّهُ صَلَّى مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَكَانَ لَا يُتِمُّ التَّكْبِيرَ يَعْنِي إِذَا خَفَضَ وَإِذَا رَفَعَ [قال الألباني: صحيح (ابو داود: ٨٣٧). قال شعيب: ضعيف، اعله الأئمة لنكارته]. [انظر: ١٥٤٤٣].

(۱۵۴۲۶) حضرت عبدالرحمن بن ابزی رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ انہوں نے نبی علیہ السلام کے ساتھ نماز پڑھنے کی سعادت حاصل کی ہے، نبی علیہ السلام رکوع کے لئے جھکتے ہوئے اور سر اٹھاتے ہوئے مکمل تکبیر نہیں کہتے تھے۔

فائدہ: سند کے اعتبار سے یہ روایت قابل اعتراض ہے اور اس پر کسی امام کا عمل نہیں ہے۔

(١٥٤٢٧) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ وَحَجَّاجٌ قَالَ حَدَّثَنِي شُعْبَةُ قَالَ سَمِعْتُ قَتَادَةَ يُحَدِّثُ عَنْ زُرَارَةَ قَالَ حَجَّاجٌ فِي حَدِيثِهِ قَالَ سَمِعْتُ زُرَارَةَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبْزَى عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ كَانَ يُوتِرُ بِسَبِّحِ اسْمَ رَبِّكَ الْأَعْلَى [انظر: ١٥٤٣٠، ١٥٤٤٠].

(۱۵۴۲۷) حضرت عبدالرحمن بن ابزی رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام وتر میں سورۂ "سبح اسم ربك الاعلى" کی تلاوت فرماتے تھے۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۱۵۴۲۸) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ سَلَمَةَ بْنِ كُهَيْلٍ وَزُبَيْدٍ الْإِيَامِيِّ عَنْ ذَرٍّ عَنِ ابْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبْزَى عَنْ أَبِيهِ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ كَانَ يَقْرَأُ فِي الْوِتْرِ بِسَبِّحِ اسْمَ رَبِّكَ الْأَعْلَى وَقُلْ يَا أَيُّهَا الْكَافِرُونَ وَقُلْ هُوَ اللَّهُ أَحَدٌ فَإِذَا سَلَّمَ قَالَ سُبْحَانَ الْمَلِكِ الْقُدُّوسِ سُبْحَانَ الْمَلِكِ الْقُدُّوسِ سُبْحَانَ الْمَلِكِ الْقُدُّوسِ وَرَفَعَ بِهَا صَوْتَهُ [قال الألباني: صحيح (النسائي: ۳/۲۴۴ و۲۴۵ و۲۴۶ و۲۵۰ و۲۵۱)].

[انظر: ۱۵۴۲۹، ۱۵۴۳۱، ۱۵۴۳۲، ۱۵۴۳۳، ۱۵۴۳۵، ۱۵۴۳۶].

(۱۵۴۲۸) حضرت عبدالرحمٰن بن ابزی رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام وتر میں سورۂ "سبح اسم ربك الاعلىٰ" اور سورۂ کافرون اور سورۂ اخلاص کی تلاوت فرماتے تھے، اور سلام پھیرنے کے بعد تین مرتبہ بلند آواز سے "سبحان الملك القدوس" فرماتے تھے۔

(۱۵۴۲۹) حَدَّثَنَا بَهْزٌ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ أَخْبَرَنَا قَتَادَةُ عَنْ عَزْرَةَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبْزَى عَنْ أَبِيهِ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَقْرَأُ فِي الْوِتْرِ بِسَبِّحِ اسْمَ رَبِّكَ الْأَعْلَى وَقُلْ يَا أَيُّهَا الْكَافِرُونَ وَقُلْ هُوَ اللَّهُ أَحَدٌ وَكَانَ إِذَا سَلَّمَ قَالَ سُبْحَانَ الْمَلِكِ الْقُدُّوسِ يُطَوِّلُهَا ثَلَاثًا

(۱۵۴۲۹) حضرت عبدالرحمٰن بن ابزی رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام وتر میں سورۂ سَبِّحِ اسْمَ رَبِّكَ الْأَعْلَى اور سورۂ کافرون اور سورۂ اخلاص کی تلاوت فرماتے تھے، اور سلام پھیرنے کے بعد تین مرتبہ بلند آواز سے سُبْحَانَ الْمَلِكِ الْقُدُّوسِ فرماتے تھے۔

(۱۵۴۳۰) حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ أَخْبَرَنَا قَتَادَةُ قَالَ سَمِعْتُ زُرَارَةَ يُحَدِّثُ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبْزَى أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُوتِرُ بِسَبِّحِ اسْمَ رَبِّكَ الْأَعْلَى وَقُلْ يَا أَيُّهَا الْكَافِرُونَ وَقُلْ هُوَ اللَّهُ أَحَدٌ فَإِذَا سَلَّمَ قَالَ سُبْحَانَ الْمَلِكِ الْقُدُّوسِ يَقُولُهَا ثَلَاثًا [قال الألباني: صحيح (النسائي: ۳/۲۴۷)]. [راجع: ۱۵۴۲۷].

(۱۵۴۳۰) حضرت عبدالرحمٰن بن ابزی رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام وتر میں سورۂ سَبِّحِ اسْمَ رَبِّكَ الْأَعْلَى اور سورۂ کافرون اور سورۂ اخلاص کی تلاوت فرماتے تھے۔ اور سلام پھیرنے کے بعد تین مرتبہ بلند آواز سے سُبْحَانَ الْمَلِكِ الْقُدُّوسِ فرماتے تھے۔

(۱۵۴۳۱) حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ الطَّيَالِسِيُّ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ عَزْرَةَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِيهِ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِثْلِ هَذَا قَالَ أَخْبَرَنِي زُبَيْدٌ وَسَلَمَةُ بْنُ كُهَيْلٍ سَمِعَا ذَرًّا يُحَدِّثُ عَنِ ابْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبْزَى عَنْ أَبِيهِ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِثْلَ هَذَا [راجع: ۱۵۴۲۸].

(۱۵۴۳۱) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۱۵۴۳۲) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ زُبَيْدٌ وَسَلَمَةُ أَخْبَرَانِي أَنَّهُمَا سَمِعَا ذَرًّا عَنِ ابْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبْزَى عَنْ أَبِيهِ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُوتِرُ بِسَبِّحِ اسْمَ رَبِّكَ الْأَعْلَى وَقُلْ يَا أَيُّهَا الْكَافِرُونَ وَقُلْ هُوَ اللَّهُ أَحَدٌ وَكَانَ إِذَا سَلَّمَ يَقُولُ سُبْحَانَ الْمَلِكِ الْقُدُّوسِ ثَلَاثًا يَرْفَعُ صَوْتَهُ بِالْآخِرَةِ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۱۵۴۳۲) حضرت عبدالرحمن بن ابزی رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام وتر میں سورۂ سَبِّحِ اسْمَ رَبِّكَ الْأَعْلَى اور سورۂ کافرون اور سورۂ اخلاص کی تلاوت فرماتے تھے، اور سلام پھیرنے کے بعد تین مرتبہ بلند آواز سے سُبْحَانَ الْمَلِكِ الْقُدُّوسِ فرماتے تھے۔

(۱۵۴۳۳) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ عَزْرَةَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبْزَى عَنْ أَبِيهِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُوتِرُ بِسَبِّحِ اسْمَ رَبِّكَ الْأَعْلَى وَقُلْ يَا أَيُّهَا الْكَافِرُونَ وَقُلْ هُوَ اللَّهُ أَحَدٌ وَيَقُولُ إِذَا سَلَّمَ سُبْحَانَ الْمَلِكِ الْقُدُّوسِ ثَلَاثَ مِرَارٍ

(۱۵۴۳۳) حضرت عبدالرحمن بن ابزی رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام وتر میں سورۂ سَبِّحِ اسْمَ رَبِّكَ الْأَعْلَى اور سورۂ کافرون اور سورۂ اخلاص کی تلاوت فرماتے تھے، اور سلام پھیرنے کے بعد تین مرتبہ بلند آواز سے سُبْحَانَ الْمَلِكِ الْقُدُّوسِ فرماتے تھے۔

(۱۵۴۳۴) قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ سَلَمَةَ بْنِ كُهَيْلٍ عَنْ ذَرٍّ عَنِ ابْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبْزَى عَنْ أَبِيهِ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ أَصْبَحْنَا عَلَى فِطْرَةِ الْإِسْلَامِ وَعَلَى كَلِمَةِ الْإِخْلَاصِ وَعَلَى دِينِ نَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَعَلَى مِلَّةِ أَبِينَا إِبْرَاهِيمَ حَنِيفًا مُسْلِمًا وَمَا كَانَ مِنَ الْمُشْرِكِينَ

[اخرجه النسائی فی عمل اليوم والليلة (۳۴۵). قال شعيب: اسناده صحيح]. [انظر: ۱۵۴۳۸].

(۱۵۴۳۴) حضرت عبدالرحمن بن ابزی رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا ہم فطرت اسلام، کلمۂ اخلاص اور محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے دین، اپنے جد امجد حضرت ابراہیم علیہ السلام کی ملت پر ''جو سب سے یکسو ہو گئے تھے، مسلمان تھے اور مشرک نہ تھے'' قائم ہیں۔

(۱۵۴۳۵) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ قَالَ أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ عَنْ زُبَيْدٍ عَنْ ذَرِّ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ الْمُرْهِبِيِّ عَنْ سَعِيدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبْزَى عَنْ أَبِيهِ قَالَ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُوتِرُ بِسَبِّحِ اسْمَ رَبِّكَ الْأَعْلَى وَقُلْ يَا أَيُّهَا الْكَافِرُونَ وَقُلْ هُوَ اللَّهُ أَحَدٌ وَإِذَا أَرَادَ أَنْ يَنْصَرِفَ مِنَ الْوِتْرِ قَالَ سُبْحَانَ الْمَلِكِ الْقُدُّوسِ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ ثُمَّ يَرْفَعُ صَوْتَهُ فِي الثَّالِثَةِ [راجع: ۱۵۴۲۸].

(۱۵۴۳۵) حضرت عبدالرحمن بن ابزی رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام وتر میں سورۂ سَبِّحِ اسْمَ رَبِّكَ الْأَعْلَى اور سورۂ کافرون اور سورۂ اخلاص کی تلاوت فرماتے تھے، اور سلام پھیرنے کے بعد تین مرتبہ بلند آواز سے سُبْحَانَ الْمَلِكِ الْقُدُّوسِ فرماتے تھے۔

(۱۵۴۳۶) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ زُبَيْدٍ عَنْ ذَرٍّ الْهَمْدَانِيِّ عَنْ سَعِيدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبْزَى الْخُزَاعِيِّ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُوتِرُ بِسَبِّحِ اسْمَ رَبِّكَ الْأَعْلَى وَقُلْ يَا أَيُّهَا الْكَافِرُونَ وَقُلْ هُوَ اللَّهُ أَحَدٌ وَيَقُولُ إِذَا جَلَسَ فِي آخِرِ صَلَاتِهِ سُبْحَانَ الْمَلِكِ الْقُدُّوسِ ثَلَاثًا يَمُدُّ بِالْآخِرَةِ صَوْتَهُ [راجع: ۱۵۴۲۸]

(۱۵۴۳۶) حضرت عبدالرحمن بن ابزی رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام وتر میں سورۂ سَبِّحِ اسْمَ رَبِّكَ الْأَعْلَى اور سورۂ کافرون اور سورۂ اخلاص کی تلاوت فرماتے تھے، اور سلام پھیرنے کے بعد تین مرتبہ بلند آواز سے سَبِّحِ اسْمَ رَبِّكَ الْأَعْلَى فرماتے تھے۔

(۱۵۴۳۷) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ سَلَمَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبْزَى عَنْ أَبِيهِ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَقُولُ إِذَا أَصْبَحَ وَإِذَا أَمْسَى أَصْبَحْنَا عَلَى فِطْرَةِ الْإِسْلَامِ وَعَلَى كَلِمَةِ الْإِخْلَاصِ وَعَلَى دِينِ نَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَعَلَى مِلَّةِ أَبِينَا إِبْرَاهِيمَ حَنِيفًا وَمَا كَانَ مِنَ الْمُشْرِكِينَ [اخرجه الدارمي (٢٦٩١). قال شعيب: صحيح اسناده حسن]. [انظر: ١٥٤٤١].

(۱۵۴۳۷) حضرت عبدالرحمٰن بن ابزی رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام صبح و شام یہ کہتے تھے ہم فطرت اسلام، کلمۂ اخلاص اور محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے دین، اپنے جد امجد حضرت ابراہیم علیہ السلام کی ملت پر ''جو سب سے یکسو ہو گئے تھے، مسلمان تھے اور مشرک نہ تھے'' قائم ہیں۔

(۱۵۴۳۸) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ سَلَمَةَ بْنِ كُهَيْلٍ عَنْ ذَرٍّ عَنْ سَعِيدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبْزَى عَنْ أَبِيهِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَقُولُ أَصْبَحْنَا عَلَى فِطْرَةِ الْإِسْلَامِ وَكَلِمَةِ الْإِخْلَاصِ وَدِينِ نَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَمِلَّةِ أَبِينَا إِبْرَاهِيمَ حَنِيفًا وَلَمْ يَكُنْ مِنَ الْمُشْرِكِينَ [راجع: ١٥٤٣٤].

(۱۵۴۳۸) حضرت عبدالرحمٰن بن ابزی رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام صبح و شام یہ کہتے تھے ہم فطرت اسلام، کلمۂ اخلاص اور محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے دین، اپنے جد امجد حضرت ابراہیم علیہ السلام کی ملت پر ''جو سب سے یکسو ہو گئے تھے، مسلمان تھے اور مشرک نہ تھے'' قائم ہیں۔

(۱۵۴۳۹) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ سُفْيَانَ حَدَّثَنَا سَلَمَةُ بْنُ كُهَيْلٍ عَنْ ذَرٍّ عَنْ سَعِيدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبْزَى عَنْ أَبِيهِ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَّى فِي الْفَجْرِ فَتَرَكَ آيَةً فَلَمَّا صَلَّى قَالَ أَفِي الْقَوْمِ أُبَيُّ بْنُ كَعْبٍ قَالَ أُبَيٌّ يَا رَسُولَ اللَّهِ نُسِخَتْ آيَةُ كَذَا وَكَذَا أَوْ نُسِّيتَهَا قَالَ نُسِّيتُهَا [اخرجه البخاري في جزء القراءة (١٩٣) قال شعيب: اسناده صحيح].

(۱۵۴۳۹) حضرت عبدالرحمٰن بن ابزی رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام فجر کی نماز پڑھا رہے تھے، دوران قراءت ایک آیت چھوٹ گئی، نماز سے فارغ ہو کر نبی علیہ السلام نے پوچھا کہ کیا نمازیوں میں ابی بن کعب ہیں؟ حضرت ابی بن کعب رضی اللہ عنہ کہنے لگے یا رسول اللہ! کیا فلاں آیت منسوخ ہو گئی ہے یا آپ بھول گئے تھے؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا میں بھول گیا تھا۔

(۱۵۴۴۰) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ شُعْبَةَ حَدَّثَنَا قَتَادَةُ عَنْ زُرَارَةَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبْزَى أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُوتِرُ بِسَبِّحِ اسْمَ رَبِّكَ الْأَعْلَى [راجع: ١٥٤٢٧].

(۱۵۴۴۰) حضرت عبدالرحمٰن بن ابزی رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام وتر میں سورۂ ''سبح اسم ربك الاعلى'' کی تلاوت فرماتے تھے۔

(۱۵۴۴۱) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ سُفْيَانَ قَالَ حَدَّثَنَا سَلَمَةُ بْنُ كُهَيْلٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبْزَى عَنْ أَبِيهِ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا أَصْبَحَ يَقُولُ أَصْبَحْنَا عَلَى فِطْرَةِ الْإِسْلَامِ وَكَلِمَةِ الْإِخْلَاصِ وَدِينِ نَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَمِلَّةِ أَبِينَا إِبْرَاهِيمَ حَنِيفًا وَمَا كَانَ مِنَ الْمُشْرِكِينَ [راجع: ١٥٤٣٧].

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۱۵۴۴۱) حضرت عبدالرحمٰن بن ابزی رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام صبح وشام یہ کہتے تھے ہم فطرتِ اسلام، کلمۂ اخلاص اور محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے دین، اپنے جدِ امجد حضرت ابراہیم علیہ السلام کی ملت پر "جو سب سے یکسو ہو گئے تھے، مسلمان تھے اور مشرک نہ تھے" قائم ہیں۔

(١٥٤٤٢) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُزَاعِيِّ عَنِ ابْنِ أَبْزَى أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُشِيرُ بِأُصْبُعِهِ السَّبَّاحَةِ فِي الصَّلَاةِ

(۱۵۴۴۲) حضرت ابن ابزی رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نماز میں شہادت والی انگلی سے اشارہ فرماتے تھے۔

(١٥٤٤٣) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ حَمَّادٍ قَالَ أَخْبَرَنَا شُعْبَةُ عَنِ الْحَسَنِ بْنِ عِمْرَانَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبْزَى عَنْ أَبِيهِ أَنَّهُ صَلَّى خَلْفَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَكَانَ لَا يُتِمُّ التَّكْبِيرَ [راجع: ١٥٤٢٦].

(۱۵۴۴۳) حضرت عبدالرحمٰن بن ابزی رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ انہوں نے نبی علیہ السلام کے ساتھ نماز پڑھنے کی سعادت حاصل کی ہے، نبی علیہ السلام رکوع کے لئے جھکتے ہوئے اور سر اٹھاتے ہوئے مکمل تکبیر نہیں کہتے تھے۔

فائدہ: سند کے اعتبار سے یہ روایت قابل اعتراض ہے اور اس پر کسی امام کا عمل نہیں ہے۔

(١٥٤٤٤) حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ رَاشِدٍ أَبِي سَعْدٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبْزَى عَنْ أَبِيهِ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا جَلَسَ فِي الصَّلَاةِ فَدَعَا وَضَعَ يَدَهُ الْيُمْنَى عَلَى فَخِذِهِ ثُمَّ كَانَ يُشِيرُ بِأُصْبُعِهِ [إذا دعا].

(۱۵۴۴۴) حضرت ابن ابزی رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام جب نماز میں بیٹھ کر دعاء کرتے تو داہنا ہاتھ ران پر رکھتے اور دعاء کرتے وقت اپنی انگلی سے اشارہ فرماتے۔

(١٥٤٤٥) حَدَّثَنَا هَارُونُ بْنُ مَعْرُوفٍ حَدَّثَنَا ضَمْرَةُ عَنِ ابْنِ شَوْذَبٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْقَاسِمِ قَالَ جَلَسْنَا إِلَى عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبْزَى فَقَالَ أَلَا أُرِيكُمْ صَلَاةَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فَقُلْنَا بَلَى قَالَ فَقَامَ فَكَبَّرَ ثُمَّ قَرَأَ ثُمَّ رَكَعَ فَوَضَعَ يَدَيْهِ عَلَى رُكْبَتَيْهِ حَتَّى أَخَذَ كُلُّ عُضْوٍ مَأْخَذَهُ ثُمَّ رَفَعَ حَتَّى أَخَذَ كُلُّ عُضْوٍ مَأْخَذَهُ ثُمَّ سَجَدَ حَتَّى أَخَذَ كُلُّ عُضْوٍ مَأْخَذَهُ ثُمَّ رَفَعَ حَتَّى أَخَذَ كُلُّ عَظْمٍ مَأْخَذَهُ ثُمَّ سَجَدَ حَتَّى أَخَذَ كُلُّ عَظْمٍ مَأْخَذَهُ ثُمَّ رَفَعَ فَصَنَعَ فِي الرَّكْعَةِ الثَّانِيَةِ كَمَا صَنَعَ فِي الرَّكْعَةِ الْأُولَى ثُمَّ قَالَ هَكَذَا صَلَاةُ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

(۱۵۴۴۵) قاسم رحمہ اللہ کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ ہم حضرت عبدالرحمٰن بن ابزی رضی اللہ عنہ کے پاس بیٹھے ہوئے تھے، وہ کہنے لگے کہ کیا میں تمہیں نبی علیہ السلام کی طرح نماز پڑھ کر نہ دکھاؤں؟ ہم نے کہا کیوں نہیں، چنانچہ انہوں نے کھڑے ہو کر تکبیر کہی، قراءت کی، پھر رکوع کیا اور دونوں ہاتھ اپنے گھٹنوں پر رکھے، یہاں تک کہ ہر ہڈی اپنے اپنے مقام پر ٹھہر گئی، پھر سر اٹھایا اور اتنی دیر کھڑے رہے کہ ہر عضو اپنی جگہ جم گیا، اسی طرح دونوں سجدے کیے اور ان کے درمیان بیٹھے، اور کھڑے ہو کر دوسری رکعت بھی پہلی

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

رکعت کی طرح پڑھی اور فرمایا کہ نبی علیہ السلام اس طرح نماز پڑھتے تھے۔

حَدِيثُ نَافِعِ بْنِ عَبْدِ الْحَارِثِ رضی اللہ عنہ

حضرت نافع بن عبدالحارث رضی اللہ عنہ کی مرویات

(۱۵۴۴۶) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ حَبِيبِ بْنِ أَبِي ثَابِتٍ حَدَّثَنِي جَمِيلٌ أَخْبَرَنَا وَمُجَاهِدٌ عَنْ نَافِعِ بْنِ عَبْدِ الْحَارِثِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ سَعَادَةِ الْمَرْءِ الْجَارُ الصَّالِحُ وَالْمَرْكَبُ الْهَنِيءُ وَالْمَسْكَنُ الْوَاسِعُ [اخرجه عبد بن حميد (۳۸۵). قال شعيب: صحيح لغيره. وهنا سند حسن في الشواهد]. [انظر: ۱۵۴۴۷].

(۱۵۴۴۶) حضرت نافع رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا یہ بات انسان کی سعادت مندی کی علامت ہے کہ اسے نیک پڑوسی، سبک رفتار سواری اور کشادہ مکان میسر ہو۔

(۱۵۴۴۷) حَدَّثَنَا أَبُو نُعَيْمٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ حَبِيبٍ عَنْ جَمِيلٍ عَنْ نَافِعِ بْنِ عَبْدِ الْحَارِثِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَكَرَ مِثْلَهُ

(۱۵۴۴۷) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۱۵۴۴۸) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو عَنْ أَبِي سَلَمَةَ قَالَ قَالَ نَافِعُ بْنُ عَبْدِ الْحَارِثِ خَرَجْتُ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتَّى دَخَلَ حَائِطًا فَقَالَ لِي أَمْسِكْ عَلَيَّ الْبَابَ فَجَاءَ حَتَّى جَلَسَ عَلَى الْقُفِّ وَدَلَّى رِجْلَيْهِ فِي الْبِئْرِ فَضَرَبَ الْبَابَ قُلْتُ مَنْ هَذَا قَالَ أَبُو بَكْرٍ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ هَذَا أَبُو بَكْرٍ قَالَ ائْذَنْ لَهُ وَبَشِّرْهُ بِالْجَنَّةِ قَالَ فَأَذِنْتُ لَهُ وَبَشَّرْتُهُ بِالْجَنَّةِ قَالَ فَدَخَلَ فَجَلَسَ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى الْقُفِّ وَدَلَّى رِجْلَيْهِ فِي الْبِئْرِ ثُمَّ ضُرِبَ الْبَابُ فَقُلْتُ مَنْ هَذَا فَقَالَ عُمَرُ فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ هَذَا عُمَرُ قَالَ ائْذَنْ لَهُ وَبَشِّرْهُ بِالْجَنَّةِ قَالَ فَأَذِنْتُ لَهُ وَبَشَّرْتُهُ بِالْجَنَّةِ قَالَ فَدَخَلَ فَجَلَسَ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى الْقُفِّ وَدَلَّى رِجْلَيْهِ فِي الْبِئْرِ قَالَ ثُمَّ ضُرِبَ الْبَابُ فَقُلْتُ مَنْ هَذَا قَالَ عُثْمَانُ فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ هَذَا عُثْمَانُ قَالَ ائْذَنْ لَهُ وَبَشِّرْهُ بِالْجَنَّةِ مَعَهَا بَلَاءٌ فَأَذِنْتُ لَهُ وَبَشَّرْتُهُ بِالْجَنَّةِ فَجَلَسَ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى الْقُفِّ وَدَلَّى رِجْلَيْهِ فِي الْبِئْرِ [قال الألباني: حسن الاسناد (ابو داود: ۵۱۸۸)]. [انظر: ۱۵۴۴۹].

(۱۵۴۴۸) حضرت نافع رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ میں نبی علیہ السلام کے ساتھ نکلا، نبی علیہ السلام ایک باغ میں داخل ہوئے اور مجھ سے فرمایا کہ دروازے پر رکو (بلا اجازت کسی کو اندر نہ آنے دینا) پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم کنوئیں کی منڈیر پر بیٹھ گئے اور اپنے پاؤں کنوئیں

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

میں لٹکا لئے، اتنی دیر میں دروازے پر دستک ہوئی، میں نے پوچھا کون ہے؟ جواب آیا ابوبکر ہوں، میں نے بارگاہ نبوت میں عرض کیا یا رسول اللہ! ابوبکر آئے ہیں، نبی علیہ السلام نے فرمایا انہیں اندر آنے کی اجازت دو اور جنت کی خوشخبری بھی سنا دو، چنانچہ میں نے انہیں اندر آنے کی اجازت دے دی اور جنت کی خوشخبری بھی سنا دی، وہ اندر داخل ہوئے اور نبی علیہ السلام کے ساتھ کنوئیں کی منڈیر پر بیٹھ کر پاؤں کنوئیں میں لٹکا لئے۔

تھوڑی دیر بعد دروازے پر دوبارہ دستک ہوئی، میں نے پوچھا کون ہے؟ جواب آیا عمر ہوں، میں نے نبی علیہ السلام سے عرض کیا یا رسول اللہ ﷺ! یہ عمر ہیں، نبی علیہ السلام نے فرمایا انہیں اندر آنے کی اجازت دے دو اور جنت کی بشارت بھی دے دو، چنانچہ میں نے انہیں بھی اندر آنے کی اجازت دے دی اور جنت کی خوشخبری سنائی، وہ اندر داخل ہوئے اور نبی علیہ السلام کے ساتھ کنوئیں کی منڈیر پر بیٹھ کر پاؤں کنوئیں میں لٹکا لئے۔

تھوڑی دیر بعد دروازے پر پھر دستک ہوئی، میں نے پوچھا کون ہے؟ جواب آیا عثمان ہوں، میں نے بارگاہ نبوت میں عرض کیا یا رسول اللہ! یہ عثمان آئے ہیں، نبی علیہ السلام نے فرمایا انہیں اندر آنے کی اجازت دے دو اور ایک مصیبت کے ساتھ جنت کی خوشخبری بھی سنا دو، چنانچہ میں نے انہیں بھی اجازت دے دی اور جنت کی خوشخبری بھی سنا دی، وہ بھی اندر داخل ہوئے اور نبی علیہ السلام کے ساتھ کنوئیں کی منڈیر پر بیٹھ کر پاؤں کنوئیں میں لٹکا لئے۔

(۱۵۴۴۹) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا وُهَيْبٌ حَدَّثَنِي مُوسَى بْنُ عُقْبَةَ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا سَلَمَةَ يُحَدِّثُ وَلَا أَعْلَمُهُ إِلَّا عَنْ نَافِعِ بْنِ عَبْدِ الْحَارِثِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَخَلَ حَائِطًا مِنْ حَوَائِطِ الْمَدِينَةِ فَجَلَسَ عَلَى قُفِّ الْبِئْرِ فَجَاءَ أَبُو بَكْرٍ يَسْتَأْذِنُ فَقَالَ ائْذَنْ لَهُ وَبَشِّرْهُ بِالْجَنَّةِ ثُمَّ جَاءَ عُمَرُ يَسْتَأْذِنُ فَقَالَ ائْذَنْ لَهُ وَبَشِّرْهُ بِالْجَنَّةِ ثُمَّ جَاءَ عُثْمَانُ يَسْتَأْذِنُ فَقَالَ ائْذَنْ لَهُ وَبَشِّرْهُ بِالْجَنَّةِ وَسَيَلْقَى بَلَاءً [راجع: ١٥٤٤٨].

(۱۵۴۴۹) حضرت نافع رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام مدینہ کے ایک باغ میں داخل ہوئے اور کنوئیں کی منڈیر پر بیٹھ گئے اور اپنے پاؤں کنوئیں میں لٹکا لئے، اتنی دیر میں حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ نے آ کر اجازت طلب کی، نبی علیہ السلام نے فرمایا انہیں اندر آنے کی اجازت دو اور جنت کی خوشخبری بھی سنا دو۔

تھوڑی دیر بعد حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے آ کر اجازت طلب کی، نبی علیہ السلام نے فرمایا انہیں اندر آنے کی اجازت دے دو اور جنت کی بشارت بھی دے دو۔

تھوڑی دیر بعد حضرت عثمان رضی اللہ عنہ نے آ کر اجازت طلب کی، نبی علیہ السلام نے فرمایا انہیں اندر آنے کی اجازت دے دو اور ایک مصیبت کے ساتھ جنت کی خوشخبری بھی سنا دو۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

أَبِی مَحْذُورَةَ الْمُؤَذِّنِ رضی اللہ عنہ

حضرت ابومحذورہ رضی اللہ عنہ کی مرویات

(۱۵۴۵۰) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنِي ابْنُ جُرَيْجٍ حَدَّثَنِي عُثْمَانُ بْنُ السَّائِبِ مَوْلَاهُمْ عَنْ أَبِيهِ السَّائِبِ مَوْلَى أَبِي مَحْذُورَةَ وَعَنْ أُمِّ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ أَبِي مَحْذُورَةَ أَنَّهُمَا سَمِعَاهُ مِنْ أَبِي مَحْذُورَةَ قَالَ أَبُو مَحْذُورَةَ خَرَجْتُ فِي عَشَرَةِ فِتْيَانٍ مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ أَبْغَضُ النَّاسِ إِلَيْنَا فَأَذَّنُوا فَقُمْنَا نُؤَذِّنُ نَسْتَهْزِئُ بِهِمْ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ائْتُونِي بِهَؤُلَاءِ الْفِتْيَانِ فَقَالَ أَذِّنُوا فَأَذَّنُوا فَكُنْتُ أَحَدَهُمْ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَعَمْ هَذَا الَّذِي سَمِعْتُ صَوْتَهُ اذْهَبْ فَأَذِّنْ لِأَهْلِ مَكَّةَ فَمَسَحَ عَلَى نَاصِيَتِهِ وَقَالَ قُلْ اللَّهُ أَكْبَرُ اللَّهُ أَكْبَرُ اللَّهُ أَكْبَرُ اللَّهُ أَكْبَرُ أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ مَرَّتَيْنِ وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا رَسُولُ اللَّهِ مَرَّتَيْنِ ثُمَّ ارْجِعْ فَاشْهَدْ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ مَرَّتَيْنِ وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا رَسُولُ اللَّهِ مَرَّتَيْنِ حَيَّ عَلَى الصَّلَاةِ حَيَّ عَلَى الصَّلَاةِ حَيَّ عَلَى الْفَلَاحِ حَيَّ عَلَى الْفَلَاحِ مَرَّتَيْنِ اللَّهُ أَكْبَرُ اللَّهُ أَكْبَرُ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَإِذَا أَذَّنْتَ بِالْأَوَّلِ مِنْ الصُّبْحِ فَقُلْ الصَّلَاةُ خَيْرٌ مِنْ النَّوْمِ الصَّلَاةُ خَيْرٌ مِنْ النَّوْمِ وَإِذَا أَقَمْتَ فَقُلْهَا مَرَّتَيْنِ قَدْ قَامَتْ الصَّلَاةُ قَدْ قَامَتْ الصَّلَاةُ أَسَمِعْتَ قَالَ وَكَانَ أَبُو مَحْذُورَةَ لَا يَجُزُّ نَاصِيَتَهُ وَلَا يُفَرِّقُهَا لِأَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَسَحَ عَلَيْهَا

(۱۵۴۵۰) حضرت ابومحذورہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ میں دس نوجوانوں کے ساتھ نکلا، اس وقت نبی علیہ السلام بھی ساتھ تھے لیکن وہ تمام لوگوں میں ہمیں سب سے زیادہ مبغوض تھے (کیونکہ ہم نے اس وقت تک اسلام قبول نہیں کیا تھا) مسلمانوں نے اذان دی تو ہم لوگ بھی کھڑے ہو کر ان کی نقل اتار کر ان کا مذاق اڑانے لگے، نبی علیہ السلام نے فرمایا ان نوجوانوں کو پکڑ کر میرے پاس لاؤ، اور ہم سے فرمایا کہ اب اذان دو، چنانچہ سب نے اذان دی، ان میں میں بھی شامل تھا، نبی علیہ السلام نے میری آواز سن کر فرمایا کہ اس کی آواز کتنی اچھی ہے، تم جاؤ اور اہل مکہ کے لئے اذان دیا کرو، پھر نبی علیہ السلام نے ان کی پیشانی پر اپنا دست مبارک پھیرا اور فرمایا چار مرتبہ اللہ اکبر کہنا، دو مرتبہ "اشهدان لا اله الا الله" کہنا، دو مرتبہ "اشهد ان محمدا رسول الله" کہنا، دو دو مرتبہ "حی علی الصلوة اور حی علی الفلاح کہنا، پھر دو مرتبہ الله اکبر کہنا اور پھر لا اله الا الله کہنا، اور جب صبح کی اذان دینا تو دو مرتبہ "الصلوة خير من النوم" کہنا، اور جب اقامت کہو تو دو مرتبہ "قد قامت الصلوة" کہنا، سنا یا نہیں؟ مروی ہے کہ اس واقعے کے بعد سے حضرت ابومحذورہ رضی اللہ عنہ نے کبھی اپنی پیشانی کے بال نہیں کاٹے اور نہ ہی مانگ نکالی کیونکہ نبی علیہ السلام نے اس جگہ پر ہاتھ پھیرا تھا۔

(۱۵۴۵۱) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ أَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ قَالَ أَخْبَرَنِي عُثْمَانُ بْنُ السَّائِبِ عَنْ أُمِّ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ أَبِي

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

مَحْذُورَةَ عَنْ أَبِي مَحْذُورَةَ قَالَ لَمَّا رَجَعَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى حُنَيْنٍ خَرَجْتُ عَاشِرَ عَشَرَةٍ فَذَكَرَ الْحَدِيثَ إِلَّا أَنَّهُ قَالَ اللَّهُ أَكْبَرُ اللَّهُ أَكْبَرُ مَرَّتَيْنِ فَقَطْ و قَالَ رَوْحٌ أَيْضًا مَرَّتَيْنِ [انظر: ١٥٤٥٦، ٢٧٧٩٤].

(۱۵۴۵۱) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(١٥٤٥٢) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ أَبِي جَعْفَرٍ قَالَ عَبْدُ الرَّحْمَنِ لَيْسَ هُوَ الْفَرَّاءَ عَنْ أَبِي سَلْمَانَ عَنْ أَبِي مَحْذُورَةَ قَالَ كُنْتُ أُؤَذِّنُ فِي زَمَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي صَلَاةِ الصُّبْحِ فَإِذَا قُلْتُ حَيَّ عَلَى الْفَلَاحِ قُلْتُ الصَّلَاةُ خَيْرٌ مِنَ النَّوْمِ الصَّلَاةُ خَيْرٌ مِنَ النَّوْمِ الْأَذَانُ الْأَوَّلُ [قال الألباني: صحيح (النسائي: ٢/١٣ و ١٤). قال شعيب: صحيح بطرقه وشواهده. وهذا اسناد ضعيف]. [انظر: ١٥٤٥٣].

(۱۵۴۵۲) حضرت ابومحذورہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام کے دور باسعادت میں فجر کی اذان دیا کرتا تھا، جب حَیَّ عَلَى الْفَلَاحِ کہہ چکتا تو دو مرتبہ اذان میں الصَّلَاةُ خَيْرٌ مِنَ النَّوْمِ کہتا تھا۔

(١٥٤٥٣) حَدَّثَنَا سُرَيْجُ بْنُ النُّعْمَانِ حَدَّثَنَا الْحَارِثُ بْنُ عُبَيْدٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ أَبِي مَحْذُورَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ قَالَ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ عَلِّمْنِي سُنَّةَ الْأَذَانِ فَمَسَحَ بِمُقَدَّمِ رَأْسِي وَقَالَ قُلْ اللَّهُ أَكْبَرُ اللَّهُ أَكْبَرُ تَرْفَعُ بِهَا صَوْتَكَ ثُمَّ تَقُولُ أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ أَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا رَسُولُ اللَّهِ مَرَّتَيْنِ تَخْفِضُ بِهَا صَوْتَكَ ثُمَّ تَرْفَعُ صَوْتَكَ أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ مَرَّتَيْنِ أَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا رَسُولُ اللَّهِ مَرَّتَيْنِ حَيَّ عَلَى الصَّلَاةِ حَيَّ عَلَى الصَّلَاةِ حَيَّ عَلَى الْفَلَاحِ حَيَّ عَلَى الْفَلَاحِ مَرَّتَيْنِ فَإِنْ كَانَ صَلَاةُ الصُّبْحِ قُلْتَ الصَّلَاةُ خَيْرٌ مِنَ النَّوْمِ الصَّلَاةُ خَيْرٌ مِنَ النَّوْمِ مَرَّتَيْنِ اللَّهُ أَكْبَرُ اللَّهُ أَكْبَرُ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ [صححه ابن حبان (١٦٨٢). قال الألباني: صحيح (ابو داود: ٥٠٠ و ٥٠٤). قال شعيب: صحيح بطرقه]. [راجع: ١٥٤٥٢].

(۱۵۴۵۳) حضرت ابومحذورہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ میں نے عرض کیا یا رسول اللہ! مجھے اذان کا طریقہ سکھا دیجئے، نبی علیہ السلام نے میری پیشانی پر اپنا دست مبارک پھیرا اور فرمایا بلند آواز سے اللَّهُ أَكْبَرُ کہنا، دو مرتبہ أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ کہنا، دو مرتبہ أَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا رَسُولُ اللَّهِ آہستہ آواز سے کہنا، پھر دو دو مرتبہ بلند آواز سے کہنا، پھر دو دو مرتبہ حَيَّ عَلَى الصَّلَاةِ اور حَيَّ عَلَى الْفَلَاحِ کہنا، اور جب صبح کی اذان دینا تو دو مرتبہ الصَّلَاةُ خَيْرٌ مِنَ النَّوْمِ کہنا، اور آخر میں اللَّهُ أَكْبَرُ اللَّهُ أَكْبَرُ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ کہنا۔

(١٥٤٥٤) حَدَّثَنَا رَوْحُ بْنُ عُبَادَةَ حَدَّثَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ أَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ قَالَ أَخْبَرَنِي عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ أَبِي مَحْذُورَةَ أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ مُحَيْرِيزٍ أَخْبَرَهُ وَكَانَ يَتِيمًا فِي حَجْرِ أَبِي مَحْذُورَةَ قَالَ رَوْحٌ ابْنُ مِعْيَرٍ وَلَمْ يَقُلْهُ ابْنُ بَكْرٍ حِينَ جَهَّزَهُ إِلَى الشَّامِ قَالَ فَقُلْتُ لِأَبِي مَحْذُورَةَ يَا عَمِّ إِنِّي خَارِجٌ إِلَى الشَّامِ وَأَخْشَى أَنْ أُسْأَلَ عَنْ تَأْذِينِكَ فَأَخْبَرَنِي أَنَّ أَبَا مَحْذُورَةَ قَالَ لَهُ نَعَمْ خَرَجْتُ فِي نَفَرٍ فَكُنَّا بِبَعْضِ طَرِيقِ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

حُنَيْنٍ فَقَفَلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ حُنَيْنٍ فَلَقِينَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِبَعْضِ الطَّرِيقِ فَأَذَّنَ مُؤَذِّنُ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالصَّلَاةِ عِنْدَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَسَمِعْنَا صَوْتَ الْمُؤَذِّنِ وَنَحْنُ مُتَنَكِّبُونَ فَصَرَخْنَا نَحْكِيهِ وَنَسْتَهْزِئُ بِهِ فَسَمِعَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الصَّوْتَ فَأَرْسَلَ إِلَيْنَا إِلَى أَنْ وَقَفْنَا بَيْنَ يَدَيْهِ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَيُّكُمْ الَّذِي سَمِعْتُ صَوْتَهُ قَدْ ارْتَفَعَ فَأَشَارَ الْقَوْمُ كُلُّهُمْ إِلَيَّ وَصَدَقُوا فَأَرْسَلَ كُلَّهُمْ وَحَبَسَنِي فَقَالَ قُمْ فَأَذِّنْ بِالصَّلَاةِ فَقُمْتُ وَلَا شَيْءَ أَكْرَهُ إِلَيَّ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلَا مِمَّا يَأْمُرُنِي بِهِ فَقُمْتُ بَيْنَ يَدَيْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَلْقَى إِلَيَّ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ التَّأْذِينَ هُوَ نَفْسُهُ فَقَالَ قُلْ اللَّهُ أَكْبَرُ اللَّهُ أَكْبَرُ أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ أَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا رَسُولُ اللَّهِ أَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا رَسُولُ اللَّهِ ثُمَّ قَالَ لِي ارْجِعْ فَامْدُدْ مِنْ صَوْتِكَ ثُمَّ قَالَ أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ أَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا رَسُولُ اللَّهِ أَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا رَسُولُ اللَّهِ حَيَّ عَلَى الصَّلَاةِ حَيَّ عَلَى الصَّلَاةِ حَيَّ عَلَى الْفَلَاحِ حَيَّ عَلَى الْفَلَاحِ اللَّهُ أَكْبَرُ اللَّهُ أَكْبَرُ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ ثُمَّ دَعَانِي حِينَ قَضَيْتُ التَّأْذِينَ فَأَعْطَانِي صُرَّةً فِيهَا شَيْءٌ مِنْ فِضَّةٍ ثُمَّ وَضَعَ يَدَهُ عَلَى نَاصِيَةِ أَبِي مَحْذُورَةَ ثُمَّ أَمَارَّهَا عَلَى وَجْهِهِ مَرَّتَيْنِ ثُمَّ مَرَّتَيْنِ عَلَى يَدَيْهِ ثُمَّ عَلَى كَبِدِهِ ثُمَّ بَلَغَتْ يَدُ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سُرَّةَ أَبِي مَحْذُورَةَ ثُمَّ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَارَكَ اللَّهُ فِيكَ فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ مُرْنِي بِالتَّأْذِينِ بِمَكَّةَ فَقَالَ قَدْ أَمَرْتُكَ بِهِ وَذَهَبَ كُلُّ شَيْءٍ كَانَ لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ كَرَاهِيَةٍ وَعَادَ ذَلِكَ مَحَبَّةً لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَدِمْتُ عَلَى عَتَّابِ بْنِ أُسَيْدٍ عَامِلِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمَكَّةَ فَأَذَّنْتُ مَعَهُ بِالصَّلَاةِ عَنْ أَمْرِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ [صححه مسلم (۳۷۹)، وابن خزيمة (۳۷۷ و ۳۷۹)]. [انظر: ۱۵۴۵۶، ۲۷۷۹۴].

(۱۵۴۵۴) عبداللہ بن محیریز جو کہ حضرت ابومحذورہ رضی اللہ عنہ کی پرورش میں تھے، شام روانہ ہوتے وقت کہنے لگے چچا جان! مجھے اندیشہ ہے کہ لوگ مجھ سے آپ کی اذان کا واقعہ ضرور پوچھیں گے، چنانچہ انہوں نے بتایا کہ ایک مرتبہ میں چند نوجوانوں کے ساتھ نکلا، ہم لوگ حنین کے راستے میں تھے کہ نبی علیہ السلام واپس آتے نظر آئے، راستے میں نبی علیہ السلام اسے آمنا سامنا ہو گیا، نماز کا وقت ہوا تو مؤذن نے اذان دی تو ہم لوگ بھی کھڑے ہو کر ان کی نقل اتار کر ان کا مذاق اڑانے لگے، نبی علیہ السلام نے فرمایا ان نوجوانوں کو پکڑ کر میرے پاس لاؤ، اور ہم سے فرمایا کہ تم میں سے کون اونچی آواز نکال رہا تھا، سب نے میری طرف اشارہ کر دیا اور وہ اس میں سچے بھی تھے، نبی علیہ السلام نے ان سب کو چھوڑ دیا اور مجھے روک لیا، نبی علیہ السلام نے فرمایا اب اذان دو، چنانچہ میں کھڑا ہوا لیکن اس وقت میری نظروں میں نبی علیہ السلام اور ان کا دیا ہوا حکم سب سے زیادہ ناپسند تھا، میں کھڑا ہوا تو نبی علیہ السلام نے خود مجھے اذان کے کلمات سکھائے، اور فرمایا دو مرتبہ اللَّهُ أَكْبَرُ کہنا، دو مرتبہ أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ کہنا، دو مرتبہ أَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

رَسُولُ اللَّهِ کہنا، پھر دوبارہ یہی کلمات بلند آواز سے کہنا دو دو مرتبہ حَیَّ عَلَی الصَّلَاۃِ اور حَیَّ عَلَی الْفَلَاحِ کہنا، پھر دو مرتبہ اللَّهُ اَكْبَرُ کہنا اور پھر لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ کہنا، جب میں اذان دے کر فارغ ہوا تو نبی علیہ السلام نے مجھے ایک تھیلی عطاء فرمائی جس میں کچھ چاندی تھی، پھر میری پیشانی پر اپنا دست مبارک رکھ کر دو مرتبہ چہرے پر پھیرا، پھر سامنے، پھر جگر پر، حتیٰ کہ ناف تک ہاتھ پہنچا، پھر فرمایا اللہ تمہیں برکت دے، میں نے عرض کیا یا رسول اللہ! مجھے مکہ مکرمہ میں اذان کے لیے مقرر کر دیجئے، نبی علیہ السلام نے فرمایا میں اس کا حکم جاری کر دیتا ہوں، اسی وقت ان کے دل سے نبی علیہ السلام کی نفرت دور ہو گئی اور اس کی جگہ محبت پیدا ہو گئی، پھر میں گورنر مکہ حضرت عتاب بن اسید رضی اللہ عنہ کے پاس پہنچا اور انہیں نبی علیہ السلام کے حکم سے مطلع کیا۔

(١٥٤٥٥) وَأَخْبَرَنِي ذَلِكَ مَنْ أَدْرَكْتُ مِنْ أَهْلِي مِمَّنْ أَدْرَكَ أَبَا مَحْذُورَةَ عَلَى نَحْوِ مَا أَخْبَرَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَيْرِيزٍ [راجع: ١٥٤٥٤].

(۱۵۴۵۵) گزشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(١٥٤٥٦) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ حَدَّثَنَا عَامِرٌ الْأَحْوَلُ حَدَّثَنِي مَكْحُولٌ أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ مُحَيْرِيزٍ حَدَّثَهُ أَنَّ أَبَا مَحْذُورَةَ حَدَّثَهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَّمَهُ الْأَذَانَ تِسْعَ عَشْرَةَ كَلِمَةً وَالْإِقَامَةَ سَبْعَ عَشْرَةَ كَلِمَةً الْأَذَانُ اللَّهُ أَكْبَرُ اللَّهُ أَكْبَرُ أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ أَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا رَسُولُ اللَّهِ أَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا رَسُولُ اللَّهِ أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ أَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا رَسُولُ اللَّهِ أَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا رَسُولُ اللَّهِ حَيَّ عَلَى الصَّلَاةِ حَيَّ عَلَى الصَّلَاةِ حَيَّ عَلَى الْفَلَاحِ حَيَّ عَلَى الْفَلَاحِ اللَّهُ أَكْبَرُ اللَّهُ أَكْبَرُ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَالْإِقَامَةُ مَثْنَى مَثْنَى اللَّهُ أَكْبَرُ اللَّهُ أَكْبَرُ أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ أَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا رَسُولُ اللَّهِ حَيَّ عَلَى الصَّلَاةِ حَيَّ عَلَى الصَّلَاةِ حَيَّ عَلَى الْفَلَاحِ حَيَّ عَلَى الْفَلَاحِ قَدْ قَامَتْ الصَّلَاةُ قَدْ قَامَتْ الصَّلَاةُ اللَّهُ أَكْبَرُ اللَّهُ أَكْبَرُ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ [راجع: ١٥٤٥٤].

(۱۵۴۵۶) حضرت ابومحذورہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ نبی علیہ السلام نے انہیں اذان کے انیس اور اقامت کے سترہ کلمات سکھائے تھے، اذان کے کلمات یہ تھے اور دو مرتبہ اللَّهُ اَكْبَرُ دو مرتبہ أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ، دو مرتبہ أَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا رَسُولُ اللَّهِ پھر دو دو مرتبہ یہی کلمات، دو دو مرتبہ حَیَّ عَلَی الصَّلَاۃِ اور حَیَّ عَلَی الْفَلَاحِ پھر دو مرتبہ اللَّهُ اَكْبَرُ کہنا اور لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ کہنا، اور اقامت کے کلمات اس طرح ہیں اللَّهُ أَكْبَرُ اللَّهُ أَكْبَرُ أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ أَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا رَسُولُ اللَّهِ حَيَّ عَلَى الصَّلَاةِ حَيَّ عَلَى الصَّلَاةِ حَيَّ عَلَى الْفَلَاحِ حَيَّ عَلَى الْفَلَاحِ قَدْ قَامَتْ الصَّلَاةُ قَدْ قَامَتْ الصَّلَاةُ اللَّهُ أَكْبَرُ اللَّهُ أَكْبَرُ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

حَدِيْثُ شَيْبَةَ بْنِ عُثْمَانَ الْحَجَبِيِّ رضی اللہ عنہ

حضرت شیبہ بن عثمان حجبی رضی اللہ عنہ کی حدیثیں

(۱۵٤٥٧) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ وَاصِلٍ الْأَحْدَبِ عَنْ أَبِي وَائِلٍ قَالَ جَلَسْتُ إِلَى شَيْبَةَ بْنِ عُثْمَانَ فَقَالَ جَلَسَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ فِي مَجْلِسِكَ هَذَا فَقَالَ لَقَدْ هَمَمْتُ أَنْ لَا أَدَعَ فِي الْكَعْبَةِ صَفْرَاءَ وَلَا بَيْضَاءَ إِلَّا قَسَمْتُهَا بَيْنَ النَّاسِ قَالَ قُلْتُ لَيْسَ ذَلِكَ لَكَ قَدْ سَبَقَكَ صَاحِبَاكَ لَمْ يَفْعَلَا ذَلِكَ فَقَالَ هُمَا الْمَرْآنِ يُقْتَدَى بِهِمَا [صححه البخاری (۷۲۷۵)]. [انظر: بعده].

(۱۵۴۵۷) ابووائل رحمۃ اللہ علیہ کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ میں حضرت شیبہ بن عثمان رضی اللہ عنہ کے پاس بیٹھا ہوا تھا کہ وہ کہنے لگے تمہاری اس جگہ پر ایک مرتبہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ بیٹھے تھے اور انہوں نے فرمایا تھا کہ میرا جی چاہتا ہے کہ خانہ کعبہ میں کوئی سونا چاندی نہ چھوڑوں، سب کچھ لوگوں میں تقسیم کر دوں، میں نے ان سے عرض کیا کہ آپ یہ کام نہیں کر سکتے، کیونکہ آپ سے پہلے آپ کے دو ساتھی گذر چکے ہیں، انہوں نے یہ کام نہیں کیا، حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا وہی تو دو آدمی تھے جن کی اقتداء کی جاسکتی ہے۔

(۱۵٤٥٨) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ وَاصِلٍ عَنْ أَبِي وَائِلٍ قَالَ جَلَسْتُ إِلَى شَيْبَةَ بْنِ عُثْمَانَ فِي هَذَا الْمَسْجِدِ فَقَالَ جَلَسَ إِلَيَّ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ مَجْلِسَكَ هَذَا فَقَالَ لَقَدْ هَمَمْتُ أَنْ لَا أَدَعَ فِيهَا صَفْرَاءَ وَلَا بَيْضَاءَ إِلَّا قَسَمْتُهَا بَيْنَ الْمُسْلِمِينَ قَالَ قُلْتُ مَا أَنْتَ بِفَاعِلٍ قَالَ لِمَ قُلْتُ لَمْ يَفْعَلْهُ صَاحِبَاكَ قَالَ هُمَا الْمَرْآنِ يُقْتَدَى بِهِمَا [راجع: ۱٥٤٥٧].

(۱۵۴۵۸) ابووائل رحمۃ اللہ علیہ کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ میں حضرت شیبہ بن عثمان رضی اللہ عنہ کے پاس بیٹھا ہوا تھا کہ وہ کہنے لگے تمہاری اس جگہ پر ایک مرتبہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ بیٹھے تھے اور انہوں نے فرمایا تھا کہ میرا جی چاہتا ہے کہ خانہ کعبہ میں کوئی سونا چاندی نہ چھوڑوں، سب کچھ لوگوں میں تقسیم کر دوں، میں نے ان سے عرض کیا کہ آپ یہ کام نہیں کر سکتے، انہوں نے پوچھا کیوں؟ میں نے عرض کیا کیونکہ آپ سے پہلے آپ کے دو ساتھی گذر چکے ہیں، انہوں نے یہ کام نہیں کیا، حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا وہی تو دو آدمی تھے جن کی اقتداء کی جاسکتی ہے۔

حَدِيْثُ أَبِي الْحَكَمِ أَوْ الْحَكَمِ بْنِ سُفْيَانَ رضی اللہ عنہ

حضرت ابوالحکم یا حکم بن سفیان رضی اللہ عنہ کی حدیثیں

(۱۵٤٥٩) حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنْ أَبِي الْحَكَمِ أَوْ الْحَكَمِ بْنِ سُفْيَانَ الثَّقَفِيِّ قَالَ رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَالَ ثُمَّ تَوَضَّأَ وَنَضَحَ فَرْجَهُ [قال الألبانی: صحیح (ابو داود: ۱٦٦، ابن ماجة: ٤٦١،

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

النسائی: ۱/۸٦). قال شعیب، ضعیف لا ضطرابه]. [انظر: ۱٥٤٦۱، ۱۸۰۰۷، ۱۸۰۱۰ و۲۳۸٦۳، ۲۳۸٦٤، ۲۳۸٦۸، ۲۳۸٦۹].

(۱۵۴۵۹) حضرت ابوالحکم یا حکم رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ میں نے نبی علیہ السلام کو دیکھا کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے پیشاب کیا، پھر وضو کر کے اپنی شرمگاہ پر پانی کے کچھ چھینٹے مار لیے۔

(۱٥٤٦۰) حَدَّثَنَا أَسْوَدُ بْنُ عَامِرٍ قَالَ قَالَ شَرِيكٌ سَأَلْتُ أَهْلَ الْحَكَمِ بْنِ سُفْيَانَ فَذَكَرُوا أَنَّهُ لَمْ يُدْرِكْ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ [انظر: ۱۸۰۰۸].

(۱۵۴۶۰) شریک رحمہ اللہ کہتے ہیں کہ میں نے حکم بن سفیان کے اہل خانہ سے پوچھا تو انہوں نے بتایا کہ انہوں نے نبی علیہ السلام کو نہیں پایا تھا۔

(۱٥٤٦۱) حَدَّثَنَا عَبْد اللَّهِ قَالَ وَجَدْتُ فِي كِتَابِ أَبِي بِخَطِّ يَدِهِ حَدَّثَنَا يَعْلَى بْنُ عُبَيْدٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنْ رَجُلٍ مِنْ ثَقِيفٍ هُوَ الْحَكَمُ بْنُ سُفْيَانَ أَوْ سُفْيَانُ بْنُ الْحَكَمِ قَالَ رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَالَ ثُمَّ يَعْنِي نَضَحَ فَرْجَهُ [راجع: ۱٥٤٥۹].

(۱۵۴۶۱) حضرت ابوالحکم یا حکم رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ میں نے نبی علیہ السلام کو دیکھا کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے پیشاب کیا، پھر وضو کر کے اپنی شرمگاہ پر پانی کے کچھ چھینٹے مار لیے۔

حَدِيثُ عُثْمَانَ بْنِ طَلْحَةَ رضی اللہ عنہ

حضرت عثمان بن طلحہ رضی اللہ عنہ کی حدیثیں

(۱٥٤٦۲) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ وَحَسَنُ بْنُ مُوسَى قَالَا حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عُثْمَانَ بْنِ طَلْحَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَّى فِي الْبَيْتِ رَكْعَتَيْنِ قَالَ حَسَنٌ فِي حَدِيثِهِ وِجَاهَكَ حِينَ تَدْخُلُ بَيْنَ السَّارِيَتَيْنِ [اخرجه الطيالسى (۱۳٦٥). قال شعيب: صحيح لغيره اسناد ضعيف].

(۱۵۴۶۲) حضرت عثمان بن طلحہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے بیت اللہ کے اندر دو رکعتیں پڑھی تھیں، دوسری سند کے مطابق داخل ہوتے وقت بالکل سامنے، دوستونوں کے درمیان پڑھی تھیں۔

(۱٥٤٦۲م) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا حَمَّادُ أَخْبَرَنَا هِشَامُ بْنُ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عُثْمَانَ بْنِ طَلْحَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَخَلَ الْبَيْتَ فَصَلَّى فِيهِ رَكْعَتَيْنِ وِجَاهَكَ بَيْنَ السَّارِيَتَيْنِ

(۱۵۴۶۲م) حضرت عثمان بن طلحہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے بیت اللہ کے اندر داخل ہوتے وقت بالکل سامنے، دو ستونوں کے درمیان دو رکعتیں پڑھی تھیں۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۱۵٤٦٣) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ أَخْبَرَنَا خَالِدٌ عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ رَبِيعَةَ بْنِ جَوْشَنٍ عَنْ عُقْبَةَ بْنِ أَوْسٍ عَنْ رَجُلٍ مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَطَبَ يَوْمَ فَتْحِ مَكَّةَ فَقَالَ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ نَصَرَ عَبْدَهُ وَهَزَمَ الْأَحْزَابَ وَحْدَهُ قَالَ هُشَيْمٌ مَرَّةً أُخْرَى الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي صَدَقَ وَعْدَهُ وَنَصَرَ عَبْدَهُ أَلَا إِنَّ كُلَّ مَأْثُرَةٍ كَانَتْ فِي الْجَاهِلِيَّةِ تُعَدُّ وَتُدَّعَى وَكُلَّ دَمٍ أَوْ دَعْوَى مَوْضُوعَةٌ تَحْتَ قَدَمَيَّ هَاتَيْنِ إِلَّا سِدَانَةَ الْبَيْتِ وَسِقَايَةَ الْحَاجِّ أَلَا وَإِنَّ قَتِيلَ خَطَإِ الْعَمْدِ قَالَ هُشَيْمٌ مَرَّةً بِالسَّوْطِ وَالْعَصَا وَالْحَجَرِ دِيَةٌ مُغَلَّظَةٌ مِائَةٌ مِنْ الْإِبِلِ مِنْهَا أَرْبَعُونَ فِي بُطُونِهَا أَوْلَادُهَا وَقَالَ مَرَّةً أَرْبَعُونَ مِنْ ثَنِيَّةٍ إِلَى بَازِلِ عَامِهَا كُلُّهُنَّ خَلِفَةٌ [قال الألباني: صحيح بما قبله (النسائي: ٨/٤١-٤٢)].

(۱۵۴۶۳) ایک صحابی رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فتح مکہ کے دن خطبہ دیتے ہوئے ارشاد فرمایا اللہ کے علاوہ کوئی معبود نہیں، وہ اکیلا ہے، اسی نے اپنے بندے کی مدد فرمائی، اور اکیلے ہی تمام لشکروں کو شکست سے دوچار کر دیا، یاد رکھو! زمانہ جاہلیت میں جو چیز بھی قابل فخر سمجھی جاتی تھی، اور ہر خون کا یا عام دعویٰ آج میرے ان دو قدموں کے نیچے ہے، البتہ بیت اللہ کی کنجی اور حجاج کرام کو پانی پلانے کا منصب برقرار رہے گا، یاد رکھو! ہر وہ شخص جو شبہ عمد کے طور پر (کسی کوڑے، لاٹھی یا پتھر سے) مارا جائے، اس میں دیت مغلظہ واجب ہوگی یعنی سو ایسے اونٹ جن میں چالیس حاملہ اونٹنیاں ہوں گی۔

(۱۵٤٦٤) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ أَخْبَرَنَا حُمَيْدٌ عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ رَبِيعَةَ أَنَّهُ قَالَ فِي هَذَا الْحَدِيثِ وَإِنَّ قَتِيلَ خَطَإِ الْعَمْدِ بِالسَّوْطِ وَالْعَصَا وَالْحَجَرِ مِائَةٌ مِنْ الْإِبِلِ مِنْهَا أَرْبَعُونَ فِي بُطُونِهَا أَوْلَادُهَا فَمَنْ ازْدَادَ بَعِيرًا فَهُوَ مِنْ أَهْلِ الْجَاهِلِيَّةِ

(۱۵۴۶۴) قاسم بن ربیعہ رحمہ اللہ سے گذشتہ حدیث میں یہ منقول ہے ہر وہ شخص جو شبہ عمد کے طور پر (کسی کوڑے، لاٹھی یا پتھر سے) مارا جائے، اس میں دیت مغلظہ واجب ہوگی یعنی سو ایسے اونٹ جن میں چالیس حاملہ اونٹنیاں ہوں گی جو شخص اس میں ایک اونٹ کا بھی اضافہ کرے، وہ زمانہ جاہلیت کے لوگوں میں سے ہے۔

(۱۵٤٦٥) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ أَخْبَرَنَا يُونُسُ عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ رَبِيعَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِقَرِيبٍ مِنْ ذَلِكَ إِلَّا أَنَّهُ قَالَ مِائَةٌ مِنْ الْإِبِلِ ثَلَاثُونَ حِقَّةً وَثَلَاثُونَ جَذَعَةً وَثَلَاثُونَ بَنَاتُ لَبُونٍ وَأَرْبَعُونَ ثَنِيَّةً خَلِفَةً إِلَى بَازِلِ عَامِهِ

[قال الألباني: صحيح بما قبله (النسائي). قال شعيب: اسناده ضعيف لا نقطاعه].

(۱۵۴۶۵) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی قریب قریب مروی ہے، البتہ اس میں سو اونٹوں کی تفصیل اس طرح ہے کہ تیس حقے، تیس جذعے، تیس بنت لبون اور چالیس حاملہ اونٹنیاں واجب ہوں گی جو آئندہ سال بچہ جنم دے سکیں۔

حَدِيثُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ السَّائِبِ رضي الله عنه

حضرت عبداللہ بن سائب رضی اللہ عنہ کی حدیثیں

(۱۵٤٦٦) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنِ السَّائِبِ بْنِ عُمَرَ قَالَ حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ السَّائِبِ أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

بْنَ السَّائِبِ كَانَ يَقُودُ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عَبَّاسٍ وَيُقِيمُهُ عِنْدَ الشُّقَّةِ الثَّالِثَةِ مِمَّا يَلِي الْبَابَ مِمَّا يَلِي الْحَجَرَ فَقُلْتُ يَعْنِي الْقَائِلَ ابْنُ عَبَّاسٍ لِعَبْدِ اللَّهِ بْنِ السَّائِبِ إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَقُومُ هَاهُنَا أَوْ يُصَلِّي هَاهُنَا فَيَقُولُ نَعَمْ فَيَقُومُ ابْنُ عَبَّاسٍ فَيُصَلِّي [قال الألباني: ضعيف (ابو داود: ۱۹۰۰)].

(۱۵۴۶۶) مروی ہے کہ حضرت عبداللہ بن سائب رضی اللہ عنہ، حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہ کے رہبر تھے، وہ انہیں لا کر باب کعبہ کے سامنے حجر اسود کے قریب تیسری صف میں لا کر کھڑا کر دیتے، حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ ان سے پوچھتے کہ کیا نبی علیہ السلام یہاں کھڑے ہوتے یا نماز پڑھتے تھے؟ وہ ''ہاں'' میں جواب دیتے تو حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ وہاں کھڑے ہو کر نماز پڑھتے۔

(۱۵۴۶۷) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ قَالَ حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ عَبَّادِ بْنِ جَعْفَرٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ سُفْيَانَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ السَّائِبِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَّى يَوْمَ الْفَتْحِ فَوَضَعَ نَعْلَيْهِ عَنْ يَسَارِهِ قَالَ عَبْدُ اللَّهِ سَمِعْتُ هَذَا الْحَدِيثَ مِنْ أَبِي ثَلَاثَ مِرَارٍ [صححه ابن خزيمة (۱۰۱٤ و ۱۰۱۵ و ۱٦٤۹). قال الألباني: صحيح (ابو داود: ٦٤۸، ابن ماجة: ۱٤۳۱، النسائي: ۲/۷٤)].

(۱۵۴۶۷) حضرت عبداللہ بن سائب رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فتح مکہ کے دن نماز پڑھی تو اپنی جوتیاں بائیں جانب اتاریں۔

(۱۵٤٦۸) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبَّادٍ الْمَخْزُومِيِّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ السَّائِبِ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ افْتَتَحَ الصَّلَاةَ يَوْمَ الْفَتْحِ فِي الْفَجْرِ فَقَرَأَ بِسُورَةِ الْمُؤْمِنِينَ فَلَمَّا بَلَغَ ذِكْرَ مُوسَى وَهَارُونَ أَصَابَتْهُ سَعْلَةٌ فَرَكَعَ [انظر: ۱۵٤٦۹].

(۱۵۴۶۸) حضرت عبداللہ بن سائب رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فتح مکہ کے دن نماز فجر شروع کی تو اس میں سورۂ مومنون کی تلاوت فرمائی، لیکن جب حضرت موسیٰ اور ہارون علیہما السلام کے تذکرے پر پہنچے تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو کھانسی ہونے لگی، اس لئے آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے قراءت مختصر کر کے رکوع فرمالیا۔

(۱۵٤٦۹) حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ قَالَ قَالَ ابْنُ جُرَيْجٍ سَمِعْتُ مُحَمَّدَ بْنَ عَبَّادِ بْنِ جَعْفَرٍ قَالَ أَخْبَرَنِي أَبُو سَلَمَةَ بْنُ سُفْيَانَ وَعَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَمْرِو بْنِ الْعَاصِ وَعَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْمُسَيَّبِ الْعَابِدِيُّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ السَّائِبِ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَّى الصُّبْحَ بِمَكَّةَ قَالَ فَاسْتَفْتَحَ سُورَةً فَلَمَّا انْتَهَى إِلَى ذِكْرِ مُوسَى وَهَارُونَ أَوْ ذِكْرِ عِيسَى مُحَمَّدُ بْنُ عَبَّادٍ يَشُكُّ فَاخْتَلَفُوا عَلَيْهِ أَخَذَتْ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَعْلَةٌ فَرَكَعَ قَالَ وَابْنُ السَّائِبِ حَاضِرٌ ذَلِكَ [صححه مسلم (٤۵۵) وابن حبان (۱۸۱۵) وابن خزيمة (۵٤٦)]. [انظر: ۱۵٤۷۰، ۱۵٤۷۲، ۱۵٤۷۵]

(۱۵۴۶۹) حضرت عبداللہ بن سائب رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فتح مکہ کے دن نماز فجر شروع کی تو اس میں سورۂ مومنون کی تلاوت فرمائی، لیکن جب حضرت موسیٰ اور ہارون علیہما السلام کے تذکرے پر پہنچے تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو کھانسی ہونے لگی، (اس لئے آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے قراءت مختصر کر کے رکوع فرمالیا)۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۱۵۴۷۰) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ وَرَوْحٌ قَالَا أَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ قَالَ سَمِعْتُ مُحَمَّدَ بْنَ عَبَّادِ بْنِ جَعْفَرٍ قَالَ أَخْبَرَنِي أَبُو سَلَمَةَ بْنُ سُفْيَانَ وَعَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَمْرٍو قَالَ رَوْحٌ ابْنُ الْعَاصِ وَعَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْمُسَيَّبِ الْعَابِدِيُّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ السَّائِبِ قَالَ صَلَّى بِنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الصُّبْحَ بِمَكَّةَ فَاسْتَفْتَحَ سُورَةَ الْمُؤْمِنِينَ حَتَّى إِذَا جَاءَ ذِكْرُ مُوسَى وَهَارُونَ أَوْ ذِكْرُ عِيسَى قَالَ رَوْحٌ مُحَمَّدُ بْنُ عَبَّادٍ يَشُكُّ وَاخْتَلَفُوا عَلَيْهِ أَخَذَتْ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَعْلَةٌ فَحَذَفَ فَرَكَعَ قَالَ وَعَبْدُ اللَّهِ بْنُ السَّائِبِ حَاضِرٌ ذَلِكَ [راجع:١٥٤٦٨].

(۱۵۴۷۰) حضرت عبداللہ بن سائب رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فتح مکہ کے دن نماز فجر شروع کی تو اس میں سورۂ مومنون کی تلاوت فرمائی، لیکن جب حضرت موسیٰ اور ہارون علیہما السلام کے تذکرے پر پہنچے تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو کھانسی ہونے لگی، اس لئے آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے قراءت مختصر کر کے رکوع فرما لیا۔

(۱۵۴۷۱) حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ الطَّيَالِسِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُسْلِمِ بْنِ أَبِي الْوَضَّاحِ عَنْ عَبْدِ الْكَرِيمِ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ السَّائِبِ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي قَبْلَ الظُّهْرِ بَعْدَ الزَّوَالِ أَرْبَعًا وَيَقُولُ إِنَّ أَبْوَابَ السَّمَاءِ تُفْتَحُ فَأُحِبُّ أَنْ أُقَدِّمَ فِيهَا عَمَلًا صَالِحًا [قال الألباني: صحيح (الترمذي: ٤٧٨). وقال الترمذي: حسن غريب].

(۱۵۴۷۱) حضرت عبداللہ بن سائب رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام زوال کے بعد اور ظہر کی نماز سے پہلے چار رکعتیں پڑھتے تھے اور فرماتے تھے کہ اس وقت آسمان کے دروازے کھول دیئے جاتے ہیں، اس لئے میں چاہتا ہوں کہ اس وقت کوئی نیک عمل آگے بھیجوں۔

(۱۵۴۷۲) حَدَّثَنَا هَوْذَةُ بْنُ خَلِيفَةَ أَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ قَالَ مُحَمَّدُ بْنُ عَبَّادٍ حَدَّثَنِي حَدِيثًا رَفَعَهُ إِلَى أَبِي سَلَمَةَ بْنِ سُفْيَانَ وَعَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ السَّائِبِ قَالَ حَضَرْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ الْفَتْحِ وَصَلَّى فِي قِبَلِ الْكَعْبَةِ فَخَلَعَ نَعْلَيْهِ فَوَضَعَهُمَا عَنْ يَسَارِهِ ثُمَّ اسْتَفْتَحَ سُورَةَ الْمُؤْمِنِينَ فَلَمَّا جَاءَ ذِكْرُ عِيسَى أَوْ مُوسَى أَخَذَتْهُ سَعْلَةٌ فَرَكَعَ [راجع: ١٥٤٦٨].

(۱۵۴۷۲) حضرت عبداللہ بن سائب رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فتح مکہ کے دن نماز فجر شروع کی تو جوتے اتار کر بائیں جانب رکھ دیئے اور اس میں سورۂ مومنون کی تلاوت فرمائی، لیکن جب حضرت موسیٰ اور ہارون علیہما السلام کے تذکرے پر پہنچے تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو کھانسی ہونے لگی، اس لئے آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے قراءت مختصر کر کے رکوع فرما لیا۔

(۱۵۴۷۳) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ وَرَوْحٌ قَالَا حَدَّثَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ وَابْنُ بَكْرٍ قَالَ أَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ حَدَّثَنِي يَحْيَى بْنُ عُبَيْدٍ مَوْلَى السَّائِبِ أَنَّ أَبَاهُ أَخْبَرَهُ أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ السَّائِبِ أَخْبَرَهُ أَنَّهُ سَمِعَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ فِيمَا بَيْنَ رُكْنَيْ بَنِي جُمَحَ وَالرُّكْنِ الْأَسْوَدِ رَبَّنَا آتِنَا فِي الدُّنْيَا حَسَنَةً وَفِي الْآخِرَةِ حَسَنَةً وَقِنَا عَذَابَ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

النَّارِ [صححه ابن خزيمة (٢٧٢١). قال الألباني: حسن (ابو داود: ١٨٩٢). قال شعيب: اسناده محتمل للتحسين]. [انظر: ١٥٤٧٤].

(۱۵۴۷۳) حضرت عبداللہ بن سائب رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ انہوں نے نبی علیہ السلام کو رکن یمانی اور حجر اسود کے درمیان یہ دعاء پڑھتے ہوئے سنا ہے "ربنا اتنا في الدنيا حسنة وفي الآخرة حسنة وقنا عذاب النار"۔

(۱۵٤۷٤) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ قَالَ أَخْبَرَنِي يَحْيَى بْنُ عُبَيْدٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ السَّائِبِ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقْرَأُ بَيْنَ الرُّكْنِ الْيَمَانِي وَالْحَجَرِ رَبَّنَا آتِنَا فِي الدُّنْيَا حَسَنَةً وَفِي الْآخِرَةِ حَسَنَةً وَقِنَا عَذَابَ النَّارِ قَالَ عَبْدُ الرَّزَّاقِ وَابْنُ بَكْرٍ وَرَوْحٌ فِي هَذَا الْحَدِيثِ إِنَّهُ سَمِعَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ فِيمَا بَيْنَ رُكْنِ بَنِي جُمَحَ وَالرُّكْنِ الْأَسْوَدِ رَبَّنَا آتِنَا

(۱۵۴۷۴) حضرت عبداللہ بن سائب رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے نبی علیہ السلام کو رکن یمانی اور حجر اسود کے درمیان یہ دعاء پڑھتے ہوئے سنا ہے رَبَّنَا آتِنَا فِي الدُّنْيَا حَسَنَةً وَفِي الْآخِرَةِ حَسَنَةً وَقِنَا عَذَابَ النَّارِ۔

(۱٥٤۷٥) حَدَّثَنَا رَوْحٌ حَدَّثَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ قَالَ سَمِعْتُ مُحَمَّدَ بْنَ عَبَّادِ بْنِ جَعْفَرٍ قَالَ أَخْبَرَنِي أَبُو سَلَمَةَ بْنُ سُفْيَانَ وَعَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَمْرِو بْنِ الْعَاصِ وَعَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْمُسَيَّبِ الْعَابِدِيُّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ السَّائِبِ قَالَ صَلَّى بِنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الصُّبْحَ فَاسْتَفْتَحَ سُورَةَ الْمُؤْمِنِينَ حَتَّى إِذَا جَاءَ ذِكْرُ مُوسَى وَهَارُونَ أَوْ ذِكْرُ عِيسَى مُحَمَّدُ بْنُ عَبَّادٍ شَكَّ اخْتَلَفُوا عَلَيْهِ أَخَذَتِ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَعْلَةٌ فَحَذَفَ فَرَكَعَ قَالَ وَابْنُ السَّائِبِ حَاضِرٌ ذَلِكَ [راجع: ١٥٤٦٨].

(۱۵۴۷۵) حضرت عبداللہ بن سائب رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فتح مکہ کے دن نمازِ فجر شروع کی تو اس میں سورۂ مومنون کی تلاوت فرمائی، لیکن جب حضرت موسیٰ اور ہارون علیہما السلام کے تذکرے پر پہنچے تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو کھانسی ہونے لگی، اس لئے آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے قراءت مختصر کر کے رکوع فرمالیا۔

حَدِيثُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ حُبْشِيٍّ رضی اللہ عنہ

حضرت عبداللہ بن حبشی رضی اللہ عنہ کی حدیث

(۱٥٤۷٦) حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ قَالَ قَالَ ابْنُ جُرَيْجٍ حَدَّثَنِي عُثْمَانُ بْنُ أَبِي سُلَيْمَانَ عَنْ عَلِيٍّ الْأَزْدِيِّ عَنْ عُبَيْدِ بْنِ عُمَيْرٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ حُبْشِيٍّ الْخَثْعَمِيِّ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سُئِلَ أَيُّ الْأَعْمَالِ أَفْضَلُ قَالَ إِيمَانٌ لَا شَكَّ فِيهِ وَجِهَادٌ لَا غُلُولَ فِيهِ وَحَجَّةٌ مَبْرُورَةٌ قِيلَ فَأَيُّ الصَّلَاةِ أَفْضَلُ قَالَ طُولُ الْقُنُوتِ قِيلَ فَأَيُّ الصَّدَقَةِ أَفْضَلُ قَالَ جَهْدُ الْمُقِلِّ قِيلَ فَأَيُّ الْهِجْرَةِ أَفْضَلُ قَالَ مَنْ هَجَرَ مَا حَرَّمَ اللَّهُ عَلَيْهِ قِيلَ فَأَيُّ الْجِهَادِ أَفْضَلُ قَالَ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

مَنْ جَاهَدَ الْمُشْرِكِينَ بِمَالِهِ وَنَفْسِهِ قِيلَ فَأَيُّ الْقَتْلِ أَشْرَفُ قَالَ مَنْ أُهَرِيقَ دَمُهُ وَعُقِرَ جَوَادُهُ

(۱۵۴۷۶) حضرت عبداللہ بن حبشی رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ کسی شخص نے نبی علیہ السلام سے پوچھا کہ کون سا عمل سب سے زیادہ افضل ہے؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا ایسا ایمان جس میں کوئی شک نہ ہو، ایسا جہاد جس میں مال غنیمت کی خیانت نہ ہو، اور حج مبرور، سائل نے پوچھا کہ کون سی نماز سب سے افضل ہے؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا لمبی نماز، سائل نے پوچھا کہ کون سا صدقہ سب سے افضل ہے؟ فرمایا کم مال والے کا محنت کر کے صدقہ کرنا، سائل نے پوچھا کون سی ہجرت سب سے افضل ہے؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا جو اللہ کی محرمات سے ہو، سائل نے پوچھا کہ سب سے افضل جہاد کون سا ہے؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا مشرکین سے اپنی جان و مال کے ساتھ جہاد کرنا، سائل نے پوچھا کہ پھر کون سی موت سب سے زیادہ افضل ہے؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا جس کا خون بہا دیا جائے اور گھوڑے کے پاؤں کاٹ دیئے جائیں۔

حَدِيثُ جَدِّ إِسْمَاعِيلَ بْنِ أُمَيَّةَ رضی اللہ عنہ

حضرت جد اسماعیل بن امیہ رضی اللہ عنہ کی حدیثیں

(۱۵۴۷۷) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ حَوْشَبٍ حَدَّثَنِي إِسْمَاعِيلُ بْنُ أُمَيَّةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ قَالَ كَانَ لَهُمْ غُلَامٌ يُقَالُ لَهُ طَهْمَانُ أَوْ ذَكْوَانُ فَأَعْتَقَ جَدُّهُ نِصْفَهُ فَجَاءَ الْعَبْدُ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تُعْتَقُ فِي عِتْقِكَ وَتُرَقُّ فِي رِقِّكَ قَالَ وَكَانَ يَخْدِمُ سَيِّدَهُ حَتَّى مَاتَ قَالَ عَبْدُ الرَّزَّاقِ وَكَانَ مَعْمَرٌ يَعْنِي ابْنَ حَوْشَبٍ رَجُلًا صَالِحًا

(۱۵۴۷۷) اسماعیل کے دادا سے مروی ہے کہ ان کا ایک غلام تھا جس کا نام طہمان یا ذکوان تھا، انہوں نے اسے نصف آزاد کر دیا، وہ غلام نبی علیہ السلام کی خدمت میں حاضر ہوا، نبی علیہ السلام نے فرمایا تم اپنی آزادی میں آزاد اور غلامی میں غلام ہو، چنانچہ وہ اپنے آقا کی موت تک ان کی خدمت کرتا رہا۔

(۱۵۴۷۸) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ قَالَ أَخْبَرَنَا عَامِرُ بْنُ صَالِحِ بْنِ رُسْتُمَ الْمُزَنِيُّ حَدَّثَنَا أَيُّوبُ بْنُ مُوسَى بْنِ عَمْرِو بْنِ سَعِيدِ بْنِ الْعَاصِي قَالَ أَوِ ابْنُ سَعِيدِ بْنِ الْعَاصِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا نَحَلَ وَالِدٌ وَلَدَهُ أَفْضَلَ مِنْ أَدَبٍ حَسَنٍ [قال الترمذي: غريب. وقال اهذا عندي حسن مرسل. قال الألباني: ضعيف (الترمذي: ۱۹۵۲)]. [انظر: ۱۶۸۳۰، ۱۶۸۳۷].

(۱۵۴۷۸) حضرت عمرو بن سعید رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا کسی باپ نے اپنی اولاد کو "عمدہ ادب" سے بہتر کوئی تحفہ نہیں دیا۔

(۱۵۴۷۹) قَالَ أَبُو عَبْد الرَّحْمَنِ حَدَّثَنَا بِهِ خَلَفُ بْنُ هِشَامٍ الْبَزَّارُ وَالْقَوَارِيرِيُّ قَالَا حَدَّثَنَا عَامِرُ ابْنُ أَبِي عَامِرٍ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

بِإِسْنَادِهِ فَذَكَرَ مِثْلَهُ [انظر: ١٦٨٣٠، ١٦٨٣٧].

(۱۵۴۷۹) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

حَدِيثُ الْحَارِثِ بْنِ مَالِكِ ابْنِ بَرْصَاءَ رضی اللہ عنہ

حضرت حارث بن برصاء رضی اللہ عنہ کی حدیثیں

(١٥٤٨٠) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ زَكَرِيَّا عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنِ الْحَارِثِ بْنِ مَالِكِ ابْنِ بَرْصَاءَ قَالَ سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ فَتْحِ مَكَّةَ يَقُولُ لَا يُغْزَى هَذَا يَعْنِي بَعْدَ الْيَوْمِ إِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ [قال الترمذي: حسن صحيح. قال الألباني: صحيح (الترمذي: ١٦١١). قال شعيب: حسن]. [انظر: ١٥٤٨١، ١٩٢٢٨، ١٩٢٢٩].

(۱۵۴۸۰) حضرت حارث بن مالک بن برصاء رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے نبی علیہ السلام کو فتح مکہ کے دن یہ کہتے ہوئے سنا تھا کہ آج کے بعد قیامت تک مکہ مکرمہ میں کوئی جہاد نہیں ہوگا۔

(١٥٤٨١) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدٍ قَالَ حَدَّثَنِي زَكَرِيَّا عَنْ عَامِرٍ قَالَ قَالَ الْحَارِثُ بْنُ مَالِكِ ابْنِ بَرْصَاءَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ يَوْمَ فَتْحِ مَكَّةَ وَهُوَ يَقُولُ لَا يُغْزَى بَعْدَهَا إِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ

(۱۵۴۸۱) حضرت حارث بن مالک بن برصاء رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے نبی علیہ السلام کو فتح مکہ کے دن یہ کہتے ہوئے سنا تھا کہ آج کے بعد قیامت تک مکہ مکرمہ میں کوئی جہاد نہیں ہوگا۔

حَدِيثُ مُطِيعِ بْنِ الْأَسْوَدِ رضی اللہ عنہ

حضرت مطیع بن اسود رضی اللہ عنہ کی حدیثیں

(١٥٤٨٢) حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ بْنُ هِشَامٍ أَبُو الْحَسَنِ قَالَ حَدَّثَنَا شَيْبَانُ عَنْ فِرَاسٍ عَنِ الشَّعْبِيِّ قَالَ قَالَ مُطِيعُ بْنُ الْأَسْوَدِ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ الْفَتْحِ لَا يَنْبَغِي أَنْ يُقْتَلَ قُرَشِيٌّ بَعْدَ يَوْمِهِ هَذَا صَبْرًا [انظر: ١٨٠٢١]

(۱۵۴۸۲) حضرت مطیع بن اسود رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فتح مکہ کے دن ارشاد فرمایا آج کے بعد کسی قریشی کو مظلومیت کی حالت میں قتل کرنے کی اجازت نہیں ہوگی۔

(١٥٤٨٣) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا زَكَرِيَّا عَنْ عَامِرٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُطِيعٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ يَوْمَ فَتْحِ مَكَّةَ لَا يُقْتَلُ قُرَشِيٌّ صَبْرًا بَعْدَ الْيَوْمِ إِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ [صححه مسلم (١٧٨٢)]. [انظر: ١٥٤٨٤، ١٥٤٨٥، ١٨٠٢٢، ١٨٠٢٣، ١٨٠٢٤].

(۱۵۴۸۳) حضرت مطیع بن اسود رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فتح مکہ کے دن ارشاد فرمایا آج کے بعد کسی قریشی کو

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

مظلومیت کی حالت میں قتل کرنے کی اجازت نہیں ہوگی۔

(١٥٤٨٤) حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ حَدَّثَنَا أَبِي عَنْ ابْنِ إِسْحَاقَ حَدَّثَنِي شُعْبَةُ بْنُ الْحَجَّاجِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي السَّفَرِ عَنْ عَامِرٍ الشَّعْبِيِّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُطِيعِ بْنِ الْأَسْوَدِ أَخِي بَنِي عَدِيِّ بْنِ كَعْبٍ عَنْ أَبِيهِ مُطِيعٍ وَكَانَ اسْمُهُ الْعَاصَ فَسَمَّاهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُطِيعًا قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حِينَ أَمَرَ بِقَتْلِ هَؤُلَاءِ الرَّهْطِ بِمَكَّةَ يَقُولُ لَا تُغْزَى مَكَّةُ بَعْدَ هَذَا الْعَامِ أَبَدًا وَلَا يُقْتَلُ رَجُلٌ مِنْ قُرَيْشٍ بَعْدَ الْعَامِ صَبْرًا أَبَدًا

(۱۵۴۸۴) حضرت مطیع بن اسود رضی اللہ عنہ ''جن کا نام پہلے عاص تھا، اسے تبدیل کر کے نبی علیہ السلام نے ان کا نام مطیع رکھا تھا'' سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فتح مکہ کے دن ارشاد فرمایا آج کے بعد قیامت تک مکہ میں جہاد نہیں ہوگا، اور کسی قریشی کو مظلومیت کی حالت میں قتل کرنے کی اجازت نہیں ہوگی۔

(١٥٤٨٥) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ زَكَرِيَّا حَدَّثَنَا عَامِرٌ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُطِيعٍ عَنْ أَبِيهِ أَنَّهُ سَمِعَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ فَتْحِ مَكَّةَ يَقُولُ لَا يُقْتَلُ قُرَشِيٌّ صَبْرًا بَعْدَ الْيَوْمِ وَلَمْ يُدْرِكْ الْإِسْلَامُ أَحَدًا مِنْ عُصَاةِ قُرَيْشٍ غَيْرَ مُطِيعٍ وَكَانَ اسْمُهُ عَاصِي فَسَمَّاهُ مُطِيعًا يَعْنِي النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

(۱۵۴۸۵) حضرت مطیع بن اسود رضی اللہ عنہ ''جن کا نام پہلے عاص تھا، اسے تبدیل کر کے نبی علیہ السلام نے ان کا نام مطیع رکھا تھا'' سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فتح مکہ کے دن ارشاد فرمایا آج کے بعد کسی قریشی کو مظلومیت کی حالت میں قتل کرنے کی اجازت نہیں ہوگی۔

حَدِيثُ قُدَامَةَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمَّارٍ رضی اللہ عنہ

حضرت قدامہ بن عبداللہ بن عمار رضی اللہ عنہ کی حدیثیں

(١٥٤٨٦) حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ طَارِقٍ أَبُو قُرَّةَ الزَّبِيدِيُّ مِنْ أَهْلِ الْحُصَيْبِ وَإِلَى جَانِبِهَا رِمَعٌ وَهِيَ قَرْيَةُ أَبِي مُوسَى الْأَشْعَرِيِّ قَالَ أَبِي وَكَانَ أَبُو قُرَّةَ قَاضِيًا لَهُمْ بِالْيَمَنِ قَالَ حَدَّثَنَا أَيْمَنُ بْنُ نَابِلٍ أَبُو عِمْرَانَ قَالَ سَمِعْتُ رَجُلًا مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُقَالُ لَهُ قُدَامَةُ يَعْنِي ابْنَ عَبْدِ اللَّهِ يَقُولُ رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَمَى جَمْرَةَ الْعَقَبَةِ يَوْمَ النَّحْرِ [قال الترمذی: حسن صحیح (٩٠٣)]. [انظر: ١٥٤٨٧، ١٥٤٨٨، ١٥٤٨٩، ١٥٤٩٠، ١٥٤٩٢، ١٥٤٩٣].

(۱۵۴۸۶) حضرت قدامہ بن عبداللہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے نبی علیہ السلام کو دس ذی الحجہ کے دن جمرۂ عقبہ کی رمی کرتے ہوئے دیکھا تھا۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۱۵٤۸۷) قَالَ أَبُو قُرَّةَ وَزَادَنِي سُفْيَانُ الثَّوْرِيُّ فِي حَدِيثِ أَيْمَنَ هَذَا عَلَى نَاقَةٍ صَهْبَاءَ بِلَا زَجْرٍ وَلَا طَرْدٍ وَلَا إِلَيْكَ إِلَيْكَ [راجع: ۱۵٤۸٦].

(۱۵۴۸۷) اس دوسری سند سے گذشتہ حدیث میں یہ اضافہ بھی مروی ہے کہ نبی علیہ السلام اپنی سفید سرخی مائل اونٹنی پر سوار تھے، کسی کو ڈانٹ پکار نہیں کی جارہی تھی، اور نہ ہی ''ہٹو بچو'' کی صدائیں تھیں۔

(۱۵٤۸۸) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا أَيْمَنُ بْنُ نَابِلٍ قَالَ سَمِعْتُ شَيْخًا مِنْ بَنِي كِلَابٍ يُقَالُ لَهُ قُدَامَةُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمَّارٍ قَالَ رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ النَّحْرِ يَرْمِي الْجَمْرَةَ عَلَى نَاقَةٍ لَهُ صَهْبَاءَ لَا ضَرْبَ وَلَا طَرْدَ وَلَا إِلَيْكَ إِلَيْكَ [راجع: ۱۵٤۸٦].

(۱۵۴۸۸) حضرت قدامہ بن عبداللہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے نبی علیہ السلام کو دس ذی الحجہ کے دن جمرۂ عقبہ کی رمی کرتے ہوئے دیکھا تھا اس وقت نبی علیہ السلام اپنی سفید سرخی مائل اونٹنی پر سوار تھے، کسی کو ڈانٹ پکار نہیں کی جارہی تھی، اور نہ ہی ''ہٹو بچو'' کی صدائیں تھیں۔

(۱۵٤۸۹) حَدَّثَنَا أَبُو أَحْمَدَ مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الزُّبَيْرِيُّ حَدَّثَنَا أَيْمَنُ بْنُ نَابِلٍ حَدَّثَنَا قُدَامَةُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْكِلَابِيُّ أَنَّهُ رَأَى رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَمَى الْجَمْرَةَ جَمْرَةَ الْعَقَبَةِ مِنْ بَطْنِ الْوَادِي يَوْمَ النَّحْرِ عَلَى نَاقَةٍ لَهُ صَهْبَاءَ لَا ضَرْبَ وَلَا طَرْدَ وَلَا إِلَيْكَ إِلَيْكَ [راجع: ۱۵٤۸٦].

(۱۵۴۸۹) حضرت قدامہ بن عبداللہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے نبی علیہ السلام کو دس ذی الحجہ کے دن جمرۂ عقبہ کی رمی کرتے ہوئے دیکھا تھا۔

اس وقت نبی علیہ السلام اپنی سفید سرخی مائل اونٹنی پر سوار تھے، کسی کو ڈانٹ پکار نہیں کی جارہی تھی، اور نہ ہی ''ہٹو بچو'' کی صدائیں تھیں۔

(۱۵٤۹۰) حَدَّثَنَا قُرَّانُ فِي الْحَدِيثِ قَالَ يَرْمِي الْجِمَارَ عَلَى نَاقَةٍ لَهُ [راجع: ۱۵٤۸٦].

(۱۵۴۹۰) گذشتہ حدیث قران سے بھی مروی ہے جس میں یہ ہے کہ نبی علیہ السلام اپنی اونٹنی پر جمرات کی رمی فرما رہے تھے۔

(۱۵٤۹۱) حَدَّثَنَا عَبْد اللَّهِ حَدَّثَنَا سُرَيْجُ بْنُ يُونُسَ وَمُحْرِزُ بْنُ عَوْنِ بْنِ أَبِي عَوْنٍ أَبُو الْفَضْلِ قَالَا حَدَّثَنَا قُرَّانُ بْنُ تَمَّامٍ الْأَسَدِيُّ حَدَّثَنَا أَيْمَنُ عَنْ قُدَامَةَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى نَاقَةٍ يَسْتَلِمُ الْحَجَرَ بِمِحْجَنِهِ

(۱۵۴۹۱) حضرت قدامہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے نبی علیہ السلام کو دیکھا کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم اونٹنی پر سوار ہیں اور اپنی چھڑی سے حجر اسود کا استلام کر رہے ہیں۔

(۱۵٤۹۲) قَالَ أَبُو عَبْد الرَّحْمَنِ حَدَّثَنِي مُحْرِزُ بْنُ عَوْنٍ وَعَبَّادُ بْنُ مُوسَى قَالَا حَدَّثَنَا قُرَّانُ بْنُ تَمَّامٍ عَنْ أَيْمَنَ بْنِ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

نَابِلٍ عَنْ قُدَامَةَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَنَّهُ رَأَى النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَرْمِي الْجِمَارَ عَلَى نَاقَةٍ لَا ضَرْبَ وَلَا طَرْدَ وَلَا إِلَيْكَ إِلَيْكَ وَزَادَ عَبَّادٌ فِي حَدِيثِهِ قَالَ رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى نَاقَةٍ صَهْبَاءَ يَرْمِي الْجَمْرَةَ [راجع: ١٥٤٨٦].

(۱۵۴۹۲) حضرت قدامہ بن عبداللہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے نبی علیہ السلام کو دس ذی الحجہ کے دن جمرۂ عقبہ کی رمی کرتے ہوئے دیکھا تھا اس وقت نبی علیہ السلام اپنی سفید سرخی مائل اونٹنی پر سوار تھے، کسی کو ڈانٹ پکار نہیں کی جا رہی تھی، اور نہ ہی ''ہٹو بچو'' کی صدائیں تھیں۔

(١٥٤٩٣) حَدَّثَنَا مُعْتَمِرٌ عَنْ أَيْمَنَ بْنِ نَابِلٍ عَنْ قُدَامَةَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ النَّحْرِ يَرْمِي الْجَمْرَةَ عَلَى نَاقَةٍ لَهُ صَهْبَاءَ لَا ضَرْبَ وَلَا طَرْدَ وَلَا إِلَيْكَ إِلَيْكَ [راجع: ١٥٤٨٦].

(۱۵۴۹۳) حضرت قدامہ بن عبداللہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے نبی علیہ السلام کو دس ذی الحجہ کے دن جمرۂ عقبہ کی رمی کرتے ہوئے دیکھا تھا اس وقت نبی علیہ السلام اپنی سفید سرخی مائل اونٹنی پر سوار تھے، کسی کو ڈانٹ پکار نہیں کی جا رہی تھی، اور نہ ہی ''ہٹو بچو'' کی صدائیں تھیں۔

حَدِيثُ سُفْيَانَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ الثَّقَفِيِّ رضی اللہ عنہ

حضرت سفیان بن عبداللہ ثقفی رضی اللہ عنہ کی حدیثیں

(١٥٤٩٤) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ وَأَبُو مُعَاوِيَةَ قَالَا حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ سُفْيَانَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ الثَّقَفِيِّ قَالَ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ قُلْ لِي فِي الْإِسْلَامِ قَوْلًا لَا أَسْأَلُ عَنْهُ أَحَدًا غَيْرَكَ قَالَ أَبُو مُعَاوِيَةَ بَعْدَكَ قَالَ قُلْ آمَنْتُ بِاللَّهِ ثُمَّ اسْتَقِمْ [صححه مسلم (٣٨)، وابن حبان (٩٤٢)].

(۱۵۴۹۴) حضرت سفیان بن عبداللہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے ایک مرتبہ بارگاہِ رسالت میں عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! مجھے اسلام کے حوالے سے کوئی ایسی بات بتا دیجئے کہ مجھے آپ کے بعد کسی سے کچھ پوچھنے کی ضرورت ہی نہ رہے؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا کہ پہلے زبان سے اقرار کرو کہ میں اللہ پر ایمان لایا، پھر اس پر ہمیشہ ثابت قدم رہو۔

(١٥٤٩٥) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ يَعْلَى بْنِ عَطَاءٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ سُفْيَانَ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ رَجُلًا قَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَخْبِرْنِي أَمْرًا فِي الْإِسْلَامِ لَا أَسْأَلُ عَنْهُ أَحَدًا بَعْدَكَ قَالَ قُلْ آمَنْتُ بِاللَّهِ ثُمَّ اسْتَقِمْ قَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ فَأَيَّ شَيْءٍ أَتَّقِي قَالَ فَأَشَارَ بِيَدِهِ إِلَى لِسَانِهِ [اخرجه الدارمي (٢٧١٣) قال شعيب: اسناده صحيح]. [انظر: ١٩٦٥١].

(۱۵۴۹۵) حضرت سفیان بن عبداللہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے ایک مرتبہ بارگاہِ رسالت میں عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم!

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

مجھے اسلام کے حوالے سے کوئی ایسی بات بتا دیجئے کہ مجھے آپ کے بعد کسی سے کچھ پوچھنے کی ضرورت ہی نہ رہے؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا کہ پہلے زبان سے اقرار کرو کہ میں اللہ پر ایمان لایا، پھر اس پر ہمیشہ ثابت قدم رہو، عرض کیا یا رسول اللہ! کس چیز سے بچوں؟ نبی علیہ السلام نے اپنی زبان کی طرف اشارہ کر لیا۔

(۱۵۴۹۶) حَدَّثَنَا أَبُو كَامِلٍ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ يَعْنِي ابْنَ سَعْدٍ حَدَّثَنَا ابْنُ شِهَابٍ وَيَزِيدُ بْنُ هَارُونَ قَالَ أَنْبَأَنَا إِبْرَاهِيمُ قَالَ حَدَّثَنِي ابْنُ شِهَابٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ مَاعِزٍ الْعَامِرِيِّ عَنْ سُفْيَانَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ الثَّقَفِيِّ قَالَ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ حَدِّثْنِي بِأَمْرٍ أَعْتَصِمُ بِهِ قَالَ قُلْ رَبِّيَ اللَّهُ ثُمَّ اسْتَقِمْ قَالَ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ مَا أَكْثَرُ مَا تَخَافُ عَلَيَّ قَالَ فَأَخَذَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِلِسَانِ نَفْسِهِ ثُمَّ قَالَ هَذَا قَالَ يَزِيدُ فِي حَدِيثِهِ بِطَرَفِ لِسَانِ نَفْسِهِ [وقال الترمذی: حسن صحیح . قال الألبانی: صحیح (ابن ماجة: ۳۹۷۲، الترمذی: ۲٤۱۰)]. [انظر: ۱۵٤۹۷].

(۱۵۴۹۶) حضرت سفیان بن عبداللہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے ایک مرتبہ بارگاہ رسالت میں عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! مجھے اسلام کے حوالے سے کوئی ایسی بات بتا دیجئے کہ مجھے آپ کے بعد کسی سے کچھ پوچھنے کی ضرورت ہی نہ رہے؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا کہ پہلے زبان سے اقرار کرو کہ میں اللہ پر ایمان لایا، پھر اس پر ہمیشہ ثابت قدم رہو، عرض کیا یا رسول اللہ! کس چیز سے بچوں؟ نبی علیہ السلام نے اپنی زبان کی طرف اشارہ کر لیا۔

(۱۵۴۹۷) حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ إِسْحَاقَ قَالَ أَنْبَأَنَا عَبْدُ اللَّهِ يَعْنِي ابْنَ الْمُبَارَكِ قَالَ أَنْبَأَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ مَاعِزٍ عَنْ سُفْيَانَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ الثَّقَفِيِّ قَالَ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ حَدِّثْنِي بِأَمْرٍ أَعْتَصِمُ بِهِ قَالَ قُلْ رَبِّيَ اللَّهُ ثُمَّ اسْتَقِمْ قَالَ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ مَا أَخْوَفُ مَا تَخَافُ عَلَيَّ قَالَ فَأَخَذَ بِلِسَانِ نَفْسِهِ ثُمَّ قَالَ هَذَا

(۱۵۴۹۷) حضرت سفیان بن عبداللہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے ایک مرتبہ بارگاہ رسالت میں عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! مجھے اسلام کے حوالے سے کوئی ایسی بات بتا دیجئے کہ مجھے آپ کے بعد کسی سے کچھ پوچھنے کی ضرورت ہی نہ رہے؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا کہ پہلے زبان سے اقرار کرو کہ میں اللہ پر ایمان لایا، پھر اس پر ہمیشہ ثابت قدم رہو، عرض کیا یا رسول اللہ! کس چیز سے بچوں؟ نبی علیہ السلام نے اپنی زبان کی طرف اشارہ کر لیا۔

حَدِيثُ رَجُلٍ عَنْ أَبِيهِ رضی اللہ عنہ

ایک صاحب کی اپنے والد سے روایت

(۱۵٤۹۸) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ حَدَّثَنَا أَيُّوبُ قَالَ سَمِعْتُ رَجُلًا يَمَانِيًا يُحَدِّثُ عَنْ أَبِيهِ قَالَ بَعَثَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَرِيَّةً كُنْتُ فِيهَا فَنَهَانَا أَنْ نَقْتُلَ الْعُسَفَاءَ وَالْوُصَفَاءَ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۱۵۴۹۸) ایوب رحمہ اللہ کہتے ہیں کہ میں نے ایک آدمی کو اپنے والد کے حوالے سے یہ روایت بیان کرتے ہوئے سنا کہ نبی علیہ السلام نے ایک لشکر روانہ فرمایا جس میں میں بھی تھا، نبی علیہ السلام نے ہمیں مزدوروں اور خدمت کے قابل لڑکوں کو قتل کرنے سے منع فرمایا تھا۔

حَدِيثُ رَجُلٍ مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صلی اللہ علیہ وسلم

ایک صحابی رضی اللہ عنہ کی روایت

(۱۵۴۹۹) حَدَّثَنَا بَهْزٌ وَعَفَّانُ قَالَا حَدَّثَنَا هَمَّامٌ قَالَ عَفَّانُ فِي حَدِيثِهِ حَدَّثَنَا قَتَادَةُ عَنْ كَثِيرٍ عَنْ أَبِي عِيَاضٍ عَنْ رَجُلٍ مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى أَنْ يُجْلَسَ بَيْنَ الضَّحِّ وَالظِّلِّ وَقَالَ مَجْلِسُ الشَّيْطَانِ

(۱۵۴۹۹) ایک صحابی رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے کچھ دھوپ اور کچھ سائے میں بیٹھنے سے منع کرتے ہوئے فرمایا ہے کہ یہ شیطانی نشست ہوتی ہے۔

حَدِيثُ رَجُلٍ مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صلی اللہ علیہ وسلم

ایک صحابی رضی اللہ عنہ کی روایت

(۱۵۵۰۰) حَدَّثَنَا مُعْتَمِرُ بْنُ سُلَيْمَانَ التَّيْمِيُّ قَالَ أَخْبَرَنَا حُمَيْدٌ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُبَيْدٍ عَنْ رَجُلٍ مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ رَأَيْتُ نَبِيَّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَامَ حَتَّى نَفَخَ ثُمَّ قَامَ فَصَلَّى وَلَمْ يَتَوَضَّأْ

(۱۵۵۰۰) ایک صحابی رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے نبی علیہ السلام کو دیکھا کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم سو گئے، یہاں تک کہ خراٹے لینے لگے، پھر کھڑے ہوئے اور تازہ وضو کیے بغیر نماز پڑھا دی۔

حَدِيثُ رَجُلٍ أَدْرَكَ النَّبِيَّ صلی اللہ علیہ وسلم

ایک صحابی رضی اللہ عنہ کی روایت

(۱۵۵۰۱) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ وَرَوْحٌ قَالَا حَدَّثَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ قَالَ أَخْبَرَنِي حَسَنُ بْنُ مُسْلِمٍ عَنْ طَاوُسٍ عَنْ رَجُلٍ قَدْ أَدْرَكَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّمَا الطَّوَافُ صَلَاةٌ فَإِذَا طُفْتُمْ فَأَقِلُّوا الْكَلَامَ وَلَمْ يَرْفَعْهُ مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ [اخرجه النسائي في الكبرى (۳۹۴۵). قال شعيب: صحيح].

(۱۵۵۰۱) ایک صحابی رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا طواف بھی نماز ہی کی طرح ہوتا ہے، اس لئے جب تم طواف کیا کرو تو گفتگو کم کیا کرو۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

حَدِيثُ رَجُلٍ عَنْ النَّبِيِّ ﷺ

ایک صحابی رضی اللہ عنہ کی روایت

(١٥٥٠٢) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي عَدِيٍّ عَنْ حُمَيْدٍ عَنْ رَجُلٍ مِنْ أَهْلِ مَكَّةَ يُقَالُ لَهُ يُوسُفُ قَالَ كُنْتُ أَنَا وَرَجُلٌ مِنْ قُرَيْشٍ نَلِي مَالَ أَيْتَامٍ قَالَ وَكَانَ رَجُلٌ قَدْ ذَهَبَ مِنِّي بِأَلْفِ دِرْهَمٍ قَالَ فَوَقَعَتْ لَهُ فِي يَدِي أَلْفُ دِرْهَمٍ قَالَ فَقُلْتُ لِلْقُرَشِيِّ إِنَّهُ قَدْ ذَهَبَ لِي بِأَلْفِ دِرْهَمٍ وَقَدْ أَصَبْتُ لَهُ أَلْفَ دِرْهَمٍ قَالَ فَقَالَ الْقُرَشِيُّ حَدَّثَنِي أَبِي أَنَّهُ سَمِعَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ أَدِّ الْأَمَانَةَ إِلَى مَنْ ائْتَمَنَكَ وَلَا تَخُنْ مَنْ خَانَكَ

(۱۵۵۰۲) حمید رحمہ اللہ کہتے ہیں کہ مکہ مکرمہ میں ایک آدمی تھا جس کا نام ''یوسف'' تھا، اس کا کہنا ہے کہ میں اور قریش کا ایک دوسرا آدمی یتیموں کے مال کی نگہبانی کیا کرتے تھے، اس دوران ایک آدمی مجھ سے ایک ہزار درہم لے گیا، بعد میں اس کے ایک ہزار درہم کہیں سے میرے ہاتھ لگ گئے، میں نے اپنے قریشی ساتھی سے ذکر کیا کہ فلاں آدمی مجھ سے ایک ہزار درہم لے کر گیا تھا، اب مجھے کہیں سے اس کے ایک ہزار درہم ملے ہیں تو میں کیا کروں؟ اس قریشی نے جواب دیا کہ مجھے میرے والد صاحب نے یہ حدیث سنائی ہے کہ انہوں نے نبی علیہ السلام کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ جو شخص تمہارے پاس امانت رکھوائے، اسے وہ امانت پہنچا دیا کرو، اور جو تمہارے ساتھ خیانت کرے، تم اس کے ساتھ خیانت نہ کیا کرو۔

حَدِيثُ كَلَدَةَ بْنِ الْحَنْبَلِ رضی اللہ عنہ

حضرت کلدہ بن حنبل رضی اللہ عنہ کی روایت

(١٥٥٠٣) حَدَّثَنَا رَوْحٌ حَدَّثَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ وَالضَّحَّاكُ بْنُ مَخْلَدٍ قَالَ أَخْبَرَنِي ابْنُ جُرَيْجٍ وَعَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْحَارِثِ قَالَ عَرَضَ عَلَيَّ ابْنُ جُرَيْجٍ قَالَ أَخْبَرَنِي عَمْرُو بْنُ أَبِي سُفْيَانَ أَنَّ عَمْرَو بْنَ أَبِي صَفْوَانَ أَخْبَرَهُ قَالَ الضَّحَّاكُ وَعَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْحَارِثِ أَنَّ عَمْرَو بْنَ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ صَفْوَانَ أَخْبَرَهُ أَنَّ كَلَدَةَ بْنَ الْحَنْبَلِ أَخْبَرَهُ أَنَّ صَفْوَانَ بْنَ أُمَيَّةَ بَعَثَهُ فِي الْفَتْحِ بِلِبَإٍ وَجَدَايَةٍ وَضَغَابِيسَ وَالنَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِأَعْلَى الْوَادِي قَالَ فَدَخَلْتُ عَلَيْهِ وَلَمْ أُسَلِّمْ وَلَمْ أَسْتَأْذِنْ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ارْجِعْ فَقُلْ السَّلَامُ عَلَيْكُمْ أَأَدْخُلُ بَعْدَ مَا أَسْلَمَ صَفْوَانُ قَالَ عَمْرٌو أَخْبَرَنِي هَذَا الْخَبَرَ أُمَيَّةُ بْنُ صَفْوَانَ وَلَمْ يَقُلْ سَمِعْتُهُ مِنْ كَلَدَةَ قَالَ الضَّحَّاكُ وَابْنُ الْحَارِثِ وَذَلِكَ بَعْدَمَا أَسْلَمَ وَقَالَ الضَّحَّاكُ وَعَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْحَارِثِ بِلَبَنٍ وَجَدَايَةٍ [قال الترمذي: حسن غريب. قال الألباني: صحيح (ابو داود: ٥١٧٦، الترمذي: ٢٧١٠)]. [انظر: ٣٣٤٣].

(۱۵۵۰۳) حضرت کلدہ بن حنبل رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ فتح مکہ کے موقع پر انہیں صفوان بن امیہ نے نبی علیہ السلام کی خدمت میں

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

پوسی، ہرن کا بچہ اور کچھ سبزیاں دے کر بھیجا، نبی علیہ السلام اس وقت وادی کے بالائی علاقے میں تھے، میں نبی علیہ السلام کی خدمت میں حاضر ہوا تو سلام کیا اور نہ ہی اجازت لی، نبی علیہ السلام نے فرمایا واپس جاؤ، سلام کرو اور اجازت لو، یہ اس وقت کی بات ہے جب صفوان نے اسلام قبول کر لیا تھا۔

حَدِیثُ مُصَدِّقِی النَّبِیِّ صَلَّی اللَّهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ

نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی طرف سے زکوٰۃ وصول کرنے والے صحابی رضی اللہ عنہ کی روایت

(۱۵۵۰۴) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا زَكَرِيَّا بْنُ إِسْحَاقَ عَنْ عَمْرِو بْنِ أَبِي سُفْيَانَ سَمِعَهُ مِنْ مُسْلِمِ بْنِ ثَفِنَةَ قَالَ اسْتَعْمَلَ ابْنُ عَلْقَمَةَ أَبِي عَلَى عِرَافَةِ قَوْمِهِ وَأَمَرَهُ أَنْ يُصَدِّقَهُمْ قَالَ فَبَعَثَنِي أَبِي فِي طَائِفَةٍ لِآتِيَهُ بِصَدَقَتِهِمْ قَالَ فَخَرَجْتُ حَتَّى أَتَيْتُ شَيْخًا كَبِيرًا يُقَالُ لَهُ سِعْرٌ فَقُلْتُ إِنَّ أَبِي بَعَثَنِي إِلَيْكَ لِتُؤَدِّيَ صَدَقَةَ غَنَمِكَ قَالَ يَا ابْنَ أَخِي وَأَيَّ نَحْوٍ تَأْخُذُونَ قُلْتُ نَخْتَارُ حَتَّى إِنَّا لَنَشْبُرُ ضُرُوعَ الْغَنَمِ قَالَ ابْنَ أَخِي فَإِنِّي أُحَدِّثُكَ أَنِّي كُنْتُ فِي شِعْبٍ مِنْ هَذِهِ الشِّعَابِ فِي غَنَمٍ لِي عَلَى عَهْدِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَجَاءَنِي رَجُلَانِ عَلَى بَعِيرٍ فَقَالَا نَحْنُ رَسُولَا النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَيْكَ لِتُؤَدِّيَ صَدَقَةَ غَنَمِكَ قُلْتُ مَا عَلَيَّ فِيهَا قَالَا شَاةٌ فَأَعْمِدُ إِلَى شَاةٍ قَدْ عَلِمْتُ مَكَانَهَا مُمْتَلِئَةٍ مَحْضًا وَشَحْمًا فَأَخْرَجْتُهَا إِلَيْهِمَا فَقَالَا هَذِهِ الشَّافِعُ الْحَائِلُ وَقَدْ نَهَانَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ نَأْخُذَ شَافِعًا قُلْتُ فَأَيَّ شَيْءٍ قَالَا عَنَاقًا جَذَعَةً أَوْ ثَنِيَّةً قَالَ فَأَعْمِدُ إِلَى عَنَاقٍ مُعْتَاطٍ قَالَ وَالْمُعْتَاطُ الَّتِي لَمْ تَلِدْ وَلَدًا وَقَدْ حَانَ وِلَادُهَا فَأَخْرَجْتُهَا إِلَيْهِمَا فَقَالَا نَاوِلْنَاهَا فَدَفَعْتُهَا إِلَيْهِمَا فَجَعَلَاهَا مَعَهُمَا عَلَى بَعِيرِهِمَا ثُمَّ انْطَلَقَا قَالَ عَبْد اللَّهِ سَمِعْتُ أَبِي يَقُولُ كَذَا قَالَ وَكِيعٌ مُسْلِمُ بْنُ ثَفِنَةَ صَحَّفَ و قَالَ رَوْحٌ ابْنُ شُعْبَةَ وَهُوَ الصَّوَابُ و قَالَ أَبِي و قَالَ بِشْرُ بْنُ السَّرِيِّ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ هُوَ ذَا وَلَدُهُ هَاهُنَا يَعْنِي مُسْلِمَ بْنَ شُعْبَةَ

(۱۵۵۰۴) مسلم بن ثفنہ رحمہ اللہ کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ ابن علقمہ نے میرے والد کو اپنی قوم کا سردار مقرر کر دیا اور انہیں لوگوں سے زکوٰۃ وصول کرنے کا حکم دیا، میرے والد صاحب نے مجھے کچھ لوگوں کے پاس بھیجا تاکہ میں ان سے زکوٰۃ وصول کر کے لے آؤں، میں گھر سے نکلا اور ایک انتہائی عمر رسیدہ بزرگ ''جن کا نام ''سعر'' تھا، کے پاس پہنچا اور ان سے کہا کہ میرے والد صاحب نے مجھے آپ کے پاس آپ کی بکریوں کی زکوٰۃ وصول کرنے کے لئے بھیجا ہے، انہوں نے فرمایا بھتیجے! تم کس طرح زکوٰۃ وصول کرتے ہو؟ میں نے کہا کہ ہم چھانٹ کر بکری لیتے ہیں حتیٰ کہ بعض اوقات بکری کے تھنوں کا بالشت کے اعتبار سے تناسب بھی معلوم کرتے ہیں، انہوں نے فرمایا بھتیجے! میں تمہیں ایک حدیث سناتا ہوں۔

نبی علیہ السلام کے دور باسعادت میں میں اپنی بکریوں کے ساتھ انہی گھاٹیوں میں سے کسی گھاٹی میں تھا، میرے پاس اونٹ پر

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

سوار دو آدمی آئے اور کہنے لگے کہ ہم دونوں نبی علیہ السلام کے قاصد ہیں، آپ اپنی بکریوں کی زکوٰۃ ادا کیجئے، میں نے ان سے پوچھا کہ مجھ پر کتنی زکوٰۃ فرض ہے؟ انہوں نے جواب دیا ایک بکری، یہ سن کر میں ایک بکری کی طرف بڑھا جس کی اہمیت کو میں ہی جانتا تھا، وہ دودھ اور گوشت سے لبریز تھی، میں نے وہ بکری نکال کر ان کے سامنے پیش کی، وہ کہنے لگے کہ یہ بکری تو بچہ جنم دینے والی ہے اور نبی علیہ السلام نے ہمیں ایسی بکری لینے سے منع فرمایا ہے، میں نے پوچھا پھر کون سی بکری لاؤں؟ انہوں نے جواب دیا کہ چھ ماہ کا بچہ یا ایک سال کی بکری ہو، چنانچہ میں نے ان کے سامنے ایک ایسی بکری لا کر پیش کی جس کے یہاں ابھی تک کسی بچے کی پیدائش نہیں ہوئی تھی، بلکہ اس کی پیدائش بھی قریب ہی کے زمانے میں ہوئی تھی، میں نے جب وہ بکری نکالی تو انہوں نے کہا کہ یہ بکری ہمیں دے دو، چنانچہ میں نے انہیں وہی بکری دے دی اور وہ اسے اپنے اونٹ پر بٹھا کر لے گئے۔

(۱۵۵۰۵) حَدَّثَنَا رَوْحٌ حَدَّثَنَا زَكَرِيَّا بْنُ إِسْحَاقَ قَالَ حَدَّثَنِي عَمْرُو بْنُ أَبِي سُفْيَانَ قَالَ حَدَّثَنِي مُسْلِمُ بْنُ شُعْبَةَ أَنَّ ابْنَ عَلْقَمَةَ اسْتَعْمَلَ أَبَاهُ عَلَى عِرَافَةِ قَوْمِهِ قَالَ مُسْلِمٌ فَبَعَثَنِي إِلَى مُصَدِّقِهِ فِي طَائِفَةٍ مِنْ قَوْمِي قَالَ فَخَرَجْتُ حَتَّى آتِيَ شَيْخًا يُقَالُ لَهُ سِعْرٌ فِي شِعْبٍ مِنَ الشِّعَابِ فَقُلْتُ إِنَّ أَبِي بَعَثَنِي إِلَيْكَ لِتُعْطِيَنِي صَدَقَةَ غَنَمِكَ فَقَالَ أَيْ ابْنَ أَخِي وَأَيَّ نَحْوٍ تَأْخُذُونَ فَقُلْتُ نَأْخُذُ أَفْضَلَ مَا نَجِدُ فَقَالَ الشَّيْخُ إِنِّي لَفِي شِعْبٍ مِنْ هَذِهِ الشِّعَابِ فِي غَنَمٍ لِي إِذْ جَاءَنِي رَجُلَانِ مُرْتَدِفَانِ بَعِيرًا فَقَالَا إِنَّا رَسُولَا رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَعَثَنَا إِلَيْكَ لِتُؤَدِّيَنَا صَدَقَةَ غَنَمِكَ قُلْتُ وَمَا هِيَ قَالَا شَاةٌ فَعَمَدْتُ إِلَى شَاةٍ قَدْ عَلِمْتُ مَكَانَهَا مُمْتَلِئَةً مَحْضًا أَوْ مَخْضًا وَشَحْمًا فَأَخْرَجْتُهَا إِلَيْهِمَا فَقَالَا هَذِهِ شَافِعٌ وَقَدْ نَهَانَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ نَأْخُذَ شَافِعًا وَالشَّافِعُ الَّتِي فِي بَطْنِهَا وَلَدُهَا قَالَ فَقُلْتُ فَأَيَّ شَيْءٍ تَأْخُذَانِ قَالَا عَنَاقًا أَوْ جَذَعَةً أَوْ ثَنِيَّةً قَالَ فَأَخْرَجَ لَهُمَا عَنَاقًا قَالَ فَقَالَا ادْفَعْهَا إِلَيْنَا فَتَنَاوَلَاهَا وَجَعَلَاهَا مَعَهُمَا عَلَى بَعِيرِهِمَا

(۱۵۵۰۵) مسلم بن ثفنہ رحمہ اللہ کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ ابن علقمہ نے میرے والد کو اپنی قوم کا سردار مقرر کر دیا اور انہیں لوگوں سے زکوٰۃ وصول کرنے کا حکم دیا، میرے والد صاحب نے مجھے کچھ لوگوں کے پاس بھیجا تاکہ میں ان سے زکوٰۃ وصول کر کے لے آؤں، میں گھر سے نکلا اور ایک انتہائی عمر رسیدہ بزرگ ''جن کا نام 'سعر' تھا'' کے پاس پہنچا اور ان سے کہا کہ میرے والد صاحب نے مجھے آپ کے پاس آپ کی بکریوں کی زکوٰۃ وصول کرنے کے لئے بھیجا ہے، انہوں نے فرمایا بھتیجے! تم کس طرح زکوٰۃ وصول کرتے ہو؟ میں نے کہا کہ ہم چھانٹ کر بکری لیتے ہیں حتیٰ کہ بعض اوقات بکری کے تھنوں کا بالشت کے اعتبار سے تناسب بھی معلوم کرتے ہیں، انہوں نے فرمایا بھتیجے! میں تمہیں ایک حدیث سناتا ہوں۔

نبی علیہ السلام کے دور باسعادت میں میں اپنی بکریوں کے ساتھ انہی گھاٹیوں میں سے کسی گھاٹی میں تھا، میرے پاس اونٹ پر سوار دو آدمی آئے اور کہنے لگے کہ ہم دونوں نبی علیہ السلام کے قاصد ہیں، آپ اپنی بکریوں کی زکوٰۃ ادا کیجئے، میں نے ان سے پوچھا کہ مجھ پر کتنی زکوٰۃ فرض ہے؟ انہوں نے جواب دیا ایک بکری، یہ سن کر میں ایک بکری کی طرف بڑھا جس کی اہمیت کو میں ہی

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

جاتا تھا، وہ دودھ اور گوشت سے لبریز تھی، میں نے وہ بکری نکال کر ان کے سامنے پیش کی، وہ کہنے لگے کہ یہ بکری تو بچہ جنم دینے والی ہے اور نبی علیہ السلام نے ہمیں ایسی بکری لینے سے منع فرمایا ہے، میں نے پوچھا پھر کون سی بکری لاؤں؟ انہوں نے جواب دیا کہ چھ ماہ کا بچہ یا ایک سال کی بکری ہو، چنانچہ میں نے ان کے سامنے ایک ایسی بکری لا کر پیش کی جس کے یہاں ابھی تک کسی بچے کی پیدائش نہیں ہوئی تھی، بلکہ اس کی پیدائش بھی قریب ہی کے زمانے میں ہوئی تھی، میں نے جب وہ بکری نکالی تو انہوں نے کہا کہ یہ بکری ہمیں دے دو، چنانچہ میں نے انہیں وہی بکری دے دی اور وہ اسے اپنے اونٹ پر بٹھا کر لے گئے۔

حَدِيثُ بِشْرِ بْنِ سُحَيْمٍ رضی اللہ عنہ

حضرت بشر بن سحیم رضی اللہ عنہ کی حدیثیں

(۱۵۵۰۶) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ قَالَ أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ وَعَبْدُ الرَّحْمَنِ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ حَبِيبِ بْنِ أَبِي ثَابِتٍ قَالَ وَقَالَ نَافِعُ بْنُ جُبَيْرِ بْنِ مُطْعِمٍ عَنْ بِشْرِ بْنِ سُحَيْمٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَطَبَ فِي يَوْمِ التَّشْرِيقِ قَالَ عَبْدُ الرَّحْمَنِ فِي أَيَّامِ الْحَجِّ فَقَالَ لَا يَدْخُلُ الْجَنَّةَ إِلَّا نَفْسٌ مُسْلِمَةٌ وَإِنَّ هَذِهِ الْأَيَّامَ أَيَّامُ أَكْلٍ وَشُرْبٍ [صححه ابن خزيمة (۲۹۶۰) وصحح اسناده البوصيري. قال الألباني: صحيح (ابن ماجة ۱۷۲۰، النسائي: ۱۰۴/۸)]. [انظر: ۱۵۵۰۷، ۱۵۵۰۸، ۱۹۱۶۳ و ۱۹۱۶۴].

(۱۵۵۰۶) حضرت بشر بن سحیم رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے دورانِ حج ایام تشریق میں خطبہ دیتے ہوئے ارشاد فرمایا جنت میں سوائے کسی مسلمان کے کوئی دوسرا شخص داخل نہ ہوگا، اور آج کل کے دن کھانے پینے کے دن ہیں۔

(۱۵۵۰۷) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ عَنْ نَافِعِ بْنِ جُبَيْرِ بْنِ مُطْعِمٍ عَنْ رَجُلٍ مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ بَعَثَ بِشْرَ بْنَ سُحَيْمٍ فَأَمَرَهُ أَنْ يُنَادِيَ أَلَا إِنَّهُ لَا يَدْخُلُ الْجَنَّةَ إِلَّا نَفْسٌ مُؤْمِنٍ وَإِنَّهَا أَيَّامُ أَكْلٍ وَشُرْبٍ يَعْنِي أَيَّامَ التَّشْرِيقِ

(۱۵۵۰۷) حضرت بشر بن سحیم رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے انہیں یہ منادی کرنے کا حکم دیا ہے کہ جنت میں سوائے کسی مسلمان کے کوئی دوسرا شخص داخل نہ ہوگا، اور آج کل کے دن کھانے پینے کے دن ہیں۔

(۱۵۵۰۸) حَدَّثَنَا بَهْزٌ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ أَخْبَرَنِي حَبِيبُ بْنُ أَبِي ثَابِتٍ أَنَّهُ سَمِعَ نَافِعَ بْنَ جُبَيْرِ بْنِ مُطْعِمٍ يُحَدِّثُ عَنْ رَجُلٍ مِنْ أَصْحَابِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُقَالُ لَهُ بِشْرُ بْنُ سُحَيْمٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَطَبَ فَقَالَ إِنَّهُ لَا يَدْخُلُ الْجَنَّةَ إِلَّا مُؤْمِنٌ وَإِنَّ هَذِهِ الْأَيَّامَ أَيَّامُ أَكْلٍ وَشُرْبٍ

(۱۵۵۰۸) حضرت بشر بن سحیم رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے دورانِ حج ایام تشریق میں خطبہ دیتے ہوئے ارشاد فرمایا جنت میں سوائے کسی مسلمان کے کوئی دوسرا شخص داخل نہ ہوگا، اور آج کل کے دن کھانے پینے کے دن ہیں۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

حَدِيثُ الْأَسْوَدِ بْنِ خَلَفٍ رضی اللہ عنہ

حضرت اسود بن خلف رضی اللہ عنہ کی حدیث

(۱۵۵۰۹) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ قَالَ أَخْبَرَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عُثْمَانَ بْنِ خُثَيْمٍ أَنَّ مُحَمَّدَ بْنَ الْأَسْوَدِ بْنِ خَلَفٍ أَخْبَرَهُ أَنَّ أَبَاهُ الْأَسْوَدَ رَأَى النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُبَايِعُ النَّاسَ يَوْمَ الْفَتْحِ قَالَ جَلَسَ عِنْدَ قَرْنِ مَسْقَلَةَ فَبَايَعَ النَّاسَ عَلَى الْإِسْلَامِ وَالشَّهَادَةِ قَالَ قُلْتُ وَمَا الشَّهَادَةُ قَالَ أَخْبَرَنِي مُحَمَّدُ بْنُ الْأَسْوَدِ بْنِ خَلَفٍ أَنَّهُ بَايَعَهُمْ عَلَى الْإِيمَانِ بِاللَّهِ وَشَهَادَةِ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَأَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ [اخرجه عبدالرزاق (۹۸۲۰). قال شعيب: اسناده محتمل للتحسين]. [انظر: ۱۷۶۷۵].

(۱۵۵۰۹) حضرت اسود رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ انہوں نے نبی علیہ السلام کو فتح مکہ کے دن لوگوں سے بیعت لیتے ہوئے دیکھا، نبی علیہ السلام اس وقت مسقلہ کی چوٹی پر تشریف فرما تھے، اور لوگوں سے اسلام اور شہادت پر بیعت لے رہے تھے، راوی نے پوچھا کہ ''شہادت'' سے کیا مراد ہے؟ تو انہوں نے جواب دیا کہ مجھے محمد بن اسود بن خلف نے بتایا ہے کہ نبی علیہ السلام لوگوں سے اللہ پر ایمان اور اس بات کی شہادت پر بیعت لے رہے تھے کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں اور یہ کہ محمد صلی اللہ علیہ وسلم اس کے بندے اور رسول ہیں۔

حَدِيثُ أَبِي كُلَيْبٍ رضی اللہ عنہ

حضرت ابوکلیب رضی اللہ عنہ کی حدیث

(۱۵۵۱۰) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ قَالَ أَخْبَرَنِي عَنْ عُثَيْمِ بْنِ كُلَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ أَنَّهُ جَاءَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ قَدْ أَسْلَمْتُ فَقَالَ أَلْقِ عَنْكَ شَعَرَ الْكُفْرِ يَقُولُ احْلِقْ [وأشار المنذرى الى ارساله. قال الألباني: حسن (ابو داود: ۳۵٦). اسناده ضعيف]. [انظر: ۳۸۷٦].

(۱۵۵۱۰) حضرت ابوکلیب رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ وہ نبی علیہ السلام کی خدمت میں حاضر ہوئے اور عرض کیا کہ میں نے اسلام قبول کر لیا ہے، نبی علیہ السلام نے فرمایا اپنے اوپر سے زمانۂ کفر کے بال اتار ڈالو، یعنی سر منڈوالو۔

(۱۵۵۱۱) قَالَ وَأَخْبَرَنِي آخَرُ مَعَهُ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لِآخَرَ أَلْقِ عَنْكَ شَعَرَ الْكُفْرِ وَاخْتَتِنْ

(۱۵۵۱۱) اور نبی علیہ السلام نے دوسرے آدمی سے فرمایا اپنے اوپر سے زمانۂ کفر کے بال اتار ڈالو، یعنی سر منڈوالو اور ختنے کروالو۔

حَدِيثُ مَنْ سَمِعَ مُنَادِيَ النَّبِيِّ صلی اللہ علیہ وسلم

نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے منادی کو سننے والے کی روایت

(۱۵۵۱۲) حَدَّثَنَا أَبُو نُعَيْمٍ حَدَّثَنَا مِسْعَرٌ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ قَالَ سَمِعْتُ عَمْرَو بْنَ أَوْسٍ قَالَ أَخْبَرَنِي مَنْ سَمِعَ مُنَادِيَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حِينَ قَامَتْ الصَّلَاةُ أَوْ حِينَ حَانَتْ الصَّلَاةُ أَوْ نَحْوَ هَذَا أَنْ صَلُّوا

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

فِي رِحَالِكُمْ لِمَطَرٍ كَانَ [انظر: ١٩٢٥٠].

(۱۵۵۱۲) عمرو بن اوس رحمہ اللہ کہتے ہیں مجھے نبی علیہ السلام کے ایک منادی کی پکار سننے والے نے بتایا کہ جب نماز کا وقت قریب ہوا اور بارش مسلسل ہوتی رہی تو نبی علیہ السلام نے اعلان کروادیا کہ اپنے اپنے خیموں میں نماز پڑھ لو۔

قریش کے ایک سردار کی روایت

(۱۵۵۱۳) حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ وَعَفَّانُ قَالَا حَدَّثَنَا ثَابِتٌ قَالَ عَفَّانُ بْنُ زَيْدٍ أَبُو زَيْدٍ حَدَّثَنَا هِلَالُ بْنُ خَبَّابٍ عَنْ عِكْرِمَةَ بْنِ خَالِدٍ قَالَ حَدَّثَنِي عَرِيفٌ مِنْ عُرَفَاءِ قُرَيْشٍ حَدَّثَنِي أَبِي أَنَّهُ سَمِعَ مِنْ فَلْقِ فِي رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ صَامَ رَمَضَانَ وَشَوَّالًا وَالْأَرْبِعَاءَ وَالْخَمِيسَ وَالْجُمُعَةَ دَخَلَ الْجَنَّةَ [انظر: ١٦٨٣٤].

(۱۵۵۱۳) قریش کے ایک سردار اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے نبی علیہ السلام کے روشن دہن مبارک سے سنا کہ جو شخص ماہِ رمضان، شوال، بدھ، جمعرات اور جمعہ کے دن روزہ رکھا کرے، وہ جنت میں داخل ہوگا۔

حَدِيثُ جَدِّ عِكْرِمَةَ بْنِ خَالِدٍ الْمَخْزُومِيِّ رضی اللہ عنہ

جد عکرمہ بن خالد مخزومی رضی اللہ عنہ کی روایت

(۱۵۵۱٤) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ أَخْبَرَنَا عِكْرِمَةُ بْنُ خَالِدٍ الْمَخْزُومِيُّ عَنْ أَبِيهِ أَوْ عَنْ عَمِّهِ عَنْ جَدِّهِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فِي غَزْوَةِ تَبُوكَ إِذَا وَقَعَ الطَّاعُونُ بِأَرْضٍ وَأَنْتُمْ بِهَا فَلَا تَخْرُجُوا مِنْهَا وَإِذَا وَقَعَ وَلَسْتُمْ بِهَا فَلَا تَقْدَمُوا عَلَيْهِ [انظر: ١٥٥١٥، ١٧٧٣٨، ١٧٨١٢، ٢٣٥٥٣].

(۱۵۵۱۴) عکرمہ بن خالد رضی اللہ عنہ کے دادا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے غزوۂ تبوک کے موقع پر ارشاد فرمایا جب کسی علاقے میں طاعون کی وباء پھیل پڑے اور تم وہاں پہلے سے موجود ہو تو اب وہاں سے نہ نکلو اور اگر تمہاری غیر موجودگی میں یہ وباء پھیلے تو تم اس علاقے میں مت جاؤ۔

(۱۵۵۱۵) حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ يَعْنِي ابْنَ سَلَمَةَ عَنْ عِكْرِمَةَ يَعْنِي ابْنَ خَالِدٍ عَنْ أَبِيهِ أَوْ عَنْ عَمِّهِ عَنْ جَدِّهِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فِي غَزْوَةِ تَبُوكَ إِذَا وَقَعَ الطَّاعُونُ بِأَرْضٍ وَأَنْتُمْ بِهَا فَلَا تَخْرُجُوا مِنْهَا وَإِذَا كَانَ بِأَرْضٍ وَلَسْتُمْ بِهَا فَلَا تَقْرَبُوهَا

(۱۵۵۱۵) عکرمہ بن خالد رضی اللہ عنہ کے دادا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے غزوۂ تبوک کے موقع پر ارشاد فرمایا جب کسی علاقے میں طاعون کی وباء پھیل پڑے اور تم وہاں پہلے سے موجود ہو تو اب وہاں سے نہ نکلو اور اگر تمہاری غیر موجودگی میں یہ وباء پھیلے تو تم اس علاقے میں مت جاؤ۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

حَدِيثُ أَبِي طَرِيفٍ رضی اللہ عنہ

حضرت ابوطریف رضی اللہ عنہ کی حدیث

(۱۵۵۱۶) حَدَّثَنَا أَزْهَرُ بْنُ الْقَاسِمِ الرَّاسِبِيُّ حَدَّثَنَا زَكَرِيَّا بْنُ إِسْحَاقَ عَنِ الْوَلِيدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ شُمَيْلَةَ عَنْ أَبِي طَرِيفٍ قَالَ كُنْتُ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حِينَ حَاصَرَ الطَّائِفَ وَكَانَ يُصَلِّي بِنَا صَلَاةَ الْعَصْرِ حَتَّى لَوْ أَنَّ رَجُلًا رَمَى لَرَأَى مَوْقِعَ نَبْلِهِ

(۱۵۵۱۶) حضرت ابوطریف رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے جس وقت طائف کا محاصرہ کیا ہے، میں آپ کے ساتھ ہی تھا، نبی علیہ السلام ہمیں مغرب کی نماز اس وقت پڑھاتے تھے کہ اگر کوئی آدمی تیر پھینکتا تو وہ تیر گرنے کی جگہ کو دیکھ سکتا تھا۔

مِنْ حَدِيثِ صَخْرٍ الْغَامِدِيِّ رضی اللہ عنہ

حضرت صخر غامدی رضی اللہ عنہ کی حدیث

(۱۵۵۱۷) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ يَعْلَى بْنِ عَطَاءٍ عَنْ عُمَارَةَ بْنِ حَدِيدٍ الْبَجَلِيِّ عَنْ صَخْرٍ الْغَامِدِيِّ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ اللَّهُمَّ بَارِكْ لِأُمَّتِي فِي بُكُورِهِمْ قَالَ فَكَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا بَعَثَ سَرِيَّةً بَعَثَهَا أَوَّلَ النَّهَارِ وَكَانَ صَخْرٌ رَجُلًا تَاجِرًا وَكَانَ لَا يَبْعَثُ غِلْمَانَهُ إِلَّا مِنْ أَوَّلِ النَّهَارِ فَكَثُرَ مَالُهُ حَتَّى كَانَ لَا يَدْرِي أَيْنَ يَضَعُ مَالَهُ [انظر: ۱۵۵۲۲، ۱۵۶۴۲، ۱۵۶۴۳، ۱۹۶۵۰، ۱۹۷۰۸، ۱۹۷۰۹، ۱۹۷۱۰].

(۱۵۵۱۷) حضرت صخر غامدی رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام یہ دعاء فرماتے تھے کہ اے اللہ! میری امت کے پہلے اوقات میں برکت عطاء فرما، خود نبی علیہ السلام جب کوئی لشکر روانہ فرماتے تھے تو اس لشکر کو دن کے ابتدائی حصے میں بھیجتے تھے، اور راوی حدیث حضرت صخر رضی اللہ عنہ تاجر آدمی تھے، یہ بھی اپنے نوکروں کو صبح سویرے ہی بھیجتے تھے، نتیجہ یہ ہوا کہ ان کے پاس مال و دولت کی اتنی کثرت ہوگئی کہ انہیں یہ سمجھ نہیں آتی کہ اپنا مال و دولت کہاں رکھیں؟

حَدِيثُ أَبِي بَكْرِ بْنِ أَبِي زُهَيْرٍ عَنْ أَبِيهِ رضی اللہ عنہ

ابوبکر بن ابی زہیر کی اپنے والد سے روایت

(۱۵۵۱۸) حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ عَمْرٍو وَسُرَيْجٌ الْمَعْنَى قَالَا حَدَّثَنَا نَافِعُ بْنُ عُمَرَ عَنْ أُمَيَّةَ بْنِ صَفْوَانَ عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ أَبِي زُهَيْرٍ قَالَ أَبِي كِلَاهُمَا قَالَ عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ أَبِي زُهَيْرٍ الثَّقَفِيِّ عَنْ أَبِيهِ قَالَ سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ بِالنَّبَاءَةِ أَوْ بِالنَّبَاوَةِ شَكَّ نَافِعٌ مِنْ الطَّائِفِ وَهُوَ يَقُولُ يَا أَيُّهَا النَّاسُ إِنَّكُمْ تُوشِكُونَ أَنْ تَعْرِفُوا أَهْلَ الْجَنَّةِ مِنْ أَهْلِ النَّارِ أَوْ قَالَ خِيَارَكُمْ مِنْ شِرَارِكُمْ قَالَ فَقَالَ رَجُلٌ مِنْ النَّاسِ بِمَ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ بِالثَّنَاءِ السَّيِّءِ وَالثَّنَاءِ الْحَسَنِ وَأَنْتُمْ شُهَدَاءُ اللَّهِ بَعْضُكُمْ عَلَى بَعْضٍ [قال البوصيري: اسناد حديثه (ابو زهير) صحيح. قال الألباني: حسن (ابن ماجة: ٤٢٢١). قال شعيب: صحيح اسناده محتمل للتحسين]. [أنظر: ٢٤٢٨٠، ٢٨١٩٧].

(۱۵۵۱۸) ابوبکر بن ابی زہیر رضی اللہ عنہ اپنے والد سے نقل کرتے ہیں کہ میں نے نبی علیہ السلام کو زمانۂ نبوت میں طائف میں یہ فرماتے ہوئے سنا ہے لوگو! عنقریب تم اہل جنت اور اہل جہنم یا اچھوں اور بروں میں امتیاز کر سکو گے، ایک آدمی نے پوچھا یا رسول اللہ! وہ کیسے؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا کہ لوگوں کی اچھی اور بری تعریف کے ذریعے کیونکہ تم لوگ ایک دوسرے کے متعلق زمین میں اللہ کے گواہ ہو۔

حَدِيثُ الْحَارِثِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَوْسٍ رضی اللہ عنہ

حضرت حارث بن عبداللہ بن اوس رضی اللہ عنہ کی حدیثیں

(۱۵۵۱۹) حَدَّثَنَا بَهْزٌ وَعَفَّانُ قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنْ يَعْلَى بْنِ عَطَاءٍ عَنِ الْوَلِيدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنِ الْحَارِثِ بْنِ عَبْدِاللَّهِ بْنِ أَوْسٍ الثَّقَفِيِّ قَالَ سَأَلْتُ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ عَنْ الْمَرْأَةِ تَطُوفُ بِالْبَيْتِ ثُمَّ تَحِيضُ قَالَ لِيَكُنْ آخِرَ عَهْدِهَا الطَّوَافُ بِالْبَيْتِ فَقَالَ الْحَارِثُ كَذَلِكَ أَفْتَانِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ عُمَرُ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُ أَرِبْتَ عَنْ يَدَيْكَ سَأَلْتَنِي عَنْ شَيْءٍ سَأَلْتَ عَنْهُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِكَيْ مَا أُخَالِفُ

(۱۵۵۱۹) حضرت حارث بن عبداللہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے حضرت عمر رضی اللہ عنہ سے اس عورت کا حکم پوچھا جو بیت اللہ کا طواف کر رہی تھی، پھر اسے ایام آ گئے؟ انہوں نے فرمایا کہ اس کا آخری کام بیت اللہ کا طواف ہونا چاہئے، حضرت حارث رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ نبی علیہ السلام نے بھی مجھے یہی مسئلہ بتایا تھا، حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے انہیں سخت سست کہا اور فرمایا کہ تم مجھ سے اس چیز کے متعلق دریافت کر رہے ہو، جس کے متعلق تم نبی علیہ السلام سے دریافت کر چکے ہو، لیکن میں نبی علیہ السلام کے ارشاد کی خلاف ورزی نہیں کر سکتا۔

(۱۵۵۲۰) حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ الْحَجَّاجِ وَعَلِيُّ بْنُ إِسْحَاقَ قَالَا أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ قَالَ أَخْبَرَنَا الْحَجَّاجُ بْنُ أَرْطَاةَ عَنْ عَبْدِالْمَلِكِ بْنِ الْمُغِيرَةِ عَنْ عَبْدِالرَّحْمَنِ بْنِ الْبَيْلَمَانِيِّ عَنْ عَمْرِو بْنِ أَوْسٍ عَنِ الْحَارِثِ بْنِ عَبْدِاللَّهِ بْنِ أَوْسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ حَجَّ الْبَيْتَ أَوْ اعْتَمَرَ فَلْيَكُنْ آخِرُ عَهْدِهِ بِالْبَيْتِ فَبَلَغَ حَدِيثُهُ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُ فَقَالَ لَهُ خَرَرْتَ مِنْ يَدِكَ سَمِعْتَ هَذَا مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَمْ تُخْبِرْنَا بِهِ [اسناده ضعيف. قال الترمذي: حسن غريب. قال الألباني: منكر بهذا اللفظ]. [انظر: ١٥٥٢١].

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۱۵۵۲۰) حضرت حارث بن عبداللہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا جو شخص بیت اللہ کا حج یا عمرہ کرے، اس کا آخری کام بیت اللہ کا طواف ہونا چاہئے، حضرت عمر رضی اللہ عنہ کو ان کی یہ حدیث معلوم ہوئی تو انہوں نے انہیں سخت سست کہا اور فرمایا کہ آپ نے نبی علیہ السلام سے یہ حدیث سنی ہے اور پھر بھی ہمیں نہیں بتائی؟

(۱۵۵۲۱) حَدَّثَنَا سُرَيْجُ بْنُ النُّعْمَانِ قَالَ أَخْبَرَنَا عَبَّادٌ عَنِ الْحَجَّاجِ بْنِ أَرْطَاةَ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ الْمُغِيرَةِ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْبَيْلَمَانِيِّ عَنْ عَمْرِو بْنِ أَوْسٍ عَنِ الْحَارِثِ بْنِ أَوْسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ حَجَّ أَوْ اعْتَمَرَ فَلْيَكُنْ آخِرَ عَهْدِهِ الطَّوَافُ بِالْبَيْتِ فَقَالَ لَهُ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ خَرَرْتَ مِنْ يَدَيْكَ سَمِعْتَ هَذَا مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثُمَّ لَمْ تُحَدِّثْنِي [راجع: ١٥٥٢٠].

(۱۵۵۲۱) حضرت حارث بن عبداللہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا جو شخص بیت اللہ کا حج یا عمرہ کرے، اس کا آخری کام بیت اللہ کا طواف ہونا چاہئے، حضرت عمر رضی اللہ عنہ کو ان کی یہ حدیث معلوم ہوئی تو انہوں نے انہیں سخت سست کہا اور فرمایا کہ آپ نے نبی علیہ السلام سے یہ حدیث سنی ہے اور پھر بھی ہمیں نہیں بتائی؟

وَمِنْ حَدِيثِ صَخْرٍ الْغَامِدِيِّ رضی اللہ عنہ

حضرت صخر غامدی رضی اللہ عنہ کی حدیث

(۱۵۵۲۲) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ حَدَّثَنَا يَعْلَى بْنُ عَطَاءٍ عَنْ عُمَارَةَ بْنِ حَدِيدٍ عَنْ صَخْرٍ الْغَامِدِيِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُمَّ بَارِكْ لِأُمَّتِي فِي بُكُورِهَا قَالَ فَكَانَ إِذَا بَعَثَ سَرِيَّةً أَوْ جَيْشًا بَعَثَهُمْ مِنْ أَوَّلِ النَّهَارِ قَالَ فَكَانَ صَخْرٌ رَجُلًا تَاجِرًا وَكَانَ يَبْعَثُ تِجَارَتَهُ مِنْ أَوَّلِ النَّهَارِ قَالَ فَأَثْرَى وَكَثُرَ مَالُهُ [راجع: ١٥٥١٧].

(۱۵۵۲۲) حضرت صخر غامدی رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام یہ دعاء فرماتے تھے کہ اے اللہ! میری امت کے پہلے اوقات میں برکت عطاء فرما، خود نبی علیہ السلام جب کوئی لشکر روانہ فرماتے تھے تو اس لشکر کو دن کے ابتدائی حصے میں بھیجتے تھے، اور راوی حدیث حضرت صخر رضی اللہ عنہ تاجر آدمی تھے، یہ بھی اپنے نوکروں کو صبح سویرے ہی بھیجتے تھے، نتیجہ یہ ہوا کہ ان کے پاس مال و دولت کی کثرت ہوگئی۔

حَدِيثُ إِيَاسِ بْنِ عَبْدٍ مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صلی اللہ علیہ وسلم

حضرت ایاس بن عبد رضی اللہ عنہ کی حدیث

(۱۵۵۲۳) حَدَّثَنَا رَوْحٌ حَدَّثَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ قَالَ أَخْبَرَنِي عَمْرُو بْنُ دِينَارٍ أَنَّ أَبَا الْمِنْهَالِ أَخْبَرَهُ أَنَّ إِيَاسَ بْنَ عَبْدٍ مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا تَبِيعُوا فَضْلَ الْمَاءِ فَإِنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْ بَيْعِ الْمَاءِ قَالَ وَالنَّاسُ يَبِيعُونَ مَاءَ الْفُرَاتِ فَنَهَاهُمْ [صححه ابن حبان (٤٩٥٢). قال الترمذي: حسن غريب. قال

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

الألباني: صحيح (ابو داود: ٣٤٧٨، ابن ماجة: ٢٤٧٦، الترمذي: ١٢٧١، النسائي: ٧/٣٠٧)]. [انظر: ١٧٣٦٨].

(۱۵۵۲۳) حضرت ایاس بن عبد رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ضرورت سے زائد پانی مت بیچا کرو کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے پانی کو بیچنے سے منع فرمایا ہے، دراصل اس زمانے میں لوگ دریائے فرات کا پانی بیچنے لگے تھے، اس لئے انہوں نے اس سے منع فرمایا۔

حَدِيثُ كَيْسَانَ عَنِ النَّبِيِّ صلی اللہ علیہ وسلم

حضرت کیسان رضی اللہ عنہ کی حدیثیں

(١٥٥٢٤) حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ مُحَمَّدٍ أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ كَثِيرٍ الْمَكِّيُّ قَالَ سَأَلْتُ عَبْدَ الرَّحْمَنِ ابْنَ كَيْسَانَ مَوْلَى خَالِدِ بْنِ أُسَيْدٍ قُلْتُ أَلَا تُحَدِّثُنِي عَنْ أَبِيكَ فَقَالَ مَا سَأَلْتَنِي فَقَالَ حَدَّثَنِي أَبِي أَنَّهُ رَأَى رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَرَجَ مِنَ الْمَطَابِخِ حَتَّى أَتَى الْبِئْرَ وَهُوَ مُتَّزِرٌ بِإِزَارٍ لَيْسَ عَلَيْهِ رِدَاءٌ فَرَأَى عِنْدَ الْبِئْرِ عَبِيدًا يُصَلُّونَ فَحَلَّ الْإِزَارَ وَتَوَشَّحَ بِهِ وَصَلَّى رَكْعَتَيْنِ لَا أَدْرِي الظُّهْرَ أَوِ الْعَصْرَ [قال البوصيري: هذا اسناد حسن. قال الألباني: حسن (ابن ماجة: ١٠٥٠، و١٠٥١). قال شعيب: اسناده محتمل التحسين]. [انظر بعده].

(۱۵۵۲۴) عمرو بن کثیر رحمہ اللہ کہتے ہیں کہ میں نے عبدالرحمن بن کیسان سے کہا کہ آپ مجھے اپنے والد کے حوالے سے کوئی حدیث کیوں نہیں سناتے؟ انہوں نے کہا کہ تم نے مجھ سے اس کی درخواست ہی کب کی ہے؟ پھر کہنے لگے کہ میرے والد صاحب نے مجھے بتایا کہ انہوں نے ایک مرتبہ دیکھا کہ نبی علیہ السلام مطبخ سے نکلے، کنوئیں پر پہنچے، اس وقت آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے صرف تہبند باندھ رکھا تھا، اوپر کی چادر آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے جسم مبارک پر نہ تھی، کنوئیں کے پاس آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے چند غلاموں کو نماز پڑھتے ہوئے دیکھا، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے تہبند کی گرہ کھول کر پانی کے چھینٹے مارے اور دو رکعتیں پڑھیں، البتہ مجھے یہ یاد نہیں کہ وہ ظہر کی نماز تھی یا عصر کی۔

(١٥٥٢٥) حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ خَالِدٍ الْخَيَّاطُ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ كَثِيرِ بْنِ أَفْلَحَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ كَيْسَانَ قَالَ سَأَلْتُ أَبِي كَيْسَانَ مَا أَدْرَكْتَ مِنَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ رَأَيْتُهُ يُصَلِّي عِنْدَ الْبِئْرِ الْعُلْيَا بِئْرِ بَنِي مُطِيعٍ مُلَبَّبًا فِي ثَوْبٍ الظُّهْرَ أَوِ الْعَصْرَ فَصَلَّاهَا رَكْعَتَيْنِ [راجع، ١٥٥٢٤].

(۱۵۵۲۵) عبدالرحمن کہتے ہیں کہ میں نے اپنے والد کیسان سے پوچھا کہ آپ نے نبی علیہ السلام کو کس طرح پایا تھا؟ انہوں نے جواب دیا کہ میں نے ایک مرتبہ نبی علیہ السلام کو ''بئر بنی مطیع'' نامی اونچے کنوئیں پر ایک کپڑے پر لپٹ کر ظہر یا عصر کی نماز پڑھتے ہوئے دیکھا تھا، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس وقت دو رکعتیں پڑھی تھیں۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

حَدِيثُ الْأَرْقَمِ بْنِ أَبِي الْأَرْقَمِ رضی اللہ عنہ

حضرت ارقم بن ابی الارقم رضی اللہ عنہ کی حدیث

(۱۵۵۲۶) حَدَّثَنَا عَبَّادُ بْنُ عَبَّادٍ الْمُهَلَّبِيُّ عَنْ هِشَامِ بْنِ زِيَادٍ عَنْ عُثْمَانَ بْنِ الْأَرْقَمِ بْنِ أَبِي الْأَرْقَمِ الْمَخْزُومِيِّ عَنْ أَبِيهِ وَكَانَ مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ الَّذِي يَتَخَطَّى رِقَابَ النَّاسِ يَوْمَ الْجُمُعَةِ وَيُفَرِّقُ بَيْنَ الِاثْنَيْنِ بَعْدَ خُرُوجِ الْإِمَامِ كَالْجَارِّ قُصْبَهُ فِي النَّارِ

(۱۵۵۲۶) حضرت ارقم بن ابی الارقم رضی اللہ عنہ جو صحابی ہیں، سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا جو شخص جمعہ کے دن لوگوں کی گردنیں پھلانگتا ہوا آئے اور امام کے نکل آنے کے بعد دو آدمیوں کے درمیان گھس کر بیٹھے، وہ اس شخص کی طرح ہے جو جہنم میں اپنی انتڑیاں کھینچ رہا ہوگا۔

حَدِيثُ ابْنِ عَابِسٍ عَنِ النَّبِيِّ صلی اللہ علیہ وسلم

حضرت ابن عابس رضی اللہ عنہ کی حدیث

(۱۵۵۲۷) حَدَّثَنَا هَاشِمُ بْنُ الْقَاسِمِ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ يَعْنِي شَيْبَانَ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ أَنَّ ابْنَ عَابِسٍ الْجُهَنِيَّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا ابْنَ عَابِسٍ أَلَا أُخْبِرُكَ بِأَفْضَلِ مَا تَعَوَّذَ بِهِ الْمُتَعَوِّذُونَ قُلْتُ بَلَى يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ قُلْ أَعُوذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ وَقُلْ أَعُوذُ بِرَبِّ النَّاسِ [قال الألباني: صحيح (النسائي:٨/٢٥١) اسناده ضعيف لانقطاعه].[انظر: ١٧٤٢٩، ١٧٤٣٠، ١٧٤٣٢، ١٧٤٣٦، ١٧٤٥٥، ١٧٤٧٤، ١٧٤٧٥، ١٧٤٨٣، ١٧٤٨٨، ١٧٥٠٠، ١٧٥٠٥، ١٧٥٠١٣، ١٧٥٢٤، ١٧٥٢٧، ١٧٥٥٤، ١٧٤٩١، ١٧٥٩٤، ٢٢٥٩٠].

(۱۵۵۲۷) حضرت ابن عابس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام نے مجھ سے فرمایا اے ابن عابس! کیا میں تمہیں تعوذ کے سب سے افضل کلمات کے بارے نہ بتاؤں جن سے تعوذ کرنے والے تعوذ کرتے ہیں؟ میں نے عرض کیا یا رسول اللہ! کیوں نہیں، فرمایا دو سورتیں ہیں سورۂ فلق اور سورۂ ناس۔

حَدِيثُ أَبِي عَمْرَةَ الْأَنْصَارِيِّ رضی اللہ عنہ

حضرت ابو عمرہ انصاری رضی اللہ عنہ کی حدیث

(۱۵۵۲۸) حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ إِسْحَاقَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ يَعْنِي ابْنَ مُبَارَكٍ قَالَ أَخْبَرَنَا الْأَوْزَاعِيُّ قَالَ حَدَّثَنِي الْمُطَّلِبُ بْنُ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

حَنطَبٍ الْمَخْزُومِيُّ قَالَ حَدَّثَنِي عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ أَبِي عَمْرَةَ الْأَنْصَارِيُّ حَدَّثَنِي أَبِي قَالَ كُنَّا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي غَزَاةٍ فَأَصَابَ النَّاسَ مَخْمَصَةٌ فَاسْتَأْذَنَ النَّاسُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي نَحْرِ بَعْضِ ظُهُورِهِمْ وَقَالُوا يُبَلِّغُنَا اللَّهُ بِهِ فَلَمَّا رَأَى عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدْ هَمَّ أَنْ يَأْذَنَ لَهُمْ فِي نَحْرِ بَعْضِ ظُهُورِهِمْ قَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ كَيْفَ بِنَا إِذَا نَحْنُ لَقِينَا الْقَوْمَ غَدًا جِيَاعًا أَرْجَالًا وَلَكِنْ إِنْ رَأَيْتَ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَنْ تَدْعُوَ لَنَا بِبَقَايَا أَزْوَادِهِمْ فَتَجْمَعَهَا ثُمَّ تَدْعُوَ اللَّهَ فِيهَا بِالْبَرَكَةِ فَإِنَّ اللَّهَ تَبَارَكَ وَتَعَالَى سَيُبَلِّغُنَا بِدَعْوَتِكَ أَوْ قَالَ سَيُبَارِكُ لَنَا فِي دَعْوَتِكَ فَدَعَا النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِبَقَايَا أَزْوَادِهِمْ فَجَعَلَ النَّاسُ يَجِيئُونَ بِالْحَثْيَةِ مِنَ الطَّعَامِ وَفَوْقَ ذَلِكَ وَكَانَ أَعْلَاهُمْ مَنْ جَاءَ بِصَاعٍ مِنْ تَمْرٍ فَجَمَعَهَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثُمَّ قَامَ فَدَعَا مَا شَاءَ اللَّهُ أَنْ يَدْعُوَ ثُمَّ دَعَا الْجَيْشَ بِأَوْعِيَتِهِمْ فَأَمَرَهُمْ أَنْ يَحْتَثُوا فَمَا بَقِيَ فِي الْجَيْشِ وِعَاءٌ إِلَّا مَلَئُوهُ وَبَقِيَ مِثْلُهُ فَضَحِكَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتَّى بَدَتْ نَوَاجِذُهُ فَقَالَ أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَأَنِّي رَسُولُ اللَّهِ لَا يَلْقَى اللَّهَ عَبْدٌ مُؤْمِنٌ بِهِمَا إِلَّا حُجِبَتْ عَنْهُ النَّارُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ [اخرجه النسائی فی عمل الیوم واللیلة (۱۱۴۰). قال شعیب: اسناده قوی].

(۱۵۵۲۸) حضرت ابوعمرہ انصاری رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ ہم لوگ نبی علیہ السلام کے ساتھ کسی غزوے میں تھے، اس دوران لوگوں کو شدت کی بھوک نے ستایا تو انہوں نے نبی علیہ السلام سے کسی سواری کا جانور ذبح کر لینے کی اجازت چاہی، اور کہنے لگے کہ اللہ تعالیٰ ہمیں اس کے ذریعے ہی منزل مقصود تک پہنچا دیں گے، حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے محسوس کیا کہ شاید نبی علیہ السلام انہیں کسی سواری کو ذبح کرنے کی اجازت دے دیں گے، تو وہ کہنے لگے یا رسول اللہ! کل کو جب دشمن سے ہمارا آمنا سامنا ہوگا اور ہم بھوکے ہونے کے ساتھ ساتھ پیدل بھی ہوں گے تو کیا بنے گا؟ یا رسول اللہ! اگر آپ مناسب خیال فرمائیں تو ان سے کہئے کہ یہ بچا کھچا زادِ راہ لے آئیں، آپ اسے اکٹھا کر کے اس میں برکت کی دعاء فرما دیں، اللہ تعالیٰ آپ کی دعاء کی برکت سے اسے ہمارے لیے کافی فرما دیں گے، چنانچہ نبی علیہ السلام نے ایسا ہی کیا اور لوگوں سے بچا کھچا زادِ راہ منگوالیا۔

لوگ ایک ایک مٹھی گندم یا اس سے زیادہ کچھ کچھ لانے لگے، ان میں سب سے برتر وہ شخص تھا جو ایک صاع لے کر آیا تھا، نبی علیہ السلام نے ان تمام چیزوں کو اکٹھا کیا اور کھڑے ہو کر اللہ سے دعاء کی جب تک اللہ کو منظور ہوا، پھر سارے لشکر کو ان کے برتنوں سمیت بلایا اور انہیں حکم دیا کہ مٹھیاں بھر بھر کر اٹھائیں، چنانچہ پورے لشکر میں ایک برتن بھی ایسا نہ بچا جسے لوگوں نے بھر نہ لیا ہو، لیکن وہ پھر بھی اتنے کا اتنا ہی رہا، اور نبی علیہ السلام مسکرانے لگے، یہاں تک کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے دندانِ مبارک ظاہر ہو گئے اور فرمایا میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے علاوہ کوئی معبود نہیں اور یہ کہ میں اللہ کا رسول ہوں، جو بندۂ مؤمن بھی ان دو گواہیوں کے ساتھ قیامت کے دن اللہ سے ملے گا، اسے جہنم کی آگ سے محفوظ رکھا جائے گا۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

حَدِيثُ عُمَيْرِ بْنِ سَلَمَةَ الضَّمْرِيِّ رضی اللہ عنہ

حضرت عمیر بن سلمہ ضمری رضی اللہ عنہ کی روایت

(۱۵۵۲۹) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ قَالَ أَخْبَرَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ قَالَ أَخْبَرَنِي عِيسَى بْنُ طَلْحَةَ بْنِ عُبَيْدِ اللَّهِ عَنْ عُمَيْرِ بْنِ سَلَمَةَ الضَّمْرِيِّ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَرَّ بِالْعَرْجِ فَإِذَا هُوَ بِحِمَارٍ عَقِيرٍ فَلَمْ يَلْبَثْ أَنْ جَاءَ رَجُلٌ مِنْ بَهْزٍ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ هَذِهِ رَمْيَتِي فَشَأْنُكُمْ بِهَا فَأَمَرَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَبَا بَكْرٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَقَسَمَهُ بَيْنَ الرِّفَاقِ ثُمَّ سَارَ حَتَّى أَتَى عَقَبَةَ أُثَايَةَ فَإِذَا هُوَ بِظَبْيٍ فِيهِ سَهْمٌ وَهُوَ حَاقِفٌ فِي ظِلِّ صَخْرَةٍ فَأَمَرَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَجُلًا مِنْ أَصْحَابِهِ فَقَالَ قِفْ هَاهُنَا حَتَّى يَمُرَّ الرِّفَاقُ لَا يَرْمِيهِ أَحَدٌ بِشَيْءٍ [صححه الحاكم (۶۲۳/۳). وسكت عنه الحاكم .وقال الذهبي سنده صحيح. قال الألباني: صحيح الاسناد (النسائي: ۲۰۵/۷)].

(۱۵۵۲۹) حضرت عمیر بن سلمہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام کا گذر مقام عرج سے ہوا، وہاں ایک گدھا پڑا ہوا تھا جو زخمی تھا، ابھی کچھ دیر ہی گذری تھی کہ قبیلۂ بہز کا ایک آدمی آیا اور کہنے لگا یا رسول اللہ! یہ میرا شکار کیا ہوا ہے، آپ اس کے ساتھ جو چاہیں کریں، نبی علیہ السلام نے حضرت صدیق اکبر رضی اللہ عنہ کو حکم دیا اور انہوں نے اسے ساتھیوں میں تقسیم کر دیا، پھر نبی علیہ السلام وہاں سے روانہ ہوئے اور عقبہ اثایہ پر پہنچے تو وہاں ایک ہرن نظر آیا جس کے جسم میں ایک تیر پیوست تھا، اور وہ ایک چٹان کے سائے میں ٹیڑھا ہو کر پڑا تھا، نبی علیہ السلام نے اپنے ایک ساتھی کو حکم دیا کہ تم یہیں ٹھہرو، یہاں تک کہ سارے ساتھی آ جائیں تا کہ اس پر کوئی شخص کوئی چیز نہ پھینک سکے۔

حَدِيثُ مُحَمَّدِ بْنِ حَاطِبٍ الْجُمَحِيِّ رضی اللہ عنہ

حضرت محمد بن حاطب جمحی رضی اللہ عنہ کی حدیثیں

(۱۵۵۳۰) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ أَخْبَرَنَا أَبُو بَلْجٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ حَاطِبٍ الْجُمَحِيِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَصْلُ بَيْنَ الْحَلَالِ وَالْحَرَامِ الدُّفُّ وَالصَّوْتُ فِي النِّكَاحِ [حسنه الترمذي. قال الألباني: حسن (ابن ماجة: ۱۸۹۶)، والترمذي: ۱۰۸۸، النسائي: ۱۲۷/۶)]. [انظر: ۱۸۴۶۸، ۱۸۴۶۹].

(۱۵۵۳۰) حضرت محمد بن حاطب رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا حلال و حرام کے درمیان فرق دف بجانے اور نکاح کی تشہیر کرنے سے ہوتا ہے۔

(۱۵۵۳۱) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ سِمَاكٍ قَالَ قَالَ مُحَمَّدُ بْنُ حَاطِبٍ انْصَبَّتْ عَلَى يَدِي مِنْ قِدْرٍ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

فَذَهَبَتْ بِي أُمِّي إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ فِي مَكَانٍ قَالَ فَقَالَ كَلَامًا فِيهِ أَذْهِبْ الْبَاسَ رَبَّ النَّاسِ وَأَحْسِبُهُ قَالَ اشْفِ أَنْتَ الشَّافِي قَالَ وَكَانَ يَتْفُلُ [صححه ابن حبان (٢٩٧٦). قال شعيب: مرفوعه صحيح. وهذا اسناد حسن]. [انظر: ١٥٥٣٣، ١٨٤٦٥، و١٨٤٦٦، ١٨٤٧٠].

(۱۵۵۳۱) حضرت محمد بن حاطب رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ میرے ہاتھ پر ایک ہانڈی گر گئی، میری والدہ مجھے نبی علیہ السلام کی خدمت میں لے گئیں، اس وقت نبی علیہ السلام کسی خاص جگہ پر تھے، نبی علیہ السلام نے میرے لئے دعاء فرمائی کہ اے لوگوں کے رب! اس تکلیف کو دور فرما اور شاید یہ بھی فرمایا کہ تو اسے شفاء عطاء فرما کیونکہ شفاء دینے والا تو ہی ہے، نبی علیہ السلام نے اس کے بعد مجھ پر اپنا لعاب دہن لگایا۔

(١٥٥٣٢) حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ أَبِي الْعَبَّاسِ وَيُونُسُ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَا حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عُثْمَانَ قَالَ إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْعَبَّاسِ فِي حَدِيثِهِ ابْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ حَاطِبٍ قَالَ حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ جَدِّهِ مُحَمَّدِ بْنِ حَاطِبٍ عَنْ أُمِّهِ أُمِّ جَمِيلٍ بِنْتِ الْمُجَلِّلِ قَالَتْ أَقْبَلْتُ بِكَ مِنْ أَرْضِ الْحَبَشَةِ حَتَّى إِذَا كُنْتُ مِنْ الْمَدِينَةِ عَلَى لَيْلَةٍ أَوْ لَيْلَتَيْنِ طَبَخْتُ لَكَ طَبِيخًا فَفَنِيَ الْحَطَبُ فَخَرَجْتُ أَطْلُبُهُ فَتَنَاوَلْتَ الْقِدْرَ فَانْكَفَأَتْ عَلَى ذِرَاعِكَ فَأَتَيْتُ بِكَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقُلْتُ بِأَبِي وَأُمِّي يَا رَسُولَ اللَّهِ هَذَا مُحَمَّدُ بْنُ حَاطِبٍ فَتَفَلَ فِي فِيكَ وَمَسَحَ عَلَى رَأْسِكَ وَدَعَا لَكَ وَجَعَلَ يَتْفُلُ عَلَى يَدَيْكَ وَيَقُولُ أَذْهِبْ الْبَاسَ رَبَّ النَّاسِ وَاشْفِ أَنْتَ الشَّافِي لَا شِفَاءَ إِلَّا شِفَاؤُكَ شِفَاءً لَا يُغَادِرُ سَقَمًا فَقَالَتْ فَمَا قُمْتُ بِكَ مِنْ عِنْدِهِ حَتَّى بَرَأَتْ يَدُكَ

(۱۵۵۳۲) حضرت محمد بن حاطب رضی اللہ عنہ کی والدہ ام جمیل کہتی ہیں کہ ایک مرتبہ میں تمہیں سرزمین حبشہ سے لے کر آ رہی تھی، جب میں مدینہ منورہ سے ایک یا دو راتوں کے فاصلے پر رہ گئی تو میں نے تمہارے لئے کھانا پکانا شروع کیا، اسی اثناء میں لکڑیاں ختم ہو گئیں، میں لکڑیوں کی تلاش میں نکلی تو تم نے ہانڈی پر ہاتھ مارا اور وہ الٹ کر تمہارے بازو پر گر گئی، میں تمہیں لے کر نبی علیہ السلام کی خدمت میں حاضر ہوئی اور عرض کیا یا رسول اللہ! میرے ماں باپ آپ پر قربان ہوں، یہ محمد بن حاطب ہے، نبی علیہ السلام نے تمہارے منہ میں اپنا لعاب دہن ڈالا، اور تمہارے سر پر ہاتھ پھیر کر تمہارے لئے دعاء فرمائی، نبی علیہ السلام تمہارے ہاتھ پر اپنا لعاب دہن ڈالتے جاتے تھے اور کہتے جاتے تھے اے لوگوں کے رب! اس تکلیف کو دور فرما، اور شفاء عطاء فرما کہ تو ہی شفاء دینے والا ہے، تیرے علاوہ کسی کی شفاء نہیں ہے، ایسی شفاء عطاء فرما جو بیماری کا نام ونشان بھی نہ چھوڑے، میں تمہیں نبی علیہ السلام کے پاس سے لے کر اٹھنے بھی نہیں پائی تھی کہ تمہارا ہاتھ ٹھیک ہو گیا۔

(١٥٥٣٣) حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ أَبِي الْعَبَّاسِ قَالَ حَدَّثَنَا شَرِيكٌ عَنْ سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ حَاطِبٍ قَالَ دَبَبْتُ إِلَى قِدْرٍ وَهِيَ تَغْلِي فَأَدْخَلْتُ يَدِي فِيهَا فَاحْتَرَقَتْ أَوْ قَالَ فَوَرِمَتْ يَدِي فَذَهَبَتْ بِي أُمِّي إِلَى رَجُلٍ كَانَ بِالْبَطْحَاءِ فَقَالَ شَيْئًا وَنَفَثَ فَلَمَّا كَانَ فِي إِمْرَةِ عُثْمَانَ قُلْتُ لِأُمِّي مَنْ كَانَ ذَلِكَ الرَّجُلُ قَالَتْ رَسُولَ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ [راجع: ١٥٥٣١].

(۱۵۵۳۳) محمد بن حاطب رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ میں پاؤں کے بل چلتا ہوا ہانڈی کے پاس پہنچ گیا، وہ ابل رہی تھی، میں نے اس میں ہاتھ ڈالا تو وہ سوج گیا یا جل گیا، میری والدہ مجھے ایک شخص کے پاس لے گئیں جو مقام بطحاء میں تھا، اس نے کچھ پڑھا اور میرے ہاتھ پر تھتکار دیا، حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ کے دورِ خلافت میں میں نے اپنی والدہ سے پوچھا کہ وہ آدمی کون تھا؟ انہوں نے بتایا کہ وہ نبی علیہ السلام تھے۔

حَدِيثُ ابْنِ أَبِي زَيْدٍ رضی اللہ عنہ

حضرت ابو یزید رضی اللہ عنہ کی حدیث

(١٥٥٣٤) حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا عَطَاءُ بْنُ السَّائِبِ قَالَ حَدَّثَنِي حَكِيمُ بْنُ أَبِي يَزِيدَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ حَدَّثَنِي أَبِي أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ دَعُوا النَّاسَ يُصِيبُ بَعْضُهُمْ مِنْ بَعْضٍ فَإِذَا اسْتَنْصَحَ أَحَدُكُمْ أَخَاهُ فَلْيَنْصَحْهُ

(۱۵۵۳۴) حضرت ابو یزید رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا لوگوں کو چھوڑ دو کہ انہیں ایک دوسرے سے رزق حاصل ہو، البتہ اگر تم میں سے کوئی شخص اپنے بھائی کے ساتھ ہمدردی کرنا چاہے تو اسے نصیحت کردے۔

حَدِيثُ كَرْدَمِ بْنِ سُفْيَانَ رضی اللہ عنہ

حضرت کردم بن سفیان رضی اللہ عنہ کی حدیث

(١٥٥٣٥) حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ حَدَّثَنِي أَبُو الْحُوَيْرِثِ حَفْصٌ مِنْ وَلَدِ عُثْمَانَ بْنِ أَبِي الْعَاصِ قَالَ حَدَّثَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ يَعْلَى بْنِ كَعْبٍ عَنْ مَيْمُونَةَ بِنْتِ كَرْدَمٍ عَنْ أَبِيهَا كَرْدَمِ بْنِ سُفْيَانَ أَنَّهُ سَأَلَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ نَذْرٍ نَذَرَ فِي الْجَاهِلِيَّةِ فَقَالَ لَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَلِوَثَنٍ أَوْ لِنُصُبٍ قَالَ لَا وَلَكِنْ لِلَّهِ تَبَارَكَ وَتَعَالَى قَالَ فَأَوْفِ لِلَّهِ تَبَارَكَ وَتَعَالَى مَا جَعَلْتَ لَهُ انْحَرْ عَلَى بُوَانَةَ وَأَوْفِ بِنَذْرِكَ [قال الألباني: صحيح (ابو داود: ٣٣١٥). قال شعيب: صحيح اسناده ضعيف]. [انظر: ١٦٧٢٤، ٢٣٥٨٣].

(۱۵۵۳۵) حضرت کردم بن سفیان رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ انہوں نے نبی علیہ السلام سے اس منت کا حکم پوچھا جو انہوں نے زمانۂ جاہلیت میں مانی تھی؟ نبی علیہ السلام نے پوچھا کہ تم نے وہ منت کسی بت یا پتھر کے لئے مانی تھی؟ انہوں نے کہا نہیں، بلکہ اللہ کے لئے مانی تھی، نبی علیہ السلام نے فرمایا پھر تم نے اللہ کے لئے جو منت مانی تھی اسے پورا کرو، بوانہ نامی جگہ پر جانور ذبح کردو اور اپنی منت پوری کرلو۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

حَدِيثُ عَبْدِ اللَّهِ الْمُزَنِيِّ رضی اللہ عنہ

حضرت عبداللہ مزنی رضی اللہ عنہ کی حدیث

(۱۵۵۳۶) حَدَّثَنَا مُعْتَمِرُ بْنُ سُلَيْمَانَ قَالَ سَمِعْتُ مُحَمَّدَ بْنَ فَضَاءٍ يُحَدِّثُ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَلْقَمَةَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ أَبِيهِ قَالَ نَهَى نَبِيُّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ تُكْسَرَ سِكَّةُ الْمُسْلِمِينَ الْجَائِزَةُ بَيْنَهُمْ إِلَّا مِنْ بَأْسٍ [قال الألباني: ضعيف (ابو داود: ۳٤٤۹، ابن ماجة: ۲۲٦۳)، قال شعيب: اسناده تالف].

(۱۵۵۳۶) حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے نبی علیہ السلام نے مسلمانوں کے درمیان رائج الوقت سکہ کو توڑنے سے منع فرمایا ہے، الا یہ کہ کوئی مجبوری ہو۔

حَدِيثُ أَبِي سَلِيطٍ الْبَدْرِيِّ رضی اللہ عنہ

حضرت ابوسلیط بدری رضی اللہ عنہ کی حدیث

(۱۵۵۳۷) حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ قَالَ حَدَّثَنِي أَبِي عَنِ ابْنِ إِسْحَاقَ قَالَ فَحَدَّثَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَمْرِو بْنِ ضَمْرَةَ الْفَزَارِيُّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي سَلِيطٍ عَنْ أَبِيهِ أَبِي سَلِيطٍ قَالَ أَتَانَا نَهْيُ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ أَكْلِ لُحُومِ الْحُمُرِ الْإِنْسِيَّةِ وَالْقُدُورُ تَفُورُ بِهَا فَكَفَأْنَاهَا عَلَى وُجُوهِهَا [انظر بعده].

(۱۵۵۳۷) حضرت ابوسلیط رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ہمارے پاس نبی علیہ السلام کا ممانعت پر مشتمل یہ پیغام آیا کہ پالتو گدھے نہ کھائے جائیں، اس وقت ہانڈیوں میں اس کا گوشت ابل رہا تھا لیکن ہم نے انہیں ان کے منہ کے بل اوندھا دیا۔

(۱۵۵۳۸) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ أَبِي شَيْبَةَ قَالَ عَبْد اللَّهِ وَسَمِعْتُهُ أَنَا مِنْ ابْنِ أَبِي شَيْبَةَ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ نُمَيْرٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرِو بْنِ ضَمْرَةَ الْفَزَارِيِّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي سَلِيطٍ عَنْ أَبِيهِ أَبِي سَلِيطٍ وَكَانَ بَدْرِيًّا قَالَ أَتَانَا نَهْيُ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ لُحُومِ الْحُمُرِ وَنَحْنُ بِخَيْبَرَ فَكَفَأْنَاهَا وَإِنَّا لَجِيَاعٌ [راجع: ۱۵۵۳۷].

(۱۵۵۳۸) حضرت ابوسلیط رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ہمارے پاس نبی علیہ السلام کا ممانعت پر مشتمل یہ پیغام آیا کہ پالتو گدھے نہ کھائے جائیں، اس وقت ہمیں بھوک لگ رہی تھی لیکن ہم نے پھر بھی انہیں ان کے منہ کے بل اوندھا دیا۔

حَدِيثُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ خَنْبَشٍ رضی اللہ عنہ

حضرت عبدالرحمن بن خنبش رضی اللہ عنہ کی حدیثیں

(۱۵۵۳۹) حَدَّثَنَا سَيَّارُ بْنُ حَاتِمٍ أَبُو سَلَمَةَ الْعَنَزِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا جَعْفَرٌ يَعْنِي ابْنَ سُلَيْمَانَ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو التَّيَّاحِ قَالَ قُلْتُ لِعَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ خَنْبَشٍ التَّمِيمِيِّ وَكَانَ كَبِيرًا أَدْرَكْتَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ نَعَمْ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

قَالَ قُلْتُ كَيْفَ صَنَعَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَيْلَةَ كَادَتْهُ الشَّيَاطِينُ فَقَالَ إِنَّ الشَّيَاطِينَ تَحَدَّرَتْ تِلْكَ اللَّيْلَةَ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ الْأَوْدِيَةِ وَالشِّعَابِ وَفِيهِمْ شَيْطَانٌ بِيَدِهِ شُعْلَةُ نَارٍ يُرِيدُ أَنْ يُحْرِقَ بِهَا وَجْهَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَهَبَطَ إِلَيْهِ جِبْرِيلُ عَلَيْهِ السَّلَام فَقَالَ يَا مُحَمَّدُ قُلْ قَالَ مَا أَقُولُ قَالَ قُلْ أَعُوذُ بِكَلِمَاتِ اللَّهِ التَّامَّةِ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ وَذَرَأَ وَبَرَأَ وَمِنْ شَرِّ مَا يَنْزِلُ مِنْ السَّمَاءِ وَمِنْ شَرِّ مَا يَعْرُجُ فِيهَا وَمِنْ شَرِّ فِتَنِ اللَّيْلِ وَالنَّهَارِ وَمِنْ شَرِّ كُلِّ طَارِقٍ إِلَّا طَارِقًا يَطْرُقُ بِخَيْرٍ يَا رَحْمَنُ قَالَ فَطَفِئَتْ نَارُهُمْ وَهَزَمَهُمْ اللَّهُ تَبَارَكَ وَتَعَالَى [انظر بعده].

(۱۵۵۳۹) ابوالتیاح رحمہ اللہ کہتے ہیں کہ میں نے حضرت عبدالرحمٰن بن خنبش تمیمی رضی اللہ عنہ سے ''جو کہ انتہائی عمر رسیدہ تھے'' پوچھا کہ کیا آپ نے نبی علیہ السلام کو پایا ہے؟ انہوں نے کہا ہاں! میں نے پوچھا کہ لیلۃ الجن میں نبی علیہ السلام کے ساتھ کیا واقعہ پیش آیا تھا؟ انہوں نے فرمایا کہ اس رات مختلف وادیوں اور گھاٹیوں سے جنات اتر اتر کر نبی علیہ السلام کے پاس آئے، ان میں سے ایک شیطان کے ہاتھ میں آگ کا ایک شعلہ تھا، جس سے اس کا ارادہ تھا کہ نبی علیہ السلام کے چہرے کو جلا دے، اتنی دیر میں حضرت جبریل علیہ السلام، نبی علیہ السلام کے پاس آسمان سے اتر کر آئے اور کہنے لگے کہ اے محمد! صلی اللہ علیہ وسلم کہیے، نبی علیہ السلام نے پوچھا کیا کہوں؟ انہوں نے کہا آپ یہ کہیے کہ میں اللہ کی مکمل تام صفات کے ذریعے ان تمام چیزوں کے شر سے پناہ مانگتا ہوں جنہیں اللہ نے پیدا کیا، انہیں وجود عطاء کیا اور موجود کیا، ان تمام چیزوں کے شر سے جو آسمان سے اترتی ہیں، اور جو آسمان کی طرف چڑھتی ہیں، رات و دن کے فتنوں کے شر سے اور رات کو ہر آنے والے کے شر سے، سوائے اس کے جو خیر لے کر آئے، اے نہایت رحم کرنے والے! نبی علیہ السلام نے فرمایا ان کلمات کے پڑھتے ہی ان کی آگ بجھ گئی اور اللہ نے انہیں شکست سے دوچار کر دیا۔

(۱۵۵۴۰) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ سُلَيْمَانَ حَدَّثَنَا أَبُو التَّيَّاحِ قَالَ سَأَلَ رَجُلٌ عَبْدَ الرَّحْمَنِ بْنَ خَنْبَشٍ كَيْفَ صَنَعَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حِينَ كَادَتْهُ الشَّيَاطِينُ قَالَ جَاءَتْ الشَّيَاطِينُ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ الْأَوْدِيَةِ وَتَحَدَّرَتْ عَلَيْهِ مِنْ الْجِبَالِ وَفِيهِمْ شَيْطَانٌ مَعَهُ شُعْلَةٌ مِنْ نَارٍ يُرِيدُ أَنْ يُحْرِقَ بِهَا رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فَرُعِبَ قَالَ جَعْفَرٌ أَحْسَبُهُ قَالَ جَعَلَ يَتَأَخَّرُ قَالَ وَجَاءَ جِبْرِيلُ عَلَيْهِ السَّلَام فَقَالَ يَا مُحَمَّدُ قُلْ قَالَ مَا أَقُولُ قَالَ قُلْ أَعُوذُ بِكَلِمَاتِ اللَّهِ التَّامَّاتِ الَّتِي لَا يُجَاوِزُهُنَّ بَرٌّ وَلَا فَاجِرٌ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ وَذَرَأَ وَبَرَأَ وَمِنْ شَرِّ مَا يَنْزِلُ مِنْ السَّمَاءِ وَمِنْ شَرِّ مَا يَعْرُجُ فِيهَا وَمِنْ شَرِّ مَا ذَرَأَ فِي الْأَرْضِ وَمِنْ شَرِّ مَا يَخْرُجُ مِنْهَا وَمِنْ شَرِّ فِتَنِ اللَّيْلِ وَالنَّهَارِ وَمِنْ شَرِّ كُلِّ طَارِقٍ إِلَّا طَارِقًا يَطْرُقُ بِخَيْرٍ يَا رَحْمَنُ فَطَفِئَتْ نَارُ الشَّيَاطِينِ وَهَزَمَهُمْ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ [راجع: ۱۵۵۳۹].

(۱۵۵۴۰) ابوالتیاح رحمہ اللہ کہتے ہیں کہ میں نے حضرت عبدالرحمٰن بن خنبش تمیمی رضی اللہ عنہ سے ''جو کہ انتہائی عمر رسیدہ تھے'' پوچھا کہ کیا آپ نے نبی علیہ السلام کو پایا ہے؟ انہوں نے کہا ہاں! میں نے پوچھا کہ لیلۃ الجن میں نبی علیہ السلام کے ساتھ کیا واقعہ پیش آیا تھا؟

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

انہوں نے فرمایا کہ اس رات مختلف وادیوں اور گھاٹیوں سے جنات اتر اتر کر نبی علیہ السلام کے پاس آئے، ان میں سے ایک شیطان کے ہاتھ میں آگ کا ایک شعلہ تھا، جس سے اس کا ارادہ تھا کہ نبی علیہ السلام کے چہرے کو جلا دے، اتنی دیر میں حضرت جبریل علیہ السلام، نبی علیہ السلام کے پاس آسمان سے اتر کر آئے اور کہنے لگے کہ اے محمد! صلی اللہ علیہ وسلم کہیے، نبی علیہ السلام نے پوچھا کیا کہوں؟ انہوں نے کہا آپ یہ کہیے کہ میں اللہ کی مکمل تام صفات کے ذریعے ان تمام چیزوں کے شر سے پناہ مانگتا ہوں جنہیں اللہ نے پیدا کیا، انہیں وجود عطاء کیا اور موجود کیا، ان تمام چیزوں کے شر سے جو آسمان سے اترتی ہیں، اور جو آسمان کی طرف چڑھتی ہیں، رات و دن کے فتنوں کے شر سے اور رات کو ہر آنے والے کے شر سے، سوائے اس کے جو خیر لے کر آئے، اے نہایت رحم کرنے والے! نبی علیہ السلام نے فرمایا ان کلمات کے پڑھتے ہی ان کی آگ بجھ گئی اور اللہ نے انہیں شکست سے دوچار کر دیا۔

حَدِيثُ ابْنِ عَبْسٍ عَنْ النَّبِيِّ صلی اللہ علیہ وسلم

حضرت ابن عبس رضی اللہ عنہ کی حدیث

(۱۵۵۴۱) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ أَخْبَرَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ أَبِي زِيَادٍ قَالَ حَدَّثَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ كَثِيرٍ الدَّارِيُّ عَنْ مُجَاهِدٍ قَالَ حَدَّثَنَا شَيْخٌ أَدْرَكَ الْجَاهِلِيَّةَ وَنَحْنُ فِي غَزْوَةِ رُودِسَ يُقَالُ لَهُ ابْنُ عَبْسٍ قَالَ كُنْتُ أَسُوقُ لِآلٍ لَنَا بَقَرَةً قَالَ فَسَمِعْتُ مِنْ جَوْفِهَا آلَ ذَرِيحٍ قَوْلٌ فَصِيحٌ رَجُلٌ يَصِيحُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ قَالَ فَقَدِمْنَا مَكَّةَ فَوَجَدْنَا النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدْ خَرَجَ [انظر: ١٦٨١٥].

(۱۵۵۴۱) حضرت ابن عبس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں اپنے گھر والوں کی ایک گائے چرایا کرتا تھا، ایک دن میں نے اس کے شکم سے یہ آواز سنی اے آل ذریح! ایک فصیح بات ایک شخص اعلان کر کے کہہ رہا ہے کہ اللہ کے علاوہ کوئی معبود نہیں، اس کے بعد جب ہم مکہ مکرمہ پہنچے تو معلوم ہوا کہ نبی علیہ السلام نے اعلانِ نبوت کر دیا ہے۔

حَدِيثُ عَيَّاشِ بْنِ أَبِي رَبِيعَةَ رضی اللہ عنہ

حضرت عیاش بن ابی ربیعہ رضی اللہ عنہ کی حدیث

(۱۵۵۴۲) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ قَالَ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ نَافِعٍ عَنْ عَيَّاشِ بْنِ أَبِي رَبِيعَةَ قَالَ سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ تَخْرُجُ رِيحٌ بَيْنَ يَدَيِ السَّاعَةِ تُقْبَضُ فِيهَا أَرْوَاحُ كُلِّ مُؤْمِنٍ

(۱۵۵۴۲) حضرت عیاش بن ابی ربیعہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے نبی علیہ السلام کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ قیامت سے پہلے ایک آندھی آئے گی اور اسی دوران ہر مومن کی روح قبض کر لی جائے گی۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

حَدِيثُ الْمُطَّلِبِ بْنِ أَبِي وَدَاعَةَ رضی اللہ عنہ

حضرت مطلب بن ابی وداعہ رضی اللہ عنہ کی حدیثیں

(۱۵۵۴۳) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنِ ابْنِ طَاوُسٍ عَنْ عِكْرِمَةَ بْنِ خَالِدٍ عَنِ الْمُطَّلِبِ بْنِ أَبِي وَدَاعَةَ قَالَ رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَجَدَ فِي النَّجْمِ وَسَجَدَ النَّاسُ مَعَهُ قَالَ الْمُطَّلِبُ وَلَمْ أَسْجُدْ مَعَهُمْ وَهُوَ يَوْمَئِذٍ مُشْرِكٌ فَقَالَ الْمُطَّلِبُ فَلَا أَدَعُ السُّجُودَ فِيهَا أَبَدًا [انظر: ما بعده، ۱۸۰۵۱، ۲۷۷۸۸].

(۱۵۵۴۳) حضرت مطلب بن ابی وداعہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے نبی علیہ السلام کو دیکھا کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے سورۂ نجم میں آیت سجدہ پر سجدۂ تلاوت کیا اور تمام لوگوں نے بھی سجدہ کیا، لیکن میں نے سجدہ نہیں کیا کیونکہ میں اس وقت تک مشرک تھا، اس لئے اب میں کبھی اس میں سجدہ ترک نہیں کروں گا۔

(۱۵۵۴۴) حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ خَالِدٍ حَدَّثَنَا رَبَاحٌ عَنْ مَعْمَرٍ عَنِ ابْنِ طَاوُسٍ عَنْ عِكْرِمَةَ بْنِ خَالِدٍ عَنْ جَعْفَرِ بْنِ أَبِي وَدَاعَةَ السَّهْمِيِّ عَنْ أَبِيهِ قَالَ قَرَأَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمَكَّةَ سُورَةَ النَّجْمِ فَسَجَدَ وَسَجَدَ مَنْ عِنْدَهُ فَرَفَعْتُ رَأْسِي وَأَبَيْتُ أَنْ أَسْجُدَ وَلَمْ يَكُنْ أَسْلَمَ يَوْمَئِذٍ الْمُطَّلِبُ وَكَانَ بَعْدُ لَا يَسْمَعُ أَحَدًا قَرَأَهَا إِلَّا سَجَدَ [قال الألباني: (النسائی: ۲/ ۶۰) قال شعيب: صحيح لغيره وهذا اسناد ضعيف][انظر: ۱۸۰۵۲، ۲۷۷۸۷].

(۱۵۵۴۴) حضرت مطلب بن ابی وداعہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے مکہ مکرمہ میں سورۂ نجم میں آیت سجدہ پر سجدۂ تلاوت کیا اور تمام لوگوں نے بھی سجدہ کیا، لیکن میں نے سجدہ نہیں کیا کیونکہ میں اس وقت تک مشرک تھا، بعد میں وہ جس سے بھی اس کی تلاوت سنتے تو سجدہ کرتے تھے۔

حَدِيثُ مُجَمِّعِ بْنِ جَارِيَةَ رضی اللہ عنہ

حضرت مجمع بن جاریہ رضی اللہ عنہ کی حدیثیں

(۱۵۵۴۵) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ حَدَّثَنَا الزُّهْرِيُّ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ ثَعْلَبَةَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ يَزِيدَ قَالَ سَمِعْتُ مُجَمِّعَ ابْنَ جَارِيَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَكَرَ الدَّجَّالَ فَقَالَ يَقْتُلُهُ ابْنُ مَرْيَمَ بِبَابِ لُدٍّ

[انظر: ۱۵۵۴۶، ۱۵۵۴۷، ۱۵۵۴۸، ۱۸۱۵۲، ۱۹۷۰۷].

(۱۵۵۴۵) حضرت مجمع بن جاریہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام نے دجال کا تذکرہ کرتے ہوئے فرمایا کہ اسے حضرت عیسیٰ علیہ السلام "باب لد" نامی جگہ پر قتل کریں گے۔

(۱۵۵۴۶) حَدَّثَنَا هَاشِمُ بْنُ الْقَاسِمِ قَالَ حَدَّثَنَا لَيْثٌ يَعْنِي ابْنَ سَعْدٍ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ شِهَابٍ أَنَّهُ سَمِعَ عُبَيْدَ اللَّهِ بْنَ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ثَعْلَبَةَ الْأَنْصَارِيَّ يُحَدِّثُ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ يَزِيدَ الْأَنْصَارِيِّ مِنْ بَنِي عَمْرِو بْنِ عَوْفٍ يَقُولُ سَمِعْتُ عَمِّي مُجَمِّعَ ابْنَ جَارِيَةَ يَقُولُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ يَقْتُلُ ابْنُ مَرْيَمَ الْمَسِيحَ الدَّجَّالَ بِبَابِ لُدٍّ [قال الترمذی: حسن صحیح. قال الألبانی: صحیح (الترمذی: ۲۲٤٤). قال شعیب: صحیح لغیره].

[راجع: ١٥٥٤٥].

(۱۵۵۴۶) حضرت مجمع بن جاریہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے نبی علیہ السلام کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ دجال کو حضرت عیسیٰ علیہ السلام "باب لد" نامی جگہ پر قتل کریں گے۔

(١٥٥٤٧) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُصْعَبٍ قَالَ حَدَّثَنَا الْأَوْزَاعِيُّ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ ثَعْلَبَةَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ يَزِيدَ عَنْ عَمِّهِ مُجَمِّعٍ قَالَ سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ يَقْتُلُ ابْنُ مَرْيَمَ الْمَسِيحَ الدَّجَّالَ بِبَابِ لُدٍّ [راجع: ١٥٥٤٥].

(۱۵۵۴۷) حضرت مجمع بن جاریہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے نبی علیہ السلام کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ دجال کو حضرت عیسیٰ علیہ السلام "باب لد" نامی جگہ پر قتل کریں گے۔

(١٥٥٤٨) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ ثَعْلَبَةَ الْأَنْصَارِيِّ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ يَزِيدَ عَنْ مُجَمِّعِ ابْنِ جَارِيَةَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ يَقْتُلُ ابْنُ مَرْيَمَ الدَّجَّالَ بِبَابِ لُدٍّ أَوْ إِلَى جَانِبِ لُدٍّ [راجع: ١٥٥٤٥].

(۱۵۵۴۸) حضرت مجمع بن جاریہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے نبی علیہ السلام کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ دجال کو حضرت عیسیٰ علیہ السلام "باب لد" نامی جگہ پر قتل کریں گے۔

(١٥٥٤٩) حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ عِيسَى قَالَ حَدَّثَنَا مُجَمِّعُ بْنُ يَعْقُوبَ قَالَ سَمِعْتُ أَبِي يَقُولُ عَنْ عَمِّهِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ يَزِيدَ عَنْ عَمِّهِ مُجَمِّعِ ابْنِ جَارِيَةَ الْأَنْصَارِيِّ وَكَانَ أَحَدَ الْقُرَّاءِ الَّذِينَ قَرَءُوا الْقُرْآنَ قَالَ شَهِدْنَا الْحُدَيْبِيَةَ فَلَمَّا انْصَرَفْنَا عَنْهَا إِذَا النَّاسُ يَنْفِرُونَ الْأَبَاعِرَ فَقَالَ النَّاسُ بَعْضُهُمْ لِبَعْضٍ مَا لِلنَّاسِ قَالُوا أُوحِيَ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَخَرَجْنَا مَعَ النَّاسِ نُوجِفُ حَتَّى وَجَدْنَا رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى رَاحِلَتِهِ عِنْدَ كُرَاعِ الْغَمِيمِ وَاجْتَمَعَ النَّاسُ إِلَيْهِ فَقَرَأَ عَلَيْهِمْ إِنَّا فَتَحْنَا لَكَ فَتْحًا مُبِينًا فَقَالَ رَجُلٌ مِنْ أَصْحَابِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَيْ رَسُولَ اللَّهِ وَفَتْحٌ هُوَ قَالَ أَيْ وَالَّذِي نَفْسُ مُحَمَّدٍ بِيَدِهِ إِنَّهُ لَفَتْحٌ فَقُسِمَتْ خَيْبَرُ عَلَى أَهْلِ الْحُدَيْبِيَةِ لَمْ يُدْخِلْ مَعَهُمْ فِيهَا أَحَدًا إِلَّا مَنْ شَهِدَ الْحُدَيْبِيَةَ فَقَسَمَهَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى ثَمَانِيَةَ عَشَرَ سَهْمًا وَكَانَ الْجَيْشُ أَلْفًا وَخَمْسَ مِائَةٍ فِيهِمْ ثَلَاثُ مِائَةِ فَارِسٍ فَأَعْطَى الْفَارِسَ سَهْمَيْنِ وَأَعْطَى الرَّاجِلَ سَهْمًا [صححه الحاكم (۲/۱۳۱). قال الألبانی: ضعیف (ابو داود:

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۲۷۳۶، و ۳۰۱۵)]۔

(۱۵۵۴۹) حضرت مجمع بن جاریہ رضی اللہ عنہ ''جو قرآن پڑھے ہوئے لوگوں میں سے ایک تھے'' کہتے ہیں کہ ہم لوگ صلح حدیبیہ میں شریک تھے، واپسی پر راستے میں ہم نے دیکھا کہ لوگ اپنے اونٹوں کو بھگائے چلے جا رہے ہیں، لوگوں نے ایک دوسرے سے پوچھا کہ یہ کیا ماجرا ہے؟ انہوں نے بتایا کہ نبی علیہ السلام پر کوئی خاص وحی نازل ہوئی ہے، ہم بھی تر سیدہ لوگوں کے ساتھ نکلے، حتیٰ کہ کراع غمیم نامی جگہ پر نبی علیہ السلام کو اپنی سواری پر پایا، لوگ نبی علیہ السلام کے ارد گرد جمع تھے اور نبی علیہ السلام انہیں سورۂ فتح پڑھ کر سنا رہے تھے، اس موقع پر نبی علیہ السلام کے کسی صحابی رضی اللہ عنہ نے عرض کیا یا رسول اللہ! کیا یہ فتح ہے؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا ہاں! اس ذات کی قسم جس کے دست قدرت میں محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) کی جان ہے، یہ فتح ہے، اس کے بعد خیبر کا سارا علاقہ اہل حدیبیہ میں تقسیم کر دیا گیا اور اس تقسیم میں ان کے علاوہ کسی کو شامل نہیں کیا گیا، نبی علیہ السلام نے اسے اٹھارہ حصوں پر تقسیم فرمایا جبکہ لشکر پندرہ سو افراد پر مشتمل تھا جن میں تین سو افراد گھڑ سوار بھی تھے، نبی علیہ السلام نے گھڑ سوار کو دو حصے دیئے اور پیدل کو ایک حصہ دیا۔

حَدِیثُ جَبَّارِ بْنِ صَخْرٍ رضی اللہ عنہ

حضرت جبار بن صخر رضی اللہ عنہ کی حدیث

(۱۵۵۵۰) حَدَّثَنَا حُسَيْنُ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا أَبُو أُوَيْسٍ حَدَّثَنَا شُرَحْبِيلُ عَنْ جَبَّارِ بْنِ صَخْرٍ الْأَنْصَارِيِّ أَحَدِ بَنِي سَلِمَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ بِطَرِيقِ مَكَّةَ مَنْ يَسْبِقُنَا إِلَى الْأُثَايَةِ قَالَ أَبُو أُوَيْسٍ هُوَ حَيْثُ نَفَّرَنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَيَمْدُرُ حَوْضَهَا وَيَفْرِطُ فِيهِ فَيَمْلَأُهُ حَتَّى نَأْتِيَهُ قَالَ قَالَ جَبَّارٌ فَقُمْتُ فَقُلْتُ أَنَا قَالَ اذْهَبْ فَذَهَبْتُ فَأَتَيْتُ الْأُثَايَةَ فَمَدَرْتُ حَوْضَهَا وَفَرَطْتُ فِيهِ وَمَلَأْتُهُ ثُمَّ غَلَبَتْنِي عَيْنَايَ فَنِمْتُ فَمَا انْتَبَهْتُ إِلَّا بِرَجُلٍ تُنَازِعُهُ رَاحِلَتُهُ إِلَى الْمَاءِ وَيَكُفُّهَا عَنْهُ فَقَالَ يَا صَاحِبَ الْحَوْضِ فَإِذَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقُلْتُ نَعَمْ قَالَ فَأَوْرَدَ رَاحِلَتَهُ ثُمَّ انْصَرَفَ فَأَنَاخَ ثُمَّ قَالَ اتْبَعْنِي بِالْإِدَاوَةِ فَتَبِعْتُهُ بِهَا فَتَوَضَّأَ وَأَحْسَنَ وُضُوءَهُ وَتَوَضَّأْتُ مَعَهُ ثُمَّ قَامَ يُصَلِّي فَقُمْتُ عَنْ يَسَارِهِ فَأَخَذَ بِيَدِي فَحَوَّلَنِي عَنْ يَمِينِهِ فَصَلَّيْنَا فَلَمْ نَنْشَبْ يَسِيرًا أَنْ جَاءَ النَّاسُ [اخرجه الطبرانی فی المعجم الکبیر (۲۱۳۷)]

(۱۵۵۵۰) حضرت جبار بن صخر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ مکہ مکرمہ سے واپسی پر راستے میں نبی علیہ السلام نے فرمایا ''اثایہ'' نامی جگہ میں ہم سے پہلے کون پہنچے گا، (یہ وہ جگہ تھی جہاں نبی علیہ السلام نے ہمیں بھیجا تھا) کہ حوض پر قبضہ کرے اور ہمارے وہاں پہنچنے تک اسے بھر کر رکھے؟ میں نے اپنے آپ کو کھڑے ہو کر پیش کر دیا، نبی علیہ السلام نے فرمایا تم جاؤ، چنانچہ میں روانہ ہو گیا، مقام اثایہ پہنچ کر میں نے حوض پر قبضہ کیا اور پانی بھرا، پھر میری آنکھ لگ گئی اور میں سو گیا، اور اس آدمی کی وجہ سے ہی آنکھ کھلی جس کی سواری اس کے ہاتھ سے نکلی جا رہی تھی اور وہ اسے حوض سے روک رہا تھا، وہ کہنے لگا کہ اے حوض والے! اپنے حوض پر پہنچو، میں نے دیکھا

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

تو وہ نبی علیہ السلام تھے، میں نے کہا بہت اچھا، پھر نبی علیہ السلام گھاٹ پر پہنچے تو میں نے اونٹنی کی لگام پکڑ لی اور اسے بٹھایا، نبی علیہ السلام نے برتن منگوا کر خوب اچھی طرح وضو کیا، میں نے بھی وضو کیا، اور نبی علیہ السلام کھڑے ہو کر نماز عشاء پڑھنے لگے، حضرت جابر رضی اللہ عنہ اپنے بیان کے مطابق وہ نبی علیہ السلام کے بائیں پہلو میں کھڑے ہوگئے، نبی علیہ السلام نے انہیں ہاتھ سے پکڑ کر دائیں جانب کر لیا اور لوگوں کے آنے تک ہم نماز پڑھتے رہے۔

حَدِيثُ ابْنِ أَبِي خِزَامَةَ (عَنْ أَبِيهِ) رضی اللہ عنہ

حضرت ابوخزامہ رضی اللہ عنہ کی حدیث

(۱۵۵۵۱) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنِ ابْنِ أَبِي خُزَامَةَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ وَقَالَ سُفْيَانُ مَرَّةً سَأَلْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَرَأَيْتَ دَوَاءً نَتَدَاوَى بِهِ وَرُقًى نَسْتَرْقِي بِهَا وَتُقًى نَتَّقِيهَا أَتَرُدُّ مِنْ قَدَرِ اللَّهِ تَبَارَكَ وَتَعَالَى شَيْئًا قَالَ إِنَّهَا مِنْ قَدَرِ اللَّهِ تَبَارَكَ وَتَعَالَى [قال الترمذي: حسن صحيح. قال الألباني: ضعيف (ابن ماجة: ٣٤٣٧، الترمذي: ٢٠٦٥ و ٢١٤٨)]. [انظر: ١٥٥٥٢، ١٥٥٥٣، ١٥٥٥٤].

(۱۵۵۵۱) حضرت ابوخزامہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ میں نے بارگاہِ رسالت میں عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! یہ بتائیے کہ یہ جو ہم علاج کرتے ہیں، یا جھاڑ پھونک کرتے ہیں، یا پرہیز کرتے ہیں، کیا یہ چیزیں اللہ کی تقدیر کا کچھ حصہ بھی ٹال سکتی ہیں؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا یہ چیزیں بھی تقدیر الٰہی کا حصہ ہیں۔

(۱۵۵۵۲) حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَيَّاشٍ حَدَّثَنَا بَقِيَّةُ بْنُ الْوَلِيدِ عَنِ الزُّبَيْدِيِّ مُحَمَّدِ بْنِ الْوَلِيدِ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنِ ابْنِ أَبِي خِزَامَةَ أَحَدِ بَنِي الْحَارِثِ عَنْ أَبِيهِ أَنَّهُ أَتَى رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَرَأَيْتَ دَوَاءً نَتَدَاوَى بِهِ وَرُقًى نَسْتَرْقِي بِهَا وَتُقًى نَتَّقِيهَا هَلْ تَرُدُّ ذَلِكَ مِنْ قَدَرِ اللَّهِ شَيْئًا قَالَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَلِكَ مِنْ قَدَرِ اللَّهِ تَبَارَكَ وَتَعَالَى [راجع: ١٥٥٥١].

(۱۵۵۵۲) حضرت ابوخزامہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ میں نے بارگاہِ رسالت میں عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! یہ بتائیے کہ یہ جو ہم علاج کرتے ہیں، یا جھاڑ پھونک کرتے ہیں، یا پرہیز کرتے ہیں، کیا یہ چیزیں اللہ کی تقدیر کا کچھ حصہ بھی ٹال سکتی ہیں؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا یہ چیزیں بھی تقدیر الٰہی کا حصہ ہیں۔

(۱۵۵۵۳) حَدَّثَنَا هَارُونُ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ قَالَ أَخْبَرَنِي عَمْرٌو عَنِ ابْنِ شِهَابٍ أَنَّ ابْنَ أَبِي خُزَامَةَ أَحَدَ بَنِي الْحَارِثِ بْنِ سَعْدِ بْنِ هُذَيْمٍ حَدَّثَهُ أَنَّ أَبَاهُ حَدَّثَهُ أَنَّهُ قَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَرَأَيْتَ دَوَاءً نَتَدَاوَى بِهِ وَرُقًى نَسْتَرْقِيهَا وَتُقًى نَتَّقِيهِ هَلْ تَرُدُّ ذَلِكَ مِنْ قَدَرِ اللَّهِ تَبَارَكَ وَتَعَالَى مِنْ شَيْءٍ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّهُ مِنْ قَدَرِ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ [راجع: ١٥٥٥١].

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۱۵۵۵۳) حضرت ابوخزامہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ میں نے بارگاہِ رسالت میں عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! یہ بتائیے کہ یہ جو ہم علاج کرتے ہیں، یا جھاڑ پھونک کرتے ہیں، یا پرہیز کرتے ہیں، کیا یہ چیزیں اللہ کی تقدیر کا کچھ حصہ بھی ٹال سکتی ہیں؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا یہ چیزیں بھی تقدیر الٰہی کا حصہ ہیں۔

(۱۵۵۵٤) حَدَّثَنَا حُسَيْنُ بْنُ مُحَمَّدٍ وَيَحْيَى بْنِ أَبِي بُكَيْرٍ عَنْ سُفْيَانَ بْنِ عُيَيْنَةَ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنِ ابْنِ أَبِي خُزَامَةَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ أَبِي وَهُوَ الصَّوَابُ كَذَا قَالَ الزُّبَيْدِيُّ [راجع: ۱۵۵۵۱].

(۱۵۵۵۴) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

حَدِيثُ قَيْسِ بْنِ سَعْدِ بْنِ عُبَادَةَ عَنِ النَّبِيِّ صلی اللہ علیہ وسلم

حضرت قیس بن سعد بن عبادہ رضی اللہ عنہ کی حدیثیں

(۱۵۵۵۵) حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ حَدَّثَنَا الْأَوْزَاعِيُّ قَالَ سَمِعْتُ يَحْيَى بْنَ أَبِي كَثِيرٍ يَقُولُ حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَسْعَدَ بْنِ زُرَارَةَ عَنْ قَيْسِ بْنِ سَعْدٍ قَالَ زَارَنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي مَنْزِلِنَا فَقَالَ السَّلَامُ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَةُ اللَّهِ قَالَ فَرَدَّ سَعْدٌ رَدًّا خَفِيًّا فَرَجَعَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاتَّبَعَهُ سَعْدٌ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَدْ كُنْتُ أَسْمَعُ تَسْلِيمَكَ وَأَرُدُّ عَلَيْكَ رَدًّا خَفِيًّا لِتُكْثِرَ عَلَيْنَا مِنَ السَّلَامِ قَالَ فَانْصَرَفَ مَعَهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَمَرَ لَهُ سَعْدٌ بِغُسْلٍ فَوُضِعَ فَاغْتَسَلَ ثُمَّ نَاوَلَهُ أَوْ قَالَ نَاوَلُوهُ مِلْحَفَةً مَصْبُوغَةً بِزَعْفَرَانٍ وَوَرْسٍ فَاشْتَمَلَ بِهَا ثُمَّ رَفَعَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَدَيْهِ وَهُوَ يَقُولُ اللَّهُمَّ اجْعَلْ صَلَوَاتِكَ وَرَحْمَتَكَ عَلَى آلِ سَعْدِ بْنِ عُبَادَةَ قَالَ ثُمَّ أَصَابَ مِنَ الطَّعَامِ فَلَمَّا أَرَادَ الِانْصِرَافَ قَرَّبَ إِلَيْهِ سَعْدٌ حِمَارًا قَدْ وَطَّأَ عَلَيْهِ بِقَطِيفَةٍ فَرَكِبَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ سَعْدٌ يَا قَيْسُ اصْحَبْ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ قَيْسٌ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ارْكَبْ فَأَبَيْتُ ثُمَّ قَالَ إِمَّا أَنْ تَرْكَبَ وَإِمَّا أَنْ تَنْصَرِفَ قَالَ فَانْصَرَفْتُ [قال الألباني: ضعيف الاسناد (ابو داود: ٥١٨٥)].

(۱۵۵۵۵) حضرت قیس بن سعد رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام ہمارے گھر تشریف لائے اور باہر سے سلام کیا، حضرت سعد رضی اللہ عنہ (میرے والد) نے آہستہ آواز سے جواب دیا، (میں نے کہا کہ آپ نبی علیہ السلام کو اندر آنے کی اجازت کیوں نہیں دے رہے؟ انہوں نے کہا کہ نبی علیہ السلام کو ہم پر کثرت سے سلام کرنے دو، نبی علیہ السلام نے پھر سلام کیا اور سعد رضی اللہ عنہ نے پھر آہستہ سے جواب دیا) اس پر نبی علیہ السلام واپس جانے لگے تو حضرت سعد رضی اللہ عنہ نبی علیہ السلام کے پیچھے بھاگے اور کہنے لگے کہ یا رسول اللہ! میں نے آپ کا سلام سن لیا تھا اور جواب بھی دیا تھا لیکن آہستہ آواز سے، تاکہ آپ زیادہ سے زیادہ ہمارے لیے سلامتی کی دعاء کریں۔

پھر نبی علیہ السلام حضرت سعد رضی اللہ عنہ کے ساتھ واپس آ گئے، حضرت سعد رضی اللہ عنہ نے غسل کا پانی رکھنے کا حکم دیا، نبی علیہ السلام نے غسل کیا

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

پھر فرمایا لحاف لاؤ، اس لحاف کو زعفران اور ورس سے رنگا گیا تھا، نبی علیہ السلام نے وہ اوڑھ لیا اور ہاتھ اٹھا کر دعا فرمائی کہ اے اللہ! آل سعد بن عبادہ پر اپنی رحمتوں اور برکتوں کا نزول فرما، اس کے بعد کچھ کھانا تناول فرمایا، واپسی کا ارادہ ہوا تو حضرت سعد رضی اللہ عنہ ایک گدھا لے کر آئے جس پر انہوں نے چادر ڈال رکھی تھی، نبی علیہ السلام اس پر سوار ہوئے تو والد صاحب نے مجھ سے کہا کہ قیس! تم نبی علیہ السلام کے ساتھ جاؤ، نبی علیہ السلام نے مجھے اپنے ساتھ سوار ہونے کے لئے کہا لیکن میں نے ادباً انکار کر دیا، نبی علیہ السلام نے فرمایا کہ تم یا تو سوار ہو جاؤ یا واپس چلے جاؤ، چنانچہ میں واپس آ گیا۔

(١٥٥٥٦) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ سَلَمَةَ بْنِ كُهَيْلٍ عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ مُخَيْمِرَةَ عَنْ أَبِي عَمَّارٍ عَنْ قَيْسِ بْنِ سَعْدٍ قَالَ أَمَرَنَا النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ نَصُومَ عَاشُورَاءَ قَبْلَ أَنْ يَنْزِلَ صِيَامُ رَمَضَانَ فَلَمَّا نَزَلَ صِيَامُ رَمَضَانَ لَمْ يَأْمُرْنَا وَلَمْ يَنْهَنَا وَنَحْنُ نَفْعَلُهُ [صححه ابن خزيمة (٢٣٩٤). قال الألباني: صحيح (ابن ماجة: ١٨٢٨، النسائي: ٥/٤٩)]. [انظر: ٢٤٣٤١، ٢٤٣٤٤].

(١٥٥٥٦) حضرت قیس بن سعد رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ماہ رمضان کے روزوں کا حکم نازل ہونے سے پہلے نبی علیہ السلام نے ہمیں یوم عاشورہ کا روزہ رکھنے کا حکم دیا تھا، جب ماہ رمضان کے روزوں کا حکم نازل ہوا تو نبی علیہ السلام نے ہمیں عاشورہ کا روزہ رکھنے کا حکم دیا اور نہ ہی روکا، البتہ ہم خود ہی رکھتے رہے۔

(١٥٥٥٧) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يَزِيدَ أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ حَدَّثَنَا حَيْوَةُ قَالَ أَخْبَرَنِي عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ مُلَيْلٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي أُمَيَّةَ أَنَّ حَبِيبَ بْنَ مَسْلَمَةَ أَتَى قَيْسَ بْنَ سَعْدِ بْنِ عُبَادَةَ فِي الْفِتْنَةِ الْأُولَى وَهُوَ عَلَى فَرَسٍ فَأَخَّرَ عَنِ السَّرْجِ وَقَالَ ارْكَبْ فَأَبَى وَقَالَ لَهُ قَيْسُ بْنُ سَعْدٍ إِنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ صَاحِبُ الدَّابَّةِ أَوْلَى بِصَدْرِهَا فَقَالَ لَهُ حَبِيبٌ إِنِّي لَسْتُ أَجْهَلُ مَا قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلَكِنِّي أَخْشَى عَلَيْكَ

(١٥٥٥٧) حبیب بن سلمہ فتنہ اولیٰ کے زمانے میں حضرت قیس بن سعد رضی اللہ عنہ کے پاس اپنے گھوڑے پر سوار آئے اور زین سے پیچھے ہٹ کر کہا کہ اس پر سوار ہو جائیے، انہوں نے فرمایا کہ میں نے نبی علیہ السلام کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ سواری کا مالک آگے بیٹھنے کا زیادہ حقدار ہے، حبیب کہنے لگے کہ نبی علیہ السلام کے اس ارشاد سے میں ناواقف نہیں ہوں، البتہ مجھے آپ کے متعلق خطرہ محسوس ہو رہا تھا۔

(١٥٥٥٨) حَدَّثَنَا أَبُو النَّضْرِ حَدَّثَنَا إِسْرَائِيلُ عَنْ جَابِرٍ عَنْ عَامِرٍ عَنْ قَيْسِ بْنِ سَعْدِ بْنِ عُبَادَةَ قَالَ مَا مِنْ شَيْءٍ كَانَ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَّا وَقَدْ رَأَيْتُهُ إِلَّا شَيْئًا وَاحِدًا أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُقَلَّسُ لَهُ يَوْمَ الْفِطْرِ قَالَ جَابِرٌ هُوَ اللَّعِبُ

(١٥٥٥٨) حضرت قیس بن سعد رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام کے دور باسعادت میں جو چیز بھی پائی جاتی تھی، وہ میں اب بھی

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

دیکھتا ہوں سوائے ایک چیز کے اور وہ یہ کہ عید الفطر کے دن نبی علیہ السلام کے لئے تفریح مہیا کی جاتی تھی۔

(۱۵۵۵۹) حَدَّثَنَا وَهْبُ بْنُ جَرِيرٍ حَدَّثَنَا أَبِي قَالَ سَمِعْتُ مَنْصُورَ بْنَ زَاذَانَ يُحَدِّثُ عَنْ مَيْمُونِ بْنِ أَبِي شَبِيبٍ عَنْ قَيْسِ بْنِ سَعْدِ بْنِ عُبَادَةَ أَنَّ أَبَاهُ دَفَعَهُ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَخْدُمُهُ فَأَتَى عَلَيَّ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَدْ صَلَّيْتُ رَكْعَتَيْنِ قَالَ فَضَرَبَنِي بِرِجْلِهِ وَقَالَ أَلَا أَدُلُّكَ عَلَى بَابٍ مِنْ أَبْوَابِ الْجَنَّةِ قُلْتُ بَلَى قَالَ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ [قال الترمذي: حسن صحيح غريب. قال الألباني: صحيح (الترمذي: ۳۵۸۱). قال شعيب: حسن لغيره. وهذا اسناد ضعيف].

(۱۵۵۵۹) حضرت قیس بن سعد رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ انہیں ان کے والد نے نبی علیہ السلام کی خدمت کے لئے بھیجا، نبی علیہ السلام تشریف لائے تو اس وقت میں دو رکعتیں پڑھ چکا تھا، نبی علیہ السلام نے میرے پاؤں پر ٹھوکر ماری اور فرمایا کیا میں تمہیں جنت کے ایک دروازے کا پتہ نہ بتاؤں؟ میں نے عرض کیا کیوں نہیں، نبی علیہ السلام نے فرمایا وہ دروازہ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ ہے۔

(۱۵۵۶۰) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ إِسْحَاقَ قَالَ أَخْبَرَنِي يَحْيَى بْنُ أَيُّوبَ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ زَحْرٍ عَنْ بَكْرِ بْنِ سَوَادَةَ عَنْ قَيْسِ بْنِ سَعْدِ بْنِ عُبَادَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ رَبِّي تَبَارَكَ وَتَعَالَى حَرَّمَ عَلَيَّ الْخَمْرَ وَالْكُوبَةَ وَالْقِنِّينَ وَإِيَّاكُمْ وَالْغُبَيْرَاءَ فَإِنَّهَا ثُلُثُ خَمْرِ الْعَالَمِ

(۱۵۵۶۰) حضرت قیس بن سعد رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا میرے رب نے مجھ پر شراب، شطرنج اور آلاتِ موسیقی کو حرام قرار دے دیا ہے اور چینے کی شراب سے اپنے آپ کو بچاؤ کیونکہ یہ ساری دنیا کی شراب کا ایک ثلث ہے۔

(۱۵۵۶۱) حَدَّثَنَا حَسَنُ بْنُ مُوسَى حَدَّثَنَا ابْنُ لَهِيعَةَ قَالَ حَدَّثَنِيهِ ابْنُ هُبَيْرَةَ قَالَ سَمِعْتُ شَيْخًا مِنْ حِمْيَرَ يُحَدِّثُ أَبَا تَمِيمٍ الْجَيْشَانِيَّ أَنَّهُ سَمِعَ قَيْسَ بْنَ سَعْدِ بْنِ عُبَادَةَ الْأَنْصَارِيَّ وَهُوَ عَلَى مِصْرٍ يَقُولُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَنْ كَذَبَ عَلَيَّ كِذْبَةً مُتَعَمِّدًا فَلْيَتَبَوَّأْ مَضْجَعًا مِنْ النَّارِ أَوْ بَيْتًا فِي جَهَنَّمَ

(۱۵۵۶۱) حضرت قیس بن سعد رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے نبی علیہ السلام کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ جو شخص میری طرف جان بوجھ کر کسی جھوٹی بات کی نسبت کرے، وہ جہنم میں اپنا ٹھکانہ بنا لے۔

(۱۵۵۶۲) سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَنْ شَرِبَ الْخَمْرَ أَتَى عَطْشَانًا يَوْمَ الْقِيَامَةِ أَلَا فَكُلُّ مُسْكِرٍ خَمْرٌ وَإِيَّاكُمْ وَالْغُبَيْرَاءَ

(۱۵۵۶۲) حضرت قیس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے نبی علیہ السلام کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ جو شخص دنیا میں شراب پیتا ہے، وہ قیامت کے دن پیاسا ہو کر آئے گا، یاد رکھو! ہر نشہ آور چیز شراب ہے، اور چینے کی شراب سے اپنے آپ کو بچاؤ۔

(۱۵۵۶۳) قَالَ هَذَا الشَّيْخُ ثُمَّ سَمِعْتُ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عَمْرٍو بَعْدَ ذَلِكَ يَقُولُ مِثْلَهُ فَلَمْ يَخْتَلِفَا إِلَّا فِي بَيْتٍ أَوْ مَضْجَعٍ

(۱۵۵۶۳) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

حَدِيثُ وَهْبِ بْنِ حُذَيْفَةَ عَنِ النَّبِيِّ صلی اللہ علیہ وسلم

حضرت وہب بن حذیفہ رضی اللہ عنہ کی حدیثیں

(۱۵۵٦٤) حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ سَعِيدٍ قَالَ حَدَّثَنَا خَالِدٌ يَعْنِي ابْنَ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ يَحْيَى بْنِ عُمَارَةَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيَى بْنِ حَبَّانَ قَالَ حَدَّثَنِي عَمِّي وَاسِعُ بْنُ حَبَّانَ عَنْ وَهْبِ بْنِ حُذَيْفَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الرَّجُلُ أَحَقُّ بِمَجْلِسِهِ وَإِنْ قَامَ مِنْهُ ثُمَّ رَجَعَ أَيْ فَهُوَ أَحَقُّ بِهِ [قال الترمذی: حسن صحيح غريب. قال الألبانی: صحيح (الترمذی: ۲۷۵۱)]. [انظر: بعده].

(۱۵۵٦۴) حضرت وہب بن حذیفہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا انسان اپنی نشست کا زیادہ حقدار ہے، اگر وہ وہاں سے اٹھ کر چلا جائے اور پھر واپس آئے تب بھی وہی اس کا زیادہ حقدار ہے۔

(۱۵۵٦٥) حَدَّثَنَا عَفَّانُ قَالَ حَدَّثَنَا خَالِدٌ الْوَاسِطِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ يَحْيَى عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيَى عَنْ عَمِّهِ وَاسِعِ بْنِ حَبَّانَ عَنْ وَهْبِ بْنِ حُذَيْفَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا قَامَ الرَّجُلُ مِنْ مَجْلِسِهِ فَرَجَعَ إِلَيْهِ فَهُوَ أَحَقُّ بِهِ وَإِنْ كَانَتْ لَهُ حَاجَةٌ فَقَامَ إِلَيْهَا ثُمَّ رَجَعَ فَهُوَ أَحَقُّ بِهِ [راجع: ۱۵۵٦٤].

(۱۵۵٦۵) حضرت وہب بن حذیفہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا انسان اپنی نشست کا زیادہ حقدار ہے، اگر وہ وہاں سے اٹھ کر چلا جائے اور پھر واپس آئے تب بھی وہی اس کا زیادہ حقدار ہے۔

حَدِيثُ عُوَيْمِ بْنِ سَاعِدَةَ رضی اللہ عنہ

حضرت عویم بن ساعدہ رضی اللہ عنہ کی حدیث

(۱۵۵٦٦) حَدَّثَنَا حُسَيْنُ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا أَبُو أُوَيْسٍ حَدَّثَنَا شُرَحْبِيلُ عَنْ عُوَيْمِ بْنِ سَاعِدَةَ الْأَنْصَارِيِّ أَنَّهُ حَدَّثَهُ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَتَاهُمْ فِي مَسْجِدِ قُبَاءَ فَقَالَ إِنَّ اللَّهَ تَبَارَكَ وَتَعَالَى قَدْ أَحْسَنَ عَلَيْكُمُ الثَّنَاءَ فِي الطُّهُورِ فِي قِصَّةِ مَسْجِدِكُمْ فَمَا هَذَا الطُّهُورُ الَّذِي تَطَّهَّرُونَ بِهِ قَالُوا وَاللَّهِ يَا رَسُولَ اللَّهِ مَا نَعْلَمُ شَيْئًا إِلَّا أَنَّهُ كَانَ لَنَا جِيرَانٌ مِنَ الْيَهُودِ فَكَانُوا يَغْسِلُونَ أَدْبَارَهُمْ مِنَ الْغَائِطِ فَغَسَلْنَا كَمَا غَسَلُوا [صححه ابن خزيمة (۸۳)، والحاكم (۱/۱۵۵). قال شعيب: حسن لغيره. وهذا اسناد ضعيف].

(۱۵۵٦٦) حضرت عویم بن ساعدہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام ہمارے یہاں مسجد قباء میں تشریف لائے اور فرمایا اللہ تعالیٰ نے تمہاری مسجد کے واقعے میں تمہاری طہارت کی خوب تعریف فرمائی ہے، وہ کیا طریقہ ہے جو تم طہارت میں اختیار کرتے ہو؟ اہل قباء نے عرض کیا یا رسول اللہ! بخدا ہمیں تو کچھ معلوم نہیں، البتہ اتنی بات ضرور ہے کہ ہمارے کچھ پڑوسی یہودی ہیں، وہ بیت الخلاء میں اپنی شرمگاہوں کو پانی سے دھوتے ہیں، ہم بھی ان کی دیکھا دیکھی پانی استعمال کرنے لگے ہیں۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

حَدِيثُ قُهَيْدِ بْنِ مُطَرِّفٍ الْغِفَارِيِّ رضی اللہ عنہ

حضرت قہید بن مطرف غفاری رضی اللہ عنہ کی حدیث

(۱۵۵۶۷) حَدَّثَنَا أَبُو عَامِرٍ عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ عَمْرٍو حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ الْمُطَّلِبِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ حَدَّثَنِي أَخِي الْحَكَمُ بْنُ الْمُطَّلِبِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ قُهَيْدِ بْنِ مُطَرِّفٍ الْغِفَارِيِّ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَأَلَهُ سَائِلٌ إِنْ عَدَا عَلَيَّ عَادٍ فَأَمَرَهُ أَنْ يَنْهَاهُ ثَلَاثَ مِرَارٍ قَالَ فَإِنْ أَبَى فَأَمَرَهُ بِقِتَالِهِ قَالَ فَكَيْفَ بِنَا قَالَ إِنْ قَتَلَكَ فَأَنْتَ فِي الْجَنَّةِ وَإِنْ قَتَلْتَهُ فَهُوَ فِي النَّارِ [انظر بعده].

(۱۵۵۶۷) حضرت قہید رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک شخص نے نبی علیہ السلام سے یہ سوال پوچھا کہ اگر کوئی شخص میرے ساتھ ظلم وزیادتی کرنا چاہے تو میں کیا کروں؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا کہ اسے تین مرتبہ سمجھا کر اس سے منع کرو، سائل نے پوچھا اگر وہ پھر بھی باز نہ آئے تو؟ فرمایا پھر اس سے قتال کرو، سائل نے پوچھا اس صورت میں ہمارا حکم کیا ہوگا؟ فرمایا اگر اس نے تمہیں قتل کر دیا تو تم جنت میں جاؤ گے اور اگر تم نے اسے قتل کر دیا تو وہ جہنم میں جائے گا۔

(۱۵۵٦۸) حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ الْمُطَّلِبِ الْمَخْزُومِيُّ عَنْ أَخِيهِ الْحَكَمِ بْنِ الْمُطَّلِبِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ قُهَيْدٍ الْغِفَارِيِّ قَالَ سَأَلَ سَائِلٌ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ إِنْ عَدَا عَلَيَّ عَادٍ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَكِّرْهُ وَأَمَرَهُ بِتَذْكِيرِهِ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ فَإِنْ أَبَى فَقَاتِلْهُ فَإِنْ قَتَلَكَ فَإِنَّكَ فِي الْجَنَّةِ وَإِنْ قَتَلْتَهُ فَإِنَّهُ فِي النَّارِ [راجع: ۱۵۵٦۷].

(۱۵۵٦۸) حضرت قہید رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک شخص نے نبی علیہ السلام سے یہ سوال پوچھا کہ اگر کوئی شخص میرے ساتھ ظلم وزیادتی کرنا چاہے تو میں کیا کروں؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا کہ اسے تین مرتبہ سمجھا کر اس سے منع کرو، سائل نے پوچھا اگر وہ پھر بھی باز نہ آئے تو؟ فرمایا پھر اس سے قتال کرو، سائل نے پوچھا اس صورت میں ہمارا حکم کیا ہوگا؟ فرمایا اگر اس نے تمہیں قتل کر دیا تو تم جنت میں جاؤ گے اور اگر تم نے اسے قتل کر دیا تو وہ جہنم میں جائے گا۔

حَدِيثُ عَمْرِو بْنِ يَثْرِبِيٍّ رضی اللہ عنہ

حضرت عمرو بن یثربی رضی اللہ عنہ کی حدیث

(۱۵۵٦۹) حَدَّثَنَا أَبُو عَامِرٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ يَعْنِي ابْنَ حَسَنٍ الْحَارِثِيَّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ أَبِي سَعِيدٍ قَالَ سَمِعْتُ عُمَارَةَ بْنَ حَارِثَةَ الضَّمْرِيَّ يُحَدِّثُ عَنْ عَمْرِو بْنِ يَثْرِبِيٍّ الضَّمْرِيِّ قَالَ شَهِدْتُ خُطْبَةَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِنًى فَكَانَ فِيمَا خَطَبَ بِهِ أَنْ قَالَ وَلَا يَحِلُّ لِامْرِئٍ مِنْ مَالِ أَخِيهِ إِلَّا مَا طَابَتْ بِهِ نَفْسُهُ قَالَ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

فَلَمَّا سَمِعْتُ ذَلِكَ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَرَأَيْتَ لَوْ لَقِيتُ غَنَمَ ابْنِ عَمِّي فَأَخَذْتُ مِنْهَا شَاةً فَاحْتَرَزْتُهَا هَلْ عَلَيَّ فِي ذَلِكَ شَيْءٌ قَالَ إِنْ لَقِيتَهَا نَعْجَةً تَحْمِلُ شَفْرَةً وَزِنَادًا فَلَا تَمَسَّهَا [انظر: ۲۱۳۹۷، ۲۱۳۹۸].

(۱۵۵۶۹) حضرت عمرو بن یثربی ضمری رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نبی علیہ السلام کے اس خطبے میں شریک تھا جو نبی علیہ السلام نے میدانِ منیٰ میں دیا تھا، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے منجملہ دیگر باتوں کے اس خطبے میں یہ بھی ارشاد فرمایا تھا کہ کسی شخص کے لئے اپنے بھائی کا مال اس وقت تک حلال نہیں ہے جب تک وہ اپنے دل کی خوشی سے اس کی اجازت نہ دے، میں نے یہ سن کر بارگاہِ رسالت میں عرض کیا یا رسول اللہ! یہ بتائیے کہ اگر مجھے اپنے چچازاد بھائی کی بکریوں کا ریوڑ ملے اور میں اس میں سے ایک بکری لے کر چلا جاؤں تو کیا اس میں مجھے گناہ ہوگا؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا اگر تمہیں ایسی بھیڑ ملے جو چھری اور چقماق کا تحمل کر سکتی ہو تو اسے ہاتھ بھی نہ لگانا۔

حَدِيثُ ابْنِ أَبِي حَدْرَدٍ الْأَسْلَمِيِّ رضی اللہ عنہ

حضرت ابن ابی حدرد اسلمی رضی اللہ عنہ کی حدیث

(۱۵۵۷۰) حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا حَاتِمُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ الْمَدَنِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ أَبِي يَحْيَى عَنْ أَبِيهِ عَنِ ابْنِ أَبِي حَدْرَدٍ الْأَسْلَمِيِّ أَنَّهُ كَانَ لِيَهُودِيٍّ عَلَيْهِ أَرْبَعَةُ دَرَاهِمَ فَاسْتَعْدَى عَلَيْهِ فَقَالَ يَا مُحَمَّدُ إِنَّ لِي عَلَى هَذَا أَرْبَعَةَ دَرَاهِمَ وَقَدْ غَلَبَنِي عَلَيْهَا فَقَالَ أَعْطِهِ حَقَّهُ قَالَ وَالَّذِي بَعَثَكَ بِالْحَقِّ مَا أَقْدِرُ عَلَيْهَا قَالَ أَعْطِهِ حَقَّهُ قَالَ وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ مَا أَقْدِرُ عَلَيْهَا قَدْ أَخْبَرْتُهُ أَنَّكَ تَبْعَثُنَا إِلَى خَيْبَرَ فَأَرْجُو أَنْ تُغْنِمَنَا شَيْئًا فَأَرْجِعُ فَأَقْضِيهِ قَالَ أَعْطِهِ حَقَّهُ قَالَ وَكَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا قَالَ ثَلَاثًا لَمْ يُرَاجَعْ فَخَرَجَ بِهِ ابْنُ أَبِي حَدْرَدٍ إِلَى السُّوقِ وَعَلَى رَأْسِهِ عِصَابَةٌ وَهُوَ مُتَّزِرٌ بِبُرْدٍ فَنَزَعَ الْعِمَامَةَ عَنْ رَأْسِهِ فَاتَّزَرَ بِهَا وَنَزَعَ الْبُرْدَةَ فَقَالَ اشْتَرِ مِنِّي هَذِهِ الْبُرْدَةَ فَبَاعَهَا مِنْهُ بِأَرْبَعَةِ الدَّرَاهِمِ فَمَرَّتْ عَجُوزٌ فَقَالَتْ مَا لَكَ يَا صَاحِبَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَخْبَرَهَا فَقَالَتْ هَا دُونَكَ هَذَا بِبُرْدٍ عَلَيْهَا طَرَحَتْهُ عَلَيْهِ

(۱۵۵۷۰) حضرت ابن ابی حدرد رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک یہودی کے ان پر چار درہم قرض تھے، وہ ان کے ساتھ ظلم و زیادتی سے پیش آنے لگا اور ایک مرتبہ بارگاہِ نبوت میں بھی کہہ دیا کہ اے محمد! صلی اللہ علیہ وسلم، اس شخص نے میرے چار درہم ادا کرنے ہیں لیکن یہ ادا نہیں کرتا اور مجھ پر غالب آ گیا ہے، نبی علیہ السلام نے مجھ سے فرمایا کہ اس کا حق ادا کرو، میں نے عرض کیا اس ذات کی قسم جس نے آپ کو حق کے ساتھ بھیجا ہے، مجھے ادائیگی کی قدرت نہیں ہے، نبی علیہ السلام نے پھر فرمایا کہ اس کا حق ادا کر دو، میں نے عرض کیا اس ذات کی قسم جس نے آپ کو حق کے ساتھ بھیجا ہے، مجھے ادائیگی کی قدرت نہیں ہے، البتہ مجھے معلوم ہوا ہے کہ آپ ہمیں خیبر کی طرف بھیجنے والے ہیں، امید ہے کہ ہمیں وہاں سے مالِ غنیمت حاصل ہوگا تو واپس آ کر اس کا قرض اتار دوں گا، نبی علیہ السلام نے پھر فرمایا کہ اس کا حق ادا کر دو، نبی علیہ السلام کی عادتِ مبارکہ یہ تھی کہ جب تین مرتبہ کسی کام کے لئے کہہ دیتے تو پھر اصرار نہ فرماتے تھے۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

یہ دیکھ کر میں اسے لے کر بازار کی طرف نکلا، میرے سر پر عمامہ اور جسم پر ایک تہبند تھی، میں نے سر سے عمامہ اتارا اور اسے تہبند کی جگہ باندھ لیا، اور تہبند اتار کر اس سے کہا کہ یہ چادر مجھ سے خرید لو، اس نے وہ چار درہم میں خرید لی، اسی اثناء میں وہاں سے ایک بوڑھی عورت کا گذر ہوا، وہ کہنے لگی کہ اے نبی علیہ السلام کے صحابی! تمہیں کیا ہوا؟ میں نے اسے سارا واقعہ سنایا، اس پر وہ کہنے لگی کہ یہ چادر لے لو، یہ کہہ کر اس نے اپنے جسم سے ایک زائد چادر اتار کر مجھ پر ڈال دی۔

حَدِيثُ عَمْرِو بْنِ أُمِّ مَكْتُومٍ رضی اللہ عنہ

حضرت عمرو بن ام مکتوم رضی اللہ عنہ کی حدیثیں

(۱۵۵۷۱) حَدَّثَنَا أَبُو النَّضْرِ حَدَّثَنَا شَيْبَانُ عَنْ عَاصِمٍ عَنْ أَبِي رَزِينٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ أُمِّ مَكْتُومٍ قَالَ جِئْتُ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ كُنْتُ ضَرِيرًا شَاسِعَ الدَّارِ وَلِي قَائِدٌ لَا يُلَائِمُنِي فَهَلْ تَجِدُ لِي رُخْصَةً أَنْ أُصَلِّيَ فِي بَيْتِي قَالَ أَتَسْمَعُ النِّدَاءَ قَالَ قُلْتُ نَعَمْ قَالَ مَا أَجِدُ لَكَ رُخْصَةً [صححه ابن خزيمة (١٤٨٠) قال الألباني: حسن صحيح (ابو داود: ٥٥٢، ابن ماجة: ٧٩٢). قال شعيب: صحيح لغيره اسناد ضعيف].

(۱۵۵۷۱) حضرت عمرو بن ام مکتوم رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ میں نبی علیہ السلام کی خدمت میں یا رسول اللہ! میرا گھر دور ہے، مجھے کچھ دکھائی نہیں دیتا، مجھے ایک آدمی لا بھی سکتا ہے اور وہ اس پر ناگواری کا اظہار بھی نہیں کرتا، لیکن کیا آپ میرے لیے کوئی ایسی گنجائش دیکھتے ہیں کہ میں اپنے گھر میں ہی نماز پڑھ لیا کروں؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا کہ تم اذان کی آواز سنتے ہو؟ میں نے کہا جی ہاں! نبی علیہ السلام نے فرمایا پھر میں تمہارے لیے کوئی گنجائش نہیں پاتا۔

(۱۵۵۷۲) حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ يَعْنِي ابْنَ مُسْلِمٍ حَدَّثَنَا الْحُصَيْنُ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ شَدَّادِ بْنِ الْهَادِ عَنِ ابْنِ أُمِّ مَكْتُومٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَتَى الْمَسْجِدَ فَرَأَى فِي الْقَوْمِ رِقَّةً فَقَالَ إِنِّي لَأَهُمُّ أَنْ أَجْعَلَ لِلنَّاسِ إِمَامًا ثُمَّ أَخْرُجَ فَلَا أَقْدِرُ عَلَى إِنْسَانٍ يَتَخَلَّفُ عَنِ الصَّلَاةِ فِي بَيْتِهِ إِلَّا أَحْرَقْتُهُ عَلَيْهِ فَقَالَ ابْنُ أُمِّ مَكْتُومٍ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّ بَيْنِي وَبَيْنَ الْمَسْجِدِ نَخْلًا وَشَجَرًا وَلَا أَقْدِرُ عَلَى قَائِدٍ كُلَّ سَاعَةٍ أَيَسَعُنِي أَنْ أُصَلِّيَ فِي بَيْتِي قَالَ أَتَسْمَعُ الْإِقَامَةَ قَالَ نَعَمْ قَالَ فَأْتِهَا [صححه ابن خزيمة (١٤٧٩)، والحاكم (٢٤٧١). قال شعيب: صحيح لغيره. وهذا اسناد صحيح].

(۱۵۵۷۲) حضرت ابن ام مکتوم رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام مسجد نبوی میں تشریف لے آئے تو لوگوں کی تعداد کم دکھائی دی، اس پر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا میرا دل چاہتا ہے کہ ایک آدمی کو لوگوں کا امام بناؤں، اور خود باہر نکل جاؤں اور جس شخص کو دیکھوں کہ وہ اپنے گھر میں بیٹھا ہے، اسے آگ لگا دوں، یہ سن کر حضرت ابن ام مکتوم رضی اللہ عنہ نے عرض کیا یا رسول اللہ! میرے گھر اور مسجد نبوی کے درمیان باغ اور درخت آتے ہیں، اور مجھے ہر لمحے کے لئے کوئی رہبر بھی میسر نہیں ہوتا، کیا مجھے اپنے

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

گھر میں نماز پڑھنے کی اجازت ہے؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا کیا تم اذان کی آواز سنتے ہو؟ انہوں نے عرض کیا جی ہاں! نبی علیہ السلام نے فرمایا تو پھر تم نماز کے لئے آیا کرو۔

حَدِيثُ عَبْدِ اللَّهِ الزُّرَقِيِّ وَيُقَالُ عُبَيْدُ بْنُ رِفَاعَةَ الزُّرَقِيُّ رضی اللہ عنہ

حضرت عبداللہ زرقی رضی اللہ عنہ کی حدیث

(۱۵۵۷۳) حَدَّثَنَا مَرْوَانُ بْنُ مُعَاوِيَةَ الْفَزَارِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَاحِدِ بْنُ أَيْمَنَ الْمَكِّيُّ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ الزُّرَقِيِّ عَنْ أَبِيهِ قَالَ وَقَالَ الْفَزَارِيُّ مَرَّةً عَنِ ابْنِ رِفَاعَةَ الزُّرَقِيِّ عَنْ أَبِيهِ قَالَ قَالَ أَبِي وَقَالَ غَيْرُ الْفَزَارِيِّ عُبَيْدِ بْنِ رِفَاعَةَ الزُّرَقِيِّ قَالَ لَمَّا كَانَ يَوْمُ أُحُدٍ وَانْكَفَأَ الْمُشْرِكُونَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اسْتَوُوا حَتَّى أُثْنِيَ عَلَى رَبِّي فَصَارُوا خَلْفَهُ صُفُوفًا فَقَالَ اللَّهُمَّ لَكَ الْحَمْدُ كُلُّهُ اللَّهُمَّ لَا قَابِضَ لِمَا بَسَطْتَ وَلَا بَاسِطَ لِمَا قَبَضْتَ وَلَا هَادِيَ لِمَا أَضْلَلْتَ وَلَا مُضِلَّ لِمَنْ هَدَيْتَ وَلَا مُعْطِيَ لِمَا مَنَعْتَ وَلَا مَانِعَ لِمَا أَعْطَيْتَ وَلَا مُقَرِّبَ لِمَا بَاعَدْتَ وَلَا مُبَاعِدَ لِمَا قَرَّبْتَ اللَّهُمَّ ابْسُطْ عَلَيْنَا مِنْ بَرَكَاتِكَ وَرَحْمَتِكَ وَفَضْلِكَ وَرِزْقِكَ اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ النَّعِيمَ الْمُقِيمَ الَّذِي لَا يَحُولُ وَلَا يَزُولُ اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ النَّعِيمَ يَوْمَ الْعَيْلَةِ وَالْأَمْنَ يَوْمَ الْخَوْفِ اللَّهُمَّ إِنِّي عَائِذٌ بِكَ مِنْ شَرِّ مَا أَعْطَيْتَنَا وَشَرِّ مَا مَنَعْتَ اللَّهُمَّ حَبِّبْ إِلَيْنَا الْإِيمَانَ وَزَيِّنْهُ فِي قُلُوبِنَا وَكَرِّهْ إِلَيْنَا الْكُفْرَ وَالْفُسُوقَ وَالْعِصْيَانَ وَاجْعَلْنَا مِنَ الرَّاشِدِينَ اللَّهُمَّ تَوَفَّنَا مُسْلِمِينَ وَأَحْيِنَا مُسْلِمِينَ وَأَلْحِقْنَا بِالصَّالِحِينَ غَيْرَ خَزَايَا وَلَا مَفْتُونِينَ اللَّهُمَّ قَاتِلِ الْكَفَرَةَ الَّذِينَ يُكَذِّبُونَ رُسُلَكَ وَيَصُدُّونَ عَنْ سَبِيلِكَ وَاجْعَلْ عَلَيْهِمْ رِجْزَكَ وَعَذَابَكَ اللَّهُمَّ قَاتِلِ الْكَفَرَةَ الَّذِينَ أُوتُوا الْكِتَابَ إِلَهَ الْحَقِّ

(۱۵۵۷۳) حضرت عبداللہ زرقی رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جب غزوۂ احد کے دن مشرکین شکست خوردہ ہو کر بھاگ گئے تو نبی علیہ السلام نے صحابہ رضی اللہ عنہم سے فرمایا سیدھے ہو جاؤ تاکہ میں اپنے رب کی ثناء بیان کروں، چنانچہ وہ سب نبی علیہ السلام کے پیچھے صف بستہ ہو گئے، نبی علیہ السلام نے فرمایا اے اللہ! تمام تعریفیں آپ ہی کے لئے ہیں، اے اللہ! آپ جسے کشادہ کر دیں، اسے کوئی تنگ نہیں کر سکتا، اور جسے آپ تنگ کر دیں، اسے کوئی کشادہ نہیں کر سکتا، جسے آپ گمراہ کریں، اسے کوئی ہدایت نہیں دے سکتا اور جسے آپ ہدایت دے دیں، اسے کوئی گمراہ نہیں کر سکتا، جس سے آپ کچھ روک لیں، اسے کوئی دے نہیں سکتا، اور جسے آپ کچھ دے دیں، اس سے کوئی روک نہیں سکتا، جسے آپ دور کر دیں، اسے کوئی قریب نہیں کر سکتا اور جسے آپ قریب کر لیں اسے کوئی دور نہیں کر سکتا، اے اللہ! ہم پر اپنی رحمتوں، برکتوں، فضل و کرم اور رزق کی کشادگی فرما، اے اللہ! میں آپ سے ان دائمی نعمتوں کا سوال کرتا ہوں جو پھریں اور نہ زائل ہوں، اے اللہ! میں آپ سے تنگدستی کے دن نعمتوں کا اور خوف کے دن امن کا سوال کرتا ہوں، اے اللہ! میں اس چیز کے شر سے آپ کی پناہ میں آتا ہوں جو آپ نے ہمیں عطاء فرمائی یا ہم سے روک لی، اے اللہ! ایمان کو ہماری

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

نگاہوں میں محبوب اور ہمارے دلوں میں مزین فرما، اور کفر وفسق اور نافرمانی سے ہمیں کراہت عطاء فرما، اور ہمیں ہدایت یافتہ لوگوں میں شمار فرما، اے اللہ! ہمیں حالت اسلام میں موت عطاء فرما، حالت اسلام میں زندہ رکھ، اور نیک لوگوں میں اس طرح شامل فرما کہ ہم رسوا ہوں اور نہ ہی کسی فتنے کا شکار ہوں، اے اللہ! ان کافروں کو کیفر کردار تک خود ہی پہنچا جو آپ کے پیغمبروں کی تکذیب کرتے اور آپ کے راستے میں مزاحم ہوتے ہیں اور ان پر اپنا عذاب مسلط فرما، اے اللہ! اے سچے معبود! ان کافروں کو کیفر کردار تک پہنچا جنہیں پہلے کتاب دی گئی تھی۔

حَدِيثُ رَجُلٍ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ

ایک صحابی رضی اللہ عنہ کی روایت

(۱۵۵۷٤) حَدَّثَنَا حَسَنُ بْنُ مُوسَى حَدَّثَنَا ابْنُ لَهِيعَةَ حَدَّثَنَا الْحَارِثُ بْنُ يَزِيدَ عَنْ أَبِي مُصْعَبٍ قَالَ قَدِمَ رَجُلٌ مِنْ أَهْلِ الْمَدِينَةِ شَيْخٌ فَرَأَوْهُ مُوَقَّرًا فِي جَهَازِهِ فَسَأَلُوهُ فَأَخْبَرَهُمْ أَنَّهُ يُرِيدُ الْمَغْرِبَ وَقَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ سَيَخْرُجُ نَاسٌ إِلَى الْمَغْرِبِ يَأْتُونَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ وُجُوهُهُمْ عَلَى ضَوْءِ الشَّمْسِ

(۱۵۵۷۴) ابو مصعب رحمۃ اللہ علیہ کہتے ہیں کہ مدینہ منورہ سے ایک مرتبہ ایک بزرگ تشریف لائے، لوگوں نے دیکھا کہ وہ اپنا سامانِ سفر تیار کر رہے ہیں، لوگوں نے ان سے پوچھا تو انہوں نے بتایا کہ وہ مغرب کی طرف جا رہے ہیں اور کہنے لگے کہ میں نے نبی علیہ السلام کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے کہ عنقریب کچھ لوگ مغرب کی طرف نکل جائیں گے، وہ قیامت کے دن اس حال میں آئیں گے کہ ان کے چہرے سورج کی طرح روشن ہوں گے۔

حَدِيثُ جَدِّ أَبِي الْأَشَدِّ السُّلَمِيِّ رضی اللہ عنہ

جد ابوالاشد سلمی رضی اللہ عنہ کی حدیثیں

(۱۵۵۷۵) حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ أَبِي الْعَبَّاسِ قَالَ حَدَّثَنَا بَقِيَّةُ قَالَ حَدَّثَنِي عُثْمَانُ بْنُ زُفَرَ الْجُهَنِيُّ قَالَ حَدَّثَنِي أَبُو الْأَشَدِّ السُّلَمِيُّ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ قَالَ كُنْتُ سَابِعَ سَبْعَةٍ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فَأَمَرَنَا نَجْمَعُ لِكُلِّ رَجُلٍ مِنَّا دِرْهَمًا فَاشْتَرَيْنَا أُضْحِيَّةً بِسَبْعِ الدَّرَاهِمِ فَقُلْنَا يَا رَسُولَ اللَّهِ لَقَدْ أَغْلَيْنَا بِهَا فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ أَفْضَلَ الضَّحَايَا أَغْلَاهَا وَأَسْمَنُهَا وَأَمَرَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَخَذَ رَجُلٌ بِرِجْلٍ وَرَجُلٌ بِرِجْلٍ وَرَجُلٌ بِيَدٍ وَرَجُلٌ بِيَدٍ وَرَجُلٌ بِقَرْنٍ وَرَجُلٌ بِقَرْنٍ وَذَبَحَهَا السَّابِعُ وَكَبَّرْنَا عَلَيْهَا جَمِيعًا

(۱۵۵۷۵) ابوالاشد کے دادا کہتے ہیں کہ میں ایک مرتبہ نبی علیہ السلام کے ساتھ سات میں سے ساتواں فرد تھا، نبی علیہ السلام نے ہمیں حکم

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

دیا اور ہم میں سے ہر آدمی نے ایک ایک درہم جمع کیا، سات درہم کے عوض ہم نے قربانی کا ایک جانور خریدا، پھر ہم نے عرض کیا یا رسول اللہ! یہ تو ہمیں مہنگا جانور ملا ہے، نبی علیہ السلام نے فرمایا سب سے افضل قربانی وہی ہوتی ہے جو زیادہ مہنگی ہو اور جانور زیادہ صحت مند ہو، پھر نبی علیہ السلام کے حکم پر چار آدمیوں نے اس کی ایک ایک ٹانگ اور دو نے اس کا ایک ایک سینگ پکڑا اور ساتویں نے اسے ذبح کر دیا، اور ہم سب نے اس پر تکبیر کہی۔

(۱۵۵۷۶) حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ أَبِي الْعَبَّاسِ حَدَّثَنَا بَقِيَّةُ حَدَّثَنَا بَحِيرُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ خَالِدِ بْنِ مَعْدَانَ عَنْ بَعْضِ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَأَى رَجُلًا يُصَلِّي وَفِي ظَهْرِ قَدَمِهِ لُمْعَةٌ قَدْرُ الدِّرْهَمِ لَمْ يُصِبْهَا الْمَاءُ فَأَمَرَهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يُعِيدَ الْوُضُوءَ

(۱۵۵۷۶) ایک صحابی رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ایک آدمی کو دیکھا کہ وہ نماز پڑھ رہا ہے اور اس کے پاؤں کی پشت پر ایک درہم کے برابر جگہ ایسی بھی ہے جس تک پانی پہنچا ہی نہیں ہے، نبی علیہ السلام نے اسے وضو لوٹانے کا حکم دیا۔

حَدِيثُ عُبَيْدِ بْنِ خَالِدٍ السُّلَمِيِّ رضی اللہ عنہ

حضرت عبید بن خالد رضی اللہ عنہ کی حدیثیں

(۱۵۵۷۷) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ شُعْبَةَ قَالَ حَدَّثَنِي مَنْصُورٌ عَنْ تَمِيمِ بْنِ سَلَمَةَ عَنْ عُبَيْدِ بْنِ خَالِدٍ وَكَانَ مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَوْتُ الْفَجْأَةِ أَخْذَةُ أَسَفٍ [انظر: ۱۵۵۷۸، ۱۵۵۷۹، ۱۸۰۸۷، ۱۸۰۸۹].

(۱۵۵۷۷) حضرت عبید بن خالد رضی اللہ عنہ "جو کہ صحابی تھے" سے مروی ہے کہ ناگہانی موت افسوسناک موت ہے۔

(۱۵۵۷۸) وَحَدَّثَ بِهِ مَرَّةً عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ [قال الألباني: صحيح (ابو داود: ۳۱۱۰)]. [انظر: ۱۸۰۸۸]، [راجع: ۱۵۵۷۷].

(۱۵۵۷۸) ایک مرتبہ انہوں نے گذشتہ حدیث نبی علیہ السلام کے حوالے سے بھی ذکر کی تھی۔

(۱۵۵۷۹) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ تَمِيمِ بْنِ سَلَمَةَ عَنْ عُبَيْدِ بْنِ خَالِدٍ رَجُلٍ مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ فِي مَوْتِ الْفَجْأَةِ أَخْذَةُ أَسَفٍ

(۱۵۵۷۹) حضرت عبید بن خالد رضی اللہ عنہ "جو کہ صحابی تھے" سے مروی ہے کہ ناگہانی موت افسوسناک موت ہے۔

حَدِيثُ أَبِي الْجَعْدِ الضَّمْرِيِّ رضی اللہ عنہ

حضرت ابو الجعد ضمری رضی اللہ عنہ کی حدیث

(۱۵۵۸۰) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ حَدَّثَنِي عَبِيدَةُ بْنُ سُفْيَانَ الْحَضْرَمِيُّ عَنْ أَبِي الْجَعْدِ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

الضَّمْرِيِّ وَكَانَتْ لَهُ صُحْبَةٌ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ تَرَكَ ثَلَاثَ جُمَعٍ تَهَاوُنًا مِنْ غَيْرِ عُذْرٍ طَبَعَ اللَّهُ تَبَارَكَ وَتَعَالَى عَلَى قَلْبِهِ [صححه ابن خزيمة (۱۸۵۷ و۱۸۵۸)، وابن حبان (۲۵۸ و۲۷۸٦)، والحاكم (۱/۲۸۰). قال الألباني: صحيح (ابو داود: ۱۰۵۲، ابن ماجة: ۱۱۲۵، الترمذي: ۵۰۰، النسائي: ۸۸/۳). قال شعيب: اسناده حسن].

(۱۵۵۸۰) حضرت ابوالجعد ضمری رضی اللہ عنہ ''جنہیں شرف صحابیت حاصل ہے'' سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا جو شخص سستی کی وجہ سے بلا عذر تین جمعے چھوڑ دے، اللہ اس کے دل پر مہر لگا دیتا ہے۔

حَدِيثُ رَجُلٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

ایک صحابی رضی اللہ عنہ کی حدیثیں

(۱۵۵۸۱) حَدَّثَنَا حُسَيْنُ بْنُ مُحَمَّدٍ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُطَرِّفٍ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْبَيْلَمَانِيِّ قَالَ اجْتَمَعَ أَرْبَعَةٌ مِنْ أَصْحَابِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ أَحَدُهُمْ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِنَّ اللَّهَ تَبَارَكَ وَتَعَالَى يَقْبَلُ تَوْبَةَ الْعَبْدِ قَبْلَ أَنْ يَمُوتَ بِيَوْمٍ [انظر (سياتي في مسند بريدة): ۲۳٤۵٦].

(۱۵۵۸۱) عبدالرحمٰن بن بیلمانی رحمہ اللہ کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام کے چار صحابہ رضی اللہ عنہم کہیں اکٹھے ہوئے تو ان میں سے ایک کہنے لگے کہ میں نے نبی علیہ السلام کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ اگر بندہ مرنے سے ایک دن پہلے بھی توبہ کر لے تو اللہ تعالیٰ اس کی توبہ قبول فرما لیتا ہے۔

(۱۵۵۸۲) فَقَالَ الثَّانِي أَأَنْتَ سَمِعْتَ هَذَا مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ نَعَمْ قَالَ وَأَنَا سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِنَّ اللَّهَ تَبَارَكَ وَتَعَالَى يَقْبَلُ تَوْبَةَ الْعَبْدِ قَبْلَ أَنْ يَمُوتَ بِنِصْفِ يَوْمٍ [انظر (سياتي في مسند بريدة): ۲۳٤۵٦].

(۱۵۵۸۲) دوسرے نے کہا کیا واقعی آپ نے نبی علیہ السلام کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے؟ پہلے نے جواب دیا جی ہاں! دوسرے نے کہا کہ میں نے نبی علیہ السلام کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ اگر کوئی بندہ مرنے سے صرف آدھا دن پہلے بھی توبہ کر لے تو اللہ تعالیٰ اس کی توبہ قبول فرما لیتا ہے۔

(۱۵۵۸۳) فَقَالَ الثَّالِثُ أَأَنْتَ سَمِعْتَ هَذَا مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ نَعَمْ قَالَ وَأَنَا سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِنَّ اللَّهَ تَبَارَكَ وَتَعَالَى يَقْبَلُ تَوْبَةَ الْعَبْدِ قَبْلَ أَنْ يَمُوتَ بِضَحْوَةٍ [انظر (سياتي في مسند بريدة): ۲۳٤۵٦].

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۱۵۵۸۳) تیسرے نے پوچھا کیا واقعی آپ نے نبی علیہ السلام کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے؟ دوسرے نے اثبات میں جواب دیا، اس پر تیسرے نے کہا کہ میں نے نبی علیہ السلام کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ اگر کوئی بندہ مرنے سے چوتھائی دن پہلے توبہ کر لے تو اللہ تعالیٰ اس کی توبہ بھی قبول فرما لیتا ہے۔

(۱۵۵۸٤) قَالَ الرَّابِعُ آنْتَ سَمِعْتَ هَذَا مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ نَعَمْ وَآنَا سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِنَّ اللَّهَ يَقْبَلُ تَوْبَةَ الْعَبْدِ مَا لَمْ يُغَرْغِرْ بِنَفْسِهِ [انظر (سیاتی فی مسند بریدة): ٢٣٤٥٦].

(۱۵۵۸۴) چوتھے نے پوچھا کیا واقعی آپ نے نبی علیہ السلام کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے؟ تیسرے نے اثبات میں جواب دیا، اس پر چوتھے نے کہا کہ میں نے نبی علیہ السلام کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ جب تک بندے پر نزع کی کیفیت طاری نہیں ہوتی، اللہ تعالیٰ اس وقت تک اس کی توبہ قبول فرما لیتا ہے۔

حَدِيثُ السَّائِبِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ رضی اللہ عنہ

حضرت سائب بن عبداللہ رضی اللہ عنہ کی حدیثیں

(۱۵۵۸۵) حَدَّثَنَا أَسْوَدُ بْنُ عَامِرٍ حَدَّثَنَا إِسْرَائِيلُ عَنْ إِبْرَاهِيمَ يَعْنِي ابْنَ مُهَاجِرٍ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنِ السَّائِبِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ جِيءَ بِي إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ فَتْحِ مَكَّةَ جَاءَ بِي عُثْمَانُ بْنُ عَفَّانَ وَزُهَيْرٌ فَجَعَلُوا يُثْنُونَ عَلَيْهِ فَقَالَ لَهُمْ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تُعْلِمُونِي بِهِ قَدْ كَانَ صَاحِبِي فِي الْجَاهِلِيَّةِ قَالَ قَالَ نَعَمْ يَا رَسُولَ اللَّهِ فَنِعْمَ الصَّاحِبُ كُنْتَ قَالَ فَقَالَ يَا سَائِبُ انْظُرْ أَخْلَاقَكَ الَّتِي كُنْتَ تَصْنَعُهَا فِي الْجَاهِلِيَّةِ فَاجْعَلْهَا فِي الْإِسْلَامِ أَقْرِ الضَّيْفَ وَأَكْرِمِ الْيَتِيمَ وَأَحْسِنْ إِلَى جَارِكَ

(۱۵۵۸۵) حضرت سائب بن عبداللہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ فتح مکہ کے دن مجھے نبی علیہ السلام کی خدمت میں پیش کیا گیا، مجھے لانے والے حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ اور زہیر رضی اللہ عنہ تھے، وہ لوگ میری تعریف کرنے لگے، نبی علیہ السلام نے فرمایا مجھے ان کے متعلق مت بتاؤ، یہ زمانۂ جاہلیت میں میرے رفیق رہ چکے ہیں، میں نے عرض کیا جی یا رسول اللہ! اور آپ بہترین رفیق تھے، نبی علیہ السلام نے فرمایا سائب! دیکھو! تمہارے وہ اخلاق جن کا تم زمانۂ جاہلیت میں خیال رکھتے تھے، انہیں اسلام کی حالت میں بھی برقرار رکھنا، مہمان نوازی کرنا، یتیم کی عزت کا خیال رکھنا، اور پڑوسی کے ساتھ اچھا سلوک کرنا۔

(۱۵۵۸٦) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ يَعْنِي ابْنَ مُهَاجِرٍ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنْ قَائِدِ السَّائِبِ عَنِ السَّائِبِ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ صَلَاةُ الْقَاعِدِ عَلَى النِّصْفِ مِنْ صَلَاةِ الْقَائِمِ

[اخرجه النسائی فی الكبری (١٣٦٧). قال شعيب: صحيح لغيره. اسناد ضعيف].

(۱۵۵۸۶) حضرت سائب رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا بیٹھ کر نماز پڑھنے کا ثواب کھڑے ہو کر پڑھنے کے

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ثواب سے آدھا ہوتا ہے۔

(۱۵۵۸۷) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ إِبْرَاهِيمَ يَعْنِي ابْنَ مُهَاجِرٍ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنْ قَائِدِ السَّائِبِ عَنِ السَّائِبِ أَنَّهُ قَالَ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كُنْتَ شَرِيكِي فَكُنْتَ خَيْرَ شَرِيكٍ كُنْتَ لَا تُدَارِي وَلَا تُمَارِي [قال الألباني: صحيح (ابو داود: ٤٨٣٦، ابن ماجة: ٢٢٨٧). قال شعيب: اسناده ضعيف لا رشاله].

(۱۵۵۸۷) حضرت سائب رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ انہوں نے نبی علیہ السلام سے عرض کیا کہ آپ میرے شریک تجارت تھے، آپ بہترین شریک تھے، آپ مقابلہ کرتے تھے اور نہ ہی جھگڑا کرتے تھے۔

(۱۵۵۸۸) حَدَّثَنَا رَوْحٌ حَدَّثَنَا سَيْفٌ قَالَ سَمِعْتُ مُجَاهِدًا يَقُولُ كَانَ السَّائِبُ بْنُ أَبِي السَّائِبِ الْعَابِدِيُّ شَرِيكَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الْجَاهِلِيَّةِ قَالَ فَجَاءَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ فَتْحِ مَكَّةَ فَقَالَ بِأَبِي وَأُمِّي لَا تُدَارِي وَلَا تُمَارِي [انظر: ١٥٥٩٠].

(۱۵۵۸۸) حضرت سائب رضی اللہ عنہ ''جو کہ زمانۂ جاہلیت میں نبی علیہ السلام کے شریک تجارت رہے تھے'' سے مروی ہے کہ انہوں نے نبی علیہ السلام سے فتح مکہ کے دن عرض کیا کہ آپ پر میرے ماں باپ قربان ہوں، آپ مقابلہ کرتے تھے اور نہ ہی جھگڑا کرتے تھے۔

(۱۵۵۸۹) حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ حَدَّثَنَا ثَابِتٌ يَعْنِي أَبَا زَيْدٍ حَدَّثَنَا هِلَالٌ يَعْنِي ابْنَ خَبَّابٍ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنْ مَوْلَاهُ أَنَّهُ حَدَّثَهُ أَنَّهُ كَانَ فِيمَنْ يَبْنِي الْكَعْبَةَ فِي الْجَاهِلِيَّةِ قَالَ وَلِي حَجَرٌ أَنَا نَحَتُّهُ بِيَدَيَّ أَعْبُدُهُ مِنْ دُونِ اللَّهِ تَبَارَكَ وَتَعَالَى فَأَجِيءُ بِاللَّبَنِ الْخَاثِرِ الَّذِي أَنْفَسُهُ عَلَى نَفْسِي فَأَصُبُّهُ عَلَيْهِ فَيَجِيءُ الْكَلْبُ فَيَلْحَسُهُ ثُمَّ يَشْغَرُ فَيَبُولُ فَبَنَيْنَا حَتَّى بَلَغْنَا مَوْضِعَ الْحَجَرِ وَمَا يَرَى الْحَجَرَ أَحَدٌ فَإِذَا هُوَ وَسْطَ حِجَارَتِنَا مِثْلَ رَأْسِ الرَّجُلِ يَكَادُ يَتَرَاءَى مِنْهُ وَجْهُ الرَّجُلِ فَقَالَ بَطْنٌ مِنْ قُرَيْشٍ نَحْنُ نَضَعُهُ وَقَالَ آخَرُونَ نَحْنُ نَضَعُهُ فَقَالُوا اجْعَلُوا بَيْنَكُمْ حَكَمًا قَالُوا أَوَّلَ رَجُلٍ يَطْلُعُ مِنَ الْفَجِّ فَجَاءَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالُوا أَتَاكُمُ الْأَمِينُ فَقَالُوا لَهُ فَوَضَعَهُ فِي ثَوْبٍ ثُمَّ دَعَا بُطُونَهُمْ فَأَخَذُوا بِنَوَاحِيهِ مَعَهُ فَوَضَعَهُ هُوَ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

(۱۵۵۸۹) مجاہد رحمۃ اللہ علیہ کے آقا کہتے ہیں کہ زمانۂ جاہلیت میں خانۂ کعبہ کی تعمیر میں میں بھی شریک تھا، میرے پاس ایک پتھر تھا، جسے میں نے اپنے ہاتھ سے تراشا تھا، اور میں اللہ تعالیٰ کو چھوڑ کر اس کی پرستش کرتا تھا، میں بہترین قسم کا دودھ لاتا جو میری نگاہوں میں انتہائی عمدہ ہوتا تھا اور میں اسے لا کر اس بت پر بہا دیتا، ایک کتا آتا، اسے چاٹ لیتا اور تھوڑی دیر بعد پیشاب کر کے اسے اپنے جسم سے خارج کر دیتا۔

الغرض! ہم لوگ خانہ کعبہ کی تعمیر کرتے ہوئے حجر اسود کی جگہ تک پہنچ گئے، اس وقت تک کسی نے حجر اسود کو دیکھا بھی نہیں تھا، بعد میں پتہ چلا کہ وہ ہمارے پتھروں کے درمیان پڑا ہوا ہے، وہ آدمی کے سر کے مشابہہ تھا اور اس میں انسان کا چہرہ تک نظر آتا تھا، اس موقع پر قریش کا ایک خاندان کہنے لگا کہ حجر اسود کو اس کی جگہ پر ہم رکھیں گے، دوسرے نے کہا کہ ہم رکھیں گے، کچھ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

لوگوں نے مشورہ دیا کہ اپنے درمیان کسی کو ثالث مقرر کر لو، انہوں نے کہا کہ اس جگہ سے جو آدمی سب سے پہلے آئے گا وہی ہمارے درمیان ثالث ہوگا، کچھ دیر بعد وہاں سے سب سے پہلے نبی علیہ السلام تشریف لے آئے، لوگ کہنے لگے کہ تمہارے پاس "امین" آئے ہیں، پھر انہوں نے نبی علیہ السلام سے اس چیز کا تذکرہ کیا، نبی علیہ السلام نے حجرِ اسود کو ایک بڑے کپڑے میں رکھا، اور قریش کے خاندانوں کو بلایا، ان لوگوں نے اس کا ایک ایک کونہ پکڑ لیا اور نبی علیہ السلام نے اصل جگہ پر پہنچ کر اسے اٹھایا اور اپنے دست مبارک سے اسے نصب کر دیا۔

(۱۵۵۹۰) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا وُهَيْبٌ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عُثْمَانَ بْنِ خُثَيْمٍ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنِ السَّائِبِ بْنِ أَبِي السَّائِبِ أَنَّهُ كَانَ يُشَارِكُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَبْلَ الْإِسْلَامِ فِي التِّجَارَةِ فَلَمَّا كَانَ يَوْمُ الْفَتْحِ جَاءَهُ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَرْحَبًا بِأَخِي وَشَرِيكِي كَانَ لَا يُدَارِي وَلَا يُمَارِي يَا سَائِبُ قَدْ كُنْتَ تَعْمَلُ أَعْمَالًا فِي الْجَاهِلِيَّةِ لَا تُقْبَلُ مِنْكَ وَهِيَ الْيَوْمَ تُقْبَلُ مِنْكَ وَكَانَ ذَا سَلَفٍ وَصِلَةٍ [اسناده ضعيف. صححه الحاكم (۲/ ٦١)].

(۱۵۵۹۰) حضرت سائب رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ وہ اسلام سے قبل تجارت میں نبی علیہ السلام کے شریک تھے، فتح مکہ کے دن وہ نبی علیہ السلام کی خدمت میں حاضر ہوئے تو نبی علیہ السلام نے فرمایا میرے بھائی اور شریکِ تجارت کو خوش آمدید، جو مقابلہ کرتا تھا اور نہ جھگڑتا تھا، سائب! تم زمانۂ جاہلیت میں کچھ اچھے کام کرتے تھے لیکن اس وقت وہ قبول نہیں ہوتے تھے، البتہ اب قبول ہوں گے، حضرت سائب رضی اللہ عنہ ضرورت مندوں کو قرض دے دیتے تھے اور صلہ رحمی کرتے تھے۔

حَدِيثُ السَّائِبِ بْنِ خَبَّابٍ رضی اللہ عنہ

حضرت سائب بن خباب رضی اللہ عنہ کی حدیث

(۱۵۵۹۱) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ إِسْحَاقَ أَخْبَرَنَا ابْنُ لَهِيعَةَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّ مُحَمَّدَ بْنَ عَمْرِو بْنِ عَطَاءٍ حَدَّثَهُ قَالَ رَأَيْتُ السَّائِبَ يَشُمُّ ثَوْبَهُ فَقُلْتُ لَهُ مِمَّ ذَاكَ فَقَالَ إِنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لَا وُضُوءَ إِلَّا مِنْ رِيحٍ أَوْ سَمَاعٍ [قال الألباني: صحيح بما قبله (ابن ماجة: ٥١٦). قال شعيب: صحيح لغيره].

(۱۵۵۹۱) محمد بن عمرو رحمہ اللہ کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ میں نے حضرت سائب رضی اللہ عنہ کو اپنا کپڑا سونگھتے ہوئے دیکھا، میں نے ان سے اس کی وجہ پوچھی تو انہوں نے فرمایا کہ میں نے نبی علیہ السلام کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ وضو اس وقت تک واجب نہیں ہوتا جب تک بدبو نہ آئے یا آواز نہ سنائی دے۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

حَدِيثُ عَمْرِو بْنِ الْأَحْوَصِ رضی اللہ عنہ

حضرت عمرو بن احوص رضی اللہ عنہ کی حدیث

(۱۵۵۹۲) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ آدَمَ حَدَّثَنَا أَبُو الْأَحْوَصِ عَنْ شَبِيبِ بْنِ غَرْقَدَةَ الْبَارِقِيِّ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ عَمْرِو بْنِ الْأَحْوَصِ عَنْ أَبِيهِ قَالَ شَهِدْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَخْطُبُ النَّاسَ فِي حَجَّةِ الْوَدَاعِ فَقَالَ أَيُّ يَوْمٍ يَوْمُكُمْ فَذَكَرَ خُطْبَتَهُ يَوْمَ النَّحْرِ [قال الترمذی: حسن صحیح قال الألبانی: حسن (ابو داود: ۳۳۳٤، ابن ماجة: ۱۸۵۱ و ۲٦٦۹، الترمذی: ۱۱٦۳ و ۲۱۵۹ و ۳۰۸۷) قال شعیب: صحیح] [انظر: ۱٦۱٦۱].

(۱۵۵۹۲) حضرت عمرو بن احوص رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نبی علیہ السلام کے خطبۂ حجۃ الوداع میں شریک تھا، آپ صلی اللہ علیہ وسلم دریافت فرما رہے تھے کہ آج کون سا دن ہے؟ پھر انہوں نے نبی علیہ السلام کے دس ذی الحجہ کے خطبے کا ذکر فرمایا۔

حَدِيثُ رَافِعِ بْنِ عَمْرٍو الْمُزَنِيِّ رضی اللہ عنہ

حضرت رافع بن عمرو مزنی رضی اللہ عنہ کی حدیث

(۱۵۵۹۳) أَخْبَرَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا الْمُشْمَعِلُّ قَالَ حَدَّثَنِي عَمْرُو بْنُ سُلَيْمٍ الْمُزَنِيُّ قَالَ سَمِعْتُ رَافِعَ بْنَ عَمْرٍو الْمُزَنِيَّ قَالَ سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَنَا وَصِيفٌ يَقُولُ الْعَجْوَةُ وَالشَّجَرَةُ مِنَ الْجَنَّةِ [صحح البوصیری اسناده. قال الألبانی: ضعیف (ابن ماجة: ۳٤۵٦). قال شعیب: اسناده قوی]. [انظر: ۲۰٦۰٦، ۲۰٦۱۰، ۲۰٦۱۱، ۲۰۹۲٦].

(۱۵۵۹۳) حضرت رافع بن عمرو رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں جس وقت خدمت گذاری کی عمر میں تھا، میں نے نبی علیہ السلام کو یہ فرماتے ہوئے سنا تھا کہ عجوہ کھجور اور درخت جنت سے آئے ہیں۔

فائدہ: بعض روایات میں درخت کی بجائے صخرۂ بیت المقدس کا تذکرہ بھی آیا ہے۔

حَدِيثُ مُعَيْقِيبٍ عَنِ النَّبِيِّ صلی اللہ علیہ وسلم

حضرت معیقیب رضی اللہ عنہ کی حدیثیں

(۱۵۵۹٤) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا هِشَامٌ قَالَ حَدَّثَنِي يَحْيَى بْنُ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ قَالَ حَدَّثَنِي مُعَيْقِيبٌ قَالَ قِيلَ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمَسْحُ فِي الْمَسْجِدِ يَعْنِي الْحَصَى قَالَ فَقَالَ إِنْ كُنْتَ لَا بُدَّ فَاعِلًا فَوَاحِدَةً [صححه البخاری (۱۲۰۷)، ومسلم (۵٤٦)، وابن خزیمة (۸۹۵ و ۸۹٦)، وابن حبان (۲۲۷۵).

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

وقال الترمذی: حسن صحیح]. [انظر: ١٥٥٩٦، ٢٤٠٠٨، ٢٤٠٠٩، ٢٤٠١١].

(۱۵۵۹۴) حضرت معیقیب رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ کسی شخص نے نبی علیہ السلام سے سجدے میں کنکریوں کو برابر کرنے کا حکم پوچھا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اگر اس کے بغیر کوئی چارۂ کار نہ ہو اور ایسا کرنا ہی ضروری ہو تو صرف ایک مرتبہ کر لیا کرو۔

(۱۵۵۹۵) حَدَّثَنَا خَلَفُ بْنُ الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا أَيُّوبُ بْنُ عُتْبَةَ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ مُعَيْقِيبٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَيْلٌ لِلْأَعْقَابِ مِنْ النَّارِ [انظر: ٢٤٠١٠].

(۱۵۵۹۵) حضرت معیقیب رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا ایڑیوں کے لئے جہنم کی آگ سے ہلاکت ہے۔

(۱۵۵۹۶) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي بُكَيْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا شَيْبَانُ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ قَالَ حَدَّثَنِي مُعَيْقِيبٌ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فِي الرَّجُلِ يُسَوِّي التُّرَابَ حَيْثُ يَسْجُدُ إِنْ كُنْتَ فَاعِلًا فَوَاحِدَةً [راجع: ١٥٥٩٤].

(۱۵۵۹۶) حضرت معیقیب رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ کسی شخص نے نبی علیہ السلام سے سجدے میں کنکریوں کو برابر کرنے کا حکم پوچھا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اگر اس کے بغیر کوئی چارۂ کار نہ ہو اور ایسا کرنا ہی ضروری ہو تو صرف ایک مرتبہ کر لیا کرو۔

حَدِيثُ مُحَرِّشٍ الْكَعْبِيِّ الْخُزَاعِيِّ رضی اللہ عنہ

حضرت محرش کعبی خزاعی رضی اللہ عنہ کی حدیثیں

(۱۵۵۹۷) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ أُمَيَّةَ عَنْ مَوْلًى لَهُمْ مُزَاحِمِ بْنِ أَبِي مُزَاحِمٍ عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ خَالِدِ بْنِ أُسَيْدٍ عَنْ رَجُلٍ مِنْ خُزَاعَةَ يُقَالُ لَهُ مُحَرِّشٌ أَوْ مُخَرِّشٌ لَمْ يُثْبِتْ سُفْيَانُ اسْمَهُ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَرَجَ مِنْ الْجِعْرَانَةِ لَيْلًا فَاعْتَمَرَ ثُمَّ رَجَعَ فَأَصْبَحَ كَبَائِتٍ بِهَا فَنَظَرْتُ إِلَى ظَهْرِهِ كَأَنَّهُ سَبِيكَةُ فِضَّةٍ [انظر: ١٥٥٩٨، ١٥٥٩٩، ١٥٦٠٤، ١٦٧٥٧، ٢٣٦١٣].

(۱۵۵۹۷) حضرت محرش رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام جعرانہ سے رات کے وقت (عمرہ کی نیت سے) نکلے (رات ہی کو مکہ مکرمہ پہنچے) عمرہ کیا (اور رات ہی کو وہاں سے نکلے) اور جعرانہ لوٹ آئے، صبح ہوئی تو ایسا لگتا تھا کہ نبی علیہ السلام نے رات یہیں گذاری ہے، میں نے اس وقت نبی علیہ السلام کی پشت مبارک کو دیکھا، وہ چاندی میں ڈھلی ہوئی محسوس ہوتی تھی۔

(۱۵۵۹۸) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ حَدَّثَنِي مُزَاحِمُ بْنُ أَبِي مُزَاحِمٍ عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ مُحَرِّشٍ الْكَعْبِيِّ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَرَجَ مِنْ الْجِعْرَانَةِ مُعْتَمِرًا فَدَخَلَ مَكَّةَ لَيْلًا ثُمَّ خَرَجَ مِنْ تَحْتِ لَيْلَتِهِ فَأَصْبَحَ بِالْجِعْرَانَةِ كَبَائِتٍ فَلَمَّا زَالَتْ الشَّمْسُ أَخَذَ فِي بَطْنِ سَرِفَ حَتَّى جَامَعَ الطَّرِيقُ طَرِيقَ الْمَدِينَةِ قَالَ فَلِذَلِكَ خَفِيَتْ عُمْرَتُهُ [قال الترمذی: حسن غریب. قال الألبانی: صحیح (ابو داود: ١٩٩٦،

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

الترمذي: ٩٣٥، النسائي: ٥/١٩٩ و ٢٠٠). قال شعيب: اسناده حسن]. [انظر: ١٥٥٩٨، ١٥٥٩٩، ١٥٦٠٤، ٢٣٦١٣، ١٦٧٥٧].

(۱۵۵۹۸) حضرت محرش رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام جعرانہ سے رات کے وقت (عمرہ کی نیت سے) نکلے (رات ہی کو مکہ مکرمہ پہنچ) عمرہ کیا (اور رات ہی کو وہاں سے نکلے) اور جعرانہ لوٹ آئے، صبح ہوئی تو ایسا لگتا تھا کہ نبی علیہ السلام نے رات یہیں گذاری ہے، اور جب سورج ڈھل گیا تو نبی علیہ السلام جعرانہ سے نکل کر بطن سرف میں آئے اور مدینہ جانے والے راستے پر ہو لیے اسی وجہ سے نبی علیہ السلام کے اس عمرے کا حال لوگوں سے مخفی رہا۔

(۱۵۵۹۹) حَدَّثَنَا رَوْحٌ حَدَّثَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ قَالَ أَخْبَرَنِي مُزَاحِمُ بْنُ أَبِي مُزَاحِمٍ عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ مُحَرِّشٍ الْكَعْبِيِّ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَرَجَ فَذَكَرَهُ

(۱۵۵۹۹) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

حَدِيثُ أَبِي حَازِمٍ عَنِ النَّبِيِّ صلی اللہ علیہ وسلم

حضرت ابوحازم رضی اللہ عنہ کی حدیثیں

(۱۵۶۰۰) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ قَالَ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ قَالَ حَدَّثَنَا قَيْسٌ عَنْ أَبِيهِ قَالَ جَاءَ وَرَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَخْطُبُ فَقَامَ فِي الشَّمْسِ فَأَمَرَ بِهِ فَحُوِّلَ إِلَى الظِّلِّ [صححه ابن خزيمة (١٤٥٣)، وابن حبان (٢٨٠٠)، والحاكم (٤/٢٧١). قال الألباني: صحيح (ابو داود: ٤٨٢٢)]. [انظر: ١٥٦٠١، ١٥٦٠٢، ١٥٦٠٣، ١٨٤٩٤].

(۱۵۶۰۰) حضرت ابوحازم رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ وہ بارگاہِ رسالت میں حاضر ہوئے تو نبی علیہ السلام خطبہ ارشاد فرما رہے تھے، وہ دھوپ ہی میں کھڑے ہو گئے، نبی علیہ السلام نے انہیں دیکھ کر حکم دیا اور وہ سایہ دار جگہ میں چلے گئے۔

(۱۵۶۰۱) حَدَّثَنَا أَسْوَدُ بْنُ عَامِرٍ حَدَّثَنَا هُرَيْمٌ عَنْ إِسْمَاعِيلَ عَنْ قَيْسِ بْنِ أَبِي حَازِمٍ عَنْ أَبِيهِ أَنَّهُ كَانَ فِي الشَّمْسِ فَأَمَرَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يَتَحَوَّلَ إِلَى الظِّلِّ أَوْ يُجْعَلَ فِي الظِّلِّ [راجع: ١٥٦٠٠].

(۱۵۶۰۱) حضرت ابوحازم رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ وہ دھوپ ہی میں کھڑے ہو گئے، نبی علیہ السلام نے انہیں دیکھ کر حکم دیا اور وہ سایہ دار جگہ میں چلے گئے۔

(۱۵۶۰۲) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عن إِسْمَاعِيلَ عن قَيْسِ بْنِ أَبِي حَازِمٍ أَنَّ أَبَاهُ جَاءَ وَرَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَخْطُبُ فَقَعَدَ فِي الشَّمْسِ قال فَأَوْمَأَ إِلَيْهِ أَوْقال فَأَمَرَ بِهِ أَنْ يَتَحَوَّلَ إِلَى الظِّلِّ [راجع: ١٥٦٠٠]

(۱۵۶۰۲) حضرت ابوحازم رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ وہ بارگاہِ رسالت میں حاضر ہوئے تو نبی علیہ السلام خطبہ ارشاد فرما رہے

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

تھے، وہ دھوپ ہی میں کھڑے ہو گئے، نبی علیہ السلام نے انہیں دیکھ کر حکم دیا اور وہ سایہ دار جگہ میں چلے گئے۔

(۱۵٦۰۳) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي خَالِدٍ عَنْ قَيْسِ بْنِ أَبِي حَازِمٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ رَآنِي النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ يَخْطُبُ فَأَمَرَ بِي فَحُوِّلْتُ إِلَى الظِّلِّ [راجع: ۱۵٦۰۰].

(۱۵۶۰۳) حضرت ابو حازم رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ وہ بارگاہِ رسالت میں حاضر ہوئے تو نبی علیہ السلام خطبہ ارشاد فرما رہے تھے، وہ دھوپ ہی میں کھڑے ہو گئے، نبی علیہ السلام نے انہیں دیکھ کر حکم دیا اور وہ سایہ دار جگہ میں چلے گئے۔

بَقِيَّةُ حَدِيثِ مُحَرِّشٍ الْكَعْبِيِّ رضی اللہ عنہ

حضرت محرش کعبی رضی اللہ عنہ کی بقیہ حدیث

(۱۵٦۰٤) حَدَّثَنَا رَوْحٌ حَدَّثَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ قَالَ أَخْبَرَنِي مُزَاحِمُ بْنُ أَبِي مُزَاحِمٍ عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ مُحَرِّشٍ الْكَعْبِيِّ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَرَجَ لَيْلًا مِنَ الْجِعْرَانَةِ حِينَ أَمْسَى مُعْتَمِرًا فَدَخَلَ مَكَّةَ لَيْلًا فَقَضَى عُمْرَتَهُ ثُمَّ خَرَجَ مِنْ تَحْتِ لَيْلَتِهِ فَأَصْبَحَ بِالْجِعْرَانَةِ كَبَائِتٍ حَتَّى إِذَا زَالَتِ الشَّمْسُ خَرَجَ مِنَ الْجِعْرَانَةِ فِي بَطْنِ سَرِفَ حَتَّى جَامَعَ الطَّرِيقَ طَرِيقَ الْمَدِينَةِ بِسَرِفَ قَالَ مُحَرِّشٌ فَلِذَلِكَ خَفِيَتْ عُمْرَتُهُ عَلَى كَثِيرٍ مِنَ النَّاسِ [راجع: ۱۵۵۹۷].

(۱۵۶۰۴) حضرت محرش رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام جعرانہ سے رات کے وقت (عمرہ کی نیت سے) نکلے (رات ہی کو مکہ مکرمہ پہنچے) عمرہ کیا (اور رات ہی کو وہاں سے نکلے) اور جعرانہ لوٹ آئے، صبح ہوئی تو ایسا لگتا تھا کہ نبی علیہ السلام نے رات یہیں گذاری ہے، اور جب سورج ڈھل گیا تو نبی علیہ السلام جعرانہ سے نکل کر بطن سرف میں آئے اور مدینہ جانے والے راستے پر ہو لیے، اسی وجہ سے نبی علیہ السلام کے اس عمرے کا حال لوگوں سے مخفی رہا۔

حَدِيثُ أَبِي الْيَسَرِ الْأَنْصَارِيِّ كَعْبِ بْنِ عَمْرٍو رضی اللہ عنہ

حضرت ابو الیسر کعب بن عمرو انصاری رضی اللہ عنہ کی حدیثیں

(۱۵٦۰۵) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ إِسْحَاقَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ مُعَاوِيَةَ عَنْ حَنْظَلَةَ بْنِ قَيْسٍ الزُّرَقِيِّ عَنْ أَبِي الْيَسَرِ صَاحِبِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ أَحَبَّ أَنْ يُظِلَّهُ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ فِي ظِلِّهِ فَلْيُنْظِرِ الْمُعْسِرَ أَوْ لِيَضَعْ عَنْهُ

(۱۵۶۰۵) حضرت ابو الیسر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا جو شخص یہ چاہتا ہو کہ اللہ تعالیٰ اسے اپنے عرش کے سائے میں جگہ عطاء کرے تو اسے چاہئے کہ تنگدست مقروض کو مہلت دے دے یا اسے قرض معاف کر دے۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۱۵۶۰۶) حَدَّثَنَا حُسَيْنُ بْنُ عَلِيٍّ الْجُعْفِيُّ عَنْ زَائِدَةَ وَمُعَاوِيَةُ بْنُ عَمْرٍو قَالَ حَدَّثَنَا زَائِدَةُ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عُمَيْرٍ عَنْ رِبْعِيٍّ قَالَ حَدَّثَنِي أَبُو الْيَسَرِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ أَنْظَرَ مُعْسِرًا أَوْ وَضَعَ عَنْهُ أَظَلَّهُ اللَّهُ تَبَارَكَ وَتَعَالَى فِي ظِلِّهِ قَالَ مُعَاوِيَةُ يَوْمَ لَا ظِلَّ إِلَّا ظِلُّهُ

(۱۵۶۰۶) حضرت ابوالیسر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا جو شخص تنگدست مقروض کو مہلت دے دے یا اسے قرض معاف کر دے، تو اللہ تعالیٰ اسے اپنے سائے میں جگہ عطاء فرمائے گا۔

(۱۵۶۰۷) حَدَّثَنَا هَارُونُ بْنُ مَعْرُوفٍ وَسُرَيْجٌ وَمُعَاوِيَةُ بْنُ عَمْرٍو قَالُوا حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ وَهْبٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ الْحَارِثِ عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي هِلَالٍ عَنْ عُمَرَ بْنِ الْحَكَمِ الْأَنْصَارِيِّ عَنْ أَبِي الْيَسَرِ صَاحِبِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مِنْكُمْ مَنْ يُصَلِّي الصَّلَاةَ كَامِلَةً وَمِنْكُمْ مَنْ يُصَلِّي النِّصْفَ وَالثُّلُثَ وَالرُّبُعَ حَتَّى بَلَغَ الْعُشْرَ قَالَ سُرَيْجٌ فِي حَدِيثِهِ حَتَّى بَلَغَ الْعُشْرَ

(۱۵۶۰۷) حضرت ابوالیسر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا تم میں سے بعض لوگ وہ ہیں جو پوری نماز پڑھتے ہیں، بعض وہ ہیں جو آدھی، تہائی، چوتھائی، پانچ حصے یا حتیٰ کہ دہائی تک پڑھتے ہیں۔

(۱۵۶۰۸) حَدَّثَنَا مَكِّيُّ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ سَعِيدٍ يَعْنِي ابْنَ أَبِي هِنْدٍ عَنْ صَيْفِيٍّ مَوْلَى أَفْلَحَ مَوْلَى أَبِي أَيُّوبَ الْأَنْصَارِيِّ عَنْ أَبِي الْيَسَرِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَدْعُو بِهَؤُلَاءِ الْكَلِمَاتِ السَّبْعِ يَقُولُ اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنَ الْهَرَمِ وَأَعُوذُ بِكَ مِنَ التَّرَدِّي وَأَعُوذُ بِكَ مِنَ الْغَمِّ وَالْغَرَقِ وَالْحَرَقِ وَالْهَرَمِ وَأَعُوذُ بِكَ أَنْ يَتَخَبَّطَنِي الشَّيْطَانُ عِنْدَ الْمَوْتِ وَأَعُوذُ بِكَ مِنْ أَنْ أَمُوتَ فِي سَبِيلِكَ مُدْبِرًا وَأَعُوذُ بِكَ أَنْ أَمُوتَ لَدِيغًا [اسناده ضعيف لا ضطرابه. قال الألباني: صحيح (ابو داود: ۱۵۵۲ و ۱۵۵۳، النسائي: ۸/۲۸۲ و ۲۸۳)]. [انظر: ۱۵۶۰۹].

(۱۵۶۰۸) حضرت ابوالیسر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام ان سات کلمات کو اپنی دعاء میں شامل کرتے ہوئے فرماتے تھے کہ اے اللہ! میں غموں سے، پہاڑ کی چوٹی سے گرنے سے، پریشانیوں سے، سمندر میں ڈوبنے سے، آگ میں جلنے سے، انتہائی بڑھاپے سے، موت کے وقت شیطان کے مجھے مخبوط الحواس بنانے سے، آپ کے راستے میں پشت پھیر کر مرنے سے اور کسی جانور کے ڈسنے سے مرنے سے آپ کی پناہ میں آتا ہوں۔

(۱۵۶۰۹) حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ بَحْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو ضَمْرَةَ قَالَ حَدَّثَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ سَعِيدٍ عَنْ جَدِّهِ أَبِي هِنْدٍ عَنْ صَيْفِيٍّ عَنْ أَبِي الْيَسَرِ السُّلَمِيِّ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَدْعُو فَيَقُولُ اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنَ الْهَدْمِ وَالتَّرَدِّي وَالْهَرَمِ وَالْغَرَقِ وَالْحَرِيقِ وَأَعُوذُ بِكَ أَنْ يَتَخَبَّطَنِي الشَّيْطَانُ عِنْدَ الْمَوْتِ وَأَنْ أُقْتَلَ فِي سَبِيلِكَ مُدْبِرًا وَأَنْ أَمُوتَ لَدِيغًا

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۱۵۶۰۹) حضرت ابوالیسر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام ان کلمات کو اپنی دعاء میں شامل کرتے ہوئے فرماتے تھے کہ اے اللہ! میں غموں سے، پہاڑ کی چوٹی سے گرنے سے، پریشانیوں سے، سمندر میں ڈوبنے سے، آگ میں جلنے سے، موت کے وقت شیطان کے مجھے مخبوط الحواس بنانے سے، آپ کے راستے میں پشت پھیر کر مرنے سے اور کسی جانور کے ڈسنے سے مرنے سے آپ کی پناہ میں آتا ہوں۔

(۱۵۶۱۰) قُرِءَ عَلَى يَعْقُوبَ فِي مَغَازِي أَبِيهِ عَنِ ابْنِ إِسْحَاقَ قَالَ ابْنُ إِسْحَاقَ وَحَدَّثَنِي بُرَيْدَةُ بْنُ سُفْيَانَ الْأَسْلَمِيُّ عَنْ بَعْضِ رِجَالِ بَنِي سَلِمَةَ عَنْ أَبِي الْيَسَرِ كَعْبِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ قَالَ وَاللَّهِ إِنَّا لَمَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِخَيْبَرَ عَشِيَّةً إِذْ أَقْبَلَتْ غَنَمٌ لِرَجُلٍ مِنْ يَهُودَ تُرِيدُ حِصْنَهُمْ وَنَحْنُ مُحَاصِرُوهُمْ إِذْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ رَجُلٌ يُطْعِمُنَا مِنْ هَذِهِ الْغَنَمِ قَالَ أَبُو الْيَسَرِ فَقُلْتُ أَنَا يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ فَافْعَلْ قَالَ فَخَرَجْتُ أَشْتَدُّ مِثْلَ الظَّلِيمِ فَلَمَّا نَظَرَ إِلَيَّ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُوَلِّيًا قَالَ اللَّهُمَّ أَمْتِعْنَا بِهِ قَالَ فَأَدْرَكْتُ الْغَنَمَ وَقَدْ دَخَلَتْ أَوَائِلُهَا الْحِصْنَ فَأَخَذْتُ شَاتَيْنِ مِنْ أُخْرَاهَا فَاحْتَضَنْتُهُمَا تَحْتَ يَدَيَّ ثُمَّ أَقْبَلْتُ بِهِمَا أَشْتَدُّ كَأَنَّهُ لَيْسَ مَعِي شَيْءٌ حَتَّى أَلْقَيْتُهُمَا عِنْدَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَبَحُوهُمَا فَأَكَلُوهُمَا فَكَانَ أَبُو الْيَسَرِ مِنْ آخِرِ أَصْحَابِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هَلَاكًا فَكَانَ إِذَا حَدَّثَ بِهَذَا الْحَدِيثِ بَكَى ثُمَّ يَقُولُ أُمْتِعُوا بِي لَعَمْرِي كُنْتُ آخِرَهُمْ

(۱۵۶۱۰) حضرت ابوالیسر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ اللہ کی قسم! ہم لوگ اس شام کو خیبر میں نبی علیہ السلام کے ساتھ تھے جبکہ ایک یہودی کی بکریوں کا ریوڑ قلعہ میں داخل ہونا چاہتا تھا اور ہم نے اس کا محاصرہ کر رکھا تھا، اسی اثناء میں نبی علیہ السلام نے فرمایا کہ ان بکریوں میں سے ہمیں کون کھلائے گا؟ میں نے اپنے آپ کو پیش کر دیا، نبی علیہ السلام نے مجھے اجازت دے دی، میں سائے کی تیزی سے نکلا، نبی علیہ السلام نے مجھے جاتے ہوئے دیکھ کر فرمایا اے اللہ! ہمیں اس سے فائدہ پہنچا، میں جب اس ریوڑ تک پہنچا تو اس کا اگلا حصہ قلعے میں داخل ہو چکا تھا، میں نے پچھلے حصے سے دو بکریاں پکڑیں اور انہیں اپنے ہاتھوں تلے دبایا اور اس طرح انہیں دوڑتا ہوا لے آیا کہ گویا میرے ہاتھ میں کچھ ہے ہی نہیں، حتیٰ کہ میں نے نبی علیہ السلام کے سامنے انہیں لا ڈالا، صحابہ کرام رضی اللہ عنہم نے انہیں ذبح کیا اور سب نے اسے کھایا، یہ حضرت ابوالیسر رضی اللہ عنہ نبی علیہ السلام کے صحابہ رضی اللہ عنہم میں سب سے آخر میں فوت ہوئے تھے اور وہ جب بھی یہ حدیث سناتے تو رو پڑتے اور فرماتے کہ مجھ سے فائدہ حاصل کر لو، بخدا! میں اس قافلے کا آخری فرد ہوں۔

حَدِيثُ أَبِي فَاطِمَةَ رضی اللہ عنہ

حضرت ابوفاطمہ رضی اللہ عنہ کی حدیثیں

(۱۵۶۱۱) حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ دَاوُدَ حَدَّثَنَا ابْنُ لَهِيعَةَ عَنْ يَزِيدَ بْنِ عَمْرٍو عَنْ أَبِي عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْحُبُلِيِّ عَنْ أَبِي فَاطِمَةَ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

الْأَزْدِيِّ أَوْ الْأَسَدِيِّ قَالَ قَالَ لِي النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا أَبَا فَاطِمَةَ إِنْ أَرَدْتَ أَنْ تَلْقَانِي فَأَكْثِرْ السُّجُودَ

(۱۵۶۱۱) حضرت ابوفاطمہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے مجھ سے فرمایا اے ابوفاطمہ! اگر تم مجھ سے قیامت کے دن ملاقات کرنا چاہتے ہو تو سجدے کی کثرت کرو۔

(۱۵۶۱۲) حَدَّثَنَا حَسَنُ بْنُ مُوسَى حَدَّثَنَا ابْنُ لَهِيعَةَ حَدَّثَنَا الْحَارِثُ بْنُ يَزِيدَ عَنْ كَثِيرٍ الْأَعْرَجِ الصَّدَفِيِّ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا فَاطِمَةَ وَهُوَ مَعَنَا بِذِي الصَّوَارِي يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا أَبَا فَاطِمَةَ أَكْثِرْ مِنْ السُّجُودِ فَإِنَّهُ لَيْسَ مِنْ مُسْلِمٍ يَسْجُدُ لِلَّهِ تَبَارَكَ وَتَعَالَى سَجْدَةً إِلَّا رَفَعَهُ اللَّهُ تَبَارَكَ وَتَعَالَى بِهَا دَرَجَةً [انظر بعده].

(۱۵۶۱۲) حضرت ابوفاطمہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا اے ابوفاطمہ! سجدوں کی کثرت کرو، کیونکہ جو مسلمان بھی اللہ کی رضاء کے لئے ایک سجدہ کرتا ہے، اللہ تعالیٰ اس کی برکت سے اس کا ایک درجہ بلند فرما دیتا ہے۔

(۱۵۶۱۳) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ إِسْحَاقَ قَالَ أَخْبَرَنِي ابْنُ لَهِيعَةَ عَنِ الْحَارِثِ بْنِ يَزِيدَ عَنْ كَثِيرٍ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي فَاطِمَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا أَبَا فَاطِمَةَ أَكْثِرْ مِنَ السُّجُودِ فَإِنَّهُ لَيْسَ مِنْ رَجُلٍ يَسْجُدُ لِلَّهِ تَبَارَكَ وَتَعَالَى سَجْدَةً إِلَّا رَفَعَهُ اللَّهُ تَبَارَكَ وَتَعَالَى بِهَا دَرَجَةً [راجع: ۱۵۶۱۲].

(۱۵۶۱۳) حضرت ابوفاطمہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا اے ابوفاطمہ! سجدوں کی کثرت کرو، کیونکہ جو مسلمان بھی اللہ کی رضاء کے لئے ایک سجدہ کرتا ہے، اللہ تعالیٰ اس کی برکت سے اس کا ایک درجہ بلند فرما دیتا ہے۔

زِيَادَةٌ فِي حَدِيثِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ شِبْلٍ رضی اللہ عنہ

حضرت عبدالرحمٰن بن شبل رضی اللہ عنہ کی حدیثیں

(۱۵۶۱۴) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ عَنْ هِشَامٍ يَعْنِي الدَّسْتُوَائِيَّ قَالَ حَدَّثَنِي يَحْيَى بْنُ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ أَبِي رَاشِدٍ الْحُبْرَانِيِّ قَالَ قَالَ عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ شِبْلٍ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ اقْرَءُوا الْقُرْآنَ وَلَا تَغْلُوا فِيهِ وَلَا تَجْفُوا عَنْهُ وَلَا تَأْكُلُوا بِهِ وَلَا تَسْتَكْثِرُوا بِهِ [انظر: ۱۵۷۵۶، ۱۵۷۵۸].

(۱۵۶۱۴) حضرت عبدالرحمٰن بن شبل رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے نبی علیہ السلام کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ قرآن پڑھا کرو، اس میں حد سے زیادہ غلو نہ کرو، اس سے جفاء نہ کرو، اسے کھانے کا ذریعہ نہ بناؤ اور اس سے اپنے مال و دولت کی کثرت حاصل نہ کرو۔

(۱۵۶۱۵) وَقَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ التُّجَّارَ هُمْ الْفُجَّارُ قَالَ قِيلَ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَوَلَيْسَ قَدْ أَحَلَّ اللَّهُ الْبَيْعَ قَالَ بَلَى وَلَكِنَّهُمْ يُحَدِّثُونَ فَيَكْذِبُونَ وَيَحْلِفُونَ وَيَأْثَمُونَ [انظر: ۱۵۷۵۷].

(۱۵۶۱۵) اور نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا اکثر تجار، فاسق و فجار ہوتے ہیں، کسی نے پوچھا یا رسول اللہ! کیا اللہ نے بیع کو حلال نہیں

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

قرار دیا؟ فرمایا کیوں نہیں، لیکن یہ لوگ جب بات کرتے ہیں تو جھوٹ بولتے ہیں اور قسم اٹھا کر گناہگار ہوتے ہیں۔

(۱۵٦۱٦) قَالَ وَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ الْفُسَّاقَ هُمْ أَهْلُ النَّارِ قِيلَ يَا رَسُولَ اللَّهِ وَمَنْ الْفُسَّاقُ قَالَ النِّسَاءُ قَالَ رَجُلٌ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَوَلَسْنَ أُمَّهَاتِنَا وَأَخَوَاتِنَا وَأَزْوَاجَنَا قَالَ بَلَى وَلَكِنَّهُمْ إِذَا أُعْطِينَ لَمْ يَشْكُرْنَ وَإِذَا ابْتُلِينَ لَمْ يَصْبِرْنَ [انظر: ۱۵۷۵۳].

(۱۵٦۱٦) اور نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا ''فساق'' ہی دراصل اہل جہنم ہیں، کسی نے پوچھا یا رسول اللہ! فساق سے کون لوگ مراد ہیں؟ فرمایا خواتین، سائل نے پوچھا یا رسول اللہ! کیا خواتین ہی ہماری مائیں، بہنیں اور بیویاں نہیں ہوتیں؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا کیوں نہیں، لیکن بات یہ ہے کہ انہیں جب کچھ ملتا ہے تو یہ شکر نہیں کرتیں اور جب مصیبت آتی ہے تو صبر نہیں کرتیں۔

(۱۵٦۱۷) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ عَبْدِ الْحَمِيدِ قَالَ حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ تَمِيمِ بْنِ مَحْمُودٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ شِبْلٍ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَنْهَى عَنْ ثَلَاثٍ عَنْ نَقْرَةِ الْغُرَابِ وَعَنْ افْتِرَاشِ السَّبُعِ وَأَنْ يُوطِنَ الرَّجُلُ الْمَقَامَ كَمَا يُوطِنُ الْبَعِيرُ [اسناده ضعيف. صححه ابن خزيمة (٦٦٢ و ١٣١٩)، وابن حبان (٢٢٧٧). قال الألباني: حسن (ابو داود: ٨٦٢، ابن ماجة: ١٤٢٩، النسائي: ٢/٢١٤)]. [انظر: ١٥٦١٨، ١٥٦١٩، ١٥٧٥٥].

(۱۵٦۱۷) حضرت عبدالرحمٰن بن شبل رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے نبی علیہ السلام کو تین چیزوں سے منع کرتے ہوئے سنا ہے کوے کی طرح (سجدے میں) ٹھونگیں مارنے سے، درندے کی طرح سجدے میں بازو بچھانے سے اور ایک جگہ کو نماز کے لئے متعین کر لینے سے، جیسے اونٹ اپنی جگہ متعین کر لیتا ہے۔

(۱۵٦۱۸) حَدَّثَنَا الْحَجَّاجُ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ يَعْنِي ابْنَ سَعْدٍ قَالَ حَدَّثَنِي يَزِيدُ بْنُ أَبِي حَبِيبٍ أَنَّ جَعْفَرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْحَكَمِ حَدَّثَهُ عَنْ تَمِيمِ بْنِ مَحْمُودٍ اللَّيْثِيِّ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ شِبْلٍ الْأَنْصَارِيِّ أَنَّهُ قَالَ إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى فِي الصَّلَاةِ عَنْ ثَلَاثٍ نَقْرِ الْغُرَابِ وَافْتِرَاشِ السَّبُعِ وَأَنْ يُوطِنَ الرَّجُلُ الْمَقَامَ الْوَاحِدَ كَإِيطَانِ الْبَعِيرِ [راجع: ١٥٦١٧].

(۱۵٦۱۸) حضرت عبدالرحمٰن بن شبل رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے نبی علیہ السلام کو تین چیزوں سے منع کرتے ہوئے سنا ہے کوے کی طرح (سجدے میں) ٹھونگیں مارنے سے، درندے کی طرح سجدے میں بازو بچھانے سے اور ایک جگہ کو نماز کے لئے متعین کر لینے سے، جیسے اونٹ اپنی جگہ متعین کر لیتا ہے۔

(۱۵٦۱۹) حَدَّثَنَا هَاشِمٌ قَالَ حَدَّثَنَا لَيْثٌ عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي حَبِيبٍ عَنْ جَعْفَرِ بْنِ الْحَكَمِ عَنْ تَمِيمِ بْنِ مَحْمُودٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ شِبْلٍ صَاحِبِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ نَهَانَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ ثَلَاثَةٍ فَذَكَرَهُ [راجع: ١٥٦١٧].

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۱۵۶۱۹) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۱۵۶۲۰) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنِ الدَّسْتُوَائِيِّ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ أَبِي رَاشِدٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ شِبْلٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اقْرَءُوا الْقُرْآنَ وَلَا تَأْكُلُوا بِهِ وَلَا تَسْتَكْثِرُوا بِهِ وَلَا تَجْفُوا عَنْهُ وَلَا تَغْلُوا فِيهِ [راجع: ١٥٦١٤].

(۱۵۶۲۰) حضرت عبدالرحمٰن بن شبل رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے نبی علیہ السلام کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ قرآن پڑھا کرو، اس میں حد سے زیادہ غلو نہ کرو، اس سے جفاء نہ کرو، اسے کھانے کا ذریعہ نہ بناؤ اور اس سے اپنے مال و دولت کی کثرت حاصل نہ کرو۔

حَدِيثُ عَامِرِ بْنِ شَهْرٍ رضی اللہ عنہ

حضرت عامر بن شہر رضی اللہ عنہ کی حدیث

(۱۵۶۲۱) حَدَّثَنَا أَبُو النَّضْرِ حَدَّثَنَا أَبُو سَعِيدٍ يَعْنِي الْمُؤَدِّبَ مُحَمَّدَ بْنَ مُسْلِمِ بْنِ أَبِي الْوَضَّاحِ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ أَبِي خَالِدٍ وَالْمُجَالِدُ بْنُ سَعِيدٍ عَنْ عَامِرٍ الشَّعْبِيِّ عَنْ عَامِرِ بْنِ شَهْرٍ قَالَ سَمِعْتُ كَلِمَتَيْنِ مِنَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَلِمَةٌ وَمِنَ النَّجَاشِيِّ أُخْرَى سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ انْظُرُوا قُرَيْشًا فَخُذُوا مِنْ قَوْلِهِمْ وَذَرُوا فِعْلَهُمْ وَكُنْتُ عِنْدَ النَّجَاشِيِّ جَالِسًا فَجَاءَ ابْنُهُ مِنَ الْكُتَّابِ فَقَرَأَ آيَةً مِنَ الْإِنْجِيلِ فَعَرَفْتُهَا أَوْ فَهِمْتُهَا فَضَحِكْتُ فَقَالَ مِمَّ تَضْحَكُ أَمِنْ كِتَابِ اللَّهِ تَعَالَى فَوَاللَّهِ إِنَّ مِمَّا أَنْزَلَ اللَّهُ تَعَالَى عَلَى عِيسَى ابْنِ مَرْيَمَ أَنَّ اللَّعْنَةَ تَكُونُ فِي الْأَرْضِ إِذَا كَانَ أُمَرَاؤُهَا الصِّبْيَانَ [صححه ابن حبان (٤٥٨٥). قال الألباني: صحيح (ابو داود: ٤٧٣٦)]. [انظر: ١٨٤٧٤].

(۱۵۶۲۱) حضرت عامر بن شہر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے دو باتیں سنی ہیں، ایک تو نبی علیہ السلام سے اور ایک نجاشی سے، میں نے نبی علیہ السلام کو تو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ قریش کو دیکھا کرو، ان کی باتوں کو لے لیا کرو، اور ان کے افعال کو چھوڑ دیا کرو، اور ایک مرتبہ میں نجاشی کے پاس بیٹھا ہوا تھا، اس کا بیٹا ایک کتاب لایا اور انجیل کی ایک آیت پڑھی، میں اس کا مطلب سمجھ کر ہنسنے لگا، نجاشی نے یہ دیکھ کر کہا کہ تم کس بات پر ہنس رہے ہو؟ اللہ کی کتاب پر؟ بخدا! حضرت عیسیٰ علیہ السلام پر اللہ نے یہ وحی نازل فرمائی ہے کہ زمین پر اس وقت لعنت برسے گی جب اس میں بچوں کی حکمرانی ہوگی۔

حَدِيثُ مُعَاوِيَةَ اللَّيْثِيِّ رضی اللہ عنہ

حضرت معاویہ لیثی رضی اللہ عنہ کی روایت

(۱۵۶۲۲) حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ دَاوُدَ الطَّيَالِسِيُّ حَدَّثَنَا عِمْرَانُ يَعْنِي الْقَطَّانَ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ نَصْرِ بْنِ عَاصِمٍ اللَّيْثِيِّ عَنْ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

مُعَاوِيَةَ اللَّيْثِيِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَكُونُ النَّاسُ مُجْدِبِينَ فَيُنْزِلُ اللَّهُ تَبَارَكَ وَتَعَالَى عَلَيْهِمْ رِزْقًا مِنْ رِزْقِهِ فَيُصْبِحُونَ مُشْرِكِينَ فَقِيلَ لَهُ وَكَيْفَ ذَاكَ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ يَقُولُونَ مُطِرْنَا بِنَوْءِ كَذَا وَكَذَا [اخرجه الطيالسي (١٢٦٢). قال شعيب: اسناده حسن].

(۱۵۶۲۲) حضرت معاویہ لیثی رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا لوگ قحط سالی کا شکار ہوتے ہیں، اللہ تعالیٰ ان پر اپنا رزق اتارتا ہے، لیکن اگلے دن ہی لوگ اس کے ساتھ شریک کرنے لگتے ہیں، کسی نے پوچھا یا رسول اللہ! وہ کیسے؟ فرمایا لوگ کہتے ہیں کہ ہم پر فلاں فلاں ستارے کی وجہ سے بارش ہوتی ہے۔

حَدِيثُ مُعَاوِيَةَ بْنِ جَاهِمَةَ السُّلَمِيِّ رضی اللہ عنہ

حضرت معاویہ بن جاہمہ سلمی رضی اللہ عنہ کی حدیث

(١٥٦٢٣) حَدَّثَنَا رَوْحٌ قَالَ أَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ قَالَ أَخْبَرَنِي مُحَمَّدُ بْنُ طَلْحَةَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِيهِ طَلْحَةَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ جَاهِمَةَ جَاءَ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَرَدْتُ الْغَزْوَ وَجِئْتُكَ أَسْتَشِيرُكَ فَقَالَ هَلْ لَكَ مِنْ أُمٍّ قَالَ نَعَمْ فَقَالَ الْزَمْهَا فَإِنَّ الْجَنَّةَ عِنْدَ رِجْلِهَا ثُمَّ الثَّانِيَةَ ثُمَّ الثَّالِثَةَ فِي مَقَاعِدَ شَتَّى كَمِثْلِ هَذَا الْقَوْلِ [صححه الحاكم (١٠٤/٢). قال الألباني: صحيح (ابن ماجة: ٢٧٨١). قال شعيب: اسناده حسن].

(۱۵۶۲۳) حضرت معاویہ بن جاہمہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ جاہمہ نبی علیہ السلام کی خدمت میں حاضر ہوئے اور کہنے لگے یا رسول اللہ! میں جہاد میں شرکت کرنا چاہتا ہوں، آپ کے پاس مشورے کے لئے آیا ہوں، نبی علیہ السلام نے فرمایا کیا تمہاری والدہ حیات ہیں؟ انہوں نے کہا جی ہاں! نبی علیہ السلام نے فرمایا پھر ان کی خدمت کو اپنے اوپر لازم کرلو، کیونکہ جنت ان کے قدموں تلے ہے، دوسری مرتبہ اور تیسری مرتبہ بلکہ کئی مرتبہ نبی علیہ السلام نے یہی بات ارشاد فرمائی۔

حَدِيثُ أَبِي عَزَّةَ رضی اللہ عنہ

حضرت ابوعزہ رضی اللہ عنہ کی حدیث

(١٥٦٢٤) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ قَالَ أَخْبَرَنَا أَيُّوبُ عَنْ أَبِي الْمَلِيحِ بْنِ أُسَامَةَ عَنْ أَبِي عَزَّةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ اللَّهَ تَبَارَكَ وَتَعَالَى إِذَا أَرَادَ قَبْضَ رُوحِ عَبْدٍ بِأَرْضٍ جَعَلَ لَهُ فِيهَا أَوْ قَالَ بِهَا حَاجَةً [صححه ابن حبان (٦١٥١)، والحاكم (٤٢/١)، والترمذي. قال الألباني: صحيح (الترمذي: ٢١٤٧)].

(۱۵۶۲۴) حضرت ابوعزہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا جب اللہ تعالیٰ کسی بندے کی روح کسی خاص علاقے میں قبض کرنا چاہتے ہیں تو اس علاقے میں اس کی کوئی ضرورت پیدا فرما دیتے ہیں۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

حَدِیثُ الْحَارِثِ بْنِ زِیَادٍ رضی اللہ عنہ

حضرت حارث بن زیاد رضی اللہ عنہ کی حدیث

(۱۵۶۲۵) حَدَّثَنَا یُونُسُ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ الْغَسِیلِ قَالَ أَخْبَرَنَا حَمْزَةُ بْنُ أَبِی أُسَیْدٍ وَكَانَ أَبُوهُ بَدْرِیًّا عَنِ الْحَارِثِ بْنِ زِیَادٍ السَّاعِدِیِّ الْأَنْصَارِیِّ أَنَّهُ أَتَی رَسُولَ اللَّهِ صَلَّی اللَّهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ یَوْمَ الْخَنْدَقِ وَهُوَ یُبَایِعُ النَّاسَ عَلَی الْهِجْرَةِ فَقَالَ یَا رَسُولَ اللَّهِ بَایِعْ هَذَا قَالَ وَمَنْ هَذَا قَالَ ابْنُ عَمِّی حَوْطُ بْنُ یَزِیدَ أَوْ یَزِیدُ بْنُ حَوْطٍ قَالَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّی اللَّهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ لَا أُبَایِعُكَ إِنَّ النَّاسَ یُهَاجِرُونَ إِلَیْكُمْ وَلَا تُهَاجِرُونَ إِلَیْهِمْ وَالَّذِی نَفْسُ مُحَمَّدٍ صَلَّی اللَّهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ بِیَدِهِ لَا یُحِبُّ رَجُلٌ الْأَنْصَارَ حَتَّی یَلْقَی اللَّهَ تَبَارَكَ وَتَعَالَی إِلَّا لَقِیَ اللَّهَ تَبَارَكَ وَتَعَالَی وَهُوَ یُحِبُّهُ وَلَا یُبْغِضُ رَجُلٌ الْأَنْصَارَ حَتَّی یَلْقَی اللَّهَ تَبَارَكَ وَتَعَالَی إِلَّا لَقِیَ اللَّهَ تَبَارَكَ وَتَعَالَی وَهُوَ یُبْغِضُهُ [صححه ابن حبان(۷۲۷۳) قال شعیب: اسناده قوی].[انظر: ۱۸۱۰۲].

(۱۵۶۲۵) حضرت حارث بن زیاد رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ وہ غزوۂ خندق کے موقع پر نبی علیہ السلام کی خدمت میں حاضر ہوئے، اس وقت نبی علیہ السلام لوگوں سے ہجرت پر بیعت لے رہے تھے، عرض کیا یا رسول اللہ! اس شخص کو بھی بیعت کر لیجئے، نبی علیہ السلام نے فرمایا یہ کون ہے؟ عرض کیا کہ یہ میرا چچازاد بھائی حوط بن یزید (یا یزید بن حوط) ہے، نبی علیہ السلام نے فرمایا میں تم سے بیعت نہیں لوں گا، لوگ تمہارے پاس ہجرت کر کے آتے ہیں، تم ان کے پاس ہجرت کر کے نہیں جاتے، اس ذات کی قسم جس کے دست قدرت میں محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی جان ہے، جو شخص بھی انصار سے محبت کرتا ہوا اللہ سے ملاقات کرے گا، اللہ سے اس طرح ملے گا کہ اللہ خود اس سے محبت کرتا ہوگا اور جو شخص بھی انصار سے نفرت کرتا ہوا اللہ سے ملاقات کرے گا، وہ اللہ سے اس طرح ملے گا کہ اللہ خود اس سے نفرت کرتا ہوگا۔

حَدِیثُ شَكَلِ بْنِ حُمَیْدٍ وَهُوَ أَبُو شُتَیْرٍ رضی اللہ عنہ

حضرت شکل بن حمید رضی اللہ عنہ کی حدیث

(۱۵۶۲۶) حَدَّثَنَا وَكِیعٌ قَالَ حَدَّثَنِی سَعْدُ بْنُ أَوْسٍ عَنْ بِلَالِ بْنِ یَحْیَی شَیْخٌ لَهُمْ عَنْ شُتَیْرِ بْنِ شَكَلٍ عَنْ أَبِیهِ قَالَ قُلْتُ یَا رَسُولَ اللَّهِ عَلِّمْنِی دُعَاءً أَنْتَفِعُ بِهِ قَالَ قُلْ اللَّهُمَّ إِنِّی أَعُوذُ بِكَ مِنْ شَرِّ سَمْعِی وَبَصَرِی وَقَلْبِی وَمَنِیِّی [قال الترمذی: حسن غریب. قال الألبانی: صحیح (ابو داود: ۱۵۵۱، الترمذی: ۳۴۹۲، النسائی: ۸/۲۵۵ و ۲۵۹ و ۲۶۰ و ۲۶۷)]. [انظر: بعده].

(۱۵۶۲۶) حضرت شکل بن حمید رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ میں نے بارگاہِ رسالت میں عرض کیا یا رسول اللہ! مجھے کوئی ایسی

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

دعاء سکھا دیجئے میں جس سے نفع اٹھاؤں؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا یہ دعاء کیا کرو کہ اے اللہ! میں اپنی سماعت، بصارت، قلب اور خواہشات کے شر سے آپ کی پناہ میں آتا ہوں۔

(۱۵۶۲۷) حَدَّثَنَا أَبُو أَحْمَدَ حَدَّثَنَا سَعْدُ بْنُ أَوْسٍ عَنْ بِلَالٍ الْعَبْسِيِّ عَنْ شُتَيْرِ بْنِ شَكَلٍ عَنْ أَبِيهِ شَكَلِ بْنِ حُمَيْدٍ قَالَ أَتَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَكَرَ الْحَدِيثَ [راجع: ١٥٦٢٦].

(۱۵۶۲۷) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

حَدِيثُ طِخْفَةَ بْنِ قَيْسٍ الْغِفَارِيِّ رضی اللہ عنہ

حضرت طخفہ بن قیس غفاری رضی اللہ عنہ کی حدیثیں

(۱۵۶۲۸) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ عَنْ هِشَامٍ الدَّسْتُوَائِيِّ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ يَعِيشَ بْنِ طِخْفَةَ بْنِ قَيْسٍ الْغِفَارِيِّ قَالَ كَانَ أَبِي مِنْ أَصْحَابِ الصُّفَّةِ فَأَمَرَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِهِمْ فَجَعَلَ الرَّجُلُ يَنْقَلِبُ بِالرَّجُلِ وَالرَّجُلُ بِالرَّجُلَيْنِ حَتَّى بَقِيتُ خَامِسَ خَمْسَةٍ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ انْطَلِقُوا فَانْطَلَقْنَا مَعَهُ إِلَى بَيْتِ عَائِشَةَ فَقَالَ يَا عَائِشَةُ أَطْعِمِينَا فَجَاءَتْ بِحَشِيشَةٍ فَأَكَلْنَا ثُمَّ جَاءَتْ بِحَيْسَةٍ مِثْلَ الْقَطَاةِ فَأَكَلْنَا ثُمَّ قَالَ يَا عَائِشَةُ اسْقِينَا فَجَاءَتْ بِعُسٍّ فَشَرِبْنَا ثُمَّ جَاءَتْ بِقَدَحٍ صَغِيرٍ فِيهِ لَبَنٌ فَشَرِبْنَا فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنْ شِئْتُمْ بِتُّمْ وَإِنْ شِئْتُمْ انْطَلَقْتُمْ إِلَى الْمَسْجِدِ فَقُلْتُ لَا بَلْ نَنْطَلِقُ إِلَى الْمَسْجِدِ قَالَ فَبَيْنَا أَنَا مِنْ السَّحَرِ مُضْطَجِعٌ عَلَى بَطْنِي إِذَا رَجُلٌ يُحَرِّكُنِي بِرِجْلِهِ فَقَالَ إِنَّ هَذِهِ ضِجْعَةٌ يُبْغِضُهَا اللَّهُ تَبَارَكَ وَتَعَالَى فَنَظَرْتُ فَإِذَا هُوَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ [قال شعيب: النهي عن النوم على البطن فيه حسن لغيره وهذا اسناد ضعيف]. [انظر: ١٥٦٢٩، ١٥٦٣٠، ٢٤٠١٦، ٢٤٠١٧].

(۱۵۶۲۸) یعیش بن طخفہ رحمۃ اللہ علیہ کہتے ہیں کہ میرے والد صاحب اصحاب صفہ میں سے تھے، نبی علیہ السلام نے ان کے حوالے سے لوگوں کو حکم دیا تو لوگ ایک ایک دو دو کر کے انہیں اپنے ساتھ لے جانے لگے، وہ کہتے ہیں کہ صرف پانچ آدمی رہ گئے جن میں سے ایک میں بھی تھا، نبی علیہ السلام نے فرمایا تم لوگ میرے ساتھ چلو، چنانچہ ہم لوگ نبی علیہ السلام کے ساتھ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کے گھر چلے گئے، نبی علیہ السلام نے وہاں پہنچ کر فرمایا عائشہ! ہمیں کھانا کھلاؤ، وہ کچھ کھجوریں لے کر آئیں جو ہم نے کھالیں، پھر وہ کھجور کا تھوڑا سا حلوہ لے کر آئیں، ہم نے وہ بھی کھایا، پھر نبی علیہ السلام نے فرمایا عائشہ! پانی پلاؤ، چنانچہ وہ ایک بڑے پیالے میں پانی لے کر آئیں جو ہم سب نے پیا، پھر ایک چھوٹا پیالہ لے کر آئیں جس میں دودھ تھا، ہم نے وہ بھی پیا، پھر نبی علیہ السلام نے فرمایا تم لوگ اگر چاہو تو رات یہیں پر گذار لو اور چاہو تو مسجد چلے جاؤ، میں نے عرض کیا کہ نہیں، ہم مسجد ہی جائیں گے، ابھی میں سحری کے وقت اپنے

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

پیٹ کے بل لیٹا ہوا سو ہی رہا تھا کہ اچانک ایک آدمی آیا اور مجھے اپنے پاؤں سے ہلانے لگا اور کہنے لگا کہ لیٹنے کا یہ طریقہ اللہ تعالیٰ کو ناپسند ہے، میں نے دیکھا تو وہ نبی علیہ السلام تھے۔

(۱۵۶۲۹) حَدَّثَنَا هَاشِمٌ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ يَعْنِي شَيْبَانَ حَدَّثَنَا يَحْيَى يَعْنِي ابْنَ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ قَالَ أَخْبَرَنِي يَعِيشُ بْنُ طِخْفَةَ بْنِ قَيْسٍ عَنْ أَبِيهِ وَكَانَ أَبُوهُ مِنْ أَهْلِ الصُّفَّةِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا فُلَانُ انْطَلِقْ بِهَذَا مَعَكَ فَذَكَرَ مَعْنَاهُ [راجع: ١٥٦٢٨].

(۱۵۶۲۹) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۱۵۶۳۰) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ يَعْنِي ابْنَ مُحَمَّدٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرِو بْنِ حَلْحَلَةَ عَنْ نُعَيْمِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ ابْنِ طِخْفَةَ الْغِفَارِيِّ قَالَ أَخْبَرَنِي أَبِي أَنَّهُ ضَافَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَعَ نَفَرٍ قَالَ فَبِتْنَا عِنْدَهُ فَخَرَجَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ اللَّيْلِ يَطَّلِعُ فَرَآهُ مُنْبَطِحًا عَلَى وَجْهِهِ فَرَكَضَهُ بِرِجْلِهِ فَأَيْقَظَهُ فَقَالَ هَذِهِ ضِجْعَةُ أَهْلِ النَّارِ [راجع: ١٥٦٢٨].

(۱۵۶۳۰) حضرت طخفہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ نبی علیہ السلام نے چند لوگوں کے ساتھ ان کی ضیافت فرمائی، چنانچہ ہم لوگ نبی علیہ السلام کے ساتھ ان کے گھر چلے گئے، ابھی رات کے وقت میں اپنے پیٹ کے بل لیٹا ہوا سو ہی رہا تھا کہ اچانک نبی علیہ السلام آئے اور مجھے اپنے پاؤں سے ہلانے لگے اور کہنے لگے کہ لیٹنے کا یہ طریقہ اہل جہنم کا طریقہ ہے۔

زِيَادَةٌ فِي حَدِيثِ أَبِي لُبَابَةَ بْنِ عَبْدِ الْمُنْذِرِ الْبَدْرِيِّ رضی اللہ عنہ

حضرت ابولبابہ بن عبدالمنذر بدری رضی اللہ عنہ کی حدیثیں

(۱۵۶۳۱) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ يَعْنِي ابْنَ عُمَرَ قَالَ أَخْبَرَنِي نَافِعٌ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا لُبَابَةَ يُخْبِرُ ابْنَ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْ قَتْلِ الْحَيَّاتِ [صححه البخاري (٣٢٩٧)، ومسلم (٢٢٣٣)، وابن حبان (٥٦٣٩)]. [انظر: ١٥٦٣٢، ١٥٨٤١، ١٥٨٤٣، ١٥٨٤٤].

(۱۵۶۳۱) حضرت ابولبابہ رضی اللہ عنہ نے ایک مرتبہ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ کو بتایا کہ نبی علیہ السلام نے سانپوں کو مارنے سے منع فرمایا ہے۔

(۱۵۶۳۲) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ يَعْنِي ابْنَ حَازِمٍ قَالَ سَمِعْتُ نَافِعًا قَالَ كَانَ ابْنُ عُمَرَ يَأْمُرُ بِقَتْلِ الْحَيَّاتِ كُلِّهِنَّ لَا يَدَعُ مِنْهُنَّ شَيْئًا حَتَّى حَدَّثَهُ أَبُو لُبَابَةَ الْبُدْرِيُّ بْنُ عَبْدِ الْمُنْذِرِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْ قَتْلِ جِنَّانِ الْبُيُوتِ

(۱۵۶۳۲) نافع کہتے ہیں کہ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ پہلے تو ہر قسم کے سانپوں کو مارنے کا حکم دیتے تھے، کسی کو نہیں چھوڑتے تھے، حتیٰ کہ حضرت ابولبابہ رضی اللہ عنہ نے ان سے یہ حدیث بیان کی کہ نبی علیہ السلام نے گھروں میں رہنے والے سانپوں کو مارنے سے منع فرمایا ہے۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۱۵۶۳۳) حَدَّثَنَا أَبُو عَامِرٍ عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ عَمْرٍو قَالَ حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ يَعْنِي ابْنَ مُحَمَّدٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَقِيلٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ يَزِيدَ الْأَنْصَارِيِّ عَنْ أَبِي لُبَابَةَ الْبَدْرِيِّ ابْنِ عَبْدِ الْمُنْذِرِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ سَيِّدُ الْأَيَّامِ يَوْمُ الْجُمُعَةِ وَأَعْظَمُهَا عِنْدَهُ وَأَعْظَمُ عِنْدَ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ مِنْ يَوْمِ الْفِطْرِ وَيَوْمِ الْأَضْحَى وَفِيهِ خَمْسُ خِلَالٍ خَلَقَ اللَّهُ فِيهِ آدَمَ وَأَهْبَطَ اللَّهُ فِيهِ آدَمَ إِلَى الْأَرْضِ وَفِيهِ تَوَفَّى اللَّهُ آدَمَ وَفِيهِ سَاعَةٌ لَا يَسْأَلُ الْعَبْدُ فِيهَا شَيْئًا إِلَّا آتَاهُ اللَّهُ تَبَارَكَ وَتَعَالَى إِيَّاهُ مَا لَمْ يَسْأَلْ حَرَامًا وَفِيهِ تَقُومُ السَّاعَةُ مَا مِنْ مَلَكٍ مُقَرَّبٍ وَلَا سَمَاءٍ وَلَا أَرْضٍ وَلَا رِيَاحٍ وَلَا جِبَالٍ وَلَا بَحْرٍ إِلَّا هُنَّ يُشْفِقْنَ مِنْ يَوْمِ الْجُمُعَةِ [قال البوصيري: هذا اسناد حسن. قال الألباني: حسن (ابن ماجة: ١٠٨٤). اسناده ضعيف].

(۱۵۶۳۳) حضرت ابولبابہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا تمام دنوں کا سردار، اللہ کے نزدیک سب سے زیادہ معظم حتیٰ کہ عیدالفطر اور عیدالاضحیٰ کے دن سے بھی زیادہ معظم دن جمعہ کا دن ہے، اس کی پانچ خصوصیات ہیں، اللہ نے اسی دن حضرت آدم علیہ السلام کو پیدا فرمایا، اسی دن انہیں زمین پر اپنا نائب بنا کر اتارا، اسی دن ان کی وفات ہوئی، اس دن میں ایک گھڑی ایسی بھی آتی ہے کہ بندہ اس میں جو بھی دعاء مانگے، اللہ تعالیٰ اسے وہ چیز ضرور عطاء فرماتے ہیں تاوقتیکہ وہ کسی حرام چیز کی دعاء نہ کرے، اور اسی دن قیامت قائم ہوگی، کوئی مقرب فرشتہ، آسمان وزمین، ہوائیں، پہاڑ اور سمندر ایسا نہیں جو جمعہ کے دن سے ڈرتا نہ ہو۔

حَدِيثُ عَمْرِو بْنِ الْجَمُوحِ رضی اللہ عنہ

حضرت عمرو بن جموح رضی اللہ عنہ کی حدیث

(۱۵۶۳۴) حَدَّثَنَا الْهَيْثَمُ بْنُ خَارِجَةَ قَالَ أَبُو عَبْد الرَّحْمَنِ وَسَمِعْتُهُ أَنَا مِنْ الْهَيْثَمِ حَدَّثَنَا رِشْدِينُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْوَلِيدِ عَنْ أَبِي مَنْصُورٍ مَوْلَى الْأَنْصَارِ عَنْ عَمْرِو بْنِ الْجَمُوحِ أَنَّهُ سَمِعَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لَا يَحِقُّ الْعَبْدُ حَقَّ صَرِيحِ الْإِيمَانِ حَتَّى يُحِبَّ لِلَّهِ تَعَالَى وَيُبْغِضَ لِلَّهِ فَإِذَا أَحَبَّ لِلَّهِ تَبَارَكَ وَتَعَالَى وَأَبْغَضَ لِلَّهِ تَبَارَكَ وَتَعَالَى فَقَدْ اسْتَحَقَّ الْوَلَاءَ مِنْ اللَّهِ وَإِنَّ أَوْلِيَائِي مِنْ عِبَادِي وَأَحِبَّائِي مِنْ خَلْقِي الَّذِينَ يُذْكَرُونَ بِذِكْرِي وَأُذْكَرُ بِذِكْرِهِمْ

(۱۵۶۳۴) حضرت عمرو بن جموح رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ انہوں نے نبی علیہ السلام کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ اس وقت تک کوئی شخص صریح ایمان دار نہیں ہو سکتا جب تک صرف اللہ کی رضاء کے لئے محبت اور نفرت نہ کرنے لگے، جب کوئی شخص صرف اللہ کی رضاء کے لئے محبت اور نفرت کرنے لگے تو وہ اللہ کی دوستی کا مستحق ہو جاتا ہے، (اور اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ) میرے بندوں میں سے میرے دوست اور میری مخلوق میں سے میرے محبوب لوگ وہ ہیں جو مجھے یاد کرتے ہیں اور میں انہیں یاد کرتا ہوں۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

حَدِيثُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ صَفْوَانَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ

حضرت عبدالرحمٰن بن صفوان رضی اللہ عنہ کی حدیثیں

(۱۵۶۳۵) حَدَّثَنَا عَبِيدَةُ بْنُ حُمَيْدٍ قَالَ حَدَّثَنِي يَزِيدُ بْنُ أَبِي زِيَادٍ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ صَفْوَانَ قَالَ رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَيْنَ الْحَجَرِ وَالْبَابِ وَاضِعًا وَجْهَهُ عَلَى الْبَيْتِ [صححه ابن خزيمة (۳۰۱۷). قال الألباني: ضعيف (ابو داد: ۱۸۹۸)]. [انظر ۱۵۶۳۷، ۱۵۶۳۹].

(۱۵۶۳۵) حضرت عبدالرحمٰن بن صفوان رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے نبی علیہ السلام کو حجر اسود اور باب کعبہ کے درمیان چمٹے ہوئے دیکھا، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنا چہرۂ مبارک بیت اللہ پر رکھا ہوا تھا۔

(۱۵۶۳۶) حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي زِيَادٍ عَنْ مُجَاهِدٍ قَالَ كَانَ رَجُلٌ مِنَ الْمُهَاجِرِينَ يُقَالُ لَهُ عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ صَفْوَانَ وَكَانَ لَهُ بَلَاءٌ فِي الْإِسْلَامِ حَسَنٌ وَكَانَ صَدِيقًا لِلْعَبَّاسِ فَلَمَّا كَانَ يَوْمُ فَتْحِ مَكَّةَ جَاءَ بِأَبِيهِ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ بَايِعْهُ عَلَى الْهِجْرَةِ فَأَبَى وَقَالَ إِنَّهَا لَا هِجْرَةَ فَانْطَلَقَ إِلَى الْعَبَّاسِ وَهُوَ فِي السِّقَايَةِ فَقَالَ يَا أَبَا الْفَضْلِ أَتَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِأَبِي يُبَايِعُهُ عَلَى الْهِجْرَةِ فَأَبَى قَالَ فَقَامَ الْعَبَّاسُ مَعَهُ وَمَا عَلَيْهِ رِدَاءٌ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَدْ عَرَفْتَ مَا بَيْنِي وَبَيْنَ فُلَانٍ وَأَتَاكَ بِأَبِيهِ لِتُبَايِعَهُ عَلَى الْهِجْرَةِ فَأَبَيْتَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّهَا لَا هِجْرَةَ فَقَالَ الْعَبَّاسُ أَقْسَمْتُ عَلَيْكَ لَتُبَايِعَنَّهُ قَالَ فَبَسَطَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَدَهُ قَالَ فَقَالَ هَاتِ أَبْرَرْتُ قَسَمَ عَمِّي وَلَا هِجْرَةَ [قال الألباني: ضعيف (ابن ماجة: ۲۱۱۶)].

(۱۵۶۳۶) حضرت عبدالرحمٰن بن صفوان رضی اللہ عنہ ''جنہیں اسلام میں خوب ابتلاء پیش آیا تھا اور وہ حضرت عباس رضی اللہ عنہ کے دوست تھے'' فتح مکہ کے دن نبی علیہ السلام کی خدمت میں اپنے والد صاحب کو لے کر حاضر ہوئے، اور کہنے لگے یا رسول اللہ! ان سے ہجرت پر بیعت لے لیجئے، نبی علیہ السلام نے انکار کرتے ہوئے فرمایا کہ اب ہجرت کا حکم باقی نہیں رہا، اس پر وہ حضرت عباس رضی اللہ عنہ کے پاس چلے گئے جو لوگوں کو پانی پلانے کی خدمت سرانجام دے رہے تھے، اور ان سے جا کر کہا کہ اے ابوالفضل! میں اپنے والد صاحب کو لے کر نبی علیہ السلام کی خدمت میں حاضر ہوا تھا تاکہ وہ ان سے ہجرت پر بیعت لے لیتے لیکن انہوں نے انکار کر دیا، حضرت عباس رضی اللہ عنہ ان کے ساتھ اٹھ کر چل پڑے اور چادر بھی نہیں لی، اور کہنے لگے یا رسول اللہ! آپ جانتے ہیں کہ فلاں شخص کے ساتھ میرے کیسے تعلقات ہیں؟ وہ آپ کے پاس اپنے والد کو لے کر آیا تھا کہ آپ اس سے ہجرت پر بیعت لے لیں لیکن آپ نے انکار کر دیا نبی علیہ السلام نے فرمایا اب ہجرت کا حکم باقی ہی نہیں رہا، انہوں نے کہا کہ میں آپ کو قسم دیتا ہوں، آپ اسے بیعت کر لیجئے، نبی علیہ السلام نے اس پر اپنا دست مبارک بڑھا دیا اور فرمایا آؤ، میں اپنے چچا کی قسم پوری کر دوں، البتہ بات پھر بھی

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

بھی ہے کہ اب ہجرت کا حکم باقی نہیں رہا۔

(١٥٦٣٧) حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ الْحَجَّاجِ حَدَّثَنَا جَرِيرُ بْنُ عَبْدِ الْحَمِيدِ عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي زِيَادٍ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ صَفْوَانَ قَالَ رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُلْتَزِمًا الْبَابَ مَا بَيْنَ الْحَجَرِ وَالْبَابِ وَرَأَيْتُ النَّاسَ مُلْتَزِمِينَ الْبَيْتَ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ [راجع: ١٥٦٣٥].

(۱۵۶۳۷) حضرت عبدالرحمٰن بن صفوان رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے نبی علیہ السلام کو حجر اسود اور باب کعبہ کے درمیان چمٹے ہوئے دیکھا، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنا چہرہ مبارک بیت اللہ پر رکھا ہوا تھا اور میں نے لوگوں کو بھی نبی علیہ السلام کے ہمراہ بیت اللہ سے چمٹے ہوئے دیکھا۔

(١٥٦٣٨) حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ الْحَجَّاجِ أَخْبَرَنَا جَرِيرٌ عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي زِيَادٍ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ صَفْوَانَ قَالَ لَمَّا افْتَتَحَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَكَّةَ قُلْتُ لَأَلْبَسَنَّ ثِيَابِي وَكَانَ دَارِي عَلَى الطَّرِيقِ فَلَأَنْظُرَنَّ مَا يَصْنَعُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَانْطَلَقْتُ فَوَافَقْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدْ خَرَجَ مِنَ الْكَعْبَةِ وَأَصْحَابُهُ قَدْ اسْتَلَمُوا الْبَيْتَ مِنَ الْبَابِ إِلَى الْحَطِيمِ وَقَدْ وَضَعُوا خُدُودَهُمْ عَلَى الْبَيْتِ وَرَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَسْطَهُمْ فَقُلْتُ لِعُمَرَ كَيْفَ صَنَعَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حِينَ دَخَلَ الْكَعْبَةَ قَالَ صَلَّى رَكْعَتَيْنِ

(۱۵۶۳۸) حضرت عبدالرحمٰن بن صفوان رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جب نبی علیہ السلام نے مکہ مکرمہ کو فتح کر لیا تو میں نے اپنے دل میں سوچا کہ گھر جا کر "جو راستے ہی میں تھا" کپڑے پہنتا ہوں اور دیکھتا ہوں کہ نبی علیہ السلام کیا کرتے ہیں، چنانچہ میں چلا اور نبی علیہ السلام کے پاس اس وقت پہنچا جب آپ صلی اللہ علیہ وسلم خانۂ کعبہ سے باہر آ چکے تھے، صحابۂ کرام رضی اللہ عنہم استلام کر رہے تھے، انہوں نے اپنے رخسار بیت اللہ پر رکھے ہوئے تھے، اور نبی علیہ السلام ان سب کے درمیان میں تھے، میں نے حضرت عمر رضی اللہ عنہ سے پوچھا کہ نبی علیہ السلام نے خانۂ کعبہ میں داخل ہو کر کیا کیا؟ تو انہوں نے بتایا کہ نبی علیہ السلام نے دو رکعتیں پڑھی تھیں۔

حَدِيثُ وَفْدِ عَبْدِ الْقَيْسِ عَنِ النَّبِيِّ صلی اللہ علیہ وسلم

وفد عبدالقیس کی حدیث

(١٥٦٣٩) حَدَّثَنَا أَبُو النَّضْرِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْعُمَرِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو سَهْلٍ عَوْفُ بْنُ أَبِي جَمِيلَةَ عَنْ زَيْدٍ أَبِي الْقَمُوصِ عَنْ وَفْدِ عَبْدِ الْقَيْسِ أَنَّهُمْ سَمِعُوا رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ اللَّهُمَّ اجْعَلْنَا مِنْ عِبَادِكَ الْمُنْتَخَبِينَ الْغُرِّ الْمُحَجَّلِينَ الْوَفْدِ الْمُتَقَبَّلِينَ قَالَ فَقَالُوا يَا رَسُولَ اللَّهِ مَا عِبَادُ اللَّهِ الْمُنْتَخَبُونَ قَالَ عِبَادُ اللَّهِ الصَّالِحُونَ قَالُوا فَمَا الْغُرُّ الْمُحَجَّلُونَ قَالَ الَّذِينَ يَبْيَضُّ مِنْهُمْ مَوَاضِعُ الطُّهُورِ قَالُوا فَمَا الْوَفْدُ الْمُتَقَبَّلُونَ قَالَ وَفْدٌ يَفِدُونَ مِنْ هَذِهِ الْأُمَّةِ مَعَ نَبِيِّهِمْ إِلَى رَبِّهِمْ تَبَارَكَ وَتَعَالَى [انظر: ١٧٩٨٦].

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۱۵۶۳۹) وفد عبد القیس کے لوگ کہتے ہیں کہ انہوں نے نبی علیہ السلام کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ اے اللہ! ہمیں اپنے منتخب محجل اور وفد متقبل میں شمار فرما، لوگوں نے پوچھا یا رسول اللہ! اللہ کے منتخب بندوں سے کیا مراد ہے؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا اللہ کے نیک بندے مراد ہیں، لوگوں نے پوچھا یا رسول اللہ! غر محجل بندوں سے کیا مراد ہے نبی علیہ السلام نے فرمایا جن کے اعضاءِ وضو چمک رہے ہوں گے، لوگوں نے پوچھا یا رسول اللہ! وفد متقبل بندوں سے کیا مراد ہے؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا اس امت کے وہ لوگ جو اپنے نبی کے ساتھ اللہ کی بارگاہ میں وفد کی صورت میں حاضر ہوں گے۔

حَدِيثُ نَصْرِ بْنِ دَهْرٍ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ

حضرت نصر بن دہر رضی اللہ عنہ کی حدیثیں

(۱۵۶۴۰) حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ حَدَّثَنَا أَبِي عَنِ ابْنِ إِسْحَاقَ قَالَ حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ الْحَارِثِ التَّيْمِيُّ عَنْ أَبِي الْهَيْثَمِ بْنِ نَصْرِ بْنِ دَهْرٍ الْأَسْلَمِيِّ عَنْ أَبِيهِ قَالَ أَتَى مَاعِزُ بْنُ خَالِدِ بْنِ مَالِكٍ رَجُلٌ مِنَّا رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاسْتَوْدَى عَلَى نَفْسِهِ بِالزِّنَا فَأَمَرَنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِرَجْمِهِ فَخَرَجْنَا إِلَى حَرَّةِ بَنِي نِيَارٍ فَرَجَمْنَاهُ فَلَمَّا وَجَدَ مَسَّ الْحِجَارَةِ جَزِعَ جَزَعًا شَدِيدًا فَلَمَّا فَرَغْنَا مِنْهُ وَرَجَعْنَا إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَكَرْنَا لَهُ جَزَعَهُ فَقَالَ هَلَّا تَرَكْتُمُوهُ [اخرجه الدارمی (۲۳۲۳). قال شعيب: صحيح لغيره وهذا اسناد ضعيف].

(۱۵۶۴۰) حضرت نصر بن دہر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ہمارے ایک ساتھی ماعز بن خالد بن مالک رضی اللہ عنہ بارگاہِ نبوت میں حاضر ہوئے اور اپنے متعلق بدکاری کا اعتراف کیا، نبی علیہ السلام نے ہمیں حکم دیا کہ انہیں سنگسار کر دیں، چنانچہ ہم انہیں لے کر ''حرۂ بنونیار'' کی طرف لے گئے اور انہیں پتھر مارنے لگے، جب ہم انہیں پتھر مارنے لگے تو انہیں اس کی تکلیف محسوس ہوئی، جب ہم لوگ ان سے فارغ ہو کر نبی علیہ السلام کے پاس واپس آئے تو ہم نے ان کی گھبراہٹ نبی علیہ السلام سے ذکر کی، نبی علیہ السلام نے فرمایا تم لوگوں نے اسے چھوڑ کیوں نہ دیا۔

(۱۵۶۴۱) حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ حَدَّثَنَا أَبِي عَنِ ابْنِ إِسْحَاقَ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ الْحَارِثِ التَّيْمِيُّ عَنْ أَبِي الْهَيْثَمِ بْنِ نَصْرِ بْنِ دَهْرٍ الْأَسْلَمِيِّ أَنَّ أَبَاهُ حَدَّثَهُ أَنَّهُ سَمِعَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ فِي مَسِيرِهِ إِلَى خَيْبَرَ لِعَامِرِ بْنِ الْأَكْوَعِ وَهُوَ عَمُّ سَلَمَةَ بْنِ عَمْرِو بْنِ الْأَكْوَعِ وَكَانَ اسْمُ الْأَكْوَعِ سِنَانًا انْزِلْ يَا ابْنَ الْأَكْوَعِ فَاحْدُ لَنَا مِنْ هُنَيَّاتِكَ قَالَ فَنَزَلَ يَرْتَجِزُ لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ وَاللَّهِ لَوْلَا اللَّهُ مَا اهْتَدَيْنَا وَلَا تَصَدَّقْنَا وَلَا صَلَّيْنَا إِنَّا إِذَا قَوْمٌ بَغَوْا عَلَيْنَا وَإِنْ أَرَادُوا فِتْنَةً أَبَيْنَا فَأَنْزِلَنْ سَكِينَةً عَلَيْنَا وَثَبِّتْ الْأَقْدَامَ إِنْ لَاقَيْنَا

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۱۵۶۴۱) حضرت نصر بن دہر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ انہوں نے خیبر کی طرف جاتے ہوئے عامر بن اکوع رضی اللہ عنہ سے ''جو سلمہ بن عمرو کے چچا تھے اور اکوع کا اصل نام سنان تھا'' نبی علیہ السلام کو یہ فرماتے ہوئے سنا کہ عامر! سواری سے اترو اور ہمیں اپنے حدی کے اشعار سناؤ، چنانچہ وہ اتر کر یہ اشعار پڑھنے لگے کہ بخدا! اگر اللہ نہ ہوتا تو ہم ہدایت پا سکتے اور نہ ہی صدقہ و نماز کرتے، ہم تو وہ لوگ ہیں کہ جب قوم ہمارے خلاف بغاوت کرتی ہے اور کسی فتنہ و فساد کا ارادہ کرتی ہے تو ہم اس سے انکار کر دیتے ہیں، اے اللہ! تو ہم پر سکینہ نازل فرما اور اگر دشمن سے آمنا سامنا ہو جائے تو ہمیں ثابت قدمی عطاء فرما۔

تَمَامُ حَدِيثِ صَخْرٍ الْغَامِدِيِّ رضی اللہ عنہ

حضرت صخر غامدی رضی اللہ عنہ کی احادیث کا تتمہ

(۱۵۶۴۲) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ قَالَ أَنْبَأَنَا يَعْلَى بْنُ عَطَاءٍ عَنْ عُمَارَةَ بْنِ حَدِيدٍ عَنْ صَخْرٍ الْغَامِدِيِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُمَّ بَارِكْ لِأُمَّتِي فِي بُكُورِهَا قَالَ وَكَانَ إِذَا بَعَثَ سَرِيَّةً أَوْ جَيْشًا بَعَثَهُمْ مِنْ أَوَّلِ النَّهَارِ قَالَ وَكَانَ صَخْرٌ رَجُلًا تَاجِرًا وَكَانَ يَبْعَثُ تِجَارَتَهُ مِنْ أَوَّلِ النَّهَارِ فَأَثْرَى وَكَثُرَ مَالُهُ [راجع: ۱۵۵۱۷].

(۱۵۶۴۲) حضرت صخر غامدی رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام یہ دعاء فرماتے تھے کہ اے اللہ! میری امت کے پہلے اوقات میں برکت عطاء فرما، خود نبی علیہ السلام جب کوئی لشکر روانہ فرماتے تھے تو اس لشکر کو دن کے ابتدائی حصے میں بھیجتے تھے، اور راوی حدیث حضرت صخر رضی اللہ عنہ تاجر آدمی تھے، یہ بھی اپنے نوکروں کو صبح سویرے ہی بھیجتے تھے، نتیجہ یہ ہوا کہ ان کے پاس مال و دولت کی کثرت ہو گئی۔

(۱۵۶۴۳) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ يَعْلَى بْنُ عَطَاءٍ أَنْبَأَنِي قَالَ سَمِعْتُ عُمَارَةَ بْنَ حَدِيدٍ رَجُلٌ مِنْ بَجِيلَةَ قَالَ سَمِعْتُ صَخْرًا الْغَامِدِيَّ رَجُلٌ مِنَ الْأَزْدِ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اللَّهُمَّ بَارِكْ لِأُمَّتِي فِي بُكُورِهَا قَالَ وَكَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا بَعَثَ سَرِيَّةً بَعَثَهُمْ أَوَّلَ النَّهَارِ وَكَانَ صَخْرٌ رَجُلًا تَاجِرًا وَكَانَ لَهُ غِلْمَانٌ فَكَانَ يَبْعَثُ غِلْمَانَهُ مِنْ أَوَّلِ النَّهَارِ قَالَ فَكَثُرَ مَالُهُ حَتَّى كَانَ لَا يَدْرِي أَيْنَ يَضَعُهُ [راجع: ۱۵۵۱۷]

(۱۵۶۴۳) حضرت صخر غامدی رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام یہ دعاء فرماتے تھے کہ اے اللہ! میری امت کے پہلے اوقات میں برکت عطاء فرما، خود نبی علیہ السلام جب کوئی لشکر روانہ فرماتے تھے تو اس لشکر کو دن کے ابتدائی حصے میں بھیجتے تھے، اور راوی حدیث حضرت صخر رضی اللہ عنہ تاجر آدمی تھے، یہ بھی اپنے نوکروں کو صبح سویرے ہی بھیجتے تھے، نتیجہ یہ ہوا کہ ان کے پاس مال و دولت کی اتنی کثرت ہو گئی کہ انہیں یہ سمجھ نہیں آتی کہ اپنا مال و دولت کہاں رکھیں؟

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

بَقِيَّةُ حَدِيثِ وَفْدِ عَبْدِ الْقَيْسِ رضی اللہ عنہم

وفد عبدالقیس رضی اللہ عنہم کی بقیہ حدیث

(١٥٦٤٤) حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَ حَدَّثَنِي يَحْيَى بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْعَصَرِيُّ حَدَّثَنَا شِهَابُ بْنُ عَبَّادٍ أَنَّهُ سَمِعَ بَعْضَ وَفْدِ عَبْدِ الْقَيْسِ وَهُمْ يَقُولُونَ قَدِمْنَا عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاشْتَدَّ فَرَحُهُمْ بِنَا فَلَمَّا انْتَهَيْنَا إِلَى الْقَوْمِ أَوْسَعُوا لَنَا فَقَعَدْنَا فَرَحَّبَ بِنَا النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَدَعَا لَنَا ثُمَّ نَظَرَ إِلَيْنَا فَقَالَ مَنْ سَيِّدُكُمْ وَزَعِيمُكُمْ فَأَشَرْنَا بِأَجْمَعِنَا إِلَى الْمُنْذِرِ بْنِ عَائِذٍ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَهَذَا الْأَشَجُّ وَكَانَ أَوَّلَ يَوْمٍ وُضِعَ عَلَيْهِ هَذَا الِاسْمُ بِضَرْبَةٍ لِوَجْهِهِ بِحَافِرِ حِمَارٍ قُلْنَا نَعَمْ يَا رَسُولَ اللَّهِ فَتَخَلَّفَ بَعْدَ الْقَوْمِ فَعَقَلَ رَوَاحِلَهُمْ وَضَمَّ مَتَاعَهُمْ ثُمَّ أَخْرَجَ عَيْبَتَهُ فَأَلْقَى عَنْهُ ثِيَابَ السَّفَرِ وَلَبِسَ مِنْ صَالِحِ ثِيَابِهِ ثُمَّ أَقْبَلَ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَدْ بَسَطَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رِجْلَهُ وَاتَّكَأَ فَلَمَّا دَنَا مِنْهُ الْأَشَجُّ أَوْسَعَ الْقَوْمُ لَهُ وَقَالُوا هَاهُنَا يَا أَشَجُّ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاسْتَوَى قَاعِدًا وَقَبَضَ رِجْلَهُ هَاهُنَا يَا أَشَجُّ فَقَعَدَ عَنْ يَمِينِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَرَحَّبَ بِهِ وَأَلْطَفَهُ وَسَأَلَهُ عَنْ بِلَادِهِ وَسَمَّى لَهُ قَرْيَةً قَرْيَةً الصَّفَا وَالْمُشَقَّرَ وَغَيْرَ ذَلِكَ مِنْ قُرَى هَجَرَ فَقَالَ بِأَبِي وَأُمِّي يَا رَسُولَ اللَّهِ لَأَنْتَ أَعْلَمُ بِأَسْمَاءِ قُرَانَا مِنَّا فَقَالَ إِنِّي قَدْ وَطِئْتُ بِلَادَكُمْ وَفُسِحَ لِي فِيهَا قَالَ ثُمَّ أَقْبَلَ عَلَى الْأَنْصَارِ فَقَالَ يَا مَعْشَرَ الْأَنْصَارِ أَكْرِمُوا إِخْوَانَكُمْ فَإِنَّهُمْ أَشْبَاهُكُمْ فِي الْإِسْلَامِ أَشْبَهُ شَيْئًا بِكُمْ أَشْعَارًا وَأَبْشَارًا أَسْلَمُوا طَائِعِينَ غَيْرَ مُكْرَهِينَ وَلَا مَوْتُورِينَ إِذْ أَبَى قَوْمٌ أَنْ يُسْلِمُوا حَتَّى قُتِلُوا قَالَ فَلَمَّا أَنْ أَصْبَحُوا قَالَ كَيْفَ رَأَيْتُمْ كَرَامَةَ إِخْوَانِكُمْ لَكُمْ وَضِيَافَتَهُمْ إِيَّاكُمْ قَالُوا خَيْرَ إِخْوَانٍ أَلَانُوا فِرَاشَنَا وَأَطَابُوا مَطْعَمَنَا وَبَاتُوا وَأَصْبَحُوا يُعَلِّمُونَا كِتَابَ رَبِّنَا تَبَارَكَ وَتَعَالَى وَسُنَّةَ نَبِيِّنَا صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَعْجَبَتْ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَفَرِحَ بِهَا ثُمَّ أَقْبَلَ عَلَيْنَا رَجُلًا رَجُلًا فَعَرَضْنَا عَلَيْهِ مَا تَعَلَّمْنَا وَعَلِمْنَا فَمِنَّا مَنْ عَلِمَ التَّحِيَّاتِ وَأُمَّ الْكِتَابِ وَالسُّورَةَ وَالسُّورَتَيْنِ وَالسُّنَنَ ثُمَّ أَقْبَلَ عَلَيْنَا بِوَجْهِهِ فَقَالَ هَلْ مَعَكُمْ مِنْ أَزْوَادِكُمْ شَيْءٌ فَفَرِحَ الْقَوْمُ بِذَلِكَ وَابْتَدَرُوا رِحَالَهُمْ فَأَقْبَلَ كُلُّ رَجُلٍ مِنْهُمْ مَعَهُ صُرَّةٌ مِنْ تَمْرٍ فَوَضَعُوهَا عَلَى نِطَعٍ بَيْنَ يَدَيْهِ فَأَوْمَأَ بِجَرِيدَةٍ فِي يَدِهِ كَانَ يَخْتَصِرُ بِهَا فَوْقَ الذِّرَاعِ وَدُونَ الذِّرَاعَيْنِ فَقَالَ أَتُسَمُّونَ هَذَا التَّعْضُوضَ قُلْنَا نَعَمْ ثُمَّ أَوْمَأَ إِلَى صُرَّةٍ أُخْرَى فَقَالَ أَتُسَمُّونَ هَذَا الصَّرَفَانَ قُلْنَا نَعَمْ ثُمَّ أَوْمَأَ إِلَى صُرَّةٍ فَقَالَ أَتُسَمُّونَ هَذَا الْبَرْنِيَّ قُلْنَا نَعَمْ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَمَا إِنَّهُ خَيْرُ تَمْرِكُمْ وَأَنْفَعُهُ لَكُمْ قَالَ فَرَجَعْنَا مِنْ وِفَادَتِنَا تِلْكَ فَأَكْثَرْنَا الْغَرْزَ مِنْهُ وَعَظُمَتْ رَغْبَتُنَا فِيهِ حَتَّى صَارَ مُعْظَمَ نَخْلِنَا وَتَمْرِنَا الْبَرْنِيُّ فَقَالَ الْأَشَجُّ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّ أَرْضَنَا أَرْضٌ ثَقِيلَةٌ وَخِمَةٌ وَإِنَّا إِذَا لَمْ نَشْرَبْ هَذِهِ الْأَشْرِبَةَ هِيجَتْ أَلْوَانُنَا وَعَظُمَتْ بُطُونُنَا فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

تَشْرَبُوا فِي الدُّبَّاءِ وَالْحَنْتَمِ وَالنَّقِيرِ وَلْيَشْرَبْ أَحَدُكُمْ فِي سِقَاءٍ يُلَاثُ عَلَى فِيهِ فَقَالَ لَهُ الْأَشَجُّ بِأَبِي وَأُمِّي يَا رَسُولَ اللَّهِ رَخِّصْ لَنَا فِي مِثْلِ هَذِهِ وَأَوْمَأَ بِكَفَّيْهِ فَقَالَ يَا أَشَجُّ إِنِّي إِنْ رَخَّصْتُ لَكَ فِي مِثْلِ هَذِهِ وَقَالَ بِكَفَّيْهِ هَكَذَا شَرِبْتَهُ فِي مِثْلِ هَذِهِ وَفَرَّجَ يَدَيْهِ وَبَسَطَهَا يَعْنِي أَعْظَمَ مِنْهَا حَتَّى إِذَا ثَمِلَ أَحَدُكُمْ مِنْ شَرَابِهِ قَامَ إِلَى ابْنِ عَمِّهِ فَهَزَرَ سَاقَهُ بِالسَّيْفِ وَكَانَ فِي الْوَفْدِ رَجُلٌ مِنْ بَنِي عَصَلٍ يُقَالُ لَهُ الْحَارِثُ قَدْ هُزِرَتْ سَاقُهُ فِي شَرَابٍ لَهُمْ فِي بَيْتٍ تَمَثَّلَهُ مِنْ الشِّعْرِ فِي امْرَأَةٍ مِنْهُمْ فَقَامَ بَعْضُ أَهْلِ ذَلِكَ الْبَيْتِ فَهَزَرَ سَاقَهُ بِالسَّيْفِ فَقَالَ الْحَارِثُ لَمَّا سَمِعْتُهَا مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جَعَلْتُ أَسْدُلُ ثَوْبِي فَأُغَطِّي الضَّرْبَةَ بِسَاقِي وَقَدْ أَبْدَاهَا اللَّهُ تَبَارَكَ وَتَعَالَى [انظر: ١٧٩٨٥].

(۱۵۶۴۴) وفد عبدالقیس کے کچھ لوگ بیان کرتے ہیں کہ ہم لوگ جب نبی علیہ السلام کی خدمت میں حاضر ہوئے تو لوگوں کی خوشی کا کوئی ٹھکانہ ہی نہیں رہا، جب ہم لوگوں کے پاس گئے تو انہوں نے ہمارے لیے جگہ کشادہ کر دی، ہم لوگ وہاں جا کر بیٹھ گئے، نبی علیہ السلام نے ہمیں خوش آمدید کہا، ہمیں دعائیں دیں اور ہماری طرف دیکھ کر فرمایا کہ تمہارا سردار کون ہے؟ ہم سب نے منذر بن عائذ کی طرف اشارہ کر دیا، نبی علیہ السلام نے فرمایا کیا یہی اشج ہیں؟ اصل میں ان کے چہرے پر گدھے کے کھر کی چوٹ کا نشان تھا، یہ پہلا دن تھا جب ان کا یہ نام پڑا، ہم نے عرض کیا جی یا رسول اللہ!

اس کے بعد کچھ لوگ جو پیچھے رہ گئے تھے، انہوں نے اپنی سواریوں کو باندھا، سامان سمیٹا، پراگندگی کو دور کیا، سفر کے کپڑے اتارے، عمدہ کپڑے زیب تن کیے، پھر نبی علیہ السلام کی خدمت میں حاضر ہوئے، نبی علیہ السلام نے اپنے مبارک پاؤں پھیلا کر پیچھے سے ٹیک لگائی ہوئی تھی، جب "اشج" قریب پہنچے تو لوگوں نے ان کے لئے جگہ کشادہ کی اور کہا کہ اے اشج! یہاں تشریف لائیے، نبی علیہ السلام بھی سیدھے ہو کر بیٹھ گئے اور پاؤں سمیٹ لئے اور فرمایا اشج! یہاں آؤ، چنانچہ وہ نبی علیہ السلام کی دائیں جانب جا کر بیٹھ گئے، نبی علیہ السلام نے انہیں خوش آمدید کہا اور ان کے ساتھ لطف و کرم سے پیش آئے، اور ان کے شہروں کے متعلق دریافت فرمایا اور ایک ایک بستی مثلاً صفا، مشقر وغیرہ دیگر بستیوں کے نام لیے، انہوں نے عرض کیا یا رسول اللہ! میرے ماں باپ آپ پر قربان ہوں، آپ کو تو ہماری بستیوں کے نام ہم سے بھی زیادہ اچھی طرح معلوم ہیں، نبی علیہ السلام نے فرمایا کہ میں تمہارے علاقوں میں گیا ہوا ہوں اور وہاں میرے ساتھ کشادگی کا معاملہ رہا ہے۔

پھر نبی علیہ السلام نے انصار کی طرف متوجہ ہو کر فرمایا اے گروہ انصار! اپنے بھائیوں کا اکرام کرو، کہ یہ اسلام میں تمہارے مشابہ ہیں، ملاقات اور خوشخبریوں میں تمہارے سب سے زیادہ مشابہ ہیں، یہ لوگ اپنی رغبت سے بلا کسی جبر و اکراہ یا ظلم کے اس وقت اسلام لائے ہیں جبکہ دوسرے لوگوں نے اسلام لانے سے انکار کر دیا اور قتل ہو گئے۔

اگلے دن نبی علیہ السلام نے ان سے پوچھا کہ تم نے اپنے بھائیوں کا اکرام اور میزبانی کا طریقہ کیسا پایا؟ انہوں نے جواب دیا کہ یہ لوگ بہترین بھائی ثابت ہوئے ہیں، انہوں نے ہمیں نرم گرم بستر مہیا کیے، بہترین کھانا کھلایا اور صبح و شام ہمیں اپنے رب کی کتاب اور اپنے نبی کی سنت سکھاتے رہے، نبی علیہ السلام یہ سن کر بہت خوش ہوئے، پھر ہم سب کی طرف فرداً فرداً متوجہ ہوئے اور

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ہم نے نبی علیہ السلام کے سامنے وہ چیزیں پیش کیں جو ہم نے سیکھی تھیں، اور نبی علیہ السلام نے بھی ہمیں کچھ باتیں سکھائیں، ہم میں سے بعض لوگ وہ بھی تھے جنہوں نے التحیات، سورۂ فاتحہ، ایک دو سورتیں اور کچھ سنتیں سیکھی تھیں۔

اس کے بعد نبی علیہ السلام نے ہماری طرف متوجہ ہو کر فرمایا کہ کیا تم لوگوں کے پاس زادِ راہ ہے؟ لوگ خوشی سے اپنے اپنے خیموں کی طرف دوڑے اور ہر آدمی اپنے ساتھ کھجوروں کی تھیلی لے آیا، اور لا کر نبی علیہ السلام کے سامنے ایک دسترخوان پر رکھ دیا، نبی علیہ السلام نے اپنے دست مبارک سے جو چھڑی پکڑی ہوئی تھی "اور کبھی کبھی آپ صلی اللہ علیہ وسلم اسے اپنی کوکھ میں چھپاتے تھے، جو ایک گز سے لمبی اور دو گز سے چھوٹی تھی" سے اشارہ کر کے فرمایا کیا تم اسے "تعضوض" کہتے ہو؟ ہم نے عرض کیا جی ہاں! پھر دوسری تھیلی کی طرف اشارہ کر کے فرمایا کیا تم اسے "برنی" کہتے ہو؟ ہم نے عرض کیا جی ہاں! نبی علیہ السلام نے فرمایا یہ سب سے زیادہ بہترین اور فائدہ مند کھجور ہے۔

ہم اپنا وہ کھانا لے کر واپس آئے تو ہم نے سوچا کہ اب سب سے زیادہ اسے اگائیں گے اور اس سلسلے میں ہماری رغبت میں اضافہ ہو گیا، حتیٰ کہ ہمارے اکثر باغات میں برنی کھجور لگنے لگی، اسی دوران اشج کہنے لگے یا رسول اللہ! ہمارا علاقہ بنجر اور شور علاقہ ہے، اگر ہم یہ مشروبات نہ پئیں تو ہمارے رنگ بدل جائیں اور پیٹ بڑھ جائیں؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا دباء، حنتم اور نقیر میں کچھ نہ پیا کرو، بلکہ تمہیں اپنے مشکیزے سے پینا چاہئے۔

اشج کہنے لگے یا رسول اللہ! میرے ماں باپ آپ پر قربان ہوں، ہمیں اتنی مقدار کی (دونوں ہاتھوں کی ہتھیلیوں سے اشارہ کر کے کہا) اجازت دے دیں؟ نبی علیہ السلام نے بھی اپنے ہاتھوں کو ہتھیلیوں سے اشارہ کر کے فرمایا اگر میں تمہیں اتنی مقدار کی اجازت دے دوں تو تم اتنی مقدار پینے لگو گے، یہ کہہ کر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ہاتھوں کو کشادہ کیا، مطلب یہ تھا کہ اس مقدار سے آگے نکل جاؤ گے، حتیٰ کہ جب تم میں سے کوئی شخص نشے سے مدہوش ہو جائے گا تو اپنے ہی چچا زاد کی طرف بڑھ کر تلوار سے اس کی پنڈلی کاٹ دے گا۔

دراصل اس وفد میں ایک آدمی بھی تھا "جس کا تعلق بنو عصر سے تھا اور اس کا نام حارث تھا" اس کی پنڈلی ایسے ہی ایک موقع پر کٹ گئی تھی جبکہ انہوں نے ایک گھر میں اپنے ہی قبیلے کی ایک عورت کے متعلق اشعار کہتے ہوئے شراب پی تھی، اور اسی دوران اہل خانہ میں سے ایک شخص نے نشے سے مدہوش ہو کر اس کی پنڈلی کاٹ ڈالی تھی، حارث کا کہنا ہے کہ جب میں نے نبی علیہ السلام کے منہ سے یہ جملہ سنا تو میں اپنی پنڈلی پر کپڑا ڈال کر اسے چھپانے کی کوشش کرنے لگا جسے اللہ نے ظاہر کر دیا تھا۔

مِنْ مُسْنَدِ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ السَّاعِدِيِّ رضی اللہ عنہ

حضرت سہل بن سعد ساعدی رضی اللہ عنہ کی حدیثیں

(۱۵۶۴۵) حَدَّثَنَا وَكِيعُ بْنُ الْجَرَّاحِ وَعَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ أَبِي حَازِمٍ عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ السَّاعِدِيِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ غَدْوَةٌ أَوْ رَوْحَةٌ فِي سَبِيلِ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ خَيْرٌ مِنْ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

الدُّنْيَا وَمَا فِيهَا [انظر: ۱۵۶۴۹، ۱۵۶۵۰، ۱۵۶۵۱، ۱۵۶۵۲، (عن ابی حازم عن ابیه عن سهل)، ۱۵۶۵۳، ۱۵۶۵۴، ۱۵۶۵۵، ۱۵۶۵۶، ۱۵۶۵۷، ۲۳۱۸۳، ۲۳۲۳۲، ۲۳۲۴۵، ۲۳۲۴۶، ۲۳۲۵۶، ۲۳۲۶۰، ۲۳۲۶۰].

(۱۵۶۴۵) حضرت سہل بن سعد رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا اللہ کے راستے میں ایک صبح اور ایک شام کے لئے نکلنا دنیا و مافیہا سے بہتر ہے۔

(۱۵۶۴۶) حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ الْمُفَضَّلِ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو حَازِمٍ عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ قَالَ رَأَيْتُ الرِّجَالَ تَقِيلُ وَتَتَغَدَّى يَوْمَ الْجُمُعَةِ [صححه البخاری (۹۳۹)، ومسلم (۸۵۹)، وابن خزيمة (۱۸۷۵ و۱۸۷۶)]. [انظر: ۲۳۲۳۵].

(۱۵۶۴۶) حضرت سہل بن سعد رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے ان لوگوں کو دیکھا ہے جو جمعہ کے دن قیلولہ کرتے اور کھانا کھاتے تھے۔

(۱۵۶۴۷) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ أَبِي حَازِمٍ عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ قَالَ رَأَيْتُ الرِّجَالَ عَاقِدِي أُزْرِهِمْ فِي أَعْنَاقِهِمْ أَمْثَالَ الصِّبْيَانِ مِنْ ضِيقِ الْأُزُرِ خَلْفَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الصَّلَاةِ فَقَالَ قَائِلٌ يَا مَعْشَرَ النِّسَاءِ لَا تَرْفَعْنَ رُءُوسَكُنَّ حَتَّى يَرْفَعَ الرِّجَالُ [صححه البخاری (۳۶۲)، ومسلم (۴۴۱)، وابن حبان (۲۳۰۱)، وابن خزيمة (۷۶۳)]. [انظر: ۲۳۱۹۸].

(۱۵۶۴۷) حضرت سہل بن سعد رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے ان لوگوں کو دیکھا ہے جو اپنے تہبند کی تنگی کی وجہ سے بچوں کی طرح اپنے تہبند کی گرہیں اپنی گردن میں لگایا کرتے تھے اور نبی علیہ السلام کے پیچھے اسی حال میں نماز پڑھا کرتے تھے، ایک دن کسی شخص نے کہہ دیا کہ اے گروہِ خواتین! سجدے سے اس وقت تک سر نہ اٹھایا کرو جب تک مرد اپنا سر نہ اٹھا لیں۔

(۱۵۶۴۸) حَدَّثَنَا أَبُو كَامِلٍ الْجَحْدَرِيُّ فُضَيْلُ بْنُ حُسَيْنٍ أَمْلَاهُ عَلَيَّ مِنْ كِتَابِهِ الْأَصْلِ قَالَ حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ عَلِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو حَازِمٍ قَالَ سَمِعْتُ سَهْلَ بْنَ سَعْدٍ السَّاعِدِيَّ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَغَدْوَةٌ فِي سَبِيلِ اللَّهِ أَوْ رَوْحَةٌ خَيْرٌ مِنَ الدُّنْيَا وَمَا فِيهَا وَلَمَوْضِعُ سَوْطِ أَحَدِكُمْ فِي الْجَنَّةِ خَيْرٌ مِنَ الدُّنْيَا وَمَا فِيهَا [صححه البخاری (۲۷۹۴)، ومسلم (۱۸۸۱)، وقال الترمذی: حسن صحيح]. [راجع: ۱۵۶۴۵].

(۱۵۶۴۸) حضرت سہل بن سعد رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا اللہ کے راستے میں ایک صبح یا ایک شام کے لئے نکلنا دنیا و مافیہا سے بہتر ہے اور جنت میں کسی شخص کے کوڑے کی جگہ دنیا و مافیہا سے بہتر ہے۔

(۱۵۶۴۹) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ أَبِي حَازِمٍ عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَوْضِعُ سَوْطٍ فِي الْجَنَّةِ خَيْرٌ مِنَ الدُّنْيَا وَمَا فِيهَا [راجع: ۱۵۶۴۵].

(۱۵۶۴۹) حضرت سہل بن سعد رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جنت میں کسی شخص کے کوڑے کی جگہ دنیا و مافیہا سے بہتر ہے۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۱۵۶۵۰) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ قَالَ حَدَّثَنِي اللَّيْثُ بْنُ خَالِدٍ الْبَلْخِيُّ أَبُو بَكْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ عَلِيٍّ عَنْ أَبِي حَازِمٍ عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَغَدْوَةٌ أَوْ رَوْحَةٌ فِي سَبِيلِ اللَّهِ خَيْرٌ مِنَ الدُّنْيَا وَمَا فِيهَا [راجع: ١٥٦٤٥].

(۱۵۶۵۰) حضرت سہل بن سعد رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا اللہ کے راستے میں ایک صبح یا ایک شام کے لئے نکلنا دنیا و مافیہا سے بہتر ہے۔

(۱۵۶۵۱) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ حَدَّثَنَا أَبُو بِشْرٍ عَاصِمُ بْنُ عُمَرَ بْنِ عَلِيٍّ الْمُقَدَّمِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا أَبِي عَنْ أَبِي حَازِمٍ الْمَدَنِيِّ عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ السَّاعِدِيِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ غَدْوَةٌ أَوْ رَوْحَةٌ فِي سَبِيلِ اللَّهِ خَيْرٌ مِنَ الدُّنْيَا وَمَا فِيهَا وَمَوْضِعُ سَوْطِ أَحَدِكُمْ مِنَ الْجَنَّةِ خَيْرٌ مِنَ الدُّنْيَا وَمَا فِيهَا [راجع: ١٥٦٤٥].

(۱۵۶۵۱) حضرت سہل بن سعد رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا اللہ کے راستے میں ایک صبح یا ایک شام کے لئے نکلنا دنیا و مافیہا سے بہتر ہے اور جنت میں کسی شخص کے کوڑے کی جگہ دنیا و مافیہا سے بہتر ہے۔

(۱۵۶۵۲) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ قَالَ حَدَّثَنِي سُوَيْدُ بْنُ سَعِيدٍ وَأَبُو إِبْرَاهِيمَ التَّرْجُمَانِيُّ قَالَا حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ أَبِي حَازِمٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ قَالَ سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَوْضِعُ سَوْطٍ فِي الْجَنَّةِ خَيْرٌ مِنَ الدُّنْيَا وَمَا فِيهَا وَلَغَدْوَةٌ يَغْدُوهَا الْعَبْدُ فِي سَبِيلِ اللَّهِ خَيْرٌ مِنَ الدُّنْيَا وَمَا فِيهَا [راجع: ١٥٦٤٥].

(۱۵۶۵۲) حضرت سہل بن سعد رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا اللہ کے راستے میں ایک صبح یا ایک شام کے لئے نکلنا دنیا و مافیہا سے بہتر ہے اور جنت میں کسی شخص کے کوڑے کی جگہ دنیا و مافیہا سے بہتر ہے۔

(۱۵۶۵۳) عَبْدُ اللَّهِ حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي بَكْرٍ الْمُقَدَّمِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا فُضَيْلُ بْنُ سُلَيْمَانَ النُّمَيْرِيُّ عَنْ أَبِي حَازِمٍ عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ غَدْوَةٌ أَوْ رَوْحَةٌ فِي سَبِيلِ اللَّهِ خَيْرٌ مِنَ الدُّنْيَا وَمَا فِيهَا [راجع: ٢٥٦٤٥].

(۱۵۶۵۳) حضرت سہل بن سعد رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا اللہ کے راستے میں ایک صبح یا ایک شام کے لئے نکلنا دنیا و مافیہا سے بہتر ہے۔

(۱۵۶۵۴) حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَ حَدَّثَنَا الْعَطَّافُ بْنُ خَالِدٍ حَدَّثَنَا أَبُو حَازِمٍ قَالَ سَمِعْتُ سَهْلَ بْنَ سَعْدٍ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ يَقُولُ غَدْوَةٌ فِي سَبِيلِ اللَّهِ خَيْرٌ مِنَ الدُّنْيَا وَمَا فِيهَا وَرَوْحَةٌ فِي سَبِيلِ اللَّهِ خَيْرٌ مِنَ الدُّنْيَا وَمَا فِيهَا وَمَوْضِعُ سَوْطٍ فِي الْجَنَّةِ خَيْرٌ مِنَ الدُّنْيَا وَمَا فِيهَا [راجع: ١٥٦٤٥].

(۱۵۶۵۴) حضرت سہل بن سعد رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا اللہ کے راستے میں ایک صبح یا ایک شام کے لئے نکلنا دنیا و مافیہا سے بہتر ہے اور جنت میں کسی شخص کے کوڑے کی جگہ دنیا و مافیہا سے بہتر ہے۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۱۵۶۵۵) حَدَّثَنَا حُسَيْنُ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُطَرِّفٍ وَهُوَ أَبُو غَسَّانَ عَنْ أَبِي حَازِمٍ عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ أَنَّهُ سَمِعَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ رَوْحَةٌ فِي سَبِيلِ اللَّهِ خَيْرٌ مِنَ الدُّنْيَا وَمَا فِيهَا فَذَكَرَ مَعْنَاهُ [راجع: ۱۵٦٤٥].

(۱۵۶۵۵) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۱۵٦٥٦) حَدَّثَنَا عِصَامُ بْنُ خَالِدٍ وَأَبُو النَّضْرِ قَالَا حَدَّثَنَا الْعَطَّافُ بْنُ خَالِدٍ عَنْ أَبِي حَازِمٍ عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ السَّاعِدِيِّ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ غَزْوَةٌ فِي سَبِيلِ اللَّهِ خَيْرٌ مِنَ الدُّنْيَا وَمَا فِيهَا وَرَوْحَةٌ فِي سَبِيلِ اللَّهِ خَيْرٌ مِنَ الدُّنْيَا وَمَا فِيهَا وَمَوْضِعُ سَوْطٍ فِي الْجَنَّةِ خَيْرٌ مِنَ الدُّنْيَا وَمَا فِيهَا [راجع: ۱۵٦٤٥].

(۱۵۶۵۶) حضرت سہل بن سعد رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا اللہ کے راستے میں ایک صبح یا ایک شام کے لئے نکلنا دنیا و مافیہا سے بہتر ہے اور جنت میں کسی شخص کے کوڑے کی جگہ دنیا و مافیہا سے بہتر ہے۔

(۱۵٦٥٧) حَدَّثَنَا عَبْد اللَّهِ قَالَ حَدَّثَنِي جَعْفَرُ بْنُ أَبِي هُرَيْرَةَ أَمْلَاهُ مِنْ كِتَابِهِ قَالَ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْجُمَحِيُّ عَنْ أَبِي حَازِمٍ عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَوْضِعُ سَوْطٍ فِي الْجَنَّةِ خَيْرٌ مِنَ الدُّنْيَا وَمَا فِيهَا [راجع: ۱۵٦٤٥].

(۱۵۶۵۷) حضرت سہل بن سعد رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا اللہ کے راستے میں ایک صبح یا ایک شام کے لئے نکلنا دنیا و مافیہا سے بہتر ہے اور جنت میں کسی شخص کے کوڑے کی جگہ دنیا و مافیہا سے بہتر ہے۔

حَدِيثُ حَكِيمِ بْنِ حِزَامٍ عَنِ النَّبِيِّ صلی اللہ علیہ وسلم

حضرت حکیم بن حزام رضی اللہ عنہ کی حدیثیں

(۱۵٦٥٨) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ قَالَ أَخْبَرَنَا أَبُو بِشْرٍ عَنْ يُوسُفَ بْنِ مَاهَكَ عَنْ حَكِيمِ بْنِ حِزَامٍ قَالَ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ يَأْتِينِي الرَّجُلُ يَسْأَلُنِي الْبَيْعَ لَيْسَ عِنْدِي مَا أَبِيعُهُ مِنْهُ ثُمَّ أَبِيعُهُ مِنَ السُّوقِ فَقَالَ لَا تَبِعْ مَا لَيْسَ عِنْدَكَ [راجع: ۱۵۳۸٥]

(۱۵۶۵۸) حضرت حکیم رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ میں نے بارگاہ نبوت میں عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! میرے پاس ایک آدمی آتا ہے اور مجھ سے کوئی چیز خریدنا چاہتا ہے لیکن اس وقت میرے پاس وہ چیز نہیں ہوتی، کیا میں اسے بازار سے لے کر بیچ سکتا ہوں؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا جو چیز تمہارے پاس نہیں ہے، اسے مت بیچو۔

(۱۵٦٥٩) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ الزُّهْرِيِّ سَمِعَ عُرْوَةَ وَسَعِيدَ بْنَ الْمُسَيَّبِ يَقُولَانِ سَمِعْنَا حَكِيمَ بْنَ حِزَامٍ يَقُولُ سَأَلْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَعْطَانِي ثُمَّ سَأَلْتُهُ فَأَعْطَانِي ثُمَّ سَأَلْتُهُ فَأَعْطَانِي ثُمَّ قَالَ إِنَّ هَذَا الْمَالَ خَضِرَةٌ حُلْوَةٌ فَمَنْ أَخَذَهُ بِحَقِّهِ بُورِكَ لَهُ فِيهِ وَمَنْ أَخَذَهُ بِإِشْرَافِ نَفْسٍ لَمْ يُبَارَكْ لَهُ فِيهِ وَكَانَ كَالَّذِي يَأْكُلُ وَلَا

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

يَشْبَعُ وَالْيَدُ الْعُلْيَا خَيْرٌ مِنَ الْيَدِ السُّفْلَى [صححه البخاري (١٤٧٢) ومسلم (١٠٣٥) وابن حبان (٣٢٢٠)]

(۱۵۶۵۹) حضرت حکیم بن حزام رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ میں نے نبی علیہ السلام سے کچھ مال کی درخواست کی اور کئی مرتبہ کی، نبی علیہ السلام نے فرمایا (حکیم! مجھے تمہاری درخواست پر تمہیں دینے میں کوئی انکار نہیں ہے، لیکن حکیم!) یہ مال سرسبز و شیریں ہوتا ہے، جو شخص اسے اس کے حق کے ساتھ وصول کرتا ہے اس کے لئے اس میں برکت ڈال دی جاتی ہے اور جو شخص اشراف نفس کے ساتھ اسے حاصل کرتا ہے اس کے لئے اس میں برکت نہیں ڈالی جاتی، اور وہ اس شخص کی طرح ہوتا ہے جو کھاتا رہے لیکن سیراب نہ ہو، اور اوپر والا ہاتھ نیچے والے ہاتھ سے بہتر ہوتا ہے۔

(١٥٦٦٠) قُرِئَ عَلَى سُفْيَانَ سَمِعْتُ هِشَامًا عَنْ أَبِيهِ عَنْ حَكِيمِ بْنِ حِزَامٍ قَالَ أَعْتَقْتُ فِي الْجَاهِلِيَّةِ أَرْبَعِينَ مُحَرَّرًا فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَسْلَمْتَ عَلَى مَا سَبَقَ لَكَ مِنْ خَيْرٍ [راجع: ١٥٣٩٢].

(۱۵۶۶۰) حضرت حکیم بن حزام رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے زمانہ جاہلیت میں چالیس غلام آزاد کیے تھے، نبی علیہ السلام نے فرمایا تم نے قبل ازیں نیکی کے جتنے بھی کام کیے، ان کے ساتھ تم مسلمان ہوئے۔ (ان کا اجر و ثواب تمہیں ضرور ملے گا)

(١٥٦٦١) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا سَعِيدٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَبِي الْخَلِيلِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْحَارِثِ الْهَاشِمِيِّ عَنْ حَكِيمِ بْنِ حِزَامٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْبَيِّعَانِ بِالْخِيَارِ مَا لَمْ يَتَفَرَّقَا فَإِنْ صَدَقَا وَبَيَّنَا رُزِقَا بَرَكَةَ بَيْعِهِمَا وَإِنْ كَذَبَا وَكَتَمَا مُحِقَ بَرَكَةُ بَيْعِهِمَا [راجع: ١٥٣٨٨].

(۱۵۶۶۱) حضرت حکیم بن حزام رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا بائع اور مشتری کو اس وقت تک اختیار رہتا ہے جب تک وہ دونوں جدا نہ ہو جائیں، اگر وہ دونوں سچ بولیں، اور ہر چیز واضح کر دیں تو انہیں اس بیع کی برکت نصیب ہوگی، اور اگر وہ جھوٹ بولیں اور کچھ چھپائیں تو ان سے بیع کی برکت ختم کر دی جائے گی۔

(١٥٦٦٢) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ عُثْمَانَ قَالَ سَمِعْتُ مُوسَى بْنَ طَلْحَةَ أَنَّ حَكِيمَ بْنَ حِزَامٍ حَدَّثَهُ قَالَ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَيْرُ الصَّدَقَةِ أَوْ أَفْضَلُ الصَّدَقَةِ مَا أَبْقَتْ غِنًى وَالْيَدُ الْعُلْيَا خَيْرٌ مِنَ الْيَدِ السُّفْلَى وَابْدَأْ بِمَنْ تَعُولُ [راجع: ١٥٣٩١].

(۱۵۶۶۲) حضرت حکیم بن حزام رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا بہترین صدقہ وہ ہوتا ہے جو کچھ مالداری باقی رکھ کر کیا جائے، اوپر والا ہاتھ نیچے والے ہاتھ سے بہتر ہوتا ہے اور تم صدقہ خیرات میں ان لوگوں سے آغاز کیا کرو جو تمہاری ذمہ داری میں ہوں۔

(١٥٦٦٣) حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ أَخْبَرَنَا هِشَامُ بْنُ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ حَكِيمِ بْنِ حِزَامٍ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ الْيَدُ الْعُلْيَا خَيْرٌ مِنَ الْيَدِ السُّفْلَى وَلْيَبْدَأْ أَحَدُكُمْ بِمَنْ يَعُولُ وَخَيْرُ الصَّدَقَةِ مَا كَانَ عَنْ ظَهْرِ غِنًى وَمَنْ يَسْتَغْنِ يُغْنِهِ اللَّهُ وَمَنْ يَسْتَعْفِفْ يُعِفَّهُ اللَّهُ فَقُلْتُ وَمِنْكَ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ وَمِنِّي قَالَ حَكِيمٌ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

قُلْتُ لَا تَكُونُ يَدِي تَحْتَ يَدِ رَجُلٍ مِنَ الْعَرَبِ أَبَدًا [راجع: ١٥٤٠٠].

(۱۵۶۶۳) حضرت حکیم بن حزام رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا اوپر والا ہاتھ نیچے والے ہاتھ سے بہتر ہوتا ہے اور تم صدقہ خیرات میں ان لوگوں سے آغاز کیا کرو جو تمہاری ذمہ داری میں ہوں اور جو شخص استغناء کرتا ہے اللہ اسے مستغنی کر دیتا ہے اور جو بچنا چاہتا ہے اللہ اسے بچالیتا ہے۔

(١٥٦٦٤) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الشُّعَيْثِيُّ عَنِ الْعَبَّاسِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْمَدَنِيِّ عَنْ حَكِيمِ بْنِ حِزَامٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تُقَامُ الْحُدُودُ فِي الْمَسَاجِدِ وَلَا يُسْتَقَادُ فِيهَا

(۱۵۶۶۴) حضرت حکیم بن حزام رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا مسجدوں میں سزائیں جاری نہ کی جائیں اور نہ ہی ان میں قصاص لیا جائے۔

(١٥٦٦٥) حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ حَدَّثَنَا الشُّعَيْثِيُّ عَنْ زُفَرَ بْنِ وَثِيمَةَ عَنْ حَكِيمِ بْنِ حِزَامٍ قَالَ الْمَسَاجِدُ لَا يُنْشَدُ فِيهَا الْأَشْعَارُ وَلَا تُقَامُ فِيهَا الْحُدُودُ وَلَا يُسْتَقَادُ فِيهَا قَالَ أَبِي لَمْ يَرْفَعْهُ يَعْنِي حَجَّاجًا

(۱۵۶۶۵) حضرت حکیم بن حزام رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا مسجدوں میں اشعار نہ پڑھے جائیں، سزائیں جاری نہ کی جائیں اور نہ ہی ان میں قصاص لیا جائے۔

حَدِيثُ مُعَاوِيَةَ بْنِ قُرَّةَ عَنْ أَبِيهِ رضی اللہ عنہ

حضرت معاویہ بن قرہ رضی اللہ عنہ کی اپنے والد سے مروی حدیثیں

(١٥٦٦٦) حَدَّثَنَا حَسَنٌ يَعْنِي الْأَشْيَبَ وَأَبُو النَّضْرِ قَالَا حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ عَنْ عُرْوَةَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ قُشَيْرٍ عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ قُرَّةَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ أَبُو النَّضْرِ فِي حَدِيثِهِ حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ حَدَّثَنَا عُرْوَةُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ قُشَيْرٍ أَبُو مَهَلٍ الْجُعْفِيُّ قَالَ حَدَّثَنِي مُعَاوِيَةُ بْنُ قُرَّةَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ أَتَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي رَهْطٍ مِنْ مُزَيْنَةَ فَبَايَعْنَاهُ وَإِنَّ قَمِيصَهُ لَمُطْلَقٌ قَالَ فَبَايَعْنَاهُ ثُمَّ أَدْخَلْتُ يَدِي فِي جَيْبِ قَمِيصِهِ فَمَسِسْتُ الْخَاتَمَ ثُمَّ قَالَ عُرْوَةُ فَمَا رَأَيْتُ مُعَاوِيَةَ وَلَا ابْنَهُ قَالَ حَسَنٌ يَعْنِي أَبَا إِيَاسٍ فِي شِتَاءٍ قَطُّ وَلَا حَرٍّ إِلَّا مُطْلِقَيْ إِزَارِهِمَا لَا يُزَرِّرَانِهِ أَبَدًا

[قال الألباني: صحيح (ابو داود: ٤٠٨٢، ابن ماجة: ٣٥٧٨)]. [انظر: ١٦٣٥١، ٢٠٦٣٩].

(۱۵۶۶۶) حضرت معاویہ بن قرہ رضی اللہ عنہ اپنے والد سے نقل کرتے ہیں کہ میں قبیلہ مزینہ کے ایک گروہ کے ساتھ نبی علیہ السلام کی خدمت میں حاضر ہوا، ہم نے نبی علیہ السلام سے بیعت کی، اس وقت آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی قمیص کے بٹن کھلے ہوئے تھے، چنانچہ بیعت کے بعد میں نے نبی علیہ السلام کی اجازت سے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی قمیص مبارک میں ہاتھ ڈال کر مہر نبوت کو چھو کر دیکھا، راوی حدیث عروہ کہتے ہیں کہ میں نے سردی گرمی جب بھی معاویہ اور ان کے بیٹے کو دیکھا، ان کی قمیص کے بٹن کھلے ہوئے ہی دیکھے، وہ اس میں کبھی بٹن

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

نہ لگاتے تھے۔

(۱۵۶۶۷) حَدَّثَنَا رَوْحٌ حَدَّثَنَا قُرَّةُ بْنُ خَالِدٍ قَالَ سَمِعْتُ مُعَاوِيَةَ بْنَ قُرَّةَ يُحَدِّثُ عَنْ أَبِيهِ قَالَ أَتَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاسْتَأْذَنْتُهُ أَنْ أُدْخِلَ يَدِي فِي جُرُبَّانِهِ وَإِنَّهُ لَيَدْعُو لِي فَمَا مَنَعَهُ أَنْ أَلْمِسَهُ أَنْ دَعَا لِي قَالَ فَوَجَدْتُ عَلَى نُغْضِ كَتِفِهِ مِثْلَ السِّلْعَةِ [انظر: ۲۰۶٤۰].

(۱۵۶۶۷) حضرت معاویہ بن قرہ رضی اللہ عنہ اپنے والد سے نقل کرتے ہیں کہ میں نبی علیہ السلام کی خدمت میں حاضر ہوا اور اپنا ہاتھ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی قمیص مبارک میں ڈالنے اور اپنے حق میں دعاء کرنے کی درخواست کی، نبی علیہ السلام نے مجھے نہیں روکا اور میں نے مہر نبوت کو ہاتھ لگا کر دیکھا، اسی دوران نبی علیہ السلام نے میرے حق میں دعاء فرمائی، میں نے محسوس کیا کہ مہر نبوت آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے کندھے پر غدود کی طرح ابھری ہوئی تھی۔

حَدِيثُ أَبِي إِيَاسٍ رضی اللہ عنہ

حضرت ابوایاس رضی اللہ عنہ کی حدیثیں

هُوَ مُعَاوِيَةُ بْنُ قُرَّةَ فَهُوَ مِنْ تَتِمَّةِ حَدِيثِ قُرَّةَ لَا أَنَّهُ صَحَابِيٌّ آخَرُ

تنبیہ: ابوایاس سے مراد بھی معاویہ بن قرہ ہی ہیں، اس اعتبار سے یہ ان کی احادیث کا تتمہ ہے، یہ کوئی دوسرے صحابی نہیں ہیں۔

(۱۵۶۶۸) حَدَّثَنَا وَهْبُ بْنُ جَرِيرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ أَبِي إِيَاسٍ عَنْ أَبِيهِ أَنَّهُ أَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَدَعَا لَهُ وَمَسَحَ رَأْسَهُ [انظر: ۱۵۶۷۸، ۱٦۳۵٦، ۲۰٦٤۱].

(۱۵۶۶۸) ابوایاس اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ وہ نبی علیہ السلام کی خدمت میں حاضر ہوئے، نبی علیہ السلام نے ان کے حق میں دعاء فرمائی اور ان کے سر پر ہاتھ پھیرا۔

(۱۵۶۶۹) حَدَّثَنَا وَهْبٌ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ قُرَّةَ عَنْ أَبِيهِ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فِي صِيَامِ ثَلَاثَةِ أَيَّامٍ مِنَ الشَّهْرِ صَوْمُ الدَّهْرِ وَإِفْطَارُهُ [اخرجه الطيالسی (۱۰۷٤). قال شعيب: اسناده صحيح]. [انظر: ۱۵٦۷۹، ۱٦۳۵۷، ۲۰٦۳۵، ۲۰٦٤۲]

(۱۵۶۶۹) معاویہ بن قرہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ نبی علیہ السلام نے ہر مہینے تین روزے رکھنے کے متعلق فرمایا کہ یہ روزانہ روزہ رکھنے اور کھولنے کے مترادف ہے۔

حَدِيثُ الْأَسْوَدِ بْنِ سَرِيعٍ رضی اللہ عنہ

حضرت اسود بن سریع رضی اللہ عنہ کی حدیثیں

(۱۵۶۷۰) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ زَيْدٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي بَكْرَةَ عَنِ الْأَسْوَدِ بْنِ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

سَرِيعٍ قَالَ أَتَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنِّي قَدْ حَمِدْتُ رَبِّي تَبَارَكَ وَتَعَالَى بِمَحَامِدَ وَمِدَحٍ وَإِيَّاكَ قَالَ هَاتِ مَا حَمِدْتَ بِهِ رَبَّكَ عَزَّ وَجَلَّ قَالَ فَجَعَلْتُ أُنْشِدُهُ فَجَاءَ رَجُلٌ أَدْلَمُ فَاسْتَأْذَنَ قَالَ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَيِّنْ بَيِّنْ قَالَ فَتَكَلَّمَ سَاعَةً ثُمَّ خَرَجَ قَالَ فَجَعَلْتُ أُنْشِدُهُ قَالَ ثُمَّ جَاءَ فَاسْتَأْذَنَ قَالَ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَيِّنْ بَيِّنْ فَفَعَلَ ذَاكَ مَرَّتَيْنِ أَوْ ثَلَاثًا قَالَ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ مَنْ هَذَا الَّذِي اسْتَنْصَتَّنِي لَهُ قَالَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ هَذَا رَجُلٌ لَا يُحِبُّ الْبَاطِلَ [انظر: ١٥٦٧٥، ١٥٦٧٦، ١٦٤٠٩].

(۱۵۶۷۰) حضرت اسود بن سریع رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ میں نبی علیہ السلام کی خدمت میں حاضر ہوا اور عرض کیا یا رسول اللہ! میں نے اپنے پروردگار کی حمد ومدح اور آپ کی تعریف میں کچھ اشعار کہے ہیں، نبی علیہ السلام نے فرمایا ذرا سناؤ تو تم نے اپنے رب کی تعریف میں کیا کہا ہے؟ میں نے اشعار سنانا شروع کیے، اسی اثناء میں ایک گندمی رنگ کا آدمی آیا اور نبی علیہ السلام سے اجازت طلب کی، نبی علیہ السلام نے مجھے درمیان میں روک دیا، وہ آدمی تھوڑی دیر گفتگو کرنے کے بعد چلا گیا، میں پھر اشعار سنانے لگا، تھوڑی دیر بعد وہی آدمی دوبارہ آیا اور اندر آنے کی اجازت چاہی، نبی علیہ السلام نے مجھے پھر درمیان میں روک دیا، اس شخص نے دو تین مرتبہ ایسا ہی کیا، میں نے پوچھا یا رسول اللہ! یہ کون آدمی ہے جس کی خاطر آپ مجھے خاموش کرا دیتے ہیں؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا یہ عمر بن خطاب ہیں، یہ ایسے آدمی ہیں جو غلط باتوں کو پسند نہیں کرتے۔

(۱۵۶۷۱) حَدَّثَنَا رَوْحٌ قَالَ حَدَّثَنَا عَوْفٌ عَنِ الْحَسَنِ عَنِ الْأَسْوَدِ بْنِ سَرِيعٍ قَالَ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَلَا أُنْشِدُكَ مَحَامِدَ حَمِدْتُ بِهَا رَبِّي تَبَارَكَ وَتَعَالَى قَالَ أَمَا إِنَّ رَبَّكَ عَزَّ وَجَلَّ يُحِبُّ الْحَمْدَ

(۱۵۶۷۱) حضرت اسود بن سریع رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ میں نبی علیہ السلام کی خدمت میں حاضر ہوا اور عرض کیا یا رسول اللہ! میں نے اپنے پروردگار کی حمد ومدح اور آپ کی تعریف میں کچھ اشعار کہے ہیں، نبی علیہ السلام نے فرمایا تمہارا رب تعریف کو پسند کرتا ہے۔

(۱۵۶۷۲) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُصْعَبٍ حَدَّثَنَا سَلَّامُ بْنُ مِسْكِينٍ وَالْمُبَارَكُ عَنِ الْحَسَنِ عَنِ الْأَسْوَدِ بْنِ سَرِيعٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أُتِيَ بِأَسِيرٍ فَقَالَ اللَّهُمَّ إِنِّي أَتُوبُ إِلَيْكَ وَلَا أَتُوبُ إِلَى مُحَمَّدٍ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَرَفَ الْحَقَّ لِأَهْلِهِ

(۱۵۶۷۲) حضرت اسود بن سریع رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام کی خدمت میں ایک قیدی لایا گیا، وہ قیدی کہنے لگا کہ اے اللہ! میں آپ کی بارگاہ میں توبہ کرتا ہوں، محمد صلی اللہ علیہ وسلم سے توبہ نہیں کرتا، نبی علیہ السلام نے فرمایا کہ اس نے حقدار کا حق پہچان لیا۔

(۱۵۶۷۳) حَدَّثَنَا يُونُسُ حَدَّثَنَا أَبَانُ عَنْ قَتَادَةَ عَنِ الْحَسَنِ عَنِ الْأَسْوَدِ بْنِ سَرِيعٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَعَثَ سَرِيَّةً يَوْمَ حُنَيْنٍ فَقَاتَلُوا الْمُشْرِكِينَ فَأَفْضَى بِهِمُ الْقَتْلُ إِلَى الذُّرِّيَّةِ فَلَمَّا جَاؤُوا قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا حَمَلَكُمْ عَلَى قَتْلِ الذُّرِّيَّةِ قَالُوا يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّمَا كَانُوا أَوْلَادَ الْمُشْرِكِينَ قَالَ أَوَهَلْ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

خِيَارُكُمْ إِلَّا أَوْلَادُ الْمُشْرِكِينَ وَالَّذِي نَفْسُ مُحَمَّدٍ بِيَدِهِ مَا مِنْ نَسَمَةٍ تُولَدُ إِلَّا عَلَى الْفِطْرَةِ حَتَّى يُعْرِبَ عَنْهَا لِسَانُهَا [اخرجه عبدالرزاق (۲۰۰۹۰) قال شعیب: رجاله ثقات]. [انظر: ۱۵۶۷۴، ۱۶۴۰۸، ۱۶۴۱۲].

(۱۵۶۷۳) حضرت اسود بن سریع رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے غزوۂ حنین کے موقع پر ایک دستہ روانہ فرمایا، انہوں نے مشرکین سے قتال کیا جس کا دائرہ وسیع ہوتے ہوتے ان کی اولاد کے قتل تک جا پہنچا، جب وہ لوگ واپس آئے تو نبی علیہ السلام نے ان سے پوچھا کہ تمہیں بچوں کو قتل کرنے پر کس چیز نے مجبور کیا؟ وہ کہنے لگے یا رسول اللہ! وہ مشرکین کے بچے تھے، نبی علیہ السلام نے فرمایا کیا تم میں سے جو بہترین لوگ ہیں، وہ مشرکین کی اولاد نہیں ہیں؟ اس ذات کی قسم جس کے دست قدرت میں محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی جان ہے، جو روح بھی دنیا میں جنم لے کر آتی ہے، وہ فطرت پر پیدا ہوتی ہے یہاں تک کہ اس کی زبان اپنا مافی الضمیر ادا کرنے لگے۔

(۱۵۶۷۳م) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ عَنْ يُونُسَ عن الْحَسَنِ عَنِ الْأَسْوَدِ ابْنِ سَرِيعٍ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لَا تَقْتُلُوا الذُّرِّيَّةَ فِي الْحَرْبِ فَقَالُوا يَا رَسُولَ اللَّهِ أَوَ لَيْسَ هُمْ أَوْلَادَ الْمُشْرِكِينَ قَالَ أَوَ لَيْسَ خِيَارُكُمْ أَوْلَادَ الْمُشْرِكِينَ [سقط من الميمنية].

(۱۵۶۷۳م) حضرت اسود بن سریع رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا دورانِ جنگ بچوں کو قتل نہ کیا کرو، لوگوں نے پوچھا یا رسول اللہ! کیا وہ مشرکین کی اولاد نہیں ہوتے؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا کیا تم میں سے جو بہترین لوگ ہیں، وہ مشرکین کی اولاد نہیں ہیں؟

(۱۵۶۷۴) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ قَالَ أَخْبَرَنَا يُونُسُ عَنِ الْحَسَنِ عَنِ الْأَسْوَدِ بْنِ سَرِيعٍ قَالَ أَتَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَغَزَوْتُ مَعَهُ فَأَصَبْتُ ظَهْرًا فَقَتَلَ النَّاسُ يَوْمَئِذٍ حَتَّى قَتَلُوا الْوِلْدَانَ وَقَالَ مَرَّةً الذُّرِّيَّةَ فَبَلَغَ ذَلِكَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ مَا بَالُ أَقْوَامٍ جَاوَزَهُمُ الْقَتْلُ الْيَوْمَ حَتَّى قَتَلُوا الذُّرِّيَّةَ فَقَالَ رَجُلٌ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّمَا هُمْ أَوْلَادُ الْمُشْرِكِينَ فَقَالَ أَلَا إِنَّ خِيَارَكُمْ أَبْنَاءُ الْمُشْرِكِينَ ثُمَّ قَالَ أَلَا لَا تَقْتُلُوا ذُرِّيَّةً أَلَا لَا تَقْتُلُوا ذُرِّيَّةً قَالَ كُلُّ نَسَمَةٍ تُولَدُ عَلَى الْفِطْرَةِ حَتَّى يُعْرِبَ عَنْهَا لِسَانُهَا فَأَبَوَاهَا يُهَوِّدَانِهَا وَيُنَصِّرَانِهَا

(۱۵۶۷۴) حضرت اسود بن سریع رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام غزوۂ حنین کے موقع پر ایک دستہ روانہ فرمایا، انہوں نے مشرکین سے قتال کیا جس کا دائرہ وسیع ہوتے ہوتے ان کی اولاد کے قتل تک جا پہنچا، جب وہ لوگ واپس آئے تو نبی علیہ السلام نے ان سے پوچھا کہ تمہیں بچوں کو قتل کرنے پر کس چیز نے مجبور کیا؟ وہ کہنے لگے یا رسول اللہ! وہ مشرکین کے بچے تھے، نبی علیہ السلام نے فرمایا کیا تم میں سے جو بہترین لوگ ہیں، وہ مشرکین کی اولاد نہیں ہیں؟ اس ذات کی قسم جس کے دست قدرت میں محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی جان ہے، جو روح بھی دنیا میں جنم لے کر آتی ہے، وہ فطرت پر پیدا ہوتی ہے یہاں تک کہ اس کی زبان اپنا مافی الضمیر ادا کرنے لگے اور اس کے والدین ہی اسے یہودی یا عیسائی بناتے ہیں۔

(۱۵۶۷۵) حَدَّثَنَا حَسَنُ بْنُ مُوسَى حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ عَلِيِّ بْنِ زَيْدٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي بَكْرَةَ أَنَّ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

الْأَسْوَدِ بْنِ سَرِيعٍ قَالَ أَتَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنِّي قَدْ حَمِدْتُ رَبِّي تَبَارَكَ وَتَعَالَى بِمَحَامِدَ وَمِدَحٍ وَإِيَّاكَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَمَا إِنَّ رَبَّكَ تَبَارَكَ وَتَعَالَى يُحِبُّ الْمَدْحَ هَاتِ مَا امْتَدَحْتَ بِهِ رَبَّكَ قَالَ فَجَعَلْتُ أُنْشِدُهُ فَجَاءَ رَجُلٌ فَاسْتَأْذَنَ أَدْلَمُ أَصْلَعُ أَعْسَرُ أَيْسَرُ قَالَ فَاسْتَنْصَتَنِي لَهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَوَصَفَ لَنَا أَبُو سَلَمَةَ كَيْفَ اسْتَنْصَتَهُ قَالَ كَمَا صَنَعَ بِالْهِرِّ فَدَخَلَ الرَّجُلُ فَتَكَلَّمَ سَاعَةً ثُمَّ خَرَجَ ثُمَّ أَخَذْتُ أُنْشِدُهُ أَيْضًا ثُمَّ رَجَعَ بَعْدُ فَاسْتَنْصَتَنِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَوَصَفَهُ أَيْضًا فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ مَنْ ذَا الَّذِي اسْتَنْصَتَّنِي لَهُ فَقَالَ هَذَا رَجُلٌ لَا يُحِبُّ الْبَاطِلَ هَذَا عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ [راجع: ١٥٦٧٠].

(۱۵۶۷۵) حضرت اسود بن سریع رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ میں نبی علیہ السلام کی خدمت میں حاضر ہوا اور عرض کیا یا رسول اللہ! میں نے اپنے پروردگار کی حمد و مدح اور آپ کی تعریف میں کچھ اشعار کہے ہیں، نبی علیہ السلام نے فرمایا تمہارا رب تعریف کو پسند کرتا ہے، ذرا سناؤ تو تم نے اپنے رب کی تعریف میں کیا کہا ہے؟ میں نے اشعار سنانا شروع کیے، اسی اثناء میں ایک گندمی رنگ کا آدمی آیا اور نبی علیہ السلام سے اجازت طلب کی، نبی علیہ السلام نے مجھے درمیان میں روک دیا، وہ آدمی تھوڑی دیر گفتگو کرنے کے بعد چلا گیا، میں پھر اشعار سنانے لگا، تھوڑی دیر بعد وہی آدمی دوبارہ آیا اور اندر آنے کی اجازت چاہی، نبی علیہ السلام نے مجھے پھر درمیان میں روک دیا، اسی شخص نے دو تین مرتبہ ایسا ہی کیا، میں نے پوچھا یا رسول اللہ! یہ کون آدمی ہے جس کی خاطر آپ مجھے خاموش کرا دیتے ہیں؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا یہ عمر بن خطاب ہیں، یہ ایسے آدمی ہیں جو غلط باتوں کو پسند نہیں کرتے۔

(۱۵۶۷۶) حَدَّثَنَا رَوْحٌ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ قَالَ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ زَيْدٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي بَكْرَةَ عَنِ الْأَسْوَدِ بْنِ سَرِيعٍ قَالَ أَتَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَكَرَ الْحَدِيثَ [راجع: ١٥٦٧٠].

(۱۵۶۷۶) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

بَقِيَّةُ حَدِيثِ مُعَاوِيَةَ بْنِ قُرَّةَ رضی اللہ عنہما

حضرت معاویہ بن قرہ رضی اللہ عنہ کی بقیہ احادیث

(۱۵۶۷۷) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا زِيَادُ بْنُ مِخْرَاقٍ عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ قُرَّةَ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ رَجُلًا قَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنِّي لَأَذْبَحُ الشَّاةَ وَأَنَا أَرْحَمُهَا أَوْ قَالَ إِنِّي لَأَرْحَمُ الشَّاةَ أَنْ أَذْبَحَهَا فَقَالَ وَالشَّاةُ إِنْ رَحِمْتَهَا رَحِمَكَ اللَّهُ

[صححه الحاكم (٤/ ٢٣١). قال شعيب: اسناده صحيح]. [انظر: ٢٠٦٣٤].

(۱۵۶۷۷) حضرت قرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک آدمی نے بارگاہِ نبوت میں عرض کیا یا رسول اللہ! میں جب بکری کو ذبح کرتا ہوں تو مجھے اس پر ترس آتا ہے، نبی علیہ السلام نے دو مرتبہ فرمایا اگر تم بکری پر ترس کھاتے ہو تو اللہ تم پر رحم فرمائے گا۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۱۵۶۷۸) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ قُرَّةَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ مَسَحَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى رَأْسِي [راجع: ١٥٦٦٨].

(۱۵۶۷۸) حضرت قرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے نبی علیہ السلام نے میرے سر پر ہاتھ پھیرا۔

(۱۵۶۷۹) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ قُرَّةَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صِيَامُ ثَلَاثَةِ أَيَّامٍ مِنْ كُلِّ شَهْرٍ صِيَامُ الدَّهْرِ وَإِفْطَارُهُ [راجع: ١٥٦٦٩].

(۱۵۶۷۹) معاویہ بن قرہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ نبی علیہ السلام نے ہر مہینے تین روزے رکھنے کے متعلق فرمایا کہ یہ روزانہ روزہ رکھنے اور کھولنے کے مترادف ہے۔

(۱۵۶۸۰) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ قُرَّةَ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ رَجُلًا كَانَ يَأْتِي النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَمَعَهُ ابْنٌ لَهُ فَقَالَ لَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَتُحِبُّهُ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَحَبَّكَ اللَّهُ كَمَا أُحِبُّهُ فَفَقَدَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ لِي مَا فَعَلَ ابْنُ فُلَانٍ قَالُوا يَا رَسُولَ اللَّهِ مَاتَ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِأَبِيهِ أَمَا تُحِبُّ أَنْ لَا تَأْتِيَ بَابًا مِنْ أَبْوَابِ الْجَنَّةِ إِلَّا وَجَدْتَهُ يَنْتَظِرُكَ فَقَالَ الرَّجُلُ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَلَهُ خَاصَّةً أَمْ لِكُلِّنَا قَالَ بَلْ لِكُلِّكُمْ [صححه الحاكم (١/٣٨٤). قال الألباني: صحيح (النسائي: ٤/٢٢ و١١٨)]. [انظر: ٢٠٦٣٦، ٢٠٦٣٧].

(۱۵۶۸۰) حضرت قرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک شخص نبی علیہ السلام کی خدمت میں اپنے بیٹے کو لے کر آتا تھا، نبی علیہ السلام نے ایک مرتبہ اس شخص سے پوچھا کہ کیا تمہیں اپنے بیٹے سے محبت ہے؟ اس نے کہا یا رسول اللہ! جیسی محبت میں اس سے کرتا ہوں، اللہ بھی آپ سے اسی طرح محبت کرے، پھر وہ شخص نبی علیہ السلام کی مجلس سے غائب رہنے لگا، نبی علیہ السلام نے مجھ سے پوچھا کہ فلاں شخص کا کیا بنا؟ لوگوں نے بتایا یا رسول اللہ! اس کا بیٹا فوت ہو گیا ہے، نبی علیہ السلام نے اس سے فرمایا کیا تم اس بات کو پسند نہیں کرتے کہ تم جنت کے جس دروازے پر جاؤ تو اسے اپنا انتظار کرتے ہوئے پاؤ؟ ایک آدمی نے پوچھا یا رسول اللہ! یہ حکم اس کے ساتھ خاص ہے یا ہم سب کے لئے ہے؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا تم سب کے لئے ہے۔

(۱۵۶۸۱) حَدَّثَنَا يَزِيدُ أَخْبَرَنَا شُعْبَةُ عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ قُرَّةَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا فَسَدَ أَهْلُ الشَّامِ فَلَا خَيْرَ فِيكُمْ وَلَا يَزَالُ أُنَاسٌ مِنْ أُمَّتِي مَنْصُورِينَ لَا يُبَالُونَ مَنْ خَذَلَهُمْ حَتَّى تَقُومَ السَّاعَةُ [صححه ابن حبان (٧٣٠٣)، وقال الترمذي: حسن صحيح. قال الألباني: صحيح (ابن ماجة: ٦، الترمذي: ٢١٩٢)]. [انظر: ١٥٦٨٢، ٢٠٦٣١، ٢٠٦٣٢، ٢٠٦٣٨].

(۱۵۶۸۱) حضرت قرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا جب اہل شام میں فساد پھیل جائے تو تم میں کوئی خیر نہ رہے گی، اور میرے کچھ امتی قیامِ قیامت تک ہمیشہ مظفر و منصور رہیں گے اور انہیں کسی کے ترکِ تعاون کی کوئی پرواہ نہ ہوگی۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۱۵۶۸۲) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ شُعْبَةَ قَالَ حَدَّثَنِي مُعَاوِيَةُ بْنُ قُرَّةَ عَنْ أَبِيهِ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا فَسَدَ أَهْلُ الشَّامِ فَلَا خَيْرَ فِيكُمْ وَلَنْ تَزَالَ طَائِفَةٌ مِنْ أُمَّتِي مَنْصُورِينَ لَا يَضُرُّهُمْ مَنْ خَذَلَهُمْ حَتَّى تَقُومَ السَّاعَةُ [راجع: ۱۵۶۸۱].

(۱۵۶۸۲) حضرت قرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا جب اہل شام میں فساد پھیل جائے تو تم میں کوئی خیر نہ رہے گی، اور میرے کچھ امتی قیامِ قیامت تک ہمیشہ مظفر ومنصور رہیں گے اور انہیں کسی کے ترکِ تعاون کی کوئی پرواہ نہ ہوگی۔

ثانی مسند المکیین والمدنیین

حَدِيثُ مَالِكِ بْنِ الْحُوَيْرِثِ رضی اللہ عنہ

حضرت مالک بن حویرث رضی اللہ عنہ کی حدیثیں

(۱۵۶۸۳) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا أَيُّوبُ عَنْ أَبِي قِلَابَةَ عَنْ مَالِكِ بْنِ الْحُوَيْرِثِ قَالَ أَتَيْنَا رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَنَحْنُ شَبَبَةٌ مُتَقَارِبُونَ فَأَقَمْنَا مَعَهُ عِشْرِينَ لَيْلَةً قَالَ وَكَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَحِيمًا رَفِيقًا فَظَنَّ أَنَّا قَدْ اشْتَقْنَا أَهْلَنَا فَسَأَلَنَا عَمَّنْ تَرَكْنَا فِي أَهْلِنَا فَأَخْبَرْنَاهُ فَقَالَ ارْجِعُوا إِلَى أَهْلِيكُمْ فَأَقِيمُوا فِيهِمْ وَعَلِّمُوهُمْ وَمُرُوهُمْ إِذَا حَضَرَتْ الصَّلَاةُ فَلْيُؤَذِّنْ لَكُمْ أَحَدُكُمْ ثُمَّ لِيَؤُمَّكُمْ أَكْبَرُكُمْ [صححه البخاری (۶۲۸)، ومسلم (۶۷۴)، وابن خزیمة (۳۹۵ و۳۹۶ و۳۹۸ و۵۸۶ و ۱۵۱۰)، وابن حبان (۱۶۵۸)]. [انظر: ۱۵۶۸۶، ۲۰۸۰۳، ۲۰۸۰۴].

(۱۵۶۸۳) حضرت مالک بن حویرث رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ہم چند نوجوان "جو تقریباً ہم عمر تھے" نبی علیہ السلام کی خدمت میں حاضر ہوئے اور بیس راتیں آپ کے یہاں قیام پذیر رہے، نبی علیہ السلام بڑے مہربان اور نرم دل تھے، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے محسوس کیا کہ اب ہمیں اپنے گھر والوں سے ملنے کا اشتیاق پیدا ہو رہا ہے تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ہم سے پوچھا کہ اپنے پیچھے گھر میں کسے چھوڑ کر آئے ہو؟ ہم نے بتا دیا، نبی علیہ السلام نے فرمایا اب تم اپنے گھر والوں کے پاس لوٹ جاؤ، وہیں پر رہو اور انہیں تعلیم دو، اور انہیں بتاؤ کہ جب نماز کا وقت آ جائے تو ایک شخص کو اذان دینی چاہئے اور جو سب سے بڑا ہو، اسے امامت کرنی چاہئے۔

(۱۵۶۸۴) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ حَدَّثَنَا أَيُّوبُ عَنْ أَبِي قِلَابَةَ قَالَ جَاءَ أَبُو سُلَيْمَانَ مَالِكُ بْنُ الْحُوَيْرِثِ إِلَى مَسْجِدِنَا فَقَالَ وَاللَّهِ إِنِّي لَأُصَلِّي وَمَا أُرِيدُ الصَّلَاةَ وَلَكِنِّي أُرِيدُ أَنْ أُرِيَكُمْ كَيْفَ رَأَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي قَالَ فَقَعَدَ فِي الرَّكْعَةِ الْأُولَى حِينَ رَفَعَ رَأْسَهُ مِنَ السَّجْدَةِ الْآخِرَةِ ثُمَّ قَامَ [صححه البخاری (۸۲۳)، وابن خزیمة (۶۸۷)، وابن حبان (۱۹۵۳)]. [انظر: ۲۰۸۱۳].

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۱۵۶۸۴) ابوقلابہ کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ ہماری مسجد میں ابوسلیمان مالک بن حویرث ؓ تشریف لائے، اور فرمایا کہ تمہیں نماز پڑھ کر دکھاتا ہوں، مقصد نماز پڑھنا نہیں ہے بلکہ تمہیں یہ دکھانا مقصد ہے کہ نبی ؑ کس طرح نماز پڑھتے تھے چنانچہ پہلی رکعت میں دوسرے سجدے سے سر اٹھانے کے بعد وہ کچھ دیر بیٹھے، پھر کھڑے ہوئے۔

(۱۵۶۸۵) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي عَدِيٍّ عَنْ سَعِيدٍ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ نَصْرِ بْنِ عَاصِمٍ عَنْ مَالِكِ بْنِ الْحُوَيْرِثِ أَنَّهُ رَأَى نَبِيَّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَرْفَعُ يَدَيْهِ فِي صَلَاتِهِ إِذَا رَفَعَ رَأْسَهُ مِنْ رُكُوعِهِ وَإِذَا سَجَدَ وَإِذَا رَفَعَ رَأْسَهُ مِنْ سُجُودِهِ حَتَّى يُحَاذِيَ بِهَا فُرُوعَ أُذُنَيْهِ [صحيحه مسلم (۳۹۱)]. [انظر: ۱۵۶۸۹، ۲۰۸۰۵، ۲۰۸۰۹، ۲۰۸۱۰، ۲۰۸۱۱].

(۱۵۶۸۵) حضرت مالک بن حویرث ؓ سے مروی ہے کہ انہوں نے نبی ؑ کو نماز میں رکوع سے سر اٹھاتے وقت، سجدہ کرتے وقت اور سجدے سے سر اٹھاتے وقت رفع یدین کرتے ہوئے دیکھا ہے، یہاں تک کہ آپ ﷺ اپنے ہاتھوں کو کانوں کی لو کے برابر کر لیتے تھے۔

(۱۵۶۸۶) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ عَنْ خَالِدٍ الْحَذَّاءِ عَنْ أَبِي قِلَابَةَ عَنْ مَالِكِ بْنِ الْحُوَيْرِثِ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَهُ وَلِصَاحِبٍ لَهُ إِذَا حَضَرَتْ الصَّلَاةُ فَأَذِّنَا وَأَقِيمَا وَقَالَ مَرَّةً فَأَقِيمَا ثُمَّ لِيَؤُمَّكُمَا أَكْبَرُكُمَا قَالَ خَالِدٌ فَقُلْتُ لِأَبِي قِلَابَةَ فَأَيْنَ الْقِرَاءَةُ قَالَ إِنَّهُمَا كَانَا مُتَقَارِبَيْنِ [راجع: ۱۵۶۸۳].

(۱۵۶۸۶) حضرت مالک بن حویرث ؓ سے مروی ہے کہ نبی ؑ نے ان سے اور ان کے ایک ساتھی سے فرمایا جب نماز کا وقت آجائے تو اذان دو، اقامت کہو اور جو سب سے بڑا ہو، اسے امامت کرنی چاہئے۔

(۱۵۶۸۷) حَدَّثَنَا أَبُو عُبَيْدَةَ يَعْنِي الْحَدَّادَ قَالَ حَدَّثَنَا أَبَانُ قَالَ الْعَطَّارُ عَنْ بُدَيْلٍ عَنْ أَبِي عَطِيَّةَ عَنْ مَالِكِ بْنِ الْحُوَيْرِثِ قَالَ زَارَنَا فِي مَسْجِدِنَا قَالَ فَأُقِيمَتْ الصَّلَاةُ فَقَالُوا أُمَّنَا رَحِمَكَ اللَّهُ فَقَالَ لَا يُصَلِّي رَجُلٌ مِنْكُمْ قَالَ فَلَمَّا قَضَى الصَّلَاةَ قَالَ إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا زَارَ رَجُلٌ قَوْمًا فَلَا يَؤُمَّهُمْ يَؤُمُّهُمْ رَجُلٌ مِنْهُمْ [اسناده ضعيف. صححه ابن خزيمة (۱۵۲۰)، وقال الترمذي: حسن صحيح. قال الألباني: صحيح دون قصة مالك (ابو داود: ۵۹۶، الترمذي: ۳۵۶، النسائي: ۲/۸۰)]. [انظر: ۱۵۶۸۸، ۲۰۸۰۶، ۲۰۸۰۷، ۲۰۸۰۸، ۲۰۸۱۲].

(۱۵۶۸۷) ابوعطیہ کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ حضرت مالک بن حویرث ؓ ہماری مسجد میں تشریف لائے، نماز کھڑی ہوئی تو لوگوں نے ان سے امامت کی درخواست کی، انہوں نے انکار کر دیا اور فرمایا کہ تم ہی میں سے کوئی آدمی نماز پڑھائے (بعد میں میں تمہیں ایک حدیث سناؤں گا کہ میں تمہیں نماز کیوں نہیں پڑھا رہا؟) نماز سے فارغ ہو کر انہوں نے فرمایا کہ جناب رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا جب کوئی شخص کسی قوم سے ملنے جائے تو وہ ان کی امامت نہ کرے، بلکہ ان میں کا ہی کوئی آدمی انہیں

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

نماز پڑھائے۔

(۱۵۶۸۸) حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا أَبَانُ بْنُ يَزِيدَ الْعَطَّارُ عَنْ بُدَيْلِ بْنِ مَيْسَرَةَ الْعُقَيْلِيِّ قَالَ حَدَّثَنِي أَبُو عَطِيَّةَ مَوْلًى مِنَّا عَنْ مَالِكِ بْنِ الْحُوَيْرِثِ قَالَ كَانَ يَأْتِينَا فِي مُصَلَّانَا فَقِيلَ لَهُ تَقَدَّمْ فَصَلِّ فَقَالَ لِيُصَلِّ بَعْضُكُمْ حَتَّى أُحَدِّثَكُمْ لِمَ لَمْ أُصَلِّ بِكُمْ فَلَمَّا صَلَّى الْقَوْمُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا زَارَ أَحَدُكُمْ قَوْمًا فَلَا يُصَلِّ بِهِمْ لِيُصَلِّ بِهِمْ رَجُلٌ مِنْهُمْ [راجع: ۱۵۶۸۷].

(۱۵۶۸۸) ابوعطیہ رحمہ اللہ کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ حضرت مالک بن حویرث رضی اللہ عنہ ہماری مسجد میں تشریف لائے، نماز کھڑی ہوئی تو لوگوں نے ان سے امامت کی درخواست کی، انہوں نے انکار کر دیا اور فرمایا کہ تم ہی میں سے کوئی آدمی نماز پڑھائے (بعد میں میں تمہیں ایک حدیث سناؤں گا کہ میں تمہیں نماز کیوں نہیں پڑھا رہا؟) نماز سے فارغ ہو کر انہوں نے فرمایا کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جب کوئی شخص کسی قوم سے ملنے جائے تو وہ ان کی امامت نہ کرے، بلکہ ان میں کا ہی کوئی آدمی انہیں نماز پڑھائے۔

(۱۵۶۸۹) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا سَعِيدٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ نَصْرِ بْنِ عَاصِمٍ عَنْ مَالِكِ بْنِ الْحُوَيْرِثِ أَنَّهُ رَأَى رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَرْفَعُ يَدَيْهِ إِذَا أَرَادَ أَنْ يَرْكَعَ وَإِذَا رَفَعَ رَأْسَهُ مِنَ الرُّكُوعِ وَإِذَا رَفَعَ رَأْسَهُ مِنَ السُّجُودِ حَتَّى يُحَاذِيَ بِهِمَا فُرُوعَ أُذُنَيْهِ [راجع: ۱۵۶۸۵].

(۱۵۶۸۹) حضرت مالک بن حویرث رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ انہوں نے نبی علیہ السلام کو نماز میں رکوع سے سر اٹھاتے وقت، سجدہ کرتے وقت اور سجدے سے سر اٹھاتے وقت رفع یدین کرتے ہوئے دیکھا ہے، یہاں تک کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم اپنے ہاتھوں کو کانوں کی لو کے برابر کر لیتے تھے۔

حَدِيثُ هُبَيْبِ بْنِ مُغْفِلٍ الْغِفَارِيِّ رضی اللہ عنہ

حضرت ہبیب بن مغفل غفاری رضی اللہ عنہ کی حدیثیں

(۱۵۶۹۰) حَدَّثَنَا هَارُونُ بْنُ مَعْرُوفٍ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ يَعْنِي عَبْدَ اللَّهِ بْنَ وَهْبٍ الْمِصْرِيَّ قَالَ عَبْد اللَّهِ وَسَمِعْتُهُ أَنَا مِنْ هَارُونَ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ الْحَارِثِ عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي حَبِيبٍ عَنْ أَسْلَمَ أَبِي عِمْرَانَ عَنْ هُبَيْبِ بْنِ مُغْفِلٍ الْغِفَارِيِّ أَنَّهُ رَأَى مُحَمَّدًا الْقُرَشِيَّ قَامَ يَجُرُّ إِزَارَهُ فَنَظَرَ إِلَيْهِ هُبَيْبٌ فَقَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَنْ وَطِئَهُ خُيَلَاءَ وَطِئَهُ فِي النَّارِ [اخرجه ابويعلى (۱۵۴۲). قال شعيب: اسناده صحيح]. [انظر: ۱۵۶۹۱، ۱۵۶۹۲، ۱۸۲۴۵، ۱۸۲۴۶، ۱۸۲۴۷].

(۱۵۶۹۰) حضرت ہبیب بن مغفل رضی اللہ عنہ نے محمد قریشی نامی ایک آدمی کو دیکھا کہ وہ اپنا تہبند گھسیٹتا ہوا چلا جا رہا ہے، حضرت

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ہیب رضی اللہ عنہ نے اسے دیکھ کر فرمایا کہ میں نے نبی علیہ السلام کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ جو شخص تکبر سے اپنا تہبند زمین پر گھسیٹے گا آخرت میں جہنم میں بھی اسے گھسیٹے گا۔

(۱۵۶۹۱) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ إِسْحَاقَ قَالَ أَخْبَرَنَا ابْنُ لَهِيعَةَ عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي حَبِيبٍ قَالَ أَخْبَرَنِي أَسْلَمُ أَبُو عِمْرَانَ عَنْ هُبَيْبٍ الْغِفَارِيِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ وَطِئَ عَلَى إِزَارِهِ خُيَلَاءَ وَطِئَ فِي جَهَنَّمَ [راجع: ۱۵۶۹۰].

(۱۵۶۹۱) حضرت ہیب بن مغفل رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا جو شخص تکبر سے اپنا تہبند زمین پر گھسیٹے گا، وہ آخرت میں جہنم میں بھی اسے گھسیٹے گا۔

(۱۵۶۹۲) حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ لَهِيعَةَ عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي حَبِيبٍ عَنْ أَسْلَمَ أَنَّهُ سَمِعَ هُبَيْبَ بْنَ مُغْفِلٍ صَاحِبَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَرَأَى رَجُلًا يَجُرُّ رِدَائَهُ خَلْفَهُ وَيَطَؤُهُ فَقَالَ سُبْحَانَ اللَّهِ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَنْ وَطِئَهُ مِنَ الْخُيَلَاءِ وَطِئَهُ فِي النَّارِ [راجع: ۱۵۶۹۰].

(۱۵۶۹۲) حضرت ہیب بن مغفل رضی اللہ عنہ نے ایک آدمی کو دیکھا کہ وہ اپنا تہبند گھسیٹتا ہوا چلا جا رہا ہے، حضرت ہیب رضی اللہ عنہ نے اسے دیکھ کر فرمایا کہ میں نے نبی علیہ السلام کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ جو شخص تکبر سے زمین پر اپنا تہبند زمین پر گھسیٹے گا، وہ آخرت میں جہنم میں بھی اسے گھسیٹے گا۔

حَدِيثُ أَبِي بُرْدَةَ بْنِ قَيْسٍ أَخِي أَبِي مُوسَى الْأَشْعَرِيِّ رضی اللہ عنہ

حضرت ابو بردہ بن قیس رضی اللہ عنہ کی حدیث

(۱۵۶۹۳) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَاحِدِ بْنُ زِيَادٍ حَدَّثَنَا عَاصِمٌ الْأَحْوَلُ حَدَّثَنَا كُرَيْبُ بْنُ الْحَارِثِ بْنِ أَبِي مُوسَى عَنْ أَبِي بُرْدَةَ بْنِ قَيْسٍ أَخِي أَبِي مُوسَى الْأَشْعَرِيِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُمَّ اجْعَلْ فَنَاءَ أُمَّتِي فِي سَبِيلِكَ بِالطَّعْنِ وَالطَّاعُونِ [انظر: ۱۸۲۴۸].

(۱۵۶۹۳) حضرت ابو بردہ بن قیس رضی اللہ عنہ ''جو کہ حضرت ابو موسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ کے بھائی ہیں'' سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا اے اللہ! میری امت کی موت اپنے راستے میں نیزوں اور طاعون کی حالت میں مقرر فرما۔

حَدِيثُ مُعَاذِ بْنِ أَنَسٍ الْجُهَنِيِّ رضی اللہ عنہ

حضرت معاذ بن انس جہنی رضی اللہ عنہ کی حدیثیں

(۱۵۶۹۴) حَدَّثَنَا أَبُو سَعِيدٍ مَوْلَى بَنِي هَاشِمٍ وَحَسَنٌ قَالَا حَدَّثَنَا ابْنُ لَهِيعَةَ عَنْ زَبَّانَ قَالَ حَسَنٌ فِي حَدِيثِهِ حَدَّثَنَا

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

زَبَّانُ بْنُ فَائِدٍ عَنْ سَهْلِ بْنِ مُعَاذٍ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ تَخَطَّى الْمُسْلِمِينَ يَوْمَ الْجُمُعَةِ اتُّخِذَ جِسْرًا إِلَى جَهَنَّمَ [قال الترمذي: غريب. قال الألباني: ضعيف (ابن ماجة: ١١١٦، الترمذي: ٥١٣)].

(۱۵۶۹۴) حضرت معاذ بن انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا جو شخص جمعہ کے دن مسلمانوں کی گردنیں پھلانگتا ہوا جاتا ہے، وہ جہنم کے لئے پل بنایا جائے گا۔

(۱۵٦۹٥) حَدَّثَنَا حَسَنٌ حَدَّثَنَا ابْنُ لَهِيعَةَ قال حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ غَيْلَانَ حَدَّثَنَا رِشْدِينُ حَدَّثَنَا زَبَّانُ بْنُ فَائِدٍ الْحَبْرَانِيُّ عن سَهْلِ بْنِ مُعَاذِ بْنِ أَنَسٍ الْجُهَنِيِّ عن أَبِيهِ مُعَاذِ بْنِ أَنَسٍ الْجُهَنِيِّ صَاحِبِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عن النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قال مَنْ قَرَأَ قُلْ هُوَ اللَّهُ أَحَدٌ حَتَّى يَخْتِمَهَا عَشْرَ مَرَّاتٍ بَنَى اللَّهُ لَهُ قَصْرًا فِي الْجَنَّةِ فَقال عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ رضى الله عنه إِذًا نَسْتَكْثِرَ يَا رَسُولَ اللَّهِ فَقال رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُ أَكْثَرُ وَأَطْيَبُ

(۱۵۶۹۵) حضرت معاذ بن انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا جو شخص دس مرتبہ سورۂ اخلاص پڑھے، اللہ جنت میں اس کا محل تعمیر فرمائے گا، یہ سن کر حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے عرض کیا یا رسول اللہ! اس طرح تو ہم بہت سے محلات بنالیں گے، نبی علیہ السلام نے فرمایا اللہ بڑی کثرت والا اور بہت عمدگی والا ہے۔

(۱۵٦۹٦) حَدَّثَنَا حَسَنٌ حَدَّثَنَا ابْنُ لَهِيعَةَ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ غَيْلَانَ قَالَ حَدَّثَنِي رِشْدِينُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ زَبَّانَ عَنْ سَهْلِ بْنِ مُعَاذٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ قَرَأَ أَلْفَ آيَةٍ فِي سَبِيلِ اللَّهِ تَبَارَكَ وَتَعَالَى كُتِبَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ مَعَ النَّبِيِّينَ وَالصِّدِّيقِينَ وَالشُّهَدَاءِ وَالصَّالِحِينَ وَحَسُنَ أُولَئِكَ رَفِيقًا إِنْ شَاءَ اللَّهُ تَعَالَى [صححه الحاكم (٢/٨٧). اسناده ضعيف].

(۱۵۶۹۶) حضرت معاذ بن انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا جو شخص اللہ کی رضاء کے لئے ایک ہزار آیات کی تلاوت کرے، اسے قیامت کے دن انبیاء کرام علیہم السلام، صدیقین، شہداء اور صالحین کے ساتھ لکھا جائے گا اور ان شاء اللہ ان لوگوں کی رفاقت خوب رہے گی۔

(۱۵٦۹۷) حَدَّثَنَا حَسَنٌ حَدَّثَنَا ابْنُ لَهِيعَةَ حَدَّثَنَا زَبَّانُ وَحَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ غَيْلَانَ حَدَّثَنَا رِشْدِينُ عَنْ زَبَّانَ عَنْ سَهْلِ بْنِ مُعَاذٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ مَنْ حَرَسَ مِنْ وَرَاءِ الْمُسْلِمِينَ فِي سَبِيلِ اللَّهِ تَبَارَكَ وَتَعَالَى مُتَطَوِّعًا لَا يَأْخُذُهُ سُلْطَانٌ لَمْ يَرَ النَّارَ بِعَيْنَيْهِ إِلَّا تَحِلَّةَ الْقَسَمِ فَإِنَّ اللَّهَ تَبَارَكَ وَتَعَالَى يَقُولُ وَإِنْ مِنْكُمْ إِلَّا وَارِدُهَا [اخرجه ابو يعلى (١٤٩٠) اسناده ضعيف].

(۱۵۶۹۷) حضرت معاذ بن انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا جو شخص اللہ کی رضاء حاصل کرنے کے لئے مسلمانوں کی پہرہ داری کرتا ہے (سرحدوں کی حفاظت کرتا ہے) اور بادشاہ سے کوئی سروکار نہیں رکھتا، وہ اپنی آنکھوں سے جہنم

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

کی آگ دیکھنے سے محفوظ رہے گا، سوائے اس کے کہ قسم پوری کی جائے کیونکہ ارشاد باری تعالیٰ ہے کہ تم میں سے ہر شخص جہنم میں ''وارد'' ہوگا۔

(۱۵۶۹۸) حَدَّثَنَا حَسَنٌ حَدَّثَنَا ابْنُ لَهِيعَةَ قَالَ وَحَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ غَيْلَانَ قَالَ حَدَّثَنَا رِشْدِينُ عَنْ زَبَّانَ عَنْ سَهْلِ بْنِ مُعَاذٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ الذِّكْرَ فِي سَبِيلِ اللَّهِ تَعَالَى يُضَعَّفُ فَوْقَ النَّفَقَةِ بِسَبْعِ مِائَةِ ضِعْفٍ قَالَ يَحْيَى فِي حَدِيثِهِ بِسَبْعِ مِائَةِ أَلْفِ ضِعْفٍ [انظر: ۱۵۷۳۲].

(۱۵۶۹۸) حضرت معاذ بن انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا ذکر خداوندی میں مشغول رہنا صدقہ خیرات کرنے سے سات سو گنا اونچا درجہ رکھتا ہے، ایک دوسری سند کے مطابق سات لاکھ درجہ اونچا ہے۔

(۱۵۶۹۹) حَدَّثَنَا حَسَنٌ حَدَّثَنَا ابْنُ لَهِيعَةَ حَدَّثَنَا زَبَّانُ عَنْ سَهْلِ بْنِ مُعَاذٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّ رَجُلًا سَأَلَهُ فَقَالَ أَيُّ الْجِهَادِ أَعْظَمُ أَجْرًا قَالَ أَكْثَرُهُمْ لِلَّهِ تَبَارَكَ وَتَعَالَى ذِكْرًا قَالَ فَأَيُّ الصَّائِمِينَ أَعْظَمُ أَجْرًا قَالَ أَكْثَرُهُمْ لِلَّهِ تَبَارَكَ وَتَعَالَى ذِكْرًا ثُمَّ ذَكَرَ لَنَا الصَّلَاةَ وَالزَّكَاةَ وَالْحَجَّ وَالصَّدَقَةَ كُلُّ ذَلِكَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ أَكْثَرُهُمْ لِلَّهِ تَبَارَكَ وَتَعَالَى ذِكْرًا فَقَالَ أَبُو بَكْرٍ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُ لِعُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُ يَا أَبَا حَفْصٍ ذَهَبَ الذَّاكِرُونَ بِكُلِّ خَيْرٍ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَجَلْ [وتكلم المنذري في اسناده. قال الألباني: ضعيف (ابو داود: ۲۴۹۸)].

(۱۵۶۹۹) حضرت معاذ بن انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک شخص نے نبی علیہ السلام سے پوچھا کہ کس جہاد کا اجر و ثواب سب سے زیادہ ہے؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا جس میں اللہ کا ذکر سب سے زیادہ کیا جائے، سائل نے پوچھا کہ کن روزہ داروں کا ثواب سب سے زیادہ ہے؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا جو اللہ کا ذکر سب سے زیادہ کریں، پھر نماز، زکوٰۃ، حج اور صدقہ کا ذکر ہوا اور ہر مرتبہ نبی علیہ السلام نے یہی فرمایا جس میں اللہ کا ذکر سب سے زیادہ کیا جائے، اس پر حضرت صدیق اکبر رضی اللہ عنہ، حضرت عمر رضی اللہ عنہ سے کہنے لگے اے ابو حفص! ذکر کرنے والے تو ہر خیر لے اڑے، نبی علیہ السلام نے فرمایا جی ہاں!

(۱۵۷۰۰) حَدَّثَنَا حَسَنٌ حَدَّثَنَا ابْنُ لَهِيعَةَ حَدَّثَنَا زَبَّانُ عَنْ سَهْلِ بْنِ مُعَاذٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ حَقٌّ عَلَى مَنْ قَامَ عَلَى مَجْلِسٍ أَنْ يُسَلِّمَ عَلَيْهِمْ وَحَقٌّ عَلَى مَنْ قَامَ مِنْ مَجْلِسٍ أَنْ يُسَلِّمَ فَقَامَ رَجُلٌ وَرَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَتَكَلَّمُ فَلَمْ يُسَلِّمْ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا أَسْرَعَ مَا نَسِيَ

(۱۵۷۰۰) حضرت معاذ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا جو شخص لوگوں کی کسی مجلس میں آئے، اس کا حق بنتا ہے کہ وہ لوگوں کو سلام کرے، اسی طرح جو شخص کسی مجلس سے اٹھ کر جائے، اس کا بھی یہ حق بنتا ہے کہ سلام کر کے جائے، نبی علیہ السلام کی گفتگو ابھی جاری تھی کہ اسی اثناء میں ایک آدمی اٹھا اور سلام کیے بغیر چلا گیا، نبی علیہ السلام نے فرمایا یہ کتنی جلدی بھول گیا۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۱۵۷۰۱) حَدَّثَنَا حَسَنٌ حَدَّثَنَا ابْنُ لَهِيعَةَ حَدَّثَنَا زَبَّانُ عَنْ سَهْلِ بْنِ مُعَاذٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ مَنْ بَنَى بُنْيَانًا مِنْ غَيْرِ ظُلْمٍ وَلَا اعْتِدَاءٍ أَوْ غَرَسَ غَرْسًا فِي غَيْرِ ظُلْمٍ وَلَا اعْتِدَاءٍ كَانَ لَهُ أَجْرٌ جَارٍ مَا انْتُفِعَ بِهِ مِنْ خَلْقِ اللَّهِ تَبَارَكَ وَتَعَالَى

(۱۵۷۰۱) حضرت معاذ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا جو شخص کوئی عمارت اس طرح بنائے کہ کسی پر ظلم و زیادتی نہ ہونے پائے، یا کوئی پودا لگائے تو کسی پر ظلم و زیادتی نہ ہونے پائے، اسے صدقۂ جاریہ کا ثواب اس وقت تک ملتا رہے گا جب تک خلق خدا کو اس سے فائدہ ہوتا رہے گا۔

(۱۵۷۰۲) حَدَّثَنَا حَسَنٌ حَدَّثَنَا ابْنُ لَهِيعَةَ عَنْ زَبَّانَ عَنْ سَهْلِ بْنِ مُعَاذٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ مَنْ أَعْطَى لِلَّهِ تَعَالَى وَمَنَعَ لِلَّهِ تَعَالَى وَأَحَبَّ لِلَّهِ تَعَالَى وَأَبْغَضَ لِلَّهِ تَعَالَى وَأَنْكَحَ لِلَّهِ تَعَالَى فَقَدْ اسْتَكْمَلَ إِيمَانَهُ [وهذا اسناد ضعيف. قال الترمذي: منكر. قال الألباني: حسن (الترمذي: ٢٥٢١). قال شعيب: صحيح لغيره].

(۱۵۷۰۲) حضرت معاذ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا جو شخص اللہ کی رضاء کے لئے کچھ دے، اللہ کی رضاء کے لئے روکے، اللہ کے لئے محبت و نفرت اور نکاح کرے، اس نے اپنا ایمان مکمل کر لیا۔

(۱۵۷۰۳) حَدَّثَنَا حَسَنٌ حَدَّثَنَا ابْنُ لَهِيعَةَ قَالَ حَدَّثَنَا زَبَّانُ عَنْ سَهْلِ بْنِ مُعَاذِ بْنِ أَنَسٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ أَفْضَلُ الْفَضَائِلِ أَنْ تَصِلَ مَنْ قَطَعَكَ وَتُعْطِيَ مَنْ مَنَعَكَ وَتَصْفَحَ عَمَّنْ شَتَمَكَ

(۱۵۷۰۳) حضرت معاذ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا سب سے زیادہ افضل کام یہ ہے کہ جو تم سے رشتہ توڑے، تم اس سے رشتہ جوڑو، جو تم سے روکے، تم اسے عطاء کرو، اور جو تمہیں برا بھلا کہے، تم اس سے درگذر کرو۔

(۱۵۷۰۴) حَدَّثَنَا حَسَنٌ حَدَّثَنَا ابْنُ لَهِيعَةَ حَدَّثَنَا زَبَّانُ عَنْ سَهْلِ بْنِ مُعَاذٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ مَنْ كَظَمَ غَيْظَهُ وَهُوَ يَقْدِرُ عَلَى أَنْ يَنْتَصِرَ دَعَاهُ اللَّهُ تَبَارَكَ وَتَعَالَى عَلَى رُءُوسِ الْخَلَائِقِ حَتَّى يُخَيِّرَهُ فِي حُورِ الْعِينِ أَيَّتَهُنَّ شَاءَ وَمَنْ تَرَكَ أَنْ يَلْبَسَ صَالِحَ الثِّيَابِ وَهُوَ يَقْدِرُ عَلَيْهِ تَوَاضُعًا لِلَّهِ تَبَارَكَ وَتَعَالَى دَعَاهُ اللَّهُ تَبَارَكَ وَتَعَالَى عَلَى رُءُوسِ الْخَلَائِقِ حَتَّى يُخَيِّرَهُ اللَّهُ تَعَالَى فِي حُلَلِ الْإِيمَانِ أَيَّتَهُنَّ شَاءَ [قال الترمذي: حسن غريب. قال الألباني: (ابو داود: ٤٧٧٧، ابن ماجة: ٤١٨٦، الترمذي: ٢٠٢١ و ٢٤٩٣). قال شعيب: حسن]. [انظر: ١٥٧٢٢].

(۱۵۷۰۴) حضرت معاذ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا جو شخص اپنے غصے کو قابو میں رکھے جبکہ وہ اس پر عمل کرنے پر قدرت بھی رکھتا ہو، اللہ تعالیٰ اسے قیامت کے دن ساری مخلوق کے سامنے بلا کر یہ اختیار دے گا کہ جس حور عین کو چاہے پسند کر لے، اور جو شخص تواضع کی نیت سے اچھے کپڑے پہننے کی قدرت کے باوجود سادہ لباس اختیار کرے، اللہ اسے قیامت کے

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

دن ساری مخلوق کے سامنے بلا کر یہ اختیار دے گا کہ وہ ایمان کے جوڑوں میں سے جسے چاہے پسند کر لے۔

(۱۵۷۰۵) حَدَّثَنَا حَسَنٌ حَدَّثَنَا ابْنُ لَهِيعَةَ حَدَّثَنَا زَبَّانُ عَنْ سَهْلِ بْنِ مُعَاذٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ إِذَا سَمِعْتُمُ الْمُنَادِيَ يُثَوِّبُ بِالصَّلَاةِ فَقُولُوا كَمَا يَقُولُ

(۱۵۷۰۵) حضرت معاذ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا جب تم مؤذن کو اذان کہتے ہوئے سنو تو وہی جملے دہراؤ جو وہ کہہ رہا ہو۔

(۱۵۷۰۶) حَدَّثَنَا حَسَنٌ حَدَّثَنَا ابْنُ لَهِيعَةَ عَنْ زَبَّانَ عَنْ سَهْلِ بْنِ مُعَاذٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ كَانَ يَقُولُ الضَّاحِكُ فِي الصَّلَاةِ وَالْمُلْتَفِتُ وَالْمُفَقِّعُ أَصَابِعَهُ بِمَنْزِلَةٍ وَاحِدَةٍ

(۱۵۷۰۶) حضرت معاذ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا دورانِ نماز ہنسنے والا، دائیں بائیں دیکھنے والا اور انگلیاں چٹخانے والا ایک ہی درجے میں ہے۔

(۱۵۷۰۷) حَدَّثَنَا حَسَنٌ حَدَّثَنَا ابْنُ لَهِيعَةَ حَدَّثَنَا زَبَّانُ حَدَّثَنَا سَهْلٌ عَنْ أَبِيهِ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ أَمَرَ أَصْحَابَهُ بِالْغَزْوِ وَأَنَّ رَجُلًا تَخَلَّفَ وَقَالَ لِأَهْلِهِ أَتَخَلَّفُ حَتَّى أُصَلِّيَ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الظُّهْرَ ثُمَّ أُسَلِّمَ عَلَيْهِ وَأُوَدِّعَهُ فَيَدْعُو لِي بِدَعْوَةٍ تَكُونُ شَافِعَةً يَوْمَ الْقِيَامَةِ فَلَمَّا صَلَّى النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَقْبَلَ الرَّجُلُ مُسَلِّمًا عَلَيْهِ فَقَالَ لَهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَتَدْرِي بِكَمْ سَبَقَكَ أَصْحَابُكَ قَالَ نَعَمْ سَبَقُونِي بِغَدْوَتِهِمْ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ لَقَدْ سَبَقُوكَ بِأَبْعَدِ مَا بَيْنَ الْمَشْرِقَيْنِ وَالْمَغْرِبَيْنِ فِي الْفَضِيلَةِ

(۱۵۷۰۷) حضرت معاذ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام نے اپنے کچھ صحابہ رضی اللہ عنہم کو جہاد کے لئے روانہ فرمایا، ان میں سے ایک شخص پیچھے رہ گیا اور اپنے اہل خانہ سے کہنے لگا کہ میں ظہر کی نماز نبی علیہ السلام کے ساتھ ادا کر کے، آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو سلام کر کے الوداع کہوں گا تاکہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم میرے لئے دعا بھی فرما دیں جو قیامت میں میری سفارش ثابت ہو، چنانچہ نماز ظہر سے نبی علیہ السلام جب فارغ ہوئے تو اس شخص نے آگے بڑھ کر سلام کیا، نبی علیہ السلام نے اس سے فرمایا کہ تمہیں معلوم ہے، تمہارے ساتھی تم سے کتنے آگے چلے گئے؟ اس نے عرض کیا جی ہاں! وہ صبح ہی کو چلے گئے تھے، نبی علیہ السلام نے فرمایا اس ذات کی قسم جس کے دست قدرت میں میری جان ہے، وہ فضیلت میں تم سے اتنے آگے بڑھ گئے کہ تمہارے اور ان کے درمیان مشرق و مغرب کا فاصلہ پیدا ہو گیا ہے۔

(۱۵۷۰۸) حَدَّثَنَا حَسَنٌ حَدَّثَنَا ابْنُ لَهِيعَةَ حَدَّثَنَا زَبَّانُ عَنْ سَهْلِ بْنِ مُعَاذٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ مَنْ قَعَدَ فِي مُصَلَّاهُ حِينَ يُصَلِّي الصُّبْحَ حَتَّى يُسَبِّحَ الضُّحَى لَا يَقُولُ إِلَّا خَيْرًا غُفِرَتْ لَهُ خَطَايَاهُ وَإِنْ كَانَتْ أَكْثَرَ مِنْ زَبَدِ الْبَحْرِ [قال الألباني: ضعيف (ابو داود: ۱۲۸۷)].

(۱۵۷۰۸) حضرت معاذ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا جو شخص نمازِ فجر پڑھنے کے بعد اپنی جگہ پر ہی بیٹھا رہے،

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

تا آنکہ چاشت کی نماز پڑھ لے، اس دوران خیر ہی کا جملہ اپنے منہ سے نکالے، اس کے سارے گناہ معاف کر دیئے جائیں گے، اگرچہ سمندر کی جھاگ کے برابر ہی کیوں نہ ہوں۔

(۱۵۷۰۹) حَدَّثَنَا حَسَنٌ حَدَّثَنَا ابْنُ لَهِيعَةَ حَدَّثَنَا زَبَّانُ بْنُ فَائِدٍ عَنْ سَهْلٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ أَلَا أُخْبِرُكُمْ لِمَ سَمَّى اللَّهُ تَبَارَكَ وَتَعَالَى إِبْرَاهِيمَ خَلِيلَهُ الَّذِي وَفَّى لِأَنَّهُ كَانَ يَقُولُ كُلَّمَا أَصْبَحَ وَأَمْسَى فَسُبْحَانَ اللَّهِ حِينَ تُمْسُونَ وَحِينَ تُصْبِحُونَ حَتَّى يَخْتِمَ الْآيَةَ

(۱۵۷۰۹) حضرت معاذ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا کیا میں تمہیں یہ نہ بتاؤں کہ اللہ نے حضرت ابراہیم علیہ السلام کا نام اپنا خلیل ''جس نے وعدہ پورا کر کے دکھا دیا'' کیوں رکھا ہے؟ اس لئے کہ وہ روزانہ صبح و شام پڑھتے تھے فَسُبْحَانَ اللَّهِ حِينَ تُمْسُونَ وَحِينَ تُصْبِحُونَ الخ

(۱۵۷۱۰) حَدَّثَنَا حَسَنٌ حَدَّثَنَا ابْنُ لَهِيعَةَ حَدَّثَنَا زَبَّانُ عَنْ سَهْلِ بْنِ مُعَاذٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ كَانَ يَقُولُ إِذَا نَفَرَ الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي لَمْ يَتَّخِذْ وَلَدًا وَلَمْ يَكُنْ لَهُ شَرِيكٌ فِي الْمُلْكِ إِلَى آخِرِ السُّورَةِ

(۱۵۷۱۰) حضرت معاذ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام جب سفر پر روانہ ہوتے تو یوں کہتے الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي لَمْ يَتَّخِذْ وَلَدًا وَلَمْ يَكُنْ لَهُ شَرِيكٌ فِي الْمُلْكِ الخ

(۱۵۷۱۱) حَدَّثَنَا حَسَنٌ حَدَّثَنَا ابْنُ لَهِيعَةَ حَدَّثَنَا زَبَّانُ عَنْ سَهْلِ بْنِ مُعَاذٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ مَنْ قَرَأَ أَوَّلَ سُورَةِ الْكَهْفِ وَآخِرَهَا كَانَتْ لَهُ نُورًا مِنْ قَدَمِهِ إِلَى رَأْسِهِ وَمَنْ قَرَأَهَا كُلَّهَا كَانَتْ لَهُ نُورًا مَا بَيْنَ السَّمَاءِ إِلَى الْأَرْضِ

(۱۵۷۱۱) حضرت معاذ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا جو شخص سورۂ کہف کا ابتدائی اور آخری حصہ پڑھ لیا کرے، وہ اس کے پاؤں سے لے کر سر تک باعث نور بن جائے گا اور جو شخص پوری سورۂ کہف پڑھ لیا کرے، اس کے لئے آسمان و زمین کے درمیان نور کا گھیراؤ کر دیا جائے گا۔

(۱۵۷۱۲) حَدَّثَنَا حَسَنٌ حَدَّثَنَا ابْنُ لَهِيعَةَ حَدَّثَنَا زَبَّانُ حَدَّثَنَا سَهْلٌ عَنْ أَبِيهِ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ الْجَفَاءُ كُلُّ الْجَفَاءِ وَالْكُفْرُ وَالنِّفَاقُ مَنْ سَمِعَ مُنَادِيَ اللَّهِ يُنَادِي بِالصَّلَاةِ يَدْعُو إِلَى الْفَلَاحِ وَلَا يُجِيبُهُ

(۱۵۷۱۲) حضرت معاذ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا یہ بات انتہائی جفا اور کفر و نفاق والی ہے کہ انسان اللہ کے منادی کو نماز اور کامیابی کے لئے پکارتے ہوئے سنے اور پھر اس پر لبیک نہ کہے۔

(۱۵۷۱۳) حَدَّثَنَا حَسَنٌ حَدَّثَنَا ابْنُ لَهِيعَةَ حَدَّثَنَا زَبَّانُ عَنْ سَهْلٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَزَالُ الْأُمَّةُ عَلَى الشَّرِيعَةِ مَا لَمْ يَظْهَرْ فِيهَا ثَلَاثٌ مَا لَمْ يُقْبَضْ الْعِلْمُ مِنْهُمْ وَيَكْثُرْ فِيهِمْ وَلَدُ الْحِنْثِ وَيَظْهَرْ فِيهِمْ الصَّقَّارُونَ قَالَ وَمَا الصَّقَّارُونَ أَوْ الصَّقْلَاوُونَ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ بَشَرٌ يَكُونُ فِي آخِرِ الزَّمَانِ تَحِيَّتُهُمْ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

بَيْنَهُمُ التَّلَاعُنُ

(۱۵۷۱۳) حضرت معاذ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا امت مسلمہ شریعت پر اس وقت تک ثابت قدم رہے گی جب تک تین چیزیں غالب نہ آ جائیں، ① علم اٹھالیا جائے ② ناجائز بچوں کی کثرت ہونے لگے ③ صقارون کا غلبہ ہو جائے، لوگوں نے پوچھا یا رسول اللہ! صقارون سے کیا مراد ہے؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا وہ لوگ جو آخر زمانے میں ہوں گے اور ان کی باہمی ملاقات (سلام کی بجائے) ایک دوسرے کو لعنت ملامت کر کے ہوا کرے گی۔

(۱۵۷۱٤) حَدَّثَنَا حَسَنٌ حَدَّثَنَا ابْنُ لَهِيعَةَ حَدَّثَنَا زَبَّانُ عَنْ سَهْلِ بْنِ مُعَاذٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ مَرَّ عَلَى قَوْمٍ وَهُمْ وُقُوفٌ عَلَى دَوَابَّ لَهُمْ وَرَوَاحِلَ فَقَالَ لَهُمْ ارْكَبُوهَا سَالِمَةً وَدَعُوهَا سَالِمَةً وَلَا تَتَّخِذُوهَا كَرَاسِيَّ لِأَحَادِيثِكُمْ فِي الطُّرُقِ وَالْأَسْوَاقِ فَرُبَّ مَرْكُوبَةٍ خَيْرٌ مِنْ رَاكِبِهَا وَأَكْثَرُ ذِكْرًا لِلَّهِ تَبَارَكَ وَتَعَالَى مِنْهُ [صححه ابن خزيمة (٢٥٤٤). قال شعيب: حسن دون آخره]. [انظر: ١٥٧٢٤، ١٥٧٢٥، ١٥٧٢٦، ١٥٧٣١، ١٥٧٣٥، ١٨٢١٦].

(۱۵۷۱٤) حضرت معاذ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام کا گذر کچھ لوگوں پر ہوا جو اپنے جانوروں اور سواریوں کے پاس کھڑے ہوئے تھے، نبی علیہ السلام نے ان سے فرمایا کہ جانوروں پر اس وقت سوار ہوا کرو جب وہ صحیح سالم ہوں اور اسی حالت میں انہیں چھوڑ بھی دیا کرو، راستوں اور بازاروں میں آپس کی گفتگو میں انہیں کرسیاں نہ سمجھ لیا کرو، کیونکہ بہت سی سواریاں اپنے اوپر سوار ہونے والوں کی نسبت زیادہ بہتر اور اللہ کا زیادہ ذکر کرنے والی ہوتی ہیں۔

(۱۵۷۱۵) حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يَزِيدَ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ أَبِي أَيُّوبَ قَالَ أَخْبَرَنِي أَبُو مَرْحُومٍ عَبْدُ الرَّحِيمِ بْنُ مَيْمُونٍ عَنْ سَهْلِ بْنِ مُعَاذِ بْنِ أَنَسٍ الْجُهَنِيِّ عَنْ أَبِيهِ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ نَهَى عَنْ الْحُبْوَةِ يَوْمَ الْجُمُعَةِ وَالْإِمَامُ يَخْطُبُ [صححه ابن خزيمة (١٨١٥)، والحاكم (٢٨٩/١). وحسنه الترمذي. قال الألباني: صحيح (ابو داود: ١١١٠، الترمذي: ٥١٤)].

(۱۵۷۱۵) حضرت معاذ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے اس بات سے منع فرمایا ہے کہ جمعہ کے دن جب امام خطبہ دے رہا ہو تو کوئی شخص اپنی ٹانگوں کو کھڑا کر کے ان کے گرد ہاتھوں سے حلقہ بنا کر بیٹھ جائے۔

(۱۵۷۱٦) حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ حَدَّثَنَا سَعِيدٌ قَالَ حَدَّثَنِي أَبُو مَرْحُومٍ عَبْدُ الرَّحِيمِ بْنُ مَيْمُونٍ عَنْ سَهْلِ بْنِ مُعَاذِ بْنِ أَنَسٍ الْجُهَنِيِّ عَنْ أَبِيهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ تَرَكَ اللِّبَاسَ وَهُوَ يَقْدِرُ عَلَيْهِ تَوَاضُعًا لِلَّهِ تَبَارَكَ وَتَعَالَى دَعَاهُ اللَّهُ تَبَارَكَ وَتَعَالَى يَوْمَ الْقِيَامَةِ عَلَى رُءُوسِ الْخَلَائِقِ حَتَّى يُخَيِّرَهُ فِي حُلَلِ الْإِيمَانِ أَيَّهَا شَاءَ [صححه ابن خزيمة(١٨١٥) والحاكم(٢٨٩/١) وسحنه الترمذي. قال الألباني: حسن (ابو داود: ١١١٠، الترمذي: ٥١٤)]. [راجع: ١٥٧٠٤].

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۱۵۷۱۶) حضرت معاذ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا جو شخص تواضع کی نیت سے اچھے کپڑے پہننے کی قدرت کے باوجود سادہ لباس اختیار کرے، اللہ اسے قیامت کے دن ساری مخلوق کے سامنے بلا کر یہ اختیار دے گا کہ وہ ایمان کے جوڑوں میں سے جسے چاہے پسند کر لے۔

(۱۵۷۱۷) حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ حَدَّثَنَا سَعِيدٌ قَالَ حَدَّثَنِي أَبُو مَرْحُومٍ عَنْ سَهْلِ بْنِ مُعَاذِ بْنِ أَنَسٍ الْجُهَنِيِّ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ أَكَلَ طَعَامًا ثُمَّ قَالَ الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي أَطْعَمَنِي هَذَا وَرَزَقَنِيهِ مِنْ غَيْرِ حَوْلٍ مِنِّي وَلَا قُوَّةٍ غَفَرَ اللَّهُ لَهُ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِهِ [قال الترمذي: حسن غريب. قال الألباني: حسن (ابو داود: ۴۰۲۳، ابن ماجة: ۳۲۸۵، الترمذي: ۳۴۵۸)].

(۱۵۷۱۷) حضرت معاذ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا جو شخص کھانا کھا کر یوں کہے کہ "اس اللہ کا شکر جس نے مجھے یہ کھانا کھلایا اور مجھے رزق عطاء فرمایا جس میں میری کوئی طاقت شامل نہیں" اس کے گذشتہ سارے گناہ معاف کر دیئے جائیں گے۔

(۱۵۷۱۸) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ غَيْلَانَ حَدَّثَنَا رِشْدِينُ عَنْ زَبَّانَ عَنْ سَهْلٍ عَنْ أَبِيهِ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّ امْرَأَةً أَتَتْهُ فَقَالَتْ يَا رَسُولَ اللَّهِ انْطَلَقَ زَوْجِي غَازِيًا وَكُنْتُ أَقْتَدِي بِصَلَاتِهِ إِذَا صَلَّى وَبِفِعْلِهِ كُلِّهِ فَأَخْبِرْنِي بِعَمَلٍ يُبَلِّغُنِي عَمَلَهُ حَتَّى يَرْجِعَ فَقَالَ لَهَا أَتَسْتَطِيعِينَ أَنْ تَقُومِي وَلَا تَقْعُدِي وَتَصُومِي وَلَا تُفْطِرِي وَتَذْكُرِي اللَّهَ تَبَارَكَ وَتَعَالَى وَلَا تَفْتُرِي حَتَّى يَرْجِعَ قَالَتْ مَا أُطِيقُ هَذَا يَا رَسُولَ اللَّهِ فَقَالَ وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ لَوْ طُوِّقْتِيهِ مَا بَلَغْتِ الْعُشْرَ مِنْ عَمَلِهِ حَتَّى يَرْجِعَ

(۱۵۷۱۸) حضرت معاذ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک عورت نبی علیہ السلام کی خدمت میں حاضر ہوئی اور کہنے لگی کہ یا رسول اللہ! میرا شوہر جہاد میں شرکت کے لئے چلا گیا ہے، میں اس کی نماز اور ہر کام میں اقتداء کیا کرتی تھی، اب مجھے کوئی ایسا عمل بتا دیجئے جو مجھے اس کے مرتبے تک پہنچا دے (کیونکہ میں تو جہاد میں شرکت نہیں کر سکتی) حتیٰ کہ وہ واپس آ جائے، نبی علیہ السلام نے فرمایا کیا یہ ممکن ہے کہ تم ہمیشہ قیام میں رہو، کبھی نہ بیٹھو، ہمیشہ روزہ رکھو، کبھی ناغہ نہ کرو، اور ہمیشہ ذکر الٰہی کرو، کبھی اس سے غفلت نہ کرو، یہاں تک کہ وہ واپس آ جائے؟ اس نے عرض کیا یا رسول اللہ! یہ تو میرے لیے ممکن نہیں ہے، نبی علیہ السلام نے فرمایا اس ذات کی قسم جس کے دست قدرت میں میری جان ہے، اگر تم میں یہ سب کرنے کی طاقت موجود ہوتی تب بھی تم اس کی واپسی تک اس کے اس عمل کے دسویں حصے تک بھی نہ پہنچ پاتیں۔

(۱۵۷۱۹) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ غَيْلَانَ حَدَّثَنَا رِشْدِينُ عَنْ زَبَّانَ عَنْ سَهْلٍ عَنْ أَبِيهِ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ آيَةُ الْعِزِّ الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي لَمْ يَتَّخِذْ وَلَدًا الْآيَةَ كُلَّهَا

(۱۵۷۱۹) حضرت معاذ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا "آیت العز" یہ ہے اَلْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي لَمْ يَتَّخِذْ وَلَدًا وَلَمْ يَكُنْ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

لَهُ شَرِيكٌ فِي الْمُلْكِ الخ

(۱۵۷۲۰) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ غَيْلَانَ حَدَّثَنَا رِشْدِينُ عَنْ زَبَّانَ عَنْ سَهْلٍ عَنْ أَبِيهِ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ الْمُسْلِمُ مَنْ سَلِمَ النَّاسُ مِنْ لِسَانِهِ وَيَدِهِ [انظر: ۱۵۷۲۹].

(۱۵۷۲۰) حضرت معاذ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا حقیقی مسلمان وہ ہے جس کی زبان اور ہاتھ سے دوسرے مسلمان محفوظ رہیں۔

(۱۵۷۲۱) حَدَّثَنَا يَحْيَى قَالَ حَدَّثَنَا رِشْدِينُ عَنْ زَبَّانَ عَنْ سَهْلٍ عَنْ أَبِيهِ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ إِنَّ لِلَّهِ تَبَارَكَ وَتَعَالَى عِبَادًا لَا يُكَلِّمُهُمُ اللَّهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ وَلَا يُزَكِّيهِمْ وَلَا يَنْظُرُ إِلَيْهِمْ قِيلَ لَهُ مَنْ أُولَئِكَ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ مُتَبَرِّئٌ مِنْ وَالِدَيْهِ رَاغِبٌ عَنْهُمَا وَمُتَبَرِّئٌ مِنْ وَلَدِهِ وَرَجُلٌ أَنْعَمَ عَلَيْهِ قَوْمٌ فَكَفَرَ نِعْمَتَهُمْ وَتَبَرَّأَ مِنْهُمْ

(۱۵۷۲۱) حضرت معاذ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا اللہ تعالیٰ کے کچھ بندے ایسے ہیں جن سے قیامت کے دن اللہ ہمکلام ہوگا، نہ ان کا تزکیہ کرے گا اور نہ ان پر نظر کرم فرمائے گا، کسی نے پوچھا یا رسول اللہ! وہ کون لوگ ہوں گے؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا جو اپنے والدین سے بیزاری اور بے رغبتی ظاہر کریں، جو اپنی اولاد سے بیزاری ظاہر کریں اور وہ شخص جس پر کسی نے کوئی احسان کیا ہو اور وہ ان کی ناشکری کر کے ان سے بیزاری ظاہر کرنے لگے۔

(۱۵۷۲۲) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يَزِيدَ حَدَّثَنَا سَعِيدٌ حَدَّثَنَا أَبُو مَرْحُومٍ عَنْ سَهْلِ بْنِ مُعَاذٍ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ كَظَمَ غَيْظًا وَهُوَ قَادِرٌ عَلَى أَنْ يُنْفِذَهُ دَعَاهُ اللَّهُ تَبَارَكَ وَتَعَالَى عَلَى رُؤُوسِ الْخَلَائِقِ حَتَّى يُخَيِّرَهُ مِنْ أَيِّ الْحُورِ شَاءَ [راجع: ۱۵۷۰٤].

(۱۵۷۲۲) حضرت معاذ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا جو شخص اپنے غصے کو قابو میں رکھے جبکہ وہ اس پر عمل کرنے پر قدرت بھی رکھتا ہو، اللہ تعالیٰ اسے قیامت کے دن ساری مخلوق کے سامنے بلا کر یہ اختیار دے گا کہ جس حور عین کو چاہے پسند کرلے۔

(۱۵۷۲۳) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يَزِيدَ بِحِفْظِهِ قَالَ حَدَّثَنِي سَعِيدُ بْنُ أَبِي أَيُّوبَ أَبُو يَحْيَى قَالَ حَدَّثَنِي أَبُو مَرْحُومٍ عَبْدُ الرَّحِيمِ بْنُ مَيْمُونٍ عَنْ سَهْلِ بْنِ مُعَاذٍ الْجُهَنِيِّ عَنْ أَبِيهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ أَعْطَى لِلَّهِ تَعَالَى وَمَنَعَ لِلَّهِ وَأَحَبَّ لِلَّهِ وَأَبْغَضَ لِلَّهِ وَأَنْكَحَ لِلَّهِ فَقَدِ اسْتَكْمَلَ إِيمَانَهُ [راجع: ۱۵۷۰۲].

(۱۵۷۲۳) حضرت معاذ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا جو شخص اللہ کی رضاء کے لئے کچھ دے، اللہ کی رضاء کے لئے روکے، اللہ کے لئے محبت ونفرت اور نکاح کرے، اس نے اپنا ایمان مکمل کرلیا۔

(۱۵۷۲٤) حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ أَخْبَرَنَا لَيْثُ بْنُ سَعْدٍ قَالَ حَدَّثَنِي يَزِيدُ بْنُ أَبِي حَبِيبٍ عَنِ ابْنِ مُعَاذِ بْنِ أَنَسٍ عَنْ أَبِيهِ وَكَانَ مِنْ أَصْحَابِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ ذَكَرَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ارْكَبُوا هَذِهِ الدَّوَابَّ سَالِمَةً وَابْتَدِعُوهَا سَالِمَةً وَلَا تَتَّخِذُوهَا كَرَاسِيَّ [راجع: ١٥٧١٤].

(۱۵۷۲۴) حضرت معاذ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا کہ جانوروں پر اس وقت سوار ہوا کرو جب وہ صحیح سالم ہوں اور اسی حالت میں انہیں چھوڑ بھی دیا کرو، راستوں اور بازاروں میں آپس کی گفتگو میں انہیں کرسیاں نہ سمجھ لیا کرو۔

(١٥٧٢٥) حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ حَدَّثَنَا لَيْثٌ قَالَ حَدَّثَنِي زَبَّانُ بْنُ فَائِدٍ عَنِ ابْنِ مُعَاذِ بْنِ أَنَسٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِثْلَ ذَلِكَ [راجع: ١٥٧١٤].

(۱۵۷۲۵) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(١٥٧٢٦) قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو الْوَلِيدِ الطَّيَالِسِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا لَيْثٌ عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي حَبِيبٍ عَنِ ابْنِ مُعَاذِ بْنِ أَنَسٍ عَنْ أَبِيهِ وَكَانَتْ لَهُ صُحْبَةٌ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ارْكَبُوا هَذِهِ الدَّوَابَّ سَالِمَةً وَابْتَدِعُوهَا سَالِمَةً وَلَا تَتَّخِذُوهَا كَرَاسِيَّ

(۱۵۷۲۶) حضرت معاذ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا کہ جانوروں پر اس وقت سوار ہوا کرو جب وہ صحیح سالم ہوں اور اسی حالت میں انہیں چھوڑ بھی دیا کرو، راستوں اور بازاروں میں آپس کی گفتگو میں انہیں کرسیاں نہ سمجھ لیا کرو۔

(١٥٧٢٧) حَدَّثَنَا حَسَنٌ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ لَهِيعَةَ حَدَّثَنَا زَبَّانُ عَنْ سَهْلِ بْنِ مُعَاذٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ مَنْ كَانَ صَائِمًا وَعَادَ مَرِيضًا وَشَهِدَ جَنَازَةً غُفِرَ لَهُ مِنْ بَأْسٍ إِلَّا أَنْ يُحْدِثَ مِنْ بَعْدُ

(۱۵۷۲۷) حضرت معاذ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا جو شخص روزہ دار ہو، کسی مریض کی عیادت کرے اور کسی جنازے میں شرکت کرے، اس کے سارے گناہ معاف ہو جائیں گے الا یہ کہ اس کے بعد کوئی نیا گناہ کر بیٹھے۔

(١٥٧٢٨) حَدَّثَنَا حَسَنٌ حَدَّثَنَا ابْنُ لَهِيعَةَ حَدَّثَنَا زَبَّانُ عَنْ سَهْلِ بْنِ مُعَاذٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ لَأَنْ أُشَيِّعَ مُجَاهِدًا فِي سَبِيلِ اللَّهِ فَأَكُفَّهُ عَلَى رَاحِلَةٍ غَدْوَةً أَوْ رَوْحَةً أَحَبُّ إِلَيَّ مِنَ الدُّنْيَا وَمَا فِيهَا [صححه الحاكم (٢/٩٨). قال البوصيري: اسناده ضعيف قال الألباني: ضعيف جدا. (٢٨٢٤)].

(۱۵۷۲۸) حضرت معاذ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا کسی صبح یا شام کو کسی مجاہد فی سبیل اللہ کے ساتھ اسے رخصت کرنے کے لئے جانا اور اسے سواری پر بٹھانا میرے نزدیک دنیا و مافیہا سے بہتر ہے۔

(١٥٧٢٩) حَدَّثَنَا حَسَنٌ حَدَّثَنَا ابْنُ لَهِيعَةَ حَدَّثَنَا زَبَّانُ عَنْ سَهْلٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ إِنَّ السَّالِمَ مَنْ سَلِمَ النَّاسُ مِنْ يَدِهِ وَلِسَانِهِ [راجع: ١٥٧٢٠].

(۱۵۷۲۹) حضرت معاذ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا حقیقی مسلمان وہ ہے جس کی زبان اور ہاتھ سے دوسرے مسلمان محفوظ رہیں۔

(١٥٧٣٠) حَدَّثَنَا حَسَنٌ حَدَّثَنَا ابْنُ لَهِيعَةَ حَدَّثَنَا زَبَّانُ عَنْ سَهْلٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

قَالَ مَنْ قَالَ سُبْحَانَ اللَّهِ الْعَظِيمِ نَبَتَ لَهُ غَرْسٌ فِي الْجَنَّةِ وَمَنْ قَرَأَ الْقُرْآنَ فَأَكْمَلَهُ وَعَمِلَ بِمَا فِيهِ أَلْبَسَ وَالِدَاهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ تَاجًا هُوَ أَحْسَنُ مِنْ ضَوْءِ الشَّمْسِ فِي بُيُوتٍ مِنْ بُيُوتِ الدُّنْيَا لَوْ كَانَتْ فِيهِ فَمَا ظَنُّكُمْ بِالَّذِي عَمِلَ بِهِ

(۱۵۷۳۰) حضرت معاذ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا جو شخص سُبْحَانَ اللَّهِ الْعَظِيمِ کہے، اس کے لئے جنت میں ایک پودا لگا دیا جاتا ہے، اور جو شخص مکمل قرآن کریم پڑھے اور اس پر عمل کرے، اس کے والدین کو قیامت کے دن ایسا تاج پہنایا جائے گا جس کی روشنی سورج کی روشنی سے بھی زیادہ ہوگی جبکہ وہ کسی کے گھر کے آنگن میں اتر آئے، تو اس شخص کے بارے میں تمہارا کیا خیال ہے جس نے اس قرآن پر عمل کیا ہوگا۔

(۱۵۷۳۱) حَدَّثَنَا حَسَنٌ حَدَّثَنَا ابْنُ لَهِيعَةَ حَدَّثَنَا زَبَّانُ عَنْ سَهْلِ بْنِ مُعَاذٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ مَرَّ عَلَى قَوْمٍ وَهُمْ وُقُوفٌ عَلَى دَوَابَّ لَهُمْ وَرَوَاحِلَ فَقَالَ لَهُمْ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ارْكَبُوهَا سَالِمَةً وَدَعُوهَا سَالِمَةً وَلَا تَتَّخِذُوهَا كَرَاسِيَّ لِأَحَادِيثِكُمْ فِي الطُّرُقِ وَالْأَسْوَاقِ فَرُبَّ مَرْكُوبَةٍ خَيْرٌ مِنْ رَاكِبِهَا هِيَ أَكْثَرُ ذِكْرًا لِلَّهِ تَعَالَى مِنْهُ [راجع: ۱۵۷۱۴].

(۱۵۷۳۱) حضرت معاذ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام کا گذر کچھ لوگوں پر ہوا جو اپنے جانوروں اور سواریوں کے پاس کھڑے ہوئے تھے، نبی علیہ السلام نے ان سے فرمایا کہ جانوروں پر اس وقت سوار ہوا کرو جب وہ صحیح سالم ہوں اور اسی حالت میں انہیں چھوڑ بھی دیا کرو، راستوں اور بازاروں میں آپس کی گفتگو میں انہیں کرسیاں نہ سمجھ لیا کرو، کیونکہ بہت سی سواریاں اپنے اوپر سوار ہونے والوں کی نسبت زیادہ بہتر اور اللہ کا زیادہ ذکر کرنے والی ہوتی ہیں۔

(۱۵۷۳۲) حَدَّثَنَا إِسْحَقُ بْنُ عِيسَى حَدَّثَنَا ابْنُ لَهِيعَةَ عَنْ خَيْرِ بْنِ نُعَيْمٍ الْحَضْرَمِيِّ عَنْ سَهْلِ بْنِ مُعَاذِ بْنِ أَنَسٍ الْجُهَنِيِّ عَنْ أَبِيهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَفْضُلُ الذِّكْرُ عَلَى النَّفَقَةِ فِي سَبِيلِ اللَّهِ تَبَارَكَ وَتَعَالَى بِسَبْعِ مِائَةِ أَلْفِ ضِعْفٍ [راجع: ۱۵۶۹۸].

(۱۵۷۳۲) حضرت معاذ بن انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا ذکر خداوندی میں مشغول رہنا صدقہ خیرات کرنے سے سات لاکھ درجہ اونچا ہے۔

(۱۵۷۳۳) حَدَّثَنَا الْحَكَمُ بْنُ نَافِعٍ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ عَيَّاشٍ عَنْ أَسِيدِ بْنِ عَبْدِالرَّحْمَنِ الْخَثْعَمِيِّ عَنْ فَرْوَةَ بْنِ مُجَاهِدٍ اللَّخْمِيِّ عَنْ سَهْلِ بْنِ مُعَاذٍ الْجُهَنِيِّ عَنْ أَبِيهِ قَالَ نَزَلْنَا عَلَى حِصْنِ سِنَانٍ بِأَرْضِ الرُّومِ مَعَ عَبْدِاللَّهِ بْنِ عَبْدِالْمَلِكِ فَضَيَّقَ النَّاسُ الْمَنَازِلَ وَقَطَعُوا الطَّرِيقَ فَقَالَ مُعَاذٌ أَيُّهَا النَّاسُ إِنَّا غَزَوْنَا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ غَزْوَةَ كَذَا وَكَذَا فَضَيَّقَ النَّاسُ الطَّرِيقَ فَبَعَثَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُنَادِيًا فَنَادَى مَنْ ضَيَّقَ مَنْزِلًا أَوْ قَطَعَ طَرِيقًا فَلَا جِهَادَ لَهُ [قال الألباني: حسن (ابو داود: ۲۶۲۹ و ۲۶۳۰) وتكلم في اسناده المنذري].

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۱۵۷۳۳) حضرت معاذ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ ہم لوگ عبداللہ بن عبدالملک کے ساتھ سرزمین روم میں ''حصن سنان'' پر اترے، لوگوں نے منزلیں تنگ اور راستے مسدود کر دیئے، حضرت معاویہ رضی اللہ عنہ یہ دیکھ کر کہنے لگے، لوگو! ہم لوگ نبی علیہ السلام کے ساتھ فلاں غزوے میں شریک تھے، اس دوران لوگوں نے راستے تنگ کر دیئے تو نبی علیہ السلام نے ایک منادی کو بھیج کر یہ اعلان کروایا کہ جو شخص کسی منزل کو تنگ یا راستے کو مسدود کرے، اس کے جہاد کا کوئی اعتبار نہیں ہے۔

(۱۵۷۳٤) حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ الْحَجَّاجِ وَيَعْمَرُ بْنُ بِشْرٍ قَالَ أَحْمَدُ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ وَقَالَ يَعْمَرُ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ قَالَ أَخْبَرَنِي يَحْيَى بْنُ أَيُّوبَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ سُلَيْمَانَ أَنَّ إِسْمَاعِيلَ بْنَ يَحْيَى الْمَعَافِرِيَّ أَخْبَرَهُ عَنْ سَهْلِ بْنِ مُعَاذِ بْنِ أَنَسٍ الْجُهَنِيِّ عَنْ أَبِيهِ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ حَمَى مُؤْمِنًا مِنْ مُنَافِقٍ يَعِيبُهُ بَعَثَ اللَّهُ تَبَارَكَ وَتَعَالَى مَلَكًا يَحْمِي لَحْمَهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ مِنْ نَارِ جَهَنَّمَ وَمَنْ بَغَى مُؤْمِنًا بِشَيْءٍ يُرِيدُ بِهِ شَيْنَهُ حَبَسَهُ اللَّهُ تَعَالَى عَلَى جِسْرِ جَهَنَّمَ حَتَّى يَخْرُجَ مِمَّا قَالَ

(۱۵۷۳٤) حضرت معاذ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا جو شخص کسی مسلمان کی پیٹھ پیچھے اس منافق کے سامنے حمایت و حفاظت کرے جو اس کے عیوب بیان کر رہا ہو، اللہ تعالیٰ قیامت کے دن ایک فرشتے کو بھیجیں گے جو جہنم کی آگ سے اس کے گوشت کی حفاظت کرے گا اور جو شخص کسی مسلمان کو رسوا کرنے کے لئے اس پر کوئی تہمت لگائے، اللہ تعالیٰ اسے جہنم کے پل پر روک لیں گے، یہاں تک کہ وہ اس چیز سے نکل جائے جو اس نے کہی تھی۔

(۱۵۷۳٥) حَدَّثَنَا حَسَنٌ حَدَّثَنَا ابْنُ لَهِيعَةَ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ أَبِي حَبِيبٍ عن ابْنِ مُعَاذِ بْنِ أَنَسٍ عن أَبِيهِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قال لَا تَتَّخِذُوا الدَّوَابَّ كَرَاسِيَّ فَرُبَّ مَرْكُوبَةٍ عَلَيْهَا هِيَ أَكْثَرُ ذِكْرًا لِلَّهِ تَعَالَى مِنْ رَاكِبِهَا [راجع: ١٥٧١٤].

(۱۵۷۳۵) حضرت معاذ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا جانوروں کو کرسیاں نہ سمجھ لیا کرو، کیونکہ بہت سی سواریاں اپنے اوپر سوار ہونے والوں کی نسبت زیادہ بہتر اور اللہ کا زیادہ ذکر کرنے والی ہوتی ہیں۔

حَدِيثُ رَجُلٍ مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صلی اللہ علیہ وسلم

ایک صحابی رضی اللہ عنہ کی روایت

(۱۵۷۳٦) حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ بْنُ عَمْرٍو وَأَبُو سَعِيدٍ قَالَا حَدَّثَنَا زَائِدَةُ قَالَ حَدَّثَنَا السَّائِبُ بْنُ حُبَيْشٍ الْكَلَاعِيُّ عَنْ أَبِي الشَّمَّاخِ الْأَزْدِيِّ عَنِ ابْنِ عَمٍّ لَهُ مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَتَى مُعَاوِيَةَ فَدَخَلَ عَلَيْهِ فَقَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَنْ وَلِيَ أَمْرًا مِنْ أَمْرِ النَّاسِ ثُمَّ أَغْلَقَ بَابَهُ دُونَ الْمِسْكِينِ وَالْمَظْلُومِ أَوْ ذِي الْحَاجَةِ أَغْلَقَ اللَّهُ تَبَارَكَ وَتَعَالَى دُونَهُ أَبْوَابَ رَحْمَتِهِ عِنْدَ حَاجَتِهِ وَفَقْرِهِ أَفْقَرُ مَا يَكُونُ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

إِلَيْهَا [انظر: ١٦٠٣٧].

(۱۵۷۳۶) ایک مرتبہ حضرت امیر معاویہ رضی اللہ عنہ کے پاس ایک صحابی رضی اللہ عنہ آئے اور کہنے لگے کہ میں نے نبی علیہ السلام کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ جو شخص لوگوں کے کسی معاملے پر حکمران بنے اور کسی مسکین، مظلوم یا ضرورت مند کے لئے اپنے دروازے بند رکھے، اللہ اس کی ضرورت اور تنگدستی کے وقت ''جو زیادہ سخت ہوگی'' اپنی رحمت کے دروازے بند رکھے گا۔

حَدِيثُ رَجُلٍ مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صلی اللہ علیہ وسلم

ایک صحابی رضی اللہ عنہ کی روایت

(١٥٧٣٧) حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ إِسْحَاقَ قَالَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ قَالَ أَخْبَرَنَا يُونُسُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ قَالَ حَدَّثَنِي عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُتْبَةَ بْنِ مَسْعُودٍ أَنَّ رَجُلًا مِنْ أَصْحَابِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَدَّثَهُ أَنَّهُ سَمِعَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا كَانَ أَحَدُكُمْ فِي صَلَاتِهِ فَلَا يَرْفَعْ بَصَرَهُ إِلَى السَّمَاءِ أَنْ يُلْتَمَعَ بَصَرُهُ [قال الألباني: صحيح (النسائي: ٣/٧)]. [انظر: ٢٢٨٨٣].

(۱۵۷۳۷) ایک صحابی رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ انہوں نے نبی علیہ السلام کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ جب تم میں سے کوئی شخص نماز میں ہو تو آسمان کی طرف نظریں اٹھا کر نہ دیکھے، کہیں ایسا نہ ہو کہ اس کی بصارت سلب کر لی جائے۔

حَدِيثُ عُبَادَةَ بْنِ الْوَلِيدِ بْنِ عُبَادَةَ عَنْ أَبِيهِ رضی اللہ عنہما

حضرت ولید بن عبادہ رضی اللہ عنہ کی حدیث

(١٥٧٣٨) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ سَيَّارٍ وَيَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ الْقَاضِي أَنَّهُمَا سَمِعَا عُبَادَةَ بْنَ الْوَلِيدِ بْنِ عُبَادَةَ يُحَدِّثُ عَنْ أَبِيهِ أَمَّا سَيَّارٌ فَقَالَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَمَّا يَحْيَى فَقَالَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ قَالَ بَايَعْنَا رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى السَّمْعِ وَالطَّاعَةِ فِي عُسْرِنَا وَيُسْرِنَا وَمَنْشَطِنَا وَمَكْرَهِنَا وَالْأَثَرَةِ عَلَيْنَا وَأَنْ لَا نُنَازِعَ الْأَمْرَ أَهْلَهُ وَنَقُومَ بِالْحَقِّ حَيْثُ كَانَ وَلَا نَخَافَ فِي اللَّهِ لَوْمَةَ لَائِمٍ

(۱۵۷۳۸) حضرت ولید بن عبادہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ہم نے نبی علیہ السلام سے اس شرط پر بیعت کی کہ ہم نبی علیہ السلام کی بات تنگی اور فراخی، خوشدلی اور تنگ دلی اور ہم پر دوسروں کو ترجیح دینے کی صورت میں بھی سنیں گے اور اطاعت کریں گے، کسی معاملے میں اس کے حقدار سے جھگڑا نہیں کریں گے، حق پر قائم رہیں گے خواہ کہیں بھی ہو اور اللہ کے معاملے میں کسی ملامت کرنے والے کی ملامت کی پرواہ نہیں کریں گے۔

(١٥٧٣٩) قَالَ وَ قَالَ شُعْبَةُ سَيَّارٌ لَمْ يَذْكُرْ هَذَا الْحَرْفَ وَحَيْثُ مَا كَانَ ذَكَرَهُ يَحْيَى قَالَ شُعْبَةُ إِنْ كُنْتُ ذَكَرْتُ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

فِيهِ شَيْئًا فَهُوَ عَنْ سَيَّارٍ أَوْ عَنْ يَحْيَى [راجع، ١٥٧٣٨].

(١٥٧٣٩) راوی حدیث شعبہ کہتے ہیں کہ سیار نے یہ حرف ''خواہ کہیں بھی ہو'' ذکر نہیں کیا تھا، البتہ یحییٰ نے ذکر کیا تھا، اور میں نے اس میں جو چیز بھی ذکر کی ہے وہ سیار سے منقول ہے یا یحییٰ سے۔

حَدِيثُ التَّنُوخِيِّ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ

تنوخی کی روایت

(١٥٧٤٠) حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ عِيسَى قال حَدَّثَنِي يَحْيَى بْنُ سُلَيْمٍ عن عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُثْمَانَ بْنِ خُثَيْمٍ عن سَعِيدِ بْنِ أَبِي رَاشِدٍ قال لَقِيتُ التَّنُوخِيَّ رَسُولَ هِرَقْلَ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِحِمْصَ وَكَانَ جَارًا لِي شَيْخًا كَبِيرًا قَدْ بَلَغَ الْفَنَدَ أَوْ قَرُبَ فَقُلْتُ أَلَا تُخْبِرُنِي عن رِسَالَةِ هِرَقْلَ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَرِسَالَةِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى هِرَقْلَ فقال بَلَى قَدِمَ رَسُولُ اللَّه صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَبُوكَ فَبَعَثَ دِحْيَةَ الْكَلْبِيَّ إِلَى هِرَقْلَ فَلَمَّا أَنْ جَاءَهُ كِتَابُ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَعَا قِسِّيسِي الرُّومِ وَبَطَارِقَتَهَا ثُمَّ أَغْلَقَ عَلَيْهِ وَعَلَيْهِمْ بَابًا فقال قَدْ نَزَلَ هَذَا الرَّجُلُ حَيْثُ رَأَيْتُمْ وَقَدْ أَرْسَلَ إِلَيَّ يَدْعُونِي إِلَى ثَلَاثِ خِصَالٍ يَدْعُونِي إِلَى أَنْ أَتَّبِعَهُ عَلَى دِينِهِ أَوْ عَلَى أَنْ نُعْطِيَهُ مَالَنَا عَلَى أَرْضِنَا وَالْأَرْضُ أَرْضُنَا أَوْ نُلْقِيَ إِلَيْهِ الْحَرْبَ وَاللَّهِ لَقَدْ عَرَفْتُمْ فِيمَا تَقْرَءُونَ مِنَ الْكُتُبِ لَيَأْخُذَنَّ مَا تَحْتَ قَدَمَيَّ فَهَلُمَّ نَتَّبِعْهُ عَلَى دِينِهِ أَوْ نُعْطِيهِ مَالَنَا عَلَى أَرْضِنَا فَنَخَرُوا نَخْرَةَ رَجُلٍ وَاحِدٍ حَتَّى خَرَجُوا مِنْ بَرَانِسِهِمْ وَقَالُوا تَدْعُونَا إِلَى أَنْ نَدَعَ النَّصْرَانِيَّةَ أَوْ نَكُونَ عَبِيدًا لِأَعْرَابِيٍّ جَاءَ مِنَ الْحِجَازِ فَلَمَّا ظَنَّ أَنَّهُمْ إِنْ خَرَجُوا مِنْ عِنْدِهِ أَفْسَدُوا عَلَيْهِ الرُّومَ رَفَأَهُمْ وَلَمْ يَكَدْ وَقَالَ إِنَّمَا قُلْتُ ذَلِكَ لَكُمْ لِأَعْلَمَ صَلَابَتَكُمْ عَلَى أَمْرِكُمْ ثُمَّ دَعَا رَجُلًا مِنْ عَرَبِ تُجِيبَ كَانَ عَلَى نَصَارَى الْعَرَبِ فقال ادْعُ لِي رَجُلًا حَافِظًا لِلْحَدِيثِ عَرَبِيَّ اللِّسَانِ أَبْعَثْهُ إِلَى هَذَا الرَّجُلِ بِجَوَابِ كِتَابِهِ فَجَاءَ بِي فَدَفَعَ إِلَيَّ هِرَقْلُ كِتَابًا فقال اذْهَبْ بِكِتَابِي إِلَى هَذَا الرَّجُلِ فَمَا ضَيَّعْتَ مِنْ حَدِيثِهِ فَاحْفَظْ لِي مِنْهُ ثَلَاثَ خِصَالٍ انظر هَلْ يَذْكُرُ صَحِيفَتَهُ الَّتِي كَتَبَ إِلَيَّ بِشَيْءٍ وَانظر إِذَا قَرَأَ كِتَابِي فَهَلْ يَذْكُرُ اللَّيْلَ وَانظر فِي ظَهْرِهِ هَلْ بِهِ شَيْءٌ يَرِيبُكَ فَانْطَلَقْتُ بِكِتَابِهِ حَتَّى جِئْتُ تَبُوكَ فَإِذَا هُوَ جَالِسٌ بَيْنَ ظَهْرَانَيْ أَصْحَابِهِ مُحْتَبِيًا عَلَى الْمَاءِ فَقُلْتُ أَيْنَ صَاحِبُكُمْ قِيلَ هَا هُوَ ذَا فَأَقْبَلْتُ أَمْشِي حَتَّى جَلَسْتُ بَيْنَ يَدَيْهِ فَنَاوَلْتُهُ كِتَابِي فَوَضَعَهُ فِي حَجْرِهِ ثُمَّ قَالَ مِمَّنْ أَنْتَ فَقُلْتُ أَنَا أَحَدُ تَنُوخَ قال هَلْ لَكَ فِي الْإِسْلَامِ الْحَنِيفِيَّةِ مِلَّةِ أَبِيكَ إِبْرَاهِيمَ قُلْتُ إِنِّي رَسُولُ قَوْمٍ وَعَلَى دِينِ قَوْمٍ لَا أَرْجِعُ عنهُ حَتَّى أَرْجِعَ إِلَيْهِمْ فَضَحِكَ وَقَالَ إِنَّكَ لَا تَهْدِي مَنْ أَحْبَبْتَ وَلَكِنَّ اللَّهَ يَهْدِي مَنْ يَشَاءُ وَهُوَ أَعْلَمُ بِالْمُهْتَدِينَ يَا أَخَا تَنُوخَ إِنِّي كَتَبْتُ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

بِكِتَابٍ إِلَى كِسْرَى فَمَزَّقَهُ وَاللَّهُ مُمَزِّقُهُ وَمُمَزِّقٌ مُلْكَهُ وَكَتَبْتُ إِلَى النَّجَاشِيِّ بِصَحِيفَةٍ فَخَرَقَهَا وَاللَّهُ مُخَرِّقُهُ وَمُخَرِّقٌ مُلْكَهُ وَكَتَبْتُ إِلَى صَاحِبِكَ بِصَحِيفَةٍ فَأَمْسَكَهَا فَلَنْ يَزَالَ النَّاسُ يَجِدُونَ مِنْهُ بَأْسًا مَا دَامَ فِي الْعَيْشِ خَيْرٌ قُلْتُ هَذِهِ إِحْدَى الثَّلَاثَةِ الَّتِي أَوْصَانِي بِهَا صَاحِبِي وَأَخَذْتُ سَهْمًا مِنْ جَعْبَتِي فَكَتَبْتُهَا فِي جِلْدِ سَيْفِي ثُمَّ إِنَّهُ نَاوَلَ الصَّحِيفَةَ رَجُلًا عَنْ يَسَارِهِ قُلْتُ مَنْ صَاحِبُ كِتَابِكُمُ الَّذِي يُقْرَأُ لَكُمْ قَالُوا مُعَاوِيَةُ فَإِذَا فِي كِتَابِ صَاحِبِي تَدْعُونِي إِلَى جَنَّةٍ عَرْضُهَا السَّمَوَاتُ وَالْأَرْضُ أُعِدَّتْ لِلْمُتَّقِينَ فَأَيْنَ النَّارُ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سُبْحَانَ اللَّهِ أَيْنَ اللَّيْلُ إِذَا جَاءَ النَّهَارُ قَالَ فَأَخَذْتُ سَهْمًا مِنْ جَعْبَتِي فَكَتَبْتُهُ فِي جِلْدِ سَيْفِي فَلَمَّا أَنْ فَرَغَ مِنْ قِرَاءَةِ كِتَابِي قَالَ إِنَّ لَكَ حَقًّا وَإِنَّكَ رَسُولٌ فَلَوْ وُجِدَتْ عِنْدَنَا جَائِزَةٌ جَوَّزْنَاكَ بِهَا إِنَّا سَفْرٌ مُرْمِلُونَ قَالَ فَنَادَاهُ رَجُلٌ مِنْ طَائِفَةِ النَّاسِ قَالَ أَنَا أُجَوِّزُهُ فَفَتَحَ رَحْلَهُ فَإِذَا هُوَ يَأْتِي بِحُلَّةٍ صَفُورِيَّةٍ فَوَضَعَهَا فِي حَجْرِي قُلْتُ مَنْ صَاحِبُ الْجَائِزَةِ قِيلَ لِي عُثْمَانُ ثُمَّ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَيُّكُمْ يُنْزِلُ هَذَا الرَّجُلَ فَقَالَ فَتًى مِنَ الْأَنْصَارِ أَنَا فَقَامَ الْأَنْصَارِيُّ وَقُمْتُ مَعَهُ حَتَّى إِذَا خَرَجْتُ مِنْ طَائِفَةِ الْمَجْلِسِ نَادَانِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ تَعَالَ يَا أَخَا تَنُوخَ فَأَقْبَلْتُ أَهْوِي إِلَيْهِ حَتَّى كُنْتُ قَائِمًا فِي مَجْلِسِي الَّذِي كُنْتُ بَيْنَ يَدَيْهِ فَحَلَّ حَبْوَتَهُ عَنْ ظَهْرِهِ وَقَالَ هَاهُنَا امْضِ لِمَا أُمِرْتَ لَهُ فَجُلْتُ فِي ظَهْرِهِ فَإِذَا أَنَا بِخَاتَمٍ فِي مَوْضِعِ غُضُونِ الْكَتِفِ مِثْلِ الْحَجْمَةِ الضَّخْمَةِ [انظر: ۱۶۸۱۳، ۱۶۸۱۴].

(۱۵۷۴۰) سعید بن ابی راشد رحمہ اللہ کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ حمص میں میری ملاقات تنوخی سے ہوئی جو نبی علیہ السلام کے پاس ہرقل کے ایلچی بن کر آئے تھے، وہ میرے پڑوسی تھے، انتہائی بوڑھے ہو چکے تھے اور سٹھیا جانے کی عمر تک پہنچ چکے تھے، میں نے ان سے کہا کہ آپ مجھے نبی علیہ السلام کے نام ہرقل کے خط اور ہرقل کے نام نبی علیہ السلام کے خط کے بارے کچھ بتاتے کیوں نہیں؟ انہوں نے کہا کیوں نہیں، نبی علیہ السلام تبوک میں تشریف لائے ہوئے تھے، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت دحیہ کلبی رضی اللہ عنہ کو ہرقل کے پاس بھیجا، جب ہرقل کے پاس نبی علیہ السلام کا مبارک خط پہنچا تو اس نے رومی پادریوں اور سرداروں کو جمع کیا اور کمرے کا دروازہ بند کر لیا، اور ان سے کہنے لگا کہ یہ آدمی میرے پاس آیا ہے جیسا کہ تم نے دیکھ ہی لیا ہے، مجھے جو خط بھیجا گیا ہے، اس میں مجھے تین میں سے کسی ایک صورت کو قبول کرنے کی دعوت دی گئی ہے، یا تو میں ان کے دین کی پیروی کر لوں، یا انہیں زمین پر مال کی صورت میں ٹیکس دوں اور زمین ہمارے پاس ہی رہے، یا پھر ان سے جنگ کروں، اللہ کی قسم! آپ لوگ جو کتابیں پڑھتے ہو، ان کی روشنی میں آپ جانتے ہو کہ وہ میرے ان قدموں کے نیچے کی جگہ بھی حاصل کر لیں گے، تو کیوں نہ ہم ان کے دین کی پیروی کر لیں یا اپنی زمین کا مال کی صورت میں ٹیکس دے دیا کریں۔

یہ سن کر ان سب کے نرخروں سے ایک جیسی آواز نکلنے لگی، حتیٰ کہ انہوں نے اپنی ٹوپیاں اتار دیں اور کہنے لگے کہ کیا

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

آپ ہمیں عیسائیت چھوڑنے کی دعوت دے رہے ہیں، یا یہ کہ ہم کسی دیہاتی کے ''جو حجاز سے آیا ہے'' غلام بن جائیں، جب ہرقل نے دیکھا کہ اگر یہ لوگ اس کے پاس سے اسی حال میں چلے گئے تو وہ پورے روم میں اس کے خلاف فساد برپا کر دیں گے تو اس نے فوراً پینترا بدل کر کہا کہ میں نے تو یہ بات محض اس لئے کہی تھی کہ اپنے دین پر تمہارا جماؤ اور مضبوطی دیکھ سکوں۔

پھر اس نے ''عرب تجیب'' کے ایک آدمی کو ''جو نصاریٰ عرب پر امیر مقرر تھا'' بلایا اور کہا کہ میرے پاس ایسے آدمی کو بلا کر لاؤ جو حافظہ کا قوی ہو اور عربی زبان جانتا ہو، تاکہ میں اسے اس شخص کی طرف اس کے خط کا جواب دے کر بھیجوں، وہ مجھے بلا لایا، ہرقل نے اپنا خط میرے حوالے کر دیا اور کہنے لگا کہ میرا یہ خط اس شخص کے پاس لے جاؤ، اگر اس کی ساری باتیں تم یاد نہ رکھ سکو تو کم از کم تین چیزیں ضرور یاد رکھ لینا، یہ دیکھنا کہ وہ میری طرف بھیجے ہوئے اپنے خط کا کوئی ذکر کرتے ہیں یا نہیں؟ یہ دیکھنا کہ جب وہ میرا خط پڑھتے ہیں تو رات کا ذکر کرتے ہیں یا نہیں؟ اور ان کی پشت پر دیکھنا، تمہیں کوئی عجیب چیز دکھائی دیتی ہے یا نہیں؟

میں ہرقل کا خط لے کر روانہ ہوا اور تبوک پہنچا، نبی علیہ السلام اپنے صحابہ رضی اللہ عنہم کے درمیان پانی کے قریبی علاقے میں اپنی گھٹنوں کے گرد ہاتھوں سے حلقہ بنا کر بیٹھے ہوئے تھے، میں نے لوگوں سے پوچھا کہ تمہارے ''ساتھی'' کہاں ہیں؟ انہوں نے مجھے اشارہ سے بتا دیا، میں چلتا ہوا آیا اور نبی علیہ السلام کے سامنے بیٹھ گیا، انہیں خط پکڑایا جسے انہوں نے اپنی گود میں رکھ لیا اور مجھ سے پوچھا کہ تمہارا تعلق کہاں سے ہے؟ میں نے کہا کہ میں ایک تنوخی آدمی ہوں، نبی علیہ السلام نے پوچھا کہ تمہیں ملت حنیفیہ اسلام ''جو تمہارے باپ ابراہیم علیہ السلام کی ملت ہے'' میں کوئی رغبت محسوس ہوتی ہے؟ میں نے کہا کہ ایک قوم کا قاصد ہوں اور ایک قوم کے دین پر ہوں، میں جب تک ان کے پاس لوٹ نہ جاؤں، اس دین سے برگشتہ نہیں ہو سکتا، اس پر نبی علیہ السلام مسکرا کر یہ آیت پڑھنے لگے کہ ''جسے آپ چاہیں اسے ہدایت نہیں دے سکتے، البتہ اللہ جسے چاہتا ہے، ہدایت دے دیتا ہے، اور وہ ہدایت یافتہ لوگوں کو زیادہ جانتا ہے۔'' اے تنوخی بھائی! میں نے ایک خط کسریٰ کی طرف لکھا تھا، اس نے اسے ٹکڑے ٹکڑے کر دیا، اللہ اسے اور اس کی حکومت کو بھی ٹکڑے ٹکڑے کر دے گا، میں نے نجاشی کی طرف بھی خط لکھا تھا، اس نے اسے پھاڑ دیا، اللہ اسے اور اس کی حکومت کو توڑ پھوڑ دے گا، میں نے تمہارے بادشاہ کو بھی خط لکھا لیکن اس نے اسے محفوظ کر لیا، لہٰذا جب تک زندگی میں کوئی خیر رہے گی، لوگوں پر اس کا رعب و دبدبہ باقی رہے گا، میں نے اپنے دل میں سوچا کہ یہ تین میں سے پہلی بات ہے، جس کی مجھے بادشاہ نے وصیت کی تھی، چنانچہ میں نے اپنے ترکش سے ایک تیر نکالا اور اس سے اپنی تلوار کی جلد پر یہ بات لکھ لی۔

پھر نبی علیہ السلام نے وہ خط اپنی بائیں جانب بیٹھے ہوئے ایک آدمی کو دے دیا، میں نے لوگوں سے پوچھا کہ یہ خط پڑھنے والے صاحب کون ہیں؟ لوگوں نے بتایا کہ حضرت امیر معاویہ رضی اللہ عنہ ہیں، بہر حال! ہمارے بادشاہ کے خط میں لکھا ہوا تھا کہ آپ مجھے اس جنت کی دعوت دیتے ہیں جس کی چوڑائی زمین و آسمان کے برابر ہے اور جو متقیوں کے لئے تیار کی گئی ہے، تو جہنم کہاں ہے؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا سبحان اللہ! جب دن آتا ہے تو رات کہاں جاتی ہے؟ میں نے اپنے ترکش سے تیر نکال کر اپنی تلوار کی جلد پر یہ بات بھی لکھ لی۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

نبی علیہ السلام جب خط پڑھ کر فارغ ہوئے تو فرمایا کہ تمہارا ہم پر حق بنتا ہے کیونکہ تم قاصد ہو، اگر ہمارے پاس کوئی انعام ہوتا تو تمہیں ضرور دیتے لیکن ابھی ہم سفر میں پراگندہ ہیں، یہ سن کر لوگوں میں سے ایک آدمی نے پکار کر کہا کہ میں اسے انعام دوں گا، چنانچہ اس نے اپنا خیمہ کھولا اور ایک صفوری حلّہ لے آیا اور لا کر میری گود میں ڈال دیا، میں نے لوگوں سے پوچھا کہ یہ انعام دینے والے صاحب کون ہیں؟ لوگوں نے بتایا کہ یہ حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ ہیں۔

پھر نبی علیہ السلام نے فرمایا کہ تم میں سے کون شخص اسے اپنا مہمان بنائے گا؟ اس پر ایک انصاری نوجوان نے کہا کہ میں بناؤں گا، پھر وہ انصاری کھڑا ہوا اور میں بھی کھڑا ہو گیا، جب میں مجلس سے نکل گیا تو نبی علیہ السلام نے مجھے پکار کر فرمایا اے تنوخی بھائی ادھر آؤ میں دوڑتا ہوا گیا اور اسی جگہ پر جا کر کھڑا ہو گیا جہاں میں پہلے بیٹھا تھا، نبی علیہ السلام نے اپنی پشت سے کپڑا ہٹایا اور فرمایا یہاں دیکھو، اور تمہیں جو حکم دیا گیا ہے اسے پورا کرو، چنانچہ میں گھوم کر نبی علیہ السلام کی پشت مبارک کی طرف آیا، میں نے کندھوں کے درمیان مہر نبوت دیکھی جو پھولے ہوئے غدود کی مانند تھی۔

حَدِيثُ قُثَمَ بْنِ تَمَّامٍ أَوْ (تَمَّامِ بْنِ قُثَمَ) عن أَبِيهِ

حضرت قثم یا تمام رضی اللہ عنہ کی حدیث

(١٥٧٤١) حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ بْنُ هِشَامٍ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ أَبِي عَلِيٍّ الصَّيْقَلِ عَنْ قُثَمِ بْنِ تَمَّامٍ أَوْ تَمَّامِ بْنِ قُثَمٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ أَتَيْنَا النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ مَا بَالُكُمْ تَأْتُونِي قُلْحًا لَا تَسَوَّكُونَ لَوْلَا أَنْ أَشُقَّ عَلَى أُمَّتِي لَفَرَضْتُ عَلَيْهِمْ السِّوَاكَ كَمَا فَرَضْتُ عَلَيْهِمْ الْوُضُوءَ

(۱۵۷۴۱) حضرت قثم یا تمام رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ ہم لوگ نبی علیہ السلام کی خدمت میں حاضر ہوئے، تو نبی علیہ السلام نے فرمایا کیا بات ہے، میں تمہارے دانت پیلے زرد کیوں دیکھ رہا ہوں؟ تم لوگ مسواک نہیں کرتے؟ اگر مجھے اپنی امت پر یہ بات دشوار گذرنے کا خیال نہ ہوتا تو میں ان پر وضو کی طرح مسواک کو بھی ضروری قرار دے دیتا۔

حَدِيثُ حَسَّانَ بْنِ ثَابِتٍ رضی اللہ عنہ

حضرت حسان بن ثابت رضی اللہ عنہ کی حدیث

(١٥٧٤٢) حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ بْنُ هِشَامٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُثْمَانَ و حَدَّثَنَا قَبِيصَةُ عَنْ سُفْيَانَ عَنِ ابْنِ خُثَيْمٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ بَهْمَانَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ حَسَّانَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ لَعَنَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ زَوَّارَاتِ الْقُبُورِ

(۱۵۷۴۲) حضرت حسان بن ثابت رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے قبرستان جانے والی عورتوں پر لعنت فرمائی ہے۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

حَدِيثُ بِشْرٍ أَوْ بُسْرٍ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

حضرت بشر یا بسر رضی اللہ عنہ کی حدیث

(۱۵۷۴۳) حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ عُمَرَ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْحَمِيدِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ أَبُو جَعْفَرٍ عَنْ رَافِعِ بْنِ بِشْرٍ هُوَ أَبُو بِشْرٍ السُّلَمِيُّ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يُوشِكُ أَنْ تَخْرُجَ نَارٌ مِنْ حُبْسِ سَيَلٍ تَسِيرُ سَيْرَ بَطِيئَةِ الْإِبِلِ تَسِيرُ النَّهَارَ وَتُقِيمُ اللَّيْلَ تَغْدُو وَتَرُوحُ يُقَالُ غَدَتْ النَّارُ أَيُّهَا النَّاسُ فَاغْدُوا قَالَتْ النَّارُ أَيُّهَا النَّاسُ قَائِلُوا رَاحَتْ النَّارُ أَيُّهَا النَّاسُ فَرُوحُوا مَنْ أَدْرَكَتْهُ أَكَلَتْهُ [صححه ابن حبان (۶۸۴۰) والحاكم (۳۴۲/۴). قال شعيب: تكلم في اسناده].

(۱۵۷۴۳) حضرت بشر یا بسر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا عنقریب ایک آگ ''حبس سیل'' سے نکلے گی، جو سست ترین اونٹ کی طرح چلے گی، دن کو چلے گی اور رات کو ٹھہر جایا کرے گی، صبح و شام یہی معاملہ رہے گا، کہا جائے گا کہ لوگو! آگ چل پڑی ہے سو تم بھی چل پڑو، آگ کہے گی لوگو! قیلولہ کر لو، لوگو! آگ چل پڑی ہے سو تم بھی چل پڑو، جو اس لوگ کی لپیٹ میں آ جائے گا، وہ اسے کھا جائے گی۔

حَدِيثُ سُوَيْدٍ الْأَنْصَارِيِّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ

حضرت سوید انصاری رضی اللہ عنہ کی حدیث

(۱۵۷۴۴) حَدَّثَنَا أَبُو الْيَمَانِ قَالَ أَخْبَرَنَا شُعَيْبٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ قَالَ أَخْبَرَنِي عُقْبَةُ بْنُ سُوَيْدٍ الْأَنْصَارِيُّ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَاهُ وَكَانَ مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ قَفَلْنَا مَعَ نَبِيِّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ غَزْوَةِ خَيْبَرَ فَلَمَّا بَدَا لَهُ أُحُدٌ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُ أَكْبَرُ جَبَلٌ يُحِبُّنَا وَنُحِبُّهُ

(۱۵۷۴۴) حضرت سوید رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ہم لوگ نبی علیہ السلام کے ساتھ غزوہ خیبر سے واپس آ رہے تھے، جب احد پہاڑ نظر آیا تو نبی علیہ السلام نے اللہ اکبر کہہ کر فرمایا یہ پہاڑ ہم سے محبت کرتا ہے اور ہم اس سے محبت کرتے ہیں۔

حَدِيثُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي قُرَادٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ

حضرت عبدالرحمٰن بن ابی قراد رضی اللہ عنہ کی حدیثیں

(۱۵۷۴۵) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ أَبِي جَعْفَرٍ الْخَطْمِيِّ قَالَ حَدَّثَنَا عُمَارَةُ بْنُ خُزَيْمَةَ وَالْحَارِثُ بْنُ فُضَيْلٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي قُرَادٍ قَالَ خَرَجْتُ مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَاجًّا فَرَأَيْتُهُ خَرَجَ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

مِنْ الْخَلَاءِ فَاتَّبَعْتُهُ بِالْإِدَاوَةِ أَوْ الْقَدَحِ فَجَلَسْتُ لَهُ بِالطَّرِيقِ وَكَانَ إِذَا أَتَى حَاجَتَهُ أَبْعَدَ [انظر: ١٥٧٤٦، ١٨١٣٤، ١٨٢٤٣].

(۱۵۷۴۵) حضرت عبدالرحمٰن رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نبی علیہ السلام کے ساتھ حج کی نیت سے نکلا، میں نے دیکھا کہ نبی علیہ السلام بیت الخلاء سے نکلے ہیں تو میں پانی کا برتن لے کر نبی علیہ السلام کے پیچھے چلا گیا اور راستے میں بیٹھ گیا، نبی علیہ السلام کی عادت مبارکہ تھی کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم قضاء حاجت کے لئے دور جایا کرتے تھے۔

(١٥٧٤٦) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ قَالَ حَدَّثَنِي أَبُو جَعْفَرٍ عُمَيْرُ بْنُ يَزِيدَ قَالَ حَدَّثَنِي الْحَارِثُ بْنُ فُضَيْلٍ وَعُمَارَةُ بْنُ خُزَيْمَةَ بْنِ ثَابِتٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي قُرَادٍ قَالَ خَرَجْتُ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَاجًّا قَالَ فَنَزَلَ مَنْزِلًا وَخَرَجَ مِنْ الْخَلَاءِ فَاتَّبَعْتُهُ بِالْإِدَاوَةِ أَوْ الْقَدَحِ وَكَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا أَرَادَ حَاجَةً أَبْعَدَ فَجَلَسْتُ لَهُ بِالطَّرِيقِ حَتَّى انْصَرَفَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقُلْتُ لَهُ يَا رَسُولَ اللَّهِ الْوَضُوءَ فَأَقْبَلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَيَّ فَصَبَّ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى يَدِهِ فَغَسَلَهَا ثُمَّ أَدْخَلَ يَدَهُ فَكَفَّهَا فَصَبَّ عَلَى يَدِهِ وَاحِدَةً ثُمَّ مَسَحَ عَلَى رَأْسِهِ ثُمَّ قَبَضَ الْمَاءَ قَبْضًا بِيَدِهِ فَضَرَبَ بِهِ عَلَى ظَهْرِ قَدَمِهِ فَمَسَحَ بِيَدِهِ عَلَى قَدَمِهِ ثُمَّ جَاءَ فَصَلَّى لَنَا الظُّهْرَ [صححه ابن خزيمة (٥١). قال الألباني: صحيح (ابن ماجة: ٣٣٤، النسائي: ١/١٧)]. [راجع: ١٥٧٤٥].

(۱۵۷۴۶) حضرت عبدالرحمٰن رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نبی علیہ السلام کے ساتھ حج کی نیت سے نکلا، میں نے دیکھا کہ نبی علیہ السلام بیت الخلاء سے نکلے ہیں تو میں پانی کا برتن لے کر نبی علیہ السلام کے پیچھے چلا گیا اور راستے میں بیٹھ گیا، نبی علیہ السلام کی عادت مبارکہ تھی کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم قضاء حاجت کے لئے دور جایا کرتے تھے، جب نبی علیہ السلام واپس آئے تو میں نے عرض کیا یا رسول اللہ! وضو کا پانی حاضر ہے، نبی علیہ السلام تشریف لائے، اپنے ہاتھوں پر پانی بہایا اور انہیں دھولیا، پھر برتن میں ہاتھ ڈال کر پانی بہایا اور سر کا مسح کر لیا، پھر مٹھی بھر پانی ہاتھ میں لے کر پاؤں کی پشت پر ڈالا اور اسے اپنے ہاتھ سے ملا، پھر آ کر ہمیں ظہر کی نماز پڑھائی۔

حَدِيثُ مَوْلًى لِرَسُولِ اللَّهِ صلی اللہ علیہ وسلم

نبی علیہ السلام کے ایک آزاد کردہ غلام صحابی رضی اللہ عنہ کی حدیث

(١٥٧٤٧) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا أَبَانُ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ زَيْدٍ عَنْ أَبِي سَلَّامٍ عَنْ مَوْلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ بَخٍ بَخٍ خَمْسٌ مَا أَثْقَلَهُنَّ فِي الْمِيزَانِ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَاللَّهُ أَكْبَرُ وَسُبْحَانَ اللَّهِ وَالْحَمْدُ لِلَّهِ وَالْوَلَدُ الصَّالِحُ يُتَوَفَّى فَيَحْتَسِبُهُ وَالِدَاهُ وَقَالَ بَخٍ بَخٍ لِخَمْسٍ مَنْ لَقِيَ اللَّهَ مُسْتَيْقِنًا بِهِنَّ دَخَلَ الْجَنَّةَ يُؤْمِنُ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ وَبِالْجَنَّةِ وَالنَّارِ وَالْبَعْثِ بَعْدَ الْمَوْتِ وَالْحِسَابِ [انظر: ١٨٢٤٤].

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۱۵۷۴۷) نبی علیہ السلام کے ایک آزاد کردہ غلام صحابی رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا پانچ چیزیں کیا خوب ہیں؟ اور میزانِ عمل میں کتنی بھاری ہیں؟ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَاللَّهُ أَكْبَرُ وَسُبْحَانَ اللَّهِ وَالْحَمْدُ لِلَّهِ اور وہ نیک اولاد جو فوت ہو جائے اور اس کا باپ اس پر صبر کرے، اور فرمایا پانچ چیزیں کیا خوب ہیں؟ جو شخص ان پانچ چیزوں پر یقین رکھتے ہوئے اللہ سے ملے گا، وہ جنت میں داخل ہوگا، اللہ پر ایمان رکھتا ہو، آخرت کے دن پر، جنت اور جہنم پر، موت کے بعد دوبارہ زندہ ہونے پر اور حساب کتاب پر ایمان رکھتا ہو۔

حَدِيثُ مُعَاوِيَةَ بْنِ الْحَكَمِ رضی اللہ عنہ

حضرت معاویہ بن حکم رضی اللہ عنہ کی حدیث

(۱۵۷۴۸) حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ حَدَّثَنَا لَيْثٌ عَنْ عُقَيْلٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَوْفٍ عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ الْحَكَمِ السُّلَمِيِّ أَنَّهُ قَالَ لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَرَأَيْتَ أَشْيَاءَ كُنَّا نَفْعَلُهَا فِي الْجَاهِلِيَّةِ كُنَّا نَتَطَيَّرُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَلِكَ شَيْءٌ تَجِدُهُ فِي نَفْسِكَ فَلَا يَصُدَّنَّكَ قَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ كُنَّا نَأْتِي الْكُهَّانَ قَالَ فَلَا تَأْتِ الْكُهَّانَ [صححه مسلم (۵۳۷)]. [انظر: ۲۴۱۶۶، ۲۴۱۶۷، ۲۴۱۷۵، ۲۴۱۷۶].

(۱۵۷۴۸) حضرت معاویہ بن حکم رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ انہوں نے نبی علیہ السلام سے پوچھا یہ بتائیے کہ ہم زمانہ جاہلیت میں جو کام کرتے تھے مثلاً ہم پرندوں سے شگون لیتے تھے (اس کا کیا حکم ہے؟) نبی علیہ السلام نے فرمایا یہ تمہارے ذہن کا ایک وہم ہوتا تھا، اب یہ تمہیں کسی کام سے نہ روکے، انہوں نے پوچھا یا رسول اللہ! ہم کاہنوں کے پاس بھی جایا کرتے تھے؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا اب نہ جایا کرو۔

حَدِيثُ أَبِي هَاشِمِ بْنِ عُتْبَةَ رضی اللہ عنہ

حضرت ابو ہاشم بن عتبہ رضی اللہ عنہ کی حدیث

(۱۵۷۴۹) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ شَقِيقٍ قَالَ دَخَلَ مُعَاوِيَةُ عَلَى خَالِهِ أَبِي هَاشِمِ بْنِ عُتْبَةَ يَعُودُهُ قَالَ فَبَكَى قَالَ فَقَالَ لَهُ مُعَاوِيَةُ مَا يُبْكِيكَ يَا خَالُ أَوَجَعًا يُشْئِزُكَ أَمْ حِرْصًا عَلَى الدُّنْيَا قَالَ فَقَالَ فَكُلًّا لَا وَلَكِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَهِدَ إِلَيْنَا فَقَالَ يَا أَبَا هَاشِمٍ إِنَّهَا لَعَلَّهَا تُدْرِكُ أَمْوَالًا لَا يُؤْتَاهَا أَقْوَامٌ وَإِنَّمَا يَكْفِيكَ مِنْ جَمْعِ الْمَالِ خَادِمٌ وَمَرْكَبٌ فِي سَبِيلِ اللَّهِ تَبَارَكَ وَتَعَالَى وَإِنِّي أُرَانِي قَدْ جَمَعْتُ [قال الألباني: حسن (الترمذي: ۲۳۲۷). قال شعيب: اسناده ضعيف لا نقطاعه]. [انظر بعده].

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۱۵۷۴۹) شقیق کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ حضرت معاویہ رضی اللہ عنہ اپنے ماموں ابو ہاشم بن عتبہ رضی اللہ عنہ کی عیادت کے لئے ان کے پاس آئے، حضرت ابو ہاشم رضی اللہ عنہ رونے لگے، حضرت معاویہ رضی اللہ عنہ نے پوچھا ماموں جان! آپ کیوں رو رہے ہیں؟ کسی جگہ درد ہو رہا ہے یا دنیا کی زندگی مزید چاہتے ہیں؟ انہوں نے فرمایا دونوں میں سے کوئی بات بھی نہیں ہے، البتہ نبی علیہ السلام نے ہم سے ایک وعدہ لیا تھا اور فرمایا تھا اے ابو ہاشم! ہو سکتا ہے کہ تمہیں اتنا مال و دولت عطاء ہو جو بہت سی اقوام کو نہ مل سکے، لیکن مال جمع کرنے میں تمہارے لیے ایک خادم اور راہ خدا میں جہاد کے لئے ایک سواری ہی کافی ہونی چاہئے، لیکن اب میں دیکھ رہا ہوں کہ میں نے بہت سا مال جمع کر لیا ہے۔

(۱۵۷۵۰) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ عَنِ الْأَعْمَشِ وَمَنْصُورٍ عَنْ أَبِي وَائِلٍ قَالَ دَخَلَ مُعَاوِيَةُ عَلَى أَبِي هَاشِمِ بْنِ عُتْبَةَ وَهُوَ مَرِيضٌ يَبْكِي فَذَكَرَ مَعْنَاهُ [انظر: ۲۳۲۷]، [راجع: ۱۵۷۴۹].

(۱۵۷۵۰) گزشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

حَدِيثُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ شِبْلٍ رضی اللہ عنہ

حضرت عبدالرحمٰن بن شبل رضی اللہ عنہ کی حدیثیں

(۱۵۷۵۱) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ قَالَ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ زَيْدِ بْنِ سَلَّامٍ عَنْ جَدِّهِ قَالَ كَتَبَ مُعَاوِيَةُ إِلَى عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ شِبْلٍ أَنْ عَلِّمِ النَّاسَ مَا سَمِعْتَ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَجَمَعَهُمْ فَقَالَ إِنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ تَعَلَّمُوا الْقُرْآنَ فَإِذَا عَلِمْتُمُوهُ فَلَا تَغْلُوا فِيهِ وَلَا تَجْفُوا عَنْهُ وَلَا تَأْكُلُوا بِهِ وَلَا تَسْتَكْثِرُوا بِهِ [اخرجه عبدالرزاق (۱۹۴۴۴). قال شعيب: اسناده صحيح].

(۱۵۷۵۱) حضرت عبدالرحمٰن بن شبل رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے نبی علیہ السلام کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ قرآن پڑھا کرو، اس میں حد سے زیادہ غلو نہ کرو، اس سے جفاء نہ کرو، اسے کھانے کا ذریعہ نہ بناؤ اور اس سے اپنے مال و دولت کی کثرت حاصل نہ کرو۔

(۱۵۷۵۲) ثُمَّ قَالَ إِنَّ التُّجَّارَ هُمُ الْفُجَّارُ قَالُوا يَا رَسُولَ اللَّهِ أَلَيْسَ قَدْ أَحَلَّ اللَّهُ الْبَيْعَ وَحَرَّمَ الرِّبَا قَالَ بَلَى وَلَكِنَّهُمْ يَحْلِفُونَ وَيَأْثَمُونَ

(۱۵۷۵۲) اور نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا اکثر تجار، فاسق و فجار ہوتے ہیں، کسی نے پوچھا یا رسول اللہ! کیا اللہ نے بیع کو حلال نہیں قرار دیا؟ فرمایا کیوں نہیں، لیکن یہ لوگ جب بات کرتے ہیں تو جھوٹ بولتے ہیں اور قسم اٹھا کر گناہگار ہوتے ہیں۔

(۱۵۷۵۳) ثُمَّ قَالَ إِنَّ الْفُسَّاقَ هُمْ أَهْلُ النَّارِ قَالُوا يَا رَسُولَ اللَّهِ وَمَنِ الْفُسَّاقُ قَالَ النِّسَاءُ قَالُوا يَا رَسُولَ اللَّهِ أَلَسْنَ أُمَّهَاتِنَا وَبَنَاتِنَا وَأَخَوَاتِنَا قَالَ بَلَى وَلَكِنَّهُنَّ إِذَا أُعْطِينَ لَمْ يَشْكُرْنَ وَإِذَا ابْتُلِينَ لَمْ يَصْبِرْنَ

(۱۵۷۵۳) پھر نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا "فساق" ہی دراصل اہل جہنم ہیں، کسی نے پوچھا یا رسول اللہ! فساق سے کون لوگ مراد

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ہیں؟ فرمایا خواتین، سائل نے پوچھا یا رسول اللہ! کیا خواتین ہی ہماری مائیں، بہنیں اور بیویاں نہیں ہوتیں؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا کیوں نہیں، لیکن بات یہ ہے کہ انہیں جب کچھ ملتا ہے تو یہ شکر نہیں کرتیں اور جب مصیبت آتی ہے تو صبر نہیں کرتیں۔

(۱۵۷۵۴) ثُمَّ قَالَ يُسَلِّمُ الرَّاكِبُ عَلَى الرَّاجِلِ وَالرَّاجِلُ عَلَى الْجَالِسِ وَالْأَقَلُّ عَلَى الْأَكْثَرِ فَمَنْ أَجَابَ السَّلَامَ كَانَ لَهُ وَمَنْ لَمْ يُجِبْ فَلَا شَيْءَ لَهُ

(۱۵۷۵۴) پھر فرمایا کہ سوار کو چاہئے کہ پیدل چلنے والے کو سلام کرے، پیدل چلنے والے کو چاہئے کہ بیٹھے ہوئے کو سلام کرے، تھوڑے لوگ زیادہ لوگوں کو سلام کریں، جو سلام کا جواب دے دے وہ اس کے لئے باعث برکت ہے، جو شخص جواب نہ دے سکے اس پر کوئی کفارہ نہیں ہے۔

(۱۵۷۵۵) حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ عُمَرَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْحَمِيدِ وَمُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ قَالَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الْحَمِيدِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ تَمِيمِ بْنِ مَحْمُودٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ شِبْلٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْ ثَلَاثٍ عَنْ نَقْرَةِ الْغُرَابِ وَعَنْ افْتِرَاشِ السَّبُعِ وَأَنْ يُوَطِّنَ الرَّجُلُ الْمُقَامَ قَالَ عُثْمَانُ فِي الْمَسْجِدِ كَمَا يُوَطِّنُ الْبَعِيرُ [راجع: ۱۵۶۱۷].

(۱۵۷۵۵) حضرت عبدالرحمٰن بن شبل رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے نبی علیہ السلام کو تین چیزوں سے منع کرتے ہوئے سنا ہے کوے کی طرح (سجدے میں) ٹھونگیں مارنے سے، درندے کی طرح سجدے میں بازو بچھانے سے اور ایک جگہ کو نماز کے لئے متعین کر لینے سے، جیسے اونٹ اپنی جگہ متعین کر لیتا ہے۔

(۱۵۷۵۶) حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ زَيْدِ بْنِ سَلَّامٍ عَنْ جَدِّهِ عَنْ أَبِي رَاشِدٍ الْحُبْرَانِيِّ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ شِبْلٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اقْرَءُوا الْقُرْآنَ وَلَا تَغْلُوا فِيهِ وَلَا تَجْفُوا عَنْهُ وَلَا تَأْكُلُوا بِهِ وَلَا تَسْتَكْثِرُوا بِهِ

(۱۵۷۵۶) حضرت عبدالرحمٰن بن شبل رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے نبی علیہ السلام کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ قرآن پڑھا کرو، اس میں حد سے زیادہ غلو نہ کرو، اس سے جفاء نہ کرو، اسے کھانے کا ذریعہ نہ بناؤ اور اس سے اپنے مال و دولت کی کثرت حاصل نہ کرو۔

(۱۵۷۵۷) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا أَبَانُ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ زَيْدٍ عَنْ أَبِي سَلَّامٍ عَنْ أَبِي رَاشِدٍ الْحُبْرَانِيِّ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ شِبْلٍ الْأَنْصَارِيِّ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ التُّجَّارَ هُمْ الْفُجَّارُ قَالَ رَجُلٌ يَا نَبِيَّ اللَّهِ أَلَمْ يُحِلَّ اللَّهُ الْبَيْعَ قَالَ إِنَّهُمْ يَقُولُونَ فَيَكْذِبُونَ وَيَحْلِفُونَ وَيَأْثَمُونَ [راجع: ۱۵۶۱۵].

(۱۵۷۵۷) حضرت عبدالرحمٰن رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا اکثر تجار، فاسق و فجار ہوتے ہیں، کسی نے پوچھا یا رسول اللہ! کیا اللہ نے بیع کو حلال نہیں قرار دیا؟ فرمایا کیوں نہیں، لیکن یہ لوگ جب بات کرتے ہیں تو جھوٹ بولتے ہیں اور قسم

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اٹھا کر گناہگار ہوتے ہیں۔

(۱۵۷۵۸) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا أَبَانُ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ زَيْدٍ عَنْ أَبِي سَلَّامٍ عَنْ أَبِي رَاشِدٍ الْحُبْرَانِيِّ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ شِبْلٍ الْأَنْصَارِيِّ أَنَّ مُعَاوِيَةَ قَالَ لَهُ إِذَا أَتَيْتَ فُسْطَاطِي فَقُمْ فَأَخْبِرْ مَا سَمِعْتَ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ اقْرَؤُوا الْقُرْآنَ وَلَا تَغْلُوا فِيهِ وَلَا تَجْفُوا عَنْهُ وَلَا تَأْكُلُوا بِهِ وَلَا تَسْتَكْثِرُوا بِهِ [راجع: ۱۵۶۱۴].

(۱۵۷۵۸) حضرت عبدالرحمٰن بن شبل رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے نبی علیہ السلام کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ قرآن پڑھا کرو، اس میں حد سے زیادہ غلو نہ کرو، اس سے جفاء نہ کرو، اسے کھانے کا ذریعہ نہ بناؤ اور اس سے اپنے مال و دولت کی کثرت حاصل نہ کرو۔

(۱۵۷۵۹) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ خَلَفٍ أَبُو خَلَفٍ وَكَانَ يُعَدُّ مِنَ الْبُدَلَاءِ وَذَكَرَ حَدِيثًا آخَرَ نَحْوَهُ [راجع: ۱۵۶۱۴]

(۱۵۷۵۹) گزشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

حَدِيثُ عَامِرِ بْنِ رَبِيعَةَ رضی اللہ عنہ

حضرت عامر بن ربیعہ رضی اللہ عنہ کی حدیثیں

(۱۵۷۶۰) حَدَّثَنَا سُكَيْنُ بْنُ نَافِعٍ حَدَّثَنَا صَالِحُ بْنُ أَبِي الْأَخْضَرِ عَنِ الزُّهْرِيِّ قَالَ أَخْبَرَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَامِرِ بْنِ رَبِيعَةَ أَنَّ أَبَاهُ أَخْبَرَهُ أَنَّهُ رَأَى رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي فِي السُّبْحَةِ بِاللَّيْلِ فِي السَّفَرِ عَلَى ظَهْرِ رَاحِلَتِهِ حَيْثُ تَوَجَّهَتْ بِهِ [صححه البخاري (۱۱۰۴) ومسلم (۷۰۱)]. [انظر: ۱۵۷۷۲، ۱۵۷۷۴، ۱۵۷۸۳]

(۱۵۷۶۰) حضرت عامر بن ربیعہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ انہوں نے نبی علیہ السلام کو دورانِ سفر رات کے وقت اپنی سواری پر ہی نوافل پڑھتے ہوئے دیکھا ہے، خواہ سواری کا رخ کسی طرف بھی ہوتا۔

(۱۵۷۶۱) حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ يَعْنِي ابْنَ مُحَمَّدٍ الدَّرَاوَرْدِيَّ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ زَيْدٍ التَّيْمِيِّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَامِرٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ مَرَّ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِقَبْرٍ فَقَالَ مَا هَذَا الْقَبْرُ قَالُوا قَبْرُ فُلَانَةَ قَالَ أَفَلَا آذَنْتُمُونِي قَالُوا كُنْتَ نَائِمًا فَكَرِهْنَا أَنْ نُوقِظَكَ قَالَ فَلَا تَفْعَلُوا فَادْعُونِي لِجَنَائِزِكُمْ فَصَفَّ عَلَيْهَا فَصَلَّى [قد حسن البوصيري اسناده. قال الألباني: صحيح (ابن ماجة: ۱۵۲۹). قال شعيب: اسناده صحيح].

(۱۵۷۶۱) حضرت عامر بن ربیعہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام کا گذر کسی قبر پر ہوا، نبی علیہ السلام نے پوچھا یہ کس کی قبر ہے؟ لوگوں نے بتایا کہ فلاں عورت کی قبر ہے، نبی علیہ السلام نے فرمایا تم نے مجھے بتایا کیوں نہیں؟ لوگوں نے عرض کیا کہ آپ سوئے ہوئے تھے، آپ کو جگانا ہمیں اچھا معلوم نہ ہوا، نبی علیہ السلام نے فرمایا ایسا نہ کیا کرو، بلکہ جنازے میں بلا لیا کرو، اس کے بعد نبی علیہ السلام

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

نے اس عورت کی قبر پر صف بندی کر کے نماز جنازہ پڑھائی۔

(۱۵۷۶۲) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ أَخْبَرَنَا ابْنُ عَوْنٍ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ عَنْ عَامِرِ بْنِ رَبِيعَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا رَأَيْتَ جَنَازَةً فَقُمْ حَتَّى تُجَاوِزَكَ أَوْ قَالَ قِفْ حَتَّى تُجَاوِزَكَ قَالَ وَكَانَ ابْنُ عُمَرَ إِذَا رَأَى جَنَازَةً قَامَ حَتَّى تُجَاوِزَهُ وَكَانَ إِذَا خَرَجَ مَعَ جَنَازَةٍ وَلَّى ظَهْرَهُ الْمَقَابِرَ [صححه البخاري (۱۳۰۷)، ومسلم (۹۵۸)]. [انظر: ۱۵۷۶۳، ۱۵۷۶۵، ۱۵۷۷۰، ۱۵۷۷۱، ۱۵۷۷۳، ۱۵۷۷۵، ۱۵۷۸۹].

(۱۵۷۶۲) حضرت عامر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا جب کسی جنازے کو دیکھا کرو تو کھڑے ہو جایا کرو، یہاں تک کہ وہ گذر جائے، حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ جب کسی جنازے کو دیکھتے تو کھڑے ہو جاتے، یہاں تک کہ وہ گذر جاتا، اور جب کسی جنازے کے ساتھ جاتے تو اپنی پشت دوسری قبروں کی طرف فرما لیتے۔

(۱۵۷۶۳) حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ قَالَ أَخْبَرَنِي نَافِعٌ عَنِ ابْنِ عُمَرَ عَنْ عَامِرِ بْنِ رَبِيعَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا رَأَى أَحَدُكُمُ الْجَنَازَةَ وَلَمْ يَكُنْ مَاشِيًا مَعَهَا فَلْيَقُمْ حَتَّى تُجَاوِزَهُ أَوْ تُوضَعَ [راجع: ما قبله].

(۱۵۷۶۳) حضرت عامر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا جب کسی جنازے کو دیکھا کرو اور اس کے ساتھ نہ جا سکو تو کھڑے ہو جایا کرو، یہاں تک کہ وہ گذر جائے یا زمین پر رکھ دیا جائے۔

(۱۵۷۶۴) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَاصِمِ بْنِ عُبَيْدِ اللَّهِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَامِرِ بْنِ رَبِيعَةَ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ رَجُلًا مِنْ بَنِي فَزَارَةَ تَزَوَّجَ امْرَأَةً عَلَى نَعْلَيْنِ فَأَجَازَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نِكَاحَهُ [قال الترمذي: حسن صحيح. واشار الرازي في علله الى هذا الحديث. وقال: وهو منكر. قال الألباني: ضعيف (ابن ماجة: ۱۸۸۸، الترمذي: ۱۱۱۳)]. [انظر: ۱۵۷۶۷، ۱۵۷۷۹].

(۱۵۷۶۴) حضرت عامر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ بنو فزارہ کے ایک آدمی نے ایک عورت سے دو جوتیوں کے عوض نکاح کر لیا، نبی علیہ السلام نے اس کے نکاح کو برقرار رکھا۔

(۱۵۷۶۵) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ وَابْنُ بَكْرٍ قَالَا حَدَّثَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ قَالَ سَمِعْتُ نَافِعًا يَقُولُ كَانَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ يَأْثُرُ عَنْ عَامِرِ بْنِ رَبِيعَةَ أَنَّهُ كَانَ يَقُولُ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا رَأَى أَحَدُكُمُ الْجَنَازَةَ فَلْيَقُمْ حِينَ يَرَاهَا حَتَّى تُخَلِّفَهُ إِذَا كَانَ غَيْرَ مُتَّبِعِهَا [راجع: ۱۵۷۶۲].

(۱۵۷۶۵) حضرت عامر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا جب کسی جنازے کو دیکھا کرو اور اس کے ساتھ نہ جا سکو تو کھڑے ہو جایا کرو، یہاں تک کہ وہ گذر جائے یا زمین پر رکھ دیا جائے۔

(۱۵۷۶۶) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ وَعَبْدُ الرَّحْمَنِ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ عَاصِمِ بْنِ عُبَيْدِ اللَّهِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَامِرِ بْنِ رَبِيعَةَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا لَا أَعُدُّ وَمَا لَا أُحْصِي يَسْتَاكُ وَهُوَ صَائِمٌ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

وَقَالَ عَبْدُ الرَّحْمَنِ مَا لَا أُحْصِي يَتَسَوَّكُ وَهُوَ صَائِمٌ [صححه ابن خزيمة (٢٠٠٧). حسنه الترمذى وابن حجر، ثم اشار ابن حجر الى ضعفه. قال الألبانى: ضعيف (ابو داود: ٢٣٦٤، الترمذى: ٧٢٥)]. [انظر: ١٥٧٧٦].

(۱۵۷۶۶) حضرت عامر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے نبی علیہ السلام کو حالت صیام میں اتنی مرتبہ مسواک کرتے ہوئے دیکھا ہے کہ میں شمار نہیں کر سکتا۔

(١٥٧٦٧) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ وَحَجَّاجٌ قَالَ سَمِعْتُ شُعْبَةَ عَنْ عَاصِمِ بْنِ عُبَيْدِ اللَّهِ قَالَ سَمِعْتُ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عَامِرٍ يُحَدِّثُ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ رَجُلًا تَزَوَّجَ امْرَأَةً عَلَى نَعْلَيْنِ قَالَ فَأَتَتْ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَتْ ذَاكَ لَهُ فَقَالَ أَرَضِيتِ مِنْ نَفْسِكِ وَمَالِكِ بِنَعْلَيْنِ قَالَتْ نَعَمْ قَالَ شُعْبَةُ فَقُلْتُ لَهُ كَأَنَّهُ أَجَازَ ذَلِكَ قَالَ كَأَنَّهُ أَجَازَهُ قَالَ شُعْبَةُ ثُمَّ لَقِيتُهُ فَقَالَ أَرَضِيتِ مِنْ نَفْسِكِ وَمَالِكِ بِنَعْلَيْنِ فَقَالَتْ رَأَيْتُ ذَاكَ فَقَالَ وَأَنَا أَرَى ذَاكَ [راجع: ١٥٧٦٤].

(۱۵۷۶۷) حضرت عامر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک آدمی نے ایک عورت سے دو جوتیوں کے عوض نکاح کر لیا، وہ عورت نبی علیہ السلام کے پاس آئی اور اس بات کا ذکر کیا، نبی علیہ السلام نے اس سے پوچھا کیا تم اپنے نفس اور مال کے بدلے میں دو جوتیوں پر راضی ہو؟ اس نے کہا جی ہاں! شعبہ نے عاصم سے اس کا مطلب پوچھا کہ اس سے اجازت مراد ہے؟ انہوں نے کہا ہاں! دوسری مرتبہ ملاقات ہونے پر عاصم نے اس میں عورت کا جواب یہ نقل کیا کہ میں اسے صحیح سمجھتی ہوں، تو نبی علیہ السلام نے فرمایا پھر میری بھی یہی رائے ہے۔

(١٥٧٦٨) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَ أَخْبَرَنَا شُعْبَةُ وَحَجَّاجٌ قَالَ حَدَّثَنِي شُعْبَةُ عَنْ عَاصِمِ بْنِ عُبَيْدِ اللَّهِ قَالَ سَمِعْتُ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عَامِرِ بْنِ رَبِيعَةَ يُحَدِّثُ عَنْ أَبِيهِ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَخْطُبُ يَقُولُ مَنْ صَلَّى عَلَيَّ صَلَاةً لَمْ تَزَلْ الْمَلَائِكَةُ تُصَلِّي عَلَيْهِ مَا صَلَّى عَلَيَّ فَلْيُقِلَّ عَبْدٌ مِنْ ذَلِكَ أَوْ لِيُكْثِرْ [قال البوصيرى: هذا اسناد ضعيف. قال الألبانى: حسن (ابن ماجة: ٩٠٧)]. [انظر: ١٥٧٧٧، ١٥٧٧٨].

(۱۵۷۶۸) حضرت عامر بن ربیعہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام کو دورانِ خطبہ میں نے ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے کہ جو شخص مجھ پر درود پڑھے تو جب تک وہ مجھ پر درود پڑھتا رہے گا، فرشتے اس پر درود پڑھتے رہیں گے، اب انسان کی مرضی ہے کہ کم پڑھے یا زیادہ؟

(١٥٧٦٩) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ قَالَ أَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ قَالَ أَخْبَرَنِي عَاصِمُ بْنُ عُبَيْدِ اللَّهِ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّهَا سَتَكُونُ مِنْ بَعْدِي أُمَرَاءُ يُصَلُّونَ الصَّلَاةَ لِوَقْتِهَا وَيُؤَخِّرُونَهَا عَنْ وَقْتِهَا فَصَلُّوهَا مَعَهُمْ فَإِنْ صَلَّوْهَا لِوَقْتِهَا وَصَلَّيْتُمُوهَا مَعَهُمْ فَلَكُمْ وَلَهُمْ وَإِنْ أَخَّرُوهَا عَنْ وَقْتِهَا فَصَلَّيْتُمُوهَا مَعَهُمْ فَلَكُمْ وَعَلَيْهِمْ مَنْ فَارَقَ الْجَمَاعَةَ مَاتَ مِيتَةً جَاهِلِيَّةً وَمَنْ نَكَثَ الْعَهْدَ وَمَاتَ نَاكِثًا لِلْعَهْدِ جَاءَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ لَا حُجَّةَ لَهُ قُلْتُ لَهُ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

مَنْ أَخْبَرَكَ هَذَا الْخَبَرَ قَالَ أَخْبَرَنِيهِ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَامِرِ بْنِ رَبِيعَةَ عَنْ أَبِيهِ عَامِرِ بْنِ رَبِيعَةَ يُخْبِرُ عَامِرُ بْنُ رَبِيعَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ [انظر: ١٥٧٨١].

(۱۵۷۶۹) عاصم بن عبیداللہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا میرے بعد کچھ ایسے امراء بھی آئیں گے جو کبھی وقت مقررہ پر نماز پڑھ لیا کریں گے اور کبھی تاخیر کر دیا کریں گے، تم ان کے ساتھ نماز پڑھتے رہنا، اگر وہ بروقت نماز پڑھیں اور تم بھی ان کے ساتھ شامل ہو تو تمہیں بھی ثواب ملے گا اور انہیں بھی، اور اگر وہ مؤخر کر دیں اور تم ان کے ساتھ ہی نماز پڑھو تو تمہیں ثواب ملے گا اور انہیں تاخیر کی سزا ملے گی، جو شخص جماعت سے علیحدگی اختیار کرتا ہے اور مر جاتا ہے تو جاہلیت کی موت مرتا ہے، اور جو شخص وعدہ توڑ دیتا ہے اور اسی حال میں مر جاتا ہے تو قیامت کے دن اس حال میں آئے گا کہ اس کے پاس کوئی حجت نہیں ہوگی۔

ابن جریج کہتے ہیں کہ میں نے عاصم سے پوچھا یہ حدیث آپ سے کس نے بیان کی ہے؟ انہوں نے بتایا کہ مجھے یہ حدیث عبداللہ بن عامر نے اپنے والد صاحب کے حوالے سے اور انہوں نے نبی علیہ السلام کے حوالے سے بتائی ہے۔

(۱۵۷۷۰) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَالِمٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ عَنْ عَامِرِ بْنِ رَبِيعَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا رَأَى أَحَدُكُمُ الْجِنَازَةَ فَلْيَقُمْ حَتَّى تُخَلِّفَهُ أَوْ تُوضَعَ [راجع: ١٥٧٦٢].

(۱۵۷۷۰) حضرت عامر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا جب کسی جنازے کو دیکھا کرو تو کھڑے ہو جایا کرو، یہاں تک کہ وہ گذر جائے، یا اسے زمین پر رکھ دیا جائے۔

(۱۵۷۷۱) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ عَنْ عَامِرِ بْنِ رَبِيعَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِثْلَهُ [راجع: ١٥٧٦٢].

(۱۵۷۷۱) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۱۵۷۷۲) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ قَالَ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَامِرِ بْنِ رَبِيعَةَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي عَلَى ظَهْرِ رَاحِلَتِهِ النَّوَافِلَ فِي كُلِّ جِهَةٍ [راجع: ١٥٧٦٠].

(۱۵۷۷۲) حضرت عامر بن ربیعہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے نبی علیہ السلام کو دورانِ سفر اپنی سواری پر ہی نوافل پڑھتے ہوئے دیکھا ہے، خواہ سواری کا رخ کسی طرف بھی ہوتا۔

(۱۵۷۷۳) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ أَخْبَرَنَا أَيُّوبُ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ عَنْ عَامِرِ بْنِ رَبِيعَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا رَأَيْتَ جَنَازَةً فَإِنْ لَمْ تَكُ مَاشِيًا مَعَهَا فَقُمْ لَهَا حَتَّى تُخَلِّفَكَ أَوْ تُوضَعَ قَالَ فَكَانَ ابْنُ عُمَرَ رُبَّمَا تَقَدَّمَ الْجِنَازَةَ فَقَعَدَ حَتَّى إِذَا رَآهَا قَدْ أَشْرَفَتْ قَامَ حَتَّى تُوضَعَ وَرُبَّمَا سَتَرَتْهُ [راجع: ١٥٧٦٢].

(۱۵۷۷۳) حضرت عامر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا جب کسی جنازے کو دیکھا کرو اور تم اس کے ساتھ نہ جا سکو تو کھڑے ہو جایا کرو، یہاں تک کہ وہ گذر جائے، حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما جب کسی جنازے کو دیکھتے تو کھڑے ہو جاتے، یہاں

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

تک کہ وہ گذر جاتا، اور جب کسی جنازے کے ساتھ جاتے تو اپنی پشت دوسری قبروں کی طرف فرما لیتے۔

(١٥٧٧٤) حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَامِرِ بْنِ رَبِيعَةَ عَنْ أَبِيهِ أَنَّهُ رَأَى رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي عَلَى رَاحِلَتِهِ حَيْثُ تَوَجَّهَتْ بِهِ [راجع: ١٥٧٦٠].

(۱۵۷۷۴) حضرت عامر بن ربیعہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ انہوں نے نبی علیہ السلام کو دورانِ اپنی سواری پر ہی نوافل پڑھتے ہوئے دیکھا ہے۔

(١٥٧٧٥) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ سَالِمٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَامِرِ بْنِ رَبِيعَةَ يَبْلُغُ بِهِ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا رَأَيْتُمُ الْجِنَازَةَ فَقُومُوا لَهَا حَتَّى تُخَلِّفَكُمْ أَوْ تُوضَعَ [راجع: ١٥٧٦٢].

(۱۵۷۷۵) حضرت عامر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا جب کسی جنازے کو دیکھا کرو تو کھڑے ہو جایا کرو، یہاں تک کہ وہ گذر جائے، یا اسے زمین پر رکھ دیا جائے۔

(١٥٧٧٦) حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ سُفْيَانَ عَنْ عَاصِمِ بْنِ عُبَيْدِ اللَّهِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَامِرِ بْنِ رَبِيعَةَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَسْتَاكُ مَا لَا أَعُدُّ وَلَا أُحْصِي وَهُوَ صَائِمٌ [راجع: ١٥٧٦٦].

(۱۵۷۷۶) حضرت عامر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے نبی علیہ السلام کو حالت صیام میں اتنی مرتبہ مسواک کرتے ہوئے دیکھا ہے کہ میں شمار نہیں کر سکتا۔

(١٥٧٧٧) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ عَاصِمِ بْنِ عُبَيْدِ اللَّهِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَامِرِ بْنِ رَبِيعَةَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا صَلَّى عَلَيَّ أَحَدٌ صَلَاةً إِلَّا صَلَّتْ عَلَيْهِ الْمَلَائِكَةُ مَا دَامَ يُصَلِّي عَلَيَّ فَلْيُقِلَّ عَبْدٌ مِنْ ذَلِكَ أَوْ لِيُكْثِرْ [راجع: ١٥٧٦٨].

(۱۵۷۷۷) حضرت عامر بن ربیعہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا کہ جو شخص مجھ پر درود پڑھے تو جب تک وہ مجھ پر درود پڑھتا رہے گا، فرشتے اس پر درود پڑھتے رہیں گے، اب انسان کی مرضی ہے کہ کم پڑھے یا زیادہ؟

(١٥٧٧٨) حَدَّثَنَا شُعَيْبُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ أَخْبَرَنَا عَاصِمُ بْنُ عُبَيْدِ اللَّهِ قَالَ سَمِعْتُ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عَامِرِ بْنِ رَبِيعَةَ يُحَدِّثُ عَنْ أَبِيهِ وَكَانَ بَدْرِيًّا عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ صَلَّى عَلَيَّ صَلَاةً فَذَكَرَهُ [راجع: ١٥٧٦٨].

(۱۵۷۷۸) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(١٥٧٧٩) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَاصِمِ بْنِ عُبَيْدِ اللَّهِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَامِرٍ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ رَجُلًا مِنْ بَنِي فَزَارَةَ تَزَوَّجَ امْرَأَةً عَلَى نَعْلَيْنِ فَأَجَازَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ [راجع: ١٥٧٦٤].

(۱۵۷۷۹) حضرت عامر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ بنو فزارہ کے ایک آدمی نے ایک عورت سے دو جوتیوں کے عوض نکاح کر لیا،

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

نبی علیہ السلام نے اس کے نکاح کو برقرار رکھا۔

(۱۵۷۸۰) حَدَّثَنَا يَزِيدُ أَخْبَرَنَا الْمَسْعُودِيُّ عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ حَفْصِ بْنِ عُمَرَ بْنِ سَعْدِ بْنِ أَبِي وَقَّاصٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَامِرِ بْنِ رَبِيعَةَ عَنْ أَبِيهِ وَكَانَ بَدْرِيًّا قَالَ لَقَدْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَبْعَثُنَا فِي السَّرِيَّةِ يَا بُنَيَّ مَا لَنَا زَادٌ إِلَّا السَّلْفُ مِنَ التَّمْرِ فَيَقْسِمُهُ قَبْضَةً قَبْضَةً حَتَّى يَصِيرَ إِلَى تَمْرَةٍ تَمْرَةٍ قَالَ فَقُلْتُ لَهُ يَا أَبَتِ وَمَا عَسَى أَنْ تُغْنِيَ التَّمْرَةُ عَنْكُمْ قَالَ لَا تَقُلْ ذَلِكَ يَا بُنَيَّ فَبَعْدَ أَنْ فَقَدْنَاهَا فَاخْتَلَلْنَا إِلَيْهَا

(۱۵۷۸۰) حضرت عامر بن ربیعہ رضی اللہ عنہ ''جو بدری صحابی تھے'' سے مروی ہے کہ بعض اوقات نبی علیہ السلام ہمیں کسی دستے کے ساتھ روانہ فرماتے تو بیٹا! ہمارے پاس سوائے چند کھجوروں کے اور کوئی چیز زادِ راہ نہ ہوتی تھی، جو نبی علیہ السلام ہمارے درمیان ایک ایک مٹھی تقسیم فرما دیتے تھے، یہاں تک کہ ایک ایک کھجور تک نوبت آ جاتی، عبداللہ کہتے ہیں کہ میں نے عرض کیا ابا جان! ایک کھجور آپ کے کس کام آتی ہوگی؟ انہوں نے فرمایا کہ بیٹا! یوں نہ کہو، جب ہمیں ایک کھجور بھی نہ ملی تو ہمیں اس کی قدر آئی۔

(۱۵۷۸۱) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ قَالَ أَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ قَالَ أَخْبَرَنِي عَاصِمُ بْنُ عُبَيْدِ اللَّهِ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ سَيَكُونُ أُمَرَاءُ بَعْدِي يُصَلُّونَ الصَّلَاةَ لِوَقْتِهَا وَيُؤَخِّرُونَهَا فَصَلُّوهَا مَعَهُمْ فَإِنْ صَلَّوْهَا لِوَقْتِهَا وَصَلَّيْتُمُوهَا مَعَهُمْ فَلَكُمْ وَلَهُمْ وَإِنْ أَخَّرُوهَا عَنْ وَقْتِهَا وَصَلَّيْتُمُوهَا مَعَهُمْ فَلَكُمْ وَعَلَيْهِمْ مَنْ فَارَقَ الْجَمَاعَةَ مَاتَ مِيتَةً جَاهِلِيَّةً وَمَنْ نَكَثَ الْعَهْدَ فَمَاتَ نَاكِثًا لِلْعَهْدِ جَاءَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ لَا حُجَّةَ لَهُ قُلْتُ مَنْ أَخْبَرَكَ هَذَا الْخَبَرَ قَالَ أَخْبَرَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَامِرِ بْنِ رَبِيعَةَ عَنْ أَبِيهِ عَامِرِ بْنِ رَبِيعَةَ يُخْبِرُ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ [راجع: ۱۵۷۶۹].

(۱۵۷۸۱) عاصم بن عبیداللہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا میرے بعد کچھ ایسے امراء بھی آئیں گے جو کبھی وقت مقررہ پر نماز پڑھ لیا کریں گے اور کبھی تاخیر کر دیا کریں گے، تم ان کے ساتھ نماز پڑھتے رہنا، اگر وہ بروقت نماز پڑھیں اور تم بھی ان کے ساتھ شامل ہو تو تمہیں بھی ثواب ملے گا اور انہیں بھی، اور اگر وہ مؤخر کر دیں اور تم ان کے ساتھ ہی نماز پڑھو تو تمہیں ثواب ملے گا اور انہیں تاخیر کی سزا ملے گی، جو شخص جماعت سے علیحدگی اختیار کرتا ہے اور مر جاتا ہے تو جاہلیت کی موت مرتا ہے، اور جو شخص وعدہ توڑ دیتا ہے اور اسی حال میں مر جاتا ہے تو قیامت کے دن اس حال میں آئے گا کہ اس کے پاس کوئی حجت نہیں ہوگی۔

ابن جریج کہتے ہیں کہ میں نے عاصم سے پوچھا یہ حدیث آپ سے کسی نے بیان کی ہے؟ انہوں نے بتایا کہ مجھے یہ حدیث عبداللہ بن عامر نے اپنے والد صاحب کے حوالے سے اور انہوں نے نبی علیہ السلام کے حوالے سے بتائی ہے۔

(۱۵۷۸۲) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ قَالَ عَنْ عَاصِمِ بْنِ عُبَيْدِ اللَّهِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَامِرِ بْنِ رَبِيعَةَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَابِعُوا بَيْنَ الْحَجِّ وَالْعُمْرَةِ فَإِنَّ مُتَابَعَةً بَيْنَهُمَا تَنْفِي الْفَقْرَ وَالذُّنُوبَ كَمَا يَنْفِي الْكِيرُ خَبَثَ الْحَدِيدِ [اخرجه عبدالرزاق (۸۷۹۶). قال شعيب: صحيح لغيره. وهذا اسناد

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ضعیف]. [انظر: ۱۵۷۸۷].

(۱۵۷۸۲) حضرت عامر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا حج وعمرہ تسلسل کے ساتھ کیا کرو، کیونکہ ان دونوں کے درمیان تسلسل فقر وفاقہ اور گناہوں کو ایسے دور کر دیتا ہے جیسے بھٹی لوہے کے میل کچیل کو دور کر دیتی ہے۔

(۱۵۷۸۳) حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ حَدَّثَنَا لَيْثٌ حَدَّثَنِي عُقَيْلٌ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَامِرِ بْنِ رَبِيعَةَ أَنَّ عَامِرَ بْنَ رَبِيعَةَ قَالَ رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُسَبِّحُ وَهُوَ عَلَى الرَّاحِلَةِ وَيُومِيءُ بِرَأْسِهِ قِبَلَ أَيِّ وَجْهٍ تَوَجَّهَ وَلَمْ يَكُنْ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَصْنَعُ ذَلِكَ فِي الصَّلَاةِ الْمَكْتُوبَةِ [راجع: ۱۵۷۶۰].

(۱۵۷۸۳) حضرت عامر بن ربیعہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے نبی علیہ السلام کو دوران سفر اپنی سواری پر ہی سر کے اشارے سے نوافل پڑھتے ہوئے دیکھا ہے، خواہ سواری کا رخ کسی طرف بھی ہوتا البتہ فرض نمازوں میں نبی علیہ السلام اس طرح نہ کرتے تھے۔

(۱۵۷۸٤) حَدَّثَنَا أَبُو النَّضْرِ وَحُسَيْنٌ قَالَا حَدَّثَنَا شَرِيكٌ عَنْ عَاصِمِ بْنِ عُبَيْدِ اللَّهِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَامِرٍ يَعْنِي ابْنَ رَبِيعَةَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ مَاتَ وَلَيْسَتْ عَلَيْهِ طَاعَةٌ مَاتَ مِيتَةً جَاهِلِيَّةً فَإِنْ خَلَعَهَا مِنْ بَعْدِ عَقْدِهَا فِي عُنُقِهِ لَقِيَ اللَّهَ تَبَارَكَ وَتَعَالَى وَلَيْسَتْ لَهُ حُجَّةٌ

(۱۵۷۸۴) حضرت عامر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا جو شخص اس حال میں فوت ہو جائے کہ اس پر کسی کی اطاعت کا ذمہ نہ ہو، اور مر جائے تو جاہلیت کی موت مرا، اور اگر کسی کی اطاعت کا عہد کرنے کے بعد اسے اپنے گلے سے اتار پھینکے تو اللہ سے اس حال میں ملے گا کہ اس کے پاس کوئی حجت نہیں ہوگی۔

(۱۵۷۸٥) أَلَا لَا يَخْلُوَنَّ رَجُلٌ بِامْرَأَةٍ لَا تَحِلُّ لَهُ فَإِنَّ ثَالِثَهُمَا الشَّيْطَانُ إِلَّا مَحْرَمٍ فَإِنَّ الشَّيْطَانَ مَعَ الْوَاحِدِ وَهُوَ مِنَ الِاثْنَيْنِ أَبْعَدُ

(۱۵۷۸۵) خبردار! کوئی مرد کسی غیر محرم عورت کے ساتھ خلوت میں نہ بیٹھے کیونکہ ان کے ساتھ تیسرا شخص شیطان ہوگا، الا یہ کہ وہ محرم ہو، کیونکہ شیطان ایک کے ساتھ بھی ہوتا ہے اور دو سے دور ہوتا ہے۔

(۱۵۷۸٦) مَنْ سَاءَتْهُ سَيِّئَتُهُ وَسَرَّتْهُ حَسَنَتُهُ فَهُوَ مُؤْمِنٌ قَالَ حُسَيْنٌ بَعْدَ عَقْدِهِ إِيَّاهَا فِي عُنُقِهِ

(۱۵۷۸۶) جسے اپنا گناہ ناگوار گذرے اور اپنی نیکی سے خوشی ہو تو وہ مؤمن ہے۔

(۱۵۷۸۷) حَدَّثَنَا أَسْوَدُ بْنُ عَامِرٍ حَدَّثَنَا شَرِيكٌ عَنْ عَاصِمٍ عَنْ أَبِيهِ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أَسْوَدُ وَرُبَّمَا ذَكَرَ شَرِيكٌ عَنْ عَاصِمٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَامِرٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَابِعُوا بَيْنَ الْحَجِّ وَالْعُمْرَةِ فَإِنَّ مُتَابَعَةً بَيْنَهُمَا تَزِيدُ فِي الْعُمُرِ وَالرِّزْقِ وَتَنْفِيَانِ الذُّنُوبَ كَمَا يَنْفِي الْكِيرُ خَبَثَ الْحَدِيدِ [راجع: ۱۵۷۸۲].

(۱۵۷۸۷) حضرت عامر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا حج وعمرہ تسلسل کے ساتھ کیا کرو، کیونکہ ان دونوں کے

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

درمیان تسلسل فقروفاقہ اور گناہوں کو ایسے دور کر دیتا ہے جیسے بھٹی لوہے کے میل کچیل کو دور کر دیتی ہے۔

(۱۵۷۸۸) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَاصِمٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَامِرِ بْنِ رَبِيعَةَ يُحَدِّثُ عَنْ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُ يَبْلُغُ بِهِ وَقَالَ مَرَّةً عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ تَابِعُوا بَيْنَ الْحَجِّ وَالْعُمْرَةِ فَإِنَّ مُتَابَعَةً بَيْنَهُمَا يَنْفِيَانِ الذُّنُوبَ وَالْفَقْرَ كَمَا يَنْفِي الْكِيرُ الْخَبَثَ قَالَ سُفْيَانُ لَيْسَ فِيهِ أَبُوهُ [تقدم فی مسند عمر: ۱٦۷].

(۱۵۷۸۸) حضرت عمر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا حج و عمرہ تسلسل کے ساتھ کیا کرو، کیونکہ ان دونوں کے درمیان تسلسل فقروفاقہ اور گناہوں کو ایسے دور کر دیتا ہے جیسے بھٹی لوہے کے میل کچیل کو دور کر دیتی ہے۔

(۱۵۷۸۹) حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ حَدَّثَنَا ابْنُ أَخِي ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عَمِّهِ قَالَ أَخْبَرَنِي سَالِمُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عُمَرَ قَالَ أَخْبَرَنِي عَامِرُ بْنُ رَبِيعَةَ أَحَدُ بَنِي عَدِيِّ بْنِ كَعْبٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا رَأَيْتُمُ الْجِنَازَةَ فَقُومُوا لَهَا حَتَّى تُخَلِّفَكُمْ [راجع: ۱۵۷٦۲].

(۱۵۷۸۹) حضرت عامر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا جب کسی جنازے کو دیکھا کرو تو کھڑے ہو جایا کرو، یہاں تک کہ وہ گذر جائے۔

(۱۵۷۹۰) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا أَبِي عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عِيسَى عَنْ أُمَيَّةَ بْنِ هِنْدِ بْنِ سَهْلِ بْنِ حُنَيْفٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَامِرٍ قَالَ انْطَلَقَ عَامِرُ بْنُ رَبِيعَةَ وَسَهْلُ بْنُ حُنَيْفٍ يُرِيدَانِ الْغُسْلَ قَالَ فَانْطَلَقَا يَلْتَمِسَانِ الْخَمَرَ قَالَ فَوَضَعَ عَامِرٌ جُبَّةً كَانَتْ عَلَيْهِ مِنْ صُوفٍ فَنَظَرْتُ إِلَيْهِ فَأَصَبْتُهُ بِعَيْنِي فَنَزَلَ الْمَاءَ يَغْتَسِلُ قَالَ فَسَمِعْتُ لَهُ فِي الْمَاءِ قَرْقَعَةً فَأَتَيْتُهُ فَنَادَيْتُهُ ثَلَاثًا فَلَمْ يُجِبْنِي فَأَتَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَخْبَرْتُهُ قَالَ فَجَاءَ يَمْشِي فَخَاضَ الْمَاءَ كَأَنِّي أَنْظُرُ إِلَى بَيَاضِ سَاقَيْهِ قَالَ فَضَرَبَ صَدْرَهُ بِيَدِهِ ثُمَّ قَالَ اللَّهُمَّ أَذْهِبْ عَنْهُ حَرَّهَا وَبَرْدَهَا وَوَصَبَهَا قَالَ فَقَامَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا رَأَى أَحَدُكُمْ مِنْ أَخِيهِ أَوْ مِنْ نَفْسِهِ أَوْ مِنْ مَالِهِ مَا يُعْجِبُهُ فَلْيُبَرِّكْهُ فَإِنَّ الْعَيْنَ حَقٌّ

(۱۵۷۹۰) عبداللہ بن عامر کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ حضرت عامر بن ربیعہ رضی اللہ عنہ اور سہل بن حنیف رضی اللہ عنہ غسل کے ارادے سے نکلے، وہ دونوں کسی آڑ کی تلاش میں تھے، حضرت عامر رضی اللہ عنہ نے اپنے جسم سے اون کا بنا ہوا جبہ اتارا، میری نظر ان پر پڑی تو وہ پانی میں اتر چکے تھے اور غسل کر رہے تھے، اچانک میں نے پانی میں ان کے پکارنے کی آواز سنی، میں فوراً وہاں پہنچا اور انہیں تین مرتبہ آواز دی لیکن انہوں نے ایک مرتبہ بھی جواب نہ دیا، میں نبی علیہ السلام کی خدمت میں حاضر ہوا اور اس واقعے کی خبر دی، نبی علیہ السلام چلتے ہوئے اس جگہ تشریف لائے اور پانی میں غوطہ لگایا، مجھے نبی علیہ السلام کی پنڈلی کی سفیدی اب تک اپنی نظروں میں پھرتی ہوئی محسوس ہوتی ہے، نبی علیہ السلام نے ان کے سینے پر اپنا ہاتھ مارا اور فرمایا اے اللہ! اس کی گرمی، سردی اور بیماری کو دور فرما، وہ اسی وقت کھڑے ہو گئے، پھر نبی علیہ السلام نے فرمایا جب تم میں سے کوئی شخص اپنے بھائی کی جان مال میں کوئی ایسی چیز دیکھے جو اسے تعجب

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

میں مبتلا کردے تو اس کے لئے برکت کی دعاء کرے کیونکہ نظر لگ جانا برحق ہے۔

(۱۵۷۹۱) حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ قَالَ ابْنُ جُرَيْجٍ حَدَّثَنِي يَحْيَى بْنُ جُرْجَةَ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ قَالَ حَدَّثَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَامِرٍ قَالَ رَأَى عَامِرٌ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي عَلَى ظَهْرِ رَاحِلَتِهِ

(۱۵۷۹۱) حضرت عامر بن ربیعہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ انہوں نے نبی علیہ السلام کو دورانِ سفر اپنی سواری پر ہی نوافل پڑھتے ہوئے دیکھا ہے۔

(۱۵۷۹۲) حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ مُحَمَّدٍ وَسُرَيْجُ بْنُ النُّعْمَانِ قَالَا حَدَّثَنَا فُلَيْحٌ عَنْ عَاصِمِ بْنِ عُبَيْدِ اللَّهِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَامِرٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ سُرَيْجٌ ابْنِ رَبِيعَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْعُمْرَةُ إِلَى الْعُمْرَةِ كَفَّارَةٌ لِمَا بَيْنَهُمَا مِنَ الذُّنُوبِ وَالْخَطَايَا وَالْحَجُّ الْمَبْرُورُ لَيْسَ لَهُ جَزَاءٌ إِلَّا الْجَنَّةَ

(۱۵۷۹۲) حضرت عامر بن ربیعہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ایک عمرہ دوسرے عمرے تک درمیان کے گناہوں اور لغزشوں کا کفارہ ہوتا ہے، اور حج مبرور کی جزاء جنت کے علاوہ کچھ نہیں۔

حَدِيثُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَامِرٍ رضی اللہ عنہ

حضرت عبداللہ بن عامر رضی اللہ عنہ کی حدیث

(۱۵۷۹۳) حَدَّثَنَا هَاشِمٌ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَجْلَانَ عَنْ مَوْلًى لِعَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَامِرِ بْنِ رَبِيعَةَ الْعَدَوِيِّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَامِرٍ أَنَّهُ قَالَ أَتَانَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي بَيْتِنَا وَأَنَا صَبِيٌّ قَالَ فَذَهَبْتُ أَخْرُجُ لِأَلْعَبَ فَقَالَتْ أُمِّي يَا عَبْدَ اللَّهِ تَعَالَ أُعْطِكَ فَقَالَ لَهَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَمَا أَرَدْتِ أَنْ تُعْطِيَهُ قَالَتْ أُعْطِيهِ تَمْرًا قَالَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَمَا إِنَّكِ لَوْ لَمْ تَفْعَلِي كُتِبَتْ عَلَيْكِ كَذْبَةٌ

[قال الألباني: حسن (ابو داود: ۴۹۹۱). قال شعيب: حسن لغيره واسناده ضعيف].

(۱۵۷۹۳) حضرت عبداللہ بن عامر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام ہمارے گھر تشریف لائے، میں اس وقت بچہ تھا، میں کھیلنے کے لئے باہر جانے لگا تو میری والدہ نے مجھ سے کہا عبداللہ! ادھر آؤ، میں تمہیں کچھ دوں گی، نبی علیہ السلام نے فرمایا تم اسے کیا دینا چاہتی ہو؟ انہوں نے کہا میں اسے کھجور دوں گی، نبی علیہ السلام نے فرمایا اگر تم ایسا نہ کرتیں تو تم پر ایک جھوٹ لکھ دیا جاتا۔

حَدِيثُ سُوَيْدِ بْنِ مُقَرِّنٍ رضی اللہ عنہ

حضرت سوید بن مقرن رضی اللہ عنہ کی حدیثیں

(۱۵۷۹۴) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا شُعْبَةَ يُحَدِّثُ عَنْ سُوَيْدِ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

بْنِ مُقَرِّنٍ أَنَّ رَجُلًا لَطَمَ جَارِيَةً لِآلِ سُوَيْدِ بْنِ مُقَرِّنٍ فَقَالَ لَهُ سُوَيْدٌ أَمَا عَلِمْتَ أَنَّ الصُّورَةَ مُحَرَّمَةٌ لَقَدْ رَأَيْتُنِي سَابِعَ سَبْعَةٍ مَعَ إِخْوَتِي وَمَا لَنَا إِلَّا خَادِمٌ وَاحِدٌ فَلَطَمَهُ أَحَدُنَا فَأَمَرَنَا النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ نُعْتِقَهُ [صححه مسلم (١٦٥٨)].

(۱۵۷۹۴) حضرت سوید بن مقرن رضی اللہ عنہ کے حوالے سے مروی ہے کہ ایک آدمی نے آل سوید کی ایک باندی کو تھپڑ مار دیا، حضرت سوید رضی اللہ عنہ نے اس سے فرمایا کیا تمہیں معلوم نہیں ہے کہ چہرے پر مارنا حرام ہے، ہم لوگ سات بھائی تھے، ہمارے پاس صرف ایک خادم تھا، ہم میں سے کسی نے ایک مرتبہ اسے تھپڑ مار دیا، تو نبی علیہ السلام نے ہمیں حکم دیا کہ اسے آزاد کر دیں۔

(۱۵۷۹۵) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ أَبِي حَمْزَةَ قَالَ سَمِعْتُ رَجُلًا مِنْ بَنِي مَازِنٍ يُحَدِّثُ عَنْ سُوَيْدِ بْنِ مُقَرِّنٍ قَالَ أَتَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِنَبِيذٍ فِي جَرٍّ فَسَأَلْتُهُ عَنْهُ فَنَهَانِي عَنْهُ فَأَخَذْتُ الْجَرَّةَ فَكَسَرْتُهَا [انظر: ٢٤١٤٤].

(۱۵۷۹۵) حضرت سوید بن مقرن رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ میں نبی علیہ السلام کے پاس ایک مٹکے میں نبیذ لے کر آیا اور اس کے متعلق حکم دریافت کیا، نبی علیہ السلام نے مجھے اس سے منع فرما دیا، چنانچہ میں نے وہ مٹکا پکڑا اور توڑ ڈالا۔

(۱۵۷۹۶) حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ سَلَمَةَ عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ سُوَيْدٍ قَالَ لَطَمْتُ مَوْلًى لَنَا ثُمَّ جِئْتُ وَأَبِي فِي الظُّهْرِ فَصَلَّيْتُ مَعَهُ فَلَمَّا سَلَّمَ أَخَذَ بِيَدِي فَقَالَ اتَّئِدْ مِنْهُ فَعَفَا ثُمَّ أَنْشَأَ يُحَدِّثُ قَالَ كُنَّا وَلَدَ مُقَرِّنٍ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَبْعَةً لَيْسَ لَنَا إِلَّا خَادِمٌ وَاحِدَةٌ فَلَطَمَهَا أَحَدُنَا فَبَلَغَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ أَعْتِقُوهَا فَقَالُوا لَيْسَ لَنَا خَادِمٌ غَيْرُهَا قَالَ فَلْيَسْتَخْدِمُوهَا فَإِذَا اسْتَغْنَوْا فَلْيُخَلُّوا سَبِيلَهَا [صححه مسلم (١٦٥٨)، والحاكم (٣/٢٩٥)]. [انظر: ٢٤١٤١].

(۱۵۷۹۶) حضرت سوید بن مقرن رضی اللہ عنہ کے حوالے سے مروی ہے کہ ایک آدمی نے آل سوید کی ایک باندی کو تھپڑ مار دیا، حضرت سوید رضی اللہ عنہ نے اس سے فرمایا کیا تمہیں معلوم نہیں ہے کہ چہرے پر مارنا حرام ہے، ہم لوگ سات بھائی تھے، ہمارے پاس صرف ایک خادم تھا، ہم میں سے کسی نے ایک مرتبہ اسے تھپڑ مار دیا، تو نبی علیہ السلام نے ہمیں حکم دیا کہ اسے آزاد کر دیں، بھائیوں نے عرض کیا کہ ہمارے پاس تو اس کے علاوہ کوئی اور خادم نہیں ہے، نبی علیہ السلام نے فرمایا پھر اس سے خدمت لیتے رہیں اور جب اس سے بے نیاز ہو جائیں تو اس کا راستہ چھوڑ دیں۔

حَدِيثُ أَبِي حَدْرَدٍ الْأَسْلَمِيِّ رضی اللہ عنہ

حضرت ابو حدرد اسلمی رضی اللہ عنہ کی حدیث

(۱۵۷۹۷) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ التَّيْمِيِّ عَنْ ابْنِ أَبِي حَدْرَدٍ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

الْأَسْلَمِيِّ أَنَّهُ أَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَسْتَفْتِيهِ فِي مَهْرِ امْرَأَةٍ فَقَالَ كَمْ أَمْهَرْتَهَا قَالَ مِائَتَيْ دِرْهَمٍ فَقَالَ لَوْ كُنْتُمْ تَغْرِفُونَ مِنْ بَطْحَانَ مَا زِدْتُمْ

(۱۵۷۹۷) حضرت ابوحدرد اسلمی رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ وہ نبی علیہ السلام کی خدمت میں اپنی بیوی کے مہر کے سلسلے میں تعاون کی درخواست لے کر حاضر ہوئے، نبی علیہ السلام نے پوچھا کہ تم نے اس کا مہر کتنا مقرر کیا تھا؟ انہوں نے کہا دو سو درہم، نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا اگر تم بطحان سے بھی پانی کے چلو بھر کر نکالتے تو اس سے اضافہ نہ کرتے۔

(۱۵۷۹۸) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ التَّيْمِيِّ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو حَدْرَدٍ الْأَسْلَمِيُّ أَنَّ رَجُلًا جَاءَ فَذَكَرَ مِثْلَهُ [راجع: ۱۵۷۹۷].

(۱۵۷۹۸) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

حَدِيثُ مِهْرَانَ مَوْلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

حضرت مہران رضی اللہ عنہ کی حدیث

(۱۵۷۹۹) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَطَاءِ بْنِ السَّائِبِ قَالَ أَتَيْتُ أُمَّ كُلْثُومِ ابْنَةَ عَلِيٍّ بِشَيْءٍ مِنْ الصَّدَقَةِ فَرَدَّتْهَا وَقَالَتْ حَدَّثَنِي مَوْلًى لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُقَالُ لَهُ مِهْرَانُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّا آلُ مُحَمَّدٍ لَا تَحِلُّ لَنَا الصَّدَقَةُ وَمَوْلَى الْقَوْمِ مِنْهُمْ [انظر: ۱۶۵۱۳].

(۱۵۷۹۹) عطاء بن سائب رحمہ اللہ کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ میں حضرت ام کلثوم بنت علی رضی اللہ عنہما کے پاس صدقہ کی کوئی چیز لے کر آیا، انہوں نے اسے قبول کرنے سے انکار کر دیا اور فرمایا کہ مجھے نبی علیہ السلام کے ایک آزاد کردہ غلام "جس کا نام مہران تھا" نے حدیث سنائی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا ہم آل محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) کے لئے صدقہ حلال نہیں ہے اور کسی قوم کا آزاد کردہ غلام بھی ان ہی میں شمار ہوتا ہے۔

حَدِيثُ رَجُلٍ مِنْ أَسْلَمَ رضی اللہ عنہ

ایک اسلمی صحابی رضی اللہ عنہ کی روایت

(۱۵۸۰۰) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ سُهَيْلِ بْنِ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ رَجُلٍ مِنْ أَسْلَمَ أَنَّهُ لُدِغَ فَذَكَرَ ذَلِكَ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَوْ أَنَّكَ قُلْتَ حِينَ أَمْسَيْتَ أَعُوذُ بِكَلِمَاتِ اللَّهِ التَّامَّاتِ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ لَمْ يَضُرَّكَ قَالَ سُهَيْلٌ فَكَانَ أَبِي إِذَا لُدِغَ أَحَدٌ مِنَّا يَقُولُ قَالَهَا فَإِنْ قَالُوا نَعَمْ قَالَ كَأَنَّهُ يَرَى أَنَّهَا لَا تَضُرُّهُ [قال الألباني: صحيح (ابو داود: ۳۸۹۸)]. [انظر: ۲۳۴۷۱، ۲۴۰۵۰].

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۱۵۸۰۰) ایک اسلمی صحابی رضی اللہ عنہ کے متعلق مروی ہے کہ انہیں کسی جانور نے ڈس لیا، نبی علیہ السلام سے اس کا تذکرہ ہوا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اگر تم نے شام کے وقت یہ کلمات کہہ لئے ہوتے أَعُوذُ بِكَلِمَاتِ اللَّهِ التَّامَّاتِ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ تو تمہیں کوئی چیز نقصان نہ پہنچا سکتی۔

راوی حدیث سہیل کہتے ہیں کہ اگر ہم میں سے کسی کو کوئی جانور ڈس لیتا تو میرے والد صاحب پوچھتے کہ یہ کلمات کہہ لئے؟ اگر وہ جواب میں ''ہاں'' کہہ دیتا تو ان کی رائے یہی ہوتی تھی کہ اب اسے کوئی نقصان نہیں ہوگا۔

حَدِيثُ سَهْلِ بْنِ أَبِي حَثْمَةَ رضی اللہ عنہ

حضرت سہل بن ابی حثمہ رضی اللہ عنہ کی حدیثیں

(۱۵۸۰۱) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ وَعَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْقَاسِمِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ أَبِي بَكْرٍ الصِّدِّيقِ عَنِ الْقَاسِمِ عَنْ صَالِحِ بْنِ خَوَّاتٍ عَنْ سَهْلِ بْنِ أَبِي حَثْمَةَ أَمَّا عَبْدُ الرَّحْمَنِ فَرَفَعَهُ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَمَّا يَحْيَى فَذَكَرَ عَنْ سَهْلٍ قَالَ يَقُومُ الْإِمَامُ وَصَفٌّ خَلْفَهُ وَصَفٌّ بَيْنَ يَدَيْهِ فَيُصَلِّي بِالَّذِي خَلْفَهُ رَكْعَةً وَسَجْدَتَيْنِ ثُمَّ يَقُومُ قَائِمًا حَتَّى يُصَلُّوا رَكْعَةً أُخْرَى ثُمَّ يَتَقَدَّمُونَ إِلَى مَكَانِ أَصْحَابِهِمْ ثُمَّ يَجِيءُ أُولَئِكَ فَيَقُومُونَ مَقَامَ هَؤُلَاءِ فَيُصَلِّي بِهِمْ رَكْعَةً وَسَجْدَتَيْنِ ثُمَّ يَقْعُدُ حَتَّى يَقْضُوا رَكْعَةً أُخْرَى ثُمَّ يُسَلِّمُ عَلَيْهِمْ [صححه البخاري (۴۱۳۱)، ومسلم (۸۴۱)، وابن حبان (۲۸۸۵ و ۲۸۸۶)، وابن خزيمة (۱۳۵۶ و ۱۳۵۷ و ۱۳۵۹)]. [انظر: ۱۵۸۰۲، ۱۵۸۰۳].

(۱۵۸۰۱) حضرت سہل بن ابی حثمہ رضی اللہ عنہ سے غالباً مرفوعاً مروی ہے کہ نماز خوف میں امام آگے کھڑا ہو، اور ایک صف اپنے پیچھے بنائے اور ایک اپنے آگے، پھر پیچھے والوں کو ایک رکوع اور دو سجدے کروائے، پھر کھڑا رہے تا آنکہ وہ لوگ دوسری رکعت بھی پڑھ لیں، اور اپنے ساتھیوں کی جگہ آگے بڑھ جائیں اور وہ لوگ یہاں آ کر ان کی جگہ کھڑے ہو جائیں اور امام انہیں بھی ایک رکوع اور دو سجدے کروائے اور بیٹھ جائے، یہاں تک کہ وہ اپنی دوسری رکعت بھی پوری کر لیں، پھر آخر میں ان کے ساتھ اکٹھا سلام پھیرے۔

(۱۵۸۰۲) حَدَّثَنَا رَوْحٌ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ وَمَالِكُ بْنُ أَنَسٍ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ الْأَنْصَارِيِّ عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ صَالِحِ بْنِ خَوَّاتٍ عَنْ سَهْلِ بْنِ أَبِي حَثْمَةَ فَذَكَرَ مَعْنَاهُ إِلَّا أَنَّهُ قَالَ يُصَلِّي بِالَّذِينَ خَلْفَهُ رَكْعَةً وَسَجْدَتَيْنِ ثُمَّ يَقْعُدُ مَكَانَهُ حَتَّى يَقْضُوا رَكْعَةً وَسَجْدَتَيْنِ ثُمَّ يَتَحَوَّلُوا إِلَى مَقَامِ أَصْحَابِهِمْ ثُمَّ يَتَحَوَّلَ أَصْحَابُهُمْ إِلَى مَكَانِ هَؤُلَاءِ فَذَكَرَ مَعْنَاهُ [راجع: ۱۵۸۰۱].

(۱۵۸۰۲) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۱۵۸۰۳) حَدَّثَنَا رَوْحٌ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْقَاسِمِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ صَالِحِ بْنِ خَوَّاتٍ عَنْ سَهْلِ بْنِ أَبِي حَثْمَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِثْلَ هَذَا [راجع: ۱۵۸۰۱].

(۱۵۸۰۳) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۱۵۸۰٤) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ أَخْبَرَنِي خُبَيْبُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْأَنْصَارِيُّ قَالَ سَمِعْتُ عَبْدَ الرَّحْمَنِ بْنَ مَسْعُودِ بْنِ نِيَارٍ قَالَ جَاءَ سَهْلُ بْنُ أَبِي حَثْمَةَ إِلَى مَجْلِسِنَا فَحَدَّثَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا خَرَصْتُمْ فَجُدُّوا وَدَعُوا الثُّلُثَ فَإِنْ لَمْ تَجُدُّوا وَتَدَعُوا فَدَعُوا الرُّبُعَ [صححه ابن خزيمة (۲۳۲۰) وابن حبان (۳۲۸۰)، والحاكم (۱/۴۰۲). قال الألباني: ضعيف (ابو داود: ۱۶۰۵، الترمذي: ۶۴۳)]. [انظر: ۱۶۱۹۱، ۱۶۱۹۲].

(۱۵۸۰۴) عبدالرحمن بن مسعود رحمۃ اللہ علیہ کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ حضرت سہل بن ابی حثمہ رضی اللہ عنہ ہماری مجلس میں تشریف لائے اور یہ حدیث بیان کی کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا جب تم پھل کاٹا کرو تو کچھ کاٹ لیا کرو، اور کچھ چھوڑ دیا کرو، تقریباً ایک تہائی چھوڑ دیا کرو، اگر ایسا نہ کر سکو تو ایک چوتھائی چھوڑ دیا کرو۔

حَدِيثُ عِصَامٍ الْمُزَنِيِّ رضی اللہ عنہ

حضرت عصام مزنی رضی اللہ عنہ کی حدیث

(۱۵۸۰۵) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ ذَكَرَهُ عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ نَوْفَلِ بْنِ مُسَاحِقٍ قَالَ سُفْيَانُ وَجَدُّهُ بَدْرِيٌّ عَنْ رَجُلٍ مِنْ مُزَيْنَةَ يُقَالُ لَهُ ابْنُ عِصَامٍ عَنْ أَبِيهِ وَكَانَ مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا بَعَثَ السَّرِيَّةَ يَقُولُ إِذَا رَأَيْتُمْ مَسْجِدًا أَوْ سَمِعْتُمْ مُنَادِيًا فَلَا تَقْتُلُوا أَحَدًا قَالَ ابْنُ عِصَامٍ عَنْ أَبِيهِ بَعَثَنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي سَرِيَّةٍ [قال الالباني: ضعيف (ابو داود: ۲۶۳۵، الترمذي: ۱۵۴۹)].

(۱۵۸۰۵) حضرت عصام رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام جب بھی لشکر کے کسی دستے کو روانہ فرماتے تو اسے یہ تلقین فرماتے کہ اگر تم اس علاقے میں کوئی مسجد دیکھو یا کسی مؤذن کی آواز سنو تو وہاں کسی کو قتل نہ کرنا۔

حَدِيثُ السَّائِبِ بْنِ يَزِيدَ رضی اللہ عنہ

حضرت سائب بن یزید رضی اللہ عنہ کی حدیثیں

(۱۵۸۰۶) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ عَبْدِ رَبِّهِ حَدَّثَنَا بَقِيَّةُ بْنُ الْوَلِيدِ قَالَ حَدَّثَنِي الزُّبَيْدِيُّ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنِ السَّائِبِ بْنِ يَزِيدَ أَنَّهُ لَمْ يَكُنْ يُقَصُّ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلَا أَبِي بَكْرٍ وَكَانَ أَوَّلَ مَنْ قَصَّ تَمِيمٌ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

الدَّارِيُّ اسْتَأْذَنَ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ أَنْ يَقُصَّ عَلَى النَّاسِ قَائِمًا فَأَذِنَ لَهُ عُمَرُ

(۱۵۸۰۶) حضرت سائب بن یزید رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام اور حضرت صدیق اکبر رضی اللہ عنہ کے دور باسعادت میں وعظ گوئی کا رواج نہ تھا، سب سے پہلے وعظ گوئی کرنے والے حضرت تمیم داری رضی اللہ عنہ تھے انہوں نے حضرت عمر رضی اللہ عنہ سے لوگوں میں کھڑے ہو کر وعظ گوئی کی اجازت مانگی اور حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے انہیں اجازت دے دی۔

(۱۵۸۰۷) حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ ابْنِ إِسْحَاقَ قَالَ حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ مُسْلِمِ بْنِ عُبَيْدِ اللَّهِ الزُّهْرِيُّ عَنِ السَّائِبِ بْنِ يَزِيدَ ابْنِ أُخْتِ نَمِرٍ قَالَ لَمْ يَكُنْ لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَّا مُؤَذِّنٌ وَاحِدٌ فِي الصَّلَوَاتِ كُلِّهَا فِي الْجُمُعَةِ وَغَيْرِهَا يُؤَذِّنُ وَيُقِيمُ قَالَ كَانَ بِلَالٌ يُؤَذِّنُ إِذَا جَلَسَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى الْمِنْبَرِ يَوْمَ الْجُمُعَةِ وَيُقِيمُ إِذَا نَزَلَ وَلِأَبِي بَكْرٍ وَعُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا حَتَّى كَانَ عُثْمَانُ [قال الترمذی: حسن صحيح. صححه البخاری (۹۱۲)، وابن خزيمة (۱۷۷۳ و۱۷۷٤)، وابن حبان (۱٦۷۳)]. [انظر: ۱۵۸۱٤، ۱۵۸۱۹].

(۱۵۸۰۷) حضرت سائب بن یزید رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام کے دور باسعادت میں صرف ایک مؤذن مقرر تھا، جو تمام نمازوں اور جمعہ وغیرہ میں اذان بھی دیتا تھا اور اقامت بھی وہی کہتا تھا، وہ کہتے ہیں کہ نبی علیہ السلام جمعہ کے دن جب منبر پر رونق افروز ہو جاتے تو حضرت بلال رضی اللہ عنہ اذان دیتے تھے اور جب آپ صلی اللہ علیہ وسلم منبر سے نیچے اتر آتے تو وہی اقامت کہتے تھے، حضرت صدیق اکبر رضی اللہ عنہ اور حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ کے زمانے تک ایسا ہی رہا، یہاں تک کہ حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کا دور آ گیا۔

(۱۵۸۰۸) حَدَّثَنَا هَارُونُ بْنُ مَعْرُوفٍ قَالَ عَبْد اللَّهِ وَسَمِعْتُهُ أَنَا مِنْ هَارُونَ قَالَ أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَسْوَدَ الْقُرَشِيُّ أَنَّ يَزِيدَ بْنَ خُصَيْفَةَ حَدَّثَهُ عَنِ السَّائِبِ بْنِ يَزِيدَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا تَزَالُ أُمَّتِي عَلَى الْفِطْرَةِ مَا صَلَّوْا الْمَغْرِبَ قَبْلَ طُلُوعِ النُّجُومِ

(۱۵۸۰۸) حضرت سائب بن یزید رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا میری امت اس وقت تک فطرت پر قائم رہے گی جب تک وہ مغرب کی نماز ستارے نکلنے سے پہلے پڑھتی رہے گی۔

(۱۵۸۰۹) حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا حَاتِمُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ عَنْ مُحَمَّدٍ يَعْنِي ابْنَ يُوسُفَ عَنِ السَّائِبِ بْنِ يَزِيدَ قَالَ حُجَّ بِي مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي حَجَّةِ الْوَدَاعِ وَأَنَا ابْنُ سَبْعِ سِنِينَ [قال الترمذی: حسن صحيح. صححه البخاری (۱۸۵۸)، والحاكم (۳/٦۳۷)].

(۱۵۸۰۹) حضرت سائب بن یزید رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ حجۃ الوداع کے موقع پر مجھے بھی نبی علیہ السلام کے ساتھ حج پر لے جایا گیا، اس وقت میری عمر سات سال تھی۔

(۱۵۸۱۰) حَدَّثَنَا مَكِّيُّ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا الْجُعَيْدُ عَنْ يَزِيدَ بْنِ خُصَيْفَةَ عَنِ السَّائِبِ بْنِ يَزِيدَ قَالَ كُنَّا نُؤْتَى

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

بِالشَّارِبِ فِي عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَفِي إِمْرَةِ أَبِي بَكْرٍ وَصَدْرًا مِنْ إِمْرَةِ عُمَرَ فَنَقُومُ إِلَيْهِ فَنَضْرِبُهُ بِأَيْدِينَا وَنِعَالِنَا وَأَرْدِيَتِنَا حَتَّى كَانَ صَدْرًا مِنْ إِمْرَةِ عُمَرَ فَجَلَدَ فِيهَا أَرْبَعِينَ حَتَّى إِذَا عَتَوْا فِيهَا وَفَسَقُوا جَلَدَ ثَمَانِينَ [صححه البخاري (٦٧٧٩)].

(۱۵۸۱۰) حضرت سائب بن یزید رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام کے دور باسعادت میں اور حضرت صدیق اکبر رضی اللہ عنہ کے دور خلافت میں اور حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے ابتدائی دور میں جب کوئی شرابی لایا جاتا تھا تو ہم لوگ کھڑے ہو کر اسے ہاتھوں، جوتیوں اور چادروں سے مارا کرتے تھے، بعد میں حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے شرابی کو چالیس کوڑے مارنے کا حکم دے دیا، اور لوگ جب اس میں سرکشی کرنے اور فسق و فجور کرنے لگے تو انہوں نے اس کی سزا اسی کوڑے مقرر کر دی۔

(۱۵۸۱۱) حَدَّثَنَا مَكِّيٌّ حَدَّثَنَا الْجُعَيْدُ عَنْ يَزِيدَ بْنِ خُصَيْفَةَ عَنِ السَّائِبِ بْنِ يَزِيدَ أَنَّ امْرَأَةً جَاءَتْ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَا عَائِشَةُ أَتَعْرِفِينَ هَذِهِ قَالَتْ لَا يَا نَبِيَّ اللَّهِ فَقَالَ هَذِهِ قَيْنَةُ بَنِي فُلَانٍ تُحِبِّينَ أَنْ تُغَنِّيَكِ قَالَتْ نَعَمْ قَالَ فَأَعْطَاهَا طَبَقًا فَغَنَّتْهَا فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدْ نَفَخَ الشَّيْطَانُ فِي مَنْخِرَيْهَا

[اخرجه النسائي في الكبرى (٨٩٦٠). قال شعيب: اسناده صحيح].

(۱۵۸۱۱) حضرت سائب بن یزید رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک عورت نبی علیہ السلام کی خدمت میں حاضر ہوئی، نبی علیہ السلام نے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے پوچھا کہ عائشہ! تم اسے جانتی ہو؟ انہوں نے کہا اے اللہ کے نبی! نہیں، فرمایا یہ فلاں قبیلے کی گلوکارہ ہے، تم اس کا گانا سننا چاہتی ہو؟ انہوں نے کہا جی ہاں! نبی علیہ السلام نے اسے ایک تھالی دے دی اور وہ گانے لگی، نبی علیہ السلام نے فرمایا اس کے نتھنوں میں شیطان پھونکیں مار رہا ہے۔

(۱۵۸۱۲) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنِ السَّائِبِ بْنِ يَزِيدَ قَالَ خَرَجْتُ مَعَ الصِّبْيَانِ إِلَى ثَنِيَّةِ الْوَدَاعِ نَتَلَقَّى رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ غَزْوَةِ تَبُوكَ وَقَالَ سُفْيَانُ مَرَّةً أَذْكُرُ مَقْدَمَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمَّا قَدِمَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ تَبُوكَ [صححه البخاري (٣٠٨٣)، وابن حبان (٤٧٩٢). قال الترمذي: حسن صحيح].

(۱۵۸۱۲) حضرت سائب بن یزید رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں دوسرے بچوں کے ساتھ مل کر ثنیۃ الوداع کی طرف نکلا، ہم لوگ غزوۂ تبوک سے واپسی پر نبی علیہ السلام کا استقبال کرنے کے لئے گئے تھے، اور ایک روایت میں ہے کہ مجھے نبی علیہ السلام کا غزوۂ تبوک سے واپس تشریف لانا یاد ہے۔

(۱۵۸۱۳) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ خُصَيْفَةَ عَنِ السَّائِبِ بْنِ يَزِيدَ إِنْ شَاءَ اللَّهُ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ظَاهَرَ بَيْنَ دِرْعَيْنِ يَوْمَ أُحُدٍ وَحَدَّثَنَا بِهِ مَرَّةً أُخْرَى فَلَمْ يَسْتَثْنِ فِيهِ [صحح اسناده البوصيري. قال الألباني: صحيح (ابن ماجة: ٢٨٠٦)].

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۱۵۸۱۳) حضرت سائب بن یزید رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے غزوۂ احد کے موقع پر دو زرہیں پہن رکھی تھیں۔

(۱۵۸۱٤) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ آدَمَ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ إِدْرِيسَ وَأَبُو شِهَابٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنِ السَّائِبِ بْنِ يَزِيدَ ابْنِ أُخْتِ نَمِرٍ قَالَ مَا كَانَ لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَّا مُؤَذِّنٌ وَاحِدٌ يُؤَذِّنُ إِذَا قَعَدَ عَلَى الْمِنْبَرِ وَيُقِيمُ إِذَا نَزَلَ وَأَبُو بَكْرٍ كَذَلِكَ وَعُمَرُ كَذَلِكَ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُمَا [راجع: ۱۵۸۰۷].

(۱۵۸۱٤) حضرت سائب بن یزید رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام کے دور باسعادت میں صرف ایک مؤذن مقرر تھا، جو نبی علیہ السلام کے منبر پر بیٹھنے کے بعد اذان بھی دیتا تھا اور منبر سے اترنے کے بعد اقامت بھی وہی کہتا تھا، حضرت صدیق اکبر رضی اللہ عنہ اور حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ کے زمانے تک ایسا ہی ہوتا رہا۔

(۱۵۸۱۵) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ آدَمَ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ مُبَارَكٍ عَنْ يُونُسَ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنِ السَّائِبِ بْنِ يَزِيدَ أَنَّ شُرَيْحًا الْحَضْرَمِيَّ قَالَ ذُكِرَ عِنْدَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ ذَاكَ رَجُلٌ لَا يَتَوَسَّدُ الْقُرْآنَ [صححه ابن حجر. قال الألباني: صحيح الاسناد (النسائي: ۳/۲۵٦)]. [انظر: ۱۵۸۱۷].

(۱۵۸۱۵) حضرت سائب بن یزید رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام کے سامنے ایک مرتبہ شریح حضرمی رضی اللہ عنہ کا تذکرہ ہوا تو نبی علیہ السلام نے فرمایا وہ ایسا آدمی ہے جو قرآن کو تکیہ نہیں بناتا۔

(۱۵۸۱٦) حَدَّثَنَا

(۱۵۸۱٦) ہمارے نسخے میں یہاں صرف لفظ ''حدثنا'' لکھا ہوا ہے۔

(۱۵۸۱۷) حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ إِسْحَاقَ قَالَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ قَالَ أَخْبَرَنَا يُونُسُ بْنُ يَزِيدَ عَنِ الزُّهْرِيِّ قَالَ أَخْبَرَنِي السَّائِبُ بْنُ يَزِيدَ فَذَكَرَ مِثْلَهُ [راجع: ۱۵۸۱۵].

(۱۵۸۱۷) گذشتہ سے پیوستہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۱۵۸۱۸) حَدَّثَنَا أَبُو الْيَمَانِ حَدَّثَنَا شُعَيْبٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ قَالَ حَدَّثَنِي السَّائِبُ بْنُ يَزِيدَ ابْنُ أُخْتِ نَمِرٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا عَدْوَى وَلَا صَفَرَ وَلَا هَامَةَ [صححه مسلم (۲۲۲۰)].

(۱۵۸۱۸) حضرت سائب بن یزید رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا کوئی بیماری متعدی نہیں ہوتی، ماہ صفر منحوس نہیں ہے اور مردوں کی کھوپڑی سے کیڑا نکلنے کی کوئی اصلیت نہیں۔

(۱۵۸۱۹) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي ذِئْبٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنِ السَّائِبِ بْنِ يَزِيدَ قَالَ كَانَ الْأَذَانُ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَبِي بَكْرٍ وَعُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُمَا أَذَانَيْنِ حَتَّى كَانَ زَمَنُ عُثْمَانَ فَكَثُرَ النَّاسُ فَأَمَرَ بِالْأَذَانِ الْأَوَّلِ بِالزَّوْرَاءِ [راجع: ۱۵۸۰۷].

(۱۵۸۱۹) حضرت سائب بن یزید رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام اور حضرات شیخین کے دور باسعادت میں صرف ایک اذان ہوتی

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

تھی، یہاں تک کہ حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کا دور آ گیا اور لوگ زیادہ ہو گئے، تو انہوں نے مقام زوراء پر پہلی اذان کا حکم دے دیا۔

(۱۵۸۲۰) حَدَّثَنَا يُونُسُ حَدَّثَنَا لَيْثٌ عَنْ يَزِيدَ يَعْنِي ابْنَ الْهَادِ عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ جَعْفَرٍ قَالَ بَلَغَنِي أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَا مِنْ إِنْسَانٍ يَكُونُ فِي مَجْلِسٍ فَيَقُولُ حِينَ يُرِيدُ أَنْ يَقُومَ سُبْحَانَكَ اللَّهُمَّ وَبِحَمْدِكَ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ أَسْتَغْفِرُكَ وَأَتُوبُ إِلَيْكَ إِلَّا غُفِرَ لَهُ مَا كَانَ فِي ذَلِكَ الْمَجْلِسِ فَحَدَّثْتُ هَذَا الْحَدِيثَ يَزِيدَ بْنَ خُصَيْفَةَ قَالَ هَكَذَا حَدَّثَنِي السَّائِبُ بْنُ يَزِيدَ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

[اخرجه الطبرانی فی المعجم الکبیر (٦٦٧٣)]

(۱۵۸۲۰) اسماعیل بن عبداللہ رحمۃ اللہ علیہ کہتے ہیں کہ مجھے یہ حدیث پہنچی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا جو شخص کسی مجلس میں شریک ہو اور جس وقت کھڑے ہونے کا ارادہ ہو اور یہ کلمات کہہ لے سُبْحَانَكَ اللَّهُمَّ وَبِحَمْدِكَ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ أَسْتَغْفِرُكَ وَأَتُوبُ إِلَيْكَ تو اس مجلس میں ہونے والے اس کے سارے گناہ معاف ہو جائیں گے۔

راوی کہتے ہیں کہ میں نے یہ حدیث یزید بن خصیفہ کو سنائی تو انہوں نے فرمایا کہ یہ حدیث حضرت سائب بن یزید رضی اللہ عنہ نے نبی علیہ السلام کے حوالے سے مجھ سے اسی طرح بیان فرمائی تھی۔

حَدِيثُ أَبِي سَعِيدِ بْنِ الْمُعَلَّى عَنِ النَّبِيِّ صلی اللہ علیہ وسلم

حضرت ابوسعید بن معلیٰ رضی اللہ عنہ کی حدیث

(۱۵۸۲۱) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ خُبَيْبِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ حَفْصِ بْنِ عَاصِمٍ عَنْ أَبِي سَعِيدِ بْنِ الْمُعَلَّى قَالَ كُنْتُ أُصَلِّي فَمَرَّ بِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَدَعَانِي فَلَمْ آتِهِ حَتَّى صَلَّيْتُ ثُمَّ أَتَيْتُهُ فَقَالَ مَا مَنَعَكَ أَنْ تَأْتِيَنِي فَقَالَ إِنِّي كُنْتُ أُصَلِّي قَالَ أَلَمْ يَقُلْ اللَّهُ تَبَارَكَ وَتَعَالَى يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا اسْتَجِيبُوا لِلَّهِ وَلِلرَّسُولِ إِذَا دَعَاكُمْ لِمَا يُحْيِيكُمْ ثُمَّ قَالَ أَلَا أُعَلِّمُكُمْ أَعْظَمَ سُورَةٍ فِي الْقُرْآنِ قَبْلَ أَنْ أَخْرُجَ مِنْ الْمَسْجِدِ قَالَ فَذَهَبَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِيَخْرُجَ فَذَكَّرْتُهُ فَقَالَ الْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ هِيَ السَّبْعُ الْمَثَانِي وَالْقُرْآنُ الْعَظِيمُ الَّذِي أُوتِيتُهُ [صححه البخاری (٤٧٠٣)، وابن خزيمة (٨٦٢ و٨٦٣)، وابن حبان (٧٧٧)]. [انظر: ١٨٠٠٥].

(۱۵۸۲۱) حضرت ابوسعید بن معلیٰ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ میں نماز پڑھ رہا تھا، اتفاقاً وہاں سے نبی علیہ السلام کا گذر ہوا، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے آواز دی، لیکن میں نماز پوری کرنے تک حاضر نہ ہوا، اس کے بعد حاضر ہوا تو نبی علیہ السلام نے فرمایا کہ تمہیں میرے پاس آنے سے کس چیز نے روکے رکھا؟ عرض کیا کہ میں نماز پڑھ رہا تھا، نبی علیہ السلام نے فرمایا کیا اللہ تعالیٰ کا فرمان نہیں ہے کہ "اے اہل ایمان! اللہ اور اس کے رسول جب تمہیں کسی ایسی چیز کی طرف بلائیں جس میں تمہاری حیات کا راز پوشیدہ ہو تو تم

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ان کی پکار پر لبیک کہا کرو'' پھر فرمایا کیا میں تمہیں مسجد سے نکلنے سے قبل قرآن کریم کی سب سے عظیم سورت نہ سکھا دوں؟ پھر جب نبی علیہ السلام مسجد سے نکلنے لگے تو میں نے آپ کو یاددہانی کرائی، نبی علیہ السلام نے فرمایا وہ سورۂ فاتحہ ہے، وہی سبع مثانی ہے اور وہی قرآن عظیم ہے جو مجھے دیا گیا ہے۔

حَدِيثُ الْحَجَّاجِ بْنِ عَمْرٍو الْأَنْصَارِيِّ رضی اللہ عنہ

حضرت حجاج بن عمرو انصاری رضی اللہ عنہ کی حدیث

(۱۵۸۲۲) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ يَعْنِي الصَّوَّافَ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ الْحَجَّاجِ بْنِ عَمْرٍو الْأَنْصَارِيِّ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ (ح)

(۱۵۸۲۳) وَإِسْمَاعِيلُ قَالَ أَخْبَرَنِي الْحَجَّاجُ بْنُ أَبِي عُثْمَانَ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي كَثِيرٍ أَنَّ عِكْرِمَةَ مَوْلَى ابْنِ عَبَّاسٍ حَدَّثَهُ قَالَ حَدَّثَنِي الْحَجَّاجُ بْنُ عَمْرٍو الْأَنْصَارِيُّ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَنْ كُسِرَ أَوْ عَرَجَ فَقَدْ حَلَّ وَعَلَيْهِ حَجَّةٌ أُخْرَى قَالَ فَذَكَرْتُ ذَلِكَ لِابْنِ عَبَّاسٍ وَأَبِي هُرَيْرَةَ فَقَالَا صَدَقَ قَالَ إِسْمَاعِيلُ فَحَدَّثْتُ بِذَاكَ ابْنَ عَبَّاسٍ وَأَبَا هُرَيْرَةَ فَقَالَا صَدَقَ [صححه الحاكم (۱/ ۴۷۰). قال الترمذی: حسن صحيح. قال الألباني: صحيح (ابو داود: ۱۸۶۲، ابن ماجة: ۳۰۷۷، الترمذی: ۹۴۰)].

(۱۵۸۲۲، ۱۵۸۲۳) دو مختلف سندوں سے حضرت حجاج بن عمرو رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے نبی علیہ السلام کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ جس شخص کی ٹانگ ٹوٹ جائے یا وہ لنگڑا ہو جائے تو وہ حلال ہو جائے اور اگلے سال اس پر دوسرا حج لازم ہوگا، راوی کہتے ہیں کہ میں نے اس حدیث کا حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما اور ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے تذکرہ کیا تو انہوں نے اس کی تصدیق فرمائی۔

حَدِيثُ أَبِي سَعِيدٍ الزُّرَقِيِّ رضی اللہ عنہ

حضرت ابوسعید زرقی رضی اللہ عنہ کی حدیث

(۱۵۸۲۴) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ أَبِي الْفَيْضِ قَالَ سَمِعْتُ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ مُرَّةَ يُحَدِّثُ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الزُّرَقِيِّ أَنَّ رَجُلًا مِنْ أَشْجَعَ سَأَلَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الْعَزْلِ فَقَالَ إِنَّ امْرَأَتِي تُرْضِعُ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ مَا يُقَدَّرُ فِي الرَّحِمِ فَسَيَكُونُ [قال الألباني: صحيح (النسائي: ۶/ ۱۰۸). قال شعيب: صحيح بشواهده وهذا اسناد ضعيف].

(۱۵۸۲۴) حضرت ابوسعید زرقی رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ قبیلہ اشجع کے ایک آدمی نے نبی علیہ السلام سے ''عزل'' کے متعلق دریافت کیا اور کہا کہ دراصل میری بیوی ابھی دودھ پلا رہی ہے؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا جس چیز کا رحم میں ہونا مقدر ہو چکا، وہ ہو کر رہے گی۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

حَدِيثُ حَجَّاجِ الْأَسْلَمِيِّ رضی اللہ عنہ

حضرت حجاج اسلمی رضی اللہ عنہ کی حدیث

(۱۵۸۲۵) حَدَّثَنَا يَحْيَى حَدَّثَنَا هِشَامٌ وَابْنُ نُمَيْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا هِشَامٌ قَالَ أَخْبَرَنِي أَبِي عَنْ حَجَّاجِ بْنِ حَجَّاجٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ مَا يُذْهِبُ عَنِّي مَذَمَّةَ الرَّضَاعِ قَالَ غُرَّةٌ عَبْدٌ أَوْ أَمَةٌ [صححه ابن حبان (۴۲۳۰ و ۴۲۳۱). قال الترمذی: حسن صحيح. قال الالبانی: صحيح (ابو داود: ۲۰۶۴، الترمذی: ۱۱۵۳، النسائی: ۱۰۸۶). قال شعيب: اسناده محتمل التحسين].

(۱۵۸۲۵) حضرت حجاج اسلمی رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ میں نے بارگاہ رسالت میں عرض کیا یا رسول اللہ! دودھ پلانے (والی) کے حق سے کون سی چیز مجھے سبکدوش کر سکتی ہے؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا اسے ایک غلام یا باندی بطور تحفہ کے دے دی جائے۔

حَدِيثُ رَجُلٍ عَنِ النَّبِيِّ صلی اللہ علیہ وسلم

ایک صحابی رضی اللہ عنہ کی روایت

(۱۵۸۲۶) قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ عَنْ سُفْيَانَ وَإِسْحَاقَ عَنْ سُفْيَانَ قَالَ سُفْيَانُ عَنْ عَبْدِ الْكَرِيمِ الْجَزَرِيِّ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي عَمْرَةَ عَنْ عَمِّهِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا تَجْمَعُوا اسْمِي وَكُنْيَتِي [انظر: ۲۳۴۷۰].

(۱۵۸۲۶) عبدالرحمن بن ابی عمرہ رحمہ اللہ کے چچا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا میرے نام اور کنیت کو اکٹھا نہ کیا کرو (کہ ایک ہی آدمی میرا نام بھی رکھ لے اور کنیت بھی)

حَدِيثُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ حُذَافَةَ رضی اللہ عنہ

حضرت عبداللہ بن حذافہ رضی اللہ عنہ کی حدیث

(۱۵۸۲۷) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ يَعْنِي ابْنَ أَبِي بَكْرٍ وَسَالِمٍ أَبِي النَّضْرِ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ يَسَارٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ حُذَافَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَمَرَهُ أَنْ يُنَادِيَ فِي أَيَّامِ التَّشْرِيقِ أَنَّهَا أَيَّامُ أَكْلٍ وَشُرْبٍ

(۱۵۸۲۷) حضرت عبداللہ بن حذافہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے انہیں ایام تشریق میں منادی کرنے کا حکم دیا کہ یہ کھانے پینے کے دن ہیں۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

حَدِيثُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ رَوَاحَةَ رضی اللہ عنہ

حضرت عبداللہ بن رواحہ رضی اللہ عنہ کی حدیثیں

(۱۵۸۲۸) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ حُمَيْدٍ الْأَعْرَجِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ رَوَاحَةَ أَنَّهُ قَدِمَ مِنْ سَفَرٍ لَيْلًا فَتَعَجَّلَ إِلَى امْرَأَتِهِ فَإِذَا فِي بَيْتِهِ مِصْبَاحٌ وَإِذَا مَعَ امْرَأَتِهِ شَيْءٌ فَأَخَذَ السَّيْفَ فَقَالَتْ امْرَأَتُهُ إِلَيْكَ إِلَيْكَ عَنِّي فُلَانَةُ تُمَشِّطُنِي فَأَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَخْبَرَهُ فَنَهَى أَنْ يَطْرُقَ الرَّجُلُ أَهْلَهُ لَيْلًا

(۱۵۸۲۸) حضرت عبداللہ بن رواحہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ رات کے وقت وہ سفر سے واپس آئے اور اپنی بیوی کی طرف روانہ ہو گئے، گھر پہنچے تو وہاں چراغ جل رہا تھا اور ان کی بیوی کے پاس کوئی تھا، انہوں نے اپنی تلوار اٹھالی، یہ دیکھ کر ان کی بیوی کہنے لگی رکو، رکو یہ تو فلاں عورت ہے جو میرا بناؤ سنگھار کر رہی ہے، وہ نبی علیہ السلام کے پاس آئے اور نبی علیہ السلام کو یہ واقعہ بتایا تو نبی علیہ السلام نے رات کو اچانک بلا اطلاع کسی شخص کو اپنے گھر واپس آنے سے منع کر دیا۔

(۱۵۸۲۹) حَدَّثَنَا يَعْمَرُ بْنُ بِشْرٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ قَالَ أَخْبَرَنَا يُونُسُ عَنِ الزُّهْرِيِّ قَالَ سَمِعْتُ سِنَانَ بْنَ أَبِي سِنَانٍ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ قَائِمًا فِي قَصَصِهِ إِنَّ أَخًا لَكُمْ كَانَ لَا يَقُولُ الرَّفَثَ يَعْنِي ابْنَ رَوَاحَةَ قَالَ وَفِينَا رَسُولُ اللَّهِ يَتْلُو كِتَابَهُ إِذَا انْشَقَّ مَعْرُوفٌ مِنَ اللَّيْلِ سَاطِعُ يَبِيتُ يُجَافِي جَنْبَهُ عَنْ فِرَاشِهِ إِذَا اسْتَثْقَلَتْ بِالْكَافِرِينَ الْمَضَاجِعُ أَرَانَا الْهُدَى بَعْدَ الْعَمَى فَقُلُوبُنَا بِهِ مُوقِنَاتٌ أَنَّ مَا قَالَ وَاقِعُ

(۱۵۸۲۹) سنان بن ابی سنان کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ میں نے حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کو کھڑے ہو کر وعظ کہنے کے دوران یہ فرماتے ہوئے سنا کہ تمہارا بھائی یعنی ابن رواحہ بیہودہ اشعار نہیں کہتا، یہ شعر اسی نے کہے ہیں کہ ہمارے درمیان اللہ کے رسول موجود ہیں جو اللہ کی کتاب ہمیں پڑھ کر سناتے ہیں، جبکہ رات کی تاریکی سے چمکدار صبح جدا ہو جائے، وہ رات اس طرح گذارتے ہیں کہ ان کا پہلو بستر سے دور رہتا ہے، جبکہ کفار اپنے بستروں پر بوجھل پڑے ہوتے ہیں، انہوں نے گمراہی کے بعد ہمیں ہدایت کا راستہ دکھایا اور اب ہمارے دلوں کو اس بات پر یقین ہے کہ وہ جو کہتے ہیں، ہو کر رہے گا۔

حَدِيثُ سُهَيْلِ بْنِ الْبَيْضَاءِ عَنِ النَّبِيِّ صلی اللہ علیہ وسلم

حضرت سہیل بن بیضاء رضی اللہ عنہ کی حدیث

(۱۵۸۳۰) حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ قَالَ أَخْبَرَنَا بَكْرُ بْنُ مُضَرَ عَنِ ابْنِ الْهَادِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الصَّلْتِ عَنْ سُهَيْلِ ابْنِ الْبَيْضَاءِ قَالَ بَيْنَمَا نَحْنُ فِي سَفَرٍ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَنَا رَدِيفُهُ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا سُهَيْلُ ابْنَ الْبَيْضَاءِ وَرَفَعَ صَوْتَهُ مَرَّتَيْنِ أَوْ ثَلَاثًا كُلَّ ذَلِكَ يُجِيبُهُ سُهَيْلٌ فَسَمِعَ النَّاسُ صَوْتَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَظَنُّوا أَنَّهُ يُرِيدُهُمْ فَحُبِسَ مَنْ كَانَ بَيْنَ يَدَيْهِ وَلَحِقَهُ مَنْ كَانَ خَلْفَهُ حَتَّى إِذَا اجْتَمَعُوا قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّهُ مَنْ شَهِدَ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ حَرَّمَهُ اللَّهُ عَلَى النَّارِ وَأَوْجَبَ لَهُ الْجَنَّةَ [صححه ابن حبان (١٩٩). قال شعيب: مرفوعه صحيح لغيره. وهذا اسناد ضعيف لا نقطاعه]. [انظر: ١٥٨٣١، ١٥٩٣٣، ١٥٩٣٤].

(۱۵۸۳۰) حضرت سہیل بن بیضاء رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ ہم لوگ نبی علیہ السلام کے ساتھ سفر میں تھے، میں نبی علیہ السلام کے پیچھے بیٹھا ہوا تھا، نبی علیہ السلام نے دو تین مرتبہ بلند آواز سے پکار کر فرمایا اے سہیل بن بیضا! میں ہر مرتبہ لبیک کہتا رہا، یہ آواز لوگوں نے بھی سنی اور وہ یہ سمجھے کہ نبی علیہ السلام انہیں بھی یہ بات سنانا چاہتے ہیں، چنانچہ آگے والے اپنی جگہ رک گئے اور پیچھے والے قریب آ گئے، جب سب لوگ جمع ہو گئے تو نبی علیہ السلام نے فرمایا جو شخص لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ کی گواہی دیتا ہو، اللہ اس پر جہنم کی آگ کو حرام قرار دے دے گا اور اس کے لئے جنت کو واجب کر دے گا۔

(۱۵۸۳۱) حَدَّثَنَا هَارُونُ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ قَالَ حَيْوَةُ حَدَّثَنِي ابْنُ الْهَادِ عَنْ مُحَمَّدٍ يَعْنِي ابْنَ إِبْرَاهِيمَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الصَّلْتِ عَنْ سُهَيْلِ ابْنِ الْبَيْضَاءِ مِنْ بَنِي عَبْدِ الدَّارِ قَالَ بَيْنَمَا نَحْنُ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي سَفَرٍ فَذَكَرَ مَعْنَاهُ [راجع: ١٥٨٣٠].

(۱۵۸۳۱) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

حَدِيثُ عَقِيلِ بْنِ أَبِي طَالِبٍ رضی اللہ عنہ

حضرت عقیل بن ابی طالب رضی اللہ عنہ کی حدیث

(۱۵۸۳۲) حَدَّثَنَا الْحَكَمُ بْنُ نَافِعٍ قَالَ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ عَيَّاشٍ عَنْ سَالِمِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَقِيلٍ قَالَ تَزَوَّجَ عَقِيلُ بْنُ أَبِي طَالِبٍ فَخَرَجَ عَلَيْنَا فَقُلْنَا بِالرِّفَاءِ وَالْبَنِينَ فَقَالَ مَهْ لَا تَقُولُوا ذَلِكَ فَإِنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدْ نَهَانَا عَنْ ذَلِكَ وَقَالَ قُولُوا بَارَكَ اللَّهُ لَكَ وَبَارَكَ عَلَيْكَ وَبَارَكَ لَكَ فِيهَا [راجع: ١٧٣٨]

(۱۵۸۳۲) عبداللہ بن محمد بن عقیل رحمہ اللہ کہتے ہیں کہ حضرت عقیل بن ابی طالب رضی اللہ عنہ کی شادی ہوئی اور پہلی رات کے بعد جب وہ باہر آئے تو ہم نے ان سے کہا کہ آپ دونوں کے درمیان اتفاق پیدا ہو اور یہ نکاح اولاد کا ذریعہ بنے، انہوں نے فرمایا رکو، یوں نہ کہو، کیونکہ نبی علیہ السلام نے ہمیں اس سے منع فرمایا ہے اور فرمایا ہے کہ یوں کہا کرو اللہ تمہارے لیے اسے مبارک کرے، تمہیں برکتیں عطاء فرمائے اور اس نکاح میں تم پر خوب برکت نازل فرمائے۔

(۱۵۸۳۳) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا يُونُسُ عَنِ الْحَسَنِ أَنَّ عَقِيلَ بْنَ أَبِي طَالِبٍ تَزَوَّجَ امْرَأَةً مِنْ بَنِي

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

جُشَمٍ فَدَخَلَ عَلَيْهِ الْقَوْمُ فَقَالُوا بِالرِّفَاءِ وَالْبَنِينَ فَقَالَ لَا تَقُولُوا ذَاكُمْ قَالُوا فَمَا نَقُولُ يَا أَبَا يَزِيدَ قَالَ قُولُوا بَارَكَ اللَّهُ لَكُمْ وَبَارَكَ عَلَيْكُمْ إِنَّا كَذَلِكَ كُنَّا نُؤْمَرُ [راجع: ۱۷۳۹].

(۱۵۸۳۳) حسن رحمۃ اللہ علیہ کہتے ہیں کہ حضرت عقیل بن ابی طالب رضی اللہ عنہ نے بنو جشم کی ایک عورت سے شادی کر لی، لوگ انہیں مبارک باد دینے کے لئے آئے اور کہنے لگے کہ آپ دونوں کے درمیان اتفاق پیدا ہو اور یہ نکاح اولاد کا ذریعہ بنے، انہوں نے فرمایا رکو، یوں نہ کہو، لوگوں نے پوچھا اے ابو یزید! پھر کیا کہیں؟ انہوں نے فرمایا یوں کہا کرو اللہ تمہارے لیے اسے مبارک کرے، تمہیں برکتیں عطاء فرمائے اور اس نکاح میں تم پر خوب برکت نازل فرمائے ہمیں اسی کا حکم دیا گیا تھا۔

حَدِيثُ فَرْوَةَ بْنِ مُسَيْكٍ رضی اللہ عنہ

حضرت فروہ بن مسیک رضی اللہ عنہ کی حدیث

(۱۵۸۳٤) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ قَالَ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنْ يَحْيَى بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ بَحِيرٍ قَالَ أَخْبَرَنِي مَنْ سَمِعَ فَرْوَةَ بْنَ مُسَيْكٍ الْمُرَادِيَّ قَالَ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّ أَرْضًا عِنْدَنَا يُقَالُ لَهَا أَرْضُ أَبْيَنَ هِيَ أَرْضُ رُفْقَتِنَا وَمِيرَتِنَا وَإِنَّهَا وَبِئَةٌ أَوْ قَالَ إِنَّ بِهَا وَبَاءً شَدِيدًا فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَعْهَا عَنْكَ فَإِنَّ مِنْ الْقَرَفِ التَّلَفَ [قال الألباني: ضعيف الاسناد (ابو داود: ۳۹۲۳)].

(۱۵۸۳٤) حضرت فروہ بن مسیک رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ میں نے بارگاہِ نبوت میں عرض کیا یا رسول اللہ! ہمارے پاس زمین کا ایک ٹکڑا ہے جسے ''ارض ابین'' کہا جاتا ہے، وہ ہمارے کھیت اور غلہ کی جگہ ہے لیکن وہاں مختلف آفتیں آتی رہتی ہیں، نبی علیہ السلام نے فرمایا اس جگہ کو چھوڑ دو، کیونکہ وباء کے علاقے میں رہنا موت کا سبب بن جاتا ہے۔

حَدِيثُ رَجُلٍ مِنَ الْأَنْصَارِ

ایک انصاری صحابی رضی اللہ عنہ کی روایت

(۱۵۸۳۵) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ رَجُلٍ مِنَ الْأَنْصَارِ أَنَّهُ جَاءَ بِأَمَةٍ سَوْدَاءَ وَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّ عَلَيَّ رَقَبَةً مُؤْمِنَةً فَإِنْ كُنْتَ تَرَى هَذِهِ مُؤْمِنَةً أَعْتَقْتُهَا فَقَالَ لَهَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَتَشْهَدِينَ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ قَالَتْ نَعَمْ قَالَ أَتَشْهَدِينَ أَنِّي رَسُولُ اللَّهِ قَالَتْ نَعَمْ قَالَ أَتُؤْمِنِينَ بِالْبَعْثِ بَعْدَ الْمَوْتِ قَالَتْ نَعَمْ قَالَ أَعْتِقْهَا

(۱۵۸۳۵) ایک انصاری صحابی رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ وہ ایک حبشن باندی کو لے کر آئے اور نبی علیہ السلام سے عرض کیا یا رسول اللہ! میرے ذمے ایک مسلمان غلام کو آزاد کرنا واجب ہے، اگر آپ سمجھتے ہیں کہ یہ مؤمنہ ہے تو میں اسے آزاد کر دوں، نبی علیہ السلام نے

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اس باندی سے پوچھا کیا تم لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ کی گواہی دیتی ہو؟ اس نے کہا جی ہاں! نبی علیہ السلام نے فرمایا کیا تم میرے رسولِ خدا ہونے کی گواہی دیتی ہو؟ اس نے کہا جی ہاں! نبی علیہ السلام نے فرمایا کیا تم مرنے کے بعد دوبارہ زندہ ہونے پر یقین رکھتی ہو؟ اس نے کہا جی ہاں! نبی علیہ السلام نے فرمایا اسے آزاد کر دو۔

حَدِيثُ رَجُلٍ مِنْ بَهْزٍ

قبیلۂ بہز کے ایک صحابی رضی اللہ عنہ کی روایت

(۱۵۸۳۶) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ قَالَ أَخْبَرَنَا يَحْيَى أَنَّ مُحَمَّدَ بْنَ إِبْرَاهِيمَ التَّيْمِيَّ أَخْبَرَهُ أَنَّ عِيسَى بْنَ طَلْحَةَ بْنِ عُبَيْدِ اللَّهِ أَخْبَرَهُ أَنَّ عُمَيْرَ بْنَ سَلَمَةَ الضَّمْرِيَّ أَخْبَرَهُ عَنْ رَجُلٍ مِنْ بَهْزٍ أَنَّهُ خَرَجَ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُرِيدُ مَكَّةَ حَتَّى إِذَا كَانُوا فِي بَعْضِ وَادِي الرَّوْحَاءِ وَجَدَ النَّاسُ حِمَارَ وَحْشٍ عَقِيرًا فَذَكَرُوا لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ أَقِرُّوهُ حَتَّى يَأْتِيَ صَاحِبُهُ فَأَتَى الْبَهْزِيُّ وَكَانَ صَاحِبَهُ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ شَأْنَكُمْ بِهَذَا الْحِمَارِ فَأَمَرَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَبَا بَكْرٍ فَقَسَمَهُ فِي الرِّفَاقِ وَهُمْ مُحْرِمُونَ قَالَ ثُمَّ مَرَرْنَا حَتَّى إِذَا كُنَّا بِالْأُثَايَةِ إِذَا نَحْنُ بِظَبْيٍ حَاقِفٍ فِي ظِلٍّ فِيهِ سَهْمٌ فَأَمَرَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَجُلًا أَنْ يَقِفَ عِنْدَهُ حَتَّى يُجِيزَ النَّاسُ عَنْهُ [قال الألباني: صحيح (النسائي: ۵/۱۸۲). قال شعيب: صحيح على وهم في اسناده].

(۱۵۸۳۶) حضرت عمیر بن سلمہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام کا گذر مقام روحاء سے ہوا، وہاں ایک گدھا پڑا ہوا تھا جو زخمی تھا، لوگوں نے نبی علیہ السلام سے اس کا ذکر کیا، نبی علیہ السلام نے فرمایا اسے اس طرح پڑا رہنے دو یہاں تک کہ اس کا مالک آ جائے، ابھی کچھ دیر ہی گذری تھی کہ قبیلۂ بہز کا ایک آدمی آیا اور کہنے لگا یا رسول اللہ! یہ میرا شکار کیا ہوا ہے، آپ اس کے ساتھ جو چاہیں کریں، نبی علیہ السلام نے حضرت صدیق اکبر رضی اللہ عنہ کو حکم دیا اور انہوں نے اسے ساتھیوں میں تقسیم کر دیا، پھر نبی علیہ السلام وہاں سے روانہ ہوئے اور عقبہ اثایہ پر پہنچے تو وہاں ایک ہرن نظر آیا جس کے جسم میں ایک تیر پیوست تھا، اور وہ ایک چٹان کے سائے میں ٹیڑھا ہو کر پڑا تھا، نبی علیہ السلام نے اپنے ایک ساتھی کو حکم دیا کہ تم یہیں ٹھہرو، یہاں تک کہ سارے ساتھی گذر جائیں۔

حَدِيثُ الضَّحَّاكِ بْنِ سُفْيَانَ رضی اللہ عنہ

حضرت ضحاک بن سفیان رضی اللہ عنہ کی حدیثیں

(۱۵۸۳۷) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ أَنَّ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُ قَالَ مَا أَرَى الدِّيَةَ إِلَّا لِلْعَصَبَةِ لِأَنَّهُمْ يَعْقِلُونَ عَنْهُ فَهَلْ سَمِعَ أَحَدٌ مِنْكُمْ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي ذَلِكَ شَيْئًا فَقَالَ الضَّحَّاكُ بْنُ سُفْيَانَ الْكِلَابِيُّ وَكَانَ اسْتَعْمَلَهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى الْأَعْرَابِ كَتَبَ إِلَيَّ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ أُوَرِّثَ امْرَأَةَ أَشْيَمَ الضِّبَابِيِّ مِنْ دِيَةِ زَوْجِهَا فَأَخَذَ بِذَلِكَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُ [قال الترمذی: حسن صحیح. قال الألبانی: صحیح (ابو داود: ۲۹۲۷، ابن ماجة: ۲٦٤٢، الترمذی: ١٤١٥ و ٢١١٠)]. [انظر: ١٥٨٣٨].

(۱۵۸۳۷) سعید بن مسیب رحمۃ اللہ علیہ کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ نے فرمایا میں سمجھتا ہوں کہ دیت عصبہ ہی کو ملنی چاہئے کیونکہ وہی اس کا کنبہ بنتے ہیں، کیا آپ لوگوں میں سے کسی نے نبی علیہ السلام کو اس کے متعلق کچھ فرماتے ہوئے سنا ہے؟ اس پر حضرت ضحاک بن سفیان رضی اللہ عنہ ''جنہیں نبی علیہ السلام نے دیہاتیوں پر عامل مقرر فرمایا تھا'' کہنے لگے کہ نبی علیہ السلام نے مجھے ایک خط میں تحریر فرمایا تھا کہ میں اشیم ضبابی کی بیوی کو اس کے شوہر کی دیت میں وارث سمجھوں، اس پر حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ نے اس حدیث پر عمل کرنا شروع کر دیا۔

(۱۵۸۳۸) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ سَمِعْتُهُ مِنَ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَعِيدٍ أَنَّ عُمَرَ قَالَ الدِّيَةُ لِلْعَاقِلَةِ وَلَا تَرِثُ الْمَرْأَةُ مِنْ دِيَةِ زَوْجِهَا حَتَّى أَخْبَرَهُ الضَّحَّاكُ بْنُ سُفْيَانَ الْكِلَابِيُّ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَتَبَ إِلَيَّ أَنْ أُوَرِّثَ امْرَأَةَ أَشْيَمَ الضِّبَابِيِّ مِنْ دِيَةِ زَوْجِهَا فَرَجَعَ عُمَرُ عَنْ قَوْلِهِ

(۱۵۸۳۸) سعید بن مسیب رحمۃ اللہ علیہ کہتے ہیں کہ حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ کی رائے یہ تھی کہ دیت عصبہ ہی کو ملنی چاہئے، عورت اپنے شوہر کی دیت میں سے وراثت نہیں پائے گی، حتیٰ کہ حضرت ضحاک بن سفیان رضی اللہ عنہ نے انہیں بتایا کہ نبی علیہ السلام نے مجھے ایک خط میں تحریر فرمایا تھا کہ میں اشیم ضبابی کی بیوی کو اس کے شوہر کی دیت میں وارث سمجھوں، اس پر حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ نے اپنی رائے سے رجوع کر لیا۔

(۱۵۸۳۹) حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ عَلِيِّ بْنِ جُدْعَانَ عَنِ الْحَسَنِ عَنِ الضَّحَّاكِ بْنِ سُفْيَانَ الْكِلَابِيِّ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَهُ يَا ضَحَّاكُ مَا طَعَامُكَ قَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ اللَّحْمُ وَاللَّبَنُ قَالَ ثُمَّ يَصِيرُ إِلَى مَاذَا قَالَ إِلَى مَا قَدْ عَلِمْتَ قَالَ فَإِنَّ اللَّهَ تَبَارَكَ وَتَعَالَى ضَرَبَ مَا يَخْرُجُ مِنِ ابْنِ آدَمَ مَثَلًا لِلدُّنْيَا

(۱۵۸۳۹) حضرت ضحاک بن سفیان رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام نے ان سے پوچھا کہ ضحاک! تمہاری خوراک کیا ہے؟ انہوں نے عرض کیا یا رسول اللہ! گوشت اور دودھ، نبی علیہ السلام نے پوچھا بعد میں وہ گوشت اور دودھ کیا بن جاتا ہے؟ انہوں نے عرض کیا کہ یہ تو آپ بھی جانتے ہیں، نبی علیہ السلام نے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ ابن آدم کے جسم سے نکلنے والی گندگی کو دنیا کی مثال قرار دیتے ہیں۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

حَدِيثُ أَبِي لُبَابَةَ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ

حضرت ابولبابہ رضی اللہ عنہ کی حدیثیں

(۱۵۸٤۰) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَالِمٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ اقْتُلُوا الْحَيَّاتِ وَاقْتُلُوا ذَا الطُّفْيَتَيْنِ وَالْأَبْتَرَ فَإِنَّهُمَا يُسْقِطَانِ الْحَبَلَ وَيَطْمِسَانِ الْبَصَرَ قَالَ ابْنُ عُمَرَ فَرَآنِي أَبُو لُبَابَةَ أَوْ زَيْدُ بْنُ الْخَطَّابِ وَأَنَا أُطَارِدُ حَيَّةً لِأَقْتُلَهَا فَنَهَانِي فَقُلْتُ إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدْ أَمَرَ بِقَتْلِهِنَّ فَقَالَ إِنَّهُ قَدْ نَهَى بَعْدَ ذَلِكَ عَنْ قَتْلِ ذَوَاتِ الْبُيُوتِ قَالَ الزُّهْرِيُّ وَهِيَ الْعَوَامِرُ [راجع: ٤٥٥٧].

(۱۵۸۴۰) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ میں نے نبی علیہ السلام کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ ہر سانپ کو خصوصیت کے ساتھ دھاری دار سانپ کو، اور دم بریدہ سانپ کو مار دیا کرو کہ یہ دونوں اسقاط حمل اور سلب بصارت کا ذریعہ بن جاتے ہیں، (اس لئے میں جو بھی سانپ دیکھتا تھا اسے قتل کر دیتا تھا) ایک دن حضرت ابولبابہ رضی اللہ عنہ یا زید بن خطاب رضی اللہ عنہ نے مجھے دیکھا کہ میں ایک سانپ کو قتل کرنے کے لئے اسے دھتکار رہا ہوں، اور میں نے انہیں بتایا کہ نبی علیہ السلام نے انہیں قتل کرنے کا حکم دے رکھا ہے تو انہوں نے فرمایا کہ بعد ازاں نبی علیہ السلام نے گھروں میں رہنے والے سانپوں کو قتل کرنے سے منع فرما دیا تھا۔

(۱۵۸٤۱) حَدَّثَنَا يَزِيدُ قَالَ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى الْمِنْبَرِ يَقُولُ اقْتُلُوا الْحَيَّةَ وَاقْتُلُوا ذَا الطُّفْيَتَيْنِ وَالْأَبْتَرَ فَإِنَّهُمَا يَلْتَمِعَانِ الْبَصَرَ وَيَسْتَسْقِطَانِ الْحَبَلَ قَالَ فَكُنْتُ لَا أَرَى حَيَّةً إِلَّا قَتَلْتُهَا قَالَ لِي أَبُو لُبَابَةَ بْنُ عَبْدِ الْمُنْذِرِ أَلَا تَفْتَحُ بَيْنِي وَبَيْنَكَ خَوْخَةً فَقُلْتُ بَلَى قَالَ فَقُمْتُ أَنَا وَهُوَ فَفَتَحْنَاهَا فَخَرَجَتْ حَيَّةٌ فَعَدَوْتُ عَلَيْهَا لِأَقْتُلَهَا فَقَالَ لِي مَهْلًا فَقُلْتُ إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدْ أَمَرَ بِقَتْلِهِنَّ قَالَ إِنَّهُ قَدْ نَهَى عَنْ قَتْلِ ذَوَاتِ الْبُيُوتِ [راجع: ١٥٦٣١].

(۱۵۸۴۱) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ میں نے نبی علیہ السلام کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ ہر سانپ کو خصوصیت کے ساتھ دھاری دار سانپ کو، اور دم بریدہ سانپ کو مار دیا کرو کہ یہ دونوں اسقاط حمل اور سلب بصارت کا ذریعہ بن جاتے ہیں، (اس لئے میں جو بھی سانپ دیکھتا تھا اسے قتل کر دیتا تھا) ایک دن حضرت ابولبابہ رضی اللہ عنہ یا زید بن خطاب رضی اللہ عنہ نے مجھے دیکھا کہ میں ایک سانپ کو قتل کرنے کے لئے اسے دھتکار رہا ہوں، اور میں نے انہیں بتایا کہ نبی علیہ السلام نے انہیں قتل کرنے کا حکم دے رکھا ہے تو انہوں نے فرمایا کہ بعد ازاں نبی علیہ السلام نے گھروں میں رہنے والے سانپوں کو قتل کرنے سے منع فرما دیا تھا۔

(۱۵۸٤۲) حَدَّثَنَا رَوْحٌ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ قَالَ أَخْبَرَنِي ابْنُ شِهَابٍ أَنَّ الْحُسَيْنَ بْنَ السَّائِبِ بْنِ أَبِي لُبَابَةَ أَخْبَرَ أَنَّ أَبَا لُبَابَةَ بْنَ عَبْدِ الْمُنْذِرِ لَمَّا تَابَ اللَّهُ عَلَيْهِ قَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّ مِنْ تَوْبَتِي أَنْ أَهْجُرَ دَارَ قَوْمِي

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

وَأُسَاكِنَكَ وَإِنِّي أَنْخَلِعُ مِنْ مَالِي صَدَقَةً لِلَّهِ وَلِرَسُولِهِ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُجْزِءُ عَنْكَ الثُّلُثُ [اسناده ضعيف]. [انظر: ١٦١٧٨].

(۱۵۸۴۲) حسین بن سائب کہتے ہیں کہ جب اللہ نے حضرت ابولبابہ رضی اللہ عنہ کی توبہ قبول فرمالی تو وہ کہنے لگے یا رسول اللہ! میری توبہ کا ایک حصہ یہ بھی ہے کہ میں اپنی قوم کا گھر چھوڑ کر آپ کے پڑوس میں آ کر بس جاؤں، اور اپنا سارا مال اللہ اور اس کے رسول کے لئے وقف کر دوں، نبی علیہ السلام نے فرمایا تمہاری طرف سے ایک تہائی بھی کافی ہوگا۔

(١٥٨٤٣) حَدَّثَنَا مُحَمَّدٌ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ عَنْ عَبْدِ رَبٍّ عَنْ نَافِعٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ أَنَّهُ كَانَ يَأْمُرُ بِقَتْلِ الْحَيَّاتِ كُلِّهِنَّ فَاسْتَأْذَنَهُ أَبُو لُبَابَةَ أَنْ يَدْخُلَ مِنْ خَوْخَةٍ لَهُمْ إِلَى الْمَسْجِدِ فَرَآهُمْ يَقْتُلُونَ حَيَّةً فَقَالَ لَهُمْ أَبُو لُبَابَةَ أَمَا بَلَغَكُمْ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْ قَتْلِ أُولَاتِ الْبُيُوتِ وَالدُّورِ وَأَمَرَ بِقَتْلِ ذِي الطُّفْيَتَيْنِ وَالْأَبْتَرِ [راجع: ١٥٦٣١].

(۱۵۸۴۳) نافع کہتے ہیں کہ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ پہلے تو ہر قسم کے سانپوں کو مارنے کا حکم دیتے تھے، حتیٰ کہ ایک دن حضرت ابولبابہ رضی اللہ عنہ نے ان کی کھڑکی سے مسجد میں داخل ہونے کی اجازت چاہی تو دیکھا کہ وہ لوگ ایک سانپ کو مار رہے تھے، حضرت ابولبابہ رضی اللہ عنہ نے ان سے یہ حدیث بیان کی کہ نبی علیہ السلام نے گھروں میں رہنے والے سانپوں کو مارنے سے منع فرمایا ہے اور دھاری دار اور دم بریدہ سانپ کو مارنے کا حکم دیا ہے۔

(١٥٨٤٤) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدٍ قَالَ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّهُ فَتَحَ بَابًا فَخَرَجَتْ مِنْهُ حَيَّةٌ فَأَمَرَ بِقَتْلِهَا فَقَالَ لَهُ أَبُو لُبَابَةَ لَا تَفْعَلْ فَإِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدْ نَهَى عَنْ قَتْلِ الْحَيَّاتِ الَّتِي تَكُونُ فِي الْبُيُوتِ

(۱۵۸۴۴) نافع کہتے ہیں کہ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ ایک دروازہ کھولا، اس میں سے ایک سانپ نکل آیا، انہوں نے اسے مارنے کا حکم دے دیا، حضرت ابولبابہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ ایسا نہ کریں، کیونکہ نبی علیہ السلام نے گھروں میں رہنے والے سانپوں کو مارنے سے منع فرمایا ہے۔

حَدِيثُ الضَّحَّاكِ بْنِ قَيْسٍ رضی اللہ عنہ

حضرت ضحاک بن قیس رضی اللہ عنہ کی حدیث

(١٥٨٤٥) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ قَالَ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ زَيْدٍ عَنِ الْحَسَنِ أَنَّ الضَّحَّاكَ بْنَ قَيْسٍ كَتَبَ إِلَى قَيْسِ بْنِ الْهَيْثَمِ حِينَ مَاتَ يَزِيدُ بْنُ مُعَاوِيَةَ سَلَامٌ عَلَيْكَ أَمَّا بَعْدُ فَإِنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِنَّ بَيْنَ يَدَيِ السَّاعَةِ فِتَنًا كَقِطَعِ اللَّيْلِ الْمُظْلِمِ فِتَنًا كَقِطَعِ الدُّخَانِ يَمُوتُ فِيهَا قَلْبُ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

الرَّجُلِ كَمَا يَمُوتُ بَدَنُهُ يُصْبِحُ الرَّجُلُ مُؤْمِنًا وَيُمْسِي كَافِرًا وَيُمْسِي مُؤْمِنًا وَيُصْبِحُ كَافِرًا يَبِيعُ أَقْوَامٌ خَلَاقَهُمْ وَدِينَهُمْ بِعَرَضٍ مِنَ الدُّنْيَا وَإِنَّ يَزِيدَ بْنَ مُعَاوِيَةَ قَدْ مَاتَ وَأَنْتُمْ إِخْوَانُنَا وَأَشِقَّاؤُنَا فَلَا تَسْبِقُونَا حَتَّى نَخْتَارَ لِأَنْفُسِنَا [انظر: ٢٤٢٩٠].

(۱۵۸۴۵) حسن بصری رحمہ اللہ کہتے ہیں کہ جب یزید کا انتقال ہوا تو حضرت ضحاک بن قیس رضی اللہ عنہ نے قیس بن ہیثم کے نام خط میں لکھا سلام علیک، اما بعد! میں نے نبی علیہ السلام کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ قیامت سے پہلے فتنے اس طرح آئیں گے جیسے اندھیری رات کے ٹکڑے ہوتے ہیں، کچھ فتنے ایسے ہوں گے جو دھوئیں کے ٹکڑوں کی طرح ہوں گے، ان فتنوں میں انسان کے جسم کی طرح اس کا دل بھی مرجائے گا، انسان صبح کو مؤمن اور شام کو کافر ہوگا، اسی طرح شام کو مؤمن اور صبح کو کافر ہوگا، لوگ اپنے اخلاق اور دین کو دنیا کے تھوڑے سے ساز و سامان کے بدلے بیچ دیا کریں گے۔

اور یزید بن معاویہ فوت ہو گیا ہے، تم لوگ ہمارے بھائی اور ہمارے سگے ہو، اس لئے تم ہم پر سبقت لے جا کر کسی حکمران کو منتخب نہ کر لینا، یہاں تک کہ ہم خود اپنے لیے کسی کو منتخب کر لیں۔

حَدِيثُ أَبِي صِرْمَةَ رضی اللہ عنہ

حضرت ابوصرمہ رضی اللہ عنہ کی حدیثیں

(۱۵۸۴٦) حَدَّثَنَا يَزِيدُ قَالَ أَخْبَرَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ أَنَّ مُحَمَّدَ بْنَ يَحْيَى بْنِ حَبَّانَ أَخْبَرَهُ أَنَّ عَمَّهُ أَبَا صِرْمَةَ كَانَ يُحَدِّثُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَقُولُ اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ غِنَايَ وَغِنَى مَوْلَايَ [انظر: ١٥٨٤٨]

(۱۵۸۴٦) حضرت ابوصرمہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام یہ دعاء فرمایا کرتے تھے کہ اے اللہ! میں تجھ سے اپنے لیے اور اپنے آزاد کردہ غلاموں کے لئے غنا کا سوال کرتا ہوں۔

(۱۵۸٤٧) حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا لَيْثٌ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيَى بْنِ حَبَّانَ عَنْ لُؤْلُؤَةَ عَنْ أَبِي صِرْمَةَ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ مَنْ ضَارَّ أَضَرَّ اللَّهُ بِهِ وَمَنْ شَاقَّ شَقَّ اللَّهُ عَلَيْهِ [قال الترمذي: حسن غريب. قال الألباني: صحيح (ابو داود: ٣٦٣٥، ابن ماجة: ٢٣٤٢، الترمذي: ١٩٤٠). قال شعيب: حسن بشواهده وهذا اسناد ضعيف].

(۱۵۸۴۷) حضرت ابوصرمہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا جو دوسروں کو نقصان پہنچاتا ہے اللہ اسے نقصان میں مبتلا کر دے گا، اور جو لوگوں کو مشقت میں مبتلا کرے گا اللہ اسے مشقت میں مبتلا کر دے گا۔

(۱۵۸٤٨) حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ قَالَ حَدَّثَنَا لَيْثٌ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيَى بْنِ حَبَّانَ عَنْ لُؤْلُؤَةَ عَنْ أَبِي صِرْمَةَ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ غِنَايَ وَغِنَى مَوْلَايَ [راجع: ١٥٨٤٦]

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۱۵۸۴۸) حضرت ابوصرمہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام یہ دعاء فرمایا کرتے تھے کہ اے اللہ! میں تجھ سے اپنے لیے اور اپنے آزاد کردہ غلاموں کے لئے غنا کا سوال کرتا ہوں۔

حَدِيثُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عُثْمَانَ رضی اللہ عنہ

حضرت عبدالرحمٰن بن عثمان رضی اللہ عنہ کی حدیث

(۱۵۸۴۹) حَدَّثَنَا يَزِيدُ قَالَ أَخْبَرَنَا ابْنُ أَبِي ذِئْبٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ خَالِدٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عُثْمَانَ قَالَ ذَكَرَ طَبِيبٌ عِنْدَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَوَاءً وَذَكَرَ الضُّفْدَعَ يُجْعَلُ فِيهِ فَنَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ قَتْلِ الضُّفْدَعِ [قال الألباني: صحيح (ابو داود: ۳۸۷۱ و۵۲۶۹، النسائي: ۷/۲۱۰)]. [انظر: ۱۶۱۶۶].

(۱۵۸۴۹) حضرت عبدالرحمٰن بن عثمان رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ کسی طبیب نے نبی علیہ السلام کے سامنے ایک دواء کا ذکر کیا اور بتایا کہ وہ اس میں مینڈک کے اجزاء بھی شامل کرتا ہے، تو نبی علیہ السلام نے مینڈک کو مارنے سے منع فرمادیا۔

حَدِيثُ مَعْمَرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ رضی اللہ عنہ

حضرت معمر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ کی حدیثیں

(۱۵۸۵۰) حَدَّثَنَا يَزِيدُ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ التَّيْمِيِّ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ مَعْمَرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ نَضْلَةَ الْقُرَشِيِّ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لَا يَحْتَكِرُ إِلَّا خَاطِئٌ [صححه مسلم (۱۶۰۵)]. [انظر: ۱۵۸۵۱، ۱۵۸۵۲، ۱۵۸۵۳].

(۱۵۸۵۰) حضرت معمر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے کہ ذخیرہ اندوزی وہی شخص کرتا ہے جو گنا ہگار ہو۔

(۱۵۸۵۱) حَدَّثَنَا عَبْدَةُ بْنُ سُلَيْمَانَ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ مَعْمَرِ بْنِ عَبْدِاللَّهِ الْعَدَوِيِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَحْتَكِرُ إِلَّا خَاطِئٌ [راجع: ۱۵۸۵۰]

(۱۵۸۵۱) حضرت معمر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ذخیرہ اندوزی وہی شخص کرتا ہے جو گنا ہگار ہو۔

(۱۵۸۵۲) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ التَّيْمِيِّ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ مَعْمَرٍ رَجُلٍ مِنْ قُرَيْشٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَحْتَكِرُ إِلَّا خَاطِئٌ [راجع: ۱۵۸۵۰]

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۱۵۸۵۲) حضرت معمر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ذخیرہ اندوزی وہی شخص کرتا ہے جو گناہگار ہو۔

(۱۵۸۵۳) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ الْأُمَوِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ مَعْمَرٍ الْعَدَوِيِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَحْتَكِرُ إِلَّا خَاطِئٌ وَكَانَ سَعِيدُ بْنُ الْمُسَيَّبِ يَحْتَكِرُ الزَّيْتَ [راجع: ۱۵۸۵۰].

(۱۵۸۵۳) حضرت معمر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ذخیرہ اندوزی وہی شخص کرتا ہے جو گناہگار ہو۔

حَدِيثُ عُوَيْمِرِ بْنِ أَشْقَرَ رضی اللہ عنہ

حضرت عویمر بن اشقر رضی اللہ عنہ کی حدیث

(۱۵۸۵۴) حَدَّثَنَا يَزِيدُ قَالَ أَخْبَرَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ عَبَّادِ بْنِ تَمِيمٍ أَخْبَرَهُ عَنْ عُوَيْمِرِ بْنِ أَشْقَرَ أَنَّهُ ذَبَحَ قَبْلَ أَنْ يَغْدُوَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَمَّا صَلَّى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَكَرَ ذَلِكَ لَهُ فَأَمَرَهُ أَنْ يُعِيدَ أُضْحِيَّتَهُ [قال البوصيري: رجال اسناد حديثه ثقات الا انه منقطع. قال الألباني: صحيح بما قبله (ابن ماجة: ۳۱۵۳). قال شعيب: صحيح لغيره]. [انظر: ۱۹۲۱۰].

(۱۵۸۵۴) حضرت عویمر بن اشقر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ انہوں نے ایک مرتبہ نبی علیہ السلام سے پہلے ہی قربانی کا جانور ذبح کر لیا، جب نبی علیہ السلام عید کی نماز سے فارغ ہوئے تو انہوں نے نبی علیہ السلام سے اس کا تذکرہ کیا، نبی علیہ السلام نے انہیں دوبارہ قربانی کرنے کا حکم دیا۔

حَدِيثُ جَدِّ خُبَيْبٍ رضی اللہ عنہ

جد خبیب رضی اللہ عنہ کی حدیث

(۱۵۸۵۵) حَدَّثَنَا يَزِيدُ قَالَ أَخْبَرَنَا الْمُسْتَلِمُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا خُبَيْبُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ قَالَ أَتَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ يُرِيدُ غَزْوًا أَنَا وَرَجُلٌ مِنْ قَوْمِي وَلَمْ نُسْلِمْ فَقُلْنَا إِنَّا نَسْتَحْيِي أَنْ يَشْهَدَ قَوْمُنَا مَشْهَدًا لَا نَشْهَدُهُ مَعَهُمْ قَالَ أَوَ أَسْلَمْتُمَا قُلْنَا لَا قَالَ فَإِنَّا لَا نَسْتَعِينُ بِالْمُشْرِكِينَ عَلَى الْمُشْرِكِينَ قَالَ فَأَسْلَمْنَا وَشَهِدْنَا مَعَهُ فَقَتَلْتُ رَجُلًا وَضَرَبَنِي ضَرْبَةً وَتَزَوَّجْتُ بِابْنَتِهِ بَعْدَ ذَلِكَ فَكَانَتْ تَقُولُ لَا عَدِمْتَ رَجُلًا وَشَّحَكَ هَذَا الْوِشَاحَ فَأَقُولُ لَا عَدِمْتِ رَجُلًا عَجَّلَ أَبَاكِ إِلَى النَّارِ

(۱۵۸۵۵) خبیب بن عبدالرحمٰن کے دادا کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ میں اور میری قوم کا ایک آدمی نبی علیہ السلام کی خدمت میں اس وقت

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

حاضر ہوئے جبکہ نبی علیہ السلام کسی غزوے کی تیاری فرما رہے تھے، ہم نے اس وقت تک اسلام قبول نہیں کیا تھا، ہم نے نبی علیہ السلام سے عرض کیا کہ یہ بات ہمارے لیے باعث شرم ہے کہ ہماری قوم کسی جنگ کے لئے جا رہی ہو اور ہم ان کے ساتھ شریک نہ ہوں (اس لئے ہم بھی آپ کے ساتھ چلیں گے) نبی علیہ السلام نے فرمایا کیا تم دونوں نے اسلام قبول کر لیا؟ ہم نے کہا نہیں، نبی علیہ السلام نے فرمایا پھر ہم مشرکوں کے خلاف مشرکوں سے مدد نہیں چاہتے، اس پر ہم نے اسلام قبول کر لیا اور نبی علیہ السلام کے ساتھ شریک ہو گئے، اس جنگ میں میں نے ایک آدمی کو قتل کیا اور اس نے بھی مجھے ایک ضرب لگائی، بعد میں اسی مقتول کی بیٹی سے میں نے نکاح کر لیا، تو وہ کہا کرتی تھی کہ تم اس آدمی کو بھلا نہیں سکو گے جس نے تمہیں یہ زخم لگایا اور میں اس سے کہتا تھا کہ تم بھی اس آدمی کو بھلا نہیں پاؤ گی جس نے تمہارے باپ کو جلدی سے جہنم کا راستہ دکھا دیا۔

بَقِيَّةُ حَدِيثِ كَعْبِ بْنِ مَالِكٍ الْأَنْصَارِيِّ رضی اللہ عنہ

حضرت کعب بن مالک انصاری رضی اللہ عنہ کی مرویات

(۱۵۸۵۶) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ قَالَ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عُرْوَةَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ سَعْدٍ عَنِ ابْنِ كَعْبِ بْنِ مَالِكٍ الْأَنْصَارِيِّ عَنْ أَبِيهِ وَابْنُ نُمَيْرٍ عَنْ هِشَامٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ سَعْدٍ عَنِ ابْنِ كَعْبِ بْنِ مَالِكٍ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَكَلَ طَعَامًا فَلَعِقَ أَصَابِعَهُ

(۱۵۸۵۶) حضرت کعب بن مالک رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ایک مرتبہ کھانا تناول فرمایا اور بعد میں اپنی انگلیاں چاٹ لیں۔

(۱۵۸۵۷) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ أُسَامَةَ بْنِ زَيْدٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنِ ابْنِ كَعْبِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّ جَارِيَةً لِكَعْبٍ كَانَتْ تَرْعَى غَنَمًا لَهُ بِسَلْعٍ فَعَدَا الذِّئْبُ عَلَى شَاةٍ مِنْ شَائِهَا فَأَدْرَكَتْهَا الرَّاعِيَةُ فَذَكَّتْهَا بِمَرْوَةٍ فَسَأَلَ كَعْبُ بْنُ مَالِكٍ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَمَرَهُ بِأَكْلِهَا [انظر: ۱۵۸۶۰].

(۱۵۸۵۷) حضرت کعب رضی اللہ عنہ کی ایک باندی تھی جو مقام "سلع" میں ان کی بکریاں چرایا کرتی تھی، ایک مرتبہ ایک بھیڑیا ایک بکری کو لے کر بھاگ گیا، اس باندی نے اس کا پیچھا کر کے اس جا لیا اور اسے ایک دھاری دار پتھر سے ذبح کر لیا، حضرت کعب رضی اللہ عنہ نے نبی علیہ السلام سے اس بکری کا حکم پوچھا تو نبی علیہ السلام نے انہیں اس کے کھانے کی اجازت دے دی۔

(۱۵۸۵۸) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا زَمْعَةُ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنِ ابْنِ كَعْبِ بْنِ مَالِكٍ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَرَّ بِهِ وَهُوَ مُلَازِمٌ رَجُلًا فِي أُوقِيَّتَيْنِ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِلرَّجُلِ هَكَذَا أَيْ ضَعْ عَنْهُ الشَّطْرَ قَالَ الرَّجُلُ نَعَمْ يَا رَسُولَ اللَّهِ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِلرَّجُلِ أَدِّ إِلَيْهِ مَا بَقِيَ مِنْ حَقِّهِ [انظر: ۱۵۸۸۴، ۲۷۷۱۵، ۲۷۷۱۹].

(۱۵۸۵۸) حضرت کعب رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ وہ کسی شخص سے اپنی دو اوقیہ چاندی کا مطالبہ کر رہے تھے کہ نبی علیہ السلام

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

وہاں سے گذرے، نبی علیہ السلام نے اشارہ کرکے مجھ سے فرمایا کہ اس کا نصف قرض معاف کر دو، میں نے عرض کیا بہت بہتر یا رسول اللہ! نبی علیہ السلام نے دوسرے سے فرمایا کہ اب جو حق باقی بچا ہے، اسے ادا کرو۔

(۱۵۸۵۹) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ سَعْدٍ عَنْ ابْنِ كَعْبِ بْنِ مَالِكٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَلْعَقُ أَصَابِعَهُ الثَّلَاثَ مِنْ الطَّعَامِ [راجع: ۱۵۸۵۶].

(۱۵۸۵۹) حضرت کعب بن مالک رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے دیکھا ہے کہ نبی علیہ السلام نے ایک مرتبہ کھانا تناول فرمایا اور بعد میں اپنی انگلیاں چاٹ لیں۔

(۱۵۸۶۰) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ كَعْبِ بْنِ مَالِكٍ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ جَارِيَةً لَهُمْ سَوْدَاءَ ذَكَّتْ شَاةً لَهُمْ بِمَرْوَةٍ فَسَأَلَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ ذَلِكَ فَأَمَرَهُ بِأَكْلِهَا [انظر: ۲۷۷۱۰].

(۱۵۸۶۰) حضرت کعب رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ان کی ایک سیاہ فام باندی تھی جس نے ایک بکری کو ایک دھاری دار پتھر سے ذبح کر لیا، حضرت کعب رضی اللہ عنہ نے نبی علیہ السلام سے اس بکری کا حکم پوچھا تو نبی علیہ السلام نے انہیں اس کے کھانے کی اجازت دے دی۔

(۱۵۸۶۱) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ سَعْدٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ أَوْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ كَعْبِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ عَبْدُ الرَّحْمَنِ هُوَ شَكَّ يَعْنِي سُفْيَانَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَثَلُ الْمُؤْمِنِ كَمَثَلِ الْخَامَةِ مِنَ الزَّرْعِ تُقِيمُهَا الرِّيَاحُ تَعْدِلُهَا مَرَّةً وَتَصْرَعُهَا أُخْرَى حَتَّى يَأْتِيَهُ أَجَلُهُ وَمَثَلُ الْكَافِرِ مَثَلُ الْأَرْزَةِ الْمُجْذِيَةِ عَلَى أَصْلِهَا لَا يُقِلُّهَا شَيْءٌ حَتَّى يَكُونَ انْجِعَافُهَا يَخْتَلِعُهَا أَوْ انْجِعَافُهَا مَرَّةً وَاحِدَةً شَكَّ عَبْدُ الرَّحْمَنِ

(۱۵۸۶۱) حضرت کعب رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا مؤمن کی مثال کھیتی کے ان دانوں کی سی ہے جنہیں ہوا اڑاتی رہتی ہے، کبھی برابر کرتی ہے اور کبھی دوسری جگہ لے جا کر پٹخ دیتی ہے، یہاں تک کہ اس کا وقتِ مقررہ آ جائے اور کافر کی مثال ان چاولوں کی سی ہے جو اپنی جڑ پر کھڑے رہتے ہیں، انہیں کوئی چیز نہیں ہلا سکتی، یہاں تک کہ ایک ہی مرتبہ انہیں اتار لیا جاتا ہے۔

(۱۵۸۶۲) حَدَّثَنَا رَوْحٌ حَدَّثَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ قَالَ أَخْبَرَنِي ابْنُ شِهَابٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ كَعْبِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّ كَعْبَ بْنَ مَالِكٍ لَمَّا تَابَ اللَّهُ عَلَيْهِ أَتَى رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ إِنَّ اللَّهَ لَمْ يُنْجِنِي إِلَّا بِالصِّدْقِ وَإِنَّ مِنْ تَوْبَتِي إِلَى اللَّهِ أَنْ لَا أَكْذِبَ أَبَدًا وَإِنِّي أَنْخَلِعُ مِنْ مَالِي صَدَقَةً لِلَّهِ تَعَالَى وَرَسُولِهِ فَقَالَ لَهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَمْسِكْ عَلَيْكَ بَعْضَ مَالِكَ فَإِنَّهُ خَيْرٌ لَكَ قَالَ فَإِنِّي أُمْسِكُ سَهْمِي مِنْ خَيْبَرَ [انظر: ۱۵۸۸۲].

(۱۵۸۶۲) حضرت کعب رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جب اللہ نے ان کی توبہ قبول کر لی تو وہ نبی علیہ السلام کی خدمت میں حاضر ہوئے اور عرض کیا کہ اللہ نے مجھے سچ کے علاوہ کسی اور چیز کی برکت سے نجات نہیں دی، اب میری توبہ میں یہ بھی شامل ہے کہ آئندہ بھی

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

کبھی میں جھوٹ نہیں بولوں گا، اور میں اپنا سارا مال اللہ اور اس کے رسول کے لئے وقف کرتا ہوں، نبی علیہ السلام نے فرمایا تھوڑا بہت اپنے پاس بھی رکھ لو تو بہتر ہے، عرض کیا کہ پھر میں خیبر کا حصہ اپنے پاس رکھ لیتا ہوں۔

(۱۵۸۶۳) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ قَالَ أَخْبَرَنَا ابْنُ عَوْنٍ عَنْ عُمَرَ بْنِ كَثِيرِ بْنِ أَفْلَحَ قَالَ قَالَ كَعْبُ بْنُ مَالِكٍ مَا كُنْتُ فِي غَزَاةٍ أَيْسَرَ لِلظَّهْرِ وَالنَّفَقَةِ مِنِّي فِي تِلْكَ الْغَزَاةِ قَالَ لَمَّا خَرَجَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قُلْتُ أَتَجَهَّزُ غَدًا ثُمَّ أَلْحَقُهُ فَأَخَذْتُ فِي جَهَازِي فَأَمْسَيْتُ وَلَمْ أَفْرُغْ فَقُلْتُ آخُذُ فِي جَهَازِي غَدًا وَالنَّاسُ قَرِيبٌ بَعْدُ ثُمَّ أَلْحَقُهُمْ فَأَمْسَيْتُ وَلَمْ أَفْرُغْ فَلَمَّا كَانَ الْيَوْمُ الثَّالِثُ أَخَذْتُ فِي جَهَازِي فَأَمْسَيْتُ فَلَمْ أَفْرُغْ فَقُلْتُ أَيْهَاتَ سَارَ النَّاسُ ثَلَاثًا فَأَقَمْتُ فَلَمَّا قَدِمَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جَعَلَ النَّاسُ يَعْتَذِرُونَ إِلَيْهِ فَجِئْتُ حَتَّى قُمْتُ بَيْنَ يَدَيْهِ فَقُلْتُ مَا كُنْتُ فِي غَزَاةٍ أَيْسَرَ لِلظَّهْرِ وَالنَّفَقَةِ مِنِّي فِي هَذِهِ الْغَزَاةِ فَأَعْرَضَ عَنِّي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَمَرَ النَّاسَ أَنْ لَا يُكَلِّمُونَا وَأُمِرَتْ نِسَاؤُنَا أَنْ يَتَحَوَّلْنَ عَنَّا قَالَ فَتَسَوَّرْتُ حَائِطًا ذَاتَ يَوْمٍ فَإِذَا أَنَا بِجَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ فَقُلْتُ أَيْ جَابِرُ نَشَدْتُكَ بِاللَّهِ هَلْ عَلِمْتَنِي غَشَشْتُ اللَّهَ وَرَسُولَهُ يَوْمًا قَطُّ قَالَ فَسَكَتَ عَنِّي فَجَعَلَ لَا يُكَلِّمُنِي قَالَ فَبَيْنَا أَنَا ذَاتَ يَوْمٍ إِذْ سَمِعْتُ رَجُلًا عَلَى الثَّنِيَّةِ يَقُولُ كَعْبًا كَعْبًا حَتَّى دَنَا مِنِّي فَقَالَ بَشِّرُوا كَعْبًا

(۱۵۸۶۳) حضرت کعب رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں سواری اور خرچ کے اعتبار سے اُس غزوے کے علاوہ کسی دوسرے غزوے میں اتنا مالدار نہیں تھا، جب نبی علیہ السلام روانہ ہو گئے تو میں نے سوچا کہ کل سامانِ سفر درست کر کے نبی علیہ السلام سے جا ملوں گا، چنانچہ میں نے تیاری شروع کی تو شام ہو گئی لیکن میں فارغ نہیں ہو سکا، حتیٰ کہ تیسرے دن بھی اسی طرح ہوا، میں کہنے لگا ہائے افسوس! لوگ تین دن کا سفر طے کر چکے، یہ سوچ کر میں رک گیا۔

جب نبی علیہ السلام واپس آ گئے تو لوگ مختلف عذر بیان کرنے لگے، میں بھی بارگاہِ نبوت میں حاضر ہو کر نبی علیہ السلام کے سامنے کھڑا ہو گیا اور عرض کیا کہ مجھے اس غزوے سے زیادہ کسی غزوے میں سواری اور خرچ کے اعتبار سے آسانی حاصل نہ تھی، اس پر نبی علیہ السلام نے مجھ سے اعراض فرما لیا اور لوگوں کو ہم سے بات چیت کرنے سے بھی منع فرما دیا، بیویوں کے متعلق حکم دیا گیا کہ وہ ہم سے دور رہیں، ایک دن میں گھر کی دیوار پر چڑھا تو مجھے جابر بن عبداللہ نظر آئے، میں نے جابر سے کہا کہ اے جابر! میں تمہیں اللہ کی قسم دیتا ہوں، کیا تمہیں علم ہے کہ میں نے کسی دن اللہ اور اس کے رسول کو دھوکہ دیا ہو؟ لیکن وہ خاموش رہے اور مجھ سے کوئی بات نہیں کی، ایک دن میں اسی حال میں تھا کہ میں نے ایک پہاڑ کی چوٹی سے کسی کو اپنا نام لے کر پکارتے ہوئے سنا یہاں تک کہ وہ میرے قریب آ گیا اور کہنے لگا کہ کعب کے لئے خوشخبری ہے۔

(۱۵۸۶۴) حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ حَدَّثَنَا لَيْثٌ قَالَ حَدَّثَنِي عُقَيْلٌ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنِ ابْنِ كَعْبِ بْنِ مَالِكٍ أَحَدُ الثَّلَاثَةِ الَّذِينَ تِيبَ عَلَيْهِمْ أَنَّ كَعْبَ بْنَ مَالِكٍ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا قَدِمَ مِنْ سَفَرٍ بَدَأَ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

بِالْمَسْجِدِ فَسَبَّحَ فِيهِ رَكْعَتَيْنِ ثُمَّ سَلَّمَ فَجَلَسَ فِي مُصَلَّاهُ فَيَأْتِيهِ النَّاسُ فَيُسَلِّمُونَ عَلَيْهِ [انظر: ١٥٨٦٥، ١٥٨٦٦، ١٥٨٦٧].

(۱۵۸۶۴) حضرت کعب رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام جب کسی سفر سے واپس آتے تو سب سے پہلے مسجد میں تشریف لے جاتے، وہاں دو رکعتیں پڑھتے، اور سلام پھیر کر اپنی جائے نماز پر ہی بیٹھ جاتے اور لوگ آ آ کر نبی علیہ السلام کو سلام کرتے تھے۔

(١٥٨٦٥) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ قَالَ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ كَعْبِ بْنِ مَالِكٍ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدِمَ مِنْ غَزْوَةِ تَبُوكَ ضُحًى فَصَلَّى فِي الْمَسْجِدِ رَكْعَتَيْنِ وَكَانَ إِذَا جَاءَ مِنْ سَفَرٍ فَعَلَ ذَلِكَ [راجع: ١٥٨٦٤].

(۱۵۸۶۵) حضرت کعب رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام غزوۂ تبوک سے چاشت کے وقت واپس آئے تھے، واپسی پر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے مسجد میں دو رکعتیں پڑھیں اور نبی علیہ السلام جب بھی سفر سے واپس آتے تو ایسا ہی کرتے تھے۔

(١٥٨٦٦) حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ إِسْحَاقَ قَالَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ قَالَ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ كَعْبِ بْنِ مَالِكٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ قَدِمَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَعْنِي مِنْ تَبُوكَ فَصَلَّى فِي الْمَسْجِدِ رَكْعَتَيْنِ وَكَانَ إِذَا قَدِمَ مِنْ سَفَرٍ فَعَلَ ذَلِكَ [راجع: ١٥٨٦٤].

(۱۵۸۶۶) حضرت کعب رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام غزوۂ تبوک سے چاشت کے وقت واپس آئے تھے، واپسی پر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے مسجد میں دو رکعتیں پڑھیں اور نبی علیہ السلام جب بھی سفر سے واپس آتے تو ایسا ہی کرتے تھے۔

(١٥٨٦٧) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ وَابْنُ بَكْرٍ قَالَا أَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ قَالَ حَدَّثَنِي ابْنُ شِهَابٍ أَنَّ عَبْدَ الرَّحْمَنِ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ كَعْبِ بْنِ مَالِكٍ حَدَّثَهُ عَنْ أَبِيهِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ كَعْبٍ وَعَنْ عَمِّهِ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ كَعْبٍ عَنْ كَعْبِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَقْدَمُ مِنْ سَفَرٍ إِلَّا نَهَارًا فِي الضُّحَى فَإِذَا قَدِمَ بَدَأَ بِالْمَسْجِدِ فَصَلَّى فِيهِ رَكْعَتَيْنِ ثُمَّ جَلَسَ فِيهِ وَقَالَ ابْنُ بَكْرٍ فِي حَدِيثِهِ عَنْ أَبِيهِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ كَعْبِ بْنِ مَالِكٍ عَنْ عَمِّهِ [صححه البخاري (٣٠٨٨)، ومسلم (٧١٦)]. [راجع: ١٥٨٦٤].

(۱۵۸۶۷) حضرت کعب رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام جب کسی سفر سے واپس آتے تو سب سے پہلے مسجد میں تشریف لے جاتے، وہاں دو رکعتیں پڑھتے، اور سلام پھیر کر اپنی جائے نماز پر ہی بیٹھ جاتے اور لوگ آ آ کر نبی علیہ السلام کو سلام کرتے تھے۔

(١٥٨٦٨) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ قال حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عن الزُّهْرِيِّ عن عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ كَعْبِ بْنِ مَالِكٍ قال قَالَتْ أُمُّ مُبَشِّرٍ لِكَعْبِ بْنِ مَالِكٍ وَهُوَ شَاكٍ اقْرَأْ عَلَى ابْنِي السَّلَامَ تعني مُبَشِّرًا فَقَالَ يَغْفِرُ اللَّهُ لَكِ يَا أُمَّ مُبَشِّرٍ أَوَلَمْ تَسْمَعِي مَا قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّمَا نَسَمَةُ الْمُسْلِمِ طَيْرٌ تَعَلَّقُ فِي شَجَرِ الْجَنَّةِ حَتَّى يُرْجِعَهَا اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ إِلَى جَسَدِهِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ قَالَتْ صَدَقْتَ فَأَسْتَغْفِرُ اللَّهَ [قال الترمذي: حسن صحيح. قال الألباني:

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

صحیح (ابن ماجة: ٤٢٧١، الترمذی: ١٦٤١، النسائی: ٤/١٠٨)]. [انظر: ١٥٨٧، ١٥٨٧٢، ١٥٨٨٠، ٢٧٧٠٨]

(۱۵۸۶۸) عبدالرحمن بن کعب رحمہ اللہ کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ حضرت کعب رضی اللہ عنہ بیمار ہوئے تو ام مبشر ان سے کہنے لگیں کہ میرے بیٹے مبشر کو میرا سلام کہہ دیجئے گا (جب موت کے بعد اس سے ملاقات ہو) انہوں نے فرمایا ام مبشر! اللہ تمہاری مغفرت فرمائے، کیا تم نے نبی علیہ السلام کو یہ فرماتے ہوئے نہیں سنا کہ مسلمان کی روح پرندوں کی شکل میں جنت کے درختوں پر رہتی ہے، تا آنکہ قیامت کے دن اللہ تعالیٰ اسے اس کے جسم میں واپس لوٹا دیں گے، ام مبشر نے اس پر کہا کہ آپ سچ فرما رہے ہیں، میں اللہ سے معافی مانگتی ہوں۔

(۱۵۸۶۹) حَدَّثَنَا سَعْدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا أَبِي عَنْ صَالِحٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ قَالَ حَدَّثَنِي عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ كَعْبٍ أَنَّهُ بَلَغَهُ أَنَّ كَعْبَ بْنَ مَالِكٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَسَمَةُ الْمُؤْمِنِ إِذَا مَاتَ طَائِرٌ يَعْلُقُ بِشَجَرِ الْجَنَّةِ حَتَّى يُرْجِعَهُ اللَّهُ تَبَارَكَ وَتَعَالَى إِلَى جَسَدِهِ يَوْمَ يَبْعَثُهُ اللَّهُ [انظر: ١٥٧٧٥].

(۱۵۸۶۹) حضرت کعب رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا مسلمان کی روح پرندوں کی شکل میں جنت کے درختوں پر رہتی ہے، تا آنکہ قیامت کے دن اللہ تعالیٰ اسے اس کے جسم میں واپس لوٹا دیں گے۔

(۱۵۸۷۰) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِدْرِيسَ يَعْنِي الشَّافِعِيَّ عَنْ مَالِكٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ كَعْبِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّهُ أَخْبَرَهُ أَنَّ أَبَاهُ كَعْبَ بْنَ مَالِكٍ كَانَ يُحَدِّثُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّمَا نَسَمَةُ الْمُؤْمِنِ طَائِرٌ يَعْلُقُ فِي شَجَرِ الْجَنَّةِ حَتَّى يُرْجِعَهُ اللَّهُ تَبَارَكَ وَتَعَالَى إِلَى جَسَدِهِ يَوْمَ يَبْعَثُهُ [راجع: ١٥٨٦٨].

(۱۵۸۷۰) حضرت کعب رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا مسلمان کی روح پرندوں کی شکل میں جنت کے درختوں پر رہتی ہے، تا آنکہ قیامت کے دن اللہ تعالیٰ اسے اس کے جسم میں واپس لوٹا دیں گے۔

(۱۵۸۷۱) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنِ ابْنِ كَعْبِ بْنِ مَالِكٍ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَرَجَ يَوْمَ الْخَمِيسِ فِي غَزْوَةِ تَبُوكَ [راجع: ١٥٨٦٥].

(۱۵۸۷۱) حضرت کعب رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام غزوۂ تبوک کے لئے جمعرات کے دن روانہ ہوئے تھے۔

(۱۵۸۷۲) حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ عُمَرَ قَالَ أَخْبَرَنَا يُونُسُ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ كَعْبٍ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّمَا نَسَمَةُ الْمُسْلِمِ طَيْرٌ يَعْلُقُ بِشَجَرِ الْجَنَّةِ حَتَّى يُرْجِعَهُ اللَّهُ تَبَارَكَ وَتَعَالَى إِلَى جَسَدِهِ يَوْمَ يَبْعَثُهُ [راجع: ١٥٨٦٨].

(۱۵۸۷۲) حضرت کعب رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا مسلمان کی روح پرندوں کی شکل میں جنت کے درختوں پر رہتی ہے، تا آنکہ قیامت کے دن اللہ تعالیٰ اسے اس کے جسم میں واپس لوٹا دیں گے۔

(۱۵۸۷۳) حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ عُمَرَ قَالَ حَدَّثَنَا يُونُسُ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ كَعْبِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّ كَعْبَ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

بْنَ مَالِكٍ قَالَ قَلَّ مَا كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَخْرُجُ إِذَا أَرَادَ سَفَرًا إِلَّا يَوْمَ الْخَمِيسِ [صححه البخاري (٢٩٤٩)].

(۱۵۸۷۳) حضرت کعب رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایسا بہت کم ہوا ہے کہ نبی علیہ السلام نے سفر کا ارادہ فرمایا ہو اور وہ جمعرات کا دن نہ ہو۔

(١٥٨٧٤) حَدَّثَنَا عَتَّابُ بْنُ زِيَادٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ قَالَ أَخْبَرَنَا يُونُسُ عَنِ الزُّهْرِيِّ قَالَ أَخْبَرَنِي عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ كَعْبٍ أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ كَعْبٍ قَالَ سَمِعْتُ كَعْبَ بْنَ مَالِكٍ يَقُولُ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَلَّمَا يُرِيدُ غَزْوَةً يَغْزُوهَا إِلَّا وَرَّى بِغَيْرِهَا حَتَّى كَانَ غَزْوَةُ تَبُوكَ فَغَزَاهَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي حَرٍّ شَدِيدٍ اسْتَقْبَلَ سَفَرًا بَعِيدًا وَمَفَازًا وَاسْتَقْبَلَ غَزْوَ عَدُوٍّ كَثِيرٍ فَجَلَا لِلْمُسْلِمِينَ أَمْرَهُمْ لِيَتَأَهَّبُوا أُهْبَةَ عَدُوِّهِمْ أَخْبَرَهُمْ بِوَجْهِهِ الَّذِي يُرِيدُ [انظر: ١٥٨٨٢، ١٥٨٨٣].

(۱۵۸۷۴) حضرت کعب رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام بہت کم ایسا کرتے تھے کہ کسی غزوے کا ارادہ ہو اور اس میں کسی دوسری جگہ کے ارادے سے اسے مخفی نہ فرماتے ہوں، سوائے غزوۂ تبوک کے کہ شدید گرمی میں نبی علیہ السلام نے لمبے سفر اور صحراؤں کا ارادہ کیا تھا اور دشمن کی ایک کثیر تعداد کا سامنا کرنا تھا، اس لئے نبی علیہ السلام نے مسلمانوں کو اس کی وضاحت فرما دی تھی تاکہ وہ دشمن سے مقابلے کے لئے خوب اچھی طرح تیاری کر لیں، اور انہیں اسی جہت کا پتہ بتا دیا جہاں کا نبی علیہ السلام نے ارادہ فرما رکھا تھا۔

(١٥٨٧٥) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ عَبْدِ رَبِّهِ قَالَ حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ حَرْبٍ قَالَ حَدَّثَنِي الزُّبَيْدِيُّ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ كَعْبِ بْنِ مَالِكٍ عَنْ كَعْبِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يُبْعَثُ النَّاسُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ فَأَكُونُ أَنَا وَأُمَّتِي عَلَى تَلٍّ وَيَكْسُونِي رَبِّي تَبَارَكَ وَتَعَالَى حُلَّةً خَضْرَاءَ ثُمَّ يُؤْذَنُ لِي فَأَقُولُ مَا شَاءَ اللَّهُ أَنْ أَقُولَ فَذَاكَ الْمَقَامُ الْمَحْمُودُ

(۱۵۸۷۵) حضرت کعب رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا قیامت کے دن لوگوں کو زندہ کیا جائے گا، میں اور میرے امتی ایک ٹیلے پر ہوں گے، میرا رب مجھے سبز رنگ کا ایک قیمتی جوڑا پہنائے گا، پھر مجھے اجازت ملے گی اور میں اللہ کی مرضی کے مطابق اس کی تعریف کروں گا، یہی مقام محمود ہے۔

(١٥٨٧٦) حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ بَحْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا عِيسَى بْنُ يُونُسَ عَنْ زَكَرِيَّا عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ سَعْدِ بْنِ زُرَارَةَ أَنَّ ابْنَ كَعْبِ بْنِ مَالِكٍ حَدَّثَهُ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَا ذِئْبَانِ جَائِعَانِ أُرْسِلَا فِي غَنَمٍ أَفْسَدَ لَهَا مِنْ حِرْصِ الْمَرْءِ عَلَى الْمَالِ وَالشَّرَفِ لِدِينِهِ [صححه ابن حبان (٣٢٢٨). قال الترمذي: حسن صحيح. قال الألباني: صحيح (الترمذي: ٢٣٧٦)]. [انظر: ١٥٨٨٧].

(۱۵۸۷۶) حضرت کعب بن مالک رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا دو بھوکے بھیڑیئے اگر بکریوں کے ریوڑ میں چھوڑ دیئے جائیں تو وہ اتنا فساد نہیں مچائیں گے جتنا انسان کے دین میں مال اور منصب کی حرص فساد برپا کرتی ہے۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(١٥٨٧٧) حَدَّثَنَا أَبُو الْيَمَانِ قَالَ أَخْبَرَنَا شُعَيْبٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ قَالَ حَدَّثَنِي عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ كَعْبِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّ كَعْبَ بْنَ مَالِكٍ حِينَ أَنْزَلَ اللَّهُ تَبَارَكَ وَتَعَالَى فِي الشِّعْرِ مَا أَنْزَلَ أَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ إِنَّ اللَّهَ تَبَارَكَ وَتَعَالَى قَدْ أَنْزَلَ فِي الشِّعْرِ مَا قَدْ عَلِمْتَ وَكَيْفَ تَرَى فِيهِ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ الْمُؤْمِنَ يُجَاهِدُ بِسَيْفِهِ وَلِسَانِهِ

(۱۵۸۷۷) حضرت کعب رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جب اللہ تعالیٰ نے شعر و شاعری کے متعلق اپنا حکم نازل فرمایا تو وہ نبی علیہ السلام کے پاس آئے اور کہنے لگے کہ اللہ تعالیٰ نے اشعار کے متعلق وہ باتیں نازل فرمائی ہیں جو میں کر چکا ہوں، اب اس بارے آپ کی کیا رائے ہے؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا مسلمان اپنی تلوار اور زبان دونوں سے جہاد کرتا ہے۔

(١٥٨٧٨) حَدَّثَنَا أَبُو الْيَمَانِ قَالَ أَخْبَرَنَا شُعَيْبٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ قَالَ حَدَّثَنِي أَبُو بَكْرِ بْنُ عَبْدِالرَّحْمَنِ بْنِ الْحَارِثِ بْنِ هِشَامٍ أَنَّ مَرْوَانَ بْنَ الْحَكَمِ أَخْبَرَهُ أَنَّ عَبْدَ الرَّحْمَنِ بْنَ الْأَسْوَدِ بْنِ عَبْدِ يَغُوثَ أَخْبَرَهُ أَنَّ أُبَيَّ بْنَ كَعْبٍ الْأَنْصَارِيَّ أَخْبَرَهُ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مِنْ الشِّعْرِ حِكْمَةٌ [صححه البخاري (٦١٤٥)]. [انظر: ٢١٤٧٣، ٢١٤٧٤، ٢١٤٧٥، ٢١٤٧٦، ٢١٤٧٧، ٢١٤٧٨، ٢١٤٧٩، ٢١٤٨٠، ٢١٤٨١، ٢١٤٨٢، ٢١٤٨٣].

(۱۵۸۷۸) حضرت ابی بن کعب رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا بعض اشعار حکمت پر مبنی ہوتے ہیں۔

(١٥٨٧٩) وَكَانَ بَشِيرُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ كَعْبٍ يُحَدِّثُ أَنَّ كَعْبَ بْنَ مَالِكٍ كَانَ يُحَدِّثُ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ لَكَأَنَّمَا تَنْضَحُونَهُمْ بِالنَّبْلِ فِيمَا تَقُولُونَ لَهُمْ مِنَ الشِّعْرِ

(۱۵۸۷۹) حضرت کعب رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا اس ذات کی قسم جس کے دست قدرت میں میری جان ہے، تم جو اشعار مشرکین کے متعلق کہتے ہو، ایسا لگتا ہے کہ تم ان پر تیروں کی بوچھاڑ برسا رہے ہو۔

(١٥٨٨٠) حَدَّثَنَا أَبُو الْيَمَانِ قَالَ أَنْبَأَنَا شُعَيْبٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ قَالَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ كَعْبِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّ كَعْبَ بْنَ مَالِكٍ الْأَنْصَارِيَّ وَهُوَ أَحَدُ الثَّلَاثَةِ الَّذِينَ تِيبَ عَلَيْهِمْ كَانَ يُحَدِّثُ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّمَا نَسَمَةُ الْمُؤْمِنِ طَائِرٌ يَعْلُقُ فِي شَجَرِ الْجَنَّةِ حَتَّى يُرْجِعَهَا اللَّهُ تَبَارَكَ وَتَعَالَى إِلَى جَسَدِهِ يَوْمَ يَبْعَثُهُ [راجع: ١٥٨٦٨]

(۱۵۸۸۰) حضرت کعب رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا مسلمان کی روح پرندوں کی شکل میں جنت کے درختوں پر رہتی ہے، تا آنکہ قیامت کے دن اللہ تعالیٰ اسے اس کے جسم میں واپس لوٹا دیں گے۔

(١٥٨٨١) حَدَّثَنَا عَامِرُ بْنُ صَالِحٍ قَالَ حَدَّثَنِي يُونُسُ بْنُ يَزِيدَ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ كَعْبِ بْنِ مَالِكٍ الْأَنْصَارِيِّ عَنْ أَبِيهِ أَنَّهُ قَالَ لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حِينَ تَابَ اللَّهُ تَبَارَكَ وَتَعَالَى عَلَيْهِ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَنْخَلِعُ مِنْ مَالِي صَدَقَةً إِلَى اللَّهِ وَرَسُولِهِ فَقَالَ لَهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَمْسِكْ عَلَيْكَ بَعْضَ مَالِكَ فَإِنَّهُ خَيْرٌ لَكَ [قال الألباني: صحيح (الترمذي: ٣١٠٢)].

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۱۵۸۸۱) حضرت کعب رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جب اللہ نے ان کی توبہ قبول کر لی تو وہ نبی علیہ السلام کی خدمت میں حاضر ہوئے اور عرض کیا کہ اللہ نے مجھے سچ کے علاوہ کسی اور چیز کی برکت سے نجات نہیں دی، اب میری توبہ میں یہ بھی شامل ہے کہ آئندہ بھی کبھی میں جھوٹ نہیں بولوں گا، اور میں اپنا سارا مال اللہ اور اس کے رسول کے لئے وقف کرتا ہوں، نبی علیہ السلام نے فرمایا تھوڑا بہت اپنے پاس بھی رکھ لو تو بہتر ہے، عرض کیا کہ پھر میں خیبر کا حصہ اپنے پاس رکھ لیتا ہوں۔

(۱۵۸۸۲) حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا ابْنُ أَخِي الزُّهْرِيِّ مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ عَمِّهِ مُحَمَّدِ بْنِ مُسْلِمٍ الزُّهْرِيِّ قَالَ أَخْبَرَنِي عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ كَعْبِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ كَعْبِ بْنِ مَالِكٍ وَكَانَ قَائِدَ كَعْبٍ مِنْ بَنِيهِ حِينَ عَمِيَ قَالَ سَمِعْتُ كَعْبَ بْنَ مَالِكٍ يُحَدِّثُ حَدِيثَهُ حِينَ تَخَلَّفَ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي غَزْوَةِ تَبُوكَ فَقَالَ كَعْبُ بْنُ مَالِكٍ لَمْ أَتَخَلَّفْ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي غَزْوَةٍ غَيْرِهَا قَطُّ إِلَّا فِي غَزْوَةِ تَبُوكَ غَيْرَ أَنِّي كُنْتُ تَخَلَّفْتُ فِي غَزْوَةِ بَدْرٍ وَلَمْ يُعَاتِبْ أَحَدًا تَخَلَّفَ عَنْهَا إِنَّمَا خَرَجَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُرِيدُ عِيرَ قُرَيْشٍ حَتَّى جَمَعَ اللَّهُ بَيْنَهُمْ وَبَيْنَ عَدُوِّهِمْ عَلَى غَيْرِ مِيعَادٍ وَلَقَدْ شَهِدْتُ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَيْلَةَ الْعَقَبَةِ حِينَ تَوَاثَقْنَا عَلَى الْإِسْلَامِ مَا أُحِبُّ أَنَّ لِي بِهَا مَشْهَدَ بَدْرٍ وَإِنْ كَانَتْ بَدْرٌ أَذْكَرَ فِي النَّاسِ مِنْهَا وَأَشْهَرَ وَكَانَ مِنْ خَبَرِي حِينَ تَخَلَّفْتُ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي غَزْوَةِ تَبُوكَ لِأَنِّي لَمْ أَكُنْ قَطُّ أَقْوَى وَلَا أَيْسَرَ مِنِّي حِينَ تَخَلَّفْتُ عَنْهُ فِي تِلْكَ الْغَزَاةِ وَاللَّهِ مَا جَمَعْتُ قَبْلَهَا رَاحِلَتَيْنِ قَطُّ حَتَّى جَمَعْتُهُمَا فِي تِلْكَ الْغَزَاةِ وَكَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَلَّمَا يُرِيدُ غَزَاةً يَغْزُوهَا إِلَّا وَرَّى بِغَيْرِهَا حَتَّى كَانَتْ تِلْكَ الْغَزَاةُ فَغَزَاهَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي حَرٍّ شَدِيدٍ وَاسْتَقْبَلَ سَفَرًا بَعِيدًا وَمَفَازًا وَاسْتَقْبَلَ عَدُوًّا كَثِيرًا فَجَلَا لِلْمُسْلِمِينَ أَمْرَهُ لِيَتَأَهَّبُوا أُهْبَةَ عَدُوِّهِمْ فَأَخْبَرَهُمْ بِوَجْهِهِ الَّذِي يُرِيدُ وَالْمُسْلِمُونَ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَثِيرٌ لَا يَجْمَعُهُمْ كِتَابُ حَافِظٍ يُرِيدُ الدِّيوَانَ فَقَالَ كَعْبٌ فَقَلَّ رَجُلٌ يُرِيدُ يَتَغَيَّبُ إِلَّا ظَنَّ أَنَّ ذَلِكَ سَيَخْفَى لَهُ مَا لَمْ يَنْزِلْ فِيهِ وَحْيٌ مِنَ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ وَغَزَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تِلْكَ الْغَزْوَةَ حِينَ طَابَتْ الثِّمَارُ وَالظِّلُّ وَأَنَا إِلَيْهَا أَصْعَرُ فَتَجَهَّزَ إِلَيْهَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَالْمُؤْمِنُونَ مَعَهُ وَطَفِقْتُ أَغْدُو لِكَيْ أَتَجَهَّزَ مَعَهُ فَأَرْجِعَ وَلَمْ أَقْضِ شَيْئًا فَأَقُولُ فِي نَفْسِي أَنَا قَادِرٌ عَلَى ذَلِكَ إِذَا أَرَدْتُ فَلَمْ يَزَلْ كَذَلِكَ يَتَمَادَى بِي حَتَّى شَمَّرَ بِالنَّاسِ الْجِدُّ فَأَصْبَحَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ غَادِيًا وَالْمُسْلِمُونَ مَعَهُ وَلَمْ أَقْضِ مِنْ جَهَازِي شَيْئًا فَقُلْتُ الْجَهَازُ بَعْدَ يَوْمٍ أَوْ يَوْمَيْنِ ثُمَّ أَلْحَقُهُمْ فَغَدَوْتُ بَعْدَ مَا فَصَلُوا لِأَتَجَهَّزَ فَرَجَعْتُ وَلَمْ أَقْضِ شَيْئًا مِنْ جَهَازِي ثُمَّ غَدَوْتُ فَرَجَعْتُ وَلَمْ أَقْضِ شَيْئًا فَلَمْ يَزَلْ ذَلِكَ يَتَمَادَى بِي حَتَّى أَسْرَعُوا وَتَفَارَطَ الْغَزْوُ فَهَمَمْتُ أَنْ أَرْتَحِلَ فَأُدْرِكَهُمْ وَلَيْتَ أَنِّي فَعَلْتُ ثُمَّ لَمْ يُقَدَّرْ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ذَلِكَ لِي فَطَفِقْتُ إِذَا خَرَجْتُ فِي النَّاسِ بَعْدَ خُرُوجِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَطُفْتُ فِيهِمْ يَحْزُنُنِي أَنْ لَا أَرَى إِلَّا رَجُلًا مَغْمُوصًا عَلَيْهِ فِي النِّفَاقِ أَوْ رَجُلًا مِمَّنْ عَذَرَهُ اللَّهُ وَلَمْ يَذْكُرْنِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتَّى بَلَغَ تَبُوكَ فَقَالَ وَهُوَ جَالِسٌ فِي الْقَوْمِ بِتَبُوكَ مَا فَعَلَ كَعْبُ بْنُ مَالِكٍ قَالَ رَجُلٌ مِنْ بَنِي سَلِمَةَ حَبَسَهُ يَا رَسُولَ اللَّهِ بُرْدَاهُ وَالنَّظَرُ فِي عِطْفَيْهِ فَقَالَ لَهُ مُعَاذُ بْنُ جَبَلٍ بِئْسَمَا قُلْتَ وَاللَّهِ يَا رَسُولَ اللَّهِ مَا عَلِمْنَا عَلَيْهِ إِلَّا خَيْرًا فَسَكَتَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ كَعْبُ بْنُ مَالِكٍ فَلَمَّا بَلَغَنِي أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدْ تَوَجَّهَ قَافِلًا مِنْ تَبُوكَ حَضَرَنِي بَثِّي فَطَفِقْتُ أَتَفَكَّرُ الْكَذِبَ وَأَقُولُ بِمَاذَا أَخْرُجُ مِنْ سَخَطِهِ غَدًا أَسْتَعِينُ عَلَى ذَلِكَ كُلَّ ذِي رَأْيٍ مِنْ أَهْلِي فَلَمَّا قِيلَ إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدْ أَظَلَّ قَادِمًا زَاحَ عَنِّي الْبَاطِلُ وَعَرَفْتُ أَنِّي لَنْ أَنْجُوَ مِنْهُ بِشَيْءٍ أَبَدًا فَأَجْمَعْتُ صِدْقَهُ وَصَبَّحَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَكَانَ إِذَا قَدِمَ مِنْ سَفَرٍ بَدَأَ بِالْمَسْجِدِ فَرَكَعَ فِيهِ رَكْعَتَيْنِ ثُمَّ جَلَسَ لِلنَّاسِ فَلَمَّا فَعَلَ ذَلِكَ جَاءَهُ الْمُتَخَلِّفُونَ فَطَفِقُوا يَعْتَذِرُونَ إِلَيْهِ وَيَحْلِفُونَ لَهُ وَكَانُوا بِضْعَةً وَثَمَانِينَ رَجُلًا فَقَبِلَ مِنْهُمْ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَانِيَتَهُمْ وَيَسْتَغْفِرُ لَهُمْ وَيَكِلُ سَرَائِرَهُمْ إِلَى اللَّهِ تَبَارَكَ وَتَعَالَى حَتَّى جِئْتُ فَلَمَّا سَلَّمْتُ عَلَيْهِ تَبَسَّمَ تَبَسُّمَ الْمُغْضَبِ ثُمَّ قَالَ لِي تَعَالَ فَجِئْتُ أَمْشِي حَتَّى جَلَسْتُ بَيْنَ يَدَيْهِ فَقَالَ لِي مَا خَلَّفَكَ أَلَمْ تَكُنْ قَدْ اسْتَمَرَّ ظَهْرُكَ قَالَ فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنِّي لَوْ جَلَسْتُ عِنْدَ غَيْرِكَ مِنْ أَهْلِ الدُّنْيَا لَرَأَيْتُ أَنِّي أَخْرُجُ مِنْ سَخَطِهِ بِعُذْرٍ لَقَدْ أُعْطِيتُ جَدَلًا وَلَكِنَّهُ وَاللَّهِ لَقَدْ عَلِمْتُ لَئِنْ حَدَّثْتُكَ الْيَوْمَ حَدِيثَ كَذِبٍ تَرْضَى عَنِّي بِهِ لَيُوشِكَنَّ اللَّهُ تَعَالَى يُسْخِطُكَ عَلَيَّ وَلَئِنْ حَدَّثْتُكَ الْيَوْمَ بِصِدْقٍ تَجِدُ عَلَيَّ فِيهِ إِنِّي لَأَرْجُو قُرَّةَ عَيْنِي عَفْوًا مِنْ اللَّهِ تَبَارَكَ وَتَعَالَى وَاللَّهِ مَا كَانَ لِي عُذْرٌ وَاللَّهِ مَا كُنْتُ قَطُّ أَفْرَغَ وَلَا أَيْسَرَ مِنِّي حِينَ تَخَلَّفْتُ عَنْكَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَمَّا هَذَا فَقَدْ صَدَقَ فَقُمْ حَتَّى يَقْضِيَ اللَّهُ تَعَالَى فِيكَ فَقُمْتُ وَبَادَرَتْ رِجَالٌ مِنْ بَنِي سَلِمَةَ فَاتَّبَعُونِي فَقَالُوا لِي وَاللَّهِ مَا عَلِمْنَاكَ كُنْتَ أَذْنَبْتَ ذَنْبًا قَبْلَ هَذَا وَلَقَدْ عَجَزْتَ أَنْ لَا تَكُونَ اعْتَذَرْتَ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمَا اعْتَذَرَ بِهِ الْمُتَخَلِّفُونَ لَقَدْ كَانَ كَافِيَكَ مِنْ ذَنْبِكَ اسْتِغْفَارُ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَكَ قَالَ فَوَاللَّهِ مَا زَالُوا يُؤَنِّبُونِي حَتَّى أَرَدْتُ أَنْ أَرْجِعَ فَأُكَذِّبَ نَفْسِي قَالَ ثُمَّ قُلْتُ لَهُمْ هَلْ لَقِيَ هَذَا مَعِي أَحَدٌ قَالُوا نَعَمْ لَقِيَهُ مَعَكَ رَجُلَانِ قَالَا مَا قُلْتَ فَقِيلَ لَهُمَا مِثْلُ مَا قِيلَ لَكَ قَالَ فَقُلْتُ لَهُمْ مَنْ هُمَا قَالُوا مُرَارَةُ بْنُ الرَّبِيعِ الْعَامِرِيُّ وَهِلَالُ بْنُ أُمَيَّةَ الْوَاقِفِيُّ قَالَ فَذَكَرُوا لِي رَجُلَيْنِ صَالِحَيْنِ قَدْ شَهِدَا بَدْرًا لِي فِيهِمَا أُسْوَةٌ قَالَ فَمَضَيْتُ حِينَ ذَكَرُوهُمَا لِي قَالَ وَنَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمُسْلِمِينَ عَنْ كَلَامِنَا أَيُّهَا الثَّلَاثَةُ مِنْ بَيْنِ مَنْ تَخَلَّفَ عَنْهُ فَاجْتَنَبَنَا النَّاسُ قَالَ وَتَغَيَّرُوا لَنَا حَتَّى تَنَكَّرَتْ لِي مِنْ نَفْسِي الْأَرْضُ فَمَا هِيَ بِالْأَرْضِ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

الَّتِي كُنْتُ أَعْرِفُ فَلَبِثْنَا عَلَى ذَلِكَ خَمْسِينَ لَيْلَةً فَأَمَّا صَاحِبَايَ فَاسْتَكَانَا وَقَعَدَا فِي بُيُوتِهِمَا يَبْكِيَانِ وَأَمَّا أَنَا فَكُنْتُ أَشَبَّ الْقَوْمِ وَأَجْلَدَهُمْ فَكُنْتُ أَشْهَدُ الصَّلَاةَ مَعَ الْمُسْلِمِينَ وَأَطُوفُ بِالْأَسْوَاقِ وَلَا يُكَلِّمُنِي أَحَدٌ وَآتِي رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ فِي مَجْلِسِهِ بَعْدَ الصَّلَاةِ فَأُسَلِّمُ عَلَيْهِ فَأَقُولُ فِي نَفْسِي حَرَّكَ شَفَتَيْهِ بِرَدِّ السَّلَامِ أَمْ لَا ثُمَّ أُصَلِّي قَرِيبًا مِنْهُ وَأُسَارِقُهُ النَّظَرَ فَإِذَا أَقْبَلْتُ عَلَى صَلَاتِي نَظَرَ إِلَيَّ فَإِذَا الْتَفَتُّ نَحْوَهُ أَعْرَضَ حَتَّى إِذَا طَالَ عَلَيَّ ذَلِكَ مِنْ هَجْرِ الْمُسْلِمِينَ مَشَيْتُ حَتَّى تَسَوَّرْتُ حَائِطَ أَبِي قَتَادَةَ وَهُوَ ابْنُ عَمِّي وَأَحَبُّ النَّاسِ إِلَيَّ فَسَلَّمْتُ عَلَيْهِ فَوَاللَّهِ مَا رَدَّ عَلَيَّ السَّلَامَ فَقُلْتُ لَهُ يَا أَبَا قَتَادَةَ أَنْشُدُكَ اللَّهَ هَلْ تَعْلَمُ أَنِّي أُحِبُّ اللَّهَ وَرَسُولَهُ قَالَ فَسَكَتَ قَالَ فَعُدْتُ فَنَشَدْتُهُ فَسَكَتَ فَعُدْتُ فَنَشَدْتُهُ فَقَالَ اللَّهُ وَرَسُولُهُ أَعْلَمُ فَفَاضَتْ عَيْنَايَ وَتَوَلَّيْتُ حَتَّى تَسَوَّرْتُ الْجِدَارَ فَبَيْنَمَا أَنَا أَمْشِي بِسُوقِ الْمَدِينَةِ إِذَا نَبَطِيٌّ مِنْ أَنْبَاطِ أَهْلِ الشَّامِ مِمَّنْ قَدِمَ بِطَعَامٍ يَبِيعُهُ بِالْمَدِينَةِ يَقُولُ مَنْ يَدُلُّنِي عَلَى كَعْبِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ فَطَفِقَ النَّاسُ يُشِيرُونَ لَهُ إِلَيَّ حَتَّى جَاءَ فَدَفَعَ إِلَيَّ كِتَابًا مِنْ مَلِكِ غَسَّانَ وَكُنْتُ كَاتِبًا فَإِذَا فِيهِ أَمَّا بَعْدُ فَقَدْ بَلَغَنَا أَنَّ صَاحِبَكَ قَدْ جَفَاكَ وَلَمْ يَجْعَلْكَ اللَّهُ بِدَارِ هَوَانٍ وَلَا مَضْيَعَةٍ فَالْحَقْ بِنَا نُوَاسِكَ قَالَ فَقُلْتُ حِينَ قَرَأْتُهَا وَهَذَا أَيْضًا مِنْ الْبَلَاءِ قَالَ فَتَيَمَّمْتُ بِهَا التَّنُّورَ فَسَجَرْتُهُ بِهَا حَتَّى إِذَا مَضَتْ أَرْبَعُونَ لَيْلَةً مِنَ الْخَمْسِينَ إِذَا بِرَسُولِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَأْتِينِي فَقَالَ إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَأْمُرُكَ أَنْ تَعْتَزِلَ امْرَأَتَكَ قَالَ فَقُلْتُ أُطَلِّقُهَا أَمْ مَاذَا أَفْعَلُ قَالَ بَلْ اعْتَزِلْهَا فَلَا تَقْرَبْهَا قَالَ وَأَرْسَلَ إِلَى صَاحِبَيَّ بِمِثْلِ ذَلِكَ قَالَ فَقُلْتُ لِامْرَأَتِي الْحَقِي بِأَهْلِكِ فَكُونِي عِنْدَهُمْ حَتَّى يَقْضِيَ اللَّهُ فِي هَذَا الْأَمْرِ قَالَ فَجَاءَتْ امْرَأَةُ هِلَالِ بْنِ أُمَيَّةَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَتْ لَهُ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّ هِلَالًا شَيْخٌ ضَائِعٌ لَيْسَ لَهُ خَادِمٌ فَهَلْ تَكْرَهُ أَنْ أَخْدُمَهُ قَالَ لَا وَلَكِنْ لَا يَقْرَبَنَّكِ قَالَتْ فَإِنَّهُ وَاللَّهِ مَا بِهِ حَرَكَةٌ إِلَى شَيْءٍ وَاللَّهِ مَا يَزَالُ يَبْكِي مِنْ لَدُنْ أَنْ كَانَ مِنْ أَمْرِكَ مَا كَانَ إِلَى يَوْمِهِ هَذَا قَالَ فَقَالَ لِي بَعْضُ أَهْلِي لَوْ اسْتَأْذَنْتَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي امْرَأَتِكَ فَقَدْ أَذِنَ لِامْرَأَةِ هِلَالِ بْنِ أُمَيَّةَ أَنْ تَخْدُمَهُ قَالَ فَقُلْتُ وَاللَّهِ لَا أَسْتَأْذِنُ فِيهَا رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَمَا أَدْرِي مَا يَقُولُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا اسْتَأْذَنْتُهُ وَأَنَا رَجُلٌ شَابٌّ قَالَ فَلَبِثْنَا بَعْدَ ذَلِكَ عَشْرَ لَيَالٍ كَمَالُ خَمْسِينَ لَيْلَةً حِينَ نُهِيَ عَنْ كَلَامِنَا قَالَ ثُمَّ صَلَّيْتُ صَلَاةَ الْفَجْرِ صَبَاحَ خَمْسِينَ لَيْلَةً عَلَى ظَهْرِ بَيْتٍ مِنْ بُيُوتِنَا فَبَيْنَمَا أَنَا جَالِسٌ عَلَى الْحَالِ الَّتِي ذَكَرَ اللَّهُ تَبَارَكَ وَتَعَالَى مِنَّا قَدْ ضَاقَتْ عَلَيَّ نَفْسِي وَضَاقَتْ عَلَيَّ الْأَرْضُ بِمَا رَحُبَتْ سَمِعْتُ صَارِخًا أَوْفَى عَلَى جَبَلِ سَلْعٍ يَقُولُ بِأَعْلَى صَوْتِهِ يَا كَعْبَ بْنَ مَالِكٍ أَبْشِرْ قَالَ فَخَرَرْتُ سَاجِدًا وَعَرَفْتُ أَنْ قَدْ جَاءَ فَرَجٌ وَآذَنَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِتَوْبَةِ اللَّهِ تَبَارَكَ وَتَعَالَى عَلَيْنَا حِينَ صَلَّى صَلَاةَ الْفَجْرِ فَذَهَبَ النَّاسُ يُبَشِّرُونَنَا وَذَهَبَ قِبَلَ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

صَاحِبِي يُبَشِّرُونَ وَرَكَضَ إِلَيَّ رَجُلٌ فَرَسًا وَسَعَى سَاعٍ مِنْ أَسْلَمَ وَأَوْفَى الْجَبَلَ فَكَانَ الصَّوْتُ أَسْرَعَ مِنَ الْفَرَسِ فَلَمَّا جَاءَنِي الَّذِي سَمِعْتُ صَوْتَهُ يُبَشِّرُنِي نَزَعْتُ لَهُ ثَوْبَيَّ فَكَسَوْتُهُمَا إِيَّاهُ بِبِشَارَتِهِ وَاللَّهِ مَا أَمْلِكُ غَيْرَهُمَا يَوْمَئِذٍ فَاسْتَعَرْتُ ثَوْبَيْنِ فَلَبِسْتُهُمَا فَانْطَلَقْتُ أَتَأَمَّمُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَلْقَانِي النَّاسُ فَوْجًا فَوْجًا يُهَنِّئُونِي بِالتَّوْبَةِ يَقُولُونَ لِيَهْنِكَ تَوْبَةُ اللَّهِ عَلَيْكَ حَتَّى دَخَلْتُ الْمَسْجِدَ فَإِذَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جَالِسٌ فِي الْمَسْجِدِ حَوْلَهُ النَّاسُ فَقَامَ إِلَيَّ طَلْحَةُ بْنُ عُبَيْدِ اللَّهِ يُهَرْوِلُ حَتَّى صَافَحَنِي وَهَنَّأَنِي وَاللَّهِ مَا قَامَ إِلَيَّ رَجُلٌ مِنَ الْمُهَاجِرِينَ غَيْرُهُ قَالَ فَكَانَ كَعْبٌ لَا يَنْسَاهَا لِطَلْحَةَ قَالَ كَعْبٌ فَلَمَّا سَلَّمْتُ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ وَهُوَ يَبْرُقُ وَجْهُهُ مِنَ السُّرُورِ أَبْشِرْ بِخَيْرِ يَوْمٍ مَرَّ عَلَيْكَ مُنْذُ وَلَدَتْكَ أُمُّكَ قَالَ قُلْتُ أَمِنْ عِنْدِكَ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَمْ مِنْ عِنْدِ اللَّهِ قَالَ لَا بَلْ مِنْ عِنْدِ اللَّهِ قَالَ وَكَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا سُرَّ اسْتَنَارَ وَجْهُهُ كَأَنَّهُ قِطْعَةُ قَمَرٍ حَتَّى يُعْرَفَ ذَلِكَ مِنْهُ قَالَ فَلَمَّا جَلَسْتُ بَيْنَ يَدَيْهِ قَالَ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّ مِنْ تَوْبَتِي أَنْ أَنْخَلِعَ مِنْ مَالِي صَدَقَةً إِلَى اللَّهِ تَعَالَى وَإِلَى رَسُولِهِ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَمْسِكْ بَعْضَ مَالِكَ فَهُوَ خَيْرٌ لَكَ قَالَ فَقُلْتُ إِنِّي أُمْسِكُ سَهْمِي الَّذِي بِخَيْبَرَ قَالَ فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّمَا اللَّهُ تَعَالَى نَجَّانِي بِالصِّدْقِ وَإِنَّ مِنْ تَوْبَتِي أَنْ لَا أُحَدِّثَ إِلَّا صِدْقًا مَا بَقِيتُ قَالَ فَوَاللَّهِ مَا أَعْلَمُ أَحَدًا مِنَ الْمُسْلِمِينَ أَبْلَاهُ اللَّهُ مِنَ الصِّدْقِ فِي الْحَدِيثِ مُذْ ذَكَرْتُ ذَلِكَ لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَحْسَنَ مِمَّا أَبْلَانِي اللَّهُ تَبَارَكَ وَتَعَالَى وَاللَّهِ مَا تَعَمَّدْتُ كَذِبَةً مُذْ قُلْتُ ذَلِكَ لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى يَوْمِي هَذَا وَإِنِّي لَأَرْجُو أَنْ يَحْفَظَنِي فِيمَا بَقِيَ قَالَ وَأَنْزَلَ اللَّهُ تَبَارَكَ وَتَعَالَى لَقَدْ تَابَ اللَّهُ عَلَى النَّبِيِّ وَالْمُهَاجِرِينَ وَالْأَنْصَارِ الَّذِينَ اتَّبَعُوهُ فِي سَاعَةِ الْعُسْرَةِ مِنْ بَعْدِ مَا كَادَ يَزِيغُ قُلُوبُ فَرِيقٍ مِنْهُمْ ثُمَّ تَابَ عَلَيْهِمْ إِنَّهُ بِهِمْ رَءُوفٌ رَحِيمٌ وَعَلَى الثَّلَاثَةِ الَّذِينَ خُلِّفُوا حَتَّى إِذَا ضَاقَتْ عَلَيْهِمُ الْأَرْضُ بِمَا رَحُبَتْ وَضَاقَتْ عَلَيْهِمْ أَنْفُسُهُمْ وَظَنُّوا أَنْ لَا مَلْجَأَ مِنَ اللَّهِ إِلَّا إِلَيْهِ ثُمَّ تَابَ عَلَيْهِمْ لِيَتُوبُوا إِنَّ اللَّهَ هُوَ التَّوَّابُ الرَّحِيمُ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا اتَّقُوا اللَّهَ وَكُونُوا مَعَ الصَّادِقِينَ قَالَ كَعْبٌ فَوَاللَّهِ مَا أَنْعَمَ اللَّهُ تَبَارَكَ وَتَعَالَى عَلَيَّ مِنْ نِعْمَةٍ قَطُّ بَعْدَ أَنْ هَدَانِي أَعْظَمَ فِي نَفْسِي مِنْ صِدْقِي رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَئِذٍ أَنْ لَا أَكُونَ كَذَبْتُهُ فَأَهْلِكَ كَمَا هَلَكَ الَّذِينَ كَذَبُوهُ حِينَ كَذَبُوهُ فَإِنَّ اللَّهَ تَبَارَكَ وَتَعَالَى قَالَ لِلَّذِينَ كَذَبُوهُ حِينَ كَذَبُوهُ شَرَّ مَا يُقَالُ لِأَحَدٍ فَقَالَ اللَّهُ تَعَالَى سَيَحْلِفُونَ بِاللَّهِ لَكُمْ إِذَا انْقَلَبْتُمْ إِلَيْهِمْ لِتُعْرِضُوا عَنْهُمْ فَأَعْرِضُوا عَنْهُمْ إِنَّهُمْ رِجْسٌ وَمَأْوَاهُمْ جَهَنَّمُ جَزَاءً بِمَا كَانُوا يَكْسِبُونَ يَحْلِفُونَ لَكُمْ لِتَرْضَوْا عَنْهُمْ فَإِنْ تَرْضَوْا عَنْهُمْ فَإِنَّ اللَّهَ لَا يَرْضَى عَنِ الْقَوْمِ الْفَاسِقِينَ قَالَ وَكُنَّا خُلِّفْنَا أَيُّهَا الثَّلَاثَةُ عَنْ أَمْرِ أُولَئِكَ الَّذِينَ قَبِلَ مِنْهُمْ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حِينَ حَلَفُوا فَبَايَعَهُمْ وَاسْتَغْفَرَ لَهُمْ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

فَأَرْجَأَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَمْرَنَا حَتَّى قَضَى اللَّهُ تَعَالَى فِيهِ فَبِذَلِكَ قَالَ اللَّهُ تَعَالَى وَعَلَى الثَّلَاثَةِ الَّذِينَ خُلِّفُوا وَلَيْسَ تَخْلِيفُهُ إِيَّانَا وَإِرْجَاؤُهُ أَمْرَنَا الَّذِي ذَكَرَ مِمَّا خُلِّفْنَا بِتَخَلُّفِنَا عَنِ الْغَزْوِ وَإِنَّمَا هُوَ عَمَّنْ حَلَفَ لَهُ وَاعْتَذَرَ إِلَيْهِ فَقَبِلَ مِنْهُ [صححه البخاري (٣٨٨٩)، ومسلم (٢٧٦٩)]. [راجع: ١٥٨٧٤].

(۱۵۸۸۲) حضرت کعب بن مالک رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ میں سوائے غزوہ تبوک کے اور کسی جہاد میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے پیچھے نہیں رہا۔ ہاں غزوہ بدر سے رہ گیا تھا اور بدر میں شریک نہ ہونے والوں پر کوئی عتاب بھی نہیں کیا گیا تھا کیونکہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم صرف قریش کے قافلہ کو روکنے کے ارادے سے تشریف لے گئے تھے (لڑائی کا ارادہ نہ تھا) بغیر لڑائی کے ارادہ کے اللہ تعالیٰ نے مسلمانوں کی دشمنوں سے مڈبھیڑ کرا دی تھی میں بیعت عقبہ کی رات کو بھی حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ موجود تھا جہاں ہم سب نے مل کر اسلام کے عہد کو مضبوط کیا تھا اور میں یہ چاہتا بھی نہیں ہوں کہ اس بیعت کے عوض میں جنگ بدر میں حاضر ہوتا، اگرچہ بدر کی جنگ لوگوں میں اس سے زیادہ مشہور ہے۔

میرا قصہ یہ ہے کہ جس قدر میں اس جہاد کے وقت مالدار اور فراخ دست تھا اتنا کبھی نہیں ہوا خدا کی قسم اس جنگ کے لیے میرے پاس دو اونٹنیاں تھیں اس سے پہلے کسی جنگ میں میرے پاس دو سواریاں نہیں ہوئیں۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا دستور تھا کہ اگر کسی جنگ کا ارادہ کرتے تھے تو دوسری لڑائی کا (احتمالی اور ذو معنی لفظ) کہہ کر اصل لڑائی کو چھپاتے تھے لیکن جب جنگ تبوک کا زمانہ آیا تو چونکہ سخت گرمی کا زمانہ تھا ایک لمبا بے آب وگیاہ بیابان طے کرنا تھا اور کثیر دشمنوں کا مقابلہ تھا اس لئے آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے مسلمانوں کے سامنے کھول کر بیان کر دیا تا کہ جنگ کے لیے تیاری کرلیں اور حضور صلی اللہ علیہ وسلم کا جو ارادہ تھا وہ لوگوں سے کہہ دیا۔ مسلمانوں کی تعداد بہت زیادہ تھی اور کوئی رجسٹر ایسا تھا نہیں جس میں سب کے ناموں کا اندراج ہو سکتا، جو شخص جنگ میں شریک نہ ہونا چاہتا وہ سمجھ لیتا تھا کہ جب تک میرے متعلق وحی نازل نہ ہوگی میری حالت چھپی رہے گی۔

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس جہاد کا ارادہ اس زمانہ میں کیا تھا جب میوہ جات پختہ ہو گئے تھے اور درختوں کے سائے کافی ہو چکے تھے۔ چنانچہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اور سب مسلمانوں نے جنگ کی تیاری کی، میں بھی روزانہ صبح کو مسلمانوں کے ساتھ جنگ کی تیاری کرنے کے ارادہ سے جاتا تھا لیکن شام کو بغیر کچھ کام سرانجام دیئے واپس آ جاتا تھا، میں اپنے دل میں خیال کرتا تھا کہ (وقت کافی ہے) میں یہ کام پھر کر سکتا ہوں، اسی لیت ولعل میں مدت گزر گئی اور مسلمانوں نے سخت کوشش کر کے سامان درست کرلیا اور ایک روز صبح کو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم مسلمانوں کو ہمراہ لے کر چل دیئے اور میں اس وقت تک کچھ بھی تیاری نہ کر سکا لیکن دل میں خیال کرلیا کہ ایک دو روز میں سامان درست کر کے مسلمانوں سے جا ملوں گا۔

جب دوسرے روز مسلمان (مدینہ سے) دور نکل گئے تو سامان درست کرنے کے ارادہ سے چلا لیکن بغیر کچھ کام کیے واپس آ گیا، میری برابر یہی سستی رہی اور مسلمان جلدی جلدی بہت آگے بڑھ گئے، میں نے جا پہنچنے کا ارادہ کیا لیکن خدا کا حکم نہ تھا کاش میں مسلمانوں سے جا کر مل گیا ہوتا، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے تشریف لے جانے کے بعد اب جو میں کہیں باہر نکل کر لوگوں

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

سے ملتا تھا اور ادھر ادھر گھومتا تھا تو یہ دیکھ کر مجھے غم ہوتا تھا کہ سوائے منافقوں کے اور ان کمزور لوگوں کے جن کو رسول اللہ ﷺ نے معذور سمجھ کر چھوڑ دیا تھا اور کوئی نظر نہ آتا تھا۔

راستہ میں رسول اللہ ﷺ کو کہیں میری یاد نہ آئی، جب تبوک میں حضور ﷺ پہنچ گئے تو لوگوں کے سامنے بیٹھ کر فرمایا یہ کعب نے کیا حرکت کی؟ ایک شخص نے جواب دیا یا رسول اللہ ﷺ وہ اپنی دونوں چادروں کو دیکھتا رہا اور اسی وجہ سے نہ آیا، معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ بولے خدا کی قسم تو نے بری بات کہی یا رسول اللہ ﷺ ہم کو اس پر نیکی کا احتمال ہے، حضور ﷺ خاموش ہو گئے۔

کعب بن مالک رضی اللہ عنہ کہتے ہیں جب مجھے اطلاع ملی کہ حضور ﷺ واپس آرہے ہیں تو مجھے فکر پیدا ہوئی اور جھوٹ بولنے کا ارادہ کیا اور دل میں سوچا کہ کس ترکیب سے حضور ﷺ کی ناراضی سے محفوظ رہ سکتا ہوں، گھر میں تمام اہل الرائے سے مشورہ بھی کیا، اتنے میں معلوم ہوا کہ رسول اللہ ﷺ قریب ہی تشریف لے آئے تو میں نے تمام جھوٹ بولنے کے خیال دل سے نکال دیے اور میں سمجھ گیا کہ جھوٹ کی آمیزش کر کے حضور ﷺ کی ناراضگی سے نہیں بچ سکتا لہٰذا سچ بولنے کا پختہ ارادہ کر لیا۔ صبح کو حضور ﷺ بھی تشریف لائے اور آپ ﷺ کا دستور تھا کہ جب سفر سے واپس تشریف لاتے تھے تو شروع میں مسجد میں جا کر دو رکعت نماز پڑھتے تھے اور پھر وہیں لوگوں سے گفتگو کرنے بیٹھ جاتے تھے۔ چنانچہ حضور ﷺ نے ایسا ہی کیا اور جنگ سے رہ جانے والے لوگ آ کر قسمیں کھا کھا کر عذر بیان کرنے لگے۔ ان سب کی تعداد کچھ اوپر اسی تھی۔ رسول اللہ ﷺ نے سب کے ظاہر عذر کو قبول کر لیا اور بیعت کر لی، ان کے لئے دعائے مغفرت کی اور ان کی اندرونی حالت کو خدا کے سپرد کر دیا۔

سب کے بعد میں نے حاضر ہو کر سلام کیا، حضور ﷺ نے غصے کی حالت والا تبسم فرمایا اور ارشاد فرمایا قریب آجاؤ، میں قریب ہو گیا، یہاں تک کہ حضور ﷺ کے سامنے جا کر بیٹھ گیا، پھر فرمایا تم کیوں رہ گئے تھے؟ کیا تم نے سواری نہیں خریدی تھی؟ میں نے عرض کیا خریدی تو ضرور تھی، خدا کی قسم میں اگر آپ کے علاوہ کسی دنیا دار کے پاس بیٹھا ہوتا تو اس کے غضب سے عذر پیش کر کے چھوٹ جاتا کیونکہ مجھ کو اللہ تعالیٰ نے خوش بیانی عطاء فرمائی ہے، لیکن بخدا میں جانتا ہوں کہ اگر میں نے آپ کے سامنے جھوٹی باتیں بنا دیں اور آپ مجھ سے راضی بھی ہو گئے تو عنقریب اللہ تعالیٰ آپ کو مجھ پر غضب ناک کر دے گا اور اگر آپ سے سچی بات بیان کر دوں گا اور آپ مجھ سے ناراض ہو جائیں گے تو امید ہے کہ اللہ تعالیٰ (آئندہ) مجھے معاف فرما دے گا۔

خدا کی قسم مجھے کوئی عذر نہ تھا اور جس وقت میں حضور ﷺ سے پیچھے رہا تھا اس وقت سے زائد کبھی نہ میں مالدار تھا نہ فراخ دست، حضور ﷺ نے فرمایا اس شخص نے سچ کہا اب تو اٹھ جا یہاں تک کہ خدا تعالیٰ تیرے متعلق کوئی فیصلہ کرے، میں فوراً اٹھ گیا اور میرے پیچھے پیچھے قبیلہ بنی سلمہ کے لوگ بھی اٹھ کر آئے اور کہنے لگے خدا کی قسم ہم جانتے ہیں کہ تو نے اس سے قبل کوئی قصور نہیں کیا ہے (یہ تیرا پہلا قصور ہے) اور جس طرح اور جنگ سے رہ جانے والوں نے معذرت پیش کی تو کوئی عذر پیش نہ کر سکا۔ تیرے قصور کی معافی کے لئے تو رسول اللہ ﷺ کا دعا مغفرت کرنا ہی کافی تھا۔

حضرت کعب رضی اللہ عنہ کہتے ہیں خدا کی قسم وہ مجھے برابر اتنی تنبیہ کر رہے تھے کہ میں نے دوبارہ حضور ﷺ کی خدمت میں جا

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

کر اپنے پہلے قول کی تکذیب کرنے کا ارادہ کر لیا لیکن میں نے ان سے پوچھا کہ اس جرم میں میری طرح کوئی اور بھی ہے؟ انہوں نے جواب دیا ہاں تیری طرح دو آدمی اور بھی ہیں اور جو تو نے کہا ہے وہی انہوں نے کہا ہے اور ان کو وہی جواب ملا جو تجھے ملا ہے، میں نے پوچھا وہ کون لوگ ہیں؟ انہوں نے کہا مرارہ بن ربیع عامری اور ہلال بن امیہ واقفی یہ دونوں شخص جنگ بدر میں شریک ہو چکے تھے اور ان کی سیرت بہت بہترین تھی، جب انہوں نے ان دونوں آدمیوں کا تذکرہ کیا تو میں اپنے قول پر قائم رہا، رسول اللہ ﷺ نے صرف ہم تینوں سے کلام کرنے سے منع فرما دیا تھا اور دیگر جنگ سے غیر حاضر لوگوں سے بات چیت کرنے کی ممانعت نہ تھی۔

حسب الحکم لوگ ہم سے بچنے لگے اور بالکل بدل گئے، یہاں تک کہ تمام زمین مجھ کو اجنبی معلوم ہونے لگی اور سمجھ میں نہ آتا تھا کہ میں کیا کروں؟ میرے دونوں ساتھی تو کمزور تھے گھر میں بیٹھ کر روتے رہے اور میں جوان اور طاقتور تھا بازاروں میں گھومتا تھا باہر نکلتا تھا اور مسلمانوں کے ساتھ نماز میں شریک ہوتا تھا لیکن کوئی مجھ سے کلام نہ کرتا تھا، میں رسول اللہ ﷺ کی مجلس میں بھی نماز کے بعد حاضر ہوتا تھا اور حضور ﷺ کو سلام کر کے دل میں کہتا تھا دیکھوں حضور ﷺ نے سلام کے جواب کے لئے لب مبارک ہلائے یا نہیں، پھر میں حضور ﷺ کے برابر کھڑا ہو کر نماز بھی پڑھتا تھا اور کن انکھیوں سے دیکھتا تھا کہ حضور ﷺ میری طرف متوجہ ہیں یا نہیں، چنانچہ جب میں متوجہ ہوتا تھا تو حضور ﷺ میری طرف سے منہ پھیر لیتے تھے اور جب میں منہ پھیر لیتا تھا تو آپ ﷺ میری طرف دیکھتے۔

جب لوگوں کی بے رخی بہت زیادہ ہوگئی تو ایک روز میں ابوقتادہ کے باغ کی دیوار پر چڑھ گیا کیونکہ ابوقتادہ میرا چچازاد بھائی تھا اور مجھے پیارا تھا، میں نے اس کو سلام کیا لیکن خدا کی قسم اس نے سلام کا جواب نہ دیا، میں نے کہا ابوقتادہ میں تم کو خدا کی قسم دے کر پوچھتا ہوں کہ تم کو معلوم ہے کہ مجھے خدا اور رسول سے محبت ہے یا نہیں ابوقتادہ خاموش رہا، میں نے دوبارہ قسم دی لیکن وہ ویسے ہی خاموش رہا، تیسری بار قسم دینے پر اس نے کہا کہ خدا اور رسول ہی خوب واقف ہیں، میری آنکھوں سے آنسو نکل آئے اور پشت موڑ کر دیوار سے پار ہو کر چلا آیا۔

مدینہ کے بازار میں ایک دن میں جا رہا تھا کہ ایک شامی کاشتکار ان لوگوں میں سے تھا جو مدینہ میں غلہ لا کر فروخت کرتے تھے اور بازار میں یہ کہتا جا رہا تھا کہ کعب بن مالک کا کوئی پتہ بتا دے، لوگوں نے میری طرف اشارہ کیا، اس نے آ کر شاہ غسان کا ایک خط مجھے دیا جس میں یہ مضمون تحریر تھا ''مجھے معلوم ہوا ہے کہ تمہارے ساتھی (رسول اللہ ﷺ) نے تم پر ظلم کیا ہے اور خدا تعالیٰ نے تم کو ذلت کی جگہ اور حق تلفی کے مقام میں رہنے کے لیے نہیں بنایا ہے تم ہمارے پاس چلے آؤ ہم تمہاری دلجوئی کریں گے'' خط پڑھ کر میں نے کہا یہ بھی میرا ایک امتحان ہے، میں نے خط لے کر چولہے میں جلا دیا۔

اسی طرح جب چالیس روز گزر گئے تو ایک روز رسول اللہ ﷺ کا قاصد میرے پاس آیا اور کہنے لگا رسول اللہ ﷺ تم کو حکم دیتے ہیں کہ اپنی بیوی سے علیحدہ رہو، میں نے کہا طلاق دے دوں یا کیا کروں؟ قاصد نے کہا بیوی سے علیحدہ رہو اس

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

کے پاس نہ جاؤ، اسی طرح رسول اللہ ﷺ نے میرے دونوں ساتھیوں کو بھی کہلا بھیجا تھا، میں نے حسب الحکم اپنی بیوی سے کہا اپنے میکے چلی جاؤ، وہیں رہو یہاں تک کہ اللہ تعالیٰ اس معاملہ کے متعلق کوئی فیصلہ فرمائے۔

حضرت کعب رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ ہلال بن امیہ کی بیوی نے رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں حاضر ہو کر عرض کیا یا رسول اللہ ﷺ ہلال بن امیہ بہت بوڑھا ہے اور اس کے پاس کوئی خادم بھی نہیں ہے اگر حضور ﷺ نا مناسب نہ سمجھیں تو میں اس کا کام کر دیا کروں؟ فرمایا مناسب ہے لیکن وہ تیرے قریب نہ جائے، عورت نے عرض کیا خدا کی قسم اس کو تو کسی چیز کی حس ہی نہیں ہے، جب سے یہ واقعہ ہوا ہے آج تک برابر روتا رہتا ہے۔

حضرت کعب رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ میرے گھر والوں نے بھی مجھ سے کہا اگر تم بھی اپنی بیوی کے لیے اجازت لے لو جس طرح ہلال کی بیوی نے لے لی تو تمہاری بیوی تمہاری خدمت کر دیا کرے گی، میں نے جواب دیا کہ میں حضور ﷺ سے اس کی اجازت نہیں مانگوں گا، معلوم نہیں آپ کیا فرمائیں کیونکہ میں جوان آدمی ہوں، اسی طرح دس روز اور گزر گئے اور پورے پچاس دن ہو گئے، پچاس دن کے بعد فجر کی نماز اپنی چھت پر پڑھ کر میں بیٹھا تھا اور یہ حالت تھی کہ تمام زمین مجھ پر تنگ ہو رہی تھی اور میری جان مجھ پر وبال تھی اتنے میں ایک چیخنے والے نے نہایت بلند آواز سے کوہ سلع پر چڑھ کر کہا اے کعب بن مالک تجھے خوشخبری ہو، میں یہ سن کر فوراً سجدہ میں گر پڑا اور سمجھ گیا کہ کشائش کا وقت آ گیا، رسول اللہ ﷺ نے فجر کی نماز پڑھ کر ہماری توبہ قبول ہونے کا اعلان کیا تھا، لوگ مجھے خوشخبری دینے آئے اور میرے دونوں ساتھیوں کے پاس بھی کچھ خوشخبری دینے والے گئے ایک شخص گھوڑا دوڑا کر میرے پاس آیا اور بنی اسلم کے ایک آدمی نے سلع پہاڑ پر چڑھ کر آواز دی اس کی آواز گھوڑے کے پہنچنے سے قبل مجھے پہنچ گئی۔ جس شخص کی آواز میں نے سنی تھی جب وہ میرے پاس آیا تو میں نے اپنے دونوں کپڑے اتار کر اس کو دے دیے، حالانکہ خدا کی قسم! اس روز میرے پاس ان دونوں کپڑوں کے علاوہ کوئی کپڑا نہ تھا، اور مانگ کر میں نے دو کپڑے پہن لیے اور حضور ﷺ کی خدمت میں حاضر ہونے کے لئے چل دیا، راستہ میں توبہ قبول ہونے کی مبارک باد دینے کے لیے جوق در جوق لوگ مجھے ملتے تھے اور کہتے تھے کعب! تجھے مبارک ہو تیری توبہ اللہ نے قبول کر لی۔

حضرت کعب رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ میں مسجد میں پہنچا تو رسول اللہ ﷺ بیٹھے ہوئے تھے اور صحابہ آس پاس موجود تھے، حضرت طلحہ رضی اللہ عنہ مجھے دیکھ کر فوراً اٹھ کر دوڑتے ہوئے آئے، مصافحہ کیا اور مبارکباد دی اور خدا کی قسم طلحہ رضی اللہ عنہ کے علاوہ مہاجرین میں سے اور کوئی نہیں اٹھا، طلحہ رضی اللہ عنہ کی یہ بات میں نہیں بھولوں گا، میں نے پہنچ کر رسول اللہ ﷺ کو سلام کیا اس وقت چہرہ مبارک خوشی سے چمک رہا تھا کیونکہ خوشی کے وقت رسول اللہ ﷺ کا چہرہ ایسا چمکنے لگتا تھا جیسے چاند کا ٹکڑا اور ہم بھی دیکھ کر ہم حضور ﷺ کی خوشی کا اندازہ کر لیا کرتے تھے۔

فرمایا کعب جب سے تو پیدا ہوا ہے سب دنوں سے آج کا دن تیرے لیے بہتر ہے تجھے اس کی خوشخبری ہو، میں عرض کیا رسول اللہ ﷺ یہ خوشخبری حضور ﷺ کی طرف سے ہے یا اللہ کی طرف سے؟ فرمایا میری طرف سے نہیں بلکہ اللہ کی طرف سے

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ہے، میں حضور ﷺ کے سامنے بیٹھ گیا اور عرض کیا یا رسول اللہ ﷺ میں اپنی توبہ قبول ہونے کے شکریہ میں اپنے تمام مال سے علیحدہ ہو کر بطور صدقہ کے اللہ اور رسول کے سامنے پیش کرنا چاہتا ہوں، فرمایا کچھ مال روک رکھ، یہ تیرے لیے بہتر ہے، میں نے عرض کیا اچھا میں اپنا خیبر والا حصہ روک لیتا ہوں، اس کے بعد میں نے عرض کیا یا رسول اللہ ﷺ سچ بولنے کی وجہ سے اللہ تعالیٰ نے مجھے نجات بخشی ہے لہٰذا میری توبہ کا ایک جزو یہ بھی ہے کہ جب تک زندہ ہوں سوائے سچائی کے کوئی بات نہ کہوں گا اور اللہ کی قسم جب سے میں نے حضور ﷺ کے سامنے سچ بولا ہے اس روز سے آج تک میں نے نہیں دیکھا کہ اللہ تعالیٰ نے کسی مسلمان کو سچ بولنے کا اس سے بہتر انعام دیا ہو جیسا مجھے دیا اور مجھے امید ہے کہ اللہ تعالیٰ مجھ کو باقی زندگی میں بھی جھوٹ بولنے سے بچائے گا، اللہ تعالیٰ نے قبول توبہ کے متعلق یہ آیت نازل فرمائی تھی **لَقَدْ تَابَ اللَّهُ عَلَى النَّبِيِّ وَالْمُهَاجِرِينَ الى قوله وَكُونُوا مَعَ الصَّادِقِينَ**۔

حضرت کعب رضی اللہ عنہ کہتے ہیں خدا کی قسم ہدایت اسلام کے بعد اللہ تعالیٰ نے اس سچ کہنے سے بڑی کوئی نعمت مجھے عطاء نہیں فرمائی کیونکہ اگر میں جھوٹ بولتا تو جس طرح جھوٹ بولنے والے ہلاک ہو گئے میں بھی ہلاک ہو جاتا، ان جھوٹ بولنے والوں کے حق میں اللہ تعالیٰ نے آیت ذیل نازل فرمائی۔ **سَيَحْلِفُونَ بِاللَّهِ لَكُمْ إِذَا انْقَلَبْتُمْ الى قوله لَا يَرْضَى عَنِ الْقَوْمِ الْفَاسِقِينَ**

حضرت کعب رضی اللہ عنہ کہتے ہیں جن لوگوں نے قسمیں کھا کر اپنی معذرت پیش کی تھی اور رسول اللہ ﷺ نے ان کی معذرت قبول کر لی تھی ان سے بیعت لے لی تھی اور ان کے لیے دعا مغفرت کی تھی ان کے واقعہ کے بعد ہم تینوں کا (قبول توبہ کا) واقعہ ہوا اور رسول اللہ ﷺ نے ہمارے معاملہ میں ڈھیل چھوڑ دی تھی یہاں تک کہ خدا تعالیٰ نے خود اس کا فیصلہ کیا۔ آیت **وَعَلَى الثَّلَاثَةِ الَّذِينَ خُلِّفُوا** میں تینوں کے پیچھے رہنے سے جنگ سے رہ جانا مقصود ہے۔

(۱۵۸۸۲) حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ قَالَ حَدَّثَنَا لَيْثُ بْنُ سَعْدٍ قَالَ حَدَّثَنِي عُقَيْلُ بْنُ خَالِدٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ أَنَّهُ قَالَ أَخْبَرَنِي عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ كَعْبِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ كَعْبِ بْنِ مَالِكٍ وَكَانَ قَائِدَ كَعْبٍ مِنْ بَنِيهِ حِينَ عَمِيَ قَالَ سَمِعْتُ كَعْبَ بْنَ مَالِكٍ يُحَدِّثُ حَدِيثَهُ حِينَ تَخَلَّفَ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي غَزْوَةِ تَبُوكَ قَالَ كَعْبُ بْنُ مَالِكٍ لَمْ أَتَخَلَّفْ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي غَزْوَةٍ غَزَاهَا قَطُّ إِلَّا فِي غَزْوَةِ تَبُوكَ غَيْرَ أَنِّي كُنْتُ تَخَلَّفْتُ عَنْ غَزْوَةِ بَدْرٍ وَلَمْ يُعَاتِبْ أَحَدًا تَخَلَّفَ عَنْهَا لِأَنَّهُ إِنَّمَا خَرَجَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُرِيدُ الْعِيرَ الَّتِي كَانَتْ لِقُرَيْشٍ كَانَ فِيهَا أَبُو سُفْيَانَ بْنُ حَرْبٍ وَنَفَرٌ مِنْ قُرَيْشٍ ثُمَّ قَالَ تَعَالَ فَجِئْتُ أَمْشِي حَتَّى جَلَسْتُ بَيْنَ يَدَيْهِ فَقَالَ مَا خَلَّفَكَ أَلَمْ تَكُنْ قَدْ ابْتَعْتَ ظَهْرَكَ قُلْتُ بَلَى يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنِّي وَاللَّهِ لَوْ جَلَسْتُ عِنْدَ غَيْرِكَ مِنْ أَهْلِ الدُّنْيَا لَرَأَيْتُ أَنِّي سَأَخْرُجُ مِنْ سَخْطَتِهِ بِعُذْرٍ وَلَقَدْ أُعْطِيتُ جَدَلًا فَذَكَرَ الْحَدِيثَ وَقَالَ فِيهِ إِنِّي لَأَرْجُو عَفْوَ اللَّهِ وَقَالَ فَقُلْتُ لِامْرَأَتِي الْحَقِي بِأَهْلِكِ فَكُونِي عِنْدَهُمْ حَتَّى يَقْضِيَ اللَّهُ فِي هَذَا الْأَمْرِ وَقَالَ سَمِعْتُ صَوْتَ صَارِخٍ أَوْفَى عَلَى أَعْلَى جَبَلِ سَلْعٍ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

بِأَعْلَى صَوْتِهِ يَا كَعْبُ بْنَ مَالِكٍ أَبْشِرْ قَالَ فَخَرَرْتُ سَاجِدًا وَعَرَفْتُ أَنَّهُ قَدْ جَاءَ فَرَجٌ وَآذَنَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ النَّاسَ بِالتَّوْبَةِ عَلَيْنَا حِينَ صَلَّى صَلَاةَ الْفَجْرِ فَذَكَرَ مَعْنَى حَدِيثِ ابْنِ أَخِي ابْنِ شِهَابٍ وَقَالَ فِيهِ وَأَقُولُ فِي نَفْسِي هَلْ حَرَّكَ شَفَتَيْهِ بِرَدِّ السَّلَامِ [راجع: ١٥٨٧٤].

(۱۵۸۸۳) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے الفاظ کے ذرا سے تغیر کے ساتھ بھی مروی ہے۔

(١٥٨٨٤) حَدَّثَنَا حَسَنٌ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ لَهِيعَةَ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ الْأَعْرَجُ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ كَعْبٍ عَنْ كَعْبِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّهُ كَانَ لَهُ مَالٌ عَلَى عَبْدِ اللَّهِ أَبِي حَدْرَدٍ الْأَسْلَمِيِّ فَلَقِيَهُ فَلَزِمَهُ حَتَّى ارْتَفَعَتْ الْأَصْوَاتُ فَمَرَّ بِهِمَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَا كَعْبُ فَأَشَارَ بِيَدِهِ كَأَنَّهُ يَقُولُ النِّصْفُ فَأَخَذَ نِصْفًا مِمَّا عَلَيْهِ وَتَرَكَ النِّصْفَ [صححه البخاري (٢٤٢٤)، ومسلم (١٥٥٨)]. [راجع: ١٥٨٥٨].

(۱۵۸۸۴) حضرت کعب رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ حضرت عبداللہ بن ابی حدود رضی اللہ عنہ پر ان کا کچھ قرض تھا، ایک مرتبہ راستے میں ملاقات ہوگئی، حضرت کعب رضی اللہ عنہ نے انہیں پکڑ لیا، باہمی تکرار میں آوازیں بلند ہوگئیں، اسی اثناء میں نبی علیہ السلام وہاں سے گذرے، نبی علیہ السلام نے اشارہ کر کے مجھ سے فرمایا کہ اس کا نصف قرض معاف کر دو، چنانچہ انہوں نے نصف چھوڑ کر نصف مال لے لیا۔

(١٥٨٨٥) حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ أَبِي الْعَبَّاسِ حَدَّثَنَا أَبُو أُوَيْسٍ قَالَ الزُّهْرِيُّ أَخْبَرَنِي عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْأَنْصَارِيُّ أَنَّ كَعْبَ بْنَ مَالِكٍ كَانَ يُحَدِّثُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّمَا نَسَمَةُ الْمُؤْمِنِ طَيْرٌ يَعْلُقُ فِي شَجَرِ الْجَنَّةِ حَتَّى يُرْجِعَهُ اللَّهُ تَعَالَى إِلَى جَسَدِهِ يَوْمَ يَبْعَثُهُ [راجع: ١٥٨٦٩].

(۱۵۸۸۵) حضرت کعب رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا مسلمان کی روح پرندوں کی شکل میں جنت کے درختوں پر رہتی ہے، تا آنکہ قیامت کے دن اللہ تعالیٰ اسے اس کے جسم میں واپس لوٹا دیں گے۔

(١٥٨٨٦) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَابِقٍ قَالَ أَخْبَرَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ طَهْمَانَ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ ابْنِ كَعْبِ بْنِ مَالِكٍ عَنْ أَبِيهِ كَعْبِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّهُ حَدَّثَهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَعَثَهُ وَأَوْسُ بْنُ الْحَدَثَانِ فِي أَيَّامِ التَّشْرِيقِ فَنَادَيَا أَنْ لَا يَدْخُلَ الْجَنَّةَ إِلَّا مُؤْمِنٌ وَأَيَّامُ التَّشْرِيقِ أَيَّامُ أَكْلٍ وَشُرْبٍ [صححه مسلم (١١٤٢)].

(۱۵۸۸۶) حضرت کعب رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے انہیں اور اوس بن حدثان رضی اللہ عنہ کو ایام تشریق میں یہ منادی کرنے کے لئے بھیجا کہ جنت میں سوائے مومن کے اور کوئی داخل نہ ہو سکے گا، اور ایام تشریق کھانے پینے کے دن ہیں۔

(١٥٨٨٧) حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ إِسْحَاقَ قَالَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ قَالَ أَخْبَرَنَا زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي زَائِدَةَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ سَعْدِ بْنِ زُرَارَةَ عَنِ ابْنِ كَعْبِ بْنِ مَالِكٍ الْأَنْصَارِيِّ عَنْ أَبِيهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا ذِئْبَانِ جَائِعَانِ أُرْسِلَا فِي غَنَمٍ بِأَفْسَدَ لَهَا مِنْ حِرْصِ الْمَرْءِ عَلَى الْمَالِ وَالشَّرَفِ لِدِينِهِ [راجع: ١٥٨٧٦].

(۱۵۸۸۷) حضرت کعب بن مالک رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا دو بھوکے بھیڑیئے اگر بکریوں کے ریوڑ میں

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

چھوڑ دیئے جائیں تو وہ اتنا فساد نہیں مچائیں گے جتنا انسان کے دین میں مال اور منصب کی حرص فساد برپا کرتی ہے۔

(۱۵۸۸۸) حَدَّثَنَا عَتَّابُ بْنُ زِيَادٍ قَالَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ قَالَ أَخْبَرَنَا ابْنُ لَهِيعَةَ قَالَ حَدَّثَنِي مُوسَى بْنُ جُبَيْرٍ مَوْلَى بَنِي سَلِمَةَ أَنَّهُ سَمِعَ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ كَعْبِ بْنِ مَالِكٍ يُحَدِّثُ عَنْ أَبِيهِ قَالَ كَانَ النَّاسُ فِي رَمَضَانَ إِذَا صَامَ الرَّجُلُ فَأَمْسَى فَنَامَ حَرُمَ عَلَيْهِ الطَّعَامُ وَالشَّرَابُ وَالنِّسَاءُ حَتَّى يُفْطِرَ مِنْ الْغَدِ فَرَجَعَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ مِنْ عِنْدِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَاتَ لَيْلَةٍ وَقَدْ سَهِرَ عِنْدَهُ فَوَجَدَ امْرَأَتَهُ قَدْ نَامَتْ فَأَرَادَهَا فَقَالَتْ إِنِّي قَدْ نِمْتُ قَالَ مَا نِمْتِ ثُمَّ وَقَعَ بِهَا وَصَنَعَ كَعْبُ بْنُ مَالِكٍ مِثْلَ ذَلِكَ فَغَدَا عُمَرُ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَخْبَرَهُ فَأَنْزَلَ اللَّهُ تَعَالَى عَلِمَ اللَّهُ أَنَّكُمْ كُنْتُمْ تَخْتَانُونَ أَنْفُسَكُمْ فَتَابَ عَلَيْكُمْ وَعَفَا عَنْكُمْ

(۱۵۸۸۸) حضرت کعب رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ابتداءِ رمضان المبارک میں جب کوئی روزہ دار رات کو سو جاتا، اس پر کھانا پینا اور بیوی کے قریب جانا اگلے دن روزہ افطار کرنے تک کے لئے حرام ہو جاتا تھا، ایک مرتبہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ رات کے وقت نبی علیہ السلام کے پاس کچھ دیر گذارنے کے بعد گھر واپس آئے تو دیکھا کہ ان کی اہلیہ سو رہی ہیں، انہوں نے ان سے اپنی خواہش پوری کرنے کا ارادہ کیا تو وہ کہنے لگیں کہ میں تو سو گئی تھی، حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے کہا کہ کہاں سوئی تھیں؟ پھر ان سے اپنی خواہش پوری کی، ادھر حضرت کعب بن مالک رضی اللہ عنہ کے ساتھ بھی ایسا ہی واقعہ پیش آیا، اگلے دن حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے نبی علیہ السلام کو اس واقعے کی خبر دی، اس پر اللہ تعالیٰ نے یہ آیت نازل فرمائی، ''اللہ جانتا ہے کہ تم اپنی جانوں سے خیانت کر چکے ہو، سو اللہ تم پر متوجہ ہوا اور اس نے تمہیں معاف کر دیا۔''

(۱۵۸۸۹) حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ بَحْرٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ مُحَمَّدٍ الدَّرَاوَرْدِيُّ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ ابْنِ أَخِي ابْنِ شِهَابٍ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ كَعْبٍ عَنْ كَعْبِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اهْجُوا بِالشِّعْرِ إِنَّ الْمُؤْمِنَ يُجَاهِدُ بِنَفْسِهِ وَمَالِهِ وَالَّذِي نَفْسُ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِيَدِهِ كَأَنَّمَا يَنْضَحُوهُمْ بِالنَّبْلِ

(۱۵۸۸۹) حضرت کعب رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا اشعار سے مشرکین کی مذمت بیان کیا کرو، مسلمان اپنی جان اور مال دونوں سے جہاد کرتا ہے۔

اس ذات کی قسم جس کے دست قدرت میں محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی جان ہے، تم جو اشعار مشرکین کے متعلق کہتے ہو، ایسا لگتا ہے کہ تم ان پر تیروں کی بوچھاڑ برسا رہے ہو۔

(۱۵۸۹۰) حَدَّثَنَا يُونُسُ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو مَعْشَرٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ الْأَنْصَارِيِّ قَالَ دَخَلَ أَبُو بَكْرِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرِو بْنِ حَزْمٍ عَلَى عُمَرَ بْنِ الْحَكَمِ بْنِ ثَوْبَانَ فَقَالَ يَا أَبَا حَفْصٍ حَدِّثْنَا حَدِيثًا عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَيْسَ فِيهِ اخْتِلَافٌ قَالَ حَدَّثَنِي كَعْبُ بْنُ مَالِكٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

عَادَ مَرِيضًا خَاضَ فِي الرَّحْمَةِ فَإِذَا جَلَسَ عِنْدَهُ اسْتَنْقَعَ فِيهَا وَقَدْ اسْتَنْقَعْتُمْ إِنْ شَاءَ اللَّهُ فِي الرَّحْمَةِ

(۱۵۸۹۰) ایک مرتبہ ابوبکر بن محمد، عمر بن حکم کے پاس گئے اور کہنے لگے کہ اے ابوحفص! ہمیں نبی علیہ السلام کی کوئی ایسی حدیث سنائیے جس میں کسی کا کوئی اختلاف نہ ہو، وہ کہنے لگے کہ مجھ سے حضرت کعب بن مالک رضی اللہ عنہ نے یہ حدیث بیان کی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جو شخص کسی مریض کی عیادت کرتا ہے وہ رحمت کے سمندر میں غوطہ لگاتا ہے، اور جب مریض کے پاس جا کر بیٹھ جاتا ہے تو اس میں ڈوب جاتا ہے، اور امید ہے کہ ان شاء اللہ تم بھی رحمت میں ڈوب گئے ہو۔

(۱۵۸۹۱) حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ قَالَ حَدَّثَنَا أَبِي عَنِ ابْنِ إِسْحَاقَ قَالَ فَحَدَّثَنِي مَعْبَدُ بْنُ كَعْبِ بْنِ مَالِكِ بْنِ أَبِي كَعْبِ بْنِ الْقَيْنِ أَخُو بَنِي سَلِمَةَ أَنَّ أَخَاهُ عُبَيْدَ اللَّهِ بْنَ كَعْبٍ وَكَانَ مِنْ أَعْلَمِ الْأَنْصَارِ حَدَّثَهُ أَنَّ أَبَاهُ كَعْبَ بْنَ مَالِكٍ وَكَانَ كَعْبٌ مِمَّنْ شَهِدَ الْعَقَبَةَ وَبَايَعَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِهَا قَالَ خَرَجْنَا فِي حُجَّاجِ قَوْمِنَا مِنَ الْمُشْرِكِينَ وَقَدْ صَلَّيْنَا وَفَقِهْنَا وَمَعَنَا الْبَرَاءُ بْنُ مَعْرُورٍ كَبِيرُنَا وَسَيِّدُنَا فَلَمَّا تَوَجَّهْنَا لِسَفَرِنَا وَخَرَجْنَا مِنَ الْمَدِينَةِ قَالَ الْبَرَاءُ لَنَا يَا هَؤُلَاءِ إِنِّي قَدْ رَأَيْتُ وَاللَّهِ رَأْيًا وَإِنِّي وَاللَّهِ مَا أَدْرِي تُوَافِقُونِي عَلَيْهِ أَمْ لَا قَالَ قُلْنَا لَهُ وَمَا ذَاكَ قَالَ قَدْ رَأَيْتُ أَنْ لَا أَدَعَ هَذِهِ الْبَنِيَّةَ مِنِّي بِظَهْرٍ يَعْنِي الْكَعْبَةَ وَأَنْ أُصَلِّيَ إِلَيْهَا قَالَ فَقُلْنَا وَاللَّهِ مَا بَلَغَنَا أَنَّ نَبِيَّنَا يُصَلِّي إِلَّا إِلَى الشَّامِ وَمَا نُرِيدُ أَنْ نُخَالِفَهُ فَقَالَ إِنِّي أُصَلِّي إِلَيْهَا قَالَ فَقُلْنَا لَهُ لَكِنَّا لَا نَفْعَلُ فَكُنَّا إِذَا حَضَرَتِ الصَّلَاةُ صَلَّيْنَا إِلَى الشَّامِ وَصَلَّى إِلَى الْكَعْبَةِ حَتَّى قَدِمْنَا مَكَّةَ قَالَ أَخِي وَقَدْ كُنَّا عِبْنَا عَلَيْهِ مَا صَنَعَ وَأَبَى إِلَّا الْإِقَامَةَ عَلَيْهِ فَلَمَّا قَدِمْنَا مَكَّةَ قَالَ يَا ابْنَ أَخِي انْطَلِقْ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاسْأَلْهُ عَمَّا صَنَعْتُ فِي سَفَرِي هَذَا فَإِنَّهُ وَاللَّهِ قَدْ وَقَعَ فِي نَفْسِي مِنْهُ شَيْءٌ لَمَّا رَأَيْتُ مِنْ خِلَافِكُمْ إِيَّايَ فِيهِ قَالَ فَخَرَجْنَا نَسْأَلُ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَكُنَّا لَا نَعْرِفُهُ لَمْ نَرَهُ قَبْلَ ذَلِكَ فَلَقِيَنَا رَجُلٌ مِنْ أَهْلِ مَكَّةَ فَسَأَلْنَاهُ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ هَلْ تَعْرِفَانِهِ قَالَ قُلْنَا لَا قَالَ فَهَلْ تَعْرِفَانِ الْعَبَّاسَ بْنَ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ عَمَّهُ قُلْنَا نَعَمْ قَالَ وَكُنَّا نَعْرِفُ الْعَبَّاسَ كَانَ لَا يَزَالُ يَقْدَمُ عَلَيْنَا تَاجِرًا قَالَ فَإِذَا دَخَلْتُمَا الْمَسْجِدَ فَهُوَ الرَّجُلُ الْجَالِسُ مَعَ الْعَبَّاسِ قَالَ فَدَخَلْنَا الْمَسْجِدَ فَإِذَا الْعَبَّاسُ جَالِسٌ وَرَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَعَهُ جَالِسٌ فَسَلَّمْنَا ثُمَّ جَلَسْنَا إِلَيْهِ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِلْعَبَّاسِ هَلْ تَعْرِفُ هَذَيْنِ الرَّجُلَيْنِ يَا أَبَا الْفَضْلِ قَالَ نَعَمْ هَذَا الْبَرَاءُ بْنُ مَعْرُورٍ سَيِّدُ قَوْمِهِ وَهَذَا كَعْبُ بْنُ مَالِكٍ قَالَ فَوَاللَّهِ مَا أَنْسَى قَوْلَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الشَّاعِرُ قَالَ نَعَمْ قَالَ فَقَالَ الْبَرَاءُ بْنُ مَعْرُورٍ يَا نَبِيَّ اللَّهِ إِنِّي خَرَجْتُ فِي سَفَرِي هَذَا وَهَدَانِي اللَّهُ لِلْإِسْلَامِ فَرَأَيْتُ أَنْ لَا أَجْعَلَ هَذِهِ الْبَنِيَّةَ مِنِّي بِظَهْرٍ فَصَلَّيْتُ إِلَيْهَا وَقَدْ خَالَفَنِي أَصْحَابِي فِي ذَلِكَ حَتَّى وَقَعَ فِي نَفْسِي مِنْ ذَلِكَ شَيْءٌ فَمَاذَا تَرَى يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ لَقَدْ كُنْتَ عَلَى قِبْلَةٍ لَوْ صَبَرْتَ عَلَيْهَا قَالَ فَرَجَعَ الْبَرَاءُ إِلَى قِبْلَةِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَصَلَّى مَعَنَا

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

إِلَى الشَّامِ قَالَ وَأَهْلُهُ يَزْعُمُونَ أَنَّهُ صَلَّى إِلَى الْكَعْبَةِ حَتَّى مَاتَ وَلَيْسَ ذَلِكَ كَمَا قَالُوا نَحْنُ أَعْلَمُ بِهِ مِنْهُمْ قَالَ وَخَرَجْنَا إِلَى الْحَجِّ فَوَاعَدْنَا رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْعَقَبَةَ مِنْ أَوْسَطِ أَيَّامِ التَّشْرِيقِ فَلَمَّا فَرَغْنَا مِنَ الْحَجِّ وَكَانَتِ اللَّيْلَةُ الَّتِي وَعَدْنَا رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَمَعَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَمْرِو بْنِ حَرَامٍ أَبُو جَابِرٍ سَيِّدٌ مِنْ سَادَتِنَا وَكُنَّا نَكْتُمُ مَنْ مَعَنَا مِنْ قَوْمِنَا مِنَ الْمُشْرِكِينَ أَمْرَنَا فَكَلَّمْنَاهُ وَقُلْنَا لَهُ يَا أَبَا جَابِرٍ إِنَّكَ سَيِّدٌ مِنْ سَادَتِنَا وَشَرِيفٌ مِنْ أَشْرَافِنَا وَإِنَّا نَرْغَبُ بِكَ عَمَّا أَنْتَ فِيهِ أَنْ تَكُونَ حَطَبًا لِلنَّارِ غَدًا ثُمَّ دَعَوْتُهُ إِلَى الْإِسْلَامِ وَأَخْبَرْتُهُ بِمِيعَادِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَسْلَمَ وَشَهِدَ مَعَنَا الْعَقَبَةَ وَكَانَ نَقِيبًا قَالَ فَنِمْنَا تِلْكَ اللَّيْلَةَ مَعَ قَوْمِنَا فِي رِحَالِنَا حَتَّى إِذَا مَضَى ثُلُثُ اللَّيْلِ خَرَجْنَا مِنْ رِحَالِنَا لِمِيعَادِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَتَسَلَّلُ مُسْتَخْفِينَ تَسَلُّلَ الْقَطَا حَتَّى اجْتَمَعْنَا فِي الشِّعْبِ عِنْدَ الْعَقَبَةِ وَنَحْنُ سَبْعُونَ رَجُلًا وَمَعَنَا امْرَأَتَانِ مِنْ نِسَائِهِمْ نَسِيبَةُ بِنْتُ كَعْبٍ أُمُّ عُمَارَةَ إِحْدَى نِسَاءِ بَنِي مَازِنِ بْنِ النَّجَّارِ وَأَسْمَاءُ بِنْتُ عَمْرِو بْنِ عَدِيِّ بْنِ ثَابِتٍ إِحْدَى نِسَاءِ بَنِي سَلِمَةَ وَهِيَ أُمُّ مَنِيعٍ قَالَ فَاجْتَمَعْنَا بِالشِّعْبِ نَنْتَظِرُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتَّى جَاءَنَا وَمَعَهُ يَوْمَئِذٍ عَمُّهُ الْعَبَّاسُ بْنُ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ وَهُوَ يَوْمَئِذٍ عَلَى دِينِ قَوْمِهِ إِلَّا أَنَّهُ أَحَبَّ أَنْ يَحْضُرَ أَمْرَ ابْنِ أَخِيهِ وَيَتَوَثَّقُ لَهُ فَلَمَّا جَلَسْنَا كَانَ الْعَبَّاسُ بْنُ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ أَوَّلَ مُتَكَلِّمٍ فَقَالَ يَا مَعْشَرَ الْخَزْرَجِ قَالَ وَكَانَتِ الْعَرَبُ مِمَّا يُسَمُّونَ هَذَا الْحَيَّ مِنَ الْأَنْصَارِ الْخَزْرَجَ أَوْسَهَا وَخَزْرَجَهَا إِنَّ مُحَمَّدًا مِنَّا حَيْثُ قَدْ عَلِمْتُمْ وَقَدْ مَنَعْنَاهُ مِنْ قَوْمِنَا مِمَّنْ هُوَ عَلَى مِثْلِ رَأْيِنَا فِيهِ وَهُوَ فِي عِزٍّ مِنْ قَوْمِهِ وَمَنَعَةٍ فِي بَلَدِهِ قَالَ فَقُلْنَا قَدْ سَمِعْنَا مَا قُلْتَ فَتَكَلَّمْ يَا رَسُولَ اللَّهِ فَخُذْ لِنَفْسِكَ وَلِرَبِّكَ مَا أَحْبَبْتَ قَالَ فَتَكَلَّمَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَتَلَا وَدَعَا إِلَى اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ وَرَغَّبَ فِي الْإِسْلَامِ قَالَ أُبَايِعُكُمْ عَلَى أَنْ تَمْنَعُونِي مِمَّا تَمْنَعُونَ مِنْهُ نِسَائَكُمْ وَأَبْنَائَكُمْ قَالَ فَأَخَذَ الْبَرَاءُ بْنُ مَعْرُورٍ بِيَدِهِ ثُمَّ قَالَ نَعَمْ وَالَّذِي بَعَثَكَ بِالْحَقِّ لَنَمْنَعَنَّكَ مِمَّا نَمْنَعُ مِنْهُ أُزُرَنَا فَبَايِعْنَا يَا رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَنَحْنُ أَهْلُ الْحُرُوبِ وَأَهْلُ الْحَلْقَةِ وَرِثْنَاهَا كَابِرًا عَنْ كَابِرٍ قَالَ فَاعْتَرَضَ الْقَوْلَ وَالْبَرَاءُ يُكَلِّمُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَبُو الْهَيْثَمِ بْنُ التَّيِّهَانِ حَلِيفُ بَنِي عَبْدِ الْأَشْهَلِ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّ بَيْنَنَا وَبَيْنَ الرِّجَالِ حِبَالًا وَإِنَّا قَاطِعُوهَا يَعْنِي الْعُهُودَ فَهَلْ عَسَيْتَ إِنْ نَحْنُ فَعَلْنَا ذَلِكَ ثُمَّ أَظْهَرَكَ اللَّهُ أَنْ تَرْجِعَ إِلَى قَوْمِكَ وَتَدَعَنَا قَالَ فَتَبَسَّمَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثُمَّ قَالَ بَلِ الدَّمَ الدَّمَ وَالْهَدْمَ الْهَدْمَ أَنَا مِنْكُمْ وَأَنْتُمْ مِنِّي أُحَارِبُ مَنْ حَارَبْتُمْ وَأُسَالِمُ مَنْ سَالَمْتُمْ وَقَدْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَخْرِجُوا إِلَيَّ مِنْكُمُ اثْنَيْ عَشَرَ نَقِيبًا يَكُونُونَ عَلَى قَوْمِهِمْ فَأَخْرَجُوا مِنْهُمُ اثْنَيْ عَشَرَ نَقِيبًا مِنْهُمْ تِسْعَةٌ مِنَ الْخَزْرَجِ وَثَلَاثَةٌ مِنَ الْأَوْسِ وَأَمَّا مَعْبَدُ بْنُ كَعْبٍ فَحَدَّثَنِي فِي حَدِيثِهِ عَنْ أَخِيهِ عَنْ أَبِيهِ كَعْبِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ كَانَ أَوَّلَ مَنْ ضَرَبَ عَلَى يَدِ رَسُولِ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْبَرَاءُ بْنُ مَعْرُورٍ ثُمَّ تَتَابَعَ الْقَوْمُ فَلَمَّا بَايَعْنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَرَخَ الشَّيْطَانُ مِنْ رَأْسِ الْعَقَبَةِ بِأَبْعَدِ صَوْتٍ سَمِعْتُهُ قَطُّ يَا أَهْلَ الْجُبَاجِبِ وَالْجُبَاجِبُ الْمَنَازِلُ هَلْ لَكُمْ فِي مُذَمَّمٍ وَالصُّبَاةُ مَعَهُ قَدْ أَجْمَعُوا عَلَى حَرْبِكُمْ قَالَ عَلِيٌّ يَعْنِي ابْنَ إِسْحَاقَ مَا يَقُولُهُ عَدُوُّ اللَّهِ مُحَمَّدٌ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هَذَا أَزَبُّ الْعَقَبَةِ هَذَا ابْنُ أَزْيَبَ اسْمَعْ أَيْ عَدُوَّ اللَّهِ أَمَا وَاللَّهِ لَأَفْرُغَنَّ لَكَ ثُمَّ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ارْفَعُوا إِلَى رِحَالِكُمْ قَالَ فَقَالَ لَهُ الْعَبَّاسُ بْنُ عُبَادَةَ بْنِ نَضْلَةَ وَالَّذِي بَعَثَكَ بِالْحَقِّ لَئِنْ شِئْتَ لَنَمِيلَنَّ عَلَى أَهْلِ مِنًى غَدًا بِأَسْيَافِنَا قَالَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمْ أُومَرْ بِذَلِكَ قَالَ فَرَجَعْنَا فَنِمْنَا حَتَّى أَصْبَحْنَا فَلَمَّا أَصْبَحْنَا غَدَتْ عَلَيْنَا جِلَّةُ قُرَيْشٍ حَتَّى جَاءُونَا فِي مَنَازِلِنَا فَقَالُوا يَا مَعْشَرَ الْخَزْرَجِ إِنَّهُ قَدْ بَلَغَنَا أَنَّكُمْ قَدْ جِئْتُمْ إِلَى صَاحِبِنَا هَذَا تَسْتَخْرِجُونَهُ مِنْ بَيْنِ أَظْهُرِنَا وَتُبَايِعُونَهُ عَلَى حَرْبِنَا وَاللَّهِ إِنَّهُ مَا مِنْ الْعَرَبِ أَحَدٌ أَبْغَضَ إِلَيْنَا أَنْ تَنْشَبَ الْحَرْبُ بَيْنَنَا وَبَيْنَهُ مِنْكُمْ قَالَ فَانْبَعَثَ مَنْ هُنَالِكَ مِنْ مُشْرِكِي قَوْمِنَا يَحْلِفُونَ لَهُمْ بِاللَّهِ مَا كَانَ مِنْ هَذَا شَيْءٌ وَمَا عَلِمْنَاهُ وَقَدْ صَدَقُوا لَمْ يَعْلَمُوا مَا كَانَ مِنَّا قَالَ فَبَعْضُنَا يَنْظُرُ إِلَى بَعْضٍ قَالَ وَقَامَ الْقَوْمُ وَفِيهِمْ الْحَارِثُ بْنُ هِشَامِ بْنِ الْمُغِيرَةِ الْمَخْزُومِيُّ وَعَلَيْهِ نَعْلَانِ جَدِيدَانِ قَالَ فَقُلْتُ كَلِمَةً كَأَنِّي أُرِيدُ أَنْ أُشْرِكَ الْقَوْمَ بِهَا فِيمَا قَالُوا مَا تَسْتَطِيعُ يَا أَبَا جَابِرٍ وَأَنْتَ سَيِّدٌ مِنْ سَادَتِنَا أَنْ تَتَّخِذَ نَعْلَيْنِ مِثْلَ نَعْلَيْ هَذَا الْفَتَى مِنْ قُرَيْشٍ فَسَمِعَهَا الْحَارِثُ فَخَلَعَهُمَا ثُمَّ رَمَى بِهِمَا إِلَيَّ فَقَالَ وَاللَّهِ لَتَنْتَعِلَنَّهُمَا قَالَ يَقُولُ أَبُو جَابِرٍ أَحْفَظْتَ وَاللَّهِ الْفَتَى فَارْدُدْ عَلَيْهِ نَعْلَيْهِ قَالَ فَقُلْتُ وَاللَّهِ لَا أَرُدُّهُمَا قَالَ وَاللَّهِ فَالٌ صَالِحٌ وَاللَّهِ لَئِنْ صَدَقَ الْفَالُ لَأَسْلُبَنَّهُ فَهَذَا حَدِيثُ كَعْبِ بْنِ مَالِكٍ عَنْ الْعَقَبَةِ وَمَا حَضَرَ مِنْهَا [صححه ابن خزيمة (٤٢٩)، وابن حبان (٧٠١١)، والحاكم (٤٤١/٣). قال شعيب: اسناده قوى].

(۱۵۸۹۱) حضرت کعب بن مالک رضی اللہ عنہ ''جو بیعت عقبہ کے شرکاء اور اس میں نبی علیہ السلام سے بیعت کرنے والوں میں سے تھے'' کہتے ہیں کہ ہم اپنی قوم کے کچھ مشرک حاجیوں کے ساتھ نکلے، ہم اس وقت نماز پڑھتے اور دین سمجھتے تھے، ہمارے ساتھ حضرت براء بن معرور رضی اللہ عنہ بھی تھے جو ہم میں سب سے بڑے اور ہمارے سردار تھے، جب ہم سفر کے لئے تیار ہوئے اور مدینہ منورہ سے نکلے تو حضرت براء کہنے لگے لوگو! بخدا! مجھے ایک رائے سجھائی دی ہے، مجھے نہیں معلوم کہ تم لوگ میری موافقت کرو گے یا نہیں؟ ہم نے ان سے پوچھا کہ وہ کیا رائے ہے؟ وہ کہنے لگے میری رائے یہ ہے کہ میں خانہ کعبہ کی طرف اپنی پشت کر کے نماز پڑھا کروں، ہم نے ان سے کہا کہ ہمیں تو اپنے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے حوالے سے یہی بات معلوم ہوئی ہے کہ وہ شام کی طرف رخ کر کے نماز پڑھتے ہیں، ہم ان کی مخالفت نہیں کر سکتے، وہ کہنے لگے کہ میں تو خانہ کعبہ کی طرف رخ کر کے نماز پڑھوں گا، ہم نے ان سے کہا کہ ہم ایسا نہیں کریں گے، چنانچہ نماز کا وقت آنے پر ہم لوگ شام کی جانب رخ کر کے نماز پڑھتے اور وہ خانہ کعبہ کی

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

جانب رخ کر کے، یہاں تک کہ ہم مکہ مکرمہ پہنچ گئے۔

مکہ مکرمہ پہنچ کر حضرت براء رضی اللہ عنہ مجھ سے کہنے لگے بھتیجے! آؤ، نبی علیہ السلام کے پاس چلتے ہیں تاکہ میں دوران سفر اپنے اس عمل کے متعلق ان سے پوچھ سکوں، کیونکہ جب میں نے تمہیں اپنی مخالفت کرتے ہوئے دیکھا تو میرے دل میں اسی وقت کھٹکا پیدا ہو گیا تھا، چنانچہ ہم دونوں نبی علیہ السلام سے یہ مسئلہ پوچھنے کے لئے نکلے، ہم نے چونکہ اس سے پہلے نبی علیہ السلام کو دیکھا نہ تھا اس لئے ہم انہیں پہچانتے نہ تھے، راستے میں ہماری ملاقات مکہ مکرمہ کے ایک آدمی سے ہوگئی، ہم نے اس سے نبی علیہ السلام کے حوالے سے پوچھا، اس نے کہا کہ کیا تم دونوں انہیں پہچانتے ہو؟ ہم نے کہا نہیں، اس نے پوچھا تو کیا تم حضرت عباس رضی اللہ عنہ کو ''جوان کے چچا ہیں'' جانتے ہو؟ ہم نے کہا جی ہاں! کیونکہ حضرت عباس رضی اللہ عنہ اکثر ہمارے یہاں تجارت کے سلسلے میں آتے رہتے تھے اس لئے ہم انہیں پہچانتے تھے، وہ کہنے لگا کہ جب تم مسجد میں داخل ہو گے تو جو آدمی حضرت عباس رضی اللہ عنہ کے ساتھ بیٹھا ہوگا، نبی علیہ السلام وہی ہیں۔

چنانچہ ہم مسجد میں داخل ہوئے تو دیکھا کہ حضرت عباس رضی اللہ عنہ بیٹھے ہیں اور ان کے ساتھ نبی علیہ السلام بھی تشریف فرما ہیں، ہم بھی سلام کر کے بیٹھ گئے، نبی علیہ السلام نے حضرت عباس رضی اللہ عنہ سے پوچھا اے ابوالفضل! کیا آپ ان دونوں کو پہچانتے ہیں؟ انہوں نے کہا جی ہاں! یہ اپنی قوم کے سردار براء بن معرور ہیں، اور یہ کعب بن مالک ہیں، بخدا! مجھے نبی علیہ السلام کی اس وقت کی بات اب تک نہیں بھولی کہ وہ کعب جو شاعر ہے، انہوں نے عرض کیا جی ہاں!

پھر حضرت براء رضی اللہ عنہ کہنے لگے اے اللہ کے نبی! میں اپنے اس سفر پر نکلا تو اللہ مجھے اسلام کی ہدایت سے مالا مال کر چکا تھا، میں نے سوچا کہ اس عمارت کی طرف اپنی پشت نہیں کروں گا چنانچہ میں اس کی طرف رخ کر کے نماز پڑھتا رہا لیکن میرے ساتھیوں نے اس معاملے میں میری مخالفت کی، جس کی وجہ سے میرے دل میں اس کے متعلق کھٹکا پیدا ہو گیا، اب آپ کی کیا رائے ہے؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا کہ تم ایک قبلہ پر پہلے ہی قائم تھے، اگر تم اس پر برقرار رہتے تو اچھا ہوتا، اس کے بعد براء نبی علیہ السلام کے قبلے کی طرف رخ کرنے لگے اور ہمارے ساتھ شام کی طرف منہ کر کے نماز پڑھنے لگے، ان کے اہل خانہ کا خیال ہے کہ وہ موت تک خانہ کعبہ کی جانب رخ کر کے نماز پڑھتے رہے، حالانکہ ایسی بات نہیں ہے، ہمیں ان کے متعلق زیادہ معلوم ہے۔

پھر ہم لوگ حج کے لئے روانہ ہو گئے اور ایام تشریق کے درمیانی دن میں نبی علیہ السلام سے ایک گھاٹی میں ملاقات کا وعدہ کر لیا، جب ہم حج سے فارغ ہو گئے اور وہ رات آ گئی جس کا ہم نے نبی علیہ السلام سے وعدہ کیا تھا، ''اس وقت ہمارے ساتھ ہمارے ایک سردار ابو جابر عبداللہ بن عمرو بن حرام بھی تھے، ہم نے اپنے ساتھ آتے ہوئے مشرکین سے اپنے معاملے کو پوشیدہ رکھا تھا'' تو ہم نے ان سے بات کی اور کہا اے ابو جابر! آپ ہمارے سرداروں میں سے ایک سردار اور ہمارے شرفاء میں سے ایک معزز آدمی ہیں، ہم نہیں چاہتے کہ آپ جس دین پر ہیں اس کی وجہ سے کل کو جہنم کا ایندھن بن جائیں، پھر میں نے انہیں اسلام کی دعوت دی اور انہیں نبی علیہ السلام کے ساتھ اپنی طے شدہ ملاقات کے بارے بتایا، جس پر وہ مسلمان ہو گئے اور ہمارے ساتھ اس گھاٹی

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

میں شریک ہوئے جہاں انہیں بھی نقیب مقرر کیا گیا۔

بہرحال! اس رات کو ہم اپنی قوم کے ساتھ اپنے خیموں میں سونے کے لئے حسب معمول لیٹے، جب رات کا تہائی حصہ بیت گیا تو ہم چپکے سے کھسک کر جیسے قطا پرندہ کھسکتا ہے، اپنے خیموں سے نکلے اور اس مقررہ گھاٹی میں جمع ہو گئے، ہم لوگ ستر آدمی تھے، ہمارے ساتھ دو عورتیں بھی تھیں ایک تو نسیبہ بنت کعب جو بنو مازن سے تعلق رکھتی تھیں، اور دوسری اسماء بنت عمرو جو بنوسلمہ سے تعلق رکھتی تھیں، ہم اس گھاٹی میں جمع ہو کر نبی علیہ السلام کا انتظار کرنے لگے، یہاں تک کہ نبی علیہ السلام ہمارے پاس تشریف لے آئے، ان کے ساتھ ان کے چچا حضرت عباس رضی اللہ عنہ بھی آئے تھے جو اس وقت تک اگرچہ اپنے آبائی دین پر قائم تھے لیکن وہ اس موقع پر اپنے بھتیجے کے ساتھ آنا چاہتے تھے تاکہ وہ ہم سے اس معاہدہ کی توثیق کر لیں۔

جب ہم لوگ اپنی اپنی جگہ بیٹھ گئے تو سب سے پہلے حضرت عباس رضی اللہ عنہ نے گفتگو کا آغاز کیا اور کہنے لگے اے گروہِ خزرج! (یاد رہے کہ پہلے اہل عرب انصار کے اس قبیلے کو اوس اور خزرج کے نام سے یاد کرتے تھے) محمد صلی اللہ علیہ وسلم کو ہم میں جو حیثیت حاصل ہے، وہ آپ سب جانتے ہیں، ہماری قوم میں سے جن لوگوں کی رائے اب تک ہم جیسی ہے، ہم نے ان کی ان لوگوں سے اب تک حفاظت کی ہے، انہیں اپنی قوم میں عزت اور اپنے شہر میں ایک مقام حاصل ہے، ہم نے عرض کیا کہ ہم نے آپ کی بات سن لی، یا رسول اللہ! اب آپ خود بھی کچھ فرمایئے اور اپنے لیے اور اپنے رب کے لئے جو چاہتے ہیں، ہم سے معاہدہ کر لیجئے۔

اس پر نبی علیہ السلام نے اپنی گفتگو کا آغاز کرتے ہوئے کچھ تلاوت فرمائی، اللہ کی طرف دعوت دی اور اسلام کی ترغیب دی، اور فرمایا کہ میں تم سے اس شرط پر بیعت لیتا ہوں کہ تم جس طرح اپنے بیوی بچوں کی حفاظت کرتے ہو، میری بھی اسی طرح حفاظت کرو، یہ سن کر حضرت براء بن معرور رضی اللہ عنہ نے نبی علیہ السلام کا دست مبارک پکڑ کر عرض کیا جی ہاں! اس ذات کی قسم جس نے آپ کو حق کے ساتھ بھیجا ہے، ہم آپ کی اسی طرح حفاظت کریں گے جیسے ہم اپنی حفاظت کرتے ہیں، یا رسول اللہ! ہمیں بیعت کر لیجئے، ہم جنگجو اور اہل حلقہ ہیں جو ہمیں اپنے آباؤ اجداد سے وراثت ملی ہے، ابھی حضرت براء بول ہی رہے تھے کہ درمیان میں ابوالہیثم بن التیہان "جو بنو عبدالاشہل کے حلیف تھے" بول پڑے اور کہنے لگے یا رسول اللہ! ہمارے اور کچھ لوگوں کے درمیان کچھ رسیاں (وعدے) ہیں جنہیں ہم آپ کی خاطر توڑ دیں گے، کہیں ایسا نہیں ہوگا کہ ہم ایسا کر لیں، پھر اللہ آپ کو غلبہ عطاء فرما دے اور آپ ہمیں چھوڑ کر اپنی قوم میں واپس آ جائیں؟ اس پر نبی علیہ السلام نے تبسم فرمایا اور فرمانے لگے کہ اب تمہارا خون میرا خون ہے، اور تمہاری شہادت میری شہادت ہے، تم مجھ سے ہو اور میں تم سے ہوں، جس سے تم لڑو گے میں بھی اس سے لڑوں گا اور جس سے تم صلح کرو گے میں بھی اس سے صلح کروں گا۔

پھر نبی علیہ السلام نے فرمایا اپنے میں سے بارہ آدمیوں کو منتخب کر لو جو اپنی قوم کے نقیب ہوں گے، چنانچہ انہوں نے ایسے بارہ آدمی منتخب کر لیے جن میں سے نو کا تعلق خزرج سے تھا اور تین کا تعلق اوس سے تھا۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

معبد بن کعب اس کے بعد کا احوال بیان کرتے ہوئے کہتے ہیں کہ نبی علیہ السلام کے دست حق پرست پر سب سے پہلے بیعت کرنے والے حضرت براء بن معرور رضی اللہ عنہ تھے، پھر سب لوگوں نے یکے بعد دیگرے بیعت کر لی، جب ہم لوگ نبی علیہ السلام سے بیعت کر چکے تو گھاٹی کے سرے پر کھڑے ہو کر شیطان نے بلند آواز سے چیخ کر کہا اے اہل منزل! مذمم (العیاذ باللہ، مراد نبی علیہ السلام) اور ان کے ساتھ بے دینوں کی خبر لو، یہ تم سے جنگ کرنے کے لئے اکٹھے ہو رہے ہیں، نبی علیہ السلام نے فرمایا یہ عقبہ کا جنگلی بیل ہے، یہ ابن اذیب ہے، اے دشمنِ خدا! سن لے کہ میں تجھ پر یہ انڈیل کر رہوں گا، پھر فرمایا میرے پاس اپنی سواریاں لے آؤ، اس پر حضرت عباس بن عبادہ رضی اللہ عنہ کہنے لگے اس ذات کی قسم جس نے آپ کو حق کے ساتھ بھیجا ہے، اگر آپ چاہیں تو ہم کل اہل منیٰ پر اپنی تلواریں لے کر جھک پڑیں، نبی علیہ السلام نے فرمایا مجھے ابھی اس کا حکم نہیں ملا۔

اس کے بعد ہم لوگ واپس آ کر سو گئے، صبح ہوئی تو ہمارے پاس ہمارے خیموں میں رؤساء قریش آئے اور کہنے لگے اے گروہ خزرج! ہمیں معلوم ہوا ہے کہ تم لوگ ہمارے اس ساتھی کے پاس آئے ہو تا کہ انہیں ہمارے درمیان سے نکال کر لے جاؤ اور تم نے ان سے ہمارے ساتھ جنگ پر بیعت کی ہے؟ بخدا! سارے عرب میں تم وہ واحد لوگ ہو جن سے لڑائی کرنا ہمیں سب سے زیادہ مبغوض ہے، اس پر وہاں موجود ہماری قوم کے مشرکین کھڑے ہو کر ان سے قسمیں کھا کھا کر کہنے لگے کہ ایسی کوئی بات نہیں ہوئی اور نہ ہی ہمارے علم میں کوئی ایسی بات ہے، وہ سچ بول رہے تھے کیونکہ انہیں ہمارے معاملے کی کوئی خبر نہ تھی، اس دوران ہم ایک دوسرے کو دیکھ رہے تھے۔

تھوڑی دیر بعد وہ لوگ اٹھ کھڑے ہوئے، ان میں حارث بن ہشام بھی تھا جس نے نئے جوتے پہن رکھے تھے، میں نے سوچا کہ میں کوئی ایسا جملہ بول دوں جس سے ہماری بھی اپنی قوم کی باتوں میں شرکت ثابت ہو جائے، چنانچہ میں نے ابو جابر سے کہا کہ اے ابو جابر! آپ تو ہمارے سردار ہیں، کیا آپ اس قریشی نوجوان جیسا جوتا نہیں خرید سکتے؟ حارث کے کانوں میں یہ آواز چلی گئی، اس نے اپنے جوتے اتارے اور میری طرف اچھال کر کہنے لگا بخدا! یہ اب تم ہی پہنو گے، ابو جابر رضی اللہ عنہ کہنے لگے کہ میں نے اس کی شکل وصورت اپنے ذہن میں محفوظ کر لی ہے اس لئے یہ تم واپس کر دو، میں نے کہا اللہ کی قسم! میں تو واپس نہیں کروں گا، وہ کہنے لگے بخدا! یہ اچھی فال ہے، اگر یہ فال سچی ہوئی تو میں اسے ضرور چھینوں گا۔

یہ ہے حضرت کعب بن مالک رضی اللہ عنہ کی حدیث جو عقبہ اور اس کی حاضری سے متعلق واقعات پر مشتمل ہے۔

حَدِيثُ سُوَيْدِ بْنِ النُّعْمَانِ رضی اللہ عنہ

حضرت سوید بن نعمان رضی اللہ عنہ کی حدیث

(۱۵۸۹۲) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ قَالَ سَمِعْتُ بُشَيْرَ بْنَ يَسَارٍ قَالَ سَمِعْتُ سُوَيْدَ بْنَ النُّعْمَانِ رَجُلًا مِنْ أَصْحَابِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ أَصْحَابِ الشَّجَرَةِ قَالَ كَانَ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي سَفَرٍ فَلَمْ يَكُنْ عِنْدَهُمْ طَعَامٌ قَالَ فَأَتَوْا بِسَوِيقٍ فَلَاكُوا مِنْهُ وَشَرِبُوا مِنْهُ ثُمَّ أَتَوْا بِمَاءٍ فَمَضْمَضُوا ثُمَّ قَامَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَصَلَّى [صححه البخاری (۴۱۷۵)، وابن حبان (۱۱۵۲ و ۱۱۵۵)]. [انظر: ۱۵۸۹۳، ۱۶۰۸۶].

(۱۵۸۹۲) حضرت سوید بن نعمان رضی اللہ عنہ ''جو اصحاب الشجرہ میں سے تھے'' کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام کسی سفر میں تھے، لوگوں کے پاس کھانے کے لئے کچھ نہ تھا، انہیں کچھ ستو ملے جو انہوں نے پھانک لیے اور اس کے اوپر پانی پی لیا، پھر پانی سے کلی کی اور نبی علیہ السلام نے کھڑے ہو کر انہیں نماز پڑھا دی۔

(۱۵۸۹۳) حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ بُشَيْرِ بْنِ يَسَارٍ عَنْ سُوَيْدِ بْنِ النُّعْمَانِ قَالَ خَرَجْنَا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَامَ خَيْبَرَ حَتَّى إِذَا كُنَّا بِالصَّهْبَاءِ وَصَلَّى الْعَصْرَ دَعَا بِالْأَطْعِمَةِ فَمَا أُتِيَ إِلَّا بِسَوِيقٍ فَأَكَلُوا وَشَرِبُوا مِنْهُ ثُمَّ قَامَ إِلَى الْمَغْرِبِ فَمَضْمَضَ وَمَضْمَضْنَا مَعَهُ وَمَا مَسَّ مَاءً [راجع: ۱۵۸۹۲].

(۱۵۸۹۳) حضرت سوید بن نعمان رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ فتح خیبر کے سال ہم لوگ نبی علیہ السلام کے ہمراہ روانہ ہوئے، جب ہم لوگ مقامِ صہباء میں پہنچے اور نبی علیہ السلام عصر کی نماز پڑھا چکے تو کھانا منگوایا، تو کھانے میں صرف ستو ہی پیش کیا جا سکے، لوگوں نے وہی پھانک لیے اور اس کے اوپر پانی پی لیا، پھر پانی سے کلی کی اور نبی علیہ السلام نے کھڑے ہو کر انہیں نماز پڑھا دی۔

حَدِيثُ رَجُلٍ رضی اللہ عنہ

ایک صحابی رضی اللہ عنہ کی روایت

(۱۵۸۹۴) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا مَالِكٍ الْأَشْجَعِيَّ يُحَدِّثُ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ قَالَ أَخْبَرَنِي مَنْ رَأَى النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي فِي ثَوْبٍ وَاحِدٍ قَدْ خَالَفَ بَيْنَ طَرَفَيْهِ [انظر: ۱۶۳۲۱، ۲۳۴۹۰].

(۱۵۸۹۴) نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی زیارت کرنے والے ایک صحابی رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ایک مرتبہ صرف ایک کپڑے میں اس طرح نماز پڑھی کہ اس کے دونوں کنارے مخالف سمت سے نکال کر کندھے پر ڈال رکھے تھے۔

حَدِيثُ رَجُلٍ رضی اللہ عنہ

ایک صحابی رضی اللہ عنہ کی روایت

(۱۵۸۹۵) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا عَوْفٌ قَالَ حَدَّثَنِي عَلْقَمَةُ الْمُزَنِيُّ قَالَ حَدَّثَنِي رَجُلٌ قَالَ كُنْتُ فِي مَجْلِسٍ فِيهِ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ بِالْمَدِينَةِ فَقَالَ لِرَجُلٍ مِنَ الْقَوْمِ يَا فُلَانُ كَيْفَ سَمِعْتَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

وَسَلَّمَ يَنْعَتُ الْإِسْلَامَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِنَّ الْإِسْلَامَ بَدَأَ جَذَعًا ثُمَّ ثَنِيًّا ثُمَّ رَبَاعِيًا ثُمَّ سَدِيسِيًّا ثُمَّ بَازِلًا قَالَ فَقَالَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ فَمَا بَعْدَ الْبُزُولِ إِلَّا النُّقْصَانُ [انظر: ۲۰۸۰۲].

(۱۵۸۹۵) ایک صاحب کہتے ہیں کہ میں مدینہ منورہ میں ایک مجلس میں بیٹھا ہوا تھا جس میں حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ بھی تھے، انہوں نے لوگوں میں سے ایک آدمی سے فرمایا کہ تم نے نبی علیہ السلام کو اسلام کے حالات کس طرح بیان کرتے ہوئے سنا تھا؟ انہوں نے کہا کہ میں نے نبی علیہ السلام کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ اسلام کا آغاز بکری کے چھ ماہ کے بچے کی طرح ہوا ہے جو دو دانت کا ہوا، پھر چار دانت کا ہوا، پھر چھ دانت کا ہوا، پھر کچلی کے دانتوں والا ہوا، اس پر حضرت عمر رضی اللہ عنہ کہنے لگے کہ کچلی کے دانتوں کے بعد تو نقصان کی طرف واپسی شروع ہو جاتی ہے۔

حَدِيثُ رَافِعِ بْنِ خَدِيجٍ رضی اللہ عنہ

حضرت رافع بن خدیج رضی اللہ عنہ کی مرویات

(۱۵۸۹٦) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ سَمِعْتُ عَمْرًا سَمِعَ ابْنَ عُمَرَ قَالَ كُنَّا نُخَابِرُ وَلَا نَرَى بِذَلِكَ بَأْسًا حَتَّى زَعَمَ رَافِعُ بْنُ خَدِيجٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْهُ فَتَرَكْنَاهُ [صححه مسلم (۱۵٤۷)]. [انظر: ۱۵۹۱۸، ۱۷٤۱۲]، [راجع: ۲۰۸۷].

(۱۵۸۹٦) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ ہم لوگ زمین کو بٹائی پر دے دیا کرتے تھے اور اس میں کوئی حرج نہیں سمجھتے تھے، بعد میں حضرت رافع بن خدیج رضی اللہ عنہ نے بتایا کہ نبی علیہ السلام نے اس سے منع فرمایا ہے، اس لئے ہم نے اسے ترک کر دیا۔

(۱۵۸۹۷) حَدَّثَنَا يَزِيدُ قَالَ أَخْبَرَنَا يَحْيَى عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيَى بْنِ حَبَّانَ عَنْ رَافِعِ بْنِ خَدِيجٍ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لَا قَطْعَ فِي ثَمَرٍ وَلَا كَثَرٍ [قال الألباني: صحيح (ابو داود: ٤٣٨٨، النسائي: ۸/۸۷). قال شعيب: صحيح وهذا اسناد منقطع]. [انظر: ۱۵۹۰۷، ۱۷۳۹۲، ۱۷٤۱۳].

(۱۵۸۹۷) حضرت رافع رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے نبی علیہ السلام کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ پھل یا شگوفے چوری کرنے پر ہاتھ نہیں کاٹا جائے گا۔

(۱۵۸۹۸) حَدَّثَنَا الضَّحَّاكُ بْنُ مَخْلَدٍ عَنْ عَبْدِ الْوَاحِدِ بْنِ نَافِعٍ الْكَلَاعِيِّ مِنْ أَهْلِ الْبَصْرَةِ قَالَ مَرَرْتُ بِمَسْجِدٍ بِالْمَدِينَةِ فَأُقِيمَتْ الصَّلَاةُ فَإِذَا شَيْخٌ فَلَامَ الْمُؤَذِّنَ وَقَالَ أَمَا عَلِمْتَ أَنَّ أَبِي أَخْبَرَنِي أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَأْمُرُ بِتَأْخِيرِ هَذِهِ الصَّلَاةِ قَالَ قُلْتُ مَنْ هَذَا الشَّيْخُ قَالُوا هَذَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ رَافِعِ بْنِ خَدِيجٍ

(۱۵۸۹۸) عبدالواحد بن نافع رحمہ اللہ کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ میں مدینہ منورہ کی کسی مسجد کے قریب سے گذرا تو دیکھا کہ نماز کے لئے اقامت کہی جا رہی ہے اور ایک بزرگ مؤذن کو ملامت کرتے ہوئے کہہ رہے ہیں کہ تمہیں معلوم نہیں ہے کہ میرے والد

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

نے مجھے یہ حدیث بتائی ہے کہ نبی علیہ السلام اس نماز کو مؤخر کرنے کا حکم دیتے تھے؟ میں نے لوگوں سے پوچھا کہ یہ بزرگ کون ہیں؟ انہوں نے بتایا کہ یہ عبداللہ بن رافع بن خدیج رضی اللہ عنہما ہیں۔

(۱۵۸۹۹) حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ عَامِرٍ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ سَعِيدِ بْنِ مَسْرُوقٍ عَنْ عَبَايَةَ بْنِ رِفَاعَةَ بْنِ رَافِعِ بْنِ خَدِيجٍ عَنْ جَدِّهِ رَافِعِ بْنِ خَدِيجٍ قَالَ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّا لَاقُو الْعَدُوِّ غَدًا وَلَيْسَ مَعَنَا مُدًى قَالَ مَا أَنْهَرَ الدَّمَ وَذُكِرَ عَلَيْهِ اسْمُ اللَّهِ فَكُلْ لَيْسَ السِّنَّ وَالظُّفُرَ وَسَأُحَدِّثُكَ أَمَّا السِّنُّ فَعَظْمٌ وَأَمَّا الظُّفُرُ فَمُدَى الْحَبَشَةِ قَالَ وَأَصَابَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهْبًا فَنَدَّ مِنْهَا بَعِيرٌ فَسَعَوْا لَهُ فَلَمْ يَسْتَطِيعُوا فَرَمَاهُ رَجُلٌ بِسَهْمٍ فَحَبَسَهُ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ لِهَذِهِ الْإِبِلِ أَوْ قَالَ لِهَذِهِ النَّعَمِ أَوَابِدَ كَأَوَابِدِ الْوَحْشِ فَمَا غَلَبَكُمْ فَاصْنَعُوا بِهِ هَكَذَا [صححه البخاري (٢٤٨٨)، ومسلم (١٩٦٨)، وابن حبان (٤٨٢١ و٥٨٨٦)]. [انظر: ١٥٩٠٦، ١٧٣٩٣، ١٧٣٩٥، ١٧٤١٥].

(۱۵۸۹۹) حضرت رافع بن خدیج رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ میں نے بارگاہِ رسالت میں عرض کیا یا رسول اللہ! کل ہمارا دشمن (جانوروں) سے آمنا سامنا ہوگا، جبکہ ہمارے پاس تو کوئی چھری نہیں ہے؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا دانت اور ناخن کے علاوہ جو چیز جانور کا خون بہا دے اور اس پر اللہ کا نام بھی لیا گیا ہو، تم اسے کھا سکتے ہو، اور اس کی وجہ بھی بتا دوں کہ دانت تو ہڈی ہے اور ناخن حبشیوں کی چھری ہے۔

اس دوران نبی علیہ السلام کو مالِ غنیمت کے طور پر کچھ اونٹ ملے جن میں سے ایک اونٹ بدک گیا، لوگوں نے اسے قابو کرنے کی بہت کوشش کی لیکن کامیاب نہ ہو سکے، تنگ آ کر ایک آدمی نے اسے تاک کر تیر مارا اور اسے قابو میں کر لیا، نبی علیہ السلام نے فرمایا یہ جانور بھی بعض اوقات وحشی ہو جاتے ہیں جیسے وحشی جانور بپھر جاتے ہیں، جب تم کسی جانور سے مغلوب ہو جاؤ تو اس کے ساتھ اسی طرح کیا کرو۔

(۱۵۹۰۰) حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ قَالَ حَدَّثَنَا أَبِي عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ قَالَ حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ عَطَاءٍ أَنَّ رَجُلًا مِنْ بَنِي حَارِثَةَ حَدَّثَهُ أَنَّ رَافِعَ بْنَ خَدِيجٍ حَدَّثَهُمْ أَنَّهُمْ خَرَجُوا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي سَفَرٍ قَالَ فَلَمَّا نَزَلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِلْغَدَاءِ قَالَ عَلَّقَ كُلُّ رَجُلٍ بِخِطَامِ نَاقَتِهِ ثُمَّ أَرْسَلَهَا تَهُزُّ فِي الشَّجَرِ قَالَ ثُمَّ جَلَسْنَا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ وَرِحَالُنَا عَلَى أَبَاعِرِنَا قَالَ فَرَفَعَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَأْسَهُ فَرَأَى أَكْسِيَةً لَنَا فِيهَا خُيُوطٌ مِنْ عِهْنٍ أَحْمَرَ قَالَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَلَا أَرَى هَذِهِ الْحُمْرَةَ قَدْ عَلَتْكُمْ قَالَ فَقُمْنَا سِرَاعًا لِقَوْلِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتَّى نَفَرَ بَعْضُ إِبِلِنَا فَأَخَذْنَا الْأَكْسِيَةَ فَنَزَعْنَاهَا مِنْهَا [قال الألباني: ضعيف الاسناد (ابو داود: ٤٠٧٠)].

(۱۵۹۰۰) حضرت رافع رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ وہ لوگ نبی علیہ السلام کے ساتھ کسی سفر پر نکلے، کھانے کے لئے جب نبی علیہ السلام

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

نے پڑاؤ کیا تو ہر آدمی نے اپنے اونٹ کی مہار درخت سے باندھی اور انہیں درختوں میں چرنے کے لئے چھوڑ دیا، پھر ہم لوگ نبی علیہ السلام کے پاس آ کر بیٹھ گئے، ہمارے اونٹوں پر کجاوے کسے ہوئے تھے، نبی علیہ السلام نے ایک مرتبہ سر اٹھایا تو دیکھا کہ ہمارے اونٹوں پر سرخ اون کی دھاری دار زین پوشیں پڑی ہوئی ہیں، یہ دیکھ کر نبی علیہ السلام نے فرمایا میں دیکھ رہا ہوں کہ یہ سرخ رنگ تمہاری کمزوری بن گیا ہے؟ نبی علیہ السلام کی یہ بات سن کر ہم لوگ اس تیزی سے اٹھے کہ کچھ اونٹ بھاگنے لگے، ہم نے ان کے زین پوش پکڑ کر ان پر سے اتار لیے۔

(۱۵۹۰۱) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَاحِدِ بْنُ زِيَادٍ قَالَ حَدَّثَنَا سَعِيدٌ حَدَّثَنَا مُجَاهِدٌ قَالَ حَدَّثَنِي أُسَيْدُ ابْنُ أَخِي رَافِعِ بْنِ خَدِيجٍ قَالَ قَالَ رَافِعُ بْنُ خَدِيجٍ نَهَانَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ أَمْرٍ كَانَ لَنَا نَافِعًا وَطَاعَةُ اللَّهِ وَطَاعَةُ رَسُولِهِ أَنْفَعُ لَنَا قَالَ مَنْ كَانَتْ لَهُ أَرْضٌ فَلْيَزْرَعْهَا فَإِنْ عَجَزَ عَنْهَا فَلْيُزْرِعْهَا أَخَاهُ هَذَا سَعِيدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الزُّبَيْدِيُّ حَدَّثَ عَنْهُ سُفْيَانُ الثَّوْرِيُّ وَحَكَّامٌ [صححه ابن حبان (٥١٩٨). قال الألباني: صحيح (ابو داود: ٣٣٩٨، ابن ماجة: ٢٤٦٠، النسائي: ٧/٣٣ و ٣٤)]. [انظر: ١٥٩٠٨، ١٥٩٠٩، ١٥٩١٠].

(۱۵۹۰۱) حضرت رافع بن خدیج رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ہمیں ایک ایسی چیز سے منع فرمایا ہے جو ہمارے لیے نفع بخش ہو سکتی تھی، لیکن اللہ اور اس کے رسول کی اطاعت ہمارے لیے اس سے بھی زیادہ نفع بخش ہے، نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا ہے کہ جس شخص کے پاس کوئی زمین ہو، وہ خود اس میں کھیتی باڑی کرے، اگر خود نہیں کر سکتا تو اپنے کسی بھائی کو اجازت دے دے۔

(۱۵۹۰۲) حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ رَبِيعَةَ بْنِ أَبِي عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ حَنْظَلَةَ الزُّرَقِيِّ عَنْ رَافِعِ بْنِ خَدِيجٍ أَنَّ النَّاسَ كَانُوا يُكْرُونَ الْمَزَارِعَ فِي زَمَانِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالْمَاذِيَانَاتِ وَمَا سَقَى الرَّبِيعُ وَشَيْئًا مِنْ التِّبْنِ فَكَرِهَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كِرَاءَ الْمَزَارِعِ بِهَذَا وَنَهَى عَنْهَا وَقَالَ رَافِعٌ لَا بَأْسَ بِكِرَائِهَا بِالدَّرَاهِمِ وَالدَّنَانِيرِ [صححه البخاري (٢٣٣٢)، ومسلم (١٥٤٧)، وابن حبان (٥١٩٦ و ٥١٩٧)]. [انظر: ١٧٣٠٩، ١٧٤١٦].

(۱۵۹۰۲) حضرت رافع رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام کے دور باسعادت میں لوگ قابل کاشت زمین سبزیوں، پانی کی نالیوں اور کچھ بھوسی کے عوض بھی کرائے پر دے دیا کرتے تھے، نبی علیہ السلام نے ان چیزوں کے عوض اسے اچھا نہیں سمجھا اس لئے اس سے منع فرما دیا، البتہ درہم و دینار کے عوض اسے کرائے پر دینے میں کوئی حرج نہیں۔

(۱۵۹۰۳) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا أَبُو الْأَحْوَصِ قَالَ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ مَسْرُوقٍ عَنْ عَبَايَةَ بْنِ رِفَاعَةَ عَنْ جَدِّهِ رَافِعِ بْنِ خَدِيجٍ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِنَّ الْحُمَّى فَوْرُ جَهَنَّمَ فَابْرُدُوهَا بِالْمَاءِ [صححه البخاري (٥٧٢٦)، ومسلم (٢٢١٢)، والترمذي]. [انظر: ١٧٣٩٨].

(۱۵۹۰۳) حضرت رافع رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے نبی علیہ السلام کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ بخار جہنم کی تپش کا اثر ہوتا ہے،

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اس لئے اسے پانی سے ٹھنڈا کیا کرو۔

(۱۵۹۰۴) حَدَّثَنَا عَفَّانُ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ الْحَكَمُ أَخْبَرَنِي عَنْ مُجَاهِدٍ عَنْ رَافِعِ بْنِ خَدِيجٍ قَالَ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الْحَقْلِ قَالَ قُلْتُ وَمَا الْحَقْلُ قَالَ الثُّلُثُ وَالرُّبُعُ فَلَمَّا سَمِعَ ذَلِكَ إِبْرَاهِيمُ كَرِهَ الثُّلُثَ وَالرُّبُعَ وَلَمْ يَرَ بَأْسًا بِالْأَرْضِ الْبَيْضَاءِ يَأْخُذُهَا بِالدَّرَاهِمِ [قال الألباني: صحيح بما تقدم (النسائي: ۳۵/۷). قال شعيب: صحيح، اسناده ضعيف]. [انظر ۱۵۹۲۳].

(۱۵۹۰۴) حضرت رافع رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ''حقل'' سے منع فرمایا ہے، راوی نے پوچھا کہ ''حقل'' سے کیا مراد ہے؟ انہوں نے جواب دیا کہ تہائی اور چوتھائی کے عوض زمین کو بٹائی پر دینا، یہ حدیث سن کر ابراہیم نے بھی اس کے مکروہ ہونے کا فتویٰ دے دیا اور دراہم کے عوض زمین لینے میں کوئی حرج نہیں سمجھا۔

(۱۵۹۰۵) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا أَبَانُ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ قَارِظٍ عَنِ السَّائِبِ بْنِ يَزِيدَ عَنْ رَافِعِ بْنِ خَدِيجٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ كَسْبُ الْحَجَّامِ خَبِيثٌ وَمَهْرُ الْبَغِيِّ خَبِيثٌ وَثَمَنُ الْكَلْبِ خَبِيثٌ [صححه مسلم (۱۵٦۸)، وابن حبان (۵۱۵۲ و ۵۱۵۳)، والحاكم (۴۲/۲)]. [انظر: ۱۵۹۲۱، ۱۷۳۹۱، ۱۷۴۰۲].

(۱۵۹۰۵) حضرت رافع رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا سینگی لگانے والے کی کمائی گندی ہے، فاحشہ عورت کی کمائی گندی ہے، اور کتے کی قیمت گندی ہے۔

(۱۵۹۰٦) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ سَعِيدِ بْنِ مَسْرُوقٍ عَنْ عَبَايَةَ بْنِ رِفَاعَةَ بْنِ رَافِعٍ عَنْ رَافِعِ بْنِ خَدِيجٍ جَدِّهِ أَنَّهُ قَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّا لَاقُو الْعَدُوِّ غَدًا وَلَيْسَ مَعَنَا مُدًى قَالَ مَا أَنْهَرَ الدَّمَ وَذُكِرَ اسْمُ اللَّهِ عَلَيْهِ فَكُلْ لَيْسَ السِّنَّ وَالظُّفُرَ وَسَأُحَدِّثُكَ أَمَّا السِّنُّ فَعَظْمٌ وَأَمَّا الظُّفُرُ فَمُدَى الْحَبَشَةِ وَأَصَابَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهْبًا فَنَدَّ بَعِيرٌ مِنْهَا فَسَعَوْا فَلَمْ يَسْتَطِيعُوهُ فَرَمَاهُ رَجُلٌ مِنَ الْقَوْمِ بِسَهْمٍ فَحَبَسَهُ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ لِهَذِهِ الْإِبِلِ أَوْ النَّعَمِ أَوَابِدَ كَأَوَابِدِ الْوَحْشِ فَإِذَا غَلَبَكُمْ شَيْءٌ مِنْهَا فَاصْنَعُوا بِهِ هَكَذَا قَالَ وَكَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَجْعَلُ فِي قَسْمِ الْغَنَائِمِ عَشْرًا مِنَ الشَّاءِ بِبَعِيرٍ قَالَ شُعْبَةُ وَأَكْثَرُ عِلْمِي أَنِّي قَدْ سَمِعْتُ مِنْ سَعِيدٍ هَذَا الْحَرْفَ وَجَعَلَ عَشْرًا مِنَ الشَّاءِ بِبَعِيرٍ وَقَدْ حَدَّثَنِي سُفْيَانُ عَنْهُ قَالَ مُحَمَّدٌ وَقَدْ سَمِعْتُ مِنْ سُفْيَانَ هَذَا الْحَرْفَ [راجع: ۱۵۸۹۹].

(۱۵۹۰٦) حضرت رافع بن خدیج رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ میں نے بارگاہِ رسالت میں عرض کیا یا رسول اللہ! کل ہمارا دشمن (جانوروں) سے آمنا سامنا ہوگا، جبکہ ہمارے پاس تو کوئی چھری نہیں ہے؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا دانت اور ناخن کے علاوہ جو چیز جانور کا خون بہادے اور اس پر اللہ کا نام بھی لیا گیا ہو، تم اسے کھا سکتے ہو، اور اس کی وجہ بھی بتا دوں کہ دانت تو ہڈی ہے اور

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ناخن حبشیوں کی چھری ہے۔

اس دوران نبی علیہ السلام کو مال غنیمت کے طور پر کچھ اونٹ ملے جن میں سے ایک اونٹ بدک گیا، لوگوں نے اسے قابو کرنے کی بہت کوشش کی لیکن کامیاب نہ ہو سکے، تنگ آ کر ایک آدمی نے اسے تاک کر تیر مارا اور اسے قابو میں کر لیا، نبی علیہ السلام نے فرمایا یہ جانور بھی بعض اوقات وحشی ہو جاتے ہیں جیسے وحشی جانور بپھر جاتے ہیں، جب تم کسی جانور سے مغلوب ہو جاؤ تو اس کے ساتھ اسی طرح کیا کرو اور مال غنیمت تقسیم کرتے ہوئے نبی علیہ السلام دس بکریوں کو ایک اونٹ کے مقابلے میں رکھتے تھے۔

(۱۵۹۰۷) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيَى بْنِ حَبَّانَ قَالَ سَرَقَ غُلَامٌ لِنُعْمَانَ الْأَنْصَارِيِّ نَخْلًا صِغَارًا فَرُفِعَ إِلَى مَرْوَانَ فَأَرَادَ أَنْ يَقْطَعَهُ فَقَالَ رَافِعُ بْنُ خَدِيجٍ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يُقْطَعُ فِي الثَّمَرِ وَلَا فِي الْكَثَرِ قَالَ قُلْتُ لِيَحْيَى مَا الْكَثَرُ قَالَ الْجُمَّارُ [راجع: ۱۵۸۹۷]

(۱۵۹۰۷) محمد بن یحییٰ کہتے ہیں کہ نعمان انصاری کے ایک غلام نے کسی باغ میں تھوڑی سی کھجوریں چوری کر لیں، یہ مقدمہ مروان کے سامنے پیش ہوا تو اس نے اس کا ہاتھ کاٹنے کا ارادہ کر لیا، اس پر حضرت رافع بن خدیج رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا پھل یا شگوفے چوری کرنے پر ہاتھ نہیں کاٹا جائے گا۔

(۱۵۹۰۸) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ قَالَ أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنْ أُسَيْدِ بْنِ ظُهَيْرٍ ابْنِ أَخِي رَافِعِ بْنِ خَدِيجٍ عَنْ رَافِعِ بْنِ خَدِيجٍ قَالَ كَانَ أَحَدُنَا إِذَا اسْتَغْنَى عَنْ أَرْضِهِ أَعْطَاهَا بِالثُّلُثِ وَالرُّبُعِ وَالنِّصْفِ وَيَشْتَرِطُ ثَلَاثَ جَدَاوِلَ وَالْقُصَارَةَ وَمَا سَقَى الرَّبِيعُ وَكَانَ الْعَيْشُ إِذْ ذَاكَ شَدِيدًا وَكَانَ يَعْمَلُ فِيهَا بِالْحَدِيدِ وَمَا شَاءَ اللَّهُ وَيُصِيبُ مِنْهَا مَنْفَعَةً فَأَتَانَا رَافِعُ بْنُ خَدِيجٍ فَقَالَ إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَاكُمْ عَنْ أَمْرٍ كَانَ لَكُمْ نَافِعًا وَطَاعَةُ اللَّهِ وَطَاعَةُ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْفَعُ لَكُمْ إِنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَنْهَاكُمْ عَنْ الْحَقْلِ وَيَقُولُ مَنْ اسْتَغْنَى عَنْ أَرْضِهِ فَلْيَمْنَحْهَا أَخَاهُ أَوْ لِيَدَعْ وَيَنْهَاكُمْ عَنْ الْمُزَابَنَةِ وَالْمُزَابَنَةُ أَنْ يَكُونَ الرَّجُلُ لَهُ الْمَالُ الْعَظِيمُ مِنْ النَّخْلِ فَيَأْتِيهِ الرَّجُلُ فَيَقُولُ قَدْ أَخَذْتُهُ بِكَذَا وَسْقًا مِنْ تَمْرٍ [راجع: ۱۵۹۰۱].

(۱۵۹۰۸) اسید بن ظہیر کہتے ہیں کہ جب ہم میں سے کوئی شخص اپنی زمین سے مستغنی ہوتا تو اسے تہائی، چوتھائی اور نصف کے عوض دوسروں کو دے دیتا تھا، اور تین شرطیں لگا لیتا تھا، نہری نالیوں کے قریب کی پیداوار، بھوسی اور سبزیوں کی، اس وقت زندگی بڑی مشکل اور سخت تھی، لوگ لوہے وغیرہ سے کام کرتے تھے البتہ انہیں اس کام میں منافع مل جاتا تھا، ایک دن حضرت رافع بن خدیج رضی اللہ عنہ ہمارے پاس آئے اور کہنے لگے کہ نبی علیہ السلام نے تمہیں ایک ایسی چیز سے منع فرمایا ہے جو تمہارے لیے نفع بخش ہو سکتی تھی، لیکن اللہ اور اس کے رسول کی اطاعت تمہارے لیے اس سے بھی زیادہ نفع بخش ہے، نبی علیہ السلام نے حقل سے روکتے ہوئے ارشاد فرمایا ہے کہ جس شخص کے پاس کوئی زمین ہو، وہ خود اس میں کھیتی باڑی کرے، اگر خود نہیں کر سکتا تو اپنے کسی بھائی کو

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اجازت دے دے اور مزابنہ سے منع فرمایا ہے۔ جس کا مطلب یہ ہے کہ انسان کے پاس کھجور کا بہت زیادہ مال ہو، دوسرا آدمی اس کے پاس آ کر کہے کہ میں نے اتنے وسق کھجور کے عوض تم سے یہ مال لے لیا۔

(۱۵۹۰۹) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْوَلِيدِ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنْ أُسَيْدِ بْنِ ظُهَيْرٍ قَالَ كَانَ أَحَدُنَا إِذَا اسْتَغْنَى عَنْ أَرْضِهِ فَذَكَرَ الْحَدِيثَ وَقَالَ يَشْتَرِطُ ثَلَاثَ جَدَاوِلَ وَالْقُصَارَةُ مَا سَقَطَ مِنَ السُّنْبُلِ

(۱۵۹۰۹) گزشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۱۵۹۱۰) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ مَنْصُورٍ قَالَ سَمِعْتُ مُجَاهِدًا يُحَدِّثُ عَنْ أُسَيْدِ بْنِ ظُهَيْرٍ قَالَ كَانَ أَحَدُنَا إِذَا اسْتَغْنَى عَنْ أَرْضِهِ أَوْ افْتَقَرَ إِلَيْهَا أَعْطَاهَا بِالنِّصْفِ وَالثُّلُثِ وَالرُّبُعِ وَيَشْتَرِطُ ثَلَاثَ جَدَاوِلَ وَالْقُصَارَةَ وَمَا سَقَى الرَّبِيعُ وَكُنَّا نَعْمَلُ فِيهَا عَمَلًا شَدِيدًا وَنُصِيبُ مِنْهَا مَنْفَعَةً فَأَتَانَا رَافِعُ بْنُ خَدِيجٍ فَقَالَ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ أَمْرٍ كَانَ لَكُمْ نَافِعًا وَطَاعَةُ اللَّهِ وَطَاعَةُ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَيْرٌ لَكُمْ نَهَاكُمْ عَنِ الْحَقْلِ وَقَالَ مَنْ كَانَتْ لَهُ أَرْضٌ فَلْيَمْنَحْهَا أَخَاهُ أَوْ لِيَدَعْهَا وَنَهَانَا عَنِ الْمُزَابَنَةِ وَالْمُزَابَنَةُ الرَّجُلُ يَكُونُ لَهُ الْمَالُ الْعَظِيمُ مِنَ النَّخْلِ فَيَجِيءُ الرَّجُلُ فَيَأْخُذُهَا بِكَذَا وَكَذَا وَسْقًا مِنْ تَمْرٍ [راجع: ۱۵۹۰۱].

(۱۵۹۱۰) اسید بن ظہیر کہتے ہیں کہ جب ہم میں سے کوئی شخص اپنی زمین سے مستغنی ہوتا تو اسے تہائی، چوتھائی اور نصف کے عوض دوسروں کو دے دیتا تھا، اور تین شرطیں لگا لیتا تھا، نہری نالیوں کے قریب کی پیداوار، بھوسی اور سبزیوں کی، اس وقت زندگی بڑی مشکل اور سخت تھی، لوگ لوہے وغیرہ سے کام کرتے تھے البتہ انہیں اس کام میں منافع مل جاتا تھا، ایک دن حضرت رافع بن خدیج رضی اللہ عنہ ہمارے پاس آئے اور کہنے لگے کہ نبی علیہ السلام نے تمہیں ایک ایسی چیز سے منع فرمایا ہے جو تمہارے لیے نفع بخش ہو سکتی تھی، لیکن اللہ اور اس کے رسول کی اطاعت تمہارے لیے اس سے بھی زیادہ نفع بخش ہے، نبی علیہ السلام نے حقل سے روکتے ہوئے ارشاد فرمایا ہے کہ جس شخص کے پاس کوئی زمین ہو، وہ خود اس میں کھیتی باڑی کرے، اگر خود نہیں کر سکتا تو اپنے کسی بھائی کو اجازت دے دے اور مزابنہ سے منع فرمایا ہے۔ جس کا مطلب یہ ہے کہ انسان کے پاس کھجور کا بہت زیادہ مال ہو، دوسرا آدمی اس کے پاس آ کر کہے کہ میں نے اتنے وسق کھجور کے عوض تم سے یہ مال لے لیا۔

(۱۵۹۱۱) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ وَابْنُ نُمَيْرٍ قَالَا حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ قَالَ يَحْيَى عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنِي نَافِعٌ قَالَ كَانَ ابْنُ عُمَرَ يُكْرِي الْمَزَارِعَ فَبَلَغَهُ أَنَّ رَافِعًا يَأْثِرُ فِيهِ حَدِيثًا عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَخَرَجَ إِلَيْهِ ابْنُ عُمَرَ إِلَى الْبَلَاطِ فَسَأَلَهُ فَأَخْبَرَهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْ كِرَاءِ الْمَزَارِعِ فَتَرَكَ عَبْدُ اللَّهِ كِرَاءَهَا قَالَ ابْنُ نُمَيْرٍ فِي حَدِيثِهِ فَذَهَبَ إِلَيْهِ ابْنُ عُمَرَ وَذَهَبْتُ مَعَهُ وَكَذَا قَالَ أَبِي [صححه البخاري (۲۲۸۶)، ومسلم (۱۵٤۷)]. [انظر: ايوب او عبد الله عن نافع: ۱۳۸۸، ۱۵۹۱۲] [راجع: ٤٥٠٤].

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۱۵۹۱۱) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ہم لوگ زمین کو بٹائی پر دے دیا کرتے تھے اور اس میں کوئی حرج نہیں سمجھتے تھے، بعد میں حضرت رافع بن خدیج رضی اللہ عنہ نے بتایا کہ نبی علیہ السلام نے اس سے منع فرمایا ہے، اس لئے ہم نے اسے ترک کر دیا۔

(۱۵۹۱۲) و حَدَّثَنَاه مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدٍ أَيْضًا قَالَ فَذَهَبَ ابْنُ عُمَرَ وَذَهَبْتُ مَعَهُ [راجع: ٤٥٠٤].

(۱۵۹۱۲) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۱۵۹۱۳) حَدَّثَنَا يَزِيدُ قَالَ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ قَالَ أَنْبَأَنَا ابْنُ عَجْلَانَ عَنْ عَاصِمِ بْنِ عُمَرَ عَنْ مَحْمُودِ بْنِ لَبِيدٍ عَنْ رَافِعِ بْنِ خَدِيجٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يَزِيدُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ أَصْبِحُوا بِالصُّبْحِ فَإِنَّهُ أَعْظَمُ لِلْأَجْرِ أَوْ لِأَجْرِهَا [انظر ١٧٣٨٩، ١٧٤١١].

(۱۵۹۱۳) حضرت رافع رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا صبح کی نماز روشنی میں پڑھا کرو کہ اس کا ثواب زیادہ ہے۔

(۱۵۹۱٤) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ عَنْ عَبَايَةَ بْنِ رِفَاعَةَ عَنْ جَدِّهِ رَافِعِ بْنِ خَدِيجٍ قَالَ إِنَّ جِبْرِيلَ أَوْ مَلَكًا جَاءَ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ مَا تَعُدُّونَ مَنْ شَهِدَ بَدْرًا فِيكُمْ قَالُوا خِيَارَنَا قَالَ كَذَلِكَ هُمْ عِنْدَنَا خِيَارُنَا مِنَ الْمَلَائِكَةِ

(۱۵۹۱۴) حضرت رافع رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ حضرت جبرئیل علیہ السلام یا کوئی اور فرشتہ نبی علیہ السلام کی خدمت میں حاضر ہوا اور کہنے لگا کہ آپ لوگ اپنے درمیان شرکاءِ بدر کو کیسا سمجھتے ہیں؟ بتایا گیا کہ سب سے بہترین افراد، اس پر انہوں نے کہا کہ ہمارے یہاں بھی وہ فرشتے سب سے بہترین سمجھے جاتے ہیں جو اس غزوے میں شریک ہوئے۔

(۱۵۹۱٥) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ وَأَبُو كَامِلٍ قَالَا حَدَّثَنَا شَرِيكٌ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ عَطَاءِ بْنِ أَبِي رَبَاحٍ عَنْ رَافِعِ بْنِ خَدِيجٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ زَرَعَ أَرْضًا بِغَيْرِ إِذْنِ أَهْلِهَا فَلَهُ نَفَقَتُهُ قَالَ أَبُو كَامِلٍ فِي حَدِيثِهِ وَلَيْسَ لَهُ مِنَ الزَّرْعِ شَيْءٌ [قال الألباني: صحيح (ابو داود: ٣٤٠٣، ابن ماجة: ٢٤٦٦) قال شعيب: صحيح بطرقه. وهذا اسناد ضعيف]. [انظر: ١٧٤٠١].

(۱۵۹۱۵) حضرت رافع رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا جو شخص مالک کی اجازت کے بغیر اس کی زمین میں فصل اگائے، اسے اس کا خرچ ملے گا، فصل میں سے کچھ نہیں ملے گا۔

(۱۵۹۱٦) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ ذَرٍّ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنِ ابْنِ رَافِعِ بْنِ خَدِيجٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ جَاءَنَا مِنْ عِنْدِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ أَمْرٍ كَانَ يَرْفُقُ بِنَا وَطَاعَةُ اللَّهِ وَطَاعَةُ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَرْفَقُ بِنَا نَهَانَا أَنْ نَزْرَعَ أَرْضًا إِلَّا أَرْضًا يَمْلِكُ أَحَدُنَا رَقَبَتَهَا أَوْ مِنْحَةَ رَجُلٍ [انظر: ١٥٩٠١].

(۱۵۹۱۶) حضرت رافع بن خدیج رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ہمیں ایک ایسی چیز سے منع فرمایا ہے جو ہمارے لیے نفع بخش

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ہو سکتی تھی، لیکن اللہ اور اس کے رسول کی اطاعت ہمارے لیے اس سے بھی زیادہ نفع بخش ہے، نبی علیہ السلام نے مزارعت سے منع کرتے ہوئے ارشاد فرمایا ہے کہ جس شخص کے پاس کوئی زمین ہو، وہ خود اس میں کھیتی باڑی کرے، اگر خود نہیں کر سکتا تو اپنے کسی بھائی کو اجازت دے دے۔

(۱۵۹۱۷) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ حَدَّثَنَا أَيُّوبُ عَنْ يَعْلَى بْنِ حَكِيمٍ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ يَسَارٍ عَنْ رَافِعِ بْنِ خَدِيجٍ قَالَ كُنَّا نُحَاقِلُ بِالْأَرْضِ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَنُكْرِيهَا بِالثُّلُثِ وَالرُّبُعِ وَالطَّعَامِ الْمُسَمَّى فَجَاءَنَا ذَاتَ يَوْمٍ رَجُلٌ مِنْ عُمُومَتِي فَقَالَ نَهَانَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ أَمْرٍ كَانَ لَنَا نَافِعًا وَطَاعَةُ اللَّهِ وَرَسُولِهِ أَنْفَعُ لَنَا نَهَانَا أَنْ نُحَاقِلَ بِالْأَرْضِ فَنُكْرِيَهَا عَلَى الثُّلُثِ وَالرُّبُعِ وَالطَّعَامِ الْمُسَمَّى وَأَمَرَ رَبَّ الْأَرْضِ أَنْ يَزْرَعَهَا أَوْ يُزْرِعَهَا وَكَرِهَ كِرَاءَهَا وَمَا سِوَى ذَلِكَ [صححه مسلم (۱۵٤۸)]. وقال احمد: احاديث رافع في كراء الارض مضطربة، واحسنها حديث يعلى بن حكيم عن سليمان عن رافع. وسئل احمد عن احاديث رافع فقال: كلها صحاح واحبها الى حديث ايوب]. [انظر: ۱۷٦۸۰].

(۱۵۹۱۷) حضرت رافع رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ہم لوگ نبی علیہ السلام کے دور باسعادت میں زمین کو بٹائی پر ایک تہائی، چوتھائی یا طے شدہ غلے پر کرایہ کی صورت میں دے دیا کرتے تھے لیکن ایک دن میرے ایک پھوپھا میرے پاس آئے اور کہنے لگے کہ نبی علیہ السلام نے ہمیں ایک ایسے کام سے منع کر دیا ہے کہ جو ہمارے لیے نفع بخش تھا، لیکن اللہ اور اس کے رسول کی اطاعت زیادہ نفع بخش ہے، نبی علیہ السلام نے ہمیں بٹائی پر زمین دینے سے اور ایک تہائی، چوتھائی یا طے شدہ غلے کے عوض کرایہ پر دینے سے منع فرمایا ہے، اور زمین کے مالک کو حکم دیا ہے کہ خود کاشت کاری کرے یا دوسرے کو اجازت دے دے، لیکن کرایہ اور اس کے علاوہ دوسری صورتوں کو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ناپسند کیا ہے۔

(۱۵۹۱۸) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ قَالَ أَخْبَرَنَا أَيُّوبُ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ قَالَ سَمِعْتُ ابْنَ عُمَرَ يَقُولُ مَا كُنَّا نَرَى بِالْخَبْرِ بَأْسًا حَتَّى زَعَمَ ابْنُ خَدِيجٍ عَامَ أَوَّلٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْهُ [راجع: ۱۵۸۹٦].

(۱۵۹۱۸) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ہم لوگ زمین کو بٹائی پر دے دیا کرتے تھے اور اس میں کوئی حرج نہیں سمجھتے تھے، بعد میں حضرت رافع بن خدیج رضی اللہ عنہ نے بتایا کہ نبی علیہ السلام نے اس سے منع فرمایا ہے، (اس لئے ہم نے اسے ترک کر دیا)۔

(۱۵۹۱۹) حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ حَدَّثَنَا لَيْثُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ عُقَيْلٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ أَنَّهُ قَالَ أَخْبَرَنِي سَالِمُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عُمَرَ قَالَ يَا ابْنَ خَدِيجٍ مَاذَا تُحَدِّثُ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي كِرَاءِ الْأَرْضِ قَالَ رَافِعٌ لَقَدْ سَمِعْتُ عَمَّيَّ وَكَانَا قَدْ شَهِدَا بَدْرًا يُحَدِّثَانِ أَهْلَ الدَّارِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْ كِرَاءِ الْأَرْضِ [صححه البخاري (۲۳٤۵)، ومسلم (۱۵٤۷)]. [انظر: ۱۷٤۱۹].

(۱۵۹۱۹) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ انہوں نے حضرت رافع رضی اللہ عنہ سے پوچھا کہ اے ابن خدیج! آپ زمین کو کرایہ پر

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

دینے کے حوالے سے نبی علیہ السلام کی کون سی حدیث بیان کرتے ہیں؟ انہوں نے کہا کہ میں نے اپنے دو چچاؤں سے "جو شرکاء بدر میں سے تھے" اپنے اہل خانہ کو یہ حدیث سناتے ہوئے سنا ہے کہ نبی علیہ السلام نے زمین کو کرایہ پر لینے دینے سے منع فرمایا ہے۔

(۱۵۹۲۰) حَدَّثَنَا يَعْلَى بْنُ عُبَيْدٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدٌ يَعْنِي ابْنَ إِسْحَاقَ عَنْ عَاصِمِ بْنِ عُمَرَ عَنْ رَافِعِ بْنِ خَدِيجٍ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ الْعَامِلُ فِي الصَّدَقَةِ بِالْحَقِّ لِوَجْهِ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ كَالْغَازِي فِي سَبِيلِ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ حَتَّى يَرْجِعَ إِلَى أَهْلِهِ [اخرجه عبد بن حميد (٤٢٣) قال شعيب: حسن. وتكلم في اسناده].

(۱۵۹۲۰) حضرت رافع رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے نبی علیہ السلام کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ اللہ کی رضاء کے لئے حق کے ساتھ زکوٰۃ وصول کرنے والا اس شخص کی طرح ہے جو اللہ کے راستے میں جہاد کرتا ہو، تا آنکہ اپنے گھر واپس لوٹ آئے۔

(۱۵۹۲۱) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ قَالَ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ قَارِظٍ عَنِ السَّائِبِ بْنِ يَزِيدَ عَنْ رَافِعِ بْنِ خَدِيجٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ كَسْبُ الْحَجَّامِ خَبِيثٌ وَمَهْرُ الْبَغِيِّ خَبِيثٌ وَثَمَنُ الْكَلْبِ خَبِيثٌ [راجع: ١٥٩٠٥].

(۱۵۹۲۱) حضرت رافع رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا سینگی لگانے والے کی کمائی گندی ہے، فاحشہ عورت کی کمائی گندی ہے، اور کتے کی قیمت گندی ہے۔

(۱۵۹۲۲) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ قَارِظٍ عَنِ السَّائِبِ بْنِ يَزِيدَ عَنْ رَافِعِ بْنِ خَدِيجٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَفْطَرَ الْحَاجِمُ وَالْمَحْجُومُ [صححه ابن خزيمة (١٩٦٤ و ١٩٦٥)، وابن حبان (٣٥٣٥)، والحاكم (٤٢٨/١). قال الألباني: صحيح (الترمذي: ٧٧٤). وذكر عن احمد انه اصح شيء في هذا الباب، واثر عن ابن المديني مثل ذا. وقال ابن حجر: لكن عارض احمد ابن معين وقال: حديث رافع اضعفها. وذكر الترمذي عن البخاري قوله: هو غيره محفوظ. وقال ابو حاتم: هو عندي باطل. وتكلم ائمة فيه مثل: عبد الرزاق والبيهقي. وغيرهم].

(۱۵۹۲۲) حضرت رافع بن خدیج رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا سینگی لگانے والے اور لگوانے والے دونوں کا روزہ ٹوٹ جاتا ہے۔

(۱۵۹۲۳) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنِ الْحَكَمِ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنْ رَافِعِ بْنِ خَدِيجٍ قَالَ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الْحَقْلِ قَالَ الْحَكَمُ وَالْحَقْلُ الثُّلُثُ وَالرُّبُعُ [راجع: ١٥٩٠٤].

(۱۵۹۲۳) حضرت رافع رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے "حقل" سے منع فرمایا ہے، راوی نے "حقل" کا معنی بتایا ہے کہ تہائی اور چوتھائی کے عوض زمین کو بٹائی پر دینا۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

حَدِيثُ أَبِي بُرْدَةَ بْنِ نِيَارٍ رضی اللہ عنہ

حضرت ابو بردہ بن نیار رضی اللہ عنہ کی حدیثیں

(۱۵۹۲۴) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ عَنْ بُشَيْرِ بْنِ يَسَارٍ عَنْ أَبِي بُرْدَةَ بْنِ نِيَارٍ أَنَّهُ ذَبَحَ قَبْلَ أَنْ يَذْبَحَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَمَرَهُ أَنْ يُعِيدَ قَالَ إِنِّي لَا أَجِدُ إِلَّا جَذَعَةً فَأَمَرَهُ أَنْ يَذْبَحَ [قال الألباني: صحيح الاسناد (النسائي: ٧/٢٢٤)]. [انظر: ١٦٦٠٤].

(۱۵۹۲۴) حضرت ابو بردہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ انہوں نے نبی علیہ السلام کے قربانی کرنے سے پہلے ہی قربانی کر لی، نبی علیہ السلام نے انہیں دوبارہ قربانی کرنے کا حکم دیا تو وہ کہنے لگے کہ اب تو میرے پاس صرف چھ ماہ کا ایک بچہ ہے، نبی علیہ السلام نے انہیں وہی ذبح کرنے کا حکم دے دیا۔

(۱۵۹۲۵) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ جُمَيْعٍ عَنِ الْجَهْمِ بْنِ أَبِي الْجَهْمِ عَنِ ابْنِ نِيَارٍ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لَا تَذْهَبُ الدُّنْيَا حَتَّى تَكُونَ لِلُكَعِ ابْنِ لُكَعٍ [انظر: ١٥٩٣١].

(۱۵۹۲۵) حضرت ابو بردہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے نبی علیہ السلام کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ دنیا اس وقت تک فنا نہ ہوگی جب تک اس کا اقتدار کمینہ ابن کمینہ کو نہ مل جائے۔

(۱۵۹۲۶) حَدَّثَنَا هَاشِمٌ وَحَجَّاجٌ قَالَا حَدَّثَنَا لَيْثٌ يَعْنِي ابْنَ سَعْدٍ قَالَ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ أَبِي حَبِيبٍ عَنْ بُكَيْرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْأَشَجِّ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ يَسَارٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ أَبِي بُرْدَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يُجْلَدُ فَوْقَ عَشْرِ جَلَدَاتٍ إِلَّا فِي حَدٍّ مِنْ حُدُودِ اللَّهِ تَعَالَى [صححه البخاري (٦٨٤٨) وقال الترمذي: حسن غريب]. [انظر: ١٥٩٢٨، ١٥٨٢٩، ١٦٦٠١].

(۱۵۹۲۶) حضرت ابو بردہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا حدود اللہ کے علاوہ کسی سزا میں دس سے زیادہ کوڑے نہ مارے جائیں۔

(۱۵۹۲۷) حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ حَدَّثَنَا شَرِيكٌ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عِيسَى عَنْ جُمَيْعِ بْنِ عُمَيْرٍ وَلَمْ يَشُكَّ عَنْ خَالِهِ أَبِي بُرْدَةَ بْنِ نِيَارٍ قَالَ انْطَلَقْتُ مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى بَقِيعِ الْمُصَلَّى فَأَدْخَلَ يَدَهُ فِي طَعَامٍ ثُمَّ أَخْرَجَهَا فَإِذَا هُوَ مَغْشُوشٌ أَوْ مُخْتَلِفٌ فَقَالَ لَيْسَ مِنَّا مَنْ غَشَّنَا [انظر: ١٦٦٠٣].

(۱۵۹۲۷) حضرت ابو بردہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ ہم لوگ نبی علیہ السلام کے ساتھ عیدگاہ "بقیع" کی طرف جا رہے تھے، راستے میں نبی علیہ السلام نے ایک آدمی کے غلے میں ہاتھ ڈال کر باہر نکالا تو اس میں دھوکہ نظر آیا، نبی علیہ السلام نے فرمایا وہ شخص ہم میں سے نہیں ہے جو ہمیں دھوکہ دے۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۱۵۹۲۸) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ إِسْحَاقَ قَالَ أَخْبَرَنَا ابْنُ لَهِيعَةَ عَنْ بُكَيْرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ قَالَ سُلَيْمَانُ لِعَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ جَابِرٍ حَدِّثْ فَحَدَّثَ عَنْ أَبِي بُرْدَةَ بْنِ نِيَارٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا جَلْدَ فَوْقَ عَشْرِ جَلَدَاتٍ إِلَّا فِي حَدٍّ مِنْ حُدُودِ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ [راجع: ۱۵۹۲۶].

(۱۵۹۲۸) حضرت ابو بردہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا حدود اللہ کے علاوہ کسی سزا میں دس سے زیادہ کوڑے نہ مارے جائیں۔

(۱۵۹۲۹) حَدَّثَنَا أَبُو سَلَمَةَ الْخُزَاعِيُّ حَدَّثَنَا لَيْثٌ عَنْ بُكَيْرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْأَشَجِّ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ يَسَارٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ جَابِرٍ عَنْ أَبِي بُرْدَةَ بْنِ نِيَارٍ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لَا يُجْلَدُ فَوْقَ عَشْرِ جَلَدَاتٍ إِلَّا فِي حَدٍّ مِنْ حُدُودِ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ وَكَانَ لَيْثٌ حَدَّثَنَاهُ بِبَغْدَادَ عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي حَبِيبٍ عَنْ بُكَيْرٍ عَنْ سُلَيْمَانَ فَلَمَّا كُنَّا بِمِصْرَ أَخْبَرَنَا بُكَيْرُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْأَشَجِّ

(۱۵۹۲۹) حضرت ابو بردہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا حدود اللہ کے علاوہ کسی سزا میں دس سے زیادہ کوڑے نہ مارے جائیں۔

(۱۵۹۳۰) حَدَّثَنَا أَسْوَدُ بْنُ عَامِرٍ قَالَ حَدَّثَنَا شَرِيكٌ عَنْ وَائِلٍ عَنْ جُمَيْعِ بْنِ عُمَيْرٍ عَنْ خَالِهِ قَالَ سُئِلَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ أَفْضَلِ الْكَسْبِ فَقَالَ بَيْعٌ مَبْرُورٌ وَعَمَلُ الرَّجُلِ بِيَدِهِ

(۱۵۹۳۰) حضرت ابو بردہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ کسی شخص نے نبی علیہ السلام سے سب سے افضل کمائی کے متعلق پوچھا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا مقبول تجارت اور انسان کا اپنے ہاتھ سے محنت مزدوری کرنا۔

(۱۵۹۳۱) حَدَّثَنَا أَبُو نُعَيْمٍ حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ يَعْنِي ابْنَ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ جُمَيْعٍ قَالَ حَدَّثَنِي أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي الْجَهْمِ قَالَ أَقْبَلْتُ أَنَا وَزَيْدُ بْنُ حَسَنٍ بَيْنَنَا ابْنُ رُمَّانَةَ مَوْلَى عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ مَرْوَانَ قَدْ نَصَبْنَا لَهُ أَيْدِيَنَا فَهُوَ مُتَّكِئٌ عَلَيْهَا دَاخِلَ الْمَسْجِدِ مَسْجِدِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَنَهَى ابْنَ نِيَارٍ رَجُلٌ مِنْ أَصْحَابِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَرْسَلَ إِلَى أَبِي بَكْرٍ ائْتِنِي فَأَتَاهُ فَقَالَ رَأَيْتُ ابْنَ رُمَّانَةَ بَيْنَكُمَا يَتَوَكَّأُ عَلَيْكَ وَعَلَى زَيْدِ بْنِ حَسَنٍ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لَنْ تَذْهَبَ الدُّنْيَا حَتَّى تَكُونَ عِنْدَ لُكَعِ ابْنِ لُكَعٍ [راجع: ۱۵۹۲۵].

(۱۵۹۳۱) ابوبکر بن ابی الجہم رحمۃ اللہ علیہ کہتے ہیں کہ میں اور زید بن حسن رحمۃ اللہ علیہ چلے آ رہے تھے، ہمارے درمیان ابن رمانہ اس طرح چل رہے تھے کہ ہم نے ان کی خاطر اپنے ہاتھ سیدھے کر رکھے تھے اور وہ ان پر سہارا لئے ہوئے مسجد نبوی میں داخل ہو رہے تھے، وہاں نبی علیہ السلام کے ایک صحابی حضرت ابو بردہ بن نیار رضی اللہ عنہ بیٹھے ہوئے تھے، انہوں نے مجھے بلا بھیجا، میں ان کے پاس پہنچا تو وہ کہنے لگے کہ میں نے تمہارے درمیان ابن رمانہ کو دیکھا جو تم پر اور زید بن حسن پر سہارا لیے چل رہے تھے، میں نے نبی علیہ السلام کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ دنیا اس وقت تک فنا نہ ہوگی جب تک وہ کمینہ ابن کمینہ کی نہ ہو جائے۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

حَدِيثُ أَبِي سَعِيدِ بْنِ أَبِي فَضَالَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ

حضرت ابوسعید بن ابی فضالہ رضی اللہ عنہ کی حدیث

(۱۵۹۳۲) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ الْبُرْسَانِيُّ قَالَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الْحَمِيدِ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَ أَخْبَرَنَا أَبِي عَنْ زِيَادِ بْنِ مِينَاءَ عَنْ أَبِي سَعْدِ بْنِ أَبِي فَضَالَةَ الْأَنْصَارِيِّ وَكَانَ مِنَ الصَّحَابَةِ أَنَّهُ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِذَا جَمَعَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ الْأَوَّلِينَ وَالْآخِرِينَ لِيَوْمٍ لَا رَيْبَ فِيهِ نَادَى مُنَادٍ مَنْ كَانَ أَشْرَكَ فِي عَمَلٍ عَمِلَهُ لِلَّهِ تَبَارَكَ وَتَعَالَى أَحَدًا فَلْيَطْلُبْ ثَوَابَهُ مِنْ عِنْدِ غَيْرِ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ فَإِنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ أَغْنَى الشُّرَكَاءِ عَنِ الشِّرْكِ [صححه ابن حبان (٤٠٤). قال الترمذي: حسن غريب. قال الألباني: حسن (ابن ماجة: ٤٢٠٣، الترمذي: ٣١٥٤). قال شعيب: صحيح لغيره. وهذا اسناد حسن]. [انظر: ١٨٠٤٧].

(۱۵۹۳۲) حضرت ابوسعید بن ابی فضالہ رضی اللہ عنہ ''جو کہ صحابی رضی اللہ عنہم ہیں'' سے مروی ہے کہ میں نے نبی علیہ السلام کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ جب اللہ تعالیٰ اولین وآخرین کو اس دن جمع فرمائے گا جس میں کوئی شک وشبہ نہیں، تو ایک منادی آواز لگائے گا جو شخص کسی عمل میں اللہ کے لئے شریک ٹھہراتا ہو، اسے چاہئے کہ اس کا ثواب بھی اسی سے طلب کرے کیونکہ اللہ تمام شرکاء سے زیادہ شرک سے بیزار ہے۔

حَدِيثُ سُهَيْلِ بْنِ بَيْضَاءَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

حضرت سہیل بن بیضاء رضی اللہ عنہ کی حدیث

(۱۵۹۳۳) حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ يَعْقُوبَ بْنِ إِبْرَاهِيمَ الزُّهْرِيِّ قَالَ سَمِعْتُ أَبِي يُحَدِّثُ عَنْ يَزِيدَ يَعْنِي ابْنَ الْهَادِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ بْنِ الْحَارِثِ عَنْ سُهَيْلِ ابْنِ بَيْضَاءَ أَنَّهُ قَالَ نَادَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَاتَ لَيْلَةٍ وَأَنَا رَدِيفُهُ يَا سُهَيْلُ ابْنَ بَيْضَاءَ رَافِعًا بِهَا صَوْتَهُ مِرَارًا حَتَّى سَمِعَ مَنْ خَلْفَنَا وَأَمَامَنَا فَاجْتَمَعُوا وَعَلِمُوا أَنَّهُ يُرِيدُ أَنْ يَتَكَلَّمَ بِشَيْءٍ إِنَّهُ مَنْ قَالَ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ أَوْجَبَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ لَهُ بِهَا الْجَنَّةَ وَأَعْتَقَهُ بِهَا مِنَ النَّارِ [راجع: ١٥٨٣٠].

(۱۵۹۳۳) حضرت سہیل بن بیضاء رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ ہم لوگ نبی علیہ السلام کے ساتھ سفر میں تھے، میں نبی علیہ السلام کے پیچھے بیٹھا ہوا تھا، نبی علیہ السلام نے دو تین مرتبہ بلند آواز سے پکار کر فرمایا اے سہیل بن بیضا! میں ہر مرتبہ لبیک کہتا رہا، یہ آواز لوگوں نے بھی سنی اور وہ یہ سمجھے کہ نبی علیہ السلام انہیں بھی یہ بات سنانا چاہتے ہیں، چنانچہ سب لوگ جمع ہو گئے تو نبی علیہ السلام نے فرمایا جو شخص ''لا الہ الا اللہ'' کی گواہی دیتا ہو، اللہ اس پر جہنم کی آگ کو حرام قرار دے دے گا اور اس کے لئے جنت کو واجب کر دے گا۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(١٥٩٣٤) حَدَّثَنَا هَارُونُ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ قَالَ حَيْوَةُ حَدَّثَنِي يَزِيدُ بْنُ الْهَادِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ عَنْ سَعِيدِ الصَّلْتِ عَنْ سُهَيْلِ ابْنِ الْبَيْضَاءِ مِنْ بَنِي عَبْدِ الدَّارِ قَالَ بَيْنَمَا نَحْنُ فِي سَفَرٍ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَكَرَ مَعْنَاهُ [راجع: ١٥٨٣٠].

(۱۵۹۳۴) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

حَدِيثُ سَلَمَةَ بْنِ سَلَامَةَ بْنِ وَقْشٍ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ

حضرت سلمہ بن سلامہ بن وقش رضی اللہ عنہ کی حدیث

(١٥٩٣٥) حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ قَالَ حَدَّثَنِي أَبِي عَنِ ابْنِ إِسْحَاقَ قَالَ حَدَّثَنِي صَالِحُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَوْفٍ عَنْ مَحْمُودِ بْنِ لَبِيدٍ أَخِي بَنِي عَبْدِ الْأَشْهَلِ عَنْ سَلَمَةَ بْنِ سَلَامَةَ بْنِ وَقْشٍ وَكَانَ مِنْ أَصْحَابِ بَدْرٍ قَالَ كَانَ لَنَا جَارٌ مِنْ يَهُودَ فِي بَنِي عَبْدِ الْأَشْهَلِ قَالَ فَخَرَجَ عَلَيْنَا يَوْمًا مِنْ بَيْتِهِ قَبْلَ مَبْعَثِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِيَسِيرٍ فَوَقَفَ عَلَى مَجْلِسِ عَبْدِ الْأَشْهَلِ قَالَ سَلَمَةُ وَأَنَا يَوْمَئِذٍ أَحْدَثُ مَنْ فِيهِ سِنًّا عَلَيَّ بُرْدَةٌ مُضْطَجِعًا فِيهَا بِفِنَاءِ أَهْلِي فَذَكَرَ الْبَعْثَ وَالْقِيَامَةَ وَالْحِسَابَ وَالْمِيزَانَ وَالْجَنَّةَ وَالنَّارَ فَقَالَ ذَلِكَ لِقَوْمٍ أَهْلِ شِرْكٍ أَصْحَابِ أَوْثَانٍ لَا يَرَوْنَ أَنَّ بَعْثًا كَائِنٌ بَعْدَ الْمَوْتِ فَقَالُوا لَهُ وَيْحَكَ يَا فُلَانُ تَرَى هَذَا كَائِنًا إِنَّ النَّاسَ يُبْعَثُونَ بَعْدَ مَوْتِهِمْ إِلَى دَارٍ فِيهَا جَنَّةٌ وَنَارٌ يُجْزَوْنَ فِيهَا بِأَعْمَالِهِمْ قَالَ نَعَمْ وَالَّذِي يُحْلَفُ بِهِ لَوَدَّ أَنَّ لَهُ بِحَظِّهِ مِنْ تِلْكَ النَّارِ أَعْظَمَ تَنُّورٍ فِي الدُّنْيَا يُحَمُّونَهُ ثُمَّ يُدْخِلُونَهُ إِيَّاهُ فَيُطْبَقُ بِهِ عَلَيْهِ وَأَنْ يَنْجُوَ مِنْ تِلْكَ النَّارِ غَدًا قَالُوا لَهُ وَيْحَكَ وَمَا آيَةُ ذَلِكَ قَالَ نَبِيٌّ يُبْعَثُ مِنْ نَحْوِ هَذِهِ الْبِلَادِ وَأَشَارَ بِيَدِهِ نَحْوَ مَكَّةَ وَالْيَمَنِ قَالُوا وَمَتَى تَرَاهُ قَالَ فَنَظَرَ إِلَيَّ وَأَنَا مِنْ أَحْدَثِهِمْ سِنًّا فَقَالَ إِنْ يَسْتَنْفِدْ هَذَا الْغُلَامُ عُمُرَهُ يُدْرِكْهُ قَالَ سَلَمَةُ فَوَاللَّهِ مَا ذَهَبَ اللَّيْلُ وَالنَّهَارُ حَتَّى بَعَثَ اللَّهُ تَعَالَى رَسُولَهُ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ حَيٌّ بَيْنَ أَظْهُرِنَا فَآمَنَّا بِهِ وَكَفَرَ بِهِ بَغْيًا وَحَسَدًا فَقُلْنَا وَيْلَكَ يَا فُلَانُ أَلَسْتَ بِالَّذِي قُلْتَ لَنَا فِيهِ مَا قُلْتَ قَالَ بَلَى وَلَيْسَ بِهِ

(۱۵۹۳۵) حضرت سلمہ بن سلامہ "جو کہ اصحاب بدر میں سے تھے" سے مروی ہے کہ بنو عبدالاشہل میں ہمارا ایک یہودی پڑوسی تھا، ایک دن وہ نبی علیہ السلام کی بعثت سے تھوڑا ہی عرصہ قبل اپنے گھر سے نکل کر ہمارے پاس آیا اور بنو عبدالاشہل کی مجلس کے پاس پہنچ کر رک گیا، میں اس وقت نوعمر تھا، میں نے ایک چادر اوڑھ رکھی تھی اور میں اپنے گھر کے صحن میں لیٹا ہوا تھا، وہ یہودی دوبارہ زندہ ہونے، قیامت، حساب کتاب، میزان عمل اور جنت وجہنم کا تذکرہ کرنے لگا، یہ بات وہ ان مشرک اور بت پرست لوگوں سے کہہ رہا تھا جن کی رائے میں مرنے کے بعد دوبارہ زندگی نہیں ہونی تھی اس لئے وہ اس سے کہنے لگے اے فلاں! تجھ پر افسوس ہے، کیا تو یہ سمجھتا ہے کہ موت کے بعد لوگوں کو زندہ کیا جائے گا اور انہیں جنت وجہنم نامی جگہ منتقل کیا جائے گا جہاں ان

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

کے اعمال کا انہیں بدلہ دیا جائے گا؟

اس نے جواب دیا کہ ہاں! اس ذات کی قسم جس کے نام کی قسم اٹھائی جاتی ہے، مجھے یہ بات پسند ہے کہ دنیا میں ایک بہت بڑا تنور خوب دہکایا جائے اور مجھے اس میں داخل کر کے اسے اوپر سے بند کر دیا جائے اور اس کے بدلے کل کو جہنم کی آگ سے نجات دے دی جائے، وہ لوگ کہنے لگے کہ اس کی علامت کیا ہے؟ اس نے جواب دیا کہ اس کی علامت ایک نبی ہے جو ان علاقوں سے مبعوث ہوگا، یہ کہہ کر اس نے مکہ مکرمہ اور یمن کی طرف اشارہ کیا، انہوں نے پوچھا وہ کب ظاہر ہوگا؟ اس یہودی نے مجھے دیکھا کیونکہ میں ان میں سب سے زیادہ چھوٹا تھا، اور کہنے لگا کہ اگر یہ لڑکا زندہ رہا تو انہیں ضرور پالے گا۔

حضرت سلمہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ ابھی دن رات کا چکر ختم نہیں ہوا تھا کہ اللہ تعالیٰ نے اپنے پیغمبر کو مبعوث فرما دیا، وہ یہودی بھی اس وقت تک ہمارے درمیان زندہ تھا، ہم تو نبی علیہ السلام پر ایمان لے آئے لیکن وہ سرکشی اور حسد کی وجہ سے کفر پر اڑا رہا، ہم نے اس سے کہا کہ اے فلاں! تجھ پر افسوس ہے کیا تو وہی نہیں ہے جس نے اس پیغمبر کے حوالے سے اتنی لمبی تقریر کی تھی؟ اس نے کہا کیوں نہیں، لیکن میں ان پر ایمان نہیں لاؤں گا۔

حَدِيثُ سَعِيدِ بْنِ حُرَيْثٍ أخو عَمْرِو بْنِ حُرَيْثٍ رضی اللہ عنہ

حضرت سعید بن حریث رضی اللہ عنہ کی حدیث

(۱۵۹۳۶) حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ يَعْنِي ابْنَ مُهَاجِرٍ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عُمَيْرٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ حُرَيْثٍ قَالَ حَدَّثَنِي أَخِي سَعِيدُ بْنُ حُرَيْثٍ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَنْ بَاعَ عَقَارًا كَانَ قَمِنًا أَنْ لَا يُبَارَكَ لَهُ إِلَّا أَنْ يَجْعَلَهُ فِي مِثْلِهِ أَوْ غَيْرِهِ

(۱۵۹۳۶) حضرت سعید بن حریث رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے نبی علیہ السلام کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ جو شخص اپنی جائیداد بیچ دے، وہ اس بات کا مستحق ہے کہ اس کے مال میں برکت نہ رکھی جائے، الا یہ کہ وہ اسے اسی کام میں لگا دے یا کوئی اور جائیداد خرید لے۔

حَدِيثُ حَوْشَبٍ صَاحِبِ النَّبِيِّ صلی اللہ علیہ وسلم

حضرت حوشب رضی اللہ عنہ کی حدیث

(۱۵۹۳۷) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ إِسْحَاقَ مِنْ كِتَابِهِ قَالَ أَخْبَرَنَا ابْنُ لَهِيعَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ هُبَيْرَةَ عَنْ حَسَّانَ بْنِ كُرَيْبٍ أَنَّ غُلَامًا مِنْهُمْ تُوُفِّيَ فَوَجَدَ عَلَيْهِ أَبَوَاهُ أَشَدَّ الْوَجْدِ فَقَالَ حَوْشَبٌ صَاحِبُ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَلَا أُخْبِرُكُمْ بِمَا سَمِعْتُ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ فِي مِثْلِ ابْنِكَ إِنَّ رَجُلًا مِنْ أَصْحَابِهِ كَانَ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

لَهُ ابْنٌ قَدْ أَدَبَّ أَوْ دَبَّ وَكَانَ يَأْتِي مَعَ أَبِيهِ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثُمَّ إِنَّ ابْنَهُ تُوُفِّيَ فَوَجَدَ عَلَيْهِ أَبُوهُ قَرِيبًا مِنْ سِتَّةِ أَيَّامٍ لَا يَأْتِي النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا أَرَى فُلَانًا قَالُوا يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّ ابْنَهُ تُوُفِّيَ فَوَجَدَ عَلَيْهِ فَقَالَ لَهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا فُلَانُ أَتُحِبُّ لَوْ أَنَّ ابْنَكَ عِنْدَكَ الْآنَ كَأَنْشَطِ الصِّبْيَانِ نَشَاطًا أَتُحِبُّ أَنَّ ابْنَكَ عِنْدَكَ أَجْرَأُ الْغِلْمَانِ جَرَاءَةً أَتُحِبُّ أَنَّ ابْنَكَ عِنْدَكَ كَهْلًا كَأَفْضَلِ الْكُهُولِ أَوْ يُقَالُ لَكَ ادْخُلْ الْجَنَّةَ ثَوَابَ مَا أُخِذَ مِنْكَ

(۱۵۹۳۷) حسان بن کریب رحمہ اللہ کہتے ہیں کہ ان کا ایک غلام فوت ہو گیا، اس کے باپ کو اس پر انتہائی صدمہ ہوا، اس کی یہ کیفیت دیکھ کر حضرت حوشب رضی اللہ عنہ نے فرمایا کیا میں تمہیں ایک ایسی حدیث نہ سناؤں جو میں نے نبی علیہ السلام سے تمہارے بیٹے جیسے بچے کے متعلق سنی تھی؟ نبی علیہ السلام کے ایک صحابی رضی اللہ عنہ کا بیٹا چلنے پھرنے کے قابل ہو گیا تھا، وہ اپنے والد کے ساتھ نبی علیہ السلام کے پاس آیا کرتا تھا، کچھ عرصہ بعد وہ بچہ فوت ہو گیا، اس کے صدمے میں اس کا باپ چھ دن تک نبی علیہ السلام کی خدمت میں حاضر نہیں ہوا، نبی علیہ السلام نے صحابہ رضی اللہ عنہم سے پوچھا کہ فلاں آدمی نظر نہیں آ رہا؟ لوگوں نے بتایا کہ یا رسول اللہ! اس کا بیٹا فوت ہو گیا جس کا اسے انتہائی صدمہ ہے، نبی علیہ السلام نے اس سے فرمایا کہ اے فلاں شخص! یہ بتاؤ کہ اگر تمہارا بیٹا اس وقت تمہارے پاس ایک چست و چالاک بچے کی طرح ہوتا، کیا تم اس بات کو پسند کرتے کہ تمہارا بچہ جرأت میں جنت کے غلمان کی طرح تمہارے لیے باعث اجر و ثواب بنتا؟ کیا تمہیں یہ بات پسند ہے کہ تمہارا بچہ بہترین بڑھاپے کی عمر کو پہنچتا یا یہ بات کہ تم سے کہا جائے ''جنت میں داخل ہو جاؤ، یہ ثواب ہے اس چیز کا جو تم سے لے لی گئی تھی''؟

حَدِيثُ جُنْدُبِ بْنِ مَكِيثٍ عَنِ النَّبِيِّ صلی اللہ علیہ وسلم

حضرت جندب بن مکیث رضی اللہ عنہ کی حدیث

(۱۵۹۳۸) حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ قَالَ قَالَ أَبِي كَمَا حَدَّثَنِي ابْنُ إِسْحَاقَ عَنْ يَعْقُوبَ بْنِ عُتْبَةَ عَنْ مُسْلِمِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ جُنْدُبٍ الْجُهَنِيِّ عَنْ جُنْدُبِ بْنِ مَكِيثٍ الْجُهَنِيِّ قَالَ بَعَثَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ غَالِبَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ الْكَلْبِيَّ كَلْبَ لَيْثٍ إِلَى بَنِي مُلَوَّحٍ بِالْكَدِيدِ وَأَمَرَهُ أَنْ يُغِيرَ عَلَيْهِمْ فَخَرَجَ فَكُنْتُ فِي سَرِيَّتِهِ فَمَضَيْنَا حَتَّى إِذَا كُنَّا بِقُدَيْدٍ لَقِينَا بِهِ الْحَارِثَ بْنَ مَالِكٍ وَهُوَ ابْنُ الْبَرْصَاءِ اللَّيْثِيُّ فَأَخَذْنَاهُ فَقَالَ إِنَّمَا جِئْتُ لِأُسْلِمَ فَقَالَ غَالِبُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ إِنْ كُنْتَ إِنَّمَا جِئْتَ مُسْلِمًا فَلَنْ يَضُرَّكَ رِبَاطُ يَوْمٍ وَلَيْلَةٍ وَإِنْ كُنْتَ عَلَى غَيْرِ ذَلِكَ اسْتَوْثَقْنَا مِنْكَ قَالَ فَأَوْثَقَهُ رِبَاطًا ثُمَّ خَلَّفَ عَلَيْهِ رَجُلًا أَسْوَدَ كَانَ مَعَنَا فَقَالَ امْكُثْ مَعَهُ حَتَّى نَمُرَّ عَلَيْكَ فَإِنْ نَازَعَكَ فَاجْتَزَّ رَأْسَهُ قَالَ ثُمَّ مَضَيْنَا حَتَّى أَتَيْنَا بَطْنَ الْكَدِيدِ فَنَزَلْنَا عُشَيْشِيَةً بَعْدَ الْعَصْرِ فَبَعَثَنِي أَصْحَابِي فِي رَبِيئَةٍ فَعَمَدْتُ إِلَى تَلٍّ يُطْلِعُنِي عَلَى الْحَاضِرِ فَانْبَطَحْتُ عَلَيْهِ وَذَلِكَ الْمَغْرِبَ فَخَرَجَ رَجُلٌ مِنْهُمْ فَنَظَرَ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

فَرَآنِي مُنْبَطِحًا عَلَى التَّلِّ فَقَالَ لِامْرَأَتِهِ وَاللَّهِ إِنِّي لَأَرَى عَلَى هَذَا التَّلِّ سَوَادًا مَا رَأَيْتُهُ أَوَّلَ النَّهَارِ فَانْظُرِي لَا تَكُونُ الْكِلَابُ اجْتَرَّتْ بَعْضَ أَوْعِيَتِكِ قَالَ فَنَظَرَتْ فَقَالَتْ لَا وَاللَّهِ مَا أَفْقِدُ شَيْئًا قَالَ فَنَاوِلِينِي قَوْسِي وَسَهْمَيْنِ مِنْ كِنَانَتِي قَالَ فَنَاوَلَتْهُ فَرَمَانِي بِسَهْمٍ فَوَضَعَهُ فِي جَنْبِي قَالَ فَنَزَعْتُهُ فَوَضَعْتُهُ وَلَمْ أَتَحَرَّكْ ثُمَّ رَمَانِي بِآخَرَ فَوَضَعَهُ فِي رَأْسِ مَنْكِبِي فَنَزَعْتُهُ فَوَضَعْتُهُ وَلَمْ أَتَحَرَّكْ فَقَالَ لِامْرَأَتِهِ وَاللَّهِ لَقَدْ خَالَطَهُ سَهْمَايَ وَلَوْ كَانَ دَابَّةً لَتَحَرَّكَ فَإِذَا أَصْبَحْتِ فَابْتَغِي سَهْمَيَّ فَخُذِيهِمَا لَا تَمْضُغُهُمَا عَلَيَّ الْكِلَابُ قَالَ وَأَمْهَلْنَاهُمْ حَتَّى رَاحَتْ رَائِحَتُهُمْ حَتَّى إِذَا احْتَلَبُوا وَعَطَنُوا أَوْ سَكَنُوا وَذَهَبَتْ عَتَمَةٌ مِنْ اللَّيْلِ شَنَنَّا عَلَيْهِمْ الْغَارَةَ فَقَتَلْنَا مَنْ قَتَلْنَا مِنْهُمْ وَاسْتَقْنَا النَّعَمَ فَتَوَجَّهْنَا قَافِلِينَ وَخَرَجَ صَرِيخُ الْقَوْمِ إِلَى قَوْمِهِمْ مُغَوِّثًا وَخَرَجْنَا سِرَاعًا حَتَّى نَمُرَّ بِالْحَارِثِ ابْنِ الْبَرْصَاءِ وَصَاحِبِهِ فَانْطَلَقْنَا بِهِ مَعَنَا وَأَتَانَا صَرِيخُ النَّاسِ فَجَاءَنَا مَا لَا قِبَلَ لَنَا بِهِ حَتَّى إِذَا لَمْ يَكُنْ بَيْنَنَا وَبَيْنَهُمْ إِلَّا بَطْنُ الْوَادِي أَقْبَلَ سَيْلٌ حَالَ بَيْنَنَا وَبَيْنَهُمْ بَعَثَهُ اللَّهُ تَعَالَى مِنْ حَيْثُ شَاءَ مَا رَأَيْنَا قَبْلَ ذَلِكَ مَطَرًا وَلَا حَالًا فَجَاءَ بِمَا لَا يَقْدِرُ أَحَدٌ أَنْ يَقُومَ عَلَيْهِ فَلَقَدْ رَأَيْنَاهُمْ وُقُوفًا يَنْظُرُونَ إِلَيْنَا مَا يَقْدِرُ أَحَدٌ مِنْهُمْ أَنْ يَتَقَدَّمَ وَنَحْنُ نَحُوزُهَا سِرَاعًا حَتَّى أَسْنَدْنَاهَا فِي الْمُشَلَّلِ ثُمَّ حَدَرْنَاهَا عَنَّا فَأَعْجَزْنَا الْقَوْمَ بِمَا فِي أَيْدِينَا [صححه الحاكم (٢/ ١٢٤). قال الألباني: ضعيف (ابو داود: ٢٦٧٨)].

(۱۵۹۳۸) حضرت جندب بن مکیث رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام نے غالب بن عبداللہ کلبی کو بنوملوح کے پاس ''جو مقام کدید میں رہتے تھے'' بھیجا اوران پر شب خون مارنے کا حکم دیا، وہ روانہ ہوگئے، اس دستے میں میں بھی شریک تھا، ہم چلتے رہے، جب مقامِ قدید پر پہنچے تو ہمیں حارث بن مالک مل گئے، ہم نے انہیں پکڑ لیا، وہ کہنے لگے کہ میں تو اسلام قبول کرنے کے لئے آ رہا تھا، حضرت غالب رضی اللہ عنہ نے فرمایا اگر تم واقعی مسلمان ہونے کے لئے آ رہے تھے تو یہ ایک دن کی قید تمہارے لیے کسی طرح نقصان دہ نہیں ہوگی اور اگر کسی دوسرے ارادے سے آ رہے تھے تو ہم نے تمہیں باندھ لیا ہے، یہ کہہ کر انہوں نے حارث کی مشکیں کس دیں اور ایک حبشی کو ''جو ہمارے ساتھ تھا'' ان پر نگران مقرر کر کے اپنے پیچھے چھوڑ دیا، اور اس سے کہہ دیا کہ تم یہیں رکو، تا آنکہ ہم واپس آ جائیں، اس دوران اگر یہ تم سے مزاحمت کرنے کی کوشش کرے تو اس کا سر قلم کر دینا۔

اس کے بعد ہم لوگ روانہ ہوئے اور بطن کدید میں پہنچ کر نمازِ عصر کے بعد مقام عشیشیہ میں پڑاؤ کیا، مجھے میرے ساتھیوں نے ایک اونچی جگہ پر بھیج دیا، میں ایک ٹیلے پر چڑھ گیا تا کہ میں ہر آنے جانے والے پر نظر رکھ سکوں، میں مغرب کے وقت اس پر چڑھا تھا، دشمن کا ایک آدمی باہر نکلا اور اس نے مجھے ٹیلے پر چڑھے ہوئے دیکھ لیا، اس نے اپنی بیوی سے کہا کہ مجھے اس ٹیلے پر انسانی سایہ دکھائی دے رہا ہے جو میں نے دن کے پہلے حصے میں نہیں دیکھا تھا، دیکھو، کہیں کتوں نے تمہارے برتن گھسیٹ کر باہر تو نہیں پھینک دیئے؟ اس نے دیکھ کر کہا کہ بخدا! مجھے تو کوئی چیز کم محسوس نہیں ہو رہی، اس نے کہا کہ پھر مجھے کمان اور میرے ترکش میں سے دو تیر لا کر دو، اس نے اسے یہ چیزیں لا کر دے دیں، اور اس نے تاک کر مجھے ایک تیر دے مارا جو

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

میرے پہلو پر آ کر لگا، میں نے اسے کھینچ کر نکالا اور ایک طرف پھینک دیا اور خود کوئی حرکت نہیں کی، اس نے دوسرا تیر بھی مجھے مارا جو میرے کندھے کی جڑ میں آ کر لگا، میں نے اسے بھی کھینچ کر نکالا اور ایک طرف پھینک دیا اور خود کوئی حرکت نہیں کی، یہ دیکھ کر وہ اپنی بیوی سے کہنے لگا کہ اسے میرے دونوں تیر لگے ہیں، اگر یہ کوئی جاندار چیز ہوتی تو حرکت ضرور کرتی، اس لئے صبح ہونے کے بعد تم میرے تیر تلاش کر کے لے آنا تا کہ کتے اسے میرے خلاف ہی استعمال نہ کریں۔

ہم نے ان لوگوں کو اسی طرح مہلت دی یہاں تک کہ رات نے اپنے ڈیرے ڈالنے شروع کر دیئے، جب ان لوگوں نے جانوروں کا دودھ دوہ لیا، اونٹوں کو باندھ دیا اور خود آرام کرنے لگے اور رات کا کچھ حصہ گذر گیا تو ہم نے ان پر شب خون مار دیا، کچھ لوگ ہمارے ہاتھوں مارے گئے، اس کے بعد ہم نے جانوروں کو ہانکا اور واپس روانہ ہو گئے۔

ادھر ان لوگوں کا منادی چیخ چیخ کر لوگوں کو مدد کے لئے پکارنے لگا، ہم لوگ تیزی سے چلے جا رہے تھے، یہاں تک کہ ہم حارث بن مالک اور ان کے ساتھی کے پاس پہنچ گئے، اور انہیں بھی ساتھ لے کر روانہ ہو گئے، اسی اثناء میں لوگوں کے جوش و خروش سے بھرپور نعروں کی آواز سنائی دینے لگی، جب ہمارے اور ان کے درمیان صرف بطنِ وادی کی آڑ رہ گئی تو اچانک بارش شروع ہو گئی جو ہمارے اور ان کے درمیان حائل ہو گئی اور جسے اللہ نے ہمارے لیے بھیج دیا، ہم نے اس سے پہلے ایسی بارش دیکھی اور نہ اب تک دیکھی، اتنی بارش ہوئی کہ کوئی بھی اس کے سامنے ٹھہر نہ سکا، ہم نے انہیں دیکھا کہ وہ کھڑے ہوئے ہمیں دیکھ رہے ہیں لیکن کسی میں اتنی ہمت نہیں ہے کہ آگے بڑھ سکے، جبکہ ہم تیزی سے اپنی چیزوں کو سمیٹتے ہوئے بڑھتے چلے جا رہے تھے یہاں تک کہ ہم لوگ مشلل نامی جگہ میں پہنچ گئے اور وہاں سے نیچے اتر آئے اور دشمن کو اپنے قبضے میں موجود جانوروں کو حاصل کرنے سے عاجز کر دیا۔

حَدِیثُ سُوَیْدِ بْنِ هُبَیْرَةَ عَنِ النَّبِیِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

حضرت سوید بن ھبیرہ رضی اللہ عنہ کی حدیث

(۱۵۹۳۹) حَدَّثَنَا رَوْحُ بْنُ عُبَادَةَ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو نَعَامَةَ الْعَدَوِيُّ عَنْ مُسْلِمِ بْنِ بُدَيْلٍ عَنْ إِيَاسِ بْنِ زُهَيْرٍ عَنْ سُوَيْدِ بْنِ هُبَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ خَيْرُ مَالِ الْمَرْءِ لَهُ مُهْرَةٌ مَأْمُورَةٌ أَوْ سِكَّةٌ مَأْبُورَةٌ وَقَالَ رَوْحٌ فِي بَيْتِهِ وَقِيلَ لَهُ إِنَّكَ قُلْتَ لَنَا سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

(۱۵۹۳۹) حضرت سوید بن ھبیرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا انسان کے لئے سب سے بہترین مال بکری کا بچہ ہے جو اس کے لئے حلال ہو، یا وہ سکہ (پیسے) جو رائج الوقت ہو۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

حَدِيثُ هِشَامِ بْنِ حَكِيمِ بْنِ حِزَامٍ رضی اللہ عنہ

حضرت ہشام بن حکیم رضی اللہ عنہ کی حدیث

(۱۵۹۴۰) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ هِشَامِ بْنِ حَكِيمِ بْنِ حِزَامٍ قَالَ مَرَّ بِقَوْمٍ يُعَذَّبُونَ فِي الْجِزْيَةِ بِفِلَسْطِينَ قَالَ فَقَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ يُعَذِّبُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ الَّذِينَ يُعَذِّبُونَ النَّاسَ فِي الدُّنْيَا [راجع: ۱۵٤۰۵].

(۱۵۹۴۰) ایک مرتبہ فلسطین میں حضرت ابن حزام رضی اللہ عنہ کا گذر کچھ ذمیوں پر ہوا جنہیں جزیہ ادا نہ کرنے کی وجہ سے سزا دی جا رہی تھی، انہوں نے فرمایا میں نے نبی علیہ السلام کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ اللہ تعالیٰ قیامت کے دن ان لوگوں کو عذاب دے گا جو لوگوں کو عذاب دیتے ہیں۔

حَدِيثُ مُجَاشِعِ بْنِ مَسْعُودٍ رضی اللہ عنہ

حضرت مجاشع بن مسعود رضی اللہ عنہ کی حدیثیں

(۱۵۹٤۱) حَدَّثَنَا أَبُو النَّضْرِ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ يَعْنِي شَيْبَانَ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ يَحْيَى بْنِ إِسْحَاقَ عَنْ مُجَاشِعِ بْنِ مَسْعُودٍ أَنَّهُ أَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِابْنِ أَخٍ لَهُ يُبَايِعُهُ عَلَى الْهِجْرَةِ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا بَلْ يُبَايِعُ عَلَى الْإِسْلَامِ فَإِنَّهُ لَا هِجْرَةَ بَعْدَ الْفَتْحِ وَيَكُونُ مِنَ التَّابِعِينَ بِإِحْسَانٍ [انظر: ۱۵۹٤۳].

(۱۵۹۴۱) حضرت مجاشع بن مسعود رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ وہ اپنے ایک بھتیجے کو لے کر نبی علیہ السلام کی خدمت میں لے کر حاضر ہوئے تاکہ وہ ہجرت پر بیعت کر سکے، نبی علیہ السلام نے فرمایا نہیں، یہ اسلام پر بیعت کرے گا کیونکہ فتح مکہ کے بعد ہجرت کا حکم باقی نہیں رہا اور یہ نیکی کی پیروی کرنے والا ہوگا۔

(۱۵۹٤۲) حَدَّثَنَا بَكْرُ بْنُ عِيسَى قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنْ عَاصِمٍ الْأَحْوَلِ عَنْ أَبِي عُثْمَانَ النَّهْدِيِّ عَنْ مُجَاشِعِ بْنِ مَسْعُودٍ قَالَ انْطَلَقْتُ بِأَخِي مَعْبَدٍ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَعْدَ الْفَتْحِ فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ بَايِعْهُ عَلَى الْهِجْرَةِ فَقَالَ مَضَتْ الْهِجْرَةُ لِأَهْلِهَا قَالَ فَقُلْتُ فَمَاذَا قَالَ عَلَى الْإِسْلَامِ وَالْجِهَادِ [صححه البخاري (۲۹٦۲)، ومسلم (۱۸٦۳)]. [۳/٤٦۹][انظر: ۱۵۹٤٤، ۱۵۹٤٥].

(۱۵۹۴۲) حضرت مجاشع بن مسعود رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ فتح مکہ کے بعد وہ اپنے ایک بھتیجے کو لے کر نبی علیہ السلام کی خدمت میں لے کر حاضر ہوئے اور عرض کیا یا رسول اللہ! اس سے ہجرت پر بیعت لے لیجئے، نبی علیہ السلام نے فرمایا فتح مکہ کے بعد ہجرت کا حکم باقی نہیں رہا میں نے عرض کیا پھر کس چیز پر؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا اسلام اور جہاد پر۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۱۵۹۴۳) حَدَّثَنَا حَسَنُ بْنُ مُوسَى قَالَ حَدَّثَنَا شَيْبَانُ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ يَحْيَى بْنِ إِسْحَاقَ أَنَّهُ أَخْبَرَهُ عَنْ مُجَاشِعِ بْنِ مَسْعُودٍ الْبَهْزِيِّ أَنَّهُ أَتَى رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِابْنِ أَخِيهِ لِيُبَايِعَهُ عَلَى الْهِجْرَةِ فَقَالَ لَهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا بَلْ يُبَايِعُ عَلَى الْإِسْلَامِ فَإِنَّهُ لَا هِجْرَةَ بَعْدَ الْفَتْحِ قَالَ وَيَكُونُ مِنَ التَّابِعِينَ بِإِحْسَانٍ

(۱۵۹۴۳) حضرت مجاشع بن مسعود رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ وہ اپنے ایک بھتیجے کو لے کر نبی علیہ السلام کی خدمت میں لے کر حاضر ہوئے تاکہ وہ ہجرت پر بیعت کر سکے، نبی علیہ السلام نے فرمایا نہیں، یہ اسلام پر بیعت کرے گا کیونکہ فتح مکہ کے بعد ہجرت کا حکم باقی نہیں رہا اور یہ نیکی کی پیروی کرنے والا ہوگا۔

(۱۵۹۴۴) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ قَالَ حَدَّثَنَا خَالِدٌ الْحَذَّاءُ عَنْ أَبِي عُثْمَانَ عَنْ مُجَاشِعِ بْنِ مَسْعُودٍ قَالَ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ هَذَا مُجَالِدُ بْنُ مَسْعُودٍ يُبَايِعُكَ عَلَى الْهِجْرَةِ قَالَ لَا هِجْرَةَ بَعْدَ فَتْحِ مَكَّةَ وَلَكِنْ أُبَايِعُهُ عَلَى الْإِسْلَامِ

(۱۵۹۴۴) حضرت مجاشع بن مسعود رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ میں نے عرض کیا یا رسول اللہ! یہ مجالد بن مسعود ہیں جو ہجرت پر آپ سے بیعت کریں گے، نبی علیہ السلام نے فرمایا نہیں، فتح مکہ کے بعد ہجرت کا حکم باقی نہیں رہا البتہ میں اسلام پر اس سے بیعت لے لیتا ہوں۔

(۱۵۹۴۵) حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ وَاقِدٍ قَالَ حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ قَالَ حَدَّثَنَا عَاصِمٌ الْأَحْوَلُ عَنْ أَبِي عُثْمَانَ النَّهْدِيِّ عَنْ مُجَاشِعٍ قَالَ قَدِمْتُ بِأَخِي مَعْبَدٍ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَعْدَ الْفَتْحِ فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ جِئْتُكَ بِأَخِي لِتُبَايِعَهُ عَلَى الْهِجْرَةِ فَقَالَ ذَهَبَ أَهْلُ الْهِجْرَةِ بِمَا فِيهَا فَقُلْتُ عَلَى أَيِّ شَيْءٍ تُبَايِعُهُ قَالَ عَلَى الْإِسْلَامِ وَالْإِيمَانِ وَالْجِهَادِ قَالَ فَلَقِيتُ مَعْبَدًا بَعْدُ وَكَانَ هُوَ أَكْبَرَهُمَا فَسَأَلْتُهُ فَقَالَ صَدَقَ مُجَاشِعٌ

(۱۵۹۴۵) حضرت مجاشع بن مسعود رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ فتح مکہ کے بعد وہ اپنے ایک بھتیجے کو لے کر نبی علیہ السلام کی خدمت میں لے کر حاضر ہوئے اور عرض کیا یا رسول اللہ! اس سے ہجرت پر بیعت لے لیجئے، نبی علیہ السلام نے فرمایا فتح مکہ کے بعد ہجرت کا حکم باقی نہیں رہا میں نے عرض کیا پھر کس چیز پر؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا اسلام اور جہاد پر۔

حَدِيثُ بِلَالِ بْنِ الْحَارِثِ الْمُزَنِيِّ رضی اللہ عنہ

حضرت بلال بن حارث مزنی رضی اللہ عنہ کی حدیثیں

(۱۵۹۴۶) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ عَلْقَمَةَ اللَّيْثِيُّ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ عَلْقَمَةَ عَنْ بِلَالِ بْنِ الْحَارِثِ الْمُزَنِيِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ الرَّجُلَ لَيَتَكَلَّمُ بِالْكَلِمَةِ مِنْ رِضْوَانِ اللَّهِ عَزَّ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

وَجَلَّ مَا يَظُنُّ أَنْ تَبْلُغَ مَا بَلَغَتْ يَكْتُبُ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ لَهُ بِهَا رِضْوَانَهُ إِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ وَإِنَّ الرَّجُلَ لَيَتَكَلَّمُ بِالْكَلِمَةِ مِنْ سَخَطِ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ مَا يَظُنُّ أَنْ تَبْلُغَ مَا بَلَغَتْ يَكْتُبُ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ بِهَا عَلَيْهِ سَخَطَهُ إِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ قَالَ فَكَانَ عَلْقَمَةُ يَقُولُ كَمْ مِنْ كَلَامٍ قَدْ مَنَعَنِيهِ حَدِيثُ بِلَالِ بْنِ الْحَارِثِ [صححه ابن حبان (۲۸۰)، والحاكم (۱/۴۵). قال الترمذي: حسن صحيح. قال الألباني: صحيح (ابن ماجة: ۳۹۶۹، الترمذي: ۲۳۱۹). قال شعيب: صحيح لغيره].

(۱۵۹۴۶) حضرت بلال بن حارث رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا بعض اوقات انسان اللہ کی رضامندی کا کوئی ایسا کلمہ کہہ دیتا ہے جس کے متعلق اسے معلوم نہیں ہوتا کہ اس کا کیا مقام و مرتبہ ہوگا، لیکن اللہ اس کی برکت سے اس کے لئے قیامت تک رضامندی کا پروانہ لکھ دیتا ہے، اور بعض اوقات انسان اللہ کی ناراضگی کا کوئی ایسا کلمہ کہہ دیتا ہے جس کے متعلق اسے خبر بھی نہیں ہوتی کہ اس کی کیا حیثیت ہوگی، لیکن اللہ اس کی وجہ سے اس کے لئے قیامت تک اپنی ناراضگی لکھ دیتا ہے۔

راوی حدیث علقمہ کہتے ہیں کہ کتنی ہی باتیں ہیں جنہیں کرنے سے مجھے حضرت بلال رضی اللہ عنہ کی یہ حدیث روک دیتی ہے۔

(۱۵۹۴۷) حَدَّثَنَا سُرَيْجُ بْنُ النُّعْمَانِ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ يَعْنِي ابْنَ مُحَمَّدٍ قَالَ أَخْبَرَنِي ابْنُ رَبِيعَةَ بْنِ أَبِي عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنِ الْحَارِثِ بْنِ بِلَالٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ فَسْخُ الْحَجِّ لَنَا خَاصَّةً أَمْ لِلنَّاسِ عَامَّةً قَالَ بَلْ لَنَا خَاصَّةً [قال الألباني: ضعيف (ابو داود: ۱۸۰۸، ابن ماجة: ۲۹۸۴، النسائي: ۵/۱۷۹)]. [انظر: ۱۵۹۴۸].

(۱۵۹۴۷) حضرت بلال بن حارث رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے بارگاہِ رسالت میں عرض کیا یا رسول اللہ! حج کا فسخ ہونا ہمارے لیے خاص ہے یا ہمیشہ کے لئے یہی حکم ہے؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا نہیں، بلکہ ہمارے ساتھ خاص ہے۔

(۱۵۹۴۸) حَدَّثَنِي قُرَيْشُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ الدَّرَاوَرْدِيِّ قَالَ أَخْبَرَنِي رَبِيعَةُ بْنُ أَبِي عَبْدِ الرَّحْمَنِ قَالَ سَمِعْتُ الْحَارِثَ بْنَ بِلَالِ بْنِ الْحَارِثِ يُحَدِّثُ عَنْ أَبِيهِ قَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَرَأَيْتَ مُتْعَةَ الْحَجِّ لَنَا خَاصَّةً أَمْ لِلنَّاسِ عَامَّةً فَقَالَ لَا بَلْ لَنَا خَاصَّةً

(۱۵۹۴۸) حضرت بلال بن حارث رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے بارگاہِ رسالت میں عرض کیا یا رسول اللہ! حج تمتع کا یہ طریقہ ہمارے لیے خاص ہے یا ہمیشہ کے لئے یہی حکم ہے؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا نہیں، بلکہ ہمارے ساتھ خاص ہے۔

حَدِيثُ حَبَّةَ وَسَوَاءٍ ابْنَيْ خَالِدٍ رضی اللہ عنہما

حضرت حبہ اور سواء رضی اللہ عنہما کی حدیثیں

(۱۵۹۴۹) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ قَالَ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ سَلَّامِ بْنِ شُرَحْبِيلَ عَنْ حَبَّةَ وَسَوَاءٍ ابْنَيْ خَالِدٍ قَالَا دَخَلْنَا عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ يُصْلِحُ شَيْئًا فَأَعَنَّاهُ فَقَالَ لَا تَأْيَسَا مِنَ الرِّزْقِ مَا تَهَزَّزَتْ رُءُوسُكُمَا

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

فَإِنَّ الْإِنْسَانَ تَلِدُهُ أُمُّهُ أَحْمَرَ لَيْسَ عَلَيْهِ قِشْرَةٌ ثُمَّ يَرْزُقُهُ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ

(۱۵۹۴۹) حضرت حبہ رضی اللہ عنہ اور سواء رضی اللہ عنہ ''جو خالد کے بیٹے ہیں'' کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ ہم لوگ نبی علیہ السلام کی خدمت میں حاضر ہوئے، اس وقت آپ صلی اللہ علیہ وسلم کوئی چیز ٹھیک کر رہے تھے، لیکن اس نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو تھکا دیا، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ہم سے فرمایا کہ جب تک تمہارے سر حرکت کر سکتے ہیں، کبھی بھی رزق سے مایوس نہ ہونا، کیونکہ انسان کو اس کی ماں جنم دیتی ہے تو وہ چوزے کی طرح ہوتا ہے جس پر کوئی چھلکا نہیں ہوتا، اس کے بعد اللہ اسے رزق عطاء فرماتا ہے۔

(۱۵۹۵۰) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ قَالَ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ سَلَّامٍ أَبِي شُرَحْبِيلَ قَالَ سَمِعْتُ حَبَّةَ وَسَوَاءَ ابْنَيْ خَالِدٍ يَقُولَانِ أَتَيْنَا رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ يَعْمَلُ عَمَلًا أَوْ يَبْنِي بِنَاءً فَأَعْنَاهُ عَلَيْهِ فَلَمَّا فَرَغَ دَعَا لَنَا وَقَالَ لَا تَأْيَسَا مِنَ الْخَيْرِ مَا تَهَزَّزَتْ رُءُوسُكُمَا إِنَّ الْإِنْسَانَ تَلِدُهُ أُمُّهُ أَحْمَرَ لَيْسَ عَلَيْهِ قِشْرَةٌ ثُمَّ يُعْطِيهِ اللَّهُ وَيَرْزُقُهُ

(۱۵۹۵۰) حضرت حبہ رضی اللہ عنہ اور سواء رضی اللہ عنہ ''جو خالد کے بیٹے ہیں'' کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ ہم لوگ نبی علیہ السلام کی خدمت میں حاضر ہوئے، اس وقت آپ صلی اللہ علیہ وسلم کوئی چیز ٹھیک کر رہے تھے، لیکن اس نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو تھکا دیا، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ہم سے فرمایا کہ جب تک تمہارے سر حرکت کر سکتے ہیں، کبھی بھی رزق سے مایوس نہ ہونا، کیونکہ انسان کو اس کی ماں جنم دیتی ہے تو وہ چوزے کی طرح ہوتا ہے جس پر کوئی چھلکا نہیں ہوتا، اس کے بعد اللہ اسے رزق عطاء فرماتا ہے۔

حَدِيثُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي الْجَدْعَاءِ رضی اللہ عنہ

حضرت عبداللہ بن ابی الجدعاء رضی اللہ عنہ کی حدیث

(۱۵۹۵۱) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ حَدَّثَنَا خَالِدٌ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ شَقِيقٍ قَالَ جَلَسْتُ إِلَى رَهْطٍ أَنَا رَابِعُهُمْ بِإِيلِيَاءَ فَقَالَ أَحَدُهُمْ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لَيَدْخُلَنَّ الْجَنَّةَ بِشَفَاعَةِ رَجُلٍ مِنْ أُمَّتِي أَكْثَرُ مِنْ بَنِي تَمِيمٍ قُلْنَا سِوَاكَ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ سِوَايَ قُلْتُ أَنْتَ سَمِعْتَهُ قَالَ نَعَمْ فَلَمَّا قَامَ قُلْتُ مَنْ هَذَا قَالُوا ابْنُ أَبِي الْجَدْعَاءِ [صححه ابن حبان (۷۳۷۶)، والحاكم (۱/ ۷۰). قال الترمذي: حسن صحيح غريب. قال الألباني: صحيح (الترمذي: ۲۴۳۸، ابن ماجة: ۴۳۱۶)]. [انظر: ۱۵۹۵۲، ۲۳۴۹۳].

(۱۵۹۵۱) عبداللہ بن شقیق رحمۃ اللہ علیہ کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ ایلیاء میں ایک جماعت کے ساتھ میں بھی بیٹھا ہوا تھا جن میں سے چوتھا فرد میں تھا، اس دوران ان میں سے ایک نے کہنا شروع کیا کہ میں نے نبی علیہ السلام کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ میری امت کے ایک آدمی کی سفارش کی وجہ سے بنو تمیم کی تعداد سے زیادہ لوگ جنت میں داخل ہوں گے، ہم نے پوچھا یا رسول اللہ! یہ شفاعت آپ کی شفاعت کے علاوہ ہوگی؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا ہاں! میرے علاوہ ہوگی۔

میں نے ان سے پوچھا کہ کیا واقعی آپ نے نبی علیہ السلام سے یہ حدیث سنی ہے؟ انہوں نے کہا جی ہاں! جب وہ مجلس سے

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اٹھ کھڑے ہوئے تو میں نے لوگوں سے پوچھا کہ یہ کون ہیں؟ انہوں نے بتایا کہ یہ حضرت عبداللہ بن ابی الجدعاء رضی اللہ عنہ ہیں۔

(۱۵۹۵۲) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا وُهَيْبٌ قَالَ حَدَّثَنَا خَالِدٌ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ شَقِيقٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي الْجَدْعَاءِ أَنَّهُ سَمِعَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لَيَدْخُلَنَّ الْجَنَّةَ بِشَفَاعَةِ رَجُلٍ مِنْ أُمَّتِي أَكْثَرُ مِنْ بَنِي تَمِيمٍ فَقَالُوا يَا رَسُولَ اللَّهِ سِوَاكَ قَالَ سِوَايَ سِوَايَ قُلْتُ أَنْتَ سَمِعْتَهُ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أَنَا سَمِعْتُهُ

[راجع: ۱۵۹۵۱].

(۱۵۹۵۲) حضرت عبداللہ بن ابی الجدعاء رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ انہوں نے نبی علیہ السلام کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ میری امت کے ایک آدمی کی سفارش کی وجہ سے بنوتمیم کی تعداد سے زیادہ لوگ جنت میں داخل ہوں گے، ہم نے پوچھا یا رسول اللہ! یہ شفاعت آپ کی شفاعت کے علاوہ ہوگی؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا ہاں! میرے علاوہ ہوگی۔

میں نے ان سے پوچھا کہ کیا واقعی آپ نے نبی علیہ السلام سے یہ حدیث سنی ہے؟ انہوں نے کہا جی ہاں!

حَدِيثُ عُبَادَةَ بْنِ قُرْطٍ رضی اللہ عنہ

حضرت عبادہ بن قرط رضی اللہ عنہ کی حدیث

(۱۵۹۵۳) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ قَالَ أَخْبَرَنَا أَيُّوبُ عَنْ حُمَيْدِ بْنِ هِلَالٍ قَالَ قَالَ عُبَادَةُ بْنُ قُرْطٍ إِنَّكُمْ لَتَأْتُونَ أُمُورًا هِيَ أَدَقُّ فِي أَعْيُنِكُمْ مِنْ الشَّعْرِ كُنَّا نَعُدُّهَا عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمُوبِقَاتِ قَالَ فَذُكِرَ ذَلِكَ لِمُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ فَقَالَ صَدَقَ وَأَرَى جَرَّ الْإِزَارِ مِنْهَا [انظر: ۲۱۰۳۰].

(۱۵۹۵۳) حضرت عبادہ بن قرط رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ تم لوگ ایسے کاموں کا ارتکاب کرتے ہو جن کی حیثیت تمہاری نظروں میں بال سے بھی کم ہوتی ہے لیکن ہم لوگ نبی علیہ السلام کے دور باسعادت میں انہی چیزوں کو مہلکات میں شمار کرتے تھے۔

حَدِيثُ مَعْنِ بْنِ يَزِيدَ السُّلَمِيِّ رضی اللہ عنہ

حضرت معن بن یزید سلمی رضی اللہ عنہ کی حدیثیں

(۱۵۹۵۴) حَدَّثَنَا مُصْعَبُ بْنُ الْمِقْدَامِ وَمُحَمَّدُ بْنُ سَابِقٍ قَالَا حَدَّثَنَا إِسْرَائِيلُ عَنْ أَبِي الْجُوَيْرِيَةِ أَنَّ مَعْنَ بْنَ يَزِيدَ حَدَّثَهُ قَالَ بَايَعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَا وَأَبِي وَجَدِّي وَخَطَبَ عَلَيَّ فَأَنْكَحَنِي وَخَاصَمْتُ إِلَيْهِ فَكَانَ أَبِي يَزِيدُ خَرَجَ بِدَنَانِيرَ يَتَصَدَّقُ بِهَا فَوَضَعَهَا عِنْدَ رَجُلٍ فِي الْمَسْجِدِ فَأَخَذْتُهَا فَأَتَيْتُهُ بِهَا فَقَالَ وَاللَّهِ مَا إِيَّاكَ أَرَدْتُ بِهَا فَخَاصَمْتُهُ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ لَكَ مَا نَوَيْتَ يَا يَزِيدُ وَلَكَ يَا مَعْنُ مَا أَخَذْتَ [صححه البخاري (۱۴۲۲)]. [انظر: ۱۵۹۵۷، ۱۸۴۶۴].

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۱۵۹۵۴) حضرت معن بن یزید رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے، میرے والد اور دادا نے نبی علیہ السلام سے بیعت کی، پھر نبی علیہ السلام نے میرے پیغامِ نکاح پر خطبہ پڑھ کر میرا نکاح کر دیا، میرے والد یزید نے کچھ دینار صدقہ کی نیت سے نکالے اور مسجد میں ایک آدمی کے ہاتھ پر رکھ دیئے، (وہ آدمی میں ہی تھا) میں نے وہ دینار لے لیے اور ان کے پاس واپس لے کر آیا تو وہ کہنے لگے کہ میں نے تو تمہیں یہ دینار نہیں دینا چاہے تھے، میں یہ مقدمہ لے کر نبی علیہ السلام کی خدمت میں حاضر ہوا تو نبی علیہ السلام نے فرمایا یزید! تمہیں اپنی نیت کا ثواب مل گیا اور معن! جو تمہارے ہاتھ لگ گیا وہ تمہارا ہو گیا۔

(۱۵۹۵۵) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ حَمَّادٍ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنْ عَاصِمِ بْنِ كُلَيْبٍ قَالَ حَدَّثَنِي سُهَيْلُ بْنُ ذِرَاعٍ أَنَّهُ سَمِعَ مَعْنَ بْنَ يَزِيدَ أَوْ أَبَا مَعْنٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اجْتَمِعُوا فِي مَسَاجِدِكُمْ فَإِذَا اجْتَمَعَ قَوْمٌ فَلْيُؤْذِنُونِي قَالَ فَاجْتَمَعْنَا أَوَّلَ النَّاسِ فَأَتَيْنَاهُ فَجَاءَ يَمْشِي مَعَنَا حَتَّى جَلَسَ إِلَيْنَا فَتَكَلَّمَ مُتَكَلِّمٌ مِنَّا فَقَالَ الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي لَيْسَ لِلْحَمْدِ دُونَهُ مُقْتَصَرٌ وَلَيْسَ وَرَائَهُ مَنْفَذٌ وَنَحْوًا مِنْ هَذَا فَغَضِبَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَامَ فَتَلَاوَمْنَا وَلَامَ بَعْضُنَا بَعْضًا فَقُلْنَا خَصَّنَا اللَّهُ بِهِ أَنْ أَتَانَا أَوَّلَ النَّاسِ وَأَنْ فَعَلَ وَفَعَلَ قَالَ فَأَتَيْنَاهُ فَوَجَدْنَاهُ فِي مَسْجِدِ بَنِي فُلَانٍ فَكَلَّمْنَاهُ فَأَقْبَلَ يَمْشِي مَعَنَا حَتَّى جَلَسَ فِي مَجْلِسِهِ الَّذِي كَانَ فِيهِ أَوْ قَرِيبًا مِنْهُ ثُمَّ قَالَ إِنَّ الْحَمْدَ لِلَّهِ مَا شَاءَ اللَّهُ جَعَلَ بَيْنَ يَدَيْهِ وَمَا شَاءَ جَعَلَ خَلْفَهُ وَإِنَّ مِنَ الْبَيَانِ سِحْرًا ثُمَّ أَقْبَلَ عَلَيْنَا فَأَمَرَنَا وَكَلَّمَنَا وَعَلَّمَنَا

(۱۵۹۵۵) حضرت معن رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا مسجد میں سب لوگ جمع ہو جاؤ، اور جب لوگ جمع ہو جائیں تو مجھے اطلاع کر دو، چنانچہ سب سے پہلے ہم لوگ آئے، تھوڑی دیر بعد نبی علیہ السلام باوقار طریقے سے چلتے ہوئے تشریف لائے اور آ کر رونق افروز ہو گئے، اسی اثناء میں ہم میں سے ایک آدمی تک بندی کے ساتھ کلام کرتے ہوئے کہنے لگا اس اللہ کے لئے تمام تعریفیں ہیں جس کی تعریف کے پیچھے کوئی غرض نہیں ہے، اس کے آگے کوئی سوراخ نہیں ہے، وغیرہ وغیرہ نبی علیہ السلام غصے میں آ کر کھڑے ہو گئے۔

ہم ایک دوسرے کو ملامت کرنے لگے کہ اللہ نے ہمیں سب سے پہلے حاضر ہونے کی خصوصیت عطاء فرمائی تھی اور فلاں شخص نے یہ حرکت کر دی، پھر ہم نبی علیہ السلام کی خدمت میں حاضر ہوئے تو آپ کو بنو فلاں کی مسجد میں پایا، ہم نے نبی علیہ السلام کو راضی کرنے کے لئے کوشش کی تو نبی علیہ السلام ہمارے ساتھ چلتے ہوئے آئے اور پہلے والی نشست پر آ کر بیٹھ گئے اور فرمایا تمام تعریفیں اللہ کے لئے ہیں، وہ جسے چاہتا ہے اپنے سامنے کر لیتا ہے اور جسے چاہتا ہے پیچھے کر دیتا ہے، اور بعض بیان جادو کا سا اثر رکھتے ہیں، پھر نبی علیہ السلام نے ہماری طرف متوجہ ہو کر ہمیں کچھ احکامات بتائے اور کچھ باتیں تعلیم فرمائیں۔

(۱۵۹۵۶) حَدَّثَنَا عَفَّانُ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ قَالَ حَدَّثَنَا عَاصِمُ بْنُ كُلَيْبٍ قَالَ حَدَّثَنِي أَبُو الْجُوَيْرِيَةِ قَالَ أَصَبْتُ جَرَّةً حَمْرَاءَ فِيهَا دَنَانِيرُ فِي إِمَارَةِ مُعَاوِيَةَ فِي أَرْضِ الرُّومِ قَالَ وَعَلَيْنَا رَجُلٌ مِنْ أَصْحَابِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ بَنِي سُلَيْمٍ يُقَالُ لَهُ مَعْنُ بْنُ يَزِيدَ قَالَ فَأَتَيْتُ بِهَا يَقْسِمُهَا بَيْنَ الْمُسْلِمِينَ فَأَعْطَانِي مِثْلَ مَا أَعْطَى رَجُلًا مِنْهُمْ ثُمَّ قَالَ لَوْلَا أَنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَرَأَيْتُهُ يَفْعَلُهُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لَا نَفَلَ إِلَّا بَعْدَ الْخُمُسِ إِذًا لَأَعْطَيْتُكَ قَالَ ثُمَّ أَخَذَ فَعَرَضَ عَلَيَّ مِنْ نَصِيبِهِ فَأَبَيْتُ عَلَيْهِ قُلْتُ مَا أَنَا بِأَحَقَّ بِهِ مِنْكَ

(۱۵۹۵۶) ابوالجویریہ رحمہ اللہ کہتے ہیں کہ حضرت امیر معاویہ رضی اللہ عنہ کے دورِ خلافت میں سرزمین روم میں مجھے سرخ رنگ کا ایک مٹکا ملا جس میں دینار بھرے ہوئے تھے، ہمارے سپہ سالار بنوسلیم میں سے نبی علیہ السلام کے ایک صحابی تھے جن کا نام معن بن یزید تھا، میں وہ مٹکا ان کے پاس لے کر آیا تا کہ وہ اسے مسلمانوں میں تقسیم کر دیں، چنانچہ انہوں نے مجھے بھی اتنا ہی دیا جتنا ایک عام آدمی کو دیا تھا، پھر فرمایا کہ اگر میں نے نبی علیہ السلام کو یہ فرماتے ہوئے سنا اور کرتے ہوئے دیکھا نہ ہوتا کہ خمس کے بعد انعام نہیں رہتا تو میں یہ سارا کچھ تمہیں دے دیتا، پھر انہوں نے مجھے اپنا حصہ دینے کی پیشکش کی لیکن میں نے اسے لینے سے انکار کر دیا اور کہا کہ میں آپ سے زیادہ اس کا حقدار نہیں ہوں۔

(۱۵۹۵۷) حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ وَسُرَيْجُ بْنُ النُّعْمَانِ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنْ أَبِي الْجُوَيْرِيَةِ قَالَ حَدَّثَنَا عَفَّانُ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو الْجُوَيْرِيَةِ عَنْ مَعْنِ بْنِ يَزِيدَ قَالَ بَايَعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَا وَأَبِي وَجَدِّي وَخَاصَمْتُ إِلَيْهِ فَأَفْلَجَنِي وَخَطَبَ عَلَيَّ فَأَنْكَحَنِي [راجع: ۱۵۹۵۴].

(۱۵۹۵۷) حضرت معن بن یزید رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام کے ہاتھ پر میں نے، میرے والد اور دادا نے بیعت کی، میں نے نبی علیہ السلام کے سامنے اپنا مقدمہ رکھا تو نبی علیہ السلام نے میرے حق میں فیصلہ کر دیا، اور میرے پیغامِ نکاح پر خطبہ پڑھ کر میرا نکاح کر دیا۔

(۱۵۹۵۷م) حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ سَعِيدٍ قَال حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنْ أَبِي الْجُوَيْرِيَةِ عَنْ مَعْنِ ابْنِ يَزِيدَ السُّلَمِيِّ قَالَ سَمِعْتُهُ يَقُولُ بَايَعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَا وَأَبِي وَجَدِّي وَخَاصَمْتُ إِلَيْهِ فَأَفْلَجَنِي وَخَطَبَ عَلَيَّ فَأَنْكَحَنِي [انظر: ۱۸۴٦٤] [سقط من الميمنية].

(۱۵۹۵۷م) حضرت معن بن یزید رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام کے ہاتھ پر میں نے، میرے والد اور دادا نے بیعت کی، میں نے نبی علیہ السلام کے سامنے اپنا مقدمہ رکھا تو نبی علیہ السلام نے میرے حق میں فیصلہ کر دیا، اور میرے پیغامِ نکاح پر خطبہ پڑھ کر میرا نکاح کر دیا۔

حَدِيثُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ ثَابِتٍ رضی اللہ عنہ

حضرت عبداللہ بن ثابت رضی اللہ عنہ کی حدیث

(۱۵۹۵۸) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ قَالَ أَنْبَأَنَا سُفْيَانُ عَنْ جَابِرٍ عَنْ الشَّعْبِيِّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ ثَابِتٍ قَالَ جَاءَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنِّي مَرَرْتُ بِأَخٍ لِي مِنْ بَنِي قُرَيْظَةَ فَكَتَبَ لِي

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

جَوَامِعَ مِنْ التَّوْرَاةِ أَلَا أَعْرِضُهَا عَلَيْكَ قَالَ فَتَغَيَّرَ وَجْهُ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ عَبْدُ اللَّهِ فَقُلْتُ لَهُ أَلَا تَرَى مَا بِوَجْهِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ عُمَرُ رَضِينَا بِاللَّهِ رَبًّا وَبِالْإِسْلَامِ دِينًا وَبِمُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَسُولًا قَالَ فَسُرِّيَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثُمَّ قَالَ وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ لَوْ أَصْبَحَ فِيكُمْ مُوسَى ثُمَّ اتَّبَعْتُمُوهُ وَتَرَكْتُمُونِي لَضَلَلْتُمْ إِنَّكُمْ حَظِّي مِنْ الْأُمَمِ وَأَنَا حَظُّكُمْ مِنْ النَّبِيِّينَ

[اخرجه عبدالرزاق (١٠١٦٤) اسناده ضعيف]. [انظر: ١٨٥٢٥].

(۱۵۹۵۸) حضرت عبداللہ بن ثابت رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ، نبی علیہ السلام کی خدمت میں ایک کتاب لے کر آئے اور کہنے لگے یا رسول اللہ! بنو قریظہ میں میرا اپنے ایک بھائی پر گذر ہوا، اس نے مجھے تورات کی جامع باتیں لکھ کر مجھے دی ہیں، کیا وہ میں آپ کے سامنے پیش کروں؟ اس پر نبی علیہ السلام کے روئے انور کا رنگ بدل گیا، میں نے حضرت عمر رضی اللہ عنہ سے کہا کہ آپ نبی علیہ السلام کے چہرے کو نہیں دیکھ رہے؟ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے یہ دیکھ کر عرض کیا ہم اللہ کو رب مان کر، اسلام کو دین مان کر اور محمد صلی اللہ علیہ وسلم کو رسول مان کر راضی ہیں، تو نبی علیہ السلام کی وہ کیفیت ختم ہو گئی، پھر فرمایا اس ذات کی قسم جس کے دست قدرت میں میری جان ہے، اگر موسیٰ بھی زندہ ہوتے اور تم مجھے چھوڑ کر ان کی پیروی کرنے لگتے تو تم گمراہ ہو جاتے، امتوں سے تم میرا حصہ ہو اور انبیاء میں سے میں تمہارا حصہ ہوں۔

حَدِيثُ رَجُلٍ مِنْ جُهَيْنَةَ

ایک جہنی صحابی رضی اللہ عنہ کی روایت

(۱۵۹۵۹) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ آدَمَ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ رَجُلٍ مِنْ جُهَيْنَةَ قَالَ سَمِعَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ يَقُولُ يَا حَرَامُ فَقَالَ يَا حَلَالُ

(۱۵۹۵۹) ایک جہنی صحابی رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ وہ ایک مرتبہ کسی کو ''یا حرام'' کہہ کر آواز دے رہے تھے، نبی علیہ السلام نے سن کر فرمایا ''یا حلال''۔

حَدِيثُ نُمَيْرٍ الْخُزَاعِيِّ رضی اللہ عنہ

حضرت نمیر خزاعی رضی اللہ عنہ کی حدیثیں

(۱۵۹۶۰) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ آدَمَ قَالَ حَدَّثَنَا عِصَامُ بْنُ قُدَامَةَ الْبَجَلِيُّ قَالَ حَدَّثَنِي مَالِكُ بْنُ نُمَيْرٍ الْخُزَاعِيُّ عَنْ أَبِيهِ قَالَ رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ قَاعِدٌ فِي الصَّلَاةِ قَدْ وَضَعَ ذِرَاعَهُ الْيُمْنَى عَلَى فَخِذِهِ الْيُمْنَى رَافِعًا بِأُصْبُعِهِ السَّبَّابَةِ قَدْ حَنَاهَا شَيْئًا وَهُوَ يَدْعُو [صححه ابن خزيمة (٧١٥ و٧١٦). قال الألباني: صحيح (ابو داود: ٩٩١، ابن ماجة: ٩١١، النسائي: ٣/٣٨ و٣٩). قال شعيب: صحيح لغيره دون: ((قد حناها

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

شيئا]. [انظر بعده].

(۱۵۹۶۰) حضرت نمیر خزاعی رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ میں نے نبی علیہ السلام کو بیٹھ کر نماز پڑھتے ہوئے دیکھا، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنا داہنا ہاتھ دائیں ران پر رکھا ہوا تھا، شہادت کی انگلی بلند کر رکھی تھی اور اسے تھوڑا سا موڑا ہوا تھا اور دعاء فرما رہے تھے۔

(۱۵۹۶۱) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا عِصَامُ بْنُ قُدَامَةَ عَنْ مَالِكِ بْنِ نُمَيْرٍ الْخُزَاعِيِّ عَنْ أَبِيهِ قَالَ رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاضِعًا يَدَهُ الْيُمْنَى عَلَى فَخِذِهِ الْيُمْنَى فِي الصَّلَاةِ يُشِيرُ بِأُصْبُعِهِ [راجع: ۱۵۹۶۰].

(۱۵۹۶۱) حضرت نمیر خزاعی رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ میں نے نبی علیہ السلام کو دیکھا، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنا داہنا ہاتھ دائیں ران پر رکھا ہوا تھا، اور شہادت کی انگلی سے اشارہ کر رہے تھے۔

حَدِيثُ جَعْدَةَ رضی اللہ عنہ

حضرت جعدہ رضی اللہ عنہ کی حدیثیں

(۱۵۹۶۲) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا إِسْرَائِيلَ قَالَ سَمِعْتُ جَعْدَةَ قَالَ سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَرَأَى رَجُلًا سَمِينًا فَجَعَلَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُومِئُ إِلَى بَطْنِهِ بِيَدِهِ وَيَقُولُ لَوْ كَانَ هَذَا فِي غَيْرِ هَذَا الْمَكَانِ لَكَانَ خَيْرًا لَكَ [اسناده ضعيف. صححه الحاكم (۱۲۱/٤). وقد صحح هذا الاسناد ابن حجر]. [انظر: ۱۵۹٦٤، ۱۹۱۹۳].

(۱۵۹۶۲) حضرت جعدہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ایک صحت مند آدمی کو دیکھا تو اس کے پیٹ کی طرف اپنے ہاتھ سے اشارہ کیا اور میں نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے سنا کہ اگر یہ اس کے علاوہ میں ہوتا تو تمہارے حق میں زیادہ بہتر ہوتا۔

(۱۵۹۶۳) قَالَ وَأُتِيَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِرَجُلٍ فَقَالُوا هَذَا أَرَادَ أَنْ يَقْتُلَكَ فَقَالَ لَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمْ تُرَعْ لَمْ تُرَعْ وَلَوْ أَرَدْتَ ذَلِكَ لَمْ يُسَلِّطْكَ اللَّهُ عَلَيَّ [اخرجه النسائی فی عمل اليوم والليلة (۱۰٦٤). اسناده ضعيف].

(۱۵۹۶۳) راوی کہتے ہیں کہ نبی علیہ السلام کی خدمت میں ایک شخص کو لایا گیا، صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کہہ رہے تھے کہ یہ آپ کو شہید کرنے کے ارادے سے آیا تھا، نبی علیہ السلام نے اس سے فرمایا گھبراؤ نہیں، اگر تم ایسا کرنا بھی چاہتے تو اللہ تمہیں مجھ پر یہ قدرت نہ عطاء فرماتا۔

(۱۵۹٦٤) حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ حَدَّثَنَا أَبُو إِسْرَائِيلَ فِي بَيْتِ قَتَادَةَ قَالَ سَمِعْتُ جَعْدَةَ وَهُوَ مَوْلَى أَبِي إِسْرَائِيلَ قَالَ رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَرَجُلٌ يَقُصُّ عَلَيْهِ رُؤْيَا وَذَكَرَ سِمَنَهُ وَعِظَمَهُ فَقَالَ لَهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَوْ كَانَ هَذَا فِي غَيْرِ هَذَا كَانَ خَيْرًا لَكَ [راجع: ۱۵۹٦۲].

(۱۵۹۶۴) حضرت جعدہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ایک صحت مند آدمی کو دیکھا تو اس کے پیٹ کی طرف اپنے ہاتھ سے اشارہ کیا اور میں نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے سنا کہ اگر یہ اس کے علاوہ میں ہوتا تو تمہارے حق میں زیادہ بہتر ہوتا۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ثالث مسند المكيين و المدنيين

حَدِيثُ مُحَمَّدَ بْنِ صَفْوَانَ رضی اللہ عنہ

حضرت محمد بن صفوان رضی اللہ عنہ کی حدیثیں

(۱۵۹۶۵) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَاصِمٍ الْأَحْوَلِ عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ صَفْوَانَ أَنَّهُ صَادَ أَرْنَبَيْنِ فَلَمْ يَجِدْ حَدِيدَةً يَذْبَحُهُمَا بِهَا فَذَبَحَهُمَا بِمَرْوَةٍ فَأَتَى رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَمَرَهُ بِأَكْلِهِمَا [صححه ابن حبان (۵۸۸۷). قال الألباني: صحيح (ابن ماجة: ۳۲۴۴، النسائي: ۷/۱۹۷ و ۲۲۵، ابو داود: ۲۸۲۲)]. [انظر: ۱۵۹۶۶م].

(۱۵۹۶۵) حضرت محمد بن صفوان رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ انہوں نے دو خرگوش شکار کیے، اس وقت انہیں ذبح کرنے کے لئے ان کے پاس لوہے کا کوئی دھاری دار آلہ نہ تھا، چنانچہ انہوں نے ان دونوں کو ایک تیز دھاری دار پتھر سے ذبح کر لیا، اور نبی علیہ السلام کی خدمت میں حاضر ہوئے، نبی علیہ السلام نے انہیں وہ کھانے کی اجازت دے دی۔

(۱۵۹۶۶) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ حَدَّثَنَا عَاصِمٌ عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنْ صَفْوَانَ بْنِ مُحَمَّدٍ أَوْ مُحَمَّدِ بْنِ صَفْوَانَ أَنَّهُ اصْطَادَ أَرْنَبَيْنِ فَلَمْ يَجِدْ حَدِيدَةً يَذْبَحُهُمَا بِهَا فَذَبَحَهُمَا بِمَرْوَةٍ فَأَتَى رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَمَرَهُ بِأَكْلِهِمَا [سقط من الميمنية].

(۱۵۹۶۶) حضرت محمد بن صفوان رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ انہوں نے دو خرگوش شکار کیے، اس وقت انہیں ذبح کرنے کے لئے ان کے پاس لوہے کا کوئی دھاری دار آلہ نہ تھا، چنانچہ انہوں نے ان دونوں کو ایک تیز دھاری دار پتھر سے ذبح کر لیا، اور نبی علیہ السلام کی خدمت میں حاضر ہوئے، نبی علیہ السلام نے انہیں وہ کھانے کی اجازت دے دی۔

(۱۵۹۶۶م) حَدَّثَنَا يَزِيدُ قَالَ أَخْبَرَنَا دَاوُدُ يَعْنِي ابْنَ أَبِي هِنْدٍ عَنْ عَامِرٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ صَفْوَانَ أَنَّهُ مَرَّ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِأَرْنَبَيْنِ مُعَلِّقُهُمَا فَذَكَرَ مَعْنَاهُ [راجع: ۱۵۹۶۶].

(۱۵۹۶۶م) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

حَدِيثُ أَبِي رَوْحٍ الْكَلَاعِيِّ رضی اللہ عنہ

حضرت ابوروح کلاعی رضی اللہ عنہ کی حدیثیں

(۱۵۹۶۷) حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ يُوسُفَ عَنْ شَرِيكٍ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عُمَيْرٍ عَنْ أَبِي رَوْحٍ الْكَلَاعِيِّ قَالَ صَلَّى بِنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَاةً فَقَرَأَ فِيهَا سُورَةَ الرُّومِ فَلَبَسَ عَلَيْهِ بَعْضُهَا قَالَ إِنَّمَا لَبَسَ عَلَيْنَا

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

الشَّيْطَانُ الْقِرَاءَةَ مِنْ أَجْلِ أَقْوَامٍ يَأْتُونَ الصَّلَاةَ بِغَيْرِ وُضُوءٍ فَإِذَا أَتَيْتُمُ الصَّلَاةَ فَأَحْسِنُوا الْوُضُوءَ [انظر: ١٥٩٦٨، ١٥٩٦٩، ٢٣٤٦٠، ٢٣٥١٣].

(۱۵۹۶۷) حضرت ابوروح رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام نے ہمیں کوئی نماز پڑھائی جس میں سورۂ روم کی تلاوت فرمائی، دورانِ تلاوت آپ صلی اللہ علیہ وسلم پر کچھ اشتباہ ہو گیا، نماز کے بعد نبی علیہ السلام نے فرمایا کہ شیطان نے ہمیں قراءت کے دوران اشتباہ میں ڈال دیا جس کی وجہ وہ لوگ ہیں جو نماز میں بغیر وضو کے آ جاتے ہیں، اس لئے جب تم نماز کے لئے آیا کرو تو خوب اچھی طرح وضو کیا کرو۔

(۱۵۹۶۸) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عُمَيْرٍ قَالَ سَمِعْتُ شَبِيبًا أَبَا رَوْحٍ يُحَدِّثُ عَنْ رَجُلٍ مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ صَلَّى الصُّبْحَ فَقَرَأَ فِيهَا الرُّومَ فَأَوْهَمَ فَذَكَرَهُ [قال ابن كثير: وهذا اسناد حسن ومتن حسن. قال الألباني: ضعيف (النسائي: ٢/١٥٦). قال شعيب، اسناده حسن]. [راجع: ١٥٩٦٧].

(۱۵۹۶۸) گزشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۱۵۹۶۹) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا أَبُو سَعِيدٍ مَوْلَى بَنِي هَاشِمٍ حَدَّثَنَا زَائِدَةُ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ عُمَيْرٍ قَالَ سَمِعْتُ شَبِيبًا أَبَا رَوْحٍ مِنْ ذِي الْكَلَاعِ عَنْ رَجُلٍ أَنَّهُ صَلَّى مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الصُّبْحَ فَقَرَأَ بِالرُّومِ فَتَرَدَّدَ فِي آيَةٍ فَلَمَّا انْصَرَفَ قَالَ إِنَّهُ يَلْبِسُ عَلَيْنَا الْقُرْآنَ أَنَّ أَقْوَامًا مِنْكُمْ يُصَلُّونَ مَعَنَا لَا يُحْسِنُونَ الْوُضُوءَ فَمَنْ شَهِدَ الصَّلَاةَ مَعَنَا فَلْيُحْسِنِ الْوُضُوءَ [راجع: ١٥٩٦٧].

(۱۵۹۶۹) حضرت ابوروح رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام نے ہمیں کوئی نماز پڑھائی جس میں سورۂ روم کی تلاوت فرمائی، دورانِ تلاوت آپ صلی اللہ علیہ وسلم پر کچھ اشتباہ ہو گیا، نماز کے بعد نبی علیہ السلام نے فرمایا کہ شیطان نے ہمیں قراءت کے دوران اشتباہ میں ڈال دیا جس کی وجہ وہ لوگ ہیں جو نماز میں بغیر وضو کے آ جاتے ہیں، اس لئے جب تم نماز کے لئے آیا کرو تو خوب اچھی طرح وضو کیا کرو۔

حَدِيثُ طَارِقِ بْنِ أَشْيَمَ الْأَشْجَعِيِّ أَبُو أَبِي مَالِكٍ رضی اللہ عنہ

حضرت طارق بن اشیم اشجعی رضی اللہ عنہ کی حدیثیں

(۱۵۹۷۰) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ قَالَ أَخْبَرَنَا أَبُو مَالِكٍ الْأَشْجَعِيُّ عَنْ أَبِيهِ أَنَّهُ سَمِعَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ يَقُولُ لِقَوْمٍ مَنْ وَحَّدَ اللَّهَ تَعَالَى وَكَفَرَ بِمَا يُعْبَدُ مِنْ دُونِهِ حَرُمَ مَالُهُ وَدَمُهُ وَحِسَابُهُ عَلَى اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ حَدَّثَنَا بِهِ يَزِيدُ بِوَاسِطٍ وَبَغْدَادَ قَالَ سَمِعَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ [صححه مسلم (٢٣)، وابن حبان

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۱۷۱)]. [انظر: ۱۵۹۷۳، ۰، ۲۷۷۵۵].

(۱۵۹۷۰) حضرت طارق رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ انہوں نے نبی علیہ السلام کو کسی قوم سے یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ جو شخص اللہ کی وحدانیت کا اقرار کرتا ہے اور دیگر معبودانِ باطلہ کا انکار کرتا ہے، اس کی جان، مال محفوظ اور قابل احترام ہو جاتے ہیں اور اس کا حساب کتاب اللہ کے ذمے ہوگا۔

(۱۵۹۷۱) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ بِبَغْدَادَ أَنْبَأَنَا أَبُو مَالِكٍ الْأَشْجَعِيُّ سَعْدُ بْنُ طَارِقٍ عَنْ أَبِيهِ أَنَّهُ سَمِعَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ بِحَسْبِ أَصْحَابِي الْقَتْلُ

(۱۵۹۷۱) حضرت طارق رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا میرے صحابہ رضی اللہ عنہم کے لئے شہادت کافی ہے۔

(۱۵۹۷۲) حَدَّثَنَا يَزِيدُ قَالَ أَخْبَرَنَا أَبُو مَالِكٍ الْأَشْجَعِيُّ قَالَ حَدَّثَنِي أَبِي أَنَّهُ سَمِعَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِذَا أَتَاهُ الْإِنْسَانُ يَقُولُ كَيْفَ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَقُولُ حِينَ أَسْأَلُ رَبِّي قَالَ قُلْ اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِي وَارْحَمْنِي وَاهْدِنِي وَارْزُقْنِي وَقَبَضَ أَصَابِعَهُ الْأَرْبَعَ إِلَّا الْإِبْهَامَ فَإِنَّ هَؤُلَاءِ يَجْمَعْنَ لَكَ دُنْيَاكَ وَآخِرَتَكَ [صححه مسلم (۲۶۹۷)، وابن خزيمة (۷٤٤، ۸٤۸)]. [انظر: ۱۵۹۷٦، ۲۷۷۵۳].

(۱۵۹۷۲) حضرت طارق رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام کے پاس جب کوئی شخص آ کر عرض کرتا کہ یا رسول اللہ! جب میں اپنے پروردگار سے دعاء کروں تو کیا کہا کروں؟ تو نبی علیہ السلام فرماتے یہ کہا کرو کہ اے اللہ! مجھے معاف فرما، مجھ پر رحم فرما، مجھے ہدایت عطاء فرما اور مجھے رزق عطاء فرما، اس کے بعد آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے انگوٹھے کو نکال کر باقی چار انگلیوں کو بند کر کے فرمایا یہ چیزیں دنیا اور آخرت دونوں کے لئے جامع ہیں۔

(۱۵۹۷۳) قَالَ وَسَمِعْتُهُ يَقُولُ لِلْقَوْمِ مَنْ وَحَّدَ اللَّهَ وَكَفَرَ بِمَا يُعْبَدُ مِنْ دُونِهِ حَرُمَ مَالُهُ وَدَمُهُ وَحِسَابُهُ عَلَى اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ [راجع: ۱۵۹۷۰].

(۱۵۹۷۳) حضرت طارق رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے نبی علیہ السلام کو کسی قوم سے یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ جو شخص اللہ کی وحدانیت کا اقرار کرتا ہے اور دیگر معبودانِ باطلہ کا انکار کرتا ہے، اس کی جان مال محفوظ اور قابل احترام ہو جاتے ہیں اور اس کا حساب کتاب اللہ کے ذمے ہوگا۔

(۱۵۹۷٤) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ قَالَ أَخْبَرَنَا أَبُو مَالِكٍ قَالَ قُلْتُ لِأَبِي يَا أَبَتِ إِنَّكَ قَدْ صَلَّيْتَ خَلْفَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَبِي بَكْرٍ وَعُمَرَ وَعُثْمَانَ وَعَلِيٍّ هَاهُنَا بِالْكُوفَةِ قَرِيبًا مِنْ خَمْسِ سِنِينَ أَكَانُوا يَقْنُتُونَ قَالَ أَيْ بُنَيَّ مُحْدَثٌ [قال الترمذي: حسن صحيح. قال الألباني، صحيح (ابن ماجة: ۱۲٤۱، الترمذي: ٤۰۲ و٤۰۳)]. [انظر: ۲۷۷۵۱، ۲۷۷۵۲].

(۱۵۹۷٤) ابو مالک رحمۃ اللہ علیہ کہتے ہیں کہ میں نے اپنے والد (حضرت طارق رضی اللہ عنہ) سے پوچھا کہ ابا جان! آپ نے تو نبی علیہ السلام

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

کے پیچھے بھی نماز پڑھی ہے، حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ وعمر رضی اللہ عنہ وعثمان رضی اللہ عنہ اور یہاں کوفہ میں تقریباً پانچ سال تک حضرت علی رضی اللہ عنہ کے پیچھے بھی نماز پڑھی ہے، کیا یہ حضرات قنوت پڑھتے تھے؟ انہوں نے فرمایا بیٹا! یہ نوایجاد چیز ہے۔

(۱۵۹۷۵) حَدَّثَنَا حُسَيْنُ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا خَلَفٌ يَعْنِي ابْنَ خَلِيفَةَ عَنْ أَبِي مَالِكٍ الْأَشْجَعِيِّ عَنْ أَبِيهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ رَآنِي فِي الْمَنَامِ فَقَدْ رَآنِي [اخرجه الترمذى فى الشمائل (٤٠٨). قال الهيثمي: رجاله رجال الصحيح. قال شعيب: صحيح]. [انظر: ٢٧٧٥٠].

(۱۵۹۷۵) حضرت طارق رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جس شخص نے خواب میں میری زیارت کی، اس نے مجھ ہی کو دیکھا۔

(۱۵۹۷۶) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَاحِدِ يَعْنِي ابْنَ زِيَادٍ حَدَّثَنَا أَبُو مَالِكٍ الْأَشْجَعِيُّ قَالَ حَدَّثَنِي أَبِي طَارِقُ بْنُ أَشْيَمَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُعَلِّمُ مَنْ أَسْلَمَ يَقُولُ اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِي وَارْحَمْنِي وَارْزُقْنِي وَهُوَ يَقُولُ هَؤُلَاءِ يَجْمَعْنَ لَكَ خَيْرَ الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ [انظر: ١٥٩٧٣].

(۱۵۹۷۶) حضرت طارق رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام کے پاس جب کوئی شخص آ کر اسلام قبول کرتا تو نبی علیہ السلام اسے یہ دعاء سکھاتے تھے کہ اے اللہ! مجھے معاف فرما، مجھ پر رحم فرما، مجھے ہدایت عطاء فرما اور مجھے رزق عطاء فرما، اس کے بعد آپ صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے یہ چیزیں دنیا اور آخرت دونوں کے لئے جامع ہیں۔

(۱۵۹۷۷) حَدَّثَنَا بَكْرُ بْنُ عِيسَى أَبُو بِشْرٍ الْبَصْرِيُّ الرَّاسِبِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو مَالِكٍ الْأَشْجَعِيُّ قَالَ سَمِعْتُ أَبِي وَسَأَلْتُهُ فَقَالَ كَانَ خِضَابُنَا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْوَرْسَ وَالزَّعْفَرَانَ

(۱۵۹۷۷) ابومالک رحمۃ اللہ علیہ کہتے ہیں کہ میں نے اپنے والد صاحب سے ایک سوال کے جواب میں فرماتے ہوئے سنا کہ نبی علیہ السلام کے دور میں ہم ورس اور زعفران سے چیزوں کو رنگتے تھے۔

حَدِيثُ عَبْدِ اللَّهِ الْيَشْكُرِيِّ عَنْ رَجُلٍ عَنِ النَّبِيِّ صلی اللہ علیہ وسلم

عبداللہ یشکری رحمۃ اللہ علیہ کی ایک صحابی رضی اللہ عنہ سے روایت

(۱۵۹۷۸) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ عَمْرِو بْنِ حَسَّانَ يَعْنِي الْمُسْلِيَّ قَالَ حَدَّثَنَا الْمُغِيرَةُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْيَشْكُرِيُّ عَنْ أَبِيهِ قَالَ دَخَلْتُ مَسْجِدَ الْكُوفَةِ أَوَّلَ مَا بُنِيَ مَسْجِدُهَا وَهُوَ فِي أَصْحَابِ التَّمْرِ يَوْمَئِذٍ وَجُدُرُهُ مِنْ سِهْلَةٍ فَإِذَا رَجُلٌ يُحَدِّثُ النَّاسَ قَالَ بَلَغَنِي حَجَّةُ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَجَّةَ الْوَدَاعِ فَاسْتَتْبَعْتُ رَاحِلَةً مِنْ إِبِلِي ثُمَّ خَرَجْتُ حَتَّى جَلَسْتُ لَهُ فِي طَرِيقِ عَرَفَةَ أَوْ وَقَفْتُ لَهُ فِي طَرِيقِ عَرَفَةَ قَالَ فَإِذَا رَكْبٌ عَرَفْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِيهِمْ بِالصِّفَةِ فَقَالَ رَجُلٌ أَمَامَهُ خَلِّ لِي عَنْ طَرِيقِ الرِّكَابِ فَقَالَ النَّبِيُّ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَيْحَهُ فَأَرَبٌ مَا لَهُ فَدَنَوْتُ مِنْهُ حَتَّى اخْتَلَفَتْ رَأْسُ النَّاقَتَيْنِ قَالَ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ دُلَّنِي عَلَى عَمَلٍ يُدْخِلُنِي الْجَنَّةَ وَيُنْجِينِي مِنْ النَّارِ قَالَ بَخٍ بَخٍ لَئِنْ كُنْتَ قَصَّرْتَ فِي الْخُطْبَةِ لَقَدْ أَبْلَغْتَ فِي الْمَسْأَلَةِ افْقَهْ إِذًا تَعْبُدُ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ لَا تُشْرِكُ بِهِ شَيْئًا وَتُقِيمُ الصَّلَاةَ وَتُؤَدِّي الزَّكَاةَ وَتَحُجُّ الْبَيْتَ وَتَصُومُ رَمَضَانَ خَلِّ طَرِيقَ الرِّكَابِ [انظر: ۱۵۹۷۹، ۱۵۹۸۰، ۲۳۵۵۱].

(۱۵۹۷۸) عبداللہ یشکری رحمہ اللہ کہتے ہیں کہ جب کوفہ کی جامع مسجد پہلی مرتبہ تعمیر ہوئی تو میں وہاں گیا، اس وقت وہاں کھجوروں کے درخت بھی تھے اور اس کی دیواریں ریت جیسی مٹی کی تھیں، وہاں ایک صاحب یہ حدیث بیان کر رہے تھے کہ مجھے نبی علیہ السلام کے حجۃ الوداع کی خبر ملی تو میں نے اپنے اونٹوں میں سے ایک قابل سواری اونٹ چھانٹ کر نکالا، اور روانہ ہو گیا، یہاں تک کہ عرفہ کے راستے میں ایک جگہ پہنچ کر بیٹھ گیا، جب نبی علیہ السلام سوار ہوئے تو میں نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو آپ کے حلیہ کی وجہ سے پہچان لیا۔

اسی دوران ایک آدمی جوان سے آگے تھا، کہنے لگا کہ سواریوں کے راستے سے ہٹ جاؤ، نبی علیہ السلام نے فرمایا ہو سکتا ہے کہ اسے کوئی کام ہو، چنانچہ میں نبی علیہ السلام کے اتنا قریب ہوا کہ دونوں سواریوں کے سر ایک دوسرے کے قریب آ گئے، میں نے عرض کیا یا رسول اللہ! مجھے کوئی ایسا عمل بتا دیجئے جو مجھے جنت میں داخل کر دے اور جہنم سے نجات کا سبب بن جائے؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا واہ واہ! میں نے خطبہ میں اختصار سے کام لیا تھا اور تم نے بہت عمدہ سوال کیا، اگر تم سمجھدار ہوئے تو تم صرف اللہ کی عبادت کرنا، اس کے ساتھ کسی کو شریک نہ ٹھہرانا، نماز قائم کرنا، زکوٰۃ ادا کرنا، بیت اللہ کا حج کرنا، ماہ رمضان کے روزے رکھنا، اب سواریوں کے لئے راستہ چھوڑ دو۔

(۱۵۹۷۹) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ يُونُسَ قَالَ سَمِعْتُ هَذَا الْحَدِيثَ مِنْ الْمُغِيرَةِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ أَبِيهِ نَحْوَهُ [راجع: ۱۵۹۷۸]

(۱۵۹۷۹) گزشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۱۵۹۸۰) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ قَالَ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنِ الْمُغِيرَةِ عَنْ أَبِيهِ قَالَ انْتَهَيْتُ إِلَى رَجُلٍ يُحَدِّثُ قَوْمًا فَجَلَسْتُ فَقَالَ وُصِفَ لِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَنَا بِمِنًى غَادِيًا إِلَى عَرَفَاتٍ فَذَكَرَ الْحَدِيثَ فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ خَبِّرْنِي بِعَمَلٍ يُقَرِّبُنِي مِنْ الْجَنَّةِ وَيُبَاعِدُنِي مِنْ النَّارِ قَالَ تُقِيمُ الصَّلَاةَ وَتُؤْتِي الزَّكَاةَ وَتَحُجُّ الْبَيْتَ وَتَصُومُ رَمَضَانَ وَتُحِبُّ لِلنَّاسِ مَا تُحِبُّ أَنْ يُؤْتَى إِلَيْكَ وَتَكْرَهُ لَهُمْ مَا تَكْرَهُ أَنْ يُؤْتَى إِلَيْكَ خَلِّ عَنْ وُجُوهِ الرِّكَابِ

(۱۵۹۸۰) مغیرہ کے والد کہتے ہیں کہ میں ایک مجلس میں بیٹھا، وہاں ایک صاحب یہ حدیث بیان کر رہے تھے کہ مجھے نبی علیہ السلام کے حجۃ الوداع کی خبر ملی تو میں عرفہ کے راستے میں ایک جگہ پہنچ کر بیٹھ گیا...... پھر راوی نے پوری حدیث ذکر کی اور کہا میں نے عرض کیا یا رسول اللہ! مجھے کوئی ایسا عمل بتا دیجئے جو مجھے جنت میں داخل کر دے اور جہنم سے نجات کا سبب بن جائے؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا نماز قائم کرنا، زکوٰۃ ادا کرنا، بیت اللہ کا حج کرنا، ماہ رمضان کے روزے رکھنا، لوگوں کے لئے وہی پسند کرنا جو اپنے لیے کرو، اور ان کے لئے بھی وہی ناپسند کرنا جو اپنے لیے کرو، اب سواریوں کے لئے راستہ چھوڑ دو۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

حَدِيثُ رَجُلٍ مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صلی اللہ علیہ وسلم

ایک صحابی رضی اللہ عنہ کی روایت

(۱۵۹۸۱) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ عَنْ مُرَّةَ الطَّيِّبِ قَالَ حَدَّثَنِي رَجُلٌ مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي غُرْفَتِي هَذِهِ حَسِبْتُ قَالَ خَطَبَنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ النَّحْرِ عَلَى نَاقَةٍ لَهُ حَمْرَاءَ مُخَضْرَمَةٍ فَقَالَ هَذَا يَوْمُ النَّحْرِ وَهَذَا يَوْمُ الْحَجِّ الْأَكْبَرِ [اخرجه النسائی فی الکبری (۴۰۹۹). قال شعیب: اسناده صحیح]. [انظر: ۲۳۸۹۳].

(۱۵۹۸۱) مرۃ الطیب رحمۃ اللہ علیہ کہتے ہیں کہ مجھے اسی کمرے میں نبی علیہ السلام کے ایک صحابی رضی اللہ عنہ نے یہ حدیث سنائی تھی کہ نبی علیہ السلام نے دس ذی الحجہ کو اپنی سرخ اونٹنی پر سوار ہو کر خطبہ دیتے ہوئے ارشاد فرمایا یہ قربانی کا دن ہے، اور یہ حج اکبر کا دن ہے۔

حَدِيثُ مَالِكِ بْنِ نَضْلَةَ أَبِي الْأَحْوَصِ رضی اللہ عنہ

حضرت مالک بن نضلہ رضی اللہ عنہ کی حدیثیں

(۱۵۹۸۲) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ قَالَ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ أَبِي الْأَحْوَصِ الْجُشَمِيِّ عَنْ أَبِيهِ قَالَ رَآنِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَعَلَيَّ أَطْمَارٌ فَقَالَ هَلْ لَكَ مَالٌ قُلْتُ نَعَمْ قَالَ مِنْ أَيِّ الْمَالِ قُلْتُ مِنْ كُلِّ الْمَالِ قَدْ آتَانِي اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ مِنْ الشَّاءِ وَالْإِبِلِ قَالَ فَلْتُرَ نِعَمُ اللَّهِ وَكَرَامَتُهُ عَلَيْكَ فَذَكَرَ نَحْوَ حَدِيثِ شُعْبَةَ

(۱۵۹۸۲) حضرت مالک رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام نے مجھے پراگندہ حال دیکھا تو پوچھا کہ کیا تمہارے پاس کچھ مال و دولت ہے؟ میں نے عرض کیا جی ہاں! نبی علیہ السلام نے فرمایا کس قسم کا مال ہے؟ میں نے عرض کیا کہ اللہ نے مجھے ہر قسم کا مال مثلاً بکریاں اور اونٹ وغیرہ عطاء فرما رکھے ہیں، نبی علیہ السلام نے فرمایا پھر اللہ کی نعمتوں اور عزتوں کا اثر تم پر نظر آنا چاہئے۔

(۱۵۹۸۳) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا الْأَحْوَصِ يُحَدِّثُ عَنْ أَبِيهِ قَالَ أَتَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَنَا قَشِفُ الْهَيْئَةِ فَقَالَ هَلْ لَكَ مَالٌ قَالَ قُلْتُ نَعَمْ قَالَ مِنْ أَيِّ الْمَالِ قَالَ قُلْتُ مِنْ كُلِّ الْمَالِ مِنْ الْإِبِلِ وَالرَّقِيقِ وَالْخَيْلِ وَالْغَنَمِ فَقَالَ إِذَا آتَاكَ اللَّهُ مَالًا فَلْيُرَ عَلَيْكَ ثُمَّ قَالَ هَلْ تُنْتِجُ إِبِلُ قَوْمِكَ صِحَاحًا آذَانُهَا فَتَعْمَدُ إِلَى مُوسَى فَتَقْطَعُ آذَانَهَا فَتَقُولُ هَذِهِ بُحُرٌ وَتَشُقُّهَا أَوْ تَشُقُّ جُلُودَهَا وَتَقُولُ هَذِهِ صُرُمٌ وَتُحَرِّمُهَا عَلَيْكَ وَعَلَى أَهْلِكَ قَالَ نَعَمْ قَالَ فَإِنَّ مَا آتَاكَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ لَكَ وَسَاعِدُ اللَّهِ أَشَدُّ وَمُوسَى اللَّهِ أَحَدُّ وَرُبَّمَا قَالَ سَاعِدُ اللَّهِ أَشَدُّ مِنْ سَاعِدِكَ وَمُوسَى اللَّهِ أَحَدُّ مِنْ مُوسَاكَ قَالَ فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَرَأَيْتَ رَجُلًا نَزَلْتُ بِهِ فَلَمْ يُكْرِمْنِي وَلَمْ يَقْرِنِي ثُمَّ نَزَلَ بِي أَجْزِيهِ بِمَا صَنَعَ أَمْ أَقْرِيهِ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

قَالَ اقْرِهِ [صححه ابن حبان (٥٤١٦)، والحكم (١/٢٤). قال الترمذی: حسن صحيح. قال الألبانی: صحيح (ابو داود: ٤٠٦٣، الترمذی: ٢٠٠٦، النسائی: ٨/١٨٠ و ١٨١ و١٩٦)]. [انظر: ١٥٩٨٤، ١٥٩٨٦، ١٧٣٦١، ١٧٣٦٢، ١٧٣٦٣]، [تقدم قبله].

(۱۵۹۸۳) حضرت مالک رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام نے مجھے پراگندہ حال دیکھا تو پوچھا کہ کیا تمہارے پاس کچھ مال و دولت ہے؟ میں نے عرض کیا جی ہاں! نبی علیہ السلام نے فرمایا کس قسم کا مال ہے؟ میں نے عرض کیا کہ اللہ نے مجھے ہر قسم کا مال مثلاً بکریاں اور اونٹ وغیرہ عطاء فرما رکھے ہیں، نبی علیہ السلام نے فرمایا پھر اللہ کی نعمتوں اور عزتوں کا اثر تم پر نظر آنا چاہئے۔

پھر نبی علیہ السلام نے فرمایا کیا ایسا نہیں ہے کہ تمہاری قوم میں کسی کے یہاں اونٹ پیدا ہوتا ہے، اس کے کان صحیح سالم ہوتے ہیں اور تم استرا پکڑ کر اس کے کان کاٹ دیتے ہو اور کہتے ہو کہ یہ "بحر" ہے، کبھی ان کی کھال چھیل ڈالتے ہو اور کہتے ہو کہ یہ "صرم" ہے، کبھی انہیں اپنے اور اپنے اہل خانہ پر حرام قرار دے دیتے ہو؟ انہوں نے عرض کیا ایسا ہی ہے، نبی علیہ السلام نے فرمایا اللہ نے تم کو جو کچھ عطاء فرما رکھا ہے وہ سب حلال ہے، اللہ کا بازو زیادہ طاقتور ہے، اور اللہ کا استرا زیادہ تیز ہے، میں نے عرض کیا یا رسول اللہ! یہ بتائیے کہ اگر میں کسی شخص کے یہاں مہمان بن کر جاؤں اور وہ میرا اکرام کرے اور نہ ہی مہمان نوازی، پھر وہی شخص میرے یہاں مہمان بن کر آئے تو میں بھی اس کے ساتھ وہی سلوک کروں جو اس نے میرے ساتھ کیا تھا یا میں اس کی مہمان نوازی کروں؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا تم اس کی مہمان نوازی کرو۔

(١٥٩٨٤) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ قَالَ حَدَّثَنَا أَبِي وَإِسْرَائِيلُ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ أَبِي الْأَحْوَصِ عَنْ أَبِيهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هَلْ لَكَ مِنْ مَالٍ قَالَ قُلْتُ نَعَمْ مِنْ كُلِّ الْمَالِ قَدْ آتَانِي اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ مِنْ الْإِبِلِ وَمِنْ الْخَيْلِ وَالرَّقِيقِ قَالَ فَإِذَا آتَاكَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ خَيْرًا فَلْيُرَ عَلَيْكَ

(۱۵۹۸۴) حضرت مالک رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام نے مجھے پراگندہ حال دیکھا تو پوچھا کہ کیا تمہارے پاس کچھ مال و دولت ہے؟ میں نے عرض کیا جی ہاں! نبی علیہ السلام نے فرمایا کس قسم کا مال ہے؟ میں نے عرض کیا کہ اللہ نے مجھے ہر قسم کا مال مثلاً بکریاں اور اونٹ وغیرہ عطاء فرما رکھے ہیں، نبی علیہ السلام نے فرمایا پھر اللہ کی نعمتوں اور عزتوں کا اثر تم پر نظر آنا چاہئے۔

(١٥٩٨٥) حَدَّثَنَا عُبَيْدَةُ بْنُ حُمَيْدٍ أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ التَّيْمِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو الزَّعْرَاءِ عَنْ أَبِي الْأَحْوَصِ عَنْ أَبِيهِ مَالِكِ بْنِ نَضْلَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْأَيْدِي ثَلَاثَةٌ فَيَدُ اللَّهِ الْعُلْيَا وَيَدُ الْمُعْطِي الَّتِي تَلِيهَا وَيَدُ السَّائِلِ السُّفْلَى فَأَعْطِ الْفَضْلَ وَلَا تَعْجَزْ عَنْ نَفْسِكَ [صححه ابن خزيمة (٢٤٤٠)، والحاكم (١/٤٠٨). قال الألبانی: صحيح (ابو داود: ١٦٤٩)]. [انظر: ١٧٣٦٤].

(۱۵۹۸۵) حضرت مالک بن نضلہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا ہاتھوں کے تین مرتبے ہیں، اللہ کا ہاتھ سب سے اوپر ہوتا ہے، اس کے نیچے دینے والے کا ہاتھ ہوتا ہے اور مانگنے والے کا ہاتھ سب سے نیچے ہوتا ہے، اس لئے تم زائد

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

چیزوں کو دے دیا کرو، اور اپنے آپ سے عاجز نہ ہو جاؤ۔

(۱۵۹۸۶) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ أَبُو إِسْحَاقَ أَنْبَأَنَا قَالَ سَمِعْتُ أَبَا الْأَحْوَصِ يُحَدِّثُ عَنْ أَبِيهِ قَالَ أَتَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَنَا قَشِيفُ الْهَيْئَةِ فَقَالَ هَلْ لَكَ مَالٌ قَالَ قُلْتُ نَعَمْ قَالَ فَمَا مَالُكَ فَقَالَ مِنْ كُلِّ الْمَالِ مِنْ الْخَيْلِ وَالْإِبِلِ وَالرَّقِيقِ وَالْغَنَمِ قَالَ فَإِذَا آتَاكَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ مَالًا فَلْيُرَ عَلَيْكَ فَقَالَ هَلْ تُنْتِجُ إِبِلُ قَوْمِكَ صِحَاحًا آذَانُهَا فَتَعْمَدُ إِلَى الْمُوسَى فَتَقْطَعُهَا أَوْ تَقْطَعُهَا وَتَقُولُ هَذِهِ بُحُرٌ وَتَشُقُّ جُلُودَهَا وَتَقُولُ هَذِهِ صُرُمٌ فَتُحَرِّمُهَا عَلَيْكَ وَعَلَى أَهْلِكَ قَالَ قُلْتُ نَعَمْ قَالَ كُلُّ مَا آتَاكَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ لَكَ حِلٌّ وَسَاعِدُ اللَّهِ أَشَدُّ وَمُوسَى اللَّهِ أَحَدُّ وَرُبَّمَا قَالَهَا وَرُبَّمَا لَمْ يَقُلْهَا وَرُبَّمَا قَالَ سَاعِدُ اللَّهِ أَشَدُّ مِنْ سَاعِدِكَ وَمُوسَى اللَّهِ أَحَدُّ مِنْ مُوسَاكَ قَالَ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ رَجُلٌ نَزَلْتُ بِهِ فَلَمْ يَقْرِنِي وَلَمْ يُكْرِمْنِي ثُمَّ نَزَلَ بِي أَقْرِيهِ أَوْ أَجْزِيهِ بِمَا صَنَعَ قَالَ بَلْ اقْرِهِ [راجع: ۱۵۹۸۳].

(۱۵۹۸۶) حضرت مالک رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام نے مجھے پراگندہ حال دیکھا تو پوچھا کہ کیا تمہارے پاس کچھ مال و دولت ہے؟ میں نے عرض کیا جی ہاں! نبی علیہ السلام نے فرمایا کس قسم کا مال ہے؟ میں نے عرض کیا کہ اللہ نے مجھے ہر قسم کا مال مثلاً بکریاں اور اونٹ وغیرہ عطاء فرما رکھے ہیں، نبی علیہ السلام نے فرمایا پھر اللہ کی نعمتوں اور عزتوں کا اثر تم پر نظر آنا چاہئے۔

پھر نبی علیہ السلام نے فرمایا کیا ایسا نہیں ہے کہ تمہاری قوم میں کسی کے یہاں اونٹ پیدا ہوتا ہے، اس کے کان صحیح سالم ہوتے ہیں اور تم استرا پکڑ کر اس کے کان کاٹ دیتے ہو اور کہتے ہو کہ یہ ''بحر'' ہے، کبھی ان کی کھال چھیل ڈالتے ہو اور کہتے ہو کہ یہ ''صرم'' ہے، کبھی انہیں اپنے اور اپنے اہل خانہ پر حرام قرار دے دیتے ہو؟ انہوں نے عرض کیا ایسا ہی ہے، نبی علیہ السلام نے فرمایا اللہ نے تم کو جو کچھ عطاء فرما رکھا ہے وہ سب حلال ہے، اللہ کا بازو زیادہ طاقت ور ہے، اور اللہ کا استرا زیادہ تیز ہے، میں نے عرض کیا یا رسول اللہ! یہ بتائیے کہ اگر میں کسی شخص کے یہاں مہمان بن کر جاؤں اور وہ میرا اکرام کرے اور نہ ہی مہمان نوازی، پھر وہی شخص میرے یہاں مہمان بن کر آئے تو میں بھی اس کے ساتھ وہی سلوک کروں جو اس نے میرے ساتھ کیا تھا یا میں اس کی مہمان نوازی کروں؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا تم اس کی مہمان نوازی کرو۔

(۱۵۹۸۷) حَدَّثَنَا بَهْزُ بْنُ أَسَدٍ قَالَ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ قَالَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ عُمَيْرٍ عَنْ أَبِي الْأَحْوَصِ أَنَّ أَبَاهُ أَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ أَشْعَثُ سَيِّءُ الْهَيْئَةِ فَقَالَ لَهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَمَا لَكَ مَالٌ قَالَ مِنْ كُلِّ الْمَالِ قَدْ آتَانِي اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ قَالَ فَإِنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ إِذَا أَنْعَمَ عَلَى عَبْدٍ نِعْمَةً أَحَبَّ أَنْ تُرَى عَلَيْهِ

(۱۵۹۸۷) حضرت مالک رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام نے مجھے پراگندہ حال دیکھا تو پوچھا کہ کیا تمہارے پاس کچھ مال و دولت ہے؟ میں نے عرض کیا جی ہاں! نبی علیہ السلام نے فرمایا کس قسم کا مال ہے؟ میں نے عرض کیا کہ اللہ نے مجھے ہر قسم کا مال

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

مثلاً بکریاں اور اونٹ وغیرہ عطاء فرما رکھے ہیں، نبی علیہ السلام نے فرمایا پھر اللہ کی نعمتوں اور عزتوں کا اثر تم پر نظر آنا چاہئے۔

حَدِيثُ رَجُلٍ عَنِ النَّبِيِّ صلی اللہ علیہ وسلم

ایک صحابی رضی اللہ عنہ کی روایت

(۱۵۹۸۸) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي خَالِدٍ يَعْنِي إِسْمَاعِيلَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ دَخَلْتُ عَلَى رَجُلٍ وَهُوَ يَتَمَجَّعُ لَبَنًا بِتَمْرٍ فَقَالَ ادْنُ فَإِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَمَّاهُمَا الْأَطْيَبَيْنِ

(۱۵۹۸۸) اسماعیل رحمہ اللہ اپنے والد سے نقل کرتے ہیں کہ میں ایک آدمی کے پاس گیا، وہ دودھ اور کھجور اکٹھی کر کے کھا پی رہے تھے، مجھے دیکھ کر کہنے لگے قریب آجاؤ، کیونکہ نبی علیہ السلام نے ان دونوں چیزوں کو پاکیزہ قرار دیا ہے۔

حَدِيثُ رَجُلٍ عَنِ النَّبِيِّ صلی اللہ علیہ وسلم

ایک صحابی رضی اللہ عنہ کی روایت

(۱۵۹۸۹) حَدَّثَنَا حَسَنُ بْنُ مُوسَى قَالَ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ عَطَاءِ بْنِ السَّائِبِ عَنْ زَاذَانَ أَبِي عُمَرَ قَالَ حَدَّثَنِي مَنْ سَمِعَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَنْ لُقِّنَ عِنْدَ الْمَوْتِ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ دَخَلَ الْجَنَّةَ

(۱۵۹۸۹) زاذان رحمہ اللہ کہتے ہیں کہ مجھے یہ حدیث ایک صحابی نے بتائی ہے کہ انہوں نے نبی علیہ السلام کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ جس شخص کو موت کے وقت ''لا الہ الا اللہ'' کی تلقین ہوگئی، وہ جنت میں داخل ہوگا۔

حَدِيثُ رَجُلٍ

ایک صحابی رضی اللہ عنہ کی روایت

(۱۵۹۹۰) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ عَطَاءٍ يَعْنِي ابْنَ السَّائِبِ عَنْ رَجُلٍ مِنْ بَكْرِ بْنِ وَائِلٍ عَنْ خَالِهِ قَالَ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَعْشِرُ قَوْمِي قَالَ إِنَّمَا الْعُشُورُ عَلَى الْيَهُودِ وَالنَّصَارَى وَلَيْسَ عَلَى أَهْلِ الْإِسْلَامِ عُشُورٌ

[انظر: ۱۹۱۱۱].

(۱۵۹۹۰) بکر بن وائل کے ایک صاحب اپنے ماموں سے نقل کرتے ہیں کہ ایک مرتبہ میں نے بارگاہِ نبوت میں عرض کیا یا رسول اللہ! میں اپنی قوم سے ٹیکس وصول کرتا ہوں؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا ٹیکس تو یہود و نصاریٰ پر ہوتا ہے، مسلمانوں پر کوئی ٹیکس نہیں ہے۔

(۱۵۹۹۱) حَدَّثَنَا أَبُو نُعَيْمٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَطَاءٍ عَنْ حَرْبِ بْنِ عُبَيْدِ اللَّهِ الثَّقَفِيِّ عَنْ خَالِهِ قَالَ أَتَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَكَرَ لَهُ أَشْيَاءَ فَسَأَلَهُ فَقَالَ أَعْشِرُهَا فَقَالَ إِنَّمَا الْعُشُورُ عَلَى الْيَهُودِ وَالنَّصَارَى وَلَيْسَ عَلَى

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

أَهْلِ الْإِسْلَامِ عُشُورٌ

(۱۵۹۹۱) بکر بن وائل کے ایک صاحب اپنے ماموں سے نقل کرتے ہیں کہ ایک مرتبہ میں نے بارگاہِ نبوت میں عرض کیا یا رسول اللہ! میں اپنی قوم سے ٹیکس وصول کرتا ہوں؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا ٹیکس تو یہود و نصاریٰ پر ہوتا ہے، مسلمانوں پر کوئی ٹیکس نہیں ہے۔

(۱۵۹۹۲) حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنْ عَطَاءِ بْنِ السَّائِبِ عَنْ حَرْبِ بْنِ هِلَالٍ الثَّقَفِيِّ عَنْ أَبِي أُمَيَّةَ رَجُلٌ مِنْ بَنِي تَغْلِبَ أَنَّهُ سَمِعَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لَيْسَ عَلَى الْمُسْلِمِينَ عُشُورٌ إِنَّمَا الْعُشُورُ عَلَى الْيَهُودِ وَالنَّصَارَى

(۱۵۹۹۲) ابوامیہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ انہوں نے نبی علیہ السلام کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ ٹیکس تو یہود و نصاریٰ پر ہوتا ہے، مسلمانوں پر کوئی ٹیکس نہیں ہے۔

حَدِيثُ بَعْضِ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صلی اللہ علیہ وسلم

ایک صحابی رضی اللہ عنہ کی روایت

(۱۵۹۹۳) حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ بْنُ عَمْرٍو قَالَ حَدَّثَنَا زَائِدَةُ عَنْ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ بَعْضِ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِرَجُلٍ كَيْفَ تَقُولُ فِي الصَّلَاةِ قَالَ أَتَشَهَّدُ ثُمَّ أَقُولُ اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ الْجَنَّةَ وَأَعُوذُ بِكَ مِنْ النَّارِ أَمَا إِنِّي لَا أُحْسِنُ دَنْدَنَتَكَ وَلَا دَنْدَنَةَ مُعَاذٍ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَوْلَهَا نُدَنْدِنُ [صححه ابن خزيمة (۷۲۵)، وابن حبان (۸۶۸). قال الألباني: صحيح (ابو داود: ۷۹۲، ابن ماجة: ۹۱۰)].

(۱۵۹۹۳) ایک صحابی رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ایک شخص سے پوچھا کہ تم نماز میں کیا پڑھتے ہو؟ اس نے کہا کہ تشہد پڑھ کر یہ کہتا ہوں کہ اے اللہ! میں آپ سے جنت کا سوال کرتا ہوں اور جہنم سے آپ کی پناہ مانگتا ہوں، البتہ میں اچھی طرح آپ کا طریقہ یا حضرت معاذ رضی اللہ عنہ کا طریقہ اختیار نہیں کر پاتا، نبی علیہ السلام نے بھی فرمایا کہ ہم بھی اسی کے آس پاس گھومتے ہیں۔

حَدِيثُ رَجُلٍ مِنْ أَصْحَابِ بَدْرٍ عَنِ النَّبِيِّ صلی اللہ علیہ وسلم

ایک بدری صحابی رضی اللہ عنہ کی روایت

(۱۵۹۹۴) حَدَّثَنَا بَهْزٌ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ أَخْبَرَنِي عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ مَيْسَرَةَ قَالَ سَمِعْتُ كُرْدُوسًا قَالَ أَخْبَرَنِي رَجُلٌ مِنْ أَصْحَابِ بَدْرٍ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَأَنْ أَقْعُدَ فِي مِثْلِ هَذَا الْمَجْلِسِ أَحَبُّ إِلَيَّ مِنْ أَنْ أُعْتِقَ أَرْبَعَ رِقَابٍ [انظر: ۱۵۹۹۵، ۲۳۴۹۶].

(۱۵۹۹۴) ایک بدری صحابی رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا مجھے اس طرح کی مجلس وعظ میں بیٹھنا چار غلاموں کو

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

آزاد کرنے سے زیادہ پسند ہے۔

(۱۵۹۹۵) حَدَّثَنَا هَاشِمٌ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ مَيْسَرَةَ قَالَ سَمِعْتُ كُرْدُوسَ بْنَ قَيْسٍ وَكَانَ قَاصَّ الْعَامَّةِ بِالْكُوفَةِ قَالَ أَخْبَرَنِي رَجُلٌ مِنْ أَصْحَابِ بَدْرٍ أَنَّهُ سَمِعَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لَأَنْ أَقْعُدَ فِي مِثْلِ هَذَا الْمَجْلِسِ أَحَبُّ إِلَيَّ مِنْ أَنْ أُعْتِقَ أَرْبَعَ رِقَابٍ قَالَ شُعْبَةُ فَقُلْتُ أَيَّ مَجْلِسٍ تَعْنِي قَالَ كَانَ قَاصًّا

(۱۵۹۹۵) ایک بدری صحابی ڈاٹٹؤ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا مجھے اس طرح کی مجلس وعظ میں بیٹھنا چار غلاموں کو آزاد کرنے سے زیادہ پسند ہے۔

حَدِيثُ مَعْقِلِ بْنِ سِنَانٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

حضرت معقل بن سنان رضی اللہ عنہ کی حدیث

(۱۵۹۹۶) حَدَّثَنَا أَبُو الْجَوَّابِ حَدَّثَنَا عَمَّارُ بْنُ رُزَيْقٍ عَنْ عَطَاءِ بْنِ السَّائِبِ قَالَ حَدَّثَنِي نَفَرٌ مِنْ أَهْلِ الْبَصْرَةِ مِنْهُمُ الْحَسَنُ عَنْ مَعْقِلِ بْنِ سِنَانٍ الْأَشْجَعِيِّ أَنَّهُ قَالَ مَرَّ عَلَيَّ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَنَا أَحْتَجِمُ فِي ثَمَانِ عَشْرَةَ لَيْلَةً خَلَتْ مِنْ شَهْرِ رَمَضَانَ فَقَالَ أَفْطَرَ الْحَاجِمُ وَالْمَحْجُومُ [اخرجه النسائي في الكبرى (۳۱۶۷) قال شعيب: صحيح لغيره. وهذا اسناد منقطع]. [انظر: ۱۶۰۴۰].

(۱۵۹۹۶) حضرت معقل بن سنان رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ میں ماہ رمضان کی اٹھارہویں رات کو سینگی لگا رہا تھا کہ نبی علیہ السلام میرے پاس سے گذرے، مجھے اس حال میں دیکھ کر نبی علیہ السلام نے فرمایا سینگی لگانے والے اور لگوانے والے دونوں کا روزہ ٹوٹ جاتا ہے۔

حَدِيثُ عَمْرِو بْنِ سَلِمَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

حضرت عمرو بن سلمہ رضی اللہ عنہ کی حدیث

(۱۵۹۹۷) حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَاصِمٍ قَالَ خَالِدٌ الْحَذَّاءُ أَخْبَرَنِي عَنْ أَبِي قِلَابَةَ عَنْ عَمْرِو بْنِ سَلِمَةَ قَالَ كَانَ تَأْتِينَا الرُّكْبَانُ مِنْ قِبَلِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَنَسْتَقْرِئُهُمْ فَيُحَدِّثُونَا أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لِيَؤُمَّكُمْ أَكْثَرُكُمْ قُرْآنًا [راجع: ۲۰۵۹۹].

(۱۵۹۹۷) حضرت عمرو بن سلمہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ نبی علیہ السلام کی طرف سے ہمارے پاس کچھ سوار آتے تھے، ہم ان سے قرآن پڑھتے تھے، وہ ہم سے یہ حدیث بیان کرتے تھے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا تم میں سے جو شخص زیادہ قرآن جانتا ہو، اسے تمہاری امامت کرنی چاہئے۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

حَدِيثُ بَعْضِ أَصْحَابِ النَّبِيِّ ﷺ

ایک صحابی رضی اللہ عنہ کی روایت

(۱۵۹۹۸) حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ عِيسَى قَالَ أَخْبَرَنِي مَالِكٌ عَنْ سُمَيٍّ عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْحَارِثِ بْنِ هِشَامٍ عَنْ بَعْضِ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَمَرَ النَّاسَ بِالْفِطْرِ عَامَ الْفَتْحِ وَقَالَ تَقَوَّوْا لِعَدُوِّكُمْ وَصَامَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أَبُو بَكْرٍ قَالَ الَّذِي حَدَّثَنِي لَقَدْ رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالْعَرْجِ يَصُبُّ عَلَى رَأْسِهِ الْمَاءَ مِنْ الْعَطَشِ أَوْ مِنْ الْحَرِّ ثُمَّ قِيلَ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّ طَائِفَةً مِنْ النَّاسِ قَدْ صَامُوا حِينَ صُمْتَ فَلَمَّا كَانَ بِالْكَدِيدِ دَعَا بِقَدَحٍ فَشَرِبَ فَأَفْطَرَ النَّاسُ [قال ابن عبد البر: مسند صحيح. قال الألباني: صحيح (ابو داود: ٢٣٦٥)][انظر:١٦٧١٩، ٢٣٥٧٧، ٢٣٥٧٨، ٢٣٦١١، ٢٣٨٦١، ٢٤٠٤٩].

(۱۵۹۹۸) ایک صحابی رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ فتح مکہ کے سال نبی علیہ السلام نے لوگوں کو ترکِ صیام کا حکم دیتے ہوئے فرمایا کہ اپنے دشمن کے لئے قوت حاصل کرو، لیکن خود نبی علیہ السلام نے روزہ رکھ لیا، راوی کہتے ہیں کہ میں نے نبی علیہ السلام کو مقامِ عرج میں پیاس یا گرمی کی وجہ سے اپنے سر پر پانی ڈالتے ہوئے دیکھا، اسی دوران کسی شخص نے بتایا کہ یا رسول اللہ! جب لوگوں نے آپ کو روزہ رکھے ہوئے دیکھا تو کچھ لوگوں نے روزہ رکھ لیا، چنانچہ نبی علیہ السلام نے مقامِ کدید پہنچ کر پانی کا پیالہ منگوایا اور اسے نوش فرما لیا اور لوگوں نے بھی روزہ افطار کر لیا۔

حَدِيثُ رَجُلٍ لَمْ يُسَمَّ

ایک صحابی رضی اللہ عنہ کی روایت

(۱۵۹۹۹) حَدَّثَنَا أَبُو أَحْمَدَ مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الزُّبَيْرِيُّ حَدَّثَنَا سَعْدٌ يَعْنِي ابْنَ أَوْسٍ الْعَبْسِيَّ عَنْ بِلَالٍ الْعَبْسِيِّ قَالَ أَخْبَرَنَا عِمْرَانُ بْنُ حُصَيْنٍ الضَّبِّيُّ أَنَّهُ أَتَى الْبَصْرَةَ وَبِهَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَبَّاسٍ أَمِيرًا فَإِذَا هُوَ بِرَجُلٍ قَائِمٍ فِي ظِلِّ الْقَصْرِ يَقُولُ صَدَقَ اللَّهُ وَرَسُولُهُ صَدَقَ اللَّهُ وَرَسُولُهُ لَا يَزِيدُ عَلَى ذَلِكَ فَدَنَوْتُ مِنْهُ شَيْئًا فَقُلْتُ لَهُ لَقَدْ أَكْثَرْتَ مِنْ قَوْلِكَ صَدَقَ اللَّهُ وَرَسُولُهُ فَقَالَ أَمَا وَاللَّهِ لَئِنْ شِئْتَ لَأَخْبَرْتُكَ فَقُلْتُ أَجَلْ فَقَالَ اجْلِسْ إِذًا فَقَالَ إِنِّي أَتَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ بِالْمَدِينَةِ فِي زَمَانِ كَذَا وَكَذَا وَقَدْ كَانَ شَيْخَانِ لِلْحَيِّ قَدْ انْطَلَقَ ابْنٌ لَهُمَا فَلَحِقَ بِهِ فَقَالَا إِنَّكَ قَادِمُ الْمَدِينَةَ وَإِنَّ ابْنًا لَنَا قَدْ لَحِقَ بِهَذَا الرَّجُلِ فَأْتِهِ فَاطْلُبْهُ مِنْهُ فَإِنْ أَبَى إِلَّا الِافْتِدَاءَ فَافْتَدِهِ فَأَتَيْتُ الْمَدِينَةَ فَدَخَلْتُ عَلَى نَبِيِّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقُلْتُ يَا نَبِيَّ اللَّهِ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

إِنَّ شَيْخَيْنِ لِلْحَيِّ أَمَرَانِي أَنْ أَطْلُبَ ابْنًا لَهُمَا عِنْدَكَ فَقَالَ تَعْرِفُهُ فَقَالَ أَعْرِفُ نَسَبَهُ فَدَعَا الْغُلَامَ فَجَاءَ فَقَالَ هُوَ ذَا فَأْتِ بِهِ أَبَوَيْهِ فَقُلْتُ الْفِدَاءَ يَا نَبِيَّ اللَّهِ قَالَ إِنَّهُ لَا يَصْلُحُ لَنَا آلَ مُحَمَّدٍ أَنْ نَأْكُلَ ثَمَنَ أَحَدٍ مِنْ وَلَدِ إِسْمَاعِيلَ ثُمَّ ضَرَبَ عَلَى كَتِفِي ثُمَّ قَالَ لَا أَخْشَى عَلَى قُرَيْشٍ إِلَّا أَنْفُسَهَا قُلْتُ وَمَا لَهُمْ يَا نَبِيَّ اللَّهِ قَالَ إِنْ طَالَ بِكَ الْعُمُرُ رَأَيْتَهُمْ هَاهُنَا حَتَّى تَرَى النَّاسَ بَيْنَهُمَا كَالْغَنَمِ بَيْنَ حَوْضَيْنِ مَرَّةً إِلَى هَذَا وَمَرَّةً إِلَى هَذَا فَأَنَا أَرَى نَاسًا يَسْتَأْذِنُونَ عَلَى ابْنِ عَبَّاسٍ رَأَيْتُهُمْ الْعَامَ يَسْتَأْذِنُونَ عَلَى مُعَاوِيَةَ فَذَكَرْتُ مَا قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ [انظر: ١٦٧٤٢، ٢٣٦٠١].

(۱۵۹۹۹) عمران بن حصین ضبی رحمۃ اللہ علیہ کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ وہ بصرہ آئے، اس وقت وہاں کے گورنر حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما تھے، وہاں ایک آدمی محل کے سائے میں کھڑا ہوا بار بار یہی کہے جا رہا تھا کہ اللہ اور اس کے رسول نے سچ فرمایا، وہ اس سے آگے نہیں بڑھتا تھا، میں اس کے قریب گیا اور اس سے پوچھا کہ آپ نے اتنی زیادہ مرتبہ یہ کہا ہے کہ اللہ اور اس کے رسول نے سچ فرمایا؟ اس نے جواب دیا اگر تم چاہتے ہو تو میں تمہیں بتا سکتا ہوں، میں نے کہا ضرور، اس نے کہا پھر بیٹھ جاؤ، اس نے کہا کہ ایک مرتبہ میں نبی علیہ السلام کی خدمت میں فلاں وقت حاضر ہوا تھا جبکہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم مدینہ منورہ میں تھے۔

اس وقت ہمارے قبیلے کے دو سرداروں کا ایک بچہ نکل کر نبی علیہ السلام کی خدمت میں حاضر ہو گیا تھا، وہ دونوں مجھ سے کہنے لگے کہ تم مدینہ منورہ جا رہے ہو، وہاں ہمارا ایک بچہ بھی اس آدمی (نبی علیہ السلام) سے جا کر مل گیا ہے، تم اس آدمی کے پاس جا کر اس سے ہمارا بچہ واپس دینے کی درخواست کرنا، اگر وہ فدیہ لیے بغیر نہ مانے تو فدیہ بھی دے دینا، چنانچہ میں مدینہ منورہ پہنچ کر نبی علیہ السلام کی خدمت میں حاضر ہوا، اور عرض کیا اے اللہ کے نبی! مجھے قبیلے کے دو سرداروں نے یہ کہہ کر بھیجا ہے کہ ان کا جو بچہ آپ کے پاس آ گیا ہے، اسے اپنے ساتھ لے جانے کی درخواست کروں، نبی علیہ السلام نے پوچھا تم اس بچے کو جانتے ہو؟ میں نے عرض کیا کہ میں اس کا نسب نامہ جانتا ہوں، نبی علیہ السلام نے اس لڑکے کو بلایا، وہ آیا تو نبی علیہ السلام نے فرمایا وہ یہی بچہ ہے، تم اسے اس کے والدین کے پاس لے جا سکتے ہو۔

میں نے بارگاہِ نبوت میں عرض کیا اے اللہ کے نبی! کچھ فدیہ؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا ہم آلِ محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے لئے یہ مناسب نہیں ہے کہ اولادِ اسماعیل کی قیمت کھاتے پھریں، پھر میرے کندھے پر ہاتھ مار کر فرمایا مجھے قریش کے متعلق خود انہی سے خطرہ ہے، میں نے پوچھا یا رسول اللہ! کیا مطلب؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا اگر تمہاری عمر لمبی ہوئی تو تم انہیں یہاں دیکھو گے اور عام لوگوں کو ان کے درمیان ایسے پاؤ گے جیسے دو حوضوں کے درمیان بکریاں ہوں جو کبھی ادھر جاتی ہیں اور کبھی ادھر، چنانچہ میں دیکھ رہا ہوں کہ کچھ لوگ ابن عباس رضی اللہ عنہما سے ملنے کی اجازت چاہتے ہیں، یہ وہی لوگ ہیں جنہیں میں نے اسی سال حضرت معاویہ رضی اللہ عنہ سے ملنے کی اجازت مانگتے ہوئے دیکھا تھا، اس پر مجھے نبی علیہ السلام کا یہ ارشاد یاد آ گیا۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

حَدِيثُ أَبِي عمرو بْنِ حفص بْنِ المغيرة رضی اللہ عنہ

حضرت ابو عمرو بن حفص بن مغیرہ رضی اللہ عنہ کی حدیث

(۱۶۰۰۰) حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ يَعْنِي ابْنَ مُبَارَكٍ قَالَ أَخْبَرَنَا سَعِيدُ بْنُ يَزِيدَ وَهُوَ أَبُو شُجَاعٍ قَالَ سَمِعْتُ الْحَارِثَ بْنَ يَزِيدَ الْحَضْرَمِيَّ يُحَدِّثُ عَنْ عَلِيِّ بْنِ رَبَاحٍ عَنْ نَاشِرَةَ بْنِ سُمَيٍّ الْيَزَنِيِّ قَالَ سَمِعْتُ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُ يَقُولُ فِي يَوْمِ الْجَابِيَةِ وَهُوَ يَخْطُبُ النَّاسَ إِنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ جَعَلَنِي خَازِنًا لِهَذَا الْمَالِ وَقَاسِمَهُ لَهُ ثُمَّ قَالَ بَلْ اللَّهُ يَقْسِمُهُ وَأَنَا بَادِءٌ بِأَهْلِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثُمَّ أَشْرَفِهِمْ فَفَرَضَ لِأَزْوَاجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَشْرَةَ آلَافٍ إِلَّا جُوَيْرِيَةَ وَصَفِيَّةَ وَمَيْمُونَةَ فَقَالَتْ عَائِشَةُ إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَعْدِلُ بَيْنَنَا فَعَدَلَ بَيْنَهُنَّ عُمَرُ ثُمَّ قَالَ إِنِّي بَادِءٌ بِأَصْحَابِي الْمُهَاجِرِينَ الْأَوَّلِينَ فَإِنَّا أُخْرِجْنَا مِنْ دِيَارِنَا ظُلْمًا وَعُدْوَانًا ثُمَّ أَشْرَفِهِمْ فَفَرَضَ لِأَصْحَابِ بَدْرٍ مِنْهُمْ خَمْسَةَ آلَافٍ وَلِمَنْ كَانَ شَهِدَ بَدْرًا مِنْ الْأَنْصَارِ أَرْبَعَةَ آلَافٍ وَلِمَنْ شَهِدَ أُحُدًا ثَلَاثَةَ آلَافٍ قَالَ وَمَنْ أَسْرَعَ فِي الْهِجْرَةِ أَسْرَعَ بِهِ الْعَطَاءُ وَمَنْ أَبْطَأَ فِي الْهِجْرَةِ أَبْطَأَ بِهِ الْعَطَاءُ فَلَا يَلُومَنَّ رَجُلٌ إِلَّا مُنَاخَ رَاحِلَتِهِ وَإِنِّي أَعْتَذِرُ إِلَيْكُمْ مِنْ خَالِدِ بْنِ الْوَلِيدِ إِنِّي أَمَرْتُهُ أَنْ يَحْبِسَ هَذَا الْمَالَ عَلَى ضَعَفَةِ الْمُهَاجِرِينَ فَأَعْطَى ذَا الْبَأْسِ وَذَا الشَّرَفِ وَذَا اللَّسَانَةِ فَنَزَعْتُهُ وَأَمَّرْتُ أَبَا عُبَيْدَةَ بْنَ الْجَرَّاحِ فَقَالَ أَبُو عَمْرِو بْنُ حَفْصِ بْنِ الْمُغِيرَةِ وَاللَّهِ مَا أَعْذَرْتَ يَا عُمَرُ بْنَ الْخَطَّابِ لَقَدْ نَزَعْتَ عَامِلًا اسْتَعْمَلَهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَغَمَدْتَ سَيْفًا سَلَّهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَوَضَعْتَ لِوَاءً نَصَبَهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلَقَدْ قَطَعْتَ الرَّحِمَ وَحَسَدْتَ ابْنَ الْعَمِّ فَقَالَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ إِنَّكَ قَرِيبُ الْقَرَابَةِ حَدِيثُ السِّنِّ مُغْضَبٌ فِي ابْنِ عَمِّكَ

(۱۶۰۰۰) ناشرہ رحمۃ اللہ علیہ کہتے ہیں کہ میں نے جابیہ میں حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ کو دورانِ خطبہ لوگوں سے یہ کہتے ہوئے سنا کہ اللہ نے مجھے اس مال کا صرف خزانچی اور تقسیم کنندہ بنایا ہے، پھر فرمایا کہ بلکہ اللہ ہی اسے تقسیم بھی کرنے والا ہے، البتہ میں اس کا آغاز نبی علیہ السلام کے اہل خانہ سے کروں گا، پھر درجہ بدرجہ معززین کو دوں گا، چنانچہ انہوں نے نبی علیہ السلام کی ازواج مطہرات میں سے حضرت جویریہ رضی اللہ عنہا، صفیہ رضی اللہ عنہا اور حضرت میمونہ رضی اللہ عنہا کے سوا سب کے لئے دس دس ہزار درہم مقرر کیے، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کو معلوم ہوا تو انہوں نے فرمایا کہ نبی علیہ السلام ہم سب کے درمیان انصاف سے کام لیتے تھے، چنانچہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے ان کا حصہ بھی برابر کر دیا۔

پھر فرمایا کہ میں صحابہ رضی اللہ عنہم میں اپنے مہاجرین اولین ساتھیوں سے آغاز کروں گا کیونکہ ہم لوگوں کو اپنے وطن سے ظلماً نکالا گیا تھا، پھر ان میں سے جو زیادہ معزز ہوں گے، چنانچہ انہوں نے ان میں سے اصحابِ بدر کے لئے پانچ پانچ ہزار درہم

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

مقرر کیے اور غزوہ بدر میں شریک ہونے والے انصاری صحابہ رضی اللہ عنہم کے لئے چار چار ہزار مقرر کیے اور شرکاء احد کے لئے تین تین ہزار مقرر کیے اور فرمایا جس نے ہجرت میں جلدی کی، میں اسے عطاء کرنے میں جلدی کروں گا اور جس نے ہجرت میں سستی کی، میں اسے عطاء کرنے میں سستی کروں گا، اس لئے اگر کوئی شخص ملامت کرتا ہے تو صرف اپنی سواری کو ملامت کرے، اور میں تمہارے سامنے خالد بن ولید رضی اللہ عنہ کے حوالے سے معذرت کرتا ہوں، دراصل میں نے انہیں یہ حکم دیا تھا کہ یہ مال صرف کمزور مہاجرین پر خرچ کریں لیکن انہوں نے جنگجوؤں، معززاور صاحب زبان لوگوں کو یہ مال دینا شروع کر دیا، اس لئے میں نے ان سے یہ عہدہ واپس لے کر حضرت ابوعبیدہ بن جراح رضی اللہ عنہ کو دے دیا۔

اس پر ابوعمرو بن حفص بن مغیرہ رضی اللہ عنہ کہنے لگے اے عمر! بخدا میں تمہارا یہ عذر قبول نہیں کرسکتا، آپ نے ایک ایسے گورنر کو معزول کیا جسے نبی علیہ السلام نے مقرر کیا تھا، آپ نے ایک ایسی تلوار کو نیام میں ڈال لیا جسے اللہ کے نبی علیہ السلام نے سونتا تھا، آپ نے ایک ایسا جھنڈا سرنگوں کر دیا جو نبی علیہ السلام نے گاڑا تھا، آپ نے قطع رحمی کی اور اپنے چچازاد سے حسد کیا، حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے یہ سب سن کر فرمایا کہ تمہاری ان کے ساتھ زیادہ قریب کی رشتہ داری ہے، یوں بھی تم نوعمر ہو اور تمہیں اپنے چچازاد بھائی کے حوالے سے زیادہ غصہ آیا ہوا ہے۔

حَدِيثُ مَعْبَدِ بْنِ هَوْذَةَ الْأَنْصَارِيِّ رضی اللہ عنہ

حضرت معبد بن ہوذہ انصاری رضی اللہ عنہ کی حدیث

(۱۶۰۰۱) حَدَّثَنَا أَبُو أَحْمَدَ الزُّبَيْرِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو النُّعْمَانِ عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنِ النُّعْمَانِ الْأَنْصَارِيُّ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ وَكَانَ قَدْ أَدْرَكَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اكْتَحِلُوا بِالْإِثْمِدِ الْمُرَوَّحِ فَإِنَّهُ يَجْلُو الْبَصَرَ وَيُنْبِتُ الشَّعْرَ

(۱۶۰۰۱) حضرت معبد رضی اللہ عنہ ''جنہوں نے نبی علیہ السلام کو پایا تھا'' سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا اثمد نامی ٹھنڈا سرمہ لگایا کرو، کیونکہ یہ بینائی کو تیز کرتا ہے اور پلکوں کے بال اگاتا ہے۔

حَدِيثُ سَلَمَةَ بْنِ الْمُحَبِّقِ رضی اللہ عنہ

حضرت سلمہ بن محبق رضی اللہ عنہ کی حدیثیں

(۱۶۰۰۲) حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ حَدَّثَنَا حَرْبُ بْنُ شَدَّادٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى يَعْنِي ابْنَ أَبِي كَثِيرٍ قَالَ حَدَّثَنِي نَحَّازُ بْنُ جُدَيٍّ الْحَنَفِيُّ عَنْ سِنَانِ بْنِ سَلَمَةَ أَنَّ أَبَاهُ حَدَّثَهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَمَرَ بِالْقُدُورِ فَأُكْفِئَتْ يَوْمَ خَيْبَرَ وَكَانَ فِيهَا لُحُومُ حُمُرِ النَّاسِ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۱۶۰۰۲) حضرت سلمہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ غزوہ خیبر کے دن نبی علیہ السلام کے حکم پر ہانڈیوں کو الٹا دیا گیا تھا کہ اس میں پالتو گدھوں کا گوشت تھا۔

(۱۶۰۰۳) حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ حَدَّثَنَا هِشَامٌ وَهَمَّامٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ جَوْنِ بْنِ قَتَادَةَ عَنْ سَلَمَةَ بْنِ الْمُحَبِّقِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَرَّ بِبَيْتٍ بِفِنَائِهِ قِرْبَةٌ مُعَلَّقَةٌ فَاسْتَسْقَى فَقِيلَ إِنَّهَا مَيْتَةٌ فَقَالَ ذَكَاةُ الْأَدِيمِ دِبَاغُهُ [صححه ابن حبان(٤٥٢٢) والحاكم (١٤١/٤) قال الألباني: صحيح (ابوداود:٤١٢٥، النسائي:١٧٣/٧) قال شعيب: مرفوعة صحيح لغيره وهذا اسناد ضعيف]. [انظر: ١٦٠٠٤، ٢٠٣٢٠، ٢٠٣٢١، ٢٠٣٣٠].

(۱۶۰۰۳) حضرت سلمہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام ایک ایسے گھر کے پاس سے گذرے جس کے صحن میں ایک مشکیزہ لٹکا ہوا تھا، نبی علیہ السلام نے ان لوگوں سے پینے کے لئے پانی مانگا تو وہ کہنے لگے کہ یہ مردہ جانور کی کھال کا ہے، نبی علیہ السلام نے فرمایا دباغت کھال کی پاکیزگی ہوتی ہے۔

(۱۶۰۰٤) حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ الْهَيْثَمِ أَبُو قَطَنٍ قَالَ حَدَّثَنَا هِشَامٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ جَوْنِ بْنِ قَتَادَةَ عَنْ سَلَمَةَ بْنِ الْمُحَبِّقِ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دِبَاغُهَا طُهُورُهَا أَوْ ذَكَاتُهَا [راجع: ١٦٠٠٣].

(۱۶۰۰۴) حضرت سلمہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا دباغت کھال کی پاکیزگی ہوتی ہے۔

(۱۶۰۰٥) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ قَالَ حَدَّثَنَا الْفَضْلُ بْنُ دَلْهَمٍ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ قَبِيصَةَ بْنِ حُرَيْثٍ عَنْ سَلَمَةَ بْنِ الْمُحَبِّقِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خُذُوا عَنِّي خُذُوا عَنِّي قَدْ جَعَلَ اللَّهُ لَهُنَّ سَبِيلًا الْبِكْرُ بِالْبِكْرِ جَلْدُ مِائَةٍ وَنَفْيُ سَنَةٍ وَالثَّيِّبُ بِالثَّيِّبِ جَلْدُ مِائَةٍ وَالرَّجْمُ

(۱۶۰۰۵) حضرت سلمہ بن محبق رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ایک مرتبہ فرمایا مجھ سے یہ مسئلہ معلوم کرلو، اور حاصل کرلو، اللہ نے بدکاری کا ارتکاب کرنے والی عورتوں کا حکم متعین کر دیا، کنوارے کو کنواری کے ساتھ بدکاری کرنے پر سو کوڑے مارے جائیں اور ایک سال کے لئے جلاوطن کیا جائے گا اور شادی شدہ کو شادی شدہ کے ساتھ ایسا کرنے پر سو کوڑے مارے جائیں گے اور رجم کیا جائے گا۔

(۱۶۰۰٦) حَدَّثَنَا أَبُو النَّضْرِ حَدَّثَنَا الْمُبَارَكُ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ سَلَمَةَ بْنِ الْمُحَبِّقِ قَالَ سُئِلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الرَّجُلِ يُوَاقِعُ جَارِيَةَ امْرَأَتِهِ قَالَ إِنْ أَكْرَهَهَا فَهِيَ حُرَّةٌ وَلَهَا عَلَيْهِ مِثْلُهَا وَإِنْ طَاوَعَتْهُ فَهِيَ أَمَتُهُ وَلَهَا عَلَيْهِ مِثْلُهَا [قال الألباني: ضعيف (ابو داود: ٤٤٦١، ابن ماجة: ٢٥٥٢، النسائي: ١٢٥/٦)]. [انظر: ٢٠٣١٩، ٢٠٣٢٢، ٢٠٣٢٣، ٢٣٢٤، ٢٠٣٢٥].

(۱۶۰۰٦) حضرت سلمہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ کسی شخص نے نبی علیہ السلام سے پوچھا کہ اگر کوئی آدمی اپنی بیوی کی باندی پر "جا پڑے" تو کیا حکم ہے؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا اگر اس نے اس باندی سے زبردستی یہ حرکت کی ہو تو وہ باندی آزاد ہو جائے گی اور مرد پر اس

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

کے لئے مہر مثل لازم ہو جائے گا، اور اگر یہ کام اس کی رضا مندی سے ہوا ہو تو وہ اس کی باندی ہی رہے گی، البتہ مرد کو مہر مثل ادا کرنا پڑے گا۔

(۱۶۰۰۷) حَدَّثَنَا أَبُو النَّضْرِ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ بْنُ حَبِيبِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ الْأَزْدِيُّ ثُمَّ النُّمَيْرِيُّ قَالَ حَدَّثَنِي حَبِيبُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ يَعْنِي أَبَاهُ قَالَ سَمِعْتُ سِنَانَ بْنَ سَلَمَةَ بْنِ الْمُحَبِّقِ الْهُذَلِيَّ يُحَدِّثُ عَنْ أَبِيهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ كَانَتْ لَهُ حَمُولَةٌ تَأْوِي إِلَى شِبَعٍ فَلْيَصُمْ رَمَضَانَ حَيْثُ أَدْرَكَهُ

(۱۶۰۰۷) حضرت سلمہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جس شخص میں اتنی ہمت ہو کہ وہ بھوک کو برداشت کر سکے تو وہ جہاں بھی دورانِ سفر ماہِ رمضان کو پالے، اسے روزہ رکھ لینا چاہئے۔

(۱۶۰۰۸) حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ الطَّيَالِسِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا حَرْبُ بْنُ شَدَّادٍ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ عَنِ النَّحَّازِ الْحَنَفِيِّ أَنَّ سِنَانَ بْنَ سَلَمَةَ أَخْبَرَهُ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَمَرَ بِلُحُومِ حُمُرِ النَّاسِ يَوْمَ خَيْبَرَ وَهِيَ فِي الْقُدُورِ فَأُكْفِئَتْ [راجع: ۱۶۰۰۲].

(۱۶۰۰۸) حضرت سلمہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ غزوہ خیبر کے دن نبی علیہ السلام کے حکم پر ہانڈیوں کو الٹا دیا گیا تھا کہ اس میں پالتو گدھوں کا گوشت تھا۔

حَدِيثُ قَبِيصَةَ بْنِ مُخَارِقٍ رضی اللہ عنہ

حضرت قبیصہ بن مخارق رضی اللہ عنہ کی حدیثیں

(۱۶۰۰۹) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي عَدِيٍّ عَنْ سُلَيْمَانَ يَعْنِي التَّيْمِيَّ عَنْ أَبِي عُثْمَانَ يَعْنِي النَّهْدِيَّ عَنْ قَبِيصَةَ بْنِ مُخَارِقٍ قَالَ لَمَّا نَزَلَتْ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَنْذِرْ عَشِيرَتَكَ الْأَقْرَبِينَ انْطَلَقَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى رَضْمَةٍ مِنْ جَبَلٍ فَعَلَا أَعْلَاهَا ثُمَّ نَادَى أَوْ قَالَ قَالَ يَا آلَ عَبْدِ مَنَافَاهُ إِنِّي نَذِيرٌ إِنَّ مَثَلِي وَمَثَلَكُمْ كَمَثَلِ رَجُلٍ رَأَى الْعَدُوَّ فَانْطَلَقَ يَرْبَأُ أَهْلَهُ يُنَادِي أَوْ قَالَ يَهْتِفُ يَا صَبَاحَاهُ قَالَ أَبِي قَالَ ابْنُ أَبِي عَدِيٍّ لِي هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ قَبِيصَةَ بْنِ مُخَارِقٍ أَوْ وَهْبِ بْنِ عَمْرٍو وَهُوَ خَطَأٌ إِنَّمَا هُوَ زُهَيْرُ بْنُ عَمْرٍو فَلَمَّا أَخْطَأَ تَرَكْتُ وَهْبَ بْنَ عَمْرٍو

(۱۶۰۰۹) حضرت قبیصہ بن مخارق رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جب نبی علیہ السلام پر آیت وَأَنْذِرْ عَشِيرَتَكَ الْأَقْرَبِينَ نازل ہوئی تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم ایک پہاڑ کی چوٹی پر چڑھ گئے اور پکار کر فرمایا اے آل عبد مناف! ایک ڈرانے والے کی بات سنو، میری اور تمہاری مثال اس شخص کی سی ہے جو دشمن کو دیکھ کر اپنے اہل علاقہ کو ڈرانے کے لئے نکل پڑے اور یا صَبَاحَاهُ کی نداء لگانا شروع کر دے۔

(۱۶۰۱۰) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ قَالَ حَدَّثَنِي عَوْفٌ قَالَ حَدَّثَنِي حَيَّانُ قَالَ حَدَّثَنِي قَطَنُ بْنُ قَبِيصَةَ عَنْ أَبِيهِ قَبِيصَةَ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

بْنِ مُخَارِقٍ أَنَّهُ سَمِعَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ الْعِيَافَةُ وَالطِّيَرَةُ وَالطَّرْقُ مِنَ الْجِبْتِ قَالَ الْعِيَافَةُ مِنَ الزَّجْرِ وَالطَّرْقُ مِنَ الْخَطِّ [قال الألباني: ضعيف (ابو داود: ۳۹۰۷)]. [انظر: ۲۰۸۷۹، ۲۰۸۸۰].

(۱۶۰۱۰) حضرت قبیصہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ انہوں نے نبی علیہ السلام کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ پرندوں کو خوفزدہ کر کے اڑانا، پرندوں سے شگون لینا اور زمین پر لکیریں کھینچنا بت پرستی کا حصہ ہے۔

(۱۶۰۱۱) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ هَارُونَ بْنِ رِئَابٍ عَنْ كِنَانَةَ بْنِ نُعَيْمٍ عَنْ قَبِيصَةَ بْنِ الْمُخَارِقِ الْهِلَالِيِّ تَحَمَّلْتُ بِحَمَالَةٍ فَأَتَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَسْأَلُهُ فِيهَا فَقَالَ نُؤَدِّهَا عَنْكَ وَنُخْرِجُهَا مِنْ نَعَمِ الصَّدَقَةِ وَقَالَ مَرَّةً وَنُخْرِجُهَا إِذَا جَاءَتْنَا الصَّدَقَةُ أَوْ إِذَا جَاءَ نَعَمُ الصَّدَقَةِ وَقَالَ يَا قَبِيصَةُ إِنَّ الْمَسْأَلَةَ لَا تَصْلُحُ وَقَالَ مَرَّةً حُرِّمَتْ إِلَّا فِي ثَلَاثٍ رَجُلٍ تَحَمَّلَ بِحَمَالَةٍ حَلَّتْ لَهُ الْمَسْأَلَةُ حَتَّى يُؤَدِّيَهَا ثُمَّ يُمْسِكَ وَرَجُلٍ أَصَابَتْهُ حَاجَةٌ وَفَاقَةٌ حَتَّى يَشْهَدَ لَهُ ثَلَاثَةٌ مِنْ ذَوِي الْحِجَا مِنْ قَوْمِهِ وَقَالَ مَرَّةً رَجُلٍ أَصَابَتْهُ فَاقَةٌ أَوْ حَاجَةٌ حَتَّى يَشْهَدَ لَهُ أَوْ يَكَلَّمَ ثَلَاثَةٌ مِنْ ذَوِي الْحِجَا مِنْ قَوْمِهِ أَنَّهُ قَدْ أَصَابَتْهُ حَاجَةٌ أَوْ فَاقَةٌ إِلَّا قَدْ حَلَّتْ لَهُ الْمَسْأَلَةُ فَيَسْأَلُ حَتَّى يُصِيبَ قِوَامًا مِنْ عَيْشٍ أَوْ سِدَادًا مِنْ عَيْشٍ ثُمَّ يُمْسِكَ وَرَجُلٍ أَصَابَتْهُ جَائِحَةٌ اجْتَاحَتْ مَالَهُ حَلَّتْ لَهُ الْمَسْأَلَةُ فَيَسْأَلُ حَتَّى يُصِيبَ قِوَامًا مِنْ عَيْشٍ أَوْ سَدَادًا مِنْ عَيْشٍ ثُمَّ يُمْسِكَ وَمَا كَانَ سِوَى ذَلِكَ مِنْ الْمَسْأَلَةِ سُحْتٌ [صححه مسلم (۱۰۴۴)، وابن حبان (۳۲۹۱)، وابن خزيمة (۲۳۵۹، و ۲۳۶۰ و ۲۳۶۱)]. [انظر: ۲۰۸۷۷].

(۱۶۰۱۱) حضرت قبیصہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ میں نے کسی شخص کا قرض ادا کرنے کی ذمہ داری قبول کر لی، اور اس سلسلے میں نبی علیہ السلام کی خدمت میں تعاون کی درخواست لے کر حاضر ہوا، نبی علیہ السلام نے فرمایا ہم تمہاری طرف سے یہ قرض ادا کر دیں گے، اور صدقہ کے جانوروں سے اتنی مقدار نکال لیں گے، پھر فرمایا قبیصہ! سوائے تین صورتوں کے کسی صورت میں مانگنا جائز نہیں، ایک تو وہ آدمی جو کسی شخص کے قرض کا ضامن ہو جائے، اس کے لئے مانگنا جائز ہے یہاں تک کہ وہ اس کا قرض ادا کر دے اور پھر مانگنے سے باز آ جائے، دوسرا وہ آدمی جو اتنا ضرورت مند اور فاقہ کا شکار ہو کہ اس کی قوم کے تین قابل اعتماد آدمی اس کی ضرورت مندی یا فاقہ مستی کی گواہی دیں تو اس کے لئے بھی مانگنا جائز ہے، یہاں تک کہ اسے زندگی کا کوئی سہارا مل جائے تو وہ مانگنے سے باز آ جائے، اور تیسرا وہ آدمی جس پر کوئی ناگہانی آفت آ جائے اور اس کا سارا مال تباہ و برباد ہو جائے تو اس کے لئے بھی مانگنا جائز ہے یہاں تک کہ اسے زندگی کا کوئی سہارا مل جائے تو وہ مانگنے سے باز آ جائے، اس کے علاوہ کسی بھی صورت میں سوال کرنا حرام ہے۔

حَدِيثُ كُرْزِ بْنِ عَلْقَمَةَ الْخُزَاعِيِّ رضی اللہ عنہ

حضرت کرز بن علقمہ خزاعی رضی اللہ عنہ کی حدیثیں

(۱۶۰۱۲) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ كُرْزِ بْنِ عَلْقَمَةَ الْخُزَاعِيِّ قَالَ قَالَ رَجُلٌ يَا رَسُولَ اللَّهِ هَلْ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

لِلْإِسْلَامِ مِنْ مُنْتَهَى قَالَ أَيُّمَا أَهْلِ بَيْتٍ وَقَالَ فِي مَوْضِعٍ آخَرَ قَالَ نَعَمْ أَيُّمَا أَهْلِ بَيْتٍ مِنْ الْعَرَبِ أَوْ الْعَجَمِ أَرَادَ اللَّهُ بِهِمْ خَيْرًا أَدْخَلَ عَلَيْهِمْ الْإِسْلَامَ قَالَ ثُمَّ مَهْ قَالَ ثُمَّ تَقَعُ الْفِتَنُ كَأَنَّهَا الظُّلَلُ قَالَ كَلَّا وَاللَّهِ إِنْ شَاءَ اللَّهُ قَالَ بَلَى وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ ثُمَّ تَعُودُونَ فِيهَا أَسَاوِدَ صُبًّا يَضْرِبُ بَعْضُكُمْ رِقَابَ بَعْضٍ وَقَرَأَ عَلَيَّ سُفْيَانُ قَالَ الزُّهْرِيُّ أَسَاوِدَ صُبًّا قَالَ سُفْيَانُ الْحَيَّةُ السَّوْدَاءُ تَنْصَبُ أَيْ تَرْتَفِعُ [صححه الحاكم (۱/ ۳۴).

قال شعيب: اسناده صحيح]. [انظر: ۱۶۰۱۳، ۱۶۰۱۴، ۱۶۰۱۵].

(۱۶۰۱۲) حضرت کرز بن علقمہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک آدمی نے نبی علیہ السلام سے پوچھا کہ کیا اسلام کی بھی کوئی انتہاء ہے؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا ہاں! اللہ تعالیٰ عرب و عجم کے جس گھرانے کے ساتھ خیر کا ارادہ فرمائے گا، انہیں اسلام میں داخل کر دے گا، راوی نے پوچھا پھر کیا ہوگا؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا اس کے بعد سائبانوں کی طرح فتنے چھانے لگیں گے، سائل نے کہا انشاء اللہ ایسا ہرگز نہیں ہوگا، نبی علیہ السلام نے فرمایا کیوں نہیں، اس ذات کی قسم جس کے دست قدرت میں میری جان ہے، پھر تم کالے سانپوں کی طرح ایک دوسرے کی گردنیں مارنے لگو گے۔

(۱۶۰۱۳) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ قَالَ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ عَنْ كُرْزِ بْنِ عَلْقَمَةَ الْخُزَاعِيِّ قَالَ قَالَ أَعْرَابِيٌّ يَا رَسُولَ اللَّهِ هَلْ لِلْإِسْلَامِ مِنْ مُنْتَهَى قَالَ نَعَمْ أَيُّمَا أَهْلِ بَيْتٍ مِنْ الْعَرَبِ أَوْ الْعَجَمِ أَرَادَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ بِهِمْ خَيْرًا أَدْخَلَ عَلَيْهِمْ الْإِسْلَامَ قَالَ ثُمَّ مَاذَا يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ ثُمَّ تَقَعُ فِتَنٌ كَأَنَّهَا الظُّلَلُ فَقَالَ الْأَعْرَابِيُّ كَلَّا يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَلَى وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ لَتَعُودُنَّ فِيهَا أَسَاوِدَ صُبًّا يَضْرِبُ بَعْضُكُمْ رِقَابَ بَعْضٍ

(۱۶۰۱۳) حضرت کرز بن علقمہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک آدمی نے نبی علیہ السلام سے پوچھا کہ کیا اسلام کی بھی کوئی انتہاء ہے؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا ہاں! اللہ تعالیٰ عرب و عجم کے جس گھرانے کے ساتھ خیر کا ارادہ فرمائے گا، انہیں اسلام میں داخل کر دے گا، راوی نے پوچھا پھر کیا ہوگا؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا اس کے بعد سائبانوں کی طرح فتنے چھانے لگیں گے، سائل نے کہا انشاء اللہ ایسا ہرگز نہیں ہوگا، نبی علیہ السلام نے فرمایا کیوں نہیں، اس ذات کی قسم جس کے دست قدرت میں میری جان ہے، پھر تم کالے سانپوں کی طرح ایک دوسرے کی گردنیں مارنے لگو گے۔

(۱۶۰۱۴) حَدَّثَنَا أَبُو الْمُغِيرَةِ قَالَ حَدَّثَنَا الْأَوْزَاعِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَاحِدِ بْنُ قَيْسٍ قَالَ حَدَّثَنَا عُرْوَةُ بْنُ الزُّبَيْرِ عَنْ كُرْزٍ الْخُزَاعِيِّ قَالَ أَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَعْرَابِيٌّ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ هَلْ لِهَذَا الْأَمْرِ مِنْ مُنْتَهَى قَالَ نَعَمْ فَمَنْ أَرَادَ اللَّهُ بِهِ خَيْرًا مِنْ أَعْجَمٍ أَوْ عُرْبٍ أَدْخَلَهُ عَلَيْهِمْ ثُمَّ تَقَعُ فِتَنٌ كَالظُّلَلِ يَعُودُونَ فِيهَا أَسَاوِدَ صُبًّا يَضْرِبُ بَعْضُكُمْ رِقَابَ بَعْضٍ وَأَفْضَلُ النَّاسِ يَوْمَئِذٍ مُؤْمِنٌ مُعْتَزِلٌ فِي شِعْبٍ مِنْ الشِّعَابِ يَتَّقِي رَبَّهُ تَبَارَكَ وَتَعَالَى وَيَدَعُ النَّاسَ مِنْ شَرِّهِ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۱۶۰۱۴) حضرت کرز بن علقمہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک آدمی نے نبی علیہ السلام سے پوچھا کہ کیا اسلام کی بھی کوئی انتہاء ہے؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا ہاں! اللہ تعالیٰ عرب وعجم کے جس گھرانے کے ساتھ خیر کا ارادہ فرمائے گا، انہیں اسلام میں داخل کر دے گا، راوی نے پوچھا پھر کیا ہوگا؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا اس کے بعد سائبانوں کی طرح فتنے چھانے لگیں گے، سائل نے کہا ان شاء اللہ ایسا ہرگز نہیں ہوگا، نبی علیہ السلام نے فرمایا کیوں نہیں، اس ذات کی قسم جس کے دست قدرت میں میری جان ہے، پھر تم کالے سانپوں کی طرح ایک دوسرے کی گردنیں مارنے لگو گے۔

(۱۶۰۱۵) وَ حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ مُصْعَبٍ الْقُرْقُسَانِيُّ مِثْلَ حَدِيثِ ابْنِ الْمُغِيرَةِ إِلَّا أَنَّهُ قَالَ كُرْزُ بْنُ حُبَيْشٍ الْخُزَاعِيُّ

(۱۶۰۱۵) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

حَدِيثُ عَامِرٍ الْمُزَنِيِّ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

حضرت عامر مزنی رضی اللہ عنہ کی حدیث

(۱۶۰۱۶) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ قَالَ حَدَّثَنَا هِلَالُ بْنُ عَامِرٍ الْمُزَنِيُّ عَنْ أَبِيهِ قَالَ رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَخْطُبُ النَّاسَ بِمِنًى عَلَى بَغْلَةٍ وَعَلَيْهِ بُرْدٌ أَحْمَرُ قَالَ وَرَجُلٌ مِنْ أَهْلِ بَدْرٍ بَيْنَ يَدَيْهِ يُعَبِّرُ عَنْهُ قَالَ فَجِئْتُ حَتَّى أَدْخَلْتُ يَدِي بَيْنَ قَدَمِهِ وَشِرَاكِهِ قَالَ فَجَعَلْتُ أَعْجَبُ مِنْ بَرْدِهَا [قال الألباني: صحيح (ابو داود: ٤٠٧٣). قال شعيب: رجاله ثقات]. [يتكرر بعده].

(۱۶۰۱۶) حضرت عامر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے نبی علیہ السلام کو منیٰ میں اپنے خچر پر سوار ہو کر خطبہ دیتے ہوئے دیکھا، اس وقت آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے سرخ رنگ کی چادر اوڑھ رکھی تھی، نبی علیہ السلام کے سامنے ایک بدری صحابی تھے جو آگے تک آواز پہنچا رہے تھے، میں چلتا ہوا آیا، اور نبی علیہ السلام کے پاؤں اور جوتے کے تسمے کے درمیان ہاتھ داخل کیے، مجھے ان کی ٹھنڈک سے تعجب ہوا۔

(۱۶۰۱۷) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدٍ قَالَ حَدَّثَنَا شَيْخٌ مِنْ بَنِي فَزَارَةَ عَنْ هِلَالِ بْنِ عَامِرٍ الْمُزَنِيِّ عَنْ أَبِيهِ قَالَ رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَخْطُبُ النَّاسَ عَلَى بَغْلَةٍ شَهْبَاءَ وَعَلِيٌّ يُعَبِّرُ عَنْهُ [راجع: ١٦٠١٦].

(۱۶۰۱۷) حضرت عامر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے نبی علیہ السلام کو منیٰ میں اپنے سفید خچر پر سوار ہو کر خطبہ دیتے ہوئے دیکھا، حضرت علی رضی اللہ عنہ آگے تک آواز پہنچا رہے تھے۔

حَدِيثُ أَبِي الْمُعَلَّى رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ

حضرت ابوالمعلّٰی رضی اللہ عنہ کی حدیث

(۱۶۰۱۸) حَدَّثَنَا أَبُو الْوَلِيدِ هِشَامٌ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ عَنِ ابْنِ أَبِي الْمُعَلَّى عَنْ أَبِيهِ أَنَّ رَسُولَ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَطَبَ يَوْمًا فَقَالَ إِنَّ رَجُلًا خَيَّرَهُ رَبُّهُ عَزَّ وَجَلَّ بَيْنَ أَنْ يَعِيشَ فِي الدُّنْيَا مَا شَاءَ أَنْ يَعِيشَ فِيهَا يَأْكُلُ مِنَ الدُّنْيَا مَا شَاءَ أَنْ يَأْكُلَ مِنْهَا وَبَيْنَ لِقَاءِ رَبِّهِ عَزَّ وَجَلَّ فَاخْتَارَ لِقَاءَ رَبِّهِ قَالَ فَبَكَى أَبُو بَكْرٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ فَقَالَ أَصْحَابُ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَلَا تَعْجَبُونَ مِنْ هَذَا الشَّيْخِ أَنْ ذَكَرَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَجُلًا صَالِحًا خَيَّرَهُ رَبُّهُ تَبَارَكَ وَتَعَالَى بَيْنَ الدُّنْيَا وَبَيْنَ لِقَاءِ رَبِّهِ تَبَارَكَ وَتَعَالَى فَاخْتَارَ لِقَاءَ رَبِّهِ عَزَّ وَجَلَّ وَكَانَ أَبُو بَكْرٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَعْلَمَهُمْ بِمَا قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ أَبُو بَكْرٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ بَلْ نَفْدِيكَ بِأَمْوَالِنَا وَأَبْنَائِنَا أَوْ بِآبَائِنَا فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا مِنَ النَّاسِ أَحَدٌ أَمَنَّ عَلَيْنَا فِي صُحْبَتِهِ وَذَاتِ يَدِهِ مِنَ ابْنِ أَبِي قُحَافَةَ وَلَوْ كُنْتُ مُتَّخِذًا خَلِيلًا لَاتَّخَذْتُ ابْنَ أَبِي قُحَافَةَ وَلَكِنْ وُدٌّ وَإِخَاءُ إِيمَانٍ وَلَكِنْ وُدٌّ وَإِخَاءُ إِيمَانٍ مَرَّتَيْنِ وَإِنَّ صَاحِبَكُمْ خَلِيلُ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ [قال الترمذي: حسن غريب. قال الألباني: ضعيف الاسناد (٣٦٥٩). قال شعيب: صحيح لغيره وهذا اسناد ضعيف]. [انظر: ١٨٠٠٦].

(۱۶۰۱۸) حضرت ابوالمعلّٰی سے مروی ہے کہ ایک دن نبی علیہ السلام نے خطبہ دیتے ہوئے فرمایا کہ ایک شخص کو اللہ تعالیٰ نے اس بات میں اختیار دے دیا کہ جب تک چاہے دنیا میں رہے اور جو چاہے کھائے، یا اپنے رب کی ملاقات کے لیے آ جائے، اس نے اپنے رب سے ملنے کو ترجیح دی، یہ سن کر حضرت صدیق اکبر رضی اللہ عنہ رونے لگے، صحابۂ کرام رضی اللہ عنہم کہنے لگے ان بڑے میاں کو تو دیکھو، نبی علیہ السلام نے ایک نیک آدمی کا ذکر کیا جسے اللہ نے دنیا اور اپنی ملاقات کے درمیان اختیار دیا اور اس نے اپنے رب سے ملاقات کو ترجیح دی؟ لیکن نبی علیہ السلام کے ارشاد کی حقیقت کو ہم میں سب سے زیادہ جاننے والے حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ ہی تھے، حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ کہنے لگے کہ ہم اپنے مال و دولت، بیٹوں اور آباؤ اجداد کو آپ کے بدلے میں پیش کرنے کے لئے تیار ہیں، نبی علیہ السلام نے فرمایا لوگوں میں اپنی رفاقت اور اپنی مملوکہ چیزوں میں مجھ پر ابن ابی قحافہ رضی اللہ عنہ سے زیادہ کسی کے احسانات نہیں ہیں، اگر میں کسی کو خلیل بناتا تو ابن ابی قحافہ رضی اللہ عنہ کو بناتا، لیکن یہاں ایمانی اخوت و مودت ہی کافی ہے، یہ جملہ دو مرتبہ فرمایا، اور تمہارا پیغمبر خود اللہ کا خلیل ہے۔

حَدِيثُ سَلَمَةَ بْنِ يَزِيدَ الْجُعْفِيِّ رضی اللہ عنہ

حضرت سلمہ بن یزید جعفی رضی اللہ عنہ کی حدیث

(۱۶۰۱۹) حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عَدِيٍّ عَنْ دَاوُدَ بْنِ أَبِي هِنْدٍ عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنْ عَلْقَمَةَ عَنْ سَلَمَةَ بْنِ يَزِيدَ الْجُعْفِيِّ قَالَ انْطَلَقْتُ أَنَا وَأَخِي إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ قُلْنَا يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّ أُمَّنَا مُلَيْكَةَ كَانَتْ تَصِلُ الرَّحِمَ وَتَقْرِي الضَّيْفَ وَتَفْعَلُ وَتَفْعَلُ هَلَكَتْ فِي الْجَاهِلِيَّةِ فَهَلْ ذَلِكَ نَافِعُهَا شَيْئًا قَالَ لَا قَالَ قُلْنَا فَإِنَّهَا

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

كَانَتْ وَأَدَتْ أُخْتًا لَنَا فِي الْجَاهِلِيَّةِ فَهَلْ ذَلِكَ نَافِعُهَا شَيْئًا قَالَ الْوَائِدَةُ وَالْمَوْؤُودَةُ فِي النَّارِ إِلَّا أَنْ تُدْرِكَ الْوَائِدَةُ الْإِسْلَامَ فَيَعْفُوَ اللَّهُ عَنْهَا

(۱۶۰۱۹) حضرت سلمہ بن یزید جعفی رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ میں اپنے بھائی کے ساتھ نبی علیہ السلام کی خدمت میں حاضر ہوا، ہم نے عرض کیا یا رسول اللہ! ہماری والدہ ملیکہ صلہ رحمی کرتی تھیں، مہمان نوازی کرتی تھیں اور فلاں فلاں نیکی کے کام کرتی تھیں، ان کا انتقال زمانۂ جاہلیت میں ہو گیا، کیا یہ سب کام ان کے لئے نفع بخش ہوں گے؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا نہیں، ہم نے پوچھا کہ انہوں نے زمانۂ جاہلیت میں ہماری ایک ایک بہن کو زندہ درگور کیا تھا، کیا اس کا بھی ان کے ساتھ تعلق ہوگا؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا زندہ درگور کرنے والی اور ہونے والی دونوں جہنم میں ہوں گی، الا یہ کہ زندہ درگور کرنے والی اسلام کو پالے اور اللہ اس سے درگذر فرمالے۔

حَدِيثُ عَاصِمِ بْنِ عُمَرَ رضی اللہ عنہ

حضرت عاصم بن عمر رضی اللہ عنہ کی حدیث

(۱۶۰۲۰) حَدَّثَنَا أَبُو سَلَمَةَ الْخُزَاعِيُّ حَدَّثَنَا بَكْرُ بْنُ مُضَرَ قَالَ حَدَّثَنِي مُوسَى بْنُ جُبَيْرٍ عَنْ أَبِي أُمَامَةَ بْنِ سَهْلِ بْنِ حُنَيْفٍ عَنْ عَاصِمِ بْنِ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ طَلَّقَ حَفْصَةَ بِنْتَ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ ثُمَّ رَاجَعَهَا

(۱۶۰۲۰) حضرت عاصم بن عمر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ایک مرتبہ حضرت حفصہ رضی اللہ عنہا کو طلاق دے دی تھی، لیکن بعد میں رجوع بھی کر لیا تھا۔

حَدِيثُ رَجُلٍ

ایک صحابی رضی اللہ عنہ کی روایت

(۱۶۰۲۱) حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ عِيسَى بْنِ الطَّبَّاعِ قَالَ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ يَعْنِي ابْنَ حَازِمٍ عَنْ وَاصِلٍ الْأَحْدَبِ عَنْ أَبِي وَائِلٍ عَنْ شُرَيْحٍ قَالَ سَمِعْتُ رَجُلًا مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اللَّهُ تَعَالَى يَا ابْنَ آدَمَ قُمْ إِلَيَّ أَمْشِ إِلَيْكَ وَامْشِ إِلَيَّ أُهَرْوِلْ إِلَيْكَ

(۱۶۰۲۱) ایک صحابی رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں اے ابن آدم! تو میری طرف اٹھ کر دیکھ، میں تیری طرف چل کر آؤں گا، تو میری طرف چل کر دیکھ، میں تیری طرف دوڑ کر آؤں گا۔

حَدِيثُ جَرْهَدٍ الْأَسْلَمِيِّ رضی اللہ عنہ

حضرت جرہد اسلمی رضی اللہ عنہ کی حدیثیں

(۱۶۰۲۲) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ عَنْ مَالِكِ بْنِ أَنَسٍ عَنْ أَبِي النَّضْرِ عَنْ زُرْعَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ جَرْهَدٍ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَرَّ بِهِ وَهُوَ كَاشِفٌ عَنْ فَخِذِهِ فَقَالَ أَمَا عَلِمْتَ أَنَّ الْفَخِذَ عَوْرَةٌ [قال الترمذی: حسن ما اری اسناده بمتصل. قال الألبانی: صحيح (ابو داود: ٤٠١٤، الترمذی: ٢٧٩٥). قال شعيب: حسن بشواهده. وهذا اسناد ضعيف. وهو مضطرب جداً]. [انظر: ١٦٠٢٢، ١٦٠٢٣، ١٦٠٢٤، ١٦٠٢٥، ١٦٠٢٦، ١٦٠٢٧، ١٦٠٢٨، ١٦٠٢٩].

(۱۶۰۲۲) حضرت جرہد رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ وہ اپنی ران کھولے بیٹھے تھے کہ نبی علیہ السلام وہاں سے گذرے، نبی علیہ السلام نے فرمایا کیا تم نہیں جانتے کہ ران ستر ہے۔

(١٦٠٢٣) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ أَبِي النَّضْرِ عَنْ زُرْعَةَ بْنِ مُسْلِمِ بْنِ جَرْهَدٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَأَى جَرْهَدًا فِي الْمَسْجِدِ وَعَلَيْهِ بُرْدَةٌ قَدْ انْكَشَفَ فَخِذُهُ فَقَالَ الْفَخِذُ عَوْرَةٌ [راجع: ١٦٠٢٢].

(۱۶۰۲۳) حضرت جرہد رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ وہ مسجد میں اپنی ران کھولے بیٹھے تھے کہ نبی علیہ السلام وہاں سے گذرے، نبی علیہ السلام نے فرمایا ران ستر ہے۔

(١٦٠٢٤) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ حَدَّثَنَا أَبُو الزِّنَادِ وَقَالَ أَخْبَرَنِي آلُ جَرْهَدٍ عَنْ جَرْهَدٍ قَالَ الْفَخِذُ عَوْرَةٌ [راجع:١٦٠٢٢].

(۱۶۰۲۴) حضرت جرہد رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا ران ستر ہے۔

(١٦٠٢٥) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ قَالَ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ عَنِ ابْنِ جَرْهَدٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ مَرَّ بِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَنَا كَاشِفٌ فَخِذِي فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ غَطِّهَا فَإِنَّهَا مِنَ الْعَوْرَةِ [حسنه الترمذی. قال الألبانی: صحيح (الترمذی: ٢٧٩٨). قال شعيب: حسن بشواهده، وهذا اسناد مضطرب]. [راجع: ١٦٠٢٢].

(۱۶۰۲۵) حضرت جرہد رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ وہ اپنی ران کھولے بیٹھے تھے کہ نبی علیہ السلام وہاں سے گذرے، نبی علیہ السلام نے فرمایا اسے ڈھانپ لو کیونکہ ران ستر ہے۔

(١٦٠٢٦) حَدَّثَنَا أَبُو عَامِرٍ قَالَ حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ يَعْنِي ابْنَ مُحَمَّدٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَقِيلٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ جَرْهَدٍ الْأَسْلَمِيِّ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَاهُ جَرْهَدًا يَقُولُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ فَخِذُ الْمَرْءِ الْمُسْلِمِ عَوْرَةٌ [قال الترمذی: حسن غريب. قال الألبانی: صحيح (الترمذی، ٢٧٩٧). قال شعيب: حسن بشواهده دون لفظ: ((مسلم))]. ٣/٤٧٩][راجع: ١٦٠٢٢].

(۱۶۰۲۶) حضرت جرہد رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام نے فرمایا مسلمان کی ران ستر ہے۔

(١٦٠٢٧) حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ عِيسَى قَالَ أَخْبَرَنِي مَالِكٌ عَنْ أَبِي النَّضْرِ عَنْ زُرْعَةَ بْنِ جَرْهَدٍ الْأَسْلَمِيِّ عَنْ أَبِيهِ وَكَانَ مِنْ أَصْحَابِ الصُّفَّةِ قَالَ جَلَسَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَرَأَى فَخِذِي مُنْكَشِفَةً فَقَالَ خَمِّرْ عَلَيْكَ أَمَا عَلِمْتَ أَنَّ الْفَخِذَ عَوْرَةٌ [راجع: ١٦٠٢٢].

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۱۶۰۲۷) حضرت جرہد رضی اللہ عنہ ''جو اصحاب صفہ میں سے تھے'' سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام تشریف فرما تھے کہ ان کی نظر میری ران پر پڑ گئی جو کھلی ہوئی تھی، نبی علیہ السلام نے فرمایا اپنی ران کو ڈھانپ لو، کیا تم جانتے نہیں کہ ران ستر ہے۔

(۱۶۰۲۸) حَدَّثَنَا حُسَيْنُ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي الزِّنَادِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ زُرْعَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ جَرْهَدٍ عَنْ جَرْهَدٍ جَدِّهِ وَنَفَرٍ مِنْ أَسْلَمَ سِوَاهُ ذَوِي رِضًا أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَرَّ عَلَى جَرْهَدٍ وَفَخِذُ جَرْهَدٍ مَكْشُوفَةٌ فِي الْمَسْجِدِ فَقَالَ لَهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا جَرْهَدُ غَطِّ فَخِذَكَ فَإِنَّ يَا جَرْهَدُ الْفَخِذَ عَوْرَةٌ [راجع: ۱۶۰۲۲].

(۱۶۰۲۸) حضرت جرہد رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ وہ مسجد میں اپنی ران کھولے بیٹھے تھے کہ نبی علیہ السلام وہاں سے گذرے، نبی علیہ السلام نے فرمایا جرہد! اسے ڈھانپ لو کیا تم نہیں جانتے کہ ران ستر ہے۔

(۱۶۰۲۹) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ سُفْيَانَ قَالَ حَدَّثَنِي أَبُو الزِّنَادِ عَنْ زُرْعَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ جَرْهَدٍ عَنْ جَدِّهِ جَرْهَدٍ قَالَ مَرَّ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَعَلَيَّ بُرْدَةٌ وَقَدْ انْكَشَفَتْ فَخِذِي قَالَ غَطِّ فَإِنَّ الْفَخِذَ عَوْرَةٌ [راجع: ۱۶۰۲۲].

(۱۶۰۲۹) حضرت جرہد رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ وہ اپنی ران کھولے بیٹھے تھے کہ نبی علیہ السلام وہاں سے گذرے، نبی علیہ السلام نے فرمایا اسے ڈھانپ لو کیا تم نہیں جانتے کہ ران ستر ہے۔

حَدِيثُ اللَّجْلَاجِ رضی اللہ عنہ

حضرت لجلاج رضی اللہ عنہ کی حدیث

(۱۶۰۳۰) حَدَّثَنَا أَبُو سَعِيدٍ مَوْلَى بَنِي هَاشِمٍ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُلَاثَةَ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ عُمَرَ بْنِ عَبْدِ الْعَزِيزِ قَالَ حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ اللَّجْلَاجِ أَنَّ أَبَاهُ حَدَّثَهُ قَالَ بَيْنَمَا نَحْنُ فِي السُّوقِ إِذْ مَرَّتْ امْرَأَةٌ تَحْمِلُ صَبِيًّا فَثَارَ النَّاسُ وَثُرْتُ مَعَهُمْ فَانْتَهَيْتُ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ يَقُولُ لَهَا مَنْ أَبُو هَذَا فَسَكَتَتْ فَقَالَ مَنْ أَبُو هَذَا فَسَكَتَتْ فَقَالَ شَابٌّ بِحِذَائِهَا يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّهَا حَدِيثَةُ السِّنِّ حَدِيثَةُ عَهْدٍ بِخِزْيَةٍ وَإِنَّهَا لَمْ تُخْبِرْكَ وَأَنَا أَبُوهُ يَا رَسُولَ اللَّهِ فَالْتَفَتَ إِلَى مَنْ عِنْدَهُ كَأَنَّهُ يَسْأَلُهُمْ عَنْهُ فَقَالُوا مَا عَلِمْنَا إِلَّا خَيْرًا أَوْ نَحْوَ ذَلِكَ فَقَالَ لَهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَحْصَنْتَ قَالَ نَعَمْ فَأَمَرَ بِرَجْمِهِ فَذَهَبْنَا فَحَفَرْنَا لَهُ حَتَّى أَمْكَنَّا وَرَمَيْنَاهُ بِالْحِجَارَةِ حَتَّى هَدَأَ ثُمَّ رَجَعْنَا إِلَى مَجَالِسِنَا فَبَيْنَمَا نَحْنُ كَذَلِكَ إِذْ أَنَا بِشَيْخٍ يَسْأَلُ عَنْ الْفَتَى فَقُمْنَا إِلَيْهِ فَأَخَذْنَا بِتَلَابِيبِهِ فَجِئْنَا بِهِ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقُلْنَا يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّ هَذَا جَاءَ يَسْأَلُ عَنْ الْخَبِيثِ فَقَالَ مَهْ لَهُوَ أَطْيَبُ عِنْدَ اللَّهِ رِيحًا مِنْ الْمِسْكِ قَالَ فَذَهَبْنَا فَأَعَنَّاهُ عَلَى غُسْلِهِ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

وَحَنُوطِهِ وَتَكْفِينِهِ وَحَفَرْنَا لَهُ وَلَا أَدْرِي أَذَكَرَ الصَّلَاةَ أَمْ لَا [قال الألباني: حسن الاسناد (ابو داود: ٤٤٣٥ و٤٤٣٦). قال شعيب: اسناده ضعيف].

(۱۶۰۳۰) حضرت لجلاج رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ ہم لوگ بازار میں تھے کہ ایک عورت اپنے بچے کو اٹھائے وہاں سے گذری، لوگ اس عورت کے ساتھ بچہ دیکھ کر بھڑک اٹھے، مجھے بھی غصہ آ گیا، میں نبی علیہ السلام کے پاس پہنچا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم اس سے پوچھ رہے تھے کہ اس بچے کا باپ کون ہے؟ وہ خاموش رہی، دوسری مرتبہ پوچھنے پر بھی وہ خاموش رہی، اسی اثناء میں ایک نوجوان اس عورت کے برابر آ کر کھڑا ہوا اور کہنے لگا یا رسول اللہ! یہ نوعمر ہے، نومسلم ہے، یہ آپ کو جواب نہیں دے سکے گی، اس بچے کا باپ میں ہوں، اس پر نبی علیہ السلام ارد گرد صحابہ رضی اللہ عنہم کی طرف متوجہ ہوئے، گویا نبی علیہ السلام ان سے اس آدمی کے متعلق رائے معلوم کرنا چاہتے تھے، وہ لوگ کہنے لگے کہ ہم تو اس کے متعلق خیر ہی جانتے ہیں، نبی علیہ السلام نے اس سے پوچھا کیا تم شادی شدہ ہو؟ اس نے کہا جی ہاں! نبی علیہ السلام نے اسے رجم کرنے کا حکم دے دیا۔

ہم اسے اپنے ساتھ لے کر چلے گئے اور ایک گڑھا کھود کر اسے اس میں اتار دیا، پھر ہم نے اسے اتنے پتھر مارے کہ وہ ٹھنڈا ہو گیا، پھر ہم اپنی اپنی جگہ لوٹ گئے، اسی دوران ایک بزرگ اس نوجوان کے متعلق پوچھتے ہوئے آئے، ہم نے کھڑے ہو کر ان کا ہاتھ پکڑا اور انہیں نبی علیہ السلام کے پاس لے گئے اور عرض کیا یا رسول اللہ! یہ صاحب اس خبیث کے متعلق پوچھتے ہوئے آئے ہیں، نبی علیہ السلام نے فرمایا خاموش رہو، وہ شخص اللہ کے نزدیک مشک کی خوشبو سے زیادہ مہک رکھنے والا ہے، یہ سن کر ہم لوگ واپس آئے اور اس کے غسل، حنوط لگانے اور تجہیز و تکفین میں ہاتھ بٹایا اور اس کے لئے قبر تیار کی، راوی کہتے ہیں مجھے یاد نہیں رہا کہ انہوں نے نماز کا ذکر کیا یا نہیں۔

حَدِيثُ أَبِي عَبْسٍ رضی اللہ عنہ

حضرت ابوعبس رضی اللہ عنہ کی حدیث

(۱۶۰۳۱) حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ قَالَ سَمِعْتُ يَزِيدَ بْنَ أَبِي مَرْيَمَ قَالَ لَحِقَنِي عَبَايَةُ بْنُ رَافِعِ بْنِ خَدِيجٍ وَأَنَا رَائِحٌ إِلَى الْمَسْجِدِ إِلَى الْجُمُعَةِ مَاشِيًا وَهُوَ رَاكِبٌ قَالَ أَبْشِرْ فَإِنِّي سَمِعْتُ أَبَا عَبْسٍ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ اغْبَرَّتْ قَدَمَاهُ فِي سَبِيلِ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ حَرَّمَهُمَا اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ عَلَى النَّارِ [صححه البخاري (٩٠٧)].

(۱۶۰۳۱) حضرت ابوعبس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا جس شخص کے قدم راہِ خدا میں غبار آلود ہو گئے، اللہ تعالیٰ انہیں آگ پر حرام کر دے گا۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

حَدِيثُ أَعْرَابِيٍّ رضی اللہ عنہ

ایک دیہاتی صحابی رضی اللہ عنہ کی روایت

(١٦٠٣٢) حَدَّثَنَا أَبُو سَلَمَةَ الْخُزَاعِيُّ قَالَ أَخْبَرَنَا أَبُو هِلَالٍ عَنْ حُمَيْدِ بْنِ هِلَالٍ الْعَدَوِيِّ سَمِعَهُ مِنْهُ عَنْ أَبِي قَتَادَةَ عَنِ الْأَعْرَابِيِّ الَّذِي سَمِعَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِنَّ خَيْرَ دِينِكُمْ أَيْسَرُهُ إِنَّ خَيْرَ دِينِكُمْ أَيْسَرُهُ

(۱۶۰۳۲) ایک دیہاتی صحابی رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا تمہارے دین کا سب سے بہتر کام وہ ہے جو سب سے آسان ہو، یہ جملہ دو مرتبہ فرمایا۔

حَدِيثُ رَجُلٍ عَنْ أَبِيهِ

ایک صحابی رضی اللہ عنہ کی روایت

(١٦٠٣٣) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا وُهَيْبٌ حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ عُقْبَةَ قَالَ حَدَّثَنِي أَبُو النَّضْرِ عَنْ رَجُلٍ كَانَ قَدِيمًا مِنْ بَنِي تَمِيمٍ كَانَ فِي عَهْدِ عُثْمَانَ رَجُلٌ يُخْبِرُ عَنْ أَبِيهِ أَنَّهُ لَقِيَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ اكْتُبْ لِي كِتَابًا أَنْ لَا أُؤَاخَذَ بِجَرِيرَةِ غَيْرِي فَقَالَ لَهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ ذَلِكَ لَكَ وَلِكُلِّ مُسْلِمٍ

(۱۶۰۳۳) بنو تمیم کے ایک قدیم آدمی نے حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ کے دور باسعادت میں اپنے والد کے حوالے سے بیان کیا کہ ان کی ملاقات نبی علیہ السلام سے ہوئی، تو عرض کیا یا رسول اللہ! مجھے اس مضمون کی ایک تحریر لکھ دیجئے کہ کسی کے جرم میں مجھے نہ پکڑا جائے، نبی علیہ السلام نے فرمایا تمہارے لیے اور ہر مسلمان کے لئے یہی حکم ہے۔

حَدِيثُ مُجَمِّعِ بْنِ يَزِيدَ رضی اللہ عنہ

حضرت مجمع بن یزید رضی اللہ عنہ کی حدیثیں

(١٦٠٣٤) حَدَّثَنَا مَكِّيُّ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ جُرَيْجٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ أَنَّ هِشَامَ بْنَ يَحْيَى أَخْبَرَهُ أَنَّ عِكْرِمَةَ بْنَ سَلَمَةَ بْنِ رَبِيعَةَ أَخْبَرَهُ أَنَّ أَخَوَيْنِ مِنْ بَنِي الْمُغِيرَةِ لَقِيَا مُجَمِّعَ بْنَ يَزِيدَ الْأَنْصَارِيَّ فَقَالَ إِنِّي أَشْهَدُ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَمَرَ أَنْ لَا يَمْنَعَ جَارٌ جَارَهُ أَنْ يَغْرِزَ خَشَبَةً فِي جِدَارِهِ فَقَالَ الْحَالِفُ أَيْ أَخِي قَدْ عَلِمْتُ أَنَّكَ مَقْضِيٌّ لَكَ وَقَدْ حَلَفْتُ فَاجْعَلْ أُسْطُوَانًا دُونَ جِدَارِي فَفَعَلَ الْآخَرُ فَغَرَزَ فِي الْأُسْطُوَانِ خَشَبَةً قَالَ ابْنُ جُرَيْجٍ قَالَ عَمْرٌو وَأَنَا نَظَرْتُ إِلَى ذَلِكَ [اشار البوصيري الى مقال في اسناده. قال الألباني: حسن بما قبله (ابن ماجة: ٢٣٣٦). قال شعيب: مرفوعه صحيح لغيره وهذا اسناد ضعيف]. [يتكرر بعده].

(۱۶۰۳۴) عکرمہ بن سلمہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ بنو مغیرہ کے دو بھائی حضرت مجمع بن یزید رضی اللہ عنہ سے ملنے کے لئے آئے (ان میں سے

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ایک نے یہ قسم کھائی تھی کہ اگر دوسرے نے اس کی دیوار پر شہتیر رکھ لیا تو اس کا غلام آزاد ہوگا) حضرت مجمع رضی اللہ عنہ کہنے لگے میں گواہی دیتا ہوں کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا کوئی پڑوسی اپنے پڑوسی کو اپنی دیوار پر شہتیر رکھنے سے مت روکے، یہ سن کر قسم کھانے والے نے کہا کہ بھائی! یہ تو مجھے معلوم ہو گیا کہ شریعت کا فیصلہ تمہارے حق میں ہے، اور میں قسم بھی کھا چکا ہوں (اب اگر تم میری دیوار پر شہتیر رکھتے ہو تو مجھے غلام آزاد کرنا پڑے گا) تم میری دیوار کے پیچھے ایک ستون بنا لو، چنانچہ دوسرے نے ایسا ہی کیا اور اس ستون پر اپنا شہتیر رکھ دیا۔

(۱٦٠٣٥) حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ قَالَ ابْنُ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي عَمْرُو بْنُ دِينَارٍ عَنْ هِشَامِ بْنِ يَحْيَى أَخْبَرَهُ أَنَّ عِكْرِمَةَ بْنَ سَلَمَةَ بْنِ رَبِيعَةَ أَخْبَرَهُ أَنَّ أَخَوَيْنِ مِنْ بَنِي الْمُغِيرَةِ أَعْتَقَ أَحَدُهُمَا أَنْ لَا يَغْرِزَ خَشَبًا فِي جِدَارِهِ فَلَقِيَا مُجَمِّعَ بْنَ يَزِيدَ الْأَنْصَارِيَّ وَرِجَالًا كَثِيرًا فَقَالُوا نَشْهَدُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يَمْنَعْ جَارٌ جَارَهُ أَنْ يَغْرِزَ خَشَبًا فِي جِدَارِهِ فَقَالَ الْحَالِفُ أَيْ أَخِي قَدْ عَلِمْتُ أَنَّكَ مَقْضِيٌّ لَكَ عَلَيَّ وَقَدْ حَلَفْتُ فَاجْعَلْ أُسْطُوَانًا دُونَ جِدَارِي فَفَعَلَ الْآخَرُ فَغَرَزَ فِي الْأُسْطُوَانِ خَشَبَةً فَقَالَ لِي عَمْرٌو فَأَنَا نَظَرْتُ إِلَى ذَلِكَ [راجع: ۱٦٠٣٤]

(۱٦٠٣٥) عکرمہ بن سلمہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ بنو مغیرہ کے دو بھائی حضرت مجمع بن یزید رضی اللہ عنہ سے ملنے کے لئے آئے (ان میں سے ایک نے یہ قسم کھائی تھی کہ اگر دوسرے نے اس کی دیوار پر شہتیر رکھ لیا تو اس کا غلام آزاد ہوگا) حضرت مجمع رضی اللہ عنہ کہنے لگے میں گواہی دیتا ہوں کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا کوئی پڑوسی اپنے پڑوسی کو اپنی دیوار پر شہتیر رکھنے سے مت روکے، یہ سن کر قسم کھانے والے نے کہا کہ بھائی! یہ تو مجھے معلوم ہو گیا کہ شریعت کا فیصلہ تمہارے حق میں ہے، اور میں قسم بھی کھا چکا ہوں (اب اگر تم میری دیوار پر شہتیر رکھتے ہو تو مجھے غلام آزاد کرنا پڑے گا) تم میری دیوار کے پیچھے ایک ستون بنا لو، چنانچہ دوسرے نے ایسا ہی کیا اور اس ستون پر اپنا شہتیر رکھ دیا۔

(۱٦٠٣٦) حَدَّثَنَا هَارُونُ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ قَالَ أَخْبَرَنِي يَزِيدُ بْنُ عِيَاضٍ عَنْ يَزِيدَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ رُقَيْشٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ يَزِيدَ بْنِ جَارِيَةَ عَنْ مُجَمِّعِ بْنِ يَزِيدَ بْنِ جَارِيَةَ أَنَّهُ رَأَى النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي فِي نَعْلَيْنِ

(۱٦٠٣٦) حضرت مجمع رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ انہوں نے نبی علیہ السلام کو جوتیاں پہن کر نماز پڑھتے ہوئے دیکھا ہے۔

حَدِيثُ رَجُلٍ

ایک صحابی رضی اللہ عنہ کی روایت

(۱٦٠٣٧) حَدَّثَنَا أَبُو سَعِيدٍ مَوْلَى بَنِي هَاشِمٍ قَالَ حَدَّثَنَا زَائِدَةُ قَالَ حَدَّثَنَا السَّائِبُ بْنُ حُبَيْشٍ عَنْ أَبِي الشَّمَّاخِ الْأَزْدِيِّ عَنِ ابْنِ عَمٍّ لَهُ مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ أَتَى مُعَاوِيَةَ فَدَخَلَ عَلَيْهِ وَقَالَ سَمِعْتُ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَنْ وَلِيَ أَمْرَ النَّاسِ ثُمَّ أَغْلَقَ بَابَهُ دُونَ الْمِسْكِينِ أَوْ الْمَظْلُومِ أَوْ ذِي الْحَاجَةِ أَغْلَقَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ دُونَهُ أَبْوَابَ رَحْمَتِهِ عِنْدَ حَاجَتِهِ وَفَقْرِهِ أَفْقَرَ مَا يَكُونُ إِلَيْهَا [راجع: ١٥٧٣٦].

(۱۶۰۳۷) ایک مرتبہ حضرت امیر معاویہ رضی اللہ عنہ کے پاس ایک صحابی رضی اللہ عنہ آئے اور کہنے لگے کہ میں نے نبی علیہ السلام کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ جو شخص لوگوں کے کسی معاملے پر حکمران بنے اور کسی مسکین، مظلوم یا ضرورت مند کے لئے اپنے دروازے بند رکھے، اللہ اس کی ضرورت اور تنگدستی کے وقت "جو زیادہ سخت ہوگی" اپنی رحمت کے دروازے بند رکھے گا۔

حَدِيثُ رَجُلٍ

ایک صحابی رضی اللہ عنہ کی روایت

(١٦٠٣٨) حَدَّثَنَا أَبُو نُعَيْمٍ قَالَ حَدَّثَنَا شَرِيكٌ عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي زِيَادٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي لَيْلَى قَالَ نَادَى رَجُلٌ مِنْ أَهْلِ الشَّامِ يَوْمَ صِفِّينَ أَفِيكُمْ أُوَيْسٌ الْقَرَنِيُّ قَالُوا نَعَمْ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ مِنْ خَيْرِ التَّابِعِينَ أُوَيْسًا الْقَرَنِيَّ

(۱۶۰۳۸) عبدالرحمٰن بن ابی لیلیٰ رحمۃ اللہ علیہ کہتے ہیں کہ جنگ صفین کے دن ایک شامی آدمی نے پکار کر پوچھا کہ کیا تمہارے درمیان اویس قرنی رحمۃ اللہ علیہ موجود ہیں؟ لوگوں نے کہا ہاں! اس پر انہوں نے کہا کہ میں نے نبی علیہ السلام کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ تابعین میں سب سے بہترین شخص اویس قرنی ہے۔

حَدِيثُ مَعْقِلِ بْنِ سِنَانٍ الْأَشْجَعِيِّ رضی اللہ عنہ

حضرت معقل بن سنان اشجعی رضی اللہ عنہ کی حدیثیں

(١٦٠٣٩) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ قَالَ أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ عَلْقَمَةَ قَالَ أُتِيَ عَبْدُ اللَّهِ فِي امْرَأَةٍ تَزَوَّجَهَا رَجُلٌ ثُمَّ مَاتَ عَنْهَا وَلَمْ يَفْرِضْ لَهَا صَدَاقًا وَلَمْ يَكُنْ دَخَلَ بِهَا قَالَ فَاخْتَلَفُوا إِلَيْهِ فَقَالَ أَرَى لَهَا مِثْلَ صَدَاقِ نِسَائِهَا وَلَهَا الْمِيرَاثُ وَعَلَيْهَا الْعِدَّةُ فَشَهِدَ مَعْقِلُ بْنُ سِنَانٍ الْأَشْجَعِيُّ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَضَى فِي بِرْوَعَ ابْنَةِ وَاشِقٍ بِمِثْلِ مَا قَضَى [قال الترمذی: حديث ابن مسعود ((فيه معقل)) حسن صحيح. قال الألباني: صحيح (ابو داود: ٢١١٥، ١٨٩١، الترمذی: ١١٤٥، النسائی: ٦/١٢١ و١٢٢ و١٩٨)].

[انظر: ١٨٦٥٦، ١٨٦٥٧، ١٨٦٥٨].

(۱۶۰۳۹) علقمہ کہتے ہیں کہ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کی خدمت میں یہ مسئلہ پیش ہوا کہ ایک عورت ہے جس سے ایک شخص نے نکاح کیا، اور تھوڑی ہی دیر بعد فوت ہوگیا، اس نے ابھی اس کا مہر مقرر کیا تھا اور نہ ہی تخلیہ میں اس سے ملا تھا، اس کا کیا حکم

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ہے؟ مختلف صحابہ ؓ نے مختلف آراء پیش کیں، حضرت ابن مسعود ؓ نے فرمایا میری رائے یہ ہے کہ اس عورت کو مہر مثل دیا جائے، اسے وراثت میں بھی حصہ ملے اور وہ عدت بھی گذارے، اس فیصلے کو سن کر حضرت معقل بن سنان ؓ نے گواہی دی کہ نبی ﷺ نے بعینہ اسی طرح کا فیصلہ بروع بنت واشق کے بارے بھی کیا تھا۔

(۱۶۰۴۰) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ أَبِي شَيْبَةَ قَالَ عَبْد اللَّهِ وَسَمِعْتُهُ أَنَا مِنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ أَبِي شَيْبَةَ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ فُضَيْلٍ عَنْ عَطَاءِ بْنِ السَّائِبِ قَالَ شَهِدَ عِنْدِي نَفَرٌ مِنْ أَهْلِ الْبَصْرَةِ مِنْهُمْ الْحَسَنُ بْنُ أَبِي الْحَسَنِ عَنْ مَعْقِلِ بْنِ سِنَانٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَرَّ بِهِ وَهُوَ يَحْتَجِمُ لِثَمَانِ عَشْرَةَ قَالَ أَفْطَرَ الْحَاجِمُ وَالْمَحْجُومُ [راجع: ١٥٩٩٦].

(۱۶۰۴۰) حضرت معقل بن سنان ؓ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ میں ماہِ رمضان کی اٹھارہویں رات کو سینگی لگا رہا تھا کہ نبی ﷺ میرے پاس سے گذرے، مجھے اس حال میں دیکھ کر نبی ﷺ نے فرمایا سینگی لگانے والے اور لگوانے والے دونوں کا روزہ ٹوٹ جاتا ہے۔

حَدِيثُ بُهَيْسَةَ عن أبيها ؓ

بہیسہ کے والد صاحب ؓ کی حدیثیں

(۱۶۰۴۱) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ قَالَ حَدَّثَنَا كَهْمَسُ بْنُ الْحَسَنِ عَنْ سَيَّارِ بْنِ مَنْظُورٍ الْفَزَارِيِّ عَنْ أَبِيهِ عَنْ بُهَيْسَةَ عَنْ أَبِيهَا قَالَ اسْتَأْذَنْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَدَخَلْتُ بَيْنَهُ وَبَيْنَ قَمِيصِهِ قَالَ فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ مَا الشَّيْءُ الَّذِي لَا يَحِلُّ مَنْعُهُ قَالَ الْمَاءُ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ مَا الشَّيْءُ الَّذِي لَا يَحِلُّ مَنْعُهُ قَالَ الْمَاءُ قَالَ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ مَا الشَّيْءُ الَّذِي لَا يَحِلُّ مَنْعُهُ قَالَ أَنْ تَفْعَلَ الْخَيْرَ خَيْرٌ لَكَ [قال الألباني: ضعيف (ابو داود: ١٦٦٩ و ٣٤٧٦)].

(۱۶۰۴۱) بہیسہ کے والد کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ میں نے نبی ﷺ سے اجازت لی اور آپ کی مبارک قمیص کے نیچے سے جسم کو چومنے اور چمٹنے لگا، پھر میں نے پوچھا یا رسول اللہ! وہ کون سی چیز ہے جس سے روکنا جائز نہیں ہے؟ نبی ﷺ نے فرمایا پانی، میں نے پھر یہی سوال کیا اور نبی ﷺ نے پھر یہی جواب دیا، تیسری مرتبہ پوچھنے پر آپ ﷺ نے فرمایا تمہارے لیے نیکی کے کام کرنا زیادہ بہتر ہے۔

(۱۶۰۴۲) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَ حَدَّثَنَا كَهْمَسٌ قَالَ سَمِعْتُ سَيَّارَ بْنَ مَنْظُورٍ الْفَزَارِيَّ قَالَ حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ بُهَيْسَةَ قَالَتِ اسْتَأْذَنَ أَبِي عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَدَخَلَ بَيْنَهُ وَبَيْنَ قَمِيصِهِ فَذَكَرَ مَعْنَاهُ [راجع: ١٦٠٤١].

(۱۶۰۴۲) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۱۶۰۴۳) حَدَّثَنَا يَزِيدُ حَدَّثَنَا كَهْمَسٌ قَالَ حَدَّثَنِي سَيَّارُ بْنُ مَنْظُورٍ الْفَزَارِيُّ عَنْ أَبِيهِ عَنْ بُهَيْسَةَ قَالَتِ اسْتَأْذَنَ أَبِي النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَجَعَلَ يَدْنُو مِنْهُ وَيَلْتَزِمُهُ ثُمَّ قَالَ يَا نَبِيَّ اللَّهِ مَا الشَّيْءُ الَّذِي لَا يَحِلُّ مَنْعُهُ قَالَ الْمَاءُ ثُمَّ قَالَ يَا نَبِيَّ اللَّهِ مَا الشَّيْءُ الَّذِي لَا يَحِلُّ مَنْعُهُ قَالَ الْمِلْحُ ثُمَّ قَالَ يَا نَبِيَّ اللَّهِ مَا الشَّيْءُ الَّذِي لَا يَحِلُّ مَنْعُهُ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنْ تَفْعَلْ الْخَيْرَ خَيْرٌ لَكَ قَالَ فَانْتَهَى قَوْلُهُ إِلَى الْمَاءِ وَالْمِلْحِ قَالَ وَكَانَ ذَلِكَ الرَّجُلُ لَا يَمْنَعُ شَيْئًا وَإِنْ قَلَّ [راجع: ۱۶۰۴۱].

(۱۶۰۴۳) بھیسہ کے والد کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ میں نے نبی علیہ السلام سے اجازت لی اور آپ کی مبارک قمیص کے نیچے سے جسم کو چومنے اور چمٹنے لگا، پھر میں نے پوچھا یا رسول اللہ! وہ کون سی چیز ہے جس سے روکنا جائز نہیں ہے؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا پانی، میں نے پھر یہی سوال کیا اور نبی علیہ السلام نے جواب دیا نمک، تیسری مرتبہ پوچھنے پر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تمہارے لیے نیکی کے کام کرنا زیادہ بہتر ہے۔

حَدِيثُ ابْنِ الرَّسِيمِ عَنْ أَبِيهِ رضی اللہ عنہ

حضرت رسیم رضی اللہ عنہ کی حدیثیں

(۱۶۰۴۴) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ وَسَمِعْتُهُ أَنَا مِنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ شَيْبَةَ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحِيمِ بْنُ سُلَيْمَانَ عَنْ يَحْيَى بْنِ الْحَارِثِ التَّيْمِيِّ عَنْ يَحْيَى بْنِ غَسَّانَ التَّيْمِيِّ عَنِ ابْنِ الرَّسِيمِ عَنْ أَبِيهِ أَنَّهُ قَالَ وَفَدْنَا عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَنَهَانَا عَنِ الظُّرُوفِ قَالَ ثُمَّ قَدِمْنَا عَلَيْهِ فَقُلْنَا إِنَّ أَرْضَنَا أَرْضٌ وَخِمَةٌ قَالَ فَقَالَ اشْرَبُوا فِيمَا شِئْتُمْ مَنْ شَاءَ أَوْكَا سِقَائَهُ عَلَى إِثْمٍ [انظر ما بعده].

(۱۶۰۴۴) حضرت رسیم رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ہم لوگ ایک وفد کی شکل میں نبی علیہ السلام کی خدمت میں حاضر ہوئے، تو نبی علیہ السلام نے ہمیں چند مخصوص برتنوں سے منع فرما دیا، ہم دوبارہ حاضر ہوئے تو عرض کیا کہ ہماری زمین شور ہے؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا تم جس برتن میں چاہو، پانی پی سکتے ہو، اور جو چاہے وہ گناہ کی چیز پر اپنے مشکیزے کا منہ بند کر لے۔

(۱۶۰۴۵) حَدَّثَنَا حَسَنُ بْنُ مُوسَى قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ مُسْلِمٍ أَبُو زَيْدٍ عَنْ يَحْيَى بْنِ عَبْدِ اللَّهِ التَّيْمِيِّ عَنْ يَحْيَى بْنِ غَسَّانَ التَّيْمِيِّ عَنْ أَبِيهِ قَالَ كَانَ أَبِي فِي الْوَفْدِ الَّذِينَ وَفَدُوا إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ عَبْدِ قَيْسٍ فَنَهَاهُمْ عَنْ هَذِهِ الْأَوْعِيَةِ قَالَ فَأَتْخَمْنَا ثُمَّ أَتَيْنَاهُ الْعَامَ الْمُقْبِلَ قَالَ فَقُلْنَا يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّكَ نَهَيْتَنَا عَنْ هَذِهِ الْأَوْعِيَةِ فَأَتْخَمْنَا قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ انْتَبِذُوا فِيمَا بَدَا لَكُمْ وَلَا تَشْرَبُوا مُسْكِرًا فَمَنْ شَاءَ أَوْكَا سِقَائَهُ عَلَى إِثْمٍ [راجع: ما قبله].

(۱۶۰۴۵) حضرت رسیم رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ہم لوگ ایک وفد کی شکل میں نبی علیہ السلام کی خدمت میں حاضر ہوئے، تو نبی علیہ السلام نے

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ہمیں چند مخصوص برتنوں سے منع فرما دیا، ہم دوبارہ حاضر ہوئے تو عرض کیا کہ ہماری زمین شور ہے؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا تم جس برتن میں چاہو، پانی پی سکتے ہو، اور جو چاہے وہ گناہ کی چیز پر اپنے مشکیزے کا منہ بند کر لے۔

حَدِيثُ عُبَيْدَةَ بْنِ عَمْرٍو رضی اللہ عنہ

حضرت عبیدہ بن عمرو رضی اللہ عنہ کی حدیث

(۱۶۰۴۶) حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ مُحَمَّدٍ وَسَمِعْتُهُ أَنَا مِنْ عُثْمَانَ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ أَبِي شَيْبَةَ قَالَ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ خُثَيْمٍ الْهِلَالِيُّ قَالَ سَمِعْتُ جَدَّتِي رَبِيعَةَ ابْنَةَ عِيَاضٍ قَالَتْ سَمِعْتُ جَدِّي عُبَيْدَةَ بْنَ عَمْرٍو الْكِلَابِيَّ يَقُولُ رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَوَضَّأَ فَأَسْبَغَ الْوُضُوءَ قَالَ وَكَانَتْ رِبْعِيَّةُ إِذَا تَوَضَّأَتْ أَسْبَغَتْ الْوُضُوءَ [انظر: ۱۶۸۴۱، ۱۶۸۴۳، ۱۶۸۴۳].

(۱۶۰۴۶) حضرت عبیدہ بن عمرو رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے ایک مرتبہ نبی علیہ السلام کو وضو کرتے ہوئے دیکھا، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے خوب اچھی طرح مکمل وضو کیا، راوی کہتے ہیں کہ میری دادی ربعیہ بھی خوب کامل وضو کرتی تھیں۔

حَدِيثُ جَدِّ طَلْحَةَ الْأَيَامِيِّ رضی اللہ عنہ

جد طلحہ ایامی کی روایت

(۱۶۰۴۷) حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ بْنُ عَبْدِ الْوَارِثِ قَالَ حَدَّثَنَا أَبِي قَالَ حَدَّثَنَا لَيْثٌ عَنْ طَلْحَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ أَنَّهُ رَأَى رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَمْسَحُ رَأْسَهُ حَتَّى بَلَغَ الْقَذَالَ وَمَا يَلِيهِ مِنْ مُقَدَّمِ الْعُنُقِ مَرَّةً قَالَ الْقَذَالُ السَّالِفَةُ الْعُنُقِ [قال ابو داود: قال مسدد فحدثت به يحيى فانكره. وضعف ابن حجر والبيهقي والنووى اسناده قال الألباني: ضعيف (ابو داود: ۱۳۲)].

(۱۶۰۴۷) طلحہ ایامی کے دادا سے مروی ہے کہ انہوں نے نبی علیہ السلام کو سر کا مسح اس طرح کرتے ہوئے دیکھا کہ نبی علیہ السلام نے گردن کے پچھلے حصے تک اور اس کے ساتھ ملے ہوئے اگلے حصے کا ایک مرتبہ مسح کیا۔

حَدِيثُ الْحَارِثِ بْنِ حَسَّانَ الْبَكْرِيِّ رضی اللہ عنہ

حضرت حارث بن حسان بکری رضی اللہ عنہ کی حدیثیں

(۱۶۰۴۸) حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ عَيَّاشٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَاصِمُ بْنُ أَبِي النَّجُودِ عَنِ الْحَارِثِ بْنِ حَسَّانَ الْبَكْرِيِّ قَالَ قَدِمْنَا الْمَدِينَةَ فَإِذَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى الْمِنْبَرِ وَبِلَالٌ قَائِمٌ بَيْنَ يَدَيْهِ مُتَقَلِّدٌ السَّيْفَ بَيْنَ يَدَيْ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَإِذَا رَايَاتٌ سُودٌ وَسَأَلْتُ مَا هَذِهِ الرَّايَاتُ فَقَالُوا عَمْرُو بْنُ الْعَاصِ قَدِمَ مِنْ غَزَاةٍ [قال الألباني: حسن (ابن ماجة: ٢٨١٦). اسناده ضعيف].

(۱۶۰۴۸) حضرت حارث بن حسان بکری رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ہم لوگ مدینہ منورہ حاضر ہوئے تو نبی علیہ السلام منبر پر رونق افروز تھے اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے سامنے حضرت بلال رضی اللہ عنہ تلوار لٹکائے کھڑے تھے، اور کچھ کالے جھنڈے بھی نظر آ رہے تھے، میں نے ان جھنڈوں کے متعلق پوچھا تو لوگوں نے بتایا کہ حضرت عمرو بن عاص رضی اللہ عنہ ایک غزوے سے واپس آئے ہیں۔

(١٦٠٤٩) حَدَّثَنَا عَفَّانُ قَالَ حَدَّثَنَا سَلَّامٌ أَبُو الْمُنْذِرِ عَنْ عَاصِمِ بْنِ بَهْدَلَةَ عَنْ أَبِي وَائِلٍ عَنِ الْحَارِثِ بْنِ حَسَّانَ قَالَ مَرَرْتُ بِعَجُوزٍ بِالرَّبَذَةِ مُنْقَطِعٌ بِهَا مِنْ بَنِي تَمِيمٍ قَالَ فَقَالَتْ أَيْنَ تُرِيدُونَ قَالَ فَقُلْتُ نُرِيدُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَتْ فَاحْمِلُونِي مَعَكُمْ فَإِنَّ لِي إِلَيْهِ حَاجَةً قَالَ فَقُلْتُ فَدَخَلْتُ الْمَسْجِدَ فَإِذَا هُوَ غَاصٌّ بِالنَّاسِ وَإِذَا رَايَةٌ سَوْدَاءُ تَخْفِقُ فَقُلْتُ مَا شَأْنُ النَّاسِ الْيَوْمَ قَالُوا هَذَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُرِيدُ أَنْ يَبْعَثَ عَمْرَو بْنَ الْعَاصِ وَجْهًا قَالَ فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنْ رَأَيْتَ أَنْ تَجْعَلَ الدَّهْنَاءَ حِجَازًا بَيْنَنَا وَبَيْنَ بَنِي تَمِيمٍ فَافْعَلْ فَإِنَّهَا كَانَتْ لَنَا مَرَّةً قَالَ فَاسْتَوْفَزَتْ الْعَجُوزُ وَأَخَذَتْهَا الْحَمِيَّةُ فَقَالَتْ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَيْنَ تَضْطَرُّ مُضَرَكَ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ حَمَلْتُ هَذِهِ وَلَا أَشْعُرُ أَنَّهَا كَائِنَةٌ لِي خَصْمًا قَالَ قُلْتُ أَعُوذُ بِاللَّهِ أَنْ أَكُونَ كَمَا قَالَ الْأَوَّلُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَمَا قَالَ الْأَوَّلُ قَالَ عَلَى الْخَبِيرِ سَقَطْتَ يَقُولُ سَلَّامٌ هَذَا أَحْمَقُ يَقُولُ الرَّسُولُ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى الْخَبِيرِ سَقَطْتَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هِيهْ يَسْتَطْعِمُهُ الْحَدِيثَ قَالَ إِنَّ عَادًا أَرْسَلُوا وَافِدَهُمْ قَيْلًا فَنَزَلَ عَلَى مُعَاوِيَةَ بْنِ بَكْرٍ شَهْرًا يَسْقِيهِ الْخَمْرَ وَتُغَنِّيهِ الْجَرَادَتَانِ فَانْطَلَقَ حَتَّى أَتَى عَلَى جِبَالِ مُهْرَةَ فَقَالَ اللَّهُمَّ إِنِّي لَمْ آتِ لِأَسِيرٍ أُفَادِيهِ وَلَا لِمَرِيضٍ فَأُدَاوِيَهُ فَاسْقِ عَبْدَكَ مَا كُنْتَ سَاقِيَهُ وَاسْقِ مُعَاوِيَةَ بْنَ بَكْرٍ شَهْرًا يَشْكُرُ لَهُ الْخَمْرَ الَّتِي شَرِبَهَا عِنْدَهُ قَالَ فَمَرَّتْ سَحَابَاتٌ سُودٌ فَنُودِيَ أَنْ خُذْهَا رَمَادًا رِمْدِدًا لَا تَذَرْ مِنْ عَادٍ أَحَدًا قَالَ أَبُو وَائِلٍ فَبَلَغَنِي أَنَّ مَا أُرْسِلَ عَلَيْهِمْ مِنَ الرِّيحِ كَقَدْرِ مَا يَجْرِي فِي الْخَاتَمِ [قال الألباني: حسن (الترمذى: ٣٢٧٤)]. [يتكرر بعده].

(۱۶۰۴۹) حضرت حارث بن حسان رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ میں مقام ربذہ میں ایک بوڑھی عورت کے پاس سے گذرا جو بنو تمیم سے کٹ چکی تھی، اس نے پوچھا کہ تم کہاں جا رہے ہو؟ میں نے کہا کہ نبی علیہ السلام کی طرف، وہ کہنے لگی کہ مجھے بھی اپنے ساتھ لے چلو، مجھے ان سے ایک کام ہے، مدینہ منورہ پہنچ کر میں مسجد نبوی میں داخل ہوا تو نبی علیہ السلام لوگوں میں گھرے ہوئے تھے، اور ایک سیاہ جھنڈا لہرا رہا تھا، میں نے لوگوں سے پوچھا کہ آج کوئی خاص بات ہے؟ لوگوں نے بتایا کہ دراصل نبی علیہ السلام حضرت عمرو بن عاص رضی اللہ عنہ کو ایک لشکر دے کر کسی طرف روانہ فرما رہے ہیں۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

میں نے آگے بڑھ کر عرض کیا یا رسول اللہ! اگر آپ مناسب سمجھیں تو ہمارے اور بنو تمیم کے درمیان حجاز کو بیابان قرار دے دیں، کیونکہ کبھی ایسا ہی تھا، اس پر وہ بڑھیا کود کر سامنے آئی اور اس کی رگ حمیت نے جوش مارا اور کہنے لگی یا رسول اللہ! اپنے مضر کو آپ کہاں مجبور کریں گے؟ میں نے عرض کیا یا رسول اللہ! میں اس بڑھیا کو اٹھا کر لایا، مجھے کیا خبر تھی کہ یہی مجھ سے جھگڑنے لگے گی، میں اللہ کی پناہ میں آتا ہوں اس بات سے کہ اس شخص کی طرح ہو جاؤں جیسے پہلوں نے کہا تھا، نبی علیہ السلام نے پوچھا پہلوں نے کیا کہا تھا؟ میں نے عرض کیا کہ آپ نے ایک باخبر آدمی سے پوچھا، یہ جملہ سن کر سلام کہنے لگے کہ یہ احمق آدمی ہے، نبی علیہ السلام سے کہہ رہا ہے کہ آپ نے ایک باخبر آدمی سے پوچھا، لیکن نبی علیہ السلام نے فرمایا تم بیان کرو، دراصل نبی علیہ السلام پوری بات سننا چاہتے تھے۔

میں نے عرض کیا کہ قوم عاد نے اپنے ایک آدمی قیل کو بطور وفد کے کو بھیجا، وہ ایک مہینے تک معاویہ بن بکر کا مہمان بنا رہا، وہ انہیں شراب پلاتا تھا، اور ڈومنیوں سے گانے سنواتا تھا، ایک دن وہ روانہ ہوا اور ''جبال مہرہ'' پر پہنچا اور کہنے لگا اے اللہ! میں اس لئے نہیں آیا کہ اس کا بدلہ چکاؤں، نہ کسی بیمار کے لئے کہ اس کا علاج کر سکوں، لہٰذا تو اپنے بندے کو وہ کچھ پلا جو تو پلا سکتا ہے، اور معاویہ بن بکر کو ایک ماہ تک پلانے کا انتظام فرما، دراصل یہ اس شراب کا شکریہ تھا جو وہ اس کے یہاں ایک مہینہ تک پیتا رہا تھا، اسی اثناء میں سیاہ بادل آ گئے اور کسی نے آواز دے کر کہا کہ یہ خوب بھرے ہوئے تھن والا بادل لے لو اور قوم عاد میں کسی ایک شخص کو بھی (پیاسا) نہ چھوڑو۔

(۱۶۰۵۰) حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ الْحُبَابِ قَالَ حَدَّثَنِي أَبُو الْمُنْذِرِ سَلَّامُ بْنُ سُلَيْمَانَ النَّحْوِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا عَاصِمُ بْنُ أَبِي النَّجُودِ عَنْ أَبِي وَائِلٍ عَنِ الْحَارِثِ بْنِ يَزِيدَ الْبَكْرِيِّ قَالَ خَرَجْتُ أَشْكُو الْعَلَاءَ بْنَ الْحَضْرَمِيِّ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَمَرَرْتُ بِالرَّبَذَةِ فَإِذَا عَجُوزٌ مِنْ بَنِي تَمِيمٍ مُنْقَطِعٌ بِهَا فَقَالَتْ لِي يَا عَبْدَ اللَّهِ إِنَّ لِي إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَاجَةً فَهَلْ أَنْتَ مُبَلِّغِي إِلَيْهِ قَالَ فَحَمَلْتُهَا فَأَتَيْتُ الْمَدِينَةَ فَإِذَا الْمَسْجِدُ غَاصٌّ بِأَهْلِهِ وَإِذَا رَايَةٌ سَوْدَاءُ تَخْفِقُ وَبِلَالٌ مُتَقَلِّدٌ السَّيْفَ بَيْنَ يَدَيْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقُلْتُ مَا شَأْنُ النَّاسِ قَالُوا يُرِيدُ أَنْ يَبْعَثَ عَمْرَو بْنَ الْعَاصِ وَجْهًا قَالَ فَجَلَسْتُ قَالَ فَدَخَلَ مَنْزِلَهُ أَوْ قَالَ رَحْلَهُ فَاسْتَأْذَنْتُ عَلَيْهِ فَأَذِنَ لِي فَدَخَلْتُ فَسَلَّمْتُ فَقَالَ هَلْ كَانَ بَيْنَكُمْ وَبَيْنَ بَنِي تَمِيمٍ شَيْءٌ قَالَ فَقُلْتُ نَعَمْ قَالَ وَكَانَتْ لَنَا الدَّبْرَةُ عَلَيْهِمْ وَمَرَرْتُ بِعَجُوزٍ مِنْ بَنِي تَمِيمٍ مُنْقَطِعٌ بِهَا فَسَأَلَتْنِي أَنْ أَحْمِلَهَا إِلَيْكَ وَهَا هِيَ بِالْبَابِ فَأَذِنَ لَهَا فَدَخَلَتْ فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنْ رَأَيْتَ أَنْ تَجْعَلَ بَيْنَنَا وَبَيْنَ بَنِي تَمِيمٍ حَاجِزًا فَاجْعَلْ الدَّهْنَاءَ فَحَمِيَتْ الْعَجُوزُ وَاسْتَوْفَزَتْ قَالَتْ يَا رَسُولَ اللَّهِ فَإِلَى أَيْنَ تَضْطَرُّ مُضَرَكَ قَالَ قُلْتُ إِنَّمَا مَثَلِي مَا قَالَ الْأَوَّلُ مِعْزَاءُ حَمَلَتْ حَتْفَهَا حَمَلْتُ هَذِهِ وَلَا أَشْعُرُ أَنَّهَا كَانَتْ لِي خَصْمًا أَعُوذُ بِاللَّهِ وَرَسُولِهِ أَنْ أَكُونَ كَوَافِدِ عَادٍ قَالَ هِيهْ وَمَا وَافِدُ عَادٍ وَهُوَ أَعْلَمُ بِالْحَدِيثِ مِنْهُ وَلَكِنْ يَسْتَطْعِمُهُ قُلْتُ إِنَّ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

عَادًا قَحَطُوا فَبَعَثُوا وَافِدًا لَهُمْ يُقَالُ لَهُ قَيْلٌ فَمَرَّ بِمُعَاوِيَةَ بْنِ بَكْرٍ فَأَقَامَ عِنْدَهُ شَهْرًا يَسْقِيهِ الْخَمْرَ وَتُغَنِّيهِ جَارِيَتَانِ يُقَالُ لَهُمَا الْجَرَادَتَانِ فَلَمَّا مَضَى الشَّهْرُ خَرَجَ جِبَالَ تِهَامَةَ فَنَادَى اللَّهُمَّ إِنَّكَ تَعْلَمُ أَنِّي لَمْ أَجِئْ إِلَى مَرِيضٍ فَأُدَاوِيَهُ وَلَا إِلَى أَسِيرٍ فَأُفَادِيَهُ اللَّهُمَّ اسْقِ عَادًا مَا كُنْتَ تَسْقِيهِ فَمَرَّتْ بِهِ سَحَابَاتٌ سُودٌ فَنُودِيَ مِنْهَا اخْتَرْ فَأَوْمَأَ إِلَى سَحَابَةٍ مِنْهَا سَوْدَاءَ فَنُودِيَ مِنْهَا خُذْهَا رَمَادًا رِمْدِدًا لَا تُبْقِ مِنْ عَادٍ أَحَدًا قَالَ فَمَا بَلَغَنِي أَنَّهُ بُعِثَ عَلَيْهِمْ مِنْ الرِّيحِ إِلَّا قَدْرَ مَا يَجْرِي فِي خَاتِمِي هَذَا حَتَّى هَلَكُوا قَالَ أَبُو وَائِلٍ وَصَدَقَ قَالَ فَكَانَتْ الْمَرْأَةُ وَالرَّجُلُ إِذَا بَعَثُوا وَافِدًا لَهُمْ قَالُوا لَا تَكُنْ كَوَافِدِ عَادٍ [راجع ما قبله].

(۱۶۰۵۰) حضرت حارث بن حسان رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ میں مقامِ ربذہ میں ایک بوڑھی عورت کے پاس سے گذرا جو بنوتمیم سے کٹ چکی تھی، اس نے پوچھا کہ تم کہاں جا رہے ہو؟ میں نے کہا کہ نبی علیہ السلام کی طرف، وہ کہنے لگی کہ مجھے بھی اپنے ساتھ لے چلو، مجھے ان سے ایک کام ہے، مدینہ منورہ پہنچ کر میں مسجد نبوی میں داخل ہوا تو نبی علیہ السلام لوگوں میں گھرے ہوئے تھے، اور ایک سیاہ جھنڈا لہرا رہا تھا، میں نے لوگوں سے پوچھا کہ آج کوئی خاص بات ہے؟ لوگوں نے بتایا کہ دراصل نبی علیہ السلام حضرت عمرو بن عاص رضی اللہ عنہ کو ایک لشکر دے کر کسی طرف روانہ فرما رہے ہیں۔

میں نے آگے بڑھ کر عرض کیا یا رسول اللہ! اگر آپ مناسب سمجھیں تو ہمارے اور بنوتمیم کے درمیان حجاز کو بیابان قرار دے دیں، کیونکہ کبھی ایسا ہی تھا، اس پر وہ بڑھیا کود کر سامنے آئی اور اس کی رگِ حمیت نے جوش مارا اور کہنے لگی یا رسول اللہ! اپنے مضر کو آپ کہاں مجبور کریں گے؟ میں نے عرض کیا یا رسول اللہ! میں اس بڑھیا کو اٹھا کر لایا، مجھے کیا خبر تھی کہ یہی مجھ سے جھگڑنے لگے گی، میں اللہ کی پناہ میں آتا ہوں اس بات سے کہ اس شخص کی طرح ہو جاؤں جیسے پہلوں نے کہا تھا، نبی علیہ السلام نے پوچھا پہلوں نے کیا کہا تھا؟ میں نے عرض کیا کہ آپ نے ایک باخبر آدمی سے پوچھا، یہ جملہ سن کر سلام کہنے لگے کہ یہ احمق آدمی ہے، نبی علیہ السلام سے کہہ رہا ہے کہ آپ نے ایک باخبر آدمی سے پوچھا، لیکن نبی علیہ السلام نے فرمایا تم بیان کرو، دراصل نبی علیہ السلام پوری بات سننا چاہتے تھے۔

میں نے عرض کیا کہ قوم عاد نے اپنے ایک آدمی قیل کو بطور وفد کے کو بھیجا، وہ ایک مہینے تک معاویہ بن بکر کا مہمان بنا رہا، وہ انہیں شراب پلاتا تھا، اور ڈومنیوں سے گانے سنواتا تھا، ایک دن وہ روانہ ہوا اور ''جبالِ مہرہ'' پر پہنچا اور کہنے لگا اے اللہ! میں اس لئے نہیں آیا کہ اس کا بدلہ چکاؤں، نہ کسی بیمار کے لئے کہ اس کا علاج کر سکوں، لہٰذا تو اپنے بندے کو وہ کچھ پلا جو تو پلا سکتا ہے، اور معاویہ بن بکر کو ایک ماہ تک پلانے کا انتظام فرما، دراصل یہ اس شراب کا شکریہ تھا جو وہ اس کے یہاں ایک مہینہ تک پیتا رہا تھا، اسی اثناء میں سیاہ بادل آ گئے اور کسی نے آواز دے کر کہا کہ یہ خوب بھرے ہوئے تھن والا بادل لے لو اور قوم عاد میں کسی ایک شخص کو بھی (پیاسا) نہ چھوڑو۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

حَدِيثُ أَبِي تَمِيمَةَ الْهُجَيْمِيِّ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ

حضرت ابوتمیمہ ہجیمی رضی اللہ عنہ کی حدیث

(١٦٠٥١) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ حَدَّثَنَا سَعِيدٌ الْجُرَيْرِيُّ عَنْ أَبِي السَّلِيلِ عَنْ أَبِي تَمِيمَةَ الْهُجَيْمِيِّ قَالَ إِسْمَاعِيلُ مَرَّةً عَنْ أَبِي تَمِيمَةَ الْهُجَيْمِيِّ عَنْ رَجُلٍ مِنْ قَوْمِهِ قَالَ لَقِيتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي بَعْضِ طُرُقِ الْمَدِينَةِ وَعَلَيْهِ إِزَارٌ مِنْ قُطْنٍ مُنْتَثِرُ الْحَاشِيَةِ فَقُلْتُ عَلَيْكَ السَّلَامُ يَا رَسُولَ اللَّهِ فَقَالَ إِنَّ عَلَيْكَ السَّلَامَ تَحِيَّةُ الْمَوْتَى إِنَّ عَلَيْكَ السَّلَامَ تَحِيَّةُ الْمَوْتَى إِنَّ عَلَيْكَ السَّلَامَ تَحِيَّةُ الْمَوْتَى سَلَامٌ عَلَيْكُمْ سَلَامٌ عَلَيْكُمْ مَرَّتَيْنِ أَوْ ثَلَاثًا هَكَذَا قَالَ سَأَلْتُ عَنِ الْإِزَارِ فَقُلْتُ أَيْنَ أَتَّزِرُ فَأَقْنَعَ ظَهْرَهُ بِعَظْمِ سَاقِهِ وَقَالَ هَاهُنَا اتَّزِرْ فَإِنْ أَبَيْتَ فَهَاهُنَا أَسْفَلَ مِنْ ذَلِكَ فَإِنْ أَبَيْتَ فَهَاهُنَا فَوْقَ الْكَعْبَيْنِ فَإِنْ أَبَيْتَ فَإِنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ لَا يُحِبُّ كُلَّ مُخْتَالٍ فَخُورٍ قَالَ وَسَأَلْتُهُ عَنِ الْمَعْرُوفِ فَقَالَ لَا تَحْقِرَنَّ مِنَ الْمَعْرُوفِ شَيْئًا وَلَوْ أَنْ تُعْطِيَ صِلَةَ الْحَبْلِ وَلَوْ أَنْ تُعْطِيَ شِسْعَ النَّعْلِ وَلَوْ أَنْ تَنْزِعَ مِنْ دَلْوِكَ فِي إِنَاءِ الْمُسْتَسْقِي وَلَوْ أَنْ تُنَحِّيَ الشَّيْءَ مِنْ طَرِيقِ النَّاسِ يُؤْذِيهِمْ وَلَوْ أَنْ تَلْقَى أَخَاكَ وَوَجْهُكَ إِلَيْهِ مُنْطَلِقٌ وَلَوْ أَنْ تَلْقَى أَخَاكَ فَتُسَلِّمَ عَلَيْهِ وَلَوْ أَنْ تُؤْنِسَ الْوَحْشَانَ فِي الْأَرْضِ وَإِنْ سَبَّكَ رَجُلٌ بِشَيْءٍ يَعْلَمُهُ فِيكَ وَأَنْتَ تَعْلَمُ فِيهِ نَحْوَهُ فَلَا تَسُبَّهُ فَيَكُونَ أَجْرُهُ لَكَ وَوِزْرُهُ عَلَيْهِ وَمَا سَرَّ أُذُنَكَ أَنْ تَسْمَعَهُ فَاعْمَلْ بِهِ وَمَا سَاءَ أُذُنَكَ أَنْ تَسْمَعَهُ فَاجْتَنِبْهُ [صححه الحاكم دون: ((ولا تحقرن)) (٤/١٨٦). قال الترمذي: حسن صحيح. قال الألباني: صحيح (ابو داود: ٤٠٨٤، الترمذي: ٢٧٢٢)].

(۱۶۰۵۱) حضرت ابوتمیمہ ہجیمی رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ مدینہ منورہ کے کسی راستے میں میری ملاقات نبی علیہ السلام سے ہوگئی، نبی علیہ السلام نے اس وقت اون کا بنا ہوا تہبند جس کے کنارے پھیلے ہوئے تھے، باندھ رکھا تھا، میں نے سلام کرتے ہوئے کہا "عليك السلام يا رسول الله" نبی علیہ السلام نے فرمایا "عليك السلام" تو مردوں کا سلام ہے، پھر میں نے تہبند کے حوالے سے پوچھا کہ میں تہبند کہاں تک باندھا کروں؟ نبی علیہ السلام نے اپنی پنڈلی کی ہڈی سے کپڑا اٹھایا اور فرمایا یہاں تک باندھا کرو، اگر ایسا نہیں کر سکتے تو اس سے ذرا نیچے باندھ لیا کرو، اگر یہ بھی نہیں کر سکتے تو یہاں ٹخنوں تک باندھ لیا کرو، اگر ایسا بھی نہیں کر سکتے تو پھر اللہ کسی شیخی خورے، متکبر کو پسند نہیں کرتا۔

پھر میں نے نبی علیہ السلام سے نیکی کے متعلق پوچھا تو نبی علیہ السلام نے فرمایا کسی نیکی کو حقیر نہ سمجھنا، اگر چہ کسی کو ایک رسی ہی دو، یا کسی کو جوتی کا تسمہ ہی دو، یا اپنے ڈول میں سے کسی پانی مانگنے والے کے برتن میں پانی کھینچ کر ڈال دو، یا راستے سے کوئی ایسی چیز دور کر دو جس سے انہیں تکلیف ہو رہی ہو، یا اپنے بھائی سے خندہ پیشانی سے ہی مل لو، یا اپنے بھائی سے ملاقات کر کے اسے سلام کرو، یا زمین میں اجنبی سمجھے جانے والوں سے انس و محبت ظاہر کرو، اور اگر کوئی آدمی تمہیں گالی دے اور ایسی چیز کا طعنہ دے

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

جس کا تمہاری ذات کے حوالے سے اسے علم ہو، اور تم بھی اس کے متعلق اسی قسم کے کسی عیب کے بارے جانتے ہو تو تم اسے اس عیب کا طعنہ نہ دو، یہ تمہارے لئے باعث اجر اور اس کے لئے باعث وبال ہوگا، اور جس چیز کو تمہارے کان سننا پسند کریں، اس پر عمل کرلو، اور جس چیز کو سننا تمہارے کانوں کو پسند نہ ہو، اس سے اجتناب کرو۔

حَدِيثُ صُحَارٍ الْعَبْدِيِّ رضی اللہ عنہ

حضرت صحار عبدی رضی اللہ عنہ کی حدیثیں

(١٦٠٥٢) قَالَ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ عَنِ الْجُرَيْرِيِّ عَنْ أَبِي الْعَلَاءِ بْنِ الشِّخِّيرِ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ صُحَارٍ الْعَبْدِيِّ عَنْ أَبِيهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَقُومُ السَّاعَةُ حَتَّى يُخْسَفَ بِقَبَائِلَ فَيُقَالُ مَنْ بَقِيَ مِنْ بَنِي فُلَانٍ قَالَ فَعَرَفْتُ حِينَ قَالَ قَبَائِلَ أَنَّهَا الْعَرَبُ لِأَنَّ الْعَجَمَ تُنْسَبُ إِلَى قُرَاهَا [انظر: ٢٠٦٠٥].

(١٦٠٥٢) حضرت صحار عبدی رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا قیامت اس وقت تک قائم نہیں ہوگی جب تک کچھ قبائل کو زمین میں دھنسا نہ دیا جائے، اور لوگ پوچھنے لگیں کہ فلاں قبیلے میں سے کتنے لوگ باقی بچے؟ میں نے جب نبی علیہ السلام کو قبائل کا ذکر کرتے ہوئے سنا تو میں سمجھ گیا کہ اس سے مراد اہل عرب ہیں، کیونکہ عجمیوں کو ان کے شہروں کی طرف منسوب کیا جاتا ہے۔

(١٦٠٥٣) حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ دَاوُدَ الطَّيَالِسِيُّ قَالَ وَحَدَّثَنَا الضَّحَّاكُ بْنُ يَسَارٍ قَالَ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الشِّخِّيرِ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ صُحَارٍ الْعَبْدِيُّ عَنْ أَبِيهِ قَالَ اسْتَأْذَنْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يَأْذَنَ لِي فِي جَرَّةٍ أَنْتَبِذُ فِيهَا فَرَخَّصَ لِي فِيهَا أَوْ أَذِنَ لِي فِيهَا [انظر: ٢٠٦٠٤].

(١٦٠٥٣) حضرت صحار عبدی رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے نبی علیہ السلام سے درخواست کی کہ مجھے مٹکے میں نبیذ بنانے کی اجازت دے دیں، چنانچہ نبی علیہ السلام نے مجھے اجازت دے دی۔

حَدِيثُ سَبْرَةَ بْنِ أَبِي فَاكِهٍ رضی اللہ عنہ

حضرت سبرہ بن ابی فاکہ رضی اللہ عنہ کی حدیث

(١٦٠٥٤) حَدَّثَنَا هَاشِمُ بْنُ الْقَاسِمِ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو عَقِيلٍ يَعْنِي الثَّقَفِيَّ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عَقِيلٍ حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ الْمُسَيَّبِ أَخْبَرَنِي سَالِمُ بْنُ أَبِي الْجَعْدِ عَنْ سَبْرَةَ بْنِ أَبِي فَاكِهٍ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِنَّ الشَّيْطَانَ قَعَدَ لِابْنِ آدَمَ بِأَطْرُقِهِ فَقَعَدَ لَهُ بِطَرِيقِ الْإِسْلَامِ فَقَالَ لَهُ أَتُسْلِمُ وَتَذَرُ دِينَكَ وَدِينَ آبَائِكَ وَآبَاءِ أَبِيكَ قَالَ فَعَصَاهُ فَأَسْلَمَ ثُمَّ قَعَدَ لَهُ بِطَرِيقِ الْهِجْرَةِ فَقَالَ أَتُهَاجِرُ وَتَذَرُ أَرْضَكَ وَسَمَائَكَ وَإِنَّمَا مَثَلُ الْمُهَاجِرِ كَمَثَلِ الْفَرَسِ فِي الطِّوَلِ قَالَ فَعَصَاهُ فَهَاجَرَ قَالَ ثُمَّ قَعَدَ لَهُ بِطَرِيقِ الْجِهَادِ فَقَالَ لَهُ هُوَ جَهْدُ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

النَّفْسِ وَالْمَالِ فَتُقَاتِلُ فَتُقْتَلُ فَتُنْكَحُ الْمَرْأَةُ وَيُقَسَّمُ الْمَالُ قَالَ فَعَصَاهُ فَجَاهَدَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَمَنْ فَعَلَ ذَلِكَ مِنْهُمْ فَمَاتَ كَانَ حَقًّا عَلَى اللَّهِ أَنْ يُدْخِلَهُ الْجَنَّةَ أَوْ قُتِلَ كَانَ حَقًّا عَلَى اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ أَنْ يُدْخِلَهُ الْجَنَّةَ وَإِنْ غَرِقَ كَانَ حَقًّا عَلَى اللَّهِ أَنْ يُدْخِلَهُ الْجَنَّةَ أَوْ وَقَصَتْهُ دَابَّتُهُ كَانَ حَقًّا عَلَى اللَّهِ أَنْ يُدْخِلَهُ الْجَنَّةَ [صححه ابن حبان (۴۵۹۳). قال الألباني: صحيح (النسائي: ۶/۲۱). قال شعيب: اسناده قوی].

(۱۶۰۵۴) حضرت سبرہ بن ابی فاکہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے نبی علیہ السلام کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ شیطان ابن آدم کو گمراہ کرنے کے لئے مختلف راستوں میں بیٹھتا ہے، پہلے اسلام کے راستے میں بیٹھتا ہے اور اس سے کہتا ہے کہ کیا تو اسلام قبول کر کے اپنا اور اپنے آباؤ اجداد کا دین ترک کر دے گا؟ وہ اس کی نافرمانی کر کے اسلام قبول کر لیتا ہے تو شیطان ہجرت کے راستے میں آ کر بیٹھ جاتا ہے اور اس سے کہتا ہے کہ تو ہجرت کر کے اپنے زمین و آسمان کو چھوڑ کر چلا جائے گا؟ مہاجر کی مثال تو لمبائی میں گھوڑے جیسی ہے، وہ پھر اس کی نافرمانی کر کے ہجرت کر جاتا ہے، پھر شیطان جہاد کے راستے میں بیٹھ جاتا ہے اور اس سے کہتا ہے کہ اس سے جان مال دونوں کو خطرہ ہوتا ہے، تو لڑائی میں شرکت کرے گا اور مارا جائے گا، تیری بیوی سے کوئی اور نکاح کر لے گا اور تیرے مال کا بٹوارہ ہو جائے گا لیکن وہ اس کی پھر نافرمانی کرتا ہے اور جہاد کے لئے چلا جاتا ہے۔

نبی علیہ السلام نے فرمایا جو شخص یہ کام کر کے فوت ہو جائے تو اللہ کے ذمے حق ہے کہ اسے جنت میں داخل کرے، اگر شہید ہو جائے، یا سمندر میں ڈوب جائے یا جانور سے گر کر فوت ہو جائے تب بھی اللہ کے ذمے حق ہے کہ اسے جنت میں داخل کرے۔

حَدِيثُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَرْقَمَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

حضرت عبداللہ بن ارقم رضی اللہ عنہ کی حدیث

(۱۶۰۵۵) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ قَالَ أَخْبَرَنِي أَبِي عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَرْقَمَ أَنَّهُ حَجَّ فَكَانَ يُصَلِّي بِأَصْحَابِهِ يُؤَذِّنُ وَيُقِيمُ فَأَقَامَ يَوْمًا الصَّلَاةَ وَقَالَ لِيُصَلِّ أَحَدُكُمْ فَإِنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِذَا أَرَادَ أَحَدُكُمْ أَنْ يَذْهَبَ إِلَى الْخَلَاءِ وَأُقِيمَتْ الصَّلَاةُ فَلْيَذْهَبْ إِلَى الْخَلَاءِ [صححه ابن خزيمة (۹۳۲ و ۱۶۵۲). قال الترمذي: حسن صحيح. قال الألباني: صحيح (ابو داود: ۸۸، ابن ماجة: ۶۱۶، الترمذي: ۱۴۲، النسائي: ۲/۱۱۰)]. [انظر: ۱۶۵۱۴].

(۱۶۰۵۵) حضرت عبداللہ بن ارقم رضی اللہ عنہ ایک مرتبہ حج پر گئے، وہ خود ہی اپنے ساتھیوں کو نماز پڑھاتے، اذان دیتے اور اقامت کہتے تھے، ایک دن اقامت کہنے لگے تو فرمایا کہ تم میں سے کوئی شخص آگے بڑھ کر نماز پڑھا دے کیونکہ میں نے نبی علیہ السلام کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ اگر نماز کھڑی ہو جائے اور تم میں سے کوئی شخص بیت الخلاء جانے کی ضرورت محسوس کرے تو اسے چاہئے کہ پہلے بیت الخلاء چلا جائے۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

حَدِيثُ عَمْرِو بْنِ شَأْسٍ الْأَسْلَمِيِّ رضی اللہ عنہ

حضرت عمرو بن شاس اسلمی رضی اللہ عنہ کی حدیث

(١٦٠٥٦) حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ عَنْ أَبَانَ بْنِ صَالِحٍ عَنِ الْفَضْلِ بْنِ مَعْقِلِ بْنِ سِنَانٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ نِيَارٍ الْأَسْلَمِيِّ عَنْ عَمْرِو بْنِ شَأْسٍ الْأَسْلَمِيِّ قَالَ وَكَانَ مِنْ أَصْحَابِ الْحُدَيْبِيَةِ قَالَ خَرَجْتُ مَعَ عَلِيٍّ إِلَى الْيَمَنِ فَجَفَانِي فِي سَفَرِي ذَلِكَ حَتَّى وَجَدْتُ فِي نَفْسِي عَلَيْهِ فَلَمَّا قَدِمْتُ أَظْهَرْتُ شَكَايَتَهُ فِي الْمَسْجِدِ حَتَّى بَلَغَ ذَلِكَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَدَخَلْتُ الْمَسْجِدَ ذَاتَ غُدْوَةٍ وَرَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي نَاسٍ مِنْ أَصْحَابِهِ فَلَمَّا رَآنِي أَبَدَّنِي عَيْنَيْهِ يَقُولُ حَدَّدَ إِلَيَّ النَّظَرَ حَتَّى إِذَا جَلَسْتُ قَالَ يَا عَمْرُو وَاللَّهِ لَقَدْ آذَيْتَنِي قُلْتُ أَعُوذُ بِاللَّهِ أَنْ أُوذِيَكَ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ بَلَى مَنْ آذَى عَلِيًّا فَقَدْ آذَانِي

(١٦٠٥٦) حضرت عمرو بن شاس رضی اللہ عنہ ''جو اصحاب حدیبیہ میں سے ہیں'' کہتے ہیں کہ میں حضرت علی رضی اللہ عنہ کے ساتھ یمن سے روانہ ہوا، دورانِ سفران سے میری کچھ حق تلفی ہوگئی جس کی بناء پر میرے دل میں ان کے متعلق بوجھ پیدا ہوگیا، یہی وجہ ہے کہ مدینہ منورہ پہنچ کر میں نے مسجد میں یہ شکایت لوگوں کے سامنے ظاہر کر دی، ہوتے ہوتے یہ بات نبی علیہ السلام تک بھی جا پہنچی، اگلے دن جب میں مسجد میں داخل ہوا تو دیکھا کہ نبی علیہ السلام اپنے چند صحابہ رضی اللہ عنہم کے ساتھ بیٹھے ہوئے ہیں، مجھے دیکھ کر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے تیز نظروں سے گھورا، اور جب میں بیٹھ گیا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا عمرو! بخدا تم نے مجھے اذیت پہنچائی ہے، میں نے عرض کیا یا رسول اللہ! میں اللہ کی پناہ میں آتا ہوں کہ آپ کو اذیت پہنچاؤں، نبی علیہ السلام نے فرمایا کیوں نہیں، جس نے علی کو اذیت پہنچائی، اس نے مجھے اذیت پہنچائی۔

حَدِيثُ سَوَادَةَ بْنِ الرَّبِيعِ رضی اللہ عنہ

حضرت سوادہ بن ربیع رضی اللہ عنہ کی حدیث

(١٦٠٥٧) حَدَّثَنَا أَبُو النَّضْرِ قَالَ حَدَّثَنَا الْمُرَجَّى بْنُ رَجَاءٍ الْيَشْكُرِيُّ قَالَ حَدَّثَنِي سَلْمُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ قَالَ سَمِعْتُ سَوَادَةَ بْنَ الرَّبِيعِ قَالَ أَتَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَسَأَلْتُهُ فَأَمَرَ لِي بِذَوْدٍ ثُمَّ قَالَ لِي إِذَا رَجَعْتَ إِلَى بَيْتِكَ فَمُرْهُمْ فَلْيُحْسِنُوا غِذَاءَ رِبَاعِهِمْ وَمُرْهُمْ فَلْيُقَلِّمُوا أَظْفَارَهُمْ وَلَا يَعْبِطُوا بِهَا ضُرُوعَ مَوَاشِيهِمْ إِذَا حَلَبُوا

(١٦٠٥٧) حضرت سوادہ بن ربیع رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ میں نبی علیہ السلام کی خدمت میں حاضر ہوا اور کچھ تعاون کی

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

درخواست کی، نبی علیہ السلام نے مجھے ایک اونٹ دینے کا حکم دیا، پھر مجھ سے فرمایا کہ جب تم لوٹ کر اپنے گھر جاؤ تو اپنے اہل خانہ کو حکم دینا کہ زمین کا بیج عمدہ رکھا کریں اور ناخن کاٹا کریں اور دودھ دوہتے وقت اپنے جانوروں کے تھن اپنے ناخنوں سے خون آلود نہ کیا کریں۔

حَدِيثُ هِنْدِ بْنِ أَسْمَاءَ الْأَسْلَمِيِّ وَكَانَ هِنْدٌ مِنْ أَصْحَابِ الْحُدَيْبِيَةِ

حضرت ہند بن اسماء اسلمی رضی اللہ عنہ کی حدیثیں

(۱٦۰۵۸) حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ حَدَّثَنَا أَبِي عَنِ ابْنِ إِسْحَاقَ قَالَ حَدَّثَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَبِي بَكْرِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ حَبِيبِ بْنِ هِنْدِ بْنِ أَسْمَاءَ الْأَسْلَمِيِّ عَنْ هِنْدِ بْنِ أَسْمَاءَ قَالَ بَعَثَنِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى قَوْمِي مِنْ أَسْلَمَ فَقَالَ مُرْ قَوْمَكَ فَلْيَصُومُوا هَذَا الْيَوْمَ يَوْمَ عَاشُورَاءَ فَمَنْ وَجَدْتَهُ مِنْهُمْ قَدْ أَكَلَ فِي أَوَّلِ يَوْمِهِ فَلْيَصُمْ آخِرَهُ

(۱٦۰۵۸) حضرت ہند بن اسماء رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام نے مجھے اپنی قوم کی طرف ''جس کا تعلق بنو اسلم سے تھا'' بھیجا اور فرمایا اپنی قوم کو حکم دو کہ آج عاشورہ کے دن کا روزہ رکھیں، اگر تم ان میں کوئی ایسا شخص پاؤ جس نے دن کے پہلے حصے میں کچھ کھا پی لیا ہو تو اسے چاہئے کہ بقیہ دن کھائے پیے بغیر گذار دے۔

(۱٦۰۵۹) حَدَّثَنَا عَفَّانُ قَالَ حَدَّثَنَا وُهَيْبٌ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ حَرْمَلَةَ عَنْ يَحْيَى بْنِ هِنْدِ بْنِ حَارِثَةَ وَكَانَ هِنْدٌ مِنْ أَصْحَابِ الْحُدَيْبِيَةِ وَأَخُوهُ الَّذِي بَعَثَهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَأْمُرُ قَوْمَهُ بِصِيَامِ عَاشُورَاءَ وَهُوَ أَسْمَاءُ بْنُ حَارِثَةَ فَحَدَّثَنِي يَحْيَى بْنُ هِنْدٍ عَنْ أَسْمَاءَ بْنِ حَارِثَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَعَثَهُ فَقَالَ مُرْ قَوْمَكَ بِصِيَامِ هَذَا الْيَوْمِ قَالَ أَرَأَيْتَ إِنْ وَجَدْتُهُمْ قَدْ طَعِمُوا قَالَ فَلْيُتِمُّوا آخِرَ يَوْمِهِمْ

(۱٦۰۵۹) حضرت ہند بن اسماء رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام نے مجھے اپنی قوم کی طرف ''جس کا تعلق بنو اسلم سے تھا'' بھیجا اور فرمایا اپنی قوم کو حکم دو کہ آج عاشورہ کے دن کا روزہ رکھیں، میں نے عرض کیا کہ اگر میں ان میں کوئی ایسا شخص پاؤں جس نے دن کے پہلے حصے میں کچھ کھا پی لیا ہو تو؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا اسے چاہئے کہ بقیہ دن کھائے پیے بغیر گذار دے۔

حَدِيثُ جَارِيَةَ بْنِ قُدَامَةَ رضی اللہ عنہ

حضرت جاریہ بن قدامہ رضی اللہ عنہ کی حدیث

(۱٦۰٦۰) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ هِشَامٍ يَعْنِي ابْنَ عُرْوَةَ قَالَ أَخْبَرَنِي أَبِي عَنِ الْأَحْنَفِ بْنِ قَيْسٍ عَنْ عَمٍّ لَهُ يُقَالُ لَهُ جَارِيَةُ بْنُ قُدَامَةَ أَنَّ رَجُلًا قَالَ لَهُ يَا رَسُولَ اللَّهِ قُلْ لِي قَوْلًا وَأَقْلِلْ عَلَيَّ لَعَلِّي أَعْقِلُهُ قَالَ لَا تَغْضَبْ فَأَعَادَ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

عَلَيْهِ مِرَارًا كُلَّ ذَلِكَ يَقُولُ لَا تَغْضَبْ قَالَ يَحْيَى كَذَا قَالَ هِشَامٌ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ وَهُمْ يَقُولُونَ لَمْ يُدْرِكِ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ [صححه ابن حبان (٥٦٨٩ و ٥٦٩٠). قال شعيب: اسناده صحيح]. [انظر: ٢٠٦٢٦، ٢٠٦٢٧، ٢٠٦٢٩].

(۱۶۰۶۰) حضرت جاریہ بن قدامہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ ایک شخص نے بارگاہِ رسالت میں عرض کیا یا رسول اللہ! مجھے کوئی مختصر نصیحت فرمائیے، شاید میری عقل میں آ جائے، نبی علیہ السلام نے فرمایا غصہ نہ کیا کرو، اس نے کئی مرتبہ اپنی درخواست دہرائی اور نبی علیہ السلام نے ہر مرتبہ یہی جواب دیا کہ غصہ نہ کیا کرو۔

حَدِيثُ ذِي الْجَوْشَنِ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

حضرت ذی الجوشن رضی اللہ عنہ کی حدیثیں

(١٦٠٦١) حَدَّثَنَا عِصَامُ بْنُ خَالِدٍ حَدَّثَنَا عِيسَى بْنُ يُونُسَ بْنِ أَبِي إِسْحَاقَ الْهَمْدَانِيُّ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ عَنْ ذِي الْجَوْشَنِ قَالَ أَتَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَعْدَ أَنْ فَرَغَ مِنْ أَهْلِ بَدْرٍ بِابْنِ فَرَسٍ لِي فَقُلْتُ يَا مُحَمَّدُ إِنِّي قَدْ جِئْتُكَ بِابْنِ الْقَرْحَاءِ لِتَتَّخِذَهُ قَالَ لَا حَاجَةَ لِي فِيهِ وَلَكِنْ إِنْ شِئْتَ أَنْ أَقِيضَكَ بِهِ الْمُخْتَارَةَ مِنْ دُرُوعِ بَدْرٍ فَعَلْتُ قُلْتُ مَا كُنْتُ لِأَقِيضَكَ الْيَوْمَ بِعُدَّةٍ قَالَ فَلَا حَاجَةَ لِي فِيهِ ثُمَّ قَالَ يَا ذَا الْجَوْشَنِ أَلَا تُسْلِمُ فَتَكُونَ مِنْ أَوَّلِ هَذَا الْأَمْرِ قُلْتُ لَا قَالَ لِمَ قُلْتُ إِنِّي رَأَيْتُ قَوْمَكَ قَدْ وَلِعُوا بِكَ قَالَ فَكَيْفَ بَلَغَكَ عَنْ مَصَارِعِهِمْ بِبَدْرٍ قَالَ قُلْتُ بَلَغَنِي قَالَ قُلْتُ إِنْ تَغْلِبْ عَلَى مَكَّةَ وَتَقْطُنْهَا قَالَ لَعَلَّكَ إِنْ عِشْتَ أَنْ تَرَى ذَلِكَ قَالَ ثُمَّ قَالَ يَا بِلَالُ خُذْ حَقِيبَةَ الرَّجُلِ فَزَوِّدْهُ مِنْ الْعَجْوَةِ فَلَمَّا أَنْ أَدْبَرْتُ قَالَ أَمَا إِنَّهُ مِنْ خَيْرِ بَنِي عَامِرٍ قَالَ فَوَاللَّهِ إِنِّي لَبِأَهْلِي بِالْغَوْرِ إِذْ أَقْبَلَ رَاكِبٌ فَقُلْتُ مِنْ أَيْنَ قَالَ مِنْ مَكَّةَ فَقُلْتُ مَا فَعَلَ النَّاسُ قَالَ قَدْ غَلَبَ عَلَيْهَا مُحَمَّدٌ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ قُلْتُ هَبِلَتْنِي أُمِّي فَوَاللَّهِ لَوْ أُسْلِمُ يَوْمَئِذٍ ثُمَّ أَسْأَلُهُ الْحِيرَةَ لَأَقْطَعَنِيهَا

[قال المنذري: والحديث لايثبت. قال الألباني: ضعيف (ابو داود: ٢٧٨٦)]. [انظر: ١٦٠٦٢، ١٦٧٥٠، ١٦٧٥٢].

(۱۶۰۶۱) حضرت ذی الجوشن رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ قبولِ اسلام سے قبل میں نبی علیہ السلام کی خدمت میں اس وقت حاضر ہوا جب آپ صلی اللہ علیہ وسلم اہل بدر سے فراغت پا چکے تھے، میں اپنے ساتھ اپنے گھوڑے کا بچہ لے کر آیا تھا، میں نے آ کر کہا کہ اے محمد! صلی اللہ علیہ وسلم، میں آپ کے پاس اپنے گھوڑے قرحاء کا بچہ لے کر آیا ہوں تاکہ آپ اسے خرید لیں، نبی علیہ السلام نے فرمایا فی الحال مجھے اس کی کوئی ضرورت نہیں ہے، البتہ اگر تم چاہو تو میں اس کے بدلے میں تمہیں بدر کی منتخب زرہیں دے سکتا ہوں، میں نے کہا کہ آج تو میں کسی غلام کے بدلے میں بھی یہ گھوڑا نہیں دوں گا، نبی علیہ السلام نے فرمایا پھر مجھے بھی اس کی کوئی ضرورت نہیں ہے۔

پھر فرمایا اے ذی الجوشن! تم مسلمان کیوں نہیں ہو جاتے کہ اس دین کے ابتدائی لوگوں میں تم بھی شامل ہو جاؤ، میں

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

نے عرض کیا کہ نہیں، نبی علیہ السلام نے پوچھا کیوں؟ میں نے عرض کیا کہ میں نے دیکھا ہے کہ آپ کی قوم نے آپ کا حق مارا ہے، نبی علیہ السلام نے پوچھا کہ تمہیں اہل بدر کے مقتولین کے حوالے سے کچھ معلوم نہیں ہوا؟ میں نے عرض کیا کہ مجھے معلوم ہے، کیا آپ مکہ مکرمہ پر غالب آ کر اسے جھکا سکیں گے؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا اگر تم زندہ رہے تو وہ دن ضرور دیکھو گے۔

پھر حضرت بلال رضی اللہ عنہ سے فرمایا کہ بلال! ان کا تھیلا لے کر عجوہ کھجور سے بھر دو تاکہ زادِ راہ رہے، جب میں پشت پھیر کر واپس جانے لگا تو نبی علیہ السلام نے فرمایا کہ یہ بنو عامر میں سب سے بہتر ہے، میں ابھی اپنے اہل خانہ کے ساتھ "غور" میں ہی تھا کہ ایک سوار آیا، میں نے اس سے پوچھا کہاں سے آ رہے ہو؟ اس نے کہا مکہ مکرمہ سے، میں نے پوچھا کہ لوگوں کے کیا حالات ہیں؟ اس نے بتایا کہ نبی علیہ السلام ان پر غالب آ گئے ہیں، میں نے افسوس کا اظہار کرتے ہوئے کہا اگر میں اسی دن مسلمان ہو جاتا اور نبی علیہ السلام سے حیرہ نامی شہر بھی مانگتا تو نبی علیہ السلام وہ بھی مجھے دے دیتے۔

(١٦٠٦٢) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَالْحَكَمُ بْنُ مُوسَى قَالَا حَدَّثَنَا عِيسَى بْنُ يُونُسَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ عَنْ ذِي الْجَوْشَنِ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَحْوَهُ

(١٦٠٦٢) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(١٦٠٦٢م) قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبَّادٍ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ ذِي الْجَوْشَنِ أَبِي شِمْرٍ الضَّبَابِيِّ نَحْوَ هَذَا الْحَدِيثِ قَالَ سُفْيَانُ فَكَانَ ابْنُ ذِي الْجَوْشَنِ جَارًا لِأَبِي إِسْحَاقَ لَا أُرَاهُ إِلَّا سَمِعَهُ مِنْهُ.

(١٦٠٦٢م) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

حَدِيثُ أَبِي عُبَيْدٍ رضی اللہ عنہ عَنِ النَّبِيِّ صلی اللہ علیہ وسلم

حضرت ابو عبید رضی اللہ عنہ کی حدیث

(١٦٠٦٣) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا أَبَانُ الْعَطَّارُ حَدَّثَنَا قَتَادَةُ عَنْ شَهْرِ بْنِ حَوْشَبٍ عَنْ أَبِي عُبَيْدٍ أَنَّهُ طَبَخَ لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قِدْرًا فِيهِ لَحْمٌ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَاوِلْنِي ذِرَاعَهَا فَنَاوَلْتُهُ فَقَالَ نَاوِلْنِي ذِرَاعَهَا فَنَاوَلْتُهُ فَقَالَ نَاوِلْنِي ذِرَاعَهَا فَقَالَ يَا نَبِيَّ اللَّهِ كَمْ لِلشَّاةِ مِنْ ذِرَاعٍ قَالَ وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ لَوْ سَكَتَّ لَأَعْطَتْكَ ذِرَاعًا مَا دَعَوْتَ بِهِ [أخرجه الدارمي (٤٥). قال شعيب: حسن، واسناده ضعيف].

(١٦٠٦٣) حضرت ابو عبید رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ انہوں نے نبی علیہ السلام کے لئے ایک ہنڈیا میں گوشت پکایا، نبی علیہ السلام نے فرمایا مجھے اس کی دستی نکال کر دو، چنانچہ میں نے نکال دی، تھوڑی دیر بعد نبی علیہ السلام نے دوسری دستی طلب فرمائی، میں نے وہ بھی دے دی، تھوڑی دیر بعد نبی علیہ السلام نے پھر دستی طلب فرمائی، میں نے عرض کیا اے اللہ کے نبی! ایک بکری کی کتنی دستیاں ہوتی ہیں؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا اس ذات کی قسم جس کے دست قدرت میں میری جان ہے، اگر تم خاموش رہتے تو اس ہنڈیا سے اس وقت تک

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

دستیاں نکلتی رہتیں جب تک تم نکالتے رہتے۔

حَدِیثُ الْهِرْمَاسِ بْنِ زِيَادٍ رضی اللہ عنہ

حضرت ہرماس بن زیاد رضی اللہ عنہ کی حدیثیں

(۱۶۰۶۴) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ عِكْرِمَةَ بْنِ عَمَّارٍ قَالَ حَدَّثَنِي الْهِرْمَاسُ بْنُ زِيَادٍ الْبَاهِلِيُّ قَالَ رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَخْطُبُ عَلَى رَاحِلَتِهِ يَوْمَ النَّحْرِ بِمِنًى [صححه ابن خزيمة (٢٩٥٣)، وابن حبان (٣٨٧٥). قال الألباني: حسن (ابو داود: ١٩٥٤)]. [انظر: ١٦٠٦٥، ٢٠٣٣٤، ٢٠٣٣٥].

(۱۶۰۶۴) حضرت ہرماس بن زیاد رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے دس ذی الحجہ کے دن میدان منیٰ میں نبی علیہ السلام کو خطبہ دیتے ہوئے دیکھا ہے۔

(۱۶۰۶۵) حَدَّثَنَا هَاشِمُ بْنُ الْقَاسِمِ حَدَّثَنَا عِكْرِمَةُ بْنُ عَمَّارٍ وَهُوَ الْعِجْلِيُّ حَدَّثَنَا الْهِرْمَاسُ بْنُ زِيَادٍ الْبَاهِلِيُّ قَالَ كُنْتُ رِدْفَ أَبِي يَوْمَ الْأَضْحَى وَرَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَخْطُبُ عَلَى نَاقَتِهِ بِمِنًى [راجع: ١٦٠٦٤].

(۱۶۰۶۵) حضرت ہرماس بن زیاد رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے دس ذی الحجہ کے دن میدان منیٰ میں نبی علیہ السلام کو اپنی اونٹنی پر خطبہ دیتے ہوئے دیکھا ہے، اس وقت میں اپنے والد صاحب کے پیچھے سواری پر بیٹھا ہوا تھا۔

(۱۶۰۶۶) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ وَاقِدٍ قَالَ أَخْبَرَنِي عِكْرِمَةُ بْنُ عَمَّارٍ عَنِ الْهِرْمَاسِ قَالَ رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي عَلَى بَعِيرٍ نَحْوَ الشَّامِ

(۱۶۰۶۶) حضرت ہرماس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے نبی علیہ السلام کو شام کی جانب رخ کر کے اپنے اونٹ پر ہی (نفلی) نماز پڑھتے ہوئے دیکھا ہے۔

(۱۶۰۶۷) حَدَّثَنَا عَبْد اللَّهِ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عِمْرَانَ بْنِ أَبِي عَلِيٍّ أَبُو مُحَمَّدٍ مِنْ أَهْلِ الرَّيِّ وَكَانَ أَصْلُهُ أَصْبَهَانِيًّا قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ الضُّرَيْسِ قَالَ حَدَّثَنَا عِكْرِمَةُ بْنُ عَمَّارٍ عَنْ هِرْمَاسٍ قَالَ كُنْتُ رِدْفَ أَبِي فَرَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى بَعِيرٍ وَهُوَ يَقُولُ لَبَّيْكَ بِحَجَّةٍ وَعُمْرَةٍ مَعًا

(۱۶۰۶۷) حضرت ہرماس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں اپنے والد صاحب کے پیچھے بیٹھا ہوا تھا، میں نے نبی علیہ السلام کو اونٹ پر سوار دیکھا، اس وقت نبی علیہ السلام یوں فرما رہے تھے لَبَّيْكَ بِحَجَّةٍ وَعُمْرَةٍ مَعًا

حَدِیثُ الْحَارِثِ بْنِ عَمْرٍو رضی اللہ عنہ

حضرت حارث بن عمرو رضی اللہ عنہ کی حدیث

(۱۶۰۶۸) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ زُرَارَةَ السَّهْمِيُّ قال حَدَّثَنِي أَبِي عن جَدِّي الْحَارِثِ بْنِ عَمْرٍو أَنَّهُ لَقِيَ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي حَجَّةِ الْوَدَاعِ فَقُلْتُ بِأَبِي أَنْتَ يَا رَسُولَ اللَّهِ اسْتَغْفِرْ لِي قَالَ غَفَرَ اللَّهُ لَكُمْ قَالَ وَهُوَ عَلَى نَاقَتِهِ الْعَضْبَاءِ قَالَ فَاسْتَدَرْتُ لَهُ مِنَ الشِّقِّ الْآخَرِ أَرْجُو أَنْ يَخُصَّنِي دُونَ الْقَوْمِ فَقُلْتُ اسْتَغْفِرْ لِي قَالَ غَفَرَ اللَّهُ لَكُمْ قَالَ رَجُلٌ يَا رَسُولَ اللَّهِ الْفَرَائِعُ وَالْعَتَائِرُ قَالَ مَنْ شَاءَ فَرَّعَ وَمَنْ شَاءَ لَمْ يُفَرِّعْ وَمَنْ شَاءَ عَتَرَ وَمَنْ شَاءَ لَمْ يَعْتِرْ فِي الْغَنَمِ أُضْحِيَّةٌ ثُمَّ قَالَ أَلَا إِنَّ دِمَاءَكُمْ وَأَمْوَالَكُمْ عَلَيْكُمْ حَرَامٌ كَحُرْمَةِ يَوْمِكُمْ هَذَا فِي بَلَدِكُمْ هَذَا وَقَالَ عَفَّانُ مَرَّةً حَدَّثَنِي يَحْيَى بْنُ زُرَارَةَ السَّهْمِيُّ قَالَ حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ جَدِّهِ الْحَارِثِ

(۱۶۰۶۸) حضرت حارث بن عمرو رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ حجۃ الوداع کے موقع پر نبی علیہ السلام سے ملاقات ہوئی تو میں نے عرض کیا یا رسول اللہ! میرے باپ آپ پر قربان ہوں، میرے لیے بخشش کی دعاء فرما دیجئے، نبی علیہ السلام نے فرمایا اللہ تم سب کی بخشش فرمائے، اس وقت نبی علیہ السلام ''عضباء'' نامی اونٹنی پر سوار تھے، میں گھوم کر دوسری جانب سے آیا، اس امید پر کہ شاید نبی علیہ السلام خصوصیت کے ساتھ میرے لیے دعاء فرما دیں، اور دوبارہ عرض کیا کہ میرے لیے بخشش کی دعاء فرما دیجئے، نبی علیہ السلام نے پھر یہی فرمایا کہ اللہ تم سب کی بخشش فرمائے۔

اسی دوران ایک آدمی نے پوچھا یا رسول اللہ! جانور کا پہلا بچہ ذبح کرنے یا رجب کے مہینے میں قربانی کرنے کا کیا حکم ہے؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا جو جانور کا پہلا بچہ ذبح کرنا چاہے وہ کر لے اور جو نہ چاہے وہ نہ کرے، اسی طرح جو شخص ماہ رجب میں قربانی کرنا چاہے وہ کر لے اور جو نہ کرنا چاہے وہ نہ کرے، البتہ بکری میں بھی قربانی ہوتی ہے، پھر فرمایا کہ یاد رکھو! تمہاری جان مال ایک دوسرے کے لئے اسی طرح قابل احترام ہیں جیسے اس شہر میں اس دن کی حرمت ہے۔

حَدِيثُ سَهْلِ بْنِ حُنَيْفٍ رضی اللہ عنہ

حضرت سہل بن حنیف رضی اللہ عنہ کی مرویات

(۱۶۰۶۹) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ قَالَ حَدَّثَنِي سَعِيدُ بْنُ عُبَيْدِ بْنِ السَّبَّاقِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ سَهْلِ بْنِ حُنَيْفٍ قَالَ كُنْتُ أَلْقَى مِنَ الْمَذْيِ شِدَّةً فَكُنْتُ أُكْثِرُ الِاغْتِسَالَ مِنْهُ فَسَأَلْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ ذَلِكَ فَقَالَ إِنَّمَا يُجْزِئُكَ مِنْهُ الْوُضُوءُ فَقُلْتُ كَيْفَ بِمَا يُصِيبُ ثَوْبِي فَقَالَ يَكْفِيكَ أَنْ تَأْخُذَ كَفًّا مِنْ مَاءٍ فَتَمْسَحَ بِهَا مِنْ ثَوْبِكَ حَيْثُ تَرَى أَنَّهُ أَصَابَ [صححه ابن خزيمة (۲۹۱)، وابن حبان (۱۱۰۳). قال الترمذي، حسن صحيح. قال الألباني: حسن (ابو داود: ۲۱۰، ابن ماجة: ۵۰۶، الترمذي: ۱۱۵)].

(۱۶۰۶۹) حضرت سہل بن حنیف رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ مجھے کثرت سے خروج مذی کا مرض تھا جس کی بناء پر مجھے کثرت سے غسل بھی کرنا پڑتا تھا، ایک دن میں نے نبی علیہ السلام سے اس کے متعلق دریافت کیا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تمہارے لیے وضو ہی کافی ہے، میں نے پوچھا کہ اس کے جو قطرے کپڑوں کو لگ جاتے ہیں؟ فرمایا اس کے لئے اتنا ہی کافی ہے کہ ہتھیلی میں پانی بھر و اور

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

جہاں اس کے نشانات دیکھو، اس پر چھڑک دو۔

(۱۶۰۷۰) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ قَالَ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ أَبِي وَائِلٍ قَالَ قَالَ سَهْلُ بْنُ حُنَيْفٍ اتَّهِمُوا رَأْيَكُمْ فَلَقَدْ رَأَيْتُنَا يَوْمَ أَبِي جَنْدَلٍ وَلَوْ نَسْتَطِيعُ أَنْ نَرُدَّ أَمْرَهُ لَرَدَدْنَاهُ وَاللَّهِ مَا وَضَعْنَا سُيُوفَنَا عَنْ عَوَاتِقِنَا مُنْذُ أَسْلَمْنَا لِأَمْرٍ يُفْظِعُنَا إِلَّا أَسْهَلَ بِنَا إِلَى أَمْرٍ نَعْرِفُهُ إِلَّا هَذَا الْأَمْرَ مَا سَدَدْنَا خُصْمًا إِلَّا انْفَتَحَ لَنَا خُصْمٌ آخَرُ [صححه البخاری (۳۱۸۱)، ومسلم (۱۷۸۵)].

(۱۶۰۷۰) حضرت سہل بن حنیف رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ اپنی رائے کو ہمیشہ صحیح نہ سمجھا کرو، میں نے ''ابوجندل'' والا دن دیکھا ہے، اگر ہم میں نبی علیہ السلام کے کسی حکم کو ٹالنے کی ہمت ہوتی تو اس دن ٹال دیتے، بخدا! اسلام قبول کرنے کے بعد جب بھی ہم نے کسی پریشان کن معاملے میں اپنے کندھوں سے تلواریں اتار کر رکھیں، وہ ہمارے لیے آسان ہو گیا، سوائے اس معاملے کے کہ جب بھی ہم ایک فریق کا راستہ بند کرتے ہیں تو دوسرے کا راستہ کھل جاتا ہے۔

(۱۶۰۷۱) حَدَّثَنَا يَعْلَى بْنُ عُبَيْدٍ عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ سِيَاهٍ عَنْ حَبِيبِ بْنِ أَبِي ثَابِتٍ قَالَ أَتَيْتُ أَبَا وَائِلٍ فِي مَسْجِدِ أَهْلِهِ أَسْأَلُهُ عَنْ هَؤُلَاءِ الْقَوْمِ الَّذِينَ قَتَلَهُمْ عَلِيٌّ بِالنَّهْرَوَانِ فَفِيمَا اسْتَجَابُوا لَهُ وَفِيمَا فَارَقُوهُ وَفِيمَا اسْتَحَلَّ قِتَالَهُمْ قَالَ كُنَّا بِصِفِّينَ فَلَمَّا اسْتَحَرَّ الْقَتْلُ بِأَهْلِ الشَّامِ اعْتَصَمُوا بِتَلٍّ فَقَالَ عَمْرُو بْنُ الْعَاصِ لِمُعَاوِيَةَ أَرْسِلْ إِلَى عَلِيٍّ بِمُصْحَفٍ وَادْعُهُ إِلَى كِتَابِ اللَّهِ فَإِنَّهُ لَنْ يَأْبَى عَلَيْكَ فَجَاءَ بِهِ رَجُلٌ فَقَالَ بَيْنَنَا وَبَيْنَكُمْ كِتَابُ اللَّهِ أَلَمْ تَرَ إِلَى الَّذِينَ أُوتُوا نَصِيبًا مِنَ الْكِتَابِ يُدْعَوْنَ إِلَى كِتَابِ اللَّهِ لِيَحْكُمَ بَيْنَهُمْ ثُمَّ يَتَوَلَّى فَرِيقٌ مِنْهُمْ وَهُمْ مُعْرِضُونَ فَقَالَ عَلِيٌّ نَعَمْ أَنَا أَوْلَى بِذَلِكَ بَيْنَنَا وَبَيْنَكُمْ كِتَابُ اللَّهِ قَالَ فَجَاءَتْهُ الْخَوَارِجُ وَنَحْنُ نَدْعُوهُمْ يَوْمَئِذٍ الْقُرَّاءَ وَسُيُوفُهُمْ عَلَى عَوَاتِقِهِمْ فَقَالُوا يَا أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ مَا نَنْتَظِرُ بِهَؤُلَاءِ الْقَوْمِ الَّذِينَ عَلَى التَّلِّ أَلَا نَمْشِي إِلَيْهِمْ بِسُيُوفِنَا حَتَّى يَحْكُمَ اللَّهُ بَيْنَنَا وَبَيْنَهُمْ فَتَكَلَّمَ سَهْلُ بْنُ حُنَيْفٍ فَقَالَ يَا أَيُّهَا النَّاسُ اتَّهِمُوا أَنْفُسَكُمْ فَلَقَدْ رَأَيْتُنَا يَوْمَ الْحُدَيْبِيَةِ يَعْنِي الصُّلْحَ الَّذِي كَانَ بَيْنَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَبَيْنَ الْمُشْرِكِينَ وَلَوْ نَرَى قِتَالًا لَقَاتَلْنَا فَجَاءَ عُمَرُ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَلَسْنَا عَلَى الْحَقِّ وَهُمْ عَلَى بَاطِلٍ أَلَيْسَ قَتْلَانَا فِي الْجَنَّةِ وَقَتْلَاهُمْ فِي النَّارِ قَالَ بَلَى قَالَ فَفِيمَ نُعْطِي الدَّنِيَّةَ فِي دِينِنَا وَنَرْجِعُ وَلَمَّا يَحْكُمِ اللَّهُ بَيْنَنَا وَبَيْنَهُمْ فَقَالَ يَا ابْنَ الْخَطَّابِ إِنِّي رَسُولُ اللَّهِ وَلَنْ يُضَيِّعَنِي أَبَدًا قَالَ فَرَجَعَ وَهُوَ مُتَغَيِّظٌ فَلَمْ يَصْبِرْ حَتَّى أَتَى أَبَا بَكْرٍ فَقَالَ يَا أَبَا بَكْرٍ أَلَسْنَا عَلَى حَقٍّ وَهُمْ عَلَى بَاطِلٍ أَلَيْسَ قَتْلَانَا فِي الْجَنَّةِ وَقَتْلَاهُمْ فِي النَّارِ قَالَ بَلَى قَالَ فَفِيمَ نُعْطِي الدَّنِيَّةَ فِي دِينِنَا وَنَرْجِعُ وَلَمَّا يَحْكُمِ اللَّهُ بَيْنَنَا وَبَيْنَهُمْ فَقَالَ يَا ابْنَ الْخَطَّابِ إِنَّهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلَنْ يُضَيِّعَهُ اللَّهُ أَبَدًا قَالَ فَنَزَلَتْ سُورَةُ الْفَتْحِ قَالَ فَأَرْسَلَنِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى عُمَرَ فَأَقْرَأَهَا إِيَّاهُ قَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ وَفَتْحٌ هُوَ قَالَ نَعَمْ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

[صحيحه البخاری (٤٨٤٤)، ومسلم (١٧٨٥)].

(۱۶۰۷۱) حبیب بن ابی ثابت رحمۃ اللہ علیہ کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ میں ابووائل کے پاس ان کے گھر کی مسجد میں آیا تا کہ ان سے ان لوگوں کے متعلق پوچھ سکوں جنہیں حضرت علی رضی اللہ عنہ نے ''نہروان'' کے مقام پر قتل کیا تھا، کہ انہوں نے حضرت علی رضی اللہ عنہ کی کون سی بات مانی؟ کس میں اختلاف کیا؟ اور حضرت علی رضی اللہ عنہ نے کس بناء پر ان سے قتال کو جائز سمجھا؟ وہ کہنے لگے کہ ہم لوگ صفین میں تھے، جب اہل شام کے مقتولین کی تعداد تیزی سے بڑھنے لگی تو وہ ایک ٹیلے پر چڑھ گئے، اور حضرت عمرو بن عاص رضی اللہ عنہ نے حضرت امیر معاویہ رضی اللہ عنہ سے کہا کہ آپ حضرت علی رضی اللہ عنہ کے پاس قرآن کریم کا ایک نسخہ بھیجئے اور انہیں کتاب اللہ کی دعوت دیجئے، وہ آپ کی بات سے کسی صورت انکار نہیں کریں گے۔

چنانچہ حضرت علی رضی اللہ عنہ کے پاس ایک آدمی یہ پیغام لے کر آیا اور کہنے لگا کہ ہمارے اور تمہارے درمیان کتاب اللہ ثالث ہے، اور یہ آیت پڑھی ''کیا آپ نے ان لوگوں کو نہیں دیکھا جنہیں کتاب کا کچھ حصہ دیا گیا، وہ انہیں کتاب اللہ کی طرف دعوت دیتے ہیں تا کہ وہ ان کے درمیان فیصلہ کر دے تو ان میں سے ایک فریق اعراض کر کے پشت پھیر لیتا ہے''، حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا ٹھیک ہے، میں اس بات کو قبول کرنے کا زیادہ حق دار ہوں، ہمارے اور تمہارے درمیان کتاب اللہ ثالث ہے، اس کے بعد خوارج ''جنہیں ہم اس وقت قراء کہتے تھے'' حضرت علی رضی اللہ عنہ کے پاس اپنے کندھوں پر تلواریں لٹکائے ہوئے آئے اور کہنے لگے کہ اے امیر المؤمنین! یہ لوگ جو ٹیلے پر ہیں، ان کے متعلق ہم کس چیز کا انتظار کر رہے ہیں؟ کیا ہم ان پر اپنی تلواریں لے کر حملہ نہ کر دیں یہاں تک کہ اللہ ہمارے اور ان کے درمیان فیصلہ کر دے؟

اس پر حضرت سہل بن حنیف رضی اللہ عنہ بولے اور کہنے لگے اے لوگو! اپنے آپ کو ہمیشہ صحیح مت سمجھا کرو، ہم نے حدیبیہ کا وہ دن بھی دیکھا ہے جس میں نبی علیہ السلام اور مشرکین کے درمیان صلح ہوئی تھی، اگر ہم جنگ کرنا چاہتے تو کر سکتے تھے، اسی دوران حضرت عمر رضی اللہ عنہ بارگاہِ رسالت میں حاضر ہوئے اور کہنے لگے یا رسول اللہ! کیا ہم حق پر اور وہ باطل پر نہیں ہیں؟ کیا ہمارے مقتول جنت میں اور ان کے مقتول جہنم میں نہیں جائیں گے؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا کیوں نہیں، وہ کہنے لگے کہ پھر ہم اپنے دین کے معاملے میں دب کر صلح کیوں کریں اور اسی طرح واپس لوٹ جائیں کہ اللہ نے ابھی تک ہمارے اور ان کے درمیان کوئی فیصلہ ہی نہیں کیا؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا اے ابن خطاب! میں خدا کا پیغمبر ہوں، وہ مجھے کبھی بھی ضائع نہیں کرے گا۔

حضرت عمر رضی اللہ عنہ اسی طرح غصے کی حالت میں واپس چلے گئے اور ان سے صبر نہ ہو سکا، وہ حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ کے پاس پہنچے اور ان سے بھی یہی سوال و جواب ہوئے، حضرت صدیق اکبر رضی اللہ عنہ نے فرمایا وہ اللہ کے رسول ہیں اور اللہ انہیں کبھی ضائع نہیں کرے گا، اس کے بعد سورۂ فتح نازل ہوئی تو نبی علیہ السلام نے مجھے حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے پاس بھیجا اور انہیں یہ سورت پڑھ کر سنائی، حضرت عمر رضی اللہ عنہ کہنے لگے یا رسول اللہ! کیا یہ فتح ہے؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا ہاں!

(۱۶۰۷۲) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ قَالَ أَنْبَأَنَا الْعَوَّامُ قَالَ حَدَّثَنِي أَبُو إِسْحَاقَ الشَّيْبَانِيُّ عَنْ يُسَيْرِ بْنِ عَمْرٍو عَنْ سَهْلِ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

بْنِ حُنَيْفٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَلِيَّةُ قَوْمٍ قِبَلَ الْمَشْرِقِ مُحَلَّقَةٌ رُؤُوسُهُمْ وَسُئِلَ عَنِ الْمَدِينَةِ فَقَالَ حَرَامٌ آمِنًا حَرَامٌ آمِنًا [صححه مسلم (١٠٦٨)].

(۱۶۰۷۲) حضرت سہل بن حنیف رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا مشرق کی طرف سے ایک قوم آئے گی جو بھٹکی پھرے گی اور ان کے سرمنڈے ہوئے ہوں گے، کسی نے مدینہ منورہ کے متعلق پوچھا تو فرمایا کہ وہ حرم ہے اور امن وامان والا علاقہ ہے۔

(١٦٠٧٣) حَدَّثَنَا أَبُو النَّضْرِ قَالَ حَدَّثَنَا حِزَامُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ الْعَامِرِيُّ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ الشَّيْبَانِيِّ عَنْ يُسَيْرِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ دَخَلْتُ عَلَى سَهْلِ بْنِ حُنَيْفٍ فَقُلْتُ حَدِّثْنِي مَا سَمِعْتَ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فِي الْحَرُورِيَّةِ قَالَ أُحَدِّثُكَ مَا سَمِعْتُ لَا أَزِيدُكَ عَلَيْهِ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَذْكُرُ قَوْمًا يَخْرُجُونَ مِنْ هَاهُنَا وَأَشَارَ بِيَدِهِ نَحْوَ الْعِرَاقِ يَقْرَئُونَ الْقُرْآنَ لَا يُجَاوِزُ حَنَاجِرَهُمْ يَمْرُقُونَ مِنَ الدِّينِ كَمَا يَمْرُقُ السَّهْمُ مِنَ الرَّمِيَّةِ قُلْتُ هَلْ ذَكَرَ لَهُمْ عَلَامَةً قَالَ هَذَا مَا سَمِعْتُ لَا أَزِيدُكَ عَلَيْهِ

(۱۶۰۷۳) یسیر بن عمرو رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ میں حضرت سہل بن حنیف رضی اللہ عنہ کی خدمت میں حاضر ہوا اور ان سے عرض کیا کہ مجھے کوئی ایسی حدیث سنائیے جو فرقۂ حروریہ کے متعلق آپ نے نبی علیہ السلام سے سنی ہو؟ انہوں نے فرمایا کہ میں تم سے صرف اتنا ہی بیان کرتا ہوں جو میں نے سنا ہے، اس سے زیادہ کچھ نہیں کہتا، میں نے نبی علیہ السلام کو ایک قوم کا ذکر کرتے ہوئے سنا جو یہاں سے نکلے گی اور عراق کی طرف اشارہ کیا، وہ لوگ قرآن تو پڑھتے ہوں گے لیکن وہ ان کے گلے سے نیچے نہیں اترے گا، وہ لوگ دین سے اس طرح نکل جائیں گے جیسے تیر شکار سے نکل جاتا ہے۔

راوی کہتے ہیں کہ میں نے ان سے پوچھا کہ کیا نبی علیہ السلام نے ان کی کوئی علامت بھی ذکر فرمائی ہے؟ انہوں نے جواب دیا کہ میں نے جو سنا تھا، وہ یہی ہے، میں اس سے زیادہ کچھ نہیں کہہ سکتا۔

(١٦٠٧٤) حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ مُحَمَّدٍ وَعَفَّانُ قَالَا حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَاحِدِ يَعْنِي ابْنَ زِيَادٍ قَالَ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ حَكِيمٍ قَالَ حَدَّثَتْنِي جَدَّتِي الرَّبَابُ وَقَالَ يُونُسُ فِي حَدِيثِهِ قَالَتْ سَمِعْتُ سَهْلَ بْنَ حُنَيْفٍ يَقُولُ مَرَرْنَا بِسَيْلٍ فَدَخَلْتُ فَاغْتَسَلْتُ مِنْهُ فَخَرَجْتُ مَحْمُومًا فَنُمِيَ ذَلِكَ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ مُرُوا أَبَا ثَابِتٍ يَتَعَوَّذُ قُلْتُ يَا سَيِّدِي وَالرُّقَى صَالِحَةٌ قَالَ لَا رُقْيَةَ إِلَّا فِي نَفْسٍ أَوْ حُمَةٍ أَوْ لَدْغَةٍ قَالَ عَفَّانُ النَّظْرَةُ وَاللَّدْغَةُ وَالْحُمَةُ

[صححه الحاكم (٤٠٨/٣). قال الألباني: ابو داود: ٣٨٨٨). قال شعيب: صحيح لغيره وهذا اسناد ضعيف].

(۱۶۰۷۴) حضرت سہل بن حنیف رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ کسی علاقے میں پانی کی ندی پر سے ہمارا گذر ہوا، میں اس میں غسل کرنے لگا، جب نکلا تو بخار چڑھ چکا تھا، نبی علیہ السلام کو پتہ چلا تو فرمایا ابوثابت سے کہو کہ اپنے اوپر تعوذ پڑھ کر پھونک لیں، میں نے عرض کیا آقائے من! جھاڑ پھونک بھی ہو سکتا ہے؟ فرمایا جھاڑ پھونک صرف نظر بد، سانپ کے ڈسنے یا بچھو کے ڈسنے کی

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

صورت میں ہوسکتا ہے۔

(۱۶۰۷۵) حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ عِيسَى قَالَ حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنْ أَبِي النَّضْرِ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَنَّهُ دَخَلَ عَلَى أَبِي طَلْحَةَ الْأَنْصَارِيِّ يَعُودُهُ قَالَ فَوَجَدْنَا عِنْدَهُ سَهْلَ بْنَ حُنَيْفٍ قَالَ فَدَعَا أَبُو طَلْحَةَ إِنْسَانًا فَنَزَعَ نَمَطًا تَحْتَهُ فَقَالَ لَهُ سَهْلُ بْنُ حُنَيْفٍ لِمَ تَنْتَزِعُهُ قَالَ لِأَنَّ فِيهِ تَصَاوِيرَ وَقَدْ قَالَ فِيهَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا قَدْ عَلِمْتَ قَالَ سَهْلٌ أَوَلَمْ يَقُلْ إِلَّا مَا كَانَ رَقْمًا فِي ثَوْبٍ قَالَ بَلَى وَلَكِنَّهُ أَطْيَبُ لِنَفْسِي [وقد تكلم في اسناده من قبل عبيد الله. صححه ابن حبان (۵۸۵۱). قال الألباني: صحيح (الترمذی: ۱۷۵۰ النسائی: ۸/۲۱۲). قال شعيب: صحيح لغيره وفي اسناده مقال].

(۱۶۰۷۵) عبید اللہ بن عبد اللہ کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ وہ حضرت ابوطلحہ انصاری رضی اللہ عنہ کے پاس ان کی عیادت کے لئے گئے تو وہاں حضرت سہل بن حنیف رضی اللہ عنہ بھی آئے ہوئے تھے، اسی دوران حضرت ابوطلحہ رضی اللہ عنہ نے ایک آدمی کو بلایا جس نے ان کے حکم پر ان کے نیچے بچھا ہوا نمدہ نکال لیا، حضرت سہل رضی اللہ عنہ نے اس کی وجہ پوچھی تو انہوں نے فرمایا کہ اس پر تصویریں ہیں، اور نبی علیہ السلام نے اس کے متعلق جو فرمایا ہے، وہ آپ بھی جانتے ہیں، حضرت سہل رضی اللہ عنہ نے فرمایا کیا نبی علیہ السلام نے کپڑوں میں بنے ہوئے نقش کو مستثنیٰ نہیں کیا؟ انہوں نے فرمایا کیوں نہیں، لیکن مجھے اسی میں اپنے لیے راحت محسوس ہوتی ہے۔

(۱۶۰۷۶) حَدَّثَنَا حُسَيْنُ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو أُوَيْسٍ حَدَّثَنَا الزُّهْرِيُّ عَنْ أَبِي أُمَامَةَ بْنِ سَهْلِ بْنِ حُنَيْفٍ أَنَّ أَبَاهُ حَدَّثَهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَرَجَ وَسَارُوا مَعَهُ نَحْوَ مَكَّةَ حَتَّى إِذَا كَانُوا بِشِعْبِ الْخَزَّارِ مِنْ الْجُحْفَةِ اغْتَسَلَ سَهْلُ بْنُ حُنَيْفٍ وَكَانَ رَجُلًا أَبْيَضَ حَسَنَ الْجِسْمِ وَالْجِلْدِ فَنَظَرَ إِلَيْهِ عَامِرُ بْنُ رَبِيعَةَ أَخُو بَنِي عَدِيِّ بْنِ كَعْبٍ وَهُوَ يَغْتَسِلُ فَقَالَ مَا رَأَيْتُ كَالْيَوْمِ وَلَا جِلْدَ مُخَبَّأَةٍ فَلُبِطَ سَهْلٌ فَأُتِيَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقِيلَ لَهُ يَا رَسُولَ اللَّهِ هَلْ لَكَ فِي سَهْلٍ وَاللَّهِ مَا يَرْفَعُ رَأْسَهُ وَمَا يُفِيقُ قَالَ هَلْ تَتَّهِمُونَ فِيهِ مِنْ أَحَدٍ قَالُوا نَظَرَ إِلَيْهِ عَامِرُ بْنُ رَبِيعَةَ فَدَعَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَامِرًا فَتَغَيَّظَ عَلَيْهِ وَقَالَ عَلَامَ يَقْتُلُ أَحَدُكُمْ أَخَاهُ هَلَّا إِذَا رَأَيْتَ مَا يُعْجِبُكَ بَرَّكْتَ ثُمَّ قَالَ لَهُ اغْتَسِلْ لَهُ فَغَسَلَ وَجْهَهُ وَيَدَيْهِ وَمِرْفَقَيْهِ وَرُكْبَتَيْهِ وَأَطْرَافَ رِجْلَيْهِ وَدَاخِلَةَ إِزَارِهِ فِي قَدَحٍ ثُمَّ صُبَّ ذَلِكَ الْمَاءُ عَلَيْهِ يَصُبُّهُ رَجُلٌ عَلَى رَأْسِهِ وَظَهْرِهِ مِنْ خَلْفِهِ يُكْفِيءُ الْقَدَحَ وَرَاءَهُ فَفَعَلَ بِهِ ذَلِكَ فَرَاحَ سَهْلٌ مَعَ النَّاسِ لَيْسَ بِهِ بَأْسٌ [اخرجه الطبرانی فی المعجم الكبير (۵۵۷۸). قال شعيب: صحيح].

(۱۶۰۷۶) حضرت سہل رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام اپنے صحابہ رضی اللہ عنہم کو ساتھ لے کر مکہ مکرمہ کی طرف روانہ ہوئے، جب جحفہ میں "شعب خرار" میں پہنچے تو حضرت سہل بن حنیف رضی اللہ عنہ غسل کے ارادے سے نکلے، وہ بڑے حسین وجمیل جسم کے مالک تھے، دورانِ غسل عامر بن ربیعہ کی ان کے جسم پر نظر پڑ گئی اور وہ کہنے لگے کہ میں نے آج تک ایسی حسین جلد کسی کی نہیں

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

دیکھی، یہ کہنے کی دیر تھی کہ حضرت سہل رضی اللہ عنہ گر پڑے، ایک آدمی بارگاہِ نبوت میں حاضر ہوا اور کہنے لگا یا رسول اللہ! سہل کا کچھ کیجئے، بخدا وہ تو سر اٹھا رہا ہے اور نہ اسے ہوش آ رہا ہے، نبی علیہ السلام نے فرمایا تم کسی پر اس کا الزام لگاتے ہو؟ لوگوں نے بتایا کہ انہیں عامر بن ربیعہ نے دیکھا تھا، نبی علیہ السلام نے عامر کو بلا کر انہیں سخت سست کہا اور فرمایا تم میں سے کوئی شخص اپنے بھائی کو کیوں قتل کرتا ہے؟ جب اسے کوئی تعجب خیز چیز نظر آتی ہے تو وہ اس کے لئے برکت کی دعاء کیوں نہیں کرتا؟ پھر ان سے اپنے اعضاء دھونے کے لئے فرمایا، انہوں نے ایک پیالے میں اپنا چہرہ، ہاتھ، کہنیاں، گھٹنے، پاؤں کے حصے اور تہبند کے اندر سے دھویا، پھر حکم دیا کہ یہ پانی سہل پر بہایا جائے اور وہ اس طرح کہ ایک آدمی اس کے سر پر یہ پانی ڈالے اور پیچھے سے کمر پر ڈالے، اس کے بعد پورا پیالہ اس پر انڈیل دے، جب اس کے مطابق کیا گیا تو حضرت سہل رضی اللہ عنہ لوگوں کے ساتھ اس طرح چلنے لگے جیسے انہیں کوئی تکلیف تھی ہی نہیں۔

(١٦٠٧٧) حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ عِيسَى حَدَّثَنِي مُجَمِّعُ بْنُ يَعْقُوبَ الْأَنْصَارِيُّ بِقُبَاءٍ قَالَ حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ الْكِرْمَانِيِّ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا أُمَامَةَ بْنَ سَهْلِ بْنِ حُنَيْفٍ يَقُولُ قَالَ أَبِي قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ خَرَجَ حَتَّى يَأْتِيَ هَذَا الْمَسْجِدَ يَعْنِي مَسْجِدَ قُبَاءٍ فَيُصَلِّيَ فِيهِ كَانَ كَعَدْلِ عُمْرَةٍ [صححه الحاكم ٣/١٢]. قال الترمذي: غريب. قال الألباني: صحيح (ابن ماجة: ١٤١٢، النسائي: ٢/٣٧، الترمذي: (٣٢٤). قال شعيب: صحيح بشواهده وهذا اسناد حسن]. [انظر: ١٦٠٧٨، ١٦٠٧٩].

(١٦٠٧٧) حضرت سہل رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا جو شخص مسجد قباء میں آ کر دو رکعتیں پڑھ لے تو یہ ایک عمرہ کرنے کے برابر ہے۔

(١٦٠٧٨) حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ قَالَ حَدَّثَنَا مُجَمِّعُ بْنُ يَعْقُوبَ الْأَنْصَارِيُّ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سُلَيْمَانَ الْكِرْمَانِيِّ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا أُمَامَةَ بْنَ سَهْلِ بْنِ حُنَيْفٍ فَذَكَرَ مِثْلَهُ [راجع: ١٦٠٧٧].

(١٦٠٧٨) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(١٦٠٧٩) حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ بَحْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا حَاتِمٌ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سُلَيْمَانَ الْكِرْمَانِيُّ فَذَكَرَ مَعْنَاهُ

(١٦٠٧٩) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(١٦٠٨٠) حَدَّثَنَا رَوْحٌ وَعَبْدُ الرَّزَّاقِ قَالَ أَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ قَالَ حَدَّثَنِي عَبْدُ الْكَرِيمِ بْنُ أَبِي الْمُخَارِقِ أَنَّ الْوَلِيدَ بْنَ مَالِكِ بْنِ عَبْدِ الْقَيْسِ أَخْبَرَهُ وَقَالَ عَبْدُ الرَّزَّاقِ مِنْ عَبْدِ الْقَيْسِ أَنَّ مُحَمَّدَ بْنَ قَيْسٍ أَخْبَرَهُ أَنَّ سَهْلًا أَخْبَرَهُ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَعَثَهُ قَالَ أَنْتَ رَسُولِي إِلَى أَهْلِ مَكَّةَ قُلْ إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَرْسَلَنِي يَقْرَأُ عَلَيْكُمْ السَّلَامَ وَيَأْمُرُكُمْ بِثَلَاثٍ لَا تَحْلِفُوا بِغَيْرِ اللَّهِ وَإِذَا تَخَلَّيْتُمْ فَلَا تَسْتَقْبِلُوا الْقِبْلَةَ وَلَا تَسْتَدْبِرُوهَا وَلَا تَسْتَنْجُوا بِعَظْمٍ وَلَا بِبَعْرَةٍ [صححه الحاكم (٣/٤١٢). قال شعيب: ما ورد فيه من

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

نهى صحيح وهذا اسناد ضعيف].

(۱۶۰۸۰) حضرت سہل رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام نے انہیں روانہ کرتے ہوئے فرمایا کہ تم اہل مکہ کی طرف میرے قاصد ہو، انہیں جا کر یہ پیغام پہنچا دو کہ نبی علیہ السلام نے مجھے تمہاری طرف بھیجا ہے، وہ تمہیں سلام کہتے ہیں اور تین چیزوں کا حکم دیتے ہیں، اللہ کے علاوہ کسی اور کی قسم نہ کھاؤ، قضاء حاجت کرو تو قبلہ کی طرف منہ یا پشت نہ کرو، اور ہڈی یا مینگنی سے استنجاء نہ کرو۔

(١٦٠٨١) حَدَّثَنَا حَسَنُ بْنُ مُوسَى قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ لَهِيعَةَ قَالَ حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ جُبَيْرٍ عَنْ أَبِي أُمَامَةَ بْنِ سَهْلِ بْنِ حُنَيْفٍ عَنْ أَبِيهِ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ مَنْ أُذِلَّ عِنْدَهُ مُؤْمِنٌ فَلَمْ يَنْصُرْهُ وَهُوَ قَادِرٌ عَلَى أَنْ يَنْصُرَهُ أَذَلَّهُ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ عَلَى رُؤُوسِ الْخَلَائِقِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ [اخرجه الطبراني في المعجم الكبير (٥٥٥٤) اسناده ضعيف].

(۱۶۰۸۱) حضرت سہل رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا جس شخص کی موجودگی میں کسی مومن کو ذلیل کیا جا رہا ہو اور وہ قوت کے باوجود اس کی مدد نہ کرے، اللہ تعالیٰ اسے قیامت کے دن ساری مخلوق کے سامنے ذلیل کریں گے۔

(١٦٠٨٢) حَدَّثَنَا زَكَرِيَّا بْنُ عَدِيٍّ قَالَ أَخْبَرَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ عَمْرٍو عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَقِيلٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ سَهْلِ بْنِ حُنَيْفٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ أَعَانَ مُجَاهِدًا فِي سَبِيلِ اللَّهِ أَوْ غَارِمًا فِي عُسْرَتِهِ أَوْ مُكَاتَبًا فِي رَقَبَتِهِ أَظَلَّهُ اللَّهُ فِي ظِلِّهِ يَوْمَ لَا ظِلَّ إِلَّا ظِلُّهُ [صححه الحاكم (٨٩/٢). قال شعيب: ضعيف دون (او غارما في عسرته) فهو صحيح لغيره]. [يتكرر ما بعده].

(۱۶۰۸۲) حضرت سہل رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا جو شخص اللہ کے راستے میں جہاد کرنے والے کسی مجاہد کے ساتھ یا کسی عبد مکاتب کو آزاد کرانے میں اس کی مدد کرتا ہے، اللہ اسے اپنے عرش کے سائے میں اس دن جگہ عطاء فرمائے گا جس دن کہیں سایہ نہ ہوگا۔

(١٦٠٨٣) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ بُكَيْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَقِيلٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ سَهْلِ بْنِ حُنَيْفٍ أَنَّ سَهْلًا حَدَّثَهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ أَعَانَ مُجَاهِدًا فِي سَبِيلِ اللَّهِ أَوْ غَارِمًا فِي عُسْرَتِهِ أَوْ مُكَاتَبًا فِي رَقَبَتِهِ أَظَلَّهُ اللَّهُ فِي ظِلِّهِ يَوْمَ لَا ظِلَّ إِلَّا ظِلُّهُ [راجع: ١٦٠٨٢].

(۱۶۰۸۳) حضرت سہل رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا جو شخص اللہ کے راستے میں جہاد کرنے والے کسی مجاہد کے ساتھ یا کسی مقروض کی یا کسی عبد مکاتب کو آزاد کرانے میں اس کی مدد کرتا ہے، اللہ اسے اپنے عرش کے سائے میں اس دن جگہ عطاء فرمائے گا جس دن کہیں سایہ نہ ہوگا۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

حَدِيثُ رَجُلٍ يُسَمَّى طَلْحَةَ وَلَيْسَ هُوَ بطلحة بنِ عبيدِ اللَّه

حضرت طلحہ رضی اللہ عنہ کی حدیث

(۱۶۰۸۴) حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ بْنُ عَبْدِ الْوَارِثِ قَالَ حَدَّثَنِي أَبِي حَدَّثَنَا دَاوُدُ يَعْنِي ابْنَ أَبِي هِنْدٍ عَنْ أَبِي حَرْبٍ أَنَّ طَلْحَةَ حَدَّثَهُ وَكَانَ مِنْ أَصْحَابِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أَتَيْتُ الْمَدِينَةَ وَلَيْسَ لِي بِهَا مَعْرِفَةٌ فَنَزَلْتُ فِي الصُّفَّةِ مَعَ رَجُلٍ فَكَانَ بَيْنِي وَبَيْنَهُ كُلَّ يَوْمٍ مُدٌّ مِنْ تَمْرٍ فَصَلَّى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَاتَ يَوْمٍ فَلَمَّا انْصَرَفَ قَالَ رَجُلٌ مِنْ أَصْحَابِ الصُّفَّةِ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَحْرَقَ بُطُونَنَا التَّمْرُ وَتَخَرَّقَتْ عَنَّا الْخُنُفُ فَصَعِدَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَخَطَبَ ثُمَّ قَالَ وَاللَّهِ لَوْ وَجَدْتُ خُبْزًا أَوْ لَحْمًا لَأَطْعَمْتُكُمُوهُ أَمَا إِنَّكُمْ تُوشِكُونَ أَنْ تُدْرِكُوا وَمَنْ أَدْرَكَ ذَلِكَ مِنْكُمْ أَنْ يُرَاحَ عَلَيْكُمْ بِالْجِفَانِ وَتَلْبَسُونَ مِثْلَ أَسْتَارِ الْكَعْبَةِ قَالَ فَمَكَثْتُ أَنَا وَصَاحِبِي ثَمَانِيَةَ عَشَرَ يَوْمًا وَلَيْلَةً مَا لَنَا طَعَامٌ إِلَّا الْبَرِيرَ حَتَّى جِئْنَا إِلَى إِخْوَانِنَا مِنَ الْأَنْصَارِ فَوَاسَوْنَا وَكَانَ خَيْرَ مَا أَصَبْنَا هَذَا التَّمْرُ [صححه ابن حبان (٦٦٨٤)، والحاكم (٣/١٥).

قال شعيب: اسناده صحيح].

(۱۶۰۸۴) حضرت طلحہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ میں مدینہ منورہ میں حاضر ہوا، میری وہاں کوئی جان پہچان نہ تھی چنانچہ میں ایک آدمی کے ساتھ صفہ نامی چبوترے پر آ کر پڑ گیا، میں اور وہ روزانہ صرف ایک مد کھجور اپنے درمیان تقسیم کر لیتے تھے، ایک دن نبی علیہ السلام نے نماز پڑھائی، نماز سے فارغ ہو کر اصحاب صفہ میں سے ایک آدمی کہنے لگا یا رسول اللہ! کھجوروں نے ہمارے پیٹ میں آگ لگا دی ہے، اور ہمارے جسم پر دانے نکل آئے ہیں، اس پر نبی علیہ السلام منبر پر رونق افروز ہوئے اور خطبہ دیتے ہوئے فرمایا بخدا! اگر میرے اپنے پاس روٹی گوشت ہوتا تو وہ بھی تمہیں کھلا دیتا، عنقریب تمہیں یہ سب چیزیں ملیں گی، کہ تمہارے پاس بڑے بڑے پیالے ہوں گے اور غلاف کعبہ جیسے کپڑے پہننے کے لئے تمہارے پاس ہوں گے، اس کے بعد صرف اٹھارہ دن ایسے گذرے جس میں ہمارے پاس صرف پیلو کا پھل تھا، یہاں تک کہ ہم اپنے انصاری بھائیوں کے پاس پہنچ گئے، انہوں نے ہمارے ساتھ غم خواری کی، اس وقت تک ہمیں جو سب سے بہترین چیز ملی تھی، وہ یہی کھجور تھی۔

حَدِيثُ نُعَيْمِ بْنِ مَسْعُودٍ رضی اللہ عنہ

حضرت نعیم بن مسعود رضی اللہ عنہ کی حدیث

(۱۶۰۸۵) حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الرَّازِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سَلَمَةُ بْنُ الْفَضْلِ الْأَنْصَارِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ قَالَ حَدَّثَنِي سَعْدُ بْنُ طَارِقٍ الْأَشْجَعِيُّ وَهُوَ أَبُو مَالِكٍ عَنْ سَلَمَةَ بْنِ نُعَيْمِ بْنِ مَسْعُودٍ الْأَشْجَعِيِّ عَنْ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

أَبِيهِ نُعَيْمٍ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ حِينَ قَرَأَ كِتَابَ مُسَيْلِمَةَ الْكَذَّابِ قَالَ لِلرَّسُولَيْنِ فَمَا تَقُولَانِ أَنْتُمَا قَالَا نَقُولُ كَمَا قَالَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاللَّهِ لَوْلَا أَنَّ الرُّسُلَ لَا تُقْتَلُ لَضَرَبْتُ أَعْنَاقَكُمَا [صححه الحاكم (۲/۱۴۲). قال الألباني: (ابو داود: ۲۷۶۱). قال شعيب: صحيح بطرقه وشواهده].

(۱۶۰۸۵) حضرت نعیم بن مسعود رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جب نبی علیہ السلام نے مسیلمہ کذاب کا خط پڑھا تو اسے لانے والے دونوں قاصدوں سے پوچھا کہ تم کس دین پر ہو اور کیا کہتے ہو؟ انہوں نے کہ ہم بھی وہی کہتے ہیں جو مسیلمہ کہتا ہے، نبی علیہ السلام نے فرمایا اگر قاصدوں کو قتل کرنا اچھی بات ہوتی تو میں تم دونوں کی گردنیں اڑا دیتا۔

حَدِيثُ سُوَيْدِ بْنِ النُّعْمَانِ رضی اللہ عنہ

حضرت سوید بن نعمان رضی اللہ عنہ کی حدیث

(۱۶۰۸۶) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عن يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ الْأَنْصَارِيِّ قال حَدَّثَنِي بُشَيْرُ بْنُ يَسَارٍ عن سُوَيْدِ بْنِ النُّعْمَانِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَزَلَ بِالصَّهْبَاءِ عَامَ خَيْبَرَ فَلَمَّا صَلَّى الْعَصْرَ دَعَا بِالْأَطْعِمَةِ فَلَمْ نُؤْتَ إِلَّا بِسَوِيقٍ قال فَلُكْنَا يَعْنِي أَكَلْنَا مِنْهُ فَلَمَّا كَانَتِ الْمَغْرِبُ تَمَضْمَضَ وَتَمَضْمَضْنَا مَعَهُ [راجع: ۱۵۸۹۲].

(۱۶۰۸۶) حضرت سوید بن نعمان رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ فتح خیبر کے سال ہم لوگ نبی علیہ السلام کے ہمراہ روانہ ہوئے، جب ہم لوگ مقام صہباء میں پہنچے اور نبی علیہ السلام عصر کی نماز پڑھا چکے تو کھانا منگوایا، تو کھانے میں صرف ستو ہی پیش کیا جا سکے، لوگوں نے وہی پھانک لیے اور اس کے اوپر پانی پی لیا، پھر پانی سے کلی کی اور نبی علیہ السلام نے کھڑے ہو کر انہیں نماز پڑھا دی۔

حَدِيثُ الْأَقْرَعِ بْنِ حَابِسٍ رضی اللہ عنہ

حضرت اقرع بن حابس رضی اللہ عنہ کی حدیث

(۱۶۰۸۷) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا وُهَيْبٌ قَالَ حَدَّثَنِي مُوسَى بْنُ عُقْبَةَ قَالَ حَدَّثَنِي أَبُو سَلَمَةَ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنِ الْأَقْرَعِ بْنِ حَابِسٍ أَنَّهُ نَادَى رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ وَرَاءِ الْحُجُرَاتِ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ فَلَمْ يُجِبْهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَلَا إِنَّ حَمْدِي زَيْنٌ وَإِنَّ ذَمِّي شَيْنٌ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَمَا حَدَّثَ أَبُو سَلَمَةَ ذَاكَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ [انظر: ۲۷۷۴۵، ۲۷۷۴۶].

(۱۶۰۸۷) حضرت اقرع بن حابس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ انہوں نے نبی علیہ السلام کو حجروں کے باہر سے پکار کر آواز دی، نبی علیہ السلام نے انہیں کوئی جواب نہ دیا، انہوں نے پھر "یا رسول اللہ" کہہ کر آواز لگائی، اور کہا کہ میری تعریف باعث زینت اور

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

میری مذمت باعث عیب وشرمندگی ہوتی ہے، نبی علیہ السلام نے فرمایا یہ کام تو صرف اللہ کا ہے۔

حَدِيثُ رَبَاحِ بْنِ الرَّبِيعِ رضی اللہ عنہ

حضرت رباح بن ربیع رضی اللہ عنہ کی حدیثیں

(۱۶۰۸۸) حَدَّثَنَا أَبُو عَامِرٍ عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ عَمْرٍو قَالَ حَدَّثَنَا الْمُغِيرَةُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ قَالَ حَدَّثَنِي الْمُرَقَّعُ بْنُ صَيْفِيٍّ عَنْ جَدِّهِ رَبَاحِ بْنِ الرَّبِيعِ أَخِي حَنْظَلَةَ الْكَاتِبِ أَنَّهُ أَخْبَرَهُ أَنَّهُ خَرَجَ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي غَزْوَةٍ غَزَاهَا وَعَلَى مُقَدِّمَتِهِ خَالِدُ بْنُ الْوَلِيدِ فَمَرَّ رَبَاحٌ وَأَصْحَابُ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى امْرَأَةٍ مَقْتُولَةٍ مِمَّا أَصَابَتْ الْمُقَدِّمَةُ فَوَقَفُوا يَنْظُرُونَ إِلَيْهَا وَيَتَعَجَّبُونَ مِنْ خَلْقِهَا حَتَّى لَحِقَهُمْ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى رَاحِلَتِهِ فَانْفَرَجُوا عَنْهَا فَوَقَفَ عَلَيْهَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ مَا كَانَتْ هَذِهِ لِتُقَاتِلَ فَقَالَ لِأَحَدِهِمْ الْحَقْ خَالِدًا فَقُلْ لَهُ لَا تَقْتُلُونَ ذُرِّيَّةً وَلَا عَسِيفًا

[صححه ابن حبان (٤٧٨٩). قال البوصيرى: هذا اسناد صحيح. قال الألبانى: حسن صحيح (ابو داود: ٢٦٦٩، ابن ماجة: ٢٨٤٢). قال شعيب: صحيح لغيره. اسناده حسن]. [انظر: ١٦٠٨٩، ١٦٠٩٠، ١٦٠٩١، ١٧٧٥٥، ١٧٧٥٦، ١٩٢٥١، ١٩٢٥٢، ١٩٢٥٣].

(۱۶۰۸۸) حضرت رباح بن ربیع رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ وہ نبی علیہ السلام کے ساتھ کسی غزوے کے لئے روانہ ہوئے، اس کے مقدمۃ الجیش پر حضرت خالد بن ولید رضی اللہ عنہ مامور تھے، اسی دوران مقدمۃ الجیش کے ہاتھوں مرنے والی ایک عورت پر صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کا گذر ہوا تو وہ رک گئے اور اسے دیکھ کر اس کی خوبصورتی پر تعجب کرنے لگے، اتنے میں نبی علیہ السلام بھی اپنی سواری پر سوار وہاں پہنچ گئے، لوگوں نے نبی علیہ السلام کے لئے راستہ چھوڑ دیا، نبی علیہ السلام اس کی لاش کے پاس پہنچ کر رک گئے اور فرمایا یہ تو لڑائی میں شریک نہیں ہوئی ہوگی، پھر ایک صحابی رضی اللہ عنہ سے فرمایا کہ خالد کے پاس جاؤ اور ان سے کہو کہ بچوں اور مزدوروں کو قتل نہ کریں۔

(۱۶۰۸۹) حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ أَبِي الْعَبَّاسِ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ أَبِي الزِّنَادِ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ قَالَ أَخْبَرَنِي الْمُرَقَّعُ بْنُ صَيْفِيِّ بْنِ رَبَاحٍ أَنَّ رَبَاحًا جَدَّهُ ابْنَ الرَّبِيعِ أَخْبَرَهُ أَنَّهُ كَانَ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَكَرَ الْحَدِيثَ [راجع: ١٦٠٨٨].

(۱۶۰۸۹) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۱۶۰۹۰) حَدَّثَنَا حُسَيْنُ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي الزِّنَادِ عَنْ أَبِيهِ عَنِ الْمُرَقَّعِ بْنِ صَيْفِيِّ بْنِ رَبَاحٍ أَخِي حَنْظَلَةَ الْكَاتِبِ قَالَ أَخْبَرَنِي جَدِّي أَنَّهُ خَرَجَ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَكَرَ الْحَدِيثَ [راجع: ١٦٠٨٨]

(۱۶۰۹۰) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۱۶۰۹۱) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ قَالَ أَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ قَالَ أُخْبِرْتُ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ قَالَ أَخْبَرَنِي مُرَقِّعُ بْنُ صَيْفِيٍّ التَّمِيمِيُّ شَهِدَ عَلَى جَدِّهِ رَبَاحِ بْنِ رَبِيعٍ الْحَنْظَلِيِّ الْكَاتِبِ أَنَّهُ أَخْبَرَهُ أَنَّهُ خَرَجَ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي غَزْوَةٍ فَذَكَرَ مِثْلَ حَدِيثِ ابْنِ أَبِي الزِّنَادِ [راجع: ۱۶۰۸۸].

(۱۶۰۹۱) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

حَدِيثُ أَبِي مُوَيْهِبَةَ مَوْلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

حضرت ابومویھبہ رضی اللہ عنہ کی حدیث

(۱۶۰۹۲) حَدَّثَنَا أَبُو النَّضْرِ حَدَّثَنَا الْحَكَمُ بْنُ فُضَيْلٍ حَدَّثَنَا يَعْلَى بْنُ عَطَاءٍ عَنْ عُبَيْدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنْ أَبِي مُوَيْهِبَةَ مَوْلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أُمِرَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يُصَلِّيَ عَلَى أَهْلِ الْبَقِيعِ فَصَلَّى عَلَيْهِمْ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَيْلَةً ثَلَاثَ مَرَّاتٍ فَلَمَّا كَانَتْ لَيْلَةُ الثَّانِيَةِ قَالَ يَا أَبَا مُوَيْهِبَةَ أَسْرِجْ لِي دَابَّتِي قَالَ فَرَكِبَ فَمَشَيْتُ حَتَّى انْتَهَى إِلَيْهِمْ فَنَزَلَ عَنْ دَابَّتِهِ وَأَمْسَكْتُ الدَّابَّةَ وَوَقَفَ عَلَيْهِمْ أَوْ قَالَ قَامَ عَلَيْهِمْ فَقَالَ لِيَهْنِيكُمْ مَا أَنْتُمْ فِيهِ مِمَّا فِيهِ النَّاسُ أَتَتْ الْفِتَنُ كَقِطَعِ اللَّيْلِ يَرْكَبُ بَعْضُهَا بَعْضًا الْآخِرَةُ أَشَدُّ مِنْ الْأُولَى فَلْيَهْنِيكُمْ مَا أَنْتُمْ فِيهِ ثُمَّ رَجَعَ فَقَالَ يَا أَبَا مُوَيْهِبَةَ إِنِّي أُعْطِيتُ أَوْ قَالَ خُيِّرْتُ مَفَاتِيحَ مَا يُفْتَحُ عَلَى أُمَّتِي مِنْ بَعْدِي وَالْجَنَّةَ أَوْ لِقَاءَ رَبِّي فَقُلْتُ بِأَبِي وَأُمِّي يَا رَسُولَ اللَّهِ فَأَخْبِرْنِي قَالَ لَأَنْ تُرَدَّ عَلَى عَقِبِهَا مَا شَاءَ اللَّهُ فَاخْتَرْتُ لِقَاءَ رَبِّي عَزَّ وَجَلَّ فَمَا لَبِثَ بَعْدَ ذَلِكَ إِلَّا سَبْعًا أَوْ ثَمَانِيًا حَتَّى قُبِضَ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَالَ أَبُو النَّضْرِ مَرَّةً تُرَدُّ عَلَى عَقِبَيْهَا [انظر ما بعده].

(۱۶۰۹۲) حضرت ابومویھبہ رضی اللہ عنہ ''جو نبی علیہ السلام کے آزاد کردہ غلام ہیں'' کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام کو حکم ملا کہ اہل بقیع کے لئے دعاء کریں، چنانچہ نبی علیہ السلام نے ایک رات میں ان کے لئے تین مرتبہ دعاء کی، دوسری رات ہوئی تو نبی علیہ السلام نے مجھ سے فرمایا ابومویھبہ! میرے لیے سواری پر زین کس دو، پھر نبی علیہ السلام اس پر سوار ہوئے اور میں پیدل چلا، یہاں تک کہ ہم جنت البقیع پہنچ گئے، وہاں پہنچ کر نبی علیہ السلام سواری سے اتر گئے، میں نے سواری کی رسی تھام لی اور نبی علیہ السلام ان کی قبروں پر جا کر کھڑے ہو گئے اور فرمانے لگے کہ لوگوں کے حالات سے نکل کر تم جن نعمتوں میں ہو، وہ تمہیں مبارک ہوں، رات کے مختلف سیاہ حصوں کی طرح فتنے اتر رہے ہیں جو یکے بعد دیگرے آتے جا رہے ہیں اور ہر بعد والا پہلے والے سے زیادہ سخت ہے، اس لئے تم جن نعمتوں میں ہو، اس پر تمہیں مبارک ہو۔

اس کے بعد نبی علیہ السلام واپس آ گئے اور فرمایا مجھے اس بات کا اختیار دیا گیا ہے کہ میرے بعد میری امت جو فتوحات حاصل کرے گی، مجھے ان کی چابیاں اور جنت دے دی جائے، یا اپنے رب سے ملاقات کروں؟ میں نے عرض کیا یا رسول اللہ!

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

میرے ماں باپ آپ پر قربان ہوں، ہمیں بھی اپنی ترجیح کے بارے بتایئے، نبی علیہ السلام نے فرمایا میرے بعد امت وہی کرے گی جو اللہ کو منظور ہوگا اس لئے میں نے اپنے رب سے ملاقات کو ترجیح دے لی ہے، چنانچہ اس واقعے کے سات یا آٹھ دن بعد ہی نبی علیہ السلام کا وصال ہوگیا۔

(۱۶۰۹۲) حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ قَالَ حَدَّثَنِي أَبِي قَالَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ قَالَ حَدَّثَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ الْعَبْلِيُّ قَالَ حَدَّثَنِي عُبَيْدُ بْنُ جُبَيْرٍ مَوْلَى الْحَكَمِ بْنِ أَبِي الْعَاصِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو عَنْ أَبِي مُوَيْهِبَةَ مَوْلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ بَعَثَنِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ جَوْفِ اللَّيْلِ فَقَالَ يَا أَبَا مُوَيْهِبَةَ إِنِّي قَدْ أُمِرْتُ أَنْ أَسْتَغْفِرَ لِأَهْلِ الْبَقِيعِ فَانْطَلِقْ مَعِي فَانْطَلَقْتُ مَعَهُ فَلَمَّا وَقَفَ بَيْنَ أَظْهُرِهِمْ قَالَ السَّلَامُ عَلَيْكُمْ يَا أَهْلَ الْمَقَابِرِ لِيَهْنِ لَكُمْ مَا أَصْبَحْتُمْ فِيهِ مِمَّا أَصْبَحَ فِيهِ النَّاسُ لَوْ تَعْلَمُونَ مَا نَجَّاكُمْ اللَّهُ مِنْهُ أَقْبَلَتْ الْفِتَنُ كَقِطَعِ اللَّيْلِ الْمُظْلِمِ يَتْبَعُ أَوَّلُهَا آخِرَهَا الْآخِرَةُ شَرٌّ مِنْ الْأُولَى قَالَ ثُمَّ أَقْبَلَ عَلَيَّ فَقَالَ يَا أَبَا مُوَيْهِبَةَ إِنِّي قَدْ أُوتِيتُ مَفَاتِيحَ خَزَائِنِ الدُّنْيَا وَالْخُلْدَ فِيهَا ثُمَّ الْجَنَّةَ وَخُيِّرْتُ بَيْنَ ذَلِكَ وَبَيْنَ لِقَاءِ رَبِّي عَزَّ وَجَلَّ وَالْجَنَّةِ قَالَ قُلْتُ بِأَبِي وَأُمِّي فَخُذْ مَفَاتِيحَ الدُّنْيَا وَالْخُلْدَ فِيهَا ثُمَّ الْجَنَّةَ قَالَ لَا وَاللَّهِ يَا أَبَا مُوَيْهِبَةَ لَقَدْ اخْتَرْتُ لِقَاءَ رَبِّي عَزَّ وَجَلَّ وَالْجَنَّةَ ثُمَّ اسْتَغْفَرَ لِأَهْلِ الْبَقِيعِ ثُمَّ انْصَرَفَ فَبُدِئَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي وَجَعِهِ الَّذِي قَضَاهُ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ فِيهِ حِينَ أَصْبَحَ [صححه الحاكم (۳/۵۵). قال شعيب: صحيح في استغفاره واختياره. وهذا اسناد ضعيف]. [راجع: ما قبله].

(۱۶۰۹۳) حضرت ابومویھبہ رضی اللہ عنہ ''جو نبی علیہ السلام کے آزاد کردہ غلام ہیں'' کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام کو حکم ملا کہ اہل بقیع کے لئے دعاء کریں، چنانچہ نبی علیہ السلام نے ایک رات میں ان کے لئے تین مرتبہ دعاء کی، دوسری رات ہوئی تو نبی علیہ السلام نے مجھ سے فرمایا ابومویھبہ! میرے لیے سواری پر زین کس دو، پھر نبی علیہ السلام اس پر سوار ہوئے اور میں پیدل چلا، یہاں تک کہ ہم جنت البقیع پہنچ گئے، وہاں پہنچ کر نبی علیہ السلام سواری سے اتر گئے، میں نے سواری کی رسی تھام لی اور نبی علیہ السلام ان کی قبروں پر جا کر کھڑے ہوگئے اور فرمانے لگے کہ لوگوں کے حالات سے نکل کر تم جن نعمتوں میں ہو، وہ تمہیں مبارک ہوں، رات کے مختلف سیاہ حصوں کی طرح فتنے اتر رہے ہیں جو یکے بعد دیگرے آتے جا رہے ہیں اور ہر بعد والا پہلے والے سے زیادہ سخت ہے، اس لئے تم جن نعمتوں میں ہو، اس پر تمہیں مبارک ہو۔

اس کے بعد نبی علیہ السلام نے میری طرف متوجہ ہو کر فرمایا مجھے اس بات کا اختیار دیا گیا ہے کہ میرے بعد میری امت جو فتوحات حاصل کرے گی، مجھے ان کی چابیاں اور جنت دے دی جائے، یا اپنے رب سے ملاقات کروں؟ میں نے عرض کیا یا رسول اللہ! میرے ماں باپ آپ پر قربان ہوں، ہمیں بھی اپنی ترجیح کے بارے بتایئے، نبی علیہ السلام نے فرمایا میرے بعد امت وہی کرے گی جو اللہ کو منظور ہوگا اس لئے میں نے اپنے رب سے ملاقات کو ترجیح دے لی ہے، پھر نبی علیہ السلام نے اہل بقیع کے لئے

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

استغفار کیا اور واپس آ گئے، اور صبح ہوتے ہی نبی علیہ السلام کا مرض الوفات شروع ہو گیا۔

حَدِيثُ رَاشِدِ بْنِ حُبَيْشٍ رضی اللہ عنہ

حضرت راشد بن حبیش رضی اللہ عنہ کی حدیث

(۱۶۰۹۴) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ أَبِي عَرُوبَةَ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ مُسْلِمِ بْنِ يَسَارٍ عَنْ أَبِي الْأَشْعَثِ الصَّنْعَانِيِّ عَنْ رَاشِدِ بْنِ حُبَيْشٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَخَلَ عَلَى عُبَادَةَ بْنِ الصَّامِتِ يَعُودُهُ فِي مَرَضِهِ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَتَعْلَمُونَ مَنْ الشَّهِيدُ مِنْ أُمَّتِي فَأَرَمَّ الْقَوْمُ فَقَالَ عُبَادَةُ سَانِدُونِي فَأَسْنَدُوهُ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ الصَّابِرُ الْمُحْتَسِبُ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ شُهَدَاءَ أُمَّتِي إِذًا لَقَلِيلٌ الْقَتْلُ فِي سَبِيلِ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ شَهَادَةٌ وَالطَّاعُونُ شَهَادَةٌ وَالْغَرَقُ شَهَادَةٌ وَالْبَطْنُ شَهَادَةٌ وَالنُّفَسَاءُ يَجُرُّهَا وَلَدُهَا بِسُرَرِهِ إِلَى الْجَنَّةِ قَالَ وَزَادَ فِيهَا أَبُو الْعَوَّامِ سَادِنُ بَيْتِ الْمَقْدِسِ وَالْحَرَقُ وَالسَّيْلُ [انظر ما بعده].

(۱۶۰۹۴) حضرت راشد بن حبیش رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام حضرت عبادہ بن صامت رضی اللہ عنہ کی عیادت کے لئے ان کے یہاں تشریف لائے تو فرمایا کیا تم لوگ جانتے ہو کہ میری امت کے شہید کون لوگ ہیں؟ لوگ خاموش رہے، حضرت عبادہ رضی اللہ عنہ نے لوگوں سے کہا کہ مجھے سہارا دے کر بٹھا دو، لوگوں نے انہیں بٹھا دیا، وہ کہنے لگے یا رسول اللہ! جو شخص صابر ہو اور اس پر ثواب کی نیت رکھے، نبی علیہ السلام نے فرمایا اس طرح تو میری امت کے شہداء بہت تھوڑے رہ جائیں گے، اللہ کے راستے میں قتل ہو جانا بھی شہادت ہے، طاعون میں مرنا بھی شہادت ہے، دریا میں غرق ہو کر مرنا اور پیٹ کی بیماری میں مرنا بھی شہادت ہے اور نفاس کی حالت میں مرنے والی عورت کو اس کا بچہ اپنے ہاتھ سے کھینچ کر جنت میں لے جائے گا، ابوالعوام نامی راوی نے اس میں بیت المقدس کے کنجی بردار، جل کر مرنے والے اور سیلاب میں مرنے والوں کو بھی شامل کیا ہے۔

(۱۶۰۹۵) حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ حَدَّثَنَا قَتَادَةُ عَنْ صَاحِبٍ لَهُ عَنْ رَاشِدِ بْنِ حُبَيْشٍ عَنْ عُبَادَةَ بْنِ الصَّامِتِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَتَاهُ يَعُودُهُ فِي مَرَضِهِ فَذَكَرَ الْحَدِيثَ [اسناده ضعيف]. [راجع: ما قبله].

(۱۶۰۹۵) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

حَدِيثُ أَبِي حَبَّةَ الْبَدْرِيِّ عَنِ النَّبِيِّ صلی اللہ علیہ وسلم

حضرت ابوحبہ بدری رضی اللہ عنہ کی حدیثیں

(۱۶۰۹۶) حَدَّثَنَا أَبُو سَعِيدٍ مَوْلَى بَنِي هَاشِمٍ قَالَ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ عَلِيِّ بْنِ زَيْدٍ عَنْ عَمَّارِ بْنِ أَبِي عَمَّارٍ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

عَنْ أَبِي حَبَّةَ الْبَدْرِيِّ قَالَ لَمَّا نَزَلَتْ لَمْ يَكُنْ قَالَ جِبْرِيلُ عَلَيْهِ السَّلَام يَا مُحَمَّدُ إِنَّ رَبَّكَ يَأْمُرُكَ أَنْ تُقْرِءَ هَذِهِ السُّورَةَ أُبَيَّ بْنَ كَعْبٍ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا أُبَيُّ إِنَّ رَبِّي عَزَّ وَجَلَّ أَمَرَنِي أَنْ أُقْرِئَكَ هَذِهِ السُّورَةَ فَبَكَى وَقَالَ ذُكِرْتُ ثَمَّةَ قَالَ نَعَمْ

(۱۶۰۹۶) حضرت ابوحبہ بدری رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جب سورۂ بینہ نازل ہوئی تو حضرت جبریل علیہ السلام نے بارگاہِ رسالت میں حاضر ہو کر عرض کیا اے محمد! صلی اللہ علیہ وسلم، آپ کا رب آپ کو حکم دیتا ہے کہ یہ سورت ابی بن کعب رضی اللہ عنہ کو پڑھ کر سنائیں، چنانچہ نبی علیہ السلام نے حضرت ابی رضی اللہ عنہ سے فرمایا کہ میرے رب نے مجھے یہ حکم دیا ہے کہ تمہیں یہ سورت پڑھ کر سناؤں، اس پر حضرت ابی بن کعب رضی اللہ عنہ رو پڑے اور کہنے لگے کہ میرا ذکر وہاں ہوا، نبی علیہ السلام نے فرمایا ہاں!

(۱۶۰۹۷) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ زَيْدٍ عَنْ عَمَّارِ بْنِ أَبِي عَمَّارٍ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا حَبَّةَ الْبَدْرِيَّ قَالَ لَمَّا نَزَلَتْ لَمْ يَكُنْ الَّذِينَ كَفَرُوا مِنْ أَهْلِ الْكِتَابِ إِلَى آخِرِهَا قَالَ جِبْرِيلُ عَلَيْهِ السَّلَام يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّ رَبَّكَ يَأْمُرُكَ أَنْ تُقْرِئَهَا أُبَيًّا فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِأُبَيٍّ إِنَّ جِبْرِيلَ عَلَيْهِ السَّلَام أَمَرَنِي أَنْ أُقْرِئَكَ هَذِهِ السُّورَةَ قَالَ أُبَيٌّ وَقَدْ ذُكِرْتُ ثَمَّ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ نَعَمْ قَالَ فَبَكَى أُبَيٌّ

(۱۶۰۹۷) حضرت ابوحبہ بدری رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جب سورۂ بینہ نازل ہوئی تو حضرت جبریل علیہ السلام نے بارگاہِ رسالت میں حاضر ہو کر عرض کیا اے محمد! صلی اللہ علیہ وسلم، آپ کا رب آپ کو حکم دیتا ہے کہ یہ سورت ابی بن کعب رضی اللہ عنہ کو پڑھ کر سنائیں، چنانچہ نبی علیہ السلام نے حضرت ابی رضی اللہ عنہ سے فرمایا کہ میرے رب نے مجھے یہ حکم دیا ہے کہ تمہیں یہ سورت پڑھ کر سناؤں، اس پر حضرت ابی بن کعب رضی اللہ عنہ رو پڑے اور کہنے لگے کہ میرا ذکر وہاں ہوا، نبی علیہ السلام نے فرمایا ہاں!

حَدِيثُ أَبِي عُمَيْرٍ رضی اللہ عنہ

حضرت ابوعمیر رضی اللہ عنہ کی حدیث

(۱۶۰۹۸) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ آدَمَ حَدَّثَنَا مُعَرِّفٌ يَعْنِي ابْنَ وَاصِلٍ قَالَ حَدَّثَتْنِي حَفْصَةُ ابْنَةُ طَلْقٍ امْرَأَةٌ مِنْ الْحَيِّ سَنَةَ تِسْعِينَ عَنْ أَبِي عُمَيْرَةَ قَالَ كُنَّا جُلُوسًا عِنْدَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمًا فَجَاءَ رَجُلٌ بِطَبَقٍ عَلَيْهِ تَمْرٌ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا هَذَا أَصَدَقَةٌ أَمْ هَدِيَّةٌ قَالَ صَدَقَةٌ قَالَ فَقَدِّمْهُ إِلَى الْقَوْمِ وَحَسَنٌ صَلَوَاتُ اللَّهِ وَسَلَامُهُ عَلَيْهِ يَتَعَفَّرُ بَيْنَ يَدَيْهِ فَأَخَذَ الصَّبِيُّ تَمْرَةً فَجَعَلَهَا فِي فِيهِ فَأَدْخَلَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أُصْبُعَهُ فِي فِي الصَّبِيِّ فَنَزَعَ التَّمْرَةَ فَقَذَفَ بِهَا ثُمَّ قَالَ إِنَّا آلَ مُحَمَّدٍ لَا تَحِلُّ لَنَا الصَّدَقَةُ فَقُلْتُ لِمُعَرِّفٍ أَبُو عُمَيْرٍ جَدُّكَ قَالَ جَدُّ أَبِي [انظر ما بعده].

(۱۶۰۹۸) حضرت ابوعمیر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک دن ہم لوگ نبی علیہ السلام کے پاس بیٹھے ہوئے تھے، کہ ایک آدمی کھجوروں کا

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ایک تھال لے کر آیا، نبی علیہ السلام نے اس سے پوچھا کہ یہ صدقہ ہے یا ہدیہ؟ اس نے کہا صدقہ! نبی علیہ السلام نے اسے لوگوں کے آگے کر دیا، اس وقت حضرت امام حسن رضی اللہ عنہ بھی نبی علیہ السلام کے سامنے لوٹ پوٹ ہو رہے تھے، وہ بچے تھے، انہوں نے ایک کھجور لے کر اپنے منہ میں ڈال لی، نبی علیہ السلام نے ان کے منہ میں انگلی ڈال کر وہ کھجور نکالی اور ایک طرف رکھ دی اور فرمایا کہ ہم آلِ محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) کے لئے صدقہ حلال نہیں ہے۔

(۱۶۰۹۹) حَدَّثَنَا حَسَنُ بْنُ مُوسَى قَالَ حَدَّثَنَا مُعَرِّفٌ عَنْ حَفْصَةَ بِنْتِ طَلْقٍ عَنْ أَبِي عَمِيرَةَ أُسَيْدِ بْنِ مَالِكٍ جَدِّ مُعَرِّفٍ قَالَ كُنَّا جُلُوسًا عِنْدَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَكَرَ مِثْلَهُ [راجع ما قبله].

(۱۶۰۹۹) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

حَدِيثُ وَاثِلَةَ بْنِ الْأَسْقَعِ مِنَ الشَّامِيِّينَ رضی اللہ عنہ

حضرت واثلہ بن اسقع شامی رضی اللہ عنہ کی حدیثیں

(۱۶۱۰۰) حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ أَبِي الْعَبَّاسِ قَالَ حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ حَرْبٍ الْخَوْلَانِيُّ قَالَ حَدَّثَنِي عُمَرُ بْنُ رُؤْبَةَ التَّغْلِبِيُّ عَنْ عَبْدِ الْوَاحِدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ النَّصْرِيِّ عَنْ وَاثِلَةَ بْنِ الْأَسْقَعِ اللَّيْثِيِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمَرْأَةُ تَحُوزُ ثَلَاثَ مَوَارِيثَ عَتِيقَهَا وَلَقِيطَهَا وَوَلَدَهَا الَّذِي لَاعَنَتْ عَلَيْهِ [قال الترمذی: حسن غريب. قال الألباني: ضعيف (ابوداود: ۲۹۰۶، ابن ماجة: ۲۷۴۲، الترمذی: ۲۱۱۵)]. [انظر: ۱۶۱۰۷، ۱۷۱۰۶]

(۱۶۱۰۰) حضرت واثلہ بن اسقع رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا عورت تین طرح کی میراث حاصل کرتی ہے، ایک اپنے آزاد کردہ غلام کی، ایک گرے پڑے بچے کی، اور ایک اس بچے کی جس کی خاطر اس نے لعان کیا ہو۔

(۱۶۱۰۱) حَدَّثَنَا هَيْثَمُ بْنُ خَارِجَةَ قَالَ أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ الْمَلِكِ الْحَسَنُ بْنُ يَحْيَى الْخُشَنِيُّ عَنْ بِشْرِ بْنِ حَيَّانَ قَالَ جَاءَ وَاثِلَةُ بْنُ الْأَسْقَعِ وَنَحْنُ نَبْنِي مَسْجِدَنَا قَالَ فَوَقَفَ عَلَيْنَا فَسَلَّمَ ثُمَّ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَنْ بَنَى مَسْجِدًا يُصَلَّى فِيهِ بَنَى اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ لَهُ فِي الْجَنَّةِ أَفْضَلَ مِنْهُ قَالَ أَبُو عَبْد الرَّحْمَنِ وَقَدْ سَمِعْتُهُ مِنْ هَيْثَمِ بْنِ خَارِجَةَ

(۱۶۱۰۱) بشر بن حیان رحمہ اللہ کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ ہمارے پاس حضرت واثلہ بن اسقع رضی اللہ عنہ تشریف لائے، اس وقت ہم اپنی مسجد تعمیر کر رہے تھے، وہ ہمارے پاس آ کر کھڑے ہوئے، سلام کیا اور فرمایا کہ میں نے نبی علیہ السلام کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ جو شخص کوئی مسجد تعمیر کرے جس میں نماز پڑھی جائے، اللہ تعالیٰ جنت میں اس کے لئے اس سے بہترین گھر تعمیر فرما دیتے ہیں۔

(۱۶۱۰۲) حَدَّثَنَا عَتَّابٌ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْمُبَارَكِ قَالَ أَخْبَرَنَا ابْنُ لَهِيعَةَ قَالَ حَدَّثَنِي يَزِيدُ يَعْنِي ابْنَ أَبِي حَبِيبٍ أَنَّ رَبِيعَةَ بْنَ يَزِيدَ الدِّمَشْقِيَّ أَخْبَرَهُ عَنْ وَاثِلَةَ يَعْنِي ابْنَ الْأَسْقَعِ قَالَ كُنْتُ مِنْ أَهْلِ الصُّفَّةِ فَدَعَا

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمًا بِقُرْصٍ فَكَسَرَهُ فِي الْقَصْعَةِ وَصَنَعَ فِيهَا مَاءً سُخْنًا ثُمَّ صَنَعَ فِيهَا وَدَكًا ثُمَّ سَفْسَفَهَا ثُمَّ لَبَّقَهَا ثُمَّ صَعْنَبَهَا ثُمَّ قَالَ اذْهَبْ فَأْتِنِي بِعَشَرَةٍ أَنْتَ عَاشِرُهُمْ فَجِئْتُ بِهِمْ فَقَالَ كُلُوا وَكُلُوا مِنْ أَسْفَلِهَا وَلَا تَأْكُلُوا مِنْ أَعْلَاهَا فَإِنَّ الْبَرَكَةَ تَنْزِلُ مِنْ أَعْلَاهَا فَأَكَلُوا مِنْهَا حَتَّى شَبِعُوا

(۱۶۱۰۲) حضرت واثلہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں اصحابِ صفہ میں سے تھا، ایک دن نبی علیہ السلام نے ایک روٹی منگوائی، پیالے میں رکھ کر اس کے ٹکڑے کیے، ان میں پہلے سے رکھا ہوا پانی ڈالا، پھر وہ پانی اس میں ملا کر اسے ہلانے لگے، پھر اسے نرم کر کے فرمایا جاؤ، دس آدمیوں کو میرے پاس بلا کر لاؤ جن میں سے دسویں تم خود ہو گے، میں بلا لایا، نبی علیہ السلام نے فرمایا کھاؤ، اور نیچے سے کھانا، اوپر سے نہ کھانا کیونکہ اوپر کے حصے پر برکت نازل ہوتی ہے، چنانچہ ان سب نے وہ کھانا کھایا اور سیراب ہو گئے۔

(۱۶۱۰۳) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ قَالَ حَدَّثَنَا لَيْثٌ عَنْ أَبِي بُرْدَةَ عَنْ أَبِي مَلِيحِ بْنِ أُسَامَةَ عَنْ وَاثِلَةَ بْنِ الْأَسْقَعِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أُمِرْتُ بِالسِّوَاكِ حَتَّى خَشِيتُ أَنْ يُكْتَبَ عَلَيَّ

(۱۶۱۰۳) حضرت واثلہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا مجھے مسواک کا اس کثرت سے حکم دیا گیا کہ مجھے اندیشہ ہونے لگا کہ کہیں یہ مجھ پر فرض ہی نہ ہو جائے۔

(۱۶۱۰۴) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ بْنُ صَالِحٍ عَنْ رَبِيعَةَ بْنِ يَزِيدَ قَالَ سَمِعْتُ وَاثِلَةَ بْنَ الْأَسْقَعِ يَقُولُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِنَّ أَعْظَمَ الْفِرَى ثَلَاثَةٌ أَنْ يَفْتَرِيَ الرَّجُلُ عَلَى عَيْنَيْهِ يَقُولُ رَأَيْتُ وَلَمْ يَرَ وَأَنْ يَفْتَرِيَ عَلَى وَالِدَيْهِ فَيُدْعَى إِلَى غَيْرِ أَبِيهِ أَوْ يَقُولُ سَمِعَنِي وَلَمْ يَسْمَعْ مِنِّي

[انظر: ۱۶۱۱۱].

(۱۶۱۰۴) حضرت واثلہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے نبی علیہ السلام کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ سب سے زیادہ عظیم بہتان تین باتیں ہیں، ایک تو یہ کہ آدمی اپنی آنکھوں پر بہتان باندھے اور کہے کہ میں نے اس طرح دیکھا ہے، حالانکہ اس نے دیکھا نہ ہو، دوسرا یہ کہ آدمی اپنے والدین پر بہتان باندھے اور اپنے آپ کو اپنے باپ کے علاوہ کسی اور کی طرف منسوب کرے، اور تیسرا یہ کہ کوئی شخص یہ کہے کہ اس نے مجھ سے کوئی بات سنی ہے حالانکہ اس نے مجھ سے وہ بات نہ سنی ہو۔

(۱۶۱۰۵) حَدَّثَنَا هَاشِمٌ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو فَضَالَةَ الْفَرَجُ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو سَعْدٍ قَالَ رَأَيْتُ وَاثِلَةَ بْنَ الْأَسْقَعِ يُصَلِّي فِي مَسْجِدِ دِمَشْقَ فَبَزَقَ تَحْتَ رِجْلِهِ الْيُسْرَى ثُمَّ عَرَكَهَا بِرِجْلِهِ فَلَمَّا انْصَرَفَ قُلْتُ أَنْتَ مِنْ أَصْحَابِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَبْزُقُ فِي الْمَسْجِدِ قَالَ هَكَذَا رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَفْعَلُ

[قال الألباني: ضعيف (ابو داود: ٤٨٤). قال شعيب: صحيح لغيره. وهذ اسناد ضعيف].

(۱۶۱۰۵) ابو سعد رحمہ اللہ کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ میں نے دمشق کی مسجد میں حضرت واثلہ رضی اللہ عنہ کو نماز پڑھنے کے دوران دیکھا کہ انہوں نے بائیں پاؤں کے نیچے تھوک پھینکا اور اپنے پاؤں سے اسے مسل دیا، جب وہ نماز سے فارغ ہوئے تو میں نے ان سے

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

عرض کیا کہ آپ نبی علیہ السلام کے صحابی ہیں، پھر بھی مسجد میں تھوک پھینکتے ہیں؟ انہوں نے فرمایا کہ میں نے نبی علیہ السلام کو اسی طرح کرتے ہوئے دیکھا ہے۔

(۱۶۱۰۶) حَدَّثَنَا أَبُو النَّضْرِ هَاشِمٌ قَالَ أَخْبَرَنَا ابْنُ عُلَاثَةَ قَالَ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ أَبِي عَبْلَةَ عَنْ وَاثِلَةَ بْنِ الْأَسْقَعِ قَالَ جَاءَ نَفَرٌ مِنْ بَنِي سُلَيْمٍ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالُوا يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّ صَاحِبًا لَنَا قَدْ أَوْجَبَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِيَعْتِقْ رَقَبَةً مُسْلِمَةً يَفُكَّ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ بِكُلِّ عُضْوٍ مِنْهَا عُضْوًا مِنْهُ مِنْ النَّارِ [انظر: ۱۶۱۰۸].

(۱۶۱۰۶) حضرت واثلہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ بنو سلیم کے کچھ لوگ نبی علیہ السلام کی خدمت میں ایک مرتبہ حاضر ہوئے اور کہنے لگے کہ ہمارے ایک ساتھی نے اپنے اوپر کسی شخص کو قتل کر کے جہنم کی آگ کو واجب کر لیا ہے؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا اسے ایک غلام آزاد کرنا چاہئے، تاکہ اللہ تعالیٰ اس غلام کے ہر عضو کے بدلے اس کے ہر عضو کو جہنم کی آگ سے آزاد کر دے۔

(۱۶۱۰۷) حَدَّثَنَا أَبُو النَّضْرِ قَالَ حَدَّثَنَا بَقِيَّةُ بْنُ الْوَلِيدِ الْحِمْصِيُّ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ الْحِمْصِيِّ قَالَ حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ رُؤْبَةَ التَّغْلِبِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَاحِدِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ النَّصْرِيُّ عَنْ وَاثِلَةَ بْنِ الْأَسْقَعِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمَرْأَةُ تَحُوزُ ثَلَاثَ مَوَارِيثَ عَتِيقَهَا وَلَقِيطَهَا وَوَلَدَهَا الَّذِي تُلَاعِنُ عَلَيْهِ [راجع: ۱۶۱۰۰].

(۱۶۱۰۷) حضرت واثلہ بن اسقع رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا عورت تین طرح کی میراث حاصل کرتی ہے، ایک اپنے آزاد کردہ غلام کی، ایک گرے پڑے بچے کی، اور ایک اس بچے کی جس کی خاطر اس نے لعان کیا ہو۔

(۱۶۱۰۸) حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ إِسْحَاقَ قَالَ حَدَّثَنَا ضَمْرَةُ بْنُ رَبِيعَةَ عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ أَبِي عَبْلَةَ عَنْ الْغَرِيفِ الدَّيْلَمِيِّ قَالَ أَتَيْنَا وَاثِلَةَ بْنَ الْأَسْقَعِ اللَّيْثِيَّ فَقُلْنَا حَدِّثْنَا بِحَدِيثٍ سَمِعْتَهُ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أَتَيْنَا النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي صَاحِبٍ لَنَا قَدْ أَوْجَبَ فَقَالَ أَعْتِقُوا عَنْهُ يُعْتِقْ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ بِكُلِّ عُضْوٍ عُضْوًا مِنْهُ مِنْ النَّارِ [قال الألباني: ضعيف (ابو داود: ۳۹۶٤)]. [انظر: ۱۷۱۱۰].

(۱۶۱۰۸) حضرت واثلہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ بنو سلیم کے کچھ لوگ نبی علیہ السلام کی خدمت میں ایک مرتبہ حاضر ہوئے اور کہنے لگے کہ ہمارے ایک ساتھی نے اپنے اوپر کسی شخص کو قتل کر کے جہنم کی آگ کو واجب کر لیا ہے؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا اسے ایک غلام آزاد کرنا چاہئے، تاکہ اللہ تعالیٰ اس غلام کے ہر عضو کے بدلے اس کے ہر عضو کو جہنم کی آگ سے آزاد کر دے۔

(۱۶۱۰۹) حَدَّثَنَا أَبُو النَّضْرِ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو جَعْفَرٍ يَعْنِي الرَّازِيَّ عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي مَالِكٍ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو سِبَاعٍ قَالَ اشْتَرَيْتُ نَاقَةً مِنْ دَارِ وَاثِلَةَ بْنِ الْأَسْقَعِ فَلَمَّا خَرَجْتُ بِهَا أَدْرَكَنَا وَاثِلَةُ وَهُوَ يَجُرُّ رِدَاءَهُ فَقَالَ يَا عَبْدَ اللَّهِ اشْتَرَيْتَ قُلْتُ نَعَمْ قَالَ هَلْ بَيَّنَ لَكَ مَا فِيهَا قُلْتُ وَمَا فِيهَا قَالَ إِنَّهَا لَسَمِينَةٌ ظَاهِرَةُ الصِّحَّةِ قَالَ فَقَالَ أَرَدْتَ بِهَا سَفَرًا أَمْ أَرَدْتَ بِهَا لَحْمًا قُلْتُ بَلْ أَرَدْتُ عَلَيْهَا الْحَجَّ قَالَ فَإِنَّ بِخُفِّهَا نَقْبًا قَالَ فَقَالَ صَاحِبُهَا أَصْلَحَكَ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اللَّهُ أَيُّ هَذَا تُفْسِدُ عَلَيَّ قَالَ إِنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لَا يَحِلُّ لِأَحَدٍ يَبِيعُ شَيْئًا إِلَّا يُبَيِّنُ مَا فِيهِ وَلَا يَحِلُّ لِمَنْ يَعْلَمُ ذَلِكَ إِلَّا يُبَيِّنُهُ

(۱۶۱۰۹) ابوسباع رحمۃ اللہ علیہ کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ میں نے حضرت واثلہ رضی اللہ عنہ کے گھر سے ایک اونٹنی خریدی، میں جب اس اونٹنی کو لے کر نکلنے لگا تو مجھے حضرت واثلہ رضی اللہ عنہ مل گئے، وہ اپنی چادر کھینچتے ہوئے چلے آ رہے تھے، انہوں نے مجھ سے پوچھا بندۂ خدا! کیا تم نے اسے خرید لیا ہے؟ میں نے کہا جی ہاں! انہوں نے پوچھا کیا انہوں نے تمہیں اس کے متعلق سب کچھ بتا دیا ہے؟ میں نے کہا کہ سب کچھ سے کیا مراد ہے؟ انہوں نے فرمایا کہ یہ خوب صحت مند ہے جو نظر بھی آ رہا ہے، یہ بتاؤ تم اس پر سفر کرنا چاہتے ہو یا ذبح کر کے گوشت حاصل کرنا چاہتے ہو؟ میں نے عرض کیا کہ میں اس پر حج کے لئے جانا چاہتا ہوں، وہ کہنے لگے کہ پھر اس کے کھر میں ایک سوراخ ہے، اس پر اونٹنی کا مالک کہنے لگا اللہ آپ کے حال پر رحم کرے، کیا آپ میرا سودا خراب کرنا چاہتے ہیں؟ انہوں نے فرمایا کہ میں نے نبی علیہ السلام کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ کسی آدمی کے لئے یہ بات جائز نہیں کہ وہ کسی چیز کو بیچے اور اس میں موجود عیب نہ کرے اور جو اس عیب کو جانتا ہو، اس کے لئے بھی حلال نہیں ہے کہ اسے بیان نہ کرے۔

(۱۶۱۱۰) حَدَّثَنَا أَبُو النَّضْرِ قَالَ حَدَّثَنَا شَيْبَانُ عَنْ لَيْثٍ عَنْ أَبِي بُرْدَةَ بْنِ أَبِي مُوسَى عَنْ أَبِي مَلِيحِ بْنِ أُسَامَةَ عَنْ وَاثِلَةَ بْنِ الْأَسْقَعِ قَالَ شَهِدْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَاتَ يَوْمٍ وَأَتَاهُ رَجُلٌ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنِّي أَصَبْتُ حَدًّا مِنْ حُدُودِ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ فَأَقِمْ فِيَّ حَدَّ اللَّهِ فَأَعْرَضَ ثُمَّ أَتَاهُ الثَّانِيَةَ فَأَعْرَضَ عَنْهُ ثُمَّ قَالَهَا الثَّالِثَةَ فَأَعْرَضَ عَنْهُ ثُمَّ أُقِيمَتْ الصَّلَاةُ فَلَمَّا قَضَى الصَّلَاةَ أَتَاهُ الرَّابِعَةَ فَقَالَ إِنِّي أَصَبْتُ حَدًّا مِنْ حُدُودِ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ فَأَقِمْ فِيَّ حَدَّ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ قَالَ فَدَعَاهُ فَقَالَ أَلَمْ تُحْسِنْ الطُّهُورَ أَوْ الْوُضُوءَ ثُمَّ شَهِدْتَ الصَّلَاةَ مَعَنَا آنِفًا قَالَ بَلَى قَالَ اذْهَبْ فَهِيَ كَفَّارَتُكَ

(۱۶۱۱۰) حضرت واثلہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک دن میں نبی علیہ السلام کی خدمت میں حاضر تھا، اسی دوران ایک آدمی آیا اور کہنے لگا یا رسول اللہ! میں حدود اللہ میں سے ایک حد کو پہنچ گیا ہوں، لہٰذا مجھے سزا دیجئے، نبی علیہ السلام نے اس سے اعراض فرمایا، تین مرتبہ اسی طرح ہوا، اس کے بعد نماز کھڑی ہوگئی، نماز سے فراغت کے بعد وہ چوتھی مرتبہ پھر آیا اور اپنی بات دہرائی، نبی علیہ السلام نے اسے قریب بلا کر پوچھا کیا تم اچھی طرح وضو کر کے ابھی ہمارے ساتھ نماز میں شریک نہیں ہوئے؟ اس نے کہا کیوں نہیں، نبی علیہ السلام نے فرمایا جاؤ، پھر یہی تمہارے گناہ کا کفارہ ہے۔

(۱۶۱۱۱) حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ الْحُبَابِ قَالَ حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ بْنُ صَالِحٍ قَالَ حَدَّثَنِي رَبِيعَةُ بْنُ يَزِيدَ الدِّمَشْقِيُّ قَالَ سَمِعْتُ وَاثِلَةَ بْنَ الْأَسْقَعِ يَقُولُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِنَّ أَعْظَمَ الْفِرْيَةِ ثَلَاثٌ أَنْ يَفْتَرِيَ الرَّجُلُ عَلَى عَيْنَيْهِ يَقُولُ رَأَيْتُ وَلَمْ يَرَ وَأَنْ يَفْتَرِيَ عَلَى وَالِدَيْهِ يُدْعَى إِلَى غَيْرِ أَبِيهِ وَأَنْ يَقُولَ قَدْ سَمِعْتُ وَلَمْ يَسْمَعْ [راجع: ١٦١٠٤].

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۱۶۱۱۱) حضرت واثلہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے نبی علیہ السلام کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ سب سے زیادہ عظیم بہتان تین باتیں ہیں، ایک تو یہ کہ آدمی اپنی آنکھوں پر بہتان باندھے اور کہے کہ میں نے اس طرح دیکھا ہے، حالانکہ اس نے دیکھا نہ ہو، دوسرا یہ کہ آدمی اپنے والدین پر بہتان باندھے اور اپنے آپ کو اپنے باپ کے علاوہ کسی اور کی طرف منسوب کرے، اور تیسرا یہ کہ کوئی شخص یہ کہے کہ اس نے مجھ سے کوئی بات سنی ہے حالانکہ اس نے مجھ سے وہ بات نہ سنی ہو۔

(۱۶۱۱۲) حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ قَالَ حَدَّثَنِي الْوَلِيدُ بْنُ سُلَيْمَانَ يَعْنِي ابْنَ أَبِي السَّائِبِ قَالَ حَدَّثَنِي حَيَّانُ أَبُو النَّضْرِ قَالَ دَخَلْتُ مَعَ وَاثِلَةَ بْنِ الْأَسْقَعِ عَلَى أَبِي الْأَسْوَدِ الْجُرَشِيِّ فِي مَرَضِهِ الَّذِي مَاتَ فِيهِ فَسَلَّمَ عَلَيْهِ وَجَلَسَ قَالَ فَأَخَذَ أَبُو الْأَسْوَدِ يَمِينَ وَاثِلَةَ فَمَسَحَ بِهَا عَلَى عَيْنَيْهِ وَوَجْهِهِ لِبَيْعَتِهِ بِهَا رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ لَهُ وَاثِلَةُ وَاحِدَةٌ أَسْأَلُكَ عَنْهَا قَالَ وَمَا هِيَ قَالَ كَيْفَ ظَنُّكَ بِرَبِّكَ قَالَ فَقَالَ أَبُو الْأَسْوَدِ وَأَشَارَ بِرَأْسِهِ أَيْ حَسَنٌ قَالَ وَاثِلَةُ أَبْشِرْ إِنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ قَالَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ أَنَا عِنْدَ ظَنِّ عَبْدِي بِي فَلْيَظُنَّ بِي مَا شَاءَ [صححه ابن حبان (٦٤١). قال شعيب: اسناده صحيح]. [انظر: ١٦١١٣، ١٧١٠٤].

(۱۶۱۱۲) حیان رحمہ اللہ کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ میں حضرت واثلہ رضی اللہ عنہ کے ساتھ ابوالاسود جرشی کے پاس ان کے مرض الموت میں گیا، حضرت واثلہ رضی اللہ عنہ سلام کر کے بیٹھ گئے، ابوالاسود نے ان کا داہنا ہاتھ پکڑا اور اسے اپنی آنکھوں اور چہرے پر ملنے لگے، کیونکہ حضرت واثلہ رضی اللہ عنہ نے ان ہاتھوں سے نبی علیہ السلام کے دست حق پرست پر بیعت کی تھی، حضرت واثلہ رضی اللہ عنہ نے ان سے فرمایا کہ میں تم سے ایک بات پوچھتا ہوں، ابوالاسود نے پوچھا وہ کیا بات ہے؟ انہوں نے پوچھا کہ تمہارا اپنے رب کے متعلق کیسا گمان ہے؟ ابوالاسود نے سر کے اشارے سے جواب دیا اچھا ہے، انہوں نے فرمایا پھر خوش ہو جاؤ کہ میں نے نبی علیہ السلام کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے میں اپنے بندے کے گمان کے پاس ہوتا ہوں جو وہ میرے متعلق رکھتا ہے، اب جو چاہے میرے ساتھ جیسا مرضی گمان رکھے۔

(۱۶۱۱۳) حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ قَالَ حَدَّثَنِي سَعِيدُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ وَهِشَامُ بْنُ الْغَازِ أَنَّهُمَا سَمِعَاهُ مِنْ حَيَّانَ أَبِي النَّضْرِ يُحَدِّثُ بِهِ وَلَا يَأْتِيَانِ عَلَى حِفْظِ الْوَلِيدِ بْنِ سُلَيْمَانَ [راجع: ١٦١١٢].

(۱۶۱۱۳) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۱۶۱۱۴) حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ بَحْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ قَالَ حَدَّثَنَا مَرْوَانُ بْنُ جَنَاحٍ عَنْ يُونُسَ بْنِ مَيْسَرَةَ بْنِ حَلْبَسٍ عَنْ وَاثِلَةَ بْنِ الْأَسْقَعِ أَنَّهُ سَمِعَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ أَلَا إِنَّ فُلَانَ بْنَ فُلَانٍ فِي ذِمَّتِكَ وَحَبْلِ جِوَارِكَ فَقِهِ فِتْنَةَ الْقَبْرِ وَعَذَابَ النَّارِ أَنْتَ أَهْلُ الْوَفَاءِ وَالْحَقِّ اللَّهُمَّ فَاغْفِرْ لَهُ وَارْحَمْهُ فَإِنَّكَ أَنْتَ الْغَفُورُ الرَّحِيمُ [صححه ابن حبان (٣٠٧٤). قال الألباني: صحيح (ابو داود: ٣٢٠٢، ابن ماجة: ١٤٩٩)].

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

قال شعیب: اسناده حسن].

(۱۶۱۱۴) حضرت واثلہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ انہوں نے نبی علیہ السلام کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ اے اللہ! فلاں بن فلاں تیری ذمہ داری میں اور تیرے پڑوس کی رسی میں ہے، اس لئے اسے قبر کی آزمائش اور عذابِ جہنم سے محفوظ فرما، تو ہی اہل وفا حق ہے، اے اللہ! اسے معاف فرما، اس پر رحم فرما کہ تو ہی معاف کرنے والا اور رحم فرمانے والا ہے۔

(۱۶۱۱۵) حَدَّثَنَا الْحَكَمُ بْنُ نَافِعٍ قَالَ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ عَيَّاشٍ عَنْ أَبِي شَيْبَةَ يَحْيَى بْنِ يَزِيدَ عَنْ عَبْدِ الْوَهَّابِ الْمَكِّيِّ عَنْ عَبْدِ الْوَاحِدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ النَّصْرِيِّ عَنْ وَاثِلَةَ بْنِ الْأَسْقَعِ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ الْمُسْلِمُ عَلَى الْمُسْلِمِ حَرَامٌ دَمُهُ وَعِرْضُهُ وَمَالُهُ الْمُسْلِمُ أَخُو الْمُسْلِمِ لَا يَظْلِمُهُ وَلَا يَخْذُلُهُ وَالتَّقْوَى هَاهُنَا وَأَوْمَأَ بِيَدِهِ إِلَى الْقَلْبِ قَالَ وَحَسْبُ امْرِئٍ مِنْ الشَّرِّ أَنْ يَحْقِرَ أَخَاهُ الْمُسْلِمَ

(۱۶۱۱۵) حضرت واثلہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے نبی علیہ السلام کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ ایک مسلمان پر دوسرے مسلمان کی جان، عزت اور مال قابل احترام ہے، ہر مسلمان دوسرے مسلمان کا بھائی ہے، وہ اس پر ظلم کرتا ہے اور نہ اسے تنہا چھوڑتا ہے، تقویٰ یہاں ہوتا ہے، یہ کہہ کر نبی علیہ السلام نے اپنے دل کی طرف اشارہ فرمایا، اور پھر فرمایا انسان کے بدترین ہونے کے لئے یہی بات کافی ہے کہ وہ اپنے مسلمان بھائی کو حقیر سمجھے۔

حَدِيثُ رَبِيعَةَ بْنِ عَبَّادٍ الدِّيلِيِّ رضی اللہ عنہ

حضرت ربیعہ بن عباد دیلی رضی اللہ عنہ کی حدیثیں

(۱۶۱۱۶) حَدَّثَنَا عَبْد اللَّهِ حَدَّثَنَا مُصْعَبُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الزُّبَيْرِيُّ قَالَ - دَّثَنِي عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ أَبِي عُبَيْدٍ عَنِ ابْنِ أَبِي ذِئْبٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ خَالِدٍ الْقَارِظِيِّ عَنْ رَبِيعَةَ بْنِ عَبَّادٍ الدِّيلِيِّ أَنَّهُ قَالَ رَأَيْتُ أَبَا لَهَبٍ بِعُكَاظٍ وَهُوَ يَتْبَعُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ يَقُولُ يَا أَيُّهَا النَّاسُ إِنَّ هَذَا قَدْ غَوَى فَلَا يُغْوِيَنَّكُمْ عَنْ آلِهَةِ آبَائِكُمْ وَرَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَفِرُّ مِنْهُ وَهُوَ عَلَى أَثَرِهِ وَنَحْنُ نَتْبَعُهُ وَنَحْنُ غِلْمَانٌ كَأَنِّي أَنْظُرُ إِلَيْهِ أَحْوَلَ ذَا غَدِيرَتَيْنِ أَبْيَضَ النَّاسِ وَأَجْمَلَهُمْ

(۱۶۱۱۶) حضرت ربیعہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے عکاظ کے میلے میں ابولہب کو نبی علیہ السلام کا پیچھا کرتے ہوئے اور یہ کہتے ہوئے سنا لوگو! یہ آدمی بھٹک گیا ہے، کہیں تمہیں بھی تمہارے معبودوں سے برگشتہ نہ کردے، نبی علیہ السلام اس سے بچتے تھے اور وہ پیچھے پیچھے ہوتا، ہم لوگ اس وقت بچے تھے، ہم بھی ابولہب کے پیچھے اس کے ساتھ ہوتے، میری نگاہوں میں اب تک وہ منظر ہے کہ میں آپ کے گرد گھوم رہا ہوں، آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی دو مینڈھیاں ہیں اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم لوگوں میں سب سے زیادہ سفید رنگت والے اور خوبصورت ہیں۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۱۶۱۱۷) حَدَّثَنَا عَبْد اللَّهِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ بُنْدَارٌ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ عَنْ رَبِيعَةَ بْنِ عَبَّادٍ قَالَ رَأَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِذِي الْمَجَازِ يَدْعُو النَّاسَ وَخَلْفَهُ رَجُلٌ أَحْوَلُ يَقُولُ لَا يَصُدَّنَّكُمْ هَذَا عَنْ دِينِ آلِهَتِكُمْ قُلْتُ مَنْ هَذَا قَالُوا هَذَا عَمُّهُ أَبُو لَهَبٍ [انظر: ۱۶۱۲۰]

(۱۶۱۱۷) حضرت ربیعہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے نبی علیہ السلام کو ذی المجاز نامی بازار میں لوگوں کے سامنے اپنی دعوت پیش کرتے ہوئے دیکھا، نبی علیہ السلام کے پیچھے ایک بھینگا آدمی بھی تھا جو یہ کہہ رہا تھا کہ یہ شخص تمہیں تمہارے معبودوں کے دین سے برگشتہ نہ کردے، میں نے لوگوں سے پوچھا کہ یہ پیچھے والا بھینگا آدمی کون ہے؟ لوگوں نے بتایا کہ یہ نبی علیہ السلام کا چچا ابولہب ہے۔

(۱۶۱۱۸) حَدَّثَنَا عَبْد اللَّهِ حَدَّثَنِي سُرَيْجُ بْنُ يُونُسَ قَالَ حَدَّثَنَا عَبَّادُ بْنُ عَبَّادٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو عَنْ رَبِيعَةَ بْنِ عَبَّادٍ قَالَ رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ يَدْعُو النَّاسَ إِلَى الْإِسْلَامِ بِذِي الْمَجَازِ وَخَلْفَهُ رَجُلٌ أَحْوَلُ يَقُولُ لَا يَغْلِبَنَّكُمْ هَذَا عَنْ دِينِكُمْ وَدِينِ آبَائِكُمْ قُلْتُ لِأَبِي وَأَنَا غُلَامٌ مَنْ هَذَا الْأَحْوَلُ الَّذِي يَمْشِي خَلْفَهُ قَالَ هَذَا عَمُّهُ أَبُو لَهَبٍ قَالَ عَبَّادٌ أَظُنُّ بَيْنَ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو وَبَيْنَ رَبِيعَةَ مُحَمَّدَ بْنَ الْمُنْكَدِرِ

(۱۶۱۱۸) حضرت ربیعہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے نبی علیہ السلام کو ذی المجاز نامی بازار میں لوگوں کے سامنے اپنی دعوت پیش کرتے ہوئے دیکھا، نبی علیہ السلام کے پیچھے ایک بھینگا آدمی بھی تھا جو یہ کہہ رہا تھا کہ یہ شخص تمہیں تمہارے معبودوں کے دین سے برگشتہ نہ کردے، میں نے لوگوں سے پوچھا کہ یہ پیچھے والا بھینگا آدمی کون ہے؟ لوگوں نے بتایا کہ یہ نبی علیہ السلام کا چچا ابولہب ہے۔

(۱۶۱۱۹) حَدَّثَنَا عَبْد اللَّهِ حَدَّثَنِي أَبُو سُلَيْمَانَ الضَّبِّيُّ دَاوُدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ زُهَيْرٍ الْمُسَيَّبِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ أَبِي الزِّنَادِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ رَبِيعَةَ بْنِ عَبَّادٍ الدِّيلِيِّ وَكَانَ جَاهِلِيًّا أَسْلَمَ فَقَالَ رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَصَرَ عَيْنِي بِسُوقِ ذِي الْمَجَازِ يَقُولُ يَا أَيُّهَا النَّاسُ قُولُوا لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ تُفْلِحُوا وَيَدْخُلُ فِي فِجَاجِهَا وَالنَّاسُ مُتَقَصِّفُونَ عَلَيْهِ فَمَا رَأَيْتُ أَحَدًا يَقُولُ شَيْئًا وَهُوَ لَا يَسْكُتُ يَقُولُ أَيُّهَا النَّاسُ قُولُوا لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ تُفْلِحُوا إِلَّا أَنَّ وَرَاءَهُ رَجُلًا أَحْوَلَ وَضِيءَ الْوَجْهِ ذَا غَدِيرَتَيْنِ يَقُولُ إِنَّهُ صَابِئٌ كَاذِبٌ فَقُلْتُ مَنْ هَذَا قَالُوا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ وَهُوَ يَذْكُرُ النُّبُوَّةَ قُلْتُ مَنْ هَذَا الَّذِي يُكَذِّبُهُ قَالُوا عَمُّهُ أَبُو لَهَبٍ قُلْتُ إِنَّكَ كُنْتَ يَوْمَئِذٍ صَغِيرًا قَالَ لَا وَاللَّهِ إِنِّي يَوْمَئِذٍ لَأَعْقِلُ [انظر: ۱۶۱۲۲، ۱۹۲۱۳، ۱۹۲۱۴].

(۱۶۱۱۹) حضرت ربیعہ رضی اللہ عنہ ''جنہوں نے زمانۂ جاہلیت بھی پایا تھا، بعد میں مسلمان ہو گئے تھے'' سے مروی ہے کہ میں نے نبی علیہ السلام کو ذی المجاز نامی بازار میں لوگوں کے سامنے اپنی دعوت پیش کرتے ہوئے دیکھا، کہ اے لوگو! لا الہ الا اللہ کہہ لو تاکہ تم کامیاب ہو جاؤ، وہ گلیوں میں داخل ہوتے جاتے اور لوگ ان کے گرد جمع ہوتے جاتے تھے، کوئی ان سے کچھ نہیں کہہ رہا تھا اور وہ خاموش ہوئے بغیر اپنی بات دہرا رہے تھے، نبی علیہ السلام کے پیچھے ایک بھینگا آدمی بھی تھا، اس کی رنگت اجلی تھی اور اس کی دو مینڈھیاں تھیں، اور وہ یہ کہہ رہا تھا کہ یہ شخص بے دین اور جھوٹا ہے (العیاذ باللہ) میں نے پوچھا کہ یہ کون شخص ہے؟ لوگوں نے

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

بتایا کہ یہ محمد بن عبداللہ ہیں جو نبوت کا دعویٰ کرتے ہیں، میں نے لوگوں سے پوچھا کہ یہ پیچھے والا آدمی کون ہے جو ان کی تکذیب کررہا ہے؟ لوگوں نے بتایا کہ یہ نبی علیہ السلام کا چچا ابولہب ہے، راوی نے ان سے کہا کہ آپ تو اس زمانے میں بہت چھوٹے ہوں گے، انہوں نے فرمایا نہیں، بخدا میں اس وقت سمجھدار تھا۔

(۱۶۱۲۰) حَدَّثَنَا عَبْد اللَّهِ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ أَبِي الرَّبِيعِ السَّمَّانُ قَالَ حَدَّثَنِي سَعِيدُ بْنُ سَلَمَةَ يَعْنِي ابْنَ أَبِي الْحُسَامِ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُنْكَدِرِ أَنَّهُ سَمِعَ رَبِيعَةَ بْنَ عَبَّادٍ الدِّيلِيَّ يَقُولُ رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَطُوفُ عَلَى النَّاسِ بِمِنًى فِي مَنَازِلِهِمْ قَبْلَ أَنْ يُهَاجِرَ إِلَى الْمَدِينَةِ يَقُولُ يَا أَيُّهَا النَّاسُ إِنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ يَأْمُرُكُمْ أَنْ تَعْبُدُوهُ وَلَا تُشْرِكُوا بِهِ شَيْئًا قَالَ وَوَرَائَهُ رَجُلٌ يَقُولُ هَذَا يَأْمُرُكُمْ أَنْ تَدَعُوا دِينَ آبَائِكُمْ فَسَأَلْتُ مَنْ هَذَا الرَّجُلُ فَقِيلَ هَذَا أَبُو لَهَبٍ [راجع: ۱٦۱۱۷].

(۱۶۱۲۰) حضرت ربیعہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے ہجرت مدینہ سے پہلے نبی علیہ السلام کو ذی المجاز نامی بازار میں لوگوں کے سامنے اپنی دعوت پیش کرتے ہوئے دیکھا، نبی علیہ السلام کے پیچھے ایک بھینگا آدمی بھی تھا جو یہ کہہ رہا تھا کہ یہ شخص تمہیں تمہارے معبودوں کے دین سے برگشتہ نہ کردے، میں نے لوگوں سے پوچھا کہ یہ پیچھے والا بھینگا آدمی کون ہے؟ لوگوں نے بتایا کہ یہ نبی علیہ السلام کا چچا ابولہب ہے۔

(۱۶۱۲۱) حَدَّثَنَا عَبْد اللَّهِ حَدَّثَنَا مَسْرُوقُ بْنُ الْمَرْزُبَانِ الْكُوفِيُّ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي زَائِدَةَ قَالَ قَالَ ابْنُ إِسْحَاقَ فَحَدَّثَنِي حُسَيْنُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ الْعَبَّاسِ قَالَ سَمِعْتُ رَبِيعَةَ بْنَ عَبَّادٍ الدِّيلِيَّ قَالَ إِنِّي لَمَعَ أَبِي رَجُلٌ شَابٌّ أَنْظُرُ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَتْبَعُ الْقَبَائِلَ وَوَرَائَهُ رَجُلٌ أَحْوَلُ وَضِيءٌ ذُو جُمَّةٍ يَقِفُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى الْقَبِيلَةِ وَيَقُولُ يَا بَنِي فُلَانٍ إِنِّي رَسُولُ اللَّهِ إِلَيْكُمْ آمُرُكُمْ أَنْ تَعْبُدُوا اللَّهَ وَلَا تُشْرِكُوا بِهِ شَيْئًا وَأَنْ تُصَدِّقُونِي حَتَّى أُنْفِذَ عَنْ اللَّهِ مَا بَعَثَنِي بِهِ فَإِذَا فَرَغَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ مَقَالَتِهِ قَالَ الْآخَرُ مِنْ خَلْفِهِ يَا بَنِي فُلَانٍ إِنَّ هَذَا يُرِيدُ مِنْكُمْ أَنْ تَسْلُخُوا اللَّاتَ وَالْعُزَّى وَحُلَفَائَكُمْ مِنْ الْحَيِّ بَنِي مَالِكِ بْنِ أُقَيْشٍ إِلَى مَا جَاءَ بِهِ مِنْ الْبِدْعَةِ وَالضَّلَالَةِ فَلَا تَسْمَعُوا لَهُ وَلَا تَتَّبِعُوهُ فَقُلْتُ لِأَبِي مَنْ هَذَا قَالَ عَمُّهُ أَبُو لَهَبٍ [انظر: ۱٦۱۲۱].

(۱۶۱۲۱) حضرت ربیعہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے نوجوانی میں اپنے والد کے ساتھ نبی علیہ السلام کو ذی المجاز نامی بازار میں لوگوں کے مختلف قبیلوں میں جا جا کر ان کے سامنے اپنی دعوت پیش کرتے ہوئے دیکھا، نبی علیہ السلام کے پیچھے ایک بھینگا آدمی بھی تھا، اس کی رنگت اجلی اور بال لمبے تھے، نبی علیہ السلام ایک قبیلے کے پاس جا کر رکتے، اور فرماتے اے بنی فلاں! میں تمہاری طرف اللہ کا پیغمبر ہوں، میں تمہیں حکم دیتا ہوں کہ اللہ کی عبادت کرو، اس کے ساتھ کسی کو شریک نہ ٹھہراؤ، میری تصدیق کرو اور میری حفاظت کرو تاکہ اللہ کا پیغام پہنچا سکوں، نبی علیہ السلام جب اپنی بات سے فارغ ہوتے تو وہ آدمی پیچھے سے کہتا کہ اے بنو فلاں! یہ شخص چاہتا ہے

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

کہ تم سے لات اور عزیٰ اور تمہارے حلیف قبیلوں کو چھڑوا دے اور اپنے نو ایجاد دین کی طرف تمہیں لے جائے، اس لئے تم اس کی بات نہ سننا اور نہ ہی اس کی پیروی کرنا، میں نے اپنے والد سے پوچھا کہ یہ پیچھے والا بھینگا آدمی کون ہے؟ لوگوں نے بتایا کہ یہ نبی علیہ السلام کا چچا ابولہب ہے۔

(۱۶۱۲۲) حَدَّثَنَا عَبْد اللَّهِ حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ بَكَّارٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ ذَكْوَانَ عَنْ أَبِيهِ أَبِي الزِّنَادِ قَالَ رَأَيْتُ رَجُلًا يُقَالُ لَهُ رَبِيعَةُ بْنُ عَبَّادٍ الدِّيلِيُّ قَالَ رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ يَمُرُّ فِي فِجَاجِ ذِي الْمَجَازِ إِلَّا أَنَّهُمْ يَتْبَعُونَهُ وَقَالُوا هَذَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ قَالَ وَرَجُلٌ أَحْوَلُ وَضِيءُ الْوَجْهِ ذُو غَدِيرَتَيْنِ يَتْبَعُهُ فِي فِجَاجِ ذِي الْمَجَازِ وَيَقُولُ إِنَّهُ صَابِيءٌ كَاذِبٌ فَقُلْتُ مَنْ هَذَا قَالُوا هَذَا عَمُّهُ أَبُو لَهَبٍ [راجع: ۱۶۱۱۹].

(۱۶۱۲۲) حضرت ربیعہ رضی اللہ عنہ ''جنہوں نے زمانۂ جاہلیت بھی پایا تھا، بعد میں مسلمان ہو گئے تھے'' سے مروی ہے کہ میں نے نبی علیہ السلام کو ذی المجاز نامی بازار میں لوگوں کے سامنے اپنی دعوت پیش کرتے ہوئے دیکھا، کہ اے لوگو! لا الہ الا اللہ کہہ لو تا کہ تم کامیاب ہو جاؤ، وہ گلیوں میں داخل ہوتے جاتے اور لوگ ان کے گرد جمع ہوتے جاتے تھے، کوئی ان سے کچھ نہیں کہہ رہا تھا اور وہ خاموش ہوئے بغیر اپنی بات دہرا رہے تھے، نبی علیہ السلام کے پیچھے ایک بھینگا آدمی بھی تھا، اس کی رنگت اجلی تھی اور اس کی دو مینڈھیاں تھیں، اور وہ یہ کہہ رہا تھا کہ یہ شخص بے دین اور جھوٹا ہے (العیاذ باللہ) میں نے پوچھا کہ یہ کون شخص ہے؟ لوگوں نے بتایا کہ یہ محمد بن عبداللہ ہیں جو نبوت کا دعویٰ کرتے ہیں، میں نے لوگوں سے پوچھا کہ یہ پیچھے والا آدمی کون ہے جو ان کی تکذیب کر رہا ہے؟ لوگوں نے بتایا کہ یہ نبی علیہ السلام کا چچا ابولہب ہے۔

(۱۶۱۲۳) حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ الْقُرَشِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا أَبِي عَنِ ابْنِ إِسْحَاقَ قَالَ حَدَّثَنِي حُسَيْنُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ رَبِيعَةَ بْنِ عَبَّادٍ الدُّؤَلِيِّ وَعَمَّنْ حَدَّثَهُ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ عَنْ رَبِيعَةَ بْنِ عَبَّادٍ قَالَ وَاللَّهِ إِنِّي لَأَذْكُرُهُ يَطُوفُ عَلَى الْمَنَازِلِ بِمِنًى وَأَنَا مَعَ أَبِي غُلَامٌ شَابٌّ وَوَرَائَهُ رَجُلٌ حَسَنُ الْوَجْهِ أَحْوَلُ ذُو غَدِيرَتَيْنِ فَلَمَّا وَقَفَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى قَوْمٍ قَالَ أَنَا رَسُولُ اللَّهِ يَأْمُرُكُمْ أَنْ تَعْبُدُوهُ وَلَا تُشْرِكُوا بِهِ شَيْئًا وَيَقُولُ الَّذِي خَلْفَهُ إِنَّ هَذَا يَدْعُوكُمْ إِلَى أَنْ تُفَارِقُوا دِينَ آبَائِكُمْ وَأَنْ تَسْلُخُوا اللَّاتَ وَالْعُزَّى وَحُلَفَائَكُمْ مِنْ بَنِي مَالِكِ بْنِ أُقَيْشٍ إِلَى مَا جَاءَ بِهِ مِنَ الْبِدْعَةِ وَالضَّلَالِ قَالَ فَقُلْتُ لِأَبِي مَنْ هَذَا قَالَ هَذَا عَمُّهُ أَبُو لَهَبٍ عَبْدُ الْعُزَّى بْنُ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ [راجع: ۱۶۱۲۱].

(۱۶۱۲۳) حضرت ربیعہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے نوجوانی میں اپنے والد کے ساتھ نبی علیہ السلام کو ذی المجاز نامی بازار میں لوگوں کے مختلف قبیلوں میں جا جا کر ان کے سامنے اپنی دعوت پیش کرتے ہوئے دیکھا، نبی علیہ السلام کے پیچھے ایک بھینگا آدمی بھی تھا، اس کی رنگت اجلی اور بال لمبے تھے، نبی علیہ السلام ایک قبیلے کے پاس جا کر رکتے، اور فرماتے اے بنی فلاں! میں تمہاری طرف اللہ کا

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

پیغمبر ہوں، میں تمہیں حکم دیتا ہوں کہ اللہ کی عبادت کرو، اس کے ساتھ کسی کو شریک نہ ٹھہراؤ، میری تصدیق کرو اور میری حفاظت کرو تاکہ اللہ کا پیغام پہنچا سکوں، نبی علیہ السلام جب اپنی بات سے فارغ ہوتے تو وہ آدمی پیچھے سے کہتا کہ اے بنو فلاں! یہ شخص چاہتا ہے کہ تم سے لات اور عزیٰ اور تمہارے حلیف قبیلوں کو چھڑوا دے اور اپنے نو ایجاد دین کی طرف تمہیں لے جائے، اس لئے تم اس کی بات نہ سننا اور نہ ہی اس کی پیروی کرنا، میں نے اپنے والد سے پوچھا کہ یہ پیچھے والا بھینگا آدمی کون ہے؟ لوگوں نے بتایا کہ یہ نبی علیہ السلام کا چچا ابولہب ہے۔

بَاقِی حَدِیثِ مُحَمَّدِ بْنِ مَسْلَمَةَ رضی اللہ عنہ وَیَأْتِی حَدِیثُهُ فِی مُسْنَدِ الشَّامِیِّینَ

حضرت محمد بن مسلمہ رضی اللہ عنہ کی بقیہ احادیث

(۱۶۱۲۴) حَدَّثَنَا یَزِیدُ بْنُ هَارُونَ قَالَ أَخْبَرَنَا الْحَجَّاجُ بْنُ أَرْطَاةَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سُلَیْمَانَ بْنِ أَبِی حَثْمَةَ عَنْ سَهْلِ بْنِ أَبِی حَثْمَةَ قَالَ رَأَیْتُ مُحَمَّدَ بْنَ مَسْلَمَةَ یُطَارِدُ امْرَأَةً بِبَصَرِهِ فَقُلْتُ تَنْظُرُ إِلَیْهَا وَأَنْتَ مِنْ أَصْحَابِ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ إِنِّی سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ یَقُولُ إِذَا أَلْقَى اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ فِی قَلْبِ امْرِئٍ خِطْبَةً لِامْرَأَةٍ فَلَا بَأْسَ أَنْ یَنْظُرَ إِلَیْهَا [قال البیهقی: اسناده مختلف فیه. قال الألبانی: صحیح (ابن ماجة: ۱۸۶٤)]. [انظر: ۱۸۱٤۰].

(۱۶۱۲۴) سہل بن ابی حثمہ رحمۃ اللہ علیہ کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ میں نے حضرت محمد بن مسلمہ رضی اللہ عنہ کو دیکھا کہ وہ ایک عورت کو دیکھ رہے ہیں، میں نے ان سے کہا کہ آپ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے صحابی ہیں، پھر بھی ایک نامحرم کو دیکھتے ہیں؟ انہوں نے فرمایا کہ میں نے نبی علیہ السلام کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے اگر اللہ کسی شخص کے دل میں کسی عورت کے پاس پیغامِ نکاح بھیجنے کا خیال پیدا کریں تو اسے دیکھنے میں کوئی حرج نہیں۔

(۱۶۱۲۵) حَدَّثَنَا یَزِیدُ بْنُ هَارُونَ قَالَ أَخْبَرَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ عَلِیِّ بْنِ زَیْدٍ عَنْ أَبِی بُرْدَةَ قَالَ مَرَرْتُ بِالرَّبَذَةِ فَإِذَا فُسْطَاطٌ فَقُلْتُ لِمَنْ هَذَا فَقِیلَ لِمُحَمَّدِ بْنِ مَسْلَمَةَ فَاسْتَأْذَنْتُ عَلَیْهِ فَدَخَلْتُ عَلَیْهِ فَقُلْتُ رَحِمَكَ اللَّهُ إِنَّكَ مِنْ هَذَا الْأَمْرِ بِمَكَانٍ فَلَوْ خَرَجْتَ إِلَى النَّاسِ فَأَمَرْتَ وَنَهَیْتَ فَقَالَ إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّهُ سَتَكُونُ فِتْنَةٌ وَفُرْقَةٌ وَاخْتِلَافٌ فَإِذَا كَانَ ذَلِكَ فَأْتِ بِسَیْفِكَ أُحُدًا فَاضْرِبْ بِهِ عُرْضَهُ وَاكْسِرْ نَبْلَكَ وَاقْطَعْ وَتَرَكَ وَاجْلِسْ فِی بَیْتِكَ فَقَدْ كَانَ ذَلِكَ وَقَالَ یَزِیدُ مَرَّةً فَاضْرِبْ بِهِ حَتَّى تَقْطَعَهُ ثُمَّ اجْلِسْ فِی بَیْتِكَ حَتَّى تَأْتِیَكَ یَدٌ خَاطِئَةٌ أَوْ یُعَافِیَكَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ فَقَدْ كَانَ مَا قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ وَفَعَلْتُ مَا أَمَرَنِی بِهِ ثُمَّ اسْتَنْزَلَ سَیْفًا كَانَ مُعَلَّقًا بِعَمُودِ الْفُسْطَاطِ فَاخْتَرَطَهُ فَإِذَا سَیْفٌ مِنْ خَشَبٍ فَقَالَ قَدْ فَعَلْتُ مَا أَمَرَنِی بِهِ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ وَاتَّخَذْتُ هَذَا أُرْهِبُ بِهِ النَّاسَ [صححه الحاكم

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۱۱۷/۳). اسناده ضعيف. قال البوصيرى، اسناده صحيح ان كان من طريق حماد عن ثابت (لان فى اسناد ابن ماجه: عن ثابت او على بن زيد). قال الألبانى: صحيح (ابن ماجة: ۳۹۶۲)]. [انظر: ۱۶۱۲۶، ۱۶۱۲۷].

(۱۶۱۲۵) ابو بردہ کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ میں مقام ربذہ سے گذر رہا تھا کہ وہاں ایک خیمہ دیکھا، لوگوں سے پوچھا کہ یہ خیمہ کس کا ہے؟ لوگوں نے بتایا کہ محمد بن مسلمہ رضی اللہ عنہ کا ہے، میں نے وہاں پہنچ کر ان سے اجازت لی اور اندر چلا گیا اور ان سے عرض کیا کہ اللہ آپ پر اپنی رحمتیں نازل فرمائے، آپ اس معاملے میں کٹ کر اس جگہ بیٹھے ہیں، آپ لوگوں میں نکل کر امر بالمعروف اور نہی عن المنکر کریں، انہوں نے فرمایا کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا ہے کہ عنقریب فتنے، تفرقے اور اختلافات ہوں گے، جب ایسا ہونے لگے تو تم اپنی تلوار لے کر احد پہاڑ کے پاس جانا، اسے چوڑائی سے لے کر پہاڑ پر دے مارنا، اس کا پھل توڑ دینا، اپنی کمان توڑ دینا، اور اپنے گھر بیٹھ جانا، اور اب ایسا ہو گیا ہے اور میں نے وہی کیا ہے جس کا نبی علیہ السلام نے مجھے حکم دیا تھا، پھر انہوں نے ایک تلوار اتاری جو خیمے کے ستون کے ساتھ لٹکی ہوئی تھی، انہوں نے اسے بے نیام کیا تو وہ لکڑی کی تلوار تھی، وہ کہنے لگے کہ میں نے کیا تو وہی ہے جس کا نبی علیہ السلام نے مجھے حکم دیا تھا، اور یہ میں نے اس لئے بنوائی ہے کہ لوگوں کو اس سے ڈرا سکوں (کہ میرے پاس بھی تلوار ہے)

(۱۶۱۲۶) حَدَّثَنَا مُؤَمَّلٌ قَالَ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنْ عَلِيِّ بْنِ زَيْدٍ عَنْ أَبِي بُرْدَةَ قَالَ مَرَرْنَا بِالرَّبَذَةِ فَإِذَا فُسْطَاطٌ مَضْرُوبٌ فَذَكَرَهُ قَالَ إِنَّهُ سَتَكُونُ فِتْنَةٌ وَفُرْقَةٌ فَاضْرِبْ بِسَيْفِكَ عُرْضَ أُحُدٍ [راجع: ۱۶۱۲۵].

(۱۶۱۲۶) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۱۶۱۲۷) حَدَّثَنَا عَفَّانُ قَالَ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ زَيْدٍ عَنْ أَبِي بُرْدَةَ بْنِ أَبِي مُوسَى قَالَ مَرَرْنَا بِالرَّبَذَةِ فَإِذَا فُسْطَاطٌ فَقُلْتُ لِمَنْ هَذَا فَذَكَرَ الْحَدِيثَ [راجع: ۱۶۱۲۵].

(۱۶۱۲۷) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

حَدِيثُ كَعْبِ بْنِ زَيْدٍ (أَوْ زَيْدِ بْنِ كَعْبٍ) رضی اللہ عنہ

حضرت کعب بن زید یا زید بن کعب رضی اللہ عنہ کی حدیث

(۱۶۱۲۸) حَدَّثَنَا الْقَاسِمُ بْنُ مَالِكٍ الْمُزَنِيُّ أَبُو جَعْفَرٍ قَالَ أَخْبَرَنِي جَمِيلُ بْنُ زَيْدٍ قَالَ صَحِبْتُ شَيْخًا مِنَ الْأَنْصَارِ ذَكَرَ أَنَّهُ كَانَتْ لَهُ صُحْبَةٌ يُقَالُ لَهُ كَعْبُ بْنُ زَيْدٍ أَوْ زَيْدُ بْنُ كَعْبٍ فَحَدَّثَنِي أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَزَوَّجَ امْرَأَةً مِنْ بَنِي غِفَارٍ فَلَمَّا دَخَلَ عَلَيْهَا وَضَعَ ثَوْبَهُ وَقَعَدَ عَلَى الْفِرَاشِ أَبْصَرَ بِكَشْحِهَا بَيَاضًا فَانْحَازَ عَنِ الْفِرَاشِ ثُمَّ قَالَ خُذِي عَلَيْكِ ثِيَابَكِ وَلَمْ يَأْخُذْ مِمَّا آتَاهَا شَيْئًا

(۱۶۱۲۸) حضرت کعب بن زید یا زید بن کعب رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے بنو غفار کی ایک عورت سے نکاح کیا، جب اس

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

کے پاس پہنچے تو زائد کپڑے اتار کر بستر پر بیٹھ گئے، اسی اثناء میں آپ ﷺ کی نظر اس کے پہلو کی سفیدی پر پڑی (جو بیماری کی علامت تھی) نبی علیہ السلام یہ دیکھ کر بستر سے اٹھ کھڑے ہوئے اور اس سے فرمایا اپنے اوپر کپڑے لے لو، اور اسے جو کچھ دیا تھا، اس میں سے کچھ بھی واپس نہ لیا۔

حَدِيثُ شَدَّادِ بْنِ الْهَادِ رضی اللہ عنہ

حضرت شداد بن ہاد رضی اللہ عنہ کی حدیث

(۱۶۱۲۹) حَدَّثَنَا يَزِيدُ قَالَ أَخْبَرَنَا جَرِيرُ بْنُ حَازِمٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ أَبِي يَعْقُوبَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ شَدَّادٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ خَرَجَ عَلَيْنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي إِحْدَى صَلَاتَيِ الْعَشِيِّ الظُّهْرِ أَوْ الْعَصْرِ وَهُوَ حَامِلٌ الْحَسَنَ أَوْ الْحُسَيْنَ فَتَقَدَّمَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَوَضَعَهُ ثُمَّ كَبَّرَ لِلصَّلَاةِ فَصَلَّى فَسَجَدَ بَيْنَ ظَهْرَانَيْ صَلَاتِهِ سَجْدَةً أَطَالَهَا فَقَالَ إِنِّي رَفَعْتُ رَأْسِي فَإِذَا الصَّبِيُّ عَلَى ظَهْرِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ سَاجِدٌ فَرَجَعْتُ فِي سُجُودِي فَلَمَّا قَضَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الصَّلَاةَ قَالَ النَّاسُ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّكَ سَجَدْتَ بَيْنَ ظَهْرَانَيْ صَلَاتِكَ هَذِهِ سَجْدَةً قَدْ أَطَلْتَهَا فَظَنَنَّا أَنَّهُ قَدْ حَدَثَ أَمْرٌ أَوْ أَنَّهُ قَدْ يُوحَى إِلَيْكَ قَالَ فَكُلُّ ذَلِكَ لَمْ يَكُنْ وَلَكِنَّ ابْنِي ارْتَحَلَنِي فَكَرِهْتُ أَنْ أُعَجِّلَهُ حَتَّى يَقْضِيَ حَاجَتَهُ [صححه الحاكم (۳/۶۲۶). قال الألباني: صحيح (النسائي: ۲/۲۲۹)]. [انظر: ۲۸۱۹۹].

(۱۶۱۲۹) حضرت شداد رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام ظہر یا عصر میں سے کسی نماز کے لئے باہر تشریف لائے تو حضرت امام حسن رضی اللہ عنہ یا امام حسین رضی اللہ عنہ کو اٹھائے ہوئے تھے، آگے بڑھ کر انہیں ایک طرف بٹھا دیا اور نماز کے لئے تکبیر کہہ کر نماز شروع کر دی، سجدے میں گئے تو اسے خوب طویل کر دیا، میں نے درمیان میں سر اٹھا کر دیکھا تو بچہ نبی علیہ السلام کی پشت پر سوار تھا اور نبی علیہ السلام سجدے ہی میں تھے، میں یہ دیکھ کر دوبارہ سجدے میں چلا گیا، نبی علیہ السلام جب نماز سے فارغ ہوئے تو لوگوں نے عرض کیا یا رسول اللہ! آج تو آپ نے اس نماز میں بہت لمبا سجدہ کیا، ہم تو سمجھے کہ شاید کوئی حادثہ پیش آ گیا ہے یا آپ پر وحی نازل ہو رہی ہے؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا ان میں سے کچھ بھی نہیں ہوا، البتہ میرا یہ بیٹا میرے اوپر سوار ہو گیا تھا، میں نے اسے اپنی خواہش کی تکمیل سے پہلے جلدی میں مبتلا کرنا اچھا نہ سمجھا۔

حَدِيثُ حَمْزَةَ بْنِ عَمْرٍو الْأَسْلَمِيِّ رضی اللہ عنہ

حضرت حمزہ بن عمرو اسلمی رضی اللہ عنہ کی حدیثیں

(۱۶۱۳۰) حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ مَنْصُورٍ حَدَّثَنَا الْمُغِيرَةُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ قَالَ حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ حَمْزَةَ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

الْأَسْلَمِيُّ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صلى الله عليه وسلم أَمَّرَهُ عَلَى سَرِيَّةٍ فَخَرَجْتُ فِيهَا فَقَالَ إِنْ أَخَذْتُمْ فُلَانًا فَأَحْرِقُوهُ بِالنَّارِ فَلَمَّا وَلَّيْتُ نَادَانِي فَقَالَ إِنْ أَخَذْتُمُوهُ فَاقْتُلُوهُ فَإِنَّهُ لَا يُعَذِّبُ بِالنَّارِ إِلَّا رَبُّ النَّارِ [قال الألباني: صحيح (ابو داود: ٢٦٧٣). قال شعيب: صحيح اسناده حسن].

(۱۶۱۳۰) حضرت حمزہ اسلمی رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام نے انہیں کسی دستے کا امیر بنایا، میں روانہ ہونے لگا تو نبی علیہ السلام نے فرمایا اگر تم فلاں شخص کو قابو کرنے میں کامیاب ہو جاؤ تو اسے آگ میں جلا دینا، جب میں نے پشت موڑی تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے پکار کر فرمایا اگر تم اسے پالو تو صرف قتل کرنا (آگ میں نہ جلانا) کیونکہ آگ کا عذاب صرف آگ کا رب ہی دے سکتا ہے۔

(۱۶۱۳۱) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ أَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ قَالَ أَخْبَرَنِي زِيَادٌ يَعْنِي ابْنَ سَعْدٍ أَنَّ أَبَا الزِّنَادِ قَالَ أَخْبَرَنِي حَنْظَلَةُ بْنُ عَلِيٍّ عَنْ حَمْزَةَ بْنِ عَمْرٍو الْأَسْلَمِيِّ صَاحِبِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَدَّثَهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَعَثَهُ وَرَهْطًا مَعَهُ إِلَى رَجُلٍ مِنْ عُذْرَةَ فَقَالَ إِنْ قَدَرْتُمْ عَلَى فُلَانٍ فَأَحْرِقُوهُ بِالنَّارِ فَانْطَلَقُوا حَتَّى إِذَا تَوَارَوْا مِنْهُ نَادَاهُمْ أَوْ أَرْسَلَ فِي أَثَرِهِمْ فَرَدُّوهُمْ ثُمَّ قَالَ إِنْ أَنْتُمْ قَدَرْتُمْ عَلَيْهِ فَاقْتُلُوهُ وَلَا تُحْرِقُوهُ بِالنَّارِ فَإِنَّمَا يُعَذِّبُ بِالنَّارِ رَبُّ النَّارِ [قال الألباني: صحيح (ابو داود: ٢٦٧٣). قال شعيب: صحيح اسناده حسن]. [انظر ما بعده].

(۱۶۱۳۱) حضرت حمزہ اسلمی رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام نے انہیں بنو عذرہ کی طرف بھیجے گئے کسی دستے کا امیر بنایا، میں روانہ ہونے لگا تو نبی علیہ السلام نے فرمایا اگر تم فلاں شخص کو قابو کرنے میں کامیاب ہو جاؤ تو اسے آگ میں جلا دینا، جب میں نے پشت موڑی تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے پکار کر فرمایا اگر تم اسے پالو تو صرف قتل کرنا (آگ میں نہ جلانا) کیونکہ آگ کا عذاب صرف آگ کا رب ہی دے سکتا ہے۔

(۱۶۱۳۲) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ قَالَ أَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ قَالَ أَخْبَرَنَا زِيَادٌ أَنَّ أَبَا الزِّنَادِ أَخْبَرَهُ قَالَ أَخْبَرَنِي حَنْظَلَةُ بْنُ عَلِيٍّ الْأَسْلَمِيُّ أَنَّ حَمْزَةَ بْنَ عَمْرٍو الْأَسْلَمِيَّ صَاحِبَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَدَّثَهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَعَثَهُ وَرَهْطًا مَعَهُ سَرِيَّةً إِلَى رَجُلٍ فَذَكَرَ مَعْنَاهُ [راجع ما قبله].

(۱۶۱۳۲) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۱۶۱۳۳) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ يَسَارٍ عَنْ حَمْزَةَ بْنِ عَمْرٍو الْأَسْلَمِيِّ أَنَّهُ سَأَلَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ الصَّوْمِ فِي السَّفَرِ فَقَالَ إِنْ شِئْتَ صُمْتَ وَإِنْ شِئْتَ أَفْطَرْتَ

[صححه ابن خزيمة (٢١٥٣)، والحاكم (١/٤٣٣). قال الألباني: صحيح (النسائي: ٤/١٨٥، ابو داود: ٢٤٠٣). قال شعيب: صحيح وهذا اسناد ضعيف].

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۱۶۱۳۳) حضرت حمزہ اسلمی رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ انہوں نے نبی علیہ السلام سے دورانِ سفر روزے کا حکم پوچھا تو نبی علیہ السلام نے فرمایا چاہو تو روزہ رکھ لو اور چاہو تو نہ رکھو۔

(۱۶۱۳٤) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَ حَدَّثَنَا سَعِيدٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ يَسَارٍ عَنْ حَمْزَةَ بْنِ عَمْرٍو الْأَسْلَمِيِّ أَنَّهُ رَأَى رَجُلًا عَلَى جَمَلٍ يَتْبَعُ رِحَالَ النَّاسِ بِمِنًى وَنَبِيُّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ شَاهِدٌ وَالرَّجُلُ يَقُولُ لَا تَصُومُوا هَذِهِ الْأَيَّامَ فَإِنَّهَا أَيَّامُ أَكْلٍ وَشُرْبٍ قَالَ قَتَادَةُ فَذَكَرَ لَنَا أَنَّ ذَلِكَ الْمُنَادِي كَانَ بِلَالًا

(۱۶۱۳۴) حضرت حمزہ اسلمی رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ انہوں نے گندمی رنگ کے اونٹ پر سوار ایک آدمی کو دیکھا جو منیٰ میں لوگوں کے خیموں میں جا رہا تھا، نبی علیہ السلام بھی دیکھ رہے تھے اور وہ کہہ رہا تھا کہ ان ایام میں روزہ مت رکھو کیونکہ یہ کھانے پینے کے دن ہیں، راوئ حدیث قتادہ رحمۃ اللہ علیہ کہتے ہیں کہ ہم سے یہ بات ذکر کی گئی ہے کہ یہ منادی حضرت بلال رضی اللہ عنہ تھے۔

(۱۶۱۳٥) حَدَّثَنَا عَتَّابٌ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ وَعَلِيُّ بْنُ إِسْحَاقَ قَالَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ يَعْنِي ابْنَ الْمُبَارَكِ قَالَ أَخْبَرَنَا أُسَامَةُ بْنُ زَيْدٍ قَالَ أَخْبَرَنِي مُحَمَّدُ بْنُ حَمْزَةَ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَاهُ يَقُولُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ عَلَى ظَهْرِ كُلِّ بَعِيرٍ شَيْطَانٌ فَإِذَا رَكِبْتُمُوهَا فَسَمُّوا اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ ثُمَّ لَا تُقَصِّرُوا عَنْ حَاجَاتِكُمْ

[الحاكم (۱/٤٤٤)، وابن خزيمة (٢٥٤٦)، وابن حبان (۱۷۰۳ و ۲٦۹٤) وقال شعيب: اسناده حسن].

(۱۶۱۳۵) حضرت حمزہ اسلمی رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے نبی علیہ السلام کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ ہر اونٹ کی پشت پر ایک شیطان ہوتا ہے، اس لئے جب تم اس پر سوار ہوا کرو تو اللہ تعالیٰ کا نام لے کر سوار ہوا کرو، پھر اپنی ضرورتوں میں کوتاہی نہ کیا کرو۔

حَدِيثُ عُلَيْمٍ عَنْ عَبْسٍ رضی اللہ عنہ

حضرت عبس رضی اللہ عنہ کی حدیث

(۱۶۱۳٦) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ قَالَ حَدَّثَنَا شَرِيكُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ عُثْمَانَ بْنِ عُمَيْرٍ عَنْ زَاذَانَ أَبِي عُمَرَ عَنْ عُلَيْمٍ قَالَ كُنَّا جُلُوسًا عَلَى سَطْحٍ مَعَنَا رَجُلٌ مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يَزِيدُ لَا أَعْلَمُهُ إِلَّا عَبْسًا الْغِفَارِيَّ وَالنَّاسُ يَخْرُجُونَ فِي الطَّاعُونِ فَقَالَ عَبْسٌ يَا طَاعُونُ خُذْنِي ثَلَاثًا يَقُولُهَا فَقَالَ لَهُ عُلَيْمٌ لِمَ تَقُولُ هَذَا أَلَمْ يَقُلْ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَتَمَنَّى أَحَدُكُمُ الْمَوْتَ فَإِنَّهُ عِنْدَ انْقِطَاعِ عَمَلِهِ لَا يُرَدُّ فَيُسْتَعْتَبَ فَقَالَ إِنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ بَادِرُوا بِالْمَوْتِ سِتًّا إِمْرَةَ السُّفَهَاءِ وَكَثْرَةَ الشُّرَطِ وَبَيْعَ الْحُكْمِ وَاسْتِخْفَافًا بِالدَّمِ وَقَطِيعَةَ الرَّحِمِ وَنَشْئًا يَتَّخِذُونَ الْقُرْآنَ مَزَامِيرَ يُقَدِّمُونَهُ يُغَنِّيهِمْ وَإِنْ كَانَ أَقَلَّ مِنْهُمْ فِقْهًا

(۱۶۱۳٦) علیم کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ ہم کسی چھت پر بیٹھے ہوئے تھے، ہمارے ساتھ نبی علیہ السلام کے ایک صحابی رضی اللہ عنہ حضرت عبس رضی اللہ عنہ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

بھی تھے، لوگ اس علاقے سے طاعون کی وجہ سے نکل نکل کر جارہے تھے، حضرت عبس رضی اللہ عنہ کہنے لگے اے طاعون! تو مجھے اپنی گرفت میں لے لے، یہ جملہ انہوں نے تین مرتبہ کہا، علیم نے ان سے کہا کہ آپ ایسی باتیں کیوں کر رہے ہیں؟ کیا نبی علیہ السلام نے نہیں فرمایا کہ تم میں سے کوئی شخص موت کی تمنا نہ کرے کیونکہ موت سے اعمال منقطع ہو جاتے ہیں، ہوسکتا ہے کہ زندگی ملنے پر اسے توبہ کی توفیق مل جائے؟ تو وہ کہنے لگے کہ میں نے نبی علیہ السلام کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ چھ چیزوں سے موت کی طرف سبقت کرو، بیوقوفوں کی حکومت، پولیس والوں کی کثرت، انصاف کا بک جانا، قتل کو معمولی سمجھنا، قطع رحمی کرنا اور ایسی نئی نسل کا ظہور جو قرآن کریم کو موسیقی کی طرح گا کر پڑھنے لگے، گو کہ اس میں سمجھ دوسروں سے بھی سب سے زیادہ کم ہو۔

حَدِيثُ شُقْرَانَ مَوْلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

حضرت شقران رضی اللہ عنہ کی حدیث

(۱۶۱۳۷) حَدَّثَنَا أَسْوَدُ بْنُ عَامِرٍ قَالَ حَدَّثَنَا مُسْلِمُ بْنُ خَالِدٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ يَحْيَى الْمَازِنِيِّ عَنْ أَبِيهِ عَنْ شُقْرَانَ مَوْلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ رَأَيْتُهُ يَعْنِي النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُتَوَجِّهًا إِلَى خَيْبَرَ عَلَى حِمَارٍ يُصَلِّي عَلَيْهِ يُومِئُ إِيمَاءً

(۱۶۱۳۷) حضرت شقران رضی اللہ عنہ "جو کہ نبی علیہ السلام کے آزاد کردہ غلام ہیں" کہتے ہیں کہ میں نے نبی علیہ السلام کو دیکھا کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم اپنے گدھے پر سوار خیبر کی جانب رخ کر کے نماز پڑھ رہے ہیں اور ارکان کے لئے اشارے کر رہے ہیں۔

حَدِيثُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أُنَيْسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ

حضرت عبداللہ بن انیس رضی اللہ عنہ کی حدیثیں

(۱۶۱۳۸) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ قَالَ أَخْبَرَنَا هَمَّامُ بْنُ يَحْيَى عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ عَبْدِ الْوَاحِدِ الْمَكِّيِّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَقِيلٍ أَنَّهُ سَمِعَ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ يَقُولُ بَلَغَنِي حَدِيثٌ عَنْ رَجُلٍ سَمِعَهُ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاشْتَرَيْتُ بَعِيرًا ثُمَّ شَدَدْتُ عَلَيْهِ رَحْلِي فَسِرْتُ إِلَيْهِ شَهْرًا حَتَّى قَدِمْتُ عَلَيْهِ الشَّامَ فَإِذَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أُنَيْسٍ فَقُلْتُ لِلْبَوَّابِ قُلْ لَهُ جَابِرٌ عَلَى الْبَابِ فَقَالَ ابْنُ عَبْدِ اللَّهِ قُلْتُ نَعَمْ فَخَرَجَ يَطَأُ ثَوْبَهُ فَاعْتَنَقَنِي وَاعْتَنَقْتُهُ فَقُلْتُ حَدِيثًا بَلَغَنِي عَنْكَ أَنَّكَ سَمِعْتَهُ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الْقِصَاصِ فَخَشِيتُ أَنْ تَمُوتَ أَوْ أَمُوتَ قَبْلَ أَنْ أَسْمَعَهُ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ يُحْشَرُ النَّاسُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ أَوْ قَالَ الْعِبَادُ عُرَاةً غُرْلًا بُهْمًا قَالَ قُلْنَا وَمَا بُهْمًا قَالَ لَيْسَ مَعَهُمْ شَيْءٌ ثُمَّ يُنَادِيهِمْ بِصَوْتٍ يَسْمَعُهُ مِنْ قُرْبٍ أَنَا الْمَلِكُ أَنَا الدَّيَّانُ وَلَا يَنْبَغِي لِأَحَدٍ مِنْ أَهْلِ النَّارِ أَنْ يَدْخُلَ النَّارَ وَلَهُ عِنْدَ أَحَدٍ مِنْ أَهْلِ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

الْجَنَّةِ حَقٌّ حَتَّى أَقُصَّهُ مِنْهُ وَلَا يَنْبَغِي لِأَحَدٍ مِنْ أَهْلِ الْجَنَّةِ أَنْ يَدْخُلَ الْجَنَّةَ وَلِأَحَدٍ مِنْ أَهْلِ النَّارِ عِنْدَهُ حَقٌّ حَتَّى أَقُصَّهُ مِنْهُ حَتَّى اللَّطْمَةُ قَالَ قُلْنَا كَيْفَ وَإِنَّا إِنَّمَا نَأْتِي اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ عُرَاةً غُرْلًا بُهْمًا قَالَ بِالْحَسَنَاتِ وَالسَّيِّئَاتِ [صححه الحاكم (۲/۴۳۷). قال شعيب: اسناده حسن].

(۱۶۱۳۸) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ مجھے ایک حدیث نبی علیہ السلام کے حوالے سے معلوم ہوئی جو ایک صاحب نبی علیہ السلام سے نے خود سنی تھی، میں نے ایک اونٹ خریدا، اس پر کجاوہ کسا، اور ایک مہینے کا سفر طے کر کے پہنچا، وہاں مطلوبہ صحابی حضرت عبداللہ بن انیس رضی اللہ عنہ سے ملاقات ہوگئی، میں نے چوکیدار سے کہا کہ ان سے جا کر کہو دروازے پر جابر ہے، انہوں نے پوچھا عبداللہ کے بیٹے؟ میں نے اثبات میں جواب دیا، تو وہ اپنے کپڑے کھینچتے ہوئے نکلے اور مجھ سے چمٹ گئے، میں نے بھی ان سے معانقہ کیا اور ان سے کہا کہ قصاص کے متعلق مجھے ایک حدیث کے بارے پتہ چلا ہے کہ وہ آپ نے نبی علیہ السلام سے خود سنی ہے، مجھے اندیشہ ہوا کہ اسے سننے سے پہلے آپ یا مجھ میں سے کوئی دنیا سے ہی رخصت نہ ہو جائے۔

انہوں نے فرمایا کہ میں نے نبی علیہ السلام کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ قیامت کے دن لوگ برہنہ، غیر مختون اور ''بہم'' اٹھائے جائیں گے، ہم نے ان سے ''بہم'' کا معنی پوچھا تو انہوں نے بتایا کہ جس کے پاس کچھ نہ ہو، پھر انہیں اپنے انتہائی قریب سے ایک منادی کی آواز سنائی دے گی کہ میں ہی حقیقی بادشاہ ہوں، میں بدلہ دینے والا ہوں، اہل جہنم میں سے اگر کسی کو کسی جنتی پر کوئی حق ہو تو اس کا بدلہ لینے سے پہلے وہ جہنم میں داخل نہ ہوگا، اسی طرح اگر اہل جنت میں سے کسی کا کسی جہنمی پر کوئی حق ہو تو جب تک میں اس کا بدلہ نہ لے لوں اس وقت تک وہ جنت میں داخل نہ ہوگا، حتیٰ کہ ایک طمانچے کا بدلہ بھی لوں گا، ہم نے پوچھا کہ جب ہم اللہ کے سامنے غیر مختون اور خالی ہاتھ حاضر ہوں گے تو کیسا لگے گا؟ انہوں نے جواب دیا کہ وہاں نیکیوں اور گناہوں کا حساب ہوگا۔

(۱۶۱۳۹) حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَ حَدَّثَنَا لَيْثٌ عَنْ هِشَامِ بْنِ سَعْدٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ زَيْدِ بْنِ الْمُهَاجِرِ بْنِ قُنْفُذٍ التَّيْمِيِّ عَنْ أَبِي أُمَامَةَ الْأَنْصَارِيِّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أُنَيْسٍ الْجُهَنِيِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ مِنْ أَكْبَرِ الْكَبَائِرِ الشِّرْكَ بِاللَّهِ وَعُقُوقَ الْوَالِدَيْنِ وَالْيَمِينَ الْغَمُوسَ وَمَا حَلَفَ حَالِفٌ بِاللَّهِ يَمِينًا صَبْرًا فَأَدْخَلَ فِيهَا مِثْلَ جَنَاحِ بَعُوضَةٍ إِلَّا جَعَلَهُ اللَّهُ نُكْتَةً فِي قَلْبِهِ إِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ [قال الترمذي: حسن غريب. قال الألباني: حسن (الترمذي: ۳۰۲۰). قال شعيب: صحيح دون: (وما حلف.) اسناده ضعيف].

(۱۶۱۳۹) حضرت عبداللہ بن انیس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کبیرہ گناہوں میں بھی سب سے بڑا گناہ اللہ کے ساتھ کسی کو شریک ٹھہرانا، والدین کی نافرمانی کرنا اور جھوٹی قسم کھانا ہے، جو شخص کسی بات پر قسم کھائے اور اس میں مچھر کے پر کے برابر بھی جھوٹ شامل کر دے، اللہ تعالیٰ اس کے دل پر قیامت تک کے لئے ایک نقطہ لگا دیتا ہے۔

(۱۶۱۴۰) حَدَّثَنَا أَبُو سَلَمَةَ الْخُزَاعِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ يَعْنِي الْمَخْرَمِيَّ عَنْ يَزِيدَ بْنِ الْهَادِ عَنْ أَبِي

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

بَكْرِ بْنِ حَزْمٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أُنَيْسٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَهُمْ وَسَأَلُوهُ عَنْ لَيْلَةٍ يَتَرَاءَوْنَهَا فِي رَمَضَانَ قَالَ لَيْلَةُ ثَلَاثٍ وَعِشْرِينَ

(۱۶۱۴۰) حضرت عبداللہ بن انیس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ صحابہ کرام رضی اللہ عنہم نے نبی علیہ السلام سے پوچھا کہ ماہ رمضان میں شب قدر کسے سمجھیں؟ تو نبی علیہ السلام نے فرمایا ۲۳ ویں شب کو۔

(۱۶۱۴۱) حَدَّثَنَا أَنَسُ بْنُ عِيَاضٍ أَبُو ضَمْرَةَ قَالَ حَدَّثَنِي الضَّحَّاكُ بْنُ عُثْمَانَ عَنْ أَبِي النَّضْرِ مَوْلَى عُمَرَ بْنِ عُبَيْدِ اللَّهِ عَنْ بُسْرِ بْنِ سَعِيدٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أُنَيْسٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ رَأَيْتُ لَيْلَةَ الْقَدْرِ ثُمَّ أُنْسِيتُهَا وَأُرَانِي صَبِيحَتَهَا أَسْجُدُ فِي مَاءٍ وَطِينٍ فَمُطِرْنَا لَيْلَةَ ثَلَاثٍ وَعِشْرِينَ فَصَلَّى بِنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَانْصَرَفَ وَإِنَّ أَثَرَ الْمَاءِ وَالطِّينِ عَلَى جَبْهَتِهِ وَأَنْفِهِ [صححه مسلم (۱۱۶۸)].

(۱۶۱۴۱) حضرت عبداللہ بن انیس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا میں نے ایک رات میں شب قدر کو دیکھا تھا لیکن پھر مجھے اس کی تعیین بھلا دی گئی، البتہ میں نے یہ دیکھا تھا کہ اس کی صبح کو میں نے پانی اور مٹی (کیچڑ) میں سجدہ کیا ہے، چنانچہ ۲۳ ویں شب کو بارش ہوئی، نبی علیہ السلام جب صبح کی نماز ہمیں پڑھا کر واپس ہوئے تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی پیشانی پر پانی اور مٹی کے اثرات نظر آ رہے تھے۔

(۱۶۱۴۲) حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ قَالَ حَدَّثَنِي أَبِي عَنِ ابْنِ إِسْحَاقَ قَالَ حَدَّثَنِي مُعَاذُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ خُبَيْبٍ الْجُهَنِيُّ عَنْ أَخِيهِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ خُبَيْبٍ قَالَ كَانَ رَجُلٌ فِي زَمَانِ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ قَدْ سَأَلَهُ فَأَعْطَاهُ قَالَ جَلَسَ مَعَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أُنَيْسٍ صَاحِبُ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي مَجْلِسِهِ فِي مَجْلِسِ جُهَيْنَةَ قَالَ فِي رَمَضَانَ قَالَ فَقُلْنَا لَهُ يَا أَبَا يَحْيَى سَمِعْتَ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي هَذِهِ اللَّيْلَةِ الْمُبَارَكَةِ مِنْ شَيْءٍ فَقَالَ نَعَمْ جَلَسْنَا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي آخِرِ هَذَا الشَّهْرِ فَقُلْنَا لَهُ يَا رَسُولَ اللَّهِ مَتَى نَلْتَمِسُ هَذِهِ اللَّيْلَةَ الْمُبَارَكَةَ قَالَ الْتَمِسُوهَا هَذِهِ اللَّيْلَةَ وَقَالَ وَذَلِكَ مَسَاءَ لَيْلَةِ ثَلَاثٍ وَعِشْرِينَ فَقَالَ لَهُ رَجُلٌ مِنَ الْقَوْمِ وَهِيَ إِذًا يَا رَسُولَ اللَّهِ أَوَّلُ ثَمَانٍ قَالَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّهَا لَيْسَتْ بِأَوَّلِ ثَمَانٍ وَلَكِنَّهَا أَوَّلُ السَّبْعِ إِنَّ الشَّهْرَ لَا يَتِمُّ [صححه ابن خزيمة (۲۱۸۵، و ۲۱۸۶). قال شعيب: حسن].

(۱۶۱۴۲) عبداللہ بن عبداللہ بن خبیب رحمۃ اللہ علیہ کہتے ہیں کہ حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ کے زمانے میں ایک آدمی نے ان سے تعاون کی درخواست کی، انہوں نے اسے کچھ دے دیا، اس آدمی کا کہنا ہے کہ ایک مرتبہ ہمارے ساتھ قبیلۂ جہینہ کی ایک مجلس میں نبی علیہ السلام کے ایک صحابی حضرت عبداللہ بن انیس رضی اللہ عنہ بیٹھے ہوئے تھے، یہ رمضان کا مہینہ تھا، ہم نے ان سے عرض کیا کہ اے ابو یحییٰ! اس مبارک رات کے حوالے سے آپ نے نبی علیہ السلام سے کچھ سنا ہے؟ انہوں نے فرمایا ہاں! ایک مرتبہ ہم لوگ اس مہینے کے آخر میں نبی علیہ السلام کے ساتھ بیٹھے ہوئے تھے، ہم نے نبی علیہ السلام سے پوچھا یا رسول اللہ! ہم اس لیلۂ مبارکہ کو کب تلاش کریں، نبی علیہ السلام نے فرمایا

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

آج ہی کی رات میں تلاش کرو، وہ ۲۳ ویں شب تھی، ایک آدمی اس پر کہنے لگا یا رسول اللہ! اس طرح تو یہ آٹھ میں سے پہلی رات ہے، نبی علیہ السلام نے فرمایا آٹھ میں سے پہلی نہیں بلکہ سات میں سے پہلی ہے، مہینہ بعض اوقات پورا نہیں بھی ہوتا۔

(۱۶۱۴۳) حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ حَدَّثَنَا أَبِي قَالَ عَنِ ابْنِ إِسْحَاقَ قَالَ حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرِ بْنِ الزُّبَيْرِ عَنِ ابْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أُنَيْسٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ دَعَانِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ إِنَّهُ قَدْ بَلَغَنِي أَنَّ خَالِدَ بْنَ سُفْيَانَ بْنِ نُبَيْحٍ يَجْمَعُ لِي النَّاسَ لِيَغْزُوَنِي وَهُوَ بِعُرَنَةَ فَأْتِهِ فَاقْتُلْهُ قَالَ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ انْعَتْهُ لِي حَتَّى أَعْرِفَهُ قَالَ إِذَا رَأَيْتَهُ وَجَدْتَ لَهُ أُقْشَعْرِيرَةً قَالَ فَخَرَجْتُ مُتَوَشِّحًا بِسَيْفِي حَتَّى وَقَعْتُ عَلَيْهِ وَهُوَ بِعُرَنَةَ مَعَ ظُعُنٍ يَرْتَادُ لَهُنَّ مَنْزِلًا وَحِينَ كَانَ وَقْتُ الْعَصْرِ فَلَمَّا رَأَيْتُهُ وَجَدْتُ مَا وَصَفَ لِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنَ الْأُقْشَعْرِيرَةِ فَأَقْبَلْتُ نَحْوَهُ وَخَشِيتُ أَنْ يَكُونَ بَيْنِي وَبَيْنَهُ مُحَاوَلَةٌ تَشْغَلُنِي عَنِ الصَّلَاةِ فَصَلَّيْتُ وَأَنَا أَمْشِي نَحْوَهُ أُومِئُ بِرَأْسِي الرُّكُوعَ وَالسُّجُودَ فَلَمَّا انْتَهَيْتُ إِلَيْهِ قَالَ مَنِ الرَّجُلُ قُلْتُ رَجُلٌ مِنَ الْعَرَبِ سَمِعَ بِكَ وَبِجَمْعِكَ لِهَذَا الرَّجُلِ فَجَاءَكَ لِهَذَا قَالَ أَجَلْ أَنَا فِي ذَلِكَ قَالَ فَمَشَيْتُ مَعَهُ شَيْئًا حَتَّى إِذَا أَمْكَنَنِي حَمَلْتُ عَلَيْهِ السَّيْفَ حَتَّى قَتَلْتُهُ ثُمَّ خَرَجْتُ وَتَرَكْتُ ظَعَائِنَهُ مُكِبَّاتٍ عَلَيْهِ فَلَمَّا قَدِمْتُ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَرَآنِي فَقَالَ أَفْلَحَ الْوَجْهُ قَالَ قُلْتُ قَتَلْتُهُ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ صَدَقْتَ قَالَ ثُمَّ قَامَ مَعِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَدَخَلَ فِي بَيْتِهِ فَأَعْطَانِي عَصًا فَقَالَ أَمْسِكْ هَذِهِ عِنْدَكَ يَا عَبْدَ اللَّهِ بْنَ أُنَيْسٍ قَالَ فَخَرَجْتُ بِهَا عَلَى النَّاسِ فَقَالُوا مَا هَذِهِ الْعَصَا قَالَ قُلْتُ أَعْطَانِيهَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَمَرَنِي أَنْ أُمْسِكَهَا قَالُوا أَوَلَا تَرْجِعُ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَتَسْأَلَهُ عَنْ ذَلِكَ قَالَ فَرَجَعْتُ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ لِمَ أَعْطَيْتَنِي هَذِهِ الْعَصَا قَالَ آيَةٌ بَيْنِي وَبَيْنَكَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ إِنَّ أَقَلَّ النَّاسِ الْمُتَخَصِّرُونَ يَوْمَئِذٍ يَوْمَ الْقِيَامَةِ فَقَرَنَهَا عَبْدُ اللَّهِ بِسَيْفِهِ فَلَمْ تَزَلْ مَعَهُ حَتَّى إِذَا مَاتَ أَمَرَ بِهَا فَصُبَّتْ مَعَهُ فِي كَفَنِهِ ثُمَّ دُفِنَا جَمِيعًا [صححه ابن خزيمة (٩٨٢ و ٩٨٣)، وابن حبان (٧١٦٠). قال الألباني: ضعيف (ابو داود: ١٢٤٩)].

(۱۶۱۴۳) حضرت عبداللہ بن انیس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام نے مجھے بلایا اور فرمایا مجھے معلوم ہوا ہے کہ خالد بن سفیان بن نبیح مجھ سے جنگ کرنے کے لئے لوگوں کو جمع کر رہا ہے، اس وقت وہ بطنِ عرنہ میں ہے، اس کے پاس جا کر اسے قتل کر آؤ، میں نے عرض کیا یا رسول اللہ! مجھے اس کی کوئی علامت بتا دیجئے تا کہ میں اسے پہچان سکوں، نبی علیہ السلام نے فرمایا جب تم اسے دیکھو گے تو اس کے جسم کے بال کھڑے ہوئے محسوس ہوں گے، چنانچہ میں اپنی تلوار لے کر نکل کھڑا ہوا اور عصر کے وقت "جبکہ وہ ابھی بطن عرنہ میں ہی اپنی عورتوں کے ساتھ تھا جوان کے لئے سفر کو آسان بناتی تھیں" میں نے اسے جالیا۔

جب میں نے اسے دیکھا تو نبی علیہ السلام کا بیان کردہ وصف اس میں پالیا، میں اس کی طرف چل پڑا، پھر میں نے سوچا کہ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

کہیں میرے اور اس کے درمیان بات چیت شروع ہوگئی تو نمازِ عصر فوت نہ ہو جائے، چنانچہ میں نے چلتے چلتے اشارہ سے رکوع سجدہ کر کے نماز پڑھ لی، جب میں اس کے پاس پہنچا تو وہ کہنے لگا کہ کون صاحب ہیں؟ میں نے کہا اہل عرب میں سے ایک آدمی جس نے آپ کے بارے اور اس شخص (نبی علیہ السلام) کے لئے لشکر جمع کرنے کے بارے سنا تو آپ کے پاس آ گیا، اس نے کہا بہت اچھا، میں اسی مقصد میں لگا ہوا ہوں، میں اس کے ساتھ تھوڑی دور تک چلا، جب اس پر قابو پالیا تو اس پر تلوار اٹھالی یہاں تک کہ اسے قتل کر دیا۔

پھر میں وہاں سے نکلا اور اس کی عورتوں کو اس پر جھکا ہوا چھوڑ دیا، جب نبی علیہ السلام کی خدمت میں حاضر ہوا اور نبی علیہ السلام نے مجھے دیکھا تو فرمایا یہ چہرہ کامیاب ہو گیا، میں نے عرض کیا یا رسول اللہ! میں نے اسے قتل کر دیا ہے، نبی علیہ السلام نے فرمایا تم سچ کہتے ہو، پھر نبی علیہ السلام میرے ساتھ اٹھے اور اپنے گھر میں داخل ہوئے، وہاں سے ایک عصا لا کر مجھے دیا اور فرمایا عبداللہ بن انیس! اسے اپنے پاس سنبھال کر رکھو، میں وہ لاٹھی لے کر نکلا تو لوگ مجھے روک کر پوچھنے لگے کہ یہ لاٹھی کیسی ہے؟ میں نے بتایا کہ یہ نبی علیہ السلام نے مجھے دی ہے اور مجھے حکم دیا ہے کہ اسے سنبھال کر رکھوں، لوگوں نے کہا کہ تم جا کر نبی علیہ السلام سے اس کے متعلق پوچھو تو سہی، چنانچہ میں نے واپس آ کر نبی علیہ السلام سے پوچھا یا رسول اللہ! آپ نے مجھے یہ لاٹھی کس نیت سے دی ہے؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا یہ قیامت کے دن میرے اور تمہارے درمیان ایک علامت ہوگی، اس دن بہت کم لوگوں کے پاس لاٹھی ہوگی۔

چنانچہ حضرت عبداللہ بن انیس رضی اللہ عنہ نے اسے اپنی تلوار کے ساتھ لگا لیا، اور وہ ہمیشہ ان کے پاس رہی، جب ان کے انتقال کا وقت قریب آیا تو ان کے حکم پر وہ ان کے ساتھ کفن میں شامل کر دی گئی اور ہم سب نے مل کر انہیں سپرد خاک کر دیا۔

(۱۶۱۴۴) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ آدَمَ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ إِدْرِيسَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ جَعْفَرِ بْنِ الزُّبَيْرِ عَنْ بَعْضِ وَلَدِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أُنَيْسٍ عَنْ أَبِي عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أُنَيْسٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَعَثَهُ إِلَى خَالِدِ بْنِ سُفْيَانَ بْنِ نُبَيْحٍ الْهُذَلِيِّ لِيَقْتُلَهُ وَكَانَ يَجْمَعُ لِقِتَالِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فَأَتَيْتُهُ بِعُرَنَةَ وَهُوَ فِي ظَهْرٍ لَهُ وَقَدْ دَخَلَ وَقْتُ الْعَصْرِ فَخِفْتُ أَنْ يَكُونَ بَيْنِي وَبَيْنَهُ مُحَاوَلَةٌ تَشْغَلُنِي عَنِ الصَّلَاةِ قَالَ فَصَلَّيْتُ وَأَنَا أَمْشِي أُومِئُ إِيمَاءً فَلَمَّا انْتَهَيْتُ إِلَيْهِ قُلْتُ كَذَا وَكَذَا حَتَّى ذَكَرَ الْحَدِيثَ ثُمَّ أَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَخْبَرَهُ بِقَتْلِهِ إِيَّاهُ وَذَكَرَ الْحَدِيثَ

(۱۶۱۴۴) حضرت عبداللہ بن انیس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام نے مجھے بلایا اور فرمایا مجھے معلوم ہوا ہے کہ خالد بن سفیان بن نبیح مجھ سے جنگ کرنے کے لئے لوگوں کو جمع کر رہا ہے، اس وقت وہ بطنِ عرنہ میں ہے، اس کے پاس جا کر اسے قتل کر آؤ، چنانچہ میں اپنی تلوار لے کر نکل کھڑا ہوا اور عصر کے وقت '' جبکہ وہ ابھی بطنِ عرنہ میں ہی تھا میں نے اسے جالیا۔

پھر میں نے سوچا کہ کہیں میرے اور اس کے درمیان بات چیت شروع ہوگئی تو نمازِ عصر فوت نہ ہو جائے، چنانچہ میں نے چلتے چلتے اشارہ سے رکوع سجدہ کر کے نماز پڑھ لی، جب میں اس کے پاس پہنچا تو ...... پھر راوی نے پوری حدیث ذکر کی۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

حَدِيثُ أَبِي أُسَيْدٍ السَّاعِدِيِّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ

حضرت ابواسید ساعدی رضی اللہ عنہ کی حدیثیں

(١٦١٤٥) حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ قَالَ حَدَّثَنِي شُعْبَةُ قَالَ سَمِعْتُ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ عَنْ أَبِي أُسَيْدٍ السَّاعِدِيِّ قَالَ أَبِي وَقَالَ ابْنُ جَعْفَرٍ عَنْ أَبِي أُسَيْدٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَيْرُ دُورِ الْأَنْصَارِ بَنُو النَّجَّارِ ثُمَّ بَنُو عَبْدِ الْأَشْهَلِ ثُمَّ بَنُو الْحَارِثِ بْنِ الْخَزْرَجِ ثُمَّ بَنُو سَاعِدَةَ وَفِي كُلِّ دُورِ الْأَنْصَارِ خَيْرٌ فَقَالَ سَعْدُ بْنُ عُبَادَةَ مَا أَرَى رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَّا قَدْ فَضَّلَ عَلَيْنَا فَقِيلَ قَدْ فَضَّلَكُمْ عَلَى كَثِيرٍ [صححه البخاري (٣٧٨٩)، ومسلم (٢٥١١)].

(۱۶۱۴۵) حضرت ابواسید ساعدی رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا انصار کا سب سے بہترین گھرانا بنونجار ہے، پھر بنوعبدالاشہل، پھر بنو حارث بن خزرج، پھر بنوساعدہ اور بلکہ انصار کے ہر گھر میں ہی خیر و برکت ہے، اس پر حضرت سعد بن عبادہ رضی اللہ عنہ کہنے لگے میں تو یہ سمجھتا ہوں کہ نبی علیہ السلام نے انہیں ہم پر فضیلت دی ہے، انہیں بتایا گیا کہ تم لوگوں کو بہت سوں پر فضیلت دی گئی ہے۔

(١٦١٤٦) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي أُسَيْدٍ السَّاعِدِيِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَيْرُ الْأَنْصَارِ بَنُو النَّجَّارِ ثُمَّ بَنُو عَبْدِ الْأَشْهَلِ ثُمَّ بَنُو الْحَارِثِ بْنِ الْخَزْرَجِ ثُمَّ بَنُو سَاعِدَةَ ثُمَّ قَالَ وَفِي كُلِّ دُورِ الْأَنْصَارِ خَيْرٌ [صححه البخاري (٣٧٨٩)، ومسلم (٢٥١١)]. [انظر: ١٦١٤٧، ١٦١٤٨، ١٦١٤٩].

(۱۶۱۴۶) حضرت ابواسید ساعدی رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا انصار کا سب سے بہترین گھرانا بنونجار ہے، پھر بنوعبدالاشہل، پھر بنو حارث بن خزرج، پھر بنوساعدہ اور بلکہ انصار کے ہر گھر میں ہی خیر و برکت ہے۔

(١٦١٤٧) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ ذَكْوَانَ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي أُسَيْدٍ السَّاعِدِيِّ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَيْرُ دُورِ الْأَنْصَارِ بَنُو النَّجَّارِ ثُمَّ بَنُو عَبْدِ الْأَشْهَلِ ثُمَّ بَنُو الْحَارِثِ بْنِ الْخَزْرَجِ ثُمَّ بَنُو سَاعِدَةَ ثُمَّ قَالَ وَفِي كُلِّ دُورِ الْأَنْصَارِ خَيْرٌ فَقَالَ سَعْدُ بْنُ عُبَادَةَ جَعَلَنَا رَابِعَ أَرْبَعَةٍ أَسْرِجُوا لِي حِمَارِي فَقَالَ ابْنُ أَخِيهِ أَتُرِيدُ أَنْ تَرُدَّ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَسْبُكَ أَنْ تَكُونَ رَابِعَ أَرْبَعَةٍ

(۱۶۱۴۷) حضرت ابواسید ساعدی رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا انصار کا سب سے بہترین گھرانا بنونجار ہے، پھر بنوعبدالاشہل، پھر بنو حارث بن خزرج، پھر بنوساعدہ اور بلکہ انصار کے ہر گھر میں ہی خیر و برکت ہے، اس پر حضرت سعد بن عبادہ رضی اللہ عنہ کہنے لگے کہ نبی علیہ السلام نے ہمیں چار میں سے چوتھا بنا دیا، میرے گدھے پر زین کس دو، تو ان کے بھتیجے نے کہا کہ کیا آپ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

نبی علیہ السلام کی بات رد کرنا چاہتے ہیں؟ آپ کے لئے یہی کافی ہے کہ آپ چار میں سے چوتھے ہیں۔

(۱۶۱۴۸) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي أُسَيْدٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَيْرُ الْأَنْصَارِ بَنُو النَّجَّارِ ثُمَّ بَنُو عَبْدِ الْأَشْهَلِ ثُمَّ بَنُو الْحَارِثِ بْنِ الْخَزْرَجِ ثُمَّ بَنُو سَاعِدَةَ وَفِي كُلِّ الْأَنْصَارِ خَيْرٌ [انظر الحديث الآتى].

(۱۶۱۴۸) حضرت ابو اسید ساعدی رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا انصار کا سب سے بہترین گھرانا بنو نجار ہے، پھر بنو عبدالاشہل، پھر بنو حارث بن خزرج، پھر بنو ساعدہ اور بلکہ انصار کے ہر گھر میں ہی خیر و برکت ہے، اس پر حضرت سعد بن عبادہ رضی اللہ عنہ کہنے لگے میں تو یہ سمجھتا ہوں کہ نبی علیہ السلام نے انہیں ہم پر فضیلت دی ہے، انہیں بتایا کہ تم لوگوں کو بہت سوں پر فضیلت دی گئی ہے۔

(۱۶۱۴۹) حَدَّثَنَا أَبُو سَعِيدٍ مَوْلَى بَنِي هَاشِمٍ قَالَ حَدَّثَنَا حَرْبٌ يَعْنِي ابْنَ شَدَّادٍ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا أُسَيْدٍ أَنَّهُ سَمِعَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ خَيْرُ دِيَارِ الْأَنْصَارِ فَذَكَرَ الْحَدِيثَ [راجع: الحديث السابق].

(۱۶۱۴۹) گزشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۱۶۱۵۰) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عِيسَى قَالَ حَدَّثَنِي عَطَاءٌ رَجُلٌ كَانَ يَكُونُ بِالسَّاحِلِ عَنْ أَبِي أُسَيْدٍ أَوْ أَبِي أَسِيدِ بْنِ ثَابِتٍ شَكَّ سُفْيَانُ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ كُلُوا الزَّيْتَ وَادَّهِنُوا بِالزَّيْتِ فَإِنَّهُ مِنْ شَجَرَةٍ مُبَارَكَةٍ [انظر: الحديث الآتى].

(۱۶۱۵۰) حضرت ابو اسید رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا زیتون کا پھل کھایا کرو اور اس کا تیل ملا کرو، کیونکہ اس کا تعلق ایک مبارک درخت سے ہے۔

(۱۶۱۵۱) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عِيسَى عَنْ عَطَاءٍ الشَّامِيِّ عَنْ أَبِي أَسِيدٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كُلُوا الزَّيْتَ وَادَّهِنُوا بِهِ فَإِنَّهُ مِنْ شَجَرَةٍ مُبَارَكَةٍ [راجع: الحديث السابق].

(۱۶۱۵۱) حضرت ابو اسید رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا زیتون کا پھل کھایا کرو اور اس کا تیل ملا کرو، کیونکہ اس کا تعلق ایک مبارک درخت سے ہے۔

(۱۶۱۵۲) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ قَالَ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ قَالَ حَدَّثَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَبِي بَكْرٍ أَنَّ أَبَا أُسَيْدٍ كَانَ يَقُولُ أَصَبْتُ يَوْمَ بَدْرٍ سَيْفَ ابْنِ عَابِدٍ الْمَرْزُبَانِ فَلَمَّا أَمَرَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يَرُدُّوا مَا فِي أَيْدِيهِمْ أَقْبَلْتُ بِهِ حَتَّى أَلْقَيْتُهُ فِي النَّفَلِ قَالَ وَكَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَمْنَعُ شَيْئًا يُسْأَلُهُ قَالَ فَعَرَفَهُ الْأَرْقَمُ بْنُ أَبِي الْأَرْقَمِ الْمَخْزُومِيُّ فَسَأَلَهُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَعْطَاهُ إِيَّاهُ [انظر الحديث الآتى]

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۱۶۱۵۲) حضرت ابواسید رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ غزوۂ بدر کے دن میرے ہاتھ ابن عابد مرزبان کی تلوار لگ گئی، نبی علیہ السلام نے لوگوں کو حکم دیا کہ ان کے پاس جو کچھ ہے وہ سب واپس کر دیں، چنانچہ میں وہ تلوار لے کر آیا اور اسے مالِ غنیمت میں رکھ دیا، نبی علیہ السلام کی عادت مبارکہ تھی کہ اگر کوئی ان سے کچھ مانگتا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم انکار نہ فرماتے تھے، ارقم بن ابی الارقم رضی اللہ عنہ نے اس تلوار کو پہچان لیا اور نبی علیہ السلام سے اس کی درخواست کی، نبی علیہ السلام نے انہیں وہ تلوار دے دی۔

(۱۶۱۵۳) قُرِىءَ عَلَى يَعْقُوبَ فِي مَغَازِي أَبِيهِ أَوْ سَمَاعٌ قَالَ ابْنُ إِسْحَاقَ قَالَ حَدَّثَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَبِي بَكْرٍ قَالَ حَدَّثَنِي بَعْضُ بَنِي سَاعِدَةَ عَنْ أَبِي أُسَيْدٍ مَالِكِ بْنِ رَبِيعَةَ قَالَ أَصَبْتُ سَيْفَ بَنِي عَابِدٍ الْمَخْزُومِيِّينَ الْمَرْزُبَانِ يَوْمَ بَدْرٍ فَلَمَّا أَمَرَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ النَّاسَ أَنْ يُؤَدُّوا مَا فِي أَيْدِيهِمْ مِنَ النَّفْلِ أَقْبَلْتُ بِهِ حَتَّى أَلْقَيْتُهُ فِي النَّفْلِ وَكَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَمْنَعُ شَيْئًا يُسْأَلُهُ فَعَرَفَهُ الْأَرْقَمُ بْنُ أَبِي الْأَرْقَمِ فَسَأَلَهُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَعْطَاهُ إِيَّاهُ [راجع: الحديث السابق].

(۱۶۱۵۳) حضرت ابواسید رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ غزوۂ بدر کے دن میرے ہاتھ ابن عابد مرزبان کی تلوار لگ گئی، نبی علیہ السلام نے لوگوں کو حکم دیا کہ ان کے پاس جو کچھ ہے وہ سب واپس کر دیں، چنانچہ میں وہ تلوار لے کر آیا اور اسے مالِ غنیمت میں رکھ دیا، نبی علیہ السلام کی عادت مبارکہ تھی کہ اگر کوئی ان سے کچھ مانگتا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم انکار نہ فرماتے تھے، ارقم بن ابی الارقم رضی اللہ عنہ نے اس تلوار کو پہچان لیا اور نبی علیہ السلام سے اس کی درخواست کی، نبی علیہ السلام نے انہیں وہ تلوار دے دی۔

(۱۶۱۵٤) حَدَّثَنَا أَبُو عَامِرٍ قَالَ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ بِلَالٍ عَنْ رَبِيعَةَ بْنِ أَبِي عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ سَعِيدِ بْنِ سُوَيْدٍ الْأَنْصَارِيِّ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا حُمَيْدٍ وَأَبَا أُسَيْدٍ يَقُولَانِ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا دَخَلَ أَحَدُكُمُ الْمَسْجِدَ فَلْيَقُلْ اللَّهُمَّ افْتَحْ لَنَا أَبْوَابَ رَحْمَتِكَ وَإِذَا خَرَجَ فَلْيَقُلْ اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ مِنْ فَضْلِكَ [صححه ابن حبان (۲۰٤۹)، ومسلم (۷۱۳)]. [انظر: ۲٤۰۰٦].

(۱۶۱۵۴) حضرت ابوحمید رضی اللہ عنہ اور ابواسید رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا جب تم میں سے کوئی شخص مسجد میں داخل ہو تو یوں کہے اللَّهُمَّ افْتَحْ لَنَا أَبْوَابَ رَحْمَتِكَ اور جب نکلے تو یوں کہے اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ مِنْ فَضْلِكَ

(۱۶۱۵۵) حَدَّثَنَا أَبُو عَامِرٍ قَالَ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ بِلَالٍ عَنْ رَبِيعَةَ بْنِ أَبِي عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ سَعِيدِ بْنِ سُوَيْدٍ عَنْ أَبِي حُمَيْدٍ وَعَنْ أَبِي أُسَيْدٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا سَمِعْتُمُ الْحَدِيثَ عَنِّي تَعْرِفُهُ قُلُوبُكُمْ وَتَلِينُ لَهُ أَشْعَارُكُمْ وَأَبْشَارُكُمْ وَتَرَوْنَ أَنَّهُ مِنْكُمْ قَرِيبٌ فَأَنَا أَوْلَاكُمْ بِهِ وَإِذَا سَمِعْتُمُ الْحَدِيثَ عَنِّي تُنْكِرُهُ قُلُوبُكُمْ وَتَنْفِرُ أَشْعَارُكُمْ وَأَبْشَارُكُمْ وَتَرَوْنَ أَنَّهُ مِنْكُمْ بَعِيدٌ فَأَنَا أَبْعَدُكُمْ مِنْهُ [صححه ابن حبان (۶۳، و۲۰٤۸، و۲۰٤۹)]. قال شعيب: اسناده صحيح]. [انظر: ۲٤۰۰٥].

(۱۶۱۵۵) حضرت ابوحمید رضی اللہ عنہ اور ابواسید رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا جب تم میرے حوالے سے کوئی ایسی

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

حدیث سنو جس سے تمہارے دل شنا سا ہوں، تمہارے بال اور تمہاری کھال نرم ہو جائے اور تم اس سے قرب محسوس کرو، تو میں اس بات کا تم سے زیادہ حقدار ہوں، اور اگر کوئی ایسی بات سنو جس سے تمہارے دل نا مانوس ہوں، تمہارے بال اور تمہاری کھال نرم نہ ہو اور تم اس سے بُعد محسوس کرو تو میں تمہاری نسبت اس سے بہت زیادہ دور ہوں۔

(۱۶۱۵۶) حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ الْغَسِيلِ قَالَ حَدَّثَنِي أَسِيدُ بْنُ عَلِيٍّ عَنْ أَبِيهِ عَلِيِّ بْنِ عُبَيْدٍ عَنْ أَبِي أُسَيْدٍ صَاحِبِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَكَانَ بَدْرِيًّا وَكَانَ مَوْلَاهُمْ قَالَ قَالَ أَبُو أُسَيْدٍ بَيْنَمَا أَنَا جَالِسٌ عِنْدَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذْ جَائَهُ رَجُلٌ مِنَ الْأَنْصَارِ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ هَلْ بَقِيَ عَلَيَّ مِنْ بِرِّ أَبَوَيَّ شَيْءٌ بَعْدَ مَوْتِهِمَا أَبَرُّهُمَا بِهِ قَالَ نَعَمْ خِصَالٌ أَرْبَعَةٌ الصَّلَاةُ عَلَيْهِمَا وَالِاسْتِغْفَارُ لَهُمَا وَإِنْفَاذُ عَهْدِهِمَا وَإِكْرَامُ صَدِيقِهِمَا وَصِلَةُ الرَّحِمِ الَّتِي لَا رَحِمَ لَكَ إِلَّا مِنْ قِبَلِهِمَا فَهُوَ الَّذِي بَقِيَ عَلَيْكَ مِنْ بِرِّهِمَا بَعْدَ مَوْتِهِمَا

(۱۶۱۵۶) حضرت ابو اسید رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک دن میں نبی علیہ السلام کے پاس بیٹھا ہوا تھا کہ ایک انصاری آدمی آ کر کہنے لگا یا رسول اللہ! کیا والدین کے فوت ہونے کے بعد بھی کوئی ایسی نیکی ہے جو میں ان کے ساتھ کر سکتا ہوں؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا ہاں! چار قسم کی چیزیں ہیں، ان کے لئے دعاءِ خیر کرنا، ان کے لئے توبہ واستغفار کرنا، ان کے وعدے کو پورا کرنا اور ان کے دوستوں کا اکرام کرنا، اور ان رشتہ داریوں کو جوڑ کر رکھنا جو ان کی طرف سے بنتی ہیں، ان کے انتقال کے بعد انہیں برقرار رکھنا تمہارے ذمے ان کے ساتھ حسن سلوک ہے۔

(۱۶۱۵۷) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الزُّبَيْرِ قَالَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ الْغَسِيلِ عَنْ عَبَّاسِ بْنِ سَهْلٍ عَنْ حَمْزَةَ بْنِ أَبِي أُسَيْدٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ لَمَّا الْتَقَيْنَا نَحْنُ وَالْقَوْمُ يَوْمَ بَدْرٍ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَئِذٍ لَنَا إِذَا أَكْثَبُوكُمْ يَعْنِي غَشُوكُمْ فَارْمُوهُمْ بِالنَّبْلِ وَأُرَاهُ قَالَ وَاسْتَبْقُوا نَبْلَكُمْ

(۱۶۱۵۷) حضرت ابو اسید رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے اس دن ''جبکہ میدانِ بدر میں ہمارا اور دشمن کا آمنا سامنا ہوا'' ہم سے فرمایا کہ جب وہ تم پر حملہ کریں تو تم ان پر تیروں کی بوچھاڑ کر دو، غالباً یہ بھی فرمایا کہ اپنے ''پھلوں'' سے ان پر سبقت لے جاؤ۔

(۱۶۱۵۸) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الزُّبَيْرِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ الْغَسِيلِ عَنْ حَمْزَةَ بْنِ أَبِي أُسَيْدٍ عَنْ أَبِيهِ وَعَبَّاسِ بْنِ سَهْلٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَا مَرَّ بِنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَصْحَابٌ لَهُ فَخَرَجْنَا مَعَهُ حَتَّى انْطَلَقْنَا إِلَى حَائِطٍ يُقَالُ لَهُ الشَّوْطُ حَتَّى انْتَهَيْنَا إِلَى حَائِطَيْنِ مِنْهُمَا فَجَلَسْنَا بَيْنَهُمَا فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اجْلِسُوا وَدَخَلَ هُوَ وَقَدْ أُوتِيَ بِالْجَوْنِيَّةِ فِي بَيْتِ أُمَيْمَةَ بِنْتِ النُّعْمَانِ بْنِ شَرَاحِيلَ وَمَعَهَا دَايَةٌ لَهَا فَلَمَّا دَخَلَ عَلَيْهَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ هَبِي لِي نَفْسَكِ فَقَالَتْ وَهَلْ تَهَبُ الْمَلِكَةُ نَفْسَهَا لِلسُّوقَةِ قَالَتْ إِنِّي أَعُوذُ بِاللَّهِ مِنْكَ قَالَ لَقَدْ عُذْتِ بِمَعَاذٍ ثُمَّ خَرَجَ عَلَيْنَا فَقَالَ يَا أَبَا أُسَيْدٍ اكْسُهَا

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

رَازِقِيَّتَيْنِ وَأَلْحِقْهَا بِأَهْلِهَا قَالَ وَقَالَ غَيْرُ أَبِي أَحْمَدَ امْرَأَةٌ مِنْ بَنِي الْجَوْنِ يُقَالُ لَهَا أُمَيْنَةُ [صححه البخاري (٥٢٥٧)]. [انظر: ٢٣٢٥٧].

(۱۶۱۵۸) حضرت ابواسید رضی اللہ عنہ اور سہل رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام اپنے کچھ صحابہ رضی اللہ عنہم کے ساتھ ہمارے پاس سے گذرے، میں بھی ہمراہ ہو گیا، حتیٰ کہ چلتے چلتے ہم ''سوط'' نامی ایک باغ میں پہنچے، وہاں ہم بیٹھ گئے، نبی علیہ السلام صحابہ رضی اللہ عنہم کو ایک طرف بٹھا کر ایک گھر میں داخل ہو گئے، جہاں نبی علیہ السلام کے پاس قبیلہ جون کی ایک خاتون کو لایا گیا تھا، نبی علیہ السلام نے اس کے ساتھ امیمہ بنت نعمان رضی اللہ عنہا کے گھر میں خلوت کی، اس خاتون کے ساتھ سواری کا جانور بھی تھا، نبی علیہ السلام جب اس خاتون کے پاس پہنچے تو اس سے فرمایا کہ اپنی ذات کو میرے لیے ہبہ کر دو، اس پر (العیاذ باللہ) وہ کہنے لگی کہ کیا ایک ملکہ اپنے آپ کو کسی بازاری آدمی کے حوالے کر سکتی ہے؟ میں تم سے اللہ کی پناہ میں آتی ہوں' نبی علیہ السلام نے فرمایا تم نے ایسی ذات سے پناہ چاہی جس سے پناہ مانگی جاتی ہے، یہ کہہ کر آپ صلی اللہ علیہ وسلم باہر آ گئے اور فرمایا اے ابواسید! اسے دو جوڑے دے کر اس کے اہل خانہ کے پاس چھوڑ آؤ، بعض راویوں نے اس عورت کا نام ''امینہ'' بتایا ہے۔

(١٦١٥٩) حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِي حَازِمٍ قَالَ سَمِعْتُ سَهْلًا يَقُولُ أَتَى أَبُو أُسَيْدٍ السَّاعِدِيُّ فَدَعَا رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي عُرْسِهِ فَكَانَتْ امْرَأَتُهُ خَادِمَهُمْ يَوْمَئِذٍ وَهِيَ الْعَرُوسُ قَالَ تَدْرُونَ مَا سَقَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْقَعْتُ تَمَرَاتٍ مِنَ اللَّيْلَةِ فِي تَوْرٍ [صححه البخاري (٥١٧٦)، ومسلم (٢٠٠٦)].

(۱۶۱۵۹) ایک مرتبہ حضرت ابواسید رضی اللہ عنہ نبی علیہ السلام کی خدمت میں حاضر ہوئے اور اپنی شادی میں شرکت کی دعوت دی، اس دن ان کی بیوی نے ہی دلہن ہونے کے باوجود ان کی خدمت کی، حضرت ابواسید رضی اللہ عنہ نے لوگوں سے پوچھا تم جانتے ہو کہ میں نے نبی علیہ السلام کو کیا پلایا تھا؟ میں نے ایک برتن میں رات کو کھجوریں بھگو دی تھیں، ان ہی کا پانی (نبیذ) تھا۔

بَقِيَّةُ حَدِيثِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أُنَيْسٍ رضی اللہ عنہ

حضرت عبداللہ بن انیس رضی اللہ عنہ کی بقیہ حدیث

(١٦١٦٠) حَدَّثَنَا هَارُونُ بْنُ مَعْرُوفٍ قَالَ عَبْد اللَّهِ وَسَمِعْتُهُ أَنَا مِنْ هَارُونَ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ الْحَارِثِ أَنَّ مُوسَى بْنَ جُبَيْرٍ حَدَّثَهُ أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْحُبَابِ الْأَنْصَارِيَّ حَدَّثَهُ أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ أُنَيْسٍ حَدَّثَهُ أَنَّهُمْ تَذَاكَرُوا هُوَ وَعُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ يَوْمًا الصَّدَقَةَ فَقَالَ عُمَرُ أَلَمْ تَسْمَعْ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حِينَ ذَكَرَ غُلُولَ الصَّدَقَةِ إِنَّهُ مَنْ غَلَّ مِنْهَا بَعِيرًا أَوْ شَاةً أُتِيَ بِهِ يَحْمِلُهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ قَالَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أُنَيْسٍ بَلَى

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۱۶۱۶۰) حضرت عبداللہ بن انیس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک دن وہ اور حضرت عمر رضی اللہ عنہ صدقہ کے حوالے سے مذاکرہ کر رہے تھے، حضرت عمر رضی اللہ عنہ کہنے لگے کہ کیا آپ نے نبی علیہ السلام کو صدقات میں خیانت کا ذکر کرنے کے دوران یہ فرماتے ہوئے نہیں سنا کہ جو شخص ایک اونٹ یا بکری بھی خیانت کر کے لیتا ہے، اسے قیامت کے دن اس حال میں لایا جائے گا کہ وہ اسے اٹھائے ہوئے ہوگا؟ حضرت عبداللہ بن انیس رضی اللہ عنہ نے فرمایا کیوں نہیں۔

حَدِيثُ سُلَيْمَانَ بْنِ عَمْرِو بْنِ الْأَحْوَصِ عَنْ أَبِيهِ رضی اللہ عنہ

حضرت عمرو بن احوص رضی اللہ عنہ کی حدیث

(۱۶۱۶۱) حَدَّثَنَا أَبُو سَعِيدٍ مَوْلَى بَنِي هَاشِمٍ قَالَ حَدَّثَنَا زَائِدَةُ قَالَ حَدَّثَنَا شَبِيبُ بْنُ غَرْقَدَةَ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ عَمْرِو بْنِ الْأَحْوَصِ قَالَ حَدَّثَنِي أَبِي أَنَّهُ شَهِدَ حَجَّةَ الْوَدَاعِ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَجْنِي جَانٍ إِلَّا عَلَى نَفْسِهِ لَا يَجْنِي وَالِدٌ عَلَى وَلَدِهِ وَلَا مَوْلُودٌ عَلَى وَالِدِهِ [راجع: ۱۵۵۹۲]

(۱۶۱۶۱) حضرت عمرو بن احوص رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ وہ حجۃ الوداع کے موقع پر نبی علیہ السلام کے ساتھ شریک ہوئے تھے، نبی علیہ السلام نے فرمایا کوئی شخص اگر جرم کرتا ہے تو وہ خود اس کی سزا پائے گا، کسی اولاد کے جرم میں اس کے باپ کو نہیں پکڑا جائے گا، اور کسی باپ کے جرم میں اس کی اولاد کو نہیں پکڑا جائے گا۔

بَقِيَّةُ حَدِيثِ خُرَيْمِ بْنِ فَاتِكٍ رضی اللہ عنہ

حضرت خریم بن فاتک رضی اللہ عنہ کی حدیثیں

(۱۶۱۶۲) حَدَّثَنَا هَيْثَمُ بْنُ خَارِجَةَ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَيُّوبَ بْنِ مَيْسَرَةَ بْنِ حَلْبَسٍ قَالَ سَمِعْتُ أَبِي سَمِعَ خُرَيْمَ بْنَ فَاتِكٍ الْأَسَدِيَّ يَقُولُ أَهْلُ الشَّامِ سَوْطُ اللَّهِ فِي الْأَرْضِ يَنْتَقِمُ بِهِمْ مِمَّنْ يَشَاءُ كَيْفَ يَشَاءُ وَحَرَامٌ عَلَى مُنَافِقِيهِمْ أَنْ يَظْهَرُوا عَلَى مُؤْمِنِيهِمْ وَلَنْ يَمُوتُوا إِلَّا هَمًّا أَوْ غَيْظًا أَوْ حُزْنًا

(۱۶۱۶۲) حضرت خریم بن فاتک رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ اہل شام زمین میں خدا کی کوڑا ہیں، اللہ ان کے ذریعے جس سے چاہتا ہے، انتقام لے لیتا ہے، اور ان کے منافقین کے لئے ان کے مؤمنین پر غالب آنا حرام کر دیا گیا ہے، اور وہ جب بھی مریں گے تو غم، غصے اور پریشانی کی حالت میں ہی مریں گے۔

(۱۶۱۶۳) حَدَّثَنَا هَيْثَمُ بْنُ خَارِجَةَ قَالَ حَدَّثَنَا طَيَّافٌ الْإِسْكَنْدَرَانِيُّ عَنِ ابْنِ شَرَاحِيلَ بْنِ بُكَيْلٍ عَنْ أَبِيهِ شُرَاحِيلَ قَالَ قُلْتُ لِابْنِ عُمَرَ إِنَّ لِي أَرْحَامًا بِمِصْرَ يَتَّخِذُونَ مِنْ هَذِهِ الْأَعْنَابِ قَالَ وَفَعَلَ ذَلِكَ أَحَدٌ مِنَ الْمُسْلِمِينَ قُلْتُ نَعَمْ قَالَ لَا تَكُونُوا بِمَنْزِلَةِ الْيَهُودِ حُرِّمَتْ عَلَيْهِمُ الشُّحُومُ فَبَاعُوهَا وَأَكَلُوا أَثْمَانَهَا قَالَ قُلْتُ مَا تَقُولُ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

فِي رَجُلٍ أَخَذَ عُنْقُودًا فَعَصَرَهُ فَشَرِبَهُ قَالَ لَا بَأْسَ فَلَمَّا نَزَلْتُ قَالَ مَا حَلَّ شُرْبُهُ حَلَّ بَيْعُهُ

(۱۶۱۶۳) شراحیل رحمہ اللہ کہتے ہیں کہ میں نے حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ سے پوچھا کہ میرے کچھ رشتہ دار ''جو مصر میں رہتے ہیں'' انگوروں کی شراب بناتے ہیں؟ انہوں نے حیرانگی سے پوچھا کہ کیا مسلمان بھی یہ کام کرتا ہے؟ میں نے کہا جی ہاں! وہ فرمانے لگے کہ تم یہودیوں کی طرح نہ ہو جاؤ، ان پر چربی حرام ہوئی تو وہ اسے بیچ کر اس کی قیمت کھانے لگے، میں نے ان سے پوچھا کہ اس شخص کے متعلق آپ کی کیا رائے ہے جو انگوروں کا خوشہ پکڑے، اسے نچوڑے اور اسی وقت اس کا عرق پی جائے؟ انہوں نے فرمایا کہ اس میں کوئی حرج نہیں، جب میں اترنے لگا تو انہوں نے فرمایا کہ جس چیز کا پینا حلال ہے، اس کی تجارت بھی حلال ہے۔

(۱۶۱۶٤) حَدَّثَنَا هَيْثَمٌ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مَيْمُونٍ الْأَشْعَرِيُّ عَنِ الْعَلَاءِ بْنِ الْحَارِثِ عَنْ مَكْحُولٍ رَفَعَهُ قَالَ أَيُّمَا شَجَرَةٍ أَظَلَّتْ عَلَى قَوْمٍ فَصَاحِبُهُ بِالْخِيَارِ مِنْ قَطْعِ مَا أَظَلَّ أَوْ أَكْلِ ثَمَرِهَا

(۱۶۱۶۴) مکحول رحمہ اللہ کہتے ہیں کہ جو درخت کسی قوم پر سایہ کرتا ہو، اس کے مالک کو اختیار ہے کہ اس کا سایہ ختم کر دے یا اس کا پھل کھالے۔

حَدِيثُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عُثْمَانَ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ

حضرت عبدالرحمٰن بن عثمان رضی اللہ عنہ کی حدیثیں

(۱۶۱٦٥) حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ إِسْحَاقَ قَالَ حَدَّثَنِي الْمُنْكَدِرُ بْنُ مُحَمَّدٍ يَعْنِي ابْنَ الْمُنْكَدِرِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عُثْمَانَ التَّيْمِيِّ قَالَ رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَائِمًا فِي السُّوقِ يَوْمَ الْعِيدِ يَنْظُرُ وَالنَّاسُ يَمُرُّونَ

(۱۶۱۶۵) حضرت عبدالرحمٰن بن عثمان رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے ایک مرتبہ عید کے دن نبی علیہ السلام کو بازار میں کھڑے ہوئے دیکھا، لوگ برابر آ جا رہے تھے۔

(۱۶۱٦٦) حَدَّثَنَا هَاشِمٌ عَنِ ابْنِ أَبِي ذِئْبٍ وَيَزِيدُ قَالَ أَخْبَرَنَا ابْنُ أَبِي ذِئْبٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ خَالِدٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عُثْمَانَ قَالَ ذَكَرَ طَبِيبٌ الدَّوَاءَ عِنْدَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَذَكَرَ الضُّفْدَعَ تَكُونُ فِي الدَّوَاءِ فَنَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ قَتْلِهَا [راجع: ۱۵۸٤۹].

(۱۶۱۶۶) حضرت عبدالرحمٰن بن عثمان رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ کسی طبیب نے نبی علیہ السلام کے سامنے ایک دواء کا ذکر کیا اور بتایا کہ وہ اس میں مینڈک کے اجزاء بھی شامل کرتا ہے، تو نبی علیہ السلام نے مینڈک کو مارنے سے منع فرما دیا۔

(۱۶۱٦٧) حَدَّثَنَا سُرَيْجٌ وَهَارُونُ قَالَا حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ الْحَارِثِ عَنْ بُكَيْرِ بْنِ الْأَشَجِّ عَنْ يَحْيَى بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ حَاطِبٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عُثْمَانَ التَّيْمِيِّ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

لُقَطَةِ الْحَاجِّ وَقَالَ هَارُونُ فِي حَدِيثِهِ عَمْرُو بْنُ الْحَارِثِ قَالَ عَبْد اللَّهِ وَسَمِعْتُهُ أَنَا مِنْ هَارُونَ [صححه مسلم (۱۷۲۵)، وابن حبان (۴۸۹۶)].

(۱۶۱۶۷) حضرت عبدالرحمٰن بن عثمان رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے حاجیوں کی گری پڑی چیزیں اٹھانے سے منع فرمایا ہے۔

حَدِيثُ عِلْبَاءَ رضی اللہ عنہ

حضرت علباء رضی اللہ عنہ کی حدیث

(۱۶۱۶۸) حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ ثَابِتٍ قَالَ حَدَّثَنِي عَبْدُ الْحَمِيدِ بْنُ جَعْفَرٍ الْأَنْصَارِيُّ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عِلْبَاءَ السُّلَمِيِّ قَالَ إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لَا تَقُومُ السَّاعَةُ إِلَّا عَلَى حُثَالَةِ النَّاسِ

(۱۶۱۶۸) حضرت علباء رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا قیامت بے وقعت لوگوں پر قائم ہوگی۔

حَدِيثُ هَوْذَةَ الْأَنْصَارِيِّ عَنْ جَدِّهِ رضی اللہ عنہ

حضرت معبد بن ہوذہ انصاری رضی اللہ عنہ کی حدیث

(۱۶۱۶۹) حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ ثَابِتٍ قَالَ حَدَّثَنِي عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ النُّعْمَانِ بْنِ مَعْبَدِ بْنِ هَوْذَةَ الْأَنْصَارِيُّ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَمَرَ بِالْإِثْمِدِ الْمُرَوَّحِ عِنْدَ النَّوْمِ

(۱۶۱۶۹) حضرت معبد رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا سوتے وقت اثمد نامی ٹھنڈا سرمہ لگایا کرو۔

حَدِيثُ بَشِيرِ بْنِ عَقْرَبَةَ رضی اللہ عنہ

حضرت بشیر بن عقربہ رضی اللہ عنہ کی حدیث

(۱۶۱۷۰) حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ مَنْصُورٍ قَالَ عَبْد اللَّهِ حَدَّثَنَاه أَبِي عَنْهُ وَهُوَ حَيٌّ قَالَ حَدَّثَنَا حُجْرُ بْنُ الْحَارِثِ الْغَسَّانِيُّ مِنْ أَهْلِ الرَّمْلَةِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَوْنٍ الْكِنَانِيِّ وَكَانَ عَامِلًا لِعُمَرَ بْنِ عَبْدِ الْعَزِيزِ عَلَى الرَّمْلَةِ أَنَّهُ شَهِدَ عَبْدَ الْمَلِكِ بْنَ مَرْوَانَ قَالَ لِبَشِيرِ بْنِ عَقْرَبَةَ الْجُهَنِيِّ يَوْمَ قُتِلَ عَمْرُو بْنُ سَعِيدِ بْنِ الْعَاصِ يَا أَبَا الْيَمَانِ إِنِّي قَدْ احْتَجْتُ الْيَوْمَ إِلَى كَلَامِكَ فَقُمْ فَتَكَلَّمْ قَالَ إِنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَنْ قَامَ يَخْطُبُ لَا يَلْتَمِسُ بِهَا إِلَّا رِيَاءً وَسُمْعَةً أَوْقَفَهُ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ يَوْمَ الْقِيَامَةِ مَوْقِفَ رِيَاءٍ وَسُمْعَةٍ

(۱۶۱۷۰) عبداللہ بن عوف کنانی ''جو کہ حضرت عمر بن عبدالعزیز رحمۃ اللہ علیہ کی طرف سے رملہ کے گورنر تھے'' کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ وہ عبدالملک بن مروان کے پاس موجود تھے کہ عبدالملک نے حضرت بشیر بن عقربہ جہنی رضی اللہ عنہ سے ''جس دن عمرو بن سعید بن عاص

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

مقتول ہوئے'' کہا اے ابوالیمان! آج مجھے آپ کے کلام کرنے کی ضرورت ہے لہٰذا آپ کھڑے ہو کر کلام کیجئے، انہوں نے فرمایا کہ میں نے نبی علیہ السلام کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے جو شخص دکھاوے اور شہرت کی خاطر تقریر کرنے کے لیے کھڑا ہو، اللہ تعالیٰ قیامت کے دن اسے دکھاوے اور شہرت کے مقام پر روک کر کھڑا کر دے گا۔

حَدِيثُ عُبَيْدِ بْنِ خَالِدِ السُّلَمِيِّ رضی اللہ عنہ

حضرت عبید بن خالد سلمی رضی اللہ عنہ کی حدیث

(۱۶۱۷۱) حَدَّثَنَا أَبُو النَّضْرِ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ قَالَ سَمِعْتُ عَمْرَو بْنَ مَيْمُونٍ يُحَدِّثُ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ رَبِيعَةَ السُّلَمِيِّ عَنْ عُبَيْدِ بْنِ خَالِدٍ السُّلَمِيِّ وَكَانَ مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ آخَى النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَيْنَ رَجُلَيْنِ قُتِلَ أَحَدُهُمَا عَلَى عَهْدِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثُمَّ مَاتَ الْآخَرُ فَصَلَّوْا عَلَيْهِ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا قُلْتُمْ قَالَ قُلْنَا اللَّهُمَّ اغْفِرْ لَهُ اللَّهُمَّ ارْحَمْهُ اللَّهُمَّ أَلْحِقْهُ بِصَاحِبِهِ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَيْنَ صَلَاتُهُ بَعْدَ صَلَاتِهِ وَأَيْنَ صِيَامُهُ أَوْ عَمَلُهُ بَعْدَ عَمَلِهِ مَا بَيْنَهُمَا أَبْعَدُ مَا بَيْنَ السَّمَاءِ وَالْأَرْضِ [قال الألباني: صحيح (ابو داود: ۲۵۲۴، النسائي: ۷۴/۴)]. [انظر ۱۸۰۸۴، ۱۸۰۸۵، ۱۸۰۸۶].

(۱۶۱۷۱) حضرت عبید بن خالد رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے دو آدمیوں کے درمیان ''مواخات'' فرمائی، ان میں سے ایک تو نبی علیہ السلام کے زمانے میں پہلے شہید ہو گیا اور کچھ عرصے بعد دوسرا طبعی طور پر فوت ہو گیا، لوگ اس کے لئے دعاء کرنے لگے، نبی علیہ السلام نے فرمایا تم لوگ کیا دعاء کر رہے ہو؟ ہم نے عرض کیا کہ یہ کہہ رہے ہیں اے اللہ! اس کی بخشش فرما، اس پر رحم فرما اور اسے اس کے ساتھی کی رفاقت عطاء فرما، نبی علیہ السلام نے فرمایا تو پھر شہید ہونے والے کے بعد اس کی پڑھی جانے والی نمازیں کہاں گئیں؟ جو روزے اس نے بعد میں رکھے یا جو بھی اعمال کیے، وہ کہاں جائیں گے؟ ان دونوں کے درمیان تو زمین و آسمان سے بھی زیادہ فاصلہ ہے۔

حَدِيثُ رَجُلٍ عَنِ النَّبِيِّ صلی اللہ علیہ وسلم

ایک صحابی رضی اللہ عنہ کی روایت

(۱۶۱۷۲) حَدَّثَنَا أَبُو الْيَمَانِ قَالَ أَخْبَرَنَا شُعَيْبٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ قَالَ أَخْبَرَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ كَعْبِ بْنِ مَالِكٍ الْأَنْصَارِيُّ وَهُوَ أَحَدُ الثَّلَاثَةِ الَّذِينَ تِيبَ عَلَيْهِمْ أَنَّهُ أَخْبَرَهُ بَعْضُ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَرَجَ يَوْمًا عَاصِبًا رَأْسَهُ فَقَالَ فِي خُطْبَتِهِ أَمَّا بَعْدُ يَا مَعْشَرَ الْمُهَاجِرِينَ فَإِنَّكُمْ قَدْ أَصْبَحْتُمْ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

تَزِيدُونَ وَأَصْبَحَتِ الْأَنْصَارُ لَا تَزِيدُ عَلَى هَيْئَتِهَا الَّتِي هِيَ عَلَيْهَا الْيَوْمَ وَإِنَّ الْأَنْصَارَ عَيْبَتِي الَّتِي أَوَيْتُ إِلَيْهَا فَأَكْرِمُوا كَرِيمَهُمْ وَتَجَاوَزُوا عَنْ مُسِيئِهِمْ [انظر ۲۲۲۹۷].

(۱۶۱۷۲) ایک صحابی رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک دن نبی علیہ السلام اپنے سر مبارک پر پٹی باندھ کر نکلے اور خطبہ میں ''اما بعد'' کہہ کر فرمایا اے گروہ مہاجرین! تم لوگوں کی تعداد دن بدن بڑھ رہی ہے جبکہ انصار کی آج جو حالت ہے وہ اس سے آگے نہیں بڑھیں گے، انصار میرے راز دان ہیں جہاں میں نے ٹھکانہ حاصل کیا، اس لئے ان کے شرفاء کا اکرام کرو اور ان کے خطا کار سے درگذر کیا کرو۔

حَدِيثُ خَادِمِ النَّبِيِّ صلی اللہ علیہ وسلم

نبی علیہ السلام کے ایک خادم صحابی رضی اللہ عنہ کی حدیث

(۱۶۱۷۳) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا خَالِدٌ يَعْنِي الْوَاسِطِيَّ قَالَ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ يَحْيَى الْأَنْصَارِيُّ عَنْ زِيَادِ بْنِ أَبِي زِيَادٍ مَوْلَى بَنِي مَخْزُومٍ عَنْ خَادِمٍ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَجُلٍ أَوْ امْرَأَةٍ قَالَ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِمَّا يَقُولُ لِلْخَادِمِ أَلَكَ حَاجَةٌ قَالَ حَتَّى كَانَ ذَاتَ يَوْمٍ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ حَاجَتِي قَالَ وَمَا حَاجَتُكَ قَالَ حَاجَتِي أَنْ تَشْفَعَ لِي يَوْمَ الْقِيَامَةِ قَالَ وَمَنْ دَلَّكَ عَلَى هَذَا قَالَ رَبِّي قَالَ إِمَّا لَا فَأَعِنِّي بِكَثْرَةِ السُّجُودِ

(۱۶۱۷۳) نبی علیہ السلام کے ایک خادم صحابی رضی اللہ عنہ ''جن کے مذکر یا مؤنث ہونے کی تعیین میں راوی کو شک ہے'' سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام اکثر خادم سے پوچھتے رہتے تھے کہ تمہیں کوئی ضرورت اور کام تو نہیں ہے؟ ایک دن اسی طرح میں نے نبی علیہ السلام سے عرض کر دیا کہ یا رسول اللہ! میرا ایک کام ہے، نبی علیہ السلام نے پوچھا کیا کام ہے؟ میں نے عرض کیا کہ قیامت کے دن آپ میری سفارش کر دیجئے گا، نبی علیہ السلام نے فرمایا یہ خیال تمہیں کہاں سے آیا؟ اس نے عرض کیا کہ اللہ نے دل میں ڈال دیا، نبی علیہ السلام نے فرمایا پھر کثرت سجود کے ذریعے میری مدد کرو۔

حَدِيثُ وَحْشِيٍّ الْحَبَشِيِّ عَنِ النَّبِيِّ صلی اللہ علیہ وسلم

حضرت وحشی حبشی رضی اللہ عنہ کی حدیث

(۱۶۱۷۴) حَدَّثَنَا حُجَيْنُ بْنُ الْمُثَنَّى أَبُو عُمَرَ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ يَعْنِي ابْنَ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْفَضْلِ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ يَسَارٍ عَنْ جَعْفَرِ بْنِ عَمْرٍو الضَّمْرِيِّ قَالَ خَرَجْتُ مَعَ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عَدِيِّ بْنِ الْخِيَارِ إِلَى الشَّامِ فَلَمَّا قَدِمْنَا حِمْصَ قَالَ لِي عُبَيْدُ اللَّهِ هَلْ لَكَ فِي وَحْشِيٍّ نَسْأَلُهُ عَنْ قَتْلِ حَمْزَةَ قُلْتُ نَعَمْ وَكَانَ وَحْشِيٌّ يَسْكُنُ حِمْصَ قَالَ فَسَأَلْنَا عَنْهُ فَقِيلَ لَنَا هُوَ ذَاكَ فِي ظِلِّ قَصْرِهِ كَأَنَّهُ حَمِيتٌ قَالَ فَجِئْنَا حَتَّى

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

وَقَفْنَا عَلَيْهِ فَسَلَّمْنَا فَرَدَّ عَلَيْنَا السَّلَامَ قَالَ وَعُبَيْدُ اللَّهِ مُعْتَجِرٌ بِعِمَامَتِهِ مَا يَرَى وَحْشِيٌّ إِلَّا عَيْنَيْهِ وَرِجْلَيْهِ فَقَالَ عُبَيْدُ اللَّهِ يَا وَحْشِيُّ أَتَعْرِفُنِي قَالَ فَنَظَرَ إِلَيْهِ ثُمَّ قَالَ لَا وَاللَّهِ إِلَّا أَنِّي أَعْلَمُ أَنَّ عَدِيَّ بْنَ الْخِيَارِ تَزَوَّجَ امْرَأَةً يُقَالُ لَهَا أُمُّ قِتَالٍ ابْنَةُ أَبِي الْعِيصِ فَوَلَدَتْ لَهُ غُلَامًا بِمَكَّةَ فَاسْتَرْضَعَهُ فَحَمَلْتُ ذَلِكَ الْغُلَامَ مَعَ أُمِّهِ فَنَاوَلْتُهَا إِيَّاهُ فَلَكَأَنِّي نَظَرْتُ إِلَى قَدَمَيْكَ قَالَ فَكَشَفَ عُبَيْدُ اللَّهِ وَجْهَهُ ثُمَّ قَالَ أَلَا تُخْبِرُنَا بِقَتْلِ حَمْزَةَ قَالَ نَعَمْ إِنَّ حَمْزَةَ قَتَلَ طُعَيْمَةَ بْنَ عَدِيٍّ بِبَدْرٍ فَقَالَ لِي مَوْلَايَ جُبَيْرُ بْنُ مُطْعِمٍ إِنْ قَتَلْتَ حَمْزَةَ بِعَمِّي فَأَنْتَ حُرٌّ فَلَمَّا خَرَجَ النَّاسُ يَوْمَ عِينِينَ قَالَ وَعِينِينُ جُبَيْلٌ تَحْتَ أُحُدٍ وَبَيْنَهُ وَادٍ خَرَجْتُ مَعَ النَّاسِ إِلَى الْقِتَالِ فَلَمَّا أَنْ اصْطَفُّوا لِلْقِتَالِ قَالَ خَرَجَ سِبَاعٌ مَنْ مُبَارِزٌ قَالَ فَخَرَجَ إِلَيْهِ حَمْزَةُ بْنُ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ فَقَالَ سِبَاعُ بْنُ أُمِّ أَنْمَارٍ يَا ابْنَ مُقَطِّعَةِ الْبُظُورِ أَتُحَادُّ اللَّهَ وَرَسُولَهُ ثُمَّ شَدَّ عَلَيْهِ فَكَانَ كَأَمْسِ الذَّاهِبِ وَأَكْمَنْتُ لِحَمْزَةَ تَحْتَ صَخْرَةٍ حَتَّى إِذَا مَرَّ عَلَيَّ فَلَمَّا أَنْ دَنَا مِنِّي رَمَيْتُهُ بِحَرْبَتِي فَأَضَعُهَا فِي ثُنَّتِهِ حَتَّى خَرَجَتْ مِنْ بَيْنِ وَرِكَيْهِ قَالَ فَكَانَ ذَلِكَ الْعَهْدُ بِهِ قَالَ فَلَمَّا رَجَعَ النَّاسُ رَجَعْتُ مَعَهُمْ قَالَ فَأَقَمْتُ بِمَكَّةَ حَتَّى فَشَا فِيهَا الْإِسْلَامُ قَالَ ثُمَّ خَرَجْتُ إِلَى الطَّائِفِ قَالَ فَأَرْسَلَ إِلَيَّ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ وَقِيلَ لَهُ إِنَّهُ لَا يَهِيجُ لِلرُّسُلِ قَالَ فَخَرَجْتُ مَعَهُمْ حَتَّى قَدِمْتُ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فَلَمَّا رَآنِي قَالَ أَنْتَ وَحْشِيٌّ قَالَ قُلْتُ نَعَمْ قَالَ أَنْتَ قَتَلْتَ حَمْزَةَ قَالَ قُلْتُ قَدْ كَانَ مِنْ الْأَمْرِ مَا بَلَغَكَ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِذْ قَالَ مَاتَسْتَطِيعُ أَنْ تُغَيِّبَ عَنِّي وَجْهَكَ قَالَ فَرَجَعْتُ فَلَمَّا تُوُفِّيَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَخَرَجَ مُسَيْلِمَةُ الْكَذَّابُ قَالَ قُلْتُ لَأَخْرُجَنَّ إِلَى مُسَيْلِمَةَ لَعَلِّي أَقْتُلُهُ فَأُكَافِيءَ بِهِ حَمْزَةَ قَالَ فَخَرَجْتُ مَعَ النَّاسِ فَكَانَ مِنْ أَمْرِهِمْ مَا كَانَ قَالَ فَإِذَا رَجُلٌ قَائِمٌ فِي ثَلْمَةِ جِدَارٍ كَأَنَّهُ جَمَلٌ أَوْرَقُ ثَائِرٌ رَأْسُهُ قَالَ فَأَرْمِيهِ بِحَرْبَتِي فَأَضَعُهَا بَيْنَ ثَدْيَيْهِ حَتَّى خَرَجَتْ مِنْ بَيْنِ كَتِفَيْهِ قَالَ وَوَثَبَ إِلَيْهِ رَجُلٌ مِنْ الْأَنْصَارِ قَالَ فَضَرَبَهُ بِالسَّيْفِ عَلَى هَامَتِهِ [صححه البخاری (۴۰۷۲)].

(۱۶۱۷۴) جعفر بن عمرو بن امیہ ضمری کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ میں عبیداللہ بن عدی کے ساتھ شام کے سفر کو نکلا، جب ہم شہر حمص میں پہنچے تو عبیداللہ نے مجھ سے کہا اگر تمہاری مرضی ہو تو چلو وحشی کے پاس چل کر حضرت حمزہ رضی اللہ عنہ کی شہادت کے متعلق دریافت کریں؟ میں نے کہا چلو، حضرت وحشی رضی اللہ عنہ حمص میں ہی رہتے تھے، ہم نے لوگوں سے ان کا پتہ پوچھا ایک شخص نے کہا وہ سامنے اپنے محل کے سایہ میں بیٹھے ہوئے ہیں جیسے پانی سے بھری ہوئی بڑی مشک۔ ہم ان کے پاس گئے، اور وہاں پہنچ کر انہیں سلام کیا، حضرت وحشی رضی اللہ عنہ نے سلام کا جواب دیا۔ عبیداللہ اس وقت چادر میں اس طرح لپٹے ہوئے تھے کہ سوائے آنکھوں اور پاؤں کے جسم کا کوئی حصہ نظر نہ آتا تھا۔ عبیداللہ نے حضرت وحشی سے پوچھا کیا آپ مجھ کو پہچانتے ہیں؟ وحشی نے غور سے دیکھا اور دیکھ کر کہنے لگے خدا کی قسم میں اور تو جانتا نہیں صرف اتنا جانتا ہوں کہ عدی بن خیار نے ام القتال بنت ابوالعیص سے نکاح

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

کیا تھا۔ عدی کا اس عورت سے ایک لڑکا مکہ میں پیدا ہوا۔ میں نے اس لڑکے کے لیے دودھ پلانے والی تلاش کی اور لڑکے کو ماں سمیت لے جا کر ان کو دے دیا اب مجھے تمہارے پاؤں دیکھ کر (اس لڑکے کا خیال ہوا) یہ سن کر عبیداللہ نے اپنا منہ کھول دیا اور کہا حضرت حمزہ رضی اللہ عنہ کا واقعہ تو بیان کیجئے۔

وحشی نے کہا ہاں قصہ یہ ہے کہ جنگ بدر میں طعیمہ بن عدی کو حمزہ رضی اللہ عنہ نے قتل کر دیا تھا یہ دیکھ کر میرے آقا جبیر بن مطعم نے کہا کہ اگر تو میرے چچا کے عوض حمزہ کو قتل کر دے گا تو میری طرف سے تو آزاد ہے۔ چنانچہ جب لوگ (قریش) عینین والے سال (عینین کوہ احد کے پاس ایک پہاڑ ہے اس کے اور احد کے درمیان ایک نالہ حائل ہے) نکلے تو میں بھی ان کے ساتھ لڑائی کے لئے چلا۔ صفیں درست ہونے کے بعد سباع میدان میں نکلا اور آواز دی کیا کوئی مقابلہ پر آ سکتا ہے؟ حمزہ بن عبدالمطلب اس کے مقابلے کے لیے نکلے اور کہنے لگے اے سباع اے عورتوں کے ختنہ کرنے والی کے بیٹے! کیا تو اللہ اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کی مخالفت کرتا ہے یہ کہہ کر حضرت حمزہ رضی اللہ عنہ نے اس پر حملہ کر دیا اور سباع مارا گیا۔

اس دوران میں ایک پتھر کی آڑ میں حضرت حمزہ رضی اللہ عنہ کے مارنے کے لیے چھپ گیا تھا۔ جب آپ میرے قریب آئے تو میں نے برچھی ماری جو خصیوں کے مقام پر لگ کر سرین کے پیچھے پار ہو گئی۔ بس یہ برچھی مارنے کا قصہ تھا جس سے حضرت حمزہ رضی اللہ عنہ شہید ہو گئے پھر جب سب لوگ لوٹ کر آئے تو میں بھی ان کے ساتھ لوٹ آیا اور مکہ میں رہنے لگا۔

اور جب مکہ میں اسلام پھیل گیا تو میں مکہ سے نکل کر طائف کو چلا گیا طائف والوں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں کچھ قاصد بھیجے اور مجھ سے کہا کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم قاصدوں سے کچھ تعرض نہیں کرتے (تم ان کے ساتھ چلے جاؤ) میں قاصدوں کے ہمراہ چل دیا اور حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ تو وحشی ہے؟ میں نے عرض کیا جی ہاں فرمایا کیا تو نے حمزہ رضی اللہ عنہ کو شہید کیا تھا؟ میں نے عرض کیا حضور صلی اللہ علیہ وسلم کو جو خبر پہنچی ہے واقعہ تو یہی ہے۔ فرمایا کیا تجھ سے ہو سکتا ہے کہ اپنا چہرہ مجھے نہ دکھائے میں وہاں سے چلا آیا۔

حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی وفات کے بعد جب مسیلمہ کذاب نے خروج کیا تو میں نے کہا میں مسیلمہ کذاب کا مقابلہ کروں گا تا کہ اگر میں اس کو قتل کر دوں تو حضرت حمزہ رضی اللہ عنہ کی شہادت کا شاید قرض ادا ہو جائے، چنانچہ میں لوگوں کے ساتھ نکلا، اس درمیان میں مسیلمہ کا جو واقعہ ہونا تھا وہ ہوا (یعنی مسلمانوں کو فتح ہوئی مسیلمہ مارا گیا) حضرت وحشی کہتے ہیں کہ میں نے مسیلمہ کو دیوار کے شگاف میں کھڑا دیکھا اس وقت مسیلمہ کا رنگ کچھ خاکی معلوم ہوتا تھا اور بال بالکل پراگندہ تھے میں نے حضرت حمزہ رضی اللہ عنہ والی برچھی اس کے ماری جو دونوں شانوں کے بیچ میں لگی اور پار ہو گئی اتنے میں ایک اور انصاری آدمی حملہ آور ہوا اور اس نے مسیلمہ کے سر پر تلوار ماری اور اسے قتل کر دیا۔

(۱۶۱۷۵) قَالَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْفَضْلِ فَأَخْبَرَنِي سُلَيْمَانُ بْنُ يَسَارٍ أَنَّهُ سَمِعَ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عُمَرَ فَقَالَتْ جَارِيَةٌ عَلَى ظَهْرِ بَيْتٍ وَا أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ قَتَلَهُ الْعَبْدُ الْأَسْوَدُ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۱۶۱۷۵) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے، البتہ اس کے آخر میں یہ ہے کہ ایک باندی نے گھر کی چھت پر چڑھ کر کہا ہائے امیر المؤمنین! کہ انہیں ایک سیاہ فام غلام نے شہید کر دیا۔

(۱۶۱۷۶) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ عَبْدِ رَبِّهِ قَالَ حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ عَنْ وَحْشِيِّ بْنِ حَرْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ أَنَّ رَجُلًا قَالَ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّا نَأْكُلُ وَمَا نَشْبَعُ قَالَ فَلَعَلَّكُمْ تَأْكُلُونَ مُفْتَرِقِينَ اجْتَمِعُوا عَلَى طَعَامِكُمْ وَاذْكُرُوا اسْمَ اللَّهِ تَعَالَى عَلَيْهِ يُبَارَكْ لَكُمْ فِيهِ [صححه ابن حبان (۵۲۲۴)، والحاكم (۱۰۳/۲). قال الألباني: حسن (ابو داود: ۳۷۶۴، ابن ماجة: ۳۲۸۶). قال شعيب: حسن بشواهده وهذا اسناد ضعيف].

(۱۶۱۷۶) حضرت وحشی بن حرب رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک شخص نے بارگاہِ رسالت میں عرض کیا کہ ہم لوگ کھانا تو کھاتے ہیں لیکن سیراب نہیں ہو پاتے؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا ہو سکتا ہے کہ تم لوگ الگ الگ کھاتے ہو، کھانا اکٹھے کھایا کرو اور اللہ کا نام لے کر کھایا کرو، اس میں برکت پیدا ہو جائے گی۔

حَدِيثُ رَافِعِ بْنِ مَكِيثٍ رضی اللہ عنہ عَنِ النَّبِيِّ صلی اللہ علیہ وسلم

حضرت رافع بن مکیث رضی اللہ عنہ کی حدیث

(۱۶۱۷۷) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ قَالَ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنْ عُثْمَانَ بْنِ زُفَرَ عَنْ بَعْضِ بَنِي رَافِعِ بْنِ مَكِيثٍ عَنْ رَافِعِ بْنِ مَكِيثٍ وَكَانَ مِمَّنْ شَهِدَ الْحُدَيْبِيَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ حُسْنُ الْخُلُقِ نَمَاءٌ وَسُوءُ الْخُلُقِ شُؤْمٌ وَالْبِرُّ زِيَادَةٌ فِي الْعُمُرِ وَالصَّدَقَةُ تَمْنَعُ مِيتَةَ السَّوْءِ [قال الألباني: ضعيف (ابو داود: ۵۱۶۲)].

(۱۶۱۷۷) حضرت رافع بن مکیث رضی اللہ عنہ ''جو شرکاءِ احد میں سے ہیں'' سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا حسن خلق ایک ایسی چیز ہے جس میں نشو و نما کی صلاحیت ہے، اور بد خلقی نحوست ہے، نیکی سے عمر میں اضافہ ہوتا ہے اور صدقہ بری موت کو ٹالتا ہے۔

حَدِيثُ أَبِي لُبَابَةَ بْنِ عَبْدِ الْمُنْذِرِ رضی اللہ عنہ

حضرت ابولبابہ بن عبدالمنذر رضی اللہ عنہ کی حدیث

(۱۶۱۷۸) حَدَّثَنَا رَوْحٌ حَدَّثَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ حَدَّثَنِي ابْنُ شِهَابٍ أَنَّ الْحُسَيْنَ بْنَ السَّائِبِ بْنِ أَبِي لُبَابَةَ أَخْبَرَهُ أَنَّ أَبَا لُبَابَةَ عَبْدَ الْمُنْذِرِ لَمَّا تَابَ اللَّهُ عَلَيْهِ قَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّ مِنْ تَوْبَتِي إِلَى اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ أَنْ أَهْجُرَ دَارَ قَوْمِي وَأُسَاكِنَكَ وَأَنْ أَنْخَلِعَ مِنْ مَالِي صَدَقَةً لِلَّهِ عَزَّ وَجَلَّ وَلِرَسُولِهِ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُجْزِئُ عَنْكَ الثُّلُثُ [راجع: ۱۵۸۴۲].

(۱۶۱۷۸) حسین بن سائب رحمہ اللہ کہتے ہیں کہ جب اللہ نے حضرت ابولبابہ رضی اللہ عنہ کی توبہ قبول فرمالی تو وہ کہنے لگے یا رسول اللہ!

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

میری توبہ کا ایک حصہ یہ بھی ہے کہ میں اپنی قوم کا گھر چھوڑ کر آپ کے پڑوس میں آ کر بس جاؤں، اور اپنا سارا مال اللہ اور اس کے رسول کے لئے وقف کر دوں، نبی علیہ السلام نے فرمایا تمہاری طرف سے ایک تہائی بھی کافی ہوگا۔

حَدِيثُ مُجَمِّعِ بْنِ يَعْقُوبَ عَنْ غُلَامٍ مِنْ أَهْلِ قُبَاءٍ أَدْرَكَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

اہل قباء کے ایک غلام صحابی رضی اللہ عنہ کی حدیث

(۱۶۱۷۹) حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَ حَدَّثَنَا الْعَطَّافُ قَالَ حَدَّثَنِي مُجَمِّعُ بْنُ يَعْقُوبَ عَنْ غُلَامٍ مِنْ أَهْلِ قُبَاءٍ أَنَّهُ أَدْرَكَهُ شَيْخًا أَنَّهُ قَالَ جَائَنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِقُبَاءٍ فَجَلَسَ فِي فَيْءِ الْأَحْمَرِ وَاجْتَمَعَ إِلَيْهِ نَاسٌ فَاسْتَسْقَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَسُقِيَ فَشَرِبَ وَأَنَا عَنْ يَمِينِهِ وَأَنَا أَحْدَثُ الْقَوْمِ فَنَاوَلَنِي فَشَرِبْتُ وَحَفِظْتُ أَنَّهُ صَلَّى بِنَا يَوْمَئِذٍ الصَّلَاةَ وَعَلَيْهِ نَعْلَاهُ لَمْ يَنْزِعْهُمَا [انظر: ۱۹۱۶۰].

(۱۶۱۷۹) اہل قباء کے ایک غلام صحابی رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام ہمارے پاس قباء تشریف لائے، اور کنکروں کے بغیر صحن میں بیٹھ گئے، لوگ بھی جمع ہونے لگے، نبی علیہ السلام نے پانی منگوا کر نوش فرمایا، میں اس وقت سب سے چھوٹا اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی دائیں جانب تھا لہٰذا نبی علیہ السلام نے اپنا پس خوردہ مجھے عطاء فرما دیا جسے میں نے پی لیا، مجھے یہ بھی یاد ہے کہ نبی علیہ السلام نے اس دن ہمیں جو نماز پڑھائی تھی، اس میں آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے جوتے پہن رکھے تھے، انہیں اتارا نہیں تھا۔

حَدِيثُ زَيْنَبَ امْرَأَةِ عَبْدِ اللَّهِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا

حضرت زینب رضی اللہ عنہا زوجہ عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کی حدیثیں

(۱۶۱۸۰) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ سُلَيْمَانَ عَنْ أَبِي وَائِلٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ الْحَارِثِ عَنْ زَيْنَبَ امْرَأَةِ عَبْدِ اللَّهِ أَنَّهَا قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِلنِّسَاءِ تَصَدَّقْنَ وَلَوْ مِنْ حُلِيِّكُنَّ قَالَتْ فَكَانَ عَبْدُ اللَّهِ خَفِيفَ ذَاتِ الْيَدِ فَقَالَتْ لَهُ أَيَسَعُنِي أَنْ أَضَعَ صَدَقَتِي فِيكَ وَفِي بَنِي أَخِي أَوْ بَنِي أَخٍ لِي يَتَامَى فَقَالَ عَبْدُ اللَّهِ سَلِي عَنْ ذَلِكَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَتْ فَأَتَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَإِذَا عَلَى بَابِهِ امْرَأَةٌ مِنْ الْأَنْصَارِ يُقَالُ لَهَا زَيْنَبُ تَسْأَلُ عَمَّا أَسْأَلُ عَنْهُ فَخَرَجَ إِلَيْنَا بِلَالٌ فَقُلْنَا انْطَلِقْ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَسَلْهُ عَنْ ذَلِكَ وَلَا تُخْبِرْ مَنْ نَحْنُ فَانْطَلَقَ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ مَنْ هُمَا فَقَالَ زَيْنَبُ فَقَالَ أَيُّ الزَّيَانِبِ فَقَالَ زَيْنَبُ امْرَأَةُ عَبْدِ اللَّهِ وَزَيْنَبُ الْأَنْصَارِيَّةُ فَقَالَ نَعَمْ لَهُمَا أَجْرَانِ أَجْرُ الْقَرَابَةِ وَأَجْرُ الصَّدَقَةِ [صححه البخاري (۱۴۶۶)، ومسلم (۱۰۰۰)، وابن خزيمة (۲۴۶۳، و۲۴۶۴)]. [انظر: ۱۶۱۸۱، ۱۶۱۸۲].

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۱۶۱۸۰) حضرت زینب رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا صدقہ خیرات کیا کرو اگرچہ اپنے زیورات ہی سے کرو، وہ کہتی ہیں کہ میرے شوہر عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ ہلکے ہاتھ والے (مالی طور پر کمزور) تھے، میں نے ان سے کہا کہ کیا یہ ممکن ہے کہ میں تم پر، اور اپنے یتیم بھتیجوں پر صدقہ کر دیا کروں؟ انہوں نے کہا کہ نبی علیہ السلام سے پوچھ لو، چنانچہ میں نبی علیہ السلام کی خدمت میں حاضر ہوئی تو نبی علیہ السلام کے گھر کے دروازے پر ایک اور انصاری عورت ''جس کا نام بھی زینب ہی تھا'' نبی علیہ السلام سے یہی مسئلہ پوچھنے کے لئے آئی ہوئی تھی۔

حضرت بلال رضی اللہ عنہ باہر آئے تو ہم نے ان سے کہا کہ نبی علیہ السلام سے یہ مسئلہ پوچھ کر آؤ، اور یہ نہ بتانا کہ ہم کون ہیں؟ چنانچہ وہ نبی علیہ السلام کے پاس چلے گئے، نبی علیہ السلام نے پوچھا وہ دونوں کون ہیں؟ انہوں نے بتادیا کہ دونوں کا نام زینب ہے، نبی علیہ السلام نے پوچھا کون سی زینب؟ انہوں نے بتایا کہ ایک تو عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کی بیوی اور دوسری زینب انصاریہ ہے، نبی علیہ السلام نے فرمایا ہاں! دونوں کو اجر ملے گا اور دوہرا ملے گا، ایک اجر قرابت داری کا اور ایک صدقہ کرنے کا۔

(۱۶۱۸۱) حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ الْحَارِثِ بْنِ الْمُصْطَلِقِ عَنْ زَيْنَبَ امْرَأَةِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَتْ أَمَرَنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالصَّدَقَةِ فَقَالَ تَصَدَّقْنَ يَا مَعْشَرَ النِّسَاءِ فَذَكَرَ الْحَدِيثَ

[راجع: ۱۶۱۸۰].

(۱۶۱۸۱) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۱۶۱۸۲) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ قَالَ أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ شَقِيقٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ الْحَارِثِ بْنِ الْمُصْطَلِقِ عَنْ زَيْنَبَ قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَصَدَّقْنَ يَا مَعْشَرَ النِّسَاءِ فَذَكَرَهُ [راجع: ۱۶۱۸۰].

(۱۶۱۸۲) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

حَدِيثُ رَائِطَةَ امْرَأَةِ عَبْدِ اللَّهِ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

حضرت رائطہ رضی اللہ عنہا کی حدیثیں

(۱۶۱۸۳) قَالَ قَالَ حَدَّثَنَا حُسَيْنُ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي الزِّنَادِ وَسُلَيْمَانُ بْنُ دَاوُدَ قَالَا حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُتْبَةَ عَنْ رَائِطَةَ امْرَأَةِ عَبْدِ اللَّهِ وَكَانَتْ امْرَأَةً صَنَاعًا وَكَانَتْ تَبِيعُ وَتَصَدَّقُ فَقَالَتْ لِعَبْدِ اللَّهِ يَوْمًا لَقَدْ شَغَلْتَنِي أَنْتَ وَوَلَدُكَ فَمَا أَسْتَطِيعُ أَنْ أَتَصَدَّقَ مَعَكُمْ فَقَالَ مَا أُحِبُّ إِنْ لَمْ يَكُنْ فِي ذَلِكَ أَجْرٌ أَنْ تَفْعَلِي فَسَأَلَا عَنْ ذَلِكَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ لَهَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَكِ أَجْرُ مَا أَنْفَقْتِ عَلَيْهِمْ [انظر ما بعده].

(۱۶۱۸۳) حضرت رائطہ رضی اللہ عنہا ''جو کاریگر خاتون تھیں اور تجارت کرتی تھیں اور راہِ خدا میں صدقہ بھی کرتی تھیں'' نے ایک دن

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اپنے شوہر حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ سے کہا کہ تم نے اور تمہارے بچوں نے مجھے دوسروں پر صدقہ کرنے سے روک دیا ہے اور میں تمہاری موجودگی میں دوسروں پر کچھ بھی صدقہ نہیں کر پاتی؟ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ نے ان سے فرمایا بخدا! اگر اس میں تمہارے لیے کوئی ثواب نہ ہو تو میں اسے پسند نہیں کروں گا، چنانچہ انہوں نے نبی علیہ السلام سے اس کے متعلق پوچھا (اور عرض کیا یا رسول اللہ! میں کاریگر عورت ہوں تجارت کرتی ہوں، اس کے علاوہ میرا، میرے بچوں اور شوہر کا گذارے کے لئے کوئی دوسرا ذریعہ بھی نہیں ہے، تو ان لوگوں نے مجھے صدقہ سے روک رکھا ہے اور میں ان کی موجودگی میں کچھ صدقہ نہیں کر پاتی، میں ان پر جو کچھ خرچ کرتی ہوں کیا مجھے پر کوئی ثواب ملے گا؟) نبی علیہ السلام نے فرمایا خرچ کرتی رہو، کیونکہ تم ان پر جو بھی خرچ کرو گی، تمہیں اس کا ثواب ضرور ملے گا۔

(۱۶۱۸۴) حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ حَدَّثَنَا أَبِي عَنِ ابْنِ إِسْحَاقَ قَالَ حَدَّثَنِي هِشَامُ بْنُ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُتْبَةَ عَنْ رَائِطَةَ امْرَأَةِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ وَأُمِّ وَلَدِهِ وَكَانَتْ امْرَأَةً صَنَاعَ الْيَدِ قَالَ وَكَانَتْ تُنْفِقُ عَلَيْهِ وَعَلَى وَلَدِهِ مِنْ صَنْعَتِهَا قَالَتْ فَقُلْتُ لِعَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ لَقَدْ شَغَلْتَنِي أَنْتَ وَوَلَدُكَ عَنِ الصَّدَقَةِ فَمَا أَسْتَطِيعُ أَنْ أَتَصَدَّقَ مَعَكُمْ بِشَيْءٍ فَقَالَ لَهَا عَبْدُ اللَّهِ وَاللَّهِ مَا أُحِبُّ إِنْ لَمْ يَكُنْ فِي ذَلِكَ أَجْرٌ أَنْ تَفْعَلِي فَأَتَتْ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَتْ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنِّي امْرَأَةٌ ذَاتُ صَنْعَةٍ أَبِيعُ مِنْهَا وَلَيْسَ لِي وَلَا لِوَلَدِي وَلَا لِزَوْجِي نَفَقَةٌ غَيْرَهَا وَقَدْ شَغَلُونِي عَنِ الصَّدَقَةِ فَمَا أَسْتَطِيعُ أَنْ أَتَصَدَّقَ بِشَيْءٍ فَهَلْ لِي مِنْ أَجْرٍ فِيمَا أَنْفَقْتُ قَالَ فَقَالَ لَهَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْفِقِي عَلَيْهِمْ فَإِنَّ لَكِ فِي ذَلِكَ أَجْرَ مَا أَنْفَقْتِ عَلَيْهِمْ [راجع: ما قبله].

(۱۶۱۸۴) حضرت رائطہ رضی اللہ عنہا "جو کاریگر خاتون تھیں اور تجارت کرتی تھیں اور راہِ خدا میں صدقہ بھی کرتی تھیں" نے ایک دن اپنے شوہر حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ سے کہا کہ تم نے اور تمہارے بچوں نے مجھے دوسروں پر صدقہ کرنے سے روک دیا ہے اور میں تمہاری موجودگی میں دوسروں پر کچھ بھی صدقہ نہیں کر پاتی؟ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ نے ان سے فرمایا بخدا! اگر اس میں تمہارے لیے کوئی ثواب نہ ہو تو میں اسے پسند نہیں کروں گا، چنانچہ انہوں نے نبی علیہ السلام سے اس کے متعلق پوچھا (اور عرض کیا یا رسول اللہ! میں کاریگر عورت ہوں تجارت کرتی ہوں، اس کے علاوہ میرا، میرے بچوں اور شوہر کا گذارے کے لئے کوئی دوسرا ذریعہ بھی نہیں ہے، تو ان لوگوں نے مجھے صدقہ سے روک رکھا ہے اور میں ان کی موجودگی میں کچھ صدقہ نہیں کر پاتی، میں ان پر جو کچھ خرچ کرتی ہوں کیا مجھے پر کوئی ثواب ملے گا؟) نبی علیہ السلام نے فرمایا خرچ کرتی رہو، کیونکہ تم ان پر جو بھی خرچ کرو گی، تمہیں اس کا ثواب ضرور ملے گا۔

حَدِيثُ أُمِّ سُلَيْمَانَ بْنِ عَمْرِو بْنِ الْأَحْوَصِ رضی اللہ عنہا

حضرت ام سلیمان بن عمرو بن احوص رضی اللہ عنہا کی حدیثیں

(۱۶۱۸۵) حَدَّثَنَا ابْنُ فُضَيْلٍ عَنْ يَزِيدَ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ عَمْرِو بْنِ الْأَحْوَصِ عَنْ أُمِّهِ قَالَتْ رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَرْمِي جَمْرَةَ الْعَقَبَةِ مِنْ بَطْنِ الْوَادِي يَوْمَ النَّحْرِ وَهُوَ يَقُولُ يَا أَيُّهَا النَّاسُ لَا يَقْتُلْ بَعْضُكُمْ وَلَا يُصِيبُ بَعْضُكُمْ وَإِذَا رَمَيْتُمُ الْجَمْرَةَ فَارْمُوهَا بِمِثْلِ حَصَى الْخَذْفِ فَرَمَى بِسَبْعٍ وَلَمْ يَقِفْ وَخَلْفَهُ رَجُلٌ يَسْتُرُهُ قُلْتُ مَنْ هَذَا قَالُوا الْفَضْلُ بْنُ الْعَبَّاسِ [قال الألباني، حسن (ابو داود: ١٩٦٦ و١٩٦٧ و١٩٦٨، ابن ماجة: ٣٠٢٨ و٣٠٣١). قال شعيب: حسن لغيره وهذا اسناده ضعيف]. [انظر ١٦١٨٦، ١٦١٨٧، ٢٢٦٨٣، ٢٣٦٠٥، ٢٧٦٥٣، ٢٧٦٧٢، ٢٧٦٧٣].

(۱۶۱۸۵) حضرت ام سلیمان رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ میں نے دس ذی الحجہ کے دن نبی علیہ السلام کو بطن وادی سے جمرۂ عقبہ کو کنکریاں مارتے ہوئے دیکھا، اس وقت آپ صلی اللہ علیہ وسلم فرما رہے تھے کہ اے لوگو! ایک دوسرے کو قتل نہ کرنا، ایک دوسرے کو تکلیف نہ پہنچانا، اور جب جمرات کی رمی کرو تو اس کے لئے ٹھیکری کی کنکریاں استعمال کرو، پھر نبی علیہ السلام نے اسے سات کنکریاں ماریں اور وہاں رکے نہیں، نبی علیہ السلام کے پیچھے ایک آدمی تھا جو آپ کے لئے آڑ کا کام کر رہا تھا، میں نے لوگوں سے پوچھا کہ یہ کون ہے؟ تو لوگوں نے بتایا کہ یہ فضل بن عباس ہیں۔

(١٦١٨٦) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي زِيَادٍ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ عَمْرِو بْنِ الْأَحْوَصِ عَنْ أُمِّهِ وَكَانَتْ بَايَعَتْ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَتْ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ يَقُولُ وَهُوَ يَرْمِي الْجَمْرَةَ مِنْ بَطْنِ الْوَادِي وَهُوَ يَقُولُ يَا أَيُّهَا النَّاسُ لَا يَقْتُلْ بَعْضُكُمْ بَعْضًا وَإِذَا رَأَيْتُمُ الْجَمْرَةَ فَارْمُوهَا بِمِثْلِ حَصَى الْخَذْفِ [راجع: ١٦١٨٥].

(۱۶۱۸۶) حضرت ام سلیمان رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ میں نے دس ذی الحجہ کے دن نبی علیہ السلام کو بطن وادی سے جمرۂ عقبہ کو کنکریاں مارتے ہوئے دیکھا، اس وقت آپ صلی اللہ علیہ وسلم فرما رہے تھے کہ اے لوگو! ایک دوسرے کو قتل نہ کرنا، اور جب جمرات کی رمی کرو تو اس کے لئے ٹھیکری کی کنکریاں استعمال کرو۔

(١٦١٨٧) حَدَّثَنَا رَوْحٌ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي زِيَادٍ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ عَمْرِو بْنِ الْأَحْوَصِ الْأَزْدِيِّ عَنْ أُمِّهِ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهَا سَمِعَتْهُ يَقُولُ عِنْدَ جَمْرَةِ الْعَقَبَةِ يَا أَيُّهَا النَّاسُ لَا تَقْتُلُوا أَنْفُسَكُمْ وَارْمُوا الْجَمْرَةَ أَوْ الْجَمَرَاتِ بِمِثْلِ حَصَى الْخَذْفِ [راجع: ١٦١٨٥].

(۱۶۱۸۷) حضرت ام سلیمان رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ میں نے دس ذی الحجہ کے دن نبی علیہ السلام کو بطن وادی سے جمرۂ عقبہ کو کنکریاں مارتے ہوئے دیکھا، اس وقت آپ صلی اللہ علیہ وسلم فرما رہے تھے کہ اے لوگو! ایک دوسرے کو قتل نہ کرنا، اور جب جمرات کی رمی کرو تو اس کے لئے ٹھیکری کی کنکریاں استعمال کرو۔

هَذَا آخِرُ مُسْنَدِ الْمَكِّيِّينَ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

مُسْنَدُ الْمَدَنِيِّينَ

مدنی صحابہ کرام رضوان اللہ علیہم اجمعین کی مرویات

بَقِيَّةُ حَدِيثِ سَهْلِ بْنِ أَبِي حَثْمَةَ رضی اللہ عنہ

حضرت سہل بن ابی حثمہ رضی اللہ عنہ کی بقیہ حدیثیں

(١٦١٨٨) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ صَفْوَانَ بْنِ سُلَيْمٍ عَنْ نَافِعِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنْ سَهْلِ بْنِ أَبِي حَثْمَةَ يَبْلُغُ بِهِ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ وَقَالَ سُفْيَانُ مَرَّةً إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا صَلَّى أَحَدُكُمْ إِلَى سُتْرَةٍ فَلْيَدْنُ مِنْهَا مَا لَا يَقْطَعُ الشَّيْطَانُ عَلَيْهِ صَلَاتَهُ [صححه ابن خزيمة (٨٠٣)، وابن حبان (٢٣٧٣)، والحاكم (٢٥١/١). قال ابو داود: واختلف في اسناده قال الألباني: صحيح (ابو داود: ٦٩٥)].

(١٦١٨٨) حضرت سہل رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا جب تم میں سے کوئی شخص سترے کے سامنے کھڑا ہو کر نماز پڑھے تو اس کے قریب کھڑا ہوتا کہ شیطان اس کی نماز خراب نہ کر دے۔

(١٦١٨٩) أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ سَمِعَ بُشَيْرَ بْنَ يَسَارٍ مَوْلَى بَنِي حَارِثَةَ قَالَ سُفْيَانُ هَذَا حَدِيثُ ابْنِ خَثْمَةَ يُخْبِرُ عَنْ سَهْلِ بْنِ أَبِي حَثْمَةَ وَوُجِدَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ سَهْلٍ مِنَ الْأَنْصَارِ قَتِيلًا فِي قَلِيبٍ مِنْ قُلُبِ خَيْبَرَ فَجَاءَ عَمَّاهُ وَأَخُوهُ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَخُوهُ عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ سَهْلٍ وَعَمَّاهُ حُوَيِّصَةُ وَمُحَيِّصَةُ فَذَهَبَ عَبْدُ الرَّحْمَنِ يَتَكَلَّمُ عِنْدَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ الْكُبْرَ الْكُبْرَ فَتَكَلَّمَ أَحَدُ عَمَّيْهِ إِمَّا حُوَيِّصَةُ وَإِمَّا مُحَيِّصَةُ قَالَ سُفْيَانُ نَسِيتُ أَيُّهُمَا الْكَبِيرُ مِنْهُمَا فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّا وَجَدْنَا عَبْدَ اللَّهِ قَتِيلًا فِي قَلِيبٍ مِنْ قُلُبِ خَيْبَرَ ثُمَّ ذَكَرَ يَهُودَ وَشَرَّهُمْ وَعَدَاوَتَهُمْ قَالَ لِيُقْسِمْ مِنْكُمْ خَمْسُونَ أَنَّ يَهُودَ قَتَلَتْهُ قَالُوا كَيْفَ نُقْسِمُ عَلَى مَا لَمْ نَرَ قَالَ فَتُبَرِّئُكُمْ يَهُودُ بِخَمْسِينَ يَحْلِفُونَ أَنَّهُمْ لَمْ يَقْتُلُوهُ قَالُوا كَيْفَ نَرْضَى بِأَيْمَانِهِمْ وَهُمْ مُشْرِكُونَ قَالَ فَوَدَاهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ عِنْدِهِ فَرَكَضَتْنِي بَكْرَةٌ مِنْهُ قِيلَ لِسُفْيَانَ فِي الْحَدِيثِ وَتَسْتَحِقُّونَ دَمَ صَاحِبِكُمْ قَالَ هُوَ ذَا [صححه البخاري (٢٧٠٢، و٣١٧٣)، ومسلم (١٦٦٩)، وابن خزيمة (٢٣٨٤)]. [انظر: ١٦١٩٤].

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۱۶۱۸۹) حضرت سہل رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ عبداللہ بن سہل انصاری خیبر کے وسط میں مقتول پائے گئے، ان کے دو چچا اور بھائی نبی علیہ السلام کے پاس آئے، ان کے بھائی کا نام عبدالرحمن بن سہل اور چچاؤں کے نام حویصہ اور محیصہ تھے، نبی علیہ السلام کے سامنے عبدالرحمن بولنے لگے تو نبی علیہ السلام نے فرمایا بڑوں کو بولنے دو، چنانچہ ان کے چچاؤں میں سے کسی ایک نے گفتگو شروع کی، (یہ میں بھول گیا کہ ان میں سے بڑا کون تھا) اور کہنے لگے یا رسول اللہ! ہم نے قلب خیبر میں عبداللہ کی لاش پائی ہے، پھر انہوں نے یہودیوں کے شر اور عداوتوں کا ذکر کیا، نبی علیہ السلام نے فرمایا تم میں سے پچاس آدمی قسم کھا کر کہہ دیں کہ اسے یہودیوں نے قتل کیا ہے، وہ کہنے لگے کہ ہم نے جس چیز کو اپنی آنکھوں سے دیکھا ہی نہیں ہے، اس پر قسم کیسے کھا سکتے ہیں؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا پھر پچاس یہودی قسم کھا کر اس بات سے براءت ظاہر کر دیں اور کہہ دیں کہ ہم نے اسے قتل نہیں کیا ہے، وہ کہنے لگے یا رسول اللہ! ہم ان کی قسم پر کیسے اعتماد کر سکتے ہیں کہ وہ تو مشرک ہیں؟ اس پر نبی علیہ السلام نے اپنے پاس سے ان کی دیت ادا کر دی، دیت کے ان اونٹوں میں سے ایک جوان اونٹ نے مجھے ٹانگ ماردی تھی۔

(۱۶۱۹۰) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ عَنْ بُشَيْرِ بْنِ يَسَارٍ عَنْ سَهْلِ بْنِ أَبِي حَثْمَةَ قَالَ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ بَيْعِ التَّمْرِ بِالتَّمْرِ وَرَخَّصَ فِي الْعَرَايَا أَنْ تُشْتَرَى بِخَرْصِهَا يَأْكُلُهَا أَهْلُهَا رُطَبًا قَالَ سُفْيَانُ قَالَ لِي يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ وَمَا عِلْمُ أَهْلِ مَكَّةَ بِالْعَرَايَا قُلْتُ أَخْبَرَهُمْ عَطَاءٌ سَمِعَهُ مِنْ جَابِرٍ [صححه البخاری (۲۳۸۴)، ومسلم (۱۵۴۰)، وابن حبان (۵۰۰۲). قال الترمذی: حسن غریب].

(۱۶۱۹۰) حضرت سہل بن ابی حثمہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے پکے ہوئے پھل کی درخت پر لگے ہوئے پھل کے بدلے بیع سے منع فرمایا ہے، اور ''عرایا'' میں اندازے سے خریدنے کی اجازت دی ہے تاکہ اس کے اہل خانہ بھی تر کھجوریں کھا سکیں۔

(۱۶۱۹۱) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا خُبَيْبُ بْنُ عَبْدِالرَّحْمَنِ عَنْ عَبْدِالرَّحْمَنِ بْنِ مَسْعُودِ بْنِ نِيَارٍ عَنْ سَهْلِ بْنِ أَبِي حَثْمَةَ قَالَ أَتَانَا وَنَحْنُ فِي مَسْجِدِنَا قَالَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا خَرَصْتُمْ فَخُذُوا وَدَعُوا دَعُوا الثُّلُثَ فَإِنْ لَمْ تَدَعُوا أَوْ تَجِدُوا شُعْبَةُ الشَّاكُّ الثُّلُثَ فَالرُّبُعَ [راجع: ۱۵۸۰۴]

(۱۶۱۹۱) عبدالرحمن بن مسعود رحمۃ اللہ علیہ کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ حضرت سہل بن ابی حثمہ رضی اللہ عنہ ہماری مسجد میں تشریف لائے اور یہ حدیث بیان کی کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا جب تم پھل کاٹا کرو تو کچھ کاٹ لیا کرو، اور کچھ چھوڑ دیا کرو، تقریباً ایک تہائی چھوڑ دیا کرو، اگر ایسا نہ کر سکو تو ایک چوتھائی چھوڑ دیا کرو۔

(۱۶۱۹۲) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ أَخْبَرَنِي خُبَيْبُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ مَسْعُودِ بْنِ نِيَارٍ قَالَ أَتَانَا سَهْلُ بْنُ أَبِي حَثْمَةَ فِي مَسْجِدِنَا فَقَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا خَرَصْتُمْ فَخُذُوا وَدَعُوا دَعُوا الثُّلُثَ فَإِنْ لَمْ تَجِدُوا أَوْ تَدَعُوا فَالرُّبُعَ [راجع: ۱۵۸۰۴].

(۱۶۱۹۲) عبدالرحمن بن مسعود رحمۃ اللہ علیہ کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ حضرت سہل بن ابی حثمہ رضی اللہ عنہ ہماری مسجد میں تشریف لائے اور یہ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

حدیث بیان کی کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا جب تم پھل کاٹا کرو تو کچھ کاٹ لیا کرو، اور کچھ چھوڑ دیا کرو، تقریباً ایک تہائی چھوڑ دیا کرو، اگر ایسا نہ کر سکو تو ایک چوتھائی چھوڑ دیا کرو۔

(۱۶۱۹۳) حَدَّثَنَا عَبْدُ الْقُدُّوسِ بْنُ بَكْرِ بْنِ خُنَيْسٍ قَالَ أَخْبَرَنَا حَجَّاجٌ عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو وَالْحَجَّاجِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سُلَيْمَانَ بْنِ أَبِي حَثْمَةَ عَنْ عَمِّهِ سَهْلِ بْنِ أَبِي حَثْمَةَ قَالَ كَانَتْ حَبِيبَةُ ابْنَةُ سَهْلٍ تَحْتَ ثَابِتِ بْنِ قَيْسِ بْنِ شَمَّاسٍ الْأَنْصَارِيِّ فَكَرِهَتْهُ وَكَانَ رَجُلًا دَمِيمًا فَجَاءَتْ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَتْ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنِّي لَأَرَاهُ فَلَوْلَا مَخَافَةُ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ لَبَزَقْتُ فِي وَجْهِهِ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَتَرُدِّينَ عَلَيْهِ حَدِيقَتَهُ الَّتِي أَصْدَقَكِ قَالَتْ نَعَمْ فَأَرْسَلَ إِلَيْهِ فَرَدَّتْ عَلَيْهِ حَدِيقَتَهُ وَفَرَّقَ بَيْنَهُمَا قَالَ فَكَانَ ذَلِكَ أَوَّلَ خُلْعٍ كَانَ فِي الْإِسْلَامِ [اخرجه ابن ماجه: ۲۰۵۷]

(۱۶۱۹۳) حضرت سہل رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ حبیبہ بنت سہل کا نکاح ثابت بن قیس بن شماس انصاری سے ہوا تھا لیکن وہ انہیں پسند نہیں کرتی تھی، کیونکہ وہ شکل وصورت کے اعتبار سے بہت کمزور تھے، وہ نبی علیہ السلام کے پاس آئی اور کہنے لگی یا رسول اللہ! (اسے میں اتنا ناپسند کرتی ہوں کہ) بعض اوقات میرے دل میں خیال آتا ہے کہ خوف خدا نہ ہوتا تو میں اس کے چہرے پر تھوک دیتی، نبی علیہ السلام نے فرمایا کیا تم اسے اس کا وہ باغ واپس کر سکتی ہو جو اس نے تمہیں بطور مہر کے دیا تھا؟ اس نے کہا جی ہاں! نبی علیہ السلام نے ثابت کو بلایا، اس نے باغ واپس کر دیا اور نبی علیہ السلام نے ان دونوں کے درمیان تفریق کرادی، اسلام میں خلع کا یہ سب سے پہلا واقعہ تھا۔

(۱۶۱۹۴) حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ حَدَّثَنَا أَبِي عَنِ ابْنِ إِسْحَاقَ حَدَّثَنِي بُشَيْرُ بْنُ يَسَارٍ عَنْ سَهْلِ بْنِ أَبِي حَثْمَةَ قَالَ خَرَجَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ سَهْلٍ أَخُو بَنِي حَارِثَةَ يَعْنِي فِي نَفَرٍ مِنْ بَنِي حَارِثَةَ إِلَى خَيْبَرَ يَمْتَارُونَ مِنْهَا تَمْرًا قَالَ فَعُدِيَ عَلَى عَبْدِ اللَّهِ بْنِ سَهْلٍ فَكُسِرَتْ عُنُقُهُ ثُمَّ طُرِحَ فِي مَنْهَرٍ مِنْ مَنَاهِرِ عُيُونِ خَيْبَرَ وَفَقَدَهُ أَصْحَابُهُ فَالْتَمَسُوهُ حَتَّى وَجَدُوهُ فَغَيَّبُوهُ قَالَ ثُمَّ قَدِمُوا عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَقْبَلَ أَخُوهُ عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ سَهْلٍ وَابْنَا عَمِّهِ حُوَيِّصَةُ وَمُحَيِّصَةُ وَهُمَا كَانَا أَسَنَّ مِنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ وَكَانَ عَبْدُ الرَّحْمَنِ إِذَا أَقْدَمَ الْقَوْمِ وَصَاحِبَ الدَّمِ فَتَقَدَّمَ لِذَلِكَ فَكَلَّمَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَبْلَ ابْنَيْ عَمِّهِ حُوَيِّصَةَ وَمُحَيِّصَةَ قَالَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْكُبْرَ الْكُبْرَ فَاسْتَأْخَرَ عَبْدُ الرَّحْمَنِ وَتَكَلَّمَ حُوَيِّصَةُ ثُمَّ تَكَلَّمَ مُحَيِّصَةُ ثُمَّ تَكَلَّمَ عَبْدُ الرَّحْمَنِ فَقَالُوا يَا رَسُولَ اللَّهِ عُدِيَ عَلَى صَاحِبِنَا فَقُتِلَ وَلَيْسَ بِخَيْبَرَ عَدُوٌّ إِلَّا يَهُودَ قَالَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تُسَمُّونَ قَاتِلَكُمْ ثُمَّ تَحْلِفُونَ عَلَيْهِ خَمْسِينَ يَمِينًا ثُمَّ تُسْلِمُهُ قَالَ فَقَالُوا يَا رَسُولَ اللَّهِ مَا كُنَّا لِنَحْلِفَ عَلَى مَا لَمْ نَشْهَدْ قَالَ فَيَحْلِفُونَ لَكُمْ خَمْسِينَ يَمِينًا وَيَبْرَءُونَ مِنْ دَمِ صَاحِبِكُمْ قَالُوا يَا رَسُولَ اللَّهِ مَا كُنَّا لِنَقْبَلَ أَيْمَانَ يَهُودَ مَا هُمْ فِيهِ مِنَ الْكُفْرِ أَعْظَمُ مِنْ أَنْ يَحْلِفُوا عَلَى إِثْمٍ قَالَ فَوَدَاهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ عِنْدِهِ مِائَةَ نَاقَةٍ قَالَ يَقُولُ سَهْلٌ فَوَاللَّهِ مَا أَنْسَى بَكْرَةً مِنْهَا

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

حَمْرَاءُ رَكَضَتْنِي وَأَنَا أَحُوزُهَا [راجع: ١٦١٨٩].

(۱۶۱۹۴) حضرت سہل رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ عبداللہ بن سہل انصاری بنو حارثہ کے کچھ لوگوں کے ساتھ خیبر کھجور خریدنے گئے، کسی نے ان پر حملہ کر کے ان کی گردن الگ کر دی اور خیبر کے کسی چشمے کی نالی میں ان کی لاش پھینک دی، ان کے ساتھیوں نے جب انہیں تلاش کیا تو انہیں عبداللہ کی لاش ملی، انہوں نے اسے دفن کر دیا، اور نبی علیہ السلام کی خدمت میں حاضر ہوئے، ان کے بھائی عبدالرحمٰن اور دو چچازاد بھائی حویصہ اور محیصہ نبی علیہ السلام کے پاس آئے، وہ دونوں عبدالرحمٰن سے بڑے تھے، نبی علیہ السلام کے سامنے عبدالرحمٰن بولنے لگے تو نبی علیہ السلام نے فرمایا بڑوں کو بولنے دو، چنانچہ ان کے چچاؤں میں سے کسی نے ایک گفتگو شروع کی، (یہ میں بھول گیا کہ ان میں سے بڑا کون تھا) اور کہنے لگے یا رسول اللہ! ہم نے قلب خیبر میں عبداللہ کی لاش پائی ہے اور خیبر میں یہودیوں کے علاوہ ہمارا کوئی دشمن نہیں ہے، نبی علیہ السلام نے فرمایا تم میں سے پچاس آدمی قسم کھا کر کہہ دیں کہ اسے یہودیوں نے قتل کیا ہے، وہ کہنے لگے کہ ہم نے جس چیز کو اپنی آنکھوں سے دیکھا ہی نہیں ہے، اس پر قسم کیسے کھا سکتے ہیں؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا پھر پچاس یہودی قسم کھا کر اس بات سے براءت ظاہر کر دیں اور کہہ دیں کہ ہم نے اسے قتل نہیں کیا ہے، وہ کہنے لگے یا رسول اللہ! ہم ان کی قسم پر کیسے اعتماد کر سکتے ہیں کہ وہ تو مشرک ہیں؟ اس پر نبی علیہ السلام نے اپنے پاس سے ان کی دیت ادا کر دی، دیت کے ان اونٹوں میں سے ایک جوان اونٹ نے مجھے ٹانگ ماردی تھی۔

(۱۶۱۹۵) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِدْرِيسَ الشَّافِعِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنِ أَبِي لَيْلَى بْنِ عَبْدِاللَّهِ بْنِ عَبْدِالرَّحْمَنِ بْنِ سَهْلِ بْنِ أَبِي حَثْمَةَ أَنَّ سَهْلَ بْنَ أَبِي حَثْمَةَ أَخْبَرَهُ وَرِجَالٌ مِنْ كُبَرَاءِ قَوْمِهِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لِحُوَيِّصَةَ وَمُحَيِّصَةَ وَعَبْدِ الرَّحْمَنِ أَتَحْلِفُونَ وَتَسْتَحِقُّونَ دَمَ صَاحِبِكُمْ قَالُوا لَا قَالَ فَتَحْلِفُ يَهُودُ قَالُوا لَيْسُوا بِمُسْلِمِينَ فَوَدَاهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ عِنْدِهِ [صححه البخاري (٢٧٠٢) ومسلم (١٦٦٩)].

(۱۶۱۹۵) حضرت سہل رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے حویصہ، محیصہ اور عبدالرحمٰن سے فرمایا تم میں سے پچاس آدمی قسم کھا کر کہہ دیں کہ اسے یہودیوں نے قتل کیا ہے، وہ کہنے لگے کہ ہم نے جس چیز کو اپنی آنکھوں سے دیکھا ہی نہیں ہے، اس پر قسم کیسے کھا سکتے ہیں؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا پھر پچاس یہودی قسم کھا کر اس بات سے براءت ظاہر کر دیں اور کہہ دیں کہ ہم نے اسے قتل نہیں کیا ہے، وہ کہنے لگے یا رسول اللہ! ہم ان کی قسم پر کیسے اعتماد کر سکتے ہیں کہ وہ تو مشرک ہیں؟ اس پر نبی علیہ السلام نے اپنے پاس سے ان کی دیت ادا کر دی۔

حَدِيثُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الزُّبَيْرِ بْنِ الْعَوَّامِ رضی اللہ عنہ

حضرت عبداللہ بن زبیر بن عوام رضی اللہ عنہ کی مرویات

(۱۶۱۹۶) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ يَزِيدَ يَعْنِي أَبَا مَسْلَمَةَ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ أَسِيدٍ قَالَ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

سَمِعْتُ رَجُلًا قَالَ لِابْنِ الزُّبَيْرِ أَفْتِنَا فِي نَبِيذِ الْجَرِّ فَقَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَنْهَى عَنْهُ

[قال الألباني: صحيح (النسائي: ٨/٣٠٣)]. [انظر ١٦٢٣٠].

(١٦١٩٦) ایک آدمی نے حضرت عبداللہ بن زبیر رضی اللہ عنہ سے کہا کہ مٹکے کی نبیذ کے متعلق ہمیں فتویٰ دیجئے، انہوں نے فرمایا کہ میں نے نبی علیہ السلام کو اس کی ممانعت کرتے ہوئے سنا ہے۔

(١٦١٩٧) حَدَّثَنَا عَبْدُ الْقُدُّوسِ بْنُ بَكْرِ بْنِ خُنَيْسٍ قَالَ أَخْبَرَنَا حَجَّاجٌ عَنْ عَامِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الزُّبَيْرِ عَنْ أَبِيهِ قَالَ رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ افْتَتَحَ الصَّلَاةَ فَرَفَعَ يَدَيْهِ حَتَّى جَاوَزَ بِهِمَا أُذُنَيْهِ

(١٦١٩٧) حضرت ابن زبیر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے نبی علیہ السلام کو دیکھا کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے نماز کے آغاز میں رفع یدین کیا یہاں تک کہ انہیں کانوں سے آگے بڑھا لیا۔

(١٦١٩٨) قُرِئَ عَلَى سُفْيَانَ وَأَنَا شَاهِدٌ سَمِعْتُ ابْنَ عَجْلَانَ وَزِيَادَ بْنَ سَعْدٍ عَنْ عَامِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الزُّبَيْرِ عَنْ أَبِيهِ قَالَ رَأَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَدْعُو هَكَذَا وَعَقَدَ ابْنُ الزُّبَيْرِ [اخرجه الحميدى (٨٧٩) والدارمى (١٣٤٤). قال شعيب: اسناده صحيح].

(١٦١٩٨) حضرت ابن زبیر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے نبی علیہ السلام کو اس طرح دعاء کرتے ہوئے دیکھا ہے، یہ کہہ کر انہوں نے اپنے ہاتھوں سے اشارہ کیا۔

(١٦١٩٩) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنِ ابْنِ عَجْلَانَ قَالَ حَدَّثَنِي عَامِرُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الزُّبَيْرِ عَنْ أَبِيهِ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا جَلَسَ فِي التَّشَهُّدِ وَضَعَ يَدَهُ الْيُمْنَى عَلَى فَخِذِهِ الْيُمْنَى وَيَدَهُ الْيُسْرَى عَلَى فَخِذِهِ الْيُسْرَى وَأَشَارَ بِالسَّبَّابَةِ وَلَمْ يُجَاوِزْ بَصَرُهُ إِشَارَتَهُ [صححه مسلم (٥٧٩)، وابن خزيمة (٦١٩٦ و٧١٨)، وابن حبان (١٩٤٤)].

(١٦١٩٩) حضرت ابن زبیر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام جب تشہد میں بیٹھتے تو اپنا داہنا ہاتھ دائیں ران پر اور بایاں ہاتھ بائیں ران پر رکھ لیتے، شہادت والی انگلی سے اشارہ کرتے اور اپنی نگاہیں اس اشارے سے آگے نہیں جانے دیتے تھے۔

(١٦٢٠٠) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَطَاءِ بْنِ السَّائِبِ عَنْ أَبِي الْبَخْتَرِيِّ عَنْ عَبِيدَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الزُّبَيْرِ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّ رَجُلًا حَلَفَ بِاللَّهِ الَّذِي لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ كَاذِبًا فَغَفَرَ اللَّهُ لَهُ قَالَ شُعْبَةُ مِنْ قِبَلِ التَّوْحِيدِ

(١٦٢٠٠) حضرت عبداللہ بن زبیر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا ایک آدمی نے ایک جھوٹی قسم ان الفاظ کے ساتھ کھائی ''اس اللہ کی قسم جس کے علاوہ کوئی معبود نہیں'' تو اس کے (یہ کلمہ توحید پڑھنے کی برکت سے) سارے گناہ معاف ہو جاتے ہیں۔

(١٦٢٠١) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنْ يُوسُفَ عَنِ ابْنِ الزُّبَيْرِ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لِرَجُلٍ أَنْتَ أَكْبَرُ وَلَدِ أَبِيكَ فَاحْجُجْ عَنْهُ [انظر ١٦٢٢٤].

(۱۶۲۰۱) حضرت ابن زبیر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ایک آدمی سے فرمایا تم اپنے باپ کے سب سے بڑے بیٹے ہو، اس لئے ان کی طرف سے حج کرو۔

(١٦٢٠٢) حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ حَدَّثَنِي أَبِي عَنِ ابْنِ إِسْحَاقَ قَالَ حَدَّثَنِي أَبِي إِسْحَاقُ بْنُ يَسَارٍ قَالَ إِنَّا لَبِمَكَّةَ إِذْ خَرَجَ عَلَيْنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الزُّبَيْرِ فَنَهَى عَنْ التَّمَتُّعِ بِالْعُمْرَةِ إِلَى الْحَجِّ وَأَنْكَرَ أَنْ يَكُونَ النَّاسُ صَنَعُوا ذَلِكَ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَبَلَغَ ذَلِكَ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عَبَّاسٍ فَقَالَ وَمَا عِلْمُ ابْنِ الزُّبَيْرِ بِهَذَا فَلْيَرْجِعْ إِلَى أُمِّهِ أَسْمَاءَ بِنْتِ أَبِي بَكْرٍ فَلْيَسْأَلْهَا فَإِنْ لَمْ يَكُنْ الزُّبَيْرُ قَدْ رَجَعَ إِلَيْهَا حَلَالًا وَحَلَّتْ فَبَلَغَ ذَلِكَ أَسْمَاءَ فَقَالَتْ يَغْفِرُ اللَّهُ لِابْنِ عَبَّاسٍ وَاللَّهِ لَقَدْ أَفْحَشَ قَدْ وَاللَّهِ صَدَقَ ابْنُ عَبَّاسٍ لَقَدْ حَلُّوا وَأَحْلَلْنَا وَأَصَابُوا النِّسَاءَ

(۱۶۲۰۲) ابواسحاق بن یسار رحمہ اللہ کہتے ہیں کہ ہم اس وقت مکہ مکرمہ میں ہی تھے جب حضرت عبداللہ بن زبیر رضی اللہ عنہ ہمارے یہاں تشریف لائے، انہوں نے ایک ہی سفر میں حج وعمرہ کو اکٹھا کرنے سے منع فرمایا، حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ کو معلوم ہوا تو انہوں نے فرمایا کہ ابن زبیر رضی اللہ عنہ کو اس مسئلے کا کیا پتہ؟ انہیں یہ مسئلہ اپنی والدہ حضرت اسماء بنت ابی بکر رضی اللہ عنہا سے معلوم کرنا چاہئے، اگر حضرت زبیر رضی اللہ عنہ ان کے پاس حلال ہونے کی صورت میں نہیں آتے تھے تو کیا تھا؟ حضرت اسماء رضی اللہ عنہا کو یہ بات معلوم ہوئی تو فرمایا اللہ ابن عباس کی بخشش فرمائے، بخدا! انہوں نے بیہودہ بات کی، گوکہ بات سچی ہے کہ عمرو بھی حلال ہو گئے تھے اور ہم عورتیں بھی اور مرد اپنی بیویوں کے ''پاس آئے'' تھے۔

(١٦٢٠٣) حَدَّثَنَا خَلَفُ بْنُ الْوَلِيدِ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْمُبَارَكِ قَالَ حَدَّثَنِي مُصْعَبُ بْنُ ثَابِتٍ أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ الزُّبَيْرِ كَانَتْ بَيْنَهُ وَبَيْنَ أَخِيهِ عَمْرِو بْنِ الزُّبَيْرِ خُصُومَةٌ فَدَخَلَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الزُّبَيْرِ عَلَى سَعِيدِ بْنِ الْعَاصِ وَعَمْرُو بْنُ الزُّبَيْرِ مَعَهُ عَلَى السَّرِيرِ فَقَالَ سَعِيدٌ لِعَبْدِ اللَّهِ بْنِ الزُّبَيْرِ هَاهُنَا فَقَالَ لَا قَضَاءُ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَوْ سُنَّةُ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّ الْخَصْمَيْنِ يَقْعُدَانِ بَيْنَ يَدَيِ الْحَكَمِ [صححه الحاكم (٤/ ٩٤). قال الألباني: ضعيف الاسناد (ابو داود: ٣٥٨٨)].

(۱۶۲۰۳) مصعب بن ثابت رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ حضرت عبداللہ بن زبیر رضی اللہ عنہ اور ان کے بھائی عمرو بن زبیر میں کچھ جھگڑا چل رہا تھا، اس دوران حضرت عبداللہ بن زبیر رضی اللہ عنہ ایک مرتبہ سعید بن عاص کے پاس گئے، ان کے ساتھ تخت پر عمرو بن زبیر بھی بیٹھے ہوئے تھے، سعید نے انہیں بھی اپنے قریب بلایا لیکن انہوں نے انکار کر دیا اور فرمایا کہ نبی علیہ السلام کا فیصلہ اور سنت یہ ہے کہ دونوں فریق حاکم کے سامنے بیٹھیں۔

(١٦٢٠٤) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ نُمَيْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا هِشَامٌ يَعْنِي ابْنَ عُرْوَةَ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ قَالَ كَانَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الزُّبَيْرِ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

يَقُولُ فِي دُبُرِ كُلِّ صَلَاةٍ حِينَ يُسَلِّمُ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَلَا نَعْبُدُ إِلَّا إِيَّاهُ وَلَهُ النِّعْمَةُ وَلَهُ الْفَضْلُ وَلَهُ الثَّنَاءُ الْحَسَنُ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ مُخْلِصِينَ لَهُ الدِّينَ وَلَوْ كَرِهَ الْكَافِرُونَ قَالَ وَكَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُهَلِّلُ بِهِنَّ دُبُرَ كُلِّ صَلَاةٍ [صحيحه مسلم (۵۹٤)، وابن خزيمة (۷٤۰، و ۷٤۱)]. [انظر ۱٦۲۲۱].

(۱٦۲۰٤) ابو الزبیر رحمۃ اللہ علیہ کہتے ہیں کہ حضرت عبداللہ بن زبیر رضی اللہ عنہ ہر نماز کا سلام پھیرنے کے بعد فرمایا کرتے تھے "اللہ کے علاوہ کوئی معبود نہیں، وہ اکیلا ہے اس کا کوئی شریک نہیں، اسی کی حکومت ہے اور اسی کے لیے تمام تعریفیں ہیں، اور وہ ہر چیز پر قادر ہے، گناہ سے بچنے اور نیکی پر عمل کرنے کی قدرت صرف اللہ ہی سے مل سکتی ہے، اللہ کے علاوہ کوئی معبود نہیں، ہم صرف اسی کی عبادت کرتے ہیں، اسی کا احسان اور مہربانی ہے، اور اسی کی بہترین تعریف ہے، اللہ کے علاوہ کوئی معبود نہیں، ہم خالص اسی کے لئے عبادت کرتے ہیں، اگرچہ کافروں کو اچھا نہ لگے" اور فرماتے تھے کہ نبی علیہ السلام بھی ہر نماز کے بعد یہ کلمات کہا کرتے تھے۔

(۱٦۲۰۵) حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ دَاوُدَ حَدَّثَنَا نَافِعٌ يَعْنِي ابْنَ عُمَرَ عَنِ ابْنِ أَبِي مُلَيْكَةَ فَقَالَ ابْنُ الزُّبَيْرِ فَمَا كَانَ عُمَرُ يُسْمِعُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَعْدَ هَذِهِ الْآيَةِ حَتَّى يَسْتَفْهِمَهُ يَعْنِي قَوْلَهُ تَعَالَى لَا تَرْفَعُوا أَصْوَاتَكُمْ فَوْقَ صَوْتِ النَّبِيِّ [انظر ۱٦۲۳۲].

(۱٦۲۰۵) حضرت عبداللہ بن زبیر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ آیت قرآنی "اپنی آوازوں کو نبی علیہ السلام کی آوازوں سے اونچا نہ کیا کرو" کے نزول کے بعد حضرت عمر رضی اللہ عنہ جب بھی نبی علیہ السلام سے کوئی بات کرتے تھے تو اتنی پست آواز سے کہ نبی علیہ السلام کو دوبارہ پوچھنا پڑتا۔

(۱٦۲۰٦) حَدَّثَنَا مَعْمَرُ بْنُ سُلَيْمَانَ الرَّقِّيُّ قَالَ حَدَّثَنَا الْحَجَّاجُ عَنْ فُرَاتِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ وَهُوَ فُرَاتٌ الْقَزَّازُ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ قَالَ كُنْتُ جَالِسًا عِنْدَ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُتْبَةَ بْنِ مَسْعُودٍ وَكَانَ ابْنُ الزُّبَيْرِ جَعَلَهُ عَلَى الْقَضَاءِ إِذْ جَاءَهُ كِتَابُ ابْنِ الزُّبَيْرِ سَلَامٌ عَلَيْكَ أَمَّا بَعْدُ فَإِنَّكَ كَتَبْتَ تَسْأَلُنِي عَنِ الْجَدِّ وَإِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَوْ كُنْتُ مُتَّخِذًا مِنْ هَذِهِ الْأُمَّةِ خَلِيلًا دُونَ رَبِّي عَزَّ وَجَلَّ لَاتَّخَذْتُ ابْنَ أَبِي قُحَافَةَ وَلَكِنَّهُ أَخِي فِي الدِّينِ وَصَاحِبِي فِي الْغَارِ جَعَلَ الْجَدَّ أَبًا وَأَحَقُّ مَا أَخَذْنَاهُ قَوْلُ أَبِي بَكْرٍ الصِّدِّيقِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ

(۱٦۲۰٦) سعید بن جبیر رحمۃ اللہ علیہ کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ میں عبداللہ بن عقبہ بن مسعود کے پاس بیٹھا ہوا تھا کہ حضرت عبداللہ بن زبیر رضی اللہ عنہ کا خط آ گیا، حضرت ابن زبیر رضی اللہ عنہ نے انہیں اپنی طرف سے قاضی مقرر کر رکھا تھا، اس خط میں لکھا تھا کہ حمد و صلوٰۃ کے بعد! تم نے مجھ سے دادا کا "حکم معلوم کرنے کے لئے خط لکھا ہے، سو نبی علیہ السلام نے ایک مرتبہ فرمایا تھا کہ اگر میں اپنے رب کے علاوہ اس امت میں کسی کو اپنا خلیل بناتا تو ابن ابی قحافہ رضی اللہ عنہ کو بناتا، لیکن وہ میرے دینی بھائی اور رفیق غار ہیں، حضرت صدیق اکبر رضی اللہ عنہ نے دادا کو باپ ہی قرار دیا ہے، اور حق بات یہ ہے کہ اس میں جو قول سب سے زیادہ حقیقت کے قریب ہمیں محسوس ہوا

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ہے، وہ حضرت صدیق اکبر رضی اللہ عنہ ہی کا ہے۔

(١٦٢٠٧) حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ حَدَّثَنَا أَبِي عَنِ ابْنِ إِسْحَاقَ قَالَ فَحَدَّثَنِي وَهْبُ بْنُ كَيْسَانَ مَوْلَى ابْنِ الزُّبَيْرِ قَالَ سَمِعْتُ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ الزُّبَيْرِ فِي يَوْمِ الْعِيدِ يَقُولُ حِينَ صَلَّى قَبْلَ الْخُطْبَةِ ثُمَّ قَامَ يَخْطُبُ النَّاسَ يَا أَيُّهَا النَّاسُ كَذَا سُنَّةُ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

(١٦٢٠٧) وہب بن کیسان رحمہ اللہ کہتے ہیں کہ میں نے حضرت عبداللہ بن زبیر کو عید کے دن خطبہ سے قبل نماز اور اس کے بعد کھڑے ہو کر لوگوں سے خطاب کے دوران یہ فرماتے ہوئے سنا لوگو! یہ سب اللہ اور نبی علیہ السلام کی سنت کے مطابق ہے۔

(١٦٢٠٨) حَدَّثَنَا أَبُو سَلَمَةَ الْخُزَاعِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ أَبِي الْمَوَالِي قَالَ أَخْبَرَنِي نَافِعُ بْنُ ثَابِتٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الزُّبَيْرِ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا صَلَّى الْعِشَاءَ رَكَعَ أَرْبَعَ رَكَعَاتٍ وَأَوْتَرَ بِسَجْدَةٍ ثُمَّ نَامَ حَتَّى يُصَلِّيَ بَعْدَ صَلَاتِهِ بِاللَّيْلِ

(١٦٢٠٨) حضرت عبداللہ بن زبیر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام جب نماز عشاء پڑھ لیتے تو چار رکعت پڑھتے اور ایک سجدہ کے ساتھ وتر پڑھتے، پھر سو رہتے، اس کے بعد رات کو اٹھ کر نماز پڑھتے تھے۔

(١٦٢٠٩) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ هِشَامٍ قَالَ أَخْبَرَنِي أَبِي عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الزُّبَيْرِ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا تُحَرِّمُ مِنَ الرَّضَاعِ الْمَصَّةُ وَالْمَصَّتَانِ [صححه ابن حبان (٤٢٢٥) قال الألباني: صحيح (النسائي: ٦/١٠١)]. [انظر: ١٦٢٢٠].

(١٦٢٠٩) حضرت عبداللہ بن زبیر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا ایک گھونٹ یا دو گھونٹ پینے سے رضاعت کی حرمت ثابت نہیں ہوتی۔

(١٦٢١٠) حَدَّثَنَا عَارِمٌ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْمُبَارَكِ قَالَ حَدَّثَنَا مُصْعَبُ بْنُ ثَابِتٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَامِرُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الزُّبَيْرِ عَنْ أَبِيهِ قَالَ قَدِمَتْ قُتَيْلَةُ ابْنَةُ عَبْدِ الْعُزَّى بْنِ عَبْدِ أَسْعَدَ مِنْ بَنِي مَالِكِ بْنِ حَسَلٍ عَلَى ابْنَتِهَا أَسْمَاءَ ابْنَةِ أَبِي بَكْرٍ بِهَدَايَا ضِبَابٍ وَأَقِطٍ وَسَمْنٍ وَهِيَ مُشْرِكَةٌ فَأَبَتْ أَسْمَاءُ أَنْ تَقْبَلَ هَدِيَّتَهَا وَتُدْخِلَهَا بَيْتَهَا فَسَأَلَتْ عَائِشَةُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَنْزَلَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ لَا يَنْهَاكُمُ اللَّهُ عَنِ الَّذِينَ لَمْ يُقَاتِلُوكُمْ فِي الدِّينِ إِلَى آخِرِ الْآيَةِ فَأَمَرَهَا أَنْ تَقْبَلَ هَدِيَّتَهَا وَأَنْ تُدْخِلَهَا بَيْتَهَا

(١٦٢١٠) حضرت ابن زبیر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ قتیلہ بنت عبدالعزیٰ اپنی بیٹی حضرت اسماء بنت ابی بکر رضی اللہ عنہ کے پاس حالت کفر و شرک میں کچھ ہدایا مثلاً گوہ، پنیر اور گھی لے کر آئی، حضرت اسماء رضی اللہ عنہا نے اس کے تحائف قبول کرنے سے انکار کر دیا اور انہیں اپنی والدہ کا حالت شرک میں گھر میں داخل ہونا بھی اچھا نہ لگا، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے یہ مسئلہ نبی علیہ السلام سے پوچھا تو اللہ تعالیٰ نے یہ آیت نازل فرما دی کہ "اللہ تمہیں ان لوگوں سے نہیں روکتا جنہوں نے دین کے معاملے میں تم سے قتال نہیں کیا"

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

پھر نبی علیہ السلام نے انہیں اپنی والدہ کا ہدیہ قبول کر لینے اور انہیں اپنے گھر میں بلا لینے کا حکم دیا۔

(۱۶۲۱۱) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ عَنِ ابْنِ أَبِي مُلَيْكَةَ عَنِ ابْنِ الزُّبَيْرِ قَالَ إِنَّ الَّذِي قَالَ لَهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَوْ كُنْتُ مُتَّخِذًا خَلِيلًا سِوَى اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ حَتَّى أَلْقَاهُ لَاتَّخَذْتُ أَبَا بَكْرٍ جَعَلَ الْجَدَّ أَبًا [صححه البخاري (۳٦٥٨)]. [انظر: ۱٦٢١٩].

(۱۶۲۱۱) حضرت عبداللہ بن زبیر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ وہ ذات جس کے متعلق سو نبی علیہ السلام نے ایک مرتبہ فرمایا تھا کہ اگر میں اپنے رب کے علاوہ اس امت میں کسی کو اپنا خلیل بناتا تو ابن ابی قحافہ رضی اللہ عنہ کو بناتا، انہوں نے دادا کو باپ ہی قرار دیا ہے۔

(۱۶۲۱۲) حَدَّثَنَا يُونُسُ قَالَ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ يَعْنِي ابْنَ زَيْدٍ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الزُّبَيْرِ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لِكُلِّ نَبِيٍّ حَوَارِيٌّ وَحَوَارِيَّ الزُّبَيْرُ وَابْنُ عَمَّتِي

(۱۶۲۱۲) حضرت عبداللہ بن زبیر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا ہر نبی کا ایک حواری ہوتا ہے، میرے حواری میرے پھوپھی زاد زبیر ہیں۔

(۱۶۲۱۳) حَدَّثَنَا يَحْيَى وَوَكِيعٌ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ مُرْسَلٌ [راجع: ۱٦٢١٢].

(۱۶۲۱۳) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے مرسلاً بھی مروی ہے۔

(۱۶۲۱۴) حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ حَرْبٍ قَالَ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ مُرْسَلٌ لَيْسَ فِيهِ ابْنُ الزُّبَيْرِ [راجع: ۱٦٢١٢].

(۱۶۲۱۴) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے مرسلاً بھی مروی ہے۔

(۱۶۲۱۵) حَدَّثَنَا هَاشِمُ بْنُ الْقَاسِمِ قَالَ حَدَّثَنَا لَيْثُ بْنُ سَعْدٍ قَالَ وَحَدَّثَنِي ابْنُ شِهَابٍ عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الزُّبَيْرِ قَالَ خَاصَمَ رَجُلٌ مِنَ الْأَنْصَارِ الزُّبَيْرَ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي شِرَاجِ الْحَرَّةِ الَّتِي يَسْقُونَ بِهَا النَّخْلَ فَقَالَ الْأَنْصَارِيُّ لِلزُّبَيْرِ سَرِّحِ الْمَاءَ فَأَبَى فَكَلَّمَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اسْقِ يَا زُبَيْرُ ثُمَّ أَرْسِلْ إِلَى جَارِكَ فَغَضِبَ الْأَنْصَارِيُّ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَنْ كَانَ ابْنَ عَمَّتِكَ فَتَلَوَّنَ وَجْهُهُ ثُمَّ قَالَ احْبِسِ الْمَاءَ حَتَّى يَبْلُغَ إِلَى الْجُدُرِ قَالَ الزُّبَيْرُ وَاللَّهِ إِنِّي لَأَحْسِبُ هَذِهِ الْآيَةَ نَزَلَتْ فِي ذَلِكَ فَلَا وَرَبِّكَ لَا يُؤْمِنُونَ حَتَّى يُحَكِّمُوكَ فِيمَا شَجَرَ بَيْنَهُمْ إِلَى قَوْلِهِ وَيُسَلِّمُوا تَسْلِيمًا [صححه البخاري (۲۳٥۹)، ومسلم (۲۳٥۷)، وابن حبان (۲٤). قال الترمذي: حسن. واشار ابو حاتم وابن حجر الى خطا في اسناده].

(۱۶۲۱۵) حضرت عبداللہ بن زبیر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ حضرت زبیر رضی اللہ عنہ سے ایک انصاری کا جھگڑا ہو گیا جو پانی کی اس نالی کے حوالے سے تھا جس سے وہ اپنے کھیتوں کو سیراب کرتے تھے، انصاری کا کہنا تھا کہ پانی چھوڑ دو، لیکن حضرت زبیر رضی اللہ عنہ پہلے اپنا باغ سیراب کیے بغیر پانی چھوڑنے پر راضی نہ تھے، انصاری نے نبی علیہ السلام سے بات کی، نبی علیہ السلام نے فرمایا زبیر!

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اپنے کھیت کو پانی لگا کر اپنے پڑوسی کے لئے پانی چھوڑ دو، اس پر انصاری کو غصہ آیا اور وہ کہنے لگا یا رسول اللہ! یہ آپ کے پھوپھی زاد ہیں ناں؟ نبی علیہ السلام کا روئے انور یہ سن کر متغیر ہو گیا، اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اس وقت تک پانی روکے رکھو جب تک ٹخنوں کے برابر پانی نہ آ جائے، حضرت زبیر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ خدا کی قسم! میں سمجھتا ہوں کہ یہ آیت اسی واقعے کے متعلق نازل ہوئی ہے کہ "آپ کے رب کی قسم! یہ اس وقت تک کامل مؤمن نہیں ہو سکتے جب تک اپنے درمیان پائے جانے والے اختلافات میں آپ کو ثالث نہ بنا لیں۔"

(۱۶۲۱۶) حَدَّثَنَا يُونُسُ قَالَ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ يَعْنِي ابْنَ زَيْدٍ قَالَ حَدَّثَنَا حَبِيبٌ الْمُعَلِّمُ عَنْ عَطَاءٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الزُّبَيْرِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَاةٌ فِي مَسْجِدِي هَذَا أَفْضَلُ مِنْ أَلْفِ صَلَاةٍ فِيمَا سِوَاهُ مِنْ الْمَسَاجِدِ إِلَّا الْمَسْجِدَ الْحَرَامَ وَصَلَاةٌ فِي الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ أَفْضَلُ مِنْ مِائَةِ صَلَاةٍ فِي هَذَا [صححه ابن حبان (۱٦۲۰). قال شعيب: اسناده صحيح. وقال ابن عبد البر: اسند حبيب هذا الحديث وجوده. وذكر الهيثمي ان رجاله رجال الصحيح].

(۱۶۲۱۶) حضرت عبداللہ بن زبیر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا مسجد حرام کو نکال کر دیگر تمام مساجد کی نسبت میری اس مسجد میں ایک نماز پڑھنا ایک ہزار درجہ افضل ہے، اور مسجد حرام میں ایک نماز کا ثواب اس سے ایک لاکھ درجے زائد ہے۔

(۱۶۲۱۷) حَدَّثَنَا يُونُسُ وَعَفَّانُ قَالَا حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ قَالَ عَفَّانُ فِي حَدِيثِهِ حَدَّثَنَا ثَابِتٌ الْبُنَانِيُّ وَقَالَ يُونُسُ عَنْ ثَابِتٍ قَالَ سَمِعْتُ ابْنَ الزُّبَيْرِ قَالَ عَفَّانُ يَخْطُبُنَا وَقَالَ يُونُسُ وَهُوَ يَخْطُبُ يَقُولُ قَالَ مُحَمَّدٌ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ لَبِسَ الْحَرِيرَ فِي الدُّنْيَا لَمْ يَلْبَسْهُ فِي الْآخِرَةِ [صححه البخاری (۵۸۳۳)].

(۱۶۲۱۷) حضرت ابن زبیر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا جو شخص دنیا میں ریشم پہنتا ہے، وہ آخرت میں نہیں پہنے گا۔

(۱۶۲۱۸) حَدَّثَنَا الْأَسْوَدُ بْنُ عَامِرٍ قَالَ حَدَّثَنَا إِسْرَائِيلُ قَالَ حَدَّثَنَا ثُوَيْرٌ قَالَ سَمِعْتُ ابْنَ الزُّبَيْرِ يَقُولُ هَذَا يَوْمُ عَاشُورَاءَ فَصُومُوا فَإِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ صُومُوهُ [انظر ۱٦۲۳۱].

(۱۶۲۱۸) حضرت ابن زبیر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ آج عاشورہ کا دن ہے، اس کا روزہ رکھو کیونکہ نبی علیہ السلام نے اس دن کا روزہ رکھنے کے لئے فرمایا ہے۔

(۱۶۲۱۹) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ عَنْ ابْنِ أَبِي مُلَيْكَةَ عَنِ ابْنِ الزُّبَيْرِ قَالَ إِنَّ الَّذِي قَالَ لَهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَوْ كُنْتُ مُتَّخِذًا خَلِيلًا سِوَى اللَّهِ حَتَّى أَلْقَاهُ لَاتَّخَذْتُ أَبَا بَكْرٍ جَعَلَ الْجَدَّ أَبًا [راجع، ۱٦۲۱۱].

(۱۶۲۱۹) حضرت عبداللہ بن زبیر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ وہ ذات جس کے متعلق سو نبی علیہ السلام نے ایک مرتبہ فرمایا تھا کہ اگر میں

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اپنے رب کے علاوہ اس امت میں کسی کو اپنا خلیل بناتا تو ابن ابی قحافہ رضی اللہ عنہ کو بناتا، انہوں نے دادا کو باپ ہی قرار دیا ہے۔

(١٦٢٢٠) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا هِشَامٌ عَنْ أَبِيهِ عَنِ ابْنِ الزُّبَيْرِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تُحَرِّمُ الْمَصَّةُ وَالْمَصَّتَانِ [راجع: ١٦٢٠٩].

(١٦٢٢٠) حضرت عبداللہ بن زبیر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا ایک گھونٹ یا دو گھونٹ پینے سے رضاعت کی حرمت ثابت نہیں ہوتی۔

(١٦٢٢١) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ حَدَّثَنَا حَجَّاجُ بْنُ أَبِي عُثْمَانَ حَدَّثَنَا أَبُو الزُّبَيْرِ قَالَ سَمِعْتُ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ الزُّبَيْرِ يَخْطُبُ عَلَى هَذَا الْمِنْبَرِ وَهُوَ يَقُولُ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا سَلَّمَ فِي دُبُرِ الصَّلَاةِ أَوْ الصَّلَوَاتِ يَقُولُ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ وَلَا نَعْبُدُ إِلَّا إِيَّاهُ أَهْلَ النِّعْمَةِ وَالْفَضْلِ وَالثَّنَاءِ الْحَسَنِ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ مُخْلِصِينَ لَهُ الدِّينَ وَلَوْ كَرِهَ الْكَافِرُونَ [راجع: ١٦٢٠٤].

(١٦٢٢١) ابوالزبیر رحمۃ اللہ علیہ کہتے ہیں کہ میں نے حضرت عبداللہ بن زبیر رضی اللہ عنہ کو اس منبر پر خطبہ کے دوران یہ فرماتے ہوئے سنا کہ نبی علیہ السلام ہر نماز کا سلام پھیرنے کے بعد فرمایا کرتے تھے "اللہ کے علاوہ کوئی معبود نہیں، وہ اکیلا ہے اس کا کوئی شریک نہیں، اسی کی حکومت ہے اور اسی کے لیے تمام تعریفیں ہیں، اور وہ ہر چیز پر قادر ہے، گناہ سے بچنے اور نیکی پر عمل کرنے کی قدرت صرف اللہ ہی سے مل سکتی ہے، اللہ کے علاوہ کوئی معبود نہیں، ہم صرف اسی کی عبادت کرتے ہیں، اسی کا احسان اور مہربانی ہے، اور اسی کی بہترین تعریف ہے، اللہ کے علاوہ کوئی معبود نہیں، ہم خالص اسی کے لئے عبادت کرتے ہیں، اگرچہ کافروں کو اچھا نہ لگے" اور فرماتے تھے کہ نبی علیہ السلام بھی ہر نماز کے بعد یہ کلمات کہا کرتے تھے۔

(١٦٢٢٢) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ أَخْبَرَنَا أَيُّوبُ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي مُلَيْكَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الزُّبَيْرِ أَنَّ عَلِيًّا ذَكَرَ ابْنَةَ أَبِي جَهْلٍ فَبَلَغَ ذَلِكَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ إِنَّمَا فَاطِمَةُ بِضْعَةٌ مِنِّي يُؤْذِينِي مَا آذَاهَا وَيُنْصِبُنِي مَا أَنْصَبَهَا

(١٦٢٢٢) حضرت ابن زبیر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے ابوجہل کی بیٹی کا (نکاح کی نیت سے) تذکرہ کیا، نبی علیہ السلام کو یہ بات معلوم ہوئی تو فرمایا فاطمہ میرے جسم کا حصہ ہے، اس کی تکلیف مجھے تکلیف دیتی ہے اور اس کی پریشانی مجھے پریشان کرتی ہے۔

(١٦٢٢٣) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ سَلَمَةَ بْنِ كُهَيْلٍ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا الْحَكَمِ قَالَ سَأَلْتُ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ الزُّبَيْرِ فَقَالَ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ الْجَرِّ وَالدُّبَّاءِ [اخرجه الدارمی (٢١١٧). قال شعیب: اسناده صحیح]. [راجع: ١٨٥، ٢٦٠].

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۱۶۲۲۳) ابوالحکم کہتے ہیں کہ میں نے حضرت ابن زبیر رضی اللہ عنہ سے مٹکے اور کدو کی نبیذ کے متعلق پوچھا تو انہوں نے فرمایا کہ نبی علیہ السلام نے اس سے منع فرمایا ہے۔

(۱۶۲۲٤) حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنْ يُوسُفَ بْنِ الزُّبَيْرِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الزُّبَيْرِ قَالَ جَاءَ رَجُلٌ مِنْ خَثْعَمٍ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ إِنَّ أَبِي أَدْرَكَهُ الْإِسْلَامُ وَهُوَ شَيْخٌ كَبِيرٌ لَا يَسْتَطِيعُ رُكُوبَ الرَّحْلِ وَالْحَجُّ مَكْتُوبٌ عَلَيْهِ أَفَأَحُجُّ عَنْهُ قَالَ أَنْتَ أَكْبَرُ وَلَدِهِ قَالَ نَعَمْ قَالَ أَرَأَيْتَ لَوْ كَانَ عَلَى أَبِيكَ دَيْنٌ فَقَضَيْتَهُ عَنْهُ أَكَانَ ذَلِكَ يُجْزِىءُ عَنْهُ قَالَ نَعَمْ قَالَ فَاحْجُجْ عَنْهُ [قال الألباني: ضعيف الاسناد (النسائي: ٥/١١٧ و ١٢٠). قال شعيب: صحيح دون قوله ((انت اكبر ولده))]. [راجع: ١٦٢٠١].

(۱۶۲۲٤) حضرت عبداللہ بن زبیر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ بنو خثعم کا ایک آدمی نبی علیہ السلام کی خدمت میں حاضر ہوا اور کہنے لگا کہ میرے والد صاحب مسلمان ہو گئے ہیں، وہ اتنے ضعیف اور بوڑھے ہیں کہ سواری پر بھی سوار نہیں ہو سکتے، ان پر حج فرض ہے، کیا میں ان کی طرف سے حج کر سکتا ہوں؟ نبی علیہ السلام نے پوچھا کیا تم ان کے سب سے بڑے بیٹے ہو؟ اس نے کہا جی ہاں! نبی علیہ السلام نے فرمایا یہ بتاؤ کہ اگر تمہارے والد پر کوئی قرض ہوتا اور تم اسے ادا کر دیتے تو وہ ان کی طرف سے ادا ہو جاتا؟ اس نے کہا جی ہاں! نبی علیہ السلام نے فرمایا تو پھر ان کی طرف سے حج بھی کر لو۔

(۱۶۲۲٥) حَدَّثَنَا أَبُو كَامِلٍ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ يَعْنِي ابْنَ سَلَمَةَ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الزُّبَيْرِ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَّتَ لِأَهْلِ نَجْدٍ قَرْنًا

(۱۶۲۲۵) حضرت عبداللہ بن زبیر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے اہل نجد کے لئے قرن المنازل کو میقات مقرر فرمایا ہے۔

(۱۶۲۲٦) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ قَالَ أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنِ ابْنِ الزُّبَيْرِ أَنَّ زَمْعَةَ كَانَتْ لَهُ جَارِيَةٌ فَكَانَ يَطَؤُهَا وَكَانُوا يَتَّهِمُونَهَا فَوَلَدَتْ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِسَوْدَةَ أَمَّا الْمِيرَاثُ فَلَهُ وَأَمَّا أَنْتِ فَاحْتَجِبِي مِنْهُ يَا سَوْدَةُ فَإِنَّهُ لَيْسَ لَكِ بِأَخٍ [قال الألباني: صحيح بما قبله(النسائي: ٦/١٨٠). قال شعيب: صحيح دون: ((فانه. باخ))].

(۱۶۲۲۶) حضرت عبداللہ بن زبیر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ زمعہ کی ایک باندی تھی جسے وہ ''روندا کرتا'' تھا، لوگ اس باندی پر الزامات بھی لگاتے تھے، اتفاقاً اس کے یہاں ایک بچہ بھی پیدا ہو گیا، نبی علیہ السلام نے حضرت سودہ رضی اللہ عنہا سے فرمایا سودہ! میراث تو اسے ملے گی لیکن تم اس سے پردہ کیا کرو کیونکہ وہ تمہارا بھائی نہیں ہے (بلکہ گناہ کا نتیجہ ہے)

(۱۶۲۲۷) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ أَبِي خَالِدٍ عَنِ الشَّعْبِيِّ قَالَ سَمِعْتُ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ الزُّبَيْرِ وَهُوَ مُسْتَنِدٌ إِلَى الْكَعْبَةِ وَهُوَ يَقُولُ وَرَبِّ هَذِهِ الْكَعْبَةِ لَقَدْ لَعَنَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فُلَانًا وَمَا وُلِدَ مِنْ صُلْبِهِ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۱۶۲۲۷) امام شعبی رحمۃ اللہ علیہ کہتے ہیں کہ میں نے حضرت عبداللہ بن زبیر رضی اللہ عنہ کو خانہ کعبہ سے ٹیک لگا کر یہ کہتے ہوئے سنا کہ اس کعبہ کے رب کی قسم! نبی علیہ السلام نے فلاں شخص اور اس کی نسل میں پیدا ہونے والے بچوں پر لعنت فرمائی ہے۔

(۱۶۲۲۸) حَدَّثَنَا أَبُو الْيَمَانِ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ عَيَّاشٍ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ قَالَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الزُّبَيْرِ لِعَبْدِ اللَّهِ بْنِ جَعْفَرٍ أَتَذْكُرُ يَوْمَ اسْتَقْبَلْنَا النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَحَمَلَنِي وَتَرَكَكَ وَكَانَ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُسْتَقْبَلُ بِالصِّبْيَانِ إِذَا جَاءَ مِنْ سَفَرٍ

(۱۶۲۲۸) ایک دن حضرت ابن زبیر رضی اللہ عنہ نے حضرت عبداللہ بن جعفر رضی اللہ عنہ سے فرمایا کیا تمہیں وہ دن یاد ہے جب ہم نبی علیہ السلام کے سامنے آئے تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے تمہیں چھوڑ کر مجھے اٹھا لیا تھا، نبی علیہ السلام کی عادت مبارکہ تھی کہ سفر سے واپس آنے پر بچوں سے ملتے تھے۔

(۱۶۲۲۹) حَدَّثَنَا هَارُونُ بْنُ مَعْرُوفٍ قَالَ عَبْد اللَّهِ وَسَمِعْتُهُ أَنَا مِنْ هَارُونَ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ وَهْبٍ قَالَ حَدَّثَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْأَسْوَدِ الْقُرَشِيُّ عَنْ عَامِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الزُّبَيْرِ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أَعْلِنُوا النِّكَاحَ

(۱۶۲۲۹) حضرت ابن زبیر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا نکاح کا اعلان کیا کرو۔

(۱۶۲۳۰) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ أَبِي مَسْلَمَةَ أَنَّهُ سَمِعَ عَبْدَالْعَزِيزِ بْنَ أَسِيدٍ قَالَ سَمِعْتُ ابْنَ الزُّبَيْرِ وَسَأَلَهُ رَجُلٌ عَنْ نَبِيذِ الْجَرِّ فَقَالَ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ نَبِيذِالْجَرِّ [راجع:۱۶۱۹۶]

(۱۶۲۳۰) ایک آدمی نے حضرت عبداللہ بن زبیر رضی اللہ عنہ سے کہا کہ مٹکے کی نبیذ کے متعلق ہمیں فتویٰ دیجئے، انہوں نے فرمایا کہ نبی علیہ السلام نے اس کی ممانعت فرمائی ہے۔

(۱۶۲۳۱) حَدَّثَنَا حُسَيْنُ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا إِسْرَائِيلُ عَنْ ثُوَيْرٍ قَالَ سَمِعْتُ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ الزُّبَيْرِ وَهُوَ عَلَى الْمِنْبَرِ يَقُولُ هَذَا يَوْمُ عَاشُورَاءَ فَصُومُوا فَإِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَمَرَ بِصَوْمِهِ [راجع: ۱۶۲۱۸].

(۱۶۲۳۱) حضرت ابن زبیر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ آج عاشورہ کا دن ہے، اس کا روزہ رکھو کیونکہ نبی علیہ السلام نے اس دن کا روزہ رکھنے کے لئے فرمایا ہے۔

(۱۶۲۳۲) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا نَافِعُ بْنُ عُمَرَ الْجُمَحِيُّ عَنِ ابْنِ أَبِي مُلَيْكَةَ قَالَ كَادَ الْخَيِّرَانِ أَنْ يَهْلِكَا أَبُو بَكْرٍ وَعُمَرُ لَمَّا قَدِمَ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَفْدُ بَنِي تَمِيمٍ أَشَارَ أَحَدُهُمَا بِالْأَقْرَعِ بْنِ حَابِسٍ الْحَنْظَلِيِّ أَخِي بَنِي مُجَاشِعٍ وَأَشَارَ الْآخَرُ بِغَيْرِهِ قَالَ أَبُو بَكْرٍ لِعُمَرَ إِنَّمَا أَرَدْتَ خِلَافِي فَقَالَ عُمَرُ مَا أَرَدْتُ خِلَافَكَ فَارْتَفَعَتْ أَصْوَاتُهُمَا عِنْدَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَنَزَلَتْ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تَرْفَعُوا أَصْوَاتَكُمْ فَوْقَ صَوْتِ النَّبِيِّ إِلَى قَوْلِهِ عَظِيمٌ قَالَ ابْنُ أَبِي مُلَيْكَةَ قَالَ ابْنُ الزُّبَيْرِ فَكَانَ عُمَرُ بَعْدَ ذَلِكَ وَلَمْ يَذْكُرْ ذَلِكَ عَنْ أَبِيهِ يَعْنِي أَبَا بَكْرٍ إِذَا حَدَّثَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَدَّثَهُ كَأَخِي السِّرَارِ لَمْ يُسْمِعْهُ حَتَّى يَسْتَفْهِمَهُ

[صححه البخاري (٤٣٦٧). قال الترمذي: حسن غريب]. [راجع: ١٦٢٠٥].

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۱۶۲۳۲) ابن ابی ملیکہ کہتے ہیں قریب تھا کہ دونوں بہترین افراد یعنی حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ و عمر رضی اللہ عنہ افسردہ رہ جاتے، واقعہ یوں ہے کہ جب بنو تمیم کا وفد بارگاہِ نبوت میں حاضر ہوا تو شیخین رضی اللہ عنہما میں سے ایک نے اقرع بن حابس کو ان کا امیر مقرر کرنے کا مشورہ دیا اور دوسرے نے کسی اور کا، حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ، حضرت عمر رضی اللہ عنہ سے کہنے لگے کہ آپ تو بس میری مخالفت کرنا چاہتے ہیں، حضرت عمر رضی اللہ عنہ کہنے لگے کہ میرا تو آپ کی مخالفت کا کوئی ارادہ نہیں ہے، نبی علیہ السلام کی موجودگی میں ان دونوں کی آوازیں بلند ہونے لگیں، اس پر یہ آیت نازل ہوئی ''اے ایمان والو! اپنی آوازوں کو نبی علیہ السلام کی آوازوں سے اونچا نہ کیا کرو'' اس آیت کے نزول کے بعد حضرت عمر رضی اللہ عنہ جب بھی نبی علیہ السلام سے کوئی بات کرتے تھے تو اتنی پست آواز سے کہ نبی علیہ السلام کو دوبارہ پوچھنا پڑتا۔

رابع مسند المكيين والمدنيين

حَدِيثُ قَيْسِ بْنِ أَبِي غَرَزَةَ رضی اللہ عنہ

حضرت قیس بن ابی غرزہ رضی اللہ عنہ کی حدیثیں

(۱۶۲۳۳) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ جَامِعِ بْنِ أَبِي رَاشِدٍ وَعَاصِمٍ عَنْ أَبِي وَائِلٍ عَنْ قَيْسِ بْنِ أَبِي غَرَزَةَ قَالَ كُنَّا نُسَمَّى السَّمَاسِرَةَ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَتَانَا بِالْبَقِيعِ فَقَالَ يَا مَعْشَرَ التُّجَّارِ فَسَمَّانَا بِاسْمٍ أَحْسَنَ مِنْ اسْمِنَا إِنَّ الْبَيْعَ يَحْضُرُهُ الْحَلِفُ وَالْكَذِبُ فَشُوبُوهُ بِالصَّدَقَةِ [صححه الحاكم(۲/۵). قال الترمذي: حسن صحيح. قال الألباني: صحيح (ابو داود: ۳۳۲۶، و۳۳۲۷، ابن ماجة: ۲۱۴۵، الترمذي: ۱۲۰۸، النسائي: ۷/۱۴ و۱۵و۲۴۷)]. [انظر: ۱۶۲۳۴، ۱۶۲۳۵، ۱۶۲۳۶، ۱۶۲۳۷، ۱۶۲۳۸، ۱۸۶۵۹].

(۱۶۲۳۳) حضرت قیس بن ابی غرزہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام کے دورِ باسعادت میں ہم تاجروں کو پہلے سماسرہ (دلال) کہا جاتا تھا، ایک دن نبی علیہ السلام ہمارے پاس ''بقیع'' میں تشریف لائے اور فرمایا اے گروہِ تجار! ''نبی علیہ السلام نے ہمیں پہلے سے زیادہ عمدہ نام سے مخاطب کیا'' تجارت میں قسم اور جھوٹی باتیں بھی ہو جاتی ہیں لہٰذا اس میں صدقات وخیرات کی آمیزش کر لیا کرو۔

(۱۶۲۳۴) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ قَالَ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ أَبِي وَائِلٍ عَنْ قَيْسِ بْنِ أَبِي غَرَزَةَ قَالَ كُنَّا نَبْتَاعُ الْأَوْسَاقَ بِالْمَدِينَةِ وَكُنَّا نُسَمَّى السَّمَاسِرَةَ قَالَ فَأَتَانَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَسَمَّانَا بِاسْمٍ هُوَ أَحْسَنُ مِمَّا كُنَّا نُسَمِّي بِهِ أَنْفُسَنَا فَقَالَ يَا مَعْشَرَ التُّجَّارِ إِنَّ هَذَا الْبَيْعَ يَحْضُرُهُ اللَّغْوُ وَالْحَلِفُ فَشُوبُوهُ بِالصَّدَقَةِ [راجع: ۱۶۲۳۳]

(۱۶۲۳۴) حضرت قیس بن ابی غرزہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام کے دورِ باسعادت میں ہم تاجروں کو پہلے سماسرہ (دلال) کہا جاتا تھا، ایک دن نبی علیہ السلام ہمارے پاس ''بقیع'' میں تشریف لائے اور فرمایا اے گروہِ تجار! ''نبی علیہ السلام نے ہمیں پہلے سے زیادہ عمدہ نام سے مخاطب کیا'' تجارت میں قسم اور جھوٹی باتیں بھی ہو جاتی ہیں لہٰذا اس میں صدقات وخیرات کی آمیزش کر لیا کرو۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۱۶۲۳۵) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ مُغِيرَةَ عَنْ أَبِي وَائِلٍ عَنْ قَيْسِ بْنِ أَبِي غَرْزَةَ قَالَ أَتَانَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَنَحْنُ فِي السُّوقِ فَقَالَ إِنَّ هَذِهِ السُّوقَ يُخَالِطُهَا اللَّغْوُ وَحَلِفٌ فَشُوبُوهَا بِصَدَقَةٍ [راجع: ۱۶۲۳۳].

(۱۶۲۳۵) حضرت قیس بن ابی غرزہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک دن نبی علیہ السلام ہمارے پاس بازار میں تشریف لائے اور فرمایا تجارت میں قسم اور جھوٹی باتیں بھی ہو جاتی ہیں لہٰذا اس میں صدقات وخیرات کی آمیزش کرلیا کرو۔

(۱۶۲۳۶) حَدَّثَنَا بَهْزٌ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ حَبِيبُ بْنُ أَبِي ثَابِتٍ أَخْبَرَنِي قَالَ سَمِعْتُ أَبَا وَائِلٍ يُحَدِّثُ عَنْ قَيْسِ بْنِ أَبِي غَرْزَةَ قَالَ خَرَجَ إِلَيْنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَنَحْنُ نَبِيعُ الرَّقِيقَ نُسَمَّى السَّمَاسِرَةَ فَقَالَ يَا مَعْشَرَ التُّجَّارِ إِنَّ بَيْعَكُمْ هَذَا يُخَالِطُهُ لَغْوٌ وَحَلِفٌ فَشُوبُوهُ بِصَدَقَةٍ أَوْ بِشَيْءٍ مِنْ صَدَقَةٍ [راجع: ۱۶۲۳۳].

(۱۶۲۳۶) حضرت قیس بن ابی غرزہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام کے دور باسعادت میں ہم تاجروں کو پہلے سماسرہ (دلال) کہا جاتا تھا، ایک دن نبی علیہ السلام ہمارے پاس ''بقیع'' میں تشریف لائے اور فرمایا اے گروہِ تجار! تجارت میں قسم اور جھوٹی باتیں بھی ہو جاتی ہیں لہٰذا اس میں صدقات وخیرات کی آمیزش کرلیا کرو۔

(۱۶۲۳۷) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ حَبِيبِ بْنِ أَبِي ثَابِتٍ عَنْ أَبِي وَائِلٍ عَنْ قَيْسِ بْنِ أَبِي غَرْزَةَ قَالَ كُنَّا نَبِيعُ الرَّقِيقَ فِي السُّوقِ وَكُنَّا نُسَمَّى السَّمَاسِرَةَ فَسَمَّانَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِأَحْسَنَ مِمَّا سَمَّيْنَا بِهِ أَنْفُسَنَا فَقَالَ يَا مَعْشَرَ التُّجَّارِ إِنَّ هَذَا الْبَيْعَ يَحْضُرُهُ اللَّغْوُ وَالْأَيْمَانُ فَشُوبُوهُ بِالصَّدَقَةِ [راجع: ۱۶۲۳۳].

(۱۶۲۳۷) حضرت قیس بن ابی غرزہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام کے دور باسعادت میں ہم تاجروں کو پہلے سماسرہ (دلال) کہا جاتا تھا، ایک دن نبی علیہ السلام ہمارے پاس ''بقیع'' میں تشریف لائے اور فرمایا اے گروہِ تجار! ''نبی علیہ السلام نے ہمیں پہلے سے زیادہ عمدہ نام سے مخاطب کیا'' تجارت میں قسم اور جھوٹی باتیں بھی ہو جاتی ہیں لہٰذا اس میں صدقات وخیرات کی آمیزش کرلیا کرو۔

(۱۶۲۳۸) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ شَقِيقٍ عَنْ قَيْسِ بْنِ أَبِي غَرْزَةَ قَالَ كُنَّا نُسَمَّى عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ السَّمَاسِرَةَ فَمَرَّ بِنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَسَمَّانَا بِاسْمٍ هُوَ أَحْسَنُ مِنْهُ فَقَالَ يَا مَعْشَرَ التُّجَّارِ إِنَّ هَذَا الْبَيْعَ يَحْضُرُهُ اللَّغْوُ وَالْحَلِفُ فَشُوبُوهُ بِالصَّدَقَةِ [راجع: ۱۶۲۳۳].

(۱۶۲۳۸) حضرت قیس بن ابی غرزہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام کے دور باسعادت میں ہم تاجروں کو پہلے سماسرہ (دلال) کہا جاتا تھا، ایک دن نبی علیہ السلام ہمارے پاس ''بقیع'' میں تشریف لائے اور فرمایا اے گروہِ تجار! ''نبی علیہ السلام نے ہمیں پہلے سے زیادہ عمدہ نام سے مخاطب کیا'' تجارت میں قسم اور جھوٹی باتیں بھی ہو جاتی ہیں لہٰذا اس میں صدقات وخیرات کی آمیزش کرلیا کرو۔

(۱۶۲۳۹) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ قَالَ أَخْبَرَنَا الْعَوَّامُ بْنُ حَوْشَبٍ قَالَ حَدَّثَنِي إِبْرَاهِيمُ مَوْلَى صُخَيْرٍ عَنْ بَعْضِ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أَرَادَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يَنْهَى عَنْ بَيْعٍ فَقَالُوا

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

يَارَسُولَ اللَّهِ إِنَّهَا مَعَايِشُنَا قَالَ فَقَالَ لَا خِلَابَ إِذًا وَكُنَّا نُسَمَّى السَّمَاسِرَةَ فَذَكَرَ الْحَدِيثَ [راجع: ١٦٢٣٣]

(۱۶۲۳۹) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

حَدِيثُ أَبِي سُرَيْحَةَ الْغِفَارِيِّ حُذَيْفَةَ بْنِ أَسِيدٍ الْغِفَارِيِّ رضی اللہ عنہ

حضرت حذیفہ بن اسید رضی اللہ عنہ کی حدیثیں

(١٦٢٤٠) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ فُرَاتٍ عَنْ أَبِي الطُّفَيْلِ عَنْ حُذَيْفَةَ بْنِ أَسِيدٍ اطَّلَعَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَيْنَا وَنَحْنُ نَتَذَاكَرُ السَّاعَةَ فَقَالَ مَا تَذْكُرُونَ قَالُوا نَذْكُرُ السَّاعَةَ فَقَالَ إِنَّهَا لَنْ تَقُومَ حَتَّى تَرَوْنَ عَشْرَ آيَاتٍ الدُّخَانُ وَالدَّجَّالُ وَالدَّابَّةُ وَطُلُوعُ الشَّمْسِ مِنْ مَغْرِبِهَا وَنُزُولُ عِيسَى ابْنِ مَرْيَمَ وَيَأْجُوجُ وَمَأْجُوجُ وَثَلَاثُ خُسُوفٍ خَسْفٌ بِالْمَشْرِقِ وَخَسْفٌ بِالْمَغْرِبِ وَخَسْفٌ بِجَزِيرَةِ الْعَرَبِ وَآخِرُ ذَلِكَ نَارٌ تَخْرُجُ مِنْ قِبَلِ تَطْرُدُ النَّاسَ إِلَى مَحْشَرِهِمْ قَالَ أَبُو عَبْد الرَّحْمَنِ سَقَطَ كَلِمَةٌ [صححه (٢٩٠١)، وابن حبان (٦٧٩١ و٦٨٤٣)]. [انظر: ١٦٢٤٢، ١٦٢٤٤].

(۱۶۲۴۰) حضرت حذیفہ بن اسید رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ ہم لوگ قیامت کا تذکرہ کر رہے تھے کہ نبی علیہ السلام تشریف لے آئے، اور پوچھا کہ تم کیا مذاکرات کر رہے ہو؟ ہم نے عرض کیا قیامت کا تذکرہ کر رہے ہیں، نبی علیہ السلام نے فرمایا قیامت اس وقت تک قائم نہیں ہوگی جب تک دس علامات نہ دیکھ لو، دھواں، دجال، دابۃ الارض، سورج کا مغرب سے طلوع ہونا، حضرت عیسیٰ علیہ السلام کا نزول، یاجوج ماجوج کا خروج اور زمین میں دھنسنے کے تین حادثات جن میں سے ایک مشرق میں پیش آئے گا، ایک مغرب میں اور ایک جزیرۂ عرب میں، اور سب سے آخر میں ایک آگ ہوگی جو...... کی جانب سے نکلے گی اور لوگوں کو گھیر کر شام میں جمع کر لے گی۔

راوی کہتے ہیں کہ یہاں ایک لفظ چھوٹ گیا ہے۔

(١٦٢٤١) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَمْرٍو عَنْ أَبِي الطُّفَيْلِ عَنْ حُذَيْفَةَ بْنِ أَسِيدٍ الْغِفَارِيِّ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَوْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَدْخُلُ الْمَلَكُ عَلَى النُّطْفَةِ بَعْدَمَا تَسْتَقِرُّ فِي الرَّحِمِ بِأَرْبَعِينَ لَيْلَةً وَقَالَ سُفْيَانُ مَرَّةً أَوْ خَمْسِينَ وَأَرْبَعِينَ لَيْلَةً فَيَقُولُ يَا رَبِّ مَاذَا أَشَقِيٌّ أَمْ سَعِيدٌ أَذَكَرٌ أَمْ أُنْثَى فَيَقُولُ اللَّهُ تَبَارَكَ وَتَعَالَى فَيُكْتَبَانِ فَيَقُولَانِ مَاذَا أَذَكَرٌ أَمْ أُنْثَى فَيَقُولُ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ فَيُكْتَبَانِ فَيُكْتَبُ عَمَلُهُ وَأَثَرُهُ وَمُصِيبَتُهُ وَرِزْقُهُ ثُمَّ تُطْوَى الصَّحِيفَةُ فَلَا يُزَادُ عَلَى مَا فِيهَا وَلَا يُنْقَصُ [صححه مسلم (٢٦٤٤)].

(۱۶۲۴۱) حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے نبی علیہ السلام کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ نطفہ جب رحم مادر میں استقرار پکڑ لیتا ہے تو چالیس دن گذرنے کے بعد ایک فرشتہ آتا ہے اور پوچھتا ہے کہ پروردگار! یہ شقی ہوگا یا سعید؟ مذکر ہوگا یا مؤنث؟ اللہ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

تعالیٰ اسے بتا دیتا ہے اور وہ لکھ دیتا ہے پھر اس کا عمل، اثر، مصیبت اور رزق بھی لکھ دیا جاتا ہے، پھر اس صحیفے کو لپیٹ دیا جاتا ہے اور اس میں کوئی کمی بیشی نہیں کی جاتی۔

(۱۶۲۴۲) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ فُرَاتٍ عَنْ أَبِي الطُّفَيْلِ عَنْ أَبِي سَرِيحَةَ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي غُرْفَةٍ وَنَحْنُ تَحْتَهَا نَتَحَدَّثُ قَالَ فَأَشْرَفَ عَلَيْنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ مَا تَذْكُرُونَ قَالُوا السَّاعَةَ قَالَ إِنَّ السَّاعَةَ لَنْ تَقُومَ حَتَّى تَرَوْنَ عَشْرَ آيَاتٍ خَسْفٌ بِالْمَشْرِقِ وَخَسْفٌ بِالْمَغْرِبِ وَخَسْفٌ فِي جَزِيرَةِ الْعَرَبِ وَالدُّخَانُ وَالدَّجَّالُ وَالدَّابَّةُ وَطُلُوعُ الشَّمْسِ مِنْ مَغْرِبِهَا وَيَأْجُوجُ وَمَأْجُوجُ وَنَارٌ تَخْرُجُ مِنْ قَعْرِ عَدَنٍ تُرَحِّلُ النَّاسَ فَقَالَ شُعْبَةُ سَمِعْتُهُ وَأَحْسِبُهُ قَالَ تَنْزِلُ مَعَهُمْ حَيْثُ نَزَلُوا وَتَقِيلُ مَعَهُمْ حَيْثُ قَالُوا [راجع: ۱٦۲٤۰].

(۱۶۲۴۲) حضرت حذیفہ بن اسید رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام بالا خانے میں تھے اور نیچے ہم لوگ قیامت کا تذکرہ کر رہے تھے کہ نبی علیہ السلام نے ہماری طرف جھانک کر دیکھا اور پوچھا کہ تم کیا مذاکرات کر رہے ہو؟ ہم نے عرض کیا قیامت کا تذکرہ کر رہے ہیں، فرمایا قیامت اس وقت تک قائم نہیں ہوگی جب تک دس علامات نہ دیکھ لو، دھواں، دجال، دابۃ الارض، سورج کا مغرب سے طلوع ہونا، حضرت عیسیٰ علیہ السلام کا نزول، یاجوج ماجوج کا خروج اور زمین میں دھنسنے کے تین حادثات جن میں سے ایک مشرق میں پیش آئے گا، ایک مغرب میں اور ایک جزیرۂ عرب میں، اور سب سے آخر میں ایک آگ ہوگی جو قعر عدن کی جانب سے نکلے گی اور لوگوں کو گھیر کر شام میں جمع کر لے گی، لوگ جہاں پڑاؤ کریں گے وہ بھی ان کے ساتھ پڑاؤ کرے گی اور لوگ جہاں قیلولہ کریں گے، وہیں وہ بھی قیلولہ کرے گی۔

(۱٦۲٤۳) قَالَ شُعْبَةُ وَحَدَّثَنِي بِهَذَا الْحَدِيثِ رَجُلٌ عَنْ أَبِي الطُّفَيْلِ عَنْ أَبِي سَرِيحَةَ لَمْ يَرْفَعْهُ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ أَحَدُ هَذَيْنِ الرَّجُلَيْنِ نُزُولُ عِيسَى ابْنِ مَرْيَمَ وَقَالَ الْآخَرُ رِيحٌ تُلْقِيهِمْ فِي الْبَحْرِ [صححه مسلم (۲۹۰۱)].

(۱۶۲۴۳) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۱٦۲٤٤) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ فُرَاتٍ عَنْ أَبِي الطُّفَيْلِ عَنْ حُذَيْفَةَ بْنِ أَسِيدٍ الْغِفَارِيِّ قَالَ أَشْرَفَ عَلَيْنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ غُرْفَةٍ وَنَحْنُ نَتَذَاكَرُ السَّاعَةَ فَقَالَ لَا تَقُومُ السَّاعَةُ حَتَّى تَرَوْنَ عَشْرَ آيَاتٍ طُلُوعُ الشَّمْسِ مِنْ مَغْرِبِهَا وَالدُّخَانُ وَالدَّابَّةُ وَخُرُوجُ يَأْجُوجَ وَمَأْجُوجَ وَخُرُوجُ عِيسَى ابْنِ مَرْيَمَ وَالدَّجَّالِ وَثَلَاثُ خُسُوفٍ خَسْفٌ بِالْمَغْرِبِ وَخَسْفٌ بِالْمَشْرِقِ وَخَسْفٌ بِجَزِيرَةِ الْعَرَبِ وَنَارٌ تَخْرُجُ مِنْ قَعْرِ عَدَنٍ تَسُوقُ أَوْ تَحْشُرُ النَّاسَ تَبِيتُ مَعَهُمْ حَيْثُ بَاتُوا وَتَقِيلُ مَعَهُمْ حَيْثُ قَالُوا [راجع: ۱٦۲٤۰].

(۱۶۲۴۴) حضرت حذیفہ بن اسید رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام بالا خانے میں تھے اور نیچے ہم لوگ قیامت کا تذکرہ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

کر رہے تھے کہ نبی علیہ السلام نے ہماری طرف جھانک کر دیکھا اور پوچھا کہ تم کیا مذاکرات کر رہے ہو؟ ہم نے عرض کیا قیامت کا تذکرہ کر رہے ہیں، فرمایا قیامت اس وقت تک قائم نہیں ہوگی جب تک دس علامات نہ دیکھ لو، دھواں، دجال، دابۃ الارض، سورج کا مغرب سے طلوع ہونا، حضرت عیسیٰ علیہ السلام کا نزول، یاجوج ماجوج کا خروج اور زمین میں دھنسنے کے تین حادثات جن میں سے ایک مشرق میں پیش آئے گا، ایک مغرب میں اور ایک جزیرۂ عرب میں، اور سب سے آخر میں ایک آگ ہوگی جو قعرِ عدن کی جانب سے نکلے گی اور لوگوں کو گھیر کر شام میں جمع کرلے گی، لوگ جہاں پڑاؤ کریں گے وہ بھی ان کے ساتھ پڑاؤ کرے گی اور لوگ جہاں قیلولہ کریں گے، وہیں وہ بھی قیلولہ کرے گی۔

(۱۶۲۴۵) حَدَّثَنَا رَوْحٌ قَالَ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ أَبِي عَرُوبَةَ وَعَبْدُ الْوَهَّابِ عَنْ سَعِيدٍ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَبِي الطُّفَيْلِ عَنْ حُذَيْفَةَ بْنِ أَسِيدٍ الْغِفَارِيِّ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَخْبَرَ بِمَوْتِ النَّجَاشِيِّ قَالَ فَقَالَ صَلُّوا عَلَى أَخٍ لَكُمْ بِغَيْرِ بِلَادِكُمْ [قال البوصيري: هذا اسناد صحيح. قال الألباني: صحيح (ابن ماجة: ۱۵۳۷)]. [انظر: ۱۶۲۴۶، ۱۶۲۴۷].

(۱۶۲۴۵) حضرت حذیفہ بن اسید رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک دن نبی علیہ السلام نے ہمیں نجاشی کی موت کی خبر دی اور فرمایا اپنے بھائی کی نمازِ جنازہ پڑھو جو تمہارے علاقے میں فوت نہیں ہوا۔

(۱۶۲۴۶) حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ وَأَزْهَرُ بْنُ الْقَاسِمِ قَالَا حَدَّثَنَا الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا قَتَادَةُ عَنْ أَبِي الطُّفَيْلِ عَنْ حُذَيْفَةَ بْنِ أَسِيدٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَرَجَ عَلَيْهِمْ يَوْمًا فَقَالَ صَلُّوا عَلَى صَاحِبِكُمْ مَاتَ بِغَيْرِ بِلَادِكُمْ قَالُوا مَنْ هُوَ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ أَصْحَمَةُ النَّجَاشِيُّ وَقَالَ أَزْهَرُ صَحْمَةُ وَقَالَ أَزْهَرُ أَبِي الطُّفَيْلِ اللَّيْثِيِّ عَنْ حُذَيْفَةَ ابْنِ أَسِيدٍ الْغِفَارِيِّ

(۱۶۲۴۶) حضرت حذیفہ بن اسید رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک دن نبی علیہ السلام نے ہمیں نجاشی کی موت کی خبر دی اور فرمایا اپنے بھائی کی نمازِ جنازہ پڑھو جو تمہارے علاقے میں فوت نہیں ہوا، صحابہ رضی اللہ عنہم نے پوچھا یا رسول اللہ! وہ کون ہے؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا اصحمہ نجاشی۔

(۱۶۲۴۷) حَدَّثَنَا أَبُو سَعِيدٍ مَوْلَى بَنِي هَاشِمٍ قَالَ حَدَّثَنَا الْمُثَنَّى بْنُ سَعِيدٍ قَالَ حَدَّثَنَا قَتَادَةُ عَنْ أَبِي الطُّفَيْلِ عَنْ حُذَيْفَةَ بْنِ أَسِيدٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جَاءَ ذَاتَ يَوْمٍ فَقَالَ صَلُّوا عَلَى أَخٍ لَكُمْ مَاتَ بِغَيْرِ أَرْضِكُمْ قَالُوا مَنْ هُوَ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ صُحْمَةُ النَّجَاشِيُّ فَقَامُوا فَصَلَّوْا عَلَيْهِ

(۱۶۲۴۷) حضرت حذیفہ بن اسید رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک دن نبی علیہ السلام نے ہمیں نجاشی کی موت کی خبر دی اور فرمایا اپنے بھائی کی نمازِ جنازہ پڑھو جو تمہارے علاقے میں فوت نہیں ہوا، صحابہ رضی اللہ عنہم نے پوچھا یا رسول اللہ! وہ کون ہے؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا اصحمہ نجاشی۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

حَدِيثُ عُقْبَةَ بْنِ الْحَارِثِ رضی اللہ عنہ

حضرت عقبہ بن حارث رضی اللہ عنہ کی حدیثیں

(١٦٢٤٨) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ أَخْبَرَنَا أَيُّوبُ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي مُلَيْكَةَ قَالَ حَدَّثَنِي عُبَيْدُ بْنُ أَبِي مَرْيَمَ عَنْ عُقْبَةَ بْنِ الْحَارِثِ قَالَ وَقَدْ سَمِعْتُهُ مِنْ عُقْبَةَ وَلَكِنِّي لِحَدِيثِ عُبَيْدٍ أَحْفَظُ قَالَ تَزَوَّجْتُ فَجَائَتْنَا امْرَأَةٌ سَوْدَاءُ فَقَالَتْ إِنِّي قَدْ أَرْضَعْتُكُمَا فَأَتَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقُلْتُ إِنِّي تَزَوَّجْتُ امْرَأَةً فُلَانَةَ ابْنَةَ فُلَانٍ فَجَائَتْنَا امْرَأَةٌ سَوْدَاءُ فَقَالَتْ إِنِّي أَرْضَعْتُكُمَا وَهِيَ كَاذِبَةٌ فَأَعْرَضَ عَنِّي فَأَتَيْتُهُ مِنْ قِبَلِ وَجْهِهِ فَقُلْتُ إِنَّهَا كَاذِبَةٌ فَقَالَ لِي كَيْفَ بِهَا وَقَدْ زَعَمَتْ أَنَّهَا أَرْضَعَتْكُمَا دَعْهَا عَنْكَ [صححه البخاری (٨٨)، وابن حبان (٤٢١٦). قال الترمذی: حسن صحیح]. [انظر: ١٩٦٤٣].

(۱۶۲۴۸) حضرت عقبہ بن حارث رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے ایک خاتون سے نکاح کیا، اس کے بعد ایک سیاہ فام عورت ہمارے پاس آئی اور کہنے لگی کہ میں نے تم دونوں کو دودھ پلایا ہے (اس لئے تم دونوں رضاعی بہن بھائی ہو اور یہ نکاح صحیح نہیں ہے) میں نبی علیہ السلام کی خدمت میں حاضر ہوا، اور عرض کیا کہ میں نے فلاں شخص کی بیٹی سے نکاح کیا، نکاح کے بعد ایک سیاہ فام عورت ہمارے پاس آئی اور کہنے لگی کہ میں نے تم دونوں کو دودھ پلا دیا ہے، حالانکہ وہ جھوٹی ہے، نبی علیہ السلام نے اس پر منہ پھیر لیا، میں سامنے کے رخ سے آیا اور پھر یہی کہا کہ وہ جھوٹ بول رہی ہے، نبی علیہ السلام نے فرمایا اب تم اس عورت کے پاس کیسے رہ سکتے ہو جبکہ اس سیاہ فام کا کہنا ہے کہ اس نے تم دونوں کو دودھ پلایا ہے، اسے چھوڑ دو۔

(١٦٢٤٩) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ إِسْمَاعِيلَ يَعْنِي ابْنَ أُمَيَّةَ عَنِ ابْنِ أَبِي مُلَيْكَةَ عَنْ عُقْبَةَ بْنِ الْحَارِثِ تَزَوَّجْتُ ابْنَةَ أَبِي إِيهَابٍ فَجَاءَتْ امْرَأَةٌ سَوْدَاءُ يَعْنِي فَذَكَرَتْ أَنَّهَا أَرْضَعَتْكُمَا فَأَتَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقُمْتُ بَيْنَ يَدَيْهِ فَكَلَّمْتُهُ فَأَعْرَضَ عَنِّي فَقُمْتُ عَنْ يَمِينِهِ فَأَعْرَضَ عَنِّي فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّمَا هِيَ سَوْدَاءُ قَالَ فَكَيْفَ وَقَدْ قِيلَ [صححه البخاری (٨٨)، وابن حبان (٤٢١٨)]. [انظر: ١٦٢٥٣، ١٦٢٥٤، ١٩٦٤٤].

(۱۶۲۴۹) حضرت عقبہ بن حارث رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے بنت ابی اہاب سے نکاح کیا، اس کے بعد ایک سیاہ فام عورت ہمارے پاس آئی اور کہنے لگی کہ میں نے تم دونوں کو دودھ پلایا ہے (اس لئے تم دونوں رضاعی بہن بھائی ہو اور یہ نکاح صحیح نہیں ہے) میں نبی علیہ السلام کی خدمت میں حاضر ہوا، اور یہ بات ذکر کی، نبی علیہ السلام نے اس پر منہ پھیر لیا، میں دائیں جانب سے آیا نبی علیہ السلام نے پھر منہ پھیر لیا، میں نے عرض کیا یا رسول اللہ! وہ عورت تو سیاہ فام ہے؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا اب تم اس عورت کے پاس کیسے رہ سکتے ہو جبکہ یہ بات کہہ دی گئی۔

(١٦٢٥٠) حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ قَالَ حَدَّثَنَا أَبِي قَالَ حَدَّثَنَا أَيُّوبُ عَنِ ابْنِ أَبِي مُلَيْكَةَ قَالَ حَدَّثَنِي عُقْبَةُ بْنُ الْحَارِثِ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

قَالَ أُتِيَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالنُّعَيْمَانِ قَدْ شَرِبَ الْخَمْرَ فَأَمَرَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ فِي الْبَيْتِ فَضَرَبُوهُ بِالْأَيْدِي وَالْجَرِيدِ وَالنِّعَالِ قَالَ فَكُنْتُ مِمَّنْ ضَرَبَهُ [صححه البخاری (۲۳۱۶)، والحاکم (۳۷۴/۴)]. [انظر: ۱۶۲۵۵، ۱۹۶۴۵].

(۱۶۲۵۰) حضرت عقبہ بن حارث رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام کی خدمت میں ایک مرتبہ نعیمان کو لایا گیا، جن پر شراب نوشی کا الزام تھا، نبی علیہ السلام نے اس وقت گھر میں موجود سارے مردوں کو حکم دیا اور انہوں نے نعیمان کو ہاتھوں، ٹہنیوں اور جوتیوں سے مارا، میں بھی مارنے والوں میں شامل تھا۔

(۱۶۲۵۱) حَدَّثَنَا رَوْحٌ قَالَ حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ سَعِيدِ بْنِ أَبِي حُسَيْنٍ قَالَ حَدَّثَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَبِي مُلَيْكَةَ عَنْ عُقْبَةَ بْنِ الْحَارِثِ قَالَ صَلَّيْتُ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْعَصْرَ فَلَمَّا سَلَّمَ قَامَ سَرِيعًا فَدَخَلَ عَلَى بَعْضِ نِسَائِهِ ثُمَّ خَرَجَ وَرَأَى مَا فِي وُجُوهِ الْقَوْمِ مِنْ تَعَاجُبِهِمْ وَلُبِسَ عَلَيْهِ قَالَ ذَكَرْتُ وَأَنَا فِي الصَّلَاةِ تِبْرًا عِنْدَنَا فَكَرِهْتُ أَنْ يُمْسِيَ أَوْ يَبِيتَ عِنْدَنَا فَأَمَرْتُ بِقِسْمَتِهِ [صححه البخاری (۸۵۱)]. [انظر: ۱۶۲۵۲، ۱۹۶۴۶، ۱۹۶۴۷].

(۱۶۲۵۱) حضرت عقبہ بن حارث رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ میں نے عصر کی نماز نبی علیہ السلام کے ساتھ پڑھی، سلام پھیرنے کے بعد نبی علیہ السلام تیزی سے اٹھے، اور کسی زوجہ محترمہ کے حجرے میں چلے گئے تھوڑی دیر بعد باہر آئے، اور دیکھا کہ لوگوں کے چہروں پر تعجب کے آثار ہیں، تو فرمایا کہ مجھے نماز میں یہ بات یاد آ گئی تھی کہ ہمارے پاس چاندی کا ایک ٹکڑا پڑا رہ گیا ہے، میں نے اس بات کو گوارا نہ کیا کہ شام تک یا رات تک وہ ہمارے پاس ہی رہتا اس لئے اسے تقسیم کرنے کا حکم دے کر آیا ہوں۔

(۱۶۲۵۲) حَدَّثَنَا أَبُو أَحْمَدَ الزُّبَيْرِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ سَعِيدٍ عَنِ ابْنِ أَبِي مُلَيْكَةَ عَنْ عُقْبَةَ بْنِ الْحَارِثِ قَالَ انْصَرَفَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حِينَ صَلَّى الْعَصْرَ فَذَكَرَ مَعْنَاهُ [راجع: ۱۶۲۵۱].

(۱۶۲۵۲) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۱۶۲۵۳) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ عَنِ ابْنِ أَبِي مُلَيْكَةَ قَالَ حَدَّثَنِي عُقْبَةُ بْنُ الْحَارِثِ أَوْ سَمِعْتُهُ مِنْهُ أَنَّهُ تَزَوَّجَ أُمَّ يَحْيَى ابْنَةَ أَبِي إِيهَابٍ فَجَاءَتْ امْرَأَةٌ سَوْدَاءُ فَقَالَتْ قَدْ أَرْضَعْتُكُمَا فَذَكَرْتُ ذَلِكَ لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَعْرَضَ عَنِّي فَتَنَحَّيْتُ فَذَكَرْتُهُ لَهُ فَقَالَ فَكَيْفَ وَقَدْ زَعَمَتْ أَنْ قَدْ أَرْضَعَتْكُمَا فَنَهَاهُ عَنْهَا [راجع: ۱۶۲۴۹].

(۱۶۲۵۳) حضرت عقبہ بن حارث رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے بنت ابی اہاب سے نکاح کیا، اس کے بعد ایک سیاہ فام عورت ہمارے پاس آئی اور کہنے لگی کہ میں نے تم دونوں کو دودھ پلایا ہے (اس لئے تم دونوں رضاعی بہن بھائی ہو اور یہ نکاح صحیح نہیں ہے) میں نبی علیہ السلام کی خدمت میں حاضر ہوا، اور یہ بات ذکر کی، نبی علیہ السلام نے اس پر منہ پھیر لیا، میں دائیں جانب سے

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

آیا نبی علیہ السلام نے پھر منہ پھیر لیا، میں نے عرض کیا یا رسول اللہ! وہ عورت تو سیاہ فام ہے؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا اب تم اس عورت کے پاس کیسے رہ سکتے ہو جبکہ یہ بات کہہ دی گئی۔

(١٦٢٥٤) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ قَالَ أَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ قَالَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي مُلَيْكَةَ أَنَّ عُقْبَةَ بْنَ الْحَارِثِ بْنِ عَامِرٍ أَخْبَرَهُ أَوْ سَمِعَهُ مِنْهُ إِنْ لَمْ يَكُنْ خَصَّهُ بِهِ أَنَّهُ نَكَحَ ابْنَةَ أَبِي إِيهَابٍ فَقَالَتْ أَمَةٌ سَوْدَاءُ قَدْ أَرْضَعْتُكُمَا فَجِئْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَكَرْتُ ذَلِكَ لَهُ فَأَعْرَضَ عَنِّي فَجِئْتُ فَذَكَرْتُ لَهُ فَقَالَ فَكَيْفَ وَقَدْ زَعَمَتْ أَنْ قَدْ أَرْضَعَتْكُمَا فَنَهَاهُ عَنْهَا

(١٦٢٥٤) حضرت عقبہ بن حارث رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے بنت ابی اہاب سے نکاح کیا، اس کے بعد ایک سیاہ فام عورت ہمارے پاس آئی اور کہنے لگی کہ میں نے تم دونوں کو دودھ پلایا ہے (اس لئے تم دونوں رضاعی بہن بھائی ہو اور یہ نکاح صحیح نہیں ہے) میں نبی علیہ السلام کی خدمت میں حاضر ہوا، اور یہ بات ذکر کی، نبی علیہ السلام نے اس پر منہ پھیر لیا، میں دائیں جانب سے آیا نبی علیہ السلام نے پھر منہ پھیر لیا، میں نے عرض کیا یا رسول اللہ! وہ عورت تو سیاہ فام ہے؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا اب تم اس عورت کے پاس کیسے رہ سکتے ہو جبکہ یہ بات کہہ دی گئی۔

(١٦٢٥٥) حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ حَرْبٍ وَعَفَّانُ قَالَا حَدَّثَنَا وُهَيْبُ بْنُ خَالِدٍ قَالَ عَفَّانُ فِي حَدِيثِهِ قَالَ حَدَّثَنَا أَيُّوبُ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي مُلَيْكَةَ عَنْ عُقْبَةَ بْنِ الْحَارِثِ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أُتِيَ بِالنُّعَيْمَانِ أَوْ ابْنِ النُّعَيْمَانِ وَهُوَ سَكْرَانُ قَالَ فَاشْتَدَّ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَمَرَ مَنْ فِي الْبَيْتِ أَنْ يَضْرِبُوهُ فَضَرَبُوهُ قَالَ عَفَّانُ فِي حَدِيثِهِ فَشَقَّ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَشَقَّةً شَدِيدَةً قَالَ عُقْبَةُ فَكُنْتُ فِيمَنْ ضَرَبَهُ [راجع: ١٦٢٥٠].

(١٦٢٥٥) حضرت عقبہ بن حارث رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام کی خدمت میں ایک مرتبہ نعیمان کو لایا گیا، جن پر شراب نوشی کا الزام تھا، نبی علیہ السلام پر یہ چیز نہایت گراں گذری، پھر نبی علیہ السلام نے اس وقت گھر میں موجود سارے مردوں کو حکم دیا اور انہوں نے نعیمان کو مارا، میں بھی مارنے والوں میں شامل تھا۔

حَدِيثُ أَوْسِ بْنِ أَوْسٍ الثَّقَفِيِّ وهو أَوْسُ بْنُ حُذَيْفَةَ رضی اللہ عنہ

حضرت اوس بن ابی اوس ثقفی رضی اللہ عنہ کی حدیثیں

(١٦٢٥٦) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ عَنْ يَعْلَى بْنِ عَطَاءٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَوْسِ بْنِ أَوْسٍ الثَّقَفِيِّ قَالَ رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَتَى كِظَامَةَ قَوْمٍ فَتَوَضَّأَ [قال الألباني: صحيح (ابو داود: ١٦٠). اسناده ضعيف].

(١٦٢٥٦) حضرت اوس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے نبی علیہ السلام کو دیکھا کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم پانی کی ایک نالی پر تشریف لائے اور اس

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

سے وضو فرمایا۔

(١٦٢٥٧) قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ شُعْبَةَ عَنِ النُّعْمَانِ بْنِ سَالِمٍ عَنِ ابْنِ أَبِي أَوْسٍ عَنْ جَدِّهِ أَنَّهُ كَانَ يُؤْتَى بِنَعْلَيْهِ وَهُوَ يُصَلِّي فَيَلْبَسُهُمَا وَيَقُولُ إِنِّي رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي فِي نَعْلَيْهِ

(۱۶۲۵۷) حضرت اوس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ اگر وہ نماز پڑھ رہے ہوتے اور کوئی ان کے جوتے لے آتا تو وہ انہیں اسی دوران پہن لیتے اور کہتے کہ میں نے نبی علیہ السلام کو جوتے پہن کر نماز پڑھتے ہوئے دیکھا ہے۔

(١٦٢٥٨) حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ شُعْبَةَ قَالَ حَدَّثَنَا يَعْلَى بْنُ عَطَاءٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَوْسِ بْنِ أَبِي أَوْسٍ قَالَ رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَوَضَّأَ وَمَسَحَ عَلَى نَعْلَيْهِ ثُمَّ قَامَ إِلَى الصَّلَاةِ

(۱۶۲۵۸) حضرت اوس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے نبی علیہ السلام کو دیکھا ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے وضو کیا، جوتیوں پر مسح کیا اور نماز کے لئے کھڑے ہو گئے۔

(١٦٢٥٩) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنِ النُّعْمَانِ بْنِ سَالِمٍ عَنِ ابْنِ أَبِي أَوْسٍ عَنْ جَدِّهِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَّى فِي نَعْلَيْهِ وَاسْتَوْكَفَ ثَلَاثًا

(۱۶۲۵۹) حضرت اوس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ انہوں نے نبی علیہ السلام کو جوتے پہن کر نماز پڑھتے ہوئے دیکھا ہے اور نبی علیہ السلام تین مرتبہ اپنی ہتھیلی دھوتے تھے۔

(١٦٢٦٠) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنِ النُّعْمَانِ قَالَ سَمِعْتُ أَوْسًا يَقُولُ أَتَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي وَفْدِ ثَقِيفٍ فَكُنَّا فِي قُبَّةٍ فَقَامَ مَنْ كَانَ فِيهَا غَيْرِي وَغَيْرَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَجَاءَ رَجُلٌ فَسَارَّهُ فَقَالَ اذْهَبْ فَاقْتُلْهُ ثُمَّ قَالَ أَلَيْسَ يَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ قَالَ بَلَى وَلَكِنَّهُ يَقُولُهَا تَعَوُّذًا فَقَالَ رُدَّهُ ثُمَّ قَالَ أُمِرْتُ أَنْ أُقَاتِلَ النَّاسَ حَتَّى يَقُولُوا لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ فَإِذَا قَالُوهَا حُرِّمَتْ عَلَيَّ دِمَاؤُهُمْ وَأَمْوَالُهُمْ إِلَّا بِحَقِّهَا فَقُلْتُ لِشُعْبَةَ أَلَيْسَ فِي الْحَدِيثِ ثُمَّ قَالَ أَلَيْسَ يَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَأَنِّي رَسُولُ اللَّهِ قَالَ شُعْبَةُ أَظُنُّهَا مَعَهَا وَمَا أَدْرِي [قال الألباني: صحيح (النسائي: ٧/ ٨٠)].

(۱۶۲۶۰) حضرت اوس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں بنو ثقیف کے وفد کے ساتھ نبی علیہ السلام کی خدمت میں حاضر ہوا، ابھی ہم اسی خیمے میں تھے، میرے اور نبی علیہ السلام کے علاوہ سب لوگ اٹھ کر جا چکے تھے کہ ایک آدمی آ کر نبی علیہ السلام سے سرگوشی کرنے لگا، نبی علیہ السلام نے فرمایا جا کر اسے قتل کر دو، پھر فرمایا کیا وہ ''لا الہ الا اللہ'' کی گواہی نہیں دیتا؟ اس نے کہا کیوں نہیں، لیکن وہ اپنی جان بچانے کے لئے یہ کلمہ پڑھتا ہے، نبی علیہ السلام نے فرمایا اسے چھوڑ دو، مجھے لوگوں سے اس وقت تک قتال کا حکم دیا گیا ہے جب تک وہ لا الہ الا اللہ نہ کہہ لیں، جب وہ یہ جملہ کہہ لیں تو ان کی جان و مال محترم ہو گئے، سوائے اس کلمے کے حق کے۔

(١٦٢٦١) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ قَالَ أَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ عَنْ عُمَرَ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي هِلَالٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

سَعِيدٍ عَنْ أَوْسِ بْنِ أَوْسٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا كَانَ يَوْمُ الْجُمُعَةِ فَغَسَلَ أَحَدُكُمْ رَأْسَهُ وَاغْتَسَلَ ثُمَّ غَدَا لَوْ ابْتَكَرَ ثُمَّ دَنَا فَاسْتَمَعَ وَأَنْصَتَ كَانَ لَهُ بِكُلِّ خُطْوَةٍ خَطَاهَا كَصِيَامِ سَنَةٍ وَقِيَامِ سَنَةٍ

(۱۶۲۶۱) حضرت اوس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا جمعہ کا دن آنے پر جب تم میں سے کوئی شخص اپنا سر دھو کر غسل کرے، پھر پہلے وقت روانہ ہو، خطیب کے قریب بیٹھے، خاموشی اور توجہ سے سنے تو اسے ہر قدم کے بدلے ایک سال کے روزوں اور ایک سال کی شب بیداری کا ثواب ملے گا۔

(۱۶۲۶۲) حَدَّثَنَا حُسَيْنُ بْنُ عَلِيٍّ الْجُعْفِيُّ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ يَزِيدَ بْنِ جَابِرٍ عَنْ أَبِي الْأَشْعَثِ الصَّنْعَانِيِّ عَنْ أَوْسِ بْنِ أَوْسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ أَفْضَلِ أَيَّامِكُمْ يَوْمُ الْجُمُعَةِ فِيهِ خُلِقَ آدَمُ وَفِيهِ قُبِضَ وَفِيهِ النَّفْخَةُ وَفِيهِ الصَّعْقَةُ فَأَكْثِرُوا عَلَيَّ مِنْ الصَّلَاةِ فِيهِ فَإِنَّ صَلَاتَكُمْ مَعْرُوضَةٌ عَلَيَّ فَقَالُوا يَا رَسُولَ اللَّهِ وَكَيْفَ تُعْرَضُ عَلَيْكَ صَلَاتُنَا وَقَدْ أَرِمْتَ يَعْنِي وَقَدْ بَلِيتَ قَالَ إِنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ حَرَّمَ عَلَى الْأَرْضِ أَنْ تَأْكُلَ أَجْسَادَ الْأَنْبِيَاءِ صَلَوَاتُ اللَّهِ عَلَيْهِمْ [صححه ابن خزيمة (۱۷۳۳ و ۱۷۳۴)، والحاكم (۲۷۸/۱)، وابن حبان (۹۱۰). قال المنذرى: وله علة دقيقة اشار اليها البخارى وغيره وقد صححه النووى. قال الألبانى، صحيح (ابو داود: ۱۰۴۷ و ۱۵۳۱، ابن ماجة: ۱۰۸۵ و ۱۶۳۶، النسائى: ۹۱/۳)].

(۱۶۲۶۲) حضرت اوس بن ابی اوس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا تمہارے دنوں میں سب سے افضل دن جمعہ کا ہے، اسی میں حضرت آدم علیہ السلام پیدا ہوئے، اور اسی دن فوت ہوئے، اسی دن صور پھونکا جائے گا اور بے ہوشی طاری کر دی جائے گی، لہٰذا اس دن مجھ پر کثرت سے درود پڑھا کرو، کیونکہ تمہارا درود میرے سامنے پیش کیا جاتا ہے، لوگوں نے پوچھا یا رسول اللہ! جب آپ کی ہڈیاں بوسیدہ ہو جائیں گی تو آپ کے سامنے ہمارا درود کیسے پیش کیا جائے گا؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا اللہ نے زمین پر انبیاء کرام علیہم السلام کے اجسام کو کھانا حرام قرار دے دیا ہے۔

(۱۶۲۶۳) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ بَكْرٍ السَّهْمِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا حَاتِمُ بْنُ أَبِي صَغِيرَةَ عَنِ النُّعْمَانِ بْنِ سَالِمٍ أَنَّ عَمْرَو بْنَ أَوْسٍ أَخْبَرَهُ أَنَّ أَبَاهُ أَوْسًا أَخْبَرَهُ قَالَ إِنَّا لَقُعُودٌ عِنْدَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الصُّفَّةِ وَهُوَ يَقُصُّ عَلَيْنَا وَيُذَكِّرُنَا إِذْ جَاءَهُ رَجُلٌ فَسَارَّهُ فَقَالَ اذْهَبُوا فَاقْتُلُوهُ قَالَ فَلَمَّا وَلَّى الرَّجُلُ دَعَاهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أَيَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ قَالَ الرَّجُلُ نَعَمْ نَعَمْ يَا رَسُولَ اللَّهِ فَقَالَ اذْهَبُوا فَخَلُّوا سَبِيلَهُ فَإِنَّمَا أُمِرْتُ أَنْ أُقَاتِلَ النَّاسَ حَتَّى يَشْهَدُوا أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ فَإِذَا فَعَلُوا ذَلِكَ حُرِّمَتْ عَلَيَّ دِمَاؤُهُمْ وَأَمْوَالُهُمْ إِلَّا بِحَقِّهَا [قال الألبانى: صحيح (ابن ماجة: ۳۹۲۹، النسائى: ۸۱/۷). قال البوصيرى: هذا اسناد صحيح]. [انظر بعده].

(۱۶۲۶۳) حضرت اوس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ ہم لوگ صفہ پر نبی علیہ السلام کے پاس بیٹھے ہوئے تھے، نبی علیہ السلام ہمیں وعظ و نصیحت فرما رہے تھے کہ ایک آدمی آ کر نبی علیہ السلام سے سرگوشی کرنے لگا، نبی علیہ السلام نے فرمایا جا کر اسے قتل کر دو، پھر فرمایا کیا وہ ''لا الہ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

الا اللہ" کی گواہی نہیں دیتا؟ اس نے کہا کیوں نہیں، لیکن وہ اپنی جان بچانے کے لئے یہ کلمہ پڑھتا ہے، نبی علیہ السلام نے فرمایا اسے چھوڑ دو، مجھے لوگوں سے اس وقت تک قتال کا حکم دیا گیا ہے جب تک وہ لا الہ الا اللہ نہ کہہ لیں، جب وہ یہ جملہ کہہ لیں تو ان کی جان و مال محترم ہو گئے، سوائے اس کلمے کے حق کے۔

(۱۶۳۶٤) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْأَنْصَارِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو يُونُسَ حَاتِمُ بْنُ أَبِي صَغِيرَةَ قَالَ حَدَّثَنِي النُّعْمَانُ بْنُ سَالِمٍ أَنَّ عَمْرَو بْنَ أَوْسٍ أَخْبَرَهُ عَنْ أَبِيهِ أَوْسٍ قَالَ إِنَّا لَقُعُودٌ عِنْدَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُحَدِّثُنَا وَيُوصِينَا إِذْ أَتَاهُ رَجُلٌ فَذَكَرَ مِثْلَهُ [راجع ما قبله].

(۱۶۲۶۴) گزشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۱۶۳٦٥) حَدَّثَنَا بَهْزُ بْنُ أَسَدٍ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ أَخْبَرَنَا يَعْلَى بْنُ عَطَاءٍ عَنْ أَوْسِ بْنِ أَبِي أَوْسٍ قَالَ رَأَيْتُ أَبِي يَوْمًا تَوَضَّأَ فَمَسَحَ النَّعْلَيْنِ فَقُلْتُ لَهُ أَتَمْسَحُ عَلَيْهِمَا فَقَالَ هَكَذَا رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَفْعَلُ [صححه ابن حبان (۱۳۳۹). اسناده ضعيف. وقال البيهقي: وهو منقطع]. [انظر: ۱٦٢٦٩، ۱٦٢٨٢].

(۱۶۲۶۵) حضرت اوس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک دن میں نے اپنے والد صاحب کو جوتیوں پر مسح کرتے ہوئے دیکھا تو میں نے ان سے کہا کہ آپ جوتیوں پر مسح کر رہے ہیں؟ انہوں نے جواب دیا کہ میں نے نبی علیہ السلام کو بھی اسی طرح کرتے ہوئے دیکھا ہے۔

(۱٦٣٦٦) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الطَّائِفِيُّ عَنْ عُثْمَانَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَوْسٍ الثَّقَفِيِّ عَنْ جَدِّهِ أَوْسِ بْنِ حُذَيْفَةَ قَالَ كُنْتُ فِي الْوَفْدِ الَّذِينَ أَتَوْا النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَسْلَمُوا مِنْ ثَقِيفٍ مِنْ بَنِي مَالِكٍ أَنْزَلَنَا فِي قُبَّةٍ لَهُ فَكَانَ يَخْتَلِفُ إِلَيْنَا بَيْنَ بُيُوتِهِ وَبَيْنَ الْمَسْجِدِ فَإِذَا صَلَّى الْعِشَاءَ الْآخِرَةَ انْصَرَفَ إِلَيْنَا وَلَا نَبْرَحُ حَتَّى يُحَدِّثَنَا وَيَشْتَكِي قُرَيْشًا وَيَشْتَكِي أَهْلَ مَكَّةَ ثُمَّ يَقُولُ لَا سَوَاءَ كُنَّا بِمَكَّةَ مُسْتَذَلِّينَ وَمُسْتَضْعَفِينَ فَلَمَّا خَرَجْنَا إِلَى الْمَدِينَةِ كَانَتْ سِجَالُ الْحَرْبِ عَلَيْنَا وَلَنَا فَمَكَثَ عَنَّا لَيْلَةً لَمْ يَأْتِنَا حَتَّى طَالَ ذَلِكَ عَلَيْنَا بَعْدَ الْعِشَاءِ قَالَ قُلْنَا مَا أَمْكَثَكَ عَنَّا يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ طَرَأَ عَلَيَّ حِزْبٌ مِنْ الْقُرْآنِ فَأَرَدْتُ أَنْ لَا أَخْرُجَ حَتَّى أَقْضِيَهُ قَالَ فَسَأَلْنَا أَصْحَابَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حِينَ أَصْبَحْنَا قَالَ قُلْنَا كَيْفَ تُحَزِّبُونَ الْقُرْآنَ قَالُوا نُحَزِّبُهُ ثَلَاثَ سُوَرٍ وَخَمْسَ سُوَرٍ وَسَبْعَ سُوَرٍ وَتِسْعَ سُوَرٍ وَإِحْدَى عَشْرَةَ سُورَةً وَثَلَاثَ عَشْرَةَ سُورَةً وَحِزْبَ الْمُفَصَّلِ مِنْ قَافْ حَتَّى يُخْتَمَ [قال الألباني: ضعيف (ابو داود: ۱۳۹۳، ابن ماجة: ۱۳٤٥)]. [انظر: ۱۹۲۳۰].

(۱۶۲۶۶) حضرت اوس بن حذیفہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم ثقیف کے وفد کے ساتھ نبی علیہ السلام کی خدمت میں حاضر ہوئے ہم بنی مالک کو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے ایک قبہ میں ٹھہرایا تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ہر شب عشاء کے بعد ہمارے پاس آتے اور ہم سے گفتگو

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

فرماتے رہتے اور زیادہ تر ہمیں قریش کے اپنے ساتھ رویہ کے متعلق سناتے اور فرماتے ہم اور وہ برابر نہ تھے کیونکہ ہم کمزور اور ظاہری طور پر دباؤ میں تھے جب ہم مدینہ آئے تو جنگ کا ڈول ہمارے اور ان کے درمیان رہا کبھی ہم ان سے ڈول نکالتے (اور فتح حاصل کر لیتے) اور کبھی وہ ہم سے ڈول نکالتے (اور فتح پاتے) ایک رات آپ صلی اللہ علیہ وسلم سابقہ معمول سے ذرا تاخیر سے تشریف لائے تو میں نے عرض کیا اے اللہ کے رسول! آپ صلی اللہ علیہ وسلم آج تاخیر سے تشریف لائے، فرمایا میرا تلاوتِ قرآن کا معمول کچھ رہ گیا تھا میں نے پورا ہونے سے قبل نکلنا پسند نہ کیا، حضرت اوس رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ ہم نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے صحابہ رضی اللہ عنہم سے پوچھا کہ تم قرآن (کی تلاوت کے لئے) کیسے حصے کرتے ہو؟ انہوں نے بتایا کہ تین (سورتیں فاتحہ کے بعد بقرہ، آل عمران اور نساء) اور پانچ (سورتیں مائدہ سے براءۃ کے آخر تک) اور سات (سورتیں یونس سے نحل تک) اور نو (سورتیں بنی اسرائیل سے فرقان تک) اور گیارہ (سورتیں شعراء سے یٰسین تک) اور تیرہ (سورتیں والصافات سے حجرات تک) اور آخری حزب مفصل کا، یعنی سورہ ق سے آخر تک۔

(۱۶۳۶۷) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنِ النُّعْمَانِ بْنِ سَالِمٍ عَنِ ابْنِ أَبِي أَوْسٍ عَنْ جَدِّهِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَّى فِي نَعْلَيْهِ [راجع: ١٦٢٥٩].

(۱۶۲۶۷) حضرت اوس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے جوتے پہن کر نماز پڑھی ہے۔

(۱۶۳۶۸) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ شَرِيكٍ عَنْ يَعْلَى بْنِ عَطَاءٍ عَنْ أَوْسِ بْنِ أَبِي أَوْسٍ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَوَضَّأَ وَمَسَحَ عَلَى نَعْلَيْهِ [راجع: ١٦٢٦٥].

(۱۶۲۶۸) حضرت اوس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے وضو کیا، اور جوتیوں پر مسح کیا۔

(۱۶۳۶۹) حَدَّثَنَا بَهْزٌ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ حَدَّثَنَا النُّعْمَانُ بْنُ سَالِمٍ عَنْ رَجُلٍ جَدُّهُ أَوْسُ بْنُ أَبِي أَوْسٍ كَانَ يُصَلِّي وَيُومِئُ إِلَى نَعْلَيْهِ وَهُوَ فِي الصَّلَاةِ فَيَأْخُذُهُمَا فَيَنْتَعِلُهُمَا وَيُصَلِّي فِيهِمَا وَيَقُولُ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي فِي نَعْلَيْهِ [راجع: ١٦٢٦٧].

(۱۶۲۶۹) حضرت اوس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ اگر وہ نماز پڑھ رہے ہوتے اور کوئی ان کے جوتے لے آتا تو وہ انہیں اسی دوران پہن لیتے اور کہتے کہ میں نے نبی علیہ السلام کو جوتے پہن کر نماز پڑھتے ہوئے دیکھا ہے۔

(۱۶۳۷۰) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنِ النُّعْمَانِ بْنِ سَالِمٍ عَنِ ابْنِ أَبِي أَوْسٍ عَنْ جَدِّهِ أَوْسٍ قَالَ رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَوَضَّأَ وَاسْتَوْكَفَ ثَلَاثًا أَيْ غَسَلَ كَفَّيْهِ [راجع: ...].

(۱۶۲۷۰) حضرت اوس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ انہوں نے نبی علیہ السلام کو جوتے پہن کر نماز پڑھتے ہوئے دیکھا ہے اور نبی علیہ السلام تین مرتبہ اپنی ہتھیلی دھوتے تھے۔

(۱۶۳۷۱) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ أَخْبَرَنَا شُعْبَةُ بْنُ الْحَجَّاجِ عَنِ النُّعْمَانِ بْنِ سَالِمٍ عَنِ ابْنِ أَبِي أَوْسٍ عَنْ جَدِّهِ أَوْسٍ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

قَالَ رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَوَضَّأَ فَاسْتَوْكَفَ ثَلَاثًا يَعْنِي غَسَلَ يَدَيْهِ ثَلَاثًا فَقُلْتُ لِشُعْبَةَ أَدْخَلَهُمَا فِي الْإِنَاءِ أَوْ غَسَلَهُمَا خَارِجًا قَالَ لَا أَدْرِي [راجع: ١٦٢٥٩].

(۱۶۲۷۱) حضرت اوس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ انہوں نے نبی علیہ السلام کو جوتے پہن کر نماز پڑھتے ہوئے دیکھا ہے اور نبی علیہ السلام تین مرتبہ اپنی ہتھیلی دھوتے تھے۔

(١٦٢٧٢) حَدَّثَنَا حُسَيْنُ بْنُ عَلِيٍّ الْجُعْفِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا بِهِ عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ يَزِيدَ بْنِ جَابِرٍ عَنْ أَبِي الْأَشْعَثِ الصَّنْعَانِيِّ عَنْ أَوْسِ بْنِ أَوْسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ غَسَّلَ وَاغْتَسَلَ وَغَدَا وَابْتَكَرَ فَدَنَا وَأَنْصَتَ وَلَمْ يَلْغُ كَانَ لَهُ بِكُلِّ خُطْوَةٍ كَأَجْرِ سَنَةٍ صِيَامِهَا وَقِيَامِهَا [صححه ابن خزيمة (١٧٥٨ و١٧٦٧)، وابن حبان (٢٧٨١)، والحاكم (١/٢٨١). حسنه الترمذي. قال الألباني: ضعيف (الترمذي: ٤٩٦، النسائي: ٣/٩٥، ابن ماجة: ١٠٨٧)]. [انظر: ١٦٢٧٣، ١٦٢٧٤، ١٦٢٧٥، ١٦٢٧٦، ١٦٢٧٧، ١٦٢٧٩، ١٧٠٨٦، ١٧٠٨٨].

(۱۶۲۷۲) حضرت اوس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا جمعہ کا دن آنے پر جب کوئی شخص غسل کرے، پھر پہلے وقت روانہ ہو، خطیب کے قریب بیٹھے، خاموش اور توجہ سے سنے تو اسے ہر قدم کے بدلے ایک سال کے روزوں اور ایک سال کی شب بیداری کا ثواب ملے گا۔

(١٦٢٧٣) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ آدَمَ حَدَّثَنَا ابْنُ الْمُبَارَكِ عَنِ الْأَوْزَاعِيِّ عَنْ حَسَّانَ بْنِ عَطِيَّةَ عَنْ أَبِي الْأَشْعَثِ الصَّنْعَانِيِّ عَنْ أَوْسِ بْنِ أَوْسٍ الثَّقَفِيِّ قَالَ رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَنْ غَسَّلَ وَاغْتَسَلَ يَوْمَ الْجُمُعَةِ وَبَكَّرَ وَابْتَكَرَ وَمَشَى وَلَمْ يَرْكَبْ فَدَنَا مِنَ الْإِمَامِ فَاسْتَمَعَ وَلَمْ يَلْغُ كَانَ لَهُ بِكُلِّ خُطْوَةٍ عَمَلُ سَنَةٍ أَجْرُ صِيَامِهَا وَقِيَامِهَا [راجع: ١٦٢٧٢].

(۱۶۲۷۳) حضرت اوس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا جمعہ کا دن آنے پر جب کوئی شخص غسل کرے، پھر پہلے وقت روانہ ہو، خطیب کے قریب بیٹھے، خاموش اور توجہ سے سنے تو اسے ہر قدم کے بدلے ایک سال کے روزوں اور ایک سال کی شب بیداری کا ثواب ملے گا۔

(١٦٢٧٤) حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ إِسْحَاقَ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ الْمُبَارَكِ عَنِ الْأَوْزَاعِيِّ قَالَ حَدَّثَنَا حَسَّانُ بْنُ عَطِيَّةَ قَالَ حَدَّثَنِي أَبُو الْأَشْعَثِ الصَّنْعَانِيُّ قَالَ حَدَّثَنِي أَوْسُ بْنُ أَوْسٍ الثَّقَفِيُّ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَكَرَ مِثْلَهُ إِلَّا أَنَّهُ قَالَ ثُمَّ غَدَا وَابْتَكَرَ [راجع: ١٦٢٧٢].

(۱۶۲۷۴) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(١٦٢٧٥) حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ إِسْحَاقَ قَالَ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ الْمُبَارَكِ قَالَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ يَزِيدَ بْنِ جَابِرٍ قَالَ حَدَّثَنِي عَبْدُ الرَّحْمَنِ الدِّمَشْقِيُّ قَالَ حَدَّثَنِي أَبُو الْأَشْعَثِ قَالَ حَدَّثَنِي أَوْسُ بْنُ أَوْسٍ الثَّقَفِيُّ قَالَ سَمِعْتُ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَذَكَرَ الْجُمُعَةَ فَقَالَ مَنْ غَسَّلَ وَاغْتَسَلَ ثُمَّ غَدَا وَابْتَكَرَ وَخَرَجَ يَمْشِي وَلَمْ يَرْكَبْ ثُمَّ دَنَا مِنْ الْإِمَامِ فَأَنْصَتَ وَلَمْ يَلْغُ كَانَ لَهُ كَأَجْرِ سَنَةٍ صِيَامِهَا وَقِيَامِهَا [راجع: ١٦٢٧٢].

(۱۶۲۷۵) حضرت اوس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا جمعہ کا دن آنے پر جب کوئی شخص غسل کرے، پھر پہلے وقت روانہ ہو، خطیب کے قریب بیٹھے، خاموش اور توجہ سے سنے تو اسے ہر قدم کے بدلے ایک سال کے روزوں اور ایک سال کی شب بیداری کا ثواب ملے گا۔

(١٦٢٧٦) قَالَ وَزَعَمَ يَحْيَى بْنُ الْحَارِثِ أَنَّهُ حَفِظَ عَنْ أَبِي الْأَشْعَثِ أَنَّهُ قَالَ لَهُ بِكُلِّ خُطْوَةٍ كَأَجْرِ سَنَةٍ صِيَامِهَا وَقِيَامِهَا قَالَ يَحْيَى وَلَمْ أَسْمَعْهُ يَقُولُ مَشَى وَلَمْ يَرْكَبْ [راجع: ١٦٢٧٢].

(۱۶۲۷۶) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(١٦٢٧٧) حَدَّثَنَا الْحَكَمُ بْنُ نَافِعٍ قَالَ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ عَيَّاشٍ عَنْ رَاشِدِ بْنِ دَاوُدَ الصَّنْعَانِيِّ عَنْ أَبِي الْأَشْعَثِ الصَّنْعَانِيِّ عَنْ أَوْسِ بْنِ أَوْسٍ الثَّقَفِيِّ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ اغْتَسَلَ يَوْمَ الْجُمُعَةِ وَغَسَّلَ ثُمَّ ابْتَكَرَ وَغَدَا إِلَى الْمَسْجِدِ ثُمَّ جَلَسَ قَرِيبًا مِنْ الْإِمَامِ حَتَّى يُنْصِتَ كَانَ لَهُ بِكُلِّ خُطْوَةٍ خَطَاهَا عَمَلُ سَنَةٍ صِيَامُهَا وَقِيَامُهَا [راجع: ١٦٢٧٢].

(۱۶۲۷۷) حضرت اوس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا جمعہ کا دن آنے پر جب کوئی شخص غسل کرے، پھر پہلے وقت روانہ ہو، خطیب کے قریب بیٹھے، خاموش اور توجہ سے سنے تو اسے ہر قدم کے بدلے ایک سال کے روزوں اور ایک سال کی شب بیداری کا ثواب ملے گا۔

(١٦٢٧٨) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنِ النُّعْمَانِ بْنِ سَالِمٍ عَنِ ابْنِ أَوْسٍ قَالَ كَانَ جَدِّي أَوْسٌ أَحْيَانًا يُصَلِّي فَيُشِيرُ إِلَيَّ وَهُوَ فِي الصَّلَاةِ فَأُعْطِيهِ نَعْلَيْهِ وَيَقُولُ رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي فِي نَعْلَيْهِ [قال البوصيرى: هذا اسناد صحيح. قال الألبانى: صحيح (ابن ماجة: ١٠٣٧). قال شعيب: اسناده ضعيف]. [راجع: ١٦٢٧٢].

(۱۶۲۷۸) حضرت اوس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ اگر وہ نماز پڑھ رہے ہوتے اور مجھے اشارہ کرتے اور میں ان کے جوتے لے آتا تو وہ انہیں اسی دوران پہن لیتے اور کہتے کہ میں نے نبی علیہ السلام کو جوتے پہن کر نماز پڑھتے ہوئے دیکھا ہے۔

(١٦٢٧٩) حَدَّثَنَا أَبُو أَحْمَدَ الزُّبَيْرِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عِيسَى عَنْ يَحْيَى بْنِ الْحَارِثِ عَنْ أَبِي الْأَشْعَثِ الصَّنْعَانِيِّ عَنْ أَوْسِ بْنِ أَوْسٍ الثَّقَفِيِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ غَسَّلَ وَاغْتَسَلَ ثُمَّ غَدَا فَابْتَكَرَ وَجَلَسَ مِنْ الْإِمَامِ قَرِيبًا فَاسْتَمَعَ وَأَنْصَتَ كَانَ بِكُلِّ خُطْوَةٍ أَجْرُ سَنَةٍ صِيَامُهَا وَقِيَامُهَا [راجع: ١٦٢٧٢].

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۱۶۲۷۹) حضرت اوس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا جمعہ کا دن آنے پر جب کوئی شخص غسل کرے، پھر پہلے وقت روانہ ہو، خطیب کے قریب بیٹھے، خاموش اور توجہ سے سنے تو اسے ہر قدم کے بدلے ایک سال کے روزوں اور ایک سال کی شب بیداری کا ثواب ملے گا۔

(۱۶۲۸۰) حَدَّثَنَا عَفَّانُ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا النُّعْمَانُ بْنُ سَالِمٍ قَالَ سَمِعْتُ فُلَانًا أَوْسٌ جَدُّهُ قَالَ كَانَ جَدِّي يَقُولُ لِي وَهُوَ فِي الصَّلَاةِ يُومِئُ إِلَيَّ نَاوِلْنِي النَّعْلَيْنِ فَأُنَاوِلُهُمَا إِيَّاهُ فَيَلْبَسُهُمَا وَيُصَلِّي فِيهِمَا وَيَقُولُ رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي فِي نَعْلَيْهِ [راجع: ١٦٢٧٨].

(۱۶۲۸۰) حضرت اوس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ اگر وہ نماز پڑھ رہے ہوتے اور مجھے اشارہ کرتے اور میں ان کے جوتے لے آتا تو وہ انہیں اسی دوران پہن لیتے اور کہتے کہ میں نے نبی علیہ السلام کو جوتے پہن کر نماز پڑھتے ہوئے دیکھا ہے۔

(۱۶۲۸۱) حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ حَفْصٍ وَحُسَيْنُ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَا حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنِ النُّعْمَانِ بْنِ سَالِمٍ قَالَ سَمِعْتُ عَمْرَو بْنَ أَوْسٍ يُحَدِّثُ عَنْ جَدِّهِ أَوْسِ بْنِ أَبِي أَوْسٍ أَنَّهُ رَأَى النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَتَوَضَّأُ فَاسْتَوْكَفَ ثَلَاثًا قَالَ قُلْتُ أَيُّ شَيْءٍ اسْتَوْكَفَ ثَلَاثًا قَالَ غَسَلَ يَدَيْهِ ثَلَاثًا [اخرجه الدارمی (٦٩٨). اسناده ضعيف].

(۱۶۲۸۱) حضرت اوس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ انہوں نے نبی علیہ السلام کو وضو کرتے ہوئے دیکھا کہ نبی علیہ السلام نے تین مرتبہ ہتھیلی میں پانی لیا، میں نے پوچھا کہ کس مقصد کے لئے؟ فرمایا ہاتھ دھونے کے لئے۔

(۱۶۲۸۲) حَدَّثَنَا الْفَضْلُ بْنُ دُكَيْنٍ قَالَ حَدَّثَنَا شَرِيكٌ عَنْ يَعْلَى بْنِ عَطَاءٍ عَنْ أَوْسِ بْنِ أَبِي أَوْسٍ قَالَ كُنْتُ مَعَ أَبِي عَلَى مَاءٍ مِنْ مِيَاهِ الْعَرَبِ فَتَوَضَّأَ وَمَسَحَ عَلَى نَعْلَيْهِ فَقِيلَ لَهُ فَقَالَ مَا أَزِيدُكَ عَلَى مَا رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَصْنَعُ [راجع: ١٦٢٦٥].

(۱۶۲۸۲) حضرت اوس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک دن میں نے اپنے والد صاحب کو عرب کے کسی چشمے پر جوتیوں پر مسح کرتے ہوئے دیکھا تو میں نے ان سے کہا کہ آپ جوتیوں پر مسح کر رہے ہیں؟ انہوں نے جواب دیا کہ میں نے نبی علیہ السلام کو جس طرح کرتے ہوئے دیکھا ہے اس میں کوئی اضافہ نہیں کیا۔

حَدِيثُ أَبِي رَزِينٍ الْعُقَيْلِيِّ لَقِيطِ بْنِ عَامِرٍ الْمُنْتَفِقِ رضی اللہ عنہ

حضرت ابورزین لقیط بن عامر رضی اللہ عنہ کی مرویات

(۱۶۲۸۳) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ قَالَ أَخْبَرَنَا يَعْلَى بْنُ عَطَاءٍ عَنْ وَكِيعِ بْنِ عُدُسٍ عَنْ عَمِّهِ أَبِي رَزِينٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الرُّؤْيَا عَلَى رِجْلِ طَائِرٍ مَا لَمْ تُعَبَّرْ فَإِذَا عُبِّرَتْ وَقَعَتْ قَالَ وَالرُّؤْيَا جُزْءٌ مِنْ سِتَّةٍ وَأَرْبَعِينَ جُزْءًا مِنَ النُّبُوَّةِ قَالَ وَأَحْسِبُهُ قَالَ لَا يَقُصُّهَا إِلَّا عَلَى وَادٍّ أَوْ ذِي رَأْيٍ [قال الترمذی: حسن صحيح.

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

قال الألباني: صحيح (ابو داود: ٥٠٢٠، ابن ماجة: ٣٩١٤، الترمذي: ٢٢٧٨ و ٢٢٧٩). قال شعيب: حسن لغيره. وهذا اسناد ضعيف]. [انظر: ١٦٢٨٤، ١٦٢٩٦، ١٦٢٩٨، ١٦٣٠٦].

(۱۶۲۸۳) حضرت ابورزین رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا خواب پرندے کے پاؤں پر ہوتا ہے تاوقتیکہ اس کی تعبیر نہ دی جائے، اور جب تعبیر دے دی جائے تو وہ اسی کے موافق پورا ہو جاتا ہے، اور فرمایا کہ خواب اجزاءِ نبوت میں سے چھیالیسواں جزو ہے، اور غالباً یہ بھی فرمایا کہ خواب صرف اسی شخص کے سامنے بیان کیا جائے جو محبت کرنے والا ہو یا اس معاملے میں رائے دے سکتا ہو۔

(١٦٢٨٤) حَدَّثَنَا بَهْزٌ قَالَ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ يَعْلَى بْنِ عَطَاءٍ عَنْ وَكِيعِ بْنِ عُدُسٍ عَنْ عَمِّهِ أَبِي رَزِينٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الرُّؤْيَا مُعَلَّقَةٌ بِرِجْلِ طَائِرٍ مَا لَمْ يُحَدِّثْ بِهَا صَاحِبُهَا فَإِذَا حَدَّثَ بِهَا وَقَعَتْ وَلَا تُحَدِّثُوا بِهَا إِلَّا عَالِمًا أَوْ نَاصِحًا أَوْ لَبِيبًا وَالرُّؤْيَا الصَّالِحَةُ جُزْءٌ مِنْ أَرْبَعِينَ جُزْءًا مِنَ النُّبُوَّةِ [راجع: ١٦٢٨٣]

(۱۶۲۸۴) حضرت ابورزین رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا خواب پرندے کے پاؤں پر ہوتا ہے تاوقتیکہ اس کی تعبیر نہ دی جائے، اور جب تعبیر دے دی جائے تو وہ اسی کے موافق پورا ہو جاتا ہے، اور فرمایا کہ خواب اجزاءِ نبوت میں سے چھیالیسواں جزو ہے، اور غالباً یہ بھی فرمایا کہ خواب صرف اسی شخص کے سامنے بیان کیا جائے جو محبت کرنے والا ہو یا اس معاملے میں رائے دے سکتا ہو۔

(١٦٢٨٥) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنِ النُّعْمَانِ بْنِ سَالِمٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ أَوْسٍ عَنْ أَبِي رَزِينٍ الْعُقَيْلِيِّ أَنَّهُ أَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ إِنَّ أَبِي شَيْخٌ كَبِيرٌ لَا يَسْتَطِيعُ الْحَجَّ وَلَا الْعُمْرَةَ وَلَا الظَّعْنَ قَالَ حُجَّ عَنْ أَبِيكَ وَاعْتَمِرْ [صححه ابن خزيمة (٣٠٤٠)، وابن حبان (٣٩٩١). قال الترمذي: حسن صحيح. قال الألباني: صحيح (ابو داود: ١٨١٠، ابن ماجة: ٢٩٠٦، الترمذي: ٩٣٠، النسائي: ٥/١١١ و ١١٧)]. [انظر: ١٦٢٩١، ١٦٣٠٠، ١٦٣٠٤].

(۱۶۲۸۵) حضرت ابورزین عقیلی رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ وہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام کی خدمت میں حاضر ہوئے اور عرض کیا کہ میرے والد صاحب انتہائی ضعیف اور بوڑھے ہو چکے ہیں، وہ حج و عمرہ کی طاقت نہیں رکھتے، خواتین کی بھی خواہش نہیں رہی، نبی علیہ السلام نے فرمایا پھر تم ان کی طرف سے حج اور عمرہ کر لو۔

(١٦٢٨٦) حَدَّثَنَا

(۱۶۲۸۶) ہمارے نسخے میں یہاں صرف لفظ ''حدثنا'' لکھا ہوا ہے۔

(١٦٢٨٧) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ قَالَ أَخْبَرَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ يَعْلَى بْنِ عَطَاءٍ عَنْ وَكِيعِ بْنِ عُدُسٍ عَنْ عَمِّهِ أَبِي رَزِينٍ قَالَ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَكُلُّنَا يَرَى اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ يَوْمَ الْقِيَامَةِ وَمَا آيَةُ ذَلِكَ فِي خَلْقِهِ قَالَ يَا أَبَا

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

رَزِينٍ أَلَيْسَ كُلُّكُمْ يَرَى الْقَمَرَ مُخْلِيًا بِهِ قَالَ قُلْتُ بَلَى يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ فَاللَّهُ أَعْظَمُ [اسناده ضعيف. قال الألباني: حسن (ابو داود: ٤٧٣١، ابن ماجة: ١٨٠)]. [انظر: ١٦٢٩٣، ١٦٢٩٩].

(۱۶۲۸۷) حضرت ابورزین رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ میں نے بارگاہِ نبوت میں عرض کیا یا رسول اللہ! قیامت کے دن کیا ہم میں سے ہر شخص اللہ تعالیٰ کا دیدار کر سکے گا؟ اور اس کی مخلوق میں اس کی علامت کیا ہے؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا اے ابورزین! کیا تم میں سے ہر شخص آزادی کے ساتھ چاند نہیں دیکھ پاتا؟ میں نے کہا یا رسول اللہ! کیوں نہیں، فرمایا تو پھر اللہ اس سے بھی زیادہ عظیم ہے۔

(۱۶۲۸۸) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ قَالَ أَخْبَرَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ يَعْلَى بْنِ عَطَاءٍ عَنْ وَكِيعِ بْنِ عُدُسٍ عَنْ عَمِّهِ أَبِي رَزِينٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ضَحِكَ رَبُّنَا مِنْ قُنُوطِ عَبْدِهِ وَقُرْبِ غَيْرِهِ قَالَ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَوَيَضْحَكُ الرَّبُّ عَزَّ وَجَلَّ قَالَ نَعَمْ قَالَ لَنْ نَعْدَمَ مِنْ رَبٍّ يَضْحَكُ خَيْرًا [قال البوصيري هذا اسناد فيه مقال. قال الألباني: ضعيف (ابن ماجة: ١٨١)]. [انظر: ١٦٣٠٢].

(۱۶۲۸۸) حضرت ابورزین رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا ہمارا پروردگار اپنے بندوں کی مایوسی اور دوسروں کے قریب جاتے ہوئے انہیں دیکھ کر ہنستا ہے، میں نے عرض کیا یا رسول اللہ! کیا اللہ تعالیٰ بھی ہنستا ہے؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا ہاں! میں نے عرض کیا کہ پھر ہم ہنسنے والے رب سے خیر سے محروم نہیں رہیں گے۔

(۱۶۲۸۹) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ أَخْبَرَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ يَعْلَى بْنِ عَطَاءٍ عَنْ وَكِيعِ بْنِ عُدُسٍ عَنْ عَمِّهِ أَبِي رَزِينٍ قَالَ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَيْنَ كَانَ رَبُّنَا عَزَّ وَجَلَّ قَبْلَ أَنْ يَخْلُقَ خَلْقَهُ قَالَ كَانَ فِي عَمَاءٍ مَا تَحْتَهُ هَوَاءٌ وَمَا فَوْقَهُ هَوَاءٌ ثُمَّ خَلَقَ عَرْشَهُ عَلَى الْمَاءِ [صححه ابن حبان (٦١٤١). حسنه الترمذي. قال الألباني، ضعيف (ابن ماجة: ١٨٢، الترمذي: ٣١٠٩)]. [انظر: ١٦٣٠١].

(۱۶۲۸۹) حضرت ابورزین سے مروی ہے کہ میں نے عرض کیا یا رسول اللہ! مخلوق کو پیدا کرنے سے پہلے ہمارا رب کہاں تھا؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا وہ نامعلوم مقام پر تھا، اس کے اوپر نیچے صرف خلاء تھا، پھر اس نے پانی پر اپنا عرش پیدا کیا۔

(۱۶۲۹۰) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ يَعْلَى بْنِ عَطَاءٍ عَنْ وَكِيعِ بْنِ عُدُسٍ عَنْ أَبِي رَزِينٍ عَمِّهِ قَالَ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَيْنَ أُمِّي قَالَ أُمُّكَ فِي النَّارِ قَالَ قُلْتُ فَأَيْنَ مَنْ مَضَى مِنْ أَهْلِكَ قَالَ أَمَا تَرْضَى أَنْ تَكُونَ أُمُّكَ مَعَ أُمِّي قَالَ أَبِي الصَّوَابُ حُدُسٌ

(۱۶۲۹۰) حضرت ابورزین رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ میں نے بارگاہِ رسالت میں عرض کیا یا رسول اللہ! میری والدہ کہاں ہوں گی؟ فرمایا جہنم میں، میں نے عرض کیا کہ پھر آپ کے جو اہل خانہ فوت ہو گئے، وہ کہاں ہوں گے؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا کیا تم اس بات پر راضی نہیں ہو کہ تمہاری ماں میری ماں کے ساتھ ہو۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(١٦٢٩١) حَدَّثَنَا عَفَّانُ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ أَخْبَرَنِي النُّعْمَانُ بْنُ سَالِمٍ قَالَ سَمِعْتُ عَمْرَو بْنَ أَوْسٍ يُحَدِّثُ عَنْ أَبِي رَزِينٍ أَنَّهُ قَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّ أَبِي شَيْخٌ كَبِيرٌ لَا يَسْتَطِيعُ الْحَجَّ وَالْعُمْرَةَ وَلَا الظَّعْنَ قَالَ حُجَّ عَنْ أَبِيكَ وَاعْتَمِرْ [راجع: ١٦٢٨٥].

(١٦٢٩١) حضرت ابورزین عقیلی رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ وہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام کی خدمت میں حاضر ہوئے اور عرض کیا کہ میرے والد صاحب انتہائی ضعیف اور بوڑھے ہو چکے ہیں، وہ حج وعمرہ کی طاقت نہیں رکھتے، خواتین کی بھی خواہش نہیں رہی، نبی علیہ السلام نے فرمایا پھر تم ان کی طرف سے حج اور عمرہ کرلو۔

(١٦٢٩٢) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ قَالَ أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ عَنْ يَعْلَى بْنِ عَطَاءٍ عَنْ أَبِي رَزِينٍ لَقِيطٍ عَنْ عَمِّهِ رَفَعَهُ قَالَ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رُؤْيَا الْمُؤْمِنِ جُزْءٌ مِنْ أَرْبَعِينَ جُزْءًا مِنَ النُّبُوَّةِ أَشُكُّ أَنَّهُ قَالَ رُؤْيَا الْمُؤْمِنِ عَلَى رِجْلِ طَائِرٍ مَا لَمْ يُخْبِرْ بِهَا فَإِذَا أَخْبَرَ بِهَا وَقَعَتْ

(١٦٢٩٢) حضرت ابورزین رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا کہ خواب اجزاءِ نبوت میں سے چالیسواں جزو ہے، اور خواب پرندے کے پاؤں پر ہوتا ہے تاوقتیکہ اس کی تعبیر نہ دی جائے، اور جب تعبیر دے دی جائے تو وہ اسی کے موافق پورا ہو جاتا ہے۔

(١٦٢٩٣) حَدَّثَنَا بَهْزٌ قَالَ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ قَالَ أَخْبَرَنَا يَعْلَى بْنُ عَطَاءٍ عَنْ وَكِيعِ بْنِ حُدُسٍ عَنْ عَمِّهِ أَبِي رَزِينٍ الْعُقَيْلِيِّ أَنَّهُ قَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَكُلُّنَا يَرَى رَبَّهُ عَزَّ وَجَلَّ يَوْمَ الْقِيَامَةِ وَمَا آيَةُ ذَلِكَ فِي خَلْقِهِ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَلَيْسَ كُلُّكُمْ يَنْظُرُ إِلَى الْقَمَرِ مُخْلِيًا بِهِ قَالَ بَلَى قَالَ فَاللَّهُ أَعْظَمُ قَالَ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ كَيْفَ يُحْيِي اللَّهُ الْمَوْتَى وَمَا آيَةُ ذَلِكَ فِي خَلْقِهِ قَالَ أَمَا مَرَرْتَ بِوَادِي أَهْلِكَ مَحْلًا قَالَ بَلَى قَالَ أَمَا مَرَرْتَ بِهِ يَهْتَزُّ خَضِرًا قَالَ قُلْتُ بَلَى قَالَ ثُمَّ مَرَرْتَ بِهِ مَحْلًا قَالَ بَلَى قَالَ فَكَذَلِكَ يُحْيِي اللَّهُ الْمَوْتَى وَذَلِكَ آيَتُهُ فِي خَلْقِهِ [راجع: ١٦٢٨٧]. [انظر: ١٦٢٩٤، ١٦٢٩٧].

(١٦٢٩٣) حضرت ابورزین رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ میں نے بارگاہِ نبوت میں عرض کیا یا رسول اللہ! قیامت کے دن کیا ہم میں سے ہر شخص اللہ تعالیٰ کا دیدار کر سکے گا؟ اور اس کی مخلوق میں اس کی علامت کیا ہے؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا اے ابورزین! کیا تم میں سے ہر شخص آزادی کے ساتھ چاند نہیں دیکھ پاتا؟ میں نے کہا یا رسول اللہ! کیوں نہیں، فرمایا تو پھر اللہ اس سے بھی زیادہ عظیم ہے۔

(١٦٢٩٤) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ يَعْلَى بْنِ عَطَاءٍ عَنْ وَكِيعِ بْنِ حُدُسٍ عَنْ أَبِي رَزِينٍ عَمِّهِ قَالَ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ كَيْفَ يُحْيِي اللَّهُ الْمَوْتَى فَقَالَ أَمَا مَرَرْتَ بِالْوَادِي مُمْحِلًا ثُمَّ تَمُرُّ بِهِ خَضِرًا قَالَ شُعْبَةُ قَالَهُ أَكْثَرَ مِنْ مَرَّتَيْنِ كَذَلِكَ يُحْيِي اللَّهُ الْمَوْتَى [انظر: ١٦٢٩٧].

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۱۶۲۹۴) حضرت ابورزین رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ میں نے بارگاہِ رسالت میں عرض کیا یا رسول اللہ! اللہ تعالیٰ مردوں کو کیسے زندہ کرے گا؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا کیا تم کبھی ایسی وادی سے نہیں گذرے جہاں پہلے پھل نہ ہو پھر دوبارہ گذرنے پر وہ سرسبز وشاداب ہو چکا ہو۔

(۱۶۲۹۵) حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ إِسْحَاقَ قَالَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ يَعْنِي ابْنَ الْمُبَارَكِ قَالَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ يَزِيدَ بْنِ جَابِرٍ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ مُوسَى عَنْ أَبِي رَزِينٍ الْعُقَيْلِيِّ قَالَ أَتَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ كَيْفَ يُحْيِي اللَّهُ الْمَوْتَى قَالَ أَمَا مَرَرْتَ بِأَرْضٍ مِنْ أَرْضِكَ مُجْدِبَةٍ ثُمَّ مَرَرْتَ بِهَا مُخْصِبَةً قَالَ نَعَمْ قَالَ كَذَلِكَ النُّشُورُ قَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ وَمَا الْإِيمَانُ قَالَ أَنْ تَشْهَدَ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ وَأَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ وَأَنْ يَكُونَ اللَّهُ وَرَسُولُهُ أَحَبَّ إِلَيْكَ مِمَّا سِوَاهُمَا وَأَنْ تُحْرَقَ بِالنَّارِ أَحَبُّ إِلَيْكَ مِنْ أَنْ تُشْرِكَ بِاللَّهِ وَأَنْ تُحِبَّ غَيْرَ ذِي نَسَبٍ لَا تُحِبُّهُ إِلَّا لِلَّهِ عَزَّ وَجَلَّ فَإِذَا كُنْتَ كَذَلِكَ فَقَدْ دَخَلَ حُبُّ الْإِيمَانِ فِي قَلْبِكَ كَمَا دَخَلَ حُبُّ الْمَاءِ لِلظَّمْآنِ فِي الْيَوْمِ الْقَائِظِ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ كَيْفَ لِي بِأَنْ أَعْلَمَ أَنِّي مُؤْمِنٌ قَالَ مَا مِنْ أُمَّتِي أَوْ هَذِهِ الْأُمَّةِ عَبْدٌ يَعْمَلُ حَسَنَةً فَيَعْلَمُ أَنَّهَا حَسَنَةٌ وَأَنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ جَازِيهِ بِهَا خَيْرًا وَلَا يَعْمَلُ سَيِّئَةً فَيَعْلَمُ أَنَّهَا سَيِّئَةٌ وَاسْتَغْفَرَ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ مِنْهَا وَيَعْلَمُ أَنَّهُ لَا يَغْفِرُ إِلَّا هُوَ إِلَّا وَهُوَ مُؤْمِنٌ

(۱۶۲۹۵) حضرت ابورزین رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ میں نے بارگاہِ رسالت میں عرض کیا یا رسول اللہ! اللہ تعالیٰ مردوں کو کیسے زندہ کرے گا؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا کیا تم کبھی ایسی وادی سے نہیں گذرے جہاں پہلے پھل نہ ہو پھر دوبارہ گذرنے پر وہ سرسبز وشاداب ہو چکا ہو؟ میں نے عرض کیا جی ہاں! فرمایا اسی طرح مردے زندہ ہو جائیں گے۔

پھر عرض کیا یا رسول اللہ! ایمان کیا چیز ہے؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا اس بات کی گواہی دینا کہ اللہ کے علاوہ کوئی معبود نہیں ہے اور محمد صلی اللہ علیہ وسلم اس کے بندے اور رسول ہیں، اور یہ کہ اللہ اور اس کے رسول تمہاری نگاہوں میں اپنے علاوہ سب سے زیادہ محبوب ہو جائیں، تمہیں دوبارہ شرک کی طرف لوٹنے سے زیادہ آگ میں جل جانا پسند ہو جائے اور کسی ایسے شخص سے ''جو تمہارے ساتھ نسبی قرابت نہ رکھتا ہو'' صرف اللہ کی رضا کے لئے محبت کرنا، جب تم اس کیفیت تک پہنچ جاؤ تو سمجھ لو کہ ایمان کی محبت تمہارے دل میں اتر چکی ہے جیسے سخت گرمی کے موسم میں پیاسے آدمی کے دل میں پانی کی خواہش پیدا ہو جاتی ہے۔

پھر میں نے عرض کیا یا رسول اللہ! میں اپنے بارے کیسے معلوم کر سکتا ہوں کہ میں مؤمن ہوں؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا میرا جو امتی بھی کوئی نیک عمل کرے اور وہ اسے نیکی سمجھتا بھی ہو، اور یہ کہ اللہ تعالیٰ اسے اس کا بدلہ ضرور دے گا، یا کوئی گناہ کرے اور اسے یقین ہو کہ یہ گناہ ہے اور وہ اس پر استغفار کرے اور یہ یقین رکھتا ہو کہ اللہ کے علاوہ اسے کوئی معاف نہیں کر سکتا تو وہ مؤمن ہے۔

(۱۶۲۹۶) قَالَ حَدَّثَنَا بَهْزٌ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ أَخْبَرَنِي يَعْلَى بْنُ عَطَاءٍ قَالَ سَمِعْتُ وَكِيعَ بْنَ حُدُسٍ يُحَدِّثُ عَنْ عَمِّهِ أَبِي رَزِينٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ رُؤْيَا الْمُسْلِمِ جُزْءٌ مِنْ أَرْبَعِينَ جُزْءًا مِنَ النُّبُوَّةِ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

وَهِيَ عَلَى رِجْلِ طَائِرٍ مَا لَمْ يُحَدِّثْ بِهَا فَإِذَا حَدَّثَ بِهَا وَقَعَتْ قَالَ أَظُنُّهُ قَالَ لَا يُحَدِّثْ بِهَا إِلَّا حَبِيبًا أَوْ لَبِيبًا [راجع: ١٦٢٨٣].

(۱۶۲۹۶) حضرت ابورزین رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا خواب پرندے کے پاؤں پر ہوتا ہے تاوقتیکہ اس کی تعبیر نہ دی جائے، اور جب تعبیر دے دی جائے تو وہ اسی کے موافق پورا ہو جاتا ہے، اور فرمایا کہ خواب اجزاءِ نبوت میں سے چالیسواں جزو ہے، اور غالباً یہ بھی فرمایا کہ خواب صرف اسی شخص کے سامنے بیان کیا جائے جو محبت کرنے والا ہو یا اس معاملے میں رائے دے سکتا ہو۔

(۱۶۲۹۷) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ وَابْنُ جَعْفَرٍ قَالَا حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ يَعْلَى بْنِ عَطَاءٍ عَنْ وَكِيعِ بْنِ حُدُسٍ عَنْ عَمِّهِ أَبِي رَزِينٍ قَالَ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ كَيْفَ يُحْيِي اللَّهُ الْمَوْتَى فَقَالَ أَمَا مَرَرْتَ بِوَادٍ مُمْحِلٍ ثُمَّ مَرَرْتَ بِهِ خَصِبًا قَالَ ابْنُ جَعْفَرٍ ثُمَّ تَمُرُّ بِهِ خَضِرًا قَالَ قُلْتُ بَلَى قَالَ كَذَلِكَ يُحْيِي اللَّهُ الْمَوْتَى [راجع: ١٦٢٩٤].

(۱۶۲۹۷) حضرت ابورزین رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ میں نے بارگاہِ رسالت میں عرض کیا یا رسول اللہ! اللہ تعالیٰ مردوں کو کیسے زندہ کرے گا؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا کیا تم کبھی ایسی راوی سے نہیں گذرے جہاں پہلے قحط ہو پھر دوبارہ گذرنے پر وہ سرسبز و شاداب ہو چکا ہو؟ میں نے عرض کیا کیوں نہیں، فرمایا اسی طرح اللہ مردوں کو بھی زندہ کر دے گا۔

(۱۶۲۹۸) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ وَبَهْزٌ الْمَعْنَى قَالَا حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ يَعْلَى بْنِ عَطَاءٍ قَالَ بَهْزٌ فِي حَدِيثِهِ قَالَ أَخْبَرَنِي يَعْلَى بْنُ عَطَاءٍ قَالَ سَمِعْتُ وَكِيعَ بْنَ حُدُسٍ عَنْ عَمِّهِ أَبِي رَزِينٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رُؤْيَا الْمُؤْمِنِ جُزْءٌ مِنْ أَرْبَعِينَ جُزْءًا مِنْ النُّبُوَّةِ وَهِيَ عَلَى رِجْلِ طَائِرٍ مَا لَمْ يُحَدِّثْ بِهَا فَإِذَا حَدَّثَ بِهَا سَقَطَتْ وَأَحْسِبُهُ قَالَ لَا يُحَدِّثْ بِهَا إِلَّا حَبِيبًا أَوْ لَبِيبًا [راجع: ١٦٢٨٣].

(۱۶۲۹۸) حضرت ابورزین رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا خواب پرندے کے پاؤں پر ہوتا ہے تاوقتیکہ اس کی تعبیر نہ دی جائے، اور جب تعبیر دے دی جائے تو وہ اسی کے موافق پورا ہو جاتا ہے، اور فرمایا کہ خواب اجزاءِ نبوت میں سے چالیسواں جزو ہے، اور غالباً یہ بھی فرمایا کہ خواب صرف اسی شخص کے سامنے بیان کیا جائے جو محبت کرنے والا ہو یا اس معاملے میں رائے دے سکتا ہو۔

(۱۶۲۹۹) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ وَبَهْزٌ قَالَا حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ يَعْلَى بْنِ عَطَاءٍ عَنْ وَكِيعِ بْنِ عُدُسٍ عَنْ عَمِّهِ أَبِي رَزِينٍ قَالَ بَهْزٌ الْعُقَيْلِيِّ قَالَ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ بَهْزٌ أَكُلُّنَا يَرَى رَبَّهُ عَزَّ وَجَلَّ قَالَ عَبْدُ الرَّحْمَنِ كَيْفَ نَرَى رَبَّنَا يَوْمَ الْقِيَامَةِ وَمَا آيَةُ ذَلِكَ فِي خَلْقِهِ فَقَالَ أَلَيْسَ كُلُّكُمْ يَنْظُرُ إِلَى الْقَمَرِ مُخْلِيًا بِهِ قَالَ قُلْتُ بَلَى قَالَ فَإِنَّهُ أَعْظَمُ [راجع: ١٦٢٨٧].

(۱۶۲۹۹) حضرت ابورزین رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ میں نے بارگاہِ نبوت میں عرض کیا یا رسول اللہ! قیامت کے دن کیا

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ہم میں سے ہر شخص اللہ تعالیٰ کا دیدار کر سکے گا؟ اور اس کی مخلوق میں اس کی علامت کیا ہے؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا اے ابورزین! کیا تم میں سے ہر شخص آزادی کے ساتھ چاند نہیں دیکھ پاتا؟ میں نے کہا یا رسول اللہ! کیوں نہیں، فرمایا تو پھر اللہ اس سے بھی زیادہ عظیم ہے۔

(١٦٣٠٠) حَدَّثَنَا بَهْزٌ وَعَفَّانُ قَالَا حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ أَخْبَرَنِي النُّعْمَانُ بْنُ سَالِمٍ قَالَ سَمِعْتُ عَمْرَو بْنَ أَوْسٍ قَالَ قَالَ أَبُو رَزِينٍ قَالَ عَفَّانُ فِي حَدِيثِهِ عَنْ أَبِي رَزِينٍ أَنَّهُ قَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّ أَبِي شَيْخٌ كَبِيرٌ لَا يُطِيقُ الْحَجَّ وَلَا الْعُمْرَةَ وَلَا الظَّعْنَ قَالَ حُجَّ عَنْ أَبِيكَ وَاعْتَمِرْ [راجع: ١٦٢٨٥].

(١٦٣٠٠) حضرت ابورزین عقیلی رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ وہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام کی خدمت میں حاضر ہوئے اور عرض کیا کہ میرے والد صاحب انتہائی ضعیف اور بوڑھے ہو چکے ہیں، وہ حج و عمرہ کی طاقت نہیں رکھتے، خواتین کی بھی خواہش نہیں رہی، نبی علیہ السلام نے فرمایا پھر تم ان کی طرف سے حج اور عمرہ کر لو۔

(١٦٣٠١) حَدَّثَنَا بَهْزٌ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ قَالَ أَخْبَرَنِي يَعْلَى بْنُ عَطَاءٍ عَنْ وَكِيعِ بْنِ حُدُسٍ عَنْ عَمِّهِ أَبِي رَزِينٍ الْعُقَيْلِيِّ أَنَّهُ قَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَيْنَ كَانَ رَبُّنَا عَزَّ وَجَلَّ قَبْلَ أَنْ يَخْلُقَ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضَ قَالَ فِي عَمَاءٍ مَا فَوْقَهُ هَوَاءٌ وَتَحْتَهُ هَوَاءٌ ثُمَّ خَلَقَ عَرْشَهُ عَلَى الْمَاءِ [راجع: ١٦٢٨٩].

(١٦٣٠١) حضرت ابورزین سے مروی ہے کہ میں نے عرض کیا یا رسول اللہ! مخلوق کو پیدا کرنے سے پہلے ہمارا رب کہاں تھا؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا وہ نامعلوم مقام پر تھا، اس کے اوپر نیچے صرف خلاء تھا، پھر اس نے پانی پر اپنا عرش پیدا کیا۔

(١٦٣٠٢) حَدَّثَنَا بَهْزٌ وَحَسَنٌ قَالَا حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ يَعْلَى بْنِ عَطَاءٍ عَنْ وَكِيعِ بْنِ حُدُسٍ عَنْ عَمِّهِ أَبِي رَزِينٍ قَالَ حَسَنٌ الْعُقَيْلِيِّ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ ضَحِكَ رَبُّنَا مِنْ قُنُوطِ عَبْدِهِ وَقُرْبِ غَيْرِهِ قَالَ أَبُو رَزِينٍ فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَوَيَضْحَكُ الرَّبُّ عَزَّ وَجَلَّ الْعَظِيمُ لَنْ نَعْدَمَ مِنْ رَبٍّ يَضْحَكُ خَيْرًا قَالَ حَسَنٌ فِي حَدِيثِهِ فَقَالَ نَعَمْ لَنْ نَعْدَمَ مِنْ رَبٍّ يَضْحَكُ خَيْرًا [راجع: ١٦٢٨٨].

(١٦٣٠٢) حضرت ابورزین رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا ہمارا پروردگار اپنے بندوں کی مایوسی اور دوسروں کے قریب جاتے ہوئے انہیں دیکھ کر ہنستا ہے، میں نے عرض کیا یا رسول اللہ! کیا اللہ تعالیٰ بھی ہنستا ہے؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا ہاں! میں نے عرض کیا کہ پھر ہم ہنسنے والے رب سے خیر سے محروم نہیں رہیں گے۔

(١٦٣٠٣) حَدَّثَنَا بَهْزٌ وَعَفَّانُ قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ قَالَ حَدَّثَنَا يَعْلَى بْنُ عَطَاءٍ عَنْ وَكِيعِ بْنِ حُدُسٍ الْعُقَيْلِيِّ عَنْ عَمِّهِ أَبِي رَزِينٍ وَهُوَ لَقِيطُ بْنُ عَامِرٍ قَالَ أَخْبَرَنِي أَبُو رَزِينٍ أَنَّهُ قَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّا كُنَّا نَذْبَحُ فِي رَجَبٍ ذَبَائِحَ فَنَأْكُلُ مِنْهَا وَنُطْعِمُ مِنْهَا مَنْ جَائَنَا قَالَ فَقَالَ لَهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا بَأْسَ بِذَلِكَ قَالَ فَقَالَ وَكِيعٌ فَلَا أَدَعُهَا أَبَدًا [انظر: ١٦٣٠٥].

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۱۶۳۰۳) حضرت ابورزین رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ میں نے بارگاہِ رسالت میں عرض کیا یا رسول اللہ! ہم لوگ ماہِ رجب میں کچھ جانوروں کو ذبح کرتے ہیں، خود بھی کھاتے ہیں اور اپنے پاس آنے والوں کو بھی کھلاتے ہیں؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا کوئی حرج نہیں۔

(١٦٣٠٤) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ قَالَ أَخْبَرَنَا شُعْبَةُ عَنِ النُّعْمَانِ بْنِ سَالِمٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ أَوْسٍ عَنْ عَمِّهِ أَبِي رَزِينٍ أَنَّ رَجُلًا أَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ إِنَّ أَبِي أَدْرَكَ الْإِسْلَامَ وَهُوَ شَيْخٌ كَبِيرٌ لَا يَسْتَطِيعُ الْحَجَّ وَلَا الْعُمْرَةَ وَلَا الظَّعْنَ قَالَ حُجَّ عَنْ أَبِيكَ وَاعْتَمِرْ [راجع: ١٦٢٨٥].

(۱۶۳۰۴) حضرت ابورزین عقیلی رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ وہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام کی خدمت میں حاضر ہوئے اور عرض کیا کہ میرے والد صاحب انتہائی ضعیف اور بوڑھے ہو چکے ہیں، وہ حج وعمرہ کی طاقت نہیں رکھتے، خواتین کی بھی خواہش نہیں رہی، نبی علیہ السلام نے فرمایا پھر تم ان کی طرف سے حج اور عمرہ کرلو۔

(١٦٣٠٥) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ حَمَّادٍ قَالَ أَخْبَرَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنْ يَعْلَى بْنِ عَطَاءٍ عَنْ وَكِيعِ بْنِ حُدُسٍ أَبِي مُصْعَبٍ الْعُقَيْلِيِّ عَنْ عَمِّهِ أَبِي رَزِينٍ وَهُوَ لَقِيطُ بْنُ عَامِرِ بْنِ الْمُنْتَفِقِ قَالَ أَخْبَرَنِي أَبُو رَزِينٍ أَنَّهُ قَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّا كُنَّا نَذْبَحُ فِي رَجَبٍ ذَبَائِحَ فَنَأْكُلُ مِنْهَا وَنُطْعِمُ مِنْهَا مَنْ جَاءَنَا قَالَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا بَأْسَ بِذَلِكَ فَقَالَ وَكِيعٌ لَا أَدَعُهَا أَبَدًا [راجع: ١٦٣٠٣].

(۱۶۳۰۵) حضرت ابورزین رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ میں نے بارگاہِ رسالت میں عرض کیا یا رسول اللہ! ہم لوگ ماہِ رجب میں کچھ جانوروں کو ذبح کرتے ہیں، خود بھی کھاتے ہیں اور اپنے پاس آنے والوں کو بھی کھلاتے ہیں؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا کوئی حرج نہیں۔

(١٦٣٠٦) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ عَنْ يَعْلَى بْنِ عَطَاءٍ عَنْ وَكِيعِ بْنِ حُدُسٍ عَنْ أَبِي رَزِينٍ عَمِّهِ أَنَّ نَبِيَّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ رُؤْيَا الْمُسْلِمِ جُزْءٌ مِنْ أَرْبَعِينَ جُزْءًا مِنَ النُّبُوَّةِ وَهِيَ يَعْنِي عَلَى رِجْلِ طَائِرٍ مَا لَمْ يُحَدِّثْ بِهَا فَإِذَا حَدَّثَ بِهَا وَقَعَتْ [راجع: ١٦٢٨٣].

(۱۶۳۰۶) حضرت ابورزین رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا کہ خواب اجزاءِ نبوت میں سے چالیسواں جزو ہے، اور خواب پرندے کے پاؤں پر ہوتا ہے تاوقتیکہ اس کی تعبیر نہ دی جائے، اور جب تعبیر دے دی جائے تو وہ اسی کے موافق پورا ہو جاتا ہے۔

(١٦٣٠٧) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ قَالَ كَتَبَ إِلَيَّ إِبْرَاهِيمُ بْنُ حَمْزَةَ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ حَمْزَةَ بْنِ مُصْعَبِ بْنِ الزُّبَيْرِ كَتَبْتُ إِلَيْكَ بِهَذَا الْحَدِيثِ وَقَدْ عَرَضْتُهُ وَجَمَعْتُهُ عَلَى مَا كَتَبْتُ بِهِ إِلَيْكَ فَحَدِّثْ بِذَلِكَ عَنِّي قَالَ حَدَّثَنِي عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ الْمُغِيرَةِ الْحِزَامِيُّ قَالَ حَدَّثَنِي عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عَيَّاشٍ السَّمَعِيُّ الْأَنْصَارِيُّ الْقُبَائِيُّ مِنْ بَنِي

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

عَمْرِو بْنِ عَوْفٍ عَنْ دَلْهَمِ بْنِ الْأَسْوَدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ حَاجِبِ بْنِ عَامِرِ بْنِ الْمُنْتَفِقِ الْعُقَيْلِيِّ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَمِّهِ لَقِيطِ بْنِ عَامِرٍ قَالَ دَلْهَمٌ وَحَدَّثَنِيهِ أَبِي الْأَسْوَدُ عَنْ عَاصِمِ بْنِ لَقِيطٍ أَنَّ لَقِيطًا خَرَجَ وَافِدًا إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَمَعَهُ صَاحِبٌ لَهُ يُقَالُ لَهُ نَهِيكُ بْنُ عَاصِمِ بْنِ مَالِكِ بْنِ الْمُنْتَفِقِ قَالَ لَقِيطٌ فَخَرَجْتُ أَنَا وَصَاحِبِي حَتَّى قَدِمْنَا عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِانْسِلَاخِ رَجَبٍ فَأَتَيْنَا رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَوَافَيْنَاهُ حِينَ انْصَرَفَ مِنْ صَلَاةِ الْغَدَاةِ فَقَامَ فِي النَّاسِ خَطِيبًا فَقَالَ أَيُّهَا النَّاسُ أَلَا إِنِّي قَدْ خَبَأْتُ لَكُمْ صَوْتِي مُنْذُ أَرْبَعَةِ أَيَّامٍ أَلَا لَأُسْمِعَنَّكُمْ أَلَا فَهَلْ مِنْ امْرِئٍ بَعَثَهُ قَوْمُهُ فَقَالُوا اعْلَمْ لَنَا مَا يَقُولُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَلَا ثُمَّ لَعَلَّهُ أَنْ يُلْهِيَهُ حَدِيثُ نَفْسِهِ أَوْ حَدِيثُ صَاحِبِهِ أَوْ يُلْهِيَهُ الضُّلَّالُ أَلَا إِنِّي مَسْئُولٌ هَلْ بَلَّغْتُ أَلَا اسْمَعُوا تَعِيشُوا أَلَا اجْلِسُوا أَلَا اجْلِسُوا قَالَ فَجَلَسَ النَّاسُ وَقُمْتُ أَنَا وَصَاحِبِي حَتَّى إِذَا فَرَغَ لَنَا فُؤَادُهُ وَبَصَرُهُ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ مَا عِنْدَكَ مِنْ عِلْمِ الْغَيْبِ فَضَحِكَ لَعَمْرُ اللَّهِ وَهَزَّ رَأْسَهُ وَعَلِمَ أَنِّي أَبْتَغِي لِسَقَطِهِ فَقَالَ ضَنَّ رَبُّكَ عَزَّ وَجَلَّ بِمَفَاتِيحِ خَمْسٍ مِنْ الْغَيْبِ لَا يَعْلَمُهَا إِلَّا اللَّهُ وَأَشَارَ بِيَدِهِ قُلْتُ وَمَا هِيَ قَالَ عِلْمُ الْمَنِيَّةِ قَدْ عَلِمَ مَنِيَّةَ أَحَدِكُمْ وَلَا تَعْلَمُونَهُ وَعِلْمُ الْمَنِيِّ حِينَ يَكُونُ فِي الرَّحِمِ قَدْ عَلِمَهُ وَلَا تَعْلَمُونَ وَعَلِمَ مَا فِي غَدٍ وَمَا أَنْتَ طَاعِمٌ غَدًا وَلَا تَعْلَمُهُ وَعَلِمَ الْيَوْمَ الْغَيْثَ يُشْرِفُ عَلَيْكُمْ آزِلِينَ آدِلِينَ مُشْفِقِينَ فَيَظَلُّ يَضْحَكُ قَدْ عَلِمَ أَنَّ غَيْرَكُمْ إِلَى قُرْبٍ قَالَ لَقِيطٌ لَنْ نَعْدَمَ مِنْ رَبٍّ يَضْحَكُ خَيْرًا وَعَلِمَ يَوْمَ السَّاعَةِ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ عَلِّمْنَا مِمَّا تُعَلِّمُ النَّاسَ وَمَا تَعْلَمُ فَإِنَّا مِنْ قَبِيلٍ لَا يُصَدِّقُونَ تَصْدِيقَنَا أَحَدٌ مِنْ مَذْحِجٍ الَّتِي تَرْبَأُ عَلَيْنَا وَخَثْعَمٍ الَّتِي تُوَالِينَا وَعَشِيرَتِنَا الَّتِي نَحْنُ مِنْهَا قَالَ تَلْبَثُونَ مَا لَبِثْتُمْ ثُمَّ يُتَوَفَّى نَبِيُّكُمْ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثُمَّ تَلْبَثُونَ مَا لَبِثْتُمْ ثُمَّ تُبْعَثُ الصَّائِحَةُ لَعَمْرُ إِلَهِكَ مَا تَدَعُ عَلَى ظَهْرِهَا مِنْ شَيْءٍ إِلَّا مَاتَ وَالْمَلَائِكَةُ الَّذِينَ مَعَ رَبِّكَ عَزَّ وَجَلَّ فَأَصْبَحَ رَبُّكَ عَزَّ وَجَلَّ يُطِيفُ فِي الْأَرْضِ وَخَلَتْ عَلَيْهِ الْبِلَادُ فَأَرْسَلَ رَبُّكَ عَزَّ وَجَلَّ السَّمَاءَ بِهَضْبٍ مِنْ عِنْدِ الْعَرْشِ فَلَعَمْرُ إِلَهِكَ مَا تَدَعُ عَلَى ظَهْرِهَا مِنْ مَصْرَعِ قَتِيلٍ وَلَا مَدْفِنِ مَيِّتٍ إِلَّا شَقَّتْ الْقَبْرَ عَنْهُ حَتَّى تَجْعَلَهُ مِنْ عِنْدِ رَأْسِهِ فَيَسْتَوِي جَالِسًا فَيَقُولُ رَبُّكَ مَهْيَمْ لِمَا كَانَ فِيهِ يَقُولُ يَا رَبِّ أَمْسِ الْيَوْمَ وَلِعَهْدِهِ بِالْحَيَاةِ يَحْسَبُهُ حَدِيثًا بِأَهْلِهِ فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ كَيْفَ يَجْمَعُنَا بَعْدَ مَا تُمَزِّقُنَا الرِّيَاحُ وَالْبِلَى وَالسِّبَاعُ قَالَ أُنَبِّئُكَ بِمِثْلِ ذَلِكَ فِي آلَاءِ اللَّهِ الْأَرْضُ أَشْرَفْتَ عَلَيْهَا وَهِيَ مَدَرَةٌ بَالِيَةٌ فَقُلْتَ لَا تَحْيَا أَبَدًا ثُمَّ أَرْسَلَ رَبُّكَ عَزَّ وَجَلَّ عَلَيْهَا السَّمَاءَ فَلَمْ تَلْبَثْ عَلَيْكَ إِلَّا أَيَّامًا حَتَّى أَشْرَفْتَ عَلَيْهَا وَهِيَ شَرْبَةٌ وَاحِدَةٌ وَلَعَمْرُ إِلَهِكَ لَهُوَ أَقْدَرُ عَلَى أَنْ يَجْمَعَهُمْ مِنْ الْمَاءِ عَلَى أَنْ يَجْمَعَ نَبَاتَ الْأَرْضِ فَيَخْرُجُونَ مِنْ الْأَصْوَاءِ وَمِنْ مَصَارِعِهِمْ فَتَنْظُرُونَ إِلَيْهِ وَيَنْظُرُ إِلَيْكُمْ قَالَ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ كَيْفَ نَحْنُ مِلْءُ الْأَرْضِ وَهُوَ شَخْصٌ وَاحِدٌ نَنْظُرُ إِلَيْهِ وَيَنْظُرُ إِلَيْنَا قَالَ أُنَبِّئُكَ بِمِثْلِ ذَلِكَ فِي آلَاءِ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

الشَّمْسُ وَالْقَمَرُ آيَةٌ مِنْهُ صَغِيرَةٌ تَرَوْنَهُمَا وَيَرَيَانِكُمْ سَاعَةً وَاحِدَةً لَا تُضَارُّونَ فِي رُؤْيَتِهِمَا وَلَعَمْرُ إِلَهِكَ لَهُوَ أَقْدَرُ عَلَى أَنْ يَرَاكُمْ وَتَرَوْنَهُ مِنْ أَنْ تَرَوْنَهُمَا وَيَرَيَانِكُمْ لَا تُضَارُّونَ فِي رُؤْيَتِهِمَا قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ فَمَا يَفْعَلُ بِنَا رَبُّنَا عَزَّ وَجَلَّ إِذَا لَقِينَاهُ قَالَ تُعْرَضُونَ عَلَيْهِ بَادِيَةً لَهُ صَفَحَاتُكُمْ لَا يَخْفَى عَلَيْهِ مِنْكُمْ خَافِيَةٌ فَيَأْخُذُ رَبُّكَ عَزَّ وَجَلَّ بِيَدِهِ غَرْفَةً مِنَ الْمَاءِ فَيَنْضَحُ قَبِيلَكُمْ بِهَا فَلَعَمْرُ إِلَهِكَ مَا تُخْطِئُ وَجْهَ أَحَدِكُمْ مِنْهَا قَطْرَةٌ فَأَمَّا الْمُسْلِمُ فَتَدَعُ وَجْهَهُ مِثْلَ الرَّيْطَةِ الْبَيْضَاءِ وَأَمَّا الْكَافِرُ فَتَخْطِمُهُ مِثْلَ الْحَمِيمِ الْأَسْوَدِ أَلَا ثُمَّ يَنْصَرِفُ نَبِيُّكُمْ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَيَفْتَرِقُ عَلَى أَثَرِهِ الصَّالِحُونَ فَيَسْلُكُونَ جِسْرًا مِنَ النَّارِ فَيَطَأُ أَحَدُكُمُ الْجَمْرَ فَيَقُولُ حَسِّ يَقُولُ رَبُّكَ عَزَّ وَجَلَّ أَوَانُهُ أَلَا فَتَطَّلِعُونَ عَلَى حَوْضِ الرَّسُولِ عَلَى أَظْمَإٍ وَاللَّهِ نَاهِلَةٍ عَلَيْهَا قَطُّ مَا رَأَيْتُهَا فَلَعَمْرُ إِلَهِكَ مَا يَبْسُطُ وَاحِدٌ مِنْكُمْ يَدَهُ إِلَّا وُضِعَ عَلَيْهَا قَدَحٌ يُطَهِّرُهُ مِنَ الطَّوْفِ وَالْبَوْلِ وَالْأَذَى وَتُحْبَسُ الشَّمْسُ وَالْقَمَرُ وَلَا تَرَوْنَ مِنْهُمَا وَاحِدًا قَالَ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ فَبِمَا نُبْصِرُ قَالَ بِمِثْلِ بَصَرِكَ سَاعَتَكَ هَذِهِ وَذَلِكَ قَبْلَ طُلُوعِ الشَّمْسِ فِي يَوْمٍ أَشْرَقَتْ الْأَرْضُ وَاجَهَتْ بِهِ الْجِبَالُ قَالَ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ فَبِمَا نُجْزَى مِنْ سَيِّئَاتِنَا وَحَسَنَاتِنَا قَالَ الْحَسَنَةُ بِعَشْرِ أَمْثَالِهَا وَالسَّيِّئَةُ بِمِثْلِهَا إِلَّا أَنْ يَعْفُوَ قَالَ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِمَّا الْجَنَّةُ إِمَّا النَّارُ قَالَ لَعَمْرُ إِلَهِكَ إِنَّ لِلنَّارِ لَسَبْعَةَ أَبْوَابٍ مَا مِنْهُنَّ بَابَانِ إِلَّا يَسِيرُ الرَّاكِبُ بَيْنَهُمَا سَبْعِينَ عَامًا وَإِنَّ لِلْجَنَّةِ لَثَمَانِيَةَ أَبْوَابٍ مَا مِنْهُمَا بَابَانِ إِلَّا يَسِيرُ الرَّاكِبُ بَيْنَهُمَا سَبْعِينَ عَامًا قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ فَعَلَى مَا نَطَّلِعُ مِنَ الْجَنَّةِ قَالَ عَلَى أَنْهَارٍ مِنْ عَسَلٍ مُصَفًّى وَأَنْهَارٍ مِنْ كَأْسٍ مَا بِهَا مِنْ صُدَاعٍ وَلَا نَدَامَةٍ وَأَنْهَارٍ مِنْ لَبَنٍ لَمْ يَتَغَيَّرْ طَعْمُهُ وَمَاءٍ غَيْرِ آسِنٍ وَبِفَاكِهَةٍ لَعَمْرُ إِلَهِكَ مَا تَعْلَمُونَ وَخَيْرٍ مِنْ مِثْلِهِ مَعَهُ وَأَزْوَاجٌ مُطَهَّرَةٌ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ وَلَنَا فِيهَا أَزْوَاجٌ أَوْ مِنْهُنَّ مُصْلِحَاتٌ قَالَ الصَّالِحَاتُ لِلصَّالِحِينَ تَلَذُّونَهُنَّ مِثْلَ لَذَّاتِكُمْ فِي الدُّنْيَا وَيَلَذَّذْنَ بِكُمْ غَيْرَ أَنْ لَا تَوَالُدَ قَالَ لَقِيطٌ فَقُلْتُ أَقْصَى مَا نَحْنُ بَالِغُونَ وَمُنْتَهُونَ إِلَيْهِ فَلَمْ يُجِبْهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ مَا أُبَايِعُكَ قَالَ فَبَسَطَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَدَهُ وَقَالَ عَلَى إِقَامِ الصَّلَاةِ وَإِيتَاءِ الزَّكَاةِ وَزِيَالِ الْمُشْرِكِ وَأَنْ لَا تُشْرِكَ بِاللَّهِ إِلَهًا غَيْرَهُ قُلْتُ وَإِنَّ لَنَا مَا بَيْنَ الْمَشْرِقِ وَالْمَغْرِبِ فَقَبَضَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَدَهُ وَظَنَّ أَنِّي مُشْتَرِطٌ شَيْئًا لَا يُعْطِينِيهِ قَالَ قُلْتُ نَحِلُّ مِنْهَا حَيْثُ شِئْنَا وَلَا يَجْنِي امْرُؤٌ إِلَّا عَلَى نَفْسِهِ فَبَسَطَ يَدَهُ وَقَالَ ذَلِكَ لَكَ تَحِلُّ حَيْثُ شِئْتَ وَلَا يَجْنِي عَلَيْكَ إِلَّا نَفْسُكَ قَالَ فَانْصَرَفْنَا عَنْهُ ثُمَّ قَالَ إِنَّ هَذَيْنِ لَعَمْرُ إِلَهِكَ مِنْ أَتْقَى النَّاسِ فِي الْأُولَى وَالْآخِرَةِ فَقَالَ لَهُ كَعْبُ ابْنُ الْخُدْرِيَّةِ أَحَدُ بَنِي بَكْرِ بْنِ كِلَابٍ مَنْ هُمْ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ بَنُو الْمُنْتَفِقِ أَهْلُ ذَلِكَ قَالَ فَانْصَرَفْنَا وَأَقْبَلْتُ عَلَيْهِ فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ هَلْ لِأَحَدٍ مِمَّنْ مَضَى مِنْ خَيْرٍ فِي جَاهِلِيَّتِهِمْ قَالَ قَالَ رَجُلٌ مِنْ عُرْضِ قُرَيْشٍ وَاللَّهِ إِنَّ أَبَاكَ الْمُنْتَفِقَ لَفِي النَّارِ قَالَ فَلَكَأَنَّهُ وَقَعَ حَرٌّ بَيْنَ جِلْدِي

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

وَوَجْهِي وَلَحْمِي مِمَّا قَالَ لِأَبِي عَلَى رُءُوسِ النَّاسِ فَهَمَمْتُ أَنْ أَقُولَ وَأَبُوكَ يَا رَسُولَ اللَّهِ ثُمَّ إِذَا الْأُخْرَى أَجْمَلُ فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ وَأَهْلُكَ قَالَ وَأَهْلِي لَعَمْرُ اللَّهِ مَا أَتَيْتَ عَلَيْهِ مِنْ قَبْرِ عَامِرِيٍّ أَوْ قُرَشِيٍّ مِنْ مُشْرِكٍ فَقُلْ أَرْسَلَنِي إِلَيْكَ مُحَمَّدٌ فَأُبَشِّرُكَ بِمَا يَسُوءُكَ تُجَرُّ عَلَى وَجْهِكَ وَبَطْنِكَ فِي النَّارِ قَالَ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ مَا فَعَلَ بِهِمْ ذَلِكَ وَقَدْ كَانُوا عَلَى عَمَلٍ لَا يُحْسِنُونَ إِلَّا إِيَّاهُ وَكَانُوا يَحْسَبُونَ أَنَّهُمْ مُصْلِحُونَ قَالَ ذَلِكَ لِأَنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ بَعَثَ فِي آخِرِ كُلِّ سَبْعِ أُمَمٍ يَعْنِي نَبِيًّا فَمَنْ عَصَى نَبِيَّهُ كَانَ مِنَ الضَّالِّينَ وَمَنْ أَطَاعَ نَبِيَّهُ كَانَ مِنَ الْمُهْتَدِينَ [راجع: ١٦٣٠٣].

(۱۶۳۰۷) عاصم بن لقیط کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ لقیط اپنے ایک ساتھی نہیک بن عاصم بن مالک کے ساتھ نبی علیہ السلام کی طرف روانہ ہوئے، وہ کہتے ہیں کہ ہم نبی علیہ السلام کی خدمت میں جب حاضر ہوئے تو رجب کا مہینہ ختم ہو چکا تھا، اور اس وقت نبی علیہ السلام نماز فجر سے فارغ ہوئے تھے، اس کے بعد آپ صلی اللہ علیہ وسلم لوگوں کے سامنے خطبہ دینے کے لئے کھڑے ہوئے اور فرمایا لوگو! میں نے چار دن تک اپنی آواز تم سے مخفی رکھی، اب میں تمہیں سناتا ہوں، کیا کوئی شخص ایسا بھی ہے جسے اس کی قوم نے بھیجا ہو؟ لوگ مجھ سے کہنے لگے کہ نبی علیہ السلام کو ہمارے متعلق بتاؤ (کہ ہم آئے ہیں) لیکن نبی علیہ السلام فرمانے لگے ہو سکتا ہے کہ اس آنے والے کو اس کے ذہن میں پیدا ہونے والے وساوس و خیالات، یا اس کے ساتھی، یا گمراہوں کا ٹولہ شیطان غافل کر دے، یاد رکھو! مجھ سے قیامت کے دن پوچھا جائے گا تو تم بتاؤ کہ کیا میں نے تم تک دین کی دعوت پہنچادی؟ لوگو! میری بات سنو تا کہ تم زندگی پاؤ، اور بیٹھ جاؤ، بیٹھ جاؤ۔

چنانچہ لوگ بیٹھ گئے لیکن میں اور میرا ساتھی کھڑے رہے، نبی علیہ السلام کی نظر جب ہم پر پڑی اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم ہماری طرف متوجہ ہوئے تو میں نے پوچھا یا رسول اللہ! آپ کے پاس کتنا علم غیب ہے؟ نبی علیہ السلام نے مسکرا کر اپنا سر ہلایا، اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم سمجھ گئے کہ میں یہ سوال ان لوگوں کی وجہ سے پوچھ رہا ہوں جن کی سوچ بہت پست ہوتی ہے، اور فرمایا کہ تمہارے رب نے غیب کی پانچ کنجیاں صرف اپنے پاس ہی رکھی ہیں اور انہیں ان کے علاوہ کوئی نہیں جانتا، یہ کہہ کر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے دست مبارک سے اشارہ فرمایا۔

میں نے پوچھا کہ وہ پانچ چیزیں کون سی ہیں؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا ① موت کا علم، اللہ کو علم ہے کہ تم میں سے کون کب مرے گا؟ لیکن تم نہیں جانتے ② رحم مادر میں پڑنے والے قطرے کا علم اسی کے پاس ہے، تم نہیں جانتے ③ آئندہ آنے والے کل کا علم اور یہ کہ کل تم کیا کھاؤ گے، اسی کے پاس ہے، تم اسے نہیں جانتے ④ بارش کے دن کا علم اسی کے پاس ہے کہ جب تم عاجز اور خوفزدہ ہو جاتے ہو تو وہ تم پر بارش برساتا ہے، اور ہنستا ہے اور جانتا ہے کہ تمہارا اغیر قریب ہے، میں نے عرض کیا یا رسول اللہ! جو پروردگار ہنستا ہے، وہ ہمیں خیر سے محروم کبھی نہیں کر سکتا ⑤ قیامت کا علم۔

پھر میں نے عرض کیا کہ یا رسول اللہ! آپ لوگوں کو جن باتوں کی تعلیم دیتے ہیں اور جو آپ کے علم میں ہیں، وہ ہمیں

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

بھی سکھا دیجئے، کیونکہ ہم ان لوگوں میں سے ہیں کہ کوئی بھی ہماری بات کو سچا سمجھنے کے لئے تیار نہیں ہوگا، کیونکہ ہمارا تعلق قبیلۂ مذحج سے ہے جو ہم پر حکمران ہیں، اور قبیلۂ خثعم سے جس کے ساتھ ہمارا موالات کا تعلق ہے اور اس قبیلے سے جس میں سے ہم ہیں، نبی علیہ السلام نے فرمایا کہ کچھ عرصہ تک تم اسی طرح رہو گے پھر تمہارے نبی صلی اللہ علیہ وسلم دنیا سے پردہ فرما جائیں گے، پھر تم کچھ عرصہ گذارو گے، پھر ایک چنگھاڑ کی آواز آئے گی جو زمین کی پشت پر کسی شخص کو جیتا نہ چھوڑے گی اور وہ فرشتے جو تیرے رب کے ساتھ ہوں گے۔

پھر تیرا پروردگار زمین پر چکر لگائے گا جبکہ شہر خالی ہو چکے ہوں گے، پھر وہ عرش سے آسمانوں پر سے بارش برسائے گا اور زمین پر کسی مقتول کی قتل گاہ اور کسی مردے کی قبر ایسی نہیں رہے گی جو شق نہ ہو جائے، اور ہر شخص سیدھا ہو کر بیٹھ جائے گا، پروردگار فرمائے گا کہ اسے اسی حالت میں روک لو جس میں وہ ہے، وہ کہے گا پروردگار! ماضی کا ایک دن مل جائے، جب کہ وہ ایک طویل زندگی گذار چکا ہوگا اور یہی سمجھ رہا ہوگا کہ اپنے گھر والوں سے باتیں کر رہا ہے؟

میں نے عرض کیا کیا یا رسول اللہ! جب ہوائیں، بوسیدگی اور درندے ہمیں ریزہ ریزہ کر چکے ہوں گے تو اس کے بعد پروردگار ہمیں کیونکر جمع کرے گا؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا میں اللہ کی دوسری نعمتوں میں تمہارے سامنے اس کی مثال بیان کرتا ہوں، ایک زمین ایسی ہے جہاں تم گئے، وہ بالکل بنجر اور ویران ہے، تم اسے دیکھ کر کہتے ہو کہ یہ کبھی آباد نہیں ہو سکتی، پھر پروردگار اس پر بارش برساتا ہے اور کچھ عرصہ بعد تمہارا دوبارہ اسی زمین پر گذر ہوتا ہے تو وہ لہلہا رہی ہوتی ہے، تمہارے معبود کی قسم! وہ زمین میں نباتات کے مادے رکھنے سے زیادہ پانی سے انہیں جمع کرنے پر قدرت رکھتا ہے، چنانچہ وہ اپنی قبروں سے نکل آئیں گے، تم اپنے رب کو دیکھو گے اور وہ تمہیں دیکھیں گے۔

میں نے عرض کیا یا رسول اللہ! ہم سارے زمین والے مل کر اس ایک ذات کو اور وہ ایک ذات ہم سب کو کیسے دیکھ سکے گی؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا میں اللہ کی دوسری نعمتوں میں تمہارے سامنے اس کی مثال بیان کرتا ہوں، چاند اور سورج اس کی بہت چھوٹی سی علامت ہے، تم آنِ واحد میں انہیں دیکھ سکتے ہو اور وہ تمہیں دیکھ سکتے ہیں، تمہیں ان کو دیکھنے میں کسی قسم کی مشقت نہیں ہوتی، تمہارے معبود کی قسم! وہ بغیر مشقت کے تمہارے چاند و سورج کو اور ان کے تمہارے دیکھنے سے زیادہ اس بات پر قادر ہے کہ تم اسے اور وہ تمہیں دیکھ سکے۔

میں نے پوچھا یا رسول اللہ! جب ہم اپنے پروردگار سے ملیں گے تو وہ ہمارے ساتھ کیا سلوک کرے گا؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا تمہیں اس کے سامنے پیش کیا جائے گا، تمہارے اعمال نامے اس کے سامنے کھلے پڑے ہوں گے اور اس پر تمہاری کوئی بات مخفی نہ ہوگی، پروردگار پانی کا ایک قطرہ لے کر تم پر اس کا چھینٹا مارے گا اور تم میں سے کسی شخص سے بھی اس کا قطرہ خطا نہیں جائے گا، مسلمان کے چہرے پر تو وہ قطرہ سفید رنگ کا نشان چھوڑ جائے گا اور کافر کے چہرے پر سیاہ نقطے کا نشان بنا دے گا، اس کے بعد تمہارے نبی صلی اللہ علیہ وسلم روانہ ہوں گے، ان کے پیچھے پیچھے نیک لوگ بھی چل پڑیں گے، اور وہ آگ کے ایک پل پر چلیں گے

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اور چنگاریوں کو اپنے پاؤں تلے روندیں گے، پھر تم نبی علیہ السلام کے حوض پر انتہائی پیاسے آؤ گے کہ اس سے قبل میں نے اتنا پیاسا کسی کو نہ دیکھا ہوگا، تمہارے معبود کی قسم! تم میں سے جو بھی اپنا ہاتھ آگے بڑھائے گا، اس پر پانی کا ایک پیالہ آجائے گا جو اسے پیشاب، پائخانہ اور ہر قسم کی گندگیوں سے پاک کر دے گا، سورج اور چاند کو قید کر دیا جائے گا اور تم ان میں سے کسی کو نہ دیکھو گے۔

میں نے عرض کیا یا رسول اللہ! تو پھر ہم کس کی روشنی میں دیکھیں گے؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا اپنی اسی بینائی کی روشنی میں جواب تمہارے پاس ہے، "اس وقت سورج طلوع نہیں ہوا تھا" ایک ایسے دن میں جب زمین روشن ہو اور پہاڑ نظر آرہے ہوں، میں نے پوچھا یا رسول اللہ! ہمیں نیکیوں اور گناہوں کا بدلہ کس طرح دیا جائے گا؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا ایک نیکی کا بدلہ دس گنا ثواب اور ایک گناہ کا اسی کے برابر وبال ہوگا، الا یہ کہ وہ معاف فرما دے، میں نے پوچھا یا رسول اللہ! جنت اور جہنم کے بارے کچھ بتائیے؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا جہنم کے سات دروازے ہیں، اور ہر دو دروازوں کے درمیان اتنا فاصلہ ہے کہ سوار ان دونوں کے درمیان ستر سال تک چلتا رہے، اور جنت کے آٹھ دروازے ہیں، اور ہر دو دروازوں کے درمیان اتنا فاصلہ ہے کہ سوار ان دونوں کے درمیان ستر سال تک چلتا رہے۔

میں نے پوچھا یا رسول اللہ! جنت میں ہمیں کون کون سی نعمتیں ملیں گی؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا خالص شہد کی نہریں، شراب کی نہریں جن سے سر درد ہوگا اور نہ کوئی باعث ندامت حرکت سرزد ہوگی، ایسے دودھ کی نہریں جن کا ذائقہ کبھی خراب نہ ہو، اور ایسے پانی کی نہریں جو کبھی بدبودار نہ ہو، وہ میوے جو تم جانتے ہو اور اس سے بھی بہتر، اور پاکیزہ بیویاں، میں نے پوچھا یا رسول اللہ! کیا وہ بیویاں "جو ہمیں ملیں گی" نیک ہوں گی؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا نیکوں کے لئے نیک بیویاں ہی ہوں گی اور تم ان سے اور وہ تم سے اسی طرح لذت حاصل کریں گی جیسے دنیا میں تم ایک دوسرے سے لذت حاصل کرتے ہو، البتہ وہاں توالد کا سلسلہ نہ ہوگا۔

میں نے عرض کیا یا رسول اللہ! کیا اس چیز کا فیصلہ ہو چکا ہے کہ ہم کہاں جائیں گے؟ (جنت میں یا جہنم میں؟) اس پر نبی علیہ السلام نے کوئی جواب نہ دیا، پھر میں نے عرض کیا کہ میں کس شرط پر آپ سے بیعت کروں؟ نبی علیہ السلام نے اپنا دست مبارک پھیلا کر فرمایا نماز قائم کرنے، زکوٰۃ ادا کرنے، مشرکین کو دور کرنے اور اللہ کے ساتھ کسی غیر کو شریک نہ کرنے کی شرط پر، میں نے عرض کیا ہمیں مشرق و مغرب کے درمیان بھی کچھ حقوق حاصل ہوں گے؟ اس پر نبی علیہ السلام نے اپنا ہاتھ واپس کھینچ لیا اور یہ خیال فرمایا کہ شاید میں کوئی ایسی شرط لگانے والا ہوں جو نبی علیہ السلام پوری نہیں کر سکتے، لیکن میں نے عرض کیا کہ اس کا مقصد یہ ہے کہ ہم جہاں چاہیں جا سکتے ہیں اور ہر آدمی اپنے جرم کا ذمہ دار خود ہوگا؟ تو نبی علیہ السلام نے ہاتھ پھیلا کر فرمایا تمہیں یہ حق حاصل ہے کہ تم جہاں چاہو جا سکتے ہو اور تمہارے جرم کا ذمہ دار صرف تم ہی ہو گے، اس کے بعد ہم لوگ واپس چلے گئے۔

نبی علیہ السلام نے فرمایا تمہارے معبود کی قسم! یہ دونوں آدمی دنیا و آخرت میں اللہ سے سب سے زیادہ ڈرنے والے ہیں، یہ سن کر بنو بکر کے ایک صاحب کعب بن خداریہ کہنے لگے یا رسول اللہ! یہ کون لوگ ہیں؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا بنو منتفق ہیں، تھوڑی دیر بعد میں دوبارہ پلٹ آیا اور پوچھا یا رسول اللہ! زمانہ جاہلیت میں فوت ہو جانے والوں کے لئے بھی کوئی خیر ہے؟ اس پر قریش کا

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ایک آدمی کہنے لگا بخدا! تمہارا باپ منتفق جہنم میں ہے، یہ سن کر مجھے ایسا محسوس ہوا کہ اس نے میرے والد کے متعلق سب لوگوں کے سامنے جو کہا ہے، اس سے میری کھال، چہرے اور گوشت میں کسی نے آگ لگا دی ہے، میں نے سوچا کہ یہ کہہ دوں یا رسول اللہ! آپ کے والد کہاں ہیں؟ لیکن پھر میں نے ایک مختصر جملہ سوچ کر کہا یا رسول اللہ! آپ کے اہل خانہ کہاں ہیں؟ فرمایا میرے اہل خانہ کا بھی یہی حکم ہے، بخدا! تم جس مشرک عامری یا قریشی کی قبر پر جاؤ تو اس سے یہ کہہ دو کہ مجھے تمہارے پاس محمد ﷺ نے بھیجا ہے جو تمہیں تمہارے اس برے حال پر تمہیں خوشخبری دیتے ہیں کہ تمہیں تمہارے چہرے اور پیٹ کے بل جہنم میں گھسیٹا جا رہا ہے، میں نے عرض کیا یا رسول اللہ! ان کے ساتھ ایسا کیوں کیا جا رہا ہے، جب کہ وہ انہی اعمال کو نیکی گردانتے تھے اور وہ اپنے آپ کو نیکوکار ہی سمجھتے تھے؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا اس کی وجہ یہ ہے کہ اللہ نے ہر ساتویں امت کے آخر میں ایک نبی بھیجا ہے، جس نے ان کی نافرمانی کی، وہ گمراہ ہو گیا اور جس نے ان کی اطاعت کی وہ ہدایت یافتہ ہو گیا۔

حَدِيثُ عَبَّاسِ بْنِ مِرْدَاسٍ السُّلَمِيِّ رضی اللہ عنہ

حضرت عباس بن مرداس سلمی رضی اللہ عنہ کی حدیث

(١٦٣٠٨) حَدَّثَنَا عَبْد اللَّهِ حَدَّثَنِي إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْحَجَّاجِ النَّاجِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْقَاهِرِ بْنُ السَّرِيِّ قَالَ حَدَّثَنِي ابْنٌ لِكِنَانَةَ بْنِ عَبَّاسِ بْنِ مِرْدَاسٍ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ أَبَاهُ الْعَبَّاسَ بْنَ مِرْدَاسٍ حَدَّثَهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَعَا عَشِيَّةَ عَرَفَةَ لِأُمَّتِهِ بِالْمَغْفِرَةِ وَالرَّحْمَةِ فَأَكْثَرَ الدُّعَاءَ فَأَجَابَهُ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ أَنْ قَدْ فَعَلْتُ وَغَفَرْتُ لِأُمَّتِكَ إِلَّا مَنْ ظَلَمَ بَعْضُهُمْ بَعْضًا فَقَالَ يَا رَبِّ إِنَّكَ قَادِرٌ أَنْ تَغْفِرَ لِلظَّالِمِ وَتُثِيبَ الْمَظْلُومَ خَيْرًا مِنْ مَظْلَمَتِهِ فَلَمْ يَكُنْ فِي تِلْكَ الْعَشِيَّةِ إِلَّا ذَا فَلَمَّا كَانَ مِنْ الْغَدِ دَعَا غَدَاةَ الْمُزْدَلِفَةِ فَعَادَ يَدْعُو لِأُمَّتِهِ فَلَمْ يَلْبَثْ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ تَبَسَّمَ فَقَالَ بَعْضُ أَصْحَابِهِ يَا رَسُولَ اللَّهِ بِأَبِي أَنْتَ وَأُمِّي ضَحِكْتَ فِي سَاعَةٍ لَمْ تَكُنْ تَضْحَكُ فِيهَا فَمَا أَضْحَكَكَ أَضْحَكَ اللَّهُ سِنَّكَ قَالَ تَبَسَّمْتُ مِنْ عَدُوِّ اللَّهِ إِبْلِيسَ حِينَ عَلِمَ أَنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ قَدْ اسْتَجَابَ لِي فِي أُمَّتِي وَغَفَرَ لِلظَّالِمِ أَهْوَى يَدْعُو بِالثُّبُورِ وَالْوَيْلِ وَيَحْثُو التُّرَابَ عَلَى رَأْسِهِ فَتَبَسَّمْتُ مِمَّا يَصْنَعُ جَزَعُهُ [قال البوصيري: هذا اسناد ضعيف. وقد اورده ابن الجوزي في الموضوعات، ورد عليه ذلك ابن حجر. قال الألباني: ضعيف (ابو داود: ٥٢٣٤، ابن ماجة: ٣٠١٣)].

(١٦٣٠٨) حضرت عباس بن مرداس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے شب عرفہ اپنی امت کے لئے بڑی کثرت سے مغفرت اور رحمت کی دعاء کی، اللہ تعالیٰ نے نبی علیہ السلام کو جواب دیا کہ میں نے آپ کی دعاء قبول کر لی اور آپ کی امت کو بخش دیا لیکن ایک دوسرے پر ظلم کرنے والوں کو معاف نہیں کروں گا، نبی علیہ السلام نے فرمایا پروردگار! تو اس بات پر قادر ہے کہ ظالم کو معاف فرما دے اور مظلوم کو اس پر ہونے والے ظلم کا بہترین بدلہ عطاء فرما دے، اس رات نبی علیہ السلام یہی دعاء فرماتے رہے۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اگلے دن جب آپ ﷺ مزدلفہ میں صبح کے وقت دعاء کرنے لگے تو پھر یہی دعاء فرمائی، کچھ ہی دیر بعد نبی علیہ السلام مسکرانے لگے، کسی صحابی رضی اللہ عنہ نے پوچھا یا رسول اللہ! میرے ماں باپ آپ پر قربان ہوں، اس وقت آپ عام طور پر ہنستے نہیں ہیں، اللہ آپ کو ہنستا رکھے، آپ کس بات پر ہنس رہے ہیں؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا میں اللہ کے دشمن ابلیس کو دیکھ کر مسکرا رہا ہوں کہ جب اسے یہ معلوم ہوا کہ اللہ نے میری امت کے بارے میں میری دعاء قبول فرمالی ہے اور ظالم کو بھی بخشنے کا وعدہ کرلیا ہے تو وہ ہلاکت و بربادی پکارتا ہوا اور سر پر خاک اڑاتا ہوا بھاگ گیا، مجھے اس کی یہ حالت دیکھ کر ہنسی آ گئی۔

حَدِيثُ عُرْوَةَ بْنِ مُضَرِّسِ بْنِ أَوْسِ بْنِ حَارِثَةَ بْنِ لَامٍ رضی اللہ عنہ

حضرت عروہ بن مضرس رضی اللہ عنہ کی حدیثیں

(١٦٣٠٩) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ عَنِ ابْنِ أَبِي خَالِدٍ وَزَكَرِيَّا عَنِ الشَّعْبِيِّ قَالَ أَخْبَرَنِي عُرْوَةُ بْنُ مُضَرِّسٍ قَالَ أَتَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ بِجَمْعٍ فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ جِئْتُكَ مِنْ جَبَلَيْ طَيِّءٍ أَتْعَبْتُ نَفْسِي وَأَنْصَبْتُ رَاحِلَتِي وَاللَّهِ مَا تَرَكْتُ مِنْ جَبَلٍ إِلَّا وَقَفْتُ عَلَيْهِ فَهَلْ لِي مِنْ حَجٍّ فَقَالَ مَنْ شَهِدَ مَعَنَا هَذِهِ الصَّلَاةَ يَعْنِي صَلَاةَ الْفَجْرِ بِجَمْعٍ وَوَقَفَ مَعَنَا حَتَّى نُفِيضَ مِنْهُ وَقَدْ أَفَاضَ قَبْلَ ذَلِكَ مِنْ عَرَفَاتٍ لَيْلًا أَوْ نَهَارًا فَقَدْ تَمَّ حَجُّهُ وَقَضَى تَفَثَهُ [صححه ابن خزيمة (٢٨٢٠، ٢٨٢١٣)، وابن حبان (٣٨٥١)، والحاكم (١/٤٦٣). قال الترمذي: حسن صحيح. قال الألباني: صحيح (ابو داود: ١٩٥٠، ابن ماجة: ٣٠١٦، الترمذي: ٨٩١، النسائي: ٥/٢٦٣ و٢٦٤)]. [انظر: ١٦٢١٠، ١٨٤٨٩، ١٨٣٩٠، ١٨٤٩١، ١٨٤٩٢، ١٨٤٩٣].

(۱۶۳۰۹) حضرت عروہ بن مضرس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نبی علیہ السلام کی خدمت میں ایک مرتبہ حاضر ہوا، اس وقت آپ ﷺ مزدلفہ میں تھے، میں نے عرض کیا یا رسول اللہ! میں بنوطی کے دو پہاڑوں کے درمیان سے آپ کی خدمت میں حاضر ہوا ہوں، میں نے اس مقصد کے لئے اپنے آپ کو تھکا دیا اور اپنی سواری کو مشقت میں ڈال دیا، بخدا! میں نے ریت کا کوئی ایسا لمبا ٹکڑا نہیں چھوڑا جہاں میں ٹھہرا نہ ہوں، کیا میرا حج ہوگیا؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا جس شخص نے ہمارے ساتھ آج فجر کی نماز میں شرکت کر لی اور ہمارے ساتھ وقوف کرلیا یہاں تک کہ واپس منیٰ کی طرف چلا گیا اور اس سے پہلے وہ رات یا دن میں وقوف عرفات کر چکا تھا تو اس کا حج مکمل ہوگیا اور اس کی محنت وصول ہوگئی۔

(١٦٣١٠) حَدَّثَنَا أَبُو نُعَيْمٍ قَالَ حَدَّثَنَا زَكَرِيَّا عَنِ الشَّعْبِيِّ قَالَ حَدَّثَنِي عُرْوَةُ بْنُ مُضَرِّسِ بْنِ أَوْسِ بْنِ حَارِثَةَ بْنِ لَامٍ أَنَّهُ حَجَّ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَمْ يُدْرِكِ النَّاسَ إِلَّا لَيْلًا وَهُوَ بِجَمْعٍ فَانْطَلَقَ إِلَى عَرَفَاتٍ فَأَفَاضَ مِنْهَا ثُمَّ رَجَعَ فَأَتَى جَمْعًا فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَتْعَبْتُ نَفْسِي وَأَنْصَبْتُ رَاحِلَتِي فَهَلْ لِي مِنْ حَجٍّ فَقَالَ مَنْ صَلَّى مَعَنَا صَلَاةَ الْغَدَاةِ بِجَمْعٍ وَوَقَفَ مَعَنَا حَتَّى نُفِيضَ وَقَدْ أَفَاضَ قَبْلَ ذَلِكَ مِنْ عَرَفَاتٍ لَيْلًا

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

أَوْ نَهَارًا فَقَدْ تَمَّ حَجُّهُ وَقَضَى تَفَثَهُ [راجع ما قبله].

(۱۶۳۱۰) حضرت عروہ بن مضرس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ انہوں نے نبی علیہ السلام کے دور باسعادت میں حج کیا تھا، انہوں نے لوگوں کو رات کے وقت پایا تھا، اس وقت سب لوگ مزدلفہ میں تھے، وہ عرفات گئے، وہاں وقوف کر کے مزدلفہ کی طرف لوٹ کر واپس آئے، اور عرض کیا یا رسول اللہ! میں نے اس مقصد کے لئے اپنے آپ کو تھکا دیا اور اپنی سواری کو مشقت میں ڈال دیا، کیا میرا حج ہو گیا؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا جس شخص نے ہمارے ساتھ آج فجر کی نماز میں شرکت کر لی اور ہمارے ساتھ وقوف کر لیا یہاں تک کہ واپس منیٰ کی طرف چلا گیا اور اس سے پہلے وہ رات یا دن میں وقوف عرفات کر چکا تھا تو اس کا حج مکمل ہو گیا اور اس کی محنت وصول ہو گئی۔

حَدِيثُ قَتَادَةَ بْنِ النُّعْمَانِ رضی اللہ عنہ

حضرت قتادہ بن نعمان رضی اللہ عنہ کی حدیثیں

(۱۶۳۱۱) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ قَالَ أَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ قَالَ أُخْبِرْتُ أَنَّ أَبَا سَعِيدٍ الْخُدْرِيَّ وَ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ مُوسَى عَنْ فُلَانٍ وَ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ وَلَمْ يَبْلُغْ أَبُو الزُّبَيْرِ هَذِهِ الْقِصَّةَ كُلَّهَا أَنَّ أَبَا قَتَادَةَ أَتَى أَهْلَهُ فَوَجَدَ قَصْعَةَ ثَرِيدٍ مِنْ قَدِيدِ الْأَضْحَى فَأَبَى أَنْ يَأْكُلَهُ فَأَتَى قَتَادَةَ بْنَ النُّعْمَانِ فَأَخْبَرَهُ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَامَ فِي حَجٍّ فَقَالَ إِنِّي كُنْتُ أَمَرْتُكُمْ أَنْ لَا تَأْكُلُوا الْأَضَاحِيَّ فَوْقَ ثَلَاثَةِ أَيَّامٍ لِتَسَعَكُمْ وَإِنِّي أُحِلُّهُ لَكُمْ فَكُلُوا مِنْهُ مَا شِئْتُمْ قَالَ وَلَا تَبِيعُوا لُحُومَ الْهَدْيِ وَالْأَضَاحِيِّ فَكُلُوا وَتَصَدَّقُوا وَاسْتَمْتِعُوا بِجُلُودِهَا وَإِنْ أُطْعِمْتُمْ مِنْ لُحُومِهَا شَيْئًا فَكُلُوهُ إِنْ شِئْتُمْ

(۱۶۳۱۱) حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ ایک مرتبہ حضرت قتادہ رضی اللہ عنہ کے گھر آئے اور دیکھا کہ بقرعید کے گوشت میں بنا ہوا ثرید ایک پیالے میں رکھا ہے، انہوں نے اسے کھانے سے انکار کر دیا، حضرت قتادہ بن نعمان رضی اللہ عنہ ان کے پاس آئے اور انہیں بتایا کہ ایک موقع پر نبی علیہ السلام حج کے دوران کھڑے ہوئے اور فرمایا میں نے تمہیں پہلے حکم دیا تھا کہ تین دن سے زیادہ قربانی کا گوشت نہ کھاؤ تا کہ تم سب کو پورا ہو جائے، اب میں تمہیں اس کی اجازت دیتا ہوں، اب جب تک چاہو، کھا سکتے ہو، اور فرمایا کہ ہدی اور قربانی کے جانور کا گوشت مت بیچو، خود کھاؤ یا صدقہ کر دو، اور اس کی کھال سے بھی فائدہ اٹھا سکتے ہو، اگر تم کسی کو ان کا گوشت کھلا سکتے ہو تو خود بھی جب تک چاہو کھا سکتے ہو۔

(۱۶۳۱۲) حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ قَالَ حَدَّثَنِي ابْنُ جُرَيْجٍ قَالَ قَالَ سُلَيْمَانُ بْنُ مُوسَى أَخْبَرَنِي زُبَيْدٌ أَنَّ أَبَا سَعِيدٍ الْخُدْرِيَّ أَتَى أَهْلَهُ فَوَجَدَ قَصْعَةً مِنْ قَدِيدِ الْأَضْحَى فَأَبَى أَنْ يَأْكُلَهُ فَأَتَى قَتَادَةَ بْنَ النُّعْمَانِ فَأَخْبَرَهُ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَامَ فَقَالَ إِنِّي كُنْتُ أَمَرْتُكُمْ أَنْ لَا تَأْكُلُوا الْأَضَاحِيَّ فَوْقَ ثَلَاثَةِ أَيَّامٍ لِتَسَعَكُمْ وَإِنِّي أُحِلُّهُ لَكُمْ فَكُلُوا مِنْهُ مَا شِئْتُمْ وَلَا تَبِيعُوا لُحُومَ الْهَدْيِ وَالْأَضَاحِيِّ فَكُلُوا وَتَصَدَّقُوا وَاسْتَمْتِعُوا بِجُلُودِهَا وَلَا تَبِيعُوهَا

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

وَإِنْ أُطْعِمْتُمْ مِنْ لَحْمِهَا فَكُلُوا إِنْ شِئْتُمْ و قَالَ فِي هَذَا الْحَدِيثِ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَالْآنَ فَكُلُوا وَاتَّجِرُوا وَادَّخِرُوا

(۱۶۳۱۲) حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ ایک مرتبہ حضرت قتادہ رضی اللہ عنہ کے گھر آئے اور دیکھا کہ بقرعید کے گوشت میں بنا ہوا ثرید ایک پیالے میں رکھا ہے، انہوں نے اسے کھانے سے انکار کر دیا، حضرت قتادہ بن نعمان رضی اللہ عنہ ان کے پاس آئے اور انہیں بتایا کہ ایک موقع پر نبی علیہ السلام حج کے دوران کھڑے ہوئے اور فرمایا میں نے تمہیں پہلے حکم دیا تھا کہ تین دن سے زیادہ قربانی کا گوشت نہ کھاؤ تاکہ تم سب کو پورا ہو جائے، اب میں تمہیں اس کی اجازت دیتا ہوں، اب جب تک چاہو، کھا سکتے ہو، اور فرمایا کہ ہدی اور قربانی کے جانور کا گوشت مت بیچو، خود کھاؤ یا صدقہ کر دو، اور اس کی کھال سے بھی فائدہ اٹھا سکتے ہو، اگر تم کسی کو ان کا گوشت کھلا سکتے ہو تو خود بھی جب تک چاہو کھا سکتے ہو۔

(۱۶۳۱۳) حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ قَالَ أَخْبَرَنِي أَبُو الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ نَحْوَ حَدِيثِ زُبَيْدٍ هَذَا عَنْ أَبِي سَعِيدٍ لَمْ يَبْلُغْهُ كُلُّ ذَلِكَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

(۱۶۳۱۳) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۱۶۳۱۴) حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ عَمْرٍو قَالَ حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ يَعْنِي ابْنَ مُحَمَّدٍ عَنْ شَرِيكٍ يَعْنِي ابْنَ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي نَمِرٍ تَمِيمٍ عَنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ عَنْ أَبِيهِ وَعَمِّهِ قَتَادَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ كُلُوا لُحُومَ الْأَضَاحِيِّ وَادَّخِرُوا [راجع: ١١٤٦٩].

(۱۶۳۱۴) حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ اور حضرت قتادہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا قربانی کا گوشت کھاؤ اور ذخیرہ کرو۔

(۱۶۳۱۵) حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ قَالَ حَدَّثَنَا أَبِي عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ قَالَ حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ حُسَيْنِ بْنِ جَعْفَرٍ وَأَبِي إِسْحَاقُ بْنُ يَسَارٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ خَبَّابٍ مَوْلَى بَنِي عَدِيِّ بْنِ النَّجَّارِ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدْ نَهَانَا عَنْ أَنْ نَأْكُلَ لُحُومَ نُسُكِنَا فَوْقَ ثَلَاثٍ قَالَ فَخَرَجْتُ فِي سَفَرٍ ثُمَّ قَدِمْتُ عَلَى أَهْلِي وَذَلِكَ بَعْدَ الْأَضْحَى بِأَيَّامٍ قَالَ فَأَتَتْنِي صَاحِبَتِي بِسَاقٍ قَدْ جَعَلَتْ فِيهِ قَدِيدًا فَقُلْتُ لَهَا أَنَّى لَكِ هَذَا الْقَدِيدُ فَقَالَتْ مِنْ ضَحَايَانَا قَالَ فَقُلْتُ لَهَا أَوَلَمْ يَنْهَنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ أَنْ نَأْكُلَهَا فَوْقَ ثَلَاثٍ قَالَ فَقَالَتْ إِنَّهُ قَدْ رَخَّصَ لِلنَّاسِ بَعْدَ ذَلِكَ قَالَ فَلَمْ أُصَدِّقْهَا حَتَّى بَعَثْتُ إِلَى أَخِي قَتَادَةَ بْنِ النُّعْمَانِ وَكَانَ بَدْرِيًّا أَسْأَلُهُ عَنْ ذَلِكَ قَالَ فَبَعَثَ إِلَيَّ أَنْ كُلْ طَعَامَكَ فَقَدْ صَدَقَتْ قَدْ أَرْخَصَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِلْمُسْلِمِينَ فِي ذَلِكَ

(۱۶۳۱۵) حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ہمیں تین دن سے زیادہ قربانی کا گوشت کھانے سے منع فرمایا تھا، ایک مرتبہ میں کسی سفر پر چلا گیا، جب واپس گھر آیا تو بقرعید کو ابھی کچھ ہی دن گذرے تھے، میری بیوی گوشت میں

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

پکے ہوئے چقندر لے کر آئی، میں نے اس سے پوچھا کہ یہ گوشت کہاں سے آیا؟ اس نے بتایا کہ قربانی کا ہے، میں نے اس سے کہا کیا نبی علیہ السلام نے ہمیں تین دن سے زیادہ اسے کھانے کی ممانعت نہیں فرمائی؟ اس نے کہا کہ نبی علیہ السلام نے بعد میں اجازت دے دی تھی، میں نے اس کی تصدیق نہیں کی، اور اپنے بھائی حضرت قتادہ بن نعمان رضی اللہ عنہ ''جو بدری صحابی تھے'' کے پاس یہ مسئلہ پوچھنے کے لئے ایک آدمی کو بھیج دیا، انہوں نے مجھے جواب میں کہلا بھیجا کہ تم کھانا کھالو، تمہاری بیوی صحیح کہہ رہی ہے، نبی علیہ السلام نے مسلمانوں کو اس کی اجازت دے دی تھی۔

حَدِيثُ رِفَاعَةَ بْنِ عَرَابَةَ الْجُهَنِيِّ رضی اللہ عنہ

حضرت رفاعہ بن عرابہ جہنی رضی اللہ عنہ کی مرویات

(١٦٣١٦) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ حَدَّثَنَا هِشَامٌ الدَّسْتُوَائِيُّ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ هِلَالِ بْنِ أَبِي مَيْمُونَةَ عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ عَنْ رِفَاعَةَ الْجُهَنِيِّ قَالَ أَقْبَلْنَا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتَّى إِذَا كُنَّا بِالْكَدِيدِ أَوْ قَالَ بِقُدَيْدٍ فَجَعَلَ رِجَالٌ مِنَّا يَسْتَأْذِنُونَ إِلَى أَهْلِيهِمْ فَيَأْذَنُ لَهُمْ فَقَامَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَحَمِدَ اللَّهَ وَأَثْنَى عَلَيْهِ ثُمَّ قَالَ مَا بَالُ رِجَالٍ يَكُونُ شِقُّ الشَّجَرَةِ الَّتِي تَلِي رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَبْغَضَ إِلَيْهِمْ مِنْ الشِّقِّ الْآخَرِ فَلَمْ نَرَ عِنْدَ ذَلِكَ مِنْ الْقَوْمِ إِلَّا بَاكِيًا فَقَالَ رَجُلٌ إِنَّ الَّذِي يَسْتَأْذِنُكَ بَعْدَ هَذَا لَسَفِيهٌ فَحَمِدَ اللَّهَ وَقَالَ حِينَئِذٍ أَشْهَدُ عِنْدَ اللَّهِ لَا يَمُوتُ عَبْدٌ يَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَأَنِّي رَسُولُ اللَّهِ صِدْقًا مِنْ قَلْبِهِ ثُمَّ يُسَدِّدُ إِلَّا سُلِكَ فِي الْجَنَّةِ قَالَ وَقَدْ وَعَدَنِي رَبِّي عَزَّ وَجَلَّ أَنْ يُدْخِلَ مِنْ أُمَّتِي سَبْعِينَ أَلْفًا لَا حِسَابَ عَلَيْهِمْ وَلَا عَذَابَ وَإِنِّي لَأَرْجُو أَنْ لَا يَدْخُلُوهَا حَتَّى تَبَوَّءُوا أَنْتُمْ وَمَنْ صَلَحَ مِنْ آبَائِكُمْ وَأَزْوَاجِكُمْ وَذُرِّيَّاتِكُمْ مَسَاكِنَ فِي الْجَنَّةِ [انظر: ١٦٣١٧، ١٦٣١٨، ١٦٣١٩، ١٦٣١٩م].

(١٦٣١٦) حضرت رفاعہ جہنی رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ ہم لوگ نبی علیہ السلام کے ساتھ مکہ مکرمہ سے واپس آرہے تھے کہ مقام کدید پر پہنچ کر کچھ لوگ نبی علیہ السلام سے اپنے اہل خانہ کے پاس واپس جانے کی اجازت مانگنے لگے، نبی علیہ السلام نے انہیں اجازت دے دی، پھر کھڑے ہو کر اللہ کی حمد وثناء بیان کی اور فرمایا لوگوں کو کیا ہو گیا ہے کہ درخت کا وہ حصہ جو نبی علیہ السلام کے قریب ہے، انہیں دوسرے حصے سے زیادہ اس سے نفرت ہے؟ اس وقت ہم نے سب لوگوں کو روتے ہوئے دیکھا، پھر ایک آدمی کہنے لگا کہ اب کے بعد جو شخص آپ سے جانے کی اجازت مانگے گا وہ بیوقوف ہوگا، اس پر نبی علیہ السلام نے الحمدللہ کہا اور فرمایا اب میں گواہی دیتا ہوں کہ جو شخص لا الہ الا اللہ کی اور میرے رسول ہونے کی گواہی دیتا ہوا ''جو صدق قلب اور درست نیت کے ساتھ ہو'' مر جائے وہ جنت میں داخل ہوگا، اور میرے رب نے مجھ سے وعدہ کیا ہے کہ جنت میں میری امت کے ستر ہزار ایسے آدمیوں کو داخل کرے گا جن کا کوئی حساب کتاب اور انہیں کوئی عذاب نہ ہوگا، اور مجھے امید ہے کہ وہ اس وقت تک جنت میں داخل نہ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ہوں گے جب تک تم اور تمہارے آباؤ اجداد اور بیوی بچوں میں سے جو اس کے قابل ہوں گے، جنت میں داخل نہ ہو جائیں۔

(۱۶۳۱۶م) وَقَالَ إِذَا مَضَى نِصْفُ اللَّيْلِ أَوْ قَالَ ثُلُثَا اللَّيْلِ يَنْزِلُ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ إِلَى السَّمَاءِ الدُّنْيَا فَيَقُولُ لَا أَسْأَلُ عَنْ عِبَادِي أَحَدًا غَيْرِي مَنْ ذَا يَسْتَغْفِرُنِي فَأَغْفِرَ لَهُ مَنْ الَّذِي يَدْعُونِي أَسْتَجِيبُ لَهُ مَنْ ذَا الَّذِي يَسْأَلُنِي أُعْطِيهِ حَتَّى يَنْفَجِرَ الصُّبْحُ [قال البوصيري: هذا اسناد ضعيف. قال الألباني: صحيح (ابن ماجة: ۱۳٦٧ و ۲۰۹۰ و۲۰۹۱ و ٤٢٨٥)].

(۱۶۳۱۶م) اور فرمایا جب ایک نصف یا دو تہائی رات بیت جاتی ہے تو اللہ تعالیٰ آسمانِ دنیا پر نزول فرماتا ہے اور اعلان کرتا ہے کہ میں اپنے بندوں کے متعلق کسی دوسرے سے نہیں پوچھوں گا، کون ہے جو مجھ سے معافی مانگے کہ میں اسے معاف کر دوں؟ کون ہے جو مجھ سے دعاء کرے اور میں اس کی دعاء قبول کرلوں؟ اور کون ہے جو مجھ سے سوال کرے اور میں اسے عطاء کروں؟ یہ اعلان صبح صادق تک ہوتا رہتا ہے۔

(۱۶۳۱۷) حَدَّثَنَا أَبُو الْمُغِيرَةِ قَالَ حَدَّثَنَا الْأَوْزَاعِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ هِلَالِ بْنِ أَبِي مَيْمُونَةَ عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ عَنْ رِفَاعَةَ بْنِ عَرَابَةَ الْجُهَنِيِّ قَالَ صَدَرْنَا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ مَكَّةَ فَجَعَلَ النَّاسُ يَسْتَأْذِنُونَهُ فَذَكَرَ الْحَدِيثَ قَالَ وَقَالَ أَبُو بَكْرٍ إِنَّ الَّذِي يَسْتَأْذِنُكَ بَعْدَ هَذِهِ لَسَفِيهٌ فِي نَفْسِي ثُمَّ إِنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَمِدَ اللَّهَ وَقَالَ خَيْرًا ثُمَّ قَالَ أَشْهَدُ عِنْدَ اللَّهِ وَكَانَ إِذَا حَلَفَ قَالَ وَالَّذِي نَفْسُ مُحَمَّدٍ بِيَدِهِ مَا مِنْ عَبْدٍ يُؤْمِنُ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ ثُمَّ يُسَدِّدُ إِلَّا سُلِكَ فِي الْجَنَّةِ فَذَكَرَ الْحَدِيثَ [راجع: ۱٦۳۱٦م].

(۱۶۳۱۷) حضرت رفاعہ جہنی رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ ہم لوگ نبی علیہ السلام کے ساتھ مکہ مکرمہ سے واپس آ رہے تھے کہ مقامِ کدید پر پہنچ کر کچھ لوگ نبی علیہ السلام سے اپنے اہل خانہ کے پاس واپس جانے کی اجازت مانگنے لگے،...... پھر راوی نے پوری حدیث ذکر کی اور کہا حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ نے فرمایا اب کے بعد جو شخص آپ سے جانے کی اجازت مانگے گا وہ بیوقوف ہوگا، اس پر نبی علیہ السلام نے الحمد للہ کہا اور فرمایا اب میں گواہی دیتا ہوں کہ جو شخص اللہ اور یوم آخرت پر ایمان رکھتا ہو'' جو صدقِ قلب اور درست نیت کے ساتھ ہو'' مر جائے وہ جنت میں داخل ہوگا،...... پھر راوی نے پوری حدیث ذکر کی۔

(۱۶۳۱۸) حَدَّثَنَا حَسَنُ بْنُ مُوسَى قَالَ حَدَّثَنَا شَيْبَانُ عَنْ يَحْيَى يَعْنِي ابْنَ أَبِي كَثِيرٍ قَالَ حَدَّثَنِي هِلَالُ بْنُ أَبِي مَيْمُونَةَ رَجُلٌ مِنْ أَهْلِ الْمَدِينَةِ عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ عَنْ رِفَاعَةَ بْنِ عَرَابَةَ الْجُهَنِيِّ قَالَ أَقْبَلْنَا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتَّى إِذَا كُنَّا بِالْكَدِيدِ أَوْ قَالَ بِعَرَفَةَ فَذَكَرَ الْحَدِيثَ [راجع: ۱٦۳۱٦].

(۱۶۳۱۸) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۱۶۳۱۹) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ قَالَ حَدَّثَنَا هِشَامٌ يَعْنِي الدَّسْتُوَائِيَّ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ هِلَالِ بْنِ أَبِي مَيْمُونَةَ قَالَ حَدَّثَنَا عَطَاءُ بْنُ يَسَارٍ أَنَّ رِفَاعَةَ الْجُهَنِيَّ حَدَّثَهُ قَالَ أَقْبَلْنَا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

وَسَلَّمَ حَتَّى إِذَا كُنَّا بِالْكَدِيدِ أَوْ قَالَ بِقُدَيْدٍ جَعَلَ رِجَالٌ يَسْتَأْذِنُونَ إِلَى أَهْلِيهِمْ فَيُؤْذَنُ لَهُمْ قَالَ فَحَمِدَ اللَّهَ وَأَثْنَى عَلَيْهِ وَقَالَ خَيْرًا وَقَالَ أَشْهَدُ عِنْدَ اللَّهِ لَا يَمُوتُ عَبْدٌ شَهِدَ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَأَنَّ مُحَمَّدًا رَسُولُ اللَّهِ صَادِقًا مِنْ قَلْبِهِ ثُمَّ يُسَدِّدُ إِلَّا سُلِكَ فِي الْجَنَّةِ ثُمَّ قَالَ وَعَدَنِي رَبِّي أَنْ يُدْخِلَ مِنْ أُمَّتِي سَبْعِينَ أَلْفًا بِغَيْرِ حِسَابٍ وَإِنِّي لَأَرْجُو أَنْ لَا يَدْخُلُوهَا حَتَّى تَبَوَّءُوا أَنْتُمْ وَمَنْ صَلَحَ مِنْ أَزْوَاجِكُمْ وَذَرَارِيِّكُمْ مَسَاكِنَ فِي الْجَنَّةِ [راجع: ١٦٣١٦].

(۱۶۳۱۹) حضرت رفاعہ جہنی رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ ہم لوگ نبی علیہ السلام کے ساتھ مکہ مکرمہ سے واپس آ رہے تھے کہ مقامِ کدید پر پہنچ کر کچھ لوگ نبی علیہ السلام سے اپنے اہل خانہ کے پاس واپس جانے کی اجازت مانگنے لگے، نبی علیہ السلام نے انہیں اجازت دے دی، پھر کھڑے ہو کر اللہ کی حمد وثناء بیان کی اور فرمایا لوگوں کو کیا ہو گیا ہے کہ درخت کا وہ حصہ جو نبی علیہ السلام کے قریب ہے، انہیں دوسرے حصے سے زیادہ اس سے نفرت ہے؟ اس وقت ہم نے سب لوگوں کو روتے ہوئے دیکھا، پھر ایک آدمی کہنے لگا کہ اب کے بعد جو شخص آپ سے جانے کی اجازت مانگے گا وہ بیوقوف ہو گا، اس پر نبی علیہ السلام نے الحمد للہ کہا اور فرمایا اب میں گواہی دیتا ہوں کہ جو شخص لا الہ الا اللہ کی اور میرے رسول ہونے کی گواہی دیتا ہوا" جو صدقِ قلب اور درست نیت کے ساتھ ہو" مر جائے وہ جنت میں داخل ہو گا، اور میرے رب نے مجھ سے وعدہ کیا ہے کہ جنت میں میری امت کے ستر ہزار ایسے آدمیوں کو داخل کرے گا جن کا کوئی حساب کتاب اور انہیں کوئی عذاب نہ ہو گا، اور مجھے امید ہے کہ وہ اس وقت تک جنت میں داخل نہ ہوں گے جب تک تم اور تمہارے آباؤ اجداد اور بیوی بچوں میں سے جو اس کے قابل ہوں گے، جنت میں داخل نہ ہو جائیں۔

(۱۶۳۱۹م) وَقَالَ إِذَا مَضَى نِصْفُ اللَّيْلِ أَوْ ثُلُثُ اللَّيْلِ يَنْزِلُ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ إِلَى السَّمَاءِ الدُّنْيَا فَيَقُولُ لَا أَسْأَلُ عَنْ عِبَادِي أَحَدًا غَيْرِي مَنْ ذَا الَّذِي يَسْتَغْفِرُنِي أَغْفِرُ لَهُ مَنْ ذَا الَّذِي يَدْعُونِي فَأَسْتَجِيبَ لَهُ مَنْ ذَا الَّذِي يَسْأَلُنِي فَأُعْطِيَهُ حَتَّى يَنْفَجِرَ الصُّبْحُ [راجع: ١٦٣١٦].

(۱۶۳۱۹م) اور فرمایا جب ایک نصف یا دو تہائی رات بیت جاتی ہے تو اللہ تعالیٰ آسمانِ دنیا پر نزول فرماتا ہے اور اعلان کرتا ہے کہ میں اپنے بندوں کے متعلق کسی دوسرے سے نہیں پوچھوں گا، کون ہے جو مجھ سے معافی مانگے کہ میں اسے معاف کر دوں؟ کون ہے جو مجھ سے دعاء کرے کہ میں اس کی دعاء قبول کر لوں؟ اور کون ہے جو مجھ سے سوال کرے کہ میں اسے عطاء کروں؟ یہ اعلان صبح صادق تک ہوتا رہتا ہے۔

حَدِيثُ رَجُلٍ رضی اللہ عنہ

ایک صحابی رضی اللہ عنہ کی روایت

(۱۶۳۲۰) حَدَّثَنَا عَفَّانُ قَالَ حَدَّثَنَا وُهَيْبٌ قَالَ حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ عُقْبَةَ قَالَ حَدَّثَنِي أَبُو سَلَمَةَ عَنِ الرَّجُلِ الَّذِي مَرَّ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

بِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ يُنَاجِي جِبْرِيلَ عَلَيْهِ السَّلَام فَزَعَمَ أَبُو سَلَمَةَ أَنَّهُ تَجَنَّبَ أَنْ يَدْنُوَ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَخَوُّفًا أَنْ يَسْمَعَ حَدِيثَهُ فَلَمَّا أَصْبَحَ قَالَ لَهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا مَنَعَكَ أَنْ تُسَلِّمَ إِذْ مَرَرْتَ بِي الْبَارِحَةَ قَالَ رَأَيْتُكَ تُنَاجِي رَجُلًا فَخَشِيتُ أَنْ تَكْرَهَ أَنْ أَدْنُوَ مِنْكُمَا قَالَ وَهَلْ تَدْرِي مَنْ الرَّجُلُ قَالَ لَا قَالَ فَذَلِكَ جِبْرِيلُ عَلَيْهِ السَّلَام وَلَوْ سَلَّمْتَ لَرَدَّ السَّلَامَ وَقَدْ سَمِعْتُ مِنْ غَيْرِ أَبِي سَلَمَةَ أَنَّهُ حَارِثَةُ بْنُ النُّعْمَانِ

(۱۶۳۲۰) ابوسلمہ رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام حضرت جبریل علیہ السلام سے سرگوشی فرما رہے تھے کہ ایک آدمی وہاں سے گذرا، وہ اس خوف سے نبی علیہ السلام کے قریب نہیں گیا کہ کہیں نبی علیہ السلام کی بات کانوں میں نہ پڑ جائے (اور وہ کوئی اہم بات ہو) صبح ہوئی تو نبی علیہ السلام نے اس سے فرمایا کہ رات کو جب تم میرے پاس گذر رہے تھے تو تمہیں مجھے سلام کرنے سے کس چیز نے روکا؟ اس نے کہا کہ میں نے دیکھا کہ آپ کسی شخص سے سرگوشی فرما رہے تھے، مجھے اندیشہ ہوا کہ کہیں آپ کو میرا قریب آنا ناگوار نہ گذرے، نبی علیہ السلام نے فرمایا تم جانتے ہو کہ وہ آدمی کون تھا؟ اس نے کہا نہیں، نبی علیہ السلام نے فرمایا وہ جبریل تھے، اگر تم سلام کر لیتے تو وہ بھی تمہیں جواب دیتے، بعض اسناد سے معلوم ہوتا ہے کہ یہ گذرنے والے حارثہ بن نعمان تھے۔

(۱۶۳۲۱) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا مَالِكٍ الْأَشْجَعِيَّ يُحَدِّثُ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ قَالَ أَخْبَرَنِي مَنْ رَأَى النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي فِي ثَوْبٍ قَدْ خَالَفَ بَيْنَ طَرَفَيْهِ [راجع: (۱۵۸۹٤)، انظر: ۲۳٤۹۰].

(۱۶۳۲۱) نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی زیارت کرنے والے ایک صحابی رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ایک مرتبہ صرف ایک کپڑے میں اس طرح نماز پڑھی کہ اس کے دونوں کنارے مخالف سمت سے نکال کر کندھے پر ڈال رکھے تھے۔

حَدِيثُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ زَمْعَةَ رضی اللہ عنہ

حضرت عبداللہ بن زمعہ رضی اللہ عنہ کی حدیثیں

(۱۶۳۲۲) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ هِشَامٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ زَمْعَةَ قَالَ سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَذْكُرُ النِّسَاءَ فَوَعَظَ فِيهِنَّ وَقَالَ عَلَامَ يَضْرِبُ أَحَدُكُمْ امْرَأَتَهُ وَلَعَلَّهُ أَنْ يُضَاجِعَهَا مِنْ آخِرِ النَّهَارِ أَوْ آخِرِ اللَّيْلِ [صححه البخاری (۳۳۷۷) ومسلم (۲۸۵۵) وابن حبان (٤۱۹۰) قال الترمذی: حسن صحیح][انظر: ۱۶۳۲۳، ۱۶۳۲٤، ۱۶۳۲۵].

(۱۶۳۲۲) حضرت عبداللہ بن زمعہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے ایک مرتبہ نبی علیہ السلام کو خواتین کا تذکرہ کرتے ہوئے اور ان کے متعلق نصیحت کرتے ہوئے سنا کہ تم میں سے کوئی شخص اپنی بیوی کو کس طرح مار لیتا ہے، حالانکہ ہو سکتا ہے کہ اسی دن کے آخر یا

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

رات کے آخر میں وہ اس کے ساتھ ہمبستری بھی کرے۔

(۱۶۳۲۳) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ قَالَ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ زَمْعَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذْ انْبَعَثَ أَشْقَاهَا انْبَعَثَ لَهَا رَجُلٌ عَارِمٌ عَزِيزٌ مَنِيعٌ فِي رَهْطِهِ مِثْلُ أَبِي زَمْعَةَ ثُمَّ وَعَظَهُمْ فِي الضَّحِكِ مِنْ الضَّرْطَةِ فَقَالَ إِلَى مَا يَضْحَكُ أَحَدُكُمْ مِمَّا يَفْعَلُ قَالَ ثُمَّ قَالَ إِلَى مَا يَجْلِدُ أَحَدُكُمْ امْرَأَتَهُ جَلْدَ الْعَبْدِ ثُمَّ لَعَلَّهُ أَنْ يُضَاجِعَهَا مِنْ آخِرِ يَوْمِهِ [راجع: ۱۶۳۲۲].

(۱۶۳۲۳) حضرت عبداللہ بن زمعہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے "اذ انبعث اشقھا" کی تفسیر میں فرمایا کہ ناقۃ اللہ کی ٹانگیں کاٹنے کے لئے ایک موذی آدمی "جسے اپنے گروہ میں اہمیت وعزت حاصل تھی" روانہ ہوا، جیسے ابوزمعہ کی حیثیت ہے، پھر نبی علیہ السلام نے کسی کے خروج ریح پر ہنسنے سے منع کرتے ہوئے فرمایا کہ تم اس کام پر کیوں ہنستے ہو جو خود کرتے ہو؟ پھر فرمایا کہ تم میں سے کوئی شخص اپنی بیوی کو غلاموں کی طرح کیوں مارتا ہے؟ ہوسکتا ہے کہ دن کے آخر میں اسی کے ساتھ ہمبستری بھی کرے۔

(۱۶۳۲۴) حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا هِشَامٌ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ زَمْعَةَ قَالَ خَطَبَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَكَرَ النَّاقَةَ وَذَكَرَ الَّذِي عَقَرَهَا فَقَالَ إِذْ انْبَعَثَ أَشْقَاهَا انْبَعَثَ لَهَا رَجُلٌ عَارِمٌ عَزِيزٌ مَنِيعٌ فِي رَهْطِهِ مِثْلُ أَبِي زَمْعَةَ ثُمَّ ذَكَرَ النِّسَاءَ فَوَعَظَهُمْ فِيهِنَّ فَقَالَ عَلَامَ يَجْلِدُ أَحَدُكُمْ امْرَأَتَهُ جَلْدَ الْعَبْدِ وَلَعَلَّهُ يُضَاجِعُهَا مِنْ آخِرِ يَوْمِهِ ثُمَّ وَعَظَهُمْ فِي ضَحِكِهِمْ مِنْ الضَّرْطَةِ فَقَالَ عَلَامَ يَضْحَكُ أَحَدُكُمْ عَلَى مَا يَفْعَلُ [راجع: ۱۶۳۲۲]

(۱۶۳۲۴) حضرت عبداللہ بن زمعہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے "اذ انبعث اشقھا" کی تفسیر میں فرمایا کہ ناقۃ اللہ کی ٹانگیں کاٹنے کے لئے ایک موذی آدمی "جسے اپنے گروہ میں اہمیت وعزت حاصل تھی" روانہ ہوا، جیسے ابوزمعہ کی حیثیت ہے، پھر نبی علیہ السلام نے کسی کے خروج ریح پر ہنسنے سے منع کرتے ہوئے فرمایا کہ تم اس کام پر کیوں ہنستے ہو جو خود کرتے ہو؟ پھر فرمایا کہ تم میں سے کوئی شخص اپنی بیوی کو غلاموں کی طرح کیوں مارتا ہے؟ ہوسکتا ہے کہ دن کے آخر میں اسی کے ساتھ ہمبستری بھی کرے۔

(۱۶۳۲۵) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ هِشَامٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ زَمْعَةَ وَعَظَهُمْ فِي النِّسَاءِ وَقَالَ عَلَامَ يَضْرِبُ أَحَدُكُمْ امْرَأَتَهُ ضَرْبَ الْعَبْدِ ثُمَّ يُضَاجِعُهَا مِنْ آخِرِ اللَّيْلِ [راجع: ۱۶۳۲۲].

(۱۶۳۲۵) حضرت عبداللہ بن زمعہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے ایک مرتبہ نبی علیہ السلام کو خواتین کا تذکرہ کرتے ہوئے اور ان کے متعلق نصیحت کرتے ہوئے سنا کہ تم میں سے کوئی شخص اپنی بیوی کو کس طرح مار لیتا ہے، حالانکہ ہوسکتا ہے کہ اسی دن کے آخر یا رات کے آخر میں وہ اس کے ساتھ ہمبستری بھی کرے۔

حَدِيثُ سَلْمَانَ بْنِ عَامِرٍ رضی اللہ عنہ

حضرت سلمان بن عامر رضی اللہ عنہ کی حدیثیں

(۱۶۳۲۶) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَ حَدَّثَنَا هِشَامٌ عَنْ حَفْصَةَ عَنِ الرَّبَابِ الضَّبِّيَّةِ عَنْ سَلْمَانَ بْنِ عَامِرٍ الضَّبِّيِّ أَنَّهُ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

قَالَ إِذَا أَفْطَرَ أَحَدُكُمْ فَلْيُفْطِرْ عَلَى تَمْرٍ فَإِنْ لَمْ يَجِدْ فَلْيُفْطِرْ عَلَى الْمَاءِ فَإِنَّ الْمَاءَ طَهُورٌ [انظر: ١٦٣٢٧، ١٦٣٢٨، ١٦٣٣٢، ١٦٣٣٥، ١٦٣٣٦، ١٦٣٤٤، ١٦٣٥٠، ١٨٠٣٠، ١٨٠٣٢، ١٨٠٣٣، ١٨٠٣٨، ١٨٠٤٢، ١٨٠٢٥].

(۱۶۳۲۶) حضرت سلمان بن عامر رضی اللہ عنہ سے موقوفاً مروی ہے کہ جب تم میں سے کوئی شخص روزہ افطار کرے تو اسے چاہیے کہ کھجور سے روزہ افطار کرے، اگر کھجور نہ ملے تو پھر پانی سے افطار کرلے کیونکہ پانی پاکیزگی بخش ہوتا ہے۔

(١٦٣٢٧) قَالَ هِشَامٌ وَحَدَّثَنِي عَاصِمٌ الْأَحْوَلُ أَنَّ حَفْصَةَ رَفَعَتْهُ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ [راجع: ١٦٣٢٦].

(۱۶۳۲۷) گذشتہ حدیث سلمان رضی اللہ عنہ ہی سے مرفوعاً بھی مروی ہے۔

(١٦٣٢٨) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ عَاصِمٍ عَنْ حَفْصَةَ عَنِ الرَّبَابِ عَنْ عَمِّهَا سَلْمَانَ بْنِ عَامِرٍ الضَّبِّيِّ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فَلْيُفْطِرْ عَلَى تَمْرٍ فَإِنْ لَمْ يَجِدْ فَلْيُفْطِرْ عَلَى مَاءٍ فَإِنَّهُ طَهُورٌ [صححه ابن حبان (٣٥١٥). قال الترمذی: حسن صحیح قال الألبانی: ضعیف (ابو داود: ٢٣٥٥، ابن ماجة: ١٦٩٩، الترمذی: ٦٥٨ و ٦٩٥)]. [راجع: ١٦٣٢٦].

(۱۶۳۲۸) حضرت سلمان بن عامر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا جب تم میں سے کوئی شخص روزہ افطار کرے تو اسے چاہیے کہ کھجور سے روزہ افطار کرے، اگر کھجور نہ ملے تو پھر پانی سے افطار کرلے کیونکہ پانی پاکیزگی بخش ہوتا ہے۔

(١٦٣٢٩) وَمَعَ الْغُلَامِ عَقِيقَتُهُ فَأَمِيطُوا عَنْهُ الْأَذَى وَأَرِيقُوا عَنْهُ دَمًا [صححه ابن خزيمة (٢٠٦٧) والحاكم (١/٤٣١) قال الترمذی: حسن صحیح. قال الألبانی: صحیح (ابو داود: ٢٨٣٩، الترمذی: ١٥١٥)]. [انظر: ١٦٣٣٣، ١٦٣٣٤، ١٦٣٣٧، ١٦٣٤٠، ١٦٣٤٣، ١٦٣٤٥، ١٦٣٤٦، ١٦٣٤٧، ١٦٣٤٨، ١٦٣٤٩، ١٨٠٣١، ١٨٠٣٤، ١٨٠٣٧، ١٨٠٤٠، ١٨٠٤١، ١٨٠٤٤، ١٨٠٤٥].

(۱۶۳۲۹) لڑکے کی پیدائش پر عقیقہ کیا کرو، اس سے آلائشیں وغیرہ دور کرکے اس کی طرف سے جانور قربان کیا کرو۔

(١٦٣٣٠) وَالصَّدَقَةُ عَلَى ذِي الْقَرَابَةِ ثِنْتَانِ صَدَقَةٌ وَصِلَةٌ [انظر: ١٦٣٣١، ١٦٣٣٨، ١٦٣٤١، ١٦٣٤٢، ١٨٠٢٨، ١٨٠٢٩، ١٨٠٣٥، ١٨٠٤٣].

(۱۶۳۳۰) اور قریبی رشتہ داروں پر صدقہ کرنے کا ثواب دہرا ہے، ایک صدقے کا اور دوسرا صلہ رحمی کا۔

(١٦٣٣١) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ عَوْنٍ عَنْ حَفْصَةَ بِنْتِ سِيرِينَ عَنِ الرَّبَابِ بِنْتِ صُلَيْعٍ عَنْ سَلْمَانَ بْنِ عَامِرٍ الضَّبِّيِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الصَّدَقَةُ عَلَى الْمِسْكِينِ صَدَقَةٌ وَهِيَ عَلَى ذِي الْقَرَابَةِ اثْنَتَانِ صِلَةٌ وَصَدَقَةٌ [صححه ابن خزيمة (٢٠٦٧ و ٢٣٨٥)، وبان حبان (٣٣٤٤)، والحاكم (١/٤٠٧). قال الألبانی: ضعیف (ابن ماجة: ١٨٤٤، الترمذی: ٦٥٨، النسائی: ٥/٩٢). قال شعیب: صحیح لغیره. وهذا اسناد ضعیف]. [راجع: ١٦٣٣٠].

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۱۶۳۳۱) حضرت سلمان رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا مسکین پر خرچ کرنا اکہرا صدقہ ہے اور قریبی رشتہ داروں پر صدقہ کرنے کا ثواب دہرا ہے، ایک صدقے کا اور دوسرا صلہ رحمی کا۔

(۱۶۳۳۲) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَاصِمٍ الْأَحْوَلِ عَنْ حَفْصَةَ عَنِ الرَّبَابِ أُمِّ الرَّائِحِ ابْنَةِ صُلَيْعٍ عَنْ سَلْمَانَ بْنِ عَامِرٍ الضَّبِّيِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا أَفْطَرَ أَحَدُكُمْ فَلْيُفْطِرْ عَلَى تَمْرٍ فَإِنْ لَمْ يَجِدْ فَلْيُفْطِرْ عَلَى مَاءٍ فَإِنَّهُ طَهُورٌ [راجع: ١٦٣٢٦].

(۱۶۳۳۲) حضرت سلمان بن عامر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا جب تم میں سے کوئی شخص روزہ افطار کرے تو اسے چاہئے کہ کھجور سے روزہ افطار کرے، اگر کھجور نہ ملے تو پھر پانی سے افطار کر لے کیونکہ پانی پاکیزگی بخش ہوتا ہے۔

(۱۶۳۳۳) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ وَابْنُ نُمَيْرٍ قَالَا حَدَّثَنَا هِشَامٌ وَيَزِيدُ قَالَ أَخْبَرَنَا هِشَامٌ عَنْ حَفْصَةَ ابْنَةِ سِيرِينَ عَنْ سَلْمَانَ بْنِ عَامِرٍ الضَّبِّيِّ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ ابْنُ نُمَيْرٍ أَنَّهُ سَمِعَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَالَ يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَعَ الْغُلَامِ عَقِيقَتُهُ فَأَهْرِيقُوا عَنْهُ دَمًا وَأَمِيطُوا عَنْهُ الْأَذَى [قال الألباني: صحيح (ابن ماجة: ٣١٦٤). قال شعيب، اسناده ضعيف]. [راجع: ١٦٣٢٩].

(۱۶۳۳۳) حضرت سلمان رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے نبی علیہ السلام کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ لڑکے کی پیدائش پر عقیقہ کیا کرو، اس سے آلائشیں وغیرہ دور کر کے اس کی طرف سے جانور قربان کیا کرو۔

(۱۶۳۳۴) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ قَالَ أَخْبَرَنَا يُونُسُ عَنِ ابْنِ سِيرِينَ عَنْ سَلْمَانَ بْنِ عَامِرٍ الضَّبِّيِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَعَ الْغُلَامِ عَقِيقَتُهُ فَأَرِيقُوا عَنْهُ دَمًا وَأَمِيطُوا عَنْهُ الْأَذَى [صححه البخارى (٥٤٧١). وقد روى موقوفاً]. [راجع: ١٦٣٢٩].

(۱۶۳۳۴) حضرت سلمان رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے نبی علیہ السلام کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ لڑکے کی پیدائش پر عقیقہ کیا کرو، اس سے آلائشیں وغیرہ دور کر کے اس کی طرف سے جانور قربان کیا کرو۔

(۱۶۳۳۵) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ قَالَ حَدَّثَنَا عَاصِمٌ عَنْ حَفْصَةَ عَنِ الرَّبَابِ عَنْ سَلْمَانَ بْنِ عَامِرٍ الضَّبِّيِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا أَفْطَرَ أَحَدُكُمْ فَلْيُفْطِرْ عَلَى تَمْرٍ فَإِنْ لَمْ يَجِدْ فَلْيُفْطِرْ عَلَى مَاءٍ فَإِنَّهُ طَهُورٌ [راجع: ١٦٣٢٦].

(۱۶۳۳۵) حضرت سلمان بن عامر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا جب تم میں سے کوئی شخص روزہ افطار کرے تو اسے چاہئے کہ کھجور سے روزہ افطار کرے، اگر کھجور نہ ملے تو پھر پانی سے افطار کر لے کیونکہ پانی پاکیزگی بخش ہوتا ہے۔

(۱۶۳۳۶) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ قَالَ أَخْبَرَنَا هِشَامٌ عَنْ حَفْصَةَ ابْنَةِ سِيرِينَ عَنِ الرَّبَابِ عَنْ سَلْمَانَ بْنِ عَامِرٍ قَالَ قَالَ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا أَفْطَرَ أَحَدُكُمْ فَلْيُفْطِرْ عَلَى تَمْرٍ فَإِنْ لَمْ يَجِدْ فَلْيُفْطِرْ بِمَاءٍ فَإِنَّ الْمَاءَ طَهُورٌ [راجع: ١٦٣٢٦].

(۱۶۳۳۶) حضرت سلمان بن عامر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا جب تم میں سے کوئی شخص روزہ افطار کرے تو اسے چاہئے کہ کھجور سے روزہ افطار کرے، اگر کھجور نہ ملے تو پھر پانی سے افطار کر لے کیونکہ پانی پاکیزگی بخش ہوتا ہے۔

(١٦٣٣٧) وَقَالَ مَعَ الْغُلَامِ عَقِيقَتُهُ فَأَهْرِيقُوا عَنْهُ دَمًا وَأَمِيطُوا عَنْهُ الْأَذَى [راجع: ١٦٣٢٩].

(۱۶۳۳۷) اور فرمایا لڑکے کی پیدائش پر عقیقہ کیا کرو، اس سے آلائشیں وغیرہ دور کر کے اس کی طرف سے جانور قربان کیا کرو۔

(١٦٣٣٨) وَقَالَ الصَّدَقَةُ عَلَى الْمِسْكِينِ صَدَقَةٌ وَهِيَ عَلَى ذِي الرَّحِمِ اثْنَتَانِ صِلَةٌ وَصَدَقَةٌ [راجع: ١٦٣٣٠].

(۱۶۳۳۸) اور فرمایا مسکین پر صدقہ کرنے کا اکہرا ثواب ہے اور قریبی رشتہ داروں پر صدقہ کرنے کا ثواب دہرا ہے، ایک صدقے کا اور دوسرا صلہ رحمی کا۔

(١٦٣٣٩) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ قَالَ أَخْبَرَنَا هِشَامٌ عَنْ حَفْصَةَ عَنْ سَلْمَانَ بْنِ عَامِرٍ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ الصَّدَقَةُ عَلَى الْمِسْكِينِ صَدَقَةٌ وَالصَّدَقَةُ عَلَى ذِي الرَّحِمِ اثْنَتَانِ صَدَقَةٌ وَصِلَةٌ

[راجع: ١٦٣٣٠].

(۱۶۳۳۹) حضرت سلمان رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا مسکین پر خرچ کرنا اکہرا صدقہ ہے اور قریبی رشتہ داروں پر صدقہ کرنے کا ثواب دہرا ہے، ایک صدقے کا اور دوسرا صلہ رحمی کا۔

(١٦٣٤٠) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ هِشَامٍ قَالَ حَدَّثَتْنِي حَفْصَةُ عَنْ سَلْمَانَ بْنِ عَامِرٍ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَعَ الْغُلَامِ عَقِيقَتُهُ فَأَهْرِيقُوا عَنْهُ دَمًا وَأَمِيطُوا عَنْهُ الْأَذَى [راجع: ١٦٣٢٩].

(۱۶۳۴۰) حضرت سلمان رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے نبی علیہ السلام کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ لڑکے کی پیدائش پر عقیقہ کیا کرو، اس سے آلائشیں وغیرہ دور کر کے اس کی طرف سے جانور قربان کیا کرو۔

(١٦٣٤١) قَالَ وَسَمِعْتُهُ يَقُولُ صَدَقَتُكَ عَلَى الْمِسْكِينِ صَدَقَةٌ وَهِيَ عَلَى ذِي الرَّحِمِ ثِنْتَانِ صَدَقَةٌ وَصِلَةٌ [راجع: ١٦٣٣٠]

(۱۶۳۴۱) اور میں نے نبی علیہ السلام کو یہ فرماتے ہوئے بھی سنا ہے کہ مسکین پر صدقہ کرنے کا اکہرا ثواب ہے اور قریبی رشتہ داروں پر صدقہ کرنے کا ثواب دہرا ہے، ایک صدقے کا اور دوسرا صلہ رحمی کا۔

(١٦٣٤٢) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي عَدِيٍّ عَنِ ابْنِ عَوْنٍ عَنْ حَفْصَةَ بِنْتِ سِيرِينَ عَنْ أُمِّ الرَّائِحِ ابْنَةِ صُلَيْعٍ عَنْ سَلْمَانَ بْنِ عَامِرٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الصَّدَقَةُ عَلَى الْمِسْكِينِ صَدَقَةٌ وَإِنَّهَا عَلَى ذِي الرَّحِمِ اثْنَتَانِ إِنَّهَا صَدَقَةٌ وَصِلَةٌ [راجع: ١٦٣٣٠].

(۱۶۳۴۲) حضرت سلمان رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا مسکین پر خرچ کرنا اکہرا صدقہ ہے اور قریبی رشتہ داروں پر

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

صدقہ کرنے کا ثواب دہرا ہے، ایک صدقے کا اور دوسرا صلہ رحمی کا۔

(۱٦٣٤٣) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ يَعْنِي ابْنَ سَلَمَةَ قَالَ أَخْبَرَنَا أَيُّوبُ وَحَبِيبٌ وَيُونُسُ وَقَتَادَةُ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ عَنْ سَلْمَانَ بْنِ عَامِرٍ الضَّبِّيِّ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فِي الْغُلَامِ عَقِيقَتُهُ فَأَهْرِيقُوا عَنْهُ دَمًا وَأَمِيطُوا عَنْهُ الْأَذَى [راجع: ١٦٣٢٩].

(۱٦۳۴۳) حضرت سلمان رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے نبی علیہ السلام کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ لڑکے کی پیدائش پر عقیقہ کیا کرو، اس سے آلائشیں وغیرہ دور کر کے اس کی طرف سے جانور قربان کیا کرو۔

(١٦٣٤٤) حَدَّثَنَا ا

(۱٦۳۴۴) ہمارے نسخے میں یہاں صرف لفظ ''حدثنا'' لکھا ہوا ہے۔

(١٦٣٤٥) حَدَّثَنَا يُونُسُ قَالَ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ يَعْنِي ابْنَ زَيْدٍ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ عَنْ سَلْمَانَ بْنِ عَامِرٍ لَمْ يَذْكُرْ أَيُّوبُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ [صححه البخاری (٥٤٧١). وقال الاسماعيلی: لم يخرج البخاری فی الباب حديثا صحيحا علی شرطه]. [راجع: ١٦٣٢٩].

(١٦٣٤٦) وَهِشَامٌ عَنْ مُحَمَّدٍ عَنْ سَلْمَانَ رَفَعَهُ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ عَنْ الْغُلَامِ عَقِيقَةٌ فَأَهْرِيقُوا عَنْهُ دَمًا وَأَمِيطُوا عَنْهُ الْأَذَى [راجع: ١٦٣٢٩].

(۱٦۳۴۵-۱٦۳۴٦) حضرت سلمان رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے نبی علیہ السلام کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ لڑکے کی پیدائش پر عقیقہ کیا کرو، اس سے آلائشیں وغیرہ دور کر کے اس کی طرف سے جانور قربان کیا کرو۔

(١٦٣٤٧) حَدَّثَنَا يُونُسُ قَالَ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ أَيُّوبَ وَقَتَادَةَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ عَنْ سَلْمَانَ بْنِ عَامِرٍ الضَّبِّيِّ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فِي الْغُلَامِ عَقِيقَتُهُ فَأَهْرِيقُوا عَنْهُ دَمًا وَأَمِيطُوا عَنْهُ الْأَذَى [راجع: ١٦٣٢٩].

(۱٦۳۴۷) حضرت سلمان رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے نبی علیہ السلام کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ لڑکے کی پیدائش پر عقیقہ کیا کرو، اس سے آلائشیں وغیرہ دور کر کے اس کی طرف سے جانور قربان کیا کرو۔

(١٦٣٤٨) حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ بْنُ عَطَاءٍ عَنِ ابْنِ عَوْنٍ وَسَعِيدٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ عَنْ سَلْمَانَ بْنِ عَامِرٍ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَعَ الْغُلَامِ عَقِيقَتُهُ فَأَرِيقُوا عَنْهُ الدَّمَ وَأَمِيطُوا عَنْهُ الْأَذَى قَالَ وَكَانَ ابْنُ سِيرِينَ يَقُولُ إِنْ لَمْ تَكُنْ إِمَاطَةُ الْأَذَى حَلْقَ الرَّأْسِ فَلَا أَدْرِي مَا هُوَ [راجع: ١٦٣٢٩].

(۱٦۳۴۸) حضرت سلمان رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے نبی علیہ السلام کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ لڑکے کی پیدائش پر عقیقہ کیا کرو، اس سے آلائشیں وغیرہ دور کر کے اس کی طرف سے جانور قربان کیا کرو۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۱۶۳۴۹) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ حَدَّثَنَا قَتَادَةُ عَنِ ابْنِ سِيرِينَ عَنْ سَلْمَانَ بْنِ عَامِرٍ الضَّبِّيِّ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَعَ الْغُلَامِ عَقِيقَتُهُ فَأَهْرِيقُوا عَنْهُ الدَّمَ وَأَمِيطُوا عَنْهُ الْأَذَى [راجع: ١٦٣٢٩].

(۱۶۳۴۹) حضرت سلمان رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے نبی علیہ السلام کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ لڑکے کی پیدائش پر عقیقہ کیا کرو، اس سے آلائشیں وغیرہ دور کر کے اس کی طرف سے جانور قربان کیا کرو۔

(۱۶۳۵۰) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَاصِمٍ عَنْ حَفْصَةَ عَنْ سَلْمَانَ بْنِ عَامِرٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ مَنْ وَجَدَ تَمْرًا فَلْيُفْطِرْ عَلَيْهِ فَإِنْ لَمْ يَجِدْ تَمْرًا فَلْيُفْطِرْ عَلَى الْمَاءِ فَإِنَّ الْمَاءَ طَهُورٌ

[صححه ابن حبان (٣٥١٤)، والحاكم (٤٣١/١). قال الألباني: ضعيف (الترمذي: ٦٩٤)]. [راجع: ١٦٣٢٦].

(۱۶۳۵۰) حضرت سلمان بن عامر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا جب تم میں سے کوئی شخص روزہ افطار کرے تو اسے چاہئے کہ کھجور سے روزہ افطار کرے، اگر کھجور نہ ملے تو پھر پانی سے افطار کر لے کیونکہ پانی پاکیزگی بخش ہوتا ہے۔

حَدِيثُ قُرَّةَ الْمُزَنِيِّ رضی اللہ عنہ

حضرت قرہ مزنی رضی اللہ عنہ کی مرویات

(۱۶۳۵۱) حَدَّثَنَا هَاشِمُ بْنُ الْقَاسِمِ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ عَنْ عُرْوَةَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ قُشَيْرٍ الْجُعْفِيِّ قَالَ حَدَّثَنِي مُعَاوِيَةُ بْنُ قُرَّةَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ أَتَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي رَهْطٍ مِنْ مُزَيْنَةَ فَبَايَعْنَا وَإِنَّ قَمِيصَهُ لَمُطْلَقٌ فَبَايَعْتُهُ فَأَدْخَلْتُ يَدِي مِنْ جَيْبِ الْقَمِيصِ فَمَسِسْتُ الْخَاتَمَ قَالَ عُرْوَةُ فَمَا رَأَيْتُ مُعَاوِيَةَ وَلَا ابْنَهُ شِتَاءً وَلَا حَرًّا إِلَّا مُطْلِقَيْ أَزْرَارِهِمَا لَا يَزُرَّانِ أَبَدًا [راجع: ١٥٦٦٦].

(۱۶۳۵۱) حضرت معاویہ بن قرہ رضی اللہ عنہ اپنے والد سے نقل کرتے ہیں کہ میں قبیلہ مزینہ کے ایک گروہ کے ساتھ نبی علیہ السلام کی خدمت میں حاضر ہوا، ہم نے نبی علیہ السلام سے بیعت کی، اس وقت آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی قمیص کے بٹن کھلے ہوئے تھے، چنانچہ بیعت کے بعد میں نے نبی علیہ السلام کی اجازت سے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی قمیص مبارک میں ہاتھ ڈال کر مہر نبوت کو چھو کر دیکھا، راوی حدیث عروہ کہتے ہیں کہ میں نے سردی گرمی جب بھی معاویہ اور ان کے بیٹے کو دیکھا، ان کی قمیص کے بٹن کھلے ہوئے ہی دیکھے، وہ اس میں کبھی بٹن نہ لگاتے تھے۔

(۱۶۳۵۲) حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ حَدَّثَنَا رَوْحٌ قَالَ حَدَّثَنَا بِسْطَامُ بْنُ مُسْلِمٍ عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ قُرَّةَ قَالَ قَالَ أَبِي لَقَدْ عَمَرْنَا مَعَ نَبِيِّنَا صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَمَا لَنَا طَعَامٌ إِلَّا الْأَسْوَدَانِ ثُمَّ قَالَ هَلْ تَدْرِي مَا الْأَسْوَدَانِ قُلْتُ لَا قَالَ التَّمْرُ وَالْمَاءُ

(۱۶۳۵۲) حضرت قرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ہم نے نبی علیہ السلام کے ساتھ ایک وقت ایسا بھی گذارا ہے کہ ہمارے پاس کھانے کے لئے ''اسودین'' کے علاوہ کچھ نہ ہوتا تھا، پھر فرمایا کیا تم جانتے ہو کہ ''اسودین'' سے کیا مراد ہے؟ میں نے کہا نہیں، فرمایا کھجور اور پانی۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۱۶۳۵۳) حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ دَاوُدَ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ قُرَّةَ عَنْ أَبِيهِ أَنَّهُ أَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَدْ كَانَ حَلَبَ وَصَرَّ [اخرجه الطيالسي (۱۰۷۷) قال شعيب: اسناده صحيح][انظر: ۱۶۳۵٤، ۱۶۳۵۸]

(۱۶۳۵۳) حضرت قرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ وہ نبی علیہ السلام کے پاس آئے اور وہ دودھ دوہ رہے تھے، اس کے بعد انہوں نے اس کا تھن باندھ دیا۔

(۱۶۳۵٤) حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ مُعَاوِيَةَ قَالَ كَانَ أَبِي حَدَّثَنَا عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَا أَدْرِي أَسَمِعَهُ مِنْهُ أَوْ حُدِّثَ عَنْهُ [راجع: ۱۶۳۵۳].

(۱۶۳۵۴) معاویہ بن قرہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ میرے والد صاحب نبی علیہ السلام کے حوالے سے یہ حدیث بیان کرتے تھے، مجھے معلوم نہیں کہ انہوں نے خود سماع کیا ہے یا کسی نے ان سے بیان کی ہے۔

(۱۶۳۵۵) حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ عَمْرٍو قَالَ حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ مَيْسَرَةَ حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ بْنُ قُرَّةَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ هَاتَيْنِ الشَّجَرَتَيْنِ الْخَبِيثَتَيْنِ وَقَالَ مَنْ أَكَلَهُمَا فَلَا يَقْرَبَنَّ مَسْجِدَنَا وَقَالَ إِنْ كُنْتُمْ لَا بُدَّ آكِلِيهِمَا فَأَمِيتُوهُمَا طَبْخًا قَالَ يَعْنِي الْبَصَلَ وَالثُّومَ [قال الألباني: صحيح (ابو داود: ۳۸۲۷). قال شعيب، صحيح لغيره. وهذا سند حسن].

(۱۶۳۵۵) حضرت قرہ مزنی رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ان دو گندے درختوں (پیاز اور لہسن) سے منع کرتے ہوئے فرمایا ہے کہ جو انہیں کھائے وہ ہماری مسجد کے قریب بھی نہ آئے، اگر تمہارا اسے کھائے بغیر گذارہ نہیں ہوتا تو پکا کر ان کی بو مار لیا کرو۔

(۱۶۳۵٦) حَدَّثَنَا حُسَيْنُ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ مُعَاوِيَةَ أَبِي إِيَاسٍ قَالَ سَمِعْتُ أَبِي وَقَدْ كَانَ أَدْرَكَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَمَسَحَ رَأْسَهُ وَاسْتَغْفَرَ لَهُ [راجع: ۱۵٦٦۸].

(۱۶۳۵۶) ابو ایاس اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے نبی علیہ السلام کو پایا ہے، نبی علیہ السلام نے ان کے حق میں دعاء بخشش فرمائی اور ان کے سر پر ہاتھ پھیرا۔

(۱۶۳۵۷) حَدَّثَنَا عَفَّانُ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ قُرَّةَ عَنْ أَبِيهِ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فِي صِيَامِ ثَلَاثَةِ أَيَّامٍ مِنَ الشَّهْرِ صَوْمُ الدَّهْرِ وَإِفْطَارُهُ [راجع: ۱۵٦٦۹].

(۱۶۳۵۷) معاویہ بن قرہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ نبی علیہ السلام نے ہر مہینے تین روزے رکھنے کے متعلق فرمایا کہ یہ روزانہ روزہ رکھنے اور کھولنے کے مترادف ہے۔

(۱۶۳۵۸) حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ قَالَ حَدَّثَنِي شُعْبَةُ عَنْ أَبِي إِيَاسٍ قَالَ جَاءَ أَبِي إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ غُلَامٌ صَغِيرٌ فَمَسَحَ رَأْسَهُ وَاسْتَغْفَرَ لَهُ قَالَ شُعْبَةُ قُلْنَا لَهُ صُحْبَةٌ قَالَ لَا وَلَكِنَّهُ كَانَ عَلَى عَهْدِهِ قَدْ حَلَبَ وَصَرَّ [راجع: ۱۶۳۵۳].

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۱۶۳۵۸) ابوایاس اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ میرے والد بچپن میں نبی علیہ السلام کی خدمت میں حاضر ہوئے، نبی علیہ السلام نے ان کے حق میں دعاء بخشش فرمائی اور ان کے سر پر ہاتھ پھیرا، شعبہ رحمہ اللہ کہتے ہیں کہ ہم نے ان سے پوچھا کہ انہیں شرف صحبت بھی حاصل ہے؟ انہوں نے فرمایا نہیں، البتہ نبی علیہ السلام کے زمانے میں وہ دودھ دوہ لیتے اور جانور کا تھن باندھ لیتے تھے۔

حَدِيثُ هِشَامِ بْنِ عَامِرٍ الْأَنْصَارِيِّ رضی اللہ عنہ

حضرت ہشام بن عامر انصاری رضی اللہ عنہ کی حدیثیں

(۱۶۳۵۹) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ الْمُغِيرَةِ عَنْ حُمَيْدِ بْنِ هِلَالٍ عَنْ هِشَامِ بْنِ عَامِرٍ الْأَنْصَارِيِّ قَالَ لَمَّا كَانَ يَوْمُ أُحُدٍ أَصَابَ النَّاسَ قَرْحٌ وَجَهْدٌ شَدِيدٌ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ احْفِرُوا وَأَوْسِعُوا وَادْفِنُوا الِاثْنَيْنِ وَالثَّلَاثَةَ فِي الْقَبْرِ قَالُوا يَا رَسُولَ اللَّهِ مَنْ نُقَدِّمُ قَالَ أَكْثَرَهُمْ جَمْعًا وَأَخْذًا لِلْقُرْآنِ [قال الترمذي: حسن صحيح. قال الألباني: صحيح (ابو داود: ۳۲۱۵ و ۳۲۱۶، النسائي: ۴/ ۸۰ و ۸۳)]. [انظر: ۱۶۳۶۲ و ۱۶۳۶۴، ۱۶۳۶۷ و ۱۶۳۶۹، ۱۶۳۷۰، ۱۶۳۷۱، ۱۶۳۷۲].

(۱۶۳۵۹) حضرت ہشام بن عامر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ غزوۂ احد کے دن لوگوں کو بڑے زخم اور مشکلات پیش آئیں، نبی علیہ السلام نے فرمایا قبریں کشادہ کر کے کھودو، اور ایک ایک قبر میں دو دو تین تین آدمیوں کو دفن کرو، لوگوں نے پوچھا یا رسول اللہ! پہلے کسے رکھیں؟ فرمایا جسے قرآن زیادہ یاد ہو۔

(۱۶۳۶۰) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ قَالَ حَدَّثَنَا أَيُّوبُ عَنْ أَبِي قِلَابَةَ قَالَ كَانَ النَّاسُ يَشْتَرُونَ الذَّهَبَ بِالْوَرِقِ نَسِيئَةً إِلَى الْعَطَاءِ فَأَتَى عَلَيْهِمْ هِشَامُ بْنُ عَامِرٍ فَنَهَاهُمْ وَقَالَ إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَانَا أَنْ نَبِيعَ الذَّهَبَ بِالْوَرِقِ نَسِيئَةً وَأَنْبَأَنَا أَوْ قَالَ وَأَخْبَرَنَا أَنَّ ذَلِكَ هُوَ الرِّبَا [انظر: ۱۶۳۷۴].

(۱۶۳۶۰) ابوقلابہ رحمہ اللہ کہتے ہیں کہ لوگ چاندی کے بدلے وظیفہ ملنے تک کی تاریخ پر ادھار سونا لے لیا کرتے تھے، حضرت ہشام بن عامر رضی اللہ عنہ نے انہیں منع کیا اور فرمایا کہ نبی علیہ السلام نے ہمیں چاندی کے بدلے ادھار سونا خرید و فروخت کرنے سے منع فرمایا ہے اور بتایا ہے کہ یہ عین سود ہے۔

(۱۶۳۶۱) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ قَالَ أَخْبَرَنَا أَيُّوبُ عَنْ حُمَيْدِ بْنِ هِلَالٍ عَنْ بَعْضِ أَشْيَاخِهِمْ قَالَ قَالَ هِشَامُ بْنُ عَامِرٍ لِجِيرَانِهِ إِنَّكُمْ لَتَخَطَّوْنَ إِلَى رِجَالٍ مَا كَانُوا أَحْضَرَ لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلَا أَوْعَى لِحَدِيثِهِ مِنِّي وَإِنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَا بَيْنَ خَلْقِ آدَمَ إِلَى قِيَامِ السَّاعَةِ أَمْرٌ أَكْبَرُ مِنَ الدَّجَّالِ [انظر: ۱۶۳۶۳].

(۱۶۳۶۱) حضرت ہشام بن عامر رضی اللہ عنہ نے ایک مرتبہ اپنے پڑوسیوں سے فرمایا کہ تم لوگ ایسے افراد کے پاس جاتے ہو جو مجھ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

سے زیادہ بارگاہِ نبوت میں حاضر باش ہوتے تھے اور نہ ہی مجھ سے زیادہ احادیث کو یاد رکھنے والے تھے، میں نے نبی علیہ السلام کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ حضرت آدم علیہ السلام کی پیدائش سے قیامت کے درمیانی وقفے میں دجال سے زیادہ بڑا کوئی واقعہ نہیں ہے۔

(۱٦۳٦۲) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ حُمَيْدِ بْنِ هِلَالٍ عَنْ هِشَامِ بْنِ عَامِرٍ قَالَ إِنَّكُمْ لَتَخَطَّوْنَ إِلَى أَقْوَامٍ مَا هُمْ بِأَعْلَمَ بِحَدِيثِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنَّا قُتِلَ أَبِي يَوْمَ أُحُدٍ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ احْفِرُوا وَأَوْسِعُوا وَادْفِنُوا الِاثْنَيْنِ وَالثَّلَاثَةَ فِي الْقَبْرِ وَقَدِّمُوا أَكْثَرَهُمْ قُرْآنًا وَكَانَ أَبِي أَكْثَرَهُمْ قُرْآنًا فَقُدِّمَ [راجع: ۱٦۳٥۹].

(۱٦۳٦۲) حضرت ہشام بن عامر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ تم لوگ ایسے افراد کے پاس جاتے ہو جو مجھ سے زیادہ نبی علیہ السلام کی احادیث کو جاننے والے نہیں ہیں، غزوۂ احد کے دن میرے والد صاحب شہید ہو گئے، نبی علیہ السلام نے فرمایا قبریں کشادہ کر کے کھو دو، اور ایک قبر میں دو دو تین تین آدمیوں کو دفن کرو، جسے قرآن زیادہ یاد ہو اسے پہلے رکھو، اور چونکہ میرے والد صاحب کو قرآن زیادہ یاد تھا لہٰذا انہیں پہلے رکھا گیا۔

(۱٦۳٦۳) قَالَ وَسَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ وَاللَّهِ مَا بَيْنَ خَلْقِ آدَمَ إِلَى قِيَامِ السَّاعَةِ أَمْرٌ أَعْظَمُ مِنَ الدَّجَّالِ

(۱٦۳٦۳) اور میں نے نبی علیہ السلام کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ حضرت آدم علیہ السلام کی پیدائش سے قیامت کے درمیانی وقفے میں دجال سے زیادہ بڑا کوئی واقعہ نہیں ہے۔

(۱٦۳٦٤) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ قَالَ حَدَّثَنَا أَيُّوبُ عَنْ حُمَيْدِ بْنِ هِلَالٍ عَنْ هِشَامِ بْنِ عَامِرٍ قَالَ شَكَوْا إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْقَرْحَ يَوْمَ أُحُدٍ وَقَالُوا كَيْفَ تَأْمُرُ بِقَتْلَانَا قَالَ احْفِرُوا وَأَوْسِعُوا وَأَحْسِنُوا وَادْفِنُوا فِي الْقَبْرِ الِاثْنَيْنِ وَالثَّلَاثَةَ وَقَدِّمُوا أَكْثَرَهُمْ قُرْآنًا قَالَ هِشَامٌ فَقُدِّمَ أَبِي بَيْنَ يَدَيْ اثْنَيْنِ [راجع: ۱٦۳٥۹].

(۱٦۳٦٤) حضرت ہشام بن عامر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ تم لوگ ایسے افراد کے پاس جاتے ہو جو مجھ سے زیادہ نبی علیہ السلام کی احادیث کو جاننے والے نہیں ہیں، غزوۂ احد کے دن میرے والد صاحب شہید ہو گئے، نبی علیہ السلام نے فرمایا قبریں کشادہ کر کے کھو دو، اور ایک قبر میں دو دو تین تین آدمیوں کو دفن کرو، جسے قرآن زیادہ یاد ہو اسے پہلے رکھو، اور چونکہ میرے والد صاحب کو قرآن زیادہ یاد تھا لہٰذا انہیں پہلے رکھا گیا۔

(۱٦۳٦٥) حَدَّثَنَا رَوْحُ بْنُ عُبَادَةَ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ يَزِيدَ الرِّشْكِ قَالَ شُعْبَةُ قَرَأْتُهُ عَلَيْهِ قَالَ سَمِعْتُ مُعَاذَةَ الْعَدَوِيَّةَ قَالَتْ سَمِعْتُ هِشَامَ بْنَ عَامِرٍ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لَا يَحِلُّ لِمُسْلِمٍ أَنْ يَهْجُرَ مُسْلِمًا فَوْقَ ثَلَاثِ لَيَالٍ فَإِنْ كَانَ تَصَارَمَا فَوْقَ ثَلَاثٍ فَإِنَّهُمَا نَاكِبَانِ عَنِ الْحَقِّ مَا دَامَا عَلَى صُرَامِهِمَا وَأَوَّلُهُمَا فَيْئًا فَسَبْقُهُ بِالْفَيْءِ كَفَّارَتُهُ فَإِنْ سَلَّمَ عَلَيْهِ فَلَمْ يَرُدَّ عَلَيْهِ وَرَدَّ عَلَيْهِ سَلَامَهُ رَدَّتْ عَلَيْهِ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

الْمَلَائِكَةُ وَرَدَّ عَلَى الْآخَرِ الشَّيْطَانُ فَإِنْ مَاتَا عَلَى صُرَامِهِمَا لَمْ يَجْتَمِعَا فِي الْجَنَّةِ أَبَدًا [صححه ابن حبان (٥٦٦٤). ذكر الهيثمي ان رجاله رجال الصحيح. قال شعيب: اسناده صحيح]. [انظر: ١٦٣٦٦].

(۱۶۳۶۵) حضرت ہشام بن عامر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے نبی علیہ السلام کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ کسی مسلمان کے لئے جائز نہیں ہے کہ تین دن سے زیادہ اپنے کسی مسلمان بھائی سے قطع تعلقی رکھے، اگر دونوں ہی تین دن سے زیادہ قطع کلامی کیے رہے تو وہ جب تک اس حال پر رہیں گے، حق سے دور رہیں گے اور جو پہلے رجوع کر لے گا اس کا یہ پہل کرنا اس کے لئے کفارہ بن جائے گا، اگر اس نے دوسرے کو سلام کیا لیکن اس نے جواب نہ دیا تو سلام کرنے والے کو فرشتے جواب دیں گے اور رد کرنے والے کو شیطان، اگر وہ دونوں قطع تعلقی کی حالت میں ہی مر گئے تو جنت میں کبھی اکٹھے نہ ہو سکیں گے۔

(۱۶۳۶۶) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ يَزِيدَ الرِّشْكِ عَنْ مُعَاذَةَ عَنْ هِشَامِ بْنِ عَامِرٍ أَنَّهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَحِلُّ لِمُسْلِمٍ أَنْ يَهْجُرَ مُسْلِمًا فَوْقَ ثَلَاثِ لَيَالٍ فَإِنَّهُمَا نَاكِبَانِ عَنْ الْحَقِّ مَا دَامَا عَلَى صُرَامِهِمَا وَأَوَّلُهُمَا فَيْئًا يَكُونُ سَبْقُهُ بِالْفَيْءِ كَفَّارَةً لَهُ وَإِنْ سَلَّمَ فَلَمْ يَقْبَلْ وَرَدَّ عَلَيْهِ سَلَامَهُ رَدَّتْ عَلَيْهِ الْمَلَائِكَةُ وَرَدَّ عَلَى الْآخَرِ الشَّيْطَانُ وَإِنْ مَاتَا عَلَى صُرَامِهِمَا لَمْ يَدْخُلَا الْجَنَّةَ جَمِيعًا أَبَدًا [راجع ما قبله].

(۱۶۳۶۶) حضرت ہشام بن عامر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا کسی مسلمان کے لئے جائز نہیں ہے کہ تین دن سے زیادہ اپنے کسی مسلمان بھائی سے قطع تعلقی رکھے، اگر دونوں ہی تین دن سے زیادہ قطع کلامی کیے رہے تو وہ جب تک اس حال پر رہیں گے، حق سے دور رہیں گے اور جو پہلے رجوع کر لے گا اس کا یہ پہل کرنا اس کے لئے کفارہ بن جائے گا، اگر اس نے دوسرے کو سلام کیا لیکن اس نے جواب نہ دیا تو سلام کرنے والے کو فرشتے جواب دیں گے اور رد کرنے والے کو شیطان، اگر وہ دونوں قطع تعلقی کی حالت میں ہی مر گئے تو جنت میں کبھی اکٹھے نہ ہو سکیں گے۔

(۱۶۳۶۷) حَدَّثَنَا بَهْزٌ قَالَ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ الْمُغِيرَةِ قَالَ حَدَّثَنَا حُمَيْدُ بْنُ هِلَالٍ قَالَ قَالَ هِشَامُ بْنُ عَامِرٍ جَاءَتْ الْأَنْصَارُ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ أُحُدٍ فَقَالُوا يَا رَسُولَ اللَّهِ أَصَابَنَا قَرْحٌ وَجَهْدٌ فَكَيْفَ تَأْمُرُنَا قَالَ احْفِرُوا وَأَوْسِعُوا وَاجْعَلُوا الرَّجُلَيْنِ وَالثَّلَاثَةَ فِي الْقَبْرِ قَالُوا فَأَيُّهُمْ نُقَدِّمُ قَالَ أَكْثَرَهُمْ قُرْآنًا قَالَ فَقُدِّمَ أَبِي عَامِرٌ بَيْنَ يَدَيْ رَجُلٍ أَوْ اثْنَيْنِ [راجع: ١٦٣٥٩].

(۱۶۳۶۷) حضرت ہشام بن عامر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ غزوۂ احد کے دن انصار بارگاہِ نبوت میں حاضر ہوئے اور عرض کیا یا رسول اللہ! لوگوں کو بڑے زخم اور مشکلات پیش آئے ہیں، اب آپ ہمیں کیا حکم دیتے ہیں؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا قبریں کشادہ کر کے کھودو، اور ایک قبر میں دو دو تین تین آدمیوں کو دفن کرو، لوگوں نے پوچھا یا رسول اللہ! پہلے کسے رکھیں؟ فرمایا جسے قرآن زیادہ یاد ہو چنانچہ میرے والد عامر کو ایک یا دو آدمیوں سے پہلے رکھا گیا۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۱۶۳۶۸) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ قَالَ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ أَبِي قِلَابَةَ عَنْ هِشَامِ بْنِ عَامِرٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ رَأْسَ الدَّجَّالِ مِنْ وَرَائِهِ حُبُكٌ حُبُكٌ فَمَنْ قَالَ أَنْتَ رَبِّي افْتُتِنَ وَمَنْ قَالَ كَذَبْتَ رَبِّيَ اللَّهُ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ فَلَا يَضُرُّهُ أَوْ قَالَ فَلَا فِتْنَةَ عَلَيْهِ

(۱۶۳۶۸) حضرت ہشام رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا دجال کا سر پیچھے سے ایسا محسوس ہوگا کہ اس میں راستے بنے ہوئے ہیں، سو جو اسے اپنا رب مان لے گا، وہ فتنے میں مبتلا ہو جائے گا اور جو اس کی تکذیب کر کے کہہ دے گا کہ اللہ میرا رب ہے اور میں اسی پر بھروسہ کرتا ہوں، تو وہ اسے کوئی نقصان نہ پہنچا سکے گا۔

(۱۶۳۶۹) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ قَالَ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ حُمَيْدِ بْنِ هِلَالٍ قَالَ أَخْبَرَنَا هِشَامُ بْنُ عَامِرٍ قَالَ قُتِلَ أَبِي يَوْمَ أُحُدٍ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ احْفِرُوا وَوَسِّعُوا وَأَحْسِنُوا وَادْفِنُوا الِاثْنَيْنِ وَالثَّلَاثَةَ فِي الْقَبْرِ وَقَدِّمُوا أَكْثَرَهُمْ قُرْآنًا فَكَانَ أَبِي ثَالِثَ ثَلَاثَةٍ وَكَانَ أَكْثَرَهُمْ قُرْآنًا فَقُدِّمَ [راجع: ۱۶۳۵۹].

(۱۶۳۶۹) حضرت ہشام بن عامر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ تم لوگ ایسے افراد کے پاس جاتے ہو جو مجھ سے زیادہ نبی علیہ السلام کی احادیث کو جاننے والے نہیں ہیں، غزوۂ احد کے دن میرے والد صاحب شہید ہو گئے، نبی علیہ السلام نے فرمایا قبریں کشادہ کر کے کھودو، اور ایک قبر میں دو دو تین تین آدمیوں کو دفن کرو، جسے قرآن زیادہ یاد ہو اسے پہلے رکھو، اور چونکہ میرے والد صاحب کو قرآن زیادہ یاد تھا لہٰذا انہیں پہلے رکھا گیا۔

(۱۶۳۷۰) حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ قَالَ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا أَيُّوبُ عَنْ حُمَيْدٍ عَنْ أَبِي الدَّهْمَاءِ عَنْ هِشَامِ بْنِ عَامِرٍ قَالَ شَكَوْا إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا بِهِمْ مِنَ الْقَرْحِ فَقَالَ احْفِرُوا وَأَحْسِنُوا وَأَوْسِعُوا وَادْفِنُوا الِاثْنَيْنِ وَالثَّلَاثَةَ فِي الْقَبْرِ وَقَدِّمُوا أَكْثَرَهُمْ قُرْآنًا فَمَاتَ أَبِي فَقُدِّمَ بَيْنَ يَدَيْ رَجُلَيْنِ [قال الترمذي: حسن صحيح. قال الألباني: صحيح (ابن ماجة: ۱۵۶۰، الترمذي: ۱۷۱۳، النسائي: ۸۳/۴)]. [راجع: ۱۶۳۵۹].

(۱۶۳۷۰) حضرت ہشام بن عامر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ تم لوگ ایسے افراد کے پاس جاتے ہو جو مجھ سے زیادہ نبی علیہ السلام کی احادیث کو جاننے والے نہیں ہیں، غزوۂ احد کے دن میرے والد صاحب شہید ہو گئے، نبی علیہ السلام نے فرمایا قبریں کشادہ کر کے کھودو، اور ایک قبر میں دو دو تین تین آدمیوں کو دفن کرو، جسے قرآن زیادہ یاد ہو اسے پہلے رکھو، اور چونکہ میرے والد صاحب کو قرآن زیادہ یاد تھا لہٰذا انہیں پہلے رکھا گیا۔

(۱۶۳۷۱) حَدَّثَنَا وَهْبُ بْنُ جَرِيرٍ قَالَ حَدَّثَنَا أَبِي قَالَ سَمِعْتُ حُمَيْدَ بْنَ هِلَالٍ يُحَدِّثُ عَنْ سَعْدِ بْنِ هِشَامٍ عَنْ أَبِيهِ هِشَامِ بْنِ عَامِرٍ قَالَ لَمَّا كَانَ يَوْمُ أُحُدٍ فَذَكَرَ الْحَدِيثَ [قال الألباني: صحيح (ابو داود: ۳۲۱۷، النسائي: ۸۱/۴ و ۸۳)]. [راجع: ۱۶۳۵۹].

(۱۶۳۷۱) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(١٦٣٧٢) حَدَّثَنَا عَفَّانُ قَالَ سَمِعْتُ جَرِيرَ بْنَ حَازِمٍ يُحَدِّثُ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ حُمَيْدِ بْنِ هِلَالٍ وَزَادَ فِيهِ عَنْ سَعْدِ بْنِ هِشَامٍ وَزَادَ فِيهِ وَأَعْمِقُوا [راجع: ١٦٣٥٩].

(۱۶۳۷۲) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے، البتہ اس میں یہ بھی اضافہ ہے کہ گہری کھودو۔

(١٦٣٧٣) حَدَّثَنَا حُسَيْنُ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ الْمُغِيرَةِ عَنْ حُمَيْدٍ يَعْنِي ابْنَ هِلَالٍ عَنْ هِشَامِ بْنِ عَامِرٍ الْأَنْصَارِيِّ قَالَ سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَا بَيْنَ خَلْقِ آدَمَ إِلَى أَنْ تَقُومَ السَّاعَةُ فِتْنَةٌ أَكْبَرُ مِنْ فِتْنَةِ الدَّجَّالِ [راجع: ١٦٣٦٣].

(۱۶۳۷۳) حضرت ہشام بن عامر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے نبی علیہ السلام کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ حضرت آدم علیہ السلام کی پیدائش سے قیامت کے درمیانی وقفے میں دجال سے زیادہ بڑا کوئی واقعہ نہیں ہے۔

(١٦٣٧٤) حَدَّثَنَا حَسَنُ بْنُ مُوسَى قَالَ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ يَعْنِي ابْنَ زَيْدٍ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ أَبِي قِلَابَةَ قَالَ قَدِمَ هِشَامُ بْنُ عَامِرٍ الْبَصْرَةَ فَوَجَدَهُمْ يَتَبَايَعُونَ الذَّهَبَ فِي أُعْطِيَاتِهِمْ فَقَامَ فَقَالَ إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْ بَيْعِ الذَّهَبِ بِالْوَرِقِ نَسِيئَةً وَأَخْبَرَنَا أَوْ قَالَ إِنَّ ذَلِكَ هُوَ الرِّبَا [راجع: (١٦٣٦٠)].

(۱۶۳۷۴) ابو قلابہ رحمۃ اللہ علیہ کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ حضرت ہشام بن عامر رضی اللہ عنہ بصرہ آئے تو دیکھا کہ لوگ چاندی کے بدلے وظیفہ ملنے تک کی تاریخ پر ادھار سونا لے لیا کرتے تھے، حضرت ہشام بن عامر رضی اللہ عنہ نے انہیں منع کیا اور فرمایا کہ نبی علیہ السلام نے ہمیں چاندی کے بدلے ادھار سونا خرید وفروخت کرنے سے منع فرمایا ہے اور بتایا ہے کہ یہ عین سود ہے۔

(١٦٣٧٥) حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ قَالَ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ يَعْنِي ابْنَ زَيْدٍ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ حُمَيْدِ بْنِ هِلَالٍ عَنْ أَبِي الدَّهْمَاءِ عَنْ هِشَامِ بْنِ عَامِرٍ قَالَ إِنَّكُمْ لَتُجَاوِزُونَ إِلَى رَهْطٍ مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا كَانُوا أَحْصَى وَلَا أَحْفَظَ لِحَدِيثِهِ مِنِّي وَإِنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَا بَيْنَ آدَمَ إِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ أَمْرٌ أَكْبَرُ مِنَ الدَّجَّالِ [انظر: ١٦٣٦٣].

(۱۶۳۷۵) حضرت ہشام بن عامر رضی اللہ عنہ نے ایک مرتبہ اپنے پڑوسیوں سے فرمایا کہ تم لوگ ایسے افراد کے پاس جاتے ہو جو مجھ سے زیادہ بارگاہ نبوت میں حاضر باش ہوتے تھے اور نہ ہی مجھ سے زیادہ احادیث کو یاد رکھنے والے تھے، میں نے نبی علیہ السلام کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ حضرت آدم علیہ السلام کی پیدائش سے قیامت کے درمیانی وقفے میں دجال سے زیادہ بڑا کوئی واقعہ نہیں ہے۔

حَدِيثُ عُثْمَانَ بْنِ أَبِي الْعَاصِ الثَّقَفِيِّ رضی اللہ عنہ

حضرت عثمان بن ابی العاص ثقفی رضی اللہ عنہ کی حدیثیں

(١٦٣٧٦) حَدَّثَنَا رَوْحٌ قَالَ حَدَّثَنَا مَالِكُ بْنُ أَنَسٍ عَنْ يَزِيدَ بْنِ خُصَيْفَةَ أَنَّ عَمْرَو بْنَ عَبْدِاللَّهِ بْنِ كَعْبٍ السُّلَمِيَّ أَخْبَرَهُ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

أَنَّ نَافِعَ بْنَ جُبَيْرٍ أَخْبَرَهُ أَنَّ عُثْمَانَ بْنَ أَبِي الْعَاصِ أَتَى رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ عُثْمَانُ وَبِي وَجَعٌ قَدْ كَادَ يُهْلِكُنِي فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ امْسَحْهُ بِيَمِينِكَ سَبْعَ مَرَّاتٍ وَقُلْ أَعُوذُ بِعِزَّةِ اللَّهِ وَقُدْرَتِهِ مِنْ شَرِّ مَا أَجِدُ قَالَ فَفَعَلْتُ ذَلِكَ فَأَذْهَبَ اللَّهُ مَا كَانَ بِي فَلَمْ أَزَلْ آمُرُ بِهِ أَهْلِي وَغَيْرَهُمْ [صححه مسلم (٢٢٠٢)، وابن حبان (٢٩٦٥)، والحاكم (٣٤٣/١). قال الترمذی: حسن صحیح]. [انظر: ١٦٣٨٣].

(۱۶۳۷۶) حضرت عثمان بن ابی العاص رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ مجھے ایسی تکلیف ہوئی جس نے مجھے موت کے قریب پہنچا دیا، نبی علیہ السلام عیادت کے لئے تشریف لائے اور فرمایا اپنے دائیں ہاتھ سے پکڑ کر سات مرتبہ یوں کہو" اعوذ بعزة الله و قدرته من شر ما اجد" میں نے ایسا ہی کیا، اور اللہ نے میری تکلیف کو دور کر دیا، اس وقت سے میں اپنے اہل خانہ وغیرہ کو مسلسل اس کی تاکید کرتا رہتا ہوں۔

(۱۶۳۷۷) قَالَ حَدَّثَنَا رَوْحٌ وَعَبْدُ الصَّمَدِ قَالَا حَدَّثَنَا حَمَّادٌ قَالَ رَوْحٌ قَالَ أَخْبَرَنَا الْجُرَيْرِيُّ عَنْ أَبِي الْعَلَاءِ عَنْ عُثْمَانَ بْنِ أَبِي الْعَاصِ وَامْرَأَةٍ مِنْ قَيْسٍ أَنَّهُمَا سَمِعَا النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أَحَدُهُمَا سَمِعْتُهُ يَقُولُ اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِي ذَنْبِي وَخَطَئِي وَعَمْدِي و قَالَ الْآخَرُ سَمِعْتُهُ يَقُولُ اللَّهُمَّ أَسْتَهْدِيكَ لِأَرْشَدِ أَمْرِي وَأَعُوذُ بِكَ مِنْ شَرِّ نَفْسِي [انظر: ١٨٠٦٥].

(۱۶۳۷۷) حضرت عثمان بن ابی العاص رضی اللہ عنہ اور بنو قیس کی ایک خاتون سے مروی ہے کہ انہوں نے نبی علیہ السلام کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے اے اللہ! میرے گناہوں، لغزشوں اور جان بوجھ کر کیے جانے والے گناہوں کو معاف فرما، اور دوسرے کے بقول میں نے نبی علیہ السلام کو یہ دعاء کرتے ہوئے سنا ہے کہ اے اللہ! میں تجھ سے اپنے معاملات میں رشد و ہدایت کا طلب گار ہوں اور اپنے نفس کے شر سے تیری پناہ میں آتا ہوں۔

(۱۶۳۷۸) حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ قَالَ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنِ الْجُرَيْرِيِّ عَنْ أَبِي الْعَلَاءِ عَنْ عُثْمَانَ بْنِ أَبِي الْعَاصِ قَالَ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ اجْعَلْنِي إِمَامَ قَوْمِي فَقَالَ أَنْتَ إِمَامُهُمْ وَاقْتَدِ بِأَضْعَفِهِمْ وَاتَّخِذْ مُؤَذِّنًا لَا يَأْخُذُ عَلَى أَذَانِهِ أَجْرًا [انظر: ١٦٣٧٩، ١٦٣٨٠، ١٨٠٦٦، ١٨٠٧١، ١٨٠٧٢].

(۱۶۳۷۸) حضرت عثمان رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے ایک مرتبہ بارگاہِ رسالت میں عرض کیا یا رسول اللہ! مجھے میری قوم کا امام مقرر کر دیجئے، نبی علیہ السلام نے فرمایا تم اپنی قوم کے امام ہو، سب سے کمزور آدمی کا خیال رکھ کر نماز پڑھانا، اور ایک مؤذن مقرر کر لو جو اپنی اذان پر کوئی تنخواہ نہ لے۔

(۱۶۳۷۹) حَدَّثَنَا عَفَّانُ قَالَ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ قَالَ أَخْبَرَنَا سَعِيدٌ الْجُرَيْرِيُّ عَنْ أَبِي الْعَلَاءِ عَنْ مُطَرِّفٍ عَنْ عُثْمَانَ بْنِ أَبِي الْعَاصِ قَالَ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ اجْعَلْنِي إِمَامَ قَوْمِي قَالَ أَنْتَ إِمَامُهُمْ فَاقْتَدِ بِأَضْعَفِهِمْ وَاتَّخِذْ مُؤَذِّنًا لَا يَأْخُذُ عَلَى أَذَانِهِ أَجْرًا [صححه ابن خزيمة (٤٢٣)، والحاكم (١٩٩/١). قال الألباني: صحيح (ابو

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

داود: ۵۳۱، النسائی: ۲/۲۳)]. [راجع: ۱۶۳۷۸].

(۱۶۳۷۹) حضرت عثمان رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے ایک مرتبہ بارگاہِ رسالت میں عرض کیا یا رسول اللہ! مجھے میری قوم کا امام مقرر کر دیجئے، نبی علیہ السلام نے فرمایا تم اپنی قوم کے امام ہو، سب سے کمزور آدمی کا خیال رکھ کر نماز پڑھانا، اور ایک مؤذن مقرر کر لو جو اپنی اذان پر کوئی تنخواہ نہ لے۔

(۱۶۳۸۰) حَدَّثَنَا عَفَّانُ قَالَ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ أَخْبَرَنَا سَعِيدٌ الْجُرَيْرِيُّ عَنْ أَبِي الْعَلَاءِ عَنْ مُطَرِّفٍ عَنْ عُثْمَانَ بْنِ أَبِي الْعَاصِ قَالَ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ اجْعَلْنِي إِمَامَ قَوْمِي قَالَ أَنْتَ إِمَامُهُمْ وَاقْتَدِ بِأَضْعَفِهِمْ وَاتَّخِذْ مُؤَذِّنًا لَا يَأْخُذُ عَلَى أَذَانِهِ أَجْرًا [راجع: ۱۶۳۷۸].

(۱۶۳۸۰) حضرت عثمان رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے ایک مرتبہ بارگاہِ رسالت میں عرض کیا یا رسول اللہ! مجھے میری قوم کا امام مقرر کر دیجئے، نبی علیہ السلام نے فرمایا تم اپنی قوم کے امام ہو، سب سے کمزور آدمی کا خیال رکھ کر نماز پڑھانا، اور ایک مؤذن مقرر کر لو جو اپنی اذان پر کوئی تنخواہ نہ لے۔

(۱۶۳۸۱) حَدَّثَنَا يُونُسُ قَالَ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ يَعْنِي ابْنَ زَيْدٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي هِنْدٍ عَنْ مُطَرِّفٍ قَالَ دَخَلْتُ عَلَى عُثْمَانَ بْنِ أَبِي الْعَاصِ فَقَالَ إِنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ الصِّيَامُ جُنَّةٌ كَجُنَّةِ أَحَدِكُمْ مِنْ الْقِتَالِ [صححه ابن خزيمة (۱۸۹۲ و ۲۱۲۵). قال الألباني: صحيح (ابن ماجة: ۱۶۳۹، النسائی: ۴/۱۶۷) قال شعيب: صحيح وهذا اسناد حسن][انظر: ۱۶۳۸۷، ۱۸۰۶۲، ۱۸۰۶۹، ۱۸۰۷۲]

(۱۶۳۸۱) حضرت عثمان رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے نبی علیہ السلام کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے روزہ اسی طرح کی ڈھال ہے جیسے میدانِ جنگ میں تم ڈھال استعمال کرتے ہو۔

(۱۶۳۸۲) وَكَانَ آخِرُ مَا عَهِدَ إِلَيَّ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حِينَ بَعَثَنِي إِلَى الطَّائِفِ قَالَ يَا عُثْمَانُ تَجَوَّزْ فِي الصَّلَاةِ فَإِنَّ فِي الْقَوْمِ الْكَبِيرَ وَذَا الْحَاجَةِ [صححه ابن خزيمة (۱۶۰۸). قال الألباني: حسن صحيح (ابن ماجة: ۹۸۷). قال شعيب: صحيح وهذا اسناد حسن].

(۱۶۳۸۲) اور نبی علیہ السلام نے مجھے طائف بھیجتے وقت سب سے آخر میں جو وصیت کی تھی وہ یہ تھی کہ اے عثمان! نماز مختصر پڑھانا کیونکہ لوگوں میں بوڑھے اور ضرورت مند بھی ہوتے ہیں۔

(۱۶۳۸۳) حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ عِيسَى قَالَ حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنْ يَزِيدَ بْنِ خُصَيْفَةَ أَنَّ عَمْرَو بْنَ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ كَعْبٍ أَخْبَرَهُ عَنْ نَافِعِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنْ عُثْمَانَ بْنِ أَبِي الْعَاصِ قَالَ أَتَانِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَبِي وَجَعٌ قَدْ كَادَ يُهْلِكُنِي فَقَالَ لِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ امْسَحْهُ بِيَمِينِكَ سَبْعَ مَرَّاتٍ وَقُلْ أَعُوذُ بِعِزَّةِ اللَّهِ وَقُدْرَتِهِ مِنْ شَرِّ مَا أَجِدُ قَالَ فَفَعَلْتُ ذَلِكَ فَأَذْهَبَ اللَّهُ مَا كَانَ بِي فَلَمْ أَزَلْ آمُرُ بِهِ أَهْلِي وَغَيْرَهُمْ [راجع: ۱۶۳۷۶]

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۱۶۳۸۳) حضرت عثمان بن ابی العاص رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ مجھے ایسی تکلیف ہوئی جس نے مجھے موت کے قریب پہنچا دیا، نبی علیہ السلام عیادت کے لئے تشریف لائے اور فرمایا اپنے دائیں ہاتھ کو پکڑ کر سات مرتبہ اس پر پھیرو اور یوں کہو أَعُوذُ بِعِزَّةِ اللَّهِ وَقُدْرَتِهِ مِنْ شَرِّ مَا أَجِدُ میں نے ایسا ہی کیا، اور اللہ نے میری تکلیف کو دور کر دیا، اس وقت سے میں اپنے اہل خانہ وغیرہ کو مسلسل اس کی تاکید کرتا رہتا ہوں۔

(١٦٣٨٤) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنِ النُّعْمَانِ بْنِ سَالِمٍ قَالَ سَمِعْتُ أَشْيَاخَنَا مِنْ ثَقِيفٍ قَالُوا أَخْبَرَنَا عُثْمَانُ بْنُ أَبِي الْعَاصِ أَنَّهُ قَالَ قَالَ لِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أُمَّ قَوْمَكَ وَإِذَا أَمَمْتَ قَوْمَكَ فَأَخِفَّ بِهِمْ الصَّلَاةَ فَإِنَّهُ يَقُومُ فِيهَا الصَّغِيرُ وَالْكَبِيرُ وَالضَّعِيفُ وَالْمَرِيضُ وَذُو الْحَاجَةِ

(۱۶۳۸۴) حضرت عثمان رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا تم اپنی قوم کی امامت کرنا، اور جب امامت کرنا تو نماز مختصر پڑھانا کیونکہ لوگوں میں بچے، بوڑھے، کمزور، بیمار اور ضرورت مند بھی ہوتے ہیں اور جب تنہا نماز پڑھنا تو جس طرح مرضی پڑھنا۔

(١٦٣٨٥) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ عُثْمَانَ عَنْ مُوسَى بْنِ طَلْحَةَ عَنْ عُثْمَانَ بْنِ أَبِي الْعَاصِ قَالَ قَالَ لِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا عُثْمَانُ أُمَّ قَوْمَكَ وَمَنْ أَمَّ الْقَوْمَ فَلْيُخَفِّفْ فَإِنَّ فِيهِمْ الضَّعِيفَ وَالْكَبِيرَ وَذَا الْحَاجَةِ فَإِذَا صَلَّيْتَ لِنَفْسِكَ فَصَلِّ كَيْفَ شِئْتَ [صحيحه مسلم (٤٦٨)]. [انظر: ١٨٠٥٩].

(۱۶۳۸۵) حضرت عثمان رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا تم اپنی قوم کی امامت کرنا، اور جب امامت کرنا تو نماز مختصر پڑھانا کیونکہ لوگوں میں بچے، بوڑھے، کمزور، بیمار اور ضرورت مند بھی ہوتے ہیں۔

(١٦٣٨٦) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ قَالَ سَمِعْتُ سَعِيدَ بْنَ الْمُسَيَّبِ قَالَ حَدَّثَ عُثْمَانُ بْنُ أَبِي الْعَاصِ قَالَ آخِرُ مَا عَهِدَ إِلَيَّ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا أَمَمْتَ قَوْمًا فَأَخِفَّ بِهِمْ الصَّلَاةَ [صحيحه مسلم (٤٦٨)].

(۱۶۳۸۶) حضرت عثمان رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے مجھے سب سے آخر میں جو وصیت کی تھی وہ یہ تھی کہ جب تم لوگوں کی امامت کرنا تو انہیں نماز مختصر پڑھانا۔

(١٦٣٨٧) حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ قَالَ حَدَّثَنَا لَيْثُ بْنُ سَعْدٍ قَالَ حَدَّثَنِي يَزِيدُ بْنُ أَبِي حَبِيبٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي هِنْدٍ أَنَّ مُطَرِّفًا مِنْ بَنِي عَامِرِ بْنِ صَعْصَعَةَ حَدَّثَهُ أَنَّ عُثْمَانَ بْنَ أَبِي الْعَاصِ الثَّقَفِيَّ دَعَا لَهُ بِلَبَنٍ لِيَسْقِيَهُ فَقَالَ مُطَرِّفٌ إِنِّي صَائِمٌ فَقَالَ عُثْمَانُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ الصِّيَامُ جُنَّةٌ مِنَ النَّارِ كَجُنَّةِ أَحَدِكُمْ مِنَ الْقِتَالِ [راجع: ١٦٣٨١].

(۱۶۳۸۷) حضرت عثمان رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے نبی علیہ السلام کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے روزہ اسی طرح کی ڈھال ہے جیسے میدانِ جنگ میں تم ڈھال استعمال کرتے ہو۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(١٦٣٨٨) وَسَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ صِيَامٌ حَسَنٌ صِيَامُ ثَلَاثَةِ أَيَّامٍ مِنْ الشَّهْرِ [صححه ابن خزيمة (١٨٩١)، و ٢١٢٥). قال الألباني: صحيح (النسائي: ٤/٢١٩)]. [انظر: ١٨٠٦٣، ١٨٠٧٠، ١٨٠٧٢].

(١٦٣٨٨) اور میں نے نبی علیہ السلام کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ بہترین روزہ ہر مہینے میں تین دن ہوتے ہیں۔

(١٦٣٨٩) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ عَلِيِّ بْنِ زَيْدٍ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ عُثْمَانَ بْنِ أَبِي الْعَاصِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُنَادِي مُنَادٍ كُلَّ لَيْلَةٍ هَلْ مِنْ دَاعٍ فَيُسْتَجَابَ لَهُ هَلْ مِنْ سَائِلٍ فَيُعْطَى هَلْ مِنْ مُسْتَغْفِرٍ فَيُغْفَرَ لَهُ حَتَّى يَنْفَجِرَ الْفَجْرُ [انظر: ١٨٠٧٣].

(١٦٣٨٩) حضرت عثمان رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ فرمایا ہر رات ایک منادی اعلان کرتا ہے کہ میں اپنے بندوں کے متعلق کسی دوسرے سے نہیں پوچھوں گا، کون ہے جو مجھ سے دعاء کرے اور میں اس کی دعاء قبول کرلوں؟ کون ہے جو مجھ سے سوال کرے اور میں اسے عطاء کروں؟ یہ اعلان صبح صادق تک ہوتا رہتا ہے اور کون ہے جو مجھ سے معافی مانگے کہ میں اسے معاف کردوں؟ اور یہ اعلان طلوع فجر تک ہوتا رہتا ہے۔

(١٦٣٩٠) حَدَّثَنَا يَزِيدُ قَالَ أَخْبَرَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ قَالَ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ زَيْدٍ عَنِ الْحَسَنِ قَالَ مَرَّ عُثْمَانُ بْنُ أَبِي الْعَاصِ عَلَى كِلَابِ بْنِ أُمَيَّةَ وَهُوَ جَالِسٌ عَلَى مَجْلِسِ الْعَاشِرِ بِالْبَصْرَةِ فَقَالَ مَا يُجْلِسُكَ هَاهُنَا قَالَ اسْتَعْمَلَنِي هَذَا عَلَى هَذَا الْمَكَانِ يَعْنِي زِيَادًا فَقَالَ لَهُ عُثْمَانُ أَلَا أُحَدِّثُكَ حَدِيثًا سَمِعْتُهُ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ بَلَى فَقَالَ عُثْمَانُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ كَانَ لِدَاوُدَ نَبِيِّ اللَّهِ عَلَيْهِ السَّلَام مِنْ اللَّيْلِ سَاعَةٌ يُوقِظُ فِيهَا أَهْلَهُ فَيَقُولُ يَا آلَ دَاوُدَ قُومُوا فَصَلُّوا فَإِنَّ هَذِهِ سَاعَةٌ يَسْتَجِيبُ اللَّهُ فِيهَا الدُّعَاءَ إِلَّا لِسَاحِرٍ أَوْ عَشَّارٍ فَرَكِبَ كِلَابُ بْنُ أُمَيَّةَ سَفِينَتَهُ فَأَتَى زِيَادًا فَاسْتَعْفَاهُ فَأَعْفَاهُ [انظر: ١٦٣٩١، ١٨٠٧٣].

(١٦٣٩٠) حسن رحمہ اللہ کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ حضرت عثمان بن ابی العاص رضی اللہ عنہ، کلاب بن امیہ کے پاس سے گذرے، وہ بصرہ میں ایک عشر وصول کرنے والے کے پاس بیٹھے ہوئے تھے، حضرت عثمان رضی اللہ عنہ نے پوچھا کہ تم یہاں کیوں بیٹھے ہو؟ کلاب نے عرض کیا کہ زیاد نے مجھے اس جگہ کا ذمہ دار مقرر کر دیا ہے، انہوں نے فرمایا کہ میں تمہیں ایک حدیث نہ سناؤں جو میں نے نبی علیہ السلام سے سنی ہے؟ کلاب نے کہا کیوں نہیں، فرمایا میں نے نبی علیہ السلام کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ اللہ کے نبی حضرت داؤد علیہ السلام رات کے ایک مخصوص وقت میں اپنے اہل خانہ کو جگا کر فرماتے تھے اے آل داؤد! اٹھو اور نماز پڑھو کہ اس وقت اللہ تعالیٰ دعاء قبول فرماتا ہے سوائے جادوگر یا عشر وصول کرنے والے کے، یہ سن کر کلاب بن امیہ اپنی کشتی پر سوار ہوئے اور زیاد کے پاس پہنچ کر استعفیٰ دے دیا، اس نے ان کا استعفیٰ قبول کرلیا۔

(١٦٣٩١) حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ الْقَوَارِيرِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ عَلِيِّ بْنِ زَيْدٍ عَنِ الْحَسَنِ قَالَ مَرَّ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

عُثْمَانُ بْنُ أَبِي الْعَاصِ عَلَى كِلَابِ بْنِ أُمَيَّةَ فَذَكَرَ نَحْوَهُ [راجع: ١٦٣٩٠].

(۱۶۳۹۱) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

حَدِيثُ طَلْقِ بْنِ عَلِيٍّ رضی اللہ عنہ

حضرت طلق بن علی علیہ السلام کی حدیثیں

(١٦٣٩٢) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ قَالَ حَدَّثَنَا عِكْرِمَةُ بْنُ عَمَّارٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ زَيْدٍ أَوْ بَدْرٍ أَنَا أَشُكُّ عَنْ طَلْقِ بْنِ عَلِيٍّ الْحَنَفِيِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَنْظُرُ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ إِلَى صَلَاةِ عَبْدٍ لَا يُقِيمُ فِيهَا صُلْبَهُ بَيْنَ رُكُوعِهَا وَسُجُودِهَا

(۱۶۳۹۲) حضرت طلق بن علی رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا اللہ تعالیٰ اس شخص کی نماز کو نہیں دیکھتا جو رکوع اور سجود کے درمیان اپنی پشت سیدھی نہیں کرتا۔

(١٦٣٩٣) حَدَّثَنَا أَبُو النَّضْرِ قَالَ حَدَّثَنَا أَيُّوبُ بْنُ عُتْبَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ بَدْرٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَلِيِّ بْنِ شَيْبَانَ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يَنْظُرُ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ إِلَى رَجُلٍ لَا يُقِيمُ صُلْبَهُ بَيْنَ رُكُوعِهِ وَسُجُودِهِ [هذا اسناد ضعيف. صححه ابن خزيمة (٥٩٣، و٦٦٧، و٨٧٢). قال الألباني: صحيح (ابن ماجة (٨٧١)]. [انظر: ١٦٤٠٦ و٢٤٢٩٢ و٢٤٢٩٤].

(۱۶۳۹۳) حضرت طلق بن علی رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا اللہ تعالیٰ اس شخص کی نماز کو نہیں دیکھتا جو رکوع اور سجود کے درمیان اپنی پشت سیدھی نہیں کرتا۔

(١٦٣٩٤) حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ قَالَ حَدَّثَنَا مُلَازِمٌ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ بَدْرٍ عَنْ قَيْسِ بْنِ طَلْقٍ عَنْ أَبِيهِ أَنَّهُ سَأَلَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الصَّلَاةِ فِي الثَّوْبِ الْوَاحِدِ فَأَطْلَقَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِزَارَهُ فَطَارَقَ بِهِ رِدَائَهُ ثُمَّ قَامَ فَصَلَّى فَلَمَّا قَضَى الصَّلَاةَ قَالَ كُلُّكُمْ يَجِدُ ثَوْبَيْنِ [صححه ابن حبانا (٢٢٩٧). قال الألباني: صحيح (ابو داود: ٦٢٩). قال شعيب: صحيح لغيره اسناده حسن]. [انظر: ١٦٣٩٦، ٢٤٢٣٥، ٢٤٢٣٩، ٢٤٢٤٧].

(۱۶۳۹۴) حضرت طلق رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ انہوں نے نبی علیہ السلام سے ایک کپڑے میں نماز پڑھنے کا حکم پوچھا تو نبی علیہ السلام نے اپنے تہبند کو چھوڑ کر ایک چادر کو اپنے اوپر مکمل لپیٹ لیا اور کھڑے ہو کر نماز پڑھنے لگے، نماز کے بعد فرمایا کیا تم میں سے ہر شخص کو دو کپڑے میسر ہیں؟

(١٦٣٩٥) حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ خَالِدٍ قَالَ حَدَّثَنَا أَيُّوبُ بْنُ عُتْبَةَ عَنْ قَيْسِ بْنِ طَلْقٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ سَأَلَ رَجُلٌ رَسُولَ اللَّهِ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَيَتَوَضَّأُ أَحَدُنَا إِذَا مَسَّ ذَكَرَهُ قَالَ إِنَّمَا هُوَ بَضْعَةٌ مِنْكَ أَوْ جَسَدِكَ [صححه ابن حبان (۱۱۱۹). واخرجه ابن الجوزى فى علله عن احمد بهذا الاسناد قال الترمذى: وهذا احسن شيء روى فى هذا الباب. قال الألبانى: صحيح (ابو داود: ۱۸۲، و۱۸۳، ابن ماجة: ۴۸۳، الترمذى: ۸۵، النسائى: ۱/۱۰۱) قال شعيب: حسن]. [انظر: ۱۶۴۰۱، ۱۶۴۰۴، ۲۴۲۴۰].

(۱۶۳۹۵) حضرت طلق رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک آدمی نے نبی علیہ السلام سے پوچھا کہ کیا ہم میں سے اگر کوئی شخص اپنی شرمگاہ کو چھو لے تو وضو کرے؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا شرمگاہ بھی تمہارے جسم کا ایک حصہ ہی ہے۔

(۱۶۳۹۶) حَدَّثَنَا يُونُسُ حَدَّثَنَا أَبَانُ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ عِيسَى بْنِ خُثَيْمٍ عَنْ قَيْسِ بْنِ طَلْقٍ أَنَّ أَبَاهُ شَهِدَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَسَأَلَهُ رَجُلٌ عَنِ الصَّلَاةِ فِي الثَّوْبِ الْوَاحِدِ فَلَمْ يَقُلْ لَهُ شَيْئًا فَلَمَّا أُقِيمَتْ الصَّلَاةُ طَارَقَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَيْنَ ثَوْبَيْهِ فَصَلَّى فِيهِمَا [راجع: ۱۶۳۹۴].

(۱۶۳۹۶) حضرت طلق رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ان کی موجودگی میں ایک آدمی نے نبی علیہ السلام سے ایک کپڑے میں نماز پڑھنے کا حکم پوچھا تو نبی علیہ السلام نے اسے کوئی جواب نہ دیا، جب نماز کھڑی ہوگئی تو نبی علیہ السلام نے اپنے تہبند کو چھوڑ کر ایک چادر کو اپنے اوپر مکمل لپیٹ لیا اور کھڑے ہو کر نماز پڑھنے لگے۔

(۱۶۳۹۷) حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ دَاوُدَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَابِرٍ عَنْ قَيْسِ بْنِ طَلْقٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا أَرَادَ أَحَدُكُمْ مِنْ امْرَأَتِهِ حَاجَةً فَلْيَأْتِهَا وَلَوْ كَانَتْ عَلَى تَنُّورٍ [صححه ابن حبان (۴۱۶۵). قال الترمذى: حسن غريب. قال الألبانى: صحيح (الترمذى: ۱۱۶۰). قال شعيب: ضعيف بهذه السياقة (عند احمد)]. [انظر: ۲۴۲۳۴، ۲۴۲۳۷].

(۱۶۳۹۷) حضرت طلق رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا جب تم میں سے کسی شخص کو اپنی بیوی کی ''ضرورت'' محسوس ہو تو وہ اس سے اپنی ''ضرورت'' پوری کر لے اگرچہ وہ تنور پر ہی ہو۔

(۱۶۳۹۸) حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ دَاوُدَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَابِرٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ بَدْرٍ عَنْ عَلِيِّ بْنِ طَلْقٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَكُونُ وِتْرَانِ فِي لَيْلَةٍ [انظر: ۲۴۲۳۳].

(۱۶۳۹۸) حضرت طلق رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا ایک رات میں دو مرتبہ وتر نہیں ہوتے۔

(۱۶۳۹۸م) قَالَ وَسُئِلَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الرَّجُلِ يُصَلِّي فِي ثَوْبٍ وَاحِدٍ قَالَ وَكُلُّكُمْ يَجِدُ ثَوْبَيْنِ

(۱۶۳۹۸م) حضرت طلق رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ کسی شخص نے نبی علیہ السلام سے ایک کپڑے میں نماز پڑھنے کا حکم پوچھا تو نبی علیہ السلام نے فرمایا کیا تم میں سے ہر شخص کو دو کپڑے میسر ہیں؟

(۱۶۳۹۹) حَدَّثَنَا مُوسَى قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَابِرٍ عَنْ قَيْسِ بْنِ طَلْقٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

وَسَلَّمَ إِذَا رَأَيْتُمُ الْهِلَالَ فَصُومُوا وَإِذَا رَأَيْتُمُوهُ فَأَفْطِرُوا فَإِنْ أُغْمِيَ عَلَيْكُمْ فَأَتِمُّوا الْعِدَّةَ [انظر: ١٦٤٠٣].

(۱۶۳۹۹) حضرت طلق رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا جب چاند دیکھو تو روزہ رکھو، اور چاند دیکھ کر عید مناؤ، اگر بادل چھائے ہوئے ہوں تو تیس کا عدد پورا کرو۔

(١٦٤٠٠) قَالَ حَدَّثَنَا مُوسَى حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَابِرٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ النُّعْمَانِ عَنْ قَيْسِ بْنِ طَلْقٍ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَيْسَ الْفَجْرُ الْمُسْتَطِيلَ فِي الْأُفُقِ وَلَكِنَّهُ الْمُعْتَرِضُ الْأَحْمَرُ [صححه ابن خزيمة (١٩٣٠). قال ابو داود: هذا مما تفرد به اهل اليمامة. قال الترمذي: حسن غريب. قال الألباني: صحيح (ابو داود: ٢٣٤٨، الترمذي: ٧٠٥)]. [انظر: ٢٤٢٤١].

(۱۶۴۰۰) حضرت طلق رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا صبح صادق وہ نہیں ہوتی جو افق میں لمبائی کی صورت پھیلتی ہے، بلکہ وہ سرخی ہوتی ہے جو چوڑائی کی صورت میں پھیلتی ہے۔

(١٦٤٠١) حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ دَاوُدَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَابِرٍ عَنْ قَيْسِ بْنِ طَلْقٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ كُنْتُ جَالِسًا عِنْدَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَسَأَلَهُ رَجُلٌ فَقَالَ مَسِسْتُ ذَكَرِي أَوْ الرَّجُلُ يَمَسُّ ذَكَرَهُ فِي الصَّلَاةِ عَلَيْهِ الْوُضُوءُ قَالَ لَا إِنَّمَا هُوَ مِنْكَ [راجع: ١٦٣٩٥].

(۱۶۴۰۱) حضرت طلق رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک آدمی نے میری موجودگی میں نبی علیہ السلام سے پوچھا کہ کیا ہم میں سے اگر کوئی شخص اپنی شرمگاہ کو چھولے تو وضو کرے؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا نہیں، شرمگاہ بھی تمہارے جسم کا ایک حصہ ہی ہے۔

(١٦٤٠٢) حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ دَاوُدَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَابِرٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ بَدْرٍ عَنْ طَلْقِ بْنِ عَلِيٍّ قَالَ وَفَدْنَا عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَمَّا وَدَّعْنَا أَمَرَنِي فَأَتَيْتُهُ بِإِدَاوَةٍ مِنْ مَاءٍ فَحَثَا مِنْهَا ثُمَّ مَجَّ فِيهَا ثَلَاثًا ثُمَّ أَوْكَاهَا ثُمَّ قَالَ اذْهَبْ بِهَا فَانْضَحْ مَسْجِدَ قَوْمِكَ وَأْمُرْهُمْ يَرْفَعُوا بِرُءُوسِهِمْ أَنْ رَفَعَهَا اللَّهُ قُلْتُ إِنَّ الْأَرْضَ بَيْنَنَا وَبَيْنَكَ بَعِيدَةٌ وَإِنَّهَا تَيْبَسُ قَالَ فَإِذَا يَبِسَتْ فَمُدَّهَا [انظر: ٢٤٢٤٣].

(۱۶۴۰۲) حضرت طلق بن علی رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ ہم لوگ وفد کی صورت میں نبی علیہ السلام کی خدمت میں حاضر ہوئے، واپسی کے وقت نبی علیہ السلام نے مجھے حکم دیا تو میں آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس پانی کا ایک برتن لے کر آیا، نبی علیہ السلام نے اس میں سے پانی لیا اور تین مرتبہ اسی پانی میں کلی کر دی، پھر اس برتن کا منہ باندھ دیا، اور فرمایا اس برتن کو لے جاؤ اور اس کا پانی اپنی قوم کی مسجد میں چھڑک دینا، اور انہیں حکم دینا کہ اپنا سر بلند رکھیں کہ اللہ نے انہیں رفعت عطاء فرمائی ہے، میں نے عرض کیا کہ ہمارے اور آپ کے درمیان کافی طویل فاصلہ ہے، اس برتن کا پانی ہمارے علاقے تک پہنچتے پہنچتے خشک ہو جائے گا، نبی علیہ السلام نے فرمایا جب خشک ہونے لگے تو اس میں مزید پانی ملا لینا۔

(١٦٤٠٣) حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ عِيسَى أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَابِرٍ عَنْ قَيْسِ بْنِ طَلْقٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ جَعَلَ هَذِهِ الْأَهِلَّةَ مَوَاقِيتَ لِلنَّاسِ صُومُوا لِرُؤْيَتِهِ وَأَفْطِرُوا لِرُؤْيَتِهِ فَإِنْ غُمَّ عَلَيْكُمْ فَأَتِمُّوا الْعِدَّةَ [راجع: ١٦٣٩٩].

(۱۶۴۰۳) حضرت طلق رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا اللہ تعالیٰ نے چاند کو لوگوں کے لئے اوقات کا ذریعہ بنایا ہے، لہٰذا جب چاند دیکھو تو روزہ رکھو، اور چاند دیکھ کر عید مناؤ، اگر بادل چھائے ہوئے ہوں تو تیس کا عدد پورا کرو۔

(١٦٤٠٤) حَدَّثَنَا قُرَّانُ بْنُ تَمَّامٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ جَابِرٍ عَنْ قَيْسِ بْنِ طَلْقٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ قَالَ رَجُلٌ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَيَتَوَضَّأُ أَحَدُنَا إِذَا مَسَّ ذَكَرَهُ فِي الصَّلَاةِ قَالَ هَلْ هُوَ إِلَّا مِنْكَ أَوْ بَضْعَةٌ مِنْكَ [راجع: ١٦٣٩٥].

(۱۶۴۰۴) حضرت طلق رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک آدمی نے نبی علیہ السلام سے پوچھا کہ کیا ہم میں سے اگر کوئی شخص اپنی شرمگاہ کو چھو لے تو وضو کرے؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا شرمگاہ بھی تمہارے جسم کا ایک حصہ ہی ہے۔

(١٦٤٠٥) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا مُلَازِمُ بْنُ عَمْرٍو السُّحَيْمِيُّ حَدَّثَنَا جَدِّي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ بَدْرٍ قَالَ وَحَدَّثَنِي سِرَاجُ بْنُ عُقْبَةَ أَنَّ قَيْسَ بْنَ طَلْقٍ حَدَّثَهُمَا أَنَّ أَبَاهُ طَلْقَ بْنَ عَلِيٍّ أَتَانَا فِي رَمَضَانَ وَكَانَ عِنْدَنَا حَتَّى أَمْسَى فَصَلَّى بِنَا الْقِيَامَ فِي رَمَضَانَ وَأَوْتَرَ بِنَا ثُمَّ انْحَدَرَ إِلَى مَسْجِدِ رَيْمَانَ فَصَلَّى بِهِمْ حَتَّى بَقِيَ الْوِتْرُ فَقَدَّمَ رَجُلًا فَأَوْتَرَ بِهِمْ وَقَالَ سَمِعْتُ نَبِيَّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لَا وِتْرَانِ فِي لَيْلَةٍ [صححه ابن خزيمة (١١٠١)، وابن حبان (٢٤٤٩). قال الترمذي: حسن غريب. قال الألباني: صحيح (ابو داود: ١٤٣٩، الترمذي: ٤٧٠، النسائي: ٣/٢٢٩). قال شعيب: اسناده حسن]. [انظر: ٢٤٢٣٦، ٢٤٢٣٨].

(۱۶۴۰۵) قیس بن طلق رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ ماہِ رمضان میں ہمارے والد حضرت طلق بن علی رضی اللہ عنہ ہمارے پاس آئے، رات تک وہ ہمارے پاس ہی رہے، انہوں نے ہمیں نماز تراویح پڑھائی اور وتر بھی پڑھائے، پھر وہ ''مسجد ریحان'' چلے گئے، اور انہیں بھی نماز پڑھائی، جب وتر بچ گئے تو انہوں نے ان ہی میں سے ایک آدمی کو آگے کر دیا اور اس نے انہیں وتر پڑھا دیئے، پھر حضرت طلق رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ میں نے نبی علیہ السلام کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ ایک رات میں دو مرتبہ وتر نہیں ہوتے۔

حَدِيثُ عَلِيِّ بْنِ شَيْبَانَ رضی اللہ عنہ

حضرت علی بن شیبان رضی اللہ عنہ کی حدیثیں

(١٦٤٠٦) حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ وَسُرَيْجٌ قَالَا حَدَّثَنَا مُلَازِمُ بْنُ عَمْرٍو حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ بَدْرٍ أَنَّ عَبْدَ الرَّحْمَنِ بْنَ عَلِيٍّ حَدَّثَهُ أَنَّ أَبَاهُ عَلِيَّ بْنَ شَيْبَانَ حَدَّثَهُ أَنَّهُ خَرَجَ وَافِدًا إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فَصَلَّيْنَا خَلْفَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَمَحَ بِمُؤْخِرِ عَيْنَيْهِ إِلَى رَجُلٍ لَا يُقِيمُ صُلْبَهُ فِي الرُّكُوعِ وَالسُّجُودِ فَلَمَّا انْصَرَفَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يَا مَعْشَرَ الْمُسْلِمِينَ إِنَّهُ لَا صَلَاةَ لِمَنْ لَا يُقِيمُ صُلْبَهُ فِي

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

الرُّكُوعِ وَالسُّجُودِ [راجع: ١٦٣٩٣].

(۱۶۴۰۶) حضرت علی بن شیبان رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ وہ کسی وفد کے ساتھ نبی علیہ السلام کی خدمت میں حاضر ہوئے، ہم نے نبی علیہ السلام کے پیچھے نماز پڑھی، نبی علیہ السلام نے کن انکھیوں سے دیکھا تو ایک آدمی نے رکوع وسجود میں اپنی کمر کو سیدھا نہیں کیا تھا، نماز سے فارغ ہو کر نبی علیہ السلام نے فرمایا گروہ مسلمین! اس شخص کی نماز نہیں ہوتی جو رکوع اور سجود کے درمیان اپنی پشت سیدھی نہیں کرتا۔

(١٦٤٠٦م) قَالَ وَرَأَى رَجُلًا يُصَلِّي خَلْفَ الصَّفِّ فَوَقَفَ حَتَّى انْصَرَفَ الرَّجُلُ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اسْتَقْبِلْ صَلَاتَكَ فَلَا صَلَاةَ لِرَجُلٍ فَرْدٍ خَلْفَ الصَّفِّ قَالَ عَبْدُ الصَّمَدِ فَرْدًا خَلْفَ الصَّفِّ [صححه ابن خزيمة (١٥٦٩)، وابن حبان (١٨٩١). قال البوصيري: اسناده صحيح. قال الألباني: صحيح (ابن ماجة: ١٠٠٣)]. [انظر: ٢٤٢٩٣].

(۱۶۴۰۶م) اور نبی علیہ السلام نے ایک آدمی کو دیکھا جو اکیلا صف کے پیچھے کھڑا نماز پڑھ رہا تھا، نبی علیہ السلام اسے دیکھ کر رک گئے، جب وہ نماز سے فارغ ہوا تو نبی علیہ السلام نے فرمایا دوبارہ نماز پڑھو کیونکہ صف کے پیچھے تنہا کھڑے ہونے والے کی نماز نہیں ہوتی۔

(١٦٤٠٧) حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ حَدَّثَنِي مُلَازِمُ بْنُ عَمْرٍو قَالَ حَدَّثَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ بَدْرٍ عَنْ قَيْسِ بْنِ طَلْقٍ عَنْ أَبِيهِ طَلْقِ بْنِ عَلِيٍّ قَالَ قَالَ لَدَغَتْنِي عَقْرَبٌ عِنْدَ نَبِيِّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَرَقَانِي وَمَسَحَهَا [انظر: ٢٤٢٤٦]

(۱۶۴۰۷) حضرت طلق رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام کے سامنے مجھے ایک بچھو نے ڈس لیا، نبی علیہ السلام نے مجھ پر دم کیا اور ہاتھ پھیرا۔

حَدِيثُ الْأَسْوَدِ بْنِ سَرِيعٍ رضی اللہ عنہ

حضرت اسود بن سریع رضی اللہ عنہ کی حدیثیں

(١٦٤٠٨) حَدَّثَنَا رَوْحٌ قَالَ حَدَّثَنَا سَعِيدٌ وَعَبْدُ الْوَهَّابِ قَالَ أَخْبَرَنَا سَعِيدٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنِ الْحَسَنِ عَنِ الْأَسْوَدِ بْنِ سَرِيعٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَعَثَ سَرِيَّةً يَوْمَ حُنَيْنٍ قَالَ رَوْحٌ فَأَتَوْا حَيًّا مِنْ أَحْيَاءِ الْعَرَبِ فَذَكَرَ الْحَدِيثَ قَالَ وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ مَا مِنْ نَسَمَةٍ تُولَدُ إِلَّا عَلَى الْفِطْرَةِ حَتَّى يُعْرِبَ عَنْهَا لِسَانُهَا [راجع: ١٥٦٧٣]

(۱۶۴۰۸) حضرت اسود بن سریع رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام غزوۂ حنین کے موقع پر ایک دستہ روانہ فرمایا، پھر راوی نے پوری حدیث ذکر کی اور کہا اس ذات کی قسم جس کے دست قدرت میں محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی جان ہے، جو روح بھی دنیا میں جنم لے کر آتی ہے، وہ فطرت پر پیدا ہوتی ہے یہاں تک کہ اس کی زبان اپنا مافی الضمیر ادا کرنے لگے۔

(١٦٤٠٩) حَدَّثَنَا حَسَنُ بْنُ مُوسَى حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ عَلِيِّ بْنِ زَيْدٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي بَكْرَةَ عَنِ الْأَسْوَدِ بْنِ سَرِيعٍ قَالَ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنِّي قَدْ مَدَحْتُ اللَّهَ بِمَدْحَةٍ وَمَدَحْتُكَ بِأُخْرَى فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هَاتِ وَابْدَأْ بِمَدْحَةِ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ [راجع: ۱۵۶۷۰].

(۱۶۴۰۹) حضرت اسود بن سریع رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ میں نبی علیہ السلام کی خدمت میں حاضر ہوا اور عرض کیا یا رسول اللہ! میں نے اپنے پروردگار کی حمد و مدح اور آپ کی تعریف میں کچھ اشعار کہے ہیں، نبی علیہ السلام نے فرمایا ذرا سناؤ تو تم نے اپنے رب کی تعریف میں کیا کہا ہے؟

(۱٦٤١٠) حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ هِشَامٍ قَالَ حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ قَتَادَةَ عَنِ الْأَحْنَفِ بْنِ قَيْسٍ عَنِ الْأَسْوَدِ بْنِ سَرِيعٍ أَنَّ نَبِيَّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أَرْبَعَةٌ يَوْمَ الْقِيَامَةِ رَجُلٌ أَصَمُّ لَا يَسْمَعُ شَيْئًا وَرَجُلٌ أَحْمَقُ وَرَجُلٌ هَرَمٌ وَرَجُلٌ مَاتَ فِي فَتْرَةٍ فَأَمَّا الْأَصَمُّ فَيَقُولُ رَبِّ لَقَدْ جَاءَ الْإِسْلَامُ وَمَا أَسْمَعُ شَيْئًا وَأَمَّا الْأَحْمَقُ فَيَقُولُ رَبِّ لَقَدْ جَاءَ الْإِسْلَامُ وَالصِّبْيَانُ يَحْذِفُونِي بِالْبَعْرِ وَأَمَّا الْهَرَمُ فَيَقُولُ رَبِّي لَقَدْ جَاءَ الْإِسْلَامُ وَمَا أَعْقِلُ شَيْئًا وَأَمَّا الَّذِي مَاتَ فِي الْفَتْرَةِ فَيَقُولُ رَبِّ مَا أَتَانِي لَكَ رَسُولٌ فَيَأْخُذُ مَوَاثِيقَهُمْ لَيُطِيعُنَّهُ فَيُرْسِلُ إِلَيْهِمْ أَنْ ادْخُلُوا النَّارَ قَالَ فَوَالَّذِي نَفْسُ مُحَمَّدٍ بِيَدِهِ لَوْ دَخَلُوهَا لَكَانَتْ عَلَيْهِمْ بَرْدًا وَسَلَامًا

(۱۶۴۱۰) حضرت اسود بن سریع رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ قیامت کے دن چار قسم کے لوگ ہوں گے، ① بہرا آدمی جو کچھ سن نہ سکے ② احمق آدمی ③ بوڑھا آدمی ④ فترتِ وحی (انقطاع رسل) کے زمانے میں مرنے والا آدمی، چنانچہ بہرا عرض کرے گا کہ پروردگار! اسلام تو آیا تھا لیکن میں کچھ سن ہی نہیں سکتا تھا، احمق عرض کرے گا کہ پروردگار! اسلام تو آیا تھا لیکن بچے مجھ پر مینگنیاں برساتے تھے، بوڑھا عرض کرے گا کہ پروردگار! اسلام تو آیا تھا لیکن اس وقت میری عقل نے کام کرنا چھوڑ دیا تھا، اور فترتِ وحی کے زمانے میں مرنے والا کہے گا کہ پروردگار! میرے پاس تیرا کوئی پیغمبر ہی نہیں آیا، اللہ تعالیٰ ان سے یہ وعدہ لے گا کہ وہ اس کی اطاعت کریں گے اور پھر انہیں حکم دے گا کہ جہنم میں داخل ہو جائیں، اس ذات کی قسم جس کے دست قدرت میں محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی جان ہے، اگر وہ جہنم میں داخل ہو گئے تو وہ ان کے لئے ٹھنڈی اور باعث سلامتی بن جائے گی۔

(۱٦٤١١) حَدَّثَنَا عَلِيٌّ حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ هِشَامٍ قَالَ حَدَّثَنِي أَبِي عَنِ الْحَسَنِ عَنْ أَبِي رَافِعٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ مِثْلَ هَذَا غَيْرَ أَنَّهُ قَالَ فِي آخِرِهِ فَمَنْ دَخَلَهَا كَانَتْ عَلَيْهِ بَرْدًا وَسَلَامًا وَمَنْ لَمْ يَدْخُلْهَا يُسْحَبُ إِلَيْهَا

(۱۶۴۱۱) گذشتہ حدیث حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے بھی مروی ہے۔

(۱٦٤١٢) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَ حَدَّثَنَا السَّرِيُّ بْنُ يَحْيَى حَدَّثَنَا الْحَسَنُ عَنِ الْأَسْوَدِ بْنِ سَرِيعٍ وَكَانَ رَجُلًا مِنْ بَنِي سَعْدٍ قَالَ وَكَانَ أَوَّلَ مَنْ قَصَّ فِي هَذَا الْمَسْجِدِ يَعْنِي الْمَسْجِدَ الْجَامِعَ قَالَ غَزَوْتُ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَرْبَعَ غَزَوَاتٍ قَالَ فَتَنَاوَلَ قَوْمٌ الذُّرِّيَّةَ بَعْدَمَا قَتَلُوا الْمُقَاتِلَةَ فَبَلَغَ ذَلِكَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ أَلَا مَا بَالُ أَقْوَامٍ قَتَلُوا الْمُقَاتِلَةَ حَتَّى تَنَاوَلُوا الذُّرِّيَّةَ قَالَ فَقَالَ رَجُلٌ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَوَلَيْسَ أَبْنَاءُ الْمُشْرِكِينَ قَالَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ خِيَارَكُمْ أَبْنَاءُ الْمُشْرِكِينَ إِنَّهَا

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

لَيْسَتْ نَسَمَةٌ تُولَدُ إِلَّا وُلِدَتْ عَلَى الْفِطْرَةِ فَمَا تَزَالُ عَلَيْهَا حَتَّى يُبِينَ عَنْهَا لِسَانُهَا فَأَبَوَاهَا يُهَوِّدَانِهَا أَوْ يُنَصِّرَانِهَا قَالَ وَأَخْفَاهَا الْحَسَنُ [راجع: (١٥٦٧٣)].

(۱۶۴۱۲) حضرت اسود بن سریع رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام غزوۂ حنین کے موقع پر ایک دستہ روانہ فرمایا، انہوں نے مشرکین سے قتال کیا جس کا دائرہ وسیع ہوتے ہوتے ان کی اولاد کے قتل تک جا پہنچا، جب وہ لوگ واپس آئے تو نبی علیہ السلام نے ان سے پوچھا کہ تمہیں بچوں کو قتل کرنے پر کس چیز نے مجبور کیا؟ وہ کہنے لگے یا رسول اللہ! وہ مشرکین کے بچے تھے، نبی علیہ السلام نے فرمایا کیا تم میں سے جو بہترین لوگ ہیں، وہ مشرکین کی اولاد نہیں ہیں؟ اس ذات کی قسم جس کے دست قدرت میں محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی جان ہے، جو روح بھی دنیا میں جنم لے کر آتی ہے، وہ فطرت پر پیدا ہوتی ہے یہاں تک کہ اس کی زبان اپنا مافی الضمیر ادا کرنے لگے اور اس کے والدین ہی اسے یہودی یا عیسائی بناتے ہیں۔

حَدِيثُ مُطَرِّفِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ أَبِيهِ رضی اللہ عنہما

حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ ''جو کہ مطرف کے والد ہیں'' کی حدیثیں

(١٦٤١٣) حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ شُعْبَةَ وَبَهْزٌ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ مُطَرِّفٍ عَنْ أَبِيهِ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ شُعْبَةُ قَالَ قَتَادَةُ أَخْبَرَنِي قَالَ سَمِعْتُ مُطَرِّفًا عَنْ أَبِيهِ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي صَوْمِ الدَّهْرِ قَالَ مَا صَامَ وَمَا أَفْطَرَ أَوْ لَا صَامَ وَلَا أَفْطَرَ وَقَالَ بَهْزٌ فِي حَدِيثِهِ لَا صَامَ وَلَا أَفْطَرَ [صححه ابن خزيمة (٢١٥٠)، وابن حبان (٣٥٨٣). قال الألباني: صحيح (ابن ماجة: ١٧٠٥، النسائي: ٤/٢٠٦و ٢٠٧)]. [انظر: ١٦٤١٧، ١٦٤٢٤، ١٦٤٢٧، ١٦٤٢٩، ١٦٤٣٢].

(۱۶۴۱۳) حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے صومِ دہر (ہمیشہ روزہ رکھنے) کے متعلق ارشاد فرمایا ایسا شخص نہ روزہ رکھتا ہے اور نہ افطار کرتا ہے۔

(١٦٤١٤) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ قَالَ حَدَّثَنَا هِشَامٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ مُطَرِّفِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ رَجُلًا انْتَهَى إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ يَقُولُ وَقَالَ وَكِيعٌ مَرَّةً انْتَهَى إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ يَقْرَأُ أَلْهَاكُمُ التَّكَاثُرُ حَتَّى زُرْتُمُ الْمَقَابِرَ قَالَ يَقُولُ ابْنُ آدَمَ مَالِي مَالِي وَهَلْ لَكَ مِنْ مَالِكَ إِلَّا مَا تَصَدَّقْتَ فَأَمْضَيْتَ أَوْ لَبِسْتَ فَأَبْلَيْتَ أَوْ أَكَلْتَ فَأَفْنَيْتَ [صححه مسلم (٢٩٥٨)، وابن حبان (٣٣٢٧)، والحاكم (٥٣٣/٢). قال الترمذي: حسن صحيح]. [انظر: ١٦٤١٥، ١٦٤٣١، ١٦٤٣٣، ١٦٤٣٦، ١٦٤٣٧].

(۱۶۴۱۴) حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک آدمی نبی علیہ السلام کی خدمت میں حاضر ہوا، اس وقت آپ صلی اللہ علیہ وسلم سورۂ تکاثر کی تلاوت کر کے فرما رہے تھے ابن آدم کہتا ہے میرا مال، میرا مال، جبکہ تیرا مال تو صرف وہی ہے جو تو نے صدقہ کر کے آگے بھیج

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

دیا، یا پہن کر پرانا کر دیا، یا کھا کر ختم کر دیا۔

(۱۶۴۱۵) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ وَحَجَّاجٌ قَالَ حَدَّثَنِي شُعْبَةُ قَالَ سَمِعْتُ قَتَادَةَ يُحَدِّثُ عَنْ مُطَرِّفٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ انْتَهَيْتُ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ يَقُولُ أَلْهَاكُمُ التَّكَاثُرُ يَقُولُ ابْنُ آدَمَ مَالِي مَالِي وَمَا لَكَ مِنْ مَالِكَ إِلَّا مَا أَكَلْتَ فَأَفْنَيْتَ أَوْ لَبِسْتَ فَأَبْلَيْتَ أَوْ تَصَدَّقْتَ فَأَمْضَيْتَ [راجع: ۱۶٤۱٤].

(۱۶۴۱۵) حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ میں نبی علیہ السلام کی خدمت میں حاضر ہوا، اس وقت آپ صلی اللہ علیہ وسلم سورۂ تکاثر کی تلاوت کر کے فرمار ہے تھے ابن آدم کہتا ہے میرا مال، میرا مال، جبکہ تیرا مال تو صرف وہی ہے جو تو نے صدقہ کر کے آگے بھیج دیا، یا پہن کر پرانا کر دیا، یا کھا کر ختم کر دیا۔

(۱۶٤۱٦) حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ حَدَّثَنِي شُعْبَةُ قَالَ سَمِعْتُ قَتَادَةَ قَالَ سَمِعْتُ مُطَرِّفَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الشِّخِّيرِ يُحَدِّثُ عَنْ أَبِيهِ قَالَ جَاءَ رَجُلٌ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ أَنْتَ سَيِّدُ قُرَيْشٍ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ السَّيِّدُ اللَّهُ قَالَ أَنْتَ أَفْضَلُهَا فِيهَا قَوْلًا وَأَعْظَمُهَا فِيهَا طَوْلًا فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِيَقُلْ أَحَدُكُمْ بِقَوْلِهِ وَلَا يَسْتَجِرَّهُ الشَّيْطَانُ [قال الألباني: صحيح (ابو داود: ٤٨٠٦)][انظر: ١٦٤٢٠، ١٦٤٢٥].

(۱۶۴۱۶) حضرت عبداللہ بن شخیر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک آدمی نبی علیہ السلام کی خدمت میں حاضر ہوا اور کہنے لگا کہ آپ تو قریش کے سید (آقا) ہیں، نبی علیہ السلام نے فرمایا حقیقی سید (آقا) تو اللہ ہی ہے، وہ کہنے لگا کہ آپ قریش میں بات کے اعتبار سے سب سے افضل اور جود وسخا میں سب سے عظیم تر ہیں، نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا تم وہ بات کہا کرو جس میں شیطان تمہیں گمراہ کر کے تم پر غالب نہ آ جائے۔

(۱۶٤۱۷) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا سَعِيدٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ مُطَرِّفِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الشِّخِّيرِ عَنْ أَبِيهِ أَنَّهُ سَمِعَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَسُئِلَ عَنْ رَجُلٍ يَصُومُ الدَّهْرَ قَالَ لَا صَامَ وَلَا أَفْطَرَ [راجع: ١٦٤١٣].

(۱۶۴۱۷) حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام سے صومِ دہر (ہمیشہ روزہ رکھنے) کے متعلق پوچھا گیا تو ارشاد فرمایا ایسا شخص نہ روزہ رکھتا ہے اور نہ افطار کرتا ہے۔

(۱۶٤۱۸) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنْ سَعِيدٍ الْجُرَيْرِيِّ عَنْ أَبِي الْعَلَاءِ بْنِ الشِّخِّيرِ عَنْ أَبِيهِ قَالَ رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي فِي نَعْلَيْهِ [انظر: ١٦٤١٩، ١٦٤٢٢، ١٦٤٢٨].

(۱۶۴۱۸) ابوالعلاء بن شخیر اپنے والد سے نقل کرتے ہیں کہ میں نے نبی علیہ السلام کو جوتی پہن کر نماز پڑھتے ہوئے دیکھا ہے۔

(۱۶٤۱۹) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنْ سَعِيدٍ الْجُرَيْرِيِّ عَنْ أَبِي الْعَلَاءِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الشِّخِّيرِ عَنْ أَبِيهِ قَالَ رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي ثُمَّ يَتَنَخَّمُ تَحْتَ قَدَمِهِ ثُمَّ دَلَكَهَا بِنَعْلِهِ وَهِيَ فِي رِجْلِهِ

[راجع: ١٦٤١٨].

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۱۶۴۱۹) ابوالعلاء بن شخیر اپنے والد سے نقل کرتے ہیں کہ میں نے نبی علیہ السلام کو دیکھا ہے کہ آپ ﷺ نماز پڑھ رہے تھے، اسی دوران آپ ﷺ نے اپنے پاؤں کے نیچے ناک کی ریزش پھینکی اور اسے اپنی جوتی سے مسل دیا جو آپ ﷺ نے اپنے پاؤں میں پہن رکھی تھی۔

(۱٦٤٢٠) حَدَّثَنَا سُوَيْدُ بْنُ عَمْرٍو وَعَبْدُ الصَّمَدِ قَالَا حَدَّثَنَا مَهْدِيٌّ حَدَّثَنَا غَيْلَانُ عَنْ مُطَرِّفِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الشِّخِّيرِ عَنْ أَبِيهِ أَنَّهُ وَفَدَ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي رَهْطٍ مِنْ بَنِي عَامِرٍ قَالَ فَأَتَيْنَاهُ فَسَلَّمْنَا عَلَيْهِ فَقُلْنَا أَنْتَ وَلِيُّنَا وَأَنْتَ سَيِّدُنَا وَأَنْتَ أَطْوَلُ عَلَيْنَا قَالَ يُونُسُ وَأَنْتَ أَطْوَلُ عَلَيْنَا طَوْلًا وَأَنْتَ أَفْضَلُنَا عَلَيْنَا فَضْلًا وَأَنْتَ الْجَفْنَةُ الْغَرَّاءُ فَقَالَ قُولُوا قَوْلَكُمْ وَلَا يَسْتَجْرِئَنَّكُمْ الشَّيْطَانُ قَالَ وَرُبَّمَا قَالَ وَلَا يَسْتَهْوِيَنَّكُمْ [راجع: ١٦٤١٦].

(۱۶۴۲۰) حضرت عبداللہ بن شخیر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ بنو عامر کا ایک وفد نبی علیہ السلام کی خدمت میں حاضر ہوا ہم لوگوں نے بارگاہِ نبوت میں حاضر ہو کر نبی علیہ السلام کو سلام کیا اور عرض کیا کہ آپ تو ہمارے والد، ہمارے سید (آقا) ہیں، بات کے اعتبار سے سب سے افضل اور جود وسخا میں سب سے عظیم تر ہیں، نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا تم وہ بات کہا کرو جس میں شیطان تمہیں گمراہ کر کے تم پر غالب نہ آجائے۔

(١٦٤٢١) حَدَّثَنَا يَزِيدُ قَالَ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ ثَابِتٍ الْبُنَانِيِّ عَنْ مُطَرِّفِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ أَبِيهِ قَالَ رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَفِي صَدْرِهِ أَزِيزٌ كَأَزِيزِ الْمِرْجَلِ مِنْ الْبُكَاءِ قَالَ عَبْد اللَّهِ لَمْ يَقُلْ مِنْ الْبُكَاءِ إِلَّا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ [صححه ابن خزيمة (٩٠٠)، وان حبان (٦٦٥)، والحاكم (١/ ٢٦٤). قال الألباني: صحيح (ابو داود: ٩٠٤، النسائي: ٣/١٣)]. [انظر: ١٦٤٢٦، ١٦٤٣٥].

(۱۶۴۲۱) حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے ایک مرتبہ نبی علیہ السلام کو دیکھا کہ کثرتِ گریہ وزاری کی وجہ سے آپ ﷺ کے سینۂ مبارک سے ایسی آواز آ رہی تھی جیسی ہنڈیا کے ابلنے کی ہوتی ہے۔

(١٦٤٢٢) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ عَنِ الْجُرَيْرِيِّ عَنْ أَبِي الْعَلَاءِ بْنِ الشِّخِّيرِ عَنْ أَبِيهِ أَنَّهُ صَلَّى مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَتَنَخَّعَ فَدَلَكَهَا بِنَعْلِهِ الْيُسْرَى [راجع: ١٦٤١٨].

(۱۶۴۲۲) ابوالعلاء بن شخیر اپنے والد سے نقل کرتے ہیں کہ انہوں نے نبی علیہ السلام کے ساتھ نماز پڑھی تو آپ ﷺ نے اپنے پاؤں کے نیچے ناک کی ریزش پھینکی اور اسے اپنی بائیں جوتی سے مسل دیا۔

(١٦٤٢٣) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ قَالَ حَدَّثَنَا حُمَيْدٌ يَعْنِي الطَّوِيلَ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ عَنْ مُطَرِّفٍ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ رَجُلًا قَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ هَوَامَّ الْإِبِلِ نُصِيبُهَا قَالَ ضَالَّةُ الْمُسْلِمِ حَرَقُ النَّارِ [صححه ابن حبان (٤٨٨٨). وصحح اسناده البوصيري. قال الألباني: صحيح (ابن ماجة: ٢٥٠٢)].

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۱۶۴۲۳) حضرت عبداللہ ڈٹائٹڈ سے مروی ہے کہ ایک شخص نے بارگاہِ رسالت میں عرض کیا یا رسول اللہ! کیا ہم گمشدہ اونٹوں کو پکڑ سکتے ہیں؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا مسلمان کی گمشدہ چیز کو (بلا استحقاق) استعمال کرنا جہنم کی آگ ہے۔

(۱۶٤۲٤) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ قَالَ أَخْبَرَنَا شُعْبَةُ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ مُطَرِّفٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ صَامَ الدَّهْرَ لَا صَامَ وَلَا أَفْطَرَ وَمَا صَامَ وَلَا أَفْطَرَ [راجع: ١٦٤١٣].

(۱۶۴۲۴) حضرت عبداللہ ڈٹائٹڈ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے صوم دہر (ہمیشہ روزہ رکھنے) کے متعلق ارشاد فرمایا ایسا شخص نہ روزہ رکھتا ہے اور نہ افطار کرتا ہے۔

(۱٦٤٢٥) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ وَحَجَّاجٌ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ قَتَادَةَ وَقَالَ ابْنُ جَعْفَرٍ سَمِعْتُ قَتَادَةَ عَنْ مُطَرِّفِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ حَجَّاجٌ فِي حَدِيثِهِ قَالَ سَمِعْتُ مُطَرِّفًا عَنْ أَبِيهِ قَالَ جَاءَ رَجُلٌ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ أَنْتَ سَيِّدُ قُرَيْشٍ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ السَّيِّدُ اللَّهُ فَقَالَ أَنْتَ أَفْضَلُهَا فِيهَا قَوْلًا وَأَعْظَمُهَا فِيهَا طَوْلًا فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِيَقُلْ أَحَدُكُمْ بِقَوْلِهِ وَلَا يَسْتَجْرِئَنَّهُ الشَّيْطَانُ أَوْ الشَّيَاطِينُ [راجع: ١٦٤١٦].

(۱۶۴۲۵) حضرت عبداللہ بن شخیر ڈٹائٹڈ سے مروی ہے کہ ایک آدمی نبی علیہ السلام کی خدمت میں حاضر ہوا اور کہنے لگا کہ آپ تو قریش کے سید (آقا) ہیں، نبی علیہ السلام نے فرمایا حقیقی سید (آقا) تو اللہ ہی ہے، وہ کہنے لگا کہ آپ قریش میں بات کے اعتبار سے سب سے افضل اور جود وسخا میں سب سے عظیم تر ہیں، نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا تم وہ بات کہا کرو جس میں شیطان تمہیں گمراہ کر کے تم پر غالب نہ آجائے۔

(۱٦٤٢٦) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ مُطَرِّفٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ انْتَهَيْتُ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ يُصَلِّي وَلِصَدْرِهِ أَزِيزٌ كَأَزِيزِ الْمِرْجَلِ [راجع: ١٦٤٢١].

(۱۶۴۲۶) حضرت عبداللہ ڈٹائٹڈ سے مروی ہے کہ میں نے ایک مرتبہ نبی علیہ السلام کو نماز پڑھتے ہوئے دیکھا کہ کثرت گریہ وزاری کی وجہ سے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے سینہ مبارک سے ایسی آواز آرہی تھی جیسی ہنڈیا کے ابلنے کی ہوتی ہے۔

(۱٦٤٢٧) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ مُطَرِّفٍ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ رَجُلًا سَأَلَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ صَوْمِ الدَّهْرِ فَقَالَ النَّبِيُّ لَا صَامَ وَلَا أَفْطَرَ أَوْ قَالَ لَمْ يَصُمْ وَلَمْ يُفْطِرْ [راجع: ١٦٤١٣].

(۱۶۴۲۷) حضرت عبداللہ ڈٹائٹڈ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام سے صوم دہر (ہمیشہ روزہ رکھنے) کے متعلق پوچھا گیا تو ارشاد فرمایا ایسا شخص نہ روزہ رکھتا ہے اور نہ افطار کرتا ہے۔

(۱٦٤٢٨) حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَاصِمٍ أَخْبَرَنِي الْجُرَيْرِيُّ عَنْ أَبِي الْعَلَاءِ بْنِ الشِّخِّيرِ عَنْ أَبِيهِ قَالَ رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي فِي نَعْلَيْهِ قَالَ فَتَنَخَّعَ فَدَلَكَهُ تَحْتَ نَعْلِهِ الْيُسْرَى قَالَ ثُمَّ رَأَيْتُهُ حَكَّهَا بِنَعْلِهِ

[صححه مسلم (٥٥٤)، وابن خزيمة (٨٧٨)]. [راجع: ١٦٤١٨].

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۱۶۴۲۸) ابوالعلاء بن شخیر اپنے والد سے نقل کرتے ہیں کہ میں نے نبی علیہ السلام کو دیکھا ہے کہ آپ ﷺ نماز پڑھ رہے تھے، اسی دوران آپ ﷺ نے اپنے پاؤں کے نیچے ناک کی ریزش پھینکی اور اسے اپنی بائیں جوتی سے مسل دیا جو آپ ﷺ نے اپنے پاؤں میں پہن رکھی تھی۔

(١٦٤٢٩) حَدَّثَنَا رَوْحٌ قَالَ حَدَّثَنَا سَعِيدٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ مُطَرِّفِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الشِّخِّيرِ عَنْ أَبِيهِ أَنَّهُ سَأَلَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَوْ سُئِلَ نَبِيُّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ رَجُلٍ يَصُومُ الدَّهْرَ فَقَالَ لَا صَامَ وَلَا أَفْطَرَ [راجع: ١٦٤١٣].

(۱۶۴۲۹) حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام سے صوم دہر (ہمیشہ روزہ رکھنے) کے متعلق پوچھا گیا تو ارشاد فرمایا ایسا شخص نہ روزہ رکھتا ہے اور نہ افطار کرتا ہے۔

(١٦٤٣٠) حَدَّثَنَا عَفَّانُ قَالَ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ قَالَ أَخْبَرَنَا الْجُرَيْرِيُّ عَنْ أَبِي الْعَلَاءِ عَنْ مُطَرِّفِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُصَلِّي فَبَزَقَ تَحْتَ قَدَمِهِ الْيُسْرَى [صححه ابن خزيمة (٨٧٩). قال الألباني: صحيح (ابو داود: ٤٨٢)].

(۱۶۴۳۰) ابوالعلاء بن شخیر اپنے والد سے نقل کرتے ہیں کہ ایک مرتبہ آپ ﷺ نماز پڑھ رہے تھے، اسی دوران آپ ﷺ نے اپنے بائیں پاؤں کے نیچے تھوک پھینکا۔

(١٦٤٣١) حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ قَالَ أَخْبَرَنَا سَعِيدٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ مُطَرِّفِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ أَبِيهِ أَنَّهُ سَمِعَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ وَيَقُولُ ابْنُ آدَمَ مَالِي مَالِي وَهَلْ لَكَ مِنْ مَالِكَ إِلَّا مَا أَكَلْتَ فَأَفْنَيْتَ أَوْ لَبِسْتَ فَأَبْلَيْتَ أَوْ تَصَدَّقْتَ فَأَمْضَيْتَ [راجع: ١٦٤١٤].

(۱۶۴۳۱) حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ انہوں نے نبی علیہ السلام کو یہ فرماتے ہوئے سنا ابن آدم کہتا ہے میرا مال، میرا مال، جبکہ تیرا مال تو صرف وہی ہے جو تو نے صدقہ کر کے آگے بھیج دیا، یا پہن کر پرانا کر دیا، یا کھا کر ختم کر دیا۔

(١٦٤٣٢) حَدَّثَنَا حَسَنٌ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ مُطَرِّفِ بْنِ الشِّخِّيرِ عَنْ أَبِيهِ وَكَانَ أَبُوهُ قَدْ أَتَى رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ صَامَ الدَّهْرَ فَلَا صَامَ وَلَا أَفْطَرَ [راجع: ١٦٤١٣].

(۱۶۴۳۲) حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے صوم دہر (ہمیشہ روزہ رکھنے) کے متعلق ارشاد فرمایا ایسا شخص نہ روزہ رکھتا ہے اور نہ افطار کرتا ہے۔

(١٦٤٣٣) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا أَبَانُ حَدَّثَنَا قَتَادَةُ حَدَّثَنَا مُطَرِّفُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ أَنَّ أَبَاهُ حَدَّثَهُ قَالَ دُفِعْتُ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ يَقْرَأُ هَذِهِ السُّورَةَ أَلْهَاكُمُ التَّكَاثُرُ فَذَكَرَ مِثْلَهُ سَوَاءً وَلَيْسَ فِيهِ قَوْلُ قَتَادَةَ يَعْنِي مِثْلَ حَدِيثِ هَمَّامٍ [راجع: ١٦٤١٤].

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۱۶۴۳۳) حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ میں نبی علیہ السلام کی خدمت میں حاضر ہوا، اس وقت آپ صلی اللہ علیہ وسلم سورۂ تکاثر کی تلاوت کر کے فرما رہے تھے...... پھر راوی نے پوری حدیث ذکر کی۔

(۱٦٤٣٤) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَ عَبْد اللَّهِ وَسَمِعْتُهُ أَنَا مِنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ أَبِي شَيْبَةَ قَالَ حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ الْحُبَابِ عَنْ شَدَّادِ بْنِ سَعِيدٍ أَبِي طَلْحَةَ الرَّاسِبِيِّ قَالَ حَدَّثَنِي غَيْلَانُ بْنُ جَرِيرٍ عَنْ مُطَرِّفِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الشِّخِّيرِ عَنْ أَبِيهِ قَالَ أَتَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ يُصَلِّي قَاعِدًا أَوْ قَائِمًا وَهُوَ يَقْرَأُ أَلْهَاكُمْ التَّكَاثُرُ حَتَّى خَتَمَهَا [اخرجه عبد بن حميد (٥١٥). قال شعيب: اسناده حسن]. [انظر: ١٦٤١٤].

(۱۶۴۳۴) حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ میں نبی علیہ السلام کی خدمت میں حاضر ہوا، اس وقت آپ صلی اللہ علیہ وسلم بیٹھ کر یا کھڑے ہو کر نماز پڑھتے ہوئے سورۂ تکاثر کی تلاوت فرما رہے تھے یہاں تک کہ اسے مکمل کر لیا۔

(١٦٤٣٥) حَدَّثَنَا عَفَّانُ قَالَ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ قَالَ أَخْبَرَنَا ثَابِتٌ عَنْ مُطَرِّفٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ أَتَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ يُصَلِّي وَلِصَدْرِهِ أَزِيزٌ كَأَزِيزِ الْمِرْجَلِ [راجع: ١٦٤٢١].

(۱۶۴۳۵) حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے ایک مرتبہ نبی علیہ السلام کو نماز پڑھتے ہوئے دیکھا کہ کثرت گریہ وزاری کی وجہ سے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے سینۂ مبارک سے ایسی آواز آ رہی تھی جیسی ہنڈیا کے ابلنے کی ہوتی ہے۔

(١٦٤٣٦) حَدَّثَنَا عَفَّانُ قَالَ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ أَخْبَرَنَا قَتَادَةُ عَنْ مُطَرِّفِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ أَبِيهِ قَالَ دَخَلْتُ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ يَقْرَأُ أَلْهَاكُمْ التَّكَاثُرُ حَتَّى زُرْتُمْ الْمَقَابِرَ قَالَ فَقَالَ يَقُولُ ابْنُ آدَمَ مَالِي مَالِي وَهَلْ لَكَ يَا ابْنَ آدَمَ مِنْ مَالِكَ إِلَّا مَا أَكَلْتَ فَأَفْنَيْتَ أَوْ لَبِسْتَ فَأَبْلَيْتَ أَوْ تَصَدَّقْتَ فَأَمْضَيْتَ وَكَانَ قَتَادَةُ يَقُولُ كُلُّ صَدَقَةٍ لَمْ تُقْبَضْ فَلَيْسَ بِشَيْءٍ [راجع: ١٦٤١٤].

(۱۶۴۳۶) حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ میں نبی علیہ السلام کی خدمت میں حاضر ہوا، اس وقت آپ صلی اللہ علیہ وسلم سورۂ تکاثر کی تلاوت کر کے فرما رہے تھے ابن آدم کہتا ہے میرا مال، میرا مال، جبکہ تیرا مال تو صرف وہی ہے جو تو نے صدقہ کر کے آگے بھیج دیا، یا پہن کر پرانا کر دیا، یا کھا کر ختم کر دیا۔

(١٦٤٣٧) حَدَّثَنَا بَهْزٌ قَالَ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ حَدَّثَنَا قَتَادَةُ عَنْ مُطَرِّفٍ عَنْ أَبِيهِ دَخَلَ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَسَمِعَهُ يَقُولُ فَذَكَرَ مِثْلَ حَدِيثِ عَفَّانَ وَلَمْ يَذْكُرْ قَوْلَ قَتَادَةَ [راجع: ١٦٤١٤].

(۱۶۴۳۷) گزشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

حَدِيثُ عُمَرَ بْنِ أَبِي سَلَمَةَ رضی اللہ عنہ

حضرت عمر بن ابی سلمہ رضی اللہ عنہ کی حدیثیں

(١٦٤٣٨) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ هِشَامٍ يَعْنِي ابْنَ عُرْوَةَ قَالَ حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ عُمَرَ بْنِ أَبِي سَلَمَةَ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۱۶۴۳۹) وَوَكِيعٌ قَالَ حَدَّثَنَا هِشَامٌ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عُمَرَ بْنِ أَبِي سَلَمَةَ قَالَ رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي فِي ثَوْبٍ وَاحِدٍ قَالَ وَكِيعٌ فِي بَيْتِ أُمِّ سَلَمَةَ فِي ثَوْبٍ قَدْ أَلْقَى طَرَفَيْهِ عَلَى عَاتِقِهِ فِي بَيْتِ أُمِّ سَلَمَةَ [صححه البخاري (۳۵۵)، ومسلم (۵۱۷)، وابن حبان (۲۲۹۲)، وابن خزيمة (۷۶۱ و ۷۷۰ و ۷۷۱). قال الترمذي: حسن صحيح]. [انظر: ۱٦٤٤٣].

(۱۶۴۳۸-۱۶۴۳۹) حضرت عمر بن ابی سلمہ رضی اللہ عنہ سے دو مختلف سندوں کے ساتھ مروی ہے کہ میں نے نبی علیہ السلام کو حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا کے گھر میں ایک کپڑے میں (اس کے دونوں کناروں کو کندھوں پر ڈال کر) نماز پڑھتے ہوئے دیکھا ہے۔

(۱٦٤٤٠) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ قَالَ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عُرْوَةَ وَإِبْرَاهِيمُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ عَنْ أَبِي وَجْزَةَ السَّعْدِيِّ عَنْ رَجُلٍ مِنْ مُزَيْنَةَ عَنْ عُمَرَ بْنِ أَبِي سَلَمَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أُتِيَ بِطَعَامٍ فَقَالَ يَا عُمَرُ قَالَ هِشَامٌ يَا بُنَيَّ سَمِّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ وَكُلْ بِيَمِينِكَ وَكُلْ مِمَّا يَلِيكَ قَالَ فَمَا زَالَتْ أُكْلَتِي بَعْدُ [اخرجه الطيالسي (۱۳۵۸). قال شعيب: صحيح]. [انظر: ١٦٤٤١].

(۱۶۴۴۰) حضرت عمر بن ابی سلمہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام کی خدمت میں کھانا لایا گیا، نبی علیہ السلام نے مجھ سے فرمایا (پیارے بیٹے) عمر! اللہ کا نام لو، دائیں ہاتھ سے کھاؤ اور اپنے سامنے سے کھاؤ، اس کے بعد ہمیشہ میرا کھانے کے وقت یہی معمول رہا۔

(۱٦٤٤١) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ قَالَ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عُرْوَةَ عَنْ أَبِي وَجْزَةَ رَجُلٍ مِنْ بَنِي سَعْدٍ عَنْ رَجُلٍ مِنْ بَنِي مُزَيْنَةَ عَنْ عُمَرَ بْنِ أَبِي سَلَمَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا بُنَيَّ إِذَا أَكَلْتَ فَسَمِّ اللَّهَ وَكُلْ بِيَمِينِكَ وَكُلْ مِمَّا يَلِيكَ قَالَ فَمَا زَالَتْ أُكْلَتِي بَعْدُ [راجع: الحديث السابق].

(۱۶۴۴۱) حضرت عمر بن ابی سلمہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام کی خدمت میں کھانا لایا گیا، نبی علیہ السلام نے مجھ سے فرمایا (پیارے بیٹے) عمر! اللہ کا نام لو، دائیں ہاتھ سے کھاؤ اور اپنے سامنے سے کھاؤ، اس کے بعد ہمیشہ میرا کھانے کے وقت یہی معمول رہا۔

(۱٦٤٤٢) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنِ الْوَلِيدِ بْنِ كَثِيرٍ عَنْ وَهْبِ بْنِ كَيْسَانَ عَنْ عُمَرَ بْنِ أَبِي سَلَمَةَ قَالَ قَالَ لِي النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا غُلَامُ سَمِّ اللَّهَ وَكُلْ بِيَمِينِكَ وَكُلْ مِمَّا يَلِيكَ فَلَمْ تَزَلْ تِلْكَ طُعْمَتِي بَعْدُ وَكَانَتْ يَدِي تَطِيشُ [صححه البخاري (۵۳۷۶)، ومسلم (۲۰۲۲)].

(۱۶۴۴۲) حضرت عمر بن ابی سلمہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام کی خدمت میں کھانا لایا گیا، نبی علیہ السلام نے مجھ سے فرمایا (پیارے بیٹے) عمر! اللہ کا نام لو، دائیں ہاتھ سے کھاؤ اور اپنے سامنے سے کھاؤ، اس کے بعد ہمیشہ میرا کھانے کے وقت یہی معمول رہا، اس سے پہلے میرا ہاتھ برتن میں گھومتا رہتا تھا۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۱۶۴۴۳) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ هِشَامٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عُمَرَ بْنِ أَبِي سَلَمَةَ قَالَ رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي فِي بَيْتِ أُمِّ سَلَمَةَ فِي ثَوْبٍ وَاحِدٍ مُشْتَمِلًا بِهِ [راجع: ١٦٤٣٨].

(۱۶۴۴۳) حضرت عمر بن ابی سلمہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے نبی علیہ السلام کو حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا کے گھر میں ایک کپڑے میں (اس کے دونوں کناروں کو کندھوں پر ڈال کر) نماز پڑھتے ہوئے دیکھا ہے۔

(۱۶۴۴۴) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عُمَرَ بْنِ أَبِي سَلَمَةَ قَالَ قَالَ لِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَمِّ اللَّهَ وَكُلْ بِيَمِينِكَ وَكُلْ مِمَّا يَلِيكَ [قال الترمذي: وقد اختلف اصحاب هشام في رواية هذا الحديث. قال الألباني: صحيح (ابن ماجة: ٣٢٦٥، الترمذي: ١٨٥٧)].

(۱۶۴۴۴) حضرت عمر بن ابی سلمہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے مجھ سے فرمایا اللہ کا نام لو، دائیں ہاتھ سے کھاؤ اور اپنے سامنے سے کھاؤ۔

(۱۶۴۴۵) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ قَالَ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ عَنْ أَبِي أُمَامَةَ بْنِ سَهْلٍ عَنْ عُمَرَ بْنِ أَبِي سَلَمَةَ قَالَ رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي فِي ثَوْبٍ وَاحِدٍ قَدْ خَالَفَ بَيْنَ طَرَفَيْهِ جَعَلَ طَرَفَيْهِ عَلَى عَاتِقَيْهِ [صححه مسلم (٥١٧)]. [انظر بعده].

(۱۶۴۴۵) حضرت عمر بن ابی سلمہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے نبی علیہ السلام کو حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا کے گھر میں ایک کپڑے میں (اس کے دونوں کناروں کو کندھوں پر ڈال کر) نماز پڑھتے ہوئے دیکھا ہے۔

(۱۶۴۴۶) حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ حَدَّثَنَا أَبِي عَنْ ابْنِ إِسْحَاقَ قَالَ وَذَكَرَ يَحْيَى بْنُ سَعِيدِ بْنِ قَيْسٍ الْأَنْصَارِيُّ عَنْ أَبِي أُمَامَةَ بْنِ سَهْلٍ عَنْ عُمَرَ بْنِ أَبِي سَلَمَةَ قَالَ قَدْ رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي فِي ثَوْبٍ وَاحِدٍ مُتَوَشِّحًا بِهِ قَالَ عَبْدُ اللَّهِ قَالَ أَبِي إِذَا قَالَ ابْنُ إِسْحَقَ وَذَكَرَ لَمْ يَسْمَعْهُ يَدُلُّ عَلَى صِدْقِهِ [راجع ما قبله].

(۱۶۴۴۶) حضرت عمر بن ابی سلمہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے نبی علیہ السلام کو حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا کے گھر میں ایک کپڑے میں (اس کے دونوں کناروں کو کندھوں پر ڈال کر) نماز پڑھتے ہوئے دیکھا ہے۔

(۱۶۴۴۷) حَدَّثَنَا حَسَنُ بْنُ مُوسَى قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ لَهِيعَةَ حَدَّثَنَا أَبُو الْأَسْوَدِ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ سَعْدٍ الْمُقْعَدِ عَنْ عُمَرَ بْنِ أَبِي سَلَمَةَ قَالَ قُرِّبَ لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ طَعَامٌ فَقَالَ لِأَصْحَابِهِ اذْكُرُوا اسْمَ اللَّهِ وَلْيَأْكُلْ كُلُّ امْرِئٍ مِمَّا يَلِيهِ

(۱۶۴۴۷) حضرت عمر بن ابی سلمہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام کی خدمت میں کھانا لایا گیا، نبی علیہ السلام نے صحابہ رضی اللہ عنہم سے فرمایا اللہ کا نام لو، اور اپنے سامنے سے کھاؤ۔

(۱۶۴۴۸) قَرَأْتُ عَلَى أَبِي حَدَّثَكُمْ أَبُو سَعِيدٍ مَوْلَى بَنِي هَاشِمٍ قَالَ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ بِلَالٍ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو وَجْزَةَ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

عَنْ عُمَرَ بْنِ أَبِي سَلَمَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَهُ يَا بُنَيَّ ادْنُهُ وَسَمِّ اللَّهَ وَكُلْ مِمَّا يَلِيكَ

[قال الألباني: صحيح (ابو داود: ٣٧٧٧)]. [انظر: ١٦٤٤٩، ١٦٤٥٠، و ١٦٤٥١].

(۱۶۴۴۸) حضرت عمر بن ابی سلمہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام نے مجھ سے فرمایا پیارے بیٹے قریب آ جاؤ، اللہ کا نام لو، اور اپنے سامنے سے کھاؤ۔

(١٦٤٤٩) قَرَأْتُ عَلَى أَبِي مُوسَى بْنُ دَاوُدَ قَالَ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ بِلَالٍ عَنْ أَبِي وَجْزَةَ السَّعْدِيِّ قَالَ أَخْبَرَنِي عُمَرُ بْنُ أَبِي سَلَمَةَ قَالَ دَعَانِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِطَعَامٍ يَأْكُلُهُ فَقَالَ ادْنُ فَسَمِّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ وَكُلْ بِيَمِينِكَ وَكُلْ مِمَّا يَلِيكَ

(۱۶۴۴۹) حضرت عمر بن ابی سلمہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام کی خدمت میں کھانا لایا گیا، نبی علیہ السلام نے مجھ سے فرمایا قریب آ جاؤ، اللہ کا نام لو، دائیں ہاتھ سے کھاؤ اور اپنے سامنے سے کھاؤ۔

(١٦٤٥٠) قَرَأْتُ عَلَى أَبِي مَنْصُورُ بْنُ سَلَمَةَ الْخُزَاعِيُّ قَالَ أَخْبَرَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ بِلَالٍ قَالَ حَدَّثَنِي أَوْ أَخْبَرَنِي أَبُو وَجْزَةَ السَّعْدِيُّ أَنَّهُ سَمِعَ عُمَرَ بْنَ أَبِي سَلَمَةَ رَبِيبَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ دَعَانِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ ادْنُ يَا بُنَيَّ فَسَمِّ وَكُلْ مِمَّا يَلِيكَ [انظر: ما بعده].

(۱۶۴۵۰) حضرت عمر بن ابی سلمہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام نے مجھ سے فرمایا پیارے بیٹے اللہ کا نام لو، اور اپنے سامنے سے کھاؤ۔

(١٦٤٥١) حَدَّثَنَا عَبْدُاللَّهِ حَدَّثَنَا لُوَيْنٌ قَالَ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ بِلَالٍ عَنْ أَبِي وَجْزَةَ عَنْ عُمَرَ بْنِ أَبِي سَلَمَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَحْوَهُ [راجع ما قبله].

(۱۶۴۵۱) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

حَدِيثُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي أُمَيَّةَ الْمَخْزُومِيِّ رضی اللہ عنہ

حضرت عبداللہ بن عبداللہ بن ابی امیہ مخزومی رضی اللہ عنہ کی حدیثیں

(١٦٤٥٢) حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ قَالَ حَدَّثَنِي أَبِي عَنِ ابْنِ إِسْحَاقَ قَالَ حَدَّثَنِي هِشَامُ بْنُ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي أُمَيَّةَ الْمَخْزُومِيِّ قَالَ رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي فِي بَيْتِ أُمِّ سَلَمَةَ زَوْجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي ثَوْبٍ وَاحِدٍ مُتَوَشِّحًا مَا عَلَيْهِ غَيْرُهُ [اخرجه البزار (٥٩٤)]

(۱۶۴۵۲) حضرت عبداللہ بن ابی امیہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے نبی علیہ السلام کو حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا کے گھر میں ایک کپڑے میں (اس کے دونوں کناروں کو کندھوں پر ڈال کر) نماز پڑھتے ہوئے دیکھا ہے۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۱٦٤٥٣) حَدَّثَنَا حُسَيْنُ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي الزِّنَادِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ أَنَّهُ قَالَ أَخْبَرَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَبِي أُمَيَّةَ أَنَّهُ رَأَى رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي فِي بَيْتِ أُمِّ سَلَمَةَ فِي ثَوْبٍ مُلْتَحِفًا بِهِ مُخَالِفًا بَيْنَ طَرَفَيْهِ

(۱٦٤٥٣) حضرت عبداللہ بن ابی امیہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے نبی علیہ السلام کو حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا کے گھر میں ایک کپڑے میں (اس کے دونوں کناروں کو کندھوں پر ڈال کر) نماز پڑھتے ہوئے دیکھا ہے۔

حَدِيثُ أَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الْأَسَدِ رضی اللہ عنہ

حضرت ابوسلمہ بن عبدالاسد رضی اللہ عنہ کی حدیثیں

(۱٦٤٥٤) حَدَّثَنَا رَوْحٌ قَالَ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ ثَابِتٍ قَالَ حَدَّثَنِي ابْنُ عُمَرَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ أَنَّ أَبَا سَلَمَةَ حَدَّثَهُمْ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا أَصَابَتْ أَحَدَكُمْ مُصِيبَةٌ فَلْيَقُلْ إِنَّا لِلَّهِ وَإِنَّا إِلَيْهِ رَاجِعُونَ اللَّهُمَّ عِنْدَكَ أَحْتَسِبُ مُصِيبَتِي فَأْجُرْنِي فِيهَا وَأَبْدِلْنِي بِهَا خَيْرًا مِنْهَا فَلَمَّا قُبِضَ أَبُو سَلَمَةَ خَلَفَنِي اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ فِي أَهْلِي خَيْرًا مِنْهُ [انظر بعده].

(۱٦٤٥٤) حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ حضرت ابوسلمہ رضی اللہ عنہ نے ان کے سامنے یہ حدیث بیان کی کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا جب تم میں سے کسی کو کوئی مصیبت پیش آ جائے تو اسے إِنَّا لِلَّهِ وَإِنَّا إِلَيْهِ رَاجِعُونَ کہہ کر یہ دعاء کرنی چاہئے کہ اے اللہ! میں اپنی اس مصیبت پر آپ کے سامنے ثواب کی نیت سے صبر کرتا ہوں، لہٰذا مجھے اس کا اجر عطاء فرما اور اس کا نعم البدل مجھے عطاء فرما، پھر جب حضرت ابوسلمہ رضی اللہ عنہ فوت ہو گئے تو اللہ تعالیٰ نے مجھے ان سے بہتر اہل خانہ (نبی علیہ السلام) عطاء فرما دیئے۔

(۱٦٤٥٥) حَدَّثَنَا يُونُسُ قَالَ حَدَّثَنَا لَيْثٌ يَعْنِي ابْنَ سَعْدٍ عَنْ يَزِيدَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أُسَامَةَ بْنِ الْهَادِ عَنْ عَمْرٍو يَعْنِي ابْنَ أَبِي عَمْرٍو عَنِ الْمُطَّلِبِ عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ قَالَتْ أَتَانِي أَبُو سَلَمَةَ يَوْمًا مِنْ عِنْدِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ لَقَدْ سَمِعْتُ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَوْلًا فَسُرِرْتُ بِهِ قَالَ لَا تُصِيبُ أَحَدًا مِنَ الْمُسْلِمِينَ مُصِيبَةٌ فَيَسْتَرْجِعَ عِنْدَ مُصِيبَتِهِ ثُمَّ يَقُولُ اللَّهُمَّ أْجُرْنِي فِي مُصِيبَتِي وَاخْلُفْ لِي خَيْرًا مِنْهَا إِلَّا فُعِلَ ذَلِكَ بِهِ قَالَتْ أُمُّ سَلَمَةَ فَحَفِظْتُ ذَلِكَ مِنْهُ فَلَمَّا تُوُفِّيَ أَبُو سَلَمَةَ اسْتَرْجَعْتُ وَقُلْتُ اللَّهُمَّ أْجُرْنِي فِي مُصِيبَتِي وَاخْلُفْنِي خَيْرًا مِنْهُ ثُمَّ رَجَعْتُ إِلَى نَفْسِي قُلْتُ مِنْ أَيْنَ لِي خَيْرٌ مِنْ أَبِي سَلَمَةَ فَلَمَّا انْقَضَتْ عِدَّتِي اسْتَأْذَنَ عَلَيَّ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَنَا أَدْبُغُ إِهَابًا لِي فَغَسَلْتُ يَدَيَّ مِنَ الْقَرَظِ وَأَذِنْتُ لَهُ فَوَضَعْتُ لَهُ وِسَادَةَ أَدَمٍ حَشْوُهَا لِيفٌ فَقَعَدَ عَلَيْهَا فَخَطَبَنِي إِلَى نَفْسِي فَلَمَّا فَرَغَ مِنْ مَقَالَتِهِ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ مَا بِي أَنْ لَا تَكُونَ بِكَ الرَّغْبَةُ فِيَّ وَلَكِنِّي امْرَأَةٌ فِيَّ غَيْرَةٌ شَدِيدَةٌ فَأَخَافُ أَنْ تَرَى مِنِّي شَيْئًا يُعَذِّبُنِي اللَّهُ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

بِهِ وَأَنَا امْرَأَةٌ دَخَلْتُ فِي السِّنِّ وَأَنَا ذَاتُ عِيَالٍ فَقَالَ أَمَّا مَا ذَكَرْتِ مِنَ الْغَيْرَةِ فَسَوْفَ يُذْهِبُهَا اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ مِنْكِ وَأَمَّا مَا ذَكَرْتِ مِنَ السِّنِّ فَقَدْ أَصَابَنِي مِثْلُ الَّذِي أَصَابَكِ وَأَمَّا مَا ذَكَرْتِ مِنَ الْعِيَالِ فَإِنَّمَا عِيَالُكِ عِيَالِي قَالَتْ فَقَدْ سَلَّمْتُ لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَتَزَوَّجَهَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَتْ أُمُّ سَلَمَةَ فَقَدْ أَبْدَلَنِي اللَّهُ بِأَبِي سَلَمَةَ خَيْرًا مِنْهُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ [قال الترمذي: حسن غريب. قال الألباني: صحيح الاسناد (ابن ماجة: ١٥٩٨، الترمذي: ٣٥١١). قال شعيب: رجاله ثقات]. [راجع ما قبله].

(۱۶۴۵۵) حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک دن ابوسلمہ میرے پاس نبی علیہ السلام کے یہاں سے واپس آئے تو کہنے لگے کہ میں نے نبی علیہ السلام سے ایک بات سنی ہے جس سے مجھے بہت خوشی ہوئی ہے، نبی علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ جس کسی مسلمان کو کوئی مصیبت پہنچے اور وہ اس پر إِنَّا لِلَّهِ وَإِنَّا إِلَيْهِ رَاجِعُونَ کہے اور یہ دعاء کرے اے اللہ! مجھے اس مصیبت پر اجر و ثواب عطاء فرما، اور مجھے اس کا نعم البدل عطاء فرما تو اسے یہ دونوں چیزیں عطاء فرما دی جائیں گی، حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ میں نے اس دعاء کو یاد کر لیا۔

جب (میرے شوہر) ابوسلمہ کا انتقال ہو گیا تو میں نے ''انا للہ'' پڑھ کر یہی دعاء کی، پھر دل میں سوچنے لگی کہ مجھے ابوسلمہ سے بہتر آدمی کہاں ملے گا؟ لیکن میری عدت مکمل ہونے کے بعد نبی علیہ السلام میرے پاس تشریف لائے اور اندر آنے کی اجازت چاہی، اس وقت میں کسی جانور کی کھال کو دباغت دے رہی تھی، میں نے درخت سلم کے پتوں سے پونچھ کر اپنے ہاتھوں دھوئے اور نبی علیہ السلام کو اندر آنے کی اجازت دی اور چمڑے کا ایک تکیہ رکھا جس میں کھجور کی چھال بھری ہوئی تھی، نبی علیہ السلام اس سے ٹیک لگا کر بیٹھ گئے، اور اپنے حوالے سے مجھے پیغامِ نکاح دیا۔

نبی علیہ السلام جب اپنی بات کہہ کر فارغ ہوئے تو میں نے عرض کیا یا رسول اللہ! میں آپ سے منہ تو نہیں موڑ سکتی لیکن مجھ میں غیرت کا مادہ بہت زیادہ ہے، میں اس بات سے ڈرتی ہوں کہ کہیں آپ کو میری کوئی ایسی چیز نظر نہ آئے جس پر اللہ مجھے عذاب میں مبتلا کر دے، پھر میں بڑھاپے کی عمر میں پہنچ چکی ہوں، اور میرے بچے بھی ہیں، نبی علیہ السلام نے فرمایا کہ تم نے غیرت کی جس بات کا تذکرہ کیا ہے تو اللہ تعالیٰ اسے تم سے زائل کر دے گا، اور تم نے بڑھاپے کا جو ذکر کیا ہے تو یہ کیفیت مجھے بھی درپیش ہے اور تم نے بچوں کا جو ذکر کیا ہے تو تمہارے بچے میرے بچے ہیں، اس پر میں نے اپنے آپ کو نبی علیہ السلام کے حوالے کر دیا، چنانچہ نبی علیہ السلام نے ان سے نکاح کر لیا، اور وہ کہتی ہیں کہ اس طرح اللہ تعالیٰ نے مجھے نبی علیہ السلام کی صورت میں ابوسلمہ سے بہتر بدل عطاء فرمایا۔

حَدِيثُ أَبِي طَلْحَةَ زَيْدِ بْنِ سَهْلٍ الْأَنْصَارِيِّ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

حضرت ابوطلحہ زید بن سہل انصاری رضی اللہ عنہ کی حدیثیں

(١٦٤٥٦) حَدَّثَنَا الْحَجَّاجُ بْنُ مُحَمَّدٍ وَهَاشِمُ بْنُ الْقَاسِمِ قَالَا حَدَّثَنَا لَيْثٌ يَعْنِي ابْنَ سَعْدٍ قَالَ حَدَّثَنِي بُكَيْرٌ يَعْنِي ابْنَ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْأَشَجِّ عَنْ بُسْرِ بْنِ سَعِيدٍ عَنْ زَيْدِ بْنِ خَالِدٍ عَنْ أَبِي طَلْحَةَ صَاحِبِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا تَدْخُلُ الْمَلَائِكَةُ بَيْتًا فِيهِ صُورَةٌ قَالَ بُسْرٌ ثُمَّ اشْتَكَى فَعُدْنَاهُ فَإِذَا عَلَى بَابِهِ سِتْرٌ فِيهِ صُورَةٌ فَقُلْتُ لِعُبَيْدِ اللَّهِ الْخَوْلَانِيِّ رَبِيبِ مَيْمُونَةَ زَوْجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَلَمْ يُخْبِرْنَا وَيَذْكُرُ الصُّوَرَ يَوْمَ الْأَوَّلِ فَقَالَ عُبَيْدُ اللَّهِ أَلَمْ تَسْمَعْهُ يَقُولُ قَالَ إِلَّا رَقْمٌ فِي ثَوْبٍ قَالَ هَاشِمٌ أَلَمْ يُخْبِرْنَا زَيْدٌ عَنْ الصُّوَرِ يَوْمَ الْأَوَّلِ فَقَالَ عُبَيْدُ اللَّهِ أَلَمْ تَسْمَعْهُ حِينَ قَالَ إِلَّا رَقْمٌ فِي ثَوْبٍ وَكَذَا قَالَ يُونُسُ [صححه البخاري (٥٩٥٨)، ومسلم (٢١٠٦)، وابن حبان (٥٨٥٠)].

(۱۶۴۵۶) حضرت ابوطلحہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا اس گھر میں رحمت کے فرشتے داخل نہیں ہوتے جس میں تصویریں ہوں، راوی حدیث بسر کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ حضرت ابوطلحہ رضی اللہ عنہ بیمار ہوئے، ہم ان کی عیادت کے لئے گئے تو ان کے گھر کے دروازے پر ایک پردہ لٹکا ہوا تھا، جس پر تصویریں بنی ہوئی تھیں، میں نے عبیداللہ خولانی سے کہا کہ کیا حضرت ابوطلحہ رضی اللہ عنہ ہی نے پہلے ایک موقع پر ہمارے سامنے تصویروں کا ذکر کرتے ہوئے اس کے متعلق حدیث نہیں سنائی تھی؟ تو عبیداللہ نے جواب دیا کہ آپ نے انہیں کپڑے میں بنے ہوئے نقش ونگار کو مستثنیٰ کرتے ہوئے نہیں سنا تھا؟

(١٦٤٥٧) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ وَابْنُ أَبِي زَائِدَةَ قَالَ أَخْبَرَنَا حَجَّاجٌ عَنِ الْحَسَنِ بْنِ سَعْدٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ أَخْبَرَنِي أَبُو طَلْحَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جَمَعَ بَيْنَ الْحَجِّ وَالْعُمْرَةِ [ضعف اسناده البوصيري.

* قال الألباني: صحيح (ابن ماجة: ٢٩٧١). قال شعيب: صحيح لغيره. وهذا اسناد ضعيف]. [انظر: ١٦٤٦٨].

(۱۶۴۵۷) حضرت ابوطلحہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے حج اور عمرہ کو ایک ہی سفر میں جمع فرمایا تھا۔

(١٦٤٥٨) وقَالَ عَبْدُالرَّزَّاقِ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ قَالَ أَخْبَرَنِي عُبَيْدُاللَّهِ بْنُ عَبْدِاللَّهِ بْنِ عُتْبَةَ أَنَّهُ سَمِعَ ابْنَ عَبَّاسٍ يَقُولُ سَمِعْتُ أَبَا طَلْحَةَ يَقُولُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لَا تَدْخُلُ الْمَلَائِكَةُ بَيْتًا فِيهِ كَلْبٌ وَلَا صُورَةُ تَمَاثِيلَ [صححه البخاري (٣٢٢٥) ومسلم (٢١٠٦) وابن حبان (٥٨٥٥)]. [انظر: ١٦٤٦٧]

(۱۶۴۵۸) حضرت ابوطلحہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ اس گھر میں رحمت کے فرشتے داخل نہیں ہوتے جس میں کتا یا تصویریں ہوں۔

(١٦٤٥٩) حَدَّثَنَا رَوْحٌ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ أَبِي عَرُوبَةَ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ عَنْ أَبِي طَلْحَةَ قَالَ لَمَّا صَبَّحَ نَبِيُّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَيْبَرَ وَقَدْ أَخَذُوا مَسَاحِيَهُمْ وَغَدَوْا إِلَى حُرُوثِهِمْ وَأَرْضِيهِمْ فَلَمَّا رَأَوْا نَبِيَّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَعَهُ الْجَيْشُ رَكَضُوا مُدْبِرِينَ فَقَالَ نَبِيُّ اللَّهِ اللَّهُ أَكْبَرُ اللَّهُ أَكْبَرُ إِنَّا إِذَا نَزَلْنَا بِسَاحَةِ قَوْمٍ فَسَاءَ صَبَاحُ الْمُنْذَرِينَ [انظر: ١٦٤٦٤ و١٦٤٦٥ و١٦٤٧٢].

(۱۶۴۵۹) حضرت ابوطلحہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے جب مقام خیبر میں صبح کی، اس وقت تک اہل خیبر اپنے کام کاج کے لئے اپنے کھیتوں اور زمینوں میں جا چکے تھے، جب انہوں نے نبی علیہ السلام اور ان کے ساتھ ایک لشکر کو دیکھا تو وہ پشت پھیر کر بھاگ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

کھڑے ہوئے، اور نبی علیہ السلام نے دو مرتبہ اللہ اکبر کہہ کر فرمایا جب ہم کسی قوم کے صحن میں اترتے ہیں تو ڈرائے ہوئے لوگوں کی صبح بہت بری ہوتی ہے۔

(۱۶۴۶۰) حَدَّثَنَا عَفَّانُ قَالَ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ قَالَ قِيلَ لِمَطَرٍ الْوَرَّاقِ وَأَنَا عِنْدَهُ عَمَّنْ كَانَ يَأْخُذُ الْحَسَنُ أَنَّهُ يَتَوَضَّأُ مِمَّا غَيَّرَتْ النَّارُ قَالَ أَخَذَهُ عَنْ أَنَسٍ وَأَخَذَهُ أَنَسٌ عَنْ أَبِي طَلْحَةَ وَأَخَذَهُ أَبُو طَلْحَةَ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

(۱۶۴۶۰) ہمام رحمۃ اللہ علیہ کہتے ہیں کہ کسی نے مطر وراق سے میری موجودگی میں پوچھا کہ حسن بصری رحمۃ اللہ علیہ آگ پر پکی ہوئی چیز کھانے کے بعد وضو کا حکم کہاں سے لیتے ہیں؟ انہوں نے کہا حضرت انس رضی اللہ عنہ سے، وہ حضرت ابوطلحہ رضی اللہ عنہ سے اور وہ نبی علیہ السلام سے۔

(۱۶۴۶۱) حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ حَفْصٍ عَنِ الْأَغَرِّ عَنْ رَجُلٍ آخَرَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ تَوَضَّئُوا مِمَّا غَيَّرَتْ النَّارُ [تقدم في مسند ابي هريرة: ۹۹۰۹. وانظر: ۱۶۴۶۳].

(۱۶۴۶۱) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا آگ پر پکی ہوئی چیز کھانے کے بعد وضو کیا کرو۔

(۱۶۴۶۲) وَقَالَ أَبُو بَكْرٍ يَعْنِي ابْنَ حَفْصٍ قَالَ حَدَّثَنَا الزُّهْرِيُّ عَنْ ابْنِ أَبِي طَلْحَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِثْلِهِ [قال الألباني: صحيح (النسائي: ۱/۱۰۶)]. [انظر: ۱۶۴۷۶].

(۱۶۴۶۲) گزشتہ حدیث اس دوسری سند سے حضرت ابوطلحہ رضی اللہ عنہ سے بھی مروی ہے۔

(۱۶۴۶۳) قَالَ وَحَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِثْلِهِ [راجع: ۱۶۴۶۱].

(۱۶۴۶۳) گزشتہ حدیث اس دوسری سند سے حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے بھی مروی ہے۔

(۱۶۴۶۴) حَدَّثَنَا حُسَيْنٌ فِي تَفْسِيرِ شَيْبَانَ عَنْ قَتَادَةَ قَالَ حَدَّثَ أَنَسُ بْنُ مَالِكٍ عَنْ أَبِي طَلْحَةَ قَالَ صَبَّحَ نَبِيُّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَيْبَرَ وَقَدْ أَخَذُوا مَسَاحِيَهُمْ وَغَدَوْا إِلَى حُرُوثِهِمْ فَلَمَّا رَأَوْا نَبِيَّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَعَهُ الْجَيْشُ نَكَصُوا مُدْبِرِينَ فَقَالَ نَبِيُّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُ أَكْبَرُ اللَّهُ أَكْبَرُ خَرِبَتْ خَيْبَرُ إِنَّا إِذَا نَزَلْنَا بِسَاحَةِ قَوْمٍ فَسَاءَ صَبَاحُ الْمُنْذَرِينَ [راجع: ۱۶۴۵۹].

(۱۶۴۶۴) حضرت ابوطلحہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے جب مقامِ خیبر میں صبح کی، اس وقت تک اہل خیبر اپنے کام کاج کے لئے اپنے کھیتوں اور زمینوں میں جا چکے تھے، جب انہوں نے نبی علیہ السلام اور ان کے ساتھ ایک لشکر کو دیکھا تو وہ پشت پھیر کر بھاگ کھڑے ہوئے، اور نبی علیہ السلام نے دو مرتبہ اللہ اکبر کہہ کر فرمایا جب ہم کسی قوم کے صحن میں اترتے ہیں تو ڈرائے ہوئے لوگوں کی صبح بہت بری ہوتی ہے۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(١٦٤٦٥) حَدَّثَنَا يُونُسُ قَالَ حَدَّثَنَا شَيْبَانُ عَنْ قَتَادَةَ قَوْلَهُ عَزَّ وَجَلَّ فَإِذَا نَزَلَ بِسَاحَتِهِمْ فَسَاءَ صَبَاحُ الْمُنْذَرِينَ قَالَ حَدَّثَ أَنَسُ بْنُ مَالِكٍ عَنْ أَبِي طَلْحَةَ قَالَ صَبَّحَ نَبِيُّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَيْبَرَ فَذَكَرَ مِثْلَهُ [راجع:١٦٤٥٩]

(۱۶۴۶۵) گزشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(١٦٤٦٦) حَدَّثَنَا سُرَيْجٌ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو مَعْشَرٍ عَنْ إِسْحَاقَ بْنِ كَعْبِ بْنِ عُجْرَةَ عَنْ أَبِي طَلْحَةَ الْأَنْصَارِيِّ قَالَ أَصْبَحَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمًا طَيِّبَ النَّفْسِ يُرَى فِي وَجْهِهِ الْبِشْرُ قَالُوا يَا رَسُولَ اللَّهِ أَصْبَحْتَ الْيَوْمَ طَيِّبَ النَّفْسِ يُرَى فِي وَجْهِكَ الْبِشْرُ قَالَ أَجَلْ أَتَانِي آتٍ مِنْ رَبِّي عَزَّ وَجَلَّ فَقَالَ مَنْ صَلَّى عَلَيْكَ مِنْ أُمَّتِكَ صَلَاةً كَتَبَ اللَّهُ لَهُ عَشْرَ حَسَنَاتٍ وَمَحَا عَنْهُ عَشْرَ سَيِّئَاتٍ وَرَفَعَ لَهُ عَشْرَ دَرَجَاتٍ وَرَدَّ عَلَيْهِ مِثْلَهَا

(۱۶۴۶۶) حضرت ابوطلحہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک دن نبی علیہ السلام کا صبح کے وقت انتہائی خوشگوار موڈ تھا اور بشاشت کے آثار چہرۂ مبارک سے نظر آ رہے تھے، صحابۂ کرام رضی اللہ عنہم نے عرض کیا یا رسول اللہ! آج تو صبح کے وقت آپ کا موڈ بہت خوشگوار ہے جس کے آثار چہرۂ مبارک سے نظر آ رہے ہیں؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا ہاں! آج میرے پاس اپنے پروردگار کی طرف سے ایک آنے والا آیا اور کہنے لگا کہ آپ کی امت میں سے جو شخص آپ پر ایک مرتبہ درود پڑھے گا، اللہ اس کے لئے دس نیکیاں لکھے گا، دس گناہ معاف فرمائے گا، دس درجات بلند فرمائے گا اور اس پر بھی اسی طرح رحمت نازل فرمائے گا۔

(١٦٤٦٧) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنْ أَبِي طَلْحَةَ يَبْلُغُ بِهِ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا تَدْخُلُ الْمَلَائِكَةُ بَيْتًا فِيهِ صُورَةٌ وَلَا كَلْبٌ [راجع: (١٦٤٥٦)].

(۱۶۴۶۷) حضرت ابوطلحہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا اس گھر میں رحمت کے فرشتے داخل نہیں ہوتے جس میں کتا یا تصویریں ہوں۔

(١٦٤٦٨) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ زَكَرِيَّا بْنِ أَبِي زَائِدَةَ قَالَ أَخْبَرَنَا حَجَّاجٌ عَنِ الْحَسَنِ بْنِ سَعْدٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ أَنْبَأَنِي أَبُو طَلْحَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جَمَعَ بَيْنَ حَجَّةٍ وَعُمْرَةٍ [راجع: ١٦٤٥٧].

(۱۶۴۶۸) حضرت ابوطلحہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے حج اور عمرہ کو ایک ہی سفر میں جمع فرمایا تھا۔

(١٦٤٦٩) حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ مُعَاذٍ قَالَ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ أَبِي عَرُوبَةَ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ عَنْ أَبِي طَلْحَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ إِذَا غَلَبَ قَوْمًا أَحَبَّ أَنْ يُقِيمَ بِعَرْصَتِهِمْ ثَلَاثًا [انظر: ١٦٤٧٠، ١٦٤٧٣، ١٦٤٧٤].

(۱۶۴۶۹) حضرت ابوطلحہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام جب کسی قوم پر غلبہ حاصل کرتے تو وہاں تین دن ٹھہرنے کو پسند فرماتے تھے۔

(١٦٤٧٠) حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ بْنُ عَطَاءٍ قَالَ أَخْبَرَنَا سَعِيدٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ عَنْ أَبِي طَلْحَةَ أَنَّ النَّبِيَّ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ إِذَا قَاتَلَ قَوْمًا فَهَزَمَهُمْ أَقَامَ بِالْعَرْصَةِ ثَلَاثًا وَإِنَّهُ لَمَّا كَانَ يَوْمُ بَدْرٍ أَمَرَ بِصَنَادِيدِ قُرَيْشٍ فَأُلْقُوا فِي قَلِيبٍ مِنْ قُلُبِ بَدْرٍ خَبِيثٍ مُنْتِنٍ قَالَ ثُمَّ رَاحَ إِلَيْهِمْ وَرُحْنَا مَعَهُ ثُمَّ قَالَ يَا أَبَا جَهْلِ بْنَ هِشَامٍ وَيَا عُتْبَةَ بْنَ رَبِيعَةَ وَيَا شَيْبَةَ بْنَ رَبِيعَةَ وَيَا وَلِيدَ بْنَ عُتْبَةَ هَلْ وَجَدْتُمْ مَا وَعَدَكُمْ رَبُّكُمْ حَقًّا فَإِنِّي قَدْ وَجَدْتُ مَا وَعَدَنِي رَبِّي حَقًّا قَالَ فَقَالَ عُمَرُ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَتُكَلِّمُ أَجْسَادًا لَا أَرْوَاحَ فِيهَا قَالَ وَالَّذِي بَعَثَنِي بِالْحَقِّ مَا أَنْتُمْ بِأَسْمَعَ لِمَا أَقُولُ مِنْهُمْ قَالَ قَتَادَةُ بَعَثَهُمُ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ لِيَسْمَعُوا كَلَامَهُ تَوْبِيخًا وَصَغَارًا وَتَقْمِئَةً قَالَ فِي أَوَّلِ الْحَدِيثِ لَمَّا فَرَغَ مِنْ أَهْلِ بَدْرٍ أَقَامَ بِالْعَرْصَةِ ثَلَاثًا [صححه البخاری (٣٠٦٥)، ومسلم (٢٨٧٥)، وابن حبان (٤٧٧٦ و ٤٧٧٧ و ٤٧٧٨)]. [راجع: ١٦٤٦٩].

(۱۶۴۷۰) حضرت ابوطلحہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام جب کسی قوم پر غلبہ حاصل کرتے تو وہاں تین دن ٹھہرنے کو پسند فرماتے تھے، اور غزوۂ بدر کے دن نبی علیہ السلام نے حکم دیا تو سردارانِ قریش کو بدر کے ایک گندے اور بدبودار کنوئیں میں پھینک دیا گیا، پھر نبی علیہ السلام ان کی طرف چلے، ہم بھی ساتھ تھے، اور وہاں پہنچ کر آوازیں دی اے ابوجہل بن ہشام! اے عتبہ بن ربیعہ، اے شیبہ بن ربیعہ، اور اے ولید بن عتبہ! کیا تم نے اپنے رب کے وعدے کو سچا پایا، کیونکہ میں نے تو اپنے رب کے وعدے کو سچا پایا ہے؟ حضرت عمر رضی اللہ عنہ کہنے لگے یا رسول اللہ! کیا آپ ایسے جسموں سے بات کر رہے ہیں جن میں روح سرے سے ہے ہی نہیں؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا اس ذات کی قسم جس نے مجھے حق کے ساتھ بھیجا ہے، جو میں ان سے کہہ رہا ہوں، وہ تم ان سے زیادہ انہیں سن رہے۔

(١٦٤٧١) حَدَّثَنَا يُونُسُ حَدَّثَنَا شَيْبَانُ وَحُسَيْنٌ فِي تَفْسِيرِ شَيْبَانَ عَنْ قَتَادَةَ قَالَ وَحَدَّثَنَا أَنَسُ بْنُ مَالِكٍ أَنَّ أَبَا طَلْحَةَ قَالَ غَشِيَنَا النُّعَاسُ وَنَحْنُ فِي مَصَافِّنَا يَوْمَ بَدْرٍ قَالَ أَبُو طَلْحَةَ وَكُنْتُ فِيمَنْ غَشِيَهُ النُّعَاسُ يَوْمَئِذٍ فَجَعَلَ سَيْفِي يَسْقُطُ مِنْ يَدِي وَآخُذُهُ وَيَسْقُطُ وَآخُذُهُ [صححه البخاری (٤٥٦٢)، وابن حبان (٧١٨٠)].

(۱۶۴۷۱) حضرت ابوطلحہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ غزوۂ بدر کے دن جب ہم لوگ صفوں میں کھڑے تھے تو ہم پر اونگھ طاری ہونے لگی، ان لوگوں میں میں بھی شامل تھا اور اسی بناء پر میرے ہاتھ سے بار بار تلوار گرتی تھی اور میں اسے اٹھاتا تھا۔

(١٦٤٧٢) حَدَّثَنَا رَوْحٌ قَالَ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ أَبِي عَرُوبَةَ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ عَنْ أَبِي طَلْحَةَ قَالَ لَمَّا صَبَّحَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَيْبَرَ وَقَدْ أَخَذُوا مَسَاحِيَهُمْ وَغَدَوْا إِلَى حُرُوثِهِمْ وَأَرْضِيهِمْ فَلَمَّا رَأَوْا النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَعَهُ الْجَيْشُ نَكَصُوا مُدْبِرِينَ فَقَالَ نَبِيُّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُ أَكْبَرُ اللَّهُ أَكْبَرُ إِنَّا إِذَا نَزَلْنَا بِسَاحَةِ قَوْمٍ فَسَاءَ صَبَاحُ الْمُنْذَرِينَ [راجع: ١٦٤٥٩].

(۱۶۴۷۲) حضرت ابوطلحہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے جب مقام خیبر میں صبح کی، اس وقت تک اہل خیبر اپنے کام کاج کے لئے اپنے کھیتوں اور زمینوں میں جا چکے تھے، جب انہوں نے نبی علیہ السلام اور ان کے ساتھ ایک لشکر کو دیکھا تو وہ پشت پھیر کر بھاگ کھڑے ہوئے، اور نبی علیہ السلام نے دو مرتبہ اللہ اکبر کہہ کر فرمایا جب ہم کسی قوم کے صحن میں اترتے ہیں تو ڈرائے ہوئے لوگوں کی صبح

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

بہت بری ہوتی ہے۔

(۱٦٤٧٣) حَدَّثَنَا رَوْحٌ حَدَّثَنَا سَعِيدٌ عَنْ قَتَادَةَ قَالَ ذَكَرَ لَنَا أَنَسُ بْنُ مَالِكٍ عَنْ أَبِي طَلْحَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَمَرَ يَوْمَ بَدْرٍ بِأَرْبَعَةٍ وَعِشْرِينَ رَجُلًا مِنْ صَنَادِيدِ قُرَيْشٍ فَقُذِفُوا فِي طَوِيٍّ مِنْ أَطْوَاءِ بَدْرٍ خَبِيثٍ مُخْبِثٍ وَكَانَ إِذَا ظَهَرَ عَلَى قَوْمٍ أَقَامَ بِالْعَرْصَةِ ثَلَاثَ لَيَالٍ فَلَمَّا كَانَ بِبَدْرٍ الْيَوْمَ الثَّالِثَ أَمَرَ بِرَاحِلَتِهِ فَشُدَّ عَلَيْهَا رَحْلُهَا ثُمَّ مَشَى وَاتَّبَعَهُ أَصْحَابُهُ فَقَالَ مَا نُرَاهُ إِلَّا يَنْطَلِقُ لِيَقْضِيَ حَاجَتَهُ حَتَّى قَامَ عَلَى شَفَةِ الرَّكِيِّ فَجَعَلَ يُنَادِيهِمْ بِأَسْمَائِهِمْ وَأَسْمَاءِ آبَائِهِمْ يَا فُلَانُ بْنَ فُلَانٍ وَيَا فُلَانُ بْنَ فُلَانٍ أَيَسُرُّكُمْ أَنَّكُمْ أَطَعْتُمْ اللَّهَ وَرَسُولَهُ فَإِنَّا قَدْ وَجَدْنَا مَا وَعَدَنَا رَبُّنَا حَقًّا فَهَلْ وَجَدْتُمْ مَا وَعَدَ رَبُّكُمْ حَقًّا فَقَالَ عُمَرُ يَا رَسُولَ اللَّهِ مَا تُكَلِّمُ مِنْ أَجْسَادٍ لَا أَرْوَاحَ لَهَا فَقَالَ وَالَّذِي نَفْسُ مُحَمَّدٍ بِيَدِهِ مَا أَنْتُمْ بِأَسْمَعَ لِمَا أَقُولُ مِنْهُمْ قَالَ قَتَادَةُ أَحْيَاهُمْ اللَّهُ حَتَّى أَسْمَعَهُمْ قَوْلَهُ تَوْبِيخًا وَتَصْغِيرًا وَتَقْمِئَةً وَحَسْرَةً وَنَدَامَةً [راجع: ١٦٤٦٩].

(۱٦٤٧٣) حضرت ابوطلحہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ غزوۂ بدر کے دن نبی علیہ السلام نے حکم دیا تو چوبیس سردارانِ قریش کو بدر کے ایک گندے اور بدبودار کنوئیں میں پھینک دیا گیا، نبی علیہ السلام کی عادتِ مبارکہ یہ تھی کہ جب کسی قوم پر غلبہ حاصل ہوتا تو وہاں تین دن قیام فرماتے تھے، چنانچہ غزوۂ بدر کے تیسرے دن نبی علیہ السلام ان کی طرف چلے، ہم بھی ساتھ تھے، اور ہمارا خیال یہ تھا کہ نبی علیہ السلام قضاءِ حاجت کے لئے جا رہے ہیں، لیکن نبی علیہ السلام کنوئیں کی منڈیر پر جا کر کھڑے ہو گئے اور ان کا نام لے کر انہیں آوازیں دینے لگے، کیا اب تمہیں یہ بات اچھی لگ رہی ہے کہ تم نے اللہ اور اس کے رسول کی اطاعت کی ہوتی؟ کیا تم نے اپنے رب کے وعدے کو سچا پایا، کیونکہ میں نے تو اپنے رب کے وعدے کو سچا پایا ہے؟ حضرت عمر رضی اللہ عنہ کہنے لگے یا رسول اللہ! کیا آپ ایسے جسموں سے بات کر رہے ہیں جن میں روح سرے سے ہے ہی نہیں؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا اس ذات کی قسم جس نے مجھے حق کے ساتھ بھیجا ہے، جو میں ان سے کہہ رہا ہوں، وہ تم ان سے زیادہ انہیں سن رہے۔

(۱٦٤٧٤) حَدَّثَنَا حُسَيْنٌ عَنْ شَيْبَانَ وَلَمْ يُسْنِدْهُ عَنْ أَبِي طَلْحَةَ قَالَ وَتَقْمِئَةً [راجع: ١٦٤٦٩].

(۱٦٤٧٤) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۱٦٤٧٥) حَدَّثَنَا عَفَّانُ قَالَ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ قَالَ أَخْبَرَنَا ثَابِتٌ قَالَ قَدِمَ عَلَيْنَا سُلَيْمَانُ مَوْلَى لِلْحَسَنِ بْنِ عَلِيٍّ زَمَنَ الْحَجَّاجِ فَحَدَّثَنَا عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي طَلْحَةَ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جَاءَ ذَاتَ يَوْمٍ وَالْبِشْرُ يُرَى فِي وَجْهِهِ فَقُلْنَا إِنَّا لَنَرَى الْبِشْرَ فِي وَجْهِكَ فَقَالَ إِنَّهُ أَتَانِي مَلَكٌ فَقَالَ يَا مُحَمَّدُ إِنَّ رَبَّكَ يَقُولُ أَمَا يُرْضِيكَ أَنْ لَا يُصَلِّيَ عَلَيْكَ أَحَدٌ مِنْ أُمَّتِكَ إِلَّا صَلَّيْتُ عَلَيْهِ عَشْرًا وَلَا يُسَلِّمُ عَلَيْكَ إِلَّا سَلَّمْتُ عَلَيْهِ عَشْرًا [صححه ابن حبان (٩١٥)، والحاكم (٢/ ٤٢٠). قال شعيب: حسن لغيره. وهذا اسناد ضعيف. قال الألباني: حسن (النسائي: ٣/ ٤٤ و ٥٠)]. [انظر: ١٦٤٧٧].

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۱۶۴۷۵) حضرت ابوطلحہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک دن نبی علیہ السلام کا صبح کے وقت انتہائی خوشگوار موڈ تھا اور بشاشت کے آثار چہرۂ مبارک سے نظر آ رہے تھے، صحابۂ کرام رضی اللہ عنہم نے عرض کیا یا رسول اللہ! آج تو صبح کے وقت آپ کا موڈ بہت خوشگوار ہے جس کے آثار چہرۂ مبارک سے نظر آ رہے ہیں؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا ہاں! آج میرے پاس اپنے پروردگار کی طرف سے ایک آنے والا آیا اور کہنے لگا کہ کیا آپ اس بات پر راضی نہیں ہیں آپ کی امت میں سے جو شخص آپ پر ایک مرتبہ درود پڑھے گا، میں اس پر دس مرتبہ رحمت نازل کروں گا اور جو آپ پر ایک مرتبہ سلام پڑھے گا میں اس پر دس مرتبہ سلامتی بھیجوں گا۔

(۱٦٤٧٦) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ حَفْصٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنِ ابْنِ أَبِي طَلْحَةَ عَنْ أَبِي طَلْحَةَ قَالَ شُعْبَةُ وَأُرَاهُ ذَكَرَهُ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ تَوَضَّئُوا مِمَّا أَنْضَجَتِ النَّارُ [راجع: ١٦٤٦٢].

(۱۶۴۷۶) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا آگ پر پکی ہوئی چیز کھانے کے بعد وضو کیا کرو۔

(۱٦٤٧٧) حَدَّثَنَا أَبُو كَامِلٍ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ يَعْنِي ابْنَ سَلَمَةَ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ سُلَيْمَانَ مَوْلَى الْحَسَنِ بْنِ عَلِيٍّ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي طَلْحَةَ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جَاءَ ذَاتَ يَوْمٍ وَالسُّرُورُ يُرَى فِي وَجْهِهِ فَقَالُوا يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّا لَنَرَى السُّرُورَ فِي وَجْهِكَ فَقَالَ إِنَّهُ أَتَانِي مَلَكٌ فَقَالَ يَا مُحَمَّدُ أَمَا يُرْضِيكَ أَنَّ رَبَّكَ عَزَّ وَجَلَّ يَقُولُ إِنَّهُ لَا يُصَلِّي عَلَيْكَ أَحَدٌ مِنْ أُمَّتِكَ إِلَّا صَلَّيْتُ عَلَيْهِ عَشْرًا وَلَا يُسَلِّمُ عَلَيْكَ أَحَدٌ مِنْ أُمَّتِكَ إِلَّا سَلَّمْتُ عَلَيْهِ عَشْرًا قَالَ بَلَى [راجع: ١٦٤٧٥].

(۱۶۴۷۷) حضرت ابوطلحہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک دن نبی علیہ السلام کا صبح کے وقت انتہائی خوشگوار موڈ تھا اور بشاشت کے آثار چہرۂ مبارک سے نظر آ رہے تھے، صحابۂ کرام رضی اللہ عنہم نے عرض کیا یا رسول اللہ! آج تو صبح کے وقت آپ کا موڈ بہت خوشگوار ہے جس کے آثار چہرۂ مبارک سے نظر آ رہے ہیں؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا ہاں! آج میرے پاس اپنے پروردگار کی طرف سے ایک آنے والا آیا اور کہنے لگا کہ کیا آپ اس بات پر راضی نہیں ہیں آپ کی امت میں سے جو شخص آپ پر ایک مرتبہ درود پڑھے گا، میں اس پر دس مرتبہ رحمت نازل کروں گا اور جو آپ پر ایک مرتبہ سلام پڑھے گا میں اس پر دس مرتبہ سلامتی بھیجوں گا۔

(۱٦٤٧٨) حَدَّثَنَا عَفَّانُ قَالَ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ حَدَّثَنَا ثَابِتٌ قَالَ قَدِمَ عَلَيْنَا سُلَيْمَانُ مَوْلَى الْحَسَنِ بْنِ عَلِيٍّ زَمَنَ الْحَجَّاجِ فَحَدَّثَنَا عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي طَلْحَةَ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جَاءَ ذَاتَ يَوْمٍ وَالْبِشْرُ يُرَى فِي وَجْهِهِ فَذَكَرَهُ [راجع: ١٦٤٧٥].

(۱۶۴۷۸) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۱٦٤٧٩) حَدَّثَنَا عَتَّابُ بْنُ زِيَادٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ يَعْنِي ابْنَ الْمُبَارَكِ حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ عُقْبَةَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ زَيْدِ بْنِ عُقْبَةَ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ كُنْتُ أَنَا وَأُبَيُّ بْنُ كَعْبٍ وَأَبُو طَلْحَةَ جُلُوسًا فَأَكَلْنَا لَحْمًا وَخُبْزًا ثُمَّ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

دَعَوْتُ بِوَضُوءٍ فَقَالَا لِمَ تَتَوَضَّأُ فَقُلْتُ لِهَذَا الطَّعَامِ الَّذِي أَكَلْنَا فَقَالَا أَتَتَوَضَّأُ مِنَ الطَّيِّبَاتِ لَمْ يَتَوَضَّأْ مَنْ هُوَ خَيْرٌ مِنْكَ [اخرجه عبدالرزاق (٦٥٩). قال شعيب: اسناده حسن]. [انظر: ٢١٤٩٩].

(۱۶۴۷۹) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ میں، حضرت ابی بن کعب رضی اللہ عنہ اور حضرت ابوطلحہ رضی اللہ عنہ بیٹھے ہوئے تھے، ہم نے روٹی اور گوشت کھایا، پھر میں نے وضو کے لئے پانی منگوایا تو وہ دونوں حضرات کہنے لگے کہ وضو کیوں کر رہے ہو؟ میں نے کہا کہ اس کھانے کی وجہ سے جو ابھی ہم نے کھایا ہے، وہ کہنے لگے کہ کیا تم حلال چیزوں سے وضو کرو گے؟ اس ذات نے اس سے وضو نہیں کیا جو تم سے بہتر تھی۔

(١٦٤٨٠) حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ حَدَّثَنَا حَرْبُ بْنُ ثَابِتٍ كَانَ يَسْكُنُ بَنِي سُلَيْمٍ قَالَ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي طَلْحَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ قَالَ قَرَأَ رَجُلٌ عِنْدَ عُمَرَ فَغَيَّرَ عَلَيْهِ فَقَالَ قَرَأْتُ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَمْ يُغَيِّرْ عَلَيَّ قَالَ فَاجْتَمَعْنَا عِنْدَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فَقَرَأَ الرَّجُلُ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ لَهُ قَدْ أَحْسَنْتَ قَالَ فَكَأَنَّ عُمَرَ وَجَدَ مِنْ ذَلِكَ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا عُمَرُ إِنَّ الْقُرْآنَ كُلَّهُ صَوَابٌ مَا لَمْ يُجْعَلْ عَذَابٌ مَغْفِرَةً أَوْ مَغْفِرَةٌ عَذَابًا وَقَالَ عَبْدُ الصَّمَدِ مَرَّةً أُخْرَى أَبُو ثَابِتٍ مِنْ كِتَابِهِ

(۱۶۴۸۰) حضرت ابوطلحہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ کوئی شخص حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے سامنے قرآن کریم کی تلاوت کر رہا تھا، اس دوران حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے اسے لقمہ دیا، وہ آدمی کہنے لگا کہ میں نے اسی طرح نبی علیہ السلام کے سامنے پڑھا تھا لیکن نبی علیہ السلام نے اس میں کوئی تبدیلی نہیں فرمائی تھی؟ چنانچہ وہ دونوں نبی علیہ السلام کے پاس اکٹھے ہوئے اور اس آدمی نے نبی علیہ السلام کو قرآن کریم پڑھ کر سنایا، نبی علیہ السلام نے اس کی تحسین فرمائی، حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے غالباً اس بات کو محسوس کیا، تو نبی علیہ السلام نے فرمایا عمر! سارا قرآن درست ہے جب تک کہ انسان مغفرت کو عذاب یا عذاب کو مغفرت سے تبدیل نہ کر دے۔

(١٦٤٨١) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَاحِدِ بْنُ زِيَادٍ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ حَكِيمٍ قَالَ حَدَّثَنِي إِسْحَاقُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي طَلْحَةَ قَالَ حَدَّثَنِي أَبِي قَالَ قَالَ أَبُو طَلْحَةَ كُنَّا جُلُوسًا بِالْأَفْنِيَةِ فَمَرَّ بِنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ مَا لَكُمْ وَلِمَجَالِسِ الصُّعُدَاتِ اجْتَنِبُوا مَجَالِسَ الصُّعُدَاتِ قَالَ قُلْنَا يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّا جَلَسْنَا لِغَيْرِ مَا بَأْسٍ نَتَذَاكَرُ وَنَتَحَدَّثُ قَالَ فَأَعْطُوا الْمَجَالِسَ حَقَّهَا قُلْنَا وَمَا حَقُّهَا قَالَ غَضُّ الْبَصَرِ وَرَدُّ السَّلَامِ وَحُسْنُ الْكَلَامِ [صححه مسلم (٢١٦١)].

(۱۶۴۸۱) حضرت ابوطلحہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ ہم لوگ اپنے گھروں کے صحن میں بیٹھے ہوئے تھے کہ نبی علیہ السلام کا وہاں سے گذر ہوا، نبی علیہ السلام نے فرمایا تم ان بلندیوں پر کیوں بیٹھے ہو؟ یہاں بیٹھنے سے اجتناب کیا کرو، ہم نے عرض کیا یا رسول اللہ! یہاں ہم کسی گناہ کے کام کے لئے نہیں بیٹھے بلکہ صرف مذاکرہ اور باہم گفت وشنید کے لئے جمع ہوئے ہیں، نبی علیہ السلام نے فرمایا تو

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

پھر مجلسوں کو ان کا حق دیا کرو، ہم نے پوچھا کہ وہ حق کیا ہے؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا نگاہیں جھکا کر رکھنا، سلام کا جواب دینا، اور اچھی بات کرنا۔

(۱٦٤٨٢) حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ حَجَّاجٍ قَالَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ يَعْنِي ابْنَ الْمُبَارَكِ قَالَ أَخْبَرَنَا لَيْثُ بْنُ سَعْدٍ فَذَكَرَ حَدِيثًا قَالَ وَحَدَّثَنِي لَيْثُ بْنُ سَعْدٍ قَالَ حَدَّثَنِي يَحْيَى بْنُ سُلَيْمِ بْنِ زَيْدٍ مَوْلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ سَمِعَ إِسْمَاعِيلَ بْنَ بَشِيرٍ مَوْلَى بَنِي مَغَالَةَ يَقُولُ سَمِعْتُ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ وَأَبَا طَلْحَةَ بْنَ سَهْلٍ الْأَنْصَارِيَّيْنِ يَقُولَانِ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا مِنْ امْرِئٍ يَخْذُلُ امْرَأً مُسْلِمًا عِنْدَ مَوْطِنٍ تُنْتَهَكُ فِيهِ حُرْمَتُهُ وَيُنْتَقَصُ فِيهِ مِنْ عِرْضِهِ إِلَّا خَذَلَهُ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ فِي مَوْطِنٍ يُحِبُّ فِيهِ نُصْرَتَهُ وَمَا مِنْ امْرِئٍ يَنْصُرُ امْرَأً مُسْلِمًا فِي مَوْطِنٍ يُنْتَقَصُ فِيهِ مِنْ عِرْضِهِ وَيُنْتَهَكُ فِيهِ مِنْ حُرْمَتِهِ إِلَّا نَصَرَهُ اللَّهُ فِي مَوْطِنٍ يُحِبُّ فِيهِ نُصْرَتَهُ [قال الألباني: ضعيف (ابو داود: ٤٨٨٤)].

(۱٦٤٨٢) حضرت جابر رضی اللہ عنہ اور ابوطلحہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا جو شخص کسی مسلمان کو کسی ایسی جگہ تنہا چھوڑ دیتا ہے جہاں اس کی بے عزتی کی جارہی ہو اور اس کی عزت پر حملہ کر کے اسے کم کیا جارہا ہو تو اللہ اسے اس مقام پر تنہا چھوڑ دے گا جہاں وہ اللہ کی مدد چاہتا ہوگا، اور جو شخص کسی ایسی جگہ پر کسی مسلمان کی مدد کرتا ہے جہاں اس کی عزت کو کم کیا جارہا ہو اور اس کی بے عزتی کی جارہی ہو تو اللہ اس مقام پر اس کی مدد کرے گا جہاں وہ اللہ کی مدد چاہتا ہوگا۔

(۱٦٤٨٣) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ يَعْنِي ابْنَ سَلَمَةَ قَالَ أَخْبَرَنَا سُهَيْلُ بْنُ أَبِي صَالِحٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ يَسَارٍ عَنْ أَبِي طَلْحَةَ الْأَنْصَارِيِّ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ الْمَلَائِكَةَ لَا تَدْخُلُ بَيْتًا فِيهِ كَلْبٌ وَلَا صُورَةٌ

[صححه مسلم (٢١٠٦)، وابن حبان (٥٤٦٨)].

(۱٦٤٨٣) حضرت ابوطلحہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا اس گھر میں رحمت کے فرشتے داخل نہیں ہوتے جس میں کتا یا تصویریں ہوں۔

حَدِيثُ أَبِي شُرَيْحٍ الْخُزَاعِيِّ رضی اللہ عنہ

حضرت ابوشریح خزاعی رضی اللہ عنہ کی حدیثیں

(۱٦٤٨٤) حَدَّثَنَا رَوْحُ بْنُ عُبَادَةَ قَالَ أَخْبَرَنَا زَكَرِيَّا بْنُ إِسْحَاقَ قَالَ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ دِينَارٍ عَنْ نَافِعِ بْنِ جُبَيْرِ بْنِ مُطْعِمٍ عَنْ أَبِي شُرَيْحٍ الْخُزَاعِيِّ وَكَانَتْ لَهُ صُحْبَةٌ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَنْ كَانَ يُؤْمِنُ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ فَلْيُكْرِمْ ضَيْفَهُ وَمَنْ كَانَ يُؤْمِنُ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ فَلْيُحْسِنْ إِلَى جَارِهِ وَمَنْ كَانَ يُؤْمِنُ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ فَلْيَقُلْ خَيْرًا أَوْ لِيَصْمُتْ [صححه مسلم (٤٨)]. [انظر: ٢٧٧٠١].

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۱۶۴۸۴) حضرت ابوشریح خزاعی رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے نبی علیہ السلام کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ جو شخص اللہ پر اور یوم آخرت پر ایمان رکھتا ہو، اسے اپنے مہمان کا اکرام کرنا چاہئے، اور جو شخص اللہ اور یوم آخرت پر ایمان رکھتا ہو، اسے اپنے پڑوسی کے ساتھ حسن سلوک کرنا چاہئے، اور جو شخص اللہ اور یوم آخرت پر ایمان رکھتا ہو، اسے اچھی بات کہنی چاہئے یا پھر خاموش رہنا چاہئے۔

(۱٦٤٨٥) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْحَمِيدِ بْنُ جَعْفَرٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي سَعِيدٍ الْمَقْبُرِيِّ عَنْ أَبِي شُرَيْحٍ الْخُزَاعِيِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الضِّيَافَةُ ثَلَاثَةُ أَيَّامٍ وَجَائِزَتُهُ يَوْمٌ وَلَيْلَةٌ وَلَا يَحِلُّ لِلرَّجُلِ أَنْ يُقِيمَ عِنْدَ أَحَدٍ حَتَّى يُؤْثِمَهُ قَالُوا يَا رَسُولَ اللَّهِ فَكَيْفَ يُؤْثِمُهُ قَالَ يُقِيمُ عِنْدَهُ وَلَيْسَ لَهُ شَيْءٌ يَقْرِيهِ [نظر: ١٦٤٨٨، ٢٧٧٠٣، ٢٧٧٠٧].

(۱۶۴۸۵) حضرت ابوشریح رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا ضیافت تین دن تک ہوتی ہے اور جائزہ (پرتکلف دعوت) صرف ایک دن رات تک ہوتی ہے، اور کسی آدمی کے لئے جائز نہیں ہے کہ کسی شخص کے یہاں اتنا عرصہ ٹھہرے کہ اسے گناہگار کردے، لوگوں نے پوچھا یا رسول اللہ! گناہگار کس طرح ہوگا؟ فرمایا وہ اس کے یہاں ٹھہرے اور اس کے پاس مہمان نوازی کے لئے کچھ بھی نہ ہو۔

(۱٦٤٨٦) حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ وَرَوْحٌ قَالَا حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي ذِئْبٍ عَنْ سَعِيدٍ الْمَقْبُرِيِّ عَنْ أَبِي شُرَيْحٍ الْكَعْبِيِّ وَقَالَ رَوْحٌ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ وَاللَّهِ لَا يُؤْمِنُ وَاللَّهِ لَا يُؤْمِنُ وَاللَّهِ لَا يُؤْمِنُ قَالَهَا ثَلَاثَ مَرَّاتٍ قَالُوا وَمَا ذَاكَ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ الْجَارُ لَا يَأْمَنُ الْجَارُ بَوَائِقَهُ قَالُوا وَمَا بَوَائِقُهُ قَالَ شَرُّهُ [صححه البخاري (٦٠١٦)]. [انظر: ٢٧٧٠٤].

(۱۶۴۸۶) حضرت ابوشریح رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام نے تین مرتبہ قسم کھا کر یہ جملہ دہرایا کہ وہ شخص مؤمن نہیں ہو سکتا، صحابہ رضی اللہ عنہم نے پوچھا یا رسول اللہ! کون؟ فرمایا جس کے پڑوسی اس کے ''بوائق'' سے محفوظ نہ ہوں، صحابہ رضی اللہ عنہم نے ''بوائق'' کا معنی پوچھا تو فرمایا شر۔

(۱٦٤٨٧) حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ قَالَ حَدَّثَنَا لَيْثٌ قَالَ حَدَّثَنِي سَعِيدٌ يَعْنِي الْمَقْبُرِيَّ عَنْ أَبِي شُرَيْحٍ الْعَدَوِيِّ أَنَّهُ قَالَ لِعَمْرِو بْنِ سَعِيدٍ وَهُوَ يَبْعَثُ الْبُعُوثَ إِلَى مَكَّةَ ائْذَنْ لِي أَيُّهَا الْأَمِيرُ أُحَدِّثْكَ قَوْلًا قَامَ بِهِ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْغَدَ مِنْ يَوْمِ الْفَتْحِ سَمِعَتْهُ أُذُنَايَ وَوَعَاهُ قَلْبِي وَأَبْصَرَتْهُ عَيْنَايَ حِينَ تَكَلَّمَ بِهِ أَنْ حَمِدَ اللَّهَ وَأَثْنَى عَلَيْهِ ثُمَّ قَالَ إِنَّ مَكَّةَ حَرَّمَهَا اللَّهُ وَلَمْ يُحَرِّمْهَا النَّاسُ فَلَا يَحِلُّ لِامْرِئٍ يُؤْمِنُ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ أَنْ يَسْفِكَ بِهَا دَمًا وَلَا يَعْضِدَ بِهَا شَجَرَةً فَإِنْ أَحَدٌ تَرَخَّصَ لِقِتَالِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِيهَا فَقُولُوا إِنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ أَذِنَ لِرَسُولِهِ وَلَمْ يَأْذَنْ لَكُمْ إِنَّمَا أَذِنَ لِي فِيهَا سَاعَةً مِنْ نَهَارٍ وَقَدْ عَادَتْ حُرْمَتُهَا الْيَوْمَ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

كَحُرْمَتِهَا بِالْأَمْسِ وَلْيُبَلِّغْ الشَّاهِدُ الْغَائِبَ [انظر: ١٦٤٩١].

(۱۶۴۸۷) حضرت ابوشریح کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ عمرو بن سعید ایک لشکر مکہ مکرمہ طرف (حضرت عبداللہ بن زبیر رضی اللہ عنہ کے مقابلہ کے لیے یزید کی طرف سے) بھیج رہا تھا میں نے کہا اے امیر! میں آپ سے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی ایک حدیث بیان کرنے کی اجازت چاہتا ہوں، جو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فتح مکہ کے دوسرے روز ارشاد فرمائی تھی اور میں نے اپنے کانوں سے اس کو سنا تھا اور دل سے یاد کیا تھا اور آنکھوں سے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے ہوئے دیکھا تھا، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اللہ تعالیٰ کی حمد وثناء کرنے کے بعد فرمایا تھا کہ مکہ مکرمہ کو اللہ تعالیٰ نے حرم بنایا ہے، آدمیوں نے حرم نہیں بنایا لہٰذا جو شخص اللہ اور قیامت پر ایمان رکھتا ہے اس کو یہاں خوں ریزی نہ کرنا چاہئے، نہ یہاں کے درخت کاٹنا چاہئے، اگر کوئی شخص نبی علیہ السلام کے قتال کرنے سے یہاں کی خوں ریزی کے (جواز) پر استدلال کرے تو اس سے کہہ دو کہ اللہ تعالیٰ نے اپنے رسول کو (خاص طور پر) اجازت دی تھی اور وہ اجازت بھی دن میں صرف ایک ساعت کے لئے تھی، اب دوبارہ اس کی حرمت ویسے ہی ہوگئی جس طرح کل تھی، یہ حکم حاضرین غائبین کو پہنچا دیں۔

(١٦٤٨٨) حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ وَأَبُو كَامِلٍ حَدَّثَنَا لَيْثٌ يَعْنِي ابْنَ سَعْدٍ قَالَ حَدَّثَنِي سَعِيدُ بْنُ أَبِي سَعِيدٍ عَنْ أَبِي شُرَيْحٍ الْعَدَوِيِّ أَنَّهُ قَالَ سَمِعَتْ أُذُنَايَ وَأَبْصَرَتْ عَيْنَايَ حِينَ تَكَلَّمَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ مَنْ كَانَ يُؤْمِنُ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ فَلْيُكْرِمْ جَارَهُ وَمَنْ كَانَ يُؤْمِنُ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ فَلْيُكْرِمْ ضَيْفَهُ جَائِزَتَهُ قَالُوا وَمَا جَائِزَتُهُ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ يَوْمٌ وَلَيْلَةٌ وَالضِّيَافَةُ ثَلَاثٌ فَمَا كَانَ وَرَاءَ ذَلِكَ فَهُوَ صَدَقَةٌ عَلَيْهِ وَقَالَ مَنْ كَانَ يُؤْمِنُ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ فَلْيَقُلْ خَيْرًا أَوْ لِيَصْمُتْ وَقَالَ أَبُو كَامِلٍ وَلَا يَثْوِي عِنْدَهُ حَتَّى يُحْرِجَهُ

[صححه البخاري (٦٠١٩)، ومسلم (٤٨)، وابن حبان (٥٢٨٧)]. [راجع: ١٦٤٨٥].

(۱۶۴۸۸) حضرت ابوشریح خزاعی رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے اپنے کانوں سے نبی علیہ السلام کو یہ فرماتے ہوئے سنا اور آنکھوں سے بات کرتے ہوئے دیکھا ہے کہ جو شخص اللہ پر اور یوم آخرت پر ایمان رکھتا ہو، اسے اپنے پڑوسی کے ساتھ حسن سلوک کرنا چاہئے، جو شخص اللہ پر اور یوم آخرت پر ایمان رکھتا ہو، اسے اپنے مہمان کا اکرام جائزہ سے کرنا چاہئے، صحابہ رضی اللہ عنہم نے پوچھا یا رسول اللہ! جائزہ سے کیا مراد ہے؟ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا ضیافت تین دن تک ہوتی ہے اور جائزہ (پرتکلف دعوت) صرف ایک دن رات تک ہوتی ہے اس سے زیادہ جو ہوگا وہ اس پر صدقہ ہوگا، اور جو شخص اللہ اور یوم آخرت پر ایمان رکھتا ہو، اسے اچھی بات کہنی چاہئے یا پھر خاموش رہنا چاہئے اور کسی آدمی کے لئے جائز نہیں ہے کہ کسی شخص کے یہاں اتنا عرصہ ٹھہرے کہ اسے گناہگار کر دے۔

(١٦٤٨٩) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ الْحَرَّانِيُّ عَنِ ابْنِ إِسْحَاقَ وَيَزِيدُ بْنُ هَارُونَ قَالَ أَنْبَأَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ عَنِ الْحَارِثِ بْنِ فُضَيْلٍ عَنْ سُفْيَانَ بْنِ أَبِي الْعَوْجَاءِ قَالَ يَزِيدُ السُّلَمِيِّ عَنْ أَبِي شُرَيْحٍ الْخُزَاعِيِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَالَ يَزِيدُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَنْ أُصِيبَ بِدَمٍ أَوْ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

خَبْلِ الْخَبْلُ الْجِرَاحُ فَهُوَ بِالْخِيَارِ بَيْنَ إِحْدَى ثَلَاثٍ إِمَّا أَنْ يَقْتَصَّ أَوْ يَأْخُذَ الْعَقْلَ أَوْ يَعْفُوَ فَإِنْ أَرَادَ رَابِعَةً فَخُذُوا عَلَى يَدَيْهِ فَإِنْ فَعَلَ شَيْئًا مِنْ ذَلِكَ ثُمَّ عَدَا بَعْدُ فَقَتَلَ فَلَهُ النَّارُ خَالِدًا فِيهَا مُخَلَّدًا [قال الألباني: ضعيف (ابو داود: ٤٤٩٦، ابن ماجة: ٢٦٢٣)].

(۱۶۴۸۹) حضرت ابوشریح رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا جس شخص کا خون بہادیا جائے یا اسے زخمی کردیا جائے، اسے تین میں سے کسی ایک بات کا اختیار ہے یا تو قصاص لے لے، یا دیت وصول کرلے اور یا پھر معاف کردے، اگر وہ ان کے علاوہ کوئی چوتھی صورت اختیار کرنا چاہتا ہے تو اس کے ہاتھ پکڑلو، اگر وہ ان میں سے کسی ایک کو اختیار کرلیتا ہے، پھر اس کے بعد سرکشی کرتے ہوئے قتل بھی کردیتا ہے تو اس کے لئے جہنم ہے جہاں وہ ہمیشہ ہمیش رہے گا۔

(۱۶۴۹۰) حَدَّثَنَا وَهْبُ بْنُ جَرِيرٍ قَالَ حَدَّثَنِي أَبِي قَالَ سَمِعْتُ يُونُسَ يُحَدِّثُ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ مُسْلِمِ بْنِ يَزِيدَ أَحَدِ بَنِي سَعْدِ بْنِ بَكْرٍ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا شُرَيْحٍ الْخُزَاعِيَّ ثُمَّ الْكَعْبِيَّ وَكَانَ مِنْ أَصْحَابِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ يَقُولُ أَذِنَ لَنَا رَسُولُ اللَّهِ يَوْمَ الْفَتْحِ فِي قِتَالِ بَنِي بَكْرٍ حَتَّى أَصَبْنَا مِنْهُمْ ثَأْرَنَا وَهُوَ بِمَكَّةَ ثُمَّ أَمَرَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِرَفْعِ السَّيْفِ فَلَقِيَ رَهْطٌ مِنَّا الْغَدَ رَجُلًا مِنْ هُذَيْلٍ فِي الْحَرَمِ يَؤُمُّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِيُسْلِمَ وَكَانَ قَدْ وَتَرَهُمْ فِي الْجَاهِلِيَّةِ وَكَانُوا يَطْلُبُونَهُ فَقَتَلُوهُ وَبَادَرُوا أَنْ يَخْلُصَ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَيَأْمَنَ فَلَمَّا بَلَغَ ذَلِكَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ غَضِبَ غَضَبًا شَدِيدًا وَاللَّهِ مَا رَأَيْتُهُ غَضِبَ غَضَبًا أَشَدَّ مِنْهُ فَسَعَيْنَا إِلَى أَبِي بَكْرٍ وَعُمَرَ وَعَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمْ نَسْتَشْفِعُهُمْ وَخَشِينَا أَنْ نَكُونَ قَدْ هَلَكْنَا فَلَمَّا صَلَّى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَامَ فَأَثْنَى عَلَى اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ بِمَا هُوَ أَهْلُهُ ثُمَّ قَالَ أَمَّا بَعْدُ فَإِنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ هُوَ حَرَّمَ مَكَّةَ وَلَمْ يُحَرِّمْهَا النَّاسُ وَإِنَّمَا أَحَلَّهَا لِي سَاعَةً مِنَ النَّهَارِ أَمْسِ وَهِيَ الْيَوْمَ حَرَامٌ كَمَا حَرَّمَهَا اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ أَوَّلَ مَرَّةٍ وَإِنَّ أَعْتَى النَّاسِ عَلَى اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ ثَلَاثَةٌ رَجُلٌ قَتَلَ فِيهَا وَرَجُلٌ قَتَلَ غَيْرَ قَاتِلِهِ وَرَجُلٌ طَلَبَ بِذَحْلٍ فِي الْجَاهِلِيَّةِ وَإِنِّي وَاللَّهِ لَأَدِيَنَّ هَذَا الرَّجُلَ الَّذِي قَتَلْتُمْ فَوَدَاهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

(۱۶۴۹۰) حضرت ابوشریح رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ فتح مکہ کے دن نبی علیہ السلام نے ہمیں بنو بکر سے قتال کی اجازت دے دی، چنانچہ ہم نے ان سے اپنا انتقام لیا، اس وقت نبی علیہ السلام مکہ مکرمہ میں ہی تھے، پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمیں تلوار اٹھا لینے کا حکم دیا، اگلے دن ہمارے ایک گروہ کو حرم شریف میں بنو ہذیل کا ایک آدمی ملا جو نبی علیہ السلام کو سلام کرنے کے ارادے سے جا رہا تھا، اس نے زمانہ جاہلیت میں انہیں بہت نقصان پہنچایا تھا اور وہ اس کی تلاش میں تھے، اس لئے انہوں نے قبل اس کے کہ وہ نبی علیہ السلام کے پاس جاتا اور اپنے لئے پروانۂ امن حاصل کرتا، اسے قتل کردیا۔

نبی علیہ السلام کو اس واقعے کی اطلاع ملی تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم انتہائی ناراض ہوگئے، بخدا! میں نے نبی علیہ السلام کو اس سے زیادہ غصے کی

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

حالت میں کبھی نہیں دیکھا، ہم لوگ جلدی سے حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ، عمر رضی اللہ عنہ اور علی رضی اللہ عنہ کے پاس گئے تاکہ ان سے سفارش کی درخواست کریں، اور ہم اپنی ہلاکت کے خوف سے لرز رہے تھے۔

نماز سے فارغ ہونے کے بعد نبی علیہ السلام کھڑے ہوئے اور اللہ تعالیٰ کی حمد وثناء ''جو اس کے شایانِ شان ہو'' بیان فرمائی اور ''اما بعد'' کہہ کر فرمایا کہ مکہ مکرمہ کو اللہ تعالیٰ نے ہی حرم قرار دیا ہے، انسانوں نے نہیں، میرے لیے بھی کل کے دن صرف کچھ دیر کے لئے اس میں قتال کو حلال کیا گیا تھا، اور اب وہ اسی طرح قابل احترام ہے جیسے ابتداء میں اللہ نے اسے حرم قرار دیا تھا، اور اللہ کے نزدیک تمام لوگوں میں سب سے زیادہ سرکش تین طرح کے لوگ ہیں ① حرم میں کسی کو قتل کرنے والا ② اپنے قاتل کے علاوہ کسی اور کو قتل کرنے والا ③ زمانہ جاہلیت کے خون کا قصاص لینے والا، اور بخدا میں اس شخص کی دیت ضرور ادا کروں گا جسے تم نے قتل کردیا ہے، چنانچہ نبی علیہ السلام نے اس کی دیت ادا کردی۔

(۱٦٤٩١) حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ قَالَ حَدَّثَنَا أَبِي عَنِ ابْنِ إِسْحَاقَ قَالَ حَدَّثَنِي سَعِيدُ بْنُ أَبِي سَعِيدٍ الْمَقْبُرِيُّ عَنْ أَبِي شُرَيْحٍ الْخُزَاعِيِّ قَالَ لَمَّا بَعَثَ عَمْرُو بْنُ سَعِيدٍ إِلَى مَكَّةَ بَعْثَهُ يَغْزُو ابْنَ الزُّبَيْرِ أَتَاهُ أَبُو شُرَيْحٍ فَكَلَّمَهُ وَأَخْبَرَهُ بِمَا سَمِعَ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثُمَّ خَرَجَ إِلَى نَادِي قَوْمِهِ فَجَلَسَ فِيهِ فَقُمْتُ إِلَيْهِ فَجَلَسْتُ مَعَهُ فَحَدَّثَ قَوْمَهُ كَمَا حَدَّثَ عَمْرَو بْنَ سَعِيدٍ مَا سَمِعَ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَعَمَّا قَالَ لَهُ عَمْرُو بْنُ سَعِيدٍ قَالَ قُلْتُ هَذَا إِنَّا كُنَّا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حِينَ افْتَتَحَ مَكَّةَ فَلَمَّا كَانَ الْغَدُ مِنْ يَوْمِ الْفَتْحِ عَدَتْ خُزَاعَةُ عَلَى رَجُلٍ مِنْ هُذَيْلٍ فَقَتَلُوهُ وَهُوَ مُشْرِكٌ فَقَامَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِينَا خَطِيبًا فَقَالَ يَا أَيُّهَا النَّاسُ إِنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ حَرَّمَ مَكَّةَ يَوْمَ خَلَقَ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضَ فَهِيَ حَرَامٌ مِنْ حَرَامِ اللَّهِ تَعَالَى إِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ لَا يَحِلُّ لِامْرِئٍ يُؤْمِنُ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ أَنْ يَسْفِكَ فِيهَا دَمًا وَلَا يَعْضِدَ بِهَا شَجَرًا لَمْ تَحْلِلْ لِأَحَدٍ كَانَ قَبْلِي وَلَا تَحِلُّ لِأَحَدٍ يَكُونُ بَعْدِي وَلَمْ تَحْلِلْ لِي إِلَّا هَذِهِ السَّاعَةَ غَضَبًا عَلَى أَهْلِهَا أَلَا ثُمَّ قَدْ رَجَعَتْ كَحُرْمَتِهَا بِالْأَمْسِ أَلَا فَلْيُبَلِّغْ الشَّاهِدُ مِنْكُمْ الْغَائِبَ فَمَنْ قَالَ لَكُمْ إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدْ قَاتَلَ بِهَا فَقُولُوا إِنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ قَدْ أَحَلَّهَا لِرَسُولِهِ وَلَمْ يُحْلِلْهَا لَكُمْ يَا مَعْشَرَ خُزَاعَةَ وَارْفَعُوا أَيْدِيَكُمْ عَنْ الْقَتْلِ فَقَدْ كَثُرَ أَنْ يَقَعَ لَئِنْ قَتَلْتُمْ قَتِيلًا لَأَدِيَنَّهُ فَمَنْ قُتِلَ بَعْدَ مَقَامِي هَذَا فَأَهْلُهُ بِخَيْرِ النَّظَرَيْنِ إِنْ شَاءُوا فَدَمُ قَاتِلِهِ وَإِنْ شَاءُوا فَعَقْلُهُ ثُمَّ وَدَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الرَّجُلَ الَّذِي قَتَلَتْهُ خُزَاعَةُ فَقَالَ عَمْرُو بْنُ سَعِيدٍ لِأَبِي شُرَيْحٍ انْصَرِفْ أَيُّهَا الشَّيْخُ فَنَحْنُ أَعْلَمُ بِحُرْمَتِهَا مِنْكَ إِنَّهَا لَا تَمْنَعُ سَافِكَ دَمٍ وَلَا خَالِعَ طَاعَةٍ وَلَا مَانِعَ جِزْيَةٍ قَالَ فَقُلْتُ قَدْ كُنْتُ شَاهِدًا وَكُنْتَ غَائِبًا وَقَدْ بَلَّغْتُ وَقَدْ أَمَرَنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يُبَلِّغَ شَاهِدُنَا غَائِبَنَا وَقَدْ بَلَّغْتُكَ فَأَنْتَ وَشَأْنُكَ [صححه البخاري (١٠٤)، ومسلم (١٣٥٤) قال الترمذي: حسن صحيح]. [راجع: ١٦٤٨٧، انظر: ٢٧٧٠٢، ٢٧٧٠٦].

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۱۶۴۹۱) حضرت ابوشریح رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جب عمرو بن سعید نے حضرت عبداللہ بن زبیر رضی اللہ عنہ سے مقابلے کے لئے مکہ کرمہ کی طرف اپنا لشکر بھیجنے کا ارادہ کیا تو وہ اس کے پاس گئے، اس سے بات کی اور اسے نبی علیہ السلام کا فرمان سنایا، پھر اپنی قوم کی مجلس میں آ کر بیٹھ گئے، میں بھی ان کے پاس جا کر بیٹھ گیا، انہوں نے نبی علیہ السلام کی حدیث اور پھر عمرو بن سعید کا جواب بیان کرتے ہوئے فرمایا میں نے اس سے کہا کہ اے فلاں! فتح مکہ کے موقع پر ہم لوگ نبی علیہ السلام کے ہمراہ تھے، فتح مکہ سے اگلے دن بنوخزاعہ نے بنوہذیل کے ایک آدمی پر حملہ کر کے اسے قتل کر دیا، وہ مقتول مشرک تھا، نبی علیہ السلام ہمارے درمیان خطبہ دینے کے لئے کھڑے ہوئے اور فرمایا لوگو! اللہ نے جس دن زمین و آسمان کو پیدا فرمایا تھا، اسی دن مکہ مکرمہ کو حرم قرار دے دیا تھا، لہٰذا وہ قیامت تک حرم ہی رہے گا، اللہ اور آخرت کے دن پر ایمان رکھنے والے کسی آدمی کے لئے اس میں خون ریزی کرنا، اور درخت کاٹنا جائز نہیں ہے، یہ مجھ سے پہلے کسی کے لئے حلال تھا اور نہ میرے بعد کسی کے لئے حلال ہوگا، اور میرے لیے بھی صرف اس مختصر وقت کے لئے حلال تھا جس کی وجہ یہاں کے لوگوں پر اللہ کا غضب تھا، یاد رکھو کہ اب اس کی حرمت لوٹ کر کل گذشتہ کی طرح ہو چکی ہے، یاد رکھو! تم میں سے جو لوگ موجود ہیں، وہ غائبین تک یہ بات پہنچا دیں، اور جو شخص تم سے کہے کہ نبی علیہ السلام نے بھی تو مکہ مکرمہ میں قتال کیا تھا تو کہہ دینا کہ اللہ نے نبی علیہ السلام کے لئے اسے حلال کیا تھا، تمہارے لیے نہیں کیا، اے گروہ خزاعہ! اب قتل سے اپنے ہاتھ اٹھا لو کہ بہت ہو چکا، اس سے پہلے تو تم نے جس شخص کو قتل کر دیا ہے، میں اس کی دیت دے دوں گا، لیکن اس جگہ پر میرے کھڑے ہونے کے بعد جو شخص کسی کو قتل کرے گا تو مقتول کے ورثاء کو دو میں سے کسی ایک بات کا اختیار ہوگا یا تو قاتل سے قصاص لے لیں یا پھر دیت لے لیں، اس کے بعد نبی علیہ السلام نے اس آدمی کی دیت ادا کر دی جسے بنوخزاعہ نے قتل کر دیا تھا۔

یہ حدیث سن کر عمرو بن سعید نے حضرت ابوشریح رضی اللہ عنہ سے کہا بڑے میاں! آپ واپس چلے جائیں، ہم اس کی حرمت آپ سے زیادہ جانتے ہیں، یہ حرمت کسی خون ریزی کرنے والے، اطاعت چھوڑنے والے اور جزیہ روکنے والے کی حفاظت نہیں کر سکتی، میں نے اس سے کہا کہ میں اس موقع پر موجود تھا، تم غائب تھے اور ہمیں نبی علیہ السلام نے غائبین تک اسے پہنچانے کا حکم دیا تھا، سو میں نے تم تک یہ حکم پہنچا دیا، اب تم جانو اور تمہارا کام جانے۔

(۱۶۴۹۲) قَالَ عَبْد اللَّهِ وَجَدْتُ فِي كِتَابِ أَبِي بِخَطِّ يَدِهِ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ وَأَكْبَرُ عِلْمِي أَنَّ أَبِي حَدَّثَنَا عَنْهُ قَالَ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ إِسْحَاقَ قَالَ حَدَّثَنَا الزُّهْرِيُّ عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَزِيدَ اللَّيْثِيِّ عَنْ أَبِي شُرَيْحٍ الْخُزَاعِيِّ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ مِنْ أَعْتَى النَّاسِ عَلَى اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ مَنْ قَتَلَ غَيْرَ قَاتِلِهِ أَوْ طَلَبَ بِدَمِ الْجَاهِلِيَّةِ مِنْ أَهْلِ الْإِسْلَامِ أَوْ بَصَّرَ عَيْنَيْهِ فِي النَّوْمِ مَا لَمْ تُبْصِرَا

(۱۶۴۹۲) حضرت ابوشریح رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا اللہ کے نزدیک تمام لوگوں میں سب سے زیادہ سرکش تین طرح کے لوگ ہیں ① اپنے قاتل کے علاوہ کسی اور کو قتل کرنے والا ② زمانۂ جاہلیت کے خون کا قصاص لینے والا، ③ جھوٹا

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

خواب بیان کرنے والا، جسے تم نے قتل کر دیا ہے، چنانچہ نبی علیہ السلام نے اس کی دیت ادا کر دی۔

حَدِيثُ الْوَلِيدِ بْنِ عُقْبَةَ بْنِ أَبِي مُعَيْطٍ رضی اللہ عنہ

حضرت ولید بن عقبہ رضی اللہ عنہ کی حدیث

(١٦٤٩٣) حَدَّثَنَا فَيَّاضُ بْنُ مُحَمَّدٍ الرَّقِّيُّ عَنْ جَعْفَرِ بْنِ بُرْقَانَ عَنْ ثَابِتِ بْنِ الْحَجَّاجِ الْكِلَابِيِّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ الْهَمْدَانِيِّ عَنِ الْوَلِيدِ بْنِ عُقْبَةَ قَالَ لَمَّا فَتَحَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَكَّةَ جَعَلَ أَهْلُ مَكَّةَ يَأْتُونَهُ بِصِبْيَانِهِمْ فَيَمْسَحُ عَلَى رُئُوسِهِمْ وَيَدْعُو لَهُمْ فَجِيءَ بِي إِلَيْهِ وَإِنِّي مُطَيَّبٌ بِالْخَلُوقِ وَلَمْ يَمْسَحْ عَلَى رَأْسِي وَلَمْ يَمْنَعْهُ مِنْ ذَلِكَ إِلَّا أَنَّ أُمِّي خَلَّقَتْنِي بِالْخَلُوقِ فَلَمْ يَمَسَّنِي مِنْ أَجْلِ الْخَلُوقِ [صححه الحاكم (٣/١٠٠) اسناده ضعيف. وقال ابوعمر النمرى: والحديث منكر ومضطرب ولا يصح. قال الألباني: منكر (ابوداود: ٤١٨١)]

(۱۶۴۹۳) حضرت ولید بن عقبہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جب نبی علیہ السلام نے مکہ مکرمہ کو فتح کر لیا تو اہل مکہ اپنے بچوں کو لے کر نبی علیہ السلام کے پاس آنے لگے، نبی علیہ السلام ان کے سروں پر ہاتھ پھیرتے اور ان کے لئے دعاء فرماتے، مجھے بھی نبی علیہ السلام کی خدمت میں لایا گیا، میں نے اس وقت "خلوق" نامی خوشبو لگا رکھی تھی، اس لئے نبی علیہ السلام نے میرے سر پر ہاتھ نہیں پھیرا، اس کے علاوہ اور کوئی وجہ نہ تھی کہ میری والدہ نے مجھے "خلوق" لگا دی تھی۔

حَدِيثُ لَقِيطِ بْنِ صَبِرَةَ رضی اللہ عنہ

حضرت لقیط بن صبرہ رضی اللہ عنہ کی حدیثیں

(١٦٤٩٤) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ أَبِي هَاشِمٍ عَنْ عَاصِمِ بْنِ لَقِيطِ بْنِ صَبِرَةَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا اسْتَنْشَقْتَ فَبَالِغْ إِلَّا أَنْ تَكُونَ صَائِمًا [انظر: ١٦٤٩٥، ١٦٤٩٦، ١٦٤٩٧، ١٦٤٩٨، ١٨٠٠٠].

(۱۶۴۹۴) حضرت لقیط بن صبرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا جب تم حلق میں پانی ڈالا کرو تو خوب مبالغہ کیا کرو، الا یہ کہ تم روزے سے ہو۔

(١٦٤٩٥) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ أَبِي هَاشِمٍ إِسْمَاعِيلَ بْنِ كَثِيرٍ عَنْ عَاصِمِ بْنِ لَقِيطِ بْنِ صَبِرَةَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ أَتَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ إِذَا تَوَضَّأْتَ فَخَلِّلْ الْأَصَابِعَ [راجع: ١٦٤٩٤].

(۱۶۴۹۵) حضرت لقیط بن صبرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ میں نبی علیہ السلام کی خدمت میں حاضر ہوا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جب وضو کیا کرو تو انگلیوں کا خلال بھی کیا کرو۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(١٦٤٩٦) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ أَبِي هَاشِمٍ إِسْمَاعِيلَ بْنِ كَثِيرٍ عَنْ عَاصِمِ بْنِ لَقِيطِ بْنِ صَبِرَةَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ أَتَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَبَحَ لَنَا شَاةً وَقَالَ لَا تَحْسَبَنَّ وَلَمْ يَقُلْ لَا يَحْسَبَنَّ إِنَّا إِنَّمَا ذَبَحْنَاهَا لَكَ وَلَكِنْ لَنَا غَنَمٌ فَإِذَا بَلَغَتْ مِائَةً ذَبَحْنَا شَاةً [راجع: ١٦٤٩٤].

(۱۶۴۹۶) حضرت لقیط بن صبرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ میں نبی علیہ السلام کی خدمت میں حاضر ہوا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمارے لیے ایک بکری ذبح فرمائی، اور فرمایا یہ نہ سمجھنا کہ ہم نے صرف تمہاری وجہ سے اسے ذبح کیا ہے، بلکہ بات یہ ہے کہ ہمارا بکریوں کا ریوڑ ہے، جب بکریوں کی تعداد سو تک پہنچ جاتی ہے تو ہم اس میں سے ایک ذبح کر لیتے ہیں۔

(١٦٤٩٧) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ كَثِيرٍ أَبِي هَاشِمٍ عَنْ عَاصِمِ بْنِ لَقِيطِ بْنِ صَبِرَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا تَوَضَّأْتَ فَأَبْلِغْ فِي الِاسْتِنْشَاقِ مَا لَمْ تَكُنْ صَائِمًا [راجع: ١٦٤٩٤].

(۱۶۴۹۷) حضرت لقیط بن صبرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا جب تم حلق میں پانی ڈالا کرو تو خوب مبالغہ کیا کرو، الا یہ کہ تم روزے سے ہو۔

(١٦٤٩٨) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ قَالَ أَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ قَالَ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ كَثِيرٍ أَبُو هَاشِمٍ الْمَكِّيُّ عَنْ عَاصِمِ بْنِ لَقِيطِ بْنِ صَبِرَةَ عَنْ أَبِيهِ وَافِدِ بَنِي الْمُنْتَفِقِ قَالَ انْطَلَقْتُ أَنَا وَصَاحِبٌ لِي حَتَّى انْتَهَيْنَا إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَمْ نَجِدْهُ فَأَطْعَمَتْنَا عَائِشَةُ تَمْرًا وَعَصَدَتْ لَنَا عَصِيدَةً إِذْ جَاءَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَتَقَلَّعُ فَقَالَ هَلْ أُطْعِمْتُمْ مِنْ شَيْءٍ قُلْنَا نَعَمْ يَا رَسُولَ اللَّهِ فَبَيْنَا نَحْنُ كَذَلِكَ دَفَعَ رَاعِي الْغَنَمِ فِي الْمُرَاحِ عَلَى يَدِهِ سَخْلَةٌ قَالَ هَلْ وَلَدَتْ قَالَ نَعَمْ قَالَ فَاذْبَحْ لَنَا شَاةً ثُمَّ أَقْبَلَ عَلَيْنَا فَقَالَ لَا تَحْسَبَنَّ وَلَمْ يَقُلْ لَا يَحْسَبَنَّ إِنَّا ذَبَحْنَا الشَّاةَ مِنْ أَجْلِكُمَا لَنَا غَنَمٌ مِائَةٌ لَا نُرِيدُ أَنْ تَزِيدَ عَلَيْهَا فَإِذَا وَلَّدَ الرَّاعِي بَهْمَةً أَمَرْنَاهُ بِذَبْحِ شَاةٍ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَخْبِرْنِي عَنْ الْوُضُوءِ قَالَ إِذَا تَوَضَّأْتَ فَأَسْبِغْ وَخَلِّلْ الْأَصَابِعَ وَإِذَا اسْتَنْثَرْتَ فَأَبْلِغْ إِلَّا أَنْ تَكُونَ صَائِمًا قَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّ لِي امْرَأَةً فَذَكَرَ مِنْ طُولِ لِسَانِهَا وَإِيذَائِهَا فَقَالَ طَلِّقْهَا قَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّهَا ذَاتُ صُحْبَةٍ وَوَلَدٍ قَالَ فَأَمْسِكْهَا وَأْمُرْهَا فَإِنْ يَكُ فِيهَا خَيْرٌ فَسَتَفْعَلْ وَلَا تَضْرِبْ ظَعِينَتَكَ ضَرْبَكَ أَمَتَكَ [راجع: ١٦٤٩٤].

(۱۶۴۹۸) حضرت لقیط بن صبرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ میں اپنے ایک ساتھی کے ساتھ نبی علیہ السلام کی خدمت میں حاضر ہوا تو نبی علیہ السلام نہ ملے، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے ہمیں کھجوریں کھلائیں اور گھی آٹا ملا کر ہمارے لیے کھانا تیار کیا، اسی اثناء میں نبی علیہ السلام بھی جھک کر چلتے ہوئے تشریف لے آئے اور فرمایا تم نے کچھ کھایا بھی ہے؟ ہم نے عرض کیا جی یا رسول اللہ! اسی دوران بکریوں کے باڑے میں سے ایک چرواہے نے نبی علیہ السلام کے سامنے بکری کا ایک بچہ پیش کیا، نبی علیہ السلام نے پوچھا کیا بکری نے بچہ دیا ہے؟ اس نے کہا جی ہاں! نبی علیہ السلام نے فرمایا پھر ایک بکری ذبح کرو، اور ہماری طرف متوجہ ہو کر فرمایا یہ نہ سمجھنا کہ ہم نے صرف تمہاری

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

وجہ سے اسے ذبح کیا ہے، بلکہ بات یہ ہے کہ ہمارا بکریوں کا ریوڑ ہے، جب بکریوں کی تعداد سو تک پہنچ جاتی ہے تو ہم اس میں سے ایک ذبح کر لیتے ہیں، ہم نہیں چاہتے کہ ان کی تعداد سو سے زیادہ ہو، میں نے عرض کیا یا رسول اللہ! مجھے وضو کے متعلق بتائیے؟ آپ ﷺ نے فرمایا جب وضو کیا کرو تو خوب اچھی طرح کیا کرو اور انگلیوں کا خلال بھی کیا کرو، اور جب تم ناک میں پانی ڈالا کرو تو خوب مبالغہ کیا کرو، الا یہ کہ تم روزے سے ہو، میں نے عرض کیا یا رسول اللہ! میری بیوی بڑی زبان دراز اور بیہودہ گو ہے، نبی علیہ السلام نے فرمایا اسے طلاق دے دو، میں نے کہا یا رسول اللہ! وہ کافی عرصے سے میرے یہاں ہے اور اس سے میری اولاد بھی ہے، نبی علیہ السلام نے فرمایا پھر اسے اپنے پاس رکھ کر سمجھاتے رہو، اگر اس میں کوئی خیر ہوئی تو وہ تمہاری بات مان لے گی، لیکن اپنی بیوی کو اپنی باندی کی طرح نہ مارنا۔

حَدِيثُ ثَابِتِ بْنِ الضَّحَّاكِ الْأَنْصَارِيِّ رضی اللہ عنہ

حضرت ثابت بن ضحاک رضی اللہ عنہ کی حدیثیں

(١٦٤٩٩) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ قَالَ حَدَّثَنَا هِشَامٌ وَيَزِيدُ قَالَ أَخْبَرَنَا هِشَامٌ قَالَ حَدَّثَنِي يَحْيَى عَنْ أَبِي قِلَابَةَ عَنْ ثَابِتِ بْنِ الضَّحَّاكِ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَعْنُ الْمُؤْمِنِ كَقَتْلِهِ وَمَنْ قَتَلَ نَفْسَهُ بِشَيْءٍ فِي الدُّنْيَا عُذِّبَ بِهِ فِي الْآخِرَةِ وَلَيْسَ عَلَى رَجُلٍ مُسْلِمٍ نَذْرٌ فِيمَا لَا يَمْلِكُ وَمَنْ رَمَى مُؤْمِنًا بِكُفْرٍ فَهُوَ كَقَتْلِهِ وَمَنْ حَلَفَ بِمِلَّةٍ سِوَى الْإِسْلَامِ كَاذِبًا فَهُوَ كَمَا قَالَ [صححه البخاري (٦٠٤٧)، ومسلم (١١٠)، وابن حبان (٤٣٦٧)]. [انظر: ١٦٥٠٠، ١٦٥٠١، ١٦٥٠٣، ١٦٥٠٤، ١٦٥٠٥، ١٦٥٠٦].

(۱۶۴۹۹) حضرت ثابت بن ضحاک رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا کسی مسلمان پر لعنت بھیجنا اسے قتل کرنے کی طرح ہے، اور جو شخص دنیا میں کسی کو جس چیز سے مارے گا، آخرت میں اسی چیز سے اسے عذاب دیا جائے گا، اور کسی مسلمان آدمی پر ایسی منت نہیں ہے جو اس کی طاقت میں نہ ہو، اور جو شخص کسی مسلمان پر کفر کی تہمت لگائے وہ اسے قتل کرنے کی طرح ہے، اور جو شخص اسلام کے علاوہ کسی دوسری ملت پر جھوٹی قسم کھاتا ہے تو وہ ویسا ہی تصور ہوگا جیسا اس نے کہا (مثلاً قادیانی، ہندو یا عیسائی)

(١٦٥٠٠) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ خَالِدٍ الْحَذَّاءِ عَنْ أَبِي قِلَابَةَ عَنْ ثَابِتِ بْنِ الضَّحَّاكِ الْأَنْصَارِيِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ حَلَفَ بِمِلَّةٍ سِوَى الْإِسْلَامِ كَاذِبًا مُتَعَمِّدًا فَهُوَ كَمَا قَالَ وَقَالَ مَنْ قَتَلَ نَفْسَهُ بِشَيْءٍ عَذَّبَهُ اللَّهُ بِهِ فِي نَارِ جَهَنَّمَ [راجع: ١٦٤٩٩].

(۱۶۵۰۰) حضرت ثابت بن ضحاک رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا جو شخص اسلام کے علاوہ کسی دوسری ملت پر جھوٹی قسم کھاتا ہے تو وہ ویسا ہی تصور ہوگا جیسا اس نے کہا (مثلاً قادیانی، ہندو یا عیسائی) اور جو شخص دنیا میں کسی کو جس چیز سے مارے گا، آخرت میں اسی چیز سے اسے عذاب دیا جائے گا۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۱۶۵۰۱) حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ حَدَّثَنَا حَرْبٌ حَدَّثَنَا يَحْيَى قَالَ حَدَّثَنِي أَبُو قِلَابَةَ قَالَ حَدَّثَنِي ثَابِتُ بْنُ الضَّحَّاكِ الْأَنْصَارِيُّ وَكَانَ مِمَّنْ بَايَعَ تَحْتَ الشَّجَرَةِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ حَلَفَ عَلَى يَمِينٍ بِمِلَّةٍ سِوَى الْإِسْلَامِ كَاذِبًا فَهُوَ كَمَا قَالَ وَمَنْ قَتَلَ نَفْسَهُ بِشَيْءٍ عُذِّبَ بِهِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ وَلَيْسَ عَلَى رَجُلٍ نَذْرٌ فِيمَا لَا يَمْلِكُ [راجع: ١٦٤٩٩].

(۱۶۵۰۱) حضرت ثابت بن ضحاک رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا جو شخص اسلام کے علاوہ کسی دوسری ملت پر جھوٹی قسم کھاتا ہے تو وہ ویسا ہی تصور ہوگا جیسا اس نے کہا (مثلاً قادیانی، ہندو یا عیسائی) جو شخص دنیا میں کسی کو جس چیز سے مارے گا، آخرت میں اسی چیز سے اسے عذاب دیا جائے گا، اور کسی مسلمان آدمی پر ایسی منت نہیں ہے جو اس کی طاقت میں نہ ہو۔

(۱۶۵۰۲) حَدَّثَنَا عَفَّانُ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَاحِدِ بْنُ زِيَادٍ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ الشَّيْبَانِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ السَّائِبِ قَالَ سَأَلْتُ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ مَعْقِلٍ عَنِ الْمُزَارَعَةِ فَقَالَ حَدَّثَنَا ثَابِتُ بْنُ الضَّحَّاكِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنِ الْمُزَارَعَةِ [صححه مسلم (١٥٤٩)، وابن حبان (٥١٨٨)].

(۱۶۵۰۲) عبداللہ بن سائب رحمۃ اللہ علیہ کہتے ہیں کہ میں نے عبداللہ بن معقل سے مزارعت کے متعلق پوچھا تو انہوں نے فرمایا کہ ہمیں حضرت ثابت بن ضحاک رضی اللہ عنہ نے یہ حدیث سنائی ہے کہ نبی علیہ السلام نے مزارعت سے منع فرمایا ہے۔

(۱۶۵۰۳) حَدَّثَنَا عَفَّانُ قَالَ حَدَّثَنَا أَبَانُ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ أَبِي قِلَابَةَ عَنْ ثَابِتِ بْنِ الضَّحَّاكِ الْأَنْصَارِيِّ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ حَلَفَ عَلَى مِلَّةٍ سِوَى الْإِسْلَامِ كَاذِبًا فَهُوَ كَمَا قَالَ وَلَيْسَ عَلَى رَجُلٍ نَذْرٌ فِيمَا لَا يَمْلِكُ وَمَنْ قَتَلَ نَفْسَهُ بِشَيْءٍ فِي الدُّنْيَا عُذِّبَ بِهِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ [رجع: ١٦٤٩٩]

(۱۶۵۰۳) حضرت ثابت بن ضحاک رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا جو شخص اسلام کے علاوہ کسی دوسری ملت پر جھوٹی قسم کھاتا ہے تو وہ ویسا ہی تصور ہوگا جیسا اس نے کہا (مثلاً قادیانی، ہندو یا عیسائی) جو شخص دنیا میں کسی کو جس چیز سے مارے گا، آخرت میں اسی چیز سے اسے عذاب دیا جائے گا، اور کسی مسلمان آدمی پر ایسی منت نہیں ہے جو اس کی طاقت میں نہ ہو۔

(۱۶۵۰٤) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ خَالِدٍ عَنْ أَبِي قِلَابَةَ عَنْ ثَابِتِ بْنِ الضَّحَّاكِ وَكَانَ مِنْ أَصْحَابِ الشَّجَرَةِ ثُمَّ قَالَ بَعْدُ أَوْ عَنْ رَجُلٍ عَنْ ثَابِتِ بْنِ الضَّحَّاكِ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ مَنْ حَلَفَ بِمِلَّةٍ سِوَى الْإِسْلَامِ كَاذِبًا مُتَعَمِّدًا فَهُوَ كَمَا قَالَ وَمَنْ قَتَلَ نَفْسَهُ بِشَيْءٍ أَوْ ذَبَحَ ذَبَحَهُ اللَّهُ بِهِ فِي نَارِ جَهَنَّمَ [راجع: ١٦٤٩٩].

(۱۶۵۰۴) حضرت ثابت بن ضحاک رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا جو شخص اسلام کے علاوہ کسی دوسری ملت پر جھوٹی قسم کھاتا ہے تو وہ ویسا ہی تصور ہوگا جیسا اس نے کہا (مثلاً قادیانی، ہندو یا عیسائی) اور جو شخص دنیا میں کسی کو جس چیز سے مارے گا، آخرت میں اسی چیز سے اسے عذاب دیا جائے گا۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۱٦٥٠٥) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ أَبِي قِلَابَةَ عَنْ ثَابِتِ بْنِ الضَّحَّاكِ رَفَعَ الْحَدِيثَ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ قَتَلَ نَفْسَهُ بِشَيْءٍ عُذِّبَ بِهِ وَمَنْ شَهِدَ عَلَى مُسْلِمٍ أَوْ قَالَ مُؤْمِنٍ بِكُفْرٍ فَهُوَ كَقَتْلِهِ وَمَنْ لَعَنَهُ فَهُوَ كَقَتْلِهِ وَمَنْ حَلَفَ عَلَى مِلَّةٍ غَيْرِ الْإِسْلَامِ كَاذِبًا فَهُوَ كَمَا حَلَفَ [راجع: ١٦٤٩٩].

(۱٦٥٠٥) حضرت ثابت بن ضحاک رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا جو شخص دنیا میں کسی کو جس چیز سے مارے گا، آخرت میں اسی چیز سے اسے عذاب دیا جائے گا، اور کسی مسلمان پر کفر کی گواہی دینا اسے قتل کرنے کی طرح ہے، اور جو شخص کسی مسلمان پر لعنت کرے وہ اسے قتل کرنے کی طرح ہے، اور جو شخص اسلام کے علاوہ کسی دوسری ملت پر جھوٹی قسم کھاتا ہے تو وہ ویسا ہی تصور ہوگا جیسا اس نے کہا (مثلاً قادیانی، ہندو یا عیسائی)

(۱٦٥٠٦) حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَاصِمٍ عَنْ خَالِدٍ عَنْ أَبِي قِلَابَةَ عَنْ ثَابِتِ بْنِ الضَّحَّاكِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ حَلَفَ بِمِلَّةٍ سِوَى الْإِسْلَامِ كَاذِبًا مُتَعَمِّدًا فَهُوَ كَمَا قَالَ وَمَنْ قَتَلَ نَفْسَهُ بِشَيْءٍ عَذَّبَهُ اللَّهُ فِي نَارِ جَهَنَّمَ [راجع: ١٦٤٩٩].

(۱٦٥٠٦) حضرت ثابت بن ضحاک رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا جو شخص اسلام کے علاوہ کسی دوسری ملت پر جھوٹی قسم کھاتا ہے تو وہ ویسا ہی تصور ہوگا جیسا اس نے کہا (مثلاً قادیانی، ہندو یا عیسائی) اور جو شخص دنیا میں کسی کو جس چیز سے مارے گا، آخرت میں اسی چیز سے اسے عذاب دیا جائے گا۔

حَدِيثُ مِحْجَنٍ الدِّيلِيِّ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

حضرت محجن دیلی رضی اللہ عنہ کی حدیثیں

(۱٦٥٠٧) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ أَسْلَمَ عَنْ بُسْرِ بْنِ مِحْجَنٍ عَنْ أَبِيهِ وَعَبْدُ الرَّزَّاقِ قَالَ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ عَنْ بُسْرِ بْنِ مِحْجَنٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ أَتَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأُقِيمَتِ الصَّلَاةُ فَجَلَسْتُ فَلَمَّا صَلَّى قَالَ لِي أَلَسْتَ بِمُسْلِمٍ قُلْتُ بَلَى قَالَ فَمَا مَنَعَكَ أَنْ تُصَلِّيَ مَعَ النَّاسِ قَالَ قُلْتُ صَلَّيْتُ فِي أَهْلِي قَالَ فَصَلِّ مَعَ النَّاسِ وَلَوْ كُنْتَ قَدْ صَلَّيْتَ فِي أَهْلِكَ [قال الألباني: صحيح (النسائي). قال شعيب: حسن وهذا اسناد ضعيف]. [انظر: ١٦٥٠٨، ١٦٥٠٩، و١٩١٨٧].

(۱٦٥٠٧) حضرت محجن رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ میں نبی علیہ السلام کی خدمت میں حاضر ہوا، نماز کھڑی ہوگئی تو میں ایک طرف کو بیٹھ گیا، نماز سے فارغ ہو کر نبی علیہ السلام نے مجھ سے فرمایا کیا تم مسلمان نہیں ہو؟ میں نے عرض کیا کیوں نہیں، نبی علیہ السلام نے فرمایا تو پھر تم نے لوگوں کے ساتھ نماز کیوں نہیں پڑھی؟ میں نے عرض کیا کہ میں نے گھر میں نماز پڑھ لی تھی، نبی علیہ السلام نے فرمایا تم نے اگرچہ گھر میں نماز پڑھ لی ہو تب بھی لوگوں کے ساتھ نماز میں شریک ہو جایا کرو۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۱۶۵۰۸) حَدَّثَنَا أَبُو نُعَيْمٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ عَنْ بُسْرِ بْنِ مِحْجَنٍ الدِّيلِيِّ عَنْ أَبِيهِ قَالَ أَتَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَدْ صَلَّيْتُ فِي أَهْلِي فَأُقِيمَتْ الصَّلَاةُ فَذَكَرَ مَعْنَى حَدِيثِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ [راجع: ١٦٥٠٧].

(۱۶۵۰۸) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۱۶۵۰۹) قَرَأْتُ عَلَى عَبْدِ الرَّحْمَنِ مَالِكٌ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ عَنْ رَجُلٍ مِنْ بَنِي الدِّيلِ يُقَالُ لَهُ بُسْرُ بْنُ مِحْجَنٍ عَنْ أَبِيهِ مِحْجَنٍ أَنَّهُ كَانَ فِي مَجْلِسٍ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأُذِّنَ بِالصَّلَاةِ فَقَامَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَصَلَّى ثُمَّ رَجَعَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَمِحْجَنٌ فِي مَجْلِسِهِ فَقَالَ لَهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا مَنَعَكَ أَنْ تُصَلِّيَ مَعَ النَّاسِ أَلَسْتَ بِرَجُلٍ مُسْلِمٍ قَالَ بَلَى يَا رَسُولَ اللَّهِ وَلَكِنِّي كُنْتُ قَدْ صَلَّيْتُ فِي أَهْلِي فَقَالَ لَهُ إِذَا جِئْتَ فَصَلِّ مَعَ النَّاسِ وَإِنْ كُنْتَ قَدْ صَلَّيْتَ [راجع: ١٦٥٠٧].

(۱۶۵۰۹) حضرت محجن رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ میں نبی علیہ السلام کی خدمت میں حاضر ہوا، نماز کھڑی ہوگئی تو میں ایک طرف کو بیٹھ گیا، نماز سے فارغ ہو کر نبی علیہ السلام نے مجھ سے فرمایا کیا تم مسلمان نہیں ہو؟ میں نے عرض کیا کیوں نہیں، نبی علیہ السلام نے فرمایا تو پھر تم نے لوگوں کے ساتھ نماز کیوں نہیں پڑھی؟ میں نے عرض کیا کہ میں نے گھر میں نماز پڑھ لی تھی، نبی علیہ السلام نے فرمایا تم نے اگرچہ گھر میں نماز پڑھ لی ہو تب بھی لوگوں کے ساتھ نماز میں شریک ہو جایا کرو۔

حَدِيثُ رَجُلٍ مِنْ أَهْلِ الْمَدِينَةِ عَنِ النَّبِيِّ صلی اللہ علیہ وسلم

ایک مدنی صحابی رضی اللہ عنہ کی حدیثیں

(۱۶۵۱۰) حَدَّثَنَا يُونُسُ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنْ سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ عَنْ رَجُلٍ مِنْ أَهْلِ الْمَدِينَةِ أَنَّهُ صَلَّى خَلْفَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَسَمِعَهُ يَقْرَأُ فِي صَلَاةِ الْفَجْرِ ق وَالْقُرْآنِ الْمَجِيدِ وَيس وَالْقُرْآنِ الْحَكِيمِ

(۱۶۵۱۰) اہل مدینہ میں سے ایک صحابی رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ انہوں نے نبی علیہ السلام کے پیچھے نماز پڑھی تو نمازِ فجر میں آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو سورۂ ق اور سورۂ یٰس کی تلاوت کرتے ہوئے سنا۔

(۱۶۵۱۱) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ سَعْدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ قَالَ سَمِعْتُ مُحَمَّدَ بْنَ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ ثَوْبَانَ يُحَدِّثُ عَنْ رَجُلٍ مِنَ الْأَنْصَارِ عَنْ رَجُلٍ مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ ثَلَاثٌ حَقٌّ عَلَى كُلِّ مُسْلِمٍ الْغُسْلُ يَوْمَ الْجُمُعَةِ وَالسِّوَاكُ وَيَمَسُّ مِنْ طِيبٍ إِنْ وَجَدَ [انظر: ١٦٥١٢، ٢٣٤٦٤].

(۱۶۵۱۱) ایک انصاری صحابی رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا ہر مسلمان پر تین چیزیں حق ہیں، جمعہ کے دن غسل کرنا، مسواک کرنا، خوشبو لگانا بشرطیکہ اس کے پاس موجود بھی ہو۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

حَدِيثُ رَجُلٍ مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

ایک صحابی رضی اللہ عنہ کی حدیث

(۱۶۵۱۲) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ سَعْدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ ثَوْبَانَ عَنْ رَجُلٍ مِنْ الْأَنْصَارِ مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ حَقٌّ عَلَى كُلِّ مُسْلِمٍ يَغْتَسِلُ يَوْمَ الْجُمُعَةِ يَتَسَوَّكُ وَيَمَسُّ مِنْ طِيبٍ إِنْ كَانَ لِأَهْلِهِ [راجع: ١٦٥١١]، [سياتى فى مسند بريدة: ٢٣٤٦٤].

(۱۶۵۱۲) ایک انصاری صحابی رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا ہر مسلمان پر تین چیزیں حق ہیں، جمعہ کے دن غسل کرنا، مسواک کرنا، خوشبو لگانا بشرطیکہ اس کے پاس موجود بھی ہو۔

حَدِيثُ مَيْمُونٍ (أَوْ مِهْرَانَ) مَوْلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

حضرت میمون یا مہران رضی اللہ عنہ کی حدیث

(۱۶۵۱۳) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَطَاءِ بْنِ السَّائِبِ قَالَ حَدَّثَتْنِي أُمُّ كُلْثُومٍ ابْنَةُ عَلِيٍّ قَالَ أَتَيْتُهَا بِصَدَقَةٍ كَانَ أُمِرَ بِهَا قَالَتْ احْذَرْ شَبَابَنَا فَإِنَّ مَيْمُونَ أَوْ مِهْرَانَ مَوْلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَخْبَرَنِي أَنَّهُ مَرَّ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ لَهُ يَا مَيْمُونُ أَوْ يَا مِهْرَانُ إِنَّا أَهْلُ بَيْتٍ نُهِينَا عَنْ الصَّدَقَةِ وَإِنَّ مَوَالِيَنَا مِنْ أَنْفُسِنَا وَلَا نَأْكُلُ الصَّدَقَةَ [راجع: ١٥٧٩٩].

(۱۶۵۱۳) عطاء بن سائب رحمۃ اللہ علیہ کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ میں حضرت ام کلثوم بنت علی رضی اللہ عنہ کے پاس صدقہ کی کوئی چیز لے کر آیا، انہوں نے اسے قبول کرنے سے انکار کر دیا اور فرمایا کہ مجھے نبی علیہ السلام کے ایک آزاد کردہ غلام ''جس کا نام مہران تھا'' نے یہ حدیث سنائی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا ہم آل محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) کے لئے صدقہ حلال نہیں ہے اور کسی قوم کا آزاد کردہ غلام بھی ان ہی میں شمار ہوتا ہے۔

حَدِيثُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْأَرْقَمِ رضی اللہ عنہ

حضرت عبداللہ بن ارقم رضی اللہ عنہ کی حدیث

(۱۶۵۱۴) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ هِشَامٍ قَالَ حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَرْقَمَ أَنَّهُ خَرَجَ مِنْ مَكَّةَ وَكَانَ يَؤُمُّهُمْ وَيُؤَذِّنُ وَيُقِيمُ فَأَقَامَ يَوْمًا الصَّلَاةَ فَقَالَ لِيُصَلِّ بِكُمْ رَجُلٌ مِنْكُمْ فَإِنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

وَسَلَّمَ يَقُولُ إِذَا أَرَادَ أَحَدُكُمْ أَنْ يَذْهَبَ إِلَى الْخَلَاءِ وَأُقِيمَتُ الصَّلَاةُ فَلْيَذْهَبْ إِلَى الْخَلَاءِ [راجع: ١٦٠٠٥].

(۱۶۵۱۴) حضرت عبداللہ بن ارقم رضی اللہ عنہ ایک مرتبہ حج پر گئے، وہ خود ہی اپنے ساتھیوں کو نماز پڑھاتے، اذان دیتے اور اقامت کہتے تھے، ایک دن اقامت کہنے لگے تو فرمایا کہ تم میں سے کوئی شخص آگے بڑھ کر نماز پڑھا دے کیونکہ میں نے نبی علیہ السلام کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ اگر نماز کھڑی ہو جائے اور تم میں سے کوئی شخص بیت الخلاء جانے کی ضرورت محسوس کرے تو اسے چاہئے کہ پہلے بیت الخلاء چلا جائے۔

حَدِيثُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَقْرَمَ رضی اللہ عنہ

حضرت عبداللہ بن اقرم رضی اللہ عنہ کی حدیثیں

(١٦٥١٥) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا دَاوُدُ بْنُ قَيْسٍ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَقْرَمَ قَالَ حَدَّثَنِي أَبِي أَنَّهُ كَانَ مَعَ أَبِيهِ بِالْقَاعِ مِنْ نَمِرَةَ فَمَرَّ بِنَا رَكْبٌ فَقَالَ أَبِي يَا بُنَيَّ كُنْ فِي بَهْمِكَ حَتَّى آتِيَ هَؤُلَاءِ الْقَوْمَ فَأُسَائِلَهُمْ فَدَنَا وَدَنَوْتُ فَكُنْتُ أَنْظُرُ إِلَى عُفْرَتَيْ إِبْطَيْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ سَاجِدٌ [انظر: ١٦٥١٦، ١٦٥١٧].

(۱۶۵۱۵) حضرت عبداللہ بن اقرم رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ میں اپنے والد کے ساتھ ایک نشیبی علاقے میں تھا، اسی اثناء میں سواروں کا ایک گروہ ہمارے قریب سے گذرا، والد صاحب نے مجھ سے کہا بیٹا! تم اپنے ان جانوروں کے پاس ہی رہو، میں ان لوگوں کے پاس جا کر ان سے پوچھتا ہوں، چنانچہ وہ ان کے قریب چلے گئے اور میں بھی ان کے پیچھے چلا گیا، اس وقت نبی علیہ السلام سجدے میں تھے، میں نبی علیہ السلام کی مبارک بغلوں کی سفیدی دیکھنے لگا۔

(١٦٥١٦) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ قَالَ حَدَّثَنَا دَاوُدُ بْنُ قَيْسٍ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَقْرَمَ الْخُزَاعِيِّ عَنْ أَبِيهِ قَالَ كُنْتُ مَعَ أَبِي أَقْرَمَ بِالْقَاعِ قَالَ فَمَرَّ بِنَا رَكْبٌ فَأَنَاخُوا بِنَاحِيَةِ الطَّرِيقِ فَقَالَ لِي أَبِي أَيْ بُنَيَّ كُنْ فِي بَهْمِكَ حَتَّى آتِيَ هَؤُلَاءِ الْقَوْمَ وَأُسَائِلَهُمْ قَالَ فَخَرَجَ وَخَرَجْتُ فِي أَثَرِهِ فَإِذَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فَحَضَرَتِ الصَّلَاةُ فَصَلَّيْتُ مَعَهُ فَكُنْتُ أَنْظُرُ إِلَى عُفْرَتَيْ إِبْطَيْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كُلَّمَا سَجَدَ [راجع: ١٦٥١٥].

(۱۶۵۱۶) حضرت عبداللہ بن اقرم رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ میں اپنے والد کے ساتھ ایک نشیبی علاقے میں تھا، اسی اثناء میں سواروں کا ایک گروہ ہمارے قریب سے گذرا، والد صاحب نے مجھ سے کہا بیٹا! تم اپنے ان جانوروں کے پاس ہی رہو، میں ان لوگوں کے پاس جا کر ان سے پوچھتا ہوں، چنانچہ وہ ان کے قریب چلے گئے اور میں بھی ان کے پیچھے چلا گیا، اس وقت نبی علیہ السلام سجدے میں تھے، میں نبی علیہ السلام کی مبارک بغلوں کی سفیدی دیکھنے لگا۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۱٦۵۱۷) حَدَّثَنَا أَبُو نُعَيْمٍ حَدَّثَنَا دَاوُدُ يَعْنِي ابْنَ قَيْسٍ قَالَ حَدَّثَنِي عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَقْرَمَ الْخُزَاعِيُّ قَالَ حَدَّثَنِي أَبِي أَنَّهُ كَانَ مَعَ أَبِيهِ بِالْقَاعِ مِنْ نَمِرَةَ قَالَ فَمَرَّ بِنَا رَكْبٌ فَأَنَاخُوا بِنَاحِيَةِ الطَّرِيقِ فَقَالَ أَبِي أَيْ بُنَيَّ كُنْ فِي بَهْمِكَ حَتَّى آتِيَ هَؤُلَاءِ الرَّكْبَ فَأُسَائِلَهُمْ قَالَ دَنَا مِنْهُمْ وَدَنَوْتُ مِنْهُ وَأُقِيمَتْ الصَّلَاةُ فَإِذَا فِيهِمْ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَصَلَّيْتُ مَعَهُمْ وَكَأَنِّي أَنْظُرُ إِلَى عُفْرَتَيْ إِبْطَيْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا سَجَدَ [راجع: ١٦٥١٥].

(۱٦۵۱۷) حضرت عبداللہ بن اقرم رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ میں اپنے والد کے ساتھ ایک نشیبی علاقے میں تھا، اسی اثناء میں سواروں کا ایک گروہ ہمارے قریب سے گذرا، والد صاحب نے مجھ سے کہا بیٹا! تم اپنے ان جانوروں کے پاس ہی رہو، میں ان لوگوں کے پاس جا کر ان سے پوچھتا ہوں، چنانچہ وہ ان کے قریب چلے گئے اور میں بھی ان کے پیچھے چلا گیا، اس وقت نبی علیہ السلام سجدے میں تھے، میں نبی علیہ السلام کی مبارک بغلوں کی سفیدی دیکھنے لگا۔

حَدِيثُ يُوسُفَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ سَلَامٍ رضی اللہ عنہ

حضرت یوسف بن عبداللہ بن سلام رضی اللہ عنہ کی حدیثیں

(۱٦۵۱۸) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي الْهَيْثَمِ الْعَطَّارُ قَالَ سَمِعْتُ يُوسُفَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ سَلَامٍ وَقَالَ مَرَّةً سَمِعَهُ مِنْ يُوسُفَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ سَلَامٍ قَالَ سَمَّانِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُوسُفَ وَمَسَحَ عَلَى رَأْسِي [اخرجه الحميدی (٨٦٩). قال شعيب: اسناده صحيح]. [انظر: ١٥٦٢١، ٢٤٣٣٧، ٢٤٣٣٨].

(۱٦۵۱۸) حضرت یوسف بن عبداللہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میرا نام "یوسف" نبی علیہ السلام نے رکھا تھا، اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے میرے سر پر اپنا دست مبارک پھیرا تھا۔

(۱٦۵۱۹) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا مِسْعَرٌ عَنْ نَضْرِ بْنِ قَيْسٍ قَالَ سَمِعْتُ يُوسُفَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ سَلَامٍ يَقُولُ سَمَّانِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُوسُفَ [انظر: ٢٤٣٣٩].

(۱٦۵۱۹) حضرت یوسف بن عبداللہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میرا نام "یوسف" نبی علیہ السلام نے رکھا تھا۔

(۱٦۵۲۰) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ الْمُنْكَدِرِ قَالَ سَمِعْتُ يُوسُفَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ سَلَامٍ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِرَجُلٍ مِنْ الْأَنْصَارِ وَامْرَأَتِهِ اعْتَمِرَا فِي رَمَضَانَ فَإِنَّ عُمْرَةً فِي رَمَضَانَ لَكُمَا كَحَجَّةٍ وَقَالَ سُفْيَانُ مَرَّةً وَلَمْ يَقُلْ حَدَّثَنِي يَعْنِي ابْنَ الْمُنْكَدِرِ فَإِنَّ عُمْرَةً فِيهِ كَحَجَّةٍ [اخرجه الحميدی (٨٧٠). قال شعيب: اسناده صحيح].

(۱٦۵۲۰) حضرت یوسف بن عبداللہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ایک انصاری میاں بیوی سے فرمایا کہ تم دونوں رمضان

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

میں عمرہ کرو، کیونکہ تمہارے لیے رمضان میں عمرہ کرنا حج کرنے کی طرح ہے۔

(١٦٥٢١) حَدَّثَنَا أَبُو أَحْمَدَ الزُّبَيْرِيُّ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي الْهَيْثَمِ قَالَ سَمِعْتُ يُوسُفَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ سَلَامٍ يَقُولُ أَجْلَسَنِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي حَجْرِهِ وَمَسَحَ عَلَى رَأْسِي وَسَمَّانِي يُوسُفَ [راجع:١٦٥١٨]

(١٦٥٢١) حضرت یوسف بن عبداللہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میرا نام "یوسف" نبی علیہ السلام نے رکھا تھا، اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے اپنی گود میں بٹھا کر میرے سر پر اپنا دست مبارک پھیرا تھا۔

(١٦٥٢٢) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ قَالَ أَخْبَرَنَا سَلَّامُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مِسْكِينٍ قَالَ حَدَّثَنَا شَهْرُ بْنُ حَوْشَبٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ يُوسُفَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ سَلَامٍ وَذَكَرَ حَدِيثَ الْجَارِ

(١٦٥٢٢) گزشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

حَدِيثُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ يَزِيدَ عَنْ أَبِيهِ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

حضرت عبدالرحمٰن بن یزید کی اپنے والد سے روایت

(١٦٥٢٣) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَاصِمٍ يَعْنِي ابْنَ عُبَيْدِ اللَّهِ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ يَزِيدَ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فِي حَجَّةِ الْوَدَاعِ أَرِقَّائَكُمْ أَرِقَّائَكُمْ أَرِقَّائَكُمْ أَطْعِمُوهُمْ مِمَّا تَأْكُلُونَ وَاكْسُوهُمْ مِمَّا تَلْبَسُونَ فَإِنْ جَاؤُوا بِذَنْبٍ لَا تُرِيدُونَ أَنْ تَغْفِرُوهُ فَبِيعُوا عِبَادَ اللَّهِ وَلَا تُعَذِّبُوهُمْ

(١٦٥٢٣) حضرت عبدالرحمٰن بن یزید رضی اللہ عنہ اپنے والد سے نقل کرتے ہیں کہ نبی علیہ السلام نے حجۃ الوداع میں خطاب کرتے ہوئے تین مرتبہ فرمایا اپنے غلاموں کا خیال رکھو، جو تم کھاتے ہو، وہی انہیں کھلاؤ، جو تم پہنتے ہو وہی انہیں بھی پہناؤ، اگر ان سے کوئی ایسی غلطی ہو جائے جسے تم معاف نہ کر سکو تو اللہ کے بندو! انہیں بیچ دو لیکن انہیں سزا نہ دو۔

حَدِيثُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي رَبِيعَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ

حضرت عبداللہ بن ابی ربیعہ رضی اللہ عنہ کی حدیث

(١٦٥٢٤) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي رَبِيعَةَ الْمَخْزُومِيُّ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اسْتَسْلَفَ مِنْهُ حِينَ غَزَا حُنَيْنًا ثَلَاثِينَ أَوْ أَرْبَعِينَ أَلْفًا فَلَمَّا انْصَرَفَ قَضَاهَا إِيَّاهُ ثُمَّ قَالَ بَارَكَ اللَّهُ لَكَ فِي أَهْلِكَ وَمَالِكَ إِنَّمَا جَزَاءُ السَّلَفِ الْوَفَاءُ وَالْحَمْدُ [قال الألباني: حسن (ابن ماجة: ٢٤٢٤، النسائي: ٣١٤/٧). اسناده صحيح].

(١٦٥٢٤) حضرت عبداللہ بن ابی ربیعہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام جب غزوۂ حنین کے لئے جا رہے تھے تو ان سے تیس

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

چالیس ہزار درہم بطور قرض لئے تھے، جب نبی علیہ السلام غزوے سے واپس آئے تو انہیں وہ قرض لوٹا دیا اور فرمایا اللہ تمہارے مال اور اہل خانہ میں تمہارے لیے برکتیں نازل فرمائے، قرض کا بدلہ یہی ہے کہ اسے اداء کر دیا جائے اور شکریہ بھی ادا کیا جائے۔

حَدِيثُ رَجُلٍ مِنْ بَنِي أَسَدٍ رضی اللہ عنہ

بنو اسد کے ایک صحابی رضی اللہ عنہ کی روایت

(۱٦٥٢٥) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ عَنْ رَجُلٍ مِنْ بَنِي أَسَدٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ سَأَلَ وَلَهُ أُوقِيَّةٌ أَوْ عَدْلُهَا فَقَدْ سَأَلَ إِلْحَافًا [قال الألباني: صحيح (ابو داود: ١٦٢٧، النسائي: ٥/٩٨)]. [انظر: ٢٤٠٤٨].

(۱٦٥٢٥) بنو اسد کے ایک صحابی رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جس شخص کے پاس ایک اوقیہ چاندی یا اس کے برابر کچھ موجود ہو اور وہ پھر بھی کسی سے سوال کرے تو اس نے الحاف کے ساتھ (لگ لپٹ کر) سوال کیا۔

حَدِيثُ بَعْضِ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صلی اللہ علیہ وسلم

ایک صحابی رضی اللہ عنہ کی روایت

(۱٦٥٢٦) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ قَالَ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ بَعْضِ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أَفْضَلُ الْكَلَامِ سُبْحَانَ اللَّهِ وَالْحَمْدُ لِلَّهِ وَلَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَاللَّهُ أَكْبَرُ

(۱٦٥٢٦) ایک صحابی رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا سب سے افضل کلام سُبْحَانَ اللَّهِ وَالْحَمْدُ لِلَّهِ وَلَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ اور اللَّهُ أَكْبَرُ ہے۔

حَدِيثُ رَجُلٍ رَأَى النَّبِيَّ صلی اللہ علیہ وسلم

نبی علیہ السلام کو دیکھنے والے ایک صاحب کی روایت

(۱٦٥٢٧) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ وَحَجَّاجٌ قَالَ أَخْبَرَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَبْدِ رَبِّهِ بْنِ سَعِيدٍ وَقَالَ غُنْدَرٌ عَبْدُ رَبِّهِ بْنُ سَعِيدٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ قَالَ أَخْبَرَنِي مَنْ رَأَى النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عِنْدَ أَحْجَارِ الزَّيْتِ يَدْعُو بِكَفَّيْهِ قَالَ حَجَّاجٌ وَرَفَعَ شُعْبَةُ كَفَّيْهِ وَبَسَطَهُمَا [قال الألباني: صحيح (ابو داود: ١١٧٢)].

(۱٦٥٢٧) محمد بن ابراہیم رحمہ اللہ کہتے ہیں کہ نبی علیہ السلام کی زیارت کرنے والے ایک صاحب نے مجھے بتایا ہے کہ انہوں نے نبی علیہ السلام کو احجار الزیت "جو مدینہ منورہ کا ایک دیہات ہے" میں ہاتھ پھیلا کر دعاء کرتے ہوئے دیکھا ہے۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

حَدِيثُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَتِيكٍ رضی اللہ عنہ

حضرت عبداللہ بن عتیک رضی اللہ عنہ کی حدیث

(۱۶۵۲۸) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ قَالَ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ بْنِ الْحَارِثِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَتِيكٍ أَحَدِ بَنِي سَلِمَةَ عَنْ أَبِيهِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَتِيكٍ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَنْ خَرَجَ مِنْ بَيْتِهِ مُجَاهِدًا فِي سَبِيلِ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ ثُمَّ قَالَ بِأَصَابِعِهِ هَؤُلَاءِ الثَّلَاثِ الْوُسْطَى وَالسَّبَّابَةِ وَالْإِبْهَامِ فَجَمَعَهُنَّ وَقَالَ وَأَيْنَ الْمُجَاهِدُونَ فَخَرَّ عَنْ دَابَّتِهِ فَمَاتَ فَقَدْ وَقَعَ أَجْرُهُ عَلَى اللَّهِ تَعَالَى أَوْ لَدَغَتْهُ دَابَّةٌ فَمَاتَ فَقَدْ وَقَعَ أَجْرُهُ عَلَى اللَّهِ أَوْ مَاتَ حَتْفَ أَنْفِهِ فَقَدْ وَقَعَ أَجْرُهُ عَلَى اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ وَاللَّهِ إِنَّهَا لَكَلِمَةٌ مَا سَمِعْتُهَا مِنْ أَحَدٍ مِنْ الْعَرَبِ قَبْلَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَمَاتَ فَقَدْ وَقَعَ أَجْرُهُ عَلَى اللَّهِ تَعَالَى وَمَنْ قُتِلَ قَعْصًا فَقَدْ اسْتَوْجَبَ الْمَآبَ.

(۱۶۵۲۸) حضرت عبداللہ بن عتیک رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے نبی علیہ السلام کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے جو شخص اپنے گھر سے راہِ خدا میں جہاد کی نیت سے نکلے (پھر نبی علیہ السلام نے انگوٹھے، انگشت شہادت اور درمیانی انگلی سے اشارہ کر کے فرمایا کہ مجاہدین کہاں ہیں؟) اور وہ اپنی سواری سے گر کر فوت ہو جائے تو اس کا اجر اللہ کے ذمے ثابت ہو گیا، یا اسے کسی چیز نے ڈس لیا اور وہ فوت ہو گیا تو اس کا اجر بھی اللہ کے ذمے ثابت ہو گیا، یا اپنی طبعی موت سے فوت ہو گیا تو اس کا اجر بھی اللہ کے ذمے ثابت ہو گیا، بخدا! یہ ایسا کلمہ ہے جو میں نے نبی علیہ السلام سے پہلے اہل عرب میں سے کسی سے نہیں سنا کہ وہ مر گیا تو اس کا اجر اللہ کے ذمے ثابت ہو گیا، اور جو شخص گردن توڑ بیماری میں مارا گیا تو وہ اپنے ٹھکانے پر پہنچ گیا۔

حَدِيثُ رِجَالٍ مِنْ الْأَنْصَارِ رضی اللہ عنہم

چند انصاری صحابہ رضی اللہ عنہم کی حدیثیں

(۱۶۵۲۹) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ عَنْ أَبِي بِشْرٍ عَنْ عَلِيِّ بْنِ بِلَالٍ عَنْ نَاسٍ مِنْ الْأَنْصَارِ قَالُوا كُنَّا نُصَلِّي مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمَغْرِبَ ثُمَّ نَنْصَرِفُ فَنَتَرَامَى حَتَّى نَأْتِيَ دِيَارَنَا فَمَا يَخْفَى عَلَيْنَا مَوَاقِعُ سِهَامِنَا [انظر بعد].

(۱۶۵۲۹) کچھ انصاری صحابہ رضی اللہ عنہم سے مروی ہے کہ ہم لوگ نبی علیہ السلام کے ساتھ مغرب کی نماز پڑھتے، نماز پڑھ کر ہم تیر اندازی کرتے ہوئے اپنے گھروں کو واپس لوٹتے تھے، اس وقت بھی ہم سے تیر گرنے کی جگہ اوجھل نہ ہوتی تھی۔

(۱۶۵۳۰) حَدَّثَنَا عَفَّانُ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو بِشْرٍ عَنْ عَلِيِّ بْنِ بِلَالٍ اللَّيْثِيِّ قَالَ صَلَّيْتُ مَعَ نَفَرٍ مِنْ أَصْحَابِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَحَدَّثُونِي أَنَّهُمْ كَانُوا يُصَلُّونَ الْمَغْرِبَ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثُمَّ يَنْطَلِقُونَ يَتَرَامَوْنَ لَا يَخْفَى عَلَيْهِمْ مَوَاقِعُ سِهَامِهِمْ حَتَّى يَأْتُونَ دِيَارَهُمْ فِي أَقْصَى الْمَدِينَةِ [راجع ماقبله].

(۱۶۵۳۰) کچھ انصاری صحابہ رضی اللہ عنہم سے مروی ہے کہ ہم لوگ نبی علیہ السلام کے ساتھ مغرب کی نماز پڑھتے، نماز پڑھ کر ہم تیر اندازی کرتے ہوئے اپنے گھروں کو واپس لوٹتے تھے، اس وقت بھی ہم سے تیر گرنے کی جگہ اوجھل نہ ہوتی تھی، یہاں تک کہ مدینہ منورہ کے آخری کونے میں واقع اپنے گھر پہنچ جاتے تھے۔

حَدِيثُ رِجَالٍ مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

چند صحابہ رضی اللہ عنہم کی حدیث

(۱۶۵۳۱) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ فُضَيْلٍ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ بُشَيْرِ بْنِ يَسَارٍ عَنْ رِجَالٍ مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَدْرَكَهُمْ يَذْكُرُونَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حِينَ ظَهَرَ عَلَى خَيْبَرَ وَصَارَتْ خَيْبَرُ لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَالْمُسْلِمِينَ ضَعُفُوا عَنْ عَمَلِهَا فَدَفَعُوهَا إِلَى الْيَهُودِ يَقُومُونَ عَلَيْهَا وَيُنْفِقُونَ عَلَيْهَا عَلَى أَنَّ لَهُمْ نِصْفَ مَا يَخْرُجُ مِنْهَا فَقَسَمَهَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى سِتَّةٍ وَثَلَاثِينَ سَهْمًا جَمَعَ كُلُّ سَهْمٍ مِائَةَ سَهْمٍ فَجَعَلَ نِصْفَ ذَلِكَ كُلِّهِ لِلْمُسْلِمِينَ وَكَانَ فِي ذَلِكَ النِّصْفِ سِهَامُ الْمُسْلِمِينَ وَسَهْمُ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَعَهَا وَجَعَلَ النِّصْفَ الْآخَرَ لِمَنْ يَنْزِلُ بِهِ مِنْ الْوُفُودِ وَالْأُمُورِ وَنَوَائِبِ النَّاسِ

(۱۶۵۳۱) چند صحابہ رضی اللہ عنہم سے مروی ہے کہ جب نبی علیہ السلام کو خیبر پر فتح حاصل ہوگئی اور خیبر نبی علیہ السلام اور مسلمانوں کا ہو گیا تو نبی علیہ السلام کو محسوس ہوا کہ مسلمان یہاں پر کام نہ کر سکیں گے چنانچہ انہوں نے خیبر کو یہودیوں ہی کے پاس رہنے دیا تاکہ وہ اس کی دیکھ بھال کرتے رہیں اور اس پر خرچ کرتے رہیں، اور اس کے عوض انہیں کل پیداوار کا نصف دیا جائے گا، چنانچہ نبی علیہ السلام نے اسے چھتیس حصوں پر تقسیم کر دیا، ہر حصے میں سو حصوں کو جمع فرمایا اور ان تمام حصوں میں سے نصف مسلمانوں کے لئے مقرر فرما دیا، اس میں نبی علیہ السلام کا بھی حصہ تھا، اور دوسرا نصف وفود کی مہمان نوازی، دیگر سرکاری معاملات اور مسلمانوں کی پریشانیوں کے لئے مقرر فرما دیا۔

حَدِيثُ ثَلَاثِينَ مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

تیس صحابۂ کرام رضی اللہ عنہم کی حدیث

(۱۶۵۳۲) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ قَالَ حَدَّثَنَا حَجَّاجُ بْنُ أَرْطَاةَ عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ قَالَ حَفِظْنَا عَنْ ثَلَاثِينَ مِنْ أَصْحَابِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ مَنْ أَعْتَقَ شِقْصًا لَهُ فِي مَمْلُوكٍ ضَمِنَ بَقِيَّتَهُ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۱۶۵۳۲) حضرت سعید بن مسیب رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے کہ ہم نے تیس صحابۂ کرام رضی اللہ عنہم سے یہ حدیث یاد کی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جو شخص کسی غلام میں اپنی ملکیت کا حصہ آزاد کر دیتا ہے، وہ بقیہ کا ضامن ہو جاتا ہے۔

حَدِيثُ سَلَمَةَ بْنِ صَخْرٍ الزُّرَقِيِّ الْأَنْصَارِيِّ رضی اللہ عنہ

حضرت سلمہ بن صخر زرقی رضی اللہ عنہ کی حدیثیں

(١٦٥٣٣) حَدَّثَنَا عَبْدُ السَّلَامِ بْنُ حَرْبٍ الْمُلَائِيُّ عَنْ إِسْحَاقَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي فَرْوَةَ عَنْ بُكَيْرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْأَشَجِّ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ يَسَارٍ عَنْ سَلَمَةَ بْنِ صَخْرٍ الزُّرَقِيِّ قَالَ تَظَاهَرْتُ مِنْ امْرَأَتِي ثُمَّ وَقَعْتُ بِهَا قَبْلَ أَنْ أُكَفِّرَ فَسَأَلْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَفْتَانِي بِالْكَفَّارَةِ [انظر: ١٦٥٣٣، ١٦٥٣٤، ١٦٥٣٥، ٢٤١٠٠].

(۱۶۵۳۳) حضرت سلمہ بن صخر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ میں نے اپنی بیوی سے ظہار کر لیا اور کفارہ ادا کرنے سے پہلے اس سے مباشرت بھی کر لی، پھر میں نے نبی علیہ السلام سے اس کے متعلق پوچھا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے کفارہ ادا کرنے کا حکم دیا۔

(١٦٥٣٤) حَدَّثَنَا

(۱۶۵۳۴) ہمارے پاس دستیاب نسخے میں یہاں صرف لفظ ''حدثنا'' لکھا ہوا ہے۔

(١٦٥٣٥) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ قَالَ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرِو بْنِ عَطَاءٍ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ يَسَارٍ عَنْ سَلَمَةَ بْنِ صَخْرٍ الْأَنْصَارِيِّ قَالَ كُنْتُ امْرَأً قَدْ أُوتِيتُ مِنْ جِمَاعِ النِّسَاءِ مَا لَمْ يُؤْتَ غَيْرِي فَلَمَّا دَخَلَ رَمَضَانُ تَظَاهَرْتُ مِنْ امْرَأَتِي حَتَّى يَنْسَلِخَ رَمَضَانُ فَرَقًا مِنْ أَنْ أُصِيبَ فِي لَيْلَتِي شَيْئًا فَأَتَتَابَعَ فِي ذَلِكَ إِلَى أَنْ يُدْرِكَنِي النَّهَارُ وَأَنَا لَا أَقْدِرُ عَلَى أَنْ أَنْزِعَ فَبَيْنَا هِيَ تَخْدُمُنِي إِذْ تَكَشَّفَ لِي مِنْهَا شَيْءٌ فَوَثَبْتُ عَلَيْهَا فَلَمَّا أَصْبَحْتُ غَدَوْتُ عَلَى قَوْمِي فَأَخْبَرْتُهُمْ خَبَرِي وَقُلْتُ لَهُمْ انْطَلِقُوا مَعِي إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأُخْبِرَهُ بِأَمْرِي فَقَالُوا لَا وَاللَّهِ لَا نَفْعَلُ نَتَخَوَّفُ أَنْ يَنْزِلَ فِينَا قُرْآنٌ أَوْ يَقُولَ فِينَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَقَالَةً يَبْقَى عَلَيْنَا عَارُهَا وَلَكِنْ اذْهَبْ أَنْتَ فَاصْنَعْ مَا بَدَا لَكَ قَالَ فَخَرَجْتُ فَأَتَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَخْبَرْتُهُ خَبَرِي فَقَالَ لِي أَنْتَ بِذَاكَ فَقُلْتُ أَنَا بِذَاكَ فَقَالَ أَنْتَ بِذَاكَ فَقُلْتُ أَنَا بِذَاكَ قَالَ أَنْتَ بِذَاكَ قُلْتُ نَعَمْ هَا أَنَا ذَا فَامْضِ فِيَّ حُكْمَ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ فَإِنِّي صَابِرٌ لَهُ قَالَ أَعْتِقْ رَقَبَةً قَالَ فَضَرَبْتُ صَفْحَةَ رَقَبَتِي بِيَدِي وَقُلْتُ لَا وَالَّذِي بَعَثَكَ بِالْحَقِّ مَا أَصْبَحْتُ أَمْلِكُ غَيْرَهَا قَالَ فَصُمْ شَهْرَيْنِ قَالَ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ وَهَلْ أَصَابَنِي مَا أَصَابَنِي إِلَّا فِي الصِّيَامِ قَالَ فَتَصَدَّقْ قَالَ فَقُلْتُ وَالَّذِي بَعَثَكَ بِالْحَقِّ لَقَدْ بِتْنَا لَيْلَتَنَا هَذِهِ وَحْشَاءَ مَا لَنَا عَشَاءٌ قَالَ اذْهَبْ إِلَى صَاحِبِ صَدَقَةِ بَنِي زُرَيْقٍ فَقُلْ لَهُ فَلْيَدْفَعْهَا إِلَيْكَ فَأَطْعِمْ عَنْكَ مِنْهَا وَسْقًا مِنْ تَمْرٍ سِتِّينَ مِسْكِينًا ثُمَّ اسْتَعِنْ بِسَائِرِهِ عَلَيْكَ وَعَلَى عِيَالِكَ قَالَ فَرَجَعْتُ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

إِلَى قَوْمِي فَقُلْتُ وَجَدْتُ عِنْدَكُمْ الضِّيقَ وَسُوءَ الرَّأْيِ وَوَجَدْتُ عِنْدَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ السَّعَةَ وَالْبَرَكَةَ قَدْ أَمَرَ لِي بِصَدَقَتِكُمْ فَادْفَعُوهَا لِي قَالَ فَدَفَعُوهَا إِلَيَّ [صححه ابن خزيمة (٢٣٧٨)، والحاكم (٢٠٣/٢). حسنه الترمذي. قال الألباني: صحيح (ابو داود: ٢٢١٣، ابن ماجة: ٢٠٦٢، و ٢٠٦٤، الترمذي: ١١٩٨، و٣٢٩٩). قال شعيب: صحيح بطرقه وشواهده' وهذا اسناد ضعيف]. [راجع قبله].

(۱۶۵۳۵) حضرت سلمہ بن صخر بیاضی رضی اللہ عنہ سے مروی ہے میں عورتوں کو بہت چاہتا تھا اور میں کسی مرد کو نہیں جانتا جو عورتوں سے اتنی صحبت کرتا ہو، جیسے میں کرتا تھا۔ خیر رمضان آیا تو میں نے اپنی بیوی سے ظہار کر لیا، اخیر رمضان تک تا کہ رات کے وقت اس کے قریب نہ چلا جاؤں، دن ہونے تک میں اسی طرح کرتا تھا، اور اپنے اندر اتنی طاقت نہ پاتا تھا کہ اس سے مکمل جدا ہو جاؤں، ایک رات میری بیوی میری خدمت کر رہی تھی کہ اس کی ران سے کپڑا اوپر ہو گیا۔ میں اس سے صحبت کر بیٹھا۔ جب صبح ہوئی تو لوگوں کے پاس گیا اور ان سے بیان کیا کہ میرے لیے یہ مسئلہ تم آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم سے دریافت کرو۔ انہوں نے کہا ہم تو نہیں پوچھیں گے ایسا نہ ہو کہ ہمارے متعلق کتاب نازل ہو جو تا قیامت باقی رہے یا نبی صلی اللہ علیہ وسلم کچھ (غصہ) فرما دیں اور اس کی شرمندگی تا عمر ہمیں باقی رہے لیکن اب تم خود ہی جاؤ اور جو مناسب سمجھو کرو، چنانچہ میں وہاں سے نکلا، اور نبی علیہ السلام کی خدمت میں حاضر ہو کر سارا واقعہ بیان کر دیا، نبی علیہ السلام نے تین مرتبہ فرمایا یہ کام کیا ہے؟ میں نے عرض کیا جی ہاں! اور میں حاضر ہوں یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! اور میں اللہ عزوجل کے حکم پر صابر رہوں گا جو میرے بارے میں اترے، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تو ایک غلام آزاد کر، میں نے کہا قسم اس کی جس نے آپ کو سچائی کے ساتھ بھیجا، میں تو بس اپنے ہی نفس کا مالک ہوں، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اچھا! دو ماہ لگا تار روزے رکھ، میں نے عرض کیا: یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! یہ جو بلا مجھ پر آئی یہ روزہ رکھنے ہی سے تو آئی، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تو صدقہ دے اور ساٹھ مساکین کو کھانا کھلا، میں نے کہا قسم اس کی جس نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو سچائی کے ساتھ بھیجا ہم تو اس رات بھی فاقے سے تھے، ہمارے پاس رات کا کھانا نہ تھا، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا بنی زریق کے صدقات کے ذمے دار کے پاس جاؤ اور اس سے کہو وہ تجھے جو مال دے اس میں سے ساٹھ مساکین کو کھلا اور جو بچے اسے اپنے استعمال میں لا، چنانچہ میں اپنی قوم میں جب واپس آیا تو ان سے کہا کہ مجھے تمہارے پاس سے تنگی اور بری رائے ملی، اور نبی علیہ السلام کے یہاں کشادگی اور برکت، نبی علیہ السلام نے میرے لیے تمہارے صدقات کا حکم دیا ہے لہٰذا وہ میرے حوالے کرو، چنانچہ انہوں نے وہ مجھے دے دیئے۔

حَدِيثُ الصَّعْبِ بْنِ جَثَّامَةَ رضی اللہ عنہ

حضرت صعب بن جثامہ رضی اللہ عنہ کی حدیثیں

(١٦٥٣٦) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنِ الصَّعْبِ بْنِ جَثَّامَةَ قَالَ مَرَّ بِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَنَا بِالْأَبْوَاءِ أَوْ بِوَدَّانَ فَأَهْدَيْتُ لَهُ مِنْ لَحْمِ حِمَارٍ وَحْشِيٍّ وَهُوَ مُحْرِمٌ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

فَرَدَّهُ عَلَيَّ فَلَمَّا رَأَى فِي وَجْهِي الْكَرَاهَةَ قَالَ إِنَّهُ لَيْسَ بِنَا رَدٌّ عَلَيْكَ وَلَكِنَّا حُرُمٌ [انظر: ١٦٥٣٧، ١٦٥٤١، ١٦٥٤٢، ١٦٥٤٣، ١٦٧٧٧، ١٦٧٨١، ١٦٧٨٢، ١٦٧٨٣، ١٦٧٨٦، ١٦٧٩٢، ١٦٧٩٣، ١٦٧٩٤، ١٦٧٩٥، ١٦٧٩٦، ١٦٨٠٠، ١٦٨٠٤، ١٦٨٠٧].

(۱۶۵۳۶) حضرت صعب بن جثامہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام میرے پاس سے گذرے، میں اس وقت مقامِ ابواء یا ودان میں تھا، نبی علیہ السلام احرام کی حالت میں تھے، میں نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں جنگلی گدھے کا گوشت ہدیۃً پیش کیا، لیکن نبی علیہ السلام نے وہ مجھے واپس کر دیا اور جب میرے چہرے پر غمگینی کے آثار دیکھے تو فرمایا کہ اسے واپس کرنے کی اور کوئی وجہ نہیں ہے، سوائے اس کے کہ ہم محرم ہیں۔

(١٦٥٣٦م/١) وَسَمِعْتُهُ يَقُولُ لَا حِمَى إِلَّا لِلَّهِ وَلِرَسُولِهِ [انظر: ١٦٥٣٩].

(۱۶۵۳۶م/۱) اور میں نے نبی علیہ السلام کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ کسی علاقے کو ممنوعہ علاقہ قرار دینا اللہ اور اس کے رسول کے علاوہ کسی کے لئے جائز نہیں۔

(١٦٥٣٦م/٢) وَسُئِلَ عَنْ أَهْلِ الدَّارِ مِنْ الْمُشْرِكِينَ يُبَيَّتُونَ فَيُصَابُ مِنْ نِسَائِهِمْ وَذَرَارِيِّهِمْ فَقَالَ هُمْ مِنْهُمْ ثُمَّ يَقُولُ الزُّهْرِيُّ ثُمَّ نَهَى عَنْ ذَلِكَ بَعْدُ

(۱۶۵۳۶م/۲) اور نبی علیہ السلام سے ان مشرکین کے اہل خانہ کے متعلق پوچھا گیا جن پر شب خون مارا جائے اور اس دوران ان کی عورتیں اور بچے بھی مارے جائیں؟ تو نبی علیہ السلام نے فرمایا وہ (عورتیں اور بچے) بھی مشرکین ہی کے ہیں (اس لئے مشرکین ہی میں شمار ہوں گے)

(١٦٥٣٧) قَرَأْتُ عَلَى عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ مَهْدِيٍّ مَالِكُ بْنُ أَنَسٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنِ الصَّعْبِ بْنِ جَثَّامَةَ اللَّيْثِيِّ أَنَّهُ أَهْدَى إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ بِالْأَبْوَاءِ أَوْ بِوَدَّانَ حِمَارًا وَحْشِيًّا فَرَدَّهُ عَلَيْهِ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَمَّا رَأَى مَا فِي وَجْهِي قَالَ إِنَّا لَمْ نَرُدَّهُ عَلَيْكَ إِلَّا أَنَّا حُرُمٌ [صححه البخاري (١٨٢٥)، ومسلم (١١٥٣)، وابن حبان (٣٩٦٩)، وابن خزيمة (٢٦٣٧)]. [راجع: ١٦٥٣٦].

(۱۶۵۳۷) حضرت صعب بن جثامہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام میرے پاس سے گذرے، میں اس وقت مقامِ ابواء یا ودان میں تھا، نبی علیہ السلام احرام کی حالت میں تھے، میں نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں جنگلی گدھے کا گوشت ہدیۃً پیش کیا، لیکن نبی علیہ السلام نے وہ مجھے واپس کر دیا اور جب میرے چہرے پر غمگینی کے آثار دیکھے تو فرمایا کہ اسے واپس کرنے کی اور کوئی وجہ نہیں ہے، سوائے اس کے کہ ہم محرم ہیں۔

(١٦٥٣٨) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ قَالَ أَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ قَالَ أَخْبَرَنِي عَمْرُو بْنُ دِينَارٍ أَنَّ ابْنَ شِهَابٍ أَخْبَرَهُ عَنْ عُبَيْدِ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُتْبَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنِ الصَّعْبِ بْنِ جَثَّامَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قِيلَ لَهُ لَوْ أَنَّ خَيْلًا أَغَارَتْ مِنَ اللَّيْلِ فَأَصَابَتْ مِنْ أَبْنَاءِ الْمُشْرِكِينَ قَالَ هُمْ مِنْ آبَائِهِمْ [صححه البخاري (٢٣٧٠)، وابن حبان (١٣٧، و٤٦٨٤)]. [راجع: ١٦٥٣٦م].

(۱۶۵۳۸) حضرت صعب بن جثامہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام سے ان مشرکین کے اہل خانہ کے متعلق پوچھا گیا جن پر شب خون مارا جائے اور اس دوران ان کی عورتیں اور بچے بھی مارے جائیں؟ تو نبی علیہ السلام نے فرمایا وہ (عورتیں اور بچے) بھی مشرکین ہی کے ہیں (اس لئے مشرکین ہی میں شمار ہوں گے)

(١٦٥٣٩) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ قَالَ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُتْبَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنِ الصَّعْبِ بْنِ جَثَّامَةَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لَا حِمَى إِلَّا لِلَّهِ وَلِرَسُولِهِ [صححه البخاري (٣٠١٢)، ومسلم (١٧٤٥)، وابن حبان (٤٧٨٧). قال الترمذي: حسن صحيح]. [راجع: ١٦٥٣٦م].

(۱۶۵۳۹) حضرت صعب رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے نبی علیہ السلام کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ کسی علاقے کو ممنوعہ علاقہ قرار دینا اللہ اور اس کے رسول کے علاوہ کسی کے لئے جائز نہیں۔

(١٦٥٤٠) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُتْبَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنِ الصَّعْبِ بْنِ جَثَّامَةَ قَالَ قُلْتُ لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّا نُصِيبُ فِي الْبَيَاتِ مِنْ ذَرَارِيِّ الْمُشْرِكِينَ قَالَ هُمْ مِنْهُمْ [راجع: ١٦٥٣٨].

(۱۶۵۴۰) حضرت صعب رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام سے ان مشرکین کے اہل خانہ کے متعلق پوچھا گیا جن پر شب خون مارا جائے اور اس دوران ان کی عورتیں اور بچے بھی مارے جائیں؟ تو نبی علیہ السلام نے فرمایا وہ (عورتیں اور بچے) بھی مشرکین ہی کے ہیں (اس لئے مشرکین ہی میں شمار ہوں گے)

(١٦٥٤١) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنِ الصَّعْبِ بْنِ جَثَّامَةَ قَالَ مَرَّ بِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَنَا بِالْأَبْوَاءِ فَأَهْدَيْتُ لَهُ حِمَارَ وَحْشٍ فَرَدَّهُ عَلَيَّ فَلَمَّا رَأَى الْكَرَاهِيَةَ فِي وَجْهِي قَالَ إِنَّهُ لَيْسَ بِنَا رَدٌّ عَلَيْكَ وَلَكِنَّا حُرُمٌ [راجع: ١٦٥٣٦].

(۱۶۵۴۱) حضرت صعب بن جثامہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام میرے پاس سے گذرے، میں اس وقت مقام ابواء میں تھا، نبی علیہ السلام احرام کی حالت میں تھے، میں نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں جنگلی گدھے کا گوشت ہدیۃً پیش کیا، لیکن نبی علیہ السلام نے وہ مجھے واپس کر دیا اور جب میرے چہرے پر غمگینی کے آثار دیکھے تو فرمایا کہ اسے واپس کرنے کی اور کوئی وجہ نہیں ہے، سوائے اس کے کہ ہم محرم ہیں۔

(١٦٥٤٢) حَدَّثَنَا عَبْد اللَّهِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ قَالَ أَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ قَالَ أَخْبَرَنِي ابْنُ شِهَابٍ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُتْبَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبَّاسٍ عَنِ صَعْبِ بْنِ جَثَّامَةَ أَنَّهُ قَالَ مَرَّ بِي وَأَنَا بِالْأَبْوَاءِ أَوْ بِوَدَّانَ فَأَهْدَيْتُ لَهُ حِمَارَ وَحْشٍ فَرَدَّهُ عَلَيَّ فَلَمَّا رَأَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْكَرَاهِيَةَ فِي وَجْهِي قَالَ إِنَّهُ لَيْسَ بِنَا رَدٌّ عَلَيْكَ وَلَكِنَّا حُرُمٌ قُلْتُ لِابْنِ شِهَابٍ الْحِمَارُ عَقِيرٌ قَالَ لَا أَدْرِي [راجع: ١٦٥٣٦].

(۱۶۵۴۲) حضرت صعب بن جثامہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام میرے پاس سے گذرے، میں اس وقت مقام ابواء یا ودان میں تھا، نبی علیہ السلام احرام کی حالت میں تھے، میں نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں جنگلی گدھے کا گوشت ہدیۃً پیش کیا، لیکن نبی علیہ السلام نے وہ مجھے واپس کر دیا اور جب میرے چہرے پر غمگینی کے آثار دیکھے تو فرمایا کہ اسے واپس کرنے کی اور کوئی وجہ نہیں ہے، سوائے اس کے کہ ہم محرم ہیں۔

(١٦٥٤٣) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ قَالَ أَخْبَرَنَا ابْنُ أَبِي ذِئْبٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُتْبَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنِ الصَّعْبِ بْنِ جَثَّامَةَ أَنَّهُ أَهْدَى إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حِمَارَ وَحْشٍ وَهُوَ مُحْرِمٌ فَذَكَرَهُ [راجع: ١٦٥٣٦].

(۱۶۵۴۳) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

حَدِيثُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ زَيْدِ بْنِ عَاصِمٍ الْمَازِنِيِّ رضی اللہ عنہ وَكَانَتْ لَهُ صُحْبَةٌ

حضرت عبداللہ بن زید بن عاصم مازنی رضی اللہ عنہ کی حدیثیں

(١٦٥٤٤) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ وَعَبْدُ الرَّزَّاقِ قَالَ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عَبَّادِ بْنِ تَمِيمٍ عَنْ عَمِّهِ قَالَ رَأَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ عَبْدُ الرَّزَّاقِ فِي حَدِيثِهِ فِي الْمَسْجِدِ وَاضِعًا إِحْدَى رِجْلَيْهِ عَلَى الْأُخْرَى [صححه البخاري (٤٧٥)، ومسلم (٢١٠٠)، وابن حبان (٥٥٥٢)]. [انظر: ١٦٥٥٨ و ١٦٥٦١ و ١٦٥٦٣].

(۱۶۵۴۴) عباد بن تمیم اپنے چچا سے روایت کرتے ہیں کہ میں نے نبی علیہ السلام کو (مسجد میں) ایک ٹانگ کو دوسری ٹانگ پر رکھے ہوئے دیکھا۔

(١٦٥٤٥) قَرَأْتُ عَلَى عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ مَهْدِيٍّ مَالِكُ بْنُ أَنَسٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ يَحْيَى الْمَازِنِيِّ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ جَدَّهُ قَالَ لِعَبْدِ اللَّهِ بْنِ زَيْدِ بْنِ عَاصِمٍ وَكَانَ مِنْ أَصْحَابِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هَلْ تَسْتَطِيعُ أَنْ تُرِيَنِي كَيْفَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَتَوَضَّأُ قَالَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ زَيْدٍ نَعَمْ فَدَعَا بِوَضُوءٍ فَأَفْرَغَ عَلَى يَدَيْهِ فَغَسَلَ يَدَهُ مَرَّتَيْنِ ثُمَّ تَمَضْمَضَ وَاسْتَنْثَرَ ثَلَاثًا ثُمَّ غَسَلَ وَجْهَهُ ثَلَاثًا ثُمَّ غَسَلَ يَدَيْهِ مَرَّتَيْنِ إِلَى الْمِرْفَقَيْنِ ثُمَّ مَسَحَ رَأْسَهُ بِيَدَيْهِ فَأَقْبَلَ بِهِمَا وَأَدْبَرَ بَدَأَ بِمُقَدَّمِ رَأْسِهِ ثُمَّ ذَهَبَ بِهِمَا إِلَى قَفَاهُ ثُمَّ رَدَّهُمَا حَتَّى

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

رَجَعَ إِلَى الْمَكَانِ الَّذِي بَدَأَ مِنْهُ ثُمَّ غَسَلَ رِجْلَيْهِ [صححه البخاري (١٨٥)، ومسلم (٢٣٥)، وابن خزيمة (١٥٦، و١٥٧، و١٧٢، و١٧٣)، وابن حبان (١٠٨٤)]. [انظر: (١٦٥٥٢، ١٦٥٥٧، ١٦٥٥٩، ١٦٥٦٦، ١٦٥٧٠، ١٦٥٨٦)].

(۱۶۵۴۵) عمرو بن یحییٰ رحمۃ اللہ علیہ اپنے والد سے نقل کرتے ہیں کہ ان کے دادا نے حضرت عبداللہ بن زید بن عاصم رضی اللہ عنہ ''جو کہ صحابی رضی اللہ عنہ تھے'' سے پوچھا کہ کیا آپ مجھے دکھا سکتے ہیں کہ نبی علیہ السلام کس طرح وضو فرماتے تھے؟ انہوں نے فرمایا ہاں! پھر انہوں نے وضو کا پانی منگوا کر اپنے ہاتھ پر ڈالا، اسے دو مرتبہ دھویا، تین تین مرتبہ کلی اور ناک میں پانی ڈالا، تین مرتبہ چہرہ دھویا، دو مرتبہ کہنیوں تک ہاتھ دھوئے، دونوں ہاتھوں سے سر کا مسح کرتے ہوئے انہیں آگے پیچھے لے گئے، سر کے اگلے حصے سے مسح کا آغاز کیا اور گدی تک ہاتھ لے گئے پھر واپس اسی جگہ پر لے گئے جہاں سے مسح کا آغاز کیا تھا، پھر اپنے پاؤں دھوئے۔

(١٦٥٤٦) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ الْأَنْصَارِيِّ عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ عَبَّادِ بْنِ تَمِيمٍ قَالَ قَالَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ زَيْدٍ خَرَجَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاسْتَسْقَى وَحَوَّلَ رِدَائَهُ [انظر: ١٦٥٤٩].

(۱۶۵۴۶) حضرت عبداللہ بن زید رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام نماز استسقاء کے لئے نکلے، اس موقع پر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنی چادر پلٹ لی تھی۔

(١٦٥٤٧) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي بَكْرٍ عَنْ عَبَّادِ بْنِ تَمِيمٍ عَنْ عَمِّهِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ زَيْدٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَا بَيْنَ بَيْتِي وَمِنْبَرِي رَوْضَةٌ مِنْ رِيَاضِ الْجَنَّةِ [صححه البخاري (١١٩٥)، ومسلم (١٣٩٠)]. [انظر: ١٦٥٦٧، ١٦٥٧٢، ١٦٥٧٥].

(۱۶۵۴۷) حضرت عبداللہ بن زید رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا میرے گھر اور میرے منبر کے درمیان کی جگہ باغات جنت میں سے ایک باغ ہے۔

(١٦٥٤٨) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي بَكْرٍ عَنْ عَبَّادِ بْنِ تَمِيمٍ عَنْ عَمِّهِ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اسْتَسْقَى وَحَوَّلَ رِدَائَهُ [راجع: ١٦٥٤٦].

(۱۶۵۴۸) حضرت عبداللہ بن زید رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام نماز استسقاء کے لئے نکلے، اس موقع پر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنی چادر پلٹ لی تھی۔

(١٦٥٤٩) قَرَأْتُ عَلَى عَبْدِ الرَّحْمَنِ مَالِكٌ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي بَكْرٍ أَنَّهُ سَمِعَ عَبَّادَ بْنَ تَمِيمٍ يَقُولُ سَمِعْتُ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ زَيْدٍ الْمَازِنِيَّ يَقُولُ خَرَجَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى الْمُصَلَّى فَاسْتَسْقَى وَحَوَّلَ رِدَائَهُ حِينَ اسْتَقْبَلَ الْقِبْلَةَ [صححه البخاري (١٠٠٥)، ومسلم (٨٩٤)، وابن خزيمة (١٤٠٦، و١٤٠٧، و١٤١٠). قال الترمذي: حسن صحيح]. [انظر: ١٦٥٥٠، ١٦٥٥١، ١٦٥٥٣، ١٦٥٦٢، ١٦٥٦٥، ١٦٥٦٩، ١٦٥٧٦،

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

١٦٥٧٩، ١٦٥٨٠، ١٦٥٨٢، ١٦٥٨٧)، وراجع: ١٦٥٤٦].

(۱۶۵۴۹) حضرت عبداللہ بن زید رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام نماز استسقاء کے لئے نکلے، اس موقع پر قبلہ کا رخ کر کے آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنی چادر پلٹ لی تھی۔

(١٦٥٥٠) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي ذِئْبٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عَبَّادِ بْنِ تَمِيمٍ عَنْ عَمِّهِ قَالَ خَرَجَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَسْتَسْقِي فَاسْتَقْبَلَ الْقِبْلَةَ وَحَوَّلَ رِدَائَهُ وَجَهَرَ بِالْقِرَاءَةِ وَصَلَّى رَكْعَتَيْنِ [راجع: ١٦٥٤٦]

(۱۶۵۵۰) حضرت عبداللہ بن زید رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام نماز استسقاء کے لئے نکلے، اس موقع پر قبلہ کا رخ کر کے آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنی چادر پلٹ لی تھی اور بلند آواز سے قراءت کر کے دو رکعتیں پڑھائی تھیں۔

(١٦٥٥١) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ قَالَ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عَبَّادِ بْنِ تَمِيمٍ عَنْ عَمِّهِ قَالَ خَرَجَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالنَّاسِ يَسْتَسْقِي فَصَلَّى بِهِمْ رَكْعَتَيْنِ وَجَهَرَ بِالْقِرَاءَةِ فِيهَا وَحَوَّلَ رِدَائَهُ وَدَعَا وَاسْتَقْبَلَ الْقِبْلَةَ [راجع: ١٦٥٤٦].

(۱۶۵۵۱) حضرت عبداللہ بن زید رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام نماز استسقاء کے لئے نکلے، اس موقع پر قبلہ کا رخ کر کے آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنی چادر پلٹ لی تھی اور بلند آواز سے قراءت کر کے دو رکعتیں پڑھائیں اور دعاء کی۔

(١٦٥٥٢) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ قَالَ أَخْبَرَنَا مَالِكٌ عَنْ عَمْرِو بْنِ يَحْيَى عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ زَيْدٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَسَحَ رَأْسَهُ بِيَدَيْهِ فَأَقْبَلَ بِهِمَا وَأَدْبَرَ وَبَدَأَ بِمُقَدَّمِ رَأْسِهِ ثُمَّ ذَهَبَ بِهِمَا إِلَى قَفَاهُ ثُمَّ رَدَّهُمَا حَتَّى رَجَعَ إِلَى الْمَكَانِ الَّذِي بَدَأَ مِنْهُ [راجع: ١٦٥٤٥].

(۱۶۵۵۲) حضرت عبداللہ بن زید بن عاصم رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام دونوں ہاتھوں سے سر کا مسح کرتے ہوئے انہیں آگے پیچھے لے گئے، سر کے اگلے حصے سے مسح کا آغاز کیا اور گدی تک ہاتھ لے گئے پھر واپس اسی جگہ پر لے گئے جہاں سے مسح کا آغاز کیا تھا۔

(١٦٥٥٣) حَدَّثَنَا يَزِيدُ قَالَ أَخْبَرَنَا ابْنُ أَبِي ذِئْبٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عَبَّادِ بْنِ تَمِيمٍ عَنْ عَمِّهِ قَالَ شَهِدْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَرَجَ يَسْتَسْقِي فَوَلَّى ظَهْرَهُ النَّاسَ وَاسْتَقْبَلَ الْقِبْلَةَ وَحَوَّلَ رِدَائَهُ وَجَعَلَ يَدْعُو وَصَلَّى رَكْعَتَيْنِ وَجَهَرَ بِالْقِرَاءَةِ [راجع: ١٦٥٤٦].

(۱۶۵۵۳) حضرت عبداللہ بن زید رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام نماز استسقاء کے لئے نکلے، اس موقع پر قبلہ کا رخ کر کے آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنی چادر پلٹ لی تھی اور بلند آواز سے قراءت کر کے دو رکعتیں پڑھائی تھیں اور دعاء فرمائی۔

(١٦٥٥٤) حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ دَاوُدَ حَدَّثَنَا ابْنُ لَهِيعَةَ عَنْ حَبَّانَ بْنِ وَاسِعٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ زَيْدِ بْنِ عَاصِمٍ قَالَ رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَوَضَّأَ يَوْمًا فَمَسَحَ رَأْسَهُ بِمَاءٍ غَيْرِ فَضْلِ يَدَيْهِ [انظر: ١٦٥٧٣،

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

[۱۶۵۸۱، ۱۶۵۸۳].

(۱۶۵۵۴) حضرت عبداللہ بن زید رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک دن میں نے نبی علیہ السلام کو وضو کرتے ہوئے دیکھا، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے سر کا مسح ہاتھوں پر بچے ہوئے پانی کی تری کے علاوہ نئے پانی سے فرمایا۔

(۱۶۵۵۵) حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ الطَّيَالِسِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ حَبِيبِ بْنِ زَيْدٍ سَمِعَ عَبَّادَ بْنَ تَمِيمٍ عَنْ عَمِّهِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ زَيْدٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَوَضَّأَ فَجَعَلَ يَقُولُ هَكَذَا يَدْلُكُ [صححه ابن خزيمة (۱۱۸)، وابن حبان (۱۰۸۳)، والحاكم (۱/۱٤٤). قال شعيب: صحيح].

(۱۶۵۵۵) حضرت عبداللہ بن زید رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ایک مرتبہ وضو کیا تو اپنے اعضاء کو ملنے لگے۔

(۱۶۵۵٦) حَدَّثَنَا رَوْحُ بْنُ عُبَادَةَ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي حَفْصَةَ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ شِهَابٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ وَعَبَّادِ بْنِ تَمِيمٍ عَنْ عَمِّهِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا وُضُوءَ إِلَّا فِيمَا وَجَدْتَ الرِّيحَ أَوْ سَمِعْتَ الصَّوْتَ [انظر: ۱٦٥٦٤].

(۱۶۵۵٦) حضرت عبداللہ بن زید رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا نیا وضو اسی صورت میں واجب ہوتا ہے جب کہ تم بو محسوس کرنے لگو یا آواز سن لو۔

(۱۶۵۵۷) حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ عُمَرَ حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنْ عَمْرٍو عَنْ أَبِيهِ أَنَّهُ سَمِعَ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ زَيْدٍ الْأَنْصَارِيَّ سُئِلَ عَنْ وُضُوءِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَدَعَا بِمَاءٍ فَغَسَلَ يَدَيْهِ وَمَضْمَضَ وَاسْتَنْشَقَ ثَلَاثًا وَغَسَلَ وَجْهَهُ ثَلَاثًا وَغَسَلَ يَدَيْهِ مَرَّتَيْنِ مَرَّتَيْنِ وَمَسَحَ رَأْسَهُ قَالَ عُثْمَانُ مَسَحَ مَالِكٌ رَأْسَهُ فَأَقْبَلَ بِيَدَيْهِ وَأَدْبَرَ بِهِمَا وَغَسَلَ رِجْلَيْهِ وَقَالَ هَكَذَا رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَتَوَضَّأُ [راجع: ۱٦٥٤٥].

(۱۶۵۵۷) عمرو بن یحییٰ رحمہ اللہ اپنے والد سے نقل کرتے ہیں کہ ان کے دادا نے حضرت عبداللہ بن زید بن عاصم رضی اللہ عنہ ''جو کہ صحابی رضی اللہ عنہ تھے'' سے پوچھا کہ کیا آپ مجھے دکھا سکتے ہیں کہ نبی علیہ السلام کس طرح وضو فرماتے تھے؟ انہوں نے فرمایا ہاں! پھر انہوں نے وضو کا پانی منگوا کر اپنے ہاتھ پر ڈالا، اسے دھویا، تین تین مرتبہ کلی اور ناک میں پانی ڈالا، تین مرتبہ چہرہ دھویا، دو مرتبہ کہنیوں تک ہاتھ دھوئے، دونوں ہاتھوں سے سر کا مسح کرتے ہوئے انہیں آگے پیچھے لے گئے، سر کے اگلے حصے سے مسح کا آغاز کیا اور گدی تک ہاتھ لے گئے پھر واپس اسی جگہ پر لے گئے جہاں سے مسح کا آغاز کیا تھا، پھر اپنے پاؤں دھوئے اور فرمایا کہ میں نے نبی علیہ السلام کو اسی طرح وضو کرتے ہوئے دیکھا ہے۔

(۱۶۵۵۸) حَدَّثَنَا حَجَّاجُ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ قَالَ أَخْبَرَنِي يَحْيَى بْنُ جُرْجَةَ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عَبَّادِ بْنِ تَمِيمٍ عَنْ عَمِّهِ أَنَّهُ أَبْصَرَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُسْتَلْقِيًا فِي الْمَسْجِدِ عَلَى ظَهْرِهِ وَاضِعًا إِحْدَى رِجْلَيْهِ عَلَى الْأُخْرَى [راجع: ۱٦٥٤٤].

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۱۶۵۵۸) عباد بن تمیم اپنے چچا سے روایت کرتے ہیں کہ میں نے نبی علیہ السلام کو مسجد میں ایک ٹانگ کو دوسری ٹانگ پر رکھے چت لیٹے ہوئے دیکھا ہے۔

(۱٦٥٥٩) حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ سَعِيدٍ قَالَ أَخْبَرَنَا خَالِدٌ قَالَ أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ يَحْيَى بْنِ عُمَارَةَ الْأَنْصَارِيُّ قَالَ أَبِي وَخَلَفُ بْنُ الْوَلِيدِ قَالَ حَدَّثَنَا خَالِدٌ عَنْ عَمْرِو بْنِ يَحْيَى عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ زَيْدِ بْنِ عَاصِمٍ وَكَانَتْ لَهُ صُحْبَةٌ فَقِيلَ لَهُ تَوَضَّأْ لَنَا وُضُوءَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فَدَعَا بِإِنَاءٍ فَأَكْفَأَ مِنْهُ عَلَى يَدَيْهِ ثَلَاثًا فَغَسَلَهُمَا ثُمَّ أَدْخَلَ يَدَهُ وَاسْتَخْرَجَهَا فَمَضْمَضَ وَاسْتَنْشَقَ مِنْ كَفٍّ وَاحِدَةٍ فَفَعَلَ ذَلِكَ ثَلَاثًا وَاسْتَخْرَجَهَا ثُمَّ غَسَلَ وَجْهَهُ ثُمَّ أَدْخَلَ يَدَهُ وَاسْتَخْرَجَهَا فَغَسَلَ يَدَيْهِ إِلَى الْمِرْفَقَيْنِ مَرَّتَيْنِ مَرَّتَيْنِ ثُمَّ أَدْخَلَ يَدَهُ فَاسْتَخْرَجَهَا فَمَسَحَ بِرَأْسِهِ فَأَقْبَلَ بِيَدِهِ وَأَدْبَرَ ثُمَّ غَسَلَ رِجْلَيْهِ إِلَى الْكَعْبَيْنِ ثُمَّ قَالَ هَكَذَا كَانَ وُضُوءُ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ [راجع: ١٦٥٤٥].

(۱۶۵۵۹) عمرو بن یحییٰ رحمۃ اللہ علیہ اپنے والد سے نقل کرتے ہیں کہ ان کے دادا نے حضرت عبداللہ بن زید بن عاصم رضی اللہ عنہ ''جو کہ صحابی رضی اللہ عنہ تھے'' سے پوچھا کہ کیا آپ مجھے دکھا سکتے ہیں کہ نبی علیہ السلام کس طرح وضو فرماتے تھے؟ انہوں نے فرمایا ہاں! پھر انہوں نے وضو کا پانی منگوا کر اپنے ہاتھ پر ڈالا، اسے دو مرتبہ دھویا، تین تین مرتبہ کلی اور ناک میں پانی ڈالا، تین مرتبہ چہرہ دھویا، دو مرتبہ کہنیوں تک ہاتھ دھوئے، دونوں ہاتھوں سے سر کا مسح کرتے ہوئے انہیں آگے پیچھے لے گئے، سر کے اگلے حصے سے مسح کا آغاز کیا اور گدی تک ہاتھ لے گئے پھر واپس اسی جگہ پر لے گئے جہاں سے مسح کا آغاز کیا تھا، پھر اپنے پاؤں دھوئے اور فرمایا کہ میں نے نبی علیہ السلام کو اسی طرح وضو کرتے ہوئے دیکھا ہے۔

(۱٦٥٦٠) حَدَّثَنَا عَفَّانُ قَالَ حَدَّثَنَا وُهَيْبٌ قَالَ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ يَحْيَى عَنْ عَبَّادِ بْنِ تَمِيمٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ زَيْدٍ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ إِنَّ إِبْرَاهِيمَ حَرَّمَ مَكَّةَ وَدَعَا لَهَا وَحَرَّمْتُ الْمَدِينَةَ كَمَا حَرَّمَ إِبْرَاهِيمُ مَكَّةَ وَدَعَوْتُ لَهُمْ فِي مُدِّهَا وَصَاعِهَا مِثْلَ مَا دَعَا بِهِ إِبْرَاهِيمُ لِمَكَّةَ [صححه البخاري (٢١٢٩)، ومسلم (١٣٦٠)].

(۱۶۵۶۰) حضرت عبداللہ بن زید رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا حضرت ابراہیم علیہ السلام نے مکہ مکرمہ کو حرم قرار دیا تھا اور اس کے لئے دعاء فرمائی تھی اور مدینہ منورہ کو میں حرم قرار دیتا ہوں، اسی طرح جیسے حضرت ابراہیم علیہ السلام نے مکہ مکرمہ کو قرار دیا تھا، اور میں اسی طرح اہل مدینہ کے لئے ان کے مد اور صاع میں برکت کی دعاء کرتا ہوں جیسے حضرت ابراہیم علیہ السلام نے اہل مکہ کے لئے مانگی تھی۔

(۱٦٥٦١) حَدَّثَنَا مُعْتَمِرُ بْنُ سُلَيْمَانَ عَنْ مَعْمَرٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عَبَّادِ بْنِ تَمِيمٍ عَنْ عَمِّهِ قَالَ رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاضِعًا إِحْدَى رِجْلَيْهِ عَلَى الْأُخْرَى [راجع: ١٦٥٤٤].

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۱۶۵۶۱) عباد بن تمیم اپنے چچا سے روایت کرتے ہیں کہ میں نے نبی علیہ السلام کو (مسجد میں) ایک ٹانگ کو دوسری ٹانگ پر رکھے ہوئے دیکھا۔

(۱۶۵۶۲) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ قَالَ أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ عَبَّادِ بْنِ تَمِيمٍ عَنْ عَمِّهِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اسْتَسْقَى فَاسْتَقْبَلَ الْقِبْلَةَ وَحَوَّلَ رِدَائَهُ [راجع: ١٦٥٤٦].

(۱۶۵۶۲) حضرت عبداللہ بن زید رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام نمازِ استسقاء کے لئے نکلے، اس موقع پر قبلہ کا رخ کر کے آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنی چادر پلٹ لی تھی۔

(۱۶۵۶۳) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عَبَّادِ بْنِ تَمِيمٍ عَنْ عَمِّهِ رَأَى رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الْمَسْجِدِ مُسْتَلْقِيًا وَاضِعًا إِحْدَى رِجْلَيْهِ عَلَى الْأُخْرَى [راجع: ١٦٥٤٤].

(۱۶۵۶۳) عباد بن تمیم اپنے چچا سے روایت کرتے ہیں کہ میں نے نبی علیہ السلام کو مسجد میں ایک ٹانگ کو دوسری ٹانگ پر رکھے چت لیٹے ہوئے دیکھا ہے۔

(۱۶۵۶٤) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عَبَّادِ بْنِ تَمِيمٍ عَنْ عَمِّهِ أَنَّهُ شَكَا إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الرَّجُلُ يَجِدُ الشَّيْءَ فِي الصَّلَاةِ يُخَيَّلُ إِلَيْهِ أَنَّهُ قَدْ كَانَ مِنْهُ فَقَالَ لَا يَنْفَتِلُ حَتَّى يَجِدَ رِيحًا أَوْ يَسْمَعَ صَوْتًا

[صححه البخاري (١٧٧، ١٣٧)، وابن خزيمة (٢٥ و ١٠١٨)، ومسلم (٣٦١)].

(۱۶۵۶٤) حضرت عبداللہ بن زید رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک آدمی نے بارگاہِ نبوت میں یہ شکایت کی کہ بعض اوقات اسے دورانِ نماز محسوس ہوتا ہے کہ جیسے اس کا وضو ٹوٹ گیا ہو؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا اس وقت تک واپس نہ جاؤ جب کہ تم بو محسوس کرنے لگو یا آواز سن لو۔

(۱۶۵۶۵) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي بَكْرِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرِو بْنِ حَزْمٍ سَمِعَ عَبَّادَ بْنَ تَمِيمٍ عَنْ عَمِّهِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَرَجَ إِلَى الْمُصَلَّى وَاسْتَسْقَى فَاسْتَقْبَلَ الْقِبْلَةَ وَقَلَبَ رِدَائَهُ وَصَلَّى رَكْعَتَيْنِ قَالَ سُفْيَانُ قَلْبُ الرِّدَاءِ جَعْلُ الْيَمِينِ الشِّمَالَ وَالشِّمَالِ الْيَمِينَ [راجع: ١٦٥٤٦].

(۱۶۵۶۵) حضرت عبداللہ بن زید رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام نمازِ استسقاء کے لئے نکلے، اس موقع پر قبلہ کا رخ کر کے آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنی چادر پلٹ لی تھی اور بلند آواز سے قراءت کر کے دو رکعتیں پڑھائی تھیں۔

(۱۶۵۶٦) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ يَحْيَى بْنِ عُمَارَةَ بْنِ أَبِي حَسَنٍ الْمَازِنِيُّ الْأَنْصَارِيُّ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ زَيْدٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَوَضَّأَ قَالَ سُفْيَانُ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ يَحْيَى مُنْذُ أَرْبَعٍ وَسَبْعِينَ سَنَةً وَسَأَلْتُهُ بَعْدَ ذَلِكَ بِقَلِيلٍ وَكَانَ يَحْيَى أَكْبَرَ مِنْهُ قَالَ سُفْيَانُ سَمِعْتُ مِنْهُ ثَلَاثَةَ أَحَادِيثَ فَغَسَلَ يَدَيْهِ مَرَّتَيْنِ وَوَجْهَهُ ثَلَاثًا وَمَسَحَ بِرَأْسِهِ مَرَّتَيْنِ قَالَ أَبِي سَمِعْتُهُ مِنْ سُفْيَانَ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

يَقُولُ غَسَلَ رِجْلَيْهِ مَرَّتَيْنِ وَقَالَ مَرَّةً مَسَحَ بِرَأْسِهِ مَرَّةً وَقَالَ مَرَّتَيْنِ مَسَحَ بِرَأْسِهِ مَرَّتَيْنِ

(۱۶۵۶۶) حدیث نمبر (۱۶۵۴۵) اس دوسری سند سے بھی مروی ہے، البتہ عدد کا فرق ہے، کہیں ہاتھ دو مرتبہ دھونے، چہرہ تین مرتبہ اور مسح دو مرتبہ کرنے کا ذکر ہے اور کہیں پاؤں دو مرتبہ دھونے کا ذکر ہے، کہیں مسح ایک مرتبہ کرنے کا اور کہیں دو مرتبہ کرنے کا ذکر ہے۔

(۱٦٥٦٧) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي بَكْرٍ عَنْ عَبَّادِ بْنِ تَمِيمٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ زَيْدٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَا بَيْنَ بَيْتِي وَمِنْبَرِي رَوْضَةٌ مِنْ رِيَاضِ الْجَنَّةِ [راجع: (١٦٥٤٧)].

(۱۶۵۶۷) حضرت عبداللہ بن زید رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا میرے گھر اور میرے منبر کے درمیان کی جگہ باغاتِ جنت میں سے ایک باغ ہے۔

(۱٦٥٦٨) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يَزِيدَ أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْمُقْرِئُ قَالَ حَدَّثَنَا سَعِيدٌ يَعْنِي ابْنَ أَبِي أَيُّوبَ قَالَ حَدَّثَنِي أَبُو الْأَسْوَدِ عَنْ عَبَّادِ بْنِ تَمِيمٍ الْمَازِنِيِّ عَنْ أَبِيهِ أَوْ عَمِّهِ أَنَّهُ قَالَ رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَتَوَضَّأُ وَيَمْسَحُ بِالْمَاءِ عَلَى رِجْلَيْهِ [صححه ابن خزيمة (٢٠١). قال شعيب: اسناده صحيح].

(۱۶۵۶۸) عباد بن تمیم رحمۃ اللہ علیہ اپنے والد سے نقل کرتے ہیں کہ میں نے نبی علیہ السلام کو وضو کرتے ہوئے دیکھا ہے، آپ صلی اللہ علیہ وسلم پانی سے اپنے پاؤں پر مسح فرما رہے تھے۔

(۱٦٥٦٩) حَدَّثَنَا أَبُو الْيَمَانِ قَالَ حَدَّثَنَا شُعَيْبٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ قَالَ أَخْبَرَنِي عَبَّادُ بْنُ تَمِيمٍ أَنَّ عَمَّهُ وَكَانَ مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَرَجَ بِالنَّاسِ إِلَى الْمُصَلَّى يَسْتَسْقِي لَهُمْ فَقَامَ فَدَعَا قَائِمًا ثُمَّ تَوَجَّهَ قِبَلَ الْقِبْلَةِ وَحَوَّلَ رِدَائَهُ فَأُسْقُوا [صححه البخاري (١٠٢٣)، وابن خزيمة (١٤٢٤)]. [راجع: ١٦٥٤٦].

(۱۶۵۶۹) حضرت عبداللہ بن زید رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام نماز استسقاء کے لئے نکلے، اس موقع پر قبلہ کا رخ کر کے آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنی چادر پلٹ لی تھی، نبی علیہ السلام کھڑے ہو کر دعاء فرماتے رہے چنانچہ بارش ہوگئی۔

(۱٦٥٧٠) حَدَّثَنَا هَاشِمُ بْنُ الْقَاسِمِ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ يَعْنِي ابْنَ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي سَلَمَةَ الْمَاجِشُونَ عَنْ عَمْرِو بْنِ يَحْيَى عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ زَيْدٍ صَاحِبِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ جَائَنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَخْرَجْتُ إِلَيْهِ مَاءً فَتَوَضَّأَ فَغَسَلَ وَجْهَهُ ثَلَاثًا وَيَدَيْهِ مَرَّتَيْنِ مَرَّتَيْنِ وَمَسَحَ بِرَأْسِهِ أَقْبَلَ بِهِ وَأَدْبَرَ وَمَسَحَ بِأُذُنَيْهِ وَغَسَلَ قَدَمَيْهِ [راجع: ١٦٥٤٠].

(۱۶۵۷۰) حضرت عبداللہ بن زید بن عاصم رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام ہمارے یہاں تشریف لائے، میں نے پانی پیش کیا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم وضو فرمانے لگے، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے تین مرتبہ چہرہ دھویا، دو مرتبہ کہنیوں تک ہاتھ دھوئے، دونوں ہاتھوں سے

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

سر کا مسح کرتے ہوئے انہیں آگے پیچھے لے گئے، سر کے اگلے حصے سے مسح کا آغاز کیا اور گدی تک ہاتھ لے گئے پھر واپس اسی جگہ پر لے گئے جہاں سے مسح کا آغاز کیا تھا، کانوں کا مسح کیا پھر اپنے پاؤں دھوئے۔

(١٦٥٧١) حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ دَاوُدَ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ لَهِيعَةَ عَنْ حَبَّانَ بْنِ وَاسِعٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ زَيْدٍ قَالَ رَأَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَوَضَّأَ وَمَسَحَ رَأْسَهُ بِمَاءٍ غَيْرِ فَضْلِ يَدَيْهِ [انظر: ١٦٥٧٣].

(۱۶۵۷۱) حضرت عبداللہ بن زید رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک دن میں نے نبی علیہ السلام کو وضو کرتے ہوئے دیکھا، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے سر کا مسح ہاتھوں پر بچے ہوئے پانی کی تری کے علاوہ نئے پانی سے فرمایا۔

(١٦٥٧٢) حَدَّثَنَا يُونُسُ قَالَ حَدَّثَنَا فُلَيْحٌ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي بَكْرٍ عَنْ عَبَّادِ بْنِ تَمِيمٍ عَنْ عَمِّهِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ زَيْدٍ الْأَنْصَارِيِّ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَا بَيْنَ هَذِهِ الْبُيُوتِ يَعْنِي بُيُوتَهُ إِلَى مِنْبَرِي رَوْضَةٌ مِنْ رِيَاضِ الْجَنَّةِ وَالْمِنْبَرُ عَلَى تُرْعَةٍ مِنْ تُرَعِ الْجَنَّةِ [راجع: ١٦٥٤٧].

(۱۶۵۷۲) حضرت عبداللہ بن زید رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا میرے گھر اور میرے منبر کے درمیان کی جگہ باغاتِ جنت میں سے ایک باغ ہے اور میرا منبر جنت کے ایک دروازے پر ہوگا۔

(١٦٥٧٣) حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُوسَى قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ لَهِيعَةَ قَالَ حَدَّثَنَا حَبَّانُ بْنُ وَاسِعٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ زَيْدِ بْنِ عَاصِمٍ عَمِّهِ الْمَازِنِيِّ قَالَ رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَتَوَضَّأُ بِالْجُحْفَةِ فَمَضْمَضَ ثُمَّ اسْتَنْشَقَ ثُمَّ غَسَلَ وَجْهَهُ ثَلَاثًا وَغَسَلَ يَدَهُ الْيُمْنَى ثَلَاثًا ثُمَّ مَسَحَ رَأْسَهُ بِمَاءٍ غَيْرِ فَضْلِ يَدَيْهِ ثُمَّ غَسَلَ رِجْلَيْهِ حَتَّى أَنْقَاهُمَا [صححه ابن خزيمة (١٥٤). قال الترمذي: حسن صحيح. قال الألباني: صحيح (ابو داود: ١٢٠، الترمذي: ٣٥)]. [راجع: ١٦٥٥٤].

(۱۶۵۷۳) حضرت عبداللہ بن زید رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک دن میں نے نبی علیہ السلام کو جحفہ میں وضو کرتے ہوئے دیکھا، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے کلی کی، ناک میں پانی ڈالا، تین مرتبہ چہرہ دھویا، تین مرتبہ داہنا ہاتھ دھویا، پھر سر کا مسح ہاتھوں پر بچے ہوئے پانی کی تری کے علاوہ نئے پانی سے فرمایا پھر خوب اچھی طرح دونوں پاؤں دھو لئے۔

(١٦٥٧٤) حَدَّثَنَا سُكَيْنُ بْنُ نَافِعٍ قَالَ حَدَّثَنَا صَالِحُ بْنُ أَبِي الْأَخْضَرِ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عَبَّادِ بْنِ تَمِيمٍ الْأَنْصَارِيِّ أَنَّهُ سَمِعَ عَمَّهُ وَكَانَ مِنْ أَصْحَابِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ خَرَجَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاسْتَسْقَى ثُمَّ تَوَجَّهَ قِبَلَ الْقِبْلَةِ وَحَوَّلَ إِلَى النَّاسِ ظَهْرَهُ يَدْعُو وَحَوَّلَ رِدَاءَهُ وَصَلَّى رَكْعَتَيْنِ قَالَ أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ قَلْبُ الرِّدَاءِ حَتَّى تَحَوَّلَ السَّنَةُ يَصِيرُ الْغَلَاءُ رُخْصًا [راجع: ١٦٥٤٩].

(۱۶۵۷۴) حضرت عبداللہ بن زید رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام نمازِ استسقاء کے لئے نکلے، اس موقع پر قبلہ کا رخ کر کے آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنی چادر پلٹ لی تھی اور بلند آواز سے قراءت کر کے دو رکعتیں پڑھائی تھیں۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۱۶۵۷۵) حَدَّثَنَا مَنْصُورُ بْنُ سَلَمَةَ قَالَ أَخْبَرَنَا بَكْرُ بْنُ مُضَرَ عَنْ يَزِيدَ بْنِ الْهَادِ عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرِو بْنِ حَزْمٍ عَنْ عَبَّادِ بْنِ تَمِيمٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ زَيْدٍ أَنَّهُ سَمِعَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَا بَيْنَ مِنْبَرِي وَبَيْنَ بَيْتِي رَوْضَةٌ مِنْ رِيَاضِ الْجَنَّةِ [راجع: ۱۶۵۴۷].

(۱۶۵۷۵) حضرت عبداللہ بن زید رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا میرے گھر اور میرے منبر کے درمیان کی جگہ باغاتِ جنت میں سے ایک باغ ہے۔

(۱۶۵۷۶) حَدَّثَنَا سُرَيْجُ بْنُ النُّعْمَانِ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ الدَّرَاوَرْدِيُّ عَنْ عُمَارَةَ بْنِ غَزِيَّةَ عَنْ عَبَّادِ بْنِ تَمِيمٍ عَنْ عَمِّهِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ زَيْدٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اسْتَسْقَى وَعَلَيْهِ خَمِيصَةٌ لَهُ سَوْدَاءُ فَأَرَادَ أَنْ يَأْخُذَ بِأَسْفَلِهَا فَيَجْعَلَهُ أَعْلَاهَا فَثَقُلَتْ عَلَيْهِ فَقَلَبَهَا عَلَيْهِ الْأَيْمَنَ عَلَى الْأَيْسَرِ وَالْأَيْسَرَ عَلَى الْأَيْمَنِ [اخرجه ابوداود (۱۱۶۴) والنسائی: ۳/۱۵۶، وابن خزيمة (۱٤۱۵)]

(۱۶۵۷۶) حضرت عبداللہ بن زید رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام نے نماز استسقاء پڑھائی، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس وقت ایک سیاہ چادر اوڑھ رکھی تھی، نبی علیہ السلام نے اس کے نچلے حصے کو اوپر کی طرف کرنا چاہا لیکن مشکل ہو گیا، تو نبی علیہ السلام نے دائیں جانب کو بائیں طرف اور بائیں جانب کو دائیں طرف کر لیا۔

(۱۶۵۷۷) قَالَ حَدَّثَنَا مُؤَمَّلٌ قَالَ حَدَّثَنَا وُهَيْبٌ قَالَ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ يَحْيَى عَنْ أَبِيهِ قَالَ قِيلَ لِعَبْدِ اللَّهِ بْنِ زَيْدٍ يَوْمَ الْحَرَّةِ هَلُمَّ إِلَى ابْنِ حَنْظَلَةَ يُبَايِعُ النَّاسَ قَالَ عَلَامَ يُبَايِعُهُمْ قَالُوا عَلَى الْمَوْتِ قَالَ لَا أُبَايِعُ عَلَيْهِ أَحَدًا بَعْدَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

(۱۶۵۷۷) یحییٰ کہتے ہیں کہ کسی شخص نے حرہ کے موقع پر حضرت عبداللہ بن زید رضی اللہ عنہ سے کہا آئیے! ابن حنظلہ کے پاس چلیں جو لوگوں سے بیعت لے رہا ہے، انہوں نے پوچھا کہ وہ کس چیز پر بیعت لے رہا ہے؟ بتایا گیا کہ موت پر، انہوں نے فرمایا کہ نبی علیہ السلام کے بعد میں کسی شخص سے اس پر بیعت نہیں کر سکتا۔

(۱۶۵۷۸) حَدَّثَنَا يُونُسُ وَسُرَيْجٌ قَالَا حَدَّثَنَا فُلَيْحٌ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي بَكْرِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرِو بْنِ حَزْمٍ عَنْ عَبَّادِ بْنِ تَمِيمٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ زَيْدٍ الْأَنْصَارِيِّ ثُمَّ الْمَازِنِيِّ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَوَضَّأَ مَرَّتَيْنِ مَرَّتَيْنِ [صححه البخاری (۱۵۸)، وابن خزيمة (۱۷۰)].

(۱۶۵۷۸) حضرت عبداللہ بن زید رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام نے وضو کرتے ہوئے اعضاءِ وضو کو دو دو مرتبہ بھی دھویا تھا۔

(۱۶۵۷۹) حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ قَالَ حَدَّثَنَا أَبِي عَنِ ابْنِ إِسْحَاقَ قَالَ حَدَّثَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَبِي بَكْرٍ عَنْ عَبَّادِ بْنِ تَمِيمٍ الْأَنْصَارِيِّ ثُمَّ الْمَازِنِيِّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ زَيْدِ بْنِ عَاصِمٍ وَكَانَ أَحَدَ رَهْطِهِ وَكَانَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ زَيْدٍ مِنْ أَصْحَابِ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدْ شَهِدَ مَعَهُ أُحُدًا قَالَ قَدْ رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حِينَ اسْتَسْقَى لَنَا أَطَالَ الدُّعَاءَ وَأَكْثَرَ الْمَسْأَلَةَ قَالَ ثُمَّ تَحَوَّلَ إِلَى الْقِبْلَةِ وَحَوَّلَ رِدَائَهُ فَقَلَبَهُ ظَهْرًا لِبَطْنٍ وَتَحَوَّلَ النَّاسُ مَعَهُ [راجع: ١٦٥٤٦].

(۱۶۵۷۹) حضرت عبداللہ بن زید رضی اللہ عنہ ''جوشرکاءِ احد میں سے ہیں'' سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام نماز استسقاء کے لئے نکلے، میں نے دیکھا کہ اس موقع پر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے لمبی دعاء کی اور خوب سوال کیا، پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے قبلہ کا رخ کر کے اپنی چادر پلٹ لی اور باہر والے حصے کو اندر والے حصے سے بدل لیا، لوگوں نے بھی اسی طرح کیا۔

(١٦٥٨٠) قَرَأْتُ عَلَى عَبْدِ الرَّحْمَنِ مَالِكٌ وَحَدَّثَنَا إِسْحَاقُ قَالَ حَدَّثَنِي مَالِكٌ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي بَكْرٍ عَنْ عَبَّادِ بْنِ تَمِيمٍ يَقُولُ سَمِعْتُ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ زَيْدٍ الْمَازِنِيَّ يَقُولُ خَرَجَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى الْمُصَلَّى وَاسْتَسْقَى وَحَوَّلَ رِدَائَهُ حِينَ اسْتَقْبَلَ الْقِبْلَةَ قَالَ إِسْحَاقُ فِي حَدِيثِهِ وَبَدَأَ بِالصَّلَاةِ قَبْلَ الْخُطْبَةِ ثُمَّ اسْتَقْبَلَ الْقِبْلَةَ فَدَعَا [راجع: ١٦٥٤٦].

(۱۶۵۸۰) حضرت عبداللہ بن زید رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام نماز استسقاء کے لئے نکلے، اس موقع پر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے لمبی دعاء کی اور خوب سوال کیا، پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے قبلہ کا رخ کر کے اپنی چادر پلٹ لی تھی۔

(١٦٥٨١) حَدَّثَنَا سُرَيْجُ بْنُ النُّعْمَانِ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ وَهْبٍ الْمِصْرِيُّ عَنْ عَمْرِو بْنِ الْحَارِثِ بْنِ يَعْقُوبَ الْأَنْصَارِيِّ أَنَّ حَبَّانَ بْنَ وَاسِعٍ الْأَنْصَارِيَّ حَدَّثَهُ أَنَّهُ سَمِعَ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ زَيْدِ بْنِ عَاصِمٍ الْمَازِنِيَّ يَذْكُرُ أَنَّهُ رَأَى رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَوَضَّأَ فَمَضْمَضَ ثُمَّ اسْتَنْشَقَ ثُمَّ غَسَلَ وَجْهَهُ ثَلَاثًا وَيَدَهُ الْيُمْنَى ثَلَاثًا وَالْأُخْرَى ثَلَاثًا وَمَسَحَ رَأْسَهُ بِمَاءٍ غَيْرِ فَضْلِ يَدِهِ وَغَسَلَ رِجْلَيْهِ حَتَّى أَنْقَاهُمَا [راجع: ١٦٥٧٣].

(۱۶۵۸۱) حضرت عبداللہ بن زید رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک دن میں نے نبی علیہ السلام کو جحفہ میں وضو کرتے ہوئے دیکھا، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے کلی کی، ناک میں پانی ڈالا، تین مرتبہ چہرہ دھویا، تین مرتبہ داہنا ہاتھ دھویا، پھر سر کا مسح ہاتھوں پر بچے ہوئے پانی کی تری کے علاوہ نئے پانی سے فرمایا پھر خوب اچھی طرح دونوں پاؤں دھو لئے۔

(١٦٥٨٢) حَدَّثَنَا أَبُو نُعَيْمٍ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي ذِئْبٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عَبَّادِ بْنِ تَمِيمٍ عَنْ عَمِّهِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَرَجَ فَتَوَجَّهَ الْقِبْلَةَ يَدْعُو وَحَوَّلَ رِدَائَهُ ثُمَّ صَلَّى رَكْعَتَيْنِ جَهَرَ فِيهِمَا بِالْقِرَاءَةِ [راجع: ١٦٥٤٦]

(۱۶۵۸۲) حضرت عبداللہ بن زید رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام نماز استسقاء کے لئے نکلے، اس موقع پر قبلہ کا رخ کر کے آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنی چادر پلٹ لی تھی اور بلند آواز سے قراءت کر کے دو رکعتیں پڑھائی تھیں۔

(١٦٥٨٣) حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ إِسْحَاقَ قَالَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ وَعَتَّابٌ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ يَعْنِي ابْنَ الْمُبَارَكِ قَالَ أَخْبَرَنَا ابْنُ لَهِيعَةَ قَالَ حَدَّثَنَا حَبَّانُ بْنُ وَاسِعٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ زَيْدِ بْنِ عَاصِمٍ الْمَازِنِيِّ قَالَ رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَتَوَضَّأُ بِالْجُحْفَةِ فَذَكَرَ مَعْنَى حَدِيثِ حَسَنٍ إِلَّا أَنَّهُ قَالَ فَمَسَحَ رَأْسَهُ بِمَاءٍ مِنْ غَيْرِ فَضْلِ يَدِهِ [راجع: ١٦٥٧٣].

(۱۶۵۸۳) حدیث نمبر (۱۶۵۷۳) اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(١٦٥٨٤) حَدَّثَنَا عَفَّانُ قَالَ حَدَّثَنَا وُهَيْبٌ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ يَحْيَى عَنْ عَبَّادِ بْنِ تَمِيمٍ عَنْ عَبْدِاللَّهِ بْنِ زَيْدِ بْنِ عَاصِمٍ قَالَ لَمَّا أَفَاءَ اللَّهُ عَلَى رَسُولِهِ يَوْمَ حُنَيْنٍ مَا أَفَاءَ قَالَ قَسَمَ فِي النَّاسِ فِي الْمُؤَلَّفَةِ قُلُوبُهُمْ وَلَمْ يَقْسِمْ وَلَمْ يُعْطِ الْأَنْصَارَ شَيْئًا فَكَأَنَّهُمْ وَجَدُوا إِذْ لَمْ يُصِبْهُمْ مَا أَصَابَ النَّاسَ فَخَطَبَهُمْ فَقَالَ يَا مَعْشَرَ الْأَنْصَارِ أَلَمْ أَجِدْكُمْ ضُلَّالًا فَهَدَاكُمُ اللَّهُ بِي وَكُنْتُمْ مُتَفَرِّقِينَ فَجَمَعَكُمُ اللَّهُ بِي وَعَالَةً فَأَغْنَاكُمُ اللَّهُ بِي قَالَ كُلَّمَا قَالَ شَيْئًا قَالُوا اللَّهُ وَرَسُولُهُ أَمَنُّ قَالَ مَا يَمْنَعُكُمْ أَنْ تُجِيبُونِي قَالُوا اللَّهُ وَرَسُولُهُ أَمَنُّ قَالَ لَوْ شِئْتُمْ لَقُلْتُمْ جِئْتَنَا كَذَا وَكَذَا أَمَا تَرْضَوْنَ أَنْ يَذْهَبَ النَّاسُ بِالشَّاةِ وَالْبَعِيرِ وَتَذْهَبُونَ بِرَسُولِ اللَّهِ إِلَى رِحَالِكُمْ لَوْلَا الْهِجْرَةُ لَكُنْتُ امْرَأً مِنَ الْأَنْصَارِ لَوْ سَلَكَ النَّاسُ وَادِيًا وَشِعْبًا لَسَلَكْتُ وَادِيَ الْأَنْصَارِ وَشِعْبَهُمْ الْأَنْصَارُ شِعَارٌ وَالنَّاسُ دِثَارٌ وَإِنَّكُمْ سَتَلْقَوْنَ بَعْدِي أَثَرَةً فَاصْبِرُوا حَتَّى تَلْقَوْنِي عَلَى الْحَوْضِ [صححه البخاري (٤٣٣٠)، ومسلم (١٠٦١)].

(۱۶۵۸۴) حضرت عبداللہ بن زید رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ غزوۂ حنین کے موقع پر اللہ تعالیٰ نے نبی علیہ السلام کو جب مال غنیمت عطاء فرمایا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اسے ان لوگوں میں تقسیم کر دیا جو مؤلفۃ القلوب میں سے تھے، اور انصار کو اس میں سے کچھ بھی نہیں دیا، غالباً اس چیز کو انصار نے محسوس کیا کہ انہیں وہ نہیں ملا جو دوسرے لوگوں کو مل گیا، نبی علیہ السلام (کو معلوم ہوا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم) نے ان کے سامنے خطبہ دیتے ہوئے ارشاد فرمایا اے گروہ انصار! کیا میں نے تمہیں گم کردہ راہ نہیں پایا کہ اللہ نے میرے ذریعے تمہیں ہدایت دی؟ تم سب متفرق تھے، اللہ نے میرے ذریعے تمہیں جمع کر دیا؟ تم لوگ تنگدست تھے، اللہ نے میرے ذریعے تمہیں غنی کر دیا؟ ان تمام باتوں کے جواب میں انصار صرف یہی کہتے رہے کہ اللہ اور اس کے رسول کا بہت بڑا احسان ہے، نبی علیہ السلام نے فرمایا کیا بات ہے، تم کوئی جواب نہیں دیتے؟ انہوں نے پھر یہی کہا کہ اللہ اور اس کے رسول کا بہت بڑا احسان ہے، نبی علیہ السلام نے فرمایا اگر تم چاہتے تو یوں بھی کہہ سکتے تھے کہ آپ ہمارے پاس اس اس حال میں آئے تھے وغیرہ، کیا تم اس بات پر راضی نہیں کہ لوگ بکری اور اونٹ لے جائیں اور تم اپنے خیموں میں پیغمبر خدا کو لے جاؤ، اگر ہجرت نہ ہوتی تو میں انصار ہی کا ایک فرد ہوتا، اگر لوگ کسی ایک راستے پر چل رہے ہوں تو میں انصار کے راستے پر چلوں گا، انصار میرے جسم سے لگا ہوا کپڑا (جیسے بنیان ہوتی ہے) ہیں اور باقی لوگ اوپر کا کپڑا ہیں، اور تم میرے بعد ترجیحات دیکھو گے، سو اس وقت تم صبر کرنا یہاں تک کہ مجھ سے حوض پر آملو۔

(١٦٥٨٥) حَدَّثَنَا عَفَّانُ قَالَ حَدَّثَنَا وُهَيْبٌ قَالَ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ يَحْيَى عَنْ عَبَّادِ بْنِ تَمِيمٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ زَيْدٍ قَالَ لَمَّا كَانَ زَمَنُ الْحَرَّةِ أَتَاهُ آتٍ فَقَالَ هَذَا ابْنُ حَنْظَلَةَ وَقَالَ عَفَّانُ مَرَّةً هَذَاكَ ابْنُ حَنْظَلَةَ يُبَايِعُ النَّاسَ قَالَ عَلَى

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

أَيِّ شَيْءٍ يُبَايِعُهُمْ قَالَ عَلَى الْمَوْتِ قَالَ لَا أُبَايِعُ عَلَى هَذَا أَحَدًا بَعْدَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

[صححه البخاری (۲۹۵۹)، ومسلم (۱۸۶۱)، والحاکم (۵۲۱/۳)].

(۱۶۵۸۵) یحییٰ کہتے ہیں کہ کسی شخص نے حرہ کے موقع پر حضرت عبداللہ بن زید رضی اللہ عنہ سے کہا آیئے! ابن حنظلہ کے پاس چلیں جو لوگوں سے بیعت لے رہا ہے، انہوں نے پوچھا کہ وہ کس چیز پر بیعت لے رہا ہے؟ بتایا گیا کہ موت پر، انہوں نے فرمایا کہ نبی علیہ السلام کے بعد میں کسی شخص سے اس پر بیعت نہیں کر سکتا۔

(۱۶۵۸۶) حَدَّثَنَا خَلَفُ بْنُ الْوَلِيدِ قَالَ حَدَّثَنَا خَالِدٌ يَعْنِي ابْنَ عَبْدِ اللَّهِ الْوَاسِطِيَّ الطَّحَّانَ عَنْ عَمْرِو بْنِ يَحْيَى عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ زَيْدِ بْنِ عَاصِمٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَمَضْمَضَ وَاسْتَنْشَقَ مِنْ كَفٍّ وَاحِدٍ [راجع: ۱۶۵۴۵].

(۱۶۵۸۶) حضرت عبداللہ بن زید بن عاصم رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ایک ہی ہتھیلی سے کلی کی اور ناک میں پانی ڈالا۔

(۱۶۵۸۷) حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ بَحْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا الدَّرَاوَرْدِيُّ عَنْ عُمَارَةَ بْنِ غَزِيَّةَ عَنْ عَبَّادِ بْنِ تَمِيمٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ زَيْدٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَرَجَ إِلَى الْمُصَلَّى يَسْتَسْقِي وَعَلَيْهِ خَمِيصَةٌ سَوْدَاءُ فَأَخَذَ بِأَسْفَلِهَا لِيَجْعَلَهَا أَعْلَاهَا فَثَقُلَتْ عَلَيْهِ فَقَلَبَهَا عَلَى عَاتِقِهِ [راجع: ۱۶۵۴۶].

(۱۶۵۸۷) حضرت عبداللہ بن زید رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام نے نماز استسقاء پڑھائی، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس وقت ایک سیاہ چادر اوڑھ رکھی تھی، نبی علیہ السلام نے اس کے نچلے حصے کو اوپر کی طرف کرنا چاہا لیکن مشکل ہو گیا، تو نبی علیہ السلام نے دائیں جانب کو بائیں طرف اور بائیں جانب کو دائیں طرف کر لیا۔

حَدِيثُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ زَيْدِ بْنِ عَبْدِ رَبِّهِ صَاحِبِ الْأَذَانِ عَنِ النَّبِيِّ صلی اللہ علیہ وسلم

حضرت عبداللہ بن زید بن عبدربہ رضی اللہ عنہ صاحب اذان کی حدیثیں

(۱۶۵۸۸) حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ بْنُ عَبْدِ الْوَارِثِ قَالَ حَدَّثَنَا أَبَانُ هُوَ الْعَطَّارُ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى يَعْنِي ابْنَ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِاللَّهِ بْنِ زَيْدٍ أَنَّ أَبَاهُ حَدَّثَهُ أَنَّهُ شَهِدَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى الْمَنْحَرِ وَرَجُلًا مِنْ قُرَيْشٍ وَهُوَ يَقْسِمُ أَضَاحِيَّ فَلَمْ يُصِبْهُ مِنْهَا شَيْءٌ وَلَا صَاحِبَهُ فَحَلَقَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَأْسَهُ فِي ثَوْبِهِ فَأَعْطَاهُ فَقَسَمَ مِنْهُ عَلَى رِجَالٍ وَقَلَّمَ أَظْفَارَهُ فَأَعْطَاهُ صَاحِبَهُ قَالَ فَإِنَّهُ لَعِنْدَنَا مَخْضُوبٌ بِالْحِنَّاءِ وَالْكَتَمِ يَعْنِي شَعْرَهُ [صححه ابن خزيمة (۲۹۳۱ و ۲۹۳۲)، والحاکم (۴۷۵/۱)]. [انظر: ۱۶۵۸۹].

(۱۶۵۸۸) حضرت عبداللہ بن زید رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ وہ اور ایک قریشی آدمی منیٰ کے میدان میں نبی علیہ السلام کے پاس حاضر ہوئے، اس وقت نبی علیہ السلام قربانی کا گوشت تقسیم کر رہے تھے لیکن وہ انہیں یا ان کے ساتھی کو نہ مل سکا، اس کے بعد نبی علیہ السلام نے

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ایک کپڑے میں سر منڈوا کر بال رکھ لیے، اور وہ انہیں دے دیئے اور اس میں سے کچھ بال چند لوگوں کو بھی دیئے، پھر اپنے ناخن تراشے تو وہ ان کے ساتھی کو دے دیئے۔

حضرت عبداللہ کہتے ہیں کہ نبی علیہ السلام کے وہ بال "جن پر مہندی اور وسمہ کا خضاب کیا گیا تھا" آج بھی ہمارے پاس موجود ہیں۔

(۱۶۵۸۹) حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ الطَّيَالِسِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا أَبَانُ الْعَطَّارُ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ أَنَّ أَبَا سَلَمَةَ حَدَّثَهُ أَنَّ مُحَمَّدَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ زَيْدٍ أَخْبَرَهُ عَنْ أَبِيهِ أَنَّهُ شَهِدَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عِنْدَ الْمَنْحَرِ هُوَ وَرَجُلٌ مِنَ الْأَنْصَارِ فَقَسَمَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ضَحَايَا فَلَمْ يُصِبْهُ وَلَا صَاحِبَهُ شَيْءٌ فَحَلَقَ رَأْسَهُ فِي ثَوْبِهِ فَأَعْطَاهُ وَقَسَمَ مِنْهُ عَلَى رِجَالٍ وَقَلَّمَ أَظْفَارَهُ فَأَعْطَاهُ صَاحِبَهُ فَإِنَّ شَعَرَهُ عِنْدَنَا مَخْضُوبٌ بِالْحِنَّاءِ وَالْكَتَمِ [راجع ما قبله].

(۱۶۵۸۹) حضرت عبداللہ بن زید رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ وہ اور ایک قریشی آدمی منیٰ کے میدان میں نبی علیہ السلام کے پاس حاضر ہوئے، اس وقت نبی علیہ السلام قربانی کا گوشت تقسیم کر رہے تھے لیکن وہ انہیں یا ان کے ساتھی کو نہ مل سکا، اس کے بعد نبی علیہ السلام نے ایک کپڑے میں سر منڈوا کر بال رکھ لیے، اور وہ انہیں دے دیئے اور اس میں سے کچھ بال چند لوگوں کو بھی دیئے، پھر اپنے ناخن تراشے تو وہ ان کے ساتھی کو دے دیئے۔

حضرت عبداللہ کہتے ہیں کہ نبی علیہ السلام کے وہ بال "جن پر مہندی اور وسمہ کا خضاب کیا گیا تھا" آج بھی ہمارے پاس موجود ہیں۔

(۱۶۵۹۰) حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ الْحُبَابِ أَبُو الْحُسَيْنِ الْعُكْلِيُّ قَالَ أَخْبَرَنِي أَبُو سَهْلٍ مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو قَالَ أَخْبَرَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ زَيْدٍ عَنْ عَمِّهِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ زَيْدٍ أَنَّهُ أُرِيَ الْأَذَانَ قَالَ فَجِئْتُ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَخْبَرْتُهُ فَقَالَ أَلْقِهِ عَلَى بِلَالٍ فَأَلْقَيْتُهُ فَأَذَّنَ قَالَ فَأَرَادَ أَنْ يُقِيمَ فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَنَا رَأَيْتُ أُرِيدُ أَنْ أُقِيمَ قَالَ فَأَقِمْ أَنْتَ فَأَقَامَ هُوَ وَأَذَّنَ بِلَالٌ [قال ابن عبد البر: اسناده احسن من حديث الافريقي الاتي. قال الألباني: ضعيف (ابو داود: ۵۱۲)].

(۱۶۵۹۰) حضرت عبداللہ بن زید رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں خواب میں اذان کے کلمات سیکھ کر نبی علیہ السلام کے پاس آیا اور یہ خواب بیان کیا، نبی علیہ السلام نے فرمایا یہ کلمات بلال کو سکھا دو، چنانچہ میں نے انہیں کلمات اذان سکھا دیئے، اور حضرت بلال رضی اللہ عنہ نے اذان دے دی، میرا دل چاہا کہ اقامت میں کہوں چنانچہ میں نے عرض کیا یا رسول اللہ! چونکہ یہ خواب میں نے دیکھا ہے، اس لئے میری خواہش ہے کہ اقامت میں کہوں، چنانچہ نبی علیہ السلام نے مجھے اقامت کہنے کی اجازت دے دی، اس طرح اقامت انہوں نے کہی اور اذان حضرت بلال رضی اللہ عنہ نے دی۔

(۱۶۵۹۱) حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ قَالَ أَخْبَرَنَا أَبِي عَنِ ابْنِ إِسْحَاقَ قَالَ وَذَكَرَ مُحَمَّدُ بْنُ مُسْلِمٍ الزُّهْرِيُّ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ زَيْدِ بْنِ عَبْدِ رَبِّهِ قَالَ لَمَّا أَجْمَعَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يَضْرِبَ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

بِالنَّاقُوسِ يَجْمَعُ لِلصَّلَاةِ النَّاسَ وَهُوَ لَهُ كَارِهٌ لِمُوَافَقَتِهِ النَّصَارَى طَافَ بِي مِنْ اللَّيْلِ طَائِفٌ وَأَنَا نَائِمٌ رَجُلٌ عَلَيْهِ ثَوْبَانِ أَخْضَرَانِ وَفِي يَدِهِ نَاقُوسٌ يَحْمِلُهُ قَالَ فَقُلْتُ لَهُ يَا عَبْدَ اللَّهِ أَتَبِيعُ النَّاقُوسَ قَالَ وَمَا تَصْنَعُ بِهِ قُلْتُ نَدْعُو بِهِ إِلَى الصَّلَاةِ قَالَ أَفَلَا أَدُلُّكَ عَلَى خَيْرٍ مِنْ ذَلِكَ قَالَ فَقُلْتُ بَلَى قَالَ تَقُولُ اللَّهُ أَكْبَرُ اللَّهُ أَكْبَرُ اللَّهُ أَكْبَرُ اللَّهُ أَكْبَرُ أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ أَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا رَسُولُ اللَّهِ أَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا رَسُولُ اللَّهِ حَيَّ عَلَى الصَّلَاةِ حَيَّ عَلَى الصَّلَاةِ حَيَّ عَلَى الْفَلَاحِ حَيَّ عَلَى الْفَلَاحِ اللَّهُ أَكْبَرُ اللَّهُ أَكْبَرُ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ قَالَ ثُمَّ اسْتَأْخَرْتُ غَيْرَ بَعِيدٍ قَالَ ثُمَّ تَقُولُ إِذَا أَقَمْتَ الصَّلَاةَ اللَّهُ أَكْبَرُ اللَّهُ أَكْبَرُ أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ أَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا رَسُولُ اللَّهِ حَيَّ عَلَى الصَّلَاةِ حَيَّ عَلَى الْفَلَاحِ قَدْ قَامَتْ الصَّلَاةُ قَدْ قَامَتْ الصَّلَاةُ اللَّهُ أَكْبَرُ اللَّهُ أَكْبَرُ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ قَالَ فَلَمَّا أَصْبَحْتُ أَتَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَخْبَرْتُهُ بِمَا رَأَيْتُ قَالَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ هَذِهِ لَرُؤْيَا حَقٌّ إِنْ شَاءَ اللَّهُ ثُمَّ أَمَرَ بِالتَّأْذِينِ فَكَانَ بِلَالٌ مَوْلَى أَبِي بَكْرٍ يُؤَذِّنُ بِذَلِكَ وَيَدْعُو رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى الصَّلَاةِ قَالَ فَجَاءَهُ فَدَعَاهُ ذَاتَ غَدَاةٍ إِلَى الْفَجْرِ فَقِيلَ لَهُ إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَائِمٌ قَالَ فَصَرَخَ بِلَالٌ بِأَعْلَى صَوْتِهِ الصَّلَاةُ خَيْرٌ مِنْ النَّوْمِ قَالَ سَعِيدُ بْنُ الْمُسَيَّبِ فَأُدْخِلَتْ هَذِهِ الْكَلِمَةُ فِي التَّأْذِينِ إِلَى صَلَاةِ الْفَجْرِ [صححه ابن خزيمة (٣٦٣ و ٣٧١). قال الترمذى: حسن صحيح (دون آخره). قال الألبانى: حسن (دون آخره)(ابو داود: ٤٩٩، ابن ماجة: ٧٠٦، الترمذى: ١٨٩). قال شعيب: حسن (دون آخره)].

(۱۶۵۹۱) حضرت عبداللہ بن زید رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جب نبی علیہ السلام نے لوگوں کو نماز کے لئے جمع کرنے کے طریقہ کار میں ''ناقوس'' بجانے پر اتفاق رائے کر لیا، گو کہ نصاریٰ کے ساتھ مشابہت کی وجہ سے نبی علیہ السلام کی اس سے کراہت بھی ظاہر تھی تو رات کو خواب میں میرے پاس ایک آدمی آیا، اس نے دو سبز کپڑے پہن رکھے تھے اور اس کے ہاتھ میں ایک ناقوس تھا جو اس نے اٹھا رکھا تھا، میں نے اس سے کہا اے بندۂ خدا! یہ ناقوس بیچو گے؟ اس نے پوچھا کہ تم اس کا کیا کرو گے؟ میں نے کہا کہ ہم اسے بجا کر لوگوں کو نماز کی دعوت دیا کریں گے، اس نے کہا کہ کیا میں تمہیں اس سے بہتر طریقہ نہ بتا دوں؟ میں نے کہا کیوں نہیں۔

اس نے کہا تم یوں کہا کرو اللَّهُ أَكْبَرُ اللَّهُ أَكْبَرُ اللَّهُ أَكْبَرُ اللَّهُ أَكْبَرُ أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ أَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا رَسُولُ اللَّهِ أَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا رَسُولُ اللَّهِ حَيَّ عَلَى الصَّلَاةِ حَيَّ عَلَى الصَّلَاةِ حَيَّ عَلَى الْفَلَاحِ حَيَّ عَلَى الْفَلَاحِ اللَّهُ أَكْبَرُ اللَّهُ أَكْبَرُ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ۔

پھر کچھ ہی دیر بعد اس نے کہا کہ جب نماز کھڑی ہونے لگے تو تم یوں کہا کرو اور آگے وہی کلمات ایک ایک مرتبہ بتائے، اور حَيَّ عَلَى الْفَلَاحِ کے بعد دو مرتبہ قَدْ قَامَتْ الصَّلَاةُ کا اضافہ کر دیا، جب صبح ہوئی تو میں نبی علیہ السلام کی خدمت میں حاضر ہوا اور اپنا خواب بیان کیا، نبی علیہ السلام نے فرمایا ان شاء اللہ یہ خواب سچا ہوگا، پھر نبی علیہ السلام نے اذان کا حکم دیا تو حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

کے آزاد کردہ غلام حضرت بلال رضی اللہ عنہ اذان دینے لگے، اور نماز کی طرف بلانے لگے۔

ایک دن وہ نبی علیہ السلام کے پاس آئے اور فجر کے لئے اذان دی، کسی نے انہیں بتایا کہ نبی علیہ السلام سو رہے ہیں تو انہوں نے بلند آواز سے پکار کر کہا اَلصَّلَاۃُ خَیْرٌ مِنَ النَّوْمِ سعید بن مسیب رحمۃ اللہ علیہ کہتے ہیں کہ اس وقت سے فجر کی اذان میں یہ کلمہ بھی شامل کر لیا گیا۔

(۱۶۵۹۲) حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ قَالَ حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ قَالَ حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ الْحَارِثِ التَّيْمِيُّ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ زَيْدِ بْنِ عَبْدِ رَبِّهِ قَالَ حَدَّثَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ زَيْدٍ قَالَ لَمَّا أَمَرَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالنَّاقُوسِ لِيُضْرَبَ بِهِ لِلنَّاسِ فِي الْجَمْعِ لِلصَّلَاةِ طَافَ بِي وَأَنَا نَائِمٌ رَجُلٌ يَحْمِلُ نَاقُوسًا فِي يَدِهِ فَقُلْتُ لَهُ يَا عَبْدَ اللَّهِ أَتَبِيعُ النَّاقُوسَ قَالَ مَا تَصْنَعُ بِهِ قَالَ فَقُلْتُ نَدْعُو بِهِ إِلَى الصَّلَاةِ قَالَ أَفَلَا أَدُلُّكَ عَلَى مَا هُوَ خَيْرٌ مِنْ ذَلِكَ قَالَ فَقُلْتُ لَهُ بَلَى قَالَ تَقُولُ اللَّهُ أَكْبَرُ اللَّهُ أَكْبَرُ اللَّهُ أَكْبَرُ اللَّهُ أَكْبَرُ أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ أَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا رَسُولُ اللَّهِ أَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا رَسُولُ اللَّهِ حَيَّ عَلَى الصَّلَاةِ حَيَّ عَلَى الصَّلَاةِ حَيَّ عَلَى الْفَلَاحِ حَيَّ عَلَى الْفَلَاحِ اللَّهُ أَكْبَرُ اللَّهُ أَكْبَرُ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ ثُمَّ اسْتَأْخَرَ غَيْرَ بَعِيدٍ ثُمَّ قَالَ تَقُولُ إِذَا أُقِيمَتْ الصَّلَاةُ اللَّهُ أَكْبَرُ اللَّهُ أَكْبَرُ أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ أَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا رَسُولُ اللَّهِ حَيَّ عَلَى الصَّلَاةِ حَيَّ عَلَى الْفَلَاحِ قَدْ قَامَتْ الصَّلَاةُ قَدْ قَامَتْ الصَّلَاةُ اللَّهُ أَكْبَرُ اللَّهُ أَكْبَرُ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ فَلَمَّا أَصْبَحْتُ أَتَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَخْبَرْتُهُ بِمَا رَأَيْتُ فَقَالَ إِنَّهَا لَرُؤْيَا حَقٌّ إِنْ شَاءَ اللَّهُ فَقُمْ مَعَ بِلَالٍ فَأَلْقِ عَلَيْهِ مَا رَأَيْتَ فَلْيُؤَذِّنْ بِهِ فَإِنَّهُ أَنْدَى صَوْتًا مِنْكَ قَالَ فَقُمْتُ مَعَ بِلَالٍ فَجَعَلْتُ أُلْقِيهِ عَلَيْهِ وَيُؤَذِّنُ بِهِ قَالَ فَسَمِعَ بِذَلِكَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ وَهُوَ فِي بَيْتِهِ فَخَرَجَ يَجُرُّ رِدَاءَهُ يَقُولُ وَالَّذِي بَعَثَكَ بِالْحَقِّ لَقَدْ رَأَيْتُ مِثْلَ الَّذِي أُرِيَ قَالَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلِلَّهِ الْحَمْدُ [صححه ابن خزيمة (۳۷۳)، وابن حبان (۱۶۷۹). قال شعيب: اسناده حسن].

(۱۶۵۹۲) حضرت عبداللہ بن زید رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جب نبی علیہ السلام نے لوگوں کو نماز کے لئے جمع کرنے کے طریقۂ کار میں ''ناقوس'' بجانے پر اتفاقِ رائے کر لیا، گو کہ نصاریٰ کے ساتھ مشابہت کی وجہ سے نبی علیہ السلام کی اس سے کراہت بھی ظاہر تھی تو رات کو خواب میں میرے پاس ایک آدمی آیا، اس نے دو سبز کپڑے پہن رکھے تھے اور اس کے ہاتھ میں ایک ناقوس تھا جو اس نے اٹھا رکھا تھا، میں نے اس سے کہا اے بندۂ خدا! یہ ناقوس بیچو گے؟ اس نے پوچھا کہ تم اس کا کیا کرو گے؟ میں نے کہا کہ ہم اسے بجا کر لوگوں کو نماز کی دعوت دیا کریں گے، اس نے کہا کہ کیا میں تمہیں اس سے بہتر طریقہ نہ بتا دوں؟ میں نے کہا کیوں نہیں۔

اس نے کہا تم یوں کہا کرو اللَّهُ أَكْبَرُ اللَّهُ أَكْبَرُ اللَّهُ أَكْبَرُ اللَّهُ أَكْبَرُ أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ أَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا رَسُولُ اللَّهِ أَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا رَسُولُ اللَّهِ حَيَّ عَلَى الصَّلَاةِ حَيَّ عَلَى

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

الْفَلَاحِ حَيَّ عَلَى الْفَلَاحِ اللَّهُ أَكْبَرُ اللَّهُ أَكْبَرُ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ۔

پھر کچھ ہی دیر بعد اس نے کہا کہ جب نماز کھڑی ہونے لگے تو تم یوں کہا کرو اور آگے وہی کلمات ایک ایک مرتبہ بتائے، اور حَيَّ عَلَى الْفَلَاحِ کے بعد دو مرتبہ قَدْ قَامَتِ الصَّلَاةُ کا اضافہ کر دیا، جب صبح ہوئی تو میں نبی علیہ السلام کی خدمت میں حاضر ہوا اور اپنا خواب بیان کیا، نبی علیہ السلام نے فرمایا انشاء اللہ یہ خواب سچا ہوگا، تم بلال کے ساتھ کھڑے ہو کر اسے یہ کلمات بتاتے جاؤ اور وہ اذان دیتا جائے، کیونکہ اس کی آواز تم سے زیادہ اونچی ہے، چنانچہ میں حضرت بلال رضی اللہ عنہ کے ساتھ کھڑا ہو گیا، میں انہیں یہ کلمات بتاتا جاتا اور وہ اذان دیتے جاتے تھے، حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے اپنے گھر میں جب اذان کی آواز سنی تو چادر گھسیٹتے ہوئے نکلے، اور کہنے لگے کہ اس ذات کی قسم جس نے آپ کو حق کے ساتھ بھیجا ہے، میں نے بھی اسی طرح کا خواب دیکھا ہے، اس پر نبی علیہ السلام نے فرمایا فَلِلَّهِ الْحَمْدُ۔

حَدِيثُ عِتْبَانَ بْنِ مَالِكٍ رضی اللہ عنہ

حضرت عتبان بن مالک رضی اللہ عنہ کی مرویات

(۱۶۵۹۳) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ آدَمَ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ مُبَارَكٍ عَنْ مَعْمَرٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ مَحْمُودِ بْنِ رَبِيعٍ عَنْ عِتْبَانَ بْنِ مَالِكٍ قَالَ صَلَّى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ضُحًى وَسَلَّمْنَا حِينَ سَلَّمَ وَأَنَّهُ يَعْنِي صَلَّى بِهِمْ فِي مَسْجِدٍ عِنْدَهُمْ [انظر: ١٦٥٩٤، ١٦٥٩٥، ١٦٥٩٦، ١٦٥٩٧، ١٦٥٩٨].

(۱۶۵۹۳) حضرت عتبان رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام نے چاشت کی نماز پڑھی، جس وقت آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے سلام پھیرا، ہم بھی سلام پھیر کر فارغ ہو گئے، یہ نماز نبی علیہ السلام نے ان کی مسجد میں پڑھی تھی۔

(۱۶۵۹٤) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ الزُّهْرِيِّ فَسُئِلَ سُفْيَانُ عَمَّنْ قَالَ هُوَ مَحْمُودٌ إِنْ شَاءَ اللَّهُ أَنَّ عِتْبَانَ بْنَ مَالِكٍ كَانَ رَجُلًا مَحْجُوبَ الْبَصَرِ وَأَنَّهُ ذَكَرَ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ التَّخَلُّفَ عَنِ الصَّلَاةِ قَالَ هَلْ تَسْمَعُ النِّدَاءَ قَالَ نَعَمْ قَالَ فَلَمْ يُرَخِّصْ لَهُ [راجع: ١٦٥٩٣].

(۱۶۵۹۴) حضرت عتبان بن مالک رضی اللہ عنہ کی بینائی انتہائی کمزور تھی (تقریباً نابینا تھے) انہوں نے نبی علیہ السلام سے اس بات کا تذکرہ کیا کہ وہ جماعت کی نماز سے رہ جاتے ہیں، نبی علیہ السلام نے ان سے پوچھا کہ کیا تم اذان کی آواز سنتے ہو؟ انہوں نے کہا جی ہاں! تو نبی علیہ السلام نے انہیں عدمِ حاضری کی رخصت نہ دی۔

(۱۶۵۹٥) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ قَالَ أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ بْنُ حُسَيْنٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ مَحْمُودِ بْنِ الرَّبِيعِ أَوِ الرَّبِيعِ بْنِ مَحْمُودٍ شَكَّ يَزِيدُ عَنْ عِتْبَانَ بْنِ مَالِكٍ قَالَ أَتَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقُلْتُ إِنِّي رَجُلٌ ضَرِيرُ الْبَصَرِ وَبَيْنِي وَبَيْنَكَ هَذَا الْوَادِي وَالظُّلْمَةُ وَسَأَلْتُهُ أَنْ يَأْتِيَ فَيُصَلِّيَ فِي بَيْتِي فَأَتَّخِذَ مُصَلَّاهُ مُصَلًّى فَوَعَدَنِي

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

أَنْ يَفْعَلَ فَجَاءَ هُوَ وَأَبُو بَكْرٍ وَعُمَرُ فَتَسَامَعَتْ بِهِ الْأَنْصَارُ فَأَتَوْهُ وَتَخَلَّفَ رَجُلٌ مِنْهُمْ يُقَالُ لَهُ مَالِكُ بْنُ الدُّخْشُنِ وَكَانَ يُزَنُّ بِالنِّفَاقِ فَاحْتَبَسُوا عَلَى طَعَامٍ فَتَذَاكَرُوا بَيْنَهُمْ فَقَالُوا مَا تَخَلَّفَ عَنَّا وَقَدْ عَلِمَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ زَارَنَا إِلَّا لِنِفَاقِهِ وَرَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي فَلَمَّا انْصَرَفَ قَالَ وَيْحَهُ أَمَا شَهِدَ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ بِهَا مُخْلِصًا فَإِنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ حَرَّمَ النَّارَ عَلَى مَنْ شَهِدَ بِهَا [راجع: ١٦٥٩٣]

(۱۶۵۹۵) حضرت عتبان رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ میں نبی علیہ السلام کی خدمت میں حاضر ہوا اور عرض کیا کہ میری نظر کمزور ہے اور میرے اور آپ کے درمیان یہ وادی اور ظلمت بھی حائل ہے، آپ کسی وقت تشریف لا کر میرے گھر میں نماز پڑھ دیں تو میں اسے ہی اپنے لئے جائے نماز منتخب کرلوں، نبی علیہ السلام نے مجھ سے ایسا کرنے کا وعدہ کرلیا، چنانچہ ایک دن حضرت ابوبکر و عمر رضی اللہ عنہما کے ساتھ نبی علیہ السلام تشریف لے آئے، انصار کے کانوں تک یہ بات پہنچی تو وہ نبی علیہ السلام کی زیارت کے لئے آنے لگے، لیکن ایک آدمی ''جس کا نام مالک بن دخشن تھا'' آنے سے رہ گیا اور لوگ اس پر نفاق کا طعنہ اور الزام پہلے ہی سے لگاتے تھے۔

لوگ کھانے کے وقت تک رکے رہے اور آپس میں باتیں کرنے لگے، باتوں باتوں میں وہ کہنے لگے کہ اسے پتہ بھی ہے کہ نبی علیہ السلام ہمارے یہاں تشریف لائے ہیں لیکن وہ محض اپنے نفاق کی وجہ سے ہی پیچھے رہ گیا ہے، اس وقت نبی علیہ السلام نماز پڑھ رہے تھے، نماز سے فارغ ہو کر فرمانے لگے افسوس! کیا وہ خلوصِ دل کے ساتھ ''لا الہ الا اللہ'' کی گواہی نہیں دیتا؟ جو شخص اس کلمے کی گواہی دیتا ہے، اللہ نے اس پر جہنم کی آگ کو حرام قرار دے دیا ہے۔

(۱۶۵۹۶) حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى بْنُ عَبْدِ الْأَعْلَى عَنْ مَعْمَرٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ مَحْمُودِ بْنِ الرَّبِيعِ عَنْ عِتْبَانَ بْنِ مَالِكٍ أَنَّهُ قَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّ السُّيُولَ تَحُولُ بَيْنِي وَبَيْنَ مَسْجِدِ قَوْمِي فَأُحِبُّ أَنْ تَأْتِيَنِي فَتُصَلِّيَ فِي مَكَانٍ فِي بَيْتِي أَتَّخِذُهُ مَسْجِدًا فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَنَفْعَلُ قَالَ فَلَمَّا أَصْبَحَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ غَدَا عَلَى أَبِي بَكْرٍ فَاسْتَتْبَعَهُ فَلَمَّا دَخَلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أَيْنَ تُرِيدُ فَأَشَرْتُ لَهُ إِلَى نَاحِيَةٍ مِنَ الْبَيْتِ فَقَامَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَصَفَفْنَا خَلْفَهُ فَصَلَّى بِنَا رَكْعَتَيْنِ وَحَبَسْنَاهُ عَلَى خَزِيرٍ صَنَعْنَاهُ فَسَمِعَ أَهْلُ الدَّارِ يَعْنِي أَهْلَ الْقَرْيَةِ فَجَعَلُوا يَثُوبُونَ فَامْتَلَأَ الْبَيْتُ فَقَالَ رَجُلٌ مِنَ الْقَوْمِ أَيْنَ مَالِكُ بْنُ الدُّخْشُمِ فَقَالَ رَجُلٌ ذَاكَ مِنَ الْمُنَافِقِينَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَقُولُهُ يَقُولُ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ يَبْتَغِي بِهَا وَجْهَ اللَّهِ قَالَ أَمَّا نَحْنُ فَنَرَى وَجْهَهُ وَحَدِيثَهُ إِلَى الْمُنَافِقِينَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَقُولُهُ يَقُولُ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ يَبْتَغِي بِذَلِكَ وَجْهَ اللَّهِ فَقَالَ رَجُلٌ مِنَ الْقَوْمِ بَلَى يَا رَسُولَ اللَّهِ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَئِنْ وَافَى عَبْدٌ يَوْمَ الْقِيَامَةِ يَقُولُ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ يَبْتَغِي بِذَلِكَ وَجْهَ اللَّهِ إِلَّا حُرِّمَ عَلَى النَّارِ فَقَالَ مَحْمُودٌ فَحَدَّثْتُ بِذَلِكَ قَوْمًا فِيهِمْ أَبُو أَيُّوبَ قَالَ مَا أَظُنُّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ هَذَا قَالَ فَقُلْتُ لَئِنْ رَجَعْتُ وَعِتْبَانُ حَيٌّ لَأَسْأَلَنَّهُ فَقَدِمْتُ وَهُوَ أَعْمَى وَهُوَ إِمَامُ قَوْمِهِ فَسَأَلْتُهُ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

فَحَدَّثَنِي كَمَا حَدَّثَنِي أَوَّلَ مَرَّةٍ وَكَانَ عِتْبَانُ بَدْرِيًّا [راجع: ١٦٥٩٣]. [صححه البخاری (٤٢٤)، ومسلم (٣٣)، وابن خزيمة (١٢٣١، و١٦٥٣، و١٦٥٤، و١٦٧٣، و١٧٠٩)، وابن حبان (١٦١٢)].

(۱۶۵۹۶) حضرت عتبان رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ میں نبی علیہ السلام کی خدمت میں حاضر ہوا اور عرض کیا یا رسول اللہ! میری قوم کی مسجد اور میرے درمیان سیلاب حائل ہو جاتا ہے، آپ کسی وقت تشریف لا کر میرے گھر میں نماز پڑھ دیں تو میں اسے ہی اپنے لئے جائے نماز منتخب کرلوں، نبی علیہ السلام نے مجھ سے ایسا کرنے کا وعدہ کر لیا، چنانچہ ایک دن حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ کے ساتھ نبی علیہ السلام تشریف لے آئے، اور گھر میں داخل ہو کر فرمایا تم کس جگہ کو جائے نماز بنانا چاہتے ہو؟ میں نے گھر کے ایک کونے کی طرف اشارہ کر دیا، نبی علیہ السلام کھڑے ہو گئے، ہم نے ان کے پیچھے صف بندی کر لی اور نبی علیہ السلام نے ہمیں دو رکعتیں پڑھائیں، ہم نے نبی علیہ السلام کو کھانے پر روک لیا، انصار کے کانوں تک یہ بات پہنچی تو وہ نبی علیہ السلام کی زیارت کے لئے آنے لگے، سارا گھر بھر گیا، ایک آدمی کہنے لگا کہ مالک بن دخشم کہاں ہے؟ دوسرے نے جواب دیا کہ وہ منافق ہے، نبی علیہ السلام نے فرمایا ایسے نہ کہو، وہ اللہ کی رضا کے لئے لا الہ الا اللہ پڑھتا ہے، اس نے کہا کہ ہم تو یہی دیکھتے ہیں کہ اس کی توجہ اور باتیں منافقین کی طرف مائل ہوتی ہیں، نبی علیہ السلام نے پھر وہی جملہ دہرایا، دوسرے آدمی نے کہا کیوں نہیں یا رسول اللہ! اس پر نبی علیہ السلام نے فرمایا جو شخص اللہ کی رضا کے لئے لا الہ الا اللہ کی گواہی دیتا ہوا قیامت کے دن آئے گا، اللہ نے اس پر جہنم کی آگ کو حرام قرار دے دیا ہے، محمود کہتے ہیں کہ یہ حدیث جب میں نے ایک جماعت کے سامنے بیان کی جن میں ایوب بھی تھے، تو وہ کہنے لگے میں نہیں سمجھتا کہ نبی علیہ السلام نے یہ فرمایا ہوگا، میں نے کہا کہ جس وقت میں مدینہ منورہ پہنچا اور حضرت عتبان رضی اللہ عنہ زندہ ہوئے تو میں ان سے یہ سوال ضرور کروں گا، چنانچہ میں وہاں پہنچا تو وہ نابینا ہو چکے تھے، اور اپنی قوم کی امامت فرماتے تھے، میں نے ان سے اس حدیث کے متعلق پوچھا تو انہوں نے مجھے یہ حدیث اس طرح سنا دی جیسے پہلے سنائی تھی، اور یہ بدری صحابی تھے۔

(١٦٥٩٧) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ قَالَ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ مَحْمُودِ بْنِ الرَّبِيعِ عَنْ عِتْبَانَ بْنِ مَالِكٍ قَالَ أَتَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقُلْتُ إِنِّي قَدْ أَنْكَرْتُ بَصَرِي فَذَكَرَ مَعْنَاهُ إِلَّا أَنَّهُ قَالَ مَالِكُ بْنُ الدُّخْشُنِ وَرُبَّمَا قَالَ الدُّخَيْشِنِ وَقَالَ حُرِّمَ عَلَى النَّارِ وَلَمْ يَقُلْ كَانَ بَدْرِيًّا [راجع: ١٦٥٩٣].

(۱۶۵۹۷) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(١٦٥٩٨) حَدَّثَنَا حُسَيْنُ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ يَعْنِي ابْنَ حَازِمٍ عَنْ عَلِيِّ بْنِ زَيْدِ بْنِ جُدْعَانَ قَالَ حَدَّثَنِي أَبُو بَكْرِ بْنُ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ قَدِمَ أَبِي مِنَ الشَّامِ وَافِدًا وَأَنَا مَعَهُ فَلَقِيَنَا مَحْمُودُ بْنُ الرَّبِيعِ فَحَدَّثَ أَبِي حَدِيثًا عَنْ عِتْبَانَ بْنِ مَالِكٍ قَالَ أَبِي أَيْ بُنَيَّ احْفَظْ هَذَا الْحَدِيثَ فَإِنَّهُ مِنْ كُنُوزِ الْحَدِيثِ فَلَمَّا قَفَلْنَا انْصَرَفْنَا إِلَى الْمَدِينَةِ فَسَأَلْنَا عَنْهُ فَإِذَا هُوَ حَيٌّ وَإِذَا شَيْخٌ أَعْمَى قَالَ فَسَأَلْنَاهُ عَنِ الْحَدِيثِ فَقَالَ نَعَمْ ذَهَبَ بَصَرِي عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ ذَهَبَ بَصَرِي وَلَا أَسْتَطِيعُ الصَّلَاةَ خَلْفَكَ فَلَوْ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

بَوَّأْتَ فِي دَارِي مَسْجِدًا فَصَلَّيْتُ فِيهِ فَاتَّخِذْهُ مُصَلًّى قَالَ نَعَمْ فَإِنِّي غَادٍ عَلَيْكَ غَدًا قَالَ فَلَمَّا صَلَّى مِنْ الْغَدِ الْتَفَتَ إِلَيْهِ فَقَامَ حَتَّى أَتَاهُ فَقَالَ يَا عِتْبَانُ أَيْنَ تُحِبُّ أَنْ أُبَوِّءَ لَكَ فَوَصَفَ لَهُ مَكَانًا فَبَوَّأَ لَهُ وَصَلَّى فِيهِ ثُمَّ حَبَسَ أَوْ جَلَسَ وَبَلَغَ مَنْ حَوْلَنَا مِنْ الْأَنْصَارِ فَجَاؤُوا حَتَّى مُلِئَتْ عَلَيْنَا الدَّارُ فَذَكَرُوا الْمُنَافِقِينَ وَمَا يَلْقَوْنَ مِنْ أَذَاهُمْ وَشَرِّهِمْ حَتَّى صَيَّرُوا أَمْرَهُمْ إِلَى رَجُلٍ مِنْهُمْ يُقَالُ لَهُ مَالِكُ بْنُ الدُّخْشُمِ وَقَالُوا مِنْ حَالِهِ وَمِنْ حَالِهِ وَرَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَاكِتٌ فَلَمَّا أَكْثَرُوا قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَلَيْسَ يَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ فَلَمَّا كَانَ فِي الثَّالِثَةِ قَالُوا إِنَّهُ لَيَقُولُهُ قَالَ وَالَّذِي بَعَثَنِي بِالْحَقِّ لَئِنْ قَالَهَا صَادِقًا مِنْ قَلْبِهِ لَا تَأْكُلُهُ النَّارُ أَبَدًا قَالُوا فَمَا فَرِحُوا بِشَيْءٍ قَطُّ كَفَرَحِهِمْ بِمَا قَالَ [راجع: ١٦٥٩٣].

(١٦٥٩٨) ابوبکر بن انس کہتے ہیں کہ میرے والد صاحب شام سے واپس آئے، میں ان کے ہمراہ تھا، تو ہماری ملاقات محمود بن ربیع سے ہوگئی، انہوں نے میرے والد صاحب کو حضرت عتبان رضی اللہ عنہ کے حوالے سے حدیث سنائی، والد صاحب نے فرمایا بیٹے! اس حدیث کو یاد کرلو کہ یہ حدیث کا خزانہ ہے، واپسی پر جب ہم مدینہ منورہ پہنچے تو ہم نے حضرت عتبان رضی اللہ عنہ سے اس کے متعلق پوچھا کہ وہ اس وقت حیات تھے لیکن انتہائی بوڑھے اور نابینا ہو چکے تھے، انہوں نے فرمایا ہاں!

حضرت عتبان رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ میں نبی علیہ السلام کی خدمت میں حاضر ہوا اور عرض کیا یا رسول اللہ! میری قوم کی مسجد اور میرے درمیان سیلاب حائل ہو جاتا ہے، آپ کسی وقت تشریف لا کر میرے گھر میں نماز پڑھ دیں تو میں اسے ہی اپنے لئے جائے نماز منتخب کرلوں، نبی علیہ السلام نے مجھ سے ایسا کرنے کا وعدہ کر لیا، چنانچہ ایک دن حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ کے ساتھ نبی علیہ السلام تشریف لے آئے، اور گھر میں داخل ہو کر فرمایا تم کس جگہ کو جائے نماز بنانا چاہتے ہو؟ میں نے گھر کے ایک کونے کی طرف اشارہ کر دیا، نبی علیہ السلام کھڑے ہوگئے، ہم نے ان کے پیچھے صف بندی کر لی اور نبی علیہ السلام نے ہمیں دو رکعتیں پڑھائیں، ہم نے نبی علیہ السلام کو کھانے پر روک لیا، انصار کے کانوں تک یہ بات پہنچی تو وہ نبی علیہ السلام کی زیارت کے لئے آنے لگے، سارا گھر بھر گیا، ایک آدمی کہنے لگا کہ مالک بن دخشم کہاں ہے؟ دوسرے نے جواب دیا کہ وہ منافق ہے، نبی علیہ السلام نے فرمایا ایسے نہ کہو، وہ اللہ کی رضا کے لئے لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ پڑھتا ہے، اس نے کہا کہ ہم تو یہی دیکھتے ہیں کہ اس کی توجہ اور باتیں منافقین کی طرف مائل ہوتی ہیں، نبی علیہ السلام نے پھر وہی جملہ دہرایا، دوسرے آدمی نے کہا کیوں نہیں یا رسول اللہ! اس پر نبی علیہ السلام نے فرمایا جو شخص اللہ کی رضا کے لئے لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ کی گواہی دیتا ہوا قیامت کے دن آئے گا، اللہ نے اس پر جہنم کی آگ کو حرام قرار دے دیا ہے، یہ سن کر لوگوں کو اتنی خوشی ہوئی کہ اس سے پہلے کبھی اتنی خوشی نہ ہوئی تھی۔

بَقِيَّةُ حَدِيثِ أَبِي بُرْدَةَ بْنِ نِيَارٍ رضی اللہ عنہ وَاسْمُهُ هَانِئُ بْنُ نِيَارٍ خَالُ الْبَرَاءِ

حضرت ابو بردہ بن نیار رضی اللہ عنہ کی بقیہ حدیثیں

(١٦٥٩٩) حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ وَحُجَيْنٌ قَالَا حَدَّثَنَا إِسْرَائِيلُ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنِ الْبَرَاءِ عَنْ خَالِهِ أَبِي بُرْدَةَ أَنَّهُ قَالَ يَا

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

رَسُولَ اللَّهِ إِنَّا عَجَّلْنَا شَاةَ لَحْمٍ لَنَا قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَقَبْلَ الصَّلَاةِ قُلْتُ نَعَمْ قَالَ تِلْكَ شَاةُ لَحْمٍ قَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّ عِنْدَنَا عَنَاقًا جَذَعَةً هِيَ أَحَبُّ إِلَيَّ مِنْ مُسِنَّةٍ قَالَ تُجْزِئُ عَنْهُ وَلَا تُجْزِئُ عَنْ أَحَدٍ بَعْدَهُ

(۱۶۵۹۹) حضرت ابو بردہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ انہوں نے بارگاہِ رسالت میں عرض کیا یا رسول اللہ! ہم نے اپنی بکری کو بہت جلدی ذبح کر لیا ہے؟ نبی علیہ السلام نے پوچھا کیا نمازِ عید سے بھی پہلے؟ میں نے اثبات میں جواب دیا تو فرمایا کہ یہ تو گوشت والی بکری ہوئی، عرض کیا یا رسول اللہ! ہمارے پاس ایک چھ ماہ کا بچہ ہے جو پورے سال کے جانور سے زیادہ ہماری نگاہوں میں عمدہ ہے، نبی علیہ السلام نے فرمایا تمہاری طرف سے کافی ہو جائے گا لیکن تمہارے بعد کسی کی طرف سے وہ کفایت نہیں کر سکے گا۔

(۱۶۶۰۰) حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ قَالَ حَدَّثَنَا لَيْثٌ يَعْنِي ابْنَ سَعْدٍ قَالَ حَدَّثَنِي يَزِيدُ بْنُ أَبِي حَبِيبٍ عَنْ بُكَيْرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْأَشَجِّ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ يَسَارٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ أَبِي بُرْدَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَقُولُ لَا يُجْلَدُ فَوْقَ عَشْرِ جَلَدَاتٍ إِلَّا فِي حَدٍّ مِنْ حُدُودِ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ [راجع: ۱۵۹۲۶].

(۱۶۶۰۰) حضرت ابو بردہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا حدود اللہ کے علاوہ کسی سزا میں دس سے زیادہ کوڑے نہ مارے جائیں۔

(۱۶۶۰۱) حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ بْنُ عَمْرٍو قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ وَهْبٍ عَنْ عَمْرٍو أَنَّ بُكَيْرًا حَدَّثَهُ قَالَ بَيْنَمَا أَنَا جَالِسٌ عِنْدَ سُلَيْمَانَ بْنِ يَسَارٍ إِذْ جَاءَ عَبْدُ الرَّحْمَنِ يُحَدِّثُ سُلَيْمَانَ ثُمَّ أَقْبَلَ عَلَيْنَا سُلَيْمَانُ فَقَالَ حَدَّثَنِي عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ جَابِرٍ أَنَّ أَبَاهُ حَدَّثَهُ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا بُرْدَةَ يَقُولُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لَا تَجْلِدُوا فَوْقَ عَشَرَةِ أَسْوَاطٍ إِلَّا فِي حَدٍّ مِنْ حُدُودِ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ كَذَا قَالَ لَنَا فِيهِ قَالَ أَبِي وَأَنَا أَذْهَبُ إِلَيْهِ يَعْنِي الْحَدِيثَ يَعْنِي حَدِيثَ أَبِي بُرْدَةَ بْنِ نِيَارٍ [انظر: ۱۵۹۲۶].

(۱۶۶۰۱) حضرت ابو بردہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے نبی علیہ السلام کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ حدود اللہ کے علاوہ کسی سزا میں دس سے زیادہ کوڑے نہ مارے جائیں۔

(۱۶۶۰۲) حَدَّثَنَا سُرَيْجٌ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ وَهْبٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ الْحَارِثِ عَنْ بُكَيْرٍ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ يَسَارٍ قَالَ حَدَّثَنِي عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَنَّ أَبَاهُ حَدَّثَهُ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا بُرْدَةَ بْنَ نِيَارٍ الْأَنْصَارِيَّ يَقُولُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لَا تَجْلِدُوا فَوْقَ عَشَرَةِ أَسْوَاطٍ إِلَّا فِي حَدٍّ مِنْ حُدُودِ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ [راجع: ۱۵۹۲۶].

(۱۶۶۰۲) حضرت ابو بردہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے نبی علیہ السلام کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ حدود اللہ کے علاوہ کسی سزا میں

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

دس سے زیادہ کوڑے نہ مارے جائیں۔

(۱۶۶۰۳) حَدَّثَنَا سُوَيْدُ بْنُ عَمْرٍو الْكَلْبِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا شَرِيكٌ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عِيسَى عَنْ جُمَيْعٍ أَوْ أَبِي جُمَيْعٍ عَنْ خَالِهِ أَبِي بُرْدَةَ بْنِ نِيَارٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَأَى طَعَامًا فَأَدْخَلَ يَدَهُ فِيهِ فَرَأَى غَيْرَ ذَلِكَ فَقَالَ لَيْسَ مِنَّا مَنْ غَشَّنَا [راجع: ۱۵۹۲۷].

(۱۶۶۰۳) حضرت ابو بردہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ راستے میں نبی علیہ السلام نے ایک آدمی کے غلے میں ہاتھ ڈال کر باہر نکالا تو اس میں دھوکہ نظر آیا، نبی علیہ السلام نے فرمایا وہ شخص ہم میں سے نہیں ہے جو ہمیں دھوکہ دے۔

(۱۶۶۰٤) حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ حَدَّثَنَا أَبِي عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ قَالَ حَدَّثَنِي بُشَيْرُ بْنُ يَسَارٍ مَوْلَى بَنِي حَارِثَةَ عَنْ أَبِي بُرْدَةَ بْنِ نِيَارٍ قَالَ شَهِدْتُ الْعِيدَ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فَخَالَفَتْ امْرَأَتِي حَيْثُ غَدَوْتُ إِلَى الصَّلَاةِ إِلَى أُضْحِيَّتِي فَذَبَحَتْهَا وَصَنَعَتْ مِنْهَا طَعَامًا قَالَ فَلَمَّا صَلَّى بِنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَانْصَرَفْتُ إِلَيْهَا جَاءَتْنِي بِطَعَامٍ قَدْ فُرِغَ مِنْهُ فَقُلْتُ أَنَّى هَذَا قَالَتْ أُضْحِيَّتُكَ ذَبَحْنَاهَا وَصَنَعْنَا لَكَ مِنْهَا طَعَامًا لِتَغَدَّى إِذَا جِئْتَ قَالَ فَقُلْتُ لَهَا وَاللَّهِ لَقَدْ خَشِيتُ أَنْ يَكُونَ هَذَا لَا يَنْبَغِي قَالَ فَجِئْتُ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَكَرْتُ ذَلِكَ لَهُ فَقَالَ لَيْسَتْ بِشَيْءٍ مَنْ ذَبَحَ قَبْلَ أَنْ نَفْرُغَ مِنْ نُسُكِنَا فَلَيْسَ بِشَيْءٍ فَضَحِّ قَالَ فَالْتَمَسْتُ مُسِنَّةً فَلَمْ أَجِدْهَا قَالَ فَجِئْتُهُ فَقُلْتُ وَاللَّهِ يَا رَسُولَ اللَّهِ لَقَدْ الْتَمَسْتُ مُسِنَّةً فَمَا وَجَدْتُهَا قَالَ فَالْتَمِسْ جَذَعًا مِنْ الضَّأْنِ فَضَحِّ بِهِ قَالَ فَرَخَّصَ لَهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الْجَذَعِ مِنْ الضَّأْنِ فَضَحَّى بِهِ حَيْثُ لَمْ يَجِدْ الْمُسِنَّةَ [راجع: ۱۵۹۲٤].

(۱۶۶۰۴) حضرت ابو بردہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ میں نے عید کی نماز نبی علیہ السلام کے ہمراہ پڑھی، پیچھے سے میری بیوی نے قربانی کا جانور پکڑ کر اسے ذبح کر لیا، اور اس کا کھانا تیار کر لیا، نماز سے فارغ ہو کر جب میں گھر پہنچا تو وہ کھانے کی چیزیں لے کر آئی، میں نے اس سے پوچھا یہ کہاں سے آیا؟ اس نے کہا ہم نے قربانی کا جانور ذبح کر کے آپ کے لئے کھانا تیار کر لیا تاکہ واپس آ کر آپ ناشتہ کر سکیں، میں نے اس سے کہا کہ مجھے خطرہ ہے کہ اس طرح کرنا صحیح نہ ہوگا، چنانچہ میں نبی علیہ السلام کی خدمت میں حاضر ہوا اور سارا واقعہ بتایا، نبی علیہ السلام نے فرمایا قربانی نہیں ہوئی، جو شخص ہمارے نماز سے فارغ ہونے سے قبل ہی جانور ذبح کر لے اس کی قربانی نہیں ہوئی، لہٰذا تم دوبارہ قربانی کرو، میں نے جب سال بھر کا جانور تلاش کیا تو وہ مجھے ملا نہیں، لہٰذا میں نے دوبارہ حاضر ہو کر عرض کیا یا رسول اللہ! بخدا میں نے مسنہ تلاش کیا ہے لیکن مجھے مل نہیں رہا، نبی علیہ السلام نے فرمایا پھر بھیڑ کا چھ ماہ کا بچہ تلاش کر کے اسی کی قربانی کر لو، گویا یہ نبی علیہ السلام کی طرف سے ان کے لئے رخصت تھی۔

(۱۶۶۰٥) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ الْمُقْرِئُ قَالَ أَخْبَرَنَا سَعِيدُ بْنُ أَبِي أَيُّوبَ قَالَ حَدَّثَنِي يَزِيدُ بْنُ أَبِي حَبِيبٍ عَنْ بُكَيْرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْأَشَجِّ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ يَسَارٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ أَبِي بُرْدَةَ بْنِ نِيَارٍ قَالَ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لَا يُجْلَدُ فَوْقَ عَشَرَةِ أَسْوَاطٍ فِيمَا دُونَ حَدٍّ مِنْ حُدُودِ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ كَذَا قَالَ لَنَا لَمْ يَقُلْ عَنْ أَبِيهِ [راجع: ١٥٩٢٦].

(۱۶۶۰۵) حضرت ابو بردہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے نبی علیہ السلام کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ حدود اللہ کے علاوہ کسی سزا میں دس سے زیادہ کوڑے نہ مارے جائیں۔

حَدِيثُ سَلَمَةَ بْنِ الْأَكْوَعِ رضی اللہ عنہ

حضرت سلمہ بن اکوع رضی اللہ عنہ کی مرویات

(١٦٦٠٦) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو عُمَيْسٍ عَنْ إِيَاسِ بْنِ سَلَمَةَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ بَارَزْتُ رَجُلًا فَقَتَلْتُهُ فَنَفَّلَنِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَلَبَهُ [قال البوصيرى: هذا اسناد صحيح. قال الألباني: صحيح الاسناد (ابن ماجة: ٢٨٣٦)]. [انظر: ١٦٦٠٨].

(۱۶۶۰۶) حضرت سلمہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ میں نے ایک شخص کو مقابلہ کی دعوت دی اور اسے قتل کر دیا، نبی علیہ السلام نے اس کا سارا ساز و سامان مجھے انعام میں بخش دیا۔

(١٦٦٠٧) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ قَالَ حَدَّثَنَا عِكْرِمَةُ بْنُ عَمَّارٍ عَنْ إِيَاسِ بْنِ سَلَمَةَ بْنِ الْأَكْوَعِ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَأَى رَجُلًا يَأْكُلُ بِشِمَالِهِ فَقَالَ كُلْ بِيَمِينِكَ فَقَالَ لَا أَسْتَطِيعُ فَقَالَ لَا اسْتَطَعْتَ قَالَ فَمَا رَجَعَتْ إِلَيْهِ [صححه مسلم (٢٠٢١)، وابن حبان (٦٥١٢، و٦٥١٣)]. [انظر: ١٦٦١٣، ١٦٦٤٥].

(۱۶۶۰۷) حضرت سلمہ بن اکوع رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام نے ایک آدمی کو بائیں ہاتھ سے کھانا کھاتے ہوئے دیکھا تو فرمایا دائیں ہاتھ سے کھاؤ، اس نے کہا کہ میں دائیں ہاتھ سے کھانے کی طاقت نہیں رکھتا، نبی علیہ السلام نے فرمایا تجھے اس کی توفیق نہ ہو، چنانچہ اس کے بعد اس کا داہنا ہاتھ اس کے منہ تک نہیں جا سکا۔

(١٦٦٠٨) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ قَالَ حَدَّثَنَا عِكْرِمَةُ بْنُ عَمَّارٍ عَنْ إِيَاسِ بْنِ سَلَمَةَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ قَتَلْتُ رَجُلًا فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ قَتَلَ هَذَا فَقَالُوا ابْنُ الْأَكْوَعِ فَقَالَ لَهُ سَلَبُهُ [راجع: ١٦٦٠٦].

(۱۶۶۰۸) حضرت سلمہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ میں نے ایک شخص کو قتل کر دیا، نبی علیہ السلام نے فرمایا اسے کس نے قتل کیا ہے؟ لوگوں نے بتایا ابن اکوع نے، نبی علیہ السلام نے فرمایا اس کا سارا ساز و سامان اسی کا ہو گیا۔

(١٦٦٠٩) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ قَالَ حَدَّثَنَا عِكْرِمَةُ بْنُ عَمَّارٍ عَنْ إِيَاسِ بْنِ سَلَمَةَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ كَانَ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ غُلَامٌ يُسَمَّى رَبَاحًا

(۱۶۶۰۹) حضرت سلمہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام کا ایک غلام تھا جس کا نام "رباح" تھا۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۱۶۶۱۰) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا يَعْلَى بْنُ الْحَارِثِ قَالَ سَمِعْتُ إِيَاسَ بْنَ سَلَمَةَ بْنِ الْأَكْوَعِ عَنْ أَبِيهِ قَالَ كُنَّا نُصَلِّي مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْجُمُعَةَ ثُمَّ نَرْجِعُ فَلَا نَجِدُ لِلْحِيطَانِ فَيْئًا يُسْتَظَلُّ فِيهِ [صححه البخاری (۴۱۶۸) ومسلم (۸۶۰) وابن خزیمة (۱۸۳۹) وابن حبان (۱۵۱۱، و۱۵۱۲)].
[انظر: ۱۶۶۱۱، ۱۶۶۱۲].

(۱۶۶۱۰) حضرت سلمہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ہم لوگ نبی علیہ السلام کے ساتھ جمعہ کی نماز پڑھتے تھے، پھر ہم لوگ اس وقت واپس آتے تھے کہ جب ہمیں باغات میں اتنا بھی سایہ نہ ملتا کہ کوئی شخص وہاں سایہ حاصل کر سکتا۔

(۱۶۶۱۱) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا عِكْرِمَةُ بْنُ عَمَّارٍ عَنْ إِيَاسِ بْنِ سَلَمَةَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ بَيَّتْنَا هَوَازِنَ مَعَ أَبِي بَكْرٍ الصِّدِّيقِ وَكَانَ أَمَّرَهُ عَلَيْنَا النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ [راجع: ۱۶۶۱۰].

(۱۶۶۱۱) حضرت سلمہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ ہم نے بنو ہوازن پر حضرت صدیق اکبر رضی اللہ عنہ کی معیت میں شب خون مارا، انہیں نبی علیہ السلام نے ہمارا امیر مقرر کیا تھا۔

(۱۶۶۱۲) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ حَدَّثَنَا عِكْرِمَةُ بْنُ عَمَّارٍ عَنْ إِيَاسِ بْنِ سَلَمَةَ بْنِ الْأَكْوَعِ عَنْ أَبِيهِ قَالَ كَانَ شِعَارُنَا لَيْلَةَ بَيَّتْنَا فِي هَوَازِنَ مَعَ أَبِي بَكْرٍ الصِّدِّيقِ وَأَمَّرَهُ عَلَيْنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَمِتْ أَمِتْ وَقَتَلْتُ بِيَدَيَّ لَيْلَتَئِذٍ سَبْعَةَ أَهْلِ أَبْيَاتٍ [راجع: ۱۶۶۱۰].

(۱۶۶۱۲) حضرت سلمہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جس رات ہم نے حضرت صدیق اکبر رضی اللہ عنہ کی معیت میں ''جنہیں نبی علیہ السلام نے ہمارا امیر مقرر کیا تھا'' بنو ہوازن پر حملہ کیا، اس میں باہم پہچاننے کے لئے ہماری شناخت کی علامت یہ لفظ تھا امت امت، اس رات میں نے اپنے ہاتھ سے سات گھرانے والوں کو قتل کیا تھا۔

(۱۶۶۱۳) حَدَّثَنَا بَهْزٌ قَالَ حَدَّثَنَا عِكْرِمَةُ بْنُ عَمَّارٍ الْيَمَامِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا إِيَاسُ بْنُ سَلَمَةَ بْنِ الْأَكْوَعِ أَنَّ أَبَاهُ حَدَّثَهُ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لِرَجُلٍ يُقَالُ لَهُ بُسْرُ ابْنُ رَاعِي الْعِيرِ أَبْصَرَهُ يَأْكُلُ بِشِمَالِهِ فَقَالَ كُلْ بِيَمِينِكَ فَقَالَ لَا أَسْتَطِيعُ فَقَالَ لَا اسْتَطَعْتَ قَالَ فَمَا وَصَلَتْ يَمِينُهُ إِلَى فَمِهِ بَعْدُ و قَالَ أَبُو النَّضْرِ فِي حَدِيثِهِ ابْنُ رَاعِي الْعِيرِ مِنْ أَشْجَعَ [راجع: ۱۶۶۰۷].

(۱۶۶۱۳) حضرت سلمہ بن اکوع رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام نے ایک آدمی کو ''جس کا نام بسر بن راعی العیر تھا'' بائیں ہاتھ سے کھانا کھاتے ہوئے دیکھا تو فرمایا دائیں ہاتھ سے کھاؤ، اس نے کہا کہ میں دائیں ہاتھ سے کھانے کی طاقت نہیں رکھتا، نبی علیہ السلام نے فرمایا تجھے اس کی توفیق نہ ہو، چنانچہ اس کے بعد اس کا داہنا ہاتھ اس کے منہ تک نہیں جا سکا۔

(۱۶۶۱۴) حَدَّثَنَا بَهْزٌ قَالَ حَدَّثَنَا عِكْرِمَةُ بْنُ عَمَّارٍ عَنْ إِيَاسِ بْنِ سَلَمَةَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ سَلَّ عَلَيْنَا السَّيْفَ فَلَيْسَ مِنَّا [صححه مسلم (۹۹)، وابن ابن (۴۵۸۸)]. [انظر: ۱۶۶۵۶].

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۱۶۶۱۴) حضرت سلمہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جو شخص ہمارے اوپر تلوار سونتے، وہ ہم میں سے نہیں ہے۔

(۱۶۶۱۵) حَدَّثَنَا بَهْزٌ عَنْ عِكْرِمَةَ بْنِ عَمَّارٍ قَالَ حَدَّثَنَا إِيَاسُ بْنُ سَلَمَةَ بْنِ الْأَكْوَعِ قَالَ حَدَّثَنِي أَبِي قَالَ كُنْتُ قَاعِدًا عِنْدَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَعَطَسَ رَجُلٌ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَرْحَمُكَ اللَّهُ ثُمَّ عَطَسَ أُخْرَى فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الرَّجُلُ مَزْكُومٌ [صححه مسلم (۲۹۹۳)، وابن حبان (۶۰۳)]. [انظر: ۱۶۶۴٤].

(۱۶۶۱۵) حضرت سلمہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت اقدس میں ایک مرتبہ میں بیٹھا ہوا تھا کہ ایک آدمی کو چھینک آئی، نبی علیہ السلام نے یرحمک اللہ کہہ کر اسے جواب دیا، اس نے دوبارہ چھینک ماری تو نبی علیہ السلام نے فرمایا اس شخص کو زکام ہے۔

(۱۶۶۱۶) حَدَّثَنَا بَهْزٌ حَدَّثَنَا عِكْرِمَةُ بْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنَا إِيَاسُ بْنُ سَلَمَةَ قَالَ حَدَّثَنِي أَبِي قَالَ خَرَجْنَا مَعَ أَبِي بَكْرِ بْنِ أَبِي قُحَافَةَ وَأَمَّرَهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَيْنَا قَالَ غَزَوْنَا فَزَارَةَ فَلَمَّا دَنَوْنَا مِنَ الْمَاءِ أَمَرَنَا أَبُو بَكْرٍ فَعَرَّسْنَا قَالَ فَلَمَّا صَلَّيْنَا الصُّبْحَ أَمَرَنَا أَبُو بَكْرٍ فَشَنَنَّا الْغَارَةَ فَقَتَلْنَا عَلَى الْمَاءِ مَنْ قَتَلْنَا قَالَ سَلَمَةُ ثُمَّ نَظَرْتُ إِلَى عُنُقٍ مِنَ النَّاسِ فِيهِ الذُّرِّيَّةُ وَالنِّسَاءُ نَحْوَ الْجَبَلِ وَأَنَا أَعْدُو فِي آثَارِهِمْ فَخَشِيتُ أَنْ يَسْبِقُونِي إِلَى الْجَبَلِ فَرَمَيْتُ بِسَهْمٍ فَوَقَعَ بَيْنَهُمْ وَبَيْنَ الْجَبَلِ قَالَ فَجِئْتُ بِهِمْ أَسُوقُهُمْ إِلَى أَبِي بَكْرٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ حَتَّى أَتَيْتُهُ عَلَى الْمَاءِ وَفِيهِمْ امْرَأَةٌ مِنْ فَزَارَةَ عَلَيْهَا قَشْعٌ مِنْ أَدَمٍ وَمَعَهَا ابْنَةٌ لَهَا مِنْ أَحْسَنِ الْعَرَبِ قَالَ فَنَفَّلَنِي أَبُو بَكْرٍ ابْنَتَهَا قَالَ فَمَا كَشَفْتُ لَهَا ثَوْبًا حَتَّى قَدِمْتُ الْمَدِينَةَ ثُمَّ بِتُّ فَلَمْ أَكْشِفْ لَهَا ثَوْبًا قَالَ فَلَقِيَنِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي السُّوقِ فَقَالَ لِي يَا سَلَمَةُ هَبْ لِي الْمَرْأَةَ قَالَ فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ وَاللَّهِ لَقَدْ أَعْجَبَتْنِي وَمَا كَشَفْتُ لَهَا ثَوْبًا قَالَ فَسَكَتَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَتَرَكَنِي حَتَّى إِذَا كَانَ مِنَ الْغَدِ لَقِيَنِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي السُّوقِ فَقَالَ يَا سَلَمَةُ هَبْ لِي الْمَرْأَةَ لِلَّهِ أَبُوكَ قَالَ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ وَاللَّهِ أَعْجَبَتْنِي مَا كَشَفْتُ لَهَا ثَوْبًا وَهِيَ لَكَ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ فَبَعَثَ بِهَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى أَهْلِ مَكَّةَ وَفِي أَيْدِيهِمْ أُسَارَى مِنَ الْمُسْلِمِينَ فَفَدَاهُمْ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِتِلْكَ الْمَرْأَةِ [صححه مسلم (۱۷۵۵)، وابن حبان (۴۸۶۰)، والحاكم (۳/۳۶)]. [انظر: ۱۶۶۱۹ و ۱۶۶۵۲].

(۱۶۶۱۶) حضرت سلمہ بن اکوع رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ ہم لوگ سیدنا صدیق اکبر رضی اللہ عنہ کے ساتھ نکلے جنہیں نبی علیہ السلام نے ہمارا امیر مقرر کیا تھا، ہم بنو فزارہ سے جہاد کے لئے جا رہے تھے، جب ہم ایسی جگہ پر پہنچے جو پانی کے قریب تھی تو حضرت صدیق اکبر رضی اللہ عنہ نے ہمیں حکم دیا اور ہم نے پڑاؤ ڈال دیا، فجر کی نماز پڑھ کر انہوں نے ہمیں دشمن پر حملہ کا حکم دیا اور ہم ان پر ٹوٹ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

پڑے، اور اس ندی کے قریب بے شمار لوگ کو قتل کر دیا، اچانک میری نظر ایک تیز رفتار گروہ پر پڑی جو پہاڑ کی طرف چلا جا رہا تھا، اس میں عورتیں اور بچے تھے، میں ان کے پیچھے روانہ ہو گیا، لیکن پھر خطرہ ہوا کہ کہیں وہ مجھ سے پہلے ہی پہاڑ تک نہ پہنچ جائیں اس لئے میں نے ان کی طرف ایک تیر پھینکا جو ان کے اور پہاڑ کے درمیان جا گرا۔

پھر میں انہیں ہانکتا ہوا حضرت صدیق اکبر رضی اللہ عنہ کے پاس لے آیا، اور اسی ندی کے پاس پہنچ گیا، ان میں بنو فزارہ کی ایک عورت بھی تھی جس نے چمڑے کی پوستین پہن رکھی تھی، اس کے ساتھ اس کی بیٹی تھی جو عرب کی انتہائی حسین و جمیل لڑکی تھی، اس کی وہ بیٹی حضرت صدیق اکبر رضی اللہ عنہ نے مجھے انعام کے طور پر بخش دی، میں نے مدینہ منورہ پہنچنے تک اس کا گھونگھٹ بھی کھول کر نہیں دیکھا، پھر رات ہوئی تب بھی میں نے اس کا گھونگھٹ نہیں ہٹایا، اگلے دن سر بازار نبی علیہ السلام سے میری ملاقات ہو گئی، نبی علیہ السلام مجھ سے فرمانے لگے سلمہ! وہ عورت مجھے ہبہ کر دو، میں نے عرض کیا یا رسول اللہ! مجھے وہ اچھی لگی ہے اور میں نے اب تک اس کا گھونگھٹ بھی نہیں ہٹایا، یہ سن کر نبی علیہ السلام خاموش ہو گئے اور مجھے چھوڑ کر چلے گئے، اگلے دن پھر سر بازار نبی علیہ السلام سے ملاقات ہوئی تو نبی علیہ السلام نے اپنی بات دہرائی اور مجھے میرے باپ کی قسم دی، میں نے قسم کھا کر عرض کیا یا رسول اللہ! مجھے وہ اچھی لگی ہے اور میں نے اب تک اس کا گھونگھٹ بھی نہیں ہٹایا، لیکن یا رسول اللہ! اب میں وہ آپ کو دیتا ہوں، نبی علیہ السلام نے وہ لڑکی اہل مکہ کے پاس بھجوا دی جن کے قبضے میں بہت سے مسلمان قیدی تھے، نبی علیہ السلام نے ان کے فدیئے میں اس لڑکی کو پیش کر کے ان قیدیوں کو چھڑا لیا۔

(۱۶۶۱۷) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ قَالَ أَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ أَخْبَرَنِي عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ كَعْبِ بْنِ مَالِكٍ الْأَنْصَارِيُّ أَنَّ سَلَمَةَ بْنَ الْأَكْوَعِ قَالَ لَمَّا كَانَ يَوْمُ خَيْبَرَ قَاتَلَ أَخِي قِتَالًا شَدِيدًا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَارْتَدَّ عَلَيْهِ سَيْفُهُ فَقَتَلَهُ فَقَالَ أَصْحَابُ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي ذَلِكَ وَشَكُّوا فِيهِ رَجُلٌ مَاتَ بِسِلَاحِهِ شَكُّوا فِي بَعْضِ أَمْرِهِ قَالَ سَلَمَةُ فَقَفَلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ خَيْبَرَ فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَتَأْذَنُ لِي أَنْ أَرْجُزَ بِكَ فَأَذِنَ لَهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ لَهُ عُمَرُ أَعْلَمُ مَا تَقُولُ قَالَ فَقُلْتُ وَاللَّهِ لَوْلَا اللَّهُ مَا اهْتَدَيْنَا وَلَا تَصَدَّقْنَا وَلَا صَلَّيْنَا فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَدَقْتَ فَأَنْزِلَنْ سَكِينَةً عَلَيْنَا وَثَبِّتِ الْأَقْدَامَ إِنْ لَاقَيْنَا وَالْمُشْرِكُونَ قَدْ بَغَوْا عَلَيْنَا فَلَمَّا قَضَيْتُ رَجَزِي قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ قَالَ هَذَا قُلْتُ أَخِي قَالَهَا فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَرْحَمُهُ اللَّهُ فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ وَاللَّهِ إِنَّ نَاسًا لَيَهَابُونَ أَنْ يُصَلُّوا عَلَيْهِ وَيَقُولُونَ رَجُلٌ مَاتَ بِسِلَاحِهِ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَاتَ جَاهِدًا مُجَاهِدًا قَالَ ابْنُ شِهَابٍ ثُمَّ سَأَلْتُ ابْنَ سَلَمَةَ بْنِ الْأَكْوَعِ فَحَدَّثَنِي عَنْ أَبِيهِ مِثْلَ الَّذِي حَدَّثَنِي عَنْهُ عَبْدُ الرَّحْمَنِ غَيْرَ أَنَّ ابْنَ سَلَمَةَ قَالَ قَالَ مَعَ ذَلِكَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَهَابُونَ الصَّلَاةَ عَلَيْهِ كَذَبُوا مَاتَ جَاهِدًا مُجَاهِدًا فَلَهُ أَجْرُهُ مَرَّتَيْنِ وَقَالَ رَسُولُ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِإِصْبَعَيْهِ [صححه مسلم (۱۸۰۲)، وابن حبان (۶۹۳۵)].

(۱۶۶۱۷) حضرت سلمہ بن اکوع رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ غزوۂ خیبر کے موقع پر نبی علیہ السلام کی معیت میں میرے بھائی (دوسری روایت کے مطابق چچا) نے سخت جنگ لڑی، لیکن اسی دوران اس کی تلوار اچٹ کر خود اسی پر لگ گئی اور وہ اسی کی دھار سے شہید ہو گیا، نبی علیہ السلام کے صحابہ رضی اللہ عنہم ان کے متعلق شکوک وشبہات کا اظہار کر کے چہ میگوئیاں کرنے لگے کہ وہ اپنے ہی ہتھیار سے مارا گیا، نبی علیہ السلام جب واپس ہوئے تو میں نے عرض کیا یا رسول اللہ! کیا آپ کی طرف سے مجھے رجزیہ اشعار پڑھنے کی اجازت ہے؟ نبی علیہ السلام نے اجازت دے دی، حضرت عمر رضی اللہ عنہ کہنے لگے کہ سوچ سمجھ کر کہنا۔

میں نے شعر پڑھتے ہوئے کہا کہ بخدا! اگر اللہ نہ ہوتا تو ہم کبھی ہدایت یافتہ نہ ہوتے، صدقہ وخیرات کرتے اور نہ ہی نماز پڑھتے، نبی علیہ السلام نے فرمایا تم نے سچ کہا، میں نے آگے کہا کہ اے اللہ! ہم پر سکینہ نازل فرما، اور دشمنوں سے آمنا سامنا ہونے پر ہمیں ثابت قدمی عطاء فرما کہ مشرکین نے ہمارے خلاف سرکشی پر کمر باندھ رکھی ہے۔

میں نے جب اپنے رجزیہ اشعار مکمل کیے تو نبی علیہ السلام نے پوچھا کہ یہ اشعار کس نے کہے ہیں؟ میں نے عرض کیا میرے بھائی نے کہے، نبی علیہ السلام نے فرمایا اس پر اللہ تعالیٰ کی رحمتیں نازل ہوں، میں نے عرض کیا یا رسول اللہ! کچھ لوگ ان کی نماز جنازہ پڑھنے سے گھبرا رہے ہیں اور کہتے ہیں کہ وہ اپنے ہتھیار سے ہی مرا ہے، نبی علیہ السلام نے فرمایا وہ محنت کرتا ہوا مجاہد بن کر شہید ہوا ہے۔

ایک دوسری سند میں یوں بھی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا جو لوگ ان پر نماز جنازہ پڑھنے سے گھبرا رہے ہیں، انہیں غلطی لگی ہے، وہ تو محنت کرتا ہوا مجاہد بن کر شہید ہوا ہے، اور اسے دوہرا اجر ملے گا، یہ کہہ کر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے دو انگلیوں سے اشارہ فرمایا۔

(۱۶۶۱۸) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ قَالَ أَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ قَالَ أَخْبَرَنِي عَمْرُو بْنُ دِينَارٍ عَنْ حَسَنِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَلِيٍّ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ وَسَلَمَةَ بْنِ الْأَكْوَعِ رَجُلٍ مِنْ أَصْحَابِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُمَا قَالَا كُنَّا فِي غَزَاةٍ فَجَاءَنَا رَسُولُ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ اسْتَمْتِعُوا [صححه البخاري (۵۱۱۷)، ومسلم (۱۴۰۵)]. [انظر: ۱۶۶۴۹].

(۱۶۶۱۸) حضرت جابر رضی اللہ عنہ اور سلمہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ ہم لوگ کسی جہاد میں شریک تھے، اسی دوران ہمارے پاس نبی علیہ السلام کا ایک قاصد آیا اور کہنے لگا کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا ہے تم عورتوں سے فائدہ اٹھا سکتے ہو۔

(۱۶۶۱۹) حَدَّثَنَا قُرَّانُ بْنُ تَمَّامٍ عَنْ عِكْرِمَةَ الْيَمَامِيِّ عَنْ إِيَاسِ بْنِ سَلَمَةَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ خَرَجْتُ مَعَ أَبِي بَكْرٍ فِي غَزَاةِ هَوَازِنَ فَنَفَّلَنِي جَارِيَةً فَاسْتَوْهَبَهَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَبَعَثَ بِهَا إِلَى مَكَّةَ فَفَدَى بِهَا أُنَاسًا مِنْ الْمُسْلِمِينَ [راجع: ۱۶۶۱۶].

(۱۶۶۱۹) حضرت سلمہ بن اکوع رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ ہم لوگ سیدنا صدیق اکبر رضی اللہ عنہ کے ساتھ بنو ہوازن سے جہاد کے لئے نکلے، حضرت صدیق اکبر رضی اللہ عنہ نے ایک باندی مجھے انعام کے طور پر بخش دی، نبی علیہ السلام مجھ سے فرمانے لگے سلمہ! وہ عورت

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

مجھے ہبہ کر دو، نبی علیہ السلام نے وہ لڑکی اہل مکہ کے پاس بھجوا دی جن کے قبضے میں بہت سے مسلمان قیدی تھے، نبی علیہ السلام نے ان کے فدیۓ میں اس لڑکی کو پیش کر کے ان قیدیوں کو چھڑا لیا۔

(۱۶۶۲۰) حَدَّثَنَا الضَّحَّاكُ بْنُ مَخْلَدٍ قَالَ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ أَبِي عُبَيْدٍ عَنْ سَلَمَةَ بْنِ الْأَكْوَعِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ كَذَبَ عَلَيَّ مُتَعَمِّدًا فَلْيَتَبَوَّأْ مَقْعَدَهُ مِنَ النَّارِ [صححه البخاری (۱۰۹)]. [انظر: ۱۶۶۳۹].

(۱۶۶۲۰) حضرت سلمہ بن اکوع رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جو شخص مجھ پر جان بوجھ کر جھوٹی بات کی نسبت کرتا ہے، اسے جہنم میں اپنا ٹھکانہ بنا لینا چاہئے۔

(۱۶۶۲۱) حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ مَسْعَدَةَ عَنْ يَزِيدَ يَعْنِي ابْنَ أَبِي عُبَيْدٍ عَنْ سَلَمَةَ بْنِ الْأَكْوَعِ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَمَرَ رَجُلًا مِنْ أَسْلَمَ أَنْ يُؤَذِّنَ فِي النَّاسِ يَوْمَ عَاشُورَاءَ مَنْ كَانَ صَائِمًا فَلْيُتِمَّ صَوْمَهُ وَمَنْ كَانَ أَكَلَ فَلَا يَأْكُلْ شَيْئًا وَلْيُتِمَّ صَوْمَهُ [صححه البخاری (۱۹۲۴)، ومسلم (۱۱۳۵)، وابن خزیمة (۲۰۹۳)، وابن حبان (۳۶۱۹)]. [انظر: ۱۶۶۲۶ و ۱۶۶۴۱].

(۱۶۶۲۱) حضرت سلمہ بن اکوع رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے عاشوراء کے دن قبیلۂ اسلم کے ایک آدمی کو حکم دیا کہ لوگوں میں منادی کر دے کہ جس شخص نے آج کا روزہ رکھا ہوا ہو، اسے اپنا روزہ پورا کرنا چاہئے اور جس نے کچھ کھا پی لیا ہو، وہ اب کچھ نہ کھائے اور روزے کا وقت ختم ہونے تک اسی طرح مکمل کرے۔

(۱۶۶۲۲) حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ مَسْعَدَةَ عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي عُبَيْدٍ عَنْ سَلَمَةَ أَنَّهُ اسْتَأْذَنَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الْبَدْوِ فَأَذِنَ لَهُ [صححه البخاری (۷۰۸۷)، ومسلم (۱۸۶۲)]. [انظر: ۱۶۶۶۰].

(۱۶۶۲۲) حضرت سلمہ بن اکوع رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ انہوں نے نبی علیہ السلام سے جنگل میں رہنے کی اجازت مانگی تو نبی علیہ السلام نے انہیں اجازت دے دی۔

(۱۶۶۲۳) حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ مَسْعَدَةَ عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي عُبَيْدٍ عَنْ سَلَمَةَ بْنِ الْأَكْوَعِ قَالَ بَايَعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَعَ النَّاسِ فِي الْحُدَيْبِيَةِ ثُمَّ قَعَدْتُ مُتَنَحِّيًا فَلَمَّا تَفَرَّقَ النَّاسُ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يَا ابْنَ الْأَكْوَعِ أَلَا تُبَايِعُ قَالَ قُلْتُ قَدْ بَايَعْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ أَيْضًا قُلْتُ عَلَامَ بَايَعْتُمْ قَالَ عَلَى الْمَوْتِ [صححه البخاری (۴۱۶۹)، ومسلم (۱۸۶۰)]. [انظر: ۱۶۶۴۸ و ۱۶۶۶۴].

(۱۶۶۲۳) حضرت سلمہ بن اکوع رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے حدیبیہ کے موقع پر دوسرے لوگوں کے ساتھ نبی علیہ السلام کے دست حق پرست پر بیعت کی اور ایک طرف کو ہو کر بیٹھ گیا، جب نبی علیہ السلام کے پاس سے لوگ چھٹ گئے تو نبی علیہ السلام نے فرمایا ابن اکوع! تم کیوں نہیں بیعت کر رہے؟ میں نے عرض کیا یا رسول اللہ! میں بیعت کر چکا ہوں، نبی علیہ السلام نے فرمایا دوبارہ سہی، راوی نے پوچھا کہ اس دن آپ نے کس چیز پر نبی علیہ السلام سے بیعت کی تھی؟ انہوں نے فرمایا موت پر۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(١٦٦٢٤) حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ مَسْعَدَةَ عَنْ يَزِيدَ يَعْنِي ابْنَ أَبِي عُبَيْدٍ عَنْ سَلَمَةَ قَالَ كُنْتُ جَالِسًا مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأُتِيَ بِجِنَازَةٍ فَقَالَ هَلْ تَرَكَ مِنْ دَيْنٍ قَالُوا لَا قَالَ هَلْ تَرَكَ مِنْ شَيْءٍ قَالُوا لَا قَالَ فَصَلَّى عَلَيْهِ ثُمَّ أُتِيَ بِأُخْرَى فَقَالَ هَلْ تَرَكَ مِنْ دَيْنٍ قَالُوا لَا قَالَ هَلْ تَرَكَ مِنْ شَيْءٍ قَالُوا نَعَمْ ثَلَاثَ دَنَانِيرَ قَالَ فَقَالَ بِإِصْبَعِهِ ثَلَاثُ كَيَّاتٍ قَالَ ثُمَّ أُتِيَ بِالثَّالِثَةِ فَقَالَ هَلْ تَرَكَ مِنْ دَيْنٍ قَالُوا نَعَمْ قَالَ هَلْ تَرَكَ مِنْ شَيْءٍ قَالُوا لَا قَالَ صَلُّوا عَلَى صَاحِبِكُمْ فَقَالَ رَجُلٌ مِنْ الْأَنْصَارِ عَلَيَّ دَيْنُهُ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ فَصَلَّى عَلَيْهِ [صححه البخاري (٢٢٩٥)]. [انظر: ١٦٦٤٢].

(١٦٦٢٤) حضرت سلمہ بن اکوع رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ میں نبی علیہ السلام کے پاس بیٹھا ہوا تھا کہ ایک جنازہ لایا گیا، نبی علیہ السلام نے پوچھا کیا اس نے اپنے پیچھے کوئی قرض چھوڑا ہے؟ لوگوں نے بتایا نہیں، نبی علیہ السلام نے پوچھا کیا اس نے کوئی ترکہ چھوڑا ہے؟ لوگوں نے بتایا نہیں، نبی علیہ السلام نے اس کی نماز جنازہ پڑھا دی، پھر دوسرا جنازہ آیا اور نبی علیہ السلام نے اس کے متعلق بھی یہی پوچھا کہ اس نے کوئی قرض چھوڑا ہے؟ لوگوں نے بتایا نہیں، نبی علیہ السلام نے پوچھا کیا اس نے ترکہ میں کچھ چھوڑا ہے؟ لوگوں نے بتایا جی ہاں! تین دینار، نبی علیہ السلام نے اپنی انگلیوں سے اشارہ کر کے فرمایا جہنم کے تین داغ ہیں، پھر تیسرا جنازہ لایا گیا اور نبی علیہ السلام نے حسب سابق پوچھا کہ اس نے کوئی قرض چھوڑا ہے؟ لوگوں نے بتایا جی ہاں! پھر پوچھا کہ ترکہ میں کچھ چھوڑا ہے؟ لوگوں نے بتایا نہیں، نبی علیہ السلام نے فرمایا تو پھر اپنے ساتھی کی نماز جنازہ خود ہی پڑھ لو، اس پر ایک انصاری نے عرض کیا یا رسول اللہ! اس کا قرض میرے ذمے ہے، چنانچہ نبی علیہ السلام نے اس کی بھی نماز جنازہ پڑھا دی۔

(١٦٦٢٥) حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنْ يَزِيدَ عَنْ سَلَمَةَ قَالَ كَانَ عَامِرٌ رَجُلًا شَاعِرًا فَنَزَلَ يَحْدُو قَالَ وَيَقُولُ اللَّهُمَّ لَوْلَا أَنْتَ مَا اهْتَدَيْنَا وَلَا تَصَدَّقْنَا وَلَا صَلَّيْنَا فَاغْفِرْ فِدًى لَكَ مَا أَتَيْنَا وَثَبِّتْ الْأَقْدَامَ إِنْ لَاقَيْنَا وَأَلْقِيَنْ سَكِينَةً عَلَيْنَا إِنَّا إِذَا صِيحَ بِنَا أَتَيْنَا وَبِالصِّيَاحِ عَوَّلُوا عَلَيْنَا فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ هَذَا الْحَادِي قَالُوا ابْنُ الْأَكْوَعِ قَالَ يَرْحَمُهُ اللَّهُ قَالَ فَقَالَ رَجُلٌ وَجَبَتْ يَا رَسُولَ اللَّهِ لَوْلَا أَمْتَعْتَنَا بِهِ قَالَ فَأُصِيبَ ذَهَبَ يَضْرِبُ رَجُلًا يَهُودِيًّا فَأَصَابَ ذُبَابُ السَّيْفِ عَيْنَ رُكْبَتِهِ فَقَالَ النَّاسُ حَبِطَ عَمَلُهُ قَتَلَ نَفْسَهُ قَالَ فَجِئْتُ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَعْدَ أَنْ قَدِمَ الْمَدِينَةَ وَهُوَ فِي الْمَسْجِدِ فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ يَزْعُمُونَ أَنَّ عَامِرًا حَبِطَ عَمَلُهُ قَالَ وَمَنْ يَقُولُهُ قَالَ قُلْتُ رِجَالٌ مِنْ الْأَنْصَارِ مِنْهُمْ فُلَانٌ وَفُلَانٌ قَالَ كَذَبَ مَنْ قَالَهُ إِنَّ لَهُ لَأَجْرَيْنِ بِإِصْبَعَيْهِ وَإِنَّهُ لَجَاهِدٌ مُجَاهِدٌ وَقَلَّ عَرَبِيٌّ مَا مَشَى بِهَا يُرِيدُكَ عَلَيْهِ [انظر: ١٦٦٤٠].

(١٦٦٢٥) حضرت سلمہ بن اکوع رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ (میرا بھائی) عامر ایک شاعر آدمی تھا، وہ ایک مقام پر پڑاؤ کر کے حدی کے یہ اشعار پڑھنے لگے اے اللہ! اگر تو نہ ہوتا تو ہم ہدایت یافتہ نہ ہوتے، ہم صدقہ و خیرات کرتے اور نہ ہی نماز پڑھتے، ہم تیرے لیے قربان ہوں، جب ہم آ گئے ہیں تو ہماری مغفرت فرما اور دشمن سے آمنا سامنا ہونے پر ہمیں ثابت قدمی عطاء فرما،

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اور ہم پر سکینہ نازل فرما، جب ہمیں آواز دے کر بلایا جاتا ہے تو ہم آ جاتے ہیں اور لوگ صرف آواز دے کر ہم پر اعتماد اور بھروسہ کر لیتے ہیں۔

نبی علیہ السلام نے پوچھا کہ یہ حدی خوان کون ہے؟ لوگوں نے بتایا کہ یہ ابن اکوع ہیں، نبی علیہ السلام نے فرمایا اللہ اس پر رحم کرے، یہ سن کر ایک آدمی نے کہا واجب ہوگئی، یا رسول اللہ! آپ نے ہمیں اس سے فائدہ کیوں نہ اٹھانے دیا؟ راوی کہتے ہیں کہ اسی غزوے میں عامر شہید ہو گئے، وہ ایک یہودی کو مارنے کے لئے آگے بڑھے تھے کہ ان کی تلوار کی دھار اچٹ کر انہیں کے گھٹنے پر آ لگی اور وہ شہید ہو گئے۔

اس پر لوگ کہنے لگے کہ عامر کے سارے اعمال ضائع ہو گئے کیونکہ اس نے اپنے آپ کو خود مارا ہے (گویا خودکشی کر لی ہے) مدینہ منورہ واپسی کے بعد میں نبی علیہ السلام کی خدمت میں حاضر ہوا، اس وقت نبی علیہ السلام مسجد میں تھے، اور عرض کیا یا رسول اللہ! کچھ لوگ یہ سمجھتے ہیں کہ عامر کے سارے اعمال ضائع ہو گئے ہیں؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا کون کہتا ہے؟ میں نے عرض کیا کچھ انصاری لوگ ہیں جن میں فلاں فلاں بھی شامل ہیں، نبی علیہ السلام نے فرمایا جو کہتا ہے غلط کہتا ہے، پھر اپنی دو انگلیوں سے اشارہ کر کے فرمایا کہ اس کے لئے تو دوہرا اجر ہے، وہ محنت کرتا ہوا (مشقت برداشت کرنے والا) مجاہد تھا، بہت کم اہل عرب ہوں گے جو اس کی طرح چلے ہوں گے۔

(١٦٦٣٦) حَدَّثَنَا صَفْوَانُ بْنُ عِيسَى قَالَ أَخْبَرَنَا يَزِيدُ يَعْنِي ابْنَ أَبِي عُبَيْدٍ عَنْ سَلَمَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَمَرَ مُنَادِيَهُ يَوْمَ عَاشُورَاءَ أَنَّ مَنْ كَانَ اصْطَبَحَ فَلْيُمْسِكْ وَمَنْ لَمْ يَكُنْ اصْطَبَحَ فَلْيُتِمَّ صَوْمَهُ [راجع: ١٦٦٢١]

(١٦٦٢٦) حضرت سلمہ بن اکوع رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے عاشوراء کے دن قبیلہ اسلم کے ایک آدمی کو حکم دیا کہ لوگوں میں منادی کر دے کہ جس شخص نے آج کا روزہ رکھا ہوا ہو، اسے اپنا روزہ پورا کرنا چاہئے اور جس نے کچھ کھا پی لیا ہو، وہ اب کچھ نہ کھائے اور روزے کا وقت ختم ہونے تک اسی طرح مکمل کرے۔

(١٦٦٣٧) حَدَّثَنَا صَفْوَانُ عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي عُبَيْدٍ عَنْ سَلَمَةَ قَالَ لَمَّا قَدِمْنَا خَيْبَرَ رَأَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نِيرَانًا تُوقَدُ فَقَالَ عَلَامَ تُوقَدُ هَذِهِ النِّيرَانُ قَالُوا عَلَى لُحُومِ الْحُمُرِ الْأَهْلِيَّةِ قَالَ كَسِّرُوا الْقُدُورَ وَأَهْرِيقُوا مَا فِيهَا قَالَ فَقَامَ رَجُلٌ مِنْ الْقَوْمِ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَنُهْرِيقُ مَا فِيهَا وَنَغْسِلُهَا قَالَ أَوْ ذَاكَ [انظر: ١٦٦٤٠].

(١٦٦٢٧) حضرت سلمہ بن اکوع رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جب ہم خیبر سے واپس آ رہے تھے تو نبی علیہ السلام نے متفرق مقامات پر کچھ آگ روشن دیکھی، نبی علیہ السلام نے پوچھا کہ یہ آگ کس مقصد کے لئے جلا رکھی ہے؟ لوگوں نے بتایا پالتو گدھوں کا گوشت پکانے کے لئے، نبی علیہ السلام نے فرمایا ہانڈیاں الٹ دو اور جو کچھ اس میں ہے سب بہا دو، لوگوں میں سے ایک آدمی نے پوچھا یا رسول اللہ! کیا اس میں جو کچھ ہے، اسے بہا کر برتن کو بھی دھوئیں؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا تو اور کیا؟

(١٦٦٢٨) حَدَّثَنَا مَكِّيُّ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ أَبِي عُبَيْدٍ عَنْ سَلَمَةَ بْنِ الْأَكْوَعِ أَنَّهُ أَخْبَرَهُ قَالَ خَرَجْتُ مِنْ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

الْمَدِينَةِ ذَاهِبًا نَحْوَ الْغَابَةِ حَتَّى إِذَا كُنْتُ بِثَنِيَّةِ الْغَابَةِ لَقِيَنِي غُلَامٌ لِعَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَوْفٍ قَالَ قُلْتُ وَيْحَكَ مَا لَكَ قَالَ أُخِذَتْ لِقَاحُ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ قُلْتُ مَنْ أَخَذَهَا قَالَ غَطَفَانُ وَفَزَارَةُ قَالَ فَصَرَخْتُ ثَلَاثَ صَرَخَاتٍ أَسْمَعْتُ مَنْ بَيْنَ لَابَتَيْهَا يَا صَبَاحَاهُ يَا صَبَاحَاهُ ثُمَّ انْدَفَعْتُ حَتَّى أَلْقَاهُمْ وَقَدْ أَخَذُوهَا قَالَ فَجَعَلْتُ أَرْمِيهِمْ وَأَقُولُ أَنَا ابْنُ الْأَكْوَعِ وَالْيَوْمُ يَوْمُ الرُّضَّعِ قَالَ فَاسْتَنْقَذْتُهَا مِنْهُمْ قَبْلَ أَنْ يَشْرَبُوا فَأَقْبَلْتُ بِهَا أَسُوقُهَا فَلَقِيَنِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّ الْقَوْمَ عِطَاشٌ وَإِنِّي أَعْجَلْتُهُمْ قَبْلَ أَنْ يَشْرَبُوا فَاذْهَبْ فِي أَثَرِهِمْ فَقَالَ يَا ابْنَ الْأَكْوَعِ مَلَكْتَ فَأَسْجِحْ إِنَّ الْقَوْمَ يُقْرَوْنَ فِي قَوْمِهِمْ [صححه البخاری (۳۰۴۱)، ومسلم (۱۸۰۶)، وابن حبان (۴۵۲۹)]. [انظر: ۱۶۶۳۰].

(۱۶۶۲۸) حضرت سلمہ بن اکوع رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ میں ''غابہ'' جانے کے لئے مدینہ منورہ سے نکلا، جب میں اس کی چوٹی پر پہنچا تو مجھے حضرت عبدالرحمن بن عوف رضی اللہ عنہ کا ایک غلام ملا، میں نے اس سے پوچھا ارے کیا بات ہے؟ (کیوں گھبرائے ہوئے ہو؟) اس نے کہا نبی علیہ السلام کی اونٹنیاں چھین لی گئی ہیں، میں نے پوچھا کہ کس نے چھینی ہیں؟ اس نے بتایا کہ بنو غطفان اور بنو فزارہ نے، اس پر میں نے تین مرتبہ اتنی بلند آواز سے ''یا صباحاہ'' کا نعرہ لگایا کہ مدینہ منورہ کے دونوں کانوں تک میری آواز پہنچ گئی۔

پھر میں وہاں سے ان کے پیچھے روانہ ہوا یہاں تک کہ انہیں جالیا، انہوں نے واقعۃً نبی علیہ السلام کی اونٹنیاں پکڑ لی تھیں، میں ان پر تیروں کی بارش کرنے اور یہ شعر پڑھنے لگا کہ میں ہوں اکوع کا بیٹا، آج کا دن دشمنوں کو کھٹکھٹانے کا دن ہے، بالآخر میں نے ان سے وہ اونٹنیاں بازیاب کرالیں، جبکہ ان لوگوں نے ابھی تک پانی بھی نہیں پیا تھا۔

پھر انہیں ہانکتا ہوا لے کر واپس روانہ ہو گیا، راستے میں نبی علیہ السلام سے ملاقات ہوگئی، میں نے عرض کیا یا رسول اللہ! وہ لوگ ابھی پیاسے ہی تھے کہ میں نے ان کے پانی پینے سے قبل تیزی سے انہیں جالیا، اس لئے آپ ان کے پیچھے روانہ ہو جائیے، نبی علیہ السلام نے فرمایا اے ابن اکوع! تم نے ان پر قابو پالیا (اور اپنی چیز واپس لے لی) اب ان کے ساتھ نرمی کا معاملہ کرو، اب اپنی قوم میں ان لوگوں کی مہمان نوازی ہو رہی ہوگی۔

(۱۶۶۲۹) حَدَّثَنَا مَكِّيٌّ قَالَ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ أَبِي عُبَيْدٍ قَالَ رَأَيْتُ أَثَرَ ضَرْبَةٍ فِي سَاقِ سَلَمَةَ فَقُلْتُ يَا أَبَا مُسْلِمٍ مَا هَذِهِ الضَّرْبَةُ قَالَ هَذِهِ ضَرْبَةٌ أُصِبْتُهَا يَوْمَ خَيْبَرَ قَالَ يَوْمَ أُصِبْتُهَا قَالَ النَّاسُ أُصِيبَ سَلَمَةُ فَأُتِيَ بِي رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَنَفَثَ فِيهِ ثَلَاثَ نَفَثَاتٍ فَمَا اشْتَكَيْتُهَا حَتَّى السَّاعَةِ [صححه البخاری (۴۲۰۶)، وابن حبان (۶۵۱۰)].

(۱۶۶۲۹) یزید بن ابی عبید رحمۃ اللہ علیہ کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ میں نے حضرت سلمہ بن اکوع رضی اللہ عنہ کی پنڈلی میں ضرب کا ایک نشان دیکھا، میں نے ان سے پوچھا کہ اے ابو مسلم! یہ نشان کیسا ہے؟ انہوں نے بتایا کہ مجھے یہ ضرب غزوۂ خیبر کے موقع پر لگی تھی،

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

جب مجھے یہ ضرب لگی تو لوگ کہنے لگے کہ سلمہ تو گئے، لیکن پھر مجھے نبی علیہ السلام کی خدمت میں لایا گیا، نبی علیہ السلام نے اس پر تین مرتبہ پھونک ماری، اور اب تک مجھے دوبارہ اس کی تکلیف محسوس نہیں ہوئی۔

(۱۶۶۳۰) حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مَهْدِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا حَاتِمٌ يَعْنِي ابْنَ إِسْمَاعِيلَ عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي عُبَيْدٍ قَالَ سَمِعْتُ سَلَمَةَ بْنَ الْأَكْوَعِ يَقُولُ خَرَجْتُ فَذَكَرَ نَحْوَ حَدِيثِ مَكِّيٍّ إِلَّا أَنَّهُ قَالَ وَالْيَوْمُ يَوْمُ الرُّضَّعِ وَزَادَ فِيهِ وَأَرْدَفَنِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى رَاحِلَتِهِ [راجع: ۱۶۶۲۸].

(۱۶۶۳۰) حدیث نمبر (۱۶۶۲۸) اس دوسری سند سے بھی مروی ہے، البتہ اس میں کمینوں کی موت کا ذکر ہے۔

(۱۶۶۳۱) حَدَّثَنَا مَكِّيٌّ قَالَ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ أَبِي عُبَيْدٍ قَالَ كُنْتُ آتِي مَعَ سَلَمَةَ الْمَسْجِدَ فَيُصَلِّي مَعَ الْأُسْطُوَانَةِ الَّتِي عِنْدَ الْمُصْحَفِ فَقُلْتُ يَا أَبَا مُسْلِمٍ أَرَاكَ تَتَحَرَّى الصَّلَاةَ عِنْدَ هَذِهِ الْأُسْطُوَانَةِ قَالَ فَإِنِّي رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَتَحَرَّى الصَّلَاةَ عِنْدَهَا [صححه البخاری (۵۰۲)، ومسلم (۵۰۹)، وابن حبان (۱۷۶۳ و ۲۱۵۲)].

(۱۶۶۳۱) یزید بن ابی عبید رحمہ اللہ کہتے ہیں کہ میں حضرت سلمہ بن اکوع رضی اللہ عنہ کے ساتھ مسجد میں آتا تھا، وہ اس ستون کے پاس نماز پڑھتے تھے جو مصحف کے قریب تھا، میں نے پوچھا اے ابومسلم! میں آپ کو اس ستون کا خاص اہتمام کرتے ہوئے دیکھا ہوں، اس کی کیا وجہ ہے؟ انہوں نے فرمایا کہ میں نے نبی علیہ السلام کو اہتمام کے ساتھ اس ستون کے قریب نماز پڑھتے ہوئے دیکھا ہے۔

(۱۶۶۳۲) حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ قَالَ حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ رَاشِدٍ الْيَمَامِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا إِيَاسُ بْنُ سَلَمَةَ بْنِ الْأَكْوَعِ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أَسْلَمُ سَالَمَهَا اللَّهُ وَغِفَارٌ غَفَرَ اللَّهُ لَهَا أَمَا وَاللَّهِ مَا أَنَا قُلْتُهُ وَلَكِنَّ اللَّهَ قَالَهُ

(۱۶۶۳۲) حضرت سلمہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا قبیلۂ اسلم کو اللہ سلامت رکھے اور قبیلۂ غفار کی اللہ بخشش فرمائے، بخدا! یہ میں نہیں کہتا، یہ اللہ کا کہنا ہے۔

(۱۶۶۳۳) حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ قَالَ حَدَّثَنَا عِكْرِمَةُ قَالَ حَدَّثَنَا إِيَاسٌ قَالَ حَدَّثَنِي أَبِي قَالَ قَدِمْنَا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْحُدَيْبِيَةَ وَنَحْنُ أَرْبَعَ عَشْرَةَ مِائَةً وَعَلَيْهَا خَمْسُونَ شَاةً لَا تُرْوِيهَا فَقَعَدَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى جَبَاهَا فَإِمَّا دَعَا وَإِمَّا بَسَقَ فَجَاشَتْ فَسَقَيْنَا وَاسْتَقَيْنَا قَالَ ثُمَّ إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَعَا بِالْبَيْعَةِ فِي أَصْلِ الشَّجَرَةِ فَبَايَعْتُهُ أَوَّلَ النَّاسِ وَبَايَعَ وَبَايَعَ حَتَّى إِذَا كَانَ فِي وَسَطٍ مِنَ النَّاسِ قَالَ يَا سَلَمَةُ بَايِعْنِي قَالَ قَدْ بَايَعْتُكَ فِي أَوَّلِ النَّاسِ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ وَأَيْضًا فَبَايِعْ وَرَآنِي أَعْزَلًا فَأَعْطَانِي حَجَفَةً أَوْ دَرَقَةً ثُمَّ بَايَعَ وَبَايَعَ حَتَّى إِذَا كَانَ فِي آخِرِ النَّاسِ قَالَ أَلَا تُبَايِعُنِي قَالَ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَدْ بَايَعْتُ أَوَّلَ النَّاسِ وَأَوْسَطَهُمْ وَآخِرَهُمْ قَالَ وَأَيْضًا فَبَايِعْ فَبَايَعْتُهُ ثُمَّ قَالَ أَيْنَ دَرَقَتُكَ أَوْ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

حَجَفَتَكَ الَّتِي أَعْطَيْتُكَ قَالَ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ لَقِيَنِي عَمِّي عَامِرٌ أَعْزَلًا فَأَعْطَيْتُهُ إِيَّاهَا قَالَ فَقَالَ إِنَّكَ كَالَّذِي قَالَ اللَّهُمَّ ابْغِنِي حَبِيبًا هُوَ أَحَبُّ إِلَيَّ مِنْ نَفْسِي وَضَحِكَ ثُمَّ إِنَّ الْمُشْرِكِينَ رَاسَلُونَا الصُّلْحَ حَتَّى مَشَى بَعْضُنَا إِلَى بَعْضٍ قَالَ وَكُنْتُ تَبِيعًا لِطَلْحَةَ بْنِ عُبَيْدِ اللَّهِ أَحُسُّ فَرَسَهُ وَأَسْقِيهِ وَآكُلُ مِنْ طَعَامِهِ وَتَرَكْتُ أَهْلِي وَمَالِي مُهَاجِرًا إِلَى اللَّهِ وَرَسُولِهِ فَلَمَّا اصْطَلَحْنَا نَحْنُ وَأَهْلُ مَكَّةَ وَاخْتَلَطَ بَعْضُنَا بِبَعْضٍ أَتَيْتُ الشَّجَرَةَ فَكَسَحْتُ شَوْكَهَا وَاضْطَجَعْتُ فِي ظِلِّهَا فَأَتَانِي أَرْبَعَةٌ مِنْ أَهْلِ مَكَّةَ فَجَعَلُوا وَهُمْ مُشْرِكُونَ يَقَعُونَ فِي رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَتَحَوَّلْتُ عَنْهُمْ إِلَى شَجَرَةٍ أُخْرَى وَعَلَّقُوا سِلَاحَهُمْ وَاضْطَجَعُوا فَبَيْنَمَا هُمْ كَذَلِكَ إِذْ نَادَى مُنَادٍ مِنْ أَسْفَلِ الْوَادِي يَا آلَ الْمُهَاجِرِينَ قُتِلَ ابْنُ زُنَيْمٍ فَاخْتَرَطْتُ سَيْفِي فَشَدَدْتُ عَلَى الْأَرْبَعَةِ فَأَخَذْتُ سِلَاحَهُمْ فَجَعَلْتُهُ ضِغْثًا ثُمَّ قُلْتُ وَالَّذِي أَكْرَمَ مُحَمَّدًا لَا يَرْفَعُ رَجُلٌ مِنْكُمْ رَأْسَهُ إِلَّا ضَرَبْتُ الَّذِي يَعْنِي فِيهِ عَيْنَاهُ فَجِئْتُ أَسُوقُهُمْ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَجَاءَ عَمِّي عَامِرٌ بِابْنِ مِكْرَزٍ يَقُودُ بِهِ فَرَسَهُ يَقُودُ سَبْعِينَ حَتَّى وَقَفْنَاهُمْ فَنَظَرَ إِلَيْهِمْ فَقَالَ دَعُوهُمْ يَكُونُ لَهُمْ بُدُوُّ الْفُجُورِ وَعَفَا عَنْهُمْ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَنْزَلَتْ وَهُوَ الَّذِي كَفَّ أَيْدِيَهُمْ عَنْكُمْ وَأَيْدِيَكُمْ عَنْهُمْ ثُمَّ رَجَعْنَا إِلَى الْمَدِينَةِ فَنَزَلْنَا مَنْزِلًا يُقَالُ لَهُ لَحْيُ جَمَلٍ فَاسْتَغْفَرَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِمَنْ رَقِيَ الْجَبَلَ فِي تِلْكَ اللَّيْلَةِ كَانَ طَلِيعَةً لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَصْحَابِهِ فَرَقِيتُ تِلْكَ اللَّيْلَةَ مَرَّتَيْنِ أَوْ ثَلَاثَةً ثُمَّ قَدِمْنَا الْمَدِينَةَ وَبَعَثَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِظَهْرِهِ مَعَ غُلَامِهِ رَبَاحٍ وَأَنَا مَعَهُ وَخَرَجْتُ بِفَرَسِ طَلْحَةَ أُنَدِّيهِ عَلَى ظَهْرِهِ فَلَمَّا أَصْبَحْنَا إِذَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عُيَيْنَةَ الْفَزَارِيُّ قَدْ أَغَارَ عَلَى ظَهْرِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاسْتَاقَهُ أَجْمَعَ وَقَتَلَ رَاعِيَهُ [صححه مسلم (۱۸۰۷)].

(۱۶۶۳۳) حضرت سلمہ بن اکوع رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم لوگ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ حدیبیہ کے مقام پر آئے اور ہم چودہ سو کی تعداد میں تھے اور ہمارے پاس پچاس بکریاں تھیں، وہ سیراب نہیں ہو رہی تھیں، راوی کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کنوئیں کے کنارے بیٹھ گئے (اور بیٹھ کر) یا تو آپ نے دعا فرمائی اور یا اس میں آپ نے اپنا لعابِ دہن ڈالا۔ راوی کہتے ہیں کہ پھر اس کنوئیں میں جوش آ گیا۔ پھر ہم نے اپنے جانوروں کو بھی سیراب کیا اور خود ہم بھی سیراب ہو گئے۔ پھر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمیں درخت کی جڑ میں بیٹھ کر بیعت کے لیے بلایا۔ راوی کہتے ہیں کہ لوگوں میں سے سب سے پہلے میں نے بیعت کی پھر اور لوگوں نے بیعت کی یہاں تک کہ جب آدھے لوگوں نے بیعت کر لی تو آپ نے فرمایا سلمہ بیعت کرو۔ میں نے عرض کیا: اے اللہ کے رسول! میں تو سب سے پہلے بیعت کر چکا ہوں، آپ نے فرمایا پھر دوبارہ کر لو اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے دیکھا کہ میرے پاس کوئی اسلحہ وغیرہ نہیں ہے تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے ایک ڈھال عطا فرمائی (اس کے بعد) پھر بیعت کا سلسلہ شروع ہو گیا۔ جب سب لوگوں نے بیعت کر لی تو آپ نے فرمایا اے سلمہ! کیا تو نے بیعت نہیں کی؟ میں نے عرض کیا اے اللہ کے

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

رسول! لوگوں میں سب سے پہلے تو میں نے بیعت کی اور لوگوں کے درمیان میں بھی میں نے بیعت کی۔ آپ نے فرمایا پھر کرو۔ حضرت سلمہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ میں نے تیسری مرتبہ بیعت کی پھر آپ نے مجھے فرمایا اے سلمہ! وہ ڈھال کہاں ہے جو میں نے تجھے دی تھی؟ میں نے عرض کیا اے اللہ کے رسول! میرے چچا عامر رضی اللہ عنہ کے پاس کوئی اسلحہ وغیرہ نہیں تھا وہ ڈھال میں نے ان کو دے دی۔ حضرت سلمہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ مسکرا پڑے اور فرمایا کہ تو بھی اس آدمی کی طرح ہے کہ جس نے سب سے پہلے دعا کی تھی، اے اللہ! مجھے وہ دوست عطا فرما جو مجھے میری جان سے زیادہ پیارا ہو پھر مشرکوں نے ہمیں صلح کا پیغام بھیجا یہاں تک کہ ہر ایک جانب کا آدمی دوسری جانب جانے لگا اور ہم نے صلح کر لی۔

حضرت سلمہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ میں حضرت طلحہ بن عبیداللہ کی خدمت میں تھا اور میں ان کے گھوڑے کو پانی پلاتا تھا اور اسے چرایا کرتا اور ان کی خدمت کرتا اور کھانا بھی ان کے ساتھ ہی کھاتا کیونکہ میں اپنے گھر والوں اور اپنے مال واسباب کو چھوڑ کر اللہ اور اس کے رسول ﷺ کی طرف ہجرت کر آیا تھا۔ پھر جب ہماری اور مکہ والوں کی صلح ہو گئی اور ایک دوسرے سے میل جول ہونے لگا تو میں ایک درخت کے پاس آیا اور اس کے نیچے سے کانٹے وغیرہ صاف کر کے اس کی جڑ میں لیٹ گیا اسی دوران مکہ کے مشرکوں میں سے چار آدمی آئے اور رسول اللہ ﷺ کو برا بھلا کہنے لگے۔ مجھے ان مشرکوں پر بڑا غصہ آیا پھر میں دوسرے درخت کی طرف آ گیا اور انہوں نے اپنا اسلحہ لٹکایا اور لیٹ گئے، وہ لوگ اس حال میں تھے کہ اسی دوران وادی کے نشیب میں سے ایک پکارنے والے نے پکارا اے مہاجرین! ابن زنیم شہید کر دیئے گئے، میں نے یہ سنتے ہی اپنی تلوار سیدھی کی اور پھر میں نے ان چاروں پر اس حال میں حملہ کیا کہ وہ سو رہے تھے اور ان کا اسلحہ میں نے پکڑ لیا اور ان کا ایک گٹھا بنا کر اپنے ہاتھ میں رکھا، پھر میں نے کہا قسم ہے اس ذات کی کہ جس نے حضرت محمد ﷺ کے چہرۂ اقدس کو عزت عطا فرمائی تم میں سے کوئی اپنا سر نہ اٹھائے ورنہ میں تمہارے اس حصہ میں ماروں گا کہ جس میں دونوں آنکھیں ہیں۔

راوی کہتے ہیں کہ پھر میں ان کو کھینچتا ہوا رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں لے کر حاضر ہوا اور میرے چچا حضرت عامر رضی اللہ عنہ بھی ابن مکرز کے ساتھ مشرکوں کے ستر آدمیوں کو گھسیٹ کر رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں لائے، رسول اللہ ﷺ نے ان کی طرف دیکھا اور پھر فرمایا ان کو چھوڑ دو کیونکہ جھگڑے کی ابتداء بھی انہی کی طرف سے ہوئی اور تکرار بھی انہی کی طرف سے، الغرض رسول اللہ ﷺ نے ان کو معاف فرما دیا اور اللہ تعالیٰ نے یہ (آیت مبارکہ) نازل فرمائی: ''اور وہ اللہ کہ جس نے ان کے ہاتھوں کو تم سے روکا اور تمہارے ہاتھوں کو ان سے روکا مکہ کی وادی میں بعد اس کے کہ تم کو ان پر فتح اور کامیابی دے دی تھی'' پھر ہم مدینہ منورہ کی طرف نکلے، راستہ میں ہم ایک جگہ اترے جس جگہ ہمارے اور بنی لحیان کے مشرکوں کے درمیان ایک پہاڑ حائل تھا، رسول اللہ ﷺ نے اس آدمی کے لیے مغفرت کی دعا فرمائی جو آدمی اس پہاڑ پر چڑھ کر نبی ﷺ اور آپ کے صحابہ رضی اللہ عنہم کے لیے پہرہ دے، حضرت سلمہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں اس پہاڑ پر دو یا تین مرتبہ چڑھا پھر ہم مدینہ منورہ پہنچ گئے، رسول اللہ ﷺ نے اپنے اونٹ رباح کے ساتھ بھیج دیئے جو کہ رسول اللہ ﷺ کا غلام تھا، میں بھی ان اونٹوں کے ساتھ حضرت

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ابوطلحہ رضی اللہ عنہ کے گھوڑے پر سوار ہو کر نکلا، جب صبح ہوئی تو عبدالرحمن فزاری نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے اونٹوں کو لوٹ لیا اور ان سب اونٹوں کو ہانک کر لے گیا اور اس نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے چرواہے کو قتل کر دیا۔

(۱۶۶۳٤) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يَزِيدَ قَالَ حَدَّثَنَا عِكْرِمَةُ بْنُ عَمَّارٍ قَالَ حَدَّثَنَا إِيَاسُ بْنُ سَلَمَةَ بْنِ الْأَكْوَعِ عَنْ أَبِيهِ قَالَ نَزَلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْزِلًا فَجَاءَ عَيْنٌ لِلْمُشْرِكِينَ وَرَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَصْحَابُهُ يَتَصَبَّحُونَ فَدَعَوْهُ إِلَى طَعَامِهِمْ فَلَمَّا فَرَغَ الرَّجُلُ رَكِبَ عَلَى رَاحِلَتِهِ وَذَهَبَ مُسْرِعًا لِيُنْذِرَ أَصْحَابَهُ قَالَ سَلَمَةُ فَأَدْرَكْتُهُ فَأَنَخْتُ رَاحِلَتَهُ وَضَرَبْتُ عُنُقَهُ فَنَفَّلَنِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَلَبَهُ [انظر: ١٦٦٥١].

(۱۶۶۳٤) حضرت سلمہ بن اکوع رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام نے کسی مقام پر پڑاؤ کیا، مشرکین کا ایک جاسوس خبر لینے کے لئے آیا، اس وقت نبی علیہ السلام اپنے صحابہ رضی اللہ عنہم کے ساتھ صبح کا ناشتہ کر رہے تھے، انہوں نے اسے بھی (مہمان ظاہر کر کے) کھانے کی دعوت دے دی، جب وہ آدمی کھانے سے فارغ ہوا تو اپنی سواری پر سوار ہو کر واپس روانہ ہوا تا کہ اپنے ساتھیوں کو خبردار کر سکے، میں نے اس کا پیچھا کر کے اس کی سواری کو بٹھایا اور اس کی گردن اڑا دی، نبی علیہ السلام نے اس کا ساز و سامان مجھے بطور انعام کے دے دیا۔

(۱۶۶۳۵) حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ خَالِدٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَطَّافُ بْنُ خَالِدٍ عَنْ مُوسَى بْنِ إِبْرَاهِيمَ عَنْ سَلَمَةَ بْنِ الْأَكْوَعِ قَالَ قُلْتُ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَكُونُ أَحْيَانًا فِي الصَّيْدِ فَأُصَلِّي فِي قَمِيصِي فَقَالَ زُرَّهُ وَلَوْ لَمْ تَجِدْ إِلَّا شَوْكَةً [صححه ابن خزيمة (٧٧٧، و٧٧٨)، وابن حبان (٢٢٩٤). قال الألباني: حسن (ابو داود: ٦٣٢، النسائي: ٢/٧٠)]. [انظر: ١٦٦٣٧، ١٦٦٦٢].

(۱۶۶۳۵) حضرت سلمہ بن اکوع رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ میں نے نبی علیہ السلام سے عرض کیا کہ بعض اوقات میں شکار میں مشغول ہوتا ہوں، کیا میں اپنی قمیص میں ہی نماز پڑھ سکتا ہوں؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا اسے بٹن لگا لیا کرو، اگرچہ کانٹا ہی ملے۔

(۱۶۶۳٦) حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ خَالِدٍ عَنْ أَيُّوبَ بْنِ عُتْبَةَ عَنْ إِيَاسِ بْنِ سَلَمَةَ بْنِ الْأَكْوَعِ عَنْ أَبِيهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا حَضَرَتْ الصَّلَاةُ وَالْعَشَاءُ فَابْدَءُوا بِالْعَشَاءِ [انظر: ١٦٦٥٥].

(۱۶۶۳٦) حضرت سلمہ بن اکوع رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا جب نماز عشاء اور رات کا کھانا جمع ہو جائیں تو پہلے کھانا کھا لیا کرو۔

(۱۶۶۳۷) حَدَّثَنَا هَاشِمُ بْنُ الْقَاسِمِ قَالَ حَدَّثَنَا عَطَّافٌ عَنْ مُوسَى بْنِ إِبْرَاهِيمَ بْنِ أَبِي رَبِيعَةَ قَالَ سَمِعْتُ سَلَمَةَ بْنَ الْأَكْوَعِ قَالَ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنِّي أَكُونُ فِي الصَّيْدِ فَأُصَلِّي وَلَيْسَ عَلَيَّ إِلَّا قَمِيصٌ وَاحِدٌ قَالَ فَزُرَّهُ وَإِنْ لَمْ تَجِدْ إِلَّا شَوْكَةً [راجع: ١٦٦٣٥].

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۱۶۶۳۷) حضرت سلمہ بن اکوع رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ میں نے نبی علیہ السلام سے عرض کیا کہ بعض اوقات میں شکار میں مشغول ہوتا ہوں، کیا میں اپنی قمیص میں ہی نماز پڑھ سکتا ہوں؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا اسے بٹن لگا لیا کرو، اگرچہ کانٹا ہی ملے۔

(۱۶۶۳۸) حَدَّثَنَا هَاشِمُ بْنُ الْقَاسِمِ قَالَ حَدَّثَنَا عِكْرِمَةُ قَالَ حَدَّثَنِي إِيَاسُ بْنُ سَلَمَةَ بْنِ الْأَكْوَعِ قَالَ حَدَّثَنِي أَبِي قَالَ غَزَوْتُ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هَوَازِنَ قَالَ فَبَيْنَمَا نَحْنُ نَتَضَحَّى وَعَامَّتُنَا مُشَاةٌ فِينَا ضَعْفَةٌ إِذْ جَاءَ رَجُلٌ عَلَى جَمَلٍ أَحْمَرَ فَانْتَزَعَ طَلَقًا عَنْ حَقَبِهِ فَقَيَّدَ بِهِ جَمَلَهُ رَجُلٌ شَابٌّ ثُمَّ جَاءَ يَتَغَدَّى مَعَ الْقَوْمِ فَلَمَّا رَأَى ضَعْفَهُمْ وَرِقَّةَ ظَهْرِهِمْ خَرَجَ إِلَى جَمَلِهِ فَأَطْلَقَهُ ثُمَّ أَنَاخَهُ فَقَعَدَ عَلَيْهِ فَخَرَجَ يَرْكُضُ وَتَبِعَهُ رَجُلٌ مِنْ أَسْلَمَ مِنْ صَحَابَةِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى نَاقَةٍ وَرْقَاءَ هِيَ أَمْثَلُ ظَهْرِ الْقَوْمِ فَاتَّبَعَهُ قَالَ وَخَرَجْتُ أَعْدُو فَأَدْرَكْتُهُ وَرَأْسُ النَّاقَةِ عِنْدَ وَرِكِ الْجَمَلِ وَكُنْتُ عِنْدَ وَرِكِ النَّاقَةِ ثُمَّ تَقَدَّمْتُ حَتَّى كُنْتُ عِنْدَ وَرِكِ الْجَمَلِ ثُمَّ تَقَدَّمْتُ حَتَّى أَخَذْتُ بِخِطَامِ الْجَمَلِ فَأَنَخْتُهُ فَلَمَّا وَضَعَ رُكْبَتَهُ إِلَى الْأَرْضِ اخْتَرَطْتُ سَيْفِي فَأَضْرِبُ بِهِ رَأْسَهُ فَنَدَرَ فَجِئْتُ بِرَاحِلَتِهِ وَمَا عَلَيْهَا أَقُودُهُ فَاسْتَقْبَلَنِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُقْبِلًا قَالَ مَنْ قَتَلَ الرَّجُلَ قَالُوا ابْنُ الْأَكْوَعِ قَالَ لَهُ سَلَبُهُ أَجْمَعُ [انظر: ۱۶۶۵۱].

(۱۶۶۳۸) حضرت سلمہ بن اکوع رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ میں ہوازن کے خلاف جہاد میں نبی علیہ السلام کے ہمراہ تھا، نبی علیہ السلام نے کسی مقام پر پڑاؤ کیا، مشرکین کا ایک جاسوس خبر لینے کے لئے آیا، اس وقت نبی علیہ السلام اپنے صحابہ رضی اللہ عنہم کے ساتھ صبح کا ناشتہ کر رہے تھے، انہوں نے اسے بھی (مہمان ظاہر کر کے) کھانے کی دعوت دے دی، جب وہ آدمی کھانے سے فارغ ہوا تو اپنی سواری پر سوار ہو کر واپس روانہ ہوا تاکہ اپنے ساتھیوں کو خبردار کر سکے، نبی علیہ السلام کے صحابہ رضی اللہ عنہم میں سے قبیلۂ اسلم کا ایک آدمی بہترین قسم کی خاکستری اونٹنی پر سوار ہو کر اس کے پیچھے لگ گیا، میں بھی دوڑتا ہوا نکلا اور اسے پکڑ لیا، اونٹنی کا سر اونٹ کے سرین کے پاس تھا اور میں اونٹنی کے سرین کے پاس، میں تھوڑا سا آگے بڑھ کر اونٹ کے سرین کے قریب ہو گیا، پھر تھوڑا سا قریب ہو کر اس کے اونٹ کی لگام پکڑ لی، میں نے اس کی سواری کو بٹھایا اور جب وہ بیٹھ گئی تو میں نے اس کی گردن اڑا دی، میں اس کی سواری اور اس کے ساز و سامان کو لے کر ہانکتا ہوا نبی علیہ السلام کی طرف روانہ ہوا، راستہ میں نبی علیہ السلام سے آمنا سامنا ہو گیا، نبی علیہ السلام نے فرمایا اس شخص کو کس نے قتل کیا؟ لوگوں نے کہا ابن اکوع نے، نبی علیہ السلام نے فرمایا اس کا سارا ساز و سامان بھی اسی کا ہو گیا۔

(۱۶۶۳۹) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي عُبَيْدٍ قَالَ حَدَّثَنَا سَلَمَةُ بْنُ الْأَكْوَعِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَقُولُ أَحَدٌ عَلَيَّ بَاطِلًا أَوْ مَا لَمْ أَقُلْ إِلَّا تَبَوَّأَ مَقْعَدَهُ مِنَ النَّارِ [راجع: ۱۶۶۲۰].

(۱۶۶۳۹) حضرت سلمہ بن اکوع رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جو شخص مجھ پر جان بوجھ کر جھوٹی بات کی نسبت کرتا ہے، اسے جہنم میں اپنا ٹھکانہ بنا لینا چاہیے۔

(۱۶۶۴۰) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي عُبَيْدٍ قَالَ حَدَّثَنَا سَلَمَةُ بْنُ الْأَكْوَعِ قَالَ خَرَجْنَا إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اللّٰہُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ إِلَی خَیْبَرَ فَقَالَ رَجُلٌ مِنْ الْقَوْمِ أَیْ عَامِرُ لَوْ أَسْمَعْتَنَا مِنْ هُنَیَّاتِكَ قَالَ فَنَزَلَ یَحْدُو بِهِمْ وَیَذْکُرُ تَاللَّهِ لَوْلَا اللَّهُ مَا اهْتَدَیْنَا وَذَکَرَ شِعْرًا غَیْرَ هَذَا وَلَکِنْ لَمْ أَحْفَظْ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّی اللَّهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ مَنْ هَذَا السَّائِقُ قَالُوا عَامِرُ بْنُ الْأَکْوَعِ فَقَالَ یَرْحَمُهُ اللَّهُ فَقَالَ رَجُلٌ مِنْ الْقَوْمِ یَا نَبِیَّ اللَّهِ لَوْلَا مَتَّعْتَنَا بِهِ فَلَمَّا صَافَّ الْقَوْمُ قَاتَلُوهُمْ فَأُصِیبَ عَامِرُ بْنُ الْأَکْوَعِ بِقَائِمِ سَیْفِ نَفْسِهِ فَمَاتَ فَلَمَّا أَمْسَوْا أَوْقَدُوا نَارًا کَثِیرَةً فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّی اللَّهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ مَا هَذِهِ النَّارُ عَلَی أَیِّ شَیْءٍ تُوقَدُ قَالُوا عَلَی حُمُرٍ إِنْسِیَّةٍ قَالَ أَهْرِیقُوا مَا فِیهَا وَکَسِّرُوهَا فَقَالَ رَجُلٌ أَلَا نُهَرِیقُ مَا فِیهَا وَنَغْسِلُهَا قَالَ أَوْ ذَاكَ [صححه البخاری (۲٤۷۷)، ومسلم (۱۸۰۲)، وابن حبان (۵۲۷٦)]. [راجع: ۱٦٦۲۵ و ۱٦٦۲۷].

(۱٦٦٤۰) حضرت سلمہ بن اکوع رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ہم لوگ نبی علیہ السلام کے ہمراہ خیبر کی طرف روانہ ہوئے، لوگوں میں سے ایک آدمی نے کہا اے عامر! ہمیں حدی کے اشعار تو سناؤ، وہ اتر کر اشعار پڑھنے لگے اور یہ شعر پڑھا بخدا اگر اللہ نہ ہوتا تو ہم ہدایت یافتہ نہ ہوتے، اس کے علاوہ بھی انہوں نے اشعار پڑھے جو مجھے یاد نہیں، نبی علیہ السلام نے فرمایا یہ حدی خوان کون ہے؟ لوگوں نے بتایا عامر بن اکوع، نبی علیہ السلام نے فرمایا اللہ اس پر رحم کرے، تو ایک آدمی نے کہا اے اللہ کے نبی! آپ نے ہمیں اس سے فائدہ کیوں نہ اٹھانے دیا؟ بہر حال! جب لوگوں نے لڑائی کے لئے صف بندی کی تو دورانِ جنگ عامر کو اپنی ہی تلوار کی دھار لگ گئی، اور وہ اس سے جاں بحق ہو گئے، جب رات ہوئی تو لوگوں نے بہت زیادہ آگ جلائی، نبی علیہ السلام نے فرمایا یہ کیسی آگ ہے اور کس چیز پر جلائی گئی ہے؟ لوگوں نے بتایا پالتو گدھوں پر، نبی علیہ السلام نے فرمایا اس میں جو کچھ ہے سب بہا دو اور ہنڈیاں توڑ دو، ایک آدمی نے پوچھا کہ برتن میں جو کچھ ہے، اسے بہا کر برتن دھو نہ لیں؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا تو اور کیا؟

(۱٦٦٤۱) حَدَّثَنَا یَحْیَی بْنُ سَعِیدٍ عَنْ یَزِیدَ بْنِ أَبِی عُبَیْدٍ قَالَ حَدَّثَنَا سَلَمَةُ بْنُ الْأَکْوَعِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّی اللَّهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لِرَجُلٍ مِنْ أَسْلَمَ أَذِّنْ فِی قَوْمِكَ أَوْ فِی النَّاسِ یَوْمَ عَاشُورَاءَ مَنْ أَکَلَ فَلْیَصُمْ بَقِیَّةَ یَوْمِهِ وَمَنْ لَمْ یَکُنْ أَکَلَ فَلْیَصُمْ [راجع: ۱٦٦۲۱].

(۱٦٦٤۱) حضرت سلمہ بن اکوع رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے عاشوراء کے دن قبیلہ اسلم کے ایک آدمی کو حکم دیا کہ لوگوں میں منادی کر دے کہ جس شخص نے آج کا روزہ رکھا ہوا ہو، اسے اپنا روزہ پورا کرنا چاہئے اور جس نے کچھ کھا پی لیا ہو، وہ اب کچھ نہ کھائے اور روزے کا وقت ختم ہونے تک اسی طرح مکمل کرے۔

(۱٦٦٤۲) حَدَّثَنَا یَحْیَی بْنُ سَعِیدٍ عَنْ یَزِیدَ قَالَ حَدَّثَنَا سَلَمَةُ بْنُ الْأَکْوَعِ قَالَ کُنْتُ مَعَ النَّبِیِّ صَلَّی اللَّهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ فَأُتِیَ بِجَنَازَةٍ فَقَالُوا یَا نَبِیَّ اللَّهِ صَلِّ عَلَیْهَا قَالَ هَلْ تَرَكَ شَیْئًا قَالُوا لَا قَالَ هَلْ تَرَكَ عَلَیْهِ دَیْنًا قَالُوا لَا فَصَلَّی عَلَیْهِ ثُمَّ أُتِیَ بِجَنَازَةٍ بَعْدَ ذَلِكَ فَقَالَ هَلْ تَرَكَ عَلَیْهِ مِنْ دَیْنٍ قَالُوا لَا قَالَ هَلْ تَرَكَ مِنْ شَیْءٍ قَالُوا ثَلَاثَ دَنَانِیرَ قَالَ ثَلَاثُ کَیَّاتٍ قَالَ فَأُتِیَ بِالثَّالِثَةِ فَقَالَ هَلْ تَرَكَ عَلَیْهِ مِنْ دَیْنٍ قَالُوا نَعَمْ قَالَ هَلْ تَرَكَ مِنْ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

شَیْءٍ قَالُوا لَا قَالَ صَلُّوا عَلَى صَاحِبِكُمْ فَقَالَ رَجُلٌ مِنَ الْأَنْصَارِ يُقَالُ لَهُ أَبُو قَتَادَةَ يَا رَسُولَ اللَّهِ عَلَيَّ دَيْنُهُ فَصَلَّى عَلَيْهِ [راجع: ١٦٦٢٤].

(۱۶۶۴۲) حضرت سلمہ بن اکوع رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ میں نبی علیہ السلام کے پاس بیٹھا ہوا تھا کہ ایک جنازہ لایا گیا، نبی علیہ السلام نے پوچھا کیا اس نے اپنے پیچھے کوئی قرض چھوڑا ہے؟ لوگوں نے بتایا نہیں، نبی علیہ السلام نے پوچھا کیا اس نے کوئی ترکہ چھوڑا ہے؟ لوگوں نے بتایا نہیں، نبی علیہ السلام نے اس کی نماز جنازہ پڑھادی، پھر دوسرا جنازہ آیا اور نبی علیہ السلام نے اس کے متعلق بھی یہی پوچھا کہ اس نے کوئی قرض چھوڑا ہے؟ لوگوں نے بتایا نہیں، نبی علیہ السلام نے پوچھا کیا اس نے ترکہ میں کچھ چھوڑا ہے؟ لوگوں نے بتایا جی ہاں! تین دینار، نبی علیہ السلام نے اپنی انگلیوں سے اشارہ کر کے فرمایا جہنم کے تین داغ ہیں، پھر تیسرا جنازہ لایا گیا اور نبی علیہ السلام نے حسب سابق پوچھا کہ اس نے کوئی قرض چھوڑا ہے؟ لوگوں نے بتایا جی ہاں! پھر پوچھا کہ ترکہ میں کچھ چھوڑا ہے؟ لوگوں نے بتایا نہیں، نبی علیہ السلام نے فرمایا تو پھر اپنے ساتھی کی نمازِ جنازہ خود ہی پڑھ لو، اس پر ایک انصاری صحابی ''جن کا نام ابوقتادہ رضی اللہ عنہ تھا'' نے عرض کیا یا رسول اللہ! اس کا قرض میرے ذمے ہے، چنانچہ نبی علیہ السلام نے اس کی بھی نماز جنازہ پڑھادی۔

(١٦٦٤٣) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي عُبَيْدٍ قَالَ حَدَّثَنِي سَلَمَةُ بْنُ الْأَكْوَعِ قَالَ خَرَجَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى قَوْمٍ مِنْ أَسْلَمَ وَهُمْ يَتَنَاضَلُونَ فِي السُّوقِ فَقَالَ ارْمُوا يَا بَنِي إِسْمَاعِيلَ فَإِنَّ أَبَاكُمْ كَانَ رَامِيًا ارْمُوا وَأَنَا مَعَ بَنِي فُلَانٍ لِأَحَدِ الْفَرِيقَيْنِ فَأَمْسَكُوا أَيْدِيَهُمْ فَقَالَ ارْمُوا قَالُوا يَا رَسُولَ اللَّهِ كَيْفَ نَرْمِي وَأَنْتَ مَعَ بَنِي فُلَانٍ قَالَ ارْمُوا وَأَنَا مَعَكُمْ كُلِّكُمْ [صححه البخاري (٢٨٩٩)، وابن حبان (٤٦٩٣، و٤٦٩٤)].

(۱۶۶۴۳) حضرت سلمہ بن اکوع رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام قبیلۂ اسلم کے ایک گروہ کے پاس سے گذرے جو کہ بازار میں تیراندازی کی مشق کر رہے تھے، نبی علیہ السلام نے فرمایا اے بنی اسماعیل! تیراندازی کرتے رہو کیونکہ تمہارے جدامجد (حضرت اسماعیل علیہ السلام) بھی تیرانداز تھے، تیراندازی کرو اور میں بھی فلاں گروہ کے ساتھ شریک ہو جاتا ہوں، اس پر دوسرے فریق نے اپنے ہاتھ کھینچ لیے، نبی علیہ السلام نے فرمایا تیر پھینکو، وہ کہنے لگے یا رسول اللہ! ہم کیسے تیر پھینکیں جبکہ ان کے ساتھ تو آپ بھی ہیں، نبی علیہ السلام نے فرمایا تم لوگ تیر پھینکو، میں تم سب کے ساتھ ہوں۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

خامس مسند المكيين والمدنيين

بَقِيَّةُ حَدِيثِ ابْنِ الْأَكْوَعِ فِي الْمُضَافِ مِنَ الْأَصْلِ

حضرت ابن اکوع رضی اللہ عنہ کی بقیہ مرویات

(١٦٦٤٤) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ عِكْرِمَةَ بْنِ عَمَّارٍ قَالَ حَدَّثَنِي إِيَاسُ بْنُ سَلَمَةَ أَنَّ أَبَاهُ أَخْبَرَهُ أَنَّ رَجُلًا عَطَسَ عِنْدَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ لَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَرْحَمُكَ اللَّهُ ثُمَّ عَطَسَ الثَّانِيَةَ أَوْ الثَّالِثَةَ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّهُ مَزْكُومٌ [راجع: ١٦٦١٥].

(۱۶۶۴۴) حضرت سلمہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت اقدس میں ایک مرتبہ میں بیٹھا ہوا تھا کہ ایک آدمی کو چھینک آئی، نبی علیہ السلام نے یرحمک اللہ کہہ کر اسے جواب دیا، اس نے دوبارہ چھینک ماری تو نبی علیہ السلام نے فرمایا اس شخص کو زکام ہے۔

(١٦٦٤٥) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ عِكْرِمَةَ قَالَ حَدَّثَنِي إِيَاسُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَأَى رَجُلًا يَأْكُلُ بِشِمَالِهِ فَقَالَ كُلْ بِيَمِينِكَ قَالَ لَا أَسْتَطِيعُ قَالَ لَا اسْتَطَعْتَ قَالَ فَمَا وَصَلَتْ إِلَى فِيهِ بَعْدُ [راجع: ١٦٦٠٧].

(۱۶۶۴۵) حضرت سلمہ بن اکوع رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام نے ایک آدمی کو بائیں ہاتھ سے کھانا کھاتے ہوئے دیکھا تو فرمایا دائیں ہاتھ سے کھاؤ، اس نے کہا کہ میں دائیں ہاتھ سے کھانے کی طاقت نہیں رکھتا، نبی علیہ السلام نے فرمایا تجھے اس کی توفیق نہ ہو، چنانچہ اس کے بعد اس کا داہنا ہاتھ اس کے منہ تک نہیں جا سکا۔

(١٦٦٤٦) حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ عَوْنٍ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو عُمَيْسٍ عَنْ إِيَاسِ بْنِ سَلَمَةَ بْنِ الْأَكْوَعِ عَنْ أَبِيهِ قَالَ جَاءَ عَيْنٌ لِلْمُشْرِكِينَ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فَلَمَّا طَعِمَ انْسَلَّ قَالَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى الرَّجُلِ اقْتُلُوا قَالَ فَابْتَدَرَ الْقَوْمُ قَالَ وَكَانَ أَبِي يَسْبِقُ الْفَرَسَ شَدًّا قَالَ فَسَبَقَهُمْ إِلَيْهِ قَالَ فَأَخَذَ بِزِمَامِ نَاقَتِهِ أَوْ بِخِطَامِهَا قَالَ ثُمَّ قَتَلَهُ قَالَ فَنَفَّلَهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَلَبَهُ [انظر: ١٦٦٥١].

(۱۶۶۴۶) حضرت سلمہ بن اکوع رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام نے کسی مقام پر پڑاؤ کیا، مشرکین کا ایک جاسوس خبر لینے کے لئے آیا، اس وقت نبی علیہ السلام اپنے صحابہ رضی اللہ عنہم کے ساتھ صبح کا ناشتہ کر رہے تھے، انہوں نے اسے بھی (مہمان ظاہر کر کے) کھانے کی دعوت دے دی، جب وہ آدمی کھانے سے فارغ ہوا تو اپنی سواری پر سوار ہو کر واپس روانہ ہوا تا کہ اپنے ساتھیوں کو خبر دار کر سکے، میں نے اس کا پیچھا کر کے اس کی سواری کو بٹھایا اور اس کی گردن اڑا دی، نبی علیہ السلام نے اس کا ساز و سامان مجھے

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

بطور انعام کے دے دیا۔

(۱۶۶۴۷) حَدَّثَنَا صَفْوَانُ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عُبَيْدٍ عَنْ سَلَمَةَ بْنِ الْأَكْوَعِ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي الْمَغْرِبَ سَاعَةَ تَغْرُبُ الشَّمْسُ إِذَا غَابَ حَاجِبُهَا قَالَ حَدَّثَنَا صَفْوَانُ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عُبَيْدٍ عَنْ سَلَمَةَ بْنِ الْأَكْوَعِ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي الْمَغْرِبَ سَاعَةَ تَغْرُبُ الشَّمْسُ إِذَا غَابَ حَاجِبُهَا [صححه البخاری (۵۶۱)، ومسلم (۶۳۶)، وابن حبان (۱۵۲۳)]. [انظر: ۱۶۶۶۵].

(۱۶۶۴۷) حضرت سلمہ بن اکوع رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام مغرب کی نماز غروب آفتاب کے بعد اس وقت پڑھتے جب اس کا کنارہ غروب ہو جاتا تھا۔

(۱۶۶۴۸) حَدَّثَنَا صَفْوَانُ قَالَ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ أَبِي عُبَيْدٍ قَالَ قُلْتُ لِسَلَمَةَ بْنِ الْأَكْوَعِ عَلَى أَيِّ شَيْءٍ بَايَعْتُمْ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ الْحُدَيْبِيَةِ قَالَ بَايَعْنَاهُ عَلَى الْمَوْتِ [راجع: ۱۶۶۲۳].

(۱۶۶۴۸) یزید بن ابی عبید کہتے ہیں کہ میں نے حضرت سلمہ بن اکوع رضی اللہ عنہ سے پوچھا کہ حدیبیہ کے دن آپ نے کس چیز پر نبی علیہ السلام سے بیعت کی تھی؟ انہوں نے فرمایا موت پر بیعت کی تھی۔

(۱۶۶۴۹) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ قَالَ سَمِعْتُ الْحَسَنَ بْنَ مُحَمَّدٍ يُحَدِّثُ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ وَسَلَمَةَ بْنِ الْأَكْوَعِ قَالَا خَرَجَ عَلَيْنَا مُنَادِي رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَنَادَى إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدْ أَذِنَ لَكُمْ فَاسْتَمْتِعُوا يَعْنِي مُتْعَةَ النِّسَاءِ [راجع: ۱۶۶۱۸].

(۱۶۶۴۹) حضرت جابر رضی اللہ عنہ اور سلمہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ ہم لوگ کسی جہاد میں شریک تھے، اسی دوران ہمارے پاس نبی علیہ السلام کا ایک قاصد آیا اور کہنے لگا کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا ہے تم عورتوں سے فائدہ اٹھا سکتے ہو۔

(۱۶۶۵۰) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ عَنْ زُهَيْرٍ وَحَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي بُكَيْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ يَزِيدَ بْنِ خُصَيْفَةَ عَنْ سَلَمَةَ بْنِ الْأَكْوَعِ قَالَ كُنْتُ أُسَافِرُ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَمَا رَأَيْتُهُ صَلَّى بَعْدَ الْعَصْرِ وَلَا بَعْدَ الصُّبْحِ قَطُّ

(۱۶۶۵۰) حضرت سلمہ بن اکوع رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نبی علیہ السلام کے ساتھ سفر کرتا رہا ہوں، میں نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو نماز عصر یا فجر کے بعد کبھی بھی نوافل پڑھتے ہوئے نہیں دیکھا۔

(۱۶۶۵۱) حَدَّثَنَا بَهْزُ بْنُ أَسَدٍ قَالَ حَدَّثَنَا عِكْرِمَةُ بْنُ عَمَّارٍ قَالَ حَدَّثَنَا إِيَاسُ بْنُ سَلَمَةَ بْنِ الْأَكْوَعِ عَنْ أَبِيهِ قَالَ غَزَوْنَا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هَوَازِنَ وَغَطَفَانَ فَبَيْنَمَا نَحْنُ كَذَلِكَ إِذْ جَاءَ رَجُلٌ عَلَى جَمَلٍ أَحْمَرَ فَانْتَزَعَ شَيْئًا مِنْ حَقَبِ الْبَعِيرِ فَقَيَّدَ بِهِ الْبَعِيرَ ثُمَّ جَاءَ يَمْشِي حَتَّى قَعَدَ مَعَنَا يَتَغَدَّى قَالَ فَنَظَرَ فِي الْقَوْمِ فَإِذَا ظَهْرُهُمْ فِيهِ قِلَّةٌ وَأَكْثَرُهُمْ مُشَاةٌ فَلَمَّا نَظَرَ إِلَى الْقَوْمِ خَرَجَ يَعْدُو قَالَ فَأَتَى بَعِيرَهُ فَقَعَدَ عَلَيْهِ قَالَ فَخَرَجَ يَرْكُضُهُ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

وَهُوَ طَلِيعَةٌ لِلْكُفَّارِ فَاتَّبَعَهُ رَجُلٌ مِنَّا مِنْ أَسْلَمَ عَلَى نَاقَةٍ لَهُ وَرْقَاءَ قَالَ إِيَاسٌ قَالَ أَبِي فَاتَّبَعْتُهُ أَعْدُو عَلَى رِجْلَيَّ قَالَ وَرَأْسُ النَّاقَةِ عِنْدَ وَرِكِ الْجَمَلِ قَالَ وَلَحِقْتُهُ فَكُنْتُ عِنْدَ وَرِكِ النَّاقَةِ وَتَقَدَّمْتُ حَتَّى كُنْتُ عِنْدَ وَرِكِ الْجَمَلِ ثُمَّ تَقَدَّمْتُ حَتَّى أَخَذْتُ بِخِطَامِ الْجَمَلِ فَقُلْتُ لَهُ إِخْ فَلَمَّا وَضَعَ الْجَمَلُ رُكْبَتَهُ إِلَى الْأَرْضِ اخْتَرَطْتُ سَيْفِي فَضَرَبْتُ رَأْسَهُ فَنَدَرَ ثُمَّ جِئْتُ بِرَاحِلَتِهِ أَقُودُهَا فَاسْتَقْبَلَنِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَعَ النَّاسِ قَالَ مَنْ قَتَلَ هَذَا الرَّجُلَ قَالُوا ابْنُ الْأَكْوَعِ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَهُ سَلَبُهُ أَجْمَعُ

[صححه البخاری (۳۰۵۱) ومسلم (۱۷۵٤) وابن حبان (٤۸۳۹)]. [راجع: ۱٦٦۳٤ و ۱٦٦۳۸ و ۱٦٦٤٦].

(۱٦٦۵۱) حضرت سلمہ بن اکوع رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ میں ہوازن کے خلاف جہاد میں نبی علیہ السلام کے ہمراہ تھا، نبی علیہ السلام نے کسی مقام پر پڑاؤ کیا، مشرکین کا ایک جاسوس خبر لینے کے لئے آیا، اس وقت نبی علیہ السلام اپنے صحابہ رضی اللہ عنہم کے ساتھ صبح کا ناشتہ کر رہے تھے، انہوں نے اسے بھی (مہمان ظاہر کر کے) کھانے کی دعوت دے دی، جب وہ آدمی کھانے سے فارغ ہوا تو اپنی سواری پر سوار ہو کر واپس روانہ ہوا تا کہ اپنے ساتھیوں کو خبردار کر سکے، نبی علیہ السلام کے صحابہ رضی اللہ عنہم میں سے قبیلہ اسلم کا ایک آدمی بہترین قسم کی خاکستری اونٹنی پر سوار ہو کر اس کے پیچھے لگ گیا، میں بھی دوڑتا ہوا نکلا اور اسے پکڑ لیا، اونٹنی کا سر اونٹ کے سرین کے پاس تھا اور میں اونٹنی کے سرین کے پاس، میں تھوڑا سا آگے بڑھ کر اونٹ کے سرین کے قریب ہو گیا، پھر تھوڑا سا قریب ہو کر اس کے اونٹ کی لگام پکڑ لی، میں نے اس کی سواری کو بٹھایا اور جب وہ بیٹھ گئی تو میں نے اس کی گردن اڑا دی، میں اس کی سواری اور اس کے ساز و سامان کو لے کر ہانکتا ہوا نبی علیہ السلام کی طرف روانہ ہوا، راستہ میں نبی علیہ السلام سے آمنا سامنا ہو گیا، نبی علیہ السلام نے فرمایا اس شخص کو کس نے قتل کیا؟ لوگوں نے کہا ابن اکوع نے، نبی علیہ السلام نے فرمایا اس کا سارا ساز و سامان بھی اسی کا ہو گیا۔

(۱٦٦۵۲) حَدَّثَنَا هَاشِمُ بْنُ الْقَاسِمِ قَالَ حَدَّثَنَا عِكْرِمَةُ قَالَ حَدَّثَنَا إِيَاسُ بْنُ سَلَمَةَ بْنِ الْأَكْوَعِ عَنْ أَبِيهِ قَالَ بَعَثَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَبَا بَكْرٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ إِلَى فَزَارَةَ وَخَرَجْتُ مَعَهُ حَتَّى إِذَا دَنَوْنَا مِنَ الْمَاءِ عَرَّسَ أَبُو بَكْرٍ حَتَّى إِذَا صَلَّيْنَا الصُّبْحَ أَمَرَنَا فَشَنَنَّا الْغَارَةَ فَوَرَدْنَا الْمَاءَ فَقَتَلَ أَبُو بَكْرٍ مَنْ قَتَلَ وَنَحْنُ مَعَهُ قَالَ سَلَمَةُ فَرَأَيْتُ عُنُقًا مِنَ النَّاسِ فِيهِمُ الذَّرَارِيُّ فَخَشِيتُ أَنْ يَسْبِقُونِي إِلَى الْجَبَلِ فَأَدْرَكْتُهُمْ فَرَمَيْتُ بِسَهْمٍ بَيْنَهُمْ وَبَيْنَ الْجَبَلِ فَلَمَّا رَأَوْا السَّهْمَ قَامُوا فَإِذَا امْرَأَةٌ مِنْ فَزَارَةَ عَلَيْهَا قَشْعٌ مِنْ أَدَمٍ مَعَهَا ابْنَةٌ مِنْ أَحْسَنِ الْعَرَبِ فَجِئْتُ أَسُوقُهُنَّ إِلَى أَبِي بَكْرٍ فَنَفَّلَنِي أَبُو بَكْرٍ ابْنَتَهَا فَلَمْ أَكْشِفْ لَهَا ثَوْبًا حَتَّى قَدِمْتُ الْمَدِينَةَ ثُمَّ بَاتَتْ عِنْدِي فَلَمْ أَكْشِفْ لَهَا ثَوْبًا حَتَّى لَقِيَنِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي السُّوقِ فَقَالَ يَا سَلَمَةُ هَبْ لِي الْمَرْأَةَ قَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ لَقَدْ أَعْجَبَتْنِي وَمَا كَشَفْتُ لَهَا ثَوْبًا قَالَ فَسَكَتَ حَتَّى إِذَا كَانَ الْغَدُ لَقِيَنِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي السُّوقِ وَلَمْ أَكْشِفْ لَهَا ثَوْبًا فَقَالَ يَا سَلَمَةُ هَبْ لِي الْمَرْأَةَ لِلَّهِ أَبُوكَ قَالَ قُلْتُ هِيَ لَكَ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ فَبَعَثَ بِهَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى أَهْلِ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

مَكَّةَ فَفَدَى بِهَا أُسَرَاءَ مِنْ الْمُسْلِمِينَ كَانُوا فِي أَيْدِي الْمُشْرِكِينَ [راجع: ١٦٦١٦].

(۱۶۶۵۲) حضرت سلمہ بن اکوع رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ ہم لوگ سیدنا صدیق اکبر رضی اللہ عنہ کے ساتھ نکلے جنہیں نبی علیہ السلام نے ہمارا امیر مقرر کیا تھا، ہم بنوفزارہ سے جہاد کے لئے جا رہے تھے، جب ہم ایسی جگہ پر پہنچے جو پانی کے قریب تھی تو حضرت صدیق اکبر رضی اللہ عنہ نے ہمیں حکم دیا اور ہم نے پڑاؤ ڈال دیا، فجر کی نماز پڑھ کر انہوں نے ہمیں دشمن پر حملہ کا حکم دیا اور ہم ان پر ٹوٹ پڑے، اور اس ندی کے قریب بے شمار لوگ کو قتل کر دیا، اچانک میری نظر ایک تیز رفتار گروہ پر پڑی جو پہاڑ کی طرف چلا جا رہا تھا، اس میں عورتیں اور بچے تھے، میں ان کے پیچھے روانہ ہو گیا، لیکن پھر خطرہ ہوا کہ کہیں وہ مجھ سے پہلے ہی پہاڑ تک نہ پہنچ جائیں اس لئے میں نے ان کی طرف ایک تیر پھینکا جو ان کے اور پہاڑ کے درمیان جا گرا۔

پھر میں انہیں ہانکتا ہوا حضرت صدیق اکبر رضی اللہ عنہ کے پاس لے آیا، اور اسی ندی کے پاس پہنچ گیا، ان میں بنوفزارہ کی ایک عورت بھی تھی جس نے چمڑے کی پوستین پہن رکھی تھی، اس کے ساتھ اس کی بیٹی تھی جو عرب کی انتہائی حسین وجمیل لڑکی تھی، اس کی وہ بیٹی حضرت صدیق اکبر رضی اللہ عنہ نے مجھے انعام کے طور پر بخش دی، میں نے مدینہ منورہ پہنچنے تک اس کا گھونگھٹ بھی کھول کر نہیں دیکھا، پھر رات ہوئی تب بھی میں نے اس کا گھونگھٹ نہیں ہٹایا، اگلے دن سر بازار نبی علیہ السلام سے میری ملاقات ہوگئی، نبی علیہ السلام مجھ سے فرمانے لگے سلمہ! وہ عورت مجھے ہبہ کر دو، میں نے عرض کیا یا رسول اللہ! مجھے وہ اچھی لگی ہے اور میں نے اب تک اس کا گھونگھٹ بھی نہیں ہٹایا، یہ سن کر نبی علیہ السلام خاموش ہو گئے اور مجھے چھوڑ کر چلے گئے، اگلے دن پھر سر بازار نبی علیہ السلام سے ملاقات ہوئی تو نبی علیہ السلام نے اپنی بات دہرائی اور مجھے میرے باپ کی قسم دی، میں نے قسم کھا کر عرض کیا یا رسول اللہ! مجھے وہ اچھی لگی ہے اور میں نے اب تک اس کا گھونگھٹ بھی نہیں ہٹایا، لیکن یا رسول اللہ! اب میں وہ آپ کو دیتا ہوں، نبی علیہ السلام نے وہ لڑکی اہل مکہ کے پاس بھجوا دی جن کے قبضے میں بہت سے مسلمان قیدی تھے، نبی علیہ السلام نے ان کے فدیے میں اس لڑکی کو پیش کر کے ان قیدیوں کو چھڑا لیا۔

(١٦٦٥٣) حَدَّثَنَا أَبُو النَّضْرِ قَالَ حَدَّثَنَا عِكْرِمَةُ قَالَ حَدَّثَنِي إِيَاسُ بْنُ سَلَمَةَ قَالَ أَخْبَرَنِي أَبِي قَالَ بَارَزَ عَمِّي يَوْمَ خَيْبَرَ مَرْحَبٌ الْيَهُودِيُّ فَقَالَ مَرْحَبٌ قَدْ عَلِمَتْ خَيْبَرُ أَنِّي مَرْحَبُ شَاكِي السِّلَاحِ بَطَلٌ مُجَرَّبُ إِذَا الْحُرُوبُ أَقْبَلَتْ تَلَهَّبُ فَقَالَ عَمِّي عَامِرٌ قَدْ عَلِمَتْ خَيْبَرُ أَنِّي عَامِرٌ شَاكِي السِّلَاحِ بَطَلٌ مُغَامِرٌ فَاخْتَلَفَا ضَرْبَتَيْنِ فَوَقَعَ سَيْفُ مَرْحَبٍ فِي تُرْسِ عَامِرٍ وَذَهَبَ يَسْفُلُ لَهُ فَرَجَعَ السَّيْفُ عَلَى سَاقِهِ قَطَعَ أَكْحَلَهُ فَكَانَتْ فِيهَا نَفْسُهُ قَالَ سَلَمَةُ بْنُ الْأَكْوَعِ لَقِيتُ نَاسًا مِنْ صَحَابَةِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالُوا بَطَلَ عَمَلُ عَامِرٍ قَتَلَ نَفْسَهُ قَالَ سَلَمَةُ فَجِئْتُ إِلَى نَبِيِّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَبْكِي قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ بَطَلَ عَمَلُ عَامِرٍ قَالَ مَنْ قَالَ ذَاكَ قُلْتُ نَاسٌ مِنْ أَصْحَابِكَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَذَبَ مَنْ قَالَ ذَاكَ بَلْ لَهُ أَجْرُهُ مَرَّتَيْنِ إِنَّهُ حِينَ خَرَجَ إِلَى خَيْبَرَ جَعَلَ يَرْجُزُ بِأَصْحَابِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَفِيهِمْ النَّبِيُّ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَسُوقُ الرِّكَابَ وَهُوَ يَقُولُ تَاللَّهِ لَوْلَا اللَّهُ مَا اهْتَدَيْنَا وَلَا تَصَدَّقْنَا وَلَا صَلَّيْنَا إِنَّ الَّذِينَ قَدْ بَغَوْا عَلَيْنَا إِذَا أَرَادُوا فِتْنَةً أَبَيْنَا وَنَحْنُ عَنْ فَضْلِكَ مَا اسْتَغْنَيْنَا فَثَبِّتِ الْأَقْدَامَ إِنْ لَاقَيْنَا وَأَنْزِلَنْ سَكِينَةً عَلَيْنَا فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ هَذَا قَالَ عَامِرٌ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ غَفَرَ لَكَ رَبُّكَ قَالَ وَمَا اسْتَغْفَرَ لِإِنْسَانٍ قَطُّ يَخُصُّهُ إِلَّا اسْتُشْهِدَ فَلَمَّا سَمِعَ ذَلِكَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ قَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ لَوْ مَتَّعْتَنَا بِعَامِرٍ فَقَدِمَ فَاسْتُشْهِدَ قَالَ سَلَمَةُ ثُمَّ إِنَّ نَبِيَّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَرْسَلَنِي إِلَى عَلِيٍّ فَقَالَ لَأُعْطِيَنَّ الرَّايَةَ الْيَوْمَ رَجُلًا يُحِبُّ اللَّهَ وَرَسُولَهُ أَوْ يُحِبُّهُ اللَّهُ وَرَسُولُهُ قَالَ فَجِئْتُ بِهِ أَقُودُهُ أَرْمَدَ فَبَصَقَ نَبِيُّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي عَيْنِهِ ثُمَّ أَعْطَاهُ الرَّايَةَ فَخَرَجَ مَرْحَبٌ يَخْطِرُ بِسَيْفِهِ فَقَالَ قَدْ عَلِمَتْ خَيْبَرُ أَنِّي مَرْحَبُ شَاكِي السِّلَاحِ بَطَلٌ مُجَرَّبُ إِذَا الْحُرُوبُ أَقْبَلَتْ تَلَهَّبُ فَقَالَ عَلِيُّ بْنُ أَبِي طَالِبٍ كَرَّمَ اللَّهُ وَجْهَهُ أَنَا الَّذِي سَمَّتْنِي أُمِّي حَيْدَرَهْ كَلَيْثِ غَابَاتٍ كَرِيهِ الْمَنْظَرَهْ أُوفِيهِمْ بِالصَّاعِ كَيْلَ السَّنْدَرَهْ فَفَلَقَ رَأْسَ مَرْحَبٍ بِالسَّيْفِ وَكَانَ الْفَتْحُ عَلَى يَدَيْهِ [صححه مسلم (۱۸۰۷)، وابن حبان (۶۹۳۵)، والحاكم (۳/۳۸)].

(۱۶۶۵۳) حضرت سلمہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ غزوۂ خیبر کے موقع پر میرے چچا نے مرحب یہودی کو مقابلے کی دعوت دی، مرحب کہنے لگا خیبر جانتا ہے کہ میں مرحب ہوں اسلحہ سے مسلح، بہادر، تجربہ کار ہوں جس وقت جنگ کی آگ بھڑکنے لگتی ہے۔

میرے چچا عامر رضی اللہ عنہ نے بھی یہ رجزیہ اشعار پڑھے خیبر جانتا ہے کہ میں عامر ہوں اسلحہ سے مسلح اور بے خوف جنگ میں گھسنے والا ہوں۔

حضرت سلمہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ عامر اور مرحب دونوں کی ضربیں مختلف طور پر پڑنے لگیں۔ مرحب کی تلوار عامر کی ڈھال پر لگی اور عامر رضی اللہ عنہ نے نیچے سے مرحب کو تلوار ماری تو حضرت عامر رضی اللہ عنہ کی اپنی تلوار خود انہی کو لگ گئی جس سے ان کی شہ رگ کٹ گئی اور اس کے نتیجہ میں وہ شہید ہو گئے۔ حضرت سلمہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ میں نکلا تو میں نے نبی کریم علیہ السلام کے چند صحابہ رضی اللہ عنہم کو دیکھا وہ کہنے لگے حضرت عامر رضی اللہ عنہ کا عمل ضائع ہو گیا۔ انہوں نے آپ کو خود مار ڈالا ہے۔ حضرت سلمہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ میں یہ سن کر نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں روتا ہوا آیا اور میں نے عرض کیا اے اللہ کے رسول! عامر رضی اللہ عنہ کا عمل ضائع ہو گیا؟ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا یہ کس نے کہا ہے؟ میں نے عرض کیا آپ کے صحابہ رضی اللہ عنہم میں سے کچھ لوگوں نے کہا ہے۔ آپ نے فرمایا: جس نے کہا ہے غلط کہا ہے بلکہ عامر کے لیے دگنا اجر ہے۔

جس وقت عامر رضی اللہ عنہ، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ خیبر کی طرف نکل پڑے، انہوں نے رجزیہ اشعار پڑھنے شروع کر دیئے۔ اللہ کی قسم! اگر اللہ کی مدد نہ ہوتی تو ہمیں ہدایت نہ ملتی اور نہ ہم صدقہ کرتے اور نہ ہی ہم نماز پڑھتے، یہ لوگ ہم پر سرکشی کا ارادہ رکھتے ہیں، لیکن یہ جب بھی کسی فتنے کا ارادہ کرتے ہیں تو ہم اس کا حصہ بننے سے انکار کر دیتے ہیں،

اور ہم (اے اللہ) تیرے فضل سے مستغنی نہیں ہیں اور تو ہمیں ثابت قدم رکھ جب ہم دشمن سے ملیں اور اے (اللہ) ہم

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

پر سکینت نازل فرما۔
(جب یہ رجز یہ اشعار سنے) تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: یہ کون ہے؟ انہوں نے عرض کیا یا رسول اللہ! میں عامر ہوں، آپ ﷺ نے فرمایا: تیرا رب تیری مغفرت فرمائے، راوی کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ جب کسی انسان کے لیے خاص طور پر مغفرت کی دعا فرماتے تو وہ ضرور شہادت کا درجہ حاصل کرتا، حضرت سلمہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ اپنے اونٹ پر تھے انہوں نے یہ سن کر بلند آواز سے پکارا اے اللہ کے نبی! آپ نے ہمیں عامر رضی اللہ عنہ سے کیوں نہ فائدہ حاصل کرنے دیا، پھر عامر آگے بڑھ کر شہید ہو گئے۔
پھر آپ ﷺ نے مجھے حضرت علی رضی اللہ عنہ کی طرف بھیجا۔ آپ ﷺ نے فرمایا میں جھنڈا ایسے آدمی کو دوں گا کہ جو اللہ اور اس کے رسول ﷺ سے محبت رکھتا ہو اور اللہ اور اس کے رسول اس سے محبت رکھتے ہوں۔ حضرت سلمہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ میں علی رضی اللہ عنہ کو پکڑ کر (سہارا دے کر) آپ ﷺ کی خدمت میں لے آیا کیونکہ علی رضی اللہ عنہ کی آنکھیں دکھ رہی تھیں، آپ نے حضرت علی رضی اللہ عنہ کی آنکھوں میں اپنا لعاب دہن لگایا تو ان کی آنکھیں اسی وقت ٹھیک ہو گئیں۔ آپ نے ان کو جھنڈا عطا فرمایا اور مرحب یہ کہتا ہوا نکلا

خیبر جانتا ہے کہ میں مرحب ہوں اسلحہ سے مسلح، بہادر، تجربہ کار ہوں جب جنگ کی آگ بھڑکنے لگتی ہے
پھر حضرت علی رضی اللہ عنہ نے بھی جواب میں کہا کہ
میں وہ ہوں کہ میری ماں نے میرا نام حیدر رکھا ہے اس شیر کی طرح جو جنگلوں میں ڈراؤنی صورت ہوتا ہے میں لوگوں کو ایک صاع کے بدلہ، اس سے بڑا پیمانہ دیتا ہوں

حضرت سلمہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ پھر حضرت علی رضی اللہ عنہ نے مرحب کے سر پر ایک ضرب لگائی تو وہ قتل ہو گیا اور خیبر حضرت علی رضی اللہ عنہ کے ہاتھوں فتح ہو گیا۔

(۱۶۶۵۴) حَدَّثَنَا هَاشِمُ بْنُ الْقَاسِمِ حَدَّثَنَا عِكْرِمَةُ بْنُ عَمَّارٍ قَالَ حَدَّثَنَا إِيَاسُ بْنُ سَلَمَةَ بْنِ الْأَكْوَعِ عَنْ أَبِيهِ قَالَ قَدِمْنَا الْمَدِينَةَ زَمَنَ الْحُدَيْبِيَةِ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَخَرَجْنَا أَنَا وَرَبَاحٌ غُلَامُ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِظَهْرِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَخَرَجْتُ بِفَرَسٍ لِطَلْحَةَ بْنِ عُبَيْدِ اللَّهِ كُنْتُ أُرِيدُ أَنْ أُبْدِيَهُ مَعَ الْإِبِلِ فَلَمَّا كَانَ بِغَلَسٍ غَارَ عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عُيَيْنَةَ عَلَى إِبِلِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَتَلَ رَاعِيَهَا وَخَرَجَ يَطْرُدُهَا هُوَ وَأُنَاسٌ مَعَهُ فِي خَيْلٍ فَقُلْتُ يَا رَبَاحُ اقْعُدْ عَلَى هَذَا الْفَرَسِ فَأَلْحِقْهُ بِطَلْحَةَ وَأَخْبِرْ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَدْ أُغِيرَ عَلَى سَرْحِهِ قَالَ وَقُمْتُ عَلَى تَلٍّ فَجَعَلْتُ وَجْهِي مِنْ قِبَلِ الْمَدِينَةِ ثُمَّ نَادَيْتُ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ يَا صَبَاحَاهُ ثُمَّ اتَّبَعْتُ الْقَوْمَ مَعِي سَيْفِي وَنَبْلِي فَجَعَلْتُ أَرْمِيهِمْ وَأَعْقِرُ بِهِمْ وَذَلِكَ حِينَ يَكْثُرُ الشَّجَرُ فَإِذَا رَجَعَ إِلَيَّ فَارِسٌ جَلَسْتُ لَهُ فِي أَصْلِ شَجَرَةٍ ثُمَّ رَمَيْتُ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

فَلَا يُقْبِلُ عَلَيَّ فَارِسٌ إِلَّا عَقَرْتُ بِهِ فَجَعَلْتُ أَرْمِيهِمْ وَأَنَا أَقُولُ أَنَا ابْنُ الْأَكْوَعِ وَالْيَوْمَ يَوْمُ الرُّضَّعِ فَأَلْحَقُ بِرَجُلٍ مِنْهُمْ فَأَرْمِيهِ وَهُوَ عَلَى رَاحِلَتِهِ فَيَقَعُ سَهْمِي فِي الرَّحْلِ حَتَّى انْتَظَمْتُ كَتِفَهُ فَقُلْتُ خُذْهَا وَأَنَا ابْنُ الْأَكْوَعِ وَالْيَوْمُ يَوْمُ الرُّضَّعِ فَإِذَا كُنْتُ فِي الشَّجَرِ أَحْرَقْتُهُمْ بِالنَّبْلِ فَإِذَا تَضَايَقَتْ الثَّنَايَا عَلَوْتُ الْجَبَلَ فَرَدَيْتُهُمْ بِالْحِجَارَةِ فَمَا زَالَ ذَاكَ شَأْنِي وَشَأْنُهُمْ أَتْبَعُهُمْ فَأَرْتَجِزُ حَتَّى مَا خَلَقَ اللَّهُ شَيْئًا مِنْ ظَهْرِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَّا خَلَّفْتُهُ وَرَاءَ ظَهْرِي فَاسْتَنْقَذْتُهُ مِنْ أَيْدِيهِمْ ثُمَّ لَمْ أَزَلْ أَرْمِيهِمْ حَتَّى أَلْقَوْا أَكْثَرَ مِنْ ثَلَاثِينَ رُمْحًا وَأَكْثَرَ مِنْ ثَلَاثِينَ بُرْدَةً يَسْتَخِفُّونَ مِنْهَا وَلَا يُلْقُونَ مِنْ ذَلِكَ شَيْئًا إِلَّا جَعَلْتُ عَلَيْهِ حِجَارَةً وَجَمَعْتُ عَلَى طَرِيقِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتَّى إِذَا امْتَدَّ الضُّحَى أَتَاهُمْ عُيَيْنَةُ بْنُ بَدْرٍ الْفَزَارِيُّ مَدَدًا لَهُمْ وَهُمْ فِي ثَنِيَّةٍ ضَيِّقَةٍ ثُمَّ عَلَوْتُ الْجَبَلَ فَأَنَا فَوْقَهُمْ فَقَالَ عُيَيْنَةُ مَا هَذَا الَّذِي أَرَى قَالُوا لَقِينَا مِنْ هَذَا الْبَرْحَ مَا فَارَقَنَا بِسَحَرٍ حَتَّى الْآنَ وَأَخَذَ كُلَّ شَيْءٍ فِي أَيْدِينَا وَجَعَلَهُ وَرَاءَ ظَهْرِهِ قَالَ عُيَيْنَةُ لَوْلَا أَنَّ هَذَا يَرَى أَنَّ وَرَاءَهُ طَلَبًا لَقَدْ تَرَكَكُمْ لِيَقُمْ إِلَيْهِ نَفَرٌ مِنْكُمْ فَقَامَ إِلَيْهِ مِنْهُمْ أَرْبَعَةٌ فَصَعِدُوا فِي الْجَبَلِ فَلَمَّا أَسْمَعْتُهُمْ الصَّوْتَ قُلْتُ أَتَعْرِفُونِي قَالُوا وَمَنْ أَنْتَ قُلْتُ أَنَا ابْنُ الْأَكْوَعِ وَالَّذِي كَرَّمَ وَجْهَ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَطْلُبُنِي مِنْكُمْ رَجُلٌ فَيُدْرِكُنِي وَلَا أَطْلُبُهُ فَيَفُوتُنِي قَالَ رَجُلٌ مِنْهُمْ إِنْ أَظُنُّ قَالَ فَمَا بَرِحْتُ مَقْعَدِي ذَلِكَ حَتَّى نَظَرْتُ إِلَى فَوَارِسِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَتَخَلَّلُونَ الشَّجَرَ وَإِذَا أَوَّلُهُمْ الْأَخْرَمُ الْأَسَدِيُّ وَعَلَى أَثَرِهِ أَبُو قَتَادَةَ فَارِسُ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَعَلَى أَثَرِ أَبِي قَتَادَةَ الْمِقْدَادُ الْكِنْدِيُّ فَوَلَّى الْمُشْرِكُونَ مُدْبِرِينَ وَأَنْزِلُ مِنْ الْجَبَلِ فَأَعْرِضُ لِلْأَخْرَمِ فَآخُذُ بِعِنَانِ فَرَسِهِ فَقُلْتُ يَا أَخْرَمُ ائْذَنْ الْقَوْمَ يَعْنِي احْذَرْهُمْ فَإِنِّي لَا آمَنُ أَنْ يَقْطَعُوكَ فَاتَّئِدْ حَتَّى يَلْحَقَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَصْحَابُهُ قَالَ يَا سَلَمَةُ إِنْ كُنْتَ تُؤْمِنُ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ وَتَعْلَمُ أَنَّ الْجَنَّةَ حَقٌّ وَالنَّارَ حَقٌّ فَلَا تَحُلْ بَيْنِي وَبَيْنَ الشَّهَادَةِ قَالَ فَخَلَّيْتُ عِنَانَ فَرَسِهِ فَيَلْحَقُ بِعَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عُيَيْنَةَ وَيَعْطِفُ عَلَيْهِ عَبْدُ الرَّحْمَنِ فَاخْتَلَفَا طَعْنَتَيْنِ فَعَقَرَ الْأَخْرَمُ بِعَبْدِ الرَّحْمَنِ وَطَعَنَهُ عَبْدُ الرَّحْمَنِ فَقَتَلَهُ فَتَحَوَّلَ عَبْدُ الرَّحْمَنِ عَنْ فَرَسِ الْأَخْرَمِ فَيَلْحَقُ أَبُو قَتَادَةَ بِعَبْدِ الرَّحْمَنِ فَاخْتَلَفَا طَعْنَتَيْنِ فَعَقَرَ بِأَبِي قَتَادَةَ وَقَتَلَهُ أَبُو قَتَادَةَ وَتَحَوَّلَ أَبُو قَتَادَةَ عَلَى فَرَسِ الْأَخْرَمِ ثُمَّ إِنِّي خَرَجْتُ أَعْدُو فِي أَثَرِ الْقَوْمِ حَتَّى مَا أَرَى مِنْ غُبَارِ صَحَابَةِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ شَيْئًا وَيُعْرِضُونَ قَبْلَ غَيْبُوبَةِ الشَّمْسِ إِلَى شِعْبٍ فِيهِ مَاءٌ يُقَالُ لَهُ ذُو قَرَدٍ فَأَرَادُوا أَنْ يَشْرَبُوا مِنْهُ فَأَبْصَرُونِي أَعْدُو وَرَاءَهُمْ فَعَطَفُوا عَنْهُ وَاشْتَدُّوا فِي الثَّنِيَّةِ ثَنِيَّةِ ذِي بِئْرٍ وَغَرَبَتْ الشَّمْسُ فَأَلْحَقُ رَجُلًا فَأَرْمِيهِ فَقُلْتُ خُذْهَا وَأَنَا ابْنُ الْأَكْوَعِ وَالْيَوْمُ يَوْمُ الرُّضَّعِ قَالَ فَقَالَ يَا ثُكْلَ أُمِّ أَكْوَعَ بُكْرَةً قُلْتُ نَعَمْ أَيْ عَدُوَّ نَفْسِهِ وَكَانَ الَّذِي رَمَيْتُهُ بُكْرَةً فَأَتْبَعْتُهُ سَهْمًا آخَرَ فَعَلِقَ بِهِ سَهْمَانِ وَيُخَلِّفُونَ فَرَسَيْنِ فَجِئْتُ بِهِمَا أَسُوقُهُمَا إِلَى رَسُولِ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ عَلَى الْمَاءِ الَّذِي جَلَّيْتُهُمْ عَنْهُ ذُو قَرَدٍ فَإِذَا بِنَبِيِّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي خَمْسِ مِائَةٍ وَإِذَا بِلَالٌ قَدْ نَحَرَ جَزُورًا مِمَّا خَلَّفْتُ فَهُوَ يَشْوِي لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ كَبِدِهَا وَسَنَامِهَا فَأَتَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ خَلِّنِي فَأَنْتَخِبَ مِنْ أَصْحَابِكَ مِائَةً فَآخُذَ عَلَى الْكُفَّارِ عَشْوَةً فَلَا يَبْقَى مِنْهُمْ مُخْبِرٌ إِلَّا قَتَلْتُهُ قَالَ أَكُنْتَ فَاعِلًا ذَلِكَ يَا سَلَمَةُ قَالَ نَعَمْ وَالَّذِي أَكْرَمَكَ فَضَحِكَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتَّى رَأَيْتُ نَوَاجِذَهُ فِي ضَوْءِ النَّارِ ثُمَّ قَالَ إِنَّهُمْ يُقْرَوْنَ الْآنَ بِأَرْضِ غَطَفَانَ فَجَاءَ رَجُلٌ مِنْ غَطَفَانَ فَقَالَ مَرُّوا عَلَى فُلَانٍ الْغَطَفَانِيِّ فَنَحَرَ لَهُمْ جَزُورًا قَالَ فَلَمَّا أَخَذُوا يَكْشِطُونَ جِلْدَهَا رَأَوْا غَبَرَةً فَتَرَكُوهَا وَخَرَجُوا هَرَبًا فَلَمَّا أَصْبَحْنَا قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَيْرُ فُرْسَانِنَا الْيَوْمَ أَبُو قَتَادَةَ وَخَيْرُ رَجَّالَتِنَا سَلَمَةُ فَأَعْطَانِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَهْمَ الرَّاجِلِ وَالْفَارِسِ جَمِيعًا ثُمَّ أَرْدَفَنِي وَرَاءَهُ عَلَى الْعَضْبَاءِ رَاجِعِينَ إِلَى الْمَدِينَةِ فَلَمَّا كَانَ بَيْنَنَا وَبَيْنَهَا قَرِيبًا مِنْ ضَحْوَةٍ وَفِي الْقَوْمِ رَجُلٌ مِنَ الْأَنْصَارِ كَانَ لَا يُسْبَقُ جَعَلَ يُنَادِي هَلْ مِنْ مُسَابِقٍ أَلَا رَجُلٌ يُسَابِقُ إِلَى الْمَدِينَةِ فَأَعَادَ ذَلِكَ مِرَارًا وَأَنَا وَرَاءَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُرْدِفِي قُلْتُ لَهُ أَمَا تُكْرِمُ كَرِيمًا وَلَا تَهَابُ شَرِيفًا قَالَ لَا إِلَّا رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ بِأَبِي أَنْتَ وَأُمِّي خَلِّنِي فَلَأُسَابِقُ الرَّجُلَ قَالَ إِنْ شِئْتَ قُلْتُ أَذْهَبُ إِلَيْكَ فَطَفَرَ عَنْ رَاحِلَتِهِ وَثَنَيْتُ رِجْلَيَّ فَطَفَرْتُ عَنِ النَّاقَةِ ثُمَّ إِنِّي رَبَطْتُ عَلَيْهَا شَرَفًا أَوْ شَرَفَيْنِ يَعْنِي اسْتَبْقَيْتُ نَفْسِي ثُمَّ إِنِّي عَدَوْتُ حَتَّى أَلْحَقَهُ فَأَصُكَّ بَيْنَ كَتِفَيْهِ بِيَدَيَّ قُلْتُ سَبَقْتُكَ وَاللَّهِ أَوْ كَلِمَةً نَحْوَهَا قَالَ فَضَحِكَ وَقَالَ إِنْ أَظُنُّ حَتَّى قَدِمْنَا الْمَدِينَةَ [صححه مسلم (۱۸۰۷)، وابن حبان (۷۱۷۳)].

(۱۶۶۵۴) حضرت سلمہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ہم لوگ حدیبیہ کے زمانے میں نبی علیہ السلام کے ساتھ آ رہے تھے، میں اور نبی علیہ السلام کا غلام رباح نبی علیہ السلام کے پیچھے روانہ ہوئے، میں حضرت طلحہ بن عبیداللہ کا گھوڑا لے کر نکلا، ارادہ یہ تھا کہ اسے اونٹ کے ساتھ شامل کر دوں گا، لیکن منہ اندھیرے عبدالرحمن بن عیینہ نے نبی علیہ السلام کے اونٹوں پر حملہ کیا اور چرواہے کو قتل کر دیا اور اپنے ساتھیوں کے ساتھ گھوڑے پر سوار ہو کر ان اونٹوں کو بھگا کر لے گیا، حضرت سلمہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں میں نے کہا اے رباح! یہ گھوڑا پکڑ اور اسے حضرت طلحہ بن عبیداللہ رضی اللہ عنہ کو پہنچا دے اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو خبر دے کہ مشرکوں نے آپ کے اونٹوں کو لوٹ لیا ہے، پھر میں ایک ٹیلے پر کھڑا ہوا اور میں نے اپنا رخ مدینہ منورہ کی طرف کر کے بہت بلند آواز سے پکارا: ''یا صباحاہ'' پھر (اس کے بعد) میں ان لٹیروں کے پیچھے ان کو تیر مارتا ہوا اور رجز (شعر) پڑھتے ہوئے نکلا:

میں اکوع کا بیٹا ہوں اور آج کا دن ان ذلیلوں کی بربادی کا دن ہے

حضرت سلمہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ اللہ کی قسم! میں ان کو لگاتار تیر مارتا رہا اور ان کو زخمی کرتا رہا تو جب ان میں سے کوئی سوار

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

میری طرف لوٹتا تو میں درخت کے نیچے آ کر اس درخت کی جڑ میں بیٹھ جاتا پھر میں اس کو ایک تیر مارتا جس کی وجہ سے وہ زخمی ہو جاتا۔ یہاں تک کہ وہ لوگ پہاڑ کے تنگ راستہ میں گھسے اور میں پہاڑ پر چڑھ گیا اور وہاں سے میں نے ان کو پتھر مارنے شروع کر دیئے۔ حضرت سلمہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ میں لگاتار ان کا پیچھا کرتا رہا یہاں تک کہ کوئی اونٹ جو اللہ نے پیدا کیا اور وہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی سواری کا ہو ایسا نہیں ہوا کہ جسے میں نے اپنی پشت کے پیچھے نہ چھوڑ دیا ہو، حضرت سلمہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ میں نے پھر ان کے پیچھے تیر پھینکے یہاں تک کہ ان لوگوں نے ہلکا ہونے کی خاطر تیس چادریں اور تیس نیزوں سے زیادہ پھینک دیئے، سوائے اس کے کہ وہ لوگ جو چیز بھی پھینکتے میں پتھروں سے میل کی طرح اس پر نشان ڈال دیتا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اور آپ کے صحابہ رضی اللہ عنہم پہچان لیں یہاں تک کہ وہ ایک تنگ گھاٹی پر آ گئے اور عیینہ بن بدر فزاری بھی ان کے پاس آ گیا، سب لوگ دوپہر کا کھانا کھانے کے لیے بیٹھ گئے اور میں پہاڑ کی چوٹی پر چڑھ کر بیٹھ گیا، فزاری کہنے لگا کہ یہ کون آدمی ہمیں دیکھ رہا ہے؟ لوگوں نے کہا: اس آدمی نے ہمیں بڑا تنگ کر رکھا ہے، اللہ کی قسم! اندھیری رات سے ہمارے پاس جو کچھ بھی تھا اس نے سب کچھ چھین لیا ہے۔ فزاری کہنے لگا کہ تم میں سے چار آدمی اس کی طرف کھڑے ہوں اور اسے مار دیں، حضرت سلمہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں (کہ یہ سنتے ہیں) ان میں سے چار آدمی میری طرف پہاڑ پر چڑھے تو جب وہ اتنی دور تک پہنچ گئے جہاں میری بات سن سکیں، تو میں نے ان سے کہا: کیا تم مجھے پہچانتے ہو؟ انہوں نے کہا تم کون ہو؟ میں نے جواب میں کہا: میں سلمہ بن اکوع ہوں اور قسم ہے اس ذات کی جس نے حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے چہرۂ اقدس کو بزرگی عطا فرمائی ہے میں تم میں سے جسے چاہوں مار دوں اور تم میں سے کوئی مجھے مار نہیں سکتا، ان میں سے ایک آدمی کہنے لگا کہ ہاں لگتا تو ایسے ہی ہے، (پھر وہ سب وہاں سے لوٹ پڑے اور) میں ابھی تک اپنی جگہ سے چلا نہیں تھا کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے سواروں کو دیکھ لیا جو کہ درختوں میں گھس گئے، حضرت سلمہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ ان میں سب سے آگے حضرت اخرم اسدی رضی اللہ عنہ تھے اور ان کے پیچھے حضرت ابوقتادہ رضی اللہ عنہ تھے اور ان کے پیچھے حضرت مقداد بن اسود کندی رضی اللہ عنہ تھے، حضرت سلمہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ میں نے جا کر اخرم کے گھوڑے کی لگام پکڑی (یہ دیکھتے ہی) وہ لٹیرے بھاگ پڑے، میں نے کہا: اے اخرم ان سے ذرا بچ کے رہنا ایسا نہ ہو کہ وہ تمہیں مار ڈالیں جب تک کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اور آپ کے صحابہ رضی اللہ عنہم نہ آ جائیں، اخرم کہنے لگے: اے ابوسلمہ! اگر تم اللہ اور آخرت کے دن پر ایمان رکھتے ہو اور اس بات کا یقین رکھتے ہو کہ جنت حق ہے اور دوزخ حق ہے تو تم میرے اور میری شہادت کے درمیان رکاوٹ نہ ڈالو، میں نے ان کو چھوڑ دیا اور پھر اخرم کا مقابلہ عبدالرحمن فزاری سے ہوا، اخرم نے عبدالرحمن کے گھوڑے کو زخمی کر دیا اور پھر عبدالرحمن نے اخرم کو برچھی مار کر شہید کر دیا اور اخرم کے گھوڑے پر چڑھ کر بیٹھ گیا۔

اسی دوران رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے شہسوار حضرت ابوقتادہ آ گئے (جب انہوں نے یہ منظر دیکھا) تو حضرت ابوقتادہ رضی اللہ عنہ نے عبدالرحمن فزاری کو بھی برچھی مار کر قتل کر دیا میں ان کے تعاقب میں لگا رہا اور میں اپنے پاؤں سے ایسے بھاگ رہا تھا کہ مجھے اپنے پیچھے حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کا کوئی صحابی بھی دکھائی نہیں دے رہا تھا اور نہ ہی ان کا گرد و غبار، یہاں تک کہ وہ لٹیرے سورج غروب

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ہونے سے پہلے ایک گھاٹی کی طرف آئے جس میں پانی تھا، اس گھاٹی کو ذی قرد کہا جاتا تھا تاکہ وہ لوگ اس گھاٹی سے پانی پئیں کیونکہ وہ پیاسے تھے، حضرت سلمہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ انہوں نے مجھے دیکھا اور میں ان کے پیچھے دوڑتا ہوا چلا آ رہا تھا، بالآخر میں نے ان کو پانی سے ہٹایا، وہ اس سے ایک قطرہ بھی نہ پی سکے، پھر وہ کسی اور گھاٹی کی طرف نکلے، میں بھی ان کے پیچھے بھاگا اور ان میں سے ایک آدمی کو پا کر میں نے اس کے شانے کی ہڈی میں ایک تیر مارا، میں نے کہا پکڑ اس کو اور میں اکوع کا بیٹا ہوں اور آج کا دن کمینوں کی بربادی کا دن ہے، وہ کہنے لگا اس کی ماں اس پر روئے کیا یہ وہی اکوع تو نہیں جو صبح کو میرے ساتھ تھا، میں نے کہا: ہاں! اے اپنی جان کے دشمن جو صبح کے وقت تیرے ساتھ تھا، اور اسے ایک تیر دے مارا، پھر انہوں نے دو گھوڑے ایک گھاٹی پر چھوڑ دیئے تو میں ان دونوں گھوڑوں کو ہنکا کر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی طرف لے آیا، حضرت سلمہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ وہاں عامر سے میری ملاقات ہوئی، ان کے پاس ایک چھاگل (چمڑے کا توشہ دان) تھا جس میں دودھ تھا اور ایک مشکیزے میں پانی تھا، پانی سے میں نے وضو کیا اور دودھ پی لیا پھر میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں آیا اور آپ اسی پانی والی جگہ پر تھے جہاں سے میں نے لٹیروں کو بھگا دیا تھا اور میں نے دیکھا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے وہ اونٹ اور وہ تمام چیزیں جو میں نے مشرکوں سے چھین لی تھیں اور سب نیزے اور چادریں لے لیں اور حضرت بلال رضی اللہ عنہ نے ان اونٹوں میں جو میں نے لٹیروں سے چھینے تھے ایک اونٹ کو ذبح کیا اور اس کی کلیجی اور کوہان کو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے لیے بھونا، حضرت سلمہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ میں نے عرض کیا: اے اللہ کے رسول! مجھے اجازت مرحمت فرمائیں تاکہ میں لشکر میں سو آدمیوں کا انتخاب کروں اور پھر میں ان لٹیروں کا مقابلہ کروں اور جب تک میں ان کو قتل نہ کر ڈالوں اس وقت تک نہ چھوڑوں کہ وہ جا کر اپنی قوم کو خبر دیں، حضرت سلمہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ (یہ سن کر) رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ہنس پڑے یہاں تک کہ آگ کی روشنی میں آپ کی ڈاڑھیں مبارک ظاہر ہو گئیں، آپ نے فرمایا: اے سلمہ! کیا تو یہ کر سکتا ہے؟ میں نے عرض کیا: جی ہاں! اور قسم ہے اس ذات کی جس نے آپ کو بزرگی عطا فرمائی، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اب تو وہ غطفان کے علاقہ میں ہوں گے اسی دوران علاقہ غطفان سے ایک آدمی آیا اور وہ کہنے لگا کہ فلاں آدمی نے ان کے لیے ایک اونٹ ذبح کیا تھا اور ابھی اس اونٹ کی کھال ہی اتار پائے تھے کہ انہوں نے کچھ غبار دیکھا تو وہ کہنے لگے کہ لوگ آ گئے وہ لوگ وہاں (غطفان) سے بھی بھاگ کھڑے ہوئے تو جب صبح ہوئی تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ آج کے دن ہمارے بہترین سواروں میں سے بہتر سوار حضرت قتادہ رضی اللہ عنہ ہیں پیادوں میں سے بہتر حضرت سلمہ رضی اللہ عنہ ہیں۔ پھر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے دو حصے عطا فرمائے اور ایک سوار کا حصہ اور ایک پیادہ کا حصہ اور دونوں حصے اکٹھے مجھے ہی عطا فرمائے پھر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے عضباء اونٹنی پر مجھے اپنے پیچھے بٹھایا اور ہم سب مدینہ منورہ واپس آ گئے۔ دوران سفر انصار کا ایک آدمی جس سے دوڑنے میں کوئی آگے نہیں بڑھ سکتا تھا وہ کہنے لگا: کیا کوئی مدینہ تک میرے ساتھ دوڑ لگانے والا ہے؟ وہ بار بار یہی کہتا رہا، جب میں نے اس کا چیلنج سنا تو میں نے کہا: کیا تجھے کسی بزرگ کی بزرگی کا لحاظ نہیں اور کیا تو کسی بزرگ سے ڈرتا نہیں؟ اس انصاری شخص نے کہا: نہیں! سوائے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے، حضرت سلمہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ میں نے عرض کیا: اے اللہ کے رسول!

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

میرے ماں باپ آپ پر قربان، مجھے اجازت عطا فرمائیں تا کہ میں اس آدمی سے دوڑ لگاؤں، آپ ﷺ نے فرمایا: (اچھا) اگر تو چاہتا ہے تو، حضرت سلمہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ میں نے اس انصاری سے کہا کہ میں تیری طرف آتا ہوں اور میں نے اپنا پاؤں ٹیڑھا کیا پھر میں کود پڑا اور دوڑنے لگا اور پھر جب ایک یا دو چڑھائی باقی رہ گئی تو میں نے سانس لیا پھر میں اس کے پیچھے دوڑا پھر جب ایک یا دو چڑھائی باقی رہ گئی تو پھر میں نے سانس لیا پھر میں دوڑا یہاں تک کہ میں اس انصاری سے جا کر مل گیا، حضرت سلمہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ میں نے اس کے دونوں شانوں کے درمیان ایک گھونسا مارا اور میں نے کہا: اللہ کی قسم! میں آگے بڑھ گیا اور پھر اس سے پہلے مدینہ منورہ پہنچ گیا، اس پر وہ ہنس پڑا اور کہنے لگا کہ میں بھی یہی سمجھتا ہوں، حتیٰ کہ ہم مدینہ منورہ پہنچ گئے۔

(۱۶۶۵۵) حَدَّثَنَا أَبُو النَّضْرِ قَالَ حَدَّثَنَا أَيُّوبُ بْنُ عُتْبَةَ أَبُو يَحْيَى قَاضِي الْيَمَامَةِ قَالَ حَدَّثَنَا إِيَاسُ بْنُ سَلَمَةَ بْنِ الْأَكْوَعِ عَنْ أَبِيهِ قَالَ سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِذَا حَضَرَتْ الصَّلَاةُ وَالْعَشَاءُ فَابْدَءُوا بِالْعَشَاءِ [راجع: ۱۶۶۳۶].

(۱۶۶۵۵) حضرت سلمہ بن اکوع رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے نبی علیہ السلام کو فرماتے ہوئے سنا ہے کہ جب نماز عشاء اور رات کا کھانا جمع ہو جائیں تو پہلے کھانا کھا لیا کرو۔

(۱۶۶۵۶) حَدَّثَنَا أَبُو النَّضْرِ قَالَ حَدَّثَنَا أَيُّوبُ بْنُ عُتْبَةَ قَالَ حَدَّثَنَا إِيَاسُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ سَلَّ عَلَيْنَا السَّيْفَ فَلَيْسَ مِنَّا [راجع: ۱۶۶۱۴].

(۱۶۶۵۶) حضرت سلمہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا جو شخص ہمارے اوپر تلوار سونتے، وہ ہم میں سے نہیں ہے۔

(۱۶۶۵۷) حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ مَسْعَدَةَ عَنْ يَزِيدَ عَنْ سَلَمَةَ أَنَّهُ كَانَ يَتَحَرَّى مَوْضِعَ الْمُصْحَفِ وَذَكَرَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَتَحَرَّى ذَلِكَ الْمَكَانَ وَكَانَ بَيْنَ الْمِنْبَرِ وَالْقِبْلَةِ مَمَرُّ شَاةٍ [صححه مسلم (۵۰۹)].

(۱۶۶۵۷) یزید بن ابی عبید رحمۃ اللہ علیہ کہتے ہیں کہ میں حضرت سلمہ بن اکوع رضی اللہ عنہ کے ساتھ مسجد میں آتا تھا، وہ اس ستون کے پاس نماز پڑھتے تھے جو مصحف کے قریب تھا، اور فرماتے تھے کہ میں نے نبی علیہ السلام کو اہتمام کے ساتھ اس ستون کے قریب نماز پڑھتے ہوئے دیکھا ہے اس وقت منبر اور قبلہ کے درمیان سے بکری گذر سکتی تھی۔

(۱۶۶۵۸) حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ مَسْعَدَةَ عَنْ يَزِيدَ عَنْ سَلَمَةَ قَالَ غَزَوْتُ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَبْعَ غَزَوَاتٍ فَذَكَرَ الْحُدَيْبِيَةَ وَيَوْمَ حُنَيْنٍ وَيَوْمَ الْقَرَدِ وَيَوْمَ خَيْبَرَ قَالَ يَزِيدُ وَنَسِيتُ بَقِيَّتَهُنَّ [صححه البخاري (۴۲۷۳)، ومسلم (۱۸۱۵)، وابن حبان (۷۱۷۳)].

(۱۶۶۵۸) حضرت سلمہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے نبی علیہ السلام کے ساتھ سات غزوات میں شرکت کی ہے، پھر انہوں نے حدیبیہ، حنین، ذات قرد، اور غزوۂ خیبر کا تذکرہ کیا، راوی کہتے ہیں کہ بقیہ غزوات کے نام میں بھول گیا۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۱۶۶۵۹) حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ مَسْعَدَةَ عَنْ يَزِيدَ يَعْنِي ابْنَ أَبِي عُبَيْدٍ عَنْ سَلَمَةَ قَالَ جَائَنِي عَمِّي عَامِرٌ فَقَالَ أَعْطِنِي سِلَاحَكَ قَالَ فَأَعْطَيْتُهُ قَالَ فَجِئْتُ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَبْغِنِي سِلَاحَكَ قَالَ أَيْنَ سِلَاحُكَ قَالَ قُلْتُ أَعْطَيْتُهُ عَمِّي عَامِرًا قَالَ مَا أَجِدُ شَبَهَكَ إِلَّا الَّذِي قَالَ هَبْ لِي أَخًا أَحَبَّ إِلَيَّ مِنْ نَفْسِي قَالَ فَأَعْطَانِي قَوْسَهُ وَمِجَانَّهُ وَثَلَاثَةَ أَسْهُمٍ مِنْ كِنَانَتِهِ

(۱۶۶۵۹) حضرت سلمہ بن اکوع رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میرے پاس میرے چچا عامر آئے اور کہنے لگے کہ اپنا ہتھیار مجھے دے دو، میں نے انہیں وہ دے دیا، پھر نبی علیہ السلام کی خدمت میں حاضر ہو کر عرض کیا یا رسول اللہ! مجھے ہتھیار مہیا کیجئے، نبی علیہ السلام نے پوچھا تمہارا اپنا ہتھیار کہاں گیا؟ میں نے عرض کیا کہ میں نے اپنے چچا عامر کو دے دیا ہے، نبی علیہ السلام نے فرمایا اس کے علاوہ مجھے تمہارے متعلق کوئی تشبیہ نہیں یاد آ رہی کہ ایک آدمی نے دوسرے سے کہا کہ مجھے اپنا بھائی دے دو جو مجھے اپنی جان سے بھی زیادہ محبوب ہے، پھر نبی علیہ السلام نے اپنی کمان، ڈھال اور اپنے ترکش سے تین تیر نکال کر مرحمت فرما دیئے۔

(۱۶۶۶۰) حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ مَسْعَدَةَ عَنْ يَزِيدَ عَنْ سَلَمَةَ أَنَّهُ اسْتَأْذَنَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الْبَدْوِ فَأَذِنَ لَهُ [راجع: ۱۶۶۲۲].

(۱۶۶۶۰) حضرت سلمہ بن اکوع رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ انہوں نے نبی علیہ السلام سے جنگل میں رہنے کی اجازت مانگی تو نبی علیہ السلام نے انہیں اجازت دے دی۔

(۱۶۶۶۱) حَدَّثَنَا أَبُو سَلَمَةَ الْخُزَاعِيُّ قَالَ أَخْبَرَنَا يَعْلَى بْنُ الْحَارِثِ قَالَ أَخْبَرَنَا إِيَاسُ بْنُ سَلَمَةَ بْنِ الْأَكْوَعِ وَأَبُو أَحْمَدَ الزُّبَيْرِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا يَعْلَى قَالَ حَدَّثَنِي إِيَاسُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ كُنَّا نُصَلِّي مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْجُمُعَةَ ثُمَّ نَرْجِعُ وَمَا لِلْحِيطَانِ فَيْءٌ يُسْتَظَلُّ بِهِ [راجع: ۱۶۶۱۰].

(۱۶۶۶۱) حضرت سلمہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ہم لوگ نبی علیہ السلام کے ساتھ جمعہ نماز پڑھتے تھے، پھر ہم لوگ اس وقت واپس آتے تھے کہ جب ہمیں باغات میں اتنا بھی سایہ نہ ملتا کہ کوئی شخص وہاں سایہ حاصل کر سکتا۔

(۱۶۶۶۲) حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ عِيسَى وَيُونُسُ وَهَذَا حَدِيثُ إِسْحَاقَ قَالَ حَدَّثَنَا عَطَّافُ بْنُ خَالِدٍ الْمَخْزُومِيُّ قَالَ حَدَّثَنِي مُوسَى بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ يُونُسُ ابْنُ أَبِي رَبِيعَةَ قَالَ سَمِعْتُ سَلَمَةَ بْنَ الْأَكْوَعِ وَكَانَ إِذَا نَزَلَ يَنْزِلُ عَلَى أَبِي قَالَ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنِّي أَكُونُ فِي الصَّيْدِ وَلَيْسَ عَلَيَّ إِلَّا قَمِيصٌ أَفَأُصَلِّي فِيهِ قَالَ زُرَّهُ وَلَوْ لَمْ تَجِدْ إِلَّا شَوْكَةً [راجع: ۱۶۶۳۵].

(۱۶۶۶۲) حضرت سلمہ بن اکوع رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ میں نے نبی علیہ السلام سے عرض کیا کہ بعض اوقات میں شکار میں مشغول ہوتا ہوں، کیا میں اپنی قمیص میں ہی نماز پڑھ سکتا ہوں؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا اسے بٹن لگا لیا کرو، اگرچہ کانٹا ہی ملے۔

(۱۶۶۶۳) حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ قَالَ حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ رَاشِدٍ الْيَمَامِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا إِيَاسُ بْنُ سَلَمَةَ بْنِ الْأَكْوَعِ الْأَسْلَمِيُّ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

عَنْ أَبِيهِ قَالَ مَا سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَسْتَفْتِحُ دُعَاءً إِلَّا اسْتَفْتَحَهُ بِسُبْحَانَ رَبِّيَ الْأَعْلَى الْعَلِيِّ الْوَهَّابِ [اسناده ضعيف. صححه الحاكم (۱/۴۹۸)].

(۱۶۶۶۳) حضرت سلمہ بن اکوع رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے نبی علیہ السلام کو جب بھی کسی دعاء کا آغاز کرتے ہوئے سنا تو اس کے آغاز میں یہی کہتے ہوئے سنا "سبحان ربی الاعلی العلی الوهاب"

(۱۶۶۶۳م) وَقَالَ سَلَمَةُ بَايَعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِيمَنْ بَايَعَهُ تَحْتَ الشَّجَرَةِ ثُمَّ مَرَرْتُ بِهِ بَعْدَ ذَلِكَ وَمَعَهُ قَوْمٌ فَقَالَ بَايِعْ يَا سَلَمَةُ فَقُلْتُ قَدْ فَعَلْتُ قَالَ وَأَيْضًا فَبَايَعْتُهُ الثَّانِيَةَ

(۱۶۶۶۳م) حضرت سلمہ بن اکوع رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے حدیبیہ کے موقع پر درخت کے نیچے دوسرے لوگوں کے ساتھ نبی علیہ السلام کے دست حق پرست پر بیعت کی دوبارہ گذرا تو نبی علیہ السلام نے فرمایا سلمہ! بیعت کرو، میں نے عرض کیا یا رسول اللہ میں بیعت کر چکا ہوں، نبی علیہ السلام نے فرمایا دوبارہ سہی، چنانچہ میں نے دوبارہ بیعت کر لی۔

(۱۶۶۶۴) حَدَّثَنَا مَكِّيُّ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ أَبِي عُبَيْدٍ عَنْ سَلَمَةَ بْنِ الْأَكْوَعِ قَالَ بَايَعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثُمَّ عَدَلْتُ إِلَى ظِلِّ شَجَرَةٍ فَلَمَّا خَفَّ النَّاسُ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يَا ابْنَ الْأَكْوَعِ أَلَا تُبَايِعُ قُلْتُ قَدْ بَايَعْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ وَأَيْضًا قَالَ فَبَايَعْتُهُ الثَّانِيَةَ قَالَ يَزِيدُ فَقُلْتُ يَا أَبَا مُسْلِمٍ عَلَى أَيِّ شَيْءٍ تُبَايِعُونَ يَوْمَئِذٍ قَالَ عَلَى الْمَوْتِ [راجع: ۱۶۶۲۳].

(۱۶۶۶۴) حضرت سلمہ بن اکوع رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے حدیبیہ کے موقع پر دوسرے لوگوں کے ساتھ نبی علیہ السلام کے دست حق پرست پر بیعت کی اور ایک طرف کو ہو کر بیٹھ گیا، جب نبی علیہ السلام کے پاس سے لوگ چھٹ گئے تو نبی علیہ السلام نے فرمایا ابن اکوع! تم کیوں نہیں بیعت کر رہے؟ میں نے عرض کیا یا رسول اللہ! میں بیعت کر چکا ہوں، نبی علیہ السلام نے فرمایا دوبارہ سہی، راوی نے پوچھا کہ اس دن آپ نے کس چیز پر نبی علیہ السلام سے بیعت کی تھی؟ انہوں نے فرمایا موت پر۔

(۱۶۶۶۵) حَدَّثَنَا مَكِّيٌّ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ أَبِي عُبَيْدٍ عَنْ سَلَمَةَ بْنِ الْأَكْوَعِ قَالَ كُنَّا نُصَلِّي الْمَغْرِبَ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا تَوَارَتْ بِالْحِجَابِ [راجع: ۱۶۶۴۷].

(۱۶۶۶۵) حضرت سلمہ بن اکوع رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام مغرب کی نماز غروب آفتاب کے بعد اس وقت پڑھتے جب اس کا کنارہ غروب ہو جاتا تھا۔

(۱۶۶۶۶) حَدَّثَنَا يُونُسُ قَالَ حَدَّثَنَا الْعَطَّافُ قَالَ حَدَّثَنِي عَبْدُ الرَّحْمَنِ قَالَ أَبِي وَقَالَ غَيْرُ يُونُسَ بْنِ رَزِينٍ أَنَّهُ نَزَلَ الرَّبَذَةَ هُوَ وَأَصْحَابُهُ يُرِيدُونَ الْحَجَّ قِيلَ لَهُمْ هَاهُنَا سَلَمَةُ بْنُ الْأَكْوَعِ صَاحِبُ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَتَيْنَاهُ فَسَلَّمْنَا عَلَيْهِ ثُمَّ سَأَلْنَاهُ فَقَالَ بَايَعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِيَدِي هَذِهِ وَأَخْرَجَ لَنَا كَفَّهُ كَفًّا ضَخْمَةً قَالَ فَقُمْنَا إِلَيْهِ فَقَبَّلْنَا كَفَّيْهِ جَمِيعًا

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۱۶۶۶۶) عبدالرحمن بن رزین کہتے ہیں کہ وہ اور ان کے ساتھی حج کے ارادے سے جا رہے تھے، راستے میں مقامِ ربذہ میں پڑاؤ کیا، کسی نے بتایا کہ یہاں نبی علیہ السلام کے ایک صحابی حضرت سلمہ بن اکوع رضی اللہ عنہ بھی رہتے ہیں، ہم ان کی خدمت میں حاضر ہوئے اور انہیں سلام کیا، پھر ہم نے ان سے کچھ پوچھا تو انہوں نے فرمایا کہ میں نے اپنے اس ہاتھ سے نبی علیہ السلام کے دستِ حق پرست پر بیعت کی ہے، یہ کہہ کر انہوں نے اپنی بھری ہوئی ہتھیلی باہر نکالی، ہم نے کھڑے ہو کر ان کی دونوں ہتھیلیوں کو بوسہ دیا۔

(۱۶۶۶۷) حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَاحِدِ بْنُ زِيَادٍ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو عُمَيْسٍ عَنْ إِيَاسِ بْنِ سَلَمَةَ بْنِ الْأَكْوَعِ عَنْ أَبِيهِ قَالَ رَخَّصَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي مُتْعَةِ النِّسَاءِ عَامَ أَوْطَاسٍ ثَلَاثَةَ أَيَّامٍ ثُمَّ نَهَى عَنْهَا [صححه مسلم (۱۴۰۵)، وابن حبان (۴۱۵۱)].

(۱۶۶۶۷) حضرت سلمہ بن اکوع رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے غزوۂ اوطاس کے سال صرف تین دن کے لئے متعہ کی رخصت دی تھی، اس کے بعد اس کی ممانعت فرما دی تھی۔

(۱۶۶۶۸) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ غَيْلَانَ قَالَ حَدَّثَنَا الْمُفَضَّلُ يَعْنِي ابْنَ فَضَالَةَ قَالَ حَدَّثَنِي يَحْيَى بْنُ أَيُّوبَ عَنْ عَبْدِالرَّحْمَنِ بْنِ حَرْمَلَةَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ إِيَاسِ بْنِ سَلَمَةَ بْنِ الْأَكْوَعِ أَنَّ أَبَاهُ حَدَّثَهُ أَنَّ سَلَمَةَ قَدِمَ الْمَدِينَةَ فَلَقِيَهُ بُرَيْدَةُ بْنُ الْحَصِيبِ فَقَالَ ارْتَدَدْتَ عَنْ هِجْرَتِكَ يَا سَلَمَةُ فَقَالَ مَعَاذَ اللَّهِ إِنِّي فِي إِذْنٍ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ ابْدُوا يَا أَسْلَمُ فَتَنَسَّمُوا الرِّيَاحَ وَاسْكُنُوا الشِّعَابَ فَقَالُوا إِنَّا نَخَافُ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَنْ يَضُرَّنَا ذَلِكَ فِي هِجْرَتِنَا قَالَ أَنْتُمْ مُهَاجِرُونَ حَيْثُ كُنْتُمْ

(۱۶۶۶۸) حضرت سلمہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ وہ مدینہ منورہ آئے، تو حضرت بریدہ بن حصیب رضی اللہ عنہ سے ملاقات ہوئی، وہ کہنے لگے اے سلمہ! کیا تم اپنی ہجرت سے پیٹھ پھیر چکے ہو؟ (کہ صحراء میں رہنا شروع کر دیا ہے) انہوں نے بتایا کہ مجھے نبی علیہ السلام کی طرف سے اجازت ہے، میں نے نبی علیہ السلام کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے اے قبیلۂ اسلم! دیہات میں رہو اور صاف ستھری آب و ہوا پاؤ، اور گھاٹیوں میں رہو، لوگوں نے عرض کیا یا رسول اللہ! ہمیں اندیشہ ہے کہ کہیں اس سے ہماری ہجرت کو نقصان نہ پہنچے؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا تم جہاں بھی رہو گے، مہاجر ہی رہو گے۔

(۱۶۶۶۹) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ غَيْلَانَ قَالَ حَدَّثَنَا الْمُفَضَّلُ بْنُ فَضَالَةَ قَالَ حَدَّثَنِي يَحْيَى بْنُ أَيُّوبَ عَنْ بُكَيْرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ يَزِيدَ مَوْلَى سَلَمَةَ بْنِ الْأَكْوَعِ عَنْ سَلَمَةَ بْنِ الْأَكْوَعِ قَالَ أَتَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ فَقَالَ أَنْتُمْ أَهْلُ بَدْوِنَا وَنَحْنُ أَهْلُ حَضَرِكُمْ

(۱۶۶۶۹) حضرت سلمہ بن اکوع رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ میں نبی علیہ السلام کی خدمت میں حاضر ہوا، تو نبی علیہ السلام نے فرمایا تم لوگ ہمارا دیہات اور ہم تمہارا شہر ہیں۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

حَدِيثُ عَجُوزٍ مِنْ بَنِي نُمَيْرٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا

بنو نمیر کی ایک بوڑھی عورت کی روایت

(۱۶۶۷۰) حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ قَالَ أَخْبَرَنَا شُعْبَةُ عَنْ سَعِيدٍ الْجُرَيْرِيِّ عَنْ أَبِي السَّلِيلِ عَنْ عَجُوزٍ مِنْ بَنِي نُمَيْرٍ أَنَّهَا رَمَقَتْ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ يُصَلِّي بِالْأَبْطَحِ تُجَاهَ الْبَيْتِ قَبْلَ الْهِجْرَةِ قَالَ فَسَمِعْتُهُ يَقُولُ اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِي ذَنْبِي خَطَئِي وَجَهْلِي [انظر: ۲۲۶۸۱].

(۱۶۶۷۰) بنو نمیر کی ایک بوڑھی عورت کا کہنا ہے کہ میں نے ہجرت سے قبل مقامِ ابطح میں نبی علیہ السلام کو خانہ کعبہ کی جانب رخ کر کے نماز پڑھتے ہوئے دیکھا ہے، میں نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ اے اللہ! میرے گناہوں، لغزشات اور ناواقفی کو معاف فرما۔

حَدِيثُ عَجُوزٍ مِنَ الْأَنْصَارِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا

ایک انصاری عمر رسیدہ خاتون کی روایت

(۱۶۶۷۱) حَدَّثَنَا أَبُو سَعِيدٍ حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ فَرُّوخَ قَالَ حَدَّثَنَا مُصْعَبُ بْنُ نُوحٍ الْأَنْصَارِيُّ قَالَ أَدْرَكْتُ عَجُوزًا لَنَا كَانَتْ فِيمَنْ بَايَعَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَتْ أَتَيْنَاهُ يَوْمًا فَأَخَذَ عَلَيْنَا أَنْ لَا تَنُحْنَ قَالَتْ الْعَجُوزُ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّ نَاسًا كَانُوا قَدْ أَسْعَدُونِي عَلَى مُصِيبَةٍ أَصَابَتْنِي وَإِنَّهُمْ أَصَابَتْهُمْ مُصِيبَةٌ وَأَنَا أُرِيدُ أَنْ أُسْعِدَهُمْ ثُمَّ إِنَّهَا أَتَتْهُ فَبَايَعَتْهُ وَقَالَتْ هُوَ الْمَعْرُوفُ الَّذِي قَالَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ وَلَا يَعْصِينَكَ فِي مَعْرُوفٍ

(۱۶۶۷۱) مصعب بن نوح انصاری رحمۃ اللہ علیہ کہتے ہیں کہ میں نے ایک ایسی بوڑھی عورت کو پایا ہے جو نبی علیہ السلام سے بیعت کرنے والی عورتوں میں شامل تھی، اس خاتون کا کہنا ہے کہ ایک دن ہم نبی علیہ السلام کی خدمت میں حاضر ہوئیں تو نبی علیہ السلام نے ہم سے یہ وعدہ لیا کہ ہم نوحہ نہیں کریں گی، میں نے عرض کیا یا رسول اللہ! ایک موقع پر مجھے کوئی مصیبت آئی تھی اور کچھ لوگوں نے اس میں میری مدد کی تھی، اب ان پر کوئی مصیبت آ گئی ہے تو میں چاہتی ہوں کہ ان کی مدد کروں، پھر آ کر نبی علیہ السلام سے بیعت کر لی، اس خاتون کا کہنا ہے کہ یہی وہ معروف ہے جس کے متعلق اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے وَلَا يَعْصِينَكَ فِي مَعْرُوفٍ (کہ کسی نیکی کے کام میں آپ کی نافرمانی نہ کریں گی)۔

حَدِيثُ السَّائِبِ بْنِ خَلَّادٍ أَبِي سَهْلَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ

حضرت سائب بن خلاد رضی اللہ عنہ کی حدیثیں

(۱۶۶۷۲) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي بَكْرٍ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ أَبِي بَكْرِ بْنِ الْحَارِثِ عَنْ خَلَّادٍ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

بْنِ السَّائِبِ بْنِ خَلَّادٍ عَنْ أَبِيهِ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أَتَانِي جِبْرِيلُ عَلَيْهِ السَّلَامُ فَقَالَ مُرْ أَصْحَابَكَ فَلْيَرْفَعُوا أَصْوَاتَهُمْ بِالْإِهْلَالِ وَقَالَ سُفْيَانُ مَرَّةً أَتَانِي جِبْرِيلُ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَمَرَنِي أَنْ آمُرَ أَصْحَابِي أَنْ يَرْفَعُوا أَصْوَاتَهُمْ بِالْإِهْلَالِ [صححه ابن خزيمة (٢٦٢٥، و٢٦٢٧)، وابن حبان (٣٨٠٢)، والحاكم (١/ ٤٥٠). قال الترمذي: حسن صحيح. قال الألباني: صحيح (ابو داود: ١٨١٤، ابن ماجة: ٢٩٢٢، الترمذي: ٨٢٩، النسائي: ٥/ ١٦٢)]. [انظر: ١٦٦٨٣، ١٦٦٨٤، ١٦٦٨٤، ١٦٦٨٥].

(۱۶۶۷۲) حضرت سائب رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ایک مرتبہ ارشاد فرمایا کہ میرے پاس جبریل آئے ہیں اور یہ کہہ رہے ہیں کہ اپنے ساتھیوں کو حکم دیجئے کہ بلند آواز سے تلبیہ پڑھیں۔

(١٦٦٧٣) حَدَّثَنَا أَنَسُ بْنُ عِيَاضٍ اللَّيْثِيُّ أَبُو ضَمْرَةَ قَالَ حَدَّثَنِي يَزِيدُ بْنُ خُصَيْفَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي صَعْصَعَةَ عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ عَنِ السَّائِبِ بْنِ خَلَّادٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ أَخَافَ أَهْلَ الْمَدِينَةِ ظُلْمًا أَخَافَهُ اللَّهُ وَعَلَيْهِ لَعْنَةُ اللَّهِ وَالْمَلَائِكَةِ وَالنَّاسِ أَجْمَعِينَ لَا يَقْبَلُ اللَّهُ مِنْهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ صَرْفًا وَلَا عَدْلًا [اخرجه النسائي في الكبرى (٤٢٦٥). قال شعيب، اسناده صحيح]. [انظر: ١٦٦٧٥، ١٦٦٧٨، ١٦٦٨١].

(۱۶۶۷۳) حضرت سائب رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا جو شخص ناحق اہل مدینہ کو ڈرائے، اللہ اس پر خوف کو مسلط کر دے گا، اس پر اللہ کی، فرشتوں اور تمام انسانوں کی لعنت ہوگی، اور قیامت کے دن اللہ اس کا کوئی فرض اور نفل قبول نہیں کرے گا۔

(١٦٦٧٤) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ قَالَ حَدَّثَنَا أُسَامَةُ بْنُ زَيْدٍ عَنِ الْمُطَّلِبِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ حَنْطَبٍ عَنْ خَلَّادِ بْنِ السَّائِبِ عَنْ أَبِيهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ زَرَعَ زَرْعًا فَأَكَلَ مِنْهُ الطَّيْرُ أَوِ الْعَافِيَةُ كَانَ لَهُ بِهِ صَدَقَةٌ

(۱۶۶۷۴) حضرت سائب رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا جو شخص کوئی کھیت لگاتا ہے اور اس سے پرندے یا درندے بھی کھاتے ہیں تو وہ بھی اس کے لئے صدقہ ہے۔

(١٦٦٧٥) حَدَّثَنَا عَفَّانُ قَالَ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ يَعْنِي ابْنَ سَلَمَةَ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ عَنْ مُسْلِمِ بْنِ أَبِي مَرْيَمَ عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ عَنِ السَّائِبِ بْنِ خَلَّادٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ أَخَافَ أَهْلَ الْمَدِينَةِ أَخَافَهُ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ وَعَلَيْهِ لَعْنَةُ اللَّهِ وَالْمَلَائِكَةِ وَالنَّاسِ أَجْمَعِينَ لَا يَقْبَلُ اللَّهُ مِنْهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ صَرْفًا وَلَا عَدْلًا [راجع: ١٦٦٧٣].

(۱۶۶۷۵) حضرت سائب رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا جو شخص ناحق اہل مدینہ کو ڈرائے، اللہ اس پر خوف کو مسلط کر دے گا، اس پر اللہ کی، فرشتوں اور تمام انسانوں کی لعنت ہوگی، اور قیامت کے دن اللہ اس کا کوئی فرض اور نفل قبول نہیں

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

کرے گا۔

(۱۶۶۷۶) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ غَيْلَانَ قَالَ حَدَّثَنَا رِشْدِينُ قَالَ حَدَّثَنِي يَزِيدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ يَعْنِي ابْنَ الْهَادِ عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ عَنِ السَّائِبِ بْنِ خَلَّادٍ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ مَا مِنْ شَيْءٍ يُصِيبُ الْمُؤْمِنَ حَتَّى الشَّوْكَةِ تُصِيبُهُ إِلَّا كَتَبَ اللَّهُ لَهُ بِهَا حَسَنَةً أَوْ حَطَّ عَنْهُ بِهَا خَطِيئَةً

(۱۶۶۷۶) حضرت سائب بن خلاد رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا مسلمان کو جو تکلیف بھی پہنچتی ہے، حتیٰ کہ اگر کوئی کانٹا بھی چبھتا ہے تو اللہ تعالیٰ اس کے لئے ایک نیکی لکھ دیتے ہیں یا ایک گناہ معاف کر دیتے ہیں۔

(۱۶۶۷۷) حَدَّثَنَا سُرَيْجُ بْنُ النُّعْمَانِ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ وَهْبٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ الْحَارِثِ عَنْ بَكْرِ بْنِ سَوَادَةَ الْجُذَامِيِّ عَنْ صَالِحِ بْنِ خَيْوَانَ عَنْ أَبِي سَهْلَةَ السَّائِبِ بْنِ خَلَّادٍ أَنَّ رَجُلًا أَمَّ قَوْمًا فَبَصَقَ فِي الْقِبْلَةِ وَرَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَنْظُرُ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حِينَ فَرَغَ لَا يُصَلِّ لَكُمْ فَأَرَادَ بَعْدَ ذَلِكَ أَنْ يُصَلِّيَ لَهُمْ فَمَنَعُوهُ وَأَخْبَرُوهُ بِقَوْلِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَكَرَ ذَلِكَ لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ نَعَمْ وَحَسِبْتُ أَنَّهُ قَالَ آذَيْتَ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ

(۱۶۶۷۷) حضرت سائب رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ ایک شخص نے کچھ لوگوں کی امامت کی، دوران نماز اس نے قبلہ کی جانب تھوک پھینکا، نبی علیہ السلام اسے دیکھ رہے تھے، اس کے نماز سے فارغ ہونے کے بعد نبی علیہ السلام نے لوگوں سے فرمایا آئندہ یہ شخص تمہیں نماز نہ پڑھائے، چنانچہ اس کے بعد اس نے نماز پڑھانا چاہی تو لوگوں نے اسے روک دیا، اور نبی علیہ السلام کے ارشاد سے اسے مطلع کیا، اس نے یہ بات نبی علیہ السلام سے ذکر کی تو نبی علیہ السلام نے فرمایا ہاں! میں نے ہی یہ حکم دیا ہے کیونکہ تم نے اللہ تعالیٰ کو اذیت پہنچائی ہے۔

(۱۶۶۷۸) حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ قَالَ حَدَّثَنِي أَبِي قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ مُسْلِمِ بْنِ أَبِي مَرْيَمَ عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ عَنِ السَّائِبِ بْنِ خَلَّادٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ أَخَافَ الْمَدِينَةَ أَخَافَهُ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ وَعَلَيْهِ لَعْنَةُ اللَّهِ وَالْمَلَائِكَةِ وَالنَّاسِ أَجْمَعِينَ لَا يَقْبَلُ اللَّهُ مِنْهُ صَرْفًا وَلَا عَدْلًا [راجع: ١٦٦٧٣].

(۱۶۶۷۸) حضرت سائب رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا جو شخص ناحق اہل مدینہ کو ڈرائے، اللہ اس پر خوف کو مسلط کر دے گا، اس پر اللہ کی، فرشتوں اور تمام انسانوں کی لعنت ہوگی، اور قیامت کے دن اللہ اس کا کوئی فرض اور نفل قبول نہیں کرے گا۔

(۱۶۶۷۹) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ إِسْحَاقَ قَالَ أَخْبَرَنَا ابْنُ لَهِيعَةَ عَنْ حَبَّانَ بْنِ وَاسِعٍ عَنْ خَلَّادِ بْنِ السَّائِبِ الْأَنْصَارِيِّ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ إِذَا دَعَا جَعَلَ بَاطِنَ كَفَّيْهِ إِلَى وَجْهِهِ

(۱۶۶۷۹) حضرت خلاد بن سائب رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام جب دعاء فرماتے تھے تو اپنی ہتھیلیوں کا اندرونی حصہ چہرے کی

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

طرف فرما لیتے تھے۔

(۱۶۶۸۰) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا ابْنُ لَهِيعَةَ عَنْ حَبَّانَ بْنِ وَاسِعٍ عَنْ خَلَّادِ بْنِ السَّائِبِ الْأَنْصَارِيِّ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ إِذَا سَأَلَ جَعَلَ بَاطِنَ كَفَّيْهِ إِلَيْهِ وَإِذَا اسْتَعَاذَ جَعَلَ ظَاهِرَهُمَا إِلَيْهِ

(۱۶۶۸۰) حضرت خلاد بن سائب رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام جب دعاء فرماتے تھے تو اپنی ہتھیلیوں کا اندرونی حصہ چہرے کی طرف فرما لیتے تھے، اور جب کسی چیز سے پناہ مانگتے تھے تو ہتھیلیوں کی پشت کو اپنے چہرے کی طرف فرما لیتے تھے۔

(۱۶۶۸۱) حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ دَاوُدَ الْهَاشِمِيُّ قَالَ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَ أَخْبَرَنِي يَزِيدُ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي صَعْصَعَةَ الْأَنْصَارِيِّ أَنَّ عَطَاءَ بْنَ يَسَارٍ أَخْبَرَهُ أَنَّ السَّائِبَ بْنَ خَلَّادٍ أَخَا بَنِي الْحَارِثِ بْنِ الْخَزْرَجِ أَخْبَرَهُ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ أَخَافَ أَهْلَ الْمَدِينَةِ ظَالِمًا أَخَافَهُ اللَّهُ وَكَانَتْ عَلَيْهِ لَعْنَةُ اللَّهِ وَالْمَلَائِكَةِ وَالنَّاسِ أَجْمَعِينَ لَا يُقْبَلُ مِنْهُ عَدْلٌ وَلَا صَرْفٌ [راجع: ۱۶۶۷۳].

(۱۶۶۸۱) حضرت سائب رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا جو شخص ناحق اہل مدینہ کو ڈرائے، اللہ اس پر خوف کو مسلط کر دے گا، اس پر اللہ کی، فرشتوں اور تمام انسانوں کی لعنت ہوگی، اور قیامت کے دن اللہ اس کا کوئی فرض اور نفل قبول نہیں کرے گا۔

(۱۶۶۸۲) حَدَّثَنَا عَفَّانُ قَالَ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ قَالَ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي لَبِيدٍ عَنِ الْمُطَّلِبِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ حَنْطَبٍ عَنِ السَّائِبِ بْنِ خَلَّادٍ أَنَّ جِبْرِيلَ عَلَيْهِ السَّلَام أَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ كُنْ عَجَّاجًا ثَجَّاجًا وَالْعَجُّ التَّلْبِيَةُ وَالثَّجُّ نَحْرُ الْبُدْنِ

(۱۶۶۸۲) حضرت سائب رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ایک مرتبہ ارشاد فرمایا کہ میرے پاس جبریل آئے ہیں اور یہ کہہ رہے ہیں کہ اپنے ساتھیوں کو حکم دیجئے کہ بلند آواز سے تلبیہ پڑھیں اور قربانی کریں۔

(۱۶۶۸۳) قَرَأْتُ عَلَى عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ مَهْدِيٍّ حَدَّثَنَا مَالِكٌ وحَدَّثَنَا رَوْحٌ قَالَ حَدَّثَنَا مَالِكٌ يَعْنِي ابْنَ أَنَسٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي بَكْرِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرِو بْنِ حَزْمٍ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ أَبِي بَكْرِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْحَارِثِ بْنِ هِشَامٍ عَنْ خَلَّادِ بْنِ السَّائِبِ الْأَنْصَارِيِّ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أَتَانِي جِبْرِيلُ عَلَيْهِ السَّلَام فَقَالَ أَنْ آمُرَ أَصْحَابِي أَوْ مَنْ مَعِي أَنْ يَرْفَعُوا أَصْوَاتَهُمْ بِالتَّلْبِيَةِ أَوْ بِالْإِهْلَالِ يُرِيدُ أَحَدَهُمَا [راجع: ۱۶۶۷۲].

(۱۶۶۸۳) حضرت سائب رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ایک مرتبہ ارشاد فرمایا کہ میرے پاس جبریل آئے ہیں اور یہ کہہ رہے ہیں کہ اپنے ساتھیوں کو حکم دیجئے کہ بلند آواز سے تلبیہ پڑھیں۔

(۱۶۶۸۴) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ قَالَ أَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ وَرَوْحٌ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ قَالَ كَتَبَ إِلَيَّ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

أَبِي بَكْرِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرِو بْنِ حَزْمٍ يَقُولُ حَدَّثَنِي عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ أَبِي بَكْرِ بْنِ الْحَارِثِ أَنَّهُ حَدَّثَهُ خَلَّادُ بْنُ السَّائِبِ بْنِ سُوَيْدٍ الْأَنْصَارِيُّ عَنْ أَبِيهِ السَّائِبِ بْنِ خَلَّادٍ أَنَّهُ سَمِعَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ أَتَانِي جِبْرِيلُ عَلَيْهِ السَّلَام فَقَالَ إِنَّ اللَّهَ يَأْمُرُكَ أَنْ تَأْمُرَ أَصْحَابَكَ أَنْ يَرْفَعُوا أَصْوَاتَهُمْ بِالتَّلْبِيَةِ وَالْإِهْلَالِ وَقَالَ رَوْحٌ بِالتَّلْبِيَةِ أَوْ بِالْإِهْلَالِ قَالَ وَلَا أَدْرِي أَيُّنَا وَهَلَ أَنَا وَعَبْدُ اللَّهِ أَوْ خَلَّادٌ فِي الْإِهْلَالِ أَوْ التَّلْبِيَةِ [راجع: ١٦٦٧٢].

(۱۶۶۸۴) حضرت سائب رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ایک مرتبہ ارشاد فرمایا کہ میرے پاس جبریل آئے ہیں اور یہ کہہ رہے ہیں کہ اپنے ساتھیوں کو حکم دیجئے کہ بلند آواز سے تلبیہ پڑھیں۔

(١٦٦٨٥) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي بَكْرٍ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ أَبِي بَكْرِ بْنِ الْحَارِثِ عَنْ خَلَّادِ بْنِ السَّائِبِ بْنِ خَلَّادٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أَتَانِي جِبْرِيلُ عَلَيْهِ السَّلَام وَقَالَ مُرْ أَصْحَابَكَ فَلْيَرْفَعُوا أَصْوَاتَهُمْ بِالْإِهْلَالِ [راجع: ١٦٦٧٢].

(۱۶۶۸۵) حضرت سائب رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ایک مرتبہ ارشاد فرمایا کہ میرے پاس جبریل آئے ہیں اور یہ کہہ رہے ہیں کہ اپنے ساتھیوں کو حکم دیجئے کہ بلند آواز سے تلبیہ پڑھیں۔

حَدِيثُ خُفَافِ بْنِ إِيمَاءِ بْنِ رَحَضَةَ الْغِفَارِيِّ رضی اللہ عنہ

حضرت خفاف بن ایماء بن رحضہ غفاری رضی اللہ عنہ کی حدیثیں

(١٦٦٨٦) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ قَالَ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ عَنْ عِمْرَانَ بْنِ أَبِي أَنَسٍ عَنْ حَنْظَلَةَ بْنِ عَلِيٍّ الْأَسْلَمِيِّ عَنْ خُفَافِ بْنِ إِيمَاءِ بْنِ رَحَضَةَ الْغِفَارِيِّ قَالَ صَلَّى بِنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الصُّبْحَ وَنَحْنُ مَعَهُ فَلَمَّا رَفَعَ رَأْسَهُ مِنْ الرَّكْعَةِ الْآخِرَةِ قَالَ لَعَنَ اللَّهُ لِحْيَانًا وَرِعْلًا وَذَكْوَانَ وَعُصَيَّةَ عَصَتْ اللَّهَ وَرَسُولَهُ أَسْلَمُ سَالَمَهَا اللَّهُ وَغِفَارٌ غَفَرَ اللَّهُ لَهَا ثُمَّ وَقَعَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَاجِدًا فَلَمَّا انْصَرَفَ قَرَأَ عَلَى النَّاسِ فَقَالَ يَا أَيُّهَا النَّاسُ إِنِّي أَنَا لَسْتُ قُلْتُهُ وَلَكِنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ قَالَهُ [صحيح مسلم (٢٠١٧)]

(۱۶۶۸۶) حضرت خفاف بن ایماء رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام نے ہمیں فجر کی نماز پڑھائی، جب دوسری رکعت کے رکوع سے سر اٹھایا تو (قنوت نازلہ پڑھتے ہوئے) یہ دعاء کی کہ اللہ تعالیٰ کی لعنت ہو قبیلۂ لحیان، رعل اور ذکوان پر، اور قبیلۂ عصیہ نے اللہ اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کی نافرمانی کی ہے، قبیلۂ اسلم کو اللہ سلامت رکھے، اور قبیلۂ غفار کی اللہ تعالیٰ بخشش فرمائے، پھر سجدے میں چلے گئے، اور نماز سے فارغ ہو کر لوگوں سے فرمایا لوگو! بخدا! یہ جملے میں نے نہیں کہے بلکہ خود اللہ نے کہے ہیں۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۱۶۶۸۷) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ قَالَ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ عَنْ خَالِدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ حَرْمَلَةَ عَنِ الْحَارِثِ بْنِ خُفَافٍ عَنْ أَبِيهِ خُفَافِ بْنِ إِيمَاءِ بْنِ رَحَضَةَ الْغِفَارِيِّ قَالَ رَكَعَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الصَّلَاةِ ثُمَّ رَفَعَ رَأْسَهُ فَقَالَ غِفَارٌ غَفَرَ اللَّهُ لَهَا وَأَسْلَمُ سَالَمَهَا اللَّهُ وَعُصَيَّةُ عَصَتِ اللَّهَ وَرَسُولَهُ اللَّهُمَّ الْعَنْ بَنِي لَحْيَانَ اللَّهُمَّ الْعَنْ رِعْلًا وَذَكْوَانَ ثُمَّ كَبَّرَ وَوَقَعَ سَاجِدًا قَالَ خُفَافٌ فَجُعِلَتْ لَعْنَةُ الْكَفَرَةِ مِنْ أَجْلِ ذَلِكَ

[صححه مسلم (٦٧٩)، وابن حبان (١٩٨٤)].

(۱۶۶۸۷) حضرت خفاف بن ایماء رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام نے ہمیں فجر کی نماز پڑھائی، جب دوسری رکعت کے رکوع سے سر اٹھایا تو (قنوتِ نازلہ پڑھتے ہوئے) یہ دعاء کی کہ اللہ تعالیٰ کی لعنت ہو قبیلۂ لحیان، رعل اور ذکوان پر، اور قبیلۂ عصیہ نے اللہ اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کی نافرمانی کی ہے، قبیلۂ اسلم کو اللہ سلامت رکھے، اور قبیلۂ غفار کی اللہ تعالیٰ بخشش فرمائے، پھر تکبیر کہہ کر سجدے میں چلے گئے۔

(۱۶۶۸۸) حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ حَدَّثَنَا أَبِي عَنِ ابْنِ إِسْحَاقَ قَالَ حَدَّثَنِي عَنِ افْتِرَاشِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَخِذَهُ الْيُسْرَى فِي وَسَطِ الصَّلَاةِ وَفِي آخِرِهَا وَقُعُودِهِ عَلَى وَرِكِهِ الْيُسْرَى وَوَضْعِهِ يَدَهُ الْيُسْرَى عَلَى فَخِذِهِ الْيُسْرَى وَنَصْبِهِ قَدَمَهُ الْيُمْنَى وَوَضْعِهِ يَدَهُ الْيُمْنَى عَلَى فَخِذِهِ الْيُمْنَى وَنَصْبِهِ أُصْبُعَهُ السَّبَّابَةَ يُوَحِّدُ بِهَا رَبَّهُ عَزَّ وَجَلَّ عِمْرَانُ بْنُ أَبِي أَنَسٍ أَخُو بَنِي عَامِرِ بْنِ لُؤَيٍّ وَكَانَ ثِقَةً عَنْ أَبِي الْقَاسِمِ مِقْسَمٍ مَوْلَى عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْحَارِثِ بْنِ نَوْفَلٍ قَالَ حَدَّثَنِي رَجُلٌ مِنْ أَهْلِ الْمَدِينَةِ قَالَ صَلَّيْتُ فِي مَسْجِدِ بَنِي غِفَارٍ فَلَمَّا جَلَسْتُ فِي صَلَاتِي افْتَرَشْتُ فَخِذِي الْيُسْرَى وَنَصَبْتُ السَّبَّابَةَ قَالَ فَرَآنِي خُفَافُ بْنُ إِيمَاءِ بْنِ رَحَضَةَ الْغِفَارِيُّ وَكَانَ لَهُ صُحْبَةٌ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَنَا أَصْنَعُ ذَلِكَ قَالَ فَلَمَّا انْصَرَفْتُ مِنْ صَلَاتِي قَالَ لِي أَيْ بُنَيَّ لِمَ نَصَبْتَ إِصْبَعَكَ هَكَذَا قَالَ وَمَا تُنْكِرُ رَأَيْتُ النَّاسَ يَصْنَعُونَ ذَلِكَ قَالَ فَإِنَّكَ أَصَبْتَ إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ إِذَا صَلَّى يَصْنَعُ ذَلِكَ فَكَانَ الْمُشْرِكُونَ يَقُولُونَ إِنَّمَا يَصْنَعُ هَذَا مُحَمَّدٌ بِإِصْبَعِهِ يَسْحَرُ بِهَا وَكَذَبُوا إِنَّمَا كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَصْنَعُ ذَلِكَ يُوَحِّدُ بِهَا رَبَّهُ عَزَّ وَجَلَّ

(۱۶۶۸۸) اہل مدینہ میں سے ایک صاحب بیان کرتے ہیں کہ ایک مرتبہ میں نے بنو غفار کی ایک مسجد میں نماز پڑھی، میں جب دو رکعتیں پڑھ کر بیٹھا تو میں نے بائیں ران کو بچھا لیا اور شہادت والی انگلی کو کھڑا کر لیا (کیونکہ ہمیں یہی بتایا گیا تھا کہ نبی علیہ السلام درمیانِ نماز اور اختتامِ نماز پر اپنی بائیں ران کو بچھا لیتے تھے، بائیں کولہے پر بیٹھ جاتے تھے، بائیں ہاتھ کو بائیں ران پر رکھتے، دائیں پاؤں کو کھڑا کر لیتے اور دائیں ران پر داہنا ہاتھ رکھ لیتے اور شہادت والی انگلی کھڑی کر لیتے اور اس سے اللہ کی وحدانیت کی طرف اشارہ فرماتے تھے) مجھے حضرت خفاف بن ایماء رضی اللہ عنہ نے ''جنہیں نبی علیہ السلام کی صحابیت کا شرف حاصل تھا'' اس طرح

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

کرتے ہوئے دیکھ لیا۔

جب میں نماز سے فارغ ہوا تو وہ مجھ سے کہنے لگے بیٹا! تم نے اپنی انگلی اس طرح کیوں کھڑی رکھی؟ میں نے عرض کیا کہ اس میں تعجب کی کون سی بات ہے؟ میں نے سب لوگوں کو اسی طرح کرتے ہوئے دیکھا ہے، انہوں نے فرمایا تم نے صحیح کیا، نبی علیہ السلام بھی جب نماز پڑھتے تھے تو یونہی کرتے تھے، مشرکین یہ دیکھ کر کہتے کہ محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) اس طرح کر کے اپنی انگلی سے ہم پر جادو کرتے ہیں، حالانکہ وہ غلط کہتے تھے، نبی علیہ السلام تو اس طرح اللہ کی وحدانیت کا اظہار کرتے تھے۔

حَدِيثُ الْوَلِيدِ بْنِ الْوَلِيدِ رضی اللہ عنہ

حضرت ولید بن ولید رضی اللہ عنہ کی حدیث

(١٦٦٨٩) قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيَى بْنِ حَبَّانَ عَنِ الْوَلِيدِ بْنِ الْوَلِيدِ أَنَّهُ قَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنِّي أَجِدُ وَحْشَةً قَالَ إِذَا أَخَذْتَ مَضْجَعَكَ فَقُلْ أَعُوذُ بِكَلِمَاتِ اللَّهِ التَّامَّةِ مِنْ غَضَبِهِ وَعِقَابِهِ وَشَرِّ عِبَادِهِ وَمِنْ هَمَزَاتِ الشَّيَاطِينِ وَأَنْ يَحْضُرُونِ فَإِنَّهُ لَا يَضُرُّ وَبِالْحَرِيِّ أَنْ لَا يَقْرَبَكَ [انظر: ٢٤٣٤٠].

(١٦٦٨٩) حضرت ولید بن ولید رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ انہوں نے بارگاہِ رسالت میں عرض کیا یا رسول اللہ! بعض اوقات مجھے انجانی وحشت محسوس ہوتی ہے، نبی علیہ السلام نے فرمایا جب تم اپنے بستر پر لیٹا کرو تو یہ کلمات کہہ لیا کرو أَعُوذُ بِكَلِمَاتِ اللَّهِ التَّامَّةِ مِنْ غَضَبِهِ وَعِقَابِهِ وَشَرِّ عِبَادِهِ وَمِنْ هَمَزَاتِ الشَّيَاطِينِ وَأَنْ يَحْضُرُونِ تمہیں کوئی چیز نقصان نہ پہنچا سکے گی بلکہ تمہارے قریب بھی نہیں آئے گی۔

حَدِيثُ رَبِيعَةَ بْنِ كَعْبٍ الْأَسْلَمِيِّ رضی اللہ عنہ

حضرت ربیعہ بن کعب اسلمی رضی اللہ عنہ کی حدیثیں

(١٦٦٩٠) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ قَالَ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ رَبِيعَةَ بْنِ كَعْبٍ الْأَسْلَمِيِّ قَالَ كُنْتُ أَنَامُ فِي حُجْرَةِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَكُنْتُ أَسْمَعُهُ إِذَا قَامَ مِنَ اللَّيْلِ يُصَلِّي يَقُولُ الْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ الْهَوِيَّ قَالَ ثُمَّ يَقُولُ سُبْحَانَ اللَّهِ الْعَظِيمِ وَبِحَمْدِهِ الْهَوِيَّ [صححه ابن حبان (٢٥٩٥). قال الترمذي: حسن صحيح. قال الألباني: صحيح (ابن ماجة: ٣٨٧٩، الترمذي: ٣٤١٦، النسائي: ٣/٢٠٩)]. [انظر: ١٦٦٩١، ١٦٦٩٢].

(١٦٦٩٠) حضرت ربیعہ بن کعب رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نبی علیہ السلام کے حجرۂ مبارکہ میں سویا کرتا تھا، میں سنتا تھا کہ نبی علیہ السلام جب

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

بھی نماز کے لئے بیدار ہوتے تو کافی دیر تک اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ کہتے رہتے، پھر کافی دیر تک سُبْحَانَ اللّٰهِ الْعَظِيمِ وَبِحَمْدِهِ کہتے رہتے۔

(۱۶۶۹۱) حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ عَمْرٍو قَالَ حَدَّثَنَا هِشَامٌ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ قَالَ حَدَّثَنِي رَبِيعَةُ بْنُ كَعْبٍ الْأَسْلَمِيُّ قَالَ كُنْتُ أَبِيتُ عِنْدَ بَابِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أُعْطِيهِ وَضُوءَهُ فَأَسْمَعُهُ بَعْدَ هَوِيٍّ مِنَ اللَّيْلِ يَقُولُ سَمِعَ اللّٰهُ لِمَنْ حَمِدَهُ وَأَسْمَعُهُ بَعْدَ هَوِيٍّ مِنَ اللَّيْلِ يَقُولُ الْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ [راجع: ۱٦٦٩٠].

(۱۶۶۹۱) حضرت ربیعہ بن کعب رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نبی علیہ السلام کے حجرۂ مبارکہ میں سویا کرتا تھا، تاکہ وضو کا پانی پیش کر سکوں، میں سنتا تھا کہ نبی علیہ السلام جب بھی نماز کے لئے بیدار ہوتے تو کافی دیر تک اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ کہتے رہتے، پھر کافی دیر تک سُبْحَانَ اللّٰهِ الْعَظِيمِ وَ بِحَمْدِهِ کہتے رہتے۔

(۱۶۶۹۲) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ حَدَّثَنَا هِشَامٌ الدَّسْتُوَائِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ رَبِيعَةَ بْنِ كَعْبٍ الْأَسْلَمِيِّ قَالَ كُنْتُ أَبِيتُ عِنْدَ بَابِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أُعْطِيهِ وَضُوءَهُ فَأَسْمَعُهُ بَعْدَ هَوِيٍّ مِنَ اللَّيْلِ يَقُولُ سَمِعَ اللّٰهُ لِمَنْ حَمِدَهُ وَالْهَوِيَّ مِنَ اللَّيْلِ يَقُولُ الْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ [راجع: ۱٦٦٩٠].

(۱۶۶۹۲) حضرت ربیعہ بن کعب رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نبی علیہ السلام کے حجرۂ مبارکہ میں سویا کرتا تھا، تاکہ وضو کا پانی پیش کر سکوں، میں سنتا تھا کہ نبی علیہ السلام جب بھی نماز کے لئے بیدار ہوتے تو کافی دیر تک اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ کہتے رہتے، پھر کافی دیر تک "سُبْحَانَ اللّٰهِ الْعَظِيمِ وَ بِحَمْدِهِ" کہتے رہتے۔

(۱۶۶۹۳) حَدَّثَنَا أَبُو النَّضْرِ هَاشِمُ بْنُ الْقَاسِمِ قَالَ حَدَّثَنَا الْمُبَارَكُ يَعْنِي ابْنَ فَضَالَةَ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو عِمْرَانَ الْجَوْنِيُّ عَنْ رَبِيعَةَ الْأَسْلَمِيِّ قَالَ كُنْتُ أَخْدُمُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَا رَبِيعَةُ أَلَا تَزَوَّجُ قَالَ قُلْتُ وَاللّٰهِ يَا رَسُولَ اللّٰهِ مَا أُرِيدُ أَنْ أَتَزَوَّجَ مَا عِنْدِي مَا يُقِيمُ الْمَرْأَةَ وَمَا أُحِبُّ أَنْ يَشْغَلَنِي عَنْكَ شَيْءٌ فَأَعْرَضَ عَنِّي فَخَدَمْتُهُ مَا خَدَمْتُهُ ثُمَّ قَالَ لِي الثَّانِيَةَ يَا رَبِيعَةُ أَلَا تَزَوَّجُ فَقُلْتُ مَا أُرِيدُ أَنْ أَتَزَوَّجَ مَا عِنْدِي مَا يُقِيمُ الْمَرْأَةَ وَمَا أُحِبُّ أَنْ يَشْغَلَنِي عَنْكَ شَيْءٌ فَأَعْرَضَ عَنِّي ثُمَّ رَجَعْتُ إِلَى نَفْسِي فَقُلْتُ وَاللّٰهِ لَرَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمَا يُصْلِحُنِي فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ أَعْلَمُ مِنِّي وَاللّٰهِ لَئِنْ قَالَ تَزَوَّجْ لَأَقُولَنَّ نَعَمْ يَا رَسُولَ اللّٰهِ مُرْنِي بِمَا شِئْتَ قَالَ فَقَالَ يَا رَبِيعَةُ أَلَا تَزَوَّجُ فَقُلْتُ بَلَى مُرْنِي بِمَا شِئْتَ قَالَ انْطَلِقْ إِلَى آلِ فُلَانٍ حَيٍّ مِنَ الْأَنْصَارِ وَكَانَ فِيهِمْ تَرَاخٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقُلْ لَهُمْ إِنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَرْسَلَنِي إِلَيْكُمْ يَأْمُرُكُمْ أَنْ تُزَوِّجُونِي فُلَانَةَ لِامْرَأَةٍ مِنْهُمْ فَذَهَبْتُ فَقُلْتُ لَهُمْ إِنَّ رَسُولَ اللّٰهِ أَرْسَلَنِي

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

إِلَيْكُمْ يَأْمُرُكُمْ أَنْ تُزَوِّجُونِي فُلَانَةَ فَقَالُوا مَرْحَبًا بِرَسُولِ اللَّهِ وَبِرَسُولِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاللَّهِ لَا يَرْجِعُ رَسُولُ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَّا بِحَاجَتِهِ فَزَوَّجُونِي وَأَلْطَفُونِي وَمَا سَأَلُونِي الْبَيِّنَةَ فَرَجَعْتُ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَزِينًا فَقَالَ لِي مَا لَكَ يَا رَبِيعَةُ فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَتَيْتُ قَوْمًا كِرَامًا فَزَوَّجُونِي وَأَكْرَمُونِي وَأَلْطَفُونِي وَمَا سَأَلُونِي بَيِّنَةً وَلَيْسَ عِنْدِي صَدَاقٌ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا بُرَيْدَةُ الْأَسْلَمِيُّ اجْمَعُوا لَهُ وَزْنَ نَوَاةٍ مِنْ ذَهَبٍ قَالَ فَجَمَعُوا لِي وَزْنَ نَوَاةٍ مِنْ ذَهَبٍ فَأَخَذْتُ مَا جَمَعُوا لِي فَأَتَيْتُ بِهِ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ اذْهَبْ بِهَذَا إِلَيْهِمْ فَقُلْ هَذَا صَدَاقُهَا فَأَتَيْتُهُمْ فَقُلْتُ هَذَا صَدَاقُهَا فَرَضُوهُ وَقَبِلُوهُ وَقَالُوا كَثِيرٌ طَيِّبٌ قَالَ ثُمَّ رَجَعْتُ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَزِينًا فَقَالَ يَا رَبِيعَةُ مَا لَكَ حَزِينٌ فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ مَا رَأَيْتُ قَوْمًا أَكْرَمَ مِنْهُمْ رَضُوا بِمَا آتَيْتُهُمْ وَأَحْسَنُوا وَقَالُوا كَثِيرًا طَيِّبًا وَلَيْسَ عِنْدِي مَا أُولِمُ قَالَ يَا بُرَيْدَةُ اجْمَعُوا لَهُ شَاةً قَالَ فَجَمَعُوا لِي كَبْشًا عَظِيمًا سَمِينًا فَقَالَ لِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اذْهَبْ إِلَى عَائِشَةَ فَقُلْ لَهَا فَلْتَبْعَثْ بِالْمِكْتَلِ الَّذِي فِيهِ الطَّعَامُ قَالَ فَأَتَيْتُهَا فَقُلْتُ لَهَا مَا أَمَرَنِي بِهِ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَتْ هَذَا الْمِكْتَلُ فِيهِ تِسْعُ آصُعٍ شَعِيرٍ لَا وَاللَّهِ إِنْ أَصْبَحَ لَنَا طَعَامٌ غَيْرُهُ خُذْهُ فَأَخَذْتُهُ فَأَتَيْتُ بِهِ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَخْبَرْتُهُ مَا قَالَتْ عَائِشَةُ فَقَالَ اذْهَبْ بِهَذَا إِلَيْهِمْ فَقُلْ لِيُصْبِحْ هَذَا عِنْدَكُمْ خُبْزًا فَذَهَبْتُ إِلَيْهِمْ وَذَهَبْتُ بِالْكَبْشِ وَمَعِي أُنَاسٌ مِنْ أَسْلَمَ فَقَالَ لِيُصْبِحْ هَذَا عِنْدَكُمْ خُبْزًا وَهَذَا طَبِيخًا فَقَالُوا أَمَّا الْخُبْزُ فَسَنَكْفِيكُمُوهُ وَأَمَّا الْكَبْشُ فَاكْفُونَا أَنْتُمْ فَأَخَذْنَا الْكَبْشَ أَنَا وَأُنَاسٌ مِنْ أَسْلَمَ فَذَبَحْنَاهُ وَسَلَخْنَاهُ وَطَبَخْنَاهُ فَأَصْبَحَ عِنْدَنَا خُبْزٌ وَلَحْمٌ فَأَوْلَمْتُ وَدَعَوْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثُمَّ قَالَ إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَعْطَانِي أَرْضًا وَأَعْطَانِي أَبُو بَكْرٍ أَرْضًا وَجَاءَتْ الدُّنْيَا فَاخْتَلَفْنَا فِي عِذْقِ نَخْلَةٍ فَقُلْتُ أَنَا هِيَ فِي حَدِّي وَقَالَ أَبُو بَكْرٍ هِيَ فِي حَدِّي فَكَانَ بَيْنِي وَبَيْنَ أَبِي بَكْرٍ كَلَامٌ فَقَالَ أَبُو بَكْرٍ كَلِمَةً كَرِهَهَا وَنَدِمَ فَقَالَ لِي يَا رَبِيعَةُ رُدَّ عَلَيَّ مِثْلَهَا حَتَّى تَكُونَ قِصَاصًا قَالَ قُلْتُ لَا أَفْعَلُ فَقَالَ أَبُو بَكْرٍ لَتَقُولَنَّ أَوْ لَأَسْتَعْدِيَنَّ عَلَيْكَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقُلْتُ مَا أَنَا بِفَاعِلٍ قَالَ وَرَفَضَ الْأَرْضَ وَانْطَلَقَ أَبُو بَكْرٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَانْطَلَقْتُ أَتْلُوهُ فَجَاءَ نَاسٌ مِنْ أَسْلَمَ فَقَالُوا لِي رَحِمَ اللَّهُ أَبَا بَكْرٍ فِي أَيِّ شَيْءٍ يَسْتَعْدِي عَلَيْكَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ قَالَ لَكَ مَا قَالَ فَقُلْتُ أَتَدْرُونَ مَا هَذَا هَذَا أَبُو بَكْرٍ الصِّدِّيقُ هَذَا ثَانِيَ اثْنَيْنِ وَهَذَا ذُو شَيْبَةِ الْمُسْلِمِينَ إِيَّاكُمْ لَا يَلْتَفِتُ فَيَرَاكُمْ تَنْصُرُونِي عَلَيْهِ فَيَغْضَبَ فَيَأْتِيَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَيَغْضَبَ لِغَضَبِهِ فَيَغْضَبَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ لِغَضَبِهِمَا فَيُهْلِكَ رَبِيعَةَ قَالُوا مَا تَأْمُرُنَا قَالَ ارْجِعُوا قَالَ فَانْطَلَقَ أَبُو بَكْرٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

فَتَبِعْتُهُ وَحْدِي حَتَّى أَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَحَدَّثَهُ الْحَدِيثَ كَمَا كَانَ فَرَفَعَ إِلَيَّ رَأْسَهُ فَقَالَ يَا رَبِيعَةُ مَا لَكَ وَلِلصِّدِّيقِ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ كَانَ كَذَا كَانَ كَذَا قَالَ لِي كَلِمَةً كَرِهَهَا فَقَالَ لِي قُلْ كَمَا قُلْتُ حَتَّى يَكُونَ قِصَاصًا فَأَبَيْتُ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَجَلْ فَلَا تَرُدَّ عَلَيْهِ وَلَكِنْ قُلْ غَفَرَ اللَّهُ لَكَ يَا أَبَا بَكْرٍ فَقُلْتُ غَفَرَ اللَّهُ لَكَ يَا أَبَا بَكْرٍ قَالَ الْحَسَنُ فَوَلَّى أَبُو بَكْرٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ وَهُوَ يَبْكِي

(۱۶۶۹۳) حضرت ربیعہ اسلمی رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نبی علیہ السلام کی خدمت کیا کرتا تھا، ایک دن نبی علیہ السلام نے مجھ سے فرمایا ربیعہ! تم شادی کیوں نہیں کر لیتے؟ میں نے عرض کیا یا رسول اللہ! بخدا میں تو شادی نہیں کرنا چاہتا کیونکہ ایک تو میرے پاس اتنا نہیں ہے کہ عورت کی ضروریات پوری ہو سکیں اور دوسری بات یہ بھی ہے کہ مجھے یہ بات پسند نہیں ہے کہ کوئی چیز مجھے آپ سے دور کر دے، نبی علیہ السلام نے یہ سن کر مجھ سے اعراض فرما لیا اور میں آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت کرتا رہا۔

کچھ عرصہ کے بعد نبی علیہ السلام نے دوبارہ مجھ سے یہی فرمایا کہ ربیعہ! تم شادی کیوں نہیں کر لیتے؟ میں نے حسب سابق وہی جواب دے دیا لیکن پھر میں اپنے دل میں سوچنے لگا کہ مجھ سے زیادہ نبی علیہ السلام جانتے ہیں کہ دنیا و آخرت میں میرے لیے کیا چیز بہتر ہے، اس لئے اب اگر نبی علیہ السلام نے دوبارہ فرمایا تو میں کہہ دوں گا ٹھیک ہے یا رسول اللہ! آپ مجھے جو چاہیں، حکم دیں۔

چنانچہ جب تیسری مرتبہ نبی علیہ السلام نے مجھ سے فرمایا کہ ربیعہ! تم شادی کیوں نہیں کر لیتے؟ تو میں نے عرض کیا کیوں نہیں! آپ مجھے جو چاہیں، حکم دیجئے، نبی علیہ السلام نے انصار کے ایک قبیلے کا نام لے کر "جن کے ساتھ نبی علیہ السلام کا تعلق تھا" فرمایا ان کے پاس چلے جاؤ اور جا کر کہو کہ نبی علیہ السلام نے مجھے آپ لوگوں کے پاس بھیجا ہے اور یہ حکم دیا ہے کہ آپ لوگ فلاں عورت کے ساتھ میرا نکاح کر دیں۔

چنانچہ میں ان کے پاس چلا گیا اور انہیں نبی علیہ السلام کا یہ پیغام سنا دیا، انہوں نے مجھے خوش آمدید کہا اور کہنے لگے کہ نبی علیہ السلام کا قاصد اپنا کام مکمل کیے بغیر نہیں جائے گا، چنانچہ انہوں نے اس عورت کے ساتھ میرا نکاح کر دیا اور میرے ساتھ خوب مہربانی کے ساتھ پیش آئے، اور مجھ سے گواہوں کا بھی مطالبہ نہ کیا، وہاں سے لوٹ کر میں نبی علیہ السلام کی خدمت میں غمگین ہو کر حاضر ہوا، نبی علیہ السلام نے پوچھا ربیعہ! تمہیں کیا ہوا؟ میں نے عرض کیا یا رسول اللہ! میں ایک شریف قوم کے پاس پہنچا، انہوں نے میرا نکاح کرا دیا، میرا اکرام کیا اور مہربانی کے ساتھ پیش آئے اور مجھ سے گواہوں کا بھی مطالبہ نہیں کیا، (ایسے شریف لوگوں کی عورت کو دینے کے لئے) میرے پاس مہر بھی نہیں ہے، نبی علیہ السلام نے حضرت بریدہ رضی اللہ عنہ سے فرمایا اے بریدہ اسلمی! اس کے لئے کھجور کی گٹھلی کے برابر سونا جمع کرو، انہوں نے اسے جمع کیا اور میں وہ لے کر نبی علیہ السلام کی خدمت میں حاضر ہوا، نبی علیہ السلام نے فرمایا یہ سونا ان لوگوں کے پاس لے جاؤ اور ان سے کہنا کہ یہ اس لڑکی کا مہر ہے، چنانچہ میں نے ان کے پاس پہنچ کر یہی کہہ دیا کہ یہ اس کا مہر ہے، انہوں نے رضا مندی سے اسے قبول کر لیا اور کہنے لگے کہ بہت ہے، اور پاکیزہ (حلال) ہے۔

تھوڑی دیر بعد میں پھر نبی علیہ السلام کے پاس غمگین ہو کر واپس آ گیا، نبی علیہ السلام نے پوچھا ربیعہ! اب کیوں غمگین ہو؟ میں نے

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

عرض کیا یا رسول اللہ! میں نے ان لوگوں سے زیادہ شریف لوگ کہیں نہیں دیکھے، میں نے انہیں جو دے دیا، وہ اسی پر راضی ہو گئے اور تحسین کرتے ہوئے کہنے لگے کہ بہت ہے اور پاکیزہ (حلال) ہے، ایسے لوگوں کو دعوتِ ولیمہ کھلانے کے لئے میرے پاس کچھ نہیں ہے، تو نبی علیہ السلام نے پھر حضرت بریدہ رضی اللہ عنہ سے فرمایا کہ اس کے لئے ایک بکری لاؤ، چنانچہ وہ ایک نہایت صحت مند اور بہت بڑا مینڈھا لے کر آئے، پھر نبی علیہ السلام نے مجھ سے فرمایا کہ عائشہ کے پاس جاؤ، اور ان سے کہو کہ وہ تھیلی دے دیں جس میں غلہ رکھا ہوا ہے، چنانچہ میں نے ان کے پاس جا کر نبی علیہ السلام کا پیغام پہنچا دیا، انہوں نے فرمایا کہ یہ تھیلی ہے، اس میں نو صاع جو ہے، اور بخدا! اس کے علاوہ ہمارے پاس کچھ نہیں ہے، یہی لے جاؤ، چنانچہ میں وہ تھیلی لے کر نبی علیہ السلام کے پاس آیا اور حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کا پیغام پہنچا دیا۔

نبی علیہ السلام نے فرمایا یہ دونوں چیزیں ان لوگوں کے پاس لے جاؤ اور ان سے کہو کہ اس کی روٹیاں بنالیں، چنانچہ میں ان کے پاس چلا گیا اور وہ مینڈھا بھی ساتھ لے گیا، میرے ساتھ قبیلۂ اسلم کے کچھ لوگ تھے، وہاں پہنچ کر ان لوگوں سے کہا کہ اس آٹے کی روٹیاں پکالیں اور اس مینڈھے کا گوشت پکالیں، وہ کہنے لگے کہ روٹیوں کے معاملے میں ہم آپ کی کفایت کریں گے اور مینڈھے کے معاملے میں آپ ہماری کفایت کرو، چنانچہ میں نے اور میرے ساتھیوں نے مل کر مینڈھے کو پکڑا، اسے ذبح کیا، اس کی کھال اتاری اور اسے پکانے لگے، اس طرح روٹی اور گوشت تیار ہو گیا، اور میں نے اپنا ولیمہ کر دیا اور اس میں نبی علیہ السلام کو بھی دعوت دی۔

کچھ عرصے کے بعد نبی علیہ السلام نے مجھے زمین کا ایک ٹکڑا مرحمت فرما دیا، اور اس کے ساتھ ہی حضرت صدیق اکبر رضی اللہ عنہ کو بھی ایک ٹکڑا دے دیا، جب دنیا آئی تو ایک مرتبہ ہم دونوں کے درمیان کھجور کے ایک درخت کے متعلق اختلاف رائے ہو گیا، میں کہتا تھا کہ یہ درخت میری حدود میں ہے اور حضرت صدیق اکبر رضی اللہ عنہ کا کہنا تھا کہ یہ میری حدود میں ہے، میرے اور ان کے درمیان اس بات پر تکرار ہونے لگی تو حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ نے مجھے ایک ایسا لفظ کہہ دیا جس پر بعد میں وہ خود پشیمان ہونے لگے اور فرمانے لگے ربیعہ! تم بھی مجھے اسی طرح کا لفظ کہہ دو تاکہ معاملہ برابر ہو جائے، میں نے کہا کہ میں تو ایسا نہیں کروں گا، حضرت صدیق اکبر رضی اللہ عنہ نے فرمایا یا تم یہ لفظ کہہ دو، ورنہ میں نبی علیہ السلام کے سامنے تمہارے خلاف استغاثہ کروں گا، میں نے پھر کہا کہ میں تو ایسا نہیں کروں گا۔

اس پر حضرت صدیق اکبر رضی اللہ عنہ زمین چھوڑ کر نبی علیہ السلام کی خدمت میں روانہ ہو گئے، میں بھی ان کے پیچھے روانہ ہونے لگا تو قبیلۂ اسلم کے کچھ لوگ میرے پاس آئے اور مجھ سے کہنے لگے کہ اللہ تعالیٰ ابوبکر پر رحم فرمائے، وہ کس بناء پر تمہارے خلاف نبی علیہ السلام کے سامنے استغاثہ کر رہے ہیں جبکہ خود ہی انہوں نے ایسی بات کہی ہے؟ میں نے انہیں جواب دیا کہ تم جانتے ہو یہ کون ہیں؟ یہ ابوبکر صدیق ہیں، یہ ثانی اثنین ہیں، یہ ذوشیبۃ المسلمین ہیں، تم لوگ واپس چلے جاؤ، کہیں ایسا نہ ہو کہ وہ تمہیں دیکھ لیں کہ تم میری مدد کے لئے آئے ہو اور وہ غضب ناک ہو کر نبی علیہ السلام کے پاس پہنچیں، انہیں غصے میں دیکھ کر نبی علیہ السلام کو غصہ آ جائے گا

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اوران کے غصے کی وجہ سے اللہ کو غصہ آ جائے گا اور ربیعہ ہلاک ہو جائے گا، انہوں نے پوچھا کہ پھر آپ ہمیں کیا حکم دیتے ہیں؟ میں نے کہا کہ تم لوگ واپس چلے جاؤ۔

پھر میں اکیلا ہی حضرت صدیق اکبر رضی اللہ عنہ کے پیچھے روانہ ہو گیا، حضرت صدیق اکبر رضی اللہ عنہ نے بارگاہِ نبوت میں حاضر ہو کر سارا واقعہ بعینہٖ بتا دیا، نبی علیہ السلام نے سر اٹھا کر میری طرف دیکھا اور فرمایا ربیعہ! صدیق کے ساتھ تمہارا کیا جھگڑا ہے؟ میں نے عرض کیا یا رسول اللہ! ایسی ایسی بات ہوئی تھی اور انہوں نے ایک لفظ ایسا کہہ دیا تھا جس پر بعد میں خود انہیں ناپسندیدگی ہوئی، اور انہوں نے مجھ سے کہا کہ تم بھی میری طرح یہ جملہ مجھے کہہ دو تاکہ معاملہ برابر ہو جائے، لیکن میں نے انکار کر دیا، نبی علیہ السلام نے فرمایا ٹھیک ہے، تم وہی جملہ نہ دہراؤ، یہ کہہ دو کہ اے ابوبکر! اللہ آپ کو معاف فرمائے، چنانچہ میں نے یہی الفاظ کہہ دیئے اور حضرت صدیق اکبر رضی اللہ عنہ روتے ہوئے واپس چلے گئے۔

(۱۶۶۹۴) حَدَّثَنَا أَبُو الْيَمَانِ قَالَ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ عَيَّاشٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرِو بْنِ عَطَاءٍ عَنْ نُعَيْمٍ الْمُجْمِرِ عَنْ رَبِيعَةَ بْنِ كَعْبٍ قَالَ قَالَ لِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَلْنِي أُعْطِكَ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَنْظِرْنِي أَنْظُرْ فِي أَمْرِي قَالَ فَانْظُرْ فِي أَمْرِكَ قَالَ فَنَظَرْتُ فَقُلْتُ إِنَّ أَمْرَ الدُّنْيَا يَنْقَطِعُ فَلَا أَرَى شَيْئًا خَيْرًا مِنْ شَيْءٍ آخُذُهُ لِنَفْسِي لِآخِرَتِي فَدَخَلْتُ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ مَا حَاجَتُكَ فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ اشْفَعْ لِي إِلَى رَبِّكَ عَزَّ وَجَلَّ فَلْيُعْتِقْنِي مِنْ النَّارِ فَقَالَ مَنْ أَمَرَكَ بِهَذَا فَقُلْتُ لَا وَاللَّهِ يَا رَسُولَ اللَّهِ مَا أَمَرَنِي بِهِ أَحَدٌ وَلَكِنِّي نَظَرْتُ فِي أَمْرِي فَرَأَيْتُ أَنَّ الدُّنْيَا زَائِلَةٌ مِنْ أَهْلِهَا فَأَحْبَبْتُ أَنْ آخُذَ لِآخِرَتِي قَالَ فَأَعِنِّي عَلَى نَفْسِكَ بِكَثْرَةِ السُّجُودِ [انظر بعده].

(۱۶۶۹۴) حضرت ربیعہ بن کعب رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام نے مجھ سے فرمایا مانگو، میں تمہیں عطاء کروں گا، میں نے عرض کیا یا رسول اللہ! مجھے کچھ سوچنے کی مہلت دیجئے، نبی علیہ السلام نے فرمایا تم سوچ بچار کر لو، میں نے سوچا کہ دنیا کی زندگی تو گذر ہی جائے گی، لہٰذا آخرت سے بہتر مجھے اپنے لیے کوئی چیز محسوس نہ ہوئی، چنانچہ میں نبی علیہ السلام کی خدمت میں حاضر ہو گیا، نبی علیہ السلام نے پوچھا تمہاری کیا ضرورت ہے؟ میں نے عرض کیا یا رسول اللہ! اپنے پروردگار سے سفارش کر دیجئے کہ وہ مجھے جہنم سے آزادی کا پروانہ عطاء کر دے، نبی علیہ السلام نے پوچھا تمہیں یہ بات کس نے بتائی؟ میں نے عرض کیا یا رسول اللہ! اللہ کی قسم! مجھے یہ بات کسی نے نہیں سمجھائی، بلکہ میں نے خود ہی اپنے معاملے میں غور و فکر کیا کہ دنیا تو دنیا والوں سے بھی چھن جاتی ہے لہٰذا میں نے سوچا کہ آخرت کے لئے درخواست پیش کر دیتا ہوں، نبی علیہ السلام نے فرمایا تو پھر سجدوں کی کثرت کے ساتھ میری مدد کرو۔

(۱۶۶۹۵) حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ قَالَ حَدَّثَنَا أَبِي عَنِ ابْنِ إِسْحَاقَ قَالَ حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ عَطَاءٍ عَنْ نُعَيْمٍ الْمُجْمِرِ عَنْ رَبِيعَةَ بْنِ كَعْبٍ قَالَ كُنْتُ أَخْدُمُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَقُومُ لَهُ فِي حَوَائِجِهِ نَهَارِي أَجْمَعَ حَتَّى يُصَلِّيَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْعِشَاءَ الْآخِرَةَ فَأَجْلِسَ بِبَابِهِ إِذَا دَخَلَ بَيْتَهُ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

أَقُولُ لَعَلَّهَا أَنْ تَحْدُثَ لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَاجَةٌ فَمَا أَزَالُ أَسْمَعُهُ يَقُولُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سُبْحَانَ اللَّهِ سُبْحَانَ اللَّهِ سُبْحَانَ اللَّهِ وَبِحَمْدِهِ حَتَّى أَمَلَّ فَأَرْجِعَ أَوْ تَغْلِبَنِي عَيْنِي فَأَرْقُدَ قَالَ فَقَالَ لِي يَوْمًا لِمَا يَرَى مِنْ خِفَّتِي لَهُ وَخِدْمَتِي إِيَّاهُ سَلْنِي يَا رَبِيعَةُ أُعْطِكَ قَالَ فَقُلْتُ أَنْظُرُ فِي أَمْرِي يَا رَسُولَ اللَّهِ ثُمَّ أُعْلِمُكَ ذَلِكَ قَالَ فَفَكَّرْتُ فِي نَفْسِي فَعَرَفْتُ أَنَّ الدُّنْيَا مُنْقَطِعَةٌ زَائِلَةٌ وَأَنَّ لِي فِيهَا رِزْقًا سَيَكْفِينِي وَيَأْتِينِي قَالَ فَقُلْتُ أَسْأَلُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِآخِرَتِي فَإِنَّهُ مِنْ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ بِالْمَنْزِلِ الَّذِي هُوَ بِهِ قَالَ فَجِئْتُ فَقَالَ مَا فَعَلْتَ يَا رَبِيعَةُ قَالَ فَقُلْتُ نَعَمْ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَسْأَلُكَ أَنْ تَشْفَعَ لِي إِلَى رَبِّكَ فَيُعْتِقَنِي مِنْ النَّارِ قَالَ فَقَالَ مَنْ أَمَرَكَ بِهَذَا يَا رَبِيعَةُ قَالَ فَقُلْتُ لَا وَاللَّهِ الَّذِي بَعَثَكَ بِالْحَقِّ مَا أَمَرَنِي بِهِ أَحَدٌ وَلَكِنَّكَ لَمَّا قُلْتَ سَلْنِي أُعْطِكَ وَكُنْتَ مِنْ اللَّهِ بِالْمَنْزِلِ الَّذِي أَنْتَ بِهِ نَظَرْتُ فِي أَمْرِي وَعَرَفْتُ أَنَّ الدُّنْيَا مُنْقَطِعَةٌ وَزَائِلَةٌ وَأَنَّ لِي فِيهَا رِزْقًا سَيَأْتِينِي فَقُلْتُ أَسْأَلُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِآخِرَتِي قَالَ فَصَمَتَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ طَوِيلًا ثُمَّ قَالَ لِي إِنِّي فَاعِلٌ فَأَعِنِّي عَلَى نَفْسِكَ بِكَثْرَةِ السُّجُودِ [راجع: ١٦٦٩٤].

(١٦٦٩٥) حضرت ربیعہ بن کعب رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نبی علیہ السلام کی خدمت میں کیا کرتا تھا، اور سارا دن ان کے کام کاج میں لگا رہتا تھا، جب نبی علیہ السلام نماز عشاء پڑھ لیتے اور اپنے گھر میں چلے جاتے تو میں ان کے دروازے پر بیٹھ جاتا اور یہ سوچتا کہ ہو سکتا ہے نبی علیہ السلام کو کوئی کام پڑ جائے، میں نبی علیہ السلام کو مسلسل سبحان اللہ وبحمدہ کہتے ہوئے سنتا، حتیٰ کہ تھک کر واپس آ جاتا یا نیند سے مغلوب ہو کر سو جاتا، ایک مرتبہ نبی علیہ السلام نے میری خدمت اور اپنے آپ کو ہلکان کرنے کو دیکھ کر مجھ سے فرمایا مانگو، میں تمہیں عطاء کروں گا، میں نے عرض کیا یا رسول اللہ! مجھے کچھ سوچنے کی مہلت دیجئے، نبی علیہ السلام نے فرمایا تم سوچ بچار کر لو، میں نے سوچا کہ دنیا کی زندگی تو گذر ہی جائے گی، لہٰذا آخرت سے بہتر مجھے اپنے لیے کوئی چیز محسوس نہ ہوئی، چنانچہ میں نبی علیہ السلام کی خدمت میں حاضر ہو گیا، نبی علیہ السلام نے پوچھا تمہاری کیا ضرورت ہے؟ میں نے عرض کیا یا رسول اللہ! اپنے پروردگار سے سفارش کر دیجئے کہ وہ مجھے جہنم سے آزادی کا پروانہ عطاء کر دے، نبی علیہ السلام نے پوچھا تمہیں یہ بات کس نے بتائی؟ میں نے عرض کیا یا رسول اللہ! اللہ کی قسم! مجھے یہ بات کسی نے نہیں سمجھائی، بلکہ میں نے خود ہی اپنے معاملے میں غور و فکر کیا کہ دنیا تو دنیا والوں سے بھی چھن جاتی ہے لہٰذا میں نے سوچا کہ آخرت کے لئے درخواست پیش کر دیتا ہوں، نبی علیہ السلام نے فرمایا تو پھر سجدوں کی کثرت کے ساتھ میری مدد کرو۔

حَدِيثُ أَبِي عَيَّاشٍ الزُّرَقِيِّ رضی اللہ عنہ

حضرت ابو عیاش زرقی رضی اللہ عنہ کی حدیثیں

(١٦٦٩٦) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ حَدَّثَنَا الثَّوْرِيُّ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنْ أَبِي عَيَّاشٍ الزُّرَقِيِّ قَالَ كُنَّا مَعَ رَسُولِ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِعُسْفَانَ فَاسْتَقْبَلَنَا الْمُشْرِكُونَ عَلَيْهِمْ خَالِدُ بْنُ الْوَلِيدِ وَهُمْ بَيْنَنَا وَبَيْنَ الْقِبْلَةِ فَصَلَّى بِنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الظُّهْرَ فَقَالُوا قَدْ كَانُوا عَلَى حَالٍ لَوْ أَصَبْنَا غِرَّتَهُمْ ثُمَّ قَالُوا تَأْتِي عَلَيْهِمْ الْآنَ صَلَاةٌ هِيَ أَحَبُّ إِلَيْهِمْ مِنْ أَبْنَائِهِمْ وَأَنْفُسِهِمْ قَالَ فَنَزَلَ جِبْرِيلُ عَلَيْهِ السَّلَام بِهَذِهِ الْآيَاتِ بَيْنَ الظُّهْرِ وَالْعَصْرِ وَإِذَا كُنْتَ فِيهِمْ فَأَقَمْتَ لَهُمُ الصَّلَاةَ قَالَ فَحَضَرَتْ فَأَمَرَهُمْ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَخَذُوا السِّلَاحَ قَالَ فَصَفَفْنَا خَلْفَهُ صَفَّيْنِ قَالَ ثُمَّ رَكَعَ فَرَكَعْنَا جَمِيعًا ثُمَّ رَفَعَ فَرَفَعْنَا جَمِيعًا ثُمَّ سَجَدَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالصَّفِّ الَّذِي يَلِيهِ وَالْآخَرُونَ قِيَامٌ يَحْرُسُونَهُمْ فَلَمَّا سَجَدُوا وَقَامُوا جَلَسَ الْآخَرُونَ فَسَجَدُوا فِي مَكَانِهِمْ ثُمَّ تَقَدَّمَ هَؤُلَاءِ إِلَى مَصَافِّ هَؤُلَاءِ وَجَاءَ هَؤُلَاءِ إِلَى مَصَافِّ هَؤُلَاءِ قَالَ ثُمَّ رَكَعَ فَرَكَعُوا جَمِيعًا ثُمَّ رَفَعَ فَرَفَعُوا جَمِيعًا ثُمَّ سَجَدَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَالصَّفُّ الَّذِي يَلِيهِ وَالْآخَرُونَ قِيَامٌ يَحْرُسُونَهُمْ فَلَمَّا جَلَسَ جَلَسَ الْآخَرُونَ فَسَجَدُوا فَسَلَّمَ عَلَيْهِمْ ثُمَّ انْصَرَفَ قَالَ فَصَلَّاهَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَرَّتَيْنِ مَرَّةً بِعُسْفَانَ وَمَرَّةً بِأَرْضِ بَنِي سُلَيْمٍ [صححه ابن حبان (۲۸۵۷، و۲۸۷۶)، والحاكم (۱/۳۳۷). صحح البيهقى اسناده وذكر ان بعض اهل العلم يشك فى سماع مجاهد من ابى عياش. قال الألبانى: صحيح (ابو داود: ۱۲۳۶، النسائى: ۳/۱۷۶ و۱۷۷)]. [انظر: ۱۶۶۹۷، ۱۶۶۹۸].

(۱۶۶۹۶) حضرت ابو عیاش زرقی رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ ہم لوگ نبی علیہ السلام کے ساتھ مقامِ عسفان میں تھے کہ مشرکین سامنے سے آتے ہوئے نظر آئے، ان کے سردار خالد بن ولید تھے، وہ لوگ ہمارے اور قبلہ کے درمیان حائل تھے، نبی علیہ السلام اسی دوران ہمیں ظہر کی نماز پڑھانے لگے، مشرکین یہ دیکھ کر کہنے لگے کہ یہ لوگ جس حال میں تھے، اگر ہم چاہتے تو ان پر حملہ کر سکتے تھے، پھر خود ہی کہنے لگے کہ ابھی ایک اور نماز کا وقت آنے والا ہے جو انہیں ان کی اولاد اور خود اپنی جان سے بھی زیادہ عزیز ہے۔

اس موقع پر ظہر اور عصر کے درمیانی وقفے میں حضرت جبریل علیہ السلام یہ آیات لے کر نازل ہوئے وَإِذَا كُنْتَ فِيهِمْ ......

چنانچہ جب نمازِ عصر کا وقت آیا تو نبی علیہ السلام نے صحابہ رضی اللہ عنہم کو حکم دیا اور انہوں نے اپنے اپنے ہتھیار سنبھال لیے، پھر ہم نے نبی علیہ السلام کے پیچھے دو صفیں بنالیں، نبی علیہ السلام نے رکوع کیا تو ہم نے بھی رکوع کیا، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے رکوع سے سر اٹھایا تو ہم نے بھی اٹھالیا، پھر نبی علیہ السلام نے پہلی صف والوں کو ساتھ ملا کر سجدہ کیا اور دوسری صف والے کھڑے ہو کر نگہبانی کرتے رہے، جب وہ سجدہ کر چکے اور کھڑے ہو گئے تو پیچھے والوں نے بیٹھ کر سجدہ کر لیا، پھر دونوں صفوں نے اپنی اپنی جگہ تبدیل کر لی اور ایک دوسرے کی جگہ پر آ گئے۔

پھر دوسری رکعت میں بھی اسی طرح سب نے اکٹھے رکوع کیا اور سر اٹھایا، اس کے بعد نبی علیہ السلام نے اپنے پیچھے والی صف کے ساتھ سجدہ کیا اور پیچھے والے کھڑے ہو کر نگہبانی کرتے رہے، جب نبی علیہ السلام بیٹھ گئے تو دوسری صف والوں نے بھی بیٹھ کر سجدہ کر لیا، اس کے بعد نبی علیہ السلام نے سلام پھیر دیا اور نماز سے فارغ ہو گئے، اس طرح کی نماز نبی علیہ السلام نے دو مرتبہ پڑھائی تھی، ایک مرتبہ عسفان میں اور ایک مرتبہ بنو سلیم کے کسی علاقے میں۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۱۶۶۹۷) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ مَنْصُورٍ قَالَ سَمِعْتُ مُجَاهِدًا يُحَدِّثُ عَنْ أَبِي عَيَّاشٍ الزُّرَقِيِّ قَالَ قَالَ شُعْبَةُ كَتَبَ بِهِ إِلَيَّ وَقَرَأْتُهُ عَلَيْهِ وَسَمِعْتُهُ مِنْهُ يُحَدِّثُ بِهِ وَلَكِنِّي حَفِظْتُهُ مِنَ الْكِتَابِ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ فِي مَصَافِّ الْعَدُوِّ بِعُسْفَانَ وَعَلَى الْمُشْرِكِينَ خَالِدُ بْنُ الْوَلِيدِ فَصَلَّى بِهِمْ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الظُّهْرَ ثُمَّ قَالَ الْمُشْرِكُونَ إِنَّ لَهُمْ صَلَاةً بَعْدَ هَذِهِ هِيَ أَحَبُّ إِلَيْهِمْ مِنْ أَبْنَائِهِمْ وَأَمْوَالِهِمْ فَصَلَّى بِهِمْ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْعَصْرَ فَصَفَّهُمْ صَفَّيْنِ خَلْفَهُ قَالَ فَرَكَعَ بِهِمْ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جَمِيعًا فَلَمَّا رَفَعُوا رُئُوسَهُمْ سَجَدَ الصَّفُّ الَّذِي يَلِيهِ وَقَامَ الْآخَرُونَ فَلَمَّا رَفَعُوا رُئُوسَهُمْ سَجَدَ الصَّفُّ الْمُؤَخَّرُ لِرُكُوعِهِمْ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ ثُمَّ تَأَخَّرَ الصَّفُّ الْمُقَدَّمُ وَتَقَدَّمَ الصَّفُّ الْمُؤَخَّرُ فَقَامَ كُلُّ وَاحِدٍ مِنْهُمْ فِي مَقَامِ صَاحِبِهِ ثُمَّ رَكَعَ بِهِمْ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جَمِيعًا فَلَمَّا رَفَعُوا رُئُوسَهُمْ مِنَ الرُّكُوعِ سَجَدَ الصَّفُّ الَّذِي يَلِيهِ وَقَامَ الْآخَرُونَ ثُمَّ سَلَّمَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَيْهِمْ [راجع: ۱۶۶۹۶].

(۱۶۶۹۷) حضرت ابو عیاش زرقی رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ ہم لوگ نبی علیہ السلام کے ساتھ مقام عسفان میں تھے کہ مشرکین سامنے سے آتے ہوئے نظر آئے، ان کے سردار خالد بن ولید تھے، وہ لوگ ہمارے اور قبلہ کے درمیان حائل تھے، نبی علیہ السلام اسی دوران ہمیں ظہر کی نماز پڑھانے لگے، مشرکین یہ دیکھ کر کہنے لگے کہ یہ لوگ جس حال میں تھے، اگر ہم چاہتے تو ان پر حملہ کر سکتے تھے، پھر خود ہی کہنے لگے کہ ابھی ایک اور نماز کا وقت آنے والا ہے جو انہیں ان کی اولاد اور خود اپنی جان سے بھی زیادہ عزیز ہے۔

اس موقع پر ظہر اور عصر کے درمیانی وقفے میں حضرت جبریل علیہ السلام یہ آیات لے کر نازل ہوئے وَإِذَا كُنْتَ فِيهِمْ......

چنانچہ جب نمازِ عصر کا وقت آیا تو نبی علیہ السلام نے صحابہ رضی اللہ عنہم کو حکم دیا اور انہوں نے اپنے اپنے ہتھیار سنبھال لیے، پھر ہم نے نبی علیہ السلام کے پیچھے دو صفیں بنالیں، نبی علیہ السلام نے رکوع کیا تو ہم نے بھی رکوع کیا، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے رکوع سے سر اٹھایا تو ہم نے بھی اٹھالیا، پھر نبی علیہ السلام نے پہلی صف والوں کو ساتھ ملا کر سجدہ کیا اور دوسری صف والے کھڑے ہو کر نگہبانی کرتے رہے، جب وہ سجدہ کر چکے اور کھڑے ہوگئے تو پیچھے والوں نے بیٹھ کر سجدہ کر لیا، پھر دونوں صفوں نے اپنی اپنی جگہ تبدیل کر لی اور ایک دوسرے کی جگہ پر آ گئے۔

پھر دوسری رکعت میں بھی اسی طرح سب نے اکٹھے رکوع کیا اور سر اٹھایا، اس کے بعد نبی علیہ السلام نے اپنے پیچھے والی صف کے ساتھ سجدہ کیا اور پیچھے والے کھڑے ہو کر نگہبانی کرتے رہے، جب نبی علیہ السلام بیٹھ گئے تو دوسری صف والوں نے بھی بیٹھ کر سجدہ کر لیا، اس کے بعد نبی علیہ السلام نے سلام پھیر دیا اور نماز سے فارغ ہو گئے۔

(۱۶۶۹۸) حَدَّثَنَا مُؤَمَّلٌ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنْ أَبِي عَيَّاشٍ الزُّرَقِيِّ قَالَ صَلَّى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَاةَ الْخَوْفِ وَالْمُشْرِكُونَ بَيْنَهُمْ وَبَيْنَ الْقِبْلَةِ مَرَّتَيْنِ مَرَّةً بِأَرْضِ بَنِي سُلَيْمٍ وَمَرَّةً بِعُسْفَانَ

[راجع: ۱۶۶۹۶].

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۱۶۶۹۸) حضرت ابوعیاش زرقی رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام نے نماز خوف پڑھائی، اس وقت مشرکین ہمارے اور قبلہ کے درمیان حائل تھے، اس طرح کی نماز نبی علیہ السلام نے دو مرتبہ پڑھائی تھی، ایک مرتبہ عسفان میں اور ایک مرتبہ بنوسلیم کے کسی علاقے میں۔

(۱۶۶۹۹) حَدَّثَنَا حَسَنُ بْنُ مُوسَى قَالَ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ سُهَيْلِ بْنِ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي عَيَّاشٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ قَالَ حِينَ أَصْبَحَ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ كَانَ لَهُ كَعَدْلِ رَقَبَةٍ مِنْ وَلَدِ إِسْمَاعِيلَ وَكُتِبَ لَهُ بِهَا عَشْرُ حَسَنَاتٍ وَحُطَّ عَنْهُ بِهَا عَشْرُ سَيِّئَاتٍ وَرُفِعَتْ لَهُ بِهَا عَشْرُ دَرَجَاتٍ وَكَانَ فِي حِرْزٍ مِنْ الشَّيْطَانِ حَتَّى يُمْسِيَ وَإِذَا أَمْسَى مِثْلُ ذَلِكَ حَتَّى يُصْبِحَ قَالَ فَرَأَى رَجُلٌ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِيمَا يَرَى النَّائِمُ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّ أَبَا عَيَّاشٍ يَرْوِي عَنْكَ كَذَا وَكَذَا قَالَ صَدَقَ أَبُو عَيَّاشٍ [قال الألباني: صحيح (ابن ماجة: ۳۸٦۷، ابو داود: ۵۰۷۷)].

(۱۶۶۹۹) حضرت ابوعیاش رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جو شخص صبح کے وقت یہ کلمات کہہ لے (جن کا ترجمہ یہ ہے) ''اللہ کے علاوہ کوئی معبود نہیں، وہ یکتا ہے، اس کا کوئی شریک نہیں، حکومت اسی کی ہے اور تمام تعریفیں بھی اسی کی ہیں، اور وہ ہر چیز پر قادر ہے'' تو یہ حضرت اسماعیل علیہ السلام کی اولاد میں سے ایک غلام کو آزاد کرانے کے برابر ہوگا، اس کے لئے دس نیکیاں لکھی جائیں گی، دس گناہ معاف کر دیئے جائیں گے اور دس درجے بلند کر دیئے جائیں گے، اور وہ شام تک شیطان سے محفوظ رہے گا، اور شام کے وقت کہے تو صبح تک محفوظ رہے گا۔

راوی کہتے ہیں کہ ایک شخص نے نبی علیہ السلام کو خواب میں دیکھا تو عرض کیا یا رسول اللہ! ابوعیاش آپ کے حوالے سے یہ روایت نقل کرتے ہیں؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا ابوعیاش نے سچ کہا ہے۔

حَدِيثُ عَمْرِو بْنِ الْقَارِيِّ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ رضی اللہ عنہ

حضرت عمرو بن قاری رضی اللہ عنہ کی روایت

(۱۶۷۰۰) حَدَّثَنَا عَفَّانُ قَالَ حَدَّثَنَا وُهَيْبٌ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عُثْمَانَ بْنِ خُثَيْمٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ الْقَارِيِّ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ عَمْرِو بْنِ الْقَارِيِّ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدِمَ فَخَلَّفَ سَعْدًا مَرِيضًا حَيْثُ خَرَجَ إِلَى حُنَيْنٍ فَلَمَّا قَدِمَ مِنْ جِعِرَّانَةَ مُعْتَمِرًا دَخَلَ عَلَيْهِ وَهُوَ وَجِعٌ مَغْلُوبٌ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّ لِي مَالًا وَإِنِّي أُورَثُ كَلَالَةً أَفَأُوصِي بِمَالِي كُلِّهِ أَوْ أَتَصَدَّقُ بِهِ قَالَ لَا قَالَ أَفَأُوصِي بِثُلُثَيْهِ قَالَ لَا قَالَ أَفَأُوصِي بِشَطْرِهِ قَالَ لَا قَالَ أَفَأُوصِي بِثُلُثِهِ قَالَ نَعَمْ وَذَاكَ كَثِيرٌ قَالَ أَيْ رَسُولَ اللَّهِ أَمُوتُ بِالدَّارِ الَّتِي خَرَجْتُ مِنْهَا مُهَاجِرًا قَالَ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

إِنِّي لَأَرْجُو أَنْ يَرْفَعَكَ اللَّهُ فَيَنْكَأَ بِكَ أَقْوَامًا وَيَنْفَعَ بِكَ آخَرِينَ يَا عَمْرُو بْنَ الْقَارِيِّ إِنْ مَاتَ سَعْدٌ بَعْدِي فَهَا هُنَا فَادْفِنْهُ نَحْوَ طَرِيقِ الْمَدِينَةِ وَأَشَارَ بِيَدِهِ هَكَذَا

(۱۶۷۰۰) حضرت عمرو بن قاری رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام جب حنین کی طرف روانہ ہوئے تو اپنے پیچھے حضرت سعد رضی اللہ عنہ کو بیمار چھوڑ گئے، اور جب جعرانہ سے عمرہ کر کے واپس تشریف لائے اور ان کے پاس گئے تو وہ تکلیف کی شدت سے نڈھال ہو رہے تھے، وہ کہنے لگے یا رسول اللہ! میرے پاس مال و دولت ہے، میرے ورثاء میں صرف ''کلالہ'' ہے، کیا میں اپنے سارے مال کے متعلق کوئی وصیت کر دوں یا اسے صدقہ کر دوں؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا نہیں، انہوں نے دو تہائی مال کی وصیت کے متعلق پوچھا، نبی علیہ السلام نے پھر فرمایا نہیں، انہوں نے نصف مال کے متعلق پوچھا، نبی علیہ السلام نے پھر منع فرما دیا، انہوں نے ایک تہائی کے متعلق پوچھا تو نبی علیہ السلام نے فرمایا ہاں! اور ایک تہائی بھی زیادہ ہے۔

پھر حضرت سعد رضی اللہ عنہ کہنے لگے یا رسول اللہ! میں اس سرزمین میں مروں گا جس سے میں ہجرت کر کے چلا گیا تھا؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا مجھے امید ہے کہ اللہ تعالیٰ تمہیں رفعتیں عطاء فرمائے گا اور تمہاری بدولت بہت سوں کو سرنگوں اور بہت سوں کو سربلند کرے گا، اے عمرو بن قاری! اگر میرے پیچھے سعد کا انتقال ہو جائے تو انہیں یہاں دفن کرنا، اور یہ کہہ کر نبی علیہ السلام نے اپنے ہاتھ سے مدینہ منورہ کی طرف جانے والے راستے کی جانب اشارہ فرمایا۔

حَدِيثُ مَنْ شَهِدَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

ایک صحابی رضی اللہ عنہ کی روایتیں

(۱۶۷۰۱) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ قَالَ أَخْبَرَنَا إِسْرَائِيلُ عَنْ سِمَاكٍ عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو الْقُرَشِيِّ قَالَ حَدَّثَنِي مَنْ شَهِدَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَمَرَ بِرَجْمِ رَجُلٍ بَيْنَ مَكَّةَ وَالْمَدِينَةِ فَلَمَّا أَصَابَتْهُ الْحِجَارَةُ فَرَّ فَبَلَغَ ذَلِكَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فَهَلَّا تَرَكْتُمُوهُ [انظر: ۱۶۷۳۹، ۲۳۵۶۱، ۲۳۵۹۸].

(۱۶۷۰۱) ایک صحابی رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ایک آدمی کے متعلق حکم دیا کہ اسے مکہ اور مدینہ کے درمیان رجم کر دیا جائے، جب اسے پتھر لگے تو وہ بھاگنے لگا، نبی علیہ السلام کو یہ بات معلوم ہوئی تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ تم نے اسے چھوڑ کیوں نہ دیا؟

(۱۶۷۰۲) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا دَاوُدُ بْنُ قَيْسٍ الصَّنْعَانِيُّ قَالَ حَدَّثَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ وَهْبٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ حَدَّثَنِي فَنَّجُ قَالَ كُنْتُ أَعْمَلُ فِي الدَّيْنَبَاذِ وَأُعَالِجُ فِيهِ فَقَدِمَ يَعْلَى بْنُ أُمَيَّةَ أَمِيرًا عَلَى الْيَمَنِ وَجَاءَ مَعَهُ رِجَالٌ مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَجَاءَنِي رَجُلٌ مِمَّنْ قَدِمَ مَعَهُ وَأَنَا فِي الزَّرْعِ أَصْرِفُ الْمَاءَ فِي الزَّرْعِ وَمَعَهُ فِي كُمِّهِ جَوْزٌ فَجَلَسَ عَلَى سَاقِيَةٍ مِنْ الْمَاءِ وَهُوَ يَكْسِرُ مِنْ ذَلِكَ الْجَوْزِ وَيَأْكُلُ ثُمَّ أَشَارَ إِلَى فَنَّجَ فَقَالَ يَا فَارِسِيُّ هَلُمَّ قَالَ فَدَنَوْتُ مِنْهُ فَقَالَ الرَّجُلُ لِفَنَّجَ أَتَضْمَنُ لِي غَرْسَ هَذَا الْجَوْزِ عَلَى الْمَاءِ فَقَالَ لَهُ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

فَنَجٌ مَا يَنْفَعُنِي ذَلِكَ فَقَالَ الرَّجُلُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ بِأُذُنَيَّ هَاتَيْنِ مَنْ نَصَبَ شَجَرَةً فَصَبَرَ عَلَى حِفْظِهَا وَالْقِيَامِ عَلَيْهَا حَتَّى تُثْمِرَ كَانَ لَهُ فِي كُلِّ شَيْءٍ يُصَابُ مِنْ ثَمَرَتِهَا صَدَقَةٌ عِنْدَ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ فَقَالَ فَنَجٌ أَنْتَ سَمِعْتَ هَذَا مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ نَعَمْ قَالَ فَنَجٌ فَأَنَا أَضْمَنُهَا قَالَ فَمِنْهَا جَوْزُ الدَّيْنَبَاذِ [انظر ٢٣٥٦٢].

(۱۶۷۰۲) فنج کہتے ہیں کہ میں ''دینباذ'' (علاقے کا نام) میں کام کاج کرتا تھا، اس دوران یعلی بن امیہ یمن کے گورنر بن کر آگئے، ان کے ساتھ کچھ صحابہ رضی اللہ عنہم بھی آئے تھے، ان میں سے ایک آدمی میرے پاس آیا، میں اس وقت اپنے کھیت میں پانی لگا رہا تھا، اس آدمی کی جیب میں اخروٹ تھے، وہ پانی کی نالی پر بیٹھ گیا اور اخروٹ توڑ توڑ کر کھانے لگا، پھر اس شخص نے اشارے سے مجھے اپنے پاس بلایا کہ اے فارسی! ادھر آؤ میں قریب چلا گیا تو وہ کہنے لگا کہ کیا تم مجھے اس بات کی ضمانت دے سکتے ہو کہ اس پانی کے قریب اخروٹ کے درخت لگائے جا سکتے ہیں؟ میں نے کہا کہ مجھے اس ضمانت سے کیا فائدہ ہوگا؟ اس شخص نے کہا کہ میں نے اپنے ان دونوں کانوں سے نبی علیہ السلام کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ جو شخص کوئی درخت لگائے اور اس کی نگہداشت اور ضروریات کا خیال رکھتا رہے تا آنکہ اس پر پھل آ جائے تو جس چیز کو بھی اس کا پھل ملے گا، وہ اللہ کے نزدیک اس کے لئے صدقہ بن جائے گا۔

فنج نے پوچھا کہ کیا واقعی آپ نے نبی علیہ السلام کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے؟ اس شخص نے جواب دیا جی ہاں! اس پر فنج نے انہیں ضمانت دے دی اور اب تک وہاں کے اخروٹ مشہور ہیں۔

حَدِيثُ رَجُلٍ عَنْ عَمِّهِ رضی اللہ عنہ

ایک شخص کی اپنے چچا سے روایت

(١٦٧٠٣) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ قَالَ أَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ قَالَ أَخْبَرَنِي عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ أَبِي يَزِيدَ أَنَّ عَبْدَ الرَّحْمَنِ بْنَ طَارِقِ بْنِ عَلْقَمَةَ أَخْبَرَهُ عَنْ عَمِّهِ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ إِذَا جَاءَ مَكَانًا مِنْ دَارِ يَعْلَى نَسَبَهُ عُبَيْدُ اللَّهِ اسْتَقْبَلَ الْقِبْلَةَ فَدَعَا و قَالَ رَوْحٌ عَنْ أَبِيهِ و قَالَ ابْنُ بَكْرٍ عَنْ أُمِّهِ [انظر: ٢٢٥٦٣، ٢٨٠٠٧].

(۱۶۷۰۳) عبدالرحمن بن طارق رحمۃ اللہ علیہ اپنے چچا سے نقل کرتے ہیں کہ نبی علیہ السلام جب بھی دار یعلی سے کسی جگہ تشریف لے جاتے تو قبلہ رخ ہو کر دعاء ضرور فرماتے۔

حَدِيثُ رَجُلٍ مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صلی اللہ علیہ وسلم

ایک صحابی رضی اللہ عنہ کی روایت

(١٦٧٠٤) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنْ حُمَيْدٍ الْأَعْرَجِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ التَّيْمِيِّ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

مُعَاذٍ عَنْ رَجُلٍ مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ خَطَبَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ النَّاسَ بِمِنًى وَنَزَّلَهُمْ مَنَازِلَهُمْ وَقَالَ لِيَنْزِلُ الْمُهَاجِرُونَ هَاهُنَا وَأَشَارَ إِلَى مَيْمَنَةِ الْقِبْلَةِ وَالْأَنْصَارُ هَاهُنَا وَأَشَارَ إِلَى مَيْسَرَةِ الْقِبْلَةِ ثُمَّ لِيَنْزِلُ النَّاسُ حَوْلَهُمْ قَالَ وَعَلَّمَهُمْ مَنَاسِكَهُمْ فَفُتِّحَتْ أَسْمَاعُ أَهْلِ مِنًى حَتَّى سَمِعُوهُ فِي مَنَازِلِهِمْ قَالَ فَسَمِعْتُهُ يَقُولُ ارْمُوا الْجَمْرَةَ بِمِثْلِ حَصَى الْخَذْفِ [قال الألباني: صحيح (ابو داود: ۱۹۵۱). قال شعيب: اسناده ضعيف دون آخره فهو صحيح لغيره]. [انظر: ۲۳۵٦٤].

(۱٦۷۰۴) ایک صحابی رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے میدانِ منٰی میں لوگوں کو ان کی جگہوں پر بٹھا کر خطبہ دیتے ہوئے فرمایا مہاجرین یہاں اتریں، ''اور قبلہ کی دائیں جانب اشارہ فرمایا'' اور انصار یہاں اتریں، اور قبلہ کی بائیں جانب اشارہ فرمایا، پھر لوگ ان کے آس پاس اتریں، پھر نبی علیہ السلام نے انہیں مناسک حج کی تعلیم دی، جس نے اہل منٰی کے کان کھول دیئے اور سب کو اپنے اپنے پڑاؤ پر نبی علیہ السلام کی آواز سنائی دیتی رہی، میں نے بھی نبی علیہ السلام کو یہ فرماتے ہوئے سنا کہ ٹھیکری کی کنکری جیسی کنکریوں سے جمرات کی رمی کرو۔

(۱٦۷۰۵) قَالَ عَبْدُاللَّهِ سَمِعْتُ مُصْعَبًا الزُّبَيْرِيَّ يَقُولُ جَاءَ أَبُو طَلْحَةَ الْقَاصُّ إِلَى مَالِكِ بْنِ أَنَسٍ فَقَالَ يَا أَبَا عَبْدِاللَّهِ إِنَّ قَوْمًا قَدْ نَهَوْنِي أَنْ أَقُصَّ هَذَا الْحَدِيثَ صَلَّى اللَّهُ عَلَى إِبْرَاهِيمَ إِنَّكَ حَمِيدٌ مَجِيدٌ وَعَلَى مُحَمَّدٍ وَعَلَى أَهْلِ بَيْتِهِ وَعَلَى أَزْوَاجِهِ فَقَالَ مَالِكٌ حَدِّثْ بِهِ وَقُصَّ بِهِ وَقُولَهُ

(۱٦۷۰۵) مروی ہے کہ ابوطلحہ واعظ نامی ایک شخص امام مالک رحمۃ اللہ علیہ کے پاس آیا اور کہنے لگا اے ابوعبداللہ! لوگ مجھے یہ حدیث بیان کرنے سے روکتے ہیں کہ صَلَّى اللَّهُ عَلَى إِبْرَاهِيمَ إِنَّكَ حَمِيدٌ مَجِيدٌ وَعَلَى مُحَمَّدٍ وَعَلَى أَهْلِ بَيْتِهِ وَعَلَى أَزْوَاجِهِ امام مالک رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا تم یہ حدیث بیان کر سکتے ہو اور اپنے وعظ میں اسے ذکر کر سکتے ہو۔

حَدِيثُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ مُعَاذٍ التَّيْمِيِّ وَكَانَ مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

حضرت عبدالرحمٰن بن معاذ تیمی رضی اللہ عنہ کی حدیث

(۱٦۷۰٦) حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ قَالَ حَدَّثَنِي أَبِي قَالَ حَدَّثَنَا حُمَيْدُ بْنُ قَيْسٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ التَّيْمِيِّ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ مُعَاذٍ التَّيْمِيِّ قَالَ وَكَانَ مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ خَطَبَنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَكَرَ الْحَدِيثَ [اسناده ضعيف. قال الألباني: صحيح (ابو داود: ۱۹۵۷، النسائی: ۵/۲٤۹)].

(۱٦۷۰٦) حضرت عبدالرحمٰن بن معاذ صحابی رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے میدانِ منٰی میں لوگوں کو ان کی جگہوں پر بٹھا کر ہمیں خطبہ دیتے ہوئے فرمایا...... پھر راوی نے پوری حدیث ذکر کی۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

حَدِيثُ رَجُلٍ مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

ایک صحابی رضی اللہ عنہ کی روایت

(۱۶۷۰۷) حَدَّثَنَا أَبُو النَّضْرِ قَالَ حَدَّثَنَا الْأَشْجَعِيُّ عَنْ سُفْيَانَ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ هِلَالِ بْنِ يِسَافٍ عَنْ رَجُلٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ سَيَكُونُ قَوْمٌ لَهُمْ عَهْدٌ فَمَنْ قَتَلَ رَجُلًا مِنْهُمْ لَمْ يَرِحْ رَائِحَةَ الْجَنَّةِ وَإِنَّ رِيحَهَا لَيُوجَدُ مِنْ مَسِيرَةِ سَبْعِينَ عَامًا [انظر: ۲۳۵۶۶].

(۱۶۷۰۷) ایک صحابی رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا عنقریب ذمیوں کی ایک قوم ہوگی، جو شخص ان میں سے کسی کو قتل کرے گا وہ جنت کی مہک بھی نہ سونگھ سکے گا، حالانکہ جنت کی مہک تو ستر سال کی مسافت سے بھی محسوس کی جا سکتی ہے۔

حَدِيثُ عَبْدِ الْحَمِيدِ بْنِ صَيْفِيٍّ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ

عبدالحمید بن صیفی رحمۃ اللہ علیہ کی اپنے دادا سے روایت

(۱۶۷۰۸) حَدَّثَنَا أَبُو النَّضْرِ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْمُبَارَكِ عَنْ عَبْدِ الْحَمِيدِ بْنِ صَيْفِيٍّ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ قَالَ إِنَّ صُهَيْبًا قَدِمَ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَبَيْنَ يَدَيْهِ تَمْرٌ وَخُبْزٌ فَقَالَ ادْنُ فَكُلْ قَالَ فَأَخَذَ يَأْكُلُ مِنَ التَّمْرِ فَقَالَ لَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ بِعَيْنِكَ رَمَدًا فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّمَا آكُلُ مِنَ النَّاحِيَةِ الْأُخْرَى قَالَ فَتَبَسَّمَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ [صححه الحاكم (۳/۳۹۹). قال البوصيري: هذا اسناد صحيح. قال الألباني: حسن (ابن ماجة: ۳۴۴۳). قال شعيب: اسناده محتمل التحسين].

(۱۶۷۰۸) عبدالحمید بن صیفی رحمۃ اللہ علیہ کے دادا سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام کی خدمت میں حضرت صہیب رومی رضی اللہ عنہ حاضر ہوئے، اس وقت نبی علیہ السلام کے سامنے کھجوریں اور روٹی رکھی ہوئی تھی، نبی علیہ السلام نے صہیب سے فرمایا کہ قریب آ جاؤ اور کھاؤ، چنانچہ وہ کھجوریں کھانے لگے، نبی علیہ السلام نے فرمایا تمہیں تو آشوبِ چشم ہے؟ انہوں نے عرض کیا یا رسول اللہ! میں دوسری جانب سے کھا رہا ہوں، اس پر نبی علیہ السلام مسکرانے لگے۔

حَدِيثُ رَجُلٍ سَمِعَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

ایک صحابی رضی اللہ عنہ کی روایت

(۱۶۷۰۹) حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ الْحُبَابِ قَالَ أَخْبَرَنِي سُفْيَانُ عَنْ عَطَاءِ بْنِ السَّائِبِ قَالَ سَمِعْتُ عَبْدَ الرَّحْمَنِ بْنَ الْحَضْرَمِيِّ يَقُولُ أَخْبَرَنِي مَنْ سَمِعَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِنَّ مِنْ أُمَّتِي قَوْمًا يُعْطَوْنَ مِثْلَ أُجُورِ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

أَوَّلِهِمْ فَيُنْكِرُونَ الْمُنْكَرَ [انظر: ٢٣٥٦٨].

(۱۶۷۰۹) ایک صحابی رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا اس امت (کے آخر) میں ایک قوم ایسی بھی آئے گی جنہیں پہلے لوگوں کی طرح اجر دیا جائے گا، یہ وہ لوگ ہوں گے جو گناہ کی برائی کو بیان کریں گے۔

حَدِيثُ بَعْضِ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

ایک صحابی رضی اللہ عنہ کی روایت

(١٦٧١٠) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ آدَمَ قَالَ حَدَّثَنَا إِسْرَائِيلُ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ حَارِثَةَ بْنِ مُضَرِّبٍ عَنْ بَعْضِ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لِأَصْحَابِهِ إِنَّ مِنْكُمْ رِجَالًا لَا أُعْطِيهِمْ شَيْئًا أَكِلُهُمْ مِنْهُمْ فُرَاتُ بْنُ حَيَّانَ قَالَ مِنْ بَنِي عِجْلٍ [انظر: ٢٣٥٦٩].

(۱۶۷۱۰) ایک صحابی رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام نے اپنے صحابہ رضی اللہ عنہم سے فرمایا کہ تم میں سے کچھ لوگ ایسے ہیں جنہیں میں کچھ بھی نہیں دیتا، بلکہ انہیں ان کے ایمان کے حوالے کر دیتا ہوں، انہی میں فرات بن حیان ہے، ان کا تعلق بنو عجل سے تھا۔

حَدِيثُ رَجُلٍ مِنْ بَنِي هِلَالٍ رضی اللہ عنہ

بنو ہلال کے ایک صحابی رضی اللہ عنہ کی روایت

(١٦٧١١) حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يَزِيدَ قَالَ حَدَّثَنَا عِكْرِمَةُ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو زُمَيْلٍ سِمَاكٌ قَالَ حَدَّثَنِي رَجُلٌ مِنْ بَنِي هِلَالٍ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لَا تَصْلُحُ الصَّدَقَةُ لِغَنِيٍّ وَلَا لِذِي مِرَّةٍ سَوِيٍّ [انظر: ٢٣٥٧٠].

(۱۶۷۱۱) بنو ہلال کے ایک صحابی رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے نبی علیہ السلام کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ کسی مالدار یا تندرست و توانا آدمی کے لئے زکوٰۃ کا مال حلال نہیں ہے۔

حَدِيثُ رَجُلٍ خَدَمَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

نبی علیہ السلام کے ایک خادم کی روایت

(١٦٧١٢) حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ قَالَ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ أَبِي أَيُّوبَ قَالَ حَدَّثَنِي بَكْرُ بْنُ عَمْرٍو عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ هُبَيْرَةَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ جُبَيْرٍ أَنَّهُ حَدَّثَهُ رَجُلٌ خَدَمَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثَمَانِ سِنِينَ أَنَّهُ سَمِعَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا قُرِّبَ إِلَيْهِ طَعَامُهُ يَقُولُ بِسْمِ اللَّهِ وَإِذَا فَرَغَ مِنْ طَعَامِهِ قَالَ اللَّهُمَّ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

أَطْعَمْتَ وَأَسْقَيْتَ وَأَغْنَيْتَ وَأَقْنَيْتَ وَهَدَيْتَ وَأَحْيَيْتَ فَلَكَ الْحَمْدُ عَلَى مَا أَعْطَيْتَ [اخرجه النسائي في الكبرى (٦٨٩٨). قال شعيب، اسناده صحيح]. [انظر: ١٠١٧٩، ٢٣٥٧١].

(۱۶۷۱۲) نبی علیہ السلام کے ایک خادم ''جنہوں نے آٹھ سال تک نبی علیہ السلام کی خدمت کی'' سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام کے سامنے جب کھانے کو پیش کیا جاتا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم بسم اللہ کہہ کر شروع فرماتے تھے اور جب کھانے سے فارغ ہوتے تو یہ دعاء پڑھتے کہ اے اللہ! تو نے کھلایا پلایا، غناء اور روزی عطاء فرمائی، تو نے ہدایت اور زندگانی عطاء فرمائی، تیری بخششوں پر تیری تعریف ہے۔

حَدِيثُ رَجُلٍ عَنْ رَجُلٍ رضی اللہ عنہما

ایک صحابی رضی اللہ عنہ کی روایت

(۱۶۷۱۳) حَدَّثَنَا مُؤَمَّلُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ قَالَ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ عُمَيْرٍ عَنْ مُنِيبٍ عَنْ عَمِّهِ قَالَ بَلَغَ رَجُلًا عَنْ رَجُلٍ مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ يُحَدِّثُ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ مَنْ سَتَرَ أَخَاهُ الْمُسْلِمَ فِي الدُّنْيَا سَتَرَهُ اللَّهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ فَرَحَلَ إِلَيْهِ وَهُوَ بِمِصْرَ فَسَأَلَهُ عَنِ الْحَدِيثِ قَالَ نَعَمْ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَنْ سَتَرَ أَخَاهُ الْمُسْلِمَ فِي الدُّنْيَا سَتَرَهُ اللَّهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ قَالَ وَأَنَا قَدْ سَمِعْتُهُ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ [انظر: ٢٣٥٧٢].

(۱۶۷۱۳) ایک صحابی رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا جو شخص دنیا میں اپنے مسلمان بھائی کی پردہ پوشی کرے، اللہ قیامت کے دن اس کی پردہ پوشی فرمائے گا، دوسرے صحابی رضی اللہ عنہ کو یہ حدیث معلوم ہوئی تو انہوں نے پہلے صحابی رضی اللہ عنہ کی طرف رخت سفر باندھا جو کہ مصر میں رہتے تھے، وہاں پہنچ کر ان سے پوچھا کیا آپ نے نبی علیہ السلام کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے؟ انہوں نے اثبات میں جواب دیا تو سفر کرنے والے صحابی رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ میں نے بھی نبی علیہ السلام کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے۔

حَدِيثُ جُنَادَةَ بْنِ أُمَيَّةَ وَرِجَالٍ مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صلی اللہ علیہ وسلم

حضرت جنادہ بن ابی امیہ رضی اللہ عنہ کی حدیث

(۱۶۷۱٤) حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ حَدَّثَنَا لَيْثٌ قَالَ حَدَّثَنِي يَزِيدُ بْنُ أَبِي حَبِيبٍ عَنْ أَبِي الْخَيْرِ أَنَّ جُنَادَةَ بْنَ أَبِي أُمَيَّةَ حَدَّثَهُ أَنَّ رِجَالًا مِنْ أَصْحَابِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ بَعْضُهُمْ إِنَّ الْهِجْرَةَ قَدِ انْقَطَعَتْ فَاخْتَلَفُوا فِي ذَلِكَ قَالَ فَانْطَلَقْتُ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّ أُنَاسًا يَقُولُونَ إِنَّ الْهِجْرَةَ قَدِ انْقَطَعَتْ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ الْهِجْرَةَ لَا تَنْقَطِعُ مَا كَانَ الْجِهَادُ [انظر: ٢٣٥٧٣].

(۱۶۷۱۴) حضرت جنادہ بن ابی امیہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام کے کچھ صحابہ رضی اللہ عنہم کی رائے یہ تھی کہ ہجرت کا حکم ختم ہو گیا

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ہے، دوسرے حضرات کی رائے اس سے مختلف تھی، چنانچہ میں نبی علیہ السلام کی خدمت میں حاضر ہوا، اور عرض کیا یا رسول اللہ! کچھ لوگ کہتے ہیں کہ ہجرت ختم ہو گئی ہے؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا جب تک جہاد باقی ہے، ہجرت ختم نہیں ہو سکتی۔

حَدِيثُ إِنْسَانٍ مِنَ الْأَنْصَارِ

ایک انصاری صحابی رضی اللہ عنہ کی روایت

(١٦٧١٥) حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ قَالَ حَدَّثَنَا لَيْثٌ قَالَ حَدَّثَنِي عُقَيْلٌ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ وَسُلَيْمَانَ بْنِ يَسَارٍ عَنْ إِنْسَانٍ مِنَ الْأَنْصَارِ مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّ الْقَسَامَةَ كَانَتْ فِي الْجَاهِلِيَّةِ قَسَامَةَ الدَّمِ فَأَقَرَّهَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى مَا كَانَتْ عَلَيْهِ فِي الْجَاهِلِيَّةِ وَقَضَى بِهَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَيْنَ أُنَاسٍ مِنَ الْأَنْصَارِ مِنْ بَنِي حَارِثَةَ ادَّعَوْهُ عَلَى الْيَهُودِ [صححه مسلم (١٦٧٠)]. [انظر: ٢٣٥٧٤، ٢٤٠٦٨].

(۱۶۷۱۵) ایک انصاری صحابی رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ زمانۂ جاہلیت میں قتل کے حوالے سے "قسامت" کا رواج تھا، نبی علیہ السلام نے اسے زمانۂ جاہلیت کے طریقے پر ہی برقرار رکھا، اور چند انصاری حضرات کے معاملے میں "جن کا تعلق بنو حارثہ سے تھا اور انہوں نے یہودیوں کے خلاف دعویٰ کیا تھا" نبی علیہ السلام نے یہی فیصلہ فرمایا تھا۔

حَدِيثُ رَجُلٍ رَمَقَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

ایک صحابی رضی اللہ عنہ کی روایت

(١٦٧١٦) حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ سَعِيدٍ الْجُرَيْرِيِّ قَالَ سَمِعْتُ عُبَيْدَ بْنَ الْقَعْقَاعِ يُحَدِّثُ رَجُلًا مِنْ بَنِي حَنْظَلَةَ قَالَ رَمَقَ رَجُلٌ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ يُصَلِّي فَجَعَلَ يَقُولُ فِي صَلَاتِهِ اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِي ذَنْبِي وَوَسِّعْ لِي فِي دَارِي وَبَارِكْ لِي فِيمَا رَزَقْتَنِي [انظر: ٢٣٥٧٥].

(۱۶۷۱۶) ایک صحابی رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ انہوں نے ایک مرتبہ نبی علیہ السلام کو نماز پڑھتے ہوئے دیکھا، نبی علیہ السلام یہ کہہ رہے تھے کہ اے اللہ! میرے گناہ کو معاف فرما، میرے گھر میں کشادگی عطاء فرما، اور میرے رزق میں برکت عطا فرما۔

حَدِيثُ فُلَانٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

ایک صحابی رضی اللہ عنہ کی روایت

(١٦٧١٧) حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ أَبِي عِمْرَانَ قَالَ قُلْتُ لِجُنْدُبٍ إِنِّي قَدْ بَايَعْتُ هَؤُلَاءِ يَعْنِي ابْنَ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

الزُّبَيْرِ وَإِنَّهُمْ يُرِيدُونَ أَنْ أَخْرُجَ مَعَهُمْ إِلَى الشَّامِ فَقَالَ أَمْسِكْ فَقُلْتُ إِنَّهُمْ يَأْبَوْنَ فَقَالَ افْتَدِ بِمَالِكَ قَالَ قُلْتُ إِنَّهُمْ يَأْبَوْنَ إِلَّا أَنْ أَضْرِبَ مَعَهُمْ بِالسَّيْفِ فَقَالَ جُنْدُبٌ حَدَّثَنِي فُلَانٌ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يَجِيءُ الْمَقْتُولُ بِقَاتِلِهِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ فَيَقُولُ يَا رَبِّ سَلْ هَذَا فِيمَ قَتَلَنِي قَالَ شُعْبَةُ فَأَحْسِبُهُ قَالَ فَيَقُولُ عَلَامَ قَتَلْتَهُ فَيَقُولُ قَتَلْتُهُ عَلَى مُلْكِ فُلَانٍ قَالَ فَقَالَ جُنْدُبٌ فَاتَّقِهَا [قال الألباني: صحيح الاسناد (النسائي: ٧/٨٤)]. [انظر: ٢٣٤٩٨، ٢٣٥٥٢، ٢٣٥٧٦].

(۱۶۷۱۷) ابوعمران رحمۃ اللہ علیہ کہتے ہیں کہ میں نے جندب سے کہا کہ میں نے حضرت عبداللہ بن زبیر رضی اللہ عنہ کی بیعت کر لی ہے، یہ لوگ چاہتے ہیں کہ میں بھی ان کے ساتھ شام چلوں، جندب نے کہا مت جاؤ، میں نے کہا کہ وہ مجھے ایسا کرنے نہیں دیتے، انہوں نے کہا کہ مالی فدیہ دے کر بچ جاؤ، میں نے کہا کہ وہ اس کے علاوہ کوئی اور بات ماننے کے لئے تیار نہیں کہ میں ان کے ساتھ چل کر تلوار کے جوہر دکھاؤں، اس پر جندب کہنے لگے کہ فلاں آدمی نے مجھ سے یہ حدیث بیان کی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا قیامت کے دن مقتول اپنے قاتل کو لے کر بارگاہ خداوندی میں حاضر ہو کر عرض کرے گا پروردگار! اس سے پوچھ کہ اس نے مجھے کس وجہ سے قتل کیا تھا؟ چنانچہ اللہ تعالیٰ اس سے پوچھے گا کہ تو نے کس بناء پر اسے قتل کیا تھا؟ وہ عرض کرے گا کہ فلاں شخص کی حکومت کی وجہ سے، اس لئے تم اس سے بچو۔

حَدِيثُ رَجُلٍ مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

ایک صحابی رضی اللہ عنہ کی روایت

(۱۶۷۱۸) حَدَّثَنَا أَبُو نُوحٍ قَالَ أَخْبَرَنَا مَالِكٌ عَنْ سُمَيٍّ عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْحَارِثِ بْنِ هِشَامٍ عَنْ رَجُلٍ مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ رَأَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَسْكُبُ عَلَى رَأْسِهِ الْمَاءَ بِالسُّقْيَا إِمَّا مِنْ الْحَرِّ وَإِمَّا مِنْ الْعَطَشِ وَهُوَ صَائِمٌ ثُمَّ لَمْ يَزَلْ صَائِمًا حَتَّى أَتَى كَدِيدًا ثُمَّ دَعَا بِمَاءٍ فَأَفْطَرَ وَأَفْطَرَ النَّاسُ وَهُوَ عَامُ الْفَتْحِ [راجع: ١٥٦٦٨].

(۱۶۷۱۸) ایک صحابی رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے نبی علیہ السلام کو مقام عرج میں پیاس یا گرمی کی وجہ سے اپنے سر پر پانی ڈالتے ہوئے دیکھا، اس وقت نبی علیہ السلام روزے سے تھے، اور نبی علیہ السلام مسلسل روزہ رکھتے رہے، پھر نبی علیہ السلام نے مقام کدید پہنچ کر پانی کا پیالہ منگوایا اور اسے نوش فرمالیا اور لوگوں نے بھی روزہ افطار کر لیا یہ فتح مکہ کا سال تھا۔

حَدِيثُ رَجُلٍ مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

ایک صحابی رضی اللہ عنہ کی روایت

(۱۶۷۱۹) حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ عُمَرَ قَالَ أَخْبَرَنَا مَالِكُ بْنُ أَنَسٍ عَنْ سُمَيٍّ عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْحَارِثِ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

عَنْ رَجُلٍ مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَامَ فِي سَفَرٍ عَامَ الْفَتْحِ وَأَمَرَ أَصْحَابَهُ بِالْإِفْطَارِ وَقَالَ إِنَّكُمْ تَلْقَوْنَ عَدُوًّا لَكُمْ فَتَقَوَّوْا فَقِيلَ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّ النَّاسَ قَدْ صَامُوا لِصِيَامِكَ فَلَمَّا أَتَى الْكَدِيدَ أَفْطَرَ قَالَ الَّذِي حَدَّثَنِي فَلَقَدْ رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَصُبُّ الْمَاءَ عَلَى رَأْسِهِ مِنْ الْحَرِّ وَهُوَ صَائِمٌ [راجع: ۱۵۹۹۸].

(۱۶۷۱۹) ایک صحابی رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ فتح مکہ کے سال نبی علیہ السلام نے لوگوں کو ترک صیام کا حکم دیتے ہوئے فرمایا کہ اپنے دشمن کے لئے قوت حاصل کرو، لیکن خود نبی علیہ السلام نے روزہ رکھ لیا، اسی دوران کسی شخص نے بتایا کہ یا رسول اللہ! جب لوگوں نے آپ کو روزہ رکھے ہوئے دیکھا تو کچھ لوگوں نے روزہ رکھ لیا، چنانچہ نبی علیہ السلام نے مقام کدید پہنچ کر روزہ افطار کر لیا، راوی کہتے ہیں کہ میں نے نبی علیہ السلام کو مقام عرج میں پیاس یا گرمی کی وجہ سے اپنے سر پر پانی ڈالتے ہوئے دیکھا۔

حَدِيثُ شَيْخٍ مِنْ بَنِي مَالِكِ بْنِ كِنَانَةَ

بنو مالک بن کنانہ کے ایک شیخ کی روایت

(۱۶۷۲۰) حَدَّثَنَا أَبُو النَّضْرِ قَالَ حَدَّثَنَا شَيْبَانُ عَنْ أَشْعَثَ قَالَ حَدَّثَنِي شَيْخٌ مِنْ بَنِي مَالِكِ بْنِ كِنَانَةَ قَالَ رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِسُوقِ ذِي الْمَجَازِ يَتَخَلَّلُهَا يَقُولُ يَا أَيُّهَا النَّاسُ قُولُوا لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ تُفْلِحُوا قَالَ وَأَبُو جَهْلٍ يَحْثِي عَلَيْهِ التُّرَابَ وَيَقُولُ يَا أَيُّهَا النَّاسُ لَا يَغُرَّنَّكُمْ هَذَا عَنْ دِينِكُمْ فَإِنَّمَا يُرِيدُ لِتَتْرُكُوا آلِهَتَكُمْ وَتَتْرُكُوا اللَّاتَ وَالْعُزَّى قَالَ وَمَا يَلْتَفِتُ إِلَيْهِ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ قُلْنَا انْعَتْ لَنَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ بَيْنَ بُرْدَيْنِ أَحْمَرَيْنِ مَرْبُوعٌ كَثِيرُ اللَّحْمِ حَسَنُ الْوَجْهِ شَدِيدُ سَوَادِ الشَّعْرِ أَبْيَضُ شَدِيدُ الْبَيَاضِ سَابِغُ الشَّعْرِ [انظر: ۲۳۵۷۹].

(۱۶۷۲۰) بنو مالک بن کنانہ کے ایک شیخ سے مروی ہے کہ میں نے نبی علیہ السلام کو ذوالمجاز نامی بازار میں چکر لگاتے ہوئے دیکھا، نبی علیہ السلام فرما رہے تھے لوگو! لا الہ الا اللہ کا اقرار کر لو تم کامیاب ہو جاؤ گے، اور ابوجہل مٹی اچھالتے ہوئے کہتا جاتا تھا لوگو! یہ تمہیں تمہارے دین سے بہکا نہ دے، یہ چاہتا ہے کہ تم اپنے معبودوں کو اور لات و عزیٰ کو چھوڑ دو، لیکن نبی علیہ السلام اس کی طرف توجہ نہ فرماتے تھے، ہم نے ان سے کہا کہ ہمارے سامنے نبی علیہ السلام کا حلیہ بیان کیجئے، انہوں نے فرمایا کہ نبی علیہ السلام نے دو سرخ چادریں زیب تن فرما رکھی تھیں، درمیانہ قد تھا، جسم گوشت سے بھرپور تھا، چہرہ نہایت حسین و جمیل تھا، بال انتہائی کالے سیاہ تھے، انتہائی اجلی سفید رنگت تھی، اور گھنے بال تھے۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

حَدِيثُ الْأَسْوَدِ بْنِ هِلَالٍ عَنْ رَجُلٍ

اسود بن ہلال کی ایک آدمی سے روایت

(١٦٧٢١) حَدَّثَنَا أَبُو النَّضْرِ قَالَ حَدَّثَنَا شَيْبَانُ عَنْ أَشْعَثَ عَنِ الْأَسْوَدِ بْنِ هِلَالٍ عَنْ رَجُلٍ مِنْ قَوْمِهِ قَالَ كَانَ يَقُولُ فِي خِلَافَةِ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ لَا يَمُوتُ عُثْمَانُ حَتَّى يُسْتَخْلَفَ قُلْنَا مِنْ أَيْنَ تَعْلَمُ ذَلِكَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ رَأَيْتُ اللَّيْلَةَ فِي الْمَنَامِ كَأَنَّهُ ثَلَاثَةٌ مِنْ أَصْحَابِي وُزِنُوا فَوُزِنَ أَبُو بَكْرٍ فَوَزَنَ ثُمَّ وُزِنَ عُمَرُ فَوَزَنَ ثُمَّ وُزِنَ عُثْمَانُ فَنَقَصَ صَاحِبُنَا وَهُوَ صَالِحٌ [انظر: ٢٣٥٨٠].

(۱۶۷۲۱) اسود بن ہلال اپنی قوم کے ایک آدمی سے نقل کرتے ہیں کہ جو حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ کے دور خلافت میں کہا کرتا تھا حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ اس وقت تک فوت نہیں ہوں گے جب تک خلیفہ نہیں بن جاتے، ہم اس سے پوچھتے کہ تمہیں یہ بات کہاں سے معلوم ہوئی؟ تو وہ جواب دیتا کہ میں نے نبی علیہ السلام کو ایک مرتبہ یہ فرماتے ہوئے سنا تھا کہ آج رات میں نے خواب میں دیکھا کہ میرے تین صحابہ رضی اللہ عنہم کا وزن کیا گیا ہے، چنانچہ حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ کا وزن کیا گیا تو ان کا پلڑا جھک گیا، پھر حضرت عمر رضی اللہ عنہ کا وزن کیا گیا تو ان کا پلڑا بھی جھک گیا، پھر حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کا وزن کیا گیا تو ہمارے ساتھی کا وزن کم رہا اور وہ نیک آدمی ہے۔

حَدِيثُ شَيْخٍ أَدْرَكَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

ایک شیخ کی روایت

(١٦٧٢٢) حَدَّثَنَا أَبُو النَّضْرِ قَالَ حَدَّثَنَا الْمَسْعُودِيُّ عَنْ مُهَاجِرٍ أَبِي الْحَسَنِ عَنْ شَيْخٍ أَدْرَكَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ خَرَجْتُ مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي سَفَرٍ فَمَرَّ بِرَجُلٍ يَقْرَأُ قُلْ يَا أَيُّهَا الْكَافِرُونَ قَالَ أَمَّا هَذَا فَقَدْ بَرِئَ مِنَ الشِّرْكِ قَالَ وَإِذَا آخَرُ يَقْرَأُ قُلْ هُوَ اللَّهُ أَحَدٌ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِهَا وَجَبَتْ لَهُ الْجَنَّةُ [اخرجه النسائي في فضائل القرآن (٥٣). اشار الهيثمي الى ان رجاله رجال الصحيح. قال شعيب: اسناده صحيح]. [انظر: ١٦٧٣٤، ٢٣٥٨١، ٢٣٥٩٣].

(۱۶۷۲۲) ایک شیخ سے ''جنہوں نے نبی علیہ السلام کو پایا ہے'' مروی ہے کہ ایک مرتبہ میں نبی علیہ السلام کے ساتھ سفر پر نکلا تو نبی علیہ السلام کا گذر ایک آدمی پر ہوا جو سورۂ کافرون کی تلاوت کر رہا تھا، نبی علیہ السلام نے فرمایا یہ تو شرک سے بری ہو گیا، پھر دوسرے آدمی کو دیکھا وہ سورۂ اخلاص کی تلاوت کر رہا تھا، نبی علیہ السلام نے فرمایا اس کی برکت سے اس کے لئے جنت واجب ہو گئی۔

(١٦٧٢٣) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ حَدَّثَنِي أَبِي وَأَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ بْنُ هِشَامٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ حُمْرَانَ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

بْنِ أَعْيَنَ عَنْ أَبِي الطُّفَيْلِ عَنْ فُلَانِ بْنِ جَارِيَةَ الْأَنْصَارِيِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ أَخَاكُمُ النَّجَاشِيَّ قَدْ مَاتَ فَصَلُّوا عَلَيْهِ [قال البوصيرى: هذا اسناد فيه مقال. قال الألباني: صحيح (ابن ماجة: ١٥٣٦). قال شعيب: صحيح لغيره. وهذا اسناد ضعيف].

(۱۶۷۲۳) فلاں بن جاریہ انصاری رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے اطلاع دیتے ہوئے فرمایا کہ تمہارا بھائی نجاشی فوت ہو گیا ہے، لہٰذا اس کی نماز جنازہ پڑھو۔

حَدِيثُ بِنْتِ كَرْدَمَةَ عَنْ أَبِيهَا

حضرت کردم رضی اللہ عنہ کی روایت

(١٦٧٢٤) حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ الْحَنَفِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ جَعْفَرٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنِ ابْنَةِ كَرْدَمَةَ عَنْ أَبِيهَا أَنَّهُ سَأَلَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ إِنِّي نَذَرْتُ أَنْ أَنْحَرَ ثَلَاثَةً مِنْ إِبِلِي فَقَالَ إِنْ كَانَ عَلَى جَمْعٍ مِنْ جَمْعِ الْجَاهِلِيَّةِ أَوْ عَلَى عِيدٍ مِنْ أَعْيَادِ الْجَاهِلِيَّةِ أَوْ عَلَى وَثَنٍ فَلَا وَإِنْ كَانَ عَلَى غَيْرِ ذَلِكَ فَاقْضِ نَذْرَكَ قَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّ عَلَى أُمِّ هَذِهِ الْجَارِيَةِ مَشْيًا أَفَأَمْشِي عَنْهَا قَالَ نَعَمْ [راجع: ١٥٥٣٥].

(۱۶۷۲۴) حضرت کردم بن سفیان رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ انہوں نے نبی علیہ السلام سے اس منت کا حکم پوچھا جو تین اونٹ ذبح کرنے کے حوالے سے انہوں نے زمانۂ جاہلیت میں مانی تھی؟ نبی علیہ السلام نے پوچھا کہ تم نے وہ منت اگر کسی بت یا پتھر کے لئے مانی تھی تو پھر نہیں، اور اگر اللہ کے لئے مانی تو اسے پورا کرو، پھر انہوں نے عرض کیا یا رسول اللہ! اس بچی کی ماں پر پیدل چلنا واجب ہے، کیا میں اس کی طرف سے چل سکتا ہوں؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا ہاں!

حَدِيثُ رَجُلٍ مُقْعَدٍ

ایک اپاہج آدمی کی روایت

(١٦٧٢٥) حَدَّثَنَا أَبُو عَاصِمٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ عَبْدِ الْعَزِيزِ التَّنُوخِيِّ قَالَ حَدَّثَنَا مَوْلًى لِيَزِيدَ بْنِ نِمْرَانَ قَالَ حَدَّثَنِي يَزِيدُ بْنُ نِمْرَانَ قَالَ لَقِيتُ رَجُلًا مُقْعَدًا شَوَّالًا فَسَأَلْتُهُ قَالَ مَرَرْتُ بَيْنَ يَدَيْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى أَتَانٍ أَوْ حِمَارٍ فَقَالَ قَطَعَ عَلَيْنَا صَلَاتَنَا قَطَعَ اللَّهُ أَثَرَهُ فَأُقْعِدَ [قال الألباني: ضعيف (ابو داود: ٧٠٥، و٧٠٦)]. [انظر: ٢٣٥٨٤].

(۱۶۷۲۵) یزید بن نمران کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ میری ملاقات ایک اپاہج آدمی سے ہوئی، میں نے اس کی وجہ اس سے پوچھی تو اس نے جواب دیا کہ ایک مرتبہ میں اپنے گدھے پر سوار ہو کر نبی علیہ السلام کے سامنے سے گذر گیا تھا، نبی علیہ السلام نے فرمایا اس نے ہماری

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

نماز توڑ دی، اللہ اس کے پاؤں توڑ دے، اس وقت سے میں اپاہج ہو گیا۔

حَدِيثُ رَجُلٍ مِنَ الْأَنْصَارِ صَاحِبِ بُدْنِ النَّبِيِّ ﷺ

ایک انصاری صحابی رضی اللہ عنہ کی روایت

(۱٦٧٢٦) حَدَّثَنَا أَبُو النَّضْرِ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ يَعْنِي شَيْبَانَ عَنْ لَيْثٍ عَنْ شَهْرٍ قَالَ حَدَّثَنِي الْأَنْصَارِيُّ صَاحِبُ بُدْنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمَّا بَعَثَهُ قَالَ رَجَعْتُ فَقُلْتُ نَعَمْ يَا رَسُولَ اللَّهِ مَا تَأْمُرُنِي بِمَا عَطِبَ مِنْهَا قَالَ انْحَرْهَا ثُمَّ اصْبُغْ نَعْلَهَا فِي دَمِهَا ثُمَّ ضَعْهَا عَلَى صَفْحَتِهَا أَوْ عَلَى جَنْبِهَا وَلَا تَأْكُلْ مِنْهَا أَنْتَ وَلَا أَحَدٌ مِنْ أَهْلِ رُفْقَتِكَ [انظر: ٢٣٥٨٥].

(۱٦٧٢٦) ایک انصاری صحابی رضی اللہ عنہ ''جو نبی علیہ السلام کی اونٹنی کی دیکھ بھال پر مامور تھے'' کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام نے انہیں کہیں بھیجا، میں کچھ دو جا کر واپس آ گیا اور عرض کیا یا رسول اللہ! اگر کوئی اونٹ مرنے والا ہو جائے تو آپ کیا حکم دیتے ہیں؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا اسے ذبح کر لینا، پھر اس کے نعلوں کو خون میں تر بتر کر کے اس کی پیشانی یا پہلو پر رکھ دینا، اور اس میں سے تم کھانا اور نہ ہی تمہارا کوئی رفیق کھائے۔

حَدِيثُ ابْنَةِ أَبِي الْحَكَمِ الْغِفَارِيِّ رضی اللہ عنہا

بنت ابوالحکم غفاری رضی اللہ عنہا کی روایت

(۱٦٧٢٧) حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عَدِيٍّ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ سُحَيْمٍ عَنْ أُمِّهِ ابْنَةِ أَبِي الْحَكَمِ الْغِفَارِيِّ قَالَتْ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِنَّ الرَّجُلَ لَيَدْنُو مِنَ الْجَنَّةِ حَتَّى يَكُونَ مَا بَيْنَهُ وَبَيْنَهَا قِيدُ ذِرَاعٍ فَيَتَكَلَّمُ بِالْكَلِمَةِ فَيَتَبَاعَدُ مِنْهَا أَبْعَدَ مِنْ صَنْعَاءَ [انظر: ٢٣٥٨٦].

(۱٦٧٢٧) بنت ابوالحکم رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ میں نے نبی علیہ السلام کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ بعض اوقات انسان جنت کے اتنا قریب پہنچ جاتا ہے کہ اس کے اور جنت کے درمیان صرف ایک گز کا فاصلہ رہ جاتا ہے لیکن پھر وہ کوئی ایسی بات کہہ بیٹھتا ہے کہ اس کی وجہ سے وہ جنت سے اتنا دور چلا جاتا ہے کہ مثلاً مکہ مکرمہ کا صنعاء سے بھی زیادہ دور کا فاصلہ ہو۔

حَدِيثُ امْرَأَةٍ رضی اللہ عنہا

ایک خاتون صحابیہ رضی اللہ عنہا کی روایت

(۱٦٧٢٨) حَدَّثَنَا رَوْحٌ قَالَ حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ عَنْ عَمْرِو بْنِ مُعَاذٍ الْأَشْهَلِيِّ عَنْ جَدَّتِهِ أَنَّهَا قَالَتْ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا نِسَاءَ الْمُؤْمِنَاتِ لَا تَحْقِرَنَّ إِحْدَاكُنَّ لِجَارَتِهَا وَلَوْ كُرَاعُ شَاةٍ مُحْرَقٌ [اخرجه مالك (٥٧٩) والدارمی (١٦٧٩). قال شعيب: صحيح لغيره. وهذا اسناد ضعيف]. [انظر: ٢٣٥٨٧، ٢٧٩٩٦].

(۱۶۷۲۸) ایک خاتون صحابیہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا اے مومن عورتو! تم میں سے کوئی اپنی پڑوسن کی بھیجی ہوئی کسی چیز کو ''خواہ وہ بکری کا جلا ہوا کھر ہی ہو'' حقیر نہ سمجھے۔

حَدِيثُ رَجُلٍ أَدْرَكَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

ایک صحابی رضی اللہ عنہ کی روایت

(١٦٧٢٩) حَدَّثَنَا رَوْحٌ وَعَبْدُ الرَّزَّاقِ قَالَا أَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ قَالَ أَخْبَرَنِي حَسَنُ بْنُ مُسْلِمٍ عَنْ طَاوُسٍ عَنْ رَجُلٍ أَدْرَكَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّمَا الطَّوَافُ صَلَاةٌ فَإِذَا طُفْتُمْ فَأَقِلُّوا الْكَلَامَ وَلَمْ يَرْفَعْهُ ابْنُ بَكْرٍ [راجع: ١٥٥٠١].

(۱۶۷۲۹) ایک صحابی رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا طواف بھی نماز ہی کی طرح ہوتا ہے، اس لئے جب تم طواف کیا کرو تو گفتگو کم کیا کرو۔

حَدِيثُ رَجُلٍ مِنْ بَنِي يَرْبُوعٍ

بنو یربوع کے ایک صحابی رضی اللہ عنہ کی روایت

(١٦٧٣٠) حَدَّثَنَا يُونُسُ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنِ الْأَشْعَثِ بْنِ سُلَيْمٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ رَجُلٍ مِنْ بَنِي يَرْبُوعٍ قَالَ أَتَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَسَمِعْتُهُ وَهُوَ يُكَلِّمُ النَّاسَ يَقُولُ يَدُ الْمُعْطِي الْعُلْيَا أُمَّكَ وَأَبَاكَ وَأُخْتَكَ وَأَخَاكَ ثُمَّ أَدْنَاكَ فَأَدْنَاكَ قَالَ فَقَالَ رَجُلٌ يَا رَسُولَ اللَّهِ هَؤُلَاءِ بَنُو ثَعْلَبَةَ الَّذِينَ أَصَابُوا فُلَانًا قَالَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَلَا لَا تَجْنِي نَفْسٌ عَلَى أُخْرَى [انظر: ٢٣٥٨٩].

(۱۶۷۳۰) بنو یربوع کے ایک صحابی رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ میں نبی علیہ السلام کی خدمت میں حاضر ہوا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو لوگوں سے گفتگو کے دوران یہ فرماتے ہوئے سنا کہ دینے والے کا ہاتھ اوپر ہوتا ہے، اپنی ماں، باپ، بہن، بھائی اور درجہ بدرجہ قریبی رشتہ داروں پر خرچ کیا کرو، ایک آدمی نے عرض کیا یا رسول اللہ! یہ بنو ثعلبہ بن یربوع ہیں، انہوں نے فلاں آدمی کو قتل کر دیا ہے، نبی علیہ السلام نے فرمایا کوئی شخص کسی دوسرے کے جرم کا ذمہ دار نہیں ہوگا۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

حَدِيثُ رَجُلٍ مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

ایک صحابی رضی اللہ عنہ کی روایت

(١٦٧٣١) حَدَّثَنَا حَسَنُ بْنُ مُوسَى قَالَ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنِ الْأَزْرَقِ بْنِ قَيْسٍ عَنْ يَحْيَى بْنِ يَعْمَرَ عَنْ رَجُلٍ مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَوَّلُ مَا يُحَاسَبُ بِهِ الْعَبْدُ صَلَاتُهُ فَإِنْ كَانَ أَتَمَّهَا كُتِبَتْ لَهُ تَامَّةً وَإِنْ لَمْ يَكُنْ أَتَمَّهَا قَالَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ انْظُرُوا هَلْ تَجِدُونَ لِعَبْدِي مِنْ تَطَوُّعٍ فَتُكْمِلُوا بِهَا فَرِيضَتَهُ ثُمَّ الزَّكَاةُ كَذَلِكَ ثُمَّ تُؤْخَذُ الْأَعْمَالُ عَلَى حَسَبِ ذَلِكَ [انظر: ١٧٠٧٣، ٢٠٩٦٨، ٢٣٥٩٠].

(۱۶۷۳۱) ایک صحابی رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا سب سے پہلے جس چیز کا بندے سے حساب لیا جائے گا وہ اس کی نماز ہوگی، اگر اس نے اسے مکمل اداء کیا ہوگا تو وہ مکمل لکھ دی جائیں گی، ورنہ اللہ تعالیٰ فرمائیں گے کہ دیکھو! میرے بندے کے پاس کچھ نوافل ملتے ہیں؟ کہ ان کے ذریعے فرائض کی تکمیل کر سکو، اسی طرح زکوٰۃ کے معاملے میں بھی ہوگا اور دیگر اعمال کا حساب بھی اسی طرح ہوگا۔

حَدِيثُ رَجُلٍ مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

ایک صحابی رضی اللہ عنہ کی روایت

(١٦٧٣٢) حَدَّثَنَا أَسْوَدُ بْنُ عَامِرٍ قَالَ حَدَّثَنَا شَرِيكٌ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنِ الْمُهَلَّبِ بْنِ أَبِي صُفْرَةَ عَنْ رَجُلٍ مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَا أُرَاهُمُ اللَّيْلَةَ إِلَّا سَيُبَيِّتُونَكُمْ فَإِنْ فَعَلُوا فَشِعَارُكُمْ حم لَا يُنْصَرُونَ [صححه الحاكم (١٠٧/٢). قال الترمذي: هذا اسناد صحيح. قال الألباني: صحيح (ابو داود: ٢٥٩٧، الترمذي: ١٦٨٢)]. [انظر: ٢٣٥٩١].

(۱۶۷۳۲) ایک صحابی رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام نے فرمایا مجھے لگتا ہے کہ آج رات دشمن شب خون مارے گا، اگر ایسا ہو تو تمہارا شعار حم لَا يُنْصَرُونَ کے الفاظ ہوں گے۔

حَدِيثُ رَجُلٍ مِنْ قَوْمِهِ

ایک صحابی رضی اللہ عنہ کی روایت

(١٦٧٣٣) حَدَّثَنَا أَبُو النَّضْرِ قَالَ حَدَّثَنَا الْحَكَمُ بْنُ فُضَيْلٍ عَنْ خَالِدٍ الْحَذَّاءِ عَنْ أَبِي تَمِيمَةَ عَنْ رَجُلٍ مِنْ قَوْمِهِ أَنَّهُ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

أَتَى رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَوْ قَالَ شَهِدْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَتَاهُ رَجُلٌ فَقَالَ أَنْتَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَوْ قَالَ أَنْتَ مُحَمَّدٌ فَقَالَ نَعَمْ قَالَ فَإِلَامَ تَدْعُو قَالَ أَدْعُو إِلَى اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ وَحْدَهُ مَنْ إِذَا كَانَ بِكَ ضُرٌّ فَدَعَوْتَهُ كَشَفَهُ عَنْكَ وَمَنْ إِذَا أَصَابَكَ عَامُ سَنَةٍ فَدَعَوْتَهُ أَنْبَتَ لَكَ وَمَنْ إِذَا كُنْتَ فِي أَرْضٍ قَفْرٍ فَأَضْلَلْتَ فَدَعَوْتَهُ رَدَّ عَلَيْكَ قَالَ فَأَسْلَمَ الرَّجُلُ ثُمَّ قَالَ أَوْصِنِي يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ لَهُ لَا تَسُبَّنَّ شَيْئًا أَوْ قَالَ أَحَدًا شَكَّ الْحَكَمُ قَالَ فَمَا سَبَبْتُ بَعِيرًا وَلَا شَاةً مُنْذُ أَوْصَانِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلَا تَزْهَدْ فِي الْمَعْرُوفِ وَلَوْ مُنْبَسِطٌ وَجْهُكَ إِلَى أَخِيكَ وَأَنْتَ تُكَلِّمُهُ وَأَفْرِغْ مِنْ دَلْوِكَ فِي إِنَاءِ الْمُسْتَسْقِي وَاتَّزِرْ إِلَى نِصْفِ السَّاقِ فَإِنْ أَبَيْتَ فَإِلَى الْكَعْبَيْنِ وَإِيَّاكَ وَإِسْبَالَ الْإِزَارِ فَإِنَّهَا مِنَ الْمَخِيلَةِ وَاللَّهُ تَبَارَكَ وَتَعَالَى لَا يُحِبُّ الْمَخِيلَةَ [انظر: ۲۰۹۱۲، ۲۳۵۹۲].

(۱۶۷۳۳) ایک صحابی رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ میں نبی علیہ السلام کی خدمت میں حاضر تھا کہ ایک آدمی آیا اور نبی علیہ السلام کو مخاطب کر کے کہنے لگا کیا آپ ہی اللہ کے پیغمبر ہیں؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا ہاں! اس نے پوچھا کہ آپ کن چیزوں کی دعوت دیتے ہیں؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا کہ میں اس اللہ کی طرف دعوت دیتا ہوں جو یکتا ہے، یہ بتاؤ کہ وہ کون سی ہستی ہے کہ جب تم پر کوئی مصیبت آتی ہے اور تم اسے پکارتے ہو تو وہ تمہاری مصیبت دور کر دیتی ہے؟ وہ کون ہے کہ جب تم قحط سالی میں مبتلا ہوتے ہو اور اس سے دعاء کرتے ہو تو وہ پیداوار ظاہر کر دیتا ہے؟ وہ کون ہے کہ جب تم کسی بیابان اور جنگل میں راستہ بھول جاؤ اور اس سے دعاء کرو تو وہ تمہیں واپس پہنچا دیتا ہے؟

یہ سن کر وہ شخص مسلمان ہو گیا اور کہنے لگا یا رسول اللہ! مجھے کوئی وصیت کیجئے، نبی علیہ السلام نے فرمایا کسی چیز کو گالی نہ دینا، وہ کہتے ہیں کہ اس کے بعد سے میں نے کبھی کسی اونٹ یا بکری تک کو گالی نہیں دی جب سے نبی علیہ السلام نے مجھے وصیت فرمائی، اور نیکی سے بے رغبتی ظاہر نہ کرنا، اگرچہ وہ بات کرتے ہوئے اپنے بھائی سے خندہ پیشانی کے ساتھ ملنا ہی ہو، پانی مانگنے والے کے برتن میں اپنے ڈول سے پانی ڈال دینا، اور تہبند نصف پنڈلی تک باندھنا، اگر یہ نہیں کر سکتے تو ٹخنوں تک باندھ لینا، لیکن تہبند کو لٹکنے سے بچانا کیونکہ یہ تکبر ہے اور اللہ کو تکبر پسند نہیں ہے۔

حَدِيثُ رَجُلٍ لَمْ يُسَمِّهِ

ایک صحابی رضی اللہ عنہ کی روایت

(۱۶۷۳۴) حَدَّثَنَا الْأَسْوَدُ بْنُ عَامِرٍ قَالَ حَدَّثَنَا شَرِيكٌ عَنْ مُهَاجِرٍ الصَّائِغِ عَنْ رَجُلٍ لَمْ يُسَمِّهِ مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ سَمِعَ رَجُلًا يَعْنِي النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقْرَأُ قُلْ يَا أَيُّهَا الْكَافِرُونَ قَالَ أَمَّا هَذَا فَقَدْ بَرِيءَ مِنَ الشِّرْكِ وَسَمِعَ آخَرَ يَقْرَأُ قُلْ هُوَ اللَّهُ أَحَدٌ فَقَالَ أَمَّا هَذَا فَقَدْ غُفِرَ لَهُ [راجع: ۱۶۷۲۲].

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۱۶۷۳۴) ایک شیخ سے ''جنہوں نے نبی علیہ السلام کو پایا ہے'' مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام نے ایک آدمی کو سورۂ کافرون کی تلاوت کرتے ہوئے سنا، نبی علیہ السلام نے فرمایا یہ تو شرک سے بری ہو گیا، پھر دوسرے آدمی کو دیکھا وہ سورۂ اخلاص کی تلاوت کر رہا تھا، نبی علیہ السلام نے فرمایا اس کی برکت سے اس کی بخشش ہو گئی۔

حَدِيثُ بَعْضِ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

ایک صحابی رضی اللہ عنہ کی روایت

(۱۶۷۳۵) حَدَّثَنَا حَسَنُ بْنُ مُوسَى قَالَ حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ بَعْضِ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ كَوَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَعْدًا أَوْ أَسْعَدَ بْنَ زُرَارَةَ فِي حَلْقِهِ مِنَ الذُّبْحَةِ وَقَالَ لَا أَدَعُ فِي نَفْسِي حَرَجًا مِنْ سَعْدٍ أَوْ أَسْعَدَ بْنِ زُرَارَةَ [انظر: ۲۳۵۹۴].

(۱۶۷۳۵) ایک صحابی رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے حضرت سعد یا اسعد بن زرارہ رضی اللہ عنہ کو کسی زخم کی وجہ سے داغا اور فرمایا میں ان کے لئے جس چیز میں صحت اور تندرستی محسوس کروں گا، اس تدبیر کو ضرور اختیار کروں گا۔

حَدِيثُ رِجَالٍ يَتَحَدَّثُونَ

چند صحابہ رضی اللہ عنہم کی روایتیں

(۱۶۷۳۶) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ إِسْحَاقَ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ لَهِيعَةَ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي جَعْفَرٍ عَنِ الْفَضْلِ بْنِ عَمْرِو بْنِ أُمَيَّةَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ سَمِعْتُ رِجَالًا يَتَحَدَّثُونَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ إِذَا أُعْتِقَتِ الْأَمَةُ فَهِيَ بِالْخِيَارِ مَا لَمْ يَطَأْهَا إِنْ شَاءَتْ فَارَقَتْهُ وَإِنْ وَطِئَهَا فَلَا خِيَارَ لَهَا وَلَا تَسْتَطِيعُ فِرَاقَهُ [انظر: ۲۳۵۹۵].

(۱۶۷۳۶) چند صحابہ رضی اللہ عنہم سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا جب کسی باندی کو آزادی کا پروانہ مل جائے تو اسے اختیار مل جاتا ہے ''بشرطیکہ اس نے اس کے ساتھ ہمبستری نہ کی ہو'' کہ اگر چاہے تو اپنے شوہر سے جدائی اختیار کر لے، اور اگر وہ اس سے ہمبستری کر چکا ہو تو پھر اسے یہ اختیار نہیں رہتا اور وہ اس سے جدا نہیں ہو سکتی۔

(۱۶۷۳۷) حَدَّثَنَا حَسَنٌ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ لَهِيعَةَ قَالَ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ أَبِي جَعْفَرٍ عَنِ الْفَضْلِ بْنِ الْحَسَنِ بْنِ عَمْرِو بْنِ أُمَيَّةَ الضَّمْرِيِّ قَالَ سَمِعْتُ رِجَالًا مِنْ أَصْحَابِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَتَحَدَّثُونَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا أُعْتِقَتِ الْأَمَةُ وَهِيَ تَحْتَ الْعَبْدِ فَأَمْرُهَا بِيَدِهَا فَإِنْ هِيَ أَقَرَّتْ حَتَّى يَطَأَهَا فَهِيَ امْرَأَتُهُ لَا تَسْتَطِيعُ فِرَاقَهُ [انظر: ۲۳۵۹۶].

(۱۶۷۳۷) چند صحابہ رضی اللہ عنہم سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا جب کسی باندی کو آزادی کا پروانہ مل جائے تو اسے اختیار مل

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

جاتا ہے ''بشرطیکہ اس نے اس کے ساتھ ہمبستری نہ کی ہو'' کہ اگر چاہے تو اپنے شوہر سے جدائی اختیار کر لے، اور اگر وہ اس سے ہمبستری کر چکا ہو تو پھر اسے یہ اختیار نہیں رہتا اور وہ اس سے جدا نہیں ہو سکتی۔

حَدِيثُ بَعْضِ أَصْحَابِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

ایک صحابی رضی اللہ عنہ کی روایت

(١٦٧٣٨) حَدَّثَنَا أَبُو عَامِرٍ حَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ يَزِيدَ بْنِ يَزِيدَ يَعْنِي ابْنَ جَابِرٍ عَنْ خَالِدِ بْنِ اللَّجْلَاجِ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَائِشٍ عَنْ بَعْضِ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَرَجَ عَلَيْهِمْ ذَاتَ غَدَاةٍ وَهُوَ طَيِّبُ النَّفْسِ مُسْفِرُ الْوَجْهِ أَوْ مُشْرِقُ الْوَجْهِ قُلْنَا يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّا نَرَاكَ طَيِّبَ النَّفْسِ مُسْفِرَ الْوَجْهِ أَوْ مُشْرِقَ الْوَجْهِ فَقَالَ وَمَا يَمْنَعُنِي وَأَتَانِي رَبِّي عَزَّ وَجَلَّ اللَّيْلَةَ فِي أَحْسَنِ صُورَةٍ قَالَ يَا مُحَمَّدُ قُلْتُ لَبَّيْكَ رَبِّي وَسَعْدَيْكَ قَالَ فِيمَ يَخْتَصِمُ الْمَلَأُ الْأَعْلَى قُلْتُ لَا أَدْرِي أَيْ رَبِّ قَالَ ذَلِكَ مَرَّتَيْنِ أَوْ ثَلَاثًا قَالَ فَوَضَعَ كَفَّيْهِ بَيْنَ كَتِفَيَّ فَوَجَدْتُ بَرْدَهَا بَيْنَ ثَدْيَيَّ حَتَّى تَجَلَّى لِي مَا فِي السَّمَوَاتِ وَمَا فِي الْأَرْضِ ثُمَّ تَلَا هَذِهِ الْآيَةَ وَكَذَلِكَ نُرِي إِبْرَاهِيمَ مَلَكُوتَ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ وَلِيَكُونَ مِنَ الْمُوقِنِينَ ثُمَّ قَالَ يَا مُحَمَّدُ فِيمَ يَخْتَصِمُ الْمَلَأُ الْأَعْلَى قَالَ قُلْتُ فِي الْكَفَّارَاتِ قَالَ وَمَا الْكَفَّارَاتُ قُلْتُ الْمَشْيُ عَلَى الْأَقْدَامِ إِلَى الْجَمَاعَاتِ وَالْجُلُوسُ فِي الْمَسْجِدِ خِلَافَ الصَّلَوَاتِ وَإِبْلَاغُ الْوُضُوءِ فِي الْمَكَارِهِ قَالَ مَنْ فَعَلَ ذَلِكَ عَاشَ بِخَيْرٍ وَمَاتَ بِخَيْرٍ وَكَانَ مِنْ خَطِيئَتِهِ كَيَوْمِ وَلَدَتْهُ أُمُّهُ وَمِنْ الدَّرَجَاتِ طِيبُ الْكَلَامِ وَبَذْلُ السَّلَامِ وَإِطْعَامُ الطَّعَامِ وَالصَّلَاةُ بِاللَّيْلِ وَالنَّاسُ نِيَامٌ قَالَ يَا مُحَمَّدُ إِذَا صَلَّيْتَ فَقُلْ اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ الطَّيِّبَاتِ وَتَرْكَ الْمُنْكَرَاتِ وَحُبَّ الْمَسَاكِينِ وَأَنْ تَتُوبَ عَلَيَّ وَإِذَا أَرَدْتَ فِتْنَةً فِي النَّاسِ فَتَوَفَّنِي غَيْرَ مَفْتُونٍ [انظر: ٢٣٥٩٧].

(۱۶۷۳۸) ایک صحابی رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام صبح کے وقت تشریف لائے تو بڑا خوشگوار موڈ تھا اور چہرے پر بشاشت کھیل رہی تھی، ہم نے نبی علیہ السلام سے اس کیفیت کا تذکرہ کیا تو نبی علیہ السلام نے فرمایا ایسا کیوں نہ ہو؟ جبکہ آج رات میرے پاس میرا رب انتہائی حسین صورت میں آیا، اور فرمایا اے محمد! صلی اللہ علیہ وسلم، میں نے عرض کیا لَبَّيْكَ رَبِّي وَسَعْدَيْكَ فرمایا ملاءِ اعلیٰ کے فرشتے کس وجہ سے جھگڑ رہے ہیں؟ میں نے عرض کیا پروردگار! میں نہیں جانتا (دو تین مرتبہ یہ سوال جواب ہوا) پھر پروردگار نے اپنی ہتھیلیاں میرے کندھوں کے درمیان رکھ دیں جن کی ٹھنڈک میں نے اپنے سینے اور چھاتی میں محسوس کی، حتیٰ کہ میرے سامنے آسمان و زمین کی ساری چیزیں نمایاں ہو گئیں، پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے وَكَذَلِكَ نُرِي إِبْرَاهِيمَ والی آیت تلاوت فرمائی۔

اس کے بعد اللہ نے پھر پوچھا کہ اے محمد! صلی اللہ علیہ وسلم، ملاءِ اعلیٰ کے فرشتے کس چیز کے بارے جھگڑ رہے ہیں؟ میں نے عرض کیا کفارات کے بارے میں، فرمایا کفارات سے کیا مراد ہے؟ میں نے عرض کیا جمعہ کے لئے اپنے پاؤں سے چل کر جانا، نماز

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

کے بعد بھی مسجد میں بیٹھے رہنا، مشقت کے باوجود وضو مکمل کرنا، ارشاد ہوا کہ جو شخص یہ کام کرلے وہ خیر کی زندگی گذارے گا اور خیر کی موت مرگا اور وہ اپنے گناہوں سے اس طرح پاک صاف ہو جائے گا جیسے اپنی پیدائش کے دن تھا۔

اور جو چیزیں بلند درجات کا سبب بنتی ہیں، وہ بہترین کلام، سلام کی اشاعت، کھانا کھلانا اور رات کو ''جب لوگ سور ہے ہوں'' نماز پڑھنا ہے، پھر فرمایا اے محمد! ﷺ جب نماز پڑھا کرو تو یہ دعاء کرلیا کرو کہ اے اللہ! میں تجھ سے پاکیزہ چیزوں کا سوال کرتا ہوں، منکرات سے بچنے کا، مسکینوں سے محبت کرنے کا اور یہ کہ تو میری طرف خصوصی توجہ فرما اور جب لوگوں میں کسی آزمائش کا ارادہ کرے تو مجھے فتنے میں مبتلا ہونے سے پہلے موت عطاء فرمادے۔

حَدِيثُ مَنْ سَمِعَ النَّبِيَّ ﷺ

ایک صحابی رضی اللہ عنہ کی روایت

(۱۶۷۳۹) حَدَّثَنَا الزُّبَيْرِيُّ مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ حَدَّثَنَا إِسْرَائِيلُ عَنْ سِمَاكٍ قَالَ حَدَّثَنِي عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَامِرٍ قَالَ حَدَّثَنِي مَنْ سَمِعَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَمَرَ بِرَجْمِ رَجُلٍ بَيْنَ مَكَّةَ وَالْمَدِينَةِ فَلَمَّا وَجَدَ مَسَّ الْحِجَارَةِ خَرَجَ فَهَرَبَ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَهَلَّا تَرَكْتُمُوهُ [راجع: ۱۶۷۰۱].

(۱۶۷۳۹) ایک صحابی رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ایک آدمی کے متعلق حکم دیا کہ اسے مکہ اور مدینہ کے درمیان رجم کر دیا جائے، جب اسے پتھر لگے تو وہ بھاگنے لگا، نبی علیہ السلام کو یہ بات معلوم ہوئی تو آپ ﷺ نے فرمایا کہ تم نے اسے چھوڑ کیوں نہ دیا؟

حَدِيثُ رَجُلٍ رضی اللہ عنہ

ایک صحابی رضی اللہ عنہ کی روایت

(۱۶۷٤٠) حَدَّثَنَا سُرَيْجُ بْنُ النُّعْمَانِ قَالَ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنْ خَالِدٍ الْحَذَّاءِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ شَقِيقٍ عَنْ رَجُلٍ قَالَ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ مَتَى جُعِلْتَ نَبِيًّا قَالَ وَآدَمُ بَيْنَ الرُّوحِ وَالْجَسَدِ [انظر: ۲۳۵۹۹].

(۱۶۷۴۰) ایک صحابی رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ میں نے نبی علیہ السلام سے پوچھا یا رسول اللہ! آپ کو کب نبی بنایا گیا؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا اس وقت جب کہ حضرت آدم علیہ السلام ابھی روح اور جسم ہی کے درمیان تھے۔

حَدِيثُ شَيْخٍ مِنْ بَنِي سَلِيطٍ

بنوسلیط کے ایک شیخ کی روایت

(۱۶۷٤۱) حَدَّثَنَا أَبُو النَّضْرِ قَالَ حَدَّثَنَا الْمُبَارَكُ قَالَ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ أَنَّ شَيْخًا مِنْ بَنِي سَلِيطٍ أَخْبَرَهُ قَالَ أَتَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أُكَلِّمُهُ فِي سَبْيٍ أُصِيبَ لَنَا فِي الْجَاهِلِيَّةِ فَإِذَا هُوَ قَاعِدٌ وَعَلَيْهِ حَلْقَةٌ قَدْ أَطَافَتْ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

بِهِ وَهُوَ يُحَدِّثُ الْقَوْمَ عَلَيْهِ إِزَارُ قِطْرٍ لَهُ غَلِيظٌ قَالَ سَمِعْتُهُ يَقُولُ وَهُوَ يُشِيرُ بِإِصْبَعِهِ الْمُسْلِمُ أَخُو الْمُسْلِمِ لَا يَظْلِمُهُ وَلَا يَخْذُلُهُ التَّقْوَى هَاهُنَا التَّقْوَى هَاهُنَا يَقُولُ أَيْ فِي الْقَلْبِ [انظر: ١٦٧٦١، ٢٠٥٤٤، ٢٠٥٥٤، ٢٠٩٦٤، ٢٠٩٦٥، ٢٣٦٠٠، ٢٣٦١٧].

(۱۶۷۴۱) بنوسلیط کے ایک شیخ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ میں نبی علیہ السلام کی خدمت میں اپنے ان قیدیوں کے متعلق گفتگو کرنے کے لئے حاضر ہوا جو زمانۂ جاہلیت میں پکڑ لیے گئے تھے، اس وقت نبی علیہ السلام تشریف فرما تھے اور لوگوں نے حلقہ بنا کر آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو گھیر رکھا تھا، نبی علیہ السلام نے ایک موٹی تہبند باندھ رکھی تھی، نبی علیہ السلام اپنی انگلیوں سے اشارہ فرما رہے تھے، میں نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے سنا کہ مسلمان، مسلمان کا بھائی ہوتا ہے، وہ اس پر ظلم کرتا ہے اور نہ اسے بے یار و مددگار چھوڑتا ہے، تقویٰ یہاں ہوتا ہے، تقویٰ یہاں ہوتا ہے یعنی دل میں۔

حَدِيثُ أَعْرَابِيٍّ

ایک دیہاتی صحابی رضی اللہ عنہ کی روایت

(١٦٧٤٢) حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ سَعْدٍ أَبُو دَاوُدَ الْحَفَرِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى ابْنُ زَكَرِيَّا بْنِ أَبِي زَائِدَةَ قَالَ حَدَّثَنِي سَعْدُ بْنُ طَارِقٍ عَنْ بِلَالِ بْنِ يَحْيَى عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ قَالَ أَخْبَرَنِي أَعْرَابِيٌّ أَنَّهُ سَمِعَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَا أَخَافُ عَلَى قُرَيْشٍ إِلَّا أَنْفُسَهَا قُلْتُ مَا لَهُمْ قَالَ أَشِنَخَةٌ بَجِرَةٌ وَإِنْ طَالَ بِكَ عُمُرٌ لَتَنْظُرَنَّ إِلَيْهِمْ يَفْتِنُونَ لِنَاسٍ حَتَّى تَرَى النَّاسَ بَيْنَهُمْ كَالْغَنَمِ بَيْنَ الْحَوْضَيْنِ إِلَى هَذَا مَرَّةً وَإِلَى هَذَا مَرَّةً. [راجع: ١٥٩٩٩].

(۱۶۷۴۲) ایک دیہاتی صحابی رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ انہوں نے نبی علیہ السلام کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ مجھے قریش کے متعلق خود انہی سے خطرہ ہے، میں نے پوچھا یا رسول اللہ! کیا مطلب؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا اگر تمہاری عمر لمبی ہوئی تو تم انہیں یہاں دیکھو گے اور عام لوگوں کو ان کے درمیان ایسے پاؤ گے جیسے دو حوضوں کے درمیان بکریاں ہوں جو کبھی ادھر جاتی ہیں اور کبھی ادھر۔

حَدِيثُ زَوْجِ بِنْتِ أَبِي لَهَبٍ

بنت ابولہب کے شوہر کی روایت

(١٦٧٤٣) حَدَّثَنَا الزُّبَيْرِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا إِسْرَائِيلُ عَنْ سِمَاكٍ عَنْ مَعْبَدِ بْنِ قَيْسٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَيْرٍ أَوْ عُمَيْرَةَ قَالَ حَدَّثَنِي زَوْجُ ابْنَةِ أَبِي لَهَبٍ قَالَ دَخَلَ عَلَيْنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حِينَ تَزَوَّجْتُ ابْنَةَ أَبِي لَهَبٍ فَقَالَ هَلْ مِنْ لَهْوٍ [انظر: ٢٣٦٠٢].

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۱۶۷۴۳) بنت ابولہب کے شوہر کہتے ہیں کہ جب میں نے ابولہب کی بیٹی سے نکاح کیا تو نبی علیہ السلام ہمارے پاس تشریف لائے اور فرمایا کہ تفریح کا کوئی سامان ہے؟

حَدِيثُ حَيَّةَ التَّمِيمِيِّ رضی اللہ عنہ

حیہ تمیمی کی اپنے والد سے روایت

(١٦٧٤٤) حَدَّثَنَا أَبُو عَامِرٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَلِيٌّ عَنْ يَحْيَى يَعْنِي ابْنَ أَبِي كَثِيرٍ قَالَ حَدَّثَنِي حَيَّةُ التَّمِيمِيُّ أَنَّ أَبَاهُ أَخْبَرَهُ أَنَّهُ سَمِعَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لَا شَيْءَ فِي الْهَامِ وَالْعَيْنُ حَقٌّ وَأَصْدَقُ الطَّيْرِ الْفَأْلُ [قال الترمذي: غريب. قال الألباني: ضعيف (الترمذي: ٢٠٦١)]. [انظر: ٢٠٩٥٥، ٢٠٩٥٦، ٢٣٦٠٣].

(۱۶۷۴۴) حیہ تمیمی رحمۃ اللہ علیہ کے والد کہتے ہیں کہ انہوں نے نبی علیہ السلام کو یہ فرماتے ہوئے سنا مردے کی کھوپڑی میں کسی چیز کے ہونے کی کوئی حقیقت نہیں، نظر لگ جانا برحق ہے اور سب سے سچا شگون فال ہے۔

(١٦٧٤٥) حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَ حَدَّثَنَا أَبَانُ وَعَبْدُ الصَّمَدِ قَالَ حَدَّثَنَا هِشَامٌ عَنْ يَحْيَى عَنْ أَبِي جَعْفَرٍ عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ عَنْ بَعْضِ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ بَيْنَمَا رَجُلٌ يُصَلِّي وَهُوَ مُسْبِلٌ إِزَارَهُ إِذْ قَالَ لَهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اذْهَبْ فَتَوَضَّأْ قَالَ فَذَهَبَ فَتَوَضَّأَ ثُمَّ جَاءَ فَقَالَ لَهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اذْهَبْ فَتَوَضَّأْ قَالَ فَذَهَبَ فَتَوَضَّأَ ثُمَّ جَاءَ فَقَالَ مَا لَكَ يَا رَسُولَ اللَّهِ مَا لَكَ أَمَرْتَهُ يَتَوَضَّأُ ثُمَّ سَكَتَّ قَالَ إِنَّهُ كَانَ يُصَلِّي وَهُوَ مُسْبِلٌ إِزَارَهُ وَإِنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ لَا يَقْبَلُ صَلَاةَ عَبْدٍ مُسْبِلٍ إِزَارَهُ [اخرجه النسائي في الكبرى (٩٧٠٣). اسناده ضعيف].

(۱۶۷۴۵) ایک صحابی رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک آدمی تہبند ٹخنوں سے نیچے لٹکا کر نماز پڑھ رہا تھا، نبی علیہ السلام نے اس سے فرمایا کہ جا کر دوبارہ وضو کرو، دو مرتبہ یہ حکم دیا اور وہ ہر مرتبہ وضو کر کے آ گیا، لوگوں نے پوچھا یا رسول اللہ! کیا بات ہے کہ پہلے آپ نے اسے وضو کا حکم دیا پھر خاموش ہو گئے، نبی علیہ السلام نے فرمایا یہ تہبند ٹخنوں سے نیچے لٹکا کر نماز پڑھ رہا تھا اور اللہ تعالیٰ ایسے شخص کی نماز قبول نہیں فرماتا۔

حَدِيثُ ذِي الْغُرَّةِ رضی اللہ عنہ

حضرت ذی الغرہ رضی اللہ عنہ کی روایت

(١٦٧٤٦) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ مُحَمَّدٍ النَّاقِدُ قَالَ حَدَّثَنَا عُبَيْدَةُ بْنُ حُمَيْدٍ الضَّبِّيُّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي لَيْلَى عَنْ ذِي الْغُرَّةِ قَالَ عَرَضَ أَعْرَابِيٌّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَسِيرُ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ تُدْرِكُنَا الصَّلَاةُ وَنَحْنُ فِي أَعْطَانِ الْإِبِلِ أَفَنُصَلِّي فِيهَا فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا قَالَ أَفَنَتَوَضَّأُ مِنْ لُحُومِهَا قَالَ نَعَمْ قَالَ أَفَنُصَلِّي فِي مَرَابِضِ الْغَنَمِ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَعَمْ قَالَ أَفَنَتَوَضَّأُ مِنْ لُحُومِهَا قَالَ لَا [انظر: ۲۱۳۹۵].

(۱۶۷۴۶) حضرت ذی الغرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک دیہاتی آدمی نبی علیہ السلام کی خدمت میں حاضر ہوا، نبی علیہ السلام اس وقت چہل قدمی فرما رہے تھے، اس نے پوچھا یا رسول اللہ! بعض اوقات ابھی ہم لوگ اونٹوں کے باڑے میں ہوتے ہیں کہ نماز کا وقت ہو جاتا ہے تو کیا ہم وہیں پر نماز پڑھ سکتے ہیں؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا نہیں، اس نے پوچھا کیا اونٹ کا گوشت کھانے کے بعد ہم نیا وضو کریں؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا ہاں! اس نے پوچھا کیا ہم بکریوں کے باڑے میں نماز پڑھ سکتے ہیں؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا ہاں! اس نے پوچھا کیا بکری کا گوشت کھانے کے بعد ہم نیا وضو کریں؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا نہیں۔

حَدِيثُ ذِي اللَّحْيَةِ الْكِلَابِيِّ رضی اللہ عنہ

حضرت ذی اللحیہ کلابی رضی اللہ عنہ کی روایت

(۱۶۷۴۷) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ مَعِينٍ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو عُبَيْدَةَ يَعْنِي الْحَدَّادَ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ مُسْلِمٍ عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي مَنْصُورٍ عَنْ ذِي اللَّحْيَةِ الْكِلَابِيِّ أَنَّهُ قَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَنَعْمَلُ فِي أَمْرٍ مُسْتَأْنَفٍ أَوْ أَمْرٍ قَدْ فُرِغَ مِنْهُ قَالَ لَا بَلْ فِي أَمْرٍ قَدْ فُرِغَ مِنْهُ قَالَ فَفِيمَ نَعْمَلُ إِذًا قَالَ اعْمَلُوا فَكُلٌّ مُيَسَّرٌ لِمَا خُلِقَ لَهُ

(۱۶۷۴۷) حضرت ذی اللحیہ کلابی رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ انہوں نے ایک مرتبہ بارگاہِ رسالت میں عرض کیا یا رسول اللہ! کیا ہم ابتداءً کوئی عمل کرتے ہیں یا وہ پہلے سے لکھا جا چکا ہوتا ہے؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا نہیں، پہلے سے لکھا جا چکا ہوتا ہے، عرض کیا پھر عمل کا کیا فائدہ؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا تم عمل کرتے رہو کیونکہ ہر شخص کے لئے وہی اعمال آسان ہوں گے جن کے لئے اسے پیدا کیا گیا ہے۔

(۱۶۷۴۸) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْبَصْرِيُّ حَدَّثَنَا سَهْلُ بْنُ أَسْلَمَ الْعَدَوِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ أَبِي مَنْصُورٍ عَنْ ذِي اللَّحْيَةِ الْكِلَابِيِّ قَالَ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَنَعْمَلُ فِي أَمْرٍ مُسْتَأْنَفٍ أَوْ فِي أَمْرٍ قَدْ فُرِغَ مِنْهُ قَالَ بَلْ فِي أَمْرٍ قَدْ فُرِغَ مِنْهُ قَالَ فَفِيمَ الْعَمَلُ فَقَالَ اعْمَلُوا فَكُلٌّ مُيَسَّرٌ لِمَا خُلِقَ لَهُ

(۱۶۷۴۸) حضرت ذی اللحیہ کلابی رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ انہوں نے ایک مرتبہ بارگاہِ رسالت میں عرض کیا یا رسول اللہ! کیا ہم ابتداءً کوئی عمل کرتے ہیں یا وہ پہلے سے لکھا جا چکا ہوتا ہے؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا نہیں، پہلے سے لکھا جا چکا ہوتا ہے، عرض کیا پھر عمل کا کیا فائدہ؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا تم عمل کرتے رہو کیونکہ ہر شخص کے لئے وہی اعمال آسان ہوں گے جن کے لئے اسے پیدا کیا گیا ہے۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

حَدِيثُ ذِي الْأَصَابِعِ رضی اللہ عنہ

حضرت ذی الاصابع رضی اللہ عنہ کی روایت

(۱٦٧٤٩) حَدَّثَنَا عَبْدُاللَّهِ حَدَّثَنِي أَبُو صَالِحٍ الْحَكَمُ بْنُ مُوسَى قَالَ حَدَّثَنَا ضَمْرَةُ بْنُ رَبِيعَةَ عَنْ عُثْمَانَ بْنِ عَطَاءٍ عَنْ أَبِي عِمْرَانَ عَنْ ذِي الْأَصَابِعِ قَالَ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنِ ابْتُلِينَا بَعْدَكَ بِالْبَقَاءِ أَيْنَ تَأْمُرُنَا قَالَ عَلَيْكَ بِبَيْتِ الْمَقْدِسِ فَلَعَلَّهُ أَنْ يَنْشَأَ لَكَ ذُرِّيَّةٌ يَغْدُونَ إِلَى ذَلِكَ الْمَسْجِدِ وَيَرُوحُونَ [اخرجه الطبراني في الكبير (٤٢٣٨)]

(۱٦٧٤٩) حضرت ذی الاصابع رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ میں نے بارگاہِ رسالت میں عرض کیا یا رسول اللہ! اگر آپ کے بعد ہمیں مزید زندگی کے ذریعے آزمایا گیا تو آپ ہمیں کہاں رہنے کا حکم دیتے ہیں؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا بیت المقدس کو اپنے اوپر لازم کر لینا، ہوسکتا ہے کہ تمہارے یہاں کوئی نسل ایسی پیدا ہو جو صبح وشام اس مسجد میں آنا جانا رکھے۔

حَدِيثُ ذِي الْجَوْشَنِ الضِّبَابِيِّ رضی اللہ عنہ

حضرت ذی الجوشن ضبابی رضی اللہ عنہ کی حدیثیں

(۱٦٧٥٠) حَدَّثَنَا عَبْدُاللَّهِ حَدَّثَنِي أَبُو صَالِحٍ الْحَكَمُ بْنُ مُوسَى حَدَّثَنَا عِيسَى بْنُ يُونُسَ قَالَ أَبِي أَخْبَرَنَا عَنْ أَبِيهِ عَنْ ذِي الْجَوْشَنِ الضِّبَابِيِّ قَالَ أَتَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَعْدَ أَنْ فَرَغَ مِنْ أَهْلِ بَدْرٍ بِابْنِ فَرَسٍ لِي يُقَالُ لَهَا الْقَرْحَاءُ فَقُلْتُ يَا مُحَمَّدُ إِنِّي قَدْ جِئْتُكَ بِابْنِ الْقَرْحَاءِ لِتَتَّخِذَهُ قَالَ لَا حَاجَةَ لِي فِيهِ وَإِنْ أَرَدْتَ أَنْ أَقِيضَكَ فِيهَا الْمُخْتَارَةَ مِنْ دُرُوعِ بَدْرٍ فَعَلْتُ فَقُلْتُ مَا كُنْتُ لِأَقِيضَهُ الْيَوْمَ بِعُدَّةٍ قَالَ لَا حَاجَةَ لِي فِيهِ ثُمَّ قَالَ يَا ذَا الْجَوْشَنِ أَلَا تُسْلِمُ فَتَكُونَ مِنْ أَوَّلِ أَهْلِ هَذَا الْأَمْرِ فَقُلْتُ لَا قَالَ لِمَ قُلْتُ إِنِّي رَأَيْتُ قَوْمَكَ وَلِعُوا بِكَ قَالَ فَكَيْفَ بَلَغَكَ عَنْ مَصَارِعِهِمْ بِبَدْرٍ قُلْتُ قَدْ بَلَغَنِي قَالَ فَإِنَّا نُهْدِي لَكَ قُلْتُ إِنْ تَغْلِبْ عَلَى الْكَعْبَةِ وَتَقْطُنْهَا قَالَ لَعَلَّكَ إِنْ عِشْتَ تَرَى ذَلِكَ ثُمَّ قَالَ يَا بِلَالُ خُذْ حَقِيبَةَ الرَّجُلِ فَزَوِّدْهُ مِنَ الْعَجْوَةِ فَلَمَّا أَدْبَرْتُ قَالَ أَمَا إِنَّهُ مِنْ خَيْرِ فُرْسَانِ بَنِي عَامِرٍ قَالَ فَوَاللَّهِ إِنِّي بِأَهْلِي بِالْغَوْرِ إِذْ أَقْبَلَ رَاكِبٌ فَقُلْتُ مَا فَعَلَ النَّاسُ قَالَ وَاللَّهِ قَدْ غَلَبَ مُحَمَّدٌ عَلَى الْكَعْبَةِ وَقَطَنَهَا فَقُلْتُ هَبِلَتْنِي أُمِّي وَلَوْ أُسْلِمُ يَوْمَئِذٍ ثُمَّ أَسْأَلُهُ الْحِيرَةَ لَأَقْطَعَنِيهَا

[راجع: ١٦٠٦١].

(۱٦٧٥٠) حضرت ذی الجوشن رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ قبولِ اسلام سے قبل میں نبی علیہ السلام کی خدمت میں اس وقت حاضر ہوا جب آپ صلی اللہ علیہ وسلم اہل بدر سے فراغت پا چکے تھے، میں اپنے ساتھ اپنے گھوڑے کا بچہ لے کر آیا تھا، میں نے آ کر کہا کہ اے محمد! صلی اللہ علیہ وسلم میں آپ کے پاس اپنے گھوڑے قرحاء کا بچہ لے کر آیا ہوں تاکہ آپ اسے خرید لیں، نبی علیہ السلام نے فرمایا فی الحال مجھے اس کی کوئی

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ضرورت نہیں ہے، البتہ اگر تم چاہو تو میں اس کے بدلے میں تمہیں بدر کی منتخب زر ہیں دے سکتا ہوں، میں نے کہا کہ آج تو میں کسی غلام کے بدلے میں بھی یہ گھوڑا نہیں دوں گا، نبی علیہ السلام نے فرمایا پھر مجھے بھی اس کی کوئی ضرورت نہیں ہے۔

پھر فرمایا اے ذی الجوشن! تم مسلمان کیوں نہیں ہو جاتے کہ اس دین کے ابتدائی لوگوں میں تم بھی شامل ہو جاؤ، میں نے عرض کیا کہ نہیں، نبی علیہ السلام نے پوچھا کیوں؟ میں نے عرض کیا کہ میں نے دیکھا ہے کہ آپ کی قوم نے آپ کا حق مارا ہے، نبی علیہ السلام نے پوچھا کہ تمہیں اہل بدر کے مقتولین کے حوالے سے کچھ معلوم نہیں ہوا؟ میں نے عرض کیا کہ مجھے معلوم ہے، کیا آپ مکہ مکرمہ پر غالب آ کر اسے جھکا سکیں گے؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا اگر تم زندہ رہے تو وہ دن ضرور دیکھو گے۔

پھر حضرت بلال رضی اللہ عنہ سے فرمایا کہ بلال! ان کا تھیلا لے کر عجوہ کھجور سے بھر دو تاکہ زادِ راہ رہے، جب میں پشت پھیر کر واپس جانے لگا تو نبی علیہ السلام نے فرمایا کہ یہ بنو عامر کے شہسواروں میں سب سے بہتر ہے، میں ابھی اپنے اہل خانہ کے ساتھ "غور" میں ہی تھا کہ ایک سوار آیا، میں نے اس سے پوچھا کہاں سے آ رہے ہو؟ اس نے کہا مکہ مکرمہ سے، میں نے پوچھا کہ لوگوں کے کیا حالات ہیں؟ اس نے بتایا کہ نبی علیہ السلام ان پر غالب آ گئے ہیں، میں نے افسوس کا اظہار کرتے ہوئے کہا اگر میں اسی دن مسلمان ہو جاتا اور نبی علیہ السلام سے حیرہ نامی شہر بھی مانگتا تو نبی علیہ السلام وہ بھی مجھے دے دیتے۔

(۱۶۷۵۱) حَدَّثَنَا شَيْبَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ أَبُو مُحَمَّدٍ قَالَ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ يَعْنِي ابْنَ حَازِمٍ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ الْهَمْدَانِيِّ قَالَ قَدِمَ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذُو الْجَوْشَنِ وَأَهْدَى لَهُ فَرَسًا وَهُوَ يَوْمَئِذٍ مُشْرِكٌ فَأَبَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يَقْبَلَهُ ثُمَّ قَالَ إِنْ شِئْتَ بِعْتَنِيهِ أَوْ هَلْ لَكَ أَنْ تَبِيعَنِيهِ بِالْمُتَخَيَّرَةِ مِنْ دُرُوعِ بَدْرٍ ثُمَّ قَالَ لَهُ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هَلْ لَكَ أَنْ تَكُونَ أَوَّلَ مَنْ يَدْخُلُ فِي هَذَا الْأَمْرِ فَقَالَ لَا فَقَالَ لَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا يَمْنَعُكَ مِنْ ذَلِكَ قَالَ رَأَيْتُ قَوْمَكَ قَدْ كَذَّبُوكَ وَأَخْرَجُوكَ وَقَاتَلُوكَ فَانْظُرْ مَا تَصْنَعُ فَإِنْ ظَهَرْتَ عَلَيْهِمْ آمَنْتُ بِكَ وَاتَّبَعْتُكَ وَإِنْ ظَهَرُوا عَلَيْكَ لَمْ أَتَّبِعْكَ فَقَالَ لَهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا ذَا الْجَوْشَنِ لَعَلَّكَ إِنْ بَقِيتَ وَذَكَرَ الْحَدِيثَ نَحْوًا مِنْهُ [راجع: ۱۶۰۶۱].

(۱۶۷۵۱) حضرت ذی الجوشن رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ قبولِ اسلام سے قبل میں نبی علیہ السلام کی خدمت میں اس وقت حاضر ہوا جب آپ صلی اللہ علیہ وسلم اہل بدر سے فراغت پا چکے تھے، میں اپنے ساتھ اپنے گھوڑے کا بچہ لے کر آیا تھا، میں نے آ کر کہا کہ اے محمد! صلی اللہ علیہ وسلم میں آپ کے پاس اپنے گھوڑے قرحاء کا بچہ لے کر آیا ہوں تاکہ آپ اسے خرید لیں، نبی علیہ السلام نے فرمایا فی الحال مجھے اس کی کوئی ضرورت نہیں ہے، البتہ اگر تم چاہو تو میں اس کے بدلے میں تمہیں بدر کی منتخب زر ہیں دے سکتا ہوں، میں نے کہا کہ آج تو میں کسی غلام کے بدلے میں بھی یہ گھوڑا نہیں دوں گا، نبی علیہ السلام نے فرمایا پھر مجھے بھی اس کی کوئی ضرورت نہیں ہے۔

پھر فرمایا اے ذی الجوشن! تم مسلمان کیوں نہیں ہو جاتے کہ اس دین کے ابتدائی لوگوں میں تم بھی شامل ہو جاؤ، میں نے عرض کیا کہ نہیں، نبی علیہ السلام نے پوچھا کیوں؟ میں نے عرض کیا کہ میں نے دیکھا ہے کہ آپ کی قوم نے آپ کا حق مارا ہے،

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

نبی علیہ السلام نے پوچھا کہ تمہیں اہل بدر کے مقتولین کے حوالے سے کچھ معلوم نہیں ہوا؟ میں نے عرض کیا کہ مجھے معلوم ہے، کیا آپ مکہ مکرمہ پر غالب آ کر اسے جھکا سکیں گے؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا اگر تم زندہ رہے تو وہ دن ضرور دیکھو گے...... پھر راوی نے پوری حدیث ذکر کی۔

(۱٦٧٥٢) حَدَّثَنِي أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ قَالَ حَدَّثَنَا عِيسَى بْنُ يُونُسَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ عَنْ ذِي الْجَوْشَنِ قَالَ أَتَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَعْدَ أَنْ فَرَغَ مِنْ بَدْرٍ بِابْنِ فَرَسٍ لِي يُقَالُ لَهَا الْقَرْحَاءُ فَقُلْتُ يَا مُحَمَّدُ وَذَكَرَ الْحَدِيثَ [راجع: ١٦٠٦١].

(۱٦٧٥٢) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

حَدِيثُ أُمِّ عُثْمَانَ ابْنَةِ سُفْيَانَ وَهِيَ أُمُّ بَنِي شَيْبَةَ الْأَكَابِرِ

حضرت ام عثمان بنت سفیان رضی اللہ عنہا کی روایت

(۱٦٧٥٣) حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ إِسْحَاقَ قَالَ أَخْبَرَنَا عَبْدُاللَّهِ قَالَ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِالرَّحْمَنِ عَنْ مَنْصُورِ بْنِ عَبْدِالرَّحْمَنِ عَنْ أُمِّهِ عَنْ أُمِّ عُثْمَانَ ابْنَةِ سُفْيَانَ وَهِيَ أُمُّ بَنِي شَيْبَةَ الْأَكَابِرِ قَالَ مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ وَقَدْ بَايَعَتْ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَعَا شَيْبَةَ فَفَتَحَ فَلَمَّا دَخَلَ الْبَيْتَ وَرَجَعَ وَفَرَغَ وَرَجَعَ شَيْبَةُ إِذَا رَسُولُ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ أَجِبْ فَأَتَاهُ فَقَالَ إِنِّي رَأَيْتُ فِي الْبَيْتِ قَرْنًا فَغَيِّبْهُ قَالَ مَنْصُورٌ فَحَدَّثَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُسَافِعٍ عَنْ أُمِّي عَنْ أُمِّ عُثْمَانَ بِنْتِ سُفْيَانَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَهُ فِي الْحَدِيثِ فَإِنَّهُ لَا يَنْبَغِي أَنْ يَكُونَ فِي الْبَيْتِ شَيْءٌ يُلْهِي الْمُصَلِّينَ [انظر: ٢٣٦٠٧، ٢٣٦٠٨]

(۱٦٧٥٣) حضرت ام عثمان رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے شیبہ کو بلایا اور خانہ کعبہ کا دروازہ کھولا، بیت اللہ میں داخل ہوئے، جب آپ صلی اللہ علیہ وسلم فارغ ہو کر چلے گئے تو شیبہ بھی واپس چلے گئے، اس اثناء میں نبی علیہ السلام کا ایک قاصد شیبہ کو بلانے کے لئے دوبارہ آ گیا، وہ دوبارہ حاضر ہوئے تو نبی علیہ السلام نے فرمایا میں نے بیت اللہ میں ایک سینگ دیکھا ہے، تم اسے وہاں سے غائب کر دو، اور ایک روایت میں یہ بھی اضافہ ہے کہ بیت اللہ میں کوئی ایسی چیز نہیں ہونی چاہئے جو نمازیوں کو غافل کر دے۔

حَدِيثُ امْرَأَةٍ مِنْ بَنِي سُلَيْمٍ

بنو سلیم کی ایک خاتون کی روایت

(۱٦٧٥٤) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنِي مَنْصُورٌ عَنْ خَالِهِ مُسَافِعٍ عَنْ صَفِيَّةَ بِنْتِ شَيْبَةَ أُمِّ مَنْصُورٍ قَالَتْ أَخْبَرَتْنِي امْرَأَةٌ مِنْ بَنِي سُلَيْمٍ وَلَدَتْ عَامَّةَ أَهْلِ دَارِنَا أَرْسَلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى عُثْمَانَ بْنِ طَلْحَةَ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

وَقَالَ مَرَّةً إِنَّهَا سَأَلَتْ عُثْمَانَ بْنَ طَلْحَةَ لِمَ دَعَاكَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنِّي كُنْتُ رَأَيْتُ قَرْنَيْ الْكَبْشِ حِينَ دَخَلْتُ الْبَيْتَ فَنَسِيتُ أَنْ آمُرَكَ أَنْ تُخَمِّرَهُمَا فَخَمِّرْهُمَا فَإِنَّهُ لَا يَنْبَغِي أَنْ يَكُونَ فِي الْبَيْتِ شَيْءٌ يَشْغَلُ الْمُصَلِّيَ قَالَ سُفْيَانُ لَمْ تَزَلْ قَرْنَا الْكَبْشِ فِي الْبَيْتِ حَتَّى احْتَرَقَ الْبَيْتُ فَاحْتَرَقَا [انظر: ٢٣٦٠٩]

(۱۶۷۵۴) بنوسلیم کی ایک خاتون ''جس نے بنوشیبہ کے اکثر بچوں کی پیدائش کے وقت دائی کا کام کیا تھا'' سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے عثمان بن طلحہ کو قاصد کے ذریعے بلایا، یا یہ کہ خود انہوں نے عثمان سے پوچھا کہ نبی علیہ السلام نے تمہیں کیوں بلایا تھا؟ انہوں نے جواب دیا کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا میں جب بیت اللہ میں داخل ہوا تھا تو میں نے مینڈھے کے دو سینگ وہاں دیکھے تھے، میں تمہیں یہ کہنا بھول گیا تھا کہ انہیں ڈھانپ دو، لہٰذا اب جا کر انہیں ڈھانپ دینا کیونکہ بیت اللہ میں کسی ایسی چیز کا ہونا مناسب نہیں ہے جو نمازی کو غافل کر دے، راوی کہتے ہیں کہ وہ دونوں سینگ خانۂ کعبہ ہی میں رہے، اور جب بیت اللہ کو آگ لگی تو وہ بھی جل گئے۔

حَدِيثُ بَعْضِ أَزْوَاجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

ایک زوجۂ مطہرہ رضی اللہ عنہا کی روایت

(۱۶۷۵۵) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ قَالَ حَدَّثَنِي نَافِعٌ عَنْ صَفِيَّةَ عَنْ بَعْضِ أَزْوَاجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ أَتَى عَرَّافًا فَصَدَّقَهُ بِمَا يَقُولُ لَمْ يُقْبَلْ لَهُ صَلَاةٌ أَرْبَعِينَ يَوْمًا [صححه مسلم (٢٢٣٠). وذكر الهيثمي ان رجاله ثقات]. [انظر: ٢٣٦١٠].

(۱۶۷۵۵) نبی علیہ السلام کی ایک زوجۂ مطہرہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جو شخص کسی کاہن (نجومی) کے پاس جائے اور اس کی باتوں کی تصدیق کرے تو اس کی چالیس دن تک نماز قبول نہ ہوگی۔

حَدِيثُ امْرَأَةٍ رضی اللہ عنہا

ایک خاتون کی روایت

(۱۶۷۵٦) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ يَعْنِي ابْنَ إِبْرَاهِيمَ قَالَ حَدَّثَنَا حُسَيْنُ بْنُ ذَكْوَانَ عَنْ إِسْحَاقَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي طَلْحَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنِ امْرَأَةٍ مِنْهُمْ قَالَتْ دَخَلَ عَلَيَّ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَنَا آكُلُ بِشِمَالِي وَكُنْتُ امْرَأَةً عَسْرَاءَ فَضَرَبَ يَدِي فَسَقَطَتْ اللُّقْمَةُ فَقَالَ لَا تَأْكُلِي بِشِمَالِكِ وَقَدْ جَعَلَ اللَّهُ تَبَارَكَ وَتَعَالَى لَكِ يَمِينًا أَوْ قَالَ قَدْ أَطْلَقَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ لَكِ يَمِينَكِ قَالَ فَتَحَوَّلَتْ شِمَالِي يَمِينًا فَمَا أَكَلْتُ بِهَا بَعْدُ

[انظر: ٢٣٦١٠٢].

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۱۶۷۵۶) ایک خاتون صحابیہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی میرے یہاں تشریف لائے تو میں بائیں ہاتھ سے کھانا کھا رہی تھی، میں ایک تنگدست عورت تھی، نبی علیہ السلام نے میرے ہاتھ پر مارا جس سے لقمہ گر گیا اور فرمایا جب اللہ نے تمہارا داہنا ہاتھ بنایا ہے تو بائیں ہاتھ سے مت کھاؤ، چنانچہ میں نے دائیں ہاتھ سے کھانا شروع کر دیا، اور اس کے بعد کبھی بھی بائیں ہاتھ سے نہیں کھایا۔

حَدِيثُ رَجُلٍ مِنْ خُزَاعَةَ

بنوخزاعہ کے ایک آدمی کی روایت

(۱۶۷۵۷) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ أُمَيَّةَ عَنْ مَوْلًى لَهُمْ يُقَالُ لَهُ مُزَاحِمُ بْنُ أَبِي مُزَاحِمٍ عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ خَالِدِ بْنِ أَسِيدٍ عَنْ رَجُلٍ مِنْهُمْ مِنْ خُزَاعَةَ يُقَالُ لَهُ مُخَرِّشٌ أَوْ مُحَرِّشٌ لَمْ يَكُنْ سُفْيَانُ يُقِيمُ عَلَى اسْمِهِ وَرُبَّمَا قَالَ مُحَرِّشٌ وَلَمْ أَسْمَعْهُ أَنَا أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَرَجَ مِنْ الْجِعِرَّانَةِ لَيْلَةً فَاعْتَمَرَ ثُمَّ رَجَعَ وَأَصْبَحَ بِهَا كَبَائِتٍ فَنَظَرْتُ إِلَى ظَهْرِهِ كَأَنَّهُ سَبِيكَةُ فِضَّةٍ [راجع: ۱۵۵۹۷].

(۱۶۷۵۷) بنوخزاعہ کے ایک صحابی حضرت محرش رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام جعرانہ سے رات کے وقت (عمرہ کی نیت سے) نکلے (رات ہی کو مکہ مکرمہ پہنچے) عمرہ کیا (اور رات ہی کو وہاں سے نکلے) اور جعرانہ لوٹ آئے، صبح ہوئی تو ایسا لگتا تھا کہ نبی علیہ السلام نے رات یہیں گذاری ہے، میں نے اس وقت نبی علیہ السلام کی پشت مبارک کو دیکھا، وہ چاندی میں ڈھلی ہوئی محسوس ہوتی تھی۔

حَدِيثُ رَجُلٍ مِنْ ثَقِيفٍ عَنْ أَبِيهِ رضی اللہ عنہم

بنوثقیف کے ایک آدمی کی اپنے والد سے روایت

(۱۶۷۵۸) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ ابْنِ أَبِي نَجِيحٍ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنْ رَجُلٍ مِنْ ثَقِيفٍ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَالَ فَنَضَحَ فَرْجَهُ [قال الألباني: ضعيف (ابو داود: ۱۶۷). قال شعيب: ضعيف لا ضطرابه]. [انظر: ۲۳۶۱۴].

(۱۶۷۵۸) بنوثقیف کے ایک آدمی کی اپنے والد سے روایت ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام نے پیشاب کیا اور اپنی شرمگاہ پر پانی کے چھینٹے مار لیے۔

حَدِيثُ أَبِي جُبَيْرَةَ بْنِ الضَّحَّاكِ الْأَنْصَارِيِّ عَنْ عُمُومَةٍ لَهُ رضی اللہ عنہ

ابوجبیرہ بن ضحاک رحمۃ اللہ علیہ کی اپنے چچاؤں سے روایت

(۱۶۷۵۹) حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ قَالَ حَدَّثَنَا دَاوُدُ بْنُ أَبِي هِنْدٍ عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنْ أَبِي جُبَيْرَةَ بْنِ الضَّحَّاكِ الْأَنْصَارِيِّ عَنْ عُمُومَةٍ لَهُ قَدِمَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلَيْسَ أَحَدٌ مِنَّا إِلَّا لَهُ لَقَبٌ أَوْ لَقَبَانِ قَالَ فَكَانَ إِذَا

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

دَعَا بِلَقَبِهِ قُلْنَا يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّ هَذَا يَكْرَهُ هَذَا قَالَ فَنَزَلَتْ وَلَا تَنَابَزُوا بِالْأَلْقَابِ [انظر: ٢٣٦١٥].

(۱۶۷۵۹) ابوجبیرہ رضی اللہ عنہ اپنے چچاؤں سے نقل کرتے ہیں کہ نبی علیہ السلام جب مدینہ منورہ تشریف لائے تو ہم میں سے کوئی شخص ایسا نہیں تھا جس کے ایک یا دو لقب نہ ہوں، نبی علیہ السلام جب کسی آدمی کو اس کے لقب سے پکار کر بلاتے تو ہم عرض کرتے یا رسول اللہ! یہ اس نام کو ناپسند کرتا ہے، اس پر یہ آیت نازل ہوئی ''ایک دوسرے کو مختلف القاب سے طعنہ مت دیا کرو۔''

حَدِيثُ مُعَاذِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ خُبَيْبٍ رضی اللہ عنہ

معاذ بن عبداللہ بن خبیب رحمۃ اللہ علیہ کی روایت

(١٦٧٦٠) حَدَّثَنَا أَبُو عَامِرٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَبِي سُلَيْمَانَ شَيْخٌ صَالِحٌ حَسَنُ الْهَيْئَةِ مَدِينِيٌّ قَالَ حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ خُبَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَمِّهِ قَالَ كُنَّا فِي مَجْلِسٍ فَطَلَعَ عَلَيْنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَكَرَهُ [صححه الحاكم (٢/٣). قال البوصيري: هذا اسناد صحيح. قال الألباني: صحيح (ابن ماجة: ٢١٤١). قال شعيب: اسناده حسن]. [انظر: ٢٣٥٤٥، ٢٣٦١٦].

(۱۶۷۶۰) معاذ بن عبداللہ اپنی سند سے نقل کرتے ہیں کہ ایک مرتبہ ہم لوگ ایک مجلس میں بیٹھے ہوئے تھے کہ نبی علیہ السلام تشریف لائے،...... پھر راوی نے پوری حدیث ذکر کی۔

حَدِيثُ رَجُلٍ مِنْ بَنِي سَلِيطٍ

بنوسلیط کے ایک آدمی کی روایت

(١٦٧٦١) حَدَّثَنَا أَبُو عَامِرٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَبَّادٌ يَعْنِي ابْنَ رَاشِدٍ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ رَجُلٍ مِنْ بَنِي سَلِيطٍ أَنَّهُ مَرَّ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ قَاعِدٌ عَلَى بَابِ مَسْجِدِهِ مُحْتَبٍ وَعَلَيْهِ ثَوْبٌ لَهُ قِطْرٌ لَيْسَ عَلَيْهِ ثَوْبٌ غَيْرُهُ وَهُوَ يَقُولُ الْمُسْلِمُ أَخُو الْمُسْلِمِ لَا يَظْلِمُهُ وَلَا يَخْذُلُهُ ثُمَّ أَشَارَ بِيَدِهِ إِلَى صَدْرِهِ يَقُولُ التَّقْوَى هَاهُنَا التَّقْوَى هَاهُنَا [راجع: ١٦٧٤١].

(۱۶۷۶۱) بنوسلیط کے ایک شیخ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ میں نبی علیہ السلام کی خدمت میں حاضر ہوا، اس وقت نبی علیہ السلام مسجد کے دروازے پر تشریف فرما تھے اور لوگوں نے حلقہ بنا کر آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو گھیر رکھا تھا، نبی علیہ السلام نے ایک موٹی تہبند باندھ رکھی تھی، نبی علیہ السلام اپنی انگلیوں سے اشارہ فرما رہے تھے، میں نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے سنا کہ مسلمان، مسلمان کا بھائی ہوتا ہے، وہ اس پر ظلم کرتا ہے اور نہ اسے بے یار و مددگار چھوڑتا ہے، تقویٰ یہاں ہوتا ہے، تقویٰ یہاں ہوتا ہے یعنی دل میں۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

حَدِيثُ رَجُلٍ مِنَ الْأَنْصَارِ

ایک انصاری صحابی رضی اللہ عنہ کی روایت

(۱۶۷۶۲) حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ بْنُ عَمْرٍو قَالَ حَدَّثَنَا زَائِدَةُ قَالَ حَدَّثَنَا الرُّكَيْنُ بْنُ الرَّبِيعِ بْنِ عُمَيْلَةَ عَنْ أَبِي عَمْرٍو الشَّيْبَانِيِّ عَنْ رَجُلٍ مِنَ الْأَنْصَارِ عَنِ النَّبِيِّ قَالَ الْخَيْلُ ثَلَاثَةٌ فَرَسٌ يَرْبِطُهُ الرَّجُلُ فِي سَبِيلِ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ فَثَمَنُهُ أَجْرٌ وَرُكُوبُهُ أَجْرٌ وَعَارِيَتُهُ أَجْرٌ وَعَلَفُهُ أَجْرٌ وَفَرَسٌ يُغَالِقُ عَلَيْهِ الرَّجُلُ وَيُرَاهِنُ فَثَمَنُهُ وِزْرٌ وَعَلَفُهُ وِزْرٌ وَفَرَسٌ لِلْبِطْنَةِ فَعَسَى أَنْ يَكُونَ سَدَادًا مِنَ الْفَقْرِ إِنْ شَاءَ اللَّهُ تَعَالَى [انظر: ۲۳۶۱۸].

(۱۶۷۶۲) ایک انصاری صحابی رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا گھوڑے تین طرح کے ہوتے ہیں ① وہ گھوڑے جنہیں انسان راہِ خدا میں جہاد کے لئے تیار کرے، اس کی قیمت بھی باعث اجر، اس کی سواری بھی باعث اجر، اسے عاریت پر دینا بھی باعث اجر اور اس کا چارہ بھی باعث اجر ہے، ② وہ گھوڑے جو انسان کو تکبر کے خول میں جکڑ دیں اور وہ شرط پر انہیں دوڑ میں شریک کرے، اس کی قیمت بھی باعث وبال اور اس کا چارہ بھی باعث وبال ہے ③ وہ گھوڑے جو انسان کے پیٹ کے کام آئیں، عنقریب یہ گھوڑے اس کے فقر و فاقہ کو دور کرنے کا سبب بن جائیں گے۔ ان شاء اللہ

حَدِيثُ يَحْيَى بْنِ حُصَيْنِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ جَدَّتِهِ

یحییٰ بن حصین کی اپنی دادی سے روایت

(۱۶۷۶۳) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ شُعْبَةَ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ حُصَيْنِ بْنِ عُرْوَةَ قَالَ حَدَّثَتْنِي جَدَّتِي قَالَتْ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ وَلَوْ اسْتُعْمِلَ عَلَيْكُمْ عَبْدٌ يَقُودُكُمْ بِكِتَابِ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ فَاسْمَعُوا لَهُ وَأَطِيعُوا [صححه مسلم (۱۸۳۸)]. [انظر: ۲۳۶۱۹، ۲۷۸۰۵، ۲۷۸۰۷، ۲۷۸۰۸ و ۲۷۸۱۲، ۲۷۸۱۳].

(۱۶۷۶۳) یحییٰ بن حصین رحمہ اللہ اپنی دادی سے نقل کرتے ہیں کہ میں نے نبی علیہ السلام کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ اگر تم پر کسی غلام کو بھی امیر مقرر کر دیا جائے جو تمہیں کتاب اللہ کے مطابق لے کر چلتا رہے تو تم اس کی بات بھی سنو اور اس کی اطاعت کرو۔

(۱۶۷۶۴) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ يَحْيَى بْنِ حُصَيْنٍ عَنْ جَدَّتِهِ قَالَتْ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ يَرْحَمُ اللَّهُ الْمُحَلِّقِينَ يَرْحَمُ اللَّهُ الْمُحَلِّقِينَ قَالُوا فِي الثَّالِثَةِ وَالْمُقَصِّرِينَ قَالَ وَالْمُقَصِّرِينَ

[صححه مسلم (۱۳۰۳)]. [انظر: ۲۳۶۲۰، ۲۷۸۰۳، ۲۷۸۰۶، ۲۷۸۱۰].

(۱۶۷۶۴) یحییٰ بن حصین رحمہ اللہ اپنی دادی سے نقل کرتے ہیں کہ میں نے نبی علیہ السلام کو تین مرتبہ یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ حلق کرانے والوں پر اللہ کی رحمتیں نازل ہوں، تیسری مرتبہ لوگوں نے قصر کرنے والوں کو بھی دعا میں شامل کرنے کی درخواست کی تو نبی علیہ السلام نے انہیں بھی شامل فرما لیا۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

حَدِيثُ ابْنِ بَجَّادٍ عَنْ جَدَّتِهِ

ابن بجاد کی اپنی دادی سے روایت

(۱٦٧٦٥) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ مَنْصُورِ بْنِ حَيَّانَ الْأَسَدِيِّ عَنِ ابْنِ نَجَّادٍ عَنْ جَدَّتِهِ قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رُدُّوا السَّائِلَ وَلَوْ بِظِلْفٍ مُحْتَرِقٍ أَوْ مُحْرَقٍ [صححه ابن خزيمة (٢٤٧٢) وقال الألباني: صحيح (النسائي: ٥/٨١). قال شعيب: اسناده حسن]. [انظر: ٢٣٦٢١ و٢٧٦٩٣، ٢٧٦٩٧].

(۱۶۷۶۵) ابن بجاد اپنی دادی سے نقل کرتے ہیں کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا سائل کو کچھ دے کر ہی واپس بھیجا کرو، خواہ وہ بکری کا جلا ہوا کھر ہی ہو۔

حَدِيثُ يَحْيَى بْنِ حُصَيْنٍ عَنْ أُمِّهِ

یحییٰ بن حصین کی اپنی والدہ سے روایت

(۱٦٧٦٦) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ إِسْرَائِيلَ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ يَحْيَى بْنِ حُصَيْنٍ عَنْ أُمِّهِ قَالَتْ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَخْطُبُ فِي حَجَّةِ الْوَدَاعِ يَقُولُ يَا أَيُّهَا النَّاسُ اتَّقُوا اللَّهَ وَاسْمَعُوا وَأَطِيعُوا وَإِنْ أُمِّرَ عَلَيْكُمْ عَبْدٌ حَبَشِيٌّ مُجَدَّعٌ مَا أَقَامَ فِيكُمْ كِتَابَ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ [انظر: ١٦٧٦٣] [انظر: ٢٣٦٢٢، ٢٧٨٠٤].

(۱۶۷۶۶) یحییٰ بن حصین رحمۃ اللہ علیہ اپنی دادی سے نقل کرتے ہیں کہ میں نے نبی علیہ السلام کو خطبہ حجۃ الوداع میں یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ لوگو! اللہ سے ڈرو، اگر تم پر کسی غلام کو بھی امیر مقرر کر دیا جائے جو تمہیں کتاب اللہ کے مطابق لے کر چلتا رہے تو تم اس کی بات بھی سنو اور اس کی اطاعت کرو۔

حَدِيثُ امْرَأَةٍ رضی اللہ عنہا

ایک خاتون کی روایت

(۱٦٧٦٧) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ قَالَ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ عَنْ ضَمْرَةَ بْنِ سَعِيدٍ عَنْ جَدَّتِهِ عَنِ امْرَأَةٍ مِنْ نِسَائِهِمْ قَالَ وَقَدْ كَانَتْ صَلَّتِ الْقِبْلَتَيْنِ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَتْ دَخَلَ عَلَيَّ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ لِي اخْتَضِبِي تَتْرُكُ إِحْدَاكُنَّ الْخِضَابَ حَتَّى تَكُونَ يَدُهَا كَيَدِ الرَّجُلِ قَالَتْ فَمَا تَرَكْتُ الْخِضَابَ حَتَّى لَقِيتُ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ وَإِنْ كَانَتْ لَتَخْتَضِبُ وَإِنَّهَا لَابْنَةُ ثَمَانِينَ [انظر: ٢٨٠١١] [انظر: ٢٣٦٢٣].

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۱۶۷۶۷) ایک خاتون (جنہیں دونوں قبلوں کی طرف نماز پڑھنے کا شرف حاصل ہے) کہتی ہیں کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام میرے یہاں تشریف لائے اور مجھ سے فرمایا مہندی لگایا کرو، تم لوگ مہندی لگانا چھوڑ دیتی ہو اور تمہارے ہاتھ مردوں کے ہاتھ کی طرح ہو جاتے ہیں، میں نے اس کے بعد سے مہندی لگانا کبھی نہیں چھوڑی، اور میں ایسا ہی کروں گی تا آنکہ اللہ سے جا ملوں، راوی کہتے ہیں کہ وہ اسی سال کی عمر میں بھی مہندی لگایا کرتی تھیں۔

حَدِيثُ رَبَاحِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ حُوَيْطِبٍ عَنْ جَدَّتِهِ رضی اللہ عنہا

رباح بن عبدالرحمٰن کی اپنی دادی سے روایت

(۱۶۷۶۸) حَدَّثَنَا الْهَيْثَمُ بْنُ خَارِجَةَ قَالَ عَبْد اللَّهِ وَقَدْ سَمِعْتُهُ أَنَا مِنْ الْهَيْثَمِ قَالَ حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ مَيْسَرَةَ عَنِ ابْنِ حَرْمَلَةَ عَنْ أَبِي ثِفَالٍ الْمُرِّيِّ أَنَّهُ قَالَ سَمِعْتُ رَبَاحَ بْنَ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ حُوَيْطِبٍ يَقُولُ حَدَّثَتْنِي جَدَّتِي أَنَّهَا سَمِعَتْ أَبَاهَا يَقُولُ سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لَا صَلَاةَ لِمَنْ لَا وُضُوءَ لَهُ وَلَا وُضُوءَ لِمَنْ لَمْ يَذْكُرْ اللَّهَ تَعَالَى وَلَا يُؤْمِنُ بِاللَّهِ مَنْ لَمْ يُؤْمِنْ بِي وَلَا يُؤْمِنُ بِي مَنْ لَا يُحِبُّ الْأَنْصَارَ [صححه الحاكم (٤/ ٦٠). قال الترمذی: لا اعلم فی هذا الباب حديثا له اسناد جيد. وقال ابن القطان: ضعيف جدا. وقال البزار: االخبر من جهة النقل لا يثبت. وقال احمد: لا يثبت. قال الألبانی: حسن (ابن ماجة: ٣٩٨، الترمذی: ٢٥)]. [انظر: ١٦٧٦٩، ٢٣٦٢٤، ٢٧٦٨٦، ٢٧٦٨٨].

(۱۶۷۶۸) رباح بن عبدالرحمٰن اپنی دادی کے حوالے سے نقل کرتے ہیں کہ انہوں نے اپنے والد سے سنا کہ میں نے نبی علیہ السلام کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے اس شخص کی نماز نہیں ہوتی جس کا وضو نہ ہو، اور اس شخص کا وضو نہیں ہوتا جو اس میں اللہ کا نام نہ لے، اور وہ شخص اللہ پر ایمان رکھنے والا نہیں ہو سکتا جو مجھ پر ایمان نہ لائے اور وہ شخص مجھ پر ایمان رکھنے والا نہیں ہو سکتا جو انصار سے محبت نہ کرے۔

(۱۶۷۶۹) حَدَّثَنَا عَبْدُاللَّهِ حَدَّثَنَا شَيْبَانُ قَالَ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ عِيَاضٍ عَنْ أَبِي ثِفَالٍ بِهَذَا الْحَدِيثِ وَقَالَ سَمِعَتْ أَبَاهَا سَعِيدَ بْنَ زَيْدٍ [راجع: ١٦٧٦٨].

(۱۶۷۶۹) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

حَدِيثُ أَسَدِ بْنِ كُرْزٍ جَدِّ خَالِدٍ الْقَسْرِيِّ رضی اللہ عنہ

حضرت اسد بن کرز رضی اللہ عنہ کی حدیثیں

(۱۶۷۷۰) حَدَّثَنَا عَبْد اللَّهِ حَدَّثَنَا أَبُو مَعْمَرٍ حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ قَالَ أَخْبَرَنَا سَيَّارٌ عَنْ خَالِدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ الْقَسْرِيِّ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لِجَدِّهِ يَزِيدَ بْنِ أَسَدٍ أَحِبَّ لِلنَّاسِ مَا تُحِبُّ لِنَفْسِكَ [انظر: ١٦٧٧٢].

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۱۶۷۷۰) عبداللہ قسری رحمہ اللہ سے مروی ہے کہ نبی نے ان کے دادا یزید بن اسد سے فرمایا لوگوں کے لئے وہی پسند کیا کرو جو اپنے لیے پسند کرتے ہو۔

(۱۶۷۷۱) حَدَّثَنَا عَبْد اللَّهِ حَدَّثَنَا عُقْبَةُ بْنُ مُكْرَمٍ الْعَمِّيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سَلْمُ بْنُ قُتَيْبَةَ عَنْ يُونُسَ بْنِ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ أَوْسَطَ عَنْ خَالِدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ جَدِّهِ أَسَدِ بْنِ كُرْزٍ سَمِعَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ الْمَرِيضُ تَحَاتُّ خَطَايَاهُ كَمَا يَتَحَاتُّ وَرَقُ الشَّجَرِ

(۱۶۷۷۱) حضرت اسد بن کرز رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ انہوں نے نبی علیہ السلام کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے مریض کے گناہ اس طرح جھڑ جاتے ہیں جیسے درخت کے پتے جھڑ جاتے ہیں۔

(۱۶۷۷۲) حَدَّثَنَا عَبْد اللَّهِ حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الرُّزِّيُّ أَبُو جَعْفَرٍ قَالَ حَدَّثَنَا رَوْحُ بْنُ عَطَاءِ بْنِ أَبِي مَيْمُونَةَ قَالَ حَدَّثَنَا سَيَّارٌ أَنَّهُ سَمِعَ خَالِدَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ الْقَسْرِيَّ وَهُوَ يَخْطُبُ عَلَى الْمِنْبَرِ وَهُوَ يَقُولُ حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ جَدِّي أَنَّهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَتُحِبُّ الْجَنَّةَ قَالَ قُلْتُ نَعَمْ قَالَ فَأَحِبَّ لِأَخِيكَ مَا تُحِبُّ لِنَفْسِكَ [صححه الحاكم (٤/١٦٨). قال شعيب: حسن وهذا اسناد ضعيف]. [انظر بعده].

(۱۶۷۷۲) عبداللہ قسری رحمہ اللہ سے مروی ہے کہ نبی نے ان کے دادا یزید بن اسد سے فرمایا کیا تم جنت میں جانا چاہتے ہو؟ میں نے عرض کیا جی ہاں! نبی علیہ السلام نے فرمایا اپنے بھائی کے لئے وہی پسند کیا کرو جو اپنے لیے پسند کرتے ہو۔

(۱۶۷۷۳) حَدَّثَنَا عَبْد اللَّهِ حَدَّثَنِي أَبُو الْحَسَنِ عُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ بِالْكُوفَةِ سَنَةَ ثَلَاثِينَ وَمِائَتَيْنِ وَيَعْقُوبُ الدَّوْرَقِيُّ قَالَا حَدَّثَنَا هُشَيْمُ بْنُ بَشِيرٍ قَالَ عُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ أَخْبَرَنَا سَيَّارٌ قَالَ سَمِعْتُ خَالِدَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ الْقَسْرِيَّ عَلَى الْمِنْبَرِ يَقُولُ حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ جَدِّي يَزِيدَ بْنِ أَسَدٍ قَالَ قَالَ لِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا يَزِيدُ بْنَ أَسَدٍ أَحِبَّ لِلنَّاسِ مَا تُحِبُّ لِنَفْسِكَ [راجع الحديث السابق].

(۱۶۷۷۳) عبداللہ قسری رحمہ اللہ سے مروی ہے کہ نبی نے ان کے دادا یزید بن اسد سے فرمایا لوگوں کے لئے وہی پسند کیا کرو جو اپنے لیے پسند کرتے ہو۔

بَقِيَّةُ حَدِيثِ الصَّعْبِ بْنِ جَثَّامَةَ رضي الله عنه

حضرت صعب بن جثامہ رضی اللہ عنہ کی بقیہ مرویات

(۱۶۷۷۴) حَدَّثَنَا عَبْد اللَّهِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي بَكْرٍ وَهُوَ الْمُقَدَّمِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ ثَابِتٍ الْعَبْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ دِينَارٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنِ الصَّعْبِ بْنِ جَثَّامَةَ أَنَّهُ أَهْدَى لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَحْمَ صَيْدٍ فَلَمْ يَقْبَلْهُ فَرَأَى ذَلِكَ فِي وَجْهِ الصَّعْبِ فَقَالَ إِنَّهُ لَمْ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

يَمْنَعُنَا أَنْ نَقْبَلَ مِنْكَ إِلَّا أَنَّا كُنَّا حُرُمًا [راجع: ١٦٥٣٦].

(۱۶۷۷۴) حضرت صعب بن جثامہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ میں نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں جنگلی گدھے کا گوشت ہدیۃً پیش کیا، لیکن نبی علیہ السلام نے وہ مجھے واپس کر دیا اور جب میرے چہرے پر غمگینی کے آثار دیکھے تو فرمایا کہ اسے واپس کرنے کی اور کوئی وجہ نہیں ہے، سوائے اس کے کہ ہم محرم ہیں۔

(١٦٧٧٥) قَالَ وَسُئِلَ عَنِ الْخَيْلِ يُوطِئُونَهَا أَوْلَادَ الْمُشْرِكِينَ بِاللَّيْلِ فَقَالَ هُمْ يَعْنِي مِنْ آبَائِهِمْ [راجع: ١٦٥٣٦م].

(۱۶۷۷۵) اور نبی علیہ السلام سے ان مشرکین کے اہل خانہ کے متعلق پوچھا گیا جن پر شب خون مارا جائے اور اس دوران ان کی عورتیں اور بچے بھی مارے جائیں؟ تو نبی علیہ السلام نے فرمایا وہ (عورتیں اور بچے) بھی مشرکین ہی کے ہیں (اس لئے مشرکین ہی میں شمار ہوں گے)

(١٦٧٧٦) وَقَالَ لَا حِمَى إِلَّا لِلَّهِ وَلِرَسُولِهِ [راجع: ١٦٥٣٦م].

(۱۶۷۷۶) اور نبی علیہ السلام نے فرمایا کسی علاقے کو ممنوعہ علاقہ قرار دینا اللہ اور اس کے رسول کے علاوہ کسی کے لئے جائز نہیں۔

(١٦٧٧٧) حَدَّثَنَا عَبْد اللَّهِ قَالَ حَدَّثَنِي أَبُو خَيْثَمَةَ زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنِ الصَّعْبِ بْنِ جَثَّامَةَ قَالَ مَرَّ بِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَنَا بِالْأَبْوَاءِ أَوْ بِوَدَّانَ فَأَهْدَيْتُ لَهُ لَحْمَ حِمَارٍ وَحْشٍ وَهُوَ مُحْرِمٌ فَرَدَّهُ عَلَيَّ فَلَمَّا رَأَى فِي وَجْهِي الْكَرَاهِيَةَ قَالَ لَيْسَ بِنَا رَدٌّ عَلَيْكَ وَلَكِنَّا حُرُمٌ [راجع: ١٦٥٣٦].

(۱۶۷۷۷) حضرت صعب بن جثامہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام میرے پاس سے گذرے، میں اس وقت مقامِ ابواء یا ودان میں تھا، نبی علیہ السلام احرام کی حالت میں تھے، میں نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں جنگلی گدھے کا گوشت ہدیۃً پیش کیا، لیکن نبی علیہ السلام نے وہ مجھے واپس کر دیا اور جب میرے چہرے پر غمگینی کے آثار دیکھے تو فرمایا کہ اسے واپس کرنے کی اور کوئی وجہ نہیں ہے، سوائے اس کے کہ ہم محرم ہیں۔

(١٦٧٧٨) قَالَ وَسَمِعْتُهُ يَقُولُ لَا حِمَى إِلَّا لِلَّهِ وَلِرَسُولِهِ [راجع: ١٦٥٣٦م].

(۱۶۷۷۸) اور میں نے نبی علیہ السلام کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ کسی علاقے کو ممنوعہ علاقہ قرار دینا اللہ اور اس کے رسول کے علاوہ کسی کے لئے جائز نہیں۔

(١٦٧٧٩) قَالَ وَسُئِلَ عَنْ أَهْلِ الدَّارِ مِنَ الْمُشْرِكِينَ يُبَيَّتُونَ فَيُصَابُ مِنْ نِسَائِهِمْ وَذَرَارِيِّهِمْ قَالَ هُمْ مِنْهُمْ [راجع: ١٦٥٣٦م].

(۱۶۷۷۹) اور نبی علیہ السلام سے ان مشرکین کے اہل خانہ کے متعلق پوچھا گیا جن پر شب خون مارا جائے اور اس دوران ان کی عورتیں اور بچے بھی مارے جائیں؟ تو نبی علیہ السلام نے فرمایا وہ (عورتیں اور بچے) بھی مشرکین ہی کے ہیں (اس لئے مشرکین ہی

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

میں شمار ہوں گے)

(١٦٧٨٠) حَدَّثَنَا مُصْعَبٌ هُوَ الزُّبَيْرِيُّ قَالَ حَدَّثَنِي عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْحَارِثِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَيَّاشٍ الْمَخْزُومِيِّ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَيَّاشٍ الْمَخْزُومِيُّ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُتْبَةَ بْنِ مَسْعُودٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبَّاسٍ عَنِ الصَّعْبِ بْنِ جَثَّامَةَ اللَّيْثِيِّ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَمَى النَّقِيعَ وَقَالَ لَا حِمَى إِلَّا لِلَّهِ وَلِرَسُولِهِ [راجع: ١٦٥٣٩].

(١٦٧٨٠) حضرت صعب رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے نقیع کو ممنوعہ علاقہ قرار دیا اور فرمایا کسی علاقے کو ممنوعہ علاقہ قرار دینا اللہ اور اس کے رسول کے علاوہ کسی کے لئے جائز نہیں۔

(١٦٧٨١) حَدَّثَنَا عَبْد اللَّهِ قَالَ حَدَّثَنَا مُصْعَبُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ حَدَّثَنِي مَالِكُ بْنُ أَنَسٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُتْبَةَ بْنِ مَسْعُودٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبَّاسٍ عَنِ الصَّعْبِ بْنِ جَثَّامَةَ اللَّيْثِيِّ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ أَهْدَى لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حِمَارًا وَحْشِيًّا وَهُوَ بِالْأَبْوَاءِ أَوْ بِوَدَّانَ فَرَدَّهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَمَّا رَأَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا فِي وَجْهِي فَقَالَ إِنَّا لَمْ نَرُدَّهُ عَلَيْكَ إِلَّا أَنَّا حُرُمٌ [راجع: ١٦٥٣٦].

(١٦٧٨١) حضرت صعب بن جثامہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام میرے پاس سے گذرے، میں اس وقت مقامِ ابواء یا ودان میں تھا، نبی علیہ السلام احرام کی حالت میں تھے، میں نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں جنگلی گدھے کا گوشت ہدیۃً پیش کیا، لیکن نبی علیہ السلام نے وہ مجھے واپس کر دیا اور جب میرے چہرے پر غمگینی کے آثار دیکھے تو فرمایا کہ اسے واپس کرنے کی اور کوئی وجہ نہیں ہے، سوائے اس کے کہ ہم محرم ہیں۔

(١٦٧٨٢) حَدَّثَنَا عَبْد اللَّهِ حَدَّثَنَا مَنْصُورُ بْنُ أَبِي مُزَاحِمٍ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو أُوَيْسٍ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أُوَيْسٍ سَمِعْتُ مِنْهُ فِي خِلَافَةِ الْمَهْدِيِّ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنِ الصَّعْبِ بْنِ جَثَّامَةَ قَالَ أَهْدَيْتُ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حِمَارًا عَقِيرًا وَحْشِيًّا بِوَدَّانَ أَوْ قَالَ بِالْأَبْوَاءِ قَالَ فَرَدَّهُ عَلَيَّ فَلَمَّا رَأَى شِدَّةَ ذَلِكَ فِي وَجْهِي قَالَ إِنَّمَا رَدَدْنَاهُ عَلَيْكَ لِأَنَّا حُرُمٌ [راجع: ١٦٥٣٦].

(١٦٧٨٢) حضرت صعب بن جثامہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام میرے پاس سے گذرے، میں اس وقت مقامِ ابواء یا ودان میں تھا، نبی علیہ السلام احرام کی حالت میں تھے، میں نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں جنگلی گدھے کا گوشت ہدیۃً پیش کیا، لیکن نبی علیہ السلام نے وہ مجھے واپس کر دیا اور جب میرے چہرے پر غمگینی کے آثار دیکھے تو فرمایا کہ اسے واپس کرنے کی اور کوئی وجہ نہیں ہے، سوائے اس کے کہ ہم محرم ہیں۔

(١٦٧٨٣) حَدَّثَنَا عَبْد اللَّهِ حَدَّثَنِي عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ الْقَوَارِيرِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ قَالَ سَمِعْتُ صَالِحَ بْنَ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

كَيْسَانَ يُحَدِّثُ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبَّاسٍ عَنِ الصَّعْبِ بْنِ جَثَّامَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَيْنَمَا هُوَ بِوَدَّانَ إِذْ آتَاهُ الصَّعْبُ بْنُ جَثَّامَةَ أَوْ رَجُلٌ بِبَعْضِ حِمَارِ وَحْشٍ فَرَدَّهُ عَلَيْهِ فَقَالَ إِنَّا حُرُمٌ لَا نَأْكُلُ الصَّيْدَ [راجع: ١٦٥٣٦].

(۱۶۷۸۳) حضرت صعب بن جثامہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام میرے پاس سے گذرے، میں اس وقت مقامِ ابواء یا ودان میں تھا، نبی علیہ السلام احرام کی حالت میں تھے، میں نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں جنگلی گدھے کا گوشت ہدیۃً پیش کیا، لیکن نبی علیہ السلام نے وہ مجھے واپس کر دیا اور جب میرے چہرے پر غمگینی کے آثار دیکھے تو فرمایا کہ اسے واپس کرنے کی اور کوئی وجہ نہیں ہے، سوائے اس کے کہ ہم محرم ہیں۔

(١٦٧٨٤) حَدَّثَنَا عَبْدُاللَّهِ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي بَكْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ دِينَارٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنِ الصَّعْبِ بْنِ جَثَّامَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا حِمَى إِلَّا لِلَّهِ وَرَسُولِهِ [راجع:١٦٥٣٩]

(۱۶۷۸۴) حضرت صعب رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے نبی علیہ السلام کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ کسی علاقے کو ممنوعہ علاقہ قرار دینا اللہ اور اس کے رسول کے علاوہ کسی کے لئے جائز نہیں۔

(١٦٧٨٥) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي بَكْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ دِينَارٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنِ الصَّعْبِ بْنِ جَثَّامَةَ قَالَ قِيلَ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّ خَيْلَنَا أَوْطَأَتْ أَوْلَادَ الْمُشْرِكِينَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هُمْ مِنْ آبَائِهِمْ [راجع: ١٦٥٣٨].

(۱۶۷۸۵) حضرت صعب بن جثامہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام سے ان مشرکین کے اہل خانہ کے متعلق پوچھا گیا جن پر شب خون مارا جائے اور اس دوران ان کی عورتیں اور بچے بھی مارے جائیں؟ تو نبی علیہ السلام نے فرمایا وہ (عورتیں اور بچے) بھی مشرکین ہی کے ہیں (اس لئے مشرکین ہی میں شمار ہوں گے)

(١٦٧٨٦) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ قَالَ حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي بَكْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ دِينَارٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنِ الصَّعْبِ بْنِ جَثَّامَةَ قَالَ أُوتِيَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِوَدَّانَ بِحِمَارِ وَحْشٍ فَرَدَّهُ وَقَالَ إِنَّا حُرُمٌ لَا نَأْكُلُ الصَّيْدَ

(۱۶۷۸۶) حضرت صعب بن جثامہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں مقامِ ودان میں جنگلی گدھے کا گوشت ہدیۃً پیش کیا گیا، لیکن نبی علیہ السلام نے وہ واپس کر دیا اور فرمایا کہ ہم محرم ہیں شکار نہیں کھا سکتے۔

(١٦٧٨٧) حَدَّثَنَا عَامِرُ بْنُ صَالِحٍ الزُّبَيْرِيُّ سَنَةَ ثَمَانِينَ وَمِائَةٍ قَالَ حَدَّثَنِي يُونُسُ بْنُ يَزِيدَ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُتْبَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنِ الصَّعْبِ بْنِ جَثَّامَةَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لَا حِمَى إِلَّا لِلَّهِ وَلِرَسُولِهِ [راجع: ١٦٥٣٩].

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۱۶۷۸۷) حضرت صعب رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے نبی علیہ السلام کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ کسی علاقے کو ممنوعہ علاقہ قرار دینا اللہ اور اس کے رسول کے علاوہ کسی کے لئے جائز نہیں۔

(١٦٧٨٨) حَدَّثَنَا عَبْد اللَّهِ حَدَّثَنِي أَبُو حُمَيْدٍ الْحِمْصِيُّ أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ ابْنِ الْمُغِيرَةِ بْنِ سَيَّارٍ قَالَ حَدَّثَنَا حَيْوَةُ قَالَ حَدَّثَنَا بَقِيَّةُ عَنْ صَفْوَانَ بْنِ عَمْرٍو عَنْ رَاشِدِ بْنِ سَعْدٍ قَالَ لَمَّا فُتِحَتْ إِصْطَخْرُ نَادَى مُنَادٍ أَلَا إِنَّ الدَّجَّالَ قَدْ خَرَجَ قَالَ فَلَقِيَهُمْ الصَّعْبُ بْنُ جَثَّامَةَ قَالَ فَقَالَ لَوْلَا مَا تَقُولُونَ لَأَخْبَرْتُكُمْ أَنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لَا يَخْرُجُ الدَّجَّالُ حَتَّى يَذْهَلَ النَّاسُ عَنْ ذِكْرِهِ وَحَتَّى تَتْرُكَ الْأَئِمَّةُ ذِكْرَهُ عَلَى الْمَنَابِرِ

(۱۶۷۸۸) راشد بن سعد رحمہ اللہ کہتے ہیں کہ جب اصطخر فتح ہو گیا تو ایک منادی نے آواز لگائی کہ لوگو! خبردار، دجال نکل آیا ہے، اسی دوران انہیں حضرت صعب بن جثامہ رضی اللہ عنہ ملے اور کہنے لگے اگر تم یہ بات نہ کہو تو میں تمہیں بتاؤں کہ میں نے نبی علیہ السلام کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے دجال کا خروج اس وقت تک نہیں ہوگا جب تک لوگ اس کا تذکرہ بھول نہ جائیں اور ائمہ منبروں پر اس کا تذکرہ کرنا چھوڑ نہ دیں۔

(١٦٧٨٩) حَدَّثَنَا عَبْد اللَّهِ قَالَ حَدَّثَنِي أَبُو حُمَيْدٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ بْنُ نَجْدَةَ قَالَ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ عَيَّاشٍ قَالَ حَدَّثَنِي جَعْفَرُ بْنُ الْحَارِثِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُتْبَةَ بْنِ مَسْعُودٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنِ الصَّعْبِ بْنِ جَثَّامَةَ اللَّيْثِيِّ قَالَ سَأَلْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ الدَّارِ مِنْ دُورِ الْمُشْرِكِينَ نَغْشَاهَا بَيَاتًا فَكَيْفَ بِمَنْ يَكُونُ تَحْتَ الْغَارَةِ مِنْ الْوِلْدَانِ قَالَ هُمْ مِنْهُمْ

(۱۶۷۸۹) حضرت صعب بن جثامہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام سے ان مشرکین کے اہل خانہ کے متعلق پوچھا گیا جن پر شب خون مارا جائے اور اس دوران ان کی عورتیں اور بچے بھی مارے جائیں؟ تو نبی علیہ السلام نے فرمایا وہ (عورتیں اور بچے) بھی مشرکین ہی کے ہیں (اس لئے مشرکین ہی میں شمار ہوں گے)

(١٦٧٩٠) حَدَّثَنَا عَبْد اللَّهِ قَالَ أَخْبَرَنَا إِسْحَاقُ بْنُ مَنْصُورٍ الْكَوْسَجُ مِنْ أَهْلِ مَرْوَ فِي سَنَةِ ثَمَانٍ وَعِشْرِينَ وَمِائَتَيْنِ قَالَ أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ يَعْنِي ابْنَ عَبْدِ اللَّهِ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَخْبَرَهُ الصَّعْبُ بْنُ جَثَّامَةَ سُئِلَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ أَهْلِ الدَّارِ مِنْ الْمُشْرِكِينَ يُبَيَّتُونَ فَيُصَابُ مِنْ نِسَائِهِمْ وَذَرَارِيِّهِمْ قَالَ هُمْ مِنْهُمْ [راجع: ١٦٥٣٦].

(۱۶۷۹۰) حضرت صعب بن جثامہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام سے ان مشرکین کے اہل خانہ کے متعلق پوچھا گیا جن پر شب خون مارا جائے اور اس دوران ان کی عورتیں اور بچے بھی مارے جائیں؟ تو نبی علیہ السلام نے فرمایا وہ (عورتیں اور بچے) بھی مشرکین ہی کے ہیں (اس لئے مشرکین ہی میں شمار ہوں گے)

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۱٦٧٩١) حَدَّثَنَا عَبْد اللَّهِ قَالَ أَخْبَرَنَا إِسْحَاقُ بْنُ مَنْصُورٍ قَالَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ قَالَ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنِ الصَّعْبِ بْنِ جَثَّامَةَ قَالَ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّا نُصِيبُ فِي الْبَيَاتِ مِنْ ذَرَارِيِّ الْمُشْرِكِينَ قَالَ هُمْ مِنْهُمْ [راجع: ١٦٥٣٦].

(۱٦٧٩١) حضرت صعب بن جثامہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام سے ان مشرکین کے اہل خانہ کے متعلق پوچھا گیا جن پر شب خون مارا جائے اور اس دوران ان کی عورتیں اور بچے بھی مارے جائیں؟ تو نبی علیہ السلام نے فرمایا وہ (عورتیں اور بچے) بھی مشرکین ہی کے ہیں (اس لئے مشرکین ہی میں شمار ہوں گے)

(۱٦٧٩٢) حَدَّثَنَا عَبْد اللَّهِ قَالَ حَدَّثَنِي إِسْحَاقُ بْنُ مَنْصُورٍ قَالَ أَخْبَرَنَا يَعْقُوبُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ يَعْنِي ابْنَ سَعْدٍ قَالَ أَخْبَرَنَا أَبِي عَنْ صَالِحٍ يَعْنِي ابْنَ كَيْسَانَ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ أَنَّ عُبَيْدَ اللَّهِ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَهُ أَنَّ ابْنَ عَبَّاسٍ أَخْبَرَهُ أَنَّ الصَّعْبَ بْنَ جَثَّامَةَ أَخْبَرَهُ أَنَّهُ أَهْدَى لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حِمَارَ وَحْشٍ وَهُوَ بِوَدَّانَ فَرَدَّهُ عَلَيْهِ قَالَ فَلَمَّا رَأَى مَا فِي وَجْهِي قَالَ إِنَّا لَمْ نَرُدَّهُ عَلَيْكَ إِلَّا أَنَّا حُرُمٌ [راجع: ١٦٥٣٦].

(۱٦٧٩٢) حضرت صعب بن جثامہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ مقامِ ودان میں میں نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں جنگلی گدھے کا گوشت ہدیۃً پیش کیا، لیکن نبی علیہ السلام نے وہ مجھے واپس کر دیا اور جب میرے چہرے پر غمگینی کے آثار دیکھے تو فرمایا کہ اسے واپس کرنے کی اور کوئی وجہ نہیں ہے، سوائے اس کے کہ ہم محرم ہیں۔

(۱٦٧٩٢م) حَدَّثَنَا

(۱٦٧٩٢م) ہمارے نسخے میں یہاں صرف لفظ "حدثنا" لکھا ہوا ہے۔

(۱٦٧٩٣) حَدَّثَنَا عَبْد اللَّهِ قَالَ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ قَالَ أَنْبَأَنَا يَعْقُوبُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ أَخِي ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عَمِّهِ قَالَ أَخْبَرَنِي عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُتْبَةَ بْنِ مَسْعُودٍ أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عَبَّاسٍ كَانَ يَقُولُ سَمِعْتُ الصَّعْبَ بْنَ جَثَّامَةَ بْنِ قَيْسٍ اللَّيْثِيَّ يَقُولُ أَهْدَيْتُ لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حِمَارَ وَحْشٍ بِالْأَبْوَاءِ فَرَدَّهُ عَلَيَّ فَلَمَّا عَرَفَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي وَجْهِي كَرَاهِيَةَ رَدِّهِ قَالَ إِنَّهُ لَيْسَ بِنَا رَدٌّ عَلَيْكَ وَلَكِنَّا حُرُمٌ [راجع: ١٦٥٣٦].

(۱٦٧٩٣) حضرت صعب بن جثامہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ مقامِ ودان میں میں نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں جنگلی گدھے کا گوشت ہدیۃً پیش کیا، لیکن نبی علیہ السلام نے وہ مجھے واپس کر دیا اور جب میرے چہرے پر غمگینی کے آثار دیکھے تو فرمایا کہ اسے واپس کرنے کی اور کوئی وجہ نہیں ہے، سوائے اس کے کہ ہم محرم ہیں۔

(۱٦٧٩٤) حَدَّثَنَا عَبْد اللَّهِ قَالَ حَدَّثَنِي إِسْحَاقُ بْنُ مَنْصُورٍ قَالَ أَخْبَرَنَا أَبُو الْيَمَانِ الْحَكَمُ بْنُ نَافِعٍ قَالَ أَخْبَرَنَا شُعَيْبٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ قَالَ أَخْبَرَنِي عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُتْبَةَ بْنِ مَسْعُودٍ أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عَبَّاسٍ أَخْبَرَهُ أَنَّهُ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

سَمِعَ الصَّعْبَ بْنَ جَثَّامَةَ اللَّيْثِيَّ وَكَانَ مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُخْبِرُ أَنَّهُ أَهْدَى لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حِمَارَ وَحْشٍ بِالْأَبْوَاءِ أَوْ بِوَدَّانَ وَالنَّبِيُّ مُحْرِمٌ فَرَدَّهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الصَّعْبُ فَلَمَّا عَرَفَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي وَجْهِي رَدَّهُ هَدِيَّتِي قَالَ لَيْسَ بِنَا رَدٌّ عَلَيْكَ وَلَكِنَّا حُرُمٌ [راجع: ١٦٥٣٦].

(۱۶۷۹۴) حضرت صعب بن جثامہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام میرے پاس سے گذرے، میں اس وقت مقامِ ابواء یا ودان میں تھا، نبی علیہ السلام احرام کی حالت میں تھے، میں نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں جنگلی گدھے کا گوشت ہدیۃً پیش کیا، لیکن نبی علیہ السلام نے وہ مجھے واپس کر دیا اور جب میرے چہرے پر غمگینی کے آثار دیکھے تو فرمایا کہ اسے واپس کرنے کی اور کوئی وجہ نہیں ہے، سوائے اس کے کہ ہم محرم ہیں۔

(۱٦٧٩٥) حَدَّثَنَا عَبْد اللَّهِ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سُلَيْمَانَ بْنِ حَبِيبٍ لُوَيْنٌ قَالَ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ صَالِحِ بْنِ كَيْسَانَ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنِ الصَّعْبِ بْنِ جَثَّامَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَقْبَلَ حَتَّى إِذَا كَانَ بِوَدَّانَ أَهْدَى لَهُ أَعْرَابِيٌّ لَحْمَ صَيْدٍ فَرَدَّهُ وَقَالَ إِنَّا لَا نَأْكُلُ الصَّيْدَ [راجع: ١٦٥٣٦].

(۱۶۷۹۵) حضرت صعب بن جثامہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں مقامِ ودان میں جنگلی گدھے کا گوشت ہدیۃً پیش کیا گیا، لیکن نبی علیہ السلام نے وہ واپس کر دیا اور فرمایا کہ ہم محرم ہیں شکار نہیں کھا سکتے۔

(۱٦٧٩٦) حَدَّثَنَا عَبْد اللَّهِ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سُلَيْمَانَ قَالَ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنِ الصَّعْبِ بْنِ جَثَّامَةَ أَنَّهُ أَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِحِمَارِ وَحْشٍ فَرَدَّهُ عَلَيْهِ وَقَالَ إِنَّا حُرُمٌ لَا نَأْكُلُ الصَّيْدَ [راجع: ١٦٥٣٦].

(۱۶۷۹۶) حضرت صعب بن جثامہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں مقامِ ودان میں جنگلی گدھے کا گوشت ہدیۃً پیش کیا گیا، لیکن نبی علیہ السلام نے وہ واپس کر دیا اور فرمایا کہ ہم محرم ہیں شکار نہیں کھا سکتے۔

(۱٦٧٩٧) حَدَّثَنَا عَبْدُاللَّهِ حَدَّثَنَا الْحَكَمُ بْنُ مُوسَى قَالَ حَدَّثَنَا مُسْلِمُ بْنُ خَالِدٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُبَيْدِاللَّهِ بْنِ عَبْدِاللَّهِ بْنِ عُتْبَةَ بْنِ مَسْعُودٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنِ الصَّعْبِ بْنِ جَثَّامَةَ أَنَّهُ قَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ نَغْشَى الدَّارَ أَوْ الدِّيَارَ مِنْ الْمُشْرِكِينَ لَيْلًا مَعَهُمْ صِبْيَانُهُمْ وَنِسَاؤُهُمْ فَنَقْتُلُهُمْ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هُمْ مِنْهُمْ [راجع:١٦٥٣٨]

(۱۶۷۹۷) حضرت صعب بن جثامہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام سے ان مشرکین کے اہل خانہ کے متعلق پوچھا گیا جن پر شب خون مارا جائے اور اس دوران ان کی عورتیں اور بچے بھی مارے جائیں؟ تو نبی علیہ السلام نے فرمایا وہ (عورتیں اور بچے) بھی مشرکین ہی کے ہیں (اس لئے مشرکین ہی میں شمار ہوں گے)

(۱٦٧٩٨) حَدَّثَنَا أَبُو الْقَاسِمِ بْنُ أَبِي الزِّنَادِ عَنِ الزَّنْجِيِّ قَالَ رَأَيْتُ الزُّهْرِيَّ صَابِغًا رَأْسَهُ بِالسَّوَادِ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۱۶۷۹۸) زنگی کہتے ہیں کہ میں نے امام زہری رحمۃ اللہ علیہ کو اپنے سر پر سیاہ رنگ کیے ہوئے دیکھا ہے۔

(۱۶۷۹۹) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ قَالَ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ مَنْصُورٍ الْكَوْسَجُ قَالَ أَخْبَرَنَا ابْنُ شُمَيْلٍ يَعْنِي النَّضْرَ قَالَ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدٌ هُوَ ابْنُ عَمْرٍو عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُتْبَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنِ الصَّعْبِ بْنِ جَثَّامَةَ اللَّيْثِيِّ قَالَ كَانَ يُحَدِّثُ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَحَادِيثَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا حِمَى إِلَّا لِلَّهِ وَلِرَسُولِهِ [راجع: ١٦٥٣٩].

(۱۶۷۹۹) حضرت صعب رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے نبی علیہ السلام کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ کسی علاقے کو ممنوعہ علاقہ قرار دینا اللہ اور اس کے رسول کے علاوہ کسی کے لئے جائز نہیں۔

(١٦٨٠٠) قَالَ وَأَهْدَيْتُ لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حِمَارَ وَحْشٍ وَهُوَ مُحْرِمٌ فَرَدَّهُ عَلَيَّ فَعَرَفَ ذَلِكَ فِي وَجْهِي فَقَالَ إِنَّا لَمْ نَرُدَّهُ عَلَيْكَ إِلَّا أَنَّا حُرُمٌ [راجع: ١٦٥٣٦].

(۱۶۸۰۰) حضرت صعب بن جثامہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام احرام کی حالت میں تھے، میں نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں جنگلی گدھے کا گوشت ہدیۃً پیش کیا، لیکن نبی علیہ السلام نے وہ مجھے واپس کر دیا اور جب میرے چہرے پر غمگینی کے آثار دیکھے تو فرمایا کہ اسے واپس کرنے کی اور کوئی وجہ نہیں ہے، سوائے اس کے کہ ہم محرم ہیں۔

(١٦٨٠١) وَسَأَلْتُهُ عَنْ أَوْلَادِ الْمُشْرِكِينَ فَقَالَ اقْتُلْهُمْ مَعَهُمْ قَالَ وَقَدْ نَهَى عَنْهُمْ يَوْمَ خَيْبَرَ [راجع: ١٦٥٣٦].

(۱۶۸۰۱) اور میں نے نبی علیہ السلام سے مشرکین کے بچوں کے متعلق پوچھا تو نبی علیہ السلام نے فرمایا انہیں بھی قتل کر دو، پھر خیبر کے موقع پر نبی علیہ السلام نے اس کی ممانعت فرما دی تھی۔

(١٦٨٠٢) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ مَنْصُورٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الزُّبَيْرِ يَعْنِي الْحُمَيْدِيَّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا الزُّهْرِيُّ قَالَ أَخْبَرَنِي عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ أَنَّهُ سَمِعَ ابْنَ عَبَّاسٍ يَقُولُ أَخْبَرَنِي الصَّعْبُ بْنُ جَثَّامَةَ اللَّيْثِيُّ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَسُئِلَ عَنْ أَهْلِ الدَّارِ مِنَ الْمُشْرِكِينَ فَيُبَيَّتُونَ فَيُصَابُ مِنْ نِسَائِهِمْ وَذَرَارِيِّهِمْ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هُمْ مِنْهُمْ [راجع: ١٦٥٣٦، ١٦٥٣٨]

(۱۶۸۰۲) حضرت صعب بن جثامہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام سے ان مشرکین کے اہل خانہ کے متعلق پوچھا گیا جن پر شب خون مارا جائے اور اس دوران ان کی عورتیں اور بچے بھی مارے جائیں؟ تو نبی علیہ السلام نے فرمایا وہ (عورتیں اور بچے) بھی مشرکین ہی کے ہیں (اس لئے مشرکین ہی میں شمار ہوں گے)

(١٦٨٠٣) وَسَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لَا حِمَى إِلَّا لِلَّهِ وَلِرَسُولِهِ [راجع: ١٦٥٣٦م].

(۱۶۸۰۳) اور میں نے نبی علیہ السلام کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ کسی علاقے کو ممنوعہ علاقہ قرار دینا اللہ اور اس کے رسول کے علاوہ کسی کے لئے جائز نہیں۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۱۶۸۰٤) وَأَهْدَيْتُ لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَحْمَ حِمَارٍ وَحْشٍ وَهُوَ بِالْأَبْوَاءِ أَوْ بِوَدَّانَ فَرَدَّهُ عَلَيَّ فَلَمَّا رَأَى الْكَرَاهِيَةَ فِي وَجْهِي قَالَ إِنَّهُ لَيْسَ بِنَا رَدٌّ عَلَيْكَ وَلَكِنَّا حُرُمٌ [راجع: ١٦٥٣٦].

(۱۶۸۰۴) حضرت صعب بن جثامہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام احرام کی حالت میں تھے، میں نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں جنگلی گدھے کا گوشت ہدیۃً پیش کیا، لیکن نبی علیہ السلام نے وہ مجھے واپس کر دیا اور جب میرے چہرے پر غمگینی کے آثار دیکھے تو فرمایا کہ اسے واپس کرنے کی اور کوئی وجہ نہیں ہے، سوائے اس کے کہ ہم محرم ہیں۔

(۱۶۸۰٥) قَالَ سُفْيَانُ فَحَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ دِينَارٍ بِحَدِيثِ الصَّعْبِ هَذَا عَنِ الزُّهْرِيِّ قَبْلَ أَنْ نَلْقَاهُ فَقَالَ فِيهِ هُمْ مِنْ آبَائِهِمْ فَلَمَّا قَدِمَ عَلَيْنَا الزُّهْرِيُّ تَفَقَّدْتُهُ فَلَمْ يَقُلْ وَقَالَ هُمْ خَيْرٌ مِنْهُمْ

(۱۶۸۰۵) سفیان رحمہ اللہ کہتے ہیں کہ حضرت صعب رضی اللہ عنہ کی مذکورہ حدیث ہمیں عمرو بن دینار رحمہ اللہ نے امام زہری رحمہ اللہ کے حوالے سے بتائی، اس وقت تک ہم امام زہری رحمہ اللہ سے نہیں ملے تھے، عمرو نے اس حدیث میں یہ کہا تھا کہ مشرکین کے بچے انہی میں سے ہیں، لیکن جب امام زہری رحمہ اللہ ہمارے یہاں آئے تو میں نے ان سے اس حدیث کی تحقیق کی، انہوں نے یہ لفظ نہیں فرمایا بلکہ یہ فرمایا تھا کہ وہ اپنے آباؤ اجداد سے بہتر ہیں۔

(۱۶۸۰٦) حَدَّثَنَا عَبْد اللَّهِ قَالَ حَدَّثَنَا دَاوُدُ بْنُ عَمْرٍو أَبُو سُلَيْمَانَ الضَّبِّيُّ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ أَبِي الزِّنَادِ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْحَارِثِ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُتْبَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ الصَّعْبَ بْنَ جَثَّامَةَ قَالَ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ الدَّارُ مِنْ دُورِ الْمُشْرِكِينَ نُصَبِّحُهَا لِلْغَارَةِ فَنُصِيبُ الْوِلْدَانَ تَحْتَ بُطُونِ الْخَيْلِ وَلَا نَشْعُرُ فَقَالَ إِنَّهُمْ مِنْهُمْ [راجع: ١٦٥٣٦م].

(۱۶۸۰٦) حضرت صعب بن جثامہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام سے ان مشرکین کے اہل خانہ کے متعلق پوچھا گیا جن پر شب خون مارا جائے اور اس دوران ان کی عورتیں اور بچے بھی مارے جائیں؟ تو نبی علیہ السلام نے فرمایا وہ (عورتیں اور بچے) بھی مشرکین ہی کے ہیں (اس لئے مشرکین ہی میں شمار ہوں گے)

(۱۶۸۰۷) حَدَّثَنَا عَبْد اللَّهِ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ مَنْصُورٍ قَالَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مَسْلَمَةَ عَنْ مَالِكٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُتْبَةَ بْنِ مَسْعُودٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبَّاسٍ عَنِ الصَّعْبِ بْنِ جَثَّامَةَ اللَّيْثِيِّ أَنَّهُ أَهْدَى لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ بِالْأَبْوَاءِ أَوْ بِوَدَّانَ حِمَارًا وَحْشِيًّا فَرَدَّهُ عَلَيْهِ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَمَّا رَأَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا فِي وَجْهِي قَالَ لَمْ نَرُدَّهُ عَلَيْكَ إِلَّا أَنَّا حُرُمٌ [راجع: ١٦٥٣٦].

(۱۶۸۰۷) حضرت صعب بن جثامہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام میرے پاس سے گذرے، میں اس وقت مقام ابواء یا ودان میں تھا، نبی علیہ السلام احرام کی حالت میں تھے، میں نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں جنگلی گدھے کا گوشت ہدیۃً پیش کیا،

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

لیکن نبی علیہ السلام نے وہ مجھے واپس کر دیا اور جب میرے چہرے پر غمگینی کے آثار دیکھے تو فرمایا کہ اسے واپس کرنے کی اور کوئی وجہ نہیں ہے، سوائے اس کے کہ ہم محرم ہیں۔

(١٦٨٠٨) حَدَّثَنَا عَبْد اللَّهِ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ قَالَ أَخْبَرَنَا رَوْحُ بْنُ عُبَادَةَ مِثْلَهُ يَعْنِي عَنْ مَالِكٍ وَقَالَ رَوْحٌ وَجْهِهِ

(۱۶۸۰۸) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(١٦٨٠٩) حَدَّثَنَا عَبْد اللَّهِ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ قَالَ أَخْبَرَنَا أَبُو نُعَيْمٍ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنِ الصَّعْبِ بْنِ جَثَّامَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا حِمَى إِلَّا لِلَّهِ وَرَسُولِهِ [راجع: ١٦٥٣٦م].

(۱۶۸۰۹) حضرت صعب رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے نبی علیہ السلام کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ کسی علاقے کو ممنوعہ علاقہ قرار دینا اللہ اور اس کے رسول کے علاوہ کسی کے لئے جائز نہیں۔

حَدِيثُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ سَنَّةَ رضی اللہ عنہ

حضرت عبدالرحمٰن بن سنہ رضی اللہ عنہ کی حدیث

(١٦٨١٠) حَدَّثَنَا عَبْد اللَّهِ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو أَحْمَدَ الْهَيْثَمُ بْنُ خَارِجَةَ قَالَ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ عَيَّاشٍ عَنْ إِسْحَاقَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي فَرْوَةَ عَنْ يُوسُفَ بْنِ سُلَيْمَانَ عَنْ جَدَّتِهِ مَيْمُونَةَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ سَنَّةَ أَنَّهُ سَمِعَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ بَدَأَ الْإِسْلَامُ غَرِيبًا ثُمَّ يَعُودُ غَرِيبًا كَمَا بَدَأَ فَطُوبَى لِلْغُرَبَاءِ قِيلَ يَا رَسُولَ اللَّهِ وَمَنْ الْغُرَبَاءُ قَالَ الَّذِينَ يُصْلِحُونَ إِذَا فَسَدَ النَّاسُ وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ لَيَحَازَنَّ الْإِيمَانُ إِلَى الْمَدِينَةِ كَمَا يَحُوزُ السَّيْلُ وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ لَيَأْرِزَنَّ الْإِسْلَامُ إِلَى مَا بَيْنَ الْمَسْجِدَيْنِ كَمَا تَأْرِزُ الْحَيَّةُ إِلَى جُحْرِهَا

(۱۶۸۱۰) حضرت عبدالرحمٰن بن سنہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ انہوں نے نبی علیہ السلام کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ اسلام کا آغاز اجنبیت کی حالت میں ہوا تھا، اور بالآخر یہ دوبارہ اجنبی ہو جائے گا جیسے آغاز میں تھا، سو خوشخبری ہے غرباء کے لئے، کسی نے پوچھا یا رسول اللہ! غرباء سے کون لوگ مراد ہیں؟ فرمایا جو لوگوں کے فساد پھیلانے کے زمانے میں اصلاح کا کام کرتے ہیں، اس ذات کی قسم جس کے دست قدرت میں میری جان ہے، ایک وقت ایسا ضرور آئے گا کہ ایمان اسی طرح مدینہ منورہ میں سمٹ آئے گا جیسے پانی کی نالی سمٹ جاتی ہے اور اس ذات کی قسم جس کے دست قدرت میں میری جان ہے، اسلام دو مسجدوں کے درمیان اس طرح داخل ہو جائے گا جیسے سانپ اپنے بل میں داخل ہو جاتا ہے۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

حَدِيثُ سَعْدِ الدَّلِيلِ رضی اللہ عنہ

حضرت سعد دلیل رضی اللہ عنہ کی حدیث

(۱۶۸۱۱) حَدَّثَنَا عَبْد اللَّهِ حَدَّثَنَا مُصْعَبُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ هُوَ الزُّبَيْرِيُّ قَالَ حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ فَائِدٍ مَوْلَى عَبَادِلَ قَالَ خَرَجْتُ مَعَ إِبْرَاهِيمَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي رَبِيعَةَ فَأَرْسَلَ إِبْرَاهِيمُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ إِلَى ابْنِ سَعْدٍ حَتَّى إِذَا كُنَّا بِالْعَرْجِ أَتَى ابْنُ سَعْدٍ وَسَعْدٌ هُوَ الَّذِي دَلَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى طَرِيقِ رَكُوبَةٍ فَقَالَ إِبْرَاهِيمُ أَخْبِرْنِي مَا حَدَّثَكَ أَبُوكَ قَالَ ابْنُ سَعْدٍ حَدَّثَنِي أَبِي أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَتَاهُمْ وَمَعَهُ أَبُو بَكْرٍ وَكَانَتْ لِأَبِي بَكْرٍ عِنْدَنَا بِنْتٌ مُسْتَرْضَعَةٌ وَكَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَرَادَ الِاخْتِصَارَ فِي الطَّرِيقِ إِلَى الْمَدِينَةِ فَقَالَ لَهُ سَعْدٌ هَذَا الْغَائِرُ مِنْ رَكُوبَةٍ وَبِهِ لِصَّانِ مِنْ أَسْلَمَ يُقَالُ لَهُمَا الْمُهَانَانِ فَإِنْ شِئْتَ أَخَذْنَا عَلَيْهِمَا فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خُذْ بِنَا عَلَيْهِمَا قَالَ سَعْدٌ فَخَرَجْنَا حَتَّى أَشْرَفْنَا إِذَا أَحَدُهُمَا يَقُولُ لِصَاحِبِهِ هَذَا الْيَمَانِي فَدَعَاهُمَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَعَرَضَ عَلَيْهِمَا الْإِسْلَامَ فَأَسْلَمَا ثُمَّ سَأَلَهُمَا عَنْ أَسْمَائِهِمَا فَقَالَا نَحْنُ الْمُهَانَانِ فَقَالَ بَلْ أَنْتُمَا الْمُكْرَمَانِ وَأَمَرَهُمَا أَنْ يَقْدَمَا عَلَيْهِ الْمَدِينَةَ فَخَرَجْنَا حَتَّى أَتَيْنَا ظَاهِرَ قُبَاءَ فَتَلَقَّى بَنُو عَمْرِو بْنِ عَوْفٍ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَيْنَ أَبُو أُمَامَةَ أَسْعَدُ بْنُ زُرَارَةَ فَقَالَ سَعْدُ بْنُ خَيْثَمَةَ إِنَّهُ أَصَابَ قَبْلِي يَا رَسُولَ اللَّهِ أَفَلَا أُخْبِرُهُ لَكَ ثُمَّ مَضَى حَتَّى إِذَا طَلَعَ عَلَى النَّخْلِ فَإِذَا الشَّرْبُ مَمْلُوءٌ فَالْتَفَتَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى أَبِي بَكْرٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَقَالَ يَا أَبَا بَكْرٍ هَذَا الْمَنْزِلُ رَأَيْتُنِي أَنْزِلُ عَلَى حِيَاضٍ كَحِيَاضِ بَنِي مُدْلِجٍ

(۱۶۸۱۱) فائد رحمۃ اللہ علیہ کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ میں ابراہیم بن عبدالرحمن کے ساتھ نکلا، انہوں نے ابن سعد کے پاس پیغام بھیج کر انہیں بلایا، ابھی ہم مقامِ عرج میں تھے کہ ابن سعد ہمارے پاس آ پہنچے "یاد رہے کہ یہ حضرت سعد رضی اللہ عنہ کے صاحبزادے ہیں جنہوں نے نبی علیہ السلام کو شب ہجرت راستہ بتایا تھا" ابراہیم ان سے کہنے لگے کہ مجھے وہ حدیث بتایئے جو آپ کے والد نے آپ سے بیان کی ہے؟

انہوں نے کہا کہ مجھے میرے والد نے یہ حدیث سنائی ہے کہ نبی علیہ السلام ان کے یہاں تشریف لائے، آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے ہمراہ حضرت صدیق اکبر رضی اللہ عنہ بھی تھے، جن کی ایک بیٹی ہمارے یہاں دودھ بھی پیتی تھی، نبی علیہ السلام مدینہ منورہ پہنچنے کے لئے کوئی مختصر راستہ معلوم کرنا چاہتے تھے، سعد نے عرض کیا یہ ایک چلتا ہوا پہاڑی راستہ ہے لیکن یہاں قبیلۂ اسلم کے دو ڈاکو رہتے ہیں جنہیں "مہانان" کہا جاتا ہے، اگر آپ چاہیں تو ہم اسی راستے پر چل پڑتے ہیں، نبی علیہ السلام نے فرمایا ہمیں ان دونوں کے پاس سے ہی لے چلو۔

چنانچہ ہم روانہ ہو گئے، جب ہم وہاں پہنچے تو ان میں سے ایک نے دوسرے سے کہا یہ یمانی آدمی ہے، نبی علیہ السلام نے انہیں

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

دعوت دی اور اسلام قبول کرنے کی پیشکش کی، انہوں نے اسلام قبول کر لیا، پھر نبی علیہ السلام نے ان سے ان کا نام پوچھا تو انہوں نے بتایا کہ ہم مہانان ہیں (جس کا لفظی معنی ذلیل لوگ ہے) نبی علیہ السلام نے فرمایا نہیں، تم دونوں "مکرمان" ہو (جس کا معنی معزز لوگ ہے) پھر نبی علیہ السلام نے انہیں بھی مدینہ منورہ پہنچنے کا حکم دیا۔

ہم لوگ چلتے رہے یہاں تک کہ قباء کے قریب پہنچ گئے، وہاں ہمیں بنو عمرو بن عوف مل گئے، نبی علیہ السلام نے ان سے پوچھا کہ ابوامامہ اسعد بن زرارہ کہاں ہیں؟ تو سعد بن خیثمہ نے جواب دیا کہ یارسول اللہ! وہ مجھ سے پہلے گئے ہیں، میں انہیں مطلع نہ کردوں؟ نبی علیہ السلام پھر روانہ ہو گئے، یہاں تک کہ جب کھجوروں کے درخت نظر آنے لگے تو معلوم ہوا کہ راستہ میں لوگوں کا جم غفیر بھرا ہوا ہے، نبی علیہ السلام نے حضرت صدیق اکبر رضی اللہ عنہ کی طرف دیکھ کر فرمایا کہ ابوبکر! ہماری منزل یہی ہے، میں نے خواب میں دیکھا تھا کہ میں بنو مدلج کے حوضوں کی طرح کچھ حوضوں پر اتر رہا ہوں۔

حَدِيثُ مِسْوَرِ بْنِ يَزِيدَ رضی اللہ عنہ

حضرت مسور بن یزید رضی اللہ عنہ کی روایت

(۱۶۸۱۲) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ قَالَ حَدَّثَنِي سُرَيْجُ بْنُ يُونُسَ قَالَ حَدَّثَنَا مَرْوَانُ بْنُ مُعَاوِيَةَ عَنْ يَحْيَى بْنِ كَثِيرٍ الْكَاهِلِيِّ عَنْ مِسْوَرِ بْنِ يَزِيدَ الْأَسَدِيِّ قَالَ صَلَّى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَتَرَكَ آيَةً فَقَالَ لَهُ رَجُلٌ يَا رَسُولَ اللَّهِ تَرَكْتَ آيَةَ كَذَا وَكَذَا قَالَ فَهَلَّا ذَكَّرْتَنِيهَا [اسناده ضعيف. صححه بن خزيمة (١٦٤٨)، وابن حبان (٢٢٤٠). قال الألباني: حسن (ابو داود: ٩٠٧)].

(۱۶۸۱۲) حضرت مسور بن یزید رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام نے کوئی جہری نماز پڑھائی اور اس میں کوئی آیت چھوڑ دی، نماز کے بعد ایک آدمی نے عرض کیا یارسول اللہ! آپ نے فلاں فلاں آیت چھوڑ دی؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا تو تم نے مجھے یاد کیوں نہیں دلائی؟

حَدِيثُ رَسُولِ قَيْصَرَ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صلی اللہ علیہ وسلم

قیصر کے پیغامبر کی روایت

(۱۶۸۱۳) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ قَالَ حَدَّثَنِي سُرَيْجُ بْنُ يُونُسَ مِنْ كِتَابِهِ قَالَ حَدَّثَنَا عَبَّادُ بْنُ عَبَّادٍ يَعْنِي الْمُهَلَّبِيَّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُثْمَانَ بْنِ خُثَيْمٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي رَاشِدٍ مَوْلًى لِآلِ مُعَاوِيَةَ قَالَ قَدِمْتُ الشَّامَ فَقِيلَ لِي فِي هَذِهِ الْكَنِيسَةِ رَسُولُ قَيْصَرَ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فَدَخَلْنَا الْكَنِيسَةَ فَإِذَا أَنَا بِشَيْخٍ كَبِيرٍ فَقُلْتُ لَهُ أَنْتَ رَسُولُ قَيْصَرَ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ نَعَمْ قَالَ قُلْتُ حَدِّثْنِي عَنْ ذَلِكَ قَالَ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

إِنَّهُ لَمَّا غَزَا تَبُوكَ كَتَبَ إِلَى قَيْصَرَ كِتَابًا وَبَعَثَ بِهِ مَعَ رَجُلٍ يُقَالُ لَهُ دِحْيَةُ بْنُ خَلِيفَةَ فَلَمَّا قَرَأَ كِتَابَهُ وَضَعَهُ مَعَهُ عَلَى سَرِيرِهِ وَبَعَثَ إِلَى بَطَارِقَتِهِ وَرُؤُوسِ أَصْحَابِهِ فَقَالَ إِنَّ هَذَا الرَّجُلَ قَدْ بَعَثَ إِلَيْكُمْ رَسُولًا وَكَتَبَ إِلَيْكُمْ كِتَابًا يُخَيِّرُكُمْ إِحْدَى ثَلَاثٍ إِمَّا أَنْ تَتَّبِعُوهُ عَلَى دِينِهِ أَوْ تُقِرُّوا لَهُ بِخَرَاجٍ يَجْرِي لَهُ عَلَيْكُمْ وَيُقِرَّكُمْ عَلَى هَيْئَتِكُمْ فِي بِلَادِكُمْ أَوْ أَنْ تُلْقُوا إِلَيْهِ بِالْحَرْبِ قَالَ فَنَخَرُوا نَخْرَةً حَتَّى خَرَجَ بَعْضُهُمْ مِنْ بَرَانِسِهِمْ وَقَالُوا لَا نَتَّبِعُهُ عَلَى دِينِهِ وَنَدَعُ دِينَنَا وَدِينَ آبَائِنَا وَلَا نُقِرُّ لَهُ بِخَرَاجٍ يَجْرِي لَهُ عَلَيْنَا وَلَكِنْ نُلْقِي إِلَيْهِ الْحَرْبَ فَقَالَ قَدْ كَانَ ذَاكَ وَلَكِنِّي كَرِهْتُ أَنْ أَفْتَاتَ دُونَكُمْ بِأَمْرٍ قَالَ عَبَّادٌ فَقُلْتُ لِابْنِ خُثَيْمٍ أَوَلَيْسَ قَدْ كَانَ قَارَبَ وَهَمَّ بِالْإِسْلَامِ فِيمَا بَلَغَنَا قَالَ بَلَى لَوْلَا أَنَّهُ رَأَى مِنْهُمْ قَالَ فَقَالَ ابْغُونِي رَجُلًا مِنْ الْعَرَبِ أَكْتُبُ مَعَهُ إِلَيْهِ جَوَابَ كِتَابِهِ قَالَ فَأَتَيْتُ وَأَنَا شَابٌّ فَانْطُلِقَ بِي إِلَيْهِ فَكَتَبَ جَوَابَهُ وَقَالَ لِي مَهْمَا نَسِيتَ مِنْ شَيْءٍ فَاحْفَظْ عَنِّي ثَلَاثَ خِلَالٍ انْظُرْ إِذَا هُوَ قَرَأَ كِتَابِي هَلْ يَذْكُرُ اللَّيْلَ وَالنَّهَارَ وَهَلْ يَذْكُرُ كِتَابَهُ إِلَيَّ وَانْظُرْ هَلْ تَرَى فِي ظَهْرِهِ عَلَمًا قَالَ فَأَقْبَلْتُ حَتَّى أَتَيْتُهُ وَهُوَ بِتَبُوكَ فِي حَلْقَةٍ مِنْ أَصْحَابِهِ مُحْتَبِينَ فَسَأَلْتُ فَأُخْبِرْتُ بِهِ فَدَفَعْتُ إِلَيْهِ الْكِتَابَ فَدَعَا مُعَاوِيَةَ فَقَرَأَ عَلَيْهِ الْكِتَابَ فَلَمَّا أَتَى عَلَى قَوْلِهِ دَعَوْتَنِي إِلَى جَنَّةٍ عَرْضُهَا السَّمَوَاتُ وَالْأَرْضُ فَأَيْنَ النَّارُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا جَاءَ اللَّيْلُ فَأَيْنَ النَّهَارُ قَالَ فَقَالَ إِنِّي قَدْ كَتَبْتُ إِلَى النَّجَاشِيِّ فَخَرَّقَهُ فَخَرَّقَهُ اللَّهُ مُخَرِّقَ الْمُلْكِ قَالَ عَبَّادٌ فَقُلْتُ لِابْنِ خُثَيْمٍ أَلَيْسَ قَدْ أَسْلَمَ النَّجَاشِيُّ وَنَعَاهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالْمَدِينَةِ إِلَى أَصْحَابِهِ فَصَلَّى عَلَيْهِ قَالَ بَلَى ذَاكَ فُلَانُ بْنُ فُلَانٍ وَهَذَا فُلَانُ بْنُ فُلَانٍ قَدْ ذَكَرَهُمْ ابْنُ خُثَيْمٍ جَمِيعًا وَنَسِيتُهُمَا وَكَتَبْتُ إِلَى كِسْرَى كِتَابًا فَمَزَّقَهُ فَمَزَّقَهُ اللَّهُ تَمْزِيقَ الْمُلْكِ وَكَتَبْتُ إِلَى قَيْصَرَ كِتَابًا فَأَجَابَنِي فِيهِ فَلَمْ تَزَلْ النَّاسُ يَخْشَوْنَ مِنْهُمْ بَأْسًا مَا كَانَ فِي الْعَيْشِ خَيْرٌ ثُمَّ قَالَ لِي مَنْ أَنْتَ قُلْتُ مِنْ تَنُوخَ قَالَ يَا أَخَا تَنُوخَ هَلْ لَكَ فِي الْإِسْلَامِ قُلْتُ لَا إِنِّي أَقْبَلْتُ مِنْ قِبَلِ قَوْمٍ وَأَنَا فِيهِمْ عَلَى دِينٍ وَلَسْتُ مُسْتَبْدِلًا بِدِينِهِمْ حَتَّى أَرْجِعَ إِلَيْهِمْ قَالَ فَضَحِكَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَوْ تَبَسَّمَ فَلَمَّا قَضَيْتُ حَاجَتِي قُمْتُ فَلَمَّا وَلَّيْتُ دَعَانِي فَقَالَ يَا أَخَا تَنُوخَ هَلُمَّ فَامْضِ لِلَّذِي أُمِرْتَ بِهِ قَالَ وَكُنْتُ قَدْ نَسِيتُهَا فَاسْتَدَرْتُ مِنْ وَرَاءِ الْحَلْقَةِ وَيُلْقِي بُرْدَةً كَانَتْ عَلَيْهِ عَنْ ظَهْرِهِ فَرَأَيْتُ غُضْرُوفَ كَتِفِهِ مِثْلَ الْمِحْجَمِ الضَّخْمِ [راجع: ١٥٧٤٠].

(١٦٨١٣) سعید بن ابی راشد رحمۃ اللہ علیہ کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ حمص میں میری ملاقات تنوخی سے ہوئی جو نبی علیہ السلام کے پاس ہرقل کے ایلچی بن کر آئے تھے، وہ میرے پڑوسی تھے، انتہائی بوڑھے ہو چکے تھے اور سٹھیا جانے کی عمر تک پہنچ چکے تھے، میں نے ان سے کہا کہ آپ مجھے نبی علیہ السلام کے نام ہرقل کے خط اور ہرقل کے نام نبی علیہ السلام کے خط کے بارے کچھ بتاتے کیوں نہیں؟ انہوں نے کہا کیوں نہیں، نبی علیہ السلام تبوک میں تشریف لائے ہوئے تھے، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت دحیہ کلبی رضی اللہ عنہ کو ہرقل کے پاس بھیجا، جب ہرقل

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

کے پاس نبی علیہ السلام کا مبارک خط پہنچا تو اس نے رومی پادریوں اور سرداروں کو جمع کیا اور کمرے کا دروازہ بند کر لیا، اور ان سے کہنے لگا کہ یہ آدمی میرے پاس آیا ہے جیسا کہ تم نے دیکھ ہی لیا ہے، مجھے جو خط بھیجا گیا ہے، اس میں مجھے تین میں سے کسی ایک صورت کو قبول کرنے کی دعوت دی گئی ہے، یا تو میں ان کے دین کی پیروی کر لوں، یا انہیں زمین پر مال کی صورت میں ٹیکس دوں اور زمین ہمارے پاس ہی رہے، یا پھر ان سے جنگ کروں، اللہ کی قسم! آپ لوگ جو کتابیں پڑھتے ہو، ان کی روشنی میں آپ جانتے ہو کہ وہ میرے ان قدموں کے نیچے کی جگہ بھی حاصل کر لیں گے، تو کیوں نہ ہم ان کے دین کی پیروی کر لیں یا اپنی زمین کا مال کی صورت میں ٹیکس دے دیا کریں۔

یہ سن کر ان سب کے نرخروں سے ایک جیسی آواز نکلنے لگی، حتیٰ کہ انہوں نے اپنی ٹوپیاں اتار دیں اور کہنے لگے کہ کیا آپ ہمیں عیسائیت چھوڑنے کی دعوت دے رہے ہیں، یا یہ کہ ہم کسی دیہاتی کے ''جو حجاز سے آیا ہے'' غلام بن جائیں، جب ہرقل نے دیکھا کہ اگر یہ لوگ اس کے پاس سے اسی حال میں چلے گئے تو وہ پورے روم میں اس کے خلاف فساد برپا کر دیں گے تو اس نے فوراً پینترا بدل کر کہا کہ میں نے تو یہ بات محض اس لئے کہی تھی کہ اپنے دین پر تمہارا جماؤ اور مضبوطی دیکھ سکوں۔

پھر اس نے ''عرب تجیب'' کے ایک آدمی کو ''جو نصاریٰ عرب پر امیر مقرر تھا'' بلایا اور کہا کہ میرے پاس ایسے آدمی کو بلا کر لاؤ جو حافظہ کا قوی ہو اور عربی زبان جانتا ہو، تاکہ میں اسے اس شخص کی طرف اس کے خط کا جواب دے کر بھیجوں، وہ مجھے بلا لایا، ہرقل نے اپنا خط میرے حوالے کر دیا اور کہنے لگا کہ میرا یہ خط اس شخص کے پاس لے جاؤ، اگر اس کی ساری باتیں تم یاد نہ رکھ سکو تو کم از کم تین چیزیں ضرور یاد رکھ لینا، یہ دیکھنا کہ وہ میری طرف بھیجے ہوئے اپنے خط کا کوئی ذکر کرتے ہیں یا نہیں؟ یہ دیکھنا کہ جب وہ میرا خط پڑھتے ہیں تو رات کا ذکر کرتے ہیں یا نہیں؟ اور ان کی پشت پر دیکھنا، تمہیں کوئی عجیب چیز دکھائی دیتی ہے یا نہیں؟

میں ہرقل کا خط لے کر روانہ ہوا اور تبوک پہنچا، نبی علیہ السلام اپنے صحابہ رضی اللہ عنہم کے درمیان پانی کے قریبی علاقے میں اپنی ٹانگوں کے گرد ہاتھوں سے حلقہ بنا کر بیٹھے ہوئے تھے، میں نے لوگوں سے پوچھا کہ تمہارے ''ساتھی'' کہاں ہیں؟ انہوں نے مجھے اشارہ سے بتا دیا، میں چلتا ہوا آیا اور نبی علیہ السلام کے سامنے بیٹھ گیا، انہیں خط پکڑایا جسے انہوں نے اپنی گود میں رکھ لیا اور مجھ سے پوچھا کہ تمہارا تعلق کہاں سے ہے؟ میں نے کہا کہ میں ایک تنوخی آدمی ہوں، نبی علیہ السلام نے پوچھا کہ تمہیں ملت حنیفیہ اسلام ''جو تمہارے باپ ابراہیم علیہ السلام کی ملت ہے'' میں کوئی رغبت محسوس ہوتی ہے؟ میں نے کہا کہ ایک قوم کا قاصد ہوں اور ایک قوم کے دین پر ہوں، میں جب تک ان کے پاس لوٹ نہ جاؤں، اس دین سے برگشتہ نہیں ہو سکتا، اس پر نبی علیہ السلام مسکرا کر یہ آیت پڑھنے لگے کہ ''جسے آپ چاہیں اسے ہدایت نہیں دے سکتے، البتہ اللہ جسے چاہتا ہے، ہدایت دے دیتا ہے، اور وہ ہدایت یافتہ لوگوں کو زیادہ جانتا ہے۔'' اے تنوخی بھائی! میں نے ایک خط کسریٰ کی طرف لکھا تھا، اس نے اسے ٹکڑے ٹکڑے کر دیا، اللہ اسے اور اس کی حکومت کو بھی ٹکڑے ٹکڑے کر دے گا، میں نے نجاشی کی طرف بھی خط لکھا تھا، اس نے اسے پھاڑ دیا، اللہ اسے اور اس کی حکومت کو توڑ پھوڑ دے گا، میں نے تمہارے بادشاہ کو بھی خط لکھا لیکن اس نے اسے محفوظ کر لیا، لہٰذا جب تک زندگی میں کوئی

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

خیر رہے گی، لوگوں پر اس کا رعب و دبدبہ باقی رہے گا، میں نے اپنے دل میں سوچا کہ یہ تین میں سے پہلی بات ہے جس کی مجھے بادشاہ نے وصیت کی تھی، چنانچہ میں نے اپنے ترکش سے ایک تیر نکالا اور اس سے اپنی تلوار کی جلد پر یہ بات لکھ لی۔

پھر نبی علیہ السلام نے وہ خط اپنی بائیں جانب بیٹھے ہوئے ایک آدمی کو دے دیا، میں نے لوگوں سے پوچھا کہ یہ خط پڑھنے والے صاحب کون ہیں؟ لوگوں نے بتایا کہ حضرت امیر معاویہ رضی اللہ عنہ ہیں، بہر حال! ہمارے بادشاہ کے خط میں لکھا ہوا تھا کہ آپ مجھے اس جنت کی دعوت دیتے ہیں جس کی چوڑائی زمین و آسمان کے برابر ہے اور جو متقیوں کے لئے تیار کی گئی ہے، تو جہنم کہاں ہے؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا سبحان اللہ! جب دن آتا ہے تو رات کہاں جاتی ہے؟ میں نے اپنے ترکش سے تیر نکال کر اپنی تلوار کی جلد پر یہ بات بھی لکھ لی۔

نبی علیہ السلام جب خط پڑھ کر فارغ ہوئے تو فرمایا کہ تمہارا ہم پر حق بنتا ہے کیونکہ تم قاصد ہو، اگر ہمارے پاس کوئی انعام ہوتا تو تمہیں ضرور دیتے لیکن ابھی ہم سفر میں پراگندہ ہیں، یہ سن کر لوگوں میں سے ایک آدمی نے پکار کر کہا کہ میں اسے انعام دوں گا، چنانچہ اس نے اپنا خیمہ کھولا اور ایک صفوری حلہ لے آیا اور لا کر میری گود میں ڈال دیا، میں نے لوگوں سے پوچھا کہ یہ انعام دینے والے صاحب کون ہیں؟ لوگوں نے بتایا کہ یہ حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ ہیں۔

پھر نبی علیہ السلام نے فرمایا کہ تم میں سے کون شخص اسے اپنا مہمان بنائے گا؟ اس پر ایک انصاری نوجوان نے کہا کہ میں بناؤں گا، پھر وہ انصاری کھڑا ہوا اور میں بھی کھڑا ہو گیا، جب میں مجلس سے نکل گیا تو نبی علیہ السلام نے مجھے پکار کر فرمایا اے تنوخی بھائی! ادھر آؤ، میں دوڑتا ہوا گیا اور اسی جگہ پر جا کر کھڑا ہو گیا جہاں میں پہلے بیٹھا تھا، نبی علیہ السلام نے اپنی پشت سے کپڑا ہٹایا اور فرمایا یہاں دیکھو، اور تمہیں جو حکم دیا گیا ہے اسے پورا کرو، چنانچہ میں گھوم کر نبی علیہ السلام کی پشت مبارک کی طرف آیا، میں نے کندھوں کے درمیان مہر نبوت دیکھی جو پھولے ہوئے غدود کی مانند تھی۔

(۱۶۸۱۴) حَدَّثَنَا عَبْد اللَّهِ قَالَ حَدَّثَنِي أَبُو عَامِرٍ حَوْثَرَةُ بْنُ أَشْرَسَ إِمْلَاءً عَلَيَّ قَالَ أَخْبَرَنِي حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُثْمَانَ بْنِ خُثَيْمٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي رَاشِدٍ قَالَ كَانَ رَسُولُ قَيْصَرَ جَارًا لِي زَمَنَ يَزِيدَ بْنِ مُعَاوِيَةَ فَقُلْتُ لَهُ أَخْبِرْنِي عَنْ كِتَابِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى قَيْصَرَ فَقَالَ إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَرْسَلَ دِحْيَةَ الْكَلْبِيَّ إِلَى قَيْصَرَ وَكَتَبَ مَعَهُ إِلَيْهِ كِتَابًا فَذَكَرَ نَحْوَ حَدِيثِ عَبَّادِ بْنِ عَبَّادٍ وَحَدِيثُ عَبَّادٍ أَتَمُّ وَأَحْسَنُ اقْتِصَاصًا لِلْحَدِيثِ وَزَادَ قَالَ فَضَحِكَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حِينَ دَعَاهُ إِلَى الْإِسْلَامِ فَأَبَى أَنْ يُسْلِمَ وَتَلَا هَذِهِ الْآيَةَ إِنَّكَ لَا تَهْدِي مَنْ أَحْبَبْتَ وَلَكِنَّ اللَّهَ يَهْدِي مَنْ يَشَاءُ ثُمَّ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّكَ رَسُولُ قَوْمٍ وَإِنَّ لَكَ حَقًّا وَلَكِنْ جِئْتَنَا وَنَحْنُ مُرْمِلُونَ فَقَالَ عُثْمَانُ بْنُ عَفَّانَ أَنَا أَكْسُوهُ حُلَّةً صَفُورِيَّةً وَقَالَ رَجُلٌ مِنْ الْأَنْصَارِ عَلَيَّ ضِيَافَتُهُ [راجع: ۱۵۷۴۰].

(۱۶۸۱۴) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

حَدِيثُ ابْنِ عَبْسٍ شَيْخٌ أَدْرَكَ الْجَاهِلِيَّةَ

حضرت ابن عبس رضی اللہ عنہ کی روایت

(١٦٨١٥) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ الْبُرْسَانِيُّ قَالَ أَخْبَرَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ أَبِي زِيَادٍ قَالَ حَدَّثَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ كَثِيرٍ الدَّارِيُّ عَنْ مُجَاهِدٍ قَالَ حَدَّثَنَا شَيْخٌ أَدْرَكَ الْجَاهِلِيَّةَ وَنَحْنُ فِي غَزْوَةِ رُودِسَ يُقَالُ لَهُ ابْنُ عَبْسٍ قَالَ كُنْتُ أَسُوقُ لِآلٍ لَنَا بَقَرَةً قَالَ فَسَمِعْتُ مِنْ جَوْفِهَا يَا آلَ ذَرِيحٍ قَوْلٌ فَصِيحٌ رَجُلٌ يَصِيحُ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ قَالَ فَقَدِمْنَا مَكَّةَ فَوَجَدْنَا النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدْ خَرَجَ بِمَكَّةَ [راجع: ١٥٥٤١].

(۱۶۸۱۵) حضرت ابن عبس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں اپنے گھر والوں کی ایک گائے چرایا کرتا تھا، ایک دن میں نے اس کے شکم سے یہ آواز سنی اے آل ذریح! ایک فصیح بات ایک شخص اعلان کر کے کہہ رہا ہے کہ اللہ کے علاوہ کوئی معبود نہیں، اس کے بعد جب ہم مکہ مکرمہ پہنچے تو معلوم ہوا کہ نبی علیہ السلام نے اعلانِ نبوت کر دیا ہے۔

خَبَّابٍ السُّلَمِيِّ رضی اللہ عنہ

حضرت عبدالرحمٰن بن خباب سلمی رضی اللہ عنہ کی حدیثیں

(١٦٨١٦) حَدَّثَنَا عَبْد اللَّهِ حَدَّثَنِي أَبُو مُوسَى الْعَنَزِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ بْنُ عَبْدِ الْوَارِثِ قَالَ حَدَّثَنِي سَكَنُ بْنُ الْمُغِيرَةِ قَالَ حَدَّثَنِي الْوَلِيدُ بْنُ أَبِي هِشَامٍ عَنْ فَرْقَدٍ أَبِي طَلْحَةَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ خَبَّابٍ السُّلَمِيِّ قَالَ خَرَجَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَحَثَّ عَلَى جَيْشِ الْعُسْرَةِ فَقَالَ عُثْمَانُ بْنُ عَفَّانَ عَلَيَّ مِائَةُ بَعِيرٍ بِأَحْلَاسِهَا وَأَقْتَابِهَا قَالَ ثُمَّ حَثَّ فَقَالَ عُثْمَانُ عَلَيَّ مِائَةٌ أُخْرَى بِأَحْلَاسِهَا وَأَقْتَابِهَا قَالَ ثُمَّ نَزَلَ مَرْقَاةً مِنْ الْمِنْبَرِ ثُمَّ حَثَّ فَقَالَ عُثْمَانُ بْنُ عَفَّانَ عَلَيَّ مِائَةٌ أُخْرَى بِأَحْلَاسِهَا وَأَقْتَابِهَا قَالَ فَرَأَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ بِيَدِهِ هَكَذَا يُحَرِّكُهَا وَأَخْرَجَ عَبْدُ الصَّمَدِ يَدَهُ كَالْمُتَعَجِّبِ مَا عَلَى عُثْمَانَ مَا عَمِلَ بَعْدَ هَذَا [انظر ما بعده].

(۱۶۸۱۶) حضرت عبدالرحمٰن بن خباب سلمی رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام نے غزوۂ تبوک کے موقع پر خطبہ دیتے ہوئے لوگوں کو مالی تعاون کی ترغیب دی، حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ کہنے لگے کہ ایک سو اونٹ مع پالان اور پالکی کے میرے ذمے ہیں، نبی علیہ السلام نے تین مرتبہ اسی طرح ترغیب دی اور ہر مرتبہ حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ ایک ایک سو اونٹ اپنے ذمے لیتے رہے، راوی کہتے ہیں کہ میں نے نبی علیہ السلام کو اپنے ہاتھ ہلا کر یہ فرماتے ہوئے سنا کہ آج کے بعد عثمان جو بھی عمل کرے، وہ اسے کوئی نقصان نہیں پہنچائے گا۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۱۶۸۱۷) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ حَدَّثَنِي أَبُو مُوسَى الْعَنَزِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ عُمَرَ قَالَ حَدَّثَنَا سَكَنُ بْنُ الْمُغِيرَةِ قَالَ حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ هِشَامٍ عَنْ أَبِي طَلْحَةَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ خَبَّابٍ السُّلَمِيِّ قَالَ رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَطَبَ فَحَضَّ عَلَى جَيْشِ الْعُسْرَةِ فَذَكَرَهُ [راجع ما قبله].

(۱۶۸۱۷) گزشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

بَقِيَّةُ حَدِيثِ أَبِي الْغَادِيَةِ رضی اللہ عنہ

حضرت ابوالغادیہ رضی اللہ عنہ کی روایت

(۱۶۸۱۸) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ قَالَ حَدَّثَنِي أَبُو مُوسَى الْعَنَزِيُّ مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي عَدِيٍّ عَنِ ابْنِ عَوْنٍ عَنْ كُلْثُومِ بْنِ جَبْرٍ قَالَ كُنَّا بِوَاسِطِ الْقَصَبِ عِنْدَ عَبْدِ الْأَعْلَى بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَامِرٍ قَالَ فَإِذَا عِنْدَهُ رَجُلٌ يُقَالُ لَهُ أَبُو الْغَادِيَةِ اسْتَسْقَى مَاءً فَأُتِيَ بِإِنَاءٍ مُفَضَّضٍ فَأَبَى أَنْ يَشْرَبَ وَذَكَرَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَكَرَ هَذَا الْحَدِيثَ لَا تَرْجِعُوا بَعْدِي كُفَّارًا أَوْ ضُلَّالًا شَكَّ ابْنُ أَبِي عَدِيٍّ يَضْرِبُ بَعْضُكُمْ رِقَابَ بَعْضٍ فَإِذَا رَجُلٌ يَسُبُّ فُلَانًا فَقُلْتُ وَاللَّهِ لَئِنْ أَمْكَنَنِي اللَّهُ مِنْكَ فِي كَتِيبَةٍ فَلَمَّا كَانَ يَوْمُ صِفِّينَ إِذَا أَنَا بِهِ وَعَلَيْهِ دِرْعٌ قَالَ فَفَطِنْتُ إِلَى الْفُرْجَةِ فِي جُرُبَّانِ الدِّرْعِ فَطَعَنْتُهُ فَقَتَلْتُهُ فَإِذَا هُوَ عَمَّارُ بْنُ يَاسِرٍ قَالَ قُلْتُ وَأَيَّ يَدٍ كَفَتَاهُ يَكْرَهُ أَنْ يَشْرَبَ فِي إِنَاءٍ مُفَضَّضٍ وَقَدْ قَتَلَ عَمَّارَ بْنَ يَاسِرٍ

(۱۶۸۱۸) کلثوم بن جبر رحمہ اللہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ ہم لوگ شہر واسط میں عبدالاعلیٰ عبداللہ بن عامر کے پاس بیٹھے ہوئے تھے کہ اسی دوران وہاں موجود ایک شخص ''جس کا نام ابوالغادیہ تھا'' نے پانی منگوایا، چنانچہ چاندی کے ایک برتن میں پانی لایا گیا لیکن انہوں نے وہ پانی پینے سے انکار کر دیا، اور نبی علیہ السلام کا ذکر کرتے ہوئے یہ حدیث ذکر کی کہ میرے پیچھے کافر یا گمراہ نہ ہو جانا کہ ایک دوسرے کی گردنیں مارنے لگو۔

اچانک ایک آدمی دوسرے کو برا بھلا کہنے لگا، میں نے کہا کہ خدا کی قسم! اگر اللہ نے لشکر میں مجھے تیرے اوپر قدرت عطاء فرمائی (تو تجھ سے حساب لوں گا) جنگ صفین کے موقع پر اتفاقاً میرا اس سے آمنا سامنا ہو گیا، اس نے زرہ پہن رکھی تھی، لیکن میں نے زرہ کی خالی جگہوں سے اسے شناخت کر لیا، چنانچہ میں نے اسے نیزہ مار کر قتل کر دیا، بعد میں پتہ چلا کہ وہ تو حضرت عمار بن یاسر رضی اللہ عنہ تھے، تو میں نے افسوس سے کہا کہ یہ کون سے ہاتھ ہیں جو چاندی کے برتن میں پانی پینے پر ناگواری کا اظہار کر رہے ہیں جبکہ انہی ہاتھوں نے حضرت عمار رضی اللہ عنہ کو شہید کر دیا تھا۔

(۱۶۸۱۹) حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ بْنُ عَبْدِ الْوَارِثِ قَالَ حَدَّثَنَا رَبِيعَةُ بْنُ كُلْثُومٍ قَالَ حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ أَبِي غَادِيَةَ الْجُهَنِيِّ قَالَ خَطَبَنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ الْعَقَبَةِ فَقَالَ يَا أَيُّهَا النَّاسُ إِنَّ دِمَائَكُمْ وَأَمْوَالَكُمْ عَلَيْكُمْ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

حَرَامٌ إِلَى أَنْ تَلْقَوْا رَبَّكُمْ كَحُرْمَةِ يَوْمِكُمْ هَذَا فِي بَلَدِكُمْ هَذَا فِي شَهْرِكُمْ هَذَا أَلَا هَلْ بَلَّغْتُ قَالُوا نَعَمْ قَالَ اللَّهُمَّ هَلْ بَلَّغْتُ [انظر: ١٦٨٢٠، ٢٠٩٤٢].

(۱۶۸۱۹) حضرت ابوغادیہ جہنی رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ یوم عقبہ میں نبی علیہ السلام نے ہم سے خطاب کرتے ہوئے فرمایا لوگو! قیامت تک تم لوگوں کی جان و مال کو ایک دوسرے پر حرام قرار دیا جاتا ہے، بالکل اسی طرح جیسے اس دن کی حرمت اس مہینے میں اور اس شہر میں ہے، کیا میں نے پیغامِ الٰہی پہنچا دیا؟ لوگوں نے تائید کی، نبی علیہ السلام نے فرمایا اے اللہ! تو گواہ رہ، یاد رکھو! میرے پیچھے کافر نہ ہو جانا کہ ایک دوسرے کی گردنیں مارنے لگو، کیا میں نے پیغامِ الٰہی پہنچا دیا؟

(١٦٨٢٠) حَدَّثَنَا عَفَّانُ قَالَ حَدَّثَنِي رَبِيعَةُ قَالَ حَدَّثَنِي أَبِي قَالَ سَمِعْتُ أَبَا غَادِيَةَ الْجُهَنِيَّ قَالَ بَايَعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ الْعَقَبَةِ فَقَالَ يَا أَيُّهَا النَّاسُ إِنَّ دِمَائَكُمْ فَذَكَرَ مِثْلَهُ [راجع: ١٦٨١٩].

(۱۶۸۲۰) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(١٦٨٢١) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ قَالَ حَدَّثَنِي الصَّلْتُ بْنُ مَسْعُودٍ الْجَحْدَرِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الطُّفَاوِيُّ قَالَ سَمِعْتُ الْعَاصِ بْنَ عَمْرٍو الطُّفَاوِيَّ قَالَ خَرَجَ أَبُو الْغَادِيَةِ وَحَبِيبُ بْنُ الْحَارِثِ وَأُمُّ أَبِي الْعَالِيَةِ مُهَاجِرِينَ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَسْلَمُوا فَقَالَتْ الْمَرْأَةُ أَوْصِنِي يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ إِيَّاكِ وَمَا يَسُوءُ الْأُذُنَ

(۱۶۸۲۱) عاص بن عمرو طفاوی رحمہ اللہ کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ ابوالغادیہ، حبیب بن حارث اور ام غادیہ نبی علیہ السلام کی طرف مہاجر بن کر روانہ ہوئے اور وہاں پہنچ کر اسلام قبول کر لیا، اس موقع پر خاتون (ام غادیہ) نے عرض کیا یا رسول اللہ! مجھے کوئی وصیت فرمائیے؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا ایسی باتوں سے بچو جو کانوں کو سننا ناگوار ہوں۔

حَدِيثُ ضِرَارِ بْنِ الْأَزْوَرِ رضی اللہ عنہ

حضرت ضرار بن ازور رضی اللہ عنہ کی حدیثیں

(١٦٨٢٢) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكَّارٍ مَوْلَى بَنِي هَاشِمٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْمُبَارَكِ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ يَعْقُوبَ ابْنِ بَحِيرٍ عَنْ ضِرَارِ بْنِ الْأَزْوَرِ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَرَّ بِهِ وَهُوَ يَحْلِبُ فَقَالَ دَعْ دَاعِيَ اللَّبَنِ [إسناده ضعيف. صححه الحاكم (٣/٢٣٧)]. [انظر: ١٦٨٢٤، ١٩١١٢، ١٩١٨٩، ١٩١٩٠، ١٩١٩٢].

(۱۶۸۲۲) حضرت ضرار بن ازور رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام ان کے پاس سے گذرے، وہ اس وقت دودھ دوہ رہے تھے، نبی علیہ السلام نے فرمایا کہ اس کے تھنوں میں اتنا دودھ رہنے دو کہ دوبارہ حاصل کر سکو۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۱۶۸۲۳) حَدَّثَنَا عَبْد اللَّهِ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ مُحَمَّدُ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ جَارُنَا قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَعِيدِ الْبَاهِلِيُّ الْأَثْرَمُ الْبَصْرِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سَلَّامُ بْنُ سُلَيْمَانَ الْقَارِیءُ قَالَ حَدَّثَنَا عَاصِمُ بْنُ بَهْدَلَةَ عَنْ أَبِي وَائِلٍ عَنْ ضِرَارِ بْنِ الْأَزْوَرِ قَالَ أَتَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقُلْتُ امْدُدْ يَدَكَ أُبَايِعْكَ عَلَى الْإِسْلَامِ قَالَ ضِرَارٌ ثُمَّ قُلْتُ تَرَكْتُ الْقِدَاحَ وَعَزْفَ الْقِيَانِ وَالْخَمْرَ تَصْلِيَةً وَابْتِهَالَا وَكَرِّي الْمُحَبَّرَ فِي غَمْرَةٍ وَحَمْلِي عَلَى الْمُشْرِكِينَ الْقِتَالَا فَيَا رَبِّ لَا أُغْبَنَنْ صَفْقَتِي فَقَدْ بِعْتُ مَالِي وَأَهْلِي ابْتِدَالَا فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا غُبِنَتْ صَفْقَتُكَ يَا ضِرَارُ

(۱۶۸۲۳) حضرت ضرار رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ میں بارگاہِ رسالت میں حاضر ہوا اور عرض کیا کہ ہاتھ بڑھایئے، میں اسلام پر آپ کی بیعت کرلوں، پھر میں نے چند اشعار پڑھے (جن کا ترجمہ یہ ہے) کہ میں پیالے، گلوکاراؤں کے گانے اور شراب کو چھوڑ آیا ہوں، گوکہ مجھے اس کی تکلیف برداشت کرنا پڑی ہے لیکن میں نے عاجزی سے یہ کام کیے ہیں، اور رات کے اندھیرے میں عمدہ جگہوں کو چھوڑ آیا ہوں اور مشرکین پر قتال کا بوجھ لاد آیا ہوں، لہٰذا اے پروردگار! میری اس تجارت کو خسارے سے محفوظ فرما کہ میں اس کے عوض اپنے اہل خانہ اور مال و دولت کو بیچ آیا ہوں، نبی علیہ السلام نے فرمایا اے ضرار! تمہاری تجارت میں خسارہ نہیں ہوگا۔

(۱۶۸۲٤) حَدَّثَنَا عَبْد اللَّهِ حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ نُمَيْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ قَالَ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ يَعْقُوبَ بْنِ بَحِيرٍ عَنْ ضِرَارِ بْنِ الْأَزْوَرِ قَالَ بَعَثَنِي أَهْلِي بِلَقُوحٍ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَمَرَنِي أَنْ أَحْلِبَهَا فَحَلَبْتُهَا فَقَالَ دَعْ دَاعِيَ اللَّبَنِ [راجع: ١٦٨٢٢].

(۱۶۸۲۴) حضرت ضرار بن ازور رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ میرے اہل خانہ نے ایک دودھ دینے والی اونٹنی دے کر مجھے نبی علیہ السلام کے پاس بھیجا، نبی علیہ السلام نے مجھے دودھ دوہنے کا حکم دیا، میں اسے دوہنے لگا تو نبی علیہ السلام نے فرمایا کہ اس کے تھنوں میں اتنا دودھ رہنے دو کہ دوبارہ حاصل کرسکو۔

(۱۶۸۲۵) حَدَّثَنَا عَبْد اللَّهِ حَدَّثَنِي أَبُو صَالِحٍ الْحَكَمُ بْنُ مُوسَى قَالَ أَخْبَرَنَا عِيسَى بْنُ يُونُسَ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ عَنِ الْمُغِيرَةِ بْنِ سَعْدٍ عَنْ أَبِيهِ أَوْ عَنْ عَمِّهِ قَالَ أَتَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِعَرَفَةَ فَأَخَذْتُ بِزِمَامِ نَاقَتِهِ أَوْ بِخِطَامِهَا فَدُفِعْتُ عَنْهُ فَقَالَ دَعُوهُ فَأَرَبٌ مَا جَاءَ بِهِ فَقُلْتُ نَبِّئْنِي بِعَمَلٍ يُقَرِّبُنِي إِلَى الْجَنَّةِ وَيُبَاعِدُنِي مِنَ النَّارِ قَالَ فَرَفَعَ رَأْسَهُ إِلَى السَّمَاءِ ثُمَّ قَالَ لَئِنْ كُنْتَ أَوْجَزْتَ فِي الْخُطْبَةِ لَقَدْ أَعْظَمْتَ أَوْ أَطْوَلْتَ تَعْبُدُ اللَّهَ لَا تُشْرِكُ بِهِ شَيْئًا وَتُقِيمُ الصَّلَاةَ وَتُؤْتِي الزَّكَاةَ وَتَحُجُّ الْبَيْتَ وَتَصُومُ رَمَضَانَ وَتَأْتِي إِلَى النَّاسِ مَا تُحِبُّ أَنْ يُؤْتُوهُ إِلَيْكَ وَمَا كَرِهْتَ لِنَفْسِكَ فَدَعْ النَّاسَ مِنْهُ خَلِّ عَنْ زِمَامِ النَّاقَةِ

(۱۶۸۲۵) مغیرہ بن سعد اپنے والد یا چچا سے نقل کرتے ہیں کہ میدانِ عرفات میں میں نبی علیہ السلام کی خدمت میں حاضر ہوا، میں

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

نے آپ ﷺ کی اونٹنی کی لگام پکڑ لی، لوگ مجھے ہٹانے لگے تو نبی علیہ السلام نے فرمایا اسے چھوڑ دو، کوئی ضرورت ہے جو اسے لائی ہے، میں نے عرض کیا کہ مجھے کوئی ایسا عمل بتا دیجئے جو مجھے جنت کے قریب کر دے اور جہنم سے دور کر دے؟ نبی علیہ السلام نے آسمان کی طرف سر اٹھا کر فرمایا اگرچہ تمہارے الفاظ مختصر ہیں لیکن بات بہت بڑی ہے، اللہ کی عبادت اس طرح کرو کہ اس کے ساتھ کسی کو شریک نہ ٹھہراؤ، نماز قائم کرو، زکوٰۃ ادا کرو، حج بیت اللہ کرو، ماہِ رمضان کے روزے رکھو، لوگوں کے پاس اس طرح جاؤ جیسے ان کا تمہیں اپنے پاس آنا پسند ہو اور جس چیز کو تم اپنے حق میں ناگوار سمجھتے ہو، اس سے لوگوں کو بھی بچاؤ اور اب اونٹنی کی رسی چھوڑ دو۔

حَدِيثُ يُونُسَ بْنِ شَدَّادٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ

حضرت یونس بن شداد رضی اللہ عنہ کی حدیث

(١٦٨٢٦) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ قَالَ حَدَّثَنِي أَبُو مُوسَى الْعَنَزِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَثْمَةَ قَالَ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ بَشِيرٍ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَبِي قِلَابَةَ عَنْ أَبِي الشَّعْثَاءِ عَنْ يُونُسَ بْنِ شَدَّادٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْ صَوْمِ أَيَّامِ التَّشْرِيقِ

(١٦٨٢٦) حضرت یونس بن شداد رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ایام تشریق کے روزے رکھنے سے منع فرمایا ہے۔

حَدِيثُ ذِي الْيَدَيْنِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ

حضرت ذوالیدین رضی اللہ عنہ کی حدیثیں

(١٦٨٢٧) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ قَالَ حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى قَالَ حَدَّثَنَا مَعْدِيُّ بْنُ سُلَيْمَانَ قَالَ حَدَّثَنَا شُعَيْثُ بْنُ مُطَيْرٍ عَنْ أَبِيهِ مُطَيْرٍ وَمُطَيْرٌ حَاضِرٌ يُصَدِّقُهُ مَقَالَتَهُ قَالَ كَيْفَ كُنْتَ أَخْبَرْتَكَ قَالَ يَا أَبَتَاهُ أَخْبَرْتَنِي أَنَّكَ لَقِيَكَ ذُو الْيَدَيْنِ بِذِي خُشُبٍ فَأَخْبَرَكَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَّى بِهِمْ إِحْدَى صَلَاتَيْ الْعَشِيِّ وَهِيَ الْعَصْرُ فَصَلَّى رَكْعَتَيْنِ وَخَرَجَ سَرَعَانُ النَّاسِ وَهُمْ يَقُولُونَ أُقْصِرَتْ الصَّلَاةُ فَقَامَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاتَّبَعَهُ أَبُو بَكْرٍ وَعُمَرُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا وَهُمَا مُبْتَدٍ فَلَحِقَهُ ذُو الْيَدَيْنِ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَقُصِرَتْ الصَّلَاةُ أَقُصِرَتْ الصَّلَاةُ أَمْ نَسِيتَ فَقَالَ مَا قُصِرَتْ وَلَا نَسِيتُ ثُمَّ أَقْبَلَ عَلَى أَبِي بَكْرٍ وَعُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا فَقَالَ مَا يَقُولُ ذُو الْيَدَيْنِ فَقَالَا صَدَقَ يَا رَسُولَ اللَّهِ فَرَجَعَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَثَابَ النَّاسُ فَصَلَّى رَكْعَتَيْنِ ثُمَّ سَلَّمَ ثُمَّ سَجَدَ سَجْدَتَيْ السَّهْوِ قَالَ أَبُو سُلَيْمَانَ حَدَّثْتُ سِتَّ سِنِينَ أَوْ سَبْعَ سِنِينَ ثُمَّ سَلَّمَ وَشَكَكْتُ فِيهِ وَهُوَ أَكْثَرُ حِفْظِي

(١٦٨٢٧) معدی بن سلیمان رحمۃ اللہ علیہ کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ مطیر نے اپنے بیٹے شعیث بن مطیر سے کہا کہ میں نے تمہیں وہ روایت

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

کیسے بتائی تھی؟ شعیث نے جواب دیا کہ ابا جان! آپ نے مجھے بتایا تھا کہ مقامِ ذی خشب میں حضرت ذوالیدین رضی اللہ عنہ آپ سے ملے تھے، انہوں نے آپ کو بتایا تھا کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام نے ظہر یا عصر ''غالباً عصر'' کی نماز پڑھائی، اور دو رکعتوں پر ہی سلام پھیر دیا، جلد باز قسم کے لوگ یہ دیکھ کر ''نماز کی رکعتیں کم ہو گئیں'' کہتے ہوئے مسجد سے نکل گئے۔

ادھر نبی علیہ السلام بھی کھڑے ہوئے اور حضرت ابوبکر و عمر رضی اللہ عنہما بھی پیچھے پیچھے چلے کہ ذوالیدین سامنے سے آ گئے اور کہنے لگے یا رسول اللہ! نماز کی رکعتیں کم ہو گئی ہیں یا آپ بھول گئے ہیں؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا نماز کی رکعتیں کم ہوئی ہیں اور نہ ہی میں بھولا ہوں، پھر نبی علیہ السلام حضرات شیخین کی طرف متوجہ ہوئے اور فرمایا کہ ذوالیدین کیا کہہ رہے ہیں؟ دونوں نے عرض کیا یا رسول اللہ! یہ سچ کہہ رہے ہیں، چنانچہ نبی علیہ السلام بھی واپس آ گئے اور لوگ بھی واپس آ گئے اور دو رکعتیں مزید پڑھائیں اور سلام پھیر کر سجدہ سہو کر لیا۔

(۱۶۸۲۸) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ حَدَّثَنِي نَصْرُ بْنُ عَلِيٍّ قَالَ أَخْبَرَنِي مَعْدِيُّ بْنُ سُلَيْمَانَ قَالَ أَتَيْتُ مُطَيْرًا لِأَسْأَلَهُ عَنْ حَدِيثِ ذِي الْيَدَيْنِ فَأَتَيْتُهُ فَسَأَلْتُهُ فَإِذَا هُوَ شَيْخٌ كَبِيرٌ لَا يُنْفِذُ الْحَدِيثَ مِنَ الْكِبَرِ فَقَالَ ابْنُهُ شُعَيْثٌ بَلَى يَا أَبَتِ حَدَّثْتَنِي أَنَّ ذَا الْيَدَيْنِ لَقِيَكَ بِذِي خُشُبٍ فَحَدَّثَكَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَّى بِهِمْ إِحْدَى صَلَاتَيِ الْعَشِيِّ وَهِيَ الْعَصْرُ رَكْعَتَيْنِ ثُمَّ سَلَّمَ فَخَرَجَ سَرَعَانُ النَّاسِ فَقَالَ أَقُصِرَتِ الصَّلَاةُ وَفِي الْقَوْمِ أَبُو بَكْرٍ وَعُمَرُ فَقَالَ ذُو الْيَدَيْنِ أَقُصِرَتِ الصَّلَاةُ أَمْ نَسِيتَ قَالَ مَا قُصِرَتِ الصَّلَاةُ وَلَا نَسِيتُ ثُمَّ أَقْبَلَ عَلَى أَبِي بَكْرٍ وَعُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا فَقَالَ مَا يَقُولُ ذُو الْيَدَيْنِ فَقَالَا صَدَقَ يَا رَسُولَ اللَّهِ فَرَجَعَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَثَابَ النَّاسُ وَصَلَّى بِهِمْ رَكْعَتَيْنِ ثُمَّ سَلَّمَ ثُمَّ سَجَدَ بِهِمْ سَجْدَتَيِ السَّهْوِ

(۱۶۸۲۸) معدی بن سلیمان رحمہ اللہ کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ مطیر نے اپنے بیٹے شعیث بن مطیر سے کہا کہ میں نے تمہیں وہ روایت کیسے بتائی تھی؟ شعیث نے جواب دیا کہ ابا جان! آپ نے مجھے بتایا تھا کہ مقامِ ذی خشب میں حضرت ذوالیدین رضی اللہ عنہ آپ سے ملے تھے، انہوں نے آپ کو بتایا تھا کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام نے ظہر یا عصر ''غالباً عصر'' کی نماز پڑھائی، اور دو رکعتوں پر ہی سلام پھیر دیا، جلد باز قسم کے لوگ یہ دیکھ کر ''نماز کی رکعتیں کم ہو گئیں'' کہتے ہوئے مسجد سے نکل گئے۔

ادھر نبی علیہ السلام بھی کھڑے ہوئے اور حضرت ابوبکر و عمر رضی اللہ عنہما بھی پیچھے پیچھے چلے کہ ذوالیدین سامنے سے آ گئے اور کہنے لگے یا رسول اللہ! نماز کی رکعتیں کم ہو گئی ہیں یا آپ بھول گئے ہیں؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا نماز کی رکعتیں کم ہوئی ہیں اور نہ ہی میں بھولا ہوں، پھر نبی علیہ السلام حضرات شیخین کی طرف متوجہ ہوئے اور فرمایا کہ ذوالیدین کیا کہہ رہے ہیں؟ دونوں نے عرض کیا یا رسول اللہ! یہ سچ کہہ رہے ہیں، چنانچہ نبی علیہ السلام بھی واپس آ گئے اور لوگ بھی واپس آ گئے اور دو رکعتیں مزید پڑھائیں اور سلام پھیر کر سجدہ سہو کر لیا۔

(۱۶۸۲۹) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ حَدَّثَنِي أَبُو مَعْمَرٍ عَنْ ابْنِ أَبِي حَازِمٍ قَالَ جَاءَ رَجُلٌ إِلَى عَلِيِّ بْنِ حُسَيْنٍ فَقَالَ مَا كَانَ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

مَنْزِلَةُ أَبِي بَكْرٍ وَعُمَرَ مِنَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ مَنْزِلَتُهُمَا السَّاعَةَ

(۱۶۸۲۹) ابن ابی حازم رحمۃ اللہ علیہ کہتے ہیں کہ ایک آدمی حضرت علی بن حسین (امام زین العابدین رحمۃ اللہ علیہ) کے پاس آیا اور کہنے لگا کہ نبی علیہ السلام کے ساتھ حضرت ابوبکر وعمر رضی اللہ عنہما کا کیا مقام ومرتبہ ہے؟ انہوں نے فرمایا کہ جو انہیں اس وقت حاصل ہے۔

فائدہ: جس طرح وہ اس وقت نبی علیہ السلام کے رفیق ہیں، دنیا میں بھی تھے اور آخرت میں بھی ہوں گے۔ انشاء اللہ۔

حَدِيثُ جَدِّ أَيُّوبَ بْنِ مُوسَى بْنِ عَمْرِو بْنِ سَعِيدِ بْنِ الْعَاصِ رضی اللہ عنہ

جد ایوب بن موسیٰ کی حدیث

(۱۶۸۳۰) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ قَالَ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ الْقَوَارِيرِيُّ وَخَلَفُ بْنُ هِشَامٍ قَالَا حَدَّثَنَا عَامِرُ بْنُ أَبِي عَامِرٍ الْخَزَّازُ عَنْ أَيُّوبَ بْنِ مُوسَى عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا نَحَلَ وَالِدٌ وَلَدَهُ نُحْلًا أَفْضَلَ مِنْ أَدَبٍ حَسَنٍ [راجع: ۱۵۴۷۸].

(۱۶۸۳۰) حضرت عمرو بن سعید رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا کسی باپ نے اپنی اولاد کو "عمدہ ادب" سے بہتر کوئی تحفہ نہیں دیا۔

حَدِيثُ أَبِي حَسَنٍ الْمَازِنِيِّ رضی اللہ عنہ بَلَغَنِي أَنَّ لَهُ صُحْبَةً

حضرت ابوحسن مازنی رضی اللہ عنہ کی حدیثیں

(۱۶۸۳۱) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ قَالَ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ مُحَمَّدٍ الدَّرَاوَرْدِيُّ قَالَ عَمْرُو بْنُ يَحْيَى حَدَّثَنِي عَنْ يَحْيَى بْنِ عُمَارَةَ عَنْ جَدِّهِ أَبِي حَسَنٍ قَالَ دَخَلْتُ الْأَسْوَاقَ وَقَالَ فَأَثَرْتُ وَقَالَ الْقَوَارِيرِيُّ مَرَّةً فَأَخَذْتُ دُبْسَيْنِ قَالَ وَأُمُّهُمَا تُرَشْرِشُ عَلَيْهِمَا وَأَنَا أُرِيدُ أَنْ آخُذَهُمَا قَالَ فَدَخَلَ عَلَيَّ أَبُو حَسَنٍ فَنَزَعَ مِتْيَخَةً قَالَ فَضَرَبَنِي بِهَا فَقَالَتْ لِي امْرَأَةٌ مِنَّا يُقَالُ لَهَا مَرْيَمُ لَقَدْ تَعِسَتْ مِنْ عَضُدِهِ وَمِنْ تَكْسِيرِ الْمِتْيَخَةِ فَقَالَ لِي أَلَمْ تَعْلَمْ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَرَّمَ مَا بَيْنَ لَابَتَيِ الْمَدِينَةِ [انظر: ۴۲۲/۲].

(۱۶۸۳۱) یحییٰ بن عمارہ اپنے دادا سے نقل کرتے ہیں کہ ایک مرتبہ میں ایک ریتلی جگہ پر پہنچا، وہاں میں نے دو چھوٹے پرندے پکڑ لیے، ان کی ماں یہ دیکھ کر اپنے پر پھڑ پھڑانے لگی، اسی اثناء میں ابوحسن آگئے، انہوں نے اپنی لاٹھی نکالی اور مجھے اس سے مارنے لگے، ہمارے خاندان کی ایک عورت "جس کا نام مریم تھا" کہنے لگی کہ تم اس کا بازو توڑ ڈالو گے یا چھڑی، انہوں نے مجھ سے فرمایا کہ کیا تم نہیں جانتے کہ نبی علیہ السلام نے مدینہ منورہ کے دونوں کناروں کے درمیان کو حرم قرار دیا ہے۔

(۱۶۸۳۲) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ حَدَّثَنَا أَبُو الْفَضْلِ الْمَرْوَزِيُّ قَالَ حَدَّثَنِي ابْنُ أَبِي أُوَيْسٍ قَالَ وَحَدَّثَنِي حُسَيْنُ بْنُ عَبْدِ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اللَّهِ ابْنِ ضُمَيْرَةَ عَنْ عَمْرِو بْنِ يَحْيَى الْمَازِنِيِّ عَنْ جَدِّهِ أَبِي حَسَنٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَكْرَهُ نِكَاحَ السِّرِّ حَتَّى يُضْرَبَ بِدُفٍّ وَيُقَالَ أَتَيْنَاكُمْ أَتَيْنَاكُمْ فَحَيُّونَا نُحَيِّيكُمْ

(۱۶۸۳۲) حضرت ابوحسن رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام خفیہ نکاح کو ناپسند کرتے تھے، یہاں تک کہ دف بجائے جائیں اور یہ کہا جائے کہ ہم تمہارے پاس آئے، ہم تمہارے پاس آئے، تم ہمیں مبارک دو، ہم تمہیں مبارک دیں۔

(۱۶۸۳۳) حَدَّثَنَا عَبْد اللَّهِ قَالَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ حَاتِمٍ الطَّوِيلُ وَكَانَ ثِقَةً رَجُلًا صَالِحًا قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ مُحَمَّدٍ يَعْنِي الدَّرَاوَرْدِيَّ عَنْ عَمْرِو بْنِ يَحْيَى عَنْ أَبِيهِ أَوْ عَمِّهِ قَالَ كَانَتْ لِي جُمَّةٌ كُنْتُ إِذَا سَجَدْتُ رَفَعْتُهَا فَرَآنِي أَبُو حَسَنٍ الْمَازِنِيُّ فَقَالَ تَرْفَعُهَا لَا يُصِيبُهَا التُّرَابُ وَاللَّهِ لَأَحْلِقَنَّهَا فَحَلَقَهَا

(۱۶۸۳۳) عمرو بن یحییٰ اپنے والد یا چچا سے نقل کرتے ہیں کہ میرے سر کے بال بہت بڑے تھے، میں جب سجدہ کرتا تھا تو انہیں اپنے ہاتھ سے اوپر کرتا تھا، ایک مرتبہ حضرت ابوحسن رضی اللہ عنہ نے مجھے اس طرح کرتے ہوئے دیکھ لیا تو فرمانے لگے کہ تم انہیں اس لئے اوپر کرتے ہو کہ انہیں مٹی نہ لگ جائے، بخدا! میں انہیں کاٹ کر رہوں گا، چنانچہ انہوں نے وہ بال کاٹ دیئے۔

حَدِيثُ عَرِيفٍ مِنْ عُرَفَاءِ قُرَيْشٍ عَنْ أَبِيهِ رضی اللہ عنہ

قریش کے ایک سردار کی روایت

(۱۶۸۳۴) حَدَّثَنَا عَبْد اللَّهِ قَالَ حَدَّثَنِي أَبُو مَالِكٍ الْحَنَفِيُّ كَثِيرُ بْنُ يَحْيَى بْنِ كَثِيرٍ الْبَصْرِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا ثَابِتٌ أَبُو زَيْدٍ قَالَ حَدَّثَنَا هِلَالُ بْنُ خَبَّابٍ عَنْ عِكْرِمَةَ بْنِ خَالِدٍ الْمَخْزُومِيِّ قَالَ حَدَّثَنِي عَرِيفٌ مِنْ عُرَفَاءِ قُرَيْشٍ عَنْ أَبِيهِ سَمِعَهُ مِنْ فَلْقِ فِي رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ صَامَ رَمَضَانَ وَشَوَّالَ وَالْأَرْبِعَاءَ وَالْخَمِيسَ دَخَلَ الْجَنَّةَ [راجع: ۱۵۵۱۳].

(۱۶۸۳۴) قریش کے ایک سردار اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے نبی علیہ السلام کے روشن دہن مبارک سے سنا کہ جو شخص ماہ رمضان، شوال، بدھ، جمعرات اور جمعہ کے دن روزہ رکھا کرے، وہ جنت میں داخل ہوگا۔

حَدِيثُ قَيْسِ بْنِ عَائِذٍ رضی اللہ عنہ

حضرت قیس بن عائذ رضی اللہ عنہ کی حدیث

(۱۶۸۳۵) حَدَّثَنَا عَبْد اللَّهِ قَالَ حَدَّثَنِي سُرَيْجُ بْنُ يُونُسَ مِنْ كِتَابِهِ قَالَ أَخْبَرَنَا أَبُو إِسْمَاعِيلَ الْمُؤَدِّبُ عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ أَبِي خَالِدٍ عَنْ قَيْسِ بْنِ عَائِذٍ قَالَ رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَخْطُبُ عَلَى نَاقَةٍ خَرْمَاءَ وَعَبْدٌ حَبَشِيٌّ مُمْسِكٌ بِخِطَامِهَا وَهَلَكَ قَيْسٌ أَيَّامَ الْمُخْتَارِ [اسناده ضعيف. صححه ابن حبان (۳۸۷٤)

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

قال الألباني: حسن (ابن ماجة: ۱۲۸٤، النسائي: ۳/۱۸۵)]. [انظر: ۱۷۷٤۵، ۱۷۷٤٦، ۱۸۹۳۲].

(۱۶۸۳۵) حضرت قیس بن عائذ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے نبی علیہ السلام کو ایک ایسی اونٹنی پر خطبہ دیتے ہوئے دیکھا جس کا کان چھدا ہوا تھا، اور ایک حبشی نے اس کی لگام تھام رکھی تھی، یادر ہے کہ حضرت قیس رضی اللہ عنہ مختار کے ایامِ آزمائش میں فوت ہوئے تھے۔

حَدِيثُ أَسْمَاءَ بْنِ حَارِثَةَ رضی اللہ عنہ

حضرت اسماء بن حارثہ رضی اللہ عنہ کی حدیث

(۱۶۸۳٦) حَدَّثَنَا عَبْد اللَّهِ قَالَ حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي بَكْرٍ الْمُقَدَّمِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو مَعْشَرٍ الْبَرَاءُ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ حَرْمَلَةَ عَنْ يَحْيَى بْنِ هِنْدِ بْنِ حَارِثَةَ عَنْ أَبِيهِ وَكَانَ مِنْ أَصْحَابِ الْحُدَيْبِيَةِ وَأَخُوهُ الَّذِي بَعَثَهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَأْمُرُ قَوْمَهُ بِصِيَامِ يَوْمِ عَاشُورَاءَ وَهُوَ أَسْمَاءُ بْنُ حَارِثَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَعَثَهُ فَقَالَ مُرْ قَوْمَكَ فَلْيَصُومُوا هَذَا الْيَوْمَ قَالَ أَرَأَيْتَ إِنْ وَجَدْتُهُمْ قَدْ طَعِمُوا قَالَ فَلْيُتِمُّوا بَقِيَّةَ يَوْمِهِمْ [انظر: ۱٦۰۵۹].

(۱۶۸۳٦) حضرت ہند بن حارثہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام نے ان کے بھائی اسماء بن حارثہ رضی اللہ عنہ کو اپنی قوم کی طرف ''جس کا تعلق بنو اسلم سے تھا'' بھیجا اور فرمایا اپنی قوم کو حکم دو کہ آج عاشورہ کے دن کا روزہ رکھیں، اگر تم ان میں کوئی ایسا شخص پاؤ جس نے دن کے پہلے حصے میں کچھ کھا پی لیا ہو تو اسے چاہئے کہ بقیہ دن کھائے پیے بغیر گذار دے۔

بَقِيَّةُ حَدِيثِ جَدِّ أَيُّوبَ بْنِ مُوسَى رضی اللہ عنہ

جدِ ایوب بن موسیٰ کی بقیہ روایت

(۱۶۸۳۷) حَدَّثَنَا عَبْد اللَّهِ حَدَّثَنَا نَصْرُ بْنُ عَلِيٍّ الْجَهْضَمِيُّ وَعَبْدُ الْأَعْلَى بْنُ حَمَّادٍ أَبُو يَحْيَى النَّرْسِيُّ قَالَا حَدَّثَنَا عَامِرُ بْنُ أَبِي عَامِرٍ الْخَزَّازُ قَالَ حَدَّثَنَا أَيُّوبُ بْنُ مُوسَى عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا نَحَلَ وَالِدٌ وَلَدًا أَفْضَلَ مِنْ أَدَبٍ حَسَنٍ [راجع: ۱۵٤۷۸].

(۱۶۸۳۷) حضرت عمرو بن سعید رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا کسی باپ نے اپنی اولاد کو ''عمدہ ادب'' سے بہتر کوئی تحفہ نہیں دیا۔

حَدِيثُ قُطْبَةَ بْنِ قَتَادَةَ رضی اللہ عنہ

حضرت قطبہ بن قتادہ رضی اللہ عنہ کی حدیثیں

(۱۶۸۳۸) حَدَّثَنَا عَبْد اللَّهِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ ثَعْلَبَةَ بْنِ سَوَاءٍ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَوَاءٍ قَالَ حَدَّثَنَا حُمْرَانُ بْنُ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

يَزِيدَ الْأَعْمَى عَنْ قَتَادَةَ عَنْ رَجُلٍ مِنْ بَنِي سَدُوسٍ عَنْ قُطْبَةَ بْنِ قَتَادَةَ قَالَ رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُفْطِرُ إِذَا غَرَبَتْ الشَّمْسُ [اخرجه الطبراني في الكبير (۳۸). اسناده ضعيف].

(۱۶۸۳۸) حضرت قطبہ بن قتادہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے نبی علیہ السلام کو اس وقت روزہ افطار کرتے ہوئے دیکھا ہے جب سورج غروب ہوتا تھا۔

(۱۶۸۳۹) حَدَّثَنَا عَبْد اللَّهِ قَالَ حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ ثَعْلَبَةَ بْنِ سَوَاءٍ قَالَ حَدَّثَنِي ابْنُ سَوَاءٍ قَالَ حَدَّثَنِي حُمْرَانُ بْنُ يَزِيدَ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ رَجُلٍ مِنْ بَنِي سَدُوسٍ عَنْ قُطْبَةَ بْنِ قَتَادَةَ قَالَ بَايَعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى ابْنَتِي الْحَوْصَلَةِ وَكَانَ يُكَنَّى بِأَبِي الْحَوْصَلَةِ

(۱۶۸۳۹) حضرت قطبہ بن قتادہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے نبی علیہ السلام کے دست حق پرست پر اپنی بیٹی ''حوصلہ'' کی طرف سے بھی بیعت کی تھی، یاد رہے کہ ان کی کنیت ''ابوالحوصلہ'' تھی۔

حَدِيثُ الْفَاكِهِ بْنِ سَعْدٍ رضی اللہ عنہ

حضرت فاکہ بن سعد رضی اللہ عنہ کی حدیث

(۱۶۸٤۰) حَدَّثَنَا عَبْد اللَّهِ قَالَ حَدَّثَنِي نَصْرُ بْنُ عَلِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا يُوسُفُ بْنُ خَالِدٍ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو جَعْفَرٍ الْخَطْمِيُّ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عُقْبَةَ بْنِ الْفَاكِهِ عَنْ جَدِّهِ الْفَاكِهِ بْنِ سَعْدٍ وَكَانَتْ لَهُ صُحْبَةٌ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَغْتَسِلُ يَوْمَ الْجُمُعَةِ وَيَوْمَ عَرَفَةَ وَيَوْمَ الْفِطْرِ وَيَوْمَ النَّحْرِ قَالَ وَكَانَ الْفَاكِهُ بْنُ سَعْدٍ يَأْمُرُ أَهْلَهُ بِالْغُسْلِ فِي هَذِهِ الْأَيَّامِ [قال البوصيري: هذا اسناد ضعيف. قال الألباني موضوع (ابن ماجة: ۱۳۱٦)].

(۱۶۸۴۰) حضرت فاکہ بن سعد رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام جمعہ کے دن، عرفہ کے دن، عیدالفطر اور عیدالاضحیٰ کے دن اہتمام کے ساتھ غسل فرماتے تھے، خود فاکہ بن سعد رضی اللہ عنہ بھی اپنے اہل خانہ کو ان ایام میں غسل کرنے کا حکم دیتے تھے۔

حَدِيثُ عُبَيْدَةَ بْنِ عَمْرٍو الْكِلَابِيِّ رضی اللہ عنہ

حضرت عبیدہ بن عمرو کلابی رضی اللہ عنہ کی حدیثیں

(۱۶۸٤۱) حَدَّثَنَا عَبْد اللَّهِ قَالَ حَدَّثَنِي إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ أَبُو مَعْمَرٍ الْهُذَلِيُّ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ خُثَيْمٍ الْهِلَالِيُّ قَالَ حَدَّثَتْنِي جَدَّتِي أُمُّ أَبِي رَبِيعَةَ بِنْتُ عِيَاضٍ الْكِلَابِيَّةُ عَنْ جَدِّهَا عُبَيْدَةَ بْنِ عَمْرٍو الْكِلَابِيِّ قَالَ رَأَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ يَتَوَضَّأُ فَأَسْبَغَ الطُّهُورَ وَكَانَتْ هِيَ إِذَا تَوَضَّأَتْ أَسْبَغَتْ الطُّهُورَ حَتَّى تَرْفَعَ الْخِمَارَ فَتَمْسَحَ رَأْسَهَا [راجع: ۱٦۰٤٦].

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۱۶۸۴۱) حضرت عبیدہ بن عمرو رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے ایک مرتبہ نبی علیہ السلام کو وضو کرتے ہوئے دیکھا، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے خوب اچھی طرح مکمل وضو کیا، راوی کہتے ہیں کہ میری دادی ربعیہ بھی خوب کامل وضو کرتی تھیں اور دوپٹہ اٹھا کر سر پر مسح کرتی تھیں۔

(۱۶۸۴۲) حَدَّثَنَا عَبْد اللَّهِ قَالَ حَدَّثَنِي عُثْمَانُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ أَبِي شَيْبَةَ قَالَ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ خُثَيْمٍ الْهِلَالِيُّ قَالَ سَمِعْتُ جَدَّتِي رَبِيعَةَ ابْنَةَ عِيَاضٍ عَنْ جَدِّهَا عَبِيدَةَ بْنِ عَمْرٍو الْكِلَابِيِّ قَالَ رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَوَضَّأَ فَأَسْبَغَ الْوُضُوءَ قَالَ وَكَانَتْ رَبِيعَةُ إِذَا تَوَضَّأَتْ أَسْبَغَتْ الْوُضُوءَ

(۱۶۸۴۲) حضرت عبیدہ بن عمرو رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے ایک مرتبہ نبی علیہ السلام کو وضو کرتے ہوئے دیکھا، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے خوب اچھی طرح مکمل وضو کیا، راوی کہتے ہیں کہ میری دادی ربعیہ بھی خوب کامل وضو کرتی تھیں۔

(۱۶۸۴۳) حَدَّثَنَا عَبْد اللَّهِ حَدَّثَنِي عَمْرُو بْنُ مُحَمَّدٍ النَّاقِدُ قَالَ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ خُثَيْمٍ الْهِلَالِيُّ قَالَ حَدَّثَتْنِي جَدَّتِي رَبِيعَةُ ابْنَةُ عِيَاضٍ الْكِلَابِيَّةُ عَنْ جَدِّهَا عَبِيدَةَ بْنِ عَمْرٍو الْكِلَابِيِّ قَالَ رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَتَوَضَّأُ فَأَسْبَغَ الطُّهُورَ قَالَ وَكَانَتْ هِيَ يَعْنِي جَدَّتَهُ إِذَا أَخَذَتْ الطُّهُورَ أَسْبَغَتْ [راجع: ١٦٠٤٦].

(۱۶۸۴۳) حضرت عبیدہ بن عمرو رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے ایک مرتبہ نبی علیہ السلام کو وضو کرتے ہوئے دیکھا، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے خوب اچھی طرح مکمل وضو کیا، راوی کہتے ہیں کہ میری دادی ربعیہ بھی خوب کامل وضو کرتی تھیں۔

حَدِيثُ مَالِكِ بْنِ هُبَيْرَةَ رضی اللہ عنہ

حضرت مالک بن ھبیرہ رضی اللہ عنہ کی حدیث

(۱۶۸۴۴) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ قَالَ أَخْبَرَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي حَبِيبٍ عَنْ مَرْثَدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ الْيَزَنِيِّ عَنْ مَالِكِ بْنِ هُبَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا مِنْ مُؤْمِنٍ يَمُوتُ فَيُصَلِّي عَلَيْهِ أُمَّةٌ مِنَ الْمُسْلِمِينَ يَبْلُغُوا أَنْ يَكُونُوا ثَلَاثَةَ صُفُوفٍ إِلَّا غُفِرَ لَهُ قَالَ فَكَانَ مَالِكُ بْنُ هُبَيْرَةَ يَتَحَرَّى إِذَا قَلَّ أَهْلُ جَنَازَةٍ أَنْ يَجْعَلَهُمْ ثَلَاثَةَ صُفُوفٍ

(۱۶۸۴۴) حضرت مالک بن ہبیرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جو بندۂ مومن فوت ہو جائے اور مسلمانوں کی ایک جماعت "جو تین صفوں کے برابر ہو جائے" اس کی نماز جنازہ پڑھ لے تو اس کی بخشش کر دی جاتی ہے، راوی کہتے ہیں کہ اسی وجہ سے اگر کسی موقع پر جنازے کے شرکاء کم ہوتے تو حضرت مالک بن ہبیرہ رضی اللہ عنہ اہتمام کے ساتھ انہیں تین صفوں میں تقسیم فرماتے تھے۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

حَدِيثُ الْمِقْدَادِ بْنِ الْأَسْوَدِ رضی اللہ عنہ

حضرت مقداد بن اسود رضی اللہ عنہ کی حدیث

(١٦٨٤٥) حَدَّثَنَا يَزِيدُ قَالَ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنِ الْمِقْدَادِ بْنِ الْأَسْوَدِ قَالَ قَالَ لِي عَلِيٌّ سَلْ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الرَّجُلِ يُلَاعِبُ امْرَأَتَهُ فَيَخْرُجُ مِنْهُ الْمَذْيُ مِنْ غَيْرِ مَاءِ الْحَيَاةِ قَالَ يَغْسِلُ فَرْجَهُ وَيَتَوَضَّأُ وُضُوءَهُ لِلصَّلَاةِ [انظر: ٢٤٣٠٩].

(۱۶۸۴۵) حضرت مقداد بن اسود رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے مجھ سے کہا کہ نبی علیہ السلام سے اس شخص کا حکم پوچھو جو اپنی بیوی سے ''کھیلتا'' ہے، اور اس کی شرمگاہ سے مذی کا خروج ہوتا ہے جو ''آب حیات'' نہیں ہوتی؟ نبی علیہ السلام نے اس کے جواب میں فرمایا وہ اپنی شرمگاہ کو دھوئے اور نماز والا وضو کر لے۔

حَدِيثُ سُوَيْدِ بْنِ حَنْظَلَةَ رضی اللہ عنہ

حضرت سوید بن حنظلہ رضی اللہ عنہ کی حدیثیں

(١٦٨٤٦) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ قَالَ أَخْبَرَنَا إِسْرَائِيلُ بْنُ يُونُسَ بْنِ أَبِي إِسْحَاقَ قَالَ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ عَبْدِ الْأَعْلَى عَنْ جَدَّتِهِ عَنْ أَبِيهَا سُوَيْدِ بْنِ حَنْظَلَةَ قَالَ خَرَجْنَا نُرِيدُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَمَعَنَا وَائِلُ بْنُ حُجْرٍ فَأَخَذَهُ عَدُوٌّ لَهُ فَتَحَرَّجَ النَّاسُ أَنْ يَحْلِفُوا وَحَلَفْتُ أَنَّهُ أَخِي فَخَلَّى عَنْهُ فَأَتَيْنَا رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَكَرْتُ ذَلِكَ لَهُ فَقَالَ أَنْتَ كُنْتَ أَبَرَّهُمْ وَأَصْدَقَهُمْ صَدَقْتَ الْمُسْلِمُ أَخُو الْمُسْلِمِ [صححه الحاكم (٤/٢٩٩). قال الألباني: صحيح (ابو داود: ٣٢٥٦، ابن ماجة: ٢١١٩)]. [انظر بعده].

(۱۶۸۴۶) حضرت سوید بن حنظلہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک دن ہم لوگ نبی علیہ السلام کی خدمت میں حاضری کے ارادے سے نکلے، ہمارے ساتھ وائل بن حجر بھی تھے، راستے میں انہیں ان کے کسی دشمن نے پکڑ لیا، لوگ قسم کھانے سے گھبرانے لگے، اس پر میں نے قسم کھالی کہ یہ میرا بھائی ہے، اس پر وہ شخص چلا گیا، جب ہم لوگ نبی علیہ السلام کی خدمت میں حاضر ہوئے تو میں نے اس واقعے کا بھی تذکرہ کیا، نبی علیہ السلام نے فرمایا تم ان میں سب سے بڑھ کر نیکوکار اور سچے رہے، تم نے سچ کہا کیونکہ ہر مسلمان دوسرے مسلمان کا بھائی ہے۔

(١٦٨٤٧) حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ الْقَاسِمِ وَأَسْوَدُ بْنُ عَامِرٍ قَالَا حَدَّثَنَا إِسْرَائِيلُ عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ عَبْدِ الْأَعْلَى عَنْ جَدَّتِهِ عَنْ أَبِيهَا سُوَيْدِ بْنِ حَنْظَلَةَ قَالَ خَرَجْنَا نُرِيدُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَكَرَهُ [راجع ما قبله].

(۱۶۸۴۷) گزشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

حَدِيثُ سَعْدِ بْنِ أَبِي ذُبَابٍ رضی اللہ عنہ

حضرت سعد بن ابی ذباب رضی اللہ عنہ کی حدیث

(١٦٨٤٨) حَدَّثَنَا صَفْوَانُ بْنُ عِيسَى قَالَ أَنَا الْحَارِثُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ مُنِيرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ سَعْدِ بْنِ أَبِي ذُبَابٍ قَالَ قَدِمْتُ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَسْلَمْتُ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ اجْعَلْ لِقَوْمِي مَا أَسْلَمُوا عَلَيْهِ مِنْ أَمْوَالِهِمْ فَفَعَلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاسْتَعْمَلَنِي عَلَيْهِمْ ثُمَّ اسْتَعْمَلَنِي أَبُو بَكْرٍ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُ مِنْ بَعْدِهِ ثُمَّ اسْتَعْمَلَنِي عُمَرُ مِنْ بَعْدِهِ

(۱۶۸۴۸) حضرت سعد بن ابی ذباب رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے نبی علیہ السلام کی خدمت میں حاضر ہو کر اسلام قبول کر لیا اور عرض کیا یا رسول اللہ! میری قوم کے لوگ زکوٰۃ کا جو مال نکالتے ہیں، مجھے ان پر ذمہ دار مقرر کر دیا جائے، نبی علیہ السلام نے میری درخواست منظور کر لی اور مجھے ان پر ذمہ دار بنا دیا، نبی علیہ السلام کے بعد حضرت صدیق اکبر رضی اللہ عنہ نے اور ان کے بعد حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ نے بھی مجھے اس خدمت پر برقرار رکھا۔

حَدِيثُ حَمَلِ بْنِ مَالِكٍ رضی اللہ عنہ

حضرت حمل بن مالک رضی اللہ عنہ کی حدیث

(١٦٨٤٩) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ قَالَ أَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ قَالَ أَنَا عَمْرُو بْنُ دِينَارٍ أَنَّهُ سَمِعَ طَاوُسًا يُخْبِرُ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنْ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُ أَنَّهُ نَشَدَ قَضَاءَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي ذَلِكَ فَجَاءَ حَمَلُ بْنُ مَالِكِ بْنِ النَّابِغَةِ فَقَالَ كُنْتُ بَيْنَ بَيْتَيْ امْرَأَتَيَّ فَضَرَبَتْ إِحْدَاهُمَا الْأُخْرَى بِمِسْطَحٍ فَقَتَلَتْهَا وَجَنِينَهَا فَقَضَى النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي جَنِينِهَا بِغُرَّةٍ وَأَنْ تُقْتَلَ بِهَا قُلْتُ لِعَمْرٍو لَا أَخْبَرَنِي عَنْ أَبِيهِ بِكَذَا وَكَذَا قَالَ لَقَدْ شَكَّكْتَنِي [صححه ابن حبان (٦٠٢١). قال الألباني صحيح الاسناد (ابو داود: ٤٥٧٢، ابن ماجة: ٢٦٤١، النسائي: ٨/٢١)]. [راجع: ٣٤٣٩].

(۱۶۸۴۹) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ نے ایک مسئلے میں نبی علیہ السلام کے کسی فیصلے کی نظیر لوگوں سے پوچھی تو حضرت حمل بن مالک بن نابغہ رضی اللہ عنہ آئے اور کہنے لگے کہ ایک مرتبہ میں اپنی بیویوں کے گھروں میں تھا کہ ان میں سے ایک نے دوسری کو خیمہ کی چوب دے ماری جس سے وہ مرگئی اور اس کے پیٹ کا بچہ بھی مرگیا، نبی علیہ السلام نے اس کے پیٹ کے بچے میں ایک غلام یا باندی کا فیصلہ فرمایا اور یہ کہ اس مقتولہ کے بدلے میں قاتلہ کو قتل کیا جائے۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

حَدِيثُ أَبِي بَكْرٍ عَنْ أَبِيهِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ

ابوبکر نامی صاحب کی اپنے والد سے روایت

(١٦٨٥٠) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ هُدْبَةُ بْنُ خَالِدٍ قَالَ حَدَّثَنَا هَمَّامُ بْنُ يَحْيَى قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو جَمْرَةَ الضُّبَعِيُّ عَنْ أَبِي بَكْرٍ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ صَلَّى الْبَرْدَيْنِ دَخَلَ الْجَنَّةَ

[صححه البخاری (٥٧٤)، ومسلم (٦٣٥)، وابن حبان (١٧٣٩)].

(۱۶۸۵۰) ابوبکر اپنے والد سے نقل کرتے ہیں کہ نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا جو شخص دو ٹھنڈی نمازیں (عشاء اور فجر) پڑھتا ہے وہ جنت میں داخل ہوگا۔

حَدِيثُ جُبَيْرِ بْنِ مُطْعِمٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ

حضرت جبیر بن مطعم رضی اللہ عنہ کی مرویات

(١٦٨٥١) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ عَنْ حُصَيْنٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ طَلْحَةَ بْنِ رُكَانَةَ عَنْ جُبَيْرِ بْنِ مُطْعِمٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَاةٌ فِي مَسْجِدِي هَذَا أَفْضَلُ مِنْ أَلْفِ صَلَاةٍ فِيمَا سِوَاهُ إِلَّا الْمَسْجِدَ الْحَرَامَ [اخرجه الطيالسی (٩٥٠). قال شعيب: صحيح لغيره، وهذا اسناد ضعيف ضعيف لا نقطاعه].

(۱۶۸۵۱) حضرت جبیر بن مطعم رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا میری اس مسجد میں ایک نماز پڑھنے کا ثواب مسجد حرام کو نکال کر دیگر مساجد کی نسبت ایک ہزار درجے زیادہ افضل ہے۔

(١٦٨٥٢) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ جُبَيْرِ بْنِ مُطْعِمٍ عَنْ أَبِيهِ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يَدْخُلُ الْجَنَّةَ قَاطِعٌ [صححه البخاری (٥٩٨٤)، ومسلم (٢٥٥٦)، وابن حبان (٤٥٤). قال الترمذی: حسن صحيح]. [انظر: ١٦٨٨٥، ١٦٨٩٤].

(۱۶۸۵۲) حضرت جبیر بن مطعم رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا قطع تعلقی کرنے والا کوئی شخص جنت میں نہ جائے گا۔

(١٦٨٥٣) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ جُبَيْرِ بْنِ مُطْعِمٍ عَنْ أَبِيهِ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَوْ كَانَ الْمُطْعِمُ بْنُ عَدِيٍّ حَيًّا فَكَلَّمَنِي فِي هَؤُلَاءِ النَّتْنَى أَطْلَقْتُهُمْ يَعْنِي أُسَارَى بَدْرٍ [صححه البخاری (٣١٣٩)]

(۱۶۸۵۳) حضرت جبیر بن مطعم رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا اگر مطعم بن عدی زندہ ہوتے اور مجھ سے ان مرداروں (بدر کے قیدیوں) کے متعلق بات کرتے تو میں ان سب کو آزاد کر دیتا۔

(١٦٨٥٤) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ جُبَيْرِ بْنِ مُطْعِمٍ عَنْ أَبِيهِ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

إِنَّ لِي أَسْمَاءً أَنَا مُحَمَّدٌ وَأَنَا أَحْمَدُ وَأَنَا الْحَاشِرُ الَّذِي يُحْشَرُ النَّاسُ عَلَى قَدَمِي وَأَنَا الْمَاحِي الَّذِي يُمْحَى بِيَ الْكُفْرُ وَأَنَا الْعَاقِبُ وَالْعَاقِبُ الَّذِي لَيْسَ بَعْدَهُ نَبِيٌّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ [صححه البخاری (٣٥٣٢)، ومسلم (٢٣٥٤)، وابن حبان (٦٣١٣)]. [انظر: ١٦٨٩٣].

(۱۶۸۵۴) حضرت جبیر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا میرے کئی نام ہیں، میں محمد ہوں، میں احمد ہوں، میں حاشر ہوں جس کے قدموں میں لوگوں کو جمع کیا جائے گا، میں ماحی ہوں جس کے ذریعے کفر کو مٹا دیا جائے گا، اور میں عاقب ہوں جس کے بعد کوئی نبی نہ ہوگا۔

(١٦٨٥٥) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ جُبَيْرِ بْنِ مُطْعِمٍ عَنْ أَبِيهِ أَنَّهُ سَمِعَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقْرَأُ فِي الْمَغْرِبِ بِالطُّورِ [صححه البخاری (٤٨٥٤)، ومسلم (٤٦٣)، وابن خزيمة (٥١٤، و١٥٨٩)، وابن حبان (١٨٣٣، و١٨٣٤)]. [انظر: ١٦٨٨٧، ١٦٨٩٥].

(۱۶۸۵۵) حضرت جبیر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ انہوں نے نبی علیہ السلام کو نمازِ مغرب میں سورۂ طور پڑھتے ہوئے سنا ہے۔

(١٦٨٥٦) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ حَدَّثَنَا أَبُو الزُّبَيْرِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ بَابَاهُ عَنْ جُبَيْرِ بْنِ مُطْعِمٍ يَبْلُغُ بِهِ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يَا بَنِي عَبْدِ مَنَافٍ لَا تَمْنَعُنَّ أَحَدًا طَافَ بِهَذَا الْبَيْتِ أَوْ صَلَّى أَيَّ سَاعَةٍ مِنْ لَيْلٍ أَوْ نَهَارٍ [صححه ابن خزيمة (١٢٨٠، و٢٧٤٧)، وابن حبان (١٥٥٢، و١٥٥٣، و١٥٥٤)، والحاكم (٤٤٨/١). قال الترمذی: حسن صحيح. قال الألبانی: صحيح (ابو داود: ١٨٩٤، ابن ماجة: ١٢٥٤، الترمذی: ٨٦٨، النسائی: ١٨٤/١ و٢٢٣/٥)]. [انظر: ١٦٨٦٤، ١٦٨٧٤، ١٦٨٩١، ١٦٨٩٦].

(۱۶۸۵۶) حضرت جبیر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا اے بنی عبد مناف! جو شخص بیت اللہ کا طواف کرے یا نماز پڑھے، اسے کسی صورت منع نہ کرو خواہ دن یا رات کے کسی بھی حصے میں ہو۔

(١٦٨٥٧) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَمْرٍو عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ جُبَيْرِ بْنِ مُطْعِمٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ أَضْلَلْتُ بَعِيرًا لِي بِعَرَفَةَ فَذَهَبْتُ أَطْلُبُهُ فَإِذَا النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاقِفٌ قُلْتُ إِنَّ هَذَا مِنَ الْحُمْسِ مَا شَأْنُهُ هَاهُنَا [صححه البخاری (١٦٦٤)، ومسلم (١٢٢٠)، وابن خزيمة (٣٠٦٠)، وابن حبان (٣٨٤٩)]. [انظر: ١٦٨٥٨].

(۱۶۸۵۷) حضرت جبیر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میدانِ عرفات میں میرا اونٹ گم ہو گیا، میں اسے تلاش کرنے کے لئے نکلا تو دیکھا کہ نبی علیہ السلام عرفات میں وقوف کیے ہوئے ہیں، میں نے اپنے دل میں سوچا کہ نبی علیہ السلام بھی تو حمس (قریش) میں سے ہیں لیکن ان کی یہاں کیا کیفیت ہے؟

(١٦٨٥٨) وَقَالَ سُفْيَانُ مَرَّةً عَنْ عَمْرٍو عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ جُبَيْرِ بْنِ مُطْعِمٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ ذَهَبْتُ أَطْلُبُ بَعِيرًا لِي بِعَرَفَةَ فَوَجَدْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاقِفًا قُلْتُ هَذَا مِنَ الْحُمْسِ مَا شَأْنُهُ هَاهُنَا [راجع: ١٦٧٥٧].

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۱۶۸۵۸) حضرت جبیر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میدانِ عرفات میں میرا اونٹ گم ہو گیا، میں اسے تلاش کرنے کے لئے نکلا تو دیکھا کہ نبی علیہ السلام عرفات میں وقوف کیے ہوئے ہیں، میں نے اپنے دل میں سوچا کہ نبی علیہ السلام بھی تو حُمس (قریش) میں سے ہیں لیکن ان کی یہاں کیا کیفیت ہے؟

فائدہ: دراصل قریش کے لوگ میدانِ عرفات میں نہیں جاتے تھے اور انہیں "حمس" کہا جاتا تھا، لیکن نبی علیہ السلام نے اس رسم کو توڑ ڈالا۔

(۱۶۸۵۹) حَدَّثَنَا يَعْلَى بْنُ عُبَيْدٍ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدٌ يَعْنِي ابْنَ إِسْحَاقَ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ جُبَيْرِ بْنِ مُطْعِمٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ قَامَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالْخَيْفِ مِنْ مِنًى فَقَالَ نَضَّرَ اللَّهُ امْرَأً سَمِعَ مَقَالَتِي فَوَعَاهَا ثُمَّ أَدَّاهَا إِلَى مَنْ لَمْ يَسْمَعْهَا فَرُبَّ حَامِلِ فِقْهٍ لَا فِقْهَ لَهُ وَرُبَّ حَامِلِ فِقْهٍ إِلَى مَنْ هُوَ أَفْقَهُ مِنْهُ ثَلَاثٌ لَا يَغِلُّ عَلَيْهِمْ قَلْبُ الْمُؤْمِنِ إِخْلَاصُ الْعَمَلِ وَالنَّصِيحَةُ لِوَلِيِّ الْأَمْرِ وَلُزُومُ الْجَمَاعَةِ فَإِنَّ دَعْوَتَهُمْ تَكُونُ مِنْ وَرَائِهِ [صححه الحاكم (۸۷/۱). قال البوصيري: هذا اسناد ضعيف. قال الألباني: صحيح (ابن ماجة: ۲۳۱، و ۳۰۵٦). قال شعيب: صحيح لغيره. وهذا اسناد ضعيف]. [انظر: ۱۷۸۷۵، ۱۷۸۷٦].

(۱۶۸۵۹) حضرت جبیر بن مطعم رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام میدانِ منیٰ میں مسجد خیف میں کھڑے ہوئے اور فرمایا اللہ تعالیٰ اس شخص کو تر و تازہ رکھے جو میری بات سنے، اسے اچھی طرح محفوظ کرے، پھر ان لوگوں تک پہنچا دے جو اسے براہِ راست نہیں سن سکے، کیونکہ بہت سے لوگ ایسے ہوتے ہیں جو فقہ اٹھائے ہوئے ہوتے ہیں لیکن فقیہ نہیں ہوتے، اور بہت سے حاملین فقہ اس شخص تک بات پہنچا دیتے ہیں جو ان سے زیادہ سمجھدار ہوتا ہے۔

تین چیزیں ایسی ہیں جن میں مسلمان کا دل خیانت نہیں کر سکتا ① عمل میں اخلاص ② حکمرانوں کے لئے خیر خواہی ③ جماعت کے ساتھ چمٹے رہنا کیونکہ جماعت کی دعاء اسے پیچھے سے گھیر لیتی ہے۔

(۱۶۸۶۰) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ مِسْعَرٍ قَالَ حَدَّثَنِي عَمْرُو بْنُ مُرَّةَ عَنْ رَجُلٍ عَنْ نَافِعِ بْنِ جُبَيْرِ بْنِ مُطْعِمٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ فِي التَّطَوُّعِ اللَّهُ أَكْبَرُ كَبِيرًا ثَلَاثَ مِرَارٍ وَالْحَمْدُ لِلَّهِ كَثِيرًا ثَلَاثَ مِرَارٍ وَسُبْحَانَ اللَّهِ بُكْرَةً وَأَصِيلًا ثَلَاثَ مِرَارٍ اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ مِنْ هَمْزِهِ وَنَفْثِهِ وَنَفْخِهِ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ مَا هَمْزُهُ وَنَفْثُهُ وَنَفْخُهُ قَالَ أَمَّا هَمْزُهُ فَالْمُوتَةُ الَّتِي تَأْخُذُ ابْنَ آدَمَ وَأَمَّا نَفْخُهُ الْكِبْرُ وَنَفْثُهُ الشِّعْرُ [صححه ابن خزيمة (٤٦٨، و ٤٦٩). قال الألباني: ضعيف (ابو داود: ۷٦٤، و ۷٦٥، ابن ماجة: ۸۰۷). قال شعيب: حسن لغيره وهذا اسناد ضعيف]. [انظر: ۱٦۸٦۱، ۱٦۸۸۲، ۱٦۹۰٦].

(۱۶۸۶۰) حضرت جبیر بن مطعم رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے نوافل میں نبی علیہ السلام کو تین مرتبہ اللَّهُ أَكْبَرُ كَبِيرًا تین مرتبہ وَالْحَمْدُ لِلَّهِ كَثِيرًا اور تین مرتبہ سُبْحَانَ اللَّهِ بُكْرَةً وَأَصِيلًا اور یہ دعاء پڑھتے ہوئے سنا ہے کہ اے اللہ! میں شیطان مردود کے ہمز، نفث اور نفخ سے آپ کی پناہ میں آتا ہوں، میں نے پوچھا یا رسول اللہ! ہمز، نفث اور نفخ سے کیا مراد ہے؟

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

نبی علیہ السلام نے فرمایا کہ ہمز سے مراد وہ موت ہے جو ابن آدم کو اپنی گرفت میں لے لیتی ہے، نفخ سے مراد تکبر ہے اور نفث سے مراد شعر ہے۔

(۱۶۸۶۱) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ قَالَ حَدَّثَنَا مِسْعَرٌ عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ عَنْ رَجُلٍ مِنْ عَنَزَةَ عَنْ نَافِعِ بْنِ جُبَيْرِ بْنِ مُطْعِمٍ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَقُولُ اللَّهُ أَكْبَرُ كَبِيرًا وَالْحَمْدُ لِلَّهِ كَثِيرًا وَسُبْحَانَ اللَّهِ بُكْرَةً وَأَصِيلًا اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ مِنْ هَمْزِهِ وَنَفْثِهِ وَنَفْخِهِ قَالَ قُلْتُ مَا هَمْزُهُ قَالَ فَذَكَرَ كَهَيْئَةِ الْمُوتَةِ يَعْنِي يَصْرَعُ قُلْتُ فَمَا نَفْخُهُ قَالَ الْكِبْرُ قُلْتُ فَمَا نَفْثُهُ قَالَ الشِّعْرُ [انظر: ۱۶۸۶۰].

(۱۶۸۶۱) حضرت جبیر بن مطعم رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے نوافل میں نبی علیہ السلام کو تین مرتبہ اللَّهُ أَكْبَرُ كَبِيرًا تین مرتبہ وَالْحَمْدُ لِلَّهِ كَثِيرًا اور تین مرتبہ سُبْحَانَ اللَّهِ بُكْرَةً وَأَصِيلًا اور یہ دعاء پڑھتے ہوئے سنا ہے کہ اے اللہ! میں شیطان مردود کے ہمز، نفث اور نفخ سے آپ کی پناہ میں آتا ہوں، میں نے پوچھا یا رسول اللہ! ہمز، نفث اور نفخ سے کیا مراد ہے؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا کہ ہمز سے مراد وہ موت ہے جو ابن آدم کو اپنی گرفت میں لے لیتی ہے، نفخ سے مراد تکبر ہے اور نفث سے مراد شعر ہے۔

(۱۶۸۶۲) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ قَالَ أَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيِّبِ عَنْ جُبَيْرِ بْنِ مُطْعِمٍ قَالَ لَمَّا قَسَمَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَهْمَ الْقُرْبَى مِنْ خَيْبَرَ بَيْنَ بَنِي هَاشِمٍ وَبَنِي الْمُطَّلِبِ جِئْتُ أَنَا وَعُثْمَانُ بْنُ عَفَّانَ فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ هَؤُلَاءِ بَنُو هَاشِمٍ لَا يُنْكَرُ فَضْلُهُمْ لِمَكَانِكَ الَّذِي وَصَفَكَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ بِهِ مِنْهُمْ أَرَأَيْتَ إِخْوَانَنَا مِنْ بَنِي الْمُطَّلِبِ أَعْطَيْتَهُمْ وَتَرَكْتَنَا وَإِنَّمَا نَحْنُ وَهُمْ مِنْكَ بِمَنْزِلَةٍ وَاحِدَةٍ قَالَ إِنَّهُمْ لَمْ يُفَارِقُونِي فِي جَاهِلِيَّةٍ وَلَا إِسْلَامٍ وَإِنَّمَا هُمْ بَنُو هَاشِمٍ وَبَنُو الْمُطَّلِبِ شَيْءٌ وَاحِدٌ قَالَ ثُمَّ شَبَّكَ بَيْنَ أَصَابِعِهِ [صححه البخاري (۳۱۴۰)، وابن حبان (۳۲۹۷). قال شعيب: اسناده حسن]. [انظر: ۱۶۸۹۰، ۱۶۹۰۴].

(۱۶۸۶۲) حضرت جبیر بن مطعم رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے جب خیبر کے مال غنیمت میں اپنے قریبی رشتہ داروں بنو ہاشم اور بنو عبدالمطلب کے درمیان حصہ تقسیم فرمایا تو میں اور حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ نبی علیہ السلام کی خدمت میں حاضر ہوئے اور عرض کیا یا رسول اللہ! یہ جو بنو ہاشم ہیں، ہم ان کی فضیلت کا انکار نہیں کرتے، کیونکہ آپ کا ایک مقام و مرتبہ ہے جس کے ساتھ اللہ نے آپ کو ان میں سے متصف فرمایا ہے لیکن یہ جو بنو مطلب ہیں، آپ نے انہیں تو عطاء فرما دیا اور ہمیں چھوڑ دیا؟ لیکن وہ اور ہم آپ کے ساتھ ایک جیسی نسبت اور مقام رکھتے ہیں، نبی علیہ السلام نے فرمایا کہ دراصل یہ لوگ زمانہ جاہلیت میں مجھ سے جدا ہوئے اور نہ زمانہ اسلام میں، اور بنو ہاشم اور بنو مطلب ایک ہی چیز ہیں یہ کہہ کر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے دونوں ہاتھوں کی انگلیاں ایک دوسرے میں داخل کر کے دکھائیں۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۱۶۸۶۳) حَدَّثَنَا يَزِيدُ قَالَ أَنَا ابْنُ أَبِي ذِئْبٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ طَلْحَةَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَوْفٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْأَزْهَرِ عَنْ جُبَيْرِ بْنِ مُطْعِمٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ لِلْقُرَشِيِّ مِثْلَيْ قُوَّةِ الرَّجُلِ مِنْ غَيْرِ قُرَيْشٍ فَقِيلَ لِلزُّهْرِيِّ مَا عَنَى بِذَلِكَ قَالَ نُبْلَ الرَّأْيِ [صححه ابن حبان (٦٢٦٥)، والحاكم (٧٢/٤). ذكر الهيثمي أن رجاله رجال الصحيح. قال شعيب: اسناده صحيح]. [انظر: ١٦٨٨٨].

(۱۶۸۶۳) حضرت جبیر بن مطعم رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا ایک قریشی کو غیر قریشی کے مقابلے میں دو آدمیوں کے برابر طاقت حاصل ہے۔

(۱۶۸۶٤) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو قَالَ أَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ قَالَ أَنَا أَبُو الزُّبَيْرِ أَنَّهُ سَمِعَ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ بَابَيْهِ عَنْ جُبَيْرِ بْنِ مُطْعِمٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَيْرُ عَطَاءٍ هَذَا يَا بَنِي عَبْدِ مَنَافٍ وَيَا بَنِي عَبْدِ الْمُطَّلِبِ إِنْ كَانَ لَكُمْ مِنَ الْأَمْرِ شَيْءٌ فَلَأَعْرِفَنَّ مَا مَنَعْتُمْ أَحَدًا يَطُوفُ بِهَذَا الْبَيْتِ أَيَّ سَاعَةٍ مِنْ لَيْلٍ أَوْ نَهَارٍ [راجع: ١٦٨٥٦].

(۱۶۸۶۴) حضرت جبیر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا اے بنی عبد مناف! اور اے بنو عبد المطلب! جو شخص بیت اللہ کا طواف کرے یا نماز پڑھے، اسے کسی صورت منع نہ کرو خواہ دن یا رات کے کسی بھی حصے میں ہو۔

(۱۶۸٦٥) حَدَّثَنَا أَبُو عَامِرٍ قَالَ حَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَقِيلٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ جُبَيْرِ بْنِ مُطْعِمٍ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ رَجُلًا أَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَيُّ الْبُلْدَانِ شَرٌّ قَالَ فَقَالَ لَا أَدْرِي فَلَمَّا أَتَاهُ جِبْرِيلُ عَلَيْهِ السَّلَام قَالَ يَا جِبْرِيلُ أَيُّ الْبُلْدَانِ شَرٌّ قَالَ لَا أَدْرِي حَتَّى أَسْأَلَ رَبِّي عَزَّ وَجَلَّ فَانْطَلَقَ جِبْرِيلُ عَلَيْهِ السَّلَام ثُمَّ مَكَثَ مَا شَاءَ اللَّهُ أَنْ يَمْكُثَ ثُمَّ جَاءَ فَقَالَ يَا مُحَمَّدُ إِنَّكَ سَأَلْتَنِي أَيُّ الْبُلْدَانِ شَرٌّ فَقُلْتُ لَا أَدْرِي وَإِنِّي سَأَلْتُ رَبِّي عَزَّ وَجَلَّ أَيُّ الْبُلْدَانِ شَرٌّ فَقَالَ أَسْوَاقُهَا

(۱۶۸٦۵) حضرت جبیر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک آدمی نبی علیہ السلام کی خدمت میں حاضر ہوا اور عرض کیا یا رسول اللہ! شہر کا کون سا حصہ سب سے بدترین ہوتا ہے؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا مجھے معلوم نہیں، جب جبریل علیہ السلام آئے تو نبی علیہ السلام نے ان سے یہی سوال پوچھا، انہوں نے بھی جواب دیا کہ مجھے معلوم نہیں، البتہ میں اپنے رب سے پوچھتا ہوں، یہ کہہ کر وہ چلے گئے، کچھ دیر بعد وہ واپس آئے اور کہنے لگے اے محمد! صلی اللہ علیہ وسلم، آپ نے مجھ سے یہ سوال پوچھا تھا اور میں نے کہا تھا کہ مجھے معلوم نہیں، اب میں اپنے پروردگار سے پوچھ آیا ہوں، اس نے جواب دیا ہے کہ شہر کا سب سے بدترین حصہ اس کے بازار ہوتے ہیں۔

(۱۶۸٦٦) حَدَّثَنَا أَسْوَدُ بْنُ عَامِرٍ قَالَ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ عَنْ نَافِعِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنْ أَبِيهِ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يَنْزِلُ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ فِي كُلِّ لَيْلَةٍ إِلَى السَّمَاءِ الدُّنْيَا فَيَقُولُ هَلْ مِنْ سَائِلٍ فَأُعْطِيَهُ هَلْ مِنْ مُسْتَغْفِرٍ فَأَغْفِرَ لَهُ حَتَّى يَطْلُعَ الْفَجْرُ [اخرجه الدارمي (١٤٨٨). قال شعيب: اسناده صحيح]. [انظر: ١٦٨٦٨].

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۱۶۸۶۶) حضرت جبیر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا اللہ تعالیٰ ہر رات آسمانِ دنیا پر نزولِ اجلال فرماتا ہے اور فرماتا ہے کہ ہے کوئی سوال کرنے والا کہ میں اسے عطاء کروں؟ ہے کوئی معافی مانگنے والا کہ میں اسے معاف کر دوں؟ یہ اعلان طلوعِ فجر تک ہوتا رہتا ہے۔

(١٦٨٦٧) حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ وَعَفَّانُ قَالَا حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ عَنْ نَافِعِ بْنِ جُبَيْرِ بْنِ مُطْعِمٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي سَفَرٍ فَقَالَ مَنْ يَكْلَؤُنَا اللَّيْلَةَ لَا نَرْقُدُ عَنْ صَلَاةِ الْفَجْرِ فَقَالَ بِلَالٌ أَنَا فَاسْتَقْبَلَ مَطْلَعَ الشَّمْسِ فَضُرِبَ عَلَى آذَانِهِمْ فَمَا أَيْقَظَهُمْ إِلَّا حَرُّ الشَّمْسِ فَقَامُوا فَأَدَّوْهَا ثُمَّ تَوَضَّئُوا فَأَذَّنَ بِلَالٌ فَصَلَّوْا الرَّكْعَتَيْنِ ثُمَّ صَلَّوْا الْفَجْرَ [قال الألباني: صحيح الاسناد (النسائي: ١/٢٩٨)].

(۱۶۸۶۷) حضرت جبیر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام سفر میں تھے، ایک پڑاؤ میں فرمایا کہ آج رات پہرہ کون دے گا تا کہ نمازِ فجر کے وقت ہم لوگ سوتے ہی نہ رہ جائیں؟ حضرت بلال رضی اللہ عنہ نے اپنے آپ کو پیش کر دیا اور مشرق کی جانب منہ کر کے بیٹھ گئے، لوگ بے خبر ہو کر سو گئے، اور سورج کی تپش ہی نے انہیں بیدار کیا، وہ جلدی سے اٹھے، اس جگہ سے کوچ کیا، وضو کیا، حضرت بلال رضی اللہ عنہ نے اذان دی، لوگوں نے دو سنتیں پڑھیں، پھر نمازِ فجر پڑھی۔

(١٦٨٦٨) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ قَالَ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ دِينَارٍ عَنْ نَافِعِ بْنِ جُبَيْرِ بْنِ مُطْعِمٍ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يَنْزِلُ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ كُلَّ لَيْلَةٍ إِلَى سَمَاءِ الدُّنْيَا فَيَقُولُ هَلْ مِنْ سَائِلٍ فَأُعْطِيَهُ هَلْ مِنْ مُسْتَغْفِرٍ فَأَغْفِرَ لَهُ [راجع: ١٦٨٦٦].

(۱۶۸۶۸) حضرت جبیر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا اللہ تعالیٰ ہر رات آسمانِ دنیا پر نزولِ اجلال فرماتا ہے اور فرماتا ہے کہ ہے کوئی سوال کرنے والا کہ میں اسے عطاء کروں؟ ہے کوئی معافی مانگنے والا کہ میں اسے معاف کر دوں؟

(١٦٨٦٩) حَدَّثَنَا حَسَنٌ وَعَفَّانُ قَالَا حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ جَعْفَرِ بْنِ أَبِي وَحْشِيَّةَ وَقَالَ أَحَدُهُمَا جَعْفَرُ بْنُ إِيَاسٍ عَنْ نَافِعِ بْنِ جُبَيْرِ بْنِ مُطْعِمٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ أَنَا مُحَمَّدٌ وَأَحْمَدُ وَالْحَاشِرُ وَالْمَاحِي وَالْخَاتِمُ وَالْعَاقِبُ [انظر: ١٦٨٩٢].

(۱۶۸۶۹) حضرت جبیر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے نبی علیہ السلام کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ میرے کئی نام ہیں، میں محمد ہوں، میں احمد ہوں، میں حاشر ہوں، میں ماحی ہوں، میں خاتم ہوں اور میں عاقب ہوں۔

(١٦٨٧٠) حَدَّثَنَا حُجَيْنُ بْنُ الْمُثَنَّى قَالَ حَدَّثَنَا إِسْرَائِيلُ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ صُرَدٍ عَنْ جُبَيْرِ بْنِ مُطْعِمٍ قَالَ تَذَاكَرْنَا غُسْلَ الْجَنَابَةِ عِنْدَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَمَّا أَنَا فَآخُذُ مِلْءَ كَفِّي ثَلَاثًا فَأَصُبُّ عَلَى رَأْسِي ثُمَّ أُفِيضُ بَعْدُ عَلَى سَائِرِ جَسَدِي [صححه البخاري (٢٥٤)، ومسلم (٣٢٧)].

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۱۶۸۷۰) حضرت جبیر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ ہم لوگ نبی علیہ السلام کی موجودگی میں غسل جنابت کا تذکرہ کر رہے تھے، نبی علیہ السلام فرمانے لگے کہ میں تو دونوں ہتھیلیوں میں بھر کر پانی لیتا ہوں اور اپنے سر پر بہالیتا ہوں، اس کے بعد بقیہ جسم پر پانی ڈالتا ہوں۔

(۱۶۸۷۱) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ كَثِيرٍ قَالَ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ كَثِيرٍ عَنْ حُصَيْنِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ جُبَيْرِ بْنِ مُطْعِمٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ انْشَقَّ الْقَمَرُ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَصَارَ فِرْقَتَيْنِ فِرْقَةً عَلَى هَذَا الْجَبَلِ وَفِرْقَةً عَلَى هَذَا الْجَبَلِ فَقَالُوا سَحَرَنَا مُحَمَّدٌ فَقَالُوا إِنْ كَانَ سَحَرَنَا فَإِنَّهُ لَا يَسْتَطِيعُ أَنْ يَسْحَرَ النَّاسَ كُلَّهُمْ [اسناده ضعيف. صححه ابن حبان (٦٤٩٧). قال الألباني: صحيح الاسناد (الترمذي: ٣٢٨٩)].

(۱۶۸۷۱) حضرت جبیر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام کے دور باسعادت میں چاند شق ہو کر دو ٹکڑوں میں بٹ گیا، ایک ٹکڑا اس پہاڑ پر اور دوسرا ٹکڑا اس پہاڑ پر، مشرکین مکہ یہ دیکھ کر کہنے لگے کہ محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) نے ہم پر جادو کر دیا ہے، اس پر کچھ لوگوں نے کہا کہ اگر انہوں نے ہم پر جادو کر دیا ہے تو ان میں اتنی طاقت تو نہیں ہے کہ وہ سب ہی لوگوں پر جادو کر دیں۔

(۱۶۸۷۲) حَدَّثَنَا أَبُو الْمُغِيرَةِ قَالَ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ قَالَ حَدَّثَنِي سُلَيْمَانُ بْنُ مُوسَى عَنْ جُبَيْرِ بْنِ مُطْعِمٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ كُلُّ عَرَفَاتٍ مَوْقِفٌ وَارْفَعُوا عَنْ بَطْنِ عُرَنَةَ وَكُلُّ مُزْدَلِفَةَ مَوْقِفٌ وَارْفَعُوا عَنْ مُحَسِّرٍ وَكُلُّ فِجَاجِ مِنًى مَنْحَرٌ وَكُلُّ أَيَّامِ التَّشْرِيقِ ذَبْحٌ [صححه ابن حبان (٣٨٥٤). قال شعيب: صحيح لغيره وهذا اسناد ضعيف]. [انظر ما بعده].

(۱۶۸۷۲) حضرت جبیر بن مطعم رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا عرفات کا سارا میدان وقوف کی جگہ ہے، البتہ بطنِ عرنہ سے ہٹ کر وقوف کرو، اسی طرح پورا مزدلفہ وقوف کی جگہ ہے البتہ وادئ محسر سے ہٹ کر وقوف کرو، اور منیٰ کا ہر سوراخ قربان گاہ ہے، اور تمام ایام تشریق ایام ذبح ہیں۔

(۱۶۸۷۳) حَدَّثَنَا أَبُو الْيَمَانِ قَالَ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ مُوسَى عَنْ جُبَيْرِ بْنِ مُطْعِمٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَكَرَ مِثْلَهُ وَقَالَ كُلُّ أَيَّامِ التَّشْرِيقِ ذَبْحٌ [راجع ما قبله].

(۱۶۸۷۳) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۱۶۸۷۴) حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ قَالَ حَدَّثَنَا أَبِي عَنِ ابْنِ إِسْحَاقَ قَالَ حَدَّثَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَبِي نَجِيحٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ بَابَاهُ مَوْلَى آلِ حُجَيْرِ بْنِ أَبِي إِهَابٍ قَالَ سَمِعْتُ جُبَيْرَ بْنَ مُطْعِمٍ يَقُولُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ يَا بَنِي عَبْدِ مَنَافٍ لَأَعْرِفَنَّ مَا مَنَعْتُمْ طَائِفًا يَطُوفُ بِهَذَا الْبَيْتِ سَاعَةً مِنْ لَيْلٍ أَوْ نَهَارٍ [راجع: ١٦٨٥٦].

(۱۶۸۷۴) حضرت جبیر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا اے بنی عبد مناف! جو شخص بیت اللہ کا طواف کرے یا نماز پڑھے، اسے کسی صورت منع نہ کرو خواہ دن یا رات کے کسی بھی حصے میں ہو۔

(۱۶۸۷۵) حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ قَالَ حَدَّثَنَا أَبِي عَنِ ابْنِ إِسْحَاقَ قَالَ فَذَكَرَ مُحَمَّدُ بْنُ مُسْلِمِ بْنِ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ شِهَابٍ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ جُبَيْرِ بْنِ مُطْعِمٍ عَنْ أَبِيهِ جُبَيْرٍ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ يَخْطُبُ النَّاسَ بِالْخَيْفِ نَضَّرَ اللَّهُ عَبْدًا سَمِعَ مَقَالَتِي فَوَعَاهَا ثُمَّ أَدَّاهَا لِمَنْ لَمْ يَسْمَعْهَا فَرُبَّ حَامِلِ فِقْهٍ لَا فِقْهَ لَهُ وَرُبَّ حَامِلِ فِقْهٍ إِلَى مَنْ هُوَ أَفْقَهُ مِنْهُ ثَلَاثٌ لَا يَغِلُّ عَلَيْهِنَّ قَلْبُ الْمُؤْمِنِ إِخْلَاصُ الْعَمَلِ وَطَاعَةُ ذَوِي الْأَمْرِ وَلُزُومُ الْجَمَاعَةِ فَإِنَّ دَعْوَتَهُمْ تَكُونُ مِنْ وَرَائِهِ [راجع: ١٦٨٥٩].

(۱۶۸۷۵) حضرت جبیر بن مطعم رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام میدانِ منیٰ میں مسجد خیف میں کھڑے ہوئے اور فرمایا اللہ تعالیٰ اس شخص کو تروتازہ رکھے جو میری بات سنے، اسے اچھی طرح محفوظ کرے، پھر ان لوگوں تک پہنچا دے جو اسے براہِ راست نہیں سن سکے، کیونکہ بہت سے لوگ ایسے ہوتے ہیں جو فقہ اٹھائے ہوئے ہوتے ہیں لیکن وہ فقیہہ نہیں ہوتے، اور بہت سے حاملین فقہ اس شخص تک بات پہنچا دیتے ہیں جو ان سے زیادہ سمجھدار ہوتا ہے۔

تین چیزیں ایسی ہیں جن میں مسلمان کا دل خیانت نہیں کر سکتا ① عمل میں اخلاص ② حکمرانوں کے لئے خیرخواہی ③ جماعت کے ساتھ چمٹے رہنا کیونکہ جماعت کی دعاء اسے پیچھے سے گھیر لیتی ہے۔

(١٦٨٧٦) وَعَنْ ابْنِ إِسْحَاقَ قَالَ حَدَّثَنِي عَمْرُو بْنُ أَبِي عَمْرٍو مَوْلَى الْمُطَّلِبِ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْحُوَيْرِثِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ جُبَيْرِ بْنِ مُطْعِمٍ عَنْ أَبِيهِ مِثْلَ حَدِيثِ ابْنِ شِهَابٍ لَمْ يَزِدْ وَلَمْ يَنْقُصْ [راجع: ١٦٨٥٩].

(۱۶۸۷۶) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(١٦٨٧٧) حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ قَالَ حَدَّثَنَا أَبِي عَنْ أَبِيهِ قَالَ أَخْبَرَنِي مُحَمَّدُ بْنُ جُبَيْرٍ أَنَّ أَبَاهُ جُبَيْرَ بْنَ مُطْعِمٍ أَخْبَرَهُ أَنَّ امْرَأَةً أَتَتْ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَكَلَّمَتْهُ فِي شَيْءٍ فَأَمَرَهَا بِأَمْرٍ فَقَالَتْ أَرَأَيْتَ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنْ لَمْ أَجِدْكَ قَالَ إِنْ لَمْ تَجِدِينِي فَأْتِي أَبَا بَكْرٍ [صححه البخاري (٣٦٥٩)، ومسلم (٢٣٨٦)، وابن حبان (٦٦٥٦، و٦٨٧١، و٦٨٧٢)]. [انظر: ١٦٨٨٩].

(۱۶۸۷۷) حضرت جبیر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ ایک خاتون نبی علیہ السلام کی خدمت میں حاضر ہوئی اور کسی معاملے میں کوئی بات کی، نبی علیہ السلام نے اسے جواب دے دیا، وہ کہنے لگی یا رسول اللہ! یہ بتائیے کہ اگر آپ نہ ملیں تو؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا اگر تم مجھے نہ پاؤ تو ابوبکر کے پاس چلی جانا۔

(١٦٨٧٨) حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ قَالَ حَدَّثَنَا أَبِي عَنْ صَالِحٍ قَالَ ابْنُ شِهَابٍ أَخْبَرَنِي عُمَرُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ جُبَيْرِ بْنِ مُطْعِمٍ أَنَّ مُحَمَّدَ بْنَ جُبَيْرِ بْنِ مُطْعِمٍ قَالَ أَخْبَرَنِي جُبَيْرُ بْنُ مُطْعِمٍ أَنَّهُ بَيْنَا هُوَ يَسِيرُ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَمَعَهُ النَّاسُ مُقْبِلًا مِنْ حُنَيْنٍ عَلِقَتْ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْأَعْرَابُ يَسْأَلُونَهُ حَتَّى اضْطَرُّوهُ إِلَى سَمُرَةٍ فَخَطِفَتْ رِدَاءَهُ فَوَقَفَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثُمَّ قَالَ أَعْطُونِي رِدَائِي فَلَوْ كَانَ عَدَدُ هَذِهِ الْعِضَاهِ نَعَمًا لَقَسَمْتُهُ ثُمَّ لَا تَجِدُونِي بَخِيلًا وَلَا كَذَّابًا وَلَا جَبَانًا [صححه البخاري

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۳۱۴۸)]. [انظر: ۱٦۸۹۷، ۱٦۸۹۹، ۱٦۹۰۰].

(۱٦۸۷۸) حضرت جبیر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ غزوۂ حنین سے واپسی پر وہ نبی علیہ السلام کے ساتھ چل رہے تھے، دوسرے لوگ بھی ہمراہ تھے، کہ کچھ دیہاتیوں نے نبی علیہ السلام کو راستے میں روک کر مالِ غنیمت مانگنا شروع کر دیا، حتیٰ کہ انہوں نے نبی علیہ السلام کو ببول کے ایک درخت کے نیچے پناہ لینے پر مجبور کر دیا، اسی دوران نبی علیہ السلام کی چادر بھی کسی نے کھینچ لی، اس پر نبی علیہ السلام رک گئے اور فرمایا مجھے میری چادر واپس دے دو، اگر ان کانٹوں کی تعداد کے برابر بھی میرے پاس نعمتیں ہوں تو میں تمہارے درمیان ہی انہیں تقسیم کر دوں اور تم مجھے پھر بھی بخیل، جھوٹا یا بزدل نہ پاؤ گے۔

(۱٦۸۷۹) حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ قَالَ حَدَّثَنَا أَبِي عَنِ ابْنِ إِسْحَاقَ قَالَ حَدَّثَنِي عَبْدُاللَّهِ بْنُ أَبِي بَكْرِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرِو بْنِ حَزْمٍ الْأَنْصَارِيُّ عَنْ عُثْمَانَ بْنِ أَبِي سُلَيْمَانَ بْنِ جُبَيْرِ بْنِ مُطْعِمٍ عَنْ عَمِّهِ نَافِعِ بْنِ جُبَيْرِ بْنِ مُطْعِمٍ عَنْ أَبِيهِ جُبَيْرٍ قَالَ رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَبْلَ أَنْ يُنَزَّلَ عَلَيْهِ وَإِنَّهُ لَوَاقِفٌ عَلَى بَعِيرٍ لَهُ بِعَرَفَاتٍ مَعَ النَّاسِ حَتَّى يَدْفَعَ مَعَهُمْ مِنْهَا تَوْفِيقًا مِنَ اللَّهِ لَهُ [صححه ابن خزيمة (۲۸۲۳ و ۳۰۵۷) قال شعيب: اسناده حسن]

(۱٦۸۷۹) حضرت جبیر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے نبی علیہ السلام کو نزولِ وحی کے زمانے سے پہلے دیکھا ہے، آپ صلی اللہ علیہ وسلم عرفات میں اپنے اونٹ پر لوگوں کے ساتھ وقوف کیے ہوئے تھے، اور انہی کے ساتھ واپس جا رہے تھے، یہ بھی اللہ کی توفیق سے تھا۔

(۱٦۸۸۰) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ إِسْحَاقَ قَالَ أَنَا ابْنُ لَهِيعَةَ عَنِ الْحَارِثِ بْنِ يَزِيدَ عَنِ الْحَارِثِ بْنِ أَبِي ذُبَابٍ إِنْ شَاءَ اللَّهُ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ جُبَيْرِ بْنِ مُطْعِمٍ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَفَعَ رَأْسَهُ إِلَى السَّمَاءِ فَقَالَ أَتَاكُمْ أَهْلُ الْيَمَنِ كَقِطَعِ السَّحَابِ خَيْرُ أَهْلِ الْأَرْضِ فَقَالَ لَهُ رَجُلٌ مِمَّنْ كَانَ عِنْدَهُ وَمِنَّا يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ كَلِمَةً خَفِيَّةً إِلَّا أَنْتُمْ [اخرجه الطيالسي (۹٤۵). قال شعيب: حسن. وهذا اسناد ضعيف]. [انظر: ۱٦۹۰۱].

(۱٦۸۸۰) حضرت جبیر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام نے آسمان کی طرف سر اٹھا کر دیکھا اور فرمایا تمہارے پاس بادلوں کے ٹکڑوں کی طرح اہل زمین میں سب سے بہتر لوگ یعنی اہل یمن آرہے ہیں، نبی علیہ السلام کے پاس بیٹھے ہوئے ایک آدمی نے پوچھا یا رسول اللہ! کیا وہ ہم سے بھی بہتر ہیں؟ نبی علیہ السلام نے اس کے جواب میں آہستہ سے فرمایا سوائے تمہارے۔

(۱٦۸۸۱) حَدَّثَنَا عَفَّانُ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ النُّعْمَانُ بْنُ سَالِمٍ أَخْبَرَنِي عَنْ رَجُلٍ سَمَّاهُ عَنْ جُبَيْرِ بْنِ مُطْعِمٍ قَالَ أُرَاهُ قَدْ سَمِعَهُ مِنْ جُبَيْرِ بْنِ مُطْعِمٍ قَالَ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّ النَّاسَ يَزْعُمُونَ أَنَّهُ لَيْسَ لَنَا أُجُورٌ بِمَكَّةَ قَالَ فَأَحْسَبُهُ قَالَ كَذَبُوا لَتَأْتِيَنَّكُمْ أُجُورُكُمْ وَلَوْ كُنْتُمْ فِي جُحْرِ ثَعْلَبٍ [اخرجه الطيالسي (۹٤۹) اسناده ضعيف].

[انظر: ۱٦۸۸٦، ۱٦۹۰۳].

(۱٦۸۸۱) حضرت جبیر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ میں نے بارگاہِ رسالت میں عرض کیا یا رسول اللہ! کچھ لوگ سمجھتے ہیں کہ مکہ مکرمہ میں ہمیں کوئی اجر نہیں ملا؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا وہ غلط کہتے ہیں، تمہیں تمہارا اجر و ثواب ضرور ملے گا خواہ تم لومڑی کے بل

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

میں ہو۔

(۱۶۸۸۲) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَ أَبُو عَبْد الرَّحْمَنِ عَبْد اللَّهِ بْن أَحْمَد وَسَمِعْتُهُ أَنَا مِنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ إِدْرِيسَ عَنْ حُصَيْنٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ عَنْ عَبَّادِ بْنِ عَاصِمٍ عَنْ نَافِعِ بْنِ جُبَيْرِ بْنِ مُطْعِمٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حِينَ افْتَتَحَ الصَّلَاةَ قَالَ اللَّهُ أَكْبَرُ كَبِيرًا ثَلَاثًا الْحَمْدُ لِلَّهِ كَثِيرًا ثَلَاثًا سُبْحَانَ اللَّهِ بُكْرَةً وَأَصِيلًا ثَلَاثًا اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنْ الشَّيْطَانِ مِنْ هَمْزِهِ وَنَفْثِهِ وَنَفْخِهِ قَالَ حُصَيْنٌ هَمْزُهُ الْمُوتَةُ الَّتِي تَأْخُذُ صَاحِبَ الْمَسِّ وَنَفْثُهُ الشِّعْرُ وَنَفْخُهُ الْكِبْرُ [راجع: ۱٦٨٦٠].

(۱۶۸۸۲) حضرت جبیر بن مطعم رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے نوافل میں نبی علیہ السلام کو تین مرتبہ اللَّهُ أَكْبَرُ كَبِيرًا تین مرتبہ وَالْحَمْدُ لِلَّهِ كَثِيرًا اور تین مرتبہ سُبْحَانَ اللَّهِ بُكْرَةً وَأَصِيلًا اور یہ دعاء پڑھتے ہوئے سنا ہے کہ اے اللہ! میں شیطان مردود کے ہمز، نفث اور نفخ سے آپ کی پناہ میں آتا ہوں، حصین کہتے ہیں کہ ہمز سے مراد وہ موت ہے جو ابن آدم کو اپنی گرفت میں لے لیتی ہے، نفخ سے مراد تکبر ہے اور نفث سے مراد شعر ہے۔

(۱۶۸۸۳) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ وَأَبُو أُسَامَةَ عَنْ زَكَرِيَّا عَنْ سَعْدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جُبَيْرِ بْنِ مُطْعِمٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا حِلْفَ فِي الْإِسْلَامِ وَأَيُّمَا حِلْفٍ كَانَ فِي الْجَاهِلِيَّةِ لَمْ يَزِدْهُ الْإِسْلَامُ إِلَّا شِدَّةً [صححه مسلم (۲۵۳۰)، وابن حبان (٤٣٧١)].

(۱۶۸۸۳) حضرت جبیر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا فتنہ انگیزی کے کسی معاہدے کی اسلام میں کوئی حیثیت نہیں، البتہ نیکی کے کاموں کے لئے معاہدے کی تو اسلام نے زیادہ ہی تاکید کی ہے۔

(۱۶۸۸٤) حَدَّثَنَا عَفَّانُ وَمُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَا حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ سَعْدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ قَالَ سَمِعْتُ بَعْضَ إِخْوَتِي عَنْ أَبِي عَنْ جُبَيْرِ بْنِ مُطْعِمٍ أَنَّهُ أَتَى رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي فِدَاءِ بَدْرٍ قَالَ ابْنُ جَعْفَرٍ فِي فِدَاءِ الْمُشْرِكِينَ وَمَا أَسْلَمَ يَوْمَئِذٍ فَدَخَلْتُ الْمَسْجِدَ وَرَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي الْمَغْرِبَ فَقَرَأَ بِالطُّورِ فَكَأَنَّمَا صُدِعَ عَنْ قَلْبِي حِينَ سَمِعْتُ الْقُرْآنَ قَالَ ابْنُ جَعْفَرٍ فَكَأَنَّمَا صُدِعَ قَلْبِي حَيْثُ سَمِعْتُ الْقُرْآنَ [اخرجه الطيالسى (٩٤٣). قال شعيب: صحيح دون قول ابن جعفر]. [انظر: ١٦٩٠٧].

(۱۶۸۸۴) حضرت جبیر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ وہ غزوۂ بدر کے قیدیوں کے فدیہ کے سلسلہ میں نبی علیہ السلام کی خدمت میں حاضر ہوئے، اس وقت تک انہوں نے اسلام قبول نہیں کیا تھا، وہ کہتے ہیں کہ میں مسجد نبوی میں داخل ہوا تو نبی علیہ السلام مغرب کی نماز پڑھا رہے تھے، نبی علیہ السلام نے سورۂ طور کی تلاوت شروع فرما دی، جب قرآن کی آواز میرے کانوں تک پہنچی تو میرا دل لرزنے لگا۔

(۱۶۸۸۵) حَدَّثَنَا عَفَّانُ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ أَنَا سُفْيَانُ يَعْنِي ابْنَ حُسَيْنٍ قَالَ سَمِعْتُ الزُّهْرِيَّ حَدَّثَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ جُبَيْرِ بْنِ مُطْعِمٍ عَنْ أَبِيهِ أَنَّهُ سَمِعَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لَا يَدْخُلُ الْجَنَّةَ قَاطِعٌ [راجع: ١٦٨٥٢]

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۱۶۸۸۵) حضرت جبیر بن مطعم رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ انہوں نے نبی علیہ السلام کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ قطع تعلقی کرنے والا کوئی شخص جنت میں نہ جائے گا۔

(۱۶۸۸۶) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنِ النُّعْمَانِ بْنِ سَالِمٍ عَنْ رَجُلٍ عَنْ جُبَيْرِ بْنِ مُطْعِمٍ قَالَ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّهُمْ يَزْعُمُونَ أَنَّهُ لَيْسَ لَنَا أَجْرٌ بِمَكَّةَ قَالَ لَتَأْتِيَنَّكُمْ أُجُورُكُمْ وَلَوْ كُنْتُمْ فِي جُحْرِ ثَعْلَبٍ قَالَ فَأَصْغَى إِلَيَّ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِرَأْسِهِ فَقَالَ إِنَّ فِي أَصْحَابِي مُنَافِقِينَ [راجع: ١٦٨٨١].

(۱۶۸۸۶) حضرت جبیر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ میں نے بارگاہِ رسالت میں عرض کیا یا رسول اللہ! کچھ لوگ سمجھتے ہیں کہ مکہ مکرمہ میں ہمیں کوئی اجر نہیں ملا؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا وہ غلط کہتے ہیں، تمہیں تمہارا اجر و ثواب ضرور ملے گا خواہ تم لومڑی کے بل میں ہو پھر نبی علیہ السلام نے میری طرف سر جھکا کر فرمایا کہ میرے ساتھیوں میں کچھ منافقین بھی شامل ہیں۔

(۱۶۸۸۷) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدٍ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ جُبَيْرِ بْنِ مُطْعِمٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ قَدِمْتُ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي فِدَاءِ أَهْلِ بَدْرٍ فَقَامَ فَصَلَّى بِالنَّاسِ صَلَاةَ الْمَغْرِبِ فَقَرَأَ بِالطُّورِ [راجع: ١٦٨٥٥].

(۱۶۸۸۷) حضرت جبیر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ وہ غزوۂ بدر کے قیدیوں کے فدیہ کے سلسلہ میں نبی علیہ السلام کی خدمت میں حاضر ہوئے، اس وقت نبی علیہ السلام مغرب کی نماز پڑھا رہے تھے، نبی علیہ السلام نے سورۂ طور کی تلاوت شروع فرمادی۔

(۱۶۸۸۸) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ قَالَ أَنَا ابْنُ أَبِي ذِئْبٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ طَلْحَةَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَوْفٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْأَزْهَرِ عَنْ جُبَيْرِ بْنِ مُطْعِمٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ لِلْقُرَشِيِّ مِثْلَيْ قُوَّةِ الرَّجُلِ مِنْ غَيْرِ قُرَيْشٍ فَقِيلَ لِلزُّهْرِيِّ مَا يَعْنِي بِذَلِكَ قَالَ نُبْلَ الرَّأْيِ [راجع: ١٦٨٦٣].

(۱۶۸۸۸) حضرت جبیر بن مطعم رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا ایک قریشی کو غیر قریشی کے مقابلے میں دو آدمیوں کے برابر طاقت حاصل ہے۔

(۱۶۸۸۹) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ قَالَ أَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ أَبِيهِ عَنِ ابْنِ جُبَيْرِ بْنِ مُطْعِمٍ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ امْرَأَةً أَتَتْ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَسْأَلُهُ شَيْئًا فَقَالَ لَهَا ارْجِعِي إِلَيَّ فَقَالَتْ فَإِنْ رَجَعْتُ فَلَمْ أَجِدْكَ يَا رَسُولَ اللَّهِ تُعَرِّضُ بِالْمَوْتِ فَقَالَ لَهَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَإِنْ رَجَعْتِ فَلَمْ تَجِدِينِي فَالْقَيْ أَبَا بَكْرٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ [راجع: ١٦٨٧٧].

(۱۶۸۸۹) حضرت جبیر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ ایک خاتون نبی علیہ السلام کی خدمت میں حاضر ہوئی اور کسی معاملے میں کوئی بات کی، نبی علیہ السلام نے اسے پھر کسی وقت آنے کے لئے فرمایا، وہ کہنے لگی یا رسول اللہ! یہ بتائیے کہ اگر آپ نہ ملیں تو؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا اگر تم مجھے نہ پاؤ تو ابوبکر کے پاس چلی جانا۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۱۶۸۹۰) حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ عُمَرَ قَالَ حَدَّثَنَا يُونُسُ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ قَالَ حَدَّثَنَا جُبَيْرُ بْنُ مُطْعِمٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمْ يَقْسِمْ لِعَبْدِ شَمْسٍ وَلَا لِبَنِي نَوْفَلٍ مِنَ الْخُمُسِ شَيْئًا كَمَا كَانَ يَقْسِمُ لِبَنِي هَاشِمٍ وَبَنِي الْمُطَّلِبِ وَأَنَّ أَبَا بَكْرٍ كَانَ يَقْسِمُ الْخُمُسَ نَحْوَ قَسْمِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ غَيْرَ أَنَّهُ لَمْ يَكُنْ يُعْطِي قُرْبَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَمَا كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُعْطِيهِمْ وَكَانَ عُمَرُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ يُعْطِيهِمْ وَعُثْمَانُ مِنْ بَعْدِهِ مِنْهُ [راجع: ١٦٨٦٢].

(۱۶۸۹۰) حضرت جبیر بن مطعم رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام جس طرح بنو ہاشم اور بنو مطلب کے لئے حصے تقسیم فرماتے تھے، بنو عبد شمس اور بنو نوفل کے لئے اس طرح خمس میں سے کوئی حصہ نہیں لگاتے تھے، حضرت صدیق اکبر رضی اللہ عنہ بھی خمس کی تقسیم نبی علیہ السلام کے طریقہ کے مطابق کرتے تھے البتہ وہ نبی علیہ السلام کی طرح ان کے قریبی رشتہ داروں کو نہیں دیتے تھے، پھر حضرت عمر رضی اللہ عنہ اور حضرت عثمان رضی اللہ عنہ ان کے بعد نبی علیہ السلام کے قریبی رشتہ داروں کو بھی دینے لگے تھے۔

(۱۶۸۹۱) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدٍ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدٌ يَعْنِي ابْنَ إِسْحَاقَ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَبِي نَجِيحٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ بَابَيْهِ قَالَ سَمِعْتُ جُبَيْرَ بْنَ مُطْعِمٍ يَقُولُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لَأَعْرِفَنَّ يَا بَنِي عَبْدِ مَنَافٍ مَا مَنَعْتُمْ طَائِفًا يَطُوفُ بِهَذَا الْبَيْتِ سَاعَةً مِنْ لَيْلٍ أَوْ نَهَارٍ [راجع: ١٦٨٥٦].

(۱۶۸۹۱) حضرت جبیر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا اے بنی عبد مناف! جو شخص بیت اللہ کا طواف کرے یا نماز پڑھے، اسے کسی صورت منع نہ کرو خواہ دن یا رات کے کسی بھی حصے میں ہو۔

(۱۶۸۹۲) حَدَّثَنَا بَهْزُ بْنُ أَسَدٍ قَالَ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنْ جَعْفَرِ بْنِ أَبِي وَحْشِيَّةَ عَنْ نَافِعِ بْنِ جُبَيْرِ بْنِ مُطْعِمٍ عَنْ أَبِيهِ أَنَّهُ سَمِعَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ أَنَا مُحَمَّدٌ وَأَحْمَدُ وَالْحَاشِرُ وَالْمَاحِي وَالْخَاتِمُ وَالْعَاقِبُ [راجع: ١٦٨٦٩].

(۱۶۸۹۲) حضرت جبیر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے نبی علیہ السلام کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ میرے کئی نام ہیں، میں محمد ہوں، میں احمد ہوں، میں حاشر ہوں، میں ماحی ہوں، میں خاتم ہوں اور میں عاقب ہوں۔

(۱۶۸۹۳) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ قَالَ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ جُبَيْرِ بْنِ مُطْعِمٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِنَّ لِي أَسْمَاءً أَنَا أَحْمَدُ وَأَنَا مُحَمَّدٌ وَأَنَا الْمَاحِي الَّذِي يَمْحُو اللَّهُ بِيَ الْكُفْرَ وَأَنَا الْحَاشِرُ الَّذِي يُحْشَرُ النَّاسُ عَلَى قَدَمِي وَأَنَا الْعَاقِبُ قَالَ مَعْمَرٌ قُلْتُ لِلزُّهْرِيِّ مَا الْعَاقِبُ قَالَ الَّذِي لَيْسَ بَعْدَهُ نَبِيٌّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ [راجع: ١٦٨٥٤].

(۱۶۸۹۳) حضرت جبیر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے نبی علیہ السلام کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ میرے کئی نام ہیں، میں محمد ہوں، میں احمد ہوں، میں حاشر ہوں جس کے قدموں میں لوگوں کو جمع کیا جائے گا، میں ماحی ہوں جس کے ذریعے کفر کو مٹا دیا جائے گا،

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اور میں عاقب ہوں میں نے امام زہری رحمۃ اللہ علیہ سے عاقب کا معنی پوچھا تو انہوں نے فرمایا جس کے بعد کوئی نبی نہ ہوگا۔

(١٦٨٩٤) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ قَالَ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ جُبَيْرِ بْنِ مُطْعِمٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لَا يَدْخُلُ الْجَنَّةَ قَاطِعٌ [راجع: ١٦٨٥٢].

(۱۶۸۹۴) حضرت جبیر بن مطعم رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ انہوں نے نبی علیہ السلام کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ قطع تعلقی کرنے والا کوئی شخص جنت میں نہ جائے گا۔

(١٦٨٩٥) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ جُبَيْرِ بْنِ مُطْعِمٍ عَنْ أَبِيهِ وَكَانَ جَاءَ فِي فِدَاءِ الْأَسَارَى يَوْمَ بَدْرٍ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقْرَأُ فِي الْمَغْرِبِ بِالطُّورِ [راجع: ١٦٨٥٥]

(۱۶۸۹۵) حضرت جبیر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ وہ غزوۂ بدر کے قیدیوں کے فدیہ کے سلسلہ میں نبی علیہ السلام کی خدمت میں حاضر ہوئے، اس وقت نبی علیہ السلام مغرب کی نماز پڑھا رہے تھے، نبی علیہ السلام نے سورۂ طور کی تلاوت شروع فرما دی۔

(١٦٨٩٦) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ وَابْنُ بَكْرٍ قَالَا حَدَّثَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ قَالَ أَخْبَرَنِي أَبُو الزُّبَيْرِ أَنَّهُ سَمِعَ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ بَابَاهُ يُخْبِرُ عَنْ جُبَيْرِ بْنِ مُطْعِمٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حِينَ عَطَاءِ هَدَايَا بَنِي عَبْدِ الْمُطَّلِبِ يَا بَنِي عَبْدِ مَنَافٍ إِنْ كَانَ إِلَيْكُمْ مِنَ الْأَمْرِ شَيْءٌ فَلَأَعْرِفَنَّ مَا مَنَعْتُمْ أَحَدًا يُصَلِّي عِنْدَ هَذَا الْبَيْتِ أَيَّ سَاعَةٍ شَاءَ مِنْ لَيْلٍ أَوْ نَهَارٍ وَقَالَ ابْنُ بَكْرٍ أَنْ يَطُوفَ بِهَذَا الْبَيْتِ [راجع: ١٦٨٥٦].

(۱۶۸۹۶) حضرت جبیر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا اے بنی عبد مناف! اور اے بنو عبد المطلب! جو شخص بیت اللہ کا طواف کرے یا نماز پڑھے، اسے کسی صورت منع نہ کرو خواہ دن یا رات کے کسی بھی حصے میں ہو۔

(١٦٨٩٧) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُمَرَ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ جُبَيْرِ بْنِ مُطْعِمٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ جُبَيْرِ بْنِ مُطْعِمٍ أَنَّ أَبَاهُ أَخْبَرَهُ بَيْنَا هُوَ يَسِيرُ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَمَعَهُ نَاسٌ مَقْفَلَهُ مِنْ حُنَيْنٍ عَلِقَهُ الْأَعْرَابُ يَسْأَلُونَهُ فَاضْطَرُّوهُ إِلَى سَمُرَةٍ فَخَطِفَتْ رِدَائَهُ وَهُوَ عَلَى رَاحِلَتِهِ فَوَقَفَ فَقَالَ رُدُّوا عَلَيَّ رِدَائِي أَتَخْشَوْنَ عَلَيَّ الْبُخْلَ فَلَوْ كَانَ عَدَدُ هَذِهِ الْعِضَاهِ نَعَمًا لَقَسَمْتُهُ بَيْنَكُمْ ثُمَّ لَا تَجِدُونِي بَخِيلًا وَلَا جَبَانًا وَلَا كَذَّابًا صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أَبُو عَبْد الرَّحْمَنِ أَخْطَأَ مَعْمَرٌ فِي نَسَبِ عُمَرَ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو وَهُوَ عُمَرُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ جُبَيْرِ بْنِ مُطْعِمٍ [راجع: ١٦٨٧٨].

(۱۶۸۹۷) حضرت جبیر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ غزوۂ حنین سے واپسی پر وہ نبی علیہ السلام کے ساتھ چل رہے تھے، دوسرے لوگ بھی ہمراہ تھے، کہ کچھ دیہاتیوں نے نبی علیہ السلام کو راستے میں روک کر مالِ غنیمت مانگنا شروع کر دیا، حتیٰ کہ انہوں نے نبی علیہ السلام کو ببول کے ایک درخت کے نیچے پناہ لینے پر مجبور کر دیا، اسی دوران نبی علیہ السلام کی چادر بھی کسی نے کھینچ لی، اس پر نبی علیہ السلام رک گئے اور فرمایا مجھے میری چادر واپس دے دو، اگر ان کانٹوں کی تعداد کے برابر بھی میرے پاس نعمتیں ہوں تو میں تمہارے درمیان ہی انہیں

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

تقسیم کردوں اور تم مجھے پھر بھی بخیل، جھوٹا یا بزدل نہ پاؤ گے۔

(۱۶۸۹۸) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ قَالَ أَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ قَالَ أَخْبَرَنِي أَبِي عَنْ جُبَيْرِ بْنِ مُطْعِمٍ قَالَ أَضْلَلْتُ جَمَلًا لِي يَوْمَ عَرَفَةَ فَانْطَلَقْتُ إِلَى عَرَفَةَ أَبْتَغِيهِ فَإِذَا أَنَا بِمُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاقِفٌ فِي النَّاسِ بِعَرَفَةَ عَلَى بَعِيرِهِ عَشِيَّةَ عَرَفَةَ وَذَلِكَ بَعْدَمَا أُنْزِلَ عَلَيْهِ

(۱۶۸۹۸) حضرت جبیر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میدانِ عرفات میں میرا اونٹ گم ہوگیا، میں اسے تلاش کرنے کے لئے نکلا تو دیکھا کہ نبی علیہ السلام عرفات میں وقوف کیے ہوئے ہیں، یہ اس وقت کی بات ہے جس ان پر وحی کا سلسلہ شروع ہوگیا تھا۔

فائدہ: دراصل قریش کے لوگ میدانِ عرفات میں نہیں جاتے تھے اور انہیں "حمس" کہا جاتا تھا، لیکن نبی علیہ السلام نے اس رسم کو توڑ ڈالا۔

(۱۶۸۹۹) حَدَّثَنَا أَبُو الْيَمَانِ قَالَ أَنَا شُعَيْبٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ قَالَ أَخْبَرَنِي عُمَرُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ جُبَيْرِ بْنِ مُطْعِمٍ أَنَّ مُحَمَّدَ بْنَ جُبَيْرٍ قَالَ أَخْبَرَنِي جُبَيْرُ بْنُ مُطْعِمٍ أَنَّهُ بَيْنَا هُوَ يَسِيرُ مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَكَرَ الْحَدِيثَ يَعْنِي نَحْوَ حَدِيثِ مَعْمَرٍ [راجع: ۱٦۸۷۸].

(۱۶۸۹۹) حدیث نمبر (۱۶۸۹۷) اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۱۶۹۰۰) حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ أَخِي ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عَمِّهِ قَالَ أَخْبَرَنِي عُمَرُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ جُبَيْرِ بْنِ مُطْعِمٍ أَنَّ مُحَمَّدَ بْنَ جُبَيْرٍ قَالَ أَخْبَرَنِي جُبَيْرُ بْنُ مُطْعِمٍ أَنَّهُ بَيْنَا هُوَ يَسِيرُ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَقْفَلَهُ مِنْ حُنَيْنٍ فَذَكَرَ مَعْنَاهُ [راجع: ۱٦۸۷۸].

(۱۶۹۰۰) حدیث نمبر (۱۶۸۹۷) اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۱۶۹۰۱) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ قَالَ أَخْبَرَنَا ابْنُ أَبِي ذِئْبٍ عَنِ الْحَارِثِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ جُبَيْرِ بْنِ مُطْعِمٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ بَيْنَا نَحْنُ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِطَرِيقِ مَكَّةَ إِذْ قَالَ يَطْلُعُ عَلَيْكُمْ أَهْلُ الْيَمَنِ كَأَنَّهُمُ السَّحَابُ هُمْ خِيَارُ مَنْ فِي الْأَرْضِ فَقَالَ رَجُلٌ مِنَ الْأَنْصَارِ وَلَا نَحْنُ يَا رَسُولَ اللَّهِ فَسَكَتَ قَالَ وَلَا نَحْنُ يَا رَسُولَ اللَّهِ فَسَكَتَ قَالَ وَلَا نَحْنُ يَا رَسُولَ اللَّهِ فَقَالَ فِي الثَّالِثَةِ كَلِمَةً ضَعِيفَةً إِلَّا أَنْتُمْ

[راجع: ۱٦۸۸۰].

(۱۶۹۰۱) حضرت جبیر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام نے آسمان کی طرف سر اٹھا کر دیکھا اور فرمایا تمہارے پاس بادلوں کے ٹکڑوں کی طرح اہل زمین میں سب سے بہتر لوگ یعنی اہل یمن آرہے ہیں، ایک انصاری آدمی نے تین مرتبہ پوچھا یا رسول اللہ! کیا وہ ہم سے بھی بہتر ہیں؟ نبی علیہ السلام نے دو مرتبہ خاموشی کے بعد تیسری مرتبہ اس کے جواب میں آہستہ سے فرمایا سوائے تمہارے۔

(۱۶۹۰۲) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ وَعَبْدُ الرَّحْمَنِ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ صُرَدٍ عَنْ جُبَيْرِ بْنِ مُطْعِمٍ قَالَ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

تَذَاكَرْنَا الْغُسْلَ مِنْ الْجَنَابَةِ عِنْدَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ أَمَّا أَنَا فَأُفِيضُ عَلَى رَأْسِي ثَلَاثًا وَقَالَ عَبْدُ الرَّحْمَنِ ذُكِرَتْ الْجَنَابَةُ عِنْدَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ أَمَّا أَنَا فَآخُذُ بِكَفِّي ثَلَاثًا فَأُفِيضُ عَلَى رَأْسِي [راجع: ١٦٨٧٠].

(۱۶۹۰۲) حضرت جبیر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ ہم لوگ نبی علیہ السلام کی موجودگی میں غسل جنابت کا تذکرہ کر رہے تھے، نبی علیہ السلام فرمانے لگے کہ میں تو دونوں ہتھیلیوں میں بھر کر پانی لیتا ہوں اور تین مرتبہ اپنے سر پر بہا لیتا ہوں۔

(١٦٩٠٣) حَدَّثَنَا بَهْزٌ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ حَدَّثَنَا النُّعْمَانُ بْنُ سَالِمٍ قَالَ سَمِعْتُ إِنْسَانًا لَا أَحْفَظُ اسْمَهُ يُحَدِّثُ عَنْ جُبَيْرِ بْنِ مُطْعِمٍ قَالَ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّ أُنَاسًا يَزْعُمُونَ أَنَّهُ لَيْسَتْ لَنَا أُجُورٌ بِمَكَّةَ قَالَ لَتَأْتِيَنَّكُمْ أُجُورُكُمْ وَلَوْ كَانَ أَحَدُكُمْ فِي جُحْرِ ثَعْلَبٍ [راجع: ١٦٨٨١].

(۱۶۹۰۳) حضرت جبیر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ میں نے بارگاہِ رسالت میں عرض کیا یا رسول اللہ! کچھ لوگ سمجھتے ہیں کہ مکہ مکرمہ میں ہمیں کوئی اجر نہیں ملا؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا وہ غلط کہتے ہیں، تمہیں تمہارا اجر و ثواب ضرور ملے گا خواہ تم لومڑی کے بل میں ہو۔

(١٦٩٠٤) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ قَالَ حَدَّثَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْمُبَارَكِ عَنْ يُونُسَ بْنِ يَزِيدَ عَنِ الزُّهْرِيِّ قَالَ أَخْبَرَنِي سَعِيدُ بْنُ الْمُسَيَّبِ قَالَ حَدَّثَنِي جُبَيْرُ بْنُ مُطْعِمٍ أَنَّهُ جَاءَ وَعُثْمَانُ بْنُ عَفَّانَ يُكَلِّمَانِ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِيمَا قَسَمَ مِنْ خُمُسِ حُنَيْنٍ بَيْنَ بَنِي هَاشِمٍ وَبَنِي الْمُطَّلِبِ فَقَالَا يَا رَسُولَ اللَّهِ قَسَمْتَ لِإِخْوَانِنَا بَنِي الْمُطَّلِبِ وَبَنِي عَبْدِ مَنَافٍ وَلَمْ تُعْطِنَا شَيْئًا وَقَرَابَتُنَا مِثْلُ قَرَابَتِهِمْ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّمَا أَرَى هَاشِمًا وَالْمُطَّلِبَ شَيْئًا وَاحِدًا قَالَ جُبَيْرٌ وَلَمْ يَقْسِمْ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِبَنِي عَبْدِ شَمْسٍ وَلَا لِبَنِي نَوْفَلٍ مِنْ ذَلِكَ الْخُمُسِ كَمَا قَسَمَ لِبَنِي هَاشِمٍ وَبَنِي الْمُطَّلِبِ

(۱۶۹۰۴) حضرت جبیر بن مطعم رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے جب خیبر کے مال غنیمت میں اپنے قریبی رشتہ داروں بنو ہاشم اور بنو عبدالمطلب کے درمیان حصہ تقسیم فرمایا تو میں اور حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ نبی علیہ السلام کی خدمت میں حاضر ہوئے اور عرض کیا یا رسول اللہ! یہ جو بنو ہاشم ہیں، ہم ان کی فضیلت کا انکار نہیں کرتے، کیونکہ آپ کا ایک مقام و مرتبہ ہے جو اللہ نے آپ کو ان میں سے بیان فرمایا ہے لیکن یہ جو بنو مطلب ہیں، آپ نے انہیں تو عطاء فرما دیا اور ہمیں چھوڑ دیا؟ لیکن وہ اور ہم آپ کے ساتھ ایک جیسی نسبت اور مقام رکھتے ہیں، نبی علیہ السلام نے فرمایا کہ دراصل یہ لوگ زمانہ جاہلیت میں مجھ سے جدا ہوئے اور نہ زمانہ اسلام میں، اور بنو ہاشم اور بنو مطلب ایک ہی چیز ہیں یہ کہہ کر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے دونوں ہاتھوں کی انگلیاں ایک دوسرے میں داخل کر کے دکھائیں۔

(١٦٩٠٥) قَرَأْتُ عَلَى عَبْدِ الرَّحْمَنِ مَالِكٌ وَحَدَّثَنِي حَمَّادٌ الْخَيَّاطُ عَنْ مَالِكٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ جُبَيْرِ بْنِ مُطْعِمٍ عَنْ أَبِيهِ أَنَّهُ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَرَأَ بِالطُّورِ فِي الْمَغْرِبِ وَقَالَ حَمَّادٌ إِنَّ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَرَأَ [راجع: ١٦٨٥٥].

(۱۶۹۰۵) حضرت جبیر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے نبی علیہ السلام کو نماز مغرب میں سورۂ طور پڑھتے ہوئے سنا ہے۔

(١٦٩٠٦) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ عَنْ عَاصِمٍ الْعَنَزِيِّ عَنِ ابْنِ جُبَيْرِ بْنِ مُطْعِمٍ عَنْ أَبِيهِ و قَالَ يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ عَنْ نَافِعِ بْنِ جُبَيْرِ بْنِ مُطْعِمٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حِينَ دَخَلَ فِي صَلَاةٍ فَقَالَ اللَّهُ أَكْبَرُ كَبِيرًا اللَّهُ أَكْبَرُ كَبِيرًا اللَّهُ أَكْبَرُ كَبِيرًا الْحَمْدُ لِلَّهِ بُكْرَةً وَأَصِيلًا ثَلَاثًا سُبْحَانَ اللَّهِ بُكْرَةً وَأَصِيلًا ثَلَاثًا اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ مِنْ هَمْزِهِ وَنَفْخِهِ وَنَفْثِهِ قَالَ عُمَرُ وَهَمْزُهُ الْمُوتَةُ وَنَفْخُهُ الْكِبْرُ وَنَفْثُهُ الشِّعْرُ [راجع: ١٦٨٦٠].

(۱۶۹۰۶) حضرت جبیر بن مطعم رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے نوافل میں نبی علیہ السلام کو تین مرتبہ اللَّهُ أَكْبَرُ كَبِيرًا تین مرتبہ وَالْحَمْدُ لِلَّهِ كَثِيرًا اور تین مرتبہ سُبْحَانَ اللَّهِ بُكْرَةً وَأَصِيلًا اور یہ دعاء پڑھتے ہوئے سنا ہے کہ اے اللہ! میں شیطان مردود کے ہمز، نفث اور نفخ سے آپ کی پناہ میں آتا ہوں، عمرو کہتے ہیں کہ ہمز سے مراد موت ہے، نفخ سے مراد تکبر ہے اور نفث سے مراد شعر ہے۔

(١٦٩٠٧) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ وَبَهْزٌ قَالَا حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ سَعْدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ قَالَ سَمِعْتُ بَعْضَ إِخْوَتِي يُحَدِّثُ عَنْ أَبِي عَنْ جُبَيْرِ بْنِ مُطْعِمٍ أَنَّهُ أَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي فِدَاءِ الْمُشْرِكِينَ وَقَالَ بَهْزٌ فِي فِدَاءِ أَهْلِ بَدْرٍ وَقَالَ مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ وَمَا أَسْلَمَ يَوْمَئِذٍ قَالَ فَانْتَهَيْتُ إِلَيْهِ وَهُوَ يُصَلِّي الْمَغْرِبَ وَهُوَ يَقْرَأُ فِيهَا بِالطُّورِ قَالَ فَكَأَنَّمَا صُدِعَ قَلْبِي حَيْثُ سَمِعْتُ الْقُرْآنَ وَقَالَ بَهْزٌ فِي حَدِيثِهِ فَكَأَنَّمَا صُدِعَ قَلْبِي حِينَ سَمِعْتُ الْقُرْآنَ [راجع: ١٦٨٨٤].

(۱۶۹۰۷) حضرت جبیر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ وہ غزوۂ بدر کے قیدیوں کے فدیہ کے سلسلہ میں نبی علیہ السلام کی خدمت میں حاضر ہوئے، اس وقت تک انہوں نے اسلام قبول نہیں کیا تھا، وہ کہتے ہیں کہ میں مسجد نبوی میں داخل ہوا تو نبی علیہ السلام مغرب کی نماز پڑھا رہے تھے، نبی علیہ السلام نے سورۃ طور کی تلاوت شروع فرمادی، جب قرآن کی آواز میرے کانوں تک پہنچی تو میرا دل لرزنے لگا۔

(١٦٩٠٨) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا إِسْحَاقَ يُحَدِّثُ أَنَّهُ سَمِعَ سُلَيْمَانَ بْنَ صُرَدٍ يُحَدِّثُ عَنْ جُبَيْرِ بْنِ مُطْعِمٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ ذُكِرَ عِنْدَهُ الْغُسْلُ مِنَ الْجَنَابَةِ فَقَالَ أَمَّا أَنَا فَأُفْرِغُ عَلَى رَأْسِي ثَلَاثًا [راجع: ١٦٨٧٠].

(۱۶۹۰۸) حضرت جبیر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ ہم لوگ نبی علیہ السلام کی موجودگی میں غسل جنابت کا تذکرہ کر رہے تھے، نبی علیہ السلام فرمانے لگے کہ میں تو دونوں ہتھیلیوں میں بھر کر پانی لیتا ہوں اور تین مرتبہ اپنے سر پر بہا لیتا ہوں۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

حَدِيثُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُغَفَّلٍ الْمُزَنِيِّ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ

حضرت عبداللہ بن مغفل مزنی رضی اللہ عنہ کی مرویات

(۱۶۹۰۹) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ قَالَ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ إِيَاسٍ الْجُرَيْرِيُّ عَنْ قَيْسِ بْنِ عَبَايَةَ عَنِ ابْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُغَفَّلٍ يَزِيدَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ سَمِعَنِي أَبِي وَأَنَا أَقُولُ بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ فَقَالَ أَيْ بُنَيَّ إِيَّاكَ قَالَ وَلَمْ أَرَ أَحَدًا مِنْ أَصْحَابِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ أَبْغَضَ إِلَيْهِ حَدَثًا فِي الْإِسْلَامِ مِنْهُ فَإِنِّي قَدْ صَلَّيْتُ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَمَعَ أَبِي بَكْرٍ وَعُمَرَ وَمَعَ عُثْمَانَ فَلَمْ أَسْمَعْ أَحَدًا مِنْهُمْ يَقُولُهَا فَلَا تَقُلْهَا إِذَا أَنْتَ قَرَأْتَ فَقُلْ الْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ [حسنه الترمذی. قال الألبانی: ضعيف (ابن ماجة: ۸۱۵، الترمذی: ۲۴۴، النسائی: ۲/۱۳۵). قال شعيب: اسناده حسن فی الشواهد]. [انظر: ۲۰۸۱۹، ۲۰۸۳۳].

(۱۶۹۰۹) یزید بن عبداللہ کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ میرے والد نے مجھے نماز میں بآواز بلند بسم اللہ پڑھتے ہوئے سنا تو فرمایا کہ بیٹا! اس سے اجتناب کرو، "یزید کہتے ہیں کہ میں نے ان سے زیادہ نبی علیہ السلام کے کسی صحابی کو بدعت سے اتنی نفرت کرتے ہوئے نہیں دیکھا" کیونکہ میں نے نبی علیہ السلام اور تینوں خلفاء کے ساتھ نماز پڑھی ہے، میں نے ان میں سے کسی کو بلند آواز سے بسم اللہ پڑھتے ہوئے نہیں سنا لہٰذا تم بھی نہ پڑھا کرو بلکہ "الحمدلله رب العلمین" سے قراءت کا آغاز کیا کرو۔

(۱۶۹۱۰) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ قَالَ أَخْبَرَنَا يُونُسُ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُغَفَّلٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَوْلَا أَنَّ الْكِلَابَ أُمَّةٌ مِنَ الْأُمَمِ لَأَمَرْتُ بِقَتْلِهَا فَاقْتُلُوا مِنْهَا الْأَسْوَدَ الْبَهِيمَ وَأَيُّمَا قَوْمٍ اتَّخَذُوا كَلْبًا لَيْسَ بِكَلْبِ حَرْثٍ أَوْ صَيْدٍ أَوْ مَاشِيَةٍ نَقَصُوا مِنْ أُجُورِهِمْ كُلَّ يَوْمٍ قِيرَاطًا [صححه ابن حبان (۵۶۵۷). قال الترمذی: حسن صحيح. قال الألبانی: صحيح (ابو داود: ۲۸۴۵، ابن ماجة: ۳۲۰۵، الترمذی: ۱۴۸۶، و۱۴۸۹، النسائی: ۷/۱۸۵، و۱۸۸)]. [انظر: ۲۰۸۲۱، ۲۰۸۲۲، ۲۰۸۳۶، ۲۰۸۳۸، ۲۰۸۴۳، و۲۰۸۴۶، ۲۰۸۵۲].

(۱۶۹۱۰) حضرت عبداللہ بن مغفل رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا اگر کتے بھی ایک امت نہ ہوتے تو میں ان کی نسل ختم کرنے کا حکم دے دیتا، لہٰذا جو انتہائی کالا سیاہ کتا ہو، اسے قتل کر دیا کرو، اور جو لوگ بھی اپنے یہاں کتے کو رکھتے ہیں جو کھیت، شکار یا ریوڑ کی حفاظت کے لئے نہ ہو، ان کے اجر و ثواب سے روزانہ ایک قیراط کی کمی ہوتی رہتی ہے۔

(۱۶۹۱۱) قَالَ وَكُنَّا نُؤْمَرُ أَنْ نُصَلِّيَ فِي مَرَابِضِ الْغَنَمِ وَلَا نُصَلِّيَ فِي أَعْطَانِ الْإِبِلِ فَإِنَّهَا خُلِقَتْ مِنَ الشَّيَاطِينِ [قال الألبانی: صحيح (ابن ماجة: ۷۶۹، النسائی: ۲/۵۶)] [انظر: ۱۶۹۲۲، ۲۰۸۱۵، ۲۰۸۳۰، ۲۰۸۳۱، ۲۰۸۴۷]

(۱۶۹۱۱) اور ہمیں حکم تھا کہ بکریوں کے ریوڑ میں نماز پڑھ سکتے ہیں لیکن اونٹوں کے باڑے میں نماز نہیں پڑھ سکتے، کیونکہ ان کی پیدائش شیطان سے ہوئی ہے (ان کی فطرت میں شیطانیت پائی جاتی ہے)

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۱۶۹۱۲) حَدَّثَنَا ابْنُ إِدْرِيسَ قَالَ سَمِعْتُ شُعْبَةَ يَذْكُرُ عَنْ أَبِي إِيَاسٍ مُعَاوِيَةَ بْنِ قُرَّةَ الْمُزَنِيِّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُغَفَّلٍ قَالَ سَمِعْتُهُ يَقْرَأُ يَعْنِي النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ الْفَتْحِ فَلَوْلَا أَنْ يَجْتَمِعَ النَّاسُ عَلَيَّ لَحَكَيْتُ لَكُمْ قِرَاءَةَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ قَرَأَ سُورَةَ الْفَتْحِ قَالَ لَوْلَا أَنْ يَجْتَمِعَ النَّاسُ عَلَيَّ لَحَكَيْتُ لَكُمْ مَا قَالَ عَبْدُ اللَّهِ يَعْنِي ابْنَ مُغَفَّلٍ كَيْفَ قَرَأَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ و قَالَ بَهْزٌ وَغُنْدَرٌ قَالَ فَرَجَّعَ فِيهَا [صححه البخاری (۴۲۸۱)، ومسلم (۷۹۴)]. [انظر: ۲۰۸۱۶، ۲۰۸۱۷، ۲۰۸۳۲، ۲۰۸۳۹].

(۱۶۹۱۲) حضرت عبداللہ بن مغفل رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے نبی علیہ السلام کو فتح مکہ کے موقع پر قرآن کریم پڑھتے ہوئے سنا تھا، اگر لوگ میرے پاس مجمع نہ لگاتے تو میں تمہیں نبی علیہ السلام کے انداز میں پڑھ کر سناتا، نبی علیہ السلام نے سورۂ فتح کی تلاوت فرمائی تھی۔

معاویہ بن قرہ کہتے ہیں کہ اگر مجھے بھی مجمع لگ جانے کا اندیشہ نہ ہوتا تو میں تمہارے سامنے حضرت عبداللہ بن مغفل رضی اللہ عنہ کا بیان کردہ طرز نقل کر کے دکھاتا کہ نبی علیہ السلام نے کس طرح قراءت فرمائی تھی۔

(۱۶۹۱۳) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ قَالَ حَدَّثَنَا كَهْمَسٌ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ بُرَيْدَةَ عَنِ ابْنِ مُغَفَّلٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ بَيْنَ كُلِّ أَذَانَيْنِ صَلَاةٌ لِمَنْ شَاءَ [صححه البخاری (۶۲۷)، ومسلم (۸۳۸)، وابن خزیمة (۱۲۸۷)، وابن حبان (۱۵۵۹). قال الترمذی: حسن صحیح]. [انظر: ۲۰۸۱۸، ۲۰۸۳۴، ۲۰۸۵۰].

(۱۶۹۱۳) حضرت عبداللہ بن مغفل رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا ہر دو اذانوں کے درمیان نماز ہے، جو چاہے پڑھ لے۔

(۱۶۹۱۴) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ وَبَهْزٌ قَالَا حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ الْمُغِيرَةِ قَالَ حَدَّثَنَا حُمَيْدُ بْنُ هِلَالٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُغَفَّلٍ قَالَ قَالَ دُلِّيَ جِرَابٌ مِنْ شَحْمٍ يَوْمَ خَيْبَرَ قَالَ فَالْتَزَمْتُهُ قُلْتُ لَا أُعْطِي أَحَدًا مِنْهُ شَيْئًا قَالَ فَالْتَفَتُّ فَإِذَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَتَبَسَّمُ قَالَ بَهْزٌ إِلَيَّ [صححه البخاری (۳۱۵۳)، ومسلم (۱۷۷۲)]. [انظر: ۲۰۸۲۹، ۲۰۸۴۲].

(۱۶۹۱۴) حضرت عبداللہ بن مغفل رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ غزوۂ خیبر کے موقع پر مجھے چمڑے کا ایک برتن ملا جس میں چربی تھی، میں نے اسے پکڑ کر بغل میں دبا لیا اور کہنے لگا کہ میں اس میں سے کسی کو کچھ نہیں دوں گا، اچانک میری نظر پڑی تو نبی علیہ السلام مجھے دیکھ کر مسکرا رہے تھے۔

(۱۶۹۱۵) حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ شُعْبَةَ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو التَّيَّاحِ عَنْ مُطَرِّفٍ عَنِ ابْنِ مُغَفَّلٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَمَرَ بِقَتْلِ الْكِلَابِ ثُمَّ قَالَ مَا لَهُمْ وَلَهَا فَرَخَّصَ فِي كَلْبِ الصَّيْدِ وَفِي كَلْبِ الْغَنَمِ [صححه مسلم (۲۸۰)]. [انظر: ۲۰۸۴۰].

(۱۶۹۱۵) حضرت ابن مغفل رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ابتداءً کتوں کو مار ڈالنے کا حکم دیا تھا، پھر بعد میں فرما دیا کہ اب

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اس کی ضرورت نہیں ہے، اور شکاری کتے اور بکریوں کے ریوڑ کی حفاظت کے لئے کتے رکھنے کی اجازت دے دی۔

(۱۶۹۱۵م) وَإِذَا وَلَغَ الْكَلْبُ فِي الْإِنَاءِ فَاغْسِلُوهُ سَبْعَ مِرَارٍ وَالثَّامِنَةَ عَفِّرُوهُ بِالتُّرَابِ [صححه مسلم (۲۸۰)]. [انظر: ۲۰۸۴۱].

(۱۶۹۱۵م) اور فرمایا کہ جب کسی برتن میں کتا منہ ڈال دے تو اسے سات مرتبہ دھویا کرو اور آٹھویں مرتبہ مٹی سے بھی مانجھا کرو۔

(۱۶۹۱۶) حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ هِشَامٍ قَالَ سَمِعْتُ الْحَسَنَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُغَفَّلٍ الْمُزَنِيِّ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنِ التَّرَجُّلِ إِلَّا غِبًّا [صححه ابن حبان (۵۴۸۴). قال الترمذی: حسن صحیح. قال الألبانی: صحیح (ابو داود ۴۱۵۹، الترمذی: ۱۷۵۶، النسائی: ۸/۱۳۲)].

(۱۶۹۱۶) حضرت ابن مغفل رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے کنگھی کرنے سے منع فرمایا ہے، الا یہ کہ کبھی کبھار ہو۔

(۱۶۹۱۷) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ قَالَ حَدَّثَنِي كَهْمَسٌ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ بُرَيْدَةَ عَنِ ابْنِ مُغَفَّلٍ قَالَ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الْخَذْفِ وَقَالَ إِنَّهَا لَا يُنْكَأُ بِهَا عَدُوٌّ وَلَا يُصَادُ بِهَا صَيْدٌ [صححه البخاری (۵۴۷۹)، ومسلم (۱۹۵۴)]. [انظر: ۲۰۸۳۵].

(۱۶۹۱۷) حضرت ابن مغفل رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے کسی کو کنکری مارنے سے منع کیا ہے اور فرمایا کہ اس سے دشمن زیر نہیں ہوتا اور نہ ہی کوئی شکار پکڑا جا سکتا ہے۔

(۱۶۹۱۸) حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَاحِدِ قَالَ حَدَّثَنَا عَاصِمٌ الْأَحْوَلُ عَنْ فُضَيْلِ بْنِ زَيْدٍ الرَّقَاشِيِّ قَالَ كُنَّا عِنْدَ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُغَفَّلٍ قَالَ فَتَذَاكَرْنَا الشَّرَابَ فَقَالَ الْخَمْرُ حَرَامٌ قُلْتُ لَهُ الْخَمْرُ حَرَامٌ فِي كِتَابِ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ قَالَ إِيشْ تُرِيدُ تُرِيدُ مَا سَمِعْتُ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَنْهَى عَنِ الدُّبَّاءِ وَالْحَنْتَمِ وَالْمُزَفَّتِ قَالَ قُلْتُ مَا الْحَنْتَمُ قَالَ كُلُّ خَضْرَاءَ وَبَيْضَاءَ قَالَ قُلْتُ مَا الْمُزَفَّتُ قَالَ كُلُّ مُقَيَّرٍ مِنْ زِقٍّ أَوْ غَيْرِهِ [اخرجه الدارمی (۲۱۱۸). قال الهيثمی: ورجال احمد رجال الصحيح. قال شعيب: اسناده صحيح]. [انظر: ۲۰۸۵۳، ۶۹۳۰].

(۱۶۹۱۸) فضیل بن زید رقاشی رحمۃ اللہ علیہ کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ ہم لوگ حضرت عبداللہ بن مغفل رضی اللہ عنہ کے پاس بیٹھے ہوئے تھے کہ شراب کا تذکرہ شروع ہو گیا، اور حضرت عبداللہ بن مغفل رضی اللہ عنہ کہنے لگے کہ شراب حرام ہے، میں نے پوچھا کیا کتاب اللہ میں اسے حرام قرار دیا گیا ہے؟ انہوں نے فرمایا تمہارا مقصد کیا ہے؟ کیا تم یہ چاہتے ہو کہ میں نے اس سلسلے میں نبی علیہ السلام سے جو سنا ہے وہ تمہیں بھی سناؤں؟ میں نے نبی علیہ السلام کو کدو، حنتم اور مزفت سے منع کرتے ہوئے سنا ہے، میں نے "حنتم" کا مطلب پوچھا تو انہوں نے فرمایا کہ ہر سبز اور سفید مٹکا، میں نے "مزفت" کا مطلب پوچھا تو فرمایا کہ لک وغیرہ سے بنا ہوا ہر برتن۔

(۱۶۹۱۹) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ قَالَ أَخْبَرَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ يَزِيدَ الرَّقَاشِيِّ عَنْ أَبِي نَعَامَةَ أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

مُغَفَّلٍ سَمِعَ ابْنًا لَهُ يَقُولُ اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ الْفِرْدَوْسَ وَكَذَا وَأَسْأَلُكَ كَذَا فَقَالَ أَيْ بُنَيَّ سَلْ اللَّهَ الْجَنَّةَ وَتَعَوَّذْ بِاللَّهِ مِنْ النَّارِ فَإِنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ يَكُونُ فِي هَذِهِ الْأُمَّةِ قَوْمٌ يَعْتَدُونَ فِي الدُّعَاءِ وَالطُّهُورِ [صححه ابن حبان (٦٧٦٣). قال الألباني: صحيح (ابو داود: ٩٦، ابن ماجة: ٣٨٦٤). قال شعيب: حسن لغيره وهذا اسناد ضعيف]. [انظر: ١٦٩٢٤، ٢٠٨٢٨].

(۱۶۹۱۹) حضرت عبداللہ بن مغفل رضی اللہ عنہ نے ایک مرتبہ اپنے بیٹے کو یہ دعاء کرتے ہوئے سنا کہ اے اللہ! میں تجھ سے جنت الفردوس اور فلاں فلاں چیز کا سوال کرتا ہوں، تو فرمایا بیٹے! اللہ سے صرف جنت مانگو اور جہنم سے پناہ چاہو، کیونکہ میں نے نبی علیہ السلام کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ اس امت میں کچھ لوگ ایسے بھی آئیں گے جو دعاء اور وضو میں حد سے آگے بڑھ جائیں گے۔

(١٦٩٢٠) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ وَعَبْدُ الْأَعْلَى قَالَا حَدَّثَنَا سَعِيدٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُغَفَّلٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يَقْطَعُ الصَّلَاةَ الْمَرْأَةُ وَالْكَلْبُ وَالْحِمَارُ [صححه ابن حبان (٢٣٨٦). قال شعيب: صحيح لغيره]. [انظر: ٢٠٨٤٨].

(۱۶۹۲۰) حضرت ابن مغفل رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا نمازی کے آگے سے عورت، کتا یا گدھا گذر جائے تو نماز ٹوٹ جاتی ہے۔

(١٦٩٢١) حَدَّثَنَا أَبُو النَّضْرِ قَالَ حَدَّثَنَا الْمُبَارَكُ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُغَفَّلٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ تَبِعَ جَنَازَةً حَتَّى يُصَلَّى عَلَيْهَا فَلَهُ قِيرَاطٌ وَمَنْ انْتَظَرَهَا حَتَّى يُفْرَغَ مِنْهَا فَلَهُ قِيرَاطَانِ [قال الألباني: صحيح (النسائي، ٤/٥٥). قال شعيب: صحيح لغيره]. [انظر: ٢٠٨٥١].

(۱۶۹۲۱) حضرت ابن مغفل رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا جو شخص جنازے کے ساتھ جائے اور نمازِ جنازہ پڑھے تو اسے ایک قیراط ثواب ملے گا اور جو شخص دفن سے فراغت کا انتظار کرے، اسے دو قیراط ثواب ملے گا۔

(١٦٩٢٢) حَدَّثَنَا أَبُو النَّضْرِ قَالَ حَدَّثَنَا الْمُبَارَكُ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُغَفَّلٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلُّوا فِي مَرَابِضِ الْغَنَمِ وَلَا تُصَلُّوا فِي أَعْطَانِ الْإِبِلِ فَإِنَّهَا خُلِقَتْ مِنَ الشَّيَاطِينِ [راجع: ١٦٩١١]

(۱۶۹۲۲) حضرت عبداللہ بن مغفل رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا بکریوں کے ریوڑ میں نماز پڑھ سکتے ہیں لیکن اونٹوں کے باڑے میں نماز نہیں پڑھ سکتے، کیونکہ ان کی پیدائش شیطان سے ہوئی ہے (ان کی فطرت میں شیطانیت پائی جاتی ہے)

(١٦٩٢٣) حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ الْحُبَابِ قَالَ حَدَّثَنِي حُسَيْنُ بْنُ وَاقِدٍ قَالَ حَدَّثَنِي ثَابِتٌ الْبُنَانِيُّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُغَفَّلٍ الْمُزَنِيِّ قَالَ كُنَّا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالْحُدَيْبِيَةِ فِي أَصْلِ الشَّجَرَةِ الَّتِي قَالَ اللَّهُ تَعَالَى فِي الْقُرْآنِ وَكَانَ يَقَعُ مِنْ أَغْصَانِ تِلْكَ الشَّجَرَةِ عَلَى ظَهْرِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَعَلِيُّ بْنُ أَبِي طَالِبٍ وَسُهَيْلُ بْنُ عَمْرٍو بَيْنَ يَدَيْهِ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِعَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُ اكْتُبْ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ فَأَخَذَ سُهَيْلُ بْنُ عَمْرٍو بِيَدِهِ فَقَالَ مَا نَعْرِفُ بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ اكْتُبْ فِي قَضِيَّتِنَا مَا نَعْرِفُ قَالَ اكْتُبْ بِاسْمِكَ اللَّهُمَّ فَكَتَبَ هَذَا مَا صَالَحَ عَلَيْهِ مُحَمَّدٌ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَهْلَ مَكَّةَ فَأَمْسَكَ سُهَيْلُ بْنُ عَمْرٍو بِيَدِهِ وَقَالَ لَقَدْ ظَلَمْنَاكَ إِنْ كُنْتَ رَسُولَهُ اكْتُبْ فِي قَضِيَّتِنَا مَا نَعْرِفُ فَقَالَ اكْتُبْ هَذَا مَا صَالَحَ عَلَيْهِ مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ وَأَنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَكَتَبَ فَبَيْنَا نَحْنُ كَذَلِكَ إِذْ خَرَجَ عَلَيْنَا ثَلَاثُونَ شَابًّا عَلَيْهِمُ السِّلَاحُ فَثَارُوا فِي وُجُوهِنَا فَدَعَا عَلَيْهِمْ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَخَذَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ بِأَبْصَارِهِمْ فَقَدِمْنَا إِلَيْهِمْ فَأَخَذْنَاهُمْ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هَلْ جِئْتُمْ فِي عَهْدِ أَحَدٍ أَوْ هَلْ جَعَلَ لَكُمْ أَحَدٌ أَمَانًا فَقَالُوا لَا فَخَلَّى سَبِيلَهُمْ فَأَنْزَلَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ وَهُوَ الَّذِي كَفَّ أَيْدِيَهُمْ عَنْكُمْ وَأَيْدِيَكُمْ عَنْهُمْ بِبَطْنِ مَكَّةَ مِنْ بَعْدِ أَنْ أَظْفَرَكُمْ عَلَيْهِمْ وَكَانَ اللَّهُ بِمَا تَعْمَلُونَ بَصِيرًا قَالَ أَبُو عَبْد الرَّحْمَنِ قَالَ حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ فِي هَذَا الْحَدِيثِ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ أَنَسٍ وَقَالَ حُسَيْنُ بْنُ وَاقِدٍ عَنْ عَبْدِاللَّهِ بْنِ مُغَفَّلٍ وَهَذَا الصَّوَابُ عِنْدِي إِنْ شَاءَ اللَّهُ [صححه الحاكم (۲/ ٤٦٠). قال شعيب: صحيح].

(۱۶۹۲۳) حضرت عبداللہ بن مغفل رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ہم لوگ نبی علیہ السلام کے ساتھ حدیبیہ میں اس درخت کی جڑ میں بیٹھے تھے جس کا ذکر اللہ تعالیٰ نے قرآن میں فرمایا ہے، اس درخت کی ٹہنیاں نبی علیہ السلام کی مبارک کمر سے لگ رہی تھیں، حضرت علی رضی اللہ عنہ اور سہیل بن عمرو، نبی علیہ السلام کے سامنے تھے، نبی علیہ السلام نے حضرت علی کرم اللہ وجہہ سے فرمایا "بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ" لکھو، تو سہیل بن عمرو نے ان کا ہاتھ پکڑ لیا اور کہنے لگے کہ ہم رحمان اور رحیم کو نہیں جانتے، آپ اس معاملے میں وہی لکھئے جو ہم جانتے ہیں، نبی علیہ السلام نے فرمایا "بِاسْمِكَ اللَّهُمَّ" لکھ دو۔

پھر حضرت علی رضی اللہ عنہ نے نبی علیہ السلام کے حکم سے یہ جملہ لکھا "یہ وہ فیصلہ ہے جس پر محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اہل مکہ سے صلح کی ہے" تو سہیل بن عمرو نے دوبارہ ان کا ہاتھ پکڑ لیا اور کہنے لگا کہ اگر آپ اللہ کے رسول ہیں تو پھر ہم نے آپ پر ظلم کیا، آپ اس معاملے میں وہی لکھئے جو ہم جانتے ہیں، چنانچہ نبی علیہ السلام نے فرمایا اگرچہ میں اللہ کا پیغمبر پھر بھی ہوں لیکن تم یوں لکھ دو کہ "یہ وہ فیصلہ ہے جس پر محمد بن عبداللہ بن عبدالمطلب نے اہل مکہ سے صلح کی ہے۔"

اسی اثناء میں تیس مسلح نوجوان کہیں سے آئے اور ہم پر حملہ کر دیا، نبی علیہ السلام نے ان کے لئے بد دعاء کی تو اللہ نے ان کی بینائی سلب کر لی، اور ہم نے آگے بڑھ کر انہیں پکڑ لیا، نبی علیہ السلام نے ان سے پوچھا کہ کیا تم کسی کی ذمہ داری میں آئے ہو؟ انہوں نے کہا کہ نہیں، نبی علیہ السلام نے انہیں چھوڑ دیا اور اس موقع پر یہ آیت نازل ہوئی "اللہ وہی ہے جس نے بطن مکہ میں ان کے ہاتھ تم سے اور تمہارے ہاتھ ان سے روک رکھے، حالانکہ تم ان پر غالب آ چکے تھے، اور اللہ تمہارے اعمال کو خوب دیکھتا ہے۔"

(۱۶۹۲٤) حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ حَرْبٍ قَالَ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ سَعِيدٍ الْجُرَيْرِيِّ عَنْ أَبِي نَعَامَةَ أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

مُغَفَّلٍ سَمِعَ ابْنًا لَهُ يَقُولُ اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ الْقَصْرَ الْأَبْيَضَ مِنْ الْجَنَّةِ إِذَا دَخَلْتُهَا عَنْ يَمِينِي قَالَ فَقَالَ لَهُ يَا بُنَيَّ سَلْ اللَّهَ الْجَنَّةَ وَتَعَوَّذْهُ مِنَ النَّارِ فَإِنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ سَيَكُونُ بَعْدِي قَوْمٌ مِنْ هَذِهِ الْأُمَّةِ يَعْتَدُونَ فِي الدُّعَاءِ وَالطُّهُورِ [راجع: ١٦٩١٩].

(۱۶۹۲۴) حضرت عبداللہ بن مغفل رضی اللہ عنہ نے ایک مرتبہ اپنے بیٹے کو یہ دعاء کرتے ہوئے سنا کہ اے اللہ! میں تجھ سے جنت میں داخل ہونے کے بعد دائیں جانب سفید محل کا سوال کرتا ہوں، تو فرمایا بیٹے! اللہ سے صرف جنت مانگو اور جہنم سے پناہ چاہو، کیونکہ میں نے نبی علیہ السلام کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ اس امت میں کچھ لوگ ایسے بھی آئیں گے جو دعاء اور وضو میں حد سے آگے بڑھ جائیں گے۔

(١٦٩٢٥) حَدَّثَنَا عَفَّانُ قَالَ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ قَالَ أَخْبَرَنَا يُونُسُ وَحُمَيْدٌ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُغَفَّلٍ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ رَفِيقٌ يُحِبُّ الرِّفْقَ وَيُعْطِي عَلَى الرِّفْقِ مَا لَا يُعْطِي عَلَى الْعُنْفِ [قال الألباني: صحيح (ابو داود: ٤٨٠٧). قال شعيب: صحيح لغيره]. [انظر: ١٦٩٢٨].

(۱۶۹۲۵) حضرت عبداللہ بن مغفل رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا اللہ تعالیٰ مہربان ہے، مہربانی کو پسند کرتا ہے اور مہربانی و نرمی پر وہ کچھ دے دیتا ہے جو سختی پر نہیں دیتا۔

(١٦٩٢٦) حَدَّثَنَا يُونُسُ قَالَ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ يَعْنِي ابْنَ سَعْدٍ عَنْ عَبِيدَةَ بْنِ أَبِي رَائِطَةَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ زِيَادٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُغَفَّلٍ الْمُزَنِيِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَصْحَابِي لَا تَتَّخِذُوهُمْ غَرَضًا بَعْدِي فَمَنْ أَحَبَّهُمْ فَبِحُبِّي أَحَبَّهُمْ وَمَنْ أَبْغَضَهُمْ فَبِبُغْضِي أَبْغَضَهُمْ وَمَنْ آذَاهُمْ فَقَدْ آذَانِي وَمَنْ آذَانِي فَقَدْ آذَى اللَّهَ وَمَنْ آذَى اللَّهَ أَوْشَكَ أَنْ يَأْخُذَهُ [صححه ابن حبان (٧٢٥٦). قال الترمذي: حسن غريب. قال الألباني: ضعيف (الترمذي: ١٨٦٢)]. [انظر: ٢٠٨٢٣، ٢٠٨٢٤، ٢٠٨٥٤].

(۱۶۹۲۶) حضرت ابن مغفل رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا میرے پیچھے میرے صحابہ کو نشانِ طعن مت بنانا، جو ان سے محبت کرتا ہے وہ میری محبت کی وجہ سے ان سے محبت کرتا ہے اور جو ان سے نفرت کرتا ہے، در اصل وہ مجھ سے نفرت کی وجہ سے ان کے ساتھ نفرت کرتا ہے، جو انہیں ایذاء پہنچاتا ہے، وہ مجھے ایذاء پہنچاتا ہے اور جو مجھے ایذاء پہنچاتا ہے وہ اللہ کو ایذاء دیتا ہے اور جو اللہ کو ایذاء دیتا ہے، اللہ اسے عنقریب ہی پکڑ لیتا ہے۔

(١٦٩٢٧) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو جَعْفَرٍ الرَّازِيُّ عَنِ الرَّبِيعِ بْنِ أَنَسٍ عَنْ أَبِي الْعَالِيَةِ أَوْ عَنْ غَيْرِهِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُغَفَّلٍ الْمُزَنِيِّ قَالَ أَنَا شَهِدْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حِينَ نَهَى عَنْ نَبِيذِ الْجَرِّ وَأَنَا شَهِدْتُهُ حِينَ رَخَّصَ فِيهِ قَالَ وَاجْتَنِبُوا الْمُسْكِرَ

(۱۶۹۲۷) حضرت ابن مغفل رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے جب مٹکے کی نبیذ سے منع فرمایا تھا تب بھی میں وہاں موجود تھا

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اور جب اجازت دی تھی تب بھی میں وہاں موجود تھا، نبی علیہ السلام نے فرمایا تھا کہ نشہ آور چیزوں سے اجتناب کرو۔

(۱۶۹۲۸) حَدَّثَنَا أَسْوَدُ بْنُ عَامِرٍ قَالَ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ يُونُسَ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُغَفَّلٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ اللَّهَ رَفِيقٌ يُحِبُّ الرِّفْقَ وَيَرْضَاهُ وَيُعْطِي عَلَى الرِّفْقِ مَا لَا يُعْطِي عَلَى الْعُنْفِ [راجع: ۱۶۹۲۵].

(۱۶۹۲۸) حضرت عبداللہ بن مغفل رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا اللہ تعالیٰ مہربان ہے، مہربانی کو پسند کرتا ہے اور مہربانی و نرمی پر وہ کچھ دے دیتا ہے جو سختی پر نہیں دیتا۔

(۱۶۹۲۹) حَدَّثَنَا عَفَّانُ قَالَ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ يُونُسَ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُغَفَّلٍ أَنَّ رَجُلًا لَقِيَ امْرَأَةً كَانَتْ بَغِيًّا فِي الْجَاهِلِيَّةِ فَجَعَلَ يُلَاعِبُهَا حَتَّى بَسَطَ يَدَهُ إِلَيْهَا فَقَالَتْ الْمَرْأَةُ مَهْ فَإِنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ قَدْ ذَهَبَ بِالشِّرْكِ وَقَالَ عَفَّانُ مَرَّةً ذَهَبَ بِالْجَاهِلِيَّةِ وَجَاءَنَا بِالْإِسْلَامِ فَوَلَّى الرَّجُلُ فَأَصَابَ وَجْهَهُ الْحَائِطُ فَشَجَّهُ ثُمَّ أَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَخْبَرَهُ فَقَالَ أَنْتَ عَبْدٌ أَرَادَ اللَّهُ بِكَ خَيْرًا إِذَا أَرَادَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ بِعَبْدٍ خَيْرًا عَجَّلَ لَهُ عُقُوبَةَ ذَنْبِهِ وَإِذَا أَرَادَ بِعَبْدٍ شَرًّا أَمْسَكَ عَلَيْهِ بِذَنْبِهِ حَتَّى يُوَفَّى بِهِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ كَأَنَّهُ عَيْرٌ

(۱۶۹۲۹) حضرت عبداللہ بن مغفل رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ زمانہ جاہلیت میں ایک عورت پیشہ ور بدکارہ تھی، ایک دن اسے ایک آدمی ملا اور اس سے ''دل لگی'' کرنے لگا، اسی اثناء میں اس نے اپنے ہاتھ اس کی طرف بڑھائے تو وہ کہنے لگی پیچھے ہٹو، اللہ تعالیٰ نے شرک کو دور کر دیا اور ہمارے پاس اسلام کی نعمت لے آیا، وہ آدمی واپس چلا گیا، راستے میں کسی دیوار سے ٹکر ہوئی اور اس کا چہرہ زخمی ہو گیا، وہ نبی علیہ السلام کی خدمت میں حاضر ہوا اور سارا واقعہ سنا دیا، نبی علیہ السلام نے فرمایا اللہ نے تمہارے ساتھ خیر کا ارادہ کر لیا ہے، کیونکہ جب اللہ تعالیٰ کسی بندے کے ساتھ خیر کا ارادہ فرماتے ہیں تو اس کے گناہ کی سزا فوری دے دیتے ہیں اور جب کسی بندے کے ساتھ شر کا ارادہ فرماتے ہیں تو اس کے گناہ کو روک لیتے ہیں، اور قیامت کے دن اس کا مکمل حساب چکائیں گے اور وہ گدھوں کی طرح محسوس ہوگا۔

(۱۶۹۳۰) حَدَّثَنَا عَفَّانُ قَالَ حَدَّثَنَا ثَابِتُ بْنُ يَزِيدَ أَبُو زَيْدٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَاصِمٌ الْأَحْوَلُ عَنْ فُضَيْلِ بْنِ زَيْدٍ الرَّقَاشِيِّ وَقَدْ غَزَا سَبْعَ غَزَوَاتٍ فِي إِمْرَةِ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُ أَنَّهُ أَتَى عَبْدَ اللَّهِ بْنَ مُغَفَّلٍ فَقَالَ أَخْبِرْنِي بِمَا حَرَّمَ اللَّهُ عَلَيْنَا مِنْ هَذَا الشَّرَابِ فَقَالَ الْخَمْرَ قَالَ هَذَا فِي الْقُرْآنِ أَفَلَا أُحَدِّثُكَ سَمِعْتُ مُحَمَّدًا رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَدَأَ بِالِاسْمِ أَوْ بِالرِّسَالَةِ قَالَ شَرْعِي أَنِّي اكْتَفَيْتُ قَالَ نَهَى عَنِ الدُّبَّاءِ وَالْحَنْتَمِ وَالنَّقِيرِ وَالْمُقَيَّرِ قَالَ مَا الْحَنْتَمُ قَالَ الْأَخْضَرُ وَالْأَبْيَضُ قَالَ مَا الْمُقَيَّرُ قَالَ مَا لُطِخَ بِالْقَارِ مِنْ زِقٍّ أَوْ غَيْرِهِ قَالَ فَانْطَلَقْتُ إِلَى السُّوقِ فَاشْتَرَيْتُ أَفِيقَةً فَمَا زَالَتْ مُعَلَّقَةً فِي بَيْتِي [راجع: ۱۶۹۱۸].

(۱۶۹۳۰) فضیل بن زید رقاشی رحمۃ اللہ علیہ کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ ہم لوگ حضرت عبداللہ بن مغفل رضی اللہ عنہ کے پاس بیٹھے ہوئے تھے کہ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

شراب کا تذکرہ شروع ہو گیا، اور حضرت عبداللہ بن مغفل رضی اللہ عنہ کہنے لگے کہ شراب حرام ہے، میں نے پوچھا کیا کتاب اللہ میں اسے حرام قرار دیا گیا ہے؟ انہوں نے فرمایا تمہارا مقصد کیا ہے؟ کیا تم یہ چاہتے ہو کہ میں نے اس سلسلے میں نبی علیہ السلام سے جو سنا ہے وہ تمہیں بھی سناؤں؟ میں نے نبی علیہ السلام کو کدو، حنتم اور مزفت سے منع کرتے ہوئے سنا ہے، میں نے ''حنتم'' کا مطلب پوچھا تو انہوں نے فرمایا کہ ہر سبز اور سفید مٹکا، میں نے ''مزفت'' کا مطلب پوچھا تو فرمایا کہ لک وغیرہ سے بنا ہوا ہر برتن چنانچہ میں بازار گیا اور چمڑے کا بڑا ڈول خرید لیا اور وہی میرے گھر میں لٹکا رہا۔

(۱۶۹۳۱) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ قَالَ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ قَالَ كُنْتُ عِنْدَ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُغَفَّلٍ فَحَدَّثَ رَجُلٌ عِنْدَهُ مِنْ قَوْمِهِ فَذَكَرَ الْحَدِيثَ قَالَ أَبُو عَبْد الرَّحْمَنِ أَخْطَأَ فِيهِ مَعْمَرٌ لِأَنَّ سَعِيدَ بْنَ جُبَيْرٍ لَمْ يَلْقَ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ مُغَفَّلٍ [انظر: ۲۰۸۲۵].

(۱۶۹۳۱) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

حَدِيثُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْأَزْهَرِ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

حضرت عبدالرحمٰن بن ازہر رضی اللہ عنہ کی مرویات

(۱۶۹۳۲) حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ الْحُبَابِ قَالَ حَدَّثَنِي أُسَامَةُ بْنُ زَيْدٍ قَالَ حَدَّثَنِي الزُّهْرِيُّ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَزْهَرَ قَالَ رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَتَخَلَّلُ النَّاسَ يَوْمَ حُنَيْنٍ يَسْأَلُ عَنْ مَنْزِلِ خَالِدِ بْنِ الْوَلِيدِ فَأُتِيَ بِسَكْرَانَ فَأَمَرَ مَنْ كَانَ مَعَهُ أَنْ يَضْرِبُوهُ بِمَا كَانَ فِي أَيْدِيهِمْ [قال الألباني: حسن (ابو داود: ٤٤٨٧، و٤٤٨٩) قال شعيب: حسن وهذا اسناد ضعيف. واشار ابو حاتم وابوزرعة الى انقطاعه][انظر: ١٦٩٣٣، ١٦٩٣٤، ١٩٢٨٩، ١٩٢٩٠، ١٩٢٩١، ١٩٢٩٢، ١٩٢٩٨، ١٩٢٩٩، ١٩٣٠٠].

(۱۶۹۳۲) حضرت عبدالرحمٰن بن ازہر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے غزوۂ حنین کے دن نبی علیہ السلام کو دیکھا کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم لوگوں کے درمیان سے راستہ بنا کر گذرتے جا رہے ہیں اور حضرت خالد بن ولید رضی اللہ عنہ کے ٹھکانے کا پتہ پوچھتے جا رہے ہیں، تھوڑی ہی دیر میں ایک آدمی کو نشے کی حالت میں نبی علیہ السلام کے پاس لوگ لے آئے، نبی علیہ السلام نے اپنے ساتھ آنے والوں کو حکم دیا کہ ان کے ہاتھ میں جو کچھ ہے، وہ اسی سے اس شخص کو ماریں۔

(۱۶۹۳۳) حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ عُمَرَ قَالَ حَدَّثَنَا أُسَامَةُ بْنُ زَيْدٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ أَنَّهُ سَمِعَ عَبْدَ الرَّحْمَنِ بْنَ أَزْهَرَ يَقُولُ رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ غَزَاةَ يَوْمِ الْفَتْحِ وَأَنَا غُلَامٌ شَابٌّ يَتَخَلَّلُ النَّاسَ يَسْأَلُ عَنْ مَنْزِلِ خَالِدِ بْنِ الْوَلِيدِ فَأُتِيَ بِشَارِبٍ فَأَمَرَهُمْ فَضَرَبُوهُ بِمَا فِي أَيْدِيهِمْ فَمِنْهُمْ مَنْ ضَرَبَهُ بِعَصًا وَمِنْهُمْ مَنْ ضَرَبَهُ بِسَوْطٍ وَحَثَى عَلَيْهِ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ التُّرَابَ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۱۶۹۳۳) حضرت عبدالرحمن بن ازہر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے فتح مکہ کے دن نبی علیہ السلام کو دیکھا کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم لوگوں کے درمیان سے راستہ بنا کر گذرتے جارہے ہیں اور حضرت خالد بن ولید رضی اللہ عنہ کے ٹھکانے کا پتہ پوچھتے جارہے ہیں، تھوڑی ہی دیر میں ایک آدمی کو نشے کی حالت میں نبی علیہ السلام کے پاس لوگ لے آئے، نبی علیہ السلام نے اپنے ساتھ آنے والوں کو حکم دیا کہ ان کے ہاتھ میں جو کچھ ہے، وہ اسی سے اس شخص کو ماریں چنانچہ کسی نے اسے لاٹھی سے مارا اور کسی نے کوڑے سے، اور نبی علیہ السلام نے اس پر مٹی پھینکی۔

(١٦٩٣٤) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ عَنْ مَعْمَرٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ قَالَ وَكَانَ عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ الْأَزْهَرِ يُحَدِّثُ أَنَّ خَالِدَ بْنَ الْوَلِيدِ بْنِ الْمُغِيرَةِ جُرِحَ يَوْمَئِذٍ وَكَانَ عَلَى الْخَيْلِ خَيْلِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ ابْنُ الْأَزْهَرِ قَدْ رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَعْدَمَا هَزَمَ اللَّهُ الْكُفَّارَ وَرَجَعَ الْمُسْلِمُونَ إِلَى رِحَالِهِمْ يَمْشِي فِي الْمُسْلِمِينَ وَيَقُولُ مَنْ يَدُلُّ عَلَى رَحْلِ خَالِدِ بْنِ الْوَلِيدِ قَالَ فَمَشَيْتُ أَوْ قَالَ فَسَعَيْتُ بَيْنَ يَدَيْهِ وَأَنَا مُحْتَلِمٌ أَقُولُ مَنْ يَدُلُّ عَلَى رَحْلِ خَالِدٍ حَتَّى حَلَلْنَا عَلَى رَحْلِهِ فَإِذَا خَالِدُ بْنُ الْوَلِيدِ مُسْتَنِدٌ إِلَى مُؤْخِرَةِ رَحْلِهِ فَأَتَاهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَنَظَرَ إِلَى جُرْحِهِ قَالَ الزُّهْرِيُّ وَحَسِبْتُ أَنَّهُ قَالَ وَنَفَثَ فِيهِ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

(۱۶۹۳۴) حضرت عبدالرحمن بن ازہر رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ غزوۂ حنین کے موقع پر حضرت خالد بن ولید رضی اللہ عنہ زخمی ہو گئے تھے، وہ نبی علیہ السلام کے گھوڑے پر سوار تھے، کفار کی شکست کے بعد میں نے نبی علیہ السلام کو دیکھا کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم مسلمانوں کے درمیان ''جو کہ جنگ سے واپس آرہے تھے'' چلتے جارہے ہیں اور فرماتے جارہے ہیں کہ خالد بن ولید کے خیمے کا پتہ کون بتائے گا؟ میں اس وقت بالغ لڑکا تھا، میں نبی علیہ السلام کے آگے آگے یہ کہتے ہوئے دوڑنے لگا کہ خالد بن ولید کے خیمے کا پتہ کون بتائے گا؟ یہاں تک کہ ہم ان کے خیمے پر جا پہنچے، وہاں حضرت خالد رضی اللہ عنہ اپنے کجاوے کے پچھلے حصے سے ٹیک لگائے بیٹھے تھے، نبی علیہ السلام نے آکر ان کا زخم دیکھا، پھر اس پر اپنا لعاب دہن لگا دیا۔

آخِرُ مُسْنَدِ الْمَكِّيِّينَ وَالْمَدَنِيِّينَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُم

الحمد للہ! جلد سادس مکمل ہوئی۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

جلد ہفتم

مُسند امام احمد بن حنبل رحمۃ اللہ علیہ

(مترجم)

حدیث نمبر: ۱۶۹۳۵ تا حدیث نمبر: ۱۸۲۵۷

مؤلف: حضرت امام احمد بن حنبل رحمۃ اللہ علیہ المتوفى ۲۴۱ھ

مترجم: مولانا محمد ظفر اقبال

مکتبہ رحمانیہ

اقراء سنٹر غزنی سٹریٹ اردو بازار لاہور

فون: 042-37224228-37355743

بسم اللہ الرحمن الرحیم

❀❀❀ توجہ فرمائیں! ❀❀❀

کتاب وسنت ڈاٹ کام پر دستیاب تمام الیکٹرانک کتب............

- عام قاری کے مطالعے کے لیے ہیں۔
- مجلس التحقیق الاسلامی کے علمائے کرام کی باقاعدہ تصدیق واجازت کے بعد اپ لوڈ (UPLOAD) کی جاتی ہیں۔
- متعلقہ ناشرین کی اجازت کے ساتھ پیش کی گئی ہیں۔
- دعوتی مقاصد کی خاطر ڈاؤن لوڈ، پرنٹ، فوٹو کاپی اور الیکٹرانک ذرائع سے محض مندرجات کی نشرواشاعت کی مکمل اجازت ہے۔

❀❀❀ تنبیہ ❀❀❀

- کسی بھی کتاب کو تجارتی یا مادی نفع کے حصول کی خاطر استعمال کرنے کی ممانعت ہے۔
- ان کتب کو تجارتی یا دیگر مادی مقاصد کے لیے استعمال کرنا اخلاقی، قانونی وشرعی جرم ہے۔

اسلامی تعلیمات پر مشتمل کتب متعلقہ ناشرین سے خرید کر تبلیغ دین کی کاوشوں میں بھرپور شرکت اختیار کریں

نشرواشاعت، کتب کی خرید وفروخت اور کتب کے استعمال سے متعلقہ کسی بھی قسم کی معلومات کے لیے رابطہ فرمائیں

ٹیم کتاب وسنت ڈاٹ کام

webmaster@kitabosunnat.com

www.KitaboSunnat.com

www.KitaboSunnat.com

وَمَا آتَاكُمُ الرَّسُولُ فَخُذُوهُ وَمَا نَهَاكُمْ عَنْهُ فَانْتَهُوا

اور رسول (صلی اللہ علیہ وسلم) جو کچھ تم کو دیں اس کو لے لو، اور جس سے منع کریں اس سے باز آجاؤ

مُسند امام احمد بن حنبل رحمۃ اللہ علیہ (مترجم)

جلد ہفتم

مؤلف

حضرۃ الامام احمد بن حنبل رحمہ اللہ

(المتوفی ۲۴۱ھ)

مترجم

مولانا محمد ظفر اقبال

حدیث نمبر: ۱۶۹۳۵ تا حدیث نمبر: ۱۸۲۵۷

www.KitaboSunnat.com

مکتبہ رحمانیہ

اقراء سنٹر غزنی سٹریٹ اردو بازار لاہور

فون: 042-37224228-37355743

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

بسم اللہ الرحمن الرحیم

جملہ حقوق ملکیت بحق ناشر محفوظ ہیں

www.KitaboSunnat.com

نام کتاب: .... مسند امام احمد بن حنبل رحمہ اللہ (جلد ہفتم)

مترجم: .... مولانا محمد ظفر اقبال

ناشر: .... مکتبہ رحمانیہ

مطبع: .... لعل ستار پرنٹرز لاہور

استدعا

اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے انسانی طاقت اور بساط کے مطابق کتابت، طباعت، تصحیح اور جلد سازی میں پوری پوری احتیاط کی گئی ہے۔

بشری تقاضے سے اگر کوئی غلطی نظر آئے یا صفحات درست نہ ہوں تو ازراہ کرم مطلع فرما دیں۔ ان شاء اللہ ازالہ کیا جائے گا۔ نشاندہی کے لیے ہم بے حد شکر گزار ہوں گے۔ (ادارہ)

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

www.KitaboSunnat.com

فہرست

مُسْنَدُ الشَّامِیِّین

- حضرت خالد بن ولید رضی اللہ عنہ کی حدیثیں ۱۱
- حضرت ذو مخمر حبشی رضی اللہ عنہ کی حدیثیں ۱۷
- حضرت امیر معاویہ رضی اللہ عنہ کی مرویات ۲۰
- حضرت تمیم داری رضی اللہ عنہ کی حدیثیں ۵۱
- حضرت مسلمہ بن مخلد رضی اللہ عنہ کی حدیثیں ۵۶
- حضرت اوس بن اوس رضی اللہ عنہ کی حدیثیں ۵۷
- حضرت سلمہ بن نفیل سکونی رضی اللہ عنہ کی حدیثیں ۵۸
- حضرت یزید بن اخنس رضی اللہ عنہ کی حدیث ۵۹
- حضرت غضیف بن حارث رضی اللہ عنہ کی حدیثیں ۶۰
- ایک صحابی رضی اللہ عنہ کی روایت ۶۱
- حضرت حابس بن سعد رضی اللہ عنہ کی حدیث ۶۱
- حضرت عبداللہ بن حوالہ رضی اللہ عنہ کی حدیث ۶۲
- حضرت خرشہ بن حر رضی اللہ عنہ کی حدیث ۶۲
- حضرت ابو جمعہ حبیب بن سباع رضی اللہ عنہ کی حدیثیں ۶۳
- حضرت ابو ثعلبہ خشنی رضی اللہ عنہ کی حدیثیں ۶۳
- حضرت واثلہ بن اسقع رضی اللہ عنہ کی بقیہ حدیثیں ۶۳
- حضرت رویفع بن ثابت انصاری رضی اللہ عنہ کی حدیثیں ۶۸
- حضرت حابس رضی اللہ عنہ کی حدیث ۷۲
- حضرت عبداللہ بن حوالہ رضی اللہ عنہ کی حدیثیں ۷۲

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

- حضرت عقبہ بن مالک ؓ کی حدیثیں ۷۴
- حضرت خرشہ ؓ کی حدیث ۷۶
- ایک صحابی ؓ کی حدیثیں ۷۶

www.KitaboSunnat.com

- حضرت عمرو بن عبسہ ؓ کی حدیثیں ۷۷
- حضرت زید بن خالد جہنی ؓ کی مرویات ۸۸
- حضرت ابو مسعود بدری انصاری ؓ کی مرویات ۹۸
- حضرت شداد بن اوس ؓ کی مرویات ۱۱۲
- حضرت عرباض بن ساریہ ؓ کی مرویات ۱۲۳
- حضرت ابو عامر اشعری ؓ کی حدیثیں ۱۳۱
- حضرت حارث اشعری ؓ کی حدیث ۱۳۴
- حضرت مقدام بن معدی کرب ؓ کی حدیثیں ۱۳۶
- حضرت ابو ریحانہ ؓ کی حدیثیں ۱۴۵
- حضرت ابو مرثد غنوی ؓ کی حدیثیں ۱۵۰
- حضرت عمر جمعی ؓ کی حدیث ۱۵۰
- ایک صحابی ؓ کی روایت ۱۵۱
- حضرت عمارہ بن رُویبہ ؓ کی ۱۵۱
- حضرت ابو نملہ انصاری ؓ کی حدیث ۱۵۳
- حضرت سعد بن اطول ؓ کی حدیث ۱۵۴
- حضرت ابوالاحوص کی اپنے والد سے روایت ۱۵۴
- حضرت ابن مربع انصاری ؓ کی ۱۵۶
- حضرت عمرو بن عوف ؓ کی حدیث ۱۵۷
- حضرت ایاس بن عبد المزنی ؓ کی حدیث ۱۵۸
- ایک حزنی صحابی ؓ کی روایت ۱۵۸
- حضرت اسعد بن زرارہ ؓ کی حدیث ۱۵۹
- حضرت ابو عمرہ کی اپنے والد سے روایت ۱۵۹

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

حضرت عثمان بن حنیف رضی اللہ عنہ کی مرویات ۱۵۹

حضرت عمرو بن امیہ ضمری رضی اللہ عنہ کی حدیثیں ۱۶۱

حضرت عبداللہ بن جحش رضی اللہ عنہ کی حدیثیں ۱۶۳

حضرت ابو مالک اشجعی رضی اللہ عنہ کی حدیث ۱۶۴

حضرت رافع بن خدیج رضی اللہ عنہ کی مرویات ۱۶۴

حضرت عقبہ بن عامر جہنی رضی اللہ عنہ کی مرویات ۱۷۵

حضرت حبیب بن مسلمہ فہری رضی اللہ عنہ کی مرویات ۲۲۲

متعدد صحابہ رضی اللہ عنہم کی روایت ۲۲۳

www.KitaboSunnat.com

حضرت کعب بن عیاض رضی اللہ عنہ کی حدیثیں ۲۲۴

حضرت زیاد بن لبید رضی اللہ عنہ کی حدیث ۲۲۴

حضرت یزید بن اسود عامری رضی اللہ عنہ کی حدیثیں ۲۲۵

حضرت زید بن حارثہ رضی اللہ عنہ کی حدیث ۲۲۸

حضرت عیاض بن حمار مجاشعی رضی اللہ عنہ کی حدیثیں ۲۲۸

حضرت ابو رمثہ تیمی رضی اللہ عنہ کی مرویات ۲۳۲

حضرت ابو عامر اشعری رضی اللہ عنہ کی حدیثیں ۲۳۴

حضرت ابو سعید بن زید رضی اللہ عنہ کی حدیث ۲۳۷

حضرت حبشی بن جنادہ سلولی رضی اللہ عنہ کی حدیثیں ۲۳۷

حضرت ابو عبدالملک بن منہال رضی اللہ عنہ کی حدیث ۲۳۹

حضرت عبدالمطلب بن ربیعہ بن حارث رضی اللہ عنہ کی حدیثیں ۲۳۹

حضرت عباد بن شرحبیل رضی اللہ عنہ کی حدیث ۲۴۳

حضرت خرشہ بن حارث رضی اللہ عنہ کی حدیث ۲۴۳

حضرت مطلب رضی اللہ عنہ کی حدیثیں ۲۴۳

ایک ثقفی صحابی رضی اللہ عنہ کی روایت ۲۴۶

حضرت ابو اسرائیل رضی اللہ عنہ کی حدیث ۲۴۶

ایک صحابی رضی اللہ عنہ کی روایت ۲۴۷

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

- حضرت اسود بن خلف رضی اللہ عنہ کی حدیث ۲۴۷
- حضرت سفیان بن وہب خولانی رضی اللہ عنہ کی حدیث ۲۴۸
- حضرت حبان بن بح صدائی رضی اللہ عنہ کی حدیث ۲۴۹
- حضرت زیاد بن حارث صدائی رضی اللہ عنہ کی حدیثیں ۲۴۹
- حضرت رافع بن خدیج رضی اللہ عنہ کے ایک چچا (ظہیر رضی اللہ عنہ) کی روایت ۲۵۰
- حضرت ابوجہیم بن حارث بن صمہ رضی اللہ عنہ کی حدیثیں ۲۵۱
- حضرت ابو ابراہیم انصاری رحمۃ اللہ علیہ کی اپنے والد سے روایت ۲۵۲
- حضرت یعلی بن مرہ ثقفی رضی اللہ عنہ کی حدیثیں ۲۵۳
- حضرت عتبہ بن غزوان رضی اللہ عنہ کی حدیثیں ۲۶۴
- حضرت دکین بن سعید خثعمی رضی اللہ عنہ کی حدیثیں ۲۶۵
- حضرت سراقہ بن مالک بن جعشم رضی اللہ عنہ کی حدیثیں ۲۶۷
- حضرت ابن مسعدہ رضی اللہ عنہ کی حدیث ۲۷۲
- حضرت ابو عبداللہ رضی اللہ عنہ کی حدیثیں ۲۷۲
- جد عکرمہ بن خالد کی حدیث ۲۷۳
- حضرت ربیعہ بن عامر رضی اللہ عنہ کی حدیث ۲۷۳
- حضرت عبداللہ بن جابر رضی اللہ عنہ کی حدیث ۲۷۴
- حضرت مالک بن ربیعہ رضی اللہ عنہ کی حدیث ۲۷۴
- حضرت وہب بن خنبش رضی اللہ عنہ کی حدیثیں ۲۷۵
- حضرت قیس بن عائذ رضی اللہ عنہ کی حدیثیں ۲۷۶
- حضرت ایمن بن خریم رضی اللہ عنہ کی حدیث ۲۷۶
- حضرت خیثمہ بن عبدالرحمن کی اپنے والد سے منقول حدیثیں ۲۷۷
- حضرت حنظلہ کاتب اسدی رضی اللہ عنہ کی حدیثیں ۲۷۸
- حضرت عمرو بن امیہ ضمری رضی اللہ عنہ کی حدیثیں ۲۷۹
- حضرت حکم بن سفیان رضی اللہ عنہ کی حدیثیں ۲۸۰
- حضرت سہل بن حنظلیہ رضی اللہ عنہ کی حدیثیں ۲۸۱

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

- حضرت بسر بن ارطاۃ رضی اللہ عنہ کی حدیثیں ۲۸۶
- حضرت نواس بن سمعان کلابی رضی اللہ عنہ کی مرویات ۲۸۷
- حضرت عتبہ بن عبد سلمی رضی اللہ عنہ کی حدیثیں ۲۹۳
- حضرت عبدالرحمٰن بن قتادہ سلمی رضی اللہ عنہ کی حدیث ۳۰۱
- حضرت وہب بن خنبش طائی رضی اللہ عنہ کی بقیہ حدیث ۳۰۱
- جد عکرمہ کی روایت ۳۰۲
- حضرت عمرو بن خارجہ رضی اللہ عنہ کی حدیثیں ۳۰۲
- حضرت عبداللہ بن بسر مازنی رضی اللہ عنہ کی حدیثیں ۳۰۶
- حضرت عبداللہ بن حارث بن جزء زبیدی رضی اللہ عنہ کی حدیثیں ۳۱۴
- حضرت عدی بن عمیرہ کندی رضی اللہ عنہ کی حدیثیں ۳۱۷
- حضرت مرداس اسلمی رضی اللہ عنہ کی حدیثیں ۳۲۱
- حضرت ابوثعلبہ خشنی رضی اللہ عنہ کی حدیثیں ۳۲۱
- حضرت شرحبیل بن حسنہ رضی اللہ عنہ کی حدیثیں ۳۲۹
- حضرت عبدالرحمٰن بن حسنہ رضی اللہ عنہ کی حدیثیں ۳۳۱
- حضرت عمرو بن عاص رضی اللہ عنہ کی مرویات ۳۳۳
- حضرت عمرو انصاری رضی اللہ عنہ کی حدیث ۳۴۲
- حضرت قیس جذامی رضی اللہ عنہ کی حدیث ۳۴۳
- حضرت ابوعنبہ خولانی رضی اللہ عنہ کی حدیثیں ۳۴۳
- حضرت سمرہ بن فاتک اسدی رضی اللہ عنہ کی حدیث ۳۴۴
- حضرت زیاد بن نعیم حضرمی رضی اللہ عنہ کی حدیث ۳۴۵
- حضرت عقبہ بن عامر جہنی رضی اللہ عنہ کی بقیہ حدیثیں ۳۴۵
- حضرت عبادہ بن صامت رضی اللہ عنہ کی حدیث ۳۴۷
- حضرت ابوعامر اشعری رضی اللہ عنہ کی حدیثیں ۳۴۸
- حضرت حارث اشعری رضی اللہ عنہ کی حدیث ۳۴۸
- حضرت عمرو بن عاص رضی اللہ عنہ کی بقیہ حدیثیں ۳۵۰

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

وفد عبدالقیس کی احادیث	۳۵۹
حضرت مالک بن صعصعہ رضی اللہ عنہ کی حدیثیں	۳۶۴
حضرت معقل بن ابی معقل اسدی رضی اللہ عنہ کی حدیثیں	۳۷۱
حضرت بسر بن جحاش رضی اللہ عنہ کی حدیثیں	۳۷۲
حضرت لقیط بن صبرہ رضی اللہ عنہ کی حدیث	۳۷۳
حضرت اغر مزنی رضی اللہ عنہ کی حدیثیں	۳۷۴
حضرت ابوسعید بن معلی رضی اللہ عنہ کی حدیثیں	۳۷۵
حضرت ابوالحکم یا حکم بن سفیان رضی اللہ عنہ کی حدیثیں	۳۷۶
حضرت حکم بن حزن کلفی رضی اللہ عنہ کی حدیث	۳۷۷
حضرت حارث بن اقیش رضی اللہ عنہ کی حدیثیں	۳۷۸
حضرت حکم بن عمرو غفاری رضی اللہ عنہ کی حدیثیں	۳۷۹
حضرت مطیع بن اسود رضی اللہ عنہ کی حدیثیں	۳۸۱
حضرت سلمان بن عامر رضی اللہ عنہ کی حدیثیں	۳۸۲
حضرت ابوسعید بن ابی فضالہ رضی اللہ عنہ کی حدیث	۳۸۶
حضرت مخنف بن سلیم رضی اللہ عنہ کی حدیث	۳۸۶
بنو دیل کے ایک آدمی کی روایت	۳۸۷
حضرت قیس بن مخرمہ رضی اللہ عنہ کی حدیث	۳۸۷
حضرت مطلب بن ابی وداعہ رضی اللہ عنہ کی حدیثیں	۳۸۸
حضرت عبدالرحمن بن ابی عمیرہ ازدی رضی اللہ عنہ کی حدیثیں	۳۸۸
حضرت محمد بن طلحہ بن عبیداللہ رضی اللہ عنہ کی حدیث	۳۸۹
حضرت عثمان بن ابی العاص رضی اللہ عنہ کی حدیثیں	۳۹۰
حضرت زیاد بن لبید رضی اللہ عنہ کی حدیثیں	۳۹۷
حضرت عبید بن خالد سلمی رضی اللہ عنہ حدیثیں	۳۹۸
حضرت معاذ بن عفراء رضی اللہ عنہ کی حدیثیں	۳۹۹
حضرت ثابت بن یزید بن ودیعہ رضی اللہ عنہ کی حدیثیں	۴۰۰

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

- حضرت نعیم بن نحام رضی اللہ عنہ کی حدیثیں ۴۰۲
- حضرت ابوخراش سلمی رضی اللہ عنہ کی حدیث ۴۰۲
- حضرت خالد بن عدی جہنی رضی اللہ عنہ کی حدیث ۴۰۳
- حضرت حارث بن زیاد رضی اللہ عنہ کی حدیث ۴۰۳
- حضرت ابولاس خزاعی رضی اللہ عنہ کی حدیثیں ۴۰۳
- حضرت یزید ابوسائب بن یزید رضی اللہ عنہ کی حدیثیں ۴۰۴
- حضرت عبداللہ بن ابی حبیبہ رضی اللہ عنہ کی حدیث ۴۰۵
- حضرت شرید بن سوید ثقفی رضی اللہ عنہ کی حدیثیں ۴۰۶
- حضرت خدیجہ بنت خویلد رضی اللہ عنہا کے ایک پڑوسی کی روایت ۴۰۶
- حضرت یعلی بن امیہ رضی اللہ عنہ کی حدیثیں ۴۰۷
- حضرت عبدالرحمٰن بن ابی قراد رضی اللہ عنہ کی حدیث ۴۱۴
- دو آدمیوں کی روایت ۴۱۴
- حضرت ذؤیب ابوقبیصہ بن ذؤیب رضی اللہ عنہ کی حدیثیں ۴۱۵
- حضرت محمد بن مسلمہ انصاری رضی اللہ عنہ کی حدیثیں ۴۱۶
- حضرت عطیہ سعدی رضی اللہ عنہ کی حدیثیں ۴۱۸
- حضرت اسید بن حضیر رضی اللہ عنہ کی حدیثیں ۴۱۹
- حضرت مجمع بن جاریہ رضی اللہ عنہ کی حدیث ۴۲۰
- حضرت عبدالرحمٰن بن غنم اشعری رضی اللہ عنہ کی حدیثیں ۴۲۰
- حضرت وابصہ بن معبد اسدی رضی اللہ عنہ کی حدیثیں ۴۲۳
- حضرت مستورد بن شداد رضی اللہ عنہ کی حدیثیں ۴۲۶
- حضرت ابوکبشہ انماری رضی اللہ عنہ کی حدیثیں ۴۳۱
- حضرت عمرو بن مرہ جہنی رضی اللہ عنہ کی حدیث ۴۳۴
- حضرت دیلمی حمیری رضی اللہ عنہ کی حدیثیں ۴۳۵
- حضرت فیروز دیلمی رضی اللہ عنہ کی حدیثیں ۴۳۶
- ایک صحابی رضی اللہ عنہ کی حدیث ۴۳۸

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

حضرت ایمن بن خریم ﷺ کی حدیث ۴۳۸
حضرت ابوعبدالرحمٰن جہنی ﷺ کی حدیثیں ۴۳۸
حضرت عبداللہ بن ہشام ﷺ کی حدیثیں ۴۳۹
حضرت عبداللہ بن عمرو بن ام حرام ﷺ کی حدیثیں ۴۴۰
ایک صحابی ﷺ کی روایت ۴۴۰
ایک صحابی ﷺ کی روایت ۴۴۱
حضرت معاذ بن انس ﷺ کی حدیث ۴۴۱
حضرت شرحبیل بن اوس ﷺ کی حدیث ۴۴۱
حضرت حارث تمیمی ﷺ کی حدیثیں ۴۴۲
ایک صحابی ﷺ کی روایت ۴۴۲
حضرت مالک بن عتاھیہ ﷺ کی حدیثیں ۴۴۳
حضرت کعب بن مرہ یا مرہ بن کعب ﷺ کی حدیثیں ۴۴۳
حضرت ابوسیارہ متعی ﷺ کی حدیث ۴۴۸
ایک صحابی ﷺ کی روایت ۴۴۹
بنو سلیم کے ایک صحابی ﷺ کی روایت ۴۴۹
ایک صحابی ﷺ کی روایت ۴۴۹
ایک صحابی ﷺ کی روایت ۴۵۰
ایک صحابی ﷺ کی روایت ۴۵۰
حضرت عبدالرحمٰن بن ابی قراد ﷺ کی ایک اور حدیث ۴۵۰
نبی علیہ السلام کے ایک آزاد کردہ غلام ﷺ کی روایت ۴۵۱
حضرت وہیب بن مغفل ﷺ کی حدیثیں ۴۵۱
حضرت ابو بردہ بن قیس ﷺ کی حدیث ۴۵۲
حضرت عمرو بن خارجہ ﷺ کی بقیہ حدیثیں ۴۵۳

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

مسند الشاميين

شامی صحابہ کرام رضوان اللہ علیہم اجمعین کی مرویات

اوّل مسند الشاميين

أَخْبَرَنَا الشَّيْخُ الْإِمَامُ الْعَالِمُ الثِّقَةُ أَبُو بَكْرٍ عَبْدُ اللهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ أَحْمَدَ بْنِ النَّقُّورِ الْبَزَّازُ وَالشَّيْخُ الصَّالِحُ الثِّقَةُ أَبُو طَالِبٍ الْمُبَارَكُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ مُحَمَّدِ ابْنِ عَلِيِّ بْنِ خُضَيْرٍ الصَّيْرَفِيُّ قَالَا أَنْبَأَنَا أَبُو طَالِبٍ عَبْدُ الْقَادِرِ بْنُ مُحَمَّدِ ابْنِ يُوسُفَ قُرِئَ عَلَيْهِمْ جَمِيعاً وَأَنَا أَسْمَعُ قَالَ أَنْبَأَنَا عَمِّي أَبُو طَاهِرٍ عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدِ الْقَادِرِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ يُوسُفَ قَالَ أَنْبَأَنَا أَبُو عَلِيٍّ ابْنُ الْمُذْهِبِ قَالَ أَنْبَأَنَا أَبُو بَكْرٍ أَحْمَدُ بْنُ جَعْفَرِ بْنِ حَمْدَانَ بْنِ مَالِكٍ الْقَطِيعِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ الرَّحْمنِ عَبْدُ اللهِ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ حَنْبَلٍ قَالَ حَدَّثَنِي أَبِي

حَدِيثُ خَالِدِ بْنِ الْوَلِيدِ رضی اللہ عنہ

حضرت خالد بن ولید رضی اللہ عنہ کی حدیثیں

(١٦٩٣٥) حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ أَخْبَرَنَا أَبِي عَنْ صَالِحِ بْنِ كَيْسَانَ وَحَدَّثَ ابْنُ شِهَابٍ عَنْ أَبِي أُمَامَةَ بْنِ سَهْلٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّهُ أَخْبَرَهُ أَنَّ خَالِدَ بْنَ الْوَلِيدِ أَخْبَرَهُ أَنَّهُ دَخَلَ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى مَيْمُونَةَ بِنْتِ الْحَارِثِ وَهِيَ خَالَتُهُ فَقُدِّمَتْ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَحْمُ ضَبٍّ جَاءَتْ بِهِ أُمُّ حُفَيْدٍ بِنْتُ الْحَارِثِ مِنْ نَجْدٍ وَكَانَتْ تَحْتَ رَجُلٍ مِنْ بَنِي جَعْفَرٍ وَكَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَأْكُلُ شَيْئًا حَتَّى يَعْلَمَ مَا هُوَ فَقَالَ بَعْضُ النِّسْوَةِ أَلَا تُخْبِرْنَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا يَأْكُلُ فَأَخْبَرْنَهُ أَنَّهُ لَحْمُ ضَبٍّ فَتَرَكَهُ فَقَالَ خَالِدٌ سَأَلْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَحَرَامٌ هُوَ قَالَ لَا وَلَكِنَّهُ طَعَامٌ لَيْسَ فِي قَوْمِي فَأَجِدُنِي أَعَافُهُ قَالَ خَالِدٌ فَاجْتَرَرْتُهُ إِلَيَّ فَأَكَلْتُهُ وَرَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَنْظُرُ [صححه البخاري (٥٤٠٠)، ومسلم (١٩٤٦)]. [انظر: ١٦٩٣٧، ١٦٩٣٩، ٢٧٣٥٠].

(١٦٩٣٥) حضرت خالد بن ولید رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ وہ نبی علیہ السلام کے ساتھ ام المؤمنین حضرت میمونہ بنت

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

حارث رضی اللہ عنہا "جوان کی خالہ تھیں" کے گھر داخل ہوئے، انہوں نے نبی علیہ السلام کے سامنے گوہ کا گوشت لا کر رکھا جو نجد سے ام حفید بنت حارث لے کر آئی تھی، جس کا نکاح بنو جعفر کے ایک آدمی سے ہوا تھا، نبی علیہ السلام کی عادت مبارکہ تھی کہ آپ ﷺ کسی چیز کو اس وقت تک تناول نہیں فرماتے تھے جب تک یہ نہ پوچھ لیتے کہ یہ کیا ہے؟ چنانچہ آپ ﷺ کی کسی زوجہ نے کہا کہ تم لوگ نبی علیہ السلام کو کیوں نہیں بتاتیں کہ وہ کیا کھا رہے ہیں؟ اس پر انہوں نے بتایا کہ یہ گوہ کا گوشت ہے، نبی علیہ السلام نے اسے چھوڑ دیا۔

حضرت خالد رضی اللہ عنہ کہتے ہیں میں نے پوچھا یا رسول اللہ! کیا یہ حرام ہے؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا نہیں، لیکن یہ میری قوم کا کھانا نہیں ہے اس لئے میں اس سے احتیاط کرنا ہی بہتر سمجھتا ہوں، چنانچہ میں نے اسے اپنی طرف کھینچ لیا اور اسے کھانے لگا، دریں اثناء نبی علیہ السلام مجھے دیکھتے رہے۔

(۱۶۹۳۶) قَالَ ابْنُ شِهَابٍ وَحَدَّثَهُ الْأَصَمُّ يَعْنِي يَزِيدَ بْنَ الْأَصَمِّ عَنْ مَيْمُونَةَ وَكَانَ فِي حَجْرِهَا [راجع: ۲۶۸۴، ۳۰۰۹]

(۱۶۹۳۶) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے، البتہ اس میں یہ اضافہ بھی ہے کہ حضرت خالد رضی اللہ عنہ، حضرت میمونہ رضی اللہ عنہا کی پرورش میں بھی رہے تھے۔

(۱۶۹۳۷) حَدَّثَنَا رَوْحٌ حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ أَبِي أُمَامَةَ بْنِ سَهْلٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبَّاسٍ وَخَالِدِ بْنِ الْوَلِيدِ أَنَّهُمَا دَخَلَا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَيْتَ مَيْمُونَةَ فَأُتِيَ بِضَبٍّ مَحْنُوذٍ فَأَهْوَى إِلَيْهِ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ بَعْضُ النِّسْوَةِ أَخْبِرُوا رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا يُرِيدُ أَنْ يَأْكُلَ فَقَالُوا هُوَ ضَبٌّ يَا رَسُولَ اللَّهِ فَرَفَعَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَدَهُ فَقُلْتُ أَحَرَامٌ هُوَ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ لَا وَلَكِنْ لَمْ يَكُنْ بِأَرْضِ قَوْمِي فَأَجِدُنِي أَعَافُهُ قَالَ خَالِدٌ فَاجْتَرَرْتُهُ فَأَكَلْتُهُ وَرَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَنْظُرُ [راجع: ۱۶۹۳۵]۔

(۱۶۹۳۷) حضرت خالد بن ولید رضی اللہ عنہ اور ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ وہ دونوں نبی علیہ السلام کے ساتھ ام المومنین حضرت میمونہ بنت حارث رضی اللہ عنہا "جوان کی خالہ تھیں" کے گھر داخل ہوئے، انہوں نے نبی علیہ السلام کے سامنے گوہ کا گوشت لا کر رکھا، نبی علیہ السلام نے اس کی طرف ہاتھ بڑھایا تو آپ ﷺ کی کسی زوجہ نے کہا کہ تم لوگ نبی علیہ السلام کو کیوں نہیں بتاتیں کہ وہ کیا کھا رہے ہیں؟ اس پر انہوں نے بتایا کہ یہ گوہ کا گوشت ہے، نبی علیہ السلام نے اسے چھوڑ دیا۔

حضرت خالد رضی اللہ عنہ کہتے ہیں میں نے پوچھا یا رسول اللہ! کیا یہ حرام ہے؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا نہیں، لیکن یہ میری قوم کا کھانا نہیں ہے اس لئے میں اس سے احتیاط کرنا ہی بہتر سمجھتا ہوں، چنانچہ میں نے اسے اپنی طرف کھینچ لیا اور اسے کھانے لگا، دریں اثناء نبی علیہ السلام مجھے دیکھتے رہے۔

(۱۶۹۳۸) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ أَخْبَرَنَا الْعَوَّامُ بْنُ حَوْشَبٍ عَنْ سَلَمَةَ بْنِ كُهَيْلٍ عَنْ عَلْقَمَةَ عَنْ خَالِدِ بْنِ الْوَلِيدِ قَالَ كَانَ بَيْنِي وَبَيْنَ عَمَّارِ بْنِ يَاسِرٍ كَلَامٌ فَأَغْلَظْتُ لَهُ فِي الْقَوْلِ فَانْطَلَقَ عَمَّارٌ يَشْكُونِي إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَجَاءَ خَالِدٌ وَهُوَ يَشْكُوهُ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فَجَعَلَ يُغْلِظُ لَهُ وَلَا يَزِيدُ إِلَّا غِلْظَةً وَالنَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَاكِتٌ لَا يَتَكَلَّمُ فَبَكَى عَمَّارٌ وَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَلَا تَرَاهُ فَرَفَعَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَأْسَهُ قَالَ مَنْ عَادَى عَمَّارًا عَادَاهُ اللَّهُ وَمَنْ أَبْغَضَ عَمَّارًا أَبْغَضَهُ اللَّهُ قَالَ خَالِدٌ فَخَرَجْتُ فَمَا كَانَ شَيْءٌ أَحَبَّ إِلَيَّ مِنْ رِضَا عَمَّارٍ فَلَقِيتُهُ فَرَضِيَ قَالَ عَبْد اللَّهِ سَمِعْتُهُ مِنْ أَبِي مَرَّتَيْنِ حَدِيثُ يَزِيدَ عَنِ الْعَوَّامِ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُ [صححه ابن حبان (۷۰۸۱). قال شعيب: صحيح].

(۱۶۹۳۸) حضرت خالد بن ولید رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ میرے اور عمار بن یاسر کے درمیان کسی بات پر تکرار ہو رہی تھی کہ میں نے انہیں کوئی تلخ جملہ کہہ دیا، حضرت عمار رضی اللہ عنہ وہاں سے نبی علیہ السلام کی خدمت میں شکایت کے لئے چلے گئے، حضرت خالد رضی اللہ عنہ بھی وہاں پہنچ گئے، دیکھا کہ وہ نبی علیہ السلام سے ان کی شکایت کر رہے ہیں تو ان کے لہجے میں مزید تلخی پیدا ہوگئی، نبی علیہ السلام خاموش رہے، کچھ بھی نہ بولے تو حضرت عمار رضی اللہ عنہ رونے لگے اور کہنے لگے یا رسول اللہ! کیا آپ انہیں دیکھ نہیں رہے؟ نبی علیہ السلام نے اپنا سر اٹھایا اور فرمایا جو شخص عمار سے دشمنی کرتا ہے، اللہ اس سے دشمنی کرتا ہے اور جو عمار سے نفرت کرے، اللہ بھی اس سے نفرت کرتا ہے۔

حضرت خالد رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ جب میں وہاں سے نکلا تو مجھے عمار کو راضی کرنے سے زیادہ کوئی چیز محبوب نہ تھی، چنانچہ میں ان سے ملا اور وہ راضی ہو گئے۔

(۱۶۹۳۹) حَدَّثَنَا عَتَّابٌ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ يَعْنِي ابْنَ الْمُبَارَكِ حَدَّثَنَا يُونُسُ عَنِ الزُّهْرِيِّ أَخْبَرَنِي أَبُو أُمَامَةَ بْنُ سَهْلِ بْنِ حُنَيْفٍ الْأَنْصَارِيُّ أَنَّ ابْنَ عَبَّاسٍ أَخْبَرَهُ أَنَّ خَالِدَ بْنَ الْوَلِيدِ الَّذِي يُقَالُ لَهُ سَيْفُ اللَّهِ أَخْبَرَهُ أَنَّهُ دَخَلَ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى مَيْمُونَةَ زَوْجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهِيَ خَالَتُهُ وَخَالَةُ ابْنِ عَبَّاسٍ فَوَجَدَ عِنْدَهَا ضَبًّا مَحْنُوذًا قَدِمَتْ بِهِ أُخْتُهَا حُفَيْدَةُ بِنْتُ الْحَارِثِ مِنْ نَجْدٍ فَقَدَّمَتْ الضَّبَّ لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَكَانَ قَلَّمَا يُقَدِّمُ يَدَهُ لِطَعَامٍ حَتَّى يُحَدَّثَ بِهِ وَيُسَمَّى لَهُ فَأَهْوَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَدَهُ إِلَى الضَّبِّ فَقَالَتْ امْرَأَةٌ مِنَ النِّسْوَةِ الْحُضُورِ أَخْبِرْنَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا قَدَّمْتُنَّ إِلَيْهِ قُلْنَ هُوَ الضَّبُّ يَا رَسُولَ اللَّهِ فَرَفَعَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَدَهُ عَنِ الضَّبِّ فَقَالَ خَالِدُ بْنُ الْوَلِيدِ أَحَرَامٌ الضَّبُّ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ لَا وَلَكِنْ لَمْ يَكُنْ بِأَرْضِ قَوْمِي فَأَجِدُنِي أَعَافُهُ قَالَ خَالِدٌ فَاجْتَرَرْتُهُ فَأَكَلْتُهُ وَرَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَنْظُرُ إِلَيَّ فَلَمْ يَنْهَنِي [راجع: ۱۶۹۳۵].

(۱۶۹۳۹) حضرت خالد بن ولید رضی اللہ عنہ اور ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ وہ دونوں نبی علیہ السلام کے ساتھ ام المومنین حضرت میمونہ بنت حارث رضی اللہ عنہا "جو ان کی خالہ تھیں" کے گھر داخل ہوئے، انہوں نے نبی علیہ السلام کے سامنے گوہ کا گوشت لا کر رکھا، نبی علیہ السلام نے اس کی طرف ہاتھ بڑھایا یا آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی کسی زوجہ نے کہا کہ تم لوگ نبی علیہ السلام کو کیوں نہیں بتاتیں کہ وہ کیا کھا رہے

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ہیں؟ اس پر انہوں نے بتایا کہ یہ گوہ کا گوشت ہے، نبی علیہ السلام نے اسے چھوڑ دیا۔

حضرت خالد رضی اللہ عنہ کہتے ہیں میں نے پوچھا یا رسول اللہ! کیا یہ حرام ہے؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا نہیں، لیکن یہ میری قوم کا کھانا نہیں ہے اس لئے میں اس سے احتیاط کرنا ہی بہتر سمجھتا ہوں، چنانچہ میں نے اسے اپنی طرف کھینچ لیا اور اسے کھانے لگا، دریں اثناء نبی علیہ السلام مجھے دیکھتے رہے۔

(۱۶۹۴۰) حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حَرْبٍ يَعْنِي الْأَبْرَشَ قَالَ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ سُلَيْمٍ أَبُو سَلَمَةَ عَنْ صَالِحٍ يَعْنِي ابْنَ يَحْيَى بْنِ الْمِقْدَامِ عَنْ جَدِّهِ الْمِقْدَامِ بْنِ مَعْدِي كَرِبَ قَالَ غَزَوْنَا مَعَ خَالِدِ بْنِ الْوَلِيدِ الصَّائِفَةَ فَقَرِمَ أَصْحَابُنَا إِلَى اللَّحْمِ فَسَأَلُونِي فَقَالُوا أَتَأْذَنُ لَنَا أَنْ نَذْبَحَ رَمَكَةً لَهُ فَدَفَعْتُهَا إِلَيْهِمْ فَحَبَلُوهَا ثُمَّ قُلْتُ مَكَانَكُمْ حَتَّى آتِيَ خَالِدًا فَأَسْأَلَهُ قَالَ فَأَتَيْتُهُ فَسَأَلْتُهُ فَقَالَ غَزَوْنَا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ غَزْوَةَ خَيْبَرَ فَأَسْرَعَ النَّاسُ فِي حَظَائِرِ يَهُودَ فَأَمَرَنِي أَنْ أُنَادِيَ الصَّلَاةُ جَامِعَةٌ وَلَا يَدْخُلُ الْجَنَّةَ إِلَّا مُسْلِمٌ ثُمَّ قَالَ أَيُّهَا النَّاسُ إِنَّكُمْ قَدْ أَسْرَعْتُمْ فِي حَظَائِرِ يَهُودَ أَلَا لَا تَحِلُّ أَمْوَالُ الْمُعَاهَدِينَ إِلَّا بِحَقِّهَا وَحَرَامٌ عَلَيْكُمْ لُحُومُ الْحُمُرِ الْأَهْلِيَّةِ وَخَيْلِهَا وَبِغَالِهَا وَكُلُّ ذِي نَابٍ مِنْ السِّبَاعِ وَكُلُّ ذِي مِخْلَبٍ مِنْ الطَّيْرِ

[قال احمد: منكر. وذكر الخطابي ان في اسناده نظراً. وقال الدارقطني: هذا اسناد مضطرب. وقال الواقدي: لا يصح هذا. وقال البيهقي: اسناده مضطرب، وزاد انه مع اضطرابه مخالف لحديث الثقات. قال الألباني: ضعيف (ابو داود: ۳۸۰۶). قال شعيب: اسناده ضعيف لا ضطرابه على نكارة فيه] [انظر: ۱۶۹۴۲].

(۱۶۹۴۰) حضرت مقدام بن معدیکرب رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ ہم لوگ گرمی کے موسم میں حضرت خالد بن ولید رضی اللہ عنہ کے ساتھ کسی غزوے کے لئے روانہ ہوئے، راستے میں ہمارے ساتھیوں کو گوشت کھانے کا تقاضا ہوا تو انہوں نے مجھ سے میری گھوڑی (ذبح کرنے کے لئے) مانگی، میں نے انہیں وہ گھوڑی دے دی، انہوں نے اسے رسیوں سے باندھ دیا، پھر میں نے ان سے کہا کہ ذرا رکو، میں حضرت خالد رضی اللہ عنہ سے پوچھ آؤں، چنانچہ میں نے جا کر ان سے یہ مسئلہ پوچھا تو انہوں نے فرمایا کہ ہم نے نبی علیہ السلام کے ساتھ غزوۂ خیبر میں حصہ لیا، لوگ جلدی سے یہودیوں کے ممنوعہ علاقوں میں داخل ہونے لگے، نبی علیہ السلام نے مجھے حکم دیا کہ الصَّلَاةُ جَامِعَةٌ کی منادی کردوں نیز یہ کہ جنت میں صرف مسلمان آدمی ہی داخل ہوگا، لوگو! تم بہت جلدی یہودیوں کے ممنوعات میں داخل ہو گئے ہو، یاد رکھو! ذمیوں کا مال ناحق لینا جائز نہیں ہے، اور تم پر پالتو گدھوں، گھوڑوں اور خچروں کا گوشت حرام ہے اسی طرح کچلی سے شکار کرنے والا ہر درندہ اور پنجے سے شکار کرنے والا ہر پرندہ بھی تم پر حرام ہے۔

(۱۶۹۴۱) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ عَبْدِ رَبِّهِ حَدَّثَنَا بَقِيَّةُ بْنُ الْوَلِيدِ حَدَّثَنِي ثَوْرُ بْنُ يَزِيدَ عَنْ صَالِحِ بْنِ يَحْيَى بْنِ الْمِقْدَامِ بْنِ مَعْدِي كَرِبَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ عَنْ خَالِدِ بْنِ الْوَلِيدِ قَالَ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ أَكْلِ لُحُومِ الْخَيْلِ وَالْبِغَالِ وَالْحَمِيرِ [قال الألباني: ضعيف (ابو داود: ۳۷۹۰، ابن ماجة: ۳۱۹۸، النسائي: ۷/۲۰۲)].

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۱۶۹۴۱) حضرت خالد بن ولید رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے گھوڑے خچر اور گدھے کے گوشت سے منع فرمایا ہے۔

(۱۶۹٤۲) حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ بَحْرٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حَرْبٍ الْخَوْلَانِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو سَلَمَةَ الْحِمْصِيُّ عَنْ صَالِحِ بْنِ يَحْيَى بْنِ الْمِقْدَامِ عَنِ ابْنِ الْمِقْدَامِ عَنْ جَدِّهِ الْمِقْدَامِ بْنِ مَعْدِي كَرِبَ قَالَ غَزَوْتُ مَعَ خَالِدِ بْنِ الْوَلِيدِ الصَّائِفَةَ فَقَرِمَ أَصْحَابِي إِلَى اللَّحْمِ فَقَالُوا أَتَأْذَنُ لَنَا أَنْ نَذْبَحَ رَمَكَةً لَهُ قَالَ فَحَبَلُوهَا فَقُلْتُ مَكَانَكُمْ حَتَّى آتِيَ خَالِدَ بْنَ الْوَلِيدِ فَأَسْأَلَهُ عَنْ ذَلِكَ فَأَتَيْتُهُ فَأَخْبَرْتُهُ خَبَرَ أَصْحَابِي فَقَالَ غَزَوْتُ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ غَزْوَةَ خَيْبَرَ فَأَسْرَعَ النَّاسُ فِي حَظَائِرِ يَهُودَ فَقَالَ يَا خَالِدُ نَادِ فِي النَّاسِ أَنَّ الصَّلَاةَ جَامِعَةٌ لَا يَدْخُلُ الْجَنَّةَ إِلَّا مُسْلِمٌ فَفَعَلْتُ فَقَامَ فِي النَّاسِ فَقَالَ يَا أَيُّهَا النَّاسُ مَا بَالُكُمْ أَسْرَعْتُمْ فِي حَظَائِرِ يَهُودَ أَلَا لَا تَحِلُّ أَمْوَالُ الْمُعَاهَدِينَ إِلَّا بِحَقِّهَا وَحَرَامٌ عَلَيْكُمْ حُمُرُ الْأَهْلِيَّةِ وَالْإِنْسِيَّةِ وَخَيْلُهَا وَبِغَالُهَا وَكُلُّ ذِي نَابٍ مِنَ السِّبَاعِ وَكُلُّ ذِي مِخْلَبٍ مِنَ الطَّيْرِ [راجع: ١٦٩٤٠].

(۱۶۹۴۲) حضرت مقدام بن معدیکرب رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ ہم لوگ گرمی کے موسم میں حضرت خالد بن ولید رضی اللہ عنہ کے ساتھ کسی غزوے کے لئے روانہ ہوئے، راستے میں ہمارے ساتھیوں کو گوشت کھانے کا تقاضا ہوا تو انہوں نے مجھ سے میری گھوڑی (ذبح کرنے کے لئے) مانگی، میں نے انہیں وہ گھوڑی دے دی، انہوں نے اسے رسیوں سے باندھ دیا، پھر میں نے ان سے کہا کہ ذرا رکو، میں حضرت خالد رضی اللہ عنہ سے پوچھ آؤں، چنانچہ میں نے جا کر ان سے یہ مسئلہ پوچھا تو انہوں نے فرمایا کہ ہم نے نبی علیہ السلام کے ساتھ غزوۂ خیبر میں حصہ لیا، لوگ جلدی سے یہودیوں کے ممنوعہ علاقوں میں داخل ہونے لگے، نبی علیہ السلام نے مجھے حکم دیا کہ "الصلوٰۃ جامعۃ" کی منادی کر دوں نیز یہ کہ جنت میں صرف مسلمان آدمی ہی داخل ہوگا، لوگو! تم بہت جلدی یہودیوں کے ممنوعات میں داخل ہو گئے ہو، یاد رکھو! ذمیوں کا مال ناحق لینا جائز نہیں ہے، اور تم پر پالتو گدھوں، گھوڑوں اور خچروں کا گوشت حرام ہے اسی طرح کچلی سے شکار کرنے والا ہر درندہ اور پنجے سے شکار کرنے والا ہر پرندہ بھی تم پر حرام ہے۔

(۱۶۹٤۳) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ عَنِ أَبِي نَجِيحٍ عَنْ خَالِدِ بْنِ حَكِيمِ بْنِ حِزَامٍ قَالَ تَنَاوَلَ أَبُو عُبَيْدَةَ رَجُلًا بِشَيْءٍ فَنَهَاهُ خَالِدُ بْنُ الْوَلِيدِ فَقَالَ أَغْضَبْتَ الْأَمِيرَ فَأَتَاهُ فَقَالَ إِنِّي لَمْ أُرِدْ أَنْ أُغْضِبَكَ وَلَكِنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِنَّ أَشَدَّ النَّاسِ عَذَابًا يَوْمَ الْقِيَامَةِ أَشَدُّ النَّاسِ عَذَابًا لِلنَّاسِ فِي الدُّنْيَا [اخرجه الحميدى (٥٦٢) والطيالسى (١١٥٧) اسناده ضعيف].

(۱۶۹۴۳) خالد بن حکیم بن حزام کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ حضرت ابوعبیدہ رضی اللہ عنہ نے کسی شخص کو ایک چیز دی، حضرت خالد بن ولید رضی اللہ عنہ نے انہیں اس سے روکا، وہ کہنے لگے تم نے امیر المؤمنین کو ناراض کر دیا، پھر وہ ان کے پاس آئے اور کہنے لگے کہ میں نے آپ کو ناراض کرنے کا ارادہ نہیں کیا تھا، لیکن میں نے نبی علیہ السلام کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے قیامت کے دن سب سے زیادہ سخت عذاب اس شخص کو ہوگا جس نے دنیا میں لوگوں کو سب سے زیادہ سخت سزا دی ہوگی۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۱۶۹۴۴) حَدَّثَنَا عَفَّانُ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنْ عَاصِمٍ عَنْ أَبِي وَائِلٍ عَنْ عَزْرَةَ بْنِ قَيْسٍ عَنْ خَالِدِ بْنِ الْوَلِيدِ قَالَ كَتَبَ إِلَيَّ أَمِيرُ الْمُؤْمِنِينَ حِينَ أَلْقَى الشَّامُ بَوَانِيَهُ بَثْنِيَّةً وَعَسَلًا وَشَكَّ عَفَّانُ مَرَّةً قَالَ حِينَ أَلْقَى الشَّامُ كَذَا وَكَذَا فَأَمَرَنِي أَنْ أَسِيرَ إِلَى الْهِنْدِ وَالْهِنْدُ فِي أَنْفُسِنَا يَوْمَئِذٍ الْبَصْرَةُ قَالَ وَأَنَا لِذَلِكَ كَارِهٌ قَالَ فَقَامَ رَجُلٌ فَقَالَ لِي يَا أَبَا سُلَيْمَانَ اتَّقِ اللَّهَ فَإِنَّ الْفِتَنَ قَدْ ظَهَرَتْ قَالَ فَقَالَ وَابْنُ الْخَطَّابِ حَيٌّ إِنَّمَا تَكُونُ بَعْدَهُ وَالنَّاسُ بِذِي بِلِّيَانَ وَذِي بِلِّيَانَ بِمَكَانِ كَذَا وَكَذَا فَيَنْظُرُ الرَّجُلُ فَيَتَفَكَّرُ هَلْ يَجِدُ مَكَانًا لَمْ يَنْزِلْ بِهِ مِثْلُ مَا نَزَلَ بِمَكَانِهِ الَّذِي هُوَ فِيهِ مِنْ الْفِتْنَةِ وَالشَّرِّ فَلَا يَجِدُهُ قَالَ وَتِلْكَ الْأَيَّامُ الَّتِي ذَكَرَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَيْنَ يَدَيْ السَّاعَةِ أَيَّامُ الْهَرْجِ فَنَعُوذُ بِاللَّهِ أَنْ تُدْرِكَنَا وَإِيَّاكُمْ تِلْكَ الْأَيَّامُ

(۱۶۹۴۴) حضرت خالد بن ولید رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جب میں نے شام کے ٹیلے اور شہد چکھ لیے تو امیر المؤمنین نے مجھے خط لکھا جس میں مجھے ''ہندوستان'' کی طرف جانے کا حکم تھا، اس زمانے میں ہم لوگ ہندوستان کا اطلاق ''بصرہ'' پر کرتے تھے، میں اس کی طرف پیش قدمی کو اس وقت مناسب نہیں سمجھتا تھا، ایک آدمی کھڑا ہو کر مجھ سے کہنے لگا اے ابوسلیمان! اللہ سے ڈرو، فتنوں کا ظہور ہو چکا ہے، حضرت خالد رضی اللہ عنہ نے جواب دیا کہ ابن خطاب کے زندہ ہونے کے باوجود؟ فتنوں کا ظہور تو ان کے بعد ہوگا جبکہ لوگ ''ذی بلیان'' میں ہوں گے جو ایک جگہ کا نام ہے، اس وقت آدمی دیکھے گا کہ اسے کوئی جگہ ایسی مل جائے کہ فتنوں اور شرور کا شکار آدمی جس طرح ان میں مبتلا ہے، وہ نہ ہو، لیکن اسے کوئی ایسی جگہ نہیں مل سکے گی، اور وہ ایام جن کا قیامت سے پہلے آنا نبی علیہ السلام نے بیان فرمایا ہے، ایام ہرج (قتل و غارت کے ایام) ہوں گے، اس لئے ہم اللہ کی پناہ میں آتے ہیں کہ وہ زمانہ ہمیں یا تمہیں آلے۔

(۱۶۹۴۵) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ سَلَمَةَ بْنِ كُهَيْلٍ قَالَ سَمِعْتُ مُحَمَّدَ بْنَ عَبْدِ الرَّحْمَنِ يُحَدِّثُ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ يَزِيدَ عَنِ الْأَشْتَرِ قَالَ كَانَ بَيْنَ عَمَّارٍ وَبَيْنَ خَالِدِ بْنِ الْوَلِيدِ كَلَامٌ فَشَكَاهُ عَمَّارٌ إِلَى رَسُولِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّهُ مَنْ يُعَادِ عَمَّارًا يُعَادِهِ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ وَمَنْ يُبْغِضْهُ يُبْغِضْهُ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ وَمَنْ يَسُبَّهُ يَسُبَّهُ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ فَقَالَ سَلَمَةُ هَذَا أَوْ نَحْوَهُ [صححه الحاكم (۳/۳۸۹). قال شعيب: اسناده صحيح].

(۱۶۹۴۵) حضرت خالد بن ولید رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ میرے اور عمار بن یاسر کے درمیان کسی بات پر تکرار ہو رہی تھی حضرت عمار رضی اللہ عنہ وہاں سے نبی علیہ السلام کی خدمت میں شکایت کے لئے چلے گئے، نبی علیہ السلام نے فرمایا جو شخص عمار سے دشمنی کرتا ہے، اللہ اس سے دشمنی کرتا ہے اور جو عمار سے نفرت کرے، اللہ بھی اس سے نفرت کرتا ہے اور جو انہیں برا بھلا کہے وہ اللہ کو برا بھلا کہتا ہے۔

(۱۶۹۴۶) حَدَّثَنَا أَبُو الْمُغِيرَةِ حَدَّثَنَا صَفْوَانُ بْنُ عَمْرٍو قَالَ حَدَّثَنِي عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ جُبَيْرِ بْنِ نُفَيْرٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَوْفِ بْنِ مَالِكٍ الْأَشْجَعِيِّ وَخَالِدِ بْنِ الْوَلِيدِ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمْ يُخَمِّسْ السَّلَبَ [قال الألباني:

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

صحیح (ابو داود: ۲۷۲۱)]. [انظر: ۲٤٤۸۸].

(۱۶۹۴۶) حضرت عوف بن مالک اشجعی رضی اللہ عنہ اور خالد بن ولید رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے مقتول کے سازوسامان میں خمس وصول نہیں فرمایا۔

(۱٦۹٤۷) حَدَّثَنَا حُسَيْنُ بْنُ عَلِيٍّ الْجُعْفِيُّ عَنْ زَائِدَةَ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عُمَيْرٍ قَالَ اسْتَعْمَلَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ أَبَا عُبَيْدَةَ بْنَ الْجَرَّاحِ عَلَى الشَّامِ وَعَزَلَ خَالِدَ بْنَ الْوَلِيدِ قَالَ فَقَالَ خَالِدُ بْنُ الْوَلِيدِ بُعِثَ عَلَيْكُمْ أَمِينُ هَذِهِ الْأُمَّةِ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ أَمِينُ هَذِهِ الْأُمَّةِ أَبُو عُبَيْدَةَ بْنُ الْجَرَّاحِ

(۱۶۹۴۷) عبدالملک بن عمیر رحمہ اللہ سے مروی ہے کہ حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ نے ''شام'' میں حضرت خالد بن ولید رضی اللہ عنہ کو معزول کر کے حضرت ابوعبیدہ بن الجراح رضی اللہ عنہ کو مقرر کر دیا تو حضرت خالد رضی اللہ عنہ کہنے لگے کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے تم پر اس امت کے امین کو مقرر کیا ہے، میں نے نبی علیہ السلام کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ اس امت کے امین ابوعبیدہ بن جراح ہیں۔

(۱٦۹٤۸) قَالَ أَبُو عُبَيْدَةَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ خَالِدٌ سَيْفٌ مِنْ سُيُوفِ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ وَنِعْمَ فَتَى الْعَشِيرَةِ

(۱۶۹۴۸) اس پر حضرت ابوعبیدہ رضی اللہ عنہ فرمانے لگے کہ میں نے نبی علیہ السلام کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ خالد اللہ تعالیٰ کی تلواروں میں سے ایک تلوار ہے، اور اپنے خاندان کا بہترین نوجوان ہے۔

حَدِيثُ ذِي مِخْبَرٍ الْحَبَشِيِّ وَكَانَ مِنْ أَصْحَابِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَيُقَالُ إِنَّهُ ابْنُ أَخِي النَّجَاشِيِّ وَيُقَالُ ذِي مِخْمَرٍ

حضرت ذومخبر حبشی رضی اللہ عنہ کی حدیثیں

(۱٦۹٤۹) حَدَّثَنَا أَبُو النَّضْرِ حَدَّثَنَا حَرِيزٌ عَنْ يَزِيدَ بْنِ صُلَيْحٍ عَنْ ذِي مِخْمَرٍ وَكَانَ رَجُلًا مِنْ الْحَبَشَةِ يَخْدُمُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ كُنَّا مَعَهُ فِي سَفَرٍ فَأَسْرَعَ السَّيْرَ حِينَ انْصَرَفَ وَكَانَ يَفْعَلُ ذَلِكَ لِقِلَّةِ الزَّادِ فَقَالَ لَهُ قَائِلٌ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَدْ انْقَطَعَ النَّاسُ وَرَاءَكَ فَحَبَسَ وَحَبَسَ النَّاسُ مَعَهُ حَتَّى تَكَامَلُوا إِلَيْهِ فَقَالَ لَهُمْ هَلْ لَكُمْ أَنْ نَهْجَعَ هَجْعَةً أَوْ قَالَ لَهُ قَائِلٌ فَنَزَلَ وَنَزَلُوا فَقَالَ مَنْ يَكْلَؤُنَا اللَّيْلَةَ فَقُلْتُ أَنَا جَعَلَنِي اللَّهُ فِدَاءَكَ فَأَعْطَانِي خِطَامَ نَاقَتِهِ فَقَالَ هَاكَ لَا تَكُونَنَّ لُكَعَ قَالَ فَأَخَذْتُ بِخِطَامِ نَاقَةِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَبِخِطَامِ نَاقَتِي فَتَنَحَّيْتُ غَيْرَ بَعِيدٍ فَخَلَّيْتُ سَبِيلَهُمَا يَرْعَيَانِ فَإِنِّي كَذَاكَ أَنْظُرُ إِلَيْهِمَا حَتَّى أَخَذَنِي النَّوْمُ فَلَمْ أَشْعُرْ بِشَيْءٍ حَتَّى وَجَدْتُ حَرَّ الشَّمْسِ عَلَى وَجْهِي فَاسْتَيْقَظْتُ فَنَظَرْتُ يَمِينًا وَشِمَالًا فَإِذَا أَنَا بِالرَّاحِلَتَيْنِ مِنِّي غَيْرُ بَعِيدٍ فَأَخَذْتُ بِخِطَامِ نَاقَةِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَبِخِطَامِ نَاقَتِي فَأَتَيْتُ أَدْنَى الْقَوْمِ فَأَيْقَظْتُهُ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

فَقُلْتُ لَهُ أَصَلَّيْتُمْ قَالَ لَا فَأَيْقَظَ النَّاسُ بَعْضُهُمْ بَعْضًا حَتَّى اسْتَيْقَظَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَا بِلَالُ هَلْ لِي فِي الْمِيضَأَةِ يَعْنِي الْإِدَاوَةَ قَالَ نَعَمْ جَعَلَنِي اللَّهُ فِدَاكَ فَأَتَاهُ بِوَضُوءٍ فَتَوَضَّأَ لَمْ يَلُتَّ مِنْهُ التُّرَابَ فَأَمَرَ بِلَالًا فَأَذَّنَ ثُمَّ قَامَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَصَلَّى الرَّكْعَتَيْنِ قَبْلَ الصُّبْحِ وَهُوَ غَيْرُ عَجِلٍ ثُمَّ أَمَرَهُ فَأَقَامَ الصَّلَاةَ فَصَلَّى وَهُوَ غَيْرُ عَجِلٍ فَقَالَ لَهُ قَائِلٌ يَا نَبِيَّ اللَّهِ أَفْرَطْنَا قَالَ لَا قَبَضَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ أَرْوَاحَنَا وَقَدْ رَدَّهَا إِلَيْنَا وَقَدْ صَلَّيْنَا [قال الألباني: شاذ (ابو داود: ٤٤٦). قال شعيب: اسناده حسن].

(۱۶۹۴۹) حضرت ذومخمر (جنہیں ذومخبر بھی کہا جاتا ہے)''جو ایک حبشی آدمی تھے اور نبی علیہ السلام کی خدمت کرتے تھے'' کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ ہم لوگ نبی علیہ السلام کے ساتھ کسی سفر میں تھے، واپسی پر نبی علیہ السلام نے اپنی رفتار تیز کر دی، عام طور پر نبی علیہ السلام زادِ راہ کی قلت کی وجہ سے ایسا کرتے تھے، کسی آدمی نے کہا یا رسول اللہ! لوگ بہت پیچھے رہ گئے، چنانچہ نبی علیہ السلام رک گئے اور آپ کے ہمراہی بھی رک گئے، یہاں تک کہ سب لوگ پورے ہو گئے، پھر نبی علیہ السلام یا کسی اور نے مشورہ دیا کہ یہیں پڑاؤ کر لیں، چنانچہ نبی علیہ السلام اتر گئے اور سب لوگوں نے پڑاؤ ڈال لیا۔

پھر نبی علیہ السلام نے پوچھا آج رات ہماری پہرہ داری کون کرے گا؟ میں نے اپنے آپ کو پیش کرتے ہوئے کہا کہ میں کروں گا، اللہ مجھے آپ پر نثار کرے، نبی علیہ السلام نے اپنی اونٹنی کی لگام مجھے پکڑا دی اور فرمایا غافل نہ ہو جانا، میں نے اپنی اور نبی علیہ السلام کی اونٹنی کی لگام پکڑی اور کچھ فاصلے پر جا کر ان دونوں کو چرنے کے لئے چھوڑ دیا، میں انہیں اسی طرح دیکھتا رہا کہ اچانک مجھے نیند نے اپنی آغوش میں لے لیا اور مجھے کسی چیز کا شعور نہیں رہا یہاں تک کہ مجھے اپنے چہرے پر سورج کی تپش محسوس ہوئی تو میری آنکھ کھلی، میں نے دائیں بائیں دیکھا تو دونوں سواریاں مجھ سے زیادہ دور نہیں تھیں، میں نے ان دونوں کی لگام پکڑی اور قریب کے لوگوں کے پاس پہنچ کر انہیں جگایا اور پوچھا کہ تم لوگوں نے نماز پڑھ لی؟ انہوں نے جواب دیا نہیں، پھر لوگ ایک دوسرے کو جگانے لگے، حتیٰ کہ نبی علیہ السلام بھی بیدار ہو گئے۔

نبی علیہ السلام نے حضرت بلال رضی اللہ عنہ سے پوچھا بلال! کیا برتن میں وضو کے لئے پانی ہے؟ انہوں نے کہا جی ہاں! اللہ مجھے آپ پر نثار کرے، پھر وہ وضو کا پانی لے کر آئے، نبی علیہ السلام نے وضو کیا، تیمم نہیں فرمایا، پھر حضرت بلال رضی اللہ عنہ کو حکم دیا، انہوں نے اذان دی، پھر نبی علیہ السلام نے کھڑے ہو کر فجر سے پہلے کی دو سنتیں پڑھیں اور اس میں جلدی نہیں کی، پھر حکم دیا تو انہوں نے اقامت کہی اور نبی علیہ السلام نے اطمینان سے نماز فجر پڑھائی، نماز کے بعد کسی شخص نے عرض کیا اے اللہ کے نبی! ہم سے کوتاہی ہوئی؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا نہیں! اللہ ہی نے ہماری روحوں کو قبض کیا اور اسی نے ہماری روحوں کو واپس فرمایا، اور ہم نے نماز پڑھی۔

(۱۶۹۵۰) حَدَّثَنَا رَوْحٌ حَدَّثَنَا الْأَوْزَاعِيُّ عَنْ حَسَّانَ بْنِ عَطِيَّةَ عَنْ خَالِدِ بْنِ مَعْدَانَ عَنْ ذِي مِخْمَرٍ رَجُلٍ مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ سَتُصَالِحُكُمُ الرُّومُ صُلْحًا آمِنًا ثُمَّ تَغْزُونَ وَهُمْ عَدُوًّا فَتُنْصَرُونَ وَتَسْلَمُونَ وَتَغْنَمُونَ ثُمَّ تَنْصَرُونَ الرُّومَ حَتَّى تَنْزِلُوا

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

بِمَرْجٍ ذِی تُلُولٍ فَيَرْفَعُ رَجُلٌ مِنَ النَّصْرَانِيَّةِ صَلِيبًا فَيَقُولُ غَلَبَ الصَّلِيبُ فَيَغْضَبُ رَجُلٌ مِنَ الْمُسْلِمِينَ فَيَقُومُ إِلَيْهِ فَيَدُقُّهُ فَعِنْدَ ذَلِكَ يَغْدِرُ الرُّومُ وَيَجْمَعُونَ لِلْمَلْحَمَةِ [سیاتی فی مسند بریدة: ۲۳۰۴۴].

(۱۶۹۵۰) حضرت ذومخمر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے نبی علیہ السلام کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ عنقریب رومی تم سے امن وامان کی صلح کرلیں گے، پھر تم ان کے ساتھ مل کر ایک مشترکہ دشمن سے جنگ کرو گے، تم اس میں کامیاب ہو کر صحیح سالم، مالِ غنیمت کے ساتھ واپس آؤ گے، جب تم ''ذی تلول'' نامی جگہ پر پہنچو گے تو ایک عیسائی صلیب بلند کر کے کہے گا کہ صلیب غالب آ گئی، اس پر ایک مسلمان کو غصہ آئے گا اور وہ کھڑا ہو کر اسے جواب دے گا، وہیں سے رومی عہد شکنی کر کے جنگ کی تیاری کرنے لگیں گے۔

(۱۶۹۵۱) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُصْعَبٍ هُوَ الْقُرْقُسَائِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا الْأَوْزَاعِيُّ عَنْ حَسَّانَ بْنِ عَطِيَّةَ عَنْ خَالِدِ بْنِ مَعْدَانَ عَنْ جُبَيْرِ بْنِ نُفَيْرٍ عَنْ ذِي مِخْمَرٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ تُصَالِحُونَ الرُّومَ صُلْحًا آمِنًا وَتَغْزُونَ أَنْتُمْ وَهُمْ عَدُوًّا مِنْ وَرَائِهِمْ فَتَسْلَمُونَ وَتَغْنَمُونَ ثُمَّ تَنْزِلُونَ بِمَرْجٍ ذِي تُلُولٍ فَيَقُومُ إِلَيْهِ رَجُلٌ مِنَ الرُّومِ فَيَرْفَعُ الصَّلِيبَ وَيَقُولُ أَلَا غَلَبَ الصَّلِيبُ فَيَقُومُ إِلَيْهِ رَجُلٌ مِنَ الْمُسْلِمِينَ فَيَقْتُلُهُ فَعِنْدَ ذَلِكَ تَغْدِرُ الرُّومُ وَتَكُونُ الْمَلَاحِمُ فَيَجْتَمِعُونَ إِلَيْكُمْ فَيَأْتُونَكُمْ فِي ثَمَانِينَ غَايَةً مَعَ كُلِّ غَايَةٍ عَشَرَةُ آلَافٍ [صححه ابن حبن (۶۷۰۸، و۶۷۰۹)، وحاكم (۴۲۱۴). وحسن سناده لبوصير. قال الألباني: صحيح (ابو داود: ۴۲۹۳، ابن ماجة: ۴۰۸۹)].

(۱۶۹۵۱) حضرت ذومخمر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے نبی علیہ السلام کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ عنقریب رومی تم سے امن وامان کی صلح کرلیں گے، پھر تم ان کے ساتھ مل کر ایک مشترکہ دشمن سے جنگ کرو گے، تم اس میں کامیاب ہو کر صحیح سالم، مالِ غنیمت کے ساتھ واپس آؤ گے، جب تم ''ذی تلول'' نامی جگہ پر پہنچو گے تو ایک عیسائی صلیب بلند کر کے کہے گا کہ صلیب غالب آ گئی، اس پر ایک مسلمان کو غصہ آئے گا اور وہ کھڑا ہو کر اسے جواب دے گا، وہیں سے رومی عہد شکنی کر کے جنگ کی تیاری کرنے لگیں گے، وہ اکٹھے ہو کر تم پر حملہ کر دیں گے اور اسی جھنڈوں کے نیچے ''جن میں سے ہر جھنڈے کے تحت دس ہزار سوار ہوں گے'' آئیں گے۔

(۱۶۹۵۲) حَدَّثَنَا عَبْدُ الْقُدُّوسِ أَبُو الْمُغِيرَةِ قَالَ حَدَّثَنَا حَرِيزٌ يَعْنِي ابْنَ عُثْمَانَ الرَّحَبِيَّ قَالَ حَدَّثَنَا رَاشِدُ بْنُ سَعْدٍ الْمَقْرَائِيُّ عَنْ أَبِي حَيٍّ عَنْ ذِي مِخْمَرٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ كَانَ هَذَا الْأَمْرُ فِي حِمْيَرَ فَنَزَعَهُ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ مِنْهُمْ فَجَعَلَهُ فِي قُرَيْشٍ وَ س ى ع و د إ ل ى ه م وَكَذَا كَانَ فِي كِتَابِ أَبِي مُقَطَّعًا وَحَيْثُ حَدَّثَنَا بِهِ تَكَلَّمَ عَلَى الِاسْتِوَاءِ

(۱۶۹۵۲) حضرت ذومخمر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا پہلے حکومت قبیلۂ حمیر کے پاس تھی، پھر اللہ نے ان سے چھین کر اسے قریش میں رکھ دیا اور عنقریب وہ ان ہی کے پاس لوٹ آئے گی۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

فائدہ: اس روایت کے آخر میں جو حروف لکھے ہوئے ہیں، ان کا مرکب تلفظ ''سیعو دابیھم'' بنتا ہے، امام احمد رحمۃ اللہ علیہ کے صاحبزادے کہتے ہیں کہ والد صاحب کی کتاب میں یہ حروف اسی طرح لکھے ہوئے تھے، لیکن جب انہوں نے ہم سے یہ حدیث بیان کی تھی تو مکمل تلفظ کے ساتھ بیان کی تھی۔

حَدِيثُ مُعَاوِيَةَ بْنِ أَبِي سُفْيَانَ رضی اللہ عنہ

حضرت امیر معاویہ رضی اللہ عنہ کی مرویات

(۱۶۹۵۳) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ أَخْبَرَنَا هِشَامٌ الدَّسْتُوَائِيُّ قَالَ أَبِي وَأَبُو عَامِرٍ الْعَقَدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا هِشَامٌ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ عَنْ عِيسَى بْنِ طَلْحَةَ قَالَ أَبُو عَامِرٍ فِي حَدِيثِهِ قَالَ حَدَّثَنِي عِيسَى بْنُ طَلْحَةَ قَالَ دَخَلْنَا عَلَى مُعَاوِيَةَ فَنَادَى الْمُنَادِي بِالصَّلَاةِ فَقَالَ اللَّهُ أَكْبَرُ اللَّهُ أَكْبَرُ فَقَالَ مُعَاوِيَةُ اللَّهُ أَكْبَرُ اللَّهُ أَكْبَرُ فَقَالَ أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ قَالَ مُعَاوِيَةُ وَأَنَا أَشْهَدُ قَالَ أَبُو عَامِرٍ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ قَالَ أَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا رَسُولُ اللَّهِ قَالَ مُعَاوِيَةُ وَأَنَا أَشْهَدُ قَالَ أَبُو عَامِرٍ أَنَّ مُحَمَّدًا رَسُولُ اللَّهِ قَالَ يَحْيَى فَحَدَّثَنَا رَجُلٌ أَنَّهُ لَمَّا قَالَ حَيَّ عَلَى الصَّلَاةِ قَالَ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ قَالَ مُعَاوِيَةُ هَكَذَا سَمِعْتُ نَبِيَّكُمْ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ [صححه البخاري (٦١٢)، ابن خزيمة (٤١٤)، وابن حبان (١٦٨٤)].

(۱۶۹۵۳) عیسیٰ بن طلحہ رحمۃ اللہ علیہ کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ ہم لوگ حضرت امیر معاویہ رضی اللہ عنہ کے پاس گئے، اسی اثناء میں مؤذن نے اذان دینا شروع کردی، جب اس نے اللَّهُ أَكْبَرُ اللَّهُ أَكْبَرُ کہا تو حضرت معاویہ رضی اللہ عنہ نے بھی اللَّهُ أَكْبَرُ اللَّهُ أَكْبَرُ کہا، جب اس نے أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ کہا تو انہوں نے کہا وَأَنَا أَشْهَدُ جب اس نے أَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا رَسُولُ اللَّهِ کہا تو حضرت معاویہ رضی اللہ عنہ نے بھی وَأَنَا أَشْهَدُ کہا، جب اس نے حَيَّ عَلَى الصَّلَاةِ کہا تو انہوں نے کہا لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ اور فرمایا کہ میں نے تمہارے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو بھی اسی طرح اذان کا جواب دیتے ہوئے سنا ہے۔

(۱۶۹۵۴) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ قَالَ قَدِمَ مُعَاوِيَةُ الْمَدِينَةَ فَخَطَبَنَا وَأَخْرَجَ كُبَّةً مِنْ شَعَرٍ فَقَالَ مَا كُنْتُ أَرَى أَنَّ أَحَدًا يَفْعَلُهُ إِلَّا الْيَهُودَ إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَلَغَهُ فَسَمَّاهُ الزُّورَ أَوْ الزِّيرَ شَكَّ مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ [صححه البخاري (٣٤٨٨)، ومسلم (٢١٢٧)، وابن حبان (٥٥١١)]. [نظر: ١٦٩٦٨، ١٦٩٧٦، ١٧٠٥٨].

(۱۶۹۵۴) سعید بن مسیب رحمۃ اللہ علیہ کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ مدینہ منورہ میں حضرت امیر معاویہ رضی اللہ عنہ تشریف لائے اور ہمیں خطبہ دیا، جس میں بالوں کا ایک گچھا نکال کر دکھایا اور فرمایا میں سمجھتا ہوں کہ اس طرح تو صرف یہودی کرتے ہیں، نبی علیہ السلام کو جب یہ بات معلوم ہوئی تھی تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اسے ''جھوٹ'' کا نام دیا تھا۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۱۶۹۵۵) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ حَبِيبِ بْنِ الشَّهِيدِ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا مِجْلَزٍ قَالَ دَخَلَ مُعَاوِيَةُ عَلَى عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الزُّبَيْرِ وَابْنِ عَامِرٍ قَالَ فَقَامَ ابْنُ عَامِرٍ وَلَمْ يَقُمْ ابْنُ الزُّبَيْرِ قَالَ وَكَانَ الشَّيْخُ أَوْزَنَهُمَا قَالَ قَالَ مَهْ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ أَحَبَّ أَنْ يَمْثُلَ لَهُ عِبَادُ اللَّهِ قِيَامًا فَلْيَتَبَوَّأْ مَقْعَدَهُ مِنْ النَّارِ

[حسنه ترمذی. قال الألبانی: صحیح (ابو داود: ۵۲۲۹، الترمذی: ۲۷۵۵)]. [انظر: ۱۶۹۷۰، ۱۷۰۴۲].

(۱۶۹۵۵) ایک مرتبہ حضرت امیر معاویہ رضی اللہ عنہ، حضرت عبداللہ بن زبیر رضی اللہ عنہ اور ابن عامر کے یہاں گئے، ابن عامر تو ان کے احترام میں کھڑے ہو گئے لیکن ابن زبیر رضی اللہ عنہ کھڑے نہیں ہوئے، اور شیخ ان دونوں پر بھاری تھے، وہ کہنے لگے کہ رک جاؤ، نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا ہے جس شخص کو یہ بات پسند ہو کہ اللہ کے بندے اس کے سامنے کھڑے رہیں، اسے جہنم میں اپنا ٹھکانہ بنا لینا چاہئے۔

(۱۶۹۵۶) قَالَ عَبْد اللَّهِ وَجَدْتُ هَذَا الْحَدِيثَ فِي كِتَابِ أَبِي بِخَطِّ يَدِهِ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ وَهُوَ الْبُرْسَانِيُّ قَالَ أَنْبَأَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ قَالَ حَدَّثَنِي عَمْرُو بْنُ يَحْيَى أَنَّ عِيسَى بْنَ عُمَرَ أَخْبَرَهُ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَلْقَمَةَ بْنِ وَقَّاصٍ عَنْ عَلْقَمَةَ بْنِ وَقَّاصٍ قَالَ إِنِّي لَعِنْدَ مُعَاوِيَةَ إِذْ أَذَّنَ مُؤَذِّنُهُ فَقَالَ مُعَاوِيَةُ كَمَا قَالَ الْمُؤَذِّنُ حَتَّى إِذَا قَالَ حَيَّ عَلَى الصَّلَاةِ قَالَ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ فَلَمَّا قَالَ حَيَّ عَلَى الْفَلَاحِ قَالَ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ وَقَالَ بَعْدَ ذَلِكَ مَا قَالَ الْمُؤَذِّنُ ثُمَّ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ ذَلِكَ [صححه ابن خزيمة(۴۱۶) قل الألبانی: صحيح(لنسائی:۲/۲۵) قال شعيب: صحيح غيره. وهذ اسناد ضعيف][انظر:۱۷۰۲۰]

(۱۶۹۵۶) علقمہ بن وقاص رحمہ اللہ کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ میں حضرت معاویہ رضی اللہ عنہ کے پاس تھا کہ مؤذن اذان دینے لگا، حضرت معاویہ رضی اللہ عنہ بھی وہی کلمات دہرانے لگے، جب اس نے حَيَّ عَلَى الصَّلَاةِ کہا تو انہوں نے لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ کہا، حَيَّ عَلَى الْفَلَاحِ کے جواب میں بھی یہی کہا، اس کے بعد مؤذن کے کلمات دہراتے رہے، پھر فرمایا کہ میں نے نبی علیہ السلام کو یہی فرماتے ہوئے سنا ہے۔

(۱۶۹۵۷) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ قَالَ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ زَيْدٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ أَنَّ مُعَاوِيَةَ دَخَلَ عَلَى عَائِشَةَ فَقَالَتْ لَهُ أَمَا خِفْتَ أَنْ أُقْعِدَ لَكَ رَجُلًا فَيَقْتُلَكَ فَقَالَ مَا كُنْتِ لِتَفْعَلِيهِ وَأَنَا فِي بَيْتِ أَمَانٍ وَقَدْ سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ يَعْنِي الْإِيمَانُ قَيْدُ الْفَتْكِ كَيْفَ أَنَا فِي الَّذِي بَيْنِي وَبَيْنَكِ وَفِي حَوَائِجِكِ قَالَتْ صَالِحٌ قَالَ فَدَعِينَا وَإِيَّاهُمْ حَتَّى نَلْقَى رَبَّنَا عَزَّ وَجَلَّ

(۱۶۹۵۷) ایک مرتبہ حضرت امیر معاویہ رضی اللہ عنہ، حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا کے یہاں حاضر ہوئے، انہوں نے فرمایا کیا تمہیں اس بات کا خطرہ نہ ہوا کہ میں ایک آدمی کو بٹھا دوں گی اور وہ تمہیں قتل کر دے گا؟ وہ کہنے لگے کہ آپ ایسا نہیں کر سکتیں، کیونکہ میں امن وامان والے گھر میں ہوں، اور میں نے نبی علیہ السلام کو فرماتے ہوئے سنا ہے کہ ایمان بہادری کو بیڑی ڈال دیتا ہے، آپ یہ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

بتایئے کہ میرا آپ کے ساتھ اور آپ کی ضروریات کے حوالے سے رویہ کیسا ہے؟ انہوں نے فرمایا صحیح ہے، حضرت معاویہ رضی اللہ عنہ نے کہا تو پھر ہمیں اور انہیں چھوڑ دیجئے تا آنکہ ہم اپنے پروردگار سے جا ملیں۔

(۱۶۹۵۸) حَدَّثَنَا عَفَّانُ قَالَ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ قَالَ حَدَّثَنَا قَتَادَةُ عَنْ أَبِي شَيْخٍ الْهُنَائِيِّ قَالَ كُنْتُ فِي مَلَإٍ مِنْ أَصْحَابِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عِنْدَ مُعَاوِيَةَ فَقَالَ مُعَاوِيَةُ أَنْشُدُكُمُ اللَّهَ أَتَعْلَمُونَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْ لُبْسِ الْحَرِيرِ قَالُوا اللَّهُمَّ نَعَمْ قَالَ وَأَنَا أَشْهَدُ قَالَ أَنْشُدُكُمُ اللَّهَ تَعَالَى أَتَعْلَمُونَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْ لُبْسِ الذَّهَبِ إِلَّا مُقَطَّعًا قَالُوا اللَّهُمَّ نَعَمْ قَالَ وَأَنَا أَشْهَدُ قَالَ أَنْشُدُكُمُ اللَّهَ تَعَالَى أَتَعْلَمُونَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْ رُكُوبِ النُّمُورِ قَالُوا اللَّهُمَّ نَعَمْ قَالَ وَأَنَا أَشْهَدُ قَالَ أَنْشُدُكُمُ اللَّهَ تَعَالَى أَتَعْلَمُونَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْ الشُّرْبِ فِي آنِيَةِ الْفِضَّةِ قَالُوا اللَّهُمَّ نَعَمْ قَالَ وَأَنَا أَشْهَدُ قَالَ أَنْشُدُكُمُ اللَّهَ تَعَالَى أَتَعْلَمُونَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْ جَمْعٍ بَيْنَ حَجٍّ وَعُمْرَةٍ قَالُوا أَمَّا هَذَا فَلَا قَالَ أَمَا إِنَّهَا مَعَهُنَّ [قال الألباني: صحيح دون القران (ابو داود: ۱۷۹٤، النسائي: ٨/١٦١، و١٦٣). قال شعيب: صحيح لغيره وهذا اسناد حسن]. [انظر: ١٦٩٨٩، ١٧٠٢٥، ١٧٠٣٣].

(۱۶۹۵۸) ابوشیخ ہنائی کہتے ہیں کہ میں حضرت امیر معاویہ رضی اللہ عنہ کے پاس چند صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کی مجلس میں ایک مرتبہ بیٹھا ہوا تھا، حضرت معاویہ رضی اللہ عنہ نے ان سے پوچھا کہ میں آپ لوگوں کو اللہ کی قسم دے کر پوچھتا ہوں، کیا آپ لوگ جانتے ہیں کہ نبی علیہ السلام نے ریشم پہننے سے منع فرمایا ہے؟ انہوں نے جواب دیا جی ہاں! حضرت معاویہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا میں بھی اس کی گواہی دیتا ہوں، پھر فرمایا میں آپ کو اللہ کی قسم دے کر پوچھتا ہوں، کیا آپ لوگ جانتے ہیں کہ نبی علیہ السلام نے مردوں کو سونا پہننے سے منع فرمایا ہے الا یہ کہ معمولی سا ہو؟ انہوں نے جواب دیا جی ہاں! حضرت معاویہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا میں بھی اس کی گواہی دیتا ہوں۔

پھر فرمایا میں آپ کو اللہ کی قسم دے کر پوچھتا ہوں، کیا آپ لوگ جانتے ہیں کہ نبی علیہ السلام نے چیتے کی سواری سے منع فرمایا ہے؟ انہوں نے کہا جی ہاں! فرمایا میں بھی اس کی گواہی دیتا ہوں، پھر فرمایا میں آپ کو اللہ کی قسم دے کر پوچھتا ہوں، کیا آپ لوگ جانتے ہیں کہ نبی علیہ السلام نے چاندی کے برتن میں پانی پینے سے منع فرمایا ہے؟ انہوں نے کہا جی ہاں! فرمایا میں بھی اس کی گواہی دیتا ہوں پھر فرمایا میں آپ کو اللہ کی قسم دے کر پوچھتا ہوں، کیا آپ لوگ جانتے ہیں کہ نبی علیہ السلام نے حج اور عمرے کو ایک سفر میں جمع کرنے سے منع فرمایا ہے؟ انہوں نے جواب دیا یہ بات ہم نہیں جانتے، حضرت معاویہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا یہ بات بھی ثابت شدہ ہے اور پہلی باتوں کے ساتھ ہے۔

(۱۶۹۵۹) حَدَّثَنَا عَفَّانُ قَالَ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ يَعْنِي ابْنَ سَلَمَةَ قَالَ أَخْبَرَنَا جَبَلَةُ بْنُ عَطِيَّةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُحَيْرِيزٍ عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ أَبِي سُفْيَانَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا أَرَادَ اللَّهُ بِعَبْدٍ خَيْرًا فَقَّهَهُ فِي الدِّينِ [اخرجه

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

الدارمی (۲۳۲) قال شعیب: اسنادہ صحیح]. [انظر: ۱۶۹۶۷، ۱۶۹۹۹].

(۱۶۹۵۹) حضرت امیر معاویہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جب اللہ تعالیٰ کسی بندے کے ساتھ خیر کا ارادہ فرماتا ہے تو اسے دین کی سمجھ عطاء فرما دیتا ہے۔

(۱۶۹۶۰) حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ بَحْرٍ قَالَ حَدَّثَنِي مَرْحُومُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ قَالَ حَدَّثَنِي أَبُو نَعَامَةَ السَّعْدِيُّ عَنْ أَبِي عُثْمَانَ النَّهْدِيِّ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ خَرَجَ مُعَاوِيَةُ عَلَى حَلْقَةٍ فِي الْمَسْجِدِ فَقَالَ مَا أَجْلَسَكُمْ قَالُوا جَلَسْنَا نَذْكُرُ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ قَالَ آللَّهِ مَا أَجْلَسَكُمْ إِلَّا ذَاكَ قَالُوا آللَّهِ مَا أَجْلَسَنَا إِلَّا ذَاكَ قَالَ أَمَا إِنِّي لَمْ أَسْتَحْلِفْكُمْ تُهْمَةً لَكُمْ وَمَا كَانَ أَحَدٌ بِمَنْزِلَتِي مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَقَلَّ عَنْهُ حَدِيثًا مِنِّي وَإِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَرَجَ عَلَى حَلْقَةٍ مِنْ أَصْحَابِهِ فَقَالَ مَا أَجْلَسَكُمْ قَالُوا جَلَسْنَا نَذْكُرُ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ وَنَحْمَدُهُ عَلَى مَا هَدَانَا لِلْإِسْلَامِ وَمَنَّ عَلَيْنَا بِكَ قَالَ آللَّهِ مَا أَجْلَسَكُمْ إِلَّا ذَلِكَ قَالُوا آللَّهِ مَا أَجْلَسَنَا إِلَّا ذَلِكَ قَالَ أَمَا إِنِّي لَمْ أَسْتَحْلِفْكُمْ تُهْمَةً لَكُمْ وَإِنَّهُ أَتَانِي جِبْرِيلُ عَلَيْهِ السَّلَام فَأَخْبَرَنِي أَنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ يُبَاهِي بِكُمْ الْمَلَائِكَةَ [صححه مسلم (۲۷۰۱). قال الترمذی: حسن غریب].

(۱۶۹۶۰) حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ حضرت امیر معاویہ رضی اللہ عنہ مسجد میں ایک حلقۂ ذکر کے پاس آئے اور ان سے پوچھا کہ آپ لوگوں کو کس چیز نے یہاں بٹھا رکھا ہے؟ انہوں نے جواب دیا ہم لوگ بیٹھے اللہ کا ذکر کر رہے ہیں، حضرت معاویہ رضی اللہ عنہ نے انہیں قسم دے کر پوچھا کیا واقعی آپ لوگوں کو یہاں اسی چیز نے بٹھا رکھا ہے؟ انہوں نے قسم کھا کر جواب دیا کہ ہم صرف اسی مقصد کے لیے بیٹھے ہیں، حضرت معاویہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا میں نے آپ لوگوں کو قسم کھانے پر اس لئے مجبور نہیں کیا کہ میں آپ کو جھوٹا سمجھتا ہوں، مجھ سے زیادہ کم احادیث نبویہ بیان کرنے والا کوئی نہ ہوگا، بات دراصل یہ ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام بھی اپنے صحابہ کے ایک حلقے میں تشریف لے گئے اور انہوں نے بھی اپنے صحابہ رضی اللہ عنہم سے یہی سوال و جواب کیے تھے اور ان سے قسم لی تھی اور بعد میں فرمایا تھا کہ میں نے تمہیں قسم کھانے پر اس لئے مجبور نہیں کیا کہ میں تمہیں جھوٹا سمجھتا ہوں، بلکہ میرے پاس جبریل علیہ السلام آئے تھے اور انہوں نے مجھے بتایا تھا کہ اس وقت اللہ اپنے فرشتوں کے سامنے تم پر فخر فرما رہا ہے۔

(۱۶۹۶۱) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ يَعْنِي ابْنَ سَلَمَةَ أَخْبَرَنَا قَيْسٌ عَنْ عَطَاءٍ أَنَّ مُعَاوِيَةَ بْنَ أَبِي سُفْيَانَ بْنِ حَرْبٍ أَخَذَ مِنْ أَطْرَافِ يَعْنِي شَعَرَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي أَيَّامِ الْعَشْرِ بِمِشْقَصٍ مَعِي وَهُوَ مُحْرِمٌ وَالنَّاسُ يُنْكِرُونَ ذَلِكَ [قال الألبانی، صحیح (النسائی: ۵/۲۴۵). قال شعیب: صحیح لغیرہ دون: ((فی ایام العشر))].

(۱۶۹۶۱) عطاء کہتے ہیں کہ حضرت معاویہ رضی اللہ عنہ نے نبی علیہ السلام کے سر کے بال اپنے پاس موجود قینچی سے کاٹے تھے، اس وقت نبی علیہ السلام حالت احرام میں تھے (اس سے نکلنے کے لئے بال کٹوانا ضروری ہوتا ہے) یہ ایامِ عشر کی بات ہے، لیکن کچھ لوگ اس کا انکار کرتے ہیں۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(١٦٩٦٢) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ أَنْبَأَنِي سَعْدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ عَنْ مَعْبَدٍ الْجُهَنِيِّ قَالَ كَانَ مُعَاوِيَةُ قَلَّمَا يُحَدِّثُ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ شَيْئًا وَيَقُولُ هَؤُلَاءِ الْكَلِمَاتِ قَلَّمَا يَدَعُهُنَّ أَوْ يُحَدِّثُ بِهِنَّ فِي الْجُمَعِ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ يُرِدْ اللَّهُ بِهِ خَيْرًا يُفَقِّهْهُ فِي الدِّينِ وَإِنَّ هَذَا الْمَالَ حُلْوٌ خَضِرٌ فَمَنْ يَأْخُذْهُ بِحَقِّهِ يُبَارَكْ لَهُ فِيهِ وَإِيَّاكُمْ وَالتَّمَادُحَ فَإِنَّهُ الذَّبْحُ [قد حسن اسناده البوصيري. قال الألباني: حسن (ابن ماجة: ٣٧٤٣). قال شعيب: اسناده صحيح]. [انظر: ١٦٩٧١، ١٧٠٢٧، ١٧٠٢٩].

(۱۶۹۶۲) معبد جہنی کہتے ہیں کہ حضرت امیر معاویہ رضی اللہ عنہ بہت کم نبی علیہ السلام کے حوالے سے کوئی حدیث بیان کرتے تھے، البتہ یہ کلمات اکثر جگہوں پر نبی علیہ السلام کے حوالے سے ذکر کرتے تھے کہ اللہ تعالیٰ جس شخص کے ساتھ خیر کا ارادہ فرما لیتے ہیں تو اسے دین کی سمجھ عطا فرما دیتے ہیں، اور یہ دنیا کا مال بڑا شیریں اور سرسبز و شاداب ہوتا ہے، سو جو شخص اسے اس کے حق کے ساتھ لیتا ہے، اس کے لئے اس میں برکت ڈال دی جاتی ہے، اور منہ پر تعریف کرنے سے بچو کیونکہ یہ اس شخص کو ذبح کر دیتا ہے۔

(١٦٩٦٣) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنِ ابْنِ عَجْلَانَ قَالَ أَخْبَرَنِي مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى بْنِ حَبَّانَ عَنِ ابْنِ مُحَيْرِيزٍ عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ أَبِي سُفْيَانَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا تُبَادِرُونِي بِرُكُوعٍ وَلَا بِسُجُودٍ فَإِنَّهُ مَهْمَا أَسْبِقْكُمْ بِهِ إِذَا رَكَعْتُ تُدْرِكُونِي إِذَا رَفَعْتُ وَمَهْمَا أَسْبِقْكُمْ بِهِ إِذَا سَجَدْتُ تُدْرِكُونِي إِذَا رَفَعْتُ إِنِّي قَدْ بَدَّنْتُ [صححه ابن خزيمة (١٥٩٤)، وابن حبان (٢٢٢٩). قال البوصيري: هذا اسناد صحيح. قال الألباني حسن صحيح (ابو داود: ٦١٩، ابن ماجة: ٩٦٣). قال شعيب: صحيح لغيره]. [انظر: ١٧٠١٦].

(۱۶۹۶۳) حضرت معاویہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا مجھ سے پہلے رکوع سجدہ نہ کیا کرو، کیونکہ جب میں تم سے پہلے رکوع کروں گا تو میرے سر اٹھانے سے پہلے تم بھی مجھے رکوع میں پالو گے اور جب تم سے پہلے سجدہ کروں گا تو میرے سر اٹھانے سے پہلے تم بھی مجھے سجدہ میں پالو گے، یہ بات میں اس لئے کہہ رہا ہوں کہ اب میرا جسم بھاری ہو گیا ہے۔

(١٦٩٦٤) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا أُسَامَةُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ كَعْبٍ الْقُرَظِيِّ قَالَ قَالَ مُعَاوِيَةُ عَلَى الْمِنْبَرِ اللَّهُمَّ لَا مَانِعَ لِمَا أَعْطَيْتَ وَلَا مُعْطِيَ لِمَا مَنَعْتَ وَلَا يَنْفَعُ ذَا الْجَدِّ مِنْكَ الْجَدُّ مَنْ يُرِدْ اللَّهُ بِهِ خَيْرًا يُفَقِّهْهُ فِي الدِّينِ سَمِعْتُ هَؤُلَاءِ الْكَلِمَاتِ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى هَذَا الْمِنْبَرِ [اخرجه مالك (٥٦١) و عبد بن حميد (٤١٦). قال شعيب: هذا اسناد حسن]. [انظر: ١٦٩٨٥، ١٧٠١٣، ١٧٠١٨].

(۱۶۹۶۴) حضرت معاویہ رضی اللہ عنہ نے ایک مرتبہ منبر پر یہ کلمات کہے اے اللہ! جسے آپ دیں، اس سے کوئی روک نہیں سکتا، اور جس سے آپ روک لیں، اسے کوئی دے نہیں سکتا اور ذی عزت کو آپ کے سامنے اس کی عزت نفع نہیں پہنچا سکتی، اللہ جس کے ساتھ خیر کا ارادہ فرما لیتا ہے، اسے دین کی سمجھ عطاء فرما دیتا ہے، میں نے یہ کلمات اسی منبر پر نبی علیہ السلام سے سنے ہیں۔

(١٦٩٦٥) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا أَبُو الْمُعْتَمِرِ عَنِ ابْنِ سِيرِينَ عَنْ مُعَاوِيَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

لَا تَرْكَبُوا الْخَزَّ وَلَا النِّمَارَ قَالَ ابْنُ سِيرِينَ وَكَانَ مُعَاوِيَةُ لَا يُتَّهَمُ فِي الْحَدِيثِ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ يُقَالُ لَهُ الْحَبَرِيُّ يَعْنِي أَبَا الْمُعْتَمِرِ وَيَزِيدُ بْنُ طَهْمَانَ أَبُو الْمُعْتَمِرِ هَذَا [قال الألباني: صحيح (ابو داود: ٤١٢٩، ابن ماجة: ٣٦٥٦)].

(۱۶۹۶۵) حضرت معاویہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا ریشم یا چیتے کی کھال کسی جانور پر بچھا کر سواری نہ کیا کرو۔

(۱۶۹۶۶) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا مُجَمِّعُ بْنُ يَحْيَى عَنْ أَبِي أُمَامَةَ بْنِ سَهْلٍ عَنْ مُعَاوِيَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَتَشَهَّدُ مَعَ الْمُؤَذِّنِينَ [انظر: ١٦٩٨٧، ١٧٠٢٦].

(۱۶۹۶۶) حضرت معاویہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام مؤذن کے ساتھ تشہد پڑھتے تھے۔

(۱۶۹۶۷) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ وَبَهْزٌ قَالَا حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ جَبَلَةَ بْنِ عَطِيَّةَ عَنِ ابْنِ مُحَيْرِيزٍ قَالَ بَهْزٌ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَيْرِيزٍ عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ أَبِي سُفْيَانَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا أَرَادَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ بِعَبْدٍ خَيْرًا يُفَقِّهْهُ فِي الدِّينِ [راجع: ١٦٩٥٩].

(۱۶۹۶۷) حضرت امیر معاویہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جب اللہ تعالیٰ کسی بندے کے ساتھ خیر کا ارادہ فرماتا ہے تو اسے دین کی سمجھ عطاء فرما دیتا ہے۔

(۱۶۹۶۸) حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ عَمْرٍو وَعَبْدُ الصَّمَدِ قَالَا حَدَّثَنَا هِشَامٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ سَعِيدٍ قَالَ قَالَ مُعَاوِيَةُ ذَاتَ يَوْمٍ إِنَّكُمْ قَدْ أَحْدَثْتُمْ زِيَّ سُوءٍ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الزُّورِ وَقَالَ عَبْدُ الصَّمَدِ الزُّورُ قَالَ وَجَاءَ رَجُلٌ بِعَصًا عَلَى رَأْسِهَا خِرْقَةٌ فَقَالَ أَلَا وَهَذَا الزُّورُ قَالَ أَبُو عَامِرٍ قَالَ قَتَادَةُ هُوَ مَا يُكْثِرُ بِهِ النِّسَاءُ أَشْعَارَهُنَّ مِنَ الْخِرَقِ [راجع: ١٦٩٥٤].

(۱۶۹۶۸) سعید بن مسیب رحمۃ اللہ علیہ کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ حضرت امیر معاویہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا تم نے برا طریقہ ایجاد کیا ہے، نبی علیہ السلام نے ''زور'' سے منع فرمایا ہے، اسی دوران ایک آدمی آیا جس کے ہاتھ میں لاٹھی تھی اور سر پر عورتوں جیسا کپڑا تھا، حضرت امیر معاویہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا یہ ہے زور۔

(۱۶۹۶۹) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ قَالَ حَدَّثَنَا خَالِدٌ الْحَذَّاءُ عَنْ مَيْمُونٍ الْقَنَّادِ عَنْ أَبِي قِلَابَةَ عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ أَبِي سُفْيَانَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْ رُكُوبِ النِّمَارِ وَعَنْ لُبْسِ الذَّهَبِ إِلَّا مُقَطَّعًا [اشار المنذرى الى ان فيه الانقطاع فى موضعين. وذكر الذهبى فى الميزان: والحديث منكر. قال الألبانى: صحيح (ابو داود: ٤٢٣٩، النسائى: ٨/١٦١). قال شعيب: صحيح وهذا اسناد ضعيف].

(۱۶۹۶۹) حضرت امیر معاویہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے چیتے کی سواری سے اور سونے پہننے سے منع فرمایا ہے، الا یہ کہ وہ ٹکڑے ٹکڑے ہو (معمولی مقدار ہو)

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۱۶۹۷۰) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ حَدَّثَنَا حَبِيبُ بْنُ الشَّهِيدِ عَنْ أَبِي مِجْلَزٍ أَنَّ مُعَاوِيَةَ دَخَلَ بَيْتًا فِيهِ ابْنُ عَامِرٍ وَابْنُ الزُّبَيْرِ فَقَامَ ابْنُ عَامِرٍ وَجَلَسَ ابْنُ الزُّبَيْرِ فَقَالَ لَهُ مُعَاوِيَةُ اجْلِسْ فَإِنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَنْ سَرَّهُ أَنْ يَمْثُلَ لَهُ الْعِبَادُ قِيَامًا فَلْيَتَبَوَّأْ بَيْتًا فِي النَّارِ [راجع: ١٦٩٥٩].

(۱۶۹۷۰) ایک مرتبہ حضرت امیر معاویہ رضی اللہ عنہ، حضرت عبداللہ بن زبیر رضی اللہ عنہ اور ابن عامر کے یہاں گئے، ابن عامر تو ان کے احترام میں کھڑے ہو گئے لیکن ابن زبیر رضی اللہ عنہ کھڑے نہیں ہوئے، حضرت معاویہ رضی اللہ عنہ کہنے لگے کہ بیٹھ جاؤ، نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا ہے جس شخص کو یہ بات پسند ہو کہ اللہ کے بندے اس کے سامنے کھڑے رہیں، اسے جہنم میں اپنا ٹھکانہ بنا لینا چاہئے۔

(۱۶۹۷۱) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ وَحَجَّاجٌ قَالَ أَخْبَرَنَا شُعْبَةُ عَنْ سَعْدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ عَنْ مَعْبَدٍ الْجُهَنِيِّ قَالَ كَانَ مُعَاوِيَةُ قَلَّمَا يُحَدِّثُ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فَكَانَ قَلَّمَا يَكَادُ أَنْ يَدَعَ يَوْمَ الْجُمُعَةِ هَؤُلَاءِ الْكَلِمَاتِ أَنْ يُحَدِّثَ بِهِنَّ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَنْ يُرِدْ اللَّهُ بِهِ خَيْرًا يُفَقِّهْهُ فِي الدِّينِ وَإِنَّ هَذَا الْمَالَ حُلْوٌ خَضِرٌ فَمَنْ يَأْخُذْهُ بِحَقِّهِ يُبَارَكْ لَهُ فِيهِ وَإِيَّاكُمْ وَالتَّمَادُحَ فَإِنَّهُ الذَّبْحُ [راجع: ١٦٩٥٩].

(۱۶۹۷۱) معبد جہنی کہتے ہیں کہ حضرت امیر معاویہ رضی اللہ عنہ بہت کم نبی علیہ السلام کے حوالے سے کوئی حدیث بیان کرتے تھے، البتہ یہ کلمات اکثر جگہوں پر نبی علیہ السلام کے حوالے سے ذکر کرتے تھے کہ اللہ تعالیٰ جس شخص کے ساتھ خیر کا ارادہ فرما لیتے ہیں تو اسے دین کی سمجھ عطا فرما دیتے ہیں، اور یہ دنیا کا مال بڑا شیریں اور سرسبز و شاداب ہوتا ہے، سو جو شخص اسے اس کے حق کے ساتھ لیتا ہے، اس کے لئے اس میں برکت ڈال دی جاتی ہے، اور منہ پر تعریف کرنے سے بچو کیونکہ یہ اس شخص کو ذبح کر دینا ہے۔

(۱۶۹۷۲) حَدَّثَنَا عَارِمٌ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنِ الْمُغِيرَةِ عَنْ مَعْبَدٍ الْقَاصِّ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَبْدٍ عَنْ مُعَاوِيَةَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَنْ شَرِبَ الْخَمْرَ فَاجْلِدُوهُ فَإِنْ عَادَ فَاجْلِدُوهُ فَإِنْ عَادَ فَاجْلِدُوهُ فَإِنْ عَادَ الرَّابِعَةَ فَاقْتُلُوهُ [قال شعيب: اسناده صحيح].

(۱۶۹۷۲) حضرت معاویہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے نبی علیہ السلام کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے جو شخص شراب پیے تو اسے کوڑے مارے جائیں، اگر دوبارہ پیے تو دوبارہ کوڑے مارو حتیٰ کہ اگر چوتھی مرتبہ پیے تو اسے قتل کر دو۔

(۱۶۹۷۳) حَدَّثَنَا هَاشِمُ بْنُ الْقَاسِمِ حَدَّثَنَا حَرِيزٌ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي عَوْفٍ الْجُرَشِيِّ عَنْ مُعَاوِيَةَ قَالَ رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَمُصُّ لِسَانَهُ أَوْ قَالَ شَفَتَهُ يَعْنِي الْحَسَنَ بْنَ عَلِيٍّ صَلَوَاتُ اللَّهِ عَلَيْهِ وَإِنَّهُ لَنْ يُعَذَّبَ لِسَانٌ أَوْ شَفَتَانِ مَصَّهُمَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

(۱۶۹۷۳) حضرت معاویہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے نبی علیہ السلام کو امام حسن رضی اللہ عنہ کی زبان یا ہونٹ چوستے ہوئے دیکھا ہے، اور اس زبان یا ہونٹ کو عذاب نہیں دیا جائے گا جسے نبی علیہ السلام نے چوسا ہو۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۱۶۹۷۴) حَدَّثَنَا كَثِيرُ بْنُ هِشَامٍ قَالَ حَدَّثَنَا جَعْفَرٌ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ الْأَصَمِّ قَالَ سَمِعْتُ مُعَاوِيَةَ بْنَ أَبِي سُفْيَانَ ذَكَرَ حَدِيثًا رَوَاهُ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمْ أَسْمَعْهُ رَوَى عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَدِيثًا غَيْرَهُ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ يُرِدْ اللَّهُ بِهِ خَيْرًا يُفَقِّهْهُ فِي الدِّينِ وَلَا تَزَالُ عِصَابَةٌ مِنَ الْمُسْلِمِينَ يُقَاتِلُونَ عَلَى الْحَقِّ ظَاهِرِينَ عَلَى مَنْ نَاوَأَهُمْ إِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ [راجع: ١٦٩٥٩]. [صححه مسلم (١٠٣٧)].

[راجع: ١٦٩٥٩].

(۱۶۹۷۴) یزید بن اصم کہتے ہیں کہ حضرت امیر معاویہ رضی اللہ عنہ بہت کم نبی علیہ السلام کے حوالے سے کوئی حدیث بیان کرتے تھے، البتہ یہ حدیث میں نے ان سے سنی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ جس شخص کے ساتھ خیر کا ارادہ فرما لیتے ہیں تو اسے دین کی سمجھ عطا فرما دیتے ہیں، اور مسلمانوں کا ایک گروہ ہمیشہ حق پر قتال کرتا رہے گا، یہ لوگ قیامت تک اپنی مخالفت کرنے والوں پر غالب رہیں گے۔

(۱۶۹۷۵) حَدَّثَنَا شُجَاعُ بْنُ الْوَلِيدِ قَالَ ذَكَرَ عُثْمَانُ بْنُ حَكِيمٍ عَنْ زِيَادِ بْنِ أَبِي زِيَادٍ عَنْ مُعَاوِيَةَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ عَلَى هَذِهِ الْأَعْوَادِ اللَّهُمَّ لَا مَانِعَ لِمَا أَعْطَيْتَ وَلَا مُعْطِيَ لِمَا مَنَعْتَ وَلَا يَنْفَعُ ذَا الْجَدِّ مِنْكَ الْجَدُّ مَنْ يُرِدْ اللَّهُ بِهِ خَيْرًا يُفَقِّهْهُ فِي الدِّينِ [اخرجه عبد بن حميد (٤١٧) قال شعيب: صحيح]. [راجع: ١٦٩٥٩].

(۱۶۹۷۵) حضرت معاویہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے اس منبر پر نبی علیہ السلام کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ اے اللہ! جسے آپ دیں، اس سے کوئی روک نہیں سکتا اور جس سے آپ روک لیں، اسے کوئی دے نہیں سکتا اور ذی عزت کو آپ کے سامنے اس کی عزت نفع نہیں پہنچا سکتی، اللہ جس کے ساتھ خیر کا ارادہ فرما لیتا ہے، اسے دین کی سمجھ عطاء فرما دیتا ہے۔

(۱۶۹۷۶) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ أَخْبَرَنِي عَمْرُو بْنُ مُرَّةَ قَالَ سَمِعْتُ سَعِيدَ بْنَ الْمُسَيَّبِ قَالَ خَطَبَ مُعَاوِيَةُ عَلَى مِنْبَرِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَوْ مِنْبَرِ الْمَدِينَةِ فَأَخْرَجَ كُبَّةً مِنْ شَعَرٍ قَالَ مَا كُنْتُ أَرَى أَنَّ أَحَدًا يَفْعَلُ هَذَا غَيْرَ الْيَهُودِ إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَمَّاهُ الزُّورَ [راجع: ١٦٩٥٤].

(۱۶۹۷۶) سعید بن مسیب رحمہ اللہ کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ مدینہ منورہ میں حضرت امیر معاویہ رضی اللہ عنہ تشریف لائے اور ہمیں خطبہ دیا، جس میں بالوں کا ایک گچھا نکال کر دکھایا اور فرمایا میں سمجھتا ہوں کہ اس طرح تو صرف یہودی کرتے ہیں، نبی علیہ السلام کو جب یہ بات معلوم ہوئی تھی تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اسے ''جھوٹ'' کا نام دیا تھا۔

(۱۶۹۷۷) حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ شُعَيْبِ بْنِ أَبِي حَمْزَةَ قَالَ حَدَّثَنِي أَبِي عَنِ الزُّهْرِيِّ قَالَ كَانَ مُحَمَّدُ بْنُ جُبَيْرِ بْنِ مُطْعِمٍ يُحَدِّثُ أَنَّهُ بَلَغَ مُعَاوِيَةَ وَهُوَ عِنْدَهُ فِي وَفْدٍ مِنْ قُرَيْشٍ أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عَمْرِو بْنِ الْعَاصِ يُحَدِّثُ أَنَّهُ سَيَكُونُ مَلِكٌ مِنْ قَحْطَانَ فَغَضِبَ مُعَاوِيَةُ فَقَامَ فَأَثْنَى عَلَى اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ بِمَا هُوَ أَهْلُهُ ثُمَّ قَالَ أَمَّا بَعْدُ فَإِنَّهُ بَلَغَنِي أَنَّ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

رِجَالًا مِنكُمْ يُحَدِّثُونَ أَحَادِيثَ لَيْسَتْ فِي كِتَابِ اللَّهِ وَلَا تُؤْثَرُ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أُولَئِكَ جُهَّالُكُمْ فَإِيَّاكُمْ وَالْأَمَانِيَّ الَّتِي تُضِلُّ أَهْلَهَا فَإِنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِنَّ هَذَا الْأَمْرَ فِي قُرَيْشٍ لَا يُنَازِعُهُمْ أَحَدٌ إِلَّا أَكَبَّهُ اللَّهُ عَلَى وَجْهِهِ مَا أَقَامُوا الدِّينَ [صححه البخاری (۳۵۰۰)].

(۱۶۹۷۷) محمد بن جبیر رحمۃ اللہ علیہ کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ حضرت معاویہ رضی اللہ عنہ کو ''جبکہ محمد قریش کے ایک وفد میں ان کے پاس ہی تھے'' یہ اطلاع ملی کہ حضرت عبداللہ بن عمرو بن عاص رضی اللہ عنہ یہ حدیث بیان کرتے ہیں کہ عنقریب قحطان میں ایک بادشاہ ہوگا تو وہ غضب ناک ہو کر کھڑے ہوئے، اللہ کی حمد وثناء ''جو اس کی شایانِ شان ہے'' بیان کی اور ''امابعد'' کہہ کر فرمایا کہ مجھے معلوم ہوا ہے کہ تم میں سے کچھ لوگ ایسی احادیث بیان کر رہے ہیں جو کتاب اللہ میں ہیں اور نہ ہی نبی علیہ السلام سے منقول ہیں، یہ لوگ نادان ہیں، تم ایسی امیدوں اور خواہشات سے اپنے آپ کو بچاؤ جو انسان کو گمراہ کر دیتی ہیں، میں نے نبی علیہ السلام کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے یہ حکومت قریش میں ہی رہے گی، اس معاملے میں ان سے جو بھی جھگڑا کرے گا، اللہ اسے اوندھے منہ گرا دے گا، جب تک قریش کے لوگ دین پر قائم رہیں گے۔

(۱۶۹۷۸) حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ إِسْحَاقَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْمُبَارَكِ قَالَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ يَزِيدَ بْنِ جَابِرٍ قَالَ حَدَّثَنِي أَبُو عَبْدِ رَبِّهِ قَالَ سَمِعْتُ مُعَاوِيَةَ يَقُولُ عَلَى هَذَا الْمِنْبَرِ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِنَّ مَا بَقِيَ مِنْ الدُّنْيَا بَلَاءٌ وَفِتْنَةٌ وَإِنَّمَا مَثَلُ عَمَلِ أَحَدِكُمْ كَمَثَلِ الْوِعَاءِ إِذَا طَابَ أَعْلَاهُ طَابَ أَسْفَلُهُ وَإِذَا خَبُثَ أَعْلَاهُ خَبُثَ أَسْفَلُهُ [قال الألبانی: (ابن ماجة). قال البوصیری: هذا اسناد صحیح. قال شعیب: اسناده حسن].

(۱۶۹۷۸) حضرت معاویہ رضی اللہ عنہ نے ایک دن منبر پر ارشاد فرمایا کہ میں نے نبی علیہ السلام کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے دنیا میں صرف امتحانات اور آزمائشیں ہی رہ گئی ہیں، اور تمہارے اعمال کی مثال برتن کی سی ہے کہ اگر اس کا اوپر والا حصہ عمدہ ہو تو یہ اس بات کی علامت ہے کہ اس کا نچلا حصہ بھی عمدہ ہے اور اگر اوپر والا حصہ خراب ہو تو اس کا نچلا حصہ بھی خراب ہوگا۔

(۱۶۹۷۹) حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ بَحْرٍ حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْعَلَاءِ عَنْ أَبِي الْأَزْهَرِ عَنْ مُعَاوِيَةَ أَنَّهُ ذَكَرَ لَهُمْ وُضُوءَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَنَّهُ مَسَحَ رَأْسَهُ بِغَرْفَةٍ مِنْ مَاءٍ حَتَّى يَقْطُرَ الْمَاءُ مِنْ رَأْسِهِ أَوْ كَادَ يَقْطُرُ وَأَنَّهُ أَرَاهُمْ وُضُوءَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَمَّا بَلَغَ مَسْحَ رَأْسِهِ وَضَعَ كَفَّيْهِ عَلَى مُقَدَّمِ رَأْسِهِ ثُمَّ مَرَّ بِهِمَا حَتَّى بَلَغَ الْقَفَا ثُمَّ رَدَّهُمَا حَتَّى بَلَغَ الْمَكَانَ الَّذِي بَدَأَ مِنْهُ [قال الألبانی: صحیح (ابو داود: ۱۲٤). قال شعیب: صحیح لغیره وهذا اسناد ضعیف].

(۱۶۹۷۹) حضرت معاویہ رضی اللہ عنہ نے ایک مرتبہ لوگوں کو نبی علیہ السلام کی طرح وضو کر کے دکھایا، سر کا مسح کرتے ہوئے انہوں نے پانی کا ایک چلو لے کر مسح کیا یہاں تک کہ ان کے سر سے پانی کے قطرے ٹپکنے لگے، انہوں نے اپنی ہتھیلیاں سر کے اگلے حصے پر رکھیں اور مسح کرتے ہوئے ان کو گدی تک کھینچ لائے، پھر واپس اس جگہ پر لے گئے جہاں سے مسح کا آغاز کیا تھا۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۱۶۹۸۰) حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ بَحْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ يَعْنِي ابْنَ مُسْلِمٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْعَلَاءِ أَنَّهُ سَمِعَ يَزِيدَ يَعْنِي ابْنَ أَبِي مَالِكٍ وَأَبَا الْأَزْهَرِ يُحَدِّثَانِ عَنْ وُضُوءِ مُعَاوِيَةَ قَالَ يُرِيهِمْ وُضُوءَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَتَوَضَّأَ ثَلَاثًا ثَلَاثًا وَغَسَلَ رِجْلَيْهِ بِغَيْرِ عَدَدٍ [قال الألباني: صحيح (ابو داود: ۱۲۵). قال شعيب: صحيح لغيره وهذا اسناد ضعيف].

(۱۶۹۸۰) حضرت معاویہ رضی اللہ عنہ نے ایک مرتبہ لوگوں کو نبی علیہ السلام کی طرح وضو کر کے دکھایا اور اعضاءِ وضو کو تین تین مرتبہ دھویا، اور پاؤں کو تعداد کا لحاظ کیے بغیر دھولیا۔

(۱۶۹۸۱) حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ وَسَعْدٌ قَالَا حَدَّثَنَا أَبِي عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ قَالَ حَدَّثَنِي عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ هُرْمُزَ الْأَعْرَجُ أَنَّ الْعَبَّاسَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبَّاسٍ أَنْكَحَ عَبْدَ الرَّحْمَنِ بْنَ الْحَكَمِ ابْنَتَهُ وَأَنْكَحَهُ عَبْدُ الرَّحْمَنِ ابْنَتَهُ وَقَدْ كَانَا جَعَلَا صَدَاقًا فَكَتَبَ مُعَاوِيَةُ بْنُ أَبِي سُفْيَانَ وَهُوَ خَلِيفَةٌ إِلَى مَرْوَانَ يَأْمُرُهُ بِالتَّفْرِيقِ بَيْنَهُمَا وَقَالَ فِي كِتَابِهِ هَذَا الشِّغَارُ الَّذِي نَهَى عَنْهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ [صححه ابن حبان (۴۱۵۳). قال الألباني: حسن (ابو داود: ۲۰۷۵).].

(۱۶۹۸۱) اعرج کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ عباس بن عبداللہ نے اپنی بیٹی کا نکاح عبدالرحمن بن حکم سے اور عبدالرحمن نے اپنی بیٹی کا نکاح عباس سے کر دیا اور اس تبادلے ہی کو مہر قرار دے دیا، حضرت امیر معاویہ رضی اللہ عنہ نے معلوم ہونے پر مروان کی طرف ''خلیفہ ہونے کی وجہ سے'' خط لکھا اور اسے حکم دیا کہ ان دونوں کے درمیان تفریق کرا دے اور خط میں فرمایا کہ یہ وہی نکاح شغار ہے جس سے نبی علیہ السلام نے منع فرمایا تھا۔

(۱۶۹۸۲) حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ حَدَّثَنَا أَبِي عَنِ ابْنِ إِسْحَقَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ عَبَّادِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الزُّبَيْرِ عَنْ أَبِيهِ عَبَّادٍ قَالَ لَمَّا قَدِمَ عَلَيْنَا مُعَاوِيَةُ حَاجًّا قَدِمْنَا مَعَهُ مَكَّةَ قَالَ فَصَلَّى بِنَا الظُّهْرَ رَكْعَتَيْنِ ثُمَّ انْصَرَفَ إِلَى دَارِ النَّدْوَةِ قَالَ وَكَانَ عُثْمَانُ حِينَ أَتَمَّ الصَّلَاةَ إِذَا قَدِمَ مَكَّةَ صَلَّى بِهَا الظُّهْرَ وَالْعَصْرَ وَالْعِشَاءَ الْآخِرَةَ أَرْبَعًا أَرْبَعًا فَإِذَا خَرَجَ إِلَى مِنًى وَعَرَفَاتٍ قَصَرَ الصَّلَاةَ فَإِذَا فَرَغَ مِنْ الْحَجِّ وَأَقَامَ بِمِنًى أَتَمَّ الصَّلَاةَ حَتَّى يَخْرُجَ مِنْ مَكَّةَ فَلَمَّا صَلَّى بِنَا الظُّهْرَ رَكْعَتَيْنِ نَهَضَ إِلَيْهِ مَرْوَانُ بْنُ الْحَكَمِ وَعَمْرُو بْنُ عُثْمَانَ فَقَالَا لَهُ مَا عَابَ أَحَدٌ ابْنَ عَمِّكَ بِأَقْبَحِ مَا عِبْتَهُ بِهِ فَقَالَ لَهُمَا وَمَا ذَاكَ قَالَ فَقَالَا لَهُ أَلَمْ تَعْلَمْ أَنَّهُ أَتَمَّ الصَّلَاةَ بِمَكَّةَ قَالَ فَقَالَ لَهُمَا وَيْحَكُمَا وَهَلْ كَانَ غَيْرُ مَا صَنَعْتُ قَدْ صَلَّيْتُهُمَا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَمَعَ أَبِي بَكْرٍ وَعُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُمَا قَالَا فَإِنَّ ابْنَ عَمِّكَ قَدْ كَانَ أَتَمَّهَا وَإِنَّ خِلَافَكَ إِيَّاهُ لَهُ عَيْبٌ قَالَ فَخَرَجَ مُعَاوِيَةُ إِلَى الْعَصْرِ فَصَلَّاهَا بِنَا أَرْبَعًا

(۱۶۹۸۲) عباد کہتے ہیں کہ جب حضرت امیر معاویہ رضی اللہ عنہ ہمارے یہاں حج کے لئے آئے تو ہم بھی ان کے ساتھ مکہ مکرمہ آ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

گئے، انہوں نے ہمیں ظہر کی دو رکعتیں پڑھائیں اور دارالندوہ میں چلے گئے، جبکہ حضرت عثمان رضی اللہ عنہ نے جس وقت سے نماز میں اتمام شروع کیا تھا، وہ جب بھی مکہ مکرمہ آتے تو ظہر، عصر اور عشاء کی چار چار رکعتیں ہی پڑھتے تھے، منیٰ اور عرفات میں قصر پڑھتے اور جب حج سے فارغ ہو کر منیٰ میں ٹھہر جاتے تو مکہ سے روانگی تک پوری نماز پڑھتے تھے۔

جب حضرت معاویہ رضی اللہ عنہ نے (اس کے برعکس) ہمیں ظہر کی دو رکعتیں پڑھائیں تو مروان بن حکم اور عمرو بن عثمان کھڑے ہو کر کہنے لگے کہ آپ نے اپنے ابن عم پر جیسا عیب لگایا، کسی نے اس سے بدترین عیب نہیں لگایا، انہوں نے پوچھا وہ کیسے؟ تو دونوں نے کہا کیا آپ کے علم میں نہیں ہے کہ حضرت عثمان رضی اللہ عنہ مکہ مکرمہ میں مکمل نماز پڑھتے تھے؟ حضرت معاویہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا افسوس! میں سمجھا کہ پتہ نہیں میں نے ایسا کون سا کام کر دیا ہے؟ میں نے نبی علیہ السلام اور حضرات شیخین کے ساتھ دو رکعتیں ہی پڑھی ہیں، ان دونوں نے کہا کہ آپ کے ابن عم نے تو مکمل چار رکعتیں پڑھی ہیں، آپ کا ان کی خلاف ورزی کرنا معیوب بات ہے چنانچہ جب وہ عصر کی نماز پڑھانے کے لئے آئے تو چار رکعتیں ہی پڑھائیں۔

(١٦٩٨٣) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ وَحَجَّاجٌ قَالَ حَدَّثَنِي شُعْبَةُ قَالَ سَمِعْتُ قَتَادَةَ يُحَدِّثُ عَنْ أَبِي الطُّفَيْلِ قَالَ حَجَّاجٌ فِي حَدِيثِهِ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا الطُّفَيْلِ قَالَ قَدِمَ مُعَاوِيَةُ وَابْنُ عَبَّاسٍ فَطَافَ ابْنُ عَبَّاسٍ فَاسْتَلَمَ الْأَرْكَانَ كُلَّهَا فَقَالَ لَهُ مُعَاوِيَةُ إِنَّمَا اسْتَلَمَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الرُّكْنَيْنِ الْيَمَانِيَّيْنِ قَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ لَيْسَ مِنْ أَرْكَانِهِ شَيْءٌ مَهْجُورٌ قَالَ حَجَّاجٌ قَالَ شُعْبَةُ النَّاسُ يَخْتَلِفُونَ فِي هَذَا الْحَدِيثِ يَقُولُونَ مُعَاوِيَةُ هُوَ الَّذِي قَالَ لَيْسَ مِنْ الْبَيْتِ شَيْءٌ مَهْجُورٌ وَلَكِنَّهُ حَفِظَهُ مِنْ قَتَادَةَ هَكَذَا [انظر: ١٧٠٢١].

(١٦٩٨٣) ابوالطفیل رحمۃ اللہ علیہ کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ حضرت معاویہ رضی اللہ عنہ اور ابن عباس رضی اللہ عنہ حرم مکی میں آئے، حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ نے طواف کیا تو خانہ کعبہ کے سارے کونوں کا استلام کیا، حضرت معاویہ رضی اللہ عنہ نے ان سے فرمایا کہ نبی علیہ السلام نے تو صرف دو کونوں کا استلام کیا ہے؟ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ نے جواب دیا کہ خانہ کعبہ کا کوئی کونا بھی متروک نہیں ہے۔

شعبہ کہتے ہیں کہ کچھ لوگ یہ حدیث مختلف انداز سے بیان کرتے ہیں اور کہتے ہیں کہ یہ آخری جملہ حضرت معاویہ رضی اللہ عنہ کا ہے۔

(١٦٩٨٤) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ أَنَّهُ سَمِعَ عَاصِمَ بْنَ بَهْدَلَةَ يُحَدِّثُ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ مُعَاوِيَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا شَرِبُوا الْخَمْرَ فَاجْلِدُوهُمْ ثُمَّ إِذَا شَرِبُوا فَاجْلِدُوهُمْ ثُمَّ إِذَا شَرِبُوا فَاجْلِدُوهُمْ ثُمَّ إِذَا شَرِبُوهَا الرَّابِعَةَ فَاقْتُلُوهُمْ [قال الألباني: صحيح (بو داود: ٤٤٨٢، بن ماجة: ٢٥٧٣، ترمذي: ١٤٤٤). قال شعيب: صحيح وهذا اسناد حسن]. [انظر: ١٦٩٩٤، ١٧٠٥٠].

(١٦٩٨٤) حضرت معاویہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا جو شخص شراب پیے تو اسے کوڑے مارے جائیں، اگر دوبارہ پیے تو دوبارہ کوڑے مارو، حتیٰ کہ اگر چوتھی مرتبہ پیے تو اسے قتل کر دو۔

(١٦٩٨٥) حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ وَيَعْلَى قَالَا حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ حَكِيمٍ وَأَبُو بَدْرٍ عَنْ عُثْمَانَ بْنِ حَكِيمٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

كَعْبٍ الْقُرَظِيِّ عَنْ مُعَاوِيَةَ قَالَ يَعْلَى فِي حَدِيثِهِ سَمِعْتُ مُعَاوِيَةَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ عَلَى هَذِهِ الْأَعْوَادِ اللَّهُمَّ لَا مَانِعَ لِمَا أَعْطَيْتَ وَلَا مُعْطِيَ لِمَا مَنَعْتَ مَنْ يُرِدُ اللَّهُ بِهِ خَيْرًا يُفَقِّهُ فِي الدِّينِ [راجع: ١٦٩٥٩].

(۱۶۹۸۵) حضرت معاویہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے اس منبر پر نبی علیہ السلام کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ اے اللہ! جسے آپ دیں، اس سے کوئی روک نہیں سکتا، اور جس سے آپ روک لیں، اسے کوئی دے نہیں سکتا اور ذی عزت کو آپ کے سامنے اس کی عزت نفع نہیں پہنچا سکتی، اللہ جس کے ساتھ خیر کا ارادہ فرمالیتا ہے، اسے دین کی سمجھ عطاء فرما دیتا ہے۔

(١٦٩٨٦) حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ وَيَعْلَى قَالَا حَدَّثَنَا طَلْحَةُ يَعْنِي ابْنَ يَحْيَى عَنْ عِيسَى بْنِ طَلْحَةَ قَالَ سَمِعْتُ مُعَاوِيَةَ يَقُولُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِنَّ الْمُؤَذِّنِينَ أَطْوَلُ النَّاسِ أَعْنَاقًا يَوْمَ الْقِيَامَةِ [صححه مسلم (٣٨٧)، وبن حبن (١٦٦٩)].

(۱۶۹۸۶) حضرت معاویہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے نبی علیہ السلام کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ قیامت کے دن موذنین سب سے لمبی گردن والے ہوں گے۔

(١٦٩٨٧) حَدَّثَنَا يَعْلَى وَيَزِيدُ بْنُ هَارُونَ قَالَا حَدَّثَنَا مُجَمِّعُ بْنُ يَحْيَى الْأَنْصَارِيُّ قَالَ كُنْتُ إِلَى جَنْبِ أَبِي أُمَامَةَ بْنِ سَهْلٍ وَهُوَ مُسْتَقْبِلُ الْمُؤَذِّنِ وَكَبَّرَ الْمُؤَذِّنُ اثْنَتَيْنِ فَكَبَّرَ أَبُو أُمَامَةَ اثْنَتَيْنِ وَشَهِدَ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ اثْنَتَيْنِ فَشَهِدَ أَبُو أُمَامَةَ اثْنَتَيْنِ وَشَهِدَ الْمُؤَذِّنُ أَنَّ مُحَمَّدًا رَسُولُ اللَّهِ اثْنَتَيْنِ وَشَهِدَ أَبُو أُمَامَةَ اثْنَتَيْنِ ثُمَّ الْتَفَتَ إِلَيَّ فَقَالَ هَكَذَا حَدَّثَنِي مُعَاوِيَةُ بْنُ أَبِي سُفْيَانَ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ [صححه البخاری (٦١٢)، وبن حبن (١٦٨٨)]. [رجع: ١٦٩٦٦].

(۱۶۹۸۷) مجمع بن یحییٰ کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ میں ابوامامہ بن سہل کے پہلو میں تھا، جو مؤذن کے سامنے تھے، مؤذن نے دو مرتبہ اللّٰہُ اَکْبَرُ کہا تو ابوامامہ نے بھی دو مرتبہ اللّٰہُ اَکْبَرُ کہا، مؤذن نے دو مرتبہ اَشْهَدُ اَنْ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰہُ کہا تو انہوں نے بھی دو مرتبہ کہا، مؤذن نے دو مرتبہ اَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا رَسُولُ اللّٰہِ کہا تو انہوں نے بھی دو مرتبہ کہا، پھر میری طرف متوجہ ہو کر فرمایا کہ حضرت معاویہ رضی اللہ عنہ نے نبی علیہ السلام کے حوالے سے میرے سامنے اسی طرح بیان فرمایا ہے۔

(١٦٩٨٨) حَدَّثَنَا أَبُو عَمْرٍو مَرْوَانُ بْنُ شُجَاعٍ الْجَزَرِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا خُصَيْفٌ عَنْ مُجَاهِدٍ وَعَطَاءٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ مُعَاوِيَةَ أَخْبَرَهُ أَنَّهُ رَأَى رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَصَّرَ مِنْ شَعْرِهِ بِمِشْقَصٍ فَقُلْنَا لِابْنِ عَبَّاسٍ مَا بَلَغَنَا هَذَا إِلَّا عَنْ مُعَاوِيَةَ فَقَالَ مَا كَانَ مُعَاوِيَةُ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُتَّهَمًا [صححه البخاری (١٧٣٠) ومسلم (١٢٤٦)]. [انظر: ١٦٩٩٥، ١٧٠٠٨، ١٧٠٠٩، ١٧٠١٠، ١٧٠١٩، ١٧٠٦٢، ١٧٠٦٣].

(۱۶۹۸۸) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما کہتے ہیں کہ حضرت معاویہ رضی اللہ عنہ نے نبی علیہ السلام کے سر کے بال اپنے پاس موجود قینچی سے کاٹے تھے۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۱۶۹۸۹) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَبِي شَيْخٍ الْهُنَائِيِّ أَنَّ مُعَاوِيَةَ قَالَ لِنَفَرٍ مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَتَعْلَمُونَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْ جُلُودِ النُّمُورِ أَنْ يُرْكَبَ عَلَيْهَا قَالُوا اللَّهُمَّ نَعَمْ قَالَ وَتَعْلَمُونَ أَنَّهُ نَهَى عَنْ لِبَاسِ الذَّهَبِ إِلَّا مُقَطَّعًا قَالُوا اللَّهُمَّ نَعَمْ قَالَ وَتَعْلَمُونَ أَنَّهُ نَهَى عَنْ الشُّرْبِ فِي آنِيَةِ الذَّهَبِ وَالْفِضَّةِ قَالُوا اللَّهُمَّ نَعَمْ قَالَ وَتَعْلَمُونَ أَنَّهُ نَهَى عَنْ الْمُتْعَةِ يَعْنِي مُتْعَةَ الْحَجِّ قَالُوا اللَّهُمَّ لَا [راجع: ۱٦۹٥۸].

(۱۶۹۸۹) ابوشیخ ہنائی کہتے ہیں کہ (میں حضرت امیر معاویہ رضی اللہ عنہ کے پاس چند صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کی مجلس میں ایک مرتبہ بیٹھا ہوا تھا) حضرت معاویہ رضی اللہ عنہ نے ان سے پوچھا کہ کیا آپ لوگ جانتے ہیں کہ نبی علیہ السلام نے چیتے کی کھال پر سواری سے منع فرمایا ہے؟ انہوں نے کہا جی ہاں! پھر پوچھا کیا آپ لوگ جانتے ہیں کہ نبی علیہ السلام نے مردوں کو سونا پہننے سے منع فرمایا ہے الا یہ کہ معمولی سا ہو؟ انہوں نے جواب دیا جی ہاں! پھر پوچھا کیا آپ لوگ جانتے ہیں کہ نبی علیہ السلام نے سونے چاندی کے برتن میں پانی پینے سے منع فرمایا ہے؟ انہوں نے کہا جی ہاں! پھر پوچھا کیا آپ لوگ جانتے ہیں کہ نبی علیہ السلام نے حج اور عمرے کو ایک سفر میں جمع کرنے سے منع فرمایا ہے؟ انہوں نے جواب دیا یہ بات ہم نہیں جانتے۔

(۱۶۹۹۰) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ حُمَيْدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ أَنَّهُ رَأَى مُعَاوِيَةَ يَخْطُبُ عَلَى الْمِنْبَرِ وَفِي يَدِهِ قُصَّةٌ مِنْ شَعَرٍ قَالَ سَمِعْتُهُ يَقُولُ أَيْنَ عُلَمَاؤُكُمْ يَا أَهْلَ الْمَدِينَةِ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَنْهَى عَنْ مِثْلِ هَذَا وَقَالَ إِنَّمَا عُذِّبَ بَنُو إِسْرَائِيلَ حِينَ اتَّخَذَتْ هَذِهِ نِسَاؤُهُمْ [صححه البخاري (۳٤٦۸)، ومسلم (۲۱۲۷)، وابن حبان (٥٥۱۲)]. [انظر: ۱۷۰۱٥].

(۱۶۹۹۰) حمید بن عبدالرحمٰن کہتے ہیں کہ انہوں نے معاویہ رضی اللہ عنہ کو ہاتھوں میں بالوں کا ایک گچھا لے کر منبر پر یہ خطبہ دیتے ہوئے سنا کہ اے اہل مدینہ! تمہارے علماء کہاں ہیں؟ میں نے نبی علیہ السلام کو اس قسم کی چیزوں سے منع کرتے ہوئے سنا ہے، اور فرمایا ہے کہ بنی اسرائیل پر عذاب اسی وقت آیا تھا جب ان کی عورتوں نے اسی کو اپنا مشغلہ بنالیا تھا۔

(۱۶۹۹۱) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ وَابْنُ بَكْرٍ قَالَا أَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ قَالَ أَخْبَرَنِي عُمَرُ بْنُ عَطَاءِ بْنِ أَبِي الْخُوَارِ أَنَّ نَافِعَ بْنَ جُبَيْرٍ أَرْسَلَهُ إِلَى السَّائِبِ بْنِ يَزِيدَ ابْنِ أُخْتِ نَمِرٍ يَسْأَلُهُ عَنْ شَيْءٍ رَآهُ مِنْهُ مُعَاوِيَةُ فِي الصَّلَاةِ فَقَالَ نَعَمْ صَلَّيْتُ مَعَهُ الْجُمُعَةَ فِي الْمَقْصُورَةِ فَلَمَّا سَلَّمَ قُمْتُ فِي مَقَامِي فَصَلَّيْتُ فَلَمَّا دَخَلَ أَرْسَلَ إِلَيَّ فَقَالَ لَا تَعُدْ لِمَا فَعَلْتَ إِذَا صَلَّيْتَ الْجُمُعَةَ فَلَا تَصِلْهَا بِصَلَاةٍ حَتَّى تَتَكَلَّمَ أَوْ تَخْرُجَ فَإِنَّ نَبِيَّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَمَرَ بِذَلِكَ لَا تُوصَلُ بِصَلَاةٍ حَتَّى تَخْرُجَ أَوْ تَتَكَلَّمَ [صححه مسلم (۸۸۳)، وابن خزيمة (۱۷۰٥، و۱۸٦۷، و۱۸٦۸)]. [انظر: ۱۷۰۳۷].

(۱۶۹۹۱) عمر بن عطاء کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ مجھے نافع بن جبیر نے سائب بن یزید کے پاس یہ پوچھنے کے لئے بھیجا کہ انہوں

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

نے حضرت معاویہ رضی اللہ عنہ کو نماز پڑھتے ہوئے دیکھا ہے؟ انہوں نے جواب دیا جی ہاں! ایک مرتبہ میں نے ان کے ساتھ "مقصورہ" میں جمعہ پڑھا تھا، جب انہوں نے نماز کا سلام پھیرا تو میں اپنی جگہ پر ہی کھڑے ہو کر سنتیں پڑھنے لگا، حضرت معاویہ رضی اللہ عنہ جب اندر چلے گئے تو مجھے بلا کر فرمایا آج کے بعد دوبارہ اس طرح نہ کرنا جیسے ابھی کیا ہے، جب تم جمعہ کی نماز پڑھو تو اس سے متصل ہی دوسری نماز نہ پڑھو جب تک کوئی بات نہ کر لو، یا وہاں سے ہٹ نہ جاؤ، کیونکہ نبی علیہ السلام نے یہ حکم دیا ہے کہ کسی نماز کے متصل بعد ہی دوسری نماز نہ پڑھی جائے جب تک کہ کوئی بات نہ کر لو یا وہاں سے ہٹ نہ جاؤ۔

(۱۶۹۹۲) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ قَالَ حَدَّثَنِي حُمَيْدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَوْفٍ أَنَّهُ سَمِعَ مُعَاوِيَةَ يَخْطُبُ بِالْمَدِينَةِ يَقُولُ يَا أَهْلَ الْمَدِينَةِ أَيْنَ عُلَمَاؤُكُمْ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ هَذَا يَوْمُ عَاشُورَاءَ وَلَمْ يُفْرَضْ عَلَيْنَا صِيَامُهُ فَمَنْ شَاءَ مِنْكُمْ أَنْ يَصُومَ فَلْيَصُمْ فَإِنِّي صَائِمٌ فَصَامَ النَّاسُ

[صححه البخاري(۲۰۰۳) ومسلم(۱۱۲۹) وابن خزيمة(۲۰۸۵) وبن حبان(۳۶۲۶)][انظر:۱۶۹۹۳،۱۷۰۱۵]

(۱۶۹۹۲) حمید کہتے ہیں کہ انہوں نے حضرت معاویہ رضی اللہ عنہ کو ایک مرتبہ مدینہ منورہ میں دورانِ خطبہ یہ کہتے ہوئے سنا کہ اے اہل مدینہ! تمہارے علماء کہاں چلے گئے؟ میں نے نبی علیہ السلام کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے یہ عاشوراء کا دن ہے، اس کا روزہ رکھنا ہم پر فرض نہیں ہے، لہٰذا تم میں سے جو روزہ رکھنا چاہے وہ روزہ رکھ لے، اور میں تو روزے سے ہوں، اس پر لوگوں نے بھی روزہ رکھ لیا۔

(۱۶۹۹۳) حَدَّثَنَا رَوْحٌ حَدَّثَنَا مَالِكٌ وَمُحَمَّدُ بْنُ أَبِي حَفْصَةَ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ حُمَيْدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ أَنَّهُ سَمِعَ مُعَاوِيَةَ بْنَ أَبِي سُفْيَانَ يَوْمَ عَاشُورَاءَ عَامَ حَجَّ وَهُوَ عَلَى الْمِنْبَرِ فَذَكَرَ الْحَدِيثَ [راجع: ۱۶۹۹۲].

(۱۶۹۹۳) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۱۶۹۹٤) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ عَاصِمِ بْنِ أَبِي النَّجُودِ عَنْ ذَكْوَانَ عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ أَبِي سُفْيَانَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فِي شَارِبِ الْخَمْرِ إِذَا شَرِبَ الْخَمْرَ فَاجْلِدُوهُ ثُمَّ إِذَا شَرِبَ فَاجْلِدُوهُ ثُمَّ إِذَا شَرِبَ الثَّالِثَةَ فَاجْلِدُوهُ ثُمَّ إِذَا شَرِبَ الرَّابِعَةَ فَاضْرِبُوا عُنُقَهُ [راجع: ۱۶۹۸٤].

(۱۶۹۹۴) حضرت معاویہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے نبی علیہ السلام کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے جو شخص شراب پیے تو اسے کوڑے مارے جائیں، اگر دوبارہ پیے تو دوبارہ کوڑے مارو، حتیٰ کہ اگر چوتھی مرتبہ پیے تو اسے قتل کر دو۔

(۱۶۹۹٥) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ قَالَ أَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ وَرَوْحٌ حَدَّثَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ قَالَ أَخْبَرَنِي الْحَسَنُ بْنُ مُسْلِمٍ عَنْ طَاوُسٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْعَبَّاسِ أَنَّ مُعَاوِيَةَ بْنَ أَبِي سُفْيَانَ قَالَ رَوْحٌ أَخْبَرَهُ قَالَ قَصَّرْتُ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِشْقَصٍ عَلَى الْمَرْوَةِ أَوْ رَأَيْتُهُ يُقَصِّرُ عَنْهُ بِمِشْقَصٍ عَلَى الْمَرْوَةِ [راجع: ۱۶۹۸۸].

(۱۶۹۹۵) حضرت معاویہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے نبی علیہ السلام کے سر کے بال اپنے پاس موجود قینچی سے مروہ پر کاٹے تھے۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۱۶۹۹۶) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ أَنَّ سَعْدَ بْنَ إِبْرَاهِيمَ أَخْبَرَهُ عَنِ الْحَكَمِ بْنِ مِينَاءَ أَنَّ يَزِيدَ بْنَ جَارِيَةَ الْأَنْصَارِيَّ أَخْبَرَهُ أَنَّهُ كَانَ جَالِسًا فِي نَفَرٍ مِنَ الْأَنْصَارِ فَخَرَجَ عَلَيْهِمْ مُعَاوِيَةُ فَسَأَلَهُمْ عَنْ حَدِيثِهِمْ فَقَالُوا كُنَّا فِي حَدِيثٍ مِنْ حَدِيثِ الْأَنْصَارِ فَقَالَ مُعَاوِيَةُ أَلَا أَزِيدُكُمْ حَدِيثًا سَمِعْتُهُ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالُوا بَلَى يَا أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَنْ أَحَبَّ الْأَنْصَارَ أَحَبَّهُ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ وَمَنْ أَبْغَضَ الْأَنْصَارَ أَبْغَضَهُ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ [اخرجه النسائی فی فضائل الصحابة (۲۲۷) قال شعیب: اسناده صحیح]. [انظر: ۱۷۰۴۳، ۱۷۰۴۴].

(۱۶۹۹۶) یزید بن جاریہ رحمۃ اللہ علیہ کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ وہ کچھ انصاری لوگوں کے پاس بیٹھے ہوئے تھے، کہ حضرت معاویہ رضی اللہ عنہ تشریف لے آئے اور موضوع بحث پوچھنے لگے، لوگوں نے بتایا کہ ہم انصار کے حوالے سے گفتگو کر رہے ہیں، حضرت معاویہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا کیا میں بھی تمہاری معلومات میں اضافے کے لئے ایک حدیث نہ سناؤں جو میں نے نبی علیہ السلام سے سنی ہے؟ لوگوں نے کہا کیوں نہیں امیر المؤمنین! انہوں نے فرمایا کہ میں نے نبی علیہ السلام کو فرماتے ہوئے سنا ہے کہ جو انصار سے محبت کرتا ہے، اللہ اس سے محبت کرتا ہے اور جو انصار سے بغض رکھتا ہے، اللہ اس سے بغض رکھتا ہے۔

(۱۶۹۹۷) حَدَّثَنَا رَوْحٌ حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ سَعِيدِ بْنِ أَبِي حُسَيْنٍ قَالَ حَدَّثَنِي عَلِيُّ بْنُ عَلِيٍّ رَجُلًا مِنْ بَنِي عَبْدِ شَمْسٍ قَالَ أَبِي وَعَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْحَارِثِ وَحَدَّثَنِي عُمَرُ بْنُ سَعِيدٍ أَنَّ عَلِيَّ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَلِيٍّ أَخْبَرَهُ عَنْ أَبِيهِ قَالَ سَمِعْتُ مُعَاوِيَةَ عَلَى الْمِنْبَرِ بِمَكَّةَ يَقُولُ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ لُبْسِ الذَّهَبِ وَالْحَرِيرِ [انظر: ۱۷۰۴۷، ۱۷۰۵۴].

(۱۶۹۹۷) عبداللہ بن علی کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ میں نے مکہ مکرمہ میں حضرت معاویہ رضی اللہ عنہ کو برسر منبر یہ کہتے ہوئے سنا کہ نبی علیہ السلام نے مردوں کو سونا اور ریشم پہننے سے منع فرمایا ہے۔

(۱۶۹۹۸) حَدَّثَنَا رَوْحٌ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو إِسْحَاقَ قَالَ سَمِعْتُ عَامِرَ بْنَ سَعْدٍ يَقُولُ سَمِعْتُ جَرِيرَ بْنَ عَبْدِاللَّهِ يَقُولُ سَمِعْتُ مُعَاوِيَةَ بْنَ أَبِي سُفْيَانَ يَقُولُ وَهُوَ يَخْطُبُ تُوُفِّيَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ ابْنُ ثَلَاثٍ وَسِتِّينَ وَتُوُفِّيَ أَبُو بَكْرٍ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُ وَهُوَ ابْنُ ثَلَاثٍ وَسِتِّينَ وَتُوُفِّيَ عُمَرُ وَهُوَ ابْنُ ثَلَاثٍ وَسِتِّينَ قَالَ مُعَاوِيَةُ وَأَنَا الْيَوْمَ ابْنُ ثَلَاثٍ وَسِتِّينَ [صححه مسلم (۲۳۵۲)][نظر: ۱۷۰۰۶، ۱۷۰۱۴، ۱۷۰۴۹]

(۱۶۹۹۸) جریر کہتے ہیں کہ میں نے حضرت معاویہ رضی اللہ عنہ کو دورانِ خطبہ یہ کہتے ہوئے سنا کہ نبی علیہ السلام کا وصال ہوا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی عمر تریسٹھ سال تھی، حضرت صدیق اکبر رضی اللہ عنہ کا انتقال ہوا تو ان کی عمر بھی تریسٹھ سال تھی، حضرت عمر رضی اللہ عنہ کا انتقال ہوا تو ان کی عمر بھی تریسٹھ سال تھی، اور میں بھی اب تریسٹھ سال کا ہو گیا ہوں۔

(۱۶۹۹۹) حَدَّثَنَا رَوْحٌ قَالَ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ جَبَلَةَ بْنِ عَطِيَّةَ عَنِ ابْنِ مُحَيْرِيزٍ عَنْ مُعَاوِيَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا أَرَادَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ بِعَبْدٍ خَيْرًا يُفَقِّهْهُ فِي الدِّينِ

حَدَّثَنَا عَبْد اللَّهِ قَالَ وَجَدْتُ هَذَا الْكَلَامَ فِي آخِرِ هَذَا الْحَدِيثِ فِي كِتَابِ أَبِي بِخَطِّ يَدِهِ مُتَّصِلًا بِهِ وَقَدْ خَطَّ عَلَيْهِ فَلَا أَدْرِي أَقْرَأَهُ عَلَيَّ أَمْ لَا وَإِنَّ السَّامِعَ الْمُطِيعَ لَا حُجَّةَ عَلَيْهِ وَإِنَّ السَّامِعَ الْعَاصِي لَا حُجَّةَ لَهُ

(۱۶۹۹۹) حضرت امیر معاویہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جب اللہ تعالیٰ کسی بندے کے ساتھ خیر کا ارادہ فرماتا ہے تو اسے دین کی سمجھ عطاء فرما دیتا ہے۔

(۱۷۰۰۰) حَدَّثَنَا أَسْوَدُ بْنُ عَامِرٍ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ عَنْ عَاصِمٍ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ مُعَاوِيَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ مَاتَ بِغَيْرِ إِمَامٍ مَاتَ مِيتَةً جَاهِلِيَّةً

(۱۷۰۰۰) حضرت معاویہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا جو شخص امام (کی بیعت) کے بغیر ہی فوت ہو جائے تو وہ جاہلیت کی موت مرا۔

(۱۷۰۰۱) حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ حَدَّثَنَا حَرْبٌ يَعْنِي ابْنَ شَدَّادٍ قَالَ حَدَّثَنِي يَحْيَى بْنُ أَبِي كَثِيرٍ قَالَ حَدَّثَنِي أَبُو شَيْخٍ الْهُنَائِيُّ عَنْ أَخِيهِ حِمَّانَ أَنَّ مُعَاوِيَةَ عَامَ حَجَّ جَمَعَ نَفَرًا مِنْ أَصْحَابِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الْكَعْبَةِ فَقَالَ أَسْأَلُكُمْ عَنْ أَشْيَاءَ فَأَخْبِرُونِي أَنْشُدُكُمْ اللَّهَ هَلْ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ لُبْسِ الْحَرِيرِ قَالُوا نَعَمْ قَالَ وَأَنَا أَشْهَدُ ثُمَّ قَالَ أَنْشُدُكُمْ بِاللَّهِ أَنَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ لُبْسِ الذَّهَبِ قَالُوا نَعَمْ قَالَ وَأَنَا أَشْهَدُ قَالَ أَنْشُدُكُمْ بِاللَّهِ أَنَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ لُبْسِ صُوفِ النُّمُورِ قَالُوا نَعَمْ قَالَ وَأَنَا أَشْهَدُ [قال الألباني: صحيح (النسائي: ٨/١٦٢). قال شعيب: صحيح وهذا اسناد ضعيف].

(۱۷۰۰۱) ابوشیخ ہنائی کہتے ہیں کہ حج کے سال حضرت امیر معاویہ رضی اللہ عنہ نے چند صحابۂ کرام رضی اللہ عنہم کو بیت اللہ میں جمع کیا اور فرمایا میں آپ لوگوں سے کچھ چیزوں کے متعلق سوال کرتا ہوں، آپ مجھے ان کا جواب دیجئے، حضرت معاویہ رضی اللہ عنہ نے ان سے پوچھا کہ میں آپ لوگوں کو اللہ کی قسم دے کر پوچھتا ہوں، کیا آپ لوگ جانتے ہیں کہ نبی علیہ السلام نے ریشم پہننے سے منع فرمایا ہے؟ انہوں نے جواب دیا جی ہاں! حضرت معاویہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا میں بھی اس کی گواہی دیتا ہوں، پھر فرمایا میں آپ کو اللہ کی قسم دے کر پوچھتا ہوں، کیا آپ لوگ جانتے ہیں کہ نبی علیہ السلام کو مردوں کو سونا پہننے سے منع فرمایا ہے الا یہ کہ معمولی سا ہو؟ انہوں نے جواب دیا جی ہاں! حضرت معاویہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا میں بھی اس کی گواہی دیتا ہوں۔

پھر فرمایا میں آپ کو اللہ کی قسم دے کر پوچھتا ہوں، کیا آپ لوگ جانتے ہیں کہ نبی علیہ السلام نے چیتے کی سواری سے منع فرمایا ہے؟ انہوں نے کہا جی ہاں! فرمایا میں بھی اس کی گواہی دیتا ہوں۔

(۱۷۰۰۲) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ حَمَّادٍ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ بْنُ الْحَجَّاجِ عَنْ جَرَادٍ رَجُلٍ مِنْ بَنِي تَمِيمٍ عَنْ رَجَاءِ بْنِ حَيْوَةَ عَنْ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

مُعَاوِيَةَ بْنِ أَبِي سُفْيَانَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ يُرِدْ اللَّهُ بِهِ خَيْرًا يُفَقِّهْهُ فِي الدِّينِ [راجع: ١٦٩٥٩]

(۱۷۰۰۲) حضرت امیر معاویہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جب اللہ تعالیٰ کسی بندے کے ساتھ خیر کا ارادہ فرماتا ہے تو اسے دین کی سمجھ عطاء فرما دیتا ہے۔

(۱۷۰۰۳) حَدَّثَنَا عَبْد اللَّهِ قَالَ وَجَدْتُ هَذَا الْحَدِيثَ فِي كِتَابِ أَبِي بِخَطِّ يَدِهِ حَدَّثَنَا بَكْرُ بْنُ يَزِيدَ وَأَظُنُّنِي قَدْ سَمِعْتُهُ مِنْهُ فِي الْمُذَاكَرَةِ فَلَمْ أَكْتُبْهُ وَكَانَ بَكْرٌ يَنْزِلُ الْمَدِينَةَ أَظُنُّهُ كَانَ فِي الْمِحْنَةِ كَانَ قَدْ ضُرِبَ عَلَى هَذَا الْحَدِيثِ فِي كِتَابِهِ قَالَ حَدَّثَنَا بَكْرُ بْنُ يَزِيدَ قَالَ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ يَعْنِي ابْنَ أَبِي مَرْيَمَ عَنْ عَطِيَّةَ بْنِ قَيْسٍ الْكِلَابِيِّ أَنَّ مُعَاوِيَةَ بْنَ أَبِي سُفْيَانَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ الْعَيْنَيْنِ وِكَاءُ السَّهِ فَإِذَا نَامَتْ الْعَيْنَانِ اسْتُطْلِقَ الْوِكَاءُ [اخرجه الدارمي (٧٢٨). اسناده ضعيف].

(۱۷۰۰۳) حضرت معاویہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا آنکھیں شرمگاہ کا بندھن ہیں، جب آنکھیں سو جاتی ہیں تو بندھن کھل جاتا ہے (اور انسان کو پتہ نہیں چلتا کہ کب اس کی ہوا خارج ہوئی)

(۱۷۰۰٤) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ إِسْحَاقَ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ لَهِيعَةَ عَنْ جَعْفَرِ بْنِ رَبِيعَةَ عَنْ رَبِيعَةَ بْنِ يَزِيدَ الدِّمَشْقِيِّ أَخْبَرَهُ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَامِرٍ الْيَحْصَبِيِّ قَالَ سَمِعْتُ مُعَاوِيَةَ بْنَ أَبِي سُفْيَانَ يَقُولُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِذَا أَرَادَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ بِعَبْدٍ خَيْرًا فَقَّهَهُ فِي الدِّينِ [راجع: ١٦٩٥٩].

(۱۷۰۰۴) حضرت امیر معاویہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے کہ جب اللہ تعالیٰ کسی بندے کے ساتھ خیر کا ارادہ فرماتا ہے تو اسے دین کی سمجھ عطاء فرما دیتا ہے۔

(۱۷۰۰٥) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ إِسْحَقَ قَالَ أَخْبَرَنَا ابْنُ لَهِيعَةَ عَنْ جَعْفَرِ بْنِ رَبِيعَةَ عَنْ رَبِيعَةَ بْنِ يَزِيدَ عَنْ عَامِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ الْيَحْصَبِيِّ قَالَ عَبْد اللَّهِ قَالَ أَبِي كَذَا قَالَ يَحْيَى بْنُ إِسْحَاقَ وَإِنَّمَا هُوَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَامِرٍ الْيَحْصَبِيُّ قَالَ سَمِعْتُ مُعَاوِيَةَ بْنَ أَبِي سُفْيَانَ يَقُولُ سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لَا تَزَالُ طَائِفَةٌ مِنْ أُمَّتِي عَلَى الْحَقِّ لَا يُبَالُونَ مَنْ خَالَفَهُمْ أَوْ خَذَلَهُمْ حَتَّى يَأْتِيَ أَمْرُ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ [انظر: ١٧٠٣٦].

(۱۷۰۰۵) حضرت معاویہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے نبی علیہ السلام کو ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے میری امت میں ایک گروہ ہمیشہ حق پر رہے گا، وہ اپنی مخالفت کرنے والوں یا بے یار و مددگار چھوڑ دینے والوں کی پرواہ نہیں کرے گا، یہاں تک کہ اللہ کا حکم آ جائے۔

(۱۷۰۰٦) حَدَّثَنَا أَبُو نُعَيْمٍ حَدَّثَنَا يُونُسُ عَنْ أَبِي السَّفَرِ عَنْ عَامِرٍ عَنْ جَرِيرٍ قَالَ كُنْتُ عِنْدَ مُعَاوِيَةَ فَقَالَ تُوُفِّيَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ ابْنُ ثَلَاثٍ وَسِتِّينَ وَتُوُفِّيَ أَبُو بَكْرٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ وَهُوَ ابْنُ ثَلَاثٍ وَسِتِّينَ وَتُوُفِّيَ عُمَرُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ وَهُوَ ابْنُ ثَلَاثٍ وَسِتِّينَ [راجع: ١٦٩٩٨].

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۱۷۰۰۶) جریر کہتے ہیں کہ میں حضرت معاویہ رضی اللہ عنہ کے پاس تھا، انہوں نے فرمایا کہ نبی علیہ السلام کا وصال ہوا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی عمر تریسٹھ سال تھی، حضرت صدیق اکبر رضی اللہ عنہ کا انتقال ہوا تو ان کی عمر بھی تریسٹھ سال تھی، حضرت عمر رضی اللہ عنہ کا انتقال ہوا تو ان کی عمر بھی تریسٹھ سال تھی۔

(۱۷۰۰۷) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ قَالَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَقِيلٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَلِيٍّ ابْنِ الْحَنَفِيَّةِ عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ أَبِي سُفْيَانَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ الْعُمْرَى جَائِزَةٌ لِأَهْلِهَا [انظر: ۱۷۰۲۹].

(۱۷۰۰۷) حضرت معاویہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے نبی علیہ السلام کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے اس شخص کے حق میں ''عمریٰ'' جائز ہوتا ہے جس کے لئے وہ کیا گیا ہو۔

(۱۷۰۰۸) قَالَ أَبُو عَبْد الرَّحْمَنِ حَدَّثَنِي عَمْرُو بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ بُكَيْرٍ النَّاقِدُ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ هِشَامِ بْنِ حُجَيْرٍ عَنْ طَاوُسٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ لِي مُعَاوِيَةُ عَلِمْتَ أَنِّي قَصَّرْتُ مِنْ رَأْسِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِشْقَصٍ فَقُلْتُ لَهُ لَا أَعْلَمُ هَذَا إِلَّا حُجَّةً عَلَيْكَ [راجع: ۱۶۹۸۸].

(۱۷۰۰۸) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما کہتے ہیں کہ مجھ سے حضرت معاویہ رضی اللہ عنہ نے بیان کیا کہ میں نبی علیہ السلام کے سر کے بال اپنے پاس موجود قینچی سے کاٹے تھے، میں نے ان سے کہا کہ میں تو اسے آپ پر حجت سمجھتا ہوں۔

(۱۷۰۰۹) حَدَّثَنَا عَبْد اللَّهِ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ مُحَمَّدٍ النَّاقِدُ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو أَحْمَدَ الزُّبَيْرِيُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ أَبِيهِ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنْ مُعَاوِيَةَ قَالَ قَصَّرْتُ عَنْ رَأْسِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عِنْدَ الْمَرْوَةِ [راجع: ۱۶۹۸۸].

(۱۷۰۰۹) حضرت معاویہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے نبی علیہ السلام کے سر کے بال اپنے پاس موجود قینچی سے مروہ پر کاٹے تھے۔

(۱۷۰۱۰) حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْأَسَدِيُّ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ جَعْفَرٍ عَنْ أَبِيهِ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنْ مُعَاوِيَةَ قَالَ رَأَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُقَصِّرُ بِمِشْقَصٍ

(۱۷۰۱۰) حضرت معاویہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے نبی علیہ السلام کے سر کے بال اپنے پاس موجود قینچی سے مروہ پر کاٹے تھے۔

(۱۷۰۱۱) حَدَّثَنَا عَبْد اللَّهِ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ أَبُو مَعْمَرٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ عَبَّادٍ قَالَا حَدَّثَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ هِشَامِ بْنِ حُجَيْرٍ عَنْ طَاوُسٍ قَالَ قَالَ مُعَاوِيَةُ لِابْنِ عَبَّاسٍ أَمَا عَلِمْتَ أَنِّي قَصَّرْتُ مِنْ رَأْسِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِشْقَصٍ فَقَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ لَا قَالَ ابْنُ عَبَّادٍ فِي حَدِيثِهِ قَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ وَهَذِهِ حُجَّةٌ عَلَى مُعَاوِيَةَ [قال الألباني: صحيح (النسائي: ۵/۱۵۳)].

(۱۷۰۱۱) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما کہتے ہیں کہ مجھ سے حضرت معاویہ رضی اللہ عنہ نے بیان کیا کہ میں نبی علیہ السلام کے سر کے بال اپنے پاس

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

موجود قینچی سے کاٹے تھے، میں نے ان سے کہا کہ میں تو اسے آپ پر حجت سمجھتا ہوں۔

(۱۷۰۱۲) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ عَنْ مُغِيرَةَ عَنْ مَعْبَدِ بْنِ خَالِدٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَبْدٍ عَنْ مُعَاوِيَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ شَرِبَ الْخَمْرَ فَاضْرِبُوهُ فَإِنْ عَادَ فَاضْرِبُوهُ فَإِنْ عَادَ فَاقْتُلُوهُ [راجع: ١٦٩٧٢].

(۱۷۰۱۲) حضرت معاویہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے نبی علیہ السلام کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے جو شخص شراب پیے تو اسے کوڑے مارے جائیں، اگر دوبارہ پیے تو دوبارہ کوڑے مارو، حتیٰ کہ اگر چوتھی مرتبہ پیے تو اسے قتل کردو۔

(۱۷۰۱۳) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ فُضَيْلٍ قَالَ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ حَكِيمٍ قَالَ سَمِعْتُ مُحَمَّدَ بْنَ كَعْبٍ الْقُرَظِيَّ قَالَ سَمِعْتُ مُعَاوِيَةَ يَقُولُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِذَا انْصَرَفَ مِنَ الصَّلَاةِ اللَّهُمَّ لَا مَانِعَ لِمَا أَعْطَيْتَ وَلَا مُعْطِيَ لِمَا مَنَعْتَ وَلَا يَنْفَعُ ذَا الْجَدِّ مِنْكَ الْجَدُّ [راجع: ١٦٩٥٩].

(۱۷۰۱۳) حضرت معاویہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نماز سے فراغت کے بعد میں نے نبی علیہ السلام کو یہ کلمات کہتے ہوئے سنا ہے اے اللہ! جسے آپ دیں، اس سے کوئی روک نہیں سکتا، اور جس سے آپ روک لیں، اسے کوئی دے نہیں سکتا اور ذی عزت کو آپ کے سامنے اس کی عزت نفع نہیں پہنچا سکتی۔

(۱۷۰۱٤) حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ الْهَيْثَمِ أَبُو قَطَنٍ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ عَامِرِ بْنِ سَعْدٍ عَنْ جَرِيرٍ عَنْ مُعَاوِيَةَ قَالَ مَاتَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ ابْنُ ثَلَاثٍ وَسِتِّينَ سَنَةً وَمَاتَ أَبُو بَكْرٍ وَهُوَ ابْنُ ثَلَاثٍ وَسِتِّينَ وَمَاتَ عُمَرُ وَهُوَ ابْنُ ثَلَاثٍ وَسِتِّينَ وَأَنَا الْيَوْمَ ابْنُ ثَلَاثٍ وَسِتِّينَ [راجع: ١٦٩٩٨].

(۱۷۰۱۴) جریر کہتے ہیں کہ میں نے حضرت معاویہ رضی اللہ عنہ کو دورانِ خطبہ یہ کہتے ہوئے سنا کہ نبی علیہ السلام کا وصال ہوا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی عمر تریسٹھ سال تھی، حضرت صدیق اکبر رضی اللہ عنہ کا انتقال ہوا تو ان کی عمر بھی تریسٹھ سال تھی، حضرت عمر رضی اللہ عنہ کا انتقال ہوا تو ان کی عمر بھی تریسٹھ سال تھی، اور میں بھی اب تریسٹھ سال کا ہو گیا ہوں۔

(۱۷۰۱٥) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ حُمَيْدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ مُعَاوِيَةَ سَمِعَ مُعَاوِيَةَ يَقُولُ بِالْمَدِينَةِ عَلَى مِنْبَرِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَيْنَ عُلَمَاؤُكُمْ يَا أَهْلَ الْمَدِينَةِ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي هَذَا الْيَوْمِ يَوْمِ عَاشُورَاءَ وَهُوَ يَقُولُ مَنْ شَاءَ مِنْكُمْ أَنْ يَصُومَهُ فَلْيَصُمْهُ [راجع: ١٦٩٩٢].

وَسَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَنْهَى عَنْ مِثْلِ هَذَا وَأَخْرَجَ قُصَّةً مِنْ شَعَرٍ مِنْ كُمِّهِ فَقَالَ إِنَّمَا هَلَكَتْ بَنُو إِسْرَائِيلَ حِينَ اتَّخَذَتْهَا نِسَاؤُهُمْ [راجع: ١٦٩٩٠].

(۱۷۰۱۵) حمید کہتے ہیں کہ انہوں نے حضرت معاویہ رضی اللہ عنہ کو ایک مرتبہ مدینہ منورہ میں دورانِ خطبہ یہ کہتے ہوئے سنا کہ اے اہل مدینہ! تمہارے علماء کہاں چلے گئے؟ میں نے نبی علیہ السلام کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے یہ عاشوراء کا دن ہے، اس کا روزہ رکھنا ہم

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

پر فرض نہیں ہے، لہٰذا تم میں سے جو روزہ رکھنا چاہے وہ روزہ رکھ لے، اور میں تو روزے سے ہوں، اس پر لوگوں نے بھی روزہ رکھ لیا۔

پھر انہوں نے ہاتھوں میں بالوں کا ایک گچھا لے کر فرمایا میں نے نبی علیہ السلام کو اس قسم کی چیزوں سے منع کرتے ہوئے سنا ہے، اور فرمایا ہے کہ بنی اسرائیل پر عذاب اسی وقت آیا تھا جب ان کی عورتوں نے اسی کو اپنا مشغلہ بنا لیا تھا۔

(۱۷۰۱۶) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ ابْنِ عَجْلَانَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيَى بْنِ حَبَّانَ عَنِ ابْنِ مُحَيْرِيزٍ عَنْ مُعَاوِيَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تُبَادِرُونِي فِي الرُّكُوعِ وَالسُّجُودِ فَإِنِّي قَدْ بَدَّنْتُ وَمَهْمَا أَسْبِقْكُمْ بِهِ إِذَا رَكَعْتُ تُدْرِكُونِي إِذَا رَفَعْتُ وَمَهْمَا أَسْبِقْكُمْ بِهِ إِذَا سَجَدْتُ تُدْرِكُونِي إِذَا رَفَعْتُ [راجع: ۱۶۹۶۳].

(۱۷۰۱۶) حضرت معاویہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا مجھ سے پہلے رکوع سجدہ نہ کیا کرو، کیونکہ جب میں تم سے پہلے رکوع کروں گا تو میرے سر اٹھانے سے پہلے تم بھی مجھے رکوع میں پا لو گے اور جب تم سے پہلے سجدہ کروں گا تو میرے سر اٹھانے سے پہلے تم بھی مجھے سجدہ میں پا لو گے، یہ بات میں اس لئے کہہ رہا ہوں کہ اب میرا جسم بھاری ہو گیا ہے۔

(۱۷۰۱۷) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَمْرٍو عَنِ ابْنِ مُنَبِّهٍ عَنْ أَخِيهِ عَنْ مُعَاوِيَةَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لَا تُلْحِفُوا فِي الْمَسْأَلَةِ فَوَاللَّهِ لَا يَسْأَلُنِي أَحَدٌ شَيْئًا فَتُخْرِجَ لَهُ مَسْأَلَتُهُ فَيُبَارَكَ لَهُ فِيهِ [صححه مسلم (۱۰۳۸)، وابن حبان (۳۳۸۹)].

(۱۷۰۱۷) حضرت معاویہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے نبی علیہ السلام کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ کسی سے سوال کرتے ہوئے اس سے چمٹ نہ جایا کرو (کہ اس کی جان ہی نہ چھوڑو) بخدا! مجھ سے جو آدمی بھی کچھ مانگے گا اور ضرورت نے اسے مانگنے پر مجبور کیا ہو گا تو اسے (میری طرف سے ملنے والی بخشش میں) برکت عطاء کی جائے گی۔

(۱۷۰۱۸) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنِ ابْنِ عَجْلَانَ قَالَ حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ كَعْبٍ يَعْنِي الْقُرَظِيَّ قَالَ سَمِعْتُ مُعَاوِيَةَ يَخْطُبُ عَلَى هَذَا الْمِنْبَرِ يَقُولُ تَعَلَّمُنَّ أَنَّهُ لَا مَانِعَ لِمَا أَعْطَى وَلَا مُعْطِيَ لِمَا مَنَعَ اللَّهُ وَلَا يَنْفَعُ ذَا الْجَدِّ مِنْهُ الْجَدُّ مَنْ يُرِدْ اللَّهُ بِهِ خَيْرًا يُفَقِّهْهُ فِي الدِّينِ سَمِعْتُ هَذِهِ الْأَحْرُفَ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى هَذِهِ الْأَعْوَادِ [راجع: ۱۶۹۵۹].

(۱۷۰۱۸) حضرت معاویہ رضی اللہ عنہ نے ایک مرتبہ منبر پر یہ کلمات کہے اے اللہ! جسے آپ دیں، اس سے کوئی روک نہیں سکتا، اور جس سے آپ روک لیں، اسے کوئی دے نہیں سکتا اور ذی عزت کو آپ کے سامنے اس کی عزت نفع نہیں پہنچا سکتی، اللہ جس کے ساتھ خیر کا ارادہ فرما لیتا ہے، اسے دین کی سمجھ عطاء فرما دیتا ہے، میں نے یہ کلمات اسی منبر پر نبی علیہ السلام سے سنے ہیں۔

(۱۷۰۱۹) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ قَالَ حَدَّثَنِي حَسَنُ بْنُ مُسْلِمٍ عَنْ طَاوُسٍ أَنَّ ابْنَ عَبَّاسٍ أَخْبَرَهُ أَنَّ مُعَاوِيَةَ أَخْبَرَهُ قَالَ قَصَّرْتُ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِشْقَصٍ أَوْ قَالَ رَأَيْتُهُ يُقَصَّرُ عَنْهُ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

بِمِشْقَصٍ عِنْدَ الْمَرْوَةِ [راجع: ١٦٩٨٨].

(۱۷۰۱۹) حضرت معاویہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے نبی علیہ السلام کے سر کے بال اپنے پاس موجود قینچی سے مروہ پر کاٹے تھے۔

(۱۷۰۲۰) حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ جَدِّي قَالَ كُنَّا عِنْدَ مُعَاوِيَةَ فَقَالَ الْمُؤَذِّنُ اللَّهُ أَكْبَرُ اللَّهُ أَكْبَرُ فَقَالَ مُعَاوِيَةُ اللَّهُ أَكْبَرُ اللَّهُ أَكْبَرُ فَقَالَ أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ فَقَالَ مُعَاوِيَةُ أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ فَقَالَ أَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا رَسُولُ اللَّهِ فَقَالَ أَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا رَسُولُ اللَّهِ فَقَالَ حَيَّ عَلَى الصَّلَاةِ فَقَالَ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ فَقَالَ حَيَّ عَلَى الْفَلَاحِ فَقَالَ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ فَقَالَ اللَّهُ أَكْبَرُ اللَّهُ أَكْبَرُ فَقَالَ اللَّهُ أَكْبَرُ اللَّهُ أَكْبَرُ فَقَالَ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ قَالَ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ فَقَالَ هَكَذَا كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ أَوْ نَبِيُّكُمْ إِذَا أَذَّنَ الْمُؤَذِّنُ [راجع: ١٦٩٥٦].

(۱۷۰۲۰) علقمہ بن وقاص رحمہ اللہ کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ ہم لوگ حضرت معاویہ رضی اللہ عنہ کے پاس تھے کہ مؤذن اذان دینے لگا، حضرت معاویہ رضی اللہ عنہ بھی وہی کلمات دہرانے لگے، جب اس نے "حی علی الصلوة" کہا تو انہوں نے "لا حول ولا قوة الا باللہ" کہا، "حی علی الفلاح" کے جواب میں بھی یہی کہا، اس کے بعد مؤذن کے کلمات دہراتے رہے، پھر فرمایا کہ نبی علیہ السلام بھی یہی فرماتے تھے جب مؤذن اذان دیتا۔

(۱۷۰۲۱) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ شُعْبَةَ قَالَ حَدَّثَنِي قَتَادَةُ عَنْ أَبِي الطُّفَيْلِ قَالَ حَجَّ ابْنُ عَبَّاسٍ وَمُعَاوِيَةُ فَجَعَلَ ابْنُ عَبَّاسٍ يَسْتَلِمُ الْأَرْكَانَ كُلَّهَا فَقَالَ مُعَاوِيَةُ إِنَّمَا اسْتَلَمَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هَذَيْنِ الرُّكْنَيْنِ الْيَمَانِيَّيْنِ فَقَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ لَيْسَ مِنْ أَرْكَانِهِ مَهْجُورٌ [راجع: ١٦٩٨٣].

(۱۷۰۲۱) ابوالطفیل رحمہ اللہ کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ حضرت معاویہ رضی اللہ عنہ اور ابن عباس رضی اللہ عنہ حرم مکی میں آئے، حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ نے طواف کیا تو خانہ کعبہ کے سارے کونوں کا استلام کیا، حضرت معاویہ رضی اللہ عنہ نے ان سے فرمایا کہ نبی علیہ السلام نے تو صرف دو کونوں کا استلام کیا ہے؟ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ نے جواب دیا کہ خانہ کعبہ کا کوئی کونا بھی متروک نہیں ہے۔

(۱۷۰۲۲) حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا طَلْحَةُ بْنُ يَحْيَى عَنْ عِيسَى بْنِ طَلْحَةَ قَالَ سَمِعْتُ مُعَاوِيَةَ يَقُولُ إِذَا أَتَاهُ الْمُؤَذِّنُ يُؤْذِنُهُ بِالصَّلَاةِ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِنَّ الْمُؤَذِّنِينَ أَطْوَلُ النَّاسِ أَعْنَاقًا يَوْمَ الْقِيَامَةِ [راجع: ١٦٩٨٦].

(۱۷۰۲۲) حضرت معاویہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے نبی علیہ السلام کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ قیامت کے دن مؤذنین سب سے لمبی گردن والے ہوں گے۔

(۱۷۰۲۳) حَدَّثَنَا يَعْلَى بْنُ عُبَيْدٍ قَالَ حَدَّثَنَا طَلْحَةُ يَعْنِي ابْنَ يَحْيَى عَنْ أَبِي بُرْدَةَ عَنْ مُعَاوِيَةَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَا مِنْ شَيْءٍ يُصِيبُ الْمُؤْمِنَ فِي جَسَدِهِ يُؤْذِيهِ إِلَّا كَفَّرَ اللَّهُ عَنْهُ بِهِ مِنْ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

سَیِّئَاتِهِ [صححه الحاكم (١/٣٤٧). قال شعيب: اسناده صحيح].

(۱۷۰۲۳) حضرت معاویہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے نبی علیہ السلام کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ مسلمان کو اس کے جسم میں جو بھی تکلیف پہنچتی ہے، اللہ اس کے ذریعے اس کے گناہوں کا کفارہ فرما دیتا ہے۔

(۱۷۰۲٤) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ جَابِرٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ يَحْيَى عَنْ مُعَاوِيَةَ قَالَ لَعَنَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الَّذِينَ يُشَقِّقُونَ الْكَلَامَ تَشْقِيقَ الشِّعْرِ

(۱۷۰۲۴) حضرت معاویہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے اشعار کی طرح بات چبا چبا کر کرنے والوں پر لعنت فرمائی ہے۔

(۱۷۰۲٥) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ قَالَ حَدَّثَنِي بَيْهَسُ بْنُ فَهْدَانَ عَنْ أَبِي شَيْخٍ الْهُنَائِيِّ سَمِعْتُهُ مِنْهُ عَنْ مُعَاوِيَةَ قَالَ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ لُبْسِ الذَّهَبِ إِلَّا مُقَطَّعًا [راجع: ١٦٩٥٨].

(۱۷۰۲۵) حضرت امیر معاویہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے نبی علیہ السلام نے مردوں کو سونا پہننے سے منع فرمایا ہے الا یہ کہ معمولی سا ہو؟

(۱۷۰۲٦) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ قَالَ حَدَّثَنَا مُجَمِّعُ بْنُ يَحْيَى عَنْ أَبِي أُمَامَةَ بْنِ سَهْلٍ عَنْ مُعَاوِيَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَتَشَهَّدُ مَعَ الْمُؤَذِّنِينَ [راجع: ١٦٩٦٦].

(۱۷۰۲۶) حضرت امیر معاویہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام مؤذن کے ساتھ خود بھی تشہد پڑھتے تھے۔

(۱۷۰۲٧) حَدَّثَنَا يَزِيدُ قَالَ أَخْبَرَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ مَعْبَدٍ الْجُهَنِيِّ قَالَ سَمِعْتُ مُعَاوِيَةَ وَكَانَ قَلِيلَ الْحَدِيثِ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَكَانَ قَلَّمَا خَطَبَ إِلَّا ذَكَرَ هَذَا الْحَدِيثَ فِي خُطْبَتِهِ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِنَّ هَذَا الْمَالَ حُلْوٌ خَضِرٌ فَمَنْ أَخَذَهُ بِحَقِّهِ بَارَكَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ لَهُ فِيهِ وَمَنْ يُرِدْ اللَّهُ بِهِ خَيْرًا يُفَقِّهْهُ فِي الدِّينِ وَإِيَّاكُمْ وَالْمَدْحَ فَإِنَّهُ الذَّبْحُ [راجع: ١٦٩٦٢].

(۱۷۰۲۷) معبد جہنی کہتے ہیں کہ حضرت امیر معاویہ رضی اللہ عنہ بہت کم نبی علیہ السلام کے حوالے سے کوئی حدیث بیان کرتے تھے، البتہ یہ کلمات اکثر جگہوں پر نبی علیہ السلام کے حوالے سے ذکر کرتے تھے کہ اللہ تعالیٰ جس شخص کے ساتھ خیر کا ارادہ فرما لیتے ہیں تو اسے دین کی سمجھ عطا فرما دیتے ہیں، اور یہ دنیا کا مال بڑا شیریں اور سرسبز و شاداب ہوتا ہے، سو جو شخص اسے اس کے حق کے ساتھ لیتا ہے، اس کے لئے اس میں برکت ڈال دی جاتی ہے، اور منہ پر تعریف کرنے سے بچو کیونکہ یہ اس شخص کو ذبح کر دینا ہے۔

(۱۷۰۲٨) حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ قَالَ فِيهِ وَإِيَّاكُمْ وَالتَّمَادُحَ فَإِنَّهُ الذَّبْحُ [راجع: ١٦٩٦٢].

(۱۷۰۲۸) گزشتہ حدیث یعقوب سے بھی مروی ہے (اور اس میں مدح کے بجائے تمادح کا لفظ ہے، مطلب دونوں کا ایک ہی ہے یعنی) منہ پر تعریف کرنے سے بچو کیونکہ یہ اس شخص کو ذبح کر دینا ہے۔

(۱۷۰۲٩) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ قَالَ أَخْبَرَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَقِيلٍ عَنْ مُحَمَّدِ ابْنِ الْحَنَفِيَّةِ قَالَ سَمِعْتُ مُعَاوِيَةَ بْنَ أَبِي سُفْيَانَ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْعُمْرَى جَائِزَةٌ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

لِأَهْلِهَا [راجع: ۱۷۰۰۷].

(۱۷۰۲۹) حضرت معاویہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا اس شخص کے حق میں ''عمریٰ'' جائز ہوتا ہے جس کے لئے وہ کیا گیا ہو۔

(۱۷۰۳۰) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ قَالَ أَخْبَرَنَا حَرِيزُ بْنُ عُثْمَانَ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ أَبِي عَوْفٍ الْجُرَشِيُّ عَنْ أَبِي هِنْدٍ الْبَجَلِيِّ قَالَ كُنَّا عِنْدَ مُعَاوِيَةَ وَهُوَ عَلَى سَرِيرِهِ وَقَدْ غَمَّضَ عَيْنَيْهِ فَتَذَاكَرْنَا الْهِجْرَةَ وَالْقَائِلُ مِنَّا يَقُولُ انْقَطَعَتْ وَالْقَائِلُ مِنَّا يَقُولُ لَمْ تَنْقَطِعْ فَاسْتَنْبَهَ مُعَاوِيَةُ فَقَالَ مَا كُنْتُمْ فِيهِ فَأَخْبَرْنَاهُ وَكَانَ قَلِيلَ الرَّدِّ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ تَذَاكَرْنَا عِنْدَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ لَا تَنْقَطِعُ الْهِجْرَةُ حَتَّى تَنْقَطِعَ التَّوْبَةُ وَلَا تَنْقَطِعُ التَّوْبَةُ حَتَّى تَطْلُعَ الشَّمْسُ مِنْ مَغْرِبِهَا [قال الألباني: صحيح (ابو داود: ۲٤۷۹). قال شعيب: حسن لغيره وهذا اسناد ضعيف].

(۱۷۰۳۰) ابو ہند بجلی رحمہ اللہ کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ ہم لوگ حضرت امیر معاویہ رضی اللہ عنہ کے پاس تھے، جو اپنے تخت پر آنکھیں بند کیے بیٹھے تھے، ہم نے ہجرت کا تذکرہ شروع کر دیا، ہم میں سے کسی کی رائے تھی کہ ہجرت منقطع ہوگئی ہے اور کسی کی رائے تھی کہ ہجرت منقطع نہیں ہوئی، حضرت معاویہ رضی اللہ عنہ ہوشیار ہو گئے اور فرمایا تم کیا باتیں کر رہے ہو؟ ہم نے انہیں بتا دیا، وہ کسی بات کی نسبت نبی علیہ السلام کی طرف بہت کم کرتے تھے، کہنے لگے کہ ایک مرتبہ ہم نے بھی نبی علیہ السلام کے پاس یہی مذاکرہ کیا تھا تو نبی علیہ السلام نے فرمایا تھا ہجرت اس وقت تک منقطع نہیں ہوگی جب تک توبہ منقطع نہ ہو جائے اور توبہ اس وقت تک منقطع نہیں ہوگی جب تک سورج مغرب سے طلوع نہ ہو جائے۔

(۱۷۰۳۱) حَدَّثَنَا صَفْوَانُ بْنُ عِيسَى قَالَ أَخْبَرَنَا ثَوْرُ بْنُ يَزِيدَ عَنْ أَبِي عَوْنٍ عَنْ أَبِي إِدْرِيسَ قَالَ سَمِعْتُ مُعَاوِيَةَ وَكَانَ قَلِيلَ الْحَدِيثِ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ يَقُولُ كُلُّ ذَنْبٍ عَسَى اللَّهُ أَنْ يَغْفِرَهُ إِلَّا الرَّجُلُ يَمُوتُ كَافِرًا أَوْ الرَّجُلُ يَقْتُلُ مُؤْمِنًا مُتَعَمِّدًا [قال الألباني: صحيح (النسائي: ۸۱/۷)، والحاكم (۳۵۱/٤). قال شعيب: صحيح لغيره وهذا اسناد حسن].

(۱۷۰۳۱) ابوادریس کہتے ہیں کہ میں نے حضرت معاویہ رضی اللہ عنہ کو ''جو بہت کم احادیث بیان کرتے تھے'' کہتے ہوئے سنا کہ میں نے نبی علیہ السلام کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے امید ہے کہ اللہ تعالیٰ ہر گناہ کو معاف فرما دے گا، سوائے اس کے کہ کوئی شخص کفر کی حالت میں مر جائے یا وہ آدمی جو کسی مسلمان کو جان بوجھ کر قتل کرے۔

(۱۷۰۳۲) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ أَبِي التَّيَّاحِ قَالَ سَمِعْتُ حُمْرَانَ بْنَ أَبَانَ يُحَدِّثُ عَنْ مُعَاوِيَةَ قَالَ إِنَّكُمْ لَتُصَلُّونَ صَلَاةً لَقَدْ صَحِبْنَا رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَمَا رَأَيْنَاهُ يُصَلِّيهَا وَلَقَدْ نَهَى عَنْهُمَا يَعْنِي الرَّكْعَتَيْنِ بَعْدَ الْعَصْرِ [صححه البخاري (۵۸۷)]. [انظر: ۱۷۰۳۸].

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۱۷۰۳۲) حضرت معاویہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ تم لوگ ایک ایسی نماز پڑھتے ہو کہ نبی علیہ السلام کی رفاقت کے باوجود ہم نے انہیں یہ نماز پڑھتے ہوئے نہیں دیکھا بلکہ وہ اس سے منع فرماتے تھے، مراد عصر کے بعد کی دو سنتیں (نفل) ہیں (جو انہوں نے کچھ لوگ کو پڑھتے ہوئے دیکھا تھا)

(۱۷۰۳۳) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَ حَدَّثَنَا سَعِيدٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَبِي شَيْخٍ الْهُنَائِيِّ أَنَّهُ شَهِدَ مُعَاوِيَةَ وَعِنْدَهُ جَمْعٌ مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ لَهُمْ مُعَاوِيَةُ أَتَعْلَمُونَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْ رُكُوبِ جُلُودِ النُّمُورِ قَالُوا نَعَمْ قَالَ أَتَعْلَمُونَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْ لُبْسِ الْحَرِيرِ قَالُوا اللَّهُمَّ نَعَمْ قَالَ أَتَعْلَمُونَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى أَنْ يُشْرَبَ فِي آنِيَةِ الْفِضَّةِ قَالُوا اللَّهُمَّ نَعَمْ قَالَ أَتَعْلَمُونَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْ لُبْسِ الذَّهَبِ إِلَّا مُقَطَّعًا قَالُوا اللَّهُمَّ نَعَمْ قَالَ أَتَعْلَمُونَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْ جَمْعٍ بَيْنَ حَجٍّ وَعُمْرَةٍ قَالُوا اللَّهُمَّ لَا قَالَ فَوَاللَّهِ إِنَّهَا لَمَعَهُنَّ [راجع: ۱۶۹۵۸].

(۱۷۰۳۳) ابو شیخ ہنائی کہتے ہیں کہ میں حضرت امیر معاویہ رضی اللہ عنہ کے پاس چند صحابۂ کرام رضی اللہ عنہم کی مجلس میں ایک مرتبہ بیٹھا ہوا تھا، حضرت معاویہ رضی اللہ عنہ نے ان سے پوچھا کہ میں آپ لوگوں کو اللہ کی قسم دے کر پوچھتا ہوں، کیا آپ لوگ جانتے ہیں کہ نبی علیہ السلام نے ریشم پہننے سے منع فرمایا ہے؟ انہوں نے جواب دیا جی ہاں! حضرت معاویہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا میں بھی اس کی گواہی دیتا ہوں، پھر فرمایا میں آپ کو اللہ کی قسم دے کر پوچھتا ہوں، کیا آپ لوگ جانتے ہیں کہ نبی علیہ السلام نے مردوں کو سونا پہننے سے منع فرمایا ہے الا یہ کہ معمولی سا ہو؟ انہوں نے جواب دیا جی ہاں! حضرت معاویہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا میں بھی اس کی گواہی دیتا ہوں۔

پھر فرمایا میں آپ کو اللہ کی قسم دے کر پوچھتا ہوں، کیا آپ لوگ جانتے ہیں کہ نبی علیہ السلام نے چیتے کی سواری سے منع فرمایا ہے؟ انہوں نے کہا جی ہاں! فرمایا میں بھی اس کی گواہی دیتا ہوں، پھر فرمایا میں آپ کو اللہ کی قسم دے کر پوچھتا ہوں، کیا آپ لوگ جانتے ہیں کہ نبی علیہ السلام نے چاندی کے برتن میں پانی پینے سے منع فرمایا ہے؟ انہوں نے کہا جی ہاں! فرمایا میں بھی اس کی گواہی دیتا ہوں پھر فرمایا میں آپ کو اللہ کی قسم دے کر پوچھتا ہوں، کیا آپ لوگ جانتے ہیں کہ نبی علیہ السلام نے حج اور عمرے کو ایک سفر میں جمع کرنے سے منع فرمایا ہے؟ انہوں نے جواب دیا یہ بات ہم نہیں جانتے، حضرت معاویہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا یہ بات بھی ثابت شدہ ہے اور پہلی باتوں کے ساتھ ہے۔

(۱۷۰۳۴) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ صَالِحٍ عَنْ رَبِيعَةَ بْنِ يَزِيدَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَامِرٍ الْيَحْصُبِيِّ قَالَ سَمِعْتُ مُعَاوِيَةَ يُحَدِّثُ وَهُوَ يَقُولُ إِيَّاكُمْ وَأَحَادِيثَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَّا حَدِيثًا كَانَ عَلَى عَهْدِ عُمَرَ وَإِنَّ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُ كَانَ أَخَافَ النَّاسَ فِي اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَنْ يُرِدْ اللَّهُ بِهِ خَيْرًا يُفَقِّهْهُ فِي الدِّينِ [راجع: ۱۷۹۵۹].

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۱۷۰۳۴) حضرت امیر معاویہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام کے حوالے سے کثرت کے ساتھ احادیث بیان کرنے سے بچو سوائے ان احادیث کے جو حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے دور میں زبان زد عام تھیں، کیونکہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ لوگوں کو اللہ کے معاملات میں ڈراتے تھے، میں نے نبی علیہ السلام کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ جب اللہ تعالیٰ کسی بندے کے ساتھ خیر کا ارادہ فرماتا ہے تو اسے دین کی سمجھ عطاء فرما دیتا ہے۔

(۱۷۰۳۵) وَسَمِعْتُهُ يَقُولُ إِنَّمَا أَنَا خَازِنٌ وَإِنَّمَا يُعْطِي اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ فَمَنْ أَعْطَيْتُهُ عَطَاءً عَنْ طِيبِ نَفْسٍ فَهُوَ أَنْ يُبَارَكَ لِأَحَدِكُمْ وَمَنْ أَعْطَيْتُهُ عَطَاءً عَنْ شَرَهٍ وَشَرَهِ مَسْأَلَةٍ فَهُوَ كَالْآكِلِ وَلَا يَشْبَعُ [صححه مسلم (۱۰۳۷)، وابن حبان (۳٤۰۱)]. [انظر: ۱۷۰٤۵].

(۱۷۰۳۵) اور میں نے نبی علیہ السلام کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ میں تو صرف خزانچی ہوں، اصل دینے والا اللہ ہے اس لئے میں جس شخص کو دل کی خوشی کے ساتھ کوئی بخشش دوں تو اسے اس کے لئے مبارک کر دیا جائے گا اور جسے اس کے شر سے بچنے کے لئے یا اس کے سوال میں اصرار کی وجہ سے کچھ دوں، وہ اس شخص کی طرح ہے جو کھاتا رہے اور سیراب نہ ہو۔

(۱۷۰۳۶) وَسَمِعْتُهُ يَقُولُ لَا تَزَالُ أُمَّةٌ مِنْ أُمَّتِي ظَاهِرِينَ عَنْ الْحَقِّ لَا يَضُرُّهُمْ مَنْ خَالَفَهُمْ حَتَّى يَأْتِيَ أَمْرُ اللَّهِ وَهُمْ ظَاهِرُونَ عَلَى النَّاسِ [راجع: ۱۷۰۰۵].

(۱۷۰۳۶) اور میں نے نبی علیہ السلام کو ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے میری امت میں ایک گروہ ہمیشہ حق پر رہے گا، وہ اپنی مخالفت کرنے والوں کی پرواہ نہیں کرے گا، یہاں تک کہ اللہ کا حکم آ جائے۔

(۱۷۰۳۷) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ قَالَ أَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ قَالَ أَخْبَرَنِي عُمَرُ بْنُ عَطَاءِ بْنِ أَبِي الْخُوَارِ أَنَّ نَافِعَ بْنَ جُبَيْرٍ أَرْسَلَهُ إِلَى السَّائِبِ بْنِ يَزِيدَ ابْنِ أُخْتِ نَمِرٍ يَسْأَلُهُ عَنْ شَيْءٍ رَآهُ مِنْهُ مُعَاوِيَةُ فِي الصَّلَاةِ قَالَ نَعَمْ صَلَّيْتُ مَعَهُ الْجُمُعَةَ فِي الْمَقْصُورَةِ فَلَمَّا سَلَّمَ قُمْتُ فِي مَقَامِي فَصَلَّيْتُ فَلَمَّا دَخَلَ أَرْسَلَ إِلَيَّ فَقَالَ لَا تَعُدْ لِمَا فَعَلْتَ إِذَا صَلَّيْتَ الْجُمُعَةَ فَلَا تَصِلْهَا بِصَلَاةٍ حَتَّى تَخْرُجَ أَوْ تَكَلَّمَ فَإِنَّ نَبِيَّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَمَرَ بِذَلِكَ أَنْ لَا تُوصَلَ صَلَاةٌ بِصَلَاةٍ حَتَّى تَخْرُجَ أَوْ تَكَلَّمَ [راجع: ۱۶۹۹۱].

(۱۷۰۳۷) عمر بن عطاء کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ مجھے نافع بن جبیر نے سائب بن یزید کے پاس یہ پوچھنے کے لئے بھیجا کہ انہوں نے حضرت معاویہ رضی اللہ عنہ کو نماز پڑھتے ہوئے دیکھا ہے؟ انہوں نے جواب دیا جی ہاں! ایک مرتبہ میں نے ان کے ساتھ ''مقصورہ'' میں جمعہ پڑھا تھا، جب انہوں نے نماز کا سلام پھیرا تو میں اپنی جگہ پر ہی کھڑے ہو کر سنتیں پڑھنے لگا، حضرت معاویہ رضی اللہ عنہ جب اندر چلے گئے تو مجھے بلا کر فرمایا آج کے بعد دوبارہ اس طرح نہ کرنا جیسے ابھی کیا ہے، جب تم جمعہ کی نماز پڑھو تو اس سے متصل ہی دوسری نماز نہ پڑھو جب تک کوئی بات نہ کر لو، یا وہاں سے ہٹ نہ جاؤ، کیونکہ نبی علیہ السلام نے یہ حکم دیا ہے کہ کسی نماز کے متصل بعد ہی دوسری نماز نہ پڑھی جائے جب تک کہ کوئی بات نہ کر لو یا وہاں سے ہٹ نہ جاؤ۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۱۷۰۳۸) حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ أَبِي التَّيَّاحِ قَالَ سَمِعْتُ حُمْرَانَ بْنَ أَبَانَ يُحَدِّثُ عَنْ مُعَاوِيَةَ أَنَّهُ رَأَى أُنَاسًا يُصَلُّونَ بَعْدَ الْعَصْرِ فَقَالَ إِنَّكُمْ لَتُصَلُّونَ صَلَاةً قَدْ صَحِبْنَا النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَمَا رَأَيْنَاهُ يُصَلِّيهَا وَلَقَدْ نَهَى عَنْهَا يَعْنِي الرَّكْعَتَيْنِ بَعْدَ الْعَصْرِ [راجع: ١٧٠٣٢].

(۱۷۰۳۸) حضرت معاویہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ تم لوگ ایک ایسی نماز پڑھتے ہو کہ نبی علیہ السلام کی رفاقت کے باوجود ہم نے انہیں یہ نماز پڑھتے ہوئے نہیں دیکھا بلکہ وہ اس سے منع فرماتے تھے، مراد عصر کے بعد کی دو سنتیں (نفل) ہیں جو انہوں نے کچھ لوگ کو پڑھتے ہوئے دیکھا تھا۔

(۱۷۰۳۹) حَدَّثَنَا رَوْحُ بْنُ عُبَادَةَ حَدَّثَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي مُحَمَّدُ بْنُ يُوسُفَ مَوْلَى عَمْرِو بْنِ عُثْمَانَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ أَبِي سُفْيَانَ أَنَّهُ سَمِعَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَنْ نَسِيَ شَيْئًا مِنْ صَلَاتِهِ فَلْيَسْجُدْ سَجْدَتَيْنِ وَهُوَ جَالِسٌ [نظر: ١٧٠٤١].

(۱۷۰۳۹) حضرت معاویہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ انہوں نے نبی علیہ السلام کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ جو شخص نماز میں کچھ بھول جائے تو اسے چاہئے کہ بیٹھ کر دو سجدے کر لے۔

(۱۷۰۴۰) حَدَّثَنَا رَوْحٌ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ أَبِي الْفَيْضِ عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ أَبِي سُفْيَانَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ كَذَبَ عَلَيَّ مُتَعَمِّدًا فَلْيَتَبَوَّأْ مَقْعَدَهُ مِنَ النَّارِ

(۱۷۰۴۰) حضرت معاویہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا جو شخص جان بوجھ کر میری طرف کسی جھوٹی بات کی نسبت کرے، اسے چاہئے کہ جہنم میں اپنا ٹھکانہ بنا لے۔

(۱۷۰۴۱) حَدَّثَنَا يُونُسُ حَدَّثَنَا لَيْثٌ يَعْنِي ابْنَ سَعْدٍ عَنْ مُحَمَّدٍ يَعْنِي ابْنَ عَجْلَانَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ يُوسُفَ مَوْلَى عُثْمَانَ عَنْ أَبِيهِ يُوسُفَ عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ أَبِي سُفْيَانَ أَنَّهُ صَلَّى أَمَامَهُمْ فَقَامَ فِي الصَّلَاةِ وَعَلَيْهِ جُلُوسٌ فَسَبَّحَ النَّاسُ فَتَمَّ عَلَى قِيَامِهِ ثُمَّ سَجَدْنَا سَجْدَتَيْنِ وَهُوَ جَالِسٌ بَعْدَ أَنْ أَتَمَّ الصَّلَاةَ ثُمَّ قَعَدَ عَلَى الْمِنْبَرِ فَقَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَنْ نَسِيَ مِنْ صَلَاتِهِ شَيْئًا فَلْيَسْجُدْ مِثْلَ هَاتَيْنِ السَّجْدَتَيْنِ

[قال الألباني: ضعيف (النسائي: ٣/٣٣). قال شعيب: صحيح لغيره وهذا اسناد حسن]. [راجع: ١٧٠٣٩].

(۱۷۰۴۱) حضرت معاویہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ انہوں نے امام بن کر نماز پڑھائی اور بیٹھنے کی بجائے کھڑا ہو گئے، لوگوں نے سبحان اللہ بھی کہا لیکن انہوں نے اپنا قیام مکمل کیا، پھر نماز مکمل ہونے کے بعد بیٹھے بیٹھے سہو کے دو سجدے کر لیے اور منبر پر رونق افروز ہو کر فرمایا کہ میں نے نبی علیہ السلام کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ جو شخص نماز میں کچھ بھول جائے تو اسے چاہئے کہ بیٹھ کر اس طرح دو سجدے کر لے۔

(۱۷۰۴۲) حَدَّثَنَا مَرْوَانُ بْنُ مُعَاوِيَةَ الْفَزَارِيُّ حَدَّثَنَا حَبِيبُ بْنُ الشَّهِيدِ عَنْ أَبِي مِجْلَزٍ قَالَ خَرَجَ مُعَاوِيَةُ فَقَامُوا لَهُ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

فَقَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَنْ سَرَّهُ أَنْ يَمْثُلَ لَهُ الرِّجَالُ قِيَامًا فَلْيَتَبَوَّأْ مَقْعَدَهُ مِنَ النَّارِ [راجع: ١٦٩٥٥].

(۱۷۰۴۲) ایک مرتبہ حضرت امیر معاویہ رضی اللہ عنہ کہیں تشریف لے گئے، لوگ ان کے احترام میں کھڑے ہو گئے لیکن حضرت معاویہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ میں نے نبی علیہ السلام کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ جس شخص کو یہ بات پسند ہو کہ اللہ کے بندے اس کے سامنے کھڑے رہیں، اسے جہنم میں اپنا ٹھکانہ بنا لینا چاہئے۔

(۱۷۰۴۳) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ أَخْبَرَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ أَنَّ سَعْدَ بْنَ إِبْرَاهِيمَ أَخْبَرَهُ عَنِ الْحَكَمِ بْنِ مِينَاءَ أَنَّ يَزِيدَ بْنَ جَارِيَةَ أَخْبَرَهُ أَنَّهُ كَانَ جَالِسًا فِي نَفَرٍ مِنَ الْأَنْصَارِ فَخَرَجَ عَلَيْهِمْ مُعَاوِيَةُ فَسَأَلَهُمْ عَنْ حَدِيثِهِمْ فَقَالُوا كُنَّا فِي حَدِيثٍ مِنْ حَدِيثِ الْأَنْصَارِ فَقَالَ مُعَاوِيَةُ أَلَا أَزِيدُكُمْ حَدِيثًا سَمِعْتُهُ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالُوا بَلَى يَا أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ فَقَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَنْ أَحَبَّ الْأَنْصَارَ أَحَبَّهُ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ وَمَنْ أَبْغَضَ الْأَنْصَارَ أَبْغَضَهُ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ [راجع: ١٦٩٩٦].

(۱۷۰۴۳) یزید بن جاریہ رحمۃ اللہ علیہ کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ وہ کچھ انصاری لوگوں کے پاس بیٹھے ہوئے تھے، کہ حضرت معاویہ رضی اللہ عنہ تشریف لے آئے اور موضوعِ بحث پوچھنے لگے، لوگوں نے بتایا کہ ہم انصار کے حوالے سے گفتگو کر رہے ہیں، حضرت معاویہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا کیا میں بھی تمہاری معلومات میں اضافے کے لئے ایک حدیث نہ سناؤں جو میں نے نبی علیہ السلام سے سنی ہے؟ لوگوں نے کہا کیوں نہیں امیر المؤمنین! انہوں نے فرمایا کہ میں نے نبی علیہ السلام کو فرماتے ہوئے سنا ہے کہ جو انصار سے محبت کرتا ہے، اللہ اس سے محبت کرتا ہے اور جو انصار سے بغض رکھتا ہے، اللہ اس سے بغض رکھتا ہے۔

(۱۷۰۴۴) حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ أَبِيهِ قَالَ أَخْبَرَنِي الْحَكَمُ بْنُ مِينَاءَ عَنْ يَزِيدَ بْنِ جَارِيَةَ قَالَ إِنِّي لَفِي مَجْلِسِ مُعَاوِيَةَ فِي نَفَرٍ مِنَ الْأَنْصَارِ وَنَحْنُ نَتَحَدَّثُ إِذْ خَرَجَ عَلَيْنَا مُعَاوِيَةُ فَذَكَرَ مَعْنَاهُ [راجع: ١٦٩٩٦].

(۱۷۰۴۴) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۱۷۰۴۵) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ إِسْحَاقَ أَخْبَرَنَا ابْنُ لَهِيعَةَ عَنْ جَعْفَرِ بْنِ رَبِيعَةَ عَنْ رَبِيعَةَ بْنِ يَزِيدَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَامِرٍ الْيَحْصُبِيِّ قَالَ سَمِعْتُ مُعَاوِيَةَ بْنَ أَبِي سُفْيَانَ يَقُولُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِنَّمَا أَنَا خَازِنٌ وَإِنَّمَا يُعْطِي اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ فَمَنْ أَعْطَيْتُهُ عَطَاءً بِطِيبِ نَفْسٍ فَإِنَّهُ يُبَارَكُ لَهُ فِيهِ وَمَنْ أَعْطَيْتُهُ عَطَاءً بِشَرَهِ نَفْسٍ وَشَرَهِ مَسْأَلَةٍ فَهُوَ كَالَّذِي يَأْكُلُ فَلَا يَشْبَعُ [راجع: ١٧٠٣٥].

(۱۷۰۴۵) حضرت معاویہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے نبی علیہ السلام کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ میں تو صرف خزانچی ہوں، اصل دینے والا اللہ ہے اس لئے میں جس شخص کو دل کی خوشی کے ساتھ کوئی بخشش دوں تو اسے اس کے لئے مبارک کر دیا جائے گا اور جسے اس کے شر سے بچنے کے لئے یا اس کے سوال میں اصرار کی وجہ سے کچھ دوں، وہ اس شخص کی طرح ہے جو کھاتا رہے اور

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

سیراب نہ ہو۔

(۱۷۰۴۶) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ عَاصِمِ بْنِ بَهْدَلَةَ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ أَبِي سُفْيَانَ سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا أَذَّنَ الْمُؤَذِّنُ قَالَ مِثْلَ مَا يَقُولُ [نظر: ١٧٠٤٨].

(۱۷۰۴۶) حضرت معاویہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے نبی علیہ السلام کو سنا ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم مؤذن کی اذان جب سنتے تو وہی جملے دہراتے جو وہ کہہ رہا ہوتا تھا۔

(۱۷۰۴۷) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الزُّبَيْرِ حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ سَعِيدٍ قَالَ أَخْبَرَنِي عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَلِيٍّ أَخْبَرَنِي أَبِي أَنَّهُ سَمِعَ مُعَاوِيَةَ يَخْطُبُ فِي ظِلِّ الْكَعْبَةِ وَهُوَ يَقُولُ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ حُلِيِّ الذَّهَبِ وَلُبْسِ الْحَرِيرِ [راجع: ١٦٩٩٧].

(۱۷۰۴۷) عبداللہ بن علی کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ میں نے مکہ مکرمہ میں حضرت معاویہ رضی اللہ عنہ کو خانہ کعبہ کے سائے میں برسر منبر یہ کہتے ہوئے سنا کہ نبی علیہ السلام نے مردوں کو سونا اور ریشم پہننے سے منع فرمایا ہے۔

(۱۷۰۴۸) حَدَّثَنَا يُونُسُ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنْ عَاصِمِ بْنِ بَهْدَلَةَ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ أَبِي سُفْيَانَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ إِذَا سَمِعَ الْمُؤَذِّنَ يَقُولُ اللَّهُ أَكْبَرُ اللَّهُ أَكْبَرُ قَالَ مِثْلَ قَوْلِهِ وَإِذَا قَالَ أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ قَالَ مِثْلَ قَوْلِهِ وَإِذَا قَالَ أَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا رَسُولُ اللَّهِ قَالَ مِثْلَ قَوْلِهِ [راجع: ١٧٠٤٦].

(۱۷۰۴۸) حضرت معاویہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے نبی علیہ السلام کو سنا ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم مؤذن کی اذان جب سنتے تو وہی جملے دہراتے جو وہ کہہ رہا ہوتا تھا۔

(۱۷۰۴۹) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا إِسْحَاقَ يُحَدِّثُ عَنْ عَامِرِ بْنِ سَعْدٍ الْبَجَلِيِّ عَنْ جَرِيرٍ أَنَّهُ سَمِعَ مُعَاوِيَةَ يَخْطُبُ يَقُولُ مَاتَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ ابْنُ ثَلَاثٍ وَسِتِّينَ وَأَبُو بَكْرٍ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُ وَهُوَ ابْنُ ثَلَاثٍ وَسِتِّينَ وَعُمَرُ وَهُوَ ابْنُ ثَلَاثٍ وَسِتِّينَ وَأَنَا ابْنُ ثَلَاثٍ وَسِتِّينَ [راجع: ١٦٩٩٨].

(۱۷۰۴۹) جریر کہتے ہیں کہ میں نے حضرت معاویہ رضی اللہ عنہ کو دورانِ خطبہ یہ کہتے ہوئے سنا کہ نبی علیہ السلام کا وصال ہوا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی عمر تریسٹھ سال تھی، حضرت صدیق اکبر رضی اللہ عنہ کا انتقال ہوا تو ان کی عمر بھی تریسٹھ سال تھی، حضرت عمر رضی اللہ عنہ کا انتقال ہوا تو ان کی عمر بھی تریسٹھ سال تھی، اور میں بھی اب تریسٹھ سال کا ہو گیا ہوں۔

(۱۷۰۵۰) حَدَّثَنَا هَاشِمُ بْنُ الْقَاسِمِ قَالَ حَدَّثَنَا شَيْبَانُ عَنْ عَاصِمٍ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ أَبِي سُفْيَانَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا شَرِبَ الْخَمْرَ فَاجْلِدُوهُ فَإِنْ عَادَ فَاجْلِدُوهُ فَإِنْ عَادَ فَاجْلِدُوهُ فَإِنْ عَادَ فَاقْتُلُوهُ [راجع: ١٦٩٨٤].

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۱۷۰۵۰) حضرت معاویہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا جو شخص شراب پیے تو اسے کوڑے مارے جائیں، اگر دوبارہ پیے تو دوبارہ کوڑے مارو، حتیٰ کہ اگر چوتھی مرتبہ پیے تو اسے قتل کر دو۔

(۱۷۰۵۱) حَدَّثَنَا أَبُو نُعَيْمٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُاللَّهِ بْنُ مُبَشِّرٍ مَوْلَى أُمِّ حَبِيبَةَ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَبِي عَتَّابٍ عَنْ مُعَاوِيَةَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ أَيُّمَا امْرَأَةٍ أَدْخَلَتْ فِي شَعَرِهَا مِنْ شَعَرِ غَيْرِهَا فَإِنَّمَا تُدْخِلُهُ زُورًا

(۱۷۰۵۱) حضرت معاویہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے نبی علیہ السلام کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے جو عورت اپنے بالوں میں کسی غیر کے بال داخل کرتی ہے (تاکہ انہیں لمبا ظاہر کر سکے) وہ اسے غلط طور پر داخل کرتی ہے۔

(۱۷۰۵۲) قَالَ وَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ النَّاسُ تَبَعٌ لِقُرَيْشٍ فِي هَذَا الْأَمْرِ خِيَارُهُمْ فِي الْجَاهِلِيَّةِ خِيَارُهُمْ فِي الْإِسْلَامِ إِذَا فَقِهُوا وَاللَّهِ لَوْلَا أَنْ تَبْطَرَ قُرَيْشٌ لَأَخْبَرْتُهَا مَا لِخِيَارِهَا عِنْدَ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ

(۱۷۰۵۲) اور نبی علیہ السلام نے فرمایا اس معاملے (حکومت) میں لوگ قریش کے تابع ہیں، زمانۂ جاہلیت میں ان میں سے جو بہترین لوگ تھے وہ زمانۂ اسلام میں بھی بہترین ہیں جبکہ وہ فقاہت حاصل کر لیں، بخدا! اگر قریش فخر میں مبتلا نہ ہو جاتے تو میں انہیں بتا دیتا کہ ان کے بہترین لوگوں کا اللہ کے یہاں کیا مقام ہے؟

(۱۷۰۵۳) قَالَ وَسَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ اللَّهُمَّ لَا مَانِعَ لِمَا أَعْطَيْتَ وَلَا مُعْطِيَ لِمَا مَنَعْتَ وَلَا يَنْفَعُ ذَا الْجَدِّ مِنْكَ الْجَدُّ مَنْ يُرِدْ اللَّهُ بِهِ خَيْرًا يُفَقِّهْهُ فِي الدِّينِ وَخَيْرُ نِسْوَةٍ رَكِبْنَ الْإِبِلَ صَالِحُ نِسَاءِ قُرَيْشٍ أَرْعَاهُ عَلَى زَوْجٍ فِي ذَاتِ يَدِهِ وَأَحْنَاهُ عَلَى وَلَدٍ فِي صِغَرِهِ [راجع: ١٦٩٥٩].

(۱۷۰۵۳) اور میں نے نبی علیہ السلام کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ اے اللہ! جسے آپ دیں، اس سے کوئی روک نہیں سکتا، اور جس سے آپ روک لیں، اسے کوئی دے نہیں سکتا اور ذی عزت کو آپ کے سامنے اس کی عزت نفع نہیں پہنچا سکتی، اللہ جس کے ساتھ خیر کا ارادہ فرما لیتا ہے، اسے دین کی سمجھ عطاء فرما دیتا ہے، اور اونٹ پر سواری کرنے والی بہترین عورتیں قریش کی نیک عورتیں ہیں جو اپنی ذات میں شوہر کی سب سے زیادہ محافظ ہوتی ہیں اور بچپن میں اپنے بچے پر انتہائی مہربان۔

(۱۷۰۵۴) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْحَارِثِ قَالَ حَدَّثَنِي عُمَرُ بْنُ سَعِيدِ بْنِ أَبِي حُسَيْنٍ أَنَّ عَلِيَّ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَلِيٍّ الْعَدَوِيَّ أَخْبَرَهُ أَنَّ أَبَاهُ أَخْبَرَهُ قَالَ سَمِعْتُ مُعَاوِيَةَ عَلَى الْمِنْبَرِ بِمَكَّةَ يَقُولُ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ لُبْسِ الذَّهَبِ وَالْحَرِيرِ [رجع: ١٦٩٩٧].

(۱۷۰۵۴) عبداللہ بن علی کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ میں نے مکہ مکرمہ میں حضرت معاویہ رضی اللہ عنہ کو برسر منبر یہ کہتے ہوئے سنا کہ نبی علیہ السلام نے مردوں کو سونا اور ریشم پہننے سے منع فرمایا ہے۔

(۱۷۰۵۵) حَدَّثَنَا أَبُو سَلَمَةَ الْخُزَاعِيُّ أَخْبَرَنَا لَيْثٌ يَعْنِي ابْنَ سَعْدٍ عَنْ يَزِيدَ بْنِ الْهَادِ عَنْ عَبْدِ الْوَهَّابِ بْنِ أَبِي بَكْرٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ حُمَيْدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ أَبِي سُفْيَانَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَنْ يُرِدْ اللَّهُ بِهِ خَيْرًا يُفَقِّهْهُ فِي الدِّينِ وَلَنْ تَزَالَ هَذِهِ الْأُمَّةُ أُمَّةً قَائِمَةً عَلَى أَمْرِ اللَّهِ لَا يَضُرُّهُمْ مَنْ خَالَفَهُمْ حَتَّى يَأْتِيَ أَمْرُ اللَّهِ وَهُمْ ظَاهِرُونَ عَلَى النَّاسِ [صححه البخاری (۷۱)، ومسلم (۱۰۳۷) وابن حبان (۸۹)].

(۱۷۰۵۵) حضرت امیر معاویہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے نبی علیہ السلام کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ جب اللہ تعالیٰ کسی بندے کے ساتھ خیر کا ارادہ فرماتا ہے تو اسے دین کی سمجھ عطاء فرما دیتا ہے اور میری امت میں ایک گروہ ہمیشہ حق پر رہے گا، وہ اپنی مخالفت کرنے والوں کی پرواہ نہیں کرے گا، یہاں تک کہ اللہ کا حکم آ جائے اور وہ لوگوں پر غالب ہو گا، اس پر مالک بن یخامر سکسکی کھڑے ہوئے اور کہنے لگے اے امیر المؤمنین! میں نے حضرت معاذ جبل رضی اللہ عنہ کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ اس سے مراد اہل شام ہیں، تو حضرت معاویہ رضی اللہ عنہ نے اپنی آواز کو بلند کرتے ہوئے فرمایا مالک کہہ رہے ہیں کہ انہوں نے حضرت معاذ رضی اللہ عنہ کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ اس سے مراد اہل شام ہیں۔

(۱۷۰۵۶) حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ عِيسَى قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ حَمْزَةَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ يَزِيدَ بْنِ جَابِرٍ أَنَّ عُمَيْرَ بْنَ هَانِئٍ حَدَّثَهُ قَالَ سَمِعْتُ مُعَاوِيَةَ بْنَ أَبِي سُفْيَانَ عَلَى هَذَا الْمِنْبَرِ يَقُولُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لَا تَزَالُ طَائِفَةٌ مِنْ أُمَّتِي قَائِمَةً بِأَمْرِ اللَّهِ لَا يَضُرُّهُمْ مَنْ خَذَلَهُمْ أَوْ خَالَفَهُمْ حَتَّى يَأْتِيَ أَمْرُ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ وَهُمْ ظَاهِرُونَ عَلَى النَّاسِ فَقَامَ مَالِكُ بْنُ يَخَامِرَ السَّكْسَكِيُّ فَقَالَ يَا أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ سَمِعْتُ مُعَاذَ بْنَ جَبَلٍ يَقُولُ وَهُمْ أَهْلُ الشَّامِ فَقَالَ مُعَاوِيَةُ وَرَفَعَ صَوْتَهُ هَذَا مَالِكٌ يَزْعُمُ أَنَّهُ سَمِعَ مُعَاذًا يَقُولُ وَهُمْ أَهْلُ الشَّامِ [صححه البخاری (۳٦٤۱)، ومسلم (۱۰۳۷)].

(۱۷۰۵٦) حضرت معاویہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے نبی علیہ السلام کو ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے میری امت میں ایک گروہ ہمیشہ حق پر رہے گا، وہ اپنی مخالفت کرنے والوں یا بے یار و مددگار چھوڑ دینے والوں کی پرواہ نہیں کرے گا، یہاں تک کہ اللہ کا حکم آ جائے اور وہ لوگوں پر غالب ہو گا، اس پر مالک بن یخامر سکسکی کھڑے ہوئے اور کہنے لگے اے امیر المؤمنین! میں نے حضرت معاذ جبل رضی اللہ عنہ کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ اس سے مراد اہل شام ہیں، تو حضرت معاویہ رضی اللہ عنہ نے اپنی آواز کو بلند کرتے ہوئے فرمایا مالک کہہ رہے ہیں کہ انہوں نے حضرت معاذ رضی اللہ عنہ کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ اس سے مراد اہل شام ہیں۔

(۱۷۰۵۷) حَدَّثَنَا رَوْحٌ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو أُمَيَّةَ عَمْرُو بْنُ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ قَالَ سَمِعْتُ جَدِّي يُحَدِّثُ أَنَّ مُعَاوِيَةَ أَخَذَ الْإِدَاوَةَ بَعْدَ أَبِي هُرَيْرَةَ يَتْبَعُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِهَا وَاشْتَكَى أَبُو هُرَيْرَةَ فَبَيْنَا هُوَ يُوَضِّئُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَفَعَ رَأْسَهُ إِلَيْهِ مَرَّةً أَوْ مَرَّتَيْنِ فَقَالَ يَا مُعَاوِيَةُ إِنْ وُلِّيتَ أَمْرًا فَاتَّقِ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ وَاعْدِلْ قَالَ فَمَا زِلْتُ أَظُنُّ أَنِّي مُبْتَلًى بِعَمَلٍ لِقَوْلِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتَّى ابْتُلِيتُ

(۱۷۰۵۷) مروی ہے کہ ایک مرتبہ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیمار ہو گئے تو ان کے پیچھے حضرت معاویہ رضی اللہ عنہ نے (ان کی خدمت

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

سنبھالی اور) برتن لیا اور نبی علیہ السلام کے پیچھے چلے گئے، ابھی وہ نبی علیہ السلام کو وضو کرا رہے تھے کہ نبی علیہ السلام نے ایک دو مرتبہ ان کی طرف سر اٹھا کر دیکھا اور فرمایا معاویہ! اگر تمہیں حکومت ملے تو اللہ تعالیٰ سے ڈرنا اور عدل کرنا، وہ کہتے ہیں کہ مجھے اسی وقت یقین ہو گیا کہ مجھے کوئی ذمہ داری سونپی جائے گی کیونکہ نبی علیہ السلام نے فرمایا تھا، چنانچہ ایسا ہی ہوا۔

(١٧٠٥٨) حَدَّثَنَا هَاشِمٌ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ قَالَ سَمِعْتُ سَعِيدَ بْنَ الْمُسَيَّبِ قَالَ قَدِمَ مُعَاوِيَةُ بْنُ أَبِي سُفْيَانَ الْمَدِينَةَ وَكَانَتْ آخِرَ قَدْمَةٍ قَدِمَهَا فَأَخْرَجَ كُبَّةً مِنْ شَعَرٍ فَقَالَ مَا كُنْتُ أَرَى أَنَّ أَحَدًا يَصْنَعُ هَذَا غَيْرَ الْيَهُودِ وَإِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَمَّاهُ الزُّورَ قَالَ كَأَنَّهُ يَعْنِي الْوِصَالَ [راجع: ١٦٩٥٤].

(١٧٠٥٨) سعید بن مسیب رحمۃ اللہ علیہ کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ مدینہ منورہ میں حضرت امیر معاویہ رضی اللہ عنہ تشریف لائے اور ہمیں خطبہ دیا، جس میں بالوں کا ایک گچھا نکال کر دکھایا اور فرمایا میں سمجھتا ہوں کہ اس طرح تو صرف یہودی کرتے ہیں، نبی علیہ السلام کو جب یہ بات معلوم ہوئی تھی تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اسے "جھوٹ" کا نام دیا تھا۔

(١٧٠٥٩) حَدَّثَنَا خَلَفُ بْنُ الْوَلِيدِ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ عَيَّاشٍ يَعْنِي إِسْمَاعِيلَ عَنْ عَبْدِاللَّهِ بْنِ دِينَارٍ وَغَيْرِهِ عَنْ أَبِي حَرِيزٍ مَوْلَى مُعَاوِيَةَ قَالَ خَطَبَ النَّاسَ مُعَاوِيَةُ بِحِمْصَ فَذَكَرَ فِي خُطْبَتِهِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَرَّمَ سَبْعَةَ أَشْيَاءَ وَإِنِّي أُبْلِغُكُمْ ذَلِكَ وَأَنْهَاكُمْ عَنْهُ مِنْهُنَّ النَّوْحُ وَالشِّعْرُ وَالتَّصَاوِيرُ وَالتَّبَرُّجُ وَجُلُودُ السِّبَاعِ وَالذَّهَبُ وَالْحَرِيرُ [قال الألباني: صحيح (ابن ماجة: ١٥٨٠). قال شعيب: صحيح لغيره وهذا اسناد ضعيف].

(١٧٠٥٩) ایک مرتبہ حضرت معاویہ رضی اللہ عنہ نے "حمص" میں لوگوں کے سامنے خطبہ دیتے ہوئے اپنی گفتگو کے دوران ذکر کیا کہ نبی علیہ السلام نے سات چیزوں کو حرام قرار دیا تھا، میں تم تک وہ پیغام پہنچا رہا ہوں اور میں بھی تمہیں اس سے منع کرتا ہوں، نوحہ، شعر، تصویر، خواتین کا حد سے زیادہ بناؤ سنگھار، درندوں کی کھالیں، سونا اور ریشم۔

(١٧٠٦٠) حَدَّثَنَا أَبُو الْمُغِيرَةِ قَالَ حَدَّثَنَا صَفْوَانُ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو الزَّاهِرِيَّةِ عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ أَبِي سُفْيَانَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّمَا أَنَا مُبَلِّغٌ وَاللَّهُ يَهْدِي وَقَاسِمٌ وَاللَّهُ يُعْطِي فَمَنْ بَلَغَهُ مِنِّي شَيْءٌ بِحُسْنِ رَغْبَةٍ وَحُسْنِ هُدًى فَإِنَّ ذَلِكَ الَّذِي يُبَارَكُ لَهُ فِيهِ وَمَنْ بَلَغَهُ عَنِّي شَيْءٌ بِسُوءِ رَغْبَةٍ وَسُوءِ هُدًى فَذَاكَ الَّذِي يَأْكُلُ وَلَا يَشْبَعُ

(١٧٠٦٠) حضرت معاویہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا میں تو صرف خزانچی ہوں، اصل دینے والا اللہ ہے اس لئے میں جس شخص کو دل کی خوشی کے ساتھ کوئی بخشش دوں تو اسے اس کے لئے مبارک کر دیا جائے گا اور جسے اس کے شر سے بچنے کے لئے یا اس کے سوال میں اصرار کی وجہ سے کچھ دوں، وہ اس شخص کی طرح ہے جو کھاتا رہے اور سیراب نہ ہو۔

(١٧٠٦١) حَدَّثَنَا أَبُو الْمُغِيرَةِ قَالَ حَدَّثَنَا صَفْوَانُ قَالَ حَدَّثَنِي أَزْهَرُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْهَوْزَنِيُّ قَالَ أَبُو الْمُغِيرَةِ فِي مَوْضِعٍ آخَرَ الْحَرَازِيُّ عَنْ أَبِي عَامِرٍ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ لُحَيٍّ قَالَ حَجَجْنَا مَعَ مُعَاوِيَةَ بْنِ أَبِي سُفْيَانَ فَلَمَّا قَدِمْنَا مَكَّةَ قَامَ حِينَ صَلَّى صَلَاةَ الظُّهْرِ فَقَالَ إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ أَهْلَ الْكِتَابَيْنِ افْتَرَقُوا

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

فِي دِينِهِمْ عَلَى ثِنْتَيْنِ وَسَبْعِينَ مِلَّةً وَإِنَّ هَذِهِ الْأُمَّةَ سَتَفْتَرِقُ عَلَى ثَلَاثٍ وَسَبْعِينَ مِلَّةً يَعْنِي الْأَهْوَاءَ كُلُّهَا فِي النَّارِ إِلَّا وَاحِدَةً وَهِيَ الْجَمَاعَةُ وَإِنَّهُ سَيَخْرُجُ فِي أُمَّتِي أَقْوَامٌ تَجَارَى بِهِمْ تِلْكَ الْأَهْوَاءُ كَمَا يَتَجَارَى الْكَلْبُ بِصَاحِبِهِ لَا يَبْقَى مِنْهُ عِرْقٌ وَلَا مَفْصِلٌ إِلَّا دَخَلَهُ وَاللَّهِ يَا مَعْشَرَ الْعَرَبِ لَئِنْ لَمْ تَقُومُوا بِمَا جَاءَ بِهِ نَبِيُّكُمْ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَغَيْرُكُمْ مِنْ النَّاسِ أَحْرَى أَنْ لَا يَقُومَ بِهِ [صححه الحاكم (۱۹/۸۸٤). قال الألباني: حسن (ابو داود: ٤٥٩٧). قال شعيب: اسناده حسن وحديث افتراق الامة منه صحيح بشواهده].

(۱۷۰۶۱) ابو عامر کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ ہم نے حضرت امیر معاویہ رضی اللہ عنہ کے ساتھ حج کیا، جب ہم مکہ مکرمہ پہنچے تو وہ ظہر کی نماز پڑھ کر کھڑے ہو گئے اور کہنے لگے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا ہے یہود و نصاریٰ اپنے دین میں بہتر فرقوں میں تقسیم ہو گئے، جبکہ یہ امت تہتر فرقوں میں تقسیم ہو جائے گی، وہ سب جہنم میں جائیں گے سوائے ایک کے اور وہ ایک فرقہ جماعت صحابہ کے نقش قدم پر ہوگا اور میری امت میں کچھ ایسی اقوام بھی آئیں گی جن پر یہ فرقے (اور خواہشات) اس طرح غالب آ جائیں گی جیسے کتا کسی پر چڑھ دوڑتا ہے اور اس شخص کی کوئی رگ اور کوئی جوڑ ایسا نہیں رہتا جس میں زہر سرایت نہ کر جائے، اللہ کی قسم! اے گروہ عرب! اگر تم اپنے نبی کی لائی ہوئی شریعت پر قائم نہ رہے تو دوسرے لوگ تو زیادہ ہی اس پر قائم نہ رہیں گے۔

(۱۷۰٦۲) حَدَّثَنَا مَرْوَانُ بْنُ شُجَاعٍ قَالَ حَدَّثَنِي خُصَيْفٌ عَنْ مُجَاهِدٍ وَعَطَاءٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ مُعَاوِيَةَ أَخْبَرَهُ أَنَّهُ رَأَى رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَصَّرَ مِنْ شَعَرِهِ بِمِشْقَصٍ فَقُلْتُ لِابْنِ عَبَّاسٍ مَا بَلَغَنَا هَذَا الْأَمْرُ إِلَّا عَنْ مُعَاوِيَةَ فَقَالَ مَا كَانَ مُعَاوِيَةُ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُتَّهَمًا [راجع: ۱٦۹۸۸].

(۱۷۰٦۲) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما کہتے ہیں کہ حضرت معاویہ رضی اللہ عنہ نے نبی علیہ السلام کے سر کے بال اپنے پاس موجود قینچی سے کاٹے تھے۔

(۱۷۰٦۳) حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ بَشَّارٍ الْوَاسِطِيُّ حَدَّثَنَا مُؤَمَّلٌ وَأَبُو أَحْمَدَ أَوْ أَحَدُهُمَا عَنْ سُفْيَانَ عَنْ جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ أَبِيهِ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنْ مُعَاوِيَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَصَّرَ بِمِشْقَصٍ [راجع: ۱٦۹۸۸].

(۱۷۰٦۳) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما کہتے ہیں کہ حضرت معاویہ رضی اللہ عنہ نے نبی علیہ السلام کے سر کے بال اپنے پاس موجود قینچی سے کاٹے تھے۔

حَدِيثُ تَمِيمٍ الدَّارِيِّ رضی اللہ عنہ

حضرت تمیم داری رضی اللہ عنہ کی حدیثیں

(۱۷۰٦٤) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ سُهَيْلِ بْنِ أَبِي صَالِحٍ عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَزِيدَ اللَّيْثِيِّ عَنْ تَمِيمٍ الدَّارِيِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ الدِّينَ النَّصِيحَةُ إِنَّمَا الدِّينُ النَّصِيحَةُ قَالُوا لِمَنْ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

يَارَسُولَ اللَّهِ قَالَ لِلَّهِ وَلِكِتَابِهِ وَلِرَسُولِهِ وَلِأَئِمَّةِ الْمُسْلِمِينَ وَعَامَّتِهِمْ [صححه مسلم (۵۵)، وابن حبان (٤٥٧٤)]. [انظر: ١٧٠٦٥، ١٧٠٦٦، ١٧٠٦٩، ١٧٠٧٠، ١٧٠٧١].

(۱۷۰۶۴) حضرت تمیم داری رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا دین تو سراسر خیر خواہی کا نام ہے، صحابہ رضی اللہ عنہم نے پوچھا یا رسول اللہ! کس کے لئے؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا اللہ کے لئے، اس کی کتاب کے لئے، اس کے رسول کے لئے، مسلمانوں کے حکمرانوں کے لئے اور عام مسلمانوں کے لئے۔

(۱۷۰۶۵) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ سُفْيَانَ قَالَ حَدَّثَنِي سُهَيْلُ بْنُ أَبِي صَالِحٍ عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَزِيدَ عَنْ تَمِيمٍ الدَّارِيِّ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّمَا الدِّينُ النَّصِيحَةُ قِيلَ لِمَنْ قَالَ لِلَّهِ وَلِرَسُولِهِ وَلِكِتَابِهِ وَلِأَئِمَّةِ الْمُسْلِمِينَ وَعَامَّتِهِمْ [رجع: ١٧٠٦٤].

(۱۷۰۶۵) حضرت تمیم داری رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا دین تو سراسر خیر خواہی کا نام ہے، صحابہ رضی اللہ عنہم نے پوچھا یا رسول اللہ! کس کے لئے؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا اللہ کے لئے، اس کی کتاب کے لئے، اس کے رسول کے لئے، مسلمانوں کے حکمرانوں کے لئے اور عام مسلمانوں کے لئے۔

(۱۷۰۶۶) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ سُهَيْلِ بْنِ أَبِي صَالِحٍ فَذَكَرَ مِثْلَهُ إِلَّا أَنَّهُ قَالَ إِنَّمَا الدِّينُ النَّصِيحَةُ ثَلَاثًا [راجع: ١٧٠٦٤].

(۱۷۰۶۶) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۱۷۰۶۷) حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ أُسَامَةَ قَالَ أَخْبَرَنَا هِشَامٌ عَنْ أَبِيهِ قَالَ خَرَجَ عُمَرُ عَلَى النَّاسِ يَضْرِبُهُمْ عَلَى السَّجْدَتَيْنِ بَعْدَ الْعَصْرِ حَتَّى مَرَّ بِتَمِيمٍ الدَّارِيِّ فَقَالَ لَا أَدَعُهُمَا صَلَّيْتُهُمَا مَعَ مَنْ هُوَ خَيْرٌ مِنْكَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ عُمَرُ إِنَّ النَّاسَ لَوْ كَانُوا كَهَيْئَتِكَ لَمْ أُبَالِ [اخرجه عبدالرزاق (٩٨٧٢). اسناده ضعيف].

(۱۷۰۶۷) عروہ کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ نکلے اور نماز عصر کے بعد دو رکعتیں پڑھنے پر انہیں مارنے لگے، اسی اثناء میں وہ حضرت تمیم داری رضی اللہ عنہ کے پاس سے گذرے تو وہ کہنے لگے کہ میں تو ان دو رکعتوں کو نہیں چھوڑوں گا، کیونکہ میں نے یہ دو رکعتیں اس ذات کے ساتھ پڑھی ہیں جو آپ سے بہتر تھی، (نبی علیہ السلام) حضرت عمر رضی اللہ عنہ فرمانے لگے اگر باقی لوگوں کی بھی تمہارے جیسی کیفیت ہوتی تو مجھے کچھ پرواہ نہ ہوتی۔

(۱۷۰۶۸) حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ يُوسُفَ الْأَزْرَقُ قَالَ حَدَّثَنِي عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ عُمَرَ بْنِ عَبْدِ الْعَزِيزِ قَالَ سَمِعْتُ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ مَوْهَبٍ يُحَدِّثُ عُمَرَ بْنَ عَبْدِ الْعَزِيزِ عَنْ تَمِيمٍ الدَّارِيِّ قَالَ سُئِلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الرَّجُلِ يُسْلِمُ عَلَى يَدَيِ الرَّجُلِ فَقَالَ هُوَ أَوْلَى النَّاسِ بِمَحْيَاهُ وَمَمَاتِهِ [اسناده ضعيف. قال الألباني: حسن صحيح (ابو داود: ٢٩١٨، ابن ماجة: ٢٧٥٢، الترمذي: ٢١١٢)]. [انظر: ١٧٠٧٢، ١٧٠٧٧].

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۱۷۰۶۸) حضرت تمیم داری رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ کسی شخص نے نبی علیہ السلام سے اس آدمی کے متعلق پوچھا جس کے ہاتھ پر کوئی شخص اسلام قبول کر لے تو نبی علیہ السلام نے فرمایا وہ زندگی اور موت میں دوسرے تمام لوگوں سے زیادہ حقدار اور اس کے قریب ہوگا۔

(۱۷۰۶۹) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ سُهَيْلِ بْنِ أَبِي صَالِحٍ عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَزِيدَ اللَّيْثِيِّ عَنْ تَمِيمٍ الدَّارِيِّ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ الدِّينَ النَّصِيحَةُ إِنَّ الدِّينَ النَّصِيحَةُ إِنَّ الدِّينَ النَّصِيحَةُ قَالُوا لِمَنْ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ لِلَّهِ وَلِكِتَابِهِ وَلِنَبِيِّهِ وَلِأَئِمَّةِ الْمُؤْمِنِينَ وَعَامَّتِهِمْ [راجع: ۱۷۰٦٤].

(۱۷۰۶۹) حضرت تمیم داری رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا دین تو سراسر خیر خواہی کا نام ہے، صحابہ رضی اللہ عنہم نے پوچھا یا رسول اللہ! کس کے لئے؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا اللہ کے لئے، اس کی کتاب کے لئے، اس کے رسول کے لئے، مسلمانوں کے حکمرانوں کے لئے اور عام مسلمانوں کے لئے۔

(۱۷۰۷۰) قَالَ أَبُو عَبْد الرَّحْمَنِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبَّادٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ قُلْتُ لِسُهَيْلِ بْنِ أَبِي صَالِحٍ فِي حَدِيثٍ حَدَّثَنَاهُ عَمْرُو بْنُ دِينَارٍ عَنِ الْقَعْقَاعِ بْنِ حَكِيمٍ عَنْ أَبِيهِ فَقَالَ سُهَيْلٌ سَمِعْتُهُ مِنَ الَّذِي سَمِعَهُ مِنْهُ أَبِي سَمِعْتُ عَطَاءَ بْنَ يَزِيدَ اللَّيْثِيَّ يُحَدِّثُ عَنْ تَمِيمٍ الدَّارِيِّ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِثْلَ حَدِيثِ أَبِي عَنْ ابْنِ عُيَيْنَةَ [راجع: ۱۷۰٦٤].

(۱۷۰۷۰) گزشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۱۷۰۷۱) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ سُهَيْلِ بْنِ أَبِي صَالِحٍ عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَزِيدَ اللَّيْثِيِّ عَنْ تَمِيمٍ الدَّارِيِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الدِّينُ النَّصِيحَةُ الدِّينُ النَّصِيحَةُ ثَلَاثًا قَالُوا لِمَنْ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ لِلَّهِ وَلِكِتَابِهِ وَلِرَسُولِهِ وَلِأَئِمَّةِ الْمُسْلِمِينَ وَعَامَّتِهِمْ [راجع: ۱۷۰٦٤].

(۱۷۰۷۱) حضرت تمیم داری رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا دین تو سراسر خیر خواہی کا نام ہے، صحابہ رضی اللہ عنہم نے پوچھا یا رسول اللہ! کس کے لئے؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا اللہ کے لئے، اس کی کتاب کے لئے، اس کے رسول کے لئے، مسلمانوں کے حکمرانوں کے لئے اور عام مسلمانوں کے لئے۔

(۱۷۰۷۲) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ عُمَرَ بْنِ عَبْدِ الْعَزِيزِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَوْهَبٍ قَالَ سَمِعْتُ تَمِيمًا الدَّارِيَّ قَالَ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ مَا السُّنَّةُ فِي الرَّجُلِ مِنْ أَهْلِ الْكِتَابِ يُسْلِمُ عَلَى يَدَيْ رَجُلٍ مِنَ الْمُسْلِمِينَ قَالَ هُوَ أَوْلَى النَّاسِ بِمَحْيَاهُ وَمَمَاتِهِ [راجع: ۱۷۰٦٨].

(۱۷۰۷۲) حضرت تمیم داری رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ کسی شخص نے نبی علیہ السلام سے اس آدمی کے متعلق پوچھا جس کے ہاتھ پر کوئی شخص اسلام قبول کر لے تو نبی علیہ السلام نے فرمایا وہ زندگی اور موت میں دوسرے تمام لوگوں سے زیادہ حقدار اور اس کے قریب ہوگا۔

(۱۷۰۷۳) حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُوسَى قَالَ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنِ الْأَزْرَقِ بْنِ قَيْسٍ عَنْ يَحْيَى بْنِ يَعْمَرَ عَنْ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

رَجُلٍ مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَوَّلُ مَا يُحَاسَبُ بِهِ الْعَبْدُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ صَلَاتُهُ فَإِنْ كَانَ أَتَمَّهَا كُتِبَتْ لَهُ تَامَّةً وَإِنْ لَمْ يَكُنْ أَتَمَّهَا قَالَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ انْظُرُوا هَلْ تَجِدُونَ لِعَبْدِي مِنْ تَطَوُّعٍ فَتُكْمِلُونَ بِهَا فَرِيضَتَهُ ثُمَّ الزَّكَاةُ كَذَلِكَ ثُمَّ تُؤْخَذُ الْأَعْمَالُ عَلَى حِسَابِ ذَلِكَ

[راجع: ١٦٧٣١].

(۱۷۰۷۳) ایک صحابی رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا سب سے پہلے جس چیز کا بندے سے حساب لیا جائے گا وہ اس کی نماز ہوگی، اگر اس نے اسے مکمل ادا کیا ہوگا تو وہ مکمل لکھ دی جائیں گی، ورنہ اللہ تعالیٰ فرمائیں گے کہ دیکھو! میرے بندے کے پاس کچھ نوافل ملتے ہیں؟ کہ ان کے ذریعے فرائض کی تکمیل کر سکو، اسی طرح زکوٰۃ کے معاملے میں بھی ہوگا اور دیگر اعمال کا حساب بھی اسی طرح ہوگا۔

(۱۷۰۷٤) حَدَّثَنَا حَسَنٌ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنْ حُمَيْدٍ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِثْلَهُ

[انظر: ١٧٠٧٨].

(۱۷۰۷۴) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے بھی مروی ہے۔

(۱۷۰۷٥) حَدَّثَنَا حَسَنٌ قَالَ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ دَاوُدَ بْنِ أَبِي هِنْدٍ عَنْ زُرَارَةَ بْنِ أَوْفَى عَنْ تَمِيمٍ الدَّارِيِّ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِثْلِهِ [صححه الحاكم (١/٢٦٢). قال الدارمي لا اعلم احدا رفعه غير حماد. قال الترمذي: حسن غريب. قال الألباني: صحيح (ابو داود: ٨٦٦، ابن ماجة: ١٤٢٦)]. [انظر: ١٧٠٧٩].

(۱۷۰۷۵) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے حضرت تمیم داری رضی اللہ عنہ سے بھی مروی ہے۔

(۱۷۰۷٦) حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ عِيسَى يَعْنِي الطَّبَّاعَ قَالَ حَدَّثَنِي لَيْثُ بْنُ سَعْدٍ قَالَ حَدَّثَنِي الْخَلِيلُ بْنُ مُرَّةَ عَنِ الْأَزْهَرِ بْنِ عَبْدِاللَّهِ عَنْ تَمِيمٍ الدَّارِيِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ قَالَ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَاحِدًا أَحَدًا صَمَدًا لَمْ يَتَّخِذْ صَاحِبَةً وَلَا وَلَدًا وَلَمْ يَكُنْ لَهُ كُفُوًا أَحَدٌ عَشْرَ مَرَّاتٍ كُتِبَتْ لَهُ أَرْبَعُونَ أَلْفَ حَسَنَةٍ

(۱۷۰۷٦) حضرت تمیم داری رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا جو شخص دس مرتبہ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَاحِدًا أَحَدًا صَمَدًا لَمْ يَتَّخِذْ صَاحِبَةً وَلَا وَلَدًا وَلَمْ يَكُنْ لَهُ كُفُوًا أَحَدٌ کہہ لے، اس کے لئے چالیس ہزار نیکیاں لکھی جائیں گی۔

(۱۷۰۷۷) حَدَّثَنَا أَبُو نُعَيْمٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ عُمَرَ بْنِ عَبْدِ الْعَزِيزِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَوْهَبٍ قَالَ سَمِعْتُ تَمِيمًا الدَّارِيَّ يَقُولُ سَأَلْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا السُّنَّةُ فِي الرَّجُلِ مِنْ أَهْلِ الْكُفْرِ يُسْلِمُ عَلَى يَدَيِ الرَّجُلِ مِنَ الْمُسْلِمِينَ فَقَالَ هُوَ أَوْلَى النَّاسِ بِحَيَاتِهِ وَمَوْتِهِ [راجع: ١٧٠٦٨].

(۱۷۰۷۷) حضرت تمیم داری رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے نبی علیہ السلام سے اس آدمی کے متعلق پوچھا جس کے ہاتھ پر کوئی شخص اسلام قبول کر لے تو نبی علیہ السلام نے فرمایا وہ زندگی اور موت میں دوسرے تمام لوگوں سے زیادہ حقدار اور اس کے قریب ہوگا۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۱۷۰۷۸) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ حُمَيْدٍ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ رَجُلٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ

(۱۷۰۷۹) وَدَاوُدَ عَنْ زُرَارَةَ عَنْ تَمِيمٍ الدَّارِيِّ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أَوَّلُ مَا يُحَاسَبُ بِهِ الْعَبْدُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ الصَّلَاةُ فَإِنْ كَانَ أَكْمَلَهَا كُتِبَتْ لَهُ كَامِلَةً وَإِنْ لَمْ يَكُنْ أَكْمَلَهَا قَالَ لِلْمَلَائِكَةِ انظروا هَلْ تَجِدُونَ لِعَبْدِي مِنْ تَطَوُّعٍ فَأَكْمِلُوا بِهَا مَا ضَيَّعَ مِنْ فَرِيضَةٍ ثُمَّ الزَّكَاةُ ثُمَّ تُؤْخَذُ الْأَعْمَالُ عَلَى حَسَبِ ذَلِكَ [قال الألباني: صحيح (ابو داود: ٨٦٥، ابن ماجة: ١٤٢٦)]. [راجع: ١٧٠٧٥].

(۱۷۰۷۸-۱۷۰۷۹) حضرت تمیم داری رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا سب سے پہلے جس چیز کا بندے سے حساب لیا جائے گا وہ اس کی نماز ہوگی، اگر اس نے اسے مکمل ادا کیا ہوگا تو وہ مکمل لکھ دی جائیں گی، ورنہ اللہ تعالیٰ فرمائیں گے کہ دیکھو! میرے بندے کے پاس کچھ نوافل ملتے ہیں؟ کہ ان کے ذریعے فرائض کی تکمیل کر سکو، اسی طرح زکوٰۃ کے معاملے میں بھی ہوگا اور دیگر اعمال کا حساب بھی اسی طرح ہوگا۔

(۱۷۰۸۰) حَدَّثَنَا أَبُو الْمُغِيرَةِ قَالَ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ عَيَّاشٍ قَالَ حَدَّثَنِي شُرَحْبِيلُ بْنُ مُسْلِمٍ الْخَوْلَانِيُّ أَنَّ رَوْحَ بْنَ زِنْبَاعٍ زَارَ تَمِيمًا الدَّارِيَّ فَوَجَدَهُ يُنَقِّي شَعِيرًا لِفَرَسِهِ قَالَ وَحَوْلَهُ أَهْلُهُ فَقَالَ لَهُ رَوْحٌ أَمَا كَانَ فِي هَؤُلَاءِ مَنْ يَكْفِيكَ قَالَ تَمِيمٌ بَلَى وَلَكِنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَا مِنْ امْرِئٍ مُسْلِمٍ يُنَقِّي لِفَرَسِهِ شَعِيرًا ثُمَّ يُعَلِّقُهُ عَلَيْهِ إِلَّا كُتِبَ لَهُ بِكُلِّ حَبَّةٍ حَسَنَةٌ [انظر بعده].

(۱۷۰۸۰) روح بن زنباع کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ وہ حضرت تمیم داری رضی اللہ عنہ سے ملاقات کے لئے گئے، وہاں پہنچ کر دیکھا کہ وہ خود اپنے گھوڑے کے لئے جو کے دانے صاف کر رہے ہیں، حالانکہ ان کے اہل خانہ وہیں پر تھے، روح کہنے لگے کہ کیا ان میں سے کوئی یہ کام نہیں کر سکتا؟ انہوں نے فرمایا کیوں نہیں، لیکن بات یہ ہے کہ میں نے نبی علیہ السلام کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ جو مسلمان اپنے گھوڑے کے لئے جو کے دانے صاف کرے، پھر اسے وہ کھلا دے تو اس کے لئے ہر دانے کے بدلے میں ایک نیکی لکھی جائے گی۔

(۱۷۰۸۱) حَدَّثَنَا الْهَيْثَمُ بْنُ خَارِجَةَ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ عَيَّاشٍ عَنْ شُرَحْبِيلَ بْنِ مُسْلِمٍ فَذَكَرَ مِثْلَ هَذَا الْحَدِيثِ [راجع ما قبله].

(۱۷۰۸۱) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۱۷۰۸۲) حَدَّثَنَا أَبُو الْمُغِيرَةِ قَالَ حَدَّثَنَا صَفْوَانُ بْنُ سُلَيْمٍ قَالَ حَدَّثَنِي سُلَيْمُ بْنُ عَامِرٍ عَنْ تَمِيمٍ الدَّارِيِّ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لَيَبْلُغَنَّ هَذَا الْأَمْرُ مَا بَلَغَ اللَّيْلُ وَالنَّهَارُ وَلَا يَتْرُكُ اللَّهُ بَيْتَ مَدَرٍ وَلَا وَبَرٍ إِلَّا أَدْخَلَهُ اللَّهُ هَذَا الدِّينَ بِعِزِّ عَزِيزٍ أَوْ بِذُلِّ ذَلِيلٍ عِزًّا يُعِزُّ اللَّهُ بِهِ الْإِسْلَامَ وَذُلًّا يُذِلُّ اللَّهُ بِهِ الْكُفْرَ وَكَانَ تَمِيمٌ الدَّارِيُّ يَقُولُ قَدْ عَرَفْتُ ذَلِكَ فِي أَهْلِ بَيْتِي لَقَدْ أَصَابَ مَنْ أَسْلَمَ مِنْهُمْ الْخَيْرُ وَالشَّرَفُ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

وَالْعِزُّ وَلَقَدْ أَصَابَ مَنْ كَانَ مِنْهُمْ كَافِرًا الذُّلُّ وَالصَّغَارُ وَالْجِزْيَةُ [صححه الحاكم ((المستدرك)) ٤/٤٣٠).

قال شعيب: اسناده صحيح].

(۱۷۰۸۲) حضرت تمیم داری رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے نبی علیہ السلام کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے یہ دین ہر اس جگہ تک پہنچ کر رہے گا جہاں دن اور رات کا چکر چلتا ہے، اور اللہ کوئی کچا پکا گھر ایسا نہیں چھوڑے گا جہاں اس دین کو داخل نہ کر دے، خواہ اسے عزت کے ساتھ قبول کر لیا جائے یا اسے رد کر کے ذلت قبول کر لی جائے، عزت وہ ہوگی جو اللہ اسلام کے ذریعے عطاء کرے گا اور ذلت وہ ہوگی جس سے اللہ کفر کو ذلیل کر دے گا۔

حضرت تمیم داری رضی اللہ عنہ فرماتے تھے کہ اس کی معرفت حقیقی اپنے اہل خانہ میں ہی نظر آ گئی، کہ ان میں سے جو مسلمان ہو گیا، اسے خیر، شرافت اور عزت نصیب ہوئی اور جو کافر رہا، اسے ذلت رسوائی اور ٹیکس نصیب ہوئے۔

(۱۷۰۸۳) حَدَّثَنَا عَبْد اللهِ حَدَّثَنِي أَبِي أَمْلَاهُ عَلَيْنَا فِي النَّوَادِرِ قَالَ كَتَبَ إِلَيَّ أَبُو تَوْبَةَ الرَّبِيعُ بْنُ نَافِعٍ قَالَ حَدَّثَنَا الْهَيْثَمُ بْنُ حُمَيْدٍ عَنْ زَيْدِ بْنِ وَاقِدٍ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ مُوسَى عَنْ كَثِيرِ بْنِ مُرَّةَ عَنْ تَمِيمٍ الدَّارِيِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ قَرَأَ بِمِائَةِ آيَةٍ فِي لَيْلَةٍ كُتِبَ لَهُ قُنُوتُ لَيْلَةٍ [اخرجه الدارمي (٣٤٥٣).

قال شعيب: حسن بشواهده وهذا اسناد ضعيف].

(۱۷۰۸۳) حضرت تمیم داری رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا جو شخص ایک رات میں سو آیتیں پڑھ لے، اس کے لئے ساری رات عبادت کا ثواب لکھا جائے گا۔

حَدِيثُ مَسْلَمَةَ بْنِ مُخَلَّدٍ رضی اللہ عنہ

حضرت مسلمہ بن مخلد رضی اللہ عنہ کی حدیثیں

(۱۷۰۸۴) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ أَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ عَنِ ابْنِ الْمُنْكَدِرِ عَنْ أَبِي أَيُّوبَ عَنْ مَسْلَمَةَ بْنِ مُخَلَّدٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ سَتَرَ مُسْلِمًا فِي الدُّنْيَا سَتَرَهُ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ وَمَنْ نَجَّى مَكْرُوبًا فَكَّ اللَّهُ عَنْهُ كُرْبَةً مِنْ كُرَبِ يَوْمِ الْقِيَامَةِ وَمَنْ كَانَ فِي حَاجَةِ أَخِيهِ كَانَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ فِي حَاجَتِهِ

(۱۷۰۸۴) حضرت مسلمہ بن مخلد رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا جو شخص دنیا میں کسی مسلمان کی پردہ پوشی کرتا ہے، اللہ تعالیٰ دنیا و آخرت میں اس کی پردہ پوشی فرماتا ہے، جو شخص کسی غمزدہ کو نجات دلائے، اللہ تعالیٰ قیامت کے دن اس کی پریشانیوں میں سے ایک پریشانی کو دور کر دے گا اور جو شخص اپنے بھائی کے کام میں لگا رہتا ہے، اللہ اس کے کاموں میں لگا رہتا ہے۔

(۱۷۰۸۵) قَرَأْتُ عَلَى أَبِي هَذَا الْحَدِيثَ حَدَّثَنَا عَبَّادُ بْنُ عَبَّادٍ وَابْنُ أَبِي عَدِيٍّ عَنِ ابْنِ عَوْنٍ عَنْ مَكْحُولٍ أَنَّ عُقْبَةَ قَالَ ابْنُ أَبِي عَدِيٍّ أَتَى مَسْلَمَةَ بْنَ مُخَلَّدٍ بِمِصْرَ وَكَانَ بَيْنَهُ وَبَيْنَ الْبَوَّابِ شَيْءٌ فَسَمِعَ صَوْتَهُ فَأَذِنَ لَهُ فَقَالَ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

إِنِّي لَمْ آتِكَ زَائِرًا وَلَكِنِّي جِئْتُكَ لِحَاجَةٍ أَتَذْكُرُ يَوْمَ قَالَ عَبَّادٌ فِي حَدِيثِهِ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ عَلِمَ مِنْ أَخِيهِ سَيِّئَةً فَسَتَرَهَا سَتَرَهُ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ بِهَا يَوْمَ الْقِيَامَةِ فَقَالَ نَعَمْ فَقَالَ لِهَذَا جِئْتُ قَالَ ابْنُ أَبِي عَدِيٍّ فِي حَدِيثِهِ رَكِبَ عُقْبَةُ بْنُ عَامِرٍ إِلَى مَسْلَمَةَ بْنِ مُخَلَّدٍ وَهُوَ أَمِيرٌ عَلَى مِصْرَ

(۱۷۰۸۵) مکحول کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ حضرت مسلمہ بن مخلد رضی اللہ عنہ کے پاس حضرت عقبہ رضی اللہ عنہ مصر آئے، ان کے اور دربان کے درمیان کے درمیان تکرار ہو رہی تھی کہ حضرت مسلمہ رضی اللہ عنہ نے ان کی آواز سن لی، انہوں نے حضرت عقبہ رضی اللہ عنہ کو اندر بلا لیا، حضرت عقبہ رضی اللہ عنہ نے جواب دیا کہ میں آپ کے پاس ملاقات کے لئے نہیں آیا بلکہ ایک کام سے آیا ہوں، کیا آپ کو وہ دن یاد ہے جب نبی علیہ السلام نے فرمایا تھا جو شخص اپنے بھائی کے کسی عیب کو جانتا ہو اور پھر اسے چھپا لے، اللہ تعالیٰ قیامت کے دن اس کے عیوب پر پردہ ڈال دے گا؟ حضرت مسلمہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا جی ہاں! یاد ہے، حضرت عقبہ رضی اللہ عنہ نے جواب دیا کہ میں اسی حدیث کی خاطر آیا تھا۔

حَدِيثُ أَوْسِ بْنِ أَوْسٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

حضرت اوس بن اوس رضی اللہ عنہ کی حدیثیں

(۱۷۰۸۶) حَدَّثَنَا حُسَيْنُ بْنُ عَلِيٍّ الْجُعْفِيُّ حَدَّثَنَا بِهِ عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ يَزِيدَ بْنِ جَابِرٍ عَنْ أَبِي الْأَشْعَثِ الصَّنْعَانِيِّ عَنْ أَوْسِ بْنِ أَوْسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ غَسَّلَ وَاغْتَسَلَ وَغَدَا وَابْتَكَرَ فَدَنَا وَأَنْصَتَ وَلَمْ يَلْغُ كَانَ لَهُ بِكُلِّ خُطْوَةٍ كَأَجْرِ سَنَةٍ صِيَامِهَا وَقِيَامِهَا [راجع: ۱۶۲۷۲].

(۱۷۰۸۶) حضرت اوس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا جمعہ کا دن آنے پر جب تم میں سے کوئی شخص غسل کرے، پھر پہلے وقت روانہ ہو، خطیب کے قریب بیٹھے، خاموش اور توجہ سے سنے تو اسے ہر قدم کے بدلے ایک سال کے روزوں اور ایک سال کی شب بیداری کا ثواب ملے گا۔

(۱۷۰۸۷) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ آدَمَ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ الْمُبَارَكِ عَنِ الْأَوْزَاعِيِّ عَنْ حَسَّانَ بْنِ عَطِيَّةَ عَنْ أَبِي الْأَشْعَثِ الصَّنْعَانِيِّ عَنْ أَوْسِ بْنِ أَوْسٍ الثَّقَفِيِّ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَنْ غَسَّلَ وَاغْتَسَلَ يَوْمَ الْجُمُعَةِ وَبَكَّرَ وَابْتَكَرَ وَمَشَى وَلَمْ يَرْكَبْ فَدَنَا مِنَ الْإِمَامِ وَاسْتَمَعَ وَلَمْ يَلْغُ كَانَ لَهُ بِكُلِّ خُطْوَةٍ أَجْرُ سَنَةٍ صِيَامِهَا وَقِيَامِهَا [انظر ما بعده].

(۱۷۰۸۷) حضرت اوس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے نبی علیہ السلام کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ جمعہ کا دن آنے پر جب کوئی شخص غسل کرے، پھر پہلے وقت روانہ ہو، خطیب کے قریب بیٹھے، خاموش اور توجہ سے سنے تو اسے ہر قدم کے بدلے ایک سال کے روزوں اور ایک سال کی شب بیداری کا ثواب ملے گا۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۱۷۰۸۸) حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ إِسْحَاقَ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ الْمُبَارَكِ عَنِ الْأَوْزَاعِيِّ حَدَّثَنِي حَسَّانُ بْنُ عَطِيَّةَ حَدَّثَنَا أَبُو الْأَشْعَثِ الصَّنْعَانِيُّ قَالَ حَدَّثَنِي ابْنُ أَوْسٍ الثَّقَفِيُّ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَكَرَ مَعْنَاهُ إِلَّا أَنَّهُ قَالَ ثُمَّ غَدَا وَابْتَكَرَ [راجع ما قبله].

(۱۷۰۸۸) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

حَدِيثُ سَلَمَةَ بْنِ نُفَيْلٍ السَّكُونِيِّ رضی اللہ عنہ

حضرت سلمہ بن نفیل سکونی رضی اللہ عنہ کی حدیثیں

(۱۷۰۸۹) حَدَّثَنَا أَبُو الْمُغِيرَةِ قَالَ حَدَّثَنَا أَرْطَاةُ يَعْنِي ابْنَ الْمُنْذِرِ حَدَّثَنَا ضَمْرَةُ بْنُ حَبِيبٍ قَالَ حَدَّثَنَا سَلَمَةُ بْنُ نُفَيْلٍ السَّكُونِيُّ قَالَ كُنَّا جُلُوسًا عِنْدَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذْ قَالَ لَهُ قَائِلٌ يَا رَسُولَ اللَّهِ هَلْ أُتِيتَ بِطَعَامٍ مِنْ السَّمَاءِ قَالَ نَعَمْ قَالَ وَبِمَاذَا قَالَ بِمِسْخَنَةٍ قَالُوا فَهَلْ كَانَ فِيهَا فَضْلٌ عَنْكَ قَالَ نَعَمْ قَالَ فَمَا فُعِلَ بِهِ قَالَ رُفِعَ وَهُوَ يُوحَى إِلَيَّ أَنِّي مَكْفُوتٌ غَيْرُ لَابِثٍ فِيكُمْ وَلَسْتُمْ لَابِثِينَ بَعْدِي إِلَّا قَلِيلًا بَلْ تَلْبَثُونَ حَتَّى تَقُولُوا مَتَى وَسَتَأْتُونَ أَفْنَادًا يُفْنِي بَعْضُكُمْ بَعْضًا وَبَيْنَ يَدَيْ السَّاعَةِ مُوتَانٌ شَدِيدٌ وَبَعْدَهُ سَنَوَاتُ الزَّلَازِلِ

(۱۷۰۸۹) حضرت سلمہ بن نفیل رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ ہم لوگ نبی علیہ السلام کے پاس بیٹھے ہوئے تھے کہ کسی شخص نے پوچھا یا رسول اللہ! کیا آپ کے پاس بھی آسمان سے کھانا آیا ہے؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا ہاں! اس نے پوچھا وہ کیا؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا آگ سے تیار کیا ہوا کھانا، پوچھا کیا اس میں سے کچھ باقی بھی بچا؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا ہاں! پوچھا وہ کیا ہوا؟ فرمایا اسے اٹھا لیا گیا، اور مجھ پر وحی بھیجی گئی ہے کہ میں تم سے رخصت ہونے والا ہوں اور زیادہ دیر تک تمہارے درمیان نہیں رہوں گا، اور میرے بعد تم بھی کچھ ہی عرصہ رہو گے، بلکہ تم اتنا عرصہ رہو گے کہ کہنے لگو گے موت کب آئے گی؟ پھر تم پر ایسے مصائب آئیں گے کہ تم ایک دوسرے کو خود ہی فناء کر دو گے، اور قیامت سے پہلے کثرت اموات کا نہایت شدید سلسلہ شروع ہو جائے گا اور اس کے بعد زلزلوں کے سال آئیں گے۔

(۱۷۰۹۰) حَدَّثَنَا الْحَكَمُ بْنُ نَافِعٍ قَالَ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ عَيَّاشٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ سُلَيْمَانَ عَنِ الْوَلِيدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْجُرَشِيِّ عَنْ جُبَيْرِ بْنِ نُفَيْرٍ أَنَّ سَلَمَةَ بْنَ نُفَيْلٍ أَخْبَرَهُمْ أَنَّهُ أَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ إِنِّي سَئِمْتُ الْخَيْلَ وَأَلْقَيْتُ السِّلَاحَ وَوَضَعَتْ الْحَرْبُ أَوْزَارَهَا قُلْتُ لَا قِتَالَ فَقَالَ لَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْآنَ جَاءَ الْقِتَالُ لَا تَزَالُ طَائِفَةٌ مِنْ أُمَّتِي ظَاهِرِينَ عَلَى النَّاسِ يَرْفَعُ اللَّهُ قُلُوبَ أَقْوَامٍ فَيُقَاتِلُونَهُمْ وَيَرْزُقُهُمْ اللَّهُ مِنْهُمْ حَتَّى يَأْتِيَ أَمْرُ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ وَهُمْ عَلَى ذَلِكَ أَلَا إِنَّ عُقْرَ دَارِ الْمُؤْمِنِينَ الشَّامُ وَالْخَيْلُ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

مَعْقُودٌ فِي نَوَاصِيهَا الْخَيْرُ إِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ [قال الألباني: صحيح (النسائي: ٦/ ٢١٤) قال شعيب: اسناده حسن].

(۱۷۰۹۰) حضرت سلمہ بن نفیل رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ وہ نبی علیہ السلام کی خدمت میں حاضر ہوئے اور عرض کیا کہ میں نے اپنے گھوڑے کو چرنے کے لئے بھیج دیا ہے، ہتھیار اتار دیئے ہیں اور جنگ بندی ہو چکی ہے لہٰذا اب قتال نہ ہوگا، نبی علیہ السلام نے فرمایا اب تو قتال کا وقت آیا ہے، میری امت کا ایک گروہ لوگوں پر ہمیشہ غالب رہے گا، اللہ تعالیٰ کچھ لوگوں کے دلوں کو اٹھائے گا، وہ ان سے قتال کریں گے اور اللہ انہیں وہاں سے رزق عطاء فرمائے گا، حتیٰ کہ جب اللہ کا حکم آئے گا تو وہ اسی حال میں ہوں گے، یاد رکھو! مسلمانوں کا خون بہنے کی جگہ شام ہے، اور گھوڑوں کی پیشانیوں میں قیامت تک کے لئے خیر و برکت رکھ دی گئی ہے۔

حَدِيثُ يَزِيدَ بْنِ الْأَخْنَسِ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

حضرت یزید بن اخنس رضی اللہ عنہ کی حدیث

(۱۷۰۹۱) وَجَدْتُ فِي كِتَابِ أَبِي بِخَطِّ يَدِهِ قَالَ كَتَبَ إِلَيَّ أَبُو تَوْبَةَ الرَّبِيعُ بْنُ نَافِعٍ وَكَانَ فِي كِتَابِهِ حَدَّثَنَا الْهَيْثَمُ بْنُ حُمَيْدٍ عَنْ زَيْدِ بْنِ وَاقِدٍ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ مُوسَى عَنْ كَثِيرِ بْنِ مُرَّةَ عَنْ يَزِيدَ بْنِ الْأَخْنَسِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا تَنَافُسَ بَيْنَكُمْ إِلَّا فِي اثْنَتَيْنِ رَجُلٌ أَعْطَاهُ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ الْقُرْآنَ فَهُوَ يَقُومُ بِهِ آنَاءَ اللَّيْلِ وَآنَاءَ النَّهَارِ وَيَتَّبِعُ مَا فِيهِ فَيَقُولُ رَجُلٌ لَوْ أَنَّ اللَّهَ تَعَالَى أَعْطَانِي مِثْلَ مَا أَعْطَى فُلَانًا فَأَقُومَ بِهِ كَمَا يَقُومُ بِهِ وَرَجُلٌ أَعْطَاهُ اللَّهُ مَالًا فَهُوَ يُنْفِقُ وَيَتَصَدَّقُ فَيَقُولُ رَجُلٌ لَوْ أَنَّ اللَّهَ أَعْطَانِي مِثْلَ مَا أَعْطَى فُلَانًا فَأَتَصَدَّقَ بِهِ فَقَالَ رَجُلٌ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَرَأَيْتَكَ النَّجْدَةَ تَكُونُ فِي الرَّجُلِ وَسَقَطَ بَاقِي الْحَدِيثِ

(۱۷۰۹۱) حضرت یزید بن اخنس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا آپس میں آگے بڑھنے کا مقابلہ کرنے کی اجازت نہیں ہے سوائے دو آدمیوں میں، ایک وہ آدمی جسے اللہ تعالیٰ نے قرآن کی دولت عطاء فرمائی ہو اور وہ رات دن اس کی تلاوت کرتا ہو اور اس کے احکامات کی پیروی کرتا ہو، اور دوسرا آدمی اسے دیکھ کر کہے کہ اگر اللہ تعالیٰ نے مجھے بھی یہ نعمت عطاء فرمائی ہوتی تو میں بھی اسی طرح رات دن اس کی تلاوت کرتا، اور دوسرا وہ آدمی جسے اللہ نے مال و دولت عطاء فرمایا ہو اور وہ اسے صدقہ خیرات کر کے خرچ کرتا ہو، اور دوسرا آدمی اسے دیکھ کر کہے کاش! اللہ نے مجھے بھی اسی طرح مال عطاء فرمایا ہوتا جیسے فلاں شخص کو دیا ہے تو میں بھی اسی طرح صدقہ خیرات کرتا، ایک آدمی نے پوچھا یا رسول اللہ! یہ بتائیے کہ اگر کسی آدمی میں ذاتی شرافت ہو......

امام احمد رحمۃ اللہ علیہ کے صاحبزادے فرماتے ہیں کہ حدیث کا بقیہ حصہ ساقط ہو گیا ہے، میں نے یہ حدیث اپنے والد کے مسودے میں پائی تھی جو ان کے ہاتھ ہی سے لکھی ہوئی تھی۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

حَدِيثُ غُضَيْفِ بْنِ الْحَارِثِ رضی اللہ عنہ

حضرت غضیف بن حارث رضی اللہ عنہ کی حدیثیں

(١٧٠٩٢) حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ خَالِدٍ حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ بْنُ صَالِحٍ عَنْ يُوسُفَ بْنِ سَيْفٍ عَنْ غُضَيْفِ ابْنِ الْحَارِثِ أَوِ الْحَارِثِ بْنِ غُضَيْفٍ قَالَ مَا نَسِيتُ مِنَ الْأَشْيَاءِ مَا نَسِيتُ أَنِّي رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاضِعاً يَمِينَهُ عَلَى شِمَالِهِ فِي الصَّلَاةِ [انظر: ١٧٠٩٣، ٢٢٨٦٤].

(١٧٠٩٢) حضرت غضیف بن حارث رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں، ہر چیز ہی بھول جاؤں (ممکن ہے) لیکن میں یہ بات نہیں بھول سکتا کہ میں نے نبی علیہ السلام کو نماز میں داہنا ہاتھ بائیں ہاتھ پر رکھے ہوئے دیکھا ہے۔

(١٧٠٩٣) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ عَنْ يُونُسَ بْنِ سَيْفٍ عَنِ الْحَارِثِ بْنِ غُضَيْفٍ أَوْ غُضَيْفِ بْنِ الْحَارِثِ قَالَ مَا نَسِيتُ مِنَ الْأَشْيَاءِ لَمْ أَنْسَ أَنِّي رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاضِعًا يَمِينَهُ عَلَى شِمَالِهِ فِي الصَّلَاةِ

(١٧٠٩٣) حضرت غضیف بن حارث رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں، ہر چیز ہی بھول جاؤں (ممکن ہے) لیکن میں یہ بات نہیں بھول سکتا کہ میں نے نبی علیہ السلام کو نماز میں داہنا ہاتھ بائیں ہاتھ پر رکھے ہوئے دیکھا ہے۔

(١٧٠٩٤) حَدَّثَنَا أَبُو الْمُغِيرَةِ حَدَّثَنَا صَفْوَانُ حَدَّثَنِي الْمَشْيَخَةُ أَنَّهُمْ حَضَرُوا غُضَيْفَ بْنَ الْحَارِثِ الثُّمَالِيَّ حِينَ اشْتَدَّ سَوْقُهُ فَقَالَ هَلْ مِنْكُمْ أَحَدٌ يَقْرَأُ يس قَالَ فَقَرَأَهَا صَالِحُ بْنُ شُرَيْحٍ السَّكُونِيُّ فَلَمَّا بَلَغَ أَرْبَعِينَ مِنْهَا قُبِضَ قَالَ فَكَانَ الْمَشْيَخَةُ يَقُولُونَ إِذَا قُرِئَتْ عِنْدَ الْمَيِّتِ خُفِّفَ عَنْهُ بِهَا قَالَ صَفْوَانُ وَقَرَأَهَا عِيسَى بْنُ الْمُعْتَمِرِ عِنْدَ ابْنِ مَعْبَدٍ

(١٧٠٩٤) متعدد مشائخ سے مروی ہے کہ وہ حضرت غضیف بن حارث رضی اللہ عنہ کے پاس (ان کے مرض الموت میں) موجود تھے، جب ان کی روح نکلنے میں دشواری ہوئی تو وہ کہنے لگے کہ تم میں سے کسی نے سورۂ یٰسین پڑھی ہے؟ اس پر صالح بن شریح سکونی سورۂ یٰسین پڑھنے لگے، جب وہ اس کی چالیسویں آیت پر پہنچے تو ان کی روح قبض ہوگئی، اس وقت سے مشائخ یہ کہنے لگے کہ جب میت کے پاس سورۂ یٰسین پڑھی جائے تو اس کی روح نکلنے میں آسانی ہو جاتی ہے۔

صفوان کہتے ہیں کہ عیسیٰ بن معتمر نے بھی ابن معبد کے پاس سورۂ یٰسین پڑھی تھی۔

(١٧٠٩٥) حَدَّثَنَا سُرَيْجُ بْنُ النُّعْمَانِ قَالَ حَدَّثَنَا بَقِيَّةُ عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ حَبِيبِ بْنِ عُبَيْدٍ الرَّحَبِيِّ عَنْ غُضَيْفِ بْنِ الْحَارِثِ الثُّمَالِيِّ قَالَ بَعَثَ إِلَيَّ عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ مَرْوَانَ فَقَالَ يَا أَبَا أَسْمَاءَ إِنَّا قَدْ أَجْمَعْنَا النَّاسَ عَلَى أَمْرَيْنِ قَالَ وَمَا هُمَا قَالَ رَفْعُ الْأَيْدِي عَلَى الْمَنَابِرِ يَوْمَ الْجُمُعَةِ وَالْقَصَصُ بَعْدَ الصُّبْحِ وَالْعَصْرِ فَقَالَ أَمَا

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

إِنَّهُمَا أَمْثَلُ بِدْعَتِكُمْ عِنْدِي وَلَسْتُ مُجِيبَكَ إِلَى شَيْءٍ مِنْهُمَا قَالَ لِمَ قَالَ لِأَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَا أَحْدَثَ قَوْمٌ بِدْعَةً إِلَّا رُفِعَ مِثْلُهَا مِنَ السُّنَّةِ فَتَمَسُّكٌ بِسُنَّةٍ خَيْرٌ مِنْ إِحْدَاثِ بِدْعَةٍ

(۱۷۰۹۵) حضرت غضیف رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میرے پاس عبدالملک بن مروان نے پیغام بھیجا کہ اے ابو اسماء! ہم نے لوگوں کو جو چیزوں پر جمع کر دیا ہے، پوچھا کون سی دو چیزیں؟ اس نے بتایا کہ جمعہ کے دن منبر پر رفع یدین کرنا، اور نماز فجر اور عصر کے بعد وعظ گوئی، حضرت غضیف رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ میرے نزدیک یہ دونوں چیزیں تمہاری سب سے مثالی بدعت ہیں، میں تو ان میں سے ایک بات بھی قبول نہیں کرتا، عبدالملک نے وجہ پوچھی تو فرمایا وجہ یہ ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا ہے جو قوم کوئی بدعت ایجاد کرتی ہے، اس سے اتنی ہی سنت اٹھالی جاتی ہے، لہٰذا سنت کو مضبوطی سے تھامنا بدعت ایجاد کرنے سے بہتر ہے۔

حَدِيثُ رَجُلٍ مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صلی اللہ علیہ وسلم

ایک صحابی رضی اللہ عنہ کی روایت

(۱۷۰۹۶) حَدَّثَنَا أَبُو الْمُغِيرَةِ حَدَّثَنَا حَرِيزٌ قَالَ حَدَّثَنَا شُرَحْبِيلُ ابْنُ شُفْعَةَ عَنْ بَعْضِ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ سَمِعَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ يُقَالُ لِلْوِلْدَانِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ ادْخُلُوا الْجَنَّةَ قَالَ فَيَقُولُونَ يَا رَبِّ حَتَّى يَدْخُلَ آبَاؤُنَا وَأُمَّهَاتُنَا قَالَ فَيَأْتُونَ قَالَ فَيَقُولُ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ مَا لِي أَرَاهُمْ مُحْبَنْطِئِينَ ادْخُلُوا الْجَنَّةَ قَالَ فَيَقُولُونَ يَا رَبِّ آبَاؤُنَا وَأُمَّهَاتُنَا قَالَ فَيَقُولُ ادْخُلُوا الْجَنَّةَ أَنْتُمْ وَآبَاؤُكُمْ

(۱۷۰۹۶) ایک صحابی رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ انہوں نے نبی علیہ السلام کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے قیامت کے دن چھوٹے بچوں سے کہا جائے گا کہ تم سب جنت میں داخل ہو جاؤ، وہ کہیں گے پروردگار! اس وقت، جب ہمارے والدین بھی جنت میں داخل ہو جائیں، اللہ تعالیٰ فرمائیں گے کہ یہ مجھ سے جھگڑا کرتے ہوئے کیوں دکھائی دے رہے ہیں؟ جنت میں داخل ہو جاؤ، وہ پھر کہیں گے پروردگار! ہمارے والدین بھی؟ اللہ تعالیٰ فرمائیں گے کہ تم اور تمہارے والدین سب جنت میں داخل ہو جاؤ۔

حَدِيثُ حَابِسِ بْنِ سَعْدٍ الطَّائِيِّ رضی اللہ عنہ

حضرت حابس بن سعد رضی اللہ عنہ کی حدیث

(۱۷۰۹۷) حَدَّثَنَا أَبُو الْمُغِيرَةِ حَدَّثَنَا حَرِيزُ بْنُ عُثْمَانَ الرَّحَبِيُّ قَالَ سَمِعْتُ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عَامِرٍ الْأَلْهَانِيَّ قَالَ دَخَلَ الْمَسْجِدَ حَابِسُ بْنُ سَعْدٍ الطَّائِيُّ مِنَ السَّحَرِ وَقَدْ أَدْرَكَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَرَأَى النَّاسَ يُصَلُّونَ فِي مُقَدَّمِ الْمَسْجِدِ فَقَالَ مُرَاءُونَ وَرَبِّ الْكَعْبَةِ أَرْعِبُوهُمْ فَمَنْ أَرْعَبَهُمْ فَقَدْ أَطَاعَ اللَّهَ وَرَسُولَهُ فَأَتَاهُمُ النَّاسُ فَأَخْرَجُوهُمْ قَالَ فَقَالَ إِنَّ الْمَلَائِكَةَ يُصَلُّونَ مِنَ السَّحَرِ فِي مُقَدَّمِ الْمَسْجِدِ [انظر: ۱۷۱۲۷].

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۱۷۰۹۷) عبداللہ بن عامر رحمہ اللہ کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ سحری کے وقت حضرت حابس بن سعد طائی رضی اللہ عنہ مسجد میں داخل ہوئے ''انہوں نے نبی علیہ السلام کو پایا تھا'' دیکھا کہ کچھ لوگ مسجد کے اگلے حصے میں نماز پڑھ رہے ہیں، فرمایا رب کعبہ کی قسم! یہ سب ریاکار ہیں، انہیں بھگاؤ، جو انہیں بھگائے گا وہ اللہ اور اس کے رسول کی اطاعت کرے گا، چنانچہ لوگوں نے آ کر انہیں باہر نکال دیا، پھر وہ فرمانے لگے کہ سحری کے وقت مسجد کے اگلے حصے میں فرشتے نماز پڑھتے ہیں۔

حَدِيثُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ حَوَالَةَ رضی اللہ عنہ

حضرت عبداللہ بن حوالہ رضی اللہ عنہ کی حدیث

(۱۷۰۹۸) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ إِسْحَاقَ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَيُّوبَ قَالَ حَدَّثَنِي يَزِيدُ بْنُ أَبِي حَبِيبٍ عَنْ رَبِيعَةَ بْنِ لَقِيطٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ حَوَالَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ نَجَا مِنْ ثَلَاثٍ فَقَدْ نَجَا ثَلَاثَ مَرَّاتٍ مَوْتِي وَالدَّجَّالُ وَقَتْلُ خَلِيفَةٍ مُصْطَبِرٍ بِالْحَقِّ مُعْطِيهِ [انظر: ۱۷۱۲۸، ۱۷۱۳۱، ۲۰۶۲۴، ۲۲۸۵۵].

(۱۷۰۹۸) حضرت عبداللہ بن حوالہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا جو شخص تین چیزوں سے نجات پا گیا، وہ نجات پا گیا (تین مرتبہ فرمایا) میری موت، دجال اور حق پر ثابت قدم خلیفہ کے قتل سے۔

حَدِيثُ خَرَشَةَ بْنِ الْحُرِّ رضی اللہ عنہ

حضرت خرشہ بن حر رضی اللہ عنہ کی حدیث

(۱۷۰۹۹) حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ بَحْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حِمْيَرٍ الْحِمْصِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا ثَابِتُ بْنُ عَجْلَانَ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا كَثِيرٍ الْمُحَارِبِيَّ يَقُولُ سَمِعْتُ خَرَشَةَ بْنَ الْحُرِّ يَقُولُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ سَتَكُونُ مِنْ بَعْدِي فِتْنَةٌ النَّائِمُ فِيهَا خَيْرٌ مِنَ الْيَقْظَانِ وَالْقَاعِدُ فِيهَا خَيْرٌ مِنَ الْقَائِمِ وَالْقَائِمُ فِيهَا خَيْرٌ مِنَ السَّاعِي فَمَنْ أَتَتْ عَلَيْهِ فَلْيَمْشِ بِسَيْفِهِ إِلَى صَفَاةٍ فَلْيَضْرِبْهُ حَتَّى يَنْكَسِرَ ثُمَّ لِيَضْطَجِعْ لَهَا حَتَّى تَنْجَلِيَ عَمَّا انْجَلَتْ [انظر: ۱۷۱۳۵].

(۱۷۰۹۹) حضرت خرشہ بن حر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے نبی علیہ السلام کو فرماتے ہوئے سنا ہے میرے بعد فتنے رونما ہوں گے، اس زمانے میں سویا ہوا شخص جاگنے والے سے، بیٹھا ہوا کھڑے ہوئے سے اور کھڑا ہوا چلنے والے سے بہتر ہوگا، جس پر ایسا زمانہ آئے اسے چاہئے کہ اپنی تلوار صفا پر لے جا کر مارے اور اسے توڑ دے، اور ان فتنوں کے سامنے (کھڑا ہونے کی بجائے) بیٹھ جائے، یہاں تک کہ اجالا ہو جائے۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

حَدِيثُ أَبِي جُمْعَةَ حَبِيبِ بْنِ سِبَاعٍ رضی اللہ عنہ

حضرت ابوجمعہ حبیب بن سباع رضی اللہ عنہ کی حدیثیں

(۱۷۱۰۰) حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ دَاوُدَ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ لَهِيعَةَ عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي حَبِيبٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ يَزِيدَ أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عَوْفٍ حَدَّثَهُ أَنَّ أَبَا جُمْعَةَ حَبِيبَ بْنَ سِبَاعٍ وَكَانَ قَدْ أَدْرَكَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَامَ الْأَحْزَابِ صَلَّى الْمَغْرِبَ فَلَمَّا فَرَغَ قَالَ هَلْ عَلِمَ أَحَدٌ مِنْكُمْ أَنِّي صَلَّيْتُ الْعَصْرَ قَالُوا يَا رَسُولَ اللَّهِ مَا صَلَّيْتَهَا فَأَمَرَ الْمُؤَذِّنَ فَأَقَامَ الصَّلَاةَ فَصَلَّى الْعَصْرَ ثُمَّ أَعَادَ الْمَغْرِبَ

(۱۷۱۰۰) حضرت ابوجمعہ حبیب بن سباع رضی اللہ عنہ ''جنہوں نے نبی علیہ السلام کو پایا ہے'' سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام نے احزاب کے سال مغرب کی نماز پڑھی، نماز سے فارغ ہو کر فرمایا کیا تم میں سے کسی کو معلوم ہے کہ میں نے عصر کی نماز بھی پڑھی ہے یا نہیں؟ لوگوں نے بتایا یا رسول اللہ! آپ نے نماز عصر نہیں پڑھی، چنانچہ نبی علیہ السلام نے مؤذن کو حکم دیا، اس نے اقامت کہی اور نبی علیہ السلام نے نماز عصر پڑھی، پھر نماز مغرب کو دوبارہ لوٹایا۔

(۱۷۱۰۱) حَدَّثَنَا أَبُو الْمُغِيرَةِ قَالَ حَدَّثَنَا الْأَوْزَاعِيُّ قَالَ حَدَّثَنِي أَسِيدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ قَالَ حَدَّثَنِي صَالِحٌ أَبُو مُحَمَّدٍ قَالَ حَدَّثَنِي أَبُو جُمْعَةَ قَالَ تَغَدَّيْنَا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَمَعَنَا أَبُو عُبَيْدَةَ بْنُ الْجَرَّاحِ قَالَ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ هَلْ أَحَدٌ خَيْرٌ مِنَّا أَسْلَمْنَا مَعَكَ وَجَاهَدْنَا مَعَكَ قَالَ نَعَمْ قَوْمٌ يَكُونُونَ مِنْ بَعْدِكُمْ يُؤْمِنُونَ بِي وَلَمْ يَرَوْنِي

(۱۷۱۰۱) حضرت ابوجمعہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ صبح کے کھانے میں ہم لوگ نبی علیہ السلام کے ساتھ شریک تھے، ہمارے ساتھ حضرت ابوعبیدہ بن جراح رضی اللہ عنہ بھی تھے، وہ کہنے لگے یا رسول اللہ! کیا ہم سے بہتر بھی کوئی ہوگا؟ ہم نے آپ کے ہاتھ پر اسلام قبول کیا اور آپ کی معیت میں جہاد کیا؟ فرمایا ہاں! ایک قوم ہوگی جو تمہارے بعد آئے گی اور مجھ پر بن دیکھے ایمان لائے گی۔

(۱۷۱۰۲) حَدَّثَنَا أَبُو الْمُغِيرَةِ قَالَ حَدَّثَنَا الْأَوْزَاعِيُّ قَالَ حَدَّثَنِي أَسِيدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ خَالِدِ بْنِ دُرَيْكٍ عَنْ أَبِي مُحَيْرِيزٍ قَالَ قُلْتُ لِأَبِي جُمْعَةَ رَجُلٍ مِنْ الصَّحَابَةِ حَدِّثْنَا حَدِيثًا سَمِعْتَهُ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ نَعَمْ أُحَدِّثُكُمْ حَدِيثًا جَيِّدًا تَغَدَّيْنَا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَمَعَنَا أَبُو عُبَيْدَةَ بْنُ الْجَرَّاحِ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَحَدٌ خَيْرٌ مِنَّا أَسْلَمْنَا مَعَكَ وَجَاهَدْنَا مَعَكَ قَالَ نَعَمْ قَوْمٌ يَكُونُونَ مِنْ بَعْدِكُمْ يُؤْمِنُونَ بِي وَلَمْ يَرَوْنِي

(۱۷۱۰۲) ابن محیریز کہتے ہیں کہ میں نے حضرت ابوجمعہ رضی اللہ عنہ سے عرض کیا کہ مجھے کوئی حدیث سنائیے جو آپ نے نبی علیہ السلام سے سنی ہو، انہوں نے فرمایا اچھا، میں تمہیں ایک عمدہ حدیث سناتا ہوں، ایک مرتبہ صبح کے کھانے میں ہم لوگ نبی علیہ السلام کے ساتھ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

شریک تھے، ہمارے ساتھ حضرت ابوعبیدہ بن جراح رضی اللہ عنہ بھی تھے، وہ کہنے لگے یا رسول اللہ! کیا ہم سے بہتر بھی کوئی ہوگا؟ ہم نے آپ کے ہاتھ پر اسلام قبول کیا اور آپ کی معیت میں جہاد کیا؟ فرمایا ہاں! ایک قوم ہوگی جو تمہارے بعد آئے گی اور مجھ پر بن دیکھے ایمان لائے گی۔

حَدِيثُ ابْنِ ثَعْلَبَةَ الْخُشَنِيِّ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ

حضرت ابوثعلبہ خشنی رضی اللہ عنہ کی حدیثیں

ذَكَرَ الشَّيْخُ أَنَّهُ مُعَادٌ فَلَمْ أَكْتُبْهُ [انظر: ۱۷۸۸۳، ۱۷۹۰۴].

شیخ فرماتے ہیں کہ ان کی احادیث میں تکرار واقع ہوا ہے، اس لئے میں نے یہاں نہیں لکھیں۔

فائدہ: حضرت ابوثعلبہ رضی اللہ عنہ کی مرویات ۱۷۸۸۳ سے شروع ہوں گی، وہاں ملاحظہ فرمائیے۔

حَدِيثُ وَاثِلَةَ بْنِ الْأَسْقَعِ رضی اللہ عنہ

حضرت واثلہ بن اسقع رضی اللہ عنہ کی بقیہ حدیثیں

مُعَادٌ أَيْضًا فِي الْمَكِّيِّينَ وَالْمَدَنِيِّينَ إِلَّا أَحَادِيثَ مِنْهَا قَدْ أَثْبَتُهَا هَاهُنَا وَبَاقِيهَا فِي الْمَكِّيِّينَ وَالْمَدَنِيِّينَ

[راجع: ۱۶۱۰۰، ۱۶۱۱۵].

(۱۷۱۰۳) حَدَّثَنَا أَبُو الْمُغِيرَةِ قَالَ سَمِعْتُ الْأَوْزَاعِيَّ قَالَ حَدَّثَنِي رَبِيعَةُ بْنُ يَزِيدَ قَالَ سَمِعْتُ وَاثِلَةَ بْنَ الْأَسْقَعِ يَقُولُ خَرَجَ عَلَيْنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ أَتَزْعُمُونَ أَنِّي آخِرُكُمْ وَفَاةً أَلَا إِنِّي مِنْ أَوَّلِكُمْ وَفَاةً وَتَتْبَعُونِي أَفْنَادًا يُهْلِكُ بَعْضُكُمْ بَعْضًا

(۱۷۱۰۳) حضرت واثلہ بن اسقع رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام ہمارے پاس تشریف لائے اور فرمایا کیا تم یہ سمجھتے ہو کہ میں تم سب سے آخر میں وفات پاؤں گا؟ یاد رکھو! میں تم سب سے پہلے وفات پا جاؤں گا، اور میرے بعد تم پر ایسے مصائب آئیں گے کہ تم خود ہی ایک دوسرے کو ہلاک کرنے لگو گے۔

(۱۷۱۰۴) حَدَّثَنَا أَبُو الْمُغِيرَةِ قَالَ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ الْغَازِ قَالَ حَدَّثَنِي أَبُو النَّضْرِ قَالَ دَعَانِي وَاثِلَةُ بْنُ الْأَسْقَعِ وَقَدْ ذَهَبَ بَصَرُهُ فَقَالَ يَا حَبَّابُ قُدْنِي إِلَى يَزِيدَ بْنِ الْأَسْوَدِ الْجُرَشِيِّ فَذَكَرَ الْحَدِيثَ فَقَالَ أَبْشِرْ فَإِنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ عَنِ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ أَنَا عِنْدَ ظَنِّ عَبْدِي بِي فَلْيَظُنَّ بِي مَا شَاءَ [راجع: ۱۶۱۱۲]

(۱۷۱۰۴) حیان رحمہ اللہ کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ حضرت واثلہ رضی اللہ عنہ نے مجھے بلایا اور فرمایا کہ حیان! مجھے ابوالاسود جرشی کے پاس لے چلو...... پھر راوی نے پوری حدیث ذکر کی اور انہوں نے فرمایا پھر خوش ہو جاؤ کہ میں نے نبی علیہ السلام کو یہ فرماتے ہوئے سنا

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ہے کہ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے میں اپنے بندے کے گمان کے پاس ہوتا ہوں جو وہ میرے متعلق رکھتا ہے، اب جو چاہے میرے ساتھ جیسا مرضی گمان رکھے۔

(۱۷۱۰۵) حَدَّثَنَا عِصَامُ بْنُ خَالِدٍ وَأَبُو الْمُغِيرَةِ قَالَا حَدَّثَنَا حَرِيزُ بْنُ عُثْمَانَ قَالَ سَمِعْتُ عَبْدَ الْوَاحِدِ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ النَّصْرِيَّ قَالَ سَمِعْتُ وَاثِلَةَ بْنَ الْأَسْقَعِ يَقُولُ قَالَ نَبِيُّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ مِنْ أَعْظَمِ الْفِرَى أَنْ يُدْعَى الرَّجُلُ إِلَى غَيْرِ أَبِيهِ أَوْ يُرِيَ عَيْنَيْهِ فِي الْمَنَامِ مَا لَمْ تَرَيَا أَوْ يَقُولَ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا لَمْ يَقُلْ [صححه البخاری (۳۵۰۹)].

(۱۷۱۰۵) حضرت واثلہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے نبی علیہ السلام کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ سب سے زیادہ عظیم بہتان تین باتیں ہیں، ایک تو یہ کہ آدمی اپنی آنکھوں پر بہتان باندھے اور کہے کہ میں نے خواب اس طرح دیکھا ہے، حالانکہ اس نے دیکھا نہ ہو، دوسرا یہ کہ آدمی اپنے والدین پر بہتان باندھے اور اپنے آپ کو اپنے باپ کے علاوہ کسی اور کی طرف منسوب کرے، اور تیسرا یہ کہ کوئی شخص یہ کہے کہ اس نے مجھ سے کوئی بات سنی ہے حالانکہ اس نے مجھ سے وہ بات نہ سنی ہو۔

(۱۷۱۰۶) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ عَبْدِ رَبِّهِ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حَرْبٍ الْخَوْلَانِيُّ قَالَ حَدَّثَنِي عُمَرُ بْنُ رُؤْبَةَ قَالَ سَمِعْتُ عَبْدَ الْوَاحِدِ النَّصْرِيَّ يَقُولُ سَمِعْتُ وَاثِلَةَ بْنَ الْأَسْقَعِ يَذْكُرُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْمَرْأَةُ تَحُوزُ ثَلَاثَةَ مَوَارِيثَ عَتِيقَهَا وَلَقِيطَهَا وَالْوَلَدَ الَّذِي لَاعَنَتْ عَلَيْهِ [راجع: ۱٦١٠٠].

(۱۷۱۰۶) حضرت واثلہ بن اسقع رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا عورت تین طرح کی میراث حاصل کرتی ہے، ایک اپنے آزاد کردہ غلام کی، ایک گرے پڑے بچے کی، اور ایک اس بچے کی جس کی خاطر اس نے لعان کیا ہو۔

(۱۷۱۰۷) حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ دَاوُدَ أَبُو دَاوُدَ الطَّيَالِسِيُّ قَالَ أَخْبَرَنَا عِمْرَانُ الْقَطَّانُ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَبِي الْمَلِيحِ الْهُذَلِيِّ عَنْ وَاثِلَةَ بْنِ الْأَسْقَعِ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أُعْطِيتُ مَكَانَ التَّوْرَاةِ السَّبْعَ وَأُعْطِيتُ مَكَانَ الزَّبُورِ الْمِئِينَ وَأُعْطِيتُ مَكَانَ الْإِنْجِيلِ الْمَثَانِيَ وَفُضِّلْتُ بِالْمُفَصَّلِ

(۱۷۱۰۷) حضرت واثلہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے نبی علیہ السلام کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ سب سے زیادہ عظیم بہتان تین باتیں ہیں، ایک تو یہ کہ آدمی اپنی آنکھوں پر بہتان باندھے اور کہے کہ میں نے خواب اس طرح دیکھا ہے، حالانکہ اس نے دیکھا نہ ہو، دوسرا یہ کہ آدمی اپنے والدین پر بہتان باندھے اور اپنے آپ کو اپنے باپ کے علاوہ کسی اور کی طرف منسوب کرے، اور تیسرا یہ کہ کوئی شخص یہ کہے کہ اس نے مجھ سے کوئی بات سنی ہے حالانکہ اس نے مجھ سے وہ بات نہ سنی ہو۔

(۱۷۱۰۸) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يَزِيدَ قَالَ حَدَّثَنَا سَعِيدٌ يَعْنِي ابْنَ أَبِي أَيُّوبَ قَالَ حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ عَجْلَانَ قَالَ سَمِعْتُ النَّضْرَ بْنَ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ يَقُولُ سَمِعْتُ وَاثِلَةَ بْنَ الْأَسْقَعِ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَعْظَمُ الْفِرَى مَنْ يُقَوِّلُنِي مَا لَمْ أَقُلْ وَمَنْ أَرَى عَيْنَيْهِ فِي الْمَنَامِ مَا لَمْ تَرَيَا وَمَنْ ادَّعَى إِلَى غَيْرِ أَبِيهِ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۱۷۱۰۸) ابوسعد رحمۃ اللہ علیہ کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ میں نے دمشق کی مسجد میں حضرت واثلہ رضی اللہ عنہ کو نماز پڑھنے کے دوران دیکھا کہ انہوں نے بائیں پاؤں کے نیچے تھوک پھینکا اور اپنے پاؤں سے اسے مسل دیا، جب وہ نماز سے فارغ ہوئے تو میں نے ان سے عرض کیا کہ آپ نبی علیہ السلام کے صحابی ہیں، پھر بھی مسجد میں تھوک پھینکتے ہیں؟ انہوں نے فرمایا کہ میں نے نبی علیہ السلام کو اسی طرح کرتے ہوئے دیکھا ہے۔

(۱۷۱۰۹) حَدَّثَنَا أَبُو سَعِيدٍ مَوْلَى بَنِي هَاشِمٍ حَدَّثَنَا عِمْرَانُ أَبُو الْعَوَّامِ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَبِي الْمَلِيحِ عَنْ وَاثِلَةَ بْنِ الْأَسْقَعِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أُنْزِلَتْ صُحُفُ إِبْرَاهِيمَ عَلَيْهِ السَّلَام فِي أَوَّلِ لَيْلَةٍ مِنْ رَمَضَانَ وَأُنْزِلَتْ التَّوْرَاةُ لِسِتٍّ مَضَيْنَ مِنْ رَمَضَانَ وَالْإِنْجِيلُ لِثَلَاثَ عَشْرَةَ خَلَتْ مِنْ رَمَضَانَ وَأُنْزِلَ الْفُرْقَانُ لِأَرْبَعٍ وَعِشْرِينَ خَلَتْ مِنْ رَمَضَانَ

(۱۷۱۰۹) حضرت واثلہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا حضرت ابراہیم علیہ السلام کے صحیفے رمضان کی پہلی رات میں نازل ہوئے تھے، تورات ماہ رمضان کی چھ تاریخ کو، انجیل تیرہ تاریخ کو، اور قرآن ماہ رمضان کی چوبیسویں تاریخ کو نازل ہوا ہے۔

(۱۷۱۱۰) حَدَّثَنَا عَارِمُ بْنُ الْفَضْلِ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْمُبَارَكِ عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ أَبِي عَبْلَةَ عَنِ الْغَرِيفِ بْنِ عَيَّاشٍ عَنْ وَاثِلَةَ بْنِ الْأَسْقَعِ قَالَ أَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَفَرٌ مِنْ بَنِي سُلَيْمٍ فَقَالُوا إِنَّ صَاحِبًا لَنَا أَوْجَبَ قَالَ فَلْيُعْتِقْ رَقَبَةً يَفْدِي اللَّهُ بِكُلِّ عُضْوٍ مِنْهَا عُضْوًا مِنْهُ مِنَ النَّارِ [راجع: ١٦١٠٨].

(۱۷۱۱۰) حضرت واثلہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ بنو سلیم کے کچھ لوگ نبی علیہ السلام کی خدمت میں ایک مرتبہ حاضر ہوئے اور کہنے لگے کہ ہمارے ایک ساتھی نے اپنے اوپر کسی شخص کو قتل کر کے جہنم کی آگ کو واجب کر لیا ہے؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا اسے ایک غلام آزاد کرنا چاہئے، تاکہ اللہ تعالیٰ اس غلام کے ہر عضو کے بدلے اس کے ہر عضو کو جہنم کی آگ سے آزاد کر دے۔

(۱۷۱۱۱) حَدَّثَنَا أَبُو الْمُغِيرَةِ قَالَ حَدَّثَنَا الْأَوْزَاعِيُّ قَالَ حَدَّثَنِي أَبُو عَمَّارٍ شَدَّادٌ عَنْ وَاثِلَةَ بْنِ الْأَسْقَعِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ اللَّهَ اصْطَفَى كِنَانَةَ مِنْ بَنِي إِسْمَاعِيلَ وَاصْطَفَى مِنْ بَنِي كِنَانَةَ قُرَيْشًا وَاصْطَفَى مِنْ قُرَيْشٍ بَنِي هَاشِمٍ وَاصْطَفَانِي مِنْ بَنِي هَاشِمٍ [صححه مسلم (٢٢٧٦). قال الترمذي: حسن صحيح غريب]. [انظر بعده].

(۱۷۱۱۱) حضرت واثلہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا اللہ تعالیٰ نے بنی اسماعیل میں سے کنانہ کو منتخب فرمایا، پھر بنو کنانہ میں سے قریش کو منتخب فرمایا، پھر قریش میں سے بنی ہاشم کو منتخب فرمایا اور بنو ہاشم میں سے مجھے منتخب فرمایا۔

(۱۷۱۱۲) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُصْعَبٍ قَالَ حَدَّثَنَا الْأَوْزَاعِيُّ عَنْ شَدَّادٍ أَبِي عَمَّارٍ عَنْ وَاثِلَةَ بْنِ الْأَسْقَعِ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ اصْطَفَى مِنْ وَلَدِ إِبْرَاهِيمَ إِسْمَاعِيلَ وَاصْطَفَى مِنْ بَنِي إِسْمَاعِيلَ كِنَانَةَ وَاصْطَفَى مِنْ بَنِي كِنَانَةَ قُرَيْشًا وَاصْطَفَى مِنْ قُرَيْشٍ بَنِي هَاشِمٍ وَاصْطَفَانِي مِنْ بَنِي هَاشِمٍ [راجع ما قبله].

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۱۷۱۱۲) حضرت واثلہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا اللہ تعالیٰ نے حضرت ابراہیم علیہ السلام کی اولاد میں سے حضرت اسماعیل علیہ السلام کو منتخب کیا، پھر بنی اسماعیل میں سے کنانہ کو منتخب فرمایا، پھر بنو کنانہ میں سے قریش کو منتخب فرمایا، پھر قریش میں سے بنی ہاشم کو منتخب فرمایا اور بنو ہاشم میں سے مجھے منتخب فرمایا۔

(۱۷۱۱۳) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُصْعَبٍ قَالَ حَدَّثَنَا الْأَوْزَاعِيُّ عَنْ شَدَّادٍ أَبِي عَمَّارٍ قَالَ دَخَلْتُ عَلَى وَاثِلَةَ بْنِ الْأَسْقَعِ وَعِنْدَهُ قَوْمٌ فَذَكَرُوا عَلِيًّا فَلَمَّا قَامُوا قَالَ لِي أَلَا أُخْبِرُكَ بِمَا رَأَيْتُ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قُلْتُ بَلَى قَالَ أَتَيْتُ فَاطِمَةَ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهَا أَسْأَلُهَا عَنْ عَلِيٍّ قَالَتْ تَوَجَّهَ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَجَلَسْتُ أَنْتَظِرُهُ حَتَّى جَاءَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَمَعَهُ عَلِيٌّ وَحَسَنٌ وَحُسَيْنٌ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُمْ آخِذٌ كُلَّ وَاحِدٍ مِنْهُمَا بِيَدِهِ حَتَّى دَخَلَ فَأَدْنَى عَلِيًّا وَفَاطِمَةَ فَأَجْلَسَهُمَا بَيْنَ يَدَيْهِ وَأَجْلَسَ حَسَنًا وَحُسَيْنًا كُلَّ وَاحِدٍ مِنْهُمَا عَلَى فَخِذِهِ ثُمَّ لَفَّ عَلَيْهِمْ ثَوْبَهُ أَوْ قَالَ كِسَاءً ثُمَّ تَلَا هَذِهِ الْآيَةَ إِنَّمَا يُرِيدُ اللَّهُ لِيُذْهِبَ عَنْكُمُ الرِّجْسَ أَهْلَ الْبَيْتِ وَيُطَهِّرَكُمْ تَطْهِيرًا وَقَالَ اللَّهُمَّ هَؤُلَاءِ أَهْلُ بَيْتِي وَأَهْلُ بَيْتِي أَحَقُّ

(۱۷۱۱۳) شداد کہتے ہیں کہ میں ایک مرتبہ حضرت واثلہ رضی اللہ عنہ کے پاس گیا، ان کے پاس کچھ لوگ تھے، وہ حضرت علی رضی اللہ عنہ کا تذکرہ کرنے لگے، جب وہ لوگ اٹھ گئے تو حضرت واثلہ رضی اللہ عنہ نے مجھ سے فرمایا کیا میں تمہیں وہ بات نہ بتاؤں جو میں نے نبی علیہ السلام سے دیکھی ہے؟ میں نے کہا کیوں نہیں؟ وہ کہنے لگے کہ ایک مرتبہ میں حضرت علی رضی اللہ عنہ کے بارے پوچھنے کے لئے حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا کے پاس آیا، انہوں نے بتایا کہ وہ نبی علیہ السلام کی طرف گئے ہیں، میں بیٹھ کر ان کا انتظار کرنے لگا، اتنی دیر میں نبی علیہ السلام تشریف لے آئے، ہمراہی میں حضرت علی رضی اللہ عنہ، امام حسن رضی اللہ عنہ اور امام حسین رضی اللہ عنہ تھے اور وہ سب اس طرح آ رہے تھے کہ ہر ایک نے دوسرے کا ہاتھ پکڑ رکھا تھا۔

نبی علیہ السلام گھر میں تشریف لائے تو حضرت علی رضی اللہ عنہ اور فاطمہ رضی اللہ عنہا کو قریب بلا کر بٹھایا اور امام حسن رضی اللہ عنہ و حسین رضی اللہ عنہ دونوں کو اپنی رانوں پر بٹھا لیا، پھر ان سب کو ایک چادر اوڑھا کر یہ آیت تلاوت فرمائی ''اللہ یہی چاہتا ہے کہ اے اہل بیت! تم سے گندگی کو دور کر دے اور تمہیں خوب پاکیزگی عطاء کر دے'' اور فرمایا اے اللہ! یہ میرے اہل بیت ہیں اور میرے اہل بیت کا حق زیادہ ہے۔

(۱۷۱۱٤) حَدَّثَنَا زِيَادُ بْنُ الرَّبِيعِ قَالَ حَدَّثَنَا عَبَّادُ بْنُ كَثِيرٍ الشَّامِيُّ مِنْ أَهْلِ فِلَسْطِينَ عَنِ امْرَأَةٍ مِنْهُمْ يُقَالُ لَهَا فُسَيْلَةُ أَنَّهَا قَالَتْ سَمِعْتُ أَبِي يَقُولُ سَأَلْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَمِنَ الْعَصَبِيَّةِ أَنْ يُحِبَّ الرَّجُلُ قَوْمَهُ قَالَ لَا وَلَكِنْ مِنَ الْعَصَبِيَّةِ أَنْ يَنْصُرَ الرَّجُلُ قَوْمَهُ عَلَى الظُّلْمِ قَالَ أَبُو عَبْد الرَّحْمَنِ سَمِعْتُ مَنْ يَذْكُرُ مِنْ أَهْلِ الْعِلْمِ أَنَّ أَبَاهَا يَعْنِي فُسَيْلَةَ وَاثِلَةُ بْنُ الْأَسْقَعِ وَرَأَيْتُ أَبِي جَعَلَ هَذَا الْحَدِيثَ فِي آخِرِ أَحَادِيثِ وَاثِلَةَ فَظَنَنْتُ أَنَّهُ أَلْحَقَهُ فِي حَدِيثِ وَاثِلَةَ [سكت عليه ابو دواد. قال الألباني:

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ضعیف (ابو داود: ۵۱۱۹، ابن ماجة: ۳۹۴۹). قال شعیب: حسن]. [انظر: ۱۷۶۱۱].

(۱۷۱۱۴) فسیلہ نامی خاتون اپنے والد سے نقل کرتی ہیں کہ میں نے نبی علیہ السلام سے پوچھا یا رسول اللہ! کیا یہ بات بھی عصبیت میں شامل ہے کہ انسان اپنی قوم سے محبت کرے؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا نہیں، عصبیت یہ ہے کہ انسان ظلم کے کام پر اپنی قوم کی مدد کرے۔

امام احمد رحمہ اللہ کے صاحبزادے کہتے ہیں کہ میں نے اہل علم سے سنا ہے کہ فسیلہ کے والد حضرت واثلہ رضی اللہ عنہ تھے، پھر والد صاحب نے بھی یہ حدیث حضرت واثلہ رضی اللہ عنہ کی مرویات کے آخر میں ذکر کی ہے اس لئے میرا خیال ہے کہ یہ حضرت واثلہ رضی اللہ عنہ ہی کی حدیث ہے۔

حَدِيثُ رُوَيْفِعِ بْنِ ثَابِتٍ الْأَنْصَارِيِّ رضی اللہ عنہ

حضرت رویفع بن ثابت انصاری رضی اللہ عنہ کی حدیثیں

(۱۷۱۱۵) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ زَكَرِيَّا بْنِ أَبِي زَائِدَةَ قَالَ حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي حَبِيبٍ عَنْ أَبِي مَرْزُوقٍ مَوْلَى تُجِيبَ وَتُجِيبُ بَطْنٌ مِنْ كِنْدَةَ عَنْ رُوَيْفِعِ بْنِ ثَابِتٍ الْأَنْصَارِيِّ قَالَ كُنْتُ مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حِينَ افْتَتَحَ حُنَيْنًا فَقَامَ فِينَا خَطِيبًا فَقَالَ لَا يَحِلُّ لِامْرِئٍ يُؤْمِنُ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ أَنْ يَسْقِيَ مَاءَهُ زَرْعَ غَيْرِهِ وَلَا أَنْ يَبْتَاعَ مَغْنَمًا حَتَّى يُقْسَمَ وَلَا أَنْ يَلْبَسَ ثَوْبًا مِنْ فَيْءِ الْمُسْلِمِينَ حَتَّى إِذَا أَخْلَقَهُ رَدَّهُ فِيهِ وَلَا يَرْكَبَ دَابَّةً مِنْ فَيْءِ الْمُسْلِمِينَ حَتَّى إِذَا أَعْجَفَهَا رَدَّهَا فِيهِ [نظر، ۱۷۱۲۲].

(۱۷۱۱۵) حضرت رویفع رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے جب حنین کو فتح کیا تو میں نبی علیہ السلام کے ساتھ ہی تھا، نبی علیہ السلام خطبہ دینے کے لئے کھڑے ہوئے اور فرمایا اللہ پر اور یوم آخرت پر ایمان رکھنے والے کسی مرد کے لئے حلال نہیں ہے کہ اپنے ''پانی'' سے دوسرے کا کھیت (بیوی کو) سیراب کرنے لگے، تقسیم سے قبل مال غنیمت کی خرید وفروخت نہ کی جائے، مسلمانوں کے مال غنیمت میں سے کوئی ایسا کپڑا نہ پہنا جائے کہ جب پرانا ہو جائے تو واپس وہیں پہنچا دے، اور مسلمانوں کے مال غنیمت میں سے کسی سواری پر سوار نہ ہوا جائے کہ جب وہ لاغر ہو جائے تو واپس وہیں پہنچا دے۔

(۱۷۱۱۶) حَدَّثَنَا حَسَنُ بْنُ مُوسَى حَدَّثَنَا ابْنُ لَهِيعَةَ قَالَ حَدَّثَنَا بَكْرُ بْنُ سَوَادَةَ عَنْ زِيَادِ بْنِ نُعَيْمٍ عَنْ وَفَاءٍ الْحَضْرَمِيِّ عَنْ رُوَيْفِعِ بْنِ ثَابِتٍ الْأَنْصَارِيِّ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ صَلَّى عَلَى مُحَمَّدٍ وَقَالَ اللَّهُمَّ أَنْزِلْهُ الْمَقْعَدَ الْمُقَرَّبَ عِنْدَكَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ وَجَبَتْ لَهُ شَفَاعَتِي

(۱۷۱۱۶) حضرت رویفع رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا جو شخص محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) پر درود بھیجے اور یوں کہے ''اے اللہ! قیامت کے دن اپنے یہاں انہیں باعزت مقام عطاء فرما'' تو اس کے لئے میری شفاعت واجب ہوگی۔

(۱۷۱۱۷) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ إِسْحَاقَ قَالَ أَخْبَرَنَا ابْنُ لَهِيعَةَ وَقُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ لَهِيعَةَ عَنِ الْحَارِثِ بْنِ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

يَزِيدَ عَنْ حَنَشٍ الصَّنْعَانِيِّ عَنْ رُوَيْفِعِ بْنِ ثَابِتٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَحِلُّ لِأَحَدٍ وَقَالَ قُتَيْبَةُ لِرَجُلٍ أَنْ يَسْقِيَ مَائَهُ وَلَدَ غَيْرِهِ وَلَا يَقَعُ عَلَى أَمَةٍ حَتَّى تَحِيضَ أَوْ يَبِينَ حَمْلُهَا [نظر: ۱۷۱۱۸، ۱۷۱۲۲، ۱۷۱۲٤].

(۱۷۱۱۷) حضرت رویفع رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا کسی شخص کے لئے حلال نہیں ہے کہ اپنا ''پانی'' دوسرے کے بچے کو سیراب کرنے پر لگائے، اور کسی باندی سے مباشرت نہ کرے تا آنکہ اسے ایام آ جائیں یا اس کا امید سے ہونا ظاہر ہو جائے۔

(۱۷۱۱۸) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ إِسْحَاقَ أَخْبَرَنَا ابْنُ لَهِيعَةَ عَنِ الْحَارِثِ بْنِ يَزِيدَ عَنْ حَنَشٍ الصَّنْعَانِيِّ عَنْ رُوَيْفِعِ بْنِ ثَابِتٍ قَالَ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَنْ تُوطَأَ الْأَمَةُ حَتَّى تَحِيضَ وَعَنِ الْحَبَالَى حَتَّى يَضَعْنَ مَا فِي بُطُونِهِنَّ [راجع: ۱۷۱۱۷].

(۱۷۱۱۸) حضرت رویفع رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ''ایام'' کے دور سے قبل باندی سے مباشرت کرنے کی ممانعت فرمائی ہے، نیز حاملہ عورتوں سے بھی، تاوقتیکہ ان کے یہاں بچہ پیدا ہو جائے۔

(۱۷۱۱۹) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ إِسْحَاقَ مِنْ كِتَابِهِ قَالَ أَخْبَرَنَا ابْنُ لَهِيعَةَ عَنْ عَيَّاشِ بْنِ عَبَّاسٍ عَنْ شِيَيْمِ بْنِ بَيْتَانَ عَنْ أَبِي سَالِمٍ عَنْ شَيْبَانَ بْنِ أُمَيَّةَ عَنْ رُوَيْفِعِ بْنِ ثَابِتٍ الْأَنْصَارِيِّ أَنَّهُ غَزَا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ وَكَانَ أَحَدُنَا يَأْخُذُ النَّاقَةَ عَلَى النِّصْفِ مِمَّا يَغْنَمُ حَتَّى أَنَّ لِأَحَدِنَا الْقِدْحَ وَلِلْآخَرِ النَّصْلَ وَالرِّيشَ

(۱۷۱۱۹) حضرت رویفع رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ انہیں نبی علیہ السلام کے ساتھ جہاد میں شرکت کی سعادت حاصل ہوئی ہے، ہم میں سے کوئی شخص اس شرط پر دوسرے سے اونٹنی لیتا تھا کہ مالِ غنیمت میں سے اپنے حصے کا نصف اونٹنی والے کو دے گا، حتیٰ کہ ہم میں سے کسی کے پاس صرف دستہ ہوتا تھا اور کسی کے پاس پھل اور اس کے پر ہوتے تھے۔

(۱۷۱۲۰) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ إِسْحَاقَ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ لَهِيعَةَ عَنْ عَيَّاشِ بْنِ عَبَّاسٍ عَنْ شِيَيْمِ بْنِ بَيْتَانَ قَالَ كَانَ مَسْلَمَةُ بْنُ مُخَلَّدٍ عَلَى أَسْفَلِ الْأَرْضِ قَالَ فَاسْتَعْمَلَ رُوَيْفِعَ بْنَ ثَابِتٍ الْأَنْصَارِيَّ فَسِرْنَا مَعَهُ مِنْ شَرِيكٍ إِلَى كَوْمِ عَلْقَامَ أَوْ مِنْ كَوْمِ عَلْقَامَ إِلَى شَرِيكٍ قَالَ فَقَالَ رُوَيْفِعُ بْنُ ثَابِتٍ كُنَّا نَغْزُو عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَيَأْخُذُ أَحَدُنَا جَمَلَ أَخِيهِ عَلَى أَنَّ لَهُ النِّصْفَ مِمَّا يَغْنَمُ قَالَ حَتَّى أَنَّ أَحَدَنَا لَيَصِيرُ لَهُ الْقِدْحُ وَلِلْآخَرِ النَّصْلُ وَالرِّيشُ قَالَ فَقَالَ رُوَيْفِعُ بْنُ ثَابِتٍ قَالَ لِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا رُوَيْفِعُ لَعَلَّ الْحَيَاةَ سَتَطُولُ بِكَ فَأَخْبِرِ النَّاسَ أَنَّهُ مَنْ عَقَدَ لِحْيَتَهُ أَوْ تَقَلَّدَ وَتَرًا أَوْ اسْتَنْجَى بِرَجِيعِ دَابَّةٍ أَوْ عَظْمٍ فَقَدْ بَرِيءَ مِمَّا أَنْزَلَ اللَّهُ عَلَى مُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

(۱۷۱۲۰) شیيم بن بیتان کہتے ہیں کہ حضرت مسلمہ بن مخلد رضی اللہ عنہ زمین کے نشیب پر مقرر تھے، انہوں نے حضرت رویفع بن ثابت رضی اللہ عنہ کو ایک ذمہ داری سونپ دی چنانچہ ہم نے ان کے ساتھ ''شریک'' سے ''کوم علقام'' کا سفر طے کیا، پھر حضرت

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

رویفع رضی اللہ عنہ کہنے لگے کہ ہم لوگ نبی علیہ السلام کے دور باسعادت میں جہاد کرتے تھے تو ہم میں سے کوئی شخص اس شرط پر دوسرے سے اونٹ لیتا تھا کہ مالِ غنیمت میں سے اپنے حصے کا نصف اونٹنی والے کو دے گا، حتیٰ کہ ہم میں سے کسی کے پاس صرف دستہ ہوتا تھا اور کسی کے پاس پھل اور پر ہوتے تھے، اور نبی علیہ السلام نے مجھ سے فرمایا تھا اے رویفع! ہوسکتا ہے کہ تمہیں لمبی زندگی ملے، تم لوگوں کو بتا دینا کہ جو شخص ڈاڑھی میں گرہ لگائے، یا تانت گلے میں لٹکائے یا کسی جانور کی لید یا ہڈی سے استنجاء کرے تو گویا اس نے محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر نازل ہونے والی شریعت سے بیزاری ظاہر کی۔

(۱۷۱۲۱) حَدَّثَنَا حَسَنُ بْنُ مُوسَى الْأَشْيَبُ قَالَ أَخْبَرَنَا ابْنُ لَهِيعَةَ قَالَ حَدَّثَنَا عَيَّاشُ بْنُ عَبَّاسٍ عَنْ شِيَيْمِ بْنِ بَيْتَانَ قَالَ حَدَّثَنَا رُوَيْفِعُ بْنُ ثَابِتٍ قَالَ كَانَ أَحَدُنَا فِي زَمَانِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَأْخُذُ جَمَلَ أَخِيهِ عَلَى أَنْ يُعْطِيَهُ النِّصْفَ مِمَّا يَغْنَمُ وَلَهُ النِّصْفُ حَتَّى أَنَّ أَحَدَنَا لَيَطِيرُ لَهُ النَّصْلُ وَالرِّيشُ وَالْآخَرَ الْقِدْحُ ثُمَّ قَالَ لِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا رُوَيْفِعُ لَعَلَّ الْحَيَاةَ سَتَطُولُ بِكَ فَأَخْبِرْ النَّاسَ أَنَّهُ مَنْ عَقَدَ لِحْيَتَهُ أَوْ تَقَلَّدَ وَتَرًا أَوْ اسْتَنْجَى بِرَجِيعِ دَابَّةٍ أَوْ عَظْمٍ فَإِنَّ مُحَمَّدًا صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْهُ بَرِيءٌ [اسناده ضعيف. قال الألباني: صحيح (النسائي: ۸/۱۳۵)].

(۱۷۱۲۱) حضرت رویفع رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ہم لوگ نبی علیہ السلام کے دور باسعادت میں جہاد کرتے تھے تو ہم میں سے کوئی شخص اس شرط پر دوسرے سے اونٹ لیتا تھا کہ مالِ غنیمت میں سے اپنے حصے کا نصف اونٹنی والے کو دے گا، حتیٰ کہ ہم میں سے کسی کے پاس صرف دستہ ہوتا تھا اور کسی کے پاس پھل اور پر ہوتے تھے، اور نبی علیہ السلام نے مجھ سے فرمایا تھا اے رویفع! ہوسکتا ہے کہ تمہیں لمبی زندگی ملے، تم لوگوں کو بتا دینا کہ جو شخص ڈاڑھی میں گرہ لگائے، یا تانت گلے میں لٹکائے یا کسی جانور کی لید یا ہڈی سے استنجاء کرے تو محمد صلی اللہ علیہ وسلم اس سے بیزار ہیں۔

(۱۷۱۲۲) حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ قَالَ حَدَّثَنَا أَبِي عَنِ ابْنِ إِسْحَاقَ قَالَ حَدَّثَنِي يَزِيدُ بْنُ أَبِي حَبِيبٍ عَنْ أَبِي مَرْزُوقٍ مَوْلَى تُجِيبَ عَنْ حَنَشٍ الصَّنْعَانِيِّ قَالَ غَزَوْنَا مَعَ رُوَيْفِعِ بْنِ ثَابِتٍ الْأَنْصَارِيِّ قَرْيَةً مِنْ قُرَى الْمَغْرِبِ يُقَالُ لَهَا جَرْبَةُ فَقَامَ فِينَا خَطِيبًا فَقَالَ أَيُّهَا النَّاسُ إِنِّي لَا أَقُولُ فِيكُمْ إِلَّا مَا سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ قَامَ فِينَا يَوْمَ حُنَيْنٍ فَقَالَ لَا يَحِلُّ لِامْرِئٍ يُؤْمِنُ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ أَنْ يَسْقِيَ مَاءَهُ زَرْعَ غَيْرِهِ يَعْنِي إِتْيَانَ الْحَبَالَى مِنَ السَّبَايَا وَأَنْ يُصِيبَ امْرَأَةً ثَيِّبًا مِنَ السَّبْيِ حَتَّى يَسْتَبْرِئَهَا يَعْنِي إِذَا اشْتَرَاهَا وَأَنْ يَبِيعَ مَغْنَمًا حَتَّى يُقْسَمَ وَأَنْ يَرْكَبَ دَابَّةً مِنْ فَيْءِ الْمُسْلِمِينَ حَتَّى إِذَا أَعْجَفَهَا رَدَّهَا فِيهِ وَأَنْ يَلْبَسَ ثَوْبًا مِنْ فَيْءِ الْمُسْلِمِينَ حَتَّى إِذَا أَخْلَقَهُ رَدَّهُ فِيهِ [صححه ابن حبان (۴۸۵۰) قال الألباني: حسن (ابو داود: ۲۱۵۸، و۲۱۵۹ و۲۷۰۸) قال شعيب: صحيح بشوهده وهذا اسناد حسن]. [راجع: ۱۷۱۱۷].

(۱۷۱۲۲) حنش صنعانی کہتے ہیں کہ ہم لوگوں نے حضرت رویفع رضی اللہ عنہ کے ساتھ مغرب کی ایک بستی ''جس کا نام جربہ تھا'' کے

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

لوگوں سے جہاد کیا، پھر وہ خطبہ دینے کے لئے کھڑے ہوئے اور فرمایا لوگو! میں تمہارے متعلق وہی بات کہتا ہوں جو میں نے نبی علیہ السلام سے سنی ہے، فتح حنین کے موقع پر، نبی علیہ السلام خطبہ دینے کے لئے کھڑے ہوئے اور فرمایا اللہ پر اور یوم آخرت پر ایمان رکھنے والے کسی مرد کے لئے حلال نہیں ہے کہ اپنے ''پانی'' سے دوسرے کا کھیت (بیوی کو) سیراب کرنے لگے، تقسیم سے قبل مال غنیمت کی خرید وفروخت نہ کی جائے، مسلمانوں کے مال غنیمت میں سے کوئی ایسا کپڑا نہ پہنا جائے کہ جب پرانا ہو جائے تو واپس وہیں پہنچا دے، اور مسلمانوں کے مال غنیمت میں سے کسی سواری پر سوار نہ ہوا جائے کہ جب وہ لاغر ہو جائے تو واپس وہیں پہنچا دے۔

(۱۷۱۲۳) حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ قَالَ حَدَّثَنَا أَبِي عَنِ ابْنِ إِسْحَاقَ حَدَّثَنِي عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ أَبِي جَعْفَرٍ الْمِصْرِيُّ قَالَ حَدَّثَنِي مَنْ سَمِعَ حَنَشًا الصَّنْعَانِيَّ يَقُولُ سَمِعْتُ رُوَيْفِعَ بْنَ ثَابِتٍ الْأَنْصَارِيَّ يَقُولُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَنْ كَانَ يُؤْمِنُ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ فَلَا يَبْتَاعَنَّ ذَهَبًا بِذَهَبٍ إِلَّا وَزْنًا بِوَزْنٍ وَلَا يَنْكِحْ ثَيِّبًا مِنَ السَّبْيِ حَتَّى تَحِيضَ

(۱۷۱۲۳) حضرت رویفع رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے نبی علیہ السلام کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ جو شخص اللہ اور یوم آخرت پر ایمان رکھتا ہو، وہ سونے کو سونے کے بدلے صرف برابر وزن کر کے ہی بیچے اور قیدیوں میں سے کسی شوہر دیدہ سے ہمبستری نہ کرے تا آنکہ اسے ''ایام'' آ جائیں۔

(۱۷۱۲٤) حَدَّثَنَا حَسَنُ بْنُ مُوسَى قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ لَهِيعَةَ عَنِ الْحَارِثِ بْنِ يَزِيدَ قَالَ حَدَّثَنِي حَنَشٌ قَالَ كُنَّا مَعَ رُوَيْفِعِ بْنِ ثَابِتٍ غَزْوَةَ جَرْبَةَ فَقَسَمَهَا عَلَيْنَا وَقَالَ لَنَا رُوَيْفِعٌ مَنْ أَصَابَ مِنْ هَذَا السَّبْيِ فَلَا يَطَؤُهَا حَتَّى تَحِيضَ فَإِنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لَا يَحِلُّ لِرَجُلٍ أَنْ يَسْقِيَ مَاءَهُ وَلَدَ غَيْرِهِ

[راجع: ۱۷۱۱۷].

(۱۷۱۲٤) حنش صنعانی کہتے ہیں کہ ہم لوگوں نے حضرت رویفع رضی اللہ عنہ کے ساتھ مغرب کی ایک بستی ''جس کا نام جربہ تھا'' کے لوگوں سے جہاد کیا، انہوں نے اسے ہم پر تقسیم کر دیا پھر وہ خطبہ دینے کے لئے کھڑے ہوئے اور فرمایا اللہ پر اور یوم آخرت پر ایمان رکھنے والے کسی مرد کے لئے حلال نہیں ہے کہ اپنے ''پانی'' سے دوسرے کا کھیت (بیوی کو) سیراب کرنے لگے، یہاں تک کہ اسے ''ایام'' آ جائیں، کیونکہ میں نے نبی علیہ السلام کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ کسی شخص کے لئے حلال نہیں ہے کہ اپنے ''پانی'' سے دوسرے کی اولاد کو سیراب کرے۔

(۱۷۱۲۵) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ غَيْلَانَ قَالَ حَدَّثَنَا الْمُفَضَّلُ قَالَ حَدَّثَنِي عَيَّاشُ بْنُ عَبَّاسٍ أَنَّ شِيَيْمَ بْنَ بَيْتَانَ أَخْبَرَهُ أَنَّهُ سَمِعَ شَيْبَانَ الْقِتْبَانِيَّ يَقُولُ اسْتَخْلَفَ مُسْلِمَةُ بْنُ مُخَلَّدٍ رُوَيْفِعَ بْنَ ثَابِتٍ الْأَنْصَارِيَّ عَلَى أَسْفَلِ الْأَرْضِ قَالَ فَسِرْنَا مَعَهُ قَالَ قَالَ لِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا رُوَيْفِعُ لَعَلَّ الْحَيَاةَ سَتَطُولُ بِكَ بَعْدِي

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

فَأَخْبِرِ النَّاسَ أَنَّهُ مَنْ عَقَدَ لِحْيَتَهُ أَوْ تَقَلَّدَ وَتَرًا أَوِ اسْتَنْجَى بِرَجِيعِ دَابَّةٍ أَوْ بِعَظْمٍ فَإِنَّ مُحَمَّدًا صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَرِيءٌ مِنْهُ [قال الألباني: صحيح (ابو دود: ٣٦)].

(۱۷۱۲۵) شییم بن بیتان کہتے ہیں کہ حضرت مسلمہ بن مخلد رضی اللہ عنہ نے حضرت رویفع بن ثابت رضی اللہ عنہ کو زمین کے نشیب پر ایک ذمہ داری سونپ دی چنانچہ ہم نے ان کے ساتھ سفر طے کیا، پھر حضرت رویفع رضی اللہ عنہ کہنے لگے کہ نبی علیہ السلام نے مجھ سے فرمایا تھا اے رویفع! ہوسکتا ہے کہ تمہیں لمبی زندگی ملے، تم لوگوں کو بتا دینا کہ جو شخص ڈاڑھی میں گرہ لگائے، یا تانت گلے میں لٹکائے یا کسی جانور کی لید یا ہڈی سے استنجاء کرے تو محمد صلی اللہ علیہ وسلم اس سے بیزار ہیں۔

(۱۷۱۲۶) حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ لَهِيعَةَ عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي حَبِيبٍ عَنْ أَبِي الْخَيْرِ قَالَ عَرَضَ مَسْلَمَةُ بْنُ مُخَلَّدٍ وَكَانَ أَمِيرًا عَلَى مِصْرَ عَلَى رُوَيْفِعِ بْنِ ثَابِتٍ أَنْ يُوَلِّيَهُ الْعُشُورَ فَقَالَ إِنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِنَّ صَاحِبَ الْمَكْسِ فِي النَّارِ

(۱۷۱۲۶) ابوالخیر کہتے ہیں کہ حضرت مسلمہ بن مخلد رضی اللہ عنہ ''جو مصر کے گورنر تھے'' نے حضرت رویفع رضی اللہ عنہ کو عشر وصول کرنے کا عہدہ دینے کی پیشکش کی تو وہ کہنے لگے کہ میں نے نبی علیہ السلام کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ ٹیکس وصول کرنے والا جہنم میں ہوگا۔

حَدِيثُ حَابِسٍ عَنِ النَّبِيِّ صلی اللہ علیہ وسلم

حضرت حابس رضی اللہ عنہ کی حدیث

(۱۷۱۲۷) حَدَّثَنَا أَبُو الْمُغِيرَةِ قَالَ حَدَّثَنَا حَرِيزٌ قَالَ سَمِعْتُ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عَامِرٍ الْأَلْهَانِيَّ قَالَ دَخَلَ الْمَسْجِدَ حَابِسُ بْنُ سَعْدٍ الطَّائِيُّ مِنَ السَّحَرِ وَقَدْ أَدْرَكَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَرَأَى النَّاسَ يُصَلُّونَ فِي مُقَدَّمِ الْمَسْجِدِ فَقَالَ مُرَاءُونَ وَرَبِّ الْكَعْبَةِ أَرْعِبُوهُمْ فَمَنْ أَرْعَبَهُمْ فَقَدْ أَطَاعَ اللَّهَ وَرَسُولَهُ قَالَ فَأَتَاهُمُ النَّاسُ فَأَخْرَجُوهُمْ قَالَ فَقَالَ إِنَّ الْمَلَائِكَةَ تُصَلِّي مِنَ السَّحَرِ فِي مُقَدَّمِ الْمَسْجِدِ [راجع: ١٧٠٩٧].

(۱۷۱۲۷) عبداللہ بن عامر رحمۃ اللہ علیہ کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ سحری کے وقت حضرت حابس بن سعد طائی رضی اللہ عنہ مسجد میں داخل ہوئے ''انہوں نے نبی علیہ السلام کو پایا تھا'' دیکھا کہ کچھ لوگ مسجد کے اگلے حصے میں نماز پڑھ رہے ہیں، فرمایا رب کعبہ کی قسم! یہ سب ریاکار ہیں، انہیں بھگاؤ، جو انہیں بھگائے گا وہ اللہ اور اس کے رسول کی اطاعت کرے گا، چنانچہ لوگوں نے آ کر انہیں باہر نکال دیا، پھر وہ فرمانے لگے کہ سحری کے وقت مسجد کے اگلے حصے میں فرشتے نماز پڑھتے ہیں۔

حَدِيثُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ حَوَالَةَ عَنِ النَّبِيِّ صلی اللہ علیہ وسلم

حضرت عبداللہ بن حوالہ رضی اللہ عنہ کی حدیثیں

(۱۷۱۲۸) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ إِسْحَاقَ أَخْبَرَنِي يَحْيَى بْنُ أَيُّوبَ قَالَ حَدَّثَنِي يَزِيدُ بْنُ أَبِي حَبِيبٍ عَنْ رَبِيعَةَ بْنِ لَقِيطٍ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ حَوَالَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ نَجَا مِنْ ثَلَاثٍ فَقَدْ نَجَا ثَلَاثَ مَرَّاتٍ مَوْتِي وَالدَّجَّالِ وَقَتْلِ خَلِيفَةٍ مُصْطَبِرٍ بِالْحَقِّ مُعْطِيهِ [راجع: ١٧٠٩٨].

(۱۷۱۲۸) حضرت عبداللہ بن حوالہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا جو شخص تین چیزوں سے نجات پا گیا، وہ نجات پا گیا (تین مرتبہ فرمایا) میری موت، دجال اور حق پر ثابت قدم خلیفہ کے قتل سے۔

(١٧١٢٩) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ حَدَّثَنَا الْجُرَيْرِيُّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ شَقِيقٍ عَنِ ابْنِ حَوَالَةَ قَالَ أَتَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ جَالِسٌ فِي ظِلِّ دَوْمَةٍ وَعِنْدَهُ كَاتِبٌ لَهُ يُمْلِي عَلَيْهِ فَقَالَ أَلَا أَكْتُبُكَ يَا ابْنَ حَوَالَةَ قُلْتُ لَا أَدْرِي مَا خَارَ اللَّهُ لِي وَرَسُولُهُ فَأَعْرَضَ عَنِّي وَقَالَ إِسْمَاعِيلُ مَرَّةً فِي الْأُولَى نَكْتُبُكَ يَا ابْنَ حَوَالَةَ قُلْتُ لَا أَدْرِي فِيمَ يَا رَسُولَ اللَّهِ فَأَعْرَضَ عَنِّي فَأَكَبَّ عَلَى كَاتِبِهِ يُمْلِي عَلَيْهِ ثُمَّ قَالَ أَنَكْتُبُكَ يَا ابْنَ حَوَالَةَ قُلْتُ لَا أَدْرِي مَا خَارَ اللَّهُ لِي وَرَسُولُهُ فَأَعْرَضَ عَنِّي فَأَكَبَّ عَلَى كَاتِبِهِ يُمْلِي عَلَيْهِ قَالَ فَنَظَرْتُ فَإِذَا فِي الْكِتَابِ عُمَرُ فَقُلْتُ إِنَّ عُمَرَ لَا يُكْتَبُ إِلَّا فِي خَيْرٍ ثُمَّ قَالَ أَنَكْتُبُكَ يَا ابْنَ حَوَالَةَ قُلْتُ نَعَمْ فَقَالَ يَا ابْنَ حَوَالَةَ كَيْفَ تَفْعَلُ فِي فِتْنَةٍ تَخْرُجُ فِي أَطْرَافِ الْأَرْضِ كَأَنَّهَا صَيَاصِي بَقَرٍ قُلْتُ لَا أَدْرِي مَا خَارَ اللَّهُ لِي وَرَسُولُهُ قَالَ وَكَيْفَ تَفْعَلُ فِي أُخْرَى تَخْرُجُ بَعْدَهَا كَأَنَّ الْأُولَى فِيهَا انْتِفَاجَةُ أَرْنَبٍ قُلْتُ لَا أَدْرِي مَا خَارَ اللَّهُ لِي وَرَسُولُهُ قَالَ اتَّبِعُوا هَذَا قَالَ وَرَجُلٌ مُقَفٍّ حِينَئِذٍ قَالَ فَانْطَلَقْتُ فَسَعَيْتُ وَأَخَذْتُ بِمَنْكِبَيْهِ فَأَقْبَلْتُ بِوَجْهِهِ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقُلْتُ هَذَا قَالَ نَعَمْ قَالَ وَإِذَا هُوَ عُثْمَانُ بْنُ عَفَّانَ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُ [اخرجه الطيالسي (١٢٤٩). قال شعيب: اسناده صحيح]. [انظر: ٢٠٦٢٣].

(۱۷۱۲۹) حضرت ابن حوالہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ میں نبی علیہ السلام کی خدمت میں حاضر ہوا، اس وقت آپ صلی اللہ علیہ وسلم ایک درخت کے سائے میں بیٹھے ہوئے تھے، اور آپ کے پاس ایک کاتب تھا جسے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کچھ لکھوا رہے تھے، نبی علیہ السلام نے فرمایا اے ابن حوالہ! کیا ہم تمہیں بھی نہ لکھ دیں؟ میں نے عرض کیا کہ مجھے معلوم نہیں، اللہ اور اس کے رسول نے میرے لیے کیا پسند فرمایا ہے چنانچہ نبی علیہ السلام نے مجھ سے اعراض فرما لیا اور دوبارہ کاتب کو املاء کرانے کے لئے جھک گئے، کچھ دیر بعد دوبارہ یہی سوال جواب ہوئے، اس کے بعد میں نے دیکھا تو اس تحریر میں حضرت عمر رضی اللہ عنہ کا نام لکھا ہوا تھا، میں نے اپنے دل میں سوچا کہ عمر کا نام خیر کے ہی کام میں لکھا جا سکتا ہے، چنانچہ تیسری مرتبہ نبی علیہ السلام نے جب پوچھا کہ اے ابن حوالہ! کیا ہم تمہیں بھی نہ لکھ دیں؟ تو میں نے عرض کیا جی ہاں!

نبی علیہ السلام نے فرمایا ابن حوالہ! جب زمین کے اطراف و اکناف میں فتنے اس طرح ابل پڑیں گے جیسے گائے کے سینگ ہوتے ہیں تو تم کیا کرو گے؟ میں نے عرض کیا کہ مجھے معلوم نہیں، اللہ اور اس کے رسول میرے لیے کیا پسند فرماتے ہیں؟ نبی علیہ السلام نے اگلا سوال پوچھا کہ اس کے بعد جب دوسرا فتنہ بھی فوراً ہی نمودار ہوگا تب کیا کرو گے؟ میں نے حسب سابق جواب دیا،

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

نبی علیہ السلام نے فرمایا اس شخص کی پیروی کرنا، اس وقت وہ آدمی پیٹھ پھیر کر جا رہا تھا، میں دوڑتا ہوا گیا اور اسے شانوں سے پکڑا اور نبی علیہ السلام کے پاس اسے لے کر آیا اور عرض کیا کہ یہی شخص ہے جس کے بارے ابھی آپ نے یہ حکم دیا ہے؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا ہاں! اور وہ شخص حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ تھے۔

(۱۷۱۳۰) حَدَّثَنَا حَيْوَةُ بْنُ شُرَيْحٍ وَيَزِيدُ بْنُ عَبْدِ رَبِّهِ قَالَا حَدَّثَنَا بَقِيَّةُ قَالَ حَدَّثَنِي بَحِيرُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ خَالِدِ بْنِ مَعْدَانَ عَنْ أَبِي قُتَيْلَةَ عَنِ ابْنِ حَوَالَةَ أَنَّهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَيَصِيرُ الْأَمْرُ إِلَى أَنْ تَكُونَ جُنُودٌ مُجَنَّدَةٌ جُنْدٌ بِالشَّامِ وَجُنْدٌ بِالْيَمَنِ وَجُنْدٌ بِالْعِرَاقِ فَقَالَ ابْنُ حَوَالَةَ خِرْ لِي يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنْ أَدْرَكْتُ ذَاكَ قَالَ عَلَيْكَ بِالشَّامِ فَإِنَّهُ خِيرَةُ اللَّهِ مِنْ أَرْضِهِ يَجْتَبِي إِلَيْهِ خِيرَتَهُ مِنْ عِبَادِهِ فَإِنْ أَبَيْتُمْ فَعَلَيْكُمْ بِيَمَنِكُمْ وَاسْقُوا مِنْ غُدُرِكُمْ فَإِنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ قَدْ تَوَكَّلَ لِي بِالشَّامِ وَأَهْلِهِ [قال الألباني: صحيح (ابو داود: ۲۴۸۳). قال شعيب: صحيح بطرقه وهذا اسناد ضعيف].

(۱۷۱۳۰) حضرت ابن حوالہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا عنقریب یہ معاملہ اتنا بڑھ جائے گا کہ بے شمار لشکر تیار ہو جائیں گے چنانچہ ایک لشکر شام میں ہوگا، ایک یمن میں اور ایک عراق میں، ابن حوالہ رضی اللہ عنہ نے عرض کیا یا رسول اللہ! اگر میں اس زمانے کو پاؤں تو مجھے کوئی منتخب راستہ بتا دیجئے؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا ''شام'' کو اپنے اوپر لازم کر لینا، کیونکہ وہ اللہ کی بہترین زمین ہے، جس کے لئے وہ اپنے منتخب بندوں کو چنتا ہے، اگر یہ نہ کر سکو تو پھر ''یمن'' کو اپنے اوپر لازم کر لینا اور لوگوں کو اپنے حوضوں سے پانی پلاتے رہنا کیونکہ اللہ تعالیٰ نے میرے لیے اہل شام اور ملک شام کی کفالت اپنے ذمے لے رکھی ہے۔

(۱۷۱۳۱) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ إِسْحَاقَ أَخْبَرَنِي يَحْيَى بْنُ أَيُّوبَ قَالَ حَدَّثَنِي يَزِيدُ بْنُ أَبِي حَبِيبٍ عَنْ رَبِيعَةَ بْنِ لَقِيطٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ حَوَالَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ نَجَا مِنْ ثَلَاثٍ فَقَدْ نَجَا ثَلَاثَ مَرَّاتٍ مَوْتِي وَالدَّجَّالِ وَقَتْلِ خَلِيفَةٍ مُصْطَبِرٍ بِالْحَقِّ مُعْطِيهِ [راجع: ۱۷۰۹۸].

(۱۷۱۳۱) حضرت عبداللہ بن حوالہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا جو شخص تین چیزوں سے نجات پا گیا، وہ نجات پا گیا (تین مرتبہ فرمایا) میری موت، دجال اور حق پر ثابت قدم خلیفہ کے قتل سے۔

ثاني مسند الشاميين

حَدِيثُ عُقْبَةَ بْنِ مَالِكٍ رضی اللہ عنہ

حضرت عقبہ بن مالک رضی اللہ عنہ کی حدیثیں

(۱۷۱۳۲) حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ الْمُغِيرَةِ الْقَيْسِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا حُمَيْدُ بْنُ هِلَالٍ قَالَ حَدَّثَنِي بِشْرُ بْنُ عَاصِمٍ اللَّيْثِيُّ عَنْ عُقْبَةَ بْنِ مَالِكٍ وَكَانَ مِنْ رَهْطِهِ قَالَ بَعَثَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَرِيَّةً

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

فَسَلَّحْتُ رَجُلًا سَيْفًا قَالَ فَلَمَّا رَجَعَ قَالَ مَا رَأَيْتُ مِثْلَ مَا لَامَنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أَعَجَزْتُمْ إِذْ بَعَثْتُ رَجُلًا فَلَمْ يَمْضِ لِأَمْرِي أَنْ تَجْعَلُوا مَكَانَهُ مَنْ يَمْضِي لِأَمْرِي [صححه الحاكم (۲/ ۱۱٤).

قال الألباني: حسن (ابو داود: ۲٦۲۷). قال شعيب: اسناده صحيح].

(۱۷۱۳۲) حضرت عقبہ بن مالک رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام نے لشکر کا ایک دستہ روانہ فرمایا، میں نے اس میں ایک آدمی کو ایک تلوار دی، جب وہ واپس آیا تو کہنے لگا کہ میں نے ملامت کرنے کا ایسا عمدہ انداز نہیں دیکھا جیسا نبی علیہ السلام نے اختیار کیا اور فرمایا کیا تم اس بات سے بھی عاجز ہو گئے تھے کہ اگر کوئی شخص میرا کام نہیں کر سکا تو تم کسی دوسرے کو مقرر کر دیتے جو اس کام کو پورا کر دیتا؟

(۱۷۱۳۳) حَدَّثَنَا هَاشِمٌ قَالَ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ عَنْ حُمَيْدِ بْنِ هِلَالٍ عَنْ بِشْرِ بْنِ عَاصِمٍ قَالَ حَدَّثَنَا عُقْبَةُ بْنُ مَالِكٍ اللَّيْثِيُّ قَالَ بَيْنَمَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَخْطُبُ إِذْ قَالَ الْقَائِلُ يَا رَسُولَ اللَّهِ وَاللَّهِ مَا قَالَ الَّذِي قَالَ إِلَّا تَعَوُّذًا مِنَ الْقَتْلِ فَذَكَرَ قِصَّتَهُ فَأَقْبَلَ عَلَيْهِ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تُعْرَفُ الْمَسَاءَةُ فِي وَجْهِهِ ثُمَّ قَالَ إِنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ أَبَى عَلَيَّ مَنْ قَتَلَ مُؤْمِنًا قَالَهَا ثَلَاثَ مَرَّاتٍ [صححه ابن حبان (۵۹۷۲). قال شعيب: اسناده صحيح]. [انظر: ۱۷۱۳٤، ۲۲۸۵۷].

(۱۷۱۳۳) حضرت عقبہ بن مالک رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک دن نبی علیہ السلام خطبہ ارشاد فرما رہے تھے کہ کسی شخص نے کہا یا رسول اللہ! خدا کی قسم! اس نے یہ کلمہ صرف اپنی جان بچانے کے لئے پڑھا تھا، پھر راوی نے مکمل حدیث ذکر کی اور کہا کہ نبی علیہ السلام اس کی طرف متوجہ ہوئے، آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے روئے انور پر اس وقت غم و غصے کے آثار تھے، اور تین مرتبہ فرمایا اللہ تعالیٰ نے کسی مسلمان کو قتل کرنے والے کے حق میں میری بات ماننے سے بھی انکار کر دیا ہے۔

(۱۷۱۳٤) حَدَّثَنَا يُونُسُ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ يَعْنِي ابْنَ سَلَمَةَ عَنْ يُونُسَ بْنِ عُبَيْدٍ عَنْ حُمَيْدِ بْنِ هِلَالٍ قَالَ جَمَعَ بَيْنِي وَبَيْنَ بِشْرِ بْنِ عَاصِمٍ رَجُلٌ فَحَدَّثَنِي عَنْ عُقْبَةَ بْنِ مَالِكٍ أَنَّ سَرِيَّةً لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ غَشُوا أَهْلَ مَاءٍ صُبْحًا فَبَرَزَ رَجُلٌ مِنْ أَهْلِ الْمَاءِ فَحَمَلَ عَلَيْهِ رَجُلٌ مِنَ الْمُسْلِمِينَ فَقَالَ إِنِّي مُسْلِمٌ فَقَتَلَهُ فَلَمَّا قَدِمُوا أَخْبَرُوا النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِذَلِكَ فَقَامَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَطِيبًا فَحَمِدَ اللَّهَ وَأَثْنَى عَلَيْهِ ثُمَّ قَالَ أَمَّا بَعْدُ فَمَا بَالُ الْمُسْلِمِ يَقْتُلُ الرَّجُلَ وَهُوَ يَقُولُ إِنِّي مُسْلِمٌ فَقَالَ الرَّجُلُ إِنَّمَا قَالَهَا مُتَعَوِّذًا فَصَرَفَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَجْهَهُ وَمَدَّ يَدَهُ الْيُمْنَى فَقَالَ أَبَى اللَّهُ عَلَيَّ مَنْ قَتَلَ مُسْلِمًا ثَلَاثَ مَرَّاتٍ

(۱۷۱۳٤) حضرت عقبہ بن مالک رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک دن ایک دستے نے صبح کے وقت ایک علاقے کے لوگوں پر حملہ کیا وہ لوگ پانی کے قریب رہتے تھے، ان میں سے ایک آدمی باہر نکلا تو ایک مسلمان نے اس پر حملہ کر دیا، وہ کہنے لگا کہ میں تو

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

مسلمان ہوں، لیکن اس کے باوجود اس نے اسے قتل کر دیا، واپسی پر جب انہوں نے نبی علیہ السلام کو اس کے متعلق بتایا تو نبی علیہ السلام خطبہ دینے کے لئے کھڑے ہوئے اور اللہ کی حمد وثناء کی اور امابعد کہہ کر فرمایا یہ کیا بات ہے کہ ایک مسلمان دوسرے آدمی کو اسلام کا اقرار کرنے کے باوجود قتل کر دیتا ہے؟ اس شخص نے کہا یا رسول اللہ! اس نے یہ کلمہ صرف اپنی جان بچانے کے لئے پڑھا تھا، کہ نبی علیہ السلام نے اس کی طرف سے منہ پھیر لیا اور دائیں ہاتھ کو بلند کر کے تین مرتبہ فرمایا اللہ تعالیٰ نے کسی مسلمان کو قتل کرنے والے کے حق میں میری بات ماننے سے بھی انکار کر دیا ہے۔

حَدِيثُ خَرَشَةَ رضی اللہ عنہ

حضرت خرشہ رضی اللہ عنہ کی حدیث

(١٧١٣٥) حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ بَحْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حِمْيَرٍ الْحِمْصِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا ثَابِتُ بْنُ عَجْلَانَ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا كَثِيرٍ الْمُحَارِبِيَّ يَقُولُ سَمِعْتُ خَرَشَةَ يَقُولُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ سَتَكُونُ مِنْ بَعْدِي فِتْنَةٌ النَّائِمُ فِيهَا خَيْرٌ مِنْ الْيَقْظَانِ وَالْقَاعِدُ فِيهَا خَيْرٌ مِنْ الْقَائِمِ وَالْقَائِمُ فِيهَا خَيْرٌ مِنْ السَّاعِي فَمَنْ أَتَتْ عَلَيْهِ فَلْيَمْشِ بِسَيْفِهِ إِلَى صَفَاةٍ فَلْيَضْرِبْهُ بِهَا حَتَّى يَنْكَسِرَ ثُمَّ لِيَضْطَجِعْ لَهَا حَتَّى تَنْجَلِيَ عَمَّا انْجَلَتْ

[راجع: ١٧٠٩٩].

(١٧١٣٥) حضرت خرشہ بن حر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے نبی علیہ السلام کو فرماتے ہوئے سنا ہے میرے بعد فتنے رونما ہوں گے، اس زمانے میں سویا ہوا شخص جاگنے والے سے، بیٹھا ہوا کھڑے ہوئے سے اور کھڑا ہوا چلنے والے سے بہتر ہوگا، جس پر ایسا زمانہ آئے اسے چاہئے کہ اپنی تلوار صفا پر لے جا کر مارے اور اسے توڑ دے، اور ان فتنوں کے سامنے (کھڑا ہونے کی بجائے) بیٹھ جائے، یہاں تک کہ اجالا ہو جائے۔

حَدِيثُ رَجُلٍ عَنْ النَّبِيِّ صلی اللہ علیہ وسلم

ایک صحابی رضی اللہ عنہ کی حدیثیں

(١٧١٣٦) حَدَّثَنَا حُمَيْدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الرُّؤَاسِيُّ حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ عَنْ دَاوُدَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ الْأَوْدِيِّ عَنْ حُمَيْدٍ الْحِمْيَرِيِّ قَالَ لَقِيتُ رَجُلًا مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَحِبَهُ مِثْلَ مَا صَحِبَهُ أَبُو هُرَيْرَةَ فَمَا زَادَنِي عَلَى ثَلَاثِ كَلِمَاتٍ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَغْتَسِلُ الرَّجُلُ مِنْ فَضْلِ امْرَأَتِهِ وَلَا تَغْتَسِلُ بِفَضْلِهِ وَلَا يَبُولُ فِي مُغْتَسَلِهِ وَلَا يَمْتَشِطُ فِي كُلِّ يَوْمٍ [قال الألباني: صحيح (ابو داود: ٢٢٨، و ٨١، النسائي: ١/ ١٣٠). قال البيهقي: رواته ثقات. فهو بمعنى المرسل، الا انه مرسل جيد. وقد رد هذا القول ابن حجر.

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

وذكر عن احمد انها مضطربة]. [انظر: ۱۷۱۳۷، و ۲۳۵۲۰].

(۱۷۱۳۶) حمید حمیری رحمۃ اللہ علیہ کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ میری ملاقات نبی علیہ السلام کے ایک صحابی سے ہوئی جنہوں نے حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کی طرح چار سال نبی علیہ السلام کی رفاقت پائی تھی، انہوں نے تین باتوں سے زیادہ کوئی بات مجھ سے نہیں کہی، نبی علیہ السلام نے فرمایا مرد عورت کے بچائے ہوئے پانی سے غسل کر سکتا ہے لیکن عورت مرد کے بچائے ہوئے پانی سے غسل نہ کرے، غسل خانہ میں پیشاب نہ کرے، اور روزانہ کنگھی (بناؤ سنگھار) نہ کرے۔

(۱۷۱۳۷) حَدَّثَنَا يُونُسُ وَعَفَّانُ قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنْ دَاوُدَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ الْأَوْدِيِّ عَنْ حُمَيْدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْحِمْيَرِيِّ قَالَ لَقِيتُ رَجُلًا قَدْ صَحِبَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَرْبَعَ سِنِينَ كَمَا صَحِبَهُ أَبُو هُرَيْرَةَ أَرْبَعَ سِنِينَ قَالَ نَهَانَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يَمْتَشِطَ أَحَدُنَا كُلَّ يَوْمٍ وَأَنْ يَبُولَ فِي مُغْتَسَلِهِ وَأَنْ تَغْتَسِلَ الْمَرْأَةُ بِفَضْلِ الرَّجُلِ وَأَنْ يَغْتَسِلَ الرَّجُلُ بِفَضْلِ الْمَرْأَةِ وَلْيَغْتَرِفُوا جَمِيعًا

(۱۷۱۳۷) حمید حمیری رحمۃ اللہ علیہ کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ میری ملاقات نبی علیہ السلام کے ایک صحابی سے ہوئی جنہوں نے حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کی طرح چار سال نبی علیہ السلام کی رفاقت پائی تھی، انہوں نے تین باتوں سے زیادہ کوئی بات مجھ سے نہیں کہی، نبی علیہ السلام نے فرمایا مرد عورت کے بچائے ہوئے پانی سے غسل کر سکتا ہے لیکن عورت مرد کے بچائے ہوئے پانی سے غسل نہ کرے، غسل خانہ میں پیشاب نہ کرے، اور روزانہ کنگھی (بناؤ سنگھار) نہ کرے۔

(۱۷۱۳۸) حَدَّثَنَا مُحَمَّدٌ هُوَ ابْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ إِسْحَاقَ هُوَ ابْنُ سُوَيْدٍ عَنْ أَبِي حَبِيبَةَ عَنْ ذَلِكَ الرَّجُلِ قَالَ أَتَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلِي حَاجَةٌ فَرَأَى عَلَيَّ خَلُوقًا فَقَالَ اذْهَبْ فَاغْسِلْهُ فَغَسَلْتُهُ ثُمَّ عُدْتُ إِلَيْهِ فَقَالَ اذْهَبْ فَاغْسِلْهُ فَذَهَبْتُ فَوَقَعْتُ فِي بِئْرٍ فَأَخَذْتُ مِشْقَةً فَجَعَلْتُ أَتَتَبَّعُهُ ثُمَّ عُدْتُ إِلَيْهِ فَقَالَ حَاجَتَكَ

(۱۷۱۳۸) مذکورہ صحابی رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ میں نبی علیہ السلام کے پاس اپنے کسی کام سے آیا، نبی علیہ السلام نے دیکھا کہ میں نے "خلوق" نامی خوشبو لگا رکھی ہے تو فرمایا کہ جاؤ، اسے دھو کر آؤ، چنانچہ میں اسے دھو کر حاضر ہوا، نبی علیہ السلام نے دوبارہ فرمایا جاؤ، اسے دھو کر آؤ، چنانچہ میں نے اس مرتبہ کنوئیں میں چھلانگ لگا دی اور ایک کنگھے سے اسے کھرچنے لگا، اس مرتبہ جب دوبارہ حاضر ہوا تو نبی علیہ السلام نے فرمایا اب اپنا کام بتاؤ۔

حَدِيثُ عَمْرِو بْنِ عَبَسَةَ رضی اللہ عنہ

حضرت عمرو بن عبسہ رضی اللہ عنہ کی حدیثیں

(۱۷۱۳۹) حَدَّثَنَا غُنْدَرٌ قَالَ حَدَّثَنَا عِكْرِمَةُ بْنُ عَمَّارٍ قَالَ حَدَّثَنِي شَدَّادُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ وَكَانَ قَدْ أَدْرَكَ نَفَرًا مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ أَبِي أُمَامَةَ عَنْ عَمْرِو بْنِ عَبَسَةَ قَالَ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ عَلِّمْنِي

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

مِمَّا عَلَّمَكَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ قَالَ إِذَا صَلَّيْتَ الصُّبْحَ فَأَقْصِرْ عَنِ الصَّلَاةِ حَتَّى تَطْلُعَ الشَّمْسُ فَإِذَا طَلَعَتْ فَلَا تُصَلِّ حَتَّى تَرْتَفِعَ فَإِنَّهَا تَطْلُعُ حِينَ تَطْلُعُ بَيْنَ قَرْنَيْ شَيْطَانٍ وَحِينَئِذٍ يَسْجُدُ لَهَا الْكُفَّارُ فَإِذَا ارْتَفَعَتْ قِيدَ رُمْحٍ أَوْ رُمْحَيْنِ فَصَلِّ فَإِنَّ الصَّلَاةَ مَشْهُودَةٌ مَحْضُورَةٌ حَتَّى يَعْنِي يَسْتَقِلَّ الرُّمْحُ بِالظِّلِّ ثُمَّ أَقْصِرْ عَنِ الصَّلَاةِ فَإِنَّهَا حِينَئِذٍ تُسْجَرُ جَهَنَّمُ فَإِذَا أَفَاءَ الْفَيْءُ فَصَلِّ فَإِنَّ الصَّلَاةَ مَشْهُودَةٌ مَحْضُورَةٌ حَتَّى تُصَلِّيَ الْعَصْرَ فَإِذَا صَلَّيْتَ الْعَصْرَ فَأَقْصِرْ عَنِ الصَّلَاةِ حَتَّى تَغْرُبَ الشَّمْسُ فَإِنَّهَا تَغْرُبُ بَيْنَ قَرْنَيْ شَيْطَانٍ فَحِينَئِذٍ يَسْجُدُ لَهَا الْكُفَّارُ [انظر: ١٧١٤٤].

(۱۷۱۳۹) حضرت عمرو بن عبسہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ میں نے بارگاہ رسالت میں عرض کیا یا رسول اللہ! اللہ نے آپ کو جو علم دیا ہے اس میں سے کچھ مجھے بھی سکھا دیجئے؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا جب تم فجر کی نماز پڑھ چکو تو طلوع آفتاب تک نوافل پڑھنے سے رک جاؤ، جب سورج طلوع ہو جائے تب بھی اس وقت تک نہ پڑھو جب تک کہ سورج بلند نہ ہو جائے، کیونکہ جب وہ طلوع ہوتا ہے تو شیطان کے دو سینگوں کے درمیان طلوع ہوتا ہے، اور اسی وقت کفار اسے سجدہ کرتے ہیں؛ البتہ جب وہ ایک یا دو نیزے کے برابر بلند ہو جائے تو پھر نماز پڑھ سکتے ہو، کیونکہ یہ نماز فرشتوں کی حاضری والی ہوتی ہے، یہاں تک کہ نیزے کا سایہ پیدا ہونے لگے تو نماز سے رک جاؤ کیونکہ اس وقت جہنم کو دہکایا جاتا ہے، البتہ جب سایہ ڈھل جائے تو تم نماز پڑھ سکتے ہو، کیونکہ اس نماز میں بھی فرشتے حاضر ہوتے ہیں، یہاں تک کہ تم عصر کی نماز پڑھ لو، نماز عصر پڑھنے کے بعد غروب آفتاب تک نوافل پڑھنے سے رک جاؤ، کیونکہ وہ شیطان کے دو سینگوں کے درمیان غروب ہوتا ہے اور اسے اس وقت کفار سجدہ کرتے ہیں۔

(۱۷۱٤٠) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ أَبِي الْفَيْضِ عَنْ سُلَيْمِ بْنِ عَامِرٍ قَالَ كَانَ مُعَاوِيَةُ يَسِيرُ بِأَرْضِ الرُّومِ وَكَانَ بَيْنَهُمْ وَبَيْنَهُ أَمَدٌ فَأَرَادَ أَنْ يَدْنُوَ مِنْهُمْ فَإِذَا انْقَضَى الْأَمَدُ غَزَاهُمْ فَإِذَا شَيْخٌ عَلَى دَابَّةٍ يَقُولُ اللَّهُ أَكْبَرُ اللَّهُ أَكْبَرُ وَفَاءٌ لَا غَدْرٌ إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ كَانَ بَيْنَهُ وَبَيْنَ قَوْمٍ عَهْدٌ فَلَا يَحِلَّنَّ عُقْدَةً وَلَا يَشُدَّهَا حَتَّى يَنْقَضِيَ أَمَدُهَا أَوْ يَنْبِذَ إِلَيْهِمْ عَلَى سَوَاءٍ فَبَلَغَ ذَلِكَ مُعَاوِيَةَ فَرَجَعَ وَإِذَا الشَّيْخُ عَمْرُو بْنُ عَبَسَةَ [قال الألباني: صحيح (ابو داود: ٢٧٥٩، الترمذي: ١٥٨٠). قال شعيب: صحيح بشاهده وهذا اسناد منقطع. وقال الترمذي: حسن صحيح]. [انظر: ١٧١٥٠، ١٩٦٥٦].

(۱۷۱٤٠) سلیم بن عامر کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ حضرت امیر معاویہ رضی اللہ عنہ فوج کو لے کر ارض روم کی طرف چل پڑے، حضرت معاویہ رضی اللہ عنہ اور رومیوں کے درمیان طے شدہ معاہدے کی کچھ مدت ابھی باقی تھی، حضرت معاویہ رضی اللہ عنہ نے سوچا کہ ان کے قریب پہنچ کر رک جاتے ہیں، جوں ہی مدت ختم ہوگی، ان سے جنگ شروع کر دیں گے، لیکن دیکھا گیا کہ ایک شیخ سواری پر سوار یہ کہتے جا رہے ہیں ''اللہ اکبر اللہ اکبر'' وعدہ پورا کیا جائے، عہد شکنی نہ کی جائے، نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا ہے جس شخص کا کسی قوم کے ساتھ کوئی معاہدہ ہو تو اسے مدت گذرنے سے پہلے یا ان کی طرف سے عہد شکنی سے پہلے اس کی گرہ کھولنی اور بند نہیں کرنی

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

چاہئے، حضرت معاویہ رضی اللہ عنہ کو یہ بات معلوم ہوئی تو وہ واپس لوٹ گئے اور پتہ چلا کہ وہ شیخ حضرت عمرو بن عبسہ رضی اللہ عنہ تھے۔

(۱۷۱۴۱) حَدَّثَنَا أَبُو الْيَمَانِ قَالَ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ عَيَّاشٍ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي عَمْرٍو السَّيْبَانِيِّ عَنْ أَبِي سَلَّامٍ الدِّمَشْقِيِّ وَعَمْرِو بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَنَّهُمَا سَمِعَا أَبَا أُمَامَةَ الْبَاهِلِيَّ يُحَدِّثُ عَنْ حَدِيثِ عَمْرِو بْنِ عَبَسَةَ السُّلَمِيِّ قَالَ رَغِبْتُ عَنْ آلِهَةِ قَوْمِي فِي الْجَاهِلِيَّةِ فَذَكَرَ الْحَدِيثَ قَالَ فَسَأَلْتُ عَنْهُ فَوَجَدْتُهُ مُسْتَخْفِيًا بِشَأْنِهِ فَتَلَطَّفْتُ لَهُ حَتَّى دَخَلْتُ عَلَيْهِ فَسَلَّمْتُ عَلَيْهِ فَقُلْتُ لَهُ مَا أَنْتَ فَقَالَ نَبِيٌّ فَقُلْتُ وَمَا النَّبِيُّ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ فَقُلْتُ وَمَنْ أَرْسَلَكَ قَالَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ قُلْتُ بِمَاذَا أَرْسَلَكَ فَقَالَ بِأَنْ تُوصَلَ الْأَرْحَامُ وَتُحْقَنَ الدِّمَاءُ وَتُؤَمَّنَ السُّبُلُ وَتُكَسَّرَ الْأَوْثَانُ وَيُعْبَدَ اللَّهُ وَحْدَهُ لَا يُشْرَكُ بِهِ شَيْءٌ قُلْتُ نِعْمَ مَا أَرْسَلَكَ بِهِ وَأُشْهِدُكَ أَنِّي قَدْ آمَنْتُ بِكَ وَصَدَّقْتُكَ أَفَأَمْكُثُ مَعَكَ أَمْ مَا تَرَى فَقَالَ قَدْ تَرَى كَرَاهَةَ النَّاسِ لِمَا جِئْتُ بِهِ فَامْكُثْ فِي أَهْلِكَ فَإِذَا سَمِعْتُمْ بِي قَدْ خَرَجْتُ مَخْرَجِي فَأْتِنِي فَذَكَرَ الْحَدِيثَ [راجع: ۱۷۱۳۹].

(۱۷۱۴۱) حضرت عمرو بن عبسہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میرا دل زمانہ جاہلیت کے اپنے قومی معبودوں سے بیزار ہو گیا..... تو نبی علیہ السلام کے متعلق پوچھا، معلوم ہوا کہ وہ اپنے آپ کو پوشیدہ رکھے ہوئے ہیں، میں بلطائف الحیل وہاں پہنچا، اور سلام کر کے پوچھا کہ آپ کون ہیں؟ فرمایا نبی! میں نے پوچھا نبی کون ہوتا ہے؟ فرمایا اللہ کا قاصد، میں نے پوچھا آپ کو کس نے بھیجا ہے؟ فرمایا اللہ تعالیٰ نے، میں نے پوچھا کہ اس نے آپ کو کیا پیغام دے کر بھیجا ہے؟ فرمایا صلہ رحمی کا، جانوں کے تحفظ کا، راستوں میں امن و امان قائم کرنے کا، بتوں کو توڑنے کا اور اللہ کی اس طرح عبادت کرنے کا کہ اس کے ساتھ کسی کو شریک نہ ٹھہرایا جائے، میں نے عرض کیا کہ آپ کو بہترین چیزوں کا داعی بنا کر بھیجا گیا ہے، اور میں آپ کو گواہ بناتا ہوں کہ میں آپ پر ایمان لے آیا اور آپ کی تصدیق کرتا ہوں، کیا میں آپ کے ساتھ ہی رہوں یا کیا رائے ہے؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا ابھی تو تم دیکھ ہی رہے ہو کہ لوگ میری تعلیمات پر کتنی ناپسندیدگی کا اظہار کر رہے ہیں اس لئے فی الحال اپنے گھر لوٹ جاؤ اور جب تمہیں میرے نکلنے کی خبر معلوم ہو تو میرے پاس آ جانا...... پھر انہوں نے مکمل حدیث ذکر کی۔

(۱۷۱۴۲) حَدَّثَنَا عَتَّابُ بْنُ زِيَادٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ حَدَّثَنَا السَّرِيُّ بْنُ يَحْيَى عَنْ كَثِيرِ بْنِ زِيَادٍ قَالَ قَالَ ابْنُ عَبَسَةَ رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَضْمَضَ وَاسْتَنْشَقَ فِي رَمَضَانَ

(۱۷۱۴۲) حضرت ابن عبسہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے نبی علیہ السلام کو رمضان میں کلی اور ناک صاف کرتے ہوئے دیکھا ہے۔

(۱۷۱۴۳) حَدَّثَنَا بَهْزٌ قَالَ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ حَدَّثَنَا يَعْلَى بْنُ عَطَاءٍ عَنْ يَزِيدَ بْنِ طَلْقٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْبَيْلَمَانِيِّ عَنْ عَمْرِو بْنِ عَبَسَةَ قَالَ أَتَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ مَنْ أَسْلَمَ يَعْنِي مَعَكَ فَقَالَ حُرٌّ وَعَبْدٌ يَعْنِي أَبَا بَكْرٍ وَبِلَالًا فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ عَلِّمْنِي مِمَّا تَعْلَمُ وَأَجْهَلُ هَلْ مِنَ السَّاعَاتِ سَاعَةٌ أَفْضَلُ مِنَ الْأُخْرَى قَالَ جَوْفُ اللَّيْلِ الْآخِرُ أَفْضَلُ فَإِنَّهَا مَشْهُودَةٌ مُتَقَبَّلَةٌ حَتَّى تُصَلِّيَ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

الْفَجْرَ ثُمَّ انْهَهُ حَتَّى تَطْلُعَ الشَّمْسُ مَا دَامَتْ كَالْحَجَفَةِ حَتَّى تَنْتَشِرَ فَإِنَّهَا تَطْلُعُ بَيْنَ قَرْنَيْ شَيْطَانٍ وَيَسْجُدُ لَهَا الْكُفَّارُ ثُمَّ تُصَلِّي فَإِنَّهَا مَشْهُودَةٌ مُتَقَبَّلَةٌ حَتَّى يَسْتَوِيَ الْعَمُودُ عَلَى ظِلِّهِ ثُمَّ انْهَهُ فَإِنَّهَا سَاعَةٌ تُسْجَرُ فِيهَا الْجَحِيمُ فَإِذَا زَالَتْ فَصَلِّ فَإِنَّهَا مَشْهُودَةٌ مُتَقَبَّلَةٌ حَتَّى تُصَلِّيَ الْعَصْرَ ثُمَّ انْهَهُ حَتَّى تَغْرُبَ الشَّمْسُ فَإِنَّهَا تَغْرُبُ بَيْنَ قَرْنَيْ شَيْطَانٍ وَيَسْجُدُ لَهَا الْكُفَّارُ وَكَانَ عَمْرُو بْنُ عَبَسَةَ يَقُولُ أَنَا رُبُعُ الْإِسْلَامِ وَكَانَ عَبْدُ الرَّحْمَنِ يُصَلِّي بَعْدَ الْعَصْرِ رَكْعَتَيْنِ [نظر: ۱۷۱۵۱، ۱۷۱۵۳].

(۱۷۱۴۳) حضرت عمرو بن عبسہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ میں نے بارگاہ رسالت میں حاضر ہو کر عرض کیا یا رسول اللہ! آپ پر کون لوگ اسلام لائے ہیں؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا آزاد بھی اور غلام بھی (حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ اور بلال رضی اللہ عنہ) میں نے عرض کیا یا رسول اللہ! اللہ نے آپ کو جو علم دیا ہے اس میں سے کچھ مجھے بھی سکھا دیجئے؟ کیا کوئی وقت زیادہ افضل ہے؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا رات کا آخری پہر سب سے زیادہ افضل ہے، اس وقت فرشتے حاضر ہوتے ہیں اور نماز قبول ہوتی ہے، جب تم فجر کی نماز پڑھ چکو تو طلوع آفتاب تک نوافل پڑھنے سے رک جاؤ، جب سورج طلوع ہو جائے تب بھی اس وقت تک نہ پڑھو جب تک کہ سورج بلند نہ ہو جائے، کیونکہ جب وہ طلوع ہوتا ہے تو شیطان کے دو سینگوں کے درمیان طلوع ہوتا ہے، اور اسی وقت کفار اسے سجدہ کرتے ہیں، البتہ جب وہ ایک یا دو نیزے کے برابر بلند ہو جائے تو پھر نماز پڑھ سکتے ہو، کیونکہ یہ نماز فرشتوں کی حاضری والی ہوتی ہے، یہاں تک کہ نیزے کا سایہ پیدا ہونے لگے تو نماز سے رک جاؤ کیونکہ اس وقت جہنم کو دہکایا جاتا ہے، البتہ جب سایہ ڈھل جائے تو تم نماز پڑھ سکتے ہو، کیونکہ اس نماز میں بھی فرشتے حاضر ہوتے ہیں، یہاں تک کہ تم عصر کی نماز پڑھ لو، نماز عصر پڑھنے کے بعد غروب آفتاب تک نوافل پڑھنے سے رک جاؤ، کیونکہ وہ شیطان کے دو سینگوں کے درمیان غروب ہوتا ہے اور اسے اس وقت کفار سجدہ کرتے ہیں اور حضرت عمرو بن عبسہ رضی اللہ عنہ فرماتے تھے کہ میں چوتھائی اسلام ہوں، اور عبدالرحمن بن بیلمانی عصر کے بعد دو رکعتیں پڑھتے تھے۔

(۱۷۱۴۴) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يَزِيدَ أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْمُقْرِئُ حَدَّثَنَا عِكْرِمَةُ يَعْنِي ابْنَ عَمَّارٍ حَدَّثَنَا شَدَّادُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الدِّمَشْقِيُّ وَكَانَ قَدْ أَدْرَكَ نَفَرًا مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ قَالَ أَبُو أُمَامَةَ يَا عَمْرُو بْنَ عَبَسَةَ صَاحِبَ الْعَقْلِ عَقْلِ الصَّدَقَةِ رَجُلٌ مِنْ بَنِي سُلَيْمٍ بِأَيِّ شَيْءٍ تَدَّعِي أَنَّكَ رُبُعُ الْإِسْلَامِ قَالَ إِنِّي كُنْتُ فِي الْجَاهِلِيَّةِ أَرَى النَّاسَ عَلَى ضَلَالَةٍ وَلَا أَرَى الْأَوْثَانَ شَيْئًا ثُمَّ سَمِعْتُ عَنْ رَجُلٍ يُخْبِرُ أَخْبَارَ مَكَّةَ وَيُحَدِّثُ أَحَادِيثَ فَرَكِبْتُ رَاحِلَتِي حَتَّى قَدِمْتُ مَكَّةَ فَإِذَا أَنَا بِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُسْتَخْفٍ وَإِذَا قَوْمُهُ عَلَيْهِ جُرَآءُ فَتَلَطَّفْتُ لَهُ فَدَخَلْتُ عَلَيْهِ فَقُلْتُ مَا أَنْتَ قَالَ أَنَا نَبِيُّ اللَّهِ فَقُلْتُ وَمَا نَبِيُّ اللَّهِ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ قَالَ قُلْتُ آللَّهُ أَرْسَلَكَ قَالَ نَعَمْ قُلْتُ بِأَيِّ شَيْءٍ أَرْسَلَكَ قَالَ بِأَنْ يُوَحَّدَ اللَّهُ وَلَا يُشْرَكَ بِهِ شَيْءٌ وَكَسْرِ الْأَوْثَانِ وَصِلَةِ الرَّحِمِ فَقُلْتُ لَهُ مَنْ مَعَكَ عَلَى هَذَا قَالَ حُرٌّ وَعَبْدٌ أَوْ عَبْدٌ وَحُرٌّ وَإِذَا مَعَهُ أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

قُحَافَةَ وَبِلَالٌ مَوْلَى أَبِي بَكْرٍ قُلْتُ إِنِّي مُتَّبِعُكَ قَالَ إِنَّكَ لَا تَسْتَطِيعُ ذَلِكَ يَوْمَكَ هَذَا وَلَكِنْ ارْجِعْ إِلَى أَهْلِكَ فَإِذَا سَمِعْتَ بِي قَدْ ظَهَرْتُ فَالْحَقْ بِي قَالَ فَرَجَعْتُ إِلَى أَهْلِي وَقَدْ أَسْلَمْتُ فَخَرَجَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُهَاجِرًا إِلَى الْمَدِينَةِ فَجَعَلْتُ أَتَخَبَّرُ الْأَخْبَارَ حَتَّى جَاءَ رَكَبَةٌ مِنْ يَثْرِبَ فَقُلْتُ مَا هَذَا الْمَكِّيُّ الَّذِي أَتَاكُمْ قَالُوا أَرَادَ قَوْمُهُ قَتْلَهُ فَلَمْ يَسْتَطِيعُوا ذَلِكَ وَحِيلَ بَيْنَهُمْ وَبَيْنَهُ وَتَرَكْنَا النَّاسَ سِرَاعًا قَالَ عَمْرُو بْنُ عَبَسَةَ فَرَكِبْتُ رَاحِلَتِي حَتَّى قَدِمْتُ عَلَيْهِ الْمَدِينَةَ فَدَخَلْتُ عَلَيْهِ فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَتَعْرِفُنِي قَالَ نَعَمْ أَلَسْتَ أَنْتَ الَّذِي أَتَيْتَنِي بِمَكَّةَ قَالَ قُلْتُ بَلَى فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ عَلِّمْنِي مِمَّا عَلَّمَكَ اللَّهُ وَأَجْهَلُ قَالَ إِذَا صَلَّيْتَ الصُّبْحَ فَأَقْصِرْ عَنْ الصَّلَاةِ حَتَّى تَطْلُعَ الشَّمْسُ فَإِذَا طَلَعَتْ فَلَا تُصَلِّ حَتَّى تَرْتَفِعَ فَإِنَّهَا تَطْلُعُ حِينَ تَطْلُعُ بَيْنَ قَرْنَيْ شَيْطَانٍ وَحِينَئِذٍ يَسْجُدُ لَهَا الْكُفَّارُ فَإِذَا ارْتَفَعَتْ قِيدَ رُمْحٍ أَوْ رُمْحَيْنِ فَصَلِّ فَإِنَّ الصَّلَاةَ مَشْهُودَةٌ مَحْضُورَةٌ حَتَّى يَسْتَقِلَّ الرُّمْحُ بِالظِّلِّ ثُمَّ أَقْصِرْ عَنْ الصَّلَاةِ فَإِنَّهَا حِينَئِذٍ تُسْجَرُ جَهَنَّمُ فَإِذَا فَاءَ الْفَيْءُ فَصَلِّ فَإِنَّ الصَّلَاةَ مَشْهُودَةٌ مَحْضُورَةٌ حَتَّى تُصَلِّيَ الْعَصْرَ فَإِذَا صَلَّيْتَ الْعَصْرَ فَأَقْصِرْ عَنْ الصَّلَاةِ حَتَّى تَغْرُبَ الشَّمْسُ فَإِنَّهَا تَغْرُبُ حِينَ تَغْرُبُ بَيْنَ قَرْنَيْ شَيْطَانٍ وَحِينَئِذٍ يَسْجُدُ لَهَا الْكُفَّارُ قُلْتُ يَا نَبِيَّ اللَّهِ أَخْبِرْنِي عَنْ الْوُضُوءِ قَالَ مَا مِنْكُمْ مِنْ أَحَدٍ يُقَرِّبُ وَضُوءَهُ ثُمَّ يَتَمَضْمَضُ وَيَسْتَنْشِقُ وَيَنْتَثِرُ إِلَّا خَرَجَتْ خَطَايَاهُ مِنْ فَمِهِ وَخَيَاشِيمِهِ مَعَ الْمَاءِ حِينَ يَنْتَثِرُ ثُمَّ يَغْسِلُ وَجْهَهُ كَمَا أَمَرَهُ اللَّهُ تَعَالَى إِلَّا خَرَجَتْ خَطَايَا وَجْهِهِ مِنْ أَطْرَافِ لِحْيَتِهِ مَعَ الْمَاءِ ثُمَّ يَغْسِلُ يَدَيْهِ إِلَى الْمِرْفَقَيْنِ إِلَّا خَرَجَتْ خَطَايَا يَدَيْهِ مِنْ أَطْرَافِ أَنَامِلِهِ ثُمَّ يَمْسَحُ رَأْسَهُ إِلَّا خَرَجَتْ خَطَايَا رَأْسِهِ مِنْ أَطْرَافِ شَعَرِهِ مَعَ الْمَاءِ ثُمَّ يَغْسِلُ قَدَمَيْهِ إِلَى الْكَعْبَيْنِ كَمَا أَمَرَهُ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ إِلَّا خَرَجَتْ خَطَايَا قَدَمَيْهِ مِنْ أَطْرَافِ أَصَابِعِهِ مَعَ الْمَاءِ ثُمَّ يَقُومُ فَيَحْمَدُ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ وَيُثْنِي عَلَيْهِ بِالَّذِي هُوَ لَهُ أَهْلٌ ثُمَّ يَرْكَعُ رَكْعَتَيْنِ إِلَّا خَرَجَ مِنْ ذَنْبِهِ كَهَيْئَتِهِ يَوْمَ وَلَدَتْهُ أُمُّهُ قَالَ أَبُو أُمَامَةَ يَا عَمْرُو بْنَ عَبَسَةَ انْظُرْ مَا تَقُولُ أَسَمِعْتَ هَذَا مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَيُعْطَى هَذَا الرَّجُلُ كُلَّهُ فِي مَقَامِهِ قَالَ فَقَالَ عَمْرُو بْنُ عَبَسَةَ يَا أَبَا أُمَامَةَ لَقَدْ كَبِرَتْ سِنِّي وَرَقَّ عَظْمِي وَاقْتَرَبَ أَجَلِي وَمَا بِي مِنْ حَاجَةٍ أَنْ أَكْذِبَ عَلَى اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ وَعَلَى رَسُولِهِ لَوْ لَمْ أَسْمَعْهُ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَّا مَرَّةً أَوْ مَرَّتَيْنِ أَوْ ثَلَاثًا لَقَدْ سَمِعْتُهُ سَبْعَ مَرَّاتٍ أَوْ أَكْثَرَ مِنْ ذَلِكَ [صححه مسلم (۸۳۲)، وابن خزيمة (۱۱۴۷)، والحاكم (۶۶/۳)]. [راجع: ۱۷۱۳۹، ۱۷۱۴۱].

(۱۷۱۴۴) حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ نے ایک دن پوچھا کہ اے عمرو بن عبسہ! آپ کیسے یہ دعویٰ کرتے ہیں کہ آپ ربع اسلام ہیں؟ انہوں نے فرمایا کہ زمانہ جاہلیت میں میں خیال کرتا تھا کہ لوگ گمراہی میں مبتلا ہیں اور وہ کسی راستے پر نہیں ہیں اور وہ سب لوگ بتوں کی پوجا پاٹ کرتے ہیں، میں نے ایک آدمی کے بارے میں سنا کہ وہ مکہ میں بہت سی خبریں بیان کرتا ہے تو میں اپنی سواری

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

پر بیٹھا اور ان کی خدمت میں حاضر ہوا (تو دیکھا) یہ تو رسول اللہ ﷺ ہیں اور آپ چھپ کر رہ رہے ہیں کیونکہ آپ کی قوم آپ پر مسلط تھی پھر میں نے ایک طریقہ اختیار کیا جس کے مطابق میں مکہ میں آپ تک پہنچ گیا اور آپ سے میں نے عرض کیا آپ کون ہیں؟ آپ نے فرمایا میں نبی ہوں، میں نے عرض کیا نبی کسے کہتے ہیں؟ آپ نے فرمایا مجھے اللہ تعالیٰ نے (اپنا پیغام دے کر) بھیجا ہے، میں نے عرض کیا کہ آپ کو کس چیز کا پیغام دے کر بھیجا ہے؟ آپ نے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ نے مجھے یہ پیغام دے کر بھیجا ہے کہ صلہ رحمی کرنا اور بتوں کو توڑنا اور یہ کہ اللہ تعالیٰ کو ایک ماننا، اس کے ساتھ کسی کو شریک نہ بنانا، میں نے عرض کیا کہ اس مسئلہ میں آپ کے ساتھ اور کون ہے؟ آپ نے فرمایا کہ ایک آزاد اور ایک غلام، راوی نے کہا کہ اس وقت آپ کے ساتھ حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ اور حضرت بلال رضی اللہ عنہ تھے جو آپ پر ایمان لے آئے تھے، میں نے عرض کیا کہ میں بھی آپ کی پیروی کرتا ہوں، آپ نے فرمایا کہ اس وقت تم اس کی طاقت نہیں رکھتے، اس وقت تم اپنے گھر جاؤ، پھر جب سنو کہ میں ظاہر (غالب) ہو گیا ہوں تو پھر میرے پاس آنا، چنانچہ میں اپنے گھر کی طرف چلا گیا اور رسول اللہ ﷺ مدینہ منورہ میں آ گئے تو میں اپنے گھر والوں میں ہی تھا اور لوگوں سے خبریں لیتا رہتا تھا اور پوچھتا رہتا تھا یہاں تک کہ مدینہ منورہ والوں سے میری طرف کچھ آدمی آئے تو میں نے ان سے کہا کہ اس طرح کے جو آدمی مدینہ منورہ میں آئے ہیں وہ کیسے ہیں؟ تو انہوں نے کہا کہ لوگ ان کی طرف دوڑ رہے ہیں (اسلام قبول کر رہے ہیں) ان کی قوم کے لوگ انہیں قتل کرنا چاہتے ہیں لیکن وہ اس کی طاقت نہیں رکھتے۔

میں مدینہ منورہ میں آیا اور آپ ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا اور عرض کیا اے اللہ کے رسول! کیا آپ مجھے پہچانتے ہیں؟ آپ نے فرمایا: ہاں! تم تو وہی ہو جس نے مجھ سے مکہ میں ملاقات کی تھی، میں نے عرض کیا: جی ہاں، پھر عرض کیا: اے اللہ کے نبی! اللہ نے آپ کو جو کچھ سکھایا ہے مجھے اس کی خبر دیجئے اور میں اس سے جاہل ہوں، مجھے نماز کے بارے میں بھی خبر دیجئے، آپ نے فرمایا: صبح کی نماز پڑھو، پھر نماز سے رُکے رہو یہاں تک کہ سورج نکل آئے اور نکل کر بلند ہو جائے کیونکہ جب سورج نکلتا ہے تو شیطان کے دونوں سینگوں کے درمیان سے نکلتا ہے اور اس وقت کافر لوگ اسے سجدہ کرتے ہیں، پھر نماز پڑھو کیونکہ اس وقت کی نماز کی گواہی فرشتے دیں گے اور حاضر ہوں گے یہاں تک کہ سایہ نیزے کے برابر ہو جائے، پھر نماز سے رکے رہو کیونکہ اس وقت جہنم دہکائی جاتی ہے پھر جب سایہ آ جائے تو نماز پڑھو کیونکہ اس وقت کی نماز کی فرشتے گواہی دیں گے اور حاضر کیے جائیں گے یہاں تک کہ تم عصر کی نماز پڑھو پھر سورج کے غروب ہونے تک نماز سے رکے رہو کیونکہ یہ شیطان کے سینگوں کے درمیان غروب ہوتا ہے اور اس وقت کافر لوگ اسے سجدہ کرتے ہیں۔

میں نے پھر عرض کیا: وضو کے بارے میں بھی کچھ بتائیے؟ آپ نے فرمایا کہ تم میں سے کوئی آدمی بھی ایسا نہیں جو وضو کے پانی سے کلی کرے اور پانی ناک میں ڈالے اور ناک صاف کرے مگر یہ کہ اس کے منہ اور نتھنوں کے سارے گناہ جھڑ جاتے ہیں۔ پھر جب وہ منہ دھوتا ہے جس طرح اللہ نے اسے حکم دیا ہے تو اس کے چہرے کے گناہ اس کی ڈاڑھی کے کناروں کے ساتھ لگ کر پانی کے ساتھ گر جاتے ہیں پھر اگر وہ کھڑے ہو کر نماز پڑھے اور اللہ کی حمد و ثناء اور اس کی بزرگی اس کے شایان

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

شان بیان کرے اور اپنے دل کو خالص اللہ کے لیے فارغ کر لے تو وہ آدمی اپنے گناہوں سے اس طرح پاک وصاف ہو جاتا ہے جس طرح کہ آج ہی اس کی ماں نے اسے جنا ہے، حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ اے عمرو بن عبسہ رضی اللہ عنہ دیکھو! (غور کرو!) کیا کہہ رہے ہو ایک ہی جگہ میں آدمی کو اتنا ثواب مل سکتا ہے؟ تو حضرت عمرو بن عبسہ رضی اللہ عنہ کہنے لگے، اے ابوامامہ! میں بڑی عمر والا (بوڑھا) ہو گیا ہوں اور میری ہڈیاں نرم ہو گئی ہیں اور میری موت (بظاہر) قریب آ گئی ہے تو اب مجھے کیا ضرورت ہے کہ میں اللہ اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم پر جھوٹ باندھوں۔ اگر میں اس حدیث کو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے ایک مرتبہ یا دو مرتبہ یا تین مرتبہ سنتا تو میں کبھی بھی اس حدیث کو بیان نہ کرتا لیکن میں نے تو اس حدیث کو سات مرتبہ سے بھی بہت زیادہ مرتبہ سنا ہے۔

(١٧١٤٥) حَدَّثَنَا الْحَكَمُ بْنُ نَافِعٍ حَدَّثَنَا حَرِيزٌ عَنْ سُلَيْمٍ يَعْنِي ابْنَ عَامِرٍ أَنَّ شُرَحْبِيلَ بْنَ السِّمْطِ قَالَ لِعَمْرِو بْنِ عَبَسَةَ حَدِّثْنَا حَدِيثًا لَيْسَ فِيهِ تَزَيُّدٌ وَلَا نِسْيَانٌ قَالَ عَمْرٌو سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَنْ أَعْتَقَ رَقَبَةً مُسْلِمَةً كَانَتْ فِكَاكَهُ مِنَ النَّارِ عُضْوًا بِعُضْوٍ وَمَنْ شَابَ شَيْبَةً فِي سَبِيلِ اللَّهِ كَانَتْ لَهُ نُورًا يَوْمَ الْقِيَامَةِ وَمَنْ رَمَى بِسَهْمٍ فَبَلَغَ فَأَصَابَ أَوْ أَخْطَأَ كَانَ كَمَنْ أَعْتَقَ رَقَبَةً مِنْ وَلَدِ إِسْمَاعِيلَ [اخرجه عبد بن حميد (٢٩٩) والنسائي في الكبرى (٤٨٨٧). قال شعيب: صحيح دون: ((من ولد اسماعيل))].

(١٧١٤٥) شرحبیل بن سمط نے ایک مرتبہ حضرت عمرو بن عبسہ رضی اللہ عنہ سے عرض کیا کہ ہمیں کوئی ایسی حدیث سنائیے جس میں کوئی اضافہ یا بھول چوک نہ ہو، انہوں نے فرمایا کہ میں نے نبی علیہ السلام کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ جو شخص کسی مسلمان غلام کو آزاد کرائے، اس کے ہر عضو کے بدلے میں وہ اس کے لئے جہنم سے آزادی کا پروانہ بن جائے گا، اور جو شخص راہِ خدا میں بوڑھا ہو جائے تو وہ بڑھاپا قیامت کے دن اس کے لئے باعث نور ہوگا، اور جو شخص کوئی تیر پھینکے "خواہ وہ نشانے پر لگے یا چوک جائے" تو یہ ایسے ہے جیسے حضرت اسماعیل علیہ السلام کی اولاد میں سے کسی غلام کو آزاد کرنا۔

(١٧١٤٦) حَدَّثَنَا أَسْوَدُ بْنُ عَامِرٍ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ يَعْنِي ابْنَ عَيَّاشٍ عَنْ عَاصِمٍ عَنْ شَهْرِ بْنِ حَوْشَبٍ عَنْ أَبِي أُمَامَةَ قَالَ أَتَيْنَاهُ فَإِذَا هُوَ جَالِسٌ يَتَفَلَّى فِي جَوْفِ الْمَسْجِدِ قَالَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا تَوَضَّأَ الْمُسْلِمُ ذَهَبَ الْإِثْمُ مِنْ سَمْعِهِ وَبَصَرِهِ وَيَدَيْهِ وَرِجْلَيْهِ قَالَ فَجَاءَ أَبُو ظَبْيَةَ وَهُوَ يُحَدِّثُنَا فَقَالَ مَا حَدَّثَكُمْ فَذَكَرْنَا لَهُ الَّذِي حَدَّثَنَا قَالَ فَقَالَ أَجَلْ سَمِعْتُ عَمْرَو بْنَ عَبَسَةَ ذَكَرَهُ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَزَادَ فِيهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا مِنْ رَجُلٍ يَبِيتُ عَلَى طُهْرٍ ثُمَّ يَتَعَارُّ مِنَ اللَّيْلِ فَيَذْكُرُ وَيَسْأَلُ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ خَيْرًا مِنْ خَيْرِ الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ إِلَّا آتَاهُ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ إِيَّاهُ [اخرجه النسائي في عمل اليوم والليلة (٨٠٧)].

(١٧١٤٦) شہر بن حوشب حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ کے حوالے سے بیان کرتے ہیں کہ ہم ان کے پاس ایک مرتبہ آئے تو وہ صحن مسجد میں بیٹھے جوئیں نکال رہے تھے، کہنے لگے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا جب کوئی مسلمان وضو کرتا ہے تو اس کے کانوں، آنکھوں،

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ہاتھوں اور پاؤں کے گناہ مٹ جاتے ہیں، اس دوران ابوظبیہ بھی آ گئے، انہوں نے ہم سے پوچھا کہ انہوں نے تم سے کیا حدیث بیان کی ہے؟ ہم نے انہیں وہ حدیث بتادی تو وہ کہنے لگے صحیح فرمایا، میں نے حضرت عمرو بن عبسہ رضی اللہ عنہ سے اس حدیث کو نبی علیہ السلام کے حوالے سے بیان کرتے ہوئے سنا ہے، البتہ وہ اس میں یہ اضافہ بھی کرتے ہیں کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا جو شخص رات کو وضو کی حالت میں سوئے، پھر رات کو بیدار ہو کر اللہ کا ذکر کرے، تو وہ دنیا و آخرت کی جو خیر بھی مانگے گا، اللہ تعالیٰ اسے وہ ضرور عطاء فرمائے گا۔

(۱۷۱٤۷) حَدَّثَنَا رَوْحٌ قَالَ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ أَبِي عَبْدِ اللَّهِ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ سَالِمِ بْنِ أَبِي الْجَعْدِ عَنْ مَعْدَانَ بْنِ أَبِي طَلْحَةَ عَنْ أَبِي نَجِيحٍ السُّلَمِيِّ قَالَ حَاصَرْنَا مَعَ نَبِيِّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حِصْنَ الطَّائِفِ فَسَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَنْ بَلَغَ بِسَهْمٍ فَلَهُ دَرَجَةٌ فِي الْجَنَّةِ قَالَ فَبَلَغْتُ يَوْمَئِذٍ سِتَّةَ عَشَرَ سَهْمًا فَسَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَنْ رَمَى بِسَهْمٍ فِي سَبِيلِ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ فَهُوَ عِدْلُ مُحَرَّرٍ وَمَنْ شَابَ شَيْبَةً فِي سَبِيلِ اللَّهِ كَانَتْ لَهُ نُورًا يَوْمَ الْقِيَامَةِ وَأَيُّمَا رَجُلٍ مُسْلِمٍ أَعْتَقَ رَجُلًا مُسْلِمًا فَإِنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ جَاعِلٌ وَفَاءَ كُلِّ عَظْمٍ مِنْ عِظَامِهِ عَظْمًا مِنْ عِظَامِ مُحَرَّرِهِ مِنَ النَّارِ وَأَيُّمَا امْرَأَةٍ مُسْلِمَةٍ أَعْتَقَتْ امْرَأَةً مُسْلِمَةً فَإِنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ جَاعِلٌ وَفَاءَ كُلِّ عَظْمٍ مِنْ عِظَامِهَا عَظْمًا مِنْ عِظَامِ مُحَرَّرِهَا مِنَ النَّارِ [صححه ابن حبان (٤٦١٥)، والحاكم (٢/٩٥). قال الترمذی: صحیح. قال الألبانی: صحیح (ابو داود: ٣٩٦٥، الترمذی: ١٦٣٨، النسائی: ٦/٢٦)]. [راجع: ١٧١٤٣].

(۱۷۱۴۷) حضرت ابونجیح سلمی رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ہم لوگوں نے نبی علیہ السلام کے ہمراہ طائف کے قلعے کا محاصرہ کر لیا، میں نے نبی علیہ السلام کو یہ فرماتے ہوئے سنا کہ جس نے ایک تیر مارا جنت میں اس کا ایک درجہ ہوگا، چنانچہ میں نے اس دن سولہ تیر پھینکے، اور میں نے نبی علیہ السلام کو یہ فرماتے ہوئے سنا کہ جو شخص راہِ خدا میں ایک تیر پھینکے تو یہ ایک غلام آزاد کرانے کے برابر ہے، جو شخص راہِ خدا میں بوڑھا ہو جائے تو وہ بڑھاپا قیامت کے دن اس کے لئے باعث نور ہوگا، اور جو شخص کوئی تیر پھینکے ''خواہ وہ نشانے پر لگے یا چوک جائے'' تو یہ ایسے ہے جیسے حضرت اسماعیل علیہ السلام کی اولاد میں سے کسی غلام کو آزاد کرنا اور جو شخص کسی مسلمان غلام کو آزاد کرائے، اس کے ہر عضو کے بدلے میں وہ اس کے لئے جہنم سے آزادی کا پروانہ بن جائے گا اور عورت کے آزاد کرنے کا بھی یہی حکم ہے۔

(۱۷۱٤۸) حَدَّثَنَا رَوْحٌ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْحَمِيدِ بْنُ بَهْرَامَ قَالَ سَمِعْتُ شَهْرَ بْنَ حَوْشَبٍ قَالَ حَدَّثَنِي أَبُو ظَبْيَةَ قَالَ قَالَ عَمْرُو بْنُ عَبَسَةَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ أَيُّمَا رَجُلٍ مُسْلِمٍ رَمَى بِسَهْمٍ فِي سَبِيلِ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ فَبَلَغَ مُخْطِئًا أَوْ مُصِيبًا فَلَهُ مِنَ الْأَجْرِ كَرَقَبَةٍ أَعْتَقَهَا مِنْ وَلَدِ إِسْمَاعِيلَ [انظر: ١٩٦٦٣].

(۱۷۱۴۸) حضرت عمرو بن عبسہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے نبی علیہ السلام کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ جو شخص کوئی تیر پھینکے ''خواہ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

وہ نشانے پر لگے یا چوک جائے'' تو یہ ایسے ہے جیسے حضرت اسماعیل علیہ السلام کی اولاد میں سے کسی غلام کو آزاد کرنا۔

(۱۷۱٤۹) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْحَمِيدِ يَعْنِي ابْنَ جَعْفَرٍ قَالَ حَدَّثَنِي الْأَسْوَدُ بْنُ الْعَلَاءِ عَنْ حُوَيٍّ مَوْلَى سُلَيْمَانَ بْنِ عَبْدِ الْمَلِكِ عَنْ رَجُلٍ أَرْسَلَ إِلَيْهِ عُمَرُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ وَهُوَ أَمِيرُ الْمُؤْمِنِينَ قَالَ كَيْفَ الْحَدِيثُ الَّذِي حَدَّثْتَنِي عَنْ الصُّنَابِحِيِّ قَالَ أَخْبَرَنِي الصُّنَابِحِيُّ أَنَّهُ لَقِيَ عَمْرَو بْنَ عَبَسَةَ فَقَالَ هَلْ مِنْ حَدِيثٍ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا زِيَادَةَ فِيهِ وَلَا نُقْصَانَ قَالَ نَعَمْ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَنْ أَعْتَقَ رَقَبَةً أَعْتَقَ اللَّهُ بِكُلِّ عُضْوٍ مِنْهَا عُضْوًا مِنْهُ مِنْ النَّارِ وَمَنْ رَمَى بِسَهْمٍ فِي سَبِيلِ اللَّهِ بَلَغَ أَوْ قَصَّرَ كَانَ عِدْلَ رَقَبَةٍ وَمَنْ شَابَ شَيْبَةً فِي سَبِيلِ اللَّهِ كَانَ لَهُ نُورًا يَوْمَ الْقِيَامَةِ [اخرجه النسائي في الكبرى (٤٨٨٨). قال شعيب: صحيح وهذا اسناد ضعيف].

(۱۷۱٤۹) صنابحی نے ایک مرتبہ حضرت عمرو بن عبسہ رضی اللہ عنہ سے عرض کیا کہ ہمیں کوئی ایسی حدیث سنائیے جس میں کوئی اضافہ یا بھول چوک نہ ہو، انہوں نے فرمایا کہ میں نے نبی علیہ السلام کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ جو شخص کسی مسلمان غلام کو آزاد کرائے، اس کے ہر عضو کے بدلے میں وہ اس کے لئے جہنم سے آزادی کا پروانہ بن جائے گا، اور جو شخص راہِ خدا میں بوڑھا ہو جائے تو وہ بڑھاپا قیامت کے دن اس کے لئے باعث نور ہوگا، اور جو شخص کوئی تیر پھینکے ''خواہ وہ نشانے پر لگے یا چوک جائے'' تو یہ ایسے ہے جیسے حضرت اسماعیل علیہ السلام کی اولاد میں سے کسی غلام کو آزاد کرنا۔

(۱۷۱۵۰) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ وَابْنُ جَعْفَرٍ الْمَعْنَى قَالَا حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ أَبِي الْفَيْضِ قَالَ عَبْدُ الرَّحْمَنِ فِي حَدِيثِهِ سَمِعْتُ سُلَيْمَ بْنَ عَامِرٍ يَقُولُ كَانَ بَيْنَ مُعَاوِيَةَ وَبَيْنَ الرُّومِ عَهْدٌ وَكَانَ يَسِيرُ نَحْوَ بِلَادِهِمْ حَتَّى يَنْقَضِيَ الْعَهْدُ فَيَغْزُوَهُمْ فَجَعَلَ رَجُلٌ عَلَى دَابَّةٍ يَقُولُ وَفَاءٌ لَا غَدْرٌ وَفَاءٌ لَا غَدْرٌ فَإِذَا هُوَ عَمْرُو بْنُ عَبَسَةَ فَسَأَلْتُهُ عَنْ ذَلِكَ فَقَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَنْ كَانَ بَيْنَهُ وَبَيْنَ قَوْمٍ عَهْدٌ فَلَا يَحِلَّ عُقْدَةً وَلَا يَشُدَّهَا حَتَّى يَمْضِيَ أَمَدُهَا أَوْ يَنْبِذَ إِلَيْهِمْ عَلَى سَوَاءٍ فَرَجَعَ مُعَاوِيَةُ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُ [راجع: ١٧١٤٠].

(۱۷۱۵۰) سلیم بن عامر کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ حضرت امیر معاویہ رضی اللہ عنہ فوج کو لے کر ارض روم کی طرف چل پڑے، حضرت معاویہ رضی اللہ عنہ اور رومیوں کے درمیان طے شدہ معاہدے کی کچھ مدت ابھی باقی تھی، حضرت معاویہ رضی اللہ عنہ نے سوچا کہ ان کے قریب پہنچ کر رک جاتے ہیں، جوں ہی مدت ختم ہوگی، ان سے جنگ شروع کر دیں گے، لیکن دیکھا گیا کہ ایک شیخ سواری پر سوار یہ کہتے جا رہے ہیں ''اللہ اکبر اللہ اکبر'' وعدہ پورا کیا جائے، عہد شکنی نہ کی جائے، نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا ہے جس شخص کا کسی قوم کے ساتھ کوئی معاہدہ ہو تو اسے مدت گذرنے سے پہلے یا ان کی طرف سے عہد شکنی سے پہلے اس کی گرہ کھولنی اور بند نہیں کرنی چاہئے، حضرت معاویہ رضی اللہ عنہ کو یہ بات معلوم ہوئی تو وہ واپس لوٹ گئے اور پتہ چلا کہ وہ شیخ حضرت عمرو بن عبسہ رضی اللہ عنہ تھے۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۱۷۱۵۱) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ يَعْلَى بْنِ عَطَاءٍ عَنْ يَزِيدَ بْنِ طَلْقٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْبَيْلَمَانِيِّ عَنْ عَمْرِو بْنِ عَبَسَةَ قَالَ أَتَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ مَنْ أَسْلَمَ قَالَ حُرٌّ وَعَبْدٌ قَالَ فَقُلْتُ وَهَلْ مِنْ سَاعَةٍ أَقْرَبُ إِلَى اللَّهِ تَعَالَى مِنْ أُخْرَى قَالَ جَوْفُ اللَّيْلِ الْآخِرُ صَلِّ مَا بَدَا لَكَ حَتَّى تُصَلِّيَ الصُّبْحَ ثُمَّ انْهَهُ حَتَّى تَطْلُعَ الشَّمْسُ وَمَا دَامَتْ كَأَنَّهَا حَجَفَةٌ حَتَّى تَنْتَشِرَ ثُمَّ صَلِّ مَا بَدَا لَكَ حَتَّى يَقُومَ الْعَمُودُ عَلَى ظِلِّهِ ثُمَّ انْهَهُ حَتَّى تَزُولَ الشَّمْسُ فَإِنَّ جَهَنَّمَ تُسْجَرُ لِنِصْفِ النَّهَارِ ثُمَّ صَلِّ مَا بَدَا لَكَ حَتَّى تُصَلِّيَ الْعَصْرَ ثُمَّ انْهَهُ حَتَّى تَغْرُبَ الشَّمْسُ فَإِنَّهَا تَغْرُبُ بَيْنَ قَرْنَيْ شَيْطَانٍ وَتَطْلُعُ بَيْنَ قَرْنَيْ شَيْطَانٍ فَإِنَّ الْعَبْدَ إِذَا تَوَضَّأَ فَغَسَلَ يَدَيْهِ خَرَّتْ خَطَايَاهُ مِنْ بَيْنِ يَدَيْهِ فَإِذَا غَسَلَ وَجْهَهُ خَرَّتْ خَطَايَاهُ مِنْ وَجْهِهِ فَإِذَا غَسَلَ ذِرَاعَيْهِ وَمَسَحَ بِرَأْسِهِ خَرَّتْ خَطَايَاهُ مِنْ بَيْنِ ذِرَاعَيْهِ وَرَأْسِهِ وَإِذَا غَسَلَ رِجْلَيْهِ خَرَّتْ خَطَايَاهُ مِنْ رِجْلَيْهِ فَإِذَا قَامَ إِلَى الصَّلَاةِ وَكَانَ هُوَ وَقَلْبُهُ وَوَجْهُهُ أَوْ كُلُّهُ نَحْوَ الْوَجْهِ إِلَى اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ انْصَرَفَ كَمَا وَلَدَتْهُ أُمُّهُ قَالَ فَقِيلَ لَهُ آأَنْتَ سَمِعْتَ هَذَا مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَوْ لَمْ أَسْمَعْهُ مَرَّةً أَوْ مَرَّتَيْنِ أَوْ عَشْرًا أَوْ عِشْرِينَ مَا حَدَّثْتُ بِهِ [قال شعيب: ضعيف بهذه السياقة. قال الألباني: صحيح (ابن ماجة: ۲۸۳، و ۱۲۰۱، و ۱۳٦٤، النسائي: ۱/۲۸۳)]. [راجع: ۱۷۱۴۳].

(۱۷۱۵۱) حضرت عمرو بن عبسہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ میں نے بارگاہِ رسالت میں حاضر ہو کر عرض کیا یا رسول اللہ! آپ پر کون لوگ اسلام لائے ہیں؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا آزاد بھی اور غلام بھی (حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ اور بلال رضی اللہ عنہ) میں نے عرض کیا یا رسول اللہ! اللہ نے آپ کو جو علم دیا ہے اس میں سے کچھ مجھے بھی سکھا دیجئے؟ کیا کوئی وقت زیادہ افضل ہے؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا رات کا آخری پہر سب سے زیادہ افضل ہے، اس وقت فرشتے حاضر ہوتے ہیں اور نماز قبول ہوتی ہے، جب تم فجر کی نماز پڑھ چکو تو طلوع آفتاب تک نوافل پڑھنے سے رک جاؤ، جب سورج طلوع ہو جائے تب بھی اس وقت تک نہ پڑھو جب تک کہ سورج بلند نہ ہو جائے، کیونکہ جب وہ طلوع ہوتا ہے تو شیطان کے دو سینگوں کے درمیان طلوع ہوتا ہے، اور اسی وقت کفار اسے سجدہ کرتے ہیں، البتہ جب وہ ایک یا دو نیزے کے برابر بلند ہو جائے تو پھر نماز پڑھ سکتے ہو، کیونکہ یہ نماز فرشتوں کی حاضری والی ہوتی ہے، یہاں تک کہ نیزے کا سایہ پیدا ہونے لگے تو نماز سے رک جاؤ کیونکہ اس وقت جہنم کو دہکایا جاتا ہے، البتہ جب سایہ ڈھل جائے تو تم نماز پڑھ سکتے ہو، کیونکہ اس نماز میں بھی فرشتے حاضر ہوتے ہیں، یہاں تک کہ تم عصر کی نماز پڑھ لو، نماز عصر پڑھنے کے بعد غروب آفتاب تک نوافل پڑھنے سے رک جاؤ، کیونکہ وہ شیطان کے دو سینگوں کے درمیان غروب ہوتا ہے اور اسے اس وقت کفار سجدہ کرتے ہیں۔

انسان جب وضو کرتا ہے اور ہاتھ دھوتا ہے تو اس کے ہاتھوں کے گناہ جھڑ جاتے ہیں، جب چہرہ دھوتا ہے تو چہرے کے گناہ جھڑ جاتے ہیں، جب بازو دھوتا اور سر کا مسح کرتا ہے تو اس کے بازو اور سر کے گناہ جھڑ جاتے ہیں، جب پاؤں دھوتا ہے تو

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

پاؤں کے گناہ جھڑ جاتے ہیں، اور جب دل اور چہرے کی مکمل توجہ کے ساتھ نماز کے لئے کھڑا ہوتا ہے تو اس طرح واپس لوٹتا ہے کہ اس کی ماں نے اسے ابھی جنم دیا ہو، کسی نے ان سے پوچھا کیا واقعی آپ نے نبی علیہ السلام کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے؟ انہوں نے فرمایا کہ اگر میں نے نبی علیہ السلام کو ایک دو نہیں، بیس مرتبہ یہ فرماتے ہوئے نہ سنا ہوتا تو کبھی بیان نہ کرتا۔

(۱۷۱۵۲) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ قَالَ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ أَبِي قِلَابَةَ عَنْ عَمْرِو بْنِ عَبَسَةَ قَالَ قَالَ رَجُلٌ يَا رَسُولَ اللَّهِ مَا الْإِسْلَامُ قَالَ أَنْ يُسْلِمَ قَلْبُكَ لِلَّهِ عَزَّ وَجَلَّ وَأَنْ يَسْلَمَ الْمُسْلِمُونَ مِنْ لِسَانِكَ وَيَدِكَ قَالَ فَأَيُّ الْإِسْلَامِ أَفْضَلُ قَالَ الْإِيمَانُ قَالَ وَمَا الْإِيمَانُ قَالَ تُؤْمِنُ بِاللَّهِ وَمَلَائِكَتِهِ وَكُتُبِهِ وَرُسُلِهِ وَالْبَعْثِ بَعْدَ الْمَوْتِ قَالَ فَأَيُّ الْإِيمَانِ أَفْضَلُ قَالَ الْهِجْرَةُ قَالَ فَمَا الْهِجْرَةُ قَالَ تَهْجُرُ السُّوءَ قَالَ فَأَيُّ الْهِجْرَةِ أَفْضَلُ قَالَ الْجِهَادُ قَالَ وَمَا الْجِهَادُ قَالَ أَنْ تُقَاتِلَ الْكُفَّارَ إِذَا لَقِيتَهُمْ قَالَ فَأَيُّ الْجِهَادِ أَفْضَلُ قَالَ مَنْ عُقِرَ جَوَادُهُ وَأُهْرِيقَ دَمُهُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثُمَّ عَمَلَانِ هُمَا أَفْضَلُ الْأَعْمَالِ إِلَّا مَنْ عَمِلَ بِمِثْلِهِمَا حَجَّةٌ مَبْرُورَةٌ أَوْ عُمْرَةٌ [اخرجه عبد بن حميد (۳۰۱). قال شعيب: صحيح].

(۱۷۱۵۲) حضرت عمرو بن عبسہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک آدمی نے عرض کیا یا رسول اللہ! اسلام کیا ہے؟ فرمایا تمہارا دل اللہ کے سامنے سر تسلیم خم کر دے اور مسلمان تمہاری زبان اور تمہارے ہاتھ سے محفوظ رہیں، اس نے پوچھا سب سے افضل اسلام کون سا ہے؟ فرمایا ایمان! اس نے پوچھا کہ ایمان سے کیا مراد ہے؟ فرمایا کہ اللہ پر، اس کے فرشتوں، کتابوں، پیغمبروں اور مرنے کے بعد کی زندگی پر یقین رکھو، اس نے پوچھا کہ سب سے افضل ایمان کیا ہے؟ فرمایا ہجرت، اس نے پوچھا کہ ہجرت سے کیا مراد ہے؟ فرمایا گناہ چھوڑ دو، اس نے پوچھا کہ سب سے افضل ہجرت کیا ہے؟ فرمایا جہاد، اس نے پوچھا کہ جہاد سے کیا مراد ہے؟ فرمایا کفار سے آمنا سامنا ہونے پر قتال کرنا، اس نے پوچھا کہ سب سے افضل جہاد کیا ہے؟ فرمایا جس کے گھوڑے کے پاؤں کٹ جائیں اور اس شخص کا اپنا خون بہا دیا جائے، پھر فرمایا کہ اس کے بعد دو عمل سب سے زیادہ افضل ہیں الا یہ کہ کوئی شخص وہی عمل کرے ایک حج مقبول اور دوسرا عمرہ۔

(۱۷۱۵۳) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ أَخْبَرَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ يَعْلَى بْنِ عَطَاءٍ عَنْ يَزِيدَ بْنِ طَلْقٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْبَيْلَمَانِيِّ عَنْ عَمْرِو بْنِ عَبَسَةَ السُّلَمِيِّ قَالَ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ مَنْ مَعَكَ عَلَى هَذَا الْأَمْرِ قَالَ حُرٌّ وَعَبْدٌ وَمَعَهُ أَبُو بَكْرٍ وَبِلَالٌ ثُمَّ قَالَ لَهُ ارْجِعْ إِلَى قَوْمِكَ حَتَّى يُمَكِّنَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ لِرَسُولِهِ قَالَ وَكَانَ عَمْرُو بْنُ عَبَسَةَ يَقُولُ لَقَدْ رَأَيْتُنِي وَإِنِّي لَرُبُعُ الْإِسْلَامِ [راجع: ۱۷۱۴۳].

(۱۷۱۵۳) حضرت عمرو بن عبسہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے بارگاہِ رسالت میں عرض کیا یا رسول اللہ! آپ کے ساتھ اس دین پر اور کون لوگ ہیں؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا آزاد بھی ہیں اور غلام بھی، اس وقت نبی علیہ السلام کے ہمراہ حضرت صدیق اکبر رضی اللہ عنہ اور حضرت بلال رضی اللہ عنہ تھے، پھر نبی علیہ السلام نے فرمایا اپنی قوم میں واپس چلے جاؤ یہاں تک کہ اللہ تعالیٰ اپنے پیغمبر کو غلبہ عطاء فرما دے،

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

حضرت عمرو رضی اللہ عنہ فرماتے تھے کہ میں نے وہ وقت دیکھا ہے جب میں چوتھائی اسلام تھا، (اسلام قبول کرنے والوں میں چوتھا فرد)

بَقِيَّةُ حَدِيثِ زَيْدِ بْنِ خَالِدٍ الْجُهَنِيِّ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

حضرت زید بن خالد جہنی رضی اللہ عنہ کی مرویات

(۱۷۱۵٤) حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ وَعُثْمَانُ بْنُ عُمَرَ قَالَا حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي ذِئْبٍ عَنْ صَالِحٍ قَالَ عُثْمَانُ مَوْلَى التَّوْأَمَةِ عَنْ زَيْدِ بْنِ خَالِدٍ الْجُهَنِيِّ قَالَ كُنَّا نُصَلِّي مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمَغْرِبَ وَنَنْصَرِفُ إِلَى السُّوقِ وَلَوْ رَمَى أَحَدُنَا بِالنَّبْلِ قَالَ عُثْمَانُ رَمَى بِنَبْلٍ لَأَبْصَرَ مَوَاقِعَهَا [اخرجه عبد بن حميد (۲۸۱) والطيالسي (۹٥٤). قال شعيب: صحيح وهذا اسناد حسن]. [انظر: ۱۷۱٦۷، ۱۷۱۷۹].

(۱۷۱۵۴) حضرت زید بن خالد رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ہم لوگ نبی علیہ السلام کے ساتھ مغرب کی نماز پڑھتے اور بازار آتے، اس وقت اگر ہم میں سے کوئی شخص تیر پھینکتا تو وہ تیر گرنے کی جگہ کو بھی دیکھ سکتا تھا۔

(۱۷۱۵۵) حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ وَيَعْلَى وَيَزِيدُ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ عَنْ عَطَاءٍ عَنْ زَيْدِ بْنِ خَالِدٍ الْجُهَنِيِّ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا تَتَّخِذُوا بُيُوتَكُمْ قُبُورًا صَلُّوا فِيهَا [انظر: ۱۷۱۷۰، ۱۷۱۵۸، ۲۲۰۱٦].

(۱۷۱۵۵) حضرت زید بن خالد رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا اپنے گھروں کو قبرستان نہ بنایا کرو، بلکہ ان میں نماز پڑھا کرو۔

(۱۷۱۵٦) حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيَى ح وَيَزِيدُ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيَى عَنِ ابْنِ أَبِي عَمْرَةَ عَنْ أَبِي عَمْرَةَ أَنَّهُ سَمِعَ زَيْدَ بْنَ خَالِدٍ الْجُهَنِيَّ قَالَ يَزِيدُ أَنَّ أَبَا عَمْرَةَ مَوْلَى زَيْدِ بْنِ خَالِدٍ الْجُهَنِيِّ أَنَّهُ سَمِعَ زَيْدَ بْنَ خَالِدٍ الْجُهَنِيَّ يُحَدِّثُ أَنَّ رَجُلًا مِنَ الْمُسْلِمِينَ تُوُفِّيَ بِخَيْبَرَ وَأَنَّهُ ذُكِرَ لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ صَلُّوا عَلَى صَاحِبِكُمْ قَالَ فَتَغَيَّرَتْ وُجُوهُ الْقَوْمِ لِذَلِكَ فَلَمَّا رَأَى الَّذِي بِهِمْ قَالَ إِنَّ صَاحِبَكُمْ غَلَّ فِي سَبِيلِ اللَّهِ فَفَتَّشْنَا مَتَاعَهُ فَوَجَدْنَا فِيهِ خَرَزًا مِنْ خَرَزِ الْيَهُودِ مَا يُسَاوِي دِرْهَمَيْنِ [قال الألباني: ضعيف (ابو داود: ۲۷۱۰، ابن ماجة: ۲۸٤۷، النسائي: ٤/٦٤). قال شعيب: اسناده محتمل للتحسين]. [انظر: ۲۲۰۱٥].

(۱۷۱۵٦) حضرت زید بن خالد رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ خیبر میں ایک مسلمان فوت ہوگیا، نبی علیہ السلام سے لوگوں نے اس کا ذکر کیا تو نبی علیہ السلام نے فرمایا اپنے ساتھی کی نماز جنازہ تم خود ہی پڑھ لو، یہ سن کر لوگوں کے چہروں کا رنگ اڑ گیا (کیونکہ نبی علیہ السلام کا اس طرح انکار فرمانا اس شخص کے حق میں اچھی علامت نہ تھی) نبی علیہ السلام نے لوگوں کی کیفیت بھانپ کر فرمایا تمہارے اس ساتھی نے اللہ کی راہ میں نکل کر بھی (مال غنیمت میں) خیانت کی ہے، ہم نے اس کے سامان کی تلاشی لی تو ہمیں اس میں سے ایک رسی ملی جس کی

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

قیمت صرف دو درہم کے برابر تھی۔

(۱۷۱۵۷) حَدَّثَنَا يَعْلَى وَمُحَمَّدٌ ابْنَا عُبَيْدٍ قَالَا حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ زَيْدِ بْنِ خَالِدٍ الْجُهَنِيِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَوْلَا أَنْ أَشُقَّ وَقَالَ مُحَمَّدٌ لَوْلَا أَنْ يُشَقَّ عَلَى أُمَّتِي لَأَخَّرْتُ صَلَاةَ الْعِشَاءِ إِلَى ثُلُثِ اللَّيْلِ وَلَأَمَرْتُهُمْ بِالسِّوَاكِ عِنْدَ كُلِّ صَلَاةٍ [قال الترمذی: هذا حسن صحيح. قال الألبانی: صحيح (ابو داود: ٤٧، الترمذی: ٢٣). قال شعيب: صحيح وهذا اسناد ضعيف]. [انظر: ١٧١٧٤].

(۱۷۱۵۷) حضرت زید رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا اگر مجھے اپنی امت پر مشقت کا اندیشہ نہ ہوتا تو میں نماز عشاء ایک تہائی رات تک مؤخر کر کے پڑھتا اور انہیں ہر نماز کے وقت مسواک کرنے کا حکم دیتا۔

(۱۷۱۵۸) حَدَّثَنَا يَعْلَى حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ عَنْ عَطَاءٍ عَنْ زَيْدِ بْنِ خَالِدٍ الْجُهَنِيِّ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ فَطَّرَ صَائِمًا كُتِبَ لَهُ مِثْلُ أَجْرِهِ إِلَّا أَنَّهُ لَا يَنْقُصُ مِنْ أَجْرِ الصَّائِمِ شَيْءٌ وَمَنْ جَهَّزَ غَازِيًا فِي سَبِيلِ اللَّهِ أَوْ خَلَفَهُ فِي أَهْلِهِ كُتِبَ لَهُ مِثْلُ أَجْرِهِ إِلَّا أَنَّهُ لَا يَنْقُصُ مِنْ أَجْرِ الْغَازِي شَيْءٌ [راجع: ١٧١٥٥].

(۱۷۱۵۸) حضرت زید بن خالد رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا جو شخص کسی روزہ دار کو روزہ افطار کرائے، اس کے لئے روزہ دار کے برابر اجر و ثواب لکھا جائے گا اور روزہ دار کے ثواب میں ذرا سی کمی بھی نہیں کی جائے گی، اور جو شخص کسی مجاہد کے لئے سامان جہاد مہیا کرے یا اس کے پیچھے اس کے اہل خانہ کی حفاظت کرے تو اس کے لئے مجاہد کے برابر اجر و ثواب لکھا جائے گا اور مجاہد کے ثواب میں ذرا سی کمی بھی نہیں کی جائے گی۔

(۱۷۱۵۹) وَيَزِيدُ قَالَ أَنْبَأَنَا إِلَّا أَنَّهُ قَالَ مِنْ غَيْرِ أَنْ لَا يُنْتَقَصُ

(۱۷۱۵۹) گزشتہ حدیث امام احمد رحمۃ اللہ علیہ نے یعلی کی بجائے یزید سے بھی نقل کی ہے۔

(۱۷۱۶۰) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنْ صَالِحِ بْنِ كَيْسَانَ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُتْبَةَ عَنْ زَيْدِ بْنِ خَالِدٍ الْجُهَنِيِّ قَالَ لَعَنَ رَجُلٌ دِيكًا صَاحَ عِنْدَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَلْعَنْهُ فَإِنَّهُ يَدْعُو إِلَى الصَّلَاةِ [صححه ابن حبان (٥٧٣١). قال الألبانی: صحيح (ابو داود: ٥١٠١). قال شعيب: رجاله ثقات. وقد اخرجه النسائی: مسنداً ومرسلاً]. [انظر: ٢٢٠١٩].

(۱۷۱۶۰) حضرت زید بن خالد رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام کی موجودگی میں ایک شخص نے ایک مرغے پر' اس کے چیخنے کی وجہ سے' لعنت کی، نبی علیہ السلام نے فرمایا اس پر لعنت نہ کرو، کیونکہ یہ نماز کی طرف بلاتا ہے۔

(۱۷۱۶۱) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنْ صَالِحِ بْنِ كَيْسَانَ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ زَيْدِ بْنِ خَالِدٍ قَالَ صَلَّى بِنَا النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الصُّبْحَ بِالْحُدَيْبِيَةِ فِي أَثَرِ سَمَاءٍ فَذَكَرَ الْحَدِيثَ [انظر: ١٧١٨٧].

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۱۷۱۶۱) حضرت زید بن خالد رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام نے ہمیں حدیبیہ میں بارش کے اثرات میں نماز فجر پڑھائی...... پھر راوی نے پوری حدیث ذکر کی۔

(۱۷۱۶۲) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ وَابْنُ بَكْرٍ قَالَا أَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا سَعِيدٍ الْأَعْمَى يُخْبِرُ عَنْ رَجُلٍ يُقَالُ لَهُ السَّائِبُ مَوْلَى الْفَارِسِيِّينَ وَقَالَ ابْنُ بَكْرٍ مَوْلَى لِفَارِسَ وَقَالَ حَجَّاجٌ مَوْلَى الْفَارِسِيِّ عَنْ زَيْدِ بْنِ خَالِدٍ أَنَّهُ رَآهُ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ وَهُوَ خَلِيفَةٌ رَكَعَ بَعْدَ الْعَصْرِ رَكْعَتَيْنِ فَمَشَى إِلَيْهِ فَضَرَبَهُ بِالدِّرَّةِ وَهُوَ يُصَلِّي كَمَا هُوَ فَلَمَّا انْصَرَفَ قَالَ زَيْدٌ يَا أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ فَوَاللَّهِ لَا أَدَعُهُمَا أَبَدًا بَعْدَ أَنْ رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّيهِمَا قَالَ فَجَلَسَ إِلَيْهِ عُمَرُ وَقَالَ يَا زَيْدُ بْنَ خَالِدٍ لَوْلَا أَنِّي أَخْشَى أَنْ يَتَّخِذَهَا النَّاسُ سُلَّمًا إِلَى الصَّلَاةِ حَتَّى اللَّيْلِ لَمْ أَضْرِبْ فِيهِمَا [اخرجه عبدالرزاق (۳۹۷۲). اسناده ضعيف].

(۱۷۱۶۲) حضرت زید بن خالد رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے اپنے دور خلافت میں مجھے عصر کے بعد دو سنتیں پڑھتے ہوئے دیکھا تو آگے بڑھ کر دورانِ نماز ہی درپے سے مارنا شروع کر دیا، نماز سے فارغ ہو کر زید نے عرض کیا امیر المؤمنین! میں نے چونکہ نبی علیہ السلام کو یہ دو رکعتیں پڑھتے ہوئے دیکھا ہے اس لئے خدا کی قسم! میں انہیں کبھی نہیں چھوڑوں گا، یہ سن کر حضرت عمر رضی اللہ عنہ بیٹھ گئے اور فرمایا اے زید بن خالد! اگر مجھے یہ اندیشہ نہ ہوتا کہ لوگ اسے رات تک نماز کے لئے سیڑھی بنا لیں گے تو میں ان رکعتوں پر کبھی نہ مارتا۔

(۱۷۱۶۳) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ قَالَ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَقِيلِ بْنِ أَبِي طَالِبٍ عَنْ خَالِدِ بْنِ زَيْدٍ الْجُهَنِيِّ عَنْ أَبِيهِ زَيْدِ بْنِ خَالِدٍ أَنَّهُ سَأَلَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَوْ أَنَّ رَجُلًا سَأَلَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ ضَالَّةِ رَاعِي الْغَنَمِ قَالَ هِيَ لَكَ أَوْ لِلذِّئْبِ قَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ مَا تَقُولُ فِي ضَالَّةِ رَاعِي الْإِبِلِ قَالَ وَمَا لَكَ وَلَهَا مَعَهَا سِقَاؤُهَا وَحِذَاؤُهَا وَتَأْكُلُ مِنْ أَطْرَافِ الشَّجَرِ قَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ مَا تَقُولُ فِي الْوَرِقِ إِذَا وَجَدْتُهَا قَالَ اعْلَمْ وِعَاءَهَا وَوِكَاءَهَا وَعَدَدَهَا ثُمَّ عَرِّفْهَا سَنَةً فَإِنْ جَاءَ صَاحِبُهَا فَادْفَعْهَا إِلَيْهِ وَإِلَّا فَهِيَ لَكَ أَوْ اسْتَمْتِعْ بِهَا أَوْ نَحْوَ هَذَا [اخرجه عبدالرزاق (۱۸۶۰۱). قال شعيب: صحيح].

(۱۷۱۶۳) حضرت زید بن خالد رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ انہوں نے خود یا کسی اور آدمی نے نبی علیہ السلام سے گمشدہ بکری کا حکم پوچھا تو نبی علیہ السلام نے فرمایا تم اسے پکڑ لو گے یا بھیڑیا لے جائے گا، سائل نے پوچھا یا رسول اللہ! گمشدہ اونٹ ملے تو کیا حکم ہے؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا تمہارا اس کے ساتھ کیا تعلق؟ اس کے پاس اس کا مشکیزہ اور جوتے ہیں اور وہ درختوں کے پتے کھا سکتا ہے، پھر سائل نے پوچھا یا رسول اللہ! اگر مجھے کسی تھیلی میں چاندی مل جائے تو آپ کیا فرماتے ہیں؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا اس کا ظرف، اس کا بندھن اور اس کی تعداد اچھی طرح محفوظ کر کے ایک سال تک اس کی تشہیر کرو، اگر اس دوران اس کا مالک آ جائے تو اس کے حوالے کر دو، ورنہ وہ تمہاری ہوگئی۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(١٧١٦٤) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ وَزَيْدِ بْنِ خَالِدٍ الْجُهَنِيِّ أَنَّ رَجُلًا جَاءَ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ إِنَّ ابْنِي كَانَ عَسِيفًا عَلَى هَذَا فَزَنَى بِامْرَأَتِهِ فَأَخْبَرُونِي أَنَّ عَلَى ابْنِي الرَّجْمَ فَافْتَدَيْتُ مِنْهُ بِوَلِيدَةٍ وَبِمِائَةِ شَاةٍ ثُمَّ أَخْبَرَنِي أَهْلُ الْعِلْمِ أَنَّ عَلَى ابْنِي جَلْدَ مِائَةٍ وَتَغْرِيبَ عَامٍ وَأَنَّ عَلَى امْرَأَةِ هَذَا الرَّجْمَ حَسِبْتُ أَنَّهُ قَالَ فَاقْضِ بَيْنَنَا بِكِتَابِ اللَّهِ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ لَأَقْضِيَنَّ بَيْنَكُمَا بِكِتَابِ اللَّهِ أَمَّا الْغَنَمُ وَالْوَلِيدَةُ فَرَدٌّ عَلَيْكَ وَأَمَّا ابْنُكَ فَعَلَيْهِ جَلْدُ مِائَةٍ وَتَغْرِيبُ عَامٍ ثُمَّ قَالَ لِرَجُلٍ مِنْ أَسْلَمَ يُقَالُ لَهُ أُنَيْسٌ قُمْ يَا أُنَيْسُ فَاسْأَلْ امْرَأَةَ هَذَا فَإِنْ اعْتَرَفَتْ فَارْجُمْهَا [صححه البخاری (٢٣١٤)، ومسلم (١٦٩٧)، وابن حبان (٤٤٣٧)]. [انظر: ١٧١٦٨].

(۱۷۱۶۴) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ اور زید بن خالد رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک آدمی نبی علیہ السلام کی خدمت میں حاضر ہوا اور کہنے لگا کہ میرا بیٹا اس شخص کے یہاں مزدور تھا، اس نے اس کی بیوی سے بدکاری کی، لوگوں نے مجھے بتایا کہ میرے بیٹے کو رجم کیا جائے گا، میں نے اس کے فدیے میں ایک لونڈی اور سو بکریاں پیش کر دیں، پھر مجھے اہل علم نے بتایا کہ میرے بیٹے کو سو کوڑے مارے جائیں، ایک سال کے لئے جلا وطن کیا جائے اور اس شخص کی بیوی کو رجم کیا جائے، اب آپ ہمارے درمیان کتاب اللہ کی روشنی میں فیصلہ کر دیجئے، نبی علیہ السلام نے فرمایا اس ذات کی قسم جس کے قبضۂ قدرت میں میری جان ہے، میں تمہارے درمیان کتاب اللہ کی روشنی میں فیصلہ کروں گا، بکریاں اور وہ لونڈی تمہیں واپس دے دی جائے گی، تمہارے بیٹے کو سو کوڑے مارے جائیں گے اور ایک سال کے لئے جلا وطن کیا جائے گا، پھر نبی علیہ السلام نے قبیلۂ اسلم کے ایک آدمی ''انیس'' سے فرمایا انیس! اٹھو اور اس شخص کی بیوی سے جا کر پوچھو، اگر وہ اعتراف جرم کر لے تو اسے رجم کر دو۔

(١٧١٦٥) حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ بْنُ عَمْرٍو قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ الْحَارِثِ عَنْ بُكَيْرِ بْنِ الْأَشَجِّ عَنْ بُسْرِ بْنِ سَعِيدٍ عَنْ زَيْدِ بْنِ خَالِدٍ الْجُهَنِيِّ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ جَهَّزَ غَازِيًا فِي سَبِيلِ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ فَقَدْ غَزَا وَمَنْ خَلَفَهُ فَقَدْ غَزَا [صححه البخاری (٢٨٤٣)، ومسلم (١٨٩٥)، وابن حبان (٤٦٣١، و٤٦٣٢)].

[انظر: ١٧١٧١، ١٧١٨٢، ٢٢٠٢٣].

(۱۷۱۶۵) حضرت زید بن خالد رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا جو شخص کسی مجاہد کے لئے سامان جہاد مہیا کرے یا اس کے پیچھے اس کے اہل خانہ کی حفاظت کرے تو اس کے لئے مجاہد کے برابر اجر و ثواب لکھا جائے گا۔

(١٧١٦٦) حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ عِيسَى أَنْبَأَنَا مَالِكٌ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي بَكْرٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرِو بْنِ عُثْمَانَ عَنْ أَبِي عَمْرَةَ الْأَنْصَارِيِّ عَنْ زَيْدِ بْنِ خَالِدٍ الْجُهَنِيِّ إِنْ شَاءَ اللَّهُ قَالَ إِسْحَاقُ قَالَ إِنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أَلَا أُخْبِرُكُمْ بِخَيْرِ الشُّهَدَاءِ الَّذِي يَأْتِي بِالشَّهَادَةِ قَبْلَ أَنْ يُسْأَلَهَا [صححه مسلم (١٧١٩)، وابن حبان (٥٠٧٩)]. [انظر: ٢٢٠٢٥، ٢٢٠٢٩].

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۱۷۱۶۶) حضرت زید بن خالد رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا کیا میں تمہیں بہترین گواہوں کے بارے نہ بتاؤں؟ جو (حق پر) گواہی کی درخواست سے پہلے گواہی دینے کے لئے تیار ہو۔

(۱۷۱۶۷) حَدَّثَنَا ابْنُ الْأَشْجَعِيِّ قَالَ أَبِي عَنْ سُفْيَانَ عَنْ صَالِحٍ مَوْلَى التَّوْأَمَةِ قَالَ سَمِعْتُ زَيْدَ بْنَ خَالِدٍ الْجُهَنِيَّ قَالَ كُنْتُ أُصَلِّي مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمَغْرِبَ ثُمَّ أَخْرُجُ إِلَى السُّوقِ فَلَوْ أَرْمِي لَأَبْصَرْتُ مَوَاقِعَ نَبْلِي [راجع: ۱۷۱۵۴].

(۱۷۱۶۷) حضرت زید بن خالد رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نبی علیہ السلام کے ساتھ مغرب کی نماز پڑھتا اور بازار آتا، اس وقت اگر میں تیر پھینکتا تو تیر گرنے کی جگہ بھی دیکھ سکتا تھا۔

(۱۷۱۶۸) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ الزُّهْرِيِّ قَالَ أَخْبَرَنِي عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا هُرَيْرَةَ وَزَيْدَ بْنَ خَالِدٍ الْجُهَنِيَّ وَشِبْلًا قَالَ سُفْيَانُ قَالَ بَعْضُ النَّاسِ ابْنَ مَعْبَدٍ وَالَّذِي حَفِظْتُ شِبْلًا قَالُوا كُنَّا عِنْدَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَامَ رَجُلٌ فَقَالَ أَنْشُدُكَ اللَّهَ إِلَّا قَضَيْتَ بَيْنَنَا بِكِتَابِ اللَّهِ فَقَامَ خَصْمُهُ وَكَانَ أَفْقَهَ مِنْهُ فَقَالَ صَدَقَ اقْضِ بَيْنَنَا بِكِتَابِ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ وَأْذَنْ لِي فَأَتَكَلَّمَ قَالَ قُلْ قَالَ إِنَّ ابْنِي كَانَ عَسِيفًا عَلَى هَذَا وَإِنَّهُ زَنَى بِامْرَأَتِهِ فَافْتَدَيْتُ مِنْهُ بِمِائَةِ شَاةٍ وَخَادِمٍ ثُمَّ سَأَلْتُ رِجَالًا مِنْ أَهْلِ الْعِلْمِ فَأَخْبَرُونِي أَنَّ عَلَى ابْنِي جَلْدَ مِائَةٍ وَتَغْرِيبَ عَامٍ وَعَلَى امْرَأَةِ هَذَا الرَّجْمَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ لَأَقْضِيَنَّ بَيْنَكُمَا بِكِتَابِ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ الْمِائَةُ شَاةٍ وَالْخَادِمُ رَدٌّ عَلَيْكَ وَعَلَى ابْنِكَ جَلْدُ مِائَةٍ وَتَغْرِيبُ عَامٍ وَاغْدُ يَا أُنَيْسُ رَجُلٌ مِنْ أَسْلَمَ عَلَى امْرَأَةِ هَذَا فَإِنْ اعْتَرَفَتْ فَارْجُمْهَا فَغَدَا عَلَيْهَا فَاعْتَرَفَتْ فَرَجَمَهَا [راجع: ۱۷۱۶۴]

(۱۷۱۶۸) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ اور زید بن خالد رضی اللہ عنہ اور شبل رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ ہم لوگ نبی علیہ السلام کی خدمت میں حاضر تھے، کہ ایک آدمی کھڑا ہوا اور کہنے لگا کہ میں آپ کو قسم دیتا ہوں کہ ہمارے درمیان کتاب اللہ کی روشنی میں فیصلہ کر دیجئے، اس کا فریق مخالف کھڑا ہوا ''جو اس سے زیادہ سمجھدار تھا'' اور کہنے لگا یہ صحیح کہتا ہے، ہمارے درمیان کتاب اللہ کی روشنی میں فیصلہ کر دیجئے، اور مجھے بات کرنے کی اجازت دیجئے، نبی علیہ السلام نے فرمایا کہو، وہ اور کہنے لگا کہ میرا بیٹا اس شخص کے یہاں مزدور تھا، اس نے اس کی بیوی سے بدکاری کی، لوگوں نے مجھے بتایا کہ میرے بیٹے کو رجم کیا جائے گا، میں نے اس کے فدیئے میں ایک لونڈی اور سو بکریاں پیش کر دیں، پھر مجھے اہل علم نے بتایا کہ میرے بیٹے کو سو کوڑے مارے جائیں، ایک سال کے لئے جلا وطن کیا جائے اور اس شخص کی بیوی کو رجم کیا جائے، (اب آپ ہمارے درمیان کتاب اللہ کی روشنی میں فیصلہ کر دیجئے)، نبی علیہ السلام نے فرمایا اس ذات کی قسم جس کے قبضۂ قدرت میں میری جان ہے، میں تمہارے درمیان کتاب اللہ کی روشنی میں فیصلہ کروں گا، بکریاں اور وہ لونڈی تمہیں واپس دے دی جائے گی، تمہارے بیٹے کو سو کوڑے مارے جائیں گے اور ایک سال کے لئے جلا وطن کیا جائے گا، پھر نبی علیہ السلام نے قبیلۂ اسلم کے ایک آدمی ''انیس'' سے فرمایا انیس! اٹھو اور اس شخص کی بیوی سے جا کر پوچھو، اگر

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

وہ اعتراف جرم کر لے تو اسے رجم کر دو چنانچہ وہ اس کے پاس پہنچے تو اس نے اعتراف جرم کر لیا اور انہوں نے اسے رجم کر دیا۔

(۱۷۱۶۹) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ وَزَيْدِ بْنِ خَالِدٍ وَشِبْلٍ قَالُوا سُئِلَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الْأَمَةِ تَزْنِي قَبْلَ أَنْ تُحْصَنَ قَالَ اجْلِدُوهَا فَإِنْ عَادَتْ فَاجْلِدُوهَا فَإِنْ عَادَتْ فَاجْلِدُوهَا فَإِنْ عَادَتْ فَبِيعُوهَا وَلَوْ بِضَفِيرٍ [صححه البخاري (۲۲۳۲)، ومسلم (۱۷۰۴)، وابن حبان (٤٤٤٤)]. [انظر: ۱۷۱۸۳و ۱۷۱۸٤ و۱۷۱۸٥].

(۱۷۱۶۹) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ، زید بن خالد رضی اللہ عنہ اور شبل رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ کسی شخص نے نبی علیہ السلام سے اس باندی کے متعلق پوچھا جو شادی شدہ ہونے سے پہلے بدکاری کا ارتکاب کرے تو نبی علیہ السلام نے فرمایا اسے کوڑے مارو، اگر دوبارہ کرے تو پھر کوڑے مارو، اگر چوتھی مرتبہ پھر ایسا کرے تو اسے بیچ دو خواہ ایک رسی کے عوض ہی ہو۔

(۱۷۱۷۰) حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ يُوسُفَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ عَنْ عَطَاءٍ عَنْ زَيْدِ بْنِ خَالِدٍ الْجُهَنِيِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَتَّخِذُوا بُيُوتَكُمْ قُبُورًا صَلُّوا فِيهَا وَمَنْ فَطَّرَ صَائِمًا كُتِبَ لَهُ مِثْلُ أَجْرِ الصَّائِمِ لَا يَنْقُصُ مِنْ أَجْرِ الصَّائِمِ شَيْءٌ وَمَنْ جَهَّزَ غَازِيًا فِي سَبِيلِ اللَّهِ أَوْ خَلَفَهُ فِي أَهْلِهِ كُتِبَ لَهُ مِثْلُ أَجْرِ الْغَازِي فِي أَنَّهُ لَا يَنْقُصُ مِنْ أَجْرِ الْغَازِي شَيْءٌ [صححه ابن خزيمة (۲۰٦٤). وقال الترمذي: حسن صحيح. قال الألباني: صحيح (ابن ماجة: ۱۷٤٦، و۲۷۵۹، الترمذي: ۸۰۷ و۱٦۲۹ و ۱٦۳۰). قال شعيب: صحيح لغيره دون: ((من فطر صائماً)) فحسن بشواهده]. [راجع: ۱۷۱۵۵].

(۱۷۱۷۰) حضرت زید بن خالد رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا اپنے گھروں کو قبرستان نہ بنایا کرو، بلکہ ان میں نماز پڑھا کرو اور جو شخص کسی روزہ دار کو روزہ افطار کرائے، اس کے لئے روزہ دار کے برابر اجر و ثواب لکھا جائے گا اور روزہ دار کے ثواب میں ذرا سی کمی بھی نہیں کی جائے گی، اور جو شخص کسی مجاہد کے لئے سامان جہاد مہیا کرے یا اس کے پیچھے اس کے اہل خانہ کی حفاظت کرے تو اس کے لئے مجاہد کے برابر اجر و ثواب لکھا جائے گا اور مجاہد کے ثواب میں ذرا سی کمی بھی نہیں کی جائے گی۔

(۱۷۱۷۱) حَدَّثَنَا رَوْحٌ قَالَ حَدَّثَنَا حُسَيْنٌ الْمُعَلِّمُ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ بُسْرِ بْنِ سَعِيدٍ عَنْ زَيْدِ بْنِ خَالِدٍ الْجُهَنِيِّ أَنَّ نَبِيَّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ جَهَّزَ غَازِيًا فِي سَبِيلِ اللَّهِ فَقَدْ غَزَا وَمَنْ خَلَفَ غَازِيًا فِي أَهْلِهِ بِخَيْرٍ فَقَدْ غَزَا [راجع: ۱۷۱٦٥].

(۱۷۱۷۱) حضرت زید بن خالد رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا جو شخص کسی مجاہد کے لئے سامان جہاد مہیا کرے یا اس کے پیچھے اس کے اہل خانہ کی حفاظت کرے تو اس کے لئے مجاہد کے برابر اجر و ثواب لکھا جائے گا۔

(۱۷۱۷۲) حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ الْحَنَفِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا الضَّحَّاكُ بْنُ عُثْمَانَ عَنْ أَبِي النَّضْرِ عَنْ بُسْرِ بْنِ سَعِيدٍ عَنْ زَيْدِ بْنِ خَالِدٍ الْجُهَنِيِّ قَالَ سُئِلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ اللُّقَطَةِ فَقَالَ عَرِّفْهَا سَنَةً فَإِنِ اعْتُرِفَتْ فَأَدِّهَا

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

وَإِلَّا فَاعْرِفْ عِفَاصَهَا وَوِكَائَهَا وَعَدَدَهَا وَإِلَّا فَكُلْهَا فَإِنْ اعْتُرِفَتْ فَأَدِّهَا [صححه مسلم (١٧٢٢)، وابن حبان (٤٨٩٥)]. [انظر: ٢٢٠٢٨].

(۱۷۱۷۲) حضرت زید بن خالد رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ کسی آدمی نے نبی علیہ السلام سے پوچھا یا رسول اللہ! اگر مجھے گری پڑی کسی تھیلی میں چاندی مل جائے تو آپ کیا فرماتے ہیں؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا اس کا ظرف، اس کا بندھن اور اس کی تعداد اچھی طرح محفوظ کر کے ایک سال تک اس کی تشہیر کرو، اگر اس دوران اس کا مالک آ جائے تو اس کے حوالے کر دو، ورنہ وہ تمہاری ہو گئی۔

(۱۷۱۷۳) حَدَّثَنَا صَفْوَانُ بْنُ عِيسَى قَالَ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُمَارَةَ عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو عَنْ زَيْدِ بْنِ خَالِدٍ الْجُهَنِيِّ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أَلَا أُخْبِرُكُمْ بِخَيْرِ الشَّهَادَةِ الَّذِينَ يَبْدَئُونَ بِشَهَادَتِهِمْ مِنْ غَيْرِ أَنْ يُسْأَلُوا عَنْهَا [انظر: ٢٢٠١٣].

(۱۷۱۷۳) حضرت زید بن خالد رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا کیا میں تمہیں بہترین گواہوں کے بارے نہ بتاؤں؟ جو (حق پر) گواہی کی درخواست سے پہلے گواہی دینے کے لئے تیار ہو۔

(۱۷۱۷٤) حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ قَالَ حَدَّثَنَا حَرْبٌ يَعْنِي ابْنَ شَدَّادٍ عَنْ يَحْيَى حَدَّثَنَا أَبُو سَلَمَةَ وَحَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ فُضَيْلٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ زَيْدِ بْنِ خَالِدٍ الْجُهَنِيِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَوْلَا أَنْ أَشُقَّ عَلَى أُمَّتِي لَأَمَرْتُهُمْ بِالسِّوَاكِ عِنْدَ كُلِّ صَلَاةٍ قَالَ فَكَانَ زَيْدُ بْنُ خَالِدٍ يَضَعُ السِّوَاكَ مِنْهُ مَوْضِعَ الْقَلَمِ مِنْ أُذُنِ الْكَاتِبِ كُلَّمَا قَامَ إِلَى الصَّلَاةِ اسْتَاكَ [راجع: ١٧١٧٥].

(۱۷۱۷۴) حضرت زید رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا اگر مجھے اپنی امت پر مشقت کا اندیشہ نہ ہوتا تو میں انہیں ہر نماز کے وقت مسواک کرنے کا حکم دیتا، اسی وجہ سے حضرت زید بن خالد رضی اللہ عنہ مسواک کو اسی طرح اپنے کان پر رکھتے تھے جیسے کاتب قلم رکھتا ہے اور جب نماز کے لئے کھڑے ہوتے تو مسواک کرتے تھے۔

(۱۷۱۷٥) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ حَدَّثَنَا صَالِحُ بْنُ كَيْسَانَ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ زَيْدِ بْنِ خَالِدٍ الْجُهَنِيِّ مُطِرَ النَّاسُ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَاتَ لَيْلَةٍ فَلَمَّا أَصْبَحُوا قَالَ أَلَمْ تَسْمَعُوا مَا قَالَ رَبُّكُمْ عَزَّ وَجَلَّ اللَّيْلَةَ قَالَ مَا أَنْعَمْتُ عَلَى عِبَادِي مِنْ نِعْمَةٍ إِلَّا أَصْبَحَتْ طَائِفَةٌ مِنْهُمْ بِهَا كَافِرِينَ يَقُولُونَ مُطِرْنَا بِنَوْءِ كَذَا وَكَذَا، فَأَمَّا مَنْ آمَنَ بِي وَحَمِدَنِي عَلَى سُقْيَايَ فَذَلِكَ الَّذِي آمَنَ بِي وَكَفَرَ بِالْكَوْكَبِ وَأَمَّا مَنْ قَالَ مُطِرْنَا بِنَوْءِ كَذَا وَكَذَا فَذَلِكَ الَّذِي آمَنَ بِالْكَوْكَبِ وَكَفَرَ بِي أَوْ كَفَرَ نِعْمَتِي [اخرجه الحميدي (٨١٣) والنسائي: ٣/١٦٤، و ابو عوانة: ١/٢٦] [انظر: ١٧١٨٧].

(۱۷۱۷۵) حضرت زید بن خالد رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام کے دور باسعادت میں ایک مرتبہ رات کے وقت بارش ہوئی، جب صبح ہوئی تو نبی علیہ السلام نے فرمایا کیا تم لوگوں نے سنا نہیں کہ تمہارے پروردگار نے آج رات کیا فرمایا؟ اللہ تعالیٰ نے فرمایا میں

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اپنے بندوں پر جب بھی کوئی نعمت اتارتا ہوں تو ان میں سے ایک گروہ اس کی ناشکری کرنے لگتا ہے، اور کہتا ہے کہ فلاں فلاں ستارے کی وجہ سے ہم پر بارش ہوئی ہے، لہٰذا جو شخص مجھ پر ایمان لائے، میرے پانی پلانے پر میری تعریف کرے، تو وہ مجھ پر ایمان رکھتا اور ستاروں کا انکار کرتا ہے، اور جو یہ کہتا ہے کہ فلاں ستارے کی وجہ سے ہم پر بارش ہوئی ہے تو وہ ستارے پر ایمان رکھتا ہے اور میرے ساتھ کفر کرتا ہے۔

(۱۷۱۷۶) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ عَنْ يَزِيدَ مَوْلَى الْمُنْبَعِثِ قَالَ يَحْيَى أَخْبَرَنِي رَبِيعَةُ أَنَّهُ قَالَ عَنْ زَيْدِ بْنِ خَالِدٍ فَسَأَلْتُ رَبِيعَةَ فَقَالَ أَخْبَرَنِيهِ عَنْ زَيْدِ بْنِ خَالِدٍ سُئِلَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ ضَالَّةِ الْإِبِلِ فَغَضِبَ وَاحْمَرَّتْ وَجْنَتَاهُ وَقَالَ مَا لَكَ وَلَهَا مَعَهَا الْحِذَاءُ وَالسِّقَاءُ تَرِدُ الْمَاءَ وَتَأْكُلُ الشَّجَرَ حَتَّى تَجِيءَ رَبُّهَا وَسُئِلَ عَنْ ضَالَّةِ الْغَنَمِ فَقَالَ خُذْهَا فَإِنَّمَا هِيَ لَكَ أَوْ لِأَخِيكَ أَوْ لِلذِّئْبِ وَسُئِلَ عَنْ اللُّقَطَةِ فَقَالَ اعْرِفْ عِفَاصَهَا وَوِكَائَهَا ثُمَّ عَرِّفْهَا سَنَةً فَإِنْ اعْتُرِفَتْ وَإِلَّا فَاخْلِطْهَا بِمَالِكَ [صححه البخاری (۹۱)، ومسلم (۱۷۲۲)، وابن حبان (۴۸۸۹، و۴۸۹۰، و۴۸۹۳ و۴۸۹۸)]. [انظر: ۱۷۱۸۶].

(۱۷۱۷۶) حضرت زید بن خالد رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ انہوں نے خود یا کسی اور آدمی نے نبی علیہ السلام سے گمشدہ بکری کا حکم پوچھا تو نبی علیہ السلام نے فرمایا تم اسے پکڑ لوگے یا بھیڑیا لے جائے گا، سائل نے پوچھا یا رسول اللہ! گمشدہ اونٹ ملے تو کیا حکم ہے؟ نبی علیہ السلام انتہائی ناراض ہوئے، حتیٰ کہ رخسار مبارک سرخ ہو گئے اور فرمایا تمہارا اس کے ساتھ کیا تعلق؟ اس کے پاس اس کا مشکیزہ اور جوتے ہیں اور وہ درختوں کے پتے کھا سکتا ہے، پھر سائل نے پوچھا یا رسول اللہ! اگر مجھے کسی تھیلی میں چاندی مل جائے تو آپ کیا فرماتے ہیں؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا اس کا ظرف، اس کا بندھن اور اس کی تعداد اچھی طرح محفوظ کر کے ایک سال تک اس کی تشہیر کرو، اگر اس دوران کا مالک آجائے تو اس کے حوالے کر دو، ورنہ وہ تمہاری ہوگی۔

(۱۷۱۷۷) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ سَالِمٍ أَبِي النَّضْرِ مَوْلَى عُمَرَ بْنِ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ مَعْمَرٍ عَنْ بُسْرِ بْنِ سَعِيدٍ قَالَ أَرْسَلَنِي أَبُو جُهَيْمٍ ابْنُ أُخْتِ أُبَيِّ بْنِ كَعْبٍ إِلَى زَيْدِ بْنِ خَالِدٍ أَسْأَلُهُ مَا سَمِعَ فِي الْمَارِّ بَيْنَ يَدَيْ الْمُصَلِّي قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لَأَنْ يَقُومَ أَرْبَعِينَ لَا أَدْرِي مِنْ يَوْمٍ أَوْ شَهْرٍ أَوْ سَنَةٍ خَيْرٌ لَهُ مِنْ أَنْ يَمُرَّ بَيْنَ يَدَيْهِ [صححه ابن خزيمة (۸۱۳). قال الألباني: صحيح بما بعده (ابن ماجة: ۹۴۴). قال شعيب: صحيح على قلب في اسناده].

(۱۷۱۷۷) بسر بن سعید کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ مجھے حضرت ابی بن کعب رضی اللہ عنہ کے بھانجے ابوجہیم نے حضرت زید بن خالد رضی اللہ عنہ کے پاس وہ حدیث پوچھنے کے لئے بھیجا جو انہوں نے نمازی کے آگے سے گذرنے والے شخص کے متعلق سن رکھی تھی، انہوں نے فرمایا میں نے نبی علیہ السلام کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ انسان کے لئے نمازی کے آگے سے گذرنے کی نسبت زیادہ بہتر ہے کہ وہ چالیس...... تک کھڑا رہا، یہ مجھے یاد نہیں رہا کہ نبی علیہ السلام نے دن فرمایا، مہینے یا سال فرمایا؟

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۱۷۱۷۸) حَدَّثَنَا هَاشِمُ بْنُ الْقَاسِمِ عَنِ ابْنِ أَبِي ذِئْبٍ قَالَ حَدَّثَنِي مَوْلَى الْجُهَيْنَةِ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ زَيْدِ بْنِ خَالِدِ الْجُهَنِيِّ يُحَدِّثُ عَنْ أَبِيهِ أَنَّهُ سَمِعَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنِ النُّهْبَةِ وَالْخُلْسَةِ [اخرجه الطبراني في الكبير (٥٢٦٤). قال شعيب: حسن لغيره. وهذا اسناد ضعيف]. [انظر: ٢٢٠٢٧].

(۱۷۱۷۸) حضرت زید رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ انہوں نے نبی علیہ السلام کو لوٹ مار کرنے اور اچکے پن سے منع فرمایا ہے۔

(۱۷۱۷۹) حَدَّثَنَا أَبُو النَّضْرِ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي ذِئْبٍ عَنْ صَالِحٍ مَوْلَى التَّوْأَمَةِ عَنْ زَيْدِ بْنِ خَالِدِ الْجُهَنِيِّ قَالَ كُنَّا نُصَلِّي مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمَغْرِبَ ثُمَّ نَنْصَرِفُ إِلَى السُّوقِ وَلَوْ رُمِيَ بِنَبْلٍ لَأَبْصَرْتُ مَوَاقِعَهَا [انظر: ١٧١٥٤].

(۱۷۱۷۹) حضرت زید بن خالد رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ہم لوگ نبی علیہ السلام کے ساتھ مغرب کی نماز پڑھتے اور بازار آتے، اس وقت اگر ہم میں سے کوئی شخص تیر پھینکتا تو وہ تیر گرنے کی جگہ کو بھی دیکھ سکتا تھا۔

(۱۷۱۸۰) حَدَّثَنَا أَبُو عَامِرٍ حَدَّثَنَا هِشَامٌ يَعْنِي ابْنَ سَعْدٍ عَنْ زَيْدٍ يَعْنِي ابْنَ أَسْلَمَ عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ عَنْ زَيْدِ بْنِ خَالِدِ الْجُهَنِيِّ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ تَوَضَّأَ فَأَحْسَنَ وُضُوءَهُ ثُمَّ صَلَّى رَكْعَتَيْنِ لَا يَسْهُو فِيهِمَا غَفَرَ اللَّهُ لَهُ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِهِ [صححه الحاكم (١/١٣١). قال الألباني: حسن (ابو داود: ٩٠٥). قال شعيب: صحيح لغيره وهذا اسناد ضعيف].

(۱۷۱۸۰) حضرت زید بن خالد رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا جو شخص وضو کرے اور اچھی طرح کرے، پھر دو رکعتیں اس طرح پڑھے کہ اس میں غفلت نہ کرے، تو اللہ اس کے پچھلے سارے گناہوں کو معاف فرما دے گا۔

(۱۷۱۸۱) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ إِسْحَاقَ أَنْبَأَنَا ابْنُ لَهِيعَةَ عَنْ بَكْرِ بْنِ سَوَادَةَ وَ حَدَّثَنَا سُرَيْجٌ هُوَ ابْنُ النُّعْمَانِ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ الْحَارِثِ عَنْ بَكْرِ بْنِ سَوَادَةَ عَنْ أَبِي سَالِمٍ الْجَيْشَانِيِّ عَنْ زَيْدِ بْنِ خَالِدٍ الْجُهَنِيِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ آوَى ضَالَّةً فَهُوَ ضَالٌّ مَا لَمْ يُعَرِّفْهَا [صححه مسلم (١٧٢٥)، والحاكم (٢/٦٤)، وابن حبان (٤٨٩٧)].

(۱۷۱۸۱) حضرت زید رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا جو شخص کسی بھٹکے ہوئے جانور کو پکڑ لے، وہ گمراہ ہے جب تک کہ اس کی تشہیر نہ کرے۔

(۱۷۱۸۲) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُبَارَكٍ الْهُنَائِيُّ بَصْرِيٌّ ثِقَةٌ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ بُسْرِ بْنِ سَعِيدٍ عَنْ زَيْدِ بْنِ خَالِدٍ الْجُهَنِيِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ جَهَّزَ غَازِيًا فَقَدْ غَزَا وَمَنْ خَلَفَهُ فِي أَهْلِهِ فَقَدْ غَزَا [راجع: ١٧١٦٥].

(۱۷۱۸۲) حضرت زید بن خالد رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا جو شخص کسی مجاہد کے لئے سامان جہاد مہیا کرے یا

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اس کے پیچھے اس کے اہل خانہ کی حفاظت کرے تو اس کے لئے مجاہد کے برابر اجر و ثواب لکھا جائے گا۔

(۱۷۱۸۳) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ زَيْدِ بْنِ خَالِدٍ الْجُهَنِيِّ وَأَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سُئِلَ عَنِ الْأَمَةِ تَزْنِي وَلَمْ تُحْصَنْ قَالَ اجْلِدْهَا فَإِنْ زَنَتْ فَاجْلِدْهَا فَقَالَ فِي الثَّالِثَةِ أَوْ فِي الرَّابِعَةِ فَإِنْ زَنَتْ فَبِعْهَا وَلَوْ بِضَفِيرٍ وَالضَّفِيرُ الْحَبْلُ [راجع: ۱۷۱۶۹].

(۱۷۱۸۳) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ اور زید بن خالد رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ کسی شخص نے نبی علیہ السلام سے اس باندی کے متعلق پوچھا جو شادی شدہ ہونے سے پہلے بدکاری کا ارتکاب کرے تو نبی علیہ السلام نے فرمایا اسے کوڑے مارو، اگر دوبارہ کرے تو پھر کوڑے مارو، اگر چوتھی مرتبہ پھر ایسا کرے تو اسے بیچ دو خواہ ایک رسی کے عوض ہی ہو۔

(۱۷۱۸٤) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ شِهَابٍ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُتْبَةَ الْمَعْنَى [راجع: ۱۷۱۶۹].

(۱۷۱۸۴) گزشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۱۷۱۸۵) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُتْبَةَ عَنْ زَيْدِ بْنِ خَالِدٍ الْجُهَنِيِّ وَأَبِي هُرَيْرَةَ قَالَا سُئِلَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الْأَمَةِ فَذَكَرَ الْحَدِيثَ وَقَالَ فِي الثَّالِثَةِ أَوْ الرَّابِعَةِ الزُّهْرِيُّ شَكَّ [راجع: ۱۷۱۶۹].

(۱۷۱۸۵) گزشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۱۷۱۸٦) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ رَبِيعَةَ بْنِ أَبِي عَبْدِ الرَّحْمَنِ قَالَ حَدَّثَنِي يَزِيدُ مَوْلَى الْمُنْبَعِثِ عَنْ زَيْدِ بْنِ خَالِدٍ الْجُهَنِيِّ قَالَ جَاءَ أَعْرَابِيٌّ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِلُقَطَةٍ فَقَالَ عَرِّفْهَا سَنَةً ثُمَّ اعْرِفْ عِفَاصَهَا وَوِكَائَهَا فَإِنْ جَاءَ أَحَدٌ يُخْبِرُكَ بِهَا وَإِلَّا فَاسْتَنْفِقْهَا قَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ فَضَالَّةُ الْغَنَمِ قَالَ لَكَ أَوْ لِأَخِيكَ أَوْ لِلذِّئْبِ قَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ ضَالَّةُ الْإِبِلِ قَالَ فَتَغَيَّرَ وَجْهُ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثُمَّ قَالَ مَا لَكَ وَلَهَا مَعَهَا حِذَاؤُهَا وَسِقَاؤُهَا تَرِدُ الْمَاءَ وَتَأْكُلُ الشَّجَرَ [راجع: ۱۷۱۷٦].

(۱۷۱۸۶) حضرت زید بن خالد رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ انہوں نے خود یا کسی اور آدمی نے نبی علیہ السلام سے گمشدہ بکری کا حکم پوچھا تو نبی علیہ السلام نے فرمایا تم اسے پکڑ لو گے یا بھیڑیا لے جائے گا، سائل نے پوچھا یا رسول اللہ! گمشدہ اونٹ ملے تو کیا حکم ہے؟ نبی علیہ السلام انتہائی ناراض ہوئے حتیٰ کہ رخسار مبارک سرخ ہو گئے اور فرمایا تمہارا اس کے ساتھ کیا تعلق؟ اس کے پاس اس کا مشکیزہ اور جوتے ہیں اور وہ درختوں کے پتے کھا سکتا ہے، پھر سائل نے پوچھا یا رسول اللہ! اگر مجھے کسی تھیلی میں چاندی مل جائے تو آپ کیا فرماتے ہیں؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا اس کا ظرف، اس کا بندھن اور اس کی تعداد اچھی طرح محفوظ کر کے ایک سال تک اس

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

کی تشہیر کرو، اگر اس دوران کا مالک آجائے تو اس کے حوالے کر دو، ورنہ وہ تمہاری ہوگئی۔

(۱۷۱۸۷) قَرَأْتُ عَلَى عَبْدِ الرَّحْمَنِ مَالِكٌ قَالَ أَبِي وَ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ قَالَ حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنْ صَالِحِ بْنِ كَيْسَانَ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ زَيْدِ بْنِ خَالِدٍ الْجُهَنِيِّ قَالَ صَلَّى لَنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَاةَ الصُّبْحِ بِالْحُدَيْبِيَةِ عَلَى أَثَرِ سَمَاءٍ كَانَتْ مِنَ اللَّيْلِ فَلَمَّا انْصَرَفَ أَقْبَلَ عَلَى النَّاسِ قَالَ هَلْ تَدْرُونَ مَاذَا قَالَ رَبُّكُمْ قَالُوا اللَّهُ وَرَسُولُهُ أَعْلَمُ قَالَ أَصْبَحَ مِنْ عِبَادِي مُؤْمِنٌ بِي قَالَ إِسْحَاقُ كَافِرٌ بِالْكَوْكَبِ وَمُؤْمِنٌ بِالْكَوْكَبِ كَافِرٌ بِي فَأَمَّا مَنْ قَالَ مُطِرْنَا بِفَضْلِ اللَّهِ وَبِرَحْمَتِهِ فَذَلِكَ مُؤْمِنٌ بِي كَافِرٌ بِالْكَوْكَبِ وَأَمَّا مَنْ قَالَ مُطِرْنَا بِنَوْءِ كَذَا وَكَذَا فَذَلِكَ كَافِرٌ بِي مُؤْمِنٌ بِالْكَوْكَبِ [صححه البخاری (۸٤٦)، ومسلم (۱۷۱)، وابن حبان (۱۸۸، و۶۱۳۲)]. [راجع: ۱۷۱۶۱، ۱۷۱۷۵].

(۱۷۱۸۷) حضرت زید بن خالد رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ حدیبیہ میں نبی علیہ السلام کے دور باسعادت میں ایک مرتبہ رات کے وقت بارش ہوئی، جب صبح ہوئی تو نبی علیہ السلام نے نماز پڑھا کر لوگوں کی طرف متوجہ ہو کر فرمایا کیا تم لوگوں نے سنا نہیں کہ تمہارے پروردگار نے آج رات کیا فرمایا؟ انہوں نے عرض کیا اللہ اور اس کے رسول زیادہ جانتے ہیں، اللہ تعالیٰ نے فرمایا میرے بندوں میں سے کچھ لوگ صبح کے وقت مؤمن (اور ستاروں کے منکر، جبکہ لوگ ستاروں پر مؤمن) اور میرے منکر ہوتے ہیں، جو شخص یہ کہتا ہے کہ اللہ کے فضل و کرم سے ہم پر بارش ہوئی ہے تو وہ مجھ پر ایمان رکھتا اور ستاروں کا انکار کرتا ہے، اور جو یہ کہتا ہے کہ فلاں ستارے کی وجہ سے ہم پر بارش ہوئی ہے تو وہ ستارے پر ایمان رکھتا ہے اور میرے ساتھ کفر کرتا ہے۔

(۱۷۱۸۸) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ إِسْحَاقَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ أَبِي بَكْرِ بْنِ حَزْمٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَمْرِو بْنِ عُثْمَانَ عَنْ زَيْدِ بْنِ خَالِدٍ الْجُهَنِيِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَيْرُ الشَّهَادَةِ مَنْ شَهِدَ بِهَا صَاحِبُهَا قَبْلَ أَنْ يُسْأَلَهَا [انظر: ۱۷۱۷۳].

(۱۷۱۸۸) حضرت زید بن خالد رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا کیا میں تمہیں بہترین گواہوں کے بارے نہ بتاؤں؟ جو (حق پر) گواہی کی درخواست سے پہلے گواہی دینے کے لئے تیار ہو۔

بَقِيَّةُ حَدِيثِ أَبِي مَسْعُودٍ الْبَدْرِيِّ الْأَنْصَارِيِّ رضی اللہ عنہ

حضرت ابو مسعود بدری انصاری رضی اللہ عنہ کی مرویات

(۱۷۱۸۹) حَدَّثَنَا عَفَّانُ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ أَخْبَرَنِي إِسْمَاعِيلُ بْنُ رَجَاءٍ قَالَ سَمِعْتُ أَوْسَ بْنَ ضَمْعَجٍ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا مَسْعُودٍ الْأَنْصَارِيَّ الْبَدْرِيَّ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يَؤُمُّ الْقَوْمَ أَقْرَؤُهُمْ لِكِتَابِ اللَّهِ تَعَالَى وَأَقْدَمُهُمْ قِرَاءَةً فَإِنْ كَانَتْ قِرَاءَتُهُمْ سَوَاءً فَلْيَؤُمَّهُمْ أَقْدَمُهُمْ هِجْرَةً فَإِنْ كَانَ هِجْرَتُهُمْ سَوَاءً فَلْيَؤُمَّهُمْ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

أَكْبَرُهُمْ سِنًّا وَلَا يَؤُمُّ الرَّجُلُ فِي أَهْلِهِ وَلَا فِي سُلْطَانِهِ وَلَا يُجْلَسُ عَلَى تَكْرِمَتِهِ فِي بَيْتِهِ إِلَّا أَنْ يَأْذَنَ لَكَ أَوْ إِلَّا بِإِذْنِهِ [صحححه مسلم (٦٧٣)، وابن خزيمة (١٥٠٧، و١٥١٦)، وابن حبان (٢١٤٤)، والحاكم (١/٢٤٣).

قال الترمذى: حسن صحيح]. [انظر: ١٧٢٢٠، ١٧٢٢٥، ١٧٢٢٧، ٢٢٦٩٦].

(۱۷۱۸۹) حضرت ابومسعود رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا لوگوں کی امامت وہ شخص کرائے جوان میں قرآن کا سب سے بڑا قاری اور سب سے قدیم القراءت ہو، اگر سب لوگ قراءت میں برابر ہوں تو سب سے پہلے ہجرت کرنے والا امامت کرے، اور اگر ہجرت میں بھی سب برابر ہوں تو سب سے زیادہ عمر رسیدہ آدمی امامت کرے، کسی شخص کے گھر یا حکومت میں کوئی دوسرا امام نہ کرائے، اسی طرح کوئی شخص کسی کے گھر میں اس کے باعزت مقام پر نہ بیٹھے الا یہ کہ وہ اجازت دے دے۔

(۱۷۱۹۰) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو مَالِكٍ عَنْ رِبْعِيِّ بْنِ حِرَاشٍ عَنْ حُذَيْفَةَ أَنَّ رَجُلًا أَتَى اللَّهُ بِهِ عَزَّ وَجَلَّ فَقَالَ مَاذَا عَمِلْتَ فِي الدُّنْيَا فَقَالَ لَهُ الرَّجُلُ مَا عَمِلْتُ مِنْ مِثْقَالِ ذَرَّةٍ مِنْ خَيْرٍ أَرْجُوكَ بِهَا فَقَالَهَا لَهُ ثَلَاثًا وَقَالَ فِي الثَّالِثَةِ أَيْ رَبِّ كُنْتَ أَعْطَيْتَنِي فَضْلًا مِنْ مَالٍ فِي الدُّنْيَا فَكُنْتُ أُبَايِعُ النَّاسَ وَكَانَ مِنْ خُلُقِي أَتَجَاوَزُ عَنْهُ وَكُنْتُ أُيَسِّرُ عَلَى الْمُوسِرِ وَأُنْظِرُ الْمُعْسِرَ فَقَالَ عَزَّ وَجَلَّ نَحْنُ أَوْلَى بِذَلِكَ مِنْكَ تَجَاوَزُوا عَنْ عَبْدِي فَغُفِرَ لَهُ فَقَالَ أَبُو مَسْعُودٍ هَكَذَا سَمِعْتُ مِنْ فِي رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ [صحححه مسلم ٥/٣٢]. [انظر: ١٧١٩١، ٢٣٦٣٨].

(۱۷۱۹۰) حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک شخص کو بارگاہِ خداوندی میں پیش کیا گیا، اللہ تعالیٰ نے اس سے پوچھا کہ تو نے دنیا میں کیا کیا؟ اس نے جواب دیا کہ میں نے ایک ذرے کے برابر بھی نیکی کا کوئی ایسا کام نہیں کیا جس کے ثواب کی مجھے تجھ سے امید ہو، تین مرتبہ اسی طرح ہوا، تیسری مرتبہ اس نے کہا کہ پروردگار! تو نے مجھے دنیا میں مال و دولت کی فراوانی عطاء فرمائی تھی، اور میں لوگوں سے تجارت کرتا تھا، میری عادت تھی کہ میں لوگوں سے درگذر کرتا تھا، مالدار پر آسانی کر دیتا تھا اور تنگدست کو مہلت دے دیتا تھا، اس پر اللہ تعالیٰ نے فرمایا اس بات کے حقدار تو تجھ سے زیادہ ہم ہیں، فرشتو! میرے بندے سے بھی درگذر کرو چنانچہ اس کی بخشش ہو گئی، اس حدیث کو سن کر حضرت ابومسعود رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ میں نے یہ حدیث نبی علیہ السلام کے دہن مبارک سے اسی طرح سنی ہے۔

(۱۷۱۹۱) وَرَجُلٌ آخَرُ أَمَرَ أَهْلَهُ إِذَا مَاتَ أَنْ يُحَرِّقُوهُ ثُمَّ يَطْحَنُوهُ ثُمَّ يُذَرُّونَهُ فِي يَوْمٍ رِيحٍ عَاصِفٍ فَفَعَلُوا ذَلِكَ بِهِ فَجُمِعَ إِلَى رَبِّهِ عَزَّ وَجَلَّ فَقَالَ لَهُ مَا حَمَلَكَ عَلَى هَذَا قَالَ يَا رَبِّ لَمْ يَكُنْ عَبْدٌ أَعْصَى لَكَ مِنِّي فَرَجَوْتُ أَنْ أَنْجُوَ قَالَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ تَجَاوَزُوا عَنْ عَبْدِي فَغُفِرَ لَهُ قَالَ أَبُو مَسْعُودٍ هَكَذَا سَمِعْتُهُ مِنْ فِي رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ [راجع: ١٧١٩١].

(۱۷۱۹۱) ایک اور آدمی تھا جس نے اپنے اہل خانہ کو حکم دیا کہ جب وہ مر جائے تو اسے جلا کر پیس لیں، اور جس دن تیز ہوا چل

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

رہی ہو تو اس کی راکھ بکھیر دیں، اس کے اہل خانہ نے ایسا ہی کیا، اس شخص کے تمام اعضاء کو پروردگار کی بارگاہ میں جمع کیا گیا اور اللہ نے اس سے پوچھا کہ تجھے ایسا کرنے پر کس چیز نے مجبور کیا؟ اس نے عرض کیا کہ پروردگار! مجھ سے زیادہ تیرا نافرمان بندہ کوئی نہیں تھا، میں نے سوچا کہ شاید اس طرح بچ جاؤں، اللہ تعالیٰ نے فرمایا فرشتو! میرے بندے سے درگذر کرو، یہ حدیث سن کر بھی حضرت ابو مسعود رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ میں نے یہ حدیث بھی نبی علیہ السلام سے اس طرح سنی ہے۔

(۱۷۱۹۲) حَدَّثَنَا يَزِيدُ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ أَبِي خَالِدٍ عَنْ قَيْسِ بْنِ أَبِي حَازِمٍ عَنْ أَبِي مَسْعُودٍ قَالَ جَاءَ رَجُلٌ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ وَاللَّهِ إِنِّي لَأَتَأَخَّرُ فِي صَلَاةِ الْغَدَاةِ مَخَافَةَ فُلَانٍ يَعْنِي إِمَامَهُمْ قَالَ فَمَا رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَشَدَّ غَضَبًا فِي مَوْعِظَةٍ مِنْهُ يَوْمَئِذٍ فَقَالَ أَيُّهَا النَّاسُ إِنَّ مِنْكُمْ مُنَفِّرِينَ فَأَيُّكُمْ مَا صَلَّى بِالنَّاسِ فَلْيُخَفِّفْ فَإِنَّ فِيهِمُ الضَّعِيفَ وَالْكَبِيرَ وَذَا الْحَاجَةِ [صححه البخاري (۹۰)، ومسلم (٤٦٦)، وابن خزيمة (۱٦۰٥)، وابن حبان (۲۱۳۷)]. [انظر: ۱۷۲۰٥، ۲۲۷۰۰].

(۱۷۱۹۲) حضرت ابو مسعود رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک آدمی نبی علیہ السلام کی خدمت میں حاضر ہوا اور عرض کیا یا رسول اللہ! میں سمجھتا ہوں کہ فلاں آدمی (اپنے امام) کے خوف سے میں فجر کی نماز سے رہ جاؤں گا، راوی کہتے ہیں کہ میں نے اس دن سے زیادہ دوران وعظ نبی علیہ السلام کو کبھی غضب ناک نہیں دیکھا، نبی علیہ السلام نے فرمایا لوگو! تم میں سے بعض افراد دوسرے لوگوں کو متنفر کر دیتے ہیں، تم میں سے جو شخص بھی لوگوں کو نماز پڑھائے، اسے چاہئے کہ ہلکی نماز پڑھائے، کیونکہ نمازیوں میں کمزور، بوڑھے اور ضرورت مند بھی ہوتے ہیں۔

(۱۷۱۹۳) حَدَّثَنَا يَزِيدُ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ أَبِي خَالِدٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدٍ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ عَنْ قَيْسِ بْنِ أَبِي حَازِمٍ عَنْ أَبِي مَسْعُودٍ الْأَنْصَارِيِّ قَالَ أَشَارَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِيَدِهِ نَحْوَ الْيَمَنِ فَقَالَ الْإِيمَانُ هَاهُنَا قَالَ أَلَا وَإِنَّ الْقَسْوَةَ وَغِلَظَ الْقُلُوبِ فِي الْفَدَّادِينَ أَصْحَابِ الْإِبِلِ حَيْثُ يَطْلُعُ قَرْنُ الشَّيْطَانِ فِي رَبِيعَةَ وَمُضَرَ قَالَ مُحَمَّدٌ عِنْدَ أُصُولِ أَذْنَابِ الْإِبِلِ [صححه البخاري (۳٤۹۸)، ومسلم (٥۱)]. [انظر: ۲۲٦۹۹].

(۱۷۱۹۳) حضرت ابو مسعود رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ایک مرتبہ اپنے دست مبارک سے یمن کی طرف اشارہ کر کے فرمایا ایمان یہاں ہے، یاد رکھو! دلوں کی سختی اور درشتی ان متکبروں میں ہوتی ہے جو اونٹوں کے مالک ہوں، جہاں سے شیطان کا سینگ نمودار ہوتا ہے یعنی ربیعہ اور مضر نامی قبائل میں۔

(۱۷۱۹٤) حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ عُمَرَ أَخْبَرَنَا مَالِكٌ عَنْ نُعَيْمٍ الْمُجْمِرِ عَنْ مُحَمَّدٍ يَعْنِي ابْنَ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ أَبِي مَسْعُودٍ قَالَ قِيلَ يَا رَسُولَ اللَّهِ كَيْفَ نُصَلِّي عَلَيْكَ فَقَالَ قُولُوا اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ مُحَمَّدٍ وَبَارِكْ عَلَى مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلَى إِبْرَاهِيمَ فِي الْعَالَمِينَ إِنَّكَ حَمِيدٌ مَجِيدٌ [صححه مسلم (٤۰٥)، وابن خزيمة (۷۱۱). قال الترمذي: حسن صحيح]. [انظر: ۱۷۱۹٥، ۱۷۲۰۰، ۲۲۷۰۹].

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۱۷۱۹۴) حضرت ابومسعود رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ کسی شخص نے بارگاہِ رسالت میں عرض کیا یا رسول اللہ! ہم آپ پر درود کیسے پڑھیں؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا یوں کہا کرو اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ مُحَمَّدٍ وَبَارِكْ عَلَى مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلَى إِبْرَاهِيمَ فِي الْعَالَمِينَ إِنَّكَ حَمِيدٌ مَجِيدٌ۔

(۱۷۱۹۵) وَقَرَأْتُ هَذَا الْحَدِيثَ عَلَى عَبْدِ الرَّحْمَنِ مَالِكٌ عَنْ نُعَيْمِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَنَّ مُحَمَّدَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ زَيْدٍ أَخْبَرَهُ عَنْ أَبِي مَسْعُودٍ

(۱۷۱۹۵) گزشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۱۷۱۹۶) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ آدَمَ حَدَّثَنَا شَرِيكٌ عَنْ عَاصِمٍ عَنِ الْمُسَيَّبِ بْنِ رَافِعٍ عَنْ عَلْقَمَةَ عَنْ أَبِي مَسْعُودٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ قَرَأَ الْآيَتَيْنِ مِنْ آخِرِ الْبَقَرَةِ فِي لَيْلَةٍ كَفَتَاهُ [انظر: ۱۷۲۲۳].

(۱۷۱۹۶) حضرت ابومسعود رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا جو شخص رات کے وقت سورۂ بقرہ کی آخری دو آیتیں پڑھ لے وہ اس کے لئے کافی ہو جائیں گی۔

(۱۷۱۹۷) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ حَبِيبٍ يَعْنِي ابْنَ أَبِي ثَابِتٍ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ الْقَاسِمِ أَوْ الْقَاسِمِ بْنِ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عُتْبَةَ عَنْ أَبِي مَسْعُودٍ قَالَ خَطَبَنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ إِنَّ هَذَا الْأَمْرَ فِيكُمْ وَإِنَّكُمْ وُلَاتُهُ وَلَنْ يَزَالَ فِيكُمْ حَتَّى تُحْدِثُوا أَعْمَالًا فَإِذَا فَعَلْتُمْ ذَلِكَ بَعَثَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ عَلَيْكُمْ شَرَّ خَلْقِهِ فَيَلْتَحِيكُمْ كَمَا يُلْتَحَى الْقَضِيبُ

(۱۷۱۹۷) حضرت ابومسعود رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام نے ہمیں خطبہ دیتے ہوئے ارشاد فرمایا یہ حکومت تمہارے ہاتھ میں رہے گی اور تم اس پر حاکم ہو گے اور اس وقت تک رہو گے جب تک بدعات ایجاد نہیں کرتے، جب تم ایسا کرنے لگو گے تو اللہ تم پر اپنی مخلوق میں سے بدترین کو بھیج دے گا جو تمہیں لکڑی کی طرح چھیل دے گا۔

(۱۷۱۹۸) حَدَّثَنَا هَاشِمُ بْنُ الْقَاسِمِ قَالَ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ يَعْنِي ابْنَ سَعْدٍ قَالَ حَدَّثَنِي ابْنُ شِهَابٍ أَنَّ أَبَا بَكْرِ بْنَ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْحَارِثِ بْنِ هِشَامٍ أَخْبَرَهُ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا مَسْعُودٍ عُقْبَةَ بْنَ عَمْرٍو قَالَ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ ثَمَنِ الْكَلْبِ وَمَهْرِ الْبَغِيِّ وَحُلْوَانِ الْكَاهِنِ [صححه البخاری (۲۲۳۷)، ومسلم (۱۵۶۷)، وابن حبان (۵۱۵۷)]. [انظر: ۱۷۲۰۲، ۱۷۲۱۶].

(۱۷۱۹۸) حضرت ابومسعود رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے کتے کی قیمت، فاحشہ عورت کی کمائی، اور کاہنوں کی مٹھائی کھانے سے منع فرمایا ہے۔

(۱۷۱۹۹) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْمُثَنَّى قَالَ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ أَبِي عَبْدِ اللَّهِ الدَّسْتُوَائِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ أَبِي عَبْدِ اللَّهِ الْجَدَلِيِّ عَنْ أَبِي مَسْعُودٍ عُقْبَةَ بْنِ عَمْرٍو الْأَنْصَارِيِّ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُوتِرُ أَوَّلَ اللَّيْلِ وَأَوْسَطَهُ وَآخِرَهُ [اخرجه الطبرانی فی الکبیر (٦٧٩). اسناده ضعیف].

[انظر: ٢٢٢٢١، ٢٢٦٩٧].

(۱۷۱۹۹) حضرت ابومسعود رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام رات کے ابتدائی، درمیانے اور آخری ہر حصے میں وتر پڑھ لیا کرتے تھے۔

(١٧٢٠٠) حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ حَدَّثَنَا أَبِي عَنِ ابْنِ إِسْحَاقَ قَالَ وَحَدَّثَنِي فِي الصَّلَاةِ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا الْمَرْءُ الْمُسْلِمُ صَلَّى عَلَيْهِ فِي صَلَاتِهِ مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ الْحَارِثِ التَّيْمِيُّ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ زَيْدِ بْنِ عَبْدِ رَبِّهِ الْأَنْصَارِيِّ أَخِي بَلْحَارِثِ بْنِ الْخَزْرَجِ عَنْ أَبِي مَسْعُودٍ عُقْبَةَ بْنِ عَمْرٍو قَالَ أَقْبَلَ رَجُلٌ حَتَّى جَلَسَ بَيْنَ يَدَيْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَنَحْنُ عِنْدَهُ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَمَّا السَّلَامُ عَلَيْكَ فَقَدْ عَرَفْنَاهُ فَكَيْفَ نُصَلِّي عَلَيْكَ إِذَا نَحْنُ صَلَّيْنَا فِي صَلَاتِنَا صَلَّى اللَّهُ عَلَيْكَ قَالَ فَصَمَتَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتَّى أَحْبَبْنَا أَنَّ الرَّجُلَ لَمْ يَسْأَلْهُ فَقَالَ إِذَا أَنْتُمْ صَلَّيْتُمْ عَلَيَّ فَقُولُوا اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ النَّبِيِّ الْأُمِّيِّ وَعَلَى آلِ مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ عَلَى إِبْرَاهِيمَ وَآلِ إِبْرَاهِيمَ وَبَارِكْ عَلَى مُحَمَّدٍ النَّبِيِّ الْأُمِّيِّ كَمَا بَارَكْتَ عَلَى إِبْرَاهِيمَ وَعَلَى آلِ إِبْرَاهِيمَ إِنَّكَ حَمِيدٌ مَجِيدٌ [راجع: ١٧١٩٤].

(۱۷۲۰۰) حضرت ابومسعود رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ ایک شخص نبی علیہ السلام کے بالکل سامنے آ کر بیٹھ گیا، ہم بھی وہاں موجود تھے، اور کہنے لگا یا رسول اللہ! آپ کو سلام کرنے کا طریقہ تو ہمیں معلوم ہو گیا ہے، جب ہم نماز میں آپ پر درود پڑھیں تو کس طرح پڑھیں؟ نبی علیہ السلام اس کے سوال پر اتنی دیر خاموش رہے کہ ہم سوچنے لگے اگر یہ آدمی سوال نہ کرتا تو اچھا ہوتا، تھوڑی دیر بعد نبی علیہ السلام نے فرمایا جب تم مجھ پر درود پڑھا کرو تو یوں کہا کرو اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ النَّبِيِّ الْأُمِّيِّ وَعَلَى آلِ مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ عَلَى إِبْرَاهِيمَ وَآلِ إِبْرَاهِيمَ وَبَارِكْ عَلَى مُحَمَّدٍ النَّبِيِّ الْأُمِّيِّ كَمَا بَارَكْتَ عَلَى إِبْرَاهِيمَ وَعَلَى آلِ إِبْرَاهِيمَ إِنَّكَ حَمِيدٌ مَجِيدٌ

(١٧٢٠١) حَدَّثَنَا حُسَيْنُ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ سُلَيْمَانَ قَالَ سَمِعْتُ عُمَارَةَ بْنَ عُمَيْرٍ التَّيْمِيَّ يُحَدِّثُ عَنْ أَبِي مَعْمَرٍ الْأَزْدِيِّ عَنْ أَبِي مَسْعُودٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا تُجْزِىءُ صَلَاةُ الرَّجُلِ أَوْ لِأَحَدٍ لَا يُقِيمُ ظَهْرَهُ فِي الرُّكُوعِ وَالسُّجُودِ [صححه ابن خزيمة (٥٩١، و٥٩٢، و٦٦٦)، وابن حبان (١٨٩٣). قال الألباني: صحيح (ابو داود: ٨٥٥، ابن ماجة: ٨٧٠، الترمذی: ٢٦٥، النسائی: ١٨٣/٢، و٢١٤)]. [انظر: ١٧٢٣٢، ١٧٢٣٣، ١٧٢٣٤].

(۱۷۲۰۱) حضرت ابومسعود رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا اس شخص کی نماز نہیں ہوتی جو رکوع سجدے میں اپنی پشت کو سیدھا نہ کرے۔

(١٧٢٠٢) حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ أَبِي الْعَبَّاسِ حَدَّثَنَا أَبُو أُوَيْسٍ قَالَ قَالَ الزُّهْرِيُّ إِنَّ أَبَا بَكْرِ بْنَ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

الْحَارِثِ بْنِ هِشَامِ بْنِ الْمُغِيرَةِ حَدَّثَهُ أَنَّ أَبَا مَسْعُودٍ الْأَنْصَارِيَّ صَاحِبَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَخَا بَنِي الْحَارِثِ بْنِ الْخَزْرَجِ وَهُوَ جَدُّ زَيْدِ بْنِ الْحَسَنِ بْنِ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ أَبُو أُمِّهِ حَدَّثَهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَاهُمْ عَنْ ثَمَنِ الْكَلْبِ وَمَهْرِ الْبَغِيِّ وَحُلْوَانِ الْكَاهِنِ [راجع: ۱۷۱۹۸].

(۱۷۲۰۲) حضرت ابو مسعود رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے کتے کی قیمت، فاحشہ عورت کی کمائی، اور کاہنوں کی مٹھائی کھانے سے منع فرمایا ہے۔

(۱۷۲۰۳) حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ وَهُوَ ابْنُ الْمُبَارَكِ قَالَ حَدَّثَنَا الْأَوْزَاعِيُّ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ أَبِي قِلَابَةَ عَنْ أَبِي مَسْعُودٍ الْأَنْصَارِيِّ قَالَ قِيلَ لَهُ مَا سَمِعْتَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ فِي زَعَمُوا قَالَ بِئْسَ مَطِيَّةُ الرَّجُلِ

(۱۷۲۰۳) حضرت ابو مسعود رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ کسی نے ان سے پوچھا کہ آپ نے نبی علیہ السلام سے ''لوگوں کا خیال ہے'' والے جملے کے متعلق کیا سنا ہے؟ انہوں نے فرمایا کہ یہ انسان کی بدترین سواری ہے۔

(۱۷۲۰٤) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ حَدَّثَنَا عَطَاءُ بْنُ السَّائِبِ قَالَ حَدَّثَنَا سَالِمٌ الْبَرَّادُ قَالَ وَكَانَ عِنْدِي أَوْثَقَ مِنْ نَفْسِي قَالَ قَالَ لَنَا أَبُو مَسْعُودٍ الْبَدْرِيُّ أَلَا أُصَلِّي لَكُمْ صَلَاةَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فَكَبَّرَ فَرَكَعَ فَوَضَعَ كَفَّيْهِ عَلَى رُكْبَتَيْهِ وَفَصَلَتْ أَصَابِعُهُ عَلَى سَاقَيْهِ وَجَافَى عَنْ إِبْطَيْهِ حَتَّى اسْتَقَرَّ كُلُّ شَيْءٍ مِنْهُ ثُمَّ قَالَ سَمِعَ اللَّهُ لِمَنْ حَمِدَهُ فَاسْتَوَى قَائِمًا حَتَّى اسْتَقَرَّ كُلُّ شَيْءٍ مِنْهُ ثُمَّ كَبَّرَ وَسَجَدَ وَجَافَى عَنْ إِبْطَيْهِ حَتَّى اسْتَقَرَّ كُلُّ شَيْءٍ مِنْهُ ثُمَّ رَفَعَ رَأْسَهُ فَاسْتَوَى جَالِسًا حَتَّى اسْتَقَرَّ كُلُّ شَيْءٍ مِنْهُ ثُمَّ سَجَدَ الثَّانِيَةَ فَصَلَّى بِنَا أَرْبَعَ رَكَعَاتٍ هَكَذَا ثُمَّ قَالَ هَكَذَا كَانَتْ صَلَاةُ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَوْ قَالَ هَكَذَا رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَّى [صححه ابن خزيمة (۵۹۸). قال الألباني: صحيح (ابو داود: ۸۶۳، النسائي: ۲/۱۸۶ و ۱۸۷). قال شعيب: اسناده حسن]. [انظر: ۱۷۲۰۹، ۲۲۷۱۶].

(۱۷۲۰۴) سالم البراد ''جو ایک قابل اعتماد راوی ہیں'' کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ حضرت ابو مسعود بدری رضی اللہ عنہ نے ہم سے فرمایا کہ کیا میں تمہیں نبی علیہ السلام کی طرح نماز پڑھ کر نہ دکھاؤں؟ یہ کہہ کر انہوں نے تکبیر کہی، رکوع میں اپنی دونوں ہتھیلیوں کو گھٹنوں پر رکھا، انگلیوں کے جوڑ کھلے رکھے، اور ہاتھوں کو پیٹ سے جدا رکھا، یہاں تک کہ ہر عضو اپنی جگہ قائم ہو گیا، پھر سمع اللہ لمن حمدہ کہہ کر سیدھے کھڑے ہو گئے حتیٰ کہ ہر عضو اپنی جگہ قائم ہو گیا، پھر تکبیر کہہ کر سجدہ کیا اور اپنے ہاتھوں کو پیٹ سے جدا رکھا یہاں تک کہ ہر عضو اپنی جگہ قائم ہو گیا، پھر سر اٹھا کر سیدھے بیٹھ گئے یہاں تک کہ ہر عضو اپنی جگہ قائم ہو گیا، پھر دوسرا سجدہ کیا اور چاروں رکعتیں اسی طرح پڑھ کر فرمایا کہ نبی علیہ السلام اس طرح نماز پڑھتے تھے۔

(۱۷۲۰۵) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ إِسْمَاعِيلَ أَنَّهُ سَمِعَ قَيْسَ بْنَ أَبِي حَازِمٍ يُحَدِّثُ عَنْ أَبِي

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

مَسْعُودٍ أَنَّ رَجُلًا أَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّ فُلَانًا يُطِيلُ بِنَا الصَّلَاةَ حَتَّى إِنِّي لَأَتَأَخَّرُ فَغَضِبَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ غَضَبًا مَا رَأَيْتُهُ غَضِبَ فِي مَوْعِظَةٍ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ فِيكُمْ مُنَفِّرِينَ فَمَنْ أَمَّ قَوْمًا فَلْيُخَفِّفْ بِهِمْ الصَّلَاةَ فَإِنَّ وَرَاءَهُ الْكَبِيرَ وَالْمَرِيضَ وَذَا الْحَاجَةِ [راجع: ۱۷۱۹۲].

(۱۷۲۰۵) حضرت ابو مسعود رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک آدمی نبی علیہ السلام کی خدمت میں حاضر ہوا اور عرض کیا یا رسول اللہ! میں سمجھتا ہوں کہ فلاں آدمی (اپنے امام) کے خوف سے میں فجر کی نماز سے رہ جاؤں گا، راوی کہتے ہیں کہ میں نے اس دن سے زیادہ دوران وعظ نبی علیہ السلام کو کبھی غضب ناک نہیں دیکھا، نبی علیہ السلام نے فرمایا لوگو! تم میں سے بعض افراد دوسرے لوگوں کو متنفر کر دیتے ہیں، تم میں سے جو شخص بھی لوگوں کو نماز پڑھائے، اسے چاہئے کہ ہلکی نماز پڑھائے، کیونکہ نمازیوں میں کمزور، بوڑھے اور ضرورت مند بھی ہوتے ہیں۔

(۱۷۲۰۶) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ زَكَرِيَّا بْنِ أَبِي زَائِدَةَ حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ عَامِرٍ قَالَ انْطَلَقَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَمَعَهُ الْعَبَّاسُ عَمُّهُ إِلَى السَّبْعِينَ مِنَ الْأَنْصَارِ عِنْدَ الْعَقَبَةِ تَحْتَ الشَّجَرَةِ فَقَالَ لِيَتَكَلَّمْ مُتَكَلِّمُكُمْ وَلَا يُطِيلُ الْخُطْبَةَ فَإِنَّ عَلَيْكُمْ مِنَ الْمُشْرِكِينَ عَيْنًا وَإِنْ يَعْلَمُوا بِكُمْ يَفْضَحُوكُمْ فَقَالَ قَائِلُهُمْ وَهُوَ أَبُو أُمَامَةَ سَلْ يَا مُحَمَّدُ لِرَبِّكَ مَا شِئْتَ ثُمَّ سَلْ لِنَفْسِكَ وَلِأَصْحَابِكَ مَا شِئْتَ ثُمَّ أَخْبِرْنَا مَا لَنَا مِنَ الثَّوَابِ عَلَى اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ وَعَلَيْكُمْ إِذَا فَعَلْنَا ذَلِكَ قَالَ فَقَالَ أَسْأَلُكُمْ لِرَبِّي عَزَّ وَجَلَّ أَنْ تَعْبُدُوهُ وَلَا تُشْرِكُوا بِهِ شَيْئًا وَأَسْأَلُكُمْ لِنَفْسِي وَلِأَصْحَابِي أَنْ تُؤْوُونَا وَتَنْصُرُونَا وَتَمْنَعُونَا مِمَّا مَنَعْتُمْ مِنْهُ أَنْفُسَكُمْ قَالُوا فَمَا لَنَا إِذَا فَعَلْنَا ذَلِكَ قَالَ لَكُمُ الْجَنَّةُ قَالُوا فَلَكَ ذَلِكَ [قال الهيثمي: رواه احمد هكذا مرسلا ورجاله رجال الصحيح. قال شعيب: مرسل صحيح].

(۱۷۲۰۶) عامر کہتے ہیں کہ (بیعت عقبہ کے موقع پر) نبی علیہ السلام اپنے چچا حضرت عباس رضی اللہ عنہ کے ہمراہ ایک گھاٹی کے قریب ستر انصاری افراد کے پاس درخت کے نیچے پہنچے اور فرمایا کہ تمہارا متکلم بات کر لے لیکن لمبی بات نہ کرے کیونکہ مشرکین نے تم پر اپنے جاسوس مقرر کر رکھے ہیں، اگر انہیں پتہ چل گیا تو وہ تمہیں بدنام کریں گے، چنانچہ ان میں سے ایک صاحب یعنی حضرت ابو امامہ رضی اللہ عنہ بولے اے محمد! صلی اللہ علیہ وسلم، پہلے آپ اپنے رب، اپنی ذات اور اپنے ساتھیوں کے لئے جو چاہیں مطالبات پیش کریں، پھر یہ بتائیے کہ اللہ تعالیٰ پر اور آپ پر ہمارا کیا بدلہ ہوگا اگر ہم نے آپ کے مطالبات پورے کر دیئے؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا اپنے رب کے لئے تو میں تم سے یہ مطالبہ کرتا ہوں کہ صرف اسی کی عبادت کرو، اس کے ساتھ کسی کو شریک نہ ٹھہراؤ، اور اپنے لیے اور اپنے ساتھیوں کے لئے یہ مطالبہ کرتا ہوں کہ تم ہمیں ٹھکانہ دو، ہماری مدد کرو، اور ہماری حفاظت بھی اسی طرح کرو جیسے اپنی حفاظت کرتے ہو؟ انہوں نے پوچھا کہ اگر ہم نے یہ کام کر لیے تو ہمیں کیا ملے گا؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا تمہیں جنت ملے گی، انہوں نے کہا کہ پھر ہم نے آپ سے اس کا وعدہ کر لیا۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۱۷۲۰۷) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ زَكَرِيَّا قَالَ حَدَّثَنَا مُجَالِدٌ عَنْ عَامِرٍ عَنْ أَبِي مَسْعُودٍ الْأَنْصَارِيِّ نَحْوَ هَذَا قَالَ وَكَانَ أَبُو مَسْعُودٍ أَصْغَرَهُمْ سِنًّا [اخرجه عبد بن حميد (۲۳۸). اسناده ضعيف].

(۱۷۲۰۷) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے حضرت ابو مسعود رضی اللہ عنہ سے بھی مروی ہے۔

(۱۷۲۰۸) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ زَكَرِيَّا حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ أَبِي خَالِدٍ قَالَ سَمِعْتُ الشَّعْبِيَّ يَقُولُ مَا سَمِعَ الشِّيبُ وَلَا الشُّبَّانُ خُطْبَةً مِثْلَهَا

(۱۷۲۰۸) امام شعبی رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ کسی جوان یا بوڑھے نے ایسا خطبہ کبھی نہیں سنا ہوگا۔

(۱۷۲۰۹) حَدَّثَنَا حُسَيْنُ بْنُ عَلِيٍّ عَنْ زَائِدَةَ عَنْ عَطَاءِ بْنِ السَّائِبِ عَنْ سَالِمٍ أَبِي عَبْدِ اللَّهِ قَالَ قَالَ عُقْبَةُ بْنُ عَمْرٍو أَلَا أُرِيكُمْ صَلَاةَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فَقَامَ وَكَبَّرَ ثُمَّ رَكَعَ وَجَافَى يَدَيْهِ وَوَضَعَ يَدَيْهِ عَلَى رُكْبَتَيْهِ وَفَرَّجَ بَيْنَ أَصَابِعِهِ مِنْ وَرَاءِ رُكْبَتَيْهِ حَتَّى اسْتَقَرَّ كُلُّ شَيْءٍ مِنْهُ ثُمَّ رَفَعَ رَأْسَهُ فَقَامَ حَتَّى اسْتَقَرَّ كُلُّ شَيْءٍ مِنْهُ ثُمَّ سَجَدَ فَجَافَى حَتَّى اسْتَقَرَّ كُلُّ شَيْءٍ مِنْهُ قَالَ فَصَلَّى أَرْبَعَ رَكَعَاتٍ ثُمَّ قَالَ هَكَذَا رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي أَوْ هَكَذَا كَانَ يُصَلِّي بِنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ [راجع: ۱۷۲۰۴]

(۱۷۲۰۹) سالم البراد کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ حضرت ابو مسعود بدری رضی اللہ عنہ نے ہم سے فرمایا کہ کیا میں تمہیں نبی علیہ السلام کی طرح نماز پڑھ کر نہ دکھاؤں؟ یہ کہہ کر انہوں نے تکبیر کہی، رکوع میں اپنی دونوں ہتھیلیوں کو گھٹنوں پر رکھا، انگلیوں کے جوڑ کھلے رکھے، اور ہاتھوں کو پیٹ سے جدا رکھا، حتیٰ کہ ہر عضو اپنی اپنی جگہ قائم ہو گیا، پھر رکوع سے سر اٹھایا اور سیدھے کھڑے ہو گئے حتیٰ کہ ہر عضو اپنی جگہ قائم ہو گیا، پھر تکبیر کہہ کر سجدہ کیا اور اپنے ہاتھوں کو پیٹ سے جدا رکھا یہاں تک کہ ہر عضو اپنی جگہ قائم ہو گیا، پھر سر اٹھا کر سیدھے بیٹھ گئے یہاں تک کہ ہر عضو اپنی جگہ قائم ہو گیا، پھر دوسرا سجدہ کیا اور چاروں رکعتیں اسی طرح پڑھ کر فرمایا کہ نبی علیہ السلام اسی طرح نماز پڑھتے تھے۔

(۱۷۲۱۰) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ عَدِيُّ بْنُ ثَابِتٍ أَخْبَرَنِي قَالَ سَمِعْتُ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ يَزِيدَ يُحَدِّثُ عَنْ أَبِي مَسْعُودٍ قُلْتُ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ الْمُسْلِمَ إِذَا أَنْفَقَ عَلَى أَهْلِهِ نَفَقَةً وَهُوَ يَحْتَسِبُهَا كَانَتْ لَهُ صَدَقَةً [صححه البخاری (۵۵) ومسلم (۱۰۰۲)][انظر: ۱۷۲۳۹، ۲۲۷۰۴]

(۱۷۲۱۰) حضرت ابو مسعود رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا جب کوئی مسلمان اپنے اہل خانہ پر کچھ خرچ کرتا ہے اور ثواب کی نیت رکھتا ہے تو وہ خرچ کرنا بھی صدقہ ہے۔

(۱۷۲۱۱) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ شَقِيقٍ عَنْ أَبِي مَسْعُودٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حُوسِبَ رَجُلٌ مِمَّنْ كَانَ قَبْلَكُمْ فَلَمْ يُوجَدْ لَهُ مِنَ الْخَيْرِ شَيْءٌ إِلَّا أَنَّهُ كَانَ رَجُلًا مُوسِرًا وَكَانَ يُخَالِطُ النَّاسَ فَكَانَ يَقُولُ لِغِلْمَانِهِ تَجَاوَزُوا عَنِ الْمُعْسِرِ قَالَ فَقَالَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ لِمَلَائِكَتِهِ نَحْنُ أَحَقُّ بِذَلِكَ مِنْهُ تَجَاوَزُوا

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

عَنْهُ [صحيحه مسلم (١٥٦١)، وابن حبان (٥٠٤٧)، والحاكم (٢٩/٢)].

(۱۷۲۱۱) حضرت ابو مسعود رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک شخص کو حساب کتاب کے لئے بارگاہِ خداوندی میں پیش کیا گیا، لیکن اس کی کوئی نیکی نہیں مل سکی، البتہ وہ مالدار آدمی تھا، لوگوں سے تجارت کرتا تھا، اس نے اپنے غلاموں سے کہہ رکھا تھا کہ تنگدست کو مہلت دے دیا کرو، اس پر اللہ تعالیٰ نے فرمایا اس بات کے حقدار تو تجھ سے زیادہ ہم ہیں، فرشتو! میرے بندے سے بھی درگذر کرو چنانچہ اس کی بخشش ہوگئی۔

(١٧٢١٢) حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ وَيَعْلَى وَمُحَمَّدٌ يَعْنِي ابْنَيْ عُبَيْدٍ قَالُوا أَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ أَبِي عَمْرٍو الشَّيْبَانِيِّ عَنْ أَبِي مَسْعُودٍ الْأَنْصَارِيِّ قَالَ أَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَجُلٌ فَقَالَ إِنِّي أُبْدِعَ بِي فَاحْمِلْنِي قَالَ مَا عِنْدِي مَا أَحْمِلُكَ عَلَيْهِ وَلَكِنْ ائْتِ فُلَانًا فَأَتَاهُ فَحَمَلَهُ فَأَتَى رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَخْبَرَهُ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ دَلَّ عَلَى خَيْرٍ فَلَهُ مِثْلُ أَجْرِ فَاعِلِهِ قَالَ مُحَمَّدٌ فَإِنَّهُ قَدْ بُدِعَ بِي [صحيحه مسلم (١٨٩٣)]. [انظر: ١٧٢١٤، ٢٢٦٩٥، ٢٢٧٠٨، ٢٢٧١٧].

(۱۷۲۱۲) حضرت ابو مسعود رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک آدمی نبی علیہ السلام کی خدمت میں حاضر ہوا اور کہنے لگا کہ میرا سامانِ سفر اور سواری ختم ہوگئی ہے، لہٰذا مجھے کوئی سواری دے دیجئے، نبی علیہ السلام نے فرمایا اس وقت تو میرے پاس کوئی جانور نہیں ہے جس پر میں تمہیں سوار کردوں، البتہ فلاں شخص کے پاس چلے جاؤ، وہ آدمی اس کے پاس چلا گیا اور اس نے اسے سواری دے دی، وہ آدمی نبی علیہ السلام کے پاس واپس آیا اور نبی علیہ السلام کو اس کی اطلاع کردی، نبی علیہ السلام نے فرمایا جو شخص نیکی کی طرف رہنمائی کردے، اسے بھی نیکی کرنے والے کی طرح اجر وثواب ملتا ہے۔

(١٧٢١٣) حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ شَقِيقٍ عَنْ أَبِي مَسْعُودٍ عَنْ رَجُلٍ مِنَ الْأَنْصَارِ يُكْنَى أَبَا شُعَيْبٍ قَالَ أَتَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَعَرَفْتُ فِي وَجْهِهِ الْجُوعَ فَأَتَيْتُ غُلَامًا لِي قَصَّابًا فَأَمَرْتُهُ أَنْ يَجْعَلَ لَنَا طَعَامًا لِخَمْسَةِ رِجَالٍ قَالَ ثُمَّ دَعَوْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَامِسَ خَمْسَةٍ وَتَبِعَهُمْ رَجُلٌ فَلَمَّا بَلَغَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْبَابَ قَالَ هَذَا قَدْ تَبِعَنَا إِنْ شِئْتَ أَنْ تَأْذَنَ لَهُ وَإِلَّا رَجَعَ فَأَذِنَ لَهُ

[انظر: ١٧٢٢١].

(۱۷۲۱۳) حضرت ابو مسعود رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ انصار میں ایک آدمی تھا جس کا نام ابو شعیب تھا، اس کا ایک غلام قصائی تھا، اس نے اپنے غلام سے کہا کہ کسی دن کھانا پکاؤ تا کہ میں نبی علیہ السلام کی دعوت کروں جو کہ پانچ میں سے پانچویں آدمی ہوں گے، چنانچہ اس نے نبی علیہ السلام کی دعوت کی، نبی علیہ السلام کے ساتھ ایک آدمی زائد آ گیا، نبی علیہ السلام نے اس کے گھر پہنچ کر فرمایا کہ یہ شخص ہمارے ساتھ آ گیا ہے، کیا تم اسے بھی اجازت دیتے ہو؟ اس نے اجازت دے دی۔

(١٧٢١٤) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي عَمْرٍو الشَّيْبَانِيِّ عَنْ أَبِي مَسْعُودٍ قَالَ جَاءَ رَجُلٌ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ إِنِّي أُبْدِعَ بِي أَيْ انْقَطَعَ بِي فَاحْمِلْنِي فَذَكَرَ الْحَدِيثَ [راجع: ۱۷۲۱۲]

(۱۷۲۱۴) حدیث نمبر (۱۷۲۱۲) اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۱۷۲۱۵) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ إِبْرَاهِيمَ التَّيْمِيِّ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي مَسْعُودٍ الْأَنْصَارِيِّ قَالَ بَيْنَا أَنَا أَضْرِبُ غُلَامًا لِي إِذْ سَمِعْتُ صَوْتًا مِنْ وَرَائِي اعْلَمْ أَبَا مَسْعُودٍ ثَلَاثًا فَالْتَفَتُّ فَإِذَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ وَاللَّهِ لَلَّهُ أَقْدَرُ عَلَيْكَ مِنْكَ عَلَى هَذَا قَالَ فَحَلَفْتُ أَنْ لَا أَضْرِبَ مَمْلُوكًا أَبَدًا [صححه مسلم (۱۶۵۹). قال الترمذی: حسن صحیح]. [انظر: ۲۲۷۰۷، ۲۲۷۱۱].

(۱۷۲۱۵) حضرت ابومسعود رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک دن میں اپنے کسی غلام کو مار پیٹ رہا تھا کہ پیچھے سے ایک آواز تین مرتبہ سنائی دی اے ابومسعود! یاد رکھو! میں نے پیچھے مڑ کر دیکھا تو وہ نبی علیہ السلام تھے، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا بخدا! تم اس غلام پر جتنی قدرت رکھتے ہو، اللہ تم پر اس سے زیادہ قدرت رکھتا ہے، اسی وقت میں نے قسم کھائی کہ آئندہ کبھی کسی غلام کو نہیں ماروں گا۔

(۱۷۲۱۶) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْحَارِثِ بْنِ هِشَامٍ عَنْ أَبِي مَسْعُودٍ قَالَ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ ثَمَنِ الْكَلْبِ وَعَنْ مَهْرِ الْبَغِيِّ وَعَنْ حُلْوَانِ الْكَاهِنِ [راجع: ۱۷۱۰۹].

(۱۷۲۱۶) حضرت ابومسعود رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے کتے کی قیمت، فاحشہ عورت کی کمائی، اور کاہنوں کی مٹھائی کھانے سے منع فرمایا ہے۔

(۱۷۲۱۷) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ قَالَ كُنَّا مَعَ عُمَرَ بْنِ عَبْدِ الْعَزِيزِ فَأَخَّرَ صَلَاةَ الْعَصْرِ مَرَّةً فَقَالَ لَهُ عُرْوَةُ بْنُ الزُّبَيْرِ حَدَّثَنِي بَشِيرُ بْنُ أَبِي مَسْعُودٍ الْأَنْصَارِيُّ أَنَّ الْمُغِيرَةَ بْنَ شُعْبَةَ أَخَّرَ الصَّلَاةَ مَرَّةً يَعْنِي الْعَصْرَ فَقَالَ لَهُ أَبُو مَسْعُودٍ أَمَا وَاللَّهِ يَا مُغِيرَةُ لَقَدْ عَلِمْتُ أَنَّ جِبْرِيلَ عَلَيْهِ السَّلَام نَزَلَ فَصَلَّى وَصَلَّى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَصَلَّى النَّاسُ مَعَهُ ثُمَّ نَزَلَ فَصَلَّى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَصَلَّى النَّاسُ مَعَهُ حَتَّى عَدَّ خَمْسَ صَلَوَاتٍ فَقَالَ لَهُ عُمَرُ انْظُرْ مَا تَقُولُ يَا عُرْوَةُ أَوَإِنَّ جِبْرِيلَ هُوَ سَنَّ الصَّلَاةَ قَالَ عُرْوَةُ كَذَلِكَ حَدَّثَنِي بَشِيرُ بْنُ أَبِي مَسْعُودٍ فَمَا زَالَ عُمَرُ يَتَعَلَّمُ وَقْتَ الصَّلَاةِ بِعَلَامَةٍ حَتَّى فَارَقَ الدُّنْيَا

[صححه البخاری (۳۲۲۱)، ومسلم (۶۱۰)، وابن خزيمة (۳۵۲)، وابن حبان (۱۴۴۹)]. [انظر: ۲۲۷۱۰].

(۱۷۲۱۷) امام زہری رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ ایک مرتبہ ہم لوگ حضرت عمر بن عبدالعزیز رحمۃ اللہ علیہ کے پاس تھے، انہوں نے عصر کی نماز مؤخر کر دی، تو عروہ بن زبیر رحمۃ اللہ علیہ نے ان سے کہا کہ مجھ سے بشیر بن ابی مسعود انصاری نے یہ حدیث بیان کی ہے کہ ایک مرتبہ حضرت مغیرہ بن شعبہ رضی اللہ عنہ نے بھی نماز عصر میں تاخیر کر دی تھی، تو حضرت ابومسعود رضی اللہ عنہ نے ان سے فرمایا تھا بخدا! مغیرہ! آپ یہ بات جانتے ہیں کہ ایک مرتبہ حضرت جبریل علیہ السلام نازل ہوئے اور انہوں نے نماز پڑھی، نبی علیہ السلام اور صحابہ رضی اللہ عنہم نے بھی اس وقت

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

نماز پڑھی، اسی طرح پانچوں نماز کے وقت وہ آئے اور وقت مقرر کیا۔

یہ حدیث سن کر حضرت عمر بن عبدالعزیز رحمہ اللہ نے فرمایا عروہ! اچھی طرح سوچ سمجھ کر کہو، کیا جبریل نے نماز کا وقت متعین کیا تھا؟ حضرت عروہ رحمہ اللہ نے فرمایا جی ہاں! بشیر بن ابی مسعود نے مجھ سے اسی طرح حدیث بیان کی ہے، اس کے بعد حضرت عمر بن عبدالعزیز رحمہ اللہ دنیا سے رخصت ہونے تک نماز کے وقت کی تعیین علامت سے کر لیا کرتے تھے۔

(۱۷۲۱۸) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ مَنْصُورٍ قَالَ سَمِعْتُ رِبْعِيَّ بْنَ حِرَاشٍ يُحَدِّثُ عَنْ أَبِي مَسْعُودٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ مِمَّا أَدْرَكَ النَّاسُ مِنْ كَلَامِ النُّبُوَّةِ الْأُولَى إِذَا لَمْ تَسْتَحْيِ فَاصْنَعْ مَا شِئْتَ [صححه البخاري (٣٤٨٤)]. [انظر: ١٧٢٢٦، ١٧٢٣٦، ١٧٢٣٧، ٢٢٧٠١].

(۱۷۲۱۸) حضرت ابو مسعود رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا لوگوں نے پہلی نبوت کا جو کلام پایا ہے، اس میں یہ بات بھی شامل ہے کہ جب تم میں شرم وحیاء نہ رہے تو جو چاہو کرو۔

(۱۷۲۱۹) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ وَحَجَّاجٌ قَالَ أَنْبَأَنَا شُعْبَةُ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ يَزِيدَ قَالَ كُنْتُ أُحَدَّثُ عَنْ أَبِي مَسْعُودٍ حَدِيثًا فَلَقِيتُهُ وَهُوَ يَطُوفُ بِالْبَيْتِ فَسَأَلْتُهُ فَحَدَّثَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ مَنْ قَرَأَ الْآيَتَيْنِ الْآخِرَتَيْنِ مِنْ سُورَةِ الْبَقَرَةِ فِي لَيْلَةٍ كَفَتَاهُ [صححه البخاري (٥٠٠٩)، ومسلم (٨٠٧)، وابن حبانا (٧٨١)، وابن خزيمة (١١٤١)]. [انظر: ١٧٢٢٤، ١٧٢٢٨، ١٧٢٢٩].

(۱۷۲۱۹) حضرت ابو مسعود رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا جو شخص رات کے وقت سورۂ بقرہ کی آخری دو آیتیں پڑھ لے وہ اس کے لئے کافی ہو جائیں گی۔

(۱۷۲۲۰) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ رَجَاءٍ قَالَ سَمِعْتُ أَوْسَ بْنَ ضَمْعَجٍ يَقُولُ سَمِعْتُ أَبَا مَسْعُودٍ يَقُولُ قَالَ لَنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَؤُمُّ الْقَوْمَ أَقْرَؤُهُمْ لِكِتَابِ اللَّهِ تَعَالَى وَأَقْدَمُهُمْ قِرَاءَةً فَإِنْ كَانَتْ قِرَاءَتُهُمْ سَوَاءً فَلْيَؤُمَّهُمْ أَقْدَمُهُمْ هِجْرَةً فَإِنْ كَانُوا فِي الْهِجْرَةِ سَوَاءً فَلْيَؤُمَّهُمْ أَكْبَرُهُمْ سِنًّا وَلَا يُؤَمَّنَّ الرَّجُلُ فِي أَهْلِهِ وَلَا فِي سُلْطَانِهِ وَلَا يُجْلَسُ عَلَى تَكْرِمَتِهِ فِي بَيْتِهِ إِلَّا أَنْ يَأْذَنَ لَهُ أَوْ بِإِذْنِهِ [راجع: ١٧١٨٩].

(۱۷۲۲۰) حضرت ابو مسعود رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا لوگوں کی امامت وہ شخص کرائے جو ان میں قرآن کا سب سے بڑا قاری اور سب سے قدیم القراءت ہو، اگر سب لوگ قراءت میں برابر ہوں تو سب سے پہلے ہجرت کرنے والا امامت کرے، اور اگر ہجرت میں بھی سب برابر ہوں تو سب سے زیادہ عمر رسیدہ آدمی امامت کرے، کسی شخص کے گھر یا حکومت میں کوئی دوسرا امام نہ کرائے، اسی طرح کوئی شخص کسی کے گھر میں اس کے باعزت مقام پر نہ بیٹھے الا یہ کہ وہ اجازت دے دے۔

(۱۷۲۲۱) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ سُلَيْمَانَ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا وَائِلٍ يُحَدِّثُ عَنْ أَبِي مَسْعُودٍ أَنَّ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

رَجُلًا مِنْ قَوْمِهِ يُقَالُ لَهُ أَبُو شُعَيْبٍ صَنَعَ طَعَامًا فَأَرْسَلَ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ائْتِنِي أَنْتَ وَخَمْسَةٌ مَعَكَ قَالَ فَبَعَثَ إِلَيْهِ أَنْ ائْذَنْ لِي فِي السَّادِسِ [صححه البخاري (۲۰۸۱) ومسلم (۲۰۳٦)] [راجع: ۱۵۳٤۱]

(۱۷۲۲۱) حضرت ابومسعود رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ انصار میں ایک آدمی تھا جس کا نام ابوشعیب تھا، اس نے ایک دن کھانا پکایا اور نبی علیہ السلام کے پاس پیغام بھیجا کہ آپ اپنے ساتھ پانچ آدمیوں کو لے کر تشریف لائیے، نبی علیہ السلام نے فرمایا مجھے چھٹے کی بھی اجازت دے دو۔

(۱۷۲۲۲) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ سُلَيْمَانَ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا عَمْرٍو الشَّيْبَانِيَّ عَنْ أَبِي مَسْعُودٍ أَنَّ رَجُلًا تَصَدَّقَ بِنَاقَةٍ مَخْطُومَةٍ فِي سَبِيلِ اللَّهِ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَتَأْتِيَنَّ يَوْمَ الْقِيَامَةِ بِسَبْعِ مِائَةِ نَاقَةٍ مَخْطُومَةٍ [صححه مسلم (۱۸۹۲) وابن حبان (٤٦٥٠)، والحاكم (۲/۹۰)]. [انظر: ۲۲۷۱٤، ۲۲۷۱۵].

(۱۷۲۲۲) حضرت ابومسعود رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک آدمی نے راہِ خدا میں ایک اونٹنی صدقہ کر دی جس کی ناک میں نکیل بھی پڑی ہوئی تھی، نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا قیامت کے دن یہ سات سو اونٹنیاں لے کر آئے گی جن کی ناک میں نکیل پڑی ہوگی۔

(۱۷۲۲۳) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ سُلَيْمَانَ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ عَلْقَمَةَ عَنْ أَبِي مَسْعُودٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ قَرَأَ الْآيَتَيْنِ مِنْ الْبَقَرَةِ فِي لَيْلَةٍ كَفَتَاهُ قَالَ عَبْدُ الرَّحْمَنِ فَلَقِيتُ أَبَا مَسْعُودٍ فَحَدَّثَنِي بِهِ [صححه البخاري (٤٠٠٨) ومسلم (۸۰۸) وابن حبان (۲۵۷۵)] [راجع: ۱۷۱۹٦]

(۱۷۲۲۳) حضرت ابومسعود رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا جو شخص رات کے وقت سورۂ بقرہ کی آخری دو آیتیں پڑھ لے وہ اس کے لئے کافی ہو جائیں گی۔

(۱۷۲۲٤) حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ يَزِيدَ عَنْ أَبِي مَسْعُودٍ الْأَنْصَارِيِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ قَرَأَ الْآيَتَيْنِ مِنْ آخِرِ سُورَةِ الْبَقَرَةِ فِي لَيْلَةٍ كَفَتَاهُ [راجع: ۱۷۲۱۹].

(۱۷۲۲٤) حضرت ابومسعود رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا جو شخص رات کے وقت سورۂ بقرہ کی آخری دو آیتیں پڑھ لے وہ اس کے لئے کافی ہو جائیں گی۔

(۱۷۲۲۵) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ قَالَ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ رَجَاءٍ عَنْ أَوْسِ بْنِ ضَمْعَجٍ عَنْ أَبِي مَسْعُودٍ الْأَنْصَارِيِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِيَؤُمَّ الْقَوْمَ أَقْرَؤُهُمْ لِكِتَابِ اللَّهِ تَعَالَى فَإِنْ كَانُوا فِي الْقِرَاءَةِ سَوَاءً فَأَعْلَمُهُمْ بِالسُّنَّةِ فَإِنْ كَانُوا فِي السُّنَّةِ سَوَاءً فَأَقْدَمُهُمْ هِجْرَةً فَإِنْ كَانُوا فِي الْهِجْرَةِ سَوَاءً فَأَكْبَرُهُمْ سِنًّا وَلَا يُؤَمَّنَّ رَجُلٌ فِي سُلْطَانِهِ وَلَا يُجْلَسْ عَلَى تَكْرِمَتِهِ إِلَّا أَنْ يَأْذَنَ [راجع: ۱۷۱۸۹].

(۱۷۲۲۵) حضرت ابومسعود رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا لوگوں کی امامت وہ شخص کرائے جو ان میں قرآن کا سب سے بڑا قاری اور سب سے قدیم القراءت ہو، اگر سب لوگ قراءت میں برابر ہوں تو سب سے پہلے ہجرت کرنے والا

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

امامت کرے، اور اگر ہجرت میں بھی سب برابر ہوں تو سب سے زیادہ عمر رسیدہ آدمی امامت کرے، کسی شخص کے گھر یا حکومت میں کوئی دوسرا امام نہ کرائے، اسی طرح کوئی شخص کسی کے گھر میں اس کے باعزت مقام پر نہ بیٹھے الا یہ کہ وہ اجازت دے دے۔

(۱۷۲۳۶) حَدَّثَنَا رَوْحٌ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ وَالثَّوْرِيُّ قَالَا حَدَّثَنَا مَنْصُورٌ عَنْ رِبْعِيِّ بْنِ حِرَاشٍ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا مَسْعُودٍ عُقْبَةَ بْنَ عَمْرٍو الْبَدْرِيَّ يَقُولُ قَالَ نَبِيُّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ مِمَّا أَدْرَكَ النَّاسُ مِنْ كَلَامِ النُّبُوَّةِ الْأُولَى إِذَا لَمْ تَسْتَحْيِ فَاصْنَعْ مَا شِئْتَ [راجع: ۱۷۲۲۶].

(۱۷۲۲۶) حضرت ابومسعود رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا لوگوں نے پہلی نبوت کا جو کلام پایا ہے، اس میں یہ بات بھی شامل ہے کہ جب تم میں شرم وحیاء نہ رہے تو جو چاہو کرو۔

(۱۷۲۳۷) حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ شُعْبَةَ قَالَ حَدَّثَنِي إِسْمَاعِيلُ بْنُ رَجَاءٍ وَإِسْمَاعِيلُ يَعْنِي ابْنَ عُلَيَّةَ قَالَ شُعْبَةُ عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ رَجَاءٍ عَنْ أَوْسِ بْنِ ضَمْعَجٍ عَنْ أَبِي مَسْعُودٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يَؤُمُّ الْقَوْمَ أَقْرَؤُهُمْ لِكِتَابِ اللَّهِ وَأَقْدَمُهُمْ قِرَاءَةً فَإِنْ كَانُوا فِي الْقِرَاءَةِ سَوَاءً فَأَقْدَمُهُمْ هِجْرَةً فَإِنْ كَانُوا فِي الْهِجْرَةِ سَوَاءً فَأَكْبَرُهُمْ سِنًّا وَلَا يُؤَمَّنَّ الرَّجُلُ فِي سُلْطَانِهِ قَالَ إِسْمَاعِيلُ وَلَا فِي أَهْلِهِ وَلَا يُجْلَسُ عَلَى تَكْرِمَتِهِ قَالَ إِسْمَاعِيلُ فِي بَيْتِهِ إِلَّا بِإِذْنِهِ أَوْ يَأْذَنَ لَكَ [راجع: ۱۷۱۸۹].

(۱۷۲۲۷) حضرت ابومسعود رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا لوگوں کی امامت وہ شخص کرائے جو ان میں قرآن کا سب سے بڑا قاری اور سب سے قدیم القراءت ہو، اگر سب لوگ قراءت میں برابر ہوں تو سب سے پہلے ہجرت کرنے والا امامت کرے، اور اگر ہجرت میں بھی سب برابر ہوں تو سب سے زیادہ عمر رسیدہ آدمی امامت کرے، کسی شخص کے گھر یا حکومت میں کوئی دوسرا امام نہ کرائے، اسی طرح کوئی شخص کسی کے گھر میں اس کے باعزت مقام پر نہ بیٹھے الا یہ کہ وہ اجازت دے دے۔

(۱۷۲۳۸) حَدَّثَنَا يَحْيَى وَعَبْدُ الرَّحْمَنِ عَنْ سُفْيَانَ عَنِ الْأَعْمَشِ وَمَنْصُورٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ يَزِيدَ عَنْ أَبِي مَسْعُودٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

(۱۷۲۳۹) وَوَكِيعٌ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ يَزِيدَ عَنْ عُقْبَةَ بْنِ عَمْرٍو عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ قَرَأَ الْآيَتَيْنِ مِنْ آخِرِ سُورَةِ الْبَقَرَةِ فِي لَيْلَةٍ كَفَتَاهُ [راجع: ۱۷۲۱۹].

(۱۷۲۲۸-۱۷۲۲۹) حضرت ابومسعود رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا جو شخص رات کے وقت سورۂ بقرہ کی آخری دو آیتیں پڑھ لے وہ اس کے لئے کافی ہو جائیں گی۔

(۱۷۲۳۰) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ وَيَزِيدُ بْنُ هَارُونَ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ عَنْ قَيْسٍ عَنْ أَبِي مَسْعُودٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ الشَّمْسَ وَالْقَمَرَ لَا يَنْكَسِفَانِ لِمَوْتِ أَحَدٍ قَالَ يَزِيدُ وَلَا لِحَيَاتِهِ وَلَكِنَّهُمَا آيَتَانِ مِنْ آيَاتِ اللَّهِ تَعَالَى فَإِذَا رَأَيْتُمُوهُمَا فَصَلُّوا [صححه البخاری (۱۰۴۱) ومسلم (۹۱۱) وابن خزيمة (۱۳۷۰)]

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۱۷۲۳۰) حضرت ابو مسعود رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا شمس و قمر کسی کی موت (وحیات) کی وجہ سے نہیں گہناتے، یہ دونوں تو اللہ کی نشانیاں ہیں، اس لئے جب تم انہیں گہن لگتے ہوئے دیکھو تو نماز پڑھا کرو۔

(۱۷۲۳۱) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ وَأَبُو مُعَاوِيَةَ قَالَا حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ عُمَارَةَ بْنِ عُمَيْرٍ التَّيْمِيِّ عَنْ أَبِي مَعْمَرٍ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ سَخْبَرَةَ الْأَزْدِيِّ عَنْ أَبِي مَسْعُودٍ الْأَنْصَارِيِّ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَمْسَحُ مَنَاكِبَنَا فِي الصَّلَاةِ قَالَ وَكِيعٌ وَيَقُولُ اسْتَوُوا وَلَا تَخْتَلِفُوا فَتَخْتَلِفَ قُلُوبُكُمْ لِيَلِيَنِّي مِنْكُمْ أُولُو الْأَحْلَامِ وَالنُّهَى ثُمَّ الَّذِينَ يَلُونَهُمْ ثُمَّ الَّذِينَ يَلُونَهُمْ قَالَ أَبُو مَسْعُودٍ فَأَنْتُمْ الْيَوْمَ أَشَدُّ اخْتِلَافًا [صححه مسلم (٤٣٢)، وابن خزيمة (١٥٤٢)، وابن حبان (٢١٧٢)].

(۱۷۲۳۱) حضرت ابو مسعود رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نماز میں ہمارے کندھوں پر ہاتھ رکھ کر فرماتے صفیں سیدھی کر لو، اور آگے پیچھے نہ ہو ورنہ تمہارے دلوں میں اختلاف پیدا ہو جائے گا، تم میں سے جو عقلمند اور دانشور ہیں، وہ میرے قریب رہا کریں، پھر درجہ بدرجہ صف بندی کیا کرو، حضرت ابو مسعود رضی اللہ عنہ نے یہ حدیث بیان کر کے فرمایا کہ آج تم انتہائی شدید اختلافات میں پڑے ہوئے ہو (جس کی وجہ ظاہر ہے)

(۱۷۲۳۲) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ وَابْنُ نُمَيْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ وَابْنُ أَبِي زَائِدَةَ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ عُمَارَةَ بْنِ عُمَيْرٍ عَنْ أَبِي مَعْمَرٍ عَنْ أَبِي مَسْعُودٍ قَالَ ابْنُ أَبِي زَائِدَةَ الْأَنْصَارِيِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تُجْزِئُ صَلَاةٌ لِأَحَدٍ لَا يُقِيمُ فِيهَا ظَهْرَهُ فِي الرُّكُوعِ وَالسُّجُودِ [راجع: ١٧٢٠١].

(۱۷۲۳۲) حضرت ابو مسعود رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا اس شخص کی نماز نہیں ہوتی جو رکوع سجدے میں اپنی پشت کو سیدھا نہ کرے۔

(۱۷۲۳۳) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ سَمِعْتُ سُلَيْمَانَ قَالَ سَمِعْتُ عُمَارَةَ بْنَ عُمَيْرٍ مِثْلَهُ. [راجع: ١٧٢٠١].

(۱۷۲۳۳) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۱۷۲۳٤) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ سَلَمَةَ بْنِ كُهَيْلٍ فَذَكَرَهُ [راجع: ١٧٢٠١].

(۱۷۲۳۴) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۱۷۲۳۵) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ أَبِي قَيْسٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ مَيْمُونٍ عَنْ أَبِي مَسْعُودٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قُلْ هُوَ اللَّهُ أَحَدٌ تَعْدِلُ ثُلُثَ الْقُرْآنِ [صحح البوصيرى اسناده. قال الألباني: صحيح (ابن ماجة: ٣٧٨٩)]. [انظر: ١٧٢٣٨].

(۱۷۲۳۵) حضرت ابو مسعود رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا سورۂ اخلاص ایک تہائی قرآن کے برابر ہے۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۱۷۲۳۶) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ رِبْعِيِّ بْنِ حِرَاشٍ عَنْ أَبِي مَسْعُودٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ مِمَّا أَدْرَكَ النَّاسُ مِنْ كَلَامِ النُّبُوَّةِ الْأُولَى إِذَا لَمْ تَسْتَحْيِ فَافْعَلْ مَا شِئْتَ [راجع: ۱۷۲۱۸]

(۱۷۲۳۶) حضرت ابومسعود رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا لوگوں نے پہلی نبوت کا جو کلام پایا ہے، اس میں یہ بات بھی شامل ہے کہ جب تم میں شرم و حیاء نہ رہے تو جو چاہو کرو۔

(۱۷۲۳۷) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ مَنْصُورٍ قَالَ سَمِعْتُ رِبْعِيَّ بْنَ حِرَاشٍ يُحَدِّثُ عَنْ أَبِي مَسْعُودٍ الْأَنْصَارِيِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَكَرَ مِثْلَهُ [راجع: ۱۷۲۱۸].

(۱۷۲۳۷) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۱۷۲۳۸) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ هُوَ ابْنُ مَهْدِيٍّ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ أَبِي قَيْسٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ مَيْمُونٍ عَنْ أَبِي مَسْعُودٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أَيَعْجِزُ أَحَدُكُمْ أَنْ يَقْرَأَ ثُلُثَ الْقُرْآنِ فِي لَيْلَةٍ اللَّهُ الْوَاحِدُ الصَّمَدُ [راجع: ۱۷۲۳۵]

(۱۷۲۳۸) حضرت ابومسعود رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا کیا تم میں سے کوئی شخص اس بات سے عاجز ہے کہ ایک رات میں تہائی قرآن پڑھ سکے، سورۂ اخلاص تہائی قرآن کے برابر ہے۔

(۱۷۲۳۹) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ وَبَهْزٌ قَالَا حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَدِيِّ بْنِ ثَابِتٍ قَالَ سَمِعْتُ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ يَزِيدَ الْأَنْصَارِيَّ يُحَدِّثُ عَنْ أَبِي مَسْعُودٍ قَالَ بَهْزٌ الْبَدْرِيِّ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ إِنَّ الْمُسْلِمَ إِذَا أَنْفَقَ عَلَى أَهْلِهِ نَفَقَةً وَهُوَ يَحْتَسِبُهَا كَانَتْ لَهُ صَدَقَةً [راجع: ۱۷۲۱۰].

(۱۷۲۳۹) حضرت ابومسعود رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا جب کوئی مسلمان اپنے اہل خانہ پر کچھ خرچ کرتا ہے اور ثواب کی نیت رکھتا ہے تو وہ خرچ کرنا بھی صدقہ ہے۔

حَدِيثُ شَدَّادِ بْنِ أَوْسٍ رضی اللہ عنہ

حضرت شداد بن اوس رضی اللہ عنہ کی مرویات

(۱۷۲۴۰) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ حُسَيْنٍ الْمُعَلِّمِ قَالَ حَدَّثَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ بُرَيْدَةَ عَنْ بُشَيْرِ بْنِ كَعْبٍ عَنْ شَدَّادِ بْنِ أَوْسٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ سَيِّدُ الِاسْتِغْفَارِ أَنْ يَقُولَ الْعَبْدُ اللَّهُمَّ أَنْتَ رَبِّي لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ خَلَقْتَنِي وَأَنَا عَبْدُكَ وَأَنَا عَلَى عَهْدِكَ وَوَعْدِكَ مَا اسْتَطَعْتُ أَبُوءُ لَكَ بِالنِّعْمَةِ وَأَبُوءُ لَكَ بِذَنْبِي فَاغْفِرْ لِي إِنَّهُ لَا يَغْفِرُ الذُّنُوبَ إِلَّا أَنْتَ قَالَ إِنْ قَالَهَا بَعْدَمَا يُصْبِحُ مُوقِنًا بِهَا ثُمَّ مَاتَ كَانَ مِنْ أَهْلِ الْجَنَّةِ وَإِنْ قَالَهَا بَعْدَمَا يُمْسِي مُوقِنًا بِهَا ثُمَّ مَاتَ كَانَ مِنْ أَهْلِ الْجَنَّةِ [صححه البخاري (۶۳۲۳)، وابن حبان (۹۳۲، و۹۳۳)، والحاكم (۲/۴۵۸)]. [انظر: ۱۷۲۶۰، ۱۷۲۶۱].

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۱۷۲۴۰) حضرت شداد بن اوس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا سید الاستغفار یہ ہے کہ انسان یوں کہے اے اللہ! آپ میرے رب ہیں، آپ کے علاوہ کوئی معبود نہیں، آپ نے مجھے پیدا کیا ہے، میں آپ کا بندہ ہوں، اور اپنے عہد اور وعدے پر حسب امکان قائم ہوں، میں آپ کے احسانات کا اقرار کرتا ہوں، اور اپنے گناہوں کا بھی اعتراف کرتا ہوں، مجھے بخش دیجئے کیونکہ آپ کے علاوہ کوئی گناہوں کو معاف نہیں کر سکتا۔

اگر کوئی شخص صبح کے وقت یہ کلمات دلی یقین کے ساتھ کہہ لے اور اسی دن فوت ہو جائے تو وہ اہل جنت میں سے ہوگا، اور اگر کوئی شخص شام کے وقت یہ کلمات دلی یقین کے ساتھ کہہ لے اور اسی شام فوت ہو جائے تو وہ اہل جنت میں سے ہوگا۔

(۱۷۲۴۱) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا خَالِدٌ عَنْ أَبِي قِلَابَةَ عَنْ أَبِي الْأَشْعَثِ عَنْ شَدَّادِ بْنِ أَوْسٍ أَنَّهُ مَرَّ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ زَمَنَ الْفَتْحِ عَلَى رَجُلٍ يَحْتَجِمُ بِالْبَقِيعِ لِثَمَانِ عَشْرَةَ خَلَتْ مِنْ رَمَضَانَ وَهُوَ آخِذٌ بِيَدِي فَقَالَ أَفْطَرَ الْحَاجِمُ وَالْمَحْجُومُ [قد صححه احمد وابن المدينى والدارمى. وقال ابراهيم الحربى: اسناد صحيح تقوم به الحجة. وقال: هذا الحديث صحيح باسانيد وبه نقول. قال الألبانى: صحيح (ابو داود: ۲۳۶۹)]. [انظر: ۱۷۲۵۴، ۱۷۲۵۶].

(۱۷۲۴۱) حضرت شداد بن اوس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ ایک آدمی ماہ رمضان کی اٹھارہویں رات کو سینگی لگا رہا تھا کہ نبی علیہ السلام اس کے پاس سے مقام بقیع میں گذرے، اس وقت نبی علیہ السلام نے میرا ہاتھ پکڑا ہوا تھا، اسے اس حال میں دیکھ کر نبی علیہ السلام نے فرمایا سینگی لگانے والے اور لگوانے والے دونوں کا روزہ ٹوٹ جاتا ہے۔

(۱۷۲۴۲) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ عَنْ خَالِدٍ الْحَذَّاءِ عَنْ أَبِي قِلَابَةَ عَنْ أَبِي الْأَشْعَثِ عَنْ شَدَّادِ بْنِ أَوْسٍ قَالَ ثِنْتَانِ حَفِظْتُهُمَا عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ كَتَبَ الْإِحْسَانَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ فَإِذَا قَتَلْتُمْ فَأَحْسِنُوا الْقِتْلَةَ وَإِذَا ذَبَحْتُمْ فَأَحْسِنُوا الذَّبْحَ وَلْيُحِدَّ أَحَدُكُمْ شَفْرَتَهُ وَلْيُرِحْ ذَبِيحَتَهُ [صححه مسلم (۱۹۵۵)، وابن حبان (۵۸۸۳، و۵۸۸۴)]. [انظر: ۱۷۲۴۶، ۱۷۲۵۸، ۱۷۲۶۹].

(۱۷۲۴۲) حضرت شداد بن اوس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے دو چیزیں نبی علیہ السلام سے یاد کی ہیں کہ اللہ تعالیٰ نے ہر چیز پر مہربانی کرنے کا حکم لکھ دیا ہے، اس لئے جب تم (میدانِ جنگ میں) کسی کو قتل کرو تو بھلے طریقے سے کرو، اور جب کسی جانور کو ذبح کرو تو اچھی طرح ذبح کرو اور تمہیں اپنی چھری تیز اور اپنے جانور کو آرام پہنچانا چاہئے۔

(۱۷۲۴۳) حَدَّثَنَا رَوْحٌ قَالَ حَدَّثَنَا الْأَوْزَاعِيُّ عَنْ حَسَّانَ بْنِ عَطِيَّةَ قَالَ كَانَ شَدَّادُ بْنُ أَوْسٍ فِي سَفَرٍ فَنَزَلَ مَنْزِلًا فَقَالَ لِغُلَامِهِ ائْتِنَا بِالشَّفْرَةِ نَعْبَثْ بِهَا فَأَنْكَرْتُ عَلَيْهِ فَقَالَ مَا تَكَلَّمْتُ بِكَلِمَةٍ مُنْذُ أَسْلَمْتُ إِلَّا وَأَنَا أَخْطِمُهَا وَأَزُمُّهَا إِلَّا كَلِمَتِي هَذِهِ فَلَا تَحْفَظُوهَا عَلَيَّ وَاحْفَظُوا مِنِّي مَا أَقُولُ لَكُمْ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِذَا كَنَزَ النَّاسُ الذَّهَبَ وَالْفِضَّةَ فَاكْنِزُوا هَؤُلَاءِ الْكَلِمَاتِ اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ الثَّبَاتَ فِي الْأَمْرِ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

وَالْعَزِيمَةَ عَلَى الرُّشْدِ وَأَسْأَلُكَ شُكْرَ نِعْمَتِكَ وَأَسْأَلُكَ حُسْنَ عِبَادَتِكَ وَأَسْأَلُكَ قَلْبًا سَلِيمًا وَأَسْأَلُكَ لِسَانًا صَادِقًا وَأَسْأَلُكَ مِنْ خَيْرِ مَا تَعْلَمُ وَأَعُوذُ بِكَ مِنْ شَرِّ مَا تَعْلَمُ وَأَسْتَغْفِرُكَ لِمَا تَعْلَمُ إِنَّكَ أَنْتَ عَلَّامُ الْغُيُوبِ

[صححه ابن حبان (۹۳۵). قال شعيب: حسن بطرقه وهذا اسناد ضعيف].

(۱۷۲۴۳) حسان بن عطیہ رحمہ اللہ کہتے ہیں کہ حضرت شداد بن اوس رضی اللہ عنہ ایک سفر میں تھے، ایک جگہ پڑاؤ کیا تو اپنے غلام سے کہنے لگے کہ چھری لے کر آؤ، ہم اس سے کھیلیں گے، میں نے اس پر تعجب کا اظہار کیا تو وہ کہنے لگے کہ میں نے جب سے اسلام قبول کیا ہے اس وقت سے میں اپنی زبان کو لگام دے کر بات کرتا ہوں، لیکن یہ جملہ آج میرے منہ سے نکل گیا ہے، اسے یاد نہ رکھنا، اور جو میں اب بات کرنے لگا ہوں، اسے یاد رکھو، میں نے نبی علیہ السلام کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ جس وقت لوگ سونے چاندی کے خزانے جمع کر رہے ہوں، تم ان کلمات کا خزانہ جمع کرنا، اے اللہ! میں آپ سے دین میں ثابت قدمی، ہدایت پر استقامت، آپ کی نعمتوں کا شکر ادا کرنے کی توفیق، آپ کی بہترین عبادت کرنے کا سلیقہ، قلب سلیم اور سچی زبان کا سوال کرتا ہوں، نیز آپ جن چیزوں کو جانتے ہیں ان کی خیر مانگتا ہوں اور ان کے شر سے آپ کی پناہ میں آتا ہوں، اور ان تمام گناہوں سے معافی مانگتا ہوں جو آپ کے علم میں ہیں، کیونکہ آپ ہی علام الغیوب ہیں۔

(۱۷۲٤٤) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ قَالَ مَعْمَرٌ أَخْبَرَنِي أَيُّوبُ عَنْ أَبِي قِلَابَةَ عَنْ أَبِي الْأَشْعَثِ الصَّنْعَانِيِّ عَنْ أَبِي أَسْمَاءَ الرَّحَبِيِّ عَنْ شَدَّادِ بْنِ أَوْسٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ زَوَى لِي الْأَرْضَ حَتَّى رَأَيْتُ مَشَارِقَهَا وَمَغَارِبَهَا وَإِنَّ مُلْكَ أُمَّتِي سَيَبْلُغُ مَا زُوِيَ لِي مِنْهَا وَإِنِّي أُعْطِيتُ الْكَنْزَيْنِ الْأَبْيَضَ وَالْأَحْمَرَ وَإِنِّي سَأَلْتُ رَبِّي عَزَّ وَجَلَّ لَا يُهْلِكُ أُمَّتِي بِسَنَةٍ بِعَامَّةٍ وَأَنْ لَا يُسَلِّطَ عَلَيْهِمْ عَدُوًّا فَيُهْلِكَهُمْ بِعَامَّةٍ وَأَنْ لَا يَلْبِسَهُمْ شِيَعًا وَلَا يُذِيقَ بَعْضَهُمْ بَأْسَ بَعْضٍ وَقَالَ يَا مُحَمَّدُ إِنِّي إِذَا قَضَيْتُ قَضَاءً فَإِنَّهُ لَا يُرَدُّ وَإِنِّي قَدْ أَعْطَيْتُكَ لِأُمَّتِكَ أَنْ لَا أُهْلِكَهُمْ بِسَنَةٍ بِعَامَّةٍ وَلَا أُسَلِّطَ عَلَيْهِمْ عَدُوًّا مِمَّنْ سِوَاهُمْ فَيُهْلِكُوهُمْ بِعَامَّةٍ حَتَّى يَكُونَ بَعْضُهُمْ يُهْلِكُ بَعْضًا وَبَعْضُهُمْ يَقْتُلُ بَعْضًا وَبَعْضُهُمْ يَسْبِي بَعْضًا

(۱۷۲٤٤) حضرت شداد بن اوس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا اللہ تعالیٰ نے میرے لیے زمین کو سمیٹ دیا حتیٰ کہ میں نے اس کے مشرق و مغرب سب کو دیکھ لیا، اور میری امت کی حکومت وہاں تک پہنچ کر رہے گی جہاں تک کی زمین میرے لیے سمیٹی گئی تھی، مجھے سفید اور سرخ دو خزانے دیئے گئے ہیں، میں نے اپنے پروردگار سے درخواست کی ہے کہ وہ میری امت کو عام قحط سے ہلاک نہ کرے، کسی ایسے دشمن کو ان پر مسلط نہ کرے جو انہیں مکمل تباہ و برباد کر دے، اور انہیں مختلف گروہوں میں تقسیم کر کے ایک دوسرے سے مزہ نہ چکھائے تو پروردگار عالم نے فرمایا اے محمد! صلی اللہ علیہ وسلم میں ایک فیصلہ کر چکا ہوں جسے ٹالا نہیں جا سکتا، میں آپ کی امت کے حق میں یہ درخواست قبول کرتا ہوں کہ انہیں عام قحط سے ہلاک نہ کروں گا اور ان پر کسی ایسے دشمن کو مسلط نہیں کروں گا جو ان سب کو مکمل تباہ و برباد کر دے، بلکہ وہ خود ہی ایک دوسرے کو ہلاک اور قتل کریں

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

گے اور ایک دوسرے کو قید کریں گے۔

(۱۷۲۴۵) قَالَ وَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَإِنِّي لَا أَخَافُ عَلَى أُمَّتِي إِلَّا الْأَئِمَّةَ الْمُضِلِّينَ فَإِذَا وُضِعَ السَّيْفُ فِي أُمَّتِي لَمْ يُرْفَعْ عَنْهُمْ إِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ [صححه ابن حبان (۴۵۷۰) قد صحح رجاله الهيثمي. قال شعيب: صحيح]

(۱۷۲۴۵) اور نبی علیہ السلام نے فرمایا کہ مجھے اپنی امت پر گمراہ کرنے والے ائمہ سے خوف آتا ہے، جب میری امت میں ایک مرتبہ تلوار رکھ دی جائے گی (جنگ چھڑ جائے گی) تو قیامت تک اٹھائی نہیں جائے گی۔

(۱۷۲۴۶) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ أَبِي قِلَابَةَ عَنْ أَبِي الْأَشْعَثِ عَنْ شَدَّادِ بْنِ أَوْسٍ قَالَ حَفِظْتُ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اثْنَتَيْنِ أَنَّهُ قَالَ إِنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ كَتَبَ الْإِحْسَانَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ فَإِذَا قَتَلْتُمْ فَأَحْسِنُوا الْقِتْلَةَ وَإِذَا ذَبَحْتُمْ فَأَحْسِنُوا الذَّبْحَ وَلْيُحِدَّ أَحَدُكُمْ شَفْرَتَهُ ثُمَّ لِيُرِحْ ذَبِيحَتَهُ [راجع: ۱۷۲۴۲].

(۱۷۲۴۶) حضرت شداد بن اوس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے دو چیزیں نبی علیہ السلام سے یاد کی ہیں کہ اللہ تعالیٰ نے ہر چیز پر مہربانی کرنے کا حکم لکھ دیا ہے، اس لئے جب تم (میدانِ جنگ میں) کسی کو قتل کرو تو بھلے طریقے سے کرو، اور جب کسی جانور کو ذبح کرو تو اچھی طرح ذبح کرو اور تمہیں اپنی چھری تیز اور اپنے جانور کو آرام پہنچانا چاہیے۔

(۱۷۲۴۷) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ أَبِي قِلَابَةَ عَنْ أَبِي الْأَشْعَثِ عَنْ أَبِي أَسْمَاءَ عَنْ شَدَّادِ بْنِ أَوْسٍ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ أَفْطَرَ الْحَاجِمُ وَالْمَحْجُومُ [صححه ابن حبان (۳۵۳۳). قال شعيب: اسناده صحيح]. [انظر: ۱۷۲۴۹، ۱۷۲۵۵، ۱۷۲۵۷، ۱۷۲۵۹].

(۱۷۲۴۷) حضرت شداد رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے نبی علیہ السلام کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ سینگی لگانے والے اور لگوانے والے دونوں کا روزہ ٹوٹ جاتا ہے۔

(۱۷۲۴۸) حَدَّثَنَا هَيْثَمُ بْنُ خَارِجَةَ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ عَيَّاشٍ عَنْ رَاشِدِ بْنِ دَاوُدَ الصَّنْعَانِيِّ عَنْ أَبِي الْأَشْعَثِ الصَّنْعَانِيِّ أَنَّهُ رَاحَ إِلَى مَسْجِدِ دِمَشْقَ وَهَجَّرَ بِالرَّوَاحِ فَلَقِيَ شَدَّادَ بْنَ أَوْسٍ وَالصُّنَابِحِيُّ مَعَهُ فَقُلْتُ أَيْنَ تُرِيدَانِ يَرْحَمُكُمَا اللَّهُ قَالَا نُرِيدُ هَاهُنَا إِلَى أَخٍ لَنَا مَرِيضٍ نَعُودُهُ فَانْطَلَقْتُ مَعَهُمَا حَتَّى دَخَلَا عَلَى ذَلِكَ الرَّجُلِ فَقَالَا لَهُ كَيْفَ أَصْبَحْتَ قَالَ أَصْبَحْتُ بِنِعْمَةٍ فَقَالَ لَهُ شَدَّادٌ أَبْشِرْ بِكَفَّارَاتِ السَّيِّئَاتِ وَحَطِّ الْخَطَايَا فَإِنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ يَقُولُ إِنِّي إِذَا ابْتَلَيْتُ عَبْدًا مِنْ عِبَادِي مُؤْمِنًا فَحَمِدَنِي عَلَى مَا ابْتَلَيْتُهُ فَإِنَّهُ يَقُومُ مِنْ مَضْجَعِهِ ذَلِكَ كَيَوْمِ وَلَدَتْهُ أُمُّهُ مِنَ الْخَطَايَا وَيَقُولُ الرَّبُّ عَزَّ وَجَلَّ أَنَا قَيَّدْتُ عَبْدِي وَابْتَلَيْتُهُ وَأَجْرُوا لَهُ كَمَا كُنْتُمْ تُجْرُونَ لَهُ وَهُوَ صَحِيحٌ

(۱۷۲۴۸) ابو اشعث کہتے ہیں کہ وہ دوپہر کے وقت مسجد دمشق کی جانب روانہ ہوئے، راستے میں حضرت شداد بن اوس رضی اللہ عنہ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

سے ملاقات ہوگئی، ان کے ساتھ صنابحی بھی تھے، میں نے پوچھا کہ اللہ تعالیٰ آپ پر رحم فرمائے، کہاں کا ارادہ ہے؟ انہوں نے فرمایا کہ یہاں ایک بھائی بیمار ہے، اس کی عیادت کے لئے جا رہے ہیں، چنانچہ میں بھی ان کے ساتھ چل پڑا۔

جب وہ دونوں اس کے پاس پہنچے تو اس سے پوچھا کہ کیا حال ہے؟ اس نے بتایا کہ ٹھیک ہوں، حضرت شداد رضی اللہ عنہ نے فرمایا تمہیں بشارت ہو کہ تمہارے گناہوں کا کفارہ ہو چکا اور گناہ معاف ہو چکے کیونکہ میں نے نبی علیہ السلام کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے جب میں اپنے بندوں میں سے کسی مؤمن بندے کو آزماتا ہوں اور وہ اس آزمائش پر بھی میری تعریف کرتا ہے تو جب وہ اپنے بستر سے اٹھتا ہے، وہ اپنے گناہوں سے اس دن کی طرح پاک صاف ہوتا ہے جس دن اسے اس کی ماں نے جنم دیا تھا، اور پروردگار فرماتا ہے کہ میں نے اپنے بندے کو قید کیا اور اسے آزمایا، لہٰذا تم اس کے لئے ان تمام کاموں کا اجر و ثواب لکھو جو وہ تندرستی کی حالت میں کرتا تھا۔

(۱۷۲٤۹) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ حَدَّثَنَا عَاصِمٌ الْأَحْوَلُ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ زَيْدٍ أَبِي قِلَابَةَ عَنْ أَبِي الْأَشْعَثِ الصَّنْعَانِيِّ عَنْ أَبِي أَسْمَاءَ الرَّحَبِيِّ عَنْ شَدَّادِ بْنِ أَوْسٍ قَالَ مَرَرْتُ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي ثَمَانِ عَشْرَةَ لَيْلَةً خَلَتْ مِنْ رَمَضَانَ فَأَبْصَرَ رَجُلًا يَحْتَجِمُ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَفْطَرَ الْحَاجِمُ وَالْمَحْجُومُ [راجع: ۱۷۲٤۷].

(۱۷۲٤۹) حضرت شداد بن اوس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ ایک آدمی ماہ رمضان کی اٹھارہویں رات کو سینگی لگا رہا تھا کہ نبی علیہ السلام اس کے پاس سے مقام بقیع میں گذرے، اس وقت نبی علیہ السلام نے میرا ہاتھ پکڑا ہوا تھا، اسے اس حال میں دیکھ کر نبی علیہ السلام نے فرمایا سینگی لگانے والے اور لگوانے والے دونوں کا روزہ ٹوٹ جاتا ہے۔

(۱۷۲۵۰) حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ الْحُبَابِ قَالَ حَدَّثَنِي عَبْدُ الْوَاحِدِ بْنُ زَيْدٍ أَخْبَرَنَا عُبَادَةُ بْنُ نُسَيٍّ عَنْ شَدَّادِ بْنِ أَوْسٍ أَنَّهُ بَكَى فَقِيلَ لَهُ مَا يُبْكِيكَ قَالَ شَيْئًا سَمِعْتُهُ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُهُ فَذَكَرْتُهُ فَأَبْكَانِي سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ أَتَخَوَّفُ عَلَى أُمَّتِي الشِّرْكَ وَالشَّهْوَةَ الْخَفِيَّةَ قَالَ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَتُشْرِكُ أُمَّتُكَ مِنْ بَعْدِكَ قَالَ نَعَمْ أَمَا إِنَّهُمْ لَا يَعْبُدُونَ شَمْسًا وَلَا قَمَرًا وَلَا حَجَرًا وَلَا وَثَنًا وَلَكِنْ يُرَاءُونَ بِأَعْمَالِهِمْ وَالشَّهْوَةُ الْخَفِيَّةُ أَنْ يُصْبِحَ أَحَدُهُمْ صَائِمًا فَتَعْرِضُ لَهُ شَهْوَةٌ مِنْ شَهَوَاتِهِ فَيَتْرُكُ صَوْمَهُ

[صححه الحاكم (٤/ ٣٣٠). قال البوصيري: هذا اسناد فيه مقال. قال الألباني: ضعيف (ابن ماجة: ٤٢٠٥)].

(۱۷۲۵۰) حضرت شداد بن اوس رضی اللہ عنہ کے حوالے سے مروی ہے کہ ایک دن وہ رونے لگے، کسی نے رونے کی وجہ پوچھی تو فرمایا کہ میں نے نبی علیہ السلام سے ایک بات سنی تھی، وہ یاد آگئی اور اسی نے مجھے رلایا ہے، میں نے نبی علیہ السلام کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ مجھے اپنی امت پر شرک اور شہوت خفیہ کا اندیشہ ہے، میں نے عرض کیا یا رسول اللہ! کیا آپ کے بعد آپ کی امت شرک کرے گی؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا ہاں! لیکن وہ چاند سورج اور پتھروں اور بتوں کی عبادت نہیں کریں گے بلکہ اپنے اعمال ریاکاری کے

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

لئے کریں گے، اور شہوت خفیہ سے مراد یہ ہے کہ انسان روزہ رکھ لے پھر اس کے سامنے اپنی کوئی خواہش آجائے اور وہ اس کی وجہ سے روزہ توڑ دے۔

(۱۷۲۵۱) حَدَّثَنَا الْحَكَمُ بْنُ نَافِعٍ أَبُو الْيَمَانِ قَالَ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ عَيَّاشٍ عَنْ رَاشِدِ بْنِ دَاوُدَ عَنْ يَعْلَى بْنِ شَدَّادٍ قَالَ حَدَّثَنِي أَبِي شَدَّادُ بْنُ أَوْسٍ وَعُبَادَةُ بْنُ الصَّامِتِ حَاضِرٌ يُصَدِّقُهُ قَالَ كُنَّا عِنْدَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ هَلْ فِيكُمْ غَرِيبٌ يَعْنِي أَهْلَ الْكِتَابِ فَقُلْنَا لَا يَا رَسُولَ اللَّهِ فَأَمَرَ بِغَلْقِ الْبَابِ وَقَالَ ارْفَعُوا أَيْدِيَكُمْ وَقُولُوا لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ فَرَفَعْنَا أَيْدِيَنَا سَاعَةً ثُمَّ وَضَعَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَدَهُ ثُمَّ قَالَ الْحَمْدُ لِلَّهِ اللَّهُمَّ بَعَثْتَنِي بِهَذِهِ الْكَلِمَةِ وَأَمَرْتَنِي بِهَا وَوَعَدْتَنِي عَلَيْهَا الْجَنَّةَ وَإِنَّكَ لَا تُخْلِفُ الْمِيعَادَ ثُمَّ قَالَ أَبْشِرُوا فَإِنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ قَدْ غَفَرَ لَكُمْ

(۱۷۲۵۱) حضرت شداد بن اوس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے ''جس کی تصدیق مجلس میں موجود حضرت عبادہ بن صامت رضی اللہ عنہ نے بھی فرمائی'' کہ ایک مرتبہ ہم لوگ نبی علیہ السلام کی خدمت میں حاضر تھے، نبی علیہ السلام نے پوچھا کیا تم میں سے کوئی اجنبی (اہل کتاب میں سے کوئی شخص) ہے؟ ہم نے عرض کیا نہیں یا رسول اللہ! نبی علیہ السلام نے دروازے بند کرنے کا حکم دیا اور فرمایا ہاتھ اٹھا کر ''لا الہ الا اللہ'' کہو، چنانچہ ہم نے اپنے ہاتھ بلند کر لیے، تھوڑی دیر بعد نبی علیہ السلام نے اپنے ہاتھ نیچے کر کے فرمایا الحمد للہ! اے اللہ! تو نے مجھے یہ کلمہ دے کر بھیجا تھا، مجھے اسی کا حکم دیا تھا، اس پر مجھ سے جنت کا وعدہ کیا تھا اور تو وعدہ کے خلاف نہیں کرتا، پھر فرمایا خوش ہو جاؤ کہ اللہ نے تمہاری مغفرت فرما دی۔

(۱۷۲۵۲) حَدَّثَنَا الْحَكَمُ بْنُ نَافِعٍ حَدَّثَنَا ابْنُ عَيَّاشٍ عَنْ رَاشِدِ بْنِ دَاوُدَ عَنْ أَبِي أَسْمَاءَ الرَّحَبِيِّ عَنْ شَدَّادِ بْنِ أَوْسٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ سَيَكُونُ مِنْ بَعْدِي أَئِمَّةٌ يُمِيتُونَ الصَّلَاةَ عَنْ مَوَاقِيتِهَا فَصَلُّوا الصَّلَاةَ لِوَقْتِهَا وَاجْعَلُوا صَلَاتَكُمْ مَعَهُمْ سُبْحَةً

(۱۷۲۵۲) حضرت شداد بن اوس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا میرے بعد ایسے حکمران بھی آئیں گے جو نماز کو اس کے وقت سے مؤخر کر دیا کریں گے، لہٰذا تم نماز اپنے وقت پڑھ لینا، اور ان کے ساتھ نفلی نماز پڑھ لینا۔

(۱۷۲۵۳) حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ إِسْحَاقَ قَالَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ يَعْنِي ابْنَ الْمُبَارَكِ قَالَ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي مَرْيَمَ عَنْ ضَمْرَةَ بْنِ حَبِيبٍ عَنْ شَدَّادِ بْنِ أَوْسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْكَيِّسُ مَنْ دَانَ نَفْسَهُ وَعَمِلَ لِمَا بَعْدَ الْمَوْتِ وَالْعَاجِزُ مَنْ أَتْبَعَ نَفْسَهُ هَوَاهَا وَتَمَنَّى عَلَى اللَّهِ [صححه الحاكم (۱/ ۵۷). حسنه الترمذي. قال الألباني: ضعيف (ابن ماجة: ۴۲۶۰، الترمذي: ۲۴۵۹)].

(۱۷۲۵۳) حضرت شداد بن اوس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا عقلمند وہ ہوتا ہے جو اپنے نفس کا خود محاسبہ کرے اور مابعد الموت زندگی کے لئے تیاری کرے، اور وہ شخص بیوقوف ہوتا ہے جو اپنی خواہشات کی پیروی کرتا رہے

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اور اللہ پر امیدیں باندھتا پھرے۔

(۱۷۲۵٤) حَدَّثَنَا يُونُسُ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ حَدَّثَنَا أَيُّوبُ عَنْ أَبِي قِلَابَةَ عَنْ أَبِي الْأَشْعَثِ عَنْ شَدَّادِ بْنِ أَوْسٍ قَالَ بَيْنَمَا أَنَا أَمْشِي مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي بَعْضِ طُرُقِ الْمَدِينَةِ لِثَمَانِ عَشْرَةَ مَضَتْ مِنْ رَمَضَانَ وَهُوَ آخِذٌ بِيَدِي فَمَرَّ عَلَى رَجُلٍ يَحْتَجِمُ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَفْطَرَ الْحَاجِمُ وَالْمَحْجُومُ [راجع: ۱۷۲٤۱].

(۱۷۲۵۴) حضرت شداد بن اوس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ ایک آدمی ماہِ رمضان کی اٹھارہویں رات کو سینگی لگا رہا تھا کہ نبی علیہ السلام اس کے پاس سے مقام بقیع میں گذرے، اس وقت نبی علیہ السلام نے میرا ہاتھ پکڑا ہوا تھا، اسے اس حال میں دیکھ کر نبی علیہ السلام نے فرمایا سینگی لگانے والے اور لگوانے والے دونوں کا روزہ ٹوٹ جاتا ہے۔

(۱۷۲۵۵) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَزِيدَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَلَاءِ يَعْنِي الْقَصَّابَ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَبِي قِلَابَةَ عَنْ أَبِي الْأَشْعَثِ عَنْ أَبِي أَسْمَاءَ عَنْ شَدَّادِ بْنِ أَوْسٍ قَالَ كُنْتُ مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالْمَدِينَةِ قَالَ وَذَاكَ لِثَمَانِ عَشْرَةَ خَلَوْنَ مِنْ رَمَضَانَ فَأَبْصَرَ رَجُلًا يَحْتَجِمُ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَفْطَرَ الْحَاجِمُ وَالْمَحْجُومُ [راجع: ۱۷۲٤۷].

(۱۷۲۵۵) حضرت شداد بن اوس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ ایک آدمی ماہِ رمضان کی اٹھارہویں رات کو سینگی لگا رہا تھا کہ نبی علیہ السلام اس کے پاس سے مقام بقیع میں گذرے، اس وقت نبی علیہ السلام نے میرا ہاتھ پکڑا ہوا تھا، اسے اس حال میں دیکھ کر نبی علیہ السلام نے فرمایا سینگی لگانے والے اور لگوانے والے دونوں کا روزہ ٹوٹ جاتا ہے۔

(۱۷۲۵٦) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَاصِمٍ الْأَحْوَلِ عَنْ أَبِي قِلَابَةَ عَنْ أَبِي الْأَشْعَثِ عَنْ شَدَّادِ بْنِ أَوْسٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَرَّ بِرَجُلٍ يَحْتَجِمُ فِي رَمَضَانَ فَقَالَ أَفْطَرَ الْحَاجِمُ وَالْمَحْجُومُ [راجع: ۱۷۲٤۱].

(۱۷۲۵۶) حضرت معقل بن سنان رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ ایک شخص ماہِ رمضان میں سینگی لگا رہا تھا کہ نبی علیہ السلام اس کے پاس سے گذرے، اسے اس حال میں دیکھ کر نبی علیہ السلام نے فرمایا سینگی لگانے والے اور لگوانے والے دونوں کا روزہ ٹوٹ جاتا ہے۔

(۱۷۲۵۷) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ أَبِي عَرُوبَةَ عَنْ عَاصِمٍ الْأَحْوَلِ عَنْ أَبِي قِلَابَةَ عَنْ أَبِي الْأَشْعَثِ الصَّنْعَانِيِّ عَنْ أَبِي أَسْمَاءَ الرَّحَبِيِّ عَنْ شَدَّادِ بْنِ أَوْسٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أَفْطَرَ الْحَاجِمُ وَالْمَحْجُومُ [راجع: ۱۷۲٤۷].

(۱۷۲۵۷) حضرت شداد رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا سینگی لگانے والے اور لگوانے والے دونوں کا روزہ ٹوٹ جاتا ہے۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۱۷۲۵۸) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ أَخْبَرَنَا خَالِدٌ عَنْ أَبِي قِلَابَةَ عَنْ أَبِي الْأَشْعَثِ الصَّنْعَانِيِّ عَنْ شَدَّادِ بْنِ أَوْسٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ كَتَبَ الْإِحْسَانَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ فَإِذَا قَتَلْتُمْ فَأَحْسِنُوا الْقِتْلَةَ وَإِذَا ذَبَحْتُمْ فَأَحْسِنُوا الذِّبْحَةَ وَلْيُحِدَّنَّ أَحَدُكُمْ شَفْرَتَهُ وَلْيُرِحْ ذَبِيحَتَهُ [راجع: ۱۷۲۴۲].

(۱۷۲۵۸) حضرت شداد بن اوس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا اللہ تعالیٰ نے ہر چیز پر مہربانی کرنے کا حکم لکھ دیا ہے، اس لئے جب تم (میدانِ جنگ میں) کسی کو قتل کرو تو بھلے طریقے سے کرو، اور جب کسی جانور کو ذبح کرو تو اچھی طرح ذبح کرو اور تمہیں اپنی چھری تیز اور اپنے جانور کو آرام پہنچانا چاہئے۔

(۱۷۲۵۹) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ فُضَيْلٍ عَنْ دَاوُدَ بْنِ أَبِي هِنْدٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ زَيْدٍ وَهُوَ أَبُو قِلَابَةَ عَنْ أَبِي الْأَشْعَثِ الصَّنْعَانِيِّ عَنْ أَبِي أَسْمَاءَ الرَّحَبِيِّ عَنْ شَدَّادِ بْنِ أَوْسٍ قَالَ مَرَّ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَيَّ وَأَنَا أَحْتَجِمُ لِي ثَمَانِ عَشْرَةَ خَلَوْنَ مِنْ رَمَضَانَ فَقَالَ أَفْطَرَ الْحَاجِمُ وَالْمَحْجُومُ [] راجع: ۱۷۲۴۷.

(۱۷۲۵۹) حضرت شداد بن اوس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ میں ماہِ رمضان کی اٹھارہویں رات کو سینگی لگا رہا تھا کہ نبی علیہ السلام میرے پاس سے مقام بقیع میں گذرے، نبی علیہ السلام نے فرمایا سینگی لگانے والے اور لگوانے والے دونوں کا روزہ ٹوٹ جاتا ہے۔

(۱۷۲۶۰) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي عَدِيٍّ حَدَّثَنَا حُسَيْنٌ يَعْنِي الْمُعَلِّمَ عَنْ عَبْدِاللَّهِ بْنِ بُرَيْدَةَ عَنْ بُشَيْرِ بْنِ كَعْبٍ عَنْ شَدَّادِ بْنِ أَوْسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَيِّدُ الِاسْتِغْفَارِ اللَّهُمَّ أَنْتَ رَبِّي لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ خَلَقْتَنِي وَأَنَا عَبْدُكَ وَأَنَا عَلَى عَهْدِكَ وَوَعْدِكَ مَا اسْتَطَعْتُ أَعُوذُ بِكَ مِنْ شَرِّ مَا صَنَعْتُ أَبُوءُ لَكَ بِنِعْمَتِكَ عَلَيَّ وَأَبُوءُ لَكَ بِذَنْبِي فَاغْفِرْ لِي إِنَّهُ لَا يَغْفِرُ الذُّنُوبَ إِلَّا أَنْتَ قَالَ مَنْ قَالَهَا بَعْدَمَا يُصْبِحُ مُوقِنًا بِهَا فَمَاتَ مِنْ يَوْمِهِ كَانَ مِنْ أَهْلِ الْجَنَّةِ وَمَنْ قَالَهَا بَعْدَمَا يُمْسِي مُوقِنًا بِهَا فَمَاتَ مِنْ لَيْلَتِهِ كَانَ مِنْ أَهْلِ الْجَنَّةِ [راجع: ۱۷۲۴۰]

(۱۷۲۶۰) حضرت شداد بن اوس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا سید الاستغفار یہ ہے کہ انسان یوں کہے اے اللہ! آپ میرے رب ہیں، آپ کے علاوہ کوئی معبود نہیں، آپ نے مجھے پیدا کیا ہے، میں آپ کا بندہ ہوں، اور اپنے عہد اور وعدے پر حسب امکان قائم ہوں، میں آپ کے احسانات کا اقرار کرتا ہوں، اور اپنے گناہوں کا بھی اعتراف کرتا ہوں، مجھے بخش دیجئے کیونکہ آپ کے علاوہ کوئی گناہوں کو معاف نہیں کر سکتا۔

اگر کوئی شخص صبح کے وقت یہ کلمات دلی یقین کے ساتھ کہہ لے اور اسی دن فوت ہو جائے تو وہ اہل جنت میں سے ہوگا، اور اگر کوئی شخص شام کے وقت یہ کلمات دلی یقین کے ساتھ کہہ لے اور اسی شام فوت ہو جائے تو وہ اہل جنت میں سے ہوگا۔

(۱۷۲۶۱) حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ قَالَ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا حُسَيْنٌ عَنِ ابْنِ بُرَيْدَةَ قَالَ حَدَّثَنِي بُشَيْرُ بْنُ كَعْبٍ الْعَدَوِيُّ أَنَّ شَدَّادَ بْنَ أَوْسٍ حَدَّثَهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ سَيِّدُ الِاسْتِغْفَارِ فَذَكَرَ الْحَدِيثَ [راجع: ۱۷۲۴۰]

(۱۷۲۶۱) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۱۷۲۶۲) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ حَدَّثَنَا أَبُو مَسْعُودٍ الْجُرَيْرِيُّ عَنْ أَبِي الْعَلَاءِ بْنِ الشِّخِّيرِ عَنِ الْحَنْظَلِيِّ عَنْ شَدَّادِ بْنِ أَوْسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا مِنْ رَجُلٍ يَأْوِي إِلَى فِرَاشِهِ فَيَقْرَأُ سُورَةً مِنْ كِتَابِ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ إِلَّا بَعَثَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ إِلَيْهِ مَلَكًا يَحْفَظُهُ مِنْ كُلِّ شَيْءٍ يُؤْذِيهِ حَتَّى يَهُبَّ مَتَى هَبَّ

[صححه ابن حبان (۱۹۷٤). قال الألباني: ضعيف (الترمذي: ۳٤۰۷، النسائي: ۳/٥٤)].

(۱۷۲۶۲) حضرت شداد بن اوس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا جو شخص اپنے بستر پر آئے اور قرآن کریم کی کوئی بھی سورت پڑھ لے تو اللہ تعالیٰ اس کے پاس ایک فرشتہ بھیج دے گا جو اس کے بیدار ہونے تک ''خواہ وہ جس وقت بھی بیدار ہو'' ہر تکلیف دہ چیز سے اس کی حفاظت کرتا رہے گا۔

(۱۷۲۶۳) قَالَ وَكَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُعَلِّمُنَا كَلِمَاتٍ نَدْعُو بِهِنَّ فِي صَلَاتِنَا أَوْ قَالَ فِي دُبُرِ صَلَاتِنَا اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ الثَّبَاتَ فِي الْأَمْرِ وَأَسْأَلُكَ عَزِيمَةَ الرُّشْدِ وَأَسْأَلُكَ شُكْرَ نِعْمَتِكَ وَحُسْنَ عِبَادَتِكَ وَأَسْأَلُكَ قَلْبًا سَلِيمًا وَلِسَانًا صَادِقًا وَأَسْتَغْفِرُكَ لِمَا تَعْلَمُ وَأَسْأَلُكَ مِنْ خَيْرِ مَا تَعْلَمُ وَأَعُوذُ بِكَ مِنْ شَرِّ مَا تَعْلَمُ [قال الألباني: ضعيف (الترمذي: ۳٤۰۷)].

(۱۷۲۶۳) اور نبی علیہ السلام ہمیں یہ کلمات سکھاتے تھے جنہیں ہم نماز میں یا نماز کے بعد پڑھا کرتے تھے کہ اے اللہ! میں آپ سے دین میں ثابت قدمی، ہدایت پر استقامت، آپ کی نعمتوں کا شکر ادا کرنے کی توفیق، آپ کی بہترین عبادت کرنے کا سلیقہ، قلب سلیم اور سچی زبان کا سوال کرتا ہوں، نیز آپ جن چیزوں کو جانتے ہیں ان کی خیر مانگتا ہوں اور ان کے شر سے آپ کی پناہ میں آتا ہوں، اور ان تمام گناہوں سے معافی مانگتا ہوں جو آپ کے علم میں ہیں۔

(۱۷۲٦٤) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ أَخْبَرَنَا قَزَعَةُ بْنُ سُوَيْدٍ الْبَاهِلِيُّ عَنْ عَاصِمِ بْنِ مَخْلَدٍ عَنْ أَبِي الْأَشْعَثِ الصَّنْعَانِيِّ قَالَ أَبِي حَدَّثَنَا الْأُشْيَبُ فَقَالَ عَنْ أَبِي عَاصِمٍ الْأَحْوَلِ عَنْ أَبِي الْأَشْعَثِ عَنْ شَدَّادِ بْنِ أَوْسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ قَرَضَ بَيْتَ شِعْرٍ بَعْدَ الْعِشَاءِ الْآخِرَةِ لَمْ تُقْبَلْ لَهُ صَلَاةٌ تِلْكَ اللَّيْلَةَ [اورده ابن الجوزي في موضوعاته ورد ابن حجر ذلك عليه. قال شعيب: اسناده ضعيف جدا].

(۱۷۲٦٤) حضرت شداد بن اوس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا جو شخص نماز عشاء کے بعد شعر و شاعری کی مجلس جمائے، اس کی اس رات کی نماز قبول نہیں ہوگی۔

فائدہ: علامہ ابن جوزی رحمۃ اللہ علیہ نے اس حدیث کو موضوع قرار دیا ہے، دیگر محدثین اس کی سند کو انتہائی ضعیف قرار دیتے ہیں۔

(۱۷۲٦٥) حَدَّثَنَا هَاشِمٌ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْحَمِيدِ يَعْنِي ابْنَ بَهْرَامَ قَالَ حَدَّثَنَا شَهْرٌ يَعْنِي ابْنَ حَوْشَبٍ حَدَّثَنِي ابْنُ غَنْمٍ أَنَّ شَدَّادَ بْنَ أَوْسٍ حَدَّثَهُ عَنْ حَدِيثِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَيَحْمِلَنَّ شِرَارُ هَذِهِ الْأُمَّةِ عَلَى سَنَنِ الَّذِينَ خَلَوْا مِنْ قَبْلِهِمْ أَهْلِ الْكِتَابِ حَذْوَ الْقُذَّةِ بِالْقُذَّةِ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۱۷۲۶۵) حضرت شداد بن اوس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا اس امت کے بدترین لوگ پہلے اہل کتاب کے طور طریقے مکمل طور پر ضرور اختیار کریں گے۔

(۱۷۲۶۶) حَدَّثَنَا حَسَنُ بْنُ مُوسَى قَالَ حَدَّثَنَا قَزَعَةُ قَالَ حَدَّثَنِي حُمَيْدٌ الْأَعْرَجُ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ مَحْمُودِ بْنِ لَبِيدٍ عَنْ شَدَّادِ بْنِ أَوْسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا حَضَرْتُمْ مَوْتَاكُمْ فَأَغْمِضُوا الْبَصَرَ فَإِنَّ الْبَصَرَ يَتْبَعُ الرُّوحَ وَقُولُوا خَيْرًا فَإِنَّهُ يُؤَمَّنُ عَلَى مَا قَالَ أَهْلُ الْمَيِّتِ [صححه الحاكم (۱/۳۲۵). حسن البوصيرى اسناد. قال الألبانى: حسن (ابن ماجة: ۱۴۵۵). قال شعيب: صحيح لغيره. واسناده ضعيف].

(۱۷۲۶۶) حضرت شداد بن اوس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا جب تم اپنے مُردوں کے پاس جاؤ تو ان کی آنکھیں بند کر دیا کرو، کیونکہ آنکھیں روح کا پیچھا کرتی ہیں (اس لئے کھلی رہ جاتی ہیں) اور خیر کی بات کہا کرو اس لئے کہ میت کے گھرانے والے جو کچھ کہتے ہیں، اس پر (فرشتوں کی طرف سے) آمین کہی جاتی ہے۔

(۱۷۲۶۷) حَدَّثَنَا حَسَنٌ الْأَشْيَبُ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ لَهِيعَةَ قَالَ حَدَّثَنَاهُ عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ الْمُغِيرَةِ عَنْ يَعْلَى بْنِ شَدَّادِ بْنِ أَوْسٍ قَالَ قَالَ شَدَّادُ بْنُ أَوْسٍ كَانَ أَبُو ذَرٍّ يَسْمَعُ الْحَدِيثَ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِيهِ الشِّدَّةُ ثُمَّ يَخْرُجُ إِلَى قَوْمِهِ يُسَلِّمُ عَلَيْهِمْ ثُمَّ إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُرَخِّصُ فِيهِ بَعْدُ فَلَمْ يَسْمَعْهُ أَبُو ذَرٍّ فَيَتَعَلَّقُ أَبُو ذَرٍّ بِالْأَمْرِ الشَّدِيدِ [اخرجه الطبرانى فى الكبير (۷۱۶۶) قال شعيب، حسن].

(۱۷۲۶۷) حضرت شداد رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ حضرت ابوذر غفاری رضی اللہ عنہ (کا معاملہ کچھ یوں تھا کہ وہ) نبی علیہ السلام سے کوئی ایسا حکم سنتے جس میں سختی ہوتی، وہ اپنی قوم میں واپس جاتے اور ان تک یہ پیغام پہنچا دیتے، بعد میں نبی علیہ السلام اس میں رخصت دے دیتے، لیکن حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ اسے سننے سے رہ جاتے جس کا نتیجہ یہ ہوتا کہ وہ اسی سختی والے حکم کے ساتھ چمٹے رہتے۔

(۱۷۲۶۸) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ حَدَّثَنَا أَيُّوبُ عَنْ أَبِي قِلَابَةَ عَمَّنْ حَدَّثَهُ عَنْ شَدَّادِ بْنِ أَوْسٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَتَى عَلَى رَجُلٍ يَحْتَجِمُ فِي الْبَقِيعِ لِثَمَانِ عَشْرَةَ خَلَتْ مِنْ رَمَضَانَ وَهُوَ آخِذٌ بِيَدِي فَقَالَ أَفْطَرَ الْحَاجِمُ وَالْمَحْجُومُ [انظر: ۱۷۲۴۷].

(۱۷۲۶۸) حضرت شداد بن اوس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ ایک آدمی ماہِ رمضان کی اٹھارہویں رات کو سینگی لگا رہا تھا کہ نبی علیہ السلام اس کے پاس سے مقام بقیع میں گذرے، اس وقت نبی علیہ السلام نے میرا ہاتھ پکڑا ہوا تھا، اسے اس حال میں دیکھ کر نبی علیہ السلام نے فرمایا سینگی لگانے والے اور لگوانے والے دونوں کا روزہ ٹوٹ جاتا ہے۔

(۱۷۲۶۹) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ خَالِدٍ عَنْ أَبِي قِلَابَةَ عَنْ أَبِي الْأَشْعَثِ عَنْ شَدَّادِ بْنِ أَوْسٍ قَالَ ثِنْتَانِ حَفِظْتُهُمَا مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ إِنَّ اللَّهَ كَتَبَ الْإِحْسَانَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ فَإِذَا قَتَلْتُمْ فَأَحْسِنُوا الْقِتْلَةَ وَإِذَا ذَبَحْتُمْ فَأَحْسِنُوا الذَّبْحَةَ وَلْيُحِدَّ أَحَدُكُمْ شَفْرَتَهُ وَلْيُرِحْ ذَبِيحَتَهُ [راجع: ۱۷۲۴۲]

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۱۷۲۶۹) حضرت شداد بن اوس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے دو چیزیں نبی علیہ السلام سے یاد کی ہیں کہ اللہ تعالیٰ نے ہر چیز پر مہربانی کرنے کا حکم لکھ دیا ہے، اس لئے جب تم (میدانِ جنگ میں) کسی کو قتل کرو تو بھلے طریقے سے کرو، اور جب کسی جانور کو ذبح کرو تو اچھی طرح ذبح کرو اور تمہیں اپنی چھری تیز اور اپنے جانور کو آرام پہنچانا چاہئے۔

(۱۷۲۷۰) حَدَّثَنَا أَبُو النَّضْرِ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْحَمِيدِ يَعْنِي ابْنَ بَهْرَامَ قَالَ قَالَ شَهْرُ بْنُ حَوْشَبٍ قَالَ ابْنُ غَنْمٍ لَمَّا دَخَلْنَا مَسْجِدَ الْجَابِيَةِ أَنَا وَأَبُو الدَّرْدَاءِ لَقِينَا عُبَادَةَ بْنَ الصَّامِتِ فَأَخَذَ يَمِينِي بِشِمَالِهِ وَشِمَالَ أَبِي الدَّرْدَاءِ بِيَمِينِهِ فَخَرَجَ يَمْشِي بَيْنَنَا وَنَحْنُ نَنْتَجِي وَاللَّهُ أَعْلَمُ فِيمَا نَتَنَاجَى وَذَاكَ قَوْلُهُ فَقَالَ عُبَادَةُ بْنُ الصَّامِتِ لَئِنْ طَالَ بِكُمَا عُمْرُ أَحَدِكُمَا أَوْ كِلَاكُمَا لَيُوشِكَنَّ أَنْ تَرَيَا الرَّجُلَ مِنْ ثَبَجِ الْمُسْلِمِينَ يَعْنِي مِنْ وَسَطٍ قَرَأَ الْقُرْآنَ عَلَى لِسَانِ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَعَادَهُ وَأَبْدَاهُ وَأَحَلَّ حَلَالَهُ وَحَرَّمَ حَرَامَهُ وَنَزَلَ عِنْدَ مَنَازِلِهِ أَوْ قَرَأَهُ عَلَى لِسَانِ أَخِيهِ قِرَاءَةً عَلَى لِسَانِ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَعَادَهُ وَأَبْدَاهُ وَأَحَلَّ حَلَالَهُ وَحَرَّمَ حَرَامَهُ وَنَزَلَ عِنْدَ مَنَازِلِهِ لَا يَحُورُ فِيكُمْ إِلَّا كَمَا يَحُورُ رَأْسُ الْحِمَارِ الْمَيِّتِ قَالَ فَبَيْنَا نَحْنُ كَذَلِكَ إِذْ طَلَعَ شَدَّادُ بْنُ أَوْسٍ وَعَوْفُ بْنُ مَالِكٍ فَجَلَسَا إِلَيْنَا فَقَالَ شَدَّادٌ إِنَّ أَخْوَفَ مَا أَخَافُ عَلَيْكُمْ أَيُّهَا النَّاسُ لَمَا سَمِعْتُ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مِنَ الشَّهْوَةِ الْخَفِيَّةِ وَالشِّرْكِ فَقَالَ عُبَادَةُ بْنُ الصَّامِتِ وَأَبُو الدَّرْدَاءِ اللَّهُمَّ غَفْرًا أَوَلَمْ يَكُنْ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدْ حَدَّثَنَا أَنَّ الشَّيْطَانَ قَدْ يَئِسَ أَنْ يُعْبَدَ فِي جَزِيرَةِ الْعَرَبِ فَأَمَّا الشَّهْوَةُ الْخَفِيَّةُ فَقَدْ عَرَفْنَاهَا هِيَ شَهَوَاتُ الدُّنْيَا مِنْ نِسَائِهَا وَشَهَوَاتِهَا فَمَا هَذَا الشِّرْكُ الَّذِي تُخَوِّفُنَا بِهِ يَا شَدَّادُ فَقَالَ شَدَّادٌ أَرَأَيْتَكُمْ لَوْ رَأَيْتُمْ رَجُلًا يُصَلِّي لِرَجُلٍ أَوْ يَصُومُ لَهُ أَوْ يَتَصَدَّقُ لَهُ أَتَرَوْنَ أَنَّهُ قَدْ أَشْرَكَ قَالُوا نَعَمْ وَاللَّهِ إِنَّهُ مَنْ صَلَّى لِرَجُلٍ أَوْ صَامَ لَهُ أَوْ تَصَدَّقَ لَهُ لَقَدْ أَشْرَكَ فَقَالَ شَدَّادٌ فَإِنِّي قَدْ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَنْ صَلَّى يُرَائِي فَقَدْ أَشْرَكَ وَمَنْ صَامَ يُرَائِي فَقَدْ أَشْرَكَ وَمَنْ تَصَدَّقَ يُرَائِي فَقَدْ أَشْرَكَ فَقَالَ عَوْفُ بْنُ مَالِكٍ عِنْدَ ذَلِكَ أَفَلَا يَعْمِدُ إِلَى مَا ابْتُغِيَ فِيهِ وَجْهُهُ مِنْ ذَلِكَ الْعَمَلِ كُلِّهِ فَيَقْبَلَ مَا خَلَصَ لَهُ وَيَدَعَ مَا يُشْرَكُ بِهِ فَقَالَ شَدَّادٌ عِنْدَ ذَلِكَ فَإِنِّي قَدْ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ يَقُولُ أَنَا خَيْرُ قَسِيمٍ لِمَنْ أَشْرَكَ بِي مَنْ أَشْرَكَ بِي شَيْئًا فَإِنَّ حَشْدَهُ عَمَلَهُ قَلِيلَهُ وَكَثِيرَهُ لِشَرِيكِهِ الَّذِي أَشْرَكَ بِهِ وَأَنَا عَنْهُ غَنِيٌّ [اسناده ضعيف. صححه الحاكم(٤/٣٢٩)]

(۱۷۲۷۰) ابن غنم رحمۃ اللہ علیہ کہتے ہیں کہ جب میں حضرت ابودرداء رضی اللہ عنہ کے ساتھ "جابیہ" کی مسجد میں داخل ہوا تو حضرت عبادہ بن صامت رضی اللہ عنہ سے ملاقات ہوگئی، انہوں نے اپنے بائیں ہاتھ سے میرا داہنا ہاتھ اور اپنے دائیں ہاتھ سے حضرت ابودرداء رضی اللہ عنہ کا بایاں ہاتھ پکڑ لیا، اور خود ہمارے درمیان چلنے لگے، ہم راستہ میں باتیں کرتے جا رہے تھے جن کا علم اللہ ہی کو زیادہ ہے۔ حضرت عبادہ بن صامت رضی اللہ عنہ کہنے لگے کہ اگر تم دونوں کی یا کسی ایک کی عمر لمبی ہوئی تو تم دیکھو گے کہ ایک بہترین

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

مسلمان'' جس نے نبی علیہ السلام کی زبانِ مبارک سے قرآن پڑھا ہو، اسے دہرایا ہو، اس کے حلال کو حلال اور حرام کو حرام سمجھا ہو اور اس کی منازل پر اترا ہو، یا اپنے اس بھائی سے قرآن پڑھا ہو جس نے نبی علیہ السلام سے پڑھا تھا، اور مذکورہ سارے اعمال کیے ہوں'' اس طرح حیران ہوگا جیسے مردار گدھے کا سر حیران ہوتا ہے۔

اس گفتگو کے دوران حضرت شداد بن اوس رضی اللہ عنہ اور عوف بن مالک رضی اللہ عنہ بھی تشریف لے آئے اور ہمارے پاس بیٹھ گئے، حضرت شداد رضی اللہ عنہ کہنے لگے لوگو! میں نبی علیہ السلام کے فرمان کی روشنی میں تم پر سب سے زیادہ جس چیز سے خطرہ محسوس کرتا ہوں وہ شہوتِ خفیہ اور شرک ہے، یہ سن کر حضرت ابو درداء رضی اللہ عنہ اور عبادہ بن صامت رضی اللہ عنہ کہنے لگے اللہ معاف فرمائے! کیا نبی علیہ السلام نے ہم سے یہ بیان نہیں فرمایا تھا کہ شیطان جزیرۂ عرب میں اپنی عبادت کی امید سے مایوس ہو چکا ہے؟ ''شہوتِ خفیہ'' تو ہم سمجھتے ہیں کہ اس سے مراد دنیا کی خواہشات مثلاً عورتیں اور ان کی خواہشات ہیں، لیکن شداد! یہ کون سا شرک ہے جس سے آپ ہمیں ڈرا رہے ہو؟

حضرت شداد رضی اللہ عنہ نے فرمایا یہ بتاؤ کہ اگر تم کسی آدمی کو دیکھو کہ وہ کسی دوسرے کو دکھانے کے لئے نماز، روزہ، یا صدقہ کرتا ہے، کیا وہ شرک کرتا ہے؟ انہوں نے جواب دیا ہاں! بخدا وہ شرک کرتا ہے، حضرت شداد رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ میں نے بھی نبی علیہ السلام کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ جو دکھاوے کے لئے نماز پڑھتا ہے، وہ شرک کرتا ہے، جو دکھاوے کے لئے روزہ رکھتا ہے وہ شرک کرتا ہے اور جو دکھاوے کے لئے صدقہ کرتا ہے وہ شرک کرتا ہے۔

حضرت عوف بن مالک رضی اللہ عنہ کہنے لگے کہ کیا ایسا نہیں ہو سکتا کہ ایسے تمام اعمال میں اخلاص کا حصہ قبول کر لیا جائے اور شرک کا حصہ چھوڑ دیا جائے؟ حضرت شداد رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ میں نے نبی علیہ السلام کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں میں بہترین حصہ دار ہوں اس شخص کے لئے جو میرے ساتھ شرک کرتا ہے، اور وہ اس طرح کہ جو شخص میرے ساتھ کسی کو شریک ٹھہراتا ہے تو اس کا تھوڑا یا زیادہ سب عمل اس کے شریک کا ہو جاتا ہے اور میں اس سے بیزار ہو جاتا ہوں۔

حَدِيثُ الْعِرْبَاضِ بْنِ سَارِيَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

حضرت عرباض بن ساریہ رضی اللہ عنہ کی مرویات

(۱۷۲۷۱) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ وَوَكِيعٌ قَالَا حَدَّثَنَا هِشَامٌ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ عَنْ خَالِدِ بْنِ مَعْدَانَ عَنِ الْعِرْبَاضِ بْنِ سَارِيَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَسْتَغْفِرُ لِلصَّفِّ الْمُقَدَّمِ ثَلَاثًا وَلِلثَّانِي مَرَّةً [صححه ابن خزيمة (١٥٥٨)، والحاكم (١/٢١٤). قال البزار: حديث العرباض اصح. قال الألباني: صحيح (ابن ماجة: ٩٩٦)]. [انظر: ١٧٢٧٨].

(۱۷۲۷۱) حضرت عرباض بن ساریہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام پہلی صف والوں کے لئے تین مرتبہ اور دوسری صف والوں

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

کے لئے ایک مرتبہ استغفار فرماتے تھے۔

(۱۷۲۷۲) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ يَعْنِي ابْنَ صَالِحٍ عَنْ ضَمْرَةَ بْنِ حَبِيبٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَمْرٍو السُّلَمِيِّ أَنَّهُ سَمِعَ الْعِرْبَاضَ بْنَ سَارِيَةَ قَالَ وَعَظَنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَوْعِظَةً ذَرَفَتْ مِنْهَا الْعُيُونُ وَوَجِلَتْ مِنْهَا الْقُلُوبُ قُلْنَا يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّ هَذِهِ لَمَوْعِظَةُ مُوَدِّعٍ فَمَاذَا تَعْهَدُ إِلَيْنَا قَالَ قَدْ تَرَكْتُكُمْ عَلَى الْبَيْضَاءِ لَيْلُهَا كَنَهَارِهَا لَا يَزِيغُ عَنْهَا بَعْدِي إِلَّا هَالِكٌ وَمَنْ يَعِشْ مِنْكُمْ فَسَيَرَى اخْتِلَافًا كَثِيرًا فَعَلَيْكُمْ بِمَا عَرَفْتُمْ مِنْ سُنَّتِي وَسُنَّةِ الْخُلَفَاءِ الرَّاشِدِينَ الْمَهْدِيِّينَ وَعَلَيْكُمْ بِالطَّاعَةِ وَإِنْ عَبْدًا حَبَشِيًّا عَضُّوا عَلَيْهَا بِالنَّوَاجِذِ فَإِنَّمَا الْمُؤْمِنُ كَالْجَمَلِ الْأَنِفِ حَيْثُمَا انْقِيدَ انْقَادَ [وصححه الحاكم (۱/۹۶). قال الترمذي: حسن صحيح. وقال ابو نعيم: جيد. وقال البزار: ثابت صحيح. وقال ابن عبد البر: ثابت. وجعله الهروی من اجود احادیث الشام. وقد صحح الحديث ايضا الضياء المقدسی. قال الألبانی: صحيح (ابن ماجة: ۴۳ و ۴۴، الترمذی: ۲۶۷۶). قال شعيب: صحيح بطرقه وشواهده، وهذا اسناد حسن].

(۱۷۲۷۲) حضرت عرباض بن ساریہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام نے ہمیں ایسا وعظ فرمایا کہ جس سے لوگوں کی آنکھیں بہنے لگیں اور دل لرزنے لگے، ہم نے عرض کیا یا رسول اللہ! یہ تو رخصتی کا وعظ محسوس ہوتا ہے، آپ ہمیں کیا وصیت فرماتے ہیں؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا میں تمہیں ایسی واضح شریعت پر چھوڑ کر جا رہا ہوں جس کی رات اور دن برابر ہیں، میرے بعد جو بھی اس سے کجی اختیار کرے گا، وہ ہلاک ہوگا، اور تم میں سے جو شخص زندہ رہے گا، وہ عنقریب بہت سے اختلافات دیکھے گا، لہٰذا تم میری جو سنتیں جانتے ہو اور خلفاء راشدین مہدیین کی سنتوں کو اپنے اوپر لازم پکڑو اور امیر کی اطاعت اپنے اوپر لازم کر لو خواہ وہ ایک حبشی غلام ہی ہو، ان باتوں کو اچھی طرح محفوظ کر لو، کیونکہ مسلمان تو فرمانبردار اونٹ کی طرح ہوتا ہے کہ اسے جہاں لے جایا جائے، وہ چل پڑتا ہے۔

(۱۷۲۷۳) حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ خَالِدٍ الْخَيَّاطُ حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ يَعْنِي ابْنَ صَالِحٍ عَنْ يُونُسَ بْنِ سَيْفٍ عَنِ الْحَارِثِ بْنِ زِيَادٍ عَنْ أَبِي رُهْمٍ عَنْ عِرْبَاضِ بْنِ سَارِيَةَ قَالَ دَعَانِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى السَّحُورِ فِي رَمَضَانَ فَقَالَ هَلُمَّ إِلَى هَذَا الْغَدَاءِ الْمُبَارَكِ [صححه ابن خزيمة (۱۹۳۸). قال الألبانی: صحيح (ابو داود: ۲۳۴۴، النسائی: ۴/۱۴۵). قال شعيب: حسن بشواهده، وهذا اسناد ضعيف]. [انظر: ۱۷۲۸۲].

(۱۷۲۷۳) حضرت عرباض بن ساریہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ماہِ رمضان میں مجھے ایک مرتبہ سحری کی دعوت دیتے ہوئے فرمایا اس مبارک کھانے کے لئے آجاؤ۔

(۱۷۲۷۴) حَدَّثَنَا الضَّحَّاكُ بْنُ مَخْلَدٍ عَنْ ثَوْرٍ عَنْ خَالِدِ بْنِ مَعْدَانَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَمْرٍو السُّلَمِيِّ عَنْ عِرْبَاضِ بْنِ سَارِيَةَ قَالَ صَلَّى لَنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْفَجْرَ ثُمَّ أَقْبَلَ عَلَيْنَا فَوَعَظَنَا مَوْعِظَةً

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

بَلِيغَةً ذَرَفَتْ لَهَا الْأَعْيُنُ وَوَجِلَتْ مِنْهَا الْقُلُوبُ قُلْنَا أَوْ قَالُوا يَا رَسُولَ اللَّهِ كَأَنَّ هَذِهِ مَوْعِظَةُ مُوَدِّعٍ فَأَوْصِنَا قَالَ أُوصِيكُمْ بِتَقْوَى اللَّهِ وَالسَّمْعِ وَالطَّاعَةِ وَإِنْ كَانَ عَبْدًا حَبَشِيًّا فَإِنَّهُ مَنْ يَعِشْ مِنْكُمْ يَرَى بَعْدِي اخْتِلَافًا كَثِيرًا فَعَلَيْكُمْ بِسُنَّتِي وَسُنَّةِ الْخُلَفَاءِ الرَّاشِدِينَ الْمَهْدِيِّينَ وَعَضُّوا عَلَيْهَا بِالنَّوَاجِذِ وَإِيَّاكُمْ وَمُحْدَثَاتِ الْأُمُورِ فَإِنَّ كُلَّ مُحْدَثَةٍ بِدْعَةٌ وَإِنَّ كُلَّ بِدْعَةٍ ضَلَالَةٌ [راجع: ۱۷۲۷۲].

(۱۷۲۷۴) حضرت عرباض بن ساریہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام نے ہمیں فجر کی نماز پڑھائی، پھر ہماری طرف متوجہ ہو کر ایسا وعظ فرمایا کہ جس سے لوگوں کی آنکھیں بہنے لگیں اور دل لرزنے لگے، ہم نے عرض کیا یا رسول اللہ! یہ تو رخصتی کا وعظ محسوس ہوتا ہے، آپ ہمیں کیا وصیت فرماتے ہیں؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا میں تمہیں ایسی واضح شریعت پر چھوڑ کر جا رہا ہوں جس کی رات اور دن برابر ہیں، میرے بعد جو بھی اس سے کجی اختیار کرے گا، وہ ہلاک ہوگا، اور تم میں سے جو شخص زندہ رہے گا، وہ عنقریب بہت سے اختلافات دیکھے گا، لہٰذا تم میری جو سنتیں جانتے ہو اور خلفاء راشدین مہدیین کی سنتوں کو اپنے اوپر لازم پکڑو، اور امیر کی اطاعت اپنے اوپر لازم کرلو خواہ وہ ایک حبشی غلام ہی ہو، ان باتوں کو اچھی طرح محفوظ کرلو، اور نو ایجاد چیزوں سے اپنے آپ کو بچاؤ کیونکہ ہر نو ایجاد چیز بدعت ہے اور ہر بدعت گمراہی ہے۔

(۱۷۲۷۵) حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ حَدَّثَنَا ثَوْرُ بْنُ يَزِيدَ حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ مَعْدَانَ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عَمْرٍو السُّلَمِيُّ وَحُجْرُ بْنُ حُجْرٍ قَالَا أَتَيْنَا الْعِرْبَاضَ بْنَ سَارِيَةَ وَهُوَ مِمَّنْ نَزَلَ فِيهِ وَلَا عَلَى الَّذِينَ إِذَا مَا أَتَوْكَ لِتَحْمِلَهُمْ قُلْتَ لَا أَجِدُ مَا أَحْمِلُكُمْ عَلَيْهِ فَسَلَّمْنَا وَقُلْنَا أَتَيْنَاكَ زَائِرِينَ وَعَائِدِينَ وَمُقْتَبِسِينَ فَقَالَ عِرْبَاضٌ صَلَّى بِنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الصُّبْحَ ذَاتَ يَوْمٍ ثُمَّ أَقْبَلَ عَلَيْنَا فَوَعَظَنَا مَوْعِظَةً بَلِيغَةً ذَرَفَتْ مِنْهَا الْعُيُونُ وَوَجِلَتْ مِنْهَا الْقُلُوبُ فَقَالَ قَائِلٌ يَا رَسُولَ اللَّهِ كَأَنَّ هَذِهِ مَوْعِظَةُ مُوَدِّعٍ فَمَاذَا تَعْهَدُ إِلَيْنَا فَقَالَ أُوصِيكُمْ بِتَقْوَى اللَّهِ وَالسَّمْعِ وَالطَّاعَةِ وَإِنْ كَانَ عَبْدًا حَبَشِيًّا فَإِنَّهُ مَنْ يَعِشْ مِنْكُمْ بَعْدِي فَسَيَرَى اخْتِلَافًا كَثِيرًا فَعَلَيْكُمْ بِسُنَّتِي وَسُنَّةِ الْخُلَفَاءِ الرَّاشِدِينَ الْمَهْدِيِّينَ فَتَمَسَّكُوا بِهَا وَعَضُّوا عَلَيْهَا بِالنَّوَاجِذِ وَإِيَّاكُمْ وَمُحْدَثَاتِ الْأُمُورِ فَإِنَّ كُلَّ مُحْدَثَةٍ بِدْعَةٌ وَكُلَّ بِدْعَةٍ ضَلَالَةٌ [صححه ابن حبان (۵)، والحاكم (۱/۹۷). قال الألباني: صحيح (ابو داود: ٤٦٠٧)]. [انظر بعده].

(۱۷۲۷۵) عبدالرحمن بن عمرو اور حجر بن حجر کہتے ہیں کہ ہم لوگ حضرت عرباض بن ساریہ رضی اللہ عنہ ''جن کے متعلق یہ آیت نازل ہوئی تھی''ان لوگوں پر کوئی حرج نہیں جو آپ کے پاس آتے ہیں تاکہ انہیں سوار کردیں.....'' کی خدمت میں حاضر ہوئے، ہم نے انہیں سلام کر کے عرض کیا کہ ہم آپ سے ملاقات کے لئے، عیادت کے لئے اور آپ سے استفادے کے لئے حاضر ہوئے ہیں، انہوں نے فرمایا ایک مرتبہ نبی علیہ السلام نے ہمیں فجر کی نماز پڑھائی، پھر ہماری طرف متوجہ ہو کر ایسا وعظ فرمایا کہ جس سے لوگوں کی آنکھیں بہنے لگیں اور دل لرزنے لگے، ہم نے عرض کیا یا رسول اللہ! یہ تو رخصتی کا وعظ محسوس ہوتا ہے، آپ ہمیں کیا وصیت

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

فرماتے ہیں؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا میں تمہیں ایسی واضح شریعت پر چھوڑ کر جا رہا ہوں جس کی رات اور دن برابر ہیں، میرے بعد جو بھی اس سے کجی اختیار کرے گا، وہ ہلاک ہوگا، اور تم میں سے جو شخص زندہ رہے گا، وہ عنقریب بہت سے اختلافات دیکھے گا، لہٰذا تم میری جو سنتیں جانتے ہو اور خلفاء راشدین مہدیین کی سنتوں کو اپنے اوپر لازم پکڑو اور امیر کی اطاعت اپنے اوپر لازم کر لو خواہ وہ ایک حبشی غلام ہی ہو، ان باتوں کو اچھی طرح محفوظ کر لو، اور نو ایجاد چیزوں سے اپنے آپ کو بچاؤ کیونکہ ہر نو ایجاد چیز بدعت ہے اور ہر بدعت گمراہی ہے۔

(۱۷۲۷۶) حَدَّثَنَا حَيْوَةُ بْنُ شُرَيْحٍ حَدَّثَنَا بَقِيَّةُ حَدَّثَنِي بَحِيرُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ خَالِدِ بْنِ مَعْدَانَ عَنِ ابْنِ أَبِي بِلَالٍ عَنْ عِرْبَاضِ بْنِ سَارِيَةَ أَنَّهُ حَدَّثَهُمْ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَعَظَهُمْ يَوْمًا بَعْدَ صَلَاةِ الْغَدَاةِ فَذَكَرَهُ

[صححه الحاكم (۱/۹٦). قال شعيب: صحيح]. [راجع ما قبله].

(۱۷۲۷۶) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۱۷۲۷۷) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ عَنْ هِشَامٍ الدَّسْتُوَائِيِّ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ بْنِ الْحَارِثِ عَنْ خَالِدِ بْنِ مَعْدَانَ عَنْ أَبِي بِلَالٍ عَنِ الْعِرْبَاضِ بْنِ سَارِيَةَ أَنَّهُ حَدَّثَهُمْ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَعَظَهُمْ يَوْمًا بَعْدَ صَلَاةِ الْغَدَاةِ فَذَكَرَهُ [راجع: ۱۷۲۷۵].

(۱۷۲۷۷) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۱۷۲۷۸) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ عَنْ هِشَامٍ الدَّسْتُوَائِيِّ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ بْنِ الْحَارِثِ عَنْ خَالِدِ بْنِ مَعْدَانَ عَنِ الْعِرْبَاضِ بْنِ سَارِيَةَ أَنَّهُ حَدَّثَهُمْ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَسْتَغْفِرُ لِلصَّفِّ الْمُقَدَّمِ ثَلَاثَ مِرَارٍ وَلِلثَّانِي مَرَّةً [راجع: ۱۷۲۷۱].

(۱۷۲۷۸) حضرت عرباض بن ساریہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام پہلی صف والوں کے لئے تین مرتبہ اور دوسری صف والوں کے لئے ایک مرتبہ استغفار فرماتے تھے۔

(۱۷۲۷۹) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ بْنُ صَالِحٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ هَانِئٍ قَالَ سَمِعْتُ الْعِرْبَاضَ بْنَ سَارِيَةَ قَالَ بِعْتُ مِنَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَكْرًا فَأَتَيْتُهُ أَتَقَاضَاهُ فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ اقْضِنِي ثَمَنَ بَكْرِي فَقَالَ أَجَلْ لَا أَقْضِيكَهَا إِلَّا لُجَيْنِيَّةً قَالَ فَقَضَانِي فَأَحْسَنَ قَضَائِي قَالَ وَجَاءَهُ أَعْرَابِيٌّ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ اقْضِنِي بَكْرِي فَأَعْطَاهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَئِذٍ جَمَلًا قَدْ أَسَنَّ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ هَذَا خَيْرٌ مِنْ بَكْرِي قَالَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ خَيْرَ الْقَوْمِ خَيْرُهُمْ قَضَاءً [صححه الحاكم (۲/۳۰). قال الألباني: صحيح (ابن ماجة: ۲۲۸٦)، والنسائي: ۷/۲۹۱)].

(۱۷۲۷۹) حضرت عرباض بن ساریہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ میں نے نبی علیہ السلام کے ہاتھ ایک جوان اونٹ فروخت کیا،

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

کچھ عرصے بعد میں قیمت کا تقاضا کرنے کے لئے نبی علیہ السلام کی خدمت میں حاضر ہوا اور عرض کیا یا رسول اللہ! میرے اونٹ کی قیمت ادا کر دیجئے، نبی علیہ السلام نے فرمایا بہت اچھا، میں تمہیں اس کی قیمت میں چاندی ہی دوں گا، چنانچہ نبی علیہ السلام نے خوب بہترین طریقے سے مجھے اس کی قیمت ادا کر دی۔

تھوڑی دیر بعد ایک دیہاتی آیا اور کہنے لگا یا رسول اللہ! مجھے میرا اونٹ دے دیجئے، نبی علیہ السلام نے اسے ایک پکی عمر کا اونٹ دے دیا، اس نے کہا یا رسول اللہ! یہ تو میرے اونٹ سے بہت عمدہ ہے؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا لوگوں میں سب سے بہترین وہ ہوتا ہے جو ادائیگی میں سب سے بہترین ہو۔

(۱۷۲۸۰) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ يَعْنِي ابْنَ صَالِحٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ سُوَيْدٍ الْكَلْبِيِّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ هِلَالٍ السُّلَمِيِّ عَنْ عِرْبَاضِ بْنِ سَارِيَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنِّي عَبْدُ اللَّهِ لَخَاتَمُ النَّبِيِّينَ وَإِنَّ آدَمَ عَلَيْهِ السَّلَام لَمُنْجَدِلٌ فِي طِينَتِهِ وَسَأُنَبِّئُكُمْ بِأَوَّلِ ذَلِكَ دَعْوَةُ أَبِي إِبْرَاهِيمَ وَبِشَارَةُ عِيسَى بِي وَرُؤْيَا أُمِّي الَّتِي رَأَتْ وَكَذَلِكَ أُمَّهَاتُ النَّبِيِّينَ تَرَيْنَ قَالَ عَبْدُ اللَّه عَبْدُ الْأَعْلَى بْنُ هِلَالٍ هُوَ الصَّوَابُ [انظر ما بعده].

(۱۷۲۸۰) حضرت عرباض رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا میں اس وقت بھی اللہ کا بندہ اور خاتم النبیین تھا جب کہ حضرت آدم علیہ السلام ابھی گارے میں ہی لتھڑے ہوئے تھے، اور میں تمہیں اس کی ابتداء بتاتا ہوں میں اپنے جد امجد حضرت ابراہیم علیہ السلام کی دعاء، حضرت عیسیٰ علیہ السلام کی بشارت اور اپنی والدہ کا وہ خواب ہوں جو انہوں نے دیکھا تھا اور تمام انبیاء کی مائیں اسی طرح خواب دیکھتی تھیں۔

(۱۷۲۸۱) حَدَّثَنَا أَبُو الْعَلَاءِ وَهُوَ الْحَسَنُ بْنُ سَوَّارٍ قَالَ حَدَّثَنَا لَيْثٌ عَنْ مُعَاوِيَةَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ سُوَيْدٍ عَنْ عَبْدِ الْأَعْلَى بْنِ هِلَالٍ السُّلَمِيِّ عَنْ عِرْبَاضِ بْنِ سَارِيَةَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِنِّي عَبْدُ اللَّهِ وَخَاتَمُ النَّبِيِّينَ فَذَكَرَ مِثْلَهُ وَزَادَ فِيهِ إِنَّ أُمَّ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَأَتْ حِينَ وَضَعَتْهُ نُورًا أَضَاءَتْ مِنْهُ قُصُورُ الشَّامِ [اخرجه الطبرانی فی الكبير (۶۲۹) قال شعيب: صحيح لغيره]. [راجع ما قبله].

(۱۷۲۸۱) گزشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے، البتہ اس میں یہ اضافہ بھی ہے کہ نبی علیہ السلام کی والدہ نے بچے کی پیدائش کے وقت ایک نور دیکھا جس سے شام کے محلات روشن ہو گئے۔

(۱۷۲۸۲) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ عَنْ مُعَاوِيَةَ يَعْنِي ابْنَ صَالِحٍ عَنْ يُونُسَ بْنِ سَيْفٍ عَنِ الْحَارِثِ بْنِ زِيَادٍ عَنْ أَبِي رُهْمٍ عَنِ الْعِرْبَاضِ بْنِ سَارِيَةَ السُّلَمِيِّ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ يَدْعُونَا إِلَى السَّحُورِ فِي شَهْرِ رَمَضَانَ هَلُمُّوا إِلَى الْغَدَاءِ الْمُبَارَكِ [راجع: ۱۷۲۷۳].

(۱۷۲۸۲) حضرت عرباض بن ساریہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ماہِ رمضان میں مجھے ایک مرتبہ سحری کی دعوت دیتے

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ہوئے فرمایا اس مبارک کھانے کے لئے آ جاؤ۔

(۱۷۲۹۳) ثُمَّ سَمِعْتُهُ يَقُولُ اللَّهُمَّ عَلِّمْ مُعَاوِيَةَ الْكِتَابَ وَالْحِسَابَ وَقِهِ الْعَذَابَ [صححه ابن خزيمة (۱۹۳۸). قال شعيب: حسن اسناده ضعيف].

(۱۷۲۸۳) پھر میں نے نبی علیہ السلام کو یہ فرماتے ہوئے سنا کہ اے اللہ! معاویہ کو حساب اور کتاب کا علم عطاء فرما، اور اسے عذاب سے محفوظ فرما۔

(۱۷۲۸٤) حَدَّثَنَا أَبُو عَاصِمٍ حَدَّثَنَا وَهْبُ بْنُ خَالِدٍ الْحِمْصِيُّ حَدَّثَتْنِي أُمُّ حَبِيبَةَ بِنْتُ الْعِرْبَاضِ قَالَتْ حَدَّثَنِي أَبِي أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَرَّمَ يَوْمَ خَيْبَرَ كُلَّ ذِي مِخْلَبٍ مِنْ الطَّيْرِ وَلُحُومَ الْحُمُرِ الْأَهْلِيَّةِ وَالْخَلِيسَةَ وَالْمُجَثَّمَةَ وَأَنْ تُوطَأَ السَّبَايَا حَتَّى يَضَعْنَ مَا فِي بُطُونِهِنَّ [قال الألباني: صحيح مفرقا الا الخليسة (الترمذي: ۱٤٧٤، و ١٥٦٤)].

(۱۷۲۸۴) حضرت عرباض رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے خیبر کے دن پنجوں سے شکار کرنے والے ہر پرندے، پالتو گدھوں کے گوشت، جانور کے منہ سے چھڑائے ہوئے مردار جانور، نشانہ سیدھا کیے جانے والے جانور اور وضع حمل سے قبل باندیوں سے ہمبستری کرنے سے منع فرما دیا تھا۔

(۱۷۲۸٥) حَدَّثَنَا أَبُو عَاصِمٍ حَدَّثَنَا وَهْبٌ أَبُو خَالِدٍ قَالَ حَدَّثَتْنِي أُمُّ حَبِيبَةَ بِنْتُ الْعِرْبَاضِ عَنْ أَبِيهَا أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَأْخُذُ الْوَبَرَةَ مِنْ قُصَّةٍ مِنْ فَيْءِ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ فَيَقُولُ مَا لِي مِنْ هَذَا إِلَّا مِثْلُ مَا لِأَحَدِكُمْ إِلَّا الْخُمُسَ وَهُوَ مَرْدُودٌ فِيكُمْ فَأَدُّوا الْخَيْطَ وَالْمَخِيطَ فَمَا فَوْقَهُمَا وَإِيَّاكُمْ وَالْغُلُولَ فَإِنَّهُ عَارٌ وَشَنَارٌ عَلَى صَاحِبِهِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ [اخرجه الطبراني في الكبير (٦٤٩) والبزار (١٧٣٤). قال شعيب: حسن لغيره]. [انظر ما بعده].

(۱۷۲۸۵) حضرت عرباض رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ بعض اوقات نبی علیہ السلام مال غنیمت میں سے ایک بال اٹھاتے اور فرماتے اس میں سے میرا بھی اتنا ہی حصہ ہے جتنا تم میں سے کسی کا ہے، سوائے خمس کے اور وہ بھی تم پر ہی لوٹا دیا جاتا ہے، لہٰذا دھاگہ اور سوئی یا اس سے بھی کم درجے کی چیز ہو تو وہ واپس کر دو، اور مالِ غنیمت میں خیانت سے بچو، کیونکہ وہ قیامت کے دن خائن کے لئے باعث عار و ندامت ہو گی۔

(۱۷۲۸٦) قَالَ أَبُو عَبْد الرَّحْمَنِ وَرَوَى سُفْيَانُ عَنْ أَبِي سِنَانٍ عَنْ وَهْبٍ هَذَا [راجع ما قبله].

(۱۷۲۸٦) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۱۷۲۸۷) حَدَّثَنَا أَبُو جَعْفَرٍ وَهُوَ مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ الْمَدَائِنِيُّ أَخْبَرَنِي عَبَّادُ بْنُ الْعَوَّامِ عَنْ سُفْيَانَ بْنِ الْحُسَيْنِ عَنْ خَالِدِ بْنِ زَيْدٍ عَنِ الْعِرْبَاضِ بْنِ سَارِيَةَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِنَّ الرَّجُلَ إِذَا

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

سَقَى امْرَأَتَهُ مِنْ الْمَاءِ أُجِرَ قَالَ فَأَتَيْتُهَا فَسَقَيْتُهَا وَحَدَّثْتُهَا بِمَا سَمِعْتُ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

(۱۷۲۸۷) حضرت عرباض رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے نبی علیہ السلام کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ جب کوئی شخص اپنی بیوی کو پانی پلاتا ہے تو اسے اس پر بھی اجر ملتا ہے، چنانچہ میں اپنی بیوی کے پاس آیا اور اسے پانی پلایا اور نبی علیہ السلام کی حدیث اسے سنائی۔

(۱۷۲۸۸) حَدَّثَنَا حَسَنُ بْنُ مُوسَى قَالَ حَدَّثَنَا شَيْبَانُ عَنْ يَحْيَى عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ عَنْ خَالِدِ بْنِ مَعْدَانَ حَدَّثَهُ أَنَّ جُبَيْرَ بْنَ نُفَيْرٍ حَدَّثَهُ أَنَّ الْعِرْبَاضَ حَدَّثَهُ وَكَانَ الْعِرْبَاضُ بْنُ سَارِيَةَ مِنْ أَصْحَابِ الصُّفَّةِ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي عَلَى الصَّفِّ الْمُقَدَّمِ ثَلَاثًا وَعَلَى الثَّانِي وَاحِدَةً [صححه ابن حبان (۲۱۵۸). قال الألباني: صحيح (النسائي)]. [انظر: ۱۷۲۸۹، ۱۷۲۹۴].

(۱۷۲۸۸) حضرت عرباض بن ساریہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام پہلی صف والوں کے لئے تین مرتبہ اور دوسری صف والوں کے لئے ایک مرتبہ استغفار فرماتے تھے۔

(۱۷۲۸۹) حَدَّثَنَا حَيْوَةُ بْنُ شُرَيْحٍ حَدَّثَنَا بَقِيَّةُ بْنُ الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا بَحِيرُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ خَالِدِ بْنِ مَعْدَانَ عَنْ جُبَيْرِ بْنِ نُفَيْرٍ عَنِ الْعِرْبَاضِ بْنِ سَارِيَةَ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ كَانَ يُصَلِّي عَلَى الصَّفِّ الْأَوَّلِ ثَلَاثًا وَعَلَى الَّذِي يَلِيهِ وَاحِدَةً

(۱۷۲۸۹) حضرت عرباض بن ساریہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام پہلی صف والوں کے لئے تین مرتبہ اور دوسری صف والوں کے لئے ایک مرتبہ استغفار فرماتے تھے۔

(۱۷۲۹۰) حَدَّثَنَا هَيْثَمُ بْنُ خَارِجَةَ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ عَيَّاشٍ يَعْنِي إِسْمَاعِيلَ عَنْ صَفْوَانَ بْنِ عَمْرٍو عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ مَيْسَرَةَ عَنِ الْعِرْبَاضِ بْنِ سَارِيَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ الْمُتَحَابُّونَ بِجَلَالِي فِي ظِلِّ عَرْشِي يَوْمَ لَا ظِلَّ إِلَّا ظِلِّي قَالَ عَبْدُ اللَّهِ وَأَحْسَبُنِي قَدْ سَمِعْتُهُ مِنْهُ [اخرجه الطبراني في الكبير (٦٤٤) جوّد الهيثمي اسناده. قال شعيب: صحيح لغيره اسناد حسن].

(۱۷۲۹۰) حضرت عرباض رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا اللہ تعالیٰ فرماتا ہے میری عزت کی خاطر ایک دوسرے سے محبت کرنے والے میرے عرش کے سائے میں ہوں گے جبکہ اس دن میرے سائے کے علاوہ کہیں سایہ نہ ہوگا۔

(۱۷۲۹۱) حَدَّثَنَا حَيْوَةُ بْنُ شُرَيْحٍ يَعْنِي ابْنَ يَزِيدَ الْحَضْرَمِيَّ وَيَزِيدُ بْنُ عَبْدِ رَبِّهِ قَالَا حَدَّثَنَا بَقِيَّةُ قَالَ حَدَّثَنِي بَحِيرُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ خَالِدِ بْنِ مَعْدَانَ عَنِ ابْنِ أَبِي بِلَالٍ عَنْ عِرْبَاضِ بْنِ سَارِيَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يَخْتَصِمُ الشُّهَدَاءُ وَالْمُتَوَفَّوْنَ عَلَى فُرُشِهِمْ إِلَى رَبِّنَا عَزَّ وَجَلَّ فِي الَّذِينَ يُتَوَفَّوْنَ مِنَ الطَّاعُونِ فَيَقُولُ الشُّهَدَاءُ إِخْوَانُنَا قُتِلُوا كَمَا قُتِلْنَا وَيَقُولُ الْمُتَوَفَّوْنَ عَلَى فُرُشِهِمْ إِخْوَانُنَا مَاتُوا عَلَى فُرُشِهِمْ كَمَا مِتْنَا عَلَى فُرُشِنَا فَيَقُولُ الرَّبُّ عَزَّ وَجَلَّ انْظُرُوا إِلَى جِرَاحِهِمْ فَإِنْ أَشْبَهَتْ جِرَاحُهُمْ جِرَاحَ الْمَقْتُولِينَ فَإِنَّهُمْ مِنْهُمْ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

وَمَعَهُمْ فَإِذَا جِرَاحُهُمْ قَدْ أَشْبَهَتْ جِرَاحَهُمْ [انظر: ۱۷۲۹۶].

(۱۷۲۹۱) حضرت عرباض رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا طاعون کی وباء میں مرنے والوں کے متعلق پروردگار عالم کے سامنے شہداء اور طبعی موت مرنے والوں کے درمیان جھگڑا ہوگا، شہداء کہیں گے کہ یہ ہمارے بھائی ہیں، اور ہماری طرح شہید ہوئے، اور طبعی موت مرنے والے کہیں گے کہ یہ ہمارے بھائی ہیں اور ہماری طرح اپنے بستروں پر فوت ہوئے ہیں، پروردگار فرمائے گا کہ ان کے زخم دیکھو، اگر ان کے زخم شہداء کے زخموں جیسے ہوں تو یہ شہداء میں شمار ہو کر ان کے ساتھ ہوں گے، جب دیکھا جائے گا تو ان کے زخم شہداء کے زخموں کے مشابہ ہوں گے۔

(۱۷۲۹۲) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ عَبْدِ رَبِّهِ حَدَّثَنَا بَقِيَّةُ بْنُ الْوَلِيدِ قَالَ حَدَّثَنِي بَحِيرُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ خَالِدِ بْنِ مَعْدَانَ عَنِ ابْنِ أَبِي بِلَالٍ عَنْ عِرْبَاضِ بْنِ سَارِيَةَ أَنَّهُ حَدَّثَهُمْ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَقْرَأُ الْمُسَبِّحَاتِ قَبْلَ أَنْ يَرْقُدَ وَقَالَ إِنَّ فِيهِنَّ آيَةً أَفْضَلُ مِنْ أَلْفِ آيَةٍ [اسناده ضعيف. قال الترمذي: حسن غريب. قال الألباني: حسن (ابو داود: ۵۰۵۷، الترمذي: ۲۹۲۱، و۳۴۰۶)].

(۱۷۲۹۲) حضرت عرباض رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام سونے سے پہلے "سبح" کے لفظ سے شروع ہونے والی سورتوں کی تلاوت فرماتے تھے اور فرماتے تھے کہ ان میں ایک آیت ایسی ہے جو ایک ہزار آیتوں سے افضل ہے۔

(۱۷۲۹۳) حَدَّثَنَا الْحَكَمُ بْنُ نَافِعٍ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ عَيَّاشٍ عَنْ ضَمْضَمِ بْنِ زُرْعَةَ عَنْ شُرَيْحِ بْنِ عُبَيْدٍ قَالَ قَالَ الْعِرْبَاضُ بْنُ سَارِيَةَ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَخْرُجُ إِلَيْنَا فِي الصُّفَّةِ وَعَلَيْنَا الْحَوْتَكِيَّةُ فَيَقُولُ لَوْ تَعْلَمُونَ مَا ذُخِرَ لَكُمْ مَا حَزِنْتُمْ عَلَى مَا زُوِيَ عَنْكُمْ وَلَيُفْتَحَنَّ لَكُمْ فَارِسُ وَالرُّومُ

(۱۷۲۹۳) حضرت عرباض رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام چھوٹے چھوٹے قدم اٹھاتے صفہ میں ہمارے پاس تشریف لائے، اور فرمانے لگے اگر تمہیں پتہ چل جائے کہ تمہارے لیے کیا کچھ ذخیرہ کیا گیا ہے، کہ ساری دنیا تمہارے لیے سمیٹ دی جائے گی اور تمہارے ہاتھوں فارس و روم فتح ہو جائیں گے، تو تم کبھی غمگین نہ ہو۔

(۱۷۲۹۴) حَدَّثَنَا الْحَكَمُ بْنُ نَافِعٍ قَالَ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ عَيَّاشٍ عَنْ بَحِيرِ بْنِ سَعْدٍ عَنْ خَالِدِ بْنِ مَعْدَانَ عَنْ جُبَيْرِ بْنِ نُفَيْرٍ عَنِ الْعِرْبَاضِ بْنِ سَارِيَةَ قَالَ صَلَّى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى الصَّفِّ الْمُقَدَّمِ ثَلَاثًا وَعَلَى الَّذِي يَلِيهِ وَاحِدَةً [راجع: ۱۷۲۸۷].

(۱۷۲۹۴) حضرت عرباض بن ساریہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام پہلی صف والوں کے لئے تین مرتبہ اور دوسری صف والوں کے لئے ایک مرتبہ استغفار فرماتے تھے۔

(۱۷۲۹۵) حَدَّثَنَا أَبُو الْيَمَانِ الْحَكَمُ بْنُ نَافِعٍ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ سُوَيْدٍ عَنِ الْعِرْبَاضِ بْنِ سَارِيَةَ السُّلَمِيِّ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِنِّي عَبْدُ اللَّهِ فِي أُمِّ الْكِتَابِ لَخَاتَمُ النَّبِيِّينَ وَإِنَّ آدَمَ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

لَمُنْجَدِلٌ فِي طِينَتِهِ وَسَأُنَبِّئُكُمْ بِتَأْوِيلِ ذَلِكَ دَعْوَةِ أَبِي إِبْرَاهِيمَ وَبِشَارَةِ عِيسَى قَوْمَهُ وَرُؤْيَا أُمِّي الَّتِي رَأَتْ أَنَّهُ خَرَجَ مِنْهَا نُورٌ أَضَاءَتْ لَهُ قُصُورُ الشَّامِ وَكَذَلِكَ تَرَى أُمَّهَاتُ النَّبِيِّينَ صَلَوَاتُ اللَّهِ عَلَيْهِمْ [اخرجه الطبراني في الكبير (٦٣١) قال شعيب: صحيح لغيره دون اخره فاسناد ضعيف]. [انظر: ١٧٢٨٠].

(۱۷۲۹۵) حضرت عرباض رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا میں اس وقت بھی اللہ کا بندہ اور خاتم النبیین تھا جب کہ حضرت آدم علیہ السلام ابھی گارے میں ہی لتھڑے ہوئے تھے، اور میں تمہیں اس کی ابتداء بتاتا ہوں میں اپنے جدامجد حضرت ابراہیم علیہ السلام کی دعاء، حضرت عیسیٰ علیہ السلام کی بشارت اور اپنی والدہ کا وہ خواب ہوں جو انہوں نے دیکھا تھا کہ ان سے ایک نور نکلا جس نے شام کے محلات روشن کردیئے اور تمام انبیاء کی مائیں اسی طرح خواب دیکھتی تھیں۔

(١٧٢٩٦) حَدَّثَنَا أَبُو الْيَمَانِ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ عَيَّاشٍ عَنْ بَحِيرِ بْنِ سَعْدٍ عَنْ خَالِدِ بْنِ مَعْدَانَ عَنِ ابْنِ أَبِي بِلَالٍ عَنِ الْعِرْبَاضِ بْنِ سَارِيَةَ قَالَ سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ يَخْتَصِمُ الشُّهَدَاءُ وَالْمُتَوَفَّوْنَ عَلَى فُرُشِهِمْ إِلَى اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ فِي الَّذِينَ مَاتُوا مِنَ الطَّاعُونِ فَيَقُولُ الشُّهَدَاءُ إِخْوَانُنَا قُتِلُوا وَيَقُولُ الْمُتَوَفَّوْنَ عَلَى فُرُشِهِمْ إِخْوَانُنَا مَاتُوا عَلَى فُرُشِهِمْ كَمَا مِتْنَا فَيَقْضِي اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ بَيْنَهُمْ أَنْ انْظُرُوا إِلَى جِرَاحَاتِ الْمُطَّعَنِينَ فَإِنْ أَشْبَهَتْ جِرَاحَاتِ الشُّهَدَاءِ فَهُمْ مِنْهُمْ فَيَنْظُرُونَ إِلَى جِرَاحِ الْمُطَّعَنِينَ فَإِذَا هُمْ قَدْ أَشْبَهَتْ فَيُلْحَقُونَ مَعَهُمْ [راجع: ١٧٢٩٠].

(۱۷۲۹۶) حضرت عرباض رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا طاعون کی وباء میں مرنے والوں کے متعلق پروردگار عالم کے سامنے شہداء اور طبعی موت مرنے والوں کے درمیان جھگڑا ہوگا، شہداء کہیں گے کہ یہ ہمارے بھائی ہیں، اور ہماری طرح شہید ہوئے، اور طبعی موت مرنے والے کہیں گے کہ یہ ہمارے بھائی ہیں اور ہماری طرح اپنے بستروں پر فوت ہوئے ہیں، پروردگار فرمائے گا کہ ان کے زخم دیکھو، اگر ان کے زخم شہداء کے زخموں جیسے ہوں تو یہ شہداء میں شمار ہو کر ان کے ساتھ ہوں گے، جب دیکھا جائے گا تو ان کے زخم شہداء کے زخموں کے مشابہہ ہوں گے۔

حَدِيثُ أَبِي عَامِرٍ الْأَشْعَرِيِّ رضی اللہ عنہ

حضرت ابو عامر اشعری رضی اللہ عنہ کی حدیثیں

(١٧٢٩٧) حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ بْنُ عَبْدِ الْوَارِثِ قَالَ حَدَّثَنَا مَالِكُ بْنُ مِغْوَلٍ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُدْرِكٍ عَنْ أَبِي عَامِرٍ الْأَشْعَرِيِّ قَالَ كَانَ رَجُلٌ قُتِلَ مِنْهُمْ بِأَوْطَاسٍ فَقَالَ لَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا أَبَا عَامِرٍ أَلَا غَيَّرْتَ فَتَلَا هَذِهِ الْآيَةَ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا عَلَيْكُمْ أَنْفُسَكُمْ لَا يَضُرُّكُمْ مَنْ ضَلَّ إِذَا اهْتَدَيْتُمْ فَغَضِبَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَالَ أَيْنَ ذَهَبْتُمْ إِنَّمَا هِيَ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا يَضُرُّكُمْ مَنْ ضَلَّ مِنَ الْكُفَّارِ إِذَا

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اهْتَدَيْتُمْ [انظر: ۱۷۹۵۱].

(۱۷۲۹۷) حضرت ابو عامر اشعری رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ غزوۂ اوطاس میں ان کا ایک آدمی مارا گیا، نبی علیہ السلام نے فرمایا عامر! تمہیں غیرت نہ آئی، ابو عامر رضی اللہ عنہ نے یہ آیت پڑھ کر سنا دی ''اے ایمان والو! اپنے نفس کا خیال رکھنا اپنے اوپر لازم کرلو، اگر تم ہدایت پر ہوئے تو کسی کے بھٹکنے سے تمہیں نقصان نہیں ہوگا'' اس پر نبی علیہ السلام غصے میں آگئے اور فرمایا تم کہاں جارہے ہو؟ آیت کا مطلب تو یہ ہے کہ اے اہل ایمان! اگر تم ہدایت پر ہوئے تو گمراہ کافر تمہیں کوئی نقصان نہ پہنچا سکیں گے۔

(۱۷۲۹۸) حَدَّثَنَا وَهْبُ بْنُ جَرِيرٍ قَالَ حَدَّثَنَا أَبِي قَالَ سَمِعْتُ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ مَلَاذٍ يُحَدِّثُ عَنْ نُمَيْرِ بْنِ أَوْسٍ عَنْ مَالِكِ بْنِ مَسْرُوحٍ عَنْ عَامِرِ بْنِ أَبِي عَامِرٍ الْأَشْعَرِيِّ عَنْ أَبِيهِ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ نِعْمَ الْحَيُّ الْأَسْدُ وَالْأَشْعَرِيُّونَ لَا يَفِرُّونَ فِي الْقِتَالِ وَلَا يَغُلُّونَ هُمْ مِنِّي وَأَنَا مِنْهُمْ قَالَ عَامِرٌ فَحَدَّثْتُ بِهِ مُعَاوِيَةَ فَقَالَ لَيْسَ هَكَذَا قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلَكِنَّهُ قَالَ هُمْ مِنِّي وَإِلَيَّ فَقَالَ لَيْسَ هَكَذَا حَدَّثَنِي أَبِي عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلَكِنَّهُ قَالَ هُمْ مِنِّي وَأَنَا مِنْهُمْ قَالَ فَأَنْتَ إِذًا أَعْلَمُ بِحَدِيثِ أَبِيكَ قَالَ عَبْد اللَّهِ هَذَا مِنْ أَجْوَدِ الْحَدِيثِ مَا رَوَاهُ إِلَّا جَرِيرٌ [اسناده ضعيف. صححه الحاكم (۱۳۸/۲). قال الترمذي: حسن غريب. قال الألباني: صحيح (الترمذي: ۳۹۴۷)]. [انظر: ۱۷۶۴۰].

(۱۷۲۹۸) حضرت ابو عامر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا بنو اسد اور اشعریین بہترین قبیلے ہیں، جو میدانِ جنگ سے بھاگتے ہیں اور نہ ہی خیانت کرتے ہیں، وہ مجھ سے ہیں اور میں ان سے ہوں۔

حضرت ابو عامر رضی اللہ عنہ کے صاحبزادے عامر کہتے ہیں کہ میں نے یہ حدیث حضرت امیر معاویہ رضی اللہ عنہ کو سنائی تو انہوں نے فرمایا کہ نبی علیہ السلام نے هُمْ مِنِّي کے بعد وَأَنَا مِنْهُمْ نہیں فرمایا تھا بلکہ وَإِلَيَّ فرمایا تھا، عامر نے کہا کہ میرے والد صاحب نے اس طرح بیان نہیں کیا بلکہ یہی فرمایا وَأَنَا مِنْهُمْ تو حضرت امیر معاویہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ اپنے والد کی حدیث تم زیادہ بہتر جانتے ہو گے۔

(۱۷۲۹۹) حَدَّثَنَا أَبُو الْيَمَانِ أَخْبَرَنَا شُعَيْبٌ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَبِي حُسَيْنٍ حَدَّثَنَا شَهْرُ بْنُ حَوْشَبٍ عَنْ عَامِرٍ أَوْ أَبِي عَامِرٍ أَوْ أَبِي مَالِكٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَيْنَمَا هُوَ جَالِسٌ فِي مَجْلِسٍ فِيهِ أَصْحَابُهُ جَاءَهُ جِبْرِيلُ عَلَيْهِ السَّلَام فِي غَيْرِ صُورَتِهِ يَحْسِبُهُ رَجُلًا مِنَ الْمُسْلِمِينَ فَسَلَّمَ عَلَيْهِ فَرَدَّ عَلَيْهِ السَّلَامَ ثُمَّ وَضَعَ جِبْرِيلُ يَدَهُ عَلَى رُكْبَتَيِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَالَ لَهُ يَا رَسُولَ اللَّهِ مَا الْإِسْلَامُ فَقَالَ أَنْ تُسْلِمَ وَجْهَكَ لِلَّهِ وَأَنْ تَشْهَدَ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَأَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ وَتُقِيمَ الصَّلَاةَ وَتُؤْتِيَ الزَّكَاةَ قَالَ فَإِذَا فَعَلْتُ ذَلِكَ فَقَدْ أَسْلَمْتُ قَالَ نَعَمْ ثُمَّ قَالَ مَا الْإِيمَانُ قَالَ أَنْ تُؤْمِنَ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ وَالْمَلَائِكَةِ وَالْكِتَابِ وَالنَّبِيِّينَ وَالْمَوْتِ وَالْحَيَاةِ بَعْدَ الْمَوْتِ وَالْجَنَّةِ وَالنَّارِ وَالْحِسَابِ وَالْمِيزَانِ وَالْقَدَرِ كُلِّهِ خَيْرِهِ وَشَرِّهِ قَالَ فَإِذَا فَعَلْتُ ذَلِكَ فَقَدْ آمَنْتُ قَالَ نَعَمْ ثُمَّ قَالَ مَا الْإِحْسَانُ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ أَنْ تَعْبُدَ اللَّهَ كَأَنَّكَ تَرَاهُ فَإِنَّكَ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

إِنْ كُنْتَ لَا تَرَاهُ فَهُوَ يَرَاكَ قَالَ فَإِذَا فَعَلْتُ ذَلِكَ فَقَدْ أَحْسَنْتُ قَالَ نَعَمْ وَنَسْمَعُ رَجْعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَيْهِ وَلَا يُرَى الَّذِي يُكَلِّمُهُ وَلَا يُسْمَعُ كَلَامُهُ قَالَ فَمَتَى السَّاعَةُ يَا رَسُولَ اللَّهِ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سُبْحَانَ اللَّهِ خَمْسٌ مِنْ الْغَيْبِ لَا يَعْلَمُهَا إِلَّا اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ إِنَّ اللَّهَ عِنْدَهُ عِلْمُ السَّاعَةِ وَيُنَزِّلُ الْغَيْثَ وَيَعْلَمُ مَا فِي الْأَرْحَامِ وَمَا تَدْرِي نَفْسٌ مَاذَا تَكْسِبُ غَدًا وَمَا تَدْرِي نَفْسٌ بِأَيِّ أَرْضٍ تَمُوتُ إِنَّ اللَّهَ عَلِيمٌ خَبِيرٌ فَقَالَ السَّائِلُ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنْ شِئْتَ حَدَّثْتُكَ بِعَلَامَتَيْنِ تَكُونَانِ قَبْلَهَا فَقَالَ حَدِّثْنِي فَقَالَ إِذَا رَأَيْتَ الْأَمَةَ تَلِدُ رَبَّهَا وَيَطُولُ أَهْلُ الْبُنْيَانِ بِالْبُنْيَانِ وَعَادَ الْعَالَةُ الْحُفَاةُ رُءُوسَ النَّاسِ قَالَ وَمَنْ أُولَئِكَ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ الْعَرِيبُ قَالَ ثُمَّ وَلَّى فَلَمَّا لَمْ نَرَ طَرِيقَهُ بَعْدُ قَالَ سُبْحَانَ اللَّهِ ثَلَاثًا هَذَا جِبْرِيلُ جَاءَ لِيُعَلِّمَ النَّاسَ دِينَهُمْ وَالَّذِي نَفْسُ مُحَمَّدٍ بِيَدِهِ مَا جَاءَنِي قَطُّ إِلَّا وَأَنَا أَعْرِفُهُ إِلَّا أَنْ تَكُونَ هَذِهِ الْمَرَّةَ [انظر: ١٧٦٤١]

(۱۷۲۹۹) حضرت ابو عامر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام اپنے صحابہ رضی اللہ عنہم کے ساتھ کسی مجلس میں تشریف فرما تھے، کہ حضرت جبریل علیہ السلام اپنی شکل وصورت بدل کر آ گئے، نبی علیہ السلام یہ سمجھے کہ یہ کوئی مسلمان آدمی ہے، انہوں نے سلام کیا، نبی علیہ السلام نے جواب دیا، پھر انہوں نے اپنے ہاتھ نبی علیہ السلام کے گھٹنوں پر رکھ دیئے اور پوچھا یا رسول اللہ! ''اسلام'' سے کیا مراد ہے؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا اپنے آپ کو اللہ کے سامنے جھکا دو، لا الہ الا اللہ کی گواہی دو اور یہ کہ محمد صلی اللہ علیہ وسلم اللہ کے بندے اور اس کے رسول ہیں، نماز قائم کرو اور زکوٰۃ دو، انہوں نے پوچھا کہ جب میں یہ کام کرلوں گا تو مسلمان کہلاؤں گا؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا ہاں!

پھر انہوں نے پوچھا کہ ''ایمان'' سے کیا مراد ہے؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا کہ اللہ پر، یوم آخرت، ملائکہ، کتابوں، نبیوں، موت اور حیات بعد الموت، جنت وجہنم، حساب ومیزان اور ہر اچھی بری تقدیر اللہ کی طرف سے ہونے کا یقین رکھو، انہوں نے پوچھا کہ جب میں یہ کام کرلوں گا تو مؤمن بن جاؤں گا؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا ہاں!

پھر انہوں نے پوچھا یا رسول اللہ! احسان سے کیا مراد ہے؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا اللہ کی عبادت اس طرح کرنا کہ گویا تم اسے دیکھ رہے ہو، اگر یہ تصور نہیں کر سکتے تو پھر یہی تصور کرلو کہ وہ تمہیں دیکھ رہا ہے، انہوں نے پوچھا کہ اگر میں ایسا کرلوں تو میں نے ''احسان'' کا درجہ حاصل کرلیا؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا ہاں، راوی کہتے ہیں کہ ہم لوگ نبی علیہ السلام کے جوابات تو سن رہے تھے لیکن وہ شخص نظر نہیں آ رہا تھا جس سے نبی علیہ السلام گفتگو فرما رہے تھے اور نہ ہی اس کی بات سنائی دے رہی تھی۔

پھر سائل نے پوچھا یا رسول اللہ! قیامت کب آئے گی؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا سبحان اللہ! غیب کی پانچ چیزیں ایسی ہیں جنہیں اللہ کے علاوہ کوئی نہیں جانتا، (پھر یہ آیت تلاوت فرمائی) بیشک قیامت کا علم اللہ ہی کے پاس ہے، وہی بارش برساتا ہے، وہی جانتا ہے کہ رحم مادر میں کیا ہے؟ کوئی نفس نہیں جانتا کہ وہ کل کیا کمائے گا؟ اور کوئی نفس نہیں جانتا کہ وہ کس سرزمین میں مرے گا، بیشک اللہ بڑا جاننے والا باخبر ہے۔

پھر سائل نے عرض کیا یا رسول اللہ! اگر آپ چاہیں تو میں آپ کو دو علامتیں بتا سکتا ہوں جو قیامت سے پہلے رونما ہوں

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

گی؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا بتاؤ، اس نے کہا جب آپ دیکھیں کہ باندی اپنی مالکن کو جنم دے رہی ہے اور عمارتوں والے عمارتوں میں ایک دوسرے پر فخر کر رہے ہیں اور ننگے افراد لوگوں کے سردار بن گئے ہیں (تو قیامت قریب آ جائے گی) راوی نے پوچھا یا رسول اللہ! یہ کون لوگ ہوں گے؟ فرمایا دیہاتی لوگ۔

پھر وہ سائل چلا گیا اور ہمیں بعد میں اس کا راستہ نظر نہیں آیا، پھر نبی علیہ السلام نے تین مرتبہ سبحان اللہ کہہ کر فرمایا یہ جبریل تھے جو لوگوں کو ان کے دین کی تعلیم دینے کے لئے آئے تھے، اس ذات کی قسم جس کے دست قدرت میں محمد (ﷺ) کی جان ہے، جبریل میرے پاس ''اس مرتبہ کے علاوہ'' جب بھی آئے، میں نے انہیں پہچان لیا (لیکن اس مرتبہ نہیں پہچان سکا)

(۱۷۳۰۰) حَدَّثَنَا أَبُو النَّضْرِ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْحَمِيدِ قَالَ حَدَّثَنِي شَهْرُ بْنُ حَوْشَبٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ أَصْنَافِ النِّسَاءِ وَذَكَرَ الْحَدِيثَ [حسنه الترمذی. قال الألبانی: ضعيف الاسناد (الترمذی).] [انظر: ۱۷٦٤۲] [راجع: ۲۹۲۵].

(۱۷۳۰۰) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے مختلف عورتوں سے ابتداءً نکاح کرنے سے منع کر دیا تھا۔

فائدہ: حدیث کی مکمل وضاحت کے لئے حدیث نمبر ۲۹۲۴ ملاحظہ کیجئے۔

(۱۷۳۰۱) وَذَكَرَ مُلْصِقًا بِهِ قَالَ جَلَسَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَجْلِسًا فَأَتَاهُ جِبْرِيلُ عَلَيْهِ السَّلَام فَجَلَسَ بَيْنَ يَدَيْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَكَرَ الْحَدِيثَ وَقَالَ فِيهِ إِنْ شِئْتَ حَدَّثْتُكَ بِمَعَالِمَ لَهَا دُونَ ذَلِكَ قَالَ أَجَلْ يَا رَسُولَ اللَّهِ فَحَدِّثْنِي قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا رَأَيْتَ الْأَمَةَ وَلَدَتْ رَبَّتَهَا فَذَكَرَ الْحَدِيثَ [انظر: ۱۷٦٤۳] [راجع: ۲۹۲٦].

(۱۷۳۰۱) حدیث نمبر (۱۷۲۹۹) ایک دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

حَدِيثُ الْحَارِثِ الْأَشْعَرِيِّ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ

حضرت حارث اشعری رضی اللہ عنہ کی حدیث

(۱۷۳۰۲) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا أَبُو خَلَفٍ مُوسَى بْنُ خَلَفٍ كَانَ يُعَدُّ فِي الْبُدَلَاءِ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ زَيْدِ بْنِ سَلَّامٍ عَنْ جَدِّهِ مَمْطُورٍ عَنِ الْحَارِثِ الْأَشْعَرِيِّ أَنَّ نَبِيَّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ أَمَرَ يَحْيَى بْنَ زَكَرِيَّا عَلَيْهِمَا السَّلَام بِخَمْسِ كَلِمَاتٍ أَنْ يَعْمَلَ بِهِنَّ وَأَنْ يَأْمُرَ بَنِي إِسْرَائِيلَ أَنْ يَعْمَلُوا بِهِنَّ وَكَادَ أَنْ يُبْطِئَ فَقَالَ لَهُ عِيسَى إِنَّكَ قَدْ أُمِرْتَ بِخَمْسِ كَلِمَاتٍ أَنْ تَعْمَلَ بِهِنَّ وَتَأْمُرَ بَنِي إِسْرَائِيلَ أَنْ يَعْمَلُوا بِهِنَّ فَإِمَّا أَنْ تُبَلِّغَهُنَّ وَإِمَّا أَنْ أُبَلِّغَهُنَّ فَقَالَ يَا أَخِي إِنِّي أَخْشَى إِنْ سَبَقْتَنِي أَنْ أُعَذَّبَ أَوْ يُخْسَفَ بِي قَالَ فَجَمَعَ يَحْيَى بَنِي إِسْرَائِيلَ فِي بَيْتِ الْمَقْدِسِ حَتَّى امْتَلَأَ الْمَسْجِدُ فَقُعِدَ عَلَى الشُّرَفِ فَحَمِدَ اللَّهَ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

وَأَثْنَى عَلَيْهِ ثُمَّ قَالَ إِنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ أَمَرَنِي بِخَمْسِ كَلِمَاتٍ أَنْ أَعْمَلَ بِهِنَّ وَآمُرَكُمْ أَنْ تَعْمَلُوا بِهِنَّ أَوَّلُهُنَّ أَنْ تَعْبُدُوا اللَّهَ لَا تُشْرِكُوا بِهِ شَيْئًا فَإِنَّ مَثَلَ ذَلِكَ مَثَلُ رَجُلٍ اشْتَرَى عَبْدًا مِنْ خَالِصِ مَالِهِ بِوَرِقٍ أَوْ ذَهَبٍ فَجَعَلَ يَعْمَلُ وَيُؤَدِّي غَلَّتَهُ إِلَى غَيْرِ سَيِّدِهِ فَأَيُّكُمْ سَرَّهُ أَنْ يَكُونَ عَبْدُهُ كَذَلِكَ وَإِنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ خَلَقَكُمْ وَرَزَقَكُمْ فَاعْبُدُوهُ وَلَا تُشْرِكُوا بِهِ شَيْئًا وَآمُرُكُمْ بِالصَّلَاةِ فَإِنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ يَنْصِبُ وَجْهَهُ لِوَجْهِ عَبْدِهِ مَا لَمْ يَلْتَفِتْ فَإِذَا صَلَّيْتُمْ فَلَا تَلْتَفِتُوا وَآمُرُكُمْ بِالصِّيَامِ فَإِنَّ مَثَلَ ذَلِكَ كَمَثَلِ رَجُلٍ مَعَهُ صُرَّةٌ مِنْ مِسْكٍ فِي عِصَابَةٍ كُلُّهُمْ يَجِدُ رِيحَ الْمِسْكِ وَإِنَّ خُلُوفَ فَمِ الصَّائِمِ عِنْدَ اللَّهِ أَطْيَبُ مِنْ رِيحِ الْمِسْكِ وَآمُرُكُمْ بِالصَّدَقَةِ فَإِنَّ مَثَلَ ذَلِكَ كَمَثَلِ رَجُلٍ أَسَرَهُ الْعَدُوُّ فَشَدُّوا يَدَيْهِ إِلَى عُنُقِهِ وَقَدَّمُوهُ لِيَضْرِبُوا عُنُقَهُ فَقَالَ هَلْ لَكُمْ أَنْ أَفْتَدِيَ نَفْسِي مِنْكُمْ فَجَعَلَ يَفْتَدِي نَفْسَهُ مِنْهُمْ بِالْقَلِيلِ وَالْكَثِيرِ حَتَّى فَكَّ نَفْسَهُ وَآمُرُكُمْ بِذِكْرِ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ كَثِيرًا وَإِنَّ مَثَلَ ذَلِكَ كَمَثَلِ رَجُلٍ طَلَبَهُ الْعَدُوُّ سِرَاعًا فِي أَثَرِهِ فَأَتَى حِصْنًا حَصِينًا فَتَحَصَّنَ فِيهِ وَإِنَّ الْعَبْدَ أَحْصَنُ مَا يَكُونُ مِنَ الشَّيْطَانِ إِذَا كَانَ فِي ذِكْرِ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ قَالَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَنَا آمُرُكُمْ بِخَمْسٍ اللَّهُ أَمَرَنِي بِهِنَّ بِالْجَمَاعَةِ وَالسَّمْعِ وَالطَّاعَةِ وَالْهِجْرَةِ وَالْجِهَادِ فِي سَبِيلِ اللَّهِ فَإِنَّهُ مَنْ خَرَجَ مِنَ الْجَمَاعَةِ قِيدَ شِبْرٍ فَقَدْ خَلَعَ رِبْقَةَ الْإِسْلَامِ مِنْ عُنُقِهِ إِلَّا أَنْ يَرْجِعَ وَمَنْ دَعَا بِدَعْوَى الْجَاهِلِيَّةِ فَهُوَ مِنْ جُثَاءِ جَهَنَّمَ قَالُوا يَا رَسُولَ اللَّهِ وَإِنْ صَامَ وَإِنْ صَلَّى قَالَ وَإِنْ صَامَ وَإِنْ صَلَّى وَزَعَمَ أَنَّهُ مُسْلِمٌ فَادْعُوا الْمُسْلِمِينَ بِأَسْمَائِهِمْ بِمَا سَمَّاهُمُ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ الْمُسْلِمِينَ الْمُؤْمِنِينَ عِبَادَ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ

[صححه ابن خزيمة (٤٨٣، و ٩٣٠، و ١٨٩٥)، وابن حبان (٦٢٣٣)، والحاكم (١/١١٨). قال الترمذي: حسن صحيح غريب. قال الألباني: صحيح (الترمذي: ٢٨٦٣، و ٢٨٦٤)]. [انظر: ١٧٩٥٣].

(۱۷۳۰۲) حضرت حارث اشعری رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا اللہ تعالیٰ نے حضرت یحییٰ بن زکریا علیہما السلام کو پانچ باتوں کے متعلق حکم دیا کہ ان پر خود بھی عمل کریں اور بنی اسرائیل کو بھی ان پر عمل کرنے کا حکم دیں، قریب تھا کہ حضرت یحییٰ علیہ السلام سے اس معاملے میں تاخیر ہو جاتی کہ حضرت عیسیٰ علیہ السلام کہنے لگے آپ کو پانچ باتوں کے متعلق حکم ہوا ہے کہ خود بھی ان پر عمل کریں اور بنی اسرائیل کو بھی ان پر عمل کرنے کا حکم دیں، اب یا تو یہ پیغام آپ خود پہنچا دیں، ورنہ میں پہنچائے دیتا ہوں، حضرت یحییٰ علیہ السلام نے فرمایا بھائی! مجھے اندیشہ ہے کہ اگر آپ مجھ پر سبقت لے گئے تو میں عذاب میں مبتلا ہو جاؤں گا یا زمین میں دھنسا دیا جاؤں گا۔

چنانچہ اس کے بعد حضرت یحییٰ علیہ السلام نے بیت المقدس میں بنی اسرائیل کو جمع کیا، جب مسجد بھر گئی تو وہ ایک ٹیلے پر بیٹھ گئے، اللہ کی حمد و ثناء کی اور فرمایا اللہ تعالیٰ نے مجھے پانچ باتوں کے متعلق حکم دیا ہے کہ خود بھی ان پر عمل کروں اور تمہیں بھی ان پر عمل کرنے کا حکم دوں، ان میں سب سے پہلی چیز یہ ہے کہ تم صرف اللہ کی عبادت کرو اور اس کے ساتھ کسی کو شریک نہ ٹھہراؤ،

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اس کی مثال اس شخص کی سی ہے جس نے اپنے خالص مال یعنی سونے چاندی سے ایک غلام خریدا، وہ غلام اپنے آقا کے علاوہ کسی دوسرے کے لئے مزدوری کرنا اور اسے اپنی تنخواہ دینا شروع کر دے تو تم میں سے کون چاہے گا کہ اس کا غلام ایسا ہو؟ چونکہ اللہ نے تمہیں پیدا کیا اور رزق دیا ہے لہٰذا اسی کی عبادت کرو اور اس کے ساتھ کسی کو شریک نہ ٹھہراؤ۔

نیز میں تمہیں نماز کا حکم دیتا ہوں کیونکہ اللہ تعالیٰ اپنی تمام تر توجہات اپنے بندے پر مرکوز فرما دیتا ہے بشرطیکہ وہ ادھر ادھر نہ دیکھے، اس لئے جب تم نماز پڑھا کرو تو دائیں بائیں نہ دیکھا کرو، نیز میں تمہیں روزوں کا حکم دیتا ہوں کیونکہ اس کی مثال اس شخص کی سی ہے جو بھری محفل میں مشک کی ایک شیشی لے کر آئے اور سب کو اس کی مہک کا احساس ہو، اور اللہ کے نزدیک روزہ دار کے منہ کی بھبک مشک کی مہک سے بھی زیادہ عمدہ ہوتی ہے۔

نیز میں تمہیں صدقہ کرنے کا حکم دیتا ہوں کیونکہ اس کی مثال اس شخص کی سی ہے جسے دشمن نے قید کر کے اس کے ہاتھ گردن سے باندھ دیئے ہوں اور پھر اسے قتل کرنے کے لئے لے چلیں اور وہ ان سے کہے کہ کیا تم میری جان کا فدیہ وصول کرنے کے لئے تیار ہو؟ پھر وہ تھوڑے اور زیادہ کے ذریعے جس طرح بھی بن پڑے، اپنی جان کا فدیہ پیش کرنے لگے یہاں تک کہ اپنے آپ کو چھڑا لے، اور میں تمہیں کثرت کے ساتھ اللہ تعالیٰ کا ذکر کرنے کا حکم دیتا ہوں، کیونکہ اس کی مثال اس شخص کی سی ہے دشمن جس کا بہت تیزی سے پیچھا کر رہا ہو، اور وہ ایک مضبوط قلعہ میں گھس کر پناہ گزین ہو جائے، اس طرح بندہ بھی جب تک اللہ کے ذکر میں مصروف رہتا ہے، شیطان کے حملوں سے محفوظ ایک مضبوط قلعے میں ہوتا ہے۔

اس کے بعد نبی علیہ السلام نے فرمایا میں بھی تمہیں پانچ چیزوں کا حکم دیتا ہوں جنہیں اختیار کرنے کا اللہ نے مجھے حکم دیا ہے، ① اجتماعیت کا ② حکمران کی بات سننے کا ③ بات ماننے کا ④ ہجرت کا ⑤ اور جہاد فی سبیل اللہ کا، کیونکہ جو شخص بھی ایک بالشت کے برابر جماعت مسلمین سے خروج کرتا ہے، وہ اپنی گردن سے اسلام کا قلادہ اتار پھینکتا ہے، الا یہ کہ واپس جماعت کی طرف لوٹ آئے، اور جو شخص زمانہ جاہلیت کے نعرے لگاتا ہے، وہ جہنم کا ایندھن ہے، صحابہ رضی اللہ عنہم نے پوچھا یا رسول اللہ! اگرچہ وہ نماز روزہ کرتا ہو؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا اگرچہ وہ نماز روزہ کرتا ہو اور اپنے آپ کو مسلمان سمجھتا ہو، سو تم مسلمانوں کو ان ناموں سے پکارو جن ناموں سے اللہ نے اپنے مسلمان بندوں کو پکارا ہے۔

حَدِيثُ الْمِقْدَامِ بْنِ مَعْدِي كَرِبَ الْكِنْدِيِّ أَبِي كَرِيمَةَ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ

حضرت مقدام بن معدی کرب رضی اللہ عنہ کی حدیثیں

(۱۷۳۰۲) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ قَالَ حَدَّثَنَا ثَوْرٌ يَعْنِي ابْنَ يَزِيدَ قَالَ حَدَّثَنِي حَبِيبُ بْنُ عُبَيْدٍ عَنِ الْمِقْدَامِ بْنِ مَعْدِي كَرِبَ أَبِي كَرِيمَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا أَحَبَّ أَحَدُكُمْ أَخَاهُ فَلْيُعْلِمْهُ أَنَّهُ يُحِبُّهُ

[صححه ابن حبان (٥٧٠) والحاكم (١٧١/٤) قال الترمذي: حسن صحيح غريب. قال الألباني صحيح (ابو داود:

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۵۱۲۴، الترمذی: ۲۳۹۲)].

(۱۷۳۰۳) حضرت مقدام بن معدی کرب رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا جب تم میں سے کوئی شخص اپنے کسی بھائی سے محبت کرتا ہو تو اسے چاہئے کہ اسے بتا دے۔

(۱۷۳۰٤) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ حَدَّثَنِي مَنْصُورٌ عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنِ الْمِقْدَامِ بْنِ مَعْدِي كَرِبَ أَبِي كَرِيمَةَ أَنَّهُ سَمِعَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لَيْلَةُ الضَّيْفِ وَاجِبَةٌ عَلَى كُلِّ مُسْلِمٍ فَإِنْ أَصْبَحَ بِفِنَائِهِ مَحْرُومًا كَانَ دَيْنًا لَهُ عَلَيْهِ إِنْ شَاءَ اقْتَضَاهُ وَإِنْ شَاءَ تَرَكَهُ [قال الألباني: صحيح (ابو داود: ۳۷۵۰، ابن ماجة: ۳٦۷۷)]. [انظر: ۱۷۳۰۵، ۱۷۳۲۷، ۱۷۳۲۸، ۱۷۳۳٤].

(۱۷۳۰۴) حضرت مقدام بن معدی کرب رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ انہوں نے نبی علیہ السلام کو فرماتے ہوئے سنا ہے مہمان کی رات ہر مسلمان پر (اس کی خبر گیری کرنا) واجب ہے، اگر وہ اپنے میزبان کے صحن میں صبح تک محروم رہا تو وہ اس کا مقروض ہو گیا، چاہے تو ادا کر دے اور چاہے تو چھوڑ دے۔

(۱۷۳۰۵) حَدَّثَنَا زِيَادُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْبَكَّائِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا مَنْصُورٌ عَنْ عَامِرٍ عَنْ أَبِي كَرِيمَةَ رَجُلٍ مِنْ أَصْحَابِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَيْلَةُ الضَّيْفِ وَاجِبَةٌ عَلَى كُلِّ مُسْلِمٍ فَإِنْ أَصْبَحَ بِفِنَائِهِ مَحْرُومًا كَانَ دَيْنًا لَهُ عَلَيْهِ إِنْ شَاءَ اقْتَضَاهُ وَإِنْ شَاءَ تَرَكَهُ

(۱۷۳۰۵) حضرت مقدام بن معدی کرب رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ انہوں نے نبی علیہ السلام کو فرماتے ہوئے سنا ہے مہمان کی رات ہر مسلمان پر (اس کی خبر گیری کرنا) واجب ہے، اگر وہ اپنے میزبان کے صحن میں صبح تک محروم رہا تو وہ اس کا مقروض ہو گیا، چاہے تو ادا کر دے اور چاہے تو چھوڑ دے۔

(۱۷۳۰٦) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ قَالَ أَخْبَرَنَا حَرِيزٌ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي عَوْفٍ الْجُرَشِيِّ عَنِ الْمِقْدَامِ بْنِ مَعْدِي كَرِبَ الْكِنْدِيِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَلَا إِنِّي أُوتِيتُ الْكِتَابَ وَمِثْلَهُ مَعَهُ أَلَا إِنِّي أُوتِيتُ الْقُرْآنَ وَمِثْلَهُ مَعَهُ لَا يُوشِكُ رَجُلٌ يَنْثَنِي شَبْعَانًا عَلَى أَرِيكَتِهِ يَقُولُ عَلَيْكُمْ بِالْقُرْآنِ فَمَا وَجَدْتُمْ فِيهِ مِنْ حَلَالٍ فَأَحِلُّوهُ وَمَا وَجَدْتُمْ فِيهِ مِنْ حَرَامٍ فَحَرِّمُوهُ أَلَا لَا يَحِلُّ لَكُمْ لَحْمُ الْحِمَارِ الْأَهْلِيِّ وَلَا كُلُّ ذِي نَابٍ مِنَ السِّبَاعِ أَلَا وَلَا لُقَطَةٌ مِنْ مَالِ مُعَاهَدٍ إِلَّا أَنْ يَسْتَغْنِيَ عَنْهَا صَاحِبُهَا وَمَنْ نَزَلَ بِقَوْمٍ فَعَلَيْهِمْ أَنْ يَقْرُوهُمْ فَإِنْ لَمْ يَقْرُوهُمْ فَلَهُمْ أَنْ يُعْقِبُوهُمْ بِمِثْلِ قِرَاهُمْ [صححه ابن حبان (۱۲). قال الترمذی: حسن غريب قال الألباني: صحيح (ابو داود: ۳۸۰٤، و ٤٦٠٤)].

(۱۷۳۰۶) حضرت مقدام رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا یاد رکھو! مجھے قرآن کریم اور اس کے ساتھ کچھ اور بھی دیا گیا ہے، یاد رکھو! مجھے قرآن کریم اور اس کے ساتھ کچھ اور بھی دیا گیا ہے، یاد رکھو! عنقریب ایک آدمی آئے گا جو اپنے تخت پر

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

بیٹھ کر یہ کہے گا کہ قرآن کریم کو اپنے اوپر لازم کرلو، صرف اس میں جو چیز تمہیں حلال ملے، اسے حلال سمجھو اور جو حرام ملے، اسے حرام سمجھو، یاد رکھو! تمہارے لیے پالتو گدھوں کا گوشت اور کوئی کچلی والا درندہ حلال نہیں ہے، کسی ذمی کے مال کی گری پڑی چیز بھی حلال نہیں، الا یہ کہ اس کے مالک کو اس کی ضرورت نہ ہو، اور جو شخص کسی قوم کے یہاں مہمان بنے، انہیں اس کی مہمان نوازی کرنا چاہئے، اگر وہ اس کی مہمان نوازی نہ کریں تو انہیں بھی اجازت ہے کہ وہ اسی طرح ان کی بھی مہمان نوازی کریں۔

(۱۷۳۰۷) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ بُدَيْلٍ عَنْ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَلْحَةَ عَنْ رَاشِدِ بْنِ سَعْدٍ عَنْ أَبِي عَامِرٍ الْهَوْزَنِيِّ عَنِ الْمِقْدَامِ أَبِي كَرِيمَةَ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ مَنْ تَرَكَ كَلًّا فَإِلَى اللَّهِ وَرَسُولِهِ وَرُبَّمَا قَالَ فَإِلَيْنَا وَمَنْ تَرَكَ مَالًا فَلِوَارِثِهِ وَالْخَالُ وَارِثُ مَنْ لَا وَارِثَ لَهُ وَأَنَا وَارِثُ مَنْ لَا وَارِثَ لَهُ أَرِثُهُ وَأَعْقِلُ عَنْهُ [صححه ابن حبان (٦٠٣٥). قال الألباني: صحيح (ابو داود: ٢٨٩٩، و ٢٩٠٠، ابن ماجة: ٢٦٣٤، و ٢٧٣٨). قال شعيب: اسناده جيد]. [انظر: ١٧٣٠٨، ١٧٣٣٥، ١٧٣٣٦].

(۱۷۳۰۷) حضرت مقدام رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا جو شخص کوئی بوجھ چھوڑ کر فوت ہو جائے، وہ اللہ اور اس کے رسول کے ذمہ داری میں ہے، اور جو شخص مال و دولت چھوڑ کر مر جائے وہ اس کے ورثاء کا ہوگا، اور ماموں اس شخص کا وارث ہوتا ہے جس کا کوئی وارث نہ ہو، اور میں اس شخص کا وارث ہوں جس کا کوئی وارث نہیں، میں اس کا وارث ہوں اور اس کی طرف سے دیت ادا کروں گا۔

(۱۷۳۰۸) حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ فَذَكَرَهُ وَقَالَ عَنِ الْمِقْدَامِ مِنْ كِنْدَةَ وَكَانَ مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَحْوَهُ [راجع: ١٧٣٠٧].

(۱۷۳۰۸) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۱۷۳۰۹) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ عَنِ ابْنِ الْمُبَارَكِ عَنْ ثَوْرٍ عَنْ خَالِدِ بْنِ مَعْدَانَ عَنِ الْمِقْدَامِ بْنِ مَعْدِي كَرِبَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كِيلُوا طَعَامَكُمْ يُبَارَكْ لَكُمْ فِيهِ [صححه البخاري (٢١٢٨)، وابن حبان (٤٩١٨)].

(۱۷۳۰۹) حضرت مقدام رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا غلہ ماپ کر لیا کرو، تمہارے لیے اس میں برکت ڈال دی جائے گی۔

(۱۷۳۱۰) حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا الْجُودِيِّ يُحَدِّثُ عَنِ ابْنِ الْمُهَاجِرِ عَنِ الْمِقْدَامِ بْنِ مَعْدِي كَرِبَ أَبِي كَرِيمَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَيُّمَا مُسْلِمٍ أَضَافَ قَوْمًا فَأَصْبَحَ الضَّيْفُ مَحْرُومًا فَإِنَّ حَقًّا عَلَى كُلِّ مُسْلِمٍ نَصْرَهُ حَتَّى يَأْخُذَ بِقِرَى لَيْلَتِهِ مِنْ زَرْعِهِ وَمَالِهِ [صححه الحاكم (١٣٢/٤). قال الألباني: ضعيف (ابو داود: ٣٧٥١)]. [انظر: ١٧٣٢٩، ١٧٣٣٠].

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۱۷۳۱۰) حضرت مقدام رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا جو مسلمان کسی قوم کے یہاں مہمان بنے لیکن وہ اپنے حق سے محروم رہے تو ہر مسلمان پر اس کی مدد کرنا واجب ہے، تا آنکہ اس رات کی مہمان نوازی کی مد میں میزبانوں کی فصل سے اور مال سے وصول کر لیا جائے۔

(۱۷۳۱۱) حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ أَبِي الْعَبَّاسِ قَالَ حَدَّثَنَا بَقِيَّةُ قَالَ حَدَّثَنَا بَحِيرُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ خَالِدِ بْنِ مَعْدَانَ عَنِ الْمِقْدَامِ بْنِ مَعْدِي كَرِبَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا أَطْعَمْتَ نَفْسَكَ فَهُوَ لَكَ صَدَقَةٌ وَمَا أَطْعَمْتَ وَلَدَكَ فَهُوَ لَكَ صَدَقَةٌ وَمَا أَطْعَمْتَ زَوْجَكَ فَهُوَ لَكَ صَدَقَةٌ وَمَا أَطْعَمْتَ خَادِمَكَ فَهُوَ لَكَ صَدَقَةٌ

[حسن البوصيرى اسناده. ووثق الهيثمى رجاله. قال الألبانى: صحيح (ابن ماجة: ٢١٣٨). قال شعيب: حسن].

[انظر: ١٧٣٢٣].

(۱۷۳۱۱) حضرت مقدام رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا تم جو اپنے آپ کو کھلا دو، وہ صدقہ ہے، جو اپنے بچوں کو کھلا دو، وہ بھی صدقہ ہے، جو اپنی بیوی کو کھلا دو، وہ بھی صدقہ ہے، اور جو اپنے خادم کو کھلا دو، وہ بھی صدقہ ہے۔

(۱۷۳۱۲) حَدَّثَنَا سُرَيْجُ بْنُ النُّعْمَانِ حَدَّثَنَا بَقِيَّةُ بْنُ الْوَلِيدِ عَنْ أَرْطَاةَ بْنِ الْمُنْذِرِ عَنْ بَعْضِ أَشْيَاخِ الْجُنْدِ عَنِ الْمِقْدَامِ بْنِ مَعْدِي كَرِبَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَنْهَى عَنْ لَطْمِ خُدُودِ الدَّوَابِّ وَقَالَ إِنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ قَدْ جَعَلَ لَكُمْ عِصِيًّا وَسِيَاطًا

(۱۷۳۱۲) حضرت مقدام رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے نبی علیہ السلام کو جانوروں کے رخساروں پر طمانچہ مارنے سے منع کرتے ہوئے سنا ہے اور فرمایا کہ اللہ تعالیٰ نے ان جانوروں کو تمہارے لیے لاٹھی اور کوڑے (سہارا) بنایا ہے۔

(۱۷۳۱۳) حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ أَبِي الْعَبَّاسِ حَدَّثَنَا بَقِيَّةُ حَدَّثَنَا بَحِيرُ بْنُ سَعْدٍ حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ مَعْدَانَ عَنِ الْمِقْدَامِ بْنِ مَعْدِي كَرِبَ أَنَّهُ سَمِعَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَا أَكَلَ أَحَدٌ مِنْكُمْ طَعَامًا أَحَبَّ إِلَى اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ مِنْ عَمَلِ يَدَيْهِ [صححه البخارى (٢٠٧٢)]. [انظر: ١٧٣٢٢].

(۱۷۳۱۳) حضرت مقدام رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ انہوں نے نبی علیہ السلام کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ انسان نے اللہ کی نگاہوں میں اپنے ہاتھوں کی کمائی سے زیادہ محبوب کوئی کھانا نہیں کھایا۔

(۱۷۳۱۴) حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ عِيسَى وَالْحَكَمُ بْنُ نَافِعٍ قَالَا حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ عَيَّاشٍ عَنْ بَحِيرِ بْنِ سَعْدٍ عَنْ خَالِدِ بْنِ مَعْدَانَ عَنِ الْمِقْدَامِ بْنِ مَعْدِي كَرِبَ الْكِنْدِيِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ لِلشَّهِيدِ عِنْدَ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ قَالَ الْحَكَمُ سِتَّ خِصَالٍ أَنْ يُغْفَرَ لَهُ فِي أَوَّلِ دَفْعَةٍ مِنْ دَمِهِ وَيَرَى قَالَ الْحَكَمُ وَيُرَى مَقْعَدَهُ مِنَ الْجَنَّةِ وَيُحَلَّى حُلَّةَ الْإِيمَانِ وَيُزَوَّجَ مِنَ الْحُورِ الْعِينِ وَيُجَارَ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ وَيَأْمَنَ مِنَ الْفَزَعِ الْأَكْبَرِ قَالَ الْحَكَمُ يَوْمَ الْفَزَعِ الْأَكْبَرِ وَيُوضَعَ عَلَى رَأْسِهِ تَاجُ الْوَقَارِ الْيَاقُوتَةُ مِنْهُ خَيْرٌ مِنَ الدُّنْيَا وَمَا فِيهَا

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

وَيُزَوَّجَ اثْنَتَيْنِ وَسَبْعِينَ زَوْجَةً مِنْ الْحُورِ الْعِينِ وَيُشَفَّعَ فِي سَبْعِينَ إِنْسَانًا مِنْ أَقَارِبِهِ [قال الترمذی: حسن صحیح غریب. قال الألبانی: صحیح (ابن ماجة: ۲۷۹۹، الترمذی: ۱۶۶۳). قال شعیب: رجاله ثقات].

(۱۷۳۱۴) حضرت مقدام رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا اللہ تعالیٰ کی نگاہوں میں شہید کے بہت سے مقامات ہیں، اس کے خون کا پہلا قطرہ گرتے ہی اسے معاف کر دیا جاتا ہے، جنت میں اسے اس کا ٹھکانہ دکھا دیا جاتا ہے، اسے ایمان کا حلہ پہنایا جاتا ہے، حورعین سے اس کا نکاح کر دیا جاتا ہے، اسے عذاب قبر سے محفوظ کر دیا جاتا ہے، اور اسے فزع اکبر (بڑی گھبراہٹ) سے محفوظ کر دیا جاتا ہے، اس کے سر پر وقار کا تاج رکھا جاتا ہے، جس کا ایک ایک یاقوت دنیا و مافیہا سے بہتر ہوگا، بہتر حورعین سے اس کی شادی کر دی جاتی ہے، اور اس کے اعزہ واقرباء میں سے ستر آدمیوں کے حق میں اس کی سفارش قبول کر لی جاتی ہے۔

(۱۷۳۱۵) حَدَّثَنَا الْحَكَمُ بْنُ نَافِعٍ حَدَّثَنَا ابْنُ عَيَّاشٍ عَنْ بَحِيرِ بْنِ سَعْدٍ عَنْ خَالِدِ بْنِ مَعْدَانَ عَنْ كَثِيرِ بْنِ مُرَّةَ عَنْ عُبَادَةَ بْنِ الصَّامِتِ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِثْلَ ذَلِكَ

(۱۷۳۱۵) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۱۷۳۱۶) حَدَّثَنَا حَيْوَةُ بْنُ شُرَيْحٍ حَدَّثَنَا بَقِيَّةُ حَدَّثَنَا بَحِيرُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ خَالِدِ بْنِ مَعْدَانَ عَنِ الْمِقْدَامِ بْنِ مَعْدِي كَرِبَ أَنَّهُ سَمِعَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ يُوصِيكُمْ بِالْأَقْرَبِ فَالْأَقْرَبِ [صحح البوصيری اسناده. قال شعیب: حسن. قال الألبانی: صحیح (ابن ماجة: ۳۶۶۱)]. [انظر: ۱۷۳۱۹].

(۱۷۳۱۶) حضرت مقدام رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ انہوں نے نبی علیہ السلام کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے اللہ تعالیٰ تمہیں وصیت کرتا ہے کہ درجہ بدرجہ قریبی رشتہ داروں سے حسن سلوک کرو۔

(۱۷۳۱۷) حَدَّثَنَا حَيْوَةُ بْنُ شُرَيْحٍ وَأَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ قَالَا حَدَّثَنَا بَقِيَّةُ حَدَّثَنَا بَحِيرُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ خَالِدِ بْنِ مَعْدَانَ عَنِ الْمِقْدَامِ بْنِ مَعْدِي كَرِبَ قَالَ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ الْحَرِيرِ وَالذَّهَبِ وَعَنْ مَيَاثِرِ النُّمُورِ [قال الألبانی: صحیح (النسائی: ۱۷۶/۷). قال شعیب: صحیح لغیره وهذا اسناد ضعیف].

(۱۷۳۱۷) حضرت مقدام رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے مردوں کو ریشم، سونے اور چیتے کی کھالوں کے پالان استعمال کرنے سے منع فرمایا ہے۔

(۱۷۳۱۸) حَدَّثَنَا أَبُو الْمُغِيرَةِ قَالَ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ سُلَيْمٍ الْكِنَانِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ جَابِرٍ الطَّائِيُّ قَالَ سَمِعْتُ الْمِقْدَامَ بْنَ مَعْدِي كَرِبَ الْكِنْدِيَّ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَا مَلَأَ ابْنُ آدَمَ وِعَاءً شَرًّا مِنْ بَطْنٍ حَسْبُ ابْنِ آدَمَ أُكُلَاتٌ يُقِمْنَ صُلْبَهُ فَإِنْ كَانَ لَا مَحَالَةَ فَثُلُثُ طَعَامٍ وَثُلُثُ شَرَابٍ وَثُلُثٌ لِنَفْسِهِ [قال الترمذی: حسن صحیح. قال الألبانی: ضعیف (الترمذی: ۲۳۸۰). قال شعیب: رجاله ثقات].

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۱۷۳۱۸) حضرت مقدام رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے نبی علیہ السلام کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ ابن آدم نے پیٹ سے زیادہ بدترین کسی برتن کو نہیں بھرا، حالانکہ ابن آدم کے لئے تو اتنے لقمے ہی کافی ہیں جو اس کی کمر کو سیدھا رکھ سکیں، اگر زیادہ کھانا ہی ضروری ہو تو ایک تہائی کھانا ہو، ایک تہائی پانی ہو اور ایک تہائی سانس لینے کے لئے ہو۔

(۱۷۳۱۹) حَدَّثَنَا خَلَفُ بْنُ الْوَلِيدِ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ عَيَّاشٍ عَنْ بَحِيرِ بْنِ سَعْدٍ عَنْ خَالِدِ بْنِ مَعْدَانَ عَنِ الْمِقْدَامِ بْنِ مَعْدِي كَرِبَ الْكِنْدِيِّ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ يُوصِيكُمْ بِأُمَّهَاتِكُمْ إِنَّ اللَّهَ يُوصِيكُمْ بِآبَائِكُمْ إِنَّ اللَّهَ يُوصِيكُمْ بِالْأَقْرَبِ فَالْأَقْرَبِ [راجع: ١٧٣١٦].

(۱۷۳۱۹) حضرت مقدام رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ انہوں نے نبی علیہ السلام کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے اللہ تعالیٰ تمہیں وصیت کرتا ہے کہ اپنی ماؤں کے ساتھ، اپنے باپوں کے ساتھ اور درجہ بدرجہ قریبی رشتہ داروں سے حسن سلوک کرو۔

(۱۷۳۲۰) حَدَّثَنَا أَبُو الْمُغِيرَةِ قَالَ حَدَّثَنَا حَرِيزٌ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَيْسَرَةَ الْحَضْرَمِيُّ قَالَ سَمِعْتُ الْمِقْدَامَ بْنَ مَعْدِي كَرِبَ الْكِنْدِيَّ قَالَ أُتِيَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِوَضُوءٍ فَتَوَضَّأَ فَغَسَلَ كَفَّيْهِ ثَلَاثًا ثُمَّ غَسَلَ وَجْهَهُ ثَلَاثًا ثُمَّ غَسَلَ ذِرَاعَيْهِ ثَلَاثًا ثَلَاثًا ثُمَّ مَضْمَضَ وَاسْتَنْشَقَ ثَلَاثًا وَمَسَحَ بِرَأْسِهِ وَأُذُنَيْهِ ظَاهِرِهِمَا وَبَاطِنِهِمَا وَغَسَلَ رِجْلَيْهِ ثَلَاثًا ثَلَاثًا [قال الألباني: صحيح (ابو داود: ١٢١، ابن ماجة: ٤٤٢، و٤٥٧). قال شعيب: ضعيف لنكارة فيه. قلت: ولكن هذه النكارة ليست موجودة في روايتي ابي داود وابن ماجة].

(۱۷۳۲۰) حضرت مقدام رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام کے پاس وضو کا پانی لایا گیا، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس سے وضو کیا، دونوں ہاتھوں کو تین مرتبہ دھویا، چہرے کو تین مرتبہ دھویا، دونوں بازوؤں کو تین تین مرتبہ دھویا، پھر تین مرتبہ کلی کی اور تین مرتبہ ناک میں پانی ڈالا، پھر سر کا اور کانوں کے ظاہری اور باطنی حصوں کا مسح کیا اور تین تین مرتبہ دونوں پاؤں دھو لیے۔

(۱۷۳۲۱) حَدَّثَنَا حَيْوَةُ بْنُ شُرَيْحٍ حَدَّثَنَا بَقِيَّةُ حَدَّثَنَا بَحِيرُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ خَالِدِ بْنِ مَعْدَانَ قَالَ وَفَدَ الْمِقْدَامُ بْنُ مَعْدِي كَرِبَ وَعَمْرُو بْنُ الْأَسْوَدِ إِلَى مُعَاوِيَةَ فَقَالَ مُعَاوِيَةُ لِلْمِقْدَامِ أَعَلِمْتَ أَنَّ الْحَسَنَ بْنَ عَلِيٍّ تُوُفِّيَ فَرَجَّعَ الْمِقْدَامُ فَقَالَ لَهُ مُعَاوِيَةُ أَتُرَاهَا مُصِيبَةً فَقَالَ وَلِمَ لَا أَرَاهَا مُصِيبَةً وَقَدْ وَضَعَهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي حِجْرِهِ وَقَالَ هَذَا مِنِّي وَحُسَيْنٌ مِنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُمَا [اسناده ضعيف. قال الألباني: صحيح (ابو داود: ٤١٣١)].

(۱۷۳۲۱) ایک مرتبہ حضرت مقدام رضی اللہ عنہ اور عمرو بن اسود رضی اللہ عنہ حضرت امیر معاویہ رضی اللہ عنہ کے پاس گئے، حضرت معاویہ رضی اللہ عنہ نے حضرت مقدام رضی اللہ عنہ سے پوچھا کہ کیا آپ کے علم میں ہے کہ حضرت امام حسن رضی اللہ عنہ فوت ہو گئے ہیں؟ یہ سنتے ہی حضرت مقدام رضی اللہ عنہ نے ''انا للہ وانا الیہ راجعون'' کہا، حضرت معاویہ رضی اللہ عنہ نے پوچھا کہ کیا آپ اسے عظیم مصیبت سمجھتے ہیں؟ انہوں نے فرمایا میں اسے مصیبت کیوں نہ سمجھوں؟ جبکہ نبی علیہ السلام نے انہیں اپنی گود میں بٹھا کر فرمایا تھا کہ یہ مجھ سے ہے اور حسین، علی سے

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ہے۔ رضی اللہ عنہ

(۱۷۳۲۲) حَدَّثَنَا الْحَكَمُ بْنُ نَافِعٍ قَالَ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ عَيَّاشٍ عَنْ بَحِيرِ بْنِ سَعْدٍ عَنْ خَالِدِ بْنِ مَعْدَانَ عَنِ الْمِقْدَامِ بْنِ مَعْدِي كَرِبَ أَنَّهُ رَأَى رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَاسِطًا يَدَيْهِ يَقُولُ مَا أَكَلَ أَحَدٌ مِنْكُمْ طَعَامًا فِي الدُّنْيَا خَيْرًا لَهُ مِنْ أَنْ يَأْكُلَ مِنْ عَمَلِ يَدَيْهِ [راجع: ۱۷۳۱۳].

(۱۷۳۲۲) حضرت مقدام رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ انہوں نے نبی علیہ السلام کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ انسان نے اللہ کی نگاہوں میں اپنے ہاتھوں کی کمائی سے زیادہ محبوب کوئی کھانا نہیں کھایا۔

(۱۷۳۲۳) حَدَّثَنَا الْحَكَمُ بْنُ نَافِعٍ قَالَ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ عَيَّاشٍ عَنْ بَحِيرِ بْنِ سَعْدٍ عَنْ خَالِدِ بْنِ مَعْدَانَ عَنِ الْمِقْدَامِ بْنِ مَعْدِي كَرِبَ أَنَّهُ سَمِعَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَا أَطْعَمْتَ نَفْسَكَ فَهُوَ لَكَ صَدَقَةٌ وَوَلَدَكَ وَزَوْجَتَكَ وَخَادِمَكَ [راجع: ۱۷۳۱۱].

(۱۷۳۲۳) حضرت مقدام رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا تم جو اپنے آپ کو کھلا دو، وہ صدقہ ہے، جو اپنے بچوں کو کھلا دو، وہ بھی صدقہ ہے، جو اپنی بیوی کو کھلا دو، وہ بھی صدقہ ہے، اور جو اپنے خادم کو کھلا دو، وہ بھی صدقہ ہے۔

(۱۷۳۲۴) حَدَّثَنَا عَتَّابٌ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ يَعْنِي ابْنَ الْمُبَارَكِ قَالَ حَدَّثَنَا بَقِيَّةُ بْنُ الْوَلِيدِ قَالَ حَدَّثَنَا بَحِيرُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ خَالِدِ بْنِ مَعْدَانَ عَنِ الْمِقْدَامِ بْنِ مَعْدِي كَرِبَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ عَلَيْكُمْ بِغَدَاءِ السَّحَرِ فَإِنَّهُ هُوَ الْغَدَاءُ الْمُبَارَكُ [قال الألبانی: صحیح الاسناد (النسائی: ٤/١٤٦). قال شعیب: حسن بشواهده. وهذا اسناد ضعیف].

(۱۷۳۲۴) حضرت مقدام رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا سحری کا کھانا ضرور کھایا کرو کیونکہ وہ بابرکت کھانا ہوتا ہے۔

(۱۷۳۲۵) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ بْنُ صَالِحٍ عَنْ أَبِي عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْكِنْدِيِّ قَالَ سَمِعْتُ الْمِقْدَامَ بْنَ مَعْدِي كَرِبَ قَالَ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ لُحُومِ الْحُمُرِ الْإِنْسِيَّةِ وَعَنْ كُلِّ ذِي نَابٍ مِنَ السِّبَاعِ

(۱۷۳۲۵) حضرت مقدام رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے پالتو گدھوں کے گوشت اور کچلی سے شکار کرنے والے ہر درندے کو کھانے کی ممانعت فرمائی ہے۔

(۱۷۳۲۶) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ وَزَيْدُ بْنُ حُبَابٍ قَالَا حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ بْنُ صَالِحٍ عَنِ الْحَسَنِ بْنِ جَابِرٍ قَالَ زَيْدٌ فِي حَدِيثِهِ حَدَّثَنِي الْحَسَنُ بْنُ جَابِرٍ قَالَ سَمِعْتُ الْمِقْدَامَ بْنَ مَعْدِي كَرِبَ يَقُولُ حَرَّمَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ خَيْبَرَ أَشْيَاءَ ثُمَّ قَالَ يُوشِكُ أَحَدُكُمْ أَنْ يُكَذِّبَنِي وَهُوَ مُتَّكِئٌ عَلَى أَرِيكَتِهِ يُحَدَّثُ بِحَدِيثِي فَيَقُولُ بَيْنَنَا وَبَيْنَكُمْ كِتَابُ اللَّهِ فَمَا وَجَدْنَا فِيهِ مِنْ حَلَالٍ اسْتَحْلَلْنَاهُ وَمَا وَجَدْنَا فِيهِ مِنْ حَرَامٍ حَرَّمْنَاهُ أَلَا

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

وَإِنَّ مَا حَرَّمَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِثْلُ مَا حَرَّمَ اللَّهُ [صححه الحاكم (١/١٠٩). قال الترمذی: حسن غريبٌ قال الألبانی: صحيح (ابن ماجة: ١٢، و٣١٩٣، الترمذی: ٢٦٦٤)].

(۱۷۳۲۶) حضرت مقدام رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے خیبر کے دن کئی چیزوں کو حرام قرار دیا، پھر ارشاد فرمایا عنقریب ایک آدمی آئے گا جو اپنے تخت پر بیٹھ کر یہ کہے گا کہ قرآن کریم کو اپنے اوپر لازم کرلو، صرف اس میں جو چیز تمہیں حلال ملے، اسے حلال سمجھو اور جو حرام ملے، اسے حرام سمجھو، یاد رکھو! جس طرح اللہ نے کچھ چیزوں کو حرام قرار دیا ہے، رسول اللہ (صلی اللہ علیہ وسلم) نے بھی کچھ چیزوں کو حرام قرار دیا ہے۔

(۱۷۳۲۷) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ وَأَبُو نُعَيْمٍ قَالَا حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ مَنْصُورٍ عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنِ الْمِقْدَامِ أَبِي كَرِيمَةَ قَالَ أَبُو نُعَيْمٍ الْمِقْدَامُ أَبُو كَرِيمَةَ الشَّامِيُّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَيْلَةُ الضَّيْفِ قَالَ أَبُو نُعَيْمٍ حَقٌّ وَاجِبَةٌ فَإِنْ أَصْبَحَ بِفِنَائِهِ فَهُوَ دَيْنٌ عَلَيْهِ فَإِنْ شَاءَ اقْتَضَى وَإِنْ شَاءَ تَرَكَ [راجع: ١٧٣٠٤].

(۱۷۳۲۷) حضرت مقدام بن معدی کرب رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ انہوں نے نبی علیہ السلام کو فرماتے ہوئے سنا ہے مہمان کی رات ہر مسلمان پر (اس کی خبر گیری کرنا) واجب ہے، اگر وہ اپنے میزبان کے صحن میں صبح تک محروم رہا تو وہ اس کا مقروض ہو گیا، چاہے تو ادا کر دے اور چاہے تو چھوڑ دے۔

(۱۷۳۲۸) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ سَمِعْتُ مَنْصُورًا يُحَدِّثُ عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنِ الْمِقْدَامِ أَبِي كَرِيمَةَ أَنَّهُ سَمِعَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ عَلَى كُلِّ مُسْلِمٍ لَيْلَةُ الضَّيْفِ حَقٌّ وَاجِبَةٌ فَإِنْ أَصْبَحَ بِفِنَائِهِ فَهُوَ عَلَيْهِ دَيْنٌ إِنْ شَاءَ اقْتَضَى وَإِنْ شَاءَ تَرَكَ

(۱۷۳۲۸) حضرت مقدام بن معدی کرب رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ انہوں نے نبی علیہ السلام کو فرماتے ہوئے سنا ہے مہمان کی رات ہر مسلمان پر (اس کی خبر گیری کرنا) واجب ہے، اگر وہ اپنے میزبان کے صحن میں صبح تک محروم رہا تو وہ اس کا مقروض ہو گیا، چاہے تو ادا کر دے اور چاہے تو چھوڑ دے۔

(۱۷۳۲۹) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا الْجُودِيِّ يُحَدِّثُ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُهَاجِرِ عَنِ الْمِقْدَامِ أَبِي كَرِيمَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ أَيُّمَا مُسْلِمٍ أَضَافَ قَوْمًا فَأَصْبَحَ الضَّيْفُ مَحْرُومًا فَإِنَّ حَقًّا عَلَى كُلِّ مُسْلِمٍ نَصْرَهُ حَتَّى يَأْخُذَ بِقِرَى اللَّيْلَةِ لَيْلَتِهِ مِنْ زَرْعِهِ وَمَالِهِ [راجع: ١٧٣١٠].

(۱۷۳۲۹) حضرت مقدام رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا جو مسلمان کسی قوم کے یہاں مہمان بنے لیکن وہ اپنے حق سے محروم رہے تو ہر مسلمان پر اس کی مدد کرنا واجب ہے، تا آنکہ اس رات کی مہمان نوازی کی مد میں میزبانوں کی فصل سے اور مال سے وصول کر لیا جائے۔

(۱۷۳۳۰) حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ أَبُو الْجُودِيِّ أَخْبَرَنِي أَنَّهُ سَمِعَ سَعِيدَ بْنَ الْمُهَاجِرِ أَنَّهُ سَمِعَ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

الْمِقْدَامَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ فَذَكَرَ مِثْلَهُ [راجع: ١٧٣١٠].

(۱۷۳۳۰) گزشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(١٧٣٣١) حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ خَالِدٍ قَالَ حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ بْنُ صَالِحٍ عَنْ رَاشِدِ بْنِ سَعْدٍ عَنِ الْمِقْدَامِ بْنِ مَعْدِي كَرِبَ الْكِنْدِيِّ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ مَنْ تَرَكَ مَالًا فَلِوَرَثَتِهِ وَمَنْ تَرَكَ دَيْنًا أَوْ ضَيْعَةً فَإِلَيَّ وَأَنَا وَلِيُّ مَنْ لَا وَلِيَّ لَهُ أَفُكُّ عَنُوَهُ وَأَرِثُ مَالَهُ وَالْخَالُ وَلِيُّ مَنْ لَا وَلِيَّ لَهُ يَفُكُّ عَنْهُ وَيَرِثُ مَالَهُ [انظر بعده].

(۱۷۳۳۱) حضرت مقدام رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا جو شخص کوئی بوجھ چھوڑ کر فوت ہو جائے، وہ اللہ اور اس کے رسول کے ذمہ داری میں ہے، اور جو شخص مال و دولت چھوڑ کر مر جائے وہ اس کے ورثاء کا ہوگا، اور ماموں اس شخص کا وارث ہوتا ہے جس کا کوئی وارث نہ ہو، اور میں اس شخص کا وارث ہوں جس کا کوئی وارث نہیں، میں اس کا وارث ہوں اور اس کی طرف سے دیت ادا کروں گا۔

(١٧٣٣٢) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ صَالِحٍ قَالَ سَمِعْتُ رَاشِدَ بْنَ سَعْدٍ يُحَدِّثُ عَنِ الْمِقْدَامِ بْنِ مَعْدِي كَرِبَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَكَرَ مِثْلَهُ إِلَّا أَنَّهُ قَالَ أَفُكُّ عَنُوَهُ [راجع ما قبله]

(۱۷۳۳۲) گزشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(١٧٣٣٣) حَدَّثَنَا أَبُو الْيَمَانِ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي مَرْيَمَ قَالَ كَانَتْ لِمِقْدَامِ بْنِ مَعْدِي كَرِبَ جَارِيَةٌ تَبِيعُ اللَّبَنَ وَيَقْبِضُ الْمِقْدَامُ الثَّمَنَ فَقِيلَ لَهُ سُبْحَانَ اللَّهِ أَتَبِيعُ اللَّبَنَ وَتَقْبِضُ الثَّمَنَ فَقَالَ نَعَمْ وَمَا بَأْسٌ بِذَلِكَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لَيَأْتِيَنَّ عَلَى النَّاسِ زَمَانٌ لَا يَنْفَعُ فِيهِ إِلَّا الدِّينَارُ وَالدِّرْهَمُ

(۱۷۳۳۳) ابوبکر بن ابی مریم کہتے ہیں کہ حضرت مقدام رضی اللہ عنہ کی ایک باندی تھی جو دودھ بیچا کرتی تھی، جو پیسے حاصل ہوتے تھے، وہ حضرت مقدام رضی اللہ عنہ لے لیتے تھے، کسی نے ان سے کہا کہ سبحان! دودھ وہ بیچے اور پیسوں پر آپ قبضہ کر لیں؟ انہوں نے فرمایا ہاں! تو اس میں حرج کیا ہے، میں نے نبی علیہ السلام کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ لوگوں پر ایک زمانہ ایسا بھی آئے گا جس میں دینار اور درہم کے علاوہ کوئی چیز نفع نہیں دے گی۔

(١٧٣٣٤) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ مَنْصُورٍ عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنِ الْمِقْدَامِ أَبِي كَرِيمَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَيْلَةُ الضَّيْفِ وَاجِبَةٌ فَإِنْ أَصْبَحَ بِفِنَائِهِ فَهُوَ دَيْنٌ لَهُ فَإِنْ شَاءَ اقْتَضَى وَإِنْ شَاءَ تَرَكَ [راجع: ١٧٣٠٤]

(۱۷۳۳۴) حضرت مقدام بن معدی کرب رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ انہوں نے نبی علیہ السلام کو فرماتے ہوئے سنا ہے مہمان کی رات ہر مسلمان پر (اس کی خبر گیری کرنا) واجب ہے، اگر وہ اپنے میزبان کے صحن میں صبح تک محروم رہا تو وہ اس کا مقروض ہو گیا، چاہے تو ادا کر دے اور چاہے تو چھوڑ دے۔

(١٧٣٣٥) حَدَّثَنَا أَبُو كَامِلٍ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ يَعْنِي ابْنَ زَيْدٍ قَالَ حَدَّثَنَا بُدَيْلُ بْنُ مَيْسَرَةَ عَنْ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَلْحَةَ عَنْ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

رَاشِدِ بْنِ سَعْدٍ عَنْ أَبِي عَامِرٍ الْهَوْزَنِيِّ عَنِ الْمِقْدَامِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ تَرَكَ دَيْنًا أَوْ ضَيْعَةً فَإِلَيَّ وَمَنْ تَرَكَ مَالًا فَلِوَارِثِهِ وَأَنَا مَوْلَى مَنْ لَا مَوْلَى لَهُ أَرِثُ مَالَهُ وَأَفُكُّ عَانَهُ وَالْخَالُ مَوْلَى مَنْ لَا مَوْلَى لَهُ يَرِثُ مَالَهُ وَيَفُكُّ عَانَهُ [راجع: ۱۷۳۰۷].

(۱۷۳۳۵) حضرت مقدام رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا جو شخص کوئی بوجھ چھوڑ کر فوت ہو جائے، وہ اللہ اور اس کے رسول کے ذمہ داری میں ہے، اور جو شخص مال و دولت چھوڑ کر مر جائے وہ اس کے ورثاء کا ہوگا، اور ماموں اس شخص کا وارث ہوتا ہے جس کا کوئی وارث نہ ہو، اور میں اس شخص کا وارث ہوں جس کا کوئی وارث نہیں، میں اس کا وارث ہوں اور اس کی طرف سے دیت ادا کروں گا۔

(۱۷۳۳۶) حَدَّثَنَا عَفَّانُ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ بُدَيْلٌ الْعُقَيْلِيُّ أَخْبَرَنِي قَالَ سَمِعْتُ عَلِيَّ بْنَ أَبِي طَلْحَةَ يُحَدِّثُ عَنْ رَاشِدِ بْنِ سَعْدٍ عَنْ أَبِي عَامِرٍ الْهَوْزَنِيِّ عَنِ الْمِقْدَامِ مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ تَرَكَ كَلًّا فَإِلَيَّ قَالَ وَرُبَّمَا قَالَ إِلَى اللَّهِ وَإِلَى رَسُولِهِ وَمَنْ تَرَكَ مَالًا فَلِوَرَثَتِهِ وَأَنَا وَارِثُ مَنْ لَا وَارِثَ لَهُ أَعْقِلُ عَنْهُ وَأَرِثُهُ وَالْخَالُ وَارِثُ مَنْ لَا وَارِثَ لَهُ يَعْقِلُ عَنْهُ وَيَرِثُهُ [راجع: ۱۷۳۰۷]

(۱۷۳۳۶) حضرت مقدام رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا جو شخص کوئی بوجھ چھوڑ کر فوت ہو جائے، وہ اللہ اور اس کے رسول کے ذمہ داری میں ہے، اور جو شخص مال و دولت چھوڑ کر مر جائے وہ اس کے ورثاء کا ہوگا، اور ماموں اس شخص کا وارث ہوتا ہے جس کا کوئی وارث نہ ہو، اور میں اس شخص کا وارث ہوں جس کا کوئی وارث نہیں، میں اس کا وارث ہوں اور اس کی طرف سے دیت ادا کروں گا۔

(۱۷۳۳۷) حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ الْحَرَّانِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حَرْبٍ الْأَبْرَشُ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ سُلَيْمٍ عَنْ صَالِحِ بْنِ يَحْيَى بْنِ الْمِقْدَامِ عَنْ جَدِّهِ الْمِقْدَامِ بْنِ مَعْدِي كَرِبَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَفْلَحْتَ يَا قُدَيْمُ إِنْ لَمْ تَكُنْ أَمِيرًا وَلَا جَابِيًا وَلَا عَرِيفًا

(۱۷۳۳۷) حضرت مقدام رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا اے قُدیم! تم کامیاب ہو گئے اگر تم اس حال میں فوت ہوئے کہ نہ حکمران تھے، نہ ٹیکس وصول کرنے والے اور نہ چوہدری۔

حَدِيثُ أَبِي رَيْحَانَةَ رضی اللہ عنہ

حضرت ابو ریحانہ رضی اللہ عنہ کی حدیثیں

(۱۷۳۳۸) حَدَّثَنَا أَبُو الْمُغِيرَةِ قَالَ حَدَّثَنَا حَرِيزٌ قَالَ سَمِعْتُ سَعْدَ بْنَ مَرْثَدٍ الرَّحَبِيَّ قَالَ سَمِعْتُ عَبْدَ الرَّحْمَنِ بْنَ حَوْشَبٍ يُحَدِّثُ عَنْ ثَوْبَانَ بْنِ شَهْرٍ قَالَ سَمِعْتُ كُرَيْبَ بْنَ أَبْرَهَةَ وَهُوَ جَالِسٌ مَعَ عَبْدِ الْمَلِكِ بِدَيْرِ الْمُرَّانِ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

وَذَكَرُوا الْكِبْرَ فَقَالَ كُرَيْبٌ سَمِعْتُ أَبَا رَيْحَانَةَ يَقُولُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِنَّهُ لَا يَدْخُلُ شَيْءٌ مِنَ الْكِبْرِ الْجَنَّةَ قَالَ فَقَالَ قَائِلٌ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنِّي أُحِبُّ أَنْ أَتَجَمَّلَ بِسَبْقِ سَوْطِي وَشِسْعِ نَعْلِي فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ ذَلِكَ لَيْسَ بِالْكِبْرِ إِنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ جَمِيلٌ يُحِبُّ الْجَمَالَ إِنَّمَا الْكِبْرُ مَنْ سَفِهَ الْحَقَّ وَغَمَصَ النَّاسَ بِعَيْنَيْهِ [انظر بعده].

(۱۷۳۳۸) حضرت ابوریحانہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے ایک مرتبہ نبی علیہ السلام کو یہ فرماتے ہوئے سنا کہ جنت میں تکبر کا معمولی سا حصہ بھی داخل نہیں ہوگا، کسی شخص نے عرض کیا یا رسول اللہ! میں اس بات کو پسند کرتا ہوں کہ میری سواری اور جوتے کا تسمہ عمدہ ہو، (کیا یہ بھی تکبر ہے؟) نبی علیہ السلام نے فرمایا یہ تکبر نہیں ہے، اللہ تعالیٰ خوبصورت ہے اور خوبصورتی کو پسند فرماتا ہے، تکبر یہ ہے کہ انسان حق بات کو قبول نہ کرے اور اپنی نظروں میں لوگوں کو حقیر سمجھے۔

(۱۷۳۳۹) حَدَّثَنَا عِصَامُ بْنُ خَالِدٍ حَدَّثَنَا حَرِيزُ بْنُ عُثْمَانَ عَنْ سَعْدِ بْنِ مَرْثَدٍ الرَّحَبِيِّ قَالَ سَمِعْتُ عَبْدَ الرَّحْمَنِ بْنَ حَوْشَبٍ يُحَدِّثُ عَنْ ثَوْبَانَ بْنِ شَهْرٍ الْأَشْعَرِيِّ قَالَ سَمِعْتُ كُرَيْبَ بْنَ أَبْرَهَةَ وَهُوَ جَالِسٌ مَعَ عَبْدِ الْمَلِكِ عَلَى سَرِيرِهِ بِدَيْرِ الْمُرَّانِ وَذَكَرَ الْكِبْرَ فَقَالَ كُرَيْبٌ سَمِعْتُ أَبَا رَيْحَانَةَ يَقُولُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لَا يَدْخُلُ شَيْءٌ مِنَ الْكِبْرِ الْجَنَّةَ فَقَالَ قَائِلٌ يَا نَبِيَّ اللَّهِ إِنِّي أُحِبُّ أَنْ أَتَجَمَّلَ بِحَبْلَانِ سَوْطِي وَشِسْعِ نَعْلِي فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ ذَلِكَ لَيْسَ بِالْكِبْرِ إِنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ جَمِيلٌ يُحِبُّ الْجَمَالَ إِنَّمَا الْكِبْرُ مَنْ سَفِهَ الْحَقَّ وَغَمَصَ النَّاسَ بِعَيْنَيْهِ يَعْنِي بِالْحَبْلَانِ سَيْرَ السَّوْطِ وَشِسْعَ النَّعْلِ [راجع ما قبله].

(۱۷۳۳۹) حضرت ابوریحانہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے ایک مرتبہ نبی علیہ السلام کو یہ فرماتے ہوئے سنا کہ جنت میں تکبر کا معمولی سا حصہ بھی داخل نہیں ہوگا، کسی شخص نے عرض کیا یا رسول اللہ! میں اس بات کو پسند کرتا ہوں کہ میری سواری اور جوتے کا تسمہ عمدہ ہو، (کیا یہ بھی تکبر ہے؟) نبی علیہ السلام نے فرمایا یہ تکبر نہیں ہے، اللہ تعالیٰ خوبصورت ہے اور خوبصورتی کو پسند فرماتا ہے، تکبر یہ ہے کہ انسان حق بات کو قبول نہ کرے اور اپنی نظروں میں لوگوں کو حقیر سمجھے۔

(۱۷۳٤۰) حَدَّثَنَا حَجَّاجُ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا لَيْثٌ حَدَّثَنِي يَزِيدُ بْنُ أَبِي حَبِيبٍ عَنْ أَبِي الْحُصَيْنِ الْحِمْيَرِيِّ عَنْ أَبِي رَيْحَانَةَ أَنَّهُ قَالَ بَلَغَنَا أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنِ الْوَشْرِ وَالْوَشْمِ وَالنَّتْفِ وَالْمُشَاغَرَةِ وَالْمُكَامَعَةِ وَالْوِصَالِ وَالْمُلَامَسَةِ [قال الألباني: ضعيف (النسائي: ٨/١٤٩). قال شعيب: صحيح لغيره وهذا الاسناد منقطع].

(۱۷۳٤۰) حضرت ابوریحانہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ہمیں یہ بات معلوم ہوئی ہے کہ نبی علیہ السلام نے دانتوں کو (خوبصورتی کے لئے) باریک کرنے، جسم گودنے، بال نوچنے، بھاؤ گھٹانے، باہم ایک برتن میں منہ لگانے، بالوں کے ساتھ بال ملانے اور بیع ملامسہ کرنے سے منع فرمایا ہے۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۱۷۳۴۱) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ غَيْلَانَ حَدَّثَنَا الْمُفَضَّلُ بْنُ فَضَالَةَ حَدَّثَنِي عَيَّاشُ بْنُ عَبَّاسٍ عَنْ أَبِي الْحُصَيْنِ الْهَيْثَمِ بْنِ شُفَيٍّ أَنَّهُ سَمِعَهُ يَقُولُ خَرَجْتُ أَنَا وَصَاحِبٌ لِي يُسَمَّى أَبَا عَامِرٍ رَجُلٌ مِنْ الْمَعَافِرِ لِيُصَلِّيَ بِإِيلِيَاءَ وَكَانَ قَاصُّهُمْ رَجُلًا مِنْ الْأَزْدِ يُقَالُ لَهُ أَبُو رَيْحَانَةَ مِنْ الصَّحَابَةِ قَالَ أَبُو الْحُصَيْنِ فَسَبَقَنِي صَاحِبِي إِلَى الْمَسْجِدِ ثُمَّ أَدْرَكْتُهُ فَجَلَسْتُ إِلَى جَنْبِهِ فَسَأَلَنِي هَلْ أَدْرَكْتَ قَصَصَ أَبِي رَيْحَانَةَ فَقُلْتُ لَا فَقَالَ سَمِعْتُهُ يَقُولُ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ عَشَرَةٍ عَنْ الْوَشْرِ وَالْوَشْمِ وَالنَّتْفِ وَعَنْ مُكَامَعَةِ الرَّجُلِ الرَّجُلَ بِغَيْرِ شِعَارٍ وَعَنْ مُكَامَعَةِ الْمَرْأَةِ الْمَرْأَةَ بِغَيْرِ شِعَارٍ وَأَنْ يَجْعَلَ الرَّجُلُ فِي أَسْفَلِ ثِيَابِهِ حَرِيرًا مِثْلَ الْأَعْلَامِ وَأَنْ يَجْعَلَ عَلَى مَنْكِبَيْهِ مِثْلَ الْأَعَاجِمِ وَعَنْ النُّهْبَى وَرُكُوبِ النُّمُورِ وَلُبُوسِ الْخَاتَمِ إِلَّا لِذِي سُلْطَانٍ [قال الألباني: صحيح (ابو داود: ٤٠٤٩، النسائي: ١٤٣/٨). قال شعيب: صحيح لغيره دون النهي عن اتخاذ الاعلام ولبوس الخاتم].

(۱۷۳۴۱) ابوالحصین ہیثم کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ میں اور میرا ایک دوست ''جس کا نام ابو عامر تھا اور قبیلہ معافر سے اس کا تعلق تھا'' بیت المقدس میں نماز پڑھنے کے لئے روانہ ہوئے، وہاں قبیلہ ازد کے ایک صاحب ''جن کا نام ابو ریحانہ تھا اور وہ صحابہ رضی اللہ عنہم میں سے تھے'' وعظ کہا کرتے تھے، میرا ساتھی مجھ سے پہلے مسجد پہنچ گیا، تھوڑی دیر میں میں بھی اس کے پاس پہنچ کر اس کے پہلو میں بیٹھ گیا، اس نے مجھ سے پوچھا کہ کیا تم کبھی حضرت ابو ریحانہ رضی اللہ عنہ کی مجلس وعظ میں بیٹھے ہو؟ میں نے کہا نہیں، اس نے بتایا کہ میں نے انہیں یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ نبی علیہ السلام نے دس چیزوں سے منع فرمایا ہے۔

دانتوں کو باریک کرنے سے، جسم گودنے سے، بال نوچنے سے، ایک مرد کے دوسرے مرد کے ساتھ بغیر کسی رکاوٹ کے ایک ہی برتن سے منہ لگانے سے، ایک عورت کے دوسری عورت کے ساتھ بغیر کسی رکاوٹ کے ایک ہی برتن کے ساتھ منہ لگانے سے، کپڑے کے نچلے حصے میں نقش ونگار کی طرح ریشم لگانے سے، کندھوں پر عجمیوں کی طرح ریشمی کپڑے ڈالنے سے، لوٹ مار سے، چیتوں کی کھال کے پالانوں پر سواری کرنے سے اور بادشاہ کے علاوہ کسی اور کے انگوٹھی پہننے سے منع فرمایا ہے۔

(۱۷۳۴۲) حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ الْحُبَابِ حَدَّثَنِي يَحْيَى بْنُ أَيُّوبَ عَنْ عَيَّاشِ بْنِ عَبَّاسٍ الْحِمْيَرِيِّ عَنْ أَبِي حُصَيْنٍ الْحَجْرِيِّ عَنْ عَامِرٍ الْحَجْرِيِّ عَنْ أَبِي رَيْحَانَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ كَرِهَ عَشْرَ خِصَالٍ الْوَشْرَ وَالنَّتْفَ وَالْوَشْمَ وَمُكَامَعَةَ الرَّجُلِ الرَّجُلَ وَالْمَرْأَةِ الْمَرْأَةَ لَيْسَ بَيْنَهُمَا ثَوْبٌ وَالنُّهْبَةَ وَرُكُوبَ النُّمُورِ وَاتِّخَاذَ الدِّيبَاجِ هَاهُنَا وَهَاهُنَا أَسْفَلَ فِي الثِّيَابِ وَفِي الْمَنَاكِبِ وَالْخَاتَمَ إِلَّا لِذِي سُلْطَانٍ [قال الألباني: حسن صحيح (ابن ماجة: ٣٦٥٥). قال شعيب: مكرر ما بقه].

(۱۷۳۴۲) حضرت ابو ریحانہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے دس چیزوں سے منع فرمایا ہے دانتوں کو باریک کرنے سے، جسم گودنے سے، بال نوچنے سے، ایک مرد کے دوسرے مرد کے ساتھ بغیر کسی رکاوٹ کے ایک ہی برتن سے منہ لگانے سے، ایک

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

عورت کے دوسری عورت کے ساتھ بغیر کسی رکاوٹ کے ایک ہی برتن کے ساتھ منہ لگانے سے، کپڑے کے نچلے حصے میں نقش و نگار کی طرح ریشم لگانے سے، کندھوں پر عجمیوں کی طرح ریشمی کپڑے ڈالنے سے، لوٹ مار سے، چیتوں کی کھال کے پالانوں پر سواری کرنے سے اور بادشاہ کے علاوہ کسی اور کے انگوٹھی پہننے سے منع فرمایا ہے۔

(۱۷۳۴۳) حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُوسَى الْأَشْيَبُ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ لَهِيعَةَ قَالَ حَدَّثَنَا عَيَّاشُ بْنُ عَبَّاسٍ قَالَ حَدَّثَنِي أَبُو الْحُصَيْنِ عَنْ أَبِي رَيْحَانَةَ صَاحِبِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْ الْخَاتَمِ إِلَّا لِذِي سُلْطَانٍ

(۱۷۳۴۳) حضرت ابوریحانہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے بادشاہ کے علاوہ کسی اور کو انگوٹھی پہننے سے منع فرمایا ہے۔

(۱۷۳۴۴) حَدَّثَنَا حُسَيْنُ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ عَيَّاشٍ عَنْ حُمَيْدٍ الْكِنْدِيِّ عَنْ عُبَادَةَ بْنِ نُسَيٍّ عَنْ أَبِي رَيْحَانَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ انْتَسَبَ إِلَى تِسْعَةِ آبَاءٍ كُفَّارٍ يُرِيدُ بِهِمْ عِزًّا وَكَرَمًا فَهُوَ عَاشِرُهُمْ فِي النَّارِ [اخرجه ابويعلى (۱۴۳۹). اسناده ضعيف].

(۱۷۳۴۴) حضرت ابوریحانہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا جو شخص اپنے نو کافر آباؤ اجداد کی طرف اپنی نسبت کر کے اپنی عزت و شرافت میں فخر کرتا ہے، وہ جہنم میں ان کے ساتھ دسواں فرد بن کر داخل ہوگا۔

(۱۷۳۴۵) حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ الْحُبَابِ قَالَ حَدَّثَنِي عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ شُرَيْحٍ قَالَ سَمِعْتُ مُحَمَّدَ بْنَ سُمَيْرٍ الرُّعَيْنِيَّ يَقُولُ سَمِعْتُ أَبَا عَامِرٍ التُّجِيبِيَّ قَالَ أَبِي وَقَالَ غَيْرُهُ الْجَنْبِيَّ يَعْنِي غَيْرَ زَيْدٍ أَبُو عَلِيٍّ الْجَنْبِيُّ يَقُولُ سَمِعْتُ أَبَا رَيْحَانَةَ يَقُولُ كُنَّا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي غَزْوَةٍ فَأَتَيْنَا ذَاتَ لَيْلَةٍ إِلَى شَرَفٍ فَبِتْنَا عَلَيْهِ فَأَصَابَنَا بَرْدٌ شَدِيدٌ حَتَّى رَأَيْتُ مَنْ يَحْفِرُ فِي الْأَرْضِ حُفْرَةً يَدْخُلُ فِيهَا يُلْقِي عَلَيْهِ الْحَجَفَةَ يَعْنِي التُّرْسَ فَلَمَّا رَأَى ذَلِكَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ النَّاسِ نَادَى مَنْ يَحْرُسُنَا فِي هَذِهِ اللَّيْلَةِ وَأَدْعُو لَهُ بِدُعَاءٍ يَكُونُ فِيهِ فَضْلٌ فَقَالَ رَجُلٌ مِنْ الْأَنْصَارِ أَنَا يَا رَسُولَ اللَّهِ فَقَالَ ادْنُهْ فَدَنَا فَقَالَ مَنْ أَنْتَ فَتَسَمَّى لَهُ الْأَنْصَارِيُّ فَفَتَحَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالدُّعَاءِ فَأَكْثَرَ مِنْهُ قَالَ أَبُو رَيْحَانَةَ فَلَمَّا سَمِعْتُ مَا دَعَا بِهِ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقُلْتُ أَنَا رَجُلٌ آخَرُ فَقَالَ ادْنُهْ فَدَنَوْتُ فَقَالَ مَنْ أَنْتَ قَالَ فَقُلْتُ أَنَا أَبُو رَيْحَانَةَ فَدَعَا بِدُعَاءٍ هُوَ دُونَ مَا دَعَا لِلْأَنْصَارِيِّ ثُمَّ قَالَ حُرِّمَتْ النَّارُ عَلَى عَيْنٍ دَمَعَتْ أَوْ بَكَتْ مِنْ خَشْيَةِ اللَّهِ وَحُرِّمَتْ النَّارُ عَلَى عَيْنٍ سَهِرَتْ فِي سَبِيلِ اللَّهِ أَوْ قَالَ حُرِّمَتْ النَّارُ عَلَى عَيْنٍ أُخْرَى ثَالِثَةٍ لَمْ يَسْمَعْهَا مُحَمَّدُ بْنُ سُمَيْرٍ وَقَالَ غَيْرُهُ يَعْنِي غَيْرَ زَيْدٍ أَبُو عَلِيٍّ الْجَنْبِيُّ [قال الألباني: صحيح (النسائي:٦/١٥).

قال شعيب: مرفوعه حسن لغيره وهذا اسناد ضعيف].

(۱۷۳۴۵) حضرت ابوریحانہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ ہم لوگ کسی غزوے میں نبی علیہ السلام کے ساتھ شریک تھے، رات کے

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

وقت کسی ٹیلے پر پہنچے، رات وہاں گذاری تو شدید سردی نے آلیا، حتیٰ کہ میں نے دیکھا بعض لوگ زمین میں گڑھا کھود کر اس میں گھس جاتے ہیں، پھر ان کے اوپر ڈھالیں ڈال دی جاتی ہیں۔

نبی علیہ السلام نے لوگوں کو جب اس حال میں دیکھا تو اعلان فرما دیا کہ آج رات کون پہرہ داری کرے گا، میں اس کے لئے ایسی دعاء کروں گا کہ اس میں اللہ کا فضل شامل ہوگا؟ اس پر ایک انصاری نے اپنے آپ کو پیش کر دیا، نبی علیہ السلام نے قریب بلایا، جب وہ قریب آیا تو پوچھا کہ تم کون ہو؟ اس نے اپنا نام بتایا، نبی علیہ السلام نے اس کے لئے دعاء شروع کر دی اور خوب دعاء کی۔

حضرت ابوریحانہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ جب میں نے نبی علیہ السلام کی دعائیں سنیں تو آگے بڑھ کر عرض کر دیا کہ دوسرا آدمی میں ہوں، نبی علیہ السلام نے فرمایا قریب آؤ، میں قریب ہو گیا، نبی علیہ السلام نے پوچھا تم کون ہو؟ میں نے بتایا کہ ابوریحانہ ہوں، چنانچہ نبی علیہ السلام نے میرے حق میں بھی دعائیں فرمائیں جو اس انصاری کے حق میں کی جانے والی دعاؤں سے کچھ کم تھیں، پھر فرمایا اس آنکھ پر جہنم کی آگ حرام ہے جو اللہ کے خوف سے بہہ پڑے، اور اس آنکھ پر بھی جہنم کی آگ حرام ہے جو اللہ کے راستے میں جاگتی رہے۔ راوی کہتے ہیں کہ ایک تیسری آنکھ کا بھی ذکر کیا تھا لیکن محمد بن سمیر اسے سن نہیں سکے۔

(۱۷۳۴۶) حَدَّثَنَا عَتَّابٌ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ يَعْنِي ابْنَ الْمُبَارَكِ قَالَ حَدَّثَنَا حَيْوَةُ بْنُ شُرَيْحٍ أَخْبَرَنِي عَيَّاشُ بْنُ عَبَّاسٍ الْقِتْبَانِيُّ عَنْ أَبِي الْحُصَيْنِ الْحَجْرِيِّ أَنَّهُ أَخْبَرَهُ أَنَّهُ وَصَاحِبًا لَهُ يَلْزَمَانِ أَبَا رَيْحَانَةَ يَتَعَلَّمَانِ مِنْهُ خَيْرًا قَالَ فَحَضَرَ صَاحِبِي يَوْمًا وَلَمْ أَحْضُرْ فَأَخْبَرَنِي صَاحِبِي أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا رَيْحَانَةَ يَقُولُ إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَرَّمَ عَشَرَةً الْوَشْرَ وَالْوَشْمَ وَالنَّتْفَ وَمُكَامَعَةَ الرَّجُلِ الرَّجُلَ لَيْسَ بَيْنَهُمَا ثَوْبٌ وَمُكَامَعَةَ الْمَرْأَةِ بِالْمَرْأَةِ لَيْسَ بَيْنَهُمَا ثَوْبٌ وَخَطَّيْ حَرِيرٍ عَلَى أَسْفَلِ الثَّوْبِ وَخَطَّيْ حَرِيرٍ عَلَى الْعَاتِقَيْنِ وَالنِّمرَ يَعْنِي جِلْدَةَ النِّمرِ وَالنُّهْبَةَ وَالْخَاتَمَ إِلَّا لِذِي سُلْطَانٍ [قال الألباني: ضعيف (النسائي: ۸/۱۴۹)].

(۱۷۳۴۶) ابوالحصین ہیثم کہتے ہیں کہ حضرت میں اور میرا ایک دوست ابوریحانہ کے ساتھ چمٹے رہتے اور ان سے علم حاصل کرتے تھے، ایک دن میرا ساتھی مسجد پہنچ گیا، میں نہیں پہنچ سکا، میرے ساتھی نے بعد میں مجھے بتایا کہ اس نے حضرت ابوریحانہ رضی اللہ عنہ کو یہ کہتے ہوئے سنا ہے کہ نبی علیہ السلام نے دس چیزوں سے منع فرمایا ہے۔

دانتوں کو باریک کرنے سے، جسم گودنے سے، بال نوچنے سے، ایک مرد کے دوسرے مرد کے ساتھ بغیر کسی رکاوٹ کے ایک ہی برتن سے منہ لگانے سے، ایک عورت کے دوسری عورت کے ساتھ بغیر کسی رکاوٹ کے ایک ہی برتن کے ساتھ منہ لگانے سے، کپڑے کے نچلے حصے میں نقش و نگار کی طرح ریشم لگانے سے، کندھوں پر عجمیوں کی طرح ریشمی کپڑے ڈالنے سے، لوٹ مار سے، چیتوں کی کھال کے پالانوں پر سواری کرنے سے اور بادشاہ کے علاوہ کسی اور کے انگوٹھی پہننے سے منع فرمایا ہے۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

حَدِيثُ أَبِي مَرْثَدٍ الْغَنَوِيِّ رضی اللہ عنہ

حضرت ابو مرثد غنوی رضی اللہ عنہ کی حدیثیں

(۱۷۳۴۷) حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ قَالَ سَمِعْتُ ابْنَ جَابِرٍ يَقُولُ حَدَّثَنِي بُسْرُ بْنُ عُبَيْدِ اللَّهِ الْحَضْرَمِيُّ أَنَّهُ سَمِعَ وَاثِلَةَ بْنَ الْأَسْقَعِ صَاحِبَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ حَدَّثَنِي أَبُو مَرْثَدٍ الْغَنَوِيُّ سَمِعَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لَا تُصَلُّوا إِلَى الْقُبُورِ وَلَا تَجْلِسُوا عَلَيْهَا [صححه مسلم (۹۷۲)، وابن خزيمة (۷۹٤)، والحاكم (۳/۲۲۱)]. [انظر بعده].

(۱۷۳۴۷) حضرت ابو مرثد رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ انہوں نے نبی علیہ السلام کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے قبروں کی طرف رخ کر کے نماز پڑھا کرو اور نہ ہی ان پر بیٹھا کرو۔

(۱۷۳٤۸) حَدَّثَنَا عَتَّابُ بْنُ زِيَادٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ يَعْنِي ابْنَ الْمُبَارَكِ قَالَ أَبِي و حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ إِسْحَاقَ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُاللَّهِ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ يَزِيدَ بْنِ جَابِرٍ وَقَالَ حَدَّثَنَا بُسْرُ بْنُ عُبَيْدِ اللَّهِ قَالَ عَلِيٌّ حَدَّثَنَا بُسْرُ بْنُ عُبَيْدِ اللَّهِ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا إِدْرِيسَ يَقُولُ سَمِعْتُ وَاثِلَةَ بْنَ الْأَسْقَعِ يَقُولُ سَمِعْتُ أَبَا مَرْثَدٍ الْغَنَوِيَّ يَقُولُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لَا تَجْلِسُوا عَلَى الْقُبُورِ وَلَا تُصَلُّوا عَلَيْهَا [راجع ما قبله]

(۱۷۳۴۸) حضرت ابو مرثد رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے نبی علیہ السلام کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے قبروں کی طرف رخ کر کے نماز پڑھا کرو اور نہ ہی ان پر بیٹھا کرو۔

حَدِيثُ عُمَرَ الْجُمَعِيِّ رضی اللہ عنہ

حضرت عمر جمعی رضی اللہ عنہ کی حدیث

(۱۷۳٤۹) حَدَّثَنَا حَيْوَةُ بْنُ شُرَيْحٍ وَيَزِيدُ بْنُ عَبْدِ رَبِّهِ قَالَا حَدَّثَنَا بَقِيَّةُ بْنُ الْوَلِيدِ حَدَّثَنِي بَحِيرُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ خَالِدِ بْنِ مَعْدَانَ حَدَّثَنَا جُبَيْرُ بْنُ نُفَيْرٍ أَنَّ عُمَرَ الْجُمَعِيَّ حَدَّثَهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا أَرَادَ اللَّهُ بِعَبْدٍ خَيْرًا اسْتَعْمَلَهُ قَبْلَ مَوْتِهِ فَسَأَلَهُ رَجُلٌ مِنْ الْقَوْمِ مَا اسْتَعْمَلَهُ قَالَ يَهْدِيهِ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ إِلَى الْعَمَلِ الصَّالِحِ قَبْلَ مَوْتِهِ ثُمَّ يَقْبِضُهُ عَلَى ذَلِكَ

(۱۷۳۴۹) حضرت عمر جمعی رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا جب اللہ تعالیٰ کسی بندے کے ساتھ خیر کا ارادہ فرما لیتے ہیں تو اس کی موت سے قبل اسے استعمال کر لیتے ہیں، کسی نے پوچھا کہ ''استعمال'' سے کیا مراد ہے؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا اللہ تعالیٰ اسے موت سے پہلے کسی نیک عمل کی توفیق دے دیتے ہیں، پھر اسی حال میں اسے اٹھا لیتے ہیں۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

حَدِيثُ بَعْضِ مَنْ شَهِدَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

ایک صحابی رضی اللہ عنہ کی روایت

(۱۷۳۵۰) حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ قَالَ حَدَّثَنَا أَبِي عَنْ صَالِحِ بْنِ كَيْسَانَ قَالَ ابْنُ شِهَابٍ أَخْبَرَنِي عَبْدُالرَّحْمَنِ بْنُ عَبْدِاللَّهِ بْنِ كَعْبِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّهُ أَخْبَرَهُ بَعْضُ مَنْ شَهِدَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِخَيْبَرَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لِرَجُلٍ مِمَّنْ مَعَهُ إِنَّ هَذَا لَمِنْ أَهْلِ النَّارِ فَلَمَّا حَضَرَ الْقِتَالُ قَاتَلَ الرَّجُلُ أَشَدَّ الْقِتَالِ حَتَّى كَثُرَتْ بِهِ الْجِرَاحُ فَأَتَاهُ رِجَالٌ مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالُوا يَا رَسُولَ اللَّهِ أَرَأَيْتَ الرَّجُلَ الَّذِي ذَكَرْتَ أَنَّهُ مِنْ أَهْلِ النَّارِ فَقَدْ وَاللَّهِ قَاتَلَ فِي سَبِيلِ اللَّهِ أَشَدَّ الْقِتَالِ وَكَثُرَتْ بِهِ الْجِرَاحُ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَمَا إِنَّهُ مِنْ أَهْلِ النَّارِ وَكَادَ بَعْضُ النَّاسِ أَنْ يَرْتَابَ فَبَيْنَمَا هُمْ عَلَى ذَلِكَ وَجَدَ الرَّجُلُ أَلَمَ الْجِرَاحِ فَأَهْوَى بِيَدِهِ الرَّجُلُ إِلَى كِنَانَتِهِ فَانْتَزَعَ مِنْهَا سَهْمًا فَانْتَحَرَ بِهِ فَاشْتَدَّ رَجُلٌ مِنَ الْمُسْلِمِينَ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَا نَبِيَّ اللَّهِ قَدْ صَدَّقَ اللَّهُ حَدِيثَكَ قَدْ انْتَحَرَ فُلَانٌ فَقَتَلَ نَفْسَهُ

(۱۷۳۵۰) غزوۂ خیبر میں شریک ہونے والے ایک صحابی رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک آدمی ''جو نبی علیہ السلام کے ہمراہ تھا'' اس کے متعلق نبی علیہ السلام نے فرمایا یہ جہنمی ہے، جب جنگ شروع ہوئی تو اس شخص نے انتہائی بے جگری سے جنگ لڑی اور اسے کثرت سے زخم آئے، نبی علیہ السلام کی خدمت میں چند صحابہ رضی اللہ عنہم آئے اور کہنے لگے یا رسول اللہ! دیکھئے تو سہی، جس آدمی کے متعلق آپ نے فرمایا تھا کہ یہ جہنمی ہے، بخدا اس نے تو راہ خدا میں انتہائی بے جگری سے جنگ لڑی ہے اور اسے کثرت سے زخم آئے ہیں؟ نبی علیہ السلام نے پھر فرمایا کہ وہ جہنمی ہے۔

قریب تھا کہ بعض لوگ شک میں مبتلا ہو جاتے لیکن اسی دوران اس شخص کو اپنے زخموں کی تکلیف بہت زیادہ محسوس ہونے لگی، اس نے اپنے ترکش سے ایک تیر نکالا اور اسے اپنے سینے میں گھونپ لیا، یہ دیکھ کر ایک مسلمان دوڑتا ہوا نبی علیہ السلام کی خدمت میں حاضر ہوا اور کہنے لگا اے اللہ کے نبی! اللہ نے آپ کی بات سچ کر دکھائی، اس شخص نے اپنے سینے میں تیر گھونپ کر خودکشی کر لی ہے۔

حَدِيثُ عُمَارَةَ بْنِ رُوَيْبَةَ رضی اللہ عنہ

حضرت عمارہ بن رُوَیبہ رضی اللہ عنہ کی حدیثیں

(۱۷۳۵۱) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ حُصَيْنِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ عُمَارَةَ بْنِ رُوَيْبَةَ الثَّقَفِيِّ قَالَ رَأَى بِشْرَ بْنَ مَرْوَانَ رَافِعًا يَدَيْهِ يَوْمَ الْجُمُعَةِ فَقَالَ رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى الْمِنْبَرِ يَوْمَ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

الْجُمُعَةِ وَمَا يَقُولُ إِلَّا هَكَذَا وَأَشَارَ بِإِصْبَعِهِ السَّبَّابَةِ [صححه مسلم (٨٧٤)، وابن خزيمة (١٧٩٣، و١٧٩٤)، وابن حبان (٨٨٢)]. [انظر: ١٧٣٥٣، ١٧٣٥٦، ١٨٤٨٨].

(۱۷۳۵۱) حضرت عمارہ بن رویبہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ انہوں نے جمعہ کے دن (دورانِ خطبہ) بشر بن مروان کو (دعاء کے لئے) ہاتھ اٹھائے ہوئے دیکھا تو فرمایا کہ میں نے نبی علیہ السلام کو دیکھا ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم صرف اس طرح کرتے تھے، یہ کہہ کر انہوں نے اپنی شہادت والی انگلی سے اشارہ کیا۔

(١٧٣٥٢) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عُمَيْرٍ عَنْ عِمَارَةَ بْنِ رُوَيْبَةَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَالَ سُفْيَانُ مَرَّةً سَمِعَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لَنْ يَلِجَ النَّارَ أَحَدٌ صَلَّى قَبْلَ طُلُوعِ الشَّمْسِ وَقَبْلَ غُرُوبِهَا قِيلَ لِسُفْيَانَ مِمَّنْ سَمِعَهُ قَالَ مِنْ عُمَارَةَ بْنِ رُوَيْبَةَ [صححه مسلم (٦٣٤)، وابن خزيمة (٣١٨)]. [انظر: ١٧٣٥٤، ١٧٣٥٥ ١٨٤٨٦، ١٨٤٨٧].

(۱۷۳۵۲) حضرت عمارہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے نبی علیہ السلام کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے وہ شخص جہنم میں ہرگز داخل نہیں ہوگا جو طلوعِ شمس اور غروبِ شمس سے پہلے نماز پڑھتا ہو۔

(١٧٣٥٣) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ حُصَيْنٍ أَنَّ بِشْرَ بْنَ مَرْوَانَ رَفَعَ يَدَيْهِ يَوْمَ الْجُمُعَةِ عَلَى الْمِنْبَرِ فَقَالَ عُمَارَةُ بْنُ رُوَيْبَةَ مَا زَادَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى هَذَا وَأَشَارَ بِإِصْبَعِهِ السَّبَّابَةِ [راجع: ١٧٣٥١].

(۱۷۳۵۳) حضرت عمارہ بن رویبہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ انہوں نے جمعہ کے دن (دورانِ خطبہ) بشر بن مروان کو (دعاء کے لئے) ہاتھ اٹھائے ہوئے دیکھا تو فرمایا کہ میں نے نبی علیہ السلام کو دیکھا ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم صرف اس طرح کرتے تھے، یہ کہہ کر انہوں نے اپنی شہادت والی انگلی سے اشارہ کیا۔

(١٧٣٥٤) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ سُفْيَانَ قَالَ وَحَدَّثَنَا أَبُو الْوَلِيدِ هِشَامٌ وَعَفَّانُ قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ قَالَ عَفَّانُ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ عُمَيْرٍ عَنِ ابْنِ عِمَارَةَ بْنِ رُوَيْبَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ لَا يَلِجُ النَّارَ مَنْ صَلَّى قَبْلَ طُلُوعِ الشَّمْسِ وَقَبْلَ غُرُوبِهَا وَعِنْدَهُ رَجُلٌ قَالَ عَفَّانُ مِنْ أَهْلِ الْبَصْرَةِ فَقَالَ أَنْتَ سَمِعْتَ هَذَا مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ نَعَمْ أَشْهَدُ بِهِ عَلَيْهِ قَالَ وَأَنَا أَشْهَدُ لَقَدْ سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُهُ فِي الْمَكَانِ الَّذِي سَمِعْتَهُ مِنْهُ قَالَ عَفَّانُ فِيهِ [راجع: ١٧٣٥٢].

(۱۷۳۵۴) حضرت عمارہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے نبی علیہ السلام کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے وہ شخص جہنم میں ہرگز داخل نہیں ہوگا جو طلوعِ شمس اور غروبِ شمس سے پہلے نماز پڑھتا ہو۔

(١٧٣٥٥) حَدَّثَنَا حَسَنُ بْنُ مُوسَى قَالَ حَدَّثَنَا شَيْبَانُ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ عَنِ ابْنِ عُمَارَةَ بْنِ رُوَيْبَةَ الثَّقَفِيِّ عَنْ أَبِيهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَلِجُ النَّارَ فَذَكَرَ نَحْوَهُ [راجع: ١٧٣٥٢].

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۱۷۳۵۵) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۱۷۳۵۶) حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ دَاوُدَ حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ عَنْ حُصَيْنِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ السُّلَمِيِّ قَالَ كُنْتُ إِلَى جَنْبِ عِمَارَةَ بْنِ رُوَيْبَةَ وَبِشْرٌ يَخْطُبُنَا فَلَمَّا دَعَا رَفَعَ يَدَيْهِ فَقَالَ عِمَارَةُ يَعْنِي قَبَّحَ اللَّهُ هَاتَيْنِ الْيَدَيْنِ أَوْ هَاتَيْنِ الْيُدَيَّتَيْنِ رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ يَخْطُبُ إِذَا دَعَا يَقُولُ هَكَذَا وَرَفَعَ السَّبَّابَةَ وَحْدَهَا [راجع: ۱۷۳۵۱]

(۱۷۳۵۶) حضرت عمارہ بن رویبہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ انہوں نے جمعہ کے دن (دورانِ خطبہ) بشر بن مروان کو (دعاء کے لئے) ہاتھ اٹھائے ہوئے دیکھا تو فرمایا کہ میں نے نبی علیہ السلام کو دیکھا ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم صرف اس طرح کرتے تھے، یہ کہہ کر انہوں نے اپنی شہادت والی انگلی سے اشارہ کیا۔

حَدِيثُ أَبِي نَمْلَةَ الْأَنْصَارِيِّ رضی اللہ عنہ

حضرت ابونملہ انصاری رضی اللہ عنہ کی حدیث

(۱۷۳۵۷) حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ قَالَ أَخْبَرَنَا لَيْثُ بْنُ سَعْدٍ قَالَ حَدَّثَنِي عُقَيْلٌ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنِ ابْنِ أَبِي نَمْلَةَ أَنَّ أَبَا نَمْلَةَ الْأَنْصَارِيَّ أَخْبَرَهُ أَنَّهُ بَيْنَمَا هُوَ جَالِسٌ عِنْدَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جَاءَهُ رَجُلٌ مِنَ الْيَهُودِ فَقَالَ يَا مُحَمَّدُ هَلْ تَتَكَلَّمُ هَذِهِ الْجَنَازَةُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُ أَعْلَمُ قَالَ الْيَهُودِيُّ أَنَا أَشْهَدُ أَنَّهَا تَتَكَلَّمُ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا حَدَّثَكُمْ أَهْلُ الْكِتَابِ فَلَا تُصَدِّقُوهُمْ وَلَا تُكَذِّبُوهُمْ وَقُولُوا آمَنَّا بِاللَّهِ وَكُتُبِهِ وَرُسُلِهِ فَإِنْ كَانَ حَقًّا لَمْ تُكَذِّبُوهُمْ وَإِنْ كَانَ بَاطِلًا لَمْ تُصَدِّقُوهُمْ [صححه ابن حبان (۶۲۵۷). قال الألباني: ضعيف (ابو داود: ۳۶۴۴). قال شعيب: اسناده حسن]. [انظر بعده].

(۱۷۳۵۷) حضرت ابونملہ انصاری رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ وہ نبی علیہ السلام کے پاس بیٹھے ہوئے تھے کہ ایک یہودی آ گیا اور کہنے لگا اے محمد! صلی اللہ علیہ وسلم کیا یہ مردہ بول سکتا ہے؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا اللہ بہتر جانتا ہے، اس یہودی نے کہا کہ میں گواہی دیتا ہوں کہ یہ بول سکتا ہے، نبی علیہ السلام نے فرمایا جب اہل کتاب تم سے کوئی بات بیان کریں تو ان کی تصدیق کرو اور نہ ہی تکذیب، بلکہ یوں کہا کرو کہ ہم اللہ پر، اس کی کتابوں اور رسولوں پر ایمان رکھتے ہیں، کہیں ایسا نہ ہو کہ وہ بات حق ہو اور تم ان کی تکذیب کر بیٹھو، یا باطل ہو اور تم اس کی تصدیق کر بیٹھو۔

(۱۷۳۵۸) حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ عُمَرَ قَالَ حَدَّثَنَا يُونُسُ عَنِ الزُّهْرِيِّ قَالَ أَخْبَرَنِي ابْنُ أَبِي نَمْلَةَ أَنَّ أَبَاهُ حَدَّثَهُ قَالَ بَيْنَمَا أَنَا جَالِسٌ عِنْدَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جَاءَهُ رَجُلٌ مِنَ الْيَهُودِ فَذَكَرَ مِثْلَهُ إِلَّا أَنَّهُ قَالَ وَكِتَابِهِ وَرُسُلِهِ [راجع ما قبله].

(۱۷۳۵۸) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

حَدِيثُ سَعْدِ بْنِ الْأَطْوَلِ رضي الله عنه

حضرت سعد بن اطول رضی اللہ عنہ کی حدیث

(۱۷۳۵۹) حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ أَبِي جَعْفَرٍ عَنْ أَبِي نَضْرَةَ عَنْ سَعْدِ بْنِ الْأَطْوَلِ قَالَ مَاتَ أَخِي وَتَرَكَ ثَلَاثَمِائَةِ دِينَارٍ وَتَرَكَ وَلَدًا صِغَارًا فَأَرَدْتُ أَنْ أُنْفِقَ عَلَيْهِمْ فَقَالَ لِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ أَخَاكَ مَحْبُوسٌ بِدَيْنِهِ فَاذْهَبْ فَاقْضِ عَنْهُ قَالَ فَذَهَبْتُ فَقَضَيْتُ عَنْهُ ثُمَّ جِئْتُ فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَدْ قَضَيْتُ عَنْهُ وَلَمْ يَبْقَ إِلَّا امْرَأَةٌ تَدَّعِي دِينَارَيْنِ وَلَيْسَتْ لَهَا بَيِّنَةٌ قَالَ أَعْطِهَا فَإِنَّهَا صَادِقَةٌ [صحح البوصيرى اسناده. قال الألباني: صحيح (ابن ماجة: ۲۴۳۳)]. [انظر: ۲۰۳۳۶].

(۱۷۳۵۹) حضرت سعد بن اطول رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میرا ایک بھائی فوت ہو گیا، اس نے تین سو دینار ترکے میں چھوڑے اور چھوٹے بچے چھوڑے، میں نے ان پر کچھ خرچ کرنا چاہا تو نبی علیہ السلام نے فرمایا کہ تمہارا بھائی مقروض ہو کر فوت ہوا ہے لہٰذا جا کر پہلے ان کا قرض ادا کرو، چنانچہ میں نے جا کر اس کا قرض ادا کیا اور حاضر ہو کر عرض کیا یا رسول اللہ! میں نے اپنے بھائی کا سارا قرض ادا کر دیا ہے اور سوائے ایک عورت کے کوئی قرض خواہ نہیں بچا، وہ دو دیناروں کی مدعی ہے لیکن اس کے پاس کوئی گواہ نہیں، نبی علیہ السلام نے فرمایا اسے سچا سمجھو اور اس کا قرض بھی ادا کرو۔

حَدِيثُ أَبِي الْأَحْوَصِ عَنْ أَبِيهِ

حضرت ابوالاحوص کی اپنے والد سے روایت

(۱۷۳۶۰) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ مَرَّتَيْنِ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو الزَّعْرَاءِ عَمْرُو بْنُ عَمْرٍو عَنْ عَمِّهِ أَبِي الْأَحْوَصِ عَنْ أَبِيهِ قَالَ أَتَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَصَعَّدَ فِيَّ النَّظَرَ وَصَوَّبَ وَقَالَ أَرَبُّ إِبِلٍ أَنْتَ أَوْ رَبُّ غَنَمٍ قَالَ مِنْ كُلٍّ قَدْ آتَانِي اللَّهُ فَأَكْثَرَ وَأَطْيَبَ قَالَ فَتُنْتِجُهَا وَافِيَةً أَعْيُنُهَا وَآذَانُهَا فَتَجْدَعُ هَذِهِ فَتَقُولُ صَرْمَاءَ ثُمَّ تَكَلَّمَ سُفْيَانُ بِكَلِمَةٍ لَمْ أَفْهَمْهَا وَتَقُولُ بَحِيرَةَ اللَّهِ فَسَاعِدُ اللَّهِ أَشَدُّ وَمُوسَاهُ أَحَدُّ وَلَوْ شَاءَ أَنْ يَأْتِيَكَ بِهَا صَرْمَاءَ أَتَاكَ قُلْتُ إِلَى مَا تَدْعُو قَالَ إِلَى اللَّهِ وَإِلَى الرَّحِمِ قُلْتُ يَأْتِينِي الرَّجُلُ مِنْ بَنِي عَمِّي فَأَحْلِفُ أَنْ لَا أُعْطِيَهُ ثُمَّ أُعْطِيهِ قَالَ فَكَفِّرْ عَنْ يَمِينِكَ وَأْتِ الَّذِي هُوَ خَيْرٌ أَرَأَيْتَ لَوْ كَانَ لَكَ عَبْدَانِ أَحَدُهُمَا يُطِيعُكَ وَلَا يَخُونُكَ وَلَا يَكْذِبُكَ وَالْآخَرُ يَخُونُكَ وَيَكْذِبُكَ قَالَ قُلْتُ لَا بَلْ الَّذِي لَا يَخُونُنِي وَلَا يَكْذِبُنِي وَيَصْدُقُنِي الْحَدِيثَ أَحَبُّ إِلَيَّ قَالَ كَذَاكُمْ أَنْتُمْ عِنْدَ رَبِّكُمْ عَزَّ وَجَلَّ [قال الألباني: صحيح مختصراً (ابن ماجة: ۲۱۰۹، النسائي: ۷/۱۱)].

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۱۷۳۶۰) حضرت ابوالاحوص کے والد سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام نے مجھے پراگندہ حال میں دیکھا تو پوچھا کہ کیا تمہارے پاس کچھ مال و دولت ہے؟ میں نے عرض کیا جی ہاں! نبی علیہ السلام نے فرمایا کس قسم کا مال ہے؟ میں نے عرض کیا کہ اللہ نے مجھے ہر قسم کا مال مثلاً بکریاں اور اونٹ وغیرہ عطاء فرما رکھے ہیں، نبی علیہ السلام نے فرمایا پھر اللہ کی نعمتوں اور عزتوں کا اثر تم پر نظر آنا چاہئے۔

پھر نبی علیہ السلام نے فرمایا کیا ایسا نہیں ہے کہ تمہاری قوم میں کسی کے یہاں اونٹ پیدا ہوتا ہے، اس کے کان صحیح سالم ہوتے ہیں اور تم استرا پکڑ کر اس کے کان کاٹ دیتے ہو اور کہتے ہو کہ یہ ”بحر“ ہے، کبھی ان کی کھال چھیل ڈالتے ہو اور کہتے ہو کہ یہ ”صرم“ ہے، کبھی انہیں اپنے اور اپنے اہل خانہ پر حرام قرار دے دیتے ہو؟ میں نے عرض کیا کہ آپ کس چیز کی طرف دعوت دیتے ہیں؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا اللہ کی طرف اور صلہ رحمی کی طرف، میں نے عرض کیا کہ اگر میرے پاس میرے چچازاد بھائیوں میں سے کوئی آئے اور میں قسم کھالوں کہ اسے کچھ نہ دوں گا، پھر اسے دے دوں تو؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا اپنی قسم کا کفارہ دے دو اور جو کام بہتر ہو وہ کرلو، یہ بتاؤ اگر تمہارے پاس دو غلام ہوں جن میں سے ایک تمہاری اطاعت کرتا ہو، تمہاری تکذیب اور تم سے خیانت نہ کرتا ہو اور دوسرا تم سے خیانت بھی کرتا ہو اور تمہاری تکذیب بھی کرتا ہو (تو تم کسے پسند کرو گے؟) میں نے عرض کیا اس کو جو مجھ سے خیانت نہ کرے، میری تکذیب نہ کرے اور میری بات کی تصدیق کرے، نبی علیہ السلام نے فرمایا تمہارا بھی تمہارے پروردگار کی نگاہوں میں یہی حال ہے۔

(۱۷۳۶۱) حَدَّثَنَا يَزِيدُ أَخْبَرَنَا شَرِيكُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ أَبِي الْأَحْوَصِ عَنْ أَبِيهِ قَالَ أَتَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَعَلَيَّ شَمْلَةٌ أَوْ شَمْلَتَانِ فَقَالَ لِي هَلْ لَكَ مِنْ مَالٍ قُلْتُ نَعَمْ قَدْ آتَانِي اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ مِنْ كُلِّ مَالِهِ مِنْ خَيْلِهِ وَإِبِلِهِ وَغَنَمِهِ وَرَقِيقِهِ فَقَالَ فَإِذَا آتَاكَ اللَّهُ مَالًا فَلْيُرَ عَلَيْكَ نِعْمَتُهُ فَرُحْتُ إِلَيْهِ فِي حُلَّةٍ [راجع: ۱۵۹۸۳].

(۱۷۳۶۱) حضرت ابوالاحوص کے والد سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام نے مجھے پراگندہ حال میں دیکھا تو پوچھا کہ کیا تمہارے پاس کچھ مال و دولت ہے؟ میں نے عرض کیا جی ہاں! نبی علیہ السلام نے فرمایا کس قسم کا مال ہے؟ میں نے عرض کیا کہ اللہ نے مجھے ہر قسم کا مال مثلاً بکریاں اور اونٹ وغیرہ عطاء فرما رکھے ہیں، نبی علیہ السلام نے فرمایا پھر اللہ کی نعمتوں اور عزتوں کا اثر تم پر نظر آنا چاہئے چنانچہ شام کو میں نبی علیہ السلام کی خدمت میں حلہ پہن کر حاضر ہوا۔

(۱۷۳۶۲) حَدَّثَنَا أَسْوَدُ بْنُ عَامِرٍ حَدَّثَنَا شَرِيكٌ فَذَكَرَهُ بِإِسْنَادِهِ وَمَعْنَاهُ قَالَ فَغَدَوْتُ إِلَيْهِ فِي حُلَّةٍ حَمْرَاءَ

(۱۷۳۶۲) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۱۷۳۶۳) حَدَّثَنَا أَبُو أَحْمَدَ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ أَبِي الْأَحْوَصِ عَنْ أَبِيهِ مَالِكٍ قَالَ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ الرَّجُلُ أَمُرُّ بِهِ فَلَا يُضَيِّفُنِي وَلَا يَقْرِينِي فَيَمُرُّ بِي فَأَجْزِيهِ قَالَ لَا بَلْ اقْرِهِ قَالَ فَرَآنِي رَثَّ الْهَيْئَةِ فَقَالَ هَلْ لَكَ مِنْ مَالٍ فَقُلْتُ قَدْ أَعْطَانِي اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ مِنْ كُلِّ الْمَالِ مِنْ الْإِبِلِ وَالْغَنَمِ قَالَ فَلْيُرَ أَثَرُ نِعْمَةِ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اللَّهِ عَلَيْكَ [راجع: ١٥٩٨٣].

(۱۷۳۶۳) حضرت مالک رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے عرض کیا یا رسول اللہ! یہ بتائیے کہ اگر میں کسی شخص کے یہاں مہمان بن کر جاؤں اور وہ میرا اکرام کرے اور نہ ہی مہمان نوازی، پھر وہی شخص میرے یہاں مہمان بن کر آئے تو میں بھی اس کے ساتھ وہی سلوک کروں جو اس نے میرے ساتھ کیا تھا یا میں اس کی مہمان نوازی کروں؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا تم اس کی مہمان نوازی کرو، ایک مرتبہ نبی علیہ السلام نے مجھے پراگندہ حال میں دیکھا تو پوچھا کہ کیا تمہارے پاس کچھ مال و دولت ہے؟ میں نے عرض کیا جی ہاں! نبی علیہ السلام نے فرمایا کس قسم کا مال ہے؟ میں نے عرض کیا کہ اللہ نے مجھے ہر قسم کا مال مثلاً بکریاں اور اونٹ وغیرہ عطاء فرما رکھے ہیں، نبی علیہ السلام نے فرمایا پھر اللہ کی نعمتوں اور عزتوں کا اثر تم پر نظر آنا چاہئے۔

(١٧٣٦٤) حَدَّثَنَا عُبَيْدَةُ قَالَ حَدَّثَنِي أَبُو الزَّعْرَاءِ عَنْ أَبِي الْأَحْوَصِ عَنْ أَبِيهِ مَالِكِ بْنِ نَضْلَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْأَيْدِي ثَلَاثَةٌ فَيَدُ اللَّهِ الْعُلْيَا وَيَدُ الْمُعْطِي الَّتِي تَلِيهَا وَيَدُ السَّائِلِ السُّفْلَى فَأَعْطِيَنَّ الْفَضْلَ وَلَا تَعْجَزْ عَنْ نَفْسِكَ [راجع: ١٥٩٨٥].

(۱۷۳۶۴) حضرت مالک بن نضلہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا ہاتھوں کے تین مرتبے ہیں، اللہ کا ہاتھ سب سے اوپر ہوتا ہے، اس کے نیچے دینے والے کا ہاتھ ہوتا ہے اور مانگنے والے کا ہاتھ سب سے نیچے ہوتا ہے، اس لئے تم زائد چیزوں کو دے دیا کرو، اور اپنے آپ سے عاجز نہ ہو جاؤ۔

حَدِيثُ ابْنِ مِرْبَعٍ الْأَنْصَارِيِّ رضی اللہ عنہ

حضرت ابن مربع انصاری رضی اللہ عنہ کی حدیث

(١٧٣٦٥) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَمْرٍو يَعْنِي ابْنَ دِينَارٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ صَفْوَانَ عَنْ يَزِيدَ بْنِ شَيْبَانَ قَالَ أَتَانَا ابْنُ مِرْبَعٍ الْأَنْصَارِيُّ وَنَحْنُ فِي مَكَانٍ مِنْ الْمَوْقِفِ بَعِيدٍ فَقَالَ إِنِّي رَسُولُ رَسُولِ اللَّهِ إِلَيْكُمْ يَقُولُ كُونُوا عَلَى مَشَاعِرِكُمْ هَذِهِ فَإِنَّكُمْ عَلَى إِرْثٍ مِنْ إِرْثِ إِبْرَاهِيمَ لِمَكَانٍ تَبَاعَدَهُ عَمْرٌو [صححه ابن خزيمة (٢٨١٨ و ٢٨١٩)، والحاكم (٤٦٢/١). قال الترمذي: حسن صحيح. قال الألباني: صحيح (ابو داود: ١٩١٩، ابن ماجة: ٣٠١١، الترمذي: ٨٨٣، النسائي: ٢٥٥/٥)].

(۱۷۳۶۵) یزید بن شیبان رحمۃ اللہ علیہ کہتے ہیں کہ ہم لوگ جائے وقوف سے کچھ دور تھے کہ ہمارے پاس حضرت ابن مربع انصاری رضی اللہ عنہ آ گئے، اور فرمانے لگے کہ میں تمہارے پاس نبی علیہ السلام کا قاصد بن کر آیا ہوں، نبی علیہ السلام فرماتے ہیں کہ اپنے ان ہی مشاعر پر رکو، کیونکہ یہ تمہارے باپ حضرت ابراہیم علیہ السلام کی وراثت ہے۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

حَدِيثُ عَمْرِو بْنِ عَوْفٍ عَنْ النَّبِيِّ ﷺ

حضرت عمرو بن عوف رضی اللہ عنہ کی حدیث

(۱۷۳۶۶) حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ قَالَ حَدَّثَنَا أَبِي عَنْ صَالِحٍ قَالَ ابْنُ شِهَابٍ أَخْبَرَنِي عُرْوَةُ بْنُ الزُّبَيْرِ أَنَّ الْمِسْوَرَ بْنَ مَخْرَمَةَ أَخْبَرَهُ أَنَّ عَمْرَو بْنَ عَوْفٍ وَهُوَ حَلِيفُ بَنِي عَامِرِ بْنِ لُؤَيٍّ وَكَانَ شَهِدَ بَدْرًا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَخْبَرَهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَعَثَ أَبَا عُبَيْدَةَ بْنَ الْجَرَّاحِ إِلَى الْبَحْرَيْنِ يَأْتِي بِجِزْيَتِهَا وَكَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هُوَ صَالَحَ أَهْلَ الْبَحْرَيْنِ وَأَمَّرَ عَلَيْهِمْ الْعَلَاءَ بْنَ الْحَضْرَمِيِّ فَقَدِمَ أَبُو عُبَيْدَةَ بِمَالٍ مِنْ الْبَحْرَيْنِ فَسَمِعَتْ الْأَنْصَارُ بِقُدُومِهِ فَوَافَتْ صَلَاةَ الْفَجْرِ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَمَّا صَلَّى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَاةَ الْفَجْرِ انْصَرَفَ فَتَعَرَّضُوا لَهُ فَتَبَسَّمَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حِينَ رَآهُمْ فَقَالَ أَظُنُّكُمْ قَدْ سَمِعْتُمْ أَنَّ أَبَا عُبَيْدَةَ قَدْ جَاءَ وَجَاءَ بِشَيْءٍ قَالُوا أَجَلْ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ فَأَبْشِرُوا وَأَمِّلُوا مَا يَسُرُّكُمْ فَوَاللَّهِ مَا الْفَقْرَ أَخْشَى عَلَيْكُمْ وَلَكِنِّي أَخْشَى أَنْ تُبْسَطَ الدُّنْيَا عَلَيْكُمْ كَمَا بُسِطَتْ عَلَى مَنْ كَانَ قَبْلَكُمْ فَتَنَافَسُوهَا كَمَا تَنَافَسُوهَا وَتُلْهِيَكُمْ كَمَا أَلْهَتْهُمْ [صححه البخاری (٦٤٢٥)، ومسلم (٢٩٦١)]. [انظر: ١٧٣٦٧، ١٩١٢٢].

(۱۷۳۶۶) حضرت عمرو بن عوف رضی اللہ عنہ ''جو کہ غزوۂ بدر کے شرکاء میں سے تھے'' سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ایک مرتبہ حضرت ابوعبیدہ بن جراح رضی اللہ عنہ کو بحرین کی طرف بھیجا، تاکہ وہاں سے جزیہ وصول کر کے لائیں، نبی علیہ السلام نے اہل بحرین سے صلح کر لی تھی اور ان پر حضرت علاء بن حضرمی رضی اللہ عنہ کو امیر بنا دیا تھا، چنانچہ ابوعبیدہ رضی اللہ عنہ بحرین سے مال لے کر آئے، انصار کو جب ان کے آنے کا پتہ چلا تو وہ نماز فجر میں نبی علیہ السلام کی خدمت میں حاضر ہوئے۔

نبی علیہ السلام جب نماز فجر پڑھ کر فارغ ہوئے تو وہ سامنے آئے، نبی علیہ السلام انہیں دیکھ کر مسکرا پڑے، اور فرمایا شاید تم نے ابوعبیدہ کی واپسی اور ان کے کچھ لے کر آنے کی خبر سنی ہے؟ انہوں نے عرض کیا جی یا رسول اللہ! نبی علیہ السلام نے فرمایا خوش ہو جاؤ اور اس چیز کی امید رکھو جس سے تم خوش ہو جاؤ گے، بخدا مجھے تم پر فقر و فاقہ کا اندیشہ نہیں، بلکہ مجھے تو اندیشہ ہے کہ تم پر دنیا اسی طرح کشادہ کر دی جائے گی جیسے تم سے پہلے لوگوں پر کشادہ کر دی گئی تھی، اور تم اس میں ان ہی کی طرح مقابلہ بازی کرنے لگو گے اور تم اسی طرح غفلت میں پڑ جاؤ گے جیسے وہ غفلت میں پڑ گئے۔

(۱۷۳۶۷) حَدَّثَنَا سَعْدٌ حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ صَالِحٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ قَالَ أَخْبَرَنِي عُرْوَةُ بْنُ الزُّبَيْرِ أَنَّ الْمِسْوَرَ بْنَ مَخْرَمَةَ أَخْبَرَهُ أَنَّ عَمْرَو بْنَ عَوْفٍ وَهُوَ حَلِيفُ بَنِي عَامِرِ بْنِ لُؤَيٍّ وَكَانَ شَهِدَ بَدْرًا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَخْبَرَهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَعَثَ أَبَا عُبَيْدَةَ فَذَكَرَ مِثْلَهُ [راجع ما قبله].

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۱۷۳۶۷) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

حَدِيثُ إِيَاسِ بْنِ عَبْدِ الْمُزَنِيِّ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

حضرت ایاس بن عبدالمزنی رضی اللہ عنہ کی حدیث

(۱۷۳۶۸) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَمْرٍو قَالَ أَخْبَرَنِي أَبُو الْمِنْهَالِ سَمِعَ إِيَاسَ بْنَ عَبْدٍ الْمُزَنِيَّ وَكَانَ مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا تَبِيعُوا الْمَاءَ فَإِنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْ بَيْعِ الْمَاءِ لَا يَدْرِي عَمْرٌو أَيَّ مَاءٍ هُوَ [راجع: ۱۵۵۲۳].

(۱۷۳۶۸) حضرت ایاس بن عبد رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ضرورت سے زائد پانی مت بیچا کرو کہ میں نے نبی علیہ السلام کو زائد پانی بیچنے سے منع کرتے ہوئے سنا ہے۔

حَدِيثُ رَجُلٍ مِنْ مُزَيْنَةَ رضی اللہ عنہ

ایک مزنی صحابی رضی اللہ عنہ کی روایت

(۱۷۳۶۹) حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ الْحَنَفِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْحَمِيدِ بْنُ جَعْفَرٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ رَجُلٍ مِنْ مُزَيْنَةَ أَنَّهُ قَالَتْ لَهُ أُمُّهُ أَلَا تَنْطَلِقُ فَتَسْأَلَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَمَا يَسْأَلُهُ النَّاسُ فَانْطَلَقْتُ أَسْأَلُهُ فَوَجَدْتُهُ قَائِمًا يَخْطُبُ وَهُوَ يَقُولُ مَنِ اسْتَعَفَّ أَعَفَّهُ اللَّهُ وَمَنِ اسْتَغْنَى أَغْنَاهُ اللَّهُ وَمَنْ سَأَلَ النَّاسَ وَلَهُ عِدْلُ خَمْسِ أَوَاقٍ فَقَدْ سَأَلَ إِلْحَافًا فَقُلْتُ بَيْنِي وَبَيْنَ نَفْسِي لَنَاقَةٌ لَهُ هِيَ خَيْرٌ مِنْ خَمْسِ أَوَاقٍ وَلِغُلَامِهِ نَاقَةٌ أُخْرَى هِيَ خَيْرٌ مِنْ خَمْسِ أَوَاقٍ فَرَجَعْتُ وَلَمْ أَسْأَلْهُ

(۱۷۳۶۹) ایک مزنی صحابی رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ان سے ان کی والدہ نے کہا کہ تم بھی نبی علیہ السلام کی خدمت میں حاضر ہو کر دوسرے لوگوں کی طرح "سوال" کیوں نہیں کرتے؟ چنانچہ میں نبی علیہ السلام کے پاس سوال کے لئے روانہ ہوا، میں نے دیکھا کہ نبی علیہ السلام کھڑے خطبہ دے رہے ہیں اور فرما رہے ہیں جو شخص عفت طلب کرتا ہے، اللہ اسے عفت عطاء فرما دیتا ہے اور جو غناء طلب کرتا ہے، اللہ اسے غناء عطاء فرما دیتا ہے، اور جو شخص پانچ اوقیہ چاندی کے برابر رقم ہونے کے باوجود لوگوں سے مانگتا پھرتا ہے، وہ "الحاف" کے ساتھ سوال کرتا ہے، میں نے اپنے دل میں اپنی اونٹنی کے متعلق سوچا کہ وہ تو پانچ اوقیہ سے بہتر ہے، اور میرے غلام کے پاس بھی ایک اونٹنی ہے اور وہ بھی پانچ اوقیہ سے بہتر ہے، چنانچہ میں واپس آ گیا اور نبی علیہ السلام سے کسی چیز کے متعلق سوال نہیں کیا۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

حَدِيثُ أَسْعَدَ بْنِ زُرَارَةَ رضی اللہ عنہ

حضرت اسعد بن زرارہ رضی اللہ عنہ کی حدیث

(۱۷۳۷۰) حَدَّثَنَا رَوْحٌ حَدَّثَنَا زَمْعَةُ بْنُ صَالِحٍ قَالَ سَمِعْتُ ابْنَ شِهَابٍ يُحَدِّثُ أَنَّ أَبَا أُمَامَةَ بْنَ سَهْلِ بْنِ حُنَيْفٍ أَخْبَرَهُ عَنْ أَبِي أُمَامَةَ أَسْعَدَ بْنِ زُرَارَةَ وَكَانَ أَحَدَ النُّقَبَاءِ يَوْمَ الْعَقَبَةِ أَنَّهُ أَخَذَتْهُ الشَّوْكَةُ فَجَاءَهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَعُودُهُ فَقَالَ بِئْسَ الْمَيِّتُ لِيَهُودُ مَرَّتَيْنِ سَيَقُولُونَ لَوْلَا دَفَعَ عَنْ صَاحِبِهِ وَلَا أَمْلِكُ لَهُ ضَرًّا وَلَا نَفْعًا وَلَأَتَمَحَّلَنَّ لَهُ فَأَمَرَ بِهِ وَكُوِيَ بِخَطَّيْنِ فَوْقَ رَأْسِهِ فَمَاتَ

(۱۷۳۷۰) حضرت اسعد بن زرارہ رضی اللہ عنہ ''جو بیعت عقبہ کے موقع پر نقباء میں سے ایک نقیب تھے'' کے حوالے سے مروی ہے کہ انہیں ایک مرتبہ بیماری نے آ لیا، نبی علیہ السلام ان کی عیادت کے لئے تشریف لائے اور دو مرتبہ فرمایا بدترین میت یہودیوں کی ہوتی ہے، وہ کہہ سکتے ہیں کہ اس نے (نبی علیہ السلام نے) اپنے ساتھی کی بیماری کو دور کیوں نہ کر دیا، میں ان کے لئے کسی نفع نقصان کا مالک نہیں ہوں، البتہ میں ان کے لئے تدبیر ضرور کر سکتا ہوں، پھر نبی علیہ السلام نے حکم دیا تو ان کے سر کے اوپر دو مرتبہ داغا گیا لیکن وہ جانبر نہ ہو سکے اور فوت ہو گئے۔

حَدِيثُ أَبِي عَمْرَةَ عَنْ أَبِيهِ رضی اللہ عنہما

حضرت ابو عمرہ کی اپنے والد سے روایت

(۱۷۳۷۱) حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْمُقْرِئُ حَدَّثَنَا الْمَسْعُودِيُّ قَالَ حَدَّثَنِي أَبُو عَمْرَةَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ أَتَيْنَا رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَنَحْنُ أَرْبَعَةُ نَفَرٍ وَمَعَنَا فَرَسٌ فَأَعْطَى كُلَّ إِنْسَانٍ مِنَّا سَهْمًا وَأَعْطَى الْفَرَسَ سَهْمَيْنِ

[اسناده ضعيف. قال الألباني: صحيح (ابو داود: ٢٧٣٤)].

(۱۷۳۷۱) ابو عمرہ اپنے والد سے نقل کرتے ہیں کہ ہم لوگ نبی علیہ السلام کی خدمت میں حاضر ہوئے، ہم چار آدمی تھے، اور ہمارے ساتھ ایک گھوڑا تھا، نبی علیہ السلام نے ہم میں سے ہر شخص کو ایک ایک حصہ دیا اور گھوڑے کو دو حصے دیئے۔

حَدِيثُ عُثْمَانَ بْنِ حُنَيْفٍ رضی اللہ عنہ

حضرت عثمان بن حنیف رضی اللہ عنہ کی مرویات

(۱۷۳۷۲) حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ عُمَرَ أَخْبَرَنَا شُعْبَةُ عَنْ أَبِي جَعْفَرٍ قَالَ سَمِعْتُ عُمَارَةَ بْنَ خُزَيْمَةَ يُحَدِّثُ عَنْ عُثْمَانَ بْنِ حُنَيْفٍ أَنَّ رَجُلًا ضَرِيرَ الْبَصَرِ أَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ ادْعُ اللَّهَ أَنْ يُعَافِيَنِي قَالَ إِنْ شِئْتَ دَعَوْتُ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

لَكَ وَإِنْ شِئْتَ أَخَّرْتُ ذَاكَ فَهُوَ خَيْرٌ فَقَالَ ادْعُهُ فَأَمَرَهُ أَنْ يَتَوَضَّأَ فَيُحْسِنَ وُضُوءَهُ فَيُصَلِّيَ رَكْعَتَيْنِ وَيَدْعُوَ بِهَذَا الدُّعَاءِ اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ وَأَتَوَجَّهُ إِلَيْكَ بِنَبِيِّكَ مُحَمَّدٍ نَبِيِّ الرَّحْمَةِ يَا مُحَمَّدُ إِنِّي تَوَجَّهْتُ بِكَ إِلَى رَبِّي فِي حَاجَتِي هَذِهِ فَتَقْضِي لِي اللَّهُمَّ شَفِّعْهُ فِيَّ [صححه ابن خزيمة (۱۲۱۹)، والحاكم (۱/۳۱۳). قال الترمذی: حسن صحیح غریب. قال الألبانی: صحیح (ابن ماجة: ۱۳۸۵، الترمذی: ۳۵۷۸)]. [انظر: ۱۷۳۷۳، ۱۷۳۷۴].

(۱۷۳۷۲) حضرت عثمان بن حنیف رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک نابینا آدمی نبی علیہ السلام کی خدمت میں حاضر ہوا اور کہنے لگا کہ اللہ سے دعاء کر دیجئے کہ وہ مجھے عافیت عطاء فرمائے (میری آنکھوں کی بینائی لوٹا دے) نبی علیہ السلام نے فرمایا تم چاہو تو میں تمہارے حق میں دعاء کر دوں اور چاہو تو اسے آخرت کے لئے مؤخر کر دوں جو تمہارے حق میں زیادہ بہتر ہے؟ اس نے کہا کہ دعاء کر دیجئے، چنانچہ نبی علیہ السلام نے اسے حکم دیا کہ خوب اچھی طرح وضو کر کے دو رکعتیں پڑھے اور یہ دعاء مانگے اے اللہ! میں آپ کے نبی محمد صلی اللہ علیہ وسلم "جو کہ نبی الرحمۃ ہیں" کے وسیلے سے آپ سے سوال کرتا اور آپ کی طرف متوجہ ہوتا ہوں، اے محمد! صلی اللہ علیہ وسلم میں آپ کو لے کر اپنے رب کی طرف توجہ کرتا ہوں اور اپنی یہ ضرورت پیش کرتا ہوں، تا کہ آپ میری یہ ضرورت پوری کر دیں، اے اللہ! میرے حق میں ان کی سفارش کو قبول فرما اس نے ایسا ہی کیا اور اللہ نے اس کی بینائی واپس لوٹا دی۔

(۱۷۳۷۳) حَدَّثَنَا رَوْحٌ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ أَبِي جَعْفَرٍ الْمَدِينِيِّ قَالَ سَمِعْتُ عُمَارَةَ بْنَ خُزَيْمَةَ بْنِ ثَابِتٍ يُحَدِّثُ عَنْ عُثْمَانَ بْنِ حُنَيْفٍ أَنَّ رَجُلًا ضَرِيرًا أَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَا نَبِيَّ اللَّهِ ادْعُ اللَّهَ أَنْ يُعَافِيَنِي فَقَالَ إِنْ شِئْتَ أَخَّرْتُ ذَلِكَ فَهُوَ أَفْضَلُ لِآخِرَتِكَ وَإِنْ شِئْتَ دَعَوْتُ لَكَ قَالَ لَا بَلْ ادْعُ اللَّهَ لِي فَأَمَرَهُ أَنْ يَتَوَضَّأَ وَأَنْ يُصَلِّيَ رَكْعَتَيْنِ وَأَنْ يَدْعُوَ بِهَذَا الدُّعَاءِ اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ وَأَتَوَجَّهُ إِلَيْكَ بِنَبِيِّكَ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَبِيِّ الرَّحْمَةِ يَا مُحَمَّدُ إِنِّي أَتَوَجَّهُ بِكَ إِلَى رَبِّي فِي حَاجَتِي هَذِهِ فَتَقْضِي وَتُشَفِّعُنِي فِيهِ وَتُشَفِّعُهُ فِيَّ قَالَ فَكَانَ يَقُولُ هَذَا مِرَارًا ثُمَّ قَالَ بَعْدُ أَحْسِبُ أَنَّ فِيهَا أَنْ تُشَفِّعَنِي فِيهِ قَالَ فَفَعَلَ الرَّجُلُ فَبَرَأَ [انظر ما بعده].

(۱۷۳۷۳) حضرت عثمان بن حنیف رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک نابینا آدمی نبی علیہ السلام کی خدمت میں حاضر ہوا اور کہنے لگا کہ اللہ سے دعاء کر دیجئے کہ وہ مجھے عافیت عطاء فرمائے (میری آنکھوں کی بینائی لوٹا دے) نبی علیہ السلام نے فرمایا تم چاہو تو میں تمہارے حق میں دعاء کر دوں اور چاہو تو اسے آخرت کے لئے مؤخر کر دوں جو تمہارے حق میں زیادہ بہتر ہے؟ اس نے کہا کہ دعاء کر دیجئے، چنانچہ نبی علیہ السلام نے اسے حکم دیا کہ خوب اچھی طرح وضو کر کے دو رکعتیں پڑھے اور یہ دعاء مانگے اے اللہ! میں آپ کے نبی محمد صلی اللہ علیہ وسلم "جو کہ نبی الرحمۃ ہیں" کے وسیلے سے آپ سے سوال کرتا اور آپ کی طرف متوجہ ہوتا ہوں، اے محمد! صلی اللہ علیہ وسلم میں آپ کو لے کر اپنے رب کی طرف توجہ کرتا ہوں اور اپنی یہ ضرورت پیش کرتا ہوں، تا کہ آپ میری یہ ضرورت پوری کر دیں، اے اللہ! میرے حق میں ان کی سفارش کو قبول فرما (اس نے ایسا ہی کیا اور اللہ نے اس کی بینائی واپس لوٹا دی)

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۱۷۳۷٤) حَدَّثَنَا مُؤَمَّلٌ قَالَ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ يَعْنِي ابْنَ سَلَمَةَ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو جَعْفَرٍ الْخَطْمِيُّ عَنْ عُمَارَةَ بْنِ خُزَيْمَةَ بْنِ ثَابِتٍ عَنْ عُثْمَانَ بْنِ حُنَيْفٍ أَنَّ رَجُلًا أَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدْ ذَهَبَ بَصَرُهُ فَذَكَرَ الْحَدِيثَ [راجع ما قبله].

(۱۷۳۷۴) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۱۷۳۷٥) حَدَّثَنَا حَسَنُ بْنُ مُوسَى حَدَّثَنَا ابْنُ لَهِيعَةَ حَدَّثَنَا الْحَارِثُ بْنُ يَزِيدَ عَنِ الْبَرَاءِ بْنِ عُثْمَانَ الْأَنْصَارِيِّ عَنْ هَانِئِ بْنِ مُعَاوِيَةَ الصَّدَفِيِّ حَدَّثَهُ قَالَ حَجَجْتُ زَمَانَ عُثْمَانَ بْنِ عَفَّانَ فَجَلَسْتُ فِي مَسْجِدِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَإِذَا رَجُلٌ يُحَدِّثُهُمْ قَالَ كُنَّا عِنْدَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمًا فَأَقْبَلَ رَجُلٌ فَصَلَّى فِي هَذَا الْعَمُودِ فَعَجَّلَ قَبْلَ أَنْ يُتِمَّ صَلَاتَهُ ثُمَّ خَرَجَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ هَذَا لَوْ مَاتَ لَمَاتَ وَلَيْسَ مِنَ الدِّينِ عَلَى شَيْءٍ إِنَّ الرَّجُلَ لَيُخَفِّفُ صَلَاتَهُ وَيُتِمُّهَا قَالَ فَسَأَلْتُ عَنِ الرَّجُلِ مَنْ هُوَ فَقِيلَ عُثْمَانُ بْنُ حُنَيْفٍ الْأَنْصَارِيُّ

(۱۷۳۷۵) ہانی بن معاویہ رحمۃ اللہ علیہ کہتے ہیں کہ میں نے حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ کے زمانے میں حج کی سعادت حاصل کی، میں مسجد نبوی میں بیٹھا ہوا تھا، وہاں ایک آدمی یہ حدیث بیان کر رہا تھا کہ ایک دن ہم لوگ نبی علیہ السلام کے پاس بیٹھے ہوئے تھے کہ ایک آدمی آیا اور اس ستون کی آڑ میں نماز پڑھنے لگا، اس نے جلدی جلدی نماز پڑھی اور اس میں اتمام نہیں کیا اور واپس چلا گیا، نبی علیہ السلام نے فرمایا اگر یہ مر گیا تو اس حال میں مرے گا کہ دین پر ذرا سا بھی قائم نہیں ہوگا، آدمی اپنی نماز کو مختصر کرتا ہے تو مکمل بھی تو کرے، ہانی کہتے ہیں کہ میں نے حدیث بیان کرنے والے کے متعلق لوگوں سے پوچھا تو بتایا گیا کہ یہ حضرت عثمان بن حنیف رضی اللہ عنہ ہیں۔

تَمَامُ حَدِيثِ عَمْرِو بْنِ أُمَيَّةَ الضَّمْرِيِّ رضی اللہ عنہ

حضرت عمرو بن امیہ ضمری رضی اللہ عنہ کی حدیثیں

(۱۷۳۷٦) حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ قَالَ حَدَّثَنَا أَبِي عَنِ ابْنِ إِسْحَاقَ قَالَ حَدَّثَنِي جَعْفَرُ بْنُ عَمْرِو بْنِ أُمَيَّةَ الضَّمْرِيُّ وَعَنْ أَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ جَعْفَرِ بْنِ عَمْرِو بْنِ أُمَيَّةَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَمْسَحُ عَلَى الْخُفَّيْنِ [صححه البخاری (۲۰٤)، وابن خزيمة(۱۸۱)]. [انظر: ۱۷۳۷۷، ۱۷۳۷۸، ۱۷۳۷۹، ۱۷۷٦۰، ۱۷۷٦۳، ۲۲۸٤٥، ۲۲۸٤۸، ۲۲۸٤۹، ۲۲۸٥۰، ۲۲۸٥۳].

(۱۷۳۷٦) حضرت عمرو بن امیہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے نبی علیہ السلام کو موزوں پر مسح کرتے ہوئے دیکھا ہے۔

(۱۷۳۷۷) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُصْعَبٍ قَالَ حَدَّثَنَا الْأَوْزَاعِيُّ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ جَعْفَرِ بْنِ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

عَمْرِو بْنِ أُمَيَّةَ الضَّمْرِيِّ عَنْ أَبِيهِ قَالَ رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَمْسَحُ عَلَى الْخُفَّيْنِ وَالْخِمَارِ [راجع: ١٧٣٧٦].

(۱۷۳۷۷) حضرت عمرو بن امیہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے نبی علیہ السلام کو موزوں اور عمامے پر مسح کرتے ہوئے دیکھا ہے۔

(١٧٣٧٨) حَدَّثَنَا حَسَنُ بْنُ مُوسَى وَحُسَيْنُ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَا حَدَّثَنَا شَيْبَانُ عَنْ يَحْيَى عَنْ أَبِي سَلَمَةَ أَنَّ جَعْفَرَ بْنَ عَمْرِو بْنِ أُمَيَّةَ الضَّمْرِيَّ أَخْبَرَهُ أَنَّ أَبَاهُ أَخْبَرَهُ أَنَّهُ رَأَى النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَمْسَحُ عَلَى الْخُفَّيْنِ [راجع: ١٧٣٧٦].

(۱۷۳۷۸) حضرت عمرو بن امیہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ انہوں نے نبی علیہ السلام کو موزوں پر مسح کرتے ہوئے دیکھا ہے۔

(١٧٣٧٩) حَدَّثَنَا أَبُو عَامِرٍ حَدَّثَنَا عَلِيٌّ يَعْنِي ابْنَ مُبَارَكٍ عَنْ يَحْيَى عَنْ أَبِي سَلَمَةَ قَالَ أَخْبَرَنِي جَعْفَرُ بْنُ عَمْرِو بْنِ أُمَيَّةَ عَنْ أَبِيهِ أَنَّهُ رَأَى النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَمْسَحُ عَلَى الْخُفَّيْنِ [راجع: ١٧٣٧٦].

(۱۷۳۷۹) حضرت عمرو بن امیہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ انہوں نے نبی علیہ السلام کو موزوں پر مسح کرتے ہوئے دیکھا ہے۔

(١٧٣٨٠) حَدَّثَنَا أَبُو عَامِرٍ حَدَّثَنَا فُلَيْحٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ قَالَ حَدَّثَنِي جَعْفَرُ بْنُ عَمْرِو بْنِ أُمَيَّةَ عَنْ أَبِيهِ أَنَّهُ رَأَى النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَكَلَ عُضْوًا ثُمَّ صَلَّى وَلَمْ يَتَوَضَّأْ [صححه البخاری (٢٠٨)، ومسلم (٣٥٥)، وابن حبان (١١٤١)]. [انظر: ١٧٣٨١، ١٧٣٨٢، ١٧٧٥٧، ١٧٧٥٨، ١٧٧٦٢، ٢٢٨٤٦، ٢٢٨٥١، ٢٢٨٥٢].

(۱۷۳۸۰) حضرت عمرو بن امیہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ انہوں نے نبی علیہ السلام کو دیکھا کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے کسی عضو کا گوشت تناول فرمایا، پھر نیا وضو کیے بغیر ہی نماز پڑھ لی۔

(١٧٣٨١) حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ حَدَّثَنَا أَبِي عَنْ صَالِحٍ قَالَ ابْنُ شِهَابٍ حَدَّثَنِي جَعْفَرُ بْنُ عَمْرِو بْنِ أُمَيَّةَ أَنَّ أَبَاهُ قَالَ رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَحْتَزُّ مِنْ كَتِفِ شَاةٍ فَدُعِيَ إِلَى الصَّلَاةِ فَطَرَحَ السِّكِّينَ وَلَمْ يَتَوَضَّأْ [راجع: ١٧٣٨٠].

(۱۷۳۸۱) حضرت عمرو بن امیہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے ایک مرتبہ دیکھا کہ نبی علیہ السلام بکری کے شانے کا گوشت نوچ کر کھا رہے ہیں، پھر نماز کے لئے بلایا گیا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے چھری رکھ دی اور نیا وضو نہیں کیا۔

(١٧٣٨٢) حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ قَالَ حَدَّثَنَا أَبِي عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ جَعْفَرِ بْنِ عَمْرِو بْنِ أُمَيَّةَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَأْكُلُ يَحْتَزُّ مِنْ كَتِفِ شَاةٍ ثُمَّ دُعِيَ إِلَى الصَّلَاةِ فَصَلَّى وَلَمْ يَتَوَضَّأْ [راجع: ١٧٣٨٠].

(۱۷۳۸۲) حضرت عمرو بن امیہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے ایک مرتبہ دیکھا کہ نبی علیہ السلام بکری کے شانے کا گوشت نوچ کر کھا رہے ہیں، پھر نماز کے لئے بلایا گیا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے چھری رکھ دی اور نیا وضو نہیں کیا۔

(١٧٣٨٣) حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْمُقْرِئُ حَدَّثَنَا حَيْوَةُ أَخْبَرَنِي عَيَّاشُ بْنُ عَبَّاسٍ أَنَّ كُلَيْبَ بْنَ صُبْحٍ حَدَّثَهُ أَنَّ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

الزُّبَيْرِ فَانَ حَدَّثَهُ عَنْ عَمِّهِ عَمْرِو بْنِ أُمَيَّةَ الضَّمْرِيِّ قَالَ كُنَّا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي بَعْضِ أَسْفَارِهِ فَنَامَ عَنْ صَلَاةِ الصُّبْحِ حَتَّى طَلَعَتْ الشَّمْسُ لَمْ يَسْتَيْقِظُوا وَأَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَدَأَ بِالرَّكْعَتَيْنِ فَرَكَعَهُمَا ثُمَّ أَقَامَ الصَّلَاةَ فَصَلَّى [قال الألباني: صحيح (ابو داود: ٤٤٤). قال شعيب: صحيح لغيره وهذا إسناد ضعيف]. [انظر: ٢٢٨٤٧].

(۱۷۳۸۳) حضرت عمرو رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ ہم نبی علیہ السلام کے ساتھ کسی سفر میں تھے، نبی علیہ السلام فجر کے وقت سوتے رہے اور طلوع آفتاب تک کوئی بھی بیدار نہ ہو سکا، پھر نبی علیہ السلام نے (اسے قضاء کرتے ہوئے) پہلے دو سنتیں پڑھیں، پھر نماز کھڑی کر کے نماز فجر پڑھائی۔

(۱۷۳۸٤) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ أَبِي شَيْبَةَ قَالَ عَبْد اللَّهِ وَسَمِعْتُهُ أَنَا مِنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي شَيْبَةَ بِالْكُوفَةِ قَالَ حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ عَوْنٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ إِسْمَاعِيلَ قَالَ أَخْبَرَنِي جَعْفَرُ بْنُ عَمْرِو بْنِ أُمَيَّةَ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَعَثَهُ وَحْدَهُ عَيْنًا إِلَى قُرَيْشٍ قَالَ جِئْتُ إِلَى خَشَبَةِ خُبَيْبٍ وَأَنَا أَتَخَوَّفُ الْعُيُونَ فَرَقِيتُ فِيهَا فَحَلَلْتُ خُبَيْبًا فَوَقَعَ إِلَى الْأَرْضِ فَانْتَبَذْتُ غَيْرَ بَعِيدٍ ثُمَّ الْتَفَتُّ فَلَمْ أَرَ خُبَيْبًا وَلَكَأَنَّمَا ابْتَلَعَتْهُ الْأَرْضُ فَلَمْ يُرَ لِخُبَيْبٍ أَثَرٌ حَتَّى السَّاعَةِ قَالَ أَبُو عَبْد الرَّحْمَنِ وَقَالَ ابْنُ أَبِي شَيْبَةَ لَنَا فِيهِ عَنْ الزُّهْرِيِّ وَأَمَّا أَبِي فَحَدَّثَنَا عَنْهُ لَمْ يَذْكُرْ الزُّهْرِيَّ وَحَدَّثَنَاهُ ابْنُ أَبِي شَيْبَةَ بِالْكُوفَةِ فَجَعَلَهُ لَنَا عَنْ الزُّهْرِيِّ [انظر: ٢٢٨٤٤].

(۱۷۳۸٤) حضرت عمرو بن امیہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام نے تنہا انہیں قریش کی طرف جاسوس بنا کر بھیجا (دشمنوں نے حضرت خبیب رضی اللہ عنہ کو شہید کر کے ان کی نعش کو لکڑی سے ٹانگ رکھا تھا) میں حضرت خبیب رضی اللہ عنہ کی اس لکڑی کے پاس پہنچا، مجھے قریش کے جاسوسوں کا خطرہ تھا اس لئے میں نے جلدی سے اوپر چڑھ کر حضرت خبیب رضی اللہ عنہ کو کھولا، وہ زمین پر گر پڑے، اور میں کچھ دور جا گرا، جب میں پلٹ کر حضرت خبیب رضی اللہ عنہ کے پاس آیا تو وہ نظر نہ آئے، ایسا لگتا تھا کہ زمین انہیں نگل گئی ہے، یہی وجہ ہے کہ اب تک حضرت خبیب رضی اللہ عنہ کا کوئی سراغ نہیں مل سکا۔

حَدِيثُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ جَحْشٍ رضی اللہ عنہ

حضرت عبداللہ بن جحش رضی اللہ عنہ کی حدیثیں

(۱۷۳۸٥) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بِشْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو كَثِيرٍ مَوْلَى اللَّيْثِيِّينَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ جَحْشٍ أَنَّ رَجُلًا جَاءَ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ مَاذَا لِي إِنْ قُتِلْتُ فِي سَبِيلِ اللَّهِ قَالَ الْجَنَّةُ فَلَمَّا وَلَّى قَالَ إِلَّا الدَّيْنُ سَارَّنِي بِهِ جِبْرِيلُ عَلَيْهِ السَّلَام آنِفًا [انظر: ١٧٣٨٦، ١٩٢٨٨]

(۱۷۳۸۵) حضرت عبداللہ بن جحش رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک آدمی نبی علیہ السلام کی خدمت میں حاضر ہوا اور کہنے لگا یا رسول اللہ!

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اگر میں راہ خدا میں شہید ہو جاؤں تو مجھے کیا ملے گا؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا جنت، جب وہ واپس جانے کے لئے مڑا تو نبی علیہ السلام نے فرمایا سوائے قرض کے، کہ یہ بات ابھی ابھی مجھے حضرت جبریل علیہ السلام نے بتائی ہے۔

(۱۷۳۸۶) حَدَّثَنَا خَلَفُ بْنُ الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا عَبَّادُ بْنُ عَبَّادٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو عَنْ أَبِي كَثِيرٍ مَوْلَى الْهِلَالِيِّينَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ جَحْشٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ جَاءَ رَجُلٌ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ مَاذَا لِي إِنْ قَاتَلْتُ فِي سَبِيلِ اللَّهِ حَتَّى أُقْتَلَ قَالَ الْجَنَّةُ قَالَ فَلَمَّا وَلَّى قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَّا الدَّيْنُ سَارَّنِي بِهِ جِبْرِيلُ عَلَيْهِ السَّلَام آنِفًا [راجع: ۱۷۳۸۵].

(۱۷۳۸۶) حضرت عبداللہ بن جحش رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک آدمی نبی علیہ السلام کی خدمت میں حاضر ہوا اور کہنے لگا یا رسول اللہ! اگر میں راہ خدا میں شہید ہو جاؤں تو مجھے کیا ملے گا؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا جنت، جب وہ واپس جانے کے لئے مڑا تو نبی علیہ السلام نے فرمایا سوائے قرض کے، کہ یہ بات ابھی ابھی مجھے حضرت جبریل علیہ السلام نے بتائی ہے۔

حَدِيثُ أَبِي مَالِكٍ الْأَشْجَعِيِّ عَنِ النَّبِيِّ صلی اللہ علیہ وسلم

حضرت ابو مالک اشجعی رضی اللہ عنہ کی حدیث

(۱۷۳۸۷) حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ عَمْرٍو قَالَ حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ يَعْنِي ابْنَ مُحَمَّدٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ يَعْنِي ابْنَ مُحَمَّدِ بْنِ عَقِيلٍ عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ عَنْ أَبِي مَالِكٍ الْأَشْجَعِيِّ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أَعْظَمُ الْغُلُولِ عِنْدَ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ ذِرَاعٌ مِنَ الْأَرْضِ تَجِدُونَ الرَّجُلَيْنِ جَارَيْنِ فِي الْأَرْضِ أَوْ فِي الدَّارِ فَيَقْتَطِعُ أَحَدُهُمَا مِنْ حَظِّ صَاحِبِهِ ذِرَاعًا فَإِذَا اقْتَطَعَهُ طُوِّقَهُ مِنْ سَبْعِ أَرَضِينَ إِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ [انظر: ۱۷۹۵۲، ۲۳۳۰۲، ۲۳۳۰۳].

(۱۷۳۸۷) حضرت ابو مالک اشجعی رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ حضور نبی مکرم، سرور دو عالم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا اللہ کے نزدیک سب سے زیادہ عظیم خیانت زمین کے گز میں خیانت ہے، تم دیکھتے ہو کہ دو آدمی ایک زمین یا ایک گھر میں پڑوسی ہیں لیکن پھر بھی ان میں سے ایک اپنے ساتھی کے حصے میں سے ایک گز ظلماً لے لیتا ہے، ایسا کرنے والے کو قیامت کے دن ساتوں زمینوں سے اس حصے کا طوق بنا کر گلے میں پہنایا جائے گا۔

حَدِيثُ رَافِعِ بْنِ خَدِيجٍ رضی اللہ عنہ

حضرت رافع بن خدیج رضی اللہ عنہ کی مرویات

(۱۷۳۸۸) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ أَخْبَرَنَا أَيُّوبُ عَنْ نَافِعٍ أَنَّ ابْنَ عُمَرَ بَلَغَهُ أَنَّ رَافِعًا يُحَدِّثُ فِي ذَلِكَ بِنَهْيٍ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَتَاهُ وَأَنَا مَعَهُ فَسَأَلَهُ فَقَالَ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

وَسَلَّمَ عَنْ كِرَاءِ الْمَزَارِعِ فَتَرَكَهَا ابْنُ عُمَرَ فَكَانَ لَا يُكْرِيهَا فَكَانَ إِذَا سُئِلَ يَقُولُ زَعَمَ ابْنُ خَدِيجٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْ كِرَاءِ الْمَزَارِعِ [راجع: ٤٥٠٤].

(۱۷۳۸۸) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ہم لوگ زمین کو بٹائی پر دے دیا کرتے تھے اور اس میں کوئی حرج نہیں سمجھتے تھے، بعد میں حضرت رافع بن خدیج رضی اللہ عنہ نے بتایا کہ نبی علیہ السلام نے اس سے منع فرمایا ہے، اس لئے ہم نے اسے ترک کر دیا۔

(۱۷۳۸۹) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ ابْنِ عَجْلَانَ عَنْ عَاصِمِ بْنِ عُمَرَ بْنِ قَتَادَةَ عَنْ مَحْمُودِ بْنِ لَبِيدٍ عَنْ رَافِعِ بْنِ خَدِيجٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ أَصْبِحُوا بِالصُّبْحِ فَإِنَّهُ أَعْظَمُ لِأُجُورِكُمْ أَوْ أَعْظَمُ لِلْأَجْرِ [راجع:١٥٩١٣]

(۱۷۳۸۹) حضرت رافع رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا صبح کی نماز روشنی میں پڑھا کرو کہ اس کا ثواب زیادہ ہے۔

(۱۷۳۹۰) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ مَالِكِ بْنِ أَنَسٍ قَالَ حَدَّثَنِي رَبِيعَةُ عَنْ حَنْظَلَةَ بْنِ قَيْسٍ عَنْ رَافِعِ بْنِ خَدِيجٍ قَالَ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ كِرَاءِ الْمَزَارِعِ قَالَ قُلْتُ بِالذَّهَبِ وَالْفِضَّةِ قَالَ لَا إِنَّمَا نَهَى عَنْهُ بِبَعْضِ مَا يَخْرُجُ مِنْهَا فَأَمَّا بِالذَّهَبِ وَالْفِضَّةِ فَلَا بَأْسَ بِهِ [راجع: ١٥٩٠٢].

(۱۷۳۹۰) حضرت رافع رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے زمین کو کرائے پر دینے سے منع فرمایا ہے، میں نے پوچھا کہ اگر سونے چاندی کے عوض ہو تو فرمایا نہیں، نبی علیہ السلام نے زمین کی پیداوار کے عوض اسے اچھا نہیں سمجھا البتہ درہم و دینار کے عوض اسے کرائے پر دینے میں کوئی حرج نہیں۔

(۱۷۳۹۱) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يُوسُفَ قَالَ سَمِعْتُ السَّائِبَ بْنَ يَزِيدَ بْنِ أُخْتِ النَّمِرِ عَنْ رَافِعِ بْنِ خَدِيجٍ أَنَّ نَبِيَّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ شَرُّ الْكَسْبِ ثَمَنُ الْكَلْبِ وَكَسْبُ الْحَجَّامِ وَمَهْرُ الْبَغِيِّ [راجع: ١٥٩٠٥].

(۱۷۳۹۱) حضرت رافع رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا سینگی لگانے والے کی کمائی گندی ہے، فاحشہ عورت کی کمائی گندی ہے، اور کتے کی قیمت گندی ہے۔

(۱۷۳۹۲) حَدَّثَنَا يَزِيدُ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ الْأَنْصَارِيُّ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيَى عَنْ رَافِعِ بْنِ خَدِيجٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا قَطْعَ فِي ثَمَرٍ وَلَا كَثَرٍ [راجع: ١٥٨٩٧].

(۱۷۳۹۲) حضرت رافع رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے نبی علیہ السلام کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ پھل یا شگوفے چوری کرنے پر ہاتھ نہیں کاٹا جائے گا۔

(۱۷۳۹۳) حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ سُفْيَانَ قَالَ حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ عَبَايَةَ بْنِ رِفَاعَةَ بْنِ رَافِعِ بْنِ خَدِيجٍ عَنْ جَدِّهِ رَافِعِ بْنِ خَدِيجٍ قَالَ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّا لَاقُو الْعَدُوِّ غَدًا وَلَيْسَتْ مَعَنَا مُدًى قَالَ أَعْجِلْ أَوْ أَرِنْ مَا أَنْهَرَ الدَّمَ وَذُكِرَ اسْمُ اللَّهِ عَلَيْهِ فَكُلْ لَيْسَ السِّنَّ وَالظُّفُرَ وَسَأُحَدِّثُكَ أَمَّا السِّنُّ فَعَظْمٌ وَأَمَّا الظُّفُرُ فَمُدَى الْحَبَشَةِ قَالَ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

وَأَصَابَنَا نَهْبُ إِبِلٍ وَغَنَمٍ فَنَدَّ مِنْهَا بَعِيرٌ فَرَمَاهَا رَجُلٌ بِسَهْمٍ فَحَبَسَهُ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ لِهَذِهِ الْإِبِلِ أَوَابِدَ كَأَوَابِدِ الْوَحْشِ فَإِذَا غَلَبَكُمْ مِنْهَا شَيْءٌ فَافْعَلُوا بِهِ هَكَذَا [راجع: ۱۵۸۹۹].

(۱۷۳۹۳) حضرت رافع بن خدیج رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ میں نے بارگاہِ رسالت میں عرض کیا یا رسول اللہ! کل ہمارا دشمن (جانوروں) سے آمنا سامنا ہوگا، جبکہ ہمارے پاس تو کوئی چھری نہیں ہے؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا دانت اور ناخن کے علاوہ جو چیز جانور کا خون بہادے اور اس پر اللہ کا نام بھی لیا گیا ہو، تم اسے کھا سکتے ہو، اور اس کی وجہ بھی بتا دوں کہ دانت تو ہڈی ہے اور ناخن حبشیوں کی چھری ہے۔

اس دوران نبی علیہ السلام کو مالِ غنیمت کے طور پر کچھ اونٹ ملے جن میں سے ایک اونٹ بدک گیا، لوگوں نے اسے قابو کرنے کی بہت کوشش کی لیکن کامیاب نہ ہو سکے، تنگ آ کر ایک آدمی نے اسے تاک کر تیر مارا اور اسے قابو میں کر لیا، نبی علیہ السلام نے فرمایا یہ جانور بھی بعض اوقات وحشی ہو جاتے ہیں جیسے وحشی جانور بپھر جاتے ہیں، جب تم کسی جانور سے مغلوب ہو جاؤ تو اس کے ساتھ اسی طرح کیا کرو۔

(۱۷۳۹٤) حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ قَالَ حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ كَثِيرٍ قَالَ حَدَّثَنَا بُشَيْرُ بْنُ يَسَارٍ مَوْلَى بَنِي حَارِثَةَ أَنَّ رَافِعَ بْنَ خَدِيجٍ وَسَهْلَ بْنَ أَبِي حَثْمَةَ حَدَّثَاهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنِ الْمُزَابَنَةِ الثَّمَرِ بِالتَّمْرِ إِلَّا أَصْحَابَ الْعَرَايَا فَإِنَّهُ قَدْ أَذِنَ لَهُمْ [صححه البخاري (۲۳۸٤)، ومسلم (۱۵٤۰)].

(۱۷۳۹۴) حضرت رافع بن خدیج رضی اللہ عنہ اور سہل بن ابی حثمہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے درختوں پر لگی ہوئی کھجور کو کٹی ہوئی کھجور کے بدلے بیچنے سے منع فرمایا ہے، البتہ ضرورت مندوں کو (پانچ وسق سے کم میں) اس کی اجازت دی ہے۔

(۱۷۳۹٥) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَبَايَةَ بْنِ رِفَاعَةَ عَنْ جَدِّهِ رَافِعِ بْنِ خَدِيجٍ قَالَ كُنَّا مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِذِي الْحُلَيْفَةِ مِنْ تِهَامَةَ فَأَصَبْنَا غَنَمًا وَإِبِلًا قَالَ فَعَجِلَ الْقَوْمُ فَأَغْلَوْا بِهَا الْقُدُورَ فَجَاءَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَمَرَ بِهَا فَأُكْفِئَتْ ثُمَّ قَالَ عَدْلُ عَشْرَةٍ مِنَ الْغَنَمِ بِجَزُورٍ قَالَ ثُمَّ إِنَّ بَعِيرًا نَدَّ وَلَيْسَ فِي الْقَوْمِ إِلَّا خَيْلٌ يَسِيرَةٌ فَرَمَاهُ رَجُلٌ بِسَهْمٍ فَحَبَسَهُ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ لِهَذِهِ الْبَهَائِمِ أَوَابِدَ كَأَوَابِدِ الْوَحْشِ فَمَا غَلَبَكُمْ مِنْهَا فَاصْنَعُوا بِهِ هَكَذَا قَالَ فَقَالَ رَافِعُ بْنُ خَدِيجٍ إِنَّا لَنَرْجُو وَإِنَّا لَنَخَافُ أَنْ نَلْقَى الْعَدُوَّ غَدًا وَلَيْسَ مَعَنَا مُدًى أَفَنَذْبَحُ بِالْقَصَبِ قَالَ أَعْجِلْ أَوْ أَرِنْ مَا أَنْهَرَ الدَّمَ وَذُكِرَ اسْمُ اللَّهِ عَلَيْهِ فَكُلْ لَيْسَ السِّنَّ وَالظُّفُرَ وَسَأُحَدِّثُكُمْ عَنْ ذَلِكَ أَمَّا السِّنُّ فَعَظْمٌ وَأَمَّا الظُّفُرُ فَمُدَى الْحَبَشَةِ [راجع: ۱۵۸۹۹]

(۱۷۳۹۵) حضرت رافع بن خدیج رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ میں نے بارگاہِ رسالت میں عرض کیا یا رسول اللہ! ہم لوگ ذوالحلیفہ میں نبی علیہ السلام کے ہمراہ تھے، نبی علیہ السلام کو مالِ غنیمت کے طور پر کچھ بکریاں اور اونٹ ملے لوگوں نے جلدی سے ہانڈی چڑھا دیں، نبی علیہ السلام تشریف لائے اور ہانڈیاں الٹا دینے کا حکم دیا، پھر فرمایا ایک اونٹ کے مقابلے میں دس بکریاں بنتی ہیں، میں

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

سے ایک اونٹ بدک گیا، لوگوں نے اسے قابو کرنے کی بہت کوشش کی لیکن کامیاب نہ ہو سکے، تنگ آ کر ایک آدمی نے اسے تاک کر تیر مارا اور اسے قابو میں کر لیا، نبی علیہ السلام نے فرمایا یہ جانور بھی بعض اوقات وحشی ہو جاتے ہیں جیسے وحشی جانور بپھر جاتے ہیں، جب تم کسی جانور سے مغلوب ہو جاؤ تو اس کے ساتھ اسی طرح کیا کرو، کل ہمارا دشمن (جانوروں) سے آمنا سامنا ہوگا، جبکہ ہمارے پاس تو کوئی چھری نہیں ہے؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا دانت اور ناخن کے علاوہ جو چیز جانور کا خون بہا دے اور اس پر اللہ کا نام بھی لیا گیا ہو، تم اسے کھا سکتے ہو، اور اس کی وجہ بھی بتا دوں کہ دانت تو ہڈی ہے اور ناخن حبشیوں کی چھری ہے۔

(۱۷۳۹۶) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ قَالَ حَدَّثَنَا شَرِيكٌ عَنْ أَبِي حَصِينٍ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنْ رَافِعِ بْنِ خَدِيجٍ قَالَ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ تُسْتَأْجَرَ الْأَرْضُ بِالدَّرَاهِمِ الْمَنْقُودَةِ أَوْ بِالثُّلُثِ وَالرُّبُعِ [قال الألباني: صحيح (الترمذي: ۱۳۸٤، النسائي: ۷/۳۵) قال شعيب: بعضه صحيح. وبعضه منكر وهذا اسناد ضعيف][انظر: ۱۵۹۰٤]

(۱۷۳۹۶) حضرت رافع رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ''حقل'' سے منع فرمایا ہے، راوی نے پوچھا کہ ''حقل'' سے کیا مراد ہے؟ انہوں نے جواب دیا کہ تہائی اور چوتھائی کے عوض زمین کو بٹائی پر دینا، یہ حدیث سن کر ابراہیم نے بھی اس کے مکروہ ہونے کا فتویٰ دے دیا اور دراہم کے عوض زمین لینے میں کوئی حرج نہیں سمجھا۔

(۱۷۳۹۷) حَدَّثَنَا يَزِيدُ حَدَّثَنَا الْمَسْعُودِيُّ عَنْ وَائِلٍ أَبِي بَكْرٍ عَنْ عَبَايَةَ بْنِ رِفَاعَةَ بْنِ رَافِعِ بْنِ خَدِيجٍ عَنْ جَدِّهِ رَافِعِ بْنِ خَدِيجٍ قَالَ قِيلَ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَيُّ الْكَسْبِ أَطْيَبُ قَالَ عَمَلُ الرَّجُلِ بِيَدِهِ وَكُلُّ بَيْعٍ مَبْرُورٍ

(۱۷۳۹۷) حضرت رافع رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ کسی شخص نے بارگاہِ رسالت میں عرض کیا یا رسول اللہ! سب سے افضل اور عمدہ کمائی کون سی ہے؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا انسان کے ہاتھ کی کمائی اور ہر مقبول تجارت۔

(۱۷۳۹۸) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَبَايَةَ بْنِ رِفَاعَةَ قَالَ أَخْبَرَنِي رَافِعُ بْنُ خَدِيجٍ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ الْحُمَّى مِنْ فَوْرِ جَهَنَّمَ فَأَبْرِدُوهَا بِالْمَاءِ [راجع: ۱۵۹۰۳].

(۱۷۳۹۸) حضرت رافع رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے نبی علیہ السلام کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ بخار جہنم کی تپش کا اثر ہوتا ہے، اس لئے اسے پانی سے ٹھنڈا کیا کرو۔

(۱۷۳۹۹) حَدَّثَنَا هَاشِمُ بْنُ الْقَاسِمِ قَالَ حَدَّثَنَا عِكْرِمَةُ عَنْ أَبِي النَّجَاشِيِّ مَوْلَى رَافِعِ بْنِ خَدِيجٍ قَالَ سَأَلْتُ رَافِعًا عَنْ كِرَاءِ الْأَرْضِ قُلْتُ إِنَّ لِي أَرْضًا أُكْرِيهَا فَقَالَ رَافِعٌ لَا تُكْرِهَا بِشَيْءٍ فَإِنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَنْ كَانَتْ لَهُ أَرْضٌ فَلْيَزْرَعْهَا فَإِنْ لَمْ يَزْرَعْهَا فَلْيُزْرِعْهَا أَخَاهُ فَإِنْ لَمْ يَفْعَلْ فَلْيَدَعْهَا فَقُلْتُ لَهُ أَرَأَيْتَ إِنْ تَرَكْتُهُ وَأَرْضِي فَإِنْ زَرَعَهَا ثُمَّ بَعَثَ إِلَيَّ مِنْ التِّبْنِ قَالَ لَا تَأْخُذْ مِنْهَا شَيْئًا وَلَا تِبْنًا قُلْتُ إِنِّي لَمْ أُشَارِطْهُ إِنَّمَا أَهْدَى إِلَيَّ شَيْئًا قَالَ لَا تَأْخُذْ مِنْهُ شَيْئًا [صححه مسلم (۱۵٤۸)، وابن حبان (۵۱۹۱)].

(۱۷۳۹۹) ابوالنجاشی کہتے ہیں کہ میں نے حضرت رافع رضی اللہ عنہ سے زمین کو کرائے پر دینے کا مسئلہ پوچھا کہ میرے پاس کچھ زمین

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ہے، میں اسے کرائے پر دے سکتا ہوں؟ انہوں نے فرمایا کہ اسے کرائے پر نہ دو، کیونکہ میں نے نبی علیہ السلام کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ جس شخص کے پاس زمین ہو، وہ خود کھیتی باڑی کرے، خود نہ کر سکے تو اپنے کسی بھائی کو اجازت دے دے، اور اگر یہ بھی نہیں کر سکتا تو پھر اسی طرح رہنے دے۔

میں نے کہا یہ بتایئے کہ اگر میں کسی کو اپنی زمین دے کر چھوڑ دوں، اور وہ کھیتی باڑی کرے، اور مجھے بھوسہ بھیج دیا کرے تو کیا حکم ہے؟ فرمایا تم اس سے کچھ بھی نہ لو حتیٰ کہ بھوسہ بھی نہ لو، میں نے کہا کہ میں اس سے اس کی شرط نہیں لگاتا، بلکہ وہ میرے پاس صرف ہدیۃً بھیجتا ہے؟ فرمایا پھر بھی تم اس سے کچھ نہ لو۔

(۱۷۴۰۰) حَدَّثَنَا أَبُو النَّضْرِ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي سُلَيْمٍ قَالَ سَمِعْتُ عَبَايَةَ بْنَ رِفَاعَةَ بْنِ رَافِعِ بْنِ خَدِيجٍ يُحَدِّثُ أَنَّ جَدَّهُ حِينَ مَاتَ تَرَكَ جَارِيَةً وَنَاضِحًا وَغُلَامًا حَجَّامًا وَأَرْضًا فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الْجَارِيَةِ فَنَهَى عَنْ كَسْبِهَا قَالَ شُعْبَةُ مَخَافَةَ أَنْ تَبْغِيَ وَقَالَ مَا أَصَابَ الْحَجَّامُ فَاعْلِفْهُ النَّاضِحَ وَقَالَ فِي الْأَرْضِ ازْرَعْهَا أَوْ ذَرْهَا

(۱۷۴۰۰) حضرت رافع رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جب ان کے دادا کا انتقال ہوا تو وہ اپنے ترکے میں ایک باندی، ایک پانی لانے والا اونٹ، ایک حجام غلام، اور کچھ زمین چھوڑ گئے، نبی علیہ السلام نے باندی کے متعلق تو یہ حکم دیا کہ اس کی کمائی سے منع کر دیا، (تاکہ کہیں وہ پیشہ ور نہ بن جائے) اور فرمایا حجام جو کچھ کما کر لائے، اس کا چارہ خرید کر اونٹ کو کھلا دیا کرو، اور زمین کے متعلق فرمایا کہ اسے خود کھیتی باڑی کے ذریعے آباد کرو یا یونہی چھوڑ دو۔

(۱۷۴۰۱) حَدَّثَنَا أَسْوَدُ بْنُ عَامِرٍ وَالْخُزَاعِيُّ قَالَا حَدَّثَنَا شَرِيكٌ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ عَطَاءٍ عَنْ رَافِعِ بْنِ خَدِيجٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ زَرَعَ فِي أَرْضِ قَوْمٍ بِغَيْرِ إِذْنِهِمْ فَلَيْسَ لَهُ مِنَ الزَّرْعِ شَيْءٌ وَتُرَدُّ عَلَيْهِ نَفَقَتُهُ قَالَ الْخُزَاعِيُّ مَا أَنْفَقَهُ وَلَيْسَ لَهُ مِنَ الزَّرْعِ شَيْءٌ [راجع: ۱۵۹۱۵].

(۱۷۴۰۱) حضرت رافع رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا جو شخص مالک کی اجازت کے بغیر اس کی زمین میں فصل اگائے، اسے اس کا خرچ ملے گا، فصل میں سے کچھ نہیں ملے گا۔

(۱۷۴۰۲) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ قَالَ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ قَارِظٍ عَنِ السَّائِبِ بْنِ يَزِيدَ عَنْ رَافِعِ بْنِ خَدِيجٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثَمَنُ الْكَلْبِ خَبِيثٌ وَمَهْرُ الْبَغِيِّ خَبِيثٌ وَكَسْبُ الْحَجَّامِ خَبِيثٌ [راجع: ۱۵۹۰۵].

(۱۷۴۰۲) حضرت رافع رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا سینگی لگانے والے کی کمائی گندی ہے، فاحشہ عورت کی کمائی گندی ہے، اور کتے کی قیمت گندی ہے۔

(۱۷۴۰۳) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ غَيْلَانَ حَدَّثَنَا رِشْدِينُ عَنْ يَزِيدَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرِو بْنِ حَزْمٍ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو عَنْ رَافِعِ بْنِ خَدِيجٍ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ ذَكَرَ مَكَّةَ قَالَ إِنَّ إِبْرَاهِيمَ حَرَّمَ مَكَّةَ وَإِنِّي أُحَرِّمُ مَا بَيْنَ لَابَتَيْهَا [صححه مسلم (١٣٦١)]. [انظر: ١٧٤٠٥].

(۱۷۴۰۳) حضرت رافع رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام نے مکہ مکرمہ کا تذکرہ کرتے ہوئے فرمایا کہ حضرت ابراہیم علیہ السلام نے اسے حرم قرار دیا تھا، اور میں مدینہ منورہ کے دونوں کناروں کے درمیان ساری جگہ کو حرم قرار دیتا ہوں۔

(١٧٤٠٤) حَدَّثَنَا سُرَيْجٌ قَالَ حَدَّثَنَا فُلَيْحٌ عَنْ عُتْبَةَ بْنِ مُسْلِمٍ عَنْ نَافِعِ بْنِ جُبَيْرٍ قَالَ خَطَبَ مَرْوَانُ النَّاسَ فَذَكَرَ مَكَّةَ وَحُرْمَتَهَا فَنَادَاهُ رَافِعُ بْنُ خَدِيجٍ فَقَالَ إِنَّ مَكَّةَ إِنْ تَكُنْ حَرَمًا فَإِنَّ الْمَدِينَةَ حَرَمٌ حَرَّمَهَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ مَكْتُوبٌ عِنْدَنَا فِي أَدِيمٍ خَوْلَانِيٍّ إِنْ شِئْتَ أَنْ نُقْرِئَكَهُ فَعَلْنَا فَنَادَاهُ مَرْوَانُ أَجَلْ قَدْ بَلَغَنَا ذَلِكَ [صححه مسلم (١٣٦١)].

(۱۷۴۰۴) نافع بن جبیر رحمۃ اللہ علیہ کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ مروان نے خطبہ دیتے ہوئے لوگوں کے سامنے مکہ مکرمہ اور اس کے حرم ہونے کا تذکرہ کیا، تو حضرت رافع بن خدیج رضی اللہ عنہ نے پکار کر فرمایا کہ اگر مکہ مکرمہ حرم ہے تو مدینہ منورہ بھی حرم ہے جسے نبی علیہ السلام نے حرم قرار دیا ہے، اور یہ بات ہمارے پاس چمڑے پر لکھی ہوئی موجود ہے، اگر تم چاہو تو ہم تمہارے سامنے اس عبارت کو پڑھ کر بھی سنا سکتے ہیں، مروان نے کہا ٹھیک ہے، یہ بات ہم تک بھی پہنچی ہے۔

(١٧٤٠٥) حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ قَالَ حَدَّثَنَا بَكْرُ بْنُ مُضَرَ عَنِ ابْنِ الْهَادِ عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرِو بْنِ عُثْمَانَ عَنْ رَافِعِ بْنِ خَدِيجٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ إِبْرَاهِيمَ عَلَيْهِ السَّلَام حَرَّمَ مَكَّةَ وَإِنِّي أُحَرِّمُ مَا بَيْنَ لَابَتَيْهَا يُرِيدُ الْمَدِينَةَ [راجع: ١٧٤٠٣].

(۱۷۴۰۵) حضرت رافع رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام نے مکہ مکرمہ کا تذکرہ کرتے ہوئے فرمایا کہ حضرت ابراہیم علیہ السلام نے اسے حرم قرار دیا تھا، اور میں مدینہ منورہ کے دونوں کناروں کے درمیان ساری جگہ کو حرم قرار دیتا ہوں۔

(١٧٤٠٦) حَدَّثَنَا أَبُو سَعِيدٍ مَوْلَى بَنِي هَاشِمٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ رَافِعِ بْنِ خَدِيجٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَأَى الْحُمْرَةَ قَدْ ظَهَرَتْ فَكَرِهَهَا فَلَمَّا مَاتَ رَافِعُ بْنُ خَدِيجٍ جَعَلُوا عَلَى سَرِيرِهِ قَطِيفَةً حَمْرَاءَ فَعَجِبَ النَّاسُ مِنْ ذَلِكَ

(۱۷۴۰۶) حضرت رافع رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے جب سرخ رنگ کو غالب آتے ہوئے (بکثرت استعمال میں آتے ہوئے) دیکھا تو اس پر ناگواری کا اظہار فرمایا، راوی کہتے ہیں کہ جب حضرت رافع رضی اللہ عنہ کا انتقال ہوا تو لوگوں نے ان کی چارپائی پر سرخ رنگ کی چادر ڈال دی جس سے عوام کو بہت تعجب ہوا۔

(١٧٤٠٧) حَدَّثَنَا أَبُو الْمُغِيرَةِ قَالَ حَدَّثَنَا الْأَوْزَاعِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو النَّجَاشِيِّ قَالَ حَدَّثَنِي رَافِعُ بْنُ خَدِيجٍ قَالَ كُنَّا نُصَلِّي مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَاةَ الْعَصْرِ ثُمَّ نَنْحَرُ الْجَزُورَ فَتُقَسَّمُ عَشَرَ قِسَمٍ ثُمَّ تُطْبَخُ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

فَنَأْكُلُ لَحْمًا نَضِيجًا قَبْلَ أَنْ تَغِيبَ الشَّمْسُ قَالَ وَكُنَّا نُصَلِّي الْمَغْرِبَ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَيَنْصَرِفُ أَحَدُنَا وَإِنَّهُ لَيَنْظُرُ إِلَى مَوَاقِعِ نَبْلِهِ [صححه البخاری (۲٤۸٥)، ومسلم (٦۲٥)، وابن حبان (۱٥۱٥)، والحاكم (۱۹۲/۱)]. [انظر: ۱۷٤۲۱]. [صححه البخاری (٥٥۹)، ومسلم (٦۳۷)].

(۱۷٤۰۷) حضرت رافع رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ہم لوگ نبی علیہ السلام کے ساتھ نماز عصر پڑھتے، پھر اونٹ ذبح کرتے، اس کے دس حصے بناتے، پھر اسے پکاتے اور سورج غروب ہونے سے پہلے پکا ہوا گوشت کھا لیتے اور نماز مغرب نبی علیہ السلام کے دورِ باسعادت میں ہم اس وقت پڑھتے تھے کہ جب نماز پڑھ کر واپس ہوتے تو اپنے تیر گرنے کی جگہ کو دیکھ سکتے تھے۔

(۱۷٤۰۸) حَدَّثَنَا يُونُسُ قَالَ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ يَعْنِي ابْنَ زَيْدٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ بُشَيْرِ بْنِ يَسَارٍ عَنْ سَهْلِ بْنِ أَبِي حَثْمَةَ وَرَافِعِ بْنِ خَدِيجٍ أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ سَهْلٍ وَمُحَيِّصَةَ بْنَ مَسْعُودٍ أَتَيَا خَيْبَرَ فِي حَاجَةٍ لَهُمَا فَتَفَرَّقَا فَقُتِلَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ سَهْلٍ وَوَجَدُوهُ قَتِيلًا قَالَ فَجَاءَ مُحَيِّصَةُ وَحُوَيِّصَةُ ابْنَا مَسْعُودٍ وَجَاءَ عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ سَهْلٍ أَخُو الْقَتِيلِ وَكَانَ أَحْدَثَهُمَا فَأَتَوْا رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَتَكَلَّمَ فَبَدَأَ الَّذِي أَوْلَى بِالدَّمِ وَكَانَا هَذَيْنِ أَسَنَّ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَبِّرْ الْكُبْرَ قَالَ فَتَكَلَّمَا فِي أَمْرِ صَاحِبِهِمَا قَالَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اسْتَحِقُّوا صَاحِبَكُمْ أَوْ قَتِيلَكُمْ بِأَيْمَانِ خَمْسِينَ مِنْكُمْ قَالُوا يَا رَسُولَ اللَّهِ أَمْرٌ لَمْ نَشْهَدْ فَكَيْفَ نَحْلِفُ قَالَ فَتُبْرِئُكُمْ يَهُودُ بِخَمْسِينَ أَيْمَانًا مِنْهُمْ فَقَالُوا قَوْمٌ كُفَّارٌ قَالَ فَوَدَاهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ قِبَلِهِ قَالَ فَدَخَلْتُ مِرْبَدًا لَهُمْ فَرَكَضَتْنِي نَاقَةٌ مِنْ تِلْكَ الْإِبِلِ الَّتِي وَدَاهَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِرِجْلِهَا رَكْضَةً [صححه البخای (٦۱٤۲)، ومسلم (۱٦٦۹)].

[انظر بعده].

(۱۷٤۰۸) حضرت سہل رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ عبداللہ بن سہل انصاری اور محیصہ بن مسعود اپنے کسی کام کے سلسلے میں خیبر آئے، وہ دونوں متفرق ہوئے تو کسی نے عبداللہ کو قتل کر دیا اور وہ خیبر کے وسط میں مقتول پائے گئے، ان کے دو چچا اور بھائی نبی علیہ السلام کے پاس آئے، ان کے بھائی کا نام عبدالرحمن بن سہل اور چچاؤں کے نام حویصہ اور محیصہ تھے، نبی علیہ السلام کے سامنے عبدالرحمن بولنے لگے تو نبی علیہ السلام نے فرمایا بڑوں کو بولنے دو، چنانچہ ان کے چچاؤں میں سے کسی نے ایک گفتگو شروع کی، نبی علیہ السلام نے فرمایا تم میں سے پچاس آدمی قسم کھا کر کہہ دیں کہ اسے یہودیوں نے قتل کیا ہے، وہ کہنے لگے کہ ہم نے جس چیز کو اپنی آنکھوں سے دیکھا ہی نہیں ہے، اس پر قسم کیسے کھا سکتے ہیں؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا پھر پچاس یہودی قسم کھا کر اس بات سے براءت ظاہر کر دیں اور کہہ دیں کہ ہم نے اسے قتل نہیں کیا ہے، وہ کہنے لگے یا رسول اللہ! ہم ان کی قسم پر کیسے اعتماد کر سکتے ہیں کہ وہ تو مشرک ہیں؟ اس پر نبی علیہ السلام نے اپنے پاس سے ان کی دیت ادا کر دی، دیت کے ان اونٹوں میں سے ایک جوان اونٹ نے مجھے ٹانگ مار دی تھی۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۱۷۴۰۹) حَدَّثَنَا خَلَفُ بْنُ هِشَامٍ قَالَ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ عَنْ بُشَيْرِ بْنِ يَسَارٍ عَنْ سَهْلِ بْنِ أَبِي حَثْمَةَ وَرَافِعِ بْنِ خَدِيجٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَحْوَهُ [راجع ما قبله].

(۱۷۴۰۹) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۱۷۴۱۰) حَدَّثَنَا يُونُسُ قَالَ حَدَّثَنَا لَيْثٌ عَنْ رَبِيعَةَ بْنِ أَبِي عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ حَنْظَلَةَ بْنِ قَيْسٍ عَنْ رَافِعِ بْنِ خَدِيجٍ أَنَّهُ قَالَ حَدَّثَنِي عَمِّي أَنَّهُمْ كَانُوا يُكْرُونَ الْأَرْضَ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمَا يُنْبِتُ عَلَى الْأَرْبِعَاءِ وَشَيْئًا مِنَ الزَّرْعِ يَسْتَثْنِيهِ صَاحِبُ الزَّرْعِ فَنَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ ذَلِكَ فَقُلْتُ لِرَافِعٍ كَيْفَ كِرَاؤُهَا بِالدِّينَارِ وَالدِّرْهَمِ فَقَالَ رَافِعٌ لَيْسَ بِهَا بَأْسٌ بِالدِّينَارِ وَالدِّرْهَمِ [صححه البخاري (۲۳۴۶) وفيه: ((حدثني عماي))].

(۱۷۴۱۰) حضرت رافع رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میرے چچا نے مجھ سے بیان کیا ہے کہ وہ لوگ نبی علیہ السلام کے دور باسعادت میں زمین کی پیداوار اور کھیت کے کچھ حصے کے عوض "جسے زمیندار مستثنیٰ کر لیتا تھا" زمین کرائے پر دے دیا کرتے تھے، نبی علیہ السلام نے اس سے منع فرما دیا۔

میں نے حضرت رافع رضی اللہ عنہ سے پوچھا کہ دینار و درہم کے بدلے زمین کرائے پر لینا دینا کیسا ہے؟ حضرت رافع رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ اس میں کوئی حرج نہیں ہے۔

(۱۷۴۱۱) حَدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ الْأَحْمَرُ أَخْبَرَنَا ابْنُ عَجْلَانَ عَنْ عَاصِمِ بْنِ عُمَرَ بْنِ قَتَادَةَ عَنْ مَحْمُودِ بْنِ لَبِيدٍ عَنْ رَافِعِ بْنِ خَدِيجٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَسْفِرُوا بِالْفَجْرِ فَإِنَّهُ أَعْظَمُ لِلْأَجْرِ أَوْ لِأَجْرِهَا [راجع: ۱۵۹۱۳]

(۱۷۴۱۱) حضرت رافع رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا صبح کی نماز روشنی میں پڑھا کرو کہ اس کا ثواب زیادہ ہے۔

(۱۷۴۱۲) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ قَالَ سَمِعْتُ عَمْرًا قَالَ سَمِعَ ابْنَ عُمَرَ قَالَ كُنَّا نُخَابِرُ وَلَا نَرَى بِذَلِكَ بَأْسًا حَتَّى زَعَمَ رَافِعٌ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْهُ فَتَرَكْنَاهُ [راجع: ۲۰۸۷].

(۱۷۴۱۲) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ہم لوگ زمین کو بٹائی پر دے دیا کرتے تھے اور اس میں کوئی حرج نہیں سمجھتے تھے، بعد میں حضرت رافع بن خدیج رضی اللہ عنہ نے بتایا کہ نبی علیہ السلام نے اس سے منع فرمایا ہے، اس لئے ہم نے اسے ترک کر دیا۔

(۱۷۴۱۳) حَدَّثَنَا يَزِيدُ أَخْبَرَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيَى بْنِ حَبَّانَ عَنْ رَافِعِ بْنِ خَدِيجٍ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لَا قَطْعَ فِي ثَمَرٍ وَلَا كَثَرٍ [راجع: ۱۵۸۹۷].

(۱۷۴۱۳) حضرت رافع رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے نبی علیہ السلام کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ پھل یا شگوفے چوری کرنے پر ہاتھ نہیں کاٹا جائے گا۔

(۱۷۴۱۴) حَدَّثَنَا الضَّحَّاكُ بْنُ مَخْلَدٍ عَنْ عَبْدِ الْوَاحِدِ بْنِ نَافِعٍ الْكَلَاعِيِّ مِنْ أَهْلِ الْبَصْرَةِ قَالَ مَرَرْتُ بِمَسْجِدِ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

بِالْمَدِينَةِ فَأُقِيمَتْ الصَّلَاةُ فَإِذَا شَيْخٌ فَلَامَ الْمُؤَذِّنَ وَقَالَ أَمَا عَلِمْتَ أَنَّ أَبِي أَخْبَرَنِي أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَأْمُرُ بِتَأْخِيرِ هَذِهِ الصَّلَاةِ قَالَ قُلْتُ مَنْ هَذَا الشَّيْخُ قَالُوا هَذَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ رَافِعِ بْنِ خَدِيجٍ [راجع: ١٥٨٩٨].

(۱۷۴۱۴) عبدالواحد بن نافع رحمہ اللہ کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ میں مدینہ منورہ کی کسی مسجد کے قریب سے گذرا تو دیکھا کہ نماز کے لئے اقامت کہی جا رہی ہے اور ایک بزرگ مؤذن کو ملامت کرتے ہوئے کہہ رہے ہیں کہ تمہیں معلوم نہیں ہے کہ میرے والد نے مجھے یہ حدیث بتائی ہے کہ نبی علیہ السلام اس نماز کو مؤخر کرنے کا حکم دیتے تھے؟ میں نے لوگوں سے پوچھا کہ یہ بزرگ کون ہیں؟ انہوں نے بتایا کہ یہ عبداللہ بن رافع بن خدیج رضی اللہ عنہ ہیں۔

(١٧٤١٥) حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ عَامِرٍ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ مَسْرُوقٍ عَنْ عَبَايَةَ بْنِ رِفَاعَةَ بْنِ رَافِعِ بْنِ خَدِيجٍ عَنْ جَدِّهِ رَافِعِ بْنِ خَدِيجٍ قَالَ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّا لَاقُو الْعَدُوِّ غَدًا وَلَيْسَ مَعَنَا مُدًى قَالَ مَا أَنْهَرَ الدَّمَ وَذُكِرَ اسْمُ اللَّهِ عَلَيْهِ فَكُلْ لَيْسَ السِّنَّ وَالظُّفُرَ وَسَأُحَدِّثُكَ أَمَّا السِّنُّ فَعَظْمٌ وَأَمَّا الظُّفُرُ فَمُدَى الْحَبَشَةِ قَالَ وَأَصَابَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهْبًا فَنَدَّ مِنْهَا بَعِيرٌ فَسَعَوْا لَهُ فَلَمْ يَسْتَطِيعُوهُ فَرَمَاهُ رَجُلٌ بِسَهْمٍ فَحَبَسَهُ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ لِهَذِهِ الْإِبِلِ أَوْ قَالَ النَّعَمِ أَوَابِدَ كَأَوَابِدِ الْوَحْشِ فَمَا غَلَبَكُمْ فَاصْنَعُوا بِهِ هَكَذَا [راجع: ١٥٨٩٩].

(۱۷۴۱۵) حضرت رافع بن خدیج رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ میں نے بارگاہ رسالت میں عرض کیا یا رسول اللہ! کل ہمارا دشمن (جانوروں) سے آمنا سامنا ہوگا، جبکہ ہمارے پاس تو کوئی چھری نہیں ہے؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا دانت اور ناخن کے علاوہ جو چیز جانور کا خون بہا دے اور اس پر اللہ کا نام بھی لیا گیا ہو، تم اسے کھا سکتے ہو، اور اس کی وجہ بھی بتا دوں کہ دانت تو ہڈی ہے اور ناخن حبشیوں کی چھری ہے۔

اس دوران نبی علیہ السلام کو مال غنیمت کے طور پر کچھ اونٹ ملے جن میں سے ایک اونٹ بدک گیا، لوگوں نے اسے قابو کرنے کی بہت کوشش کی لیکن کامیاب نہ ہو سکے، تنگ آ کر ایک آدمی نے اسے تاک کر تیر مارا اور اسے قابو میں کر لیا، نبی علیہ السلام نے فرمایا یہ جانور بھی بعض اوقات وحشی ہو جاتے ہیں جیسے وحشی جانور بپھر جاتے ہیں، جب تم کسی جانور سے مغلوب ہو جاؤ تو اس کے ساتھ اسی طرح کیا کرو۔

(١٧٤١٦) حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ رَبِيعَةَ بْنِ أَبِي عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ حَنْظَلَةَ الزُّرَقِيِّ عَنْ رَافِعِ بْنِ خَدِيجٍ أَنَّ النَّاسَ كَانُوا يُكْرُونَ الْمَزَارِعَ فِي زَمَانِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالْمَاذِيَانَاتِ وَمَا سَقَى الرَّبِيعُ وَشَيْءٍ مِنْ التِّبْنِ فَكَرِهَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كِرَاءَ الْمَزَارِعِ بِهَذَا وَنَهَى عَنْهَا قَالَ رَافِعٌ وَلَا بَأْسَ بِكِرَائِهَا بِالدَّرَاهِمِ وَالدَّنَانِيرِ [راجع: ١٥٩٠٢].

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۱۷۴۱۶) حضرت رافع رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام کے دور باسعادت میں لوگ قابل کاشت زمین سبزیوں، پانی کی نالیوں اور کچھ بھوسی کے عوض بھی کرائے پر دے دیا کرتے تھے، نبی علیہ السلام نے ان چیزوں کے عوض اسے اچھا نہیں سمجھا اس لئے اس سے منع فرما دیا، البتہ درہم و دینار کے عوض اسے کرائے پر دینے میں کوئی حرج نہیں۔

(۱۷۴۱۷) حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ قَالَ حَدَّثَنَا أَبِي عَنِ ابْنِ إِسْحَاقَ قَالَ حَدَّثَنِي عَاصِمُ بْنُ عُمَرَ بْنِ قَتَادَةَ الْأَنْصَارِيُّ عَنْ مَحْمُودِ بْنِ لَبِيدٍ عَنْ رَافِعِ بْنِ خَدِيجٍ الْأَنْصَارِيِّ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ الْعَامِلُ بِالْحَقِّ عَلَى الصَّدَقَةِ كَالْغَازِي فِي سَبِيلِ اللَّهِ حَتَّى يَرْجِعَ إِلَى بَيْتِهِ [صححه ابن خزيمة (٢٣٣٤)، والحاكم (٤٠٦/١). قال الترمذي: حسن. قال الألباني: حسن صحيح (الترمذي: ٦٤٥، ابن ماجة: ١٨٠٩)].

(۱۷۴۱۷) حضرت رافع رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے نبی علیہ السلام کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ اللہ کی رضاء کے لئے حق کے ساتھ زکوٰۃ وصول کرنے والا اس شخص کی طرح ہے جو اللہ کے راستے میں جہاد کرتا ہو، تا آنکہ اپنے گھر واپس لوٹ آئے۔

(۱۷۴۱۸) حَدَّثَنَا أَسْبَاطُ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ عَنْ مَحْمُودِ بْنِ لَبِيدٍ عَنْ بَعْضِ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَسْفِرُوا بِالْفَجْرِ فَإِنَّهُ أَعْظَمُ لِلْأَجْرِ [قال الألباني: صحيح الاسناد (النسائي: ٢٧٢/١)]. [انظر: ١٧٤١١].

(۱۷۴۱۸) حضرت رافع رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا صبح کی نماز روشنی میں پڑھا کرو کہ اس کا ثواب زیادہ ہے۔

(۱۷۴۱۹) حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو أُوَيْسٍ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ عَنِ الزُّهْرِيِّ قَالَ سَأَلْتُ سَالِمَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ كِرَاءِ الْمَزَارِعِ فَقَالَ أَخْبَرَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ عَنْ رَافِعِ بْنِ خَدِيجٍ أَنَّ عَمَّيْهِ وَكَانَا قَدْ شَهِدَا بَدْرًا أَخْبَرَاهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْ كِرَاءِ الْمَزَارِعِ [راجع: ١٥٩١٩].

(۱۷۴۱۹) امام زہری رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ میں نے سالم بن عبداللہ سے زمین کو کرائے پر لینے دینے کا مسئلہ پوچھا تو انہوں نے فرمایا کہ حضرت رافع بن خدیج رضی اللہ عنہ نے حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ کو بتایا ہے کہ انہوں نے اپنے دو چچاؤں سے ''جو شرکاء بدر میں سے تھے'' اپنے اہل خانہ کو یہ حدیث سناتے ہوئے سنا ہے کہ نبی علیہ السلام نے زمین کو کرایہ پر لینے دینے سے منع فرمایا ہے۔

(۱۷۴۲۰) حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ قَالَ حَدَّثَنَا رِشْدِينُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ مُوسَى بْنِ أَيُّوبَ الْغَافِقِيِّ عَنْ بَعْضِ وَلَدِ رَافِعِ بْنِ خَدِيجٍ عَنْ رَافِعِ بْنِ خَدِيجٍ قَالَ نَادَانِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَنَا عَلَى بَطْنِ امْرَأَتِي فَقُمْتُ وَلَمْ أُنْزِلْ فَاغْتَسَلْتُ وَخَرَجْتُ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَخْبَرْتُهُ أَنَّكَ دَعَوْتَنِي وَأَنَا عَلَى بَطْنِ امْرَأَتِي فَقُمْتُ وَلَمْ أُنْزِلْ فَاغْتَسَلْتُ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا عَلَيْكَ الْمَاءُ مِنَ الْمَاءِ قَالَ رَافِعٌ ثُمَّ أَمَرَنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَعْدَ ذَلِكَ بِالْغُسْلِ

(۱۷۴۲۰) حضرت رافع رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام نے مجھے میرے گھر کے باہر سے آواز دی، میں اس وقت اپنی

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

بیوی کے ساتھ ''مشغول'' تھا، آواز سن کر میں اٹھ کھڑا ہوا، اس وقت تک ''انزال'' نہیں ہوا تھا تاہم میں نے غسل کر لیا اور نبی علیہ السلام کے پاس باہر نکل آیا، اور بتایا کہ جس وقت آپ نے مجھے آواز دی، اس وقت میں اپنی بیوی کے ساتھ مشغول تھا، میں اسی وقت اٹھ کھڑا ہوا، انزال نہیں ہوا تھا لیکن میں نے غسل کر لیا، نبی علیہ السلام نے فرمایا اس کی ضرورت نہیں تھی انزال سے غسل واجب ہوتا ہے، بعد میں نبی علیہ السلام نے ہمیں غسل کا حکم دے دیا تھا۔

(۱۷۴۲۱) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُصْعَبٍ حَدَّثَنَا الْأَوْزَاعِيُّ عَنْ أَبِي النَّجَاشِيِّ عَنْ رَافِعِ بْنِ خَدِيجٍ قَالَ كُنَّا نُصَلِّي الْعَصْرَ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثُمَّ نَنْحَرُ الْجَزُورَ فَنُقَسِّمُهُ عَشَرَةَ أَجْزَاءٍ ثُمَّ نَطْبُخُ فَنَأْكُلُ لَحْمًا نَضِيجًا قَبْلَ أَنْ نُصَلِّيَ الْمَغْرِبَ [راجع: ۱۷۴۰۷].

(۱۷۴۲۱) حضرت رافع رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ہم لوگ نبی علیہ السلام کے ساتھ نماز عصر پڑھتے، پھر اونٹ ذبح کرتے، اس کے دس حصے بناتے، پھر اسے پکاتے اور نماز مغرب سے پہلے پکا ہوا گوشت کھا لیتے۔

(۱۷۴۲۲) حَدَّثَنَا هَاشِمُ بْنُ الْقَاسِمِ حَدَّثَنَا أَيُّوبُ بْنُ عُتْبَةَ حَدَّثَنَا عَطَاءٌ أَبُو النَّجَاشِيِّ قَالَ حَدَّثَنَا رَافِعُ بْنُ خَدِيجٍ قَالَ لَقِيَنِي عَمِّي ظُهَيْرُ بْنُ رَافِعٍ فَقَالَ يَا ابْنَ أَخِي قَدْ نَهَانَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ أَمْرٍ كَانَ بِنَا رَافِقًا قَالَ فَقُلْتُ مَا هُوَ يَا عَمِّ قَالَ نَهَانَا أَنْ نُكْرِيَ مَحَاقِلَنَا يَعْنِي أَرْضَنَا الَّتِي بِصِرَارٍ قَالَ قُلْتُ أَيْ عَمِّ طَاعَةُ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَحَقُّ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثُمَّ تُكْرُوهَا قَالَ بِالْجَدَاوِلِ الرُّبِّ وَبِالْأَصْوَاعِ مِنْ الشَّعِيرِ قَالَ فَلَا تَفْعَلُوا ازْرَعُوهَا أَوْ أَزْرِعُوهَا قَالَ فَبِعْنَا أَمْوَالَنَا بِصِرَارٍ قَالَ عَبْد اللَّهِ وَسَأَلْتُ أَبِي عَنْ أَحَادِيثِ رَافِعِ بْنِ خَدِيجٍ مَرَّةً يَقُولُ نَهَانَا النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَمَرَّةً يَقُولُ عَنْ عَمَّيْهِ فَقَالَ كُلُّهَا صِحَاحٌ وَأَحَبُّهَا إِلَيَّ حَدِيثُ أَيُّوبَ [صححه البخاري (۲۳۳۹)، ومسلم (۱۵٤۸)].

(۱۷۴۲۲) حضرت رافع بن خدیج رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ میری ملاقات اپنے چچا ظہیر بن رافع رضی اللہ عنہ سے ہوگئی، انہوں نے فرمایا کہ بھتیجے! نبی علیہ السلام نے ہمیں ایک ایسی چیز سے منع فرمایا ہے جو ہمارے لیے نفع بخش ہو سکتی تھی، میں نے پوچھا چچا جان! وہ کیا؟ انہوں نے کہا کہ بلند جگہوں پر جو ہماری زمینیں ہیں، ان میں مزارعت سے ہمیں منع فرما دیا ہے، میں نے کہا کہ اللہ اور اس کے رسول کی اطاعت ہمارے لیے اس سے بھی زیادہ نفع بخش ہے، نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا ہے تم کس چیز کے بدلے زمین کو کرائے پر دیتے ہو؟ انہوں نے کہا چھوٹی نالیوں کی پیداوار اور جو کے مقررہ صاع کے عوض، نبی علیہ السلام نے فرمایا ایسا نہ کرو، جس شخص کے پاس کوئی زمین ہو، وہ خود اس میں کھیتی باڑی کرے، اگر خود نہیں کر سکتا تو اپنے کسی بھائی کو اجازت دے دے چنانچہ ہم نے وہاں پر موجود اپنی زمینیں بیچ دیں۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

حَدِيثُ عُقْبَةَ بْنِ عَامِرٍ الْجُهَنِيِّ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ

حضرت عقبہ بن عامر جہنی رضی اللہ عنہ کی مرویات

(۱۷۴۲۳) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ أَخْبَرَنِي يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ زَحْرٍ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّ أُخْتَ عُقْبَةَ بْنِ عَامِرٍ نَذَرَتْ أَنْ تَحُجَّ مَاشِيَةً فَسَأَلَ عُقْبَةُ عَنْ ذَلِكَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ مُرْهَا فَلْتَرْكَبْ فَظَنَّ أَنَّهُ لَمْ يَفْهَمْ عَنْهُ فَلَمَّا خَلَا مَنْ كَانَ عِنْدَهُ عَادَ فَسَأَلَهُ فَقَالَ مُرْهَا فَلْتَرْكَبْ فَإِنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ عَنْ تَعْذِيبِ أُخْتِكَ نَفْسَهَا لَغَنِيٌّ [قال الألبانی: ضعیف (ابو داود: ۳۲۹۳، و ۳۲۹۴، ابن ماجة: ۲۱۳٤، الترمذی: ۱۵٤٤، النسائی: ۷/۲۰). قال شعیب: صحیح اسناده ضعیف. وحسنه الترمذی]. [انظر: ۱۷٤۳۹، ۱۷٤٦۳، ۱۷٤۸۱، ۱۷۵۱۰].

(۱۷۴۲۳) عبداللہ بن مالک رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے کہ حضرت عقبہ بن عامر رضی اللہ عنہ کی ہمشیرہ نے پیدل چل کر حج کرنے کی منت مانی تھی، حضرت عقبہ رضی اللہ عنہ نے نبی علیہ السلام سے اس کے متعلق پوچھا تو نبی علیہ السلام نے فرمایا اسے حکم دو کہ وہ سوار ہو کر جائے، عقبہ رضی اللہ عنہ سمجھے کہ شاید نبی علیہ السلام بات کو مکمل طور پر سمجھ نہیں سکے، اس لئے ایک مرتبہ پھر خلوت ہونے کے بعد اپنا سوال دہرایا، لیکن نبی علیہ السلام نے حسب سابق وہی حکم دیا اور فرمایا کہ تمہاری ہمشیرہ کے اپنے آپ کو عذاب میں مبتلا کرنے سے اللہ غنی ہے۔

(۱۷۴۲٤) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ أَخْبَرَنِي يُونُسُ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ عُقْبَةَ بْنِ عَامِرٍ الْجُهَنِيِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا عُهْدَةَ بَعْدَ أَرْبَعٍ [قال الألبانی: ضعیف (ابن ماجة: ۲۲٤۵)].

(۱۷۴۲۴) حضرت عقبہ بن عامر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا چار دن کے بعد بائع کی ذمہ داری باقی نہیں رہتی۔

(۱۷۴۲۵) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ عَنِ ابْنِ إِسْحَاقَ عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي حَبِيبٍ عَنْ مَرْثَدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ الْيَزَنِيِّ عَنْ عُقْبَةَ بْنِ عَامِرٍ الْجُهَنِيِّ قَالَ صَلَّى بِنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمَغْرِبَ وَعَلَيْهِ فَرُّوجُ حَرِيرٍ وَهُوَ الْقَبَاءُ فَلَمَّا قَضَى صَلَاتَهُ نَزَعَهُ نَزْعًا عَنِيفًا وَقَالَ إِنَّ هَذَا لَا يَنْبَغِي لِلْمُتَّقِينَ [صححه البخاری (۳۷۵)، ومسلم (۲۰۷۵)، وابن خزیمة (۷۷٤)]. [انظر: ۱۷٤۷٦، ۱۷٤۸٦].

(۱۷۴۲۵) حضرت عقبہ بن عامر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام نے ہمیں مغرب کی نماز پڑھائی، اس وقت آپ ﷺ نے ایک ریشمی قباء پہن رکھی تھی، نماز سے فارغ ہو کر نبی علیہ السلام نے اسے بے چینی سے اتارا اور فرمایا متقیوں کے لئے یہ لباس شایان شان نہیں ہے۔

(۱۷۴۲٦) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ عَنِ ابْنِ إِسْحَاقَ عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي حَبِيبٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ شِمَاسَةَ التُّجِيبِيِّ عَنْ عُقْبَةَ بْنِ عَامِرٍ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لَا يَدْخُلُ الْجَنَّةَ صَاحِبُ مَكْسٍ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

يَعْنِي الْعَشَّارَ [صححه ابن خزيمة (٢٣٣٣). قال الألباني: ضعيف (ابو داود: ٢٩٣٧). قال شعيب: حسن لغيره وهذا اسناد ضعيف]. [انظر: ١٧٤٨٧].

(۱۷۴۲۶) حضرت عقبہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے نبی علیہ السلام کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے ٹیکس وصول کرنے میں ظلم کرنے والا جنت میں داخل نہ ہوگا۔

(١٧٤٢٧) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي عَدِيٍّ عَنِ ابْنِ إِسْحَاقَ قَالَ حَدَّثَنِي يَزِيدُ بْنُ أَبِي حَبِيبٍ عَنْ مَرْثَدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ الْيَزَنِيِّ عَنْ أَبِي عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْجُهَنِيِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنِّي رَاكِبٌ غَدًا إِلَى يَهُودَ فَلَا تَبْدَؤُوهُمْ بِالسَّلَامِ فَإِذَا سَلَّمُوا عَلَيْكُمْ فَقُولُوا وَعَلَيْكُمْ [ضعف البوصيري اسناده. قال الألباني: صحيح (ابن ماجة: ٣٦٩٩)]. [انظر: ١٨٢٠٩].

(۱۷۴۲۷) حضرت ابوعبدالرحمٰن جہنی رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک دن نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا کل میں سوار ہو کر یہودیوں کے یہاں جاؤں گا، لہٰذا تم انہیں ابتداءً سلام نہ کرنا، اور جب وہ تمہیں سلام کریں تو تم صرف ''وعلیکم'' کہنا۔

(١٧٤٢٨) قَالَ عَبْدُاللَّهِ قَالَ أَبِي خَالَفَهُ عَبْدُ الْحَمِيدِ بْنُ جَعْفَرٍ وَابْنُ لَهِيعَةَ قَالَا عَنْ أَبِي بَصْرَةَ [انظر: ٢٧٧٧٧، ٢٧٧٧٨]

(۱۷۴۲۸) عبدالحمید بن جعفر اور ابن لہیعہ نے مذکورہ حدیث میں ابوعبدالرحمٰن کی بجائے ''ابوبصرہ'' کا نام لیا ہے۔

(١٧٤٢٨م) حَدَّثَنَا أَبُو عَاصِمٍ عَنْ عَبْدِ الْحَمِيدِ بْنِ جَعْفَرٍ قَالَ أَبُو بَصْرَةَ يَعْنِي فِي حَدِيثِ ابْنِ أَبِي عَدِيٍّ عَنِ ابْنِ إِسْحَاقَ قَالَ أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ هُوَ عُقْبَةُ بْنُ عَامِرِ بْنِ عَابِسٍ وَيُقَالُ ابْنُ عَبْسٍ الْجُهَنِيُّ [انظر: ٢٧٧٧٧].

(۱۷۴۲۸م) گزشتہ حدیث ابوعاصم سے بھی مروی ہے، امام احمد رحمۃ اللہ علیہ کے صاحبزادے کہتے ہیں کہ مراد اس سے حضرت عقبہ بن عامر رضی اللہ عنہ ہیں۔

(١٧٤٢٩) حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ جَابِرٍ عَنِ الْقَاسِمِ أَبِي عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ عُقْبَةَ بْنِ عَامِرٍ قَالَ بَيْنَا أَنَا أَقُودُ بِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي نَقْبٍ مِنْ تِلْكَ النِّقَابِ إِذْ قَالَ لِي يَا عُقْبُ أَلَا تَرْكَبُ قَالَ فَأَجْلَلْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ أَرْكَبَ مَرْكَبَهُ ثُمَّ قَالَ يَا عُقْبُ أَلَا تَرْكَبُ قَالَ فَأَشْفَقْتُ أَنْ تَكُونَ مَعْصِيَةً قَالَ فَنَزَلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَرَكِبْتُ هُنَيَّةً ثُمَّ رَكِبَ ثُمَّ قَالَ يَا عُقْبُ أَلَا أُعَلِّمُكَ سُورَتَيْنِ مِنْ خَيْرِ سُورَتَيْنِ قَرَأَ بِهِمَا النَّاسُ قَالَ قُلْتُ بَلَى يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ فَأَقْرَأَنِي قُلْ أَعُوذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ وَقُلْ أَعُوذُ بِرَبِّ النَّاسِ ثُمَّ أُقِيمَتْ الصَّلَاةُ فَتَقَدَّمَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَرَأَ بِهِمَا ثُمَّ مَرَّ بِي قَالَ كَيْفَ رَأَيْتَ يَا عُقْبُ اقْرَأْ بِهِمَا كُلَّمَا نِمْتَ وَكُلَّمَا قُمْتَ [صححه ابن خزيمة (٥٣٤، و٥٣٥). قال الألباني: صحيح (ابو داود: ١٤٦٢، النسائي: ٨/٢٥٢، و٢٥٣)]. [راجع: ١٥٥٢٧].

(۱۷۴۲۹) حضرت عقبہ بن عامر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ میں کسی راستے میں نبی علیہ السلام کی سواری کے آگے آگے چل رہا

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

تھا، اچانک نبی علیہ السلام نے مجھ سے فرمایا اے عقبہ! تم سوار کیوں نہیں ہوتے؟ لیکن مجھے نبی علیہ السلام کی عظمت کا خیال آیا کہ ان کی سواری پر میں سوار ہوں، تھوڑی دیر بعد نبی علیہ السلام نے پھر فرمایا اے عقبہ! تم سوار کیوں نہیں ہوتے، اس مرتبہ مجھے اندیشہ ہوا کہ کہیں یہ "نافرمانی" کے زمرے میں نہ آئے، چنانچہ جب نبی علیہ السلام اترے تو میں سوار ہو گیا، اور تھوڑی ہی دور چل کر اتر گیا۔

نبی علیہ السلام دوبارہ سوار ہوئے تو فرمایا اے عقبہ! کیا میں تمہیں ایسی دو سورتیں نہ سکھا دوں جو ان تمام سورتوں سے بہتر ہوں جو لوگ پڑھتے ہیں؟ میں نے عرض کیا کیوں نہیں یا رسول اللہ! چنانچہ نبی علیہ السلام نے مجھے سورۂ فلق اور سورۂ ناس پڑھائیں، پھر نماز کھڑی ہوئی، نبی علیہ السلام آگے بڑھ گئے اور نماز میں یہی دونوں سورتیں پڑھیں، پھر میرے پاس سے گذرتے ہوئے فرمایا اے عقبہ! تم کیا سمجھے؟ یہ دونوں سورتیں سوتے وقت بھی پڑھا کرو اور بیدار ہو کر بھی پڑھا کرو۔

(۱۷۴۳۰) حَدَّثَنَا حَسَنُ بْنُ مُوسَى حَدَّثَنَا شَيْبَانُ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ أَنَّ أَبَا عَبْدِ الرَّحْمَنِ أَخْبَرَهُ أَنَّ ابْنَ عَابِسٍ الْجُهَنِيَّ أَخْبَرَهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَهُ يَا ابْنَ عَابِسٍ أَلَا أُخْبِرُكَ بِأَفْضَلِ مَا تَعَوَّذَ الْمُتَعَوِّذُونَ قَالَ قُلْتُ بَلَى فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قُلْ أَعُوذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ وَقُلْ أَعُوذُ بِرَبِّ النَّاسِ هَاتَيْنِ السُّورَتَيْنِ [راجع: ۱۵۵۲۷].

(۱۷۴۳۰) حضرت ابن عابس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام نے مجھ فرمایا اے ابن عابس! کیا میں تمہیں تعوذ کے سب سے افضل کلمات کے بارے نہ بتاؤں جن سے تعوذ کرنے والے تعوذ کرتے ہیں؟ میں نے عرض کیا یا رسول اللہ! کیوں نہیں، فرمایا دو سورتیں ہیں سورۂ فلق اور سورۂ ناس۔

(۱۷۴۳۱) حَدَّثَنَا حَسَنٌ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ لَهِيعَةَ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو عُشَّانَةَ أَنَّهُ سَمِعَ عُقْبَةَ بْنَ عَامِرٍ يَقُولُ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ مَنْ أَثْكَلَ ثَلَاثَةً مِنْ صُلْبِهِ فَاحْتَسَبَهُمْ عَلَى اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ فَقَالَ أَبُو عُشَّانَةَ مَرَّةً فِي سَبِيلِ اللَّهِ وَلَمْ يَقُلْهَا مَرَّةً أُخْرَى وَجَبَتْ لَهُ الْجَنَّةُ

(۱۷۴۳۱) حضرت عقبہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا جس شخص کے تین حقیقی بچے فوت ہو جائیں اور وہ اللہ کے سامنے ان پر صبر کا مظاہرہ کرے تو اس کے لئے جنت واجب ہو گئی۔

(۱۷۴۳۲) حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ عَنْ إِسْمَاعِيلَ عَنْ قَيْسٍ عَنْ عُقْبَةَ بْنِ عَامِرٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أُنْزِلَتْ عَلَيَّ سُورَتَانِ فَتَعَوَّذُوا بِهِنَّ فَإِنَّهُ لَمْ يُتَعَوَّذْ بِمِثْلِهِنَّ يَعْنِي الْمُعَوِّذَتَيْنِ [صححه مسلم (۱۸۱٤)].

[انظر: ۱۷٤۳٦، ۱۷٤۸۸، ۱۷۵۰۵، ۱۷۵۱۳].

(۱۷۴۳۲) حضرت عقبہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا مجھ پر دو سورتیں نازل ہوئی ہیں، تم ان سے اللہ کی پناہ حاصل کیا کرو، کیونکہ ان جیسی کوئی سورت نہیں ہے مراد معوذتین ہے۔

(۱۷۴۳۳) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا هِشَامٌ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو سَلَّامٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

الْأَزْرَقِ عَنْ عُقْبَةَ بْنِ عَامِرٍ الْجُهَنِيِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ يُدْخِلُ الثَّلَاثَةَ بِالسَّهْمِ الْوَاحِدِ الْجَنَّةَ صَانِعَهُ يَحْتَسِبُ فِي صَنْعَتِهِ الْخَيْرَ وَالْمُمِدَّ بِهِ وَالرَّامِيَ بِهِ وَقَالَ ارْمُوا وَارْكَبُوا وَأَنْ تَرْمُوا أَحَبُّ إِلَيَّ مِنْ أَنْ تَرْكَبُوا وَإِنَّ كُلَّ شَيْءٍ يَلْهُو بِهِ الرَّجُلُ بَاطِلٌ إِلَّا رَمْيَةَ الرَّجُلِ بِقَوْسِهِ وَتَأْدِيبَهُ فَرَسَهُ وَمُلَاعَبَتَهُ امْرَأَتَهُ فَإِنَّهُنَّ مِنَ الْحَقِّ وَمَنْ نَسِيَ الرَّمْيَ بَعْدَمَا عُلِّمَهُ فَقَدْ كَفَرَ الَّذِي عُلِّمَهُ [انظر: ۱۷۴۷۰]

(۱۷۴۳۳) حضرت عقبہ بن عامر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا اللہ تعالیٰ ایک تیر کی وجہ سے تین آدمیوں کو جنت میں داخل فرمائے گا، ایک تو اسے بنانے والا جس نے اچھی نیت سے اسے بنایا ہو، دوسرا اس کا معاون اور تیسرا اسے چلانے والا، لہٰذا تیراندازی بھی کیا کرو اور گھڑ سواری بھی، اور میرے نزدیک گھڑ سواری سے زیادہ تیراندازی پسندیدہ ہے، اور ہر وہ چیز جو انسان کو غفلت میں ڈال دے، وہ باطل ہے سوائے انسان کے تیر کمان میں، گھوڑے کی دیکھ بھال میں اور اپنی بیوی کے ساتھ دل لگی میں مصروف ہونے کے، کہ یہ چیزیں برحق ہیں، اور جو شخص تیراندازی کا فن سیکھنے کے بعد اسے بھلا دے تو اس نے اپنے سکھانے والے کی ناشکری کی۔

(۱۷۴۳٤) حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ عَيَّاشٍ قَالَ حَدَّثَنِي مُحَمَّدٌ مَوْلَى الْمُغِيرَةِ بْنِ شُعْبَةَ قَالَ حَدَّثَنِي كَعْبُ بْنُ عَلْقَمَةَ عَنْ أَبِي الْخَيْرِ مَرْثَدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ عُقْبَةَ بْنِ عَامِرٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَفَّارَةُ النَّذْرِ كَفَّارَةُ الْيَمِينِ [صححه مسلم (١٦٤). قال الترمذي: حسن صحيح غريب]. [انظر: ١٧٤٥٢، ١٧٤٥٨، ١٧٤٧٣، ١٧٥٥٩].

(۱۷۴۳۴) حضرت عقبہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا نذر کا کفارہ بھی وہی ہے جو قسم کا کفارہ ہے۔

(۱۷۴۳۵) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ عَبْدِ الْحَمِيدِ بْنِ جَعْفَرٍ قَالَ حَدَّثَنِي يَزِيدُ بْنُ أَبِي حَبِيبٍ عَنْ مَرْثَدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ الْيَزَنِيِّ عَنْ عُقْبَةَ بْنِ عَامِرٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ أَحَقَّ الشُّرُوطِ أَنْ يُوَفَّى بِهِ مَا اسْتَحْلَلْتُمْ بِهِ الْفُرُوجَ [صححه البخاري (٢٧٢١)، ومسلم (١٤١٨)]. [انظر: ١٧٤٩٦، ١٧٥١١].

(۱۷۴۳۵) حضرت عقبہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا تمام شرائط میں پورا کیے جانے کی سب سے زیادہ حق دار وہ شرط ہے جس کے ذریعے تم اپنے لیے عورتوں کی شرمگاہ کو حلال کرتے ہو۔

(۱۷۴۳٦) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ إِسْمَاعِيلَ قَالَ حَدَّثَنِي قَيْسٌ عَنْ عُقْبَةَ بْنِ عَامِرٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أُنْزِلَتْ عَلَيَّ آيَاتٌ لَمْ يُرَ مِثْلُهُنَّ قُلْ أَعُوذُ بِرَبِّ النَّاسِ إِلَى آخِرِ السُّورَةِ وَقُلْ أَعُوذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ إِلَى آخِرِ السُّورَةِ [راجع: ١٥٥٢٧].

(۱۷۴۳٦) حضرت عقبہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا مجھ پر ایسی دو سورتیں نازل ہوئی ہیں، کہ ان جیسی کوئی سورت نہیں ہے، مراد معوذتین ہے۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۱۷۴۳۷) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ هِشَامٍ الدَّسْتُوَائِيِّ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ بَعْجَةَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ عُقْبَةَ بْنِ عَامِرٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَسَمَ ضَحَايَا بَيْنَ أَصْحَابِهِ فَأَصَابَ عُقْبَةُ بْنُ عَامِرٍ جَذَعَةً فَسَأَلَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْهَا فَقَالَ ضَحِّ بِهَا [صححه البخاری (۵۵۴۷)، ومسلم (۱۹۶۵)، وابن خزيمة (۱۹۱۶)]. [انظر: ۱۷۵۶۰].

(۱۷۴۳۷) حضرت عقبہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام نے اپنے ساتھیوں کے درمیان قربانی کے جانور تقسیم کیے تو میرے حصے میں چھ ماہ کا ایک بچہ آیا، میں نے نبی علیہ السلام سے اس کے متعلق قربانی کا حکم پوچھا تو نبی علیہ السلام نے فرمایا تم اسی کی قربانی کرلو۔

(۱۷۴۳۸) حَدَّثَنَا الْحَكَمُ بْنُ نَافِعٍ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ عَيَّاشٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ حَرْمَلَةَ الْأَسْلَمِيِّ عَنْ أَبِي عَلِيٍّ الْهَمْدَانِيِّ قَالَ خَرَجْتُ فِي سَفَرٍ وَمَعَنَا عُقْبَةُ بْنُ عَامِرٍ قَالَ فَقُلْنَا لَهُ إِنَّكَ يَرْحَمُكَ اللَّهُ مِنْ أَصْحَابِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأُمَّنَا فَقَالَ لَا إِنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَنْ أَمَّ النَّاسَ فَأَصَابَ الْوَقْتَ وَأَتَمَّ الصَّلَاةَ فَلَهُ وَلَهُمْ وَمَنْ انْتَقَصَ مِنْ ذَلِكَ شَيْئًا فَعَلَيْهِ وَلَا عَلَيْهِمْ [صححه ابن خزيمة (۱۵۱۳)، وابن حبان (۲۲۲۱)، والحاكم (۲۱۰/۱). قال الألبانی: صحيح (ابو داود: ۵۸۰، ابن ماجة: ۹۸۳)].

[انظر: ۱۷۵۳۶، ۱۷۵۶۱، ۱۷۹۴۸].

(۱۷۴۳۸) ابوعلی ہمدانی رحمۃ اللہ علیہ کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ میں سفر پر روانہ ہوا، ہمارے ساتھ حضرت عقبہ بن عامر رضی اللہ عنہ بھی تھے، ہم نے ان سے عرض کیا کہ اللہ تعالیٰ کی رحمتیں آپ پر ہوں، آپ نبی علیہ السلام کے صحابی ہیں، لہٰذا آپ ہماری امامت کیجئے، انہوں نے انکار کر دیا اور فرمایا کہ میں نے نبی علیہ السلام کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے جو شخص لوگوں کی امامت کرے، بروقت اور مکمل نماز پڑھائے تو اسے بھی ثواب ملے گا اور مقتدیوں کو بھی، اور جو شخص اس میں کوتاہی کرے گا تو اس کا وبال اسی پر ہوگا، مقتدیوں پر نہیں ہوگا۔

(۱۷۴۳۹) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ زَحْرٍ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الرُّعَيْنِيِّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَالِكٍ الْيَحْصَبِيِّ عَنْ عُقْبَةَ بْنِ عَامِرٍ الْجُهَنِيِّ أَنَّ أُخْتَهُ نَذَرَتْ أَنْ تَمْشِيَ حَافِيَةً غَيْرَ مُخْتَمِرَةٍ فَسَأَلَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ إِنَّ اللَّهَ لَا يَصْنَعُ بِشَقَاءِ أُخْتِكَ شَيْئًا مُرْهَا فَلْتَخْتَمِرْ وَلْتَرْكَبْ وَلْتَصُمْ ثَلَاثَةَ أَيَّامٍ [راجع: ۱۷۴۲۳].

(۱۷۴۳۹) عبداللہ بن مالک رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے کہ حضرت عقبہ بن عامر رضی اللہ عنہ کی ہمشیرہ نے پیدل چل کر دوپٹہ اوڑھے بغیر حج کرنے کی منت مانی تھی، حضرت عقبہ رضی اللہ عنہ نے نبی علیہ السلام سے اس کے متعلق پوچھا تو نبی علیہ السلام نے فرمایا اللہ تعالیٰ تمہاری بہن کی سختی کا کیا کرے گا؟ اسے حکم دو کہ وہ دوپٹہ اوڑھ کر سوار ہو کر جائے، اور تین روزے رکھ لے۔

(۱۷۴۴۰) حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ إِسْحَاقَ قَالَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ يَعْنِي ابْنَ الْمُبَارَكِ قَالَ أَخْبَرَنَا ابْنُ لَهِيعَةَ قَالَ حَدَّثَنِي يَزِيدُ بْنُ أَبِي حَبِيبٍ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو الْخَيْرِ أَنَّهُ سَمِعَ عُقْبَةَ بْنَ عَامِرٍ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

مَثَلَ الَّذِي يَعْمَلُ السَّيِّئَاتِ ثُمَّ يَعْمَلُ الْحَسَنَاتِ كَمَثَلِ رَجُلٍ كَانَتْ عَلَيْهِ دِرْعٌ ضَيِّقَةٌ قَدْ خَنَقَتْهُ ثُمَّ عَمِلَ حَسَنَةً فَانْفَكَّتْ حَلْقَةٌ ثُمَّ عَمِلَ حَسَنَةً أُخْرَى فَانْفَكَّتْ حَلْقَةٌ أُخْرَى حَتَّى يَخْرُجَ إِلَى الْأَرْضِ

(۱۷۴۴۰) حضرت عقبہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا جو شخص گناہ کرتا ہو، پھر نیکی کے کام کرنے لگے تو اس کی مثال اس شخص کی سی ہے، جس نے اتنی تنگ قمیص پہن رکھی ہو کہ اس کا گلا گھٹ رہا ہو، پھر وہ نیکی کا ایک عمل کرے اور اس کا ایک حلقہ کھل جائے، پھر دوسری نیکی کرے اور دوسرا حلقہ بھی کھل جائے یہاں تک کہ وہ اس سے آزاد ہو کر زمین پر نکل آئے۔

(۱۷۴۴۱) حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ يَعْنِي ابْنَ الْمُبَارَكِ قَالَ حَدَّثَنَا حَرْمَلَةُ بْنُ عِمْرَانَ قَالَ حَدَّثَنِي عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ مُلَيْلٍ السَّلِيحِيُّ وَهُمْ إِلَى قُضَاعَةَ قَالَ حَدَّثَنِي أَبِي قَالَ كُنْتُ مَعَ عُقْبَةَ بْنِ عَامِرٍ جَالِسًا قَرِيبًا مِنَ الْمِنْبَرِ يَوْمَ الْجُمُعَةِ فَخَرَجَ مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي حُذَيْفَةَ فَاسْتَوَى عَلَى الْمِنْبَرِ فَخَطَبَ النَّاسَ ثُمَّ قَرَأَ عَلَيْهِمْ سُورَةً مِنَ الْقُرْآنِ قَالَ وَكَانَ مِنْ أَقْرَإِ النَّاسِ قَالَ فَقَالَ عُقْبَةُ بْنُ عَامِرٍ صَدَقَ اللَّهُ وَرَسُولُهُ إِنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لَيَقْرَأَنَّ الْقُرْآنَ رِجَالٌ لَا يُجَاوِزُ تَرَاقِيَهُمْ يَمْرُقُونَ مِنَ الدِّينِ كَمَا يَمْرُقُ السَّهْمُ مِنَ الرَّمِيَّةِ

(۱۷۴۴۱) عبدالملک بن ملیل کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ جمعہ کے دن میں منبر کے قریب حضرت عقبہ رضی اللہ عنہ کے ساتھ بیٹھا ہوا تھا، محمد بن ابی حذیفہ آئے اور منبر پر بیٹھ کر خطبہ دینے لگے، پھر قرآن کریم کی کوئی سورت پڑھی اور وہ بہترین قاری تھے، حضرت عقبہ رضی اللہ عنہ کہنے لگے کہ اللہ اور اس کے رسول نے سچ فرمایا، میں نے نبی علیہ السلام کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ بہت سے ایسے لوگ قرآن پڑھیں گے جن کے حلق سے وہ آگے نہ جائے گا، وہ دین سے اس طرح نکل جائیں گے جیسے تیر شکار سے نکل جاتا ہے۔

(۱۷۴۴۲) حَدَّثَنَا عَتَّابُ بْنُ زِيَادٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ لَهِيعَةَ أَخْبَرَنِي يَزِيدُ بْنُ عَمْرٍو الْمَعَافِرِيُّ عَمَّنْ سَمِعَ عُقْبَةَ بْنَ عَامِرٍ يَقُولُ بَعَثَنِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَاعِيًا فَاسْتَأْذَنْتُهُ أَنْ نَأْكُلَ مِنَ الصَّدَقَةِ فَأَذِنَ لَنَا [انظر: ۱۷۵۷۸].

(۱۷۴۴۲) حضرت عقبہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے مجھے زکوٰۃ وصول کرنے کے لئے بھیجا، میں نے زکوٰۃ کے جانوروں میں سے کھانے کی اجازت مانگی تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمیں اجازت دے دی۔

(۱۷۴۴۳) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ غَيْلَانَ قَالَ حَدَّثَنَا رِشْدِينُ يَعْنِي ابْنَ سَعْدٍ قَالَ حَدَّثَنِي عَمْرٌو يَعْنِي ابْنَ الْحَارِثِ عَنْ أَبِي عُشَّانَةَ أَنَّهُ سَمِعَ عُقْبَةَ بْنَ عَامِرٍ يُخْبِرُ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ كَانَ يَمْنَعُ أَهْلَ الْحِلْيَةِ وَالْحَرِيرِ وَيَقُولُ إِنْ كُنْتُمْ تُحِبُّونَ حِلْيَةَ الْجَنَّةِ وَحَرِيرَهَا فَلَا تَلْبَسُوهَا فِي الدُّنْيَا [قال الألبانی: صحیح (النسائی: ۸/۱۵۶)].

(۱۷۴۴۳) حضرت عقبہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام اپنے اہل خانہ کو زیورات اور ریشم سے منع فرماتے تھے، اور فرماتے تھے

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

کہ اگر تمہیں جنت کے زیورات اور ریشم محبوب ہیں، تو دنیا میں انہیں مت پہنو۔

(۱۷۴۴۴) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ غَيْلَانَ قَالَ حَدَّثَنَا رِشْدِينُ يَعْنِي ابْنَ سَعْدٍ أَبُو الْحَجَّاجِ الْمَهْرِيُّ عَنْ حَرْمَلَةَ بْنِ عِمْرَانَ التُّجِيبِيِّ عَنْ عُقْبَةَ بْنِ مُسْلِمٍ عَنْ عُقْبَةَ بْنِ عَامِرٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا رَأَيْتَ اللَّهَ يُعْطِي الْعَبْدَ مِنَ الدُّنْيَا عَلَى مَعَاصِيهِ مَا يُحِبُّ فَإِنَّمَا هُوَ اسْتِدْرَاجٌ ثُمَّ تَلَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَمَّا نَسُوا مَا ذُكِّرُوا بِهِ فَتَحْنَا عَلَيْهِمْ أَبْوَابَ كُلِّ شَيْءٍ حَتَّى إِذَا فَرِحُوا بِمَا أُوتُوا أَخَذْنَاهُمْ بَغْتَةً فَإِذَا هُمْ مُبْلِسُونَ

(۱۷۴۴۴) حضرت عقبہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا اگر تم دیکھو کہ اللہ تعالیٰ کسی شخص کو اس کی نافرمانیوں کے باوجود دنیا میں اسے وہ کچھ عطاء فرما رہا ہے جو وہ چاہتا ہے تو یہ استدراج ہے، پھر نبی علیہ السلام نے یہ آیت تلاوت فرمائی کہ ''جب انہوں نے ان چیزوں کو فراموش کر دیا جن کے ذریعے انہیں نصیحت کی گئی تھی، تو ہم نے ان پر ہر چیز کے دروازے کھول دیئے، حتیٰ کہ جب وہ خود کو ملنے والی نعمتوں پر اترانے لگے تو ہم نے اچانک انہیں پکڑ لیا اور وہ ناامید ہو کر رہ گئے''۔

(۱۷۴۴۵) حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ لَهِيعَةَ عَنْ أَبِي عُشَّانَةَ عَنْ عُقْبَةَ بْنِ عَامِرٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يَعْجَبُ رَبُّكُمْ مِنْ رَاعِي غَنَمٍ فِي شَظِيَّةٍ يُؤَذِّنُ بِالصَّلَاةِ وَيُقِيمُ [انظر: ۱۷۵۷۹].

(۱۷۴۴۵) حضرت عقبہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا تمہارا رب اس شخص سے بہت خوش ہوتا ہے جو کسی ویرانے میں بکریاں چراتا ہے، اور نماز کا وقت آنے پر اذان دیتا اور اقامت کہتا ہے۔

(۱۷۴۴۶) حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ لَهِيعَةَ عَنِ الْحَارِثِ بْنِ يَزِيدَ عَنْ عَلِيِّ بْنِ رَبَاحٍ عَنْ عُقْبَةَ بْنِ عَامِرٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ أَنْسَابَكُمْ هَذِهِ لَيْسَتْ بِسِبَابٍ عَلَى أَحَدٍ وَإِنَّمَا أَنْتُمْ وَلَدُ آدَمَ طَفُّ الصَّاعِ لَمْ تَمْلَئُوهُ لَيْسَ لِأَحَدٍ فَضْلٌ إِلَّا بِالدِّينِ أَوْ عَمَلٍ صَالِحٍ حَسْبُ الرَّجُلِ أَنْ يَكُونَ فَاحِشًا بَذِيًّا بَخِيلًا جَبَانًا [انظر: ۱۷۵۸۳].

(۱۷۴۴۶) حضرت عقبہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا تمہارے یہ نسب نامے کسی کے لئے عیب اور طعنہ نہیں ہیں، تم سب آدم کی اولاد ہو، اور ایک دوسرے کے قریب ہو، دین یا عمل صالح کے علاوہ کسی وجہ سے کسی کو کسی پر کوئی فضیلت حاصل نہیں ہے، انسان کے فحش گو ہونے کے لئے یہی کافی ہے کہ وہ بیہودہ گو ہو، بخیل اور بزدل ہو۔

(۱۷۴۴۷) حَدَّثَنَا أَبُو الْعَلَاءِ الْحَسَنُ بْنُ سَوَّارٍ قَالَ حَدَّثَنَا لَيْثٌ عَنْ مُعَاوِيَةَ عَنْ أَبِي عُثْمَانَ عَنْ جُبَيْرِ بْنِ نُفَيْرٍ وَرَبِيعَةُ بْنُ يَزِيدَ عَنْ أَبِي إِدْرِيسَ الْخَوْلَانِيِّ وَعَبْدُ الْوَهَّابِ بْنُ بُخْتٍ عَنِ اللَّيْثِ بْنِ سُلَيْمٍ الْجُهَنِيِّ كُلُّهُمْ يُحَدِّثُ عَنْ عُقْبَةَ بْنِ عَامِرٍ قَالَ قَالَ عُقْبَةُ كُنَّا نَخْدُمُ أَنْفُسَنَا وَكُنَّا نَتَدَاوَلُ رَعِيَّةَ الْإِبِلِ بَيْنَنَا فَأَصَابَنِي رَعِيَّةُ الْإِبِلِ فَرَوَّحْتُهَا بِعَشِيٍّ فَأَدْرَكْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ قَائِمٌ يُحَدِّثُ النَّاسَ فَأَدْرَكْتُ مِنْ حَدِيثِهِ وَهُوَ يَقُولُ مَا مِنْكُمْ مِنْ أَحَدٍ يَتَوَضَّأُ فَيُسْبِغُ الْوُضُوءَ ثُمَّ يَقُومُ فَيَرْكَعُ رَكْعَتَيْنِ يُقْبِلُ عَلَيْهِمَا بِقَلْبِهِ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

وَوَجْهِهِ إِلَّا وَجَبَتْ لَهُ الْجَنَّةُ وَغُفِرَ لَهُ قَالَ فَقُلْتُ لَهُ مَا أَجْوَدَ هَذَا قَالَ فَقَالَ قَائِلٌ بَيْنَ يَدَيَّ الَّتِي كَانَ قَبْلَهَا يَا عُقْبَةُ أَجْوَدُ مِنْهَا فَنَظَرْتُ فَإِذَا عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ قَالَ فَقُلْتُ وَمَا هِيَ يَا أَبَا حَفْصٍ قَالَ إِنَّهُ قَالَ قَبْلَ أَنْ تَأْتِيَ مَا مِنْكُمْ مِنْ أَحَدٍ يَتَوَضَّأُ فَيُسْبِغُ الْوُضُوءَ ثُمَّ يَقُولُ أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ وَأَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ إِلَّا فُتِحَتْ لَهُ أَبْوَابُ الْجَنَّةِ الثَّمَانِيَةِ يَدْخُلُ مِنْ أَيِّهَا شَاءَ [صححه مسلم (۲۳۴)، وابن خزيمة (۲۲۲)، وابن حبان (۱۰۵۰)]. [انظر: ۱۷۵۲۸].

(۱۷۴۴۷) حضرت عقبہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ہم لوگ اپنے کام خود کرتے تھے اور آپس میں اونٹوں کو چرانے کی باری مقرر کر لیتے تھے، ایک دن جب میری باری آئی اور میں انہیں دوپہر کے وقت لے کر چلا، تو میں نے نبی علیہ السلام کو لوگوں کے سامنے کھڑے ہو کر بیان کرتے ہوئے دیکھا، میں نے اس موقع پر جو کچھ پایا، وہ یہ تھا کہ تم میں سے جو شخص وضو کرے اور خوب اچھی طرح کرے، پھر کھڑا ہو کر دو رکعتیں پڑھے جن میں وہ اپنے دل اور چہرے کے ساتھ متوجہ رہے تو اس کے لئے جنت واجب ہو گئی اور اس کے سارے گناہ معاف ہو گئے۔

میں نے کہا کہ یہ کتنی عمدہ بات ہے، اس پر مجھ سے آگے والے آدمی نے کہا کہ عقبہ! اس سے پہلے والی بات اس سے بھی عمدہ تھی، میں نے دیکھا تو وہ حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ تھے، میں نے پوچھا اے ابوحفص! وہ کیا بات ہے؟ انہوں نے جواب دیا کہ تمہارے آنے سے پہلے نبی علیہ السلام نے یہ فرمایا تھا کہ تم میں سے جو شخص وضو کرے اور خوب اچھی طرح کرے، پھر یوں کہے أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ وَأَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ تو اس کے لیے جنت کے آٹھوں دروازے کھول دیئے جائیں گے کہ جس دروازے سے چاہے، داخل ہو جائے۔

(۱۷۴۴۸) حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ إِسْحَاقَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ أَخْبَرَنَا سَعِيدُ بْنُ أَبِي أَيُّوبَ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْوَلِيدِ عَنْ أَبِي الْخَيْرِ عَنْ عُقْبَةَ بْنِ عَامِرٍ الْجُهَنِيِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثَلَاثٌ إِنْ كَانَ فِي شَيْءٍ شِفَاءٌ فَفِي شَرْطَةِ مِحْجَمٍ أَوْ شَرْبَةِ عَسَلٍ أَوْ كَيَّةٍ تُصِيبُ أَلَمًا وَأَنَا أَكْرَهُ الْكَيَّ وَلَا أُحِبُّهُ [اخرجه ابويعلى (۱۷۶۵) قال شعيب: صحيح لغيره، وهذا سند حسن في المتابعات والشواهد].

(۱۷۴۴۸) حضرت عقبہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا اگر کسی چیز میں شفاء ہو سکتی ہے تو وہ تین چیزیں ہیں، سینگی لگانے والے کا آلہ، شہد کا ایک گھونٹ اور زخم کو داغنا جس سے تکلیف پہنچے، لیکن مجھے داغنا پسند نہیں ہے۔

(۱۷۴۴۹) حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ إِسْحَاقَ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ أَخْبَرَنِي ابْنُ لَهِيعَةَ قَالَ حَدَّثَنِي يَزِيدُ أَنَّ أَبَا الْخَيْرِ حَدَّثَهُ أَنَّهُ سَمِعَ عُقْبَةَ بْنَ عَامِرٍ يُحَدِّثُ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ لَيْسَ مِنْ عَمَلِ يَوْمٍ إِلَّا وَهُوَ يُخْتَمُ عَلَيْهِ فَإِذَا مَرِضَ الْمُؤْمِنُ قَالَتِ الْمَلَائِكَةُ يَا رَبَّنَا عَبْدُكَ فُلَانٌ قَدْ حَبَسْتَهُ فَيَقُولُ الرَّبُّ عَزَّ وَجَلَّ اخْتِمُوا لَهُ عَلَى مِثْلِ عَمَلِهِ حَتَّى يَبْرَأَ أَوْ يَمُوتَ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۱۷۴۴۹) حضرت عقبہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا دن بھر کا کوئی عمل ایسا نہیں ہے جس پر مہر نہ لگائی جاتی ہو، چنانچہ جب مسلمان بیمار ہوتا ہے تو فرشتے بارگاہِ خداوندی میں عرض کرتے ہیں کہ پروردگار! تو نے فلاں بندے کو روک دیا ہے؟ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ اس کے تندرست ہونے تک جیسے اعمال وہ کرتا ہے، ان کی مہر لگاتے جاؤ، یا یہ کہ وہ فوت ہو جائے۔

(۱۷۴۵۰) حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا ابْنُ الْمُبَارَكِ عَبْدُ اللَّهِ قَالَ حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ عَلِيٍّ قَالَ سَمِعْتُ أَبِي يَقُولُ سَمِعْتُ عُقْبَةَ بْنَ عَامِرٍ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَعَلَّمُوا كِتَابَ اللَّهِ وَتَعَاهَدُوهُ وَتَغَنَّوْا بِهِ فَوَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ لَهُوَ أَشَدُّ تَفَلُّتًا مِنَ الْمَخَاضِ فِي الْعُقُلِ [صححه ابن حبان (۱۱۹). قال شعيب: اسناده صحيح]. [انظر: ۱۷۴۹۵، ۱۷۵۲۹].

(۱۷۴۵۰) حضرت عقبہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کتاب اللہ کا علم حاصل کیا کرو، اسے مضبوطی سے تھامو اور ترنم کے ساتھ اسے پڑھا کرو، اس ذات کی قسم جس کے دستِ قدرت میں میری جان ہے، یہ قرآن باڑے میں بندھے ہوئے اونٹوں سے بھی زیادہ تیزی کے ساتھ نکل جاتا ہے۔

(۱۷۴۵۱) حَدَّثَنَا حَسَنُ بْنُ مُوسَى قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ لَهِيعَةَ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو قَبِيلٍ قَالَ سَمِعْتُ عُقْبَةَ بْنَ عَامِرٍ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّمَا أَخَافُ عَلَى أُمَّتِي الْكِتَابَ وَاللَّبَنَ قَالَ قِيلَ يَا رَسُولَ اللَّهِ مَا بَالُ الْكِتَابِ قَالَ يَتَعَلَّمُهُ الْمُنَافِقُونَ ثُمَّ يُجَادِلُونَ بِهِ الَّذِينَ آمَنُوا فَقِيلَ وَمَا بَالُ اللَّبَنِ قَالَ أُنَاسٌ يُحِبُّونَ اللَّبَنَ فَيَخْرُجُونَ مِنَ الْجَمَاعَاتِ وَيَتْرُكُونَ الْجُمُعَاتِ [صححه الحاكم (۲/۳۷۴). قال شعيب: حسن]. [انظر: ۱۷۵۵۰، ۱۷۵۵۷].

(۱۷۴۵۱) حضرت عقبہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا مجھے اپنی امت کے متعلق کتاب اور دودھ سے خطرہ ہے، کسی نے پوچھا یا رسول اللہ! کتاب سے خطرے کا کیا مطلب؟ فرمایا کہ اسے منافقین سیکھیں گے اور اہل ایمان سے جھگڑا کریں گے، پھر کسی نے پوچھا کہ دودھ سے خطرے کا کیا مطلب؟ فرمایا کہ کچھ لوگ ''دودھ'' کو پسند کرتے ہوں گے اور اس کی وجہ سے جماعت سے نکل جائیں گے اور جمعہ کی نمازیں چھوڑ دیا کریں گے۔

(۱۷۴۵۲) حَدَّثَنَا حَسَنٌ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ لَهِيعَةَ قَالَ حَدَّثَنَا كَعْبُ بْنُ عَلْقَمَةَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ شِمَاسَةَ عَنْ أَبِي الْخَيْرِ عَنْ عُقْبَةَ بْنِ عَامِرٍ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ كَفَّارَةُ النَّذْرِ كَفَّارَةُ الْيَمِينِ [راجع: ۱۷۴۳۴].

(۱۷۴۵۲) حضرت عقبہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا نذر کا کفارہ بھی وہی ہے جو قسم کا کفارہ ہے۔

(۱۷۴۵۳) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ غَيْلَانَ حَدَّثَنَا رِشْدِينُ حَدَّثَنَا بَكْرُ بْنُ عَمْرٍو الْمَعَافِرِيُّ حَدَّثَنَا شُعَيْبُ بْنُ زُرْعَةَ الْمَعَافِرِيُّ حَدَّثَهُ أَنَّهُ سَمِعَ عُقْبَةَ بْنَ عَامِرٍ يَقُولُ إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لَا تُخِيفُوا أَنْفُسَكُمْ بَعْدَ أَمْنِهَا قَالُوا وَمَا ذَاكَ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ الدَّيْنُ [اخرجه ابويعلى (۱۷۳۹). قال شعيب: حسن وهذا اسناد

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ضعیف]. [انظر: ۱۷۵٤۲].

(۱۷۴۵۳) حضرت عقبہ بن عامر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا اپنے آپ کو پرامن ہونے کے بعد خطرے میں مبتلا نہ کیا کرو، لوگوں نے پوچھا یا رسول اللہ! وہ کیسے؟ فرمایا قرض لے کر۔

(۱۷٤٥٤) حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ عِيسَى قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ حَمْزَةَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ يَزِيدَ أَنَّ أَبَا سَلَّامٍ حَدَّثَهُ قَالَ حَدَّثَنِي خَالِدُ بْنُ زَيْدٍ قَالَ كَانَ عُقْبَةُ يَأْتِينِي فَيَقُولُ اخْرُجْ بِنَا نَرْمِي فَأَبْطَأْتُ عَلَيْهِ ذَاتَ يَوْمٍ أَوْ تَثَاقَلْتُ فَقَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ يُدْخِلُ بِالسَّهْمِ الْوَاحِدِ ثَلَاثَةً الْجَنَّةَ صَانِعَهُ الْمُحْتَسِبَ فِيهِ الْخَيْرَ وَالرَّامِيَ بِهِ وَمُنْبِلَهُ فَارْمُوا وَارْكَبُوا وَلَأَنْ تَرْمُوا أَحَبُّ إِلَيَّ مِنْ أَنْ تَرْكَبُوا وَلَيْسَ مِنْ اللَّهْوِ إِلَّا ثَلَاثٌ مُلَاعَبَةُ الرَّجُلِ امْرَأَتَهُ وَتَأْدِيبُهُ فَرَسَهُ وَرَمْيُهُ بِقَوْسِهِ وَمَنْ عَلَّمَهُ اللَّهُ الرَّمْيَ فَتَرَكَهُ رَغْبَةً عَنْهُ فَنِعْمَةٌ كَفَرَهَا [والحاكم (٢/٩٥). قال الترمذي: حسن صحيح. قال الألباني ضعيف (ابو داود: ٢٥١٣، النسائي: ٦/٢٨، و٢٢٢). قال شعيب: حسن بمجموع طرقه وشواهده]. [انظر: ١٧٤٦٨، ١٧٤٧٩].

(۱۷۴۵۴) خالد بن زید کہتے ہیں کہ حضرت عقبہ بن عامر رضی اللہ عنہ میرے یہاں تشریف لاتے تھے اور فرماتے تھے کہ ہمارے ساتھ چلو، تیراندازی کی مشق کرتے ہیں، ایک دن میری طبیعت بوجھل تھی تو انہوں نے فرمایا کہ میں نے نبی علیہ السلام کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ اللہ تعالیٰ ایک تیر کی وجہ سے تین آدمیوں کو جنت میں داخل فرمائے گا، ایک تو اسے بنانے والا جس نے اچھی نیت سے اسے بنایا ہو، دوسرا اس کا معاون اور تیسرا اسے چلانے والا، لہٰذا تیراندازی بھی کیا کرو اور گھڑسواری بھی، اور میرے نزدیک گھڑسواری سے زیادہ تیراندازی پسندیدہ ہے، اور ہر وہ چیز جو انسان کو غفلت میں ڈال دے، وہ باطل ہے سوائے انسان کے تیر کمان میں، گھوڑے کی دیکھ بھال میں اور اپنی بیوی کے ساتھ دل لگی میں مصروف ہونے کے، کہ یہ چیزیں برحق ہیں، اور جو شخص تیراندازی کا فن سیکھنے کے بعد اسے بھلا دے تو اس نے اپنے سکھانے والے کی ناشکری کی۔

(۱۷٤٥٥) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ إِسْحَاقَ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ لَهِيعَةَ عَنْ مِشْرَحِ بْنِ هَاعَانَ عَنْ عُقْبَةَ بْنِ عَامِرٍ قَالَ قَالَ لِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اقْرَأْ بِالْمُعَوِّذَتَيْنِ فَإِنَّكَ لَنْ تَقْرَأَ بِمِثْلِهِمَا [انظر، ١٧٥٠٠].

(۱۷۴۵۵) حضرت عقبہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے مجھ سے ارشاد فرمایا معوذتین پڑھا کرو کیونکہ تم ان جیسی کوئی سورت نہیں پڑھو گے۔

(۱۷٤٥٦) حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ عِيسَى قَالَ حَدَّثَنَا عَطَّافٌ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ حَرْمَلَةَ عَنْ رَجُلٍ مِنْ جُهَيْنَةَ عَنْ عُقْبَةَ بْنِ عَامِرٍ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِنَّهَا سَتَكُونُ عَلَيْكُمْ أَئِمَّةٌ مِنْ بَعْدِي فَإِنْ صَلَّوْا الصَّلَاةَ لِوَقْتِهَا فَأَتَمُّوا الرُّكُوعَ وَالسُّجُودَ فَهِيَ لَكُمْ وَلَهُمْ وَإِنْ لَمْ يُصَلُّوا الصَّلَاةَ لِوَقْتِهَا وَلَمْ يُتِمُّوا رُكُوعَهَا وَلَا سُجُودَهَا فَهِيَ لَكُمْ وَعَلَيْهِمْ [انظر: ١٧٤٣٨].

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۱۷۴۵۶) حضرت عقبہ بن عامر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے نبی علیہ السلام کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے عنقریب میرے بعد تم پر کچھ حکمران آئیں گے، اگر وہ بروقت نماز پڑھیں اور رکوع وسجود مکمل کریں تو وہ تمہارے اور ان کے لئے باعث ثواب ہے، اور اگر وہ بروقت نماز نہ پڑھیں اور رکوع سجود مکمل نہ کریں تو تمہیں اس کا ثواب مل جائے گا اور وہ ان پر وبال ہوگا۔

(۱۷۴۵۷) حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الرَّازِيُّ حَدَّثَنَا سَلَمَةُ بْنُ الْفَضْلِ قَالَ حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي حَبِيبٍ عَنْ مَرْثَدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ الْيَزَنِيِّ عَنْ عُقْبَةَ بْنِ عَامِرٍ الْجُهَنِيِّ قَالَ قَالَ لِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اقْرَأْ الْآيَتَيْنِ مِنْ آخِرِ سُورَةِ الْبَقَرَةِ فَإِنِّي أُعْطِيتُهُمَا مِنْ تَحْتِ الْعَرْشِ [اخرجه ابويعلى (۱۷۳۵). قال شعيب: صحيح لغيره]. [انظر: ۱۷۵۸۲].

(۱۷۴۵۷) حضرت عقبہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے مجھ سے فرمایا سورۂ بقرہ کی آخری دو آیتیں پڑھا کرو، کیونکہ مجھے یہ دونوں آیتیں عرش کے نیچے سے دی گئی ہیں۔

(۱۷۴۵۸) حَدَّثَنَا عَتَّابٌ يَعْنِي ابْنَ زِيَادٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ يَعْنِي ابْنَ الْمُبَارَكِ أَخْبَرَنَا يَحْيَى بْنُ أَيُّوبَ حَدَّثَنِي كَعْبُ بْنُ عَلْقَمَةَ أَنَّهُ سَمِعَ عَبْدَ الرَّحْمَنِ بْنَ شِمَاسَةَ يُحَدِّثُ عَنْ أَبِي الْخَيْرِ قَالَ سَمِعْتُ عُقْبَةَ بْنَ عَامِرٍ يَقُولُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ كَفَّارَةُ النَّذْرِ كَفَّارَةُ الْيَمِينِ [راجع: ۱۷۴۳٤].

(۱۷۴۵۸) حضرت عقبہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے کہ نذر کا کفارہ بھی وہی ہے جو قسم کا کفارہ ہے۔

(۱۷۴۵۹) حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ الْخَفَّافُ عَنْ سَعِيدٍ عَنْ قَتَادَةَ قَالَ ذَكَرَ أَنَّ قَيْسًا الْجُذَامِيَّ حَدَّثَهُ عَنْ عُقْبَةَ بْنِ عَامِرٍ الْجُهَنِيِّ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ أَعْتَقَ رَقَبَةً مُؤْمِنَةً فَهِيَ فِكَاكُهُ مِنَ النَّارِ [اخرجه الطيالسى (۱۰۰۹) و ابويعلى (۱۷۶۰) قال شعيب: صحيح لغيره اسناده ضعيف]. [انظر: ۱۷٤۹۰].

(۱۷۴۵۹) حضرت عقبہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا جو شخص کسی مسلمان غلام کو آزاد کرتا ہے، وہ اس کے لئے جہنم سے آزادی کا ذریعہ بن جائے گا۔

(۱۷۴۶۰) حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ قَالَ حَدَّثَنَا أَبِي عَنِ ابْنِ إِسْحَاقَ قَالَ حَدَّثَنِي يَزِيدُ بْنُ أَبِي حَبِيبٍ الْمِصْرِيُّ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ شِمَاسَةَ التُّجِيبِيِّ قَالَ سَمِعْتُ عُقْبَةَ بْنَ عَامِرٍ الْجُهَنِيَّ يَقُولُ وَهُوَ عَلَى مِنْبَرِ مِصْرَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لَا يَحِلُّ لِامْرِئٍ يَبِيعُ عَلَى بَيْعِ أَخِيهِ حَتَّى يَذَرَهُ [انظر ما بعده].

(۱۷۴۶۰) حضرت عقبہ رضی اللہ عنہ نے ایک مرتبہ مصر کے منبر سے ارشاد فرمایا کہ میں نے جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ کسی شخص کے لئے اپنے بھائی کی بیع پر بیع کرنا حلال نہیں ہے، الا یہ کہ وہ چھوڑ دے۔

(۱۷۴۶۱) حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ قَالَ حَدَّثَنَا أَبِي عَنِ ابْنِ إِسْحَاقَ قَالَ حَدَّثَنِي يَزِيدُ بْنُ أَبِي حَبِيبٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

شِمَاسَةَ التُّجِيبِيِّ عَنْ عُقْبَةَ بْنِ عَامِرٍ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لَا يَحِلُّ لِامْرِئٍ مُسْلِمٍ يَخْطُبُ عَلَى خِطْبَةِ أَخِيهِ حَتَّى يَتْرُكَ وَلَا يَبِيعُ عَلَى بَيْعِ أَخِيهِ حَتَّى يَتْرُكَ [صححه مسلم (١٤١٤)]. [راجع ما بعده].

(۱۷۴۶۱) حضرت عقبہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ کسی شخص کے لئے اپنے بھائی پیغامِ نکاح پر اپنا پیغام نکاح بھیجنا حلال نہیں ہے تا آنکہ وہ اسے چھوڑ دے، اسی طرح اس کی بیع پر بیع کرنا حلال نہیں ہے، الا یہ کہ وہ چھوڑ دے۔

(١٧٤٦٢) حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ قَالَ حَدَّثَنَا أَبِي عَنِ ابْنِ إِسْحَاقَ قَالَ حَدَّثَنِي يَزِيدُ بْنُ أَبِي حَبِيبٍ الْمِصْرِيُّ عَنْ مَرْثَدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ الْيَزَنِيِّ وَيَزَنُ بَطْنٌ مِنْ حِمْيَرَ قَالَ قَدِمَ عَلَيْنَا أَبُو أَيُّوبَ خَالِدُ بْنُ زَيْدٍ الْأَنْصَارِيُّ صَاحِبُ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِصْرَ غَازِيًا وَكَانَ عُقْبَةُ بْنُ عَامِرِ بْنِ عَبْسٍ الْجُهَنِيُّ أَمَّرَهُ عَلَيْنَا مُعَاوِيَةُ بْنُ أَبِي سُفْيَانَ قَالَ فَحَبَسَ عُقْبَةَ بْنَ عَامِرٍ بِالْمَغْرِبِ فَلَمَّا صَلَّى قَامَ إِلَيْهِ أَبُو أَيُّوبَ الْأَنْصَارِيُّ فَقَالَ لَهُ يَا عُقْبَةُ أَهَكَذَا رَأَيْتَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي الْمَغْرِبَ أَمَا سَمِعْتَهُ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لَا تَزَالُ أُمَّتِي بِخَيْرٍ أَوْ عَلَى الْفِطْرَةِ مَا لَمْ يُؤَخِّرُوا الْمَغْرِبَ حَتَّى تَشْتَبِكَ النُّجُومُ قَالَ فَقَالَ بَلَى قَالَ فَمَا حَمَلَكَ عَلَى مَا صَنَعْتَ قَالَ شُغِلْتُ قَالَ فَقَالَ أَبُو أَيُّوبَ أَمَا وَاللَّهِ مَا بِي إِلَّا أَنْ يَظُنَّ النَّاسُ أَنَّكَ رَأَيْتَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَصْنَعُ هَذَا [صححه ابن خزيمة (٣٣٩)، والحاكم (١/ ١٩٠) قال الألباني: حسن صحيح (ابو داود: ٤١٨). قال شعيب: اسناده حسن]. [انظر: ٢٣٩٣١، ٢٣٩٣٢، ٢٣٩٧٩].

(۱۷۴۶۲) مرثد بن عبداللہ یزنی رحمۃ اللہ علیہ کہتے ہیں کہ ہمارے یہاں مصر میں نبی علیہ السلام کے صحابی حضرت ابوایوب انصاری رضی اللہ عنہ جہاد کے سلسلے میں تشریف لائے، اس وقت حضرت امیر معاویہ رضی اللہ عنہ نے ہمارا امیر حضرت عقبہ بن عامر جہنی رضی اللہ عنہ کو مقرر کیا ہوا تھا، ایک دن حضرت عقبہ رضی اللہ عنہ کو نماز مغرب میں تاخیر ہوگئی، نماز سے فراغت کے بعد حضرت ابوایوب رضی اللہ عنہ ان کے پاس گئے اور فرمایا اے عقبہ! کیا آپ نے نبی علیہ السلام کو نماز مغرب اسی طرح پڑھتے ہوئے دیکھا ہے؟ کیا آپ نے نبی علیہ السلام کو یہ فرماتے ہوئے نہیں سنا کہ میری امت اس وقت تک خیر پر رہے گی جب تک وہ نماز مغرب کو ستاروں کے نکلنے تک مؤخر نہیں کرے گی؟ حضرت عقبہ رضی اللہ عنہ نے جواب دیا کیوں نہیں، حضرت ابوایوب رضی اللہ عنہ نے پوچھا تو پھر آپ نے ایسا کیوں کیا؟ انہوں نے جواب دیا کہ میں مصروف تھا حضرت ابوایوب رضی اللہ عنہ نے فرمایا بخدا! میرا تو کوئی مسئلہ نہیں، لیکن لوگ یہ سمجھیں گے کہ شاید آپ نے نبی علیہ السلام کو بھی اسی طرح کرتے ہوئے دیکھا ہے۔

(١٧٤٦٣) حَدَّثَنَا حَسَنٌ حَدَّثَنَا ابْنُ لَهِيعَةَ حَدَّثَنَا بَكْرُ بْنُ سَوَادَةَ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ جُعْثُلٍ الْقِتْبَانِيِّ عَنْ أَبِي تَمِيمٍ الْجَيْشَانِيِّ عَنْ عُقْبَةَ بْنِ عَامِرٍ أَنَّ أُخْتَ عُقْبَةَ نَذَرَتْ فِي ابْنٍ لَهَا لَتَحُجَّنَّ حَافِيَةً بِغَيْرِ خِمَارٍ فَبَلَغَ ذَلِكَ رَسُولَ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ تَحُجُّ رَاكِبَةً مُخْتَمِرَةً وَلْتَصُمْ [راجع: ١٧٤٢٣].

(١٧٤٦٣) عبداللہ بن مالک رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے کہ حضرت عقبہ بن عامر رضی اللہ عنہ کی ہمشیرہ نے پیدل چل کر دوپٹہ اوڑھے بغیر حج کرنے کی منت مانی تھی، حضرت عقبہ رضی اللہ عنہ نے نبی علیہ السلام سے اس کے متعلق پوچھا تو نبی علیہ السلام نے فرمایا اللہ تعالیٰ تمہاری بہن کی سختی کا کیا کرے گا؟ اسے حکم دو کہ وہ دوپٹہ اوڑھ کر سوار ہو کر جائے، اور تین روزے رکھ لے۔

(١٧٤٦٤) حَدَّثَنَا حَسَنٌ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ لَهِيعَةَ حَدَّثَنَا كَعْبُ بْنُ عَلْقَمَةَ عَنْ كَثِيرٍ مَوْلَى عُقْبَةَ بْنِ عَامِرٍ الْجُهَنِيِّ عَنْ عُقْبَةَ بْنِ عَامِرٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ سَتَرَ مُؤْمِنًا كَانَ كَمَنْ أَحْيَا مَوْؤُدَةً مِنْ قَبْرِهَا [انظر بعده].

(١٧٤٦٤) حضرت عقبہ بن عامر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا جو شخص کسی مسلمان کی پردہ پوشی کرے، وہ ایسے ہے جیسے اس نے کسی زندہ درگور کی ہوئی بچی کو نئی زندگی عطاء کر دی ہو۔

(١٧٤٦٥) حَدَّثَنَا حَسَنُ بْنُ مُوسَى وَمُوسَى بْنُ دَاوُدَ قَالَا حَدَّثَنَا ابْنُ لَهِيعَةَ حَدَّثَنَا كَعْبُ بْنُ عَلْقَمَةَ عَنْ مَوْلًى لِعُقْبَةَ بْنِ عَامِرٍ يُقَالُ لَهُ كَثِيرٌ قَالَ لَقِيتُ عُقْبَةَ بْنَ عَامِرٍ فَأَخْبَرْتُهُ أَنَّ لَنَا جِيرَانًا يَشْرَبُونَ الْخَمْرَ قَالَ دَعْهُمْ ثُمَّ جَاءَهُ فَقَالَ أَلَا أَدْعُو عَلَيْهِمْ الشُّرَطَ فَقَالَ عُقْبَةُ وَيْحَكَ دَعْهُمْ فَإِنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَنْ رَأَى عَوْرَةً فَسَتَرَهَا كَانَ كَمَنْ أَحْيَا مَوْؤُدَةً مِنْ قَبْرِهَا [راجع ما قبله].

(١٧٤٦٥) حضرت عقبہ رضی اللہ عنہ کے آزاد کردہ غلام ابوکثیر کا کہنا ہے کہ ایک مرتبہ میں حضرت عقبہ بن عامر رضی اللہ عنہ کے پاس آیا اور ان سے کہا کہ ہمارے کچھ پڑوسی شراب پیتے ہیں، انہوں نے فرمایا کہ انہیں ان کے حال پر چھوڑ دو، کچھ عرصے بعد وہ دوبارہ آیا اور کہنے لگا کہ میں ان کے لئے پولیس کو نہ بلوالوں، حضرت عقبہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا ارے بھئی! انہیں ان کے حال پر چھوڑ دو، کیونکہ میں نے نبی علیہ السلام کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ جو شخص کسی مسلمان کی پردہ پوشی کرے، وہ ایسے ہے جیسے اس نے کسی زندہ درگور کی ہوئی بچی کو نئی زندگی عطاء کر دی ہو۔

(١٧٤٦٦) حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ إِسْحَاقَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُبَارَكٍ أَخْبَرَنَا حَرْمَلَةُ بْنُ عِمْرَانَ أَنَّهُ سَمِعَ يَزِيدَ بْنَ أَبِي حَبِيبٍ يُحَدِّثُ أَنَّ أَبَا الْخَيْرِ حَدَّثَهُ أَنَّهُ سَمِعَ عُقْبَةَ بْنَ عَامِرٍ يَقُولُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ كُلُّ امْرِئٍ فِي ظِلِّ صَدَقَتِهِ حَتَّى يُفْصَلَ بَيْنَ النَّاسِ أَوْ قَالَ يُحْكَمَ بَيْنَ النَّاسِ قَالَ يَزِيدُ وَكَانَ أَبُو الْخَيْرِ لَا يُخْطِئُهُ يَوْمٌ إِلَّا تَصَدَّقَ فِيهِ بِشَيْءٍ وَلَوْ كَعْكَةً أَوْ بَصَلَةً أَوْ كَذَا

(١٧٤٦٦) حضرت عقبہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے نبی علیہ السلام کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ قیامت کے دن ہر شخص اپنے صدقے کے سائے میں ہوگا، یہاں تک کہ لوگوں کے درمیان حساب کتاب اور فیصلہ شروع ہو جائے، راوی ابوالخیر کے متعلق کہتے ہیں کہ وہ کوئی دن ایسا نہیں جانے دیتے تھے جس میں کوئی چیز ''خواہ میٹھی روٹی یا پیاز ہی ہو'' صدقہ نہ کرتے ہوں۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۱۷۴۶۷) حَدَّثَنَا أَبُو الْمُغِيرَةِ حَدَّثَنَا مُعَانُ بْنُ رِفَاعَةَ حَدَّثَنِي عَلِيُّ بْنُ يَزِيدَ عَنْ الْقَاسِمِ عَنْ أَبِي أُمَامَةَ الْبَاهِلِيِّ عَنْ عُقْبَةَ بْنِ عَامِرٍ قَالَ لَقِيتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَابْتَدَأْتُهُ فَأَخَذْتُ بِيَدِهِ قَالَ فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ مَا نَجَاةُ هَذَا الْأَمْرِ قَالَ يَا عُقْبَةُ احْرُسْ لِسَانَكَ وَلْيَسَعْكَ بَيْتُكَ وَابْكِ عَلَى خَطِيئَتِكَ قَالَ ثُمَّ لَقِيَنِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَابْتَدَأَنِي فَأَخَذَ بِيَدِي فَقَالَ يَا عُقْبَةُ بْنَ عَامِرٍ أَلَا أُعَلِّمُكَ خَيْرَ ثَلَاثِ سُوَرٍ أُنْزِلَتْ فِي التَّوْرَاةِ وَالْإِنْجِيلِ وَالزَّبُورِ وَالْفُرْقَانِ الْعَظِيمِ قَالَ قُلْتُ بَلَى جَعَلَنِي اللَّهُ فِدَاكَ قَالَ فَأَقْرَأَنِي قُلْ هُوَ اللَّهُ أَحَدٌ وَقُلْ أَعُوذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ وَقُلْ أَعُوذُ بِرَبِّ النَّاسِ ثُمَّ قَالَ يَا عُقْبَةُ لَا تَنْسَاهُنَّ وَلَا تَبِيتَ لَيْلَةً حَتَّى تَقْرَأَهُنَّ قَالَ فَمَا نَسِيتُهُنَّ مِنْ مُنْذُ قَالَ لَا تَنْسَاهُنَّ وَمَا بِتُّ لَيْلَةً قَطُّ حَتَّى أَقْرَأَهُنَّ قَالَ عُقْبَةُ ثُمَّ لَقِيتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَابْتَدَأْتُهُ فَأَخَذْتُ بِيَدِهِ فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَخْبِرْنِي بِفَوَاضِلِ الْأَعْمَالِ فَقَالَ يَا عُقْبَةُ صِلْ مَنْ قَطَعَكَ وَأَعْطِ مَنْ حَرَمَكَ وَأَعْرِضْ عَمَّنْ ظَلَمَكَ [حسنه الترمذی. قال الألبانی: صحیح (الترمذی: ۲٤۰٦). قال شعیب: حسن اسناده ضعیف]. [راجع: ۱۵۵۲۷].

(۱۷۴۶۷) حضرت عقبہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ میری ملاقات نبی علیہ السلام سے ہوئی تو میں نے آگے بڑھ کر نبی علیہ السلام کا دست مبارک تھام لیا اور عرض کیا یا رسول اللہ! مؤمن کی نجات کس طرح ہوگی؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا اے عقبہ! اپنی زبان کی حفاظت کرو، اپنے گھر کو اپنے لیے کافی سمجھو، اور اپنے گناہوں پر آہ و بکاء کرو۔

کچھ عرصہ بعد دوبارہ ملاقات ہوئی، اس مرتبہ نبی علیہ السلام نے آگے بڑھ کر میرا ہاتھ پکڑ لیا اور فرمایا اے عقبہ بن عامر! کیا میں تمہیں تورات، زبور، انجیل اور قرآن کی تین سب سے بہتر سورتیں نہ بتاؤں؟ میں نے عرض کیا کہ اللہ مجھے آپ پر نثار کرے، کیوں نہیں، چنانچہ نبی علیہ السلام نے مجھے سورۂ اخلاص، سورۂ فلق اور سورۂ ناس پڑھائیں اور فرمایا عقبہ! انہیں مت بھلانا اور کوئی رات ایسی نہ گذارنا جس میں یہ سورتیں نہ پڑھو، چنانچہ میں نے اس وقت سے انہیں کبھی بھولنے نہیں دیا، اور کوئی رات انہیں پڑھے بغیر نہیں گذاری۔

کچھ عرصے بعد پھر ملاقات ہوئی تو میں نے آگے بڑھ کر نبی علیہ السلام کا دست مبارک تھام لیا اور عرض کیا یا رسول اللہ! مجھے سب سے افضل اعمال کے بارے بتایئے؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا عقبہ! رشتہ توڑنے والے سے رشتہ جوڑو، محروم رکھنے والے کو عطاء کرو، اور ظالم سے درگذر اور اعراض کرو۔

(۱۷۴۶۸) حَدَّثَنَا أَبُو الْيَمَانِ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ عَيَّاشٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ يَزِيدَ بْنِ جَابِرٍ عَنْ أَبِي سَلَّامٍ عَنْ خَالِدِ بْنِ زَيْدٍ الْأَنْصَارِيِّ قَالَ كُنْتُ مَعَ عُقْبَةَ بْنِ عَامِرٍ الْجُهَنِيِّ وَكَانَ رَجُلًا يُحِبُّ الرَّمْيَ إِذَا خَرَجَ خَرَجَ بِي مَعَهُ فَدَعَانِي يَوْمًا فَأَبْطَأْتُ عَلَيْهِ فَقَالَ تَعَالَ أَقُولُ لَكَ مَا قَالَ لِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَمَا حَدَّثَنِي سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ يُدْخِلُ بِالسَّهْمِ الْوَاحِدِ ثَلَاثَةَ نَفَرٍ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

الْجَنَّةَ صَانِعَهُ الْمُحْتَسِبَ فِي صَنْعَتِهِ الْخَيْرَ وَالرَّامِيَ بِهِ وَمُنْبِلَهُ وَقَالَ ارْمُوا وَارْكَبُوا وَلَأَنْ تَرْمُوا أَحَبُّ إِلَيَّ مِنْ أَنْ تَرْكَبُوا وَلَيْسَ مِنْ اللَّهْوِ إِلَّا ثَلَاثٌ تَأْدِيبُ الرَّجُلِ فَرَسَهُ وَمُلَاعَبَتُهُ امْرَأَتَهُ وَرَمْيُهُ بِقَوْسِهِ وَمَنْ تَرَكَ الرَّمْيَ بَعْدَمَا عَلِمَهُ رَغْبَةً عَنْهُ فَإِنَّهَا نِعْمَةٌ تَرَكَهَا [راجع: ١٧٤٥٤].

(۱۷۴۶۸) خالد بن زید کہتے ہیں کہ حضرت عقبہ بن عامر رضی اللہ عنہ میرے یہاں تشریف لاتے تھے اور فرماتے تھے کہ ہمارے ساتھ چلو، تیراندازی کی مشق کرتے ہیں، ایک دن میری طبیعت بوجھل تھی تو انہوں نے فرمایا کہ میں نے نبی علیہ السلام کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ اللہ تعالیٰ ایک تیر کی وجہ سے تین آدمیوں کو جنت میں داخل فرمائے گا، ایک تو اسے بنانے والا جس نے اچھی نیت سے اسے بنایا ہو، دوسرا اس کا معاون اور تیسرا اسے چلانے والا، لہٰذا تیراندازی بھی کیا کرو اور گھڑسواری بھی، اور میرے نزدیک گھڑسواری سے زیادہ تیراندازی پسندیدہ ہے، اور ہر وہ چیز جو انسان کو غفلت میں ڈال دے، وہ باطل ہے سوائے انسان کے تیر کمان میں، گھوڑے کی دیکھ بھال میں اور اپنی بیوی کے ساتھ دل لگی میں مصروف ہونے کے، کہ یہ چیزیں برحق ہیں، اور جو شخص تیراندازی کا فن سیکھنے کے بعد اسے بھلا دے تو اس نے اپنے سکھانے والے کی ناشکری کی۔

(١٧٤٦٩) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ عَبْدِ رَبِّهِ قَالَ حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ عَنْ ابْنِ جَابِرٍ عَنْ أَبِي سَلَّامٍ عَنْ خَالِدِ بْنِ زَيْدٍ عَنْ عُقْبَةَ بْنِ عَامِرٍ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ عَلِمَ الرَّمْيَ ثُمَّ تَرَكَهُ بَعْدَمَا عَلِمَهُ فَهِيَ نِعْمَةٌ كَفَرَهَا [راجع: ١٧٤٥٤].

(۱۷۴۶۹) حضرت عقبہ بن عامر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا جو شخص تیراندازی کا فن سیکھنے کے بعد اسے بھلا دے تو اس نے اس نعمت سکھانے والے کی ناشکری کی۔

(١٧٤٧٠) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ زَيْدِ بْنِ سَلَّامٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ زَيْدٍ الْأَزْرَقِ قَالَ كَانَ عُقْبَةُ بْنُ عَامِرٍ الْجُهَنِيُّ يَخْرُجُ فَيَرْمِي كُلَّ يَوْمٍ وَكَانَ يَسْتَتْبِعُهُ فَكَأَنَّهُ كَادَ أَنْ يَمَلَّ فَقَالَ أَلَا أُخْبِرُكَ بِمَا سَمِعْتُ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ بَلَى قَالَ سَمِعْتُهُ يَقُولُ إِنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ يُدْخِلُ بِالسَّهْمِ الْوَاحِدِ ثَلَاثَةَ نَفَرٍ الْجَنَّةَ صَاحِبَهُ الَّذِي يَحْتَسِبُ فِي صَنْعَتِهِ الْخَيْرَ وَالَّذِي يُجَهِّزُ بِهِ فِي سَبِيلِ اللَّهِ وَالَّذِي يَرْمِي بِهِ فِي سَبِيلِ اللَّهِ وَقَالَ ارْمُوا وَارْكَبُوا وَإِنْ تَرْمُوا خَيْرٌ مِنْ أَنْ تَرْكَبُوا وَقَالَ كُلُّ شَيْءٍ يَلْهُو بِهِ ابْنُ آدَمَ فَهُوَ بَاطِلٌ إِلَّا ثَلَاثًا رَمْيَهُ عَنْ قَوْسِهِ وَتَأْدِيبَهُ فَرَسَهُ وَمُلَاعَبَتَهُ أَهْلَهُ فَإِنَّهُنَّ مِنْ الْحَقِّ قَالَ فَتُوُفِّيَ عُقْبَةُ وَلَهُ بِضْعٌ وَسِتُّونَ أَوْ بِضْعٌ وَسَبْعُونَ قَوْسًا مَعَ كُلِّ قَوْسٍ قَرْنٌ وَنَبْلٌ وَأَوْصَى بِهِنَّ فِي سَبِيلِ اللَّهِ [قال الترمذی: حسن صحيح. قال الألبانی، ضعيف (ابن ماجة: ٢٨١١، الترمذی: ١٦٣٧). قال شعيب: حسن بطرقه وشواهده. وهذا اسناد ضعيف]. [راجع: ١٧٤٣٣].

(۱۷۴۷۰) خالد بن زید کہتے ہیں کہ حضرت عقبہ بن عامر رضی اللہ عنہ میرے یہاں تشریف لاتے تھے اور فرماتے تھے کہ ہمارے ساتھ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

چلو، تیراندازی کی مشق کرتے ہیں، ایک دن میری طبیعت بوجھل تھی تو انہوں نے فرمایا کہ میں نے نبی علیہ السلام کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ اللہ تعالیٰ ایک تیر کی وجہ سے تین آدمیوں کو جنت میں داخل فرمائے گا، ایک تو اسے بنانے والا جس نے اچھی نیت سے اسے بنایا ہو، دوسرا اس کا معاون اور تیسرا اسے چلانے والا، لہٰذا تیراندازی بھی کیا کرو اور گھڑ سواری بھی، اور میرے نزدیک گھڑ سواری سے زیادہ تیراندازی پسندیدہ ہے، اور ہر وہ چیز جو انسان کو غفلت میں ڈال دے، وہ باطل ہے سوائے انسان کے تیر کمان میں، گھوڑے کی دیکھ بھال میں اور اپنی بیوی کے ساتھ دل لگی میں مصروف ہونے کے، کہ یہ چیزیں برحق ہیں، اور جو شخص تیراندازی کا فن سیکھنے کے بعد اسے بھلا دے تو اس نے اپنے سکھانے والے کی ناشکری کی۔

(۱۷٤۷۱) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ قَالَ حَدَّثَنَا هِشَامٌ عَنْ يَحْيَى عَنْ أَبِي سَلَّامٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْأَزْرَقِ أَنَّ عُقْبَةَ بْنَ عَامِرٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ يُدْخِلُ بِالسَّهْمِ الْوَاحِدِ ثَلَاثَةً الْجَنَّةَ فَذَكَرَ الْحَدِيثَ [راجع: ۱۷٤۳۳].

(۱۷۴۷۱) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۱۷٤۷۲) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ يَعْنِي ابْنَ أَبِي خَالِدٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَائِذٍ رَجُلٍ مِنْ أَهْلِ الشَّامِ قَالَ انْطَلَقَ عُقْبَةُ بْنُ عَامِرٍ الْجُهَنِيُّ إِلَى الْمَسْجِدِ الْأَقْصَى لِيُصَلِّيَ فِيهِ فَاتَّبَعَهُ نَاسٌ فَقَالَ مَا جَاءَ بِكُمْ قَالُوا صُحْبَتُكَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَحْبَبْنَا أَنْ نَسِيرَ مَعَكَ وَنُسَلِّمَ عَلَيْكَ قَالَ انْزِلُوا فَصَلُّوا فَنَزَلُوا فَصَلَّى وَصَلَّوْا مَعَهُ فَقَالَ حِينَ سَلَّمَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لَيْسَ مِنْ عَبْدٍ يَلْقَى اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ لَا يُشْرِكُ بِهِ شَيْئًا لَمْ يَتَنَدَّ بِدَمٍ حَرَامٍ إِلَّا دَخَلَ مِنْ أَيِّ أَبْوَابِ الْجَنَّةِ شَاءَ [قال البوصيري: اسناده صحيح، ان كان عبد الرحمن سمع من عقبة فقد قيل ان روايته عنه مرسلة. قال الألباني، صحيح (ابن ماجة: ۲٦۱۸)]. [انظر: ۱۷٥۱٦].

(۱۷۴۷۲) عبدالرحمٰن بن عائذ رحمۃ اللہ علیہ کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ حضرت عقبہ بن عامر رضی اللہ عنہ مسجد اقصیٰ میں نماز پڑھنے کے لئے روانہ ہوئے تو کچھ لوگ ان کے پیچھے ہولئے، حضرت عقبہ رضی اللہ عنہ نے ان سے ساتھ چلنے کی وجہ پوچھی تو انہوں نے بتایا کہ آپ نے چونکہ نبی علیہ السلام کی ہمنشینی کا شرف پایا ہے، اس لئے ہم آپ کے ساتھ چلنا چاہتے ہیں اور آپ کو سلام کرنے کے لئے آئے ہیں، حضرت عقبہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ یہیں پر اترو اور نماز پڑھو، چنانچہ سب نے اتر کر نماز پڑھی، سلام پھیرنے کے بعد انہوں نے فرمایا کہ میں نے نبی علیہ السلام کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے جو بندہ بھی اللہ تعالیٰ سے اس حال میں ملاقات کرے کہ اس کے ساتھ کسی کو شریک نہ ٹھہراتا ہو اور اپنے ہاتھوں کو کسی کے خون سے رنگین کیے ہوئے نہ ہو، اسے اجازت ہوگی کہ جنت کے جس دروازے سے چاہے، اس میں داخل ہو جائے۔

(۱۷٤۷۳) حَدَّثَنَا أَبُو سَعِيدٍ مَوْلَى بَنِي هَاشِمٍ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ لَهِيعَةَ قَالَ حَدَّثَنَا كَعْبُ بْنُ عَلْقَمَةَ قَالَ سَمِعْتُ عَبْدَ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

الرَّحْمَنِ بْنَ شِمَاسَةَ يَقُولُ أَتَيْنَا أَبَا الْخَيْرِ فَقَالَ سَمِعْتُ عُقْبَةَ بْنَ عَامِرٍ يَقُولُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِنَّمَا النَّذْرُ يَمِينٌ كَفَّارَتُهَا كَفَّارَةُ الْيَمِينِ [راجع: ١٧٤٣٤].

(۱۷۴۷۳) حضرت عقبہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے کہ نذر کا کفارہ بھی وہی ہے جو قسم کا کفارہ ہے۔

(١٧٤٧٤) حَدَّثَنَا هَاشِمٌ حَدَّثَنَا لَيْثٌ حَدَّثَنِي يَزِيدُ بْنُ أَبِي حَبِيبٍ عَنْ أَبِي عِمْرَانَ أَسْلَمَ عَنْ عُقْبَةَ بْنِ عَامِرٍ الْجُهَنِيِّ أَنَّهُ قَالَ اتَّبَعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ رَاكِبٌ فَوَضَعْتُ يَدَيَّ عَلَى قَدَمِهِ فَقُلْتُ أَقْرِئْنِي مِنْ سُورَةِ يُوسُفَ فَقَالَ لَنْ تَقْرَأَ شَيْئًا أَبْلَغَ عِنْدَ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ مِنْ قُلْ أَعُوذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ [قال الألباني: صحيح (النسائي: ٢/١٥٨، و٨/٢٥٤)]. [راجع، ١٥٥٢٧].

(۱۷۴۷۴) حضرت عقبہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ میں نبی علیہ السلام کے پیچھے چلا، نبی علیہ السلام سوار تھے، میں نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے مبارک قدموں پر ہاتھ رکھ کر عرض کیا کہ مجھے سورۂ یوسف پڑھا دیجئے، نبی علیہ السلام نے فرمایا اللہ کے نزدیک تم سورۂ فلق سے زیادہ بلیغ کوئی سورت نہ پڑھو گے۔

(١٧٤٧٥) حَدَّثَنَا حَيْوَةُ بْنُ شُرَيْحٍ قَالَ حَدَّثَنَا بَقِيَّةُ حَدَّثَنَا بَحِيرُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ خَالِدِ بْنِ مَعْدَانَ عَنْ جُبَيْرِ بْنِ نُفَيْرٍ عَنْ عُقْبَةَ بْنِ عَامِرٍ أَنَّهُ قَالَ إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أُهْدِيَتْ لَهُ بَغْلَةٌ شَهْبَاءُ فَرَكِبَهَا فَأَخَذَ عُقْبَةُ يَقُودُهَا فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِعُقْبَةَ اقْرَأْ فَقَالَ وَمَا أَقْرَأُ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اقْرَأْ قُلْ أَعُوذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ فَأَعَادَهَا عَلَيْهِ حَتَّى قَرَأَهَا فَعَرَفَ أَنِّي لَمْ أَفْرَحْ بِهَا جِدًّا فَقَالَ لَعَلَّكَ تَهَاوَنْتَ بِهَا فَمَا قُمْتَ تُصَلِّي بِشَيْءٍ مِثْلِهَا [قال الألباني: صحيح الاسناد (النسائي: ٨/٢٥٢). قال شعيب: صحيح وهذا اسناد حسن في المتابعات والشواهد].

(۱۷۴۷۵) حضرت عقبہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام کی خدمت میں کہیں سے سفید رنگ کا ایک خچر ہدیہ میں آیا، نبی علیہ السلام اس پر سوار ہوئے اور حضرت عقبہ رضی اللہ عنہ اسے ہانکنے لگے، نبی علیہ السلام نے ان سے فرمایا پڑھو، انہوں نے عرض کیا یا رسول اللہ! کیا پڑھوں؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا سورۂ علق پڑھو، چنانچہ انہوں نے نبی علیہ السلام کے سامنے اسے پڑھ دیا، تاہم نبی علیہ السلام سمجھ گئے کہ میں اس سے بہت زیادہ خوش نہیں ہوا، چنانچہ فرمایا شاید یہ تمہیں کم معلوم ہو رہی ہو؟ تم سورۂ فلق سے زیادہ بلیغ کوئی سورت نماز میں نہ پڑھو گے۔

(١٧٤٧٦) حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ وَهَاشِمٌ قَالَا حَدَّثَنَا لَيْثٌ حَدَّثَنِي يَزِيدُ بْنُ أَبِي حَبِيبٍ عَنْ أَبِي الْخَيْرِ عَنْ عُقْبَةَ بْنِ عَامِرٍ أَنَّهُ قَالَ أُهْدِيَ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَرُّوجُ حَرِيرٍ فَلَبِسَهُ ثُمَّ صَلَّى فِيهِ ثُمَّ انْصَرَفَ فَنَزَعَهُ نَزْعًا عَنِيفًا شَدِيدًا كَالْكَارِهِ لَهُ ثُمَّ قَالَ لَا يَنْبَغِي هَذَا لِلْمُتَّقِينَ [راجع: ١٧٤٢٥].

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۱۷۴۷۶) حضرت عقبہ بن عامر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام کی خدمت میں کہیں سے ایک ریشمی جوڑا ہدیہ میں آیا، نبی علیہ السلام نے اس پہن کر ہمیں مغرب کی نماز پڑھائی، نماز سے فارغ ہو کر نبی علیہ السلام نے اسے بے چینی سے اتارا اور فرمایا متقیوں کے لئے یہ لباس شایان شان نہیں ہے۔

(۱۷۴۷۷) حَدَّثَنَا حَجَّاجُ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ حَدَّثَنِي يَزِيدُ بْنُ أَبِي حَبِيبٍ عَنْ أَبِي الْخَيْرِ عَنْ عُقْبَةَ بْنِ عَامِرٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَرَجَ يَوْمًا فَصَلَّى عَلَى أَهْلِ أُحُدٍ صَلَاتَهُ عَلَى الْمَيِّتِ ثُمَّ انْصَرَفَ إِلَى الْمِنْبَرِ فَقَالَ إِنِّي فَرَطٌ لَكُمْ وَإِنِّي شَهِيدٌ عَلَيْكُمْ وَإِنِّي وَاللَّهِ لَأَنْظُرُ إِلَى الْحَوْضِ الْآنَ وَإِنِّي قَدْ أُعْطِيتُ مَفَاتِيحَ خَزَائِنِ الْأَرْضِ أَوْ مَفَاتِيحَ الْأَرْضِ إِنِّي وَاللَّهِ مَا أَخَافُ عَلَيْكُمْ أَنْ تُشْرِكُوا بَعْدِي وَلَكِنِّي أَخَافُ عَلَيْكُمْ أَنْ تَنَافَسُوا فِيهَا [صححه البخاری (۱۳۴۴)، ومسلم (۲۲۹۶)، وابن حبان (۳۱۹۹)]. [انظر: ۱۷۵۳۲، ۱۷۵۳]۔

(۱۷۴۷۷) حضرت عقبہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام نکلے اور اہل احد کی قبروں پر پہنچ کر نماز جنازہ پڑھی، پھر واپس آ کر منبر پر رونق افروز ہوئے اور فرمایا میں تمہارا انتظار کروں گا اور میں تمہارے لیے گواہی دوں گا، بخدا! میں اس وقت بھی اپنے حوض کو دیکھ رہا ہوں، یاد رکھو! مجھے زمین کے خزانوں کی چابیاں دی گئی ہیں، بخدا! مجھے تمہارے متعلق یہ اندیشہ نہیں ہے کہ میرے پیچھے تم شرک کرنے لگو گے، بلکہ مجھے یہ اندیشہ ہے کہ تم دنیا میں منہمک ہو کر ایک دوسرے سے مسابقت کرنے لگو گے۔

(۱۷۴۷۸) حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ أَخْبَرَنَا لَيْثٌ حَدَّثَنِي يَزِيدُ بْنُ أَبِي حَبِيبٍ عَنْ أَبِي الْخَيْرِ عَنْ عُقْبَةَ بْنِ عَامِرٍ أَنَّهُ قَالَ قُلْنَا لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّكَ تَبْعَثُنَا فَنَنْزِلُ بِقَوْمٍ لَا يَقْرُونَا فَمَا تَرَى فِي ذَلِكَ فَقَالَ لَنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا نَزَلْتُمْ بِقَوْمٍ فَأَمَرُوا لَكُمْ بِمَا يَنْبَغِي لِلضَّيْفِ فَاقْبَلُوا وَإِنْ لَمْ يَفْعَلُوا فَخُذُوا مِنْهُمْ حَقَّ الضَّيْفِ الَّذِي يَنْبَغِي لَهُمْ [صححه البخاری (۲۴۶۱)، ومسلم (۱۷۲۷)، وابن حبان (۵۲۸۸)].

(۱۷۴۷۸) حضرت عقبہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ ہم نے بارگاہِ نبوت میں عرض کیا کہ بعض اوقات آپ ہمیں کہیں بھیجتے ہیں، ہم ایسی قوم کے پاس پہنچتے ہیں جو ہماری مہمان نوازی نہیں کرتی تو اس سلسلے میں آپ کی کیا رائے ہے؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا اگر تم کسی قوم میں مہمان بن کر جاؤ اور وہ لوگ اس چیز کا حکم دے دیں جو ایک مہمان کے لئے مناسب حال ہوتی ہے تو اسے قبول کر لو، اور اگر وہ ایسا نہ کریں تو تم خود ان سے مہمان کا مناسب حق وصول کر سکتے ہو۔

(۱۷۴۷۹) حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ حَدَّثَنَا لَيْثُ بْنُ سَعْدٍ حَدَّثَنِي يَزِيدُ بْنُ أَبِي حَبِيبٍ عَنْ أَبِي الْخَيْرِ عَنْ عُقْبَةَ بْنِ عَامِرٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَعْطَاهُ غَنَمًا فَقَسَمَهَا عَلَى أَصْحَابِهِ ضَحَايَا فَبَقِيَ عَتُودٌ مِنْهَا فَذَكَرَهُ لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ ضَحِّ بِهِ [صححه البخاری (۲۳۰۰) ومسلم (۱۹۶۵) وابن حبان (۵۸۹۸)]

(۱۷۴۷۹) حضرت عقبہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام نے اپنے ساتھیوں کے درمیان قربانی کے جانور تقسیم کیے تو

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

میرے حصے میں چھ ماہ کا ایک بچہ آیا، میں نے نبی علیہ السلام سے اس کے متعلق قربانی کا حکم پوچھا تو نبی علیہ السلام نے فرمایا تم اسی کی قربانی کرلو۔

(۱۷۴۸۰) حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ أَخْبَرَنَا لَيْثٌ حَدَّثَنِي يَزِيدُ بْنُ أَبِي حَبِيبٍ عَنْ أَبِي الْخَيْرِ عَنْ عُقْبَةَ بْنِ عَامِرٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِيَّاكُمْ وَالدُّخُولَ عَلَى النِّسَاءِ فَقَالَ رَجُلٌ مِنَ الْأَنْصَارِ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَفَرَأَيْتَ الْحَمْوَ قَالَ الْحَمْوُ الْمَوْتُ [صححه البخاری (۵۲۳۲)، ومسلم (۲۱۷۲)]. [انظر: ۱۷۵۳۱].

(۱۷۴۸۰) حضرت عقبہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا عورتوں کے پاس جانے سے اپنے آپ کو بچاؤ، ایک انصاری نے پوچھا یا رسول اللہ! دیور کا کیا حکم ہے؟ فرمایا دیور تو موت ہے۔

(۱۷۴۸۱) حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ زَحْرٍ الضَّمْرِيِّ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا سَعِيدٍ الرُّعَيْنِيَّ يُحَدِّثُ أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ مَالِكٍ أَخْبَرَهُ عَنْ عُقْبَةَ بْنِ عَامِرٍ الْجُهَنِيِّ أَخْبَرَهُ أَنَّ أُخْتَهُ نَذَرَتْ أَنْ تَمْشِيَ حَافِيَةً غَيْرَ مُخْتَمِرَةٍ فَذَكَرَ ذَلِكَ عُقْبَةُ لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مُرْ أُخْتَكَ فَلْتَرْكَبْ وَلْتَخْتَمِرْ وَلْتَصُمْ ثَلَاثَةَ أَيَّامٍ [راجع: ۱۷۴۲۳].

(۱۷۴۸۱) عبداللہ بن مالک رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے کہ حضرت عقبہ بن عامر رضی اللہ عنہ کی ہمشیرہ نے پیدل چل کر دوپٹہ اوڑھے بغیر حج کرنے کی منت مانی تھی، حضرت عقبہ رضی اللہ عنہ نے نبی علیہ السلام سے اس کے متعلق پوچھا تو نبی علیہ السلام نے فرمایا اللہ تعالیٰ تمہاری بہن کی سختی کا کیا کرے گا؟ اسے حکم دو کہ وہ دوپٹہ اوڑھ کر سوار ہو کر جائے، اور تین روزے رکھ لے۔

(۱۷۴۸۲) حَدَّثَنَا سُوَيْدُ بْنُ عَمْرٍو الْكَلْبِيُّ وَيُونُسُ قَالَا حَدَّثَنَا أَبَانُ قَالَ حَدَّثَنَا قَتَادَةُ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ عُقْبَةَ بْنِ عَامِرٍ أَنَّ نَبِيَّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا أَنْكَحَ الْوَلِيَّانِ فَهُوَ لِلْأَوَّلِ مِنْهُمَا وَإِذَا بَاعَ مِنْ رَجُلَيْنِ فَهُوَ لِلْأَوَّلِ مِنْهُمَا قَالَ أَبِي وَقَالَ يُونُسُ وَإِذَا بَاعَ الرَّجُلُ بَيْعًا مِنْ رَجُلَيْنِ [اخرجه الطبرانی فی الکبیر (۹۵۹) اسناده ضعیف].

(۱۷۴۸۲) حضرت عقبہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا اگر کسی لڑکی کے دو ولی ہوں اور دونوں مختلف جگہوں پر اس کا نکاح کر دیں، تو ان میں سے جس نے پہلے نکاح کیا ہو، وہ صحیح ہوگا، اور جب کوئی شخص دو آدمیوں سے چیز خریدے تو ان میں سے پہلے بیچنے والے کی وہ چیز ملکیت تصور ہوگی۔

(۱۷۴۸۳) حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ الْحُبَابِ حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ بْنُ صَالِحٍ حَدَّثَنَا الْعَلَاءُ بْنُ الْحَارِثِ عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ مَوْلَى مُعَاوِيَةَ بْنِ أَبِي سُفْيَانَ عَنْ عُقْبَةَ بْنِ عَامِرٍ قَالَ كُنْتُ أَقُودُ بِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَاقَتَهُ قَالَ فَقَالَ لِي أَلَا أُعَلِّمُكَ سُورَتَيْنِ لَمْ يُقْرَأْ بِمِثْلِهِمَا قُلْتُ بَلَى فَعَلَّمَنِي قُلْ أَعُوذُ بِرَبِّ النَّاسِ وَقُلْ أَعُوذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ فَلَمْ يَرَنِي أُعْجِبْتُ بِهِمَا فَلَمَّا نَزَلَ الصُّبْحَ فَقَرَأَ بِهِمَا ثُمَّ قَالَ لِي كَيْفَ رَأَيْتَ يَا عُقْبَةُ [راجع: ۱۷۴۲۹].

(۱۷۴۸۳) حضرت عقبہ بن عامر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ میں کسی راستے میں نبی علیہ السلام کی سواری کے آگے آگے چل رہا تھا، اچانک نبی علیہ السلام نے مجھ سے فرمایا کیا میں تمہیں ایسی دو سورتیں نہ سکھا دوں، جن کی مثل نہ ہو؟ میں نے عرض کیا کیوں نہیں یا

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

رسول اللہ! چنانچہ نبی علیہ السلام نے مجھے سورۂ فلق اور سورۂ ناس پڑھائیں، پھر نماز کھڑی ہوئی، نبی علیہ السلام آگے بڑھ گئے اور نماز فجر میں یہی دونوں سورتیں پڑھیں، پھر میرے پاس سے گذرتے ہوئے فرمایا اے عقبہ! تم کیا سمجھے؟ (یہ دونوں سورتیں سوتے وقت بھی پڑھا کرو اور بیدار ہو کر بھی پڑھا کرو)۔

(۱۷۴۸۴) حَدَّثَنَا هَارُونُ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي جَرِيرُ بْنُ حَازِمٍ عَنْ أَيُّوبَ السَّخْتِيَانِيِّ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّهُ قَالَ صَلُّوا فِي مَرَابِضِ الْغَنَمِ وَلَا تُصَلُّوا فِي أَعْطَانِ الْإِبِلِ أَوْ مَبَارِكِ الْإِبِلِ [انظر بعده].

(۱۷۴۸۴) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا بکریوں کے باڑے میں نماز پڑھ لیا کرو، لیکن اونٹوں کے باڑے میں نماز نہ پڑھا کرو۔

(۱۷۴۸۵) وَقَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ حَدَّثَنِي عَاصِمُ بْنُ حَكِيمٍ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي عَمْرٍو الشَّيْبَانِيِّ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عُقْبَةَ بْنِ عَامِرٍ الْجُهَنِيِّ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِذَلِكَ [راجع ما قبله].

(۱۷۴۸۵) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے حضرت عقبہ رضی اللہ عنہ سے بھی مروی ہے۔

(۱۷۴۸۶) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي حَبِيبٍ وَحَدَّثَنَا أَبِي عَنْ الضَّحَّاكِ بْنِ مَخْلَدٍ عَنْ عَبْدِ الْحَمِيدِ بْنِ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ أَبِي حَبِيبٍ عَنْ مَرْثَدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ الْيَزَنِيِّ عَنْ عُقْبَةَ بْنِ عَامِرٍ الْجُهَنِيِّ قَالَ أُهْدِيَ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَرُّوجُ حَرِيرٍ فَلَبِسَهُ فَصَلَّى فِيهِ بِالنَّاسِ الْمَغْرِبَ فَلَمَّا سَلَّمَ مِنْ صَلَاتِهِ نَزَعَهُ نَزْعًا عَنِيفًا ثُمَّ أَلْقَاهُ فَقُلْنَا يَا رَسُولَ اللَّهِ قَدْ لَبِسْتَهُ وَصَلَّيْتَ فِيهِ قَالَ إِنَّ هَذَا لَا يَنْبَغِي لِلْمُتَّقِينَ [راجع: ۱۷۴۲۵].

(۱۷۴۸۶) حضرت عقبہ بن عامر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام کی خدمت میں کہیں سے ایک ریشمی جوڑا ہدیہ میں آیا، نبی علیہ السلام نے اس پہن کر ہمیں مغرب کی نماز پڑھائی، نماز سے فارغ ہو کر نبی علیہ السلام نے اسے بے چینی سے اتارا اور فرمایا متقیوں کے لئے یہ لباس شایان شان نہیں ہے۔

(۱۷۴۸۷) حَدَّثَنَا يَزِيدُ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي حَبِيبٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ شِمَاسَةَ قَالَ سَمِعْتُ عُقْبَةَ بْنَ عَامِرٍ الْجُهَنِيَّ يَقُولُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لَا يَدْخُلُ صَاحِبُ مَكْسٍ الْجَنَّةَ يَعْنِي الْعَشَّارَ [راجع: ۱۷۴۲۶].

(۱۷۴۸۷) حضرت عقبہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے نبی علیہ السلام کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے ٹیکس وصول کرنے میں ظلم کرنے والا جنت میں داخل نہ ہوگا۔

(۱۷۴۸۸) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ أَبِي خَالِدٍ عَنْ قَيْسِ بْنِ أَبِي حَازِمٍ عَنْ عُقْبَةَ بْنِ عَامِرٍ الْجُهَنِيِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أُنْزِلَ عَلَيَّ آيَاتٌ لَمْ أَرَ مِثْلَهُنَّ الْمُعَوِّذَتَيْنِ ثُمَّ قَرَأَهُمَا [راجع: ۱۷۴۳۲]

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۱۷۴۸۸) حضرت عقبہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا مجھ پر دو ایسی سورتیں نازل ہوئی ہیں کہ ان جیسی کوئی سورت نہیں ہے۔ مراد معوذتین ہے۔

(۱۷۴۸۹) حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ دَاوُدَ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ لَهِيعَةَ عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي حَبِيبٍ عَنْ أَبِي الْخَيْرِ عَنْ عُقْبَةَ بْنِ عَامِرٍ قَالَ جَاءَ رَجُلٌ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ إِنَّ أُمِّي مَاتَتْ وَإِنِّي أُرِيدُ أَنْ أَتَصَدَّقَ عَنْهَا قَالَ أَمَرَتْكَ قَالَ لَا قَالَ فَلَا تَفْعَلْ [انظر: ۱۷۵۷۳، ۱۷۵۷٤، ۱۷۵۷۵].

(۱۷۴۸۹) حضرت عقبہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک آدمی نبی علیہ السلام کی خدمت میں حاضر ہوا اور کہنے لگا کہ میری والدہ کا انتقال ہو گیا ہے اور میں ان کی طرف سے کچھ صدقہ کرنا چاہتا ہوں؟ نبی علیہ السلام نے اس سے پوچھا کہ کیا انہوں نے تمہیں اس کا حکم دیا تھا؟ اس نے جواب دیا نہیں، نبی علیہ السلام نے فرمایا تو پھر نہ کرو۔

(۱۷٤۹۰) حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ حَدَّثَنَا هِشَامٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ قَيْسٍ الْجُذَامِيِّ عَنْ عُقْبَةَ بْنِ عَامِرٍ الْجُهَنِيِّ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ أَعْتَقَ رَقَبَةً مُسْلِمَةً فَهِيَ فِدَاؤُهُ مِنَ النَّارِ [راجع: ۱۷٤۵۹].

(۱۷۴۹۰) حضرت عقبہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا جو شخص کسی مسلمان غلام کو آزاد کرتا ہے، وہ اس کے لئے جہنم سے آزادی کا ذریعہ بن جائے گا۔

(۱۷٤۹۱) حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ عُقْبَةَ بْنِ عَامِرٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ عُهْدَةُ الرَّقِيقِ أَرْبَعُ لَيَالٍ قَالَ قَتَادَةُ وَأَهْلُ الْمَدِينَةِ يَقُولُونَ ثَلَاثُ لَيَالٍ [انظر: ۱۷۵۱۹، ۱۷۵۲۰].

(۱۷۴۹۱) حضرت عقبہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا غلام کی ذمہ داری چار دن تک رہتی ہے۔

(۱۷٤۹۲) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يَزِيدَ حَدَّثَنَا ابْنُ لَهِيعَةَ حَدَّثَنَا مِشْرَحٌ قَالَ سَمِعْتُ عُقْبَةَ بْنَ عَامِرٍ يَقُولُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ كُلُّ مَيِّتٍ يُخْتَمُ عَلَى عَمَلِهِ إِلَّا الْمُرَابِطَ فِي سَبِيلِ اللَّهِ فَإِنَّهُ يُجْرَى لَهُ أَجْرُ عَمَلِهِ حَتَّى يُبْعَثَ [اخرجه الدارمي (۲٤۳۰). قال شعيب: صحيح لغيره وهذا اسناد حسن]. [انظر: ۱۷٤۹۳، ۱۷۵۷۱، ۱۷۵۷۲].

(۱۷۴۹۲) حضرت عقبہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ ہر میت کے نامۂ عمل پر مہر لگا دی جاتی ہے، سوائے اس شخص کے جو راہِ خدا میں اسلامی سرحدوں کی حفاظت کرتا ہے کہ اس کے نامۂ اعمال میں دوبارہ زندہ ہونے تک ثواب لکھا جاتا رہے گا۔

(۱۷٤۹۳) حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ فِيهِ وَيُؤَمَّنُ مِنْ فَتَّانِ الْقَبْرِ [راجع ما قبله].

(۱۷۴۹۳) گذشتہ حدیث قتیبہ سے بھی مروی ہے اور اس میں یہ اضافہ بھی ہے کہ اسے قبر کے امتحان سے محفوظ رکھا جائے گا۔

(۱۷٤۹٤) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يَزِيدَ حَدَّثَنَا ابْنُ لَهِيعَةَ قَالَ أَبُو عَبْد الرَّحْمَنِ أَظُنُّهُ عَنْ مِشْرَحٍ عَنْ عُقْبَةَ بْنِ عَامِرٍ أَنَّ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ نِعْمَ أَهْلُ الْبَيْتِ أَبُو عَبْدِ اللَّهِ وَأُمُّ عَبْدِ اللَّهِ وَعَبْدُ اللَّهِ

(۱۷۴۹۴) حضرت عقبہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا بہترین اہل خانہ ابو عبداللہ، ام عبداللہ اور عبداللہ (ابن مسعود رضی اللہ عنہ) ہیں۔

(۱۷۴۹۵) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يَزِيدَ حَدَّثَنَا قَبَاثُ بْنُ رَزِينٍ اللَّخْمِيُّ قَالَ سَمِعْتُ عَلِيَّ بْنَ رَبَاحٍ اللَّخْمِيَّ يَقُولُ سَمِعْتُ عُقْبَةَ بْنَ عَامِرٍ الْجُهَنِيَّ يَقُولُ كُنَّا جُلُوسًا فِي الْمَسْجِدِ نَقْرَأُ الْقُرْآنَ فَدَخَلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَسَلَّمَ عَلَيْنَا فَرَدَدْنَا عَلَيْهِ السَّلَامَ ثُمَّ قَالَ تَعَلَّمُوا كِتَابَ اللَّهِ وَاقْتَنُوهُ قَالَ وَحَسِبْتُهُ قَالَ وَتَغَنَّوْا بِهِ فَوَالَّذِي نَفْسُ مُحَمَّدٍ بِيَدِهِ لَهُوَ أَشَدُّ تَفَلُّتًا مِنْ الْمَخَاضِ مِنْ الْعُقُلِ [راجع: ١٧٤٥٠].

(۱۷۴۹۵) حضرت عقبہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ ہم لوگ مسجد میں بیٹھے قرآن کریم کی تلاوت کر رہے تھے کہ نبی علیہ السلام ہمارے پاس تشریف لے آئے، اور ہمیں سلام کیا، ہم نے جواب دیا، پھر جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کتاب اللہ کا علم حاصل کیا کرو، اسے مضبوطی سے تھامو اور ترنم کے ساتھ اسے پڑھا کرو، اس ذات کی قسم جس کے دست قدرت میں محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) کی جان ہے، یہ قرآن باڑے میں بندھے ہوئے اونٹوں سے بھی زیادہ تیزی کے ساتھ نکل جاتا ہے۔

(۱۷۴۹۶) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يَزِيدَ حَدَّثَنَا ابْنُ لَهِيعَةَ وَهَاشِمٌ حَدَّثَنَا لَيْثٌ عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي حَبِيبٍ عَنْ أَبِي الْخَيْرِ مَرْثَدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ الْيَزَنِيِّ عَنْ عُقْبَةَ بْنِ عَامِرٍ الْجُهَنِيِّ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِنَّ أَحَقَّ الشُّرُوطِ أَنْ تُوفُوا بِهِ مَا اسْتَحْلَلْتُمْ بِهِ الْفُرُوجَ [راجع: ١٧٤٣٥].

(۱۷۴۹۶) حضرت عقبہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا تمام شرائط میں پورا کیے جانے کی سب سے زیادہ حق دار وہ شرط ہے جس کے ذریعے تم اپنے لیے عورتوں کی شرمگاہ کو حلال کرتے ہو۔

(۱۷۴۹۷) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يَزِيدَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي أَيُّوبَ حَدَّثَنِي زُهْرَةُ بْنُ مَعْبَدٍ عَنْ ابْنِ عَمٍّ لَهُ أَخِي أَبِيهِ أَنَّهُ سَمِعَ عُقْبَةَ بْنَ عَامِرٍ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ تَوَضَّأَ فَأَحْسَنَ الْوُضُوءَ ثُمَّ رَفَعَ نَظَرَهُ إِلَى السَّمَاءِ فَقَالَ أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ وَأَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ فُتِحَتْ لَهُ ثَمَانِيَةُ أَبْوَابٍ مِنْ الْجَنَّةِ يَدْخُلُ مِنْ أَيِّهَا شَاءَ [قال الألباني: ضعيف (ابو داود: ١٧٠). قال شعيب: صحيح دون ((ثم رفع. السماء))].

(۱۷۴۹۷) حضرت عقبہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا جو شخص وضو کرے اور خوب اچھی طرح کرے، پھر آسمان کی طرف دیکھ کر یوں کہے أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ وَأَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ تو اس کے لیے جنت کے آٹھوں دروازے کھول دیئے جائیں گے کہ جس دروازے سے چاہے، داخل ہو جائے۔

(۱۷۴۹۸) حَدَّثَنَا أَبُو سَعِيدٍ مَوْلَى بَنِي هَاشِمٍ حَدَّثَنَا ابْنُ لَهِيعَةَ حَدَّثَنَا مِشْرَحُ بْنُ هَاعَانَ أَبُو مُصْعَبٍ الْمَعَافِرِيُّ قَالَ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

سَمِعْتُ عُقْبَةَ بْنَ عَامِرٍ يَقُولُ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَفُضِّلَتْ سُورَةُ الْحَجِّ عَلَى سَائِرِ الْقُرْآنِ بِسَجْدَتَيْنِ قَالَ نَعَمْ فَمَنْ لَمْ يَسْجُدْهُمَا فَلَا يَقْرَأْهُمَا [انظر: ١٧٥٤٧].

(۱۷۴۹۸) حضرت عقبہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ میں نے بارگاہِ رسالت میں عرض کیا یا رسول اللہ! کیا پورے قرآن میں سورۂ حج ہی کی یہ فضیلت ہے کہ اس میں دو سجدے ہیں؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا ہاں! اور جو شخص یہ دونوں سجدے نہیں کرتا گویا اس نے یہ سورت پڑھی ہی نہیں۔

(١٧٤٩٩) حَدَّثَنَا أَبُو سَعِيدٍ حَدَّثَنَا ابْنُ لَهِيعَةَ حَدَّثَنَا مِشْرَحٌ قَالَ سَمِعْتُ عُقْبَةَ بْنَ عَامِرٍ يَقُولُ إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَوْ أَنَّ الْقُرْآنَ جُعِلَ فِي إِهَابٍ ثُمَّ أُلْقِيَ فِي النَّارِ مَا احْتَرَقَ [انظر: ١٧٥٤٤، ١٧٥٥٦].

(۱۷۴۹۹) حضرت عقبہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا اگر قرآن کریم کو کسی چمڑے میں لپیٹ کر بھی آگ میں ڈال دیا جائے تو آگ اسے جلائے گی نہیں۔

(١٧٥٠٠) حَدَّثَنَا أَبُو سَعِيدٍ حَدَّثَنَا ابْنُ لَهِيعَةَ حَدَّثَنَا مِشْرَحٌ قَالَ سَمِعْتُ عُقْبَةَ بْنَ عَامِرٍ يَقُولُ قَالَ لِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اقْرَأْ قُلْ أَعُوذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ وَقُلْ أَعُوذُ بِرَبِّ النَّاسِ فَإِنَّكَ لَا تَقْرَأُ بِمِثْلِهِمَا [راجع: ١٥٥٢٧].

(۱۷۵۰۰) حضرت عقبہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے مجھ سے ارشاد فرمایا معوذتیں پڑھا کرو کیونکہ ان جیسی کوئی سورت نہیں ہے۔

(١٧٥٠١) حَدَّثَنَا أَبُو سَعِيدٍ حَدَّثَنَا ابْنُ لَهِيعَةَ حَدَّثَنَا مِشْرَحٌ عَنْ عُقْبَةَ بْنِ عَامِرٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَكْثَرُ مُنَافِقِي أُمَّتِي قُرَّاؤُهَا [انظر: ١٧٥٤٥، ١٧٥٤٦].

(۱۷۵۰۱) حضرت عقبہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا میری امت کے اکثر منافقین قراء ہوں گے۔

(١٧٥٠٢) حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ خَالِدٍ حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ بْنُ صَالِحٍ عَنْ بَحِيرِ بْنِ سَعْدٍ عَنْ خَالِدِ بْنِ مَعْدَانَ عَنْ كَثِيرِ بْنِ مُرَّةَ عَنْ عُقْبَةَ بْنِ عَامِرٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْجَاهِرُ بِالْقُرْآنِ كَالْجَاهِرِ بِالصَّدَقَةِ وَالْمُسِرُّ بِالْقُرْآنِ كَالْمُسِرِّ بِالصَّدَقَةِ [انظر: ١٧٥٨١، ١٧٩٤٩].

(۱۷۵۰۲) حضرت عقبہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا بلند آواز سے قرآن پڑھنے والا علانیہ صدقہ کرنے والے کی طرح ہے اور آہستہ آواز سے قرآن پڑھنے والا خفیہ طور پر صدقہ کرنے والے کی طرح ہے۔

(١٧٥٠٣) قَالَ أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ قَالَ أَبِي كَانَ حَمَّادُ بْنُ خَالِدٍ حَافِظًا وَكَانَ يُحَدِّثُنَا وَكَانَ يَخِيطُ كَتَبْتُ عَنْهُ أَنَا وَيَحْيَى بْنُ مَعِينٍ

(۱۷۵۰۳) امام احمد رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ حماد بن خالد حافظ الحدیث تھے، وہ ہمیں حدیث بھی پڑھاتے تھے اور درزی کا کام بھی کرتے تھے، میں نے اور یحییٰ بن معین نے ان سے حدیثیں لکھی ہیں۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۱۷۵۰٤) حَدَّثَنَا هَاشِمٌ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْحَمِيدِ حَدَّثَنَا شَهْرُ بْنُ حَوْشَبٍ قَالَ سَمِعْتُ رَجُلًا يُحَدِّثُ عَنْ عُقْبَةَ بْنِ عَامِرٍ أَنَّهُ سَمِعَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَا مِنْ رَجُلٍ يَمُوتُ حِينَ يَمُوتُ وَفِي قَلْبِهِ مِثْقَالُ حَبَّةٍ مِنْ خَرْدَلٍ مِنْ كِبْرٍ تَحِلُّ لَهُ الْجَنَّةُ أَنْ يَرِيحَ رِيحَهَا وَلَا يَرَاهَا فَقَالَ رَجُلٌ مِنْ قُرَيْشٍ يُقَالُ لَهُ أَبُو رَيْحَانَةَ وَاللَّهِ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنِّي لَأُحِبُّ الْجَمَالَ وَأَشْتَهِيهِ حَتَّى إِنِّي لَأُحِبُّهُ فِي عَلَاقَةِ سَوْطِي وَفِي شِرَاكِ نَعْلِي قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَيْسَ ذَاكَ الْكِبْرُ إِنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ جَمِيلٌ يُحِبُّ الْجَمَالَ وَلَكِنَّ الْكِبْرَ مَنْ سَفِهَ الْحَقَّ وَغَمَصَ النَّاسَ بِعَيْنَيْهِ

(۱۷۵۰۴) حضرت عقبہ بن عامر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ انہوں نے ایک مرتبہ نبی علیہ السلام کو یہ فرماتے ہوئے سنا کہ مرتے وقت جس شخص کے دل میں رائی کے دانے کے برابر بھی تکبیر ہو تو اس کے لئے جنت کی خوشبو حلال ہے اور نہ ہی وہ اسے دیکھ سکے گا، ایک قریشی آدمی ''جس کا نام ابوریحانہ'' تھا، نے عرض کیا یا رسول اللہ! میں خوبصورتی کو پسند کرتا ہوں اور میں اس بات کو پسند کرتا ہوں کہ میری سواری کا کوڑا اور جوتے کا تسمہ عمدہ ہو، (کیا یہ بھی تکبر ہے؟) نبی علیہ السلام نے فرمایا یہ تکبر نہیں ہے، اللہ تعالیٰ خوبصورت ہے اور خوبصورتی کو پسند فرماتا ہے، تکبر یہ ہے کہ انسان حق بات کو قبول نہ کرے اور اپنی نظروں میں لوگوں کو حقیر سمجھے۔

(۱۷۵۰٥) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنْ بَيَانٍ عَنْ قَيْسِ بْنِ أَبِي حَازِمٍ حَدَّثَنَا عُقْبَةُ بْنُ عَامِرٍ الْجُهَنِيُّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَلَمْ تَرَ آيَاتٍ أُنْزِلَتْ اللَّيْلَةَ لَمْ يُرَ أَوْ لَا يُرَى مِثْلُهُنَّ الْمُعَوِّذَتَيْنِ [راجع: ۱۵۵۲۷].

(۱۷۵۰۵) حضرت عقبہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا آج رات مجھ پر دو سورتیں نازل ہوئی ہیں، ان جیسی کوئی سورت نہیں ہے۔ مراد معوذتین ہے۔

(۱۷۵۰٦) حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا ابْنُ لَهِيعَةَ عَنْ أَبِي عُشَّانَةَ عَنْ عُقْبَةَ بْنِ عَامِرٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ لَيَعْجَبُ مِنَ الشَّابِّ لَيْسَتْ لَهُ صَبْوَةٌ [اخرجه ابویعلی (۱۷٤۹). قال شعیب: حسن لغیره].

(۱۷۵۰٦) حضرت عقبہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا اللہ تعالیٰ اس نوجوان سے خوش ہوتا ہے جس میں جوانی کی نادانی نہیں ہوتی۔

(۱۷۵۰۷) حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا ابْنُ لَهِيعَةَ عَنْ أَبِي عُشَّانَةَ عَنْ عُقْبَةَ بْنِ عَامِرٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَوَّلُ خَصْمَيْنِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ جَارَانِ [اخرجه الطبرانی فی الکبیر (۸۵۲). قال شعیب: حسن].

(۱۷۵۰۷) حضرت عقبہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا قیامت کے دن سب سے پہلے پیش ہونے والے دو فریق پڑوسی ہوں گے۔

(۱۷۵۰۸) حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا ابْنُ لَهِيعَةَ عَنْ أَبِي عُشَّانَةَ عَنْ عُقْبَةَ بْنِ عَامِرٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

وَسَلَّمَ لَا تُكْرِهُوا الْبَنَاتِ فَإِنَّهُنَّ الْمُؤْنِسَاتُ الْغَالِيَاتُ [اخرجه الطبرانی فی الکبير (۸۵٦). اسناده ضعيف. واورده ابن الجوزی فی العلل المتناهية].

(۱۷۵۰۸) حضرت عقبہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا بیٹیوں کو برا نہ سمجھا کرو، کہ وہ انتہائی گرانقدر غمخوار ہوتی ہیں۔

(۱۷۵۰۹) حَدَّثَنَا الْحَكَمُ بْنُ نَافِعٍ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ عَيَّاشٍ عَنْ ضَمْضَمِ بْنِ زُرْعَةَ عَنْ شُرَيْحِ بْنِ عُبَيْدٍ الْحَضْرَمِيِّ عَمَّنْ حَدَّثَهُ عَنْ عُقْبَةَ بْنِ عَامِرٍ أَنَّهُ سَمِعَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِنَّ أَوَّلَ عَظْمٍ مِنَ الْإِنْسَانِ يَتَكَلَّمُ يَوْمَ يُخْتَمُ عَلَى الْأَفْوَاهِ فَخِذُهُ مِنَ الرِّجْلِ الشِّمَالِ [اخرجه الطبرانی فی الکبير (۹۲۱). قال شعيب: حسن لغيره دون: ((من. الشمال))].

(۱۷۵۰۹) حضرت عقبہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا جس دن منہ پر مہر لگا دی جائے گی تو سب سے پہلے انسان کے جسم کی جو ہڈی بولے گی، وہ اس کی بائیں ران ہو گی۔

(۱۷۵۱۰) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ الْقَطَّانُ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ وَيَزِيدُ بْنُ هَارُونَ أَخْبَرَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ زَحْرٍ أَنَّ أَبَا سَعِيدٍ قَالَ يَزِيدُ الرُّعَيْنِيَّ أَخْبَرَهُ أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ مَالِكٍ أَخْبَرَهُ أَنَّ عُقْبَةَ بْنَ عَامِرٍ أَخْبَرَهُ أَنَّهُ سَأَلَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ أُخْتٍ لَهُ نَذَرَتْ أَنْ تَمْشِيَ حَافِيَةً غَيْرَ مُخْتَمِرَةٍ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلْتَخْتَمِرْ وَلْتَرْكَبْ وَلْتَصُمْ ثَلَاثَةَ أَيَّامٍ [راجع: ۱۷٤۲۳].

(۱۷۵۱۰) عبداللہ بن مالک رحمہ اللہ سے مروی ہے کہ حضرت عقبہ بن عامر رضی اللہ عنہ کی ہمشیرہ نے پیدل چل کر دوپٹہ اوڑھے بغیر حج کرنے کی منت مانی تھی، حضرت عقبہ رضی اللہ عنہ نے نبی علیہ السلام سے اس کے متعلق پوچھا تو نبی علیہ السلام نے فرمایا اللہ تعالیٰ تمہاری بہن کی سختی کا کیا کرے گا؟ اسے حکم دو کہ وہ دوپٹہ اوڑھ کر سوار ہو کر جائے، اور تین روزے رکھ لے۔

(۱۷۵۱۱) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْحَمِيدِ بْنُ جَعْفَرٍ الْأَنْصَارِيُّ عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي حَبِيبٍ عَنْ مَرْثَدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ الْيَزَنِيِّ عَنْ عُقْبَةَ بْنِ عَامِرٍ الْجُهَنِيِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ أَحَقَّ الشُّرُوطِ أَنْ يُوَفَّى بِهِ مَا اسْتَحْلَلْتُمْ بِهِ الْفُرُوجَ [راجع: ۱۷٤۳۵].

(۱۷۵۱۱) حضرت عقبہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا تمام شرائط میں پورا کیے جانے کی سب سے زیادہ حق دار وہ شرط ہے جس کے ذریعے تم اپنے لیے عورتوں کی شرمگاہ کو حلال کرتے ہو۔

(۱۷۵۱۲) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ مُوسَى بْنِ عَلِيٍّ عَنْ أَبِيهِ قَالَ سَمِعْتُ عُقْبَةَ بْنَ عَامِرٍ الْجُهَنِيَّ يَقُولُ ثَلَاثُ سَاعَاتٍ كَانَ يَنْهَانَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ نُصَلِّيَ فِيهِنَّ أَوْ أَنْ نَقْبُرَ فِيهِنَّ مَوْتَانَا حِينَ تَطْلُعُ الشَّمْسُ بَازِغَةً حَتَّى تَرْتَفِعَ وَحِينَ يَقُومُ قَائِمُ الظَّهِيرَةِ حَتَّى تَمِيلَ الشَّمْسُ وَحِينَ تَضَيَّفُ لِلْغُرُوبِ حَتَّى تَغْرُبَ [صححه مسلم (۸۳۱)، وابن حبان (۱۵٤٦)]. [انظر: ۱۷۵۱۷].

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۱۷۵۱۲) حضرت عقبہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ تین اوقات ہیں جن میں نماز پڑھنے یا مردوں کو قبر میں دفن کرنے سے نبی علیہ السلام ہمیں منع فرمایا کرتے تھے، ① سورج طلوع ہوتے وقت، یہاں تک کہ وہ بلند ہو جائے ② زوال کے وقت، یہاں تک کہ سورج ڈھل جائے ③ غروب آفتاب کے وقت، یہاں تک کہ وہ غروب ہو جائے۔

(۱۷۵۱۳) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي خَالِدٍ عَنْ قَيْسٍ عَنْ عُقْبَةَ بْنِ عَامِرٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أُنْزِلَتْ عَلَيَّ آيَاتٌ لَمْ يُرَ مِثْلُهُنَّ أَوْ لَمْ تَرَ مِثْلَهُنَّ يَعْنِي الْمُعَوِّذَتَيْنِ [راجع: ١٥٥٢٧].

(۱۷۵۱۳) حضرت عقبہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا آج رات مجھ پر دو سورتیں نازل ہوئی ہیں، ان جیسی کوئی سورت نہیں ہے۔ مراد معوذتین ہے۔

(۱۷۵۱۴) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ عَلِيٍّ عَنْ أَبِيهِ قَالَ سَمِعْتُ عُقْبَةَ بْنَ عَامِرٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمُ عَرَفَةَ وَيَوْمُ النَّحْرِ وَأَيَّامُ التَّشْرِيقِ عِيدُنَا أَهْلَ الْإِسْلَامِ وَهُنَّ أَيَّامُ أَكْلٍ وَشُرْبٍ [صححه ابن خزيمة (٢١٠٠)، وابن حبان (٣٦٠٣)، والحاكم (٤٣٤/١). قال الترمذي: حسن صحيح. قال الألباني: صحيح (ابو داود: ٢٤١٩، الترمذي: ٧٧٣، النسائي: ٢٥٢/٥)]. [انظر: ١٧٥١٨].

(۱۷۵۱۴) حضرت عقبہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا یوم عرفہ، دس ذی الحجہ (قربانی کا دن) اور ایام تشریق ہم مسلمانوں کی عید کے دن ہیں، اور کھانے پینے کے دن ہیں۔

(۱۷۵۱۵) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ أُسَامَةَ بْنِ زَيْدٍ عَنْ مُعَاذِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ خُبَيْبٍ عَنِ ابْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ عُقْبَةَ بْنِ عَامِرٍ قَالَ سَأَلْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الْجَذَعِ فَقَالَ ضَحِّ بِهِ لَا بَأْسَ بِهِ [صححه ابن حبان (٥٩٠٤). قال شعيب: اسناده حسن].

(۱۷۵۱۵) حضرت عقبہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ میں نے نبی علیہ السلام سے چھ ماہ کے بچے کے متعلق قربانی کا حکم پوچھا تو نبی علیہ السلام نے فرمایا تم اس کی قربانی کر لو کوئی حرج نہیں۔

(۱۷۵۱۶) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنِ ابْنِ أَبِي خَالِدٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَائِذٍ عَنْ عُقْبَةَ بْنِ عَامِرٍ الْجُهَنِيِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ لَقِيَ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ لَا يُشْرِكُ بِهِ شَيْئًا لَمْ يَتَنَدَّ بِدَمٍ حَرَامٍ دَخَلَ الْجَنَّةَ [راجع: ١٧٤٧٢]

(۱۷۵۱۶) حضرت عقبہ بن عامر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا جو بندہ بھی اللہ تعالیٰ سے اس حال میں ملاقات کرے کہ اس کے ساتھ کسی کو شریک نہ ٹھہراتا ہو اور اپنے ہاتھوں کو کسی کے خون سے رنگین کیے ہوئے نہ ہو، وہ جنت میں داخل ہوگا۔

(۱۷۵۱۷) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ قَالَ سَمِعْتُ مُوسَى بْنَ عَلِيِّ بْنِ رَبَاحٍ اللَّخْمِيَّ يَقُولُ سَمِعْتُ أَبِي يَقُولُ سَمِعْتُ عُقْبَةَ بْنَ عَامِرٍ يَقُولُ ثَلَاثُ سَاعَاتٍ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَنْهَانَا أَنْ نُصَلِّيَ فِيهِنَّ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

وَأَنْ نَقْبُرَ فِيهِنَّ مَوْتَانَا حِينَ تَطْلُعُ الشَّمْسُ بَازِغَةً حَتَّى تَرْتَفِعَ وَعِنْدَ قَائِمِ الظَّهِيرَةِ حَتَّى تَمِيلَ الشَّمْسُ وَحِينَ تَضَيَّفُ لِلْغُرُوبِ حَتَّى تَغْرُبَ [راجع: ۱۷۵۱۲].

(۱۷۵۱۷) حضرت عقبہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ تین اوقات ہیں جن میں نماز پڑھنے یا مردوں کو قبر میں دفن کرنے سے نبی علیہ السلام ہمیں منع فرمایا کرتے تھے، ① سورج طلوع ہوتے وقت، یہاں تک کہ وہ بلند ہو جائے ② زوال کے وقت، یہاں تک کہ سورج ڈھل جائے ③ غروب آفتاب کے وقت، یہاں تک کہ وہ غروب ہو جائے۔

(۱۷۵۱۸) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ حَدَّثَنَا مُوسَى يَعْنِي ابْنَ عَلِيٍّ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عُقْبَةَ بْنِ عَامِرٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ يَوْمَ النَّحْرِ وَيَوْمَ عَرَفَةَ وَأَيَّامَ التَّشْرِيقِ هُنَّ عِيدُنَا أَهْلَ الْإِسْلَامِ وَهُنَّ أَيَّامُ أَكْلٍ وَشُرْبٍ [راجع: ۱۷۵۱٤].

(۱۷۵۱۸) حضرت عقبہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا یوم عرفہ، دس ذی الحجہ (قربانی کا دن) اور ایام تشریق ہم مسلمانوں کی عید کے دن ہیں، اور کھانے پینے کے دن ہیں۔

(۱۷۵۱۹) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ عَنْ سَعِيدٍ عَنْ قَتَادَةَ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ عُقْبَةَ بْنِ عَامِرٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ عُهْدَةُ الرَّقِيقِ ثَلَاثٌ [راجع: ۱۷٤۹۱].

(۱۷۵۱۹) حضرت عقبہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا غلام کی ذمہ داری تین دن تک رہتی ہے۔

(۱۷۵۲۰) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ قَتَادَةَ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ عُقْبَةَ بْنِ عَامِرٍ الْجُهَنِيِّ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ عُهْدَةُ الرَّقِيقِ ثَلَاثَةُ أَيَّامٍ [راجع: ۱۷٤۹۱].

(۱۷۵۲۰) حضرت عقبہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا غلام کی ذمہ داری تین دن تک رہتی ہے۔

(۱۷۵۲۱) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ وَابْنُ بَكْرٍ قَالَا أَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي سَعِيدُ بْنُ أَبِي أَيُّوبَ أَنَّ يَزِيدَ بْنَ أَبِي حَبِيبٍ أَخْبَرَهُ أَنَّ أَبَا الْخَيْرِ حَدَّثَهُ عَنْ عُقْبَةَ بْنِ عَامِرٍ الْجُهَنِيِّ أَنَّهُ قَالَ إِنَّ أُخْتِي نَذَرَتْ أَنْ تَمْشِيَ إِلَى بَيْتِ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ فَأَمَرَتْنِي أَنْ أَسْتَفْتِيَ لَهَا رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاسْتَفْتَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ لِتَمْشِ وَلْتَرْكَبْ قَالَ وَكَانَ أَبُو الْخَيْرِ لَا يُفَارِقُ عُقْبَةَ [صححه البخاری (۱۸۶۶) ومسلم (۱۶٤٤)]. [انظر: ۱۷۵۲۲].

(۱۷۵۲۱) ابوالخیر رحمہ اللہ سے مروی ہے کہ حضرت عقبہ بن عامر رضی اللہ عنہ کی ہمشیرہ نے پیدل چل کر حج کرنے کی منت مانی تھی، حضرت عقبہ رضی اللہ عنہ نے نبی علیہ السلام سے اس کے متعلق پوچھا تو نبی علیہ السلام نے فرمایا اسے حکم دو کہ وہ سوار ہو کر جائے۔

(۱۷۵۲۲) حَدَّثَنَا رَوْحٌ حَدَّثَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَيُّوبَ أَنَّ يَزِيدَ بْنَ أَبِي حَبِيبٍ أَخْبَرَهُ فَذَكَرَ الْحَدِيثَ [راجع ما قبله].

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۱۷۵۲۲) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۱۷۵۲۳) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدٌ يَعْنِي ابْنَ إِسْحَاقَ حَدَّثَنِي يَزِيدُ بْنُ أَبِي حَبِيبٍ عَنْ مَرْثَدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ الْيَزَنِيِّ عَنْ أَبِي عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْجُهَنِيِّ قَالَ بَيْنَا نَحْنُ عِنْدَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذْ طَلَعَ رَاكِبَانِ فَلَمَّا رَآهُمَا قَالَ كِنْدِيَّانِ مَذْحِجِيَّانِ حَتَّى أَتَيَاهُ فَإِذَا رِجَالٌ مِنْ مَذْحِجٍ قَالَ فَدَنَا إِلَيْهِ أَحَدُهُمَا لِيُبَايِعَهُ قَالَ فَلَمَّا أَخَذَ بِيَدِهِ قَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَرَأَيْتَ مَنْ رَآكَ فَآمَنَ بِكَ وَصَدَّقَكَ وَاتَّبَعَكَ مَاذَا لَهُ قَالَ طُوبَى لَهُ قَالَ فَمَسَحَ عَلَى يَدِهِ فَانْصَرَفَ ثُمَّ أَقْبَلَ الْآخَرُ حَتَّى أَخَذَ بِيَدِهِ لِيُبَايِعَهُ قَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَرَأَيْتَ مَنْ آمَنَ بِكَ وَصَدَّقَكَ وَاتَّبَعَكَ وَلَمْ يَرَكَ قَالَ طُوبَى لَهُ ثُمَّ طُوبَى لَهُ ثُمَّ طُوبَى لَهُ قَالَ فَمَسَحَ عَلَى يَدِهِ فَانْصَرَفَ

(۱۷۵۲۳) حضرت ابوعبدالرحمٰن جہنی رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک دن ہم لوگ نبی علیہ السلام کے پاس بیٹھے ہوئے تھے کہ دو سوار آتے ہوئے دکھائی دیئے، نبی علیہ السلام نے انہیں دیکھ کر فرمایا کہ ان کا تعلق قبیلۂ کندہ کے بطن مذحج سے ہے، جب وہ قریب پہنچے تو واقعی وہ مذحجی تھے، ان میں سے ایک شخص نبی علیہ السلام سے بیعت کے لئے آگے بڑھا، اور نبی علیہ السلام کا دست مبارک ہاتھوں میں تھام کر کہنے لگا یا رسول اللہ! یہ بتائیے کہ جس شخص نے آپ کی زیارت کی، آپ پر ایمان لایا، آپ کی تصدیق کی اور آپ کی پیروی کی، تو اسے کیا ملے گا؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا اس کے لئے خوشخبری ہے، اس نے نبی علیہ السلام کے دست مبارک پر ہاتھ پھیرا اور واپس چلا گیا، پھر دوسرے نے آگے بڑھ کر نبی علیہ السلام کا دست مبارک بیعت کے لئے تھاما تو کہنے لگا یا رسول اللہ! یہ بتائیے کہ اگر کوئی شخص آپ پر ایمان لائے، آپ کی تصدیق اور پیروی کرے لیکن آپ کی زیارت نہ کر سکے تو اسے کیا ملے گا؟ نبی علیہ السلام نے تین مرتبہ فرمایا اس کے لیے خوشخبری ہے، اس نے نبی علیہ السلام کے دست مبارک پر ہاتھ پھیرا اور واپس چلا گیا۔

(۱۷۵۲٤) حَدَّثَنَا حَسَنُ بْنُ مُوسَى حَدَّثَنَا شَيْبَانُ عَنْ يَحْيَى عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ أَنَّ أَبَا عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَهُ أَنَّ ابْنَ عَابِسٍ الْجُهَنِيَّ أَخْبَرَهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَهُ يَا ابْنَ عَابِسٍ أَلَا أُخْبِرُكَ بِأَفْضَلِ مَا تَعَوَّذَ بِهِ الْمُتَعَوِّذُونَ قَالَ قُلْتُ بَلَى فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قُلْ أَعُوذُ بِرَبِّ النَّاسِ وَأَعُوذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ هَاتَيْنِ السُّورَتَيْنِ [قال الألباني: صحيح (النسائي: ۸/۲۵۱)]. [انظر: ۱۵۵۲۷].

(۱۷۵۲۴) حضرت ابن عابس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام نے مجھ فرمایا اے ابن عابس! کیا میں تمہیں تعوذ کے سب سے افضل کلمات کے بارے نہ بتاؤں جن سے تعوذ کرنے والے تعوذ کرتے ہیں؟ میں نے عرض کیا یا رسول اللہ! کیوں نہیں، فرمایا دو سورتیں ہیں سورۂ فلق اور سورۂ ناس۔

(۱۷۵۲۵) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ حَدَّثَنَا أَبَانُ بْنُ يَزِيدَ الْعَطَّارُ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ نُعَيْمِ بْنِ هَمَّارٍ عَنْ عُقْبَةَ بْنِ عَامِرٍ الْجُهَنِيِّ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ يَقُولُ يَا ابْنَ آدَمَ اكْفِنِي أَوَّلَ النَّهَارِ بِأَرْبَعِ رَكَعَاتٍ أَكْفِكَ بِهِنَّ آخِرَ يَوْمِكَ [اخرجه ابويعلى (۱۷۵۷). قال شعيب: اسناده صحيح]. [انظر: ۱۷۹٤۷].

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۱۷۵۲۵) حضرت عقبہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا اللہ تعالیٰ فرماتا ہے اے ابن آدم! دن کے پہلے حصے میں تو چار رکعت پڑھ کر میری کفایت کر، میں ان کی برکت سے دن کے آخر تک تیری کفایت کروں گا۔

(۱۷۵۲۶) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا سَعْدٍ الْأَعْمَى يُحَدِّثُ عَطَاءً قَالَ رَحَلَ أَبُو أَيُّوبَ إِلَى عُقْبَةَ بْنِ عَامِرٍ فَأَتَى مَسْلَمَةَ بْنَ مَخْلَدٍ فَخَرَجَ إِلَيْهِ قَالَ دُلُّونِي فَأَتَى عُقْبَةَ فَقَالَ حَدِّثْنَا مَا سَمِعْتَ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمْ يَبْقَ أَحَدٌ سَمِعَهُ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَنْ سَتَرَ عَلَى مُؤْمِنٍ فِي الدُّنْيَا سَتَرَهُ اللَّهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ فَأَتَى رَاحِلَتَهُ فَرَكِبَ وَرَجَعَ [اخرجه الحميدی (۳۸٤). قال شعيب: المرفوع منه صحيح لغيره وهذا اسناد ضعيف].

(۱۷۵۲۶) عطاء کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ حضرت ابوایوب انصاری رضی اللہ عنہ سفر کر کے حضرت عقبہ رضی اللہ عنہ کے پاس آئے، لیکن وہ حضرت سلمہ رضی اللہ عنہ کے پاس پہنچ گئے، حضرت ابوایوب رضی اللہ عنہ نے ان سے فرمایا کہ مجھے حضرت عقبہ رضی اللہ عنہ کا پتہ بتا دو، چنانچہ وہ حضرت عقبہ رضی اللہ عنہ کے پاس پہنچے اور کہنے لگے کہ ہمیں وہ حدیث سنایئے جو آپ نے نبی علیہ السلام سے خود سنی ہے اور اب کوئی شخص اس کی سماعت کرنے والا باقی نہیں رہا؟ انہوں نے فرمایا کہ میں نے نبی علیہ السلام کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ جو شخص دنیا میں اپنے بھائی کے کسی عیب کو چھپا لے، اللہ تعالیٰ قیامت کے دن اس کے عیوب پر پردہ ڈال دے گا؟ یہ حدیث سن کر وہ اپنی سواری کے پاس آئے، اس پر سوار ہوئے اور واپس چلے گئے۔

(۱۷۵۲۷) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ عَنْ مُعَاوِيَةَ يَعْنِي ابْنَ صَالِحٍ عَنِ الْعَلَاءِ بْنِ الْحَارِثِ عَنِ الْقَاسِمِ مَوْلَى مُعَاوِيَةَ عَنْ عُقْبَةَ بْنِ عَامِرٍ قَالَ كُنْتُ أَقُودُ بِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَاحِلَتَهُ فِي السَّفَرِ فَقَالَ يَا عُقْبَةُ أَلَا أُعَلِّمُكَ خَيْرَ سُورَتَيْنِ قُرِئَتَا قُلْتُ بَلَى قَالَ قُلْ أَعُوذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ وَقُلْ أَعُوذُ بِرَبِّ النَّاسِ فَلَمَّا نَزَلَ صَلَّى بِهِمَا صَلَاةَ الْغَدَاةِ قَالَ كَيْفَ تَرَى يَا عُقْبَةُ [راجع: ۱۵۵۲۷].

(۱۷۵۲۷) حضرت عقبہ بن عامر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ میں کسی راستے میں نبی علیہ السلام کی سواری کے آگے آگے چل رہا تھا، اچانک نبی علیہ السلام نے مجھ سے فرمایا کیا میں تمہیں ایسی دو سورتیں نہ سکھا دوں، جن کی مثل نہ ہو؟ میں نے عرض کیا کیوں نہیں یا رسول اللہ! چنانچہ نبی علیہ السلام نے مجھے سورۂ فلق اور سورۂ ناس پڑھائیں، پھر نماز کھڑی ہوئی، نبی علیہ السلام آگے بڑھ گئے اور نماز فجر میں یہی دونوں سورتیں پڑھیں، پھر میرے پاس سے گذرتے ہوئے فرمایا اے عقبہ! تم کیا سمجھے؟ (یہ دونوں سورتیں سوتے وقت بھی پڑھا کرو اور بیدار ہو کر بھی پڑھا کرو)۔

(۱۷۵۲۸) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ يَعْنِي ابْنَ صَالِحٍ عَنْ رَبِيعَةَ عَنْ أَبِي إِدْرِيسَ الْخَوْلَانِيِّ عَنْ عُقْبَةَ بْنِ عَامِرٍ قَالَ وَحَدَّثَهُ أَبُو عُثْمَانَ عَنْ جُبَيْرِ بْنِ نُفَيْرٍ عَنْ عُقْبَةَ بْنِ عَامِرٍ قَالَ كَانَتْ عَلَيْنَا رِعَايَةُ الْإِبِلِ فَجَاءَتْ نَوْبَتِي فَرَوَّحْتُهَا بِعَشِيٍّ فَأَدْرَكْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَائِمًا يُحَدِّثُ النَّاسَ فَأَدْرَكْتُ مِنْ قَوْلِهِ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

مَا مِنْ مُسْلِمٍ يَتَوَضَّأُ فَيُحْسِنُ الْوُضُوءَ ثُمَّ يَقُومُ فَيُصَلِّي رَكْعَتَيْنِ مُقْبِلًا عَلَيْهِمَا بِقَلْبِهِ وَوَجْهِهِ إِلَّا وَجَبَتْ لَهُ الْجَنَّةُ فَقُلْتُ مَا أَجْوَدَ هَذِهِ فَإِذَا قَائِلٌ بَيْنَ يَدَيَّ يَقُولُ الَّتِي قَبْلَهَا أَجْوَدُ مِنْهَا فَنَظَرْتُ فَإِذَا عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ قَالَ إِنِّي قَدْ رَأَيْتُكَ جِئْتَ آنِفًا قَالَ مَا مِنْكُمْ مِنْ أَحَدٍ يَتَوَضَّأُ فَيُسْبِغُ الْوُضُوءَ ثُمَّ يَقُولُ أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ إِلَّا فُتِحَتْ لَهُ أَبْوَابُ الْجَنَّةِ الثَّمَانِيَةُ يَدْخُلُ مِنْ أَيِّهَا شَاءَ [راجع: ۱۷۴۴۷].

(۱۷۵۲۸) حضرت عقبہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ہم لوگ اپنے کام خود کرتے تھے اور آپس میں اونٹوں کو چرانے کی باری مقرر کر لیتے تھے، ایک دن جب میری باری آئی اور میں انہیں دوپہر کے وقت لے کر چلا، تو میں نے نبی علیہ السلام کو لوگوں کے سامنے کھڑے ہو کر بیان کرتے ہوئے دیکھا، میں نے اس موقع پر جو کچھ پایا، وہ یہ تھا کہ تم میں سے جو شخص وضو کرے اور خوب اچھی طرح کرے، پھر کھڑا ہو کر دو رکعتیں پڑھے جن میں وہ اپنے دل اور چہرے کے ساتھ متوجہ رہے تو اس کے لئے جنت واجب ہو گئی۔ میں نے کہا کہ یہ کتنی عمدہ بات ہے، اس پر مجھ سے آگے والے آدمی نے کہا کہ عقبہ! اس سے پہلے والی بات اس سے بھی عمدہ تھی، میں نے دیکھا تو وہ حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ تھے، میں نے پوچھا اے ابوحفص! وہ کیا بات ہے؟ انہوں نے جواب دیا کہ تمہارے آنے سے پہلے نبی علیہ السلام نے یہ فرمایا تھا کہ تم میں سے جو شخص وضو کرے اور خوب اچھی طرح کرے، پھر یوں کہے أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ وَأَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ تو اس کے لیے جنت کے آٹھوں دروازے کھول دیئے جائیں گے کہ جس دروازے سے چاہے، داخل ہو جائے۔

(۱۷۵۲۹) حَدَّثَنَا هَاشِمُ بْنُ الْقَاسِمِ حَدَّثَنَا لَيْثٌ حَدَّثَنَا قَبَاثُ بْنُ رَزِينٍ عَنْ عَلِيِّ بْنِ رَبَاحٍ عَنْ عُقْبَةَ بْنِ عَامِرٍ الْجُهَنِيِّ قَالَ خَرَجَ عَلَيْنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَنَحْنُ نَتَدَارَسُ الْقُرْآنَ قَالَ تَعَلَّمُوا الْقُرْآنَ وَاقْتَنُوهُ قَالَ قَبَاثٌ وَلَا أَعْلَمُهُ إِلَّا قَالَ وَتَغَنَّوْا بِهِ فَإِنَّهُ أَشَدُّ تَفَلُّتًا مِنَ الْمَخَاضِ فِي عُقُلِهَا [راجع: ۱۷۴۵۰].

(۱۷۵۲۹) حضرت عقبہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ ہم لوگ مسجد میں بیٹھے قرآن کریم کی تلاوت کر رہے تھے کہ نبی علیہ السلام ہمارے پاس تشریف لے آئے، اور ہمیں سلام کیا، ہم نے جواب دیا، پھر جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کتاب اللہ کا علم حاصل کیا کرو، اسے مضبوطی سے تھامو اور ترنم کے ساتھ اسے پڑھا کرو، اس ذات کی قسم جس کے دست قدرت میں محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) کی جان ہے، یہ قرآن باڑے میں بندھے ہوئے اونٹوں سے بھی زیادہ تیزی کے ساتھ نکل جاتا ہے۔

(۱۷۵۳۰) حَدَّثَنَا هَاشِمٌ حَدَّثَنَا لَيْثٌ عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ نَشِيطٍ الْخَوْلَانِيِّ عَنْ كَعْبِ بْنِ عَلْقَمَةَ عَنْ أَبِي الْهَيْثَمِ عَنْ دُخَيْنٍ كَاتِبِ عُقْبَةَ بْنِ عَامِرٍ قَالَ قُلْتُ لِعُقْبَةَ إِنَّ لَنَا جِيرَانًا يَشْرَبُونَ الْخَمْرَ وَأَنَا دَاعٍ لَهُمُ الشُّرَطَ فَيَأْخُذُوهُمْ فَقَالَ لَا تَفْعَلْ وَلَكِنْ عِظْهُمْ وَتَهَدَّدْهُمْ قَالَ فَفَعَلَ فَلَمْ يَنْتَهُوا قَالَ فَجَاءَهُ دُخَيْنٌ فَقَالَ إِنِّي نَهَيْتُهُمْ فَلَمْ يَنْتَهُوا وَأَنَا دَاعٍ لَهُمُ الشُّرَطَ فَقَالَ عُقْبَةُ وَيْحَكَ لَا تَفْعَلْ فَإِنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَنْ سَتَرَ عَوْرَةَ مُؤْمِنٍ فَكَأَنَّمَا اسْتَحْيَا مَوْءُودَةً مِنْ قَبْرِهَا [قد ذكر ابو سعيد بن يونس انه حديث معلول. قال الألباني:

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ضعيف (ابو داود: ٤٨٩٢)].

(۱۷۵۳۰) دُخین ''جو حضرت عقبہ رضی اللہ عنہ کا کاتب تھا'' سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ میں نے حضرت عقبہ رضی اللہ عنہ سے عرض کیا کہ ہمارے پڑوسی شراب پیتے ہیں، میں پولیس کو بلانے جا رہا ہوں تا کہ وہ آ کر انہیں پکڑ لے، حضرت عقبہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا ایسا نہ کرو، بلکہ انہیں سمجھاؤ اور ڈراؤ۔

کاتب نے ایسا ہی کیا لیکن وہ باز نہ آئے، چنانچہ دخین دوبارہ حضرت عقبہ رضی اللہ عنہ کے پاس آیا اور کہنے لگا کہ میں نے انہیں منع کیا لیکن وہ باز نہ آئے، اور اب تو میں پولیس کو بلا کر رہوں گا، حضرت عقبہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا افسوس! ایسا مت کرو، کیونکہ میں نے نبی علیہ السلام کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ جو شخص کسی مسلمان کے عیوب پر پردہ ڈالتا ہے، گویا وہ کسی زندہ درگور کی ہوئی بچی کو بچا لیتا ہے۔

(۱۷۵۳۱) حَدَّثَنَا هَاشِمٌ حَدَّثَنَا لَيْثٌ حَدَّثَنِي يَزِيدُ بْنُ أَبِي حَبِيبٍ عَنْ أَبِي الْخَيْرِ مَرْثَدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ الْيَزَنِيِّ عَنْ عُقْبَةَ بْنِ عَامِرٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِيَّاكُمْ وَالدُّخُولَ عَلَى النِّسَاءِ فَقَالَ رَجُلٌ مِنْ الْأَنْصَارِ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَفَرَأَيْتَ الْحَمْوَ قَالَ الْحَمْوُ الْمَوْتُ [راجع: ١٧٤٨٠].

(۱۷۵۳۱) حضرت عقبہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا عورتوں کے پاس جانے سے اپنے آپ کو بچاؤ، ایک انصاری نے پوچھا یا رسول اللہ! دیور کا کیا حکم ہے؟ فرمایا دیور تو موت ہے۔

(۱۷۵۳۲) حَدَّثَنَا هَاشِمٌ حَدَّثَنَا لَيْثٌ حَدَّثَنِي يَزِيدُ بْنُ أَبِي حَبِيبٍ عَنْ أَبِي الْخَيْرِ عَنْ عُقْبَةَ بْنِ عَامِرٍ الْجُهَنِيِّ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَرَجَ يَوْمًا فَصَلَّى عَلَى أَهْلِ أُحُدٍ صَلَاتَهُ عَلَى الْمَيِّتِ ثُمَّ خَرَجَ إِلَى الْمِنْبَرِ فَقَالَ إِنِّي فَرَطٌ لَكُمْ وَأَنَا شَهِيدٌ عَلَيْكُمْ وَإِنِّي وَاللَّهِ لَأَنْظُرُ إِلَى حَوْضِي الْآنَ وَإِنِّي قَدْ أُعْطِيتُ مَفَاتِيحَ خَزَائِنِ الْأَرْضِ وَإِنِّي وَاللَّهِ مَا أَخَافُ عَلَيْكُمْ أَنْ تُشْرِكُوا بَعْدِي وَلَكِنِّي أَخَافُ عَلَيْكُمْ أَنْ تَنَافَسُوا فِيهَا [راجع: ١٧٤٧٧].

(۱۷۵۳۲) حضرت عقبہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام نکلے اور اہل احد کی قبروں پر پہنچ کر نماز جنازہ پڑھی، پھر واپس آ کر منبر پر رونق افروز ہوئے اور فرمایا میں تمہارا انتظار کروں گا اور میں تمہارے لیے گواہی دوں گا، بخدا میں اس وقت بھی اپنے حوض کو دیکھ رہا ہوں، یاد رکھو! مجھے زمین کے خزانوں کی چابیاں دی گئی ہیں، بخدا! مجھے تمہارے متعلق یہ اندیشہ نہیں ہے کہ میرے پیچھے تم شرک کرنے لگو گے، بلکہ مجھے یہ اندیشہ ہے کہ تم دنیا میں منہمک ہو کر ایک دوسرے سے مسابقت کرنے لگو گے۔

(۱۷۵۳۳) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ زَيْدِ بْنِ سَلَّامٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ زَيْدٍ الْأَزْرَقِ عَنْ عُقْبَةَ بْنِ عَامِرٍ الْجُهَنِيِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ غَيْرَتَانِ إِحْدَاهُمَا يُحِبُّهَا اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ وَالْأُخْرَى يُبْغِضُهَا اللَّهُ وَمَخِيلَتَانِ إِحْدَاهُمَا يُحِبُّهَا اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ وَالْأُخْرَى يُبْغِضُهَا اللَّهُ الْغَيْرَةُ فِي الرِّيبَةِ يُحِبُّهَا اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ وَالْغَيْرَةُ فِي غَيْرِهِ يُبْغِضُهَا اللَّهُ وَالْمَخِيلَةُ إِذَا تَصَدَّقَ الرَّجُلُ يُحِبُّهَا اللَّهُ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

وَالْمَخِيلَةُ فِي الْكِبْرِ يُبْغِضُهَا اللَّهُ [صححه ابن خزيمة (٢٤٧٨). قال شعيب: حسن لغيره وهذا اسناد ضعيف].

(۱۷۵۳۳) حضرت عقبہ بن عامر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا غیرت کی دو قسمیں ہیں جن میں سے ایک اللہ تعالیٰ کو پسند اور دوسری ناپسند ہے، اور فخر کی بھی دو قسمیں ہیں جن میں سے ایک اللہ تعالیٰ کو پسند اور دوسری ناپسند ہے، شک کے موقع پر غیرت اللہ کو پسند ہے، غیر اللہ کے معاملے میں غیرت اللہ کو ناپسند ہے، صدقہ کرنے والے آدمی کا فخر اللہ کو پسند ہے، اور تکبر کا فخر اللہ کو ناپسند ہے۔

(١٧٥٣٤) وَقَالَ ثَلَاثٌ مُسْتَجَابٌ لَهُمْ دَعْوَتُهُمْ الْمُسَافِرُ وَالْوَالِدُ وَالْمَظْلُومُ

(۱۷۵۳۴) اور فرمایا تین قسم کے لوگ مستجاب الدعوات ہوتے ہیں، مسافر، والد اور مظلوم۔

(١٧٥٣٥) وَقَالَ إِنَّ اللَّهَ عَزَّوَجَلَّ يُدْخِلُ بِالسَّهْمِ الْوَاحِدِ الْجَنَّةَ ثَلَاثَةً صَانِعَهُ وَالْمُمِدَّ بِهِ وَالرَّامِيَ بِهِ فِي سَبِيلِ اللَّهِ عَزَّوَجَلَّ

(۱۷۵۳۵) اور فرمایا اللہ تعالیٰ ایک تیر کی وجہ سے تین آدمیوں کو جنت میں داخل فرمائے گا، ایک تو اسے بنانے والا دوسرا اس کا معاون اور تیسرا اسے چلانے والا۔

(١٧٥٣٦) حَدَّثَنَا أَبُو النَّضْرِ حَدَّثَنَا الْفَرَجُ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَامِرٍ الْأَسْلَمِيُّ عَنْ أَبِي عَلِيٍّ الْمِصْرِيِّ قَالَ سَافَرْنَا مَعَ عُقْبَةَ بْنِ عَامِرٍ الْجُهَنِيِّ فَحَضَرَتْنَا الصَّلَاةُ فَأَرَدْنَا أَنْ يَتَقَدَّمَنَا قَالَ قُلْنَا أَنْتَ مِنْ أَصْحَابِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلَا تَتَقَدَّمُنَا قَالَ إِنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَنْ أَمَّ قَوْمًا فَإِنْ أَتَمَّ فَلَهُ التَّمَامُ وَلَهُمْ التَّمَامُ وَإِنْ لَمْ يُتِمَّ فَلَهُمْ التَّمَامُ وَعَلَيْهِ الْإِثْمُ [راجع: ١٧٤٣٨].

(۱۷۵۳۶) ابوعلی ہمدانی رحمہ اللہ کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ میں سفر پر روانہ ہوا، ہمارے ساتھ حضرت عقبہ بن عامر رضی اللہ عنہ بھی تھے، ہم نے ان سے عرض کیا کہ آپ ہماری امامت کیجئے، کہ آپ نبی علیہ السلام کے صحابی ہیں، انہوں نے (انکار کر دیا اور) فرمایا کہ میں نے نبی علیہ السلام کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے جو شخص لوگوں کی امامت کرے، بروقت اور مکمل نماز پڑھائے تو اسے بھی ثواب ملے گا اور مقتدیوں کو بھی، اور جو شخص اس میں کوتاہی کرے گا تو اس کا وبال اسی پر ہوگا، مقتدیوں پر نہیں ہوگا۔

(١٧٥٣٧) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ آدَمَ حَدَّثَنَا ابْنُ مُبَارَكٍ عَنْ حَيْوَةَ بْنِ شُرَيْحٍ عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي حَبِيبٍ عَنْ أَبِي الْخَيْرِ عَنْ عُقْبَةَ بْنِ عَامِرٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَّى عَلَى قَتْلَى أُحُدٍ بَعْدَ ثَمَانِ سِنِينَ كَالْمُوَدِّعِ لِلْأَحْيَاءِ وَالْأَمْوَاتِ ثُمَّ طَلَعَ الْمِنْبَرَ فَقَالَ إِنِّي فَرَطُكُمْ وَأَنَا عَلَيْكُمْ شَهِيدٌ وَإِنَّ مَوْعِدَكُمْ الْحَوْضُ وَإِنِّي لَأَنْظُرُ إِلَيْهِ وَلَسْتُ أَخْشَى عَلَيْكُمْ أَنْ تُشْرِكُوا أَوْ قَالَ تَكْفُرُوا وَلَكِنْ الدُّنْيَا أَنْ تَنَافَسُوا فِيهَا [راجع: ١٧٤٧٧].

(۱۷۵۳۷) حضرت عقبہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام نکلے اور اہل احد کی قبروں پر پہنچ کر آٹھ سال کے بعد نماز جنازہ پڑھی، ایسا لگتا تھا کہ نبی علیہ السلام زندوں اور مردوں سب کو رخصت کر رہے ہیں، پھر واپس آ کر منبر پر رونق افروز ہوئے اور فرمایا میں تمہارا انتظار کروں گا اور میں تمہارے لیے گواہی دوں گا، بخدا میں اس وقت بھی اپنے حوض کو دیکھ رہا ہوں، یاد رکھو! مجھے

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

زمین کے خزانوں کی چابیاں دی گئی ہیں، بخدا! مجھے تمہارے متعلق یہ اندیشہ ہے کہ میرے پیچھے تم شرک کرنے لگو گے، بلکہ مجھے یہ اندیشہ نہیں ہے کہ تم دنیا میں منہمک ہو کر ایک دوسرے سے مسابقت کرنے لگو گے۔

(۱۷۵۳۸) حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يَزِيدَ الْمُقْرِءُ حَدَّثَنَا حَرْمَلَةُ بْنُ عِمْرَانَ حَدَّثَنِي أَبُو عُشَّانَةَ الْمَعَافِرِيُّ قَالَ سَمِعْتُ عُقْبَةَ بْنَ عَامِرٍ الْجُهَنِيَّ يَقُولُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَنْ كَانَتْ وَقَالَ مَرَّةً مَنْ كَانَ لَهُ ثَلَاثُ بَنَاتٍ فَصَبَرَ عَلَيْهِنَّ فَأَطْعَمَهُنَّ وَسَقَاهُنَّ وَكَسَاهُنَّ مِنْ جِدَتِهِ كُنَّ لَهُ حِجَابًا مِنَ النَّارِ

[صحح البوصیری اسناده. قال الألبانی: صحیح (ابن ماجة: ۳۶۶۹)].

(۱۷۵۳۸) حضرت عقبہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے نبی علیہ السلام کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے جس شخص کی تین بچیاں ہوں، اور وہ ثابت قدمی کے ساتھ انہیں محنت کر کے کھلائے، پلائے اور پہنائے تو وہ اس کے لئے جہنم کی آگ سے رکاوٹ بن جائیں گی۔

(۱۷۵۳۹) حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ أَخْبَرَنَا حَيْوَةُ أَخْبَرَنَا خَالِدُ بْنُ عُبَيْدٍ قَالَ سَمِعْتُ مِشْرَحَ بْنَ هَاعَانَ يَقُولُ سَمِعْتُ عُقْبَةَ بْنَ عَامِرٍ يَقُولُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَنْ تَعَلَّقَ تَمِيمَةً فَلَا أَتَمَّ اللَّهُ لَهُ وَمَنْ تَعَلَّقَ وَدَعَةً فَلَا وَدَعَ اللَّهُ لَهُ [صححه ابن حبان (۶۰۸۶)، والحاكم (۴/۲۱۶). قال شعيب: حسن وهذا اسناد ضعيف].

(۱۷۵۳۹) حضرت عقبہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے نبی علیہ السلام کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے جو شخص "تمیمہ" (تعویذ) لٹکائے، اللہ اس کے ارادے کو تام (مکمل) نہ فرمائے اور جو "ودعہ" (سمندر پار سے لائی جانے والی سفید چیز جو نظر بد کے اندیشے سے بچوں کے گلے میں لٹکائی جاتی ہے) لٹکائے، اللہ اسے سکون عطاء نہ فرمائے۔

(۱۷۵۴۰) حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ حَدَّثَنَا حَيْوَةُ حَدَّثَنَا بَكْرُ بْنُ عَمْرٍو أَنَّ مِشْرَحَ بْنَ هَاعَانَ أَخْبَرَهُ أَنَّهُ سَمِعَ عُقْبَةَ بْنَ عَامِرٍ يَقُولُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لَوْ كَانَ مِنْ بَعْدِي نَبِيٌّ لَكَانَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ [صححه الحاكم (۳/۸۵). قال الألبانی: حسن (الترمذی: ۳۶۸۶)].

(۱۷۵۴۰) حضرت عقبہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے نبی علیہ السلام کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ اگر میرے بعد کوئی نبی ہوتا تو وہ عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ ہوتے۔

(۱۷۵۴۱) حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ حَدَّثَنَا حَيْوَةُ أَخْبَرَنَا بَكْرُ بْنُ عَمْرٍو أَنَّ مِشْرَحَ بْنَ هَاعَانَ أَخْبَرَهُ أَنَّهُ سَمِعَ عُقْبَةَ بْنَ عَامِرٍ يَقُولُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ أَهْلُ الْيَمَنِ أَرَقُّ قُلُوبًا وَأَلْيَنُ أَفْئِدَةً وَأَنْجَعُ طَاعَةً

(۱۷۵۴۱) حضرت عقبہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے نبی علیہ السلام کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ اہل یمن رقیق القلب، نرم دل اور خوب اطاعت گذار ہوتے ہیں۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۱۷۵۴۲) حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ حَدَّثَنَا حَيْوَةُ أَخْبَرَنِي بَكْرُ بْنُ عَمْرٍو أَنَّ شُعَيْبَ بْنَ زُرْعَةَ أَخْبَرَهُ قَالَ حَدَّثَنِي عُقْبَةُ بْنُ عَامِرٍ الْجُهَنِيُّ أَنَّهُ سَمِعَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لِأَصْحَابِهِ لَا تُخِيفُوا أَنْفُسَكُمْ أَوْ قَالَ الْأَنْفُسَ فَقِيلَ لَهُ يَا رَسُولَ اللَّهِ وَمَا نُخِيفُ أَنْفُسَنَا قَالَ الدَّيْنَ [راجع: ۱۷۴۵۳].

(۱۷۵۴۲) حضرت عقبہ بن عامر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا اپنے آپ کو پر امن ہونے کے بعد خطرے میں مبتلا نہ کیا کرو، لوگوں نے پوچھا یا رسول اللہ! وہ کیسے؟ فرمایا قرض لے کر۔

(۱۷۵۴۳) حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ عَلِيٍّ قَالَ سَمِعْتُ أَبِي يَقُولُ سَمِعْتُ عُقْبَةَ بْنَ عَامِرٍ الْجُهَنِيَّ يَقُولُ خَرَجَ عَلَيْنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمًا وَنَحْنُ فِي الصُّفَّةِ فَقَالَ أَيُّكُمْ يُحِبُّ أَنْ يَغْدُوَ إِلَى بُطْحَانَ أَوْ الْعَقِيقِ فَيَأْتِيَ كُلَّ يَوْمٍ بِنَاقَتَيْنِ كَوْمَاوَيْنِ زَهْرَاوَيْنِ فَيَأْخُذَهُمَا فِي غَيْرِ إِثْمٍ وَلَا قَطْعِ رَحِمٍ قَالَ قُلْنَا كُلُّنَا يَا رَسُولَ اللَّهِ يُحِبُّ ذَلِكَ قَالَ فَلَأَنْ يَغْدُوَ أَحَدُكُمْ إِلَى الْمَسْجِدِ فَيَتَعَلَّمَ آيَتَيْنِ مِنْ كِتَابِ اللَّهِ خَيْرٌ لَهُ مِنْ نَاقَتَيْنِ وَثَلَاثٌ خَيْرٌ مِنْ ثَلَاثٍ وَأَرْبَعٌ خَيْرٌ مِنْ أَرْبَعٍ وَمِنْ أَعْدَادِهِنَّ مِنْ الْإِبِلِ [صححه مسلم (۸۰۳)].

(۱۷۵۴۳) حضرت عقبہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ ہم لوگ "صفہ" پر بیٹھے ہوئے تھے کہ نبی علیہ السلام وہاں تشریف لے آئے اور فرمایا کہ تم میں سے کون شخص اس بات کو پسند کرتا ہے کہ وہ مقامِ بطحان یا عقیق جائے اور روزانہ دو بڑے کوہانوں اور روشن پیشانیوں والی اونٹنیاں بغیر کسی گناہ اور قطع رحمی کے اپنے ساتھ لے آئے؟ ہم نے عرض کیا یا رسول اللہ! ہم میں سے ہر شخص اسے پسند کرتا ہے، نبی علیہ السلام نے فرمایا تم میں سے جو شخص مسجد میں آ کر کتاب اللہ کی دو آیتیں سیکھ لے، وہ اس کے لئے مذکورہ دو اونٹنیوں سے بہتر ہے، تین آیتوں کا سیکھنا تین اونٹنیوں سے اور چار آیات کا سیکھنا چار اونٹنیوں سے بہتر ہے، اسی طرح درجہ بدرجہ آیات اور اونٹنیوں کی تعداد بڑھاتے جاؤ۔

(۱۷۵۴۴) حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ حَدَّثَنَا ابْنُ لَهِيعَةَ حَدَّثَنِي مِشْرَحُ بْنُ هَاعَانَ أَبُو الْمُصْعَبِ الْمَعَافِرِيُّ قَالَ سَمِعْتُ عُقْبَةَ بْنَ عَامِرٍ الْجُهَنِيَّ يَقُولُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لَوْ أَنَّ الْقُرْآنَ فِي إِهَابٍ ثُمَّ أُلْقِيَ فِي النَّارِ مَا احْتَرَقَ [راجع: ۱۷۴۹۹].

(۱۷۵۴۴) حضرت عقبہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے کہ اگر قرآن کریم کو کسی چمڑے میں لپیٹ کر بھی آگ میں ڈال دیا جائے تو آگ اسے جلائے گی نہیں۔

(۱۷۵۴۵) حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ حَدَّثَنَا ابْنُ لَهِيعَةَ حَدَّثَنِي أَبُو الْمُصْعَبِ قَالَ سَمِعْتُ عُقْبَةَ يَقُولُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ أَكْثَرُ مُنَافِقِي هَذِهِ الْأُمَّةِ قُرَّاؤُهَا [راجع: ۱۷۵۰۱].

(۱۷۵۴۵) حضرت عقبہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے کہ میری امت کے اکثر منافقین قراء ہوں گے۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۱۷۵۴٦) حَدَّثَنَا أَبُو سَلَمَةَ الْخُزَاعِيُّ حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ الْمُغِيرَةِ حَدَّثَنَا مِشْرَحُ بْنُ هَاعَانَ عَنْ عُقْبَةَ بْنِ عَامِرٍ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ كَانَ يَقُولُ إِنَّ أَكْثَرَ مُنَافِقِي هَذِهِ الْأُمَّةِ لَقُرَّاؤُهَا [راجع: ۱۷۵۰۱].

(۱۷۵۴٦) حضرت عقبہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا میری امت کے اکثر منافقین قراء ہوں گے۔

(۱۷۵٤۷) حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ حَدَّثَنَا ابْنُ لَهِيعَةَ عَنْ مِشْرَحِ بْنِ هَاعَانَ عَنْ عُقْبَةَ بْنِ عَامِرٍ قَالَ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَفُضِّلَتْ سُورَةُ الْحَجِّ عَلَى الْقُرْآنِ بِأَنْ جُعِلَ فِيهَا سَجْدَتَانِ فَقَالَ نَعَمْ وَمَنْ لَمْ يَسْجُدْهُمَا فَلَا يَقْرَأْهُمَا [راجع: ۱۷٤۹۸].

(۱۷۵۴۷) حضرت عقبہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ میں نے بارگاہِ رسالت میں عرض کیا یا رسول اللہ! کیا پورے قرآن میں سورۂ حج ہی کی یہ فضیلت ہے کہ اس میں دو سجدے ہیں؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا ہاں! اور جو شخص یہ دونوں سجدے نہیں کرتا گویا اس نے یہ سورت پڑھی ہی نہیں۔

(۱۷۵٤۸) حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ حَدَّثَنَا ابْنُ لَهِيعَةَ حَدَّثَنِي مِشْرَحُ بْنُ هَاعَانَ قَالَ سَمِعْتُ عُقْبَةَ بْنَ عَامِرٍ يَقُولُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ أَسْلَمَ النَّاسُ وَآمَنَ عَمْرُو بْنُ الْعَاصِي

(۱۷۵۴۸) حضرت عقبہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے نبی علیہ السلام کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے لوگوں نے اسلام قبول کیا ہے اور عمرو بن عاص رضی اللہ عنہ ایمان لائے ہیں۔

(۱۷۵٤۹) حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ حَدَّثَنَا مُوسَى يَعْنِي ابْنَ أَيُّوبَ الْغَافِقِيَّ حَدَّثَنِي عَمِّي إِيَاسُ بْنُ عَامِرٍ قَالَ سَمِعْتُ عُقْبَةَ بْنَ عَامِرٍ الْجُهَنِيَّ يَقُولُ لَمَّا نَزَلَتْ فَسَبِّحْ بِاسْمِ رَبِّكَ الْعَظِيمِ قَالَ لَنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اجْعَلُوهَا فِي رُكُوعِكُمْ فَلَمَّا نَزَلَتْ سَبِّحْ اسْمَ رَبِّكَ الْأَعْلَى قَالَ اجْعَلُوهَا فِي سُجُودِكُمْ

[صححه ابن خزيمة (۶۰۰، و۶۰۱، و۶۷۰)، وابن حبان (۱۸۹۸)، والحاكم (۱/۲۲۵). قال شعيب: اسناده محتمل التحسين].

(۱۷۵۴۹) حضرت عقبہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جب یہ آیت مبارکہ فَسَبِّحْ بِاسْمِ رَبِّكَ الْعَظِيمِ نازل ہوئی تو نبی علیہ السلام نے فرمایا اسے تم اپنے رکوع میں شامل کرلو (اسی وجہ سے رکوع میں "سُبْحَانَ رَبِّيَ الْعَظِيمِ" کہا جاتا ہے) اور جب سَبِّحْ اسْمَ رَبِّكَ الْأَعْلَى نازل ہوئی تو فرمایا اسے اپنے سجدہ میں شامل کرلو۔ (اسی وجہ سے سجدہ میں "سُبْحَانَ رَبِّيَ الْأَعْلَى" کہا جاتا ہے)

(۱۷۵۵۰) حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ حَدَّثَنَا ابْنُ لَهِيعَةَ عَنْ أَبِي قَبِيلٍ قَالَ لَمْ أَسْمَعْ مِنْ عُقْبَةَ بْنِ عَامِرٍ إِلَّا هَذَا الْحَدِيثَ [راجع: ۱۷٤۵۱].

(۱۷۵۵۰) ابوقبیل سے سنداً مروی ہے کہ میں نے حضرت عقبہ رضی اللہ عنہ سے صرف ذیل کی حدیث سنی ہے۔

(۱۷۵۵۱) قَالَ ابْنُ لَهِيعَةَ وَحَدَّثَنِيهِ يَزِيدُ بْنُ أَبِي حَبِيبٍ عَنْ أَبِي الْخَيْرِ عَنْ عُقْبَةَ بْنِ عَامِرٍ الْجُهَنِيِّ قَالَ سَمِعْتُ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ هَلَاكُ أُمَّتِي فِي الْكِتَابِ وَاللَّبَنِ قَالُوا يَا رَسُولَ اللَّهِ مَا الْكِتَابُ وَاللَّبَنُ قَالَ يَتَعَلَّمُونَ الْقُرْآنَ فَيَتَأَوَّلُونَهُ عَلَى غَيْرِ مَا أَنْزَلَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ وَيُحِبُّونَ اللَّبَنَ فَيَدَعُونَ الْجَمَاعَاتِ وَالْجُمَعَ وَيَبْدُونَ

(۱۷۵۵۱) حضرت عقبہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے نبی علیہ السلام کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ مجھے اپنی امت کے متعلق کتاب اور دودھ سے خطرہ ہے، کسی نے پوچھا یا رسول اللہ! کتاب اور دودھ سے خطرے کا کیا مطلب؟ فرمایا کہ اسے منافقین سیکھیں گے اور اہل ایمان سے جھگڑا کریں گے، اور ''دودھ'' کو پسند کرتے ہوں گے اور اس کی وجہ سے جماعت سے نکل جائیں گے اور جمعہ کی نمازیں چھوڑ دیا کریں گے۔

(۱۷۵۵۲) حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ حَدَّثَنَا سَعِيدٌ يَعْنِي ابْنَ أَبِي أَيُّوبَ حَدَّثَنِي يَزِيدُ بْنُ أَبِي حَبِيبٍ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا الْخَيْرِ يَقُولُ رَأَيْتُ أَبَا تَمِيمٍ الْجَيْشَانِيَّ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ مَالِكٍ يَرْكَعُ رَكْعَتَيْنِ حِينَ يَسْمَعُ أَذَانَ الْمَغْرِبِ قَالَ فَأَتَيْتُ عُقْبَةَ بْنَ عَامِرٍ الْجُهَنِيَّ فَقُلْتُ لَهُ أَلَا أُعْجِبُكَ مِنْ أَبِي تَمِيمٍ الْجَيْشَانِيِّ يَرْكَعُ رَكْعَتَيْنِ قَبْلَ صَلَاةِ الْمَغْرِبِ وَأَنَا أُرِيدُ أَنْ أَغْمِصَهُ قَالَ عُقْبَةُ أَمَا إِنَّا كُنَّا نَفْعَلُهُ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقُلْتُ مَا يَمْنَعُكَ الْآنَ قَالَ الشُّغْلُ [صححه البخاري (۱۱۸٤)].

(۱۷۵۵۲) ابوالخیر کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ میں نے ابوتمیم جیشانی رحمہ اللہ کو نماز مغرب کی اذان سننے کے بعد دو رکعتیں پڑھتے ہوئے دیکھا، تو حضرت عقبہ رضی اللہ عنہ کے پاس آیا اور عرض کیا کہ ابوتمیم کی اس حرکت سے آپ کو تعجب نہیں ہوتا کہ وہ نماز مغرب سے قبل دو رکعتیں پڑھتے ہیں، میرا مقصد ابوتمیم کو حضرت عقبہ رضی اللہ عنہ کی نظروں میں گرانا تھا، لیکن حضرت عقبہ رضی اللہ عنہ کہنے لگے کہ یہ کام تو ہم بھی نبی علیہ السلام کے دور باسعادت میں کرتے تھے، میں نے پوچھا کہ پھر اب کیوں نہیں کرتے؟ فرمایا مصروفیت کی وجہ سے۔

(۱۷۵۵۳) حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ حَدَّثَنَا سَعِيدٌ يَعْنِي ابْنَ أَبِي أَيُّوبَ حَدَّثَنِي يَزِيدُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ الرُّعَيْنِيُّ وَأَبُو مَرْحُومٍ عَنْ يَزِيدَ بْنِ مُحَمَّدٍ الْقُرَشِيِّ عَنْ عَلِيِّ بْنِ رَبَاحٍ عَنْ عُقْبَةَ بْنِ عَامِرٍ أَنَّهُ قَالَ أَمَرَنِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ أَقْرَأَ بِالْمُعَوِّذَاتِ فِي دُبُرِ كُلِّ صَلَاةٍ [صححه ابن خزيمة (۷۵۵). قال الترمذي: حسن صحيح. قال الألباني: صحيح (ابو داود: ۱۵۲۳، الترمذي: ۲۹۰۳، النسائي: ۶۸/۳)]. [انظر: ۱۷۹٤۵].

(۱۷۵۵۳) حضرت عقبہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے مجھے حکم دیا ہے کہ ہر نماز کے بعد ''معوذات'' (جن سورتوں میں ''قل اعوذ'' کا لفظ آتا ہے) پڑھا کروں۔

(۱۷۵۵٤) حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ ثَنَا حَيْوَةُ وَابْنُ لَهِيعَةَ قَالَا سَمِعْنَا يَزِيدَ بْنَ أَبِي حَبِيبٍ يَقُولُ حَدَّثَنِي أَبُو عِمْرَانَ أَنَّهُ سَمِعَ عُقْبَةَ بْنَ عَامِرٍ يَقُولُ تَعَلَّقْتُ بِقَدَمِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَقْرِئْنِي سُورَةَ هُودٍ وَسُورَةَ يُوسُفَ فَقَالَ لِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا عُقْبَةُ بْنَ عَامِرٍ إِنَّكَ لَمْ تَقْرَأْ سُورَةً

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

أَحَبَّ إِلَى اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ وَلَا أَبْلَغَ عِنْدَهُ مِنْ قُلْ أَعُوذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ قَالَ يَزِيدُ لَمْ يَكُنْ أَبُو عِمْرَانَ يَدَعُهَا وَكَانَ لَا يَزَالُ يَقْرَؤُهَا فِي صَلَاةِ الْمَغْرِبِ [راجع: ١٥٥٢٧].

(۱۷۵۵۴) حضرت عقبہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ میں نبی علیہ السلام کے پیچھے چلا، نبی علیہ السلام سوار تھے، میں نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے مبارک قدموں پر ہاتھ رکھ کر عرض کیا کہ مجھے سورۂ ہود اور سورۂ یوسف پڑھا دیجئے، نبی علیہ السلام نے فرمایا اے عقبہ بن عامر! اللہ کے نزدیک تم سورۂ فلق سے زیادہ بلیغ کوئی سورت نہ پڑھو گے۔

(١٧٥٥٥) حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ وَحَسَنُ بْنُ مُوسَى قَالَا حَدَّثَنَا ابْنُ لَهِيعَةَ عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي حَبِيبٍ عَنْ أَبِي الْخَيْرِ عَنْ عُقْبَةَ بْنِ عَامِرٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ لَا خَيْرَ فِيمَنْ لَا يُضِيفُ

(۱۷۵۵۵) حضرت عقبہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا اس شخص میں کوئی خیر نہیں جو مہمان نوازی نہیں کرتا۔

(١٧٥٥٦) حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ حَدَّثَنَا ابْنُ لَهِيعَةَ عَنْ مِشْرَحِ بْنِ هَاعَانَ الْمَعَافِرِيِّ عَنْ عُقْبَةَ بْنِ عَامِرٍ قَالَ سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لَوْ كَانَ الْقُرْآنُ فِي إِهَابٍ مَا مَسَّتْهُ النَّارُ [راجع: ١٧٤٩٩].

(۱۷۵۵۶) حضرت عقبہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے کہ اگر قرآن کریم کو کسی چمڑے میں لپیٹ کر بھی آگ میں ڈال دیا جائے تو آگ اسے جلائے گی نہیں۔

(١٧٥٥٧) حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ الْحُبَابِ حَدَّثَنِي أَبُو السَّمْحِ حَدَّثَنِي أَبُو قَبِيلٍ أَنَّهُ سَمِعَ عُقْبَةَ بْنَ عَامِرٍ يَقُولُ إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنِّي أَخَافُ عَلَى أُمَّتِي اثْنَتَيْنِ الْقُرْآنَ وَاللَّبَنَ أَمَّا اللَّبَنُ فَيَبْتَغُونَ الرِّيفَ وَيَتَّبِعُونَ الشَّهَوَاتِ وَيَتْرُكُونَ الصَّلَوَاتِ وَأَمَّا الْقُرْآنُ فَيَتَعَلَّمُهُ الْمُنَافِقُونَ فَيُجَادِلُونَ بِهِ الْمُؤْمِنِينَ [راجع: ١٧٤٥١].

(۱۷۵۵۷) حضرت عقبہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا مجھے اپنی امت کے متعلق دو چیزوں کتاب اور دودھ سے خطرہ ہے، کتاب سے خطرے کا مطلب یہ ہے کہ اسے منافقین سیکھیں گے اور اہل ایمان سے جھگڑا کریں گے، اور دودھ سے خطرے کا مطلب یہ ہے کہ کچھ لوگ "دودھ" کو پسند کرتے ہوں گے اور اس کی وجہ سے جماعت سے نکل جائیں گے اور جمعہ کی نمازیں چھوڑ دیا کریں گے۔

(١٧٥٥٨) حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ بْنُ عَبْدِ الْوَارِثِ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ مُسْلِمٍ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ أَبِي مَنْصُورٍ عَنْ دُخَيْنٍ الْحَجْرِيِّ عَنْ عُقْبَةَ بْنِ عَامِرٍ الْجُهَنِيِّ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَقْبَلَ إِلَيْهِ رَهْطٌ فَبَايَعَ تِسْعَةً وَأَمْسَكَ عَنْ وَاحِدٍ فَقَالُوا يَا رَسُولَ اللَّهِ بَايَعْتَ تِسْعَةً وَتَرَكْتَ هَذَا قَالَ إِنَّ عَلَيْهِ تَمِيمَةً فَأَدْخَلَ يَدَهُ فَقَطَعَهَا فَبَايَعَهُ وَقَالَ مَنْ عَلَّقَ تَمِيمَةً فَقَدْ أَشْرَكَ [صححه الحاكم (٢١٩/٤). قال شعيب: اسناده قوى].

(۱۷۵۵۸) حضرت عقبہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام کی خدمت میں (دس آدمیوں کا) ایک وفد حاضر ہوا، نبی علیہ السلام نے ان میں سے نو آدمیوں کو بیعت کر لیا اور ایک سے ہاتھ روک لیا، انہوں نے پوچھا یا رسول اللہ! آپ نے نو کو بیعت کر لیا اور

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اس شخص کو چھوڑ دیا؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا اس نے تعویذ پہن رکھا ہے، یہ سن کر اس نے گریبان میں ہاتھ ڈال کر اس تعویذ کو ٹکڑے ٹکڑے کر دیا، اور نبی علیہ السلام نے اس سے بھی بیعت لے لی، اور فرمایا جو شخص تعویذ لٹکاتا ہے وہ شرک کرتا ہے۔

(۱۷۵۵۹) حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ عِيسَى حَدَّثَنَا ابْنُ لَهِيعَةَ حَدَّثَنَا كَعْبُ بْنُ عَلْقَمَةَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ شِمَاسَةَ عَنْ أَبِي الْخَيْرِ عَنْ عُقْبَةَ بْنِ عَامِرٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّمَا النَّذْرُ كَفَّارَتُهُ كَفَّارَةُ الْيَمِينِ [راجع: ١٧٤٣٤].

(۱۷۵۵۹) حضرت عقبہ ﷜ سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا نذر کا کفارہ بھی وہی ہے جو قسم کا کفارہ ہے۔

(۱۷۵۶۰) حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ بْنُ عَطَاءٍ أَخْبَرَنَا هِشَامٌ عَنْ يَحْيَى عَنْ بَعْجَةَ الْجُهَنِيِّ عَنْ عُقْبَةَ بْنِ عَامِرٍ الْجُهَنِيِّ قَالَ قَسَمَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ضَحَايَا بَيْنَ أَصْحَابِهِ فَصَارَ لِعُقْبَةَ جَذَعَةٌ قَالَ فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنِّي صَارَتْ لِي جَذَعَةٌ قَالَ ضَحِّ بِهَا [راجع: ١٧٤٣٧].

(۱۷۵۶۰) حضرت عقبہ ﷜ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام نے اپنے ساتھیوں کے درمیان قربانی کے جانور تقسیم کیے تو میرے حصے میں چھ ماہ کا ایک بچہ آیا، میں نے نبی علیہ السلام سے اس کے متعلق قربانی کا حکم پوچھا تو نبی علیہ السلام نے فرمایا تم اسی کی قربانی کر لو۔

(۱۷۵۶۱) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْحَارِثِ حَدَّثَنِي الْأَسْلَمِيُّ حَدَّثَنِي أَبُو عَلِيٍّ الْهَمْدَانِيُّ عَنْ عُقْبَةَ بْنِ عَامِرٍ قَالَ خَرَجْنَا مَعَ عُقْبَةَ بْنِ عَامِرٍ فِي مَخْرَجٍ خَرَجْنَاهُ فَحَانَتْ صَلَاةٌ فَسَأَلْنَاهُ أَنْ يَؤُمَّنَا فَأَبَى عَلَيْنَا وَقَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لَا يَؤُمُّ عَبْدٌ قَوْمًا إِلَّا تَوَلَّى مَا كَانَ عَلَيْهِمْ فِي صَلَاتِهِمْ إِنْ أَحْسَنَ فَلَهُ وَإِنْ أَسَاءَ فَعَلَيْهِ [راجع: ١٧٤٣٨].

(۱۷۵۶۱) ابوعلی ہمدانی ﷫ کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ میں سفر پر روانہ ہوا، ہمارے ساتھ حضرت عقبہ بن عامر ﷜ بھی تھے، ہم نے ان سے عرض کیا کہ آپ ہماری امامت کیجئے، کہ آپ نبی علیہ السلام کے صحابی ہیں، انہوں نے (انکار کر دیا اور) فرمایا کہ میں نے نبی علیہ السلام کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے جو شخص لوگوں کی امامت کرے، بروقت اور مکمل نماز پڑھائے تو اسے بھی ثواب ملے گا اور مقتدیوں کو بھی، اور جو شخص اس میں کوتاہی کرے گا تو اس کا وبال اسی پر ہوگا، مقتدیوں پر نہیں ہوگا۔

(۱۷۵۶۲) حَدَّثَنَا حَسَنٌ حَدَّثَنَا ابْنُ لَهِيعَةَ حَدَّثَنَا الْحَارِثُ بْنُ يَزِيدَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنْ عُقْبَةَ بْنِ عَامِرٍ قَالَ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ الْكَيِّ وَكَانَ يَكْرَهُ شُرْبَ الْحَمِيمِ وَكَانَ إِذَا اكْتَحَلَ اكْتَحَلَ وِتْرًا وَإِذَا اسْتَجْمَرَ اسْتَجْمَرَ وِتْرًا [اخرجه الطبراني في الكبير (٩٣٢). قال شعيب: حسين صحيح]. [انظر: ١٧٥٦٣، ١٧٥٦٤].

(۱۷۵۶۲) حضرت عقبہ ﷜ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے داغنے سے منع فرمایا ہے، اور آپ ﷺ گرم پانی پینے کو ناپسند فرماتے تھے، جب سرمہ لگاتے تو طاق عدد میں اور جب دھونی دیتے تو وہ بھی طاق عدد میں دیتے تھے۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۱۷۵۶۳) حَدَّثَنَا حَسَنٌ حَدَّثَنَا ابْنُ لَهِيعَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ هُبَيْرَةَ قَالَ أَخْبَرَنِي عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ جُبَيْرٍ أَنَّهُ سَمِعَ عُقْبَةَ بْنَ عَامِرٍ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا اسْتَجْمَرَ أَحَدُكُمْ فَلْيَسْتَجْمِرْ وِتْرًا وَإِذَا اكْتَحَلَ فَلْيَكْتَحِلْ وِتْرًا [راجع: ۱۷۵٦۲].

(۱۷۵۶۳) حضرت عقبہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا جب تم میں سے کوئی دھونی دے تو طاق عدد میں اور سرمہ لگائے تو وہ بھی طاق عدد میں لگائے۔

(۱۷۵٦٤) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا ابْنُ لَهِيعَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ هُبَيْرَةَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنْ عُقْبَةَ بْنِ عَامِرٍ الْجُهَنِيِّ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا اكْتَحَلَ أَحَدُكُمْ فَلْيَكْتَحِلْ وِتْرًا وَإِذَا اسْتَجْمَرَ فَلْيَسْتَجْمِرْ وِتْرًا [راجع: ۱۷۵٦۲].

(۱۷۵۶۴) حضرت عقبہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا جب تم میں سے کوئی دھونی دے تو طاق عدد میں اور سرمہ لگائے تو وہ بھی طاق عدد میں لگائے۔

(۱۷۵٦٥) حَدَّثَنَا هَارُونُ بْنُ مَعْرُوفٍ قَالَ أَبُو عَبْد الرَّحْمَنِ وَسَمِعْتُهُ أَنَا مِنْ هَارُونَ مِثْلَهُ سَوَاءً قَالَ أَخْبَرَنِي ابْنُ وَهْبٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ الْحَارِثِ عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ حَدَّثَهُ أَنَّ مَوْلَى لِشُرَحْبِيلَ ابْنِ حَسَنَةَ حَدَّثَهُ أَنَّهُ سَمِعَ عُقْبَةَ بْنَ عَامِرٍ وَحُذَيْفَةَ بْنَ الْيَمَانِ يَقُولَانِ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كُلْ مَا رَدَّتْ عَلَيْكَ قَوْسُكَ [انظر: ۱۷۵٦٦، ۲۳٦۸۲، ۲۳٦۸۳].

(۱۷۵۶۵) حضرت عقبہ رضی اللہ عنہ اور حذیفہ بن یمان رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا تمہارا تیر جس چیز کو شکار کر کے تمہارے پاس لے آئے، اسے کھالو۔

(۱۷۵٦٦) حَدَّثَنَا حَسَنٌ حَدَّثَنَا ابْنُ لَهِيعَةَ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ الْحَارِثِ عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ أَنَّهُ حَدَّثَهُ مَوْلَى شُرَحْبِيلَ ابْنِ حَسَنَةَ حَدَّثَهُ أَنَّهُ سَمِعَ عُقْبَةَ بْنَ عَامِرٍ وَحُذَيْفَةَ بْنَ الْيَمَانِ يَقُولَانِ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كُلْ مَا رَدَّتْ عَلَيْكَ قَوْسُكَ

(۱۷۵۶۶) حضرت عقبہ رضی اللہ عنہ اور حذیفہ بن یمان رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا تمہارا تیر جس چیز کو شکار کر کے تمہارے پاس لے آئے، اسے کھالو۔

(۱۷۵٦۷) حَدَّثَنَا هَارُونُ بْنُ مَعْرُوفٍ قَالَ عَبْد اللَّهِ وَأَظُنُّ أَنِّي سَمِعْتُهُ مِنْهُ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي عَمْرٌو أَنَّ هِشَامَ بْنَ أَبِي رُقَيَّةَ حَدَّثَهُ قَالَ سَمِعْتُ مَسْلَمَةَ بْنَ مُخَلَّدٍ وَهُوَ قَاعِدٌ عَلَى الْمِنْبَرِ يَخْطُبُ النَّاسَ وَهُوَ يَقُولُ يَا أَيُّهَا النَّاسُ أَمَا لَكُمْ فِي الْعَصْبِ وَالْكَتَّانِ مَا يُغْنِيكُمْ عَنْ الْحَرِيرِ وَهَذَا رَجُلٌ فِيكُمْ يُخْبِرُكُمْ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قُمْ يَا عُقْبَةُ فَقَامَ عُقْبَةُ بْنُ عَامِرٍ وَأَنَا أَسْمَعُ فَقَالَ إِنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَنْ كَذَبَ عَلَيَّ مُتَعَمِّدًا فَلْيَتَبَوَّأْ مَقْعَدَهُ مِنَ النَّارِ وَأَشْهَدُ أَنِّي سَمِعْتُهُ يَقُولُ مَنْ لَبِسَ الْحَرِيرَ فِي الدُّنْيَا حُرِمَهُ أَنْ يَلْبَسَهُ فِي الْآخِرَةِ

(۱۷۵۶۷) ہشام بن ابی رقیہ رحمۃ اللہ علیہ کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ حضرت مسلمہ بن مخلد رضی اللہ عنہ منبر پر بیٹھے خطبہ دے رہے تھے اور میں بھی سن رہا تھا، انہوں نے فرمایا لوگو! کیا ریشم سے عصب اور کتان تمہاری کفایت نہیں کرتے؟ یہ ایک صحابی رضی اللہ عنہ تم میں موجود ہیں جو تمہیں نبی علیہ السلام کی حدیث بتائیں گے، عقبہ! کھڑے ہو جائیے، چنانچہ حضرت عقبہ رضی اللہ عنہ کھڑے ہوئے اور میں نے انہیں یہ کہتے ہوئے سنا کہ میں نے نبی علیہ السلام کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ جو شخص میری طرف جھوٹی نسبت کر کے کوئی بات بیان کرے، وہ اپنے لیے جہنم میں ٹھکانہ بنا لے اور میں گواہی دیتا ہوں کہ میں نے نبی علیہ السلام کو یہ فرماتے ہوئے بھی سنا ہے کہ جو شخص دنیا میں ریشم پہنتا ہے، وہ آخرت میں اسے پہننے سے محروم رہے گا۔

(۱۷۵۶۸) حَدَّثَنَا هَارُونُ بْنُ مَعْرُوفٍ وَسُرَيْجٌ قَالَا حَدَّثَنَاهُ ابْنُ وَهْبٍ قَالَ سُرَيْجٌ عَنْ عَمْرٍو قَالَ هَارُونُ أَخْبَرَنِي عَمْرُو بْنُ الْحَارِثِ عَنْ أَبِي عَلِيٍّ ثُمَامَةَ بْنِ شُفَيٍّ أَنَّهُ سَمِعَ عُقْبَةَ بْنَ عَامِرٍ يَقُولُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ وَهُوَ عَلَى الْمِنْبَرِ وَأَعِدُّوا لَهُمْ مَا اسْتَطَعْتُمْ مِنْ قُوَّةٍ أَلَا إِنَّ الْقُوَّةَ الرَّمْيُ أَلَا إِنَّ الْقُوَّةَ الرَّمْيُ أَلَا إِنَّ الْقُوَّةَ الرَّمْيُ [صححه مسلم (۱۹۱۸)].

(۱۷۵۶۸) حضرت عقبہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے نبی علیہ السلام کو برسر منبر اس آیت "واعدوا لهم ما استطعتم من قوة" کی تلاوت کر کے یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ یاد رکھو! قوت سے مراد تیر اندازی ہے، یہ جملہ تین مرتبہ فرمایا۔

(۱۷۵۶۹) حَدَّثَنَا هَارُونُ وَسُرَيْجُ بْنُ مَعْرُوفٍ قَالَا حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي عَمْرُو بْنُ الْحَارِثِ عَنْ أَبِي عَلِيٍّ عَنْ عُقْبَةَ بْنِ عَامِرٍ أَنَّهُ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ سَتُفْتَحُ عَلَيْكُمْ أَرَضُونَ وَيَكْفِيكُمُ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ فَلَا يَعْجِزُ أَحَدُكُمْ أَنْ يَلْهُوَ بِأَسْهُمِهِ قَالَ سُرَيْجٌ ثُمَامَةَ بْنِ شُفَيٍّ [صححه مسلم (۱۹۱۸)].

(۱۷۵۶۹) حضرت عقبہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے نبی علیہ السلام کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ عنقریب تمہارے سامنے بہت سی سرزمینیں مفتوح ہو جائیں گی، اور اللہ تعالیٰ تمہاری کفایت فرمائے گا، لہٰذا کسی شخص کو اپنے تیروں میں مشغول ہونے سے عاجز نہیں آنا چاہیے۔

(۱۷۵۷۰) حَدَّثَنَا حَسَنٌ حَدَّثَنَا ابْنُ لَهِيعَةَ حَدَّثَنَا وَهْبُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ شِمَاسَةَ عَنْ عُقْبَةَ بْنِ عَامِرٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْمَيِّتُ مِنْ ذَاتِ الْجَنْبِ شَهِيدٌ [اخرجه الطبرانی فی الکبیر (۸۸۱).

قال شعیب: حسن لغیره اسناده ضعیف].

(۱۷۵۷۰) حضرت عقبہ بن عامر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا "ذات الجنب" نامی بیماری میں مرنے والا شخص شہید ہے۔

(۱۷۵۷۱) حَدَّثَنَا حَسَنٌ حَدَّثَنَا ابْنُ لَهِيعَةَ حَدَّثَنَا مِشْرَحُ بْنُ هَاعَانَ أَنَّهُ قَالَ سَمِعْتُ عُقْبَةَ بْنَ عَامِرٍ يَقُولُ سَمِعْتُ رَسُولَ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَنْ مَاتَ مُرَابِطًا فِي سَبِيلِ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ أُجْرِيَ عَلَيْهِ أَجْرُهُ [راجع: ۱۷۴۹۲].

(۱۷۵۷۱) حضرت عقبہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ جو شخص راہِ خدا میں اسلامی سرحدوں کی حفاظت کرتا ہے، اس کے نامہ اعمال میں مسلسل ثواب لکھا جاتا رہے گا۔

(۱۷۵۷۲) حَدَّثَنَا حَسَنٌ وَأَبُو سَعِيدٍ وَيَحْيَى بْنُ إِسْحَاقَ قَالُوا حَدَّثَنَا ابْنُ لَهِيعَةَ حَدَّثَنَا مِشْرَحُ بْنُ هَاعَانَ عَنْ عُقْبَةَ بْنِ عَامِرٍ قَالَ يَحْيَى بْنُ إِسْحَاقَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ كُلُّ مَيِّتٍ يُخْتَمُ عَلَى عَمَلِهِ إِلَّا الْمُرَابِطَ قَالَ يَحْيَى فِي سَبِيلِ اللَّهِ فَإِنَّهُ يُجْرَى عَلَيْهِ أَجْرُ عَمَلِهِ حَتَّى يَبْعَثَهُ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ

(۱۷۵۷۲) حضرت عقبہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ ہر میت کے نامہ عمل پر مہر لگا دی جاتی ہے، سوائے اس شخص کے جو راہِ خدا میں اسلامی سرحدوں کی حفاظت کرتا ہے کہ اس کے نامہ اعمال میں دوبارہ زندہ ہونے تک ثواب لکھا جاتا رہے گا۔

(۱۷۵۷۳) حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ عِيسَى وَمُوسَى بْنُ دَاوُدَ قَالَا حَدَّثَنَا ابْنُ لَهِيعَةَ عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي حَبِيبٍ عَنْ أَبِي الْخَيْرِ عَنْ عُقْبَةَ بْنِ عَامِرٍ أَنَّ غُلَامًا أَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَالَ مُوسَى فِي حَدِيثِهِ سَأَلَ رَجُلٌ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّ أُمِّي مَاتَتْ وَتَرَكَتْ حُلِيًّا أَفَأَتَصَدَّقُ بِهِ عَنْهَا قَالَ أُمُّكَ أَمَرَتْكَ بِذَلِكَ قَالَ لَا قَالَ فَأَمْسِكْ عَلَيْكَ حُلِيَّ أُمِّكَ [راجع: ۱۷۴۸۹].

(۱۷۵۷۳) حضرت عقبہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک آدمی نبی علیہ السلام کی خدمت میں حاضر ہوا اور کہنے لگا کہ میری والدہ کا انتقال ہو گیا ہے اور انہوں نے کچھ زیورات چھوڑے ہیں، کیا میں انہیں صدقہ کر دوں؟ نبی علیہ السلام نے اس سے پوچھا کہ کیا انہوں نے تمہیں اس کا حکم دیا تھا؟ اس نے جواب دیا نہیں، نبی علیہ السلام نے فرمایا تو پھر اپنی والدہ کے زیورات سنبھال کر رکھو۔

(۱۷۵۸٤) حَدَّثَنَاهُ أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ يَعْنِي الْمُقْرِءَ

(۱۷۵۷۴) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۱۷۵۷۵) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ غَيْلَانَ حَدَّثَنَا رِشْدِينُ حَدَّثَنِي عَمْرُو بْنُ الْحَارِثِ وَالْحَسَنُ بْنُ ثَوْبَانَ عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي حَبِيبٍ عَنْ أَبِي الْخَيْرِ عَنْ عُقْبَةَ بْنِ عَامِرٍ قَالَ سَأَلَ رَجُلٌ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يَتَصَدَّقَ بِحُلِيٍّ كَانَ لِأُمِّهِ عَنْ أُمِّهِ بَعْدَ مَوْتِهَا فَقَالَ لَهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَمَرَتْكَ بِذَلِكَ قَالَ لَا قَالَ فَلَا [راجع ما قبله].

(۱۷۵۷۵) حضرت عقبہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک آدمی نبی علیہ السلام کی خدمت میں حاضر ہوا اور کہنے لگا کہ میری والدہ کا انتقال ہو گیا ہے اور انہوں نے کچھ زیورات چھوڑے ہیں، کیا میں انہیں صدقہ کر دوں؟ نبی علیہ السلام نے اس سے پوچھا کہ کیا انہوں نے تمہیں اس کا حکم دیا تھا؟ اس نے جواب دیا نہیں، نبی علیہ السلام نے فرمایا تو پھر اپنی والدہ کے زیورات سنبھال کر رکھو۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۱۷۵۷۶) حَدَّثَنَا حَسَنٌ حَدَّثَنَا ابْنُ لَهِيعَةَ حَدَّثَنَا أَبُو عُشَّانَةَ حَيُّ بْنُ يُؤْمِنَ الْمَعَافِرِيُّ أَنَّهُ سَمِعَ عُقْبَةَ بْنَ عَامِرٍ يَقُولُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ تَدْنُو الشَّمْسُ مِنَ الْأَرْضِ فَيَعْرَقُ النَّاسُ فَمِنَ النَّاسِ مَنْ يَبْلُغُ عَرَقُهُ عَقِبَيْهِ وَمِنْهُمْ مَنْ يَبْلُغُ إِلَى نِصْفِ السَّاقِ وَمِنْهُمْ مَنْ يَبْلُغُ إِلَى رُكْبَتَيْهِ وَمِنْهُمْ مَنْ يَبْلُغُ الْعَجُزَ وَمِنْهُمْ مَنْ يَبْلُغُ الْخَاصِرَةَ وَمِنْهُمْ مَنْ يَبْلُغُ مَنْكِبَيْهِ وَمِنْهُمْ مَنْ يَبْلُغُ عُنُقَهُ وَمِنْهُمْ مَنْ يَبْلُغُ وَسَطَ فِيهِ وَأَشَارَ بِيَدِهِ فَأَلْجَمَهَا فَاهُ رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُشِيرُ هَكَذَا وَمِنْهُمْ مَنْ يُغَطِّيهِ عَرَقُهُ وَضَرَبَ بِيَدِهِ إِشَارَةً [اخرجه الطبرانی فی الکبیر (۸٤٤). قال شعیب: صحیح اسناده ضعیف].

(۱۷۵۷۶) حضرت عقبہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے نبی علیہ السلام کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے قیامت کے دن سورج زمین کے انتہائی قریب آ جائے گا جس کی بناء پر لوگ پسینہ پسینہ ہو جائیں گے چنانچہ کسی کا پسینہ اس کی ایڑیوں تک ہوگا، کسی کا نصف پنڈلی تک، کسی کا گھٹنوں تک، کسی کا سرین تک، کسی کوکھ تک، کسی کا کندھوں تک، کسی کا گردن تک اور کسی کا پسینہ منہ کے درمیان تک ہوگا اور لگام کی طرح اس کے منہ میں ہوگا، میں نے نبی علیہ السلام کو اشارہ کر کے بتاتے ہوئے دیکھا، اور کوئی اپنے پسینے میں مکمل ڈوبا ہوا ہوگا۔

(۱۷۵۷۷) حَدَّثَنَا حَسَنٌ حَدَّثَنَا ابْنُ لَهِيعَةَ حَدَّثَنَا أَبُو عُشَّانَةَ أَنَّهُ سَمِعَ عُقْبَةَ بْنَ عَامِرٍ يُحَدِّثُ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ إِذَا تَطَهَّرَ الرَّجُلُ ثُمَّ أَتَى الْمَسْجِدَ يَرْعَى الصَّلَاةَ كَتَبَ لَهُ كَاتِبَاهُ أَوْ كَاتِبُهُ بِكُلِّ خُطْوَةٍ يَخْطُوهَا إِلَى الْمَسْجِدِ عَشْرَ حَسَنَاتٍ وَالْقَاعِدُ يَرْعَى الصَّلَاةَ كَالْقَانِتِ وَيُكْتَبُ مِنَ الْمُصَلِّينَ مِنْ حِينِ يَخْرُجُ مِنْ بَيْتِهِ حَتَّى يَرْجِعَ إِلَيْهِ [صححه ابن خزيمة (۱٤۹۲). قال شعیب: کسابقه]. [انظر: ۱۷۵۹۸، ۱۷۵۹۹، ۱۷۶۰۰].

(۱۷۵۷۷) حضرت عقبہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا جب انسان وضو کر کے نماز کے خیال سے مسجد آتا ہے تو ہر وہ قدم جو وہ مسجد کی طرف اٹھاتا ہے، فرشتہ اس کے لئے ہر قدم کے عوض دس نیکیاں لکھتا جاتا ہے، اور بیٹھ کر نماز کا انتظار کرنے والا نماز پڑھنے والے کی طرح ہوتا ہے، اور اسے نمازیوں میں لکھا جاتا ہے جب سے وہ گھر سے نکلا اور جب تک گھر واپس آئے گا۔

(۱۷۵۷۸) حَدَّثَنَا حَسَنٌ حَدَّثَنَا ابْنُ لَهِيعَةَ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ عَمْرٍو الْمَعَافِرِيُّ عَمَّنْ سَمِعَ عُقْبَةَ بْنَ عَامِرٍ يَقُولُ بَعَثَنِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَاعِيًا فَاسْتَأْذَنْتُهُ أَنْ آكُلَ مِنَ الصَّدَقَةِ فَأَذِنَ لِي [راجع: ۱۷٤٤۲].

(۱۷۵۷۸) حضرت عقبہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے مجھے زکوٰۃ وصول کرنے کے لئے بھیجا، میں نے زکوٰۃ کے جانوروں میں سے کھانے کی اجازت مانگی تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے اجازت دے دی۔

(۱۷۵۷۹) حَدَّثَنَا حَسَنٌ حَدَّثَنَا ابْنُ لَهِيعَةَ حَدَّثَنَا أَبُو عُشَّانَةَ عَنْ عُقْبَةَ بْنِ عَامِرٍ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ يَعْجَبُ رَبُّكَ عَزَّ وَجَلَّ مِنْ رَاعِي غَنَمٍ فِي رَأْسِ الشَّظِيَّةِ لِلْجَبَلِ يُؤَذِّنُ بِالصَّلَاةِ وَيُصَلِّي

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

فَيَقُولُ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ انْظُرُوا إِلَى عَبْدِي هَذَا يُؤَذِّنُ وَيُقِيمُ يَخَافُ شَيْئًا قَدْ غَفَرْتُ لَهُ وَأَدْخَلْتُهُ الْجَنَّةَ [قال الألباني: صحيح (ابو داود: ۱۲۰۳، النسائي: ۲/۲۰)]. [راجع: ۱۷۴۴۵].

(۱۷۵۷۹) حضرت عقبہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے نبی علیہ السلام کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ تمہارا رب اس شخص سے بہت خوش ہوتا ہے جو کسی ویرانے میں بکریاں چراتا ہے، اور نماز کا وقت آنے پر اذان دیتا نماز پڑھتا ہے، اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ میرے اس بندے کو دیکھو جو اذان دیتا اور اقامت کہتا ہے، اسے صرف میرا خوف ہے، میں نے اسے بخش دیا اور جنت میں داخل کر دیا۔

(۱۷۵۸۰) حَدَّثَنَا هَارُونُ بْنُ مَعْرُوفٍ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ الْحَارِثِ أَنَّ أَبَا عُشَّانَةَ الْمَعَافِرِيَّ حَدَّثَهُ عَنْ عُقْبَةَ بْنِ عَامِرٍ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ يَعْجَبُ رَبُّكَ فَذَكَرَ مَعْنَاهُ إِلَّا أَنَّهُ قَالَ يَخَافُ مِنِّي قَدْ غَفَرْتُ لَهُ فَأَدْخَلْتُهُ الْجَنَّةَ [راجع: ۱۷۴۴۵].

(۱۷۵۸۰) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۱۷۵۸۱) حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ خَالِدٍ حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ بْنُ صَالِحٍ عَنْ بَحِيرِ بْنِ سَعْدٍ عَنْ خَالِدِ بْنِ مَعْدَانَ عَنْ كَثِيرِ بْنِ مُرَّةَ عَنْ عُقْبَةَ بْنِ عَامِرٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْجَاهِرُ بِالْقُرْآنِ كَالْجَاهِرِ بِالصَّدَقَةِ وَالْمُسِرُّ بِالْقُرْآنِ كَالْمُسِرِّ بِالصَّدَقَةِ [راجع: ۱۷۵۰۲].

(۱۷۵۸۱) حضرت عقبہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا بلند آواز سے قرآن پڑھنے والا علانیہ صدقہ کرنے والے کی طرح ہے اور آہستہ آواز سے قرآن پڑھنے والا خفیہ طور پر صدقہ کرنے والے کی طرح ہے۔

(۱۷۵۸۲) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ إِسْحَاقَ أَخْبَرَنَا ابْنُ لَهِيعَةَ عَنْ يَزِيدَ عَنْ أَبِي الْخَيْرِ عَنْ عُقْبَةَ بْنِ عَامِرٍ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ عَلَى الْمِنْبَرِ اقْرَؤُوا هَاتَيْنِ الْآيَتَيْنِ اللَّتَيْنِ مِنْ آخِرِ سُورَةِ الْبَقَرَةِ فَإِنَّ رَبِّي عَزَّ وَجَلَّ أَعْطَانِيهِنَّ أَوْ أَعْطَانِيهِنَّ مِنْ تَحْتِ الْعَرْشِ [راجع: ۱۷۴۵۷].

(۱۷۵۸۲) حضرت عقبہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے مجھ سے فرمایا سورۃ بقرہ کی آخری دو آیتیں پڑھا کرو، کیونکہ مجھے یہ دونوں آیتیں عرش کے نیچے سے دی گئی ہیں۔

(۱۷۵۸۳) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ إِسْحَاقَ أَخْبَرَنَا ابْنُ لَهِيعَةَ عَنِ الْحَارِثِ بْنِ يَزِيدَ عَنْ عَلِيِّ بْنِ رَبَاحٍ عَنْ عُقْبَةَ بْنِ عَامِرٍ الْجُهَنِيِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ أَنْسَابَكُمْ هَذِهِ لَيْسَتْ بِمَسَبَّةٍ عَلَى أَحَدٍ كُلُّكُمْ بَنُو آدَمَ طَفُّ الصَّاعِ لَمْ تَمْلَئُوهُ لَيْسَ لِأَحَدٍ عَلَى أَحَدٍ فَضْلٌ إِلَّا بِدِينٍ أَوْ تَقْوَى وَكَفَى بِالرَّجُلِ أَنْ يَكُونَ بَذِيًّا بَخِيلًا فَاحِشًا [راجع: ۱۷۴۶۶].

(۱۷۵۸۳) حضرت عقبہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا تمہارے یہ نسب نامے کسی کے لئے عیب اور طعنہ نہیں

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ہیں، تم سب آدم کی اولاد ہو، اور ایک دوسرے کے قریب ہو، دین یا عمل صالح کے علاوہ کسی وجہ سے کسی کو کسی پر کوئی فضیلت حاصل نہیں ہے، انسان کے فحش گو ہونے کے لئے یہی کافی ہے کہ وہ بیہودہ گو ہو، بخیل اور بزدل ہو۔

(١٧٥٨٤) حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ إِسْحَاقَ أَخْبَرَنَا ابْنُ لَهِيعَةَ عَنْ كَعْبِ بْنِ عَلْقَمَةَ حَدَّثَنِي مَوْلًى لِعُقْبَةَ بْنِ عَامِرٍ قَالَ قُلْتُ لِعُقْبَةَ بْنِ عَامِرٍ إِنَّ لَنَا جِيرَانًا يَشْرَبُونَ الْخَمْرَ قَالَ اسْتُرْ عَلَيْهِمْ قَالَ مَا أَسْتُرُ عَلَيْهِمْ أُرِيدُ أَنْ أَذْهَبَ أَجِيءَ بِالشُّرَطِ عَلَيْهِمْ قَالَ فَقَالَ لَهُ عُقْبَةُ وَيْحَكَ مَهْلًا عَلَيْهِمْ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَنْ رَأَى عَوْرَةً فَسَتَرَهَا كَانَ كَمَنْ اسْتَحْيَا مَوْؤُدَةً مِنْ قَبْرِهَا [انظر: ١٧٥٣٠].

(۱۷۵۸۴) دُخین ''جو حضرت عقبہ رضی اللہ عنہ کا کاتب تھا'' سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ میں نے حضرت عقبہ رضی اللہ عنہ سے عرض کیا کہ ہمارے پڑوسی شراب پیتے ہیں، میں پولیس کو بلانے جا رہا ہوں تا کہ وہ آ کر انہیں پکڑ لے، حضرت عقبہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا ایسا نہ کرو، بلکہ انہیں سمجھاؤ اور ڈراؤ۔

کاتب نے ایسا ہی کیا لیکن وہ باز نہ آئے، چنانچہ دُخین دوبارہ حضرت عقبہ رضی اللہ عنہ کے پاس آیا اور کہنے لگا کہ میں نے انہیں منع کیا لیکن وہ باز نہ آئے، اور اب تو میں پولیس کو بلا کر رہوں گا، حضرت عقبہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا افسوس! ایسا مت کرو، کیونکہ میں نے نبی علیہ السلام کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ جو شخص کسی مسلمان کے عیوب پر پردہ ڈالتا ہے، گویا وہ کسی زندہ درگور کی ہوئی بچی کو بچا لیتا ہے۔

(١٧٥٨٥) حَدَّثَنَا يَحْيَى أَخْبَرَنَا ابْنُ لَهِيعَةَ عَنْ بَكْرِ بْنِ سَوَادَةَ عَنْ رَجُلٍ عَنْ رَبِيعَةَ بْنِ قَيْسٍ عَنْ عُقْبَةَ بْنِ عَامِرٍ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَنْ تَوَضَّأَ فَأَحْسَنَ الْوُضُوءَ ثُمَّ صَلَّى غَيْرَ سَاهٍ وَلَا لَاهٍ غُفِرَ لَهُ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِهِ وَقَالَ يَحْيَى مَرَّةً غُفِرَ مَا كَانَ قَبْلَهَا مِنْ سَيِّئَةٍ [اخرجه الطبرانی فی الکبیر (٩٠٢). قال شعيب: صحيح لغيره]. [انظر بعده].

(۱۷۵۸۵) حضرت عقبہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے نبی علیہ السلام کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ جو شخص وضو کرے اور اچھی طرح کرے، پھر اس طرح نماز پڑھے کہ اس میں بھولے اور نہ ہی غفلت برتے تو اس کے گذشتہ سارے گناہ معاف کر دیئے جائیں گے۔

(١٧٥٨٦) حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ لَهِيعَةَ حَدَّثَنِي بَكْرُ بْنُ سَوَادَةَ أَنَّ رَجُلًا حَدَّثَهُ عَنْ رَبِيعَةَ بْنِ قَيْسٍ أَنَّهُ حَدَّثَهُ أَنَّهُ سَمِعَ عُقْبَةَ بْنَ عَامِرٍ الْجُهَنِيَّ يَقُولُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَنْ تَوَضَّأَ فَأَحْسَنَ الْوُضُوءَ ثُمَّ صَلَّى صَلَاةً غَيْرَ سَاهٍ وَلَا لَاهٍ كُفِّرَ عَنْهُ مَا كَانَ قَبْلَهَا مِنْ شَيْءٍ [راجع ما قبله].

(۱۷۵۸۶) حضرت عقبہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے نبی علیہ السلام کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ جو شخص وضو کرے اور اچھی طرح کرے، پھر اس طرح نماز پڑھے کہ اس میں بھولے اور نہ ہی غفلت برتے تو اس کے گذشتہ سارے گناہ معاف کر دیئے جائیں گے۔

(١٧٥٨٧) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ إِسْحَاقَ السَّيْلَحِينِيُّ حَدَّثَنَا ابْنُ لَهِيعَةَ عَنْ رُزَيْقٍ الثَّقَفِيِّ وَقُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا ابْنُ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

لَهِيعَةَ عَنْ رُزَيْقٍ الثَّقَفِيِّ عَنِ ابْنِ شِمَاسَةَ يُحَدِّثُ عَنْ عُقْبَةَ بْنِ عَامِرٍ الْجُهَنِيِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ لَمْ يَقْبَلْ رُخْصَةَ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ كَانَ عَلَيْهِ مِنَ الذُّنُوبِ مِثْلُ جِبَالِ عَرَفَةَ

(۱۷۵۸۷) حضرت عقبہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا جو شخص اللہ تعالیٰ کی طرف سے ملنے والی رخصت کو قبول نہیں کرتا، اسے عرفات کے پہاڑوں کے برابر گناہ ہوتا ہے۔

(۱۷۵۸۸) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا ابْنُ لَهِيعَةَ عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي حَبِيبٍ عَنِ ابْنِ شِمَاسَةَ عَنْ عُقْبَةَ بْنِ عَامِرٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمُسْلِمُ أَخُو الْمُسْلِمِ لَا يَحِلُّ لِامْرِئٍ مُسْلِمٍ أَنْ يُغَيِّبَ مَا بِسِلْعَتِهِ عَنْ أَخِيهِ إِنْ عَلِمَ بِهَا تَرَكَهَا [قال الألباني:صحيح(ابن ماجة:٢٢٤٦) قال شعيب:حسن اسناده ضعيف].

(۱۷۵۸۸) حضرت عقبہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا ہر مسلمان دوسرے مسلمان کا بھائی ہے، کسی مسلمان کے لئے حلال نہیں ہے کہ اپنے بھائی سے سامان میں کوئی ایسا عیب چھپائے کہ اگر اسے وہ عیب معلوم ہو جائے تو وہ اسے چھوڑ دے۔

(۱۷۵۸۹) حَدَّثَنَا حُسَيْنُ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا ابْنُ عَيَّاشٍ عَنْ أَسِيدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْخَثْعَمِيِّ عَنْ فَرْوَةَ بْنِ مُجَاهِدٍ اللَّخْمِيِّ عَنْ عُقْبَةَ بْنِ عَامِرٍ قَالَ لَقِيتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ لِي يَا عُقْبَةُ بْنَ عَامِرٍ صِلْ مَنْ قَطَعَكَ وَأَعْطِ مَنْ حَرَمَكَ وَاعْفُ عَمَّنْ ظَلَمَكَ

(۱۷۵۸۹) حضرت عقبہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ میری ملاقات نبی علیہ السلام سے ہوئی تو نبی علیہ السلام نے مجھ سے فرمایا عقبہ! رشتہ توڑنے والے سے رشتہ جوڑو، محروم رکھنے والے کو عطاء کرو، اور ظالم سے درگزر اور اعراض کرو۔

(۱۷۵۹۰) قَالَ ثُمَّ أَتَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ لِي يَا عُقْبَةُ بْنَ عَامِرٍ أَمْلِكْ لِسَانَكَ وَابْكِ عَلَى خَطِيئَتِكَ وَلْيَسَعْكَ بَيْتُكَ

(۱۷۵۹۰) حضرت عقبہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ پھر میری ملاقات نبی علیہ السلام سے ہوئی تو نبی علیہ السلام نے مجھ سے فرمایا اے عقبہ! اپنی زبان کی حفاظت کرو، اپنے گھر کو اپنے لیے کافی سمجھو، اور اپنے گناہوں پر آہ و بکاء کرو۔

(۱۷۵۹۱) قَالَ ثُمَّ لَقِيتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ لِي يَا عُقْبَةُ بْنَ عَامِرٍ أَلَا أُعَلِّمُكَ سُوَرًا مَا أُنْزِلَتْ فِي التَّوْرَاةِ وَلَا فِي الزَّبُورِ وَلَا فِي الْإِنْجِيلِ وَلَا فِي الْفُرْقَانِ مِثْلُهُنَّ لَا يَأْتِيَنَّ عَلَيْكَ لَيْلَةٌ إِلَّا قَرَأْتَهُنَّ فِيهَا قُلْ هُوَ اللَّهُ أَحَدٌ وَقُلْ أَعُوذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ وَقُلْ أَعُوذُ بِرَبِّ النَّاسِ قَالَ عُقْبَةُ فَمَا أَتَتْ عَلَيَّ لَيْلَةٌ إِلَّا قَرَأْتُهُنَّ فِيهَا وَحُقَّ لِي أَنْ لَا أَدَعَهُنَّ وَقَدْ أَمَرَنِي بِهِنَّ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَكَانَ فَرْوَةُ بْنُ مُجَاهِدٍ إِذَا حَدَّثَ بِهَذَا الْحَدِيثِ يَقُولُ أَلَا فَرُبَّ مَنْ لَا يَمْلِكُ لِسَانَهُ أَوْ لَا يَبْكِي عَلَى خَطِيئَتِهِ وَلَا يَسَعُهُ بَيْتُهُ [راجع: ١٧٥٥٢].

(۱۷۵۹۱) حضرت عقبہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ پھر میری ملاقات نبی علیہ السلام سے ہوئی تو نبی علیہ السلام نے مجھ سے فرمایا اے عقبہ بن عامر! کیا میں تمہیں ایسی سورتیں نہ بتاؤں جن کی مثال تورات، زبور، انجیل اور قرآن میں بھی نہیں ہے، پھر نبی علیہ السلام نے مجھے

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

سورۂ اخلاص، سورۂ فلق اور سورۂ ناس پڑھائیں اور فرمایا عقبہ! انہیں مت بھلانا اور کوئی رات ایسی نہ گذارنا جس میں یہ سورتیں نہ پڑھو، چنانچہ میں نے اس وقت سے انہیں کبھی بھولنے نہیں دیا، اور کوئی رات انہیں پڑھے بغیر نہیں گذاری۔

(۱۷۵۹۲) حَدَّثَنَا يُونُسُ حَدَّثَنَا ابْنُ لَهِيعَةَ عَنِ الْحَارِثِ بْنِ يَزِيدَ عَنْ عَلِيِّ بْنِ رَبَاحٍ عَنْ عُقْبَةَ بْنِ عَامِرٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لِرَجُلٍ يُقَالُ لَهُ ذُو الْبِجَادَيْنِ إِنَّهُ أَوَّاهٌ وَذَلِكَ أَنَّهُ كَانَ كَثِيرَ الذِّكْرِ لِلَّهِ عَزَّ وَجَلَّ فِي الْقُرْآنِ وَيَرْفَعُ صَوْتَهُ فِي الدُّعَاءِ

(۱۷۵۹۲) حضرت عقبہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ''ذوالبجادین'' نامی ایک آدمی کے متعلق فرمایا وہ بڑا آہ و بکاء کرنے والا ہے، وہ شخص قرآن کی تلاوت میں اللہ تعالیٰ کا ذکر کثرت سے کرتا تھا، اور بلند آواز سے دعاء کرتا تھا۔

(۱۷۵۹۳) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ قَالَ قَالَ ابْنُ جُرَيْجٍ وَرَكِبَ أَبُو أَيُّوبَ إِلَى عُقْبَةَ بْنِ عَامِرٍ إِلَى مِصْرَ فَقَالَ إِنِّي سَائِلُكَ عَنْ أَمْرٍ لَمْ يَبْقَ مِمَّنْ حَضَرَهُ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَّا أَنَا وَأَنْتَ كَيْفَ سَمِعْتَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ فِي سَتْرِ الْمُؤْمِنِ فَقَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَنْ سَتَرَ مُؤْمِنًا فِي الدُّنْيَا عَلَى عَوْرَةٍ سَتَرَهُ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ يَوْمَ الْقِيَامَةِ فَرَجَعَ إِلَى الْمَدِينَةِ فَمَا حَلَّ رَحْلَهُ يُحَدِّثُ هَذَا الْحَدِيثَ [انظر: ۱۷۵۲۶].

(۱۷۵۹۳) عطاء کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ حضرت ابوایوب انصاری رضی اللہ عنہ سفر کر کے حضرت عقبہ رضی اللہ عنہ کے پاس آئے، لیکن وہ حضرت سلمہ رضی اللہ عنہ کے پاس پہنچ گئے، حضرت ابوایوب رضی اللہ عنہ نے ان سے فرمایا کہ مجھے حضرت عقبہ رضی اللہ عنہ کا پتہ بتا دو، چنانچہ وہ حضرت عقبہ رضی اللہ عنہ کے پاس پہنچے اور کہنے لگے کہ ہمیں وہ حدیث سنائیے جو آپ نے نبی علیہ السلام سے خود سنی ہے اور اب کوئی شخص اس کی سماعت کرنے والا باقی نہیں رہا؟ انہوں نے فرمایا کہ میں نے نبی علیہ السلام کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ جو شخص دنیا میں اپنے بھائی کے کسی عیب کو چھپا لے، اللہ تعالیٰ قیامت کے دن اس کے عیوب پر پردہ ڈال دے گا؟ یہ حدیث سن کر وہ اپنی سواری کے پاس آئے، اس پر سوار ہوئے اور واپس چلے گئے۔

(۱۷۵۹٤) حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ ثَنَا لَيْثٌ حَدَّثَنِي يَزِيدُ بْنُ أَبِي حَبِيبٍ عَنْ أَبِي عِمْرَانَ عَنْ عُقْبَةَ بْنِ عَامِرٍ أَنَّهُ قَالَ اتَّبَعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ رَاكِبٌ فَوَضَعْتُ يَدِي عَلَى قَدَمِهِ فَقُلْتُ أَقْرِئْنِي سُورَةَ هُودٍ أَوْ سُورَةَ يُوسُفَ فَقَالَ لَنْ تَقْرَأَ شَيْئًا أَبْلَغَ عِنْدَ اللَّهِ مِنْ قُلْ أَعُوذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ [راجع: ۱۵۵۲۷].

(۱۷۵۹۴) حضرت عقبہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ میں نبی علیہ السلام کے پیچھے چلا، نبی علیہ السلام سوار تھے، میں نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے مبارک قدموں پر ہاتھ رکھ کر عرض کیا کہ مجھے سورۂ ہود اور سورۂ یوسف پڑھا دیجئے، نبی علیہ السلام نے فرمایا اللہ کے نزدیک تم سورۂ فلق سے زیادہ بلیغ کوئی سورت نہ پڑھو گے۔

(۱۷۵۹۵) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ إِسْحَاقَ أَخْبَرَنَا ابْنُ لَهِيعَةَ عَنْ شَيْخٍ مِنْ مَعَافِرَ قَالَ سَمِعْتُ عُقْبَةَ بْنَ عَامِرٍ الْجُهَنِيَّ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

يَقُولُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِذَا تَوَضَّأَ الرَّجُلُ فَأَتَى الْمَسْجِدَ كَتَبَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ لَهُ بِكُلِّ خُطْوَةٍ يَخْطُوهَا عَشْرَ حَسَنَاتٍ فَإِذَا صَلَّى فِي الْمَسْجِدِ ثُمَّ قَعَدَ فِيهِ كَانَ كَالصَّائِمِ الْقَانِتِ حَتَّى يَرْجِعَ [انظر: ١٧٥٧٧].

(۱۷۵۹۵) حضرت عقبہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے نبی علیہ السلام کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ جب انسان وضو کر کے نماز کے خیال سے مسجد آتا ہے تو ہر وہ قدم جو وہ مسجد کی طرف اٹھاتا ہے، فرشتہ اس کے لئے ہر قدم کے عوض دس نیکیاں لکھتا جاتا ہے، اور بیٹھ کر نماز کا انتظار کرنے والا نماز پڑھنے والے کی طرح ہوتا ہے، یہاں تک کہ وہ واپس چلا جائے۔

(١٧٥٩٦) حَدَّثَنَا حَسَنٌ حَدَّثَنَا ابْنُ لَهِيعَةَ حَدَّثَنَا أَبُو عُشَّانَةَ أَنَّهُ سَمِعَ عُقْبَةَ بْنَ عَامِرٍ يَقُولُ لَا أَقُولُ الْيَوْمَ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا لَمْ يَقُلْ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَنْ قَالَ عَلَيَّ مَا لَمْ أَقُلْ فَلْيَتَبَوَّأْ بَيْتًا مِنْ جَهَنَّمَ

(۱۷۵۹۶) حضرت عقبہ بن عامر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نبی علیہ السلام کی طرف نسبت کر کے کوئی ایسی بات نہیں کہوں گا جو انہوں نے نہ کہی ہو، میں نے نبی علیہ السلام کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ جو شخص میری طرف جھوٹی نسبت کر کے کوئی بات بیان کرے، وہ اپنے لیے جہنم میں ٹھکانہ بنا لے۔

(١٧٥٩٧) وَسَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ رَجُلَانِ مِنْ أُمَّتِي يَقُومُ أَحَدُهُمَا مِنْ اللَّيْلِ فَيُعَالِجُ نَفْسَهُ إِلَى الطَّهُورِ وَعَلَيْهِ عُقَدٌ فَيَتَوَضَّأُ فَإِذَا وَضَّأَ يَدَيْهِ انْحَلَّتْ عُقْدَةٌ وَإِذَا مَسَحَ رَأْسَهُ انْحَلَّتْ عُقْدَةٌ وَإِذَا وَضَّأَ وَجْهَهُ انْحَلَّتْ عُقْدَةٌ وَإِذَا مَسَحَ رَأْسَهُ انْحَلَّتْ عُقْدَةٌ وَإِذَا وَضَّأَ رِجْلَيْهِ انْحَلَّتْ عُقْدَةٌ فَيَقُولُ الرَّبُّ عَزَّ وَجَلَّ لِلَّذِينَ وَرَاءَ الْحِجَابِ انْظُرُوا إِلَى عَبْدِي هَذَا يُعَالِجُ نَفْسَهُ مَا سَأَلَنِي عَبْدِي هَذَا فَهُوَ لَهُ [اخرجه الطبراني في الكبير (٨٤٣). قال شعيب: صحيح]. [انظر: ١٧٩٤٣، ١٧٩٤٤].

(۱۷۵۹۷) اور میں نے نبی علیہ السلام کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ میری امت کے دو آدمی ہیں، جن میں سے ایک شخص رات کے وقت بیدار ہو کر اپنے آپ کو وضو کے لئے تیار کرتا ہے، اس وقت اس پر کچھ گرہیں لگی ہوتی ہیں، چنانچہ وہ وضو کرتا ہے، جب وہ ہاتھ دھوتا ہے تو ایک گرہ کھل جاتی ہے، چہرہ دھوتا ہے تو ایک اور گرہ کھل جاتی ہے، سر کا مسح کرتا ہے تو ایک اور گرہ کھل جاتی ہے، اور جب پاؤں دھوتا ہے تو ایک اور گرہ کھل جاتی ہے اور اللہ تعالیٰ ان لوگوں سے فرماتا ہے جو نظر نہیں آتے کہ میرے اس بندے کو دیکھو جس نے اپنے نفس کے ساتھ مقابلہ کیا، میرا یہ بندہ مجھ سے جو مانگے گا، وہ اسے ملے گا۔

(١٧٥٩٨) حَدَّثَنَا حَسَنٌ حَدَّثَنَا ابْنُ لَهِيعَةَ حَدَّثَنَا أَبُو قَبِيلٍ عَنْ أَبِي عُشَّانَةَ الْمَعَافِرِيِّ عَنْ عُقْبَةَ بْنِ عَامِرٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ خَرَجَ مِنْ بَيْتِهِ إِلَى الْمَسْجِدِ كُتِبَ لَهُ بِكُلِّ خُطْوَةٍ يَخْطُوهَا عَشْرُ حَسَنَاتٍ وَالْقَاعِدُ فِي الْمَسْجِدِ يَنْتَظِرُ الصَّلَاةَ كَالْقَانِتِ وَيُكْتَبُ مِنْ الْمُصَلِّينَ حَتَّى يَرْجِعَ إِلَى بَيْتِهِ [راجع: ١٧٥٧٧].

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۱۷۵۹۸) حضرت عقبہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا جب انسان وضو کر کے نماز کے خیال سے مسجد آتا ہے تو ہر وہ قدم جو وہ مسجد کی طرف اٹھاتا ہے، فرشتہ اس کے لئے ہر قدم کے عوض دس نیکیاں لکھتا جاتا ہے، اور بیٹھ کر نماز کا انتظار کرنے والا نماز پڑھنے والے کی طرح ہوتا ہے، اور اسے نمازیوں میں لکھا جاتا ہے، یہاں تک کہ وہ واپس چلا جائے۔

(۱۷۵۹۹) حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ عِيسَى أَخْبَرَنَا ابْنُ لَهِيعَةَ عَنْ عَمْرِو بْنِ الْحَارِثِ عَنْ أَبِي عُشَّانَةَ عَنْ عُقْبَةَ بْنِ عَامِرٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ خَرَجَ مِنْ بَيْتِهِ فَذَكَرَ مِثْلَهُ [راجع: ١٧٥٧٧].

(۱۷۵۹۹) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۱۷۶۰۰) حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ إِسْحَاقَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ عَنِ ابْنِ لَهِيعَةَ حَدَّثَنِي أَبُو قَبِيلٍ عَنْ أَبِي عُشَّانَةَ عَنْ عُقْبَةَ بْنِ عَامِرٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ خَرَجَ مِنْ بَيْتِهِ فَذَكَرَ الْحَدِيثَ [راجع: ١٧٥٧٧].

(۱۷۶۰۰) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

ثالث مسند الشاميين

حَدِيثُ حَبِيبِ بْنِ مَسْلَمَةَ الْفِهْرِيِّ رضی اللہ عنہ

حضرت حبیب بن مسلمہ فہری رضی اللہ عنہ کی مرویات

(۱۷۶۰۱) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ وَعَبْدُ الرَّزَّاقِ أَنْبَأَنَا سُفْيَانُ عَنْ يَزِيدَ بْنِ يَزِيدَ بْنِ جَابِرٍ عَنْ مَكْحُولٍ عَنْ زِيَادِ بْنِ جَارِيَةَ عَنْ حَبِيبِ بْنِ مَسْلَمَةَ قَالَ عَبْدُ الرَّزَّاقِ التَّمِيمِيُّ يَعْنِي زِيَادَ بْنَ جَارِيَةَ عَنْ حَبِيبِ بْنِ مَسْلَمَةَ الْفِهْرِيِّ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَفَلَ الثُّلُثَ بَعْدَ الْخُمُسِ [صححه ابن حبان (٤٨٣٥)، والحاكم (١٣٣/٢). قال الألباني: صحيح (ابو داود: ٢٧٤٨، و٢٧٤٩، و ٢٧٥٠، ابن ماجة: ٢٨٥١)]. [انظر: ١٧٦٠٢، ١٧٦٠٣، ١٧٦٠٤، ١٧٦٠٥، ١٧٦٠٦، ١٧٦٠٧، ١٧٦٠٨].

(۱۷۶۰۱) حضرت حبیب بن مسلمہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے خمس کے بعد تہائی میں سے انعام بھی عطاء فرمایا۔

(۱۷۶۰۲) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ عَنْ مَكْحُولٍ عَنْ زِيَادِ بْنِ جَارِيَةَ عَنْ حَبِيبِ بْنِ مَسْلَمَةَ قَالَ شَهِدْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَفَلَ الثُّلُثَ

(۱۷۶۰۲) حضرت حبیب بن مسلمہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے میرے سامنے خمس کے بعد تہائی میں سے انعام بھی عطاء فرمایا۔

(۱۷۶۰۳) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ حَدَّثَنِي زِيَادٌ يَعْنِي ابْنَ سَعْدٍ عَنْ يَزِيدَ بْنِ يَزِيدَ بْنِ جَابِرٍ عَنْ مَكْحُولٍ عَنْ زِيَادِ بْنِ جَارِيَةَ التَّمِيمِيِّ قَالَ حَدَّثَنِي حَبِيبُ بْنُ مَسْلَمَةَ قَالَ شَهِدْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهِ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَفَلَ الثُّلُثَ

(۱۷۶۰۳) حضرت حبیب بن مسلمہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے میرے سامنے خمس کے بعد تہائی میں سے انعام بھی عطاء فرمایا۔

(۱۷۶۰۴) حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ خَالِدٍ وَهُوَ الْخَيَّاطُ عَنْ مُعَاوِيَةَ يَعْنِي ابْنَ صَالِحٍ عَنْ الْعَلَاءِ بْنِ الْحَارِثِ عَنْ مَكْحُولٍ عَنْ زِيَادِ بْنِ جَارِيَةَ عَنْ حَبِيبِ بْنِ مَسْلَمَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَفَلَ الرُّبُعَ بَعْدَ الْخُمُسِ فِي بَدْأَتِهِ وَنَفَلَ الثُّلُثَ بَعْدَ الْخُمُسِ فِي رَجْعَتِهِ

(۱۷۶۰۴) حضرت حبیب بن مسلمہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ابتداء میں خمس کے بعد چوتھائی حصہ انعام میں دیا، اور واپسی پر خمس کے بعد تہائی میں سے انعام عطاء فرمایا۔

(۱۷۶۰۵) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ عَبْدِ الْعَزِيزِ حَدَّثَنَا مَكْحُولٌ عَنْ زِيَادِ بْنِ جَارِيَةَ عَنْ حَبِيبِ بْنِ مَسْلَمَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَفَلَ الثُّلُثَ بَعْدَ الْخُمُسِ

(۱۷۶۰۵) حضرت حبیب بن مسلمہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے خمس کے بعد تہائی میں سے انعام بھی عطاء فرمایا۔

(۱۷۶۰۶) حَدَّثَنَا أَبُو الْمُغِيرَةِ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ مُوسَى عَنْ زِيَادِ بْنِ جَارِيَةَ عَنْ حَبِيبِ بْنِ مَسْلَمَةَ قَالَ شَهِدْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَفَلَ الثُّلُثَ بَعْدَ الْخُمُسِ

(۱۷۶۰۶) حضرت حبیب بن مسلمہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے میرے سامنے خمس کے بعد تہائی میں سے انعام بھی عطاء فرمایا۔

(۱۷۶۰۷) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ سُفْيَانَ حَدَّثَنِي يَزِيدُ بْنُ يَزِيدَ بْنِ جَابِرٍ عَنْ مَكْحُولٍ عَنْ زِيَادِ بْنِ جَارِيَةَ عَنْ حَبِيبِ بْنِ مَسْلَمَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَفَلَ الثُّلُثَ بَعْدَ الْخُمُسِ

(۱۷۶۰۷) حضرت حبیب بن مسلمہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے خمس کے بعد تہائی میں سے انعام بھی عطاء فرمایا۔

(۱۷۶۰۸) حَدَّثَنَا أَبُو الْمُغِيرَةِ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ مُوسَى عَنْ زِيَادِ بْنِ جَارِيَةَ عَنْ حَبِيبِ بْنِ مَسْلَمَةَ قَالَ شَهِدْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَفَلَ الرُّبُعَ فِي الْبُدْأَةِ وَالثُّلُثَ فِي الرَّجْعَةِ قَالَ أَبُو عَبْد الرَّحْمَنِ سَمِعْتُ أَبِي يَقُولُ لَيْسَ فِي الشَّامِ رَجُلٌ أَصَحُّ حَدِيثًا مِنْ سَعِيدِ بْنِ عَبْدِ الْعَزِيزِ يَعْنِي التَّنُوخِيَّ

(۱۷۶۰۸) حضرت حبیب بن مسلمہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ابتداء میں خمس کے بعد چوتھائی حصہ انعام میں دیا، اور واپسی پر خمس کے بعد تہائی میں سے انعام عطاء فرمایا۔

حَدِيثُ أَصْحَابِ مُحَمَّدٍ صلی اللہ علیہ وسلم

متعدد صحابہ رضی اللہ عنہم کی روایت

(۱۷۶۰۹) حَدَّثَنَا أَبُو الْيَمَانِ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ يَعْنِي ابْنَ أَبِي مَرْيَمَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ جُبَيْرِ بْنِ نُفَيْرٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

حَدَّثَنَا أَصْحَابُ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ سَتُفْتَحُ عَلَيْكُمُ الشَّامُ فَإِذَا خُيِّرْتُمُ الْمَنَازِلَ فِيهَا فَعَلَيْكُمْ بِمَدِينَةٍ يُقَالُ لَهَا دِمَشْقُ فَإِنَّهَا مَعْقِلُ الْمُسْلِمِينَ مِنَ الْمَلَاحِمِ وَفُسْطَاطُهَا مِنْهَا بِأَرْضٍ يُقَالُ لَهَا الْغُوطَةُ [انظر: ۲۲۶۷۹].

(۱۷۶۰۹) متعدد صحابہ ؓ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے ارشاد فرمایا عنقریب تمہارے ہاتھوں شام فتح ہو جائے گا، جب تمہیں وہاں کسی مقام پر ٹھہرنے کا اختیار دیا جائے تو ''دمشق'' نامی شہر کا انتخاب کرنا، کیونکہ وہ جنگوں کے زمانے میں مسلمانوں کی پناہ گاہ ہوگا اور اس کا خیمہ (مرکز) ''غوطہ'' نامی علاقے میں ہوگا۔

حَدِيثُ كَعْبِ بْنِ عِيَاضٍ ؓ

حضرت کعب بن عیاض ؓ کی حدیثیں

(۱۷۶۱۰) حَدَّثَنَا أَبُو الْعَلَاءِ الْحَسَنُ بْنُ سَوَّارٍ حَدَّثَنَا لَيْثُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ صَالِحٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ جُبَيْرِ بْنِ نُفَيْرٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ كَعْبِ بْنِ عِيَاضٍ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِنَّ لِكُلِّ أُمَّةٍ فِتْنَةً وَإِنَّ فِتْنَةَ أُمَّتِي الْمَالُ [صححه ابن حبان (۳۲۲۳). قال الترمذی: حسن صحيح غريب. قال الألبانی: صحيح (الترمذی: ۲۳۳۶)].

(۱۷۶۱۰) حضرت کعب ؓ سے مروی ہے کہ میں نے نبی ﷺ کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے ہر امت کے لئے ایک آزمائش رہی ہے اور میری امت کی آزمائش مال ہے۔

(۱۷۶۱۱) حَدَّثَنَا زِيَادُ بْنُ الرَّبِيعِ حَدَّثَنَا عَبَّادُ بْنُ كَثِيرٍ الشَّامِيُّ مِنْ أَهْلِ فِلَسْطِينَ عَنْ امْرَأَةٍ مِنْهُمْ يُقَالُ لَهَا فُسَيْلَةُ قَالَتْ سَمِعْتُ أَبِي يَقُولُ سَأَلْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَمِنَ الْعَصَبِيَّةِ أَنْ يُحِبَّ الرَّجُلُ قَوْمَهُ قَالَ لَا وَلَكِنْ مِنَ الْعَصَبِيَّةِ أَنْ يُعِينَ الرَّجُلُ قَوْمَهُ عَلَى الظُّلْمِ [راجع: ۱۷۱۱٤].

(۱۷۶۱۱) فسیلہ نامی خاتون اپنے والد سے نقل کرتی ہیں کہ میں نے نبی ﷺ سے پوچھا یا رسول اللہ! کیا یہ بات بھی عصبیت میں شامل ہے کہ انسان اپنی قوم سے محبت کرے؟ نبی ﷺ نے فرمایا نہیں، عصبیت یہ ہے کہ انسان ظلم کے کام پر اپنی قوم کی مدد کرے۔

حَدِيثُ زِيَادِ بْنِ لَبِيدٍ ؓ

حضرت زیاد بن لبید ؓ کی حدیث

(۱۷۶۱۲) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ سَالِمِ بْنِ أَبِي الْجَعْدِ عَنْ زِيَادِ بْنِ لَبِيدٍ قَالَ ذَكَرَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ شَيْئًا فَقَالَ وَذَاكَ عِنْدَ أَوَانِ ذَهَابِ الْعِلْمِ قَالَ قُلْنَا يَا رَسُولَ اللَّهِ وَكَيْفَ يَذْهَبُ الْعِلْمُ وَنَحْنُ نَقْرَأُ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

الْقُرْآنَ وَنُقْرِئُهُ أَبْنَائَنَا وَيُقْرِئُهُ أَبْنَاؤُنَا أَبْنَائَهُمْ إِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ قَالَ ثَكِلَتْكَ أُمُّكَ يَا ابْنَ أُمِّ لَبِيدٍ إِنْ كُنْتُ لَأَرَاكَ مِنْ أَفْقَهِ رَجُلٍ بِالْمَدِينَةِ أَوَلَيْسَ هَذِهِ الْيَهُودُ وَالنَّصَارَى يَقْرَءُونَ التَّوْرَاةَ وَالْإِنْجِيلَ لَا يَنْتَفِعُونَ مِمَّا فِيهِمَا بِشَيْءٍ [قال البوصيري: هذا اسناد رجاله ثقات الا انه منقطع. قال الألباني، صحيح (ابن ماجة: ٤٠٤٨)]. [انظر: ١٨٠٨٢، ١٨٠٨٣].

(۱۷۶۱۲) حضرت زیاد بن لبید رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام نے کسی چیز کا تذکرہ کیا اور فرمایا کہ یہ علم ضائع ہونے کے وقت ہوگا، ہم نے عرض کیا یا رسول اللہ! ہم خود بھی قرآن پڑھتے ہیں اور اپنے بچوں کو بھی پڑھاتے ہیں، پھر وہ اپنے بچوں کو پڑھاتے ہیں اور یہ سلسلہ یونہی قیامت تک چلتا رہے گا تو علم کیسے ضائع ہوگا؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا اے ابن ام لبید! تیری ماں تجھے گم کر کے روئے، میں تو سمجھتا تھا کہ تم مدینہ کے بہت سمجھدار آدمی ہو، کیا یہ یہود و نصاری تورات اور انجیل نہیں پڑھتے؟ دراصل یہ لوگ اس میں موجود تعلیمات سے معمولی سا فائدہ بھی نہیں اٹھاتے۔

حَدِيثُ يَزِيدَ بْنِ الْأَسْوَدِ الْعَامِرِيِّ مِمَّنْ نَزَلَ الشَّامَ

حضرت یزید بن اسود عامری رضی اللہ عنہ کی حدیثیں

(۱۷۶۱۳) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ حَدَّثَنَا يَعْلَى بْنُ عَطَاءٍ قَالَ حَدَّثَنِي جَابِرُ بْنُ يَزِيدَ بْنِ الْأَسْوَدِ الْعَامِرِيُّ عَنْ أَبِيهِ قَالَ شَهِدْتُ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَجَّتَهُ قَالَ فَصَلَّيْتُ مَعَهُ صَلَاةَ الْفَجْرِ فِي مَسْجِدِ الْخَيْفِ فَلَمَّا قَضَى صَلَاتَهُ إِذَا هُوَ بِرَجُلَيْنِ فِي آخِرِ الْمَسْجِدِ لَمْ يُصَلِّيَا مَعَهُ فَقَالَ عَلَيَّ بِهِمَا فَأُتِيَ بِهِمَا تَرْعَدُ فَرَائِصُهُمَا قَالَ مَا مَنَعَكُمَا أَنْ تُصَلِّيَا مَعَنَا قَالَا يَا رَسُولَ اللَّهِ قَدْ كُنَّا صَلَّيْنَا فِي رِحَالِنَا قَالَ فَلَا تَفْعَلَا إِذَا صَلَّيْتُمَا فِي رِحَالِكُمَا ثُمَّ أَتَيْتُمَا مَسْجِدَ جَمَاعَةٍ فَصَلِّيَا مَعَهُمْ فَإِنَّهَا لَكُمَا نَافِلَةٌ قَالَ أَبِي وَرُبَّمَا قِيلَ لِهُشَيْمٍ فَلَمَّا قَضَى صَلَاتَهُ تَحَرَّفَ فَيَقُولُ تَحَرَّفَ عَنْ مَكَانِهِ [صححه ابن خزيمة: (١٢٧٩ و١٦٣٨ و١٧١٣) وقال الترمذي: حسن صحيح. قال الألباني: صحيح (ابو داود: ٥٧٥ و٥٧٦ و٦١٤، الترمذي: ٢١٩، النسائي: ٢/١١٢ و٣/٦٧)]. [انظر: ١٧٦١٤، ١٧٦١٥، ١٧٦١٦، ١٧٦١٧، ١٧٦١٩].

(۱۷۶۱۳) حضرت یزید بن اسود رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں حجۃ الوداع کے موقع پر نبی علیہ السلام کے ساتھ شریک ہوا تھا، میں نے فجر کی نماز نبی علیہ السلام کے ہمراہ مسجد خیف میں پڑھی، نبی علیہ السلام جب نماز سے فارغ ہوئے تو دیکھا کہ مسجد کے آخر میں دو آدمی بیٹھے ہیں جو نماز میں ان کے ساتھ شریک نہیں ہوئے، نبی علیہ السلام نے فرمایا ان دونوں کو میرے پاس بلا کر لاؤ، جب انہیں لایا گیا تو وہ خوف کے مارے کانپ رہے تھے، نبی علیہ السلام نے پوچھا کہ تم نے ہمارے ساتھ نماز کیوں نہیں پڑھی؟ انہوں نے عرض کیا یا رسول اللہ! ہم اپنے خیموں میں نماز پڑھ چکے تھے، نبی علیہ السلام نے فرمایا ایسا نہ کیا کرو، اگر تم اپنے خیموں میں نماز پڑھ چکے ہو، پھر مسجد میں جماعت

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

کے وقت پہنچو تو نماز میں شریک ہو جایا کرو کہ یہ نماز نفلی ہوگی۔

(۱۷۶۱۴) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ يَعْلَى بْنِ عَطَاءٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ يَزِيدَ بْنِ الْأَسْوَدِ عَنْ أَبِيهِ قَالَ صَلَّى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْفَجْرَ بِمِنًى فَانْحَرَفَ فَرَأَى رَجُلَيْنِ وَرَاءَ النَّاسِ فَدَعَا بِهِمَا فَجِيءَ بِهِمَا تَرْعَدُ فَرَائِصُهُمَا فَقَالَ مَا مَنَعَكُمَا أَنْ تُصَلِّيَا مَعَ النَّاسِ فَقَالَا قَدْ كُنَّا صَلَّيْنَا فِي الرِّحَالِ قَالَ فَلَا تَفْعَلَا إِذَا صَلَّى أَحَدُكُمْ فِي رَحْلِهِ ثُمَّ أَدْرَكَ الصَّلَاةَ مَعَ الْإِمَامِ فَلْيُصَلِّهَا مَعَهُ فَإِنَّهَا لَهُ نَافِلَةٌ

(۱۷۶۱۴) حضرت یزید بن اسود رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں حجۃ الوداع کے موقع پر نبی علیہ السلام کے ساتھ شریک ہوا تھا، میں نے فجر کی نماز نبی علیہ السلام کے ہمراہ مسجد خیف میں پڑھی، نبی علیہ السلام جب نماز سے فارغ ہوئے تو دیکھا کہ مسجد کے آخر میں دو آدمی بیٹھے ہیں اور نماز میں ان کے ساتھ شریک نہیں ہوئے، نبی علیہ السلام نے فرمایا ان دونوں کو میرے پاس بلا کر لاؤ، جب انہیں لایا گیا تو وہ خوف کے مارے کانپ رہے تھے، نبی علیہ السلام نے پوچھا کہ تم نے ہمارے ساتھ نماز کیوں نہیں پڑھی؟ انہوں نے عرض کیا یا رسول اللہ! ہم اپنے خیموں میں نماز پڑھ چکے تھے، نبی علیہ السلام نے فرمایا ایسا نہ کیا کرو، اگر تم اپنے خیموں میں نماز پڑھ چکے ہو، پھر مسجد میں جماعت کے وقت پہنچو تو نماز میں شریک ہو جایا کرو کہ یہ نماز نفلی ہوگی۔

(۱۷۶۱۵) حَدَّثَنَا بَهْزٌ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنْ يَعْلَى بْنِ عَطَاءٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ يَزِيدَ بْنِ الْأَسْوَدِ عَنْ أَبِيهِ قَالَ حَجَجْنَا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَجَّةَ الْوَدَاعِ قَالَ فَصَلَّى بِنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَاةَ الصُّبْحِ أَوْ الْفَجْرِ قَالَ ثُمَّ انْحَرَفَ جَالِسًا أَوْ اسْتَقْبَلَ النَّاسَ بِوَجْهِهِ فَإِذَا هُوَ بِرَجُلَيْنِ مِنْ وَرَاءِ النَّاسِ لَمْ يُصَلِّيَا مَعَ النَّاسِ فَقَالَ ائْتُونِي بِهَذَيْنِ الرَّجُلَيْنِ قَالَ فَأُتِيَ بِهِمَا تَرْعَدُ فَرَائِصُهُمَا فَقَالَ مَا مَنَعَكُمَا أَنْ تُصَلِّيَا مَعَ النَّاسِ قَالَا يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّا قَدْ كُنَّا صَلَّيْنَا فِي الرِّحَالِ قَالَ فَلَا تَفْعَلَا إِذَا صَلَّى أَحَدُكُمْ فِي رَحْلِهِ ثُمَّ أَدْرَكَ الصَّلَاةَ مَعَ الْإِمَامِ فَلْيُصَلِّهَا مَعَهُ فَإِنَّهَا لَهُ نَافِلَةٌ قَالَ فَقَالَ أَحَدُهُمَا اسْتَغْفِرْ لِي يَا رَسُولَ اللَّهِ فَاسْتَغْفَرَ لَهُ قَالَ وَنَهَضَ النَّاسُ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَنَهَضْتُ مَعَهُمْ وَأَنَا يَوْمَئِذٍ أَشَبُّ الرِّجَالِ وَأَجْلَدُهُ قَالَ فَمَا زِلْتُ أَزْحَمُ النَّاسَ حَتَّى وَصَلْتُ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَخَذْتُ بِيَدِهِ فَوَضَعْتُهَا إِمَّا عَلَى وَجْهِي أَوْ صَدْرِي قَالَ فَمَا وَجَدْتُ شَيْئًا أَطْيَبَ وَلَا أَبْرَدَ مِنْ يَدِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ وَهُوَ يَوْمَئِذٍ فِي مَسْجِدِ الْخَيْفِ

(۱۷۶۱۵) حضرت یزید بن اسود رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں حجۃ الوداع کے موقع پر نبی علیہ السلام کے ساتھ شریک ہوا تھا، میں نے فجر کی نماز نبی علیہ السلام کے ہمراہ مسجد خیف میں پڑھی، نبی علیہ السلام جب نماز سے فارغ ہوئے تو دیکھا کہ مسجد کے آخر میں دو آدمی بیٹھے ہیں اور نماز میں ان کے ساتھ شریک نہیں ہوئے، نبی علیہ السلام نے فرمایا ان دونوں کو میرے پاس بلا کر لاؤ، جب انہیں لایا گیا تو وہ خوف کے مارے کانپ رہے تھے، نبی علیہ السلام نے پوچھا کہ تم نے ہمارے ساتھ نماز کیوں نہیں پڑھی؟ انہوں نے عرض کیا یا رسول اللہ! ہم

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اپنے خیموں میں نماز پڑھ چکے تھے، نبی علیہ السلام نے فرمایا ایسا نہ کیا کرو، اگر تم اپنے خیموں میں نماز پڑھ چکے ہو، پھر مسجد میں جماعت کے وقت پہنچو تو نماز میں شریک ہو جایا کرو کہ یہ نماز نفلی ہوگی پھر ان میں سے ایک نے کہا یا رسول اللہ! میرے لیے بخشش کی دعاء کر دیجئے، چنانچہ نبی علیہ السلام نے اس کے لئے دعاء کر دی، پھر لوگ اٹھ اٹھ کر نبی علیہ السلام کی طرف جانے لگے، میں بھی ان کے ساتھ اٹھ گیا، میں اس وقت بڑا مضبوط نوجوان تھا، میں رش میں اپنی جگہ بناتا ہوا نبی علیہ السلام کے پاس پہنچ گیا اور نبی علیہ السلام کا دست مبارک پکڑ کر اسے اپنے چہرے یا سینے پر ملنے لگا، میں نے نبی علیہ السلام کے دست مبارک سے زیادہ مہک اور ٹھنڈک رکھنے والا کوئی ہاتھ نہیں دیکھا، اس وقت نبی علیہ السلام مسجد خیف میں تھے۔

(۱۷۶۱۶) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ أَخْبَرَنَا هِشَامُ بْنُ حَسَّانَ وَشُعْبَةُ وَشَرِيكٌ عَنْ يَعْلَى بْنِ عَطَاءٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ يَزِيدَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ صَلَّيْنَا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَاةَ الْفَجْرِ فِي مَسْجِدِ الْخَيْفِ فَذَكَرَ الْحَدِيثَ قَالَ قَالَ شَرِيكٌ فِي حَدِيثِهِ فَقَالَ أَحَدُهُمَا يَا رَسُولَ اللَّهِ اسْتَغْفِرْ لِي قَالَ غَفَرَ اللَّهُ لَكَ

(۱۷۶۱۶) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۱۷۶۱۷) حَدَّثَنَا أَسْوَدُ بْنُ عَامِرٍ وَأَبُو النَّضْرِ قَالَا حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ أَبُو النَّضْرِ عَنْ يَعْلَى بْنِ عَطَاءٍ وَقَالَ أَسْوَدُ أَخْبَرَنِي يَعْلَى بْنُ عَطَاءٍ قَالَ سَمِعْتُ جَابِرَ بْنَ يَزِيدَ بْنِ الْأَسْوَدِ السُّوَائِيَّ عَنْ أَبِيهِ أَنَّهُ صَلَّى مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الصُّبْحَ فَذَكَرَ الْحَدِيثَ قَالَ ثُمَّ ثَارَ النَّاسُ يَأْخُذُونَ بِيَدِهِ يَمْسَحُونَ بِهَا وُجُوهَهُمْ قَالَ فَأَخَذْتُ بِيَدِهِ فَمَسَحْتُ بِهَا وَجْهِي فَوَجَدْتُهَا أَبْرَدَ مِنْ الثَّلْجِ وَأَطْيَبَ رِيحًا مِنْ الْمِسْكِ

(۱۷۶۱۷) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔ پھر ان میں سے ایک نے کہا یا رسول اللہ! میرے لیے بخشش کی دعاء کر دیجئے، چنانچہ نبی علیہ السلام نے اس کے لئے دعاء کر دی، پھر لوگ اٹھ اٹھ کر نبی علیہ السلام کی طرف جانے لگے، میں بھی ان کے ساتھ اٹھ گیا، میں اس وقت بڑا مضبوط نوجوان تھا، میں رش میں اپنی جگہ بناتا ہوا نبی علیہ السلام کے پاس پہنچ گیا اور نبی علیہ السلام کا دست مبارک پکڑ کر اسے اپنے چہرے یا سینے پر ملنے لگا، میں نے نبی علیہ السلام کے دست مبارک سے زیادہ مہک اور ٹھنڈک رکھنے والا کوئی ہاتھ نہیں دیکھا، اس وقت نبی علیہ السلام مسجد خیف میں تھے۔

(۱۷۶۱۸) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ يَعْلَى بْنِ عَطَاءٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ يَزِيدَ بْنِ الْأَسْوَدِ عَنْ أَبِيهِ أَنَّهُ صَلَّى مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَاةَ الصُّبْحِ بِمِنًى وَهُوَ غُلَامٌ شَابٌّ فَلَمَّا صَلَّى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا هُوَ بِرَجُلَيْنِ لَمْ يُصَلِّيَا فَدَعَا بِهِمَا فَجِيءَ بِهِمَا تَرْعَدُ فَرَائِصُهُمَا فَقَالَ لَهُمَا مَا مَنَعَكُمَا أَنْ تُصَلِّيَا مَعَنَا قَالَا قَدْ صَلَّيْنَا فِي رِحَالِنَا قَالَ فَلَا تَفْعَلَا إِذَا صَلَّيْتُمْ فِي رِحَالِكُمْ ثُمَّ أَدْرَكْتُمْ الْإِمَامَ لَمْ يُصَلِّ فَصَلِّيَا مَعَهُ فَهِيَ لَكُمْ نَافِلَةٌ

(۱۷۶۱۸) حضرت یزید بن اسود رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں حجۃ الوداع کے موقع پر نبی علیہ السلام کے ساتھ شریک ہوا تھا، میں نے فجر

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

کی نماز نبی علیہ السلام کے ہمراہ مسجد خیف میں پڑھی، نبی علیہ السلام جب نماز سے فارغ ہوئے تو دیکھا کہ مسجد کے آخر میں دو آدمی بیٹھے ہیں اور نماز میں ان کے ساتھ شریک نہیں ہوئے، نبی علیہ السلام نے فرمایا ان دونوں کو میرے پاس بلا کر لاؤ، جب انہیں لایا گیا تو وہ خوف کے مارے کانپ رہے تھے، نبی علیہ السلام نے پوچھا کہ تم نے ہمارے ساتھ نماز کیوں نہیں پڑھی؟ انہوں نے عرض کیا یا رسول اللہ! ہم اپنے خیموں میں نماز پڑھ چکے تھے، نبی علیہ السلام نے فرمایا ایسا نہ کیا کرو، اگر تم اپنے خیموں میں نماز پڑھ چکے ہو، پھر مسجد میں جماعت کے وقت پہنچو تو نماز میں شریک ہو جایا کرو کہ یہ نماز نفلی ہوگی۔

حَدِيثُ زَيْدِ بْنِ حَارِثَةَ رضی اللہ عنہ

حضرت زید بن حارثہ رضی اللہ عنہ کی حدیث

(۱۷۶۱۹) حَدَّثَنَا حَسَنٌ حَدَّثَنَا ابْنُ لَهِيعَةَ عَنْ عُقَيْلِ بْنِ خَالِدٍ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ أُسَامَةَ بْنِ زَيْدٍ عَنْ أَبِيهِ زَيْدِ بْنِ حَارِثَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّ جِبْرِيلَ عَلَيْهِ السَّلَام أَتَاهُ فِي أَوَّلِ مَا أُوحِيَ إِلَيْهِ فَعَلَّمَهُ الْوُضُوءَ وَالصَّلَاةَ فَلَمَّا فَرَغَ مِنَ الْوُضُوءِ أَخَذَ غَرْفَةً مِنْ مَاءٍ فَنَضَحَ بِهَا فَرْجَهُ [قال البوصيري: وهذا اسناد ضعيف. قال الألباني: حسن (ابن ماجة: ٤٦٢). قال شعيب: ضعيف].

(۱۷۶۱۹) حضرت زید بن حارثہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام کے پاس حضرت جبریل علیہ السلام جب پہلی وحی لے کر آئے تو انہیں وضو اور نماز کا طریقہ بھی سکھایا اور وضو سے فارغ ہو کر ایک چلو پانی لیا اور اپنی شرمگاہ پر چھڑک لیا۔

حَدِيثُ عِيَاضِ بْنِ حِمَارٍ الْمُجَاشِعِيِّ رضی اللہ عنہ

حضرت عیاض بن حمار مجاشعی رضی اللہ عنہ کی حدیثیں

(۱۷۶۲۰) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ أَخْبَرَنَا خَالِدٌ عَنْ يَزِيدَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الشِّخِّيرِ عَنْ أَخِيهِ مُطَرِّفِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الشِّخِّيرِ عَنْ عِيَاضِ بْنِ حِمَارٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ وَجَدَ لُقَطَةً فَلْيُشْهِدْ ذَوِي عَدْلٍ وَلْيَحْفَظْ عِفَاصَهَا وَوِكَاءَهَا فَإِنْ جَاءَ صَاحِبُهَا فَلَا يَكْتُمْ وَهُوَ أَحَقُّ بِهَا وَإِنْ لَمْ يَجِئْ صَاحِبُهَا فَإِنَّهُ مَالُ اللَّهِ يُؤْتِيهِ مَنْ يَشَاءُ قَالَ أَبُو عَبْد الرَّحْمَنِ قُلْتُ لِأَبِي إِنَّ قَوْمًا يَقُولُونَ عِقَاصَهَا وَيَقُولُونَ عِفَاصَهَا قَالَ عِفَاصَهَا بِالْفَاءِ [قال الألباني: صحيح (ابو داود: ١٧٠٩، ابن ماجة: ٢٥٠٥)].

(۱۷۶۲۰) حضرت عیاض رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا جو آدمی کوئی گری پڑی ہوئی چیز پائے تو اسے چاہئے کہ اس پر دو عادل آدمیوں کو گواہ بنا لے، اور اس کی تھیلی اور منہ بند کو اچھی طرح ذہن میں محفوظ کر لے، پھر اگر اس کا مالک آ جائے تو اسے مت چھپائے کیونکہ وہی اس کا زیادہ حقدار ہے، اور اگر اس کا مالک نہ آئے تو وہ اللہ کا مال ہے، وہ جسے چاہتا ہے دے

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

دیتا ہے۔

(۱۷۶۲۱) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ أَخْبَرَنَا ابْنُ عَوْنٍ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ عِيَاضِ بْنِ حِمَارٍ الْمُجَاشِعِيِّ وَكَانَتْ بَيْنَهُ وَبَيْنَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَعْرِفَةٌ قَبْلَ أَنْ يُبْعَثَ فَلَمَّا بُعِثَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَهْدَى لَهُ هَدِيَّةً قَالَ أَحْسَبُهَا إِبِلًا فَأَبَى أَنْ يَقْبَلَهَا وَقَالَ إِنَّا لَا نَقْبَلُ زَبْدَ الْمُشْرِكِينَ قَالَ قُلْتُ وَمَا زَبْدُ الْمُشْرِكِينَ قَالَ رِفْدُهُمْ هَدِيَّتُهُمْ

(۱۷۶۲۱) حضرت عیاض رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام کے ساتھ ان کی باہمی شناسائی بعثت سے قبل ہی ہو چکی تھی، جب نبی علیہ السلام مبعوث ہو چکے تو انہوں نے نبی علیہ السلام کی خدمت میں ایک ہدیہ ''غالباً اونٹ'' پیش کیا، نبی علیہ السلام نے اسے قبول کرنے سے انکار کر دیا اور فرمایا ہم مشرکوں کے ''زبد'' قبول نہیں کرتے، راوی نے ''زبد'' کا معنی پوچھا تو بتایا کہ اس کا معنی ہدیہ اور تحفہ ہے۔

(۱۷۶۲۲) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا سَعِيدٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ مُطَرِّفٍ عَنْ عِيَاضِ بْنِ حِمَارٍ قَالَ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ رَجُلٌ مِنْ قَوْمِي يَشْتُمُنِي وَهُوَ دُونِي عَلَيَّ بَأْسٌ أَنْ أَنْتَصِرَ مِنْهُ قَالَ الْمُسْتَبَّانِ شَيْطَانَانِ يَتَهَاتَرَانِ وَيَتَكَاذَبَانِ

[صححه ابن حبان (٥٧٢٦). قال شعيب: اسناده صحيح]. [انظر: ١٧٦٢٨].

(۱۷۶۲۲) حضرت عیاض رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ میں نے بارگاہِ رسالت میں عرض کیا یا رسول اللہ! میری قوم کا کوئی آدمی مجھے گالی دیتا ہے اور مجھ سے فروتر بھی ہے، اگر میں اس سے بدلہ لیتا ہوں تو کیا اس میں گناہ ہوگا؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا وہ دو شخص جو ایک دوسرے کو گالیاں دیتے ہیں، وہ دونوں شیطان ہوتے ہیں جو کہ بکواس اور جھوٹ بولتے ہیں۔

(۱۷۶۲۳) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا هِشَامٌ حَدَّثَنَا قَتَادَةُ عَنْ مُطَرِّفٍ عَنْ عِيَاضِ بْنِ حِمَارٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَطَبَ ذَاتَ يَوْمٍ فَقَالَ فِي خُطْبَتِهِ إِنَّ رَبِّي عَزَّ وَجَلَّ أَمَرَنِي أَنْ أُعَلِّمَكُمْ مَا جَهِلْتُمْ مِمَّا عَلَّمَنِي فِي يَوْمِي هَذَا كُلُّ مَالٍ نَحَلْتُهُ عِبَادِي حَلَالٌ وَإِنِّي خَلَقْتُ عِبَادِي حُنَفَاءَ كُلَّهُمْ وَإِنَّهُمْ أَتَتْهُمُ الشَّيَاطِينُ فَأَضَلَّتْهُمْ عَنْ دِينِهِمْ وَحَرَّمَتْ عَلَيْهِمْ مَا أَحْلَلْتُ لَهُمْ وَأَمَرَتْهُمْ أَنْ يُشْرِكُوا بِي مَا لَمْ أُنَزِّلْ بِهِ سُلْطَانًا ثُمَّ إِنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ نَظَرَ إِلَى أَهْلِ الْأَرْضِ فَمَقَتَهُمْ عَجَمِيَّهُمْ وَعَرَبِيَّهُمْ إِلَّا بَقَايَا مِنْ أَهْلِ الْكِتَابِ وَقَالَ إِنَّمَا بَعَثْتُكَ لِأَبْتَلِيَكَ وَأَبْتَلِيَ بِكَ وَأَنْزَلْتُ عَلَيْكَ كِتَابًا لَا يَغْسِلُهُ الْمَاءُ تَقْرَؤُهُ نَائِمًا وَيَقْظَانًا ثُمَّ إِنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ أَمَرَنِي أَنْ أُحَرِّقَ قُرَيْشًا فَقُلْتُ يَا رَبِّ إِذَنْ يَثْلَغُوا رَأْسِي فَيَدَعُوهُ خُبْزَةً فَقَالَ اسْتَخْرِجْهُمْ كَمَا اسْتَخْرَجُوكَ فَاغْزُهُمْ نُغْزِكَ وَأَنْفِقْ عَلَيْهِمْ فَسَنُنْفِقَ عَلَيْكَ وَابْعَثْ جُنْدًا نَبْعَثْ خَمْسَةً مِثْلَهُ وَقَاتِلْ بِمَنْ أَطَاعَكَ مَنْ عَصَاكَ وَأَهْلُ الْجَنَّةِ ثَلَاثَةٌ ذُو سُلْطَانٍ مُقْسِطٌ مُتَصَدِّقٌ مُوَفَّقٌ وَرَجُلٌ رَحِيمٌ رَقِيقُ الْقَلْبِ لِكُلِّ ذِي قُرْبَى وَمُسْلِمٍ وَرَجُلٌ فَقِيرٌ عَفِيفٌ مُتَصَدِّقٌ وَأَهْلُ النَّارِ خَمْسَةٌ الضَّعِيفُ الَّذِي لَا زَبْرَ لَهُ الَّذِينَ هُمْ فِيكُمْ تَبَعًا أَوْ تُبَعَاءَ شَكَّ يَحْيَى لَا يَبْتَغُونَ أَهْلًا وَلَا مَالًا وَالْخَائِنُ الَّذِي لَا يَخْفَى عَلَيْهِ طَمَعٌ وَإِنْ دَقَّ إِلَّا خَانَهُ وَرَجُلٌ لَا يُصْبِحُ وَلَا يُمْسِي إِلَّا وَهُوَ يُخَادِعُكَ عَنْ أَهْلِكَ وَمَالِكَ وَذَكَرَ الْبُخْلَ وَالْكَذِبَ وَالشِّنْظِيرَ الْفَاحِشَ [صححه مسلم (٢٨٦٥)].

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

[انظر: ١٧٦٢٤، ١٧٦٢٩، ١٨٥٢٨، ١٨٥٢٩، ١٨٥٣٠].

(۱۷۶۲۳) حضرت عیاض رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام نے خطبہ دیتے ہوئے ارشاد فرمایا میرے رب نے مجھے حکم دیا ہے کہ اس نے آج جو باتیں مجھے سکھائی ہیں، اور تم ان سے ناواقف ہو، میں تمہیں وہ باتیں سکھاؤں، (چنانچہ میرے رب نے فرمایا ہے کہ) ہر وہ مال جو میں نے اپنے بندوں کو ہبہ کر دیا ہے، وہ حلال ہے، اور میں نے اپنے تمام بندوں کو ''حنیف'' (سب سے یکسو ہو کر اللہ کی طرف متوجہ ہونے والا) بنایا ہے، لیکن پھر شیاطین ان کے پاس آ کر انہیں ان کے دین سے بہکا دیتے ہیں، اور میں نے جو چیزیں ان کے لئے حلال کی ہیں انہوں نے وہ چیزیں ان پر حرام کی ہیں اور انہوں نے انہیں یہ حکم دیا ہے کہ میرے ساتھ ایسی چیزوں کو شریک ٹھہرائیں جس کی میں نے کوئی دلیل نہیں اتاری۔

پھر اللہ تعالیٰ نے اہل زمین پر نظر فرمائی تو سوائے اہل کتاب کے چند باقی ماندہ لوگوں کے وہ سب ہی عرب وعجم سے ناراض ہوا، اور فرمایا (اے محمد! صلی اللہ علیہ وسلم) میں نے آپ کو بھیجا تا کہ آپ کو آزماؤں اور آپ کے ذریعے دوسروں کو آزماؤں اور میں نے آپ پر ایک ایسی کتاب نازل فرمائی جسے پانی نہیں دھو سکتا اور جسے آپ خواب اور بیداری دونوں میں تلاوت کریں گے۔

پھر اللہ تعالیٰ نے مجھے حکم دیا کہ قریش کو جلا دوں، میں نے عرض کیا کہ پروردگار! وہ تو میرے سر کو کھائی ہوئی روٹی بنا دیں گے؟ اللہ تعالیٰ نے فرمایا تم انہیں میدان میں آنے کی دعوت دینا جیسے وہ تمہیں دعوت دیں گے، پھر تم ان سے جہاد کرنا، ہم تمہارے ساتھ ہوں گے، تم اپنے مجاہدین پر خرچ کرنا، تم پر خرچ کیا جائے گا اور اپنا لشکر روانہ کرنا، ہم اس کے ساتھ پانچ گنا لشکر مزید روانہ کر دیں گے، اور اپنے مطیعین کو لے کر نافرمانوں سے قتال کرنا۔

اور اہل جنت تین طرح کے ہوں گے، ایک وہ منصف بادشاہ جو صدقہ وخیرات کرتا ہو اور نیکی کے کاموں کی توفیق اسے ملی ہوئی ہو، دوسرا وہ مہربان آدمی جو ہر قریبی رشتہ دار اور مسلمان کے لئے نرم دل ہو، اور تیسرا وہ فقیر جو سوال کرنے سے بچے اور خود صدقہ کرے، اور اہل جہنم پانچ طرح کے لوگ ہوں گے، وہ کمزور آدمی جس کے پاس مال و دولت نہ ہو اور وہ تم میں تابع شمار ہوتا ہو، جو اہل خانہ اور مال کے حصول کے لئے محنت بھی نہ کرتا ہو، وہ خائن جس کی خیانت کسی سے ڈھکی چھپی نہ ہو، اور وہ معمولی چیزوں میں بھی خیانت کرے، وہ آدمی جو صبح وشام صرف تمہیں تمہارے اہل خانہ اور مال کے متعلق دھوکہ دیتا رہتا ہو، نیز نبی علیہ السلام نے بخل، کذب اور بیہودہ گوئی کا بھی تذکرہ فرمایا۔

(١٧٦٢٤) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ قَتَادَةَ قَالَ سَمِعْتُ مُطَرِّفًا فِي هَذَا الْحَدِيثِ و قَالَ عَفَّانُ فِي حَدِيثِ هَمَّامٍ وَالشِّنْظِيرُ الْفَاحِشُ قَالَ وَذَكَرَ الْكَذِبَ أَوْ الْبُخْلَ

(۱۷۶۲۴) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(١٧٦٢٥) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ أَخْبَرَنَا هَمَّامٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ يَزِيدَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ أَخِيهِ عَنْ عِيَاضِ بْنِ حِمَارٍ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِثْمُ الْمُسْتَبَّيْنِ مَا قَالَا عَلَى الْبَادِئِ حَتَّى يَعْتَدِيَ الْمَظْلُومُ أَوْ إِلَّا أَنْ يَعْتَدِيَ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

الْمَظْلُومُ شَكَّ يَزِيدُ [اخرجه الطبراني في الكبير (١٠٠٣). قال شعيب: اسناده صحيح][انظر: ١٨٥٢٧، ١٨٥٣٢]

(۱۷۶۲۵) حضرت عیاض رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جب دو آدمی گالی گلوچ کرتے ہیں تو اس کا گناہ آغاز کرنے والے پر ہوتا ہے، الا یہ کہ مظلوم بھی حد سے آگے بڑھ جائے۔

(١٧٦٢٦) حَدَّثَنَا بَهْزٌ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ يَزِيدَ عَنْ عِيَاضِ بْنِ حِمَارٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْمُسْتَبَّانِ شَيْطَانَانِ يَتَكَاذَبَانِ وَيَتَهَاتَرَانِ [اخرجه الطبراني في الكبير (١٠٠٢) والبخاري في الأدب المفرد (٤٢٧). قال شعيب: اسناده صحيح]. [انظر: ١٨٥٢٧، ١٨٥٣٢].

(۱۷۶۲۶) حضرت عیاض رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا وہ دو شخص جو ایک دوسرے کو گالیاں دیتے ہیں، وہ دونوں شیطان ہوتے ہیں جو کہ بکواس اور جھوٹ بولتے ہیں۔

(١٧٦٢٧) حَدَّثَنَا بَهْزٌ وَعَفَّانُ قَالَا حَدَّثَنَا هَمَّامٌ قَالَ عَفَّانُ فِي حَدِيثِهِ حَدَّثَنَا قَتَادَةُ عَنْ يَزِيدَ أَخِي مُطَرِّفٍ عَنْ عِيَاضِ بْنِ حِمَارٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِثْمُ الْمُسْتَبَّيْنِ مَا قَالَا فَعَلَى الْبَادِئِ مَا لَمْ يَعْتَدِ قَالَ عَفَّانُ أَوْ حَتَّى يَعْتَدِيَ الْمَظْلُومُ [راجع: ١٧٦٢٥].

(۱۷۶۲۷) حضرت عیاض رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جب دو آدمی گالی گلوچ کرتے ہیں تو اس کا گناہ آغاز کرنے والے پر ہوتا ہے، الا یہ کہ مظلوم بھی حد سے آگے بڑھ جائے۔

(١٧٦٢٨) حَدَّثَنَا يُونُسُ حَدَّثَنَا شَيْبَانُ عَنْ قَتَادَةَ قَالَ وَحَدَّثَ مُطَرِّفٌ عَنْ عِيَاضِ بْنِ حِمَارٍ أَنَّهُ سَأَلَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَرَأَيْتَ الرَّجُلَ يَشْتُمُنِي وَهُوَ أَنْقَصُ مِنِّي نَسَبًا فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمُسْتَبَّانِ شَيْطَانَانِ يَتَهَاتَرَانِ وَيَتَكَاذَبَانِ [راجع: ١٧٦٢٢].

(۱۷۶۲۸) حضرت عیاض رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ میں نے بارگاہِ رسالت میں عرض کیا یا رسول اللہ! میری قوم کا کوئی آدمی مجھے گالی دیتا ہے اور مجھ سے فروتر بھی ہے، اگر میں اس سے بدلہ لیتا ہوں تو کیا اس میں گناہ ہوگا؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا وہ دو شخص جو ایک دوسرے کو گالیاں دیتے ہیں، وہ دونوں شیطان ہوتے ہیں جو کہ بکواس اور جھوٹ بولتے ہیں۔

(١٧٦٢٩) حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ أَخْبَرَنَا سَعِيدٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ مُطَرِّفِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الشِّخِّيرِ عَنْ عِيَاضِ بْنِ حِمَارٍ أَنَّ نَبِيَّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فِي خُطْبَتِهِ ذَاتَ يَوْمٍ إِنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ أَمَرَنِي أَنْ أُعَلِّمَكُمْ فَذَكَرَ الْحَدِيثَ إِلَّا أَنَّهُ قَالَ الَّذِينَ هُمْ فِيكُمْ تَبَعًا لَا يَبْغُونَ أَهْلًا وَذَكَرَ الْكَذِبَ وَالْبُخْلَ قَالَ سَعِيدٌ قَالَ مُطَرِّفٌ عَنْ قَتَادَةَ الشِّنْظِيرُ الْفَاحِشُ [راجع: ١٧٦٢٣].

(۱۷۶۲۹) حدیث نمبر (۱۷۶۲۳) اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

حَدِيثُ أَبِي رِمْثَةَ التَّيْمِيِّ وَيُقَالُ التَّمِيمِيِّ رضی اللہ عنہ

حضرت ابورمثہ تیمی رضی اللہ عنہ کی مرویات

(۱۷۶۳۰) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ عُمَيْرٍ عَنْ إِيَادِ بْنِ لَقِيطٍ قَالَ أَخْبَرَنِي أَبُو رِمْثَةَ التَّمِيمِيُّ قَالَ أَتَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَمَعِي ابْنٌ لِي فَقَالَ هَذَا ابْنُكَ قُلْتُ نَعَمْ أَشْهَدُ بِهِ قَالَ لَا يَجْنِي عَلَيْكَ وَلَا تَجْنِي عَلَيْهِ قَالَ وَرَأَيْتُ الشَّيْبَ أَحْمَرَ [راجع: ۷۱۰۹].

(۱۷۶۳۰) حضرت رمثہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ میں اپنے بیٹے کو ساتھ لے کر نبی علیہ السلام کی خدمت میں حاضر ہوا، تو نبی علیہ السلام نے پوچھا کیا یہ تمہارا بیٹا ہے؟ میں نے عرض کیا جی ہاں! میں اس کی گواہی دیتا ہوں، نبی علیہ السلام نے فرمایا اس کے کسی جرم کا ذمہ دار تمہیں یا تمہارے کسی جرم کا ذمہ دار اسے نہیں بنایا جائے گا، راوی کہتے ہیں کہ میں نے نبی علیہ السلام کے سرخ وسفید بال دیکھے۔

(۱۷۶۳۱) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ حَدَّثَنِي عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ أَبْجَرَ عَنْ إِيَادِ بْنِ لَقِيطٍ عَنْ أَبِي رِمْثَةَ قَالَ أَتَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَعَ أَبِي فَرَأَى الَّتِي بِظَهْرِهِ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَلَا أُعَالِجُهَا لَكَ فَإِنِّي طَبِيبٌ قَالَ أَنْتَ رَفِيقٌ وَاللَّهُ الطَّبِيبُ قَالَ مَنْ هَذَا مَعَكَ قُلْتُ ابْنِي قَالَ أَشْهَدُ بِهِ قَالَ أَمَا إِنَّهُ لَا تَجْنِي عَلَيْهِ وَلَا يَجْنِي عَلَيْكَ قَالَ عَبْدُ اللَّهِ قَالَ أَبِي اسْمُ أَبِي رِمْثَةَ رِفَاعَةُ بْنُ يَثْرِبِيٍّ [راجع: ۷۱۰۹].

(۱۷۶۳۱) حضرت ابورمثہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں اپنے والد کے ساتھ نبی علیہ السلام کی خدمت میں حاضر ہوا، نبی علیہ السلام کی مبارک پشت پر انہوں نے جب مہر نبوت دیکھی تو کہنے لگے یا رسول اللہ! کیا میں آپ کا علاج نہ کروں؟ کہ میں طبیب ہوں، نبی علیہ السلام نے فرمایا تم تو رفیق ہو، طبیب اللہ ہے، پھر فرمایا یہ تمہارے ساتھ کون ہے؟ انہوں نے بتایا کہ میرا بیٹا ہے اور میں اس پر گواہ ہوں، نبی علیہ السلام نے فرمایا یاد رکھو! یہ تمہارے کسی جرم کا اور تم اس کے کسی جرم کے ذمہ دار نہیں ہو۔

(۱۷۶۳۲) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ إِيَادِ بْنِ لَقِيطٍ السَّدُوسِيِّ عَنْ أَبِي رِمْثَةَ التَّيْمِيِّ قَالَ خَرَجْتُ مَعَ أَبِي حَتَّى أَتَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَرَأَيْتُ بِرَأْسِهِ رَدْعَ حِنَّاءٍ وَرَأَيْتُ عَلَى كَتِفِهِ مِثْلَ التُّفَّاحَةِ قَالَ أَبِي إِنِّي طَبِيبٌ أَلَا أَبُطُّهَا لَكَ قَالَ طَبِيبُهَا الَّذِي خَلَقَهَا قَالَ وَقَالَ لِأَبِي هَذَا ابْنُكَ قَالَ نَعَمْ قَالَ أَمَا إِنَّهُ لَا يَجْنِي عَلَيْكَ وَلَا تَجْنِي عَلَيْهِ

(۱۷۶۳۲) حضرت ابورمثہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں اپنے والد کے ساتھ نبی علیہ السلام کی خدمت میں حاضر ہوا، میں نے نبی علیہ السلام کے سر پر مہندی کا اثر دیکھا، اور کندھے پر کبوتری کے انڈے کے برابر مہر نبوت دیکھی تو میرے والد کہنے لگے یا رسول اللہ! کیا میں آپ کا علاج نہ کروں؟ کہ میں طبیب ہوں، نبی علیہ السلام نے فرمایا اس کا طبیب اللہ ہے، جس نے اسے بنایا ہے پھر فرمایا یہ تمہارے ساتھ تمہارا بیٹا ہے؟ انہوں نے کہا جی ہاں! نبی علیہ السلام نے فرمایا یاد رکھو! یہ تمہارے کسی جرم کا اور تم اس کے کسی جرم کے

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ذمہ دار نہیں ہو۔

(۱۷۶۳۳) حَدَّثَنَا عَبْدُاللَّهِ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ عَلِيِّ بْنِ صَالِحٍ عَنْ إِيَادِ بْنِ لَقِيطٍ عَنْ أَبِي رِمْثَةَ التَّيْمِيِّ قَالَ كُنْتُ مَعَ أَبِي فَأَتَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَوَجَدْنَاهُ جَالِسًا فِي ظِلِّ الْكَعْبَةِ وَعَلَيْهِ بُرْدَانِ أَخْضَرَانِ [راجع: ۷۱۰۹]

(۱۷۶۳۳) حضرت ابورمثہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نبی علیہ السلام کی خدمت میں اپنے والد کے ساتھ حاضر ہوا، ہم نے دیکھا کہ نبی علیہ السلام خانہ کعبہ کے سائے میں بیٹھے ہوئے ہیں اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے دو سبز چادریں زیب تن فرما رکھی ہیں۔

(۱۷۶۳٤) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ أَخْبَرَنَا الْمَسْعُودِيُّ عَنْ إِيَادِ بْنِ لَقِيطٍ عَنْ أَبِي رِمْثَةَ قَالَ أَتَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ يَخْطُبُ وَيَقُولُ يَدُ الْمُعْطِي الْعُلْيَا أُمَّكَ وَأَبَاكَ وَأُخْتَكَ وَأَخَاكَ وَأَدْنَاكَ فَأَدْنَاكَ قَالَ فَدَخَلَ نَفَرٌ مِنْ بَنِي ثَعْلَبَةَ بْنِ يَرْبُوعٍ فَقَالَ رَجُلٌ مِنَ الْأَنْصَارِ يَا رَسُولَ اللَّهِ هَؤُلَاءِ النَّفَرُ الْيَرْبُوعِيُّونَ الَّذِينَ قَتَلُوا فُلَانًا فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَلَا لَا تَجْنِي نَفْسٌ عَلَى أُخْرَى مَرَّتَيْنِ [راجع: ۷۱۰۵].

(۱۷۶۳۴) حضرت ابورمثہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نبی علیہ السلام کی خدمت میں حاضر ہوا، آپ صلی اللہ علیہ وسلم خطبہ دیتے ہوئے فرما رہے تھے کہ دینے والے کا ہاتھ اوپر ہوتا ہے، اپنی والدہ، والد، بہن بھائی اور درجہ بدرجہ قریبی رشتہ داروں کو دیتے رہا کرو، اسی اثناء میں بنو ثعلبہ بن یربوع کے کچھ لوگ آ گئے، جنہیں دیکھ کر ایک انصاری کہنے لگا یا رسول اللہ! یہ وہی یربوعی لوگ ہیں جنہوں نے فلاں آدمی کو قتل کیا ہے، نبی علیہ السلام نے دو مرتبہ فرمایا یاد رکھو! کسی شخص کے جرم کا ذمہ دار کوئی دوسرا نہیں ہو سکتا۔

(۱۷۶۳٥) حَدَّثَنَا عَبْد اللَّهِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكَّارٍ هُوَ ابْنُ الرَّيَّانِ حَدَّثَنَا قَيْسُ بْنُ الرَّبِيعِ الْأَسَدِيُّ عَنْ إِيَادِ بْنِ لَقِيطٍ عَنْ أَبِي رِمْثَةَ قَالَ انْطَلَقْتُ مَعَ أَبِي وَأَنَا غُلَامٌ فَأَتَيْنَا رَجُلًا فِي الْهَاجِرَةِ جَالِسًا فِي ظِلِّ بَيْتٍ عَلَيْهِ بُرْدَانِ أَخْضَرَانِ وَشَعْرُهُ وَفْرَةٌ وَبِرَأْسِهِ رَدْعٌ مِنْ حِنَّاءٍ قَالَ فَقَالَ لِي أَبِي أَتَدْرِي مَنْ هَذَا فَقُلْتُ لَا قَالَ هَذَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَكَرَهُ [راجع: ۷۱۰۹].

(۱۷۶۳۵) حضرت ابورمثہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نبی علیہ السلام کی خدمت میں اپنے والد کے ساتھ حاضر ہوا، ہم نے دیکھا کہ نبی علیہ السلام خانہ کعبہ کے سائے میں بیٹھے ہوئے ہیں اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے دو سبز چادریں زیب تن فرما رکھی ہیں، آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے بال گھنے اور سر پر مہندی کا اثر تھا، میرے والد نے پوچھا کیا تم انہیں جانتے ہو؟ میں نے کہا نہیں، انہوں نے بتایا کہ یہ نبی علیہ السلام ہیں...... پھر راوی نے پوری حدیث ذکر کی۔

(۱۷۶۳٦) حَدَّثَنَا عَبْد اللَّهِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْمُخَرِّمِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو سُفْيَانَ الْحِمْيَرِيُّ سَعِيدُ بْنُ يَحْيَى قَالَ حَدَّثَنَا الضَّحَّاكُ بْنُ حَمْزَةَ عَنْ غَيْلَانَ بْنِ جَامِعٍ عَنْ إِيَادِ بْنِ لَقِيطٍ عَنْ أَبِي رِمْثَةَ قَالَ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَخْضِبُ بِالْحِنَّاءِ وَالْكَتَمِ وَكَانَ شَعْرُهُ يَبْلُغُ كَتِفَيْهِ أَوْ مَنْكِبَيْهِ [انظر: ۱۷۶۳۷، ۱۷۶۳۹].

(۱۷۶۳۶) حضرت ابورمثہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام مہندی اور وسمہ سے خضاب لگاتے تھے اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے بال

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

مبارک کندھوں تک آتے تھے۔

(۱۷۶۳۷) حَدَّثَنَا عَبْد اللَّهِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْعَلَاءِ أَبُو كُرَيْبٍ الْهَمْدَانِيُّ حَدَّثَنَا ابْنُ إِدْرِيسَ قَالَ سَمِعْتُ ابْنَ أَبْجَرَ عَنْ إِيَادِ بْنِ لَقِيطٍ عَنْ أَبِي رِمْثَةَ التَّمِيمِيِّ قَالَ أَتَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَعَ أَبِي وَلَهُ لِمَّةٌ بِهَا رَدْعٌ مِنْ حِنَّاءٍ وَذَكَرَهُ

(۱۷۶۳۷) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۱۷۶۳۸) حَدَّثَنَا عَبْد اللَّهِ حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ الدُّورِيُّ حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ حَفْصِ بْنِ غِيَاثٍ حَدَّثَنَا أَبِي عَنْ الشَّيْبَانِيِّ عَنْ إِيَادِ بْنِ لَقِيطٍ قَالَ حَدَّثَنِي أَبُو رِمْثَةَ أَنَّهُ دَخَلَ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَمَعَهُ ابْنٌ لَهُ فَقَالَ ابْنُكَ هَذَا قَالَ نَعَمْ قَالَ أَمَا إِنَّهُ لَا يَجْنِي عَلَيْكَ وَلَا تَجْنِي عَلَيْهِ [راجع: ۷۱۰۹].

(۱۷۶۳۸) حضرت رمثہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ میں اپنے بیٹے کو ساتھ لے کر نبی علیہ السلام کی خدمت میں حاضر ہوا، تو نبی علیہ السلام نے پوچھا کیا یہ تمہارا بیٹا ہے؟ میں نے عرض کیا جی ہاں (میں اس کی گواہی دیتا ہوں)، نبی علیہ السلام نے فرمایا اس کے کسی جرم کا ذمہ دار تمہیں یا تمہارے کسی جرم کا ذمہ دار اسے نہیں بنایا جائے گا۔

(۱۷۶۳۹) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حَسَّانَ الْأَزْرَقُ حَدَّثَنَا أَبُو سُفْيَانَ الْحِمْيَرِيُّ حَدَّثَنَا الضَّحَّاكُ بْنُ حَمْزَةَ عَنْ غَيْلَانَ بْنِ جَامِعٍ عَنْ إِيَادِ بْنِ لَقِيطٍ عَنْ أَبِي رِمْثَةَ قَالَ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَخْضِبُ بِالْحِنَّاءِ وَالْكَتَمِ وَكَانَ شَعْرُهُ يَبْلُغُ كَتِفَيْهِ أَوْ مَنْكِبَيْهِ شَكَّ أَبُو سُفْيَانَ مَعَاذٌ [راجع: ۱۷۶۳۲].

(۱۷۶۳۹) حضرت ابورمثہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام مہندی اور وسمہ سے خضاب لگاتے تھے اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے بال مبارک کندھوں تک آتے تھے۔

حَدِيثُ أَبِي عَامِرٍ الْأَشْعَرِيِّ رضی اللہ عنہ

حضرت ابوعامر اشعری رضی اللہ عنہ کی حدیثیں

(۱۷۶٤٠) حَدَّثَنَا وَهْبُ بْنُ جَرِيرٍ حَدَّثَنَا أَبِي قَالَ سَمِعْتُ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ مَلَاذٍ عَنْ نُمَيْرِ بْنِ أَوْسٍ عَنْ مَالِكِ بْنِ مَسْرُوحٍ عَنْ عَامِرِ بْنِ أَبِي عَامِرٍ بْنِ أَبِي عَامِرٍ الْأَشْعَرِيِّ عَنْ أَبِيهِ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ نِعْمَ الْحَيُّ الْأَسْدُ وَالْأَشْعَرِيُّونَ لَا يَفِرُّونَ فِي الْقِتَالِ وَلَا يَغُلُّونَ هُمْ مِنِّي وَأَنَا مِنْهُمْ قَالَ عَامِرٌ فَحَدَّثْتُ بِهِ مُعَاوِيَةَ فَقَالَ لَيْسَ هَكَذَا قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّمَا قَالَ هُمْ مِنِّي وَإِلَيَّ فَقُلْتُ لَيْسَ هَكَذَا حَدَّثَنِي أَبِي عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلَكِنَّهُ قَالَ هُمْ مِنِّي وَأَنَا مِنْهُمْ قَالَ فَأَنْتَ إِذًا أَعْلَمُ بِحَدِيثِ أَبِيكَ [راجع: ۱۷۲۹۸].

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۱۷۶۴۰) حضرت ابو عامر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا بنو اسد اور اشعریین بہترین قبیلے ہیں، جو میدان جنگ سے بھاگتے ہیں اور نہ ہی خیانت کرتے ہیں، وہ مجھ سے ہیں اور میں ان سے ہوں۔

حضرت ابو عامر رضی اللہ عنہ کے صاحبزادے عامر کہتے ہیں کہ میں نے یہ حدیث حضرت امیر معاویہ رضی اللہ عنہ کو سنائی تو انہوں نے فرمایا کہ نبی علیہ السلام نے هُمْ مِنِّي کے بعد وَأَنَا مِنْهُمْ نہیں فرمایا تھا بلکہ "والیّ" فرمایا تھا، عامر نے کہا کہ میرے والد صاحب نے اس طرح بیان نہیں کیا بلکہ یہی فرمایا وَأَنَا مِنْهُمْ تو حضرت امیر معاویہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ اپنے والد کی حدیث تم زیادہ بہتر جانتے ہو گے۔

(۱۷۶۴۱) حَدَّثَنَا أَبُو الْيَمَانِ أَخْبَرَنَا شُعَيْبٌ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَبِي حُسَيْنٍ قَالَ حَدَّثَنِي شَهْرُ بْنُ حَوْشَبٍ عَنْ عَامِرٍ أَوْ أَبِي عَامِرٍ أَوْ أَبِي مَالِكٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَيْنَمَا هُوَ جَالِسٌ فِي مَجْلِسٍ فِيهِ أَصْحَابُهُ جَائَهُ جِبْرِيلُ عَلَيْهِ السَّلَام فِي غَيْرِ صُورَتِهِ يَحْسِبُهُ رَجُلًا مِنْ الْمُسْلِمِينَ فَسَلَّمَ عَلَيْهِ فَرَدَّ عَلَيْهِ السَّلَام ثُمَّ وَضَعَ جِبْرِيلُ يَدَهُ عَلَى رُكْبَتَيْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَالَ لَهُ يَا رَسُولَ اللَّهِ مَا الْإِسْلَامُ قَالَ أَنْ تُسْلِمَ وَجْهَكَ لِلَّهِ وَتَشْهَدَ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَأَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ وَتُقِيمَ الصَّلَاةَ وَتُؤْتِيَ الزَّكَاةَ قَالَ فَإِذَا فَعَلْتُ ذَلِكَ فَقَدْ أَسْلَمْتُ قَالَ نَعَمْ ثُمَّ قَالَ مَا الْإِيمَانُ قَالَ أَنْ تُؤْمِنَ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ وَالْمَلَائِكَةِ وَالْكِتَابِ وَالنَّبِيِّينَ وَالْمَوْتِ وَالْحَيَاةِ بَعْدَ الْمَوْتِ وَالْجَنَّةِ وَالنَّارِ وَالْحِسَابِ وَالْمِيزَانِ وَالْقَدَرِ كُلِّهِ خَيْرِهِ وَشَرِّهِ قَالَ فَإِذَا فَعَلْتُ ذَلِكَ فَقَدْ آمَنْتُ قَالَ نَعَمْ ثُمَّ قَالَ مَا الْإِحْسَانُ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ أَنْ تَعْبُدَ اللَّهَ كَأَنَّكَ تَرَاهُ فَإِنَّكَ إِنْ كُنْتَ لَا تَرَاهُ فَهُوَ يَرَاكَ قَالَ فَإِذَا فَعَلْتُ ذَلِكَ فَقَدْ أَحْسَنْتُ قَالَ نَعَمْ وَيَسْمَعُ رَجْعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَيْهِ وَلَا يَرَى الَّذِي يُكَلِّمُهُ وَلَا يَسْمَعُ كَلَامَهُ قَالَ فَمَتَى السَّاعَةُ يَا رَسُولَ اللَّهِ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سُبْحَانَ اللَّهِ خَمْسٌ مِنْ الْغَيْبِ لَا يَعْلَمُهَا إِلَّا اللَّهُ إِنَّ اللَّهَ عِنْدَهُ عِلْمُ السَّاعَةِ وَيُنَزِّلُ الْغَيْثَ وَيَعْلَمُ مَا فِي الْأَرْحَامِ وَمَا تَدْرِي نَفْسٌ مَاذَا تَكْسِبُ غَدًا وَمَا تَدْرِي نَفْسٌ بِأَيِّ أَرْضٍ تَمُوتُ إِنَّ اللَّهَ عَلِيمٌ خَبِيرٌ قَالَ السَّائِلُ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنْ شِئْتَ حَدَّثْتُكَ بِعَلَامَتَيْنِ تَكُونَانِ قَبْلَهَا فَقَالَ حَدِّثْنِي فَقَالَ إِذَا رَأَيْتَ الْأَمَةَ تَلِدُ رَبَّهَا وَيَطُولُ أَهْلُ الْبُنْيَانِ بِالْبُنْيَانِ وَكَانَ الْعَالَةُ الْحُفَاةُ رُءُوسَ النَّاسِ قَالَ وَمَنْ أُولَئِكَ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ الْعَرِيبُ قَالَ ثُمَّ وَلَّى فَلَمْ يُرَ طَرِيقُهُ بَعْدُ قَالَ سُبْحَانَ اللَّهِ ثَلَاثًا جَاءَ لِيُعَلِّمَ النَّاسَ دِينَهُمْ وَالَّذِي نَفْسُ مُحَمَّدٍ بِيَدِهِ مَا جَاءَنِي قَطُّ إِلَّا وَأَنَا أَعْرِفُهُ إِلَّا أَنْ تَكُونَ هَذِهِ الْمَرَّةَ [راجع: ١٧٢٩٩].

(۱۷۶۴۱) حضرت ابو عامر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام اپنے صحابہ رضی اللہ عنہم کے ساتھ کسی مجلس میں تشریف فرما تھے، کہ حضرت جبریل علیہ السلام اپنی شکل وصورت بدل کر آگئے، نبی علیہ السلام یہ سمجھے کہ یہ کوئی مسلمان آدمی ہے، انہوں نے سلام کیا، نبی علیہ السلام نے جواب دیا، پھر انہوں نے اپنے ہاتھ نبی علیہ السلام کے گھٹنوں پر رکھ دیئے اور پوچھا یا رسول اللہ! ''اسلام'' سے کیا مراد ہے؟ نبی علیہ السلام

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

نے فرمایا اپنے آپ کو اللہ کے سامنے جھکا دو، لا الہ الا اللہ کی گواہی دو اور یہ کہ محمد ﷺ اللہ کے بندے اور اس کے رسول ہیں، نماز قائم کرو اور زکوٰۃ دو، انہوں نے پوچھا کہ جب میں یہ کام کرلوں گا تو مسلمان کہلاؤں گا؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا ہاں!

پھر انہوں نے پوچھا کہ ''ایمان'' سے کیا مراد ہے؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا کہ اللہ پر، یوم آخرت، ملائکہ، کتابوں، نبیوں، موت اور حیات بعد الموت، جنت وجہنم، حساب ومیزان اور ہر اچھی بری تقدیر اللہ کی طرف سے ہونے کا یقین رکھو، انہوں نے پوچھا کہ جب میں یہ کام کرلوں گا تو مؤمن بن جاؤں گا؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا ہاں!

پھر انہوں نے پوچھا یا رسول اللہ! احسان سے کیا مراد ہے؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا اللہ کی عبادت اس طرح کرنا کہ گویا تم اسے دیکھ رہے ہو، اگر یہ تصور نہیں کر سکتے تو پھر یہی تصور کرلو کہ وہ تمہیں دیکھ رہا ہے، انہوں نے پوچھا کہ اگر میں ایسا کرلوں تو میں نے ''احسان'' کا درجہ حاصل کرلیا؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا ہاں، راوی کہتے ہیں کہ ہم لوگ نبی علیہ السلام کے جوابات تو سن رہے تھے لیکن وہ شخص نظر نہیں آرہا تھا جس سے نبی علیہ السلام گفتگو فرما رہے تھے اور نہ ہی اس کی بات سنائی دے رہی تھی۔

پھر سائل نے پوچھا یا رسول اللہ! قیامت کب آئے گی؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا سبحان اللہ! غیب کی پانچ چیزیں ایسی ہیں جنہیں اللہ کے علاوہ کوئی نہیں جانتا، (پھر یہ آیت تلاوت فرمائی) بیشک قیامت کا علم اللہ ہی کے پاس ہے، وہی بارش برساتا ہے، وہی جانتا ہے کہ رحم مادر میں کیا ہے؟ کوئی نفس نہیں جانتا کہ وہ کل کیا کمائے گا؟ اور کوئی نفس نہیں جانتا کہ وہ کس سرزمین میں مرے گا، بیشک اللہ بڑا جاننے والا باخبر ہے۔

پھر سائل نے عرض کیا یا رسول اللہ! اگر آپ چاہیں تو میں آپ کو دو علامتیں بتا سکتا ہوں جو قیامت سے پہلے رونما ہوں گی؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا بتاؤ، اس نے کہا جب آپ دیکھیں کہ باندی اپنی مالکن کو جنم دے رہی ہے اور عمارتوں والے عمارتوں میں ایک دوسرے پر فخر کر رہے ہیں اور ننگے افراد لوگوں کے سردار بن گئے ہیں (تو قیامت قریب آجائے گی) راوی نے پوچھا یا رسول اللہ! یہ کون لوگ ہوں گے؟ فرمایا دیہاتی لوگ۔

پھر وہ سائل چلا گیا اور ہمیں بعد میں اس کا راستہ نظر نہیں آیا، پھر نبی علیہ السلام نے تین مرتبہ سبحان اللہ کہہ کر فرمایا یہ جبریل تھے جو لوگوں کو ان کے دین کی تعلیم دینے کے لئے آئے تھے، اس ذات کی قسم جس کے دست قدرت میں محمد (ﷺ) کی جان ہے، جبریل میرے پاس ''اس مرتبہ کے علاوہ'' جب بھی آئے، میں نے انہیں پہچان لیا لیکن اس مرتبہ نہیں پہچان سکا۔

(۱۷۶۴۲) حَدَّثَنَا أَبُو النَّضْرِ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْحَمِيدِ حَدَّثَنِي شَهْرُ بْنُ حَوْشَبٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ أَصْنَافِ النِّسَاءِ فَذَكَرَ الْحَدِيثَ [راجع: ۱۷۳۰۰].

(۱۷۶۴۲) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے مختلف عورتوں سے ابتداءً نکاح کرنے سے منع کر دیا تھا۔

فائدہ: حدیث کی مکمل وضاحت کے لئے حدیث نمبر ۲۹۲۴ ملاحظہ کیجئے۔

(۱۷۶۴۳) مُلْصِقًا بِهِ قَالَ جَلَسَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَجْلِسًا فَأَتَى جِبْرِيلُ عَلَيْهِ السَّلَام فَجَلَسَ بَيْنَ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

يَدَىْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَكَرَ الْحَدِيثَ وَقَالَ فِيهِ إِنْ شِئْتَ حَدَّثْتُكَ بِمَعَالِمَ لَهَا دُونَ ذَلِكَ قَالَ أَجَلْ يَا رَسُولَ اللَّهِ فَحَدِّثْنِي وَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا رَأَيْتَ الْأَمَةَ وَلَدَتْ رَبَّتَهَا فَذَكَرَ الْحَدِيثَ [راجع: ۱۷۳۰۱].

(۱۷۶۴۳) حدیث نمبر (۱۷۲۹۹) ایک دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

حَدِيثُ أَبِي سَعِيدِ بْنِ زَيْدٍ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ

حضرت ابوسعید بن زید رضی اللہ عنہ کی حدیث

(۱۷۶٤٤) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ جَابِرٍ قَالَ سَمِعْتُ الشَّعْبِيَّ قَالَ أَشْهَدُ عَلَى أَبِي سَعِيدِ بْنِ زَيْدٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَرَّتْ بِهِ جَنَازَةٌ فَقَامَ [انظر: ۱۹۲٤۹].

(۱۷۶۴۴) امام شعبی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ میں گواہی دیتا ہوں کہ میں نے حضرت ابوسعید بن زید رضی اللہ عنہ سے سنا ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام کے قریب سے کوئی جنازہ گذرا تو آپ ﷺ کھڑے ہو گئے۔

حَدِيثُ حُبْشِيِّ بْنِ جُنَادَةَ السَّلُولِيِّ رضی اللہ عنہ

حضرت حبشی بن جنادہ سلولی رضی اللہ عنہ کی حدیثیں

(۱۷۶٤٥) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ آدَمَ وَابْنُ أَبِي بُكَيْرٍ قَالَا حَدَّثَنَا إِسْرَائِيلُ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ حُبْشِيِّ بْنِ جُنَادَةَ قَالَ يَحْيَى بْنُ آدَمَ السَّلُولِيُّ وَكَانَ قَدْ شَهِدَ يَوْمَ حَجَّةِ الْوَدَاعِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلِيٌّ مِنِّي وَأَنَا مِنْهُ وَلَا يُؤَدِّي عَنِّي إِلَّا أَنَا أَوْ عَلِيٌّ وَقَالَ ابْنُ أَبِي بُكَيْرٍ لَا يَقْضِي عَنِّي دَيْنِي إِلَّا أَنَا أَوْ عَلِيٌّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ [قال البخاری: فی اسناده نظر وقال الترمذی: حسن صحیح غریب وقال الألبانی: حسن (ابن ماجة:۱۱۹، الترمذی: ۳۷۱۹) قال شعیب: اسناده ضعیف ومتنه منکر][انظر:۱۷۶٤٦،۱۷۶٤۷،۱۷۶٥،۱۷۶٥۲،۱۷۶٥۳]

(۱۷۶۴۵) حضرت حبشی بن جنادہ رضی اللہ عنہ (جو شرکاء حجۃ الوداع میں سے ہیں) سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا علی مجھ سے ہے اور میں اس سے ہوں، اور میرے حوالے سے یہ پیغام (جو مشرکین کے نام تھا) میں خود پہنچا سکتا ہوں یا پھر علی پہنچا سکتے ہیں۔

(۱۷۶٤٦) حَدَّثَنَا الزُّبَيْرِيُّ حَدَّثَنَا إِسْرَائِيلُ مِثْلَهُ

(۱۷۶۴۶) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۱۷۶٤۷) و حَدَّثَنَاه يَعْنِي الزُّبَيْرِيَّ حَدَّثَنَا شَرِيكٌ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ حُبْشِيِّ بْنِ جُنَادَةَ مِثْلَهُ قَالَ فَقُلْتُ لِأَبِي

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

إِسْحَاقَ إِنِّي سَمِعْتُ مِنْهُ قَالَ وَقَفَ عَلَيْنَا عَلَى فَرَسٍ لَهُ فِي مَجْلِسِنَا فِي جَبَّانَةِ السَّبِيعِ

(۱۷۶۴۷) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۱۷۶۴۸) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ آدَمَ وَيَحْيَى بْنُ أَبِي بُكَيْرٍ قَالَا حَدَّثَنَا إِسْرَائِيلُ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ حُبْشِيِّ بْنِ جُنَادَةَ قَالَ يَحْيَى وَكَانَ مِمَّنْ شَهِدَ حَجَّةَ الْوَدَاعِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِلْمُحَلِّقِينَ قَالُوا يَا رَسُولَ اللَّهِ وَالْمُقَصِّرِينَ قَالَ اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِلْمُحَلِّقِينَ قَالُوا يَا رَسُولَ اللَّهِ وَالْمُقَصِّرِينَ قَالَ فِي الثَّالِثَةِ وَالْمُقَصِّرِينَ

(۱۷۶۴۸) حضرت حبشی رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے دعاء کرتے ہوئے فرمایا اے اللہ! حلق کرانے والوں کو معاف فرما، صحابہ رضی اللہ عنہم نے عرض کیا یا رسول اللہ! قصر کرانے والوں کے لئے بھی دعاء فرمائیے، نبی علیہ السلام نے پھر حلق کرانے والوں کے لئے دعاء فرمائی اور تیسری مرتبہ قصر کرنے والوں کے لئے دعاء فرمائی۔

(۱۷۶۴۹) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ آدَمَ وَيَحْيَى بْنُ أَبِي بُكَيْرٍ قَالَا حَدَّثَنَا إِسْرَائِيلُ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ حُبْشِيِّ بْنِ جُنَادَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ سَأَلَ مِنْ غَيْرِ فَقْرٍ فَكَأَنَّمَا يَأْكُلُ الْجَمْرَ

(۱۷۶۴۹) حضرت حبشی رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی نے فرمایا جو شخص فقر و فاقہ کے بغیر سوال کرتا ہے، وہ جہنم کے انگارے کھاتا ہے۔

(۱۷۶۵۰) حَدَّثَنَا أَبُو أَحْمَدَ الزُّبَيْرِيُّ حَدَّثَنَا إِسْرَائِيلُ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ حُبْشِيِّ بْنِ جُنَادَةَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَنْ سَأَلَ مِنْ غَيْرِ فَقْرٍ فَذَكَرَ مِثْلَهُ

(۱۷۶۵۰) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۱۷۶۵۱) حَدَّثَنَا أَسْوَدُ بْنُ عَامِرٍ أَخْبَرَنَا شَرِيكٌ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ حُبْشِيِّ بْنِ جُنَادَةَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ عَلِيٌّ مِنِّي وَأَنَا مِنْهُ وَلَا يُؤَدِّي عَنِّي إِلَّا أَنَا أَوْ عَلِيٌّ [راجع: ۱۷۶۴۵].

(۱۷۶۵۱) حضرت حبشی بن جنادہ رضی اللہ عنہ (جو شرکاءِ حجۃ الوداع میں سے ہیں) سے مروی ہے کہ میں نے جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے کہ علی مجھ سے ہے اور میں اس سے ہوں، اور میرے حوالے سے یہ پیغام (جو مشرکین کے نام تھا) میں خود پہنچا سکتا ہوں یا پھر علی پہنچا سکتے ہیں۔

(۱۷۶۵۲) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ آدَمَ حَدَّثَنَا شَرِيكٌ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ حُبْشِيِّ بْنِ جُنَادَةَ السَّلُولِيِّ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ عَلِيٌّ مِنِّي وَأَنَا مِنْهُ وَلَا يُؤَدِّي عَنِّي إِلَّا أَنَا أَوْ عَلِيٌّ قَالَ شَرِيكٌ قُلْتُ لِأَبِي إِسْحَاقَ أَيْنَ سَمِعْتَهُ مِنْهُ قَالَ مَوْضِعَ كَذَا وَكَذَا لَا أَحْفَظُهُ

(۱۷۶۵۲) حضرت حبشی بن جنادہ رضی اللہ عنہ (جو شرکاءِ حجۃ الوداع میں سے ہیں) سے مروی ہے کہ میں نے جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے کہ علی مجھ سے ہے اور میں اس سے ہوں، اور میرے حوالے سے یہ پیغام (جو مشرکین کے نام تھا) میں خود پہنچا سکتا ہوں یا پھر علی پہنچا سکتے ہیں۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۱۷۶۵۳) حَدَّثَنَا أَبُو أَحْمَدَ حَدَّثَنَا إِسْرَائِيلُ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ حُبْشِيِّ بْنِ جُنَادَةَ السَّلُولِيِّ وَكَانَ قَدْ شَهِدَ حَجَّةَ الْوَدَاعِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلِيٌّ مِنِّي وَأَنَا مِنْهُ وَلَا يُؤَدِّي عَنِّي إِلَّا أَنَا أَوْ عَلِيٌّ

(۱۷۶۵۳) حضرت حبشی بن جنادہ رضی اللہ عنہ (جو شرکاءِ حجۃ الوداع میں سے ہیں) سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا علی مجھ سے ہے اور میں اس سے ہوں، اور میرے حوالے سے یہ پیغام (جو مشرکین کے نام تھا) میں خود پہنچا سکتا ہوں یا پھر علی پہنچا سکتے ہیں۔

حَدِيثُ أَبِي عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ الْمِنْهَالِ رضی اللہ عنہ

حضرت ابوعبدالملک بن منہال رضی اللہ عنہ کی حدیث

(۱۷۶۵۴) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ أَنَسِ بْنِ سِيرِينَ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ الْمِنْهَالِ عَنْ أَبِيهِ قَالَ أَمَرَنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِأَيَّامِ الْبِيضِ فَهُوَ صَوْمُ الشَّهْرِ [صححه ابن حبان (٣٦٥١). قال الألباني: ضعيف (ابن ماجة: ١٧٠٧، النسائي: ٢٢٤٤). قال شعيب: حسن لغيره وهذا اسناد ضعيف]. [انظر: ٢٠٥٨٥، ٢٠٥٨٧].

(۱۷۶۵۴) حضرت منہال رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ہمیں ایام بیض کے روزے ''جو کہ ثواب میں پورے مہینے کے برابر ہیں'' رکھنے کا حکم دیا ہے۔

(۱۷۶۵۵) حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ حَدَّثَنَا أَنَسُ بْنُ سِيرِينَ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ قَتَادَةَ بْنِ مِلْحَانَ الْقَيْسِيِّ عَنْ أَبِيهِ قَالَ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَأْمُرُ بِصِيَامٍ فَذَكَرَهُ [قال الألباني: ضعيف (ابو داود: ٢٤٤٩، ابن ماجة: ١٧٠٧، النسائي: ٤/٢٢٤). قال شعيب: كسابقه]. [انظر: ٢٠٥٨٦].

(۱۷۶۵۵) گزشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

حَدِيثُ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ بْنِ رَبِيعَةَ بْنِ الْحَارِثِ بْنِ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ رضی اللہ عنہ

حضرت عبدالمطلب بن ربیعہ بن حارث رضی اللہ عنہ کی حدیثیں

(۱۷۶۵۶) حَدَّثَنَا جَرِيرُ بْنُ عَبْدِ الْحَمِيدِ عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي زِيَادٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْحَارِثِ عَنْ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ بْنِ رَبِيعَةَ قَالَ دَخَلَ الْعَبَّاسُ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّا لَنَخْرُجُ فَنَرَى قُرَيْشًا تَحَدَّثُ فَإِذَا رَأَوْنَا سَكَتُوا فَغَضِبَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَدَرَّ عِرْقٌ بَيْنَ عَيْنَيْهِ ثُمَّ قَالَ وَاللَّهِ لَا يَدْخُلُ قَلْبَ امْرِئٍ إِيمَانٌ حَتَّى يُحِبَّكُمْ لِلَّهِ عَزَّ وَجَلَّ وَلِقَرَابَتِي [انظر بعده].

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۱۷۶۵۶) حضرت عبدالمطلب بن ربیعہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ حضرت عباس رضی اللہ عنہ، نبی علیہ السلام کی خدمت میں حاضر ہوئے اور عرض کیا یا رسول اللہ! ہم لوگ اپنے گھر سے نکلتے ہیں تو قریش کو باتیں کرتے ہوئے دیکھتے ہیں لیکن جب وہ ہمیں قریب آتے ہوئے دیکھتے ہیں تو خاموش ہو جاتے ہیں؟ اس پر نبی علیہ السلام کو سخت غصہ آیا اور دونوں آنکھوں کے درمیان پیشانی پر موجود رگ پھولنے لگی اور فرمایا اللہ کی قسم! کسی شخص کے دل میں اس وقت تک ایمان داخل نہیں ہو سکتا جب تک وہ اللہ کی رضاء کے لئے اور میری قرابت داری کی وجہ سے تم سے محبت نہیں کرتا۔

(۱۷۶۵۷) حَدَّثَنَا حُسَيْنُ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا يَزِيدُ يَعْنِي ابْنَ عَطَاءٍ عَنْ يَزِيدَ يَعْنِي ابْنَ أَبِي زِيَادٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْحَارِثِ بْنِ نَوْفَلٍ حَدَّثَنِي عَبْدُ الْمُطَّلِبِ بْنُ رَبِيعَةَ بْنِ الْحَارِثِ بْنِ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ قَالَ دَخَلَ الْعَبَّاسُ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُغْضَبًا فَقَالَ لَهُ مَا يُغْضِبُكَ قَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ مَا لَنَا وَلِقُرَيْشٍ إِذَا تَلَاقَوْا بَيْنَهُمْ تَلَاقَوْا بِوُجُوهٍ مُبْشِرَةٍ وَإِذَا لَقُونَا لَقُونَا بِغَيْرِ ذَلِكَ فَغَضِبَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتَّى احْمَرَّ وَجْهُهُ وَحَتَّى اسْتَدَرَّ عِرْقٌ بَيْنَ عَيْنَيْهِ وَكَانَ إِذَا غَضِبَ اسْتَدَرَّ فَلَمَّا سُرِّيَ عَنْهُ قَالَ وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ أَوْ قَالَ وَالَّذِي نَفْسُ مُحَمَّدٍ بِيَدِهِ لَا يَدْخُلُ قَلْبَ رَجُلٍ الْإِيمَانُ حَتَّى يُحِبَّكُمْ لِلَّهِ عَزَّ وَجَلَّ وَلِرَسُولِهِ ثُمَّ قَالَ يَا أَيُّهَا النَّاسُ مَنْ آذَى الْعَبَّاسَ فَقَدْ آذَانِي إِنَّمَا عَمُّ الرَّجُلِ صِنْوُ أَبِيهِ [قال الترمذي: حسن صحيح وقال الألباني: ضعيف دون آخره (الترمذي: ۳۷۵۸)]. [راجع: ۱۷۷۳، ۱۷۷۷، ۱۷۶۵۶].

(۱۷۶۵۷) حضرت عبدالمطلب بن ربیعہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ حضرت عباس رضی اللہ عنہ غصے کی حالت میں نبی علیہ السلام کی خدمت میں حاضر ہوئے اور عرض کیا یا رسول اللہ! ہم لوگ اپنے گھر سے نکلتے ہیں تو قریش کو باتیں کرتے ہوئے دیکھتے ہیں لیکن جب وہ ہمیں قریب آتے ہوئے دیکھتے ہیں تو خاموش ہو جاتے ہیں؟ اس پر نبی علیہ السلام کو سخت غصہ آیا اور دونوں آنکھوں کے درمیان پیشانی پر موجود رگ پھولنے لگی اور فرمایا اللہ کی قسم! کسی شخص کے دل میں اس وقت تک ایمان داخل نہیں ہو سکتا جب تک وہ اللہ کی رضاء کے لئے اور میری قرابت داری کی وجہ سے تم سے محبت نہیں کرتا پھر فرمایا لوگو! جس نے عباس کو ایذاء پہنچائی اس نے مجھے ایذاء پہنچائی، کیونکہ انسان کا چچا اس کا باپ کے قائم مقام ہوتا ہے۔

(۱۷۶۵۸) حَدَّثَنَا حُسَيْنُ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ عَطَاءٍ عَنْ يَزِيدَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْحَارِثِ بْنِ نَوْفَلٍ عَنْ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ بْنِ رَبِيعَةَ بْنِ الْحَارِثِ بْنِ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ قَالَ أَتَى نَاسٌ مِنَ الْأَنْصَارِ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالُوا إِنَّا لَنَسْمَعُ مِنْ قَوْمِكَ حَتَّى يَقُولَ الْقَائِلُ مِنْهُمْ إِنَّمَا مَثَلُ مُحَمَّدٍ مِثْلُ نَخْلَةٍ نَبَتَتْ فِي كِبَاءٍ قَالَ حُسَيْنٌ الْكِبَاءُ الْكُنَاسَةُ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَيُّهَا النَّاسُ مَنْ أَنَا قَالُوا أَنْتَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ قَالَ فَمَا سَمِعْنَاهُ قَطُّ يَنْتَمِي قَبْلَهَا أَلَا إِنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ خَلَقَ خَلْقَهُ فَجَعَلَنِي مِنْ خَيْرِ خَلْقِهِ ثُمَّ فَرَّقَهُمْ فِرْقَتَيْنِ فَجَعَلَنِي مِنْ خَيْرِ الْفِرْقَتَيْنِ ثُمَّ جَعَلَهُمْ قَبَائِلَ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

فَجَعَلَنِي مِنْ خَيْرِهِمْ قَبِيلَةً ثُمَّ جَعَلَهُمْ بُيُوتًا فَجَعَلَنِي مِنْ خَيْرِهِمْ بَيْتًا وَأَنَا خَيْرُكُمْ بَيْتًا وَخَيْرُكُمْ نَفْسًا صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

(۱۷۶۵۸) حضرت عبدالمطلب بن ربیعہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ کچھ انصاری لوگ نبی علیہ السلام کی خدمت میں حاضر ہوئے اور کہنے لگے کہ ہم آپ کی قوم سے بہت سی باتیں سنتے ہیں، وہ یہاں تک کہتے ہیں کہ محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی مثال تو اس درخت کی سی ہے جو کوڑا کرکٹ میں اگ آیا ہو، نبی علیہ السلام نے فرمایا لوگو! میں کون ہوں؟ انہوں نے کہا کہ آپ اللہ کے پیغمبر ہیں، نبی علیہ السلام نے فرمایا نسبی طور پر میں محمد بن عبداللہ بن عبدالمطلب ہوں، ''ہم نے نبی علیہ السلام کو اس سے قبل اس طرح نسبت کرتے ہوئے نہیں دیکھا تھا'' اللہ تعالیٰ نے اپنی مخلوق کو جب پیدا کیا تو مجھے سب سے بہترین مخلوق میں رکھا، پھر اسے دو حصوں میں تقسیم کیا اور مجھے ان میں سے بہترین حصے میں رکھا، پھر انہیں قبیلوں میں تقسیم کیا اور مجھے سب سے بہترین قبیلے میں رکھا، پھر انہیں خانوادوں میں تقسیم کیا اور مجھے سب سے بہترین گھرانے میں رکھا، اور میں گھرانے اور ذات کے اعتبار سے تم سب سے بہتر ہوں۔ صلی اللہ علیہ وسلم

(۱۷۶۵۹) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ آدَمَ حَدَّثَنَا ابْنُ الْمُبَارَكِ عَنْ يُونُسَ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْحَارِثِ بْنِ نَوْفَلٍ عَنْ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ بْنِ رَبِيعَةَ بْنِ الْحَارِثِ أَنَّهُ هُوَ وَالْفَضْلُ أَتَيَا رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِيُزَوِّجَهُمَا وَيَسْتَعْمِلَهُمَا عَلَى الصَّدَقَةِ فَيُصِيبَانِ مِنْ ذَلِكَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ هَذِهِ الصَّدَقَةَ إِنَّمَا هِيَ أَوْسَاخُ النَّاسِ وَإِنَّهَا لَا تَحِلُّ لِمُحَمَّدٍ وَلَا لِآلِ مُحَمَّدٍ ثُمَّ إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لِمَحْمِيَةَ الزُّبَيْدِيِّ زَوِّجِ الْفَضْلَ وَقَالَ لِنَوْفَلِ بْنِ الْحَارِثِ بْنِ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ زَوِّجْ عَبْدَ الْمُطَّلِبِ بْنَ رَبِيعَةَ وَقَالَ لِمَحْمِيَةَ بْنِ جَزْءٍ الزُّبَيْدِيِّ وَكَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَسْتَعْمِلُهُ عَلَى الْأَخْمَاسِ فَأَمَرَهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصْدِقُ عَنْهُمَا مِنَ الْخُمُسِ شَيْئًا لَمْ يُسَمِّهِ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْحَارِثِ وَفِي أَوَّلِ هَذَا الْحَدِيثِ أَنَّ عَلِيًّا لَقِيَهُمَا فَقَالَ إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَسْتَعْمِلُكُمَا فَقَالَا هَذَا حَسَدُكَ فَقَالَ أَنَا أَبُو حَسَنٍ الْقَوْمِ لَا أَبْرَحُ حَتَّى أَنْظُرَ مَا يَرُدُّ عَلَيْكُمَا فَلَمَّا كَلَّمَاهُ سَكَتَ فَجَعَلَتْ زَيْنَبُ تُلَوِّحُ بِثَوْبِهَا أَنَّهُ فِي حَاجَتِكُمَا [صححه مسلم (۱۰۷۲)، وابن خزيمة: (۲۳٤۲ و ۲۳٤۳)]. [انظر بعده].

(۱۷۶۵۹) حضرت عبدالمطلب بن ربیعہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ وہ اور فضل نبی علیہ السلام کی خدمت میں حاضر ہوئے تا کہ نبی علیہ السلام ان کی شادی بھی کروا دیں اور انہیں زکوٰۃ وصول کرنے کے لئے مقرر کر دیں تا کہ انہیں بھی کچھ مل جائے، نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا کہ یہ صدقات لوگوں کے مال کا میل کچیل ہوتے ہیں اس لئے محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) اور آل محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) کے لئے حلال نہیں ہے۔

پھر نبی علیہ السلام نے محمیہ زبیدی سے فرمایا کہ اپنی بیٹی کا نکاح فضل سے کر دو، اور نوفل بن حارث سے فرمایا کہ تم اپنی بیٹی کا نکاح عبدالمطلب بن ربیعہ سے کر دو، پھر محمیہ ''جنہیں نبی علیہ السلام نے خمس پر مقرر فرما رکھا تھا'' سے فرمایا کہ انہیں خمس میں سے اتنے پیسے دے دو کہ یہ مہر ادا کر سکیں، اور اس حدیث کے آغاز میں یہ تفصیل بھی ہے کہ حضرت علی رضی اللہ عنہ کی ان دونوں سے ملاقات ہوئی

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

تو حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ نبی علیہ السلام تمہیں کبھی بھی زکوٰۃ وصول کرنے کے لئے مقرر نہیں فرمائیں گے، وہ کہنے لگے کہ یہ تمہارا حسد ہے، انہوں نے فرمایا کہ میں ابوحسن ہوں، میری رائے مقدم ہوتی ہے، میں اس وقت تک واپس نہیں جاؤں گا جب تک یہ نہ دیکھ لوں کہ نبی علیہ السلام تمہیں کیا جواب دیتے ہیں؟ چنانچہ جب ان دونوں نے نبی علیہ السلام سے بات کی تو نبی علیہ السلام خاموش ہو گئے اور حضرت زینب رضی اللہ عنہا اپنے کپڑے کو ہلا کر اشارہ کرنے لگیں کہ نبی علیہ السلام تمہارا کام کر دیں گے۔

(۱۷۶۶۰) حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ وَسَعْدٌ قَالَا حَدَّثَنَا أَبِي عَنْ صَالِحٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْحَارِثِ بْنِ نَوْفَلِ بْنِ الْحَارِثِ بْنِ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ أَخْبَرَهُ أَنَّ عَبْدَ الْمُطَّلِبِ بْنَ رَبِيعَةَ بْنِ الْحَارِثِ بْنِ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ أَخْبَرَهُ أَنَّهُ اجْتَمَعَ رَبِيعَةُ بْنُ الْحَارِثِ وَعَبَّاسُ بْنُ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ فَقَالَا وَاللَّهِ لَوْ بَعَثْنَا هَذَيْنِ الْغُلَامَيْنِ فَقَالَ لِي وَلِلْفَضْلِ بْنِ عَبَّاسٍ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَمَّرَهُمَا عَلَى هَذِهِ الصَّدَقَاتِ فَأَدَّيَا مَا يُؤَدِّي النَّاسُ وَأَصَابَا مَا يُصِيبُ النَّاسُ مِنَ الْمَنْفَعَةِ فَبَيْنَمَا هُمَا فِي ذَلِكَ جَاءَ عَلِيُّ بْنُ أَبِي طَالِبٍ فَقَالَ مَاذَا تُرِيدَانِ فَأَخْبَرَاهُ بِالَّذِي أَرَادَا قَالَ فَلَا تَفْعَلَا فَوَاللَّهِ مَا هُوَ بِفَاعِلٍ فَقَالَ لِمَ تَصْنَعُ هَذَا فَمَا هَذَا مِنْكَ إِلَّا نَفَاسَةٌ عَلَيْنَا لَقَدْ صَحِبْتَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَنِلْتَ صِهْرَهُ فَمَا نَفِسْنَا ذَلِكَ عَلَيْكَ قَالَ فَقَالَ أَنَا أَبُو حَسَنٍ أَرْسِلُوهُمَا ثُمَّ اضْطَجَعَ قَالَ فَلَمَّا صَلَّى الظُّهْرَ سَبَقْنَاهُ إِلَى الْحُجْرَةِ فَقُمْنَا عِنْدَهَا حَتَّى مَرَّ بِنَا فَأَخَذَ بِأَيْدِينَا ثُمَّ قَالَ أَخْرِجَا مَا تُصَرِّرَانِ وَدَخَلَ فَدَخَلْنَا مَعَهُ وَهُوَ حِينَئِذٍ فِي بَيْتِ زَيْنَبَ بِنْتِ جَحْشٍ قَالَ فَكَلَّمْنَاهُ فَقُلْنَا يَا رَسُولَ اللَّهِ جِئْنَاكَ لِتُؤَمِّرَنَا عَلَى هَذِهِ الصَّدَقَاتِ فَنُصِيبَ مَا يُصِيبُ النَّاسُ مِنَ الْمَنْفَعَةِ وَنُؤَدِّيَ إِلَيْكَ مَا يُؤَدِّي النَّاسُ قَالَ فَسَكَتَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَرَفَعَ رَأْسَهُ إِلَى سَقْفِ الْبَيْتِ حَتَّى أَرَدْنَا أَنْ نُكَلِّمَهُ قَالَ فَأَشَارَتْ إِلَيْنَا زَيْنَبُ مِنْ وَرَاءِ حِجَابِهَا كَأَنَّهَا تَنْهَانَا عَنْ كَلَامِهِ وَأَقْبَلَ فَقَالَ أَلَا إِنَّ الصَّدَقَةَ لَا تَنْبَغِي لِمُحَمَّدٍ وَلَا لِآلِ مُحَمَّدٍ إِنَّمَا هِيَ أَوْسَاخُ النَّاسِ ادْعُوا لِي مَحْمِيَةَ بْنَ جَزْءٍ وَكَانَ عَلَى الْعُشْرِ وَأَبَا سُفْيَانَ بْنَ الْحَارِثِ فَأَتَيَا فَقَالَ لِمَحْمِيَةَ أَصْدِقْ عَنْهُمَا مِنَ الْخُمُسِ

(۱۷۶۶۰) حضرت عبدالمطلب بن ربیعہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا محمیہ ''جنہیں نبی علیہ السلام نے خمس پر مقرر فرما رکھا تھا'' اور ابوسفیان بن حارث کو بلا کر ان سے فرمایا کہ انہیں خمس میں سے اتنے پیسے دے دو کہ یہ مہر ادا کر سکیں۔

ایک مرتبہ ربیعہ بن حارث اور عباس بن عبدالمطلب جمع ہوئے اور کہنے لگے کہ ان دونوں لڑکوں کو نبی علیہ السلام کے پاس بھیجنا چاہئے، چنانچہ انہوں نے مجھے اور فضل کو بلا کر کہا کہ نبی علیہ السلام کے پاس چلے جاؤ، وہ تمہیں زکوٰۃ کی وصولی پر مقرر کر دیں گے، تم لوگوں کی طرح ذمہ داری ادا کرو، اور لوگوں کی طرح منفعت حاصل کرو، اسی دوران حضرت علی رضی اللہ عنہ آ گئے، انہوں نے پوچھا کہ تمہارا کیا ارادہ ہے؟ انہوں نے اپنا ارادہ بتایا، حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا ایسا نہ کرو۔

نبی علیہ السلام تمہیں کبھی بھی زکوٰۃ وصول کرنے کے لئے مقرر نہیں فرمائیں گے، وہ کہنے لگے کہ یہ تمہارا حسد ہے، انہوں نے

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

فرمایا کہ میں ابوحسن ہوں، میری رائے مقدم ہوتی ہے، میں اس وقت تک واپس نہیں جاؤں گا جب تک یہ نہ دیکھ لوں کہ نبی علیہ السلام تمہیں کیا جواب دیتے ہیں؟ چنانچہ جب ان دونوں نے نبی علیہ السلام سے بات کی تو نبی علیہ السلام خاموش ہو گئے اور حضرت زینب رضی اللہ عنہا اپنے کپڑے کو ہلا کر اشارہ کرنے لگیں کہ نبی علیہ السلام تمہارا کام کر دیں گے، نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا کہ یہ صدقات لوگوں کے مال کا میل کچیل ہوتے ہیں اس لئے محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) اور آل محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) کے لئے حلال نہیں ہے۔

(۱۷۶۶۱) حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ حَدَّثَنَا أَبِي عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ قَالَ حَدَّثَنَا الزُّهْرِيُّ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْحَارِثِ بْنِ نَوْفَلٍ عَنْ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ بْنِ رَبِيعَةَ بْنِ الْحَارِثِ قَالَ اجْتَمَعَ الْعَبَّاسُ بْنُ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ وَابْنُ رَبِيعَةَ بْنِ الْحَارِثِ فِي الْمَسْجِدِ فَذَكَرَ الْحَدِيثَ

(۱۷۶۶۱) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

حَدِيثُ عَبَّادِ بْنِ شُرَحْبِيلَ عَنِ النَّبِيِّ صلی اللہ علیہ وسلم

حضرت عباد بن شرحبیل رضی اللہ عنہ کی حدیث

(۱۷۶۶۲) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ أَبِي بِشْرٍ قَالَ سَمِعْتُ عَبَّادَ بْنَ شُرَحْبِيلَ وَكَانَ مِنَّا مِنْ بَنِي غُبَرَ قَالَ أَصَابَتْنَا سَنَةٌ فَأَتَيْتُ الْمَدِينَةَ فَدَخَلْتُ حَائِطًا مِنْ حِيطَانِهَا فَأَخَذْتُ سُنْبُلًا فَفَرَكْتُهُ وَأَكَلْتُ مِنْهُ وَحَمَلْتُ فِي ثَوْبِي فَجَاءَ صَاحِبُ الْحَائِطِ فَضَرَبَنِي وَأَخَذَ ثَوْبِي فَأَتَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ مَا عَلَّمْتَهُ إِذْ كَانَ جَاهِلًا وَلَا أَطْعَمْتَهُ إِذْ كَانَ سَاغِبًا أَوْ جَائِعًا فَرَدَّ عَلَيَّ الثَّوْبَ وَأَمَرَ لِي بِنِصْفِ وَسْقٍ أَوْ وَسْقٍ

(۱۷۶۶۲) حضرت عباد بن شرحبیل رضی اللہ عنہ ''جن کا تعلق بنو غبر سے تھا'' کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ ہم قحط سالی میں مبتلا ہو گئے، اسی دوران میں مدینہ منورہ آیا، وہاں کسی باغ میں داخل ہوا، ایک خوشہ پکڑا اور اسے چھیل چھیل کر کھانے لگا، پھر تھوڑا سا اپنے کپڑوں میں بھی باندھ لیا، اتفاقاً باغ کا مالک بھی آ گیا، اس نے مجھے دیکھ کر مارنا شروع کر دیا اور میرے کپڑے بھی چھین لیے، میں نبی علیہ السلام کی خدمت میں حاضر ہوا، نبی علیہ السلام نے فرمایا جب وہ ناواقف تھا تو تم نے اسے بتایا نہیں اور جب وہ بھوکا تھا تو تم نے اسے کھلایا نہیں، پھر نبی علیہ السلام نے مجھے میرے کپڑے واپس دلا دیئے اور میرے لیے نصف وسق یا پورے وسق کا حکم دیا۔

حَدِيثُ خَرَشَةَ بْنِ الْحَارِثِ وَكَانَ مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صلی اللہ علیہ وسلم

حضرت خرشہ بن حارث رضی اللہ عنہ کی حدیث

(۱۷۶۶۳) حَدَّثَنَا حَسَنٌ حَدَّثَنَا ابْنُ لَهِيعَةَ قَالَ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ أَبِي حَبِيبٍ عَنْ خَرَشَةَ بْنِ الْحَارِثِ وَكَانَ مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يَشْهَدَنَّ أَحَدُكُمْ قَتِيلًا لَعَلَّهُ أَنْ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

يَكُونَ قَدْ قُتِلَ ظُلْمًا فَيُصِيبَهُ السَّخَطُ

(۱۷۶۶۳) حضرت خرشہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا تم میں سے کوئی شخص کسی مقتول کے پاس (اسے قتل کرتے وقت) موجود نہ رہا کرے، کیونکہ ممکن ہے وہ مظلوم ہونے کی حالت میں مارا گیا ہو اور وہاں حاضر ہونے والوں کو بھی اللہ کی ناراضگی مل جائے۔

حَدِيثُ الْمُطَّلِبِ عَنِ النَّبِيِّ صلی اللہ علیہ وسلم

حضرت مطلب رضی اللہ عنہ کی حدیثیں

(۱۷۶۶٤) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ سَمِعْتُ عَبْدَ رَبِّهِ بْنَ سَعِيدٍ يُحَدِّثُ عَنْ أَنَسِ بْنِ أَبِي أَنَسٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ نَافِعِ ابْنِ الْعَمْيَاءِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْحَارِثِ عَنِ الْمُطَّلِبِ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الصَّلَاةُ مَثْنَى مَثْنَى وَتَشَهَّدُ فِي كُلِّ رَكْعَتَيْنِ وَتَبَأَّسُ وَتَمَسْكَنُ وَتُقْنِعُ يَدَكَ وَتَقُولُ اللَّهُمَّ اللَّهُمَّ فَمَنْ لَمْ يَفْعَلْ ذَلِكَ فَهِيَ خِدَاجٌ وَقَالَ حَجَّاجٌ وَتُقْنِعُ يَدَيْكَ

(۱۷۶۶۴) حضرت مطلب رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا (نفلی) نماز کی دو دو رکعتیں ہوتی ہیں، ہر دو رکعتوں پر تشہد پڑھو، اپنی ضرورت اور عاجزی ظاہر کرو اور اپنے ہاتھوں کو پھیلاؤ، اور ''اے اللہ! اے اللہ!'' کہہ کر دعاء مانگو، جو شخص ایسا نہ کرے، اس کی نماز ناکمل ہے۔

(۱۷۶۶٥) حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ قَالَ سَمِعْتُ شُعْبَةَ قَالَ سَمِعْتُ عَبْدَ رَبِّهِ بْنَ سَعِيدٍ يُحَدِّثُ عَنْ أَنَسِ بْنِ أَبِي أَنَسٍ مِنْ أَهْلِ مِصْرَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ نَافِعِ ابْنِ الْعَمْيَاءِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْحَارِثِ عَنِ الْمُطَّلِبِ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ الصَّلَاةُ مَثْنَى مَثْنَى فَذَكَرَ مِثْلَهُ

(۱۷۶۶۵) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۱۷۶٦٦) حَدَّثَنَا هَارُونُ بْنُ مَعْرُوفٍ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ عَبْدِ رَبِّهِ بْنِ سَعِيدٍ عَنْ عِمْرَانَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ رَبِيعَةَ بْنِ الْحَارِثِ عَنِ الْفَضْلِ بْنِ عَبَّاسٍ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الصَّلَاةُ مَثْنَى مَثْنَى تَشَهَّدُ فِي كُلِّ رَكْعَتَيْنِ وَتَضَرَّعُ وَتَخَشَّعُ وَتَسَاكَنُ ثُمَّ تُقْنِعُ يَدَيْكَ يَقُولُ تَرْفَعُهُمَا إِلَى رَبِّكَ عَزَّ وَجَلَّ مُسْتَقْبِلًا بِبُطُونِهِمَا وَجْهَكَ وَتَقُولُ يَا رَبِّ يَا رَبِّ ثَلَاثًا فَمَنْ لَمْ يَفْعَلْ ذَلِكَ فَهِيَ خِدَاجٌ قَالَ أَبُو عَبْد الرَّحْمَنِ هَذَا هُوَ عِنْدِي الصَّوَابُ [راجع: ١٧٩٩].

(۱۷۶۶۶) حضرت مطلب رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا (نفلی) نماز کی دو دو رکعتیں ہوتی ہیں، ہر دو رکعتوں پر تشہد پڑھو، اپنی ضرورت اور عاجزی ظاہر کرو اور اپنے ہاتھوں کو پھیلاؤ، اور ''اے اللہ! اے اللہ!'' کہہ کر دعاء مانگو، جو شخص ایسا

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

نہ کرے، اس کی نماز ناکمل ہے۔

(۱۷٦٦۷) حَدَّثَنَا هَارُونُ بْنُ مَعْرُوفٍ أَخْبَرَنِي ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنَا يَزِيدُ بْنُ عِيَاضٍ عَنْ عِمْرَانَ بْنِ أَبِي أَنَسٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ نَافِعِ بْنِ أَبِي الْعَمْيَاءِ عَنْ الْمُطَّلِبِ بْنِ رَبِيعَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ صَلَاةُ اللَّيْلِ مَثْنَى مَثْنَى وَإِذَا صَلَّى أَحَدُكُمْ فَلْيَتَشَهَّدْ فِي كُلِّ رَكْعَتَيْنِ ثُمَّ لِيُلْحِفْ فِي الْمَسْأَلَةِ ثُمَّ إِذَا دَعَا فَلْيَتَسَاكَنْ وَلْيَتَبَأَّسْ وَلْيَتَضَعَّفْ فَمَنْ لَمْ يَفْعَلْ ذَلِكَ فَذَاكَ الْخِدَاجُ أَوْ كَالْخِدَاجِ [انظر: ١٧٦٦٤].

(۱۷٦٦۷) حضرت مطلب رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا (نفلی) نماز کی دو دو رکعتیں ہوتی ہیں، ہر دو رکعتوں پر تشہد پڑھو، اپنی ضرورت اور عاجزی ظاہر کرو اور اپنے ہاتھوں کو پھیلاؤ، اور ''اے اللہ! اے اللہ!'' کہہ کر دعاء مانگو، جو شخص ایسا نہ کرے، اس کی نماز ناکمل ہے۔

(۱۷٦٦۸) حَدَّثَنَا حَجَّاجُ بْنُ مُحَمَّدٍ أَخْبَرَنِي شُعْبَةُ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ أَوْسٍ عَنْ رَجُلٍ حَدَّثَهُ مُؤَذِّنُ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ نَادَى مُنَادِي النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي يَوْمٍ مَطَرٍ أَلَا صَلُّوا فِي الرِّحَالِ [قال الألباني: صحيح الاسناد (النسائي: ٢/ ١٤)]. [انظر: ١٩٢٥٠، ٢٣٥٢٨، ٢٣٥٥٤].

(۱۷٦٦۸) ایک شخص کو نبی علیہ السلام کے مؤذن نے بتایا کہ ایک دن بارش ہو رہی تھی، نبی علیہ السلام کے منادی نے نداء لگائی کہ لوگو! اپنے خیموں میں ہی نماز پڑھ لو۔

(۱۷٦٦۹) حَدَّثَنَا حَجَّاجُ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَ شُعْبَةُ أَخْبَرَنِي عَنْ عَبْدِ رَبِّهِ بْنِ سَعِيدٍ عَنْ عِمْرَانَ بْنِ أَبِي أَنَسٍ مِنْ أَهْلِ مِصْرَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ نَافِعٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْحَارِثِ عَنْ الْمُطَّلِبِ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الصَّلَاةُ مَثْنَى مَثْنَى وَتَشَهَّدُ وَتُسَلِّمُ فِي كُلِّ رَكْعَتَيْنِ وَتَبَأَّسُ وَتَمَسْكَنُ وَتُقْنِعُ يَدَيْكَ وَتَقُولُ اللَّهُمَّ اللَّهُمَّ فَمَنْ لَمْ يَفْعَلْ ذَلِكَ فَهِيَ خِدَاجٌ [راجع: ١٧٦٦٤].

(۱۷٦٦۹) حضرت مطلب رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا (نفلی) نماز کی دو دو رکعتیں ہوتی ہیں، ہر دو رکعتوں پر تشہد پڑھو، اپنی ضرورت اور عاجزی ظاہر کرو اور اپنے ہاتھوں کو پھیلاؤ، اور ''اے اللہ! اے اللہ!'' کہہ کر دعاء مانگو، جو شخص ایسا نہ کرے، اس کی نماز ناکمل ہے۔

(۱۷٦۷۰) حَدَّثَنَا رَوْحٌ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَبْدِ رَبِّهِ بْنِ سَعِيدٍ عَنْ ابْنِ أَبِي أَنَسٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ نَافِعٍ ابْنِ الْعَمْيَاءِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْحَارِثِ عَنْ الْمُطَّلِبِ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الصَّلَاةُ مَثْنَى مَثْنَى تَشَهَّدُ فِي كُلِّ رَكْعَتَيْنِ وَتَبَأَّسُ وَتَمَسْكَنُ وَتُقْنِعُ يَدَيْكَ وَتَقُولُ اللَّهُمَّ اللَّهُمَّ فَمَنْ لَمْ يَفْعَلْ ذَلِكَ فَهِيَ خِدَاجٌ قَالَ شُعْبَةُ فَقُلْتُ صَلَاتُهُ خِدَاجٌ قَالَ نَعَمْ فَقُلْتُ لَهُ مَا الْإِقْنَاعُ فَبَسَطَ يَدَيْهِ كَأَنَّهُ يَدْعُو

(۱۷٦۷۰) حضرت مطلب رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا (نفلی) نماز کی دو دو رکعتیں ہوتی ہیں، ہر دو رکعتوں پر

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

تشہد پڑھو، اپنی ضرورت اور عاجزی ظاہر کرو اور اپنے ہاتھوں کو پھیلاؤ، اور ''اے اللہ! اے اللہ!'' کہہ کر دعاء مانگو، جو شخص ایسا نہ کرے، اس کی نماز نامکمل ہے۔

حَدِيثُ رَجُلٍ مِنْ ثَقِيفٍ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ

ایک ثقفی صحابی رضی اللہ عنہ کی روایت

(۱۷۶۷۱) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ آدَمَ حَدَّثَنَا مُفَضَّلُ بْنُ مُهَلْهِلٍ عَنْ مُغِيرَةَ عَنْ شِبَاكٍ عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنْ رَجُلٍ مِنْ ثَقِيفٍ قَالَ سَأَلْنَا رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثَلَاثًا فَلَمْ يُرَخِّصْ لَنَا فَقُلْنَا إِنَّ أَرْضَنَا أَرْضٌ بَارِدَةٌ فَسَأَلْنَاهُ أَنْ يُرَخِّصَ لَنَا فِي الطُّهُورِ فَلَمْ يُرَخِّصْ لَنَا وَسَأَلْنَاهُ أَنْ يُرَخِّصَ لَنَا فِي الدُّبَّاءِ فَلَمْ يُرَخِّصْ لَنَا فِيهِ سَاعَةً وَسَأَلْنَاهُ أَنْ يَرُدَّ إِلَيْنَا أَبَا بَكْرَةَ فَأَبَى وَقَالَ هُوَ طَلِيقُ اللَّهِ وَطَلِيقُ رَسُولِهِ وَكَانَ أَبُو بَكْرَةَ خَرَجَ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حِينَ حَاصَرَ الطَّائِفَ فَأَسْلَمَ [انظر: ۱۷۶۷۲، ۱۸۹۸۴].

(۱۷۶۷۱) ایک ثقفی صحابی رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ہم نے نبی علیہ السلام سے تین چیزوں کی درخواست کی تھی لیکن نبی علیہ السلام نے ہمیں رخصت نہیں دی، ہم نے نبی علیہ السلام سے عرض کیا کہ ہمارا علاقہ بہت ٹھنڈا ہے، ہمیں نماز سے قبل وضو نہ کرنے کی رخصت دے دیں، لیکن نبی علیہ السلام نے اس کی اجازت نہیں دی، پھر ہم نے کدو کے برتن کی اجازت مانگی تو اس وقت اس کی بھی اجازت نہیں دی، پھر ہم نے درخواست کی کہ ابوبکرہ کو ہمارے حوالے کر دیں؟ لیکن نبی علیہ السلام نے انکار کر دیا اور فرمایا وہ اللہ اور اس کے رسول کا آزاد کردہ ہے، دراصل نبی علیہ السلام نے جس وقت طائف کا محاصرہ کیا تھا تو حضرت ابوبکرہ رضی اللہ عنہ نے وہاں سے نکل کر اسلام قبول کر لیا تھا۔

(۱۷۶۷۲) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ حَدَّثَنَا الْوَرَكَانِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو الْأَحْوَصِ عَنْ مُغِيرَةَ عَنْ شِبَاكٍ عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنْ رَجُلٍ مِنْ ثَقِيفٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَحْوَهُ [راجع: ۱۷۶۷۱].

(۱۷۶۷۲) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

حَدِيثُ أَبِي إِسْرَائِيلَ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ

حضرت ابواسرائیل رضی اللہ عنہ کی حدیث

(۱۷۶۷۳) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ حَدَّثَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ قَالَ أَخْبَرَنِي ابْنُ جُرَيْجٍ قَالَ أَخْبَرَنِي ابْنُ طَاوُسٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي إِسْرَائِيلَ قَالَ دَخَلَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمَسْجِدَ وَأَبُو إِسْرَائِيلَ يُصَلِّي فَقِيلَ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هُوَ ذَا يَا رَسُولَ اللَّهِ لَا يَقْعُدُ وَلَا يُكَلِّمُ النَّاسَ وَلَا يَسْتَظِلُّ وَهُوَ يُرِيدُ الصِّيَامَ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِيَقْعُدْ وَلْيُكَلِّمِ النَّاسَ وَلْيَسْتَظِلَّ وَلْيَصُمْ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۱۷۶۷۳) حضرت ابو اسرائیل رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام مسجد نبوی میں داخل ہوئے تو وہ نماز پڑھ رہے تھے، کسی شخص نے نبی علیہ السلام سے عرض کیا یا رسول اللہ! یہ ہے وہ آدمی ہے جو بیٹھتا ہے اور نہ ہی لوگوں سے بات کرتا ہے یا سائے میں بیٹھتا ہے اور روزے رکھنا چاہتا ہے، نبی علیہ السلام نے فرمایا اسے چاہئے کہ بیٹھا کرے، لوگوں سے بات چیت کیا کرے، سایہ لیا کرے، اور روزہ بھی رکھا کرے۔

حَدِيثُ فُلَانٍ مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صلی اللہ علیہ وسلم

ایک صحابی رضی اللہ عنہ کی روایت

(۱۷۶۷٤) حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ حَمْزَةَ حَدَّثَنَا عِكْرِمَةُ بْنُ خَالِدٍ قَالَ وَنَالَ رَجُلٌ مِنْ بَنِي تَمِيمٍ عِنْدَهُ فَأَخَذَ كَفًّا مِنْ حَصًى لِيَحْصِبَهُ ثُمَّ قَالَ عِكْرِمَةُ حَدَّثَنِي فُلَانٌ مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّ تَمِيمًا ذُكِرُوا عِنْدَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ رَجُلٌ أَبْطَأَ هَذَا الْحَيُّ مِنْ تَمِيمٍ عَنْ هَذَا الْأَمْرِ فَنَظَرَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى مُزَيْنَةَ فَقَالَ مَا أَبْطَأَ قَوْمٌ هَؤُلَاءِ مِنْهُمْ وَقَالَ رَجُلٌ يَوْمًا أَبْطَأَ هَؤُلَاءِ الْقَوْمُ مِنْ تَمِيمٍ بِصَدَقَاتِهِمْ قَالَ فَأَقْبَلَتْ نَعَمٌ حُمْرٌ وَسُودٌ لِبَنِي تَمِيمٍ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هَذِهِ نَعَمُ قَوْمِي وَنَالَ رَجُلٌ مِنْ بَنِي تَمِيمٍ عِنْدَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمًا فَقَالَ لَا تَقُلْ لِبَنِي تَمِيمٍ إِلَّا خَيْرًا فَإِنَّهُمْ أَطْوَلُ النَّاسِ رِمَاحًا عَلَى الدَّجَّالِ

(۱۷۶۷٤) ایک مرتبہ عکرمہ بن خالد رحمہ اللہ کی موجودگی میں کسی شخص نے بنو تمیم کے ایک آدمی کی بے عزتی کی تو عکرمہ نے اسے مارنے کے لئے مٹھی میں بھر کر کنکریاں اٹھا لیں، پھر کہنے لگے کہ مجھ سے ایک صحابی رضی اللہ عنہ نے یہ حدیث بیان کی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام کے سامنے بنو تمیم کا ذکر ہونے لگا، تو ایک آدمی کہنے لگا کہ بنو تمیم کے اس قبیلے نے ایمان قبول کرنے میں بڑی سستی کی، نبی علیہ السلام نے قبیلۂ مزینہ کی طرف دیکھ کر فرمایا کہ ان کی نسبت تو ان سے زیادہ کسی قوم نے تاخیر نہیں کی، اسی طرح ایک مرتبہ ایک شخص کہنے لگا کہ بنو تمیم کے اس قبیلے نے زکوٰۃ کی ادائیگی میں بڑی تاخیر کر دی ہے، کچھ ہی عرصے بعد بنو تمیم کے سرخ و سیاہ جانور آ گئے، اور نبی علیہ السلام نے فرمایا یہ میری قوم کے جانور ہیں، اس طرح ایک مرتبہ کسی شخص نے نبی علیہ السلام کی موجودگی میں بنو تمیم کے حوالے سے نامناسب جملے کہے تو نبی علیہ السلام نے فرمایا بنو تمیم کا ہمیشہ اچھے انداز میں ہی تذکرہ کیا کرو، کیونکہ دجال کے خلاف سب سے زیادہ لمبے نیزے ان ہی کے ہوں گے۔

حَدِيثُ الْأَسْوَدِ بْنِ خَلَفٍ عَنِ النَّبِيِّ صلی اللہ علیہ وسلم

حضرت اسود بن خلف رضی اللہ عنہ کی حدیث

(۱۷۶۷۵) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عُثْمَانَ بْنِ خُثَيْمٍ أَنَّ مُحَمَّدَ بْنَ الْأَسْوَدِ بْنِ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

خَلَفٍ أَخْبَرَهُ أَنَّ أَبَاهُ الْأَسْوَدَ أَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُبَايِعُ النَّاسَ يَوْمَ الْفَتْحِ قَالَ جَلَسَ عِنْدَ قَرْنِ مَصْقَلَةَ فَبَايَعَ النَّاسَ عَلَى الْإِسْلَامِ وَالشَّهَادَةِ قُلْتُ وَمَا الشَّهَادَةُ قَالَ أَخْبَرَنِي مُحَمَّدُ بْنُ الْأَسْوَدِ يَعْنِي ابْنَ خَلَفٍ أَنَّهُ بَايَعَهُمْ عَلَى الْإِيمَانِ بِاللَّهِ وَشَهَادَةِ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَأَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ [راجع: ١٥٥٠٩].

(۱۷۶۷۵) حضرت اسود رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ انہوں نے نبی علیہ السلام کو فتح مکہ کے دن لوگوں سے بیعت لیتے ہوئے دیکھا، نبی علیہ السلام اس وقت مسقلہ کی چوٹی پر تشریف فرما تھے، اور لوگوں سے اسلام اور شہادت پر بیعت لے رہے تھے، راوی نے پوچھا کہ ''شہادت'' سے کیا مراد ہے؟ تو انہوں نے جواب دیا کہ مجھے محمد بن اسود بن خلف نے بتایا ہے کہ نبی علیہ السلام لوگوں سے اللہ پر ایمان اور اس بات کی شہادت پر بیعت لے رہے تھے کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں اور یہ کہ محمد صلی اللہ علیہ وسلم اس کے بندے اور رسول ہیں۔

حَدِيثُ سُفْيَانَ بْنِ وَهْبٍ الْخَوْلَانِيِّ عَنِ النَّبِيِّ صلی اللہ علیہ وسلم

حضرت سفیان بن وہب خولانی رضی اللہ عنہ کی حدیث

(۱۷۶۷۶) حَدَّثَنَا حَسَنٌ حَدَّثَنَا ابْنُ لَهِيعَةَ حَدَّثَنِي أَبُو عُشَّانَةَ أَنَّ سُفْيَانَ بْنَ وَهْبٍ الْخَوْلَانِيَّ حَدَّثَهُ أَنَّهُ كَانَ تَحْتَ ظِلِّ رَاحِلَةِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ حَجَّةِ الْوَدَاعِ أَوْ أَنَّ رَجُلًا حَدَّثَهُ ذَلِكَ وَرَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَخْطُبُ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هَلْ بَلَّغْتُ فَظَنَنَّا أَنَّهُ يُرِيدُنَا فَقُلْنَا نَعَمْ ثُمَّ أَعَادَهُ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ وَقَالَ فِيمَا يَقُولُ رَوْحَةٌ فِي سَبِيلِ اللَّهِ خَيْرٌ مِنَ الدُّنْيَا وَمَا عَلَيْهَا وَغَدْوَةٌ فِي سَبِيلِ اللَّهِ خَيْرٌ مِنَ الدُّنْيَا وَمَا عَلَيْهَا وَإِنَّ الْمُؤْمِنَ عَلَى الْمُؤْمِنِ حَرَامٌ عِرْضُهُ وَمَالُهُ وَنَفْسُهُ حَرَمَةً كَمَا حَرَّمَ هَذَا الْيَوْمَ

[اخرجه الطبراني في الكبير (٦٤٠٤). قال شعيب: صحيح لغيره وهذا اسناد ضعيف].

(۱۷۶۷۶) حضرت سفیان بن وہب رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ حجۃ الوداع کے موقع پر وہ نبی علیہ السلام کی سواری کے سائے تلے تھے، نبی علیہ السلام ایک بلند جگہ سے خطاب فرما رہے تھے، نبی علیہ السلام نے فرمایا کیا میں نے پیغام پہنچا دیا؟ ہم سمجھ گئے کہ نبی علیہ السلام ہم سے جواب مانگ رہے ہیں چنانچہ ہم نے کہہ دیا ''جی ہاں'' نبی علیہ السلام نے تین مرتبہ اس جملے کو دہرایا، اس موقع پر نبی علیہ السلام نے جو باتیں فرمائی تھیں، ان میں سے ایک بات یہ بھی تھی کہ اللہ کے راستے میں ایک شام کے لئے نکلنا دنیا و مافیہا سے بہتر ہے اور ایک صبح کے لئے اللہ کے راستے میں نکلنا دنیا و مافیہا سے بہتر ہے اور ہر مسلمان پر دوسرے مسلمان کی عزت و آبرو، مال و دولت اور جان کا احترام اسی طرح ضروری ہے جیسے آج کے دن کی حرمت ہے۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

حَدِيثُ حِبَّانَ بْنِ بُحٍّ الصُّدَائِيِّ عَنْ النَّبِيِّ ﷺ

حضرت حبان بن بح صدائی رضی اللہ عنہ کی حدیث

(۱۷٦۷۷) حَدَّثَنَا حَسَنٌ حَدَّثَنَا ابْنُ لَهِيعَةَ حَدَّثَنَا بَكْرُ بْنُ سَوَادَةَ عَنْ زِيَادِ بْنِ نُعَيْمٍ عَنْ حِبَّانَ بْنِ بُحٍّ الصُّدَائِيِّ صَاحِبِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ إِنَّ قَوْمِي كَفَرُوا فَأُخْبِرْتُ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جَهَّزَ إِلَيْهِمْ جَيْشًا فَأَتَيْتُهُ فَقُلْتُ إِنَّ قَوْمِي عَلَى الْإِسْلَامِ فَقَالَ أَكَذَلِكَ فَقُلْتُ نَعَمْ قَالَ فَاتَّبَعْتُهُ لَيْلَتِي إِلَى الصَّبَاحِ فَأَذَّنْتُ بِالصَّلَاةِ لَمَّا أَصْبَحْتُ وَأَعْطَانِي إِنَاءً تَوَضَّأْتُ مِنْهُ فَجَعَلَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَصَابِعَهُ فِي الْإِنَاءِ فَانْفَجَرَ عُيُونًا فَقَالَ مَنْ أَرَادَ مِنْكُمْ أَنْ يَتَوَضَّأَ فَلْيَتَوَضَّأْ فَتَوَضَّأْتُ وَصَلَّيْتُ وَأَمَّرَنِي عَلَيْهِمْ وَأَعْطَانِي صَدَقَتَهُمْ فَقَامَ رَجُلٌ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ فُلَانٌ ظَلَمَنِي فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا خَيْرَ فِي الْإِمْرَةِ لِمُسْلِمٍ ثُمَّ جَاءَ رَجُلٌ يَسْأَلُ صَدَقَةً فَقَالَ لَهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ الصَّدَقَةَ صُدَاعٌ فِي الرَّأْسِ وَحَرِيقٌ فِي الْبَطْنِ أَوْ دَاءٌ فَأَعْطَيْتُهُ صَحِيفَتِي أَوْ صَحِيفَةَ إِمْرَتِي وَصَدَقَتِي فَقَالَ مَا شَأْنُكَ فَقُلْتُ كَيْفَ أَقْبَلُهَا وَقَدْ سَمِعْتُ مِنْكَ مَا سَمِعْتُ فَقَالَ هُوَ مَا سَمِعْتَ

(۱۷٦۷۷) حضرت حبان رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میری قوم کے لوگ کافر تھے، مجھے پتہ چلا کہ نبی علیہ السلام ان کی طرف ایک لشکر بھیجنے کی تیاری کر رہے ہیں، میں نبی علیہ السلام کی خدمت میں حاضر ہوا اور عرض کیا کہ میری قوم اسلام پر قائم ہے، نبی علیہ السلام نے فرمایا کیا واقعی حقیقت یہی ہے؟ میں نے عرض کیا جی ہاں! پھر صبح تک وہ رات میں نے وہیں گذاری، صبح ہوئی تو میں نے اذان دی، نبی علیہ السلام نے مجھے ایک برتن دیا جس سے میں نے وضو کیا، پھر نبی علیہ السلام نے اپنی انگلیاں اس برتن میں ڈال دیں اور اس سے چشمے ابل پڑے، نبی علیہ السلام نے فرمایا تم میں سے جو شخص وضو کرنا چاہتا ہے وہ وضو کر لے، چنانچہ میں نے بھی وضو کیا اور نماز پڑھی۔

نبی علیہ السلام نے مجھے ان کا امیر مقرر کر دیا اور ان کا صدقہ مجھے دے دیا، اسی دوران ایک آدمی کھڑا ہوا اور نبی علیہ السلام سے کہنے لگا کہ فلاں نے مجھ پر ظلم کیا ہے، نبی علیہ السلام نے فرمایا کہ مسلمان کے لئے امیر مقرر ہونے میں کوئی فائدہ اور خیر نہیں ہے، پھر ایک آدمی صدقہ کا سوال کرتے ہوئے آیا تو نبی علیہ السلام نے اس سے فرمایا کہ صدقہ تو سر میں درد اور پیٹ میں جلن پیدا کر دیتا ہے، یہ سن کر میں نے اپنی امارت اور صدقہ واپس کر دیا، نبی علیہ السلام نے فرمایا تمہیں کیا ہوا؟ میں نے عرض کیا کہ میں نے آپ سے جو باتیں سنی ہیں، ان کی موجودگی میں انہیں کیسے قبول کر سکتا ہوں؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا حقیقت وہی ہے جو تم نے سنی ہے۔

حَدِيثُ زِيَادِ بْنِ الْحَارِثِ الصُّدَائِيِّ رضی اللہ عنہ

حضرت زیاد بن حارث صدائی رضی اللہ عنہ کی حدیثیں

(۱۷٦۷۸) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ زِيَادٍ عَنْ زِيَادِ بْنِ نُعَيْمٍ الْحَضْرَمِيِّ عَنْ زِيَادِ بْنِ الْحَارِثِ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

الصُّدَائِيَّ أَنَّهُ أَذَّنَ فَأَرَادَ بِلَالٌ أَنْ يُقِيمَ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا أَخَا صُدَاءٍ إِنَّ الَّذِي أَذَّنَ فَهُوَ يُقِيمُ

[قال الألباني: ضعيف (ابو داود: ٥١٤، ابن ماجة: ٧١٧، الترمذي: ١٩٩)].

(۱۷۶۷۸) حضرت زیاد بن حارث رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ انہوں نے اذان دی، اقامت کے وقت حضرت بلال رضی اللہ عنہ نے اقامت کہنا چاہی تو نبی علیہ السلام نے فرمایا اے صدائی بھائی! جو شخص اذان دیتا ہے، وہی اقامت بھی کہتا ہے۔

(۱۷۶۷۹) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَزِيدَ الْوَاسِطِيُّ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ زِيَادٍ الْإِفْرِيقِيِّ عَنْ زِيَادِ بْنِ نُعَيْمٍ الْحَضْرَمِيِّ عَنْ زِيَادِ بْنِ الْحَارِثِ الصُّدَائِيِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَذِّنْ يَا أَخَا صُدَاءٍ قَالَ فَأَذَّنْتُ وَذَلِكَ حِينَ أَضَاءَ الْفَجْرُ قَالَ فَلَمَّا تَوَضَّأَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَامَ إِلَى الصَّلَاةِ فَأَرَادَ بِلَالٌ أَنْ يُقِيمَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُقِيمُ أَخُو صُدَاءٍ فَإِنَّ مَنْ أَذَّنَ فَهُوَ يُقِيمُ

(۱۷۶۷۹) حضرت زیاد بن حارث رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ طلوع فجر کے وقت نبی علیہ السلام نے انہیں اذان دینے کا حکم دیا، چنانچہ میں نے اذان دی، جب نبی علیہ السلام وضو کر کے نماز کے لئے کھڑے ہوئے تو اقامت کے وقت حضرت بلال رضی اللہ عنہ نے اقامت کہنا چاہی، نبی علیہ السلام نے فرمایا صدائی بھائی اقامت کہے کیونکہ جو شخص اذان دیتا ہے، وہی اقامت بھی کہتا ہے۔

حَدِيثُ بَعْضِ عُمُومَةِ رَافِعِ بْنِ خَدِيجٍ وَهُوَ ظُهَيْرٌ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

حضرت رافع بن خدیج رضی اللہ عنہ کے ایک چچا (ظہیر رضی اللہ عنہ) کی روایت

(۱۷۶۸۰) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ أَبِي عَرُوبَةَ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ يَعْلَى بْنِ حَكِيمٍ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ يَسَارٍ عَنْ رَافِعِ بْنِ خَدِيجٍ قَالَ كُنَّا نُحَاقِلُ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى الثُّلُثِ وَالرُّبُعِ أَوْ طَعَامٍ مُسَمًّى قَالَ فَأَتَانَا بَعْضُ عُمُومَتِي فَقَالَ نَهَانَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ أَمْرٍ كَانَ لَنَا نَافِعًا وَطَوَاعِيَةُ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَرْفَعُ لَنَا وَأَنْفَعُ قَالَ قُلْنَا وَمَا ذَاكَ قَالَ قَالَ نَبِيُّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ كَانَتْ لَهُ أَرْضٌ فَلْيَزْرَعْهَا أَوْ لِيُزْرِعْهَا أَخَاهُ وَلَا يُكَارِيهَا بِثُلُثٍ وَلَا رُبُعٍ وَلَا بِطَعَامٍ مُسَمًّى قَالَ قَتَادَةُ وَهُوَ ظُهَيْرٌ [راجع: ١٥٩١٧].

(۱۷۶۸۰) حضرت رافع رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ہم لوگ نبی علیہ السلام کے دور باسعادت میں زمین کو بٹائی پر ایک تہائی، چوتھائی یا طے شدہ غلے پر کرایہ کی صورت میں دے دیا کرتے تھے لیکن ایک دن میرے ایک چچا میرے پاس آئے اور کہنے لگے کہ نبی علیہ السلام نے ہمیں ایک ایسے کام سے منع کر دیا ہے کہ جو ہمارے لیے نفع بخش تھا، لیکن اللہ اور اس کے رسول کی اطاعت زیادہ نفع بخش ہے، نبی علیہ السلام نے ہمیں بٹائی پر زمین دینے سے اور ایک تہائی، چوتھائی یا طے شدہ غلے کے عوض کرایہ پر دینے سے منع فرمایا ہے، اور زمین کے مالک کو حکم دیا ہے کہ خود کاشت کاری کرے یا دوسرے کو اجازت دے دے، لیکن کرایہ اور اس کے علاوہ دوسری

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

صورتوں کو آپ ﷺ نے ناپسند کیا ہے، قتادہ کہتے ہیں کہ ان کے چچا حضرت ظہیر رضی اللہ عنہ تھے۔

حَدِيثُ أَبِي جُهَيْمِ بْنِ الْحَارِثِ بْنِ الصِّمَّةِ رضی اللہ عنہ

حضرت ابوجہیم بن حارث بن صمہ رضی اللہ عنہ کی حدیثیں

(۱۷۶۸۱) قَرَأْتُ عَلَى عَبْدِ الرَّحْمَنِ مَالِكٌ عَنْ أَبِي النَّضْرِ مَوْلَى عُمَرَ بْنِ عُبَيْدِ اللَّهِ عَنْ بُسْرِ بْنِ سَعِيدٍ أَنَّ زَيْدَ بْنَ خَالِدٍ الْجُهَنِيَّ أَرْسَلَهُ إِلَى أَبِي جُهَيْمٍ يَسْأَلُهُ مَاذَا سَمِعَ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الْمَارِّ بَيْنَ يَدَيْ الْمُصَلِّي مَاذَا عَلَيْهِ قَالَ أَبُو الْجُهَيْمِ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَوْ يَعْلَمُ الْمَارُّ بَيْنَ يَدَيْ الْمُصَلِّي مَاذَا عَلَيْهِ لَكَانَ أَنْ يَقِفَ أَرْبَعِينَ خَيْرًا لَهُ مِنْ أَنْ يَمُرَّ بَيْنَ يَدَيْهِ قَالَ أَبُو النَّضْرِ لَا أَدْرِي أَقَالَ أَرْبَعِينَ يَوْمًا أَوْ أَرْبَعِينَ شَهْرًا أَوْ أَرْبَعِينَ سَنَةً [صححه البخاري (۵۱۰)، ومسلم (۵۰۷)، وابن حبان (۲۳۶۶)]. [انظر: ۲۴۲۷۵، ۲۴۲۷۶].

(۱۷۶۸۱) بسر بن سعید کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ مجھے حضرت زید بن خالد رضی اللہ عنہ نے حضرت ابوجہیم رضی اللہ عنہ کے پاس وہ حدیث پوچھنے کے لئے بھیجا جو انہوں نے نمازی کے آگے سے گذرنے والے شخص کے متعلق سن رکھی تھی، انہوں نے فرمایا میں نے نبی علیہ السلام کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ انسان کے لئے نمازی کے آگے سے گذرنے کی نسبت زیادہ بہتر ہے کہ وہ چالیس...... تک کھڑا رہے، یہ مجھے یاد نہیں رہا کہ نبی علیہ السلام نے دن فرمایا، مہینے یا سال فرمایا؟

(۱۷۶۸۲) حَدَّثَنَا حَسَنُ بْنُ مُوسَى حَدَّثَنَا ابْنُ لَهِيعَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ الْأَعْرَجُ قَالَ سَمِعْتُ عُمَيْرًا مَوْلَى ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ أَقْبَلْتُ أَنَا وَعَبْدُ اللَّهِ بْنُ يَسَارٍ مَوْلَى مَيْمُونَةَ زَوْجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَخَلْنَا عَلَى أَبِي جُهَيْمِ بْنِ الْحَارِثِ بْنِ الصِّمَّةِ الْأَنْصَارِيِّ قَالَ أَبُو جُهَيْمٍ أَقْبَلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ نَحْوِ بِئْرِ جَمَلٍ فَلَقِيَهُ رَجُلٌ فَسَلَّمَ عَلَيْهِ فَلَمْ يَرُدَّ عَلَيْهِ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتَّى أَقْبَلَ عَلَى الْجِدَارِ فَمَسَحَ بِوَجْهِهِ وَيَدَيْهِ ثُمَّ رَدَّ عَلَيْهِ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ [صححه البخاري (۳۳۷)، وابن حبان (۸۰۵)، وابن خزيمة: (۲۷۴)]. [انظر: ۲۴۲۷۵، ۲۴۲۷۶].

(۱۷۶۸۲) عمیر ''جو حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ کے آزاد کردہ غلام ہیں'' کہتے ہیں کہ میں اور عبداللہ بن یسار ''جو حضرت میمونہ رضی اللہ عنہا کے آزاد کردہ غلام تھے'' حضرت ابوجہیم بن حارث رضی اللہ عنہ کے پاس آئے تو وہ کہنے لگے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام بئر جمل کی طرف سے آرہے تھے کہ راستے میں ایک آدمی سے ملاقات ہوگئی، اس نے سلام کیا لیکن نبی علیہ السلام نے جواب نہیں دیا، بلکہ ایک دیوار کی طرف متوجہ ہوئے اور چہرے اور ہاتھوں پر اس سے تیمم کیا اور پھر اسے سلام کا جواب دیا۔

(۱۷۶۸۳) حَدَّثَنَا أَبُو سَلَمَةَ الْخُزَاعِيُّ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ بِلَالٍ حَدَّثَنِي يَزِيدُ بْنُ خُصَيْفَةَ أَخْبَرَنِي بُسْرُ بْنُ سَعِيدٍ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

قَالَ حَدَّثَنِي أَبُو جُهَيْمٍ أَنَّ رَجُلَيْنِ اخْتَلَفَا فِي آيَةٍ مِنَ الْقُرْآنِ فَقَالَ هَذَا تَلَقَّيْتُهَا مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَالَ الْآخَرُ تَلَقَّيْتُهَا مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَسَأَلَا النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ الْقُرْآنُ يُقْرَأُ عَلَى سَبْعَةِ أَحْرُفٍ فَلَا تُمَارُوا فِي الْقُرْآنِ فَإِنَّ مِرَاءً فِي الْقُرْآنِ كُفْرٌ

(۱۷۶۸۳) حضرت ابوجہیم رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ قرآن کریم کی ایک آیت کے حوالے سے دو آدمیوں کے درمیان اختلاف ہو گیا، ایک کی رائے یہ تھی کہ میں نے نبی علیہ السلام سے اسی طرح پڑھا ہے اور دوسرے کا بھی یہی کہنا تھا کہ میں نے اسے نبی علیہ السلام سے اسی طرح حاصل کیا ہے، بالآخر انہوں نے نبی علیہ السلام سے پوچھا تو نبی علیہ السلام نے فرمایا قرآن کریم کو سات حرفوں پر پڑھا جا سکتا ہے اس لئے تم قرآن کریم میں مت جھگڑا کرو کیونکہ قرآن میں جھگڑنا کفر ہے۔

حَدِيثُ أَبِي إِبْرَاهِيمَ الْأَنْصَارِيِّ عن أبيه

حضرت ابوابراہیم انصاری رحمۃ اللہ علیہ کی اپنے والد سے روایت

(۱۷۶۸٤) حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا أَبَانُ يَعْنِي ابْنَ يَزِيدَ الْعَطَّارَ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ أَبِي إِبْرَاهِيمَ شَيْخٍ مِنَ الْأَنْصَارِ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ نَبِيَّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ إِذَا صَلَّى عَلَى الْجِنَازَةِ قَالَ اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِحَيِّنَا وَمَيِّتِنَا وَكَبِيرِنَا وَصَغِيرِنَا وَذَكَرِنَا وَأُنْثَانَا وَشَاهِدِنَا وَغَائِبِنَا [قال الترمذي: حسن صحيح وقال الألباني: صحيح (الترمذي: ١٠٢٤) قال شعيب: صحيح لغيره وهذا اسناد ضعيف][انظر: ١٧٦٨٥، ١٧٦٨٦، ٢٣٨٩١].

(۱۷۶۸٤) حضرت ابوابراہیم رحمۃ اللہ علیہ اپنے والد سے نقل کرتے ہیں کہ نبی علیہ السلام جب نماز جنازہ پڑھتے تو یہ دعاء فرماتے تھے کہ اے اللہ! ہمارے زندہ اور فوت شدہ بڑوں اور بچوں، مردوں اور عورتوں اور موجود وغائب سب کی بخشش فرما۔

(۱۷۶۸٥) حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ عَنْ هِشَامٍ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ أَبِي إِبْرَاهِيمَ عَنْ أَبِيهِ أَنَّهُ حَدَّثَهُ أَنَّهُ سَمِعَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ فِي الصَّلَاةِ عَلَى الْمَيِّتِ اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِحَيِّنَا وَمَيِّتِنَا وَشَاهِدِنَا وَغَائِبِنَا وَذَكَرِنَا وَأُنْثَانَا وَصَغِيرِنَا وَكَبِيرِنَا

(۱۷۶۸۵) حضرت ابوابراہیم رحمۃ اللہ علیہ اپنے والد سے نقل کرتے ہیں کہ نبی علیہ السلام جب نماز جنازہ پڑھتے تو یہ دعاء فرماتے تھے کہ اے اللہ! ہمارے زندہ اور فوت شدہ بڑوں اور بچوں، مردوں اور عورتوں اور موجود وغائب سب کی بخشش فرما۔

(۱۷۶۸٦) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا أَبَانُ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي كَثِيرٍ حَدَّثَنَا شَيْخٌ مِنَ الْأَنْصَارِ يُقَالُ لَهُ أَبُو إِبْرَاهِيمَ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ نَبِيَّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ إِذَا صَلَّى عَلَى الْمَيِّتِ قَالَ اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِحَيِّنَا وَمَيِّتِنَا وَشَاهِدِنَا وَغَائِبِنَا وَذَكَرِنَا وَأُنْثَانَا وَصَغِيرِنَا وَكَبِيرِنَا

(۱۷۶۸٦) حضرت ابوابراہیم رحمۃ اللہ علیہ اپنے والد سے نقل کرتے ہیں کہ نبی علیہ السلام جب نماز جنازہ پڑھتے تو یہ دعاء فرماتے تھے کہ اے

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اللہ! ہمارے زندہ اور فوت شدہ بڑوں اور بچوں، مردوں اور عورتوں اور موجود و غائب سب کی بخشش فرما۔

(۱۷۶۸۷) قَالَ يَحْيَى وَحَدَّثَنِي أَبُو سَلَمَةَ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بِهَذَا الْحَدِيثِ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَزَادَ فِيهِ اللَّهُمَّ مَنْ أَحْيَيْتَهُ مِنَّا فَأَحْيِهِ عَلَى الْإِسْلَامِ وَمَنْ تَوَفَّيْتَهُ فَتَوَفَّهُ عَلَى الْإِيمَانِ

(۱۷۶۸۷) گذشتہ حدیث میں ایک دوسری سند سے یہ اضافہ بھی منقول ہے کہ اے اللہ! ہم میں سے جسے زندگی عطاء فرما، اسلام پر عطاء فرما اور جسے موت عطاء فرما اسے ایمان پر عطاء فرما۔

(۱۷۶۸۸) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ أَخْبَرَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي كَثِيرٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَبِي قَتَادَةَ عَنْ أَبِيهِ أَنَّهُ شَهِدَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَّى عَلَى مَيِّتٍ فَسَمِعَهُ يَقُولُ اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِحَيِّنَا وَمَيِّتِنَا وَشَاهِدِنَا وَغَائِبِنَا وَصَغِيرِنَا وَكَبِيرِنَا وَذَكَرِنَا وَأُنْثَانَا قَالَ وَحَدَّثَنِي أَبُو سَلَمَةَ بِهَؤُلَاءِ الثَّمَانِ الْكَلِمَاتِ وَزَادَ كَلِمَتَيْنِ مَنْ أَحْيَيْتَهُ مِنَّا فَأَحْيِهِ عَلَى الْإِسْلَامِ وَمَنْ تَوَفَّيْتَهُ مِنَّا فَتَوَفَّهُ عَلَى الْإِيمَانِ [اخرجه النسائي في عمل اليوم والليلة (۱۰۸٦). قال شعيب: اسناد الموصول رجاله ثقات]. [انظر: ۲۹۲۱، ۲۲۹۹٤].

(۱۷۶۸۸) حضرت ابو ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ اپنے والد سے نقل کرتے ہیں کہ نبی علیہ السلام جب نماز جنازہ پڑھتے تو یہ دعاء فرماتے تھے کہ اے اللہ! ہمارے زندہ اور فوت شدہ بڑوں اور بچوں، مردوں اور عورتوں اور موجود و غائب سب کی بخشش فرما۔

گذشتہ حدیث میں ایک دوسری سند سے یہ اضافہ بھی منقول ہے کہ اے اللہ! ہم میں سے جسے زندگی عطاء فرما، اسلام پر عطاء فرما اور جسے موت عطاء فرما اسے ایمان پر عطاء فرما۔

(۱۷۶۸۹) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا أَبَانُ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِنَحْوِهِ [راجع: ۱۷٦۸٦].

(۱۷۶۸۹) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

حَدِيثُ يَعْلَى بْنِ مُرَّةَ الثَّقَفِيِّ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

حضرت یعلی بن مرہ ثقفی رضی اللہ عنہ کی حدیثیں

(۱۷۶۹۰) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ نُمَيْرٍ عَنْ عُثْمَانَ بْنِ حَكِيمٍ قَالَ أَخْبَرَنِي عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ عَنْ يَعْلَى بْنِ مُرَّةَ قَالَ لَقَدْ رَأَيْتُ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثَلَاثًا مَا رَآهَا أَحَدٌ قَبْلِي وَلَا يَرَاهَا أَحَدٌ بَعْدِي لَقَدْ خَرَجْتُ مَعَهُ فِي سَفَرٍ حَتَّى إِذَا كُنَّا بِبَعْضِ الطَّرِيقِ مَرَرْنَا بِامْرَأَةٍ جَالِسَةٍ مَعَهَا صَبِيٌّ لَهَا فَقَالَتْ يَا رَسُولَ اللَّهِ هَذَا صَبِيٌّ أَصَابَهُ بَلَاءٌ وَأَصَابَنَا مِنْهُ بَلَاءٌ يُؤْخَذُ فِي الْيَوْمِ مَا أَدْرِي كَمْ مَرَّةً قَالَ نَاوِلِينِيهِ فَرَفَعَتْهُ إِلَيْهِ فَجَعَلَتْهُ بَيْنَهُ وَبَيْنَ وَاسِطَةِ الرَّحْلِ ثُمَّ فَغَرَ فَاهُ فَنَفَثَ فِيهِ ثَلَاثًا وَقَالَ بِسْمِ اللَّهِ أَنَا عَبْدُ اللَّهِ اخْسَأْ عَدُوَّ اللَّهِ ثُمَّ نَاوَلَهَا

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

إِيَّاهُ فَقَالَ الْقِينَا فِي الرَّجْعَةِ فِي هَذَا الْمَكَانِ فَأَخْبِرِينَا مَا فَعَلَ قَالَ فَذَهَبْنَا وَرَجَعْنَا فَوَجَدْنَاهَا فِي ذَلِكَ الْمَكَانِ مَعَهَا شِيَاهٌ ثَلَاثٌ فَقَالَ مَا فَعَلَ صَبِيُّكِ فَقَالَتْ وَالَّذِي بَعَثَكَ بِالْحَقِّ مَا حَسَسْنَا مِنْهُ شَيْئًا حَتَّى السَّاعَةِ فَاجْتَرِرْ هَذِهِ الْغَنَمَ قَالَ انْزِلْ فَخُذْ مِنْهَا وَاحِدَةً وَرُدَّ الْبَقِيَّةَ قَالَ وَخَرَجْتُ ذَاتَ يَوْمٍ إِلَى الْجَبَّانَةِ حَتَّى إِذَا بَرَزْنَا قَالَ انْظُرْ وَيْحَكَ هَلْ تَرَى مِنْ شَيْءٍ يُوَارِينِي قُلْتُ مَا أَرَى شَيْئًا يُوَارِيكَ إِلَّا شَجَرَةً مَا أُرَاهَا تُوَارِيكَ قَالَ فَمَا بِقُرْبِهَا قُلْتُ شَجَرَةٌ مِثْلُهَا أَوْ قَرِيبٌ مِنْهَا قَالَ فَاذْهَبْ إِلَيْهِمَا فَقُلْ إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَأْمُرُكُمَا أَنْ تَجْتَمِعَا بِإِذْنِ اللَّهِ قَالَ فَاجْتَمَعَتَا فَبَرَزَ لِحَاجَتِهِ ثُمَّ رَجَعَ فَقَالَ اذْهَبْ إِلَيْهِمَا فَقُلْ لَهُمَا إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَأْمُرُكُمَا أَنْ تَرْجِعَ كُلُّ وَاحِدَةٍ مِنْكُمَا إِلَى مَكَانِهَا فَرَجَعَتْ قَالَ وَكُنْتُ عِنْدَهُ جَالِسًا ذَاتَ يَوْمٍ إِذْ جَاءَهُ جَمَلٌ يُخَبِّبُ حَتَّى صَوَّبَ بِجِرَانِهِ بَيْنَ يَدَيْهِ ثُمَّ ذَرَفَتْ عَيْنَاهُ فَقَالَ وَيْحَكَ انْظُرْ لِمَنْ هَذَا الْجَمَلُ إِنَّ لَهُ لَشَأْنًا قَالَ فَخَرَجْتُ أَلْتَمِسُ صَاحِبَهُ فَوَجَدْتُهُ لِرَجُلٍ مِنْ الْأَنْصَارِ فَدَعَوْتُهُ إِلَيْهِ فَقَالَ مَا شَأْنُ جَمَلِكَ هَذَا فَقَالَ وَمَا شَأْنُهُ قَالَ لَا أَدْرِي وَاللَّهِ مَا شَأْنُهُ عَمِلْنَا عَلَيْهِ وَنَضَحْنَا عَلَيْهِ حَتَّى عَجَزَ عَنْ السِّقَايَةِ فَأْتَمَرْنَا الْبَارِحَةَ أَنْ نَنْحَرَهُ وَنُقَسِّمَ لَحْمَهُ قَالَ فَلَا تَفْعَلْ هَبْهُ لِي أَوْ بِعْنِيهِ فَقَالَ بَلْ هُوَ لَكَ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ فَوَسَمَهُ بِسِمَةِ الصَّدَقَةِ ثُمَّ بَعَثَ بِهِ

(۱۷۶۹۰) حضرت یعلی بن مرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے نبی علیہ السلام کے تین ایسے معجزے دیکھے ہیں جو مجھ سے پہلے کسی نے دیکھے اور نہ بعد میں کوئی دیکھ سکے گا، چنانچہ ایک مرتبہ میں نبی علیہ السلام کے ساتھ کسی سفر پر نکلا، دوران سفر ہمارا گذر ایک عورت کے پاس سے ہوا جس کے ساتھ اس کا بچہ بھی تھا، وہ کہنے لگی یا رسول اللہ! اس بچے کو کوئی تکلیف ہے جس کی وجہ سے ہم پریشان ہوتے رہتے ہیں، دن میں نجانے کتنی مرتبہ اس پر اثر ہوتا ہے؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا اسے مجھے پکڑا دو، اس نے پکڑا دیا، نبی علیہ السلام نے اس بچے کو اپنے اور کجاوے کے درمیان بٹھالیا، پھر اس کا منہ کھول کر اس میں تین مرتبہ اپنا لعاب دہن ڈالا اور فرمایا ''بسم اللہ، میں اللہ کا بندہ ہوں، اے دشمن خدا! دور ہو'' یہ کہہ کر وہ بچہ اس کی ماں کے حوالے کیا اور فرمایا جب ہم اس جگہ سے واپس گذریں تو ہمارے پاس اسے دوبارہ لانا اور بتانا کہ اب اس کی حالت کیسے رہی؟

پھر ہم آگے چل پڑے، واپسی پر جب ہم دوبارہ وہاں پہنچے تو ہمیں اس جگہ پر اس عورت کے ساتھ تین بکریاں بھی نظر آئیں، نبی علیہ السلام نے پوچھا کہ تمہارا بچہ کیسا رہا؟ اس نے جواب دیا کہ اس ذات کی قسم جس نے آپ کو حق کے ساتھ بھیجا ہے، اب تک ہمیں اس کی بیماری محسوس نہیں ہوئی ہے (اور یہ صحیح ہے) یہ بکریاں آپ لے جائیں، نبی علیہ السلام نے فرمایا نیچے اتر کر اس میں سے صرف ایک بکری لے لو اور باقی اسے واپس لوٹا دو۔

اسی طرح ایک دن میں نبی علیہ السلام کے ساتھ صحراء کی طرف نکلا، وہاں پہنچ کر نبی علیہ السلام نے فرمایا ارے بھئی! دیکھو، تمہیں کوئی ایسی چیز دکھائی دے رہی ہے جو مجھے چھپا سکے؟ (اور آڑ بن جائے) میں نے عرض کیا کہ مجھے تو اس درخت کے علاوہ کوئی اور

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

جگہ نہیں دکھائی دے رہی اور بظاہر یہ درخت بھی آڑ نہیں بن سکتا، نبی علیہ السلام نے پوچھا اس کے قریب کیا ہے؟ میں نے عرض کیا کہ اسی جیسا یا اس کے قریب قریب ہی ایک اور درخت ہے، نبی علیہ السلام نے فرمایا تم ان دونوں درختوں کے پاس جاؤ اور ان سے کہا کہ رسول اللہ ﷺ تمہیں حکم دیتے ہیں کہ اللہ کے اذن سے اکٹھے ہو جاؤ، چنانچہ وہ دونوں اکٹھے ہو گئے اور نبی علیہ السلام نے قضاء حاجت فرمائی، پھر واپس آ کر فرمایا ان سے جا کر کہہ دو کہ نبی علیہ السلام تمہیں حکم دیتے ہیں کہ اپنی اپنی جگہ چلے جاؤ، چنانچہ ایسا ہی ہوا۔

اسی طرح ایک دن میں نبی علیہ السلام کے پاس بیٹھا ہوا تھا کہ ایک اونٹ دوڑتا ہوا آیا اور نبی علیہ السلام کے سامنے آ کر اپنی گردن ڈال دی اور پھر اس کی آنکھوں سے آنسو بہنے لگے، نبی علیہ السلام نے فرمایا ارے بھئی! دیکھو، یہ اونٹ کس کا ہے؟ اس کا معاملہ عجیب محسوس ہوتا ہے، چنانچہ میں اس کے مالک کی تلاش میں نکلا، مجھے معلوم ہوا کہ وہ ایک انصاری آدمی ہے، میں نے اسے بلایا اور نبی علیہ السلام کی خدمت میں پہنچا، نبی علیہ السلام نے اس سے پوچھا کہ اس اونٹ کا کیا معاملہ ہے؟ اس نے کہا کہ بخدا! مجھے اور تو کچھ معلوم نہیں، البتہ اتنی بات ضرور ہے کہ ہم اس پر کام کرتے تھے اور اس پر پانی لاد کر لاتے تھے، لیکن اب یہ پانی لانے سے عاجز آ گیا تھا، اس لئے ہم نے آج رات یہ مشورہ کیا کہ اسے ذبح کر کے اس کا گوشت تقسیم کر دیتے ہیں، نبی علیہ السلام نے فرمایا ایسا مت کرو، یہ ہدیۃً مجھے دے دو، یا قیمۃً دے دو، اس نے کہا یا رسول اللہ! یہ آپ کا ہوا، نبی علیہ السلام نے اس پر صدقہ کی علامت لگائی اور اسے ان کے ساتھ بھیج دیا۔

(۱۷۶۹۱) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنِ الْمِنْهَالِ بْنِ عَمْرٍو عَنْ يَعْلَى بْنِ مُرَّةَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ وَكِيعٌ مُرَّةً يَعْنِي الثَّقَفِيَّ وَلَمْ يَقُلْ مُرَّةً عَنْ أَبِيهِ أَنَّ امْرَأَةً جَاءَتْ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَعَهَا صَبِيٌّ لَهَا بِهِ لَمَمٌ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اخْرُجْ عَدُوَّ اللَّهِ أَنَا رَسُولُ اللَّهِ قَالَ فَبَرَأَ قَالَ فَأَهْدَتْ إِلَيْهِ كَبْشَيْنِ وَشَيْئًا مِنْ سَمْنٍ قَالَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خُذِ الْأَقِطَ وَالسَّمْنَ وَأَحَدَ الْكَبْشَيْنِ وَرُدَّ عَلَيْهَا الْآخَرَ

[انظر: ١٧٧٠٦].

(۱۷۶۹۱) حضرت یعلی بن مرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ ایک عورت نبی علیہ السلام کے پاس اپنا ایک بچہ لے کر آئی اور کہنے لگی یا رسول اللہ! اس بچے کو کوئی تکلیف ہے جس کی وجہ سے ہم پریشان ہوتے رہتے ہیں، نبی علیہ السلام نے اس کا منہ کھول کر اس میں تین مرتبہ اپنا لعاب دہن ڈالا اور فرمایا ''بسم اللہ، میں اللہ کا بندہ ہوں، اے دشمن خدا! دور ہو'' وہ بچہ اسی وقت ٹھیک ہو گیا، اس کی ماں نے دو مینڈھے، کچھ پنیر اور کچھ گھی نبی علیہ السلام کی خدمت میں پیش کیا، نبی علیہ السلام نے فرمایا پنیر، گھی اور ایک مینڈھا لے لو اور دوسرا واپس کر دو۔

(۱۷۶۹۲) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا الْمَسْعُودِيُّ عَنْ عُمَرَ بْنِ يَعْلَى الثَّقَفِيِّ عَنْ يَعْلَى بْنِ مُرَّةَ قَالَ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا قَامَ إِلَى الصَّلَاةِ مَسَحَ وُجُوهَ أَصْحَابِهِ قَبْلَ أَنْ يُكَبِّرَ فَأَصَبْتُ شَيْئًا مِنْ خَلُوقٍ فَمَسَحَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وُجُوهَ أَصْحَابِهِ وَتَرَكَنِي قَالَ فَرَجَعْتُ وَغَسَلْتُهُ ثُمَّ جِئْتُ إِلَى الصَّلَاةِ الْأُخْرَى فَمَسَحَ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

وَجْهِي وَقَالَ عَادَ بِخَيْرٍ دِينِهِ الْعُلَا تَابَ وَاسْتَهَلَّتُ السَّمَاءُ

(۱۷۶۹۲) حضرت یعلی رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام جب نماز کے لئے کھڑے ہوتے تو تکبیر سے پہلے اپنے ساتھیوں کے چہروں پر ہاتھ پھیرتے تھے، میں نے ''خلوق'' نامی خوشبو لگا رکھی تھی لہٰذا نبی علیہ السلام نے دیگر صحابہ رضی اللہ عنہم کے چہروں پر تو ہاتھ پھیرا لیکن مجھے چھوڑ دیا، میں نے واپس جا کر اسے دھویا اور دوسری نماز کے وقت حاضر ہوا تو نبی علیہ السلام نے میرے چہرے پر ہاتھ پھیر کر فرمایا اچھے دین کے ساتھ واپس آئے، علا (یعلی) نے توبہ کر لی اور ان کی آواز آسمان تک پہنچی۔

(۱۷۶۹۳) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ أَخْبَرَنَا الْمَسْعُودِيُّ عَنْ ابْنِ يَعْلَى بْنِ مُرَّةَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَمْسَحُ وُجُوهَنَا فِي الصَّلَاةِ وَيُبَارِكُ عَلَيْنَا قَالَ فَجَاءَ ذَاتَ يَوْمٍ فَمَسَحَ وُجُوهَ الَّذِينَ عَنْ يَمِينِي وَعَنْ يَسَارِي وَتَرَكَنِي وَذَلِكَ أَنِّي كُنْتُ دَخَلْتُ عَلَى أُخْتٍ لِي فَمَسَحَتْ وَجْهِي بِشَيْءٍ مِنْ صُفْرَةٍ فَقِيلَ لِي إِنَّمَا تَرَكَكَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِمَا رَأَى بِوَجْهِكَ فَانْطَلَقْتُ إِلَى بِئْرٍ فَدَخَلْتُ فِيهَا فَاغْتَسَلْتُ ثُمَّ إِنِّي حَضَرْتُ صَلَاةً أُخْرَى فَمَرَّ بِي النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَمَسَحَ وَجْهِي وَبَرَّكَ عَلَيَّ وَقَالَ عَادَ بِخَيْرٍ دِينِهِ الْعُلَا تَابَ وَاسْتَهَلَّتُ السَّمَاءُ

(۱۷۶۹۳) حضرت یعلی رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام جب نماز کے لئے کھڑے ہوتے تو تکبیر سے پہلے اپنے ساتھیوں کے چہروں پر ہاتھ پھیرتے تھے، میں نے ''خلوق'' نامی خوشبو لگا رکھی تھی لہٰذا نبی علیہ السلام نے دیگر صحابہ رضی اللہ عنہم کے چہروں پر تو ہاتھ پھیرا لیکن مجھے چھوڑ دیا، میں نے واپس جا کر اسے دھویا اور دوسری نماز کے وقت حاضر ہوا تو نبی علیہ السلام نے میرے چہرے پر ہاتھ پھیر کر فرمایا اچھے دین کے ساتھ واپس آئے، علا (یعلی) نے توبہ کر لی اور ان کی آواز آسمان تک پہنچی۔

(۱۷۶۹۴) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَطَاءِ بْنِ السَّائِبِ عَنْ أَبِي عَمْرِو بْنِ حَفْصٍ أَوْ أَبِي حَفْصِ بْنِ عَمْرٍو عَنْ يَعْلَى بْنِ مُرَّةَ قَالَ رَأَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَيَّ خَلُوقًا فَقَالَ أَلَكَ امْرَأَةٌ قَالَ قُلْتُ لَا قَالَ فَاذْهَبْ فَاغْسِلْهُ ثُمَّ لَا تَعُدْ [قال الترمذی: حسن وقال الألبانی: ضعیف الاسناد (الترمذی: ۲۸۱۶، النسائی: ۸/۱۵۲)]. [انظر: ۱۷۷۱۵].

(۱۷۶۹۴) حضرت یعلی رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام نے مجھ پر ''خلوق'' نامی خوشبو لگی ہوئی دیکھی تو پوچھا کہ کیا تمہاری شادی ہوئی ہے؟ میں نے عرض کیا نہیں، فرمایا تو جا کر اسے دھو اور دوبارہ مت لگانا۔

(۱۷۶۹۵) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنْ عَطَاءِ بْنِ السَّائِبِ عَنْ حَفْصِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ يَعْلَى بْنِ مُرَّةَ قَالَ أَتَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَبِي رَدْعٌ مِنْ زَعْفَرَانٍ قَالَ اغْسِلْهُ ثُمَّ اغْسِلْهُ ثُمَّ اغْسِلْهُ ثُمَّ لَا تَعُدْ قَالَ فَغَسَلْتُهُ ثُمَّ لَمْ أَعُدْ [اخرجه الطبرانی فی الکبیر (۶۸۵). اسناده ضعیف]. [انظر بعده].

(۱۷۶۹۵) حضرت یعلی رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام نے مجھ پر زعفران کے نشان دیکھے تو فرمایا جا کر اسے تین مرتبہ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

دھواور دوبارہ مت لگانا چنانچہ میں نے اسے دھولیا اور دوبارہ نہیں لگایا۔

(۱۷۶۹۶) حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنْ عَطَاءِ بْنِ السَّائِبِ عَنْ حَفْصِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ يَعْلَى بْنِ مُرَّةَ قَالَ أَتَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَعَلَيَّ صُفْرَةٌ مِنْ زَعْفَرَانٍ فَقَالَ اغْسِلْهُ ثُمَّ اغْسِلْهُ ثُمَّ لَا تَعُدْ قَالَ فَغَسَلْتُهُ ثُمَّ لَمْ أَعُدْ

(۱۷۶۹۶) حضرت یعلی رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام نے مجھ پر زعفران کے نشان دیکھے تو فرمایا جا کر اسے تین مرتبہ دھواور دوبارہ مت لگانا چنانچہ میں نے اسے دھولیا اور دوبارہ نہیں لگایا۔

(۱۷۶۹۷) حَدَّثَنَا

(۱۷۶۹۷) ہمارے پاس دستیاب نسخے میں یہاں صرف لفظ ''حدثنا'' لکھا ہوا ہے۔

(۱۷۶۹۸) حَدَّثَنَا عُبَيْدَةُ بْنُ حُمَيْدٍ حَدَّثَنِي عُمَرُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ يَعْلَى بْنِ مُرَّةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ يَعْلَى بْنِ مُرَّةَ قَالَ اغْتَسَلْتُ وَتَخَلَّقْتُ بِخَلُوقٍ وَكَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَمْسَحُ وُجُوهَنَا فَلَمَّا دَنَا مِنِّي جَعَلَ يُجَافِي يَدَهُ عَنْ الْخَلُوقِ فَلَمَّا فَرَغَ قَالَ يَا يَعْلَى مَا حَمَلَكَ عَلَى الْخَلُوقِ أَتَزَوَّجْتَ قُلْتُ لَا قَالَ لِي اذْهَبْ فَاغْسِلْهُ قَالَ فَمَرَرْتُ عَلَى رَكِيَّةٍ فَجَعَلْتُ أَقَعُ فِيهَا ثُمَّ جَعَلْتُ أَتَدَلَّكُ بِالتُّرَابِ حَتَّى ذَهَبَ قَالَ ثُمَّ جِئْتُ إِلَيْهِ فَلَمَّا رَآنِي النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ عَادَ بِخَيْرِ دِينِهِ الْعَلَا تَابَ وَاسْتَهَلَّتْ السَّمَاءُ [صححه ابن خزيمة: (۲٦٧٥). اسناده ضعيف].

(۱۷۶۹۸) حضرت یعلی رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام جب نماز کے لئے کھڑے ہوتے تو تکبیر سے پہلے اپنے ساتھیوں کے چہروں پر ہاتھ پھیرتے تھے، میں نے ''خلوق'' نامی خوشبو لگا رکھی تھی لہٰذا نبی علیہ السلام نے دیگر صحابہ رضی اللہ عنہم کے چہروں پر تو ہاتھ پھیرا لیکن مجھے چھوڑ دیا، میں نے واپس جا کر اسے دھویا اور دوسری نماز کے وقت حاضر ہوا تو نبی علیہ السلام نے میرے چہرے پر ہاتھ پھیر کر فرمایا اچھے دین کے ساتھ واپس آئے، علا (یعلی) نے توبہ کر لی اور ان کی آواز آسمان تک پہنچی۔

(۱۷۶۹۹) حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ أَبِي اللَّيْثِ حَدَّثَنَا الْأَشْجَعِيُّ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ عَمْرِو بْنِ يَعْلَى بْنِ مُرَّةَ الثَّقَفِيِّ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ قَالَ أَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَجُلٌ عَلَيْهِ خَاتَمٌ مِنْ الذَّهَبِ عَظِيمٌ فَقَالَ لَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَتُزَكِّي هَذَا فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ فَمَا زَكَاةُ هَذَا فَلَمَّا أَدْبَرَ الرَّجُلُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جَمْرَةٌ عَظِيمَةٌ عَلَيْهِ [اخرجه البيهقي في الكبرى (٤/١٤٥). اسناده ضعيف جداً].

(۱۷۶۹۹) حضرت یعلی رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام کی خدمت میں ایک آدمی حاضر ہوا جس نے سونے کی ایک بہت بڑی (بھاری) انگوٹھی پہن رکھی تھی، نبی علیہ السلام نے اس سے پوچھا کہ کیا تم اس کی زکوٰۃ ادا کرتے ہو؟ اس نے پوچھا یا رسول اللہ! اس کی زکوٰۃ کیا ہے؟ جب وہ واپس چلا گیا تو نبی علیہ السلام نے فرمایا یہ اس کے لئے ایک بہت بڑی چنگاری ہے۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۱۷۷۰۰) حَدَّثَنَا عَبْدُاللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَ عَبْدُاللَّهِ وَسَمِعْتُهُ أَنَا مِنْ عَبْدِاللَّهِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ فُضَيْلٍ عَنْ عَطَاءِ بْنِ السَّائِبِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ حَفْصٍ عَنْ يَعْلَى بْنِ مُرَّةَ أَنَّهُ كَانَ عِنْدَ زِيَادٍ جَالِسًا فَأُتِيَ بِرَجُلٍ شَهِدَ فَغَيَّرَ شَهَادَتَهُ فَقَالَ لَأَقْطَعَنَّ لِسَانَكَ فَقَالَ لَهُ يَعْلَى أَلَا أُحَدِّثُكَ حَدِيثًا سَمِعْتُهُ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ قَالَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ لَا تُمَثِّلُوا بِعِبَادِي قَالَ فَتَرَكَهُ

(۱۷۷۰۰) حضرت یعلی رضی اللہ عنہ کے متعلق مروی ہے کہ ایک مرتبہ وہ ''زیاد'' کے پاس بیٹھے ہوئے تھے، زیاد کے پاس ایک آدمی کو لایا گیا جس نے کوئی شہادت دی، زیاد نے اس کی گواہی کو بدل دیا اور کہنے لگا کہ میں تیری زبان کاٹ ڈالوں گا، حضرت یعلی رضی اللہ عنہ نے یہ سن کر فرمایا کیا میں تمہیں نبی علیہ السلام سے سنی ہوئی ایک حدیث نہ سناؤں؟ میں نے نبی علیہ السلام کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے میرے بندوں کا مثلہ مت کرو، اس پر زیاد نے اسے چھوڑ دیا۔

(۱۷۷۰۱) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُحَمَّدٍ وَهُوَ أَبُو إِبْرَاهِيمَ الْمُعَقِّبُ حَدَّثَنَا مَرْوَانُ يَعْنِي الْفَزَارِيَّ حَدَّثَنَا أَبُو يَعْفُورٍ عَنْ أَبِي ثَابِتٍ قَالَ سَمِعْتُ يَعْلَى بْنَ مُرَّةَ الثَّقَفِيَّ يَقُولُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَنْ أَخَذَ أَرْضًا بِغَيْرِ حَقِّهَا كُلِّفَ أَنْ يَحْمِلَ تُرَابَهَا إِلَى الْمَحْشَرِ [اخرجه ابن ابی شیبة ٦/٥٦٥، و عبد بن حمید (٤٠٦). قال شعیب: اسناده حسن]. [انظر: ١٧٧١٢].

(۱۷۷۰۱) حضرت یعلی بن مرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے نبی علیہ السلام کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ جو شخص ناحق زمین کا کوئی حصہ لیتا ہے، اس شخص کو قیامت کے دن اس بات پر مجبور کیا جائے گا کہ وہ اس کی مٹی اٹھا کر میدانِ حشر میں لے کر آئے۔

(۱۷۷۰۲) حَدَّثَنَا أَبُو سَلَمَةَ الْخُزَاعِيُّ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ عَاصِمِ بْنِ بَهْدَلَةَ عَنْ حَبِيبِ بْنِ أَبِي جُبَيْرَةَ عَنْ يَعْلَى بْنِ سِيَابَةَ قَالَ كُنْتُ مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي مَسِيرٍ لَهُ فَأَرَادَ أَنْ يَقْضِيَ حَاجَةً فَأَمَرَ وَدِيَّتَيْنِ فَانْضَمَّتْ إِحْدَاهُمَا إِلَى الْأُخْرَى ثُمَّ أَمَرَهُمَا فَرَجَعَتَا إِلَى مَنَابِتِهِمَا وَجَاءَ بَعِيرٌ فَضَرَبَ بِجِرَانِهِ إِلَى الْأَرْضِ ثُمَّ جَرْجَرَ حَتَّى ابْتَلَّ مَا حَوْلَهُ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَتَدْرُونَ مَا يَقُولُ الْبَعِيرُ إِنَّهُ يَزْعُمُ أَنَّ صَاحِبَهُ يُرِيدُ نَحْرَهُ فَبَعَثَ إِلَيْهِ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ أَوَاهِبُهُ أَنْتَ لِي فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ مَا لِي مَالٌ أَحَبُّ إِلَيَّ مِنْهُ قَالَ اسْتَوْصِ بِهِ مَعْرُوفًا فَقَالَ لَا جَرَمَ لَا أُكْرِمُ مَالًا لِي كَرَامَتَهُ يَا رَسُولَ اللَّهِ وَأَتَى عَلَى قَبْرٍ يُعَذَّبُ صَاحِبُهُ فَقَالَ إِنَّهُ يُعَذَّبُ فِي غَيْرِ كَبِيرٍ فَأَمَرَ بِجَرِيدَةٍ فَوُضِعَتْ عَلَى قَبْرِهِ فَقَالَ عَسَى أَنْ يُخَفَّفَ عَنْهُ مَا دَامَتْ رَطْبَةً [اخرجه عبد بن حمید (٤٠٤). اسناده ضعیف].

(۱۷۷۰۲) حضرت یعلی بن مرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ میں نبی علیہ السلام کے ساتھ کسی سفر پر نکلا، نبی علیہ السلام نے قضاء حاجت کا ارادہ کیا تو دو درختوں کو حکم دیا، وہ مل گئے، پھر حکم دیا تو اپنی اپنی جگہ پر واپس چلے گئے۔

اسی طرح ایک دن میں نبی علیہ السلام کے پاس بیٹھا ہوا تھا کہ ایک اونٹ دوڑتا ہوا آیا اور نبی علیہ السلام کے سامنے آ کر اپنی گردن

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ڈال دی اور پھر اس کی آنکھوں سے آنسو بہنے لگے، نبی علیہ السلام نے فرمایا کیا تم جانتے ہو کہ یہ اونٹ کیا کہہ رہا ہے؟ یہ کہہ رہا ہے کہ اس کا مالک اسے ذبح کرنا چاہتا ہے، نبی علیہ السلام نے اس کے مالک کو بلایا اور فرمایا کیا تم اسے مجھے ہبہ کرتے ہو؟ اس نے کہا یا رسول اللہ! یہ مجھے بہت محبوب ہے، نبی علیہ السلام نے فرمایا پھر اس کے ساتھ اچھا سلوک کرنا، اس نے کہا یا رسول اللہ! اب میں اپنے کسی مال کا اتنا خیال نہیں رکھوں گا جتنا اس کا رکھوں گا، پھر نبی علیہ السلام کا گذر ایک قبر پر ہوا جس میں مردے کو عذاب ہو رہا تھا، نبی علیہ السلام نے فرمایا اسے کسی بڑی وجہ سے عذاب نہیں ہو رہا، پھر نبی علیہ السلام نے اس کی قبر پر ایک ٹہنی گاڑنے کا حکم دے دیا اور فرمایا ہو سکتا ہے کہ جب تک یہ مر رہے، اس کے عذاب میں تخفیف رہے۔

(۱۷۷۰۳) حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنْ عَاصِمِ بْنِ بَهْدَلَةَ عَنْ حَبِيبِ بْنِ أَبِي جُبَيْرَةَ عَنْ يَعْلَى بْنِ سِيَابَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَرَّ بِقَبْرٍ فَقَالَ إِنَّ صَاحِبَ هَذَا الْقَبْرِ يُعَذَّبُ فِي غَيْرِ كَبِيرٍ ثُمَّ دَعَا بِجَرِيدَةٍ فَوَضَعَهَا عَلَى قَبْرِهِ فَقَالَ لَعَلَّهُ أَنْ يُخَفَّفَ عَنْهُ مَا دَامَتْ رَطْبَةً

(۱۷۷۰۳) حضرت یعلی رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام ایک قبر کے پاس سے گذرے تو فرمایا کہ اس قبر والے کو عذاب ہو رہا ہے، لیکن وہ کسی بڑی وجہ سے نہیں ہے، پھر نبی علیہ السلام نے ایک ٹہنی منگوائی اور اسے اس قبر پر رکھ دیا اور فرمایا جب تک یہ تر رہے گی، ممکن ہے کہ اس کے عذاب میں اس وقت تک تخفیف رہے۔

(۱۷۷۰٤) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا وُهَيْبٌ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عُثْمَانَ بْنِ خُثَيْمٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي رَاشِدٍ عَنْ يَعْلَى الْعَامِرِيِّ أَنَّهُ خَرَجَ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى طَعَامٍ دُعُوا لَهُ قَالَ فَاسْتَمْثَلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ عَفَّانُ قَالَ وُهَيْبٌ فَاسْتَقْبَلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَمَامَ الْقَوْمِ وَحُسَيْنٌ مَعَ غِلْمَانٍ يَلْعَبُ فَأَرَادَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يَأْخُذَهُ قَالَ فَطَفِقَ الصَّبِيُّ هَاهُنَا مَرَّةً وَهَاهُنَا مَرَّةً فَجَعَلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُضَاحِكُهُ حَتَّى أَخَذَهُ قَالَ فَوَضَعَ إِحْدَى يَدَيْهِ تَحْتَ قَفَاهُ وَالْأُخْرَى تَحْتَ ذَقْنِهِ فَوَضَعَ فَاهُ عَلَى فِيهِ فَقَبَّلَهُ وَقَالَ حُسَيْنٌ مِنِّي وَأَنَا مِنْ حُسَيْنٍ أَحَبَّ اللَّهُ مَنْ أَحَبَّ حُسَيْنًا حُسَيْنٌ سِبْطٌ مِنَ الْأَسْبَاطِ [حسنه الترمذی وقال الألبانی: صحيح (ابن ماجة: ١٤٤، الترمذی: ٣٧٧٥) اسناده ضعيف].

(۱۷۷۰۴) حضرت یعلی رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام کسی دعوت میں کھانے پر تشریف لے گئے، نبی علیہ السلام جب ان لوگوں کے پاس پہنچے تو دیکھا کہ حضرت امام حسین رضی اللہ عنہ بچوں کے ساتھ کھیل رہے ہیں، نبی علیہ السلام انہیں پکڑنے کے لئے آگے بڑھے تو حضرت امام حسین رضی اللہ عنہ کبھی ادھر بھاگ جاتے اور کبھی ادھر، نبی علیہ السلام انہیں ہنسانے لگے، یہاں تک کہ انہیں پکڑ لیا، پھر ایک ہاتھ ان کی گدی کے نیچے رکھا اور دوسرا ٹھوڑی کے نیچے، اور ان کے منہ پر اپنا مبارک منہ رکھا اور فرمایا حسین مجھ سے ہے اور میں حسین سے ہوں، اللہ اس شخص سے محبت کرے جو حسین سے محبت کرتا ہے، حسین ایک پورا گروہ اور قبیلہ ہے۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۱۷۷۰۵) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا وُهَيْبٌ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عُثْمَانَ بْنِ خُثَيْمٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي رَاشِدٍ عَنْ يَعْلَى الْعَامِرِيِّ أَنَّهُ جَاءَ حَسَنٌ وَحُسَيْنٌ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُمَا يَسْتَبِقَانِ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَضَمَّهُمَا إِلَيْهِ وَقَالَ إِنَّ الْوَلَدَ مَبْخَلَةٌ مَجْبَنَةٌ وَإِنَّ آخِرَ وَطْأَةٍ وَطِئَهَا الرَّحْمَنُ عَزَّ وَجَلَّ بِوَجٍّ [صححه الحاكم (۱٦٤/۳) وقال الألباني: صحيح مختصراً (ابن ماجة: ۳٦٦٦). اسناده ضعيف].

(۱۷۷۰۵) حضرت یعلی رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ حضرات حسنین رضی اللہ عنہما نبی علیہ السلام کے پاس دوڑتے ہوئے آئے، نبی علیہ السلام نے انہیں سینے سے لگالیا اور فرمایا اولاد بخل اور بزدلی کا سبب بن جاتی ہے، اور وہ آخری پکڑ جو رحمان نے کفار کی فرمائی، وہ ''مقام وج'' میں تھی۔

فائدہ: ''وج'' طائف کے ایک علاقے کا نام تھا جس کے بعد نبی علیہ السلام نے کوئی غزوہ نہیں فرمایا۔

(۱۷۷۰٦) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنِ الْمِنْهَالِ بْنِ عَمْرٍو عَنْ يَعْلَى بْنِ مُرَّةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ أَتَتْهُ امْرَأَةٌ بِابْنٍ لَهَا قَدْ أَصَابَهُ لَمَمٌ فَقَالَ لَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اخْرُجْ عَدُوَّ اللَّهِ أَنَا رَسُولُ اللَّهِ قَالَ فَبَرَأَ فَأَهْدَتْ لَهُ كَبْشَيْنِ وَشَيْئًا مِنْ أَقِطٍ وَسَمْنٍ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا يَعْلَى خُذْ الْأَقِطَ وَالسَّمْنَ وَخُذْ أَحَدَ الْكَبْشَيْنِ وَرُدَّ عَلَيْهَا الْآخَرَ و قَالَ وَكِيعٌ مَرَّةً عَنْ أَبِيهِ وَلَمْ يَقُلْ يَا يَعْلَى [راجع: ۱۷٦۹۱].

(۱۷۷۰٦) حضرت یعلی بن مرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ ایک عورت نبی علیہ السلام کے پاس اپنا ایک بچہ لے کر آئی اور کہنے لگی یا رسول اللہ! اس بچے کو کوئی تکلیف ہے جس کی وجہ سے ہم پریشان ہوتے رہتے ہیں، نبی علیہ السلام نے اس کا منہ کھول کر اس میں تین مرتبہ اپنا لعاب دہن ڈالا اور فرمایا ''بسم اللہ، میں اللہ کا بندہ ہوں، اے دشمن خدا! دور ہو'' وہ بچہ اسی وقت ٹھیک ہوگیا، اس کی ماں نے دو مینڈھے، کچھ پنیر اور کچھ گھی نبی علیہ السلام کی خدمت میں پیش کیا، نبی علیہ السلام نے فرمایا اے یعلی! پنیر، گھی اور ایک مینڈھا لے لو اور دوسرا واپس کر دو۔

(۱۷۷۰۷) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنِ الْمِنْهَالِ بْنِ عَمْرٍو عَنْ يَعْلَى بْنِ مُرَّةَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ كُنْتُ مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي سَفَرٍ فَنَزَلَ مَنْزِلًا فَقَالَ لِي ائْتِ تِلْكَ الْأَشَاءَتَيْنِ فَقُلْ لَهُمَا إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَأْمُرُكُمَا أَنْ تَجْتَمِعَا فَأَتَيْتُهُمَا فَقُلْتُ لَهُمَا ذَلِكَ فَوَثَبَتْ إِحْدَاهُمَا إِلَى الْأُخْرَى فَاجْتَمَعَتَا فَخَرَجَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاسْتَتَرَ بِهِمَا فَقَضَى حَاجَتَهُ ثُمَّ وَثَبَتْ كُلُّ وَاحِدَةٍ مِنْهُمَا إِلَى مَكَانِهَا [ضعف البوصيري اسناده وقال الألباني: صحيح (ابن ماجة: ۳۳۹) اسناده ضعيف].

(۱۷۷۰۷) حضرت یعلی بن مرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک دن میں نبی علیہ السلام کے ساتھ صحراء کی طرف نکلا، ایک مقام پر پہنچ کر نبی علیہ السلام نے فرمایا تم ان دونوں درختوں کے پاس جاؤ اور ان سے کہا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم تمہیں حکم دیتے ہیں کہ اللہ کے اذن سے

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اکٹھے ہو جاؤ، چنانچہ وہ دونوں اکٹھے ہو گئے اور نبی علیہ السلام نے قضاء حاجت فرمائی، پھر واپس آ کر فرمایا ان سے جا کر کہہ دو کہ نبی علیہ السلام تمہیں حکم دیتے ہیں کہ اپنی اپنی جگہ چلے جاؤ، چنانچہ ایسا ہی ہوا۔

(۱۷۷۰۸) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنْ عَطَاءِ بْنِ السَّائِبِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ حَفْصٍ عَنْ يَعْلَى بْنِ مُرَّةَ الثَّقَفِيِّ قَالَ ثَلَاثَةُ أَشْيَاءَ رَأَيْتُهُنَّ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَيْنَا نَحْنُ نَسِيرُ مَعَهُ إِذْ مَرَرْنَا بِبَعِيرٍ يُسْنَى عَلَيْهِ فَلَمَّا رَآهُ الْبَعِيرُ جَرْجَرَ وَوَضَعَ جِرَانَهُ فَوَقَفَ عَلَيْهِ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ أَيْنَ صَاحِبُ هَذَا الْبَعِيرِ فَجَاءَ فَقَالَ بِعْنِيهِ فَقَالَ لَا بَلْ أَهَبُهُ لَكَ فَقَالَ لَا بِعْنِيهِ قَالَ لَا بَلْ أَهَبُهُ لَكَ وَإِنَّهُ لِأَهْلِ بَيْتٍ مَا لَهُمْ مَعِيشَةٌ غَيْرُهُ قَالَ أَمَا إِذْ ذَكَرْتَ هَذَا مِنْ أَمْرِهِ فَإِنَّهُ شَكَا كَثْرَةَ الْعَمَلِ وَقِلَّةَ الْعَلَفِ فَأَحْسِنُوا إِلَيْهِ قَالَ ثُمَّ سِرْنَا فَنَزَلْنَا مَنْزِلًا فَنَامَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَجَاءَتْ شَجَرَةٌ تَشُقُّ الْأَرْضَ حَتَّى غَشِيَتْهُ ثُمَّ رَجَعَتْ إِلَى مَكَانِهَا فَلَمَّا اسْتَيْقَظَ ذَكَرْتُ لَهُ فَقَالَ هِيَ شَجَرَةٌ اسْتَأْذَنَتْ رَبَّهَا عَزَّ وَجَلَّ أَنْ تُسَلِّمَ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَذِنَ لَهَا قَالَ ثُمَّ سِرْنَا فَمَرَرْنَا بِمَاءٍ فَأَتَتْهُ امْرَأَةٌ بِابْنٍ لَهَا بِهِ جِنَّةٌ فَأَخَذَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمَنْخِرِهِ فَقَالَ اخْرُجْ إِنِّي مُحَمَّدٌ رَسُولُ اللَّهِ قَالَ ثُمَّ سِرْنَا فَلَمَّا رَجَعْنَا مِنْ سَفَرِنَا مَرَرْنَا بِذَلِكَ الْمَاءِ فَأَتَتْهُ الْمَرْأَةُ بِجَزُورٍ وَلَبَنٍ فَأَمَرَهَا أَنْ تَرُدَّ الْجَزُورَ وَأَمَرَ أَصْحَابَهُ فَشَرِبَ مِنْ اللَّبَنِ فَسَأَلَهَا عَنْ الصَّبِيِّ فَقَالَتْ وَالَّذِي بَعَثَكَ بِالْحَقِّ مَا رَأَيْنَا مِنْهُ رَيْبًا بَعْدَكَ [اخرجه عبد بن حميد (٤٠٥). اسناده ضعيف].

(۱۷۷۰۸) حضرت یعلی بن مرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے نبی علیہ السلام کے تین ایسے معجزے دیکھے ہیں جو مجھ سے پہلے کسی نے دیکھے اور نہ بعد میں کوئی دیکھ سکے گا، ایک دن میں نبی علیہ السلام کے پاس بیٹھا ہوا تھا کہ ایک اونٹ دوڑتا ہوا آیا اور نبی علیہ السلام کے سامنے آ کر اپنی گردن ڈال دی اور پھر اس کی آنکھوں سے آنسو بہنے لگے، نبی علیہ السلام نے فرمایا ارے بھئی! دیکھو، یہ اونٹ کس کا ہے؟ اس کا معاملہ عجیب محسوس ہوتا ہے، چنانچہ میں اس کے مالک کی تلاش میں نکلا، مجھے معلوم ہوا کہ وہ ایک انصاری آدمی ہے، میں نے اسے بلایا اور نبی علیہ السلام کی خدمت میں پہنچا، نبی علیہ السلام نے اس سے پوچھا کہ اس اونٹ کا کیا معاملہ ہے؟ اس نے کہا کہ بخدا! مجھے اور تو کچھ معلوم نہیں، البتہ اتنی بات ضرور ہے کہ ہم اس پر کام کرتے تھے اور اس پر پانی لاد کر لاتے تھے، لیکن اب یہ پانی لانے سے عاجز آ گیا تھا، اس لئے ہم نے آج رات یہ مشورہ کیا کہ اسے ذبح کر کے اس کا گوشت تقسیم کر دیتے ہیں، نبی علیہ السلام نے فرمایا ایسا مت کرو، یہ ہدیۃً مجھے دے دو، یا قیمۃً دے دو، اس نے کہا یا رسول اللہ! یہ آپ کا ہوا، نبی علیہ السلام نے اس پر صدقہ کی علامت لگائی اور اسے ان کے ساتھ بھیج دیا۔

پھر ہم روانہ ہوئے، ایک مقام پر نبی علیہ السلام نے پڑاؤ کیا، اور نبی علیہ السلام سو گئے، ایک درخت زمین کو چیرتا ہوا نکلا اور نبی علیہ السلام پر سایہ کر لیا، تھوڑی دیر بعد واپس چلا گیا، جب نبی علیہ السلام بیدار ہوئے تو میں نے اس کا تذکرہ کیا، نبی علیہ السلام نے فرمایا اس درخت نے اپنے رب سے مجھے سلام کرنے کی اجازت مانگی تھی جو اللہ نے اسے دے دی۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

دورانِ سفر ہمارا گذر ایک عورت کے پاس سے ہوا جس کے ساتھ اس کا بچہ بھی تھا، وہ کہنے لگی یا رسول اللہ! اس بچے کو کوئی تکلیف ہے جس کی وجہ سے ہم پریشان ہوتے رہتے ہیں، دن میں نجانے کتنی مرتبہ اس پر اثر ہوتا ہے؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا اسے مجھے پکڑا دو، اس نے پکڑا دیا، نبی علیہ السلام نے اس بچے کو اپنے اور کجاوے کے درمیان بٹھالیا، پھر اس کا منہ کھول کر اس میں تین مرتبہ اپنا لعاب دہن ڈالا اور فرمایا ''بسم اللہ، میں اللہ کا بندہ ہوں، اے دشمن خدا! دور ہو'' یہ کہہ کر وہ بچہ اس کی ماں کے حوالے کیا اور فرمایا جب ہم اس جگہ سے واپس گذریں تو ہمارے پاس اسے دوبارہ لانا اور بتانا کہ اب اس کی حالت کیسے رہی؟

پھر ہم آگے چل پڑے، واپسی پر جب ہم دوبارہ وہاں پہنچے تو ہمیں اس جگہ پر اس عورت کے ساتھ تین بکریاں بھی نظر آئیں، نبی علیہ السلام نے پوچھا کہ تمہارا بچہ کیسا رہا؟ اس نے جواب دیا کہ اس ذات کی قسم جس نے آپ کو حق کے ساتھ بھیجا ہے، اب تک ہمیں اس کی بیماری محسوس نہیں ہوئی ہے (اور یہ صحیح ہے)۔

(۱۷۷۰۹) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ أَخْبَرَنَا إِسْرَائِيلُ بْنُ يُونُسَ حَدَّثَنِي عُمَرُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ يَعْلَى عَنْ جَدَّتِهِ حُكَيْمَةَ عَنْ أَبِيهَا يَعْلَى قَالَ يَزِيدُ فِيمَا يَرْوِي يَعْلَى بْنُ مُرَّةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ الْتَقَطَ لُقَطَةً يَسِيرَةً دِرْهَمًا أَوْ حَبْلًا أَوْ شِبْهَ ذَلِكَ فَلْيُعَرِّفْهُ ثَلَاثَةَ أَيَّامٍ فَإِنْ كَانَ فَوْقَ ذَلِكَ فَلْيُعَرِّفْهُ سِتَّةَ أَيَّامٍ [اخرجه الطبرانی فی الكبير (۷۰۰) اسناده ضعيف].

(۱۷۷۰۹) حضرت یعلی رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا جو شخص کوئی گری پڑی چیز ''جو مقدار میں تھوڑی ہو مثلاً درہم یا رسی وغیرہ'' پائے تو تین دن تک اس کا اعلان کرے، اس سے مزید اضافہ کرنا چاہے تو چھ دن تک اعلان کرے۔

(۱۷۷۱۰) حَدَّثَنَا أَسْوَدُ بْنُ عَامِرٍ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ عَيَّاشٍ عَنْ حَبِيبِ بْنِ أَبِي عَمْرَةَ عَنْ الْمِنْهَالِ بْنِ عَمْرٍو عَنْ يَعْلَى قَالَ مَا أَظُنُّ أَنَّ أَحَدًا مِنْ النَّاسِ رَأَى مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَّا دُونَ مَا رَأَيْتُ فَذَكَرَ أَمْرَ الصَّبِيِّ وَالنَّخْلَتَيْنِ وَأَمْرَ الْبَعِيرِ إِلَّا أَنَّهُ قَالَ مَا لِبَعِيرِكَ يَشْكُوكَ زَعَمَ أَنَّكَ سَانِيهِ حَتَّى إِذَا كَبُرَ تُرِيدُ أَنْ تَنْحَرَهُ قَالَ صَدَقْتَ وَالَّذِي بَعَثَكَ بِالْحَقِّ نَبِيًّا قَدْ أَرَدْتُ ذَلِكَ وَالَّذِي بَعَثَكَ بِالْحَقِّ لَا أَفْعَلُ [اخرجه الطبرانی فی الكبير (۶۸۰). اسناده ضعيف].

(۱۷۷۱۰) حضرت یعلی رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نہیں سمجھتا کہ کسی شخص نے نبی علیہ السلام کے ایسے معجزات دیکھے ہوں گے جو میں نے دیکھے ہیں، پھر انہوں نے بچے، درختوں اور اونٹ کے واقعات بیان کیے، البتہ اس میں یہ بھی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا کیا بات ہے تمہارا اونٹ تمہاری شکایت کر رہا ہے، کہ تم پہلے اس پر پانی لاد کر لاتے تھے، جب یہ بوڑھا ہو گیا تو اب تم اسے ذبح کر دینا چاہتے ہو؟ اس نے کہا کہ آپ صحیح فرما رہے ہیں، اس ذات کی قسم جس نے آپ کو نبی بنا کر بھیجا ہے، میرا یہی ارادہ تھا، لیکن اب میں ایسا نہیں کروں گا۔

(۱۷۷۱۱) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا وُهَيْبٌ حَدَّثَنَا عَطَاءُ بْنُ السَّائِبِ عَنْ يَعْلَى بْنِ مُرَّةَ الثَّقَفِيِّ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ قَالَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ لَا تُمَثِّلُوا بِعِبَادِي [اخرجه الطبراني في الكبير (٦٩٧). اسناده ضعيف]. [راجع: ١٧٧٠٠].

(۱۷۷۱۱) حضرت یعلیٰ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے نبی علیہ السلام کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے میرے بندوں کا مثلہ مت کرو۔

(١٧٧١٢) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَاحِدِ بْنُ زِيَادٍ حَدَّثَنَا أَبُو يَعْفُورٍ عَبْدُ الرَّحْمَنِ جَدِّي حَدَّثَنَا أَبُو ثَابِتٍ قَالَ سَمِعْتُ يَعْلَى بْنَ مُرَّةَ الثَّقَفِيَّ يَقُولُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَنْ أَخَذَ أَرْضًا بِغَيْرِ حَقِّهَا كُلِّفَ أَنْ يَحْمِلَ تُرَابَهَا إِلَى الْمَحْشَرِ [راجع: ١٧٧٠١].

(۱۷۷۱۲) حضرت یعلیٰ بن مرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے نبی علیہ السلام کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ جو شخص ناحق زمین کا کوئی حصہ لیتا ہے، اس شخص کو قیامت کے دن اس بات پر مجبور کیا جائے گا کہ وہ اس کی مٹی اٹھا کر میدانِ حشر میں لے کر آئے۔

(١٧٧١٣) حَدَّثَنَا عُبَيْدَةُ بْنُ حُمَيْدٍ حَدَّثَنِي عَطَاءُ بْنُ السَّائِبِ عَنْ رَجُلٍ يُقَالُ لَهُ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ حَفْصٍ عَنْ يَعْلَى بْنِ مُرَّةَ قَالَ رَآنِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَنَا مُتَخَلِّقٌ بِخَلُوقٍ فَقَالَ لِي يَا يَعْلَى مَا هَذَا الْخَلُوقُ أَلَكَ امْرَأَةٌ قَالَ قُلْتُ لَا قَالَ فَاذْهَبْ فَاغْسِلْهُ عَنْكَ ثُمَّ اغْسِلْهُ ثُمَّ اغْسِلْهُ وَلَا تَعُدْ [اخرجه الحميدي (٨٢٢). اسناده ضعيف].

(۱۷۷۱۳) حضرت یعلیٰ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام نے مجھ پر ''خلوق'' نامی خوشبو لگی ہوئی دیکھی تو پوچھا کہ کیا تمہاری شادی ہوئی ہے؟ میں نے عرض کیا نہیں، فرمایا تو جا کر اسے تین مرتبہ دھو اور دوبارہ مت لگانا۔

(١٧٧١٤) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ وَسَمِعْتُهُ أَنَا مِنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا حُسَيْنُ بْنُ عَلِيٍّ عَنْ زَائِدَةَ عَنِ الرَّبِيعِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ أَيْمَنَ بْنِ نَابِلٍ عَنْ يَعْلَى بْنِ مُرَّةَ قَالَ سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ أَيُّمَا رَجُلٍ ظَلَمَ شِبْرًا مِنَ الْأَرْضِ كَلَّفَهُ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ أَنْ يَحْفِرَهُ حَتَّى يَبْلُغَ آخِرَ سَبْعِ أَرَضِينَ ثُمَّ يُطَوَّقَهُ إِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ حَتَّى يُقْضَى بَيْنَ النَّاسِ [صححه ابن حبان (٥١٦٤). اسناده ضعيف].

(۱۷۷۱۴) حضرت یعلیٰ بن مرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے نبی علیہ السلام کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ جو شخص ناحق زمین کا کوئی حصہ بالشت برابر بھی لیتا ہے، اس شخص کو قیامت کے دن اس بات پر مجبور کیا جائے گا کہ وہ اسے ساتویں زمین تک کھودے، پھر وہ اس کے گلے میں طوق بنا کر ڈال دیا جائے گا یہاں تک کہ لوگوں کے درمیان فیصلہ ہو جائے۔

(١٧٧١٥) حَدَّثَنَا رَوْحُ بْنُ عُبَادَةَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَطَاءِ بْنِ السَّائِبِ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا حَفْصِ بْنَ عَمْرٍو أَوْ أَبَا عَمْرِو بْنَ حَفْصٍ الثَّقَفِيَّ قَالَ سَمِعْتُ يَعْلَى بْنَ مُرَّةَ الثَّقَفِيَّ قَالَ رَآنِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُخَلَّقًا فَقَالَ أَلَكَ امْرَأَةٌ قُلْتُ لَا قَالَ اغْسِلْهُ ثُمَّ اغْسِلْهُ ثُمَّ اغْسِلْهُ وَلَا تَعُدْ [راجع: ١٧٦٩٤].

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۱۷۷۱۵) حضرت یعلی رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام نے مجھ پر ''خلوق'' نامی خوشبو لگی ہوئی دیکھی تو پوچھا کہ کیا تمہاری شادی ہوئی ہے؟ میں نے عرض کیا نہیں، فرمایا تو جا کر اسے تین مرتبہ دھو اور دوبارہ مت لگانا۔

(۱۷۷۱۶) حَدَّثَنَا سُرَيْجُ بْنُ النُّعْمَانِ حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ مَيْمُونِ بْنِ الرَّمَّاحِ عَنْ أَبِي سَهْلٍ كَثِيرِ ابْنِ زِيَادٍ الْبَصْرِيِّ عَنْ عَمْرِو بْنِ عُثْمَانَ بْنِ يَعْلَى بْنِ مُرَّةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ انْتَهَى إِلَى مَضِيقٍ هُوَ وَأَصْحَابُهُ وَهُوَ عَلَى رَاحِلَتِهِ وَالسَّمَاءُ مِنْ فَوْقِهِمْ وَالْبِلَّةُ مِنْ أَسْفَلَ مِنْهُمْ فَحَضَرَتِ الصَّلَاةُ فَأَمَرَ الْمُؤَذِّنَ فَأَذَّنَ وَأَقَامَ ثُمَّ تَقَدَّمَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى رَاحِلَتِهِ فَصَلَّى بِهِمْ يُومِئُ إِيمَاءً يَجْعَلُ السُّجُودَ أَخْفَضَ مِنَ الرُّكُوعِ أَوْ يَجْعَلُ سُجُودَهُ أَخْفَضَ مِنْ رُكُوعِهِ

(۱۷۷۱۶) حضرت یعلی رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام اپنے صحابہ رضی اللہ عنہم کے ساتھ ایک تنگ جگہ میں تھے، نبی علیہ السلام سواری پر سوار تھے، اوپر سے آسمان برس رہا تھا اور نیچے سے ساری زمین گیلی تھی، نماز کا وقت آ گیا، نبی علیہ السلام نے مؤذن کو حکم دیا، اس نے اذان دی اور اقامت کہی، نبی علیہ السلام نے اپنی سواری کو آگے کر لیا اور اسی حال میں اشارے کے ساتھ نماز پڑھا دی، اور سجدے کو رکوع کی نسبت زیادہ جھکتا ہوا کیا۔

حَدِيثُ عُتْبَةَ بْنِ غَزْوَانَ عَنِ النَّبِيِّ صلی اللہ علیہ وسلم

حضرت عتبہ بن غزوان رضی اللہ عنہ کی حدیثیں

(۱۷۷۱۷) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا قُرَّةُ بْنُ خَالِدٍ عَنْ حُمَيْدِ بْنِ هِلَالٍ الْعَدَوِيِّ عَنْ خَالِدِ بْنِ عُمَيْرٍ رَجُلٍ مِنْهُمْ قَالَ سَمِعْتُ عُتْبَةَ بْنَ غَزْوَانَ يَقُولُ لَقَدْ رَأَيْتُنِي سَابِعَ سَبْعَةٍ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا لَنَا طَعَامٌ إِلَّا وَرَقُ الْحُبْلَةِ حَتَّى قَرِحَتْ أَشْدَاقُنَا [انظر: ۱۷۷۱۸، ۲۰۸۸۵، ۲۰۸۸۶].

(۱۷۷۱۷) حضرت عتبہ بن غزوان رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے وہ وقت بھی دیکھا ہے جب میں نبی علیہ السلام کے ساتھ اسلام قبول کرنے والوں میں سات افراد کا ساتواں تھا، اس وقت ہمارے پاس سوائے ببول کے پتوں کے کھانے کے لئے کچھ نہیں ہوتا تھا جس کی وجہ سے ہمارے جبڑے چھل گئے تھے۔

(۱۷۷۱۸) حَدَّثَنَا بَهْزُ بْنُ أَسَدٍ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ الْمُغِيرَةِ حَدَّثَنَا حُمَيْدٌ يَعْنِي ابْنَ هِلَالٍ عَنْ خَالِدِ بْنِ عُمَيْرٍ قَالَ خَطَبَ عُتْبَةُ بْنُ غَزْوَانَ قَالَ بَهْزٌ وَقَالَ قَبْلَ هَذِهِ الْمَرَّةِ خَطَبَنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فَحَمِدَ اللَّهَ وَأَثْنَى عَلَيْهِ ثُمَّ قَالَ أَمَّا بَعْدُ فَإِنَّ الدُّنْيَا قَدْ آذَنَتْ بِصَرْمٍ وَوَلَّتْ حَذَّاءَ وَلَمْ يَبْقَ مِنْهَا إِلَّا صُبَابَةٌ كَصُبَابَةِ الْإِنَاءِ يَتَصَابُّهَا صَاحِبُهَا وَإِنَّكُمْ مُنْتَقِلُونَ مِنْهَا إِلَى دَارٍ لَا زَوَالَ لَهَا فَانْتَقِلُوا بِخَيْرِ مَا بِحَضْرَتِكُمْ فَإِنَّهُ قَدْ ذُكِرَ لَنَا أَنَّ الْحَجَرَ يُلْقَى مِنْ شَفِيرِ جَهَنَّمَ فَيَهْوِي فِيهَا سَبْعِينَ عَامًا مَا يُدْرِكُ لَهَا قَعْرًا وَاللَّهِ لَتُمْلَؤُنَّهُ أَفَعَجِبْتُمْ وَاللَّهِ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

لَقَدْ ذُكِرَ لَنَا أَنَّ مَا بَيْنَ مَصَارِعِ الْجَنَّةِ مَسِيرَةَ أَرْبَعِينَ عَامًا وَلَيَأْتِيَنَّ عَلَيْهِ يَوْمٌ كَظِيظُ الزِّحَامِ وَلَقَدْ رَأَيْتُنِي سَابِعَ سَبْعَةٍ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا لَنَا طَعَامٌ إِلَّا وَرَقَ الشَّجَرِ حَتَّى قَرِحَتْ أَشْدَاقُنَا وَإِنِّي الْتَقَطْتُ بُرْدَةً فَشَقَقْتُهَا بَيْنِي وَبَيْنَ سَعْدٍ فَاتَّزَرَ بِنِصْفِهَا وَاتَّزَرْتُ بِنِصْفِهَا فَمَا أَصْبَحَ مِنَّا أَحَدٌ الْيَوْمَ إِلَّا أَصْبَحَ أَمِيرَ مِصْرٍ مِنَ الْأَمْصَارِ وَإِنِّي أَعُوذُ بِاللَّهِ أَنْ أَكُونَ فِي نَفْسِي عَظِيمًا وَعِنْدَ اللَّهِ صَغِيرًا وَإِنَّهَا لَمْ تَكُنْ نُبُوَّةٌ قَطُّ إِلَّا تَنَاسَخَتْ حَتَّى يَكُونَ عَاقِبَتُهَا مُلْكًا وَسَتَبْلُونَ أَوْ سَتَخْبُرُونَ الْأُمَرَاءَ بَعْدَنَا [صححه مسلم (۲۹۶۷)، وابن حبان (۷۱۲۱)]. [راجع: ۱۷۷۱۷].

(۱۷۷۱۸) ایک مرتبہ حضرت عتبہ رضی اللہ عنہ نے خطبہ دیتے ہوئے شروع میں اللہ کی حمد وثناء بیان کی اور اما بعد کہہ کر فرمایا کہ دنیا اس بات کی خبر دے رہی ہے کہ وہ ختم ہونے والی ہے اور وہ پیٹھ پھیر کر جانے والی ہے اور اس کی بقاء اتنی ہی رہ گئی ہے جتنی کسی برتن کی تری ہوتی ہے جو پینے والا چھوڑ دیتا ہے، اور تم ایک ایسے گھر کی طرف منتقل ہونے والے ہو جسے کبھی زوال نہیں آئے گا، لہٰذا بہترین اعمال کے ساتھ اس گھر کی طرف منتقل ہو جاؤ، کیونکہ ہمیں یہ بات بتائی گئی ہے کہ ایک پتھر جہنم کے دہانے سے لڑھکایا جائے گا تو وہ ستر سال تک گرتا جائے گا لیکن اس کی تہہ تک نہیں پہنچ سکے گا، بخدا! اسے ضرور بھرا جائے گا، کیا تمہیں اس بات سے تعجب ہوتا ہے؟

اور ہمیں یہ بات بھی بتائی گئی ہے کہ جنت کے دونوں کناروں کے درمیان چالیس سال کی مسافت واقع ہے، اور اس پر بھی ایک دن ایسا ضرور آئے گا کہ وہ رش کی وجہ سے بھری ہوئی ہوگی، اور میں نے وہ وقت بھی دیکھا ہے جب میں نبی علیہ السلام کے ساتھ اسلام قبول کرنے والوں میں سے ساتواں فرد تھا، اس وقت ہمارے پاس سوائے درختوں کے پتوں کے کھانے کے لئے کچھ نہیں ہوتا تھا، جس کی وجہ سے ہمارے جبڑے چھل گئے تھے۔

ایک دن مجھے ایک چادر ملی، میں نے اسے اپنے اور سعد کے درمیان دو حصوں میں تقسیم کر لیا، چنانچہ وہ نصف چادر انہوں نے تہبند کے طور پر باندھ لی اور نصف میں نے باندھ لی، اور اب ہم میں سے ہر ایک کسی نہ کسی شہر کا گورنر ہے، میں اس بات سے اللہ کی پناہ میں آتا ہوں کہ میں اپنی نظروں میں خود کو بڑا عظیم سمجھوں جبکہ میں اللہ کے نزدیک حقیر ہوں، اور نبوت کا جو سلسلہ تھا، وہ اب ختم ہو گیا ہے اور اس کا انجام بادشاہت پر ہوگا اور عنقریب تم ہمارے بعد کے حکمرانوں کو آزماؤ گے۔

حَدِيثُ دُكَيْنِ بْنِ سَعِيدٍ الْخَثْعَمِيِّ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

حضرت دکین بن سعید خثعمی رضی اللہ عنہ کی حدیثیں

(۱۷۷۱۹) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ عَنْ قَيْسٍ عَنْ دُكَيْنِ بْنِ سَعِيدٍ الْخَثْعَمِيِّ قَالَ أَتَيْنَا رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَنَحْنُ أَرْبَعُونَ وَأَرْبَعُ مِائَةٍ نَسْأَلُهُ الطَّعَامَ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِعُمَرَ قُمْ فَأَعْطِهِمْ قَالَ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

يَا رَسُولَ اللَّهِ مَا عِنْدِي إِلَّا مَا يَقِيظُنِي وَالصِّبْيَةَ قَالَ وَكِيعٌ الْقَيْظُ فِي كَلَامِ الْعَرَبِ أَرْبَعَةُ أَشْهُرٍ قَالَ قُمْ فَأَعْطِهِمْ قَالَ عُمَرُ يَا رَسُولَ اللَّهِ سَمْعًا وَطَاعَةً قَالَ فَقَامَ عُمَرُ وَقُمْنَا مَعَهُ فَصَعِدَ بِنَا إِلَى غُرْفَةٍ لَهُ فَأَخْرَجَ الْمِفْتَاحَ مِنْ حُجْزَتِهِ فَفَتَحَ الْبَابَ قَالَ دُكَيْنٌ فَإِذَا فِي الْغُرْفَةِ مِنَ التَّمْرِ شَبِيهٌ بِالْفَصِيلِ الرَّابِضِ قَالَ شَأْنَكُمْ قَالَ فَأَخَذَ كُلُّ رَجُلٍ مِنَّا حَاجَتَهُ مَا شَاءَ قَالَ ثُمَّ الْتَفَتُّ وَإِنِّي لَمِنْ آخِرِهِمْ وَكَأَنَّا لَمْ نَرْزَأْ مِنْهُ تَمْرَةً [صححه لبن حبان (٦٥٢٨) وقال البغوى: لا اعلم لركين غير هذا الحديث وقال الألبانى: صحيح الاسناد (ابو داود: ٥٢٣٨)]. [انظر: ١٧٧٢٠، ١٧٧٢١، ١٧٧٢٢، ١٧٧٢٣].

(۱۷۷۱۹) حضرت دکین رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ ہم لوگ نبی علیہ السلام کی خدمت میں حاضر ہوئے، ہم لوگوں کی کل تعداد چار سو چالیس افراد تھی، ہم لوگ نبی علیہ السلام کے پاس غلہ کی درخواست لے کر آئے تھے، نبی علیہ السلام نے حضرت عمر رضی اللہ عنہ سے فرمایا کہ اٹھو اور انہیں غلہ دو، انہوں نے عرض کیا یا رسول اللہ! میرے پاس صرف اتنا غلہ ہے جو مجھے اور بچوں کو صرف چار مہینے کے لئے کافی ہو سکتا ہے، نبی علیہ السلام نے اپنا حکم دوبارہ دہرایا، حضرت عمر رضی اللہ عنہ کہنے لگے یا رسول اللہ! جو آپ کا حکم، میں ابھی پورا کرتا ہوں، چنانچہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ کھڑے ہو گئے، ہم بھی ان کے ساتھ چل پڑے، وہ ہمیں لے کر اپنے ایک کمرے میں پہنچے، چابی نکالی، اور دروازہ کھول دیا، دیکھا کہ کمرے میں بکری کے بچے کی طرح کھجور کے ڈھیر لگے ہوئے ہیں، حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا جتنا لینا چاہو، لے لو، چنانچہ ہم میں سے ہر شخص نے اپنی اپنی ضرورت کے مطابق کھجوریں لے لیں، میں سب سے آخر میں تھا، میں نے جو غور کیا تو ایسا محسوس ہوا کہ ہم سب نے مل کر بھی اس میں سے ایک کھجور تک کم نہیں کی۔

(۱۷۷۲۰) حَدَّثَنَا يَعْلَى بْنُ عُبَيْدٍ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ عَنْ قَيْسٍ عَنْ دُكَيْنِ بْنِ سَعِيدٍ الْمُزَنِيِّ قَالَ أَتَيْنَا رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَرْبَعِينَ رَاكِبًا وَأَرْبَعَ مِائَةٍ نَسْأَلُهُ الطَّعَامَ فَقَالَ لِعُمَرَ اذْهَبْ فَأَعْطِهِمْ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ مَا بَقِيَ إِلَّا آصُعٌ مِنْ تَمْرٍ مَا أَرَى أَنْ يَقِيظَنِي قَالَ اذْهَبْ فَأَعْطِهِمْ قَالَ سَمْعًا وَطَاعَةً قَالَ فَأَخْرَجَ عُمَرُ الْمِفْتَاحَ مِنْ حُجْزَتِهِ فَفَتَحَ الْبَابَ فَإِذَا شِبْهُ الْفَصِيلِ الرَّابِضِ مِنْ تَمْرٍ فَقَالَ لِتَأْخُذُوا فَأَخَذَ كُلُّ رَجُلٍ مِنَّا مَا أَحَبَّ ثُمَّ الْتَفَتُّ وَكُنْتُ مِنْ آخِرِ الْقَوْمِ وَكَأَنَّا لَمْ نَرْزَأْ تَمْرَةً

(۱۷۷۲۰) حضرت دکین رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ ہم لوگ نبی علیہ السلام کی خدمت میں حاضر ہوئے، ہم لوگوں کی کل تعداد چار سو چالیس افراد تھی، ہم لوگ نبی علیہ السلام کے پاس غلہ کی درخواست لے کر آئے تھے، نبی علیہ السلام نے حضرت عمر رضی اللہ عنہ سے فرمایا کہ اٹھو اور انہیں غلہ دو، انہوں نے عرض کیا یا رسول اللہ! میرے پاس صرف اتنا غلہ ہے جو مجھے اور بچوں کو صرف چار مہینے کے لئے کافی ہو سکتا ہے، نبی علیہ السلام نے اپنا حکم دوبارہ دہرایا، حضرت عمر رضی اللہ عنہ کہنے لگے یا رسول اللہ! جو آپ کا حکم، میں ابھی پورا کرتا ہوں، چنانچہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ کھڑے ہو گئے، ہم بھی ان کے ساتھ چل پڑے، وہ ہمیں لے کر اپنے ایک کمرے میں پہنچے، چابی نکالی، اور دروازہ کھول دیا، دیکھا کہ کمرے میں بکری کے بچے کی طرح کھجور کے ڈھیر لگے ہوئے ہیں، حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا جتنا لینا

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

چاہو، لے لو، چنانچہ ہم میں سے ہر شخص نے اپنی اپنی ضرورت کے مطابق کھجوریں لے لیں، میں سب سے آخر میں تھا، میں نے جو غور کیا تو ایسا محسوس ہوا کہ ہم سب نے مل کر بھی اس میں سے ایک کھجور تک کم نہیں کی۔

(۱۷۷۲۱) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ عَنْ قَيْسٍ عَنْ دُكَيْنِ بْنِ سَعِيدٍ الْخَثْعَمِيِّ قَالَ أَتَيْنَا رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَنَحْنُ أَرْبَعُونَ وَأَرْبَعُ مِائَةٍ فَذَكَرَ الْحَدِيثَ

(۱۷۷۲۱) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۱۷۷۲۲) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدٍ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ عَنْ قَيْسٍ عَنْ دُكَيْنِ بْنِ سَعِيدٍ قَالَ أَتَيْنَا رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَكَرَ الْحَدِيثَ

(۱۷۷۲۲) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۱۷۷۲۳) حَدَّثَنَا يَعْلَى وَمُحَمَّدٌ ابْنَا عُبَيْدٍ قَالَا حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ عَنْ قَيْسٍ عَنْ دُكَيْنِ بْنِ سَعِيدٍ الْمُزَنِيِّ قَالَ أَتَيْنَا رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَكَرَ الْحَدِيثَ

(۱۷۷۲۳) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

حَدِيثُ سُرَاقَةَ بْنِ مَالِكِ بْنِ جُعْشُمٍ رضی اللہ عنہ

حضرت سراقہ بن مالک بن جعشم رضی اللہ عنہ کی حدیثیں

(۱۷۷۲٤) حَدَّثَنَا يَعْلَى أَخْبَرَنَا مُحَمَّدٌ يَعْنِي ابْنَ إِسْحَاقَ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ مَالِكِ بْنِ جُعْشُمٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَمِّهِ سُرَاقَةَ بْنِ جُعْشُمٍ قَالَ سَأَلْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الضَّالَّةِ مِنَ الْإِبِلِ تَغْشَى حِيَاضِي هَلْ لِي مِنْ أَجْرٍ أَسْقِيهَا قَالَ نَعَمْ مِنْ كُلِّ ذَاتِ كَبِدٍ حَرَّاءَ أَجْرٌ [صححه ابن حبان (٥٤٢)، والحاكم (٦١٩/٣). وقال البوصيري: وهذا اسناد ضعيف وقال الألباني: صحيح (ابن ماجة: ٣٦٨٦). قال شعيب: صحيح اسناده حسن]. [انظر: ١٧٧٢٧، ١٧٧٣٠].

(۱۷۷۲۴) حضرت سراقہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے نبی علیہ السلام سے ان بھٹکے ہوئے اونٹوں کا مسئلہ پوچھا جو میرے حوض پر آئیں تو کیا مجھے ان کو پانی پلانے پر اجر و ثواب ملے گا؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا ہاں! ہر تر جگر رکھنے والے میں اجر و ثواب ہے۔

(۱۷۷۲٥) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا مِسْعَرٌ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ مَيْسَرَةَ عَنْ طَاوُسٍ عَنْ سُرَاقَةَ بْنِ مَالِكِ بْنِ جُعْشُمٍ قَالَ قَامَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَطِيبًا فِي الْوَادِي فَقَالَ أَلَا إِنَّ الْعُمْرَةَ دَخَلَتْ فِي الْحَجِّ إِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ [صححه الحاكم (٦١٩/٣). وقال البوصيري هذا اسناد صحيح رجاله ثقات ان سلم من الانقطاع واشار المزى الى ارساله. قال الألباني: صحيح (ابن ماجة: ٢٩٧٧). قال شعيب: صحيح لغيره].

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۱۷۷۲۵) حضرت سراقہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام وادی میں خطبہ دینے کے لئے کھڑے ہوئے اور فرمایا یاد رکھو! قیامت تک کے لئے عمرہ، حج میں داخل ہو گیا ہے۔

(۱۷۷۲۶) حَدَّثَنَا مَكِّيُّ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا دَاوُدُ يَعْنِي ابْنَ يَزِيدَ قَالَ سَمِعْتُ عَبْدَ الْمَلِكِ الزَّرَّادَ يَقُولُ سَمِعْتُ النَّزَّالَ بْنَ سَبْرَةَ صَاحِبَ عَلِيٍّ يَقُولُ سَمِعْتُ سُرَاقَةَ يَقُولُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ دَخَلَتْ الْعُمْرَةُ فِي الْحَجِّ إِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ قَالَ وَقَرَنَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي حَجَّةِ الْوَدَاعِ

(۱۷۷۲۶) حضرت سراقہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے نبی علیہ السلام کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ قیامت تک کے لئے عمرہ، حج میں داخل ہو گیا ہے اور نبی علیہ السلام حجۃ الوداع میں حج قران فرمایا تھا۔

(۱۷۷۲۷) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ مَالِكِ بْنِ جُعْشُمٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَمِّهِ سُرَاقَةَ بْنِ مَالِكِ بْنِ جُعْشُمٍ قَالَ سَأَلْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الضَّالَّةِ مِنَ الْإِبِلِ تَغْشَى حِيَاضِي قَدْ لُطْتُهَا لِإِبِلِي هَلْ لِي مِنْ أَجْرٍ فِي شَأْنِ مَا أَسْقِيهَا قَالَ نَعَمْ فِي كُلِّ ذَاتِ كَبِدٍ حَرَّاءَ أَجْرٌ [راجع: ۱۷۷۲٤].

(۱۷۷۲۷) حضرت سراقہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے نبی علیہ السلام سے ان بھٹکے ہوئے اونٹوں کا مسئلہ پوچھا جو میرے حوض پر آئیں تو کیا مجھے ان کو پانی پلانے پر اجر و ثواب ملے گا؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا ہاں! ہر تر جگر رکھنے والے میں اجر و ثواب ہے۔

(۱۷۷۲۸) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يَزِيدَ الْمُقْرِئُ حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ عَلِيٍّ قَالَ سَمِعْتُ أَبِي يَقُولُ بَلَغَنِي عَنْ سُرَاقَةَ بْنِ مَالِكِ بْنِ جُعْشُمٍ الْمُدْلِجِيِّ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَهُ يَا سُرَاقَةُ أَلَا أُخْبِرُكَ بِأَهْلِ الْجَنَّةِ وَأَهْلِ النَّارِ قَالَ بَلَى يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ أَمَّا أَهْلُ النَّارِ فَكُلُّ جَعْظَرِيٍّ جَوَّاظٍ مُسْتَكْبِرٍ وَأَمَّا أَهْلُ الْجَنَّةِ الضُّعَفَاءُ الْمَغْلُوبُونَ

(۱۷۷۲۸) حضرت سراقہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ان سے فرمایا سراقہ! کیا میں تمہیں اہل جنت اور اہل جہنم کے بارے نہ بتاؤں؟ عرض کیا کیوں نہیں یا رسول اللہ! نبی علیہ السلام نے فرمایا جہنمی تو ہر وہ شخص ہوگا جو سخت دل، تند خو اور متکبر ہو اور جنتی وہ لوگ ہوں گے جو کمزور اور مغلوب ہوں۔

(۱۷۷۲۹) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يَزِيدَ حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ عَلِيٍّ قَالَ سَمِعْتُ أَبِي يَقُولُ بَلَغَنِي عَنْ سُرَاقَةَ بْنِ مَالِكٍ يَقُولُ أَنَّهُ حَدَّثَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَهُ يَا سُرَاقَةُ أَلَا أَدُلُّكَ عَلَى أَعْظَمِ الصَّدَقَةِ أَوْ مِنْ أَعْظَمِ الصَّدَقَةِ قَالَ بَلَى يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ ابْنَتُكَ مَرْدُودَةٌ إِلَيْكَ لَيْسَ لَهَا كَاسِبٌ غَيْرُكَ [صححه الحاكم (٤/١٧٦). ووثق البوصيري رجاله واشر الى احتمال ارساله. قال الألباني: ضعيف (ابن ماجة: ٣٦٦٧). قال شعيب: رجاله ثقات].

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۱۷۷۲۹) حضرت سراقہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام نے ان سے فرمایا سراقہ! کیا میں تمہیں سب سے عظیم صدقہ نہ بتاؤں؟ عرض کیا کیوں نہیں یا رسول اللہ! نبی علیہ السلام نے فرمایا تمہاری وہ بیٹی جو" اپنے شوہر کی وفات یا طلاق کی وجہ سے" تمہارے پاس واپس جائے اور تمہارے علاوہ اسکا کوئی کمانے والا نہ ہو۔

(۱۷۷۳۰) حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ حَدَّثَنَا أَبِي عَنْ صَالِحٍ وَحَدَّثَ ابْنُ شِهَابٍ أَنَّ عَبْدَ الرَّحْمَنِ بْنَ مَالِكٍ أَخْبَرَهُ أَنَّ أَبَاهُ أَخْبَرَهُ أَنَّ سُرَاقَةَ بْنَ جُعْشُمٍ دَخَلَ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي وَجَعِهِ الَّذِي تُوُفِّيَ فِيهِ قَالَ فَطَفِقْتُ أَسْأَلُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتَّى مَا أَذْكُرُ مَا أَسْأَلُهُ عَنْهُ فَقَالَ اذْكُرْهُ قَالَ وَكَانَ مِمَّا سَأَلْتُهُ عَنْهُ أَنْ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ الضَّالَّةُ تَغْشَى حِيَاضِي وَقَدْ مَلَأْتُهَا مَاءً لِإِبِلِي فَهَلْ لِي مِنْ أَجْرٍ أَنْ أَسْقِيَهَا فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَعَمْ فِي سَقْيِ كُلِّ كَبِدٍ حَرَّاءَ أَجْرٌ لِلَّهِ عَزَّ وَجَلَّ [انظر: ١٧٧٢٤].

(۱۷۷۳۰) حضرت سراقہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نبی علیہ السلام کے مرض الوفات میں حاضر خدمت ہوا، میں نے نبی علیہ السلام سے سوالات پوچھنا شروع کر دیا، حتیٰ کہ میرے پاس سوالات ختم ہو گئے تو نبی علیہ السلام نے فرمایا کچھ اور یاد کر لو، ان سوالات میں سے ایک سوال میں نے یہ بھی پوچھا تھا کہ یا رسول اللہ! وہ بھٹکے ہوئے اونٹ جو میرے حوض پر آئیں تو کیا مجھے ان کو پانی پلانے پر اجر و ثواب ملے گا؟ جبکہ میں نے وہ پانی اپنے اونٹوں کے لئے بھرا ہو، نبی علیہ السلام نے فرمایا ہاں! ہر تر جگر رکھنے والے میں اجر و ثواب ہے۔

(۱۷۷۳۱) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ عَنْ سُرَاقَةَ بْنِ مَالِكٍ أَنَّهُ جَاءَ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي وَجَعِهِ فَقَالَ أَرَأَيْتَ الضَّالَّةَ تَرِدُ عَلَى حَوْضِ إِبِلِي هَلْ لِي أَجْرٌ أَنْ أَسْقِيَهَا فَقَالَ نَعَمْ فِي الْكَبِدِ الْحَرَّى أَجْرٌ [اخرجه عبدالرزاق (١٩٦٩٢). قال شعيب: اسناده صحيح].

(۱۷۷۳۱) حضرت سراقہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نبی علیہ السلام کے مرض الوفات میں حاضر خدمت ہوا، میں نے نبی علیہ السلام سے سوالات پوچھنا شروع کر دیا، حتیٰ کہ میرے پاس سوالات ختم ہو گئے تو نبی علیہ السلام نے فرمایا کچھ اور یاد کر لو، ان سوالات میں سے ایک سوال میں نے یہ بھی پوچھا تھا کہ یا رسول اللہ! وہ بھٹکے ہوئے اونٹ جو میرے حوض پر آئیں تو کیا مجھے ان کو پانی پلانے پر اجر و ثواب ملے گا؟ جبکہ میں نے وہ پانی اپنے اونٹوں کے لئے بھرا ہو، نبی علیہ السلام نے فرمایا ہاں! ہر تر جگر رکھنے والے میں اجر و ثواب ہے۔

(۱۷۷۳۲) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ مَيْسَرَةَ عَنْ طَاوُسٍ عَنْ سُرَاقَةَ بْنِ مَالِكِ بْنِ جُعْشُمٍ أَنَّهُ قَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَرَأَيْتَ عُمْرَتَنَا هَذِهِ لِعَامِنَا هَذَا أَمْ لِلْأَبَدِ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَلْ لِلْأَبَدِ [قال الألباني: صحيح (النسائي: ١٧٨/٥). قال عشيب: صحيح لغيره رجاله ثقات الا ان فيه انقطاعاً]. [يتكرر بعده].

(۱۷۷۳۲) حضرت سراقہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ انہوں نے نبی علیہ السلام سے پوچھا یا رسول اللہ! یہ بتائیے! کیا سفر حج میں عمرہ کا یہ حکم صرف ہمارے لیے ہے یا ہمیشہ کے لئے ہے؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا ہمیشہ کے لئے ہے۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۱۷۷۳۳) حَدَّثَنَا حُسَيْنُ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ قَالَ سَمِعْتُ طَاوُسًا يُحَدِّثُ عَنْ سُرَاقَةَ بْنِ جُعْشُمٍ الْكِنَانِيِّ وَلَمْ يَسْمَعْهُ مِنْهُ كَذَا فِي الْحَدِيثِ أَنَّهُ سَأَلَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ عُمْرَتُنَا هَذِهِ لِعَامِنَا هَذَا أَوْ لِلْأَبَدِ قَالَ لِلْأَبَدِ [راجع: ۱۷۷۳۲].

(۱۷۷۳۳) حضرت سراقہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ انہوں نے نبی علیہ السلام سے پوچھا یا رسول اللہ! یہ بتائیے! کیا سفر حج میں عمرہ کا یہ حکم صرف ہمارے لیے ہے یا ہمیشہ کے لئے ہے؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا ہمیشہ کے لئے ہے۔

(۱۷۷۳٤) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ عَنْ مَعْمَرٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ قَالَ الزُّهْرِيُّ وَأَخْبَرَنِي عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَالِكٍ الْمُدْلِجِيُّ وَهُوَ ابْنُ أَخِي سُرَاقَةَ بْنِ مَالِكِ بْنِ جُعْشُمٍ أَنَّ أَبَاهُ أَخْبَرَهُ أَنَّهُ سَمِعَ سُرَاقَةَ يَقُولُ جَاءَنَا رُسُلُ كُفَّارِ قُرَيْشٍ يَجْعَلُونَ فِي رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَفِي أَبِي بَكْرٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ دِيَةَ كُلِّ وَاحِدٍ مِنْهُمَا لِمَنْ قَتَلَهُمَا أَوْ أَسَرَهُمَا فَبَيْنَا أَنَا جَالِسٌ فِي مَجْلِسٍ مِنْ مَجَالِسِ قَوْمِي بَنِي مُدْلِجٍ أَقْبَلَ رَجُلٌ مِنْهُمْ حَتَّى قَامَ عَلَيْنَا فَقَالَ يَا سُرَاقَةُ إِنِّي رَأَيْتُ آنِفًا أَسْوِدَةً بِالسَّاحِلِ إِنِّي أُرَاهَا مُحَمَّدًا وَأَصْحَابَهُ قَالَ سُرَاقَةُ فَعَرَفْتُ أَنَّهُمْ هُمْ فَقُلْتُ إِنَّهُمْ لَيْسُوا بِهِمْ وَلَكِنْ رَأَيْتَ فُلَانًا وَفُلَانًا انْطَلَقَ آنِفًا قَالَ ثُمَّ لَبِثْتُ فِي الْمَجْلِسِ سَاعَةً حَتَّى قُمْتُ فَدَخَلْتُ بَيْتِي فَأَمَرْتُ جَارِيَتِي أَنْ تُخْرِجَ لِي فَرَسِي وَهِيَ مِنْ وَرَاءِ أَكَمَةٍ فَتَحْبِسَهَا عَلَيَّ وَأَخَذْتُ رُمْحِي فَخَرَجْتُ بِهِ مِنْ ظَهْرِ الْبَيْتِ فَخَطَطْتُ بِرُمْحِي الْأَرْضَ وَخَفَضْتُ عَالِيَةَ الرُّمْحِ حَتَّى أَتَيْتُ فَرَسِي فَرَكِبْتُهَا فَرَفَعْتُهَا تَقَرَّبُ بِي حَتَّى رَأَيْتُ أَسْوِدَتَهُمَا فَلَمَّا دَنَوْتُ مِنْهُمْ حَيْثُ يُسْمِعُهُمْ الصَّوْتُ عَثَرَتْ بِي فَرَسِي فَخَرَرْتُ عَنْهَا فَقُمْتُ فَأَهْوَيْتُ بِيَدَيَّ إِلَى كِنَانَتِي فَاسْتَخْرَجْتُ مِنْهَا الْأَزْلَامَ فَاسْتَقْسَمْتُ بِهَا أَضُرُّهُمْ أَمْ لَا فَخَرَجَ الَّذِي أَكْرَهُ أَنْ لَا أَضُرَّهُمْ فَرَكِبْتُ فَرَسِي وَعَصَيْتُ الْأَزْلَامَ فَرَفَعْتُهَا تَقَرَّبُ بِي حَتَّى إِذَا دَنَوْتُ مِنْهُمْ عَثَرَتْ بِي فَرَسِي فَخَرَرْتُ عَنْهَا فَقُمْتُ فَأَهْوَيْتُ بِيَدَيَّ إِلَى كِنَانَتِي فَأَخْرَجْتُ الْأَزْلَامَ فَاسْتَقْسَمْتُ بِهَا فَخَرَجَ الَّذِي أَكْرَهُ أَنْ لَا أَضُرَّهُمْ فَعَصَيْتُ الْأَزْلَامَ وَرَكِبْتُ فَرَسِي فَرَفَعْتُهَا تَقَرَّبُ بِي حَتَّى إِذَا سَمِعْتُ قِرَاءَةَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ لَا يَلْتَفِتُ وَأَبُو بَكْرٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ يُكْثِرُ الِالْتِفَاتَ سَاخَتْ يَدَا فَرَسِي فِي الْأَرْضِ حَتَّى بَلَغَتْ الرُّكْبَتَيْنِ فَخَرَرْتُ عَنْهَا فَزَجَرْتُهَا وَنَهَضْتُ فَلَمْ تَكَدْ تُخْرِجُ يَدَيْهَا فَلَمَّا اسْتَوَتْ قَائِمَةً إِذْ لَا أَثَرَ بِهَا عُثَانٌ سَاطِعٌ فِي السَّمَاءِ مِثْلُ الدُّخَانِ قَالَ مَعْمَرٌ قُلْتُ لِأَبِي عَمْرِو بْنِ الْعَلَاءِ مَا الْعُثَانُ فَسَكَتَ سَاعَةً ثُمَّ قَالَ هُوَ الدُّخَانُ مِنْ غَيْرِ نَارٍ قَالَ الزُّهْرِيُّ فِي حَدِيثِهِ فَاسْتَقْسَمْتُ بِالْأَزْلَامِ فَخَرَجَ الَّذِي أَكْرَهُ أَنْ لَا أَضُرَّهُمْ فَنَادَيْتُهُمَا بِالْأَمَانِ فَوَقَفُوا فَرَكِبْتُ فَرَسِي حَتَّى جِئْتُهُمْ فَوَقَعَ فِي نَفْسِي حِينَ لَقِيتُ مَا لَقِيتُ مِنَ الْحَبْسِ عَنْهُمْ أَنَّهُ سَيَظْهَرُ أَمْرُ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقُلْتُ لَهُ إِنَّ قَوْمَكَ قَدْ جَعَلُوا فِيكَ الدِّيَةَ وَأَخْبَرْتُهُمْ مِنْ أَخْبَارِ سَفَرِهِمْ وَمَا يُرِيدُ النَّاسُ بِهِمْ وَعَرَضْتُ عَلَيْهِمْ الزَّادَ وَالْمَتَاعَ فَلَمْ يَرْزَآنِي

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

شَيْئًا وَلَمْ يَسْأَلَانِي إِلَّا أَنْ أَخْفِ عَنَّا فَسَأَلْتُهُ أَنْ يَكْتُبَ لِي كِتَابَ مُوَادَعَةٍ آمَنُ بِهِ فَأَمَرَ عَامِرَ بْنَ فُهَيْرَةَ فَكَتَبَ لِي فِي رُقْعَةٍ مِنْ أَدِيمٍ ثُمَّ مَضَى [صححه البخاری (٣٩٠٦)، وابن حبان (٦٢٨٠)، والحاکم (٦٧/٣)].

(۱۷۷۳۴) حضرت سراقہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ (میرے قبولِ اسلام سے پہلے ہجرت کے موقع پر) کفارِ قریش کے کچھ قاصد ہمارے پاس آئے اور بتایا کہ قریش نے نبی علیہ السلام اور حضرت صدیق اکبر رضی اللہ عنہ کو شہید یا قید کرنے والے کے لئے پوری پوری دیت (سو سو اونٹوں) کا اعلان کیا ہے، ابھی میں اپنی قوم بنو مدلج کی مجلس میں بیٹھا ہوا تھا کہ ایک آدمی آیا اور ہمارے پاس کھڑے ہو کر کہنے لگا اے سراقہ! میں نے ابھی ساحل کی طرف کچھ لوگوں کو جاتے ہوئے دیکھا ہے، میرا خیال ہے کہ وہ محمد صلی اللہ علیہ وسلم اور ان کے ساتھی ہیں، سراقہ کہتے ہیں کہ میں سمجھ گیا یہ وہی لوگ ہیں لیکن میں نے ان سے کہہ دیا کہ یہ وہ لوگ نہیں ہیں، تم نے فلاں فلاں شخص کو دیکھا ہوگا جو ابھی ابھی یہاں سے گذر کر گئے ہیں۔

پھر میں تھوڑی دیر تک اس مجلس میں بیٹھا رہا، اس کے بعد میں کھڑا ہوا اور گھر چلا گیا اور اپنی باندی کو حکم دیا کہ ٹیلے کے پیچھے میرا گھوڑا لے جائے اور میرا انتظار کرے، پھر میں نے اپنا نیزہ سنبھالا اور گھر سے نکل پڑا، میں اپنے نیزے سے زمین پر لکیر کھینچتا چلا جا رہا تھا یہاں تک کہ اپنے گھوڑے کے پاس پہنچ گیا، میں اس پر سوار ہوا اور اسے سرپٹ دوڑا دیا، میں ان کے اتنا قریب پہنچ گیا کہ ان کا جسم مجھے نظر آنے لگا۔

جب میں ان دونوں کے اتنا قریب ہوا کہ ان کی آواز سنی جا سکتی تھی تو میرا گھوڑا ٹھوکر کھا کر گر پڑا اور میں بھی اس سے نیچے آ پڑا، میں زمین سے اٹھا اور اپنے ترکش سے تیر نکالے اور فال نکالنے لگا کہ انہیں نقصان پہنچاؤں یا نہیں؟ فال میں وہ تیر نکل آیا جو مجھے ناپسند تھا یعنی انہیں نقصان نہ پہنچاؤں، لیکن میں نے تیر کی بات کو ہوا میں اڑا دیا اور دوبارہ گھوڑے پر سوار ہو گیا، لیکن دوسری مرتبہ پھر اسی طرح ہوا، تیسری مرتبہ جب میں قریب پہنچا اور نبی علیہ السلام کی قراءت کی آواز سنائی دینے لگی، "نبی علیہ السلام دائیں بائیں نہیں دیکھ رہے تھے لیکن حضرت صدیق اکبر رضی اللہ عنہ بار بار ادھر ادھر دیکھتے تھے" تو میرے گھوڑے کے اگلے دونوں پاؤں گھٹنوں تک زمین میں دھنس گئے، اور میں پھر گر پڑا۔

میں نے ڈانٹ کر اپنے گھوڑے کو اٹھایا، وہ اٹھ تو گیا لیکن اس کے پاؤں باہر نہیں نکل سکے، اور جب وہ سیدھا کھڑا ہوا تو وہاں سے دھوئیں کا ایک بادل آسمان تک چھا گیا، میں نے ایک مرتبہ پھر تیروں سے فال نکالی تو حسبِ سابق وہی تیر نکلا جو مجھے ناپسند تھا یعنی انہیں نقصان نہ پہنچاؤں، چنانچہ میں نے ان دونوں کو آواز دے کر اپنی طرف سے اطمینان دلایا، اور وہ رک گئے، میں اپنے گھوڑے پر سوار ہو کر ان کے پاس پہنچ گیا۔

جب میرے ساتھ یہ معاملہ پیش آیا تو اسی وقت میرے دل میں یہ بات جاگزیں ہو گئی تھی کہ نبی علیہ السلام کا دین غالب آ کر رہے گا، چنانچہ میں نے نبی علیہ السلام کی خدمت میں عرض کیا کہ آپ کی قوم نے آپ کے لئے دیت کا اعلان کر دیا ہے، اور میں نے نبی علیہ السلام کو ان کے سفر پر نکل پڑنے اور لوگوں کی جاسوسی کے متعلق سب کچھ بتا دیا، پھر میں نے انہیں زادِ راہ اور سامانِ سفر کی پیش

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

کی، لیکن انہوں نے مجھ سے کچھ نہیں لیا اور مجھ سے یہی مطالبہ کیا کہ میں ان کے متعلق ان تمام حالات کو مخفی رکھوں، میں نے نبی علیہ السلام سے درخواست کی کہ میرے لیے پروانہ امن لکھ دیں، نبی علیہ السلام نے حضرت عامر بن فہیرہ کو حکم دیا اور انہوں نے چمڑے کے ایک رقعے میں میرے لیے پروانہ امن لکھ دیا اور پھر نبی علیہ السلام آگے روانہ ہو گئے۔

حَدِيثُ ابْنِ مَسْعَدَةَ صَاحِبِ الْجُيُوشِ رضی اللہ عنہ

حضرت ابن مسعدہ رضی اللہ عنہ کی حدیث

(۱۷۷۳۵) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ وَعَبْدُ الرَّزَّاقِ قَالَا أَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي عُثْمَانُ بْنُ أَبِي سُلَيْمَانَ عَنْ ابْنِ مَسْعَدَةَ صَاحِبِ الْجَيْشِ قَالَ سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِنِّي قَدْ بَدَّنْتُ فَمَنْ فَاتَهُ رُكُوعِي أَدْرَكَهُ فِي بُطْءِ قِيَامِي وَقَالَ عَبْدُ الرَّزَّاقِ فِي بَطِيءِ قِيَامِي

(۱۷۷۳۵) حضرت ابن مسعدہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ میں نے نبی علیہ السلام کو یہ فرماتے ہوئے سنا کہ اب میرا جسم بھاری ہو گیا ہے، اس لئے جس شخص سے میرا رکوع فوت ہو جائے، وہ اسے میرے قیام کے درمیانی وقفے میں پالے گا۔

حَدِيثُ أَبِي عَبْدِ اللَّهِ رَجُلٍ مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صلی اللہ علیہ وسلم

حضرت ابو عبداللہ رضی اللہ عنہ کی حدیثیں

(۱۷۷۳۶) حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ يَعْنِي ابْنَ سَلَمَةَ حَدَّثَنَا الْجُرَيْرِيُّ عَنْ أَبِي نَضْرَةَ أَنَّ رَجُلًا مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُقَالُ لَهُ أَبُو عَبْدِ اللَّهِ دَخَلَ عَلَيْهِ أَصْحَابُهُ يَعُودُونَهُ وَهُوَ يَبْكِي فَقَالُوا لَهُ مَا يُبْكِيكَ أَلَمْ يَقُلْ لَكَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خُذْ مِنْ شَارِبِكَ ثُمَّ أَقِرَّهُ حَتَّى تَلْقَانِي قَالَ بَلَى وَلَكِنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ قَبَضَ بِيَمِينِهِ قَبْضَةً وَأُخْرَى بِالْيَدِ الْأُخْرَى وَقَالَ هَذِهِ لِهَذِهِ وَهَذِهِ لِهَذِهِ وَلَا أُبَالِي فَلَا أَدْرِي فِي أَيِّ الْقَبْضَتَيْنِ أَنَا [انظر: ۱۷۷۳۷، ۲۰۹۴۴].

(۱۷۷۳۶) ابو نضرہ کہتے ہیں کہ ایک صحابی رضی اللہ عنہ "جن کا نام ابو عبداللہ لیا جاتا تھا" کے پاس ان کے کچھ ساتھی عیادت کے لئے آئے تو دیکھا کہ وہ رو رہے ہیں، انہوں نے رونے کی وجہ پوچھی اور کہنے لگے کہ کیا نبی علیہ السلام نے آپ سے یہ نہیں فرمایا تھا کہ مونچھیں تراشو، پھر مستقل ایسا کرتے رہو یہاں تک کہ مجھ سے آملو؟ انہوں نے کہا کہ کیوں نہیں، لیکن میں نے نبی علیہ السلام کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ اللہ تعالیٰ نے اپنے دائیں ہاتھ سے ایک مٹھی بھر کر مٹی اٹھائی اور دوسرے ہاتھ سے دوسری مٹھی بھری، اور فرمایا یہ (مٹھی) ان (جنتیوں) کی ہے اور یہ (مٹھی) ان (جہنمیوں) کی ہے اور مجھے کوئی پرواہ نہیں، اب مجھے معلوم نہیں کہ میں کس مٹھی میں تھا۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۱۷۷۳۷) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ قَالَ أَخْبَرَنَا سَعِيدٌ الْجُرَيْرِيُّ عَنْ أَبِي نَضْرَةَ قَالَ مَرِضَ رَجُلٌ مِنْ أَصْحَابِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَدَخَلَ عَلَيْهِ أَصْحَابُهُ يَعُودُونَهُ فَبَكَى فَقِيلَ لَهُ مَا يُبْكِيكَ يَا أَبَا عَبْدِ اللَّهِ أَلَمْ يَقُلْ لَكَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خُذْ مِنْ شَارِبِكَ ثُمَّ أَقِرَّهُ حَتَّى تَلْقَانِي قَالَ بَلَى وَلَكِنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ قَبَضَ قَبْضَةً بِيَمِينِهِ وَقَالَ هَذِهِ لِهَذِهِ وَلَا أُبَالِي وَقَبَضَ قَبْضَةً أُخْرَى بِيَدِهِ الْأُخْرَى جَلَّ وَعَلَا فَقَالَ هَذِهِ لِهَذِهِ وَلَا أُبَالِي فَلَا أَدْرِي فِي أَيِّ الْقَبْضَتَيْنِ أَنَا [راجع: ۱۷۷۳٦].

(۱۷۷۳۷) ابونضرہ کہتے ہیں کہ ایک صحابی رضی اللہ عنہ ''جن کا نام ابوعبداللہ لیا جاتا تھا'' کے پاس ان کے کچھ ساتھی عیادت کے لئے آئے تو دیکھا کہ وہ رو رہے ہیں، انہوں نے رونے کی وجہ پوچھی اور کہنے لگے کہ کیا نبی علیہ السلام نے آپ سے یہ نہیں فرمایا تھا کہ مونچھیں تراشو، پھر مستقل ایسا کرتے رہو یہاں تک کہ مجھ سے آملو؟ انہوں نے کہا کہ کیوں نہیں، لیکن میں نے نبی علیہ السلام کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ اللہ تعالیٰ نے اپنے دائیں ہاتھ سے ایک مٹھی بھر کر مٹی اٹھائی اور دوسرے ہاتھ سے دوسری مٹھی بھری، اور فرمایا یہ (مٹھی) ان (جنتیوں) کی ہے اور یہ (مٹھی) ان (جہنمیوں) کی ہے اور مجھے کوئی پرواہ نہیں، اب مجھے معلوم نہیں کہ میں کس مٹھی میں تھا۔

حَدِيثُ عِكْرِمَةَ بْنِ خَالِدٍ الْمَخْزُومِيِّ عَنْ أَبِيهِ أَوْ عَنْ عَمِّهِ عَنْ جَدِّهِ

جد عکرمہ بن خالد کی حدیث

(۱۷۷۳۸) حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ يَعْنِي ابْنَ سَلَمَةَ عَنْ عِكْرِمَةَ بْنِ خَالِدٍ عَنْ أَبِيهِ أَوْ عَنْ عَمِّهِ عَنْ جَدِّهِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فِي غَزْوَةِ تَبُوكَ إِذَا كَانَ الطَّاعُونُ بِأَرْضٍ وَأَنْتُمْ بِهَا فَلَا تَخْرُجُوا عَنْهَا وَإِذَا كَانَ بِأَرْضٍ وَلَسْتُمْ بِهَا فَلَا تَقْرَبُوهَا [راجع: ۱۵۵۱٤].

(۱۷۷۳۸) عکرمہ بن خالد رضی اللہ عنہ کے دادا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے غزوۂ تبوک کے موقع پر ارشاد فرمایا جب کسی علاقے میں طاعون کی وباء پھیل پڑے اور تم وہاں پہلے سے موجود ہو تو اب وہاں سے نہ نکلو اور اگر تمہاری غیر موجودگی میں یہ وباء پھیلے تو تم اس علاقے میں مت جاؤ۔

حَدِيثُ رَبِيعَةَ بْنِ عَامِرٍ رضی اللہ عنہ

حضرت ربیعہ بن عامر رضی اللہ عنہ کی حدیث

(۱۷۷۳۹) حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْمُبَارَكِ عَنْ يَحْيَى بْنِ حَسَّانَ مِنْ أَهْلِ بَيْتِ الْمَقْدِسِ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

وَكَانَ شَيْخًا كَبِيرًا حَسَنَ الْفَهْمِ عَنْ رَبِيعَةَ بْنِ عَامِرٍ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ أَلِظُّوا بِيَا ذَا الْجَلَالِ وَالْإِكْرَامِ [صححه الحاكم (۱/۴۹۸). قال شعیب: اسناده صحیح].

(۱۷۷۳۹) حضرت ربیعہ بن عامر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے نبی علیہ السلام کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے "يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْإِكْرَامِ" کے ساتھ چمٹے رہو۔

حَدِيثُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ جَابِرٍ رضی اللہ عنہ

حضرت عبداللہ بن جابر رضی اللہ عنہ کی حدیث

(۱۷۷۴۰) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدٍ حَدَّثَنَا هَاشِمٌ يَعْنِي ابْنَ الْبَرِيدِ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَقِيلٍ عَنِ ابْنِ جَابِرٍ قَالَ انْتَهَيْتُ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَدْ أَهْرَاقَ الْمَاءَ فَقُلْتُ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا رَسُولَ اللَّهِ فَلَمْ يَرُدَّ عَلَيَّ فَقُلْتُ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا رَسُولَ اللَّهِ فَلَمْ يَرُدَّ عَلَيَّ فَقُلْتُ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا رَسُولَ اللَّهِ فَلَمْ يَرُدَّ عَلَيَّ فَانْطَلَقَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَمْشِي وَأَنَا خَلْفَهُ حَتَّى دَخَلَ عَلَى رَحْلِهِ وَدَخَلْتُ أَنَا الْمَسْجِدَ فَجَلَسْتُ كَئِيبًا حَزِينًا فَخَرَجَ عَلَيَّ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدْ تَطَهَّرَ فَقَالَ عَلَيْكَ السَّلَامُ وَرَحْمَةُ اللَّهِ وَعَلَيْكَ السَّلَامُ وَرَحْمَةُ اللَّهِ وَعَلَيْكَ السَّلَامُ وَرَحْمَةُ اللَّهِ ثُمَّ قَالَ أَلَا أُخْبِرُكَ يَا عَبْدَ اللَّهِ بْنَ جَابِرٍ بِخَيْرِ سُورَةٍ فِي الْقُرْآنِ قُلْتُ بَلَى يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ اقْرَأِ الْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ حَتَّى تَخْتِمَهَا

(۱۷۷۴۰) حضرت عبداللہ بن جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ میں نبی علیہ السلام کی خدمت میں حاضر ہوا، نبی علیہ السلام اس وقت قضاءِ حاجت کر کے آئے تھے، میں نے السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا رَسُولَ اللَّهِ کہا لیکن نبی علیہ السلام نے مجھے کوئی جواب نہ دیا، تین مرتبہ اسی طرح ہوا، پھر نبی علیہ السلام چل پڑے، میں بھی پیچھے پیچھے تھا، حتیٰ کہ نبی علیہ السلام اپنے خیمے میں داخل ہو گئے اور میں مسجد میں جا کر غمگین اور مغموم ہو کر بیٹھ گیا، کچھ ہی دیر بعد نبی علیہ السلام وضو کر کے تشریف لے آئے اور تین مرتبہ عَلَيْكَ السَّلَامُ وَرَحْمَةُ اللَّهِ فرمایا، پھر فرمایا اے عبداللہ بن جابر! کیا میں تمہیں قرآن کریم کی سب سے بہترین سورت کے متعلق نہ بتاؤں؟ میں نے عرض کیا کیوں نہیں یا رسول اللہ! نبی علیہ السلام نے فرمایا الْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ آخر تک پڑھا کرو۔

حَدِيثُ مَالِكِ بْنِ رَبِيعَةَ عَنِ النَّبِيِّ صلی اللہ علیہ وسلم

حضرت مالک بن ربیعہ رضی اللہ عنہ کی حدیث

(۱۷۷۴۱) حَدَّثَنَا سُرَيْجُ بْنُ النُّعْمَانِ حَدَّثَنِي أَوْسُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ أَبُو مُقَاتِلٍ السَّلُولِيُّ قَالَ حَدَّثَنِي بُرَيْدُ بْنُ أَبِي مَرْيَمَ عَنْ أَبِيهِ مَالِكِ بْنِ رَبِيعَةَ أَنَّهُ سَمِعَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ يَقُولُ اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِلْمُحَلِّقِينَ اللَّهُمَّ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اغْفِرْ لِلْمُحَلِّقِينَ قَالَ يَقُولُ رَجُلٌ مِنَ الْقَوْمِ وَالْمُقَصِّرِينَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الثَّالِثَةِ أَوْ فِي الرَّابِعَةِ وَالْمُقَصِّرِينَ ثُمَّ قَالَ وَأَنَا يَوْمَئِذٍ مَحْلُوقُ الرَّأْسِ فَمَا يَسُرُّنِي بِحَلْقِ رَأْسِي حُمْرَ النَّعَمِ أَوْ خَطَرًا عَظِيمًا [انظر: ۱۷۸۱۱].

(۱۷۷۴۱) حضرت مالک بن ربیعہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے دعاء کرتے ہوئے فرمایا اے اللہ! حلق کرانے والوں کو معاف فرما، صحابہ رضی اللہ عنہم نے عرض کیا یا رسول اللہ! قصر کرانے والوں کے لئے بھی دعاء فرمائیے، نبی علیہ السلام نے پھر حلق کرانے والوں کے لئے دعاء فرمائی اور تیسری یا چوتھی مرتبہ قصر کرنے والوں کے لئے دعاء فرمائی، میں نے اس دن حلق کروایا ہوا تھا اس لئے مجھے اس کے بدلے میں سرخ اونٹ یا بہت زیادہ مال ودولت کا حاصل ہونا بھی پسند نہیں تھا۔

حَدِيثُ وَهْبِ بْنِ خَنْبَشٍ الطَّائِيِّ عَنِ النَّبِيِّ صلی اللہ علیہ وسلم

حضرت وہب بن خنبش رضی اللہ عنہ کی حدیثیں

(۱۷۷۴۲) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا دَاوُدُ الزَّعَافِرِيُّ عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنِ ابْنِ خَنْبَشٍ الطَّائِيِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عُمْرَةٌ فِي رَمَضَانَ تَعْدِلُ حَجَّةً [اخرجه الحميدى (۹۳۲). قال شعيب، صحيح وهذا اسناد ضعيف]. [انظر بعده].

(۱۷۷۴۲) حضرت ابن خنبش طائی رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا رمضان میں عمرہ کرنا، حج کے برابر ہے۔

(۱۷۷۴۳) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدٍ حَدَّثَنَا دَاوُدُ الْأَوْدِيُّ عَنْ عَامِرٍ عَنْ هَرِمِ بْنِ خَنْبَشٍ قَالَ كُنْتُ جَالِسًا عِنْدَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَتَتْهُ امْرَأَةٌ فَقَالَتْ يَا رَسُولَ اللَّهِ فِي أَيِّ الشُّهُورِ أَعْتَمِرُ قَالَ اعْتَمِرِي فِي رَمَضَانَ فَإِنَّ عُمْرَةً فِي رَمَضَانَ تَعْدِلُ حَجَّةً [قال البوصيرى: وهذا اسناد ضعيف. قال الألبانى: صحيح (ابن ماجة: ۲۹۹۲). قال شعيب: كسابقه].

(۱۷۷۴۳) حضرت ابن خنبش طائی رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ میں نبی علیہ السلام کی خدمت میں بیٹھا ہوا تھا کہ ایک خاتون آئی اور کہنے لگی یا رسول اللہ! میں کس مہینے میں عمرہ کروں؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا رمضان کے مہینے میں عمرہ کرو، کیونکہ رمضان میں عمرہ کرنا، حج کے برابر ہے۔

(۱۷۷۴۴) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ حَدَّثَنِي أَبِي وَيَحْيَى بْنُ مَعِينٍ قَالَا حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ وَقَالَ مَرَّةً وَكِيعٌ وَقَالَ سُفْيَانُ عَنْ بَيَانٍ وَجَابِرٍ عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنْ وَهْبِ بْنِ خَنْبَشٍ الطَّائِيِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عُمْرَةٌ فِي رَمَضَانَ تَعْدِلُ حَجَّةً [قال البوصيرى: هذا اسناد صحيح. قال الألبانى: صحيح (ابن ماجة: ۲۹۹۱)].

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

[انظر: ۱۷۸۱۱].

(۱۷۷۴۴) حضرت ابن حنش طائی رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا رمضان میں عمرہ کرنا، حج کے برابر ہے۔

حَدِيثُ قَيْسِ بْنِ عَائِذٍ رضی اللہ عنہ

حضرت قیس بن عائذ رضی اللہ عنہ کی حدیثیں

(۱۷۷۴۵) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدٍ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ يَعْنِي ابْنَ أَبِي خَالِدٍ عَنْ قَيْسِ بْنِ عَائِذٍ قَالَ رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَخْطُبُ النَّاسَ عَلَى نَاقَةٍ وَحَبَشِيٌّ مُمْسِكٌ بِخِطَامِهَا [راجع: ۱۶۸۳۵].

(۱۷۷۴۵) حضرت قیس بن عائذ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے نبی علیہ السلام کو ایک ایسی اونٹنی پر خطبہ دیتے ہوئے دیکھا جس کا کان چھدا ہوا تھا، اور ایک حبشی نے اس کی لگام تھام رکھی تھی۔

(۱۷۷۴۶) حَدَّثَنَا سُرَيْجُ بْنُ يُونُسَ بْنِ كِفَايَةَ حَدَّثَنَا أَبُو إِسْمَاعِيلَ الْمُؤَدِّبُ عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ أَبِي خَالِدٍ عَنْ قَيْسِ بْنِ عَائِذٍ قَالَ رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَخْطُبُ عَلَى نَاقَةٍ حَمْرَاءَ وَعَبْدٌ حَبَشِيٌّ مُمْسِكٌ بِخِطَامِهَا

(۱۷۷۴۶) حضرت قیس بن عائذ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے نبی علیہ السلام کو ایک ایسی اونٹنی پر خطبہ دیتے ہوئے دیکھا جس کا کان چھدا ہوا تھا، اور ایک حبشی غلام نے اس کی لگام تھام رکھی تھی۔

حَدِيثُ أَيْمَنَ بْنِ خُرَيْمٍ عَنِ النَّبِيِّ صلی اللہ علیہ وسلم

حضرت ایمن بن خریم رضی اللہ عنہ کی حدیث

(۱۷۷۴۷) حَدَّثَنَا مَرْوَانُ بْنُ مُعَاوِيَةَ الْفَزَارِيُّ أَنْبَأَنَا سُفْيَانُ بْنُ زِيَادٍ عَنْ فَاتِكِ بْنِ فَضَالَةَ عَنْ أَيْمَنَ بْنِ خُرَيْمٍ قَالَ قَامَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَطِيبًا فَقَالَ يَا أَيُّهَا النَّاسُ عَدَلَتْ شَهَادَةُ الزُّورِ إِشْرَاكًا بِاللَّهِ ثَلَاثًا ثُمَّ قَرَأَ فَاجْتَنِبُوا الرِّجْسَ مِنَ الْأَوْثَانِ وَاجْتَنِبُوا قَوْلَ الزُّورِ [قال الترمذی: غریب. قال الألبانی: ضعیف (الترمذی:۲۲۹۹)] [الحج: ۳۰]. [انظر: ۱۸۲۰۸، ۱۹۱۰۹].

(۱۷۷۴۷) حضرت ایمن بن خریم رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام خطبہ دینے کے لئے کھڑے ہوئے اور تین مرتبہ فرمایا لوگو! جھوٹی گواہی اللہ کے ساتھ شرک کے برابر ہے، پھر یہ آیت تلاوت فرمائی کہ "بتوں کی گندگی سے بچو اور جھوٹی بات کہنے سے بچو۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

حَدِيثُ خَيْثَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِيهِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ

حضرت خیثمہ بن عبدالرحمٰن کی اپنے والد سے منقول حدیثیں

(۱۷۷۴۸) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنِي يُونُسُ بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ خَيْثَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِيهِ قَالَ كَانَ اسْمُ أَبِي فِي الْجَاهِلِيَّةِ عَزِيزًا فَسَمَّاهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَبْدَ الرَّحْمَنِ

(۱۷۷۴۸) خیثمہ اپنے والد کے حوالے سے نقل کرتے ہیں کہ زمانۂ جاہلیت میں میرے والد کا نام عزیز تھا، جسے بدل کر نبی علیہ السلام نے ''عبدالرحمٰن'' کر دیا۔

(۱۷۷۴۹) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا أَبِي عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ خَيْثَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ مِنْ خَيْرِ أَسْمَائِكُمْ عَبْدَ اللَّهِ وَعَبْدَ الرَّحْمَنِ

(۱۷۷۴۹) حضرت عبدالرحمٰن رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا تمہارے سب ناموں میں سے بہترین نام عبداللہ، عبدالرحمٰن اور حارث ہیں۔

(۱۷۷۵۰) حَدَّثَنَا حُسَيْنُ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا أَبُو وَكِيعٍ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ خَيْثَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي سَبْرَةَ أَنَّ أَبَاهُ عَبْدَ الرَّحْمَنِ ذَهَبَ مَعَ جَدِّهِ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ لَهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا اسْمُ ابْنِكَ قَالَ عَزِيزٌ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تُسَمِّهِ عَزِيزًا وَلَكِنْ سَمِّهِ عَبْدَ الرَّحْمَنِ ثُمَّ قَالَ إِنَّ خَيْرَ الْأَسْمَاءِ عَبْدُ اللَّهِ وَعَبْدُ الرَّحْمَنِ وَالْحَارِثُ

(۱۷۷۵۰) خیثمہ سے مروی ہے کہ ان کے والد عبدالرحمٰن ان کے دادا کے ساتھ نبی علیہ السلام کی خدمت میں حاضر ہوئے، نبی علیہ السلام نے میرے دادا سے پوچھا کہ تمہارے بیٹے کا کیا نام ہے؟ انہوں نے بتایا عزیز! نبی علیہ السلام نے فرمایا اس کا نام عزیز نہ رکھو، بلکہ عبدالرحمٰن رکھو، پھر فرمایا کہ سب سے بہترین نام عبداللہ، عبدالرحمٰن اور حارث ہے۔

(۱۷۷۵۱) حَدَّثَنَا سُرَيْجُ بْنُ النُّعْمَانِ حَدَّثَنَا زِيَادٌ أَوْ عَبَّادٌ عَنِ الْحَجَّاجِ عَنْ عُمَيْرِ بْنِ سَعِيدٍ عَنْ سَبْرَةَ بْنِ أَبِي سَبْرَةَ عَنْ أَبِيهِ أَنَّهُ أَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَا وَلَدُكَ قَالَ فُلَانٌ وَفُلَانٌ وَعَبْدُ الْعُزَّى فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هُوَ عَبْدُ الرَّحْمَنِ إِنَّ أَحَقَّ أَسْمَائِكُمْ أَوْ مِنْ خَيْرِ أَسْمَائِكُمْ إِنْ سَمَّيْتُمْ عَبْدَ اللَّهِ وَعَبْدَ الرَّحْمَنِ وَالْحَارِثَ

(۱۷۷۵۱) خیثمہ سے مروی ہے کہ ان کے والد عبدالرحمٰن ان کے دادا کے ساتھ نبی علیہ السلام کی خدمت میں حاضر ہوئے، نبی علیہ السلام نے میرے دادا سے پوچھا کہ تمہارے بیٹے کا کیا نام ہے؟ انہوں نے بتایا فلاں، فلاں اور عبدالعزیٰ نبی علیہ السلام نے فرمایا وہ عبدالرحمٰن ہے پھر فرمایا کہ سب سے بہترین نام عبداللہ، عبدالرحمٰن اور حارث ہے۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۱۷۷۵۲) حَدَّثَنَا أَبُو نُعَيْمٍ حَدَّثَنَا يُونُسُ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ خَيْثَمَةَ قَالَ وَلَدَ جَدِّي غُلَامًا فَسَمَّاهُ عَزِيزًا فَأَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ وُلِدَ لِي غُلَامٌ قَالَ فَمَا سَمَّيْتَهُ قَالَ قُلْتُ عَزِيزًا قَالَ لَا بَلْ هُوَ عَبْدُ الرَّحْمَنِ قَالَ فَهُوَ أَبِي

(۱۷۷۵۲) خیثمہ سے مروی ہے کہ میرے دادا کے یہاں ایک لڑکا پیدا ہوا، انہوں نے اس کا نام عزیز رکھا، پھر وہ نبی علیہ السلام کی خدمت میں حاضر ہوئے، اور عرض کیا کہ میرے یہاں بیٹا پیدا ہوا ہے، نبی علیہ السلام نے میرے دادا سے پوچھا کہ تم نے اس کا کیا نام رکھا؟ انہوں نے بتایا عزیز! نبی علیہ السلام نے فرمایا اس کا نام عبدالرحمٰن رکھو، وہی میرے والد تھے۔

حَدِيثُ حَنْظَلَةَ الْكَاتِبِ الْأُسَيْدِيِّ رضی اللہ عنہ

حضرت حنظلہ کاتب اسدی رضی اللہ عنہ کی حدیثیں

(۱۷۷۵۳) حَدَّثَنَا أَبُو نُعَيْمٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ سَعِيدٍ الْجُرَيْرِيِّ عَنْ أَبِي عُثْمَانَ النَّهْدِيِّ عَنْ حَنْظَلَةَ التَّمِيمِيِّ الْأُسَيْدِيِّ الْكَاتِبِ قَالَ كُنَّا عِنْدَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَكَرْنَا الْجَنَّةَ وَالنَّارَ حَتَّى كَأَنَّا رَأْيَ عَيْنٍ فَأَتَيْتُ أَهْلِي وَوَلَدِي فَضَحِكْتُ وَلَعِبْتُ وَذَكَرْتُ الَّذِي كُنَّا فِيهِ فَخَرَجْتُ فَلَقِيتُ أَبَا بَكْرٍ فَقُلْتُ نَافَقْتُ نَافَقْتُ فَقَالَ إِنَّا لَنَفْعَلُهُ فَأَتَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَكَرْتُ ذَلِكَ لَهُ فَقَالَ يَا حَنْظَلَةُ لَوْ كُنْتُمْ تَكُونُونَ كَمَا تَكُونُونَ عِنْدِي لَصَافَحَتْكُمُ الْمَلَائِكَةُ عَلَى فُرُشِكُمْ أَوْ فِي طُرُقِكُمْ أَوْ كَلِمَةً نَحْوَ هَذَا هَكَذَا قَالَ هُوَ يَعْنِي سُفْيَانَ يَا حَنْظَلَةُ سَاعَةً وَسَاعَةً [صححه مسلم (۲۷۵۰)]. [انظر: ۱۹۲۵٤].

(۱۷۷۵۳) حضرت حنظلہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ ہم لوگ نبی علیہ السلام کی خدمت میں حاضر تھے، وہاں ہم جنت اور جہنم کا تذکرہ کرنے لگے اور ایسا محسوس ہوا کہ ہم انہیں اپنی آنکھوں سے دیکھ رہے ہیں، پھر جب میں اپنے اہل خانہ اور بچوں کے پاس آیا تو ہنسنے اور دل لگی کرنے لگا، اچانک مجھے یاد آیا کہ ابھی ہم کیا تذکرہ کر رہے تھے؟ چنانچہ میں گھر سے نکل آیا، راستے میں حضرت صدیق اکبر رضی اللہ عنہ سے ملاقات ہوئی تو میں کہنے لگا کہ میں تو منافق ہو گیا ہوں، (اور ساری بات بتائی) انہوں نے فرمایا کہ یہ تو ہم بھی کرتے ہیں، پھر میں نبی علیہ السلام کی خدمت میں حاضر ہوا اور اپنی کیفیت ذکر کی، نبی علیہ السلام نے فرمایا حنظلہ! اگر تم ہمیشہ اسی کیفیت میں رہنے لگو جس کیفیت میں تم میرے پاس ہوتے ہو تو تمہارے بستروں اور راستوں میں فرشتے تم سے مصافحہ کرنے لگیں، حنظلہ! وقت وقت کی بات ہوتی ہے۔

(۱۷۷۵٤) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ عَنِ الْمُرَقَّعِ بْنِ صَيْفِيٍّ عَنْ حَنْظَلَةَ الْكَاتِبِ قَالَ غَزَوْنَا مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَمَرَرْنَا عَلَى امْرَأَةٍ مَقْتُولَةٍ وَقَدْ اجْتَمَعَ عَلَيْهَا النَّاسُ قَالَ فَأَفْرَجُوا لَهُ فَقَالَ مَا كَانَتْ هَذِهِ تُقَاتِلُ ثُمَّ قَالَ لِرَجُلٍ انْطَلِقْ إِلَى خَالِدِ بْنِ الْوَلِيدِ فَقُلْ لَهُ إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

يَأْمُرُكَ أَنْ لَا تَقْتُلَ ذُرِّيَّةً وَلَا عَسِيفًا [قال البوصيري: هذا اسناد صحيح. قال الألباني: حسن صحيح (ابن ماجة: ٢٨٤٢، ابن ماجة: ٤٧٩١). قال شعيب: صحيح لغيره].

(۱۷۷۵۴) حضرت حنظلہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ ہم لوگ نبی علیہ السلام کے ساتھ کسی غزوے کے لئے روانہ ہوئے، ہمارا گذر مقدمۃ الجیش کے ہاتھوں مرنے والی ایک عورت پر ہوا، لوگ وہاں جمع تھے، لوگوں نے نبی علیہ السلام کے لئے راستہ چھوڑ دیا، نبی علیہ السلام اس کی لاش کے پاس پہنچ کر رک گئے اور فرمایا یہ تو لڑائی میں شریک نہیں ہوگی، پھر ایک صحابی رضی اللہ عنہ سے فرمایا کہ خالد کے پاس جاؤ اور ان سے کہو کہ نبی علیہ السلام تمہیں حکم دیتے ہیں کہ بچوں اور مزدوروں کو قتل نہ کریں۔

(۱۷۷۵۵) حَدَّثَنَا حُسَيْنُ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي الزِّنَادِ عَنْ أَبِيهِ قَالَ أَخْبَرَنِي الْمُرَقَّعُ بْنُ صَيْفِيِّ بْنِ رَبَاحٍ أَخِي حَنْظَلَةَ الْكَاتِبِ قَالَ أَخْبَرَنِي جَدِّي أَنَّهُ خَرَجَ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَكَرَ الْحَدِيثَ [راجع: ١٦٠٨٨]

(۱۷۷۵۵) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۱۷۷۵۶) حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ أَبِي الْعَبَّاسِ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي الزِّنَادِ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ قَالَ أَخْبَرَنِي الْمُرَقَّعُ بْنُ صَيْفِيِّ بْنِ رَبَاحٍ أَنَّ جَدَّهُ رَبَاحَ بْنَ رَبِيعٍ أَخْبَرَهُ فَذَكَرَ الْحَدِيثَ

(۱۷۷۵۶) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

حَدِيثُ عَمْرِو بْنِ أُمَيَّةَ الضَّمْرِيِّ رضی اللہ عنہ

حضرت عمرو بن امیہ ضمری رضی اللہ عنہ کی حدیثیں

(۱۷۷۵۷) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ قَالَ حَدَّثَنِي الزُّهْرِيُّ عَنْ فُلَانِ بْنِ عَمْرِو بْنِ أُمَيَّةَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ رَأَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَكَلَ لَحْمًا أَوْ عَرْقًا فَلَمْ يُمَضْمِضْ وَلَمْ يَمَسَّ مَاءً فَصَلَّى [راجع: ١٧٣٨]

(۱۷۷۵۷) حضرت عمرو بن امیہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے نبی علیہ السلام کو دیکھا کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے شانے کا گوشت دانتوں سے نوچ کر تناول فرمایا، پھر نماز کے لئے بلایا گیا تو نیا وضو کیے بغیر ہی نماز پڑھ لی۔

(۱۷۷۵۸) حَدَّثَنَا أَبُو كَامِلٍ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعْدٍ حَدَّثَنَا ابْنُ شِهَابٍ عَنْ جَعْفَرِ بْنِ عَمْرِو بْنِ أُمَيَّةَ الضَّمْرِيِّ عَنْ أَبِيهِ أَنَّهُ رَأَى النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَأْكُلُ مِنْ كَتِفٍ يَحْتَزُّ مِنْهَا ثُمَّ دُعِيَ إِلَى الصَّلَاةِ فَصَلَّى وَلَمْ يَتَوَضَّأْ

(۱۷۷۵۸) حضرت عمرو بن امیہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے نبی علیہ السلام کو دیکھا کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے شانے کا گوشت دانتوں سے نوچ کر تناول فرمایا، پھر نماز کے لئے بلایا گیا تو نیا وضو کیے بغیر ہی نماز پڑھ لی۔

(۱۷۷۵۹) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ عَمْرِو بْنِ أُمَيَّةَ الضَّمْرِيِّ قَالَ رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَمْسَحُ عَلَى الْخُفَّيْنِ [انظر ما بعده].

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۱۷۷۵۹) حضرت عمرو بن امیہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے نبی علیہ السلام کو موزوں پر مسح کرتے ہوئے دیکھا ہے۔

(۱۷۷۶۰) حَدَّثَنَا أَبُو الْمُغِيرَةِ حَدَّثَنَا الْأَوْزَاعِيُّ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي كَثِيرٍ الْيَمَامِيُّ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ جَعْفَرِ بْنِ عَمْرِو بْنِ أُمَيَّةَ الضَّمْرِيِّ عَنْ أَبِيهِ أَنَّهُ رَأَى النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَمْسَحُ عَلَى الْخُفَّيْنِ وَالْعِمَامَةِ [راجع: ۱۷۳۷٦]

(۱۷۷۶۰) حضرت عمرو بن امیہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے نبی علیہ السلام کو موزوں اور عمامے پر مسح کرتے ہوئے دیکھا ہے۔

(۱۷۷۶۱) حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ بْنُ هَمَّامٍ أَخُو عَبْدِ الرَّزَّاقِ قَالَ سَمِعْتُ مُحَمَّدَ بْنَ أَبِي حُمَيْدٍ الْمَدَنِيَّ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَمْرِو بْنِ أُمَيَّةَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَا أَعْطَى الرَّجُلُ امْرَأَتَهُ فَهُوَ صَدَقَةٌ قَالَ أَبُو عَبْد الرَّحْمَنِ عَبْدُ الْوَهَّابِ بْنُ هَمَّامٍ أَخُو عَبْدِ الرَّزَّاقِ [اخرجه الطيالسی (١٣٦٤). قال شعيب: صحيح لغيره وهذا اسناد ضعيف].

(۱۷۷۶۱) حضرت عمرو بن امیہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے نبی کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے انسان اپنی بیوی کو جو کچھ دیتا ہے وہ صدقہ ہوتا ہے۔

(۱۷۷۶۲) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ جَعْفَرِ بْنِ أُمَيَّةَ الضَّمْرِيِّ عَنْ أَبِيهِ أَنَّهُ رَأَى رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ احْتَزَّ مِنْ كَتِفٍ فَأَكَلَ فَأَتَاهُ الْمُؤَذِّنُ فَأَلْقَى السِّكِّينَ ثُمَّ قَامَ إِلَى الصَّلَاةِ وَلَمْ يَتَوَضَّأْ [راجع: ۱۷۳۸۰].

(۱۷۷۶۲) حضرت عمرو بن امیہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے نبی علیہ السلام کو دیکھا کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے شانے کا گوشت دانتوں سے نوچ کر تناول فرمایا، پھر نماز کے لئے بلایا گیا تو نیا وضو کیے بغیر ہی نماز پڑھ لی۔

(۱۷۷۶۳) حَدَّثَنَا يُونُسُ حَدَّثَنَا أَبَانُ عَنْ يَحْيَى يَعْنِي ابْنَ أَبِي كَثِيرٍ قَالَ حَدَّثَنِي أَبُو سَلَمَةَ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ جَعْفَرِ بْنِ عَمْرِو بْنِ أُمَيَّةَ أَنَّ أَبَاهُ حَدَّثَهُ أَنَّهُ أَبْصَرَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَمْسَحُ عَلَى الْخُفَّيْنِ [راجع: ۱۷۳۷٦].

(۱۷۷۶۳) حضرت عمرو بن امیہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ انہوں نے نبی علیہ السلام کو موزوں پر مسح کرتے ہوئے دیکھا ہے۔

حَدِيثُ الْحَكَمِ بْنِ سُفْيَانَ رضی اللہ عنہ

حضرت حکم بن سفیان رضی اللہ عنہ کی حدیثیں

(۱۷۷۶۴) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ سُفْيَانَ حَدَّثَنِي مَنْصُورٌ وَعَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ وَزَائِدَةُ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنِ الْحَكَمِ بْنِ سُفْيَانَ أَوْ سُفْيَانَ بْنِ الْحَكَمِ قَالَ عَبْدُ الرَّحْمَنِ فِي حَدِيثِهِ رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَالَ وَتَوَضَّأَ وَنَضَحَ فَرْجَهُ بِالْمَاءِ قَالَ يَحْيَى فِي حَدِيثِهِ إِنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَالَ وَنَضَحَ [راجع: ١٥٤٥٩].

(۱۷۷۶۴) حضرت ابوالحکم یا حکم رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ میں نے نبی علیہ السلام کو دیکھا کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے پیشاب کیا، پھر وضو کر کے اپنی شرمگاہ پر پانی کے کچھ چھینٹے مار لئے۔

(١٧٧٦٥) حَدَّثَنَا الْأَسْوَدُ بْنُ عَامِرٍ حَدَّثَنَا شَرِيكٌ قَالَ سَأَلْتُ أَهْلَ الْحَكَمِ بْنِ سُفْيَانَ فَذَكَرُوا أَنَّهُ لَمْ يُدْرِكُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ [راجع: ١٥٤٦٠].

(۱۷۷۶۵) شریک رحمہ اللہ کہتے ہیں کہ میں نے حکم بن سفیان کے اہل خانہ سے پوچھا تو انہوں نے بتایا کہ انہوں نے نبی علیہ السلام کو نہیں پایا تھا۔

(١٧٧٦٦) قَالَ أَبُو عَبْد الرَّحْمَنِ وَرَوَاهُ شُعْبَةُ وَوُهَيْبٌ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنْ الْحَكَمِ بْنِ سُفْيَانَ عَنْ أَبِيهِ أَنَّهُ رَأَى النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ و قَالَ غَيْرُهُمَا عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنْ الْحَكَمِ بْنِ سُفْيَانَ قَالَ رَأَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

(۱۷۷۶۶) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

حَدِيثُ سَهْلِ بْنِ الْحَنْظَلِيَّةِ رضی اللہ عنہ

حضرت سہل بن حنظلیہ رضی اللہ عنہ کی حدیثیں

(١٧٧٦٧) حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ عَمْرٍو أَبُو عَامِرٍ قَالَ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ سَعْدٍ قَالَ حَدَّثَنَا قَيْسُ بْنُ بِشْرٍ التَّغْلِبِيُّ قَالَ أَخْبَرَنِي أَبِي وَكَانَ جَلِيسًا لِأَبِي الدَّرْدَاءِ قَالَ كَانَ بِدِمَشْقَ رَجُلٌ مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُقَالُ لَهُ ابْنُ الْحَنْظَلِيَّةِ وَكَانَ رَجُلًا مُتَوَحِّدًا قَلَّمَا يُجَالِسُ النَّاسَ إِنَّمَا هُوَ فِي صَلَاةٍ فَإِذَا فَرَغَ فَإِنَّمَا يُسَبِّحُ وَيُكَبِّرُ حَتَّى يَأْتِيَ أَهْلَهُ فَمَرَّ بِنَا يَوْمًا وَنَحْنُ عِنْدَ أَبِي الدَّرْدَاءِ فَقَالَ لَهُ أَبُو الدَّرْدَاءِ كَلِمَةً تَنْفَعُنَا وَلَا تَضُرُّكَ قَالَ بَعَثَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَرِيَّةً فَقَدِمَتْ فَجَاءَ رَجُلٌ مِنْهُمْ فَجَلَسَ فِي الْمَجْلِسِ الَّذِي فِيهِ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ لِرَجُلٍ إِلَى جَنْبِهِ لَوْ رَأَيْتَنَا حِينَ الْتَقَيْنَا نَحْنُ وَالْعَدُوُّ فَحَمَلَ فُلَانٌ فَطَعَنَ فَقَالَ خُذْهَا وَأَنَا الْغُلَامُ الْغِفَارِيُّ كَيْفَ تَرَى فِي قَوْلِهِ قَالَ مَا أُرَاهُ إِلَّا قَدْ أَبْطَلَ أَجْرَهُ فَسَمِعَ ذَلِكَ آخَرُ فَقَالَ مَا أَرَى بِذَلِكَ بَأْسًا فَتَنَازَعَا حَتَّى سَمِعَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ سُبْحَانَ اللَّهِ لَا بَأْسَ أَنْ يُحْمَدَ وَيُؤْجَرَ قَالَ فَرَأَيْتُ أَبَا الدَّرْدَاءِ سُرَّ بِذَلِكَ وَجَعَلَ يَرْفَعُ رَأْسَهُ إِلَيْهِ وَيَقُولُ أَنْتَ سَمِعْتَ ذَلِكَ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَيَقُولُ نَعَمْ فَمَا زَالَ يُعِيدُ عَلَيْهِ حَتَّى إِنِّي لَأَقُولُ لَيَبْرُكَنَّ عَلَى رُكْبَتَيْهِ [انظر: ١٧٧٦٨، ١٧٧٦٩، ١٧٧٧٠، ١٧٧٧٢، ١٧٧٧٣، ١٧٧٧٤].

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۱۷۷۶۷) بشر تغلبی ''جو حضرت ابو درداء رضی اللہ عنہ کے ہم جلیس تھے'' کہتے ہیں کہ دمشق میں نبی علیہ السلام کے ایک صحابی رہتے تھے جنہیں ''ابن حنظلیہ'' کہا جاتا تھا، وہ گوشہ نشین طبیعت کے آدمی تھے اور لوگوں سے بہت کم میل جول رکھتے تھے، ان کی عادت تھی کہ وہ نماز پڑھتے رہتے، اس سے فارغ ہوتے تو تسبیح و تکبیر میں مصروف ہو جاتے، اس کے بعد اپنے گھر چلے جاتے۔

ایک دن ہم لوگ حضرت ابو درداء رضی اللہ عنہ کے پاس بیٹھے ہوئے تھے کہ وہ ہمارے پاس سے گذرے، تو حضرت ابو درداء رضی اللہ عنہ نے ان سے عرض کیا کہ ہمیں کوئی ایسی بات بتائیے جس سے ہمیں فائدہ پہنچے اور آپ کو نقصان نہ پہنچے؟ انہوں نے فرمایا کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام نے ایک لشکر روانہ فرمایا، جب وہ لشکر واپس آیا تو ان میں سے ایک آدمی آ کر نبی علیہ السلام کی مجلس میں بیٹھ گیا اور اپنے پہلو میں بیٹھے ہوئے ایک آدمی سے کہنے لگا کہ کاش! تم نے وہ منظر دیکھا ہوتا جب ہمارا دشمن سے آمنا سامنا ہوا تھا، اس موقع پر فلاں شخص نے اپنا نیزہ اٹھا کر کسی کافر کو مارتے ہوئے کہا یہ لو، میں غفاری نوجوان ہوں، اس کے اس جملے سے متعلق تمہاری کیا رائے ہے؟ اس نے جواب دیا کہ میرے خیال میں تو اس نے اپنا ثواب ضائع کر دیا، دوسرے آدمی کے کانوں میں یہ آواز پڑی تو وہ کہنے لگا کہ مجھے تو اس میں کوئی حرج نظر نہیں آتا، اس پر دونوں میں جھگڑا ہو گیا، حتیٰ کہ نبی علیہ السلام نے بھی یہ بات سنی تو فرمایا سبحان اللہ! اس میں تو کوئی حرج نہیں کہ اس کی تعریف کی جائے اور اسے اجر بھی ملے۔

میں نے دیکھا کہ حضرت ابو درداء رضی اللہ عنہ یہ حدیث سن کر بہت خوش ہوئے اور ان کی طرف سر اٹھا کر کہنے لگے کیا آپ نے خود نبی علیہ السلام سے یہ بات سنی ہے؟ انہوں نے اثبات میں جواب دیا، حضرت ابو درداء رضی اللہ عنہ نے یہ بات اتنی مرتبہ دہرائی کہ میں سوچنے لگا یہ انہیں گھٹنوں کے بل بٹھا کر ہی چھوڑیں گے۔

(۱۷۷۶۸) قَالَ ثُمَّ مَرَّ بِنَا يَوْمًا آخَرَ فَقَالَ لَهُ أَبُو الدَّرْدَاءِ كَلِمَةً تَنْفَعُنَا وَلَا تَضُرُّكَ قَالَ قَالَ لَنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ النَّفَقَةَ عَلَى الْخَيْلِ فِي سَبِيلِ اللَّهِ كَبَاسِطِ يَدِهِ بِالصَّدَقَةِ لَا يَقْبِضُهَا

(۱۷۷۶۸) اس کے بعد وہ ایک مرتبہ پھر ہمارے پاس سے گذرے اور حضرت ابو درداء رضی اللہ عنہ نے حسب سابق انہی الفاظ میں کسی حدیث کی فرمائش کی، انہوں نے جواب دیا کہ نبی علیہ السلام نے ہم سے فرمایا ہے راہِ خدا میں گھوڑے پر خرچ کرنے والا اس شخص کی طرح ہے جس نے صدقہ کے لئے اپنے ہاتھوں کو کھول رکھا ہو، کبھی بند نہ کرتا ہو۔

(۱۷۷۶۹) قَالَ ثُمَّ مَرَّ بِنَا يَوْمًا آخَرَ فَقَالَ لَهُ أَبُو الدَّرْدَاءِ كَلِمَةً تَنْفَعُنَا وَلَا تَضُرُّكَ فَقَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نِعْمَ الرَّجُلُ خُرَيْمٌ الْأَسَدِيُّ لَوْلَا طُولُ جُمَّتِهِ وَإِسْبَالُ إِزَارِهِ فَبَلَغَ ذَلِكَ خُرَيْمًا فَجَعَلَ يَأْخُذُ شَفْرَةً يَقْطَعُ بِهَا شَعَرَهُ إِلَى أَنْصَافِ أُذُنَيْهِ وَرَفَعَ إِزَارَهُ إِلَى أَنْصَافِ سَاقَيْهِ قَالَ فَأَخْبَرَنِي أَبِي قَالَ دَخَلْتُ بَعْدَ ذَلِكَ عَلَى مُعَاوِيَةَ فَإِذَا عِنْدَهُ شَيْخٌ جُمَّتُهُ فَوْقَ أُذُنَيْهِ وَرِدَاؤُهُ إِلَى سَاقَيْهِ فَسَأَلْتُ عَنْهُ فَقَالُوا هَذَا خُرَيْمٌ الْأَسَدِيُّ

(۱۷۷۶۹) اس کے بعد وہ ایک مرتبہ پھر ہمارے پاس سے گذرے اور حضرت ابو درداء رضی اللہ عنہ نے حسب سابق انہی الفاظ میں کسی حدیث کی فرمائش کی، انہوں نے جواب دیا کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک مرتبہ فرمایا خریم اسدی بہترین آدمی ہے،

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اگر اس کے بال اتنے لمبے نہ ہوتے اور وہ شلوار ٹخنوں سے نیچے نہ لٹکاتا، خریم کو یہ بات معلوم ہوئی تو انہوں نے ایک چھری لے کر نصف کانوں تک اپنے بال کاٹ لیے اور اپنا تہبند نصف پنڈلی تک اٹھالیا، میرے والد بتاتے ہیں کہ ایک مرتبہ میں حضرت معاویہ رضی اللہ عنہ کے یہاں گیا تو وہاں ایک بزرگ نظر آئے جن کے بال کانوں سے اوپر اور تہبند پنڈلی تک تھی، میں نے لوگوں سے ان کے متعلق پوچھا تو انہوں نے بتایا کہ یہ خریم اسدی رضی اللہ عنہ ہیں۔

(۱۷۷۷۰) قَالَ ثُمَّ مَرَّ بِنَا يَوْمًا آخَرَ وَنَحْنُ عِنْدَ أَبِي الدَّرْدَاءِ فَقَالَ لَهُ أَبُو الدَّرْدَاءِ كَلِمَةً تَنْفَعُنَا وَلَا تَضُرُّكَ فَقَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِنَّكُمْ قَادِمُونَ عَلَى إِخْوَانِكُمْ فَأَصْلِحُوا رِحَالَكُمْ وَأَصْلِحُوا لِبَاسَكُمْ فَإِنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ لَا يُحِبُّ الْفُحْشَ وَلَا التَّفَحُّشَ

(۱۷۷۷۰) اس کے بعد ایک مرتبہ پھر وہ ہمارے پاس سے گذرے اور حضرت ابودرداء رضی اللہ عنہ نے حسب سابق ان سے فرمائش کی تو انہوں نے جواب دیا کہ میں نے نبی علیہ السلام کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ تم لوگ اپنے بھائیوں کے پاس پہنچنے والے ہو لہٰذا اپنی سواریاں اور اپنے لباس درست کرلو، کیونکہ اللہ تعالیٰ بیہودہ گو اور فحش گوئی کو پسند نہیں فرماتا۔

(۱۷۷۷۱) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ يَعْنِي ابْنَ صَالِحٍ عَنْ سُلَيْمَانَ أَبِي الرَّبِيعِ قَالَ أَبِي هُوَ سُلَيْمَانُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الَّذِي رَوَى عَنْهُ شُعْبَةُ وَلَيْثُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ الْقَاسِمِ مَوْلَى مُعَاوِيَةَ قَالَ دَخَلْتُ مَسْجِدَ دِمَشْقَ فَرَأَيْتُ أُنَاسًا مُجْتَمِعِينَ وَشَيْخًا يُحَدِّثُهُمْ قُلْتُ مَنْ هَذَا قَالُوا سَهْلُ ابْنُ الْحَنْظَلِيَّةِ فَسَمِعْتُهُ يَقُولُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَنْ أَكَلَ لَحْمًا فَلْيَتَوَضَّأْ [انظر: ۲۲۸۵۸].

(۱۷۷۷۱) قاسم ''جو کہ حضرت معاویہ رضی اللہ عنہ کے آزاد کردہ غلام ہیں'' کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ میں مسجد دمشق میں داخل ہوا، وہاں میں نے کچھ لوگوں کا مجمع دیکھا جنہیں ایک بزرگ حدیث سنا رہے تھے، میں نے لوگوں سے پوچھا کہ یہ کون ہیں؟ تو انہوں نے بتایا کہ حضرت سہل بن حنظلیہ رضی اللہ عنہ ہیں، میں نے انہیں یہ کہتے ہوئے سنا کہ میں نے جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے جو شخص گوشت کھائے، اسے چاہئے کہ نیا وضو کرے۔

(۱۷۷۷۲) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ سَعْدٍ حَدَّثَنِي قَيْسُ بْنُ بِشْرٍ التَّغْلِبِيُّ عَنْ أَبِيهِ وَكَانَ جَلِيسًا لِأَبِي الدَّرْدَاءِ بِدِمَشْقَ قَالَ كَانَ بِدِمَشْقَ رَجُلٌ يُقَالُ لَهُ ابْنُ الْحَنْظَلِيَّةِ مُتَوَحِّدًا لَا يَكَادُ يُكَلِّمُ أَحَدًا إِنَّمَا هُوَ فِي صَلَاةٍ فَإِذَا فَرَغَ يُسَبِّحُ وَيُكَبِّرُ وَيُهَلِّلُ حَتَّى يَرْجِعَ إِلَى أَهْلِهِ قَالَ فَمَرَّ عَلَيْنَا ذَاتَ يَوْمٍ وَنَحْنُ عِنْدَ أَبِي الدَّرْدَاءِ فَقَالَ لَهُ أَبُو الدَّرْدَاءِ كَلِمَةً مِنْكَ تَنْفَعُنَا وَلَا تَضُرُّكَ قَالَ بَعَثَنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي سَرِيَّةٍ فَلَمَّا أَنْ قَدِمْنَا جَلَسَ رَجُلٌ مِنْهُمْ فِي مَجْلِسٍ فِيهِ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَالَ يَا فُلَانُ لَوْ رَأَيْتَ فُلَانًا طَعَنَ ثُمَّ قَالَ خُذْهَا وَأَنَا الْغُلَامُ الْغِفَارِيُّ فَمَا تَرَى قَالَ مَا أُرَاهُ إِلَّا قَدْ حَبِطَ أَجْرُهُ قَالَ فَتَكَلَّمُوا فِي ذَلِكَ حَتَّى سَمِعَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَصْوَاتَهُمْ فَقَالَ بَلْ يُحْمَدُ وَيُؤْجَرُ قَالَ فَسُرَّ بِذَلِكَ أَبُو الدَّرْدَاءِ حَتَّى هَمَّ أَنْ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

يَجْثُو عَلَى رُكْبَتَيْهِ فَقَالَ أَنْتَ سَمِعْتَهُ مِرَارًا قَالَ نَعَمْ [راجع: ١٧٧٦٧].

(۱۷۷۷۲) بشر تغلبی ''جو حضرت ابو درداء رضی اللہ عنہ کے ہم جلیس تھے'' کہتے ہیں کہ دمشق میں نبی علیہ السلام کے ایک صحابی رہتے تھے جنہیں ''ابن حنظلیہ'' کہا جاتا تھا، وہ گوشہ نشین طبیعت کے آدمی تھے اور لوگوں سے بہت کم میل جول رکھتے تھے، ان کی عادت تھی کہ وہ نماز پڑھتے رہتے، اس سے فارغ ہوتے تو تسبیح و تکبیر میں مصروف ہو جاتے، اس کے بعد اپنے گھر چلے جاتے۔

ایک دن ہم لوگ حضرت ابو درداء رضی اللہ عنہ کے پاس بیٹھے ہوئے تھے کہ وہ ہمارے پاس سے گذرے، تو حضرت ابو درداء رضی اللہ عنہ نے ان سے عرض کیا کہ ہمیں کوئی ایسی بات بتائیے جس سے ہمیں فائدہ پہنچے اور آپ کو نقصان نہ پہنچے؟ انہوں نے فرمایا کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام نے ایک لشکر روانہ فرمایا، جب وہ لشکر واپس آیا تو ان میں سے ایک آدمی آکر نبی علیہ السلام کی مجلس میں بیٹھ گیا اور اپنے پہلو میں بیٹھے ہوئے ایک آدمی سے کہنے لگا کہ کاش! تم نے وہ منظر دیکھا ہوتا جب ہمارا دشمن سے آمنا سامنا ہوا تھا، اس موقع پر فلاں شخص نے اپنا نیزہ اٹھا کر کسی کافر کو مارتے ہوئے کہا یہ لو، میں غفاری نوجوان ہوں، اس کے اس جملے سے متعلق تمہاری کیا رائے ہے؟ اس نے جواب دیا کہ میرے خیال میں تو اس نے اپنا ثواب ضائع کر دیا، دوسرے آدمی کے کانوں میں یہ آواز پڑی تو وہ کہنے لگا کہ مجھے تو اس میں کوئی حرج نظر نہیں آتا، اس پر دونوں میں جھگڑا ہو گیا، حتیٰ کہ نبی علیہ السلام نے بھی یہ بات سنی تو فرمایا سبحان اللہ! اس میں تو کوئی حرج نہیں کہ اس کی تعریف کی جائے اور اسے اجر بھی ملے۔

میں نے دیکھا کہ حضرت ابو درداء رضی اللہ عنہ یہ حدیث سن کر بہت خوش ہوئے اور ان کی طرف سر اٹھا کر کہنے لگے کیا آپ نے خود نبی علیہ السلام سے یہ بات سنی ہے؟ انہوں نے اثبات میں جواب دیا، حضرت ابو درداء رضی اللہ عنہ نے یہ بات اتنی مرتبہ دہرائی کہ میں سوچنے لگا یہ انہیں گھٹنوں کے بل بٹھا کر ہی چھوڑیں گے۔

(١٧٧٧٣) ثُمَّ مَرَّ عَلَيْنَا يَوْمًا آخَرَ فَقَالَ أَبُو الدَّرْدَاءِ كَلِمَةً تَنْفَعُنَا وَلَا تَضُرُّكَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ نِعْمَ الرَّجُلُ خُرَيْمٌ الْأَسَدِيُّ لَوْ قَصَّ مِنْ شَعَرِهِ وَقَصَّرَ إِزَارَهُ فَبَلَغَ ذَلِكَ خُرَيْمًا فَعَجَّلَ فَأَخَذَ الشَّفْرَةَ فَقَصَّرَ مِنْ جُمَّتِهِ وَرَفَعَ إِزَارَهُ إِلَى أَنْصَافِ سَاقَيْهِ قَالَ أَبِي فَدَخَلْتُ عَلَى مُعَاوِيَةَ فَرَأَيْتُ رَجُلًا مَعَهُ عَلَى السَّرِيرِ شَعَرُهُ فَوْقَ أُذُنَيْهِ مُؤْتَزِرًا إِلَى أَنْصَافِ سَاقَيْهِ قُلْتُ مَنْ هَذَا قَالُوا خُرَيْمٌ الْأَسَدِيُّ [راجع: ١٧٧٦٩].

(۱۷۷۷۳) اس کے بعد وہ ایک مرتبہ پھر ہمارے پاس سے گذرے اور حضرت ابو درداء رضی اللہ عنہ نے حسب سابق انہی الفاظ میں کسی حدیث کی فرمائش کی، انہوں نے جواب دیا کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک مرتبہ فرمایا خریم اسدی بہترین آدمی ہے اگر اس کے بال اتنے لمبے نہ ہوتے اور وہ شلوار ٹخنوں سے نیچے نہ لٹکاتا، خریم کو یہ بات معلوم ہوئی تو انہوں نے ایک چھری لے کر نصف کانوں تک اپنے بال کاٹ لیے اور اپنا تہبند نصف پنڈلی تک اٹھا لیا، میرے والد بتاتے ہیں کہ ایک مرتبہ میں حضرت معاویہ رضی اللہ عنہ کے یہاں گیا تو وہاں ایک بزرگ نظر آئے جن کے بال کانوں سے اوپر اور تہبند پنڈلی تک تھی، میں نے لوگوں سے ان کے متعلق پوچھا تو انہوں نے بتایا کہ یہ خریم اسدی رضی اللہ عنہ ہیں۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۱۷۷۷٤) قَالَ ثُمَّ مَرَّ عَلَيْنَا يَوْمًا آخَرَ فَقَالَ أَبُو الدَّرْدَاءِ كَلِمَةً مِنْكَ تَنْفَعُنَا وَلَا تَضُرُّكَ قَالَ نَعَمْ كُنَّا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ لَنَا إِنَّكُمْ قَادِمُونَ عَلَى إِخْوَانِكُمْ فَأَصْلِحُوا رِحَالَكُمْ وَلِبَاسَكُمْ حَتَّى تَكُونُوا فِي النَّاسِ كَأَنَّكُمْ شَامَةٌ فَإِنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ لَا يُحِبُّ الْفُحْشَ وَلَا التَّفَحُّشَ [راجع: ۱۷۷۷۰].

(۱۷۷۷۴) اس کے بعد ایک مرتبہ پھر وہ ہمارے پاس سے گذرے اور حضرت ابو درداء رضی اللہ عنہ نے حسب سابق ان سے فرمائش کی تو انہوں نے جواب دیا کہ میں نے نبی علیہ السلام کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ تم لوگ اپنے بھائیوں کے پاس پہنچنے والے ہو لہٰذا اپنی سواریاں اور اپنے لباس درست کر لو، کیونکہ اللہ تعالیٰ بیہودہ گو اور فحش گوئی کو پسند نہیں فرماتا۔

(۱۷۷۷٥) حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنِي الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ حَدَّثَنِي عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ يَزِيدَ بْنِ جَابِرٍ قَالَ حَدَّثَنِي رَبِيعَةُ بْنُ يَزِيدَ حَدَّثَنِي أَبُو كَبْشَةَ السَّلُولِيُّ أَنَّهُ سَمِعَ سَهْلَ ابْنَ الْحَنْظَلِيَّةِ الْأَنْصَارِيَّ صَاحِبَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّ عُيَيْنَةَ وَالْأَقْرَعَ سَأَلَا رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ شَيْئًا فَأَمَرَ مُعَاوِيَةَ أَنْ يَكْتُبَ بِهِ لَهُمَا فَفَعَلَ وَخَتَمَهَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَمَرَ بِدَفْعِهِ إِلَيْهِمَا فَأَمَّا عُيَيْنَةُ فَقَالَ مَا فِيهِ قَالَ فِيهِ الَّذِي أُمِرْتُ بِهِ فَقَبَّلَهُ وَعَقَدَهُ فِي عِمَامَتِهِ وَكَانَ أَحْكَمَ الرَّجُلَيْنِ وَأَمَّا الْأَقْرَعُ فَقَالَ أَحْمِلُ صَحِيفَةً لَا أَدْرِي مَا فِيهَا كَصَحِيفَةِ الْمُتَلَمِّسِ فَأَخْبَرَ مُعَاوِيَةُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِقَوْلِهِمَا وَخَرَجَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي حَاجَةٍ فَمَرَّ بِبَعِيرٍ مُنَاخٍ عَلَى بَابِ الْمَسْجِدِ مِنْ أَوَّلِ النَّهَارِ ثُمَّ مَرَّ بِهِ آخِرَ النَّهَارِ وَهُوَ عَلَى حَالِهِ فَقَالَ أَيْنَ صَاحِبُ هَذَا الْبَعِيرِ فَابْتُغِيَ فَلَمْ يُوجَدْ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اتَّقُوا اللَّهَ فِي هَذِهِ الْبَهَائِمِ ثُمَّ ارْكَبُوهَا صِحَاحًا وَارْكَبُوهَا سِمَانًا كَالْمُتَسَخِّطِ آنِفًا إِنَّهُ مَنْ سَأَلَ وَعِنْدَهُ مَا يُغْنِيهِ فَإِنَّمَا يَسْتَكْثِرُ مِنْ نَارِ جَهَنَّمَ قَالُوا يَا رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَمَا يُغْنِيهِ قَالَ مَا يُغَدِّيهِ أَوْ يُعَشِّيهِ [وصححه ابن خزيمة: (۲۳۹۱ و ۲٥٤٥)، وابن حبان (۳۳۹٤) وقال الألباني: صحيح (ابو داود: ۱٦۲۹ و ۲٥٤۸)].

(۱۷۷۷۵) حضرت سہل بن حنظلیہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام سے عیینہ اور اقرع نے کچھ مانگا، نبی علیہ السلام نے حضرت معاویہ رضی اللہ عنہ کو حکم دیا کہ ان کے لئے وہ چیز لکھ دیں، انہوں نے لکھ دیا، نبی علیہ السلام نے اس پر مہر لگائی اور وہ خط ان کے حوالے کر دینے کا حکم دیا، عیینہ نے کہا کہ اس میں کیا لکھا ہے؟ انہوں نے جواب دیا کہ تم نے جس کی خواہش کی تھی، عیینہ نے اسے چوما اور لپیٹ کر اپنے عمامے میں رکھ لیا، عیینہ ان دونوں میں سے زیادہ عقلمند تھا، جبکہ اقرع نے کہا کہ میں متلمس کی طرح صحیفہ اٹھا کر پھرتا پھروں، جس کے متعلق مجھے معلوم نہیں کہ اس میں کیا لکھا ہے؟

حضرت معاویہ رضی اللہ عنہ نے نبی علیہ السلام کو ان دونوں کی باتیں بتائیں، نبی علیہ السلام اپنے کسی کام سے نکلے تو دن کے پہلے حصے میں مسجد کے دروازے پر بیٹھے ہوئے ایک اونٹ کے پاس سے گذرے، جب دن کے آخری پہر میں وہاں سے گذرے تو وہ اونٹ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اسی طرح بندھا ہوا تھا، نبی علیہ السلام نے پوچھا اس اونٹ کا مالک کہاں ہے؟ تلاش کے باوجود اس کا مالک نہیں ملا، نبی علیہ السلام نے فرمایا ان جانوروں کے بارے اللہ سے ڈرتے رہا کرو، ان پر اس وقت سوار ہوا کرو جب یہ تندرست اور صحت مند ہوں، پھر فرمایا جو شخص سوال کرے اور اس کے پاس اتنا موجود ہو کہ جو اس کی ضرورت پوری کر دے "جیسے ابھی ایک ناراضگی ظاہر کرنے والے نے کیا" تو وہ جہنم کے انگاروں میں اضافہ کرتا ہے، صحابہ رضی اللہ عنہم نے پوچھا یا رسول اللہ! ضرورت سے کیا مراد ہے؟ فرمایا کھانا۔

حَدِیثُ بُسْرِ بْنِ أَرْطَاةَ رضی اللہ عنہ

حضرت بسر بن ارطاۃ رضی اللہ عنہ کی حدیثیں

(۱۷۷۷۶) حَدَّثَنَا حَسَنُ بْنُ مُوسَى حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ لَهِيعَةَ حَدَّثَنَا عَيَّاشُ بْنُ عَبَّاسٍ عَنْ شِيَيْمِ بْنِ بَيْتَانَ عَنْ جُنَادَةَ بْنِ أَبِي أُمَيَّةَ أَنَّهُ قَالَ عَلَى الْمِنْبَرِ بِرُودِسَ حِينَ جَلَدَ الرَّجُلَيْنِ اللَّذَيْنِ سَرَقَا غَنَائِمَ النَّاسِ فَقَالَ إِنَّهُ لَمْ يَمْنَعْنِي مِنْ قَطْعِهِمَا إِلَّا أَنَّ بُسْرَ بْنَ أَرْطَاةَ وَجَدَ رَجُلًا سَرَقَ فِي الْغَزْوِ يُقَالُ لَهُ مَصْدَرٌ فَجَلَدَهُ وَلَمْ يَقْطَعْ يَدَهُ وَقَالَ نَهَانَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الْقَطْعِ فِي الْغَزْوِ

(۱۷۷۷۶) حضرت جنادہ بن ابی امیہ رحمہ اللہ نے روڈس نامی جزیرے میں مال غنیمت چوری کرنے والے دو آدمیوں کو کوڑے مارنے کے بعد برسرِ منبر کہا کہ مجھے ان کے ہاتھ کاٹنے میں کوئی رکاوٹ نہ تھی، البتہ ایک مرتبہ حضرت بسر بن ارطاۃ رضی اللہ عنہ نے کسی غزوے میں ایک آدمی کو جس کا نام "مصدر" تھا، چوری کرتے ہوئے پایا تو اسے کوڑے مارے، ہاتھ نہیں کاٹے اور فرمایا کہ نبی علیہ السلام نے ہمیں جہاد کے دوران ہاتھ کاٹنے سے منع فرمایا ہے۔

(۱۷۷۷۷) حَدَّثَنَا عَتَّابُ بْنُ زِيَادٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ قَالَ أَخْبَرَنَا سَعِيدُ بْنُ يَزِيدَ قَالَ حَدَّثَنَا عَيَّاشُ بْنُ عَبَّاسٍ عَنْ شِيَيْمِ بْنِ بَيْتَانَ عَنْ جُنَادَةَ بْنِ أَبِي أُمَيَّةَ قَالَ كُنْتُ عِنْدَ بُسْرِ بْنِ أَرْطَاةَ فَأُتِيَ بِمَصْدَرٍ قَدْ سَرَقَ بُخْتِيَّةً فَقَالَ لَوْلَا أَنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَانَا عَنِ الْقَطْعِ فِي الْغَزْوِ لَقَطَعْتُكَ فَجُلِدَ ثُمَّ خَلَّى سَبِيلَهُ

(۱۷۷۷۷) حضرت جنادہ بن ابی امیہ رحمہ اللہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ حضرت بسر بن ارطاۃ رضی اللہ عنہ نے کسی غزوے میں ایک آدمی کو جس کا نام "مصدر" تھا، چوری کرتے ہوئے پایا تو اسے کوڑے مارے، ہاتھ نہیں کاٹے اور فرمایا کہ نبی علیہ السلام نے ہمیں جہاد کے دوران ہاتھ کاٹنے سے منع فرمایا ہے، اگر میں نے نبی علیہ السلام سے یہ حدیث نہ سنی ہوتی تو میں تمہارا ہاتھ کاٹ دیتا، پھر اس کا راستہ چھوڑ دیا۔

(۱۷۷۷۸) حَدَّثَنَا هَيْثَمُ بْنُ خَارِجَةَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَيُّوبَ بْنِ مَيْسَرَةَ بْنِ حَلْبَسٍ قَالَ سَمِعْتُ أَبِي يُحَدِّثُ عَنْ بُسْرِ بْنِ أَرْطَاةَ الْقُرَشِيِّ يَقُولُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَدْعُو اللَّهُمَّ أَحْسِنْ عَاقِبَتَنَا فِي الْأُمُورِ كُلِّهَا وَأَجِرْنَا مِنْ خِزْيِ الدُّنْيَا وَعَذَابِ الْآخِرَةِ قَالَ عَبْدُ اللَّهِ وَسَمِعْتُهُ أَنَا مِنْ هَيْثَمٍ [صححه ابن حبان

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۹۴۹)، والحاكم (۳/ ۵۹۱). قال شعيب: رجاله موثقون].

(۱۷۷۷۸) حضرت بسر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے نبی علیہ السلام کو یہ دعاء کرتے ہوئے سنا ہے اے اللہ! تمام معاملات میں ہمارا انجام بخیر فرما، اور ہمیں دنیا کی رسوائی اور آخرت کے عذاب سے محفوظ فرما۔

حَدِيثُ النَّوَّاسِ بْنِ سَمْعَانَ الْكِلَابِيِّ الْأَنْصَارِيِّ رضی اللہ عنہ

حضرت نواس بن سمعان کلابی رضی اللہ عنہ کی مرویات

(۱۷۷۷۹) حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ أَبُو الْعَبَّاسِ الدِّمَشْقِيُّ بِمَكَّةَ إِمْلَاءً قَالَ حَدَّثَنِي عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ يَزِيدَ بْنِ جَابِرٍ قَالَ حَدَّثَنِي يَحْيَى بْنُ جَابِرٍ الطَّائِيُّ قَاضِي حِمْصَ قَالَ حَدَّثَنِي عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ جُبَيْرِ بْنِ نُفَيْرٍ الْحَضْرَمِيُّ عَنْ أَبِيهِ أَنَّهُ سَمِعَ النَّوَّاسَ بْنَ سَمْعَانَ الْكِلَابِيَّ قَالَ ذَكَرَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الدَّجَّالَ ذَاتَ غَدَاةٍ فَخَفَّضَ فِيهِ وَرَفَّعَ حَتَّى ظَنَنَّاهُ فِي طَائِفَةِ النَّخْلِ فَلَمَّا رُحْنَا إِلَيْهِ عَرَفَ ذَلِكَ فِي وُجُوهِنَا فَسَأَلْنَاهُ فَقُلْنَا يَا رَسُولَ اللَّهِ ذَكَرْتَ الدَّجَّالَ الْغَدَاةَ فَخَفَّضْتَ فِيهِ وَرَفَّعْتَ حَتَّى ظَنَنَّاهُ فِي طَائِفَةِ النَّخْلِ قَالَ غَيْرُ الدَّجَّالِ أَخْوَفُنِي عَلَيْكُمْ فَإِنْ يَخْرُجْ وَأَنَا فِيكُمْ فَأَنَا حَجِيجُهُ دُونَكُمْ وَإِنْ يَخْرُجْ وَلَسْتُ فِيكُمْ فَامْرُؤٌ حَجِيجُ نَفْسِهِ وَاللَّهُ خَلِيفَتِي عَلَى كُلِّ مُسْلِمٍ إِنَّهُ شَابٌّ جَعْدٌ قَطَطٌ عَيْنُهُ طَافِيَةٌ وَإِنَّهُ يَخْرُجُ مِنْ خَلَّةٍ بَيْنَ الشَّامِ وَالْعِرَاقِ فَعَاثَ يَمِينًا وَشِمَالًا يَا عِبَادَ اللَّهِ اثْبُتُوا قُلْنَا يَا رَسُولَ اللَّهِ مَا لُبْثُهُ فِي الْأَرْضِ قَالَ أَرْبَعِينَ يَوْمًا يَوْمٌ كَسَنَةٍ وَيَوْمٌ كَشَهْرٍ وَيَوْمٌ كَجُمُعَةٍ وَسَائِرُ أَيَّامِهِ كَأَيَّامِكُمْ قُلْنَا يَا رَسُولَ اللَّهِ فَذَلِكَ الْيَوْمُ الَّذِي هُوَ كَسَنَةٍ أَيَكْفِينَا فِيهِ صَلَاةُ يَوْمٍ وَلَيْلَةٍ قَالَ لَا اقْدُرُوا لَهُ قَدْرَهُ قُلْنَا يَا رَسُولَ اللَّهِ فَمَا إِسْرَاعُهُ فِي الْأَرْضِ قَالَ كَالْغَيْثِ اسْتَدْبَرَتْهُ الرِّيحُ قَالَ فَيَمُرُّ بِالْحَيِّ فَيَدْعُوهُمْ فَيَسْتَجِيبُونَ لَهُ فَيَأْمُرُ السَّمَاءَ فَتُمْطِرُ وَالْأَرْضَ فَتُنْبِتُ وَتَرُوحُ عَلَيْهِمْ سَارِحَتُهُمْ وَهِيَ أَطْوَلُ مَا كَانَتْ ذُرًى وَأَمَدُّهُ خَوَاصِرَ وَأَسْبَغُهُ ضُرُوعًا وَيَمُرُّ بِالْحَيِّ فَيَدْعُوهُمْ فَيَرُدُّوا عَلَيْهِ قَوْلَهُ فَتَتْبَعُهُ أَمْوَالُهُمْ فَيُصْبِحُونَ مُمْحِلِينَ لَيْسَ لَهُمْ مِنْ أَمْوَالِهِمْ شَيْءٌ وَيَمُرُّ بِالْخَرِبَةِ فَيَقُولُ لَهَا أَخْرِجِي كُنُوزَكِ فَتَتْبَعُهُ كُنُوزُهَا كَيَعَاسِيبِ النَّحْلِ قَالَ وَيَأْمُرُ بِرَجُلٍ فَيُقْتَلُ فَيَضْرِبُهُ بِالسَّيْفِ فَيَقْطَعُهُ جِزْلَتَيْنِ رَمْيَةَ الْغَرَضِ ثُمَّ يَدْعُوهُ فَيُقْبِلُ إِلَيْهِ يَتَهَلَّلُ وَجْهُهُ قَالَ فَبَيْنَا هُوَ عَلَى ذَلِكَ إِذْ بَعَثَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ الْمَسِيحَ ابْنَ مَرْيَمَ عَلَيْهِ السَّلَام فَيَنْزِلُ عِنْدَ الْمَنَارَةِ الْبَيْضَاءِ شَرْقِيَّ دِمَشْقَ بَيْنَ مَهْرُودَتَيْنِ وَاضِعًا يَدَهُ عَلَى أَجْنِحَةِ مَلَكَيْنِ فَيَتْبَعُهُ فَيُدْرِكُهُ فَيَقْتُلُهُ عِنْدَ بَابِ لُدٍّ الشَّرْقِيِّ قَالَ فَبَيْنَمَا هُمْ كَذَلِكَ إِذْ أَوْحَى اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ إِلَى عِيسَى ابْنِ مَرْيَمَ عَلَيْهِ السَّلَام أَنِّي قَدْ أَخْرَجْتُ عِبَادًا مِنْ عِبَادِي لَا يَدَانِ لَكَ بِقِتَالِهِمْ فَحَوِّزْ عِبَادِي إِلَى الطُّورِ فَيَبْعَثُ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ يَأْجُوجَ وَمَأْجُوجَ وَهُمْ كَمَا قَالَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ مِنْ كُلِّ حَدَبٍ يَنْسِلُونَ فَيَرْغَبُ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

عِيسَى وَأَصْحَابُهُ إِلَى اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ فَيُرْسِلُ عَلَيْهِمْ نَغَفًا فِي رِقَابِهِمْ فَيُصْبِحُونَ فَرْسَى كَمَوْتِ نَفْسٍ وَاحِدَةٍ فَيَهْبِطُ عِيسَى وَأَصْحَابُهُ فَلَا يَجِدُونَ فِي الْأَرْضِ بَيْتًا إِلَّا قَدْ مَلَأَهُ زَهَمُهُمْ وَنَتْنُهُمْ فَيَرْغَبُ عِيسَى وَأَصْحَابُهُ إِلَى اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ فَيُرْسِلُ عَلَيْهِمْ طَيْرًا كَأَعْنَاقِ الْبُخْتِ فَتَحْمِلُهُمْ فَتَطْرَحُهُمْ حَيْثُ شَاءَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ قَالَ ابْنُ جَابِرٍ فَحَدَّثَنِي عَطَاءُ بْنُ يَزِيدَ السَّكْسَكِيُّ عَنْ كَعْبٍ أَوْ غَيْرِهِ قَالَ فَتَطْرَحُهُمْ بِالْمَهْبِلِ قَالَ ابْنُ جَابِرٍ فَقُلْتُ يَا أَبَا يَزِيدَ وَأَيْنَ الْمَهْبِلُ قَالَ مَطْلَعُ الشَّمْسِ قَالَ وَيُرْسِلُ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ مَطَرًا لَا يَكُنُّ مِنْهُ بَيْتُ وَبَرٍ وَلَا مَدَرٍ أَرْبَعِينَ يَوْمًا فَيَغْسِلُ الْأَرْضَ حَتَّى يَتْرُكَهَا كَالزَّلَفَةِ وَيُقَالُ لِلْأَرْضِ أَنْبِتِي ثَمَرَتَكِ وَرُدِّي بَرَكَتَكِ قَالَ فَيَوْمَئِذٍ يَأْكُلُ النَّفَرُ مِنْ الرُّمَّانَةِ وَيَسْتَظِلُّونَ بِقِحْفِهَا وَيُبَارَكُ فِي الرِّسْلِ حَتَّى أَنَّ اللِّقْحَةَ مِنْ الْإِبِلِ لَتَكْفِي الْفِئَامَ مِنْ النَّاسِ وَاللِّقْحَةَ مِنْ الْبَقَرِ تَكْفِي الْفَخِذَ وَالشَّاةُ مِنْ الْغَنَمِ تَكْفِي أَهْلَ الْبَيْتِ قَالَ فَبَيْنَا هُمْ عَلَى ذَلِكَ إِذْ بَعَثَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ رِيحًا طَيِّبَةً تَحْتَ آبَاطِهِمْ فَتَقْبِضُ رُوحَ كُلِّ مُسْلِمٍ أَوْ قَالَ كُلِّ مُؤْمِنٍ وَيَبْقَى شِرَارُ النَّاسِ يَتَهَارَجُونَ تَهَارُجَ الْحَمِيرِ وَعَلَيْهِمْ أَوْ قَالَ وَعَلَيْهِ تَقُومُ السَّاعَةُ [صححه مسلم (۲۹۳۷)، والحاكم (٤ ذ٤٩٢)].

(۱۷۷۹) حضرت نواس بن سمعان کلابی سے روایت ہے کہ آنحضرت ﷺ نے ایک دن دجال کا بیان کیا تو اس کی ذلت بھی بیان کی (کہ وہ کانا ہے اور اللہ کے نزدیک ذلیل ہے) اور اس کی بڑائی بھی بیان کی (کہ اس کا فتنہ سخت ہے اور وہ عادت کے خلاف باتیں دکھلا وے گا)، یہاں تک کہ ہم سمجھے کہ وہ ان کھجوروں میں ہے (یعنی ایسا قریب ہے گویا حاضر ہے یہ آپ کے بیان کا اثر اور صحابہ کے ایمان کا سبب تھا) جب ہم لوٹ کر آنحضرت ﷺ کے پاس گئے (یعنی دوسرے وقت) تو آپ ﷺ نے دجال کے ڈر کا اثر ہم میں پایا (ہمارے چہروں پر گھبراہٹ اور خوف سے) آپ ﷺ نے پوچھا: تمہارا کیا حال ہے؟ ہم نے عرض کیا یا رسول اللہ ﷺ صبح کو آپ ﷺ نے دجال کا ذکر کیا اس کی ذلت بھی بیان کی اور اس کی عظمت بھی بیان کی یہاں تک کہ ہم سمجھے کہ وہ انہی کھجور کے درختوں میں ہے۔ آپ ﷺ نے فرمایا دجال کے سوا اوروں کا مجھے زیادہ ڈر ہے تم پر اور دجال اگر میری موجودگی میں نکلا تو میں اس سے حجت کروں گا تمہاری طرف سے (تم الگ رہو گے) اور اگر اس وقت نکلے جب میں تم میں نہ ہوں (بلکہ میری وفات ہو جائے) تو ہر ایک شخص اپنی حجت آپ کر لے اور اللہ میرا خلیفہ ہے ہر مسلمان پر۔

دیکھو! دجال جوان ہے اس کے بال بہت گھنگریالے ہیں اس کی آنکھ ابھری ہوئی ہے، دیکھو دجال خلہ سے نکلے گا جو شام اور عراق کے درمیان (ایک راہ) ہے اور فساد پھیلاتا پھرے گا دائیں طرف اور بائیں طرف ملکوں میں اے اللہ کے بندوں مضبوط رہنا ایمان پر ہم نے عرض کیا یا رسول اللہ ﷺ وہ کتنے دنوں تک زمین پر رہے گا؟ آپ ﷺ نے فرمایا کہ چالیس دن تک جن میں ایک دن سال بھر کا ہوگا اور ایک دن ایک مہینے کا اور ایک دن ایک ہفتے کا اور باقی دن تمہارے ان دنوں کی طرح، ہم نے عرض کیا یا رسول اللہ ﷺ وہ دن جو ایک برس کا ہوگا کیا اس میں ہم کو ایک دن کی (پانچ نمازیں) کافی ہوں گی، آپ ﷺ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

نے فرمایا اندازہ کر کے نماز پڑھ لو، ہم نے عرض کیا وہ زمین میں کس قدر جلد چلے گا، آپ ﷺ نے فرمایا اس کی مثال بارش کی سی ہے جو ہوا کے بعد آتی ہے، وہ ایک قوم کے پاس آئے گا اور ان کو اپنی طرف بلائے گا وہ اس کی مان لیں گے اور اس پر ایمان لائیں گے (معاذ اللہ وہ الوہیت کا دعویٰ کرے گا) پھر وہ آسمان کو حکم دے گا ان پر پانی برسے گا اور زمین کو حکم دے گا وہ اناج اگائے گی اور ان کے جانور شام کو آئیں گے (چراگاہ سے لوٹ کر) ان کی کوہان خوب اونچی یعنی خوب موٹے تازے ہو کر اور ان کے تھن خوب بھرے ہوئے دودھ والے اور ان کی کوکھیں پھولی ہوں گی پھر ایک قوم کے پاس آئے گا ان کو اپنی طرف بلائے گا وہ اس کی بات نہ مانیں گے (اس کے خدا ہونے کو رد کر دیں گے) آخر دجال ان کے پاس سے لوٹ جائے گا صبح کو ان کا ملک قحط زدہ ہو گا اور ان کے ہاتھ میں کچھ نہیں رہے گا۔ پھر دجال ایک کھنڈر پر سے گزرے گا اور اس سے کہے گا اپنے خزانے نکال، اس کھنڈر کے سب خزانے اس کے ساتھ ہو لیں گے جیسے شہد کی مکھیاں بڑی مکھی یعنی یعسوب کے ساتھ ہوتی ہیں، پھر ایک شخص کو بلائے گا جو اچھا موٹا تازہ جوان ہو گا اور تلوار سے اس کو مارے گا۔ وہ دو ٹکڑے ہو جائے گا اور ہر ایک ٹکڑے کو دوسرے ٹکڑے سے تیر کے (گرنے کے) فاصلہ تک کر دے گا۔ پھر اس کا نام لے کر اس کو بلائے گا، وہ شخص زندہ ہو کر آئے گا اس کا منہ چمکتا ہو گا اور ہنستا ہو گا۔

خیر دجال اور لوگ اسی حال میں ہوں گے کہ اتنے میں اللہ حضرت عیسیٰ بن مریم علیہ السلام کو بھیجے گا اور وہ سفید مینار پر دمشق کے مشرق کی جانب اتریں گے۔ دو زرد کپڑے پہنے ہوئے (جو ورس یا زعفران میں رنگے ہوں گے) اور اپنے دونوں ہاتھ دو فرشتوں کے بازو پر رکھے ہوئے، حضرت عیسیٰ چلیں گے اور دجال کو باب لد پر پائیں گے، وہاں اس مردود کو قتل کریں گے، لوگ اس حال میں ہوں گے کہ اللہ تعالیٰ وحی بھیجے گا، حضرت عیسیٰ پر اے عیسیٰ میں نے اپنے بندوں میں سے ایسے بندوں کو نکالا ہے کہ ان سے کوئی لڑ نہیں سکتا تو میرے (مومن) بندوں کو طور پہاڑ پر لے جا اور اللہ تعالیٰ یاجوج اور ماجوج کو بھیجے گا جیسے اللہ نے فرمایا: من كُلِّ حَدَبٍ يَنْسِلُونَ یعنی ہر ایک ٹیلے پر سے پھسلتے ہوئے محسوس ہوں گے، حضرت عیسیٰ اور آپ کے ساتھی اللہ کی درگاہ میں دعا کریں گے تو اللہ یاجوج ماجوج لوگوں پر ایک پھوڑا بھیجے گا (اس میں کیڑا ہوتا ہے) ان کی گردنوں میں وہ دوسرے دن صبح کو سب مرے ہوئے ہوں گے جیسے ایک آدمی مرتا ہے اور حضرت عیسیٰ اور آپ کے ساتھی پہاڑ سے اتریں گے اور ایک بالشت برابر جگہ نہ پائیں گے جو ان کی چکنائی، بدبو اور خون سے خالی ہو آخر وہ پھر دعا کریں گے اللہ کی جناب میں اللہ تعالیٰ کچھ پرندے بھیجے گا جن کی گردنیں بختی اونٹوں کی گردنوں کے برابر ہوں گی وہ ان کی لاشیں اٹھا کر لے جائیں گے اور جہاں اللہ تعالیٰ کو منظور ہو گا وہاں ڈال دیں گے پھر اللہ تعالیٰ پانی برسائے گا کوئی گھر خواہ وہ کچا ہو یا پکا اس پانی کو نہ روک سکے گا یہ پانی ان سب کو دھو ڈالے گا یہاں تک کہ زمین آئینہ کی طرح صاف ہو جائے گی پھر زمین سے کہا جائے گا اب اپنے پھل اگا اور اپنی برکت پھیر لا، اس دن کئی آدمی مل کر ایک انار کھائیں گے اور سیر ہو جائیں گے اور انار کے چھلکے سے سایہ کریں گے (چھتری کی طرح) اتنے بڑے بڑے انار ہوں گے۔ اللہ تعالیٰ دودھ میں برکت دے گا یہاں تک کہ ایک دودھ والی اونٹنی لوگوں کی کئی جماعتوں پر

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

کافی ہوگی ایک گائے دودھ والی ایک قبیلہ کے لوگوں کو کافی ہوگی اور ایک بکری دودھ والی ایک چھوٹے قبیلے کو کافی ہو جائے گی لوگ اسی حال میں ہوں گے کہ اللہ تعالیٰ ایک پاکیزہ ہوا بھیجے گا وہ ان کی بغلوں کے تلے اثر کرے گی اور ہر ایک مومن کی روح قبض کرے گی اور باقی لوگ گدھوں کی طرح لڑتے جھگڑتے یا جماع کرتے (اعلانیہ) رہ جائیں گے ان ہی لوگوں پر قیامت ہوگی۔

(۱۷۷۸۰) حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ قَالَ سَمِعْتُ يَعْنِي ابْنَ جَابِرٍ يَقُولُ حَدَّثَنِي بُسْرُ بْنُ عُبَيْدِ اللَّهِ الْحَضْرَمِيُّ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا إِدْرِيسَ الْخَوْلَانِيَّ يَقُولُ سَمِعْتُ النَّوَّاسَ بْنَ سَمْعَانَ الْكِلَابِيَّ يَقُولُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَا مِنْ قَلْبٍ إِلَّا وَهُوَ بَيْنَ أُصْبُعَيْنِ مِنْ أَصَابِعِ رَبِّ الْعَالَمِينَ إِنْ شَاءَ أَنْ يُقِيمَهُ أَقَامَهُ وَإِنْ شَاءَ أَنْ يُزِيغَهُ أَزَاغَهُ وَكَانَ يَقُولُ يَا مُقَلِّبَ الْقُلُوبِ ثَبِّتْ قُلُوبَنَا عَلَى دِينِكَ وَالْمِيزَانُ بِيَدِ الرَّحْمَنِ عَزَّ وَجَلَّ يَخْفِضُهُ وَيَرْفَعُهُ [صححه ابن حبان (۹۴۳)، والحاكم ۱/(۵۲۵). وقال البوصيري: هذا اسناد صحيح. قال الألباني: صحيح (ابن ماجة: ۱۹۹)].

(۱۷۷۸۰) حضرت نواس بن سمعان رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے نبی علیہ السلام کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے جتنے بھی دل ہیں، وہ رب العلمین کی انگلیوں میں سے دو انگلیوں کے درمیان ہیں، اگر وہ کسی دل کو سیدھا رکھنا چاہے تو سیدھا رکھتا ہے اور اگر ٹیڑھا کرنا چاہے تو ٹیڑھا کر دیتا ہے، اور نبی علیہ السلام یہ دعاء فرماتے تھے اے دلوں کو پلٹنے والے! ہمارے دلوں کو اپنے دین پر ثابت قدمی عطاء فرما، اور میزانِ عمل رحمان کے ہاتھ میں ہے، وہ اسے اونچا نیچا کرتا رہتا ہے۔

(۱۷۷۸۱) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ عَنْ مُعَاوِيَةَ يَعْنِي ابْنَ صَالِحٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ النَّوَّاسَ بْنَ سَمْعَانَ الْأَنْصَارِيَّ قَالَ وَكَذَا قَالَ زَيْدُ بْنُ الْحُبَابِ الْأَنْصَارِيُّ قَالَ سَأَلْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ الْبِرِّ وَالْإِثْمِ فَقَالَ الْبِرُّ حُسْنُ الْخُلُقِ وَالْإِثْمُ مَا حَاكَ فِي صَدْرِكَ وَكَرِهْتَ أَنْ يَطَّلِعَ النَّاسُ عَلَيْهِ [صححه مسلم (۲۵۵۳)، والحاكم (۲/۱٤). قال شعيب: اسناده صحيح]. [انظر: ۱۷۷۸۳].

(۱۷۷۸۱) حضرت نواس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے نبی علیہ السلام سے نیکی اور گناہ کے متعلق پوچھا تو نبی علیہ السلام نے فرمایا نیکی حسن خلق کا نام ہے اور گناہ وہ ہوتا جو تمہارے دل میں کھٹکے اور تم اس بات کو ناپسند سمجھو کہ لوگ اس سے واقف ہوں۔

(۱۷۷۸۲) حَدَّثَنَا عَبْدُ الْقُدُّوسِ أَبُو الْمُغِيرَةِ الْخَوْلَانِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا صَفْوَانُ يَعْنِي ابْنَ عَمْرٍو حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ جَابِرٍ الطَّائِيُّ عَنْ النَّوَّاسِ بْنِ سَمْعَانَ قَالَ سَأَلْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ الْبِرِّ وَالْإِثْمِ فَقَالَ الْبِرُّ حُسْنُ الْخُلُقِ وَالْإِثْمُ مَا حَاكَ فِي نَفْسِكَ وَكَرِهْتَ أَنْ يَعْلَمَهُ النَّاسُ

(۱۷۷۸۲) حضرت نواس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے نبی علیہ السلام سے نیکی اور گناہ کے متعلق پوچھا تو نبی علیہ السلام نے فرمایا نیکی حسن خلق کا نام ہے اور گناہ وہ ہوتا جو تمہارے دل میں کھٹکے اور تم اس بات کو ناپسند سمجھو کہ لوگ اس سے واقف ہوں۔

(۱۷۷۸۳) حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ الْحُبَابِ حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ بْنُ صَالِحٍ قَالَ سَمِعْتُ عَبْدَ الرَّحْمَنِ بْنَ جُبَيْرِ بْنِ نُفَيْرٍ الْحَضْرَمِيَّ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

يَذْكُرُ عَنْ أَبِيهِ عَنِ النَّوَّاسِ بْنِ سَمْعَانَ الْأَنْصَارِيِّ أَنَّهُ سَأَلَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الْبِرِّ وَالْإِثْمِ فَقَالَ الْبِرُّ حُسْنُ الْخُلُقِ وَالْإِثْمُ مَا حَاكَ فِي نَفْسِكَ وَكَرِهْتَ أَنْ يَطَّلِعَ النَّاسُ عَلَيْهِ [راجع: ۱۷۷۸۱].

(۱۷۷۸۳) حضرت نواس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے نبی علیہ السلام سے نیکی اور گناہ کے متعلق پوچھا تو نبی علیہ السلام نے فرمایا نیکی حسن خلق کا نام ہے اور گناہ وہ ہوتا جو تمہارے دل میں کھٹکے اور تم اس بات کو ناپسند سمجھو کہ لوگ اس سے واقف ہوں۔

(۱۷۷۸٤) حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ سَوَّارٍ أَبُو الْعَلَاءِ حَدَّثَنَا لَيْثٌ يَعْنِي ابْنَ سَعْدٍ عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ صَالِحٍ أَنَّ عَبْدَ الرَّحْمَنِ بْنَ جُبَيْرٍ حَدَّثَهُ عَنْ أَبِيهِ عَنِ النَّوَّاسِ بْنِ سَمْعَانَ الْأَنْصَارِيِّ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ ضَرَبَ اللَّهُ مَثَلًا صِرَاطًا مُسْتَقِيمًا وَعَلَى جَنْبَتَيِ الصِّرَاطِ سُورَانِ فِيهِمَا أَبْوَابٌ مُفَتَّحَةٌ وَعَلَى الْأَبْوَابِ سُتُورٌ مُرْخَاةٌ وَعَلَى بَابِ الصِّرَاطِ دَاعٍ يَقُولُ أَيُّهَا النَّاسُ ادْخُلُوا الصِّرَاطَ جَمِيعًا وَلَا تَتَفَرَّجُوا وَدَاعٍ يَدْعُو مِنْ جَوْفِ الصِّرَاطِ فَإِذَا أَرَادَ يَفْتَحُ شَيْئًا مِنْ تِلْكَ الْأَبْوَابِ قَالَ وَيْحَكَ لَا تَفْتَحْهُ فَإِنَّكَ إِنْ تَفْتَحْهُ تَلِجْهُ وَالصِّرَاطُ الْإِسْلَامُ وَالسُّورَانِ حُدُودُ اللَّهِ تَعَالَى وَالْأَبْوَابُ الْمُفَتَّحَةُ مَحَارِمُ اللَّهِ تَعَالَى وَذَلِكَ الدَّاعِي عَلَى رَأْسِ الصِّرَاطِ كِتَابُ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ وَالدَّاعِي فَوْقَ الصِّرَاطِ وَاعِظُ اللَّهِ فِي قَلْبِ كُلِّ مُسْلِمٍ [صححه الحاكم (۱/۷۳). وقال الترمذي: حسن غريب وقال الألباني: صحيح (الترمذي: ۲۸۵۹). قال شعيب: صحيح وهذا اسناد حسن]. [انظر: ۱۷۷۸٦].

(۱۷۷۸٤) حضرت نواس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا اللہ نے ایک مثال بیان فرمائی ہے کہ ایک صراط مستقیم ہے جس کی دونوں جانب دیواریں ہیں، ان دیواروں میں کھلے ہوئے دروازے ہیں، دروازوں پر پردے لٹک رہے ہیں، اور راستے کے مرکزی دروازے پر ایک داعی کھڑا کہہ رہا ہے لوگو! سب کے سب اس میں داخل ہو جاؤ، دائیں بائیں منتشر نہ ہو، اور ایک داعی راستے کے بیچ میں پکار رہا ہے، جب کوئی شخص ان میں سے کوئی دروازہ کھولنا چاہتا ہے تو وہ اس سے کہتا ہے کہ اسے مت کھولنا، اس لئے کہ اگر تم نے اسے کھول لیا تو تم اس میں داخل ہو جاؤ گے۔

صراط مستقیم سے مراد اسلام ہے، دیواروں سے مراد حدود اللہ ہیں، کھلے ہوئے دروازے محارم ہیں، اور راستے کے مرکزی دروازے پر جو داعی ہے، وہ قرآن کریم ہے، اور راستے کے عین بیچ میں جو داعی ہے، وہ ہر مسلمان کے دل میں اللہ کا ایک واعظ ہے (جسے ضمیر کہتے ہیں)

(۱۷۷۸۵) حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ هَارُونَ عَنْ ثَوْرِ بْنِ يَزِيدَ عَنْ شُرَيْحٍ عَنْ جُبَيْرِ بْنِ نُفَيْرٍ الْحَضْرَمِيِّ عَنْ نَوَّاسِ بْنِ سَمْعَانَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَبُرَتْ خِيَانَةً تُحَدِّثُ أَخَاكَ حَدِيثًا هُوَ لَكَ مُصَدِّقٌ وَأَنْتَ بِهِ كَاذِبٌ

(۱۷۷۸۵) حضرت نواس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا یہ بہت بڑی خیانت ہے کہ تم اپنے بھائی سے کوئی بات بیان کرو، وہ تمہیں سچا سمجھ رہا ہو، حالانکہ تم اس سے جھوٹ بول رہے ہو۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۱۷۷۸٦) حَدَّثَنَا حَيْوَةُ بْنُ شُرَيْحٍ حَدَّثَنَا بَقِيَّةُ قَالَ حَدَّثَنِي بَحِيرُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ خَالِدِ بْنِ مَعْدَانَ عَنْ جُبَيْرِ بْنِ نُفَيْرٍ عَنِ النَّوَّاسِ بْنِ سَمْعَانَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ ضَرَبَ مَثَلًا صِرَاطًا مُسْتَقِيمًا عَلَى كَنَفَيْ الصِّرَاطِ سُورَانِ فِيهِمَا أَبْوَابٌ مُفَتَّحَةٌ وَعَلَى الْأَبْوَابِ سُتُورٌ وَدَاعٍ يَدْعُو عَلَى رَأْسِ الصِّرَاطِ وَدَاعٍ يَدْعُو مِنْ فَوْقِهِ وَاللَّهُ يَدْعُو إِلَى دَارِ السَّلَامِ وَيَهْدِي مَنْ يَشَاءُ إِلَى صِرَاطٍ مُسْتَقِيمٍ فَالْأَبْوَابُ الَّتِي عَلَى كَنَفَيْ الصِّرَاطِ حُدُودُ اللَّهِ لَا يَقَعُ أَحَدٌ فِي حُدُودِ اللَّهِ حَتَّى يُكْشَفَ سِتْرُ اللَّهِ وَالَّذِي يَدْعُو مِنْ فَوْقِهِ وَاعِظُ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ [راجع: ۱۷۷۸٤].

(۱۷۷۸٦) حضرت نواس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا اللہ نے ایک مثال بیان فرمائی ہے کہ ایک صراطِ مستقیم ہے جس کی دونوں جانب دیواریں ہیں، ان دیواروں میں کھلے ہوئے دروازے ہیں، دروازوں پر پردے لٹک رہے ہیں، اور راستے کے مرکزی دروازے پر ایک داعی کھڑا کہہ رہا ہے اور ایک داعی اس کے اوپر سے پکار رہا ہے ''اللہ سلامتی والے گھر کی دعوت دیتا ہے اور جسے چاہتا ہے، صراطِ مستقیم کی طرف ہدایت دے دیتا ہے''

کھلے ہوئے دروازے حدود اللہ ہیں، کہ کوئی آدمی انہیں نہ کھولے اور راستے کے اوپر جو داعی ہے، وہ ہر مسلمان کے دل میں اللہ کا ایک واعظ ہے (جسے ضمیر کہتے ہیں)

(۱۷۷۸۷) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ عَبْدِ رَبِّهِ قَالَ حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ مُهَاجِرٍ عَنْ الْوَلِيدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْجُرَشِيِّ عَنْ جُبَيْرِ بْنِ نُفَيْرٍ قَالَ سَمِعْتُ النَّوَّاسَ بْنَ سَمْعَانَ الْكِلَابِيَّ يَقُولُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ يُؤْتَى بِالْقُرْآنِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ وَأَهْلِهِ الَّذِينَ كَانُوا يَعْمَلُونَ بِهِ تَقْدُمُهُمْ سُورَةُ الْبَقَرَةِ وَآلِ عِمْرَانَ وَضَرَبَ لَهُمَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثَلَاثَةَ أَمْثَالٍ مَا نَسِيتُهُنَّ بَعْدُ قَالَ كَأَنَّهُمَا غَمَامَتَانِ أَوْ ظُلَّتَانِ أَوْ سَوْدَاوَانِ بَيْنَهُمَا شَرْقٌ كَأَنَّهُمَا فِرْقَانِ مِنْ طَيْرٍ صَوَافَّ يُحَاجَّانِ عَنْ صَاحِبِهِمَا [صححه مسلم (۸۰۵)].

(۱۷۷۸۷) حضرت نواس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے نبی علیہ السلام کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ قیامت کے دن قرآن کریم اور اہل قرآن ''جنہوں نے اس پر عمل بھی کیا ہو'' کو اس طرح لایا جائے گا کہ سورۂ بقرہ اور آل عمران اس کے آگے آگے ہوں گی، نبی علیہ السلام نے ان دونوں سورتوں کی تین مثالیں بیان فرمائیں جنہیں میں اب تک بھلا نہیں پایا، نبی علیہ السلام نے فرمایا وہ دونوں سورتیں بادل کی طرح ہوں گی یا سائبان کی طرح جن کے درمیان روشنی ہو، یا پرندوں کی صف بستہ قطاروں کی طرح ہوں گی اور اپنے پڑھنے والے کی طرف سے حجت بازی کریں گی۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

رابع مسند الشاميين

حَدِيثُ عُتْبَةَ بْنِ عَبْدِ السُّلَمِيِّ أَبِي الْوَلِيدِ رضی اللہ عنہ

حضرت عتبہ بن عبد سلمی رضی اللہ عنہ کی حدیثیں

(۱۷۷۸۸) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَنْبَأَنَا سُفْيَانُ عَنْ ثَوْرِ بْنِ يَزِيدَ عَنْ نَصْرٍ عَنْ رَجُلٍ عَنْ عُتْبَةَ بْنِ عَبْدٍ السُّلَمِيِّ قَالَ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ نَتْفِ أَذْنَابِ الْخَيْلِ وَأَعْرَافِهَا وَنَوَاصِيهَا وَقَالَ أَذْنَابُهَا مَذَابُّهَا وَأَعْرَافُهَا إِدْفَاؤُهَا وَنَوَاصِيهَا مَعْقُودٌ بِهَا الْخَيْرُ إِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ

(۱۷۷۸۸) حضرت عتبہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے گھوڑوں کی دموں، ایالوں اور پیشانیوں کے بال نوچنے سے منع فرمایا ہے، اور ارشاد فرمایا کہ ان کی دم ان کے لئے مورچھل ہے، ان کی ایال سردی سے بچاؤ کا ذریعہ ہے، اور ان کی پیشانیوں میں قیامت تک کے لئے خیر رکھ دی گئی ہے۔

(۱۷۷۸۹) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ عُمَرَ وَحَسَنُ بْنُ مُوسَى قَالَا حَدَّثَنَا حَرِيزٌ عَنْ شُرَحْبِيلَ ابْنِ شُفْعَةَ الرَّحَبِيِّ قَالَ سَمِعْتُ عُتْبَةَ بْنَ عَبْدٍ السُّلَمِيَّ صَاحِبَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ سَمِعَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَنْ يَمُوتُ وَقَالَ حَسَنٌ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَا مِنْ رَجُلٍ مُسْلِمٍ يُتَوَفَّى لَهُ ثَلَاثَةٌ مِنَ الْوَلَدِ لَمْ يَبْلُغُوا الْحِنْثَ إِلَّا تَلَقَّوْهُ مِنْ أَبْوَابِ الْجَنَّةِ الثَّمَانِيَةِ مِنْ أَيِّهَا شَاءَ دَخَلَ [قال الألباني: حسن (ابن ماجة: ١٦٠٤). قال شعيب: صحيح وهذا اسناد حسن]. [انظر: ١٧٧٩٤].

(۱۷۷۸۹) حضرت عتبہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ انہوں نے نبی علیہ السلام کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے جس مسلمان کے تین نابالغ بچے فوت ہو جائیں، وہ اسے جنت کے آٹھوں دروازوں پر ملیں گے کہ وہ جس دروازے سے چاہے جنت میں داخل ہو جائے۔

(۱۷۷۹۰) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْحَارِثِ حَدَّثَنِي ثَوْرُ بْنُ يَزِيدَ عَنْ نَصْرٍ عَنْ رَجُلٍ مِنْ بَنِي سُلَيْمٍ عَنْ عُتْبَةَ بْنِ عَبْدٍ السُّلَمِيِّ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْ جَزِّ أَعْرَافِ الْخَيْلِ وَنَتْفِ أَذْنَابِهَا وَجَزِّ نَوَاصِيهَا وَقَالَ أَمَّا أَذْنَابُهَا فَإِنَّهَا مَذَابُّهَا وَأَمَّا أَعْرَافُهَا فَإِنَّهَا إِدْفَاؤُهَا وَأَمَّا نَوَاصِيهَا فَإِنَّ الْخَيْرَ مَعْقُودٌ فِيهَا [انظر: ١٧٧٩٣].

(۱۷۷۹۰) حضرت عتبہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے گھوڑوں کی دموں، ایالوں اور پیشانیوں کے بال نوچنے سے منع فرمایا ہے، اور ارشاد فرمایا کہ ان کی دم ان کے لئے مورچھل ہے، ان کی ایال سردی سے بچاؤ کا ذریعہ ہے، اور ان کی پیشانیوں میں قیامت تک کے لئے خیر رکھ دی گئی ہے۔

(۱۷۷۹۱) حَدَّثَنَا عِصَامُ بْنُ خَالِدٍ حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَسَنُ بْنُ أَيُّوبَ حَدَّثَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ نَاسِجٍ الْحَضْرَمِيُّ قَالَ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

حَدَّثَنِي عُتْبَةُ بْنُ عَبْدٍ قَالَ أَمَرَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالْقِتَالِ فَرُمِيَ رَجُلٌ مِنْ أَصْحَابِهِ بِسَهْمٍ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَوْجَبَ هَذَا وَقَالُوا حِينَ أَمَرَهُمْ بِالْقِتَالِ إِذَنْ يَا رَسُولَ اللَّهِ لَا نَقُولُ كَمَا قَالَتْ بَنُو إِسْرَائِيلَ اذْهَبْ أَنْتَ وَرَبُّكَ فَقَاتِلَا إِنَّا هَاهُنَا قَاعِدُونَ وَلَكِنْ اذْهَبْ أَنْتَ وَرَبُّكَ فَقَاتِلَا إِنَّا مَعَكُمَا مِنَ الْمُقَاتِلِينَ [اخرجه الطبراني في الكبير (۳۰۵) قال شعيب: اسناده حسن]. [انظر: ۱۷۷۹۵، ۱۷۷۹۶]

(۱۷۷۹۱) حضرت عتبہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام نے قتال کا حکم دیا، اس دوران ایک صحابی رضی اللہ عنہ کو تیر لگ گیا، نبی علیہ السلام نے فرمایا اس نے اپنے لیے جنت واجب کر لی، جس وقت نبی علیہ السلام نے انہیں قتال کا حکم دیا تھا تو انہوں نے کہا تھا کہ یا رسول اللہ! ہم بنی اسرائیل کی طرح یہ نہیں کہیں گے کہ ''تم اور تمہارا رب جاؤ اور لڑو، ہم یہاں بیٹھے ہیں'' بلکہ ہم کہیں گے کہ ''آپ اور آپ کا رب جا کر لڑیے، ہم بھی آپ کی معیت میں لڑنے والوں میں سے ہوں گے۔''

(۱۷۷۹۲) حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ بَحْرٍ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ يُوسُفَ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ عَامِرِ بْنِ زَيْدٍ الْبِكَالِيِّ أَنَّهُ سَمِعَ عُتْبَةَ بْنَ عَبْدٍ السُّلَمِيَّ يَقُولُ جَاءَ أَعْرَابِيٌّ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَسَأَلَهُ عَنِ الْحَوْضِ وَذَكَرَ الْجَنَّةَ ثُمَّ قَالَ الْأَعْرَابِيُّ فِيهَا فَاكِهَةٌ قَالَ نَعَمْ وَفِيهَا شَجَرَةٌ تُدْعَى طُوبَى فَذَكَرَ شَيْئًا لَا أَدْرِي مَا هُوَ قَالَ أَيُّ شَجَرِ أَرْضِنَا تُشْبِهُ قَالَ لَيْسَتْ تُشْبِهُ شَيْئًا مِنْ شَجَرِ أَرْضِكَ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَتَيْتَ الشَّامَ فَقَالَ لَا قَالَ تُشْبِهُ شَجَرَةً بِالشَّامِ تُدْعَى الْجَوْزَةُ تَنْبُتُ عَلَى سَاقٍ وَاحِدٍ وَيَنْفَرِشُ أَعْلَاهَا قَالَ مَا عِظَمُ أَصْلِهَا قَالَ لَوْ ارْتَحَلَتْ جَذَعَةٌ مِنْ إِبِلِ أَهْلِكَ مَا أَحَاطَتْ بِأَصْلِهَا حَتَّى تَنْكَسِرَ تَرْقُوَتُهَا هَرَمًا قَالَ فِيهَا عِنَبٌ قَالَ نَعَمْ قَالَ فَمَا عِظَمُ الْعُنْقُودِ قَالَ مَسِيرَةُ شَهْرٍ لِلْغُرَابِ الْأَبْقَعِ وَلَا يَفْتُرُ قَالَ فَمَا عِظَمُ الْحَبَّةِ قَالَ هَلْ ذَبَحَ أَبُوكَ تَيْسًا مِنْ غَنَمِهِ قَطُّ عَظِيمًا قَالَ نَعَمْ قَالَ فَسَلَخَ إِهَابَهُ فَأَعْطَاهُ أُمَّكَ قَالَ اتَّخِذِي لَنَا مِنْهُ دَلْوًا قَالَ نَعَمْ قَالَ الْأَعْرَابِيُّ فَإِنَّ تِلْكَ الْحَبَّةَ لَتُشْبِعُنِي وَأَهْلَ بَيْتِي قَالَ نَعَمْ وَعَامَّةَ عَشِيرَتِكَ

(۱۷۷۹۲) حضرت عتبہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک دیہاتی شخص نبی علیہ السلام کی خدمت میں حاضر ہوا اور حوض کوثر و جنت کے متعلق سوالات پوچھنے لگا، پھر اس نے پوچھا کہ کیا جنت میں میوے ہوں گے؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا ہاں! اور وہاں ''طوبیٰ'' نامی ایک درخت بھی ہوگا، اس نے پوچھا کہ زمین کے کس درخت کے ساتھ آپ اسے تشبیہ دے سکتے ہیں؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا تمہاری زمین پر ایک درخت بھی ایسا نہیں ہے جسے اس کے ساتھ تشبیہ دی جا سکے۔

پھر نبی علیہ السلام نے اس سے پوچھا کہ کیا تم شام گئے ہو؟ اس نے کہا نہیں، نبی علیہ السلام نے فرمایا اس کے مشابہ درخت شام میں ہے جسے اخروٹ کا درخت کہتے ہیں، وہ ایک تنے پر قائم ہوتا ہے اور اوپر سے پھیلتا جاتا ہے، اس نے پوچھا کہ اس کی جڑ کی موٹائی کتنی ہے؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا اگر تمہارے گھریلو اونٹ کا کوئی جذعہ روانہ ہو تو وہ اس کی جڑ کا اس وقت تک احاطہ نہیں کر سکتا جب تک کہ اس کی ہڈیاں بڑھاپے کی وجہ سے چرچرانے نہ لگیں، (مراد جنت کا درخت ہے)

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اس دیہاتی نے پوچھا کہ جنت میں انگور ہوں گے؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا ہاں! اس نے پوچھا کہ اس کے خوشوں کی موٹائی کتنی ہوگی؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا چتکبرے کوے کی ایک مہینے کی مسلسل مسافت جس میں وہ رکے نہیں، اس نے پوچھا کہ اس کے ایک دانے کی موٹائی کتنی ہو ہوگی؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا کیا تمہارے والد نے کبھی اپنی بکریوں میں سے کوئی بہت بڑا مینڈھا ذبح کیا ہے؟ اس نے کہا جی ہاں! نبی علیہ السلام نے فرمایا پھر اس نے اس کی کھال اتار کر تمہاری والدہ کو دیا ہو اور یہ کہا ہو کہ اس کا ڈول بنالو؟ اس نے کہا جی ہاں! پھر وہ کہنے لگا کہ اس طرح تو وہ ایک دانہ ہی مجھے اور میرے تمام اہل خانہ کو سیراب کر دے گا، نبی علیہ السلام نے فرمایا ہاں! اور تمہارے تمام خاندان والوں کو بھی سیراب کر دے گا۔

(۱۷۷۹۳) حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ بَحْرٍ حَدَّثَنَا بَقِيَّةُ بْنُ الْوَلِيدِ حَدَّثَنِي نَصْرُ بْنُ عَلْقَمَةَ قَالَ حَدَّثَنِي رَجُلٌ مِنْ بَنِي سُلَيْمٍ عَنْ عُتْبَةَ بْنِ عَبْدٍ السُّلَمِيِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَقُصُّوا نَوَاصِيَ الْخَيْلِ فَإِنَّ فِيهَا الْبَرَكَةَ وَلَا تَجُزُّوا أَعْرَافَهَا فَإِنَّهُ إِدْفَاؤُهَا وَلَا تَقُصُّوا أَذْنَابَهَا فَإِنَّهَا مَذَابُّهَا [راجع: ۱۷۷۹۰].

(۱۷۷۹۳) حضرت عتبہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے گھوڑوں کی دموں، ایالوں اور پیشانیوں کے بال نوچنے سے منع فرمایا ہے، اور ارشاد فرمایا کہ ان کی دم ان کے لئے مورچھل ہے، ان کی ایال سردی سے بچاؤ کا ذریعہ ہے، اور ان کی پیشانیوں میں قیامت تک کے لئے خیر رکھ دی گئی ہے۔

(۱۷۷۹۴) حَدَّثَنَا أَبُو النَّضْرِ هَاشِمُ بْنُ الْقَاسِمِ قَالَ حَدَّثَنَا حَرِيزٌ عَنْ شُرَحْبِيلَ ابْنِ شُفْعَةَ قَالَ سَمِعْتُ عُتْبَةَ بْنَ عَبْدٍ السُّلَمِيَّ أَنَّهُ سَمِعَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَا مِنْ عَبْدٍ يَمُوتُ لَهُ ثَلَاثَةٌ مِنْ الْوَلَدِ لَمْ يَبْلُغُوا الْحِنْثَ إِلَّا تَلَقَّوْهُ مِنْ أَبْوَابِ الْجَنَّةِ الثَّمَانِيَةِ مِنْ أَيِّهَا شَاءَ دَخَلَ [راجع: ۱۷۷۸۹].

(۱۷۷۹۴) حضرت عتبہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ انہوں نے نبی علیہ السلام کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے جس مسلمان کے تین نابالغ بچے فوت ہو جائیں، وہ اسے جنت کے آٹھوں دروازوں پر ملیں گے کہ وہ جس دروازے سے چاہے جنت میں داخل ہو جائے۔

(۱۷۷۹۵) حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا حَسَنُ بْنُ أَيُّوبَ الْحَضْرَمِيُّ حَدَّثَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ نَاسِجٍ الْحَضْرَمِيُّ وَكَانَ قَدْ أَدْرَكَ أَبَا بَكْرٍ وَعُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا فَمَنْ دُونَهُمَا عَنْ عُتْبَةَ بْنِ عَبْدٍ السُّلَمِيِّ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لِأَصْحَابِهِ قُومُوا فَقَاتِلُوا قَالُوا نَعَمْ يَا رَسُولَ اللَّهِ وَلَا نَقُولُ كَمَا قَالَتْ بَنُو إِسْرَائِيلَ لِمُوسَى عَلَيْهِ السَّلَام انْطَلِقْ أَنْتَ وَرَبُّكَ فَقَاتِلَا إِنَّا هَاهُنَا قَاعِدُونَ وَلَكِنْ انْطَلِقْ أَنْتَ وَرَبُّكَ يَا مُحَمَّدُ فَقَاتِلَا وَإِنَّا مَعَكُمَا نُقَاتِلُ [راجع: ۱۷۷۹۱].

(۱۷۷۹۵) حضرت عتبہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام نے قتال کا حکم دیا، تو وہ کہنے لگے کہ یا رسول اللہ! ہم بنی اسرائیل کی طرح یہ نہیں کہیں گے کہ "تم اور تمہارا رب جاؤ اور لڑو، ہم یہاں بیٹھے ہیں" بلکہ ہم کہیں گے کہ "آپ اور آپ کا رب جا کر لڑیئے، ہم بھی آپ کی معیت میں لڑنے والوں میں سے ہوں گے۔"

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۱۷۷۹۶) حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ أَيُّوبَ الْحَضْرَمِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ نَاسِجٍ الْحَضْرَمِيُّ عَنْ عُتْبَةَ بْنِ عَبْدٍ السُّلَمِيِّ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لِأَصْحَابِهِ قُومُوا فَقَاتِلُوا قَالَ فَرُمِيَ رَجُلٌ بِسَهْمٍ قَالَ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَوْجَبَ هَذَا [راجع: ۱۷۷۹۱].

(۱۷۷۹۶) حضرت عتبہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام نے قتال کا حکم دیا، اس دوران ایک صحابی رضی اللہ عنہ کو تیر لگ گیا، نبی علیہ السلام نے فرمایا اس نے اپنے لیے جنت واجب کر لی۔

(۱۷۷۹۷) حَدَّثَنَا حَيْوَةُ بْنُ شُرَيْحٍ حَدَّثَنِي بَقِيَّةُ حَدَّثَنِي بَحِيرُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ خَالِدِ بْنِ مَعْدَانَ عَنْ عُتْبَةَ بْنِ عَبْدٍ أَنَّهُ قَالَ إِنَّ رَجُلًا قَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ الْعَنْ أَهْلَ الْيَمَنِ فَإِنَّهُمْ شَدِيدٌ بَأْسُهُمْ كَثِيرٌ عَدَدُهُمْ حَصِينَةٌ حُصُونُهُمْ فَقَالَ لَا ثُمَّ لَعَنَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْأَعْجَمِيِّينَ وَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا مَرُّوا بِكُمْ يَسُوقُونَ نِسَائَهُمْ يَحْمِلُونَ أَبْنَائَهُمْ عَلَى عَوَاتِقِهِمْ فَإِنَّهُمْ مِنِّي وَأَنَا مِنْهُمْ [اخرجه الطبرانی فی الكبير (۳۰۴). اسناده ضعيف].

(۱۷۷۹۷) حضرت عتبہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک شخص نے بارگاہ نبوت میں عرض کیا یا رسول اللہ! اہل یمن پر لعنت فرمائیے، کیونکہ وہ بڑے سخت جنگجو، کثیر تعداد اور مضبوط قلعوں والے ہیں، نبی علیہ السلام نے فرمایا نہیں، پھر نبی علیہ السلام نے عجمیوں پر لعنت فرمائی اور فرمایا جب اہل یمن تمہارے پاس سے اپنی عورتوں کو لے کر اور اپنے بچوں کو اپنے کندھوں پر بٹھا کر گذریں تو وہ مجھ سے ہیں اور میں ان سے ہوں۔

(۱۷۷۹۸) حَدَّثَنَا حَيْوَةُ وَيَزِيدُ بْنُ عَبْدِ رَبِّهِ قَالَا حَدَّثَنَا بَقِيَّةُ حَدَّثَنِي بَحِيرُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ خَالِدِ بْنِ مَعْدَانَ عَنْ ابْنِ عَمْرٍو السُّلَمِيِّ عَنْ عُتْبَةَ بْنِ عَبْدٍ السُّلَمِيِّ أَنَّهُ حَدَّثَهُمْ أَنَّ رَجُلًا سَأَلَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ كَيْفَ كَانَ أَوَّلُ شَأْنِكَ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ كَانَتْ حَاضِنَتِي مِنْ بَنِي سَعْدِ بْنِ بَكْرٍ فَانْطَلَقْتُ أَنَا وَابْنٌ لَهَا فِي بَهْمٍ لَنَا وَلَمْ نَأْخُذْ مَعَنَا زَادًا فَقُلْتُ يَا أَخِي اذْهَبْ فَأْتِنَا بِزَادٍ مِنْ عِنْدِ أُمِّنَا فَانْطَلَقَ أَخِي وَمَكَثْتُ عِنْدَ الْبَهْمِ فَأَقْبَلَ طَيْرَانِ أَبْيَضَانِ كَأَنَّهُمَا نَسْرَانِ فَقَالَ أَحَدُهُمَا لِصَاحِبِهِ أَهُوَ هُوَ قَالَ نَعَمْ فَأَقْبَلَا يَبْتَدِرَانِي فَأَخَذَانِي فَبَطَحَانِي إِلَى الْقَفَا فَشَقَّا بَطْنِي ثُمَّ اسْتَخْرَجَا قَلْبِي فَشَقَّاهُ فَأَخْرَجَا مِنْهُ عَلَقَتَيْنِ سَوْدَاوَيْنِ فَقَالَ أَحَدُهُمَا لِصَاحِبِهِ قَالَ يَزِيدُ فِي حَدِيثِهِ ائْتِنِي بِمَاءِ ثَلْجٍ فَغَسَلَا بِهِ جَوْفِي ثُمَّ قَالَ ائْتِنِي بِمَاءِ بَرَدٍ فَغَسَلَا بِهِ قَلْبِي ثُمَّ قَالَ ائْتِنِي بِالسَّكِينَةِ فَذَرَّهَا فِي قَلْبِي ثُمَّ قَالَ أَحَدُهُمَا لِصَاحِبِهِ حِصْهُ فَحَاصَهُ وَخَتَمَ عَلَيْهِ بِخَاتَمِ النُّبُوَّةِ وَقَالَ حَيْوَةُ فِي حَدِيثِهِ حِصْهُ فَحَاصَهُ وَاخْتِمْ عَلَيْهِ بِخَاتَمِ النُّبُوَّةِ فَقَالَ أَحَدُهُمَا لِصَاحِبِهِ اجْعَلْهُ فِي كِفَّةٍ وَاجْعَلْ أَلْفًا مِنْ أُمَّتِهِ فِي كِفَّةٍ فَإِذَا أَنَا أَنْظُرُ إِلَى الْأَلْفِ فَوْقِي أُشْفِقُ أَنْ يَخِرَّ عَلَيَّ بَعْضُهُمْ فَقَالَ لَوْ أَنَّ أُمَّتَهُ وُزِنَتْ بِهِ لَمَالَ بِهِمْ ثُمَّ انْطَلَقَا وَتَرَكَانِي وَفَرِقْتُ فَرَقًا شَدِيدًا ثُمَّ انْطَلَقْتُ إِلَى أُمِّي فَأَخْبَرْتُهَا بِالَّذِي لَقِيتُهُ فَأَشْفَقَتْ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

عَلَیَّ اَنْ يَكُونَ اُلْبِسَ بِی قَالَتْ أُعِيذُكَ بِاللَّهِ فَرَحَلَتْ بَعِيرًا لَهَا فَجَعَلَتْنِي وَقَالَ يَزِيدُ فَحَمَلَتْنِي عَلَى الرَّحْلِ وَرَكِبَتْ خَلْفِي حَتَّى بَلَغْنَا إِلَى أُمِّي فَقَالَتْ أَوَادَّيْتُ أَمَانَتِي وَذِمَّتِي وَحَدَّثْتُهَا بِالَّذِي لَقِيتُ فَلَمْ يَرُعْهَا ذَلِكَ فَقَالَتْ إِنِّي رَأَيْتُ خَرَجَ مِنِّي نُورًا أَضَاءَتْ مِنْهُ قُصُورُ الشَّامِ [صححه الحاكم (۲/۶۱۶) والدارمی (۱۳). اسناده ضعيف].

(۱۷۷۹۸) حضرت عتبہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک آدمی نے نبی علیہ السلام سے پوچھا کہ یا رسول اللہ! ابتداء میں آپ کے ساتھ کیا احوال پیش آئے؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا مجھے دودھ پلانے والی خاتون کا تعلق بنو سعد بن بکر سے تھا، ایک دن میں ان کے ایک بیٹے کے ساتھ بکریوں میں چلا گیا، ہم نے اپنے ساتھ توشہ بھی نہیں لیا تھا اس لئے میں نے کہا کہ بھائی! والدہ کے پاس جا کر توشہ لے آؤ، وہ چلا گیا اور میں بکریوں کے پاس رکا رہا۔

اسی دوران گدھ کی طرح دو سفید پرندے آئے، اور ایک دوسرے سے پوچھنے لگے کہ کیا یہ وہی ہے؟ دوسرے نے اثبات میں جواب دیا، چنانچہ وہ تیزی سے میری طرف بڑھے، مجھے پکڑ کر چت لٹایا اور میرے پیٹ کو چاک کر دیا، پھر میرے دل کو نکال کر اسے چیرا، پھر اس میں سے خون کے دو سیاہ جمے ہوئے ٹکڑے نکالے اور ایک نے دوسرے سے کہا کہ میرے پاس ٹھنڈا پانی لے کر آؤ، اور انہوں نے اس سے میرا پیٹ دھویا، پھر اس نے برف کا پانی منگوایا اور اس سے میرے دل کو دھویا، پھر ''سکینہ'' منگوایا اور اسے میرے قلب میں بکھیر دیا، پھر دوسرے سے کہا کہ اب اسے سی دو، چنانچہ اس نے سلائی کر دی اور مہر نبوت لگا دی۔

اس کے بعد ان میں سے ایک نے دوسرے سے کہا کہ ایک پلڑے میں انہیں رکھو اور دوسرے پلڑے میں ان کی امت کے ایک ہزار آدمیوں کو رکھو، اچانک مجھے اپنے اوپر ایک ہزار آدمی نظر آئے، مجھے خطرہ ہوا کہ کہیں وہ مجھ پر گر نہ پڑیں، پھر وہ کہنے لگا کہ اگر ان کی ساری امت سے بھی ان کا وزن کیا جائے تو ان ہی کا پلڑا جھکے گا، پھر وہ دونوں مجھے چھوڑ کر چلے گئے، اور مجھ پر شدید خوف طاری ہو گیا، میں اپنی رضاعی والدہ کے پاس آیا اور انہیں اپنے ساتھ پیش آنے والے واقعے کی اطلاع دی، جسے سن کر وہ ڈر گئیں کہ کہیں مجھ پر کسی چیز کا اثر تو نہیں ہو گیا اور کہنے لگیں میں تمہیں اللہ کی پناہ میں دیتی ہوں۔

پھر انہوں نے اپنا اونٹ تیار کیا، مجھے کجاوے پر بٹھایا اور خود میرے پیچھے سوار ہوئیں اور ہم سفر کر کے اپنی والدہ کے پاس آ گئے، انہوں نے میری والدہ سے کہا کہ میں اپنی امانت اور ذمہ داری ادا کرنا چاہتی ہوں، پھر انہوں نے میرے ساتھ پیش آنے والا واقعہ بیان کیا لیکن میری والدہ اس سے مرعوب نہیں ہوئیں اور کہنے لگیں کہ میں نے اپنے آپ سے ایک نور نکلتے ہوئے دیکھا ہے جس سے شام کے محلات روشن ہو گئے۔

(۱۷۷۹۹) حَدَّثَنَا حَيْوَةُ بْنُ شُرَيْحٍ حَدَّثَنَا بَقِيَّةُ حَدَّثَنِي بَحِيرُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ خَالِدِ بْنِ مَعْدَانَ عَنْ عُتْبَةَ بْنِ عَبْدٍ قَالَ إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَوْ أَنَّ رَجُلًا يُجَرُّ عَلَى وَجْهِهِ مِنْ يَوْمِ وُلِدَ إِلَى يَوْمِ يَمُوتُ هَرَمًا فِي

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

مَرْضَاةِ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ لَحَقَّرَهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ [اخرجه الطبراني في الكبير (٣٠٣). اسناده ضعيف].

(۱۷۷۹۹) حضرت عتبہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اگر کسی آدمی کو اس کی پیدائش کے دن سے بڑھاپے میں اس کی موت تک ایک ایک لمحہ رضاء الٰہی میں صرف کرنے کا موقع دے دیا جائے تب بھی قیامت کے دن وہ اسے کم تر اور حقیر سمجھے گا۔

(۱۷۸۰۰) حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ يَعْنِي ابْنَ الْمُبَارَكِ حَدَّثَنَا ثَوْرُ بْنُ يَزِيدَ عَنْ خَالِدِ بْنِ مَعْدَانَ عَنْ جُبَيْرِ بْنِ نُفَيْرٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ أَبِي عُمَيْرَةَ وَكَانَ مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَوْ أَنَّ عَبْدًا خَرَّ عَلَى وَجْهِهِ مِنْ يَوْمِ وُلِدَ إِلَى أَنْ يَمُوتَ هَرَمًا فِي طَاعَةِ اللَّهِ لَحَقَّرَهُ ذَلِكَ الْيَوْمَ وَلَوَدَّ أَنَّهُ يُرَدُّ إِلَى الدُّنْيَا كَيْمَا يَزْدَادَ مِنَ الْأَجْرِ وَالثَّوَابِ

(۱۷۸۰۰) حضرت عتبہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اگر کسی آدمی کو اس کی پیدائش کے دن سے بڑھاپے میں اس کی موت تک ایک ایک لمحہ رضاء الٰہی میں صرف کرنے کا موقع دے دیا جائے تب بھی قیامت کے دن وہ اسے کم تر اور حقیر سمجھے گا اور اس کی تمنا ہوگی کہ اسے دوبارہ دنیا میں بھیج دیا جائے تاکہ اسے مزید اجر و ثواب مل سکے۔

(۱۷۸۰۱) حَدَّثَنَا الْحَكَمُ بْنُ نَافِعٍ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ عَيَّاشٍ عَنْ ضَمْضَمِ بْنِ زُرْعَةَ عَنْ شُرَيْحِ بْنِ عُبَيْدٍ عَنْ عُتْبَةَ بْنِ عَبْدٍ السُّلَمِيِّ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يَأْتِي الشُّهَدَاءُ وَالْمُتَوَفَّوْنَ بِالطَّاعُونِ فَيَقُولُ أَصْحَابُ الطَّاعُونِ نَحْنُ شُهَدَاءُ فَيُقَالُ انْظُرُوا فَإِنْ كَانَتْ جِرَاحُهُمْ كَجِرَاحِ الشُّهَدَاءِ تَسِيلُ دَمًا رِيحَ الْمِسْكِ فَهُمْ شُهَدَاءُ فَيَجِدُونَهُمْ كَذَلِكَ

(۱۷۸۰۱) حضرت عتبہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا طاعون کی وباء میں مرنے اور شہداء آئیں گے، طاعون والے کہیں گے کہ ہم شہید ہیں، پروردگار فرمائے گا کہ ان کے زخم دیکھو، اگر ان کے زخم شہداء کے زخموں کی طرح مشک کی مانند مہک رہے ہوں تو یہ شہداء میں شمار ہوکر ان کے ساتھ ہوں گے، جب دیکھا جائے گا تو ان کے زخم شہداء کے زخموں کے مشابہہ ہوں گے۔

(۱۷۸۰۲) حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ بَحْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا عِيسَى بْنُ يُونُسَ قَالَ حَدَّثَنَا ثَوْرُ بْنُ يَزِيدَ حَدَّثَنِي أَبُو حُمَيْدٍ الرُّعَيْنِيُّ قَالَ أَخْبَرَنِي يَزِيدُ ذُو مِصْرَ قَالَ أَتَيْتُ عُتْبَةَ بْنَ عَبْدٍ السُّلَمِيَّ فَقُلْتُ يَا أَبَا الْوَلِيدِ إِنِّي خَرَجْتُ أَلْتَمِسُ الضَّحَايَا فَلَمْ أَجِدْ شَيْئًا يُعْجِبُنِي غَيْرَ ثَرْمَاءَ فَمَا تَقُولُ قَالَ أَلَا جِئْتَنِي بِهَا قُلْتُ سُبْحَانَ اللَّهِ تَجُوزُ عَنْكَ وَلَا تَجُوزُ عَنِّي قَالَ نَعَمْ إِنَّكَ تَشُكُّ وَلَا أَشُكُّ إِنَّمَا نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الْمُصْفَرَّةِ وَالْمُسْتَأْصَلَةِ قَرْنُهَا مِنْ أَصْلِهَا وَالْبَخْقَاءِ وَالْمُشَيَّعَةِ وَالْمُصْفَرَّةُ الَّتِي تُسْتَأْصَلُ أُذُنُهَا حَتَّى يَبْدُوَ صِمَاخُهَا وَالْمُسْتَأْصَلَةُ قَرْنُهَا مِنْ أَصْلِهِ وَالْبَخْقَاءُ الَّتِي تَبْخَقُ عَيْنُهَا وَالْمُشَيَّعَةُ الَّتِي لَا تَتْبَعُ الْغَنَمَ عَجَفًا وَضَعْفًا

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

وَعَجْزًا وَالْكَسْرَاءُ الَّتِي لَا تُنْقِي [قال الألباني: ضعيف (ابو داود: ۲۸۰۳). قال شعيب: حسن لغيره وهذا اسناد ضعيف]. [انظر ما بعده].

(۱۷۸۰۲) یزید ذومصر کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ میں حضرت عتبہ رضی اللہ عنہ کی خدمت میں حاضر ہوا اور عرض کیا اے ابوالولید! میں قربانی کے جانور کی تلاش میں نکلا، مجھے کوئی جانور نہیں ملا، صرف ایک جانور مل رہا تھا لیکن اس کا دانت ٹوٹا ہوا تھا، آپ کی کیا رائے ہے؟ انہوں نے فرمایا کہ تم اسے میرے پاس کیوں نہ لے آئے؟ میں نے کہا سبحان اللہ! آپ کی طرف سے اس کی قربانی ہو جائے گی اور میری طرف سے نہیں ہوگی؟ انہوں نے فرمایا ہاں! اس لئے کہ تمہیں شک ہے اور مجھے کوئی شک نہیں، نبی علیہ السلام نے صرف مصفرہ، جڑ سے اکھڑے ہوئے سینگ دار، بخقاء مشیعہ اور کسراء سے منع فرمایا ہے۔

مصفرہ سے مراد وہ جانور ہے جس کا کان جڑ سے کٹا ہوا ہو اور اس کا سوراخ نظر آ رہا ہو، بخقاء سے مراد وہ جانور ہے جس کی آنکھ کانی ہو، مشیعہ سے مراد وہ جانور ہے جو کمزوری اور لاچاری کی وجہ سے بکریوں کے ساتھ نہ چل سکے اور کسراء سے مراد وہ جانور ہے جس کی ہڈی ٹوٹی ہوئی ہو اور وہ سیدھی نہ چل سکے۔

(۱۷۸۰۳) وحَدَّثَنِي أَحْمَدُ بْنُ جَنَابٍ حَدَّثَنَا عِيسَى بْنُ يُونُسَ فَذَكَرَ نَحْوَهُ

(۱۷۸۰۳) گزشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۱۷۸۰۴) حَدَّثَنَا الْحَكَمُ بْنُ نَافِعٍ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ عَيَّاشٍ عَنْ ضَمْضَمِ بْنِ زُرْعَةَ عَنْ شُرَيْحِ بْنِ عُبَيْدٍ عَنْ كَثِيرِ بْنِ مُرَّةَ عَنْ عُتْبَةَ بْنِ عَبْدٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْخِلَافَةُ فِي قُرَيْشٍ وَالْحُكْمُ فِي الْأَنْصَارِ وَالدَّعْوَةُ فِي الْحَبَشَةِ وَالْهِجْرَةُ فِي الْمُسْلِمِينَ وَالْمُهَاجِرِينَ بَعْدُ [اخرجه الطبراني فی الكبير (۲۹۸). اسناده ضعيف].

(۱۷۸۰۴) حضرت عتبہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی نے ارشاد فرمایا خلافت قریش میں رہے گی، حکم انصار میں رہے گا، دعوت حبشہ میں رہے گی اور ہجرت عام مسلمانوں میں رہے گی اور اس کے بعد بھی مہاجرین ہوں گے۔

(۱۷۸۰۵) حَدَّثَنَا حَيْوَةُ بْنُ شُرَيْحٍ حَدَّثَنَا بَقِيَّةُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ زِيَادٍ أَوْ حَدَّثَنِي مَنْ سَمِعَهُ قَالَ حَدَّثَنِي يَزِيدُ بْنُ زَيْدٍ الْجَوْزَجَانِيُّ قَالَ رُحْتُ إِلَى الْمَسْجِدِ فَلَقِيَنِي عُتْبَةُ بْنُ عَبْدٍ الْمَازِنِيُّ فَقَالَ لِي أَيْنَ تُرِيدُ فَقُلْتُ إِلَى الْمَسْجِدِ فَقَالَ أَبْشِرْ فَإِنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَا مِنْ عَبْدٍ يَخْرُجُ مِنْ بَيْتِهِ إِلَى غُدُوٍّ أَوْ رَوَاحٍ إِلَى الْمَسْجِدِ إِلَّا كَانَتْ خُطَاهُ خُطْوَةٌ كَفَّارَةٌ وَخُطْوَةٌ دَرَجَةٌ [اخرجه الطبراني فی الكبير (۳۲۱). قال شعيب: صحيح لغيره وهذا اسناد ضعيف].

(۱۷۸۰۵) یزید بن زید رحمہ اللہ کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ شام کے وقت میں مسجد کی طرف روانہ ہوا، راستے میں حضرت عتبہ مازنی رضی اللہ عنہ سے ملاقات ہوگئی، انہوں نے مجھ سے پوچھا کہ کہاں جا رہے ہو؟ میں نے کہا کہ مسجد جا رہا ہوں، فرمایا خوشخبری قبول کرو، میں نے نبی علیہ السلام کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ جو شخص صبح یا شام کو اپنے گھر سے مسجد کے لئے نکلتا ہے تو اس کا ایک قدم

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

کفارہ اور دوسرا قدم ایک درجہ بلندی کا سبب بنتا ہے۔

(۱۷۸۰۶) حَدَّثَنَا هَيْثَمُ بْنُ خَارِجَةَ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ عَيَّاشٍ عَنْ عَقِيلِ بْنِ مُدْرِكٍ السُّلَمِيِّ عَنْ لُقْمَانَ بْنِ عَامِرٍ الْوَصَابِيِّ عَنْ عُتْبَةَ بْنِ عَبْدٍ السُّلَمِيِّ قَالَ اسْتَكْسَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَكَسَانِي خَيْشَتَيْنِ فَلَقَدْ رَأَيْتُنِي أَلْبَسُهُمَا وَأَنَا مِنْ أَكْسَى أَصْحَابِي [قال الألباني: حسن الاسناد ابو داود: ۴۰۳۲)].

(۱۷۸۰۶) حضرت عتبہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ میں نے نبی علیہ السلام سے پہننے کے لئے کپڑے مانگے، نبی علیہ السلام نے مجھے کتان کے دو کپڑے پہنائے، جب میں نے انہیں زیب تن کیا تو مجھے محسوس ہوا کہ میں نے تمام صحابہ رضی اللہ عنہم میں سب سے زیادہ عمدہ کپڑے پہن رکھے ہیں۔

(۱۷۸۰۷) حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ بْنُ عَمْرٍو قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو إِسْحَاقَ يَعْنِي الْفَزَارِيَّ عَنْ صَفْوَانَ يَعْنِي ابْنَ عَمْرٍو عَنْ أَبِي الْمُثَنَّى عَنْ عُتْبَةَ بْنِ عَبْدٍ السُّلَمِيِّ وَكَانَ مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْقَتْلُ ثَلَاثَةٌ رَجُلٌ مُؤْمِنٌ قَاتَلَ بِنَفْسِهِ وَمَالِهِ فِي سَبِيلِ اللَّهِ حَتَّى إِذَا لَقِيَ الْعَدُوَّ قَاتَلَهُمْ حَتَّى يُقْتَلَ فَذَلِكَ الشَّهِيدُ الْمُفْتَخِرُ فِي خَيْمَةِ اللَّهِ تَحْتَ عَرْشِهِ لَا يَفْضُلُهُ النَّبِيُّونَ إِلَّا بِدَرَجَةِ النُّبُوَّةِ وَرَجُلٌ مُؤْمِنٌ قَرَفَ عَلَى نَفْسِهِ مِنْ الذُّنُوبِ وَالْخَطَايَا جَاهَدَ بِنَفْسِهِ وَمَالِهِ فِي سَبِيلِ اللَّهِ حَتَّى إِذَا لَقِيَ الْعَدُوَّ قَاتَلَ حَتَّى يُقْتَلَ مُحِيَتْ ذُنُوبُهُ وَخَطَايَاهُ إِنَّ السَّيْفَ مَحَّاءُ الْخَطَايَا وَأُدْخِلَ مِنْ أَيِّ أَبْوَابِ الْجَنَّةِ شَاءَ فَإِنَّ لَهَا ثَمَانِيَةَ أَبْوَابٍ وَلِجَهَنَّمَ سَبْعَةَ أَبْوَابٍ وَبَعْضُهَا أَفْضَلُ مِنْ بَعْضٍ وَرَجُلٌ مُنَافِقٌ جَاهَدَ بِنَفْسِهِ وَمَالِهِ حَتَّى إِذَا لَقِيَ الْعَدُوَّ قَاتَلَ فِي سَبِيلِ اللَّهِ حَتَّى يُقْتَلَ فَإِنَّ ذَلِكَ فِي النَّارِ السَّيْفُ لَا يَمْحُو النِّفَاقَ [اخرجه الطيالسى (۱۲۶۷) والدارمى (۲۴۱۶). اسناده ضعيف]. [يتكرر بعده].

(۱۷۸۰۷) حضرت عتبہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا قتل تین قسم کا ہوتا ہے، ایک وہ مسلمان آدمی جو اپنی جان و مال کے ساتھ اللہ کی راہ میں قتال کرتا ہے، جب دشمن سے آمنا سامنا ہوتا ہے تو وہ لڑتے ہوئے مارا جاتا ہے، یہ تو وہ شہید ہوگا جو عرشِ الٰہی کے نیچے اللہ کے خیمے میں فخر کرتا ہوگا اور انبیاء کو اس پر صرف درجۂ نبوت کی وجہ سے فضیلت ہوگی، دوسرا وہ مسلمان آدمی جس کے نفس پر گناہوں اور لغزشوں کی گٹھڑی لدی ہوئی ہو، وہ اپنی جان اور مال کے ساتھ راہِ خدا میں جہاد کرتا ہے، جب دشمن سے آمنا سامنا ہوتا ہے تو وہ لڑتے ہوئے مارا جاتا ہے، یہ شخص اس لئے گناہوں اور لغزشوں سے پاک صاف ہو جائے گا کیونکہ تلوار گناہوں کو مٹا دیتی ہے اور اسے جنت کے ہر دروازے میں سے داخل ہونے کا اختیار دے دیا جائے گا کہ جنت کے آٹھ اور جہنم کے سات دروازے ہیں، جن میں سے بعض، دوسروں کی نسبت زیادہ افضل ہیں اور تیسرا وہ منافق آدمی جو اپنی جان و مال کے ساتھ راہِ خدا میں جہاد کرتا ہے، جب دشمن سے آمنا سامنا ہوتا ہے تو وہ لڑتے ہوئے مارا جاتا ہے، یہ شخص جہنم میں جائے گا کیونکہ تلوار نفاق کو نہیں مٹاتی۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(١٧٨٠٨) حَدَّثَنَا يَعْمَرُ بْنُ بِشْرٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ أَخْبَرَنَا صَفْوَانُ بْنُ عَمْرٍو أَنَّ أَبَا الْمُثَنَّى الْأُمْلُوكِيَّ حَدَّثَهُ أَنَّهُ سَمِعَ عُتْبَةَ بْنَ عَبْدٍ السُّلَمِيَّ وَكَانَ مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُحَدِّثُ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْقَتْلُ ثَلَاثَةٌ فَذَكَرَ مَعْنَاهُ

(۱۷۸۰۸) گزشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(١٧٨٠٩) حَدَّثَنَا الْحَكَمُ بْنُ نَافِعٍ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ عَيَّاشٍ عَنْ ضَمْضَمِ بْنِ زُرْعَةَ عَنْ شُرَيْحِ بْنِ عُبَيْدٍ قَالَ كَانَ عُتْبَةُ يَقُولُ عِرْبَاضٌ خَيْرٌ مِنِّي وَعِرْبَاضٌ يَقُولُ عُتْبَةُ خَيْرٌ مِنِّي سَبَقَنِي إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِسَنَةٍ

(۱۷۸۰۹) حضرت عتبہ رضی اللہ عنہ فرماتے تھے کہ عرباض رضی اللہ عنہ مجھ سے بہتر ہیں اور حضرت عرباض رضی اللہ عنہ فرماتے تھے کہ عتبہ مجھ سے بہتر ہیں، یہ مجھ سے ایک سال پہلے نبی علیہ السلام کی خدمت میں حاضر ہوئے تھے۔

حَدِيثُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ قَتَادَةَ السُّلَمِيِّ رضی اللہ عنہ

حضرت عبدالرحمٰن بن قتادہ سلمی رضی اللہ عنہ کی حدیث

(١٧٨١٠) حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ سَوَّارٍ حَدَّثَنَا لَيْثٌ يَعْنِي ابْنَ سَعْدٍ عَنْ مُعَاوِيَةَ عَنْ رَاشِدِ بْنِ سَعْدٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ قَتَادَةَ السُّلَمِيِّ أَنَّهُ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ خَلَقَ آدَمَ ثُمَّ أَخَذَ الْخَلْقَ مِنْ ظَهْرِهِ وَقَالَ هَؤُلَاءِ فِي الْجَنَّةِ وَلَا أُبَالِي وَهَؤُلَاءِ فِي النَّارِ وَلَا أُبَالِي قَالَ فَقَالَ قَائِلٌ يَا رَسُولَ اللَّهِ فَعَلَى مَاذَا نَعْمَلُ قَالَ عَلَى مَوَاقِعِ الْقَدَرِ

(۱۷۸۱۰) حضرت عبدالرحمٰن بن قتادہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے نبی علیہ السلام کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے اللہ تعالیٰ نے حضرت آدم علیہ السلام کو پیدا کیا، پھر ان کی پشت سے ان کی اولاد اور ساری مخلوق کو نکال کر فرمایا یہ لوگ جنت میں جائیں گے اور مجھے کوئی پرواہ نہیں، اور یہ لوگ جہنم میں جائیں گے اور مجھے کوئی پرواہ نہیں، کسی شخص نے پوچھا یا رسول اللہ! پھر ہم عمل کس بنیاد پر کریں؟ نبی نے فرمایا مواقع تقدیر کی بنیاد پر۔

تَمَامُ حَدِيثِ وَهْبِ بْنِ خَنْبَشٍ الطَّائِيِّ رضی اللہ عنہ

حضرت وہب بن خنبش طائی رضی اللہ عنہ کی بقیہ حدیث

(١٧٨١١) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ قَالَ قَالَ سُفْيَانُ عَنْ بَيَانٍ وَجَابِرٍ عَنْ عَامِرٍ عَنْ وَهْبِ بْنِ خَنْبَشٍ الطَّائِيِّ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ عُمْرَةٌ فِي رَمَضَانَ تَعْدِلُ حَجَّةً [راجع: ١٧٧٤٤].

(۱۷۸۱۱) حضرت ابن خنبش طائی رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا رمضان میں عمرہ کرنا، حج کے برابر ہے۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

تَمَامُ حَدِيثِ عِكْرِمَةَ بْنِ خَالِدٍ رضی اللہ عنہ

جدِ عکرمہ کی روایت

(١٧٨١٢) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ قَالَ أَخْبَرَنَا عِكْرِمَةُ بْنُ خَالِدٍ الْمَخْزُومِيُّ عَنْ أَبِيهِ أَوْ عَنْ عَمِّهِ عَنْ جَدِّهِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فِي غَزْوَةِ تَبُوكَ إِذَا وَقَعَ الطَّاعُونُ بِأَرْضٍ وَأَنْتُمْ بِهَا فَلَا تَخْرُجُوا مِنْهَا وَإِذَا وَقَعَ بِأَرْضٍ وَلَسْتُمْ بِهَا فَلَا تَقْدَمُوا عَلَيْهِ [راجع: ١٥٥١٤].

(۱۷۸۱۲) عکرمہ بن خالد رضی اللہ عنہ کے دادا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے غزوۂ تبوک کے موقع پر ارشاد فرمایا جب کسی علاقے میں طاعون کی وباء پھیل پڑے اور تم وہاں پہلے سے موجود ہو تو اب وہاں سے نہ نکلو اور اگر تمہاری غیر موجودگی میں یہ وباء پھیلے تو تم اس علاقے میں مت جاؤ۔

حَدِيثُ عَمْرِو بْنِ خَارِجَةَ رضی اللہ عنہ

حضرت عمرو بن خارجہ رضی اللہ عنہ کی حدیثیں

(١٧٨١٣) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ عَنْ لَيْثٍ عَنْ شَهْرِ بْنِ حَوْشَبٍ قَالَ أَخْبَرَنِي مَنْ سَمِعَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ [اخرجه عبدالرزاق (١٦٣٠٧). قال شعيب: صحيح لغيره وهذا اسناد ضعيف].

(١٧٨١٤) و عَنْ ابْنِ أَبِي لَيْلَى أَنَّهُ سَمِعَ عَمْرَو بْنَ خَارِجَةَ قَالَ لَيْثٌ فِي حَدِيثِهِ خَطَبَنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ عَلَى نَاقَتِهِ فَقَالَ أَلَا إِنَّ الصَّدَقَةَ لَا تَحِلُّ لِي وَلَا لِأَهْلِ بَيْتِي وَأَخَذَ وَبَرَةً مِنْ كَاهِلِ نَاقَتِهِ فَقَالَ وَلَا مَا يُسَاوِي هَذِهِ أَوْ مَا يَزِنُ هَذِهِ لَعَنَ اللَّهُ مَنْ ادَّعَى إِلَى غَيْرِ أَبِيهِ أَوْ تَوَلَّى غَيْرَ مَوَالِيهِ الْوَلَدُ لِلْفِرَاشِ وَلِلْعَاهِرِ الْحَجَرُ إِنَّ اللَّهَ أَعْطَى كُلَّ ذِي حَقٍّ حَقَّهُ وَلَا وَصِيَّةَ لِوَارِثٍ

(۱۷۸۱۳-۱۷۸۱۴) حضرت عمرو بن خارجہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ (منیٰ کے میدان میں) نبی علیہ السلام نے اپنی اونٹنی پر (جو جگالی کر رہی تھی اور اس کا لعاب میرے دونوں کندھوں کے درمیان بہہ رہا تھا) خطبہ دیتے ہوئے ارشاد فرمایا یاد رکھو! میرے لیے اور میرے اہل بیت کے لئے صدقہ حلال نہیں ہے، پھر اپنی اونٹنی کے کندھے سے ایک بال لے کر فرمایا اس کے برابر بھی نہیں، اس شخص پر اللہ کی لعنت ہو جو اپنے باپ کے علاوہ کسی اور کی طرف اپنی نسبت کرے یا جو اپنے آقا کو چھوڑ کر کسی اور سے موالات کرے، بچہ صاحب فراش کا ہوتا ہے اور زانی کے لئے پتھر ہوتے ہیں، اللہ تعالیٰ نے ہر حقدار کو اس کا حق دے دیا ہے، اس لئے وارث کے حق میں وصیت نہیں کی جا سکتی۔

(١٧٨١٥) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا سَعِيدٌ وَيَزِيدُ بْنُ هَارُونَ قَالَ أَخْبَرَنَا سَعِيدٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ شَهْرِ بْنِ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

حَوْشَبٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ غَنْمٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ خَارِجَةَ قَالَ خَطَبَنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِنًى وَهُوَ عَلَى رَاحِلَتِهِ وَهِيَ تَقْصَعُ بِجِرَّتِهَا وَلُعَابُهَا يَسِيلُ بَيْنَ كَتِفَيَّ فَقَالَ إِنَّ اللَّهَ قَسَمَ لِكُلِّ إِنْسَانٍ نَصِيبَهُ مِنَ الْمِيرَاثِ فَلَا تَجُوزُ لِوَارِثٍ وَصِيَّةٌ الْوَلَدُ لِلْفِرَاشِ وَلِلْعَاهِرِ الْحَجَرُ أَلَا وَمَنْ ادَّعَى إِلَى غَيْرِ أَبِيهِ أَوْ تَوَلَّى غَيْرَ مَوَالِيهِ رَغْبَةً عَنْهُمْ فَعَلَيْهِ لَعْنَةُ اللَّهِ وَالْمَلَائِكَةِ وَالنَّاسِ أَجْمَعِينَ قَالَ ابْنُ جَعْفَرٍ وَقَالَ يَزِيدُ وَقَالَ مَطَرٌ وَلَا يُقْبَلُ مِنْهُ صَرْفٌ وَلَا عَدْلٌ أَوْ عَدْلٌ وَلَا صَرْفٌ قَالَ أَبِي قَالَ يَزِيدُ فِي حَدِيثِهِ وَلَا عَدْلٌ إِنَّ عَمْرَو بْنَ خَارِجَةَ حَدَّثَهُمْ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَطَبَهُمْ عَلَى رَاحِلَتِهِ [قال الترمذی: حسن صحیح. وقال احمد: لا ابالی بحدیث شهر. وقال الألبانی: صحیح (ابن ماجة: ٢٧١٢، الترمذی: ٢١٢١، النسائی: ٦/٢٤٧). قال شعیب: صحیح لغیره وهذا اسناد ضعیف]. [انظر: ١٧٨١٦، ١٧٨١٧، ١٧٨٢٠، ١٧٨٢١، ١٧٨٢٢، ١٧٨٢٣، ١٧٢٤٩، ١٧٢٥٠ ١٨٢٥١، ١٨٢٥٤، ١٨٢٥٥، ١٨٢٥٦، ١٨٢٥٧].

(۱۷۸۱۵) حضرت عمرو بن خارجہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ (منیٰ کے میدان میں) نبی علیہ السلام نے اپنی اونٹنی پر (جو جگالی کر رہی تھی اور اس کا لعاب میرے دونوں کندھوں کے درمیان بہہ رہا تھا) خطبہ دیتے ہوئے ارشاد فرمایا یاد رکھو! میرے لیے اور میرے اہل بیت کے لئے صدقہ حلال نہیں ہے، پھر اپنی اونٹنی کے کندھے سے ایک بال لے کر فرمایا اس کے برابر بھی نہیں، اس شخص پر اللہ کی، فرشتوں کی اور تمام لوگوں کی لعنت ہو جو اپنے باپ کے علاوہ کسی اور کی طرف اپنی نسبت کرے یا جو اپنے آقا کو چھوڑ کر کسی اور سے موالات کرے، اس کا کوئی فرض یا نفل قبول نہیں ہوں گے، بچہ صاحب فراش کا ہوتا ہے اور زانی کے لئے پتھر ہوتے ہیں، اللہ تعالیٰ نے ہر حقدار کو اس کا حق دے دیا ہے، اس لئے وارث کے حق میں وصیت نہیں کی جا سکتی۔

(۱۷۸۱۶) حَدَّثَنَا عَفَّانُ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ قَالَ أَخْبَرَنَا قَتَادَةُ عَنْ شَهْرِ بْنِ حَوْشَبٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ غَنْمٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ خَارِجَةَ قَالَ كُنْتُ آخِذًا بِزِمَامِ نَاقَةِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهِيَ تَقْصَعُ بِجِرَّتِهَا وَلُعَابُهَا يَسِيلُ بَيْنَ كَتِفَيَّ فَقَالَ إِنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ أَعْطَى لِكُلِّ ذِي حَقٍّ حَقَّهُ وَلَيْسَ لِوَارِثٍ وَصِيَّةٌ الْوَلَدُ لِلْفِرَاشِ وَلِلْعَاهِرِ الْحَجَرُ وَمَنْ ادَّعَى إِلَى غَيْرِ أَبِيهِ أَوْ انْتَمَى إِلَى غَيْرِ مَوَالِيهِ فَعَلَيْهِ لَعْنَةُ اللَّهِ وَالْمَلَائِكَةِ وَالنَّاسِ أَجْمَعِينَ قَالَ عَفَّانُ وَزَادَ فِيهِ هَمَّامٌ بِهَذَا الْإِسْنَادِ وَلَمْ يُذْكَرْ عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ غَنْمٍ وَإِنِّي لَتَحْتَ جِرَانِ رَاحِلَتِهِ وَزَادَ فِيهِ لَا يُقْبَلُ مِنْهُ عَدْلٌ وَلَا صَرْفٌ وَفِي حَدِيثِ هَمَّامٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَطَبَ وَقَالَ رَغْبَةً عَنْهُمْ [مكرر ما قبله]. [انظر: ١٨٢٥٠].

(۱۷۸۱۶) حضرت عمرو بن خارجہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ (منیٰ کے میدان میں) نبی علیہ السلام نے اپنی اونٹنی پر (جو جگالی کر رہی تھی اور اس کا لعاب میرے دونوں کندھوں کے درمیان بہہ رہا تھا) خطبہ دیتے ہوئے ارشاد فرمایا یاد رکھو! میرے لیے اور میرے اہل بیت کے لئے صدقہ حلال نہیں ہے، پھر اپنی اونٹنی کے کندھے سے ایک بال لے کر فرمایا اس کے برابر بھی نہیں، اس شخص پر اللہ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

کی، فرشتوں کی اور تمام لوگوں لعنت ہو جو اپنے باپ کے علاوہ کسی اور کی طرف اپنی نسبت کرے یا جو اپنے آقا کو چھوڑ کر کسی اور سے موالات کرے، اس کا کوئی فرض یا نفل قبول نہیں ہوں گے، بچہ صاحب فراش کا ہوتا ہے اور زانی کے لئے پتھر ہوتے ہیں، اللہ تعالیٰ نے ہر حقدار کو اس کا حق دے دیا ہے، اس لئے وارث کے حق میں وصیت نہیں کی جا سکتی۔

(۱۷۸۱۷) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ شَهْرِ بْنِ حَوْشَبٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ غَنْمٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ خَارِجَةَ قَالَ خَطَبَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ عَلَى نَاقَتِهِ وَأَنَا تَحْتَ جِرَانِهَا وَهِيَ تَقْصَعُ بِجِرَّتِهَا وَلُعَابُهَا يَسِيلُ بَيْنَ كَتِفَيَّ قَالَ إِنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ أَعْطَى لِكُلِّ ذِي حَقٍّ حَقَّهُ وَلَا وَصِيَّةَ لِوَارِثٍ وَالْوَلَدُ لِلْفِرَاشِ وَلِلْعَاهِرِ الْحَجَرُ وَمَنْ ادَّعَى إِلَى غَيْرِ أَبِيهِ أَوْ انْتَمَى إِلَى غَيْرِ مَوَالِيهِ فَعَلَيْهِ لَعْنَةُ اللَّهِ وَالْمَلَائِكَةِ وَالنَّاسِ أَجْمَعِينَ لَا يُقْبَلُ مِنْهُ صَرْفٌ وَلَا عَدْلٌ [راجع: ۱۷۸۱۵].

(۱۷۸۱۷) حضرت عمرو بن خارجہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ (منیٰ کے میدان میں) نبی علیہ السلام نے اپنی اونٹنی پر (جو جگالی کر رہی تھی اور اس کا لعاب میرے دونوں کندھوں کے درمیان بہہ رہا تھا) خطبہ دیتے ہوئے ارشاد فرمایا یاد رکھو! میرے لیے اور میرے اہل بیت کے لئے صدقہ حلال نہیں ہے، پھر اپنی اونٹنی کے کندھے سے ایک بال لے کر فرمایا اس کے برابر بھی نہیں، اس شخص پر اللہ کی، فرشتوں کی اور تمام لوگوں لعنت ہو جو اپنے باپ کے علاوہ کسی اور کی طرف اپنی نسبت کرے یا جو اپنے آقا کو چھوڑ کر کسی اور سے موالات کرے، اس کا کوئی فرض یا نفل قبول نہیں ہوں گے، بچہ صاحب فراش کا ہوتا ہے اور زانی کے لئے پتھر ہوتے ہیں، اللہ تعالیٰ نے ہر حقدار کو اس کا حق دے دیا ہے، اس لئے وارث کے حق میں وصیت نہیں کی جا سکتی۔

(۱۷۸۱۸) حَدَّثَنَا حُسَيْنُ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا شَرِيكٌ عَنْ لَيْثٍ عَنْ شَهْرِ بْنِ حَوْشَبٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ خَارِجَةَ الثُّمَالِيِّ قَالَ سَأَلْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ الْهَدْيِ يَعْطَبُ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ انْحَرْ وَاصْبُغْ نَعْلَهُ فِي دَمِهِ وَاضْرِبْ بِهِ عَلَى صَفْحَتِهِ أَوْ قَالَ عَلَى جَنْبِهِ وَلَا تَأْكُلَنَّ مِنْهُ شَيْئًا أَنْتَ وَلَا أَهْلُ رُفْقَتِكَ [انظر: ۱۷۸۱۹، ۱۸۲۵۲، ۱۸۲۵۳].

(۱۷۸۱۸) حضرت عمرو بن خارجہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے نبی سے ہدی کے اس جانور کے متعلق پوچھا جو مرنے کے قریب ہو؟ تو نبی علیہ السلام نے فرمایا اسے ذبح کر دو، اس کے نعل کو خون میں رنگ دو، اور اس کی پیشانی یا پہلو پر لگا دو، اور خود تم یا تمہارے رفقاء اس میں سے کچھ نہ کھاؤ۔

(۱۷۸۱۹) حَدَّثَنَا أَسْوَدُ بْنُ عَامِرٍ حَدَّثَنَا شَرِيكٌ عَنْ لَيْثٍ عَنْ شَهْرِ بْنِ حَوْشَبٍ عَنْ عَمْرٍو الثُّمَالِيِّ قَالَ بَعَثَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَعِي هَدْيًا وَقَالَ إِذَا عَطِبَ شَيْءٌ مِنْهَا فَانْحَرْهُ ثُمَّ اضْرِبْ نَعْلَهُ فِي دَمِهِ ثُمَّ اضْرِبْ بِهِ صَفْحَتَهُ وَلَا تَأْكُلْ أَنْتَ وَلَا أَهْلُ رُفْقَتِكَ وَخَلِّ بَيْنَهُ وَبَيْنَ النَّاسِ

(۱۷۸۱۹) حضرت عمرو بن خارجہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے نبی سے ہدی کے اس جانور کے متعلق پوچھا جو مرنے کے قریب

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ہو؟ تو نبی علیہ السلام نے فرمایا اسے ذبح کر دو، اس کے نعل کو خون میں رنگ دو، اور اس کی پیشانی یا پہلو پر لگا دو، اور خود تم یا تمہارے رفقاء اس میں سے کچھ نہ کھاؤ بلکہ اسے لوگوں کے درمیان چھوڑ دو۔

(۱۷۸۲۰) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ أَخْبَرَنَا سَعِيدٌ يَعْنِي ابْنَ أَبِي عَرُوبَةَ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ شَهْرِ بْنِ حَوْشَبٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ غَنْمٍ أَنَّ عَمْرَو بْنَ خَارِجَةَ الْخُشَنِيَّ حَدَّثَهُمْ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَطَبَهُمْ عَلَى رَاحِلَتِهِ وَإِنَّ رَاحِلَتَهُ لَتَقْصَعُ بِجِرَّتِهَا وَإِنَّ لُعَابَهَا لَيَسِيلُ بَيْنَ كَتِفَيَّ فَقَالَ إِنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ قَسَمَ لِكُلِّ إِنْسَانٍ نَصِيبَهُ مِنْ الْمِيرَاثِ وَلَا تَجُوزُ وَصِيَّةٌ لِلْوَارِثِ الْوَلَدُ لِلْفِرَاشِ وَلِلْعَاهِرِ الْحَجَرُ أَلَا وَمَنْ ادَّعَى إِلَى غَيْرِ أَبِيهِ أَوْ تَوَلَّى غَيْرَ مَوَالِيهِ فَعَلَيْهِ لَعْنَةُ اللَّهِ وَالْمَلَائِكَةِ وَالنَّاسِ أَجْمَعِينَ لَا يَقْبَلُ اللَّهُ مِنْهُ صَرْفًا وَلَا عَدْلًا أَوْ عَدْلًا وَلَا صَرْفًا [راجع: ۱۷۸۱۵].

(۱۷۸۲۰) حضرت عمرو بن خارجہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ (منیٰ کے میدان میں) نبی علیہ السلام نے اپنی اونٹنی پر ''جو جگالی کر رہی تھی اور اس کا لعاب میرے دونوں کندھوں کے درمیان بہہ رہا تھا'' خطبہ دیتے ہوئے ارشاد فرمایا یاد رکھو! میرے لیے اور میرے اہل بیت کے لئے صدقہ حلال نہیں ہے، پھر اپنی اونٹنی کے کندھے سے ایک بال لے کر فرمایا اس کے برابر بھی نہیں، اس شخص پر اللہ کی، فرشتوں کی اور تمام لوگوں کی لعنت ہو جو اپنے باپ کے علاوہ کسی اور کی طرف اپنی نسبت کرے یا جو اپنے آقا کو چھوڑ کر کسی اور سے موالات کرے، اس کا کوئی فرض یا نفل قبول نہیں ہوں گے، بچہ صاحب فراش کا ہوتا ہے اور زانی کے لئے پتھر ہوتے ہیں، اللہ تعالیٰ نے ہر حقدار کو اس کا حق دے دیا ہے، اس لئے وارث کے حق میں وصیت نہیں کی جا سکتی۔

(۱۷۸۲۱) حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ الْخَفَّافُ قَالَ أَخْبَرَنَا سَعِيدٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ شَهْرِ بْنِ حَوْشَبٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ غَنْمٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ خَارِجَةَ قَالَ خَطَبَنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ بِمِنًى عَلَى رَاحِلَتِهِ وَإِنِّي لَتَحْتَ جِرَانِ نَاقَتِهِ وَهِيَ تَقْصَعُ بِجِرَّتِهَا وَلُعَابُهَا يَسِيلُ بَيْنَ كَتِفَيَّ فَقَالَ إِنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ قَدْ قَسَمَ لِكُلِّ إِنْسَانٍ نَصِيبَهُ مِنْ الْمِيرَاثِ وَلَا تَجُوزُ لِوَارِثٍ وَصِيَّةٌ أَلَا وَإِنَّ الْوَلَدَ لِلْفِرَاشِ وَلِلْعَاهِرِ الْحَجَرُ أَلَا وَمَنْ ادَّعَى إِلَى غَيْرِ أَبِيهِ أَوْ تَوَلَّى غَيْرَ مَوَالِيهِ رَغْبَةً عَنْهُمْ فَعَلَيْهِ لَعْنَةُ اللَّهِ وَالْمَلَائِكَةِ وَالنَّاسِ أَجْمَعِينَ

(۱۷۸۲۱) حضرت عمرو بن خارجہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ (منیٰ کے میدان میں) نبی علیہ السلام نے اپنی اونٹنی پر ''جو جگالی کر رہی تھی اور اس کا لعاب میرے دونوں کندھوں کے درمیان بہہ رہا تھا'' خطبہ دیتے ہوئے ارشاد فرمایا یاد رکھو! میرے لیے اور میرے اہل بیت کے لئے صدقہ حلال نہیں ہے، پھر اپنی اونٹنی کے کندھے سے ایک بال لے کر فرمایا اس کے برابر بھی نہیں، اس شخص پر اللہ کی لعنت ہو جو اپنے باپ کے علاوہ کسی اور کی طرف اپنی نسبت کرے یا جو اپنے آقا کو چھوڑ کر کسی اور سے موالات کرے، بچہ صاحب فراش کا ہوتا ہے اور زانی کے لئے پتھر ہوتے ہیں، اللہ تعالیٰ نے ہر حقدار کو اس کا حق دے دیا ہے، اس لئے وارث کے حق میں وصیت نہیں کی جا سکتی۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۱۷۸۲۲) قَالَ سَعِيدٌ وَحَدَّثَنَا مَطَرٌ عَنْ شَهْرِ بْنِ حَوْشَبٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ غَنْمٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ خَارِجَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِثْلِهِ وَزَادَ مَطَرٌ فِي الْحَدِيثِ وَلَا يُقْبَلُ مِنْهُ صَرْفٌ وَلَا عَدْلٌ

(۱۷۸۲۲) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے، البتہ اس میں یہ بھی اضافہ ہے کہ اس کی کوئی فرض یا نفل عبادت قبول نہیں کی جائے گی۔

(۱۷۸۲۳) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا سَعِيدٌ فَذَكَرَ الْحَدِيثَ وَقَالَ قَالَ مَطَرٌ وَلَا يُقْبَلُ مِنْهُ صَرْفٌ وَلَا عَدْلٌ

(۱۷۸۲۳) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے، البتہ اس میں یہ بھی اضافہ ہے کہ اس کی کوئی فرض یا نفل عبادت قبول نہیں کی جائے گی۔

حَدِيثُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ بُسْرٍ الْمَازِنِيِّ رضی اللہ عنہ

حضرت عبداللہ بن بسر مازنی رضی اللہ عنہ کی حدیثیں

(۱۷۸۲٤) حَدَّثَنَا حَجَّاجُ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ حَرِيزِ بْنِ عُثْمَانَ قَالَ كُنَّا غِلْمَانًا جُلُوسًا عِنْدَ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ بُسْرٍ وَكَانَ مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلَمْ نَكُنْ نُحْسِنُ نَسْأَلُهُ فَقُلْتُ أَشَيْخًا كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ كَانَ فِي عَنْفَقَتِهِ شَعَرَاتٌ بِيضٌ [صححه البخاري (٣٥٤٦)]. [انظر: ١٧٨٣٣، ١٧٨٣٤، ١٧٨٥١]

(۱۷۸۲۴) حضرت حریز بن عثمان رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے کہ ہم چند بچے حضرت عبداللہ بن بسر رضی اللہ عنہ ''جو نبی علیہ السلام کے صحابی تھے'' کے پاس بیٹھے ہوئے تھے، ہمیں صحیح طرح سوال کرنا بھی نہیں آتا تھا، میں نے ان سے پوچھا کہ کیا نبی بوڑھے ہو گئے تھے؟ انہوں نے فرمایا کہ نبی علیہ السلام کے نچلے ہونٹ کے نیچے چند بال سفید تھے۔

(۱۷۸۲٥) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ أَخْبَرَنَا هِشَامُ بْنُ يُوسُفَ قَالَ سَمِعْتُ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ بُسْرٍ يُحَدِّثُ أَنَّ أَبَاهُ صَنَعَ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ طَعَامًا فَدَعَاهُ فَأَجَابَهُ فَلَمَّا فَرَغَ مِنْ طَعَامِهِ قَالَ اللَّهُمَّ اغْفِرْ لَهُمْ وَارْحَمْهُمْ وَبَارِكْ لَهُمْ فِيمَا رَزَقْتَهُمْ [اخرجه النسائي في عمل اليوم والليلة (٢٩٤). قال شعيب: صحيح لغيره وهذا اسناد ضعيف].

(۱۷۸۲۵) حضرت عبداللہ بن بسر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ ان کے والد نے نبی علیہ السلام کے لئے کھانے کا اہتمام کیا اور نبی علیہ السلام کی دعوت کی، نبی علیہ السلام نے اسے قبول فرما لیا، جب کھانے سے فارغ ہوئے تو نبی علیہ السلام نے دعاء فرمائی اے اللہ! ان کی بخشش فرما، ان پر رحم فرما، اور ان کے رزق میں برکت عطاء فرما۔

(۱۷۸۲٦) حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ الْحُبَابِ حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ بْنُ صَالِحٍ قَالَ حَدَّثَنِي أَبُو الزَّاهِرِيَّةِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ بُسْرٍ أَنَّ رَجُلًا جَاءَ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ يَخْطُبُ النَّاسَ يَوْمَ الْجُمُعَةِ فَقَالَ اجْلِسْ فَقَدْ آذَيْتَ وَآنَيْتَ [صححه ابن خزيمة (١٨١١) وقال الألباني: صحيح (ابو داود: ١١١٨، النسائي: ٣/١٠٣)][انظر: ١٧٨٤٩]

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۱۷۸۲۶) حضرت عبداللہ بن بسر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام جمعہ کے دن خطبہ ارشاد فرما رہے تھے کہ ایک آدمی (لوگوں کی گردنیں پھلانگتا ہوا) آیا، نبی نے فرمایا بیٹھ جاؤ، تم نے لوگوں کو تکلیف دی اور دیر سے آئے۔

(۱۷۸۲۷) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ حَمَّادٍ أَخْبَرَنَا شُعْبَةُ عَنْ يَزِيدَ بْنِ خُمَيْرٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ بُسْرٍ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَزَلَ فَذَكَرُوا وَطْبَةً وَطَعَامًا وَشَرَابًا فَكَانَ يَأْكُلُ التَّمْرَ وَيَضَعُ النَّوَى عَلَى ظَهْرِ أُصْبُعَيْهِ ثُمَّ يَرْمِي بِهِ ثُمَّ قَامَ فَرَكِبَ بَغْلَةً لَهُ بَيْضَاءَ فَأَخَذْتُ بِلِجَامِهَا فَقُلْتُ يَا نَبِيَّ اللَّهِ ادْعُ اللَّهَ لَنَا فَقَالَ اللَّهُمَّ بَارِكْ لَهُمْ فِيمَا رَزَقْتَهُمْ وَاغْفِرْ لَهُمْ وَارْحَمْهُمْ [صححه مسلم(۲۰۴۲)] [انظر: ۱۷۸۳۵، ۱۷۸۳۶، ۱۷۸۴۷].

(۱۷۸۲۷) حضرت عبداللہ بن بسر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام ان کے یہاں آئے، پھر انہوں نے تر کھجوروں، کھانے اور پینے کا ذکر کرتے ہوئے کہا کہ نبی علیہ السلام کھجور کھا کر اس کی گٹھلی اپنی انگلی کی پشت پر رکھتے اور اسے اچھال دیتے، پھر نبی علیہ السلام کھڑے ہو گئے اور اپنے سفید خچر پر سوار ہو گئے، میں نے اس کی لگام پکڑ کر عرض کیا یا رسول اللہ! ہمارے حق میں اللہ سے دعاء کر دیجئے، نبی علیہ السلام نے دعاء کرتے ہوئے فرمایا اے اللہ! ان کے رزق میں برکت عطاء فرما، ان کی بخشش فرما اور ان پر رحم فرما۔

(۱۷۸۲۸) حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ خَالِدٍ عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ صَالِحٍ عَنِ ابْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ بُسْرٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ أَتَانَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَدَّمَتْ إِلَيْهِ جَدَّتِي تَمْرًا يُقَلِّلُهُ وَطَبَخَتْ لَهُ وَسَقَيْنَاهُمْ فَنَفِدَ الْقَدَحُ فَجِئْتُ بِقَدَحٍ آخَرَ وَكُنْتُ أَنَا الْخَادِمَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَعْطِ الْقَدَحَ الَّذِي انْتَهَى إِلَيْهِ

(۱۷۸۲۸) حضرت عبداللہ بن بسر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام ہمارے یہاں آئے، میری دادی نے تھوڑی سی کھجوریں پیش کیں، اور وہ کھانا جو انہوں نے پکا رکھا تھا، پھر ہم نے نبی علیہ السلام کو پانی پلایا، ایک پیالہ ختم ہوا تو میں دوسرا پیالہ لے آیا کیونکہ خادم میں ہی تھا، نبی علیہ السلام نے فرمایا وہی پیالہ لاؤ جو ابھی لائے تھے۔

(۱۷۸۲۹) حَدَّثَنَا عِصَامُ بْنُ خَالِدٍ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ أَيُّوبَ الْحَضْرَمِيُّ قَالَ حَدَّثَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ بُسْرٍ قَالَ كَانَتْ أُخْتِي رُبَّمَا بَعَثَتْنِي بِالشَّيْءِ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تُطْرِفُهُ إِيَّاهُ فَيَقْبَلُهُ مِنِّي [انظر: ۱۷۸۳۹].

(۱۷۸۲۹) حضرت عبداللہ بن بسر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ بعض اوقات میری بہن کوئی چیز مجھے دے کر نبی کے پاس بھیجتی تھی، تو نبی علیہ السلام اسے مجھ سے قبول فرما لیتے تھے۔

(۱۷۸۳۰) حَدَّثَنَا أَبُو الْمُغِيرَةِ حَدَّثَنَا صَفْوَانُ بْنُ عَمْرٍو قَالَ حَدَّثَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ بُسْرٍ الْمَازِنِيُّ قَالَ بَعَثَنِي أَبِي إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَدْعُوهُ إِلَى الطَّعَامِ فَجَاءَ مَعِي فَلَمَّا دَنَوْتُ مِنَ الْمَنْزِلِ أَسْرَعْتُ فَأَعْلَمْتُ أَبَوَيَّ فَخَرَجَا فَتَلَقَّيَا رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَرَحَّبَا بِهِ وَوَضَعْنَا لَهُ قَطِيفَةً كَانَتْ عِنْدَنَا زِئْبِرِيَّةً فَقَعَدَ عَلَيْهَا ثُمَّ قَالَ أَبِي لِأُمِّي هَاتِ طَعَامَكِ فَجَاءَتْ بِقَصْعَةٍ فِيهَا دَقِيقٌ قَدْ عَصَدَتْهُ بِمَاءٍ وَمِلْحٍ فَوَضَعَتْهُ بَيْنَ يَدَيْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ خُذُوا بِسْمِ اللَّهِ مِنْ حَوَالَيْهَا وَذَرُوا ذُرْوَتَهَا فَإِنَّ الْبَرَكَةَ فِيهَا

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

فَأَكَلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَكَلْنَا مَعَهُ وَفَضَلَ مِنْهَا فَضْلَةٌ ثُمَّ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُمَّ اغْفِرْ لَهُمْ وَارْحَمْهُمْ وَبَارِكْ عَلَيْهِمْ وَوَسِّعْ عَلَيْهِمْ فِي أَرْزَاقِهِمْ [صححه ابن حبان (٥٢٩٩). قال شعيب: اسناده صحيح].

(۱۷۸۳۰) حضرت عبداللہ بن بسر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ مجھے میرے والد نے نبی علیہ السلام کو کھانے پر بلانے کے لئے مجھے بھیجا، نبی علیہ السلام میرے ساتھ آ گئے، جب گھر کے قریب پہنچے تو میں نے جلدی سے جا کر اپنے والدین کو بتایا، وہ دونوں گھر سے باہر آئے، نبی علیہ السلام کا استقبال کیا اور انہیں خوش آمدید کہا، پھر ہم نے ایک دبیز چادر "جو ہمارے پاس تھی" بچھائی، نبی اس پر بیٹھ گئے، پھر والد صاحب نے میری والدہ سے کہا کہ کھانا لاؤ، چنانچہ وہ ایک پیالہ لے کر آئیں جس میں پانی اور نمک ملا کر آٹے سے بنی روٹی تھی، انہوں نے وہ برتن نبی علیہ السلام کے سامنے لا کر رکھ دیا، نبی علیہ السلام نے فرمایا بسم اللہ پڑھ کر کناروں سے اسے کھاؤ، درمیان کا حصہ چھوڑ دو کیونکہ برکت اس حصے پر اترتی ہے، پھر نبی علیہ السلام نے اسے تناول فرمایا، ہم نے بھی اسے کھایا لیکن وہ پھر بھی بچ گئی، پھر نبی علیہ السلام نے فرمایا اے اللہ! ان کی بخشش فرما، ان پر رحم فرما، انہیں برکت عطاء فرما اور ان کے رزق کو کشادہ فرما۔

(۱۷۸۳۱) حَدَّثَنَا أَبُو الْمُغِيرَةِ حَدَّثَنَا صَفْوَانُ حَدَّثَنَا أَزْهَرُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ بُسْرٍ قَالَ لَقَدْ سَمِعْتُ حَدِيثًا مُنْذُ زَمَانٍ إِذَا كُنْتَ فِي قَوْمٍ عِشْرِينَ رَجُلًا أَوْ أَقَلَّ أَوْ أَكْثَرَ فَتَصَفَّحْتَ فِي وُجُوهِهِمْ فَلَمْ تَرَ فِيهِمْ رَجُلًا يُهَابُ فِي اللَّهِ فَاعْلَمْ أَنَّ الْأَمْرَ قَدْ رَقَّ

(۱۷۸۳۱) حضرت عبداللہ بن بسر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک زمانہ ہوا، میں نے یہ حدیث سنی تھی کہ اگر تم کسی جماعت میں ہو جو بیس یا کم و بیش افراد پر مشتمل ہو، تم ان کے چہروں پر غور کرو لیکن تمہیں ان میں ایک بھی ایسا آدمی نظر نہ آئے جس سے اللہ کی خاطر مرعوب ہوا جائے تو سمجھ لو کہ معاملہ انتہائی کمزور ہو چکا ہے۔

(۱۷۸۳۲) حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَيَّاشٍ حَدَّثَنَا حَسَّانُ بْنُ نُوحٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ قَيْسٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ بُسْرٍ قَالَ أَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَعْرَابِيَّانِ فَقَالَ أَحَدُهُمَا مَنْ خَيْرُ الرِّجَالِ يَا مُحَمَّدُ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ طَالَ عُمْرُهُ وَحَسُنَ عَمَلُهُ وَقَالَ الْآخَرُ إِنَّ شَرَائِعَ الْإِسْلَامِ قَدْ كَثُرَتْ عَلَيْنَا فَبَابٌ نَتَمَسَّكُ بِهِ جَامِعٌ قَالَ لَا يَزَالُ لِسَانُكَ رَطْبًا مِنْ ذِكْرِ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ [قال الترمذی: حسن غريب وقال الألبانی: صحيح (ابن ماجة: ٣٧٩٣، الترمذی: ٢٣٢٩ و ٣٧٩٣)]. [انظر: ١٧٨٥٠].

(۱۷۸۳۲) حضرت عبداللہ بن بسر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ دو دیہاتی آدمی نبی علیہ السلام کی خدمت میں حاضر ہوئے اور ان میں سے ایک نے پوچھا اے محمد! صلی اللہ علیہ وسلم، سب سے بہترین آدمی کون ہے؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا جس کی عمر لمبی ہو اور اس کا عمل اچھا ہو، دوسرے نے کہا کہ احکامِ اسلام تو بہت زیادہ ہیں، کوئی ایسی جامع بات بتا دیجئے جسے ہم مضبوطی سے تھام لیں؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا تمہاری زبان ہر وقت ذکر الٰہی سے تر رہے۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۱۷۸۳۳) حَدَّثَنَا أَبُو الْمُغِيرَةِ حَدَّثَنَا حَرِيزٌ قَالَ سَأَلْتُ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ بُسْرٍ الْمَازِنِيَّ صَاحِبَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقُلْتُ أَرَأَيْتَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَشْيَخًا كَانَ قَالَ كَانَ فِي عَنْفَقَتِهِ شَعَرَاتٌ بِيضٌ [راجع: ١٧٨٢٤].

(۱۷۸۳۳) حضرت حریز بن عثمان رحمہ اللہ سے مروی ہے کہ میں نے حضرت عبداللہ بن بسر رضی اللہ عنہ سے پوچھا کہ کیا نبی بوڑھے ہو گئے تھے؟ انہوں نے فرمایا کہ نبی علیہ السلام کے نچلے ہونٹ کے نیچے چند بال سفید تھے۔

(۱۷۸۳٤) حَدَّثَنَا حَسَنُ بْنُ مُوسَى حَدَّثَنَا حَرِيزٌ قَالَ قُلْتُ لِعَبْدِ اللَّهِ بْنِ بُسْرٍ وَنَحْنُ غِلْمَانٌ لَا نَعْقِلُ الْعِلْمَ أَشَيْخًا كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ كَانَ بِعَنْفَقَتِهِ شَعَرَاتٌ بِيضٌ

(۱۷۸۳۴) حضرت حریز بن عثمان رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے حضرت عبداللہ بن بسر رضی اللہ عنہ سے پوچھا کہ کیا نبی بوڑھے ہو گئے تھے؟ انہوں نے فرمایا کہ نبی علیہ السلام کے نچلے ہونٹ کے نیچے چند بال سفید تھے۔

(۱۷۸۳٥) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ يَزِيدَ بْنِ خُمَيْرٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ بُسْرٍ قَالَ جَاءَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى أَبِي فَنَزَلَ عَلَيْهِ أَوْ قَالَ لَهُ أَبِي انْزِلْ عَلَيَّ قَالَ فَأَتَاهُ بِطَعَامٍ وَحَيْسَةٍ وَسَوِيقٍ فَأَكَلَهُ وَكَانَ يَأْكُلُ التَّمْرَ وَيُلْقِي النَّوَى وَصَفَ بِأُصْبُعَيْهِ السَّبَّابَةِ وَالْوُسْطَى بِظَهْرِهِمَا مِنْ فِيهِ ثُمَّ أَتَاهُ بِشَرَابٍ فَشَرِبَ ثُمَّ نَاوَلَهُ مَنْ عَنْ يَمِينِهِ فَقَامَ فَأَخَذَ بِلِجَامِ دَابَّتِهِ فَقَالَ ادْعُ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ لِي فَقَالَ اللَّهُمَّ بَارِكْ لَهُمْ فِيمَا رَزَقْتَهُمْ وَاغْفِرْ لَهُمْ وَارْحَمْهُمْ [صححه مسلم (٢٠٤٢)، وابن حبان (٥٢٩٧)]. [راجع: ١٧٨٢٧].

(۱۷۸۳۵) حضرت عبداللہ بن بسر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام ان کے یہاں آئے، انہوں نے کھانا، حلوہ اور ستو لا کر پیش کیے، نبی علیہ السلام نے اسے تناول فرمایا، نبی علیہ السلام کھجور کھا کر اس کی گٹھلی اپنی انگلی کی پشت پر رکھتے اور اسے اچھال دیتے، پھر پانی پیش کیا جسے نبی علیہ السلام نے نوش فرما لیا، اور دائیں جانب والے کو دے دیا، انہوں نے اس کی لگام پکڑ کر عرض کیا یا رسول اللہ! ہمارے حق میں اللہ سے دعاء کر دیجئے، نبی علیہ السلام نے دعاء کرتے ہوئے فرمایا اے اللہ! ان کے رزق میں برکت عطاء فرما، ان کی بخشش فرما اور ان پر رحم فرما۔

(۱۷۸۳٦) حَدَّثَنَا بَهْزٌ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ أَخْبَرَنِي يَزِيدُ بْنُ خُمَيْرٍ قَالَ سَمِعْتُ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ بُسْرٍ قَالَ نَزَلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى أَبِي أَوْ قَالَ أَبِي لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ انْزِلْ عَلَيَّ قَالَ فَنَزَلَ عَلَيْهِ فَأَتَاهُ بِطَعَامٍ أَوْ بِحَيْسٍ قَالَ فَأَكَلَ ثُمَّ أَتَاهُ بِشَرَابٍ قَالَ فَشَرِبَ قَالَ ثُمَّ نَاوَلَ مَنْ عَنْ يَمِينِهِ قَالَ وَكَانَ إِذَا أَكَلَ أَلْقَى النَّوَاةَ وَصَفَ شُعْبَةُ أَنَّهُ وَضَعَ النَّوَاةَ عَلَى السَّبَّابَةِ وَالْوُسْطَى ثُمَّ رَمَى بِهَا فَقَالَ لَهُ أَبِي يَا رَسُولَ اللَّهِ ادْعُ لَنَا فَقَالَ اللَّهُمَّ بَارِكْ لَهُمْ فِيمَا رَزَقْتَهُمْ وَاغْفِرْ لَهُمْ وَارْحَمْهُمْ [راجع: ١٧٨٢٧].

(۱۷۸۳٦) حضرت عبداللہ بن بسر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام ان کے یہاں آئے، انہوں نے کھانا، حلوہ اور ستو لا

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

کر پیش کیے، نبی علیہ السلام نے اسے تناول فرمایا، نبی علیہ السلام کھجور کھا کر اس کی گٹھلی اپنی انگلی کی پشت پر رکھتے اور اسے اچھال دیتے، پھر پانی پیش کیا جسے نبی علیہ السلام نے نوش فرمالیا، اور دائیں جانب والے کو دے دیا، انہوں نے اس کی لگام پکڑ کر عرض کیا یا رسول اللہ! ہمارے حق میں اللہ سے دعاء کر دیجئے، نبی علیہ السلام نے دعاء کرتے ہوئے فرمایا اے اللہ! ان کے رزق میں برکت عطاء فرما، ان کی بخشش فرما اور ان پر رحم فرما۔

(١٧٨٣٧) حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ بَحْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا عِيسَى بْنُ يُونُسَ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ يَزِيدَ يَعْنِي ابْنَ جَابِرٍ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ زِيَادٍ عَنِ ابْنَيْ بُسْرٍ السُّلَمِيَّيْنِ قَالَ دَخَلْتُ عَلَيْهِمَا فَقُلْتُ يَرْحَمُكُمَا اللَّهُ الرَّجُلُ مِنَّا يَرْكَبُ دَابَّتَهُ فَيَضْرِبُهَا بِالسَّوْطِ وَيَكْفَحُهَا بِاللِّجَامِ هَلْ سَمِعْتُمَا مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي ذَلِكَ شَيْئًا قَالَا لَا مَا سَمِعْنَا مِنْهُ فِي ذَلِكَ شَيْئًا فَإِذَا امْرَأَةٌ قَدْ نَادَتْ مِنْ جَوْفِ الْبَيْتِ أَيُّهَا السَّائِلُ إِنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ يَقُولُ وَمَا مِنْ دَابَّةٍ فِي الْأَرْضِ وَلَا طَائِرٍ يَطِيرُ بِجَنَاحَيْهِ إِلَّا أُمَمٌ أَمْثَالُكُمْ مَا فَرَّطْنَا فِي الْكِتَابِ مِنْ شَيْءٍ فَقَالَا هَذِهِ أُخْتُنَا وَهِيَ أَكْبَرُ مِنَّا وَقَدْ أَدْرَكَتْ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

(١٧٨٣٧) عبداللہ بن زیاد کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ میں حضرت بسر رضی اللہ عنہ کے دو بیٹوں کے پاس گیا اور ان کے لئے رحم و کرم کی دعاء کرتے ہوئے کہا کہ ہم میں سے کوئی شخص اپنے جانور پر سوار ہوتا ہے اور اسے کوڑے سے مارتا ہے اور لگام سے کھینچتا ہے، کیا اس کے متعلق آپ دونوں نے نبی علیہ السلام سے کچھ سنا ہے؟ وہ کہنے لگے کہ نہیں، ہم نے اس حوالے سے نبی علیہ السلام کا کوئی ارشاد نہیں سنا، اسی وقت گھر کے اندر سے ایک خاتون کی آواز آئی کہ اے سائل! اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں، ''زمین پر چلنے والا کوئی جانور اور فضاء میں اپنے پروں سے اڑنے والا کوئی پرندہ ایسا نہیں ہے جو تمہاری طرح مختلف خانوادوں میں تقسیم نہ ہو، ہم نے اس کتاب میں کسی چیز کی کمی نہیں چھوڑی'' وہ دونوں کہنے لگے کہ یہ ہماری بہن ہیں جو ہم سے بڑی ہیں اور انہوں نے نبی علیہ السلام کو پایا ہے۔

(١٧٨٣٨) حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ إِسْحَاقَ الطَّالَقَانِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ عَنْ يَحْيَى بْنِ حَسَّانَ قَالَ سَمِعْتُ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ بُسْرٍ الْمَازِنِيَّ يَقُولُ تَرَوْنَ يَدِي هَذِهِ فَأَنَا بَايَعْتُ بِهَا رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَصُومُوا يَوْمَ السَّبْتِ إِلَّا فِيمَا افْتُرِضَ عَلَيْكُمْ

(١٧٨٣٨) حضرت عبداللہ بن بسر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ تم میرے ان ہاتھوں کو دیکھ رہے ہو، ان ہاتھوں سے میں نے نبی علیہ السلام سے بیعت کی تھی اور نبی علیہ السلام نے فرمایا تھا ہفتہ کے دن روزہ نہ رکھا کرو، الا یہ کہ فرض روزہ ہو۔

(١٧٨٣٩) حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ سَعِيدٍ أَبُو أَحْمَدَ حَدَّثَنَا حَسَنُ بْنُ أَيُّوبَ الْحَضْرَمِيُّ قَالَ حَدَّثَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ بُسْرٍ صَاحِبُ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ كَانَتْ أُخْتِي تَبْعَثُنِي إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالْهَدِيَّةِ فَيَقْبَلُهَا [راجع: ١٧٨٢٩].

(١٧٨٣٩) حضرت عبداللہ بن بسر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ بعض اوقات میری بہن کوئی چیز مجھے دے کر نبی کے پاس بھیجتی تھی، تو

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

نبی علیہ السلام اسے مجھ سے قبول فرما لیتے تھے۔

(۱۷۸٤٠) حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ سَعِيدٍ قَالَ حَدَّثَنِي الْحَسَنُ بْنُ أَيُّوبَ الْحَضْرَمِيُّ قَالَ حَدَّثَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ بُسْرٍ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقْبَلُ الْهَدِيَّةَ وَلَا يَقْبَلُ الصَّدَقَةَ

(۱۷۸۴۰) حضرت عبداللہ بن بسر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام ہدیہ قبول فرما لیتے تھے، لیکن صدقہ قبول نہیں فرماتے تھے۔

(۱۷۸٤١) حَدَّثَنَا عِصَامُ بْنُ خَالِدٍ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَسَنُ بْنُ أَيُّوبَ الْحَضْرَمِيُّ قَالَ أَرَانِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ بُسْرٍ شَامَةً فِي قَرْنِهِ فَوَضَعْتُ أُصْبُعِي عَلَيْهَا فَقَالَ وَضَعَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أُصْبُعَهُ عَلَيْهَا ثُمَّ قَالَ لَتَبْلُغَنَّ قَرْنًا قَالَ أَبُو عَبْدِ اللَّهِ وَكَانَ ذَا جُمَّةٍ

(۱۷۸۴۱) ابو عبداللہ حسن بن ایوب رحمہ اللہ کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ مجھے حضرت عبداللہ بن بسر رضی اللہ عنہ نے اپنے سر پر سینگ کی جگہ (جہاں جانوروں کے سینگ ہوتے ہیں) ایک زخم دکھایا، میں نے اس پر انگلی رکھ کر دیکھا تو وہ کہنے لگے کہ نبی علیہ السلام نے بھی اس پر انگلی رکھی تھی اور فرمایا تھا تم ایک لمبا عرصہ زندہ رہو گے۔

(۱۷۸٤٢) حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَيَّاشٍ قَالَ حَدَّثَنَا حَسَّانُ بْنُ نُوحٍ حِمْصِيٌّ قَالَ سَمِعْتُ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ بُسْرٍ يَقُولُ تَرَوْنَ كَفِّي هَذِهِ فَأَشْهَدُ أَنِّي وَضَعْتُهَا عَلَى كَفِّ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَنَهَى عَنْ صِيَامِ يَوْمِ السَّبْتِ إِلَّا فِي فَرِيضَةٍ وَقَالَ إِنْ لَمْ يَجِدْ أَحَدُكُمْ إِلَّا لِحَاءَ شَجَرَةٍ فَلْيُفْطِرْ عَلَيْهِ [اخرجه النسائي في الكبرى (٢٧٥٩). قال شعيب: رجاله ثقات لكنه معل].

(۱۷۸۴۲) حضرت عبداللہ بن بسر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ تم میرے ان ہاتھوں کو دیکھ رہے ہو، ان ہاتھوں سے میں نے نبی علیہ السلام سے بیعت کی تھی اور نبی علیہ السلام نے فرمایا تھا ہفتہ کے دن روزہ نہ رکھا کرو، الا یہ کہ فرض روزہ ہو، اس لئے اگر تم میں سے کسی کو درخت کی چھال کے علاوہ کچھ نہ ملے تو اسی سے روزہ افطار کر لے۔

(۱۷۸٤٣) حَدَّثَنَا حَيْوَةُ بْنُ شُرَيْحٍ حَدَّثَنَا بَقِيَّةُ حَدَّثَنِي بَحِيرُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ خَالِدِ بْنِ مَعْدَانَ عَنْ ابْنِ أَبِي بِلَالٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ بُسْرٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ بَيْنَ الْمَلْحَمَةِ وَفَتْحِ الْمَدِينَةِ سِتُّ سِنِينَ وَيَخْرُجُ مَسِيحُ الدَّجَّالِ فِي السَّابِعَةِ [قال الألباني: ضعيف (ابو داود: ٤٢٩٦، ابن ماجة: ٤٠٩٣)].

(۱۷۸۴۳) حضرت عبداللہ بن بسر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا قیامت کے قریب جنگ اور شہر کے فتح ہونے میں چھ سال کا عرصہ گذرے گا اور ساتویں سال مسیح دجال کا خروج ہو جائے گا۔

(۱۷۸٤٤) حَدَّثَنَا الْحَكَمُ بْنُ مُوسَى قَالَ عَبْد اللَّهِ وَسَمِعْتُهُ أَنَا مِنْ الْحَكَمِ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ يَعْنِي ابْنَ عَيَّاشٍ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْيَحْصَبِيُّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ بُسْرٍ الْمَازِنِيِّ صَاحِبِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا أَتَى بَيْتَ قَوْمٍ أَتَاهُ مِمَّا يَلِي جِدَارَهُ وَلَا يَأْتِيهِ مُسْتَقْبِلًا

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

بَابَهُ [انظر: ١٧٨٤٦].

(۱۷۸۴۴) حضرت عبداللہ بن بسر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام جب کسی کے گھر تشریف لے جاتے تو دیوار کی آڑ میں کھڑے ہوتے، دروازے کے بالکل سامنے کھڑے نہیں ہوتے تھے۔

(١٧٨٤٥) حَدَّثَنَا أَبُو الْمُغِيرَةِ قَالَ حَدَّثَنَا صَفْوَانُ قَالَ حَدَّثَنِي يَزِيدُ بْنُ خُمَيْرٍ الرَّحَبِيُّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ بُسْرٍ الْمَازِنِيِّ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ مَا مِنْ أُمَّتِي مِنْ أَحَدٍ إِلَّا وَأَنَا أَعْرِفُهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ قَالُوا وَكَيْفَ تَعْرِفُهُمْ يَا رَسُولَ اللَّهِ فِي كَثْرَةِ الْخَلَائِقِ قَالَ أَرَأَيْتَ لَوْ دَخَلْتَ صَبْرَةً فِيهَا خَيْلٌ دُهْمٌ بُهْمٌ وَفِيهَا فَرَسٌ أَغَرُّ مُحَجَّلٌ أَمَا كُنْتَ تَعْرِفُهُ مِنْهَا قَالَ بَلَى قَالَ فَإِنَّ أُمَّتِي يَوْمَئِذٍ غُرٌّ مِنَ السُّجُودِ مُحَجَّلُونَ مِنَ الْوُضُوءِ

(۱۷۸۴۵) حضرت عبداللہ بن بسر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا میں قیامت کے دن اپنے ہر امتی کو پہچان لوں گا، صحابہ رضی اللہ عنہم نے عرض کیا یا رسول اللہ! مخلوق کے اتنے بڑے ہجوم میں آپ انہیں کیسے پہچانیں گے؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا یہ بتاؤ کہ اگر تم کسی اصطبل میں داخل ہو جہاں کالے سیاہ گھوڑے بندھے ہوئے ہوں اور ان میں ایک گھوڑے کی پیشانی روشن چمکدار ہو اور سفید ہو تو کیا تم اسے ان گھوڑوں میں پہچان سکو گے؟ انہوں نے جواب دیا کیوں نہیں، نبی علیہ السلام نے فرمایا اسی طرح اس دن میرے امتیوں کی پیشانیاں سجدوں کی وجہ سے روشن اور وضو کی وجہ سے ان کے اعضاء چمک رہے ہوں گے۔

(١٧٨٤٦) حَدَّثَنَا الْحَكَمُ بْنُ مُوسَى قَالَ عَبْد اللَّهِ وَسَمِعْتُهُ أَنَا مِنْ الْحَكَمِ قَالَ حَدَّثَنَا بَقِيَّةُ قَالَ وَحَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِالرَّحْمَنِ الْيَحْصَبِيُّ قَالَ سَمِعْتُ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ بُسْرٍ صَاحِبَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا جَاءَ الْبَابَ يَسْتَأْذِنُ لَمْ يَسْتَقْبِلْهُ يَقُولُ يَمْشِي مَعَ الْحَائِطِ حَتَّى يَسْتَأْذِنَ فَيُؤْذَنَ لَهُ أَوْ يَنْصَرِفَ [راجع: ١٧٨٤٤].

(۱۷۸۴۶) حضرت عبداللہ بن بسر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام جب کسی کے گھر تشریف لے جاتے تو دیوار کی آڑ میں کھڑے ہوتے، دروازے کے بالکل سامنے کھڑے نہیں ہوتے تھے پھر اجازت طلب کرتے، اگر اجازت مل جاتی تو اندر چلے جاتے ورنہ واپس چلے جاتے تھے۔

(١٧٨٤٧) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ يَزِيدَ بْنِ خُمَيْرٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ بُسْرٍ قَالَ نَزَلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى أَبِي قَالَ فَقَرَّبْنَا لَهُ طَعَامًا وَوَطْبَةً فَأَكَلَ مِنْهَا ثُمَّ أُتِيَ بِتَمْرٍ فَكَانَ يَأْكُلُهُ وَيُلْقِي النَّوَى بِأُصْبُعَيْهِ يَجْمَعُ السَّبَّابَةَ وَالْوُسْطَى قَالَ شُعْبَةُ هُوَ ظَنِّي وَهُوَ فِيهِ إِنْ شَاءَ اللَّهُ ثُمَّ أُتِيَ بِشَرَابٍ فَشَرِبَهُ ثُمَّ نَاوَلَهُ الَّذِي عَنْ يَمِينِهِ قَالَ فَقَالَ أَبِي وَأَخَذَ بِلِجَامِ دَابَّتِهِ ادْعُ اللَّهَ لَنَا قَالَ اللَّهُمَّ بَارِكْ لَهُمْ فِيمَا رَزَقْتَهُمْ وَاغْفِرْ لَهُمْ وَارْحَمْهُمْ [راجع: ١٧٨٢٧].

(۱۷۸۴۷) حضرت عبداللہ بن بسر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام ان کے یہاں آئے، انہوں نے کھانا، حلوہ اور ستو لا

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

کر پیش کیے، نبی علیہ السلام نے اسے تناول فرمایا، نبی علیہ السلام کھجور کھا کر اس کی گٹھلی اپنی انگلی کی پشت پر رکھتے اور اسے اچھال دیتے، پھر پانی پیش کیا جسے نبی علیہ السلام نے نوش فرمالیا، اور دائیں جانب والے کو دے دیا، انہوں نے اس کی لگام پکڑ کر عرض کیا یا رسول اللہ! ہمارے حق میں اللہ سے دعاء کر دیجئے، نبی علیہ السلام نے دعاء کرتے ہوئے فرمایا اے اللہ! ان کے رزق میں برکت عطاء فرما، ان کی بخشش فرما اور ان پر رحم فرما۔

(۱۷۸٤۸) حَدَّثَنَا رَوْحٌ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ يَزِيدَ بْنِ خُمَيْرٍ قَالَ سَمِعْتُ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ بُسْرٍ يُحَدِّثُ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ زَارَهُمْ فَذَكَرَ مَعْنَى حَدِيثِ ابْنِ جَعْفَرٍ [قال شعيب: اسناده صحيح].

(۱۷۸۴۸) گزشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۱۷۸٤۹) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ عَنْ مُعَاوِيَةَ يَعْنِي ابْنَ صَالِحٍ عَنْ أَبِي الزَّاهِرِيَّةِ قَالَ كُنْتُ جَالِسًا مَعَ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ بُسْرٍ يَوْمَ الْجُمُعَةِ فَجَاءَ رَجُلٌ يَتَخَطَّى رِقَابَ النَّاسِ وَرَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَخْطُبُ فَقَالَ اجْلِسْ فَقَدْ آذَيْتَ وَآنَيْتَ [راجع: ۱۷۸۲٦].

(۱۷۸۴۹) حضرت عبداللہ بن بسر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام جمعہ کے دن خطبہ ارشاد فرما رہے تھے کہ ایک آدمی (لوگوں کی گردنیں پھلانگتا ہوا) آیا، نبی نے فرمایا بیٹھ جاؤ، تم نے لوگوں کو تکلیف دی اور دیر سے آئے۔

(۱۷۸٥۰) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ عَنْ مُعَاوِيَةَ يَعْنِي ابْنَ صَالِحٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ قَيْسٍ قَالَ سَمِعْتُ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ بُسْرٍ يَقُولُ جَاءَ أَعْرَابِيَّانِ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ أَحَدُهُمَا يَا رَسُولَ اللَّهِ أَيُّ النَّاسِ خَيْرٌ قَالَ مَنْ طَالَ عُمْرُهُ وَحَسُنَ عَمَلُهُ وَقَالَ الْآخَرُ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّ شَرَائِعَ الْإِسْلَامِ قَدْ كَثُرَتْ عَلَيَّ فَمُرْنِي بِأَمْرٍ أَتَشَبَّثُ بِهِ فَقَالَ لَا يَزَالُ لِسَانُكَ رَطْبًا بِذِكْرِ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ [راجع: ۱۷۸۳۲].

(۱۷۸۵۰) حضرت عبداللہ بن بسر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ دو دیہاتی آدمی نبی علیہ السلام کی خدمت میں حاضر ہوئے اور ان میں سے ایک نے پوچھا اے محمد! صلی اللہ علیہ وسلم، سب سے بہترین آدمی کون ہے؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا جس کی عمر لمبی ہو اور اس کا عمل اچھا ہو، دوسرے نے کہا کہ احکام اسلام تو بہت زیادہ ہیں، کوئی ایسی جامع بات بتا دیجئے جسے ہم مضبوطی سے تھام لیں؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا تمہاری زبان ہر وقت ذکر الٰہی سے تر رہے۔

(۱۷۸٥۱) حَدَّثَنَا أَبُو النَّضْرِ قَالَ حَدَّثَنَا حَرِيزُ بْنُ عُثْمَانَ قَالَ سَأَلْتُ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ بُسْرٍ صَاحِبَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أَكَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ شَيْخًا قَالَ كَانَ أَشَبَّ مِنْ ذَلِكَ وَلَكِنْ كَانَ فِي لِحْيَتِهِ وَرُبَّمَا قَالَ فِي عَنْفَقَتِهِ شَعَرَاتٌ بِيضٌ [راجع: ۱۷۸۲٤].

(۱۷۸۵۱) حضرت حریز بن عثمان رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے کہ میں نے حضرت عبداللہ بن بسر رضی اللہ عنہ ''جو نبی علیہ السلام کے صحابی تھے'' سے پوچھا کہ کیا نبی بوڑھے ہو گئے تھے؟ انہوں نے فرمایا کہ نبی علیہ السلام کے نچلے ہونٹ کے نیچے چند بال سفید تھے۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

حَدِيثُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْحَارِثِ بْنِ جَزْءٍ الزُّبَيْدِيِّ رضی اللہ عنہ

حضرت عبداللہ بن حارث بن جزء زبیدی رضی اللہ عنہ کی حدیثیں

(۱۷۸۵۲) حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا لَيْثٌ يَعْنِي ابْنَ سَعْدٍ عَنْ يَزِيدَ يَعْنِي ابْنَ أَبِي حَبِيبٍ أَنَّهُ سَمِعَ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ الْحَارِثِ الزُّبَيْدِيَّ يَقُولُ أَنَا أَوَّلُ مَنْ سَمِعَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لَا يَبُولُ أَحَدُكُمْ مُسْتَقْبِلَ الْقِبْلَةِ وَأَنَا أَوَّلُ مَنْ حَدَّثَ النَّاسَ بِذَلِكَ [قال البوصيري: هذا اسناد صحيح وقد حكم بصحته ابن حبان والحاكم والهروى، ولا اعرف له علة وقال الألباني: صحيح (ابن ماجة: ۳۱۷)]. [انظر: ۱۷۸۵۳، ۱۷۸۵۹، ۱۷۸۶۷].

(۱۷۸۵۲) حضرت عبداللہ بن حارث رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام کو یہ فرماتے ہوئے کہ ''تم میں سے کوئی شخص قبلہ کی جانب رخ کر کے پیشاب نہ کرے'' سب سے پہلے میں نے سنا تھا اور سب سے پہلے میں نے ہی لوگوں کے سامنے یہ حدیث بیان کی تھی۔

(۱۷۸۵۳) حَدَّثَنَا الضَّحَّاكُ بْنُ مَخْلَدٍ عَنْ عَبْدِ الْحَمِيدِ يَعْنِي ابْنَ جَعْفَرٍ قَالَ حَدَّثَنِي يَزِيدُ بْنُ أَبِي حَبِيبٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْحَارِثِ بْنِ جَزْءٍ الزُّبَيْدِيِّ قَالَ أَنَا أَوَّلُ الْمُسْلِمِينَ سَمِعَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَنْهَى أَنْ يَبُولَ أَحَدٌ مُسْتَقْبِلَ الْقِبْلَةِ فَخَرَجْتُ إِلَى النَّاسِ فَأَخْبَرْتُهُمْ

(۱۷۸۵۳) حضرت عبداللہ بن حارث رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام کو یہ فرماتے ہوئے کہ ''تم میں سے کوئی شخص قبلہ کی جانب رخ کر کے پیشاب نہ کرے'' سب سے پہلے میں نے سنا تھا اور سب سے پہلے میں نے ہی لوگوں کے سامنے یہ حدیث بیان کی تھی۔

(۱۷۸۵٤) حَدَّثَنَا حَسَنُ بْنُ مُوسَى حَدَّثَنَا ابْنُ لَهِيعَةَ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ زِيَادٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْحَارِثِ بْنِ جَزْءٍ الزُّبَيْدِيِّ قَالَ أَكَلْنَا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ شِوَاءً فِي الْمَسْجِدِ فَأُقِيمَتْ الصَّلَاةُ فَأَدْخَلْنَا أَيْدِيَنَا فِي الْحَصَى ثُمَّ قُمْنَا نُصَلِّي وَلَمْ نَتَوَضَّأْ [قال البوصيري: وهذا اسناد ضعيف وقال الألباني: صحيح (ابن ماجة: ۳۳۱۱). قال شعيب: صحيح].

(۱۷۸۵۴) حضرت عبداللہ بن حارث رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ مسجد میں ہم لوگوں نے نبی علیہ السلام کے ساتھ بھنا ہوا کھانا کھایا، پھر نماز کھڑی ہوئی تو ہم نے کنکریوں پر اپنے ہاتھ ملے اور کھڑے ہو کر نماز پڑھنے لگے، اور نیا وضو نہیں کیا۔

(۱۷۸۵۵) حَدَّثَنَا حَسَنٌ حَدَّثَنَا ابْنُ لَهِيعَةَ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ زِيَادٍ الْحَضْرَمِيُّ أَنَّهُ سَمِعَ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ الْحَارِثِ بْنِ جَزْءٍ الزُّبَيْدِيَّ صَاحِبَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ نَهَانَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يَبُولَ أَحَدُنَا مُسْتَقْبِلَ الْقِبْلَةِ

(۱۷۸۵۵) حضرت عبداللہ بن حارث رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ہمیں اس بات سے منع کیا ہے کہ ''تم میں سے کوئی شخص قبلہ کی جانب رخ کر کے پیشاب نہ کرے''۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۱۷۸۵٦) حَدَّثَنَا حَسَنٌ حَدَّثَنَا ابْنُ لَهِيعَةَ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ الْمُغِيرَةِ قَالَ سَمِعْتُ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ الْحَارِثِ بْنِ جَزْءٍ يَقُولُ مَا رَأَيْتُ أَحَدًا كَانَ أَكْثَرَ تَبَسُّمًا مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ [قال الترمذي: حسن غريب وقال الألباني: صحيح (الترمذي: ٣٦٤١). قال شعيب: حسن]. [انظر: ١٧٨٦٥، ١٧٨٦٦].

(۱۷۸۵٦) حضرت عبداللہ بن حارث رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے نبی علیہ السلام سے زیادہ کسی کو تبسم کرتے ہوئے نہیں دیکھا۔

(۱۷۸۵۷) حَدَّثَنَا هَارُونُ قَالَ أَبُو عَبْد الرَّحْمَنِ وَسَمِعْتُ أَنَا مِنْ هَارُونَ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ وَهْبٍ قَالَ أَخْبَرَنِي حَيْوَةُ بْنُ شُرَيْحٍ قَالَ أَخْبَرَنِي عُقْبَةُ بْنُ مُسْلِمٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْحَارِثِ بْنِ جَزْءٍ الزُّبَيْدِيِّ قَالَ كُنَّا يَوْمًا عِنْدَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الصُّفَّةِ فَوُضِعَ لَنَا طَعَامٌ فَأَكَلْنَا فَأُقِيمَتْ الصَّلَاةُ فَصَلَّيْنَا وَلَمْ نَتَوَضَّأْ

(۱۷۸۵۷) حضرت عبداللہ بن حارث رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ صفہ میں ہم لوگوں نے نبی علیہ السلام کے ساتھ بھنا ہوا کھانا کھایا، پھر نماز کھڑی ہوئی تو ہم کھڑے ہو کر نماز پڑھنے لگے، اور نیا وضو نہیں کیا۔

(۱۷۸۵۸) حَدَّثَنَا هَارُونُ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ وَهْبٍ قَالَ حَدَّثَنِي حَيْوَةُ عَنْ عُقْبَةَ بْنِ مُسْلِمٍ التُّجِيبِيِّ قَالَ سَمِعْتُ عَبْدَاللَّهِ بْنَ الْحَارِثِ بْنِ جَزْءٍ الزُّبَيْدِيَّ مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ وَيْلٌ لِلْأَعْقَابِ وَبُطُونِ الْأَقْدَامِ مِنْ النَّارِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ قَالَ عَبْد اللَّهِ وَلَمْ يَرْفَعْهُ قَالَ عَبْد اللَّهِ وَسَمِعْتُهُ أَنَا مِنْ هَارُونَ [انظر: ١٧٨٦٢].

(۱۷۸۵۸) حضرت عبداللہ بن حارث رضی اللہ عنہ سے (مرفوعاً) مروی ہے کہ قیامت کے دن ایڑیوں اور پاؤں کے باطنی حصے (کے خشک رہ جانے پران) کے لئے ہلاکت ہوگی۔

(۱۷۸۵۹) حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ قَالَ حَدَّثَنَا لَيْثُ بْنُ سَعْدٍ قَالَ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ أَبِي حَبِيبٍ أَنَّهُ سَمِعَ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ الْحَارِثِ الزُّبَيْدِيَّ يَقُولُ أَنَا أَوَّلُ مَنْ سَمِعَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لَا يَبُولُ أَحَدُكُمْ مُسْتَقْبِلَ الْقِبْلَةِ وَأَنَا أَوَّلُ مَنْ حَدَّثَ النَّاسَ بِذَلِكَ [راجع: ١٧٨٥٢].

(۱۷۸۵۹) حضرت عبداللہ بن حارث رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام کو یہ فرماتے ہوئے کہ "تم میں سے کوئی شخص قبلہ کی جانب رخ کر کے پیشاب نہ کرے" سب سے پہلے میں نے سنا تھا اور سب سے پہلے میں نے ہی لوگوں کے سامنے یہ حدیث بیان کی تھی۔

(۱۷۸٦۰) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ إِسْحَاقَ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ لَهِيعَةَ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ الْمُغِيرَةِ قَالَ أَخْبَرَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْحَارِثِ بْنِ جَزْءٍ الزُّبَيْدِيُّ قَالَ يَقُولُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَبُولُ أَحَدُكُمْ مُسْتَقْبِلَ الْقِبْلَةِ وَأَنَا أَوَّلُ مَنْ حَدَّثَ النَّاسَ بِذَلِكَ [انظر: ١٧٨٥٦].

(۱۷۸٦۰) حضرت عبداللہ بن حارث رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام کو یہ فرماتے ہوئے کہ "تم میں سے کوئی شخص قبلہ کی جانب رخ کر کے پیشاب نہ کرے" سب سے پہلے میں نے سنا تھا اور سب سے پہلے میں نے ہی لوگوں کے سامنے یہ حدیث بیان کی تھی۔

(۱۷۸٦۱) حَدَّثَنَا مُوسَى حَدَّثَنَا ابْنُ لَهِيعَةَ عَنْ خَالِدِ بْنِ أَبِي عِمْرَانَ وَسُلَيْمَانَ بْنِ زِيَادٍ الْحَضْرَمِيِّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

الْحَارِثِ بْنِ جَزْءٍ الزُّبَيْدِيِّ قَالَ أَكَلْنَا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ شِوَاءً فِي الْمَسْجِدِ ثُمَّ أُقِيمَتْ الصَّلَاةُ فَضَرَبْنَا أَيْدِيَنَا فِي الْحَصَى ثُمَّ قُمْنَا فَصَلَّيْنَا وَلَمْ نَتَوَضَّأْ [انظر: ١٧٨٥٤].

(۱۷۸۶۱) حضرت عبداللہ بن حارث رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ مسجد میں ہم لوگوں نے نبی علیہ السلام کے ساتھ بھنا ہوا کھانا کھایا، پھر نماز کھڑی ہوئی تو ہم نے کنکریوں پر اپنے ہاتھ ملے اور کھڑے ہو کر نماز پڑھنے لگے، اور نیا وضو نہیں کیا۔

(١٧٨٦٢) حَدَّثَنَا حَسَنٌ حَدَّثَنَا ابْنُ لَهِيعَةَ حَدَّثَنَا حَيْوَةُ بْنُ شُرَيْحٍ عَنْ عُقْبَةَ بْنِ مُسْلِمٍ قَالَ سَمِعْتُ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ الْحَارِثِ بْنِ جَزْءٍ الزُّبَيْدِيَّ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ وَيْلٌ لِلْأَعْقَابِ وَبُطُونِ الْأَقْدَامِ مِنَ النَّارِ

(۱۷۸۶۲) حضرت عبداللہ بن حارث رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے نبی علیہ السلام کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ قیامت کے دن ایڑیوں اور پاؤں کے باطنی حصے (کے خشک رہ جانے پر ان) کے لئے ہلاکت ہوگی۔

(١٧٨٦٣) حَدَّثَنَا هَارُونُ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ وَهْبٍ حَدَّثَنَا عَمْرٌو أَنَّ سُلَيْمَانَ بْنَ زِيَادٍ الْحَضْرَمِيَّ حَدَّثَهُ أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ الْحَارِثِ بْنِ جَزْءٍ الزُّبَيْدِيَّ حَدَّثَهُ أَنَّهُ مَرَّ وَصَاحِبٌ لَهُ بِأَيْمَنَ وَفِئَةٍ مِنْ قُرَيْشٍ قَدْ حَلُّوا أُزُرَهُمْ فَجَعَلُوهَا مَخَارِيقَ يَجْتَلِدُونَ بِهَا وَهُمْ عُرَاةٌ قَالَ عَبْدُ اللَّهِ فَلَمَّا مَرَرْنَا بِهِمْ قَالُوا إِنَّ هَؤُلَاءِ قِسِّيسُونَ فَدَعُوهُمْ ثُمَّ إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَرَجَ عَلَيْهِمْ فَلَمَّا أَبْصَرُوهُ تَبَدَّدُوا فَرَجَعَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُغْضَبًا حَتَّى دَخَلَ وَكُنْتُ أَنَا وَرَاءَ الْحُجْرَةِ فَسَمِعْتُهُ يَقُولُ سُبْحَانَ اللَّهِ لَا مِنَ اللَّهِ اسْتَحْيَوْا وَلَا مِنْ رَسُولِهِ اسْتَتَرُوا وَأُمُّ أَيْمَنَ عِنْدَهُ تَقُولُ اسْتَغْفِرْ لَهُمْ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ عَبْدُ اللَّهِ فَبِلَأْيٍ مَا اسْتَغْفَرَ لَهُمْ قَالَ عَبْدُ اللَّهِ وَسَمِعْتُهُ أَنَا مِنْ هَارُونَ [اخرجه ابويعلى (١٥٤٠) والبزار (٢٠٢٩) قال شعيب: اسناده صحيح].

(۱۷۸۶۳) حضرت عبداللہ بن حارث رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ وہ اپنے ایک ساتھی کے ساتھ ایمن اور چند قریشی نوجوانوں کے پاس سے گذرے، جنہوں نے اپنے تہبند اتار کر کے ان کے گولے بنا لیے تھے اور ان سے کھیل کر ایک دوسرے کو مار رہے تھے، اور خود مکمل برہنہ تھے، جب ہم ان کے پاس سے گذرے تو وہ کہنے لگے کہ یہ پادری ہیں، انہیں چھوڑ دو، اسی اثناء میں نبی علیہ السلام بھی باہر نکل آئے، انہوں نے جب نبی علیہ السلام کو دیکھا تو فوراً منتشر ہو گئے، نبی علیہ السلام غصے کی حالت میں واپس گھر چلے گئے، میں نے حجرے کے باہر سے نبی علیہ السلام کو یہ فرماتے ہوئے سنا سبحان اللہ! انہیں خدا اور رسول کسی سے شرم نہیں آتی، اور حضرت ام ایمن رضی اللہ عنہا کہہ رہی تھیں کہ یا رسول اللہ! ان کی بخشش کے لئے دعاء فرما دیجئے، عبداللہ کہتے ہیں کہ میں کس وجہ سے ان کے لئے استغفار کروں۔

(١٧٨٦٤) حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ دَاوُدَ وَحَسَنُ بْنُ مُوسَى قَالَا حَدَّثَنَا ابْنُ لَهِيعَةَ وَحَسَنُ بْنُ مُوسَى قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ لَهِيعَةَ عَنْ دَرَّاجٍ قَالَ مُوسَى فِي حَدِيثِهِ قَالَ سَمِعْتُ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ الْحَارِثِ بْنِ جَزْءٍ الزُّبَيْدِيَّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ فِي النَّارِ حَيَّاتٍ كَأَمْثَالِ أَعْنَاقِ الْبُخْتِ تَلْسَعُ إِحْدَاهُنَّ اللَّسْعَةَ فَيَجِدُ حَمْوَتَهَا أَرْبَعِينَ خَرِيفًا وَإِنَّ فِي النَّارِ عَقَارِبَ كَأَمْثَالِ الْبِغَالِ الْمُوكَفَةِ تَلْسَعُ إِحْدَاهُنَّ اللَّسْعَةَ فَيَجِدُ حَمْوَتَهَا أَرْبَعِينَ سَنَةً

(۱۷۸۶۴) حضرت عبداللہ بن حارث رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا جہنم میں بختی اونٹوں کی گردنوں جیسے سانپ ہوں گے جو اگر کسی کو ایک مرتبہ ڈس لیں تو وہ چالیس سال تک ان کا زہر محسوس کرتا رہے گا، اور جہنم میں خچروں جیسے بچھو ہوں گے جو اگر کسی کو ایک مرتبہ ڈس لیں تو وہ چالیس سال تک ان کا زہر محسوس کرتا رہے گا۔

(۱۷۸۶۵) حَدَّثَنَا مُوسَى حَدَّثَنَا ابْنُ لَهِيعَةَ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ الْمُغِيرَةِ قَالَ سَمِعْتُ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ الْحَارِثِ بْنِ جَزْءٍ الزُّبَيْدِيَّ قَالَ مَا رَأَيْتُ أَحَدًا أَكْثَرَ تَبَسُّمًا مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ [راجع: ۱۷۸۵٦].

(۱۷۸۶۵) حضرت عبداللہ بن حارث رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے نبی علیہ السلام سے زیادہ کسی کو تبسم کرتے ہوئے نہیں دیکھا۔

(۱۷۸٦٦) حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ عَنْ ابْنُ لَهِيعَةَ وابْنُ بَكْرٍ حَدَّثَنَا ابْنُ لَهِيعَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْمُغِيرَةِ قَالَ سَمِعْتُ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ الْحَارِثِ بْنِ جَزْءٍ الزُّبَيْدِيَّ يَقُولُ مَا رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَطُّ إِلَّا مُتَبَسِّمًا [راجع: ۱۷۸۵٦]، [سقط من الميمنية].

(۱۷۸۶۶) حضرت عبداللہ بن حارث رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے نبی علیہ السلام سے زیادہ کسی کو تبسم کرتے ہوئے نہیں دیکھا۔

(۱۷۸٦۷) حَدَّثَنَا مُوسَى حَدَّثَنَا لَيْثُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي حَبِيبٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْحَارِثِ بْنِ جَزْءٍ الزُّبَيْدِيِّ قَالَ أَنَا أَوَّلُ مَنْ سَمِعَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لَا يَبُولَنَّ أَحَدُكُمْ مُسْتَقْبِلَ الْقِبْلَةِ وَأَنَا أَوَّلُ مَنْ حَدَّثَ النَّاسَ بِذَلِكَ [راجع: ۱۷۸۵۲].

(۱۷۸۶۷) حضرت عبداللہ بن حارث رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام کو یہ فرماتے ہوئے کہ ''تم میں سے کوئی شخص قبلہ کی جانب رخ کر کے پیشاب نہ کرے'' سب سے پہلے میں نے سنا تھا اور سب سے پہلے میں نے ہی لوگوں کے سامنے یہ حدیث بیان کی تھی۔

حَدِيثُ عَدِيِّ ابْنِ عَمِيرَةَ الْكِنْدِيِّ رضی اللہ عنہ

حضرت عدی بن عمیرہ کندی رضی اللہ عنہ کی حدیثیں

(۱۷۸٦۷۸) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ جَرِيرِ بْنِ حَازِمٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَدِيُّ بْنُ عَدِيٍّ قَالَ أَخْبَرَنِي رَجَاءُ بْنُ حَيْوَةَ وَالْعُرْسُ ابْنُ عَمِيرَةَ عَنْ أَبِيهِ عَدِيٍّ قَالَ خَاصَمَ رَجُلٌ مِنْ كِنْدَةَ يُقَالُ لَهُ امْرُؤُ الْقَيْسِ بْنُ عَابِسٍ رَجُلًا مِنْ حَضْرَمَوْتَ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي أَرْضٍ فَقَضَى عَلَى الْحَضْرَمِيِّ بِالْبَيِّنَةِ فَلَمْ تَكُنْ لَهُ بَيِّنَةٌ فَقَضَى عَلَى امْرِئِ الْقَيْسِ بِالْيَمِينِ فَقَالَ الْحَضْرَمِيُّ إِنْ أَمْكَنْتَهُ مِنَ الْيَمِينِ يَا رَسُولَ اللَّهِ ذَهَبَتْ وَاللَّهِ أَوْ وَرَبِّ الْكَعْبَةِ أَرْضِي فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ حَلَفَ عَلَى يَمِينٍ كَاذِبَةٍ لِيَقْتَطِعَ بِهَا مَالَ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

أَخِيهِ لَقِيَ اللَّهَ وَهُوَ عَلَيْهِ غَضْبَانُ قَالَ رَجَاءٌ وَتَلَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ الَّذِينَ يَشْتَرُونَ بِعَهْدِ اللَّهِ وَأَيْمَانِهِمْ ثَمَنًا قَلِيلًا فَقَالَ امْرُؤُ الْقَيْسِ مَاذَا لِمَنْ تَرَكَهَا يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ الْجَنَّةُ قَالَ فَأَشْهَدُ أَنِّي قَدْ تَرَكْتُهَا لَهُ كُلَّهَا [اخرجه النسائی فی الکبری (۵۹۹۶). قال شعیب: اسناده صحیح]. [انظر: ۱۷۸۷۳].

(۱۷۸۶۸) حضرت عدی رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ قبیلۂ کندہ کے امرؤ القیس بن عابس نامی ایک آدمی کا نبی علیہ السلام کی موجودگی میں ایک زمین کے متعلق حضر موت کے ایک آدمی سے جھگڑا ہو گیا، نبی علیہ السلام نے حضرمی کو گواہ پیش کرنے کی تلقین کی، لیکن اس کے پاس گواہ نہیں تھے، نبی علیہ السلام نے امرؤ القیس کو قسم کھانے کے لئے فرمایا، حضرمی کہنے لگا یا رسول اللہ! اگر آپ نے اسے قسم اٹھانے کی اجازت دے دی تو رب کعبہ کی قسم! یہ میری زمین لے جائے گا، نبی علیہ السلام نے فرمایا جو شخص اس مقصد کے لئے جھوٹی قسم کھائے کہ اس کے ذریعے اپنے بھائی کا مال ہتھیا لے، تو وہ اللہ سے اس حال میں ملے گا کہ اللہ اس سے ناراض ہوگا، پھر نبی علیہ السلام نے یہ آیت تلاوت فرمائی ''بیشک وہ لوگ جو اللہ کے وعدے اور اپنی قسموں کو تھوڑی سی قیمت کے عوض بیچ دیتے ہیں......'' امرؤ القیس نے کہا کہ جو شخص اپنے حق کو چھوڑ دے، اسے کیا ملے گا؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا جنت، امرؤ القیس نے کہا تو پھر آپ گواہ رہئے، میں نے ساری زمین اس کے حق میں چھوڑ دی۔

(۱۷۸۶۹) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ أَبِي خَالِدٍ قَالَ حَدَّثَنِي قَيْسٌ عَنْ عَدِيِّ ابْنِ عَمِيرَةَ الْكِنْدِيِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا أَيُّهَا النَّاسُ مَنْ عَمِلَ مِنْكُمْ لَنَا عَلَى عَمَلٍ فَكَتَمَنَا مِنْهُ مِخْيَطًا فَمَا فَوْقَهُ فَهُوَ غُلٌّ يَأْتِي بِهِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ قَالَ فَقَامَ رَجُلٌ مِنْ الْأَنْصَارِ أَسْوَدُ قَالَ مُجَالِدٌ هُوَ سَعْدُ بْنُ عُبَادَةَ كَأَنِّي أَنْظُرُ إِلَيْهِ قَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ اقْبَلْ عَنِّي عَمَلَكَ فَقَالَ وَمَا ذَاكَ قَالَ سَمِعْتُكَ تَقُولُ كَذَا وَكَذَا قَالَ وَأَنَا أَقُولُ ذَلِكَ الْآنَ مَنْ اسْتَعْمَلْنَاهُ عَلَى عَمَلٍ فَلْيَجِئْ بِقَلِيلِهِ وَكَثِيرِهِ فَمَا أُوتِيَ مِنْهُ أَخَذَهُ وَمَا نُهِيَ عَنْهُ انْتَهَى [صححه مسلم (۱۸۳۳)، وابن خزيمة (۲۳۳۸)، وابن حبان (۵۰۷۸)]. [انظر: ۱۷۸۷۰، ۱۷۸۷۱، ۱۷۸۷۵].

(۱۷۸۶۹) حضرت عدی بن عمیرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا لوگو! تم میں سے جو شخص ہمارے لئے کوئی کام کرتا ہے اور ہم سے ایک دھاگہ یا اس سے بھی معمولی چیز چھپاتا ہے تو وہ خیانت ہے جس کے ساتھ وہ قیامت کے دن آئے گا، یہ سن کر ایک پکے رنگ کا انصاری کھڑا ہوا، وہ انصاری اب بھی میری نظروں کے سامنے ہے، اور کہنے لگا یا رسول اللہ! آپ نے میرے ذمے جو کام سپرد فرمایا تھا، وہ ذمہ داری مجھ سے واپس لے لیجئے، نبی علیہ السلام نے پوچھا کیا ہوا؟ اس نے کہا کہ میں نے آپ کو اس طرح کہتے ہوئے سنا ہے، نبی علیہ السلام نے فرمایا تو میں اب یہ کہتا ہوں کہ جس شخص کو ہم کسی ذمہ داری پر فائز کریں وہ تھوڑا اور زیادہ سب ہمارے پاس لے کر آئے، پھر اس میں سے جو اسے دیا جائے وہ لے لے اور جس سے روکا جائے، اس سے رک جائے۔

(۱۷۸۷۰) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ قَالَ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ عَنْ قَيْسٍ قَالَ حَدَّثَنِي عَدِيُّ ابْنُ عَمِيرَةَ فَذَكَرَ الْحَدِيثَ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۱۷۸۷۰) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۱۷۸۷۱) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي خَالِدٍ عَنْ قَيْسِ بْنِ أَبِي حَازِمٍ عَنْ عَدِيِّ ابْنِ عَمِيرَةَ الْكِنْدِيِّ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَنْ اسْتَعْمَلْنَاهُ عَلَى عَمَلٍ فَذَكَرَ مَعْنَاهُ

(۱۷۸۷۱) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۱۷۸۷۲) حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا سَيْفٌ قَالَ سَمِعْتُ عَدِيَّ بْنَ عَدِيٍّ الْكِنْدِيَّ يُحَدِّثُ عَنْ مُجَاهِدٍ قَالَ حَدَّثَنِي مَوْلًى لَنَا أَنَّهُ سَمِعَ عَدِيًّا يَقُولُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ لَا يُعَذِّبُ الْعَامَّةَ بِعَمَلِ الْخَاصَّةِ حَتَّى يَرَوْا الْمُنْكَرَ بَيْنَ ظَهْرَانَيْهِمْ وَهُمْ قَادِرُونَ عَلَى أَنْ يُنْكِرُوهُ فَلَا يُنْكِرُوهُ فَإِذَا فَعَلُوا ذَلِكَ عَذَّبَ اللَّهُ الْخَاصَّةَ وَالْعَامَّةَ [انظر: ١٧٨٧٧].

(۱۷۸۷۲) حضرت عدی بن عمیرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے نبی علیہ السلام کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے کہ اللہ تعالیٰ خواص کے عمل کی وجہ سے عوام کو عذاب نہیں دیتا، ہاں! اگر وہ کھلم کھلا نافرمانی کرنے لگیں اور وہ روکنے پر قدرت کے باوجود انہیں نہ روکیں تو پھر اللہ تعالیٰ خواص اور عوام سب کو عذاب میں مبتلا کر دیتا ہے۔

(۱۷۸۷۳) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ عَنْ جَرِيرِ بْنِ حَازِمٍ قَالَ حَدَّثَنِي عَدِيُّ بْنُ عَدِيٍّ عَنْ رَجَاءِ بْنِ حَيْوَةَ وَالْعُرْسِ ابْنِ عَمِيرَةَ عَنْ أَبِيهِ عَدِيٍّ فَذَكَرَ الْحَدِيثَ قَالَ جَرِيرٌ وَزَادَنِي أَيُّوبُ وَكُنَّا جَمِيعًا حِينَ سَمِعْنَا الْحَدِيثَ مِنْ عَدِيٍّ قَالَ قَالَ عَدِيٌّ وَحَدَّثَنَا الْعُرْسُ ابْنُ عَمِيرَةَ فَنَزَلَتْ هَذِهِ الْآيَةُ إِنَّ الَّذِينَ يَشْتَرُونَ بِعَهْدِ اللَّهِ وَأَيْمَانِهِمْ ثَمَنًا قَلِيلًا إِلَى آخِرِهَا وَلَمْ أَحْفَظْهُ أَنَا يَوْمَئِذٍ مِنْ عَدِيٍّ [راجع: ١٧٨٦٨].

(۱۷۸۷۳) حدیث نمبر (۱۷۸۶۸) اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۱۷۸۷٤) حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ عِيسَى قَالَ حَدَّثَنِي لَيْثٌ يَعْنِي ابْنَ سَعْدٍ قَالَ حَدَّثَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي حُسَيْنٍ عَنْ عَدِيِّ بْنِ عَدِيٍّ الْكِنْدِيِّ عَنْ أَبِيهِ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الثَّيِّبُ تُعْرِبُ عَنْ نَفْسِهَا وَالْبِكْرُ رِضَاهَا صَمْتُهَا [قال البوصيري: هذا اسناد رجاله ثقات الا انه منقطع وقال الألباني: صحيح (ابن ماجة: ١٨٧٢). قال شعيب: صحيح لغيره وهذا اسناد رجاله ثقات الا انه منقطع]. [انظر: ١٧٨٧٦].

(۱۷۸۷٤) حضرت عدی رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا شوہر دیدہ عورت دوسرے نکاح کی صورت میں اپنی رضامندی کا اظہار زبان سے کرے گی اور کنواری کی خاموشی ہی اس کی رضامندی ہے۔

(۱۷۸۷٥) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ إِسْمَاعِيلَ قَالَ سَمِعْتُ قَيْسًا يُحَدِّثُ عَنْ عَدِيِّ ابْنِ عَمِيرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ مَنْ اسْتَعْمَلْنَاهُ مِنْكُمْ عَلَى عَمَلٍ فَكَتَمَنَا مَخِيطًا فَهُوَ غُلٌّ يَأْتِي بِهِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ فَقَامَ رَجُلٌ مِنَ الْقَوْمِ آدَمُ طُوَالٌ مِنَ الْأَنْصَارِ فَقَالَ لَا حَاجَةَ لِي فِي عَمَلِكَ فَقَالَ لَهُ رَسُولُ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِمَ قَالَ إِنِّي سَمِعْتُكَ آنِفًا تَقُولُ قَالَ فَأَنَا أَقُولُ الْآنَ مَنْ اسْتَعْمَلْنَاهُ مِنْكُمْ عَلَى عَمَلٍ فَلْيَأْتِ بِقَلِيلِهِ وَكَثِيرِهِ فَإِنْ أُتِيَ بِشَيْءٍ أَخَذَهُ وَإِنْ نُهِيَ عَنْهُ انْتَهَى [راجع: ١٧٨٦٩].

(۱۷۸۷۵) حضرت عدی بن عمیرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا لوگو! تم میں سے جو شخص ہمارے لئے کوئی کام کرتا ہے اور ہم سے ایک دھاگہ یا اس سے بھی معمولی چیز چھپاتا ہے تو وہ خیانت ہے جس کے ساتھ وہ قیامت کے دن آئے گا، یہ سن کر ایک پکے رنگ کا انصاری کھڑا ہوا، وہ انصاری اب بھی میری نظروں کے سامنے ہے، اور کہنے لگا یا رسول اللہ! آپ نے میرے ذمے جو کام سپرد فرمایا تھا، وہ ذمہ داری مجھ سے واپس لے لیجئے، نبی علیہ السلام نے پوچھا کیا ہوا؟ اس نے کہا کہ میں نے آپ کو اس اس طرح کہتے ہوئے سنا ہے، نبی علیہ السلام نے فرمایا تو میں اب یہ کہتا ہوں کہ جس شخص کو ہم کسی ذمہ داری پر فائز کریں وہ تھوڑا اور زیادہ سب ہمارے پاس لے کر آئے، پھر اس میں سے جو اسے دیا جائے وہ لے لے اور جس سے روکا جائے، اس سے رک جائے۔

(١٧٨٧٦) حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَيَّاشٍ وَإِسْحَاقُ بْنُ عِيسَى وَهَذَا حَدِيثُ عَلِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ قَالَ حَدَّثَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي حُسَيْنٍ الْمَكِّيُّ عَنْ عَدِيِّ بْنِ عَدِيٍّ الْكِنْدِيِّ عَنْ أَبِيهِ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أَشِيرُوا عَلَى النِّسَاءِ فِي أَنْفُسِهِنَّ فَقَالُوا إِنَّ الْبِكْرَ تَسْتَحِي يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الثَّيِّبُ تُعْرِبُ عَنْ نَفْسِهَا بِلِسَانِهَا وَالْبِكْرُ رِضَاهَا صَمْتُهَا [راجع: ١٧٨٧٤].

(۱۷۸۷۶) حضرت عدی رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا خواتین کے حوالے سے مجھے اپنی رائے دو، لوگوں نے عرض کیا یا رسول اللہ! کنواری عورت شرماتی ہے، نبی علیہ السلام نے فرمایا پھر شوہر دیدہ عورت دوسرے نکاح کی صورت میں اپنی رضامندی کا اظہار زبان سے کرے گی اور کنواری کی خاموشی ہی اس کی رضامندی ہے۔

(١٧٨٧٧) حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ الْحَجَّاجِ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ يَعْنِي ابْنَ مُبَارَكٍ قَالَ أَخْبَرَنَا سَيْفُ بْنُ أَبِي سُلَيْمَانَ قَالَ سَمِعْتُ عَدِيَّ بْنَ عَدِيٍّ الْكِنْدِيَّ يَقُولُ حَدَّثَنِي مَوْلًى لَنَا أَنَّهُ سَمِعَ جَدِّي يَقُولُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ لَا يُعَذِّبُ فَذَكَرَ الْحَدِيثَ [انظر: ١٧٨٧٢].

(۱۷۸۷۷) حدیث نمبر (۱۷۸۷۲) اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(١٧٨٧٨) حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا مُعْتَمِرُ بْنُ سُلَيْمَانَ قَالَ قَرَأْتُ عَلَى الْفُضَيْلِ بْنِ مَيْسَرَةَ قَالَ حَدَّثَنِي أَبُو حَرِيزٍ أَنَّ قَيْسَ بْنَ أَبِي حَازِمٍ حَدَّثَهُ أَنَّ عَدِيَّ ابْنَ عَمِيرَةَ قَالَ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا سَجَدَ يُرَى بَيَاضُ إِبْطِهِ ثُمَّ إِذَا سَلَّمَ أَقْبَلَ بِوَجْهِهِ عَنْ يَمِينِهِ حَتَّى يُرَى بَيَاضُ خَدِّهِ ثُمَّ يُسَلِّمُ عَنْ يَسَارِهِ وَيُقْبِلُ بِوَجْهِهِ حَتَّى يُرَى بَيَاضُ خَدِّهِ عَنْ يَسَارِهِ [صححه ابن خزيمة: (٦٥٠). قال شعيب: صحيح لغيره وهذا اسناد ضعيف]. [انظر ما بعده].

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۱۷۸۷۸) حضرت عدی بن عمیرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام جب سجدہ کرتے تھے تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی مبارک بغلوں کی سفیدی دکھائی دیتی تھی، جب سلام پھیرتے ہوئے دائیں جانب چہرہ پھیرتے تو اس طرف کے رخسار کی سفیدی دکھائی دیتی اور جب بائیں جانب چہرہ پھیرتے تو اس طرف کے رخسار کی سفیدی دکھائی دیتی تھی۔

(۱۷۸۷۹) قَالَ أَبُو عَبْدالرَّحْمَنِ و حَدَّثَنِي يَحْيَى بْنُ مَعِينٍ قَالَ حَدَّثَنَا مُعْتَمِرُ بْنُ سُلَيْمَانَ فَذَكَرَ الْحَدِيثَ [راجع ماقبله]

(۱۷۸۷۹) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

حَدِيثُ مِرْدَاسٍ الْأَسْلَمِيِّ رضی اللہ عنہ

حضرت مرداس اسلمی رضی اللہ عنہ کی حدیثیں

(۱۷۸۸۰) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدٍ قَالَ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ عَنْ قَيْسٍ عَنْ مِرْدَاسٍ الْأَسْلَمِيِّ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ يُقْبَضُ الصَّالِحُ الْأَوَّلُ فَالْأَوَّلُ وَيَبْقَى كَحُثَالَةِ التَّمْرِ [صححه البخاری (٦٤٣٤)، وابن حبان (٦٨٥٢)]. [انظر: ١٧٨٨١، ١٧٨٨٢].

(۱۷۸۸۰) حضرت مرداس اسلمی رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے نبی علیہ السلام کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے کہ ایک ایک کر کے نیک لوگوں کو اٹھا لیا جائے گا اور پیچھے کھجور (یا جَو) کے چھلکوں کی طرح گھٹیا لوگ رہ جائیں گے جن کی اللہ کو کوئی پرواہ نہ ہوگی۔

(۱۷۸۸۱) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ حَدَّثَنِي قَيْسٌ قَالَ سَمِعْتُ مِرْدَاسًا الْأَسْلَمِيَّ قَالَ يُقْبَضُ الصَّالِحُونَ الْأَوَّلُ فَالْأَوَّلُ حَتَّى يَبْقَى كَحُثَالَةِ التَّمْرِ أَوْ الشَّعِيرِ لَا يُبَالِي اللَّهُ بِهِمْ شَيْئًا

(۱۷۸۸۱) حضرت مرداس اسلمی رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے نبی علیہ السلام کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے کہ ایک ایک کر کے نیک لوگوں کو اٹھا لیا جائے گا اور پیچھے کھجور (یا جَو) کے چھلکوں کی طرح گھٹیا لوگ رہ جائیں گے جن کی اللہ کو کوئی پرواہ نہ ہوگی۔

(۱۷۸۸۲) حَدَّثَنَا يَعْلَى قَالَ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ عَنْ قَيْسٍ عَنْ مِرْدَاسٍ الْأَسْلَمِيِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُقْبَضُ الصَّالِحُونَ الْأَوَّلُ فَالْأَوَّلُ حَتَّى يَبْقَى كَحُثَالَةِ التَّمْرِ أَوْ الشَّعِيرِ لَا يُبَالِي اللَّهُ بِهِمْ شَيْئًا

(۱۷۸۸۲) حضرت مرداس اسلمی رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا کہ ایک ایک کر کے نیک لوگوں کو اٹھا لیا جائے گا اور پیچھے کھجور (یا جَو) کے چھلکوں کی طرح گھٹیا لوگ رہ جائیں گے (جن کی اللہ کو کوئی پرواہ نہ ہوگی)

حَدِيثُ أَبِي ثَعْلَبَةَ الْخُشَنِيِّ رضی اللہ عنہ

حضرت ابو ثعلبہ خشنی رضی اللہ عنہ کی حدیثیں

(۱۷۸۸۳) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ أَبِي قِلَابَةَ عَنْ أَبِي ثَعْلَبَةَ أَنَّهُ سَأَلَ النَّبِيَّ صَلَّى

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ قُدُورِ أَهْلِ الْكِتَابِ فَقَالَ إِنْ لَمْ تَجِدُوا غَيْرَهَا فَاغْسِلْ وَاطْبُخْ وَسَأَلَهُ عَنْ لُحُومِ الْحُمُرِ فَنَهَاهُ عَنْ ذَلِكَ وَعَنْ كُلِّ سَبُعٍ ذِي نَابٍ [صححه الحاكم (١/١٤٣) وقال الألباني: صحيح (الترمذي: ١٥٦٠ و١٧٩٦). قال شعيب: صحيح واسناد رجاله ثقات لكنه منقطع]. [انظر: ١٧٨٨٩].

(۱۷۸۸۳) حضرت ابوثعلبہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ انہوں نے نبی علیہ السلام سے اہل کتاب کی ہانڈیوں کے متعلق پوچھا تو نبی علیہ السلام نے فرمایا اگر تمہیں اس کے علاوہ کوئی اور برتن نہ ملیں تو انہی کو دھو کر کھانا پکا سکتے ہو، پھر گدھوں کے گوشت کے متعلق پوچھا تو نبی علیہ السلام نے اس سے اور ہر کچلی سے شکار کرنے والے درندے سے منع فرما دیا۔

(١٧٨٨٤) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي عَدِيٍّ عَنْ دَاوُدَ عَنْ مَكْحُولٍ عَنْ أَبِي ثَعْلَبَةَ الْخُشَنِيِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ أَحَبَّكُمْ إِلَيَّ وَأَقْرَبَكُمْ مِنِّي فِي الْآخِرَةِ مَحَاسِنُكُمْ أَخْلَاقًا وَإِنَّ أَبْغَضَكُمْ إِلَيَّ وَأَبْعَدَكُمْ مِنِّي فِي الْآخِرَةِ مَسَاوِيكُمْ أَخْلَاقًا الثَّرْثَارُونَ الْمُتَفَيْهِقُونَ الْمُتَشَدِّقُونَ [صححه ابن حبان (٤٨٢ و٥٥٥٧). قال شعيب: حسن لغيره وهذا اسناد رجاله ثقات لكنه منقطع]. [انظر: ١٧٨٩٥].

(۱۷۸۸۴) حضرت ابوثعلبہ خشنی رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا میرے نزدیک تم میں سب سے زیادہ محبوب اور آخرت میں مجھ سے سب سے زیادہ قریب اچھے اخلاق والے ہوں گے، اور میرے نزدیک تم میں سب سے زیادہ مبغوض اور آخرت میں مجھ سے سب سے زیادہ دور بداخلاق، بیہودہ گو، پھیلا کر لمبی بات کرنے والے اور جبڑا کھول کر بتکلف بولنے والے ہوں گے۔

(١٧٨٨٥) حَدَّثَنَا يَزِيدُ حَدَّثَنَا الْحَجَّاجُ بْنُ أَرْطَاةَ عَنْ مَكْحُولٍ عَنْ أَبِي ثَعْلَبَةَ الْخُشَنِيِّ يَقُولُ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّا أَهْلُ صَيْدٍ فَقَالَ إِذَا أَرْسَلْتَ كَلْبَكَ وَذَكَرْتَ اسْمَ اللَّهِ فَأَمْسَكَ عَلَيْكَ فَكُلْ قَالَ قُلْتُ وَإِنْ قَتَلَ قَالَ وَإِنْ قَتَلَ قَالَ قُلْتُ إِنَّا أَهْلُ رَمْيٍ قَالَ مَا رَدَّتْ عَلَيْكَ قَوْسُكَ فَكُلْ قَالَ قُلْتُ إِنَّا أَهْلُ سَفَرٍ نَمُرُّ بِالْيَهُودِ وَالنَّصَارَى وَالْمَجُوسِ وَلَا نَجِدُ غَيْرَ آنِيَتِهِمْ قَالَ فَإِنْ لَمْ تَجِدُوا غَيْرَهَا فَاغْسِلُوهَا بِالْمَاءِ ثُمَّ كُلُوا فِيهَا وَاشْرَبُوا [صححه مسلم (١٩٣١)].

(۱۷۸۸۵) حضرت ابوثعلبہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ میں نے بارگاہِ رسالت میں عرض کیا کہ یا رسول اللہ! ہم شکاری لوگ ہیں (ہمیں احکام صید بتائیے) نبی علیہ السلام نے فرمایا جب تم اپنے کتے کو شکار پر چھوڑو اور بسم اللہ پڑھ لو، تو وہ جو شکار کرے، تم اسے کھا سکتے ہو، میں نے عرض کیا اگرچہ کتا اس شکار کو مار چکا ہو؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا ہاں! اگرچہ وہ اسے مار چکا ہو، میں نے عرض کیا کہ ہم لوگ تیر انداز ہیں، نبی علیہ السلام نے فرمایا تمہاری کمان تمہیں جو چیز لوٹا دے وہ تم کھا سکتے ہو، میں نے عرض کیا کہ ہم مسافر لوگ ہیں، یہود و نصاریٰ اور مجوس کے پاس سے گذرتے ہیں اور ان کے برتنوں کے علاوہ کوئی برتن نہیں ملتا؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا اگر ان کے برتنوں کے علاوہ کوئی برتن نہ ملے تو اسے پانی سے دھو لو، پھر اس میں کھا پی سکتے ہو۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(١٧٨٨٦) حَدَّثَنَا هَاشِمٌ قَالَ حَدَّثَنَا لَيْثٌ عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ صَالِحٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا ثَعْلَبَةَ الْخُشَنِيَّ صَاحِبَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ سَمِعَهُ يَقُولُ وَهُوَ بِالْفُسْطَاطِ فِي خِلَافَةِ مُعَاوِيَةَ وَكَانَ مُعَاوِيَةُ أَغْزَى النَّاسَ الْقُسْطَنْطِينِيَّةَ فَقَالَ وَاللَّهِ لَا تَعْجِزُ هَذِهِ الْأُمَّةُ مِنْ نِصْفِ يَوْمٍ إِذَا رَأَيْتَ الشَّامَ مَائِدَةَ رَجُلٍ وَاحِدٍ وَأَهْلِ بَيْتِهِ فَعِنْدَ ذَلِكَ فَتْحُ الْقُسْطَنْطِينِيَّةِ [صححه الحاكم (٤/٤٢٤) وقال الألبانی: صحيح (ابو داود: ٤٣٤٩). قال شعيب: اسناده صحيح على شرط مسلم].

(۱۷۸۸۶) جبیر رحمہ اللہ کہتے ہیں کہ میں نے حضرت ابوثعلبہ رضی اللہ عنہ کو یہ فرماتے ہوئے ''جبکہ وہ حضرت معاویہ رضی اللہ عنہ کے دور خلافت میں شہر فسطاط میں تھے، اور حضرت معاویہ رضی اللہ عنہ نے لوگوں کو قسطنطنیہ میں جہاد کے بھیجا ہوا تھا'' سنا کہ بخدا! یہ امت نصف دن سے عاجز نہیں آئے گی، جب تم شام کو ایک آدمی اور اس کے اہل بیت کا دسترخوان دیکھو تو قسطنطنیہ کی فتح قریب ہوگی۔

(١٧٨٨٧) حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ حَدَّثَنَا لَيْثٌ قَالَ حَدَّثَنِي عُقَيْلُ بْنُ خَالِدٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ أَبِي إِدْرِيسَ عَنْ أَبِي ثَعْلَبَةَ الْخُشَنِيِّ صَاحِبِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ حَرَّمَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لُحُومَ الْحُمُرِ الْأَهْلِيَّةِ وَلَحْمَ كُلِّ ذِي نَابٍ مِنَ السِّبَاعِ [صححه البخاری (٥٥٣٠)، ومسلم (١٩٣٢)، وابن حبان (٥٢٧٩)]. [انظر: ١٧٨٩٠، ١٧٨٩١، ١٧٨٩٢، ١٧٨٩٩].

(۱۷۸۸۷) حضرت ابوثعلبہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے پالتو گدھوں سے اور ہر کچلی سے شکار کرنے والے درندے کے گوشت کو حرام قرار دیا ہے۔

(١٧٨٨٨) حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ بَحْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ يَعْنِي ابْنَ زَبْرٍ أَنَّهُ سَمِعَ مُسْلِمَ بْنَ مِشْكَمٍ يَقُولُ حَدَّثَنَا أَبُو ثَعْلَبَةَ الْخُشَنِيُّ قَالَ كَانَ النَّاسُ إِذَا نَزَلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْزِلًا فَعَسْكَرَ تَفَرَّقُوا عَنْهُ فِي الشِّعَابِ وَالْأَوْدِيَةِ فَقَامَ فِي فَقَالَ إِنَّ تَفَرُّقَكُمْ فِي الشِّعَابِ إِنَّمَا ذَلِكُمْ مِنَ الشَّيْطَانِ قَالَ فَكَانُوا بَعْدَ ذَلِكَ إِذَا نَزَلُوا انْضَمَّ بَعْضُهُمْ إِلَى بَعْضٍ حَتَّى إِنَّكَ لَتَقُولُ لَوْ بَسَطْتُ عَلَيْهِمْ كِسَاءً لَعَمَّهُمْ أَوْ نَحْوَ ذَلِكَ [صححه ابن حبان (٢٦٩٠) وقال الألبانی: صحيح (ابو داود: ٢٦٢٨)].

(۱۷۸۸۸) حضرت ابوثعلبہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام جب کسی لشکر کے ساتھ کسی مقام پر پڑاؤ ڈالتے تو لوگ مختلف گھاٹیوں اور وادیوں میں منتشر ہو جاتے تھے، (ایک مرتبہ ایسا ہی ہوا تو نبی علیہ السلام نے کھڑے ہو کر فرمایا تمہارا ان گھاٹیوں اور وادیوں میں منتشر ہونا) شیطان کی وجہ سے ہے، راوی کہتے ہیں کہ اس کے بعد جب بھی کسی مقام پر پڑاؤ ہوتا تو لوگ ایک دوسرے کے اتنے قریب رہتے تھے کہ تم کہہ سکتے ہو اگر انہیں ایک چادر اوڑھائی جاتی تو وہ سب پر آ جاتی۔

(١٧٨٨٩) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ أَبِي قِلَابَةَ عَنْ أَبِي ثَعْلَبَةَ الْخُشَنِيِّ قَالَ أَتَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ اكْتُبْ لِي بِأَرْضِ كَذَا وَكَذَا بِأَرْضِ الشَّامِ لَمْ يَظْهَرْ عَلَيْهَا النَّبِيُّ صَلَّى

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حِينَئِذٍ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَلَا تَسْمَعُونَ إِلَى مَا يَقُولُ هَذَا فَقَالَ أَبُو ثَعْلَبَةَ وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ لَتَظْهَرُنَّ عَلَيْهَا قَالَ فَكَتَبَ لَهُ بِهَا قَالَ قُلْتُ لَهُ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّ أَرْضَنَا أَرْضُ صَيْدٍ فَأُرْسِلُ كَلْبِيَ الْمُكَلَّبَ وَكَلْبِيَ الَّذِي لَيْسَ بِمُكَلَّبٍ قَالَ إِذَا أَرْسَلْتَ كَلْبَكَ الْمُكَلَّبَ وَسَمَّيْتَ فَكُلْ مَا أَمْسَكَ عَلَيْكَ كَلْبُكَ الْمُكَلَّبُ وَإِنْ قَتَلَ وَإِنْ أَرْسَلْتَ كَلْبَكَ الَّذِي لَيْسَ بِمُكَلَّبٍ فَأَدْرَكْتَ ذَكَاتَهُ فَكُلْ وَكُلْ مَا رَدَّ عَلَيْكَ سَهْمُكَ وَإِنْ قَتَلَ وَسَمِّ اللَّهَ قَالَ قُلْتُ يَا نَبِيَّ اللَّهِ إِنَّ أَرْضَنَا أَرْضُ أَهْلِ كِتَابٍ وَإِنَّهُمْ يَأْكُلُونَ لَحْمَ الْخِنْزِيرِ وَيَشْرَبُونَ الْخَمْرَ فَكَيْفَ أَصْنَعُ بِآنِيَتِهِمْ وَقُدُورِهِمْ قَالَ إِنْ لَمْ تَجِدُوا غَيْرَهَا فَارْحَضُوهَا وَاطْبُخُوا فِيهَا وَاشْرَبُوا قَالَ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ مَا يَحِلُّ لَنَا مِمَّا يُحَرَّمُ عَلَيْنَا قَالَ لَا تَأْكُلُوا لُحُومَ الْحُمُرِ الْإِنْسِيَّةِ وَلَا كُلَّ ذِي نَابٍ مِنَ السِّبَاعِ [اخرجه الطيالسى (١٠١٥). قال شعيب: صحيح دون قصة الارض وهذا اسناد رجاله ثقات]. [راجع: ١٧٨٨٣].

(۱۷۸۸۹) حضرت ابوثعلبہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ میں نے بارگاہِ رسالت میں حاضر ہو کر عرض کیا کہ یا رسول اللہ! شام میں فلاں فلاں زمین "جس پر ابھی نبی علیہ السلام غالب نہیں آئے تھے" میرے نام لکھ دیجئے، نبی علیہ السلام نے صحابہ رضی اللہ عنہم سے فرمایا کیا تم ان کی بات سن نہیں رہے؟ حضرت ابوثعلبہ رضی اللہ عنہ نے عرض کیا اس ذات کی قسم جس کے دست قدرت میں میری جان ہے، آپ اس پر ضرور غالب آئیں گے، چنانچہ نبی علیہ السلام نے انہیں اس مضمون کی ایک تحریر لکھ کر دے دی، میں نے عرض کیا یا رسول اللہ! ہم شکاری لوگ ہیں (ہمیں احکامِ صید بتائیے) نبی علیہ السلام نے فرمایا جب تم اپنے سدھائے ہوئے کتے کو شکار پر چھوڑو اور بسم اللہ پڑھ لو، تو وہ جو شکار کرے، تم اسے کھا سکتے ہو، میں نے عرض کیا اگر چہ کتا اس شکار کو مار چکا ہو؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا ہاں! اگر چہ وہ اسے مار چکا ہو اور اگر وہ سدھایا ہوا نہ ہو اور تم اسے ذبح کر سکو تو ذبح کر کے کھا لو، تمہاری کمان تمہیں جو چیز لوٹا دے وہ تم کھا سکتے ہو، میں نے عرض کیا کہ ہم لوگ یہود و نصاریٰ کے علاقے میں رہتے ہیں، وہ لوگ خنزیر کھاتے اور شراب پیتے ہیں، تو ہم ان کے برتنوں اور ہانڈیوں کو کس طرح استعمال کریں؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا اگر تمہیں ان کے برتنوں کے علاوہ کوئی برتن نہ ملے تو اسے پانی سے دھولو، پھر اس میں کھا پی سکتے ہو۔

پھر میں نے عرض کیا یا رسول اللہ! ہمارے لیے کیا چیز اور کیا چیز حرام ہے؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا پالتو گدھے اور ہر کچلی سے شکار کرنے والے درندے کو مت کھاؤ۔

(١٧٨٩٠) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ أَبِي إِدْرِيسَ الْخَوْلَانِيِّ عَنْ أَبِي ثَعْلَبَةَ الْخُشَنِيِّ قَالَ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ أَكْلِ كُلِّ ذِي نَابٍ مِنَ السِّبَاعِ [راجع: ١٧٨٨٧].

(۱۷۸۹۰) حضرت ابوثعلبہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ہر کچلی سے شکار کرنے والے درندے سے منع فرمادیا ہے۔

(١٧٨٩١) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ قَالَ أَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ قَالَ أَخْبَرَنِي ابْنُ شِهَابٍ عَنْ حَدِيثِ أَبِي إِدْرِيسَ بْنِ عَبْدِ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اللَّهِ فِي خِلَافَةِ عَبْدِ الْمَلِكِ أَنَّ أَبَا ثَعْلَبَةَ الْخُشَنِيَّ حَدَّثَهُ أَنَّهُ سَمِعَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْ كُلِّ ذِي نَابٍ مِنَ السِّبَاعِ

(۱۷۸۹۱) حضرت ابوثعلبہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ہر کچلی سے شکار کرنے والے درندے سے منع فرمایا ہے۔

(۱۷۸۹۲) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ أَبِي إِدْرِيسَ عَنْ أَبِي ثَعْلَبَةَ الْخُشَنِيِّ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْ أَكْلِ كُلِّ ذِي نَابٍ مِنَ السِّبَاعِ

(۱۷۸۹۲) حضرت ابوثعلبہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ہر کچلی سے شکار کرنے والے درندے سے منع فرمایا ہے۔

(۱۷۸۹۳) حَدَّثَنَا زَكَرِيَّا بْنُ عَدِيٍّ قَالَ أَخْبَرَنَا بَقِيَّةُ عَنْ بَحِيرِ بْنِ سَعْدٍ عَنْ خَالِدِ بْنِ مَعْدَانَ عَنْ جُبَيْرِ بْنِ نُفَيْرٍ عَنْ أَبِي ثَعْلَبَةَ الْخُشَنِيِّ أَنَّهُ حَدَّثَهُمْ قَالَ غَزَوْتُ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَيْبَرَ وَالنَّاسُ جِيَاعٌ فَأَصَبْنَا بِهَا حُمُرًا مِنْ حُمُرِ الْإِنْسِ فَذَبَحْنَاهَا قَالَ فَأُخْبِرَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَمَرَ عَبْدَ الرَّحْمَنِ بْنَ عَوْفٍ فَنَادَى فِي النَّاسِ أَنَّ لُحُومَ حُمُرِ الْإِنْسِ لَا تَحِلُّ لِمَنْ شَهِدَ أَنِّي رَسُولُ اللَّهِ قَالَ وَوَجَدْنَا فِي جَنَبَاتِهَا بَصَلًا وَثُومًا وَالنَّاسُ جِيَاعٌ فَجَهِدُوا فَرَاحُوا فَإِذَا رِيحُ الْمَسْجِدِ بَصَلٌ وَثُومٌ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ أَكَلَ مِنْ هَذِهِ الْبَقْلَةِ الْخَبِيثَةِ فَلَا يَقْرَبْنَا وَقَالَ لَا تَحِلُّ النُّهْبَى وَلَا يَحِلُّ كُلُّ ذِي نَابٍ مِنَ السِّبَاعِ وَلَا تَحِلُّ الْمُجَثَّمَةُ [قال الألباني: صحيح (النسائي: ٧/٢٠١ و ٢٠٤ و ٢٣٧). قال شعيب: صحيح وهذا اسناد ضعيف].

(۱۷۸۹۳) حضرت ابوثعلبہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے غزوۂ خیبر میں نبی علیہ السلام کے ساتھ شرکت کی ہے، لوگ بھوکے تھے، ہمیں کچھ پالتو گدھے ہاتھ لگے، ہم نے انہیں ذبح کر لیا، نبی علیہ السلام کو معلوم ہوا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت عبدالرحمٰن بن عوف رضی اللہ عنہ کو حکم دیا تو انہوں نے لوگوں میں منادی کر دی کہ جو شخص میرے رسول ہونے کی گواہی دیتا ہے، اس کے لئے پالتو گدھوں کا گوشت حلال نہیں ہے، ہم نے وہاں کے باغات میں لہسن اور پیاز پایا، لوگ چونکہ بھوکے تھے اس لئے انہوں نے اسے نکالا اور کھانے لگے، جب وہ مسجد میں آئے تو مسجد میں لہسن اور پیاز کی بو بسی ہوئی تھی، نبی علیہ السلام نے فرمایا جو شخص یہ گندی سبزی کھائے، وہ ہمارے قریب نہ آئے، لوٹ مار کا جانور حلال نہیں ہے، کچلی سے شکار کرنے والا کوئی جانور اور نشانہ بنایا ہوا کوئی جانور حلال نہیں ہے۔

(۱۷۸۹٤) حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ يَحْيَى الدِّمَشْقِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْعَلَاءِ قَالَ سَمِعْتُ مُسْلِمَ بْنَ مِشْكَمٍ قَالَ سَمِعْتُ الْخُشَنِيَّ يَقُولُ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَخْبِرْنِي بِمَا يَحِلُّ لِي وَيُحَرَّمُ عَلَيَّ قَالَ فَصَعَّدَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَصَوَّبَ فِيَّ النَّظَرَ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْبِرُّ مَا سَكَنَتْ إِلَيْهِ النَّفْسُ وَاطْمَأَنَّ إِلَيْهِ الْقَلْبُ وَالْإِثْمُ مَا لَمْ تَسْكُنْ إِلَيْهِ النَّفْسُ وَلَمْ يَطْمَئِنَّ إِلَيْهِ الْقَلْبُ وَإِنْ أَفْتَاكَ الْمُفْتُونَ وَقَالَ لَا تَقْرَبْ لَحْمَ الْحِمَارِ الْأَهْلِيِّ وَلَا ذَا نَابٍ مِنَ السِّبَاعِ [انظر: ١٧٨٩٧].

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۱۷۸۹۴) حضرت ابو ثعلبہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ میں نے بارگاہِ نبوت میں عرض کیا یا رسول اللہ! یہ بتائیے کہ کون سی چیزیں میرے لیے حلال اور کون سی چیزیں حرام ہیں؟ نبی علیہ السلام نے سر اٹھا کر مجھے نیچے سے اوپر تک دیکھا اور فرمایا کہ نیکی وہ ہوتی ہے جسے کر کے نفس کو سکون اور دل کو اطمینان نصیب ہو اور گناہ وہ ہوتا ہے جس میں نفس کو سکون ملتا ہے اور نہ ہی دل کو اطمینان، اگرچہ مفتی فتوے دیتے رہیں، اور فرمایا پالتو گدھوں کے گوشت اور کچلی سے شکار کرنے والے کسی درندے کے قریب بھی نہ جانا۔

(۱۷۸۹۵) حَدَّثَنَا يَزِيدُ قَالَ أَخْبَرَنَا دَاوُدُ عَنْ مَكْحُولٍ عَنْ أَبِي ثَعْلَبَةَ الْخُشَنِيِّ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أَحَبُّكُمْ إِلَيَّ وَأَقْرَبُكُمْ مِنِّي مَحَاسِنُكُمْ أَخْلَاقًا وَإِنَّ أَبْغَضَكُمْ إِلَيَّ وَأَبْعَدَكُمْ مِنِّي مَسَاوِيكُمْ أَخْلَاقًا الثَّرْثَارُونَ الْمُتَشَدِّقُونَ الْمُتَفَيْهِقُونَ [راجع: ۱۷۸۸٤].

(۱۷۸۹۵) حضرت ابو ثعلبہ خشنی رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا میرے نزدیک تم میں سب سے زیادہ محبوب اور آخرت میں مجھ سے سب سے زیادہ قریب اچھے اخلاق والے ہوں گے، اور میرے نزدیک تم میں سب سے زیادہ مبغوض اور آخرت میں مجھ سے سب سے زیادہ دور بداخلاق، بیہودہ گو، پھیلا کر لمبی بات کرنے والے اور جبڑا کھول کر بتکلف بولنے والے ہوں گے۔

(۱۷۸۹٦) حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ خَالِدٍ حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ جُبَيْرِ بْنِ نُفَيْرٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي ثَعْلَبَةَ الْخُشَنِيِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا رَمَيْتَ بِسَهْمِكَ فَغَابَ ثَلَاثَ لَيَالٍ فَأَدْرَكْتَهُ فَكُلْ مَا لَمْ يُنْتِنْ [صححه مسلم (۱۹۳۱)].

(۱۷۸۹٦) حضرت ابو ثعلبہ خشنی رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا جب تم کسی جانور پر تیر چلاؤ اور وہ شکار تین دن تک تمہیں نہ ملے، تین دن کے بعد ملے تو اگر اس میں بدبو پیدا نہ ہوئی ہو تو تم اسے کھا سکتے ہو۔

(۱۷۸۹۷) حَدَّثَنَا أَبُو الْمُغِيرَةِ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ الْعَلَاءِ بْنُ زَبْرٍ قَالَ حَدَّثَنِي مُسْلِمُ بْنُ مِشْكَمٍ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا ثَعْلَبَةَ الْخُشَنِيَّ قَالَ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَخْبِرْنِي بِمَا يَحِلُّ لِي مِمَّا يُحَرَّمُ عَلَيَّ قَالَ فَصَعَّدَ فِيَّ النَّظَرَ وَصَوَّبَ ثُمَّ قَالَ نُوَيْبِتَةٌ قَالَ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ نُوَيْبِتَةُ خَيْرٍ أَمْ نُوَيْبِتَةُ شَرٍّ قَالَ بَلْ نُوَيْبِتَةُ خَيْرٍ لَا تَأْكُلْ لَحْمَ الْحِمَارِ الْأَهْلِيِّ وَلَا كُلَّ ذِي نَابٍ مِنَ السِّبَاعِ [راجع: ۱۷۸۹٤].

(۱۷۸۹۷) حضرت ابو ثعلبہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ میں نے بارگاہِ نبوت میں عرض کیا یا رسول اللہ! یہ بتائیے کہ کون سی چیزیں میرے لیے حلال اور کون سی چیزیں حرام ہیں؟ نبی علیہ السلام نے سر اٹھا کر مجھے نیچے سے اوپر تک دیکھا اور فرمایا کہ چھوٹی سی خبر ہے، میں نے عرض کیا یا رسول اللہ! خیر کی خبر ہے یا شر کی؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا خیر کی، پھر فرمایا پالتو گدھوں کے گوشت اور کچلی سے شکار کرنے والے کسی درندے کا گوشت نہ کھانا۔

(۱۷۸۹۸) حَدَّثَنَا أَبُو الْمُغِيرَةِ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْعَلَاءِ قَالَ حَدَّثَنِي بُسْرُ بْنُ عُبَيْدِ اللَّهِ عَنْ أَبِي إِدْرِيسَ عَنْ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

أَبِي ثَعْلَبَةَ مِثْلَ ذَلِكَ

(۱۷۸۹۸) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۱۷۸۹۹) حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ قَالَ حَدَّثَنَا أَبِي عَنْ صَالِحٍ وَحَدَّثَنِي ابْنُ شِهَابٍ أَنَّ أَبَا إِدْرِيسَ أَخْبَرَهُ أَنَّ أَبَا ثَعْلَبَةَ قَالَ حَرَّمَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لُحُومَ الْحُمُرِ الْأَهْلِيَّةِ [راجع: ۱۷۸۸۷].

(۱۷۸۹۹) حضرت ابوثعلبہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے پالتو گدھوں سے اور ہر کچلی سے شکار کرنے والے درندے کے گوشت کو حرام قرار دیا ہے۔

(۱۷۹۰۰) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ عَبْدِ رَبِّهِ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حَرْبٍ قَالَ حَدَّثَنَا الزُّبَيْدِيُّ عَنْ يُونُسَ بْنِ سَيْفٍ الْكَلَاعِيِّ عَنْ أَبِي إِدْرِيسَ عَائِذِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ الْخَوْلَانِيِّ عَنْ أَبِي ثَعْلَبَةَ الْخُشَنِيِّ قَالَ أَتَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَصَعَّدَ فِيَّ النَّظَرَ ثُمَّ صَوَّبَهُ فَقَالَ نُوَيْبِتَةٌ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ نُوَيْبِتَةُ خَيْرٍ أَوْ نُوَيْبِتَةُ شَرٍّ قَالَ بَلْ نُوَيْبِتَةُ خَيْرٍ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّا فِي أَرْضِ صَيْدٍ فَأُرْسِلُ كَلْبِي الْمُعَلَّمَ فَمِنْهُ مَا أُدْرِكُ ذَكَاتَهُ وَمِنْهُ مَا لَا أُدْرِكُ ذَكَاتَهُ وَأَرْمِي بِسَهْمِي فَمِنْهُ مَا أُدْرِكُ ذَكَاتَهُ وَمِنْهُ مَا لَا أُدْرِكُ ذَكَاتَهُ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كُلْ مَا رَدَّتْ عَلَيْكَ يَدُكَ وَقَوْسُكَ وَكَلْبُكَ الْمُعَلَّمُ ذَكِيًّا وَغَيْرَ ذَكِيٍّ [انظر: ۱۷۹۰۴].

(۱۷۹۰۰) حضرت ابوثعلبہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ میں نبی علیہ السلام کی خدمت میں حاضر ہوا تو نبی علیہ السلام نے مجھے نیچے سے اوپر تک دیکھا پھر نبی علیہ السلام نے فرمایا چھوٹی سی خبر ہے میں نے عرض کیا یا رسول اللہ! خیر کی خبر ہے یا بری خبر؟ فرمایا خیر کی، پھر میں نے عرض کیا یا رسول اللہ! ہم لوگ شکاری علاقے میں رہتے ہیں، میں اپنا سدھایا ہوا کتا شکار پر چھوڑتا ہوں تو کبھی جانور کو ذبح کرنے کا موقع مل جاتا ہے اور کبھی نہیں (شکار تک میرے پہنچنے سے پہلے، وہ مر چکا ہوتا ہے) اسی طرح میں تیر چھوڑتا ہوں تب بھی ایسا ہی ہوتا ہے، میں کیا کروں؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا تمہارا ہاتھ، کمان اور سدھایا ہوا کتا تمہارے پاس جو چیز شکار کر کے لے آئے خواہ اسے ذبح کرنے کا موقع ملا ہو یا نہیں، تم اسے کھا سکتے ہو۔

(۱۷۹۰۱) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا وُهَيْبٌ قَالَ حَدَّثَنَا النُّعْمَانُ بْنُ رَاشِدٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَزِيدَ اللَّيْثِيِّ عَنْ أَبِي ثَعْلَبَةَ الْخُشَنِيِّ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَأَى فِي يَدِي خَاتَمًا مِنْ ذَهَبٍ فَجَعَلَ يَقْرَعُ يَدَهُ بِعُودٍ مَعَهُ فَغَفَلَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْهُ فَأَخَذَ الْخَاتَمَ فَرَمَى بِهِ فَنَظَرَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَمْ يَرَهُ فِي إِصْبَعِهِ فَقَالَ مَا أُرَانَا إِلَّا قَدْ أَوْجَعْنَاكَ وَأَغْرَمْنَاكَ [صححه ابن حبان (۳۰۳). قال الألباني: صحيح (النسائي: ۸/۱۷۱). قال شعيب: صحيح لغيره وهذا اسناد ضعيف. وقد روى مرسلاً لذا قال النسائي: والمراسيل اشبه بالصواب]. [انظر: ۱۷۹۰۳].

(۱۷۹۰۱) حضرت ابوثعلبہ خشنی رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام نے ان کے ہاتھ میں سونے کی انگوٹھی دیکھی، نبی علیہ السلام اپنی

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

چھڑی سے ان کے ہاتھ کو ہلانے لگے، اسی دوران نبی علیہ السلام دوسری طرف متوجہ ہوئے تو انہوں نے اپنی انگوٹھی اتار کر پھینک دی، نبی علیہ السلام کی دوبارہ جب نظر پڑی تو انگلی میں انگوٹھی نظر نہ آئی، نبی علیہ السلام نے فرمایا شاید ہم نے تمہیں تکلیف دی اور مقروض بنا دیا۔

(۱۷۹۰۲) حَدَّثَنَا مُهَنَّا بْنُ عَبْدِ الْحَمِيدِ وَعَفَّانُ وَهَذَا لَفْظُ مُهَنَّى قَالَ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ أَبِي قِلَابَةَ عَنْ أَبِي أَسْمَاءَ الرَّحَبِيِّ عَنْ أَبِي ثَعْلَبَةَ الْخُشَنِيِّ أَنَّهُ قَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّا بِأَرْضِ أَهْلِ كِتَابٍ أَفَنَطْبُخُ فِي قُدُورِهِمْ وَنَشْرَبُ فِي آنِيَتِهِمْ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنْ لَمْ تَجِدُوا غَيْرَهَا فَارْحَضُوهَا بِالْمَاءِ وَاطْبُخُوا فِيهَا قَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّا بِأَرْضِ صَيْدٍ فَكَيْفَ نَصْنَعُ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا أَرْسَلْتَ كَلْبَكَ الْمُكَلَّبَ وَذَكَرْتَ اسْمَ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ فَقَتَلَ فَكُلْ وَإِنْ كَانَ غَيْرَ مُكَلَّبٍ فَذَكِّ وَكُلْ وَإِذَا رَمَيْتَ بِسَهْمِكَ وَذَكَرْتَ اسْمَ اللَّهِ وَقَتَلَ فَكُلْ [صححه الحاكم (۱/۱٤٤). وقال الترمذي: حسن صحيح. قال الألباني: صحيح (الترمذي: ۱۷۹۷)].

(۱۷۹۰۲) حضرت ابوثعلبہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ انہوں نے بارگاہِ رسالت میں عرض کیا یا رسول اللہ! ہم لوگ اہل کتاب کے علاقے میں رہتے ہیں، کیا ہم ان کی ہانڈیوں میں کھانا پکا سکتے ہیں اور ان کے برتنوں میں پی سکتے ہیں؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا اگر تمہیں اس کے علاوہ کوئی اور برتن نہ ملیں تو انہی کو دھو کر کھانا پکا سکتے ہو، پھر میں نے عرض کیا یا رسول اللہ! ہم لوگ شکاری علاقے میں رہتے ہیں، ہم کیا کریں؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا جب تم اپنا سدھایا ہوا کتا شکار پر چھوڑو اور تم نے اس پر اللہ کا نام بھی لیا ہو، اور وہ اسے مار دے تو تم اسے کھالو، اور اگر وہ سدھایا ہوا نہ ہو تو تم شکار کو ذبح کر لو، اور کھالو، اسی طرح جب تم اللہ کا نام لے کر تیر مارو اور وہ تیر اسے مار دے تو تم اسے بھی کھالو۔

(۱۷۹۰۳) حَدَّثَنِي وَهْبٌ قَالَ حَدَّثَنَا أَبِي قَالَ سَمِعْتُ النُّعْمَانَ يُحَدِّثُ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَزِيدَ عَنْ أَبِي ثَعْلَبَةَ الْخُشَنِيِّ قَالَ جَلَسَ رَجُلٌ إِلَى نَبِيِّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَفِي يَدِهِ خَاتَمٌ مِنْ ذَهَبٍ فَقَرَعَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَدَهُ بِقَضِيبٍ كَانَ فِي يَدِهِ ثُمَّ غَفَلَ عَنْهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَرَمَى الرَّجُلُ بِخَاتَمِهِ فَنَظَرَ إِلَيْهِ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ أَيْنَ خَاتَمُكَ قَالَ أَلْقَيْتُهُ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَظُنُّنَا قَدْ أَوْجَعْنَاكَ وَأَغْرَمْنَاكَ [راجع: ۱۷۹۰۱].

(۱۷۹۰۳) حضرت ابوثعلبہ خشنی رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام نے ان کے ہاتھ میں سونے کی انگوٹھی دیکھی، نبی علیہ السلام اپنی چھڑی سے ان کے ہاتھ کو ہلانے لگے، اسی دوران نبی علیہ السلام دوسری طرف متوجہ ہوئے تو انہوں نے اپنی انگوٹھی اتار کر پھینک دی، نبی کی دوبارہ جب نظر پڑی تو انگلی میں انگوٹھی نظر نہ آئی، نبی علیہ السلام نے فرمایا شاید ہم نے تمہیں تکلیف دی اور مقروض بنا دیا۔

(۱۷۹۰٤) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يَزِيدَ حَدَّثَنَا حَيْوَةُ أَخْبَرَنِي رَبِيعَةُ بْنُ يَزِيدَ الدِّمَشْقِيُّ عَنْ أَبِي إِدْرِيسَ الْخَوْلَانِيِّ عَنْ أَبِي ثَعْلَبَةَ الْخُشَنِيِّ أَنَّهُ قَالَ أَتَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّا بِأَرْضِ أَهْلِ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

كِتَابٍ أَفَنَأْكُلُ فِي آنِيَتِهِمْ وَإِنَّا فِي أَرْضِ صَيْدٍ أَصِيدُ بِقَوْسِي وَأَصِيدُ بِكَلْبِي الْمُعَلَّمِ وَأَصِيدُ بِكَلْبِي الَّذِي لَيْسَ بِمُعَلَّمٍ فَأَخْبِرْنِي مَاذَا يَصْلُحُ قَالَ أَمَّا مَا ذَكَرْتَ أَنَّكُمْ بِأَرْضِ أَهْلِ كِتَابٍ تَأْكُلُ فِي آنِيَتِهِمْ فَإِنْ وَجَدْتُمْ غَيْرَ آنِيَتِهِمْ فَلَا تَأْكُلُوا فِيهَا وَإِنْ لَمْ تَجِدُوا غَيْرَ آنِيَتِهِمْ فَاغْسِلُوهَا ثُمَّ كُلُوا فِيهَا وَأَمَّا مَا ذَكَرْتَ أَنَّكُمْ بِأَرْضِ صَيْدٍ فَإِنْ صِدْتَ بِقَوْسِكَ وَذَكَرْتَ اسْمَ اللَّهِ فَكُلْ وَمَا صِدْتَ بِكَلْبِكَ الْمُعَلَّمِ فَاذْكُرْ اسْمَ اللَّهِ ثُمَّ كُلْ وَمَا صِدْتَ بِكَلْبِكَ الَّذِي لَيْسَ بِمُعَلَّمٍ فَأَدْرَكْتَ ذَكَاتَهُ فَكُلْ [صححه البخاري (٥٤٧٨)، ومسلم (١٩٣٠)، وابن حبان (٥٨٧٩) وقال الترمذي: حسن صحيح]. [راجع: ١٧٩٠٠].

(۱۷۹۰۴) حضرت ابوثعلبہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ انہوں نے بارگاہِ رسالت میں عرض کیا یا رسول اللہ! ہم لوگ اہل کتاب کے علاقے میں رہتے ہیں، کیا ہم ان کی ہانڈیوں میں کھانا پکا سکتے ہیں اور ان کے برتنوں میں پی سکتے ہیں؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا اگر تمہیں اس کے علاوہ کوئی اور برتن نہ ملیں تو انہی کو دھو کر کھانا پکا سکتے ہو، پھر میں نے عرض کیا یا رسول اللہ! ہم لوگ شکاری علاقے میں رہتے ہیں، ہم کیا کریں؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا جب تم اپنا سدھایا ہوا کتا شکار پر چھوڑ واور تم نے اس پر اللہ کا نام بھی لیا ہو، اور وہ اسے مار دے تو تم اسے کھالو، اور اگر وہ سدھایا ہوا نہ ہو تو تم شکار کو ذبح کر لو، اور کھالو، اسی طرح جب تم اللہ کا نام لے کر تیر مارو اور وہ تیر اسے مار دے تو تم اسے بھی کھالو۔

حَدِيثُ شُرَحْبِيلَ ابْنِ حَسَنَةَ عَنِ النَّبِيِّ صلی اللہ علیہ وسلم

حضرت شرحبیل بن حسنہ رضی اللہ عنہ کی حدیثیں

(١٧٩٠٥) حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ قَالَ حَدَّثَنَا قَتَادَةُ عَنْ شَهْرٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ غَنْمٍ قَالَ لَمَّا وَقَعَ الطَّاعُونُ بِالشَّامِ خَطَبَ عَمْرُو بْنُ الْعَاصِ النَّاسَ فَقَالَ إِنَّ هَذَا الطَّاعُونَ رِجْسٌ فَتَفَرَّقُوا عَنْهُ فِي هَذِهِ الشِّعَابِ وَفِي هَذِهِ الْأَوْدِيَةِ فَبَلَغَ ذَلِكَ شُرَحْبِيلَ ابْنَ حَسَنَةَ قَالَ فَغَضِبَ فَجَاءَ وَهُوَ يَجُرُّ ثَوْبَهُ مُعَلِّقٌ نَعْلَهُ بِيَدِهِ وَقَالَ صَحِبْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَعَمْرٌو أَضَلُّ مِنْ حِمَارِ أَهْلِهِ وَلَكِنَّهُ رَحْمَةُ رَبِّكُمْ وَدَعْوَةُ نَبِيِّكُمْ وَوَفَاةُ الصَّالِحِينَ قَبْلَكُمْ [اخرجه الطبراني في الكبير (٧٢٠٩) قال شعيب: صحيح وهذا اسناد ضعيف]

(۱۷۹۰۵) عبدالرحمٰن بن غنم کہتے ہیں کہ جب شام میں طاعون کی وباء پھیلی تو حضرت عمرو بن عاص رضی اللہ عنہ نے لوگوں کو خطبہ دیتے ہوئے فرمایا کہ یہ طاعون ایک عذاب ہے اس لئے تم اس علاقے سے منتشر ہو کر ان گھاٹیوں اور وادیوں میں چلے جاؤ، حضرت شرحبیل بن حسنہ رضی اللہ عنہ کو یہ بات معلوم ہوئی تو وہ ناراض ہوئے اور اپنے کپڑے گھسیٹتے ہوئے، ہاتھ میں جوتا پکڑے ہوئے آئے اور کہنے لگے کہ میں نے نبی علیہ السلام کی ہمنشینی پائی ہے، عمرو تو اپنے گھر کے گدھے سے بھی زیادہ بیوقوفی کی بات کر رہے ہیں، یہ تو تمہارے رب کی رحمت، تمہارے نبی کی دعاء اور تم سے پہلے کے نیک لوگوں کی وفات کا سبب رہا ہے۔ (حضرت عمرو بن

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

عاص رضی اللہ عنہ کو یہ بات معلوم ہوئی تو انہوں نے حضرت شرحبیل رضی اللہ عنہ کی تصدیق کی)

(١٧٩٠٦) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ يَزِيدَ بْنِ خُمَيْرٍ عَنْ شُرَحْبِيلَ ابْنِ شُفْعَةَ قَالَ وَقَعَ الطَّاعُونُ فَقَالَ عَمْرُو بْنُ الْعَاصِ إِنَّهُ رِجْسٌ فَتَفَرَّقُوا عَنْهُ فَبَلَغَ ذَلِكَ شُرَحْبِيلَ ابْنَ حَسَنَةَ فَقَالَ لَقَدْ صَحِبْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَعَمْرٌو أَضَلُّ مِنْ بَعِيرِ أَهْلِهِ إِنَّهُ دَعْوَةُ نَبِيِّكُمْ وَرَحْمَةُ رَبِّكُمْ وَمَوْتُ الصَّالِحِينَ قَبْلَكُمْ فَاجْتَمِعُوا لَهُ وَلَا تَفَرَّقُوا عَنْهُ فَبَلَغَ ذَلِكَ عَمْرَو بْنَ الْعَاصِ فَقَالَ صَدَقَ [اخرجه الطبراني في الكبير (٧٢١٠). قال شعيب: صحيح وهذا اسناد حسن]. [انظر ما بعده].

(١٧٩٠٦) عبدالرحمٰن بن غنم کہتے ہیں کہ جب شام میں طاعون کی وباء پھیلی تو حضرت عمرو بن عاص رضی اللہ عنہ نے لوگوں کو خطبہ دیتے ہوئے فرمایا کہ یہ طاعون ایک عذاب ہے اس لئے تم اس علاقے سے منتشر ہو کر ان گھاٹیوں اور وادیوں میں چلے جاؤ، حضرت شرحبیل بن حسنہ رضی اللہ عنہ کو یہ بات معلوم ہوئی تو وہ ناراض ہوئے اور اپنے کپڑے گھسیٹتے ہوئے، ہاتھ میں جوتا پکڑے ہوئے آئے اور کہنے لگے کہ میں نے نبی علیہ السلام کی ہمنشینی پائی ہے، عمرو تو اپنے گھر کے گدھے سے بھی زیادہ بیوقوفی کی بات کر رہے ہیں، یہ تو تمہارے رب کی رحمت، تمہارے نبی کی دعاء اور تم سے پہلے کے نیک لوگوں کی وفات کا سبب رہا ہے۔ حضرت عمرو بن عاص رضی اللہ عنہ کو یہ بات معلوم ہوئی تو انہوں نے حضرت شرحبیل رضی اللہ عنہ کی تصدیق کی۔

(١٧٩٠٧) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ يَزِيدُ بْنُ خُمَيْرٍ أَخْبَرَنِي قَالَ سَمِعْتُ شُرَحْبِيلَ ابْنَ شُفْعَةَ يُحَدِّثُ عَنْ عَمْرِو بْنِ الْعَاصِ أَنَّ الطَّاعُونَ وَقَعَ فَقَالَ عَمْرُو بْنُ الْعَاصِ إِنَّهُ رِجْسٌ فَتَفَرَّقُوا عَنْهُ وَقَالَ شُرَحْبِيلُ ابْنُ حَسَنَةَ إِنِّي قَدْ صَحِبْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَعَمْرٌو أَضَلُّ مِنْ جَمَلِ أَهْلِهِ وَرُبَّمَا قَالَ شُعْبَةُ أَضَلُّ مِنْ بَعِيرِ أَهْلِهِ وَأَنَّهُ قَالَ إِنَّهَا رَحْمَةُ رَبِّكُمْ وَدَعْوَةُ نَبِيِّكُمْ وَمَوْتُ الصَّالِحِينَ قَبْلَكُمْ فَاجْتَمِعُوا وَلَا تَفَرَّقُوا عَنْهُ قَالَ فَبَلَغَ ذَلِكَ عَمْرَو بْنَ الْعَاصِ فَقَالَ صَدَقَ

(١٧٩٠٧) عبدالرحمٰن بن غنم کہتے ہیں کہ جب شام میں طاعون کی وباء پھیلی تو حضرت عمرو بن عاص رضی اللہ عنہ نے لوگوں کو خطبہ دیتے ہوئے فرمایا کہ یہ طاعون ایک عذاب ہے اس لئے تم اس علاقے سے منتشر ہو کر ان گھاٹیوں اور وادیوں میں چلے جاؤ، حضرت شرحبیل بن حسنہ رضی اللہ عنہ کو یہ بات معلوم ہوئی تو وہ ناراض ہوئے اور اپنے کپڑے گھسیٹتے ہوئے، ہاتھ میں جوتا پکڑے ہوئے آئے اور کہنے لگے کہ میں نے نبی علیہ السلام کی ہمنشینی پائی ہے، عمرو تو اپنے گھر کے گدھے سے بھی زیادہ بیوقوفی کی بات کر رہے ہیں، یہ تو تمہارے رب کی رحمت، تمہارے نبی کی دعاء اور تم سے پہلے کے نیک لوگوں کی وفات کا سبب رہا ہے۔ حضرت عمرو بن عاص رضی اللہ عنہ کو یہ بات معلوم ہوئی تو انہوں نے حضرت شرحبیل رضی اللہ عنہ کی تصدیق کی۔

(١٧٩٠٨) حَدَّثَنَا أَبُو سَعِيدٍ مَوْلَى بَنِي هَاشِمٍ حَدَّثَنَا ثَابِتٌ حَدَّثَنَا عَاصِمٌ عَنْ أَبِي مُنِيبٍ أَنَّ عَمْرَو بْنَ الْعَاصِ قَالَ فِي الطَّاعُونِ فِي آخِرِ خُطْبَةٍ خَطَبَ النَّاسَ فَقَالَ إِنَّ هَذَا رِجْسٌ مِثْلُ السَّيْلِ مَنْ يَنْكُبْهُ أَخْطَأَهُ وَمِثْلُ النَّارِ مَنْ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

يَنْكُبُهَا أَخْطَأَتْهُ وَمَنْ أَقَامَ أَحْرَقَتْهُ وَآذَتْهُ فَقَالَ شُرَحْبِيلُ ابْنُ حَسَنَةَ إِنَّ هَذَا رَحْمَةُ رَبِّكُمْ وَدَعْوَةُ نَبِيِّكُمْ وَقَبْضُ الصَّالِحِينَ قَبْلَكُمْ

(۱۷۹۰۸) ابومنیب کہتے ہیں کہ جب شام میں طاعون کی وباء پھیلی تو حضرت عمرو بن عاص رضی اللہ عنہ نے لوگوں کو آخری مرتبہ خطبہ دیتے ہوئے فرمایا کہ یہ طاعون ایک عذاب ہے اور سیلاب کی طرح ہے کہ جو اس کے آگے سے ہٹ جائے، یہ اس سے چوک جاتا ہے اور آگ کی طرح ہے کہ جو اس کے آگے سے ہٹ جائے، یہ اس سے چوک جاتی ہے اور جو کھڑا رہے اسے جلا دیتی ہے اور تکلیف پہنچاتی ہے، حضرت شرحبیل بن حسنہ رضی اللہ عنہ کو یہ بات معلوم ہوئی تو فرمایا کہ یہ تمہارے رب کی رحمت، تمہارے نبی کی دعاء اور تم سے پہلے کے نیک لوگوں کی وفات کا سبب رہا ہے۔ حضرت عمرو بن عاص رضی اللہ عنہ کو یہ بات معلوم ہوئی تو انہوں نے حضرت شرحبیل رضی اللہ عنہ کی تصدیق کی۔

حَدِيثُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ حَسَنَةَ رضی اللہ عنہ

حضرت عبدالرحمٰن بن حسنہ رضی اللہ عنہ کی حدیثیں

(۱۷۹۰۹) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ زَيْدِ بْنِ وَهْبٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ ابْنِ حَسَنَةَ قَالَ كُنَّا عِنْدَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي سَفَرٍ فَنَزَلْنَا أَرْضًا كَثِيرَةَ الضِّبَابِ قَالَ فَأَصَبْنَا مِنْهَا وَذَبَحْنَا قَالَ فَبَيْنَا الْقُدُورُ تَغْلِي بِهَا إِذْ خَرَجَ عَلَيْنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ إِنَّ أُمَّةً مِنْ بَنِي إِسْرَائِيلَ فُقِدَتْ وَإِنِّي أَخَافُ أَنْ تَكُونَ هِيَ فَأَكْفِئُوهَا فَأَكْفَأْنَاهَا [انظر: ۱۷۹۱۱].

(۱۷۹۰۹) حضرت عبدالرحمٰن بن حسنہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ ہم لوگ نبی علیہ السلام کے ساتھ کسی سفر میں تھے، ہم نے ایسے علاقے میں پڑاؤ کیا جہاں گوہ کی بڑی کثرت تھی، ہم نے انہیں پکڑا اور ذبح کیا، ابھی وہ ہانڈیوں میں پک ہی رہی تھی کہ نبی علیہ السلام ہمارے پاس تشریف لے آئے، اور فرمایا کہ بنی اسرائیل کی ایک جماعت مفقود ہوگئی تھی، مجھے اندیشہ ہے کہ کہیں یہ وہی نہ ہو، لہٰذا تم ہانڈیاں الٹا دو، چنانچہ صحابہ رضی اللہ عنہم نے انہیں الٹا دیا۔

(۱۷۹۱۰) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ زَيْدِ بْنِ وَهْبٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ ابْنِ حَسَنَةَ قَالَ خَرَجَ عَلَيْنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَفِي يَدِهِ كَهَيْئَةِ الدَّرَقَةِ قَالَ فَوَضَعَهَا ثُمَّ جَلَسَ فَبَالَ إِلَيْهِ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ بَعْضُ الْقَوْمِ انْظُرُوا إِلَيْهِ يَبُولُ كَمَا تَبُولُ الْمَرْأَةُ قَالَ فَسَمِعَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ وَيْحَكَ أَمَا عَلِمْتَ مَا أَصَابَ صَاحِبَ بَنِي إِسْرَائِيلَ كَانُوا إِذَا أَصَابَهُمْ شَيْءٌ مِنْ الْبَوْلِ قَرَضُوهُ بِالْمَقَارِيضِ فَنَهَاهُمْ فَعُذِّبَ فِي قَبْرِهِ [صححه ابن حبان (۳۱۲۷)، والحاكم (۱/۱۸۴). وقال ابن حجر: صحيح، صححه الدارقطني وغيره. وقال الألباني: صحيح (ابو داود: ۲۲، ابن ماجة: ۳۴۶، النسائي: ۱/۲۶)]. [انظر: ۱۷۹۱۲].

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۱۷۹۱۰) حضرت عبدالرحمٰن بن حسنہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام ہمارے پاس آئے تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے دست مبارک میں چمڑے کی ڈھال جیسی کوئی چیز تھی، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اسے آڑ کے طور پر اپنے سامنے رکھا اور بیٹھ کر پیشاب کرنے لگے، کسی نے کہا کہ دیکھو تو سہی، نبی علیہ السلام عورتوں کی طرح بیٹھ کر پیشاب کر رہے ہیں، نبی نے یہ بات سن لی، فرمایا ہائے افسوس! کیا تمہیں معلوم نہیں کہ بنی اسرائیل کے ایک شخص کے ساتھ کیا ہوا تھا؟ بنی اسرائیل کے جسم پر اگر پیشاب وغیرہ لگ جاتا تو وہ اس حصے کو قینچی سے کاٹ دیتے تھے، ایک آدمی نے انہیں ایسا کرنے سے روکا تو اسے عذابِ قبر میں مبتلا کر دیا گیا۔

(۱۷۹۱۱) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنِ الْأَعْمَشِ وَحَدَّثَنَا وَكِيعٌ قَالَ حَدَّثَنِي الْأَعْمَشُ الْمَعْنَى عَنْ زَيْدِ بْنِ وَهْبٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ ابْنِ حَسَنَةَ قَالَ وَكِيعٌ الْجُهَنِيُّ قَالَ غَزَوْنَا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَصَابَتْنَا مَجَاعَةٌ فَنَزَلْنَا بِأَرْضٍ كَثِيرَةِ الضِّبَابِ فَاتَّخَذْنَا مِنْهَا فَطَبَخْنَا فِي قُدُورِنَا فَسَأَلْنَا النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ أُمَّةٌ فُقِدَتْ أَوْ مُسِخَتْ شَكَّ يَحْيَى وَاللَّهُ أَعْلَمُ فَأَمَرَنَا فَأَكْفَأْنَا الْقُدُورَ قَالَ وَكِيعٌ مُسِخَتْ فَأَخْشَى أَنْ تَكُونَ هَذِهِ فَأَكْفَأْنَاهَا وَإِنَّا لَجِيَاعٌ [راجع: ١٧٩٠٩].

(۱۷۹۱۱) حضرت عبدالرحمٰن بن حسنہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ ہم لوگ نبی علیہ السلام کے ساتھ جہاد کے کسی سفر میں تھے، ہم نے ایسے علاقے میں پڑاؤ کیا جہاں گوہ کی بڑی کثرت تھی، ہم نے انہیں پکڑا اور ذبح کیا، پھر ہم نے نبی علیہ السلام سے اس کے متعلق پوچھا تو نبی علیہ السلام نے فرمایا کہ بنی اسرائیل کی ایک جماعت مفقود ہو گئی تھی، (مجھے اندیشہ ہے کہ کہیں یہ وہی نہ ہو)، لہٰذا تم ہانڈیاں الٹا دو، چنانچہ ہم نے انہیں الٹا دیا حالانکہ اس وقت ہمیں بھوک لگی ہوئی تھی۔

(۱۷۹۱۲) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ زَيْدِ بْنِ وَهْبٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ ابْنِ حَسَنَةَ قَالَ كُنْتُ أَنَا وَعَمْرُو بْنُ الْعَاصِ جَالِسَيْنِ قَالَ فَخَرَجَ عَلَيْنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَمَعَهُ دَرَقَةٌ أَوْ شِبْهُهَا فَاسْتَتَرَ بِهَا فَبَالَ جَالِسًا قَالَ فَقُلْنَا أَيَبُولُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَمَا تَبُولُ الْمَرْأَةُ قَالَ فَجَاءَنَا فَقَالَ أَوَمَا عَلِمْتُمْ مَا أَصَابَ صَاحِبَ بَنِي إِسْرَائِيلَ كَانَ الرَّجُلُ مِنْهُمْ إِذَا أَصَابَهُ الشَّيْءُ مِنَ الْبَوْلِ قَرَضَهُ فَنَهَاهُمْ عَنْ ذَلِكَ فَعُذِّبَ فِي قَبْرِهِ [راجع: ١٧٩١٠].

(۱۷۹۱۲) حضرت عبدالرحمٰن بن حسنہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام ہمارے پاس آئے تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے دست مبارک میں چمڑے کی ڈھال جیسی کوئی چیز تھی، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اسے آڑ کے طور پر اپنے سامنے رکھا اور بیٹھ کر پیشاب کرنے لگے، کسی نے کہا کہ دیکھو تو سہی، نبی علیہ السلام عورتوں کی طرح بیٹھ کر پیشاب کر رہے ہیں، نبی نے یہ بات سن لی، فرمایا ہائے افسوس! کیا تمہیں معلوم نہیں کہ بنی اسرائیل کے ایک شخص کے ساتھ کیا ہوا تھا؟ بنی اسرائیل کے جسم پر اگر پیشاب وغیرہ لگ جاتا تو وہ اس حصے کو قینچی سے کاٹ دیتے تھے، ایک آدمی نے انہیں ایسا کرنے سے روکا تو اسے عذابِ قبر میں مبتلا کر دیا گیا۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

حَدِيثُ عَمْرِو بْنِ الْعَاصِ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ

حضرت عمرو بن عاص رضی اللہ عنہ کی مرویات

(۱۷۹۱۳) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنِ الْأَعْمَشِ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا صَالِحٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ الْعَاصِ قَالَ نَهَانَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ نَدْخُلَ عَلَى الْمُغِيبَاتِ [انظر، ۱۷۹۷۷].

(۱۷۹۱۳) حضرت عمرو بن عاص رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ہمیں ایسی عورتوں کے پاس جانے سے منع فرمایا ہے جن کے شوہر موجود نہ ہوں۔

(۱۷۹۱٤) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ حَدَّثَنَا مُوسَى عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي قَيْسٍ مَوْلَى عَمْرِو بْنِ الْعَاصِ عَنْ عَمْرِو بْنِ الْعَاصِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ فَصْلًا مَا بَيْنَ صِيَامِنَا وَصِيَامِ أَهْلِ الْكِتَابِ أَكْلَةُ السَّحَرِ [صححه مسلم (۱۰۹٦)، وابن خزيمة (۱۹٤۰)، وابن حبان (۳٤۷۷)]. [انظر: ۱۷۹۲۳، ۱۷۹٥٤].

(۱۷۹۱۴) حضرت عمرو بن عاص رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا ہمارے اور اہل کتاب کے روزوں کے درمیان فرق سحری کھانا ہے۔

(۱۷۹۱٥) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ عَلِيٍّ عَنْ أَبِيهِ قَالَ سَمِعْتُ عَمْرَو بْنَ الْعَاصِ يَقُولُ بَعَثَ إِلَيَّ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ خُذْ عَلَيْكَ ثِيَابَكَ وَسِلَاحَكَ ثُمَّ ائْتِنِي فَأَتَيْتُهُ وَهُوَ يَتَوَضَّأُ فَصَعَّدَ فِيَّ النَّظَرَ ثُمَّ طَأْطَأَهُ فَقَالَ إِنِّي أُرِيدُ أَنْ أَبْعَثَكَ عَلَى جَيْشٍ فَيُسَلِّمَكَ اللَّهُ وَيُغْنِمَكَ وَأَرْغَبُ لَكَ مِنَ الْمَالِ رَغْبَةً صَالِحَةً قَالَ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ مَا أَسْلَمْتُ مِنْ أَجْلِ الْمَالِ وَلَكِنِّي أَسْلَمْتُ رَغْبَةً فِي الْإِسْلَامِ وَأَنْ أَكُونَ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَا عَمْرُو نِعْمَ الْمَالُ الصَّالِحُ لِلْمَرْءِ الصَّالِحِ [صححه ابن حبان (۳۲۱۰)، والحاكم (۲/۲۳٦)]. [انظر: ۱۷۹۱٦، ۱۷۹٥٥].

(۱۷۹۱۵) حضرت عمرو بن عاص رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام نے میرے پاس پیغام بھیجا کہ اپنے کپڑے اور اسلحہ زیب تن کر کے میرے پاس آؤ، میں جس وقت حاضر ہوا تو نبی علیہ السلام وضو فرما رہے تھے، نبی علیہ السلام نے ایک مرتبہ مجھے نیچے سے اوپر تک دیکھا پھر نظریں جھکا کر فرمایا میرا ارادہ ہے کہ تمہیں ایک لشکر کا امیر بنا کر روانہ کروں، اللہ تمہیں صحیح سالم اور مال غنیمت کے ساتھ واپس لائے گا، اور میں تمہارے لئے مال کی اچھی رغبت رکھتا ہوں، میں نے عرض کیا یا رسول اللہ! میں نے مال و دولت کی خاطر اسلام قبول نہیں کیا، میں نے دلی رغبت کے ساتھ اسلام قبول کیا ہے اور اس مقصد کے لئے کہ مجھے نبی علیہ السلام کی معیت حاصل ہو جائے، نبی علیہ السلام نے فرمایا نیک آدمی کے لئے حلال مال کیا ہی خوب ہوتا ہے۔

(۱۷۹۱٦) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يَزِيدَ قَالَ حَدَّثَنَا مُوسَى سَمِعْتُ أَبِي يَقُولُ سَمِعْتُ عَمْرَو بْنَ الْعَاصِ يَقُولُ فَذَكَرَهُ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

وَقَالَ صَعَّدَ فِي النَّظَرِ

(۱۷۹۱۶) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۱۷۹۱۷) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ وَحَجَّاجٌ قَالَا حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ عَنْ رَجُلٍ مِنْ أَهْلِ مِصْرَ يُحَدِّثُ عَنْ عَمْرِو بْنِ الْعَاصِ أَنَّهُ قَالَ أُسِرَ مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي بَكْرٍ فَأَبَى قَالَ فَجَعَلَ عَمْرٌو يَسْأَلُهُ يُعْجِبُهُ أَنْ يَدَّعِيَ أَمَانًا قَالَ فَقَالَ عَمْرٌو قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُجِيرُ عَلَى الْمُسْلِمِينَ أَدْنَاهُمْ

(۱۷۹۱۷) حضرت عمرو بن عاص رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ محمد بن ابی بکر قیدی بنا کر لائے گئے، عمرو نے ان سے سوالات پوچھنا شروع کر دیئے، ان کی خواہش تھی کہ وہ ان سے امان طلب کریں، چنانچہ وہ کہنے لگے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا ہے تمام مسلمانوں کے سامنے ایک ادنیٰ مسلمان بھی کسی کو پناہ دے سکتا ہے (اور پھر اس کی حفاظت تمام مسلمانوں کی ذمہ داری ہوگی)

(۱۷۹۱۸) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ وَحَجَّاجٌ قَالَا حَدَّثَنَا شُعْبَةُ أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ دِينَارٍ عَنْ رَجُلٍ مِنْ أَهْلِ مِصْرَ يُحَدِّثُ أَنَّ عَمْرَو بْنَ الْعَاصِ أَهْدَى إِلَى نَاسٍ هَدَايَا فَفَضَّلَ عَمَّارَ بْنَ يَاسِرٍ فَقِيلَ لَهُ فَقَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ تَقْتُلُهُ الْفِئَةُ الْبَاغِيَةُ

(۱۷۹۱۸) حضرت عمرو بن عاص رضی اللہ عنہ نے ایک مرتبہ کچھ لوگوں کو ہدایا اور تحائف بھیجے، حضرت عمار بن یاسر رضی اللہ عنہ کو سب سے زیادہ بڑھا کر پیش کیا، کسی نے اس کی وجہ پوچھی تو حضرت عمرو رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ میں نے نبی علیہ السلام کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے عمار کو ایک باغی گروہ قتل کر دے گا۔

(۱۷۹۱۹) حَدَّثَنَا بَهْزٌ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ أَخْبَرَنِي الْحَكَمُ قَالَ سَمِعْتُ ذَكْوَانَ أَبَا صَالِحٍ يُحَدِّثُ عَنْ مَوْلًى لِعَمْرِو بْنِ الْعَاصِ أَنَّ عَمْرَو بْنَ الْعَاصِ أَرْسَلَهُ إِلَى عَلِيٍّ يَسْتَأْذِنُهُ عَلَى امْرَأَتِهِ أَسْمَاءَ بِنْتِ عُمَيْسٍ فَأَذِنَ لَهُ فَتَكَلَّمَا فِي حَاجَةٍ فَلَمَّا خَرَجَ الْمَوْلَى سَأَلَهُ عَنْ ذَلِكَ فَقَالَ عَمْرٌو نَهَانَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ نَسْتَأْذِنَ عَلَى النِّسَاءِ إِلَّا بِإِذْنِ أَزْوَاجِهِنَّ [قال الترمذي: حسن صحيح. وقال الألباني: صحيح (الترمذي: ٢٧٧٩). قال شعيب: صحيح بطرقه وشواهده]. [انظر: ١٨٩٥٨].

(۱۷۹۱۹) حضرت عمرو بن عاص رضی اللہ عنہ نے ایک مرتبہ اپنے ایک غلام کو حضرت علی رضی اللہ عنہ کے پاس ان کی زوجہ حضرت اسماء بنت عمیس رضی اللہ عنہا سے ملنے کی اجازت لینے کے لئے بھیجا، حضرت علی رضی اللہ عنہ نے انہیں اجازت دے دی، انہوں نے کسی معاملے میں ان سے بات چیت کی اور واپس آ گئے، باہر نکل کر غلام نے ان سے اجازت لینے کی وجہ پوچھی تو حضرت عمرو رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ نبی علیہ السلام نے ہمیں اس بات سے منع فرمایا ہے کہ شوہر کی اجازت کے بغیر عورتوں کے پاس نہ جائیں۔

(۱۷۹۲۰) حَدَّثَنَا رَوْحٌ قَالَ حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنْ يَزِيدَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْهَادِ عَنْ أَبِي مُرَّةَ مَوْلَى أُمِّ هَانِئٍ أَنَّهُ دَخَلَ مَعَ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو عَلَى أَبِيهِ عَمْرِو بْنِ الْعَاصِ فَقَرَّبَ إِلَيْهِمَا طَعَامًا فَقَالَ كُلْ قَالَ إِنِّي صَائِمٌ قَالَ عَمْرٌو كُلْ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

فَهَذِهِ الْأَيَّامُ الَّتِي كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَأْمُرُنَا بِفِطْرِهَا وَيَنْهَى عَنْ صِيَامِهَا قَالَ مَالِكٌ وَهِيَ أَيَّامُ التَّشْرِيقِ [صححه ابن خزيمة (٢١٤٩ و٢٩٦١)، والحاكم (٤٣٥/١). قال الألباني: صحيح (ابو داود: ٢٤١٨)].

(۱۷۹۲۰) ابومرہ کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ وہ حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ کے ساتھ ان کے والد حضرت عمرو بن عاص رضی اللہ عنہ کے یہاں آئے، انہوں نے دونوں کے سامنے کھانا لاکر رکھا اور فرمایا کھائیے، انہوں نے کہا کہ میں روزے سے ہوں، حضرت عمرو رضی اللہ عنہ نے فرمایا کھاؤ، کہ ان ایام میں نبی علیہ السلام ہمیں کھانے پینے کا حکم دیتے تھے اور روزہ رکھنے سے منع فرماتے تھے، مراد ایام تشریق ہیں۔

(۱۷۹۲۱) حَدَّثَنَا رَوْحٌ حَدَّثَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي سَعِيدُ بْنُ كَثِيرٍ أَنَّ جَعْفَرَ بْنَ الْمُطَّلِبِ أَخْبَرَهُ أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عَمْرِو بْنِ الْعَاصِ دَخَلَ عَلَى عَمْرِو بْنِ الْعَاصِ فَدَعَاهُ إِلَى الْغَدَاءِ فَقَالَ إِنِّي صَائِمٌ ثُمَّ الثَّانِيَةَ كَذَلِكَ ثُمَّ الثَّالِثَةَ كَذَلِكَ فَقَالَ لَا إِلَّا أَنْ تَكُونَ سَمِعْتَهُ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ إِنِّي سَمِعْتُهُ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ [اخرجه النسائي في الكبرى (٢٩٠٠) قال شعيب: اسناده حسن في المتابعات والشواهد].

(۱۷۹۲۱) ایک مرتبہ حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ اپنے والد حضرت عمرو بن عاص رضی اللہ عنہ کے پاس آئے، انہوں نے اپنے بیٹے کو کھانے کی دعوت دی، لیکن انہوں نے جواب دیا کہ میں روزے سے ہوں، دوسری مرتبہ بھی ایسا ہی ہوا، اور تیسری مرتبہ بھی تو انہوں نے فرمایا نہیں، الا یہ کہ آپ نے اس حوالے سے نبی علیہ السلام کی کوئی حدیث سنی ہو؟ انہوں نے جواب دیا کہ میں نے اس حوالے سے نبی علیہ السلام کی ایک حدیث سنی ہے۔

(۱۷۹۲۲) حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو جَعْفَرٍ الْخَطْمِيُّ عَنْ عُمَارَةَ بْنِ خُزَيْمَةَ قَالَ بَيْنَا نَحْنُ مَعَ عَمْرِو بْنِ الْعَاصِ فِي حَجٍّ أَوْ عُمْرَةٍ فَقَالَ بَيْنَمَا نَحْنُ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي هَذَا الشِّعْبِ إِذْ قَالَ انْظُرُوا هَلْ تَرَوْنَ شَيْئًا فَقُلْنَا نَرَى غِرْبَانًا فِيهَا غُرَابٌ أَعْصَمُ أَحْمَرُ الْمِنْقَارِ وَالرِّجْلَيْنِ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَدْخُلُ الْجَنَّةَ مِنَ النِّسَاءِ إِلَّا مَنْ كَانَ مِنْهُنَّ مِثْلَ هَذَا الْغُرَابِ فِي الْغِرْبَانِ [قال شعيب: اسناده صحيح]. [انظر: ١٧٩٨٠].

(۱۷۹۲۲) عمارہ بن خزیمہ رحمۃ اللہ علیہ کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ ہم لوگ حج یا عمرہ کے سفر میں حضرت عمرو بن عاص رضی اللہ عنہ کے ساتھ تھے، وہ کہنے لگے کہ ایک مرتبہ ہم لوگ اسی جگہ پر نبی علیہ السلام کے ساتھ تھے، کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا دیکھو! تمہیں کچھ دکھائی دے رہا ہے؟ ہم نے عرض کیا کہ چند کوے نظر آرہے ہیں جن میں ایک سفید کوا بھی ہے جس کی چونچ اور دونوں پاؤں سرخ رنگ کے ہیں، نبی علیہ السلام نے فرمایا کہ جنت میں صرف وہی عورتیں داخل ہو سکیں گی جو کوؤں کی اس جماعت میں اس کوے کی طرح ہوں گی۔

(۱۷۹۲۳) حَدَّثَنَا يَزِيدُ حَدَّثَنَا مُوسَى قَالَ سَمِعْتُ أَبِي يَقُولُ حَدَّثَنِي أَبُو قَيْسٍ مَوْلَى عَمْرِو بْنِ الْعَاصِ أَنَّ عَمْرَو

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

بْنَ الْعَاصِ كَانَ يَسْرُدُ الصَّوْمَ وَقَلَّمَا كَانَ يُصِيبُ مِنْ الْعَشَاءِ أَوَّلَ اللَّيْلِ أَكْثَرَ مَا كَانَ يُصِيبُ مِنْ السَّحَرِ قَالَ وَسَمِعْتُهُ يَقُولُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِنَّ فَصْلًا بَيْنَ صِيَامِنَا وَصِيَامِ أَهْلِ الْكِتَابِ أَكْلَةُ السَّحَرِ [راجع: ۱۷۹۱٤].

(۱۷۹۲۳) حضرت عمرو بن عاص رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ وہ کثرت سے روزے رکھتے تھے، اور رات کا کھانا بہت کم کھاتے تھے، البتہ سحری ضرور کھاتے تھے اور فرماتے تھے کہ میں نے نبی علیہ السلام کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ ہمارے اور اہل کتاب کے روزوں کے درمیان فرق سحری کھانا ہے۔

(۱۷۹۲٤) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يَزِيدَ قَالَ حَدَّثَنَا مُوسَى قَالَ سَمِعْتُ أَبِي يَقُولُ كُنْتُ عِنْدَ عَمْرِو بْنِ الْعَاصِ بِالْإِسْكَنْدَرِيَّةِ فَذَكَرُوا مَا هُمْ فِيهِ مِنْ الْعَيْشِ فَقَالَ رَجُلٌ مِنَ الصَّحَابَةِ لَقَدْ تُوُفِّيَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَمَا شَبِعَ أَهْلُهُ مِنَ الْخُبْزِ الْغَلِيثِ قَالَ مُوسَى يَعْنِي الشَّعِيرَ وَالسُّلْتَ إِذَا خُلِطَا

(۱۷۹۲٤) موسیٰ اپنے والد سے نقل کرتے ہیں کہ ایک مرتبہ میں اسکندریہ میں حضرت عمرو بن عاص رضی اللہ عنہ کے ساتھ تھا، وہاں کچھ لوگ اپنے طرز زندگانی کے متعلق گفتگو کرنے لگے، تو ایک صحابی رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ نبی علیہ السلام کا وصال اس حال میں ہوا تھا کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے اہل خانہ بھوسہ ملے ہوئے جو کی روٹی سے بھی سیراب نہیں ہوتے تھے۔

(۱۷۹۲۵) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يَزِيدَ قَالَ حَدَّثَنَا مُوسَى قَالَ سَمِعْتُ أَبِي يَقُولُ سَمِعْتُ عَمْرَو بْنَ الْعَاصِ يَخْطُبُ النَّاسَ بِمِصْرَ يَقُولُ مَا أَبْعَدَ هَدْيَكُمْ مِنْ هَدْيِ نَبِيِّكُمْ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَمَّا هُوَ فَكَانَ أَزْهَدَ النَّاسِ فِي الدُّنْيَا وَأَمَّا أَنْتُمْ فَأَرْغَبُ النَّاسِ فِيهَا [انظر: ۱۷۹٦۲، ۱۷۹٦۸، ۱۷۹۷۰].

(۱۷۹۲۵) حضرت عمرو بن عاص رضی اللہ عنہ نے ایک مرتبہ مصر میں خطبہ دیتے ہوئے لوگوں سے فرمایا کہ تم اپنے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے طریقے سے کتنے دور چلے گئے ہو؟ وہ دنیا سے انتہائی بے رغبت تھے اور تم دنیا کو انتہائی محبوب ومرغوب رکھتے ہو۔

(۱۷۹۲٦) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يَزِيدَ حَدَّثَنَا حَيْوَةُ حَدَّثَنِي يَزِيدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْهَادِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ بْنِ الْحَارِثِ عَنْ بُسْرِ بْنِ سَعِيدٍ عَنْ أَبِي قَيْسٍ مَوْلَى عَمْرِو بْنِ الْعَاصِ عَنْ عَمْرِو بْنِ الْعَاصِ أَنَّهُ سَمِعَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِذَا حَكَمَ الْحَاكِمُ فَاجْتَهَدَ فَأَصَابَ فَلَهُ أَجْرَانِ وَإِذَا حَكَمَ فَاجْتَهَدَ فَأَخْطَأَ فَلَهُ أَجْرٌ [صححه البخاري (۷۳۵۲)، ومسلم (۱۷۱٦)]. [انظر: ۱۷۹٦۹، ۱۷۹۷۳، ۱۷۹۷٤].

(۱۷۹۲٦) حضرت عمرو بن عاص رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ انہوں نے نبی علیہ السلام کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ جب کوئی حاکم فیصلہ کرے اور خوب احتیاط واجتہاد سے کام لے اور صحیح فیصلہ کرے تو اسے دہرا اجر ملے گا اور اگر احتیاط کے باوجود غلطی ہو جائے تو پھر بھی اسے اکہرا اجر ملے گا۔

(۱۷۹۲۷) قَالَ فَحَدَّثْتُ بِهَذَا الْحَدِيثِ أَبَا بَكْرِ بْنَ عَمْرِو بْنِ حَزْمٍ قَالَ هَكَذَا حَدَّثَنِي أَبُو سَلَمَةَ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ

(۱۷۹۲۷) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۱۷۹۲۸) حَدَّثَنَا أَبُو الْيَمَانِ قَالَ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ عَيَّاشٍ عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ عُبَيْدِ اللَّهِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْحَارِثِ قَالَ سَمِعْتُ عَمْرَو بْنَ الْعَاصِ يَقُولُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ بَيْنَا أَنَا فِي مَنَامِي أَتَتْنِي الْمَلَائِكَةُ فَحَمَلَتْ عَمُودَ الْكِتَابِ مِنْ تَحْتِ وِسَادَتِي فَعَمَدَتْ بِهِ إِلَى الشَّامِ أَلَا فَالْإِيمَانُ حَيْثُ تَقَعُ الْفِتَنُ بِالشَّامِ

(۱۷۹۲۸) حضرت عمرو رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے نبی علیہ السلام کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ ایک مرتبہ خواب میں میرے پاس کچھ فرشتے آئے، انہوں نے میرے تکیے کے نیچے سے کتاب کا ستون اٹھایا اور اسے شام لے گئے، یادرکھو! جب فتنے رونما ہوں گے تو ایمان شام میں ہوگا۔

(۱۷۹۲۹) حَدَّثَنَا عَفَّانُ قَالَ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ قَالَ أَخْبَرَنَا أَبُو حَفْصٍ وَكُلْثُومُ بْنُ جَبْرٍ عَنْ أَبِي غَادِيَةَ قَالَ قُتِلَ عَمَّارُ بْنُ يَاسِرٍ فَأُخْبِرَ عَمْرُو بْنُ الْعَاصِ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِنَّ قَاتِلَهُ وَسَالِبَهُ فِي النَّارِ فَقِيلَ لِعَمْرٍو فَإِنَّكَ هُوَ ذَا تُقَاتِلُهُ قَالَ إِنَّمَا قَالَ قَاتِلَهُ وَسَالِبَهُ

(۱۷۹۲۹) ابوغادیہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ جب حضرت عمار بن یاسر رضی اللہ عنہ شہید ہوئے تو حضرت عمرو رضی اللہ عنہ کو اس کی اطلاع دی گئی، انہوں نے کہا کہ میں نے نبی علیہ السلام کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ عمار کو قتل کرنے والا اور اس کا سامان چھیننے والا جہنم میں جائے گا، کسی نے حضرت عمرو رضی اللہ عنہ سے کہا کہ آپ بھی تو ان سے جنگ ہی کر رہے تھے؟ انہوں نے جواب دیا کہ نبی علیہ السلام نے قاتل اور سامان چھیننے والے کے بارے فرمایا تھا (جنگ کرنے والے کے بارے نہیں فرمایا تھا)

(۱۷۹۳۰) حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ حَدَّثَنَا أَبِي عَنِ ابْنِ إِسْحَاقَ قَالَ حَدَّثَنِي يَزِيدُ بْنُ أَبِي حَبِيبٍ عَنْ رَاشِدٍ مَوْلَى حَبِيبِ بْنِ أَبِي أَوْسٍ الثَّقَفِيِّ عَنْ حَبِيبِ بْنِ أَبِي أَوْسٍ قَالَ حَدَّثَنِي عَمْرُو بْنُ الْعَاصِ مِنْ فِيهِ قَالَ لَمَّا انْصَرَفْنَا مِنَ الْأَحْزَابِ عَنِ الْخَنْدَقِ جَمَعْتُ رِجَالًا مِنْ قُرَيْشٍ كَانُوا يَرَوْنَ مَكَانِي وَيَسْمَعُونَ مِنِّي فَقُلْتُ لَهُمْ تَعْلَمُونَ وَاللَّهِ إِنِّي لَأَرَى أَمْرَ مُحَمَّدٍ يَعْلُو الْأُمُورَ عُلُوًّا كَبِيرًا مُنْكَرًا وَإِنِّي قَدْ رَأَيْتُ رَأْيًا فَمَا تَرَوْنَ فِيهِ قَالُوا وَمَا رَأَيْتَ قَالَ رَأَيْتُ أَنْ نَلْحَقَ بِالنَّجَاشِيِّ فَنَكُونَ عِنْدَهُ فَإِنْ ظَهَرَ مُحَمَّدٌ عَلَى قَوْمِنَا كُنَّا عِنْدَ النَّجَاشِيِّ فَإِنَّا أَنْ نَكُونَ تَحْتَ يَدَيْهِ أَحَبُّ إِلَيْنَا مِنْ أَنْ نَكُونَ تَحْتَ يَدَيْ مُحَمَّدٍ وَإِنْ ظَهَرَ قَوْمُنَا فَنَحْنُ مَنْ قَدْ عُرِفَ فَلَنْ يَأْتِيَنَا مِنْهُمْ إِلَّا خَيْرٌ فَقَالُوا إِنَّ هَذَا الرَّأْيُ قَالَ فَقُلْتُ لَهُمْ فَاجْمَعُوا لَهُ مَا نُهْدِي لَهُ وَكَانَ أَحَبَّ مَا يُهْدَى إِلَيْهِ مِنْ أَرْضِنَا الْأَدَمُ فَجَمَعْنَا لَهُ أُدْمًا كَثِيرًا فَخَرَجْنَا حَتَّى قَدِمْنَا عَلَيْهِ فَوَاللَّهِ إِنَّا لَعِنْدَهُ إِذْ جَاءَ عَمْرُو بْنُ أُمَيَّةَ الضَّمْرِيُّ وَكَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدْ بَعَثَهُ إِلَيْهِ فِي شَأْنِ جَعْفَرٍ وَأَصْحَابِهِ قَالَ فَدَخَلَ عَلَيْهِ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ثُمَّ خَرَجَ مِنْ عِنْدِهِ قَالَ فَقُلْتُ لِأَصْحَابِي هَذَا عَمْرُو بْنُ أُمَيَّةَ الضَّمْرِيُّ لَوْ قَدْ دَخَلْتُ عَلَى النَّجَاشِيِّ فَسَأَلْتُهُ إِيَّاهُ فَأَعْطَانِيهِ فَضَرَبْتُ عُنُقَهُ فَإِذَا فَعَلْتُ ذَلِكَ رَأَتْ قُرَيْشٌ أَنِّي قَدْ أَجْزَأْتُ عَنْهَا حِينَ قَتَلْتُ رَسُولَ مُحَمَّدٍ قَالَ فَدَخَلْتُ عَلَيْهِ فَسَجَدْتُ لَهُ كَمَا كُنْتُ أَصْنَعُ فَقَالَ مَرْحَبًا بِصَدِيقِي أَهْدَيْتَ لِي مِنْ بِلَادِكَ شَيْئًا قَالَ قُلْتُ نَعَمْ أَيُّهَا الْمَلِكُ قَدْ أَهْدَيْتُ لَكَ أُدْمًا كَثِيرًا قَالَ ثُمَّ قَدَّمْتُهُ إِلَيْهِ فَأَعْجَبَهُ وَاشْتَهَاهُ ثُمَّ قُلْتُ لَهُ أَيُّهَا الْمَلِكُ إِنِّي قَدْ رَأَيْتُ رَجُلًا خَرَجَ مِنْ عِنْدِكَ وَهُوَ رَسُولُ رَجُلٍ عَدُوٍّ لَنَا فَأَعْطِنِيهِ لِأَقْتُلَهُ فَإِنَّهُ قَدْ أَصَابَ مِنْ أَشْرَافِنَا وَخِيَارِنَا قَالَ فَغَضِبَ ثُمَّ مَدَّ يَدَهُ فَضَرَبَ بِهَا أَنْفَهُ ضَرْبَةً ظَنَنْتُ أَنْ قَدْ كَسَرَهُ فَلَوْ انْشَقَّتْ لِي الْأَرْضُ لَدَخَلْتُ فِيهَا فَرَقًا مِنْهُ ثُمَّ قُلْتُ أَيُّهَا الْمَلِكُ وَاللَّهِ لَوْ ظَنَنْتُ أَنَّكَ تَكْرَهُ هَذَا مَا سَأَلْتُكَهُ فَقَالَ لَهُ أَتَسْأَلُنِي أَنْ أُعْطِيَكَ رَسُولَ رَجُلٍ يَأْتِيهِ النَّامُوسُ الْأَكْبَرُ الَّذِي كَانَ يَأْتِي مُوسَى لِتَقْتُلَهُ قَالَ قُلْتُ أَيُّهَا الْمَلِكُ أَكَذَاكَ هُوَ فَقَالَ وَيْحَكَ يَا عَمْرُو أَطِعْنِي وَاتَّبِعْهُ فَإِنَّهُ وَاللَّهِ لَعَلَى الْحَقِّ وَلَيَظْهَرَنَّ عَلَى مَنْ خَالَفَهُ كَمَا ظَهَرَ مُوسَى عَلَى فِرْعَوْنَ وَجُنُودِهِ قَالَ قُلْتُ فَبَايِعْنِي لَهُ عَلَى الْإِسْلَامِ قَالَ نَعَمْ فَبَسَطَ يَدَهُ وَبَايَعْتُهُ عَلَى الْإِسْلَامِ ثُمَّ خَرَجْتُ إِلَى أَصْحَابِي وَقَدْ حَالَ رَأْيِي عَمَّا كَانَ عَلَيْهِ وَكَتَمْتُ أَصْحَابِي إِسْلَامِي ثُمَّ خَرَجْتُ عَامِدًا لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِأُسْلِمَ فَلَقِيتُ خَالِدَ بْنَ الْوَلِيدِ وَذَلِكَ قُبَيْلَ الْفَتْحِ وَهُوَ مُقْبِلٌ مِنْ مَكَّةَ فَقُلْتُ أَيْنَ يَا أَبَا سُلَيْمَانَ قَالَ وَاللَّهِ لَقَدْ اسْتَقَامَ الْمَنْسِمُ وَإِنَّ الرَّجُلَ لَنَبِيٌّ أَذْهَبُ وَاللَّهِ أُسْلِمُ فَحَتَّى مَتَى قَالَ قُلْتُ وَاللَّهِ مَا جِئْتُ إِلَّا لِأُسْلِمَ قَالَ فَقَدِمْنَا عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَدِمَ خَالِدُ بْنُ الْوَلِيدِ فَأَسْلَمَ وَبَايَعَ ثُمَّ دَنَوْتُ فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنِّي أُبَايِعُكَ عَلَى أَنْ تَغْفِرَ لِي مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِي وَلَا أَذْكُرُ وَمَا تَأَخَّرَ قَالَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا عَمْرُو بَايِعْ فَإِنَّ الْإِسْلَامَ يَجُبُّ مَا كَانَ قَبْلَهُ وَإِنَّ الْهِجْرَةَ تَجُبُّ مَا كَانَ قَبْلَهَا قَالَ فَبَايَعْتُهُ ثُمَّ انْصَرَفْتُ قَالَ ابْنُ إِسْحَاقَ وَقَدْ حَدَّثَنِي مَنْ لَا أَتَّهِمُ أَنَّ عُثْمَانَ بْنَ طَلْحَةَ بْنِ أَبِي طَلْحَةَ كَانَ مَعَهُمَا أَسْلَمَ حِينَ أَسْلَمَا

(۱۷۹۳۰) حضرت عمرو بن عاص رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ (قبولِ اسلام سے پہلے) جب ہم لوگ غزوۂ خندق سے واپس ہوئے تو میں نے قریش کے کچھ لوگوں کو اکٹھا کیا جو میرے مرتبے سے واقف اور میری بات سنتے تھے، اور ان سے کہا کہ تم جانتے ہو، محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) ناپسندیدہ طور پر بہت سے معاملات میں غالب آتے جا رہے ہیں، میری ایک رائے ہے، تم اس میں مجھے مشورہ دو، انہوں نے پوچھا کہ آپ کی کیا رائے ہے؟ عمرو نے کہا میری رائے یہ ہے کہ ہم نجاشی کے پاس چلے جائیں اور وہیں رہ پڑیں، اگر محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) اپنی قوم پر غالب آ گئے تو ہم نجاشی کے پاس ہوں گے اور اس کے زیرنگیں ہونا ہمارے نزدیک محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) کے زیرنگیں ہونے سے زیادہ بہتر ہوگا اور اگر ہماری قوم غالب آ گئی تو ہم جانے پہچانے لوگ ہیں لہٰذا ان سے ہمیں بہتری ہی کی امید ہے، وہ کہنے لگے کہ یہ تو بہت عمدہ رائے ہے۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

میں نے ان سے کہا کہ پھر نجاشی کو ہدیہ پیش کرنے کے لئے کچھ جمع کرو، اس وقت ہمارے علاقوں میں سب سے زیادہ بہترین ہدیہ چمڑا ہوتا تھا لہٰذا ہم نے بہت سا چمڑا جمع کر لیا، اور روانہ ہو گئے، جب ہم وہاں پہنچے تو ابھی اس کے پاس ہی تھے کہ حضرت عمرو بن امیہ ضمری رضی اللہ عنہ، نجاشی کے پاس آ گئے جنہیں نبی علیہ السلام نے حضرت جعفر رضی اللہ عنہ اور ان کے ساتھیوں کے حوالے سے نجاشی کے پاس بھیجا تھا، جب وہ واپس چلے گئے تو میں نے اپنے ساتھیوں سے کہا کہ یہ عمرو بن امیہ ضمری ہے، اگر میں نجاشی کے پاس گیا تو اس سے درخواست کروں گا کہ عمرو کو میرے حوالے کر دے، اگر اس نے اسے میرے حوالے کر دیا تو میں اس کی گردن اڑا دوں گا، اور قریش کے لوگ بھی دیکھ لیں گے کہ جب میں نے محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) کے قاصد کو قتل کر دیا تو ان کی طرف سے بدلہ چکا دیا۔

چنانچہ میں نے نجاشی کے پاس پہنچ کر اسے سجدہ کیا جیسا کہ پہلے بھی کرتا تھا، نجاشی نے کہا کہ میرے دوست کو خوش آمدید، کیا تم اپنے علاقے سے میرے لیے کچھ ہدیہ لائے ہو؟ میں نے کہا جی بادشاہ سلامت! میں آپ کے لئے بہت سا چمڑا ہدیئے میں لے کر آیا ہوں، یہ کہہ کر میں نے وہ چمڑا اس کی خدمت میں پیش کر دیا، اسے وہ بہت پسند آیا، پھر میں نے اس سے کہا کہ بادشاہ سلامت! میں نے ابھی آپ کے پاس سے ایک آدمی کو نکلتے ہوئے دیکھا جو ہمارے ایک دشمن کا قاصد ہے، آپ اسے میرے حوالے کر دیں تاکہ میں اسے قتل کر سکوں، کیونکہ اس نے ہمارے بہت سے معززین اور بہترین لوگوں کو زخم پہنچائے ہیں، یہ سن کر نجاشی غضب ناک ہو گیا اور اپنا ہاتھ کھینچ کر اپنی ناک پر اتنی زور سے مارا کہ میں سمجھا اس کی ناک ٹوٹ گئی ہے، اس وقت اگر زمین شق ہو جاتی تو میں اس میں اتر جاتا، میں نے کہا بادشاہ سلامت! اگر مجھے معلوم ہوتا کہ آپ کو یہ بات اتنی ناگوار گذرے گی تو میں آپ سے کبھی اس کی درخواست نہ کرتا۔

نجاشی نے کہا کہ کیا تم مجھ سے اس شخص کا قاصد مانگتے ہو جس کے پاس وہی ناموس اکبر آتا ہے جو حضرت موسیٰ علیہ السلام کے پاس آتا تھا تاکہ تم اسے قتل کر دو؟ میں نے پوچھا بادشاہ سلامت! کیا واقعی اسی طرح ہے؟ نجاشی نے کہا عمرو! تم پر افسوس ہے، میری بات مانو تو ان کی اتباع کرو، بخدا وہ حق پر ہیں اور وہ اپنے مخالفین پر ضرور غالب آئیں گے جیسے حضرت موسیٰ علیہ السلام فرعون اور اس کے لشکروں پر غالب آئے تھے میں نے کہا کیا آپ ان کی طرف سے مجھے اسلام پر بیعت کرتے ہیں؟ نجاشی نے ''ہاں'' میں جواب دے کر اپنا ہاتھ پھیلا دیا اور میں نے اس سے اسلام پر بیعت کر لی۔

پھر میں اپنے ساتھیوں کے پاس واپس آیا تو میری حالت اور رائے پہلے سے بدل چکی تھی، میں نے اپنے ساتھیوں سے اپنے اسلام کو مخفی رکھا اور کچھ ہی عرصے بعد قبول اسلام کے لئے نبی علیہ السلام کی خدمت میں حاضری کے ارادے سے روانہ ہو گیا، راستے میں حضرت خالد بن ولید رضی اللہ عنہ سے ملاقات ہوئی، یہ واقعہ فتح مکہ سے پہلے کا ہے، وہ مکہ مکرمہ سے آ رہے تھے، میں نے ان سے پوچھا ابوسلیمان! کہاں کا ارادہ ہے؟ انہوں نے جواب دیا کہ اللہ کی قسم! آلات درست ہو چکے، وہ شخص یقیناً نبی ہے اور اب میں اسلام قبول کرنے کے لئے جا رہا ہوں، کب تک یہ سلسلہ یونہی چلتا رہے گا؟ میں نے کہا کہ بخدا میں بھی اسلام قبول

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

کرنے کے لئے حبشہ سے آرہا ہوں۔

چنانچہ ہم لوگ نبی علیہ السلام کی خدمت میں حاضر ہوئے، پہلے حضرت خالد بن ولید رضی اللہ عنہ نے آگے بڑھ کر اسلام قبول کیا اور بیعت کی، پھر میں نے آگے بڑھ کر عرض کیا یا رسول اللہ! میں اس شرط پر آپ سے بیعت کرتا ہوں کہ آپ میری پچھلی خطاؤں کو معاف کر دیں، بعد کے گناہوں کا میں تذکرہ نہیں کرتا، نبی علیہ السلام نے فرمایا عمرو! بیعت کر لو، کیونکہ اسلام پہلے کے گناہوں کو مٹا دیتا ہے، اور اس طرح ہجرت بھی پچھلے گناہوں کو ختم کر دیتی ہے، چنانچہ میں نے بھی بیعت کر لی اور واپس لوٹ آیا۔

ابن اسحاق کہتے ہیں کہ مجھے بعض بااعتماد لوگوں نے بتایا ہے کہ ان دونوں کے ساتھ عثمان بن طلحہ بن ابی طلحہ بھی تھے اور انہوں نے بھی ان دونوں کے ساتھ ہی اسلام قبول کیا تھا۔

(۱۷۹۳۱) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ قَالَ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنْ ابْنِ طَاوُسٍ عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرِو بْنِ حَزْمٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ لَمَّا قُتِلَ عَمَّارُ بْنُ يَاسِرٍ دَخَلَ عَمْرُو بْنُ حَزْمٍ عَلَى عَمْرِو بْنِ الْعَاصِ فَقَالَ قُتِلَ عَمَّارٌ وَقَدْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَقْتُلُهُ الْفِئَةُ الْبَاغِيَةُ فَقَامَ عَمْرُو بْنُ الْعَاصِ فَزِعًا يُرَجِّعُ حَتَّى دَخَلَ عَلَى مُعَاوِيَةَ فَقَالَ لَهُ مُعَاوِيَةُ مَا شَأْنُكَ قَالَ قُتِلَ عَمَّارٌ فَقَالَ مُعَاوِيَةُ قَدْ قُتِلَ عَمَّارٌ فَمَاذَا قَالَ عَمْرٌو سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ تَقْتُلُهُ الْفِئَةُ الْبَاغِيَةُ فَقَالَ لَهُ مُعَاوِيَةُ دُحِضْتَ فِي بَوْلِكَ أَوَنَحْنُ قَتَلْنَاهُ إِنَّمَا قَتَلَهُ عَلِيٌّ وَأَصْحَابُهُ جَاءُوا بِهِ حَتَّى أَلْقَوْهُ بَيْنَ رِمَاحِنَا أَوْ قَالَ بَيْنَ سُيُوفِنَا [صححه الحاكم (۲/ ۱۵۵). قال شعيب: اسناده صحيح].

(۱۷۹۳۱) محمد بن عمرو رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ جب حضرت عمار بن یاسر رضی اللہ عنہ شہید ہوئے تو عمرو بن حزم رضی اللہ عنہ، حضرت عمرو بن عاص رضی اللہ عنہ کے پاس گئے اور انہیں بتایا کہ حضرت عمار رضی اللہ عنہ شہید ہو گئے ہیں اور نبی علیہ السلام نے فرمایا تھا کہ عمار کو ایک باغی گروہ قتل کر دے گا؟ یہ سن کر حضرت عمرو بن عاص رضی اللہ عنہ ''انا للہ'' پڑھتے ہوئے گھبرا کر اٹھے اور حضرت معاویہ رضی اللہ عنہ کے پاس چلے گئے، حضرت معاویہ رضی اللہ عنہ نے ان سے پوچھا کہ تمہیں کیا ہوا؟ انہوں نے بتایا کہ حضرت عمار رضی اللہ عنہ شہید ہو گئے ہیں، حضرت معاویہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ حضرت عمار رضی اللہ عنہ تو شہید ہو گئے، لیکن تمہاری یہ حالت؟ انہوں نے کہا کہ میں نے نبی علیہ السلام کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ عمار کو باغی گروہ قتل کرے گا، حضرت معاویہ رضی اللہ عنہ نے کہا کہ تم اپنے پیشاب میں گرتے، کیا ہم نے انہیں قتل کیا ہے؟ انہیں تو حضرت علی رضی اللہ عنہ اور ان کے ساتھیوں نے خود قتل کیا ہے، وہی انہیں لے کر آئے اور ہمارے، نیزوں کے درمیان لا ڈالا۔

(۱۷۹۳۲) حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ خَالِدٍ قَالَ حَدَّثَنَا رَبَاحٌ عَنْ مَعْمَرٍ عَنْ عَاصِمِ بْنِ سُلَيْمَانَ عَنْ جَعْفَرِ بْنِ الْمُطَّلِبِ وَكَانَ رَجُلًا مِنْ رَهْطِ عَمْرِو بْنِ الْعَاصِ قَالَ دَعَا أَعْرَابِيًّا إِلَى طَعَامٍ وَذَلِكَ بَعْدَ النَّحْرِ بِيَوْمٍ فَقَالَ الْأَعْرَابِيُّ إِنِّي صَائِمٌ فَقَالَ لَهُ إِنَّ عَمْرَو بْنَ الْعَاصِ دَعَا رَجُلًا إِلَى طَعَامٍ فِي هَذَا الْيَوْمِ فَقَالَ إِنِّي صَائِمٌ فَقَالَ عَمْرٌو إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْ صَوْمِ هَذَا الْيَوْمِ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۱۷۹۳۲) جعفر بن مطلب "جو حضرت عمرو بن عاص رضی اللہ عنہ کے گروہ میں تھے" نے ایک دیہاتی کو کھانے کی دعوت دی، یہ واقعہ گیارہ ذی الحجہ کا ہے، اس دیہاتی نے جواب دیا کہ میں روزے سے ہوں، جعفر نے اس سے کہا کہ ایک مرتبہ اسی دن حضرت عمرو بن عاص رضی اللہ عنہ نے بھی ایک آدمی کو کھانے کی دعوت دی تھی اور اس نے یہی جواب دیا تھا کہ میں روزے سے ہوں، تو حضرت عمرو رضی اللہ عنہ نے فرمایا تھا کہ نبی علیہ السلام نے اس دن کا روزہ رکھنے سے منع فرمایا ہے۔

(۱۷۹۳۳) حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ إِسْحَاقَ قَالَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ يَعْنِي ابْنَ الْمُبَارَكِ قَالَ أَخْبَرَنَا ابْنُ لَهِيعَةَ قَالَ حَدَّثَنِي يَزِيدُ بْنُ أَبِي حَبِيبٍ أَنَّ عَبْدَ الرَّحْمَنِ بْنَ شِمَاسَةَ حَدَّثَهُ قَالَ لَمَّا حَضَرَتْ عَمْرَو بْنَ الْعَاصِ الْوَفَاةُ بَكَى فَقَالَ لَهُ ابْنُهُ عَبْدُ اللَّهِ لِمَ تَبْكِي أَجَزَعًا عَلَى الْمَوْتِ فَقَالَ لَا وَاللَّهِ وَلَكِنْ مِمَّا بَعْدُ فَقَالَ لَهُ قَدْ كُنْتَ عَلَى خَيْرٍ فَجَعَلَ يُذَكِّرُهُ صُحْبَةَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَفُتُوحَهُ الشَّامَ فَقَالَ عَمْرٌو تَرَكْتَ أَفْضَلَ مِنْ ذَلِكَ كُلِّهِ شَهَادَةَ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ إِنِّي كُنْتُ عَلَى ثَلَاثَةِ أَطْبَاقٍ لَيْسَ فِيهَا طَبَقٌ إِلَّا قَدْ عَرَفْتُ نَفْسِي فِيهِ كُنْتُ أَوَّلَ شَيْءٍ كَافِرًا فَكُنْتُ أَشَدَّ النَّاسِ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَوْ مِتُّ حِينَئِذٍ وَجَبَتْ لِي النَّارُ فَلَمَّا بَايَعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كُنْتُ أَشَدَّ النَّاسِ حَيَاءً مِنْهُ فَمَا مَلَأْتُ عَيْنِي مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلَا رَاجَعْتُهُ فِيمَا أُرِيدُ حَتَّى لَحِقَ بِاللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ حَيَاءً مِنْهُ فَلَوْ مِتُّ يَوْمَئِذٍ قَالَ النَّاسُ هَنِيئًا لِعَمْرٍو أَسْلَمَ وَكَانَ عَلَى خَيْرٍ فَمَاتَ فَرُجِيَ لَهُ الْجَنَّةُ ثُمَّ تَلَبَّسْتُ بَعْدَ ذَلِكَ بِالسُّلْطَانِ وَأَشْيَاءَ فَلَا أَدْرِي عَلَيَّ أَمْ لِي فَإِذَا مِتُّ فَلَا تَبْكِيَنَّ عَلَيَّ وَلَا تُتْبِعْنِي مَادِحًا وَلَا نَارًا وَشُدُّوا عَلَيَّ إِزَارِي فَإِنِّي مُخَاصِمٌ وَسُنُّوا عَلَيَّ التُّرَابَ سَنًّا فَإِنَّ جَنْبِيَ الْأَيْمَنَ لَيْسَ بِأَحَقَّ بِالتُّرَابِ مِنْ جَنْبِي الْأَيْسَرِ وَلَا تَجْعَلَنَّ فِي قَبْرِي خَشَبَةً وَلَا حَجَرًا فَإِذَا وَارَيْتُمُونِي فَاقْعُدُوا عِنْدِي قَدْرَ نَحْرِ جَزُورٍ وَتَقْطِيعِهَا أَسْتَأْنِسْ بِكُمْ [صحيح مسلم (۱۲۱)، وابن خزيمة: (۲۵۱۵)].

(۱۷۹۳۳) حضرت عمرو بن عاص رضی اللہ عنہ کی وفات کا جب وقت آیا تو ان پر گریہ طاری ہو گیا، ان کے بیٹے حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ نے ان سے پوچھا کہ آپ کیوں روتے ہیں؟ کیا موت سے گھبراہٹ محسوس ہو رہی ہے؟ انہوں نے جواباً فرمایا بخدا! موت سے نہیں، بلکہ موت کے بعد پیش آنے والے معاملات سے، صاحبزادے نے کہا کہ آپ تو خیر پر قائم رہے، پھر انہوں نے نبی علیہ السلام کی رفاقت اور فتوحات شام کا تذکرہ کیا۔

حضرت عمرو رضی اللہ عنہ کہنے لگے کہ تم نے سب سے افضل چیز تو چھوڑ ہی دی یعنی "لا الہ الا اللہ" کی گواہی، میری تین حالتیں رہی ہیں، اور ہر حالت میں میں اپنے متعلق جانتا ہوں، سب سے پہلے میں کافر تھا، نبی علیہ السلام کے خلاف تمام لوگوں میں انتہائی سخت تھا، اگر میں اسی حال میں مر جاتا تو میرے لیے جہنم واجب ہو جاتی، جب میں نے نبی سے بیعت کی تو میں نبی علیہ السلام سے تمام لوگوں کی نسبت زیادہ حیاء کرتا تھا، اسی وجہ سے میں نے نگاہیں بھر کر کبھی نبی علیہ السلام کو نہیں دیکھا، اور اپنی خواہشات میں بھی کبھی

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

انہیں جواب نہیں دیا، یہاں تک کہ وہ اللہ تعالیٰ سے جا ملے، اگر میں اس زمانے میں فوت ہو جاتا تو لوگ کہتے کہ عمرو کو مبارک ہو، اس نے اسلام قبول کیا، وہ خیر پر تھا، اسی حال میں فوت ہو گیا، امید ہے کہ اسے جنت نصیب ہو گی۔

پھر میں حکومت اور دوسری چیزوں میں ملوث ہو گیا، اب مجھے معلوم نہیں کہ یہ میرے لیے باعث وبال ہے یا باعث ثواب، لیکن جب میں مر جاؤں تو تم مجھ پر مت رونا، کسی تعریف کرنے والے کو یا آگ کو جنازے کے ساتھ نہ لے جانا، میرا تہبند مضبوطی سے باندھ دو کہ مجھ سے جواب طلبی ہو گی، مجھ پر آہستہ آہستہ مٹی ڈالنا اور سب طرف بکھیر دینا کیونکہ دایاں پہلو بائیں پہلو سے زیادہ حق نہیں رکھتا، میری قبر پر کوئی لکڑی یا پتھر نہ گاڑنا اور جب تم مجھے قبر کی مٹی میں چھپا کر فارغ ہو جاؤ تو اتنی دیر قبر پر رکنا کہ جس میں ایک اونٹ ذبح کر کے اس کے ٹکڑے بنا لیے جائیں تاکہ میں تم سے انس حاصل کر سکوں۔

(۱۷۹۳۴) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا الْأَسْوَدُ بْنُ شَيْبَانَ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو نَوْفَلِ بْنُ أَبِي عَقْرَبٍ قَالَ جَزِعَ عَمْرُو بْنُ الْعَاصِ عِنْدَ الْمَوْتِ جَزَعًا شَدِيدًا فَلَمَّا رَأَى ذَلِكَ ابْنُهُ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَمْرٍو قَالَ يَا أَبَا عَبْدِ اللَّهِ مَا هَذَا الْجَزَعُ وَقَدْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُدْنِيكَ وَيَسْتَعْمِلُكَ قَالَ أَيْ بُنَيَّ قَدْ كَانَ ذَلِكَ وَسَأُخْبِرُكَ عَنْ ذَلِكَ إِنِّي وَاللَّهِ مَا أَدْرِي أَحُبًّا ذَلِكَ كَانَ أَمْ تَأَلُّفًا يَتَأَلَّفُنِي وَلَكِنِّي أَشْهَدُ عَلَى رَجُلَيْنِ أَنَّهُ قَدْ فَارَقَ الدُّنْيَا وَهُوَ يُحِبُّهُمَا ابْنُ سُمَيَّةَ وَابْنُ أُمِّ عَبْدٍ فَلَمَّا حَدَّثَهُ وَضَعَ يَدَهُ مَوْضِعَ الْغِلَالِ مِنْ ذَقْنِهِ وَقَالَ اللَّهُمَّ أَمَرْتَنَا فَتَرَكْنَا وَنَهَيْتَنَا فَرَكِبْنَا وَلَا يَسَعُنَا إِلَّا مَغْفِرَتُكَ وَكَانَتْ تِلْكَ هِجِّيرَاهُ حَتَّى مَاتَ

(۱۷۹۳۴) ابو نوفل کہتے ہیں کہ موت کے وقت حضرت عمرو بن عاص رضی اللہ عنہ پر شدید گھبراہٹ طاری ہو گئی، ان کے بیٹے حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ نے یہ کیفیت دیکھی تو پوچھا اے ابو عبداللہ! یہ کیسی گھبراہٹ ہے؟ نبی علیہ السلام تو آپ کو اپنے قریب رکھتے تھے اور آپ کو مختلف ذمہ داریاں سونپتے تھے؟ انہوں نے فرمایا بیٹا! یہ تو واقعی حقیقت ہے، لیکن میں تمہیں بتاؤں، بخدا! میں نہیں جانتا کہ نبی علیہ السلام محبت کی وجہ سے میرے ساتھ یہ معاملہ فرماتے تھے یا تالیف قلب کے لئے، البتہ میں اس بات کی گواہی دے سکتا ہوں کہ دنیا سے رخصت ہونے تک وہ دو آدمیوں سے محبت فرماتے تھے، ایک سمیہ کے بیٹے عمار رضی اللہ عنہ سے اور ایک ام عبد کے بیٹے عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے، یہ حدیث بیان کر کے انہوں نے اپنے ہاتھ اپنی ٹھوڑی کے نیچے رکھے اور کہنے لگے اے اللہ! تو نے ہمیں حکم دیا، ہم نے اسے چھوڑ دیا، تو نے ہمیں منع کیا اور ہم وہ کام کرتے رہے اور تیری مغفرت کے علاوہ کوئی چیز ہمارا احاطہ نہیں کر سکتی، آخر دم تک پھر وہ یہی کلمات کہتے رہے، یہاں تک کہ فوت ہو گئے۔

حَدِيثُ عَمْرٍو الْأَنْصَارِيِّ رضی اللہ عنہ

حضرت عمرو انصاری رضی اللہ عنہ کی حدیث

(۱۷۹۳۵) حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ سُلَيْمَانَ أَنَّ الْقَاسِمَ بْنَ عَبْدِ الرَّحْمَنِ حَدَّثَهُمْ عَنْ عَمْرِو بْنِ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

فُلَانٍ الْأَنْصَارِيِّ قَالَ بَيْنَا هُوَ يَمْشِي قَدْ أَسْبَلَ إِزَارَهُ إِذْ لَحِقَهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَدْ أَخَذَ بِنَاصِيَةِ نَفْسِهِ وَهُوَ يَقُولُ اللَّهُمَّ عَبْدُكَ ابْنُ عَبْدِكَ ابْنُ أَمَتِكَ قَالَ عَمْرٌو فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنِّي رَجُلٌ حَمْشُ السَّاقَيْنِ فَقَالَ يَا عَمْرُو إِنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ قَدْ أَحْسَنَ كُلَّ شَيْءٍ خَلَقَهُ يَا عَمْرُو وَضَرَبَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِأَرْبَعِ أَصَابِعَ مِنْ كَفِّهِ الْيُمْنَى تَحْتَ رُكْبَةِ عَمْرٍو فَقَالَ يَا عَمْرُو هَذَا مَوْضِعُ الْإِزَارِ ثُمَّ رَفَعَهَا ثُمَّ وَضَعَهَا تَحْتَ الثَّانِيَةِ فَقَالَ يَا عَمْرُو هَذَا مَوْضِعُ الْإِزَارِ

(۱۷۹۳۵) حضرت عمرو انصاری رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ وہ کہیں جا رہے تھے، ان کا تہبند ٹخنوں سے نیچے لٹک رہا تھا، اسی دوران نبی علیہ السلام ان کے قریب پہنچ گئے، نبی علیہ السلام اپنی پیشانی پکڑ کر یہ کہہ رہے تھے اے اللہ! میں تیرا بندہ ہوں، تیرے بندے کا بیٹا ہوں، تیری بندی کا بیٹا ہوں، میں نے عرض کیا یا رسول اللہ! میری پنڈلیاں بڑی پتلی ہیں، نبی علیہ السلام نے فرمایا عمرو! اللہ نے ہر چیز کو بہترین انداز میں تخلیق فرمایا ہے، پھر نبی علیہ السلام نے اپنی چار انگلیاں عمرو کے گھٹنے کے نیچے ماریں اور فرمایا عمرو! یہ ہے تہبند باندھنے کی جگہ، پھر اس کے نیچے ہاتھ رکھ کر چار انگلیاں ماریں اور فرمایا عمرو! یہ ہے تہبند باندھنے کی جگہ، پھر تیسری مرتبہ اس کے نیچے چار انگلیاں رکھ کر بھی یہی جملہ فرمایا۔

حَدِيثُ قَيْسٍ الْجُذَامِيِّ رضی اللہ عنہ

حضرت قیس جذامی رضی اللہ عنہ کی حدیث

(۱۷۹۳۶) حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ يَحْيَى الدِّمَشْقِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ ثَوْبَانَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ مَكْحُولٍ عَنْ كَثِيرِ بْنِ مُرَّةَ عَنْ قَيْسٍ الْجُذَامِيِّ رَجُلٍ كَانَتْ لَهُ صُحْبَةٌ قَالَ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُعْطَى الشَّهِيدُ سِتَّ خِصَالٍ عِنْدَ أَوَّلِ قَطْرَةٍ مِنْ دَمِهِ يُكَفَّرُ عَنْهُ كُلُّ خَطِيئَةٍ وَيَرَى مَقْعَدَهُ مِنْ الْجَنَّةِ وَيُزَوَّجُ مِنْ الْحُورِ الْعِينِ وَيُؤَمَّنُ مِنْ الْفَزَعِ الْأَكْبَرِ وَمِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ وَيُحَلَّى حُلَّةَ الْإِيمَانِ

(۱۷۹۳۶) حضرت قیس جذامی رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا شہید کو اس کے خون کا پہلا قطرہ گرتے ہی چھ انعامات دے دیئے جاتے ہیں، اس کا ہر گناہ معاف کر دیا جاتا ہے، جنت میں اسے اپنا ٹھکانہ نظر آ جاتا ہے، حور عین سے اس کی شادی کر دی جاتی ہے، فزع اکبر سے اسے محفوظ کر دیا جاتا ہے، عذاب قبر سے اس کی حفاظت کی جاتی ہے اور اسے ایمان کا جوڑا پہنایا جاتا ہے۔

حَدِيثُ أَبِي عِنَبَةَ الْخَوْلَانِيِّ رضی اللہ عنہ

حضرت ابوعنبہ خولانی رضی اللہ عنہ کی حدیثیں

(۱۷۹۳۷) حَدَّثَنَا سُرَيْجُ بْنُ النُّعْمَانِ قَالَ حَدَّثَنَا بَقِيَّةُ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ زِيَادٍ الْأَلْهَانِيِّ قَالَ حَدَّثَنِي أَبُو عِنَبَةَ قَالَ سُرَيْجٌ وَلَهُ صُحْبَةٌ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا أَرَادَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ بِعَبْدٍ خَيْرًا عَسَلَهُ قِيلَ وَمَا

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

عَسَلَهُ قَالَ يَفْتَحُ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ لَهُ عَمَلًا صَالِحًا قَبْلَ مَوْتِهِ ثُمَّ يَقْبِضُهُ عَلَيْهِ

(۱۷۹۳۷) حضرت ابوعنبہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا اللہ تعالیٰ جب کسی بندے کے ساتھ خیر کا ارادہ فرما لیتا ہے تو اسے ''عسل'' کر دیتا ہے، کسی نے پوچھا کہ ''عسل'' سے کیا مراد ہے؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا اللہ تعالیٰ مرنے سے پہلے اس کے لئے عمل صالح کے دروازے کھول دیتا ہے، پھر اس پر اس کی روح قبض کر لیتا ہے۔

(۱۷۹۳۸) حَدَّثَنَا أَبُو الْمُغِيرَةِ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ عَيَّاشٍ قَالَ حَدَّثَنِي شُرَحْبِيلُ بْنُ مُسْلِمٍ الْخَوْلَانِيُّ قَالَ رَأَيْتُ سَبْعَةَ نَفَرٍ خَمْسَةٌ قَدْ صَحِبُوا النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاثْنَيْنِ قَدْ أَكَلَا الدَّمَ فِي الْجَاهِلِيَّةِ وَلَمْ يَصْحَبَا النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَمَّا اللَّذَانِ لَمْ يَصْحَبَا النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَبُو عِنَبَةَ الْخَوْلَانِيُّ وَأَبُو فَالِجٍ الْأَنْمَارِيُّ

(۱۷۹۳۸) شرحبیل بن مسلم خولانی رحمہ اللہ کہتے ہیں کہ میں نے سات آدمیوں کی زیارت کی ہے جن میں سے پانچ کو تو نبی علیہ السلام کی ہمنشینی کا شرف حاصل ہے اور دو آدمی وہ تھے جنہوں نے زمانۂ جاہلیت میں خون پیا تھا، اور نبی علیہ السلام کی صحبت نہیں پا سکے، ان آخری دو آدمیوں کے نام ابوعنبہ خولانی اور ابوفالج انماری ہیں۔

(۱۷۹۳۹) حَدَّثَنَا أَبُو الْيَمَانِ قَالَ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ عَيَّاشٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ زِيَادٍ الْأَلْهَانِيِّ قَالَ ذُكِرَ عِنْدَ أَبِي عِنَبَةَ الْخَوْلَانِيِّ الشُّهَدَاءُ فَذَكَرُوا الْمَبْطُونَ وَالْمَطْعُونَ وَالنُّفَسَاءَ فَغَضِبَ أَبُو عِنَبَةَ وَقَالَ حَدَّثَنَا أَصْحَابُ نَبِيِّنَا عَنْ نَبِيِّنَا صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ إِنَّ شُهَدَاءَ اللَّهِ فِي الْأَرْضِ أُمَنَاءُ اللَّهِ فِي الْأَرْضِ فِي خَلْقِهِ قُتِلُوا أَوْ مَاتُوا

(۱۷۹۳۹) ایک مرتبہ حضرت ابوعنبہ رضی اللہ عنہ کی موجودگی میں شہداء کا تذکرہ ہو رہا تھا، لوگوں نے پیٹ یا طاعون کی بیماری اور نفاس کی حالت میں مرنے والوں کا ذکر بھی کیا تو ابوعنبہ رضی اللہ عنہ ناراض ہوئے اور کہنے لگے کہ صحابۂ کرام رضی اللہ عنہم نے ہمیں بتایا ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا زمین میں اللہ کے شہداء وہ لوگ ہوتے ہیں جو امانت دار ہوں خواہ قتل ہوں یا طبعی طور پر فوت ہو جائیں۔

(۱۷۹۴۰) حَدَّثَنَا الْهَيْثَمُ بْنُ خَارِجَةَ قَالَ أَخْبَرَنَا الْجَرَّاحُ بْنُ مَلِيحٍ الْبَهْرَانِيُّ حِمْصِيٌّ عَنْ بَكْرِ بْنِ زُرْعَةَ الْخَوْلَانِيِّ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا عِنَبَةَ الْخَوْلَانِيَّ يَقُولُ سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لَا يَزَالُ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ يَغْرِسُ فِي هَذَا الدِّينِ بِغَرْسٍ يَسْتَعْمِلُهُمْ فِي طَاعَتِهِ [صححه ابن حبان (۳۲٦). وقال البوصيري: اسناده صحيح، رجاله كلهم ثقات وقال الألباني: حسن (ابن ماجة: ۸)].

(۱۷۹۴۰) حضرت ابوعنبہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے نبی علیہ السلام کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ اللہ تعالیٰ ہمیشہ اس دین میں پودے اگاتا رہے گا جنہیں وہ اپنی اطاعت کے کاموں میں استعمال کرتا رہے گا۔

حَدِيثُ سَمُرَةَ بْنِ فَاتِكٍ الْأَسَدِيِّ رضی اللہ عنہ

حضرت سمرہ بن فاتک اسدی رضی اللہ عنہ کی حدیث

(۱۷۹۴۱) حَدَّثَنَا يَعْمَرُ بْنُ بِشْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ قَالَ حَدَّثَنَا هُشَيْمُ بْنُ بَشِيرٍ عَنْ دَاوُدَ بْنِ عَمْرٍو عَنْ بُسْرِ بْنِ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

عُبَيْدِ اللَّهِ عَنْ سَمُرَةَ بْنِ فَاتِكٍ الْأَسَدِيِّ فَذَكَرَ حَدِيثًا

(۱۷۹۴۱) حضرت سمرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام نے فرمایا سمرہ کتنا اچھا آدمی ہے اگر وہ اپنے سر کے بال کاٹ لے اور تہبند اچھی طرح باندھ لے، حضرت سمرہ رضی اللہ عنہ نے ایسا ہی کیا کہ اپنے بال کاٹ لیے اور تہبند اچھی طرح باندھ لیا۔

(۱۷۹٤۱م) حَدَّثَنَا يَعْمَرُ بْنُ بِشْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ قَالَ حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ عَنْ دَاوُدَ بْنِ عَمْرٍو عَنْ بُسْرِ بْنِ عُبَيْدِ اللَّهِ عَنْ سَمُرَةَ بْنِ فَاتِكٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ نِعْمَ الْفَتَى سَمُرَةُ لَوْ أَخَذَ مِنْ لِمَّتِهِ وَشَمَّرَ مِنْ مِئْزَرِهِ فَفَعَلَ ذَلِكَ سَمُرَةُ أَخَذَ مِنْ لِمَّتِهِ وَشَمَّرَ مِنْ مِئْزَرِهِ

(۱۷۹۴۱م) حضرت سمرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام نے فرمایا سمرہ کتنا اچھا آدمی ہے اگر وہ اپنے سر کے بال کاٹ لے اور تہبند اچھی طرح باندھ لے، حضرت سمرہ رضی اللہ عنہ نے ایسا ہی کیا کہ اپنے بال کاٹ لیے اور تہبند اچھی طرح باندھ لیا۔

حَدِيثُ زِيَادِ بْنِ نُعَيْمٍ الْحَضْرَمِيِّ رضی اللہ عنہ

حضرت زیاد بن نعیم حضرمی رضی اللہ عنہ کی حدیث

(۱۷۹٤۲) حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ لَهِيعَةَ عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي حَبِيبٍ عَنْ أَبِي مَرْزُوقٍ عَنِ الْمُغِيرَةِ بْنِ أَبِي بُرْدَةَ عَنْ زِيَادِ بْنِ نُعَيْمٍ الْحَضْرَمِيِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَرْبَعٌ فَرَضَهُنَّ اللَّهُ فِي الْإِسْلَامِ فَمَنْ جَاءَ بِثَلَاثٍ لَمْ يُغْنِينَ عَنْهُ شَيْئًا حَتَّى يَأْتِيَ بِهِنَّ جَمِيعًا الصَّلَاةُ وَالزَّكَاةُ وَصِيَامُ رَمَضَانَ وَحَجُّ الْبَيْتِ

(۱۷۹۴۲) حضرت زیاد بن نعیم حضرمی رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا اللہ نے اسلام میں چار چیزیں فرض قرار دی ہیں، اگر کوئی آدمی ان میں سے تین پر بھی عمل کر لے تو اسے ان کا کوئی فائدہ نہ ہوگا تا آنکہ وہ ان سب کو اکٹھا لے کر آئے، نماز، زکوۃ، روزہ اور حج۔

بَقِيَّةُ حَدِيثِ عُقْبَةَ بْنِ عَامِرٍ الْجُهَنِيِّ رضی اللہ عنہ

حضرت عقبہ بن عامر جہنی رضی اللہ عنہ کی بقیہ حدیثیں

(۱۷۹٤۳) حَدَّثَنَا هَارُونُ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ وَهْبٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ الْحَارِثِ أَنَّ أَبَا عُشَّانَةَ حَدَّثَهُ أَنَّهُ سَمِعَ عُقْبَةَ بْنَ عَامِرٍ يَقُولُ لَا أَقُولُ الْيَوْمَ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا لَمْ يَقُلْ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَنْ كَذَبَ عَلَيَّ مَا لَمْ أَقُلْ فَلْيَتَبَوَّأْ بَيْتًا مِنْ جَهَنَّمَ [راجع: ١٧٥٩٦].

(۱۷۹۴۳) حضرت عقبہ بن عامر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نبی علیہ السلام کی طرف نسبت کر کے کوئی ایسی بات نہیں کہوں گا جو انہوں نے نہ کہی ہو، میں نے نبی علیہ السلام کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ جو شخص میری طرف جھوٹی نسبت کر کے کوئی بات بیان کرے، وہ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اپنے لیے جہنم میں ٹھکانہ بنا لے۔

(١٧٩٤٤) وَسَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ رَجُلَانِ مِنْ أُمَّتِي يَقُومُ أَحَدُهُمَا اللَّيْلَ يُعَالِجُ نَفْسَهُ إِلَى الطُّهُورِ وَعَلَيْهِ عُقَدُهُ فَيَتَوَضَّأُ فَإِذَا وَضَّأَ يَدَيْهِ انْحَلَّتْ عُقْدَةٌ وَإِذَا وَضَّأَ وَجْهَهُ انْحَلَّتْ عُقْدَةٌ وَإِذَا مَسَحَ بِرَأْسِهِ انْحَلَّتْ عُقْدَةٌ وَإِذَا وَضَّأَ رِجْلَيْهِ انْحَلَّتْ عُقْدَةٌ فَيَقُولُ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ لِلَّذِينَ وَرَاءَ الْحِجَابِ انْظُرُوا إِلَى عَبْدِي هَذَا يُعَالِجُ نَفْسَهُ يَسْأَلُنِي مَا سَأَلَنِي عَبْدِي فَهُوَ لَهُ [راجع: ١٧٥٩٧].

(۱۷۹۴۴) اور میں نے نبی علیہ السلام کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ میری امت کے دو آدمی ہیں، جن میں سے ایک شخص رات کے وقت بیدار ہو کر اپنے آپ کو وضو کے لئے تیار کرتا ہے، اس وقت اس پر کچھ گرہیں لگی ہوتی ہیں، چنانچہ وہ وضو کرتا ہے، جب وہ ہاتھ دھوتا ہے تو ایک گرہ کھل جاتی ہے، چہرہ دھوتا ہے تو ایک اور گرہ کھل جاتی ہے، سر کا مسح کرتا ہے تو ایک اور گرہ کھل جاتی ہے، اور جب پاؤں دھوتا ہے تو ایک اور گرہ کھل جاتی ہے اور اللہ تعالیٰ ان لوگوں سے فرماتا ہے جو نظر نہیں آتے کہ میرے اس بندے کو دیکھو جس نے اپنے نفس کے ساتھ مقابلہ کیا، میرا یہ بندہ مجھ سے جو مانگے گا، وہ اسے ملے گا۔

(١٧٩٤٥) حَدَّثَنَا هَارُونُ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ حَدَّثَنِي اللَّيْثُ عَنْ حُنَيْنِ بْنِ أَبِي حَكِيمٍ حَدَّثَهُ عَنْ عَلِيِّ بْنِ رَبَاحٍ اللَّخْمِيِّ عَنْ عُقْبَةَ بْنِ عَامِرٍ الْجُهَنِيِّ قَالَ أَمَرَنِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ أَقْرَأَ بِالْمُعَوِّذَاتِ دُبُرَ كُلِّ صَلَاةٍ [راجع: ١٧٥٥٣].

(۱۷۹۴۵) حضرت عقبہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے مجھے حکم دیا ہے کہ ہر نماز کے بعد "معوذات" (جن سورتوں میں "قل اعوذ" کا لفظ آتا ہے) پڑھا کروں۔

(١٧٩٤٦) حَدَّثَنَا عَفَّانُ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ مُسْلِمٍ قَالَ حَدَّثَنَا مُطَرِّفٌ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنْ عُقْبَةَ بْنِ عَامِرٍ الْجُهَنِيِّ قَالَ نَذَرَتْ أُخْتِي أَنْ تَمْشِيَ إِلَى الْكَعْبَةِ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ اللَّهَ لَغَنِيٌّ عَنْ مَشْيِهَا لِتَرْكَبْ وَلْتُهْدِ بَدَنَةً [قال الألباني: صحيح (ابو داود: ٣٣٠٤)].

(۱۷۹۴۶) حضرت عقبہ بن عامر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میری ہمشیرہ نے پیدل چل کر حج کرنے کی منت مانی تھی، لیکن نبی علیہ السلام نے فرمایا کہ تمہاری ہمشیرہ کے اپنے آپ کو عذاب میں مبتلا کرنے سے اللہ غنی ہے، وہ سوار ہو جائے اور قربانی کر لے۔

(١٧٩٤٧) حَدَّثَنَا عَفَّانُ قَالَ أَخْبَرَنَا أَبَانُ قَالَ حَدَّثَنَا قَتَادَةُ قَالَ حَدَّثَنَا نُعَيْمُ بْنُ هَمَّارٍ عَنْ عُقْبَةَ بْنِ عَامِرٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ قَالَ رَبُّكُمْ أَتَعْجِزُ يَا ابْنَ آدَمَ أَنْ تُصَلِّيَ أَوَّلَ النَّهَارِ أَرْبَعَ رَكَعَاتٍ أَكْفِكَ بِهِنَّ آخِرَ يَوْمِكَ [راجع: ١٧٥٢٥].

(۱۷۹۴۷) حضرت عقبہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا اللہ تعالیٰ فرماتا ہے اے ابن آدم! دن کے پہلے حصے میں تو چار رکعت پڑھ کر میری کفایت کر، میں ان کی برکت سے دن کے آخر تک تیری کفایت کروں گا۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۱۷۹۴۸) حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَاصِمٍ قَالَ حَدَّثَنِي عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ حَرْمَلَةَ عَنْ أَبِي عَلِيٍّ الْهَمْدَانِيِّ قَالَ صَحِبْنَا عُقْبَةَ بْنَ عَامِرٍ فِي سَفَرٍ فَجَعَلَ لَا يَؤُمُّنَا قَالَ فَقُلْنَا لَهُ رَحِمَكَ اللَّهُ أَلَا تَؤُمُّنَا وَأَنْتَ مِنْ أَصْحَابِ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا إِنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَنْ أَمَّ النَّاسَ فَأَصَابَ الْوَقْتَ وَأَتَمَّ الصَّلَاةَ فَلَهُ وَلَهُمْ وَمَنْ انْتَقَصَ مِنْ ذَلِكَ فَعَلَيْهِ وَلَا عَلَيْهِمْ [راجع: ۱۷۴۳۸].

(۱۷۹۴۸) ابوعلی ہمدانی رحمۃ اللہ علیہ کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ میں سفر پر روانہ ہوا، ہمارے ساتھ حضرت عقبہ بن عامر رضی اللہ عنہ بھی تھے، ہم نے ان سے عرض کیا کہ اللہ تعالیٰ کی رحمتیں آپ پر ہوں، آپ نبی علیہ السلام کے صحابی ہیں، لہٰذا آپ ہماری امامت کیجئے، انہوں نے انکار کر دیا اور فرمایا کہ میں نے نبی علیہ السلام کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے جو شخص لوگوں کی امامت کرے، بروقت اور مکمل نماز پڑھائے تو اسے بھی ثواب ملے گا اور مقتدیوں کو بھی، اور جو شخص اس میں کوتاہی کرے گا تو اس کی وبال اسی پر ہوگا، مقتدیوں پر نہیں ہوگا۔

(۱۷۹۴۹) قَالَ أَبُو عَبْد الرَّحْمَنِ وَجَدْتُ هَذَا الْحَدِيثَ فِي كِتَابِ أَبِي بِخَطِّ يَدِهِ كَتَبَ إِلَيَّ الرَّبِيعُ بْنُ نَافِعٍ أَبُو تَوْبَةَ وَكَانَ فِي كِتَابِهِ حَدَّثَنَا الْهَيْثَمُ بْنُ حُمَيْدٍ عَنْ زَيْدِ بْنِ وَاقِدٍ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ مُوسَى عَنْ كَثِيرِ بْنِ مُرَّةَ عَنْ عُقْبَةَ بْنِ عَامِرٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمُسِرُّ بِالْقُرْآنِ كَالْمُسِرِّ بِالصَّدَقَةِ وَالْمُجْهِرُ بِالْقُرْآنِ كَالْمُجْهِرِ بِالصَّدَقَةِ [راجع: ۱۷۵۰۲].

(۱۷۹۴۹) حضرت عقبہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا بلند آواز سے قرآن پڑھنے والا علانیہ صدقہ کرنے والے کی طرح ہے اور آہستہ آواز سے قرآن پڑھنے والا خفیہ طور پر صدقہ کرنے والے کی طرح ہے۔

بَقِيَّةُ حَدِيثِ عُبَادَةَ بْنِ الصَّامِتِ رضی اللہ عنہ

حضرت عبادہ بن صامت رضی اللہ عنہ کی حدیث

(۱۷۹۵۰) حَدَّثَنَا عَفَّانُ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ أَبُو بَكْرِ بْنُ حَفْصٍ قَالَ أَخْبَرَنِي قَالَ سَمِعْتُ أَبَا مُصَبِّحٍ أَوْ ابْنَ مُصَبِّحٍ شَكَّ أَبُو بَكْرٍ عَنِ ابْنِ السِّمْطِ عَنْ عُبَادَةَ بْنِ الصَّامِتِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَادَ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ رَوَاحَةَ قَالَ فَمَا تَحَوَّزَ لَهُ عَنْ فِرَاشِهِ فَقَالَ أَتَدْرُونَ مَنْ شُهَدَاءُ أُمَّتِي قَالُوا قَتْلُ الْمُسْلِمِ شَهَادَةٌ قَالَ إِنَّ شُهَدَاءَ أُمَّتِي إِذًا لَقَلِيلٌ قَتْلُ الْمُسْلِمِ شَهَادَةٌ وَالطَّاعُونُ شَهَادَةٌ وَالْمَرْأَةُ يَقْتُلُهَا وَلَدُهَا جَمْعَاءَ [اخرجه الطيالسي (۵۸۲) والدارمي (۲۴۱۹) قال شعيب: اسناده صحيح]. [انظر: ۲۳۰۶۰، ۲۳۱۳۶].

(۱۷۹۵۰) حضرت عبادہ بن صامت رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام حضرت عبداللہ بن رواحہ رضی اللہ عنہ کی عیادت کے لئے گئے، ابھی ان کے بستر سے جدا نہیں ہوئے تھے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا کیا تم جانتے ہو کہ میری امت کے شہداء کون ہیں؟ صحابہ رضی اللہ عنہم نے عرض کیا کہ مسلمان کا میدانِ جنگ میں قتل ہونا شہادت ہے، نبی علیہ السلام نے فرمایا اس طرح تو میری امت کے شہداء

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

بہت تھوڑے رہ جائیں گے، مسلمان کا قتل ہونا بھی شہادت ہے، طاعون میں مرنا بھی شہادت ہے، اور وہ عورت بھی شہید ہے جسے اس کا بچہ مار دے (یعنی حالت نفاس میں پیدائش کی تکلیف برداشت نہ کر سکنے والی وہ عورت جو اس دوران فوت ہو جائے)

حَدِيثُ أَبِي عَامِرٍ الْأَشْعَرِيِّ رضی اللہ عنہ

حضرت ابو عامر اشعری رضی اللہ عنہ کی حدیثیں

(۱۷۹۵۱) حَدَّثَنَا عَبْدُالصَّمَدِ بْنُ عَبْدِالْوَارِثِ قَالَ حَدَّثَنَا مَالِكُ بْنُ مِغْوَلٍ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُدْرِكٍ عَنْ أَبِي عَامِرٍ الْأَشْعَرِيِّ كَانَ رَجُلٌ قُتِلَ مِنْهُمْ بِأَوْطَاسٍ فَقَالَ لَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا أَبَا عَامِرٍ أَلَا غَيَّرْتَ فَتَلَا هَذِهِ الْآيَةَ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا عَلَيْكُمْ أَنْفُسَكُمْ لَا يَضُرُّكُمْ مَنْ ضَلَّ إِذَا اهْتَدَيْتُمْ فَغَضِبَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَالَ أَيْنَ ذَهَبْتُمْ إِنَّمَا هِيَ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا يَضُرُّكُمْ مَنْ ضَلَّ مِنَ الْكُفَّارِ إِذَا اهْتَدَيْتُمْ [راجع:۱۷۲۹۷]

(۱۷۹۵۱) حضرت ابو عامر اشعری رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ غزوۂ اوطاس میں ان کا ایک آدمی مارا گیا، نبی علیہ السلام نے فرمایا عامر! تمہیں غیرت نہ آئی، ابو عامر رضی اللہ عنہ نے یہ آیت پڑھ کر سنا دی ''اے ایمان والو! اپنے نفس کا خیال رکھنا اپنے اوپر لازم کر لو، اگر تم ہدایت پر ہوئے تو کسی کے بھٹکنے سے تمہیں نقصان نہیں ہوگا'' اس پر نبی علیہ السلام غصے میں آ گئے اور فرمایا تم کہاں جا رہے ہو؟ آیت کا مطلب تو یہ ہے کہ اے اہل ایمان! اگر تم ہدایت پر ہوئے تو گمراہ کافر تمہیں کوئی نقصان نہ پہنچا سکیں گے۔

(۱۷۹۵۲) حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ عَمْرٍو قَالَ حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ يَعْنِي ابْنَ مُحَمَّدٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ عَنْ أَبِي مَالِكٍ الْأَشْجَعِيِّ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أَعْظَمُ الْغُلُولِ عِنْدَ اللَّهِ ذِرَاعٌ مِنَ الْأَرْضِ تَجِدُونَ الرَّجُلَيْنِ جَارَيْنِ فِي الْأَرْضِ أَوْ فِي الدَّارِ فَيَقْتَطِعُ أَحَدُهُمَا مِنْ حَظِّ صَاحِبِهِ ذِرَاعًا فَإِذَا اقْتَطَعَهُ طُوِّقَهُ مِنْ سَبْعِ أَرَضِينَ إِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ [راجع: ۱۷۳۸۷].

(۱۷۹۵۲) حضرت ابو مالک اشجعی رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ حضور نبی مکرم، سرور دو عالم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا اللہ کے نزدیک سب سے زیادہ عظیم خیانت زمین کے گز میں خیانت ہے، تم دیکھتے ہو کہ دو آدمی ایک زمین یا ایک گھر میں پڑوسی ہیں لیکن پھر بھی ان میں سے ایک اپنے ساتھی کے حصے میں سے ایک گز ظلماً لے لیتا ہے، ایسا کرنے والے کو قیامت کے دن ساتوں زمینوں سے اس حصے کا طوق بنا کر گلے میں پہنایا جائے گا۔

حَدِيثُ الْحَارِثِ الْأَشْعَرِيِّ عَنِ النَّبِيِّ صلی اللہ علیہ وسلم

حضرت حارث اشعری رضی اللہ عنہ کی حدیث

(۱۷۹۵۳) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا أَبُو خَلَفٍ مُوسَى بْنُ خَلَفٍ كَانَ يُعَدُّ مِنَ الْبُدَلَاءِ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ زَيْدِ بْنِ سَلَّامٍ عَنْ جَدِّهِ مَمْطُورٍ عَنِ الْحَارِثِ الْأَشْعَرِيِّ أَنَّ نَبِيَّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ اللَّهَ عَزَّ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

وَجَلَّ أَمَرَ يَحْيَى بْنَ زَكَرِيَّا بِخَمْسِ كَلِمَاتٍ أَنْ يَعْمَلَ بِهِنَّ وَأَنْ يَأْمُرَ بَنِي إِسْرَائِيلَ أَنْ يَعْمَلُوا بِهِنَّ فَكَادَ أَنْ يُبْطِيءَ فَقَالَ لَهُ عِيسَى إِنَّكَ قَدْ أُمِرْتَ بِخَمْسِ كَلِمَاتٍ أَنْ تَعْمَلَ بِهِنَّ وَأَنْ تَأْمُرَ بَنِي إِسْرَائِيلَ أَنْ يَعْمَلُوا بِهِنَّ فَإِمَّا أَنْ تُبَلِّغَهُنَّ وَإِمَّا أُبَلِّغُهُنَّ فَقَالَ لَهُ يَا أَخِي إِنِّي أَخْشَى إِنْ سَبَقْتَنِي أَنْ أُعَذَّبَ أَوْ يُخْسَفَ بِي قَالَ فَجَمَعَ يَحْيَى بَنِي إِسْرَائِيلَ فِي بَيْتِ الْمَقْدِسِ حَتَّى امْتَلَأَ الْمَسْجِدُ وَقُعِدَ عَلَى الشُّرَفِ فَحَمِدَ اللَّهَ وَأَثْنَى عَلَيْهِ ثُمَّ قَالَ إِنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ أَمَرَنِي بِخَمْسِ كَلِمَاتٍ أَنْ أَعْمَلَ بِهِنَّ وَآمُرَكُمْ أَنْ تَعْمَلُوا بِهِنَّ أَوَّلُهُنَّ أَنْ تَعْبُدُوا اللَّهَ وَلَا تُشْرِكُوا بِهِ شَيْئًا فَإِنَّ مَثَلَ ذَلِكَ مَثَلُ رَجُلٍ اشْتَرَى عَبْدًا مِنْ خَالِصِ مَالِهِ بِوَرِقٍ أَوْ ذَهَبٍ فَجَعَلَ يَعْمَلُ وَيُؤَدِّي عَمَلَهُ إِلَى غَيْرِ سَيِّدِهِ فَأَيُّكُمْ يَسُرُّهُ أَنْ يَكُونَ عَبْدُهُ كَذَلِكَ وَإِنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ خَلَقَكُمْ وَرَزَقَكُمْ فَاعْبُدُوهُ وَلَا تُشْرِكُوا بِهِ شَيْئًا وَآمُرُكُمْ بِالصَّلَاةِ فَإِنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ يَنْصِبُ وَجْهَهُ لِوَجْهِ عَبْدِهِ مَا لَمْ يَلْتَفِتْ فَإِذَا صَلَّيْتُمْ فَلَا تَلْتَفِتُوا وَآمُرُكُمْ بِالصِّيَامِ فَإِنَّ مَثَلَ ذَلِكَ كَمَثَلِ رَجُلٍ مَعَهُ صُرَّةٌ مِنْ مِسْكٍ فِي عِصَابَةٍ كُلُّهُمْ يَجِدُ رِيحَ الْمِسْكِ وَإِنَّ خُلُوفَ فَمِ الصَّائِمِ أَطْيَبُ عِنْدَ اللَّهِ مِنْ رِيحِ الْمِسْكِ وَآمُرُكُمْ بِالصَّدَقَةِ فَإِنَّ مَثَلَ ذَلِكَ كَمَثَلِ رَجُلٍ أَسَرَهُ الْعَدُوُّ فَشَدُّوا يَدَيْهِ إِلَى عُنُقِهِ وَقَرَّبُوهُ لِيَضْرِبُوا عُنُقَهُ فَقَالَ هَلْ لَكُمْ أَنْ أَفْتَدِيَ نَفْسِي مِنْكُمْ فَجَعَلَ يَفْتَدِي نَفْسَهُ مِنْهُمْ بِالْقَلِيلِ وَالْكَثِيرِ حَتَّى فَكَّ نَفْسَهُ وَآمُرُكُمْ بِذِكْرِ اللَّهِ كَثِيرًا وَإِنَّ مَثَلَ ذَلِكَ كَمَثَلِ رَجُلٍ طَلَبَهُ الْعَدُوُّ سِرَاعًا فِي أَثَرِهِ فَأَتَى حِصْنًا حَصِينًا فَتَحَصَّنَ فِيهِ وَإِنَّ الْعَبْدَ أَحْصَنُ مَا يَكُونُ مِنْ الشَّيْطَانِ إِذَا كَانَ فِي ذِكْرِ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ قَالَ وَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَا آمُرُكُمْ بِخَمْسٍ اللَّهُ أَمَرَنِي بِهِنَّ بِالْجَمَاعَةِ وَبِالسَّمْعِ وَالطَّاعَةِ وَالْهِجْرَةِ وَالْجِهَادِ فِي سَبِيلِ اللَّهِ فَإِنَّهُ مَنْ خَرَجَ مِنْ الْجَمَاعَةِ قِيدَ شِبْرٍ فَقَدْ خَلَعَ رِبْقَةَ الْإِسْلَامِ مِنْ عُنُقِهِ إِلَى أَنْ يَرْجِعَ وَمَنْ دَعَا بِدَعْوَى الْجَاهِلِيَّةِ فَهُوَ مِنْ جُثَا جَهَنَّمَ قَالُوا يَا رَسُولَ اللَّهِ وَإِنْ صَامَ وَصَلَّى قَالَ وَإِنْ صَامَ وَصَلَّى وَزَعَمَ أَنَّهُ مُسْلِمٌ فَادْعُوا الْمُسْلِمِينَ بِمَا سَمَّاهُمْ الْمُسْلِمِينَ الْمُؤْمِنِينَ عِبَادَ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ [راجع: ١٧٣٠٢].

(۱۷۹۵۳) حضرت حارث اشعری رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا اللہ تعالیٰ نے حضرت یحییٰ بن زکریا علیہما السلام کو پانچ باتوں کے متعلق حکم دیا کہ ان پر خود بھی عمل کریں اور بنی اسرائیل کو بھی ان پر عمل کرنے کا حکم دیں، قریب تھا کہ حضرت یحییٰ علیہ السلام سے اس معاملے میں تاخیر ہو جاتی کہ حضرت عیسیٰ علیہ السلام کہنے لگے آپ کو پانچ باتوں کے متعلق حکم ہوا ہے کہ خود بھی ان پر عمل کریں اور بنی اسرائیل کو بھی ان پر عمل کرنے کا حکم دیں، اب یا تو یہ پیغام آپ خود پہنچا دیں، ورنہ میں پہنچائے دیتا ہوں، حضرت یحییٰ علیہ السلام نے فرمایا بھائی! مجھے اندیشہ ہے کہ اگر آپ مجھ پر سبقت لے گئے تو میں عذاب میں مبتلا ہو جاؤں گا یا زمین میں دھنسا دیا جاؤں گا۔

چنانچہ اس کے بعد حضرت یحییٰ علیہ السلام نے بیت المقدس میں بنی اسرائیل کو جمع کیا، جب مسجد بھر گئی تو وہ ایک ٹیلے پر بیٹھ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

گئے، اللہ کی حمد وثناء کی اور فرمایا اللہ تعالیٰ نے مجھے پانچ باتوں کے متعلق حکم دیا ہے کہ خود بھی ان پر عمل کروں اور تمہیں بھی ان پر عمل کرنے کا حکم دوں، ان میں سب سے پہلی چیز یہ ہے کہ تم صرف اللہ کی عبادت کرو اور اس کے ساتھ کسی کو شریک نہ ٹھہراؤ، اس کی مثال اس شخص کی سی ہے جس نے اپنے خالص مال یعنی سونے چاندی سے ایک غلام خریدا، وہ غلام اپنے آقا کے علاوہ کسی دوسرے کے لئے مزدوری کرتا اور اسے اپنی تنخواہ دینا شروع کر دے تو تم میں سے کون چاہے گا کہ اس کا غلام ایسا ہو؟ چونکہ اللہ نے تمہیں پیدا کیا اور رزق دیا ہے لہٰذا اسی کی عبادت کرو اور اس کے ساتھ کسی کو شریک نہ ٹھہراؤ۔

نیز میں تمہیں نماز کا حکم دیتا ہوں کیونکہ اللہ تعالیٰ اپنی تمام تر توجہات اپنے بندے پر مرکوز فرما دیتا ہے بشرطیکہ وہ ادھر ادھر نہ دیکھے، اس لئے جب تم نماز پڑھا کرو تو دائیں بائیں نہ دیکھا کرو، نیز میں تمہیں روزوں کا حکم دیتا ہوں کیونکہ اس کی مثال اس شخص کی سی ہے جو بھری محفل میں مشک کی ایک شیشی لے کر آئے اور سب کو اس کی مہک کا احساس ہو، اور اللہ کے نزدیک روزہ دار کے منہ کی بھبک مشک کی مہک سے بھی زیادہ عمدہ ہوتی ہے۔

نیز میں تمہیں صدقہ کرنے کا حکم دیتا ہوں کیونکہ اس کی مثال اس شخص کی سی ہے جسے دشمن نے قید کر کے اس کے ہاتھ گردن سے باندھ دیئے ہوں اور پھر اسے قتل کرنے کے لئے لے چلیں اور وہ ان سے کہے کہ کیا تم میری جان کا فدیہ وصول کرنے کے لئے تیار ہو؟ پھر وہ تھوڑے اور زیادہ کے ذریعے جس طرح بھی بن پڑے، اپنی جان کا فدیہ پیش کرنے لگے یہاں تک کہ اپنے آپ کو چھڑا لے، اور میں تمہیں کثرت کے ساتھ اللہ تعالیٰ کا ذکر کرنے کا حکم دیتا ہوں، کیونکہ اس کی مثال اس شخص کی سی ہے دشمن جس کا بہت تیزی سے پیچھا کر رہا ہو، اور وہ ایک مضبوط قلعہ میں گھس کر پناہ گزین ہو جائے، اس طرح بندہ بھی جب تک اللہ کے ذکر میں مصروف رہتا ہے، شیطان کے حملوں سے محفوظ ایک مضبوط قلعے میں ہوتا ہے۔

اس کے بعد نبی علیہ السلام نے فرمایا میں بھی تمہیں پانچ چیزوں کا حکم دیتا ہوں جنہیں اختیار کرنے کا اللہ نے مجھے حکم دیا ہے، ① اجتماعیت کا ② حکمران کی بات سننے کا ③ بات ماننے کا ④ ہجرت کا ⑤ اور جہاد فی سبیل اللہ کا، کیونکہ جو شخص بھی ایک بالشت کے برابر جماعت مسلمین سے خروج کرتا ہے، وہ اپنی گردن سے اسلام کا قلادہ اتار پھینکتا ہے، الاّ یہ کہ واپس جماعت کی طرف لوٹ آئے، اور جو شخص زمانۂ جاہلیت کے نعرے لگاتا ہے، وہ جہنم کا ایندھن ہے، صحابہ رضی اللہ عنہم نے پوچھا یا رسول اللہ! اگرچہ وہ نماز روزہ کرتا ہو؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا اگرچہ وہ نماز روزہ کرتا ہو اور اپنے آپ کو مسلمان سمجھتا ہو، سو تم مسلمانوں کو ان ناموں سے پکارو جن ناموں سے اللہ نے اپنے مسلمان بندوں کو پکارا ہے۔

بَقِيَّةُ حَدِيثِ عَمْرِو بْنِ الْعَاصِ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

حضرت عمرو بن عاص رضی اللہ عنہ کی بقیہ حدیثیں

(۱۷۹۵٤) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ عَلِيِّ بْنِ رَبَاحٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي قَيْسٍ مَوْلَى عَمْرِو بْنِ الْعَاصِ عَنْ عَمْرٍو

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

بْنِ الْعَاصِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَصْلُ مَا بَيْنَ صِيَامِكُمْ وَبَيْنَ صِيَامِ أَهْلِ الْكِتَابِ أَكْلَةُ السَّحَرِ [راجع: ١٧٩١٤].

(۱۷۹۵۴) حضرت عمرو بن عاص رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا تمہارے اور اہل کتاب کے روزوں کے درمیان فرق سحری کھاتا ہے۔

(۱۷۹۵۵) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ عَلِيِّ بْنِ رَبَاحٍ ذَاكَ اللَّخْمِيُّ عَنْ أَبِيهِ قَالَ سَمِعْتُ عَمْرَو بْنَ الْعَاصِ يَقُولُ قَالَ لِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا عَمْرُو اشْدُدْ عَلَيْكَ سِلَاحَكَ وَثِيَابَكَ وَأْتِنِي فَفَعَلْتُ فَجِئْتُهُ وَهُوَ يَتَوَضَّأُ فَصَعَّدَ فِيَّ الْبَصَرَ وَصَوَّبَهُ وَقَالَ يَا عَمْرُو إِنِّي أُرِيدُ أَنْ أَبْعَثَكَ وَجْهًا فَيُسَلِّمَكَ اللَّهُ وَيُغْنِمَكَ وَأَرْغَبُ لَكَ مِنْ الْمَالِ رَغْبَةً صَالِحَةً قَالَ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنِّي لَمْ أُسْلِمْ رَغْبَةً فِي الْمَالِ إِنَّمَا أَسْلَمْتُ رَغْبَةً فِي الْجِهَادِ وَالْكَيْنُونَةِ مَعَكَ قَالَ يَا عَمْرُو نِعِمَّا بِالْمَالِ الصَّالِحِ لِلرَّجُلِ الصَّالِحِ قَالَ كَذَا فِي النُّسْخَةِ نَعِمًّا بِنَصْبِ النُّونِ وَكَسْرِ الْعَيْنِ قَالَ أَبُو عُبَيْدٍ بِكَسْرِ النُّونِ وَالْعَيْنِ [راجع: ١٧٩١٥].

(۱۷۹۵۵) حضرت عمرو بن عاص رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام نے میرے پاس پیغام بھیجا کہ اپنے کپڑے اور اسلحہ زیب تن کر کے میرے پاس آؤ، میں جس وقت حاضر ہوا تو نبی علیہ السلام وضو فرما رہے تھے، نبی علیہ السلام نے ایک مرتبہ مجھے نیچے سے اوپر تک دیکھا پھر نظریں جھکا کر فرمایا میرا ارادہ ہے کہ تمہیں ایک لشکر کا امیر بنا کر روانہ کروں، اللہ تمہیں صحیح سالم اور مال غنیمت کے ساتھ واپس لائے گا، اور میں تمہارے لئے مال کی اچھی رغبت رکھتا ہوں، میں نے عرض کیا یا رسول اللہ! میں نے مال و دولت کی خاطر اسلام قبول نہیں کیا، میں نے دلی رغبت کے ساتھ اسلام قبول کیا ہے اور اس مقصد کے لئے کہ مجھے نبی علیہ السلام کی معیت حاصل ہو جائے، نبی علیہ السلام نے فرمایا نیک آدمی کے لئے حلال مال کیا ہی خوب ہوتا ہے۔

(۱۷۹۵۶) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ قَالَ أَخْبَرَنَا سَعِيدٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ رَجَاءِ بْنِ حَيْوَةَ عَنْ قَبِيصَةَ بْنِ ذُؤَيْبٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ الْعَاصِ قَالَ لَا تَلْبِسُوا عَلَيْنَا سُنَّةَ نَبِيِّنَا عِدَّةُ أُمِّ الْوَلَدِ إِذَا تُوُفِّيَ عَنْهَا سَيِّدُهَا أَرْبَعَةُ أَشْهُرٍ وَعَشْرًا [صححه ابن حبان (٤٣٠٠) والحاكم (٢٠٩/٢). وقال احمد: منكر. وضعفه ابن قدامة وابو عبيد. وقد روى موقوف وقال الدارقطني: والموقوف اصح وقال الألباني: صحيح (ابو داود: ٢٣٠٨، ابن ماجة: ٢٠٨٣) قال شعيب: اسناده ضعيف]

(۱۷۹۵۶) حضرت عمرو بن عاص رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ تم ہمارے اوپر ہمارے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی سنت میں اشتباہ پیدا نہ کرو، ام ولدہ کا آقا اگر فوت ہو جائے تو اس کی عدت چار ماہ دس دن ہوگی۔

(۱۷۹۵۷) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَ لَنَا شُعْبَةُ عَنْ إِسْمَاعِيلَ عَنْ قَيْسِ بْنِ أَبِي حَازِمٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ الْعَاصِ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جِهَارًا غَيْرَ سِرٍّ يَقُولُ إِنَّ آلَ أَبِي فُلَانٍ لَيْسُوا لِي بِأَوْلِيَاءَ إِنَّمَا وَلِيِّيَ اللَّهُ وَصَالِحُ الْمُؤْمِنِينَ [صححه البخاري (٥٩٩٠)، ومسلم (٢١٥)].

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۱۷۹۵۷) حضرت عمرو بن عاص رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے نبی علیہ السلام کو علانیہ طور پر یہ فرماتے ہوئے سنا ہے آل ابوفلاں میرے ولی نہیں ہیں، میرا ولی تو اللہ اور نیک مؤمنین ہیں۔

(۱۷۹۵۸) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَ ثَنَا شُعْبَةُ عَنِ الْحَكَمِ قَالَ سَمِعْتُ ذَكْوَانَ يُحَدِّثُ عَنْ مَوْلًى لِعَمْرِو بْنِ الْعَاصِ أَنَّهُ أَرْسَلَهُ إِلَى عَلِيٍّ يَسْتَأْذِنُهُ عَلَى أَسْمَاءَ بِنْتِ عُمَيْسٍ فَأَذِنَ لَهُ حَتَّى إِذَا فَرَغَ مِنْ حَاجَتِهِ سَأَلَ الْمَوْلَى عَمْرًا عَنْ ذَلِكَ فَقَالَ إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَانَا أَوْ نَهَى أَنْ نَدْخُلَ عَلَى النِّسَاءِ بِغَيْرِ إِذْنِ أَزْوَاجِهِنَّ [راجع: ۱۷۹۱۹].

(۱۷۹۵۸) حضرت عمرو بن عاص رضی اللہ عنہ نے ایک مرتبہ اپنے ایک غلام کو حضرت علی رضی اللہ عنہ کے پاس ان کی زوجہ حضرت اسماء بنت عمیس رضی اللہ عنہا سے ملنے کی اجازت لینے کے لئے بھیجا، حضرت علی رضی اللہ عنہ نے انہیں اجازت دے دی، انہوں نے کسی معاملے میں ان سے بات چیت کی اور واپس آ گئے، باہر نکل کر غلام نے ان سے اجازت لینے کی وجہ پوچھی تو حضرت عمرو رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ نبی علیہ السلام نے ہمیں اس بات سے منع فرمایا ہے کہ شوہر کی اجازت کے بغیر عورتوں کے پاس نہ جائیں۔

(۱۷۹۵۹) حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ عِيسَى قَالَ حَدَّثَنِي ابْنُ لَهِيعَةَ عَنْ أَبِي قَبِيلٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ الْعَاصِ قَالَ عَقَلْتُ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَلْفَ مَثَلٍ

(۱۷۹۵۹) حضرت عمرو بن عاص رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے نبی علیہ السلام سے ایک ہزار مثالیں یاد کی ہیں۔

(۱۷۹۶۰) حَدَّثَنَا أَسْوَدُ بْنُ عَامِرٍ قَالَ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ يَعْنِي ابْنَ حَازِمٍ قَالَ سَمِعْتُ الْحَسَنَ قَالَ قَالَ رَجُلٌ لِعَمْرِو بْنِ الْعَاصِ أَرَأَيْتَ رَجُلًا مَاتَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ يُحِبُّهُ أَلَيْسَ رَجُلًا صَالِحًا قَالَ بَلَى قَالَ قَدْ مَاتَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ يُحِبُّكَ وَقَدْ اسْتَعْمَلَكَ فَقَالَ قَدْ اسْتَعْمَلَنِي فَوَاللَّهِ مَا أَدْرِي أَحُبًّا كَانَ لِي مِنْهُ أَوْ اسْتِعَانَةً بِي وَلَكِنْ سَأُحَدِّثُكَ بِرَجُلَيْنِ مَاتَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ يُحِبُّهُمَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مَسْعُودٍ وَعَمَّارُ بْنُ يَاسِرٍ [اخرجه النسائی فی فضائل الصحابة (۱٦۹). قال شعیب: رجاله ثقات. الا انه منقطع].

(۱۷۹۶۰) حسن رحمہ اللہ کہتے ہیں کہ ایک آدمی نے حضرت عمرو بن عاص رضی اللہ عنہ سے کہا یہ بتائیے کہ اگر نبی علیہ السلام کسی آدمی سے محبت کرتے ہوئے دنیا سے رخصت ہوئے ہوں، تو کیا وہ نیک آدمی نہیں ہوگا؟ انہوں نے فرمایا کیوں نہیں، اس نے کہا کہ پھر نبی علیہ السلام آپ سے محبت کرتے ہوئے دنیا سے رخصت ہوئے ہیں، اور وہ آپ کو مختلف ذمہ داریاں سونپتے تھے؟ انہوں نے فرمایا یہ تو واقعی حقیقت ہے، لیکن میں تمہیں بتاؤں، بخدا! میں نہیں جانتا کہ نبی علیہ السلام محبت کی وجہ سے میرے ساتھ یہ معاملہ فرماتے تھے یا تالیف قلب کے لئے، البتہ میں اس بات کی گواہی دے سکتا ہوں کہ دنیا سے رخصت ہونے تک وہ دو آدمیوں سے محبت فرماتے تھے، ایک سمیہ کے بیٹے عمار رضی اللہ عنہ سے اور ایک ام عبد کے بیٹے عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۱۷۹۶۱) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ خُبَيْبِ بْنِ الزُّبَيْرِ قَالَ سَمِعْتُ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ أَبِي الْهُذَيْلِ قَالَ كَانَ عَمْرُو بْنُ الْعَاصِ يَتَخَوَّلُنَا فَقَالَ رَجُلٌ مِنْ بَكْرِ بْنِ وَائِلٍ لَئِنْ لَمْ تَنْتَهِ قُرَيْشٌ لَيَضَعَنَّ اللَّهُ هَذَا الْأَمْرَ فِي جُمْهُورٍ مِنْ جَمَاهِيرِ الْعَرَبِ سِوَاهُمْ فَقَالَ عَمْرُو بْنُ الْعَاصِ كَذَبْتَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ قُرَيْشٌ وُلَاةُ النَّاسِ فِي الْخَيْرِ وَالشَّرِّ إِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ [قال الترمذی: حسن غریب صحیح وقال الألبانی: صحیح (الترمذی: ۲۲۲۷)].

(۱۷۹۶۱) عبداللہ بن ابی الہذیل رحمہ اللہ کہتے ہیں کہ حضرت عمرو بن عاص رضی اللہ عنہ ہماری رعایت اور خیال فرماتے تھے، ایک مرتبہ بکر بن وائل قبیلے کا ایک آدمی کہنے لگا کہ اگر قریش کے لوگ باز نہ آئے تو حکومت ان کے ہاتھ سے نکل کر جمہور اہل عرب کے ہاتھ میں چلی جائے گی، حضرت عمرو رضی اللہ عنہ نے یہ سن کر فرمایا آپ سے غلطی ہوئی، میں نے نبی علیہ السلام کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ قریش ہر نیکی اور برائی کے کاموں میں قیامت تک لوگوں کے سردار ہوں گے۔

(۱۷۹۶۲) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا مُوسَى يَعْنِي ابْنَ عَلِيٍّ عَنْ أَبِيهِ قَالَ سَمِعْتُ عَمْرَو بْنَ الْعَاصِ يَقُولُ مَا أَبْعَدَ هَدْيَكُمْ مِنْ هَدْيِ نَبِيِّكُمْ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَمَّا هُوَ فَكَانَ أَزْهَدَ النَّاسِ فِي الدُّنْيَا وَأَنْتُمْ أَرْغَبُ النَّاسِ فِيهَا [راجع: ۱۷۹۲۵].

(۱۷۹۶۲) حضرت عمرو بن عاص رضی اللہ عنہ نے ایک مرتبہ مصر میں خطبہ دیتے ہوئے لوگوں سے فرمایا کہ تم اپنے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے طریقے سے کتنے دور چلے گئے ہو؟ وہ دنیا سے انتہائی بے رغبت تھے اور تم دنیا کو انتہائی محبوب و مرغوب رکھتے ہو۔

(۱۷۹۶۳) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ عَنْ مُوسَى عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَمْرِو بْنِ الْعَاصِ قَالَ كَانَ فَزَعٌ بِالْمَدِينَةِ فَأَتَيْتُ عَلَى سَالِمٍ مَوْلَى أَبِي حُذَيْفَةَ وَهُوَ مُحْتَبٍ بِحَمَائِلِ سَيْفِهِ فَأَخَذْتُ سَيْفًا فَاحْتَبَيْتُ بِحَمَائِلِهِ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا أَيُّهَا النَّاسُ أَلَا كَانَ مَفْزَعُكُمْ إِلَى اللَّهِ وَإِلَى رَسُولِهِ ثُمَّ قَالَ أَلَا فَعَلْتُمْ كَمَا فَعَلَ هَذَانِ الرَّجُلَانِ الْمُؤْمِنَانِ [صححه ابن حبان (۷۰۹۲). قال شعیب: اسناده صحیح].

(۱۷۹۶۳) حضرت عمرو بن عاص رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ مدینہ منورہ میں خوف و ہراس پھیلا ہوا تھا، میں حضرت ابو حذیفہ رضی اللہ عنہ کے آزاد کردہ غلام سالم کے پاس آیا تو انہوں نے اپنی تلوار حمائل کر رکھی تھی، میں نے بھی اپنی تلوار پکڑی اور اسے حمائل کرلیا، نبی علیہ السلام نے فرمایا لوگو! گھبراہٹ کے اس وقت میں تم اللہ اور اس کے رسول کے پاس کیوں نہیں آئے؟ پھر فرمایا تم نے اس طرح کیوں نہ کیا جس طرح ان دو مؤمن مردوں نے کیا ہے۔

(۱۷۹۶٤) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ حَمَّادٍ قَالَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ الْمُخْتَارِ عَنْ خَالِدٍ الْحَذَّاءِ عَنْ أَبِي عُثْمَانَ قَالَ حَدَّثَنِي عَمْرُو بْنُ الْعَاصِ قَالَ بَعَثَنِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى جَيْشِ ذَاتِ السَّلَاسِلِ قَالَ فَأَتَيْتُهُ قَالَ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَيُّ النَّاسِ أَحَبُّ إِلَيْكَ قَالَ عَائِشَةُ قَالَ قُلْتُ فَمِنَ الرِّجَالِ قَالَ أَبُوهَا إِذًا قَالَ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

قُلْتُ ثُمَّ مَنْ قَالَ عُمَرُ قَالَ فَعَدَّ رِجَالًا [صححه البخاری (٣٦٦٢)، ومسلم (٢٣٨٤)، وابن حبان (٦٩٠٠)، والحاكم (١٢/٤)].

(۱۷۹۶۴) حضرت عمرو رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام نے ذات السلاسل کے لشکر پر مجھے امیر بنا کر بھیجا، میں نبی علیہ السلام کی خدمت میں حاضر ہوا اور عرض کیا یا رسول اللہ! لوگوں میں آپ کو سب سے زیادہ محبوب کون ہے؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا عائشہ، میں نے کہا کہ مردوں میں سے؟ فرمایا ان کے والد، میں نے پوچھا پھر کون؟ فرمایا عمر، اسی طرح نبی علیہ السلام نے کئی آدمیوں کے نام لیے۔

(١٧٩٦٥) حَدَّثَنَا حَسَنُ بْنُ مُوسَى قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ لَهِيعَةَ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ أَبِي حَبِيبٍ عَنْ عِمْرَانَ بْنِ أَبِي أَنَسٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ الْعَاصِ أَنَّهُ قَالَ لَمَّا بَعَثَهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَامَ ذَاتِ السَّلَاسِلِ قَالَ احْتَلَمْتُ فِي لَيْلَةٍ بَارِدَةٍ شَدِيدَةِ الْبَرْدِ فَأَشْفَقْتُ إِنْ اغْتَسَلْتُ أَنْ أَهْلَكَ فَتَيَمَّمْتُ ثُمَّ صَلَّيْتُ بِأَصْحَابِي صَلَاةَ الصُّبْحِ قَالَ فَلَمَّا قَدِمْنَا عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَكَرْتُ ذَلِكَ لَهُ فَقَالَ يَا عَمْرُو صَلَّيْتَ بِأَصْحَابِكَ وَأَنْتَ جُنُبٌ قَالَ قُلْتُ نَعَمْ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنِّي احْتَلَمْتُ فِي لَيْلَةٍ بَارِدَةٍ شَدِيدَةِ الْبَرْدِ فَأَشْفَقْتُ إِنْ اغْتَسَلْتُ أَنْ أَهْلَكَ وَذَكَرْتُ قَوْلَ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ وَلَا تَقْتُلُوا أَنْفُسَكُمْ إِنَّ اللَّهَ كَانَ بِكُمْ رَحِيمًا فَتَيَمَّمْتُ ثُمَّ صَلَّيْتُ فَضَحِكَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلَمْ يَقُلْ شَيْئًا [صححه الحاكم (٧٧/١) وقال المنذري: حسن وقال الألباني: صحيح (ابو داود: ٣٣٤). قال شعيب: صحيح وهذا اسناد ضعيف].

(۱۷۹۶۵) حضرت عمرو رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جب نبی علیہ السلام نے انہیں غزوۂ ذات السلاسل کے سال امیر لشکر بنا کر بھیجا تو ایک انتہائی سرد رات میں مجھ پر غیر اختیاری طور پر غسل واجب ہو گیا، مجھے اندیشہ ہوا کہ اگر میں نے غسل کیا تو میں ہلاک ہو جاؤں گا، چنانچہ میں نے تیمم کیا اور اس طرح اپنے ساتھیوں کو فجر کی نماز پڑھا دی۔

جب ہم لوگ واپس آئے تو میں نے نبی علیہ السلام سے اس واقعے کا ذکر کیا، نبی نے فرمایا عمرو! تم نے ناپاکی کی حالت میں اپنے ساتھیوں کو نماز پڑھا دی؟ میں نے عرض کیا جی یا رسول اللہ! جس رات میں مجھ پر غسل واجب ہوا، وہ انتہائی سرد رات تھی اور مجھے اندیشہ تھا کہ اگر میں نے غسل کیا تو میں ہلاک ہو جاؤں گا، اور مجھے اللہ تعالیٰ کا یہ ارشاد یاد آ گیا کہ ''اپنے آپ کو قتل نہ کرو، بیشک اللہ تم پر بہت مہربان ہے'' اس لئے میں نے تیمم کر کے نماز پڑھ لی، نبی علیہ السلام یہ سن کر نبی علیہ السلام مسکرانے لگے اور کچھ کہا نہیں۔

(١٧٩٦٦) حَدَّثَنَا حَسَنٌ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ لَهِيعَةَ قَالَ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ أَبِي حَبِيبٍ قَالَ أَخْبَرَنِي سُوَيْدُ بْنُ قَيْسٍ عَنْ قَيْسِ بْنِ سُمَيٍّ أَنَّ عَمْرَو بْنَ الْعَاصِ قَالَ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ أُبَايِعُكَ عَلَى أَنْ تَغْفِرَ لِي مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِي فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ الْإِسْلَامَ يَجُبُّ مَا كَانَ قَبْلَهُ وَإِنَّ الْهِجْرَةَ تَجُبُّ مَا كَانَ قَبْلَهَا قَالَ عَمْرٌو فَوَاللَّهِ إِنْ كُنْتُ لَأَشَدَّ النَّاسِ حَيَاءً مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَمَا مَلَأْتُ عَيْنِي مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلَا رَاجَعْتُهُ بِمَا أُرِيدُ حَتَّى لَحِقَ بِاللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ حَيَاءً مِنْهُ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۱۷۹۶۶) حضرت عمرو رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے بارگاہِ رسالت میں عرض کیا یا رسول اللہ! میں آپ سے اس شرط پر بیعت کرتا ہوں کہ میرے پچھلے سارے گناہ معاف ہو جائیں، نبی علیہ السلام نے فرمایا اسلام اپنے سے پہلے کے تمام گناہوں کو مٹا دیتا ہے اور ہجرت بھی اپنے سے پہلے کے تمام گناہ مٹا دیتی ہے، وہ کہتے ہیں کہ میں تمام لوگوں سے زیادہ نبی علیہ السلام سے حیاء کرتا تھا، اس لئے میں نے انہیں کبھی آنکھیں بھر کر نہیں دیکھا، اور نہ ہی کبھی اپنی خواہش میں ان سے کوئی تکرار کیا، یہاں تک کہ وہ اللہ تعالیٰ سے جا ملے۔

(۱۷۹۶۷) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ غَيْلَانَ قَالَ ثَنَا رِشْدِينُ حَدَّثَنِي مُوسَى بْنُ عَلِيٍّ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَمْرِو بْنِ الْعَاصِ قَالَ قَالَ رَجُلٌ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَيُّ الْعَمَلِ أَفْضَلُ قَالَ إِيمَانٌ بِاللَّهِ وَتَصْدِيقٌ وَجِهَادٌ فِي سَبِيلِ اللَّهِ وَحَجٌّ مَبْرُورٌ قَالَ الرَّجُلُ أَكْثَرْتَ يَا رَسُولَ اللَّهِ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلِينُ الْكَلَامِ وَبَذْلُ الطَّعَامِ وَسَمَاحٌ وَحُسْنُ خُلُقٍ قَالَ الرَّجُلُ أُرِيدُ كَلِمَةً وَاحِدَةً قَالَ لَهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اذْهَبْ فَلَا تَتَّهِمِ اللَّهَ عَلَى نَفْسِكَ

(۱۷۹۶۷) حضرت عمرو رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک شخص نے بارگاہِ رسالت میں عرض کیا یا رسول اللہ! کون سا عمل سب سے افضل ہے؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا اللہ پر ایمان وتصدیق، راہِ خدا میں جہاد اور حج مبرور، اس آدمی نے عرض کیا یا رسول اللہ! یہ تو آپ نے بہت سی چیزیں بیان فرمادی ہیں؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا پھر کلام میں نرمی، کھانا کھلانا، سہل ہونا اور اچھے اخلاق سب سے افضل عمل ہیں، اس نے کہا کہ میں صرف ایک بات معلوم کرنا چاہتا ہوں، نبی نے فرمایا تو پھر جاؤ اور اپنی ذات پر تہمت نہ لگنے دو۔

(۱۷۹۶۸) حَدَّثَنَا أَبُو سَلَمَةَ الْخُزَاعِيُّ حَدَّثَنَا بَكْرُ بْنُ مُضَرَ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا هَانِئٍ يَقُولُ سَمِعْتُ عَلِيَّ بْنَ رَبَاحٍ يَقُولُ سَمِعْتُ عَمْرَو بْنَ الْعَاصِ يَقُولُ وَهُوَ عَلَى الْمِنْبَرِ لِلنَّاسِ مَا أَبْعَدَ هَدْيَكُمْ مِنْ هَدْيِ نَبِيِّكُمْ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَمَّا هُوَ فَأَزْهَدُ النَّاسِ فِي الدُّنْيَا وَأَمَّا أَنْتُمْ فَأَرْغَبُ النَّاسِ فِيهَا [راجع: ۱۷۹۲۵].

(۱۷۹۶۸) حضرت عمرو بن عاص رضی اللہ عنہ نے ایک مرتبہ مصر میں خطبہ دیتے ہوئے لوگوں سے فرمایا کہ تم اپنے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے طریقے سے کتنے دور چلے گئے ہو؟ وہ دنیا سے انتہائی بے رغبت تھے اور تم دنیا کو انتہائی محبوب ومرغوب رکھتے ہو۔

(۱۷۹۶۹) حَدَّثَنَا أَبُو سَلَمَةَ قَالَ أَخْبَرَنَا بَكْرُ بْنُ مُضَرَ عَنْ يَزِيدَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أُسَامَةَ بْنِ الْهَادِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ عَنْ بُسْرِ بْنِ سَعِيدٍ عَنْ أَبِي قَيْسٍ مَوْلَى عَمْرٍو عَنْ عَمْرِو بْنِ الْعَاصِ أَنَّهُ سَمِعَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِذَا حَكَمَ الْحَاكِمُ فَاجْتَهَدَ ثُمَّ أَصَابَ فَلَهُ أَجْرَانِ وَإِذَا حَكَمَ وَاجْتَهَدَ ثُمَّ أَخْطَأَ فَلَهُ أَجْرٌ [راجع: ۱۷۹۲۶].

(۱۷۹۶۹) حضرت عمرو بن عاص رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ انہوں نے نبی علیہ السلام کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ جب کوئی حاکم فیصلہ کرے اور خوب احتیاط واجتہاد سے کام لے اور صحیح فیصلہ کرے تو اسے دہرا اجر ملے گا اور اگر احتیاط کے باوجود غلطی ہو جائے تو پھر بھی اسے اکہرا اجر ملے گا۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۱۷۹۷۰) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ إِسْحَاقَ قَالَ ثَنَا لَيْثُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي حَبِيبٍ عَنْ عَلِيِّ بْنِ رَبَاحٍ قَالَ سَمِعْتُ عَمْرَو بْنَ الْعَاصِ يَقُولُ لَقَدْ أَصْبَحْتُمْ وَأَمْسَيْتُمْ تَرْغَبُونَ فِيمَا كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَزْهَدُ فِيهِ أَصْبَحْتُمْ تَرْغَبُونَ فِي الدُّنْيَا وَكَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَزْهَدُ فِيهَا وَاللَّهِ مَا أَتَتْ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَيْلَةٌ مِنْ دَهْرِهِ إِلَّا كَانَ الَّذِي عَلَيْهِ أَكْثَرَ مِمَّا لَهُ قَالَ فَقَالَ لَهُ بَعْضُ أَصْحَابِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدْ رَأَيْنَا رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَسْتَسْلِفُ قَالَ وَقَالَ غَيْرُ يَحْيَى وَاللَّهِ مَا مَرَّ بِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثَلَاثَةٌ مِنَ الدَّهْرِ إِلَّا وَالَّذِي عَلَيْهِ أَكْثَرُ مِنَ الَّذِي لَهُ

[راجع: ١٧٩٢٥].

(۱۷۹۷۰) حضرت عمرو بن عاص رضی اللہ عنہ نے ایک مرتبہ مصر میں خطبہ دیتے ہوئے لوگوں سے فرمایا کہ تم اپنے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے طریقے سے کتنے دور چلے گئے ہو؟ وہ دنیا سے انتہائی بے رغبت تھے اور تم دنیا کو انتہائی محبوب و مرغوب رکھتے ہو، بخدا نبی علیہ السلام پر ساری زندگی کوئی رات ایسی نہیں آئی جس میں ان پر مالی بوجھ مالی فراوانی سے زیادہ نہ ہو، اور بعض صحابہ رضی اللہ عنہم فرماتے تھے کہ ہم نے خود نبی علیہ السلام کو قرض لیتے ہوئے دیکھا ہے، یحییٰ تین دنوں کا ذکر کرتے ہیں۔

(۱۷۹۷۱) حَدَّثَنَا حَسَنُ بْنُ مُوسَى قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ لَهِيعَةَ حَدَّثَنَا أَبُو قَبِيلٍ عَنْ مَالِكِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ عَمْرِو بْنِ الْعَاصِ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَفِي مَوْضِعٍ آخَرَ قَالَ مَالِكُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ اسْتَعَاذَ مِنْ سَبْعِ مَوْتَاتٍ مَوْتِ الْفَجْأَةِ وَمِنْ لَدْغِ الْحَيَّةِ وَمِنَ السَّبُعِ وَمِنَ الْغَرَقِ وَمِنَ الْحَرَقِ وَمِنْ أَنْ يَخِرَّ عَلَى شَيْءٍ أَوْ يَخِرَّ عَلَيْهِ شَيْءٌ وَمِنَ الْقَتْلِ عِنْدَ فِرَارِ الزَّحْفِ [راجع: ٦٥٩٤]

(۱۷۹۷۱) حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے سات قسم کی موت سے پناہ مانگی ہے، ناگہانی موت، سانپ کے ڈسنے سے، درندے کے حملے سے، ڈوب کر مرنے سے، جل کر مرنے سے، کسی چیز پر گرنے سے، اس پر کسی چیز کے گرنے سے، اور میدان جنگ سے بھاگتے ہوئے مرنے سے۔

(۱۷۹۷۲) حَدَّثَنَا أَبُو سَعِيدٍ مَوْلَى بَنِي هَاشِمٍ قَالَ ثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ يَعْنِي الْمَخْرَمِيَّ قَالَ ثَنَا يَزِيدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أُسَامَةَ بْنِ الْهَادِ عَنْ بُسْرِ بْنِ سَعِيدٍ عَنْ أَبِي قَيْسٍ مَوْلَى عَمْرِو بْنِ الْعَاصِ عَنْ عَمْرِو بْنِ الْعَاصِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ نَزَلَ الْقُرْآنُ عَلَى سَبْعَةِ أَحْرُفٍ عَلَى أَيِّ حَرْفٍ قَرَأْتُمْ فَقَدْ أَصَبْتُمْ فَلَا تَتَمَارَوْا فِيهِ فَإِنَّ الْمِرَاءَ فِيهِ كُفْرٌ

(۱۷۹۷۲) حضرت عمرو بن عاص رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا قرآن کریم سات حرفوں پر نازل ہوا ہے، لہٰذا تم جس حرف کے مطابق پڑھو گے، صحیح پڑھو گے، اس لئے تم قرآن کریم میں مت جھگڑا کرو کیونکہ قرآن میں جھگڑنا کفر ہے۔

(۱۷۹۷۳) حَدَّثَنَا أَبُو سَعِيدٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَ ثَنَا يَزِيدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ عَنْ بُسْرِ بْنِ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

سَعِيدٍ عَنْ أَبِي قَيْسٍ مَوْلَى عَمْرِو بْنِ الْعَاصِ عَنْ عَمْرِو بْنِ الْعَاصِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا حَكَمَ الْحَاكِمُ فَاجْتَهَدَ فَأَصَابَ فَلَهُ أَجْرَانِ وَإِنْ أَخْطَأَ فَلَهُ أَجْرٌ [راجع: ١٧٩٢٦]

(۱۷۹۷۳) حضرت عمرو بن عاص رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ انہوں نے نبی علیہ السلام کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ جب کوئی حاکم فیصلہ کرے اور خوب احتیاط و اجتہاد سے کام لے اور صحیح فیصلہ کرے تو اسے دہرا اجر ملے گا اور اگر احتیاط کے باوجود غلطی ہو جائے تو پھر بھی اسے اکہرا اجر ملے گا۔

(١٧٩٧٤) قَالَ يَزِيدُ فَذَكَرْتُ ذَلِكَ لِأَبِي بَكْرِ بْنِ حَزْمٍ فَقَالَ هَكَذَا حَدَّثَنِي بِهِ أَبُو سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِثْلِهِ [راجع: ١٧٩٢٦].

(۱۷۹۷۴) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے بھی مروی ہے۔

(١٧٩٧٥) حَدَّثَنَا أَبُو سَلَمَةَ الْخُزَاعِيُّ قَالَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْمِسْوَرِ بْنِ مَخْرَمَةَ قَالَ أَخْبَرَنِي يَزِيدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أُسَامَةَ بْنِ الْهَادِ عَنْ بُسْرِ بْنِ سَعِيدٍ عَنْ أَبِي قَيْسٍ مَوْلَى عَمْرِو بْنِ الْعَاصِ قَالَ سَمِعَ عَمْرُو بْنُ الْعَاصِ رَجُلًا يَقْرَأُ آيَةً مِنَ الْقُرْآنِ فَقَالَ مَنْ أَقْرَأَكَهَا قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فَقَدْ أَقْرَأَنِيهَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى غَيْرِ هَذَا فَذَهَبَا إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ أَحَدُهُمَا يَا رَسُولَ اللَّهِ آيَةُ كَذَا وَكَذَا ثُمَّ قَرَأَهَا فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هَكَذَا أُنْزِلَتْ فَقَالَ الْآخَرُ يَا رَسُولَ اللَّهِ فَقَرَأَهَا عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ أَلَيْسَ هَكَذَا يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ هَكَذَا أُنْزِلَتْ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ هَذَا الْقُرْآنَ أُنْزِلَ عَلَى سَبْعَةِ أَحْرُفٍ فَأَيَّ ذَلِكَ قَرَأْتُمْ فَقَدْ أَحْسَنْتُمْ وَلَا تَمَارَوْا فِيهِ فَإِنَّ الْمِرَاءَ فِيهِ كُفْرٌ أَوْ آيَةُ الْكُفْرِ

(۱۷۹۷۵) حضرت عمرو بن عاص رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ انہوں نے ایک آدمی کو قرآن کریم کی ایک آیت پڑھتے ہوئے سنا تو اس سے پوچھا کہ یہ آیت تمہیں کس نے پڑھائی ہے؟ اس نے جواب دیا کہ نبی علیہ السلام نے، انہوں نے کہا کہ نبی علیہ السلام نے مجھے تو یہ آیت کسی اور طرح پڑھائی ہے، چنانچہ وہ دونوں بارگاہ نبوت میں حاضر ہوئے، ان میں سے ایک نے اس آیت کا حوالہ دے کر اسے پڑھا، نبی علیہ السلام نے فرمایا یہ آیت اس طرح نازل ہوئی ہے، دوسرے نے اپنے طریقے کے مطابق اس کی تلاوت کی اور کہنے لگا یا رسول اللہ! کیا یہ آیت اس طرح نازل نہیں ہوئی! نبی علیہ السلام نے فرمایا اسی طرح نازل ہوئی ہے، پھر فرمایا یہ قرآن کریم سات حرفوں پر نازل کیا گیا ہے، جس حرف کے مطابق پڑھو گے، صحیح پڑھو گے، اس لئے تم قرآن کریم میں مت جھگڑا کرو کیونکہ قرآن میں جھگڑنا کفر ہے۔

(١٧٩٧٦) حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ دَاوُدَ قَالَ أَخْبَرَنَا ابْنُ لَهِيعَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ سُلَيْمَانَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ رَاشِدٍ الْمُرَادِيِّ عَنْ عَمْرِو بْنِ الْعَاصِ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَا مِنْ قَوْمٍ يَظْهَرُ فِيهِمُ الرِّبَا إِلَّا

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

أُخِذُوا بِالسَّنَةِ وَمَا مِنْ قَوْمٍ يَظْهَرُ فِيهِمُ الرُّشَا إِلَّا أُخِذُوا بِالرُّعْبِ

(۱۷۹۷۶) حضرت عمرو رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے نبی علیہ السلام کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ جس قوم میں سود عام ہو جائے، وہ قحط سالی میں مبتلا ہو جاتا ہے، اور جس قوم میں رشوت عام ہو جائے، وہ مرعوب ہو جاتی ہے۔

(۱۷۹۷۷) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي صَالِحٍ قَالَ اسْتَأْذَنَ عَمْرُو بْنُ الْعَاصِ عَلَى فَاطِمَةَ فَأَذِنَتْ لَهُ قَالَ ثَمَّ عَلِيٌّ قَالُوا لَا قَالَ فَرَجَعَ ثُمَّ اسْتَأْذَنَ عَلَيْهَا مَرَّةً أُخْرَى فَقَالَ ثَمَّ عَلِيٌّ قَالُوا نَعَمْ فَدَخَلَ عَلَيْهَا فَقَالَ لَهُ عَلِيٌّ مَا مَنَعَكَ أَنْ تَدْخُلَ حِينَ لَمْ تَجِدْنِي هَاهُنَا قَالَ إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَانَا أَنْ نَدْخُلَ عَلَى الْمُغِيبَاتِ [راجع: ۱۷۹۱۳].

(۱۷۹۷۷) حضرت عمرو بن عاص رضی اللہ عنہ نے ایک مرتبہ حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا سے ملنے کی اجازت مانگی، حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا نے انہیں اجازت دے دی، انہوں نے پوچھا کہ یہاں حضرت علی رضی اللہ عنہ ہیں؟ انہوں نے کہا نہیں، اس پر وہ چلے گئے، دوسری مرتبہ حضرت علی رضی اللہ عنہ موجود تھے لہٰذا وہ اندر چلے گئے، حضرت علی رضی اللہ عنہ نے ان سے اجازت لینے کی وجہ پوچھی تو حضرت عمرو رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ نبی علیہ السلام نے ہمیں اس بات سے منع فرمایا ہے کہ شوہر کی اجازت کے بغیر عورتوں کے پاس نہ جائیں۔

(۱۷۹۷۸) حَدَّثَنَا أَبُو النَّضْرِ قَالَ حَدَّثَنَا الْفَرَجُ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْأَعْلَى عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو عَنْ عَمْرِو بْنِ الْعَاصِ قَالَ جَاءَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَصْمَانِ يَخْتَصِمَانِ فَقَالَ لِعَمْرٍو اقْضِ بَيْنَهُمَا يَا عَمْرُو فَقَالَ أَنْتَ أَوْلَى بِذَلِكَ مِنِّي يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ وَإِنْ كَانَ قَالَ فَإِذَا قَضَيْتُ بَيْنَهُمَا فَمَا لِي قَالَ إِنْ أَنْتَ قَضَيْتَ بَيْنَهُمَا فَأَصَبْتَ الْقَضَاءَ فَلَكَ عَشْرُ حَسَنَاتٍ وَإِنْ أَنْتَ اجْتَهَدْتَ فَأَخْطَأْتَ فَلَكَ حَسَنَةٌ

[صححه الحاكم (۸۸/۴). وقال الهيثمي: وفيه من لا اعرفه. قال شعيب: وهذا اسناد ضعيف جداً].

(۱۷۹۷۸) حضرت عمرو بن عاص رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام کے پاس دو آدمی اپنا جھگڑا لے کر آئے، نبی علیہ السلام نے حضرت عمرو رضی اللہ عنہ سے فرمایا کہ اے عمرو! ان کے درمیان تم فیصلہ کرو، انہوں نے عرض کیا کہ یا رسول اللہ! مجھ سے زیادہ آپ اس کے حقدار ہیں؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا اس کے باوجود میں تمہیں یہی حکم دیتا ہوں، انہوں نے کہا کہ اگر میں ان کے درمیان فیصلہ کر دوں تو مجھے کیا ثواب ملے گا؟ نبی نے فرمایا اگر تم نے ان کے درمیان فیصلہ کیا اور صحیح کیا تو تمہیں دس نیکیاں ملیں گی اور اگر تم نے محنت تو کی لیکن فیصلہ میں غلطی ہو گئی تو تمہیں ایک نیکی ملے گی۔

(۱۷۹۷۹) حَدَّثَنَا هَاشِمٌ قَالَ ثَنَا الْفَرَجُ عَنْ رَبِيعَةَ بْنِ يَزِيدَ عَنْ عُقْبَةَ بْنِ عَامِرٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِثْلَهُ غَيْرَ أَنَّهُ قَالَ فَإِنْ اجْتَهَدْتَ فَأَصَبْتَ الْقَضَاءَ فَلَكَ عَشَرَةُ أُجُورٍ وَإِنْ اجْتَهَدْتَ فَأَخْطَأْتَ فَلَكَ أَجْرٌ وَاحِدٌ

(۱۷۹۷۹) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۱۷۹۸۰) حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ حَرْبٍ وَحَسَنُ بْنُ مُوسَى قَالَا ثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ أَبِي جَعْفَرٍ الْخَطْمِيِّ عَنْ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

عُمَارَةُ بْنِ خُزَيْمَةَ بْنِ ثَابِتٍ قَالَ كُنَّا مَعَ عَمْرِو بْنِ الْعَاصِ فِي حَجٍّ أَوْ عُمْرَةٍ حَتَّى إِذَا كُنَّا بِمَرِّ الظَّهْرَانِ فَإِذَا امْرَأَةٌ فِي هَوْدَجِهَا قَدْ وَضَعَتْ يَدَهَا عَلَى هَوْدَجِهَا قَالَ فَمَالَ فَدَخَلَ الشِّعْبَ فَدَخَلْنَا مَعَهُ فَقَالَ كُنَّا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي هَذَا الْمَكَانِ فَإِذَا نَحْنُ بِغِرْبَانٍ كَثِيرَةٍ فِيهَا غُرَابٌ أَعْصَمُ أَحْمَرُ الْمِنْقَارِ وَالرِّجْلَيْنِ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَدْخُلُ الْجَنَّةَ مِنَ النِّسَاءِ إِلَّا مِثْلُ هَذَا الْغُرَابِ فِي هَذِهِ الْغِرْبَانِ قَالَ حَسَنٌ فَإِذَا امْرَأَةٌ فِي يَدَيْهَا حَبَائِرُهَا وَخَوَاتِيمُهَا قَدْ وَضَعَتْ يَدَيْهَا وَلَمْ يَقُلْ حَسَنٌ بِمَرِّ الظَّهْرَانِ [راجع: ۱۷۹۲۲].

(۱۷۹۸۰) عمارہ بن خزیمہ رحمۃ اللہ علیہ کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ ہم لوگ حج یا عمرہ کے سفر میں حضرت عمرو بن عاص رضی اللہ عنہ کے ساتھ تھے، وہ کہنے لگے کہ ایک مرتبہ ہم لوگ اسی جگہ پر نبی علیہ السلام کے ساتھ تھے، کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا دیکھو! تمہیں کچھ دکھائی دے رہا ہے؟ ہم نے عرض کیا کہ چند کوے نظر آ رہے ہیں جن میں ایک سفید کوا بھی ہے جس کی چونچ اور دونوں پاؤں سرخ رنگ کے ہیں، نبی علیہ السلام نے فرمایا کہ جنت میں صرف وہی عورتیں داخل ہو سکیں گی جو کوؤں کی اس جماعت میں اس کوے کی طرح ہوں گی۔

(۱۷۹۸۱) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ إِسْحَاقَ أَخْبَرَنَا لَيْثُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي حَبِيبٍ عَنِ ابْنِ شِمَاسَةَ أَنَّ عَمْرَو بْنَ الْعَاصِ قَالَ لَمَّا أَلْقَى اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ فِي قَلْبِي الْإِسْلَامَ قَالَ أَتَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِيُبَايِعَنِي فَبَسَطَ يَدَهُ إِلَيَّ فَقُلْتُ لَا أُبَايِعُكَ يَا رَسُولَ اللَّهِ حَتَّى تَغْفِرَ لِي مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِي قَالَ فَقَالَ لِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا عَمْرُو أَمَا عَلِمْتَ أَنَّ الْهِجْرَةَ تَجُبُّ مَا قَبْلَهَا مِنَ الذُّنُوبِ يَا عَمْرُو أَمَا عَلِمْتَ أَنَّ الْإِسْلَامَ يَجُبُّ مَا كَانَ قَبْلَهُ مِنَ الذُّنُوبِ [صححه مسلم (۱۲۱)، وابن خزيمة: (۲۵۱۵)].

(۱۷۹۸۱) حضرت عمرو بن عاص رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جب اللہ تعالیٰ نے میرے دل میں اسلام کی حقانیت پیدا فرما دی تو میں نبی علیہ السلام کی خدمتِ اقدس میں بیعت کے لئے حاضر ہوا، نبی علیہ السلام نے اپنا دست مبارک میری جانب بڑھایا، میں نے عرض کیا یا رسول اللہ! میں اس وقت تک آپ سے بیعت نہیں کروں گا جب تک آپ میری گذشتہ لغزشات کو معاف نہیں کر دیتے، نبی علیہ السلام نے فرمایا اے عمرو! کیا تم نہیں جانتے کہ ہجرت اپنے سے پہلے کے تمام گناہ مٹا دیتی ہے؟ اے عمرو! کیا تم نہیں جانتے کہ اسلام اپنے سے پہلے کے تمام گناہوں کو مٹا دیتا ہے؟

حَدِيثُ وَفْدِ عَبْدِ الْقَيْسِ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

وفد عبدالقیس کی احادیث

(۱۷۹۸۲) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ قَالَ حَدَّثَنَا يُونُسُ قَالَ زَعَمَ عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ أَبِي بَكْرَةَ قَالَ قَالَ أَشَجُّ بْنُ عَصَرٍ قَالَ لِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ فِيكَ خُلَّتَيْنِ يُحِبُّهُمَا اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ قُلْتُ مَا هُمَا قَالَ الْحِلْمُ وَالْحَيَاءُ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

قُلْتُ أَقَدِيمًا كَانَ فِيَّ أَمْ حَدِيثًا قَالَ بَلْ قَدِيمًا قُلْتُ الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي جَبَلَنِي عَلَى خُلُقَيْنِ يُحِبُّهُمَا [اخرجه البخاری فی الأدب المفرد (٥٨٤) قال الهيثمی: با رساله. قال شعيب: اسناد صحيح].

(١٧٩٨٢) حضرت اشج بن عصر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے مجھ سے فرمایا تمہارے اندر دو خصلتیں ایسی ہیں جو اللہ تعالیٰ کو بہت پسند ہیں، میں نے پوچھا وہ کون سی خصلتیں ہیں؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا حلم اور حیا، میں نے پوچھا کہ یہ عادتیں مجھ میں شروع سے تھیں یا بعد میں پیدا ہوئی ہیں؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا شروع سے ہیں، میں نے شکر خداوندی ادا کرتے ہوئے کہا اس اللہ کا شکر ہے جس نے مجھے اپنی دو پسندیدہ خصلتوں پر پیدا کیا۔

(١٧٩٨٣) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ حَدَّثَنَا عَوْفٌ حَدَّثَنِي أَبُو الْقَمُوصِ زَيْدُ بْنُ عَلِيٍّ قَالَ حَدَّثَنِي أَحَدُ الْوَفْدِ الَّذِينَ وَفَدُوا عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ عَبْدِ الْقَيْسِ قَالَ وَأَهْدَيْنَا لَهُ فِيمَا يُهْدَى نَوْطًا أَوْ قِرْبَةً مِنْ تَعْضُوضٍ أَوْ بَرْنِيٍّ فَقَالَ مَا هَذَا قُلْنَا هَذِهِ هَدِيَّةٌ قَالَ وَأَحْسِبُهُ نَظَرَ إِلَى تَمْرَةٍ مِنْهَا فَأَعَادَهَا مَكَانَهَا وَقَالَ أَبْلِغُوهَا آلَ مُحَمَّدٍ قَالَ فَسَأَلَهُ الْقَوْمُ عَنْ أَشْيَاءَ حَتَّى سَأَلُوهُ عَنْ الشَّرَابِ فَقَالَ لَا تَشْرَبُوا فِي دُبَّاءٍ وَلَا حَنْتَمٍ وَلَا نَقِيرٍ وَلَا مُزَفَّتٍ اشْرَبُوا فِي الْحَلَالِ الْمُوكَى عَلَيْهِ فَقَالَ لَهُ قَائِلُنَا يَا رَسُولَ اللَّهِ وَمَا يُدْرِيكَ مَا الدُّبَّاءُ وَالْحَنْتَمُ وَالنَّقِيرُ وَالْمُزَفَّتُ قَالَ أَنَا لَا أَدْرِي مَا هِيَهْ أَيُّ هَجَرٍ أَعَزُّ قُلْنَا الْمُشَقَّرُ قَالَ فَوَاللَّهِ لَقَدْ دَخَلْتُهَا وَأَخَذْتُ إِقْلِيدَهَا قَالَ وَكُنْتُ قَدْ نَسِيتُ مِنْ حَدِيثِهِ شَيْئًا فَأَذْكَرَنِيهِ عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ أَبِي جَرْوَةَ قَالَ وَقَفْتُ عَلَى عَيْنِ الزَّارَةِ ثُمَّ قَالَ اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِعَبْدِ الْقَيْسِ إِذْ أَسْلَمُوا طَائِعِينَ غَيْرَ كَارِهِينَ غَيْرَ خَزَايَا وَلَا مَوْتُورِينَ إِذْ بَعْضُ قَوْمِنَا لَا يُسْلِمُونَ حَتَّى يُخْزَوْا وَيُوتَرُوا قَالَ وَابْتَهَلَ وَجْهُهُ هَاهُنَا مِنْ الْقِبْلَةِ يَعْنِي عَنْ يَمِينِ الْقِبْلَةِ حَتَّى اسْتَقْبَلَ الْقِبْلَةَ ثُمَّ يَدْعُو لِعَبْدِ الْقَيْسِ ثُمَّ قَالَ إِنَّ خَيْرَ أَهْلِ الْمَشْرِقِ عَبْدُ الْقَيْسِ

(١٧٩٨٣) بنو عبدالقیس کے وفد میں شریک ایک صاحب بیان کرتے ہیں کہ ہم لوگ نبی علیہ السلام کے لئے ہدایا میں تعضوض یا برنی کھجوروں کی ایک ٹوکری بھی لے کر آئے تھے، نبی علیہ السلام نے پوچھا یہ کیا ہے؟ ہم نے بتایا کہ یہ ہدیہ ہے، غالباً نبی علیہ السلام نے اس میں سے ایک کھجور نکال کر دیکھی، پھر واپس رکھ کر فرمایا کہ یہ ٹوکری آل محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) کو پہنچا دو۔

لوگوں نے اس موقع پر نبی علیہ السلام سے مختلف سوالات پوچھے تھے، جن میں سے ایک سوال پینے کے برتنوں سے متعلق بھی تھا، نبی علیہ السلام نے فرمایا دباء، حنتم، نقیر اور مزفت میں پانی یا نبیذ مت پیو، اس حلال برتن میں پیا کرو جس کا منہ بندھا ہوا ہو، ہم میں سے ایک شخص نے کہا یا رسول اللہ! کیا آپ کو معلوم ہے کہ دباء، حنتم، نقیر اور مزفت کیا ہوتے ہیں؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا مجھے خوب اچھی طرح معلوم ہوتے ہیں کہ وہ کیسے برتن ہوتے ہیں، یہ بتاؤ کہ ہجر کا کون سا علاقہ سب سے زیادہ معزز ہے؟ ہم نے کہا مشقر، نبی علیہ السلام نے فرمایا بخدا! میں اس میں داخل ہوا ہوں اور اس کی کنجی بھی پکڑی ہے۔

راوی کہتے ہیں کہ میں اس حدیث کا کچھ حصہ بھول گیا تھا، بعد میں عبیداللہ بن ابی جروہ نے یاد دلا دیا کہ میں "عین

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

زارہ'' پر کھڑا ہوا تھا، پھر فرمایا اے اللہ! عبدالقیس کی مغفرت فرما کہ یہ رضامندی سے کسی کے جبر کے بغیر مسلمان ہو گئے ہیں، اب یہ شرمندہ ہوں گے اور نہ ہی ہلاک، جبکہ ہماری قوم کے کچھ لوگ اس وقت تک مسلمان نہیں ہوتے جب تک رسوا اور ہلاک نہ ہو جائیں، پھر نبی علیہ السلام نے اپنے چہرے کا رخ موڑتے ہوئے قبلہ کی جانب کیا اور فرمایا اہل مشرق میں سب سے بہترین لوگ بنو عبدالقیس ہیں۔

(۱۷۹۸۴) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَوْفٌ عَنْ أَبِي الْقَمُوصِ قَالَ حَدَّثَنِي أَحَدُ الْوَفْدِ الَّذِينَ وَفَدُوا عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَإِنْ لَا يَكُنْ قَالَ قَيْسَ بْنَ النُّعْمَانِ فَإِنِّي أُنْسِيتُ اسْمَهُ فَذَكَرَ الْحَدِيثَ قَالَ وَابْتَهَلَ حَتَّى اسْتَقْبَلَ الْقِبْلَةَ ثُمَّ يَدْعُو لِعَبْدِ الْقَيْسِ ثُمَّ قَالَ إِنَّ خَيْرَ أَهْلِ الْمَشْرِقِ نِسَاءٌ عَبْدُ الْقَيْسِ

(۱۷۹۸۴) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۱۷۹۸۵) حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْعَصَرِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا شِهَابُ بْنُ عَبَّادٍ أَنَّهُ سَمِعَ بَعْضَ وَفْدِ عَبْدِ الْقَيْسِ وَهُوَ يَقُولُ قَدِمْنَا عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاشْتَدَّ فَرَحُهُمْ بِنَا فَلَمَّا انْتَهَيْنَا إِلَى الْقَوْمِ أَوْسَعُوا لَنَا فَقَعَدْنَا فَرَحَّبَ بِنَا النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَدَعَا لَنَا ثُمَّ نَظَرَ إِلَيْنَا فَقَالَ مَنْ سَيِّدُكُمْ وَزَعِيمُكُمْ فَأَشَرْنَا جَمِيعًا إِلَى الْمُنْذِرِ بْنِ عَائِذٍ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَهَذَا الْأَشَجُّ فَكَانَ أَوَّلَ يَوْمٍ وُضِعَ عَلَيْهِ هَذَا الِاسْمُ لِضَرْبَةٍ بِوَجْهِهِ بِحَافِرِ حِمَارٍ فَقُلْنَا نَعَمْ يَا رَسُولَ اللَّهِ فَتَخَلَّفَ بَعْدَ الْقَوْمِ فَعَقَلَ رَوَاحِلَهُمْ وَضَمَّ مَتَاعَهُمْ ثُمَّ أَخْرَجَ عَيْبَتَهُ فَأَلْقَى عَنْهُ ثِيَابَ السَّفَرِ وَلَبِسَ مِنْ صَالِحِ ثِيَابِهِ ثُمَّ أَقْبَلَ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَدْ بَسَطَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رِجْلَهُ وَاتَّكَأَ فَلَمَّا دَنَا مِنْهُ الْأَشَجُّ أَوْسَعَ الْقَوْمُ لَهُ وَقَالُوا هَاهُنَا يَا أَشَجُّ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاسْتَوَى قَاعِدًا وَقَبَضَ رِجْلَهُ هَاهُنَا يَا أَشَجُّ فَقَعَدَ عَنْ يَمِينِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاسْتَوَى قَاعِدًا فَرَحَّبَ بِهِ وَأَلْطَفَهُ ثُمَّ سَأَلَ عَنْ بِلَادِهِ وَسَمَّى لَهُ قَرْيَةَ الصَّفَا وَالْمُشَقَّرِ وَغَيْرَ ذَلِكَ مِنْ قُرَى هَجَرَ فَقَالَ بِأَبِي وَأُمِّي يَا رَسُولَ اللَّهِ لَأَنْتَ أَعْلَمُ بِأَسْمَاءِ قُرَانَا مِنَّا فَقَالَ إِنِّي قَدْ وَطِئْتُ بِلَادَكُمْ وَفُسِحَ لِي فِيهَا قَالَ ثُمَّ أَقْبَلَ عَلَى الْأَنْصَارِ فَقَالَ يَا مَعْشَرَ الْأَنْصَارِ أَكْرِمُوا إِخْوَانَكُمْ فَإِنَّهُمْ أَشْبَاهُكُمْ فِي الْإِسْلَامِ وَأَشْبَهُ شَيْءٍ بِكُمْ شِعَارًا وَأَبْشَارًا أَسْلَمُوا طَائِعِينَ غَيْرَ مُكْرَهِينَ وَلَا مَوْتُورِينَ إِذْ أَبَى قَوْمٌ أَنْ يُسْلِمُوا حَتَّى قُتِلُوا فَلَمَّا أَنْ قَالَ كَيْفَ رَأَيْتُمْ كَرَامَةَ إِخْوَانِكُمْ لَكُمْ وَضِيَافَتَهُمْ إِيَّاكُمْ قَالُوا خَيْرَ إِخْوَانٍ أَلَانُوا فُرُشَنَا وَأَطَابُوا مَطْعَمَنَا وَبَاتُوا وَأَصْبَحُوا يُعَلِّمُونَنَا كِتَابَ رَبِّنَا وَسُنَّةَ نَبِيِّنَا فَأَعْجَبَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَفَرِحَ بِهَا ثُمَّ أَقْبَلَ عَلَيْنَا رَجُلًا رَجُلًا يَعْرِضُنَا عَلَى مَا تَعَلَّمْنَا وَعَلِمْنَا فَمِنَّا مَنْ تَعَلَّمَ التَّحِيَّاتِ وَأُمَّ الْكِتَابِ وَالسُّورَةَ وَالسُّورَتَيْنِ وَالسُّنَّةَ وَالسُّنَّتَيْنِ ثُمَّ أَقْبَلَ عَلَيْنَا بِوَجْهِهِ فَقَالَ هَلْ مَعَكُمْ مِنْ أَزْوَادِكُمْ شَيْءٌ فَفَرِحَ الْقَوْمُ بِذَلِكَ وَابْتَدَرُوا رِحَالَهُمْ فَأَقْبَلَ كُلُّ رَجُلٍ مَعَهُ صُبْرَةٌ مِنْ تَمْرٍ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

فَوَضَعَهَا عَلَى نِطَعٍ بَيْنَ يَدَيْهِ وَأَوْمَأَ بِجَرِيدَةٍ فِي يَدِهِ كَانَ يَخْتَصِرُ بِهَا فَوْقَ الذِّرَاعِ وَدُونَ الذِّرَاعَيْنِ فَقَالَ أَتُسَمُّونَ هَذَا التَّعْضُوضَ قُلْنَا نَعَمْ ثُمَّ أَوْمَأَ إِلَى صُبْرَةٍ أُخْرَى فَقَالَ أَتُسَمُّونَ هَذَا الصَّرَفَانَ قُلْنَا نَعَمْ ثُمَّ أَوْمَأَ إِلَى صُبْرَةٍ فَقَالَ أَتُسَمُّونَ هَذَا الْبَرْنِيَّ فَقُلْنَا نَعَمْ قَالَ أَمَا إِنَّهُ خَيْرُ تَمْرِكُمْ وَأَنْفَعُهُ لَكُمْ قَالَ فَرَجَعْنَا مِنْ وِفَادَتِنَا تِلْكَ فَأَكْثَرْنَا الْغَرْزَ مِنْهُ وَعَظُمَتْ رَغْبَتُنَا فِيهِ حَتَّى صَارَ عُظْمَ نَخْلِنَا وَتَمْرِنَا الْبَرْنِيُّ قَالَ فَقَالَ الْأَشَجُّ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّ أَرْضَنَا أَرْضٌ ثَقِيلَةٌ وَخِمَةٌ وَإِنَّا إِذَا لَمْ نَشْرَبْ هَذِهِ الْأَشْرِبَةَ هِيجَتْ أَلْوَانُنَا وَعَظُمَتْ بُطُونُنَا فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَشْرَبُوا فِي الدُّبَّاءِ وَالْحَنْتَمِ وَالنَّقِيرِ وَلْيَشْرَبْ أَحَدُكُمْ فِي سِقَائِهِ يُلَاثُ عَلَى فِيهِ فَقَالَ لَهُ الْأَشَجُّ بِأَبِي وَأُمِّي يَا رَسُولَ اللَّهِ رَخِّصْ لَنَا فِي هَذِهِ فَأَوْمَأَ بِكَفَّيْهِ وَقَالَ يَا أَشَجُّ إِنْ رَخَّصْتُ لَكُمْ فِي مِثْلِ هَذِهِ وَقَالَ بِكَفَّيْهِ هَكَذَا شَرِبْتَهُ فِي مِثْلِ هَذِهِ وَفَرَّجَ يَدَيْهِ وَبَسَطَهَا يَعْنِي أَعْظَمَ مِنْهَا حَتَّى إِذَا ثَمِلَ أَحَدُكُمْ مِنْ شَرَابِهِ قَامَ إِلَى ابْنِ عَمِّهِ فَهَزَرَ سَاقَهُ بِالسَّيْفِ وَكَانَ فِي الْوَفْدِ رَجُلٌ مِنْ بَنِي عَصَرٍ يُقَالُ لَهُ الْحَارِثُ قَدْ هُزِرَتْ سَاقُهُ فِي شُرْبٍ لَهُمْ فِي بَيْتٍ تَمَثَّلَهُ مِنَ الشِّعْرِ فِي امْرَأَةٍ مِنْهُمْ فَقَامَ بَعْضُ أَهْلِ ذَلِكَ الْبَيْتِ فَهَزَرَ سَاقَهُ بِالسَّيْفِ قَالَ فَقَالَ الْحَارِثُ لَمَّا سَمِعْتُهَا مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جَعَلْتُ أُسْدِلُ ثَوْبِي لِأُغَطِّيَ الضَّرْبَةَ بِسَاقِي وَقَدْ أَبْدَاهَا اللَّهُ لِنَبِيِّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ [راجع: ١٥٦٤٤].

(۱۷۹۸۵) وفد عبدالقیس کے کچھ لوگ بیان کرتے ہیں کہ ہم لوگ جب نبی علیہ السلام کی خدمت میں حاضر ہوئے تو ان کی خوشی کا کوئی ٹھکانہ ہی نہیں رہا، جب ہم لوگوں کے پاس گئے تو انہوں نے ہمارے لیے جگہ کشادہ کر دی، ہم لوگ وہاں جا کر بیٹھ گئے، نبی علیہ السلام نے ہمیں خوش آمدید کہا، ہمیں دعائیں دیں اور ہماری طرف دیکھ کر فرمایا کہ تمہارا سردار کون ہے؟ ہم سب نے منذر بن عائذ کی طرف اشارہ کر دیا، نبی علیہ السلام نے فرمایا کیا یہی اشج ہیں؟ اصل میں ان کے چہرے پر گدھے کے کھر کی چوٹ کا نشان تھا، یہ پہلا دن تھا جب ان کا یہ نام پڑا، ہم نے عرض کیا! جی یا رسول اللہ!

اس کے بعد کچھ لوگ جو پیچھے رہ گئے تھے، انہوں نے اپنی سواریوں کو باندھا، سامان سمیٹا، پراگندگی کو دور کیا، سفر کے کپڑے اتارے، عمدہ کپڑے زیب تن کیے، پھر نبی علیہ السلام کی خدمت میں حاضر ہوئے، نبی علیہ السلام نے اپنے مبارک پاؤں پھیلا کر پیچھے سے ٹیک لگائی ہوئی تھی، جب ''اشج'' قریب پہنچے تو لوگوں نے ان کے لئے جگہ کشادہ کی اور کہا کہ اے اشج! یہاں تشریف لائیے، نبی علیہ السلام بھی سیدھے ہو کر بیٹھ گئے اور پاؤں سمیٹ لئے اور فرمایا اشج! یہاں آؤ، چنانچہ وہ نبی علیہ السلام کی دائیں جانب جا کر بیٹھ گئے، نبی علیہ السلام نے انہیں خوش آمدید کہا اور ان کے ساتھ لطف و کرم سے پیش آئے، اور ان کے شہروں کے متعلق دریافت فرمایا اور ایک ایک بستی مثلاً صفا، مشقر وغیرہ دیگر بستیوں کے نام لیے، انہوں نے عرض کیا یا رسول اللہ! میرے ماں باپ آپ پر قربان ہوں، آپ کو تو ہماری بستیوں کے نام ہم سے بھی زیادہ اچھی طرح معلوم ہیں، نبی علیہ السلام نے فرمایا کہ میں تمہارے علاقوں میں گیا ہوا ہوں اور وہاں میرے ساتھ کشادگی کا معاملہ رہا ہے۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

پھر نبی علیہ السلام نے انصار کی طرف متوجہ ہو کر فرمایا اے گروہ انصار! اپنے بھائیوں کا اکرام کرو، کہ یہ اسلام میں تمہارے مشابہ ہیں، ملاقات اور خوشخبریوں میں تمہارے سب سے زیادہ مشابہ ہیں، یہ لوگ اپنی رغبت سے بلا کسی جبر و اکراہ یا ظلم کے اس وقت اسلام لائے ہیں جبکہ دوسرے لوگوں نے اسلام لانے سے انکار کر دیا اور قتل ہو گئے۔

اگلے دن نبی علیہ السلام نے ان سے پوچھا کہ تم نے اپنے بھائیوں کا اکرام اور میزبانی کا طریقہ کیسا پایا؟ انہوں نے جواب دیا کہ یہ لوگ بہترین بھائی ثابت ہوئے ہیں، انہوں نے ہمیں نرم گرم بستر مہیا کیے، بہترین کھانا کھلایا اور صبح و شام ہمیں اپنے رب کی کتاب اور اپنے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی سنت سکھاتے رہے، نبی علیہ السلام یہ سن کر بہت خوش ہوئے، پھر ہم سب کی طرف فرداً فرداً متوجہ ہوئے اور ہم نے نبی علیہ السلام کے سامنے وہ چیزیں پیش کیں جو ہم نے سیکھی تھیں، اور نبی علیہ السلام نے بھی ہمیں کچھ باتیں سکھائیں، ہم میں سے بعض لوگ وہ بھی تھے جنہوں نے التحیات، سورۂ فاتحہ، ایک دو سورتیں اور کچھ سنتیں سیکھی تھیں۔

اس کے بعد نبی علیہ السلام نے ہماری طرف متوجہ ہو کر فرمایا کہ کیا تم لوگوں کے پاس زادِ راہ ہے؟ لوگ خوشی سے اپنے اپنے خیموں کی طرف دوڑے اور ہر آدمی اپنے ساتھ کھجوروں کی تھیلی لے آیا، اور لا کر نبی علیہ السلام کے سامنے ایک دسترخوان پر رکھ دیا، نبی علیہ السلام نے اپنے دست مبارک سے جو چھڑی پکڑی ہوئی تھی "اور کبھی کبھی آپ صلی اللہ علیہ وسلم اسے اپنی کوکھ میں چبھاتے تھے، جو ایک گز سے لمبی اور دو گز سے چھوٹی تھی" سے اشارہ کر کے فرمایا کیا تم اسے "تعضوض" کہتے ہو؟ ہم نے عرض کیا جی ہاں! پھر دوسری تھیلی کی طرف اشارہ کر کے فرمایا کیا تم اسے "برنی" کہتے ہو؟ ہم نے عرض کیا جی ہاں! نبی علیہ السلام نے فرمایا یہ سب سے زیادہ بہترین اور فائدہ مند کھجور ہے۔

ہم اپنا وہ کھانا لے کر واپس آئے تو ہم نے سوچا کہ اب سب سے زیادہ اسے اگائیں گے اور اس سلسلے میں ہماری رغبت میں اضافہ ہو گیا، حتیٰ کہ ہمارے اکثر باغات میں برنی کھجور لگنے لگی، اسی دوران اشج کہنے لگے یا رسول اللہ! ہمارا علاقہ بنجر اور شور علاقہ ہے، اگر ہم یہ مشروبات نہ پئیں تو ہمارے رنگ بدل جائیں اور پیٹ بڑھ جائیں؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا دباء، حنتم اور نقیر میں کچھ نہ پیا کرو، بلکہ تمہیں اپنے مشکیزے سے پینا چاہئے۔

اشج کہنے لگے یا رسول اللہ! میرے ماں باپ آپ پر قربان ہوں، ہمیں اتنی مقدار کی (دونوں ہاتھوں کی ہتھیلیوں سے اشارہ کر کے کہا) اجازت دے دیں؟ نبی علیہ السلام نے بھی اپنے ہاتھوں کو ہتھیلیوں سے اشارہ کر کے فرمایا اگر میں تمہیں اتنی مقدار کی اجازت دے دوں تو تم اتنی مقدار پینے لگو گے، یہ کہہ کر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ہاتھوں کو کشادہ کیا، مطلب یہ تھا کہ اس مقدار سے آگے نکل جاؤ گے، حتیٰ کہ جب تم میں سے کوئی شخص نشے سے مدہوش ہو جائے گا تو اپنے ہی چچا زاد کی طرف بڑھ کر تلوار سے اس کی پنڈلی کاٹ دے گا۔

دراصل اس وفد میں ایک آدمی بھی تھا "جس کا تعلق بنوعصر سے تھا اور اس کا نام حارث تھا" اس کی پنڈلی ایسے ہی ایک موقع پر کٹ گئی تھی جبکہ انہوں نے ایک گھر میں اپنے ہی قبیلے کی ایک عورت کے متعلق اشعار کہتے ہوئے شراب پی تھی، اور اسی

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

دوران اہل خانہ میں سے ایک شخص نے نشے سے مدہوش ہو کر اس کی پنڈلی کاٹ ڈالی تھی، حارث کا کہنا ہے کہ جب میں نے نبی علیہ السلام کے منہ سے یہ جملہ سنا تو میں اپنی پنڈلی پر کپڑا ڈال کر اسے چھپانے کی کوشش کرنے لگا جسے اللہ نے ظاہر کر دیا تھا۔

(۱۷۹۸۶) حَدَّثَنَا أَبُو النَّضْرِ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْعُمَرِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو سَهْلٍ عَوْفُ بْنُ أَبِي جَمِيلَةَ عَنْ زَيْدٍ أَبِي الْقَمُوصِ عَنْ وَفْدِ عَبْدِ الْقَيْسِ أَنَّهُمْ سَمِعُوا رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ اللَّهُمَّ اجْعَلْنَا مِنْ عِبَادِكَ الْمُنْتَخَبِينَ الْغُرِّ الْمُحَجَّلِينَ الْوَفْدِ الْمُتَقَبَّلِينَ قَالَ فَقَالُوا يَا رَسُولَ اللَّهِ مَا عِبَادُ اللَّهِ الْمُنْتَخَبُونَ قَالَ عِبَادُ اللَّهِ الصَّالِحُونَ قَالُوا فَمَا الْغُرُّ الْمُحَجَّلُونَ قَالَ الَّذِينَ يَبْيَضُّ مِنْهُمْ مَوَاضِعُ الطُّهُورِ قَالُوا فَمَا الْوَفْدُ الْمُتَقَبَّلُونَ قَالَ وَفْدٌ يَفِدُونَ مِنْ هَذِهِ الْأُمَّةِ مَعَ نَبِيِّهِمْ إِلَى رَبِّهِمْ عَزَّ وَجَلَّ [راجع: ۱۵۶۳۹].

(۱۷۹۸۶) وفد عبدالقیس کے لوگ کہتے ہیں کہ انہوں نے نبی علیہ السلام کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ اے اللہ! ہمیں اپنے منتخب، غر محجل اور وفد متقبل میں شمار فرما، لوگوں نے پوچھا یا رسول اللہ! اللہ کے منتخب بندوں سے کیا مراد ہے؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا اللہ کے نیک بندے مراد ہیں، لوگوں نے پوچھا یا رسول اللہ! غر محجل سے بندوں سے کیا مراد ہے نبی علیہ السلام نے فرمایا جن کے اعضاء وضو چمک رہے ہوں گے، لوگوں نے پوچھا یا رسول اللہ! وفد متقبل سے بندوں سے کیا مراد ہے؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا اس امت کے وہ لوگ جو اپنے نبی کے ساتھ اللہ کی بارگاہ میں وفد کی صورت میں حاضر ہوں گے۔

حَدِيثُ مَالِكِ بْنِ صَعْصَعَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

حضرت مالک بن صعصعہ رضی اللہ عنہ کی حدیثیں

(۱۷۹۸۷) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ قَالَ حَدَّثَنَا هِشَامٌ الدَّسْتُوَائِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا قَتَادَةُ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ عَنْ مَالِكِ بْنِ صَعْصَعَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ بَيْنَا أَنَا عِنْدَ الْبَيْتِ بَيْنَ النَّائِمِ وَالْيَقْظَانِ إِذْ أَقْبَلَ أَحَدُ الثَّلَاثَةِ بَيْنَ الرَّجُلَيْنِ فَأُتِيتُ بِطَسْتٍ مِنْ ذَهَبٍ مَلْآهُ حِكْمَةً وَإِيمَانًا فَشَقَّ مِنَ النَّحْرِ إِلَى مَرَاقِّي الْبَطْنِ فَغُسِلَ الْقَلْبُ بِمَاءِ زَمْزَمَ ثُمَّ مُلِئَ حِكْمَةً وَإِيمَانًا ثُمَّ أُتِيتُ بِدَابَّةٍ دُونَ الْبَغْلِ وَفَوْقَ الْحِمَارِ ثُمَّ انْطَلَقْتُ مَعَ جِبْرِيلَ عَلَيْهِ السَّلَام فَأَتَيْنَا السَّمَاءَ الدُّنْيَا قِيلَ مَنْ هَذَا قَالَ جِبْرِيلُ قِيلَ وَمَنْ مَعَكَ قَالَ مُحَمَّدٌ قِيلَ وَقَدْ أُرْسِلَ إِلَيْهِ قَالَ نَعَمْ قِيلَ مَرْحَبًا بِهِ وَنِعْمَ الْمَجِيءُ جَاءَ فَأَتَيْتُ عَلَى آدَمَ عَلَيْهِ السَّلَام فَسَلَّمْتُ عَلَيْهِ فَقَالَ مَرْحَبًا بِكَ مِنْ ابْنٍ وَنَبِيٍّ ثُمَّ أَتَيْنَا السَّمَاءَ الثَّانِيَةَ قِيلَ مَنْ هَذَا قِيلَ جِبْرِيلُ قِيلَ وَمَنْ مَعَكَ قَالَ مُحَمَّدٌ فَمِثْلُ ذَلِكَ فَأَتَيْتُ عَلَى يَحْيَى وَعِيسَى عَلَيْهِمَا السَّلَام فَسَلَّمْتُ عَلَيْهِمَا فَقَالَا مَرْحَبًا بِكَ مِنْ أَخٍ وَنَبِيٍّ ثُمَّ أَتَيْنَا السَّمَاءَ الثَّالِثَةَ فَمِثْلُ ذَلِكَ فَأَتَيْتُ عَلَى يُوسُفَ عَلَيْهِ السَّلَام فَسَلَّمْتُ عَلَيْهِ فَقَالَ مَرْحَبًا بِكَ مِنْ أَخٍ وَنَبِيٍّ ثُمَّ أَتَيْنَا السَّمَاءَ الرَّابِعَةَ فَمِثْلُ ذَلِكَ فَأَتَيْتُ عَلَى إِدْرِيسَ عَلَيْهِ السَّلَام فَسَلَّمْتُ عَلَيْهِ فَقَالَ مَرْحَبًا بِكَ مِنْ أَخٍ وَنَبِيٍّ ثُمَّ أَتَيْنَا السَّمَاءَ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

الْخَامِسَةَ فَمِثْلُ ذَلِكَ فَأَتَيْتُ عَلَى هَارُونَ عَلَيْهِ السَّلَام فَسَلَّمْتُ عَلَيْهِ فَقَالَ مَرْحَبًا بِكَ مِنْ أَخٍ وَنَبِيٍّ ثُمَّ أَتَيْنَا السَّمَاءَ السَّادِسَةَ فَمِثْلُ ذَلِكَ ثُمَّ أَتَيْتُ عَلَى مُوسَى عَلَيْهِ السَّلَام فَسَلَّمْتُ عَلَيْهِ فَقَالَ مَرْحَبًا بِكَ مِنْ أَخٍ وَنَبِيٍّ فَلَمَّا جَاوَزْتُهُ بَكَى قِيلَ مَا أَبْكَاكَ قَالَ يَا رَبِّ هَذَا الْغُلَامُ الَّذِي بَعَثْتَهُ بَعْدِي يَدْخُلُ مِنْ أُمَّتِهِ الْجَنَّةَ أَكْثَرُ وَأَفْضَلُ مِمَّا يَدْخُلُ مِنْ أُمَّتِي ثُمَّ أَتَيْنَا السَّمَاءَ السَّابِعَةَ فَمِثْلُ ذَلِكَ فَأَتَيْتُ عَلَى إِبْرَاهِيمَ عَلَيْهِ السَّلَام فَسَلَّمْتُ عَلَيْهِ فَقَالَ مَرْحَبًا بِكَ مِنْ ابْنٍ وَنَبِيٍّ قَالَ ثُمَّ رُفِعَ إِلَيَّ الْبَيْتُ الْمَعْمُورُ فَسَأَلْتُ جِبْرِيلَ عَلَيْهِ السَّلَام فَقَالَ هَذَا الْبَيْتُ الْمَعْمُورُ يُصَلِّي فِيهِ كُلَّ يَوْمٍ سَبْعُونَ أَلْفَ مَلَكٍ إِذَا خَرَجُوا مِنْهُ لَمْ يَعُودُوا فِيهِ آخِرَ مَا عَلَيْهِمْ قَالَ ثُمَّ رُفِعَتْ إِلَيَّ سِدْرَةُ الْمُنْتَهَى فَإِذَا نَبْقُهَا مِثْلُ قِلَالِ هَجَرَ وَإِذَا وَرَقُهَا مِثْلُ آذَانِ الْفِيَلَةِ وَإِذَا فِي أَصْلِهَا أَرْبَعَةُ أَنْهَارٍ نَهْرَانِ بَاطِنَانِ وَنَهْرَانِ ظَاهِرَانِ فَسَأَلْتُ جِبْرِيلَ فَقَالَ أَمَّا الْبَاطِنَانِ فَفِي الْجَنَّةِ وَأَمَّا الظَّاهِرَانِ فَالْفُرَاتُ وَالنِّيلُ قَالَ ثُمَّ فُرِضَتْ عَلَيَّ خَمْسُونَ صَلَاةً فَأَتَيْتُ عَلَى مُوسَى عَلَيْهِ السَّلَام فَقَالَ مَا صَنَعْتَ قُلْتُ فُرِضَتْ عَلَيَّ خَمْسُونَ صَلَاةً فَقَالَ إِنِّي أَعْلَمُ بِالنَّاسِ مِنْكَ إِنِّي عَالَجْتُ بَنِي إِسْرَائِيلَ أَشَدَّ الْمُعَالَجَةِ وَإِنَّ أُمَّتَكَ لَنْ يُطِيقُوا ذَلِكَ فَارْجِعْ إِلَى رَبِّكَ فَاسْأَلْهُ أَنْ يُخَفِّفَ عَنْكَ قَالَ فَرَجَعْتُ إِلَى رَبِّي عَزَّ وَجَلَّ فَسَأَلْتُهُ أَنْ يُخَفِّفَ عَنِّي فَجَعَلَهَا أَرْبَعِينَ ثُمَّ رَجَعْتُ إِلَى مُوسَى فَأَتَيْتُ عَلَيْهِ فَقَالَ مَا صَنَعْتَ قُلْتُ جَعَلَهَا أَرْبَعِينَ فَقَالَ لِي مِثْلَ مَقَالَتِهِ الْأُولَى فَرَجَعْتُ إِلَى رَبِّي عَزَّ وَجَلَّ فَجَعَلَهَا ثَلَاثِينَ فَأَتَيْتُ مُوسَى عَلَيْهِ السَّلَام فَأَخْبَرْتُهُ فَقَالَ لِي مِثْلَ مَقَالَتِهِ الْأُولَى فَرَجَعْتُ إِلَى رَبِّي عَزَّ وَجَلَّ فَجَعَلَهَا عِشْرِينَ ثُمَّ عَشْرَةً ثُمَّ خَمْسَةً فَأَتَيْتُ عَلَى مُوسَى فَأَخْبَرْتُهُ فَقَالَ لِي مِثْلَ مَقَالَتِهِ الْأُولَى فَقُلْتُ إِنِّي أَسْتَحِي مِنْ رَبِّي عَزَّ وَجَلَّ مِنْ كَمْ أَرْجِعُ إِلَيْهِ فَنُودِيَ أَنْ قَدْ أَمْضَيْتُ فَرِيضَتِي وَخَفَّفْتُ عَنْ عِبَادِي وَأَجْزِي بِالْحَسَنَةِ عَشْرَ أَمْثَالِهَا

[صححه البخاری (۳۲۰۷)، ومسلم (۱٦٤)، وابن خزيمة: (۳۰۱ و۳۰۲)]. [انظر: ۱۷۹۸۸، ۱۷۹۸۹، ۱۷۹۸۹، ۱۷۹۹۰، ۱۷۹۹۱].

(۱۷۹۸۷) حضرت مالک بن صعصعہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی نے فرمایا ایک مرتبہ میں بیت اللہ کے قریب سونے اور جاگنے کے درمیان تھا کہ تین میں سے ایک آدمی دو آدمیوں کے درمیان آگے آیا، پھر میرے پاس سونے کا ایک طشت لایا گیا جو حکمت اور ایمان سے بھرپور تھا، اس نے سینے سے لے کر پیٹ تک میرا جسم چاک کیا اور دل کو آبِ زم زم سے دھویا، اور اسے حکمت وایمان سے لبریز کر دیا گیا، پھر میرے پاس ایک جانور لایا گیا جو خچر سے چھوٹا اور گدھے سے بڑا تھا اور میں حضرت جبریل علیہ السلام کے ساتھ روانہ ہو گیا۔

ہم آسمانِ دنیا پر پہنچے، پوچھا گیا کون ہے؟ انہوں نے جواب دیا جبریل! پوچھا گیا کہ آپ کے ساتھ کون ہے؟ انہوں نے بتایا محمد! صلی اللہ علیہ وسلم، پوچھا گیا کہ کیا انہیں بلایا گیا ہے؟ انہوں نے جواب دیا جی ہاں! فرشتوں نے کہا خوش آمدید، ایک بہترین آنے

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

والا آیا، وہاں میں حضرت آدم علیہ السلام کے پاس پہنچا اور انہیں سلام کیا، انہوں نے فرمایا خوش آمدید ہو بیٹے کو اور نبی کو خوش آمدید، ایک بہترین آنے والا آیا، دوسرے آسمان پر بھی یہی سوال و جواب ہوئے اور وہاں حضرت یحییٰ و عیسیٰ علیہ السلام سے ملاقات ہوئی، انہوں نے بھی بیٹے کی بجائے ''بھائی'' کہا، تیسرے آسمان پر بھی یہی سوال و جواب ہوئے اور وہاں حضرت یوسف علیہ السلام سے ملاقات ہوئی، انہوں نے بھی بیٹے کی بجائے ''بھائی'' کہا، چوتھے آسمان پر بھی یہی سوال و جواب ہوئے اور وہاں حضرت ادریس علیہ السلام سے ملاقات ہوئی، انہوں نے بھی ''بھائی'' کہا، پانچویں آسمان پر بھی یہی سوال و جواب ہوئے اور وہاں حضرت ہارون علیہ السلام سے ملاقات ہوئی، انہوں نے بھی ''بھائی'' کہا، چھٹے آسمان پر بھی یہی سوال و جواب ہوئے اور وہاں حضرت موسیٰ علیہ السلام سے ملاقات ہوئی، انہوں نے بھی ''بھائی'' کہا، جب میں حضرت موسیٰ علیہ السلام سے مل کر آگے بڑھا تو وہ رونے لگے، پوچھا گیا کہ آپ کیوں رو رہے ہیں؟ انہوں نے جواب دیا کہ پروردگار! یہ نوجوان جسے آپ نے میرے بعد مبعوث فرمایا، اس کی امت میری امت سے زیادہ تعداد میں جنت میں داخل ہوگی، پھر ہم ساتویں آسمان پر پہنچے اور وہاں بھی یہی سوال و جواب ہوئے، وہاں حضرت ابراہیم علیہ السلام سے ملاقات ہوئی اور میں نے انہیں سلام کیا تو انہوں نے فرمایا خوش آمدید ہو بیٹے کو اور نبی کو۔

پھر میرے سامنے بیت المعمور کو پیش کیا گیا، میں نے جبریل علیہ السلام سے اس کے متعلق پوچھا تو انہوں نے بتایا کہ یہ بیت المعمور ہے، اس میں روزانہ ستر ہزار فرشتے نماز پڑھتے ہیں اور جب ایک مرتبہ باہر آ جاتے ہیں تو دوبارہ کبھی داخل ہونے کی نوبت نہیں آتی، پھر میرے سامنے سدرۃ المنتہیٰ کو پیش کیا گیا، اس کے بیر ہجر کے مٹکوں جیسے تھے اور اس کے پتے ہاتھی کے کانوں کے برابر تھے، اور اس کی جڑ میں چار نہریں جاری تھیں جن میں سے دو نہریں باطنی اور دو ظاہری تھیں، میں نے جبریل علیہ السلام سے ان کے متعلق پوچھا تو انہوں نے بتایا کہ باطنی نہریں تو جنت میں ہیں اور ظاہری نہریں نیل اور فرات ہیں۔

پھر مجھ پر پچاس نمازیں فرض قرار دی گئیں، میں حضرت موسیٰ علیہ السلام کے پاس سے گذرا تو وہ کہنے لگے کہ کیا معاملہ ہوا؟ میں نے بتایا کہ مجھ پر پچاس نمازیں فرض کی گئی ہیں، حضرت موسیٰ علیہ السلام نے فرمایا کہ میں لوگوں کی طبیعت سے اچھی طرح واقف ہوں، میں نے بنی اسرائیل کو خوب اچھی طرح آزمایا تھا، آپ کی امت اس کی طاقت نہیں رکھے گی، اس لئے آپ اپنے رب کے پاس واپس جائیے اور اس سے درخواست کیجئے کہ اس تعداد میں کمی کر دے، چنانچہ میں اپنے رب کے پاس واپس آیا اور اس سے تخفیف کی درخواست کی تو پروردگار نے ان کی تعداد چالیس مقرر کر دی، پھر دوبارہ حضرت موسیٰ علیہ السلام کے پاس سے گذر ہوا تو وہی سوال جواب ہوئے اور دس نمازیں مزید کم ہو گئیں، اسی طرح دس دس کم ہوتے ہوتے آخری مرتبہ پانچ کم ہوئیں اور صرف پانچ نمازیں رہ گئیں، اس مرتبہ بھی حضرت موسیٰ علیہ السلام نے تخفیف کرانے کا مشورہ دیا لیکن نبی علیہ السلام نے فرمایا اب مجھے اپنے رب سے شرم آتی ہے کہ کتنی مرتبہ اس کے پاس جاؤں، اسی اثناء میں آواز آئی کہ میں نے اپنا فریضہ مقرر کر دیا، اور اپنے بندوں سے تخفیف کر دی، اور میں ایک نیکی کا بدلہ دس گناہ عطاء کروں گا۔

(۱۷۹۸۸) حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا شَيْبَانُ عَنْ قَتَادَةَ قَالَ حَدَّثَنَا أَنَسُ بْنُ مَالِكٍ أَنَّ مَالِكَ بْنَ صَعْصَعَةَ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

حَدَّثَهُمْ أَنَّ نَبِيَّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ بَيْنَمَا أَنَا عِنْدَ الْكَعْبَةِ بَيْنَ النَّائِمِ وَالْيَقْظَانِ فَذَكَرَ الْحَدِيثَ قَالَ ثُمَّ انْطَلَقْنَا إِلَى السَّمَاءِ السَّابِعَةِ فَاسْتَفْتَحَ جِبْرِيلُ عَلَيْهِ السَّلَام فَقِيلَ مَنْ هَذَا قَالَ جِبْرِيلُ قِيلَ وَمَنْ مَعَكَ قَالَ مُحَمَّدٌ قِيلَ أَوَقَدْ بُعِثَ إِلَيْهِ قَالَ نَعَمْ فَفُتِحَ لَهُ قَالُوا مَرْحَبًا بِهِ وَنِعْمَ الْمَجِيءُ جَاءَ فَأَتَيْنَا عَلَى إِبْرَاهِيمَ عَلَيْهِ السَّلَام قُلْتُ مَنْ هَذَا قَالَ جِبْرِيلُ هَذَا أَبُوكَ إِبْرَاهِيمُ فَسَلَّمْتُ عَلَيْهِ فَقَالَ مَرْحَبًا بِالِابْنِ الصَّالِحِ وَالنَّبِيِّ الصَّالِحِ ثُمَّ رُفِعَتْ لِي سِدْرَةُ الْمُنْتَهَى فَإِذَا وَرَقُهَا مِثْلُ آذَانِ الْفُيُولِ وَإِذَا نَبْقُهَا مِثْلُ قِلَالِ هَجَرَ وَإِذَا أَرْبَعَةُ أَنْهَارٍ يَخْرُجْنَ مِنْ أَصْلِهَا نَهْرَانِ ظَاهِرَانِ وَنَهْرَانِ بَاطِنَانِ فَقُلْتُ مَا هَذَا يَا جِبْرِيلُ قَالَ أَمَّا النَّهْرَانِ الظَّاهِرَانِ فَالنِّيلُ وَالْفُرَاتُ وَأَمَّا الْبَاطِنَانِ فَنَهْرَانِ فِي الْجَنَّةِ قَالَ فَأُتِيتُ بِإِنَاءَيْنِ أَحَدُهُمَا خَمْرٌ وَالْآخَرُ لَبَنٌ قَالَ فَأَخَذْتُ اللَّبَنَ فَقَالَ جِبْرِيلُ أَصَبْتَ الْفِطْرَةَ [مکرر ما قبلہ].

(۱۷۹۸۸) حضرت مالک بن صعصعہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی نے فرمایا ایک مرتبہ میں بیت اللہ کے قریب سونے اور جاگنے کے درمیان تھا...... پھر راوی نے پوری حدیث ذکر کی اور کہا ہم ساتویں پر پہنچے، پوچھا گیا کون ہے؟ انہوں نے جواب دیا جبریل! پوچھا گیا کہ آپ کے ساتھ کون ہے؟ انہوں نے بتایا محمد! صلی اللہ علیہ وسلم، پوچھا گیا کہ کیا انہیں بلایا گیا ہے؟ انہوں نے جواب دیا جی ہاں! فرشتوں نے کہا خوش آمدید، ایک بہترین آنے والا آیا، وہاں میں حضرت ابراہیم علیہ السلام کے پاس پہنچا اور انہیں سلام کیا، انہوں نے فرمایا خوش آمدید ہو بیٹے کو اور نبی کو خوش آمدید، ایک بہترین آنے والا آیا، پھر میرے سامنے سدرۃ المنتہیٰ کو پیش کیا گیا، اس کے بیر ہجر کے مٹکوں جیسے تھے اور اس کے پتے ہاتھی کے کانوں کے برابر تھے، اور اس کی جڑ میں چار نہریں جاری تھیں جن میں سے دو نہریں باطنی اور دو ظاہری تھیں، میں نے جبریل علیہ السلام سے ان کے متعلق پوچھا تو انہوں نے بتایا کہ باطنی نہریں تو جنت میں ہیں اور ظاہری نہریں نیل اور فرات ہیں۔

پھر میرے پاس دو برتن لائے گئے جن میں سے ایک شراب کا تھا اور دوسرا دودھ کا، میں نے دودھ والا برتن پکڑ لیا، تو حضرت جبریل علیہ السلام کہنے لگے کہ آپ فطرتِ سلیمہ تک پہنچ گئے۔

(۱۷۹۸۹) حَدَّثَنَا عَفَّانُ قَالَ حَدَّثَنَا هَمَّامُ بْنُ يَحْيَى قَالَ سَمِعْتُ قَتَادَةَ يُحَدِّثُ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّ مَالِكَ بْنَ صَعْصَعَةَ حَدَّثَهُ أَنَّ نَبِيَّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَدَّثَهُمْ عَنْ لَيْلَةِ أُسْرِيَ بِهِ قَالَ بَيْنَا أَنَا فِي الْحَطِيمِ وَرُبَّمَا قَالَ قَتَادَةُ فِي الْحِجْرِ مُضْطَجِعٌ إِذْ أَتَانِي آتٍ فَجَعَلَ يَقُولُ لِصَاحِبِهِ الْأَوْسَطِ بَيْنَ الثَّلَاثَةِ قَالَ فَأَتَانِي فَقَدَّ وَسَمِعْتُ قَتَادَةَ يَقُولُ فَشَقَّ مَا بَيْنَ هَذِهِ إِلَى هَذِهِ قَالَ قَتَادَةُ فَقُلْتُ لِلْجَارُودِ وَهُوَ إِلَى جَنْبِي مَا يَعْنِي قَالَ مِنْ ثُغْرَةِ نَحْرِهِ إِلَى شِعْرَتِهِ وَقَدْ سَمِعْتُهُ يَقُولُ مِنْ قَصِّهِ إِلَى شِعْرَتِهِ قَالَ فَاسْتُخْرِجَ قَلْبِي فَأُتِيتُ بِطَسْتٍ مِنْ ذَهَبٍ مَمْلُوءَةٍ إِيمَانًا وَحِكْمَةً فَغُسِلَ قَلْبِي ثُمَّ حُشِيَ ثُمَّ أُعِيدَ ثُمَّ أُتِيتُ بِدَابَّةٍ دُونَ الْبَغْلِ وَفَوْقَ الْحِمَارِ أَبْيَضَ قَالَ فَقَالَ الْجَارُودُ هُوَ الْبُرَاقُ يَا أَبَا حَمْزَةَ قَالَ نَعَمْ يَقَعُ خَطْوُهُ عِنْدَ أَقْصَى طَرْفِهِ قَالَ فَحُمِلْتُ عَلَيْهِ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

فَانْطَلَقَ بِي جِبْرِيلُ عَلَيْهِ السَّلَام حَتَّى أَتَى بِيَ السَّمَاءَ الدُّنْيَا فَاسْتَفْتَحَ فَقِيلَ مَنْ هَذَا قَالَ جِبْرِيلُ قِيلَ وَمَنْ مَعَكَ قَالَ مُحَمَّدٌ قِيلَ أَوَقَدْ أُرْسِلَ إِلَيْهِ قَالَ نَعَمْ قِيلَ مَرْحَبًا بِهِ وَنِعْمَ الْمَجِيءُ جَاءَ قَالَ فَفُتِحَ فَلَمَّا خَلَصْتُ فَإِذَا فِيهَا آدَمُ عَلَيْهِ السَّلَام فَقَالَ هَذَا أَبُوكَ آدَمُ فَسَلِّمْ عَلَيْهِ فَسَلَّمْتُ عَلَيْهِ فَرَدَّ السَّلَامَ ثُمَّ قَالَ مَرْحَبًا بِالِابْنِ الصَّالِحِ وَالنَّبِيِّ الصَّالِحِ قَالَ ثُمَّ صَعِدَ حَتَّى أَتَى السَّمَاءَ الثَّانِيَةَ فَاسْتَفْتَحَ فَقِيلَ مَنْ هَذَا قَالَ جِبْرِيلُ قِيلَ وَمَنْ مَعَكَ قَالَ مُحَمَّدٌ قِيلَ أَوَقَدْ أُرْسِلَ إِلَيْهِ قَالَ نَعَمْ قِيلَ مَرْحَبًا بِهِ وَنِعْمَ الْمَجِيءُ جَاءَ قَالَ فَفُتِحَ فَلَمَّا خَلَصْتُ فَإِذَا يَحْيَى وَعِيسَى وَهُمَا ابْنَا الْخَالَةِ فَقَالَ هَذَا يَحْيَى وَعِيسَى فَسَلِّمْ عَلَيْهِمَا قَالَ فَسَلَّمْتُ فَرَدَّا السَّلَامَ ثُمَّ قَالَا مَرْحَبًا بِالْأَخِ الصَّالِحِ وَالنَّبِيِّ الصَّالِحِ قَالَ ثُمَّ صَعِدَ حَتَّى أَتَى السَّمَاءَ الثَّالِثَةَ فَاسْتَفْتَحَ فَقِيلَ مَنْ هَذَا قَالَ جِبْرِيلُ قِيلَ وَمَنْ مَعَكَ قَالَ مُحَمَّدٌ أَوَقَدْ أُرْسِلَ إِلَيْهِ قَالَ نَعَمْ قِيلَ مَرْحَبًا بِهِ وَنِعْمَ الْمَجِيءُ جَاءَ قَالَ فَفُتِحَ فَلَمَّا خَلَصْتُ فَإِذَا يُوسُفُ عَلَيْهِ السَّلَام قَالَ هَذَا يُوسُفُ فَسَلِّمْ عَلَيْهِ قَالَ فَسَلَّمْتُ عَلَيْهِ فَرَدَّ السَّلَامَ وَقَالَ مَرْحَبًا بِالْأَخِ الصَّالِحِ وَالنَّبِيِّ الصَّالِحِ ثُمَّ صَعِدَ حَتَّى أَتَى السَّمَاءَ الرَّابِعَةَ فَاسْتَفْتَحَ فَقِيلَ مَنْ هَذَا قَالَ جِبْرِيلُ قِيلَ مَنْ مَعَكَ قَالَ مُحَمَّدٌ قِيلَ وَقَدْ أُرْسِلَ إِلَيْهِ قَالَ نَعَمْ قِيلَ مَرْحَبًا بِهِ وَنِعْمَ الْمَجِيءُ جَاءَ قَالَ فَفُتِحَ فَلَمَّا خَلَصْتُ قَالَ فَإِذَا إِدْرِيسُ عَلَيْهِ السَّلَام قَالَ هَذَا إِدْرِيسُ فَسَلِّمْ عَلَيْهِ قَالَ فَسَلَّمْتُ عَلَيْهِ فَرَدَّ السَّلَامَ ثُمَّ قَالَ مَرْحَبًا بِالْأَخِ الصَّالِحِ وَالنَّبِيِّ الصَّالِحِ قَالَ ثُمَّ صَعِدَ حَتَّى أَتَى السَّمَاءَ الْخَامِسَةَ فَاسْتَفْتَحَ فَقِيلَ مَنْ هَذَا قَالَ جِبْرِيلُ قِيلَ وَمَنْ مَعَكَ قَالَ مُحَمَّدٌ قِيلَ أَوَقَدْ أُرْسِلَ إِلَيْهِ قَالَ نَعَمْ قِيلَ مَرْحَبًا بِهِ وَنِعْمَ الْمَجِيءُ جَاءَ قَالَ فَفُتِحَ فَلَمَّا خَلَصْتُ فَإِذَا هَارُونُ عَلَيْهِ السَّلَام قَالَ هَذَا هَارُونُ فَسَلِّمْ عَلَيْهِ قَالَ فَسَلَّمْتُ عَلَيْهِ قَالَ فَرَدَّ السَّلَامَ ثُمَّ قَالَ مَرْحَبًا بِالْأَخِ الصَّالِحِ وَالنَّبِيِّ الصَّالِحِ قَالَ ثُمَّ صَعِدَ حَتَّى أَتَى السَّمَاءَ السَّادِسَةَ فَاسْتَفْتَحَ قِيلَ مَنْ هَذَا قَالَ جِبْرِيلُ قِيلَ وَمَنْ مَعَكَ قَالَ مُحَمَّدٌ قِيلَ أَوَقَدْ أُرْسِلَ إِلَيْهِ قَالَ نَعَمْ قِيلَ مَرْحَبًا بِهِ وَنِعْمَ الْمَجِيءُ جَاءَ فَفُتِحَ فَلَمَّا خَلَصْتُ فَإِذَا أَنَا بِمُوسَى عَلَيْهِ السَّلَام قَالَ هَذَا مُوسَى فَسَلِّمْ عَلَيْهِ فَسَلَّمْتُ عَلَيْهِ فَرَدَّ السَّلَامَ ثُمَّ قَالَ مَرْحَبًا بِالْأَخِ الصَّالِحِ وَالنَّبِيِّ الصَّالِحِ قَالَ فَلَمَّا تَجَاوَزْتُ بَكَى قِيلَ لَهُ مَا يُبْكِيكَ قَالَ أَبْكِي لِأَنَّ غُلَامًا بُعِثَ بَعْدِي ثُمَّ يَدْخُلُ الْجَنَّةَ مِنْ أُمَّتِهِ أَكْثَرُ مِمَّا يَدْخُلُهَا مِنْ أُمَّتِي قَالَ ثُمَّ صَعِدَ حَتَّى أَتَى السَّمَاءَ السَّابِعَةَ فَاسْتَفْتَحَ قِيلَ مَنْ هَذَا قَالَ جِبْرِيلُ قِيلَ وَمَنْ مَعَكَ قَالَ مُحَمَّدٌ قِيلَ أَوَقَدْ أُرْسِلَ إِلَيْهِ قَالَ نَعَمْ قِيلَ مَرْحَبًا بِهِ وَنِعْمَ الْمَجِيءُ جَاءَ قَالَ فَفُتِحَ فَلَمَّا خَلَصْتُ فَإِذَا إِبْرَاهِيمُ عَلَيْهِ السَّلَام فَقَالَ هَذَا إِبْرَاهِيمُ فَسَلِّمْ عَلَيْهِ فَسَلَّمْتُ عَلَيْهِ فَرَدَّ السَّلَامَ ثُمَّ قَالَ مَرْحَبًا بِالِابْنِ الصَّالِحِ وَالنَّبِيِّ الصَّالِحِ قَالَ ثُمَّ رُفِعَتْ إِلَيَّ سِدْرَةُ الْمُنْتَهَى فَإِذَا نَبِقُهَا مِثْلُ قِلَالِ هَجَرَ وَإِذَا وَرَقُهَا مِثْلُ آذَانِ الْفِيَلَةِ فَقَالَ هَذِهِ سِدْرَةُ الْمُنْتَهَى قَالَ وَإِذَا أَرْبَعَةُ أَنْهَارٍ نَهْرَانِ بَاطِنَانِ وَنَهْرَانِ ظَاهِرَانِ فَقُلْتُ مَا هَذَا يَا جِبْرِيلُ قَالَ أَمَّا الْبَاطِنَانِ فَنَهْرَانِ فِي الْجَنَّةِ وَأَمَّا

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

الظَّاهِرَانِ فَالنِّيلُ وَالْفُرَاتُ قَالَ ثُمَّ رُفِعَ إِلَيَّ الْبَيْتُ الْمَعْمُورُ قَالَ قَتَادَةُ وَحَدَّثَنَا الْحَسَنُ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ رَأَى الْبَيْتَ الْمَعْمُورَ يَدْخُلُهُ كُلَّ يَوْمٍ سَبْعُونَ أَلْفَ مَلَكٍ ثُمَّ لَا يَعُودُونَ إِلَيْهِ ثُمَّ رَجَعَ إِلَى حَدِيثِ أَنَسٍ قَالَ ثُمَّ أُتِيتُ بِإِنَاءٍ مِنْ خَمْرٍ وَإِنَاءٍ مِنْ لَبَنٍ وَإِنَاءٍ مِنْ عَسَلٍ قَالَ فَأَخَذْتُ اللَّبَنَ قَالَ هَذِهِ الْفِطْرَةُ أَنْتَ عَلَيْهَا وَأُمَّتُكَ قَالَ ثُمَّ فُرِضَتْ الصَّلَاةُ خَمْسِينَ صَلَاةً كُلَّ يَوْمٍ قَالَ فَرَجَعْتُ فَمَرَرْتُ عَلَى مُوسَى عَلَيْهِ السَّلَام فَقَالَ بِمَاذَا أُمِرْتَ قَالَ أُمِرْتُ بِخَمْسِينَ صَلَاةً كُلَّ يَوْمٍ قَالَ إِنَّ أُمَّتَكَ لَا تَسْتَطِيعُ لِخَمْسِينَ صَلَاةً وَإِنِّي قَدْ خَبَرْتُ النَّاسَ قَبْلَكَ وَعَالَجْتُ بَنِي إِسْرَائِيلَ أَشَدَّ الْمُعَالَجَةِ فَارْجِعْ إِلَى رَبِّكَ فَاسْأَلْهُ التَّخْفِيفَ لِأُمَّتِكَ قَالَ فَرَجَعْتُ فَوَضَعَ عَنِّي عَشْرًا قَالَ فَرَجَعْتُ إِلَى مُوسَى فَقَالَ بِمَا أُمِرْتَ قُلْتُ بِأَرْبَعِينَ صَلَاةً كُلَّ يَوْمٍ قَالَ إِنَّ أُمَّتَكَ لَا تَسْتَطِيعُ أَرْبَعِينَ صَلَاةً كُلَّ يَوْمٍ وَإِنِّي قَدْ خَبَرْتُ النَّاسَ قَبْلَكَ وَعَالَجْتُ بَنِي إِسْرَائِيلَ أَشَدَّ الْمُعَالَجَةِ فَارْجِعْ إِلَى رَبِّكَ فَاسْأَلْهُ التَّخْفِيفَ لِأُمَّتِكَ قَالَ فَرَجَعْتُ فَوَضَعَ عَنِّي عَشْرًا أُخْرَى فَرَجَعْتُ إِلَى مُوسَى فَقَالَ لِي بِمَا أُمِرْتَ قُلْتُ أُمِرْتُ بِثَلَاثِينَ صَلَاةً كُلَّ يَوْمٍ قَالَ إِنَّ أُمَّتَكَ لَا تَسْتَطِيعُ لِثَلَاثِينَ صَلَاةً كُلَّ يَوْمٍ وَإِنِّي قَدْ خَبَرْتُ النَّاسَ قَبْلَكَ وَعَالَجْتُ بَنِي إِسْرَائِيلَ أَشَدَّ الْمُعَالَجَةِ فَارْجِعْ إِلَى رَبِّكَ فَاسْأَلْهُ التَّخْفِيفَ لِأُمَّتِكَ قَالَ فَرَجَعْتُ فَوَضَعَ عَنِّي عَشْرًا أُخْرَى فَرَجَعْتُ إِلَى مُوسَى فَقَالَ لِي بِمَا أُمِرْتَ قُلْتُ بِعِشْرِينَ صَلَاةً كُلَّ يَوْمٍ فَقَالَ إِنَّ أُمَّتَكَ لَا تَسْتَطِيعُ لِعِشْرِينَ صَلَاةً كُلَّ يَوْمٍ وَإِنِّي قَدْ خَبَرْتُ النَّاسَ قَبْلَكَ وَعَالَجْتُ بَنِي إِسْرَائِيلَ أَشَدَّ الْمُعَالَجَةِ فَارْجِعْ إِلَى رَبِّكَ فَاسْأَلْهُ التَّخْفِيفَ لِأُمَّتِكَ قَالَ فَرَجَعْتُ فَأُمِرْتُ بِعَشْرِ صَلَوَاتٍ كُلَّ يَوْمٍ فَرَجَعْتُ إِلَى مُوسَى فَقَالَ بِمَا أُمِرْتَ قُلْتُ بِعَشْرِ صَلَوَاتٍ كُلَّ يَوْمٍ فَقَالَ إِنَّ أُمَّتَكَ لَا تَسْتَطِيعُ لِعَشْرِ صَلَوَاتٍ كُلَّ يَوْمٍ فَإِنِّي قَدْ خَبَرْتُ النَّاسَ قَبْلَكَ وَعَالَجْتُ بَنِي إِسْرَائِيلَ أَشَدَّ الْمُعَالَجَةِ فَارْجِعْ إِلَى رَبِّكَ فَاسْأَلْهُ التَّخْفِيفَ لِأُمَّتِكَ قَالَ فَرَجَعْتُ فَأُمِرْتُ بِخَمْسِ صَلَوَاتٍ كُلَّ يَوْمٍ فَرَجَعْتُ إِلَى مُوسَى فَقَالَ بِمَا أُمِرْتَ قُلْتُ أُمِرْتُ بِخَمْسِ صَلَوَاتٍ كُلَّ يَوْمٍ فَقَالَ إِنَّ أُمَّتَكَ لَا تَسْتَطِيعُ لِخَمْسِ صَلَوَاتٍ كُلَّ يَوْمٍ وَإِنِّي قَدْ خَبَرْتُ النَّاسَ قَبْلَكَ وَعَالَجْتُ بَنِي إِسْرَائِيلَ أَشَدَّ الْمُعَالَجَةِ فَارْجِعْ إِلَى رَبِّكَ فَاسْأَلْهُ التَّخْفِيفَ لِأُمَّتِكَ قَالَ قُلْتُ قَدْ سَأَلْتُ رَبِّي حَتَّى اسْتَحْيَيْتُ مِنْهُ وَلَكِنْ أَرْضَى وَأُسَلِّمُ فَلَمَّا نَفَذْتُ نَادَى مُنَادٍ قَدْ أَمْضَيْتُ فَرِيضَتِي وَخَفَّفْتُ عَنْ عِبَادِي [راجع: ۱۷۹۸۷].

(۱۷۹۸۹) حضرت مالک بن صعصعہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی نے فرمایا ایک مرتبہ میں بیت اللہ کے قریب سونے اور جاگنے کے درمیان تھا کہ تین میں سے ایک آدمی دو آدمیوں کے درمیان آگے آیا، پھر میرے پاس سونے کا ایک طشت لایا گیا جو حکمت اور ایمان سے بھرپور تھا، اس نے سینے سے لے کر پیٹ تک میرا جسم چاک کیا اور دل کو آبِ زم زم سے دھویا، اور اسے حکمت وایمان سے لبریز کر دیا گیا، پھر میرے پاس ایک جانور لایا گیا جو خچر سے چھوٹا اور گدھے سے بڑا تھا جس کا ایک قدم

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

منتہائے نظر پر پڑتا تھا، اور میں حضرت جبریل علیہ السلام کے ساتھ روانہ ہو گیا۔

ہم آسمانِ دنیا پر پہنچے، پوچھا گیا کون ہے؟ انہوں نے جواب دیا جبریل! پوچھا گیا کہ آپ کے ساتھ کون ہے؟ انہوں نے بتایا محمد! صلی اللہ علیہ وسلم، پوچھا گیا کہ کیا انہیں بلایا گیا ہے؟ انہوں نے جواب دیا جی ہاں! فرشتوں نے کہا خوش آمدید، ایک بہترین آنے والا آیا، وہاں میں حضرت آدم علیہ السلام کے پاس پہنچا اور انہیں سلام کیا، انہوں نے فرمایا خوش آمدید ہو بیٹے کو اور نبی کو خوش آمدید، ایک بہترین آنے والا آیا، دوسرے آسمان پر بھی یہی سوال و جواب ہوئے اور وہاں حضرت یحییٰ و عیسیٰ علیہ السلام سے ملاقات ہوئی، انہوں نے بیٹے کی بجائے ''بھائی'' کہا، تیسرے آسمان پر بھی یہی سوال و جواب ہوئے اور وہاں حضرت یوسف علیہ السلام سے ملاقات ہوئی، انہوں نے بھی ''بھائی'' کہا، چوتھے آسمان پر بھی یہی سوال و جواب ہوئے اور وہاں حضرت ادریس علیہ السلام سے ملاقات ہوئی، انہوں نے بھی ''بھائی'' کہا، پانچویں آسمان پر بھی یہی سوال و جواب ہوئے اور وہاں حضرت ہارون علیہ السلام سے ملاقات ہوئی، انہوں نے بھی ''بھائی'' کہا، چھٹے آسمان پر بھی یہی سوال و جواب ہوئے اور وہاں حضرت موسیٰ علیہ السلام سے ملاقات ہوئی، انہوں نے بھی ''بھائی'' کہا، جب میں حضرت موسیٰ علیہ السلام سے مل کر آگے بڑھا تو وہ رونے لگے، پوچھا گیا کہ آپ کیوں رو رہے ہیں؟ انہوں نے جواب دیا کہ پروردگار! یہ نوجوان جسے آپ نے میرے بعد مبعوث فرمایا، اس کی امت میری امت سے زیادہ تعداد میں جنت میں داخل ہوگی، پھر ہم ساتویں آسمان پر پہنچے اور وہاں بھی یہی سوال و جواب ہوئے، وہاں حضرت ابراہیم علیہ السلام سے ملاقات ہوئی اور میں نے انہیں سلام کیا تو انہوں نے فرمایا خوش آمدید ہو بیٹے کو اور نبی کو۔

پھر میرے سامنے بیت المعمور کو پیش کیا گیا، میں نے جبریل علیہ السلام سے اس کے متعلق پوچھا تو انہوں نے بتایا کہ یہ بیت المعمور ہے، اس میں روزانہ ستر ہزار فرشتے نماز پڑھتے ہیں اور جب ایک مرتبہ باہر آ جاتے ہیں تو دوبارہ کبھی داخل ہونے کی نوبت نہیں آتی، پھر میرے سامنے سدرۃ المنتہیٰ کو پیش کیا گیا، اس کے بیر ہجر کے مٹکوں جیسے تھے اور اس کے پتے ہاتھی کے کانوں کے برابر تھے، اور اس کی جڑ میں چار نہریں جاری تھیں جن میں سے دو نہریں باطنی اور دو ظاہری تھیں، میں نے جبریل علیہ السلام سے ان کے متعلق پوچھا تو انہوں نے بتایا کہ باطنی نہریں تو جنت میں ہیں اور ظاہری نہریں نیل اور فرات ہیں پھر میرے سامنے ایک برتن شراب کا اور ایک برتن دودھ کا پیش کیا گیا اور ایک برتن شہد کا، میں نے دودھ والا برتن لے لیا، تو حضرت جبریل علیہ السلام کہنے لگے کہ یہی فطرت صحیحہ ہے جس پر آپ اور آپ کی امت ہے۔

پھر مجھ پر پچاس نمازیں فرض قرار دی گئیں، میں حضرت موسیٰ علیہ السلام کے پاس سے گذرا تو وہ کہنے لگے کہ کیا معاملہ ہوا؟ میں نے بتایا کہ مجھ پر پچاس نمازیں فرض کی گئی ہیں، حضرت موسیٰ علیہ السلام نے فرمایا کہ میں لوگوں کی طبیعت سے اچھی طرح واقف ہوں، میں نے بنی اسرائیل کو خوب اچھی طرح آزمایا تھا، آپ کی امت اس کی طاقت نہیں رکھے گی، اس لئے آپ اپنے رب کے پاس واپس جائیے اور اس سے درخواست کیجئے کہ اس کی تعداد میں کم کر دے، چنانچہ میں اپنے رب کے پاس واپس آیا اور اس سے تخفیف کی درخواست کی تو پروردگار نے ان کی تعداد چالیس مقرر کر دی، پھر دوبارہ حضرت موسیٰ علیہ السلام کے پاس سے گذر

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ہوا تو وہی سوال جواب ہوئے اور دس نمازیں مزید کم ہوگئیں، اسی طرح دس دس کم ہوتے ہوتے آخری مرتبہ پانچ کم ہوئیں اور صرف پانچ نمازیں رہ گئیں، اس مرتبہ بھی حضرت موسیٰ علیہ السلام نے تخفیف کرانے کا مشورہ دیا لیکن نبی علیہ السلام نے فرمایا اب مجھے اپنے رب سے شرم آتی ہے کہ کتنی مرتبہ اس کے پاس جاؤں، اسی اثناء میں آواز آئی کہ میں نے اپنا فریضہ مقرر کر دیا، اور اپنے بندوں سے تخفیف کر دی۔

(۱۷۹۹۰) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ أَبِي عَرُوبَةَ عَنْ قَتَادَةَ بْنِ دِعَامَةَ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ عَنْ مَالِكِ بْنِ صَعْصَعَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ بَيْنَمَا أَنَا عِنْدَ الْكَعْبَةِ بَيْنَ النَّائِمِ وَالْيَقْظَانِ فَسَمِعْتُ قَائِلًا يَقُولُ أَحَدُ الثَّلَاثَةِ فَذَكَرَ الْحَدِيثَ قَالَ ثُمَّ رُفِعَ لَنَا الْبَيْتُ الْمَعْمُورُ يَدْخُلُهُ كُلَّ يَوْمٍ سَبْعُونَ أَلْفَ مَلَكٍ إِذَا خَرَجُوا مِنْهُ لَمْ يَعُودُوا فِيهِ آخِرَ مَا عَلَيْهِمْ قَالَ ثُمَّ رُفِعَتْ إِلَيَّ سِدْرَةُ الْمُنْتَهَى فَإِذَا وَرَقُهَا مِثْلُ آذَانِ الْفِيَلَةِ فَذَكَرَ الْحَدِيثَ قَالَ فَقُلْتُ لَقَدْ اخْتَلَفْتُ إِلَى رَبِّي عَزَّ وَجَلَّ حَتَّى اسْتَحْيَيْتُ لَا وَلَكِنْ أَرْضَى وَأُسَلِّمُ قَالَ فَلَمَّا جَاوَزْتُهُ نُودِيتُ أَنِّي قَدْ خَفَّفْتُ عَلَى عِبَادِي وَأَمْضَيْتُ فَرَائِضِي وَجَعَلْتُ لِكُلِّ حَسَنَةٍ عَشْرَ أَمْثَالِهَا

(۱۷۹۹۰) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے معمولی فرق کے ساتھ بھی مروی ہے۔

(۱۷۹۹۱) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ قَالَ أَخْبَرَنَا سَعِيدٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ عَنْ مَالِكِ بْنِ صَعْصَعَةَ رَجُلٌ مِنْ قَوْمِهِ فَذَكَرَهُ

(۱۷۹۹۱) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

حَدِيثُ مَعْقِلِ بْنِ أَبِي مَعْقِلٍ الْأَسَدِيِّ رضی اللہ عنہ

حضرت معقل بن ابی معقل اسدی رضی اللہ عنہ کی حدیثیں

(۱۷۹۹۲) حَدَّثَنَا أَبُو النَّضْرِ حَدَّثَنَا دَاوُدُ يَعْنِي الْعَطَّارَ عَنْ عَمْرِو بْنِ يَحْيَى عَنْ أَبِي زَيْدٍ مَوْلَى ثَعْلَبَةَ عَنْ مَعْقِلِ بْنِ أَبِي مَعْقِلٍ الْأَسَدِيِّ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى أَنْ نَسْتَقْبِلَ الْقِبْلَتَيْنِ بِبَوْلٍ أَوْ غَائِطٍ [قال الألباني: ضعيف (ابو داود: ١٠، ابن ماجة: ٣١٩). قال شعيب: اسناده صحيح]. [انظر: ١٧٩٩٤، ٢٧٨٣٥].

(۱۷۹۹۲) حضرت معقل رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمیں پیشاب پاخانہ کرتے وقت قبلہ رخ ہو کر بیٹھنے سے منع فرمایا ہے۔

(۱۷۹۹۳) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ هِشَامٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ مَعْقِلِ بْنِ أَبِي مَعْقِلٍ الْأَسَدِيِّ قَالَ أَرَادَتْ أُمِّي الْحَجَّ وَكَانَ جَمَلُهَا أَعْجَفَ فَذُكِرَ ذَلِكَ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ اعْتَمِرِي فِي رَمَضَانَ فَإِنَّ عُمْرَةً فِي رَمَضَانَ كَحَجَّةٍ [انظر: ٢٧٦٤٧، ٢٧٨٣٣].

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۱۷۹۹۳) حضرت معقل رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ میری والدہ نے حج کا ارادہ کیا لیکن ان کا اونٹ بہت کمزور تھا، نبی علیہ السلام سے جب یہ بات ذکر کی گئی تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ تم رمضان میں عمرہ کرلو، کیونکہ رمضان میں عمرہ کرنا حج کی طرح ہے۔

(۱۷۹۹٤) حَدَّثَنَا عَفَّانُ قَالَ حَدَّثَنَا وُهَيْبٌ قَالَ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ يَحْيَى عَنْ أَبِي زَيْدٍ عَنْ مَعْقِلِ بْنِ أَبِي مَعْقِلٍ الْأَسَدِيِّ قَالَ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ تُسْتَقْبَلَ الْقِبْلَتَانِ بِغَائِطٍ أَوْ بَوْلٍ [راجع: ۱۷۹۹۲].

(۱۷۹۹۴) حضرت معقل رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے پیشاب پاخانہ کرتے وقت قبلہ رخ ہو کر بیٹھنے سے منع فرمایا ہے۔

(۱۷۹۹٥) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا وُهَيْبٌ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ يَحْيَى عَنْ أَبِي زَيْدٍ عَنْ مَعْقِلِ بْنِ أَبِي مَعْقِلٍ أَنَّهُ قَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّ أُمَّ مَعْقِلٍ فَاتَهَا الْحَجُّ مَعَكَ قَالَ فَحَزِنَتْ حِينَ فَاتَهَا الْحَجُّ مَعَكَ قَالَ فَلْتَعْتَمِرْ فِي رَمَضَانَ فَإِنَّ عُمْرَةً فِي رَمَضَانَ كَحَجَّةٍ [اخرجه ابويعلى (٦٨٦٠) قال شعيب: صحيح اسناده ضعيف].

(۱۷۹۹۵) حضرت معقل رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ انہوں نے عرض کیا یا رسول اللہ! میری والدہ سے آپ کی معیت میں حج چھوٹ گیا ہے جس کا انہیں بہت دکھ ہے، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ وہ رمضان میں عمرہ کرلیں، کیونکہ رمضان میں عمرہ کرنا حج کی طرح ہے۔

حَدِيثُ بُسْرِ بْنِ جَحَّاشٍ عَنِ النَّبِيِّ صلی اللہ علیہ وسلم

حضرت بسر بن جحاش رضی اللہ عنہ کی حدیثیں

(۱۷۹۹٦) حَدَّثَنَا أَبُو النَّضْرِ حَدَّثَنَا حَرِيزٌ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ مَيْسَرَةَ عَنْ جُبَيْرِ بْنِ نُفَيْرٍ عَنْ بُسْرِ بْنِ جَحَّاشٍ الْقُرَشِيِّ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَصَقَ يَوْمًا فِي كَفِّهِ فَوَضَعَ عَلَيْهَا أُصْبُعَهُ ثُمَّ قَالَ قَالَ اللَّهُ ابْنَ آدَمَ أَنَّى تُعْجِزُنِي وَقَدْ خَلَقْتُكَ مِنْ مِثْلِ هَذِهِ حَتَّى إِذَا سَوَّيْتُكَ وَعَدَلْتُكَ مَشَيْتَ بَيْنَ بُرْدَيْنِ وَلِلْأَرْضِ مِنْكَ وَئِيدٌ فَجَمَعْتَ وَمَنَعْتَ حَتَّى إِذَا بَلَغَتْ التَّرَاقِيَ قُلْتَ أَتَصَدَّقُ وَأَنَّى أَوَانُ الصَّدَقَةِ [وصحح البوصيرى وابن حجر اسناده وقال الألباني: حسن (ابن ماجة: ۲۷۰۷)]. [انظر: ۱۷۹۹۷، ۱۷۹۹۸، ۱۷۹۹۹].

(۱۷۹۹۶) حضرت بسر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام نے اپنے ہاتھ پر تھوکا اور اس پر انگلی رکھ کر فرمایا اللہ تعالیٰ فرماتا ہے ابن آدم! تو مجھے کس طرح عاجز کر سکتا ہے جبکہ میں نے تجھے اس جیسی چیز سے پیدا کیا ہے؟ جب میں نے تجھے برابر اور معتدل بنا دیا تو تو دو چادروں کے درمیان چلنے لگا اور زمین پر تیری چاپ سنائی دینے لگی، تو جمع کر کے روک کر رکھتا رہا، جب روح نکل کر ہنسلی کی ہڈی میں پہنچی تو کہتا ہے کہ میں یہ چیز صدقہ کرتا ہوں، لیکن اب صدقہ کرنے کا وقت کہاں رہا؟

(۱۷۹۹۷) حَدَّثَنَا حَسَنُ بْنُ مُوسَى قَالَ ثَنَا حَرِيزٌ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ مَيْسَرَةَ عَنْ جُبَيْرِ بْنِ نُفَيْرٍ عَنْ بُسْرِ بْنِ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

جَحَّاشٍ الْقُرَشِيِّ قَالَ بَزَقَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى كَفِّهِ فَقَالَ ابْنَ آدَمَ فَذَكَرَ مَعْنَاهُ

(۱۷۹۹۷) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۱۷۹۹۸) حَدَّثَنَاهُ أَبُو الْمُغِيرَةِ حَدَّثَنَا حَرِيزٌ قَالَ حَدَّثَنِي عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَيْسَرَةَ عَنْ جُبَيْرِ بْنِ نُفَيْرٍ عَنْ بُسْرِ بْنِ جَحَّاشٍ الْقُرَشِيِّ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَصَقَ يَوْمًا فِي يَدِهِ فَوَضَعَ عَلَيْهَا أُصْبُعَهُ ثُمَّ قَالَ قَالَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ بَنِي آدَمَ أَنَّى تُعْجِزُنِي وَقَدْ خَلَقْتُكَ مِنْ مِثْلِ هَذِهِ حَتَّى إِذَا سَوَّيْتُكَ وَعَدَلْتُكَ مَشَيْتَ بَيْنَ بُرْدَيْنِ وَلِلْأَرْضِ مِنْكَ وَئِيدٌ فَجَمَعْتَ وَمَنَعْتَ حَتَّى إِذَا بَلَغَتْ التَّرَاقِيَ قُلْتَ أَتَصَدَّقُ وَأَنَّى أَوَانُ الصَّدَقَةِ

(۱۷۹۹۸) حضرت بسر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام نے اپنے ہاتھ پر تھوکا اور اس پر انگلی رکھ کر فرمایا اللہ تعالیٰ فرماتا ہے ابن آدم! تو مجھے کس طرح عاجز کر سکتا ہے جبکہ میں نے تجھے اس جیسی چیز سے پیدا کیا ہے؟ جب میں نے تجھے برابر اور معتدل بنا دیا تو تو دو چادروں کے درمیان چلنے لگا اور زمین پر تیری چاپ سنائی دینے لگی، تو جمع کر کے روک کر رکھتا رہا، جب روح نکل کر ہنسلی کی ہڈی میں پہنچی تو کہتا ہے کہ میں یہ چیز صدقہ کرتا ہوں، لیکن اب صدقہ کرنے کا وقت کہاں رہا؟

(۱۷۹۹۹) حَدَّثَنَا أَبُو الْيَمَانِ قَالَ حَدَّثَنَا حَرِيزٌ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ يَعْنِي ابْنَ مَيْسَرَةَ عَنْ جُبَيْرِ بْنِ نُفَيْرٍ عَنْ بُسْرِ بْنِ جَحَّاشٍ الْقُرَشِيِّ فَذَكَرَهُ وَلَمْ يَقُلْ قَالَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ وَقَالَ وَأَنَّى أَوَانُ الصَّدَقَةِ

(۱۷۹۹۹) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

حَدِيثُ لَقِيطِ بْنِ صَبِرَةَ رضی اللہ عنہ

حضرت لقیط بن صبرہ رضی اللہ عنہ کی حدیث

(۱۸۰۰۰) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ قَالَ حَدَّثَنِي إِسْمَاعِيلُ بْنُ كَثِيرٍ عَنْ عَاصِمِ بْنِ لَقِيطٍ عَنْ أَبِيهِ وَافِدِ بَنِي الْمُنْتَفِقِ وَقَالَ عَبْدُ الرَّزَّاقِ الْمُنْتَفِقِ أَنَّهُ انْطَلَقَ هُوَ وَصَاحِبٌ لَهُ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَمْ يَجِدَاهُ فَأَطْعَمَتْهُمَا عَائِشَةُ تَمْرًا وَعَصِيدَةً فَلَمْ نَلْبَثْ أَنْ جَاءَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَتَقَلَّعُ يَتَكَفَّأُ فَقَالَ أَطْعَمْتِيهِمَا قُلْنَا نَعَمْ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَسْأَلُكَ عَنْ الصَّلَاةِ قَالَ أَسْبِغْ الْوُضُوءَ وَخَلِّلْ الْأَصَابِعَ وَإِذَا اسْتَنْشَقْتَ فَأَبْلِغْ إِلَّا أَنْ تَكُونَ صَائِمًا قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ لِي امْرَأَةٌ فَذَكَرَ مِنْ بَذَائِهَا قَالَ طَلِّقْهَا قُلْتُ إِنَّ لَهَا صُحْبَةً وَوَلَدًا قَالَ مُرْهَا أَوْ قُلْ لَهَا فَإِنْ يَكُنْ فِيهَا خَيْرٌ فَسَتَفْعَلْ وَلَا تَضْرِبْ ظَعِينَتَكَ ضَرْبَكَ أُمَيَّتَكَ فَبَيْنَا هُوَ كَذَلِكَ إِذْ دَفَعَ الرَّاعِي الْغَنَمَ فِي الْمُرَاحِ عَلَى يَدِهِ سَخْلَةٌ فَقَالَ أَوَلَدَتْ قَالَ نَعَمْ قَالَ مَاذَا قَالَ بَهْمَةً قَالَ اذْبَحْ مَكَانَهَا شَاةً ثُمَّ أَقْبَلَ عَلَيَّ فَقَالَ لَا تَحْسَبَنَّ وَلَمْ يَقُلْ لَا تَحْسِبَنَّ أَنَّ مَا ذَبَحْنَاهَا مِنْ أَجْلِكَ لَنَا غَنَمٌ مِائَةٌ لَا نُحِبُّ أَنْ تَزِيدَ عَلَيْهَا فَإِذَا وَلَّدَ الرَّاعِي بَهْمَةً أَمَرْنَاهُ فَذَبَحَ مَكَانَهَا شَاةً [صححه ابن خزيمة: (۱۵۰ و ۱۶۸)]

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

وابن حبان (١٠٥٤)، والحاكم (١٤٨/١). وقال الترمذي: حسن صحيح. وقال الألباني: صحيح (ابو داود: ١٤٢ و١٤٣ و١٤٤ و٢٣٦٦ و٣٩٧٣، ابن ماجة: ٤٠٧ و٤٤٨، الترمذي: ٣٨ و٧٨٨، النسائي ٦٦/١ و٧٩)]. [راجع: ١٦٤٩٤، ١٦٤٩٥، ١٦٤٩٦، ١٦٤٩٧].

(۱۸۰۰۰) حضرت لقیط بن صبرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ میں اپنے ایک ساتھی کے ساتھ نبی علیہ السلام کی خدمت میں حاضر ہوا تو نبی علیہ السلام نہ ملے، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے ہمیں کھجوریں کھلائیں اور گھی آٹا ملا کر ہمارے لیے کھانا تیار کیا، اسی اثناء میں نبی علیہ السلام بھی جھک کر چلتے ہوئے تشریف لے آئے اور فرمایا تم نے کچھ کھایا بھی ہے؟ ہم نے عرض کیا جی یا رسول اللہ! اسی دوران بکریوں کے باڑے میں سے ایک چرواہے نے نبی علیہ السلام کے سامنے بکری کا ایک بچہ پیش کیا، نبی علیہ السلام نے پوچھا کیا بکری نے بچہ دیا ہے؟ اس نے کہا جی ہاں! نبی علیہ السلام نے فرمایا پھر ایک بکری ذبح کرو، اور ہماری طرف متوجہ ہو کر فرمایا یہ نہ سمجھنا کہ ہم نے صرف تمہاری وجہ سے اسے ذبح کیا ہے، بلکہ بات یہ ہے کہ ہمارا بکریوں کا ریوڑ ہے، جب بکریوں کی تعداد سو تک پہنچ جاتی ہے تو ہم اس میں سے ایک ذبح کر لیتے ہیں، ہم نہیں چاہتے کہ ان کی تعداد سو سے زیادہ ہو، میں نے عرض کیا یا رسول اللہ! مجھے وضو کے متعلق بتائیے؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جب وضو کیا کرو تو خوب اچھی طرح کیا کرو اور انگلیوں کا خلال بھی کیا کرو، اور جب تم ناک میں پانی ڈالا کرو تو خوب مبالغہ کیا کرو، الا یہ کہ تم روزے سے ہو، میں نے عرض کیا یا رسول اللہ! میری بیوی بڑی زبان دراز اور بیہودہ گو ہے، نبی علیہ السلام نے فرمایا اسے طلاق دے دو، میں نے کہا یا رسول اللہ! وہ کافی عرصے سے میرے یہاں ہے اور اس سے میری اولاد بھی ہے، نبی علیہ السلام نے فرمایا پھر اسے اپنے پاس رکھ کر سمجھاتے رہو، اگر اس میں کوئی خیر ہوئی تو وہ تمہاری بات مان لے گی، لیکن اپنی بیوی کو اپنی باندی کی طرح نہ مارنا۔

حَدِيثُ الْأَغَرِّ الْمُزَنِيِّ رضی اللہ عنہ

حضرت اغر مزنی رضی اللہ عنہ کی حدیثیں

(۱۸۰۰۱) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ مُرَّةَ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا بُرْدَةَ قَالَ سَمِعْتُ الْأَغَرَّ رَجُلًا مِنْ جُهَيْنَةَ يُحَدِّثُ ابْنَ عُمَرَ أَنَّهُ سَمِعَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ يَا أَيُّهَا النَّاسُ تُوبُوا إِلَى رَبِّكُمْ فَإِنِّي أَتُوبُ إِلَيْهِ فِي الْيَوْمِ مِائَةَ مَرَّةٍ [صححه مسلم (٢٧٠٢) وابن حبان (٩٢٩)]. [انظر: ١٨٠٠٤، ١٨٤٨١].

(۱۸۰۰۱) حضرت اغر مزنی رضی اللہ عنہ نے ایک مرتبہ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ سے یہ حدیث بیان کی کہ انہوں نے نبی علیہ السلام کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے اے لوگو! اپنے رب سے توبہ کرتے رہا کرو اور میں بھی ایک دن میں سو مرتبہ اس سے توبہ کرتا ہوں۔

(۱۸۰۰۲) حَدَّثَنَا يُونُسُ قَالَ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ يَعْنِي ابْنَ زَيْدٍ قَالَ حَدَّثَنَا ثَابِتٌ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو بُرْدَةَ عَنِ الْأَغَرِّ الْمُزَنِيِّ قَالَ وَكَانَتْ لَهُ صُحْبَةٌ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّهُ لَيُغَانُ عَلَى قَلْبِي فَإِنِّي أَسْتَغْفِرُ اللَّهَ فِي

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

الْيَوْمِ مِائَةَ مَرَّةٍ [صححه مسلم (٢٧٠٢)]. [انظر، ١٨٠٠٣، ١٨٠٠١، ١٨٤٨٠].

(۱۸۰۰۲) حضرت اغر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا بعض اوقات میرے دل پر بھی غبار چھا جاتا ہے اور میں روزانہ سو مرتبہ اللہ سے استغفار کرتا ہوں۔

(١٨٠٠٣) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ يَعْنِي ابْنَ سَلَمَةَ قَالَ أَخْبَرَنَا ثَابِتٌ عَنْ أَبِي بُرْدَةَ عَنِ الْأَغَرِّ أَغَرِّ مُزَيْنَةَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِنَّهُ لَيُغَانُ عَلَى قَلْبِي حَتَّى أَسْتَغْفِرَ اللَّهَ مِائَةَ مَرَّةٍ [مكرر ما قبله].

(۱۸۰۰۳) حضرت اغر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا بعض اوقات میرے دل پر بھی غبار چھا جاتا ہے اور میں روزانہ سو مرتبہ اللہ سے استغفار کرتا ہوں۔

(١٨٠٠٤) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ عَمْرٌو أَخْبَرَنِي قَالَ سَمِعْتُ أَبَا بُرْدَةَ يُحَدِّثُ أَنَّهُ سَمِعَ رَجُلًا مِنْ جُهَيْنَةَ يُقَالُ لَهُ الْأَغَرُّ يُحَدِّثُ ابْنَ عُمَرَ أَنَّهُ سَمِعَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ يَا أَيُّهَا النَّاسُ تُوبُوا إِلَى رَبِّكُمْ فَإِنِّي أَتُوبُ إِلَيْهِ فِي الْيَوْمِ مِائَةَ مَرَّةٍ [راجع: ١٨٠٠١].

(۱۸۰۰۴) حضرت اغر مزنی رضی اللہ عنہ نے ایک مرتبہ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ سے یہ حدیث بیان کی کہ انہوں نے نبی علیہ السلام کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے اے لوگو! اپنے رب سے توبہ کرتے رہا کرو اور میں بھی ایک دن میں سو سو مرتبہ اس سے توبہ کرتا ہوں۔

حَدِيثُ أَبِي سَعِيدِ بْنِ الْمُعَلَّى رضی اللہ عنہ

حضرت ابوسعید بن معلیٰ رضی اللہ عنہ کی حدیثیں

(١٨٠٠٥) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ شُعْبَةَ قَالَ حَدَّثَنِي خُبَيْبُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ حَفْصِ بْنِ عَاصِمٍ عَنْ أَبِي سَعِيدِ بْنِ الْمُعَلَّى قَالَ كُنْتُ أُصَلِّي فَدَعَانِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَمْ أُجِبْهُ حَتَّى صَلَّيْتُ فَأَتَيْتُهُ فَقَالَ مَا مَنَعَكَ أَنْ تَأْتِيَنِي قَالَ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنِّي كُنْتُ أُصَلِّي قَالَ أَلَمْ يَقُلْ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا اسْتَجِيبُوا لِلَّهِ وَلِلرَّسُولِ إِذَا دَعَاكُمْ ثُمَّ قَالَ لَأُعَلِّمَنَّكَ أَعْظَمَ سُورَةٍ فِي الْقُرْآنِ أَوْ مِنْ الْقُرْآنِ قَبْلَ أَنْ تَخْرُجَ مِنْ الْمَسْجِدِ قَالَ فَأَخَذَ بِيَدِي فَلَمَّا أَرَادَ أَنْ يَخْرُجَ مِنْ الْمَسْجِدِ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّكَ قُلْتَ لَأُعَلِّمَنَّكَ أَعْظَمَ سُورَةٍ فِي الْقُرْآنِ قَالَ نَعَمْ الْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ هِيَ السَّبْعُ الْمَثَانِي وَالْقُرْآنُ الْعَظِيمُ الَّذِي أُوتِيتُهُ [راجع: ١٥٨٢١].

(۱۸۰۰۵) حضرت ابوسعید بن معلیٰ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ میں نماز پڑھ رہا تھا، اتفاقاً وہاں سے نبی علیہ السلام کا گذر ہوا، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے آواز دی، لیکن میں نماز پوری کرنے تک حاضر نہ ہوا، اس کے بعد حاضر ہوا تو نبی علیہ السلام نے فرمایا کہ تمہیں میرے پاس آنے سے کس چیز نے روکے رکھا؟ عرض کیا کہ میں نماز پڑھ رہا تھا، نبی علیہ السلام نے فرمایا کیا اللہ تعالیٰ کا فرمان نہیں ہے

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

کہ ''اے اہل ایمان! اللہ اور اس کے رسول جب تمہیں کسی ایسی چیز کی طرف بلائیں جس میں تمہاری حیات کا راز پوشیدہ ہو تو تم ان کی پکار پر لبیک کہا کرو'' پھر فرمایا کیا میں تمہیں مسجد سے نکلنے سے قبل قرآن کریم کی سب سے عظیم سورت نہ سکھا دوں؟ پھر جب نبی علیہ السلام مسجد سے نکلنے لگے تو میں نے آپ کو یاد دہانی کرائی، نبی علیہ السلام نے فرمایا وہ سورۂ فاتحہ ہے، وہی سبع مثانی ہے اور وہی قرآن عظیم ہے جو مجھے دیا گیا ہے۔

(۱۸۰۰۶) حَدَّثَنَا أَبُو الْوَلِيدِ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ يَعْنِي ابْنَ عُمَيْرٍ عَنِ ابْنِ أَبِي الْمُعَلَّى عَنْ أَبِيهِ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَطَبَ يَوْمًا فَقَالَ إِنَّ رَجُلًا خَيَّرَهُ رَبُّهُ عَزَّ وَجَلَّ بَيْنَ أَنْ يَعِيشَ فِي الدُّنْيَا مَا شَاءَ أَنْ يَعِيشَ فِيهَا وَيَأْكُلَ فِي الدُّنْيَا مَا شَاءَ أَنْ يَأْكُلَ فِيهَا وَبَيْنَ لِقَاءِ رَبِّهِ فَاخْتَارَ لِقَاءَ رَبِّهِ قَالَ فَبَكَى أَبُو بَكْرٍ فَقَالَ أَصْحَابُ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَلَا تَعْجَبُونَ مِنْ هَذَا الشَّيْخِ أَنْ ذَكَرَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَجُلًا صَالِحًا خَيَّرَهُ رَبُّهُ عَزَّ وَجَلَّ بَيْنَ لِقَاءِ رَبِّهِ وَبَيْنَ الدُّنْيَا فَاخْتَارَ لِقَاءَ رَبِّهِ وَكَانَ أَبُو بَكْرٍ أَعْلَمَهُمْ بِمَا قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ أَبُو بَكْرٍ بَلْ نَفْدِيكَ يَا رَسُولَ اللَّهِ بِأَمْوَالِنَا وَأَبْنَائِنَا فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا مِنَ النَّاسِ أَحَدٌ أَمَنَّ عَلَيْنَا فِي صُحْبَتِهِ وَذَاتِ يَدِهِ مِنْ ابْنِ أَبِي قُحَافَةَ وَلَوْ كُنْتُ مُتَّخِذًا خَلِيلًا لَاتَّخَذْتُ ابْنَ أَبِي قُحَافَةَ وَلَكِنْ وُدٌّ وَإِخَاءُ إِيمَانٍ وَلَكِنْ وُدٌّ وَإِخَاءُ إِيمَانٍ مَرَّتَيْنِ وَإِنَّ صَاحِبَكُمْ خَلِيلُ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ [راجع: ١٦٠١٨].

(۱۸۰۰۶) حضرت ابوالمعلی سے مروی ہے کہ ایک دن نبی علیہ السلام نے خطبہ دیتے ہوئے فرمایا کہ ایک شخص کو اللہ تعالیٰ نے اس بات میں اختیار دے دیا کہ جب تک چاہے دنیا میں رہے اور جو چاہے کھائے، اور اپنے رب کی ملاقات کے درمیان، اس نے اپنے رب سے ملنے کو ترجیح دی، یہ سن کر حضرت صدیق اکبر رضی اللہ عنہ رونے لگے، صحابۂ کرام رضی اللہ عنہم کہنے لگے ان بڑے میاں کو تو دیکھو، نبی علیہ السلام نے ایک نیک آدمی کا ذکر کیا جسے اللہ نے دنیا اور اپنی ملاقات کے درمیان اختیار دیا اور اس نے اپنے رب سے ملاقات کو ترجیح دی؟ لیکن نبی علیہ السلام کے ارشاد کی حقیقت کو ہم میں سب سے زیادہ جاننے والے حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ ہی تھے، حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ کہنے لگے کہ ہم اپنے مال و دولت، بیٹوں اور آباؤ اجداد کو آپ کے بدلے میں پیش کرنے کے لئے تیار ہیں، نبی علیہ السلام نے فرمایا لوگوں میں اپنی رفاقت اور اپنی مملوکہ چیزوں میں مجھ پر ابن ابی قحافہ رضی اللہ عنہ سے زیادہ کسی کے احسانات نہیں ہیں، اگر میں کسی کو خلیل بناتا تو ابن ابی قحافہ رضی اللہ عنہ کو بناتا، لیکن یہاں ایمانی اخوت و مودت ہی کافی ہے، یہ جملہ دو مرتبہ فرمایا، اور تمہارا پیغمبر خود اللہ کا خلیل ہے۔

حَدِيثُ أَبِي الْحَكَمِ أَوْ الْحَكَمِ بْنِ سُفْيَانَ رضی اللہ عنہ

حضرت ابوالحکم یا حکم بن سفیان رضی اللہ عنہ کی حدیثیں

(۱۸۰۰۷) حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنْ أَبِي الْحَكَمِ أَوْ الْحَكَمِ بْنِ سُفْيَانَ الثَّقَفِيِّ قَالَ رَأَيْتُ رَسُولَ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَالَ ثُمَّ تَوَضَّأَ وَنَضَحَ عَلَى فَرْجِهِ [راجع: ١٥٤٥٩].

(۱۸۰۰۷) حضرت ابوالحکم یا حکم رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ میں نے نبی علیہ السلام کو دیکھا کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے پیشاب کیا، پھر وضو کر کے اپنی شرمگاہ پر پانی کے کچھ چھینٹے مار لئے۔

(۱۸۰۰۸) حَدَّثَنَا أَسْوَدُ بْنُ عَامِرٍ قَالَ قَالَ شَرِيكٌ سَأَلْتُ أَهْلَ الْحَكَمِ بْنِ سُفْيَانَ فَذَكَرُوا أَنَّهُ لَمْ يُدْرِكْ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ [راجع: ١٥٤٦٠].

(۱۸۰۰۸) شریک رحمہ اللہ کہتے ہیں کہ میں نے حکم بن سفیان کے اہل خانہ سے پوچھا تو انہوں نے بتایا کہ انہوں نے نبی علیہ السلام کو نہیں پایا تھا۔

(۱۸۰۰۹) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ سُفْيَانَ قَالَ حَدَّثَنِي مَنْصُورٌ وَعَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ وَزَائِدَةُ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنْ رَجُلٍ مِنْ ثَقِيفٍ هُوَ الْحَكَمُ بْنُ سُفْيَانَ أَوْ سُفْيَانُ بْنُ الْحَكَمِ قَالَ عَبْدُ الرَّحْمَنِ فِي حَدِيثِهِ رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَالَ وَتَوَضَّأَ وَنَضَحَ فَرْجَهُ بِالْمَاءِ [راجع: ١٥٤٥٩].

(۱۸۰۰۹) حضرت ابوالحکم یا حکم رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ میں نے نبی علیہ السلام کو دیکھا کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے پیشاب کیا، پھر وضو کر کے اپنی شرمگاہ پر پانی کے کچھ چھینٹے مار لئے۔

(۱۸۰۱۰) قَالَ عَبْد اللَّهِ وَجَدْتُ فِي كِتَابِ أَبِي بِخَطِّ يَدِهِ حَدَّثَنَا يَعْلَى بْنُ عُبَيْدٍ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنِ الْحَكَمِ بْنِ سُفْيَانَ أَوْ سُفْيَانَ بْنِ الْحَكَمِ قَالَ رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَالَ يَعْنِي ثُمَّ تَوَضَّأَ ثُمَّ نَضَحَ عَلَى فَرْجِهِ [مكرر ما قبله].

(۱۸۰۱۰) حضرت ابوالحکم یا حکم رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ میں نے نبی علیہ السلام کو دیکھا کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے پیشاب کیا، پھر وضو کر کے اپنی شرمگاہ پر پانی کے کچھ چھینٹے مار لئے۔

حَدِيثُ الْحَكَمِ بْنِ حَزْنٍ الْكُلَفِيِّ رضی اللہ عنہ

حضرت حکم بن حزن کلفی رضی اللہ عنہ کی حدیث

(۱۸۰۱۱) حَدَّثَنَا الْحَكَمُ بْنُ مُوسَى قَالَ عَبْد اللَّهِ وَسَمِعْتُهُ أَنَا مِنَ الْحَكَمِ حَدَّثَنَا شِهَابُ بْنُ خِرَاشٍ حَدَّثَنِي شُعَيْبُ بْنُ رُزَيْقٍ الطَّائِفِيُّ قَالَ كُنْتُ جَالِسًا عِنْدَ رَجُلٍ يُقَالُ لَهُ الْحَكَمُ بْنُ حَزْنٍ الْكُلَفِيُّ وَلَهُ صُحْبَةٌ مِنَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فَأَنْشَأَ يُحَدِّثُنَا قَالَ قَدِمْتُ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَابِعَ سَبْعَةٍ أَوْ تَاسِعَ تِسْعَةٍ قَالَ فَأَذِنَ لَنَا فَدَخَلْنَا فَقُلْنَا يَا رَسُولَ اللَّهِ أَتَيْنَاكَ لِتَدْعُوَ لَنَا بِخَيْرٍ قَالَ فَدَعَا لَنَا بِخَيْرٍ وَأَمَرَ بِنَا فَأُنْزِلْنَا وَأَمَرَ لَنَا بِشَيْءٍ مِنْ تَمْرٍ وَالشَّأْنُ إِذْ ذَاكَ دُونٌ قَالَ فَلَبِثْنَا عِنْدَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَيَّامًا شَهِدْنَا

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

فِيهَا الْجُمُعَةَ فَقَامَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُتَوَكِّئًا عَلَى قَوْسٍ أَوْ قَالَ عَلَى عَصًا فَحَمِدَ اللَّهَ وَأَثْنَى عَلَيْهِ كَلِمَاتٍ خَفِيفَاتٍ طَيِّبَاتٍ مُبَارَكَاتٍ ثُمَّ قَالَ يَا أَيُّهَا النَّاسُ إِنَّكُمْ لَنْ تَفْعَلُوا وَلَنْ تُطِيقُوا كُلَّ مَا أُمِرْتُمْ بِهِ وَلَكِنْ سَدِّدُوا وَأَبْشِرُوا [صححه ابن خزيمة: (١٤٥٢) وقد تكلم احمد وابن معين وغير هما في اسناده وقال الألباني: حسن (ابو داود: ١٠٩٦). قال شعيب: اسناده قوى]. [انظر ما بعده].

(۱۸۰۱۱) شعیب بن رزیق رحمہ اللہ کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ میں ایک صاحب کے پاس بیٹھا ہوا تھا جن کا نام حکم بن حزن کلفی تھا اور انہیں نبی علیہ السلام کی ہمنشینی کی سعادت حاصل تھی، انہوں نے ایک حدیث بیان کی کہ میں سات یا نو آدمیوں کے ساتھ ''جن میں سے ساتواں یا نواں میں خود تھا'' نبی کی خدمت میں حاضر ہوا، نبی نے ہمیں اندر آنے کی اجازت مرحمت فرمائی، ہم نے اندر داخل ہو کر عرض کیا یا رسول اللہ! ہم آپ کی خدمت میں آپ سے اپنے لیے دعاء خیر کرانے کی غرض سے حاضر ہوئے ہیں، نبی نے ہمارے لیے دعاء خیر فرمائی، اور ہمارے متعلق حکم دیا تو ہمیں ایک جگہ لے جا کر ٹھہرا دیا گیا، اور ہمارے لیے کچھ کھجوروں کا حکم دیا، اس وقت حالات بہت خراب تھے۔

ہم چند دن تک نبی علیہ السلام کے یہاں ہی رہے، اس دوران ہمیں جمعہ کا دن بھی نصیب ہوا، اس دن نبی علیہ السلام ایک کمان یا لاٹھی سے ٹیک لگا کر کھڑے ہوئے، اور اللہ کی حمد و ثناء کی، آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے کلمات بہت ہلکے پھلکے اور بڑے پاکیزہ تھے، پھر فرمایا لوگو! تم تمام احکام پر ہرگز عمل نہیں کر سکتے، نہ تمہارے اندر اس کی طاقت ہے، البتہ سیدھے راستے پر رہو اور خوشخبری قبول کرو۔

(۱۸۰۱۲) حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ مَنْصُورٍ حَدَّثَنَا شِهَابُ بْنُ خِرَاشِ بْنِ حَوْشَبٍ حَدَّثَنَا شُعَيْبُ بْنُ رُزَيْقٍ الطَّائِفِيُّ قَالَ جَلَسْتُ إِلَى رَجُلٍ لَهُ صُحْبَةٌ مِنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُقَالُ لَهُ الْحَكَمُ بْنُ حَزْنٍ الْكُلَفِيُّ فَأَنْشَأَ يُحَدِّثُ فَذَكَرَ مَعْنَاهُ

(۱۸۰۱۲) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

حَدِيثُ الْحَارِثِ بْنِ أُقَيْشٍ رضی اللہ عنہ

حضرت حارث بن اقیش رضی اللہ عنہ کی حدیثیں

(۱۸۰۱۳) حَدَّثَنَا حَسَنُ بْنُ مُوسَى حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ دَاوُدَ بْنِ أَبِي هِنْدٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ قَيْسٍ قَالَ سَمِعْتُ الْحَارِثَ بْنَ أُقَيْشٍ يُحَدِّثُ أَنَّ أَبَا بَرْزَةَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِنَّ مِنْ أُمَّتِي لَمَنْ يَشْفَعُ لِأَكْثَرَ مِنْ رَبِيعَةَ وَمُضَرَ وَإِنَّ مِنْ أُمَّتِي لَمَنْ يَعْظُمُ لِلنَّارِ حَتَّى يَكُونَ رُكْنًا مِنْ أَرْكَانِهَا

(۱۸۰۱۳) حضرت حارث بن اقیش رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے نبی علیہ السلام کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ میری امت میں ایک آدمی ایسا بھی ہوگا جس اکیلے کی شفاعت کی سے قبیلۂ ربیعہ اور مضر کی تعداد سے زیادہ لوگ جنت میں جائیں گے اور میری امت

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

میں ایک آدمی ایسا بھی ہوگا جسے آگ کے لئے اتنا پھیلا دیا جائے گا کہ وہ اس کا ایک ستون اور رکن بن جائے گا۔

(۱۸۰۱۴) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي عَدِيٍّ عَنْ دَاوُدَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ قَيْسٍ عَنِ الْحَارِثِ بْنِ أُقَيْشٍ قَالَ كُنَّا عِنْدَ أَبِي بَرْزَةَ لَيْلَةً فَحَدَّثَ لَيْلَتَئِذٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ مَا مِنْ مُسْلِمَيْنِ يَمُوتُ لَهُمَا أَرْبَعَةُ أَفْرَاطٍ إِلَّا أَدْخَلَهُمَا اللَّهُ الْجَنَّةَ بِفَضْلِ رَحْمَتِهِ قَالُوا يَا رَسُولَ اللَّهِ وَثَلَاثَةٌ قَالَ وَثَلَاثَةٌ قَالُوا وَاثْنَانِ قَالَ وَاثْنَانِ قَالَ وَإِنَّ مِنْ أُمَّتِي لَمَنْ يَعْظُمُ لِلنَّارِ حَتَّى يَكُونَ أَحَدَ زَوَايَاهَا وَإِنَّ مِنْ أُمَّتِي لَمَنْ يَدْخُلُ الْجَنَّةَ بِشَفَاعَتِهِ مِثْلُ مُضَرَ [صححه الحاكم فی ((المستدرك (۱/۱۷ و ۵/۵۹۳) وقال البوصيری: هذا اسناد فيه مقال وقال الألبانی: صحيح (ابن ماجة: ۴۳۲۳) اسناده ضعيف]. [انظر: ۲۳۰۴۱، راجع ما قبله]

(۱۸۰۱۴) حضرت حارث بن اقیش رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ ہم رات کے وقت حضرت ابو برزہ رضی اللہ عنہ کے پاس تھے، انہوں نے نبی کے حوالے سے حدیث بیان کرتے ہوئے فرمایا جن دو مسلمانوں (میاں بیوی) کے چار نابالغ بچے فوت ہو جائیں، اللہ انہیں اپنے فضل و کرم سے جنت میں داخل فرما دے گا، صحابہ رضی اللہ عنہم نے پوچھا یا رسول اللہ! اگر تین بچے ہوں تو؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا تب بھی یہی حکم ہے، صحابہ رضی اللہ عنہم نے پوچھا اگر دو بچے ہوں تو؟ فرمایا تب بھی یہی حکم ہے اور میری امت میں ایک آدمی ایسا بھی ہوگا جسے آگ کے لیے اتنا پھیلایا جائے گا کہ وہ اس کا ایک کونہ بن جائے گا اور میری امت میں ایک آدمی ایسا بھی ہوگا جس کی شفاعت سے مضر جتنے لوگ جنت میں داخل ہوں گے۔

حَدِيثُ الْحَكَمِ بْنِ عَمْرٍو الْغِفَارِيِّ رضی اللہ عنہ

حضرت حکم بن عمرو غفاری رضی اللہ عنہ کی حدیثیں

(۱۸۰۱۵) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي عَدِيٍّ عَنْ سُلَيْمَانَ عَنْ أَبِي تَمِيمَةَ عَنْ دُلْجَةَ بْنِ قَيْسٍ أَنَّ الْحَكَمَ الْغِفَارِيَّ قَالَ لِرَجُلٍ أَوْ قَالَ لَهُ رَجُلٌ أَتَذْكُرُ حِينَ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ النَّقِيرِ وَالْمُقَيَّرِ أَوْ أَحَدِهِمَا وَعَنِ الدُّبَّاءِ وَالْحَنْتَمِ قَالَ نَعَمْ وَأَنَا أَشْهَدُ عَلَى ذَلِكَ قَالَ أَبُو عَبْد الرَّحْمَنِ حَدَّثَنِي بَعْضُ أَصْحَابِنَا قَالَ سَمِعْتُ عَارِمًا يَقُولُ تَدْرُونَ لِمَ سُمِّيَ دُلْجَةَ قُلْنَا لَا قَالَ أَدْلَجُوا بِهِ إِلَى مَكَّةَ فَوَضَعَتْهُ أُمُّهُ فِي الدُّلْجَةِ فِي ذَلِكَ الْوَقْتِ فَسُمِّيَ دُلْجَةَ [اخرجه الطبرانی فی الكبير (۳۱۵۳). قال شعيب: صحيح لغيره وهذا اسناد ضعيف]. [انظر: ۱۸۰۱۷، ۱۸۰۱۹].

(۱۸۰۱۵) حضرت حکم بن عمرو غفاری رضی اللہ عنہ نے ایک آدمی سے کہا کہ کیا آپ کو وہ وقت یاد ہے جب نبی علیہ السلام نے نقیر اور مقیر (یا ان میں سے کسی ایک سے) اور دباء اور حنتم سے منع فرمایا تھا؟ اس نے اثبات میں جواب دیا تو انہوں نے فرمایا کہ میں بھی اس پر گواہ ہوں۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۱۸۰۱۶) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ قَالَ عَمْرٌو يَعْنِي ابْنَ دِينَارٍ قُلْتُ لِأَبِي الشَّعْثَاءِ إِنَّهُمْ يَزْعُمُونَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْ لُحُومِ الْحُمُرِ قَالَ يَا عَمْرُو أَبَى ذَلِكَ الْبَحْرُ وَقَرَأَ قُلْ لَا أَجِدُ فِيمَا أُوحِيَ إِلَيَّ مُحَرَّمًا عَلَى طَاعِمٍ يَطْعَمُهُ يَا عَمْرُو أَبَى ذَلِكَ الْبَحْرُ قَدْ كَانَ يَقُولُ ذَلِكَ الْحَكَمُ بْنُ عَمْرٍو الْغِفَارِيُّ يَعْنِي يَقُولُ أَبَى ذَلِكَ عَلَيْنَا الْبَحْرُ ابْنُ عَبَّاسٍ [صححه البخاری (۵۵۲۹)، والحاکم (۲/۳۱۷)].

(۱۸۰۱۶) عمرو بن دینار کہتے ہیں کہ میں نے ابوالشعثاء سے پوچھا کہ کچھ لوگوں کا خیال ہے کہ نبی علیہ السلام نے گدھوں کے گوشت کی ممانعت فرمائی ہے؟ انہوں نے کہا کہ عمرو! بحر علم (یعنی حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ) اس کا انکار کرتے ہیں اور انہوں نے یہ آیت پڑھی ''اے نبی صلی اللہ علیہ وسلم! آپ فرما دیجئے کہ مجھ پر جو وحی بھیجی گئی ہے اس کی روشنی میں میں کسی کھانے والے کے لئے کوئی چیز حرام نہیں پاتا الا یہ کہ......'' البتہ حضرت حکم بن عمرو غفاری رضی اللہ عنہ یہ فرماتے تھے۔

(۱۸۰۱۷) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ التَّيْمِيِّ عَنْ أَبِي تَمِيمَةَ عَنْ دُلْجَةَ بْنِ قَيْسٍ أَنَّ رَجُلًا قَالَ لِلْحَكَمِ الْغِفَارِيِّ أَوْ قَالَ الْحَكَمُ لِرَجُلٍ أَتَذْكُرُ يَوْمَ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ النَّقِيرِ وَالْمُقَيَّرِ أَوْ أَحَدِهِمَا وَعَنْ الدُّبَّاءِ وَالْحَنْتَمِ فَقَالَ نَعَمْ وَأَنَا أَشْهَدُ عَلَى ذَلِكَ [راجع: ۱۸۰۱۵].

(۱۸۰۱۷) حضرت حکم بن عمرو غفاری رضی اللہ عنہ نے ایک آدمی سے کہا کہ کیا آپ کو وہ وقت یاد ہے جب نبی علیہ السلام نے نقیر اور مقیر (یا ان میں سے کسی ایک سے) اور دباء اور حنتم سے منع فرمایا تھا؟ اس نے اثبات میں جواب دیا تو انہوں نے فرمایا کہ میں بھی اس پر گواہ ہوں۔

(۱۸۰۱۸) حَدَّثَنَا وَهْبُ بْنُ جَرِيرٍ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَاصِمٍ الْأَحْوَلِ عَنْ أَبِي حَاجِبٍ عَنِ الْحَكَمِ بْنِ عَمْرٍو أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى أَنْ يَتَوَضَّأَ الرَّجُلُ مِنْ سُؤْرِ الْمَرْأَةِ [صححه ابن حبان (۱۲۶۰). وقال البخاری: لیس بصحیح. وقد حسنه الترمذی. وقال الألبانی: صحیح (ابو داود: ۸۲، ابن ماجة: ۳۷۳، الترمذی: ٦٤، النسائی: ۱/۱۷۹)]. [انظر: ۱۸۰۲۰، ۲۰۹۳۳].

(۱۸۰۱۸) حضرت حکم بن عمرو رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے عورت کے چھوڑے ہوئے پانی سے مرد کو وضو کرنے سے منع فرمایا ہے۔

(۱۸۰۱۹) حَدَّثَنَا مُعْتَمِرٌ قَالَ قَالَ أَبِي حَدَّثَنَا أَبُو تَمِيمَةَ عَنْ دُلْجَةَ بْنِ قَيْسٍ أَنَّ الْحَكَمَ الْغِفَارِيَّ قَالَ لِرَجُلٍ مَرَّةً أَتَذْكُرُ إِذْ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ الدُّبَّاءِ وَالْحَنْتَمِ وَالْمُقَيَّرِ وَالنَّقِيرِ قَالَ وَأَنَا أَشْهَدُ وَلَمْ يَذْكُرْ الْمُقَيَّرَ أَوْ ذَكَرَ النَّقِيرَ أَوْ ذَكَرَهُمَا جَمِيعًا [راجع: ۱۸۰۱۵].

(۱۸۰۱۹) حضرت حکم بن عمرو غفاری رضی اللہ عنہ نے ایک آدمی سے کہا کہ کیا آپ کو وہ وقت یاد ہے جب نبی علیہ السلام نے نقیر اور مقیر (یا ان میں سے کسی ایک سے) اور دباء اور حنتم سے منع فرمایا تھا؟ اس نے اثبات میں جواب دیا تو انہوں نے فرمایا کہ میں بھی اس

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

پر گواہ ہوں۔

(۱۸۰۲۰) حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ حَدَّثَنَا عَاصِمٌ عَنْ أَبِي حَاجِبٍ عَنِ الْحَكَمِ الْغِفَارِيِّ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى أَنْ يَتَوَضَّأَ بِفَضْلِهَا لَا يَدْرِي بِفَضْلِ وَضُوئِهَا أَوْ فَضْلِ سُؤْرِهَا [راجع: ۱۸۰۱۸].

(۱۸۰۲۰) حضرت حکم بن عمرو رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے عورت کے چھوڑے ہوئے پانی سے مرد کو وضو کرنے سے منع فرمایا ہے، یہ معلوم نہیں کہ چھوڑے ہوئے سے مراد وضو سے بچا ہوا پانی ہے یا پی کر بچ جانے والا پانی ہے۔

حَدِيثُ مُطِيعِ بْنِ الْأَسْوَدِ رضی اللہ عنہ

حضرت مطیع بن اسود رضی اللہ عنہ کی حدیثیں

(۱۸۰۲۱) حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ بْنُ هِشَامٍ أَبُو الْحَسَنِ حَدَّثَنَا شَيْبَانُ عَنْ فِرَاسٍ عَنِ الشَّعْبِيِّ قَالَ قَالَ مُطِيعُ بْنُ الْأَسْوَدِ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ الْفَتْحِ لَا يَنْبَغِي أَنْ يُقْتَلَ قُرَشِيٌّ بَعْدَ يَوْمِهِ هَذَا صَبْرًا [راجع: ۱۵۴۸۲].

(۱۸۰۲۱) حضرت مطیع بن اسود رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فتح مکہ کے دن ارشاد فرمایا آج کے بعد کسی قریشی کو مظلومیت کی حالت میں قتل کرنے کی اجازت نہیں ہوگی۔

(۱۸۰۲۲) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ زَكَرِيَّا حَدَّثَنَا عَامِرٌ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُطِيعٍ عَنْ أَبِيهِ أَنَّهُ سَمِعَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ فَتْحِ مَكَّةَ يَقُولُ لَا يُقْتَلُ قُرَشِيٌّ صَبْرًا بَعْدَ الْيَوْمِ وَلَمْ يُدْرِكِ الْإِسْلَامَ أَحَدٌ مِنْ عُصَاةِ قُرَيْشٍ غَيْرُ مُطِيعٍ وَكَانَ اسْمُهُ عَاصِيًا فَسَمَّاهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُطِيعًا [راجع: ۱۵۴۸۳].

(۱۸۰۲۲) حضرت مطیع بن اسود رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فتح مکہ کے دن ارشاد فرمایا آج کے بعد کسی قریشی کو مظلومیت کی حالت میں قتل کرنے کی اجازت نہیں ہوگی، یاد رہے کہ مطیع کے علاوہ قریش کے کسی نافرمان نے اسلام قبول نہیں کیا تھا، پہلے ان کا نام عاصی تھا جسے بدل کر نبی علیہ السلام نے مطیع کر دیا۔

(۱۸۰۲۳) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا زَكَرِيَّا عَنْ عَامِرٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُطِيعٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ يَوْمَ فَتْحِ مَكَّةَ لَا يُقْتَلُ قُرَشِيٌّ صَبْرًا بَعْدَ الْيَوْمِ إِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ [راجع: ۱۵۴۸۳].

(۱۸۰۲۳) حضرت مطیع بن اسود رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فتح مکہ کے دن ارشاد فرمایا آج کے بعد کسی قریشی کو مظلومیت کی حالت میں قتل کرنے کی اجازت نہیں ہوگی۔

(۱۸۰۲۴) حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ قَالَ حَدَّثَنَا أَبِي عَنِ ابْنِ إِسْحَاقَ قَالَ حَدَّثَنِي شُعْبَةُ بْنُ الْحَجَّاجِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي السَّفَرِ عَنْ عَامِرٍ الشَّعْبِيِّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُطِيعِ بْنِ الْأَسْوَدِ أَخِي بَنِي عَدِيِّ بْنِ كَعْبٍ عَنْ أَبِيهِ مُطِيعٍ وَكَانَ اسْمُهُ الْعَاصِ فَسَمَّاهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُطِيعًا قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

وَسَلَّمَ حِينَ أَمَرَ بِقَتْلِ هَؤُلَاءِ الرَّهْطِ بِمَكَّةَ يَقُولُ لَا تُغْزَى مَكَّةُ بَعْدَ هَذَا الْعَامِ أَبَدًا وَلَا يُقْتَلُ قُرَشِيٌّ بَعْدَ هَذَا الْعَامِ صَبْرًا أَبَدًا [مکرر ما قبلہ].

(۱۸۰۲۴) حضرت مطیع بن اسود رضی اللہ عنہ "جن کا نام عاصی تھا، نبی علیہ السلام نے ان کا نام مطیع رکھ دیا تھا" سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فتح مکہ کے دن ارشاد فرمایا آج کے بعد مکہ مکرمہ میں جہاد نہیں ہوگا اور آج کے بعد کسی قریشی کو مظلومیت کی حالت میں قتل کرنے کی اجازت نہیں ہوگی۔

حَدِيثُ سَلْمَانَ بْنِ عَامِرٍ رضی اللہ عنہ

حضرت سلمان بن عامر رضی اللہ عنہ کی حدیثیں

(۱۸۰۲۵) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَ حَدَّثَنَا هِشَامٌ عَنْ حَفْصَةَ عَنْ رَبَابَ الضَّبِّيَّةِ عَنْ سَلْمَانَ بْنِ عَامِرٍ الضَّبِّيِّ أَنَّهُ قَالَ إِذَا أَفْطَرَ أَحَدُكُمْ فَلْيُفْطِرْ عَلَى تَمْرٍ فَإِنْ لَمْ يَجِدْ فَلْيُفْطِرْ عَلَى الْمَاءِ فَإِنَّ الْمَاءَ طَهُورٌ [راجع: ۱۶۳۲۶].

(۱۸۰۲۵) حضرت سلمان بن عامر رضی اللہ عنہ سے موقوفاً مروی ہے کہ جب تم میں سے کوئی شخص روزہ افطار کرے تو اسے چاہئے کہ کھجور سے روزہ افطار کرے، اگر کھجور نہ ملے تو پھر پانی سے افطار کر لے کیونکہ پانی پاکیزگی بخش ہوتا ہے۔

(۱۸۰۲۶) قَالَ هِشَامٌ وَحَدَّثَنِي عَاصِمٌ الْأَحْوَلُ أَنَّ حَفْصَةَ رَفَعَتْهُ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ [راجع: ۱۶۳۲۷].

(۱۸۰۲۶) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۱۸۰۲۷) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ هِشَامٍ قَالَ حَدَّثَتْنِي حَفْصَةُ عَنْ سَلْمَانَ بْنِ عَامِرٍ قَالَ سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَعَ الْغُلَامِ عَقِيقَتُهُ فَأَهْرِقُوا عَنْهُ دَمًا وَأَمِيطُوا عَنْهُ الْأَذَى [راجع: ۱۶۳۳۳].

(۱۸۰۲۷) حضرت سلمان رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے نبی علیہ السلام کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ لڑکے کی پیدائش پر عقیقہ کیا کرو، اس سے آلائشیں وغیرہ دور کر کے اس کی طرف سے جانور قربان کیا کرو۔

(۱۸۰۲۸) قَالَ وَسَمِعْتُهُ يَقُولُ صَدَقَتُكَ عَلَى الْمِسْكِينِ صَدَقَةٌ وَعَلَى ذِي الْقُرْبَى الرَّحِمِ ثِنْتَانِ صَدَقَةٌ وَصِلَةٌ [راجع: ۱۳۳۹].

(۱۸۰۲۸) اور میں نے نبی علیہ السلام کو فرماتے ہوئے سنا ہے کہ مسکین پر صدقہ کرنے کا اکہرا ثواب ہے اور قریبی رشتہ داروں پر صدقہ کرنے کا ثواب دہرا ہے، ایک صدقے کا اور دوسرا صلہ رحمی کا۔

(۱۸۰۲۹) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي عَدِيٍّ عَنِ ابْنِ عَوْنٍ عَنْ حَفْصَةَ بِنْتِ سِيرِينَ عَنِ الرَّبَابِ أُمِّ الرَّائِحِ بِنْتِ صُلَيْعٍ عَنْ سَلْمَانَ بْنِ عَامِرٍ الضَّبِّيِّ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الصَّدَقَةُ عَلَى الْمِسْكِينِ صَدَقَةٌ وَإِنَّهَا عَلَى ذِي الرَّحِمِ اثْنَتَانِ صَدَقَةٌ وَصِلَةٌ [راجع: ۱۶۳۳۱].

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۱۸۰۲۹) حضرت سلمان رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا مسکین پر خرچ کرنا اکہرا صدقہ ہے اور قریبی رشتہ داروں پر صدقہ کرنے کا ثواب دہرا ہے، ایک صدقے کا اور دوسرا صلہ رحمی کا۔

(۱۸۰۳۰) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ عَاصِمٍ الْأَحول عَنْ حَفْصَةَ عَنِ الرَّبَابِ عَنْ عمها سَلْمَانَ بْنِ عَامِرٍ الضَّبِّيِّ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّم قال لأفطر أَحَدُكُمْ فَلْيُفْطِرْ عَلَى تَمْرٍ فَإِنْ لَمْ يَجِدْ فَلْيُفْطِرْ عَلَى مَاءٍ فَإِنَّهُ طَهُورٌ وَمَعَ الْغُلَامِ عَقِيقَتُهُ فَأَمِيطُوا عَنْهُ الْأَذَى وأريقوا عنه دماً والصَّدَقَةُ عَلَى ذِي الْقَرَابَةِ ثِنْتَانِ صَدَقَةٌ وَصِلَةٌ [راجع: ١٦٣٢٨، ١٦٣٢٩، ١٦٣٣٠]، [سقط من الميمنية].

(۱۸۰۳۰) حضرت سلمان بن عامر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا جب تم میں سے کوئی شخص روزہ افطار کرے تو اسے چاہئے کہ کھجور سے روزہ افطار کرے، اگر کھجور نہ ملے تو پھر پانی سے افطار کرلے کیونکہ پانی پاکیزگی بخش ہوتا ہے، لڑکے کی پیدائش پر عقیقہ کیا کرو، اس سے آلائشیں وغیرہ دور کر کے اس کی طرف سے جانور قربان کیا کرو اور قریبی رشتہ داروں پر صدقہ کرنے کا ثواب دہرا ہے، ایک صدقے کا اور دوسرا صلہ رحمی کا۔

(۱۸۰۳۰م) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ عَاصِمٍ الْأَحول عَنْ حَفْصَةَ عَنِ الرَّبَابِ أُمِّ الرَّائِحِ بِنْتِ صُلَيْعٍ عَنْ سَلْمَانَ بْنِ عَامِرٍ الضَّبِّيِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا أَفْطَرَ أَحَدُكُمْ فَلْيُفْطِرْ عَلَى تَمْرٍ فَإِنْ لَمْ يَجِدْ فَلْيُفْطِرْ عَلَى مَاءٍ فَإِنَّهُ طَهُورٌ [راجع: ١٦٣٢٦].

(۱۸۰۳۰م) حضرت سلمان بن عامر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا جب تم میں سے کوئی شخص روزہ افطار کرے تو اسے چاہئے کہ کھجور سے روزہ افطار کرے، اگر کھجور نہ ملے تو پھر پانی سے افطار کرلے کیونکہ پانی پاکیزگی بخش ہوتا ہے۔

(۱۸۰۳۱) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ حَدَّثَنَا يُونُسُ عَنِ ابْنِ سِيرِينَ عَنْ سَلْمَانَ بْنِ عَامِرٍ الضَّبِّيِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَعَ الْغُلَامِ عَقِيقَةٌ أَرِيقُوا عَنْهُ دَمًا وَأَمِيطُوا عَنْهُ الْأَذَى [راجع: ١٦٣٣٤].

(۱۸۰۳۱) حضرت سلمان رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا لڑکے کی پیدائش پر عقیقہ کیا کرو، اس سے آلائشیں وغیرہ دور کر کے اس کی طرف سے جانور قربان کیا کرو۔

(۱۸۰۳۲) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ قَالَ حَدَّثَنَا عَاصِمٌ عَنْ حَفْصَةَ عَنِ الرَّبَابِ عَنْ سَلْمَانَ بْنِ عَامِرٍ الضَّبِّيِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا أَفْطَرَ أَحَدُكُمْ فَلْيُفْطِرْ عَلَى تَمْرٍ فَإِنْ لَمْ يَجِدْ تَمْرًا فَلْيُفْطِرْ عَلَى مَاءٍ فَإِنَّهُ لَهُ طَهُورٌ [راجع: ١٦٣٢٩].

(۱۸۰۳۲) حضرت سلمان بن عامر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا جب تم میں سے کوئی شخص روزہ افطار کرے تو اسے چاہئے کہ کھجور سے روزہ افطار کرے، اگر کھجور نہ ملے تو پھر پانی سے افطار کرلے کیونکہ پانی پاکیزگی بخش ہوتا ہے۔

(۱۸۰۳۳) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ حَدَّثَنَا هِشَامٌ عَنْ حَفْصَةَ بِنْتِ سِيرِينَ عَنِ الرَّبَابِ عَنْ سَلْمَانَ بْنِ عَامِرٍ الضَّبِّيِّ قَالَ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا أَفْطَرَ أَحَدُكُمْ فَلْيُفْطِرْ عَلَى تَمْرٍ فَإِنْ لَمْ يَجِدْ فَلْيُفْطِرْ بِمَاءٍ فَإِنَّ الْمَاءَ طَهُورٌ [مکرر ما قبلہ].

(۱۸۰۳۳) حضرت سلمان بن عامر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا جب تم میں سے کوئی شخص روزہ افطار کرے تو اسے چاہئے کہ کھجور سے روزہ افطار کرے، اگر کھجور نہ ملے تو پھر پانی سے افطار کرلے کیونکہ پانی پاکیزگی بخش ہوتا ہے۔

(۱۸۰۳٤) وَقَالَ مَعَ الْغُلَامِ عَقِيقَتُهُ فَأَهْرِقُوا عَنْهُ دَمًا وَأَمِيطُوا عَنْهُ الْأَذَى [راجع: ۱٦۳۲۹].

(۱۸۰۳۴) لڑکے کی پیدائش پر عقیقہ کیا کرو، اس سے آلائشیں وغیرہ دور کر کے اس کی طرف سے جانور قربان کیا کرو۔

(۱۸۰۳٥) وَقَالَ الصَّدَقَةُ عَلَى الْمِسْكِينِ صَدَقَةٌ وَعَلَى ذِي الرَّحِمِ اثْنَتَانِ صِلَةٌ وَصَدَقَةٌ [راجع: ۱٦۳۳۱].

(۱۸۰۳۵) اور فرمایا مسکین پر صدقہ کرنے کا اکہرا ثواب ہے اور قریبی رشتہ داروں پر صدقہ کرنے کا ثواب دہرا ہے، ایک صدقے کا اور دوسرا صلہ رحمی کا۔

(۱۸۰۳٦) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ وَابْنُ نُمَيْرٍ قَالَا حَدَّثَنَا هِشَامٌ وَيَزِيدُ قَالَ أَخْبَرَنَا هِشَامٌ عَنْ حَفْصَةَ بِنْتِ سِيرِينَ عَنْ سَلْمَانَ بْنِ عَامِرٍ الضَّبِّيِّ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ ابْنُ نُمَيْرٍ أَنَّهُ سَمِعَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَعَ الْغُلَامِ عَقِيقَتُهُ فَأَهْرِيقُوا عَنْهُ دَمًا وَأَمِيطُوا عَنْهُ الْأَذَى [راجع: ۱٦۳۳۳].

(۱۸۰۳۶) حضرت سلمان رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے نبی علیہ السلام کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ لڑکے کی پیدائش پر عقیقہ کیا کرو، اس سے آلائشیں وغیرہ دور کر کے اس کی طرف سے جانور قربان کیا کرو۔

(۱۸۰۳۷) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ يَعْنِي ابْنَ سَلَمَةَ قَالَ أَخْبَرَنَا أَيُّوبُ وَحَبِيبٌ وَيُونُسُ وَقَتَادَةُ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ عَنْ سَلْمَانَ بْنِ عَامِرٍ الضَّبِّيِّ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فِي الْغُلَامِ عَقِيقَتُهُ فَأَهْرِيقُوا عَنْهُ دَمًا وَأَمِيطُوا عَنْهُ الْأَذَى [راجع: ۱٦۳۳٤].

(۱۸۰۳۷) حضرت سلمان رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا لڑکے کی پیدائش پر عقیقہ کیا کرو، اس سے آلائشیں وغیرہ دور کر کے اس کی طرف سے جانور قربان کیا کرو۔

(۱۸۰۳۸) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ حَدَّثَنَا عَاصِمٌ عَنْ حَفْصَةَ عَنْ الرَّبَابِ عَنْ سَلْمَانَ بْنِ عَامِرٍ الضَّبِّيِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا أَفْطَرَ أَحَدُكُمْ فَلْيُفْطِرْ عَلَى تَمْرٍ فَإِنْ لَمْ يَجِدْ تَمْرًا فَلْيُفْطِرْ عَلَى مَاءٍ فَإِنَّهُ لَهُ طَهُورٌ [راجع: ۱٦۳۲۸].

(۱۸۰۳۸) حضرت سلمان بن عامر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا جب تم میں سے کوئی شخص روزہ افطار کرے تو اسے چاہئے کہ کھجور سے روزہ افطار کرے، اگر کھجور نہ ملے تو پھر پانی سے افطار کرلے کیونکہ پانی پاکیزگی بخش ہوتا ہے۔

(۱۸۰۳۹) حَدَّثَنَا يُونُسُ قَالَ لَنَا حَمَّادٌ يَعْنِي ابْنَ زَيْدٍ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ عَنْ سَلْمَانَ بْنِ عَامِرٍ لَمْ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

يَذْكُرُ أَيُّوبُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ [راجع: ١٦٣٤٥].

(١٨٠٤٠) وَهِشَامٌ عَنْ مُحَمَّدٍ عَنْ سَلْمَانَ رَفَعَهُ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ عَنْ الْغُلَامِ عَقِيقَتُهُ فَأَهْرِيقُوا عَنْهُ دَمًا وَأَمِيطُوا عَنْهُ الْأَذَى [راجع: ١٦٣٣٤].

(۱۸۰۳۹-۱۸۰۴۰) حضرت سلمان رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے نبی علیہ السلام کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ لڑکے کی پیدائش پر عقیقہ کیا کرو، اس سے آلائشیں وغیرہ دور کر کے اس کی طرف سے جانور قربان کیا کرو۔

(١٨٠٤١) حَدَّثَنَا يُونُسُ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ أَيُّوبَ وَقَتَادَةَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ عَنْ سَلْمَانَ بْنِ عَامِرٍ الضَّبِّيِّ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فِي الْغُلَامِ عَقِيقَتُهُ فَأَهْرِيقُوا عَنْهُ دَمًا وَأَمِيطُوا عَنْهُ الْأَذَى [مكرر ما قبله].

(۱۸۰۴۱) حضرت سلمان رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا لڑکے کی پیدائش پر عقیقہ کیا کرو، اس سے آلائشیں وغیرہ دور کر کے اس کی طرف سے جانور قربان کیا کرو۔

(١٨٠٤٢) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ عَوْنٍ عَنْ حَفْصَةَ بِنْتِ سِيرِينَ عَنِ الرَّبَابِ أُمِّ الرَّائِحِ بِنْتِ صُلَيْعٍ عَنْ سَلْمَانَ بْنِ عَامِرٍ الضَّبِّيِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الصَّدَقَةُ عَلَى الْمِسْكِينِ صَدَقَةٌ وَهِيَ عَلَى ذِي الْقُرْبَى ثِنْتَانِ صِلَةٌ وَصَدَقَةٌ [راجع: ١٦٣٢٨].

(۱۸۰۴۲) حضرت سلمان رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا مسکین پر خرچ کرنا اکہرا صدقہ ہے اور قریبی رشتہ داروں پر صدقہ کرنے کا ثواب دہرا ہے، ایک صدقے کا اور دوسرا صلہ رحمی کا۔

(١٨٠٤٣) حَدَّثَنَا يَزِيدُ قَالَ أَخْبَرَنَا هِشَامٌ عَنْ حَفْصَةَ عَنْ سَلْمَانَ بْنِ عَامِرٍ الضَّبِّيِّ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ الصَّدَقَةُ عَلَى الْمِسْكِينِ صَدَقَةٌ وَالصَّدَقَةُ عَلَى ذِي الرَّحِمِ اثْنَتَانِ صَدَقَةٌ وَصِلَةٌ [راجع: ١٦٣٣٩].

(۱۸۰۴۳) حضرت سلمان رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا مسکین پر خرچ کرنا اکہرا صدقہ ہے اور قریبی رشتہ داروں پر صدقہ کرنے کا ثواب دہرا ہے، ایک صدقے کا اور دوسرا صلہ رحمی کا۔

(١٨٠٤٤) حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ بْنُ عَطَاءٍ عَنْ ابْنِ عَوْنٍ وَسَعِيدٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ عَنْ سَلْمَانَ بْنِ عَامِرٍ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَعَ الْغُلَامِ عَقِيقَتُهُ فَأَهْرِيقُوا عَنْهُ الدَّمَ وَأَمِيطُوا عَنْهُ الْأَذَى قَالَ وَكَانَ ابْنُ سِيرِينَ يَقُولُ إِنْ لَمْ يَكُنْ إِمَاطَةُ الْأَذَى حَلْقَ الرَّأْسِ فَلَا أَدْرِي مَا هُوَ [راجع: ١٦٣٣٤].

(۱۸۰۴۴) حضرت سلمان رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے نبی علیہ السلام کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ لڑکے کی پیدائش پر عقیقہ کیا کرو، اس سے آلائشیں وغیرہ دور کر کے اس کی طرف سے جانور قربان کیا کرو۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۱۸۰۴۵) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ حَدَّثَنَا قَتَادَةُ عَنِ ابْنِ سِيرِينَ عَنْ سَلْمَانَ بْنِ عَامِرٍ الضَّبِّيِّ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَعَ الْغُلَامِ عَقِيقَتُهُ فَأَهْرِيقُوا عَنْهُ الدَّمَ وَأَمِيطُوا عَنْهُ الْأَذَى

(۱۸۰۴۵) حضرت سلمان رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے نبی علیہ السلام کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ لڑکے کی پیدائش پر عقیقہ کیا کرو، اس سے آلائشیں وغیرہ دور کر کے اس کی طرف سے جانور قربان کیا کرو۔

(۱۸۰۴۶) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَاصِمٍ عَنْ حَفْصَةَ عَنْ سَلْمَانَ بْنِ عَامِرٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ مَنْ وَجَدَ تَمْرًا فَلْيُفْطِرْ عَلَيْهِ فَإِنْ لَمْ يَجِدْ تَمْرًا فَلْيُفْطِرْ عَلَى مَاءٍ فَإِنَّ الْمَاءَ طَهُورٌ [راجع: ۱۶۳۵۰]

(۱۸۰۴۶) حضرت سلمان بن عامر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا جب تم میں سے کوئی شخص روزہ افطار کرے تو اسے چاہئے کہ کھجور سے روزہ افطار کرے، اگر کھجور نہ ملے تو پھر پانی سے افطار کر لے کیونکہ پانی پاکیزگی بخش ہوتا ہے۔

حَدِيثُ أَبِي سَعِيدِ بْنِ أَبِي فَضَالَةَ رضی اللہ عنہ

حضرت ابوسعید بن ابی فضالہ رضی اللہ عنہ کی حدیث

(۱۸۰۴۷) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الْحَمِيدِ يَعْنِي ابْنَ جَعْفَرٍ قَالَ أَخْبَرَنِي أَبِي عَنْ زِيَادِ بْنِ مِينَاءَ عَنْ أَبِي سَعِيدِ بْنِ أَبِي فَضَالَةَ الْأَنْصَارِيِّ وَكَانَ مِنَ الصَّحَابَةِ أَنَّهُ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِذَا جَمَعَ اللَّهُ الْأَوَّلِينَ وَالْآخِرِينَ لِيَوْمٍ لَا رَيْبَ فِيهِ نَادَى مُنَادٍ مَنْ كَانَ أَشْرَكَ فِي عَمَلٍ عَمِلَهُ لِلَّهِ عَزَّ وَجَلَّ أَحَدًا فَلْيَطْلُبْ ثَوَابَهُ مِنْ عِنْدِ غَيْرِ اللَّهِ فَإِنَّ اللَّهَ أَغْنَى الشُّرَكَاءِ عَنِ الشِّرْكِ [راجع: ۱۵۹۳۲].

(۱۸۰۴۷) حضرت ابوسعید بن ابی فضالہ رضی اللہ عنہ ''جو کہ صحابی رضی اللہ عنہم ہیں'' سے مروی ہے کہ میں نے نبی علیہ السلام کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ جب اللہ تعالیٰ اولین و آخرین کو اس دن جمع فرمائے گا جس میں کوئی شک و شبہ نہیں، تو ایک منادی آواز لگائے گا جو شخص کسی عمل میں اللہ کے لئے شریک ٹھہراتا ہو، اسے چاہئے کہ اس کا ثواب بھی اسی سے طلب کرے کیونکہ اللہ تمام شرکاء سے زیادہ شرک سے بیزار ہے۔

حَدِيثُ مِخْنَفِ بْنِ سُلَيْمٍ رضی اللہ عنہ

حضرت مخنف بن سلیم رضی اللہ عنہ کی حدیث

(۱۸۰۴۸) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي عَدِيٍّ عَنِ ابْنِ عَوْنٍ عَنْ أَبِي رَمْلَةَ قَالَ حَدَّثَنَاهُ مِخْنَفُ بْنُ سُلَيْمٍ قَالَ وَنَحْنُ مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ وَاقِفٌ بِعَرَفَاتٍ فَقَالَ يَا أَيُّهَا النَّاسُ إِنَّ عَلَى كُلِّ أَهْلِ بَيْتٍ أَوْ عَلَى كُلِّ أَهْلِ بَيْتٍ فِي كُلِّ عَامٍ أَضْحَاةً وَعَتِيرَةً قَالَ تَدْرُونَ مَا الْعَتِيرَةُ قَالَ ابْنُ عَوْنٍ فَلَا أَدْرِي مَا رَدُّوا قَالَ هَذِهِ الَّتِي

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

يَقُولُ النَّاسُ الرَّجَبِيَّةُ [قال الترمذى: حسن غريب وقال الألبانى: حسن (ابو داود: ٢٧٨٨، ابن ماجة: ٣١٢٥، الترمذى: ١٥١٨، النسائى: ١٦٧/٧). قال شعيب: حسن لغيره وهذا اسناد ضعيف]. [انظر: ٢١٠١١].

(۱۸۰۴۸) حضرت مخنف بن سلیم رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ہم لوگ نبی علیہ السلام کے ساتھ اس وقت موجود تھے جب آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے میدانِ عرفات میں وقوف کیا ہوا تھا اور فرما رہے تھے اے لوگو! ہر سال ہر گھرانے پر قربانی اور ''عتیرہ'' واجب ہے، راوی نے پوچھا جانتے ہو کہ عتیرہ سے کیا مراد ہے؟ ابن عون کہتے ہیں کہ مجھے نہیں معلوم کہ انہوں نے کیا جواب دیا، بہر حال! انہوں نے خود ہی فرمایا یہ وہی قربانی ہے جسے لوگ ''رجبیہ'' بھی کہتے ہیں۔

فائدہ: ابتداء میں زمانۂ جاہلیت سے ماہ رجب میں قربانی کی رسم چلی آرہی تھی، اسے عتیرہ اور رجبیہ کہا جاتا تھا، بعد میں اس کی ممانعت ہو کر صرف عیدالاضحیٰ کے موقع پر قربانی کا حکم باقی رہ گیا۔

حَدِيثُ رَجُلٍ مِنْ بَنِي الدِّيلِ

بنو دیل کے ایک آدمی کی روایت

(١٨٠٤٩) حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ حَدَّثَنَا أَبِي عَنْ ابْنِ إِسْحَاقَ قَالَ حَدَّثَنِي عِمْرَانُ بْنُ أَبِي أَنَسٍ عَنْ حَنْظَلَةَ بْنِ عَلِيٍّ الْأَسْلَمِيِّ عَنْ رَجُلٍ مِنْ بَنِي الدِّيلِ قَالَ صَلَّيْتُ الظُّهْرَ فِي بَيْتِي ثُمَّ خَرَجْتُ بِأَبَاعِرَ لِي لِأُصْدِرَهَا إِلَى الرَّاعِي فَمَرَرْتُ بِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ يُصَلِّي بِالنَّاسِ الظُّهْرَ فَمَضَيْتُ فَلَمْ أُصَلِّ مَعَهُ فَلَمَّا أَصْدَرْتُ أَبَاعِرِي وَرَجَعْتُ ذُكِرَ ذَلِكَ لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ لِي مَا مَنَعَكَ يَا فُلَانُ أَنْ تُصَلِّيَ مَعَنَا حِينَ مَرَرْتَ بِنَا قَالَ فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنِّي قَدْ كُنْتُ صَلَّيْتُ فِي بَيْتِي قَالَ وَإِنْ

(۱۸۰۴۹) بنو دیل کے ایک آدمی سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ میں نے ظہر کی نماز اپنے گھر میں پڑھی، اور اپنے اونٹوں کو لے کر نکلا تا کہ چرواہوں کے حوالے کر دوں، راستے میں نبی کے پاس سے میرا گذر ہوا جو لوگوں کو نمازِ ظہر پڑھا رہے تھے، میں وہاں سے گذر گیا اور نبی علیہ السلام کے ساتھ شریک نہیں ہوا، جب میں اپنے اونٹ چرواہے کے حوالے کر کے واپس آیا تو کسی نے نبی علیہ السلام کے سامنے اس بات کا ذکر کر دیا، نبی علیہ السلام نے فرمایا جب تم ہمارے پاس سے گذر رہے تھے تو تمہیں ہمارے ساتھ نماز پڑھنے سے کس چیز نے روکا تھا؟ میں نے عرض کیا یا رسول اللہ! میں اپنے گھر میں نماز پڑھ چکا تھا، نبی علیہ السلام نے فرمایا اگرچہ تم نماز پڑھ چکے تھے (پھر بھی تمہیں نفلی نماز کی نیت سے شریک ہونا چاہئے تھا)

حَدِيثُ قَيْسِ بْنِ مَخْرَمَةَ رضی اللہ عنہ

حضرت قیس بن مخرمہ رضی اللہ عنہ کی حدیث

(١٨٠٥٠) حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ حَدَّثَنَا أَبِي عَنْ ابْنِ إِسْحَاقَ قَالَ فَحَدَّثَنِي الْمُطَّلِبُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ قَيْسِ بْنِ مَخْرَمَةَ بْنِ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

الْمُطَّلِبِ بْنِ عَبْدِ مَنَافٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ قَيْسِ بْنِ مَخْرَمَةَ قَالَ وُلِدْتُ أَنَا وَرَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَامَ الْفِيلِ فَنَحْنُ لِدَانِ وُلِدْنَا مَوْلِدًا وَاحِدًا [صححه الحاكم (۲/۶۰۳). وقال الترمذی: حسن غریب قال الألبانی: ضعیف الاسناد (الترمذی: ۳۶۱۹)].

(۱۸۰۵۰) حضرت قیس بن مخرمہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں اور نبی علیہ السلام عام الفیل میں پیدا ہوئے تھے، اس اعتبار سے ہم دونوں کی پیدائش ایک ہی سال میں ہوئی تھی۔

حَدِيثُ الْمُطَّلِبِ بْنِ أَبِي وَدَاعَةَ رضی اللہ عنہ

حضرت مطلب بن ابی وداعہ رضی اللہ عنہ کی حدیثیں

(۱۸۰۵۱) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنِ ابْنِ طَاوُسٍ عَنْ عِكْرِمَةَ بْنِ خَالِدٍ عَنِ الْمُطَّلِبِ بْنِ أَبِي وَدَاعَةَ قَالَ رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَجَدَ فِي النَّجْمِ وَسَجَدَ النَّاسُ مَعَهُ قَالَ الْمُطَّلِبُ وَلَمْ أَسْجُدْ مَعَهُمْ وَهُوَ يَوْمَئِذٍ مُشْرِكٌ قَالَ الْمُطَّلِبُ فَلَا أَدَعُ السُّجُودَ فِيهَا أَبَدًا [راجع: ۱۵۵۴۳].

(۱۸۰۵۱) حضرت مطلب بن ابی وداعہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے نبی علیہ السلام کو دیکھا کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے سورۂ نجم میں آیت سجدہ پر سجدۂ تلاوت کیا اور تمام لوگوں نے بھی سجدہ کیا، لیکن میں نے سجدہ نہیں کیا کیونکہ میں اس وقت تک مشرک تھا، اس لئے اب میں کبھی اس میں سجدہ ترک نہیں کروں گا۔

(۱۸۰۵۲) حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ خَالِدٍ حَدَّثَنَا رَبَاحٌ عَنْ مَعْمَرٍ عَنِ ابْنِ طَاوُسٍ عَنْ عِكْرِمَةَ بْنِ خَالِدٍ عَنْ جَعْفَرِ بْنِ الْمُطَّلِبِ بْنِ أَبِي وَدَاعَةَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ قَرَأَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمَكَّةَ سُورَةَ النَّجْمِ فَسَجَدَ وَسَجَدَ مَنْ عِنْدَهُ فَرَفَعْتُ رَأْسِي وَأَبَيْتُ أَنْ أَسْجُدَ وَلَمْ يَكُنْ أَسْلَمَ يَوْمَئِذٍ الْمُطَّلِبُ وَكَانَ بَعْدَ ذَلِكَ لَا يَسْمَعُ أَحَدًا يَقْرَأُ بِهَا إِلَّا سَجَدَ مَعَهُ [راجع: ۱۵۵۴۴].

(۱۸۰۵۲) حضرت مطلب بن ابی وداعہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے مکہ مکرمہ میں سورۂ نجم میں آیت سجدہ پر سجدۂ تلاوت کیا اور تمام لوگوں نے بھی سجدہ کیا، لیکن میں نے سجدہ نہیں کیا کیونکہ میں اس وقت تک مشرک تھا، بعد میں وہ جس سے بھی اس کی تلاوت سنتے تو سجدہ کرتے تھے۔

حَدِيثُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي عَمِيرَةَ الْأَزْدِيِّ رضی اللہ عنہ

حضرت عبدالرحمٰن بن ابی عمیرہ ازدی رضی اللہ عنہ کی حدیثیں

(۱۸۰۵۳) حَدَّثَنَا حَيْوَةُ بْنُ شُرَيْحٍ قَالَ حَدَّثَنَا بَقِيَّةُ قَالَ حَدَّثَنِي بَحِيرُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ خَالِدِ بْنِ مَعْدَانَ عَنْ جُبَيْرِ بْنِ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

نُفَيْرٍ عَنِ ابْنِ أَبِي عَمِيرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَا مِنَ النَّاسِ نَفْسٌ مُسْلِمٍ يَقْبِضُهَا اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ تُحِبُّ أَنْ تَعُودَ إِلَيْكُمْ وَأَنَّ لَهَا الدُّنْيَا وَمَا فِيهَا غَيْرُ الشَّهِيدِ

(۱۸۰۵۳) حضرت ابن ابی عمیرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا شہید کے علاوہ ہر مسلمان کی روح جب قبض ہوتی ہے تو اس کی خواہش ہوتی ہے کہ وہ تمہارے پاس لوٹ آئے اور اسے دنیا و مافیہا کی نعمتیں مل جائیں۔

(۱۸۰۵٤) و قَالَ ابْنُ أَبِي عَمِيرَةَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَأَنْ أُقْتَلَ فِي سَبِيلِ اللَّهِ أَحَبُّ إِلَيَّ مِنْ أَنْ يَكُونَ لِي الْمَدَرُ وَالْوَبَرُ

(۱۸۰۵۴) حضرت ابن ابی عمیرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا مجھے اللہ کی راہ میں شہید ہونا اونٹوں اور بکریوں سے زیادہ محبوب ہے۔

(۱۸۰۵۵) حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ بَحْرٍ حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ عَنْ رَبِيعَةَ بْنِ يَزِيدَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي عَمِيرَةَ الْأَزْدِيِّ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ ذَكَرَ مُعَاوِيَةَ وَقَالَ اللَّهُمَّ اجْعَلْهُ هَادِيًا مَهْدِيًّا وَاهْدِ بِهِ [وغمز في هذا الحديث ابن عبد البر وابن حجر. قال الألباني: صحيح (الترمذي: ٣٨٤٢). قال شعيب: رجاله ثقات].

(۱۸۰۵۵) حضرت ابن ابی عمیرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام نے حضرت امیر معاویہ رضی اللہ عنہ کا ذکر کرتے ہوئے فرمایا اے اللہ! اسے ہدایت کرنے والا اور ہدایت یافتہ بنا اور اس کے ذریعے ہدایت لوگوں تک پہنچا۔

حَدِيثُ مُحَمَّدِ بْنِ طَلْحَةَ بْنِ عُبَيْدِ اللَّهِ رضی اللہ عنہ

حضرت محمد بن طلحہ بن عبید اللہ رضی اللہ عنہ کی حدیث

(۱۸۰۵٦) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ حَدَّثَنَا هِلَالُ بْنُ أَبِي حُمَيْدٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي لَيْلَى قَالَ نَظَرَ عُمَرُ إِلَى أَبِي عَبْدِ الْحَمِيدِ أَوْ ابْنِ عَبْدِ الْحَمِيدِ شَكَّ أَبُو عَوَانَةَ وَكَانَ اسْمُهُ مُحَمَّدًا وَرَجُلٌ يَقُولُ لَهُ يَا مُحَمَّدُ فَعَلَ اللَّهُ بِكَ وَفَعَلَ وَفَعَلَ قَالَ وَجَعَلَ يَسُبُّهُ قَالَ فَقَالَ أَمِيرُ الْمُؤْمِنِينَ عِنْدَ ذَلِكَ يَا ابْنَ زَيْدٍ ادْنُ مِنِّي قَالَ أَلَا أَرَى مُحَمَّدًا يُسَبُّ بِكَ لَا وَاللَّهِ لَا تُدْعَى مُحَمَّدًا مَا دُمْتُ حَيًّا فَسَمَّاهُ عَبْدَ الرَّحْمَنِ ثُمَّ أَرْسَلَ إِلَى بَنِي طَلْحَةَ لِيُغَيِّرَ أَهْلُهُمْ أَسْمَاءَهُمْ وَهُمْ يَوْمَئِذٍ سَبْعَةٌ وَسَيِّدُهُمْ وَأَكْبَرُهُمْ مُحَمَّدٌ قَالَ فَقَالَ مُحَمَّدُ بْنُ طَلْحَةَ أَنْشُدُكَ اللَّهَ يَا أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ فَوَاللَّهِ إِنْ سَمَّانِي مُحَمَّدًا يَعْنِي إِلَّا مُحَمَّدٌ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ عُمَرُ قُومُوا لَا سَبِيلَ لِي إِلَى شَيْءٍ سَمَّاهُ مُحَمَّدٌ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ.

(۱۸۰۵۶) عبد الرحمن بن ابی لیلیٰ کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ نے ابو عبد الحمید کو دیکھا جن کا نام ''محمد'' تھا، ایک

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

آدمی ان سے کہہ رہا تھا کہ اے محمد! اللہ تمہارے ساتھ ایسا ایسا کرے، اور انہیں گالیاں دینے لگا، حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے ان سے فرمایا اے ابن زید! میرے پاس آؤ، میں دیکھ رہا ہوں کہ تمہارے نام کی وجہ سے نبی علیہ السلام کو برا بھلا کہا جا رہا ہے، آج کے بعد جب تک تم زندہ ہو، تمہیں محمد کہہ کر نہیں پکارا جائے گا، چنانچہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے ان کا نام عبدالرحمٰن رکھ دیا، پھر بنو طلحہ کو بلا بھیجا تا کہ وہ اپنے اہل خانہ کے نام بدل لیں، وہ لوگ سات افراد تھے جن میں سب سے بڑے اور ان کے سربراہ محمد ہی تھے، محمد بن طلحہ کہنے لگے کہ امیر المؤمنین! میں قسم کھا کر کہتا ہوں کہ میرا یہ نام نبی علیہ السلام ہی نے رکھا تھا، حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا جاؤ پھر جو نام انہوں نے رکھ دیا ہے، میں اسے تبدیل نہیں کر سکتا۔

حَدِيثُ عُثْمَانَ بْنِ أَبِي الْعَاصِ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

حضرت عثمان بن ابی العاص رضی اللہ عنہ کی حدیثیں

(۱۸۰۵۷) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ عَنِ الْجُرَيْرِيِّ عَنْ أَبِي الْعَلَاءِ بْنِ الشِّخِّيرِ أَنَّ عُثْمَانَ قَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ حَالَ الشَّيْطَانُ بَيْنِي وَبَيْنَ صَلَاتِي وَبَيْنَ قِرَائَتِي قَالَ ذَاكَ شَيْطَانٌ يُقَالُ لَهُ خَنْزَبٌ فَإِذَا أَنْتَ حَسَسْتَهُ فَتَعَوَّذْ بِاللَّهِ مِنْهُ وَاتْفُلْ عَنْ يَسَارِكَ ثَلَاثًا قَالَ فَفَعَلْتُ ذَاكَ فَأَذْهَبَهُ اللَّهُ عَزَّوَجَلَّ عَنِّي [صححه مسلم (۲۲۰۳)]. [يتكرر بعده].

(۱۸۰۵۷) ایک مرتبہ حضرت عثمان بن ابی العاص رضی اللہ عنہ نے بارگاہ رسالت میں عرض کیا یا رسول اللہ! میری نماز اور قراءت میں شیطان حائل ہو جاتا ہے، نبی علیہ السلام نے فرمایا اس شیطان کا نام "خنزب" ہے، جب تمہیں اس کا احساس ہو تو "اعوذ باللہ" پڑھ کر تین مرتبہ بائیں جانب تھتکار دیا کرو، وہ کہتے ہیں میں نے ایسا ہی کیا اور اللہ نے اسے مجھ سے دور کر دیا۔

(۱۸۰۵۸) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ عَنْ سَعِيدٍ الْجُرَيْرِيِّ عَنْ يَزِيدَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الشِّخِّيرِ عَنْ عُثْمَانَ بْنِ أَبِي الْعَاصِ الثَّقَفِيِّ قَالَ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ حَالَ الشَّيْطَانُ فَذَكَرَ مَعْنَاهُ

(۱۸۰۵۸) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۱۸۰۵۹) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ عُثْمَانَ حَدَّثَنِي مُوسَى بْنُ طَلْحَةَ أَنَّ عُثْمَانَ بْنَ أَبِي الْعَاصِ حَدَّثَهُ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَمَرَهُ أَنْ يَؤُمَّ قَوْمَهُ قَالَ ثُمَّ قَالَ مَنْ أَمَّ قَوْمًا فَلْيُخَفِّفْ فَإِنَّ فِيهِمُ الضَّعِيفَ وَالْكَبِيرَ وَالْمَرِيضَ وَذَا الْحَاجَةِ فَإِذَا صَلَّى وَحْدَهُ فَلْيُصَلِّ كَيْفَ شَاءَ [راجع: ۱۶۳۸۵].

(۱۸۰۵۹) حضرت عثمان رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا تم اپنی قوم کی امامت کرنا، اور جب امامت کرنا تو نماز مختصر پڑھانا کیونکہ لوگوں میں بچے، بوڑھے، کمزور، بیمار اور ضرورت مند بھی ہوتے ہیں البتہ جب تنہا نماز پڑھیں تو جس طرح چاہیں پڑھیں۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۱۸۰۶۰) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ عَلِيِّ بْنِ زَيْدٍ عَنْ أَبِي نَضْرَةَ قَالَ أَتَيْنَا عُثْمَانَ بْنَ أَبِي الْعَاصِ فِي يَوْمِ جُمُعَةٍ لِنَعْرِضَ عَلَيْهِ مُصْحَفًا لَنَا عَلَى مُصْحَفِهِ فَلَمَّا حَضَرَتْ الْجُمُعَةُ أَمَرَنَا فَاغْتَسَلْنَا ثُمَّ أُتِينَا بِطِيبٍ فَتَطَيَّبْنَا ثُمَّ جِئْنَا الْمَسْجِدَ فَجَلَسْنَا إِلَى رَجُلٍ فَحَدَّثَنَا عَنْ الدَّجَّالِ ثُمَّ جَاءَ عُثْمَانُ بْنُ أَبِي الْعَاصِ فَقُمْنَا إِلَيْهِ فَجَلَسْنَا فَقَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ يَكُونُ لِلْمُسْلِمِينَ ثَلَاثَةُ أَمْصَارٍ مِصْرٌ بِمُلْتَقَى الْبَحْرَيْنِ وَمِصْرٌ بِالْحِيرَةِ وَمِصْرٌ بِالشَّامِ فَيَفْزَعُ النَّاسُ ثَلَاثَ فَزَعَاتٍ فَيَخْرُجُ الدَّجَّالُ فِي أَعْرَاضِ النَّاسِ فَيَهْزِمُ مَنْ قِبَلَ الْمَشْرِقِ فَأَوَّلُ مِصْرٍ يَرِدُهُ الْمِصْرُ الَّذِي بِمُلْتَقَى الْبَحْرَيْنِ فَيَصِيرُ أَهْلُهُ ثَلَاثَ فِرَقٍ فِرْقَةٌ تَقُولُ نُشَامُّهُ نَنْظُرُ مَا هُوَ وَفِرْقَةٌ تَلْحَقُ بِالْأَعْرَابِ وَفِرْقَةٌ تَلْحَقُ بِالْمِصْرِ الَّذِي يَلِيهِمْ وَمَعَ الدَّجَّالِ سَبْعُونَ أَلْفًا عَلَيْهِمْ السِّيجَانُ وَأَكْثَرُ تَبَعِهِ الْيَهُودُ وَالنِّسَاءُ ثُمَّ يَأْتِي الْمِصْرَ الَّذِي يَلِيهِ فَيَصِيرُ أَهْلُهُ ثَلَاثَ فِرَقٍ فِرْقَةٌ تَقُولُ نُشَامُّهُ وَنَنْظُرُ مَا هُوَ وَفِرْقَةٌ تَلْحَقُ بِالْأَعْرَابِ وَفِرْقَةٌ تَلْحَقُ بِالْمِصْرِ الَّذِي يَلِيهِمْ بِغَرْبِيِّ الشَّامِ وَيَنْحَازُ الْمُسْلِمُونَ إِلَى عَقَبَةِ أَفِيقٍ فَيَبْعَثُونَ سَرْحًا لَهُمْ فَيُصَابُ سَرْحُهُمْ فَيَشْتَدُّ ذَلِكَ عَلَيْهِمْ وَتُصِيبُهُمْ مَجَاعَةٌ شَدِيدَةٌ وَجَهْدٌ شَدِيدٌ حَتَّى إِنَّ أَحَدَهُمْ لَيُحْرِقُ وَتَرَ قَوْسِهِ فَيَأْكُلُهُ فَبَيْنَمَا هُمْ كَذَلِكَ إِذْ نَادَى مُنَادٍ مِنْ السَّحَرِ يَا أَيُّهَا النَّاسُ أَتَاكُمْ الْغَوْثُ ثَلَاثًا فَيَقُولُ بَعْضُهُمْ لِبَعْضٍ إِنَّ هَذَا لَصَوْتُ رَجُلٍ شَبْعَانَ وَيَنْزِلُ عِيسَى ابْنُ مَرْيَمَ عَلَيْهِ السَّلَام عِنْدَ صَلَاةِ الْفَجْرِ فَيَقُولُ لَهُ أَمِيرُهُمْ رُوحَ اللَّهِ تَقَدَّمْ صَلِّ فَيَقُولُ هَذِهِ الْأُمَّةُ أُمَرَاءُ بَعْضُهُمْ عَلَى بَعْضٍ فَيَتَقَدَّمُ أَمِيرُهُمْ فَيُصَلِّي فَإِذَا قَضَى صَلَاتَهُ أَخَذَ عِيسَى حَرْبَتَهُ فَيَذْهَبُ نَحْوَ الدَّجَّالِ فَإِذَا رَآهُ الدَّجَّالُ ذَابَ كَمَا يَذُوبُ الرَّصَاصُ فَيَضَعُ حَرْبَتَهُ بَيْنَ ثَنْدُوَتِهِ فَيَقْتُلُهُ وَيَنْهَزِمُ أَصْحَابُهُ فَلَيْسَ يَوْمَئِذٍ شَيْءٌ يُوَارِي مِنْهُمْ أَحَدًا حَتَّى إِنَّ الشَّجَرَةَ لَتَقُولُ يَا مُؤْمِنُ هَذَا كَافِرٌ وَيَقُولُ الْحَجَرُ يَا مُؤْمِنُ هَذَا كَافِرٌ [انظر ما بعده]

(۱۸۰۶۰) ابونضرہ کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ جمعہ کے دن ہم لوگ حضرت عثمان بن ابی العاص رضی اللہ عنہ کے پاس آئے تا کہ اپنے مصحف کا ان کے مصحف کے ساتھ تقابل کر سکیں؟ جب جمعہ کا وقت قریب آیا تو انہوں نے ہمیں حکم دیا اور ہم نے غسل کیا، پھر ہمارے پاس خوشبو لائی گئی جو ہم نے لگالی، پھر ہم مسجد میں آ کر ایک آدمی کے پاس بیٹھ گئے، اس نے ہمیں دجال کے متعلق حدیث سنانا شروع کر دی، اسی اثناء میں حضرت عثمان بن ابی العاص رضی اللہ عنہ بھی آ گئے، ہم ان کے احترام میں کھڑے ہو گئے، انہوں نے ہمیں بیٹھنے کے لئے کہا اور فرمایا کہ میں نے نبی علیہ السلام کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ مسلمانوں کے تین شہر ہوں گے، ایک شہر دو سمندروں کے سنگم پر واقع ہوگا، ایک حیرہ میں اور ایک شام میں۔

لوگوں پر تین مرتبہ خوف و ہراس کے واقعات پیش آئیں گے، پھر دجال کا خروج ہو جائے گا اور وہ اہل مشرق کو شکست دے دے گا، پھر سب سے پہلے وہ اس شہر پر حملہ کرے گا جو دو سمندروں کے سنگم پر واقع ہوگا، وہاں کے لوگ تین گروہوں میں تقسیم ہو جائیں گے، ایک فرقہ تو کھڑا ہوگا اور کہے گا کہ ہم اس کے پاس جا کر دیکھتے ہیں کہ وہ ہے کیا؟ دوسرا گروہ دیہاتیوں میں

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

جا ملے گا اور تیسرا گروہ قریب کے شہر میں منتقل ہو جائے گا، اس وقت دجال کی معیت میں ستر ہزار افراد ہوں گے جنہوں نے سبز چادریں اوڑھ رکھی ہوں گی اور اس کے اکثر پیروکار یہودی اور عورتیں ہوں گی۔

پھر وہ دوسرے شہر کا رخ کرے گا تو وہاں کے لوگ بھی اسی طرح تین گروہوں میں تقسیم ہو جائیں گے (جیسا کہ ابھی گذرا) اس طرح مسلمان سمٹ کر ''افیق'' نامی گھاٹی میں جمع ہو جائیں گے، پھر وہ اپنا ایک دستہ مقابلہ کے لئے بھیجیں گے لیکن وہ سب شہید ہو جائیں گے، اس وقت مسلمان بڑی سختی کا شکار ہوں گے، انہیں شدید بھوک اور انتہائی پریشانی کا سامنا ہو گا، حتیٰ کہ ایک آدمی اپنی کمان کی تانت جلا کر اسے کھانے لگے گا۔

ابھی وہ انہی حالات میں ہوں گے کہ ایک دن صبح کے وقت ایک منادی آواز لگائے گا اے لوگو! تمہارے پاس فریاد رس آ پہنچا، لوگ آپس میں کہیں گے کہ یہ تو کسی پیٹ بھرے ہوئے آدمی کی آواز ہے، اسی وقت نمازِ فجر کے قریب حضرت عیسیٰ علیہ السلام کا نزول ہو گا، مسلمانوں کا امیر (امام مہدی رضی اللہ عنہ) ان سے درخواست کرے گا کہ اے روح اللہ! آگے بڑھ کر نماز پڑھایئے، وہ فرمائیں گے کہ اس امت کے لوگ ہی ایک دوسرے پر امیر ہیں، لہٰذا ان کا امیر ہی آگے بڑھ کر نماز پڑھائے۔

جب حضرت عیسیٰ علیہ السلام نماز سے فارغ ہوں گے تو اپنا نیزہ لے کر دجال کی طرف روانہ ہوں گے، دجال جب انہیں دیکھے گا تو سیسے کی طرح پگھلنے لگے گا، حضرت عیسیٰ علیہ السلام اپنا نیزہ اس کی چھاتیوں کے درمیان ماریں گے، اور اسے قتل کر ڈالیں گے، اس کے پیروکار (شکست کھا جائیں گے، اور اس دن کوئی چیز ایسی نہ ہو گی، جو انہیں اپنے پیچھے چھپا لے، حتیٰ کہ درخت بھی کہے گا کہ اے مؤمن! یہ کافر ہے، اور پتھر بھی کہیں گے کہ اے مؤمن! یہ کافر ہے۔

(۱۸۰۶۱) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ زَيْدٍ عَنْ أَبِي نَضْرَةَ قَالَ أَتَيْنَا عُثْمَانَ بْنَ أَبِي الْعَاصِ لِنَعْرِضَ عَلَيْهِ مُصْحَفًا لَنَا عَلَى مُصْحَفِهِ فَذَكَرَ مَعْنَاهُ إِلَّا أَنَّهُ قَالَ فَلَيْسَ شَيْءٌ يَوْمَئِذٍ يُجِنُّ مِنْهُمْ أَحَدًا وَقَالَ ذَابَ كَمَا يَذُوبُ الرَّصَاصُ

(۱۸۰۶۱) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۱۸۰۶۲) حَدَّثَنَا هَاشِمٌ قَالَ حَدَّثَنَا لَيْثٌ حَدَّثَنِي يَزِيدُ بْنُ أَبِي حَبِيبٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي هِنْدٍ أَنَّ مُطَرِّفًا رَجُلٌ مِنْ بَنِي عَامِرِ بْنِ صَعْصَعَةَ حَدَّثَهُ أَنَّ عُثْمَانَ بْنَ أَبِي الْعَاصِ الثَّقَفِيَّ دَعَا لَهُ بِلَبَنٍ لِيَسْقِيَهُ قَالَ مُطَرِّفٌ إِنِّي صَائِمٌ فَقَالَ عُثْمَانُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ الصِّيَامُ جُنَّةٌ مِنَ النَّارِ كَجُنَّةِ أَحَدِكُمْ مِنَ الْقِتَالِ [راجع: ۱۶۳۸۱].

(۱۸۰۶۲) حضرت عثمان رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے نبی علیہ السلام کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے روزہ اسی طرح کی ڈھال ہے جیسے میدانِ جنگ میں تم ڈھال استعمال کرتے ہو۔

(۱۸۰۶۳) وَسَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ صِيَامٌ حَسَنٌ ثَلَاثَةُ أَيَّامٍ مِنَ الشَّهْرِ [راجع: ۱۶۳۸۸].

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۱۸۰۶۳) اور میں نے نبی علیہ السلام کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ بہترین روزہ ہر مہینے میں تین دن ہوتے ہیں۔

(۱۸۰۶٤) حَدَّثَنَا رَوْحُ بْنُ عُبَادَةَ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ قَالَ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ زَيْدٍ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ عُثْمَانَ بْنِ أَبِي الْعَاصِ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يُنَادِي كُلَّ لَيْلَةٍ سَاعَةً فِيهَا مُنَادٍ هَلْ مِنْ دَاعٍ فَأَسْتَجِيبَ لَهُ هَلْ مِنْ سَائِلٍ فَأُعْطِيَهُ هَلْ مِنْ مُسْتَغْفِرٍ فَأَغْفِرَ لَهُ [راجع مسند طلق بن علی، ۱۶۳۸۹، ۱۶۳۹۰، ۱۶۳۹۱][انظر: ۱۸۰۷۸]

(۱۸۰۶۴) حضرت عثمان رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ فرمایا ہر رات ایک منادی اعلان کرتا ہے کہ میں اپنے بندوں کے متعلق کسی دوسرے سے نہیں پوچھوں گا، کون ہے جو مجھ سے دعاء کرے اور میں اس کی دعاء قبول کرلوں؟ کون ہے جو مجھ سے سوال کرے اور میں اسے عطاء کروں؟ یہ اعلان صبح صادق تک ہوتا رہتا ہے اور کون ہے جو مجھ سے معافی مانگے کہ میں اسے معاف کردوں؟

(۱۸۰٦٥) حَدَّثَنَا حَسَنُ بْنُ مُوسَى حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ سَعِيدٍ الْجُرَيْرِيِّ عَنْ أَبِي الْعَلَاءِ عَنْ عُثْمَانَ بْنِ أَبِي الْعَاصِ وَامْرَأَةٍ مِنْ قَيْسٍ أَنَّهُمَا سَمِعَا النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أَحَدُهُمَا سَمِعْتُهُ يَقُولُ اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِي ذَنْبِي خَطَئِي وَعَمْدِي اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْتَهْدِيكَ لِأَرْشَدِ أَمْرِي وَأَعُوذُ بِكَ مِنْ شَرِّ نَفْسِي [راجع: ۱۶۳۷۷].

(۱۸۰۶۵) حضرت عثمان بن ابی العاص رضی اللہ عنہ اور بنو قیس کی ایک خاتون سے مروی ہے کہ انہوں نے نبی علیہ السلام کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے اے اللہ! میرے گناہوں، لغزشوں اور اور جان بوجھ کر کیے جانے والے گناہوں کو معاف فرما، اے اللہ! میں تجھ سے اپنے معاملات میں رشد و ہدایت کا طلب گار ہوں اور اپنے نفس کے شر سے تیری پناہ میں آتا ہوں۔

(۱۸۰٦٦) حَدَّثَنَا حَسَنُ بْنُ مُوسَى حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ سَعِيدٍ الْجُرَيْرِيِّ عَنْ أَبِي الْعَلَاءِ عَنْ مُطَرِّفِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَنَّ عُثْمَانَ بْنَ أَبِي الْعَاصِ قَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ اجْعَلْنِي إِمَامَ قَوْمِي قَالَ اقْتَدِ بِأَضْعَفِهِمْ وَاتَّخِذْ مُؤَذِّنًا لَا يَأْخُذُ عَلَى أَذَانِهِ أَجْرًا [راجع: ۱۶۳۷۹].

(۱۸۰۶۶) حضرت عثمان رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے ایک مرتبہ بارگاہِ رسالت میں عرض کیا یا رسول اللہ! مجھے میری قوم کا امام مقرر کر دیجئے، نبی علیہ السلام نے فرمایا تم اپنی قوم کے امام ہو، سب سے کمزور آدمی کا خیال رکھ کر نماز پڑھانا، اور ایک مؤذن مقرر کرلو جو اپنی اذان پر کوئی تنخواہ نہ لے۔

(۱۸۰٦٧) حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ الْهَاشِمِيُّ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ يَعْنِي ابْنَ جَعْفَرٍ الْمَدِينِيَّ أَخْبَرَنِي يَزِيدُ يَعْنِي ابْنَ خُصَيْفَةَ عَنْ عَمْرِو بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ كَعْبٍ السُّلَمِيِّ أَنَّ نَافِعَ بْنَ جُبَيْرٍ أَخْبَرَهُ أَنَّ عُثْمَانَ بْنَ أَبِي الْعَاصِ قَدِمَ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَدْ أَخَذَهُ وَجَعٌ قَدْ كَادَ يُبْطِلُهُ فَذَكَرَ ذَلِكَ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَزَعَمَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَهُ ضَعْ يَمِينَكَ عَلَى مَكَانِكَ الَّذِي تَشْتَكِي فَامْسَحْ بِهَا سَبْعَ مَرَّاتٍ وَقُلْ أَعُوذُ بِعِزَّةِ اللَّهِ وَقُدْرَتِهِ مِنْ شَرِّ مَا أَجِدُ فِي كُلِّ مَسْحَةٍ [اخرجه النسائی فی عمل الیوم واللیلة (۱۰۰۰) هذا الحديث مرسل. وقد قال شعيب، اسناده صحيح]. [تقدم مرفوعا، ۱۶۳۷۶].

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۱۸۰۶۷) حضرت عثمان بن ابی العاص رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ مجھے ایسی تکلیف ہوئی جس نے مجھے موت کے قریب پہنچا دیا، نبی علیہ السلام عیادت کے لئے تشریف لائے اور فرمایا اپنے داہنے ہاتھ کو تکلیف کی جگہ پر رکھ کر سات مرتبہ یوں کہو "اعوذ بعزۃ اللہ و قدرتہ من شر ما اجد" (میں نے ایسا ہی کیا، اور اللہ نے میری تکلیف کو دور کر دیا)۔

(۱۸۰۶۸) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ الْحَرَّانِيُّ عَنِ ابْنِ إِسْحَاقَ يَعْنِي مُحَمَّدًا عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ أَوْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ طَلْحَةَ بْنِ كَرِيزٍ عَنِ الْحَسَنِ قَالَ دُعِيَ عُثْمَانُ بْنُ أَبِي الْعَاصِ إِلَى خِتَانٍ فَأَبَى أَنْ يُجِيبَ فَقِيلَ لَهُ فَقَالَ إِنَّا كُنَّا لَا نَأْتِي الْخِتَانَ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلَا نُدْعَى لَهُ

(۱۸۰۶۸) حسن رحمہ اللہ کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ حضرت عثمان بن ابی العاص رضی اللہ عنہ کو کسی بچے کے ختنہ کے موقع پر بلایا گیا، انہوں نے آنے سے انکار کر دیا، کسی نے وجہ پوچھی تو فرمایا کہ نبی علیہ السلام کے دور باسعادت میں ہم لوگ ایسے مواقع پر جاتے تھے اور نہ ہی کوئی ہمیں بلاتا تھا۔

(۱۸۰۶۹) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ أَخْبَرَنَا سَعِيدٌ الْجُرَيْرِيُّ عَنْ أَبِي الْعَلَاءِ عَنْ مُطَرِّفٍ قَالَ دَخَلْتُ عَلَى عُثْمَانَ بْنِ أَبِي الْعَاصِ فَأَمَرَ لِي بِلَبَنٍ لِقْحَةٍ فَقُلْتُ إِنِّي صَائِمٌ فَقَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ الصَّوْمُ جُنَّةٌ مِنْ عَذَابِ اللَّهِ كَجُنَّةِ أَحَدِكُمْ مِنَ الْقِتَالِ [راجع: ۱۶۳۸۱].

(۱۸۰۶۹) حضرت عثمان رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے نبی علیہ السلام کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے روزہ اسی طرح کی ڈھال ہے جیسے میدانِ جنگ میں تم ڈھال استعمال کرتے ہو۔

(۱۸۰۷۰) وَصِيَامٌ حَسَنٌ ثَلَاثَةُ أَيَّامٍ مِنْ كُلِّ شَهْرٍ [راجع: ۱۶۳۸۸].

(۱۸۰۷۰) بہترین روزہ ہر مہینے میں تین دن ہوتے ہیں۔

(۱۸۰۷۱) قَالَ وَكَانَ آخِرُ شَيْءٍ عَهِدَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَيَّ أَنْ قَالَ جَوِّزْ فِي صَلَاتِكَ وَاقْدُرْ النَّاسَ بِأَضْعَفِهِمْ فَإِنَّ مِنْهُمْ الصَّغِيرَ وَالْكَبِيرَ وَالضَّعِيفَ وَذَا الْحَاجَةِ [راجع: ۱۶۳۷۹].

(۱۸۰۷۱) اور نبی علیہ السلام نے مجھے طائف بھیجتے وقت سب سے آخر میں جو وصیت کی تھی وہ یہ تھی کہ اے عثمان! نماز مختصر پڑھانا کیونکہ لوگوں میں بوڑھے اور ضرورت مند بھی ہوتے ہیں۔

(۱۸۰۷۲) حَدَّثَنَا يُونُسُ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنِ الْجُرَيْرِيِّ عَنْ أَبِي الْعَلَاءِ عَنْ مُطَرِّفٍ قَالَ دَخَلْتُ عَلَى عُثْمَانَ بْنِ أَبِي الْعَاصِ فَذَكَرَ مَعْنَاهُ

(۱۸۰۷۲) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۱۸۰۷۳) حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ وَعَفَّانُ الْمَعْنَى قَالَا حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ زَيْدٍ عَنِ الْحَسَنِ أَنَّ ابْنَ عَامِرٍ اسْتَعْمَلَ كِلَابَ بْنَ أُمَيَّةَ عَلَى الْأَيْلَةِ وَعُثْمَانُ بْنُ أَبِي الْعَاصِ فِي أَرْضِهِ فَأَتَاهُ عُثْمَانُ فَقَالَ سَمِعْتُ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ عَبْدُ الصَّمَدِ فِي حَدِيثِهِ يَقُولُ إِنَّ فِي اللَّيْلِ سَاعَةً تُفْتَحُ فِيهَا أَبْوَابُ السَّمَاءِ يُنَادِي مُنَادٍ هَلْ مِنْ سَائِلٍ فَأُعْطِيَهُ هَلْ مِنْ دَاعٍ فَأَسْتَجِيبَ لَهُ هَلْ مِنْ مُسْتَغْفِرٍ فَأَغْفِرَ لَهُ فَالَا جَمِيعًا وَإِنَّ دَاوُدَ خَرَجَ ذَاتَ لَيْلَةٍ فَقَالَ لَا يَسْأَلُ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ أَحَدٌ شَيْئًا إِلَّا أَعْطَاهُ إِلَّا أَنْ يَكُونَ سَاحِرًا أَوْ عَشَّارًا فَدَعَا كِلَابٌ بِقُرْقُورٍ فَرَكِبَ فِيهِ وَانْحَدَرَ إِلَى ابْنِ عَامِرٍ فَقَالَ دُونَكَ عَمَلَكَ قَالَ لِمَ قَالَ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بِكَذَا وَكَذَا [راجع: ١٨٠٦٤].

(۱۸۰۷۳) حسن رحمۃ اللہ علیہ کہتے ہیں کہ ابن عامر نے ایلہ پر کلاب بن امیہ کو عامل مقرر کر دیا، اس وقت حضرت عثمان بن ابی العاص رضی اللہ عنہ اپنی زمین میں تھے، وہ کلاب کے پاس پہنچے اور فرمایا کہ میں نے نبی علیہ السلام کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ رات کے وقت ایک گھڑی ایسی آتی ہے جس میں آسمان کے دروازے کھول دیئے جاتے ہیں اور ایک منادی یہ اعلان کرتا ہے کہ ہے کوئی مانگنے والا جسے میں عطاء کروں؟ ہے کوئی دعاء کرنے والا کہ میں قبول کرلوں؟ ہے کوئی اپنے گناہوں کی معافی مانگنے والا کہ میں اسے معاف کردوں؟ راوی مزید یہ بھی کہتے ہیں کہ داؤد ایک مرتبہ رات کے وقت نکلے اور کہنے لگے کہ جو شخص بھی اللہ سے کوئی سوال کرے گا، اللہ اسے وہ ضرور عطاء فرما دے گا الا یہ کہ وہ جادوگر ہو یا ٹیکس وصول کرنے والا ہو، یہ حدیث سن کر کلاب نے اپنی سواری منگوائی، اس پر سوار ہو کر ابن عامر کے پاس پہنچے اور اس سے کہا کہ اپنا عہدہ سنبھال لو، اس نے وجہ پوچھی تو کہنے لگے کہ ہمیں حضرت عثمان رضی اللہ عنہ نے ایسی حدیث سنائی ہے۔

(۱۸۰۷٤) حَدَّثَنَا عَفَّانُ قَالَ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ حُمَيْدٍ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ عُثْمَانَ بْنِ أَبِي الْعَاصِ أَنَّ وَفْدَ ثَقِيفٍ قَدِمُوا عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَنْزَلَهُمُ الْمَسْجِدَ لِيَكُونَ أَرَقَّ لِقُلُوبِهِمْ فَاشْتَرَطُوا عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ لَا يُحْشَرُوا وَلَا يُعْشَرُوا وَلَا يُجَبُّوا وَلَا يُسْتَعْمَلَ عَلَيْهِمْ غَيْرُهُمْ قَالَ فَقَالَ إِنَّ لَكُمْ أَنْ لَا تُحْشَرُوا وَلَا تُعْشَرُوا وَلَا يُسْتَعْمَلَ عَلَيْكُمْ غَيْرُكُمْ [صححه ابن خزيمة: (١٣٢٨) وقال الألباني: ضعيف (ابو داود: ٣٠٢٦). قال شعيب: رجاله ثقات].

(۱۸۰۷٤) حضرت عثمان بن ابی العاص رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ بنو ثقیف کا ایک وفد نبی علیہ السلام کی خدمت میں حاضر ہوا، نبی علیہ السلام نے انہیں مسجد میں ٹھہرایا تاکہ ان کے دل نرم ہو جائیں، انہوں نے قبولِ اسلام کے لئے نبی علیہ السلام کے سامنے یہ شرائط رکھیں کہ وہ جہاد میں شرکت نہیں کریں گے، زکوۃ نہیں دیں گے، نماز نہیں پڑھیں گے اور باہر کے کسی آدمی کو ان کا امیر مقرر نہیں کیا جائے گا؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا تمہاری یہ شرط قبول ہے کہ تمہیں جہاد کے لئے نہیں بلایا جائے گا، تم سے (سال گذرنے سے پہلے یا صاحب نصاب نہ ہونے کی صورت میں) زکوۃ بھی وصول نہیں کی جائے گی، اور باہر کے کسی آدمی کو تم پر امیر بھی مقرر نہیں کیا جائے گا۔

(۱۸۰۷۵) وَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا خَيْرَ فِي دِينٍ لَا رُكُوعَ فِيهِ

(۱۸۰۷۵) اور نبی علیہ السلام نے فرمایا اس دین میں کوئی خیر نہیں جس میں رکوع (نماز) نہ ہو۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۱۸۰۷۶) قَالَ وَقَالَ عُثْمَانُ بْنُ أَبِي الْعَاصِ يَا رَسُولَ اللَّهِ عَلِّمْنِي الْقُرْآنَ وَاجْعَلْنِي إِمَامَ قَوْمِي

(۱۸۰۷۶) حضرت عثمان بن ابی العاص رضی اللہ عنہ نے عرض کیا یا رسول اللہ! مجھے قرآن سکھا دیجئے اور مجھے میری قوم کا امام مقرر کر دیجئے۔

(۱۸۰۷۷) حَدَّثَنَا عَفَّانُ قَالَ حَدَّثَنَا وُهَيْبٌ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عُثْمَانَ عَنْ دَاوُدَ بْنِ أَبِي عَاصِمٍ عَنْ عُثْمَانَ بْنِ أَبِي الْعَاصِ أَنَّ آخِرَ مَا فَارَقَهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا صَلَّيْتَ بِقَوْمٍ فَخَفِّفْ بِهِمْ حَتَّى وَقَّتَ لِي اقْرَأْ بِاسْمِ رَبِّكَ الَّذِي خَلَقَ [انظر: ۱۸۰۷۹].

(۱۸۰۷۷) حضرت عثمان بن ابی العاص رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ آخری مرتبہ جب وہ نبی علیہ السلام سے رخصت ہوئے تو نبی علیہ السلام نے فرمایا جب تم لوگوں کو نماز پڑھاؤ تو ہلکی پڑھاؤ، حتیٰ کہ نبی علیہ السلام نے میرے لیے سورۂ اقْرَأْ بِاسْمِ رَبِّكَ الَّذِي خَلَقَ کی مقدار متعین فرما دی۔

(۱۸۰۷۸) حَدَّثَنَا عَفَّانُ قَالَ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ زَيْدٍ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ عُثْمَانَ بْنِ أَبِي الْعَاصِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يُنَادِي كُلَّ لَيْلَةٍ مُنَادٍ هَلْ مِنْ سَائِلٍ فَأُعْطِيَهُ هَلْ مِنْ مُسْتَغْفِرٍ فَأَغْفِرَ لَهُ هَلْ مِنْ دَاعٍ فَأَسْتَجِيبَ لَهُ [راجع: ۱۸۰۷۳].

(۱۸۰۷۸) حضرت عثمان رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ فرمایا ہر رات ایک منادی اعلان کرتا ہے کہ کون ہے جو مجھ سے دعاء کرے اور میں اس کی دعاء قبول کرلوں؟ کون ہے جو مجھ سے سوال کرے اور میں اسے عطاء کروں؟ یہ اعلان صبح صادق تک ہوتا رہتا ہے اور کون ہے جو مجھ سے معافی مانگے کہ میں اسے معاف کر دوں؟

(۱۸۰۷۹) حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ بْنُ عَمْرٍو عَنْ زَائِدَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ خُثَيْمٍ قَالَ حَدَّثَنِي دَاوُدُ بْنُ أَبِي عَاصِمٍ الثَّقَفِيُّ عَنْ عُثْمَانَ بْنِ أَبِي الْعَاصِ أَنَّ آخِرَ كَلَامٍ كَلَّمَنِي بِهِ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذْ اسْتَعْمَلَنِي عَلَى الطَّائِفِ فَقَالَ خَفِّفْ الصَّلَاةَ عَلَى النَّاسِ حَتَّى وَقَّتَ لِي اقْرَأْ بِاسْمِ رَبِّكَ الَّذِي خَلَقَ وَأَشْبَاهَهَا مِنَ الْقُرْآنِ

(۱۸۰۷۹) حضرت عثمان بن ابی العاص رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ آخری مرتبہ جب وہ نبی علیہ السلام سے رخصت ہوئے تو نبی علیہ السلام نے فرمایا جب تم لوگوں کو نماز پڑھاؤ تو ہلکی پڑھاؤ، حتیٰ کہ نبی علیہ السلام نے میرے لیے سورۂ اقْرَأْ بِاسْمِ رَبِّكَ الَّذِي خَلَقَ کی مقدار متعین فرما دی۔

(۱۸۰۸۰) حَدَّثَنَا أَبُو أَحْمَدَ الزُّبَيْرِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ يَعْنِي ابْنَ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ يَعْلَى الطَّائِفِيَّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْحَكَمِ أَنَّهُ سَمِعَ عُثْمَانَ بْنَ أَبِي الْعَاصِ يَقُولُ اسْتَعْمَلَنِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى الطَّائِفِ وَكَانَ آخِرُ مَا عَهِدَهُ إِلَيَّ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ خَفِّفْ عَلَى النَّاسِ الصَّلَاةَ

(۱۸۰۸۰) حضرت عثمان بن ابی العاص رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے مجھے طائف پر مقرر فرما دیا تھا اور سب سے آخری وصیت یہ فرمائی تھی کہ جب تم لوگوں کو نماز پڑھاؤ تو ہلکی پڑھاؤ۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۱۸۰۸۱) حَدَّثَنَا أَسْوَدُ بْنُ عَامِرٍ حَدَّثَنَا هُرَيْمٌ عَنْ لَيْثٍ عَنْ شَهْرِ بْنِ حَوْشَبٍ عَنْ عُثْمَانَ بْنِ أَبِي الْعَاصِ قَالَ كُنْتُ عِنْدَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جَالِسًا إِذْ شَخَصَ بِبَصَرِهِ ثُمَّ صَوَّبَهُ حَتَّى كَادَ أَنْ يُلْزِقَهُ بِالْأَرْضِ قَالَ ثُمَّ شَخَصَ بِبَصَرِهِ فَقَالَ أَتَانِي جِبْرِيلُ عَلَيْهِ السَّلَام فَأَمَرَنِي أَنْ أَضَعَ هَذِهِ الْآيَةَ بِهَذَا الْمَوْضِعِ مِنْ هَذِهِ السُّورَةِ إِنَّ اللَّهَ يَأْمُرُ بِالْعَدْلِ وَالْإِحْسَانِ وَإِيتَاءِ ذِي الْقُرْبَى وَيَنْهَى عَنِ الْفَحْشَاءِ وَالْمُنْكَرِ وَالْبَغْيِ يَعِظُكُمْ لَعَلَّكُمْ تَذَكَّرُونَ [النحل: ۹۰].

(۱۸۰۸۱) حضرت عثمان بن ابی العاص رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ میں نبی علیہ السلام کے پاس بیٹھا ہوا تھا، اچانک آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی آنکھیں کھلی کی کھلی رہ گئیں اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم اتنے نیچے ہوئے کہ زمین سے لگنے کے قریب ہو گئے، تھوڑی دیر بعد آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے آنکھیں اوپر کیں اور فرمایا کہ ابھی ابھی میرے پاس حضرت جبریل علیہ السلام آئے تھے اور انہوں نے مجھ سے کہا کہ میں یہ آیت فلاں سورت کی فلاں جگہ پر رکھ لوں، إِنَّ اللَّهَ يَأْمُرُ بِالْعَدْلِ وَالْإِحْسَانِ وَإِيتَاءِ ذِي الْقُرْبَى ......

حَدِيثُ زِيَادِ بْنِ لَبِيدٍ رضی اللہ عنہ

حضرت زیاد بن لبید رضی اللہ عنہ کی حدیثیں

(۱۸۰۸۲) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ سَالِمِ بْنِ أَبِي الْجَعْدِ عَنْ زِيَادِ بْنِ لَبِيدٍ قَالَ ذَكَرَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ شَيْئًا قَالَ وَذَاكَ عِنْدَ أَوَانِ ذَهَابِ الْعِلْمِ قَالَ قُلْنَا يَا رَسُولَ اللَّهِ يَذْهَبُ الْعِلْمُ وَنَحْنُ نَقْرَأُ الْقُرْآنَ وَنُقْرِئُهُ أَبْنَاءَنَا وَيُقْرِئُهُ أَبْنَاؤُنَا أَبْنَاءَهُمْ إِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ قَالَ ثَكِلَتْكَ أُمُّكَ يَا ابْنَ أُمِّ لَبِيدٍ إِنْ كُنْتُ لَأَرَاكَ مِنْ أَفْقَهِ رَجُلٍ بِالْمَدِينَةِ أَوَلَيْسَ هَذِهِ الْيَهُودُ وَالنَّصَارَى يَقْرَئُونَ التَّوْرَاةَ وَالْإِنْجِيلَ فَلَا يَنْتَفِعُونَ مِمَّا فِيهِمَا بِشَيْءٍ [راجع: ۱۷۶۱۲].

(۱۸۰۸۲) حضرت زیاد بن لبید رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام نے کسی چیز کا تذکرہ کیا اور فرمایا کہ یہ علم ضائع ہونے کے وقت ہوگا، ہم نے عرض کیا یا رسول اللہ! ہم خود بھی قرآن پڑھتے ہیں اور اپنے بچوں کو بھی پڑھاتے ہیں، پھر وہ اپنے بچوں کو پڑھاتے ہیں اور یہ سلسلہ یونہی قیامت تک چلتا رہے گا تو علم کیسے ضائع ہوگا؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا اے ابن ام لبید! تیری ماں تجھے گم کر کے روئے، میں تو سمجھتا تھا کہ تم مدینہ کے بہت سمجھدار آدمی ہو، کیا یہ یہود و نصاریٰ تورات اور انجیل نہیں پڑھتے؟ دراصل یہ لوگ اس میں موجود تعلیمات سے معمولی سا فائدہ بھی نہیں اٹھاتے۔

(۱۸۰۸۳) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ قَالَ سَمِعْتُ سَالِمَ بْنَ أَبِي الْجَعْدِ يُحَدِّثُ عَنِ ابْنِ لَبِيدٍ الْأَنْصَارِيِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هَذَا أَوَانُ ذَهَابِ الْعِلْمِ قَالَ شُعْبَةُ أَوْ قَالَ هَذَا أَوَانُ انْقِطَاعِ الْعِلْمِ فَقُلْتُ وَكَيْفَ وَفِينَا كِتَابُ اللَّهِ نُعَلِّمُهُ أَبْنَاءَنَا وَيُعَلِّمُهُ أَبْنَاؤُنَا أَبْنَاءَهُمْ قَالَ ثَكِلَتْكَ أُمُّكَ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ابْنَ لَبِيدٍ مَا كُنْتُ أَحْسَبُكَ إِلَّا مِنْ أَعْقَلِ أَهْلِ الْمَدِينَةِ أَلَيْسَ الْيَهُودُ وَالنَّصَارَى فِيهِمْ كِتَابُ اللَّهِ تَعَالَى قَالَ شُعْبَةُ أَوْ قَالَ أَلَيْسَ الْيَهُودُ وَالنَّصَارَى فِيهِمْ التَّوْرَاةُ وَالْإِنْجِيلُ ثُمَّ لَمْ يَنْتَفِعُوا مِنْهُ بِشَيْءٍ أَوْ قَالَ أَلَيْسَ الْيَهُودُ وَالنَّصَارَى أَوْ أَهْلُ الْكِتَابِ شُعْبَةُ يَقُولُ ذَلِكَ فِيهِمْ كِتَابُ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ

(۱۸۰۸۳) حضرت زیاد بن لبید رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام نے کسی چیز کا تذکرہ کیا اور فرمایا کہ یہ علم ضائع ہونے کے وقت ہوگا، ہم نے عرض کیا یا رسول اللہ! ہم خود بھی قرآن پڑھتے ہیں اور اپنے بچوں کو بھی پڑھاتے ہیں، پھر وہ اپنے بچوں کو پڑھاتے ہیں اور یہ سلسلہ یونہی قیامت تک چلتا رہے گا تو علم کیسے ضائع ہوگا؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا اے ابن ام لبید! تیری ماں تجھے گم کر کے روئے، میں تو سمجھتا تھا کہ تم مدینہ کے بہت سمجھدار آدمی ہو، کیا یہ یہود و نصاریٰ تورات اور انجیل نہیں پڑھتے؟ دراصل یہ لوگ اس میں موجود تعلیمات سے معمولی سا فائدہ بھی نہیں اٹھاتے۔

حَدِيثُ عُبَيْدِ بْنِ خَالِدٍ السُّلَمِيِّ رضی اللہ عنہ

حضرت عبید بن خالد سلمی رضی اللہ عنہ کی حدیثیں

(۱۸۰۸٤) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ عَنْ عَمْرِو بْنِ مَيْمُونٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ رَبِيعَةَ عَنْ عُبَيْدِ بْنِ خَالِدٍ السُّلَمِيِّ قَالَ آخَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَيْنَ رَجُلَيْنِ فَقُتِلَ أَحَدُهُمَا وَمَاتَ الْآخَرُ بَعْدَهُ فَصَلَّيْنَا عَلَيْهِ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا قُلْتُمْ قَالُوا دَعَوْنَا لَهُ اللَّهُمَّ أَلْحِقْهُ بِصَاحِبِهِ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَيْنَ صَلَاتُهُ بَعْدَ صَلَاتِهِ وَأَيْنَ صَوْمُهُ بَعْدَ صَوْمِهِ وَأَيْنَ عَمَلُهُ بَعْدَ عَمَلِهِ شَكَّ فِي الصَّلَاةِ وَالْعَمَلِ شُعْبَةُ فِي أَحَدِهِمَا الَّذِي بَيْنَهُمَا كَمَا بَيْنَ السَّمَاءِ وَالْأَرْضِ [راجع: ١٦١٧١].

(۱۸۰۸٤) حضرت عبید بن خالد رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے دو آدمیوں کے درمیان "مواخات" فرمائی، ان میں سے ایک تو نبی علیہ السلام کے زمانے میں پہلے شہید ہوگیا اور کچھ عرصے بعد دوسرا طبعی طور پر فوت ہوگیا، لوگ اس کے لئے دعاء کرنے لگے، نبی علیہ السلام نے فرمایا تم لوگ کیا دعاء کر رہے ہو؟ ہم نے عرض کیا کہ یہ کہہ رہے ہیں اے اللہ! اس کی بخشش فرما، اس پر رحم فرما اور اسے اس کے ساتھی کی رفاقت عطاء فرما، نبی علیہ السلام نے فرمایا تو پھر شہید ہونے والے کے بعد اس کی پڑھی جانے والی نمازیں کہاں گئیں؟ جو روزے اس نے بعد میں رکھے یا جو بھی اعمال کیے، وہ کہاں جائیں گے؟ ان دونوں کے درمیان تو زمین و آسمان سے بھی زیادہ فاصلہ ہے۔

(۱۸۰۸۵) حَدَّثَنَا أَبُو النَّضْرِ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ قَالَ سَمِعْتُ عَمْرَو بْنَ مَيْمُونٍ يُحَدِّثُ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ رَبِيعَةَ السُّلَمِيِّ عَنْ عُبَيْدِ بْنِ خَالِدٍ وَكَانَ مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ آخَى النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَيْنَ رَجُلَيْنِ فَذَكَرَ الْحَدِيثَ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۱۸۰۸۵) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۱۸۰۸۶) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ حَدَّثَنَا ابْنُ مُرَّةَ قَالَ سَمِعْتُ عَمْرَو بْنَ مَيْمُونٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ رَبِيعَةَ عَنْ عُبَيْدِ بْنِ خَالِدٍ رَجُلٌ مِنْ بَنِي سُلَيْمٍ قَالَ آخَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَيْنَ رَجُلَيْنِ فَقُتِلَ أَحَدُهُمَا وَمَاتَ الْآخَرُ بَعْدَهُ فَصَلَّيْنَا عَلَيْهِ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا قُلْتُمْ قَالُوا دَعَوْنَا لَهُ أَنْ يَغْفِرَ لَهُ وَأَنْ يَرْحَمَهُ وَأَنْ يُلْحِقَهُ بِصَاحِبِهِ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَيْنَ صَلَاتُهُ بَعْدَ صَلَاتِهِ وَعَمَلُهُ بَعْدَ عَمَلِهِ أَوْ صِيَامُهُ بَعْدَ صِيَامِهِ قَالَ إِنَّ مَا بَيْنَهُمَا كَمَا بَيْنَ السَّمَاءِ وَالْأَرْضِ [مكرر ما قبله].

(۱۸۰۸۶) حضرت عبید بن خالد رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے دو آدمیوں کے درمیان ''مواخات'' فرمائی، ان میں سے ایک تو نبی علیہ السلام کے زمانے میں پہلے شہید ہوگیا اور کچھ عرصے بعد دوسرا طبعی طور پر فوت ہوگیا، لوگ اس کے لئے دعاء کرنے لگے، نبی علیہ السلام نے فرمایا تم لوگ کیا دعاء کر رہے ہو؟ ہم نے عرض کیا کہ یہ کہہ رہے ہیں اے اللہ! اس کی بخشش فرما، اس پر رحم فرما اور اسے اس کے ساتھی کی رفاقت عطاء فرما، نبی علیہ السلام نے فرمایا تو پھر شہید ہونے والے کے بعد اس کی پڑھی جانے والی نمازیں کہاں گئیں؟ جو روزے اس نے بعد میں رکھے یا جو بھی اعمال کیے، وہ کہاں جائیں گے؟ ان دونوں کے درمیان تو زمین و آسمان سے بھی زیادہ فاصلہ ہے۔

(۱۸۰۸۷) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ حَدَّثَنِي مَنْصُورٌ عَنْ تَمِيمِ بْنِ سَلَمَةَ أَوْ سَعْدِ بْنِ عُبَيْدَةَ عَنْ عُبَيْدِ بْنِ خَالِدٍ السُّلَمِيِّ وَكَانَ مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَوْتُ الْفَجْأَةِ أَخْذَةُ أَسَفٍ [راجع: ۱۵۵۷۷].

(۱۸۰۸۷) حضرت عبید بن خالد رضی اللہ عنہ ''جو کہ صحابی تھے'' سے مروی ہے کہ ناگہانی موت افسوسناک موت ہے۔

(۱۸۰۸۸) وَحَدَّثَ بِهِ مَرَّةً عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ [راجع: ۱۵۵۷۸].

(۱۸۰۸۸) گذشتہ حدیث مرفوعاً بھی مروی ہے۔

(۱۸۰۸۹) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ تَمِيمِ بْنِ سَلَمَةَ عَنْ عُبَيْدِ بْنِ خَالِدٍ السُّلَمِيِّ وَكَانَ مِنْ أَصْحَابِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فِي مَوْتِ الْفَجْأَةِ أَخْذَةُ أَسَفٍ

(۱۸۰۸۹) حضرت عبید بن خالد رضی اللہ عنہ ''جو کہ صحابی تھے'' سے مروی ہے کہ ناگہانی موت افسوسناک موت ہے۔

حَدِيثُ مُعَاذِ ابْنِ عَفْرَاءَ عَنِ النَّبِيِّ صلی اللہ علیہ وسلم

حضرت معاذ بن عفراء رضی اللہ عنہ کی حدیثیں

(۱۸۰۹۰) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ وَحَجَّاجٌ قَالَ أَخْبَرَنَا شُعْبَةُ عَنْ سَعْدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ عَنْ نَصْرِ بْنِ عَبْدِ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

الرَّحْمَنِ عَنْ جَدِّهِ مُعَاذِ بْنِ عَفْرَاءَ الْقُرَشِيِّ أَنَّهُ طَافَ بِالْبَيْتِ مَعَ مُعَاذِ ابْنِ عَفْرَاءَ بَعْدَ الْعَصْرِ أَوْ بَعْدَ الصُّبْحِ فَلَمْ يُصَلِّ فَسَأَلْتُهُ فَقَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا صَلَاةَ بَعْدَ صَلَاتَيْنِ بَعْدَ الْغَدَاةِ حَتَّى تَطْلُعَ الشَّمْسُ وَبَعْدَ الْعَصْرِ حَتَّى تَغْرُبَ الشَّمْسُ [قال الألبانی: ضعيف الاسناد (النسائی: ۱/ ۲۵۸). قال شعيب: صحيح لغيره وهذا اسناد ضعيف]. [انظر ما بعده].

(۱۸۰۹۰) نصر بن عبدالرحمٰن کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ انہوں نے نمازِ عصر کے بعد حضرت معاذ بن عفراء رضی اللہ عنہ کے ساتھ بیت اللہ کا طواف کیا، طواف کے بعد انہوں نے دوگانۂ طواف نہیں پڑھا، میں نے ان سے اس کے متعلق پوچھا تو انہوں نے جواب دیا کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا دو نمازوں کے بعد نفلی نماز نہیں ہے، نماز فجر کے بعد، طلوع آفتاب تک، اور نماز عصر کے بعد غروب آفتاب تک۔

(۱۸۰۹۱) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ سَعْدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ أَخْبَرَنِي قَالَ سَمِعْتُ نَصْرَ بْنَ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ جَدِّهِ مُعَاذِ ابْنِ عَفْرَاءَ أَنَّهُ طَافَ مَعَ مُعَاذِ ابْنِ عَفْرَاءَ فَلَمْ يُصَلِّ بَعْدَ الْعَصْرِ أَوْ بَعْدَ الصُّبْحِ فَقَالَ مَا يَمْنَعُكَ أَنْ تُصَلِّيَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَنْهَى أَوْ يَقُولُ لَا صَلَاةَ بَعْدَ الصُّبْحِ حَتَّى تَطْلُعَ الشَّمْسُ وَبَعْدَ الْعَصْرِ حَتَّى تَغْرُبَ الشَّمْسُ

(۱۸۰۹۱) نصر بن عبدالرحمٰن کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ انہوں نے نمازِ عصر کے بعد حضرت معاذ بن عفراء رضی اللہ عنہ کے ساتھ بیت اللہ کا طواف کیا، طواف کے بعد انہوں نے دوگانۂ طواف نہیں پڑھا، میں نے ان سے اس کے متعلق پوچھا تو انہوں نے جواب دیا کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا دو نمازوں کے بعد نفلی نماز نہیں ہے، نماز فجر کے بعد، طلوع آفتاب تک، اور نماز عصر کے بعد غروب آفتاب تک۔

حَدِيثُ ثَابِتِ بْنِ يَزِيدَ بْنِ وَدِيعَةَ رضی اللہ عنہ

حضرت ثابت بن یزید بن ودیعہ رضی اللہ عنہ کی حدیثیں

(۱۸۰۹۲) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَدِيِّ بْنِ ثَابِتٍ عَنْ زَيْدِ بْنِ وَهْبٍ يُحَدِّثُ عَنْ ثَابِتِ ابْنِ وَدِيعَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّ رَجُلًا أَتَاهُ بِضِبَابٍ قَدْ احْتَرَشَهَا فَجَعَلَ يَنْظُرُ إِلَى ضَبٍّ مِنْهَا ثُمَّ قَالَ إِنَّ أُمَّةً مُسِخَتْ فَلَا أَدْرِي لَعَلَّ هَذَا مِنْهَا [انظر: ۲۳۷۰۴].

(۱۸۰۹۲) حضرت ثابت رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام کی خدمت میں ایک آدمی چند عدد گوہ شکار کر کے لایا، نبی علیہ السلام نے ان میں سے ایک گوہ کو الٹ پلٹ کر دیکھا اور فرمایا کہ ایک امت کی شکلیں مسخ کر دی گئی تھیں، مجھے معلوم نہیں کہ شاید یہ وہی ہو۔

(۱۸۰۹۳) حَدَّثَنَا بَهْزٌ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ أَخْبَرَنِي عَدِيُّ بْنُ ثَابِتٍ قَالَ سَمِعْتُ زَيْدَ بْنَ وَهْبٍ يُحَدِّثُ عَنْ ثَابِتِ ابْنِ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

وَدِيعَةَ قَالَ جَاءَ رَجُلٌ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِضِبَابٍ قَدْ احْتَرَشَهَا قَالَ فَجَعَلَ يَنْظُرُ إِلَيْهِ وَيُقَلِّبُهُ وَقَالَ إِنَّ أُمَّةً مُسِخَتْ فَلَا يُدْرَى مَا فَعَلَتْ وَإِنِّي لَا أَدْرِي لَعَلَّ هَذَا مِنْهَا

(۱۸۰۹۳) حضرت ثابت رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام کی خدمت میں ایک آدمی چند عدد گوہ شکار کر کے لایا، نبی علیہ السلام نے ان میں سے ایک گوہ کو الٹ پلٹ کر دیکھا اور فرمایا کہ ایک امت کی شکلیں مسخ کر دی گئی تھیں، مجھے معلوم نہیں کہ شاید یہ وہی ہو۔

(۱۸۰۹٤) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَدِيِّ بْنِ ثَابِتٍ عَنْ زَيْدِ بْنِ وَهْبٍ عَنْ ثَابِتِ ابْنِ وَدِيعَةَ أَنَّ رَجُلًا مِنْ بَنِي فَزَارَةَ أَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِضِبَابٍ قَالَ فَجَعَلَ يُقَلِّبُ ضَبًّا مِنْهَا بَيْنَ يَدَيْهِ فَقَالَ إِنَّ أُمَّةً مُسِخَتْ قَالَ وَأَكْثَرُ عِلْمِي أَنَّهُ قَالَ مَا أَدْرِي لَعَلَّ هَذَا مِنْهَا

(۱۸۰۹۴) حضرت ثابت رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام کی خدمت میں بنوفزارہ کا ایک آدمی چند عدد گوہ شکار کر کے لایا، نبی علیہ السلام نے ان میں سے ایک گوہ کو الٹ پلٹ کر دیکھا اور فرمایا کہ ایک امت کی شکلیں مسخ کر دی گئی تھیں، مجھے معلوم نہیں کہ شاید یہ وہی ہو۔

(۱۸۰۹٥) قَالَ شُعْبَةُ وَقَالَ حُصَيْنٌ عَنْ زَيْدِ بْنِ وَهْبٍ عَنْ حُذَيْفَةَ قَالَ فَذَكَرَ شَيْئًا نَحْوًا مِنْ هَذَا قَالَ فَلَمْ يَأْمُرْهُ وَلَمْ يَنْهَ أَحَدًا عَنْهُ

(۱۸۰۹۵) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۱۸۰۹٦) حَدَّثَنَا حُسَيْنٌ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ عَطَاءٍ عَنْ حُصَيْنٍ عَنْ زَيْدِ بْنِ وَهْبٍ الْجُهَنِيِّ عَنْ ثَابِتِ بْنِ يَزِيدَ ابْنِ وَدَاعَةَ الْأَنْصَارِيِّ قَالَ اصْطَدْنَا ضِبَابًا وَنَحْنُ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي بَعْضِ مَغَازِيهِ قَالَ فَطَبَخَ النَّاسُ وَشَوَوْا قَالَ فَأَخَذْتُ ضَبًّا فَشَوَيْتُهُ فَأَتَيْتُ بِهِ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَوَضَعَهُ بَيْنَ يَدَيْهِ فَأَخَذَ عُودًا فَجَعَلَ يُقَلِّبُ بِهِ أَصَابِعَهُ أَوْ يَعُدُّهَا ثُمَّ قَالَ إِنَّ أُمَّةً مِنْ بَنِي إِسْرَائِيلَ مُسِخَتْ دَوَابَّ فِي الْأَرْضِ وَإِنِّي لَا أَدْرِي أَيَّ الدَّوَابِّ هِيَ قَالَ قُلْتُ إِنَّ النَّاسَ قَدْ شَوَوْا قَالَ فَلَمْ يَأْكُلْ مِنْهُ وَلَمْ يَنْهَهُمْ عَنْهُ

(۱۸۰۹۶) حضرت ثابت بن یزید رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ ہم لوگ کسی غزوے میں نبی علیہ السلام کے ہمراہ تھے، ہم نے گوہ کا شکار کیا، لوگ اسے پکانے اور بھوننے لگے، میں نے بھی ایک گوہ کو لے کر اسے بھونا، اور نبی علیہ السلام کی خدمت میں لے کر حاضر ہوا اور اسے نبی علیہ السلام کے سامنے رکھ دیا، نبی علیہ السلام نے ایک ڈنڈی سے اسے الٹ پلٹ کر دیکھا اور فرمایا بنی اسرائیل کے جانوروں میں سے ایک نسل کی شکل مسخ کر دی گئی تھی، مجھے معلوم نہیں کہ وہ کون سا جانور تھا، میں نے عرض کیا کہ لوگ تو اسے بھون بھون کر کھا رہے ہیں، نبی علیہ السلام نے اسے خود تناول فرمایا اور نہ دوسروں کو روکا۔

(۱۸۰۹۷) حَدَّثَنَا عَفَّانُ وَمُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَا حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ عَفَّانُ فِي حَدِيثِهِ قَالَ الْحَكَمُ أَخْبَرَنِي عَنْ زَيْدِ بْنِ وَهْبٍ عَنْ الْبَرَاءِ بْنِ عَازِبٍ عَنْ ثَابِتِ ابْنِ وَدِيعَةَ قَالَ إِنَّهُ أَتَى رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِضَبٍّ فَقَالَ أُمَّةٌ مُسِخَتْ وَاللَّهُ أَعْلَمُ قَالَ عَفَّانُ فَاللَّهُ أَعْلَمُ [انظر: ٢٤٢٨٥].

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۱۸۰۹۷) حضرت ثابت رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام کی خدمت میں ایک آدمی چند عدد گوہ شکار کر کے لایا، نبی علیہ السلام نے فرمایا کہ ایک امت کی شکلیں مسخ کر دی گئی تھیں، مجھے معلوم نہیں کہ شاید یہ وہی ہو۔

حَدِيثُ نُعَيْمِ بْنِ النَّحَّامِ رضی اللہ عنہ

حضرت نعیم بن نحام رضی اللہ عنہ کی حدیثیں

(۱۸۰۹۸) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ عَنْ شَيْخٍ سَمَّاهُ عَنْ نُعَيْمِ بْنِ النَّحَّامِ قَالَ سَمِعْتُ مُؤَذِّنَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي لَيْلَةٍ بَارِدَةٍ وَأَنَا فِي لِحَافِي فَتَمَنَّيْتُ أَنْ يَقُولَ صَلُّوا فِي رِحَالِكُمْ فَلَمَّا بَلَغَ حَيَّ عَلَى الْفَلَاحِ قَالَ صَلُّوا فِي رِحَالِكُمْ ثُمَّ سَأَلْتُ عَنْهَا فَإِذَا النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدْ أَمَرَهُ بِذَلِكَ

(۱۸۰۹۸) حضرت نعیم بن نحام رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ رات کو بہت سردی ہو رہی تھی، مؤذن نے اذان شروع کر دی، تو میں اپنے لحاف میں یہ تمنا کرنے لگا کہ کاش! یہ کہہ دے، اپنے اپنے خیموں میں نماز پڑھ لو، جب وہ "حی علی الفلاح" پر پہنچا تو اس نے منادی کر دی کہ اپنے اپنے خیموں میں نماز پڑھ لو، بعد میں میں نے اس سے اس کے متعلق پوچھا تو اس نے مجھے بتایا کہ نبی علیہ السلام نے ہی انہیں یہ حکم دیا تھا۔

(۱۸۰۹۹) حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَيَّاشٍ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ عَيَّاشٍ قَالَ حَدَّثَنِي يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ قَالَ أَخْبَرَنِي مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى بْنِ حَبَّانَ عَنْ نُعَيْمِ بْنِ النَّحَّامِ قَالَ نُودِيَ بِالصُّبْحِ فِي يَوْمٍ بَارِدٍ وَأَنَا فِي مِرْطِ امْرَأَتِي فَقُلْتُ لَيْتَ الْمُنَادِيَ قَالَ مَنْ قَعَدَ فَلَا حَرَجَ عَلَيْهِ فَنَادَى مُنَادِي النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي آخِرِ أَذَانِهِ وَمَنْ قَعَدَ فَلَا حَرَجَ عَلَيْهِ

(۱۸۰۹۹) حضرت نعیم بن نحام رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ رات کو بہت سردی ہو رہی تھی، مؤذن نے اذان شروع کر دی، تو میں اپنے لحاف میں یہ تمنا کرنے لگا کہ کاش! یہ کہہ دے، اپنے اپنے خیموں میں نماز پڑھ لو، جب وہ "حَیَّ عَلَى الْفَلَاح" پر پہنچا تو اس نے منادی کر دی کہ اپنے اپنے خیموں میں نماز پڑھ لینے والے پر کوئی گناہ نہیں ہے۔

حَدِيثُ أَبِي خِرَاشٍ السُّلَمِيِّ رضی اللہ عنہ

حضرت ابوخراش سلمی رضی اللہ عنہ کی حدیث

(۱۸۱۰۰) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يَزِيدَ قَالَ حَدَّثَنَا حَيْوَةُ بْنُ شُرَيْحٍ حَدَّثَنَا أَبُو عُثْمَانَ الْوَلِيدُ بْنُ أَبِي الْوَلِيدِ الْمَدَنِيُّ أَنَّ عِمْرَانَ بْنَ أَبِي أَنَسٍ حَدَّثَهُ عَنْ أَبِي خِرَاشٍ السُّلَمِيِّ أَنَّهُ سَمِعَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَنْ هَجَرَ أَخَاهُ سَنَةً فَهُوَ كَسَفْكِ دَمِهِ [صححه الحاكم (٤/١٦٣). قال الألباني: صحيح (ابو داود: ٤٩١٥)].

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۱۸۱۰۰) حضرت ابوخراش سلمی رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ انہوں نے نبی علیہ السلام کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ جو شخص ایک سال تک اپنے بھائی سے قطع کلامی رکھے تو یہ اس کا خون بہانے کے مترادف ہے۔

حَدِيثُ خَالِدِ بْنِ عَدِيٍّ الْجُهَنِيِّ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

حضرت خالد بن عدی جہنی رضی اللہ عنہ کی حدیث

(۱۸۱۰۱) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يَزِيدَ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ أَبِي أَيُّوبَ وَحَيْوَةُ حَدَّثَنِي أَبُو الْأَسْوَدِ عَنْ بُكَيْرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ بُسْرِ بْنِ سَعِيدٍ عَنْ خَالِدِ بْنِ عَدِيٍّ الْجُهَنِيِّ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَنْ بَلَغَهُ مَعْرُوفٌ عَنْ أَخِيهِ مِنْ غَيْرِ مَسْأَلَةٍ وَلَا إِشْرَافِ نَفْسٍ فَلْيَقْبَلْهُ وَلَا يَرُدَّهُ فَإِنَّمَا هُوَ رِزْقٌ سَاقَهُ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ إِلَيْهِ

[صححه ابن حبان (٣٤٠٤ و ٥١٠٨)، والحاكم (٦٢/٢). قال شعيب: اسناده صحيح]. [انظر: ٢٤٢٢٩].

(۱۸۱۰۱) حضرت خالد بن عدی رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے نبی علیہ السلام کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے جس شخص کو بن مانگے اور بن متوجہ ہوئے اپنے بھائی سے کوئی اچھائی پہنچے تو اسے قبول کر لینا چاہئے، اسے رد نہیں کرنا چاہئے کیونکہ یہ اس کا رزق ہے جو اللہ نے اس کے پاس بھیجا ہے۔

حَدِيثُ الْحَارِثِ بْنِ زِيَادٍ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

حضرت حارث بن زیاد رضی اللہ عنہ کی حدیث

(۱۸۱۰۲) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو عَنْ سَعْدِ بْنِ الْمُنْذِرِ بْنِ أَبِي حُمَيْدٍ السَّاعِدِيِّ عَنْ حَمْزَةَ بْنِ أَبِي أُسَيْدٍ قَالَ سَمِعْتُ الْحَارِثَ بْنَ زِيَادٍ صَاحِبَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ أَحَبَّ الْأَنْصَارَ أَحَبَّهُ اللَّهُ حِينَ يَلْقَاهُ وَمَنْ أَبْغَضَ الْأَنْصَارَ أَبْغَضَهُ اللَّهُ حِينَ يَلْقَاهُ

[راجع: ١٥٦٢٥].

(۱۸۱۰۲) حضرت حارث بن زیاد رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا جو شخص بھی انصار سے محبت کرتا ہوا اللہ سے ملاقات کرے گا، اللہ سے اس طرح ملے گا کہ اللہ خود اس سے محبت کرتا ہوگا اور جو شخص بھی انصار سے نفرت کرتا ہوا اللہ سے ملاقات کرے گا، وہ اللہ سے اس طرح ملے گا کہ اللہ خود اس سے نفرت کرتا ہوگا۔

حَدِيثُ أَبِي لَاسٍ الْخُزَاعِيِّ وَيُقَالُ لَهُ ابْنُ لَاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ

حضرت ابولاس خزاعی رضی اللہ عنہ کی حدیثیں

(۱۸۱۰۳) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ عَنْ عُمَرَ بْنِ الْحَكَمِ بْنِ ثَوْبَانَ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

عَنْ أَبِي لَاسٍ الْخُزَاعِيِّ قَالَ حَمَلَنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى إِبِلٍ مِنْ إِبِلِ الصَّدَقَةِ لِلْحَجِّ فَقُلْنَا يَا رَسُولَ اللَّهِ مَا نَرَى أَنْ تَحْمِلَنَا هَذِهِ قَالَ مَا مِنْ بَعِيرٍ لَنَا إِلَّا فِي ذُرْوَتِهِ شَيْطَانٌ فَاذْكُرُوا اسْمَ اللَّهِ عَلَيْهَا إِذَا رَكِبْتُمُوهَا كَمَا أَمَرْتُكُمْ ثُمَّ امْتَهِنُوهَا لِأَنْفُسِكُمْ فَإِنَّمَا يَحْمِلُ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ [صححه ابن خزيمة (۲۳۷۷ و۲۵۴۳)، والحاكم (۱/۴۴۴). وقد علق البخاری اوله. قال شعیب: اسناده حسن]. [انظر ما بعده].

(۱۸۱۰۳) حضرت ابولاس خزاعی رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ہمیں حج کے موقع پر صدقہ کے اونٹوں میں سے ایک اونٹ سواری کے لئے مرحمت فرمایا، ہم نے عرض کیا یا رسول اللہ! شاید یہ (کمزوری کی وجہ سے) ہمارا بوجھ نہ اٹھا سکے، نبی علیہ السلام نے فرمایا ہر اونٹ کے کوہان میں ایک شیطان ہوتا ہے، جب تم اس پر سوار ہونے لگو تو اللہ کا نام لے کر سوار ہو جیسا کہ تمہیں حکم دیا گیا ہے، پھر اسے اپنے قابو میں کرلو، اللہ تعالیٰ اسے سواری کے قابل بنا دے گا۔

(۱۸۱۰۴) حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ حَدَّثَنَا أَبِي عَنْ ابْنِ إِسْحَاقَ حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ الْحَارِثِ عَنْ عُمَرَ بْنِ الْحَكَمِ بْنِ ثَوْبَانَ وَكَانَ ثِقَةً عَنِ أَبُو لَاسٍ الْخُزَاعِيِّ قَالَ حَمَلَنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى إِبِلٍ مِنْ إِبِلِ الصَّدَقَةِ ضِعَافٍ إِلَى الْحَجِّ قَالَ فَقُلْنَا لَهُ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّ هَذِهِ الْإِبِلَ ضِعَافٌ نَخْشَى أَنْ لَا تَحْمِلَنَا قَالَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا مِنْ بَعِيرٍ إِلَّا فِي ذُرْوَتِهِ شَيْطَانٌ فَارْكَبُوهُنَّ وَاذْكُرُوا اسْمَ اللَّهِ عَلَيْهِنَّ كَمَا أُمِرْتُمْ ثُمَّ امْتَهِنُوهُنَّ لِأَنْفُسِكُمْ فَإِنَّمَا يَحْمِلُ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ

(۱۸۱۰۴) حضرت ابولاس خزاعی رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ہمیں حج کے موقع پر صدقہ کے اونٹوں میں سے ایک اونٹ سواری کے لئے مرحمت فرمایا، ہم نے عرض کیا یا رسول اللہ! شاید یہ (کمزوری کی وجہ سے) ہمارا بوجھ نہ اٹھا سکے، نبی علیہ السلام نے فرمایا ہر اونٹ کے کوہان میں ایک شیطان ہوتا ہے، جب تم اس پر سوار ہونے لگو تو اللہ کا نام لے کر سوار ہو جیسا کہ تمہیں حکم دیا گیا ہے، پھر اسے اپنے قابو میں کرلو، اللہ تعالیٰ اسے سواری کے قابل بنا دے گا۔

حَدِيثُ يَزِيدَ أَبِي السَّائِبِ بْنِ يَزِيدَ رضی اللہ عنہ

حضرت یزید ابوسائب بن یزید رضی اللہ عنہ کی حدیثیں

(۱۸۱۰۵) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنِ ابْنِ أَبِي ذِئْبٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ السَّائِبِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ أَنَّهُ سَمِعَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَأْخُذَنَّ أَحَدُكُمْ مَتَاعَ صَاحِبِهِ جَادًّا وَلَا لَاعِبًا وَإِذَا وَجَدَ أَحَدُكُمْ عَصَا صَاحِبِهِ فَلْيَرُدُّهَا عَلَيْهِ [صححه الحاكم (۳/۶۳۷). وقال الترمذی: حسن غريب وقال الألبانی: صحيح (ابو داود: ۵۰۰۳، الترمذی: ۲۱۶۰)].

(۱۸۱۰۵) حضرت ابوالسائب رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا تم میں سے کوئی شخص اپنے ساتھی کا

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

سامان سنجیدگی میں اٹھائے اور نہ دل لگی میں، اور اگر تم میں سے کسی کو اپنے ساتھی کی لاٹھی بھی ملے تو اسے واپس لوٹا دے۔

(١٨١٠٦) حَدَّثَنَا يَزِيدُ أَخْبَرَنَا ابْنُ أَبِي ذِئْبٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ السَّائِبِ بْنِ يَزِيدَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يَأْخُذَنَّ أَحَدُكُمْ مَتَاعَ صَاحِبِهِ لَعِبًا جَادًّا وَإِذَا أَخَذَ أَحَدُكُمْ عَصَا أَخِيهِ فَلْيَرْدُدْهَا عَلَيْهِ

(١٨١٠٦) حضرت ابو السائب رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا تم میں سے کوئی شخص اپنے ساتھی کا سامان سنجیدگی میں اٹھائے اور نہ دل لگی میں، اور اگر تم میں سے کسی کو اپنے ساتھی کی لاٹھی بھی ملے تو اسے واپس لوٹا دے۔

(١٨١٠٦م) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنِ ابْنِ أَبِي ذِئْبٍ قَالَ حَدَّثَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ السَّائِبِ بْنِ يَزِيدَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يَأْخُذَنَّ أَحَدُكُمْ مَتَاعَ صَاحِبِهِ لَعِبًا جَادًّا وَإِذَا أَخَذَ أَحَدُكُمْ عَصَا أَخِيهِ فَلْيَرْدُدْهَا عَلَيْهِ

(١٨١٠٦م) حضرت ابو السائب رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا تم میں سے کوئی شخص اپنے ساتھی کا سامان سنجیدگی میں اٹھائے اور نہ دل لگی میں، اور اگر تم میں سے کسی کو اپنے ساتھی کی لاٹھی بھی ملے تو اسے واپس لوٹا دے۔

(١٨١٠٧) حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا ابْنُ لَهِيعَةَ عَنْ حَفْصِ بْنِ هَاشِمِ بْنِ عُتْبَةَ بْنِ أَبِي وَقَّاصٍ عَنِ السَّائِبِ بْنِ يَزِيدَ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ إِذَا دَعَا فَرَفَعَ يَدَيْهِ مَسَحَ وَجْهَهُ بِيَدَيْهِ قَالَ عَبْد اللَّهِ وَقَدْ خَالَفُوا قُتَيْبَةَ فِي إِسْنَادِ هَذَا الْحَدِيثِ وَأَحْسِبُ قُتَيْبَةَ وَهِمَ فِيهِ يَقُولُونَ عَنْ خَلَّادِ بْنِ السَّائِبِ عَنْ أَبِيهِ [قال الألباني: ضعيف (ابو داود: ١٤٩٢)].

(١٨١٠٧) حضرت یزید ابو سائب رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام جب دعاء کرتے تو اپنے ہاتھوں کو بلند فرماتے اور اپنے چہرے پر دونوں ہاتھ پھیر لیتے تھے۔

حَدِيثُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي حَبِيبَةَ رضی اللہ عنہ

حضرت عبداللہ بن ابی حبیبہ رضی اللہ عنہ کی حدیث

(١٨١٠٨) حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ عَمْرٍو حَدَّثَنَا مُجَمِّعُ بْنُ يَعْقُوبَ مِنْ أَهْلِ قُبَاءَ قَالَ حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ أَنَّ بَعْضَ أَهْلِهِ قَالَ لِجَدِّهِ مِنْ قِبَلِ أُمِّهِ وَهُوَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَبِي حَبِيبَةَ مَا أَدْرَكْتَ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أَتَانَا فِي مَسْجِدِنَا هَذَا فَجِئْتُ فَجَلَسْتُ إِلَى جَنْبِهِ فَأُتِيَ بِشَرَابٍ فَشَرِبَ ثُمَّ نَاوَلَنِي وَأَنَا عَنْ يَمِينِهِ قَالَ وَرَأَيْتُهُ يَوْمَئِذٍ صَلَّى فِي نَعْلَيْهِ وَأَنَا يَوْمَئِذٍ غُلَامٌ [انظر: ١٩١٥٩].

(١٨١٠٨) محمد بن اسماعیل کہتے ہیں کہ ان کے گھر والوں میں سے کسی نے ان کے نانا یعنی حضرت عبداللہ بن ابی حبیبہ رضی اللہ عنہ سے پوچھا کہ آپ نے نبی علیہ السلام کے حوالے سے کون سا واقعہ یاد رکھا ہے؟ انہوں نے فرمایا کہ نبی علیہ السلام ہماری اس مسجد میں تشریف لائے

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

تھے، میں آ کر آپ ﷺ کے پہلو میں بیٹھ گیا، نبی علیہ السلام کے پاس پینے کے لئے پانی لایا گیا، نبی علیہ السلام نے اسے نوش فرما کر مجھے دے دیا کیونکہ میں دائیں جانب تھا، اس دن میں نے نبی علیہ السلام کو جوتے پہن کر نماز پڑھتے ہوئے دیکھا تھا اور میں اس وقت نوعمر تھا۔

حَدِيثُ الشَّرِيدِ بْنِ سُوَيْدٍ الثَّقَفِيِّ رضی اللہ عنہ

حضرت شرید بن سوید ثقفی رضی اللہ عنہ کی حدیثیں

(۱۸۱۰۹) حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنِ الشَّرِيدِ أَنَّ أُمَّهُ أَوْصَتْ أَنْ يُعْتِقَ عَنْهَا رَقَبَةً مُؤْمِنَةً فَسَأَلَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ ذَلِكَ فَقَالَ عِنْدِي جَارِيَةٌ سَوْدَاءُ أَوْ نُوبِيَّةٌ فَأُعْتِقُهَا فَقَالَ ائْتِ بِهَا فَدَعَوْتُهَا فَجَاءَتْ فَقَالَ لَهَا مَنْ رَبُّكِ قَالَتْ اللَّهُ قَالَ مَنْ أَنَا فَقَالَتْ أَنْتَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أَعْتِقْهَا فَإِنَّهَا مُؤْمِنَةٌ [صححه ابن حبان (۱۸۹). قال الألباني: حسن صحيح (ابو داود: ۳۲۸۳، النسائي: ۱۵۲/۶). قال شعيب: اسناده حسن]. [انظر: ۱۹۶۸۴، ۱۹۶۹۵].

(۱۸۱۰۹) حضرت شرید رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ انہیں ان کی والدہ نے یہ وصیت کی کہ ان کی طرف سے ایک مسلمان غلام آزاد کر دیں، انہوں نے نبی علیہ السلام سے اس کے متعلق پوچھتے ہوئے کہا کہ میرے پاس حبشہ کے ایک علاقے نوبیہ کی ایک باندی ہے، کیا میں اسے آزاد کر سکتا ہوں؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا اسے لے کر آؤ، میں نے اسے بلایا، وہ آ گئی، نبی علیہ السلام نے اس سے پوچھا تیرا رب کون ہے؟ اس نے کہا اللہ، نبی علیہ السلام نے پوچھا میں کون ہوں؟ اس نے جواب دیا آپ اللہ کے رسول ہیں، نبی علیہ السلام نے فرمایا اسے آزاد کر دو، یہ مسلمان ہے۔

(۱۸۱۱۰) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا وَبْرُ بْنُ أَبِي دُلَيْلَةَ شَيْخٌ مِنْ أَهْلِ الطَّائِفِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ مَيْمُونِ بْنِ مُسَيْكَةَ وَأَثْنَى عَلَيْهِ خَيْرًا عَنْ عَمْرِو بْنِ الشَّرِيدِ عَنْ أَبِيهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَيُّ الْوَاجِدِ يُحِلُّ عِرْضَهُ وَعُقُوبَتَهُ قَالَ وَكِيعٌ عِرْضُهُ شِكَايَتُهُ وَعُقُوبَتُهُ حَبْسُهُ [قال الألباني: صحيح (ابو داود: ۳۶۲۸، ابن ماجة: ۲۴۲۷، النسائي: ۳۱۶/۷). قال شعيب، اسناده محتمل للتحسين]. [انظر: ۱۹۶۸۵، ۱۹۶۹۲].

(۱۸۱۱۰) حضرت شرید رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا مالدار کا ٹال مٹول کرنا اس کی شکایت اور اسے قید کرنے کو حلال کر دیتا ہے۔

حَدِيثُ جَارٍ لِخَدِيجَةَ بِنْتِ خُوَيْلِدٍ رضی اللہ عنہا

حضرت خدیجہ بنت خویلد رضی اللہ عنہا کے ایک پڑوسی کی روایت

(۱۸۱۱۱) حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ حَمَّادُ بْنُ أُسَامَةَ حَدَّثَنَا هِشَامٌ يَعْنِي ابْنَ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ حَدَّثَنِي جَارٌ لِخَدِيجَةَ بِنْتِ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

خُوَيْلِدٍ أَنَّهُ سَمِعَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ يَقُولُ لِخَدِيجَةَ أَيْ خَدِيجَةُ وَاللَّهِ لَا أَعْبُدُ اللَّاتَ وَالْعُزَّى وَاللَّهِ لَا أَعْبُدُ أَبَدًا قَالَ فَتَقُولُ خَدِيجَةُ خَلِّ اللَّاتَ خَلِّ الْعُزَّى قَالَ كَانَتْ صَنَمَهُمْ الَّتِي كَانُوا يَعْبُدُونَ ثُمَّ يَضْطَجِعُونَ [انظر: ٢٣٤٥٥].

(۱۸۱۱۱) حضرت خدیجہ رضی اللہ عنہا کے ایک پڑوسی کا کہنا ہے کہ انہوں نے نبی علیہ السلام کو حضرت خدیجہ رضی اللہ عنہا سے یہ فرماتے ہوئے سنا ہے اے خدیجہ! بخدا، میں لات کی عبادت کبھی نہیں کروں گا، خدا کی قسم! میں عزیٰ کی عبادت کبھی نہیں کروں گا، حضرت خدیجہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا آپ عزی وغیرہ کے حوالے سے اپنی قسم پوری کیجئے، راوی کہتے ہیں کہ یہ ان کے بتوں کے نام تھے جن کی مشرکین عبادت کرتے تھے، پھر اپنے بستروں پر لیٹتے تھے۔

حَدِيثُ يَعْلَى بْنِ أُمَيَّةَ رضی اللہ عنہ

حضرت یعلی بن امیہ رضی اللہ عنہ کی حدیثیں

(١٨١١٢) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ قَالَ أَخْبَرَنِي عَطَاءٌ أَنَّ صَفْوَانَ بْنَ يَعْلَى بْنِ أُمَيَّةَ أَخْبَرَهُ أَنَّ يَعْلَى كَانَ يَقُولُ لِعُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُ لَيْتَنِي أَرَى النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حِينَ يُنْزَلُ عَلَيْهِ قَالَ فَلَمَّا كَانَ بِالْجِعْرَانَةِ وَعَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثَوْبٌ قَدْ أُظِلَّ بِهِ مَعَهُ نَاسٌ مِنْ أَصْحَابِهِ مِنْهُمْ عُمَرُ إِذْ جَاءَهُ رَجُلٌ عَلَيْهِ جُبَّةٌ مُتَضَمِّخًا بِطِيبٍ قَالَ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ كَيْفَ تَرَى فِي رَجُلٍ أَحْرَمَ بِعُمْرَةٍ فِي جُبَّةٍ بَعْدَ مَا تَضَمَّخَ بِطِيبٍ فَنَظَرَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَاعَةً ثُمَّ سَكَتَ فَجَاءَهُ الْوَحْيُ فَأَشَارَ عُمَرُ إِلَى يَعْلَى أَنْ تَعَالَ فَجَاءَ يَعْلَى فَأَدْخَلَ رَأْسَهُ فَإِذَا النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُحْمَرُّ الْوَجْهِ كَذَلِكَ سَاعَةً ثُمَّ سُرِّيَ عَنْهُ فَقَالَ أَيْنَ الَّذِي سَأَلَنِي عَنْ الْعُمْرَةِ آنِفًا فَالْتُمِسَ الرَّجُلُ فَأُتِيَ بِهِ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَمَّا الطِّيبُ الَّذِي بِكَ فَاغْسِلْهُ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ وَأَمَّا الْجُبَّةُ فَانْزِعْهَا ثُمَّ اصْنَعْ فِي عُمْرَتِكَ كَمَا تَصْنَعُ فِي حَجَّتِكَ [صحجه البخاري (١٥٣٦)، ومسلم (١١٨٠)، وابن حبان (٣٧٧٩)، وابن خزيمة: (٢٦٧٠ و ٢٦٧١ و ٢٦٧٢)]. [انظر: ١٨١٢٨].

(۱۸۱۱۲) صفوان بن یعلی رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ حضرت یعلی رضی اللہ عنہ، سیدنا فاروق اعظم رضی اللہ عنہ سے کہا کرتے تھے کہ کاش! میں نبی علیہ السلام کو نزولِ وحی کی کیفیت میں دیکھ پاتا، ایک مرتبہ وہ جعرانہ میں تھے، نبی علیہ السلام کے جسم اطہر پر ایک کپڑا تھا جس سے آپ صلی اللہ علیہ وسلم پر سایہ کیا گیا تھا، اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے ہمراہ کچھ صحابہ رضی اللہ عنہم تھے جن میں حضرت عمر رضی اللہ عنہ بھی شامل تھے۔

اسی دوران ایک آدمی آیا جس نے ایک جبہ پہن رکھا تھا اور وہ خوشبو سے مہک رہا تھا، اس نے آ کر پوچھا رسول اللہ! اس شخص کے بارے آپ کی کیا رائے ہے جس نے اچھی طرح خوشبو لگانے کے بعد ایک جبہ میں عمرہ کا احرام باندھا؟ نبی علیہ السلام

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

نے ایک لمحے کے لئے سوچا پھر خاموش ہو گئے، اور نبی علیہ السلام پر وحی نازل ہونے لگی، حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے حضرت یعلی رضی اللہ عنہ کو اشارہ سے بلایا، وہ آئے اور اپنا سر خیمے میں داخل کر دیا، دیکھا کہ نبی علیہ السلام کا روئے انور سرخ ہو رہا ہے، کچھ دیر تک اسی طرح سانس کی آواز آتی رہی، پھر وہ کیفیت ختم ہو گئی، اور نبی علیہ السلام نے فرمایا وہ شخص کہاں گیا جس نے ابھی مجھ سے عمرہ کے متعلق پوچھا تھا؟ اس آدمی کو تلاش کر کے لایا گیا اور نبی علیہ السلام نے فرمایا تم نے جو خوشبو لگا رکھی ہے، اسے تین مرتبہ دھو لو، جبہ اتار دو اور اپنے عمرے کے ارکان اسی طرح ادا کرو جس طرح حج کے ارکان ادا کرتے ہو۔

(۱۸۱۱۳) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ قَالَ أَخْبَرَنِي عَطَاءٌ قَالَ أَخْبَرَنِي صَفْوَانُ بْنُ يَعْلَى بْنِ أُمَيَّةَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ قَاتَلَ أَجِيرِي رَجُلًا فَعَضَّ يَدَهُ فَنَزَعَ يَدَهُ مِنْ فِيهِ فَأَنْدَرَ ثَنِيَّتَهُ فَأَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَهْدَرَهُ وَقَالَ فَيَدَعُ يَدَهُ فِي فِيكَ تَقْضِمُهَا كَمَا يَقْضِمُ الْفَحْلُ [صححه البخاري (٢٩٧٣)، ومسلم (١٦٧٤)، وابن حبان (٥٩٩٧)]. [انظر: ١٨١١٨، ١٨١٢٩].

(۱۸۱۱۳) حضرت یعلی رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میرے مزدور (کرایہ دار) کی ایک آدمی سے لڑائی ہو گئی، اس نے اس کا ہاتھ اپنے منہ میں لے کر کاٹ لیا، اس نے جو اپنے ہاتھ کو کھینچا تو اس کا دانت ٹوٹ کر گر گیا، وہ نبی علیہ السلام کی خدمت میں حاضر ہوا، نبی علیہ السلام نے اس کا دعویٰ باطل قرار دیتے ہوئے فرمایا تو کیا وہ اپنے ہاتھ کو تمہارے منہ میں ہی رہنے دیتا تاکہ تم اسے سانڈ کی طرح چباتے رہتے۔

(۱۸۱۱٤) حَدَّثَنَا بَهْزُ بْنُ أَسَدٍ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ عَطَاءٍ عَنْ صَفْوَانَ بْنِ يَعْلَى بْنِ أُمَيَّةَ عَنْ أَبِيهِ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا أَتَتْكَ رُسُلِي فَأَعْطِهِمْ أَوْ قَالَ فَادْفَعْ إِلَيْهِمْ ثَلَاثِينَ دِرْعًا وَثَلَاثِينَ بَعِيرًا أَوْ أَقَلَّ مِنْ ذَلِكَ فَقَالَ لَهُ الْعَارِيَةُ مُؤَدَّاةٌ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَعَمْ [صححه ابن حبان (٤٧٢٠). وقال الألباني: صحيح (ابو داود: ٣٥٦٦)].

(۱۸۱۱۴) حضرت یعلی رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ان سے فرمایا جب میرے قاصد تمہارے پاس آئیں تو تم انہیں تیس زر ہیں اور تیس اونٹ دے دینا (یا اس سے کم تعداد فرمائی) انہوں نے پوچھا یا رسول اللہ! کیا یہ عاریۃً ہیں جنہیں واپس لوٹا دیا جائے گا؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا ہاں!

(۱۸۱۱٥) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ حَدَّثَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ قَالَ أَخْبَرَنِي سُلَيْمَانُ بْنُ عَتِيقٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ بَابَيْهِ عَنْ بَعْضِ بَنِي يَعْلَى بْنِ أُمَيَّةَ عَنْ يَعْلَى بْنِ أُمَيَّةَ قَالَ كُنْتُ مَعَ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُ فَاسْتَلَمَ الرُّكْنَ قَالَ يَعْلَى وَكُنْتُ مِمَّا يَلِي النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَمَّا بَلَغْتُ الرُّكْنَ الْغَرْبِيَّ الَّذِي يَلِي الْأَسْوَدَ وَحَدَرْتُ بَيْنَ يَدَيْهِ لِأَسْتَلِمَ فَقَالَ مَا شَأْنُكَ قُلْتُ أَلَا تَسْتَلِمُ هَذَيْنِ قَالَ أَلَمْ تَطُفْ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقُلْتُ بَلَى قَالَ أَرَأَيْتَهُ يَسْتَلِمُ هَذَيْنِ يَعْنِي الْغَرْبِيَّيْنِ قُلْتُ لَا قَالَ فَلَيْسَ لَكَ فِيهِ أُسْوَةٌ حَسَنَةٌ قُلْتُ بَلَى قَالَ فَانْفُذْ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

عَنْكَ [تقدم فی مسند عمر: ٣١٣].

(۱۸۱۱۵) حضرت یعلی رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے ساتھ تھا، انہوں نے حجر اسود کا استلام کیا، میں بیت اللہ کے قریب تھا، جب میں حجر اسود کے ساتھ مغربی کونے پر پہنچا اور استلام کرنے کے لئے اپنے ہاتھ کو اٹھایا تو حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا کیا کر رہے ہو؟ میں نے کہا کیا آپ ان دونوں کونوں کا استلام نہیں کرتے؟ انہوں نے فرمایا کیا تم نے نبی علیہ السلام کے ساتھ طواف نہیں کیا؟ میں نے کہا کیوں نہیں، انہوں نے فرمایا کیا آپ نے نبی علیہ السلام کو ان دونوں مغربی کونوں کا استلام کرتے ہوئے دیکھا ہے؟ میں نے کہا نہیں، انہوں نے فرمایا تو کیا نبی علیہ السلام کے طریقے میں تمہارے لئے اسوۂ حسنہ نہیں ہے؟ میں نے کہا کیوں نہیں؟ انہوں نے فرمایا تو پھر اسے ختم کرو۔

(۱۸۱۱٦) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْوَلِيدِ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ عَنْ رَجُلٍ عَنِ ابْنِ يَعْلَى عَنْ يَعْلَى قَالَ رَأَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُضْطَبِعًا بِرِدَاءٍ حَضْرَمِيٍّ [قال الترمذی: حسن صحیح. قال الألبانی: حسن (ابو داود: ١٨٨٣، ابن ماجة: ٢٩٥٤، الترمذی: ٨٥٩). قال شعیب: اسناده قوی]. [انظر: ١٨١٢٠، ١٨١٣٢].

(۱۸۱۱٦) حضرت یعلی رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے نبی علیہ السلام کو حضرموت کی چادر سے اضطباع کرتے ہوئے (حالت احرام میں دائیں کندھے سے کپڑا ہٹائے ہوئے) دیکھا۔

(۱۸۱۱۷) حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ حَدَّثَنَا أَبِي عَنِ ابْنِ إِسْحَاقَ قَالَ حَدَّثَنِي عَطَاءُ بْنُ أَبِي رَبَاحٍ عَنْ صَفْوَانَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ صَفْوَانَ عَنْ عَمَّيْهِ يَعْلَى بْنِ أُمَيَّةَ وَسَلَمَةَ بْنِ أُمَيَّةَ قَالَا خَرَجْنَا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي غَزْوَةِ تَبُوكَ مَعَنَا صَاحِبٌ لَنَا فَاقْتَتَلَ هُوَ وَرَجُلٌ مِنَ الْمُسْلِمِينَ فَعَضَّ ذَلِكَ الرَّجُلُ بِذِرَاعِهِ فَاجْتَبَذَ يَدَهُ مِنْ فِيهِ فَطَرَحَ ثَنِيَّتَهُ فَذَهَبَ الرَّجُلُ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَسْأَلُهُ الْعَقْلَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَنْطَلِقُ أَحَدُكُمْ إِلَى أَخِيهِ يَعَضُّهُ عَضِيضَ الْفَحْلِ ثُمَّ يَأْتِي يَلْتَمِسُ الْعَقْلَ لَا دِيَةَ لَكَ قَالَ فَأَطَلَّهَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَعْنِي فَأَبْطَلَهَا

(۱۸۱۱۷) حضرت یعلی رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ہم لوگ غزوۂ تبوک میں نبی علیہ السلام کے ساتھ روانہ ہوئے، راستے میں میرے مزدور (کرایہ دار) کی ایک آدمی سے لڑائی ہوگئی، اس نے اس کا ہاتھ اپنے منہ میں لے کر کاٹ لیا، اس نے جو اپنے ہاتھ کو کھینچا تو اس کا دانت ٹوٹ کر گر گیا، وہ نبی علیہ السلام کی خدمت میں حاضر ہوا، نبی علیہ السلام نے اس کا دعویٰ باطل قرار دیتے ہوئے فرمایا تو کیا وہ اپنے ہاتھ کو تمہارے منہ میں ہی رہنے دیتا تاکہ تم اسے سانڈ کی طرح چباتے رہتے۔

(۱۸۱۱۸) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ عَطَاءِ بْنِ أَبِي رَبَاحٍ عَنِ ابْنِ يَعْلَى عَنْ يَعْلَى عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِثْلَ حَدِيثِ قَتَادَةَ عَنْ زُرَارَةَ عَنْ عِمْرَانَ فِي الَّذِي يَعَضُّ أَحَدُهُمَا

(۱۸۱۱۸) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۱۸۱۱۹) حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ هَارُونَ الْبَلْخِيُّ أَبُو حَفْصٍ حَدَّثَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ عَنْ بَعْضِ بَنِي يَعْلَى بْنِ أُمَيَّةَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ رَأَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُضْطَبِعًا بَيْنَ الصَّفَا وَالْمَرْوَةِ بِبُرْدٍ لَهُ نَجْرَانِيٍّ

(۱۸۱۱۹) حضرت یعلی رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے نبی علیہ السلام کو نجران کی چادر سے صفا مروہ کے درمیان اضطباع کرتے ہوئے (حالت احرام میں دائیں کندھے سے کپڑا ہٹائے ہوئے) دیکھا۔

(۱۸۱۲۰) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ عَنِ ابْنِ يَعْلَى عَنْ أَبِيهِ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمَّا قَدِمَ طَافَ بِالْبَيْتِ وَهُوَ مُضْطَبِعٌ بِبُرْدٍ لَهُ حَضْرَمِيٍّ [راجع: ۱۸۱۱۶].

(۱۸۱۲۰) حضرت یعلی رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے نبی علیہ السلام کو طواف کے دوران حضر موت کی چادر سے اضطباع کرتے ہوئے (حالت احرام میں دائیں کندھے سے کپڑا ہٹائے ہوئے) دیکھا۔

(۱۸۱۲۱) حَدَّثَنَا الْهَيْثَمُ بْنُ خَارِجَةَ قَالَ حَدَّثَنَا بَشِيرُ بْنُ طَلْحَةَ أَبُو نَصْرٍ الْحَضْرَمِيُّ أَوْ الْخُشَنِيُّ عَنْ خَالِدِ بْنِ دُرَيْكٍ عَنْ يَعْلَى بْنِ أُمَيَّةَ قَالَ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَبْعَثُنِي فِي سَرَايَا فَبَعَثَنِي ذَاتَ يَوْمٍ فِي سَرِيَّةٍ وَكَانَ رَجُلٌ يَرْكَبُ بَغْلًا فَقُلْتُ لَهُ ارْحَلْ فَإِنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدْ بَعَثَنِي فِي سَرِيَّةٍ فَقَالَ مَا أَنَا بِخَارِجٍ مَعَكَ قُلْتُ وَلِمَ قَالَ حَتَّى تَجْعَلَ لِي ثَلَاثَةَ دَنَانِيرَ قُلْتُ الْآنَ حَيْثُ وَدَّعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا أَنَا بِرَاجِعٍ إِلَيْهِ ارْحَلْ وَلَكَ ثَلَاثَةُ دَنَانِيرَ فَلَمَّا رَجَعْتُ مِنْ غَزَاتِي ذَكَرْتُ ذَلِكَ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ لَيْسَ لَهُ مِنْ غَزَاتِهِ هَذِهِ وَمِنْ دُنْيَاهُ وَمِنْ آخِرَتِهِ إِلَّا ثَلَاثَةُ الدَّنَانِيرِ

(۱۸۱۲۱) حضرت یعلی بن امیہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام مجھے سرایا میں بھیجتے رہتے تھے، ایک مرتبہ نبی علیہ السلام نے مجھے ایک سریہ پر روانہ فرمایا، ایک شخص میری سواری پر سوار ہوتا تھا، میں نے اسے ساتھ چلنے کے لئے کہا، اس نے کہا کہ میں تمہارے ساتھ نہیں جا سکتا، میں نے پوچھا کیوں؟ تو اس نے کہا کہ پہلے مجھے تین دینار دینے کا وعدہ کرو، میں نے کہا کہ اب تو میں نبی علیہ السلام سے رخصت ہو کر آ گیا ہوں اس لئے اب ان کے پاس واپس نہیں جا سکتا، تم چلو، تمہیں تین دینار مل جائیں گے، جب میں جہاد سے واپس آیا تو نبی علیہ السلام سے اس کا تذکرہ کیا، نبی علیہ السلام نے فرمایا اس کے اس غزوے اور دنیا و آخرت میں تین دیناروں کے علاوہ کچھ نہیں ہے۔

(۱۸۱۲۲) حَدَّثَنَا حَجَّاجُ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَ حَدَّثَنَا لَيْثٌ يَعْنِي ابْنَ سَعْدٍ قَالَ حَدَّثَنِي عُقَيْلُ بْنُ خَالِدٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أُمَيَّةَ أَنَّ أَبَاهُ أَخْبَرَهُ أَنَّ يَعْلَى قَالَ جِئْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَبِي أُمَيَّةُ يَوْمَ الْفَتْحِ فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ بَايِعْ أَبِي عَلَى الْهِجْرَةِ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَلْ أُبَايِعُهُ عَلَى الْجِهَادِ فَقَدْ انْقَطَعَتْ الْهِجْرَةُ

(۱۸۱۲۲) حضرت یعلی رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ فتح مکہ کے دن میں اور میرے والد نبی علیہ السلام کی خدمت میں حاضر ہوئے، میں نے

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

عرض کیا یا رسول اللہ! میرے والد سے ہجرت پر بیعت لے لیجئے، نبی علیہ السلام نے فرمایا میں ان سے جہاد پر بیعت لیتا ہوں، کیونکہ ہجرت کی فرضیت ختم ہو گئی۔

(۱۸۱۲۳) حَدَّثَنَا أَبُو عَاصِمٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أُمَيَّةَ بْنِ أَبِي عُثْمَانَ الْقُرَشِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حُيَيِّ بْنِ يَعْلَى بْنِ أُمَيَّةَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ رَأَيْتُ يَعْلَى يُصَلِّي قَبْلَ أَنْ تَطْلُعَ الشَّمْسُ فَقَالَ لَهُ رَجُلٌ أَوْ قِيلَ لَهُ أَنْتَ رَجُلٌ مِنْ أَصْحَابِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تُصَلِّي قَبْلَ أَنْ تَطْلُعَ الشَّمْسُ قَالَ يَعْلَى سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِنَّ الشَّمْسَ تَطْلُعُ بَيْنَ قَرْنَيْ شَيْطَانٍ قَالَ لَهُ يَعْلَى فَأَنْ تَطْلُعَ الشَّمْسُ وَأَنْتَ فِي أَمْرِ اللَّهِ خَيْرٌ مِنْ أَنْ تَطْلُعَ وَأَنْتَ لَاهٍ

(۱۸۱۲۳) حیی بن یعلی رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ میں نے حضرت یعلی رضی اللہ عنہ کو طلوع آفتاب سے قبل نفلی نماز پڑھتے ہوئے دیکھا، ایک آدمی نے یہ دیکھ کر کہا کہ آپ نبی علیہ السلام کے صحابی ہو کر طلوع آفتاب سے پہلے نماز پڑھتے ہیں؟ انہوں نے فرمایا کہ میں نے نبی علیہ السلام کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے "سورج شیطان کے دو سینگوں کے درمیان طلوع ہوتا ہے" اس دوران اگر تم کسی عبادت میں مصروف ہو، یہ اس سے بہتر ہے کہ سورج طلوع ہو اور تم غافل ہو۔

(۱۸۱۲٤) حَدَّثَنَا أَبُو عَاصِمٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أُمَيَّةَ قَالَ حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ حُيَيٍّ قَالَ حَدَّثَنِي صَفْوَانُ بْنُ يَعْلَى عَنْ أَبِيهِ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْبَحْرُ هُوَ جَهَنَّمُ قَالُوا لِيَعْلَى فَقَالَ أَلَا تَرَوْنَ أَنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ يَقُولُ نَارًا أَحَاطَ بِهِمْ سُرَادِقُهَا قَالَ لَا وَالَّذِي نَفْسُ يَعْلَى بِيَدِهِ لَا أَدْخُلُهَا أَبَدًا حَتَّى أُعْرَضَ عَلَى اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ وَلَا يُصِيبُنِي مِنْهَا قَطْرَةٌ حَتَّى أَلْقَى اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ

(۱۸۱۲۴) حضرت یعلی رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا سمندر جہنم ہے، لوگوں نے حضرت یعلی رضی اللہ عنہ سے اس کا مطلب پوچھا تو انہوں نے فرمایا کیا تم نے اللہ تعالیٰ کا یہ ارشاد نہیں پڑھا؟ "نارا احاط بھم سرادقھا" پھر فرمایا اس ذات کی قسم جس کے دست قدرت میں یعلی کی جان ہے، میں اس میں اس وقت تک داخل نہیں ہوں گا جب تک اللہ کے سامنے پیش نہ ہو جاؤں اور اس کا ایک قطرہ بھی مجھے نہیں چھو سکتا جب تک میں اللہ سے ملاقات نہ کر لوں۔

(۱۸۱۲٥) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ عَمْرٍو يَعْنِي ابْنَ دِينَارٍ عَنْ عَطَاءٍ عَنْ صَفْوَانَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى الْمِنْبَرِ يَقْرَأُ وَنَادَوْا يَا مَالِكُ

(۱۸۱۲۵) حضرت یعلی رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے نبی علیہ السلام کو منبر پر یہ آیت تلاوت فرماتے ہوئے سنا "ونادوا یملك"

(۱۸۱۲٦) حَدَّثَنَا هَارُونُ قَالَ أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ قَالَ أَخْبَرَنِي عَمْرُو بْنُ الْحَارِثِ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أُمَيَّةَ ابْنِ أَخِي يَعْلَى بْنِ أُمَيَّةَ حَدَّثَهُ أَنَّ أَبَاهُ أَخْبَرَهُ أَنَّ يَعْلَى بْنَ أُمَيَّةَ قَالَ جِئْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِأَبِي يَوْمَ الْفَتْحِ فَقُلْتُ لَهُ يَا رَسُولَ اللَّهِ بَايِعْ أَبِي عَلَى الْهِجْرَةِ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَلْ أُبَايِعُهُ عَلَى الْجِهَادِ وَقَدْ انْقَطَعَتْ الْهِجْرَةُ [راجع: ١٨١٢٢].

(۱۸۱۲۶) حضرت یعلی رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ فتح مکہ کے دن میں اور میرے والد نبی علیہ السلام کی خدمت میں حاضر ہوئے، میں نے عرض کیا یا رسول اللہ! میرے والد سے ہجرت پر بیعت لے لیجئے، نبی علیہ السلام نے فرمایا میں ان سے جہاد پر بیعت لیتا ہوں، کیونکہ ہجرت کی فرضیت ختم ہوگئی۔

(١٨١٢٧) حَدَّثَنَا أَبُو الرَّبِيعِ الزَّهْرَانِيُّ حَدَّثَنَا فُلَيْحٌ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ يَعْلَى بْنِ أُمَيَّةَ بِإِسْنَادٍ مِثْلَهُ

(۱۸۱۲۷) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(١٨١٢٨) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ حَدَّثَنَا مَنْصُورٌ وَعَبْدُ الْمَلِكِ عَنْ عَطَاءٍ عَنْ يَعْلَى بْنِ أُمَيَّةَ قَالَ جَاءَ أَعْرَابِيٌّ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَعَلَيْهِ جُبَّةٌ وَعَلَيْهِ رَدْعٌ مِنْ زَعْفَرَانٍ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنِّي أَحْرَمْتُ فِيمَا تَرَى وَالنَّاسُ يَسْخَرُونَ مِنِّي وَأَطْرَقَ هُنَيْهَةً قَالَ ثُمَّ دَعَاهُ فَقَالَ اخْلَعْ عَنْكَ هَذِهِ الْجُبَّةَ وَاغْسِلْ عَنْكَ هَذَا الزَّعْفَرَانَ وَاصْنَعْ فِي عُمْرَتِكَ كَمَا تَصْنَعُ فِي حَجِّكَ [صححه ابن خزيمة: (٢٦٧٢). قال الألباني: صحيح (ابو داود: ١٨٢٠، الترمذى: ٨٣٥)]. [انظر: ١٨١٣٠].

(۱۸۱۲۸) حضرت یعلی رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ ایک دیہاتی آدمی آیا جس نے ایک جبہ پہن رکھا تھا اور وہ خوشبو سے مہک رہا تھا، اس نے آکر پوچھا رسول اللہ! آپ دیکھ ہی رہے ہیں کہ میں نے کس طرح احرام باندھا ہوا ہے، اور لوگ میرا مذاق اڑا رہے ہیں، اس شخص کے بارے آپ کی کیا رائے ہے جس نے اچھی طرح خوشبو لگانے کے بعد ایک جبہ میں عمرہ کا احرام باندھا؟ نبی علیہ السلام نے ایک لمحے کے لئے سوچا پھر خاموش ہو گئے، تھوڑی دیر بعد نبی علیہ السلام نے فرمایا تم نے جو خوشبو لگا رکھی ہے، اسے تین مرتبہ دھولو، جبہ اتار دو اور اپنے عمرے کے ارکان اسی طرح ادا کرو جس طرح حج کے ارکان ادا کرتے ہو۔

(١٨١٢٨م) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَمْرٍو عَنْ عَطَاءٍ عَنْ صَفْوَانَ بْنِ يَعْلَى عَنْ أَبِيهِ قَالَ سَأَلَ رَجُلٌ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ مُتَضَمِّخٌ بِخَلُوقٍ وَعَلَيْهِ مُقَطَّعَاتٌ فَقَالَ أَهْلَلْتُ بِعُمْرَةٍ قَالَ انْزِعْ هَذِهِ وَاغْتَسِلْ وَاصْنَعْ فِي عُمْرَتِكَ مَا تَصْنَعُ فِي حَجِّكَ [راجع: ١٨١١٢].

(۱۸۱۲۸م) حضرت یعلی رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک آدمی آیا جس نے ایک جبہ پہن رکھا تھا اور وہ خوشبو سے مہک رہا تھا، اس نے آکر پوچھا رسول اللہ! میں نے عمرے کا احرام باندھا ہے؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا تم نے جو خوشبو لگا رکھی ہے، اسے تین مرتبہ دھولو، جبہ اتار دو اور اپنے عمرے کے ارکان اسی طرح ادا کرو جس طرح حج کے ارکان ادا کرتے ہو۔

(١٨١٢٩) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ قَالَ أَخْبَرَنِي عَطَاءٌ عَنْ صَفْوَانَ بْنِ يَعْلَى عَنْ يَعْلَى بْنِ أُمَيَّةَ قَالَ غَزَوْتُ مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جَيْشَ الْعُسْرَةِ وَكَانَ مِنْ أَوْثَقِ أَعْمَالِي فِي نَفْسِي وَكَانَ لِي أَجِيرٌ فَقَاتَلَ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

إِنْسَانًا فَعَضَّ أَحَدُهُمَا صَاحِبَهُ فَانْتَزَعَ أُصْبُعَهُ فَأَنْدَرَ ثَنِيَّتَهُ وَقَالَ أَفَيَدَعُ يَدَهُ فِي فِيكَ تَقْضَمُهَا قَالَ أَحْسَبُهُ كَمَا يَقْضِمُ الْفَحْلُ [راجع: ١٨١١٣].

(۱۸۱۲۹) حضرت یعلی رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں غزوۂ تبوک میں نبی علیہ السلام کے ہمراہ شریک تھا، میرے نزدیک یہ انتہائی مضبوط عمل ہے، راستے میں میرے مزدور (کرایہ دار) کی ایک آدمی سے لڑائی ہوگئی، اس نے اس کا ہاتھ اپنے منہ میں لے کر کاٹ لیا، اس نے جو اپنے ہاتھ کو کھینچا تو اس کا دانت ٹوٹ کر گر گیا، وہ نبی علیہ السلام کی خدمت میں حاضر ہوا، نبی علیہ السلام نے اس کا دعویٰ باطل قرار دیتے ہوئے فرمایا تو کیا وہ اپنے ہاتھ کو تمہارے منہ میں ہی رہنے دیتا تا کہ تم اسے سانڈ کی طرح چباتے رہتے۔

(۱۸۱۳۰) حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ عَنْ عَطَاءٍ عَنْ يَعْلَى بْنِ أُمَيَّةَ أَنَّهُ كَانَ مَعَ عُمَرَ فِي سَفَرٍ وَأَنَّهُ طَلَبَ إِلَى عُمَرَ أَنْ يُرِيَهُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا نُزِّلَ عَلَيْهِ قَالَ فَبَيْنَمَا النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي سَفَرٍ وَعَلَيْهِ سِتْرٌ مَسْتُورٌ مِنَ الشَّمْسِ إِذْ أَتَاهُ رَجُلٌ عَلَيْهِ جُبَّةٌ وَعَلَيْهَا رَدْعٌ مِنْ زَعْفَرَانٍ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنِّي أَحْرَمْتُ بِعُمْرَةٍ وَإِنَّ النَّاسَ يَسْخَرُونَ مِنِّي فَكَيْفَ أَصْنَعُ قَالَ فَسَكَتَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَمْ يُجِبْهُ فَبَيْنَا هُوَ كَذَلِكَ إِذْ أَوْمَأَ إِلَيَّ عُمَرُ بِيَدِهِ فَأَدْخَلْتُ رَأْسِي مَعَهُمْ فِي السِّتْرِ فَإِذَا النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُحْمَرٌّ وَجْنَتَاهُ لَهُ غَطِيطٌ سَاعَةً ثُمَّ سُرِّيَ عَنْهُ فَجَلَسَ فَقَالَ أَيْنَ السَّائِلُ عَنِ الْعُمْرَةِ فَقَامَ إِلَيْهِ الرَّجُلُ فَقَالَ انْزِعْ جُبَّتَكَ هَذِهِ عَنْكَ وَمَا كُنْتَ صَانِعًا فِي حَجِّكَ إِذَا أَحْرَمْتَ فَاصْنَعْهُ فِي عُمْرَتِكَ [راجع: ١٨١٢٨].

(۱۸۱۳۰) صفوان بن یعلی رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ حضرت یعلی رضی اللہ عنہ، سیدنا فاروق اعظم رضی اللہ عنہ سے کہا کرتے تھے کہ کاش! میں نبی علیہ السلام کو نزولِ وحی کی کیفیت میں دیکھ پاتا، ایک مرتبہ وہ جعرانہ میں تھے، نبی علیہ السلام کے جسم اطہر پر ایک کپڑا تھا جس سے آپ صلی اللہ علیہ وسلم پر سایہ کیا گیا تھا، اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے ہمراہ کچھ صحابہ رضی اللہ عنہم تھے جن میں حضرت عمر رضی اللہ عنہ بھی شامل تھے۔

اس دوران ایک آدمی آیا جس نے ایک جبہ پہن رکھا تھا اور وہ خوشبو سے مہک رہا تھا، اس نے اگر پوچھا رسول اللہ! اس شخص کے بارے آپ کی کیا رائے ہے جس نے اچھی طرح خوشبو لگانے کے بعد ایک جبہ میں عمرہ کا احرام باندھا؟ نبی علیہ السلام نے ایک لمحے کے لئے سوچا پھر خاموش ہوگئے، اور نبی علیہ السلام پر وحی نازل ہونے لگی، حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے حضرت یعلی رضی اللہ عنہ کو اشارہ سے بلایا، وہ آئے اور اپنا سر خیمے میں داخل کر دیا، دیکھا کہ نبی علیہ السلام کا روئے انور سرخ ہو رہا ہے، کچھ دیر تک اسی طرح سانس کی آواز آتی رہی، پھر وہ کیفیت ختم ہوگئی، اور نبی علیہ السلام نے فرمایا وہ شخص کہاں گیا جس نے ابھی مجھ سے عمرہ کے متعلق پوچھا تھا؟ اس آدمی کو تلاش کر کے لایا گیا اور نبی علیہ السلام نے فرمایا تم نے جو خوشبو لگا رکھی ہے، اسے تین مرتبہ دھولو، جبہ اتار دو اور اپنے عمرے کے ارکان اسی طرح ادا کرو جس طرح حج کے ارکان ادا کرتے ہو۔

(۱۸۱۳۱) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنِ ابْنِ أَبِي لَيْلَى عَنْ عَطَاءٍ عَنْ يَعْلَى بْنِ أُمَيَّةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ يُحِبُّ الْحَيَاءَ وَالسَّتْرَ [قال الألباني: صحيح (ابو داود: ٤٠١٢، النسائي: ١/٢٠٠). قال

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

شعیب: صحیح وهذا اسناد منقطع].

(۱۸۱۳۱) حضرت یعلی رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا اللہ تعالیٰ حیاء اور پردہ پوشی کو پسند فرماتا ہے۔

(۱۸۱۳۲) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ عَنِ ابْنِ يَعْلَى عَنْ أَبِيهِ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمَّا قَدِمَ طَافَ بِالْبَيْتِ وَهُوَ مُضْطَبِعٌ بِبُرْدٍ لَهُ حَضْرَمِيٍّ [راجع: ۱۸۱۱٦].

(۱۸۱۳۲) حضرت یعلی رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے نبی علیہ السلام کو طواف کے دوران حضرموت کی چادر سے اضطباع کرتے ہوئے (حالت احرام میں دائیں کندھے سے کپڑا ہٹائے ہوئے) دیکھا۔

(۱۸۱۳۳) حَدَّثَنَا أَسْوَدُ بْنُ عَامِرٍ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ عَيَّاشٍ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ أَبِي سُلَيْمَانَ عَنْ عَطَاءٍ عَنْ صَفْوَانَ بْنِ يَعْلَى بْنِ أُمَيَّةَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ حَيِيٌّ سِتِّيرٌ فَإِذَا أَرَادَ أَحَدُكُمْ أَنْ يَغْتَسِلَ فَلْيَتَوَارَ بِشَيْءٍ [قال الألبانی: حسن صحیح (ابو داود: ٤٠١٣، النسائی: ١/٢٠٠). قال شعیب: اسناده حسن]. [راجع: ١٥٧٤٦].

(۱۸۱۳۳) حضرت یعلی رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا اللہ تعالیٰ بہت زیادہ حیاء اور پردہ پوشی والا ہے اس لئے جب تم میں سے کسی کا غسل کرنے کا ارادہ ہو تو اسے کسی چیز سے آڑ کر لینی چاہیے۔

حَدِيثُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي قُرَادٍ رضی اللہ عنہ

حضرت عبدالرحمٰن بن ابی قراد رضی اللہ عنہ کی حدیث

(۱۸۱۳٤) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا عَبْد اللَّهِ قَالَ وَحَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ الْقَطَّانُ قَالَ حَدَّثَنَا أَبِي وَحَدَّثَنِي يَحْيَى بْنُ مَعِينٍ قَالَ حَدَّثَنِي يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ أَبِي جَعْفَرٍ الْخَطْمِيِّ قَالَ حَدَّثَنِي عُمَارَةُ بْنُ خُزَيْمَةَ وَالْحَارِثُ بْنُ فُضَيْلٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي قُرَادٍ قَالَ خَرَجْتُ مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَاجًّا فَرَأَيْتُهُ خَرَجَ مِنَ الْخَلَاءِ فَاتَّبَعْتُهُ بِالْإِدَاوَةِ أَوِ الْقَدَحِ فَجَلَسْتُ لَهُ بِالطَّرِيقِ وَكَانَ إِذَا أَتَى حَاجَتَهُ أَبْعَدَ

(۱۸۱۳۴) حضرت عبدالرحمٰن رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نبی علیہ السلام کے ساتھ حج کی نیت سے نکلا، میں نے دیکھا کہ نبی علیہ السلام بیت الخلاء سے نکلے، ہیں تو میں پانی کا برتن لے کر نبی علیہ السلام کے پیچھے چلا گیا اور راستے میں بیٹھ گیا، نبی علیہ السلام کی عادت مبارکہ تھی کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم قضاء حاجت کے لئے دور جایا کرتے تھے۔

حَدِيثُ رَجُلَيْنِ أَتَيَا النَّبِيَّ صلی اللہ علیہ وسلم

دو آدمیوں کی روایت

(۱۸۱۳۵) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ هِشَامٍ قَالَ حَدَّثَنِي أَبِي أَنَّ عُبَيْدَ اللَّهِ بْنَ عَدِيٍّ حَدَّثَهُ أَنَّ رَجُلَيْنِ أَخْبَرَاهُ أَنَّهُمَا

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

أَتَيَا النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَسْأَلَانِهِ مِنْ الصَّدَقَةِ فَقَلَّبَ فِيهِمَا الْبَصَرَ وَرَآهُمَا جَلْدَيْنِ فَقَالَ إِنْ شِئْتُمَا أَعْطَيْتُكُمَا وَلَا حَظَّ فِيهَا لِغَنِيٍّ وَلَا لِقَوِيٍّ مُكْتَسِبٍ [قال الألباني: صحيح (ابو داود: ١٦٣٣، النسائي: ٥/٩٩)]. [انظر: ١٨١٣٦، ٢٣٤٥١].

(۱۸۱۳۵) دو آدمی ایک مرتبہ نبی علیہ السلام کی خدمت میں صدقات وعطیات کی درخواست لے کر آئے، نبی علیہ السلام نے نگاہ اٹھا کر انہیں اوپر سے نیچے تک دیکھا اور انہیں تندرست وتوانا پایا، نبی علیہ السلام نے فرمایا اگر تم چاہتے ہو تو میں تمہیں دے دیتا ہوں، لیکن اس میں کسی مالدار شخص کا کوئی حصہ ہے اور نہ ہی کسی ایسے طاقتور کا جو کمائی کر سکے۔

(۱۸۱۳۶) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا هِشَامٌ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ قَالَ حَدَّثَنِي رَجُلَانِ أَنَّهُمَا أَتَيَا النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي حَجَّةِ الْوَدَاعِ قَالَ فَصَعَّدَ فِيهِمَا فَذَكَرَ الْحَدِيثَ

(۱۸۱۳۶) گزشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

حَديثُ ذُؤَيْبٍ أَبِي قَبِيصَةَ بْنِ ذُؤَيْبٍ رضی اللہ عنہ

حضرت ذؤیب ابو قبیصہ بن ذؤیب رضی اللہ عنہ کی حدیثیں

(۱۸۱۳۷) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا سَعِيدٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنِ سِنَانِ بْنِ سَلَمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ ذُؤَيْبًا أَبَا قَبِيصَةَ حَدَّثَهُ أَنَّ نَبِيَّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَبْعَثُ بِالْبُدْنِ فَيَقُولُ إِنْ عَطِبَ مِنْهَا شَيْءٌ فَخَشِيتَ عَلَيْهِ فَانْحَرْهَا وَاغْمِسْ نَعْلَهَا فِي دَمِهَا وَاضْرِبْ صَفْحَتَهَا وَلَا تَأْكُلْ مِنْهَا أَنْتَ وَلَا أَحَدٌ مِنْ رُفْقَتِكَ [صححه مسلم (١٣٢٦)، وابن خزيمة: (٢٥٧٨)]. [انظر ما بعده].

(۱۸۱۳۷) حضرت ذؤیب رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام ہدی کے جانور بھیجا کرتے تھے اور فرماتے تھے اگر تمہیں کسی جانور کے مرنے کا اندیشہ ہو تو اسے ذبح کر دو، اس کے نعل کو خون میں رنگ دو، اور اس کی پیشانی یا پہلو پر لگا دو، اور خود تم یا تمہارے رفقاء اس میں سے کچھ نہ کھاؤ۔

(۱۸۱۳۸) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ سِنَانِ بْنِ سَلَمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ ذُؤَيْبًا أَخْبَرَهُ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَعَثَ مَعَهُ بِبَدَنَتَيْنِ وَأَمَرَهُ إِنْ عَرَضَ لَهُمَا شَيْءٌ أَوْ عَطِبَتَا أَنْ يَنْحَرَهُمَا ثُمَّ يَغْمِسَ نِعَالَهُمَا فِي دِمَائِهِمَا ثُمَّ يَضْرِبَ بِنَعْلِ كُلِّ وَاحِدَةٍ صَفْحَتَهَا وَيُخَلِّيَهُمَا لِلنَّاسِ وَلَا يَأْكُلَ مِنْهَا هُوَ وَلَا أَحَدٌ مِنْ أَصْحَابِهِ قَالَ عَبْدُ الرَّزَّاقِ وَكَانَ يَقُولُ مُرْسَلٌ يَعْنِي مَعْمَرًا عَنْ قَتَادَةَ ثُمَّ كَتَبْتُهُ لَهُ مِنْ كِتَابِ سَعِيدٍ فَأَعْطَيْتُهُ فَنَظَرَ فَقَرَأَهُ فَقَالَ نَعَمْ وَلَكِنِّي أَهَابُ إِذَا لَمْ أَنْظُرْ فِي الْكِتَابِ

(۱۸۱۳۸) حضرت ذؤیب رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام ہدی کے جانور بھیجا کرتے تھے اور فرماتے تھے اگر تمہیں کسی جانور کے

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

مرنے کا اندیشہ ہو تو اسے ذبح کر دو، اس کے نعل کو خون میں رنگ دو، اور اس کی پیشانی یا پہلو پر لگا دو، اور خود تم یا تمہارے رفقاء اس میں سے کچھ نہ کھاؤ۔

حَدِيثُ مُحَمَّدِ بْنِ مَسْلَمَةَ الْأَنْصَارِيِّ رضی اللہ عنہ

حضرت محمد بن مسلمہ انصاری رضی اللہ عنہ کی حدیثیں

(۱۸۱۳۹) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ غُنْدَرٌ وَيَحْيَى بْنُ زَكَرِيَّا بْنِ أَبِي زَائِدَةَ قَالَا حَدَّثَنَا الْحَجَّاجُ بْنُ أَرْطَاةَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سُلَيْمَانَ عَنْ عَمِّهِ قَالَ ابْنُ أَبِي زَائِدَةَ سَهْلِ بْنِ أَبِي حَثْمَةَ قَالَ رَأَيْتُ مُحَمَّدَ بْنَ مَسْلَمَةَ يُطَارِدُ امْرَأَةً مِنَ الْأَنْصَارِ يُرِيدُ أَنْ يَنْظُرَ إِلَيْهَا قَالَ ابْنُ أَبِي زَائِدَةَ بُثَيْنَةَ ابْنَةَ الضَّحَّاكِ يُرِيدُ أَنْ يَنْظُرَ إِلَيْهَا فَقُلْتُ أَنْتَ صَاحِبُ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَتَفْعَلُ هَذَا قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِذَا أَلْقَى اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ فِي قَلْبِ امْرِئٍ خِطْبَةَ امْرَأَةٍ فَلَا بَأْسَ أَنْ يَنْظُرَ إِلَيْهَا [راجع: ۱۶۱۲۴].

(۱۸۱۳۹) سہل بن ابی حثمہ رحمہ اللہ کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ میں نے حضرت محمد بن مسلمہ رضی اللہ عنہ کو دیکھا کہ وہ ایک عورت کو دیکھ رہے ہیں، میں نے ان سے کہا کہ آپ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے صحابی ہیں، پھر بھی ایک نامحرم کو دیکھتے ہیں؟ انہوں نے فرمایا کہ میں نے نبی علیہ السلام کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے اگر اللہ کسی شخص کے دل میں کسی عورت کے پاس پیغامِ نکاح بھیجنے کا خیال پیدا کریں تو اسے دیکھنے میں کوئی حرج نہیں۔

(۱۸۱۴۰) حَدَّثَنَا سُرَيْجُ بْنُ النُّعْمَانِ قَالَ حَدَّثَنَا عَبَّادُ بْنُ الْعَوَّامِ قَالَ حَدَّثَنَا حَجَّاجُ بْنُ أَرْطَاةَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سُلَيْمَانَ بْنِ أَبِي حَثْمَةَ عَنْ عَمِّهِ سَهْلِ بْنِ أَبِي حَثْمَةَ قَالَ رَأَيْتُ مُحَمَّدَ بْنَ مَسْلَمَةَ يُطَارِدُ بُثَيْنَةَ ابْنَةَ الضَّحَّاكِ أُخْتَ أَبِي جُبَيْرَةَ بْنِ الضَّحَّاكِ وَهِيَ عَلَى إِجَّارٍ لَهُمْ فَذَكَرَ الْحَدِيثَ [مکرر ما قبله].

(۱۸۱۴۰) گزشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۱۸۱۴۱) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ قَبِيصَةَ بْنِ ذُؤَيْبٍ أَنَّ أَبَا بَكْرٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ هَلْ سَمِعَ أَحَدٌ مِنْكُمْ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِيهَا شَيْئًا فَقَامَ الْمُغِيرَةُ بْنُ شُعْبَةَ فَقَالَ شَهِدْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقْضِي لَهَا بِالسُّدُسِ فَقَالَ هَلْ سَمِعَ ذَلِكَ مَعَكَ أَحَدٌ فَقَامَ مُحَمَّدُ بْنُ مَسْلَمَةَ فَقَالَ شَهِدْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقْضِي لَهَا بِالسُّدُسِ فَأَعْطَاهَا أَبُو بَكْرٍ السُّدُسَ

[صححه الحاكم (۳۳۸/۴) والحديث ظاهره الارسال فقد صححه الترمذي وابن حبان. وقال الترمذي: حسن صحيح وقال ابن حجر: اسناده صحيح لثقة رجاله الا ان صورته الارسال. قال الألباني: ضعيف (ابوداود: ۲۸۹۴، ابن ماجة: ۲۷۲۴، الترمذي: ۲۱۰۰ و ۲۱۰۱). قال شعيب: صحيح لغيره، وهذا اسناد رجاله ثقات]. [انظر: ۱۸۱۴۳].

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۱۸۱۴۱) قبیصہ بن ذویب رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ حضرت صدیق اکبر رضی اللہ عنہ نے صحابہ کرام رضی اللہ عنہم سے پوچھا کیا آپ میں سے کسی نے نبی علیہ السلام کو دادی کی وراثت کے متعلق کچھ فرماتے ہوئے سنا ہے؟ تو حضرت مغیرہ بن شعبہ رضی اللہ عنہ کھڑے ہوئے اور کہنے لگے کہ میں اس فیصلے میں موجود تھا جب نبی علیہ السلام نے اس کے لئے چھٹے حصے کا فیصلہ فرمایا تھا، حضرت صدیق اکبر رضی اللہ عنہ نے پوچھا کیا آپ کے ساتھ کسی اور نے بھی یہ فیصلہ سنا تھا؟ اس پر حضرت محمد بن مسلمہ رضی اللہ عنہ کھڑے ہو گئے اور انہوں نے حضرت مغیرہ بن شعبہ رضی اللہ عنہ کی تائید و تصدیق کی، چنانچہ حضرت صدیق اکبر رضی اللہ عنہ نے دادی کو وراثت میں چھٹا حصہ دینے کا حکم جاری کر دیا۔

(۱۸۱۴۲) حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ الْحُبَابِ قَالَ أَخْبَرَنِي سَهْلُ بْنُ أَبِي الصَّلْتِ قَالَ سَمِعْتُ الْحَسَنَ يَقُولُ إِنَّ عَلِيًّا بَعَثَ إِلَى مُحَمَّدِ بْنِ مَسْلَمَةَ فَجِيءَ بِهِ فَقَالَ مَا خَلَّفَكَ عَنْ هَذَا الْأَمْرِ قَالَ دَفَعَ إِلَيَّ ابْنُ عَمِّكَ يَعْنِي النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَيْفًا فَقَالَ قَاتِلْ بِهِ مَا قُوتِلَ الْعَدُوُّ فَإِذَا رَأَيْتَ النَّاسَ يَقْتُلُ بَعْضُهُمْ بَعْضًا فَاعْمِدْ بِهِ إِلَى صَخْرَةٍ فَاضْرِبْهُ بِهَا ثُمَّ الْزَمْ بَيْتَكَ حَتَّى تَأْتِيَكَ مَنِيَّةٌ قَاضِيَةٌ أَوْ يَدٌ خَاطِئَةٌ قَالَ خَلُّوا عَنْهُ

(۱۸۱۴۲) حسن رحمہ اللہ کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ حضرت علی مرتضی رضی اللہ عنہ نے حضرت محمد بن مسلمہ رضی اللہ عنہ کو بلایا، جب وہ آئے تو حضرت علی رضی اللہ عنہ نے ان سے پوچھا کہ تم امور سلطنت سے پیچھے کیوں ہٹ گئے؟ انہوں نے فرمایا کہ مجھے تمہارے چچا زاد بھائی یعنی نبی علیہ السلام نے ایک تلوار دی تھی اور فرمایا تھا کہ اس تلوار کے ساتھ دشمن سے قتال کرو، جب تم دیکھو کہ لوگ آپس میں ہی ایک دوسرے کو قتل کرنے لگے ہیں تو تم یہ تلوار لے جا کر ایک چٹان پر دے مارنا، اور اپنے گھر میں بیٹھ جانا یہاں تک کہ تمہیں موت آ جائے جو فیصلہ کر دے یا کوئی گنہگار ہاتھ آ جائے، حضرت علی رضی اللہ عنہ نے یہ سن کر فرمایا انہیں چھوڑ دو۔

(۱۸۱۴۳) حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ سُلَيْمَانَ يَعْنِي الرَّازِيَّ قَالَ سَمِعْتُ مَالِكَ بْنَ أَنَسٍ وَإِسْحَاقُ بْنُ عِيسَى قَالَ أَخْبَرَنِي مَالِكٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُثْمَانَ بْنِ خَرَشَةَ قَالَ أَبِي وَقَالَ إِسْحَاقُ بْنُ عِيسَى عَنْ عُثْمَانَ بْنِ خَرَشَةَ قَالَ عَبْد اللَّهِ و حَدَّثَنَا مُصْعَبٌ الزُّبَيْرِيُّ عَنْ مَالِكٍ مِثْلَهُ فَقَالَ عُثْمَانُ بْنُ إِسْحَاقَ بْنِ خَرَشَةَ مِنْ بَنِي عَامِرِ بْنِ لُؤَيٍّ وَلَمْ يُسْنِدْهُ عَنِ الزُّهْرِيِّ أَحَدٌ إِلَّا مَالِكٌ عَنْ قَبِيصَةَ بْنِ ذُؤَيْبٍ قَالَ جَاءَتِ الْجَدَّةُ إِلَى أَبِي بَكْرٍ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُ تَسْأَلُهُ مِيرَاثَهَا فَقَالَ مَا أَعْلَمُ لَكِ فِي كِتَابِ اللَّهِ شَيْئًا وَلَا أَعْلَمُ لَكِ فِي سُنَّةِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ شَيْءٍ حَتَّى أَسْأَلَ النَّاسَ فَسَأَلَ فَقَالَ الْمُغِيرَةُ بْنُ شُعْبَةَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جَعَلَ لَهَا السُّدُسَ فَقَالَ مَنْ يَشْهَدُ مَعَكَ أَوْ مَنْ يَعْلَمُ مَعَكَ فَقَامَ مُحَمَّدُ بْنُ مَسْلَمَةَ فَقَالَ مِثْلَ ذَلِكَ فَأَنْفَذَهُ لَهَا وَقَالَ إِسْحَاقُ بْنُ عِيسَى هَلْ مَعَكَ غَيْرُكَ [راجع: ۱۸۱۴۱].

(۱۸۱۴۳) قبیصہ بن ذویب رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ حضرت صدیق اکبر رضی اللہ عنہ کے پاس ایک دادی آئی اور وراثت میں اپنے حصے کے متعلق سوال کیا، حضرت صدیق اکبر رضی اللہ عنہ نے فرمایا میرے علم کے مطابق تو قرآن و سنت میں تمہارے لیے کچھ نہیں ہے، البتہ میں لوگوں سے پوچھ لیتا ہوں، چنانچہ انہوں نے صحابہ کرام رضی اللہ عنہم سے پوچھا کیا آپ میں سے کسی نے نبی علیہ السلام کو دادی

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

کی وراثت کے متعلق کچھ فرماتے ہوئے سنا ہے؟ تو حضرت مغیرہ بن شعبہ رضی اللہ عنہ کھڑے ہوئے اور کہنے لگے کہ نبی علیہ السلام نے اس کے لئے چھٹے حصے کا فیصلہ فرمایا تھا، حضرت صدیق اکبر رضی اللہ عنہ نے پوچھا کیا آپ کے ساتھ کسی اور نے بھی یہ فیصلہ سنا تھا؟ اس پر حضرت محمد بن مسلمہ رضی اللہ عنہ کھڑے ہو گئے اور انہوں نے حضرت مغیرہ بن شعبہ رضی اللہ عنہ کی تائید وتصدیق کی، چنانچہ حضرت صدیق اکبر رضی اللہ عنہ نے دادی کو وراثت میں چھٹا حصہ دینے کا حکم جاری کر دیا۔

(۱۸۱۴۴) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ ثَوْرٍ عَنْ رَجُلٍ مِنْ أَهْلِ الْبَصْرَةِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ مَسْلَمَةَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِذَا قَذَفَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ فِي قَلْبِ امْرِئٍ خِطْبَةَ امْرَأَةٍ فَلَا بَأْسَ أَنْ يَنْظُرَ إِلَيْهَا

(۱۸۱۴۴) حضرت محمد بن مسلمہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے نبی علیہ السلام کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے اگر اللہ کسی شخص کے دل میں کسی عورت کے پاس پیغام نکاح بھیجنے کا خیال پیدا کریں تو اسے دیکھنے میں کوئی حرج نہیں۔

(۱۸۱۴۵) حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ حَدَّثَنَا زِيَادُ بْنُ مُسْلِمٍ أَبُو عُمَرَ حَدَّثَنَا أَبُو الْأَشْعَثِ الصَّنْعَانِيُّ قَالَ بَعَثَنَا يَزِيدُ بْنُ مُعَاوِيَةَ إِلَى ابْنِ الزُّبَيْرِ فَلَمَّا قَدِمْتُ الْمَدِينَةَ دَخَلْتُ عَلَى فُلَانٍ نَسِيَ زِيَادٌ اسْمَهُ فَقَالَ إِنَّ النَّاسَ قَدْ صَنَعُوا مَا صَنَعُوا فَمَا تَرَى فَقَالَ أَوْصَانِي خَلِيلِي أَبُو الْقَاسِمِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنْ أَدْرَكْتَ شَيْئًا مِنْ هَذِهِ الْفِتَنِ فَاعْمَدْ إِلَى أُحُدٍ فَاكْسِرْ بِهِ حَدَّ سَيْفِكَ ثُمَّ اقْعُدْ فِي بَيْتِكَ قَالَ فَإِنْ دَخَلَ عَلَيْكَ أَحَدٌ إِلَى الْبَيْتِ فَقُمْ إِلَى الْمَخْدَعِ فَإِنْ دَخَلَ عَلَيْكَ الْمَخْدَعَ فَاجْثُ عَلَى رُكْبَتَيْكَ وَقُلْ بُؤْ بِإِثْمِي وَإِثْمِكَ فَتَكُونَ مِنْ أَصْحَابِ النَّارِ وَذَلِكَ جَزَاءُ الظَّالِمِينَ فَقَدْ كَسَرْتُ حَدَّ سَيْفِي وَقَعَدْتُ فِي بَيْتِي

(۱۸۱۴۵) ابوالاشعث صنعانی کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ ہمیں یزید نے حضرت عبداللہ بن زبیر رضی اللہ عنہ کے پاس بھیجا، جب میں مدینہ منورہ پہنچا تو فلاں صاحب ''جن کا نام راوی بھول گئے'' کے یہاں بھی حاضر ہوا، اور عرض کیا کہ آپ دیکھ ہی رہے ہیں کہ لوگ کیا کر رہے ہیں؟ اس سلسلے میں آپ کی کیا رائے ہے؟ انہوں نے فرمایا کہ مجھے میرے خلیل ابوالقاسم صلی اللہ علیہ وسلم نے وصیت کی تھی کہ اگر تم فتنوں کا زمانہ پاؤ تو احد پہاڑ پر جا کر اپنی تلوار کی دھار اس پر دے مارو، اور اپنے گھر میں بیٹھ جاؤ، پھر اگر کوئی آدمی تمہارے گھر میں گھس آئے تو تم کوٹھری میں چلے جاؤ، اگر وہ وہاں بھی آ جائے تو اپنے گھٹنوں کے بل جھک کر کہہ دو کہ میرا اور اپنا دونوں کا گناہ لے کر لوٹ جا، تا کہ تو جہنمیوں میں سے ہو جائے اور وہی ظالموں کا بدلہ ہے، لہٰذا میں نے اپنی تلوار کی دھار توڑ دی ہے اور اپنے گھر میں بیٹھ گیا ہوں۔

حَدِيثُ عَطِيَّةَ السَّعْدِيِّ رضی اللہ عنہ

حضرت عطیہ سعدی رضی اللہ عنہ کی حدیثیں

(۱۸۱۴۶) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنْ سِمَاكِ بْنِ الْفَضْلِ عَنْ عُرْوَةَ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَطِيَّةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ الْيَدُ الْمُعْطِيَةُ خَيْرٌ مِنَ الْيَدِ السُّفْلَى

(۱۸۱۴۶) حضرت عطیہ سعدی رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے نبی علیہ السلام کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے دینے والا ہاتھ نیچے والے ہاتھ سے بہتر ہوتا ہے۔

(۱۸۱۴۷) حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ خَالِدٍ حَدَّثَنِي أُمَيَّةُ بْنُ شِبْلٍ وَغَيْرُهُ عَنْ عُرْوَةَ بْنِ مُحَمَّدٍ قَالَ حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ جَدِّي قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا اسْتَشَاطَ السُّلْطَانُ تَسَلَّطَ الشَّيْطَانُ

(۱۸۱۴۷) حضرت عطیہ سعدی رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا جب بادشاہ بلاوجہ قہقہے لگاتا ہے تو اس پر شیطان غالب آ جاتا ہے۔

(۱۸۱۴۸) حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ خَالِدٍ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو وَائِلٍ صَنْعَانِيٌّ مُرَادِيٌّ قَالَ كُنَّا جُلُوسًا عِنْدَ عُرْوَةَ بْنِ مُحَمَّدٍ قَالَ إِذْ أُدْخِلَ عَلَيْهِ رَجُلٌ فَكَلَّمَهُ بِكَلَامٍ أَغْضَبَهُ قَالَ فَلَمَّا أَنْ غَضِبَ قَامَ ثُمَّ عَادَ إِلَيْنَا وَقَدْ تَوَضَّأَ فَقَالَ حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ جَدِّي عَطِيَّةَ وَقَدْ كَانَتْ لَهُ صُحْبَةٌ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ الْغَضَبَ مِنَ الشَّيْطَانِ وَإِنَّ الشَّيْطَانَ خُلِقَ مِنَ النَّارِ وَإِنَّمَا تُطْفَأُ النَّارُ بِالْمَاءِ فَإِذَا غَضِبَ أَحَدُكُمْ فَلْيَتَوَضَّأْ [قال الألباني: ضعيف (ابو داود: ٤٧٨٤)].

(۱۸۱۴۸) ابووائل رحمۃ اللہ علیہ کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ ہم لوگ عروہ بن محمد کے پاس بیٹھے ہوئے تھے کہ ایک آدمی آیا، اس نے کچھ ایسی باتیں کیں جن سے وہ غصے میں آگئے، جب انہیں غصہ زیادہ محسوس ہونے لگا تو وہ اٹھ کر چلے گئے، تھوڑی دیر بعد واپس آئے تو انہوں نے وضو کیا ہوا تھا، اور کہنے لگے کہ مجھے میرے والد نے میرے دادا کے حوالے سے ''جنہیں نبی علیہ السلام کی ہمنشینی کا شرف بھی حاصل تھا'' بتایا ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا غصہ شیطان کا اثر ہوتا ہے اور شیطان کو آگ سے پیدا کیا گیا ہے اور آگ کو پانی سے بجھایا جاتا ہے، اس لئے جب تم میں سے کسی کو غصہ آئے تو اسے چاہئے کہ وضو کر لے۔

تَمَامُ حَدِيثِ أُسَيْدِ بْنِ حُضَيْرٍ رضی اللہ عنہ

حضرت اسید بن حضیر رضی اللہ عنہ کی حدیثیں

(۱۸۱۴۹) حَدَّثَنَا رَوْحٌ حَدَّثَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي عِكْرِمَةُ بْنُ خَالِدٍ عَنْ أُسَيْدِ بْنِ حُضَيْرٍ الْأَنْصَارِيِّ ثُمَّ أَحَدِ بَنِي حَارِثَةَ أَنَّهُ أَخْبَرَهُ أَنَّهُ كَانَ عَامِلًا عَلَى الْيَمَامَةِ وَأَنَّ مَرْوَانَ كَتَبَ إِلَيْهِ أَنَّ مُعَاوِيَةَ كَتَبَ إِلَيْهِ أَيُّمَا رَجُلٍ سُرِقَ مِنْهُ سَرِقَةٌ فَهُوَ أَحَقُّ بِهَا بِالثَّمَنِ حَيْثُ وَجَدَهَا قَالَ فَكَتَبْتُ إِلَى مَرْوَانَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَضَى أَنَّهُ إِذَا كَانَ الَّذِي ابْتَاعَهَا مِنَ الَّذِي سَرَقَهَا غَيْرَ مُتَّهَمٍ خُيِّرَ سَيِّدُهَا فَإِنْ شَاءَ أَخَذَ الَّذِي سُرِقَ مِنْهُ بِالثَّمَنِ وَإِنْ شَاءَ اتَّبَعَ سَارِقَهُ قَالَ وَقَضَى بِذَلِكَ أَبُو بَكْرٍ وَعُمَرُ وَعُثْمَانُ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُمْ [قال الألباني: صحيح

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

الاسناد (النسائی: ۳۱۲/۷ و۳۱۳)]. [انظر: ۱۸۱۵۰، ۱۸۱۵۱].

(۱۸۱۴۹) حضرت اسید بن حضیر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ وہ یمامہ کے گورنر تھے، ایک مرتبہ مروان نے ان کے پاس خط لکھا کہ حضرت امیر معاویہ رضی اللہ عنہ نے اسے خط میں لکھا ہے جس آدمی کی کوئی چیز چوری ہو جائے تو اس کی قیمت کا وہی سب سے زیادہ حقدار ہے خواہ جہاں سے بھی وہ ملے، میں نے مروان کو جواب میں لکھا کہ نبی علیہ السلام نے تو یہ فیصلہ فرمایا ہے جس شخص نے چور سے کوئی چیز خریدی اور وہ شخص خود متہم نہیں ہے، تو اس کے مالک کو اختیار ہوگا، چاہے تو اپنی مسروقہ چیز قیمت دے کر خرید لے اور چاہے تو چور کا پیچھا کرے، اور یہی فیصلہ حضرات خلفائے ثلاثہ رضی اللہ عنہم نے فرمایا تھا۔

(۱۸۱۵۰) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ حَدَّثَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ قَالَ سَأَلْتُ عَطَاءً فَذَكَرَ مِثْلَهُ قَالَ سَمِعْتُ أَنَّهُ يُقَالُ خُذْ مَالَكَ حَيْثُ وَجَدْتَهُ وَلَقَدْ أَخْبَرَنِي عِكْرِمَةُ بْنُ خَالِدٍ أَنَّ أُسَيْدَ بْنَ حُضَيْرٍ الْأَنْصَارِيَّ ثُمَّ أَحَدَ بَنِي حَارِثَةَ أَخْبَرَهُ أَنَّهُ كَانَ عَامِلًا عَلَى الْيَمَامَةِ فَذَكَرَ مَعْنَاهُ

(۱۸۱۵۰) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۱۸۱۵۱) حَدَّثَنَا هَوْذَةُ بْنُ خَلِيفَةَ حَدَّثَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ قَالَ حَدَّثَنِي عِكْرِمَةُ بْنُ خَالِدٍ أَنَّ أُسَيْدَ بْنَ حُضَيْرِ بْنِ سِمَاكٍ حَدَّثَهُ قَالَ كَتَبَ مُعَاوِيَةُ إِلَى مَرْوَانَ بْنِ الْحَكَمِ إِذَا سُرِقَ الرَّجُلُ فَذَكَرَ الْحَدِيثَ

(۱۸۱۵۱) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

حَدِيثُ مُجَمِّعِ بْنِ جَارِيَةَ رضی اللہ عنہ

حضرت مجمع بن جاریہ رضی اللہ عنہ کی حدیث

(۱۸۱۵۲) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ ثَعْلَبَةَ الْأَنْصَارِيِّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ زَيْدٍ الْأَنْصَارِيِّ عَنْ مُجَمِّعِ ابْنِ جَارِيَةَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ يَقْتُلُ ابْنُ مَرْيَمَ الدَّجَّالَ بِبَابِ لُدٍّ أَوْ إِلَى جَانِبِ لُدٍّ [انظر: ۱۹۷۰۷]، [راجع: ۱۵۵۴۵].

(۱۸۱۵۲) حضرت مجمع بن جاریہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے نبی علیہ السلام کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ دجال کو حضرت عیسیٰ علیہ السلام ''باب لد'' نامی جگہ پر قتل کریں گے۔

حَدِيثُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ غَنْمٍ الْأَشْعَرِيِّ رضی اللہ عنہ

حضرت عبدالرحمٰن بن غنم اشعری رضی اللہ عنہ کی حدیثیں

(۱۸۱۵۳) حَدَّثَنَا رَوْحٌ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَبِي حُسَيْنٍ الْمَكِّيُّ عَنْ شَهْرِ بْنِ حَوْشَبٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

بْنِ غَنْمٍ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ مَنْ قَالَ قَبْلَ أَنْ يَنْصَرِفَ وَيَثْنِيَ رِجْلَهُ مِنْ صَلَاةِ الْمَغْرِبِ وَالصُّبْحِ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ بِيَدِهِ الْخَيْرُ يُحْيِي وَيُمِيتُ وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ عَشْرَ مَرَّاتٍ كُتِبَ لَهُ بِكُلِّ وَاحِدَةٍ عَشْرُ حَسَنَاتٍ وَمُحِيَتْ عَنْهُ عَشْرُ سَيِّئَاتٍ وَرُفِعَ لَهُ عَشْرُ دَرَجَاتٍ وَكَانَتْ حِرْزًا مِنْ كُلِّ مَكْرُوهٍ وَحِرْزًا مِنْ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ وَلَمْ يَحِلَّ لِلذَّنْبِ يُدْرِكُهُ إِلَّا الشِّرْكَ فَكَانَ مِنْ أَفْضَلِ النَّاسِ عَمَلًا إِلَّا رَجُلًا يَفْضُلُهُ يَقُولُ أَفْضَلَ مِمَّا قَالَ

(۱۸۱۵۳) حضرت عبدالرحمٰن بن غنم رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا جو شخص مغرب اور فجر کی نماز پڑھنے کے بعد اپنے پاؤں جائے نماز سے پھیرنے سے پہلے یہ کلمات دس مرتبہ کہہ لے "لا اله الا الله وحده لا شريك له ، له الملك وله الحمد، بيده الخير، يحيي و يميت، وهو على كل شيء قدير" تو اس کے لئے دس نیکیاں لکھی جائیں گی، دس گناہ معاف ہوں گے، دس درجات بلند ہوں گے، اور یہ کلمات اس کے لئے ہر ناپسندیدہ چیز اور شیطان مردود سے حفاظت کا ذریعہ بن جائیں گے، شرک کے علاوہ کوئی گناہ اسے گھیر نہیں سکے گا، اور وہ تمام لوگوں میں سب سے افضل عمل والا شمار ہوگا، الا یہ کہ کوئی شخص اس سے زیادہ مرتبہ یہ کلمات کہے۔

(۱۸۱۵٤) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْحَمِيدِ عَنْ شَهْرِ بْنِ حَوْشَبٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ غَنْمٍ قَالَ سُئِلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ الْعُتُلِّ الزَّنِيمِ فَقَالَ هُوَ الشَّدِيدُ الْخَلْقِ الْمُصَحَّحُ الْأَكُولُ الشَّرُوبُ الْوَاجِدُ لِلطَّعَامِ وَالشَّرَابِ الظَّلُومُ لِلنَّاسِ رَحْبُ الْجَوْفِ

(۱۸۱۵۴) حضرت عبدالرحمٰن بن غنم رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام سے کسی نے "عتل زنیم" (جو سورۂ ن والقلم میں آیا ہے) کا معنی پوچھا تو نبی علیہ السلام نے فرمایا اس سے مراد وہ مضبوط جسم والا صحت مند اور خوب کھانے پینے والا ہے جس کے پاس کھانے پینے کا سامان خوب ہو، جو لوگوں پر بہت ظلم کرتا ہو اور خوب کشادہ پیٹ والا ہو۔

(۱۸۱۵۵) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنِي عَبْدُ الْحَمِيدِ بْنُ بَهْرَامٍ عَنْ شَهْرِ بْنِ حَوْشَبٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ غَنْمٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ سِبْطًا مِنْ بَنِي إِسْرَائِيلَ هَلَكَ لَا يُدْرَى أَيْنَ مَهْلِكُهُ وَأَنَا أَخَافُ أَنْ تَكُونَ هَذِهِ الضِّبَابُ

(۱۸۱۵۵) حضرت عبدالرحمٰن بن غنم رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا بنی اسرائیل کا ایک گروہ ہلاک ہو گیا تھا، لیکن اس کے ہلاک ہونے کا مقام کسی کو معلوم نہیں ہے، مجھے اندیشہ ہے کہ کہیں وہ یہ گوہ نہ ہو۔

(۱۸۱۵٦) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْحَمِيدِ عَنْ شَهْرِ بْنِ حَوْشَبٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ غَنْمٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَدْخُلُ الْجَنَّةَ الْجَوَّاظُ وَالْجَعْظَرِيُّ وَالْعُتُلُّ الزَّنِيمُ قَالَ هُوَ سَقَطَ مِنْ كِتَابِ أَبِي

(۱۸۱۵۶) حضرت عبدالرحمٰن بن غنم رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا جنت میں کوئی متکبر، بداخلاق اور "عتل

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

زنیم'' داخل نہ ہوگا۔

فائدہ: عتل زنیم کی وضاحت عنقریب حدیث ۱۸۱۵۴ میں گذری ہے۔

(۱۸۱۵۷) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْحَمِيدِ بْنُ بَهْرَامَ عَنْ شَهْرِ بْنِ حَوْشَبٍ عَنِ ابْنِ غَنْمٍ الْأَشْعَرِيِّ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لِأَبِي بَكْرٍ وَعُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا لَوْ اجْتَمَعْتُمَا فِي مَشُورَةٍ مَا خَالَفْتُكُمَا

(۱۸۱۵۷) حضرت عبدالرحمٰن بن غنم رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے حضرت ابوبکر وعمر رضی اللہ عنہما سے فرمایا اگر آپ دونوں کسی مشورے پر متفق ہو جائیں تو میں آپ کی مخالفت نہیں کروں گا۔

(۱۸۱۵۸) حَدَّثَنَا رَوْحٌ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْحَمِيدِ بْنُ بَهْرَامَ قَالَ سَمِعْتُ شَهْرَ بْنَ حَوْشَبٍ قَالَ حَدَّثَنِي عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ غَنْمٍ أَنَّ الدَّارِيَّ كَانَ يُهْدِي لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كُلَّ عَامٍ رَاوِيَةً مِنْ خَمْرٍ فَلَمَّا كَانَ عَامُ حُرِّمَتْ فَجَاءَ بِرَاوِيَةٍ فَلَمَّا نَظَرَ إِلَيْهِ نَبِيُّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ضَحِكَ قَالَ هَلْ شَعَرْتَ أَنَّهَا قَدْ حُرِّمَتْ بَعْدَكَ قَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَفَلَا أَبِيعُهَا فَأَنْتَفِعَ بِثَمَنِهَا فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَعَنَ اللَّهُ الْيَهُودَ انْطَلَقُوا إِلَى مَا حُرِّمَ عَلَيْهِمْ مِنْ شُحُومِ الْبَقَرِ وَالْغَنَمِ فَأَذَابُوهُ فَجَعَلُوهُ ثَمَنًا لَهُ فَبَاعُوا بِهِ مَا يَأْكُلُونَ وَإِنَّ الْخَمْرَ حَرَامٌ وَثَمَنَهَا حَرَامٌ وَإِنَّ الْخَمْرَ حَرَامٌ وَثَمَنَهَا حَرَامٌ وَإِنَّ الْخَمْرَ حَرَامٌ وَثَمَنَهَا حَرَامٌ

(۱۸۱۵۸) حضرت عبدالرحمٰن بن غنم رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک ''داری'' آدمی نبی علیہ السلام کی خدمت میں ہر سال شراب کی ایک مشک بطور ہدیہ کے بھیجا کرتا تھا، جس سال شراب حرام ہوئی، وہ اس سال بھی ایک مشک لے کر آیا، نبی علیہ السلام نے اسے دیکھا تو مسکرا کر فرمایا کیا تمہیں معلوم ہے کہ تمہارے پیچھے شراب حرام ہو گئی ہے؟ اس نے کہا یا رسول اللہ! کیا میں اسے بیچ کر اس کی قیمت سے فائدہ اٹھا لوں؟ نبی علیہ السلام نے تین مرتبہ فرمایا اللہ کی لعنت ہو یہودیوں پر، جب گائے اور بکری کی چربی کو ان پر حرام قرار دیا گیا تو انہوں نے اسے پگھلا کر اسے ثمن بنا لیا اور وہ اس کے ذریعے کھانے کی چیزیں بیچنے خریدنے لگے، پھر تین مرتبہ فرمایا یاد رکھو شراب اور اس کی قیمت حرام ہے۔

(۱۸۱۵۹) حَدَّثَنَا هَاشِمُ بْنُ الْقَاسِمِ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْحَمِيدِ قَالَ حَدَّثَنَا شَهْرٌ عَنِ ابْنِ غَنْمٍ أَنَّ الدَّارِيَّ كَانَ يُهْدِي لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَكَرَ مَعْنَاهُ إِلَّا أَنَّهُ قَالَ فَأَذَابُوهُ وَجَعَلُوهُ إِهَالَةً فَبَاعُوا بِهِ مَا يَأْكُلُونَ

(۱۸۱۵۹) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۱۸۱۶۰) حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ حَدَّثَنَا هِشَامٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ شَهْرٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ غَنْمٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ تَحَلَّى أَوْ حُلِّيَ بِخَرْزَةٍ بَصِيصَةٍ مِنْ ذَهَبٍ كُوِيَ بِهَا يَوْمَ الْقِيَامَةِ

(۱۸۱۶۰) حضرت عبدالرحمٰن بن غنم رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا جو شخص چمکدار سونے کا زیور خود پہنتا ہے یا اسے کوئی پہناتا ہے، اسے قیامت کے دن اس کے ذریعے داغا جائے گا۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۱۸۱۶۱) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ ابْنِ أَبِي الْحُسَيْنِ عَنْ شَهْرِ بْنِ حَوْشَبٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ غَنْمٍ يَبْلُغُ بِهِ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خِيَارُ عِبَادِ اللَّهِ الَّذِينَ إِذَا رُءُوا ذُكِرَ اللَّهُ وَشِرَارُ عِبَادِ اللَّهِ الْمَشَّاءُونَ بِالنَّمِيمَةِ الْمُفَرِّقُونَ بَيْنَ الْأَحِبَّةِ الْبَاغُونَ الْبُرَآءَ الْعَنَتَ

(۱۸۱۶۱) حضرت عبدالرحمن بن غنم رضی اللہ عنہ سے مرفوعاً مروی ہے کہ اللہ کے بہترین بندے وہ لوگ ہوتے ہیں کہ انہیں دیکھ کر خدا یاد آ جائے، اور اللہ کے بدترین بندے وہ ہوتے ہیں جو چغل خوری کرتے ہیں، دوستوں کے درمیان تفریق پیدا کرتے ہیں، باغی، بیزار اور متعنت ہوتے ہیں۔

حَدِيثُ وَابِصَةَ بْنِ مَعْبَدٍ الْأَسَدِيِّ نَزَلَ الرَّقَّةَ رضی اللہ عنہ

حضرت وابصہ بن معبد اسدی رضی اللہ عنہ کی حدیثیں

(۱۸۱۶۲) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ صَالِحٍ عَنْ أَبِي عَبْدِ الرَّحْمَنِ السُّلَمِيِّ قَالَ سَمِعْتُ وَابِصَةَ بْنَ مَعْبَدٍ صَاحِبَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ جِئْتُ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَسْأَلُهُ عَنِ الْبِرِّ وَالْإِثْمِ فَقَالَ جِئْتَ تَسْأَلُ عَنِ الْبِرِّ وَالْإِثْمِ فَقُلْتُ وَالَّذِي بَعَثَكَ بِالْحَقِّ مَا جِئْتُكَ أَسْأَلُكَ عَنْ غَيْرِهِ فَقَالَ الْبِرُّ مَا انْشَرَحَ لَهُ صَدْرُكَ وَالْإِثْمُ مَا حَاكَ فِي صَدْرِكَ وَإِنْ أَفْتَاكَ عَنْهُ النَّاسُ

(۱۸۱۶۲) حضرت وابصہ بن معبد رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ میں نبی علیہ السلام کی خدمت میں نیکی اور گناہ کے متعلق پوچھنے کے لئے حاضر ہوا تو نبی علیہ السلام نے فرمایا تم میرے پاس نیکی اور گناہ کے متعلق ہی پوچھنے کے لئے آئے ہو؟ میں نے عرض کیا اس ذات کی قسم جس نے آپ کو حق کے ساتھ بھیجا ہے، میں آپ سے اس کے علاوہ کچھ پوچھنے کے لئے نہیں آیا، نبی علیہ السلام نے فرمایا نیکی وہ ہوتی ہے جس پر تمہیں شرح صدر ہو، اور گناہ وہ ہوتا ہے جو تمہارے دل میں کھٹکے، اگرچہ لوگ تمہیں فتویٰ دیتے رہیں۔

(۱۸۱۶۳) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ قَالَ سَمِعْتُ هِلَالَ بْنَ يِسَافٍ يُحَدِّثُ عَنْ عَمْرِو بْنِ رَاشِدٍ عَنْ وَابِصَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَأَى رَجُلًا صَلَّى وَحْدَهُ خَلْفَ الصَّفِّ فَأَمَرَهُ أَنْ يُعِيدَ صَلَاتَهُ [صححه ابن حبان (۲۱۹۹). وقد حسنه احمد والترمذی. قال الألبانی: صحیح (ابو داود: ۶۸۲)، والترمذی: ۲۳۱)]. [انظر: ۱۸۱۶۸].

(۱۸۱۶۳) حضرت وابصہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ایک آدمی کو دیکھا کہ وہ پچھلی صف میں اکیلا کھڑا ہو کر نماز پڑھ رہا ہے، نبی علیہ السلام نے اسے نماز لوٹانے کا حکم دیا۔

(۱۸۱۶۴) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنِ الزُّبَيْرِ أَبِي عَبْدِ السَّلَامِ عَنْ أَيُّوبَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مِكْرَزٍ عَنْ وَابِصَةَ بْنِ مَعْبَدٍ قَالَ أَتَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَنَا أُرِيدُ أَنْ لَا أَدَعَ شَيْئًا مِنَ الْبِرِّ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

وَالْإِثْمِ إِلَّا سَأَلْتُهُ عَنْهُ وَإِذَا عِنْدَهُ جَمْعٌ فَذَهَبْتُ أَتَخَطَّى النَّاسَ فَقَالُوا إِلَيْكَ يَا وَابِصَةُ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَيْكَ يَا وَابِصَةُ فَقُلْتُ أَنَا وَابِصَةُ دَعُونِي أَدْنُو مِنْهُ فَإِنَّهُ مِنْ أَحَبِّ النَّاسِ إِلَيَّ أَنْ أَدْنُوَ مِنْهُ فَقَالَ لِي ادْنُ يَا وَابِصَةُ ادْنُ يَا وَابِصَةُ فَدَنَوْتُ مِنْهُ حَتَّى مَسَّتْ رُكْبَتِي رُكْبَتَهُ فَقَالَ يَا وَابِصَةُ أُخْبِرُكَ مَا جِئْتَ تَسْأَلُنِي عَنْهُ أَوْ تَسْأَلُنِي فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ فَأَخْبِرْنِي قَالَ جِئْتَ تَسْأَلُنِي عَنِ الْبِرِّ وَالْإِثْمِ قُلْتُ نَعَمْ فَجَمَعَ أَصَابِعَهُ الثَّلَاثَ فَجَعَلَ يَنْكُتُ بِهَا فِي صَدْرِي وَيَقُولُ يَا وَابِصَةُ اسْتَفْتِ نَفْسَكَ الْبِرُّ مَا اطْمَأَنَّ إِلَيْهِ الْقَلْبُ وَاطْمَأَنَّتْ إِلَيْهِ النَّفْسُ وَالْإِثْمُ مَا حَاكَ فِي الْقَلْبِ وَتَرَدَّدَ فِي الصَّدْرِ وَإِنْ أَفْتَاكَ النَّاسُ قَالَ سُفْيَانُ وَأَفْتَوْكَ [اخرجه الدارمی (٢٥٣٦) و ابو يعلى (١٥٨٦). اسناده ضعيف جدا]. [انظر: ١٨١٦٩].

(۱۸۱۶۴) حضرت وابصہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ میں نبی علیہ السلام کی خدمت میں حاضر ہوا، میرا ارادہ تھا کہ میں کوئی نیکی اور گناہ ایسا نہیں چھوڑوں گا جس کے متعلق نبی علیہ السلام سے پوچھ نہ لوں، جب میں وہاں پہنچا تو نبی علیہ السلام کے پاس بہت سے لوگ موجود تھے، میں لوگوں کو پھلانگتا ہوا آگے بڑھنے لگا، لوگ کہنے لگے وابصہ! نبی علیہ السلام سے پیچھے ہٹو، میں نے کہا کہ میں وابصہ ہوں، مجھے ان کے قریب جانے دو، کیونکہ مجھے تمام لوگوں میں سب سے زیادہ ان کے قریب ہونا پسند ہے، نبی علیہ السلام نے بھی مجھ سے فرمایا وابصہ! قریب آ جاؤ، چنانچہ میں اتنا قریب ہوا کہ میرا گھٹنا نبی علیہ السلام کے گھٹنے سے لگنے لگا۔

نبی علیہ السلام نے فرمایا وابصہ! میں تمہیں بتاؤں کہ تم مجھ سے کیا پوچھنے کے لئے آئے ہو یا تم خود ہی پوچھو گے؟ میں نے عرض کیا یا رسول اللہ! آپ ہی بتائیے، نبی علیہ السلام نے فرمایا تم مجھ سے نیکی اور گناہ کے متعلق پوچھنے کے لئے آئے ہو، میں نے عرض کیا جی ہاں! نبی علیہ السلام نے اپنی تین انگلیاں اکٹھی کیں اور ان سے میرے سینے کو کریدتے ہوئے فرمایا وابصہ! اپنے نفس سے فتویٰ لیا کرو، نیکی وہ ہوتی ہے جس میں دل مطمئن ہوتا ہے اور نفس کو سکون ملتا ہے، اور گناہ وہ ہوتا ہے جو تمہارے دل میں کھٹکتا ہے اور دل میں تردد رہتا ہے، اگرچہ لوگ تمہیں فتویٰ دیتے رہیں۔

(۱۸۱۶۵) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ حُصَيْنٍ عَنْ هِلَالِ بْنِ يِسَافٍ عَنْ زِيَادِ بْنِ أَبِي الْجَعْدِ قَالَ أَقَامَنِي عَلَى وَابِصَةَ بْنِ مَعْبَدٍ فَقَالَ حَدَّثَنِي هَذَا أَنَّ رَجُلًا صَلَّى خَلْفَ الصَّفِّ وَحْدَهُ فَأَمَرَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يُعِيدَ صَلَاتَهُ [صححه ابن حبان (٢٢٠٠)، وحسنه الترمذی. قال الألبانی: صحيح (ابن ماجة: ١٠٠٤، الترمذی: ٢٣٠)]. [انظر: ١٨١٧٠].

(۱۸۱۶۵) حضرت وابصہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ایک آدمی کو دیکھا کہ وہ پچھلی صف میں اکیلا کھڑا ہو کر نماز پڑھ رہا ہے، نبی علیہ السلام نے اسے نماز لوٹانے کا حکم دیا۔

(۱۸۱۶۶) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ قَالَ حَدَّثَنِي يَزِيدُ بْنُ زِيَادِ بْنِ أَبِي الْجَعْدِ عَنْ عَمِّهِ عُبَيْدِ بْنِ أَبِي الْجَعْدِ عَنْ زِيَادِ بْنِ أَبِي الْجَعْدِ عَنْ وَابِصَةَ بْنِ مَعْبَدٍ أَنَّ رَجُلًا صَلَّى خَلْفَ الصُّفُوفِ وَحْدَهُ فَأَمَرَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

يُعِيدَ [صححه ابن حبان (٢٢٠١). قال شعيب: وهذا اسناد حسن في المتابعات].

(۱۸۱۶۶) حضرت وابصہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ایک آدمی کو دیکھا کہ وہ پچھلی صف میں اکیلا کھڑا ہو کر نماز پڑھ رہا ہے، نبی علیہ السلام نے اسے نماز لوٹانے کا حکم دیا۔

(١٨١٦٧) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ شِمْرِ بْنِ عَطِيَّةَ عَنْ هِلَالِ بْنِ يِسَافٍ عَنْ وَابِصَةَ بْنِ مَعْبَدٍ قَالَ سُئِلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ رَجُلٍ صَلَّى خَلْفَ الصُّفُوفِ وَحْدَهُ فَقَالَ يُعِيدُ الصَّلَاةَ [راجع: ١٨١٦٣]

(۱۸۱۶۷) حضرت وابصہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ایک آدمی کو دیکھا کہ وہ پچھلی صف میں اکیلا کھڑا ہو کر نماز پڑھ رہا ہے، نبی علیہ السلام نے اسے نماز لوٹانے کا حکم دیا۔

(١٨١٦٨) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ شُعْبَةَ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ مُرَّةَ عَنْ هِلَالِ بْنِ يِسَافٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ رَاشِدٍ عَنْ وَابِصَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَأَى رَجُلًا يُصَلِّي فِي الصَّفِّ وَحْدَهُ فَأَمَرَهُ أَنْ يُعِيدَ الصَّلَاةَ [راجع: ١٨١٦٣]

(۱۸۱۶۸) حضرت وابصہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ایک آدمی کو دیکھا کہ وہ پچھلی صف میں اکیلا کھڑا ہو کر نماز پڑھ رہا ہے، نبی علیہ السلام نے اسے نماز لوٹانے کا حکم دیا۔

(١٨١٦٩) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ أَخْبَرَنَا الزُّبَيْرُ أَبُو عَبْدِ السَّلَامِ عَنْ أَيُّوبَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مِكْرَزٍ وَلَمْ يَسْمَعْهُ مِنْهُ قَالَ حَدَّثَنِي جُلَسَاؤُهُ وَقَدْ رَأَيْتُهُ عَنْ وَابِصَةَ الْأَسَدِيِّ قَالَ عَفَّانُ حَدَّثَنِي غَيْرَ مَرَّةٍ وَلَمْ يَقُلْ حَدَّثَنِي جُلَسَاؤُهُ قَالَ أَتَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَنَا أُرِيدُ أَنْ لَا أَدَعَ شَيْئًا مِنَ الْبِرِّ وَالْإِثْمِ إِلَّا سَأَلْتُهُ عَنْهُ وَحَوْلَهُ عِصَابَةٌ مِنَ الْمُسْلِمِينَ يَسْتَفْتُونَهُ فَجَعَلْتُ أَتَخَطَّاهُمْ قَالُوا إِلَيْكَ يَا وَابِصَةُ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قُلْتُ دَعُونِي فَأَدْنُوَ مِنْهُ فَإِنَّهُ أَحَبُّ النَّاسِ إِلَيَّ أَنْ أَدْنُوَ مِنْهُ قَالَ دَعُوا وَابِصَةَ ادْنُ يَا وَابِصَةُ مَرَّتَيْنِ أَوْ ثَلَاثًا قَالَ فَدَنَوْتُ مِنْهُ حَتَّى قَعَدْتُ بَيْنَ يَدَيْهِ فَقَالَ يَا وَابِصَةُ أُخْبِرُكَ أَوْ تَسْأَلُنِي قُلْتُ لَا بَلْ أَخْبِرْنِي فَقَالَ جِئْتَ تَسْأَلُنِي عَنِ الْبِرِّ وَالْإِثْمِ فَقَالَ نَعَمْ فَجَمَعَ أَنَامِلَهُ فَجَعَلَ يَنْكُتُ بِهِنَّ فِي صَدْرِي وَيَقُولُ يَا وَابِصَةُ اسْتَفْتِ قَلْبَكَ وَاسْتَفْتِ نَفْسَكَ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ الْبِرُّ مَا اطْمَأَنَّتْ إِلَيْهِ النَّفْسُ وَالْإِثْمُ مَا حَاكَ فِي النَّفْسِ وَتَرَدَّدَ فِي الصَّدْرِ وَإِنْ أَفْتَاكَ النَّاسُ وَأَفْتَوْكَ [راجع: ١٨١٦٤].

(۱۸۱۶۹) حضرت وابصہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ میں نبی علیہ السلام کی خدمت میں حاضر ہوا، میرا ارادہ تھا کہ میں کوئی نیکی اور گناہ ایسا نہیں چھوڑوں گا جس کے متعلق نبی علیہ السلام سے پوچھ نہ لوں، جب میں وہاں پہنچا تو نبی علیہ السلام کے پاس بہت سے لوگ موجود تھے، میں لوگوں کو پھلانگتا ہوا آگے بڑھنے لگا، لوگ کہنے لگے وابصہ! نبی علیہ السلام سے پیچھے ہٹو، میں نے کہا کہ میں وابصہ ہوں، مجھے ان کے قریب جانے دو، کیونکہ مجھے تمام لوگوں میں سب سے زیادہ ان کے قریب ہونا پسند ہے، نبی علیہ السلام نے بھی مجھ سے فرمایا وابصہ! قریب آ جاؤ، چنانچہ میں اتنا قریب ہوا کہ میرا گھٹنا نبی علیہ السلام کے گھٹنے سے لگنے لگا۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

نبی علیہ السلام نے فرمایا وابصہ! میں تمہیں بتاؤں کہ تم مجھ سے کیا پوچھنے کے لئے آئے ہو یا تم خود ہی پوچھو گے؟ میں نے عرض کیا یا رسول اللہ! آپ ہی بتائیے، نبی علیہ السلام نے فرمایا تم مجھ سے نیکی اور گناہ کے متعلق پوچھنے کے لئے آئے ہو، میں نے عرض کیا جی ہاں! نبی علیہ السلام نے اپنی تین انگلیاں اکٹھی کیں اور ان سے میرے سینے کو کریدتے ہوئے فرمایا وابصہ! اپنے نفس سے فتویٰ لیا کرو، نیکی وہ ہوتی ہے جس میں دل مطمئن ہوتا ہے اور نفس کو سکون ملتا ہے، اور گناہ وہ ہوتا ہے جو تمہارے دل میں کھٹکتا ہے اور دل میں تردد رہتا ہے، اگرچہ لوگ تمہیں فتویٰ دیتے رہیں۔

(۱۸۱۷۰) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ حُصَيْنٍ عَنْ هِلَالِ بْنِ يِسَافٍ قَالَ أَرَانِي زِيَادُ بْنُ أَبِي الْجَعْدِ شَيْخًا بِالْجَزِيرَةِ يُقَالُ لَهُ وَابِصَةُ بْنُ مَعْبَدٍ قَالَ فَأَقَامَنِي عَلَيْهِ وَقَالَ هَذَا حَدَّثَنِي أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَأَى رَجُلًا صَلَّى فِي الصَّفِّ وَحْدَهُ فَأَمَرَهُ فَأَعَادَ الصَّلَاةَ قَالَ وَكَانَ أَبِي يَقُولُ بِهَذَا الْحَدِيثِ [راجع: ١٨١٦٥]

(۱۸۱۷۰) حضرت وابصہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ایک آدمی کو دیکھا کہ وہ پچھلی صف میں اکیلا کھڑا ہو کر نماز پڑھ رہا ہے، نبی علیہ السلام نے اسے نماز لوٹانے کا حکم دیا۔

حَدِيثُ الْمُسْتَوْرِدِ بْنِ شَدَّادٍ رضی اللہ عنہ

حضرت مستورد بن شداد رضی اللہ عنہ کی حدیثیں

(۱۸۱۷۱) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ قَالَ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ أَبِي خَالِدٍ عَنْ قَيْسٍ عَنِ الْمُسْتَوْرِدِ أَخِي بَنِي فِهْرٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا الدُّنْيَا فِي الْآخِرَةِ إِلَّا كَمِثْلِ مَا يَجْعَلُ أَحَدُكُمْ إِصْبَعَهُ هَذِهِ فِي الْيَمِّ فَلْيَنْظُرْ بِمَا يَرْجِعُ وَأَشَارَ بِالسَّبَّابَةِ [صححه مسلم (٢٨٥٨)، وابن حبان (٤٣٣٠)، والحاكم (٣١٩/٤)]. [انظر: ١٨١٧٢، ١٨١٧٥، ١٨١٧٧، ١٨١٨٣، ١٨١٨٤].

(۱۸۱۷۱) حضرت مستورد بن شداد رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا دنیا کو آخرت کے ساتھ صرف اتنی ہی نسبت ہے جتنی تم میں سے کسی شخص کی انگلی سمندر میں ڈوبنے پر قطرے کو سمندر سے ہوتی ہے، کہ جب وہ یہ انگلی ڈبوتا ہے تو باہر نکال کر دیکھے کہ اس پر کتنا پانی لگا ہے، یہ کہہ کر نبی علیہ السلام نے شہادت کی انگلی سے اشارہ فرمایا۔

(۱۸۱۷۲) حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ وَيَزِيدُ بْنُ هَارُونَ قَالَ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ عَنْ قَيْسٍ قَالَ سَمِعْتُ الْمُسْتَوْرِدَ أَخَا بَنِي فِهْرٍ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاللَّهِ مَا الدُّنْيَا فِي الْآخِرَةِ إِلَّا مِثْلُ مَا يَجْعَلُ أَحَدُكُمْ إِصْبَعَهُ هَذِهِ فِي الْيَمِّ فَلْيَنْظُرْ بِمَ تَرْجِعُ يَعْنِي الَّتِي تَلِي الْإِبْهَامَ [مكرر ما قبله].

(۱۸۱۷۲) حضرت مستورد بن شداد رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا دنیا کو آخرت کے ساتھ صرف اتنی ہی نسبت ہے جتنی تم میں سے کسی شخص کی انگلی سمندر میں ڈوبنے پر قطرے کو سمندر سے ہوتی ہے، کہ جب وہ یہ انگلی ڈبوتا ہے تو

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

باہر نکال کر دیکھے کہ اس پر کتنا پانی لگا ہے، یہ کہہ کر نبی علیہ السلام نے شہادت کی انگلی سے اشارہ فرمایا۔

(۱۸۱۷۳) حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ دَاوُدَ قَالَ أَخْبَرَنَا ابْنُ لَهِيعَةَ عَنْ يَزِيدَ بْنِ عَمْرٍو عَنْ أَبِي عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْحُبُلِيِّ عَنِ الْمُسْتَوْرِدِ بْنِ شَدَّادٍ صَاحِبِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا تَوَضَّأَ خَلَّلَ أَصَابِعَ رِجْلَيْهِ بِخِنْصَرِهِ [قال الترمذی: حسن غريب وقال الألبانی: صحيح (ابو داود: ١٤٨، ابن ماجة: ٤٤٦، الترمذی: ٤٠). قال شعيب: صحيح لغيره وهذا اسناد رجاله ثقات]. [انظر: ١٨١٧٩].

(۱۸۱۷۳) حضرت مستورد بن شداد رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے نبی علیہ السلام کو دیکھا ہے کہ جب آپ صلی اللہ علیہ وسلم وضو فرماتے تو اپنی انگلیوں کا خلال چھنگلیا سے فرماتے تھے۔

(۱۸۱۷٤) حَدَّثَنَا رَوْحٌ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ قَالَ قَالَ سُلَيْمَانُ حَدَّثَنَا وَقَّاصُ بْنُ رَبِيعَةَ أَنَّ الْمُسْتَوْرِدَ حَدَّثَهُمْ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ أَكَلَ بِرَجُلٍ مُسْلِمٍ أَكْلَةً وَقَالَ مَرَّةً أُكْلَةً فَإِنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ يُطْعِمُهُ مِثْلَهَا مِنْ جَهَنَّمَ وَمَنْ اكْتَسَى بِرَجُلٍ مُسْلِمٍ ثَوْبًا فَإِنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ يَكْسُوهُ مِثْلَهُ مِنْ جَهَنَّمَ وَمَنْ قَامَ بِرَجُلٍ مُسْلِمٍ مَقَامَ سُمْعَةٍ فَإِنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ يَقُومُ بِهِ مَقَامَ سُمْعَةٍ يَوْمَ الْقِيَامَةِ [صححه الحاكم (٤/١٢٧). قال الألبانی: صحيح (ابو داود: ٤٨٨١). قال شعيب: حسن وهذا اسناد رجاله ثقات].

(۱۸۱۷۴) حضرت مستورد بن شداد رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا جس شخص نے کسی مسلمان کا کوئی لقمہ زبردستی کھا لیا تو اللہ تعالیٰ اسے اتنا ہی کھانا جہنم سے کھلائے گا، جس شخص نے کسی مسلمان کے کپڑے (زبردستی چھین کر) پہن لیے، اللہ تعالیٰ اسے ویسا ہی جہنمی لباس پہنائے گا اور جو شخص کسی مسلمان کو مقامِ ریاء و شہرت پر کھڑا کرے، تو اللہ تعالیٰ قیامت کے دن اسے مقامِ شہرت (تشہیر) پر کھڑا کرے گا۔

(۱۸۱۷٥) حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ عَوْنٍ قَالَ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ عَنْ قَيْسٍ قَالَ سَمِعْتُ الْمُسْتَوْرِدَ أَخَا بَنِي فِهْرٍ يَقُولُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ وَاللَّهِ مَا الدُّنْيَا فِي الْآخِرَةِ إِلَّا مِثْلُ مَا يَجْعَلُ أَحَدُكُمْ إِصْبَعَهُ فِي الْيَمِّ فَلْيَنْظُرْ بِمَ تَرْجِعُ إِلَيْهِ [راجع: ١٨١٧١].

(۱۸۱۷۵) حضرت مستورد بن شداد رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا دنیا کو آخرت کے ساتھ صرف اتنی ہی نسبت ہے جتنی تم میں سے کسی شخص کی انگلی سمندر میں ڈوبنے پر قطرے کو سمندر سے ہوتی ہے، کہ جب وہ یہ انگلی ڈبوتا ہے تو باہر نکال کر دیکھے کہ اس پر کتنا پانی لگا ہے۔

(۱۸۱۷٦) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ حَدَّثَنَا مُجَالِدُ بْنُ سَعِيدٍ عَنْ قَيْسِ بْنِ أَبِي حَازِمٍ عَنِ الْمُسْتَوْرِدِ بْنِ شَدَّادٍ قَالَ كُنْتُ فِي رَكْبٍ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذْ مَرَّ بِسَخْلَةٍ مَيْتَةٍ مَنْبُوذَةٍ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَتَرَوْنَ هَذِهِ هَانَتْ عَلَى أَهْلِهَا فَقَالُوا يَا رَسُولَ اللَّهِ مِنْ هَوَانِهَا أَلْقَوْهَا قَالَ فَوَالَّذِي

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

نَفْسُ مُحَمَّدٍ بِيَدِهِ لَلدُّنْيَا أَهْوَنُ عَلَى اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ مِنْ هَذِهِ عَلَى أَهْلِهَا [وقد حسنه الترمذی. وقال الألبانی: صحيح (الترمذی: ۲۳۲۱). قال شعيب: صحيح لغيره وهذا اسناد ضعيف]. [انظر: ۱۸۱۸۳، ۱۸۱۸۴].

(۱۸۱۷۶) حضرت مستورد بن شداد رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ میں نبی علیہ السلام کے قافلے میں تھا کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کا گذر ایک مردار بکری پر ہوا جس کی کھال اتار کر اسے پھینک دیا گیا تھا، نبی علیہ السلام نے پوچھا کیا تمہارا یہی خیال ہے کہ اس بکری کو اس کے مالک حقیر سمجھتے ہیں؟ انہوں نے عرض کیا یا رسول اللہ! حقیر سمجھ کر ہی تو اسے انہوں نے پھینک دیا ہے، نبی علیہ السلام نے فرمایا اس ذات کی قسم جس کے دست قدرت میں محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) کی جان ہے، جتنی حقیر یہ بکری اپنے مالک کی نظر میں ہے، دنیا اللہ کی نظروں میں اس سے بھی زیادہ حقیر ہے۔

(۱۸۱۷۷) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ إِسْمَاعِيلَ قَالَ حَدَّثَنِي قَيْسٌ قَالَ سَمِعْتُ الْمُسْتَوْرِدَ أَخَا بَنِي فِهْرٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاللَّهِ مَا الدُّنْيَا فِي الْآخِرَةِ إِلَّا مِثْلُ مَا يَجْعَلُ أَحَدُكُمْ إِصْبَعَهُ فِي الْيَمِّ فَلْيَنْظُرْ بِمَ تَرْجِعُ إِلَيْهِ [راجع: ۱۸۱۷۱].

(۱۸۱۷۷) حضرت مستورد بن شداد رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا دنیا کو آخرت کے ساتھ صرف اتنی ہی نسبت ہے جتنی تم میں سے کسی شخص کی انگلی سمندر میں ڈوبنے پر قطرے کو سمندر سے ہوتی ہے، کہ جب وہ یہ انگلی ڈبوتا ہے تو باہر نکال کر دیکھے کہ اس پر کتنا پانی لگا ہے۔

(۱۸۱۷۸) حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ دَاوُدَ حَدَّثَنَا ابْنُ لَهِيعَةَ عَنِ ابْنِ هُبَيْرَةَ وَالْحَارِثُ بْنُ يَزِيدَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ جُبَيْرٍ قَالَ سَمِعْتُ الْمُسْتَوْرِدَ بْنَ شَدَّادٍ يَقُولُ سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَنْ وَلِيَ لَنَا عَمَلًا وَلَيْسَ لَهُ مَنْزِلٌ فَلْيَتَّخِذْ مَنْزِلًا أَوْ لَيْسَتْ لَهُ زَوْجَةٌ فَلْيَتَزَوَّجْ أَوْ لَيْسَ لَهُ خَادِمٌ فَلْيَتَّخِذْ خَادِمًا أَوْ لَيْسَتْ لَهُ دَابَّةٌ فَلْيَتَّخِذْ دَابَّةً وَمَنْ أَصَابَ شَيْئًا سِوَى ذَلِكَ فَهُوَ غَالٌّ [صححه ابن خزيمة: (۲۳۷۰)، والحاكم (۱/۴۰۶). قال الألبانی: صحيح (ابو داود: ۲۹۴۵). قال شعيب: صحيح لغيره وهذا اسناد ضعيف]. [انظر: ۱۸۱۸۰، ۱۸۱۸۱، ۱۸۱۸۲].

(۱۸۱۷۸) حضرت مستورد رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے نبی علیہ السلام کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے جو شخص ہماری طرف سے گورنر نامزد ہو اور اس کے پاس متعلقہ شہر میں کوئی گھر نہ ہو تو وہ گھر بنا سکتا ہے، بیوی نہ ہو تو شادی کر سکتا ہے، خادم نہ ہو تو رکھ سکتا ہے، سواری نہ ہو تو رکھ سکتا ہے لیکن اس کے علاوہ جو کچھ لے گا، وہ اللہ کے یہاں خائن شمار ہوگا۔

(۱۸۱۷۹) حَدَّثَنَا حَسَنُ بْنُ مُوسَى وَابْنُ دَاوُدَ قَالَا حَدَّثَنَا ابْنُ لَهِيعَةَ قَالَ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ عَمْرٍو وَيَحْيَى بْنُ إِسْحَاقَ قَالَ أَخْبَرَنَا ابْنُ لَهِيعَةَ عَنْ يَزِيدَ بْنِ عَمْرٍو الْمَعَافِرِيِّ عَنْ أَبِي عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْحُبُلِيِّ عَنِ الْمُسْتَوْرِدِ بْنِ شَدَّادٍ صَاحِبِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا تَوَضَّأَ يُخَلِّلُ أَصَابِعَ رِجْلَيْهِ بِخِنْصَرِهِ [راجع: ۱۸۱۷۳].

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۱۸۱۷۹) حضرت مستورد بن شداد رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے نبی علیہ السلام کو دیکھا ہے کہ جب آپ صلی اللہ علیہ وسلم وضو فرماتے تو اپنی انگلیوں کا خلال چھنگلیا سے فرماتے تھے۔

(۱۸۱۸۰) حَدَّثَنَا حَسَنُ بْنُ مُوسَى قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ لَهِيعَةَ قَالَ حَدَّثَنَا الْحَارِثُ بْنُ يَزِيدَ الْحَضْرَمِيُّ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ جُبَيْرٍ أَنَّهُ كَانَ فِي مَجْلِسٍ فِيهِ الْمُسْتَوْرِدُ بْنُ شَدَّادٍ وَعَمْرُو بْنُ غَيْلَانَ بْنِ سَلَمَةَ فَسَمِعَ الْمُسْتَوْرِدَ يَقُولُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَنْ وَلِيَ لَنَا عَمَلًا فَلَمْ يَكُنْ لَهُ زَوْجَةٌ فَلْيَتَزَوَّجْ أَوْ خَادِمًا فَلْيَتَّخِذْ خَادِمًا أَوْ مَسْكَنًا فَلْيَتَّخِذْ مَسْكَنًا أَوْ دَابَّةً فَلْيَتَّخِذْ دَابَّةً فَمَنْ أَصَابَ شَيْئًا سِوَى ذَلِكَ فَهُوَ غَالٌّ أَوْ سَارِقٌ [راجع: ۱۸۱۷۸].

(۱۸۱۸۰) حضرت مستورد رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے نبی علیہ السلام کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے جو شخص ہماری طرف سے گورنر نامزد ہو اور اس کے پاس متعلقہ شہر میں کوئی گھر نہ ہو تو وہ گھر بنا سکتا ہے، بیوی نہ ہو تو شادی کر سکتا ہے، خادم نہ ہو تو رکھ سکتا ہے، سواری نہ ہو تو رکھ سکتا ہے لیکن اس کے علاوہ جو کچھ لے گا، وہ اللہ کے یہاں خائن یا چور شمار ہوگا۔

(۱۸۱۸۱) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا ابْنُ لَهِيعَةَ عَنِ الْحَارِثِ بْنِ يَزِيدَ وَعَبْدِ اللَّهِ بْنِ هُبَيْرَةَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ جُبَيْرٍ فَذَكَرَ الْحَدِيثَ

(۱۸۱۸۱) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۱۸۱۸۲) حَدَّثَنَا حَسَنٌ حَدَّثَنَا ابْنُ لَهِيعَةَ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ هُبَيْرَةَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ جُبَيْرٍ قَالَ كُنْتُ فِي مَجْلِسٍ فِيهِ الْمُسْتَوْرِدُ بْنُ شَدَّادٍ وَعَمْرُو بْنُ غَيْلَانَ فَسَمِعْتُ الْمُسْتَوْرِدَ يَقُولُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَنْ وَلِيَ لَنَا عَمَلًا فَذَكَرَ مِثْلَ حَدِيثِ الْحَارِثِ

(۱۸۱۸۲) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۱۸۱۸۳) حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ حَدَّثَنَا مُجَالِدٌ عَنْ قَيْسِ بْنِ أَبِي حَازِمٍ عَنْ الْمُسْتَوْرِدِ بْنِ شَدَّادٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ مَا الدُّنْيَا فِي الْآخِرَةِ إِلَّا كَرَجُلٍ وَضَعَ إِصْبَعَهُ فِي الْيَمِّ ثُمَّ رَجَعَهَا قَالَ وَإِنِّي لَفِي الرَّكْبِ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَمَرَّ عَلَى سَخْلَةٍ مَنْبُوذَةٍ عَلَى كُنَاسٍ فَقَالَ أَتَرَوْنَ هَذِهِ هَانَتْ عَلَى أَهْلِهَا فَقَالُوا مِنْ هَوَانِهَا أَلْقَوْهَا هَاهُنَا قَالَ وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ لَلدُّنْيَا عَلَى اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ أَهْوَنُ مِنْ هَذِهِ عَلَى أَهْلِهَا [راجع: ۱۸۱۷۱، ۱۸۱۷۶].

(۱۸۱۸۳) حضرت مستورد بن شداد رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا دنیا کو آخرت کے ساتھ صرف اتنی ہی نسبت ہے جتنی تم میں سے کسی شخص کی انگلی سمندر میں ڈوبنے پر قطرے کو سمندر سے ہوتی ہے، کہ جب وہ یہ انگلی ڈبوتا ہے تو باہر نکال کر دیکھے کہ اس پر کتنا پانی لگا ہے، یہ کہہ کر نبی علیہ السلام نے شہادت کی انگلی سے اشارہ فرمایا۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اور ایک مرتبہ میں نبی علیہ السلام کے قافلے میں تھا کہ آپ ﷺ کا گذر ایک مردار بکری پر ہوا جس کی کھال اتار کر اسے پھینک دیا گیا تھا، نبی علیہ السلام نے پوچھا کیا تمہارا یہی خیال ہے کہ اس بکری کو اس کے مالک حقیر سمجھتے ہیں؟ انہوں نے عرض کیا یا رسول اللہ! حقیر سمجھ کر ہی تو اسے انہوں نے پھینک دیا ہے، نبی علیہ السلام نے فرمایا اس ذات کی قسم جس کے دست قدرت میں محمد (ﷺ) کی جان ہے، جتنی حقیر یہ بکری اپنے مالک کی نظر میں ہے، دنیا اللہ کی نظروں میں اس سے بھی زیادہ حقیر ہے۔

(۱۸۱۸۴) حَدَّثَنَا خَلَفُ بْنُ الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا عَبَّادُ بْنُ عَبَّادٍ يَعْنِي الْمُهَلَّبِيَّ حَدَّثَنَا الْمُجَالِدُ بْنُ سَعِيدٍ عَنْ قَيْسِ بْنِ أَبِي حَازِمٍ عَنْ الْمُسْتَوْرِدِ بْنِ شَدَّادٍ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ وَاللَّهِ مَا الدُّنْيَا فِي الْآخِرَةِ إِلَّا كَرَجُلٍ وَضَعَ إِصْبَعَهُ فِي الْيَمِّ ثُمَّ رَجَعَتْ إِلَيْهِ فَمَا أَخَذَ مِنْهُ قَالَ وَقَالَ الْمُسْتَوْرِدُ أَشْهَدُ أَنِّي كُنْتُ مَعَ الرَّكْبِ الَّذِينَ كَانُوا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حِينَ مَرَّ بِمَنْزِلِ قَوْمٍ قَدْ ارْتَحَلُوا عَنْهُ فَإِذَا سَخْلَةٌ مَطْرُوحَةٌ فَقَالَ أَتَرَوْنَ هَذِهِ هَانَتْ عَلَى أَهْلِهَا حِينَ أَلْقَوْهَا قَالُوا مِنْ هَوَانِهَا عَلَيْهِمْ أَلْقَوْهَا قَالَ فَوَاللَّهِ لَلدُّنْيَا أَهْوَنُ عَلَى اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ مِنْ هَذِهِ عَلَى أَهْلِهَا [راجع: ۱۸۱۷۱، ۱۸۱۷۶].

(۱۸۱۸۴) حضرت مستورد بن شداد رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا دنیا کو آخرت کے ساتھ صرف اتنی ہی نسبت ہے جتنی تم میں سے کسی شخص کی انگلی سمندر میں ڈوبنے پر قطرے کو سمندر سے ہوتی ہے، کہ جب وہ یہ انگلی ڈبوتا ہے تو باہر نکال کر دیکھے کہ اس پر کتنا پانی لگا ہے، یہ کہہ کر نبی علیہ السلام نے شہادت کی انگلی سے اشارہ فرمایا۔

اور ایک مرتبہ میں نبی علیہ السلام کے قافلے میں تھا کہ آپ ﷺ کا گذر ایک مردار بکری پر ہوا جس کی کھال اتار کر اسے پھینک دیا گیا تھا، نبی علیہ السلام نے پوچھا کیا تمہارا یہی خیال ہے کہ اس بکری کو اس کے مالک حقیر سمجھتے ہیں؟ انہوں نے عرض کیا یا رسول اللہ! حقیر سمجھ کر ہی تو اسے انہوں نے پھینک دیا ہے، نبی علیہ السلام نے فرمایا اس ذات کی قسم جس کے دست قدرت میں محمد (ﷺ) کی جان ہے، جتنی حقیر یہ بکری اپنے مالک کی نظر میں ہے، دنیا اللہ کی نظروں میں اس سے بھی زیادہ حقیر ہے۔

(۱۸۱۸۵) حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَيَّاشٍ حَدَّثَنَا لَيْثُ بْنُ سَعْدٍ حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ عَلِيٍّ عَنْ أَبِيهِ عَنِ الْمُسْتَوْرِدِ الْفِهْرِيِّ أَنَّهُ قَالَ لِعَمْرِو بْنِ الْعَاصِ تَقُومُ السَّاعَةُ وَالرُّومُ أَكْثَرُ النَّاسِ فَقَالَ لَهُ عَمْرُو بْنُ الْعَاصِ أَبْصِرْ مَا تَقُولُ قَالَ أَقُولُ لَكَ مَا سَمِعْتُ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ عَمْرُو بْنُ الْعَاصِ إِنْ تَكُنْ قُلْتَ ذَاكَ إِنَّ فِيهِمْ لَخِصَالًا أَرْبَعًا إِنَّهُمْ لَأَسْرَعُ النَّاسِ كَرَّةً بَعْدَ فَرَّةٍ وَإِنَّهُمْ لَخَيْرُ النَّاسِ لِمِسْكِينٍ وَفَقِيرٍ وَضَعِيفٍ وَإِنَّهُمْ لَأَحْلَمُ النَّاسِ عِنْدَ فِتْنَةٍ وَالرَّابِعَةُ حَسَنَةٌ جَمِيلَةٌ وَإِنَّهُمْ لَأَمْنَعُ النَّاسِ مِنْ ظُلْمِ الْمُلُوكِ [صححه مسلم (۲۸۹۸) وقال الهيثمي: رجاله ثقات. وقال الدارقطني: مرسل. وتعقبه النووي بانه لا استدراك على مسلم في هذا].

(۱۸۱۸۵) حضرت مستورد رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ انہوں نے حضرت عمرو بن عاص رضی اللہ عنہ سے فرمایا قیامت جب قائم ہوگی تو رومیوں کی تعداد سب سے زیادہ ہوگی، حضرت عمرو رضی اللہ عنہ نے فرمایا اچھی طرح سوچ سمجھ کر کہو کہ کیا کہہ رہے ہو؟ انہوں نے فرمایا

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

میں وہی کہہ رہا ہوں جو میں نے نبی علیہ السلام سے سنا ہے، حضرت عمرو رضی اللہ عنہ نے فرمایا اگر آپ کہہ رہے ہیں تو ایسا ہی ہوگا، ان لوگوں میں چار خصلتیں ہیں ① یہ لوگ بھاگنے کے بعد سب سے زیادہ تیزی سے پلٹ کر حملہ کرنے والے ہیں ② یہ لوگ مسکین، فقیر اور کمزور کے حق میں سب سے بہترین ہیں ③ یہ لوگ آزمائش کے وقت سب سے زیادہ بردبار ہوتے ہیں ④ اور چوتھی خصلت سب سے عمدہ ہے کہ یہ لوگ بادشاہوں کے ظلم سے دوسروں کو بچاتے ہیں۔

(۱۸۱۸۶) حَدَّثَنَا حَسَنُ بْنُ مُوسَى حَدَّثَنَا ابْنُ لَهِيعَةَ حَدَّثَنَا الْحَارِثُ بْنُ يَزِيدَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ جُبَيْرٍ أَنَّ الْمُسْتَوْرِدَ قَالَ بَيْنَا أَنَا عِنْدَ عَمْرِو بْنِ الْعَاصِ فَقُلْتُ لَهُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ أَشَدُّ النَّاسِ عَلَيْكُمْ الرُّومُ وَإِنَّمَا هَلَكَتُهُمْ مَعَ السَّاعَةِ فَقَالَ لَهُ عَمْرٌو أَلَمْ أَزْجُرْكَ عَنْ مِثْلِ هَذَا

(۱۸۱۸۶) حضرت مستورد رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ میں حضرت عمرو بن عاص رضی اللہ عنہ کے پاس تھا، دوران گفتگو میں نے ان سے کہا کہ میں نے نبی علیہ السلام کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے تم پر سب سے زیادہ سخت لوگ رومی ثابت ہوں گے، ان کی ہلاکت قرب قیامت میں ہی مکمل ہوگی، حضرت عمرو رضی اللہ عنہ نے فرمایا کیا میں نے آپ کو ایسی باتیں کرنے سے منع نہیں کیا تھا؟

حَدِيثُ أَبِي كَبْشَةَ الْأَنْمَارِيِّ رضی اللہ عنہ

حضرت ابوکبشہ انماری رضی اللہ عنہ کی حدیثیں

(۱۸۱۸۷) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ سَالِمِ بْنِ أَبِي الْجَعْدِ عَنْ أَبِي كَبْشَةَ الْأَنْمَارِيِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَثَلُ هَذِهِ الْأُمَّةِ مَثَلُ أَرْبَعَةِ نَفَرٍ رَجُلٌ آتَاهُ اللَّهُ مَالًا وَعِلْمًا فَهُوَ يَعْمَلُ بِهِ فِي مَالِهِ فَيُنْفِقُهُ فِي حَقِّهِ وَرَجُلٌ آتَاهُ اللَّهُ عِلْمًا وَلَمْ يُؤْتِهِ مَالًا فَهُوَ يَقُولُ لَوْ كَانَ لِي مِثْلُ مَا لِهَذَا عَمِلْتُ فِيهِ مِثْلَ الَّذِي يَعْمَلُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَهُمَا فِي الْأَجْرِ سَوَاءٌ وَرَجُلٌ آتَاهُ اللَّهُ مَالًا وَلَمْ يُؤْتِهِ عِلْمًا فَهُوَ يَخْبِطُ فِيهِ يُنْفِقُهُ فِي غَيْرِ حَقِّهِ وَرَجُلٌ لَمْ يُؤْتِهِ اللَّهُ مَالًا وَلَا عِلْمًا فَهُوَ يَقُولُ لَوْ كَانَ لِي مَالٌ مِثْلُ هَذَا عَمِلْتُ فِيهِ مِثْلَ الَّذِي يَعْمَلُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَهُمَا فِي الْوِزْرِ سَوَاءٌ [قال الألباني: صحيح (ابن ماجة: ٤٢٢٨). قال شعيب: حسن رجاله ثقات]. [انظر: ١٨١٨٨، ١٨١٨٩، ١٨١٩٠].

(۱۸۱۸۷) حضرت ابوکبشہ انماری رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا اس امت کی مثال چار قسم کے آدمیوں کی سی ہے، ایک وہ آدمی جسے اللہ نے مال اور علم سے نوازا ہو، وہ اپنے مال کے بارے اپنے علم پر عمل کرتا ہو اور اسے اس کے حقوق میں خرچ کرتا ہو، دوسرا وہ آدمی جسے اللہ نے علم عطاء فرمایا ہو لیکن مال نہ دیا ہو اور وہ کہتا ہو کہ اگر میرے پاس بھی مال ہوتا تو میں بھی اس شخص کی طرح اپنے علم پر عمل کرتا، یہ دونوں اجر و ثواب میں برابر ہیں۔

تیسرا وہ آدمی جسے اللہ نے مال سے تو نوازا ہو لیکن علم نہ دیا ہو، وہ بدحواسی میں اسے ناحق مقام پر خرچ کرتا رہے اور

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

چوتھا وہ آدمی جسے اللہ نے مال سے نوازا ہوا اور نہ ہی علم سے اور وہ یہ کہتا ہو کہ اگر میرے پاس بھی اس شخص کی طرح مال ہوتا تو میں بھی اسے اس شخص کی طرح کے کاموں میں خرچ کرتا، یہ دونوں گناہ میں برابر ہیں۔

(۱۸۱۸۸) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ سُلَيْمَانَ عَنْ سَالِمِ بْنِ أَبِي الْجَعْدِ وَسَمِعْتُهُ مِنْهُ يُحَدِّثُ عَنْ أَبِي كَبْشَةَ الْأَنْمَارِيِّ مِنْ غَطَفَانَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَثَلُ أُمَّتِي مَثَلُ أَرْبَعَةِ نَفَرٍ فَذَكَرَ الْحَدِيثَ إِلَّا أَنَّهُ قَالَ رَجُلٌ آتَاهُ اللَّهُ مَالًا وَلَمْ يُؤْتِهِ عِلْمًا فَهُوَ يَخْبِطُ فِيهِ لَا يَصِلُ فِيهِ رَحِمًا وَلَا يُعْطِي فِيهِ حَقًّا

(۱۸۱۸۸) گزشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۱۸۱۸۹) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْوَلِيدِ الْعَدَنِيُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ سَالِمِ بْنِ أَبِي الْجَعْدِ عَنْ أَبِي كَبْشَةَ قَالَ ضَرَبَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَثَلَ هَذِهِ الْأُمَّةِ مَثَلَ أَرْبَعَةِ نَفَرٍ فَذَكَرَ الْحَدِيثَ

(۱۸۱۸۹) گزشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۱۸۱۹۰) حَدَّثَنَا رَوْحٌ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ سُلَيْمَانَ قَالَ سَمِعْتُ سَالِمَ بْنَ أَبِي الْجَعْدِ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا كَبْشَةَ الْأَنْمَارِيَّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَثَلُ أُمَّتِي مَثَلُ أَرْبَعَةٍ فَذَكَرَ الْحَدِيثَ

(۱۸۱۹۰) گزشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۱۸۱۹۱) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ عَنْ مُعَاوِيَةَ يَعْنِي ابْنَ صَالِحٍ عَنْ أَزْهَرَ بْنِ سَعِيدٍ الْحَرَازِيِّ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا كَبْشَةَ الْأَنْمَارِيَّ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جَالِسًا فِي أَصْحَابِهِ فَدَخَلَ ثُمَّ خَرَجَ وَقَدْ اغْتَسَلَ فَقُلْنَا يَا رَسُولَ اللَّهِ قَدْ كَانَ شَيْءٌ قَالَ أَجَلْ مَرَّتْ بِي فُلَانَةُ فَوَقَعَ فِي قَلْبِي شَهْوَةُ النِّسَاءِ فَأَتَيْتُ بَعْضَ أَزْوَاجِي فَأَصَبْتُهَا فَكَذَلِكَ فَافْعَلُوا فَإِنَّهُ مِنْ أَمَاثِلِ أَعْمَالِكُمْ إِتْيَانُ الْحَلَالِ

(۱۸۱۹۱) حضرت ابو کبشہ انماری رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام اپنے صحابہ رضی اللہ عنہم کے ساتھ بیٹھے ہوئے تھے، اچانک اپنے گھر میں چلے گئے، جب باہر آئے تو غسل کیا ہوا تھا، ہم نے عرض کیا یا رسول اللہ! کچھ ہوا ہے؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا ہاں! ابھی میرے پاس سے ایک عورت گذر کر گئی تھی، میرے دل میں عورت کی خواہش پیدا ہوئی اس لئے میں اپنی بیوی کے پاس چلا گیا اور اس سے اپنی خواہش کی تکمیل کی، اگر تمہارے ساتھ ایسی کیفیت پیش آئے تو تم بھی یونہی کیا کرو، کیونکہ تمہارا بہترین عمل حلال طریقے سے آتا ہے۔

(۱۸۱۹۲) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ أَخْبَرَنَا الْمَسْعُودِيُّ عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ أَوْسَطَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ أَبِي كَبْشَةَ الْأَنْمَارِيِّ عَنْ أَبِيهِ قَالَ لَمَّا كَانَ فِي غَزْوَةِ تَبُوكَ تَسَارَعَ النَّاسُ إِلَى أَهْلِ الْحِجْرِ يَدْخُلُونَ عَلَيْهِمْ فَبَلَغَ ذَلِكَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَنَادَى فِي النَّاسِ الصَّلَاةُ جَامِعَةٌ قَالَ فَأَتَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ مُمْسِكٌ بَعِيرَهُ وَهُوَ يَقُولُ مَا تَدْخُلُونَ عَلَى قَوْمٍ غَضِبَ اللَّهُ عَلَيْهِمْ فَنَادَاهُ رَجُلٌ مِنْهُمْ نَعْجَبُ مِنْهُمْ يَا رَسُولَ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اللَّهِ قَالَ أَفَلَا أُنْذِرُكُمْ بِأَعْجَبَ مِنْ ذَلِكَ رَجُلٌ مِنْ أَنْفُسِكُمْ يُنَبِّئُكُمْ بِمَا كَانَ قَبْلَكُمْ وَمَا هُوَ كَائِنٌ بَعْدَكُمْ فَاسْتَقِيمُوا وَسَدِّدُوا فَإِنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ لَا يَعْبَأُ بِعَذَابِكُمْ شَيْئًا وَسَيَأْتِي قَوْمٌ لَا يَدْفَعُونَ عَنْ أَنْفُسِهِمْ بِشَيْءٍ

(۱۸۱۹۲) حضرت ابوکبشہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ غزوۂ تبوک کے موقع پر کچھ لوگ تیزی سے قومِ ثمود کے کھنڈرات میں جانے لگے، نبی علیہ السلام کو اس کی اطلاع ہوئی تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے منادی کروادی کہ نماز تیار ہے، ابوکبشہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ میں نبی علیہ السلام کی خدمت میں حاضر ہوا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے اونٹ کو پکڑا ہوا تھا اور فرما رہے تھے تم ایسی قوم پر کیوں داخل ہوتے ہو جن پر اللہ کا غضب نازل ہوا؟ ایک آدمی کہنے لگا یا رسول اللہ ہم ان پر تعجب کرتے ہیں، نبی علیہ السلام نے فرمایا کیا میں تمہیں اس سے زیادہ تعجب انگیز بات نہ بتاؤں؟ تم ہی میں کا ایک آدمی تمہیں ماضی اور مستقبل کے واقعات کی خبر دیتا ہے، لہٰذا استقامت اور سیدھا راستہ اختیار کرو، کیونکہ اللہ کو تمہارے عذاب میں مبتلا ہونے کی کوئی پرواہ نہیں ہوگی، اور عنقریب ایک ایسی قوم آئے گی جو کسی بھی چیز کے ذریعے اپنا دفاع نہیں کر سکے گی۔

(۱۸۱۹۳) حَدَّثَنَا هَاشِمُ بْنُ الْقَاسِمِ حَدَّثَنَا الْمَسْعُودِيُّ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ أَبِي كَبْشَةَ الْأَنْمَارِيِّ عَنْ أَبِيهِ قَالَ لَمَّا كَانَ فِي غَزْوَةِ تَبُوكَ تَسَارَعَ قَوْمٌ إِلَى أَهْلِ الْحِجْرِ يَدْخُلُونَ عَلَيْهِمْ فَذَكَرَ مَعْنَاهُ

(۱۸۱۹۳) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۱۸۱۹۴) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا عُبَادَةُ بْنُ مُسْلِمٍ حَدَّثَنِي يُونُسُ بْنُ خَبَّابٍ عَنْ سَعِيدٍ أَبِي الْبَخْتَرِيِّ الطَّائِيِّ عَنْ أَبِي كَبْشَةَ الْأَنْمَارِيِّ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ ثَلَاثٌ أُقْسِمُ عَلَيْهِنَّ وَأُحَدِّثُكُمْ حَدِيثًا فَاحْفَظُوهُ قَالَ فَأَمَّا الثَّلَاثُ الَّذِي أُقْسِمُ عَلَيْهِنَّ فَإِنَّهُ مَا نَقَّصَ مَالَ عَبْدٍ صَدَقَةٌ وَلَا ظُلِمَ عَبْدٌ بِمَظْلَمَةٍ فَيَصْبِرُ عَلَيْهَا إِلَّا زَادَهُ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ بِهَا عِزًّا وَلَا يَفْتَحُ عَبْدٌ بَابَ مَسْأَلَةٍ إِلَّا فَتَحَ اللَّهُ لَهُ بَابَ فَقْرٍ وَأَمَّا الَّذِي أُحَدِّثُكُمْ حَدِيثًا فَاحْفَظُوهُ فَإِنَّهُ قَالَ إِنَّمَا الدُّنْيَا لِأَرْبَعَةِ نَفَرٍ عَبْدٌ رَزَقَهُ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ مَالًا وَعِلْمًا فَهُوَ يَتَّقِي فِيهِ رَبَّهُ وَيَصِلُ فِيهِ رَحِمَهُ وَيَعْلَمُ لِلَّهِ عَزَّ وَجَلَّ فِيهِ حَقَّهُ قَالَ فَهَذَا بِأَفْضَلِ الْمَنَازِلِ قَالَ وَعَبْدٌ رَزَقَهُ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ عِلْمًا وَلَمْ يَرْزُقْهُ مَالًا قَالَ فَهُوَ يَقُولُ لَوْ كَانَ لِي مَالٌ عَمِلْتُ بِعَمَلِ فُلَانٍ قَالَ فَأَجْرُهُمَا سَوَاءٌ قَالَ وَعَبْدٌ رَزَقَهُ اللَّهُ مَالًا وَلَمْ يَرْزُقْهُ عِلْمًا فَهُوَ يَخْبِطُ فِي مَالِهِ بِغَيْرِ عِلْمٍ لَا يَتَّقِي فِيهِ رَبَّهُ عَزَّ وَجَلَّ وَلَا يَصِلُ فِيهِ رَحِمَهُ وَلَا يَعْلَمُ لِلَّهِ فِيهِ حَقَّهُ فَهَذَا بِأَخْبَثِ الْمَنَازِلِ قَالَ وَعَبْدٌ لَمْ يَرْزُقْهُ اللَّهُ مَالًا وَلَا عِلْمًا فَهُوَ يَقُولُ لَوْ كَانَ لِي مَالٌ لَعَمِلْتُ بِعَمَلِ فُلَانٍ قَالَ هِيَ نِيَّتُهُ فَوِزْرُهُمَا فِيهِ سَوَاءٌ

(۱۸۱۹۴) حضرت ابوکبشہ انماری رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے نبی علیہ السلام کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ تین چیزیں ہیں جن پر میں قسم کھا سکتا ہوں، اور ایک حدیث ہے جو میں تم سے بیان کرتا ہوں، سو اسے یاد رکھو، وہ تین چیزیں جن پر میں قسم کھاتا ہوں؛ وہ یہ ہیں کہ صدقہ کی وجہ سے کسی انسان کا مال کم نہیں ہوتا، جس شخص پر کوئی ظلم کیا جائے اور وہ اس پر صبر کرے تو اللہ تعالیٰ اس کی

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

عزت میں مزید اضافہ کر دے گا، اور جو شخص اپنے اوپر سوال کا دروازہ کھولتا ہے اللہ اس پر فقر و فاقہ کا دروازہ کھول دیتا ہے، اور وہ حدیث جو میں تم سے بیان کرتا ہوں وہ یہ ہے کہ دنیا چار قسم کے آدمیوں کی ہے، ایک وہ آدمی جسے اللہ نے مال اور علم سے نوازا ہو، وہ اپنے مال کے بارے اپنے علم پر عمل کرتا ہو اور اسے اس کے حقوق میں خرچ کرتا ہو، اس کا درجہ سب سے اونچا ہے، دوسرا وہ آدمی جسے اللہ نے علم عطاء فرمایا ہو لیکن مال نہ دیا ہو اور وہ کہتا ہو کہ اگر میرے پاس بھی مال ہوتا تو میں بھی اس شخص کی طرح اپنے علم پر عمل کرتا، یہ دونوں اجر و ثواب میں برابر ہیں۔

تیسرا وہ آدمی جسے اللہ نے مال سے تو نوازا ہو لیکن علم نہ دیا ہو، وہ بدحواسی میں اسے ناحق مقام پر خرچ کرتا رہے، اپنے رب سے ڈرے، نہ صلہ رحمی کرے اور نہ اللہ کا حق پہچانے، اس کا درجہ سب سے بدترین ہے، اور چوتھا وہ آدمی جسے اللہ نے مال سے نوازا ہو اور نہ ہی علم سے اور وہ یہ کہتا ہو کہ اگر میرے پاس بھی اس شخص کی طرح مال ہوتا تو میں بھی اسے اس شخص کی طرح کے کاموں میں خرچ کرتا، یہ دونوں گناہ میں برابر ہیں۔

(۱۸۱۹۵) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ عَبْدِ رَبِّهِ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حَرْبٍ قَالَ حَدَّثَنَا الزُّبَيْدِيُّ عَنْ رَاشِدِ بْنِ سَعْدٍ عَنْ أَبِي عَامِرٍ الْهَوْزَنِيِّ عَنْ أَبِي كَبْشَةَ الْأَنْمَارِيِّ أَنَّهُ أَتَاهُ فَقَالَ أَطْرِقْنِي مِنْ فَرَسِكَ فَإِنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَنْ أَطْرَقَ فَعَقَّتْ لَهُ الْفَرَسُ كَانَ لَهُ كَأَجْرِ سَبْعِينَ فَرَسًا حُمِلَ عَلَيْهِ فِي سَبِيلِ اللَّهِ

(۱۸۱۹۵) ابو عامر ہوزنی رحمۃ اللہ علیہ کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ ان کے پاس حضرت ابو کبشہ انماری رضی اللہ عنہ آئے اور کہنے لگے کہ مجھے اپنا گھوڑا عاریۃً دے دو، میں نے نبی علیہ السلام کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ جو شخص عاریۃً اپنا گھوڑا کسی کو دے دے اور اس کا گھوڑا مادہ گھوڑی کو حاملہ بنا دے تو دینے والے کو ستر گھوڑوں پر راہِ خدا میں لوگوں کو سوار کرانے کا ثواب ملتا ہے۔

حَدِيثُ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ الْجُهَنِيِّ رضی اللہ عنہ

حضرت عمرو بن مرہ جہنی رضی اللہ عنہ کی حدیث

(۱۸۱۹۶) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ عَنْ عَلِيِّ بْنِ الْحَكَمِ قَالَ حَدَّثَنِي أَبُو حَسَنٍ أَنَّ عَمْرَو بْنَ مُرَّةَ قَالَ لِمُعَاوِيَةَ يَا مُعَاوِيَةُ إِنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَا مِنْ إِمَامٍ أَوْ وَالٍ يُغْلِقُ بَابَهُ دُونَ ذَوِي الْحَاجَةِ وَالْخَلَّةِ وَالْمَسْكَنَةِ إِلَّا أَغْلَقَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ أَبْوَابَ السَّمَاءِ دُونَ حَاجَتِهِ وَخَلَّتِهِ وَمَسْكَنَتِهِ قَالَ فَجَعَلَ مُعَاوِيَةُ رَجُلًا عَلَى حَوَائِجِ النَّاسِ [انظر: ٢٤٣٠٠].

(۱۸۱۹۶) حضرت عمرو بن مرہ رضی اللہ عنہ نے ایک مرتبہ حضرت امیر معاویہ رضی اللہ عنہ سے فرمایا اے معاویہ! میں نے نبی علیہ السلام کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے جو حکمران یا والی ضرورت مندوں، فقیروں اور مسکینوں کے سامنے اپنے دروازے بند رکھتا ہے، اللہ تعالیٰ اس کی ضروریات، اور فقر و مسکنت کے سامنے آسمان کے دروازے بند کر دیتا ہے، چنانچہ حضرت معاویہ رضی اللہ عنہ نے لوگوں کی ضروریات

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

کی تکمیل کے لئے ایک آدمی کو مقرر کر دیا۔

حَدِيثُ دَيْلَمِي بْنِ عَبْدِ اللَّهِ الْحِمْيَرِيِّ رضی اللہ عنہ

حضرت دیلمی حمیری رضی اللہ عنہ کی حدیثیں

(۱۸۱۹۷) حَدَّثَنَا الضَّحَّاكُ بْنُ مَخْلَدٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْحَمِيدِ يَعْنِي ابْنَ جَعْفَرٍ قَالَ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ أَبِي حَبِيبٍ حَدَّثَنَا مَرْثَدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْيَزَنِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا الدَّيْلَمِيُّ أَنَّهُ سَأَلَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّا بِأَرْضٍ بَارِدَةٍ وَإِنَّا لَنَسْتَعِينُ بِشَرَابٍ يُصْنَعُ لَنَا مِنَ الْقَمْحِ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَيُسْكِرُ قَالَ نَعَمْ قَالَ فَلَا تَشْرَبُوهُ فَأَعَادَ عَلَيْهِ الثَّانِيَةَ فَقَالَ لَهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَيُسْكِرُ قَالَ نَعَمْ قَالَ فَلَا تَشْرَبُوهُ قَالَ فَأَعَادَ عَلَيْهِ الثَّالِثَةَ فَقَالَ لَهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَيُسْكِرُ قَالَ نَعَمْ قَالَ فَلَا تَشْرَبُوهُ قَالَ فَإِنَّهُمْ لَا يَصْبِرُونَ عَنْهُ قَالَ فَإِنْ لَمْ يَصْبِرُوا عَنْهُ فَاقْتُلْهُمْ [انظر: ۱۸۱۹۸، ۱۸۱۹۹].

(۱۸۱۹۷) حضرت دیلمی رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ انہوں نے نبی علیہ السلام سے یہ مسئلہ پوچھا کہ ہم لوگ سرد علاقے میں رہتے ہیں، سردی کی شدت دور کرنے کے لئے ہم لوگ گیہوں کی ایک شراب سے مدد لیتے ہیں، نبی علیہ السلام نے فرمایا کیا اسے پینے سے نشہ چڑھتا ہے؟ ہم نے اثبات میں جواب دیا، نبی علیہ السلام نے اسے پینے سے منع فرما دیا، تین مرتبہ یہی سوال جواب ہوئے، چوتھی مرتبہ انہوں نے کہا کہ لوگ اسے پینے سے باز نہیں آئیں گے، نبی علیہ السلام نے فرمایا اگر وہ باز نہ آئیں تو تم انہیں قتل کر دو۔

(۱۸۱۹۸) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي حَبِيبٍ عَنْ مَرْثَدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ الْيَزَنِيِّ عَنْ دَيْلَمٍ الْحِمْيَرِيِّ قَالَ سَأَلْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّا بِأَرْضٍ بَارِدَةٍ نُعَالِجُ بِهَا عَمَلًا شَدِيدًا وَإِنَّا نَتَّخِذُ شَرَابًا مِنْ هَذَا الْقَمْحِ نَتَقَوَّى بِهِ عَلَى أَعْمَالِنَا وَعَلَى بَرْدِ بِلَادِنَا قَالَ هَلْ يُسْكِرُ قُلْتُ نَعَمْ قَالَ فَاجْتَنِبُوهُ قَالَ ثُمَّ جِئْتُ مِنْ بَيْنِ يَدَيْهِ فَقُلْتُ لَهُ مِثْلَ ذَلِكَ فَقَالَ هَلْ يُسْكِرُ قُلْتُ نَعَمْ قَالَ فَاجْتَنِبُوهُ قُلْتُ إِنَّ النَّاسَ غَيْرُ تَارِكِيهِ قَالَ فَإِنْ لَمْ يَتْرُكُوهُ فَاقْتُلُوهُمْ

(۱۸۱۹۸) حضرت دیلمی رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ انہوں نے نبی علیہ السلام سے یہ مسئلہ پوچھا کہ ہم لوگ سرد علاقے میں رہتے ہیں، سردی کی شدت دور کرنے کے لئے ہم لوگ گیہوں کی ایک شراب سے مدد لیتے ہیں، نبی علیہ السلام نے فرمایا کیا اسے پینے سے نشہ چڑھتا ہے؟ ہم نے اثبات میں جواب دیا، نبی علیہ السلام نے اسے پینے سے منع فرما دیا، انہوں نے کہا کہ لوگ اسے پینے سے باز نہیں آئیں گے، نبی علیہ السلام نے فرمایا اگر وہ باز نہ آئیں تو تم انہیں قتل کر دو۔

(۱۸۱۹۹) حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ الْحَنَفِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْحَمِيدِ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَ حَدَّثَنِي يَزِيدُ بْنُ أَبِي حَبِيبٍ عَنْ مَرْثَدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ الْيَزَنِيِّ أَنَّ دَيْلَمًا أَخْبَرَهُمْ أَنَّهُ سَأَلَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّا بِأَرْضٍ بَارِدَةٍ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

وَإِنَّا نَشْرَبُ شَرَابًا نَتَقَوَّى بِهِ فَقَالَ لَهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هَلْ يُسْكِرُ قَالَ نَعَمْ قَالَ ثُمَّ أَعَادَ عَلَيْهِ الْمَسْأَلَةَ قَالَ هَلْ يُسْكِرُ قَالَ نَعَمْ قَالَ فَلَا تَقْرَبُوهُ قَالَ فَإِنَّهُمْ لَنْ يَصْبِرُوا قَالَ فَمَنْ لَمْ يَصْبِرْ عَنْهُ فَاقْتُلُوهُ

(۱۸۱۹۹) حضرت دیلمی رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ انہوں نے نبی علیہ السلام سے یہ مسئلہ پوچھا کہ ہم لوگ سرد علاقے میں رہتے ہیں، سردی کی شدت دور کرنے کے لئے ہم لوگ گیہوں کی ایک شراب سے مدد لیتے ہیں، نبی علیہ السلام نے فرمایا کیا اسے پینے سے نشہ چڑھتا ہے؟ ہم نے اثبات میں جواب دیا، نبی علیہ السلام نے اسے پینے سے منع فرما دیا، تین مرتبہ یہی سوال جواب ہوئے، چوتھی مرتبہ انہوں نے کہا کہ لوگ اسے پینے سے باز نہیں آئیں گے، نبی علیہ السلام نے فرمایا اگر وہ باز نہ آئیں تو تم انہیں قتل کر دو۔

حَدِيثُ فَيْرُوزَ الدَّيْلَمِيِّ رضی اللہ عنہ

حضرت فیروز دیلمی رضی اللہ عنہ کی حدیثیں

(۱۸۲۰۰) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ عَبْدِ رَبِّهِ قَالَ حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ قَالَ حَدَّثَنَا الْأَوْزَاعِيُّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ فَيْرُوزَ الدَّيْلَمِيِّ عَنْ أَبِيهِ أَنَّهُمْ أَسْلَمُوا وَكَانَ فِيمَنْ أَسْلَمَ فَبَعَثُوا وَفْدَهُمْ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِبَيْعَتِهِمْ وَإِسْلَامِهِمْ فَقَبِلَ ذَلِكَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْهُمْ فَقَالُوا يَا رَسُولَ اللَّهِ نَحْنُ مَنْ قَدْ عَرَفْتَ وَجِئْنَا مِنْ حَيْثُ قَدْ عَلِمْتَ وَأَسْلَمْنَا فَمَنْ وَلِيُّنَا قَالَ اللَّهُ وَرَسُولُهُ قَالُوا حَسْبُنَا رَضِينَا [انظر: ۱۸۲۰۶].

(۱۸۲۰۰) حضرت فیروز رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ان کے قبیلے کے لوگ مسلمان ہو گئے، ان میں وہ خود بھی شامل تھے، انہوں نے اپنی بیعت اور قبول اسلام کی اطلاع دینے کے لئے نبی علیہ السلام کی خدمت میں اپنا ایک وفد بھیجا، نبی علیہ السلام نے ان کی بیعت و اسلام کو قبول فرما لیا، انہوں نے عرض کیا یا رسول اللہ! آپ جانتے ہیں کہ ہمارا تعلق کس قبیلے سے ہے اور ہم جہاں سے آئے ہیں وہ بھی آپ کے علم میں ہے، اب ہم مسلمان ہو گئے ہیں تو ہمارا ولی کون ہے؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا اللہ اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم، وہ کہنے لگے کہ ہمارے لیے یہ کافی ہے اور ہم اس پر راضی ہیں۔

(۱۸۲۰۱) حَدَّثَنَا هَيْثَمُ بْنُ خَارِجَةَ حَدَّثَنَا ضَمْرَةُ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي عَمْرٍو الشَّيْبَانِيِّ عَنِ ابْنِ فَيْرُوزَ الدَّيْلَمِيِّ عَنْ أَبِيهِ قَالَ هَيْثَمٌ مَرَّةً عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ فَيْرُوزَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْكَ نَحْنُ مَنْ قَدْ عَلِمْتَ وَجِئْنَا مِنْ حَيْثُ قَدْ عَلِمْتَ فَمَنْ وَلِيُّنَا قَالَ اللَّهُ وَرَسُولُهُ

(۱۸۲۰۱) حضرت فیروز رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے عرض کیا یا رسول اللہ! آپ جانتے ہیں کہ ہمارا تعلق کس قبیلے سے ہے اور ہم جہاں سے آئے ہیں وہ بھی آپ کے علم میں ہے، اب ہم مسلمان ہو گئے ہیں تو ہمارا ولی کون ہے؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا اللہ اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم۔

(۱۸۲۰۲) حَدَّثَنَا هَيْثَمُ بْنُ خَارِجَةَ أَخْبَرَنَا ضَمْرَةُ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي عَمْرٍو عَنِ ابْنِ فَيْرُوزَ الدَّيْلَمِيِّ عَنْ أَبِيهِ قَالَ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَيُنْقَضَنَّ الْإِسْلَامُ عُرْوَةً عُرْوَةً كَمَا يُنْقَضُ الْحَبْلُ قُوَّةً قُوَّةً

(۱۸۲۰۲) حضرت فیروز رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا ایک وقت ایسا بھی ضرور آئے گا جب اسلام کی رسی کا ایک ایک دھاگہ نکال نکال کر توڑ دیا جائے گا جیسے عام رسی کو ریزہ ریزہ کر دیا جاتا ہے۔

(۱۸۲۰۳) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا ابْنُ لَهِيعَةَ عَنْ أَبِي وَهْبٍ الْجَيْشَانِيِّ عَنِ الضَّحَّاكِ بْنِ فَيْرُوزَ أَنَّ أَبَاهُ فَيْرُوزًا أَدْرَكَهُ الْإِسْلَامُ وَتَحْتَهُ أُخْتَانِ فَقَالَ لَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ طَلِّقْ أَيَّهُمَا شِئْتَ [وقد حسنه الترمذى. قال الألبانى: حسن (ابو داود: ۲۲۴۳، ابن ماجة: ۱۹۵۱، الترمذى: ۱۱۲۹ و ۱۱۳۰). قال شعيب: اسناده محتمل للتحسين]. [انظر: ۱۸۲۰۵].

(۱۸۲۰۳) ضحاک بن فیروز کہتے ہیں کہ ان کے والد فیروز رضی اللہ عنہ نے جب اسلام قبول کیا تو ان کے نکاح میں دو بہنیں تھیں، نبی علیہ السلام نے ان سے فرمایا کہ ان میں سے کسی ایک کو ''جسے تم چاہو'' طلاق دے دو۔

(۱۸۲۰۴) و قَالَ يَحْيَى مَرَّةً حَدَّثَنَا ابْنُ لَهِيعَةَ عَنْ وَهْبِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ الْمَعَافِرِيِّ عَنِ الضَّحَّاكِ بْنِ فَيْرُوزَ عَنْ أَبِيهِ أَنَّهُ أَدْرَكَ الْإِسْلَامَ

(۱۸۲۰۴) ضحاک بن فیروز رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ ان کے والد نے اسلام کا زمانہ پایا ہے۔

(۱۸۲۰۵) حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ دَاوُدَ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ لَهِيعَةَ عَنْ أَبِي وَهْبٍ الْجَيْشَانِيِّ عَنِ الضَّحَّاكِ بْنِ فَيْرُوزَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ أَسْلَمْتُ وَعِنْدِي امْرَأَتَانِ أُخْتَانِ فَأَمَرَنِي النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ أُطَلِّقَ إِحْدَاهُمَا

(۱۸۲۰۵) حضرت فیروز رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے جب اسلام قبول کیا تو میرے نکاح میں دو بہنیں تھیں، نبی علیہ السلام نے مجھ سے فرمایا کہ ان میں سے کسی ایک کو ''جسے تم چاہو'' طلاق دے دو۔

(۱۸۲۰۶) حَدَّثَنَا أَبُو الْمُغِيرَةِ حَدَّثَنَا عَيَّاشُ بْنُ عَيَّاشٍ يَعْنِي إِسْمَاعِيلَ حَدَّثَنِي يَحْيَى يَعْنِي ابْنَ أَبِي عَمْرٍو الشَّيْبَانِيَّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الدَّيْلَمِيِّ عَنْ أَبِيهِ فَيْرُوزَ قَالَ قَدِمْتُ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّا أَصْحَابُ أَعْنَابٍ وَكَرْمٍ وَقَدْ نَزَلَ تَحْرِيمُ الْخَمْرِ فَمَا نَصْنَعُ بِهَا قَالَ تَتَّخِذُونَهُ زَبِيبًا قَالَ فَنَصْنَعُ بِالزَّبِيبِ مَاذَا قَالَ تَنْقَعُونَهُ عَلَى غَدَائِكُمْ وَتَشْرَبُونَهُ عَلَى عَشَائِكُمْ وَتَنْقَعُونَهُ عَلَى عَشَائِكُمْ وَتَشْرَبُونَهُ عَلَى غَدَائِكُمْ قَالَ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ نَحْنُ مَنْ قَدْ عَلِمْتَ وَنَحْنُ نُزُولٌ بَيْنَ ظَهْرَانَيْ مَنْ قَدْ عَلِمْتَ فَمَنْ وَلِيُّنَا قَالَ اللَّهُ وَرَسُولُهُ قَالَ قُلْتُ حَسْبِي يَا رَسُولَ اللَّهِ [قال الألبانى: حسن صحيح (ابو داود: ۳۷۱۰، النسائى: ۸/۳۳۲). قال شعيب: صحيح]. [راجع: ۱۸۲۰۰، ۱۸۲۰۱].

(۱۸۲۰۶) حضرت فیروز رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ میں نبی علیہ السلام کی خدمت میں حاضر ہوا اور عرض کیا یا رسول اللہ! ہم لوگ انگوروں والے ہیں، اب شراب کی حرمت کا حکم نازل ہو گیا ہے، لہٰذا ہم اپنے انگوروں کا کیا کریں؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا تم اس کی

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

کشمش بنالو، میں نے عرض کیا کہ ہم کشمش کا کیا کریں گے؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا صبح کے وقت پانی میں بھگو کر رات کو پی لو اور رات کے وقت پانی میں بھگو کر صبح پی لو، میں نے عرض کیا یا رسول اللہ! آپ جانتے ہیں کہ ہمارا تعلق کن لوگوں سے ہے اور آپ کو یہ بات بھی معلوم ہے کہ آپ کے پاس کن لوگوں کے درمیان ہم اترے ہیں، یہ بتائیے! کہ ہمارا ولی کون ہے؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا اللہ اور اس کا رسول، میں نے عرض کیا یا رسول اللہ! میرے لیے یہ کافی ہے۔

حَدِيثُ رَجُلٍ مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

ایک صحابی رضی اللہ عنہ کی حدیث

(۱۸۲۰۷) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي حَبِيبٍ عَنْ مَرْثَدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ الْيَزَنِيِّ حَدَّثَنِي بَعْضُ أَصْحَابِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ سَمِعَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِنَّ ظِلَّ الْمُؤْمِنِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ صَدَقَتُهُ [انظر: ۲۳۸۸۶].

(۱۸۲۰۷) ایک صحابی رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ انہوں نے نبی علیہ السلام کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے مسلمان کے لئے قیامت کے دن سایہ اس کا صدقہ ہوگا۔

حَدِيثُ أَيْمَنَ بْنِ خُرَيْمٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ

حضرت ایمن بن خریم رضی اللہ عنہ کی حدیث

(۱۸۲۰۸) حَدَّثَنَا مَرْوَانُ الْفَزَارِيُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ زِيَادٍ عَنْ فَاتِكِ بْنِ فَضَالَةَ عَنْ أَيْمَنَ بْنِ خُرَيْمٍ قَالَ قَامَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَطِيبًا فَقَالَ يَا أَيُّهَا النَّاسُ عَدَلَتْ شَهَادَةُ الزُّورِ إِشْرَاكًا بِاللَّهِ ثَلَاثًا ثُمَّ قَالَ اجْتَنِبُوا الرِّجْسَ مِنَ الْأَوْثَانِ وَاجْتَنِبُوا قَوْلَ الزُّورِ [راجع: ۱۷۷٤۷].

(۱۸۲۰۸) حضرت ایمن بن خریم رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام خطبہ دینے کے لئے کھڑے ہوئے اور تین مرتبہ فرمایا لوگو! جھوٹی گواہی اللہ کے ساتھ شرک کے برابر ہے، پھر یہ آیت تلاوت فرمائی کہ "بتوں کی گندگی سے بچو اور جھوٹی بات کہنے سے بچو۔

حَدِيثُ أَبِي عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْجُهَنِيِّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ

حضرت ابوعبدالرحمٰن جہنی رضی اللہ عنہ کی حدیثیں

(۱۸۲۰۹) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ وَابْنُ أَبِي عَدِيٍّ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ حَدَّثَنِي ابْنُ أَبِي حَبِيبٍ وَقَالَ يَزِيدُ عَنِ ابْنِ أَبِي حَبِيبٍ عَنْ مَرْثَدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ الْيَزَنِيِّ عَنْ أَبِي عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْجُهَنِيِّ قَالَ قَالَ لَنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنِّي رَاكِبٌ غَدًا إِلَى يَهُودَ فَلَا تَبْدَؤُوهُمْ بِالسَّلَامِ وَإِذَا سَلَّمُوا عَلَيْكُمْ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

فَقُولُوا وَعَلَيْكُمْ [وقد ضعف البوصيرى اسناده وقال الألبانى: صحيح (ابن ماجة: ٣٦٩٩)]. [انظر: ١٧٤٢٧].

(۱۸۲۰۹) حضرت ابوعبدالرحمٰن جہنی رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک دن نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا کل میں سوار ہو کر یہودیوں کے یہاں جاؤں گا، لہٰذا تم انہیں ابتداءً سلام نہ کرنا، اور جب وہ تمہیں سلام کریں تو تم صرف ''وعلیکم'' کہنا۔

حَدِيثُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ هِشَامٍ جَدِّ زُهْرَةَ بْنِ مَعْبَدٍ رضی اللہ عنہ

حضرت عبداللہ بن ہشام رضی اللہ عنہ کی حدیثیں

(١٨٢١٠) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يَزِيدَ حَدَّثَنَا سَعِيدٌ يَعْنِي ابْنَ أَبِي أَيُّوبَ حَدَّثَنِي أَبُو عَقِيلٍ زُهْرَةُ بْنُ مَعْبَدٍ التَّيْمِيُّ عَنْ جَدِّهِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ هِشَامٍ وَكَانَ قَدْ أَدْرَكَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَذَهَبَتْ بِهِ أُمُّهُ زَيْنَبُ ابْنَةُ حُمَيْدٍ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَتْ يَا رَسُولَ اللَّهِ بَايِعْهُ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هُوَ صَغِيرٌ فَمَسَحَ رَأْسَهُ وَدَعَا لَهُ وَكَانَ يُضَحِّي بِالشَّاةِ الْوَاحِدَةِ عَنْ جَمِيعِ أَهْلِهِ [صححه البخاري (٢٥٠١)، والحاكم (٤٥٦/٣)]. [انظر: ١٩١٦٩، ٢٢٨٧٠].

(۱۸۲۱۰) حضرت عبداللہ بن ہشام رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ انہیں ان کی والدہ زینب بنت حمید نبی علیہ السلام کی خدمت میں لے کر حاضر ہوئیں اور عرض کیا یا رسول اللہ! اسے بیعت کر لیجئے، نبی علیہ السلام نے فرمایا ابھی یہ بچہ ہے، پھر نبی علیہ السلام نے ان کے سر پر ہاتھ پھیرا اور انہیں دعائیں دیں، وہ اپنے تمام اہل خانہ کی طرف سے صرف ایک بکری قربانی میں پیش کرتے تھے۔

(١٨٢١١) حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا ابْنُ لَهِيعَةَ عَنْ زُهْرَةَ بْنِ مَعْبَدٍ عَنْ جَدِّهِ قَالَ كُنَّا مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ آخِذٌ بِيَدِ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَقَالَ وَاللَّهِ لَأَنْتَ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَحَبُّ إِلَيَّ مِنْ كُلِّ شَيْءٍ إِلَّا نَفْسِي فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يُؤْمِنُ أَحَدُكُمْ حَتَّى أَكُونَ عِنْدَهُ أَحَبَّ إِلَيْهِ مِنْ نَفْسِهِ قَالَ عُمَرُ فَلَأَنْتَ الْآنَ وَاللَّهِ أَحَبُّ إِلَيَّ مِنْ نَفْسِي فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْآنَ يَا عُمَرُ [صححه البخاري (٣٦٩٤)]. [انظر: ١٩١٦٩، ٢٢٨٧٠].

(۱۸۲۱۱) حضرت عبداللہ بن ہشام رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ ہم لوگ نبی علیہ السلام کے ساتھ تھے، نبی علیہ السلام نے حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ کا ہاتھ پکڑا ہوا تھا، حضرت عمر رضی اللہ عنہ کہنے لگے یا رسول اللہ! میں اللہ کی قسم کھا کر کہتا ہوں کہ آپ مجھے اپنی جان کے علاوہ ہر چیز سے زیادہ محبوب ہیں، نبی علیہ السلام نے فرمایا تم میں سے کوئی شخص اس وقت تک کامل مؤمن نہیں ہو سکتا جب تک میں اسے اس کی جان سے بھی زیادہ محبوب نہ ہو جاؤں، حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے عرض کیا کہ بخدا! اب آپ مجھے اپنی جان سے بھی زیادہ محبوب ہیں، نبی علیہ السلام نے فرمایا عمر! اب بات بنی۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

حَدِيثُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرِو بْنِ أُمِّ حَرَامٍ رضی اللہ عنہ

حضرت عبداللہ بن عمرو بن ام حرام رضی اللہ عنہ کی حدیثیں

(١٨٢١٢) قَالَ عَبْد اللَّهِ قَرَأْتُ عَلَى كِتَابِ أَبِي أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ حَدَّثَنَا مَهْدِيُّ بْنُ جَعْفَرٍ الرَّمْلِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو الْوَلِيدِ رُدَيْحُ بْنُ عَطِيَّةَ عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ أَبِي عَبْلَةَ قَالَ رَأَيْتُ أَبَا أُبَيٍّ الْأَنْصَارِيَّ وَهُوَ ابْنُ أَبِي حَرَامٍ الْأَنْصَارِيُّ فَأَخْبَرَنِي أَنَّهُ صَلَّى مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِلْقِبْلَتَيْنِ جَمِيعًا وَعَلَيْهِ كِسَاءُ خَزٍّ أَغْبَرَ

(۱۸۲۱۲) حضرت ابن ام حرام رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ انہوں نے نبی علیہ السلام کے ساتھ دونوں قبلوں کی طرف رخ کر کے نماز پڑھی ہے، اور انہوں نے خاکستری رنگ کی ریشمی چادر اوڑھ رکھی تھی۔

(١٨٢١٣) حَدَّثَنَا كَثِيرُ بْنُ مَرْوَانَ أَبُو مُحَمَّدٍ سَنَةَ إِحْدَى وَثَمَانِينَ وَمِائَةٍ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ أَبِي عَبْلَةَ قَالَ رَأَيْتُ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عَمْرِو بْنِ أُمِّ حَرَامٍ الْأَنْصَارِيَّ وَقَدْ صَلَّى مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْقِبْلَتَيْنِ وَعَلَيْهِ ثَوْبُ خَزٍّ أَغْبَرَ وَأَشَارَ إِبْرَاهِيمُ بِيَدِهِ إِلَى مَنْكِبَيْهِ فَظَنَّ كَثِيرٌ أَنَّهُ رِدَاءٌ

(۱۸۲۱۳) حضرت ابن ام حرام رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ انہوں نے نبی علیہ السلام کے ساتھ دونوں قبلوں کی طرف رخ کر کے نماز پڑھی ہے، اور انہوں نے خاکستری رنگ کی ریشمی چادر اوڑھ رکھی تھی۔

حَدِيثُ رَجُلٍ مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صلی اللہ علیہ وسلم

ایک صحابی رضی اللہ عنہ کی روایت

(١٨٢١٤) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ أَخْبَرَنَا الْعَوَّامُ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْجَبَّارِ الْخَوْلَانِيُّ قَالَ دَخَلَ رَجُلٌ مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمَسْجِدَ فَإِذَا كَعْبٌ يَقُصُّ فَقَالَ مَنْ هَذَا قَالُوا كَعْبٌ يَقُصُّ فَقَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لَا يَقُصُّ إِلَّا أَمِيرٌ أَوْ مَأْمُورٌ أَوْ مُخْتَالٌ قَالَ فَبَلَغَ ذَلِكَ كَعْبًا فَمَا رُئِيَ يَقُصُّ بَعْدُ

(۱۸۲۱۴) عبدالجبار خولانی رحمۃ اللہ علیہ کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ ایک صحابی رضی اللہ عنہ مسجد میں داخل ہوئے تو کعب احبار رحمۃ اللہ علیہ وعظ کہہ رہے تھے، انہوں نے پوچھا کہ یہ کون ہے؟ لوگوں نے بتایا کہ یہ کعب ہیں جو وعظ کہہ رہے ہیں، انہوں نے فرمایا کہ میں نے نبی علیہ السلام کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ وعظ یا تو امیر کہہ سکتا ہے، یا جسے اس کی اجازت ہو، یا شیخی خور ہو، کعب رحمۃ اللہ علیہ کو یہ بات معلوم ہوئی تو اس کے بعد انہیں وعظ کہتے ہوئے نہیں دیکھا گیا۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

حَدِيثُ رَجُلٍ مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ ﷺ

ایک صحابی رضی اللہ عنہ کی روایت

(۱۸۲۱۵) حَدَّثَنَا رَوْحٌ قَالَ حَدَّثَنَا صَالِحُ بْنُ أَبِي الْأَخْضَرِ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ أَنَّ عَطَاءَ بْنَ يَزِيدَ حَدَّثَهُ أَنَّ بَعْضَ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَدَّثَهُ أَنَّهُ قَالَ لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَيُّ النَّاسِ أَفْضَلُ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُؤْمِنٌ مُجَاهِدٌ بِنَفْسِهِ وَمَالِهِ فِي سَبِيلِ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ قَالُوا ثُمَّ مَنْ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ ثُمَّ مُؤْمِنٌ فِي شِعْبٍ مِنَ الشِّعَابِ يَتَّقِي اللَّهَ وَيَدَعُ النَّاسَ مِنْ شَرِّهِ

(۱۸۲۱۵) ایک صحابی رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ انہوں نے نبی علیہ السلام سے پوچھا یا رسول اللہ! سب سے افضل انسان کون ہے؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا وہ مؤمن جو اپنی جان مال سے اللہ کی راہ میں جہاد کرے، لوگوں نے پوچھا یا رسول اللہ! اس کے بعد کون؟ فرمایا وہ مؤمن جو کسی گھاٹی میں ہو، اللہ سے ڈرتا ہو اور لوگوں کو اپنے شر سے محفوظ رکھتا ہو۔

حَدِيثُ مُعَاذِ بْنِ أَنَسٍ رضی اللہ عنہ

حضرت معاذ بن انس رضی اللہ عنہ کی حدیث

(۱۸۲۱۶) حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ دَاوُدَ حَدَّثَنَا لَيْثُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ يَزِيدَ عَنْ سَهْلِ بْنِ مُعَاذٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ارْكَبُوا هَذِهِ الدَّوَابَّ سَالِمَةً وَابْتَدِعُوهَا سَالِمَةً وَلَا تَتَّخِذُوهَا كَرَاسِيَّ [راجع: ١٥٧١٤].

(۱۸۲۱۶) حضرت معاذ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا کہ جانوروں پر اس وقت سوار ہوا کرو جب وہ صحیح سالم ہوں اور اسی حالت میں انہیں چھوڑ بھی دیا کرو، راستوں اور بازاروں میں آپس کی گفتگو میں انہیں کرسیاں نہ سمجھ لیا کرو۔

حَدِيثُ شُرَحْبِيلَ بْنِ أَوْسٍ رضی اللہ عنہ

حضرت شرحبیل بن اوس رضی اللہ عنہ کی حدیث

(۱۸۲۱۷) حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَيَّاشٍ وَعِصَامُ بْنُ خَالِدٍ قَالَا حَدَّثَنَا حَرِيزٌ قَالَ حَدَّثَنِي نِمْرَانُ بْنُ مِخْمَرٍ وَقَالَ عِصَامُ ابْنُ مُخْبِرٍ عَنْ شُرَحْبِيلَ بْنِ أَوْسٍ وَكَانَ مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ شَرِبَ الْخَمْرَ فَاجْلِدُوهُ فَإِنْ عَادَ فَاجْلِدُوهُ فَإِنْ عَادَ فَاجْلِدُوهُ فَإِنْ عَادَ فَاقْتُلُوهُ

(۱۸۲۱۷) حضرت شرحبیل بن اوس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا جو شخص شراب نوشی کرے، اسے کوڑے مارو، دوسری مرتبہ پینے پر بھی کوڑے مارو، تیسری مرتبہ پینے پر بھی کوڑے مارو، اور چوتھی مرتبہ پینے پر اسے قتل کر دو۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

حَدِيثُ الْحَارِثِ التَّمِيمِيِّ رضی اللہ عنہ

حضرت حارث تمیمی رضی اللہ عنہ کی حدیثیں

(۱۸۲۱۸) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ عَبْدِ رَبِّهِ قَالَ حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ حَسَّانَ الْكِنَانِيِّ أَنَّ الْحَارِثَ بْنَ مُسْلِمِ بْنِ الْحَارِثِ التَّمِيمِيَّ حَدَّثَهُ عَنْ أَبِيهِ قَالَ قَالَ لِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا صَلَّيْتَ الصُّبْحَ فَقُلْ قَبْلَ أَنْ تُكَلِّمَ أَحَدًا مِنَ النَّاسِ اللَّهُمَّ أَجِرْنِي مِنَ النَّارِ سَبْعَ مَرَّاتٍ فَإِنَّكَ إِنْ مِتَّ مِنْ يَوْمِكَ ذَلِكَ كَتَبَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ لَكَ جِوَارًا مِنَ النَّارِ وَإِذَا صَلَّيْتَ الْمَغْرِبَ فَقُلْ قَبْلَ أَنْ تُكَلِّمَ أَحَدًا مِنَ النَّاسِ اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ الْجَنَّةَ اللَّهُمَّ أَجِرْنِي مِنَ النَّارِ سَبْعَ مَرَّاتٍ فَإِنَّكَ إِنْ مِتَّ مِنْ لَيْلَتِكَ تِلْكَ كَتَبَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ لَكَ جِوَارًا مِنَ النَّارِ [صححه ابن حبان (۲۰۲۲). قال الألباني: ضعيف (ابو داود: ۵۰۷۹ و ۵۰۸۰)].

(۱۸۲۱۸) حضرت حارث رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے مجھ سے فرمایا جب تم فجر کی نماز پڑھ چکو تو کسی سے بات کرنے سے قبل سات مرتبہ اللَّهُمَّ أَجِرْنِي مِنَ النَّارِ کہہ لیا کرو، اگر تم اسی دن فوت ہو گئے تو اللہ تعالیٰ تمہارے لیے جہنم سے حفاظت کا فیصلہ لکھ دیں گے، اس طرح جب مغرب کی نماز پڑھ چکو تو کسی سے بات کرنے سے پہلے سات مرتبہ اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ الْجَنَّةَ اللَّهُمَّ أَجِرْنِي مِنَ النَّارِ کہہ لیا کرو، اگر تم اسی رات میں فوت ہو گئے تو اللہ تعالیٰ تمہارے لیے جہنم سے حفاظت کا فیصلہ لکھ دیں گے۔

(۱۸۲۱۹) حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ بَحْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ حَسَّانَ الْكِنَانِيُّ عَنِ الْحَارِثِ بْنِ مُسْلِمِ بْنِ الْحَارِثِ التَّمِيمِيِّ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَتَبَ لَهُ كِتَابًا بِالْوَصَاةِ لَهُ إِلَى مَنْ بَعْدِهِ مِنْ وُلَاةِ الْأَمْرِ وَخَتَمَ عَلَيْهِ

(۱۸۲۱۹) حضرت حارث رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے اپنے بعد کے حکمرانوں کے نام ان کے لئے (حارث رضی اللہ عنہ کے لئے) ایک وصیت لکھی تھی اور اس پر مہر بھی لگائی تھی۔

حَدِيثُ رَجُلٍ رضی اللہ عنہ

ایک صحابی رضی اللہ عنہ کی روایت

(۱۸۲۲۰) حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ إِسْحَاقَ الطَّالْقَانِيُّ حَدَّثَنَا ابْنُ مُبَارَكٍ عَنْ يَحْيَى بْنِ حَسَّانَ عَنْ رَجُلٍ مِنْ بَنِي كِنَانَةَ قَالَ صَلَّيْتُ خَلْفَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَامَ الْفَتْحِ فَسَمِعْتُهُ يَقُولُ اللَّهُمَّ لَا تُخْزِنِي يَوْمَ الْقِيَامَةِ قَالَ ابْنُ الْمُبَارَكِ يَحْيَى بْنُ حَسَّانَ مِنْ أَهْلِ بَيْتِ الْمَقْدِسِ وَكَانَ شَيْخًا كَبِيرًا حَسَنَ الْفَهْمِ

(۱۸۲۲۰) بنو کنانہ کے ایک صحابی رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے فتح مکہ کے سال نبی علیہ السلام کے پیچھے نماز پڑھی، میں نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

کو یہ دعاء کرتے ہوئے سنا ہے کہ اے اللہ! مجھے قیامت کے دن رسوا نہ فرمانا۔

حَدِيثُ مَالِكِ بْنِ عَتَاهِيَةَ رضی اللہ عنہ

حضرت مالک بن عتاهیہ رضی اللہ عنہ کی حدیثیں

(۱۸۲۲۱) حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ دَاوُدَ حَدَّثَنَا ابْنُ لَهِيعَةَ عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي حَبِيبٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي حَسَّانَ عَنْ مُخَيِّسِ بْنِ ظَبْيَانَ عَنْ رَجُلٍ مِنْ بَنِي جُذَامٍ عَنْ مَالِكِ بْنِ عَتَاهِيَةَ قَالَ سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِذَا لَقِيتُمْ عَاشِرًا فَاقْتُلُوهُ

(۱۸۲۲۱) حضرت مالک بن عتاهیہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے نبی علیہ السلام کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے اگر تم ناحق ٹیکس وصول کرنے والے کو دیکھو تو اسے قتل کر دو۔

(۱۸۲۲۲) حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ بِهَذَا الْحَدِيثِ وَقَصَّرَ عَنْ بَعْضِ الْإِسْنَادِ وَقَالَ يَعْنِي بِذَلِكَ الصَّدَقَةَ يَأْخُذُهَا عَلَى غَيْرِ حَقِّهَا

(۱۸۲۲۲) گزشتہ حدیث قتیبہ بن سعید سے بھی مروی ہے۔

حَدِيثُ كَعْبِ بْنِ مُرَّةَ السُّلَمِيِّ أَوْ مُرَّةَ بْنِ كَعْبٍ رضی اللہ عنہ

حضرت کعب بن مرہ یا مرہ بن کعب رضی اللہ عنہ کی حدیثیں

(۱۸۲۲۳) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ سَالِمِ بْنِ أَبِي الْجَعْدِ عَنْ مُرَّةَ بْنِ كَعْبٍ أَوْ كَعْبِ بْنِ مُرَّةَ السُّلَمِيِّ قَالَ شُعْبَةُ قَالَ قَدْ حَدَّثَنِي بِهِ مَنْصُورٌ وَذَكَرَ ثَلَاثَةً بَيْنَهُ وَبَيْنَ مُرَّةَ بْنِ كَعْبٍ ثُمَّ قَالَ بَعْدُ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ سَالِمٍ عَنْ مُرَّةَ أَوْ عَنْ كَعْبٍ قَالَ سَأَلْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَيُّ اللَّيْلِ أَسْمَعُ قَالَ جَوْفُ اللَّيْلِ الْآخِرِ

(۱۸۲۲۳) حضرت کعب بن مرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے نبی علیہ السلام سے پوچھا کہ رات کے کس حصے میں کی جانے والی دعاء زیادہ قبول ہوتی ہے؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا رات کے آخری پہر میں۔

(۱۸۲۲۴) ثُمَّ قَالَ الصَّلَاةُ مَقْبُولَةٌ حَتَّى تُصَلِّيَ الصُّبْحَ ثُمَّ لَا صَلَاةَ حَتَّى تَطْلُعَ الشَّمْسُ وَتَكُونَ قِيدَ رُمْحٍ أَوْ رُمْحَيْنِ ثُمَّ الصَّلَاةُ مَقْبُولَةٌ حَتَّى يَقُومَ الظِّلُّ قِيَامَ الرُّمْحِ ثُمَّ لَا صَلَاةَ حَتَّى تَزُولَ الشَّمْسُ ثُمَّ الصَّلَاةُ مَقْبُولَةٌ حَتَّى تُصَلِّيَ الْعَصْرَ ثُمَّ لَا صَلَاةَ حَتَّى تَغِيبَ الشَّمْسُ

(۱۸۲۲۴) پھر فرمایا نماز قبول ہوتی رہتی ہے یہاں تک کہ تم فجر کی نماز پڑھ لو، پھر طلوع آفتاب تک کوئی نماز نہیں ہے یہاں تک

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

کہ سورج ایک دو نیزے کے برابر آ جائے، پھر نماز قبول ہوتی رہتی ہے یہاں تک کہ سورج کا سایہ ایک نیزے کے برابر ہو جائے، اس کے بعد زوال تک کوئی نماز نہیں ہے، پھر نماز قبول ہوتی رہتی ہے یہاں تک کہ تم عصر کی نماز پڑھ لو، پھر غروب آفتاب تک کوئی نماز نہیں ہے۔

(۱۸۲۲۵) وَإِذَا تَوَضَّأَ الْعَبْدُ فَغَسَلَ يَدَيْهِ خَرَّتْ خَطَايَاهُ مِنْ بَيْنِ يَدَيْهِ فَإِذَا غَسَلَ وَجْهَهُ خَرَّتْ خَطَايَاهُ مِنْ وَجْهِهِ وَإِذَا غَسَلَ ذِرَاعَيْهِ خَرَّتْ خَطَايَاهُ مِنْ ذِرَاعَيْهِ وَإِذَا غَسَلَ رِجْلَيْهِ خَرَّتْ خَطَايَاهُ مِنْ رِجْلَيْهِ قَالَ شُعْبَةُ وَلَمْ يَذْكُرْ مَسْحَ الرَّأْسِ

(۱۸۲۲۵) اور جب کوئی شخص وضو کرتا ہے اور ہاتھ دھوتا ہے تو اس کے ہاتھوں کے گناہ جھڑ جاتے ہیں، جب چہرہ دھوتا ہے تو چہرے کے گناہ جھڑ جاتے ہیں، جب بازوؤں کو دھوتا ہے تو ان کے گناہ جھڑ جاتے ہیں، اور جب پاؤں دھوتا ہے تو پاؤں کے گناہ جھڑ جاتے ہیں، شعبہ رحمۃ اللہ علیہ کہتے ہیں کہ راوی نے مسح سر کا ذکر نہیں کیا۔

(۱۸۲۲۶) وَأَيُّمَا رَجُلٍ أَعْتَقَ رَجُلًا مُسْلِمًا كَانَ فِكَاكَهُ مِنْ النَّارِ يُجْزَى بِكُلِّ عُضْوٍ مِنْ أَعْضَائِهِ عُضْوًا مِنْ أَعْضَائِهِ وَأَيُّمَا رَجُلٍ مُسْلِمٍ أَعْتَقَ امْرَأَتَيْنِ مُسْلِمَتَيْنِ كَانَتَا فِكَاكَهُ مِنْ النَّارِ يُجْزَى بِكُلِّ عُضْوَيْنِ مِنْ أَعْضَائِهِمَا عُضْوًا مِنْ أَعْضَائِهِ وَأَيُّمَا امْرَأَةٍ مُسْلِمَةٍ أَعْتَقَتْ امْرَأَةً مُسْلِمَةً كَانَتْ فِكَاكَهَا مِنْ النَّارِ يُجْزَى بِكُلِّ عُضْوٍ مِنْ أَعْضَائِهَا عُضْوًا مِنْ أَعْضَائِهَا [اخرجه النسائي في الكبرى (٤٨٨١). قال شعيب: صحيح لغيره دون آخره].

(۱۸۲۲۶) جو شخص کسی مسلمان کو آزاد کرتا ہے، وہ اس کے لئے جہنم سے رہائی کا ذریعہ بن جاتا ہے، اور غلام کے ہر عضو کے بدلے میں آزاد کرنے والے کا ہر عضو آزاد کر دیا جاتا ہے، اور جو شخص دو مسلمان عورتوں کو آزاد کرتا ہے، وہ دونوں جہنم سے اس کی رہائی کا ذریعہ بن جاتی ہیں اور ان کے ہر عضو کے بدلے آزاد کرنے والے کا ہر عضو جہنم سے آزاد کر دیا جاتا ہے، اور جو عورت کسی مسلمان عورت کو آزاد کرے تو وہ اس کے لئے جہنم سے رہائی کا ذریعہ بن جاتی ہے، اور باندی کے ہر عضو کے بدلے میں اس کا ہر عضو جہنم سے آزاد کر دیا جاتا ہے۔

(۱۸۲۲۷) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا أَيُّوبُ عَنْ أَبِي قِلَابَةَ قَالَ لَمَّا قُتِلَ عُثْمَانُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَامَ خُطَبَاءُ بِإِيلِيَاءَ فَقَامَ مِنْ آخِرِهِمْ رَجُلٌ مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُقَالُ لَهُ مُرَّةُ بْنُ كَعْبٍ فَقَالَ لَوْلَا حَدِيثٌ سَمِعْتُهُ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا قُمْتُ إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَكَرَ فِتْنَةً وَأَحْسَبُهُ قَالَ فَقَرَّبَهَا شَكَّ إِسْمَاعِيلُ فَمَرَّ رَجُلٌ مُتَقَنِّعٌ فَقَالَ هَذَا وَأَصْحَابُهُ يَوْمَئِذٍ عَلَى الْحَقِّ فَانْطَلَقْتُ فَأَخَذْتُ بِمَنْكِبِهِ وَأَقْبَلْتُ بِوَجْهِهِ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقُلْتُ هَذَا قَالَ نَعَمْ قَالَ فَإِذَا هُوَ عُثْمَانُ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُ [انظر: ١٨٢٣٦].

(۱۸۲۲۷) ابو قلابہ رحمۃ اللہ علیہ کہتے ہیں کہ جب حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کو شہید کر دیا گیا تو ایلیاء میں کئی خطباء کھڑے ہو گئے، ان کے آخر

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

میں مرہ بن کعب نامی ایک صحابی کھڑے ہوئے اور کہنے لگے کہ اگر میں نے نبی علیہ السلام سے یہ حدیث نہ سنی ہوتی تو کبھی کھڑا نہ ہوتا، نبی علیہ السلام نے ایک مرتبہ فتنہ کا ذکر فرمایا، اسی دوران وہاں سے ایک نقاب پوش آدمی گذرا، نبی علیہ السلام نے اسے دیکھ کر فرمایا کہ اس دن یہ اور اس کے ساتھی حق پر ہوں گے، میں اس کے پیچھے چلا گیا، اس کا مونڈھا پکڑا اور نبی علیہ السلام کی طرف اس کا رخ کر کے پوچھا یہ آدمی؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا ہاں! دیکھا تو وہ حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ تھے۔

(۱۸۲۲۸) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ عَنْ سَالِمِ بْنِ أَبِي الْجَعْدِ عَنْ شُرَحْبِيلَ بْنِ السِّمْطِ قَالَ قَالَ رَجُلٌ لِكَعْبِ بْنِ مُرَّةَ أَوْ مُرَّةَ بْنِ كَعْبٍ حَدِّثْنَا حَدِيثًا سَمِعْتَهُ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِلَّهِ أَبُوكَ وَاحْذَرْ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ أَيُّمَا رَجُلٍ أَعْتَقَ رَجُلًا مُسْلِمًا كَانَ فِكَاكَهُ مِنْ النَّارِ يُجْزَى بِكُلِّ عَظْمٍ مِنْ عِظَامِهِ عَظْمًا مِنْ عِظَامِهِ وَأَيُّمَا رَجُلٍ مُسْلِمٍ أَعْتَقَ امْرَأَتَيْنِ مُسْلِمَتَيْنِ كَانَتَا فِكَاكَهُ مِنْ النَّارِ يُجْزَى بِكُلِّ عَظْمَيْنِ مِنْ عِظَامِهِمَا عَظْمًا مِنْ عِظَامِهِ وَأَيُّمَا امْرَأَةٍ مُسْلِمَةٍ أَعْتَقَتْ امْرَأَةً مُسْلِمَةً كَانَتْ فِكَاكَهَا مِنْ النَّارِ تُجْزَى بِكُلِّ عَظْمٍ مِنْ عِظَامِهَا عَظْمًا مِنْ عِظَامِهَا [قال الألباني: صحيح (ابو داود: ٣٩٦٧، ابن ماجة: ٢٥٢٢). قال شعيب، صحيح لغيره اسناده ضعيف]. [انظر: ١٨٢٣١].

(۱۸۲۲۸) حضرت کعب بن مرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے نبی علیہ السلام کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ جو شخص کسی مسلمان کو آزاد کرتا ہے، وہ اس کے لئے جہنم سے رہائی کا ذریعہ بن جاتا ہے، اور غلام کے ہر عضو کے بدلے میں آزاد کرنے والے کا ہر عضو آزاد کر دیا جاتا ہے، اور جو شخص دو مسلمان عورتوں کو آزاد کرتا ہے، وہ دونوں جہنم سے اس کی رہائی کا ذریعہ بن جاتی ہیں اور ان کے ہر عضو کے بدلے آزاد کرنے والے کا ہر عضو جہنم سے آزاد کر دیا جاتا ہے، اور جو عورت کسی مسلمان عورت کو آزاد کرے تو وہ اس کے لئے جہنم سے رہائی کا ذریعہ بن جاتی ہے، اور باندی کے ہر عضو کے بدلے میں اس کا ہر عضو جہنم سے آزاد کر دیا جاتا ہے۔

(۱۸۲۲۹) قَالَ وَدَعَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى مُضَرَ قَالَ فَأَتَيْتُهُ فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ قَدْ نَصَرَكَ وَأَعْطَاكَ وَاسْتَجَابَ لَكَ وَإِنَّ قَوْمَكَ قَدْ هَلَكُوا فَادْعُ اللَّهَ لَهُمْ فَأَعْرَضَ عَنْهُ قَالَ فَقُلْتُ لَهُ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ قَدْ نَصَرَكَ وَأَعْطَاكَ وَاسْتَجَابَ لَكَ وَإِنَّ قَوْمَكَ قَدْ هَلَكُوا فَادْعُ اللَّهَ لَهُمْ قَالَ اللَّهُمَّ اسْقِنَا غَيْثًا مُغِيثًا مَرِيعًا طَبَقًا غَدَقًا غَيْرَ رَائِثٍ نَافِعًا غَيْرَ ضَارٍّ فَمَا كَانَتْ إِلَّا جُمُعَةً أَوْ نَحْوَهَا حَتَّى مُطِرُوا قَالَ شُعْبَةُ فِي الدُّعَاءِ كَلِمَةٌ سَمِعْتُهَا مِنْ حَبِيبِ بْنِ أَبِي ثَابِتٍ عَنْ سَالِمٍ فِي الِاسْتِسْقَاءِ وَفِي حَدِيثِ حَبِيبٍ أَوْ عَمْرٍو عَنْ سَالِمٍ قَالَ جِئْتُكَ مِنْ عِنْدِ قَوْمٍ مَا يَخْطِرُ لَهُمْ فَحْلٌ وَلَا يَتَزَوَّدُ لَهُمْ رَاعٍ [صححه الحاكم (٣٢٨/١). قال الألباني: صحيح (ابن ماجة: ١٢٦٩) أسناده ضعيف]. [انظر: ١٨٢٣٤].

(۱۸۲۲۹) اور نبی علیہ السلام نے قبیلۂ مضر کے خلاف بد دعاء فرمائی، میں بارگاہ رسالت میں حاضر ہوا اور عرض کیا یا رسول اللہ! اللہ تعالیٰ نے آپ کی مدد کی، آپ کو عطاء فرمایا، آپ کی دعاء قبول فرمائی، آپ کی قوم ہلاک ہو رہی ہے، ان کے حق میں اللہ سے

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

دعاء کر دیجئے، نبی علیہ السلام نے منہ پھیر لیا، میں نے پھر اپنی بات دہرائی، تو نبی علیہ السلام نے فرمایا اے اللہ! ہمیں خوب برسنے والی بارش سے سیراب فرما جو زمین کو پانی سے بھر دے، خوب برسنے والی ہو، دیر سے نہ برسے، نفع بخش ہو، زحمت نہ بنے، اس دعاء کے بعد نماز جمعہ نہیں ہونے پائی تھی کہ بارش شروع ہو گئی۔

(۱۸۲۳۰) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ عَنْ سَالِمِ بْنِ أَبِي الْجَعْدِ عَنْ شُرَحْبِيلَ بْنِ السِّمْطِ قَالَ قَالَ لِكَعْبِ بْنِ مُرَّةَ يَا كَعْبُ بْنَ مُرَّةَ حَدِّثْنَا عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاحْذَرْ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ ارْمُوا أَهْلَ صُنْعٍ مَنْ بَلَغَ الْعَدُوَّ بِسَهْمٍ رَفَعَهُ اللَّهُ بِهِ دَرَجَةً قَالَ فَقَالَ عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ أَبِي النَّحَّامِ يَا رَسُولَ اللَّهِ وَمَا الدَّرَجَةُ قَالَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَمَا إِنَّهَا لَيْسَتْ بِعَتَبَةِ أُمِّكَ وَلَكِنَّهَا بَيْنَ الدَّرَجَتَيْنِ مِائَةُ عَامٍ [صححه ابن حبان (٤٦١٦). قال الألباني: صحيح (ابو داود: ٣٩٦٧)، والنسائي: ٦/٢٧). قال شعيب: حسن لغيره اسناده ضعيف].

(۱۸۲۳۰) شرحبیل بن سمط رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے کہ انہوں نے حضرت کعب بن مرہ رضی اللہ عنہ سے عرض کیا کہ اے کعب بن مرہ! ہمیں احتیاط سے نبی علیہ السلام کی کوئی حدیث سنائیے، انہوں نے کہا کہ میں نے نبی علیہ السلام کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے اے اہل صنع! تیراندازی کیا کرو، جس شخص کا تیر دشمن کو لگ جائے، اللہ اس کا ایک درجہ بلند فرما دیتا ہے، عبدالرحمن بن ابی النحام نے پوچھا یا رسول اللہ! درجہ سے کیا مراد ہے؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا تمہاری والدہ کے گھر کی چوکھٹ جتنا چھوٹا درجہ مراد نہیں ہے، جنت کے دو درجوں کے درمیان سو سال کا فاصلہ ہوگا۔

(۱۸۲۳۱) قَالَ يَا كَعْبُ بْنَ مُرَّةَ حَدِّثْنَا عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاحْذَرْ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَنْ أَعْتَقَ امْرَأً مُسْلِمًا كَانَ فِكَاكَهُ مِنَ النَّارِ يُجْزَى بِكُلِّ عَظْمٍ مِنْهُ عَظْمًا مِنْهُ وَمَنْ أَعْتَقَ امْرَأَتَيْنِ مُسْلِمَتَيْنِ كَانَتَا فِكَاكَهُ مِنَ النَّارِ يُجْزَى بِكُلِّ عَظْمَيْنِ مِنْهُمَا عَظْمًا مِنْهُ [راجع: ١٨٢٢٨].

(۱۸۲۳۱) انہوں نے پھر عرض کیا کہ اے کعب بن مرہ! ہمیں احتیاط سے نبی علیہ السلام کی کوئی حدیث سنائیے، انہوں نے فرمایا کہ میں نے نبی علیہ السلام کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ جو شخص کسی مسلمان کو آزاد کرتا ہے، وہ اس کے لئے جہنم سے رہائی کا ذریعہ بن جاتا ہے، اور غلام کے ہر عضو کے بدلے میں آزاد کرنے والے کا ہر عضو آزاد کر دیا جاتا ہے، اور جو شخص دو مسلمان عورتوں کو آزاد کرتا ہے، وہ دونوں جہنم سے اس کی رہائی کا ذریعہ بن جاتی ہیں اور ان کے ہر عضو کے بدلے آزاد کرنے والے کا ہر عضو جہنم سے آزاد کر دیا جاتا ہے۔

(۱۸۲۳۲) وَمَنْ شَابَ شَيْبَةً فِي سَبِيلِ اللَّهِ كَانَتْ لَهُ نُورًا يَوْمَ الْقِيَامَةِ [قال الألباني: صحيح (الترمذي: ١٦٣٤، النسائي: ٦/٢٧، ابن ماجة: ٢٥٢٢). قال شعيب: صحيح لغيره دون: ((ومن اعتق امراتين……))].

(۱۸۲۳۲) اور جو شخص اللہ کی راہ میں بوڑھا ہو، اس کے بالوں کی وہ سفیدی قیامت کے دن روشنی کا سبب ہوگی۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۱۸۲۳۳) قَالَ يَا كَعْبُ بْنَ مُرَّةَ حَدِّثْنَا عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاحْذَرْ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَنْ رَمَى بِسَهْمٍ فِي سَبِيلِ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ كَانَ كَمَنْ أَعْتَقَ رَقَبَةً

(۱۸۲۳۳) شرحبیل رحمۃ اللہ علیہ نے کہا اے کعب بن مرہ! ہمیں احتیاط سے نبی علیہ السلام کی کوئی حدیث سنائیے، انہوں نے جواب دیا کہ میں نے نبی علیہ السلام کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ جو شخص اللہ کی راہ میں ایک تیر چلاتا ہے، تو یہ ایسے ہے جیسے اس نے ایک غلام کو آزاد کر دیا۔

(۱۸۲۳٤) وَقَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ وَجَاءَهُ رَجُلٌ فَقَالَ اسْتَسْقِ اللَّهَ لِمُضَرَ قَالَ فَقَالَ إِنَّكَ لَجَرِيءٌ أَلِمُضَرَ قَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ اسْتَنْصَرْتَ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ فَنَصَرَكَ وَدَعَوْتَ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ فَأَجَابَكَ قَالَ فَرَفَعَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَدَيْهِ يَقُولُ اللَّهُمَّ اسْقِنَا غَيْثًا مُغِيثًا مَرِيعًا مَرِيئًا طَبَقًا غَدَقًا عَاجِلًا غَيْرَ رَائِثٍ نَافِعًا غَيْرَ ضَارٍّ قَالَ فَأُحْيُوا قَالَ فَمَا لَبِثُوا أَنْ أَتَوْهُ فَشَكَوْا إِلَيْهِ كَثْرَةَ الْمَطَرِ فَقَالُوا قَدْ تَهَدَّمَتْ الْبُيُوتُ قَالَ فَرَفَعَ يَدَيْهِ وَقَالَ اللَّهُمَّ حَوَالَيْنَا وَلَا عَلَيْنَا قَالَ فَجَعَلَ السَّحَابُ يَتَقَطَّعُ يَمِينًا وَشِمَالًا [راجع: ۱۸۲۲۹].

(۱۸۲۳٤) اور ایک آدمی بارگاہ رسالت میں حاضر ہوا اور عرض کیا کہ قبیلہ مضر کے لئے اللہ سے بارش کی دعاء کر دیجئے، نبی علیہ السلام نے فرمایا تم بڑے جری ہو، کیا مضر والوں کے لئے دعاء کروں؟ انہوں نے عرض کیا یا رسول اللہ! اللہ تعالیٰ نے آپ کی مدد کی، آپ کو عطاء فرمایا، آپ کی دعاء قبول فرمائی، (آپ کی قوم ہلاک ہو رہی ہے، ان کے حق میں اللہ سے دعاء کر دیجئے)، تو نبی علیہ السلام نے ہاتھ اٹھا کر فرمایا اے اللہ! ہمیں خوب برسنے والی بارش سے سیراب فرما جو زمین کو پانی سے بھر دے، خوب برسنے والی ہو، دیر سے نہ برسے، نفع بخش ہو، زحمت نہ بنے، اس دعاء کے بعد نماز جمعہ نہیں ہونے پائی تھی کہ بارش شروع ہو گئی، کچھ عرصے بعد وہ لوگ بارش کی کثرت کی شکایت لے کر نبی علیہ السلام کے پاس آئے، اور کہنے لگے کہ گھر منہدم ہو گئے، اس پر نبی علیہ السلام نے اپنے دست مبارک بلند کیے اور فرمایا اے اللہ! ہمارے ارد گرد بارش برسا، ہمارے اوپر نہ برسا، چنانچہ بادل دائیں بائیں بکھر گئے۔

(۱۸۲۳۵) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ عَنْ سُلَيْمِ بْنِ عَامِرٍ عَنْ جُبَيْرِ بْنِ نُفَيْرٍ قَالَ كُنَّا مُعَسْكِرِينَ مَعَ مُعَاوِيَةَ بَعْدَ قَتْلِ عُثْمَانَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَقَامَ كَعْبُ بْنُ مُرَّةَ الْبَهْزِيُّ فَقَالَ لَوْلَا شَيْءٌ سَمِعْتُهُ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا قُمْتُ هَذَا الْمَقَامَ فَلَمَّا سَمِعَ بِذِكْرِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَجْلَسَ النَّاسَ فَقَالَ بَيْنَمَا نَحْنُ عِنْدَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذْ مَرَّ عُثْمَانُ بْنُ عَفَّانَ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُ عَلَيْهِ مُرَجِّلًا فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَتَخْرُجَنَّ فِتْنَةٌ مِنْ تَحْتِ قَدَمَيَّ أَوْ مِنْ بَيْنِ رِجْلَيَّ هَذَا هَذَا يَوْمَئِذٍ وَمَنْ اتَّبَعَهُ عَلَى الْهُدَى قَالَ فَقَامَ ابْنُ حَوَالَةَ الْأَزْدِيُّ مِنْ عِنْدِ الْمِنْبَرِ فَقَالَ إِنَّكَ لَصَاحِبُ هَذَا قَالَ نَعَمْ قَالَ وَاللَّهِ إِنِّي لَحَاضِرٌ ذَلِكَ الْمَجْلِسَ وَلَوْ عَلِمْتُ أَنَّ لِي فِي الْجَيْشِ مُصَدِّقًا كُنْتُ أَوَّلَ مَنْ تَكَلَّمَ بِهِ

(۱۸۲۳۵) ابو قلابہ رحمۃ اللہ علیہ کہتے ہیں کہ جب حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کو شہید کر دیا گیا تو ایلیاء میں کئی خطباء کھڑے ہو گئے، ان کے

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

آخر میں مرہ بن کعب نامی ایک صحابی کھڑے ہوئے اور کہنے لگے کہ اگر میں نے نبی علیہ السلام سے یہ حدیث نہ سنی ہوتی تو کبھی کھڑا نہ ہوتا، نبی علیہ السلام نے ایک مرتبہ فتنہ کا ذکر فرمایا، اسی دوران وہاں سے ایک نقاب پوش آدمی گذرا، نبی علیہ السلام نے اسے دیکھ کر فرمایا کہ اس دن یہ اور اس کے ساتھی حق پر ہوں گے، میں اس کے پیچھے چلا گیا، اس کا مونڈھا پکڑا اور نبی علیہ السلام کی طرف اس کا رخ کر کے پوچھا یہ آدمی؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا ہاں! دیکھا تو وہ حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ تھے۔

(۱۸۲۳۶) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ يَعْنِي الْبُرْسَانِيَّ أَخْبَرَنَا وُهَيْبُ بْنُ خَالِدٍ حَدَّثَنَا أَيُّوبُ عَنْ أَبِي قِلَابَةَ عَنْ أَبِي الْأَشْعَثِ قَالَ قَامَتْ خُطَبَاءُ بِإِيلِيَاءَ فِي إِمَارَةِ مُعَاوِيَةَ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُ فَتَكَلَّمُوا وَكَانَ آخِرَ مَنْ تَكَلَّمَ مُرَّةُ بْنُ كَعْبٍ فَقَالَ لَوْلَا حَدِيثٌ سَمِعْتُهُ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا قُمْتُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَذْكُرُ فِتْنَةً فَقَرَّبَهَا فَمَرَّ رَجُلٌ مُقَنَّعٌ فَقَالَ هَذَا يَوْمَئِذٍ وَأَصْحَابُهُ عَلَى الْحَقِّ وَالْهُدَى فَقُلْتُ هَذَا يَا رَسُولَ اللَّهِ وَأَقْبَلْتُ بِوَجْهِهِ إِلَيْهِ فَقَالَ هَذَا فَإِذَا هُوَ عُثْمَانُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ [صححه الحاكم (۱۰۲/۳). وقال الترمذي: حسن صحيح. قال الألباني: صحيح (الترمذي: ۳۷۰٤)].

(۱۸۲۳۶) ابوقلابہ رحمۃ اللہ علیہ کہتے ہیں کہ جب حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کو شہید کر دیا گیا تو ایلیاء میں کئی خطباء کھڑے ہو گئے، ان کے آخر میں مرہ بن کعب نامی ایک صحابی کھڑے ہوئے اور کہنے لگے کہ اگر میں نے نبی علیہ السلام سے یہ حدیث نہ سنی ہوتی تو کبھی کھڑا نہ ہوتا، نبی علیہ السلام نے ایک مرتبہ فتنہ کا ذکر فرمایا، اسی دوران وہاں سے ایک نقاب پوش آدمی گذرا، نبی علیہ السلام نے اسے دیکھ کر فرمایا کہ اس دن یہ اور اس کے ساتھی حق پر ہوں گے، میں اس کے پیچھے چلا گیا، اس کا مونڈھا پکڑا اور نبی علیہ السلام کی طرف اس کا رخ کر کے پوچھا یہ آدمی؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا ہاں! دیکھا تو وہ حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ تھے۔

حَدِيثُ أَبِي سَيَّارَةَ الْمُتْعِيِّ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

حضرت ابوسیارہ متعی رضی اللہ عنہ کی حدیث

(۱۸۲۳۷) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ وَعَبْدُ الرَّحْمَنِ عَنْ سَعِيدِ بْنِ عَبْدِ الْعَزِيزِ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ مُوسَى عَنْ أَبِي سَيَّارَةَ قَالَ عَبْدُ الرَّحْمَنِ الْمُتْعِيُّ قَالَ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّ لِي نَحْلًا قَالَ أَدِّ الْعُشُورَ قَالَ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ احْمِهَا لِي قَالَ فَحَمَاهَا لِي قَالَ عَبْدُ الرَّحْمَنِ احْمِ لِي جَبَلَهَا قَالَ فَحَمَى لِي جَبَلَهَا [ضعف البوصيري. اسناده. قال الألباني: حسن بما بعده (ابن ماجة: ۱۸۲۳) اسناده ضعيف].

(۱۸۲۳۷) حضرت ابوسیارہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ میں نے بارگاہِ رسالت میں عرض کیا یا رسول اللہ! میرے پاس شہد کے بہت سے چھتے ہیں، نبی علیہ السلام نے فرمایا اس کا عشر ادا کیا کرو، میں نے عرض کیا یا رسول اللہ! اس کا پہاڑ میرے لیے مخصوص فرما دیجئے، نبی علیہ السلام نے اسے میرے لیے مخصوص فرما دیا۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

حَدِيثُ رَجُلٍ مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ ﷺ

ایک صحابی رضی اللہ عنہ کی روایت

(۱۸۲۳۸) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ خَالِدٍ الْحَذَّاءِ عَنْ أَبِي قِلَابَةَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ أَبِي عَائِشَةَ عَنْ رَجُلٍ مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَعَلَّكُمْ تَقْرَؤُونَ وَالْإِمَامُ يَقْرَأُ مَرَّتَيْنِ أَوْ ثَلَاثًا قَالُوا يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّا لَنَفْعَلُ قَالَ فَلَا تَفْعَلُوا إِلَّا أَنْ يَقْرَأَ أَحَدُكُمْ بِفَاتِحَةِ الْكِتَابِ [انظر: ۲۰۸۷۶، ۲۱۰۴۶، ۲۳۸۷۷].

(۱۸۲۳۸) ایک صحابی رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ایک مرتبہ فرمایا شاید تم لوگ امام کی قراءت کے دوران قراءت کرتے ہو؟ دو تین مرتبہ یہ سوال دہرایا تو صحابہ رضی اللہ عنہم نے عرض کیا یا رسول اللہ! واقعی ہم ایسا کرتے ہیں، نبی علیہ السلام نے فرمایا ایسا نہ کیا کرو، الا یہ کہ تم میں سے کوئی سورۂ فاتحہ پڑھنا چاہے۔

حَدِيثُ رَجُلٍ مِنْ بَنِي سُلَيْمٍ رضی اللہ عنہ

بنو سلیم کے ایک صحابی رضی اللہ عنہ کی روایت

(۱۸۲۳۹) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَامِرٍ الْأَسْلَمِيُّ عَنْ أَبِي عُبَيْدٍ حَاجِبِ سُلَيْمَانَ عَنْ نُعَيْمِ بْنِ سَلَامَةَ عَنْ رَجُلٍ مِنْ بَنِي سُلَيْمٍ وَكَانَتْ لَهُ صُحْبَةٌ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ إِذَا فَرَغَ مِنْ طَعَامِهِ قَالَ اللَّهُمَّ لَكَ الْحَمْدُ أَطْعَمْتَ وَسَقَيْتَ وَأَشْبَعْتَ وَأَرْوَيْتَ فَلَكَ الْحَمْدُ غَيْرَ مَكْفُورٍ وَلَا مُوَدَّعٍ وَلَا مُسْتَغْنًى عَنْكَ

(۱۸۲۳۹) بنو سلیم کے ایک صحابی رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام جب کھانے سے فارغ ہوتے تو یہ دعاء پڑھتے اے اللہ! تیرا شکر کہ تو نے کھلایا پلایا، سیراب کیا اور پیٹ بھرا، تیرا شکر ہے جس میں کوئی ناشکری نہیں، اسے ترک بھی نہیں کیا جا سکتا اور نہ تجھ سے استغناء برتا جا سکتا ہے۔

حَدِيثُ رَجُلٍ مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ ﷺ

ایک صحابی رضی اللہ عنہ کی روایت

(۱۸۲۴۰) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا أَبِي عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ هِلَالِ بْنِ يِسَافٍ عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ مُخَيْمِرَةَ عَنْ رَجُلٍ مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ قَتَلَ رَجُلًا مِنْ أَهْلِ الذِّمَّةِ لَمْ يَجِدْ رِيحَ الْجَنَّةِ وَإِنَّ رِيحَهَا لَيُوجَدُ مِنْ مَسِيرَةِ سَبْعِينَ عَامًا [قال الألباني: صحيح (النسائي: ۸/۲۵). قال شعيب: صحيح وهذا إسناد حسن]. [انظر: ۲۳۵۱۶].

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۱۸۲۴۰) ایک صحابی رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا جو شخص کسی ذمی کو قتل کرے، وہ جنت کی مہک بھی نہیں پا سکے گا، حالانکہ جنت کی مہک تو ستر سال کی مسافت سے بھی محسوس کی جا سکتی ہے۔

حَدِيثُ رَجُلٍ مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

ایک صحابی رضی اللہ عنہ کی روایت

(۱۸۲٤۱) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ عَنْ شُعْبَةَ وَمُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ حَفْصٍ قَالَ سَمِعْتُ ابْنَ مُحَيْرِيزٍ يُحَدِّثُ عَنْ رَجُلٍ مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ أُنَاسًا مِنْ أُمَّتِي يَشْرَبُونَ الْخَمْرَ يُسَمُّونَهَا بِغَيْرِ اسْمِهَا [قال الألباني: صحيح (النسائي: ٨/٣١٢)].

(۱۸۲۴۱) ایک صحابی رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا میری امت کے کچھ لوگ شراب کا نام بدل کر اسے پیا کریں گے۔

حَدِيثُ رَجُلٍ مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

ایک صحابی رضی اللہ عنہ کی روایت

(۱۸۲٤۲) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ أَخْبَرَنَا دَاوُدُ بْنُ عَمْرٍو قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو سَلَّامٍ قَالَ حَدَّثَنِي مَنْ رَأَى النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَالَ ثُمَّ تَلَا شَيْئًا مِنَ الْقُرْآنِ وَقَالَ هُشَيْمٌ مَرَّةً آيًا مِنَ الْقُرْآنِ قَبْلَ أَنْ يَمَسَّ مَاءً

(۱۸۲۴۲) ایک صحابی رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ انہوں نے نبی علیہ السلام کو دیکھا کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے پیشاب کیا اور پانی کو ہاتھ لگانے سے پہلے ہی قرآن کریم کے کچھ حصے (یا کچھ آیات) کی تلاوت فرمائی۔

زِيَادَةُ حَدِيثِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي قُرَادٍ رضی اللہ عنہ

حضرت عبدالرحمٰن بن ابی قراد رضی اللہ عنہ کی ایک اور حدیث

(۱۸۲٤۳) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ قَالَ حَدَّثَنِي أَبُو جَعْفَرٍ عُمَيْرُ بْنُ يَزِيدَ حَدَّثَنِي الْحَارِثُ بْنُ فُضَيْلٍ وَعُمَارَةُ بْنُ خُزَيْمَةَ بْنِ ثَابِتٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي قُرَادٍ قَالَ خَرَجْتُ مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَاجًّا قَالَ فَرَأَيْتُهُ خَرَجَ مِنَ الْخَلَاءِ فَاتَّبَعْتُهُ بِالْإِدَاوَةِ أَوِ الْقَدَحِ وَكَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا أَرَادَ حَاجَةً أَبْعَدَ فَجَلَسْتُ لَهُ بِالطَّرِيقِ حَتَّى انْصَرَفَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقُلْتُ لَهُ يَا رَسُولَ اللَّهِ الْوَضُوءَ قَالَ فَأَقْبَلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَيَّ فَصَبَّ عَلَى يَدِهِ فَغَسَلَهَا ثُمَّ أَدْخَلَ يَدَهُ بِكَفِّهَا

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

فَصَبَّ عَلَى يَدٍ وَاحِدَةٍ ثُمَّ مَسَحَ عَلَى رَأْسِهِ ثُمَّ قَبَضَ الْمَاءَ عَلَى يَدٍ وَاحِدَةٍ ثُمَّ مَسَحَ عَلَى رَأْسِهِ ثُمَّ قَبَضَ الْمَاءَ قَبْضًا بِيَدِهِ فَضَرَبَ بِهِ عَلَى ظَهْرِ قَدَمِهِ فَمَسَحَ بِيَدِهِ عَلَى قَدَمِهِ ثُمَّ جَاءَ فَصَلَّى لَنَا الظُّهْرَ

(۱۸۲۴۳) حضرت عبدالرحمن رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نبی علیہ السلام کے ساتھ حج کی نیت سے نکلا، میں نے دیکھا کہ نبی علیہ السلام بیت الخلاء سے نکلے ہیں تو میں پانی کا برتن لے کر نبی علیہ السلام کے پیچھے چلا گیا اور راستے میں بیٹھ گیا، نبی علیہ السلام کی عادت مبارکہ تھی کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم قضاء حاجت کے لئے دور جایا کرتے تھے، جب نبی علیہ السلام واپس آئے تو میں نے عرض کیا یا رسول اللہ! وضو کا پانی حاضر ہے، نبی علیہ السلام تشریف لائے، اپنے ہاتھوں پر پانی بہایا اور انہیں دھولیا، پھر برتن میں ہاتھ ڈال کر پانی بہایا اور سر کا مسح کر لیا، پھر مٹھی بھر پانی ہاتھ میں لے کر پاؤں کی پشت پر ڈالا اور اسے اپنے ہاتھ سے ملا، پھر آ کر ہمیں ظہر کی نماز پڑھائی۔

حَدِيثُ مَوْلًى لِرَسُولِ اللَّهِ صلی اللہ علیہ وسلم

نبی علیہ السلام کے ایک آزاد کردہ غلام رضی اللہ عنہ کی روایت

(۱۸۲۴٤) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا أَبَانُ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ زَيْدٍ عَنْ أَبِي سَلَّامٍ عَنْ مَوْلًى لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ بَخٍ بَخٍ لِخَمْسٍ مَا أَثْقَلَهُنَّ فِي الْمِيزَانِ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَاللَّهُ أَكْبَرُ وَسُبْحَانَ اللَّهِ وَالْحَمْدُ لِلَّهِ وَالْوَلَدُ الصَّالِحُ يُتَوَفَّى فَيَحْتَسِبُهُ وَالِدُهُ وَقَالَ بَخٍ بَخٍ لِخَمْسٍ مَنْ لَقِيَ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ مُسْتَيْقِنًا بِهِنَّ دَخَلَ الْجَنَّةَ يُؤْمِنُ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ وَبِالْجَنَّةِ وَالنَّارِ وَبِالْبَعْثِ بَعْدَ الْمَوْتِ وَالْحِسَابِ [راجع: ١٥٧٤٨].

(۱۸۲۴۴) نبی علیہ السلام کے ایک آزاد کردہ غلام صحابی رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا پانچ چیزیں کیا خوب ہیں؟ اور میزانِ عمل میں کتنی بھاری ہیں؟ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَاللَّهُ أَكْبَرُ وَسُبْحَانَ اللَّهِ وَالْحَمْدُ لِلَّهِ اور وہ نیک اولاد جو فوت ہو جائے اور اس کا باپ اس پر صبر کرے، اور فرمایا پانچ چیزیں کیا خوب ہیں؟ جو شخص ان پانچ چیزوں پر یقین رکھتے ہوئے اللہ سے ملے گا، وہ جنت میں داخل ہوگا، اللہ پر ایمان رکھتا ہو، آخرت کے دن پر، جنت اور جہنم پر، موت کے بعد دوبارہ زندہ ہونے پر اور حساب کتاب پر ایمان رکھتا ہو۔

حَدِيثُ حُبَيْبِ بْنِ مُغْفِلٍ رضی اللہ عنہ

حضرت حبیب بن مغفل رضی اللہ عنہ کی حدیثیں

(۱۸۲٤٥) حَدَّثَنَا هَارُونُ بْنُ مَعْرُوفٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ وَهْبٍ قَالَ عَبْد اللَّهِ وَسَمِعْتُهُ أَنَا مِنْ هَارُونَ قَالَ حَدَّثَنِي عَمْرُو بْنُ الْحَارِثِ عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي حَبِيبٍ عَنْ أَسْلَمَ أَبِي عِمْرَانَ عَنْ حُبَيْبِ بْنِ مُغْفِلٍ الْغِفَارِيِّ أَنَّهُ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

رَأَى مُحَمَّدًا الْقُرَشِيَّ قَامَ يَجُرُّ إِزَارَهُ فَنَظَرَ إِلَيْهِ هُبَيْبٌ فَقَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَنْ وَطِئَهُ خُيَلَاءَ وَطِئَهُ فِي النَّارِ [راجع: ١٥٦٩٠].

(۱۸۲۴۵) حضرت ہیب بن مغفل رضی اللہ عنہ نے محمد قریشی نامی ایک آدمی کو دیکھا کہ وہ اپنا تہبند گھسیٹتا ہوا چلا جا رہا ہے، حضرت ہیب رضی اللہ عنہ نے اسے دیکھ کر فرمایا کہ میں نے نبی علیہ السلام کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ جو شخص تکبر سے زمین پر اپنا تہبند زمین پر گھسیٹے گا، وہ آخرت میں جہنم میں بھی اسے گھسیٹے گا۔

(١٨٢٤٦) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ إِسْحَاقَ أَخْبَرَنَا ابْنُ لَهِيعَةَ عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي حَبِيبٍ قَالَ أَخْبَرَنِي أَسْلَمُ أَبُو عِمْرَانَ عَنْ هُبَيْبٍ الْغِفَارِيِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ وَطِئَ عَلَى إِزَارِهِ خُيَلَاءَ وَطِئَ فِي نَارِ جَهَنَّمَ

(۱۸۲۴۶) حضرت ہیب بن مغفل رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا جو شخص تکبر سے زمین پر اپنا تہبند زمین پر گھسیٹے گا، وہ آخرت میں جہنم میں بھی اسے گھسیٹے گا۔

(١٨٢٤٧) حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا ابْنُ لَهِيعَةَ عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي حَبِيبٍ عَنْ أَسْلَمَ أَنَّهُ سَمِعَ هُبَيْبَ بْنَ مُغْفِلٍ صَاحِبَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَرَأَى رَجُلًا يَجُرُّ إِزَارَهُ خَلْفَهُ وَيَطَؤُهُ خُيَلَاءَ فَقَالَ سُبْحَانَ اللَّهِ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَنْ وَطِئَهُ مِنْ الْخُيَلَاءِ وَطِئَهُ فِي النَّارِ

(۱۸۲۴۷) حضرت ہیب بن مغفل رضی اللہ عنہ نے ایک آدمی کو دیکھا کہ وہ اپنا تہبند گھسیٹتا ہوا چلا جا رہا ہے، حضرت ہیب رضی اللہ عنہ نے اسے دیکھ کر فرمایا کہ میں نے نبی علیہ السلام کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ جو شخص تکبر سے زمین پر اپنا تہبند زمین پر گھسیٹے گا، وہ آخرت میں جہنم میں بھی اسے گھسیٹے گا۔

حَدِيثُ أَبِي بُرْدَةَ بْنِ قَيْسٍ أَخِي أَبِي مُوسَى الْأَشْعَرِيِّ رضی اللہ عنہما

حضرت ابو بردہ بن قیس رضی اللہ عنہ کی حدیث

(١٨٢٤٨) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَاحِدِ بْنُ زِيَادٍ حَدَّثَنَا عَاصِمٌ الْأَحْوَلُ حَدَّثَنَا كُرَيْبُ بْنُ الْحَارِثِ بْنِ أَبِي مُوسَى عَنْ أَبِي بُرْدَةَ بْنِ قَيْسٍ أَخِي أَبِي مُوسَى قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُمَّ اجْعَلْ فَنَاءَ أُمَّتِي قَتْلًا فِي سَبِيلِكَ بِالطَّعْنِ وَالطَّاعُونِ [راجع: ١٥٦٩٣].

(۱۸۲۴۸) حضرت ابو بردہ بن قیس رضی اللہ عنہ ''جو کہ حضرت ابو موسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ کے بھائی ہیں'' سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا اے اللہ! میری امت کی موت اپنے راستے میں نیزوں اور طاعون کی حالت میں مقرر فرما۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

تَمَامُ حَدِيثِ عَمْرِو بْنِ خَارِجَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ

حضرت عمرو بن خارجہ رضی اللہ عنہ کی بقیہ حدیثیں

(۱۸۲۴۹) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا سَعِيدٌ وَيَزِيدُ بْنُ هَارُونَ أَخْبَرَنَا سَعِيدٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ شَهْرِ بْنِ حَوْشَبٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ غَنْمٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ خَارِجَةَ قَالَ خَطَبَنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِنًى وَهُوَ عَلَى رَاحِلَتِهِ وَهِيَ تَقْصَعُ بِجِرَّتِهَا وَلُعَابُهَا يَسِيلُ بَيْنَ كَتِفَيَّ فَقَالَ إِنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ قَسَمَ لِكُلِّ إِنْسَانٍ نَصِيبَهُ مِنْ الْمِيرَاثِ فَلَا يَجُوزُ لِوَارِثٍ وَصِيَّةٌ الْوَلَدُ لِلْفِرَاشِ وَلِلْعَاهِرِ الْحَجَرُ أَلَا وَمَنْ ادَّعَى إِلَى غَيْرِ أَبِيهِ أَوْ تَوَلَّى غَيْرَ مَوَالِيهِ رَغْبَةً عَنْهُمْ فَعَلَيْهِ لَعْنَةُ اللَّهِ وَالْمَلَائِكَةِ وَالنَّاسِ أَجْمَعِينَ قَالَ ابْنُ جَعْفَرٍ وَقَالَ سَعِيدٌ قَالَ مَطَرٌ لَا يَقْبَلُ مِنْهُ صَرْفًا وَلَا عَدْلًا قَالَ يَزِيدُ وَفِي حَدِيثِهِ لَا يُقْبَلُ مِنْهُ صَرْفٌ وَلَا عَدْلٌ أَوْ عَدْلٌ وَلَا صَرْفٌ قَالَ أَبِي قَالَ يَزِيدُ فِي حَدِيثِهِ إِنَّ عَمْرَو بْنَ خَارِجَةَ حَدَّثَهُمْ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَطَبَهُمْ عَلَى رَاحِلَتِهِ

(۱۸۲۴۹) حضرت عمرو بن خارجہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ (منیٰ کے میدان میں) نبی علیہ السلام نے اپنی اونٹنی پر (جو جگالی کر رہی تھی اور اس کا لعاب میرے دونوں کندھوں کے درمیان بہہ رہا تھا) خطبہ دیتے ہوئے ارشاد فرمایا یاد رکھو! میرے لیے اور میرے اہل بیت کے لئے صدقہ حلال نہیں ہے، پھر اپنی اونٹنی کے کندھے سے ایک بال لے کر فرمایا اس کے برابر بھی نہیں، اس شخص پر اللہ کی، فرشتوں کی اور تمام لوگوں کی لعنت ہو جو اپنے باپ کے علاوہ کسی اور کی طرف اپنی نسبت کرے یا جو اپنے آقا کو چھوڑ کر کسی اور سے موالات کرے، اس کا کوئی فرض یا نفل قبول نہیں ہوں گے، بچہ صاحب فراش کا ہوتا ہے اور زانی کے لئے پتھر ہوتے ہیں، اللہ تعالیٰ نے ہر حقدار کو اس کا حق دے دیا ہے، اس لئے وارث کے حق میں وصیت نہیں کی جا سکتی۔

(۱۸۲۵۰) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ حَدَّثَنَا قَتَادَةُ عَنْ شَهْرِ بْنِ حَوْشَبٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ غَنْمٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ خَارِجَةَ قَالَ كُنْتُ آخِذًا بِزِمَامِ نَاقَةِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهِيَ تَقْصَعُ بِجِرَّتِهَا وَلُعَابُهَا يَسِيلُ بَيْنَ كَتِفَيَّ فَقَالَ إِنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ قَدْ أَعْطَى كُلَّ ذِي حَقٍّ حَقَّهُ وَلَيْسَ لِوَارِثٍ وَصِيَّةٌ وَالْوَلَدُ لِلْفِرَاشِ وَلِلْعَاهِرِ الْحَجَرُ وَمَنْ ادَّعَى إِلَى غَيْرِ أَبِيهِ أَوْ انْتَمَى إِلَى غَيْرِ مَوَالِيهِ فَعَلَيْهِ لَعْنَةُ اللَّهِ وَالْمَلَائِكَةِ وَالنَّاسِ أَجْمَعِينَ قَالَ عَفَّانُ وَزَادَ فِيهِ هَمَّامٌ بِهَذَا الْإِسْنَادِ وَلَمْ يَذْكُرْ عَبْدَ الرَّحْمَنِ بْنَ غَنْمٍ وَإِنِّي لَتَحْتَ جِرَانِ رَاحِلَتِهِ وَزَادَ فِيهِ لَا يُقْبَلُ مِنْهُ عَدْلٌ وَلَا صَرْفٌ وَفِي حَدِيثِ هَمَّامٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَطَبَ وَقَالَ رَغْبَةً عَنْهُمْ [راجع: ۱۷۸۱۵، ۱۷۸۱۶].

(۱۸۲۵۰) حضرت عمرو بن خارجہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ (منیٰ کے میدان میں) نبی علیہ السلام نے اپنی اونٹنی پر ''جو جگالی کر رہی تھی اور اس کا لعاب میرے دونوں کندھوں کے درمیان بہہ رہا تھا'' خطبہ دیتے ہوئے ارشاد فرمایا یاد رکھو! میرے لیے اور میرے اہل

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

بیت کے لئے صدقہ حلال نہیں ہے، پھر اپنی اونٹنی کے کندھے سے ایک بال لے کر فرمایا اس کے برابر بھی نہیں، اس شخص پر اللہ کی، فرشتوں کی اور تمام لوگوں کی لعنت ہو جو اپنے باپ کے علاوہ کسی اور کی طرف اپنی نسبت کرے یا جو اپنے آقا کو چھوڑ کر کسی اور سے موالات کرے، اس کا کوئی فرض یا نفل قبول نہیں ہوں گے، بچہ صاحب فراش کا ہوتا ہے اور زانی کے لئے پتھر ہوتے ہیں، اللہ تعالیٰ نے ہر حقدار کو اس کا حق دے دیا ہے، اس لئے وارث کے حق میں وصیت نہیں کی جا سکتی۔

(۱۸۲۵۱) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ شَهْرِ بْنِ حَوْشَبٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ غَنْمٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ خَارِجَةَ قَالَ خَطَبَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ عَلَى نَاقَتِهِ وَأَنَا تَحْتَ جِرَانِهَا وَهِيَ تَقْصَعُ بِجِرَّتِهَا وَلُعَابُهَا يَسِيلُ بَيْنَ كَتِفَيَّ فَقَالَ إِنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ قَدْ أَعْطَى كُلَّ ذِي حَقٍّ حَقَّهُ وَلَا وَصِيَّةَ لِوَارِثٍ وَالْوَلَدُ لِلْفِرَاشِ وَلِلْعَاهِرِ الْحَجَرُ وَمَنْ ادَّعَى إِلَى غَيْرِ أَبِيهِ أَوْ انْتَمَى إِلَى غَيْرِ مَوَالِيهِ فَعَلَيْهِ لَعْنَةُ اللَّهِ وَالْمَلَائِكَةِ وَالنَّاسِ أَجْمَعِينَ لَا يُقْبَلُ مِنْهُ صَرْفٌ وَلَا عَدْلٌ [راجع: ۱۷۸۱۵].

(۱۸۲۵۱) حضرت عمرو بن خارجہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ (منیٰ کے میدان میں) نبی علیہ السلام نے اپنی اونٹنی پر ''جو جگالی کر رہی تھی اور اس کا لعاب میرے دونوں کندھوں کے درمیان بہہ رہا تھا'' خطبہ دیتے ہوئے ارشاد فرمایا یاد رکھو! میرے لیے اور میرے اہل بیت کے لئے صدقہ حلال نہیں ہے، پھر اپنی اونٹنی کے کندھے سے ایک بال لے کر فرمایا اس کے برابر بھی نہیں، اس شخص پر اللہ کی، فرشتوں کی اور تمام لوگوں کی لعنت ہو جو اپنے باپ کے علاوہ کسی اور کی طرف اپنی نسبت کرے یا جو اپنے آقا کو چھوڑ کر کسی اور سے موالات کرے، اس کا کوئی فرض یا نفل قبول نہیں ہوں گے، بچہ صاحب فراش کا ہوتا ہے اور زانی کے لئے پتھر ہوتے ہیں، اللہ تعالیٰ نے ہر حقدار کو اس کا حق دے دیا ہے، اس لئے وارث کے حق میں وصیت نہیں کی جا سکتی۔

(۱۸۲۵۲) حَدَّثَنَا حُسَيْنُ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا شَرِيكٌ عَنْ لَيْثٍ عَنْ شَهْرِ بْنِ حَوْشَبٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ خَارِجَةَ الثُّمَالِيِّ قَالَ سَأَلْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ الْهَدْيِ يَعْطَبُ قَالَ انْحَرْهُ وَاصْبُغْ نَعْلَهُ فِي دَمِهِ وَاضْرِبْ بِهِ عَلَى صَفْحَتِهِ أَوْ قَالَ عَلَى جَنْبِهِ وَلَا تَأْكُلَنَّ مِنْهُ شَيْئًا أَنْتَ وَلَا أَهْلُ رُفْقَتِكَ [راجع: ۱۷۸۱۸].

(۱۸۲۵۲) حضرت عمرو بن خارجہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے نبی سے ہدی کے اس جانور کے متعلق پوچھا جو مرنے کے قریب ہو؟ تو نبی علیہ السلام نے فرمایا اسے ذبح کر دو، اس کے نعل کو خون میں رنگ دو، اور اس کی پیشانی یا پہلو پر لگا دو، اور خود تم یا تمہارے رفقاء اس میں سے کچھ نہ کھاؤ۔

(۱۸۲۵۳) حَدَّثَنَا أَسْوَدُ بْنُ عَامِرٍ حَدَّثَنَا شَرِيكٌ عَنْ لَيْثٍ عَنْ شَهْرِ بْنِ حَوْشَبٍ عَنْ عَمْرٍو الثُّمَالِيِّ قَالَ بَعَثَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَعَ أَبِي هَدْيًا قَالَ إِذَا عَطِبَ شَيْءٌ مِنْهَا فَانْحَرْهُ ثُمَّ اضْرِبْ خُفَّهُ فِي دَمِهِ ثُمَّ اضْرِبْ بِهِ صَفْحَتَهُ وَلَا تَأْكُلْ أَنْتَ وَلَا أَهْلُ رُفْقَتِكَ وَخَلِّ بَيْنَهُ وَبَيْنَ النَّاسِ [راجع: ۱۷۸۱۸].

(۱۸۲۵۳) حضرت عمرو بن خارجہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے نبی سے ہدی کے اس جانور کے متعلق پوچھا جو مرنے کے

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

قریب ہو؟ تو نبی علیہ السلام نے فرمایا اسے ذبح کر دو، اس کے نعل کو خون میں رنگ دو، اور اس کی پیشانی یا پہلو پر لگا دو، اور خود تم یا تمہارے رفقاء اس میں سے کچھ نہ کھاؤ اور اسے لوگوں کے لئے چھوڑ دو۔

(۱۸۲۵۴) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ أَخْبَرَنَا سَعِيدٌ يَعْنِي ابْنَ أَبِي عَرُوبَةَ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ شَهْرِ بْنِ حَوْشَبٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ غَنْمٍ أَنَّ عَمْرَو بْنَ خَارِجَةَ الْخُشَنِيَّ حَدَّثَهُمْ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَطَبَهُمْ عَلَى رَاحِلَتِهِ وَإِنَّ رَاحِلَتَهُ لَتَقْصَعُ بِجِرَّتِهَا وَإِنَّ لُعَابَهَا يَسِيلُ بَيْنَ كَتِفَيَّ فَقَالَ إِنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ قَدْ قَسَمَ لِكُلِّ إِنْسَانٍ نَصِيبَهُ مِنْ الْمِيرَاثِ فَلَا تَجُوزُ وَصِيَّةٌ لِوَارِثٍ الْوَلَدُ لِلْفِرَاشِ وَلِلْعَاهِرِ الْحَجَرُ أَلَا وَمَنْ ادَّعَى إِلَى غَيْرِ أَبِيهِ أَوْ تَوَلَّى غَيْرَ مَوَالِيهِ فَعَلَيْهِ لَعْنَةُ اللَّهِ وَالْمَلَائِكَةِ وَالنَّاسِ أَجْمَعِينَ لَا يَقْبَلُ اللَّهُ مِنْهُ صَرْفًا وَلَا عَدْلًا أَوْ عَدْلًا وَلَا صَرْفًا [راجع: ١٧٨١٥].

(۱۸۲۵۴) حضرت عمرو بن خارجہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ (منیٰ کے میدان میں) نبی علیہ السلام نے اپنی اونٹنی پر "جو جگالی کر رہی تھی اور اس کا لعاب میرے دونوں کندھوں کے درمیان بہہ رہا تھا" خطبہ دیتے ہوئے ارشاد فرمایا یاد رکھو! میرے لیے اور میرے اہل بیت کے لئے صدقہ حلال نہیں ہے، پھر اپنی اونٹنی کے کندھے سے ایک بال لے کر فرمایا اس کے برابر بھی نہیں، اس شخص پر اللہ کی، فرشتوں کی اور تمام لوگوں لعنت ہو جو اپنے باپ کے علاوہ کسی اور کی طرف اپنی نسبت کرے یا جو اپنے آقا کو چھوڑ کر کسی اور سے موالات کرے، اس کا کوئی فرض یا نفل قبول نہیں ہوں گے، بچہ صاحب فراش کا ہوتا ہے اور زانی کے لئے پتھر ہوتے ہیں، اللہ تعالیٰ نے ہر حقدار کو اس کا حق دے دیا ہے، اس لئے وارث کے حق میں وصیت نہیں کی جا سکتی۔

(۱۸۲۵۵) حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ الْخَفَّافُ أَخْبَرَنَا سَعِيدٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ شَهْرِ بْنِ حَوْشَبٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ غَنْمٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ خَارِجَةَ قَالَ خَطَبَنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ بِمِنًى عَلَى رَاحِلَتِهِ وَإِنِّي لَتَحْتَ جِرَانِ نَاقَتِهِ وَهِيَ تَقْصَعُ بِجِرَّتِهَا وَلُعَابُهَا يَسِيلُ بَيْنَ كَتِفَيَّ فَقَالَ إِنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ قَدْ قَسَمَ لِكُلِّ إِنْسَانٍ نَصِيبَهُ مِنْ الْمِيرَاثِ وَلَا يَجُوزُ لِوَارِثٍ وَصِيَّةٌ أَلَا وَإِنَّ الْوَلَدَ لِلْفِرَاشِ وَلِلْعَاهِرِ الْحَجَرُ أَلَا وَمَنْ ادَّعَى إِلَى غَيْرِ أَبِيهِ أَوْ تَوَلَّى غَيْرَ مَوَالِيهِ رَغْبَةً عَنْهُمْ فَعَلَيْهِ لَعْنَةُ اللَّهِ وَالْمَلَائِكَةِ وَالنَّاسِ أَجْمَعِينَ

(۱۸۲۵۵) حضرت عمرو بن خارجہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ (منیٰ کے میدان میں) نبی علیہ السلام نے اپنی اونٹنی پر "جو جگالی کر رہی تھی اور اس کا لعاب میرے دونوں کندھوں کے درمیان بہہ رہا تھا" خطبہ دیتے ہوئے ارشاد فرمایا یاد رکھو! میرے لیے اور میرے اہل بیت کے لئے صدقہ حلال نہیں ہے، پھر اپنی اونٹنی کے کندھے سے ایک بال لے کر فرمایا اس کے برابر بھی نہیں، اس شخص پر اللہ کی، فرشتوں کی اور تمام لوگوں لعنت ہو جو اپنے باپ کے علاوہ کسی اور کی طرف اپنی نسبت کرے یا جو اپنے آقا کو چھوڑ کر کسی اور سے موالات کرے، اس کا کوئی فرض یا نفل قبول نہیں ہوں گے، بچہ صاحب فراش کا ہوتا ہے اور زانی کے لئے پتھر ہوتے ہیں، اللہ تعالیٰ نے ہر حقدار کو اس کا حق دے دیا ہے، اس لئے وارث کے حق میں وصیت نہیں کی جا سکتی۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۱۸۲۵۶) قَالَ سَعِيدٌ وحَدَّثَنَا مَطَرٌ عَنْ شَهْرِ بْنِ حَوْشَبٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ غَنْمٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ خَارِجَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِثْلَهُ وَزَادَ مَطَرٌ فِي الْحَدِيثِ وَلَا يُقْبَلُ مِنْهُ صَرْفٌ وَلَا عَدْلٌ

(۱۸۲۵۶) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے، البتہ اس میں یہ بھی اضافہ ہے کہ اس کی کوئی فرض یا نفل عبادت قبول نہیں کی جائے گی۔

(۱۸۲۵۷) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا سَعِيدٌ فَذَكَرَ الْحَدِيثَ وَقَالَ قَالَ مَطَرٌ وَلَا يُقْبَلُ مِنْهُ صَرْفٌ وَلَا عَدْلٌ أَوْ عَدْلٌ وَلَا صَرْفٌ

(۱۸۲۵۷) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

هَذَا آخِرُ مُسْنَدِ الشَّامِيِّينَ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

جلد ہشتم

مسند امام احمد بن حنبل رحمۃ اللہ علیہ

(مترجم)

حدیث نمبر: ۱۸۲۵۸ تا حدیث نمبر: ۲۰۰۰۰

مؤلف: حضرت امام احمد بن حنبل رحمۃ اللہ علیہ المتوفی ۲۴۱ھ

مترجم: مولانا محمد ظفر اقبال

مکتبہ رحمانیہ

اقراء سنٹر غزنی سٹریٹ اردو بازار لاہور
فون: 042-37224228-37355743

بسم اللہ الرحمن الرحیم

❀❀❀ توجہ فرمائیں! ❀❀❀

کتاب وسنت ڈاٹ کام پر دستیاب تمام الیکٹرانک کتب............

- عام قاری کے مطالعے کے لیے ہیں۔
- مجلس التحقیق الاسلامی کے علمائے کرام کی باقاعدہ تصدیق واجازت کے بعد اَپ لوڈ (UPLOAD) کی جاتی ہیں۔
- متعلقہ ناشرین کی اجازت کے ساتھ پیش کی گئی ہیں۔
- دعوتی مقاصد کی خاطر ڈاؤن لوڈ، پرنٹ، فوٹو کاپی اور الیکٹرانک ذرائع سے محض مندرجات کی نشرواشاعت کی مکمل اجازت ہے۔

❀❀❀ تنبیہ ❀❀❀

- کسی بھی کتاب کو تجارتی یا مادی نفع کے حصول کی خاطر استعمال کرنے کی ممانعت ہے۔
- ان کتب کو تجارتی یا دیگر مادی مقاصد کے لیے استعمال کرنا اخلاقی، قانونی وشرعی جرم ہے۔

اسلامی تعلیمات پر مشتمل کتب متعلقہ ناشرین سے خرید کر
تبلیغ دین کی کاوشوں میں بھرپور شرکت اختیار کریں

نشرواشاعت، کتب کی خرید وفروخت اور کتب کے استعمال سے متعلقہ کسی بھی قسم کی معلومات کے لیے رابطہ فرمائیں

ٹیم کتاب وسنت ڈاٹ کام

webmaster@kitabosunnat.com

www.KitaboSunnat.com

www.KitaboSunnat.com

بسم اللہ الرحمن الرحیم

جملہ حقوق ملکیت بحق ناشر محفوظ ہیں

www.KitaboSunnat.com

نام کتاب: .... مسند امام احمد بن حنبل رحمۃ اللہ علیہ (جلد ششم)

مترجم: .... مولانا محمد ظفر اقبال

ناشر: .... مکتبہ رحمانیہ

مطبع: .... لعل سٹار پرنٹرز لاہور

استدعا

اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے انسانی طاقت اور بساط کے مطابق کتابت، طباعت، تصحیح اور جلد سازی میں پوری پوری احتیاط کی گئی ہے۔

بشری تقاضے سے اگر کوئی غلطی نظر آئے یا صفحات درست نہ ہوں تو ازراہ کرم مطلع فرما دیں۔ ان شاء اللہ ازالہ کیا جائے گا۔ نشاندہی کے لیے ہم بے حد شکر گزار ہوں گے۔ (ادارہ)

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

www.KitaboSunnat.com

فہرست

مُسندُ الکوفیین

حضرت صفوان بن عسال مرادی ؓ کی حدیثیں ۱۱

حضرت کعب بن عجرہ ؓ کی حدیثیں ۱۷

حضرت مغیرہ بن شعبہ ؓ کی حدیثیں ۲۷

حضرت عدی بن حاتم طائی ؓ کی حدیثیں ۴۳

حضرت معن بن یزید سلمی ؓ کی حدیث ۷۳

حضرت محمد بن حاطب ؓ کی حدیثیں ۷۳

ایک صحابی ؓ کی روایت ۷۵

ایک صحابی ؓ کی روایت ۷۵

حضرت سلمہ بن نعیم ؓ کی حدیث ۷۶

حضرت عامر بن شہر ؓ کی حدیثیں ۷۶

بنو سلیم کے ایک صحابی ؓ کی روایت ۷۷

حضرت ابو جبیرہ بن ضحاک ؓ کی حدیث ۷۷

ایک صحابی ؓ کی روایت ۷۷

بنو مجمع کے ایک صحابی ؓ کی روایت ۷۸

حضرت اغر مزنی ؓ کی حدیثیں ۷۸

ایک صحابی ؓ کی روایت ۷۹

ایک مہاجر صحابی ؓ کی روایت ۷۹

حضرت عرفجہ ؓ کی حدیث ۷۹

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

حضرت عمارہ بن رویبہ رضی اللہ عنہ کی حدیثیں ۸۰

حضرت عروہ بن مضرس طائی رضی اللہ عنہ کی حدیثیں ۸۱

حضرت ابوحازم رضی اللہ عنہ کی حدیث ۸۲

حضرت صفوان زہری رضی اللہ عنہ کی حدیثیں ۸۳

حضرت سلیمان بن صرد رضی اللہ عنہ کی حدیثیں ۸۳

حضرت سلیمان بن صرد رضی اللہ عنہ اور خالد بن عرفطہ رضی اللہ عنہ کی اجتماعی حدیثیں ۸۴

حضرت عمار بن یاسر رضی اللہ عنہ کی مرویات ۸۵

حضرت عبداللہ بن ثابت رضی اللہ عنہ کی حدیث ۹۴

حضرت عیاض بن حمار رضی اللہ عنہ کی حدیثیں ۹۵

حضرت حنظلہ کاتب اسیدی رضی اللہ عنہ کی حدیث ۹۷

حضرت نعمان بن بشیر رضی اللہ عنہ کی مرویات ۹۸

حضرت اسامہ بن شریک رضی اللہ عنہ کی حدیثیں ۱۳۱

حضرت عمرو بن حارث بن مصطلق رضی اللہ عنہ کی حدیثیں ۱۳۲

حضرت حارث بن ضرار خزاعی رضی اللہ عنہ کی حدیث ۱۳۳

حضرت جراح اور ابوسنان اشجعی رضی اللہ عنہ کی حدیثیں ۱۳۵

حضرت قیس بن ابی غرزہ رضی اللہ عنہ کی حدیث ۱۳۷

حضرت براء بن عازب رضی اللہ عنہ کی مرویات ۱۳۸

حضرت ابوالسنابل بن بعکک رضی اللہ عنہ کی حدیثیں ۲۱۲

حضرت عبداللہ بن عدی بن حمراء زہری رضی اللہ عنہ کی حدیثیں ۲۱۳

حضرت ابوثور فہمی رضی اللہ عنہ کی حدیث ۲۱۴

حضرت حرملہ عنبری رضی اللہ عنہ کی حدیث ۲۱۴

حضرت نبیط بن شریط رضی اللہ عنہ کی حدیثیں ۲۱۵

حضرت ابوکاہل رضی اللہ عنہ کی حدیث ۲۱۶

حضرت حارثہ بن وہب رضی اللہ عنہ کی حدیثیں ۲۱۷

حضرت عمرو بن حریث رضی اللہ عنہ کی حدیثیں ۲۱۸

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

حضرت سعید بن حریث رضی اللہ عنہ کی حدیث ۲۱۹
حضرت عبداللہ بن یزید انصاری رضی اللہ عنہ کی حدیثیں ۲۲۰
حضرت ابوجحیفہ رضی اللہ عنہ کی حدیثیں ۲۲۰
حضرت عبدالرحمٰن بن یعمر رضی اللہ عنہ کی حدیثیں ۲۲۷
حضرت عطیہ قرظی رضی اللہ عنہ کی حدیث ۲۲۸
بنو ثقیف کے ایک صحابی رضی اللہ عنہ کی روایت ۲۲۸
حضرت محمد بن عبیلہ رضی اللہ عنہ کی حدیث ۲۲۹
حضرت ابوامیہ فزاری رضی اللہ عنہ کی حدیث ۲۲۹
حضرت عبداللہ بن عکیم رضی اللہ عنہ کی حدیث ۲۳۰
حضرت طارق بن سوید رضی اللہ عنہ کی حدیث ۲۳۱
حضرت خداش ابوسلامہ رضی اللہ عنہ کی حدیثیں ۲۳۲
حضرت ضرار بن ازور رضی اللہ عنہ کی حدیث ۲۳۳
حضرت دحیہ کلبی رضی اللہ عنہ کی حدیث ۲۳۳
ایک صحابی رضی اللہ عنہ کی حدیث ۲۳۳
حضرت جندب رضی اللہ عنہ کی حدیثیں ۲۳۴
حضرت سلمہ بن قیس رضی اللہ عنہ کی حدیث ۲۳۹
ایک صحابی رضی اللہ عنہ کی حدیثیں ۲۴۰
حضرت طارق بن شہاب رضی اللہ عنہ کی حدیثیں ۲۴۲
ایک صحابی رضی اللہ عنہ کی روایت ۲۴۴
زکوٰۃ وصول کرنے والے ایک صحابی رضی اللہ عنہ کی روایت ۲۴۵
حضرت وائل بن حجر رضی اللہ عنہ کی مرویات ۲۴۵
حضرت عمار بن یاسر رضی اللہ عنہ کی حدیثیں ۲۵۶
چند صحابہ رضی اللہ عنہم کی روایت ۲۶۲
حضرت کعب بن مرہ بہزی رضی اللہ عنہ کی حدیثیں ۲۶۲
حضرت خریم بن فاتک رضی اللہ عنہ کی حدیثیں ۲۶۳
www.KitaboSunnat.com
محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

حضرت قطبہ بن مالک رضی اللہ عنہ کی حدیث ۲۶۵
بکر بن وائل کے ایک آدمی کی روایت ۲۶۵
حضرت ضرار بن ازور رضی اللہ عنہ کی حدیث ۲۶۶
حضرت عبداللہ بن زمعہ رضی اللہ عنہ کی حدیث ۲۶۶
حضرت مسور بن مخرمہ رضی اللہ عنہ اور مروان بن حکم رضی اللہ عنہ کی مرویات ۲۶۷
حضرت صہیب بن سنان رضی اللہ عنہ کی حدیثیں ۲۹۵
حضرت ناجیہ خزاعی رضی اللہ عنہ کی حدیث ۳۰۱
حضرت فراسی رضی اللہ عنہ کی حدیث ۳۰۱
حضرت ابوموسیٰ غافقی رضی اللہ عنہ کی حدیث ۳۰۲
حضرت ابوالعشراء دارمی کی اپنے والد سے روایت ۳۰۲
حضرت عبداللہ بن ابی حبیبہ رضی اللہ عنہ کی حدیثیں ۳۰۳
حضرت عبدالرحمٰن بن یعمر رضی اللہ عنہ کی حدیث ۳۰۴
حضرت بشر بن سحیم رضی اللہ عنہ کی حدیثیں ۳۰۴
حضرت خالد عدوانی رضی اللہ عنہ کی حدیث ۳۰۵
حضرت عامر بن مسعود جمحی رضی اللہ عنہ کی حدیث ۳۰۶
حضرت کیسان رضی اللہ عنہ کی حدیث ۳۰۶
جد زہرہ بن معبد رضی اللہ عنہ کی حدیث ۳۰۷
حضرت حنظلہ بن عمرو رضی اللہ عنہ کی حدیث ۳۰۷
حضرت امیہ بن مخشی رضی اللہ عنہ کی حدیث ۳۰۸
حضرت عبداللہ بن ربیعہ سلمی رضی اللہ عنہ کی حدیث ۳۰۸
حضرت فرات بن حیان عجلی رضی اللہ عنہ کی حدیث ۳۰۹
حضرت حذیم بن عمرو سعدی رضی اللہ عنہ کی حدیث ۳۰۹
نبی علیہ السلام کے ایک خادم کی حدیث ۳۱۰
حضرت ابن ادرع رضی اللہ عنہ کی حدیث ۳۱۱
حضرت نافع بن عتبہ بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ کی حدیثیں ۳۱۲

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

حضرت محجن بن ادرع رضی اللہ عنہ کی حدیثیں ۳۱۴
حضرت محجن رضی اللہ عنہ کی ایک اور حدیث ۳۱۵
حضرت ضمرہ بن ثعلبہ رضی اللہ عنہ کی حدیث ۳۱۵
حضرت ضرار بن ازور رضی اللہ عنہ کی حدیثیں ۳۱۶
حضرت جعدہ رضی اللہ عنہ کی حدیث ۳۱۶
حضرت علاء بن حضرمی رضی اللہ عنہ کی حدیثیں ۳۱۷
حضرت سلمہ بن قیس اشجعی رضی اللہ عنہ کی حدیثیں ۳۱۷
حضرت رفاعہ بن رافع زرقی رضی اللہ عنہ کی حدیثیں ۳۱۸
حضرت رافع بن رفاعہ رضی اللہ عنہ کی حدیث ۳۲۱
حضرت عرفجہ بن شریح رضی اللہ عنہ کی حدیث ۳۲۲
حضرت عویمر بن اشقر رضی اللہ عنہ کی حدیث ۳۲۲
قریظہ کے دو بیٹوں کی حدیث ۳۲۳
حضرت حصین بن محصن رضی اللہ عنہ کی حدیث ۳۲۳
حضرت ربیعہ بن عباد دیلی رضی اللہ عنہ کی حدیثیں ۳۲۳
حضرت عرفجہ بن اسعد رضی اللہ عنہ کی حدیث ۳۲۵
حضرت عبداللہ بن سعد رضی اللہ عنہ کی حدیث ۳۲۵
حضرت عبیداللہ بن اسلم رضی اللہ عنہ کی حدیث ۳۲۶
حضرت ماعز رضی اللہ عنہ کی حدیث ۳۲۶
حضرت احمر بن جزء رضی اللہ عنہ کی حدیث ۳۲۷
حضرت عتبان بن مالک انصاری رضی اللہ عنہ کی حدیث ۳۲۷
حضرت سنان بن سنہ رضی اللہ عنہ کی حدیث ۳۲۷
حضرت عبداللہ بن مالک اوسی رضی اللہ عنہ کی حدیثیں ۳۲۸
حضرت حارث بن مالک بن برصاء رضی اللہ عنہ کی حدیثیں ۳۲۹
حضرت اوس بن حذیفہ رضی اللہ عنہ کی حدیث ۳۲۹
حضرت بیاضی رضی اللہ عنہ کی حدیث ۳۳۰

www.KitaboSunnat.com

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

حضرت ابو اروی رضی اللہ عنہ کی حدیث ۳۳۱
حضرت فضالہ لیثی رضی اللہ عنہ کی حدیث ۳۳۱
حضرت مالک بن حارث رضی اللہ عنہ کی حدیثیں ۳۳۱
حضرت ابی بن مالک رضی اللہ عنہ کی حدیث ۳۳۲
حضرت مالک بن عمرو قشیری رضی اللہ عنہ کی حدیث ۳۳۳
حضرت خشخاش عنبری رضی اللہ عنہ کی حدیث ۳۳۳
حضرت ابو وہب جشمی رضی اللہ عنہ کی حدیثیں ۳۳۴
حضرت مہاجر قنفذ رضی اللہ عنہ کی حدیث ۳۳۴
حضرت خریم بن فاتک اسدی رضی اللہ عنہ کی حدیثیں ۳۳۵
حضرت ابوسعید بن زید رضی اللہ عنہ کی حدیث ۳۳۷
نبی علیہ السلام کے مؤذن کی حدیث ۳۳۷
حضرت حنظلہ کاتب رضی اللہ عنہ کی بقیہ حدیثیں ۳۳۸
حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ نام کے ایک اور صحابی کی حدیثیں ۳۳۹
حضرت عیاش بن ابی ربیعہ رضی اللہ عنہ کی حدیث ۳۴۰
حضرت ابو عقرب رضی اللہ عنہ کی حدیث ۳۴۱
حضرت عمرو بن عبیداللہ رضی اللہ عنہ کی حدیث ۳۴۱
حضرت یزداد بن فساءہ رضی اللہ عنہ کی حدیث ۳۴۱
حضرت ابو لیلیٰ ابو عبدالرحمٰن بن ابی لیلیٰ رضی اللہ عنہ کی حدیثیں ۳۴۲
حضرت ابو عبداللہ صنابحی رضی اللہ عنہ کی حدیثیں ۳۴۴
حضرت ابو رہم غفاری رضی اللہ عنہ کی حدیث ۳۴۷
حضرت عبداللہ بن قرط رضی اللہ عنہ کی حدیث ۳۴۹
حضرت عبداللہ بن جحش رضی اللہ عنہ کی حدیثیں ۳۵۰
حضرت عبدالرحمٰن بن ازہر رضی اللہ عنہ کی حدیثیں ۳۵۰
حضرت صنابحی احمسی رضی اللہ عنہ کی حدیثیں ۳۵۲
حضرت اسید بن حضیر رضی اللہ عنہ کی حدیثیں ۳۵۳

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

حضرت سوید بن قیس رضی اللہ عنہ کی حدیثیں ۳۵۵

حضرت جابر احمسی رضی اللہ عنہ کی حدیثیں ۳۵۶

www.KitaboSunnat.com

حضرت عبداللہ بن ابی اوفی رضی اللہ عنہ کی مرویات ۳۵۷

حضرت جریر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ کی مرویات ۳۷۰

حضرت زید بن ارقم رضی اللہ عنہ کی مرویات ۳۹۸

حضرت نعمان بن بشیر رضی اللہ عنہ کی بقیہ مرویات ۴۲۴

حضرت عروہ بن ابی الجعد بارقی رضی اللہ عنہ کی حدیثیں ۴۲۵

حضرت عدی بن حاتم رضی اللہ عنہ کی بقیہ مرویات ۴۲۹

حضرت عبداللہ بن ابی اوفی رضی اللہ عنہ کی مرویات ۴۳۰

حضرت ابوقتادہ انصاری رضی اللہ عنہ کی حدیثیں ۴۳۹

حضرت عطیہ قرظی رضی اللہ عنہ کی حدیث ۴۵۰

حضرت عقبہ بن حارث رضی اللہ عنہ کی مرویات ۴۵۱

حضرت ابونجیح سلمی رضی اللہ عنہ کی حدیث ۴۵۲

حضرت صخر غامدی رضی اللہ عنہ کی بقیہ حدیث ۴۵۳

حضرت سفیان ثقفی رضی اللہ عنہ کی حدیث ۴۵۴

حضرت عمرو بن عبسہ رضی اللہ عنہ کی مرویات ۴۵۴

حضرت محمد بن صیفی رضی اللہ عنہ کی حدیث ۴۶۳

حضرت یزید بن ثابت رضی اللہ عنہ کی حدیثیں ۴۶۴

حضرت شرید بن سوید ثقفی رضی اللہ عنہ کی مرویات ۴۶۵

حضرت مجمع بن جاریہ انصاری رضی اللہ عنہ کی حدیث ۴۷۱

حضرت صخر غامدی رضی اللہ عنہ کی حدیثیں ۴۷۱

حضرت ابوموسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ کی مرویات ۴۷۳

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

مسند الكوفيين

کوفی صحابۂ کرام رضوان اللہ علیہم اجمعین کی مرویات

اول مسند الكوفيين

حَدِيثُ صَفْوَانَ بْنِ عَسَّالٍ الْمُرَادِيِّ رضی اللہ عنہ

حضرت صفوان بن عسال مرادی رضی اللہ عنہ کی حدیثیں

(۱۸۲۵۸) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ أَخْبَرَنَا عَاصِمُ بْنُ بَهْدَلَةَ عَنْ زِرِّ بْنِ حُبَيْشٍ قَالَ غَدَوْتُ عَلَى صَفْوَانَ بْنِ عَسَّالٍ الْمُرَادِيِّ أَسْأَلُهُ عَنْ الْمَسْحِ عَلَى الْخُفَّيْنِ فَقَالَ مَا جَاءَ بِكَ قُلْتُ ابْتِغَاءَ الْعِلْمِ قَالَ أَلَا أُبَشِّرُكَ وَرَفَعَ الْحَدِيثَ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ الْمَلَائِكَةَ لَتَضَعُ أَجْنِحَتَهَا لِطَالِبِ الْعِلْمِ رِضًا بِمَا يَطْلُبُ فَذَكَرَ الْحَدِيثَ [انظر: ۱۸۲۶۰، ۱۸۲۶۱، ۱۸۲۶۳، ۱۸۲۶۵].

(۱۸۲۵۸) زر بن حبیش رحمۃ اللہ علیہ کہتے ہیں کہ ایک دن میں حضرت صفوان بن عسال رضی اللہ عنہ کے پاس مسح علی الخفین کا حکم پوچھنے کے لئے حاضر ہوا تو انہوں نے پوچھا کیسے آنا ہوا؟ میں نے کہا حصول علم کے سلسلے میں حاضر ہوا ہوں، انہوں نے فرمایا کیا میں تمہیں خوشخبری نہ سناؤں؟ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا اللہ کے فرشتے طالب علم کے لئے ''طلب علم پر خوشی ظاہر کرتے ہوئے'' اپنے پر بچھا دیتے ہیں، پھر پوری حدیث ذکر کی۔

(۱۸۲۵۹) حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ حَدَّثَنَا عَاصِمُ بْنُ بَهْدَلَةَ حَدَّثَنِي زِرُّ بْنُ حُبَيْشٍ قَالَ وَفَدْتُ فِي خِلَافَةِ عُثْمَانَ بْنِ عَفَّانَ وَإِنَّمَا حَمَلَنِي عَلَى الْوِفَادَةِ لُقِيُّ أُبَيِّ بْنِ كَعْبٍ وَأَصْحَابِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَقِيتُ صَفْوَانَ بْنَ عَسَّالٍ فَقُلْتُ لَهُ هَلْ رَأَيْتَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ نَعَمْ وَغَزَوْتُ مَعَهُ اثْنَتَيْ عَشْرَةَ غَزْوَةً

(۱۸۲۵۹) زر بن حبیش رحمۃ اللہ علیہ کہتے ہیں کہ میں حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ کے دور خلافت میں مدینہ منورہ حاضر ہوا، سفر کا مقصد حضرت ابی بن کعب رضی اللہ عنہ اور دیگر صحابۂ کرام رضی اللہ عنہم سے ملاقات تھی، میری ملاقات حضرت صفوان بن عسال رضی اللہ عنہ سے بھی ہوئی، میں نے

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ان سے پوچھا کہ کیا آپ نے نبی علیہ السلام کی زیارت کی ہے؟ انہوں نے فرمایا ہاں! میں نے نبی علیہ السلام کے ساتھ بارہ غزوات میں بھی حصہ لیا ہے۔

(۱۸۲۶۰) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ آدَمَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَاصِمٍ عَنْ زِرِّ بْنِ حُبَيْشٍ قَالَ أَتَيْتُ صَفْوَانَ بْنَ عَسَّالٍ الْمُرَادِيَّ فَسَأَلْتُهُ عَنِ الْمَسْحِ عَلَى الْخُفَّيْنِ فَقَالَ كُنَّا نَكُونُ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَيَأْمُرُنَا أَنْ لَا نَنْزِعَ خِفَافَنَا ثَلَاثَةَ أَيَّامٍ إِلَّا مِنْ جَنَابَةٍ وَلَكِنْ مِنْ غَائِطٍ وَبَوْلٍ وَنَوْمٍ [صححه ابن خزيمة: (۱۹۳ و ۱۹۶)، وابن حبان (۱۱۰۰ و۱۳۱۹ و ۱۳۲۰ و ۱۳۲۱ و ۱۳۲۵) وقال الترمذی: حسن صحیح. قال الألبانی. حسن (ابن ماجة: ٤٧٨، الترمذی: ۹٦ و۳۵۳۵ و۳۵۳٦، النسائی: ۸۳/۱ و۹۸). قال شعيب: صحیح لغيره وهذا اسناد حسن].

[راجع: ۱۸۲۵۸].

(۱۸۲۶۰) زر بن حبیش رحمۃ اللہ علیہ کہتے ہیں کہ میں حضرت صفوان رضی اللہ عنہ کی خدمت میں حاضر ہوا اور ان سے موزوں پر مسح کرنے کا حکم پوچھا، انہوں نے فرمایا کہ ہم لوگ نبی علیہ السلام کے ساتھ سفر میں ہوتے تھے تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم ہمیں حکم دیتے تھے کہ تین دن تک اپنے موزے نہ اتاریں، الا یہ کہ کسی کو جنابت لاحق ہو جائے، لیکن پیشاب، پاخانے اور نیند کی حالت میں اس کے اتارنے کا حکم نہیں تھا۔

(۱۸۲۶۱) وَجَاءَ أَعْرَابِيٌّ جَهْوَرِيُّ الصَّوْتِ فَقَالَ يَا مُحَمَّدُ الرَّجُلُ يُحِبُّ الْقَوْمَ وَلَمَّا يَلْحَقْ بِهِمْ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمَرْءُ مَعَ مَنْ أَحَبَّ [صححه ابن حبان (۵٦۲ و ۲۳۲۱). قال الألبانی: حسن الترمذی: ۲۳۸۷ و۳۵۳۵ و۳۵۳٦)].

(۱۸۲۶۱) اور ایک بلند آواز والا دیہاتی آیا اور کہنے لگا اے محمد! صلی اللہ علیہ وسلم اگر ایک آدمی کسی قوم سے محبت کرتا ہو لیکن ان میں شامل نہ ہو تو کیا حکم ہے؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا انسان (قیامت کے دن) اسی کے ساتھ ہوگا جس سے وہ محبت کرتا ہے۔

(۱۸۲۶۲) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ وَحَدَّثَنَاهُ يَزِيدُ أَخْبَرَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ قَالَ سَمِعْتُ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ سَلَمَةَ يُحَدِّثُ عَنْ صَفْوَانَ بْنِ عَسَّالٍ قَالَ يَزِيدُ الْمُرَادِيُّ قَالَ قَالَ يَهُودِيٌّ لِصَاحِبِهِ اذْهَبْ بِنَا إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَالَ يَزِيدُ إِلَى هَذَا النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتَّى نَسْأَلَهُ عَنْ هَذِهِ الْآيَةِ وَلَقَدْ آتَيْنَا مُوسَى تِسْعَ آيَاتٍ فَقَالَ لَا تَقُلْ لَهُ نَبِيٌّ فَإِنَّهُ إِنْ سَمِعَكَ لَصَارَتْ لَهُ أَرْبَعَةُ أَعْيُنٍ فَسَأَلَاهُ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تُشْرِكُوا بِاللَّهِ شَيْئًا وَلَا تَسْرِقُوا وَلَا تَزْنُوا وَلَا تَقْتُلُوا النَّفْسَ الَّتِي حَرَّمَ اللَّهُ إِلَّا بِالْحَقِّ وَلَا تَسْحَرُوا وَلَا تَأْكُلُوا الرِّبَا وَلَا تَمْشُوا بِبَرِيءٍ إِلَى ذِي سُلْطَانٍ لِيَقْتُلَهُ وَلَا تَقْذِفُوا مُحْصَنَةً أَوْ قَالَ تَفِرُّوا مِنَ الزَّحْفِ شُعْبَةُ الشَّاكُّ وَأَنْتُمْ يَا يَهُودُ عَلَيْكُمْ خَاصَّةً أَنْ لَا تَعْتَدُوا قَالَ يَزِيدُ تَعْدُوا فِي السَّبْتِ فَقَبَّلَا يَدَهُ وَرِجْلَهُ قَالَ يَزِيدُ يَدَيْهِ وَرِجْلَيْهِ وَقَالَا نَشْهَدُ أَنَّكَ نَبِيٌّ قَالَ فَمَا يَمْنَعُكُمَا أَنْ تَتَّبِعَانِي قَالَا إِنَّ دَاوُدَ عَلَيْهِ السَّلَام دَعَا أَنْ لَا يَزَالَ مِنْ ذُرِّيَّتِهِ نَبِيٌّ وَإِنَّا نَخْشَى قَالَ يَزِيدُ إِنْ أَسْلَمْنَا أَنْ تَقْتُلَنَا يَهُودُ [قال الترمذی: حسن

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

صحیح. قال الألبانی: ضعیف (ابن ماجة: ۳۷۰۵، الترمذی: ۲۷۳۳ و ۱۳۴۴)]. [انظر: ۱۸۲۷۲].

(۱۸۲۶۲) حضرت صفوان رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ ایک یہودی نے اپنے ساتھی سے کہا کہ آؤ! اس نبی کے پاس چل کر اس آیت کے متعلق ان سے پوچھتے ہیں کہ ''ہم نے موسیٰ کو نو واضح نشانیاں دی تھیں'' اس نے کہا کہ انہیں نبی مت کہو، کیونکہ اگر انہوں نے یہ بات سن لی تو ان کی چار آنکھیں ہو جائیں گی، بہر حال! انہوں نے نبی علیہ السلام سے اس آیت کے متعلق دریافت کیا تو نبی علیہ السلام نے اس کی تفصیل بتاتے ہوئے فرمایا اللہ کے ساتھ کسی کو شریک مت ٹھہراؤ، چوری مت کرو، زنا مت کرو، کسی ایسے شخص کو ناحق قتل مت کرو جسے قتل کرنا اللہ نے حرام قرار دیا ہو، جادو مت کرو، سود مت کھاؤ، کسی بے گناہ کو کسی طاقتور کے پاس مت لے جاؤ کہ وہ اسے قتل کر دے، کسی پاکدامن پر بدکاری کی تہمت نہ لگاؤ (یا یہ فرمایا کہ میدانِ جنگ سے راہِ فرار اختیار نہ کرو) اور اے یہودیو! تمہیں خصوصیت کے ساتھ حکم ہے کہ ہفتہ کے دن کے معاملے میں حد سے تجاوز نہ کرو۔

یہ سن کر ان دونوں نے نبی علیہ السلام کے دست مبارک چومے اور پاؤں کو بھی بوسہ دیا، اور کہنے لگے کہ ہم آپ کے نبی ہونے کی گواہی دیتے ہیں، نبی علیہ السلام نے فرمایا پھر تم میری پیروی کیوں نہیں کرتے؟ انہوں نے جواب دیا کہ حضرت داؤد علیہ السلام نے یہ دعاء فرمائی تھی کہ ہمیشہ ان کی اولاد میں نبی آتے رہیں، ہمیں اندیشہ ہے کہ اگر ہم نے اسلام قبول کر لیا تو یہودی ہمیں قتل کر دیں گے۔

(۱۸۲۶۲) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنْ عَاصِمِ بْنِ أَبِي النَّجُودِ عَنْ زِرِّ بْنِ حُبَيْشٍ قَالَ أَتَيْتُ صَفْوَانَ بْنَ عَسَّالٍ الْمُرَادِيَّ فَقَالَ مَا جَاءَ بِكَ قَالَ فَقُلْتُ جِئْتُ أَطْلُبُ الْعِلْمَ قَالَ فَإِنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَا مِنْ خَارِجٍ يَخْرُجُ مِنْ بَيْتِهِ فِي طَلَبِ الْعِلْمِ إِلَّا وَضَعَتْ لَهُ الْمَلَائِكَةُ أَجْنِحَتَهَا رِضًا بِمَا يَصْنَعُ [صححه ابن حبان (۱۳۱۹)، وابن خزيمة: (۱۹۳) وقال الترمذی: حسن صحيح. قال الألبانی: حسن (ابن ماجة: ۲۲۶)، والترمذی: ۳۵۳۵ و ۳۵۳۶) النسائی: ۱/۹۸)]. [راجع: ۱۸۲۵۸].

(۱۸۲۶۳) زر بن حبیش رحمہ اللہ کہتے ہیں کہ ایک دن میں حضرت صفوان بن عسال رضی اللہ عنہ کے پاس حاضر ہوا تو انہوں نے پوچھا کیسے آنا ہوا؟ میں نے کہا حصولِ علم کے سلسلے میں حاضر ہوا ہوں، انہوں نے فرمایا جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے کہ اللہ کے فرشتے طالب علم کے لئے ''طلب علم پر خوشی ظاہر کرتے ہوئے'' اپنے پر بچھا دیتے ہیں۔

(۱۸۲۶۴) قَالَ جِئْتُ أَسْأَلُكَ عَنْ الْمَسْحِ بِالْخُفَّيْنِ قَالَ نَعَمْ لَقَدْ كُنْتُ فِي الْجَيْشِ الَّذِينَ بَعَثَهُمْ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَمَرَنَا أَنْ نَمْسَحَ عَلَى الْخُفَّيْنِ إِذَا نَحْنُ أَدْخَلْنَاهُمَا عَلَى طُهْرٍ ثَلَاثًا إِذَا سَافَرْنَا وَيَوْمًا وَلَيْلَةً إِذَا أَقَمْنَا وَلَا نَخْلَعَهُمَا إِلَّا مِنْ جَنَابَةٍ [راجع: ۱۸۲۵۸].

(۱۸۲۶۴) زر بن حبیش رحمہ اللہ کہتے ہیں کہ میں نے ان سے عرض کیا کہ میں آپ سے مسح علی الخفین کے متعلق پوچھنے کے لئے آیا ہوں، انہوں نے فرمایا اچھا، میں اس لشکر میں تھا جسے نبی علیہ السلام نے بھیجا تھا، نبی علیہ السلام نے ہمیں یہ حکم دیا تھا کہ اگر ہم نے طہارت کی حالت میں موزے پہنے ہوں اور ہم مسافر ہوں تو تین دن تک اور اگر مقیم ہوں تو ایک دن رات تک ان پر مسح کر سکتے ہیں، الّا یہ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

کہ کسی کو جنابت لاحق ہو جائے، لیکن پیشاب، پاخانے اور نیند کی حالت میں اس کے اتارنے کا حکم نہیں تھا۔

(۱۸۲۶۵) قَالَ وَسَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِنَّ بِالْمَغْرِبِ بَابًا مَفْتُوحًا لِلتَّوْبَةِ مَسِيرَتُهُ سَبْعُونَ سَنَةً لَا يُغْلَقُ حَتَّى تَطْلُعَ الشَّمْسُ مِنْ نَحْوِهِ [صححه ابن خزيمة: (۱۹۳ و ۱۳۲۱). قال الألباني: حسن (ابن ماجة: ۴۰۷۰، الترمذی: ۳۵۳۵ و ۳۵۳۶)]. [انظر: ۱۸۲۷۱، ۱۸۲۷۹].

(۱۸۲۶۵) اور میں نے نبی علیہ السلام کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ مغرب میں ایک دروازہ ہے جو توبہ کے لئے کھلا ہوا ہے، اس کی مسافت ستر سال پر محیط ہے، وہ اس وقت تک بند نہیں ہوگا جب تک سورج مغرب سے طلوع نہ ہو جائے۔

(۱۸۲۶۶) حَدَّثَنَا أَسْوَدُ بْنُ عَامِرٍ قَالَ أَخْبَرَنَا زُهَيْرٌ عَنْ أَبِي رَوْقٍ الْهَمْدَانِيِّ أَنَّ أَبَا الْغَرِيفِ حَدَّثَهُمْ قَالَ قَالَ صَفْوَانُ بَعَثَنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي سَرِيَّةٍ قَالَ سِيرُوا بِاسْمِ اللَّهِ فِي سَبِيلِ اللَّهِ تُقَاتِلُونَ أَعْدَاءَ اللَّهِ لَا تَغُلُّوا وَلَا تَقْتُلُوا وَلِيدًا [قال البوصيری: هذا اسناد حسن. قال الألبانی: حسن صحيح (ابن ماجة: ۲۸۵۷). قال شعيب: صحيح لغيره وهذا اسناد ضعيف]. [انظر: ۱۸۲۷۳، ۱۸۲۷۶].

(۱۸۲۶۶) حضرت صفوان رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام نے ہمیں کسی دستے کے ساتھ روانہ کرتے ہوئے فرمایا اللہ کا نام لے کر راہِ خدا میں روانہ ہو جاؤ، اللہ کے دشمنوں سے قتال کرو، خیانت کرو اور نہ ہی کسی بچے کو قتل کرو۔

(۱۸۲۶۷) وَلِلْمُسَافِرِ ثَلَاثَةُ أَيَّامٍ وَلَيَالِيهِنَّ يَمْسَحُ عَلَى خُفَّيْهِ إِذَا أَدْخَلَ رِجْلَيْهِ عَلَى طُهُورٍ وَلِلْمُقِيمِ يَوْمٌ وَلَيْلَةٌ [انظر: ۱۸۲۷۴، ۱۸۲۷۶].

(۱۸۲۶۷) اور مسافر کے لئے اجازت ہے کہ وہ تین دن رات تک اپنے موزوں پر مسح کر سکتا ہے جب کہ اس نے وضو کی حالت میں موزے پہنے ہوں اور مقیم کے لئے ایک دن رات کی اجازت ہے۔

(۱۸۲۶۸) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ قَالَ حَدَّثَنَا عَاصِمٌ سَمِعَ زِرَّ بْنَ حُبَيْشٍ قَالَ أَتَيْتُ صَفْوَانَ بْنَ عَسَّالٍ الْمُرَادِيَّ فَقَالَ مَا جَاءَ بِكَ فَقُلْتُ ابْتِغَاءَ الْعِلْمِ قَالَ فَإِنَّ الْمَلَائِكَةَ تَضَعُ أَجْنِحَتَهَا لِطَالِبِ الْعِلْمِ رِضًا بِمَا يَطْلُبُ [راجع: ۱۸۲۵۸]

(۱۸۲۶۸) زر بن حبیش رحمہ اللہ کہتے ہیں کہ ایک دن میں حضرت صفوان بن عسال رضی اللہ عنہ کے پاس حاضر ہوا تو انہوں نے پوچھا کیسے آنا ہوا؟ میں نے کہا حصولِ علم کے سلسلے میں حاضر ہوا ہوں! انہوں نے فرمایا کہ اللہ کے فرشتے طالب علم کے لئے ''طلب علم پر خوشی ظاہر کرتے ہوئے'' اپنے پر بچھا دیتے ہیں۔

(۱۸۲۶۹) قُلْتُ حَكَّ فِي نَفْسِي مَسْحٌ عَلَى الْخُفَّيْنِ وَقَالَ سُفْيَانُ مَرَّةً أَوْ فِي صَدْرِي بَعْدَ الْغَائِطِ وَالْبَوْلِ وَكُنْتُ امْرَأً مِنْ أَصْحَابِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَتَيْتُكَ أَسْأَلُكَ هَلْ سَمِعْتَ مِنْهُ فِي ذَلِكَ شَيْئًا قَالَ نَعَمْ كَانَ يَأْمُرُنَا إِذَا كُنَّا سَفَرًا أَوْ مُسَافِرِينَ أَنْ لَا نَنْزِعَ خِفَافَنَا ثَلَاثَةَ أَيَّامٍ وَلَيَالِيهِنَّ إِلَّا مِنْ جَنَابَةٍ وَلَكِنْ مِنْ غَائِطٍ وَبَوْلٍ وَنَوْمٍ [راجع: ۱۸۲۵۸].

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۱۸۲۶۹) زر بن حبیش رحمۃ اللہ علیہ کہتے ہیں کہ میں حضرت صفوان رضی اللہ عنہ کی خدمت میں حاضر ہوا اور ان سے عرض کیا کہ میرے دل میں پیشاب پاخانے کے بعد موزوں پر مسح کرنے کے حوالے سے کھٹک پیدا ہوئی ہے، آپ چونکہ نبی علیہ السلام کے صحابی ہیں، اس لئے میں آپ سے یہ پوچھنے کے لئے آیا ہوں کہ آپ نے اس حوالے سے نبی علیہ السلام کو کچھ فرماتے ہوئے سنا ہے؟ انہوں نے فرمایا کہ ہم لوگ نبی علیہ السلام کے ساتھ سفر میں ہوتے تھے تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم ہمیں حکم دیتے تھے کہ تین دن تک اپنے موزے نہ اتاریں، الا یہ کہ کسی کو جنابت لاحق ہو جائے، لیکن پیشاب، پاخانے اور نیند کی حالت میں اس کے اتارنے کا حکم نہیں تھا۔

(۱۸۲۷۰) قَالَ قُلْتُ لَهُ هَلْ سَمِعْتَهُ يَذْكُرُ الْهَوَى قَالَ نَعَمْ بَيْنَمَا نَحْنُ مَعَهُ فِي مَسِيرَةٍ إِذْ نَادَاهُ أَعْرَابِيٌّ بِصَوْتٍ جَهْوَرِيٍّ فَقَالَ يَا مُحَمَّدُ فَقُلْنَا وَيْحَكَ اغْضُضْ مِنْ صَوْتِكَ فَإِنَّكَ قَدْ نُهِيتَ عَنْ ذَلِكَ فَقَالَ وَاللَّهِ لَا أَغْضُضُ مِنْ صَوْتِي فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هَاءَ وَأَجَابَهُ عَلَى نَحْوٍ مِنْ مَسْأَلَتِهِ وَقَالَ سُفْيَانُ مَرَّةً وَأَجَابَهُ نَحْوًا مِمَّا تَكَلَّمَ بِهِ فَقَالَ أَرَأَيْتَ رَجُلًا أَحَبَّ قَوْمًا وَلَمَّا يَلْحَقْ بِهِمْ قَالَ هُوَ مَعَ مَنْ أَحَبَّ [راجع: ۱۸۲۵۸].

(۱۸۲۷۰) میں نے ان سے کہا کہ کیا آپ نے نبی علیہ السلام کو ''خواہش'' کا تذکرہ کرتے ہوئے سنا ہے؟ انہوں نے فرمایا ہاں! ایک مرتبہ ہم لوگ نبی علیہ السلام کے ہمراہ کسی سفر میں تھے، کہ ایک بلند آواز والا دیہاتی آیا اور کہنے لگا اے محمد! صلی اللہ علیہ وسلم ہم نے اس سے کہا ارے او! آواز نیچی کر، اس کی ممانعت کی گئی ہے، اس نے کہا کہ میں تو اپنی آواز پست نہیں کروں گا، نبی علیہ السلام نے فرمایا تم اپنی بات کرو، اور اس انداز میں اسے جواب دیا جیسے اس نے سوال کیا تھا، اس نے کہا یہ بتائیے کہ اگر ایک آدمی کسی قوم سے محبت کرتا ہو لیکن ان میں شامل نہ ہو تو کیا حکم ہے؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا انسان (قیامت کے دن) اسی کے ساتھ ہوگا جس سے وہ محبت کرتا ہے۔

(۱۸۲۷۱) قَالَ ثُمَّ لَمْ يَزَلْ يُحَدِّثُنَا حَتَّى قَالَ إِنَّ مِنْ قِبَلِ الْمَغْرِبِ لَبَابًا مَسِيرَةُ عَرْضِهِ سَبْعُونَ أَوْ أَرْبَعُونَ عَامًا فَتَحَهُ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ لِلتَّوْبَةِ يَوْمَ خَلَقَ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضَ وَلَا يُغْلِقُهُ حَتَّى تَطْلُعَ الشَّمْسُ مِنْهُ [راجع: ۱۸۲۶۵].

(۱۸۲۷۱) پھر وہ ہمیں مسلسل حدیثیں سناتے رہے حتیٰ کہ فرمایا مغرب میں ایک دروازہ ہے جو توبہ کے لئے کھلا ہوا ہے، اس کی مسافت ستر سال پر محیط ہے، اللہ نے اسے آسمان و زمین کی تخلیق کے دن کھولا تھا، وہ اس وقت تک بند نہیں ہوگا جب تک سورج مغرب سے طلوع نہ ہو جائے۔

(۱۸۲۷۲) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ شُعْبَةَ حَدَّثَنِي عَمْرُو [illegible] مُرَّةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ سَلَمَةَ عَنْ صَفْوَانَ بْنِ عَسَّالٍ قَالَ قَالَ رَجُلٌ مِنَ الْيَهُودِ [illegible] حَرَ انْطَلِقْ بِنَا إِلَى هَذَا النَّبِيِّ قَالَ لَا تَقُلْ هَذَا فَإِنَّهُ لَوْ سَمِعَهَا كَانَ لَهُ أَرْبَعُ أَعْيُنٍ قَالَ فَانْطَلَقْنَا إِلَيْهِ فَسَأَلَاهُ عَنْ هَذِهِ الْآيَةِ وَلَقَدْ آتَيْنَا مُوسَى تِسْعَ آيَاتٍ بَيِّنَاتٍ قَالَ لَا تُشْرِكُوا بِاللَّهِ شَيْئًا وَلَا تَقْتُلُوا النَّفْسَ الَّتِي حَرَّمَ اللَّهُ إِلَّا بِالْحَقِّ وَلَا تَسْرِقُوا وَلَا تَزْنُوا وَلَا تَفِرُّوا مِنَ الزَّحْفِ وَلَا تَسْحَرُوا وَلَا تَأْكُلُوا الرِّبَا وَلَا تُذْهِلُوا بَرِيءٍ إِلَى ذِي سُلْطَانٍ لِيَقْتُلَهُ وَعَلَيْكُمْ خَاصَّةً يَهُودُ أَنْ لَا تَعْتَدُوا فِي السَّبْتِ فَقَالَا

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

نَشْهَدُ [illegible] اللَّهِ [راجع: ۱۸۲٦۲].

[حض]رت صفوان رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ ایک یہودی نے اپنے ساتھی سے کہا کہ آ ؤ! اس نبی کے پاس چلتے ہیں، اس نے کہا کہ انہیں نبی مت کہو، کیونکہ اگر انہوں نے یہ بات سن لی تو ان کی چار آنکھیں ہو جائیں گی، بہر حال! انہوں نے نبی علیہ السلام سے اس آیت کے متعلق دریافت کیا کہ ہم نے موسیٰ کو نو واضح نشانیاں دی تھیں، تو نبی علیہ السلام نے اس کی تفصیل بتاتے ہوئے فرمایا اللہ کے ساتھ کسی کو شریک مت ٹھہراؤ، چوری مت کرو، زنا مت کرو، کسی ایسے شخص کو ناحق قتل مت کرو جسے قتل کرنا اللہ نے حرام قرار دیا ہو، جادو مت کرو، سود مت کھاؤ، کسی بے گناہ کو کسی طاقتور کے پاس مت لے جاؤ کہ وہ اسے قتل کر دے، کسی پاکدامن پر بدکاری کی تہمت نہ لگاؤ (یا یہ فرمایا کہ میدانِ جنگ سے راہِ فرار اختیار نہ کرو) اور اے یہودیو! تمہیں خصوصیت کے ساتھ حکم ہے کہ ہفتہ کے دن کے معاملے میں حد سے تجاوز نہ کرو۔

یہ سن کر وہ دونوں کہنے لگے کہ ہم آپ کے نبی ہونے کی گواہی دیتے ہیں۔

(۱۸۲۷۳) حَدَّثَنَا يُونُسُ وَعَفَّانُ قَالَا حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَاحِدِ بْنُ زِيَادٍ حَدَّثَنَا أَبُو رَوْقٍ عَطِيَّةُ بْنُ الْحَارِثِ حَدَّثَنَا أَبُو الْغَرِيفِ قَالَ عَفَّانُ أَبُو الْغَرِيفِ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ خَلِيفَةَ عَنْ صَفْوَانَ بْنِ عَسَّالٍ الْمُرَادِيِّ قَالَ بَعَثَنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي سَرِيَّةٍ فَقَالَ اغْزُوا بِسْمِ اللَّهِ فِي سَبِيلِ اللَّهِ وَلَا تَغُلُّوا وَلَا تَغْدِرُوا وَلَا تُمَثِّلُوا وَلَا تَقْتُلُوا وَلِيدًا [راجع: ۱۸۲٦٦].

(۱۸۲۷۳) حضرت صفوان رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام نے ہمیں کسی دستے کے ساتھ روانہ کرتے ہوئے فرمایا اللہ کا نام لے کر راہِ خدا میں روانہ ہو جاؤ، اللہ کے دشمنوں سے قتال کرو، خیانت کرو نہ دھوکہ دو، نہ اعضاء کاٹو اور نہ ہی کسی بچے کو قتل کرو۔

(۱۸۲۷٤) لِلْمُسَافِرِ ثَلَاثٌ مَسْحٌ عَلَى الْخُفَّيْنِ وَلِلْمُقِيمِ يَوْمٌ وَلَيْلَةٌ قَالَ عَفَّانُ فِي حَدِيثِهِ بَعَثَنِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ [راجع:: ۱۸۲٦۷].

(۱۸۲۷۴) اور مسافر کے لئے اجازت ہے کہ وہ تین دن رات تک اپنے موزوں پر مسح کر سکتا ہے اور مقیم کے لئے ایک دن رات کی اجازت ہے۔

(۱۸۲۷۵) حَدَّثَنَا يُونُسُ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ يَعْنِي ابْنَ سَلَمَةَ عَنْ عَاصِمٍ عَنْ زِرٍّ عَنْ صَفْوَانَ بْنِ عَسَّالٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ الْمَلَائِكَةَ لَتَضَعُ أَجْنِحَتَهَا لِطَالِبِ الْعِلْمِ رِضًا بِمَا طَلَبَ [راجع: ۱۸۲۵۸].

(۱۸۲۷۵) حضرت صفوان بن عسال رضی اللہ عنہ سے مروی ہے جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا اللہ کے فرشتے طالب علم کے لئے "طلب علم پر خوشی ظاہر کرتے ہوئے" اپنے پر بچھا دیتے ہیں۔

(۱۸۲۷٦) حَدَّثَنَا سُرَيْجٌ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَاحِدِ عَنْ أَبِي رَوْقٍ عَطِيَّةَ بْنِ الْحَارِثِ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ خَلِيفَةَ عَنْ صَفْوَانَ بْنِ عَسَّالٍ قَالَ بَعَثَنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي سَرِيَّةٍ فَذَكَرَ مِثْلَ حَدِيثِ يُونُسَ [راجع:

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

[۱۸۲۶۶، ۱۸۲۶۷].

(۱۸۲۷۶) حدیث نمبر (۱۸۲۷۳) اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(١٨٢٧٧) حَدَّثَنَا حَسَنُ بْنُ مُوسَى حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ عَاصِمِ بْنِ بَهْدَلَةَ عَنْ زِرِّ بْنِ حُبَيْشٍ قَالَ أَتَيْتُ صَفْوَانَ بْنَ عَسَّالٍ الْمُرَادِيَّ فَقَالَ مَا جَاءَ بِكَ فَقُلْتُ ابْتِغَاءُ الْعِلْمِ فَقَالَ لَقَدْ بَلَغَنِي أَنَّ الْمَلَائِكَةَ لَتَضَعُ أَجْنِحَتَهَا لِطَالِبِ الْعِلْمِ رِضًا بِمَا يَفْعَلُ فَذَكَرَ الْحَدِيثَ [راجع: ١٨٢٥٨].

(۱۸۲۷۷) زر بن حبیش رحمہ اللہ کہتے ہیں کہ ایک دن میں حضرت صفوان بن عسال رضی اللہ عنہ کے پاس حاضر ہوا تو انہوں نے پوچھا کیسے آنا ہوا؟ میں نے کہا حصولِ علم کے سلسلے میں حاضر ہوا ہوں، انہوں نے فرمایا مجھے معلوم ہوا ہے کہ اللہ کے فرشتے طالب علم کے لئے "طلب علم پر خوشی ظاہر کرتے ہوئے" اپنے پر بچھا دیتے ہیں۔

(١٨٢٧٨) فَقَالَ لَهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمَرْءُ مَعَ مَنْ أَحَبَّ [راجع: ١٨٢٦١].

(۱۸۲۷۸) نبی علیہ السلام نے فرمایا انسان (قیامت کے دن) اسی کے ساتھ ہوگا جس سے وہ محبت کرتا ہے۔

(١٨٢٧٩) قَالَ فَمَا بَرِحَ يُحَدِّثُنِي حَتَّى حَدَّثَنِي أَنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ جَعَلَ بِالْمَغْرِبِ بَابًا مَسِيرَةُ عَرْضِهِ سَبْعُونَ عَامًا لِلتَّوْبَةِ لَا يُغْلَقُ مَا لَمْ تَطْلُعْ الشَّمْسُ مِنْ قِبَلِهِ وَذَلِكَ قَوْلُ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ يَوْمَ يَأْتِي بَعْضُ آيَاتِ رَبِّكَ لَا يَنْفَعُ نَفْسًا إِيمَانُهَا [الأنعام: ١٥٨]. [راجع: ١٨٢٦٥].

(۱۸۲۷۹) پھر وہ ہمیں مسلسل حدیثیں سناتے رہے حتیٰ کہ فرمایا مغرب میں ایک دروازہ ہے جو توبہ کے لئے کھلا ہوا ہے، اس کی مسافت ستر سال پر محیط ہے، اللہ نے اسے آسمان و زمین کی تخلیق کے دن کھولا تھا، وہ اس وقت تک بند نہیں ہوگا جب تک سورج مغرب سے طلوع نہ ہو جائے یہی مطلب ہے اس ارشاد باری تعالیٰ کا "يَوْمَ يَأْتِي بَعْضُ آيَاتِ رَبِّكَ ......"

حَدِيثُ كَعْبِ بْنِ عُجْرَةَ رضی اللہ عنہ

حضرت کعب بن عجرہ رضی اللہ عنہ کی حدیثیں

(١٨٢٨٠) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ أَخْبَرَنَا أَبُو بِشْرٍ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي لَيْلَى عَنْ كَعْبِ بْنِ عُجْرَةَ قَالَ كُنَّا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالْحُدَيْبِيَةِ وَنَحْنُ مُحْرِمُونَ وَقَدْ حَصَرَنَا الْمُشْرِكُونَ وَكَانَتْ لِي وَفْرَةٌ فَجَعَلَتْ الْهَوَامُّ تَسَاقَطُ عَلَى وَجْهِي فَمَرَّ بِي النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ أَيُؤْذِيكَ هَوَامُّ رَأْسِكَ قُلْتُ نَعَمْ فَأَمَرَهُ أَنْ يَحْلِقَ قَالَ وَنَزَلَتْ هَذِهِ الْآيَةُ فَمَنْ كَانَ مِنْكُمْ مَرِيضًا أَوْ بِهِ أَذًى مِنْ رَأْسِهِ فَفِدْيَةٌ مِنْ صِيَامٍ أَوْ صَدَقَةٍ أَوْ نُسُكٍ [البقرة: ١٩٦]. [انظر: ١٨٢٨٦، ١٨٢٨٧، ١٨٢٩٣، ١٨٢٩٧، ١٨٣٠١، ١٣٠٥، ١٨٣١١]

(۱۸۲۸۰) حضرت کعب بن عجرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ہم لوگ حالت احرام میں حدیبیہ میں نبی علیہ السلام کے ہمراہ تھے، مشرکین نے

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ہمیں گھیر رکھا تھا (حرم میں جانے کی اجازت نہیں دے رہے تھے) میرے سر کے بال بہت بڑے تھے، اس دوران میرے سر سے جوئیں نکل نکل کر چہرے پر گرنے لگیں، نبی علیہ السلام میرے پاس سے گذرے تو فرمایا کیا تمہیں جوئیں تنگ کر رہی ہیں؟ میں نے عرض کیا جی ہاں! نبی علیہ السلام نے حکم دیا کہ سر منڈوا لو، اسی موقع پر یہ آیت نازل ہوئی کہ ''تم میں سے جو شخص بیمار ہو، یا اس کے سر میں کوئی تکلیف دہ چیز ہو تو وہ روزے رکھ کر، یا صدقہ دے کر یا قربانی دے کر اس کا فدیہ ادا کرے۔''

(۱۸۲۸۱) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ أَخْبَرَنَا خَالِدٌ عَنْ أَبِي قِلَابَةَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي لَيْلَى عَنْ كَعْبِ بْنِ عُجْرَةَ قَالَ قَمِلْتُ حَتَّى ظَنَنْتُ أَنَّ كُلَّ شَعْرَةٍ مِنْ رَأْسِي فِيهَا الْقَمْلُ مِنْ أَصْلِهَا إِلَى فَرْعِهَا فَأَمَرَنِي النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حِينَ رَأَى ذَلِكَ قَالَ احْلِقْ وَنَزَلَتْ الْآيَةُ قَالَ أَطْعِمْ سِتَّةَ مَسَاكِينَ ثَلَاثَةَ آصُعٍ مِنْ تَمْرٍ [مكرر ما قبله].

(۱۸۲۸۱) حضرت کعب بن عجرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میرے سر میں اتنی جوئیں ہو گئیں کہ میرا خیال تھا میرے سر کے ہر بال میں جڑ سے لے کر شاخوں تک جوئیں بھری پڑی ہیں، نبی علیہ السلام نے یہ کیفیت دیکھ کر مجھے حکم دیا کہ بال منڈوا لو، اور مذکورہ آیت نازل ہوئی تو نبی علیہ السلام نے فرمایا چھ مسکینوں کو تین صاع کھجوریں کھلا دو۔

(۱۸۲۸۲) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ عُمَرَ حَدَّثَنَا دَاوُدُ بْنُ قَيْسٍ عَنْ سَعْدِ بْنِ إِسْحَاقَ بْنِ فُلَانِ بْنِ كَعْبِ بْنِ عُجْرَةَ أَنَّ أَبَا ثُمَامَةَ الْحَنَّاطَ حَدَّثَهُ أَنَّ كَعْبَ بْنَ عُجْرَةَ حَدَّثَهُ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِذَا تَوَضَّأَ أَحَدُكُمْ فَأَحْسَنَ وُضُوئَهُ ثُمَّ خَرَجَ عَامِدًا إِلَى الصَّلَاةِ فَلَا يُشَبِّكْ بَيْنَ يَدَيْهِ فَإِنَّهُ فِي الصَّلَاةِ

(۱۸۲۸۲) حضرت کعب بن عجرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے نبی علیہ السلام کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے کہ جب تم میں سے کوئی شخص وضو کرے اور خوب اچھی طرح کرے، پھر نماز کے ارادے سے نکلے تو اس دوران اپنے ہاتھوں کی انگلیاں ایک دوسرے میں داخل نہ کرے کیونکہ وہ نماز میں ہے۔

(۱۸۲۸۳) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنِ الْحَكَمِ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي لَيْلَى عَنْ كَعْبِ بْنِ عُجْرَةَ أَنَّ رَجُلًا قَالَ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَدْ عَلِمْنَا السَّلَامَ عَلَيْكَ فَكَيْفَ الصَّلَاةُ عَلَيْكَ قَالَ قُولُوا اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ عَلَى إِبْرَاهِيمَ إِنَّكَ حَمِيدٌ مَجِيدٌ اللَّهُمَّ بَارِكْ عَلَى مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلَى إِبْرَاهِيمَ إِنَّكَ حَمِيدٌ مَجِيدٌ [صححه البخاري (۳۳۷۰)، ومسلم (۴۰۶)]. [انظر: ۱۸۲۸۴، ۱۸۲۸۵، ۱۸۲۸۸، ۱۸۳۰۷، ۱۸۳۱۳].

(۱۸۲۸۳) حضرت کعب بن عجرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک آدمی نے نبی علیہ السلام سے پوچھا یا رسول اللہ! ہمیں آپ کو سلام کرنے کا طریقہ تو معلوم ہو گیا ہے یہ بتائیے کہ آپ پر درود کیسے بھیجا کریں؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا یوں کہا کرو اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ عَلَى إِبْرَاهِيمَ إِنَّكَ حَمِيدٌ مَجِيدٌ اللَّهُمَّ بَارِكْ عَلَى مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلَى إِبْرَاهِيمَ إِنَّكَ حَمِيدٌ مَجِيدٌ۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۱۸۲۸۴) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ شُعْبَةَ قَالَ حَدَّثَنِي الْحَكَمُ عَنِ ابْنِ أَبِي لَيْلَى

(۱۸۲۸۵) قَالَ وحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ أَخْبَرَنَا شُعْبَةُ عَنِ الْحَكَمِ قَالَ سَمِعْتُ ابْنَ أَبِي لَيْلَى قَالَ لَقِيَنِي كَعْبُ بْنُ عُجْرَةَ قَالَ ابْنُ جَعْفَرٍ قَالَ أَلَا أُهْدِي لَكَ هَدِيَّةً خَرَجَ عَلَيْنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقُلْنَا يَا رَسُولَ اللَّهِ قَدْ عَلِمْنَا أَوْ عَرَفْنَا كَيْفَ السَّلَامُ عَلَيْكَ فَكَيْفَ الصَّلَاةُ قَالَ قُولُوا اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ عَلَى آلِ إِبْرَاهِيمَ إِنَّكَ حَمِيدٌ مَجِيدٌ اللَّهُمَّ بَارِكْ عَلَى مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلَى آلِ إِبْرَاهِيمَ إِنَّكَ حَمِيدٌ مَجِيدٌ [راجع: ۱۸۲۸۳].

(۱۸۲۸۴-۱۸۲۸۵) حضرت کعب بن عجرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک آدمی نے نبی علیہ السلام سے پوچھا یا رسول اللہ! ہمیں آپ کو سلام کرنے کا طریقہ تو معلوم ہو گیا ہے، یہ بتائیے کہ آپ پر درود کیسے بھیجا کریں؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا یوں کہا کرو اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ عَلَى آلِ إِبْرَاهِيمَ إِنَّكَ حَمِيدٌ مَجِيدٌ اللَّهُمَّ بَارِكْ عَلَى مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلَى آلِ إِبْرَاهِيمَ إِنَّكَ حَمِيدٌ مَجِيدٌ۔

(۱۸۲۸۶) قَرَأْتُ عَلَى عَبْدِ الرَّحْمَنِ مَالِكٌ عَنْ عَبْدِ الْكَرِيمِ بْنِ مَالِكٍ الْجَزَرِيِّ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي لَيْلَى عَنْ كَعْبِ بْنِ عُجْرَةَ أَنَّهُ كَانَ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَآذَاهُ الْقَمْلُ فِي رَأْسِهِ فَأَمَرَهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يَحْلِقَ رَأْسَهُ وَقَالَ صُمْ ثَلَاثَةَ أَيَّامٍ أَوْ أَطْعِمْ سِتَّةَ مَسَاكِينَ مُدَّيْنِ مُدَّيْنِ لِكُلِّ إِنْسَانٍ أَوْ انْسُكْ بِشَاةٍ أَيَّ ذَلِكَ فَعَلْتَ أَجْزَأَكَ [انظر: ۱۸۲۸۰].

(۱۸۲۸۶) حضرت کعب رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ وہ نبی علیہ السلام کے ہمراہ تھے، انہیں ان کے سر کی جوؤں نے بہت تنگ کر رکھا تھا، نبی علیہ السلام نے انہیں سر منڈانے کا حکم دے دیا، اور فرمایا تین روزے رکھ لو، یا چھ مسکینوں کو فی کس دو مد کے حساب سے کھانا کھلا دو، یا ایک بکری کی قربانی دے دو، جو بھی کرو گے تمہاری طرف سے کافی ہو جائے گا۔

(۱۸۲۸۷) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ حَدَّثَنَا أَيُّوبُ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي لَيْلَى عَنْ كَعْبِ بْنِ عُجْرَةَ قَالَ أَتَى عَلَيَّ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَنَا أُوقِدُ تَحْتَ قِدْرٍ وَالْقَمْلُ يَتَنَاثَرُ عَلَى وَجْهِي أَوْ قَالَ عَلَى حَاجِبَيَّ فَقَالَ أَيُؤْذِيكَ هَوَامُّ رَأْسِكَ قَالَ قُلْتُ نَعَمْ قَالَ فَاحْلِقْهُ وَصُمْ ثَلَاثَةَ أَيَّامٍ أَوْ أَطْعِمْ سِتَّةَ مَسَاكِينَ أَوْ انْسُكْ نَسِيكَةً قَالَ أَيُّوبُ لَا أَدْرِي بِأَيَّتِهِنَّ بَدَأَ [راجع: ۱۸۲۸۰].

(۱۸۲۸۷) حضرت کعب رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام میرے پاس تشریف لائے تو میں ہانڈی کے نیچے آگ جلا رہا تھا اور جوئیں میرے چہرے پر گر رہی تھیں، نبی علیہ السلام نے فرمایا کیا تمہارے سر کے کیڑے (جوئیں) تمہیں تنگ کر رہے ہیں، میں نے عرض کیا جی ہاں! نبی علیہ السلام نے انہیں سر منڈانے کا حکم دے دیا، اور فرمایا تین روزے رکھ لو، یا چھ مسکینوں کو فی کس دو مد کے حساب سے کھانا کھلا دو، یا ایک بکری کی قربانی دے دو۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۱۸۲۸۸) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ أَخْبَرَنِي الْحَكَمُ قَالَ سَمِعْتُ عَبْدَ الرَّحْمَنِ بْنَ أَبِي لَيْلَى قَالَ لَقِيَنِي كَعْبُ بْنُ عُجْرَةَ فَذَكَرَ الْحَدِيثَ [راجع: ۱۸۲۸۳].

(۱۸۲۸۸) حدیث نمبر (۱۸۲۸۳) اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۱۸۲۸۹) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْأَصْبَهَانِيِّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَعْقِلٍ قَالَ قَعَدْتُ إِلَى كَعْبِ بْنِ عُجْرَةَ وَهُوَ فِي الْمَسْجِدِ فَسَأَلْتُهُ عَنْ هَذِهِ الْآيَةِ فَفِدْيَةٌ مِنْ صِيَامٍ أَوْ صَدَقَةٍ أَوْ نُسُكٍ قَالَ فَقَالَ كَعْبٌ نَزَلَتْ فِيَّ كَانَ بِي أَذًى مِنْ رَأْسِي فَحُمِلْتُ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَالْقَمْلُ يَتَنَاثَرُ عَلَى وَجْهِي فَقَالَ مَا كُنْتُ أَرَى أَنَّ الْجَهْدَ بَلَغَ بِكَ مَا أَرَى أَتَجِدُ شَاةً فَقُلْتُ لَا فَنَزَلَتْ هَذِهِ الْآيَةُ فَفِدْيَةٌ مِنْ صِيَامٍ أَوْ صَدَقَةٍ أَوْ نُسُكٍ قَالَ صَوْمُ ثَلَاثَةِ أَيَّامٍ أَوْ إِطْعَامُ سِتَّةِ مَسَاكِينَ نِصْفَ صَاعٍ طَعَامٍ لِكُلِّ مِسْكِينٍ قَالَ فَنَزَلَتْ فِيَّ خَاصَّةً وَهِيَ لَكُمْ عَامَّةً [صححه البخاري (۱۸۱٦)، ومسلم (۱۲۰۱)، وابن حبان (۳۹۸۵)]. [انظر: ۱۸۲۹۰، ۱۸۲۹۱، ۱۸۲۹۹، ۱۸۳۰۰، ۱۸۳۰۳].

(۱۸۲۸۹) عبداللہ بن معقل رحمۃ اللہ علیہ کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ میں حضرت کعب بن عجرہ رضی اللہ عنہ کی خدمت میں حاضر ہوا جو مسجد میں تھے اور ان سے اس آیت "فدیہ دے دے یعنی روزہ رکھ لے یا صدقہ دے دے یا قربانی کر لے" کے متعلق پوچھا، انہوں نے فرمایا یہ آیت میرے متعلق ہی نازل ہوئی ہے، میرے سر میں تکلیف تھی، مجھے نبی علیہ السلام کے سامنے پیش کیا گیا، اس وقت جوئیں میرے چہرے پر گر رہی تھیں، نبی علیہ السلام نے فرمایا میں نہیں سمجھتا تھا کہ تمہاری تکلیف اس حد تک پہنچ جائے گی، کیا تمہیں بکری میسر ہے؟ میں نے عرض کیا نہیں، اسی موقع پر یہ آیت نازل ہوئی کہ "تم میں سے جو شخص بیمار ہو، یا اس کے سر میں کوئی تکلیف دہ چیز ہو تو وہ روزے رکھ کر، یا صدقہ دے کر یا قربانی دے کر اس کا فدیہ ادا کرے۔" یعنی تین روزے رکھ لے، یا فی کس نصف صاع گندم کے حساب سے چھ مسکینوں کو کھانا کھلا دے، یہ آیت میرے واقعے میں خاص تھی اور تمہارے لیے عام ہے۔

(۱۸۲۹۰) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ الْأَصْبَهَانِيِّ قَالَ سَمِعْتُ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ مَعْقِلٍ يَقُولُ قَعَدْتُ إِلَى كَعْبٍ فِي هَذَا الْمَسْجِدِ فَذَكَرَ مَعْنَاهُ

(۱۸۲۹۰) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۱۸۲۹۱) حَدَّثَنَا بَهْزٌ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ الْأَصْبَهَانِيِّ قَالَ سَمِعْتُ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ مَعْقِلٍ قَالَ قَعَدْتُ إِلَى كَعْبِ بْنِ عُجْرَةَ فِي هَذَا الْمَسْجِدِ فَسَأَلْتُهُ عَنْ هَذِهِ الْآيَةِ فَذَكَرَ الْحَدِيثَ وَقَالَ أَطْعِمْ سِتَّةَ مَسَاكِينَ كُلَّ مِسْكِينٍ نِصْفَ صَاعٍ مِنْ طَعَامٍ

(۱۸۲۹۱) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۱۸۲۹۲) حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ أَخْبَرَنَا ابْنُ أَبِي ذِئْبٍ عَنْ سَعِيدٍ الْمَقْبُرِيِّ عَنْ رَجُلٍ مِنْ بَنِي سَالِمٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ عَنْ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

كَعْبِ بْنِ عُجْرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يَتَطَهَّرُ رَجُلٌ فِي بَيْتِهِ ثُمَّ يَخْرُجُ لَا يُرِيدُ إِلَّا الصَّلَاةَ إِلَّا كَانَ فِي صَلَاةٍ حَتَّى يَقْضِيَ صَلَاتَهُ وَلَا يُخَالِفُ أَحَدُكُمْ بَيْنَ أَصَابِعِ يَدَيْهِ فِي الصَّلَاةِ [اخرجه ابن خزيمة (٤٤٣). قال شعيب: حسن وهذا اسناد ضعيف].

(۱۸۲۹۲) حضرت کعب بن عجرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا جب تم میں سے کوئی شخص وضو کرے اور خوب اچھی طرح کرے، پھر نماز کے ارادے سے نکلے تو وہ نماز سے فارغ ہونے تک نماز ہی میں شمار ہوتا ہے اس لئے، نماز کے دوران اپنے ہاتھوں کی انگلیاں ایک دوسرے میں داخل نہ کرے۔

(۱۸۲۹۳) حَدَّثَنَا عَبْدُالرَّزَّاقِ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنِ ابْنِ أَبِي نَجِيحٍ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنْ عَبْدِالرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي لَيْلَى عَنْ كَعْبِ بْنِ عُجْرَةَ قَالَ رَآنِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَمْلِي يَتَسَاقَطُ عَلَى وَجْهِي فَقَالَ أَتُؤْذِيكَ هَوَامُّكَ هَذِهِ قَالَ قُلْتُ نَعَمْ قَالَ فَأَمَرَنِي أَنْ أَحْلِقَ وَهُمْ بِالْحُدَيْبِيَةِ وَلَمْ يَبِنْ لَهُمْ أَنَّهُمْ يَحْلِقُونَ بِهَا وَهُمْ عَلَى طَمَعٍ أَنْ يَدْخُلُوا مَكَّةَ فَأَنْزَلَ اللَّهُ الْفِدْيَةَ فَأَمَرَنِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ أُطْعِمَ فَرَقًا بَيْنَ سِتَّةِ مَسَاكِينَ أَوْ أَصُومَ ثَلَاثَةَ أَيَّامٍ أَوْ أَذْبَحَ شَاةً [راجع: ١٨٢٨٠].

(۱۸۲۹۳) حضرت کعب بن عجرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ہم لوگ حالت احرام میں حدیبیہ میں نبی علیہ السلام کے ہمراہ تھے، مشرکین نے ہمیں گھیر رکھا تھا (حرم میں جانے کی اجازت نہیں دے رہے تھے) میرے سر کے بال بہت بڑے تھے، اس دوران میرے سر سے جوئیں نکل نکل کر چہرے پر گرنے لگیں، نبی علیہ السلام میرے پاس سے گذرے تو فرمایا کیا تمہیں جوئیں تنگ کر رہی ہیں؟ میں نے عرض کیا جی ہاں! نبی علیہ السلام نے حکم دیا کہ سر منڈ والو، اسی موقع پر یہ آیت نازل ہوئی کہ ''تم میں سے جو شخص بیمار ہو، یا اس کے سر میں کوئی تکلیف دہ چیز ہو تو وہ روزے رکھ کر، یا صدقہ دے کر یا قربانی دے کر اس کا فدیہ ادا کرے۔''

(۱۸۲۹٤) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ أَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي مُحَمَّدُ بْنُ عَجْلَانَ عَنْ سَعِيدٍ الْمَقْبُرِيِّ عَنْ بَعْضِ بَنِي كَعْبِ بْنِ عُجْرَةَ عَنْ كَعْبٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا تَوَضَّأْتَ فَأَحْسَنْتَ وُضُوءَكَ ثُمَّ عَمَدْتَ إِلَى الْمَسْجِدِ فَأَنْتَ فِي صَلَاةٍ فَلَا تُشَبِّكْ بَيْنَ أَصَابِعِكَ [انظر: ١٨٢٨٢].

(۱۸۲۹۴) حضرت کعب بن عجرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا جب تم میں سے کوئی شخص وضو کرے اور خوب اچھی طرح کرے، پھر نماز کے ارادے سے نکلے تو اس دوران اپنے ہاتھوں کی انگلیاں ایک دوسرے میں داخل نہ کرے کیونکہ وہ نماز میں ہے۔

(۱۸۲۹٥) حَدَّثَنَا قُرَّانُ بْنُ تَمَّامٍ أَبُو تَمَّامٍ الْأَسَدِيُّ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَجْلَانَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي سَعِيدٍ عَنْ كَعْبِ بْنِ عُجْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا تَوَضَّأْتَ فَأَحْسَنْتَ وُضُوءَكَ ثُمَّ خَرَجْتَ عَامِدًا إِلَى الْمَسْجِدِ فَلَا تُشَبِّكَنَّ بَيْنَ أَصَابِعِكَ قَالَ قُرَّانُ أُرَاهُ قَالَ فَإِنَّكَ فِي صَلَاةٍ [صححه ابن خزيمة (٤٤٤). قال

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

الألباني: ضعيف (٩٦٧). قال شعيب: حسن]. [انظر: ١٨٣١٠].

(۱۸۲۹۵) حضرت کعب بن عجرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا جب تم میں سے کوئی شخص وضو کرے اور خوب اچھی طرح کرے، پھر نماز کے ارادے سے نکلے تو اس دوران اپنے ہاتھوں کی انگلیاں ایک دوسرے میں داخل نہ کرے کیونکہ وہ نماز میں ہے۔

(١٨٢٩٦) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ أَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي عَمْرُو بْنُ دِينَارٍ عَنْ يَحْيَى بْنِ جَعْدَةَ عَنْ كَعْبِ بْنِ عُجْرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَمَرَ كَعْبًا أَنْ يَحْلِقَ رَأْسَهُ مِنَ الْقَمْلِ قَالَ صُمْ ثَلَاثَةَ أَيَّامٍ أَوْ أَطْعِمْ سِتَّةَ مَسَاكِينَ مُدَّيْنِ مُدَّيْنِ أَوْ اذْبَحْ

(۱۸۲۹۶) حضرت کعب رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے انہیں سر منڈانے کا حکم دے دیا، اور فرمایا تین روزے رکھ لو، یا چھ مسکینوں کو فی کس دو مد کے حساب سے کھانا کھلا دو، یا ایک بکری کی قربانی دے دو۔

(١٨٢٩٧) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا وُهَيْبٌ حَدَّثَنَا خَالِدٌ عَنْ أَبِي قِلَابَةَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي لَيْلَى عَنْ كَعْبِ بْنِ عُجْرَةَ قَالَ أَتَى عَلَيَّ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ زَمَنَ الْحُدَيْبِيَةِ وَأَنَا كَثِيرُ الشَّعْرِ فَقَالَ كَأَنَّ هَوَامَّ رَأْسِكَ تُؤْذِيكَ فَقُلْتُ أَجَلْ قَالَ فَاحْلِقْهُ وَاذْبَحْ شَاةً أَوْ صُمْ ثَلَاثَةَ أَيَّامٍ أَوْ تَصَدَّقْ بِثَلَاثَةِ آصُعٍ مِنْ تَمْرٍ بَيْنَ سِتَّةِ مَسَاكِينَ [راجع: ١٨٢٨٠].

(۱۸۲۹۷) حضرت کعب رضی اللہ عنہ سے مروی ہے حدیبیہ کے زمانے میں نبی علیہ السلام میرے پاس آئے، میرے بال بہت زیادہ تھے، نبی علیہ السلام نے فرمایا شاید تمہیں تمہارے سر کی جوؤں نے بہت تنگ کر رکھا ہے؟ میں نے عرض کیا جی ہاں! نبی علیہ السلام نے انہیں سر منڈانے کا حکم دے دیا، اور فرمایا تین روزے رکھ لو، یا چھ مسکینوں کو تین صاع کھجور میں صدقہ کر دو، یا ایک بکری کی قربانی دے دو۔

(١٨٢٩٨) حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ سُلَيْمَانَ الرَّازِيُّ أَخْبَرَنِي مُغِيرَةُ بْنُ مُسْلِمٍ عَنْ مَطَرٍ الْوَرَّاقِ عَنِ ابْنِ سِيرِينَ عَنْ كَعْبِ بْنِ عُجْرَةَ قَالَ ذَكَرَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِتْنَةً فَقَرَّبَهَا وَعَظَّمَهَا قَالَ ثُمَّ مَرَّ رَجُلٌ مُتَقَنِّعٌ فِي مِلْحَفَةٍ فَقَالَ هَذَا يَوْمَئِذٍ عَلَى الْحَقِّ فَانْطَلَقْتُ مُسْرِعًا أَوْ قَالَ مُحْضِرًا فَأَخَذْتُ بِضَبْعَيْهِ فَقُلْتُ هَذَا يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ هَذَا فَإِذَا هُوَ عُثْمَانُ بْنُ عَفَّانَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ [قال البوصيري: هذا اسناد منقطع. وقال الألباني: صحيح (ابن ماجة: ١١١). قال شعيب: صحيح. غير ان اسنادها ضعيف بالانقطاع]. [انظر: ١٨٣٠٩].

(۱۸۲۹۸) حضرت کعب بن عجرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے نبی علیہ السلام نے ایک مرتبہ فتنہ کا ذکر فرمایا، اسی دوران وہاں سے ایک نقاب پوش آدمی گذرا، نبی علیہ السلام نے اسے دیکھ کر فرمایا کہ اس دن یہ اور اس کے ساتھی حق پر ہوں گے، میں اس کے پیچھے چلا گیا، اس کا مونڈھا پکڑا اور نبی علیہ السلام کی طرف اس کا رخ کر کے پوچھا یہ آدمی؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا ہاں! دیکھا تو وہ حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ تھے۔

(١٨٢٩٩) حَدَّثَنَا مُؤَمَّلُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْأَصْبَهَانِيِّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَعْقِلِ بْنِ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

مُقَرِّنٍ عَنْ كَعْبِ بْنِ عُجْرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَمَرَهُ أَنْ يَصُومَ ثَلَاثَةَ أَيَّامٍ أَوْ يُطْعِمَ سِتَّةَ مَسَاكِينَ أَوْ يَذْبَحَ شَاةً [راجع: ۱۸۲۸۹].

(۱۸۲۹۹) حضرت کعب رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے انہیں سر منڈانے کا حکم دے دیا، اور فرمایا تین روزے رکھ لو، یا چھ مسکینوں کو فی کس دو مد کے حساب سے کھانا کھلا دو، یا ایک بکری کی قربانی دے دو۔

(۱۸۳۰۰) حَدَّثَنَا حُسَيْنُ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ يَعْنِي ابْنَ قَرْمٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْأَصْبَهَانِيِّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَعْقِلٍ الْمُزَنِيِّ قَالَ سَمِعْتُ كَعْبَ بْنَ عُجْرَةَ يَقُولُ فِي هَذَا الْمَسْجِدِ يَعْنِي مَسْجِدَ الْكُوفَةِ فِيَّ نَزَلَتْ هَذِهِ الْآيَةُ خَرَجْنَا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُهِلِّينَ بِعُمْرَةٍ فَوَقَعَ الْقَمْلُ فِي رَأْسِي وَلِحْيَتِي وَحَاجِبِي وَشَارِبِي فَبَلَغَ ذَلِكَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَرْسَلَ إِلَيَّ فَدَعَانِي فَلَمَّا رَآنِي قَالَ لَقَدْ أَصَابَكَ بَلَاءٌ وَنَحْنُ لَا نَشْعُرُ ادْعُ الْحَجَّامَ فَلَمَّا جَاءَهُ أَمَرَهُ فَحَلَقَنِي قَالَ أَتَقْدِرُ عَلَى نُسُكٍ قُلْتُ لَا قَالَ فَصُمْ ثَلَاثَةَ أَيَّامٍ أَوْ أَطْعِمْ سِتَّةَ مَسَاكِينَ لِكُلِّ مِسْكِينٍ نِصْفُ صَاعٍ مِنْ تَمْرٍ [راجع: ۱۸۲۸۹].

(۱۸۳۰۰) عبداللہ بن معقل رحمہ اللہ کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ میں حضرت کعب بن عجرہ رضی اللہ عنہ کی خدمت میں حاضر ہوا جو مسجد میں تھے اور ان سے اس آیت "فدیہ دے دے یعنی روزہ رکھ لے یا صدقہ دے دے یا قربانی کر لے" کے متعلق پوچھا، انہوں نے فرمایا یہ آیت میرے متعلق ہی نازل ہوئی ہے، میرے سر میں تکلیف تھی، مجھے نبی علیہ السلام کے سامنے پیش کیا گیا، اس وقت جوئیں میرے چہرے پر گر رہی تھیں، نبی علیہ السلام نے فرمایا میں نہیں سمجھتا تھا کہ تمہاری تکلیف اس حد تک پہنچ جائے گی، کیا تمہیں بکری میسر ہے؟ میں نے عرض کیا نہیں، اسی موقع پر یہ آیت نازل ہوئی کہ "تم میں سے جو شخص بیمار ہو، یا اس کے سر میں کوئی تکلیف دہ چیز ہو تو وہ روزے رکھ کر، یا صدقہ دے کر یا قربانی دے کر اس کا فدیہ ادا کرے۔" یعنی تین روزے رکھ لے، یا فی کس نصف صاع گندم کے حساب سے چھ مسکینوں کو کھانا کھلا دے، یہ آیت میرے واقعے میں خاص تھی اور تمہارے لیے عام ہے۔

(۱۸۳۰۱) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ أَخْبَرَنَا الْحَكَمُ عَنِ ابْنِ أَبِي لَيْلَى عَنْ كَعْبِ بْنِ عُجْرَةَ قَالَ نَزَلَتْ فِيَّ [راجع: ۱۸۲۸۰]

(۱۸۳۰۱) حضرت کعب بن عجرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ آیت فدیہ میرے متعلق ہی نازل ہوئی تھی۔

(۱۸۳۰۲) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنْ دَاوُدَ عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنِ ابْنِ أَبِي لَيْلَى عَنْ كَعْبِ بْنِ عُجْرَةَ هَذَا الْحَدِيثَ

(۱۸۳۰۲) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۱۸۳۰۳) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ أَخْبَرَنَا أَشْعَثُ عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَعْقِلٍ عَنْ كَعْبِ بْنِ عُجْرَةَ بِنَحْوٍ مِنْ ذَلِكَ إِلَّا أَنَّهُ قَالَ أَطْعِمِ الْمَسَاكِينَ ثَلَاثَةَ آصُعٍ مِنْ تَمْرٍ بَيْنَ سِتَّةِ مَسَاكِينَ [راجع: ۱۸۲۸۹].

(۱۸۳۰۳) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۱۸۳۰۴) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ وَابْنُ أَبِي عَدِيٍّ عَنْ دَاوُدَ عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنْ كَعْبِ بْنِ عُجْرَةَ قَالَ ابْنُ أَبِي عَدِيٍّ إِنَّ كَعْبًا

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

أَحْرَمَ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَكَرَاهُ وَقَالَا ثَلَاثَةُ آصُعٍ مِنْ تَمْرٍ بَيْنَ سِتَّةِ مَسَاكِينَ [قال الألباني: صحيح (ابو داود: ١٨٥٨) وقال شعيب: صحيح وهذا اسناد منقطع].

(۱۸۳۰۴) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(١٨٣٠٥) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ ابْنِ أَبِي نَجِيحٍ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنِ ابْنِ أَبِي لَيْلَى أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَمَرَ كَعْبًا حِينَ حَلَقَ رَأْسَهُ أَنْ يَذْبَحَ شَاةً أَوْ يَصُومَ ثَلَاثَةَ أَيَّامٍ أَوْ يُطْعِمَ فَرَقًا بَيْنَ سِتَّةِ مَسَاكِينَ [راجع: ١٨٢٨٠].

(۱۸۳۰۵) حضرت کعب رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے انہیں سر منڈانے کا حکم دے دیا، اور فرمایا تین روزے رکھ لو، یا چھ مسکینوں کو فی کس دو مد کے حساب سے کھانا کھلا دو، یا ایک بکری کی قربانی دے دو۔

(١٨٣٠٦) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ سُفْيَانَ حَدَّثَنِي أَبُو حَصِينٍ عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنْ عَاصِمٍ الْعَدَوِيِّ عَنْ كَعْبِ بْنِ عُجْرَةَ قَالَ خَرَجَ عَلَيْنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَوْ دَخَلَ وَنَحْنُ تِسْعَةٌ وَبَيْنَنَا وِسَادَةٌ مِنْ أَدَمٍ فَقَالَ إِنَّهَا سَتَكُونُ بَعْدِي أُمَرَاءُ يَكْذِبُونَ وَيَظْلِمُونَ فَمَنْ دَخَلَ عَلَيْهِمْ فَصَدَّقَهُمْ بِكَذِبِهِمْ وَأَعَانَهُمْ عَلَى ظُلْمِهِمْ فَلَيْسَ مِنِّي وَلَسْتُ مِنْهُ وَلَيْسَ بِوَارِدٍ عَلَيَّ الْحَوْضَ وَمَنْ لَمْ يُصَدِّقْهُمْ بِكَذِبِهِمْ وَيُعِنْهُمْ عَلَى ظُلْمِهِمْ فَهُوَ مِنِّي وَأَنَا مِنْهُ وَهُوَ وَارِدٌ عَلَيَّ الْحَوْضَ [صححه ابن حبان (٢٨٢)، والحاكم (١/ ٧٩). وقال الترمذي: صحيح غريب. قال الألباني: صحيح (الترمذي: ٢٢٥٩، النسائي: ٧/ ١٦٠)].

(۱۸۳۰۶) حضرت کعب رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام ہمارے پاس تشریف لائے، ہم نو آدمی تھے اور ہمارے درمیان چمڑے کا ایک تکیہ پڑا ہوا تھا، نبی علیہ السلام نے فرمایا میرے بعد کچھ ایسے امراء بھی آئیں گے جو دروغ بیانی سے کام لیں گے اور ظلم کریں گے، سو جو آدمی ان کے پاس جا کر ان کے جھوٹ کو سچ قرار دے گا اور ظلم پر ان کی مدد کرے گا، اس کا مجھ سے اور میرا اس سے کوئی تعلق نہیں ہے، اور وہ میرے پاس حوضِ کوثر پر بھی نہیں آ سکے گا اور جو شخص ان کے جھوٹ کو سچ اور ظلم پر ان کی مدد نہ کرے تو وہ مجھ سے ہے اور میں اس سے ہوں، اور وہ میرے پاس حوضِ کوثر پر بھی آئے گا۔

(١٨٣٠٧) حَدَّثَنَا عَبْدَةُ بْنُ سُلَيْمَانَ أَخْبَرَنَا مِسْعَرٌ عَنِ الْحَكَمِ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي لَيْلَى عَنْ كَعْبِ بْنِ عُجْرَةَ أَنَّ رَجُلًا سَأَلَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّا قَدْ عَلِمْنَا السَّلَامَ عَلَيْكَ فَكَيْفَ الصَّلَاةُ قَالَ فَعَلَّمَهُ أَنْ يَقُولَ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ عَلَى آلِ إِبْرَاهِيمَ إِنَّكَ حَمِيدٌ مَجِيدٌ وَبَارِكْ عَلَى مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلَى آلِ إِبْرَاهِيمَ إِنَّكَ حَمِيدٌ مَجِيدٌ [راجع: ١٨٢٨٣]

(۱۸۳۰۷) حضرت کعب بن عجرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک آدمی نے نبی علیہ السلام سے پوچھا یا رسول اللہ! ہمیں آپ کو سلام کرنے کا طریقہ تو معلوم ہو گیا ہے یہ بتائیے کہ آپ پر درود کیسے بھیجا کریں؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا یوں کہا کرو اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ عَلَى آلِ إِبْرَاهِيمَ إِنَّكَ حَمِيدٌ مَجِيدٌ وَبَارِكْ عَلَى مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ مُحَمَّدٍ كَمَا

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

بَارَكْتَ عَلَى آلِ إِبْرَاهِيمَ إِنَّكَ حَمِيدٌ مَجِيدٌ۔

(۱۸۳۰۸) حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ سَيْفٍ قَالَ سَمِعْتُ مُجَاهِدًا يَقُولُ حَدَّثَنِي ابْنُ أَبِي لَيْلَى قَالَ حَدَّثَنِي كَعْبُ بْنُ عُجْرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَفَ عَلَيْهِ بِالْحُدَيْبِيَةِ قَالَ وَرَأْسُهُ يَتَهَافَتُ قَمْلًا قَالَ أَيُؤْذِيكَ هَوَامُّكَ قَالَ قُلْتُ نَعَمْ قَالَ فَاحْلِقْ رَأْسَكَ قَالَ فِيَّ نَزَلَتْ فَمَنْ كَانَ مِنْكُمْ مَرِيضًا أَوْ بِهِ أَذًى مِنْ رَأْسِهِ فَفِدْيَةٌ مِنْ صِيَامٍ أَوْ صَدَقَةٍ أَوْ نُسُكٍ قَالَ فَأَمَرَنِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ صُمْ ثَلَاثَةَ أَيَّامٍ أَوْ تَصَدَّقْ بِفَرَقٍ بَيْنَ سِتَّةٍ أَوْ بِنُسُكٍ مَا تَيَسَّرَ [صححه البخاری (۱۸۱۵)، ومسلم (۱۲۰۱)، وابن خزيمة (۲۶۷۶ و ۲۶۷۷ و ۲۶۷۸)]. [راجع: ۱۸۲۸۰].

(۱۸۳۰۸) حضرت کعب بن عجرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ہم لوگ حالت احرام میں حدیبیہ میں نبی علیہ السلام کے ہمراہ تھے، مشرکین نے انہیں گھیر رکھا تھا (حرم میں جانے کی اجازت نہیں دے رہے تھے) میرے سر کے بال بہت بڑے تھے، اس دوران میرے سر سے جوئیں نکل نکل کر چہرے پر گرنے لگیں، نبی علیہ السلام میرے پاس سے گذرے تو فرمایا کیا تمہیں جوئیں تنگ کر رہی ہیں؟ میں نے عرض کیا جی ہاں! نبی علیہ السلام نے حکم دیا کہ سر منڈ والو، اسی موقع پر یہ آیت نازل ہوئی کہ "تم میں سے جو شخص بیمار ہو، یا اس کے سر میں کوئی تکلیف دہ چیز ہو تو وہ روزے رکھ کر، یا صدقہ دے کر یا قربانی دے کر اس کا فدیہ ادا کرے۔" چنانچہ نبی علیہ السلام نے مجھے حکم دیا کہ تین روزے رکھ لو، یا چھ مسکینوں کے درمیان ایک فرق کی مقدار صدقہ کر دو، یا قربانی کر دو، جو بھی آسان ہو۔

(۱۸۳۰۹) حَدَّثَنَا يَزِيدُ أَخْبَرَنَا هِشَامٌ عَنْ مُحَمَّدٍ عَنْ كَعْبِ بْنِ عُجْرَةَ قَالَ كُنْتُ عِنْدَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَكَرَ فِتْنَةً فَقَرَّبَهَا فَمَرَّ رَجُلٌ مُقَنَّعٌ فَقَالَ هَذَا يَوْمَئِذٍ عَلَى الْهُدَى قَالَ فَاتَّبَعْتُهُ حَتَّى أَخَذْتُ بِضَبْعَيْهِ فَحَوَّلْتُ وَجْهَهُ إِلَيْهِ وَكَشَفْتُ عَنْ رَأْسِهِ وَقُلْتُ هَذَا يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ نَعَمْ فَإِذَا هُوَ عُثْمَانُ بْنُ عَفَّانَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ [راجع: ۱۸۲۹۸].

(۱۸۳۰۹) حضرت کعب بن عجرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے نبی علیہ السلام نے ایک مرتبہ فتنہ کا ذکر فرمایا، اسی دوران وہاں سے ایک نقاب پوش آدمی گذرا، نبی علیہ السلام نے اسے دیکھ کر فرمایا کہ اس دن یہ اور اس کے ساتھی حق پر ہوں گے، میں اس کے پیچھے چلا گیا، اس کا مونڈھا پکڑا اور نبی علیہ السلام کی طرف اس کا رخ کر کے پوچھا یہ آدمی؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا ہاں! دیکھا تو وہ حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ تھے۔

(۱۸۳۱۰) حَدَّثَنَا يَزِيدُ أَخْبَرَنَا شَرِيكُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَجْلَانَ عَنِ الْمَقْبُرِيِّ عَنْ كَعْبِ بْنِ عُجْرَةَ قَالَ دَخَلَ عَلَيَّ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمَسْجِدَ وَقَدْ شَبَّكْتُ بَيْنَ أَصَابِعِي فَقَالَ لِي يَا كَعْبُ إِذَا كُنْتَ فِي الْمَسْجِدِ فَلَا تُشَبِّكْ بَيْنَ أَصَابِعِكَ فَأَنْتَ فِي صَلَاةٍ مَا انْتَظَرْتَ الصَّلَاةَ [راجع: ۱۸۲۹۵].

(۱۸۳۱۰) حضرت کعب بن عجرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام مسجد میں میرے پاس تشریف لائے، اس وقت میں اپنی انگلیاں ایک دوسرے میں داخل کر رہا تھا، نبی علیہ السلام نے مجھ سے فرمایا کعب! جب تم مسجد میں ہو تو اپنے ہاتھوں کی انگلیاں ایک

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

دوسرے میں داخل نہ کرو کیونکہ جب تک تم نماز کا انتظار کرتے رہو گے، تم نماز ہی میں شمار ہو گے۔

(۱۸۳۱۱) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي لَيْلَى عَنْ كَعْبِ بْنِ عُجْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَمَرَهُ أَنْ يَحْلِقَ رَأْسَهُ أَوْ يَنْسُكَ نُسُكًا أَوْ يَصُومَ ثَلَاثَةَ أَيَّامٍ أَوْ يُطْعِمَ فِرْقًا بَيْنَ سِتَّةِ مَسَاكِينَ [راجع: ۱۸۲۸۰].

(۱۸۳۱۱) حضرت کعب رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے انہیں سر منڈانے کا حکم دے دیا، اور فرمایا تین روزے رکھ لو، یا چھ مسکینوں کو فی کس دو مد کے حساب سے کھانا کھلا دو، یا ایک بکری کی قربانی دے دو۔

(۱۸۳۱۲) حَدَّثَنَا هَاشِمٌ حَدَّثَنَا عِيسَى بْنُ الْمُسَيَّبِ الْبَجَلِيُّ عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنْ كَعْبِ بْنِ عُجْرَةَ قَالَ بَيْنَمَا أَنَا جَالِسٌ فِي مَسْجِدِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُسْنِدِي ظُهُورِنَا إِلَى قِبْلَةِ مَسْجِدِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَبْعَةُ رَهْطٍ أَرْبَعَةٌ مَوَالِينَا وَثَلَاثَةٌ مِنْ عَرَبِنَا إِذْ خَرَجَ إِلَيْنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَاةَ الظُّهْرِ حَتَّى انْتَهَى إِلَيْنَا فَقَالَ مَا يُجْلِسُكُمْ هَاهُنَا قُلْنَا يَا رَسُولَ اللَّهِ نَنْتَظِرُ الصَّلَاةَ قَالَ فَأَرَمَّ قَلِيلًا ثُمَّ رَفَعَ رَأْسَهُ فَقَالَ أَتَدْرُونَ مَا يَقُولُ رَبُّكُمْ عَزَّ وَجَلَّ قُلْنَا اللَّهُ وَرَسُولُهُ أَعْلَمُ قَالَ فَإِنَّ رَبَّكُمْ عَزَّ وَجَلَّ يَقُولُ مَنْ صَلَّى الصَّلَاةَ لِوَقْتِهَا وَحَافَظَ عَلَيْهَا وَلَمْ يُضَيِّعْهَا اسْتِخْفَافًا بِحَقِّهَا فَلَهُ عَلَيَّ عَهْدٌ أَنْ أُدْخِلَهُ الْجَنَّةَ وَمَنْ لَمْ يُصَلِّ لِوَقْتِهَا وَلَمْ يُحَافِظْ عَلَيْهَا وَضَيَّعَهَا اسْتِخْفَافًا بِحَقِّهَا فَلَا عَهْدَ لَهُ إِنْ شِئْتُ عَذَّبْتُهُ وَإِنْ شِئْتُ غَفَرْتُ لَهُ

(۱۸۳۱۲) حضرت کعب رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ میں مسجد نبوی میں قبلہ کے ساتھ ٹیک لگا کر بیٹھا ہوا تھا، ہم کل سات آدمی تھے جن میں سے چار ہمارے آزاد کردہ غلام تھے اور تین اصل نسل عرب، اسی اثناء میں نبی علیہ السلام نماز ظہر کے لئے تشریف لے آئے، ہمارے پاس پہنچ کر نبی علیہ السلام نے پوچھا کہ تم یہاں کیوں بیٹھے ہوئے ہو؟ ہم نے جواب دیا یا رسول اللہ! نماز کا انتظار کر رہے ہیں، نبی علیہ السلام تھوڑی دیر رکے، پھر سر اٹھا کر فرمایا تم جانتے ہو کہ تمہارا رب کیا کہتا ہے؟ ہم نے عرض کیا اللہ اور اس کے رسول ہی زیادہ جانتے ہیں۔

نبی علیہ السلام نے فرمایا تمہارا رب کہتا ہے کہ جو شخص اپنے وقت پر نماز ادا کرتا ہے، اس کی پابندی کرتا ہے اور اسے ہلکا سمجھ کر اس کا حق ضائع نہیں کرتا، میرا اس سے وعدہ ہے کہ اسے جنت میں داخل کروں گا، اور جو شخص بروقت نماز نہیں پڑھتا، اس کی پابندی نہیں کرتا اور اسے ہلکا سمجھ کر اس کا حق ضائع کر دیتا ہے تو اس سے میرا کوئی وعدہ نہیں، چاہوں تو اسے عذاب دے دوں اور چاہوں تو معاف کر دوں۔

(۱۸۳۱۳) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ فُضَيْلٍ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ أَبِي زِيَادٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي لَيْلَى عَنْ كَعْبٍ قَالَ لَمَّا نَزَلَتْ إِنَّ اللَّهَ وَمَلَائِكَتَهُ يُصَلُّونَ عَلَى النَّبِيِّ قَالُوا كَيْفَ نُصَلِّي عَلَيْكَ يَا نَبِيَّ اللَّهِ قَالَ قُولُوا اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ عَلَى إِبْرَاهِيمَ وَعَلَى آلِ إِبْرَاهِيمَ إِنَّكَ حَمِيدٌ مَجِيدٌ وَبَارِكْ عَلَى

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلَى إِبْرَاهِيمَ وَعَلَى آلِ إِبْرَاهِيمَ إِنَّكَ حَمِيدٌ مَجِيدٌ قَالَ وَنَحْنُ نَقُولُ وَعَلَيْنَا مَعَهُمْ قَالَ يَزِيدُ فَلَا أَدْرِي أَشَيْءٌ زَادَهُ ابْنُ أَبِي لَيْلَى مِنْ قِبَلِ نَفْسِهِ أَوْ شَيْءٌ رَوَاهُ كَعْبٌ [راجع: ١٨٢٨٣]

(۱۸۳۱۳) حضرت کعب بن عجرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جب آیت درود نازل ہوئی تو ایک آدمی نے نبی علیہ السلام سے پوچھا یا رسول اللہ! یہ بتائیے کہ آپ پر درود کیسے بھیجا کریں؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا یوں کہا کرو اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ عَلَى إِبْرَاهِيمَ وَعَلَى آلِ إِبْرَاهِيمَ إِنَّكَ حَمِيدٌ مَجِيدٌ وَبَارِكْ عَلَى مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلَى إِبْرَاهِيمَ وَعَلَى آلِ إِبْرَاهِيمَ إِنَّكَ حَمِيدٌ مَجِيدٌ۔

حَدِيثُ الْمُغِيرَةِ بْنِ شُعْبَةَ رضی اللہ عنہ

حضرت مغیرہ بن شعبہ رضی اللہ عنہ کی حدیثیں

(۱۸۳۱۴) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ أَخْبَرَنَا أَيُّوبُ عَنْ مُحَمَّدٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ وَهْبٍ الثَّقَفِيِّ قَالَ كُنَّا مَعَ الْمُغِيرَةِ بْنِ شُعْبَةَ فَسُئِلَ هَلْ أَمَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَحَدٌ مِنْ هَذِهِ الْأُمَّةِ غَيْرَ أَبِي بَكْرٍ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُ فَقَالَ نَعَمْ كُنَّا مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي سَفَرٍ فَلَمَّا كَانَ مِنَ السَّحَرِ ضَرَبَ عُنُقَ رَاحِلَتِي فَظَنَنْتُ أَنَّ لَهُ حَاجَةً فَعَدَلْتُ مَعَهُ فَانْطَلَقْنَا حَتَّى بَرَزْنَا عَنِ النَّاسِ فَنَزَلَ عَنْ رَاحِلَتِهِ ثُمَّ انْطَلَقَ فَتَغَيَّبَ عَنِّي حَتَّى مَا أَرَاهُ فَمَكَثَ طَوِيلًا ثُمَّ جَاءَ فَقَالَ حَاجَتَكَ يَا مُغِيرَةُ قُلْتُ مَا لِي حَاجَةٌ فَقَالَ هَلْ مَعَكَ مَاءٌ فَقُلْتُ نَعَمْ فَقُمْتُ إِلَى قِرْبَةٍ أَوْ إِلَى سَطِيحَةٍ مُعَلَّقَةٍ فِي آخِرَةِ الرَّحْلِ فَأَتَيْتُهُ بِمَاءٍ فَصَبَبْتُ عَلَيْهِ فَغَسَلَ يَدَيْهِ فَأَحْسَنَ غَسْلَهُمَا قَالَ وَأَشُكُّ أَقَالَ دَلَّكَهُمَا بِتُرَابٍ أَمْ لَا ثُمَّ غَسَلَ وَجْهَهُ ثُمَّ ذَهَبَ يَحْسِرُ عَنْ يَدَيْهِ وَعَلَيْهِ جُبَّةٌ شَامِيَّةٌ ضَيِّقَةُ الْكُمَّيْنِ فَضَاقَتْ فَأَخْرَجَ يَدَيْهِ مِنْ تَحْتِهَا إِخْرَاجًا فَغَسَلَ وَجْهَهُ وَيَدَيْهِ قَالَ فَيَجِيءُ فِي الْحَدِيثِ غَسْلُ الْوَجْهِ مَرَّتَيْنِ قَالَ لَا أَدْرِي أَهَكَذَا كَانَ أَمْ لَا ثُمَّ مَسَحَ بِنَاصِيَتِهِ وَمَسَحَ عَلَى الْعِمَامَةِ وَمَسَحَ عَلَى الْخُفَّيْنِ وَرَكِبْنَا فَأَدْرَكْنَا النَّاسَ وَقَدْ أُقِيمَتِ الصَّلَاةُ فَتَقَدَّمَهُمْ عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عَوْفٍ وَقَدْ صَلَّى بِهِمْ رَكْعَةً وَهُمْ فِي الثَّانِيَةِ فَذَهَبْتُ أُوذِنُهُ فَنَهَانِي فَصَلَّيْنَا الرَّكْعَةَ الَّتِي أَدْرَكْنَا وَقَضَيْنَا الرَّكْعَةَ الَّتِي سُبِقْنَا [انظر: ١٨٣٤٧، ١٨٣٤٨، ١٨٣٦٦].

(۱۸۳۱۴) عمرو بن وہب رحمۃ اللہ علیہ کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ ہم لوگ حضرت مغیرہ بن شعبہ رضی اللہ عنہ کے ساتھ تھے کہ کسی شخص نے ان سے پوچھا حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ کے علاوہ اس امت میں کوئی اور بھی ایسا شخص ہوا ہے جس کی امامت میں نبی علیہ السلام نے نماز پڑھی ہو؟ انہوں نے جواب دیا ہاں! ایک مرتبہ ہم لوگ نبی علیہ السلام کے ساتھ کسی سفر میں تھے، صبح کے وقت نبی علیہ السلام نے میرے خیمے کا دروازہ بجایا، میں سمجھ گیا کہ نبی علیہ السلام قضاء حاجت کے لئے جانا چاہتے ہیں، چنانچہ میں نبی علیہ السلام کے ساتھ نکل پڑا، یہاں تک کہ ہم لوگ چلتے چلتے لوگوں سے دور چلے گئے۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

پھر نبی علیہ السلام اپنی سواری سے اترے اور قضاء حاجت کے لئے چلے گئے، اور میری نظروں سے غائب ہو گئے، اب میں نبی علیہ السلام کو نہیں دیکھ سکتا تھوڑی دیر گذرنے کے بعد نبی علیہ السلام واپس آئے، اور فرمایا مغیرہ! تم بھی اپنی ضرورت پوری کرلو، میں نے عرض کیا کہ مجھے اس وقت حاجت نہیں ہے، نبی علیہ السلام نے پوچھا کیا تمہارے پاس پانی ہے؟ میں نے عرض کیا جی ہاں! اور یہ کہہ کر میں وہ مشکیزہ لانے چلا گیا جو کجاوے کے پچھلے حصے میں لٹکا ہوا تھا، میں نبی علیہ السلام کی خدمت میں پانی لے کر حاضر ہوا، اور پانی ڈالتا رہا، نبی علیہ السلام نے پہلے دونوں ہاتھ خوب اچھی طرح دھوئے، پھر چہرہ دھویا۔

اس کے بعد نبی علیہ السلام اپنے بازوؤں سے آستینیں اوپر چڑھانے لگے، لیکن نبی علیہ السلام نے جو شامی جبہ زیب تن فرما رکھا تھا، اس کی آستینیں تنگ تھیں، اس لئے وہ اوپر نہ ہو سکیں، چنانچہ نبی علیہ السلام نے دونوں ہاتھ نیچے سے نکال لیے، اور چہرہ اور ہاتھ دھوئے، پیشانی کی مقدار سر پر مسح کیا، اپنے عمامے پر مسح کیا، اور موزوں پر مسح کیا، اور واپسی کے لئے سوار ہو گئے، جب ہم لوگوں کے پاس پہنچے تو نماز کھڑی ہو چکی تھی، اور حضرت عبدالرحمٰن بن عوف رضی اللہ عنہ آگے بڑھ کر ایک رکعت پڑھا چکے تھے، اور دوسری رکعت میں تھے، میں انہیں بتانے کے لئے جانے لگا تو نبی علیہ السلام نے مجھے روک دیا اور ہم نے جو رکعت پائی، وہ تو پڑھ لی اور جو رہ گئی تھی، اسے (سلام پھرنے کے بعد) ادا کیا۔

(۱۸۳۱۵) حَدَّثَنَا يَعْلَى بْنُ عُبَيْدٍ أَبُو يُوسُفَ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ عَنْ قَيْسٍ عَنِ الْمُغِيرَةِ بْنِ شُعْبَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَزَالُ مِنْ أُمَّتِي قَوْمٌ ظَاهِرِينَ عَلَى النَّاسِ حَتَّى يَأْتِيَهُمْ أَمْرُ اللَّهِ وَهُمْ ظَاهِرُونَ

[صححه البخاری (۷۳۱۱)، ومسلم (۱۹۲۱)]. [انظر: ۱۸۳۴۹، ۱۸۳۹۰].

(۱۸۳۱۵) حضرت مغیرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا میری امت میں ایک جماعت ہمیشہ لوگوں پر غالب رہے گی، یہاں تک کہ جب ان کے پاس اللہ کا حکم آئے گا تب بھی وہ غالب ہی ہوں گے۔

(۱۸۳۱۶) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ حَدَّثَنِي هِشَامٌ عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ أَنَّهُ حَدَّثَ عَنِ ابْنِ الْمُغِيرَةِ بْنِ شُعْبَةَ عَنْ عُمَرَ أَنَّهُ اسْتَشَارَهُمْ فِي إِمْلَاصِ الْمَرْأَةِ فَقَالَ لَهُ الْمُغِيرَةُ قَضَى فِيهِ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالْغُرَّةِ فَقَالَ لَهُ عُمَرُ إِنْ كُنْتَ صَادِقًا فَأْتِ بِأَحَدٍ يَعْلَمُ ذَلِكَ فَشَهِدَ مُحَمَّدُ بْنُ مَسْلَمَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَضَى بِهِ

(۱۸۳۱۶) حضرت مغیرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے صحابہ کرام رضی اللہ عنہم سے مشورہ کیا کہ اگر کسی سے حاملہ عورت کا بچہ ساقط ہو جائے تو کیا کیا جائے؟ حضرت مغیرہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ نبی علیہ السلام نے اس صورت میں ایک غلام یا باندی کا فیصلہ فرمایا ہے، حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا اگر آپ کی بات صحیح ہے تو کوئی گواہ پیش کیجئے جو اس حدیث سے واقف ہو؟ اس پر حضرت محمد بن مسلمہ رضی اللہ عنہ نے شہادت دی کہ نبی علیہ السلام نے یہی فیصلہ فرمایا تھا۔

(۱۸۳۱۷) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَاصِمٍ الْأَحْوَلِ عَنْ بَكْرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ الْمُزَنِيِّ عَنِ الْمُغِيرَةِ بْنِ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

شُعْبَةَ قَالَ أَتَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَكَرْتُ لَهُ امْرَأَةً أَخْطُبُهَا فَقَالَ اذْهَبْ فَانْظُرْ إِلَيْهَا فَإِنَّهُ أَجْدَرُ أَنْ يُؤْدَمَ بَيْنَكُمَا قَالَ فَأَتَيْتُ امْرَأَةً مِنَ الْأَنْصَارِ فَخَطَبْتُهَا إِلَى أَبَوَيْهَا وَأَخْبَرْتُهُمَا بِقَوْلِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَكَأَنَّهُمَا كَرِهَا ذَلِكَ قَالَ فَسَمِعَتْ ذَلِكَ الْمَرْأَةُ وَهِيَ فِي خِدْرِهَا فَقَالَتْ إِنْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَمَرَكَ أَنْ تَنْظُرَ فَانْظُرْ وَإِلَّا فَإِنِّي أَنْشُدُكَ كَأَنَّهَا أَعْظَمَتْ ذَلِكَ عَلَيْهِ قَالَ فَنَظَرْتُ إِلَيْهَا فَتَزَوَّجْتُهَا فَذَكَرَ مِنْ مُوَافَقَتِهَا [صححه ابن حبان (٤٠٤٣)، والحاكم (٢/١٦٥). وحسنه الترمذي. قال الألباني: صحيح (ابن ماجة: ١٨٦٦، الترمذي: ١٠٨٧، النسائي: ٦/٦٩)]. [انظر: ١٨٣٣٥].

(۱۸۳۱۷) حضرت مغیرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ میں نبی علیہ السلام کی خدمت میں حاضر ہوا اور عرض کیا کہ میں فلاں عورت سے شادی کرنا چاہتا ہوں، نبی علیہ السلام نے فرمایا جا کر پہلے اسے دیکھو، کیونکہ اس سے تمہارے درمیان محبت بڑھے گی، چنانچہ میں انصار کی ایک عورت کے پاس آیا اور اس کے والدین کو پیغام نکاح دیا اور نبی علیہ السلام کا ارشاد بھی سنایا، غالباً انہوں نے اسے پسند نہیں کیا، لیکن اس عورت نے پردے کے پیچھے سے یہ بات سن لی اور کہنے لگی کہ اگر نبی علیہ السلام نے تمہیں حکم دیا ہے کہ دیکھو تو پھر تم دیکھ سکتے ہو، اگر تم ایسا نہیں کرتے تو میں تمہیں خدا کی قسم دیتی ہوں، اس نے یہ بات بہت بڑی سمجھی تھی، چنانچہ میں نے اسے دیکھا اور اس سے شادی کر لی، پھر انہوں نے اس کے ساتھ اپنی موافقت کا ذکر کیا۔

(۱۸۳۱۸) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ عُبَيْدِ بْنِ نُضَيْلَةَ عَنِ الْمُغِيرَةِ بْنِ شُعْبَةَ أَنَّ امْرَأَتَيْنِ ضَرَبَتْ إِحْدَاهُمَا الْأُخْرَى بِعَمُودِ فُسْطَاطٍ فَقَتَلَتْهَا فَقَضَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالدِّيَةِ عَلَى عَصَبَةِ الْقَاتِلَةِ وَفِيمَا فِي بَطْنِهَا غُرَّةٌ قَالَ الْأَعْرَابِيُّ أَتُغَرِّمُنِي مَنْ لَا أَكَلَ وَلَا شَرِبَ وَلَا صَاحَ فَاسْتَهَلَّ مِثْلُ ذَلِكَ يُطَلُّ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَسَجْعٌ كَسَجْعِ الْأَعْرَابِ وَبِمَا فِي بَطْنِهَا غُرَّةٌ [صححه مسلم (١٦٨٢)]. [انظر: ١٨٣٢٩، ١٨٣٣٠، ١٨٣٦١].

(۱۸۳۱۸) حضرت مغیرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ دو عورتوں کی لڑائی ہوئی، ان میں سے ایک نے دوسری کو اپنے خیمے کی چوب مار کر قتل کر دیا، نبی علیہ السلام نے قاتلہ کے عصبات پر دیت کا فیصلہ فرمایا اور اس کے پیٹ میں موجود بچے کے ضائع ہونے پر ایک باندی یا غلام کا فیصلہ فرمایا، ایک دیہاتی کہنے لگا کہ آپ مجھ پر اس جان کا تاوان عائد کرتے ہیں جس نے کھایا نہ پیا، چیخا اور نہ چلایا، ایسی جان کا معاملہ تو ٹال دیا جاتا ہے، نبی علیہ السلام نے فرمایا دیہاتیوں جیسی تک بندی ہے، لیکن فیصلہ پھر بھی وہی ہے کہ اس بچے کے قصاص میں ایک غلام یا باندی ہے۔

(۱۸۳۱۹) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ وَابْنُ بَكْرٍ قَالَا أَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ وَحَدَّثَنَا رَوْحٌ حَدَّثَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي عَبْدَةُ بْنُ أَبِي لُبَابَةَ أَنَّ وَرَّادًا مَوْلَى الْمُغِيرَةِ بْنِ شُعْبَةَ أَخْبَرَهُ أَنَّ الْمُغِيرَةَ بْنَ شُعْبَةَ كَتَبَ إِلَى مُعَاوِيَةَ كَتَبَ ذَلِكَ الْكِتَابَ لَهُ وَرَّادٌ إِنِّي سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ حِينَ يُسَلِّمُ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ لَهُ الْمُلْكُ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

وَلَهُ الْحَمْدُ اللَّهُمَّ لَا مَانِعَ لِمَا أَعْطَيْتَ وَلَا مُعْطِيَ لِمَا مَنَعْتَ وَلَا يَنْفَعُ ذَا الْجَدِّ مِنْكَ الْجَدُّ قَالَ وَرَّادٌ ثُمَّ وَفَدْتُ بَعْدَ ذَلِكَ عَلَى مُعَاوِيَةَ فَسَمِعْتُهُ عَلَى الْمِنْبَرِ يَأْمُرُ النَّاسَ بِذَلِكَ الْقَوْلِ وَيُعَلِّمُهُمُوهُ [صححه البخاری (٦٦١٥)، ومسلم (٥٩٣)، وابن خزیمة: (٧٤٢)]. [انظر: ١٨٣٤١، ١٨٣٦٧، ١٨٣٧٦، ١٨٣٨٥، ١٨٤٢٢].

(۱۸۳۱۹) حضرت مغیرہ رضی اللہ عنہ نے ایک مرتبہ حضرت معاویہ رضی اللہ عنہ کو خط لکھا ''جو ان کے کاتب وراد نے لکھا تھا'' کہ میں نے نبی علیہ السلام کو سلام پھیرتے وقت یہ کلمات کہتے ہوئے سنا ہے اللہ کے علاوہ کوئی معبود نہیں، وہ یکتا ہے، اس کا کوئی شریک نہیں، حکومت اسی کی ہے اور تمام تعریفیں بھی اسی کی ہیں، اے اللہ! جسے آپ دیں اس سے کوئی روک نہیں سکتا، اور جس سے روک لیں، اسے کوئی دے نہیں سکتا، اور آپ کے سامنے کسی مرتبے والے کا مرتبہ کام نہیں آ سکتا، وراد کا کہنا ہے کہ اس کے بعد ایک مرتبہ میں حضرت معاویہ رضی اللہ عنہ کی خدمت میں حاضر ہوا تو میں نے برسر منبر انہیں لوگوں کو یہ کلمات کہنے کا حکم دیتے ہوئے سنا، وہ لوگوں کو یہ کلمات سکھا رہے تھے۔

(۱۸۳۲۰) حَدَّثَنَا قُرَّانُ بْنُ تَمَّامٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ عُبَيْدٍ الطَّائِيِّ عَنْ عَلِيِّ بْنِ رَبِيعَةَ الْأَسَدِيِّ قَالَ مَاتَ رَجُلٌ مِنْ الْأَنْصَارِ يُقَالُ لَهُ قَرَظَةُ بْنُ كَعْبٍ فَنِيحَ عَلَيْهِ فَخَرَجَ الْمُغِيرَةُ بْنُ شُعْبَةَ فَصَعِدَ الْمِنْبَرَ فَحَمِدَ اللَّهَ وَأَثْنَى عَلَيْهِ قَالَ مَا بَالُ النَّوْحِ فِي الْإِسْلَامِ أَمَا إِنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِنَّ كَذِبًا عَلَيَّ لَيْسَ كَكَذِبٍ عَلَى أَحَدٍ أَلَا وَمَنْ كَذَبَ عَلَيَّ مُتَعَمِّدًا فَلْيَتَبَوَّأْ مَقْعَدَهُ مِنَ النَّارِ [صححه البخاری (١٢٩١)، ومسلم (٤)]. [انظر: ١٨٣٨٨].

(۱۸۳۲۰) علی بن ربیعہ رحمۃ اللہ علیہ کہتے ہیں کہ قرظہ بن کعب نامی ایک انصاری فوت ہو گیا، اس پر آہ و بکاء شروع ہو گئی، حضرت مغیرہ بن شعبہ رضی اللہ عنہ اپنے گھر سے نکلے اور منبر پر چڑھ کر اللہ کی حمد و ثناء کرنے کے بعد فرمایا اسلام میں یہ کیسا نوحہ؟ میں نے نبی علیہ السلام کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ مجھ پر جھوٹ باندھنا عام آدمی پر جھوٹ بولنے کی طرح نہیں ہے، یاد رکھو! جو شخص مجھ پر جان بوجھ کر جھوٹ باندھتا ہے، اسے اپنا ٹھکانہ جہنم میں تیار کر لینا چاہیے۔

(۱۸۳۲۱) أَلَا وَإِنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَنْ يُنَحْ عَلَيْهِ يُعَذَّبْ بِمَا يُنَاحُ بِهِ عَلَيْهِ [صححه البخاری (١٢٩١)، ومسلم (٩٣٣)]. [انظر: ١٨٣٨٩، ١٨٤٢٦].

(۱۸۳۲۱) یاد رکھو! میں نے نبی علیہ السلام کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے جس شخص پر نوحہ کیا جاتا ہے، اسے اس نوحے کی وجہ سے عذاب ہوتا ہے۔

(۱۸۳۲۲) حَدَّثَنَا عَبْدَةُ بْنُ سُلَيْمَانَ أَبُو مُحَمَّدٍ الْكِلَابِيُّ حَدَّثَنَا مُجَالِدٌ عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنِ الْمُغِيرَةِ بْنِ شُعْبَةَ قَالَ وَضَّأْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي سَفَرٍ فَغَسَلَ وَجْهَهُ وَذِرَاعَيْهِ وَمَسَحَ بِرَأْسِهِ وَمَسَحَ عَلَى خُفَّيْهِ فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَلَا أَنْزِعُ خُفَّيْكَ قَالَ لَا إِنِّي أَدْخَلْتُهُمَا وَهُمَا طَاهِرَتَانِ ثُمَّ لَمْ أَمْشِ حَافِيًا بَعْدُ ثُمَّ صَلَّى

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

صَلَاةُ الصُّبْحِ

(۱۸۳۲۲) حضرت مغیرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے ایک سفر میں نبی علیہ السلام کو وضو کرایا، نبی علیہ السلام نے اپنا چہرہ اور بازو دھوئے اور سر اور موزوں پر مسح فرمایا، میں نے عرض کیا یا رسول اللہ! کیا میں آپ کے موزے اتار نہ دوں؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا نہیں، میں نے یہ وضو کی حالت میں پہنے تھے، پھر میں انہیں اتار کر نہیں چلا، پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فجر کی نماز اسی طرح پڑھ لی۔

(۱۸۳۲۳) حَدَّثَنِي عَبْدُ الْمُتَعَالِ بْنُ عَبْدِ الْوَهَّابِ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ الْأُمَوِيُّ حَدَّثَنَا الْمُجَالِدُ عَنْ عَامِرٍ قَالَ كَسَفَتْ الشَّمْسُ ضَحْوَةً حَتَّى اشْتَدَّتْ ظُلْمَتُهَا فَقَامَ الْمُغِيرَةُ بْنُ شُعْبَةَ فَصَلَّى بِالنَّاسِ فَقَامَ قَدْرَ مَا يَقْرَأُ سُورَةً مِنْ الْمَثَانِي ثُمَّ رَكَعَ مِثْلَ ذَلِكَ ثُمَّ رَفَعَ رَأْسَهُ ثُمَّ رَكَعَ مِثْلَ ذَلِكَ ثُمَّ رَفَعَ رَأْسَهُ فَقَامَ مِثْلَ ذَلِكَ ثُمَّ رَكَعَ الثَّانِيَةَ مِثْلَ ذَلِكَ ثُمَّ إِنَّ الشَّمْسَ تَجَلَّتْ فَسَجَدَ ثُمَّ قَامَ قَدْرَ مَا يَقْرَأُ سُورَةً ثُمَّ رَكَعَ وَسَجَدَ ثُمَّ انْصَرَفَ فَصَعِدَ الْمِنْبَرَ فَقَالَ إِنَّ الشَّمْسَ كَسَفَتْ يَوْمَ تُوُفِّيَ إِبْرَاهِيمُ ابْنُ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَامَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ إِنَّ الشَّمْسَ وَالْقَمَرَ لَا يَنْكَسِفَانِ لِمَوْتِ أَحَدٍ وَإِنَّمَا هُمَا آيَتَانِ مِنْ آيَاتِ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ فَإِذَا انْكَسَفَ وَاحِدٌ مِنْهُمَا فَافْزَعُوا إِلَى الصَّلَاةِ ثُمَّ نَزَلَ فَحَدَّثَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ فِي الصَّلَاةِ فَجَعَلَ يَنْفُخُ بَيْنَ يَدَيْهِ ثُمَّ إِنَّهُ مَدَّ يَدَهُ كَأَنَّهُ يَتَنَاوَلُ شَيْئًا فَلَمَّا انْصَرَفَ قَالَ إِنَّ النَّارَ أُدْنِيَتْ مِنِّي حَتَّى نَفَخْتُ حَرَّهَا عَنْ وَجْهِي فَرَأَيْتُ فِيهَا صَاحِبَ الْمِحْجَنِ وَالَّذِي بَحَرَ الْبَحِيرَةَ وَصَاحِبَةَ حِمْيَرَ صَاحِبَةَ الْهِرَّةِ [انظر ما بعده].

(۱۸۳۲۳) عامر کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ چاشت کے وقت سورج گرہن ہوگیا، اور آسمان انتہائی تاریک ہوگیا، حضرت مغیرہ بن شعبہ رضی اللہ عنہ یہ دیکھ کر اٹھے اور لوگوں کو نماز پڑھانے لگے، انہوں نے اتنا طویل قیام کیا کہ جس میں ''مثانی'' کی ایک سورت پڑھی جا سکتی تھی، اتنا ہی طویل رکوع کیا، رکوع سے سر اٹھا کر اتنا ہی طویل رکوع دوبارہ کیا، پھر سر اٹھا کر اتنی ہی دیر کھڑے رہے، اور دوسری رکعت بھی اسی طرح پڑھی۔

اتنی دیر میں سورج بھی روشن ہوگیا، پھر انہوں نے سجدہ و نماز سے فراغت پائی اور منبر پر چڑھ گئے، اور فرمایا کہ جس دن نبی علیہ السلام کے صاحبزادے حضرت ابراہیم رضی اللہ عنہ کا انتقال ہوا تھا، اس دن بھی سورج گرہن ہوا تھا اور نبی علیہ السلام نے کھڑے ہو کر خطبہ دیتے ہوئے فرمایا تھا کہ سورج اور چاند کسی کی موت سے نہیں گہناتے، یہ تو اللہ کی نشانیوں میں سے دو نشانیاں ہیں، لہٰذا جب ان میں سے کسی ایک کو گہن لگے تو تم فوراً نماز کی طرف متوجہ ہو جایا کرو۔

اس کے بعد انہوں نے منبر سے نیچے اتر کر یہ حدیث بیان کی کہ نبی علیہ السلام جب نماز کسوف پڑھا رہے تھے تو اسی دوران آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے سامنے پھونکیں مارنا شروع کر دیں، پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنا ہاتھ اس طرح بڑھایا جیسے کوئی چیز پکڑنا چاہ رہے ہوں، اور نماز سے فارغ ہو کر فرمایا کہ جہنم میرے اتنے قریب کر دی گئی تھی کہ میں پھونکیں مار کر اس کی گرمی اپنے چہرے سے دور

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

کرنے لگا، میں نے جہنم میں لاٹھی والے کو بھی دیکھا، جانوروں کو بتوں کے نام پر چھوڑنے کی رسم ایجاد کرنے والے کو بھی، اور بلی کو باندھنے والی حمیری عورت کو بھی دیکھا۔

(١٨٣٢٤) حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ الْأُمَوِيُّ قَالَ حَدَّثَنِي أَبِي حَدَّثَنَا الْمُجَالِدُ عَنْ عَامِرٍ مِثْلَهُ

(۱۸۳۲۴) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(١٨٣٢٥) حَدَّثَنِي أَبُو النَّضْرِ الْحَارِثُ بْنُ النُّعْمَانِ عَنْ شَيْبَانَ عَنْ جَابِرٍ عَنْ عَامِرٍ عَنِ الْمُغِيرَةِ بْنِ شُعْبَةَ قَالَ قَضَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الْهُذَلِيَّتَيْنِ أَنَّ الْعَقْلَ عَلَى الْعَصَبَةِ وَأَنَّ الْمِيرَاثَ لِلْوَرَثَةِ وَأَنَّ فِي الْجَنِينِ غُرَّةً

(۱۸۳۲۵) حضرت مغیرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے بنو ہذیل کی دو عورتوں کے بارے قاتلہ کے عصبات پر دیت کا فیصلہ فرمایا اور ورثہ کے لئے میراث کا اور اس کے پیٹ میں موجود بچے کے ضائع ہونے پر ایک باندی یا غلام کا فیصلہ فرمایا۔

(١٨٣٢٦) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدٍ حَدَّثَنَا بُكَيْرٌ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي نُعْمٍ حَدَّثَنَا الْمُغِيرَةُ بْنُ شُعْبَةَ أَنَّهُ سَافَرَ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَدَخَلَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَادِيًا فَقَضَى حَاجَتَهُ ثُمَّ خَرَجَ فَأَتَاهُ فَتَوَضَّأَ فَخَلَعَ خُفَّيْهِ فَتَوَضَّأَ فَلَمَّا فَرَغَ وَجَدَ رِيحًا بَعْدَ ذَلِكَ فَعَادَ فَخَرَجَ فَتَوَضَّأَ وَمَسَحَ عَلَى خُفَّيْهِ فَقُلْتُ يَا نَبِيَّ اللَّهِ نَسِيتَ لَمْ تَخْلَعْ الْخُفَّيْنِ قَالَ كَلَّا بَلْ أَنْتَ نَسِيتَ بِهَذَا أَمَرَنِي رَبِّي عَزَّ وَجَلَّ [قال الألباني: ضعيف (ابو داود: ١٥٦)]. [انظر: ١٨٤٠٧].

(۱۸۳۲۶) حضرت مغیرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ وہ نبی علیہ السلام کے ساتھ کسی سفر میں تھے، نبی علیہ السلام ایک وادی میں قضاء حاجت کے لئے تشریف لے گئے، وہاں سے واپس آ کر وضو کیا اور موزے اتار کر وضو کیا، وضو سے فارغ ہونے کے بعد خروج ریح کا احساس ہوا تو دوبارہ چلے گئے، واپس آ کر وضو کیا اور اس مرتبہ موزوں پر ہی مسح کر لیا، میں نے عرض کیا یا رسول اللہ! شاید آپ بھول گئے کہ آپ نے موزے نہیں اتارے؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا قطعاً نہیں، تم بھول گئے ہو، مجھے تو میرے رب نے یہی حکم دیا ہے۔

(١٨٣٢٧) حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ حَدَّثَنَا أَبِي عَنِ ابْنِ إِسْحَاقَ قَالَ وَقَدْ كُنْتُ حَفِظْتُ مِنْ كَثِيرٍ مِنْ عُلَمَائِنَا بِالْمَدِينَةِ أَنَّ مُحَمَّدَ بْنَ عَمْرِو بْنِ حَزْمٍ كَانَ يَرْوِي عَنِ الْمُغِيرَةِ أَحَادِيثَ مِنْهَا أَنَّهُ حَدَّثَهُ أَنَّهُ سَمِعَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَنْ غَسَّلَ مَيِّتًا فَلْيَغْتَسِلْ

(۱۸۳۲۷) حضرت مغیرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ انہوں نے نبی علیہ السلام کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ جو شخص میت کو غسل دے، اسے خود بھی غسل کر لینا چاہئے۔

(١٨٣٢٨) حَدَّثَنَا حُسَيْنٌ حَدَّثَنَا شَيْبَانُ عَنْ مَنْصُورٍ عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنْ وَرَّادٍ عَنِ الْمُغِيرَةِ بْنِ شُعْبَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ اللَّهَ كَرِهَ لَكُمْ ثَلَاثًا قِيلَ وَقَالَ وَكَثْرَةَ السُّؤَالِ وَإِضَاعَةَ الْمَالِ وَحَرَّمَ عَلَيْكُمْ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأْدَ الْبَنَاتِ وَعُقُوقَ الْأُمَّهَاتِ وَمَنَعَ وَهَاتِ [صححه البخاری (٨٤٤)، ومسلم (٥٩٣) وصححه ابن خزيمة: (٧٤٢)]. [انظر: ١٨٣٦٣، ١٨٣٧٥، ١٨٣٧٧، ١٨٤١٨، ١٨٤٢١، ١٨٤٢٢].

(۱۸۳۲۸) حضرت مغیرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا اللہ تین چیزوں کو تمہارے حق میں ناپسند کرتا ہے قیل وقال، کثرت سوال اور مال کو ضائع کرنا اور نبی علیہ السلام نے تم پر بچیوں کو زندہ درگور کرنا، ماؤں کی نافرمانی کرنا اور مال کو روک کر رکھنا اور دست سوال دراز کرنا حرام قرار دیا ہے۔

(۱۸۳۲۹) حَدَّثَنَا أَبُو سَعِيدٍ حَدَّثَنَا زَائِدَةُ حَدَّثَنَا مَنْصُورٌ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ عُبَيْدِ بْنِ نُضَيْلَةَ عَنِ الْمُغِيرَةِ بْنِ شُعْبَةَ أَنَّ امْرَأَةً ضَرَبَتْهَا امْرَأَةٌ بِعَمُودِ فُسْطَاطٍ فَقَتَلَتْهَا وَهِيَ حُبْلَى فَأُتِيَ بِهَا النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَضَى فِيهَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى عَصَبَةِ الْقَاتِلَةِ بِالدِّيَةِ وَفِي الْجَنِينِ غُرَّةٌ فَقَالَ عَصَبَتُهَا أَنَدِي مَنْ لَا طَعِمَ وَلَا شَرِبَ وَلَا صَاحَ فَاسْتَهَلَّ مِثْلُ ذَلِكَ يُطَلُّ فَقَالَ سَجْعٌ مِثْلُ سَجْعِ الْأَعْرَابِ وَ قَالَ شُعْبَةُ سَمِعْتُ عُبَيْدًا [راجع: ١٨٣١٨].

(۱۸۳۲۹) حضرت مغیرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ دو عورتوں کی لڑائی ہوئی، ان میں سے ایک نے دوسری کو اپنے خیمے کی چوب مار کر قتل کر دیا، نبی علیہ السلام نے قاتلہ کے عصبات پر دیت کا فیصلہ فرمایا اور اس کے پیٹ میں موجود بچے کے ضائع ہونے پر ایک باندی یا غلام کا فیصلہ فرمایا، ایک دیہاتی کہنے لگا کہ آپ مجھ پر اس جان کا تاوان عائد کرتے ہیں جس نے کھایا نہ پیا، چیخا اور نہ چلایا، ایسی جان کا معاملہ تو ٹال دیا جاتا ہے، نبی علیہ السلام نے فرمایا دیہاتیوں جیسی تک بندی ہے، (لیکن فیصلہ پھر بھی وہی ہے کہ اس بچے کے قصاص میں ایک غلام یا باندی ہے)۔

(۱۸۳۳۰) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ مَنْصُورٌ أَخْبَرَنِي قَالَ سَمِعْتُ إِبْرَاهِيمَ يُحَدِّثُ عَنْ عُبَيْدِ بْنِ نُضَيْلَةَ عَنِ الْمُغِيرَةِ بْنِ شُعْبَةَ أَنَّ امْرَأَتَيْنِ كَانَتَا تَحْتَ رَجُلٍ فَغَارَتَا فَضَرَبَتْهَا بِعَمُودِ فُسْطَاطٍ فَقَتَلَتْهَا فَاخْتَصَمُوا إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ أَحَدُهُمَا يَا رَسُولَ اللَّهِ كَيْفَ نَدِي مَنْ لَا أَكَلَ وَلَا شَرِبَ وَلَا صَاحَ فَاسْتَهَلَّ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَسَجْعٌ كَسَجْعِ الْأَعْرَابِ قَالَ فَقَضَى فِيهِ غُرَّةً قَالَ وَجَعَلَهُ عَلَى عَاقِلَةِ الْمَرْأَةِ [مكرر ما قبله].

(۱۸۳۳۰) حضرت مغیرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ دو عورتوں کی لڑائی ہوئی، ان میں سے ایک نے دوسری کو اپنے خیمے کی چوب مار کر قتل کر دیا، نبی علیہ السلام نے قاتلہ کے عصبات پر دیت کا فیصلہ فرمایا اور اس کے پیٹ میں موجود بچے کے ضائع ہونے پر ایک باندی یا غلام کا فیصلہ فرمایا، ایک دیہاتی کہنے لگا کہ آپ مجھ پر اس جان کا تاوان عائد کرتے ہیں جس نے کھایا نہ پیا، چیخا اور نہ چلایا، ایسی جان کا معاملہ تو ٹال دیا جاتا ہے، نبی علیہ السلام نے فرمایا دیہاتیوں جیسی تک بندی ہے، لیکن فیصلہ پھر بھی وہی ہے کہ اس

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

بچے کے قصاص میں ایک غلام یا باندی ہے اور نبی علیہ السلام نے یہ دیت عورت کے عاقلہ پر لازم فرما دی۔

(۱۸۳۳۱) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ أَخْبَرَنَا عَاصِمُ بْنُ بَهْدَلَةَ وَحَمَّادٌ عَنْ أَبِي وَائِلٍ عَنِ الْمُغِيرَةِ بْنِ شُعْبَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَتَى عَلَى سُبَاطَةِ بَنِي فُلَانٍ فَبَالَ قَائِمًا قَالَ حَمَّادُ بْنُ أَبِي سُلَيْمَانَ فَفَحَّجَ رِجْلَيْهِ [صححه ابن خزيمة: (٦٣). قال الألباني: صحيح (ابن ماجة: ٣٠٦)].

(۱۸۳۳۱) حضرت مغیرہ بن شعبہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام ایک قوم کے کوڑا کرکٹ پھینکنے کی جگہ پر تشریف لائے اور کھڑے ہو کر پیشاب کیا۔

(۱۸۳۳۲) حَدَّثَنَا هَاشِمُ بْنُ الْقَاسِمِ حَدَّثَنَا شَرِيكٌ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عُمَيْرٍ عَنْ حُصَيْنٍ عَنِ الْمُغِيرَةِ بْنِ شُعْبَةَ قَالَ رَأَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَخَذَ بِحُجْزَةِ سُفْيَانَ بْنِ أَبِي سَهْلٍ وَهُوَ يَقُولُ يَا سُفْيَانُ بْنَ أَبِي سَهْلٍ لَا تُسْبِلْ إِزَارَكَ فَإِنَّ اللَّهَ لَا يُحِبُّ الْمُسْبِلِينَ [صححه ابن حبان (٥٤٤٢). وقال البوصيری: هذا أسناد صحيح قال الألباني: حسن (ابن ماجة: ٣٥٧٤) اسناده ضعيف]. [انظر: ١٨٣٧١، ١٨٣٧٢، ١٨٣٧٣، ١٨٤٠٢].

(۱۸۳۳۲) حضرت مغیرہ بن شعبہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے نبی علیہ السلام کو سفیان بن ابی سہل کی کمر پکڑ کر یہ کہتے ہوئے سنا اے سفیان بن ابی سہل! اپنے تہبند کو ٹخنوں سے نیچے مت لٹکاؤ، کیونکہ اللہ ٹخنوں سے نیچے تہبند لٹکانے والوں کو پسند نہیں کرتا۔

(۱۸۳۳۳) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنِي مَسْلَمَةُ بْنُ نَوْفَلٍ عَنْ رَجُلٍ مِنْ وَلَدِ الْمُغِيرَةِ بْنِ شُعْبَةَ عَنِ الْمُغِيرَةِ بْنِ شُعْبَةَ قَالَ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الْمُثْلَةِ

(۱۸۳۳۳) حضرت مغیرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے لاشوں کے ناک کان اور دیگر اعضاء کاٹنے سے منع فرمایا ہے۔

(۱۸۳۳٤) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنِ الْمُغِيرَةِ بْنِ شُعْبَةَ أَنَّهُ صَحِبَ قَوْمًا مِنَ الْمُشْرِكِينَ فَوَجَدَ مِنْهُمْ غَفْلَةً فَقَتَلَهُمْ وَأَخَذَ أَمْوَالَهُمْ فَجَاءَ بِهَا إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَبَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يَقْبَلَهَا [اخرجه النسائي في الكبرى (٨٧٣٣). قال شعيب: اسناده صحيح].

(۱۸۳۳۴) حضرت مغیرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ وہ مشرکین کی ایک جماعت کے ساتھ تھے، انہوں نے جب مشرکین کو غافل پایا تو انہیں قتل کر دیا اور ان کا مال و دولت لے آئے اور نبی علیہ السلام کی خدمت میں پیش کیا، لیکن نبی علیہ السلام نے اسے قبول کرنے سے انکار کر دیا۔

(۱۸۳۳٥) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ حَدَّثَنَا عَاصِمٌ عَنْ بَكْرِ بْنِ عَبْدِاللَّهِ عَنِ الْمُغِيرَةِ بْنِ شُعْبَةَ قَالَ خَطَبْتُ امْرَأَةً فَقَالَ لِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَظَرْتَ إِلَيْهَا قُلْتُ لَا قَالَ فَانْظُرْ إِلَيْهَا فَإِنَّهُ أَحْرَى أَنْ يُؤْدَمَ بَيْنَكُمَا [راجع: ١٨٣١٧]

(۱۸۳۳۶-۱۸۳۳۵) حضرت مغیرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ میں نے ایک عورت کے پاس پیغامِ نکاح بھیجا، نبی علیہ السلام نے مجھ سے فرمایا کیا تم نے اسے دیکھا ہے؟ میں نے کہا نہیں، نبی علیہ السلام نے فرمایا جا کر پہلے اسے دیکھو، کیونکہ اس سے تمہارے

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

درمیان محبت بڑھے گی۔

(۱۸۳۳۷) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ إِسْمَاعِيلَ عَنْ قَيْسٍ عَنِ الْمُغِيرَةِ بْنِ شُعْبَةَ قَالَ مَا سَأَلَ أَحَدٌ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَكْثَرَ مِمَّا سَأَلْتُ أَنَا عَنْهُ فَقَالَ إِنَّهُ لَا يَضُرُّكَ قَالَ قُلْتُ إِنَّهُمْ يَقُولُونَ مَعَهُ نَهَرٌ وَكَذَا وَكَذَا قَالَ هُوَ أَهْوَنُ عَلَى اللَّهِ مِنْ ذَاكَ [صححه البخارى (۷۱۲۲)، ومسلم (۲۱۵۲)، وابن حبان (۶۷۸۲)]. [انظر: ۱۸۳۵۰، ۱۸۳۹۱].

(۱۸۳۳۷) حضرت مغیرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ دجال کے متعلق جتنی کثرت کے ساتھ میں نے نبی علیہ السلام سے سوال پوچھے ہیں؛ کسی نے نہیں پوچھے، نبی علیہ السلام نے ایک مرتبہ فرمایا کہ وہ تمہیں کچھ نقصان نہ پہنچا سکے گا، میں نے عرض کیا کہ لوگ کہتے ہیں اس کے ساتھ ایک نہر بھی ہوگی اور فلاں فلاں چیز بھی ہوگی، نبی علیہ السلام نے فرمایا وہ اللہ کے نزدیک اس سے بہت حقیر ہے۔

(۱۸۳۳۸) حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ أَبِي الْعَبَّاسِ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ أَبِي الزِّنَادِ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ قَالَ قَالَ الْمُغِيرَةُ بْنُ شُعْبَةَ رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَمْسَحُ عَلَى ظُهُورِ الْخُفَّيْنِ [صححه الترمذى. قال الألباني: حسن صحيح (ابو داود: ۱۶۱، الترمذى: ۹۸). قال شعيب: صحيح واسناده حسن فى المتابعات]. [انظر: ۱۸۳۳۹، ۱۸۴۱۵، ۱۸۴۱۶].

(۱۸۳۳۸) حضرت مغیرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے نبی علیہ السلام کو موزوں پر مسح کرتے ہوئے دیکھا ہے۔

(۱۸۳۳۹) حَدَّثَنَاه سُرَيْجٌ وَالْهَاشِمِيُّ أَيْضًا

(۱۸۳۳۹) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۱۸۳۴۰) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا سَعِيدٌ قَالَ سَمِعْتُ بَكْرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ يُحَدِّثُ عَنِ الْمُغِيرَةِ بْنِ شُعْبَةَ أَنَّهُ قَالَ خَصْلَتَانِ لَا أَسْأَلُ عَنْهُمَا أَحَدًا مِنَ النَّاسِ رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَعَلَهُمَا صَلَاةُ الْإِمَامِ خَلْفَ الرَّجُلِ مِنْ رَعِيَّتِهِ وَقَدْ رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَّى خَلْفَ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَوْفٍ رَكْعَةً مِنْ صَلَاةِ الصُّبْحِ وَمَسْحُ الرَّجُلِ عَلَى خُفَّيْهِ وَقَدْ رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَمْسَحُ عَلَى الْخُفَّيْنِ [اخرجه الطيالسى (۶۹۱). قال شعيب: صحيح واسناده هذا فيه ضعف وانقطاع].

(۱۸۳۴۰) حضرت مغیرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ دو چیزوں کے متعلق تو میں کسی سے سوال نہیں کروں گا، کیونکہ میں نے نبی علیہ السلام کو وہ کام کرتے ہوئے دیکھا ہے، ایک تو امام کا اپنی رعایا میں سے کسی کے پیچھے نماز پڑھنا، میں نے نبی علیہ السلام کو ایک مرتبہ فجر کی ایک رکعت حضرت عبدالرحمٰن بن عوف رضی اللہ عنہ کے پیچھے پڑھتے ہوئے دیکھا ہے، اور دوسرا موزوں پر مسح کرنا کیونکہ میں نے نبی علیہ السلام کو موزوں پر مسح کرتے ہوئے دیکھا ہے۔

(۱۸۳۴۱) حَدَّثَنَا رَوْحٌ حَدَّثَنَا ابْنُ عَوْنٍ قَالَ أَنْبَأَنِي أَبُو سَعِيدٍ قَالَ أَنْبَأَنِي وَرَّادٌ كَاتِبُ الْمُغِيرَةِ قَالَ كَتَبَ مُعَاوِيَةُ إِلَى

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

الْمُغِيرَةِ اكْتُبْ إِلَيَّ بِشَيْءٍ سَمِعْتَهُ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ كَانَ إِذَا صَلَّى فَفَرَغَ قَالَ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ قَالَ وَأَظُنُّهُ قَالَ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ اللَّهُمَّ لَا مَانِعَ لِمَا أَعْطَيْتَ وَلَا مُعْطِيَ لِمَا مَنَعْتَ وَلَا يَنْفَعُ ذَا الْجَدِّ مِنْكَ الْجَدُّ [راجع: ۱۸۳۱۹].

(۱۸۳۴۱) حضرت امیر معاویہ رضی اللہ عنہ نے ایک مرتبہ حضرت مغیرہ رضی اللہ عنہ کو خط لکھا کہ مجھے کوئی ایسی چیز لکھ کر بھیجئے جو آپ نے نبی علیہ السلام سے سنی ہو؟ انہوں نے فرمایا کہ نبی علیہ السلام جب نماز سے فارغ ہوتے تھے تو یوں کہتے تھے اللہ کے علاوہ کوئی معبود نہیں، وہ یکتا ہے، اس کا کوئی شریک نہیں، حکومت اسی کی ہے اور تمام تعریفیں بھی اسی کی ہیں، اے اللہ! جسے آپ دیں اس سے کوئی روک نہیں سکتا، اور جس سے روک لیں، اسے کوئی دے نہیں سکتا، اور آپ کے سامنے کسی مرتبے والے کا مرتبہ کام نہیں آ سکتا۔

(۱۸۳۴۲) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي الضُّحَى عَنِ الْمُغِيرَةِ بْنِ شُعْبَةَ قَالَ كُنْتُ مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي سَفَرٍ فَقَضَى حَاجَتَهُ ثُمَّ جِئْتُهُ بِإِدَاوَةٍ مِنْ مَاءٍ وَعَلَيْهِ جُبَّةٌ شَامِيَّةٌ قَالَ فَلَمْ يَقْدِرْ أَنْ يُخْرِجَ يَدَيْهِ مِنْ كُمَّيْهَا فَأَخْرَجَ يَدَيْهِ مِنْ أَسْفَلِهَا ثُمَّ تَوَضَّأَ وَمَسَحَ عَلَى خُفَّيْهِ

(۱۸۳۴۲) حضرت مغیرہ بن شعبہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ ہم لوگ نبی علیہ السلام کے ساتھ تھے، نبی علیہ السلام نے قضاء حاجت کی، پھر میں پانی کا ایک برتن لے کر حاضر ہوا، نبی علیہ السلام اپنے بازوؤں سے آستینیں اوپر چڑھانے لگے، لیکن نبی علیہ السلام نے جو شامی جبہ زیب تن فرما رکھا تھا، اس کی آستینیں تنگ تھیں، اس لئے وہ اوپر نہ ہو سکیں، چنانچہ نبی علیہ السلام نے دونوں ہاتھ نیچے سے نکال لیے، وضو کر کے موزوں پر مسح کیا۔

(۱۸۳۴۳) قَالَ قَرَأْتُ عَلَى عَبْدِ الرَّحْمَنِ رحمہ اللہ مَالِكٌ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عَبَّادِ بْنِ زِيَادٍ عَنْ وَلَدِ الْمُغِيرَةِ بْنِ شُعْبَةَ عَنْ أَبِيهِ الْمُغِيرَةِ بْنِ شُعْبَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَهَبَ لِحَاجَتِهِ فِي غَزْوَةِ تَبُوكَ قَالَ الْمُغِيرَةُ فَذَهَبْتُ مَعَهُ بِمَاءٍ فَجَاءَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَسَكَبْتُ عَلَيْهِ مَاءً فَغَسَلَ وَجْهَهُ ثُمَّ ذَهَبَ يُخْرِجُ يَدَيْهِ مِنْ كُمِّ جُبَّتِهِ فَلَمْ يَسْتَطِعْ مِنْ ضِيقِ كُمِّ الْجُبَّةِ فَأَخْرَجَهُمَا مِنْ تَحْتِ جُبَّتِهِ فَغَسَلَ يَدَيْهِ وَمَسَحَ رَأْسَهُ وَمَسَحَ عَلَى الْخُفَّيْنِ فَجَاءَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَعَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عَوْفٍ يَؤُمُّهُمْ وَقَدْ صَلَّى بِهِمْ رَكْعَةً فَصَلَّى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَعَهُمُ الرَّكْعَةَ الَّتِي بَقِيَتْ عَلَيْهِمْ فَلَمَّا فَرَغَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أَحْسَنْتُمْ [اخرجه مالك (٤٨). قال شعيب، صحيح واسناده فيه وهم].

(۱۸۳۴۳) حضرت مغیرہ بن شعبہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ غزوۂ تبوک کے موقع پر نبی علیہ السلام قضاء حاجت کے لئے تشریف لے گئے، میں بھی پانی لے کر ساتھ چلا گیا، نبی علیہ السلام واپس آئے تو میں نبی علیہ السلام کی خدمت میں پانی لے کر حاضر ہوا، اور پانی ڈالتا رہا، نبی علیہ السلام نے چہرہ دھویا۔

اس کے بعد نبی علیہ السلام اپنے بازوؤں سے آستینیں اوپر چڑھانے لگے، لیکن نبی علیہ السلام نے جو شامی جبہ زیب تن فرما رکھا تھا،

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ان کی آستینیں تنگ تھیں، اس لئے وہ اوپر نہ ہو سکیں، چنانچہ نبی علیہ السلام نے دونوں ہاتھ نیچے سے نکال لیے، اور چہرہ اور ہاتھ دھوئے، پیشانی کی مقدار سر پر مسح کیا، اپنے عمامے پر مسح کیا، اور موزوں پر مسح کیا، اور واپسی کے لئے سوار ہو گئے، جب ہم لوگوں کے پاس پہنچے تو نماز کھڑی ہو چکی تھی، اور حضرت عبدالرحمٰن بن عوف رضی اللہ عنہ آگے بڑھ کر ایک رکعت پڑھا چکے تھے، اور دوسری رکعت میں تھے، ہم نے جو رکعت پائی، وہ تو پڑھ لی اور جو رہ گئی تھی، اسے (سلام پھرنے کے بعد) ادا کیا اور نماز سے فارغ ہو کر نبی علیہ السلام نے فرمایا تم نے اچھا کیا۔

(١٨٣٤٤) حَدَّثَنَا عَبْد اللَّهِ حَدَّثَنَا مُصْعَبُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الزُّبَيْرِيُّ حَدَّثَنِي مَالِكُ بْنُ أَنَسٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عَبَّادِ بْنِ زِيَادٍ مِنْ وَلَدِ الْمُغِيرَةِ بْنِ شُعْبَةَ فَذَكَرَ هَذَا الْحَدِيثَ قَالَ مُصْعَبٌ وَأَخْطَأَ فِيهِ مَالِكٌ خَطَأً قَبِيحًا

(١٨٣٤٤) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(١٨٣٤٥) حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَاحِدِ الْحَدَّادُ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ عُبَيْدِ اللَّهِ الثَّقَفِيُّ عَنْ زِيَادِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنِ الْمُغِيرَةِ بْنِ شُعْبَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الرَّاكِبُ خَلْفَ الْجِنَازَةِ وَالْمَاشِي حَيْثُ شَاءَ مِنْهَا وَالطِّفْلُ يُصَلَّى عَلَيْهِ [انظر: ١٨٣٥٨، ١٨٣٦٥].

(١٨٣٤٥) حضرت مغیرہ بن شعبہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا سوار آدمی جنازے کے پیچھے چلے، پیدل چلنے والے کی مرضی ہے (آگے چلے، یا پیچھے، دائیں جانب چلے یا بائیں جانب) اور نابالغ بچے کی نماز جنازہ پڑھی جائے گی۔

(١٨٣٤٦) حَدَّثَنَا يَزِيدُ أَخْبَرَنَا الْمَسْعُودِيُّ عَنْ زِيَادِ بْنِ عِلَاقَةَ قَالَ صَلَّى بِنَا الْمُغِيرَةُ بْنُ شُعْبَةَ فَلَمَّا صَلَّى رَكْعَتَيْنِ قَامَ وَلَمْ يَجْلِسْ فَسَبَّحَ بِهِ مَنْ خَلْفَهُ فَأَشَارَ إِلَيْهِمْ أَنْ قُومُوا فَلَمَّا فَرَغَ مِنْ صَلَاتِهِ سَلَّمَ ثُمَّ سَجَدَ سَجْدَتَيْنِ ثُمَّ قَالَ هَكَذَا صَنَعَ بِنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ [قال الترمذي: حسن صحيح. وقال الألباني: صحيح (ابو داود: ١٠٣٧، الترمذي: ٣٦٥). قال شعيب: صحيح بطرقه]. [انظر: ١٨٤٠٣].

(١٨٣٤٦) زیاد بن علاقہ رحمہ اللہ کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ حضرت مغیرہ بن شعبہ رضی اللہ عنہ نے ہمیں نماز پڑھائی، دو رکعتیں پڑھانے کے بعد وہ بیٹھے نہیں بلکہ کھڑے ہو گئے، مقتدیوں نے سبحان اللہ کہا، لیکن انہوں نے اشارہ سے کہا کہ کھڑے ہو جاؤ، جب نماز سے فارغ ہوئے تو انہوں نے سلام پھیر کر سہو کے دو سجدے کیے اور فرمایا کہ نبی علیہ السلام بھی ہمارے ساتھ اسی طرح کرتے تھے۔

(١٨٣٤٧) حَدَّثَنَا يَزِيدُ أَخْبَرَنَا هِشَامٌ عَنْ مُحَمَّدٍ قَالَ دَخَلْتُ مَسْجِدَ الْجَامِعِ فَإِذَا عَمْرُو بْنُ وَهْبٍ الثَّقَفِيُّ قَدْ دَخَلَ مِنَ النَّاحِيَةِ الْأُخْرَى فَالْتَقَيْنَا قَرِيبًا مِنْ وَسَطِ الْمَسْجِدِ فَابْتَدَأَنِي بِالْحَدِيثِ وَكَانَ يُحِبُّ مَا سَاقَ إِلَيَّ مِنْ خَيْرٍ فَابْتَدَأَنِي بِالْحَدِيثِ فَقَالَ كُنَّا عِنْدَ الْمُغِيرَةِ بْنِ شُعْبَةَ فَزَادَهُ فِي نَفْسِي تَصْدِيقًا الَّذِي قَرَّبَ بِهِ الْحَدِيثَ قَالَ قُلْنَا هَلْ أَمَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَجُلٌ مِنْ هَذِهِ الْأُمَّةِ غَيْرَ أَبِي بَكْرٍ الصِّدِّيقِ رَضِيَ اللَّهُ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

تَعَالَى عَنْهُ قَالَ نَعَمْ كُنَّا فِي سَفَرٍ كَذَا وَكَذَا فَلَمَّا كَانَ فِي السَّحَرِ ضَرَبَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عُنُقَ رَاحِلَتِهِ وَانْطَلَقَ فَتَبِعْتُهُ فَتَغَيَّبَ عَنِّي سَاعَةً ثُمَّ جَاءَ فَقَالَ حَاجَتَكَ فَقُلْتُ لَيْسَتْ لِي حَاجَةٌ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ هَلْ مِنْ مَاءٍ قُلْتُ نَعَمْ فَصَبَبْتُ عَلَيْهِ فَغَسَلَ يَدَيْهِ ثُمَّ غَسَلَ وَجْهَهُ ثُمَّ ذَهَبَ يَحْسِرُ عَنْ ذِرَاعَيْهِ وَكَانَتْ عَلَيْهِ جُبَّةٌ لَهُ شَامِيَّةٌ فَضَاقَتْ فَأَدْخَلَ يَدَيْهِ فَأَخْرَجَهُمَا مِنْ تَحْتِ الْجُبَّةِ فَغَسَلَ وَجْهَهُ وَغَسَلَ ذِرَاعَيْهِ وَمَسَحَ بِنَاصِيَتِهِ وَمَسَحَ عَلَى الْعِمَامَةِ وَعَلَى الْخُفَّيْنِ ثُمَّ لَحِقْنَا النَّاسَ وَقَدْ أُقِيمَتْ الصَّلَاةُ وَعَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عَوْفٍ يَؤُمُّهُمْ وَقَدْ صَلَّى رَكْعَةً فَذَهَبْتُ لِأُوذِنَهُ فَنَهَانِي فَصَلَّيْنَا الَّتِي أَدْرَكْنَا وَقَضَيْنَا الَّتِي سُبِقْنَا بِهَا[راجع: ۱۸۳۱٤]

(۱۸۳۴۷) عمرو بن وہب رحمۃ اللہ علیہ کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ ہم لوگ حضرت مغیرہ بن شعبہ رضی اللہ عنہ کے ساتھ تھے کہ کسی شخص نے ان سے پوچھا حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ کے علاوہ اس امت میں کوئی اور بھی ایسا شخص ہوا ہے جس کی امامت میں نبی علیہ السلام نے نماز پڑھی ہو؟ انہوں نے جواب دیا ہاں! ایک مرتبہ ہم لوگ نبی علیہ السلام کے ساتھ کسی سفر میں تھے، صبح کے وقت نبی علیہ السلام نے میرے خیمے کا دروازہ بجایا، میں سمجھ گیا کہ نبی علیہ السلام قضاء حاجت کے لئے جانا چاہتے ہیں، چنانچہ میں نبی علیہ السلام کے ساتھ نکل پڑا، یہاں تک کہ ہم لوگ چلتے چلتے لوگوں سے دور چلے گئے۔

پھر نبی علیہ السلام اپنی سواری سے اترے اور قضاء حاجت کے لئے چلے گئے، اور میری نظروں سے غائب ہو گئے، اب میں نبی علیہ السلام کو نہیں دیکھ سکتا تھا، تھوڑی دیر گذرنے کے بعد نبی علیہ السلام واپس آئے، اور فرمایا مغیرہ! تم بھی اپنی ضرورت پوری کرلو، میں نے عرض کیا کہ مجھے اس وقت حاجت نہیں ہے، نبی علیہ السلام نے پوچھا کیا تمہارے پاس پانی ہے؟ میں نے عرض کیا جی ہاں! اور یہ کہہ کر میں وہ مشکیزہ لانے چلا گیا جو کجاوے کے پچھلے حصے میں لٹکا ہوا تھا، میں نبی علیہ السلام کی خدمت میں پانی لے کر حاضر ہوا، اور پانی ڈالتا رہا، نبی علیہ السلام نے پہلے دونوں ہاتھ خوب اچھی طرح دھوئے، پھر چہرہ دھویا۔

اس کے بعد نبی علیہ السلام نے اپنے بازوؤں سے آستینیں اوپر چڑھانے لگے، لیکن نبی علیہ السلام نے جو شامی جبہ زیب تن فرما رکھا تھا، اس کی آستینیں تنگ تھیں، اس لئے وہ اوپر نہ ہو سکیں، چنانچہ نبی علیہ السلام نے دونوں ہاتھ نیچے سے نکال لیے، اور چہرہ اور ہاتھ دھوئے، پیشانی کی مقدار سر پر مسح کیا، اپنے عمامے پر مسح کیا، اور موزوں پر مسح کیا، اور واپسی کے لئے سوار ہو گئے، جب ہم لوگوں کے پاس پہنچے تو نماز کھڑی ہو چکی تھی، اور حضرت عبدالرحمن بن عوف رضی اللہ عنہ آگے بڑھ کر ایک رکعت پڑھا چکے تھے، اور دوسری رکعت میں تھے، میں انہیں بتانے کے لئے جانے لگا تو نبی علیہ السلام نے مجھے روک دیا اور ہم نے جو رکعت پائی، وہ تو پڑھ لی اور جو رہ گئی تھی، اسے (سلام پھیرنے کے بعد) ادا کیا۔

(۱۸۳٤۸) حَدَّثَنَا أَسْوَدُ بْنُ عَامِرٍ حَدَّثَنَا جَرِيرُ بْنُ حَازِمٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ قَالَ حَدَّثَنِي رَجُلٌ عَنْ عَمْرِو بْنِ وَهْبٍ يَعْنِي فَذَكَرَ نَحْوَهُ

(۱۸۳۴۸) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۱۸۳۴۹) حَدَّثَنَا يَزِيدُ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ يَعْنِي ابْنَ أَبِي خَالِدٍ عَنْ قَيْسِ بْنِ أَبِي حَازِمٍ عَنِ الْمُغِيرَةِ بْنِ شُعْبَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يَزَالُ نَاسٌ مِنْ أُمَّتِي يُقَاتِلُونَ عَلَى الْحَقِّ ظَاهِرِينَ حَتَّى يَأْتِيَهُمْ أَمْرُ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ [راجع: ۱۸۳۱۵].

(۱۸۳۴۹) حضرت مغیرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا میری امت میں ایک جماعت ہمیشہ قتال کرتی اور لوگوں پر غالب رہے گی، یہاں تک کہ جب ان کے پاس اللہ کا حکم آئے گا تب بھی وہ غالب ہی ہوں گے۔

(۱۸۳۵۰) حَدَّثَنَا يَزِيدُ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ أَبِي خَالِدٍ عَنْ قَيْسِ بْنِ أَبِي حَازِمٍ عَنِ الْمُغِيرَةِ بْنِ شُعْبَةَ قَالَ مَا سَأَلَ أَحَدٌ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الدَّجَّالِ أَكْثَرَ مِمَّا سَأَلْتُهُ عَنْهُ فَقَالَ لِي أَيْ بُنَيَّ وَمَا يُنْصِبُكَ مِنْهُ إِنَّهُ لَنْ يَضُرَّكَ قَالَ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّهُمْ يَزْعُمُونَ أَنَّ مَعَهُ جِبَالَ الْخُبْزِ وَأَنْهَارَ الْمَاءِ فَقَالَ هُوَ أَهْوَنُ عَلَى اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ مِنْ ذَاكَ [راجع: ۱۸۳۳۷].

(۱۸۳۵۰) حضرت مغیرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ دجال کے متعلق جتنی کثرت کے ساتھ میں نے نبی علیہ السلام سے سوال پوچھے ہیں، کسی نے نہیں پوچھے، نبی علیہ السلام نے ایک مرتبہ فرمایا کہ وہ تمہیں کچھ نقصان نہ پہنچا سکے گا، میں نے عرض کیا کہ لوگ کہتے ہیں اس کے ساتھ روٹی کے پہاڑ اور پانی کی نہریں بھی ہوں گی، نبی علیہ السلام نے فرمایا وہ اللہ کے نزدیک اس سے بہت حقیر ہے۔

(۱۸۳۵۱) حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ أَبُو الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ عَنْ وَرَّادٍ كَاتِبِ الْمُغِيرَةِ عَنِ الْمُغِيرَةِ بْنِ شُعْبَةَ قَالَ سَعْدُ بْنُ عُبَادَةَ لَوْ رَأَيْتُ رَجُلًا مَعَ امْرَأَتِي لَضَرَبْتُهُ بِالسَّيْفِ غَيْرَ مُصْفَحٍ فَبَلَغَ ذَلِكَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ أَتَعْجَبُونَ مِنْ غَيْرَةِ سَعْدٍ وَاللَّهِ لَأَنَا أَغْيَرُ مِنْهُ وَاللَّهُ أَغْيَرُ مِنِّي وَمِنْ أَجْلِ غَيْرَةِ اللَّهِ حَرَّمَ الْفَوَاحِشَ مَا ظَهَرَ مِنْهَا وَمَا بَطَنَ وَلَا شَخْصَ أَغْيَرُ مِنَ اللَّهِ وَلَا شَخْصَ أَحَبُّ إِلَيْهِ الْعُذْرُ مِنَ اللَّهِ مِنْ أَجْلِ ذَلِكَ بَعَثَ اللَّهُ الْمُرْسَلِينَ مُبَشِّرِينَ وَمُنْذِرِينَ وَلَا شَخْصَ أَحَبُّ إِلَيْهِ مِدْحَةٌ مِنَ اللَّهِ مِنْ أَجْلِ ذَلِكَ وَعَدَ اللَّهُ الْجَنَّةَ [صححه البخاري (٦٨٤٦)، ومسلم (١٤٩٩)]. [انظر ما بعده].

(۱۸۳۵۱) حضرت مغیرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ حضرت سعد بن عبادہ رضی اللہ عنہ نے کہا کہ اگر میں اپنی بیوی کے ساتھ کسی اجنبی مرد کو دیکھ لوں تو تلوار سے اس کی گردن اڑا دوں، نبی علیہ السلام تک یہ بات پہنچی تو فرمایا کہ تم سعد کی غیرت سے تعجب کرتے ہو؟ بخدا! میں ان سے زیادہ غیور ہوں، اور اللہ مجھ سے زیادہ غیور ہے، اسی بناء پر اس نے ظاہری اور باطنی فواحش کو حرام قرار دیا ہے، اور اللہ سے زیادہ غیرت مند کوئی شخص نہیں ہو سکتا، اللہ سے زیادہ عذر کو پسند کرنے والا کوئی شخص نہیں ہو سکتا، اسی وجہ سے اللہ نے خوشخبری سنانے اور ڈرانے والے پیغمبروں کو بھیجا ہے، اور اللہ سے زیادہ تعریف کو پسند کرنے والا کوئی شخص نہیں ہو سکتا، اسی وجہ سے اللہ نے جنت کا وعدہ فرمایا ہے۔

(۱۸۳۵۲) حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ الْقَوَارِيرِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ بِإِسْنَادِهِ مِثْلَهُ سَوَاءً [راجع ما قبله].

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۱۸۳۵۲) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۱۸۳۵۳) قَالَ أَبُو عَبْد الرَّحْمَنِ قَالَ عُبَيْدُ اللَّهِ الْقَوَارِيرِيُّ لَيْسَ حَدِيثٌ أَشَدَّ عَلَى الْجَهْمِيَّةِ مِنْ هَذَا الْحَدِيثِ قَوْلِهِ لَا شَخْصَ أَحَبُّ إِلَيْهِ مِدْحَةٌ مِنْ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ

(۱۸۳۵۳) عبیداللہ قواریری رحمۃ اللہ کہتے ہیں کہ اس حدیث سے زیادہ سخت حدیث فرقۂ جہمیہ کے نزدیک کوئی نہیں ہے کہ اللہ تعالیٰ کوئی شخص ایسا نہیں ہے جسے اللہ سے زیادہ تعریف پسند ہو۔

(۱۸۳۵۴) حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ إِيَادٍ قَالَ سَمِعْتُ إِيَادًا يُحَدِّثُ عَنْ قَبِيصَةَ بْنِ بُرْمَةَ عَنِ الْمُغِيرَةِ بْنِ شُعْبَةَ قَالَ خَرَجْتُ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي بَعْضِ مَا كَانَ يُسَافِرُ فَسِرْنَا حَتَّى إِذَا كُنَّا فِي وَجْهِ السَّحَرِ انْطَلَقَ حَتَّى تَوَارَى عَنِّي فَضَرَبَ الْخَلَاءَ ثُمَّ جَاءَ فَدَعَا بِطَهُورٍ وَعَلَيْهِ جُبَّةٌ شَامِيَّةٌ ضَيِّقَةُ الْكُمَّيْنِ فَأَدْخَلَ يَدَهُ مِنْ أَسْفَلِ الْجُبَّةِ ثُمَّ غَسَلَ وَجْهَهُ وَيَدَيْهِ وَمَسَحَ بِرَأْسِهِ وَمَسَحَ عَلَى الْخُفَّيْنِ

(۱۸۳۵۴) حضرت مغیرہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ میں نبی علیہ السلام کے ہمراہ کسی سفر پر نکلا، صبح کے وقت نبی علیہ السلام قضاء حاجت کے لئے چلے گئے، اور میری نظروں سے غائب ہو گئے، تھوڑی دیر گذرنے کے بعد نبی علیہ السلام واپس آئے، اور پانی منگوایا، اور اپنے بازوؤں سے آستینیں اوپر چڑھانے لگے، لیکن نبی علیہ السلام نے جو شامی جبہ زیب تن فرما رکھا تھا، اس کی آستینیں تنگ تھیں، اس لئے وہ اوپر نہ ہو سکیں، چنانچہ نبی علیہ السلام نے دونوں ہاتھ نیچے سے نکال لیے، اور چہرہ اور ہاتھ دھوئے، سر پر مسح کیا، اور موزوں پر مسح کیا۔

(۱۸۳۵۵) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنِ الْمُغِيرَةِ بْنِ شُعْبَةَ قَالَ كُنْتُ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي بَعْضِ أَسْفَارِهِ وَكَانَ إِذَا ذَهَبَ أَبْعَدَ فِي الْمَذْهَبِ فَذَهَبَ لِحَاجَتِهِ وَقَالَ يَا مُغِيرَةُ اتْبَعْنِي بِمَاءٍ فَذَكَرَ الْحَدِيثَ [صححه ابن خزيمة: (٥٠)، والحاكم (١/ ١٤٠). وقال الترمذي: حسن صحيح. قال الألباني: صحيح (ابو داود ١، ابن ماجة: ٣٣١، الترمذي: ٢٠، النسائي: ١/ ١٨). قال شعيب: صحيح اسناده حسن].

(۱۸۳۵۵) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۱۸۳۵۶) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي عَدِيٍّ عَنْ حُمَيْدٍ عَنْ بَكْرٍ عَنْ حَمْزَةَ بْنِ الْمُغِيرَةِ بْنِ شُعْبَةَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ تَخَلَّفَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَضَى حَاجَتَهُ فَقَالَ هَلْ مَعَكَ طَهُورٌ قَالَ فَأَتَيْتُهُ بِمِيضَأَةٍ فِيهَا مَاءٌ فَغَسَلَ كَفَّيْهِ وَوَجْهَهُ ثُمَّ ذَهَبَ يَحْسِرُ عَنْ ذِرَاعَيْهِ وَكَانَ فِي يَدَيِ الْجُبَّةِ ضِيقٌ فَأَخْرَجَ يَدَيْهِ مِنْ تَحْتِ الْجُبَّةِ فَغَسَلَ ذِرَاعَيْهِ ثُمَّ مَسَحَ عَلَى عِمَامَتِهِ وَخُفَّيْهِ وَرَكِبَ وَرَكِبْتُ رَاحِلَتِي فَانْتَهَيْنَا إِلَى الْقَوْمِ وَقَدْ صَلَّى بِهِمْ عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عَوْفٍ رَكْعَةً فَلَمَّا أَحَسَّ بِالنَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَهَبَ يَتَأَخَّرُ فَأَوْمَأَ إِلَيْهِ أَنْ يُتِمَّ الصَّلَاةَ وَقَالَ قَدْ أَحْسَنْتَ كَذَلِكَ فَافْعَلْ [صححه مسلم (٢٧٤)، وابن حبان (١٣٤٧)، وابن خزيمة: (١٥١٤)].

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

[انظر: ۱۸۳۸۱].

(۱۸۳۵۶) حضرت مغیرہ بن شعبہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام اپنی سواری سے اترے اور قضاء حاجت کے لئے چلے گئے، تھوڑی دیر گذرنے کے بعد نبی علیہ السلام واپس آئے، نبی علیہ السلام نے پوچھا کیا تمہارے پاس پانی ہے؟ میں نبی علیہ السلام کی خدمت میں پانی لے کر حاضر ہوا، اور پانی ڈالتا رہا، نبی علیہ السلام نے پہلے دونوں ہاتھ خوب اچھی طرح دھوئے، پھر چہرہ دھویا۔

اس کے بعد نبی علیہ السلام نے اپنے بازوؤں سے آستینیں اوپر چڑھانے لگے، لیکن نبی علیہ السلام نے جو شامی جبہ زیب تن فرما رکھا تھا، اس کی آستینیں تنگ تھیں، اس لئے وہ اوپر نہ ہو سکیں، چنانچہ نبی علیہ السلام نے دونوں ہاتھ نیچے سے نکال لیے، اور چہرہ اور ہاتھ دھوئے، پیشانی کی مقدار سر پر مسح کیا، اپنے عمامے پر مسح کیا، اور موزوں پر مسح کیا، اور واپسی کے لئے سوار ہو گئے، جب ہم لوگوں کے پاس پہنچے تو نماز کھڑی ہو چکی تھی، اور حضرت عبدالرحمٰن بن عوف رضی اللہ عنہ آگے بڑھ کر ایک رکعت پڑھا چکے تھے، اور دوسری رکعت میں تھے، وہ پیچھے ہٹنے لگے تو نبی علیہ السلام نے انہیں اشارے سے نماز مکمل کرنے کے لئے فرمایا، اور نماز سے فارغ ہو کر فرمایا تم نے اچھا کیا، اسی طرح کیا کرو۔

(۱۸۳۵۷) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ عَنِ ابْنِ أَبِي لَيْلَى عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنِ الْمُغِيرَةِ بْنِ شُعْبَةَ أَنَّهُ قَامَ فِي الرَّكْعَتَيْنِ الْأُولَيَيْنِ فَسَبَّحُوا بِهِ فَلَمْ يَجْلِسْ فَلَمَّا قَضَى صَلَاتَهُ سَجَدَ سَجْدَتَيْنِ بَعْدَ التَّسْلِيمِ ثُمَّ قَالَ هَكَذَا فَعَلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ [قال الألباني: صحيح (الترمذي: ٣٦٤). قال شعيب: صحيح بطرقه].

(۱۸۳۵۷) شعبی رحمہ اللہ کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ حضرت مغیرہ بن شعبہ رضی اللہ عنہ نے ہمیں نماز پڑھائی، دو رکعتیں پڑھانے کے بعد وہ بیٹھے نہیں بلکہ کھڑے ہو گئے، مقتدیوں نے سبحان اللہ کہا، لیکن وہ نہیں بیٹھے، جب نماز سے فارغ ہوئے تو انہوں نے سلام پھیر کر سہو کے دو سجدے کیے اور فرمایا کہ نبی علیہ السلام بھی۔

(۱۸۳۵۸) حَدَّثَنَا هَاشِمُ بْنُ الْقَاسِمِ حَدَّثَنَا الْمُبَارَكُ قَالَ أَخْبَرَنِي زِيَادُ بْنُ جُبَيْرٍ أَخْبَرَنِي أَبِي عَنِ الْمُغِيرَةِ بْنِ شُعْبَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الرَّاكِبُ خَلْفَ الْجِنَازَةِ وَالْمَاشِي أَمَامَهَا قَرِيبًا عَنْ يَمِينِهَا أَوْ عَنْ يَسَارِهَا وَالسِّقْطُ يُصَلَّى عَلَيْهِ وَيُدْعَى لِوَالِدَيْهِ بِالْمَغْفِرَةِ وَالرَّحْمَةِ [قال الترمذي: حسن صحيح. قال الألباني: صحيح (ابو داود: ٣١٨٠، ابن ماجة: ١٥٠٧، الترمذي: ١٠٣١، النسائي: ٤/٥٦ و٥٨)]. [راجع: ١٨٣٤٥].

(۱۸۳۵۸) حضرت مغیرہ بن شعبہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا سوار آدمی جنازے کے پیچھے چلے، پیدل چلنے والے کی مرضی ہے (آگے چلے، یا پیچھے، دائیں جانب چلے یا بائیں جانب) اور نابالغ بچے کی نماز جنازہ پڑھی جائے گی، جس میں اس کے والدین کے لئے مغفرت اور رحمت کی دعاء کی جائے گی۔

(۱۸۳۵۹) حَدَّثَنَا سَعْدٌ وَيَعْقُوبُ قَالَا حَدَّثَنَا أَبِي عَنْ صَالِحٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ حَدَّثَنِي عَبَّادُ بْنُ زِيَادٍ قَالَ سَعْدٌ أَبِي سُفْيَانَ عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الْمُغِيرَةِ عَنْ أَبِيهِ الْمُغِيرَةِ بْنِ شُعْبَةَ أَنَّهُ قَالَ تَخَلَّفْتُ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

وَسَلَّمَ فِي غَزْوَةِ تَبُوكَ فَتَبَرَّزَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثُمَّ رَجَعَ إِلَيَّ وَمَعِي الْإِدَاوَةُ قَالَ فَصَبَبْتُ عَلَى يَدَيْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثُمَّ اسْتَنْثَرَ قَالَ يَعْقُوبُ ثُمَّ تَمَضْمَضَ ثُمَّ غَسَلَ وَجْهَهُ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ ثُمَّ أَرَادَ أَنْ يَغْسِلَ يَدَيْهِ قَبْلَ أَنْ يُخْرِجَهُمَا مِنْ كُمَّيْ جُبَّتِهِ فَضَاقَ عَنْهُ كُمَّاهَا فَأَخْرَجَ يَدَهُ مِنْ الْجُبَّةِ فَغَسَلَ يَدَهُ الْيُمْنَى ثَلَاثَ مَرَّاتٍ وَيَدَهُ الْيُسْرَى ثَلَاثَ مَرَّاتٍ وَمَسَحَ بِخُفَّيْهِ وَلَمْ يَنْزِعْهُمَا ثُمَّ عَمَدَ إِلَى النَّاسِ فَوَجَدَهُمْ قَدْ قَدَّمُوا عَبْدَ الرَّحْمَنِ بْنَ عَوْفٍ يُصَلِّي بِهِمْ فَأَدْرَكَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِحْدَى الرَّكْعَتَيْنِ فَصَلَّى مَعَ النَّاسِ الرَّكْعَةَ الْآخِرَةَ بِصَلَاةِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ فَلَمَّا سَلَّمَ عَبْدُ الرَّحْمَنِ قَامَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُتِمُّ صَلَاتَهُ فَأَفْزَعَ الْمُسْلِمِينَ فَأَكْثَرُوا التَّسْبِيحَ فَلَمَّا قَضَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَقْبَلَ عَلَيْهِمْ فَقَالَ قَدْ أَحْسَنْتُمْ وَأَصَبْتُمْ يَغْبِطُهُمْ أَنْ صَلَّوْا الصَّلَاةَ لِوَقْتِهَا [صححه البخاري (۱۸۲)، ومسلم (۲۷۴)، وابن حبان (۲۲۲٤)، وابن خزيمة: (۲۰۳ و۱۵۱۵ و ۱٦٤۲)]. [انظر: ۱۸۳۷۸، ۱۸۳۸۰، ۱۸۳۸۲، ۱۸٤۱۳، ۱۸٤۲٤، ۱۸٤۲۸، ۱۸٤۳۱].

(۱۸۳۵۹) حضرت مغیرہ بن شعبہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام اپنی سواری سے اترے اور قضاء حاجت کے لئے چلے گئے، تھوڑی دیر گذرنے کے بعد نبی علیہ السلام واپس آئے، نبی علیہ السلام نے پوچھا کیا تمہارے پاس پانی ہے؟ میں نبی علیہ السلام کی خدمت میں پانی لے کر حاضر ہوا، اور پانی ڈالتا رہا، نبی علیہ السلام نے پہلے دونوں ہاتھ خوب اچھی طرح دھوئے، پھر چہرہ دھویا۔

اس کے بعد نبی علیہ السلام نے اپنے بازوؤں سے آستینیں اوپر چڑھانے لگے، لیکن نبی علیہ السلام نے جو شامی جبہ زیب تن فرما رکھا تھا، اس کی آستینیں تنگ تھیں، اس لئے وہ اوپر نہ ہو سکیں، چنانچہ نبی علیہ السلام نے دونوں ہاتھ نیچے سے نکال لیے، اور چہرہ اور ہاتھ دھوئے، پیشانی کی مقدار سر پر مسح کیا، اپنے عمامے پر مسح کیا، اور موزوں پر مسح کیا، اور واپسی کے لئے سوار ہو گئے، جب ہم لوگوں کے پاس پہنچے تو نماز کھڑی ہو چکی تھی، اور حضرت عبدالرحمن بن عوف رضی اللہ عنہ آگے بڑھ کر ایک رکعت پڑھا چکے تھے، اور دوسری رکعت میں تھے، وہ پیچھے ہٹنے لگے تو نبی علیہ السلام نے انہیں اشارے سے نماز مکمل کرنے کے لئے فرمایا، اور نماز سے فارغ ہو کر فرمایا تم نے اچھا کیا، اسی طرح کیا کرو۔

(۱۸۳٦۰) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ حَدَّثَنَا أَبُو هِلَالٍ عَنْ حُمَيْدِ بْنِ هِلَالٍ عَنْ أَبِي بُرْدَةَ عَنِ الْمُغِيرَةِ بْنِ شُعْبَةَ قَالَ انْتَهَيْتُ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فَوَجَدَ مِنِّي رِيحَ الثُّومِ فَقَالَ مَنْ أَكَلَ الثُّومَ قَالَ فَأَخَذْتُ يَدَهُ فَأَدْخَلْتُهَا فَوَجَدَ صَدْرِي مَعْصُوبًا قَالَ إِنَّ لَكَ عُذْرًا [انظر: ۱۸۳۹۲].

(۱۸۳٦۰) حضرت مغیرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ میں نبی علیہ السلام کی خدمت میں حاضر ہوا، نبی علیہ السلام کو میرے منہ سے لہسن کی بدبو محسوس ہوئی تو فرمایا لہسن کس نے کھایا ہے؟ میں نے نبی علیہ السلام کا ہاتھ پکڑا اور اپنی قمیص میں داخل کیا تو نبی علیہ السلام کو معلوم ہوا کہ میرے سینے پر پٹیاں بندھی ہوئی ہیں، نبی علیہ السلام نے فرمایا تم معذور ہو۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۱۸۳۶۱) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ عَنْ سُفْيَانَ حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ الْحُبَابِ أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ الْمَعْنَى عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ عُبَيْدِ بْنِ نُضَيْلَةَ قَالَ زَيْدٌ الْخُزَاعِيُّ عَنِ الْمُغِيرَةِ بْنِ شُعْبَةَ أَنَّ ضَرَّتَيْنِ ضَرَبَتْ إِحْدَاهُمَا الْأُخْرَى بِعَمُودِ فُسْطَاطٍ فَقَتَلَتْهَا فَقَضَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالدِّيَةِ عَلَى عَصَبَةِ الْقَاتِلَةِ وَفِيمَا فِي بَطْنِهَا غُرَّةٌ قَالَ الْأَعْرَابِيُّ أَتُغَرِّمُنِي مَنْ لَا أَكَلَ وَلَا شَرِبَ وَلَا صَاحَ فَاسْتَهَلَّ فَمِثْلُ ذَلِكَ يُطَلُّ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَجْعٌ كَسَجْعِ الْأَعْرَابِ وَلِمَا فِي بَطْنِهَا غُرَّةٌ [راجع: ۱۸۳۱۸].

(۱۸۳۶۱) حضرت مغیرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ دو عورتوں کی لڑائی ہوئی، ان میں سے ایک نے دوسری کو اپنے خیمے کی چوب مار کر قتل کر دیا، نبی علیہ السلام نے قاتلہ کے عصبات پر دیت کا فیصلہ فرمایا اور اس کے پیٹ میں موجود بچے کے ضائع ہونے پر ایک باندی یا غلام کا فیصلہ فرمایا، ایک دیہاتی کہنے لگا کہ آپ مجھ پر اس جان کا تاوان عائد کرتے ہیں جس نے کھایا نہ پیا، چیخا اور نہ چلایا، ایسی جان کا معاملہ تو ٹال دیا جاتا ہے، نبی علیہ السلام نے فرمایا دیہاتیوں جیسی تک بندی ہے، لیکن فیصلہ پھر بھی وہی ہے کہ اس بچے کے قصاص میں ایک غلام یا باندی ہے۔

(۱۸۳۶۲) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ حَدَّثَنَا زَائِدَةُ عَنْ زِيَادِ بْنِ عِلَاقَةَ قَالَ سَمِعْتُ الْمُغِيرَةَ بْنَ شُعْبَةَ يَقُولُ انْكَسَفَتْ الشَّمْسُ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ مَاتَ إِبْرَاهِيمُ فَقَالَ النَّاسُ انْكَسَفَتْ لِمَوْتِ إِبْرَاهِيمَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ الشَّمْسَ وَالْقَمَرَ آيَتَانِ مِنْ آيَاتِ اللَّهِ لَا يَنْكَسِفَانِ لِمَوْتِ أَحَدٍ وَلَا لِحَيَاتِهِ فَإِذَا رَأَيْتُمُوهُ فَادْعُوا اللَّهَ وَصَلُّوا حَتَّى تَنْكَشِفَ [صححه البخاري (۱۰۶۰)، ومسلم (۹۱۵)، وابن حبان (۲۸۲۷)]. [انظر: ۱۸۴۰۵].

(۱۸۳۶۲) حضرت مغیرہ بن شعبہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جس دن نبی علیہ السلام کے صاحبزادے حضرت ابراہیم رضی اللہ عنہ کا انتقال ہوا تھا، اس دن سورج گرہن ہوا تھا اور لوگ کہنے لگے کہ ابراہیم کے انتقال کیوجہ سے سورج گرہن ہو گیا ہے، نبی علیہ السلام نے کھڑے ہو کر خطبہ دیتے ہوئے فرمایا کہ سورج اور چاند کسی کی موت سے نہیں گہناتے، یہ تو اللہ کی نشانیوں میں سے دو نشانیاں ہیں، لہٰذا جب ان میں سے کسی ایک کو گہن لگے تو تم فوراً نماز کی طرف متوجہ ہو جایا کرو یہاں تک کہ یہ ختم ہو جائے۔

(۱۸۳۶۳) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ حَدَّثَنَا خَالِدٌ الْحَذَّاءُ حَدَّثَنِي ابْنُ أَشْوَعَ عَنِ الشَّعْبِيِّ قَالَ حَدَّثَنِي كَاتِبُ الْمُغِيرَةِ بْنِ شُعْبَةَ قَالَ كَتَبَ مُعَاوِيَةُ إِلَى الْمُغِيرَةِ بْنِ شُعْبَةَ أَنْ اكْتُبْ إِلَيَّ بِشَيْءٍ سَمِعْتَهُ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَكَتَبَ إِلَيْهِ إِنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِنَّ اللَّهَ كَرِهَ لَكُمْ قِيلَ وَقَالَ وَإِضَاعَةَ الْمَالِ وَكَثْرَةَ السُّؤَالِ [راجع: ۱۸۳۲۸].

(۱۸۳۶۳) ایک مرتبہ حضرت معاویہ رضی اللہ عنہ نے حضرت مغیرہ بن شعبہ رضی اللہ عنہ کو خط لکھا کہ مجھے کوئی ایسی چیز لکھ کر بھیجیں جو آپ نے نبی علیہ السلام سے سنی ہو؟ انہوں نے جواباً لکھا کہ میں نے نبی علیہ السلام کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ اللہ تین چیزوں کو تمہارے حق میں

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ناپسند کرتا ہے قیل وقال، کثرتِ سوال اور مال کو ضائع کرنا۔

(۱۸۳۶۴) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ أَخْبَرَنَا لَيْثٌ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنِ الْعَقَّارِ بْنِ الْمُغِيرَةِ بْنِ شُعْبَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ مَنْ اكْتَوَى أَوْ اسْتَرْقَى فَقَدْ بَرِيءَ مِنَ التَّوَكُّلِ [قال الترمذي: حسن صحيح. وقال الألباني: صحيح (ابن ماجة: ٣٤٨٩، الترمذي: ٢٠٥٥). قال شعيب: حسن]. [انظر: ١٨٣٨٦، ١٨٤٠٤، ١٨٤٠٨].

(۱۸۳۶۴) حضرت مغیرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جو شخص اپنے جسم کو آگ سے داغے یا منتر پڑھے، وہ توکل سے بری ہے۔

(۱۸۳۶۵) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ أَخْبَرَنَا يُونُسُ عَنْ زِيَادِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ الْمُغِيرَةَ بْنَ شُعْبَةَ قَالَ الرَّاكِبُ يَسِيرُ خَلْفَ الْجِنَازَةِ وَالْمَاشِي يَمْشِي خَلْفَهَا وَأَمَامَهَا وَيَمِينَهَا وَشِمَالَهَا قَرِيبًا وَالسِّقْطُ يُصَلَّى عَلَيْهِ يُدْعَى لِوَالِدَيْهِ بِالْعَافِيَةِ وَالرَّحْمَةِ قَالَ يُونُسُ وَأَهْلُ زِيَادٍ يَذْكُرُونَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَمَّا أَنَا فَلَا أَحْفَظُهُ [راجع: ١٨٣٤٥، تقدم مرفوعا: ١٨٣٥٨].

(۱۸۳۶۵) حضرت مغیرہ بن شعبہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا سوار آدمی جنازے کے پیچھے چلے، پیدل چلنے والے کی مرضی ہے (آگے چلے، یا پیچھے، دائیں جانب چلے یا بائیں جانب) اور نابالغ بچے کی نماز جنازہ پڑھی جائے گی، جس میں اس کے والدین کے لئے مغفرت اور رحمت کی دعاء کی جائے گی۔

(۱۸۳۶۶) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ أَخْبَرَنَا أَيُّوبُ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ عَنْ عَمْرِو بْنِ وَهْبٍ الثَّقَفِيِّ قَالَ كُنَّا عِنْدَ الْمُغِيرَةِ بْنِ شُعْبَةَ فَسُئِلَ هَلْ أَمَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَحَدٌ مِنْ هَذِهِ الْأُمَّةِ غَيْرُ أَبِي بَكْرٍ قَالَ نَعَمْ قَالَ فَزَادَهُ عِنْدِي تَصْدِيقًا الَّذِي قَرَّبَ بِهِ الْحَدِيثَ قَالَ كُنَّا مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي سَفَرٍ فَلَمَّا كَانَ مِنَ السَّحَرِ ضَرَبَ عَقِبَ رَاحِلَتِي فَظَنَنْتُ أَنَّ لَهُ حَاجَةً فَعَدَلْتُ مَعَهُ فَانْطَلَقْنَا حَتَّى بَرَزْنَا عَنِ النَّاسِ فَنَزَلَ عَنْ رَاحِلَتِهِ ثُمَّ انْطَلَقَ فَتَغَيَّبَ عَنِّي حَتَّى مَا أَرَاهُ فَمَكَثَ طَوِيلًا ثُمَّ جَاءَ فَقَالَ حَاجَتَكَ يَا مُغِيرَةُ قُلْتُ مَا لِي حَاجَةٌ فَقَالَ هَلْ مَعَكَ مَاءٌ قُلْتُ نَعَمْ فَقُمْتُ إِلَى قِرْبَةٍ أَوْ قَالَ سَطِيحَةٍ مُعَلَّقَةٍ فِي آخِرَةِ الرَّحْلِ فَأَتَيْتُهُ بِهَا فَصَبَبْتُ عَلَيْهِ فَغَسَلَ يَدَيْهِ فَأَحْسَنَ غَسْلَهُمَا قَالَ وَأَشُكُّ أَقَالَ دَلَّكَهُمَا بِتُرَابٍ أَمْ لَا ثُمَّ غَسَلَ وَجْهَهُ ثُمَّ ذَهَبَ يَحْسِرُ عَنْ يَدِهِ وَعَلَيْهِ جُبَّةٌ شَامِيَّةٌ ضَيِّقَةُ الْكُمِّ فَضَاقَتْ فَأَخْرَجَ يَدَيْهِ مِنْ تَحْتِهَا إِخْرَاجًا فَغَسَلَ وَجْهَهُ وَيَدَيْهِ قَالَ فَيَجِيءُ فِي الْحَدِيثِ غَسْلُ الْوَجْهِ مَرَّتَيْنِ فَلَا أَدْرِي أَهَكَذَا كَانَ أَمْ لَا ثُمَّ مَسَحَ بِنَاصِيَتِهِ وَمَسَحَ عَلَى الْعِمَامَةِ وَمَسَحَ عَلَى الْخُفَّيْنِ ثُمَّ رَكِبْنَا فَأَدْرَكْنَا النَّاسَ وَقَدْ أُقِيمَتْ الصَّلَاةُ فَتَقَدَّمَهُمْ عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عَوْفٍ وَقَدْ صَلَّى بِهِمْ رَكْعَةً وَهُمْ فِي الثَّانِيَةِ فَذَهَبْتُ أُوذِنُهُ فَنَهَانِي فَصَلَّيْنَا الرَّكْعَةَ الَّتِي أَدْرَكْنَا وَقَضَيْنَا الَّتِي سُبِقْنَا [راجع: ١٨٣١٤].

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۱۸۳۶۶) عمرو بن وہب رحمۃ اللہ علیہ کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ ہم لوگ حضرت مغیرہ بن شعبہ رضی اللہ عنہ کے ساتھ تھے کہ کسی شخص نے ان سے پوچھا حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ کے علاوہ اس امت میں کوئی اور بھی ایسا شخص ہوا ہے جس کی امامت میں نبی علیہ السلام نے نماز پڑھی ہو؟ انہوں نے جواب دیا ہاں! ایک مرتبہ ہم لوگ نبی علیہ السلام کے ساتھ کسی سفر میں تھے، صبح کے وقت نبی علیہ السلام نے میرے خیمے کا دروازہ بجایا، میں سمجھ گیا کہ نبی علیہ السلام قضاء حاجت کے لئے جانا چاہتے ہیں، چنانچہ میں نبی علیہ السلام کے ساتھ نکل پڑا، یہاں تک کہ ہم لوگ چلتے چلتے لوگوں سے دور چلے گئے۔

پھر نبی علیہ السلام اپنی سواری سے اترے اور قضاء حاجت کے لئے چلے گئے، اور میری نظروں سے غائب ہو گئے، اب میں نبی علیہ السلام کو نہیں دیکھ سکتا، تھوڑی دیر گذرنے کے بعد نبی علیہ السلام واپس آئے، اور فرمایا مغیرہ! تم بھی اپنی ضرورت پوری کرلو، میں نے عرض کیا کہ مجھے اس وقت حاجت نہیں ہے، نبی علیہ السلام نے پوچھا کیا تمہارے پاس پانی ہے؟ میں نے عرض کیا جی ہاں! اور یہ کہہ کر میں وہ مشکیزہ لانے چلا گیا جو کجاوے کے پچھلے حصے میں لٹکا ہوا تھا، میں نبی علیہ السلام کی خدمت میں پانی لے کر حاضر ہوا، اور پانی ڈالتا رہا، نبی علیہ السلام نے پہلے دونوں ہاتھ خوب اچھی طرح دھوئے، پھر چہرہ دھویا۔

اس کے بعد نبی علیہ السلام نے اپنے بازوؤں سے آستینیں اوپر چڑھانے لگے، لیکن نبی علیہ السلام نے جو شامی جبہ زیب تن فرما رکھا تھا، اس کی آستینیں تنگ تھیں، اس لئے وہ اوپر نہ ہو سکیں، چنانچہ نبی علیہ السلام نے دونوں ہاتھ نیچے سے نکال لیے، اور چہرہ اور ہاتھ دھوئے، پیشانی کی مقدار سر پر مسح کیا، اپنے عمامے پر مسح کیا، اور موزوں پر مسح کیا، اور واپسی کے لئے سوار ہو گئے، جب ہم لوگوں کے پاس پہنچے تو نماز کھڑی ہو چکی تھی، اور حضرت عبدالرحمٰن بن عوف رضی اللہ عنہ آگے بڑھ کر ایک رکعت پڑھا چکے تھے، اور دوسری رکعت میں تھے، میں انہیں بتانے کے لئے جانے لگا تو نبی علیہ السلام نے مجھے روک دیا اور ہم نے جو رکعت پائی، وہ تو پڑھ لی اور جو رہ گئی تھی، اسے (سلام پھیرنے کے بعد) ادا کیا۔

(۱۸۳۶۷) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ مَنْصُورٍ قَالَ سَمِعْتُ الْمُسَيَّبَ بْنَ رَافِعٍ يُحَدِّثُ عَنْ وَرَّادٍ كَاتِبِ الْمُغِيرَةِ بْنِ شُعْبَةَ أَنَّ الْمُغِيرَةَ كَتَبَ إِلَى مُعَاوِيَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ إِذَا سَلَّمَ قَالَ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ اللَّهُمَّ لَا مَانِعَ لِمَا أَعْطَيْتَ وَلَا مُعْطِيَ لِمَا مَنَعْتَ وَلَا يَنْفَعُ ذَا الْجَدِّ مِنْكَ الْجَدُّ [راجع: ۱۸۳۱۹].

(۱۸۳۶۷) حضرت امیر معاویہ رضی اللہ عنہ نے ایک مرتبہ حضرت مغیرہ رضی اللہ عنہ کو خط لکھا کہ مجھے کوئی ایسی چیز لکھ کر بھیجئے جو آپ نے نبی علیہ السلام سے سنی ہو؟ انہوں نے فرمایا کہ نبی علیہ السلام جب نماز سے فارغ ہوتے تھے تو یوں کہتے تھے اللہ کے علاوہ کوئی معبود نہیں، وہ یکتا ہے، اس کا کوئی شریک نہیں، حکومت اسی کی ہے اور تمام تعریفیں بھی اسی کی ہیں، اے اللہ! جسے آپ دیں اس سے کوئی روک نہیں سکتا، اور جس سے روک لیں، اسے کوئی دے نہیں سکتا، اور آپ کے سامنے کسی مرتبے والے کا مرتبہ کام نہیں آسکتا۔

(۱۸۳۶۸) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ وَبَهْزٌ قَالَا حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ حَبِيبِ بْنِ أَبِي ثَابِتٍ قَالَ ابْنُ جَعْفَرٍ قَالَ سَمِعْتُ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

مَيْمُونَ بْنَ أَبِي شَبِيبٍ يُحَدِّثُ عَنِ الْمُغِيرَةِ بْنِ شُعْبَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ مَنْ رَوَى عَنِّي حَدِيثًا وَهُوَ يَرَى أَنَّهُ كَذِبٌ فَهُوَ أَحَدُ الْكَذَّابِينَ [صححه مسلم (٤) وقال الترمذی: حسن صحیح(٢٦٦٢)]. [انظر: ١٨٣٩٨، ١٨٤٢٩، ١٨٤٣٠].

(۱۸۳۶۸) حضرت مغیرہ بن شعبہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جو شخص میرے حوالے سے کوئی حدیث نقل کرتا ہے اور وہ سمجھتا ہے کہ وہ جھوٹ بول رہا ہے تو وہ دو میں سے ایک جھوٹا ہے۔

(۱۸۳۶۹) حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ يُوسُفَ الْأَزْرَقُ عَنْ شَرِيكٍ عَنْ بَيَانِ بْنِ بِشْرٍ عَنْ قَيْسِ بْنِ أَبِي حَازِمٍ عَنِ الْمُغِيرَةِ بْنِ شُعْبَةَ قَالَ كُنَّا نُصَلِّي مَعَ نَبِيِّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَاةَ الظُّهْرِ بِالْهَاجِرَةِ فَقَالَ لَنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَبْرِدُوا بِالصَّلَاةِ فَإِنَّ شِدَّةَ الْحَرِّ مِنْ فَيْحِ جَهَنَّمَ [صححه ابن حبان (١٥٠٥). وقال البوصيری: هذا اسناد صحيح رجاله ثقات. قال الألبانی: صحيح (ابن ماجة: ٦٨٠). قال شعيب: صحيح وهذا اسناد ضعيف].

(۱۸۳۶۹) حضرت مغیرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ہم لوگ نبی علیہ السلام کے ساتھ ظہر کی نماز دوپہر کی گرمی میں پڑھتے تھے، نبی علیہ السلام نے ایک مرتبہ ہم سے فرمایا نماز کو ٹھنڈے وقت میں پڑھا کرو کیونکہ گرمی کی شدت جہنم کی تپش کا اثر ہوتی ہے۔

(۱۸۳۷۰) حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ حَدَّثَنَا شَرِيكٌ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عُمَيْرٍ عَنِ الْمُغِيرَةِ بْنِ شُعْبَةَ أَنَّهُ قَالَ رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ آخِذًا بِحُجْزَةِ سُفْيَانَ بْنِ أَبِي سَهْلٍ فَقَالَ يَا سُفْيَانُ بْنَ أَبِي سَهْلٍ لَا تُسْبِلْ إِزَارَكَ فَإِنَّ اللَّهَ لَا يُحِبُّ الْمُسْبِلِينَ [انظر: ١٨٣٣٢].

(۱۸۳۷۰) حضرت مغیرہ بن شعبہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے نبی علیہ السلام کو سفیان بن ابی سہل کی کمر پکڑ کر یہ کہتے ہوئے سنا اے سفیان بن ابی سہل! اپنے تہبند کو ٹخنوں سے نیچے مت لٹکاؤ، کیونکہ اللہ ٹخنوں سے نیچے تہبند لٹکانے والوں کو پسند نہیں کرتا۔

(۱۸۳۷۱) حَدَّثَنَا يَزِيدُ أَخْبَرَنَا شَرِيكٌ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ عَنْ حُصَيْنِ بْنِ عُقْبَةَ عَنِ الْمُغِيرَةِ [راجع: ١٨٣٣٢].

(۱۸۳۷۱) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۱۸۳۷۲) حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ دَاوُدَ عَنْ قَبِيصَةَ بْنِ جَابِرٍ عَنِ الْمُغِيرَةِ

(۱۸۳۷۲) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۱۸۳۷۳) حَدَّثَنَا أَبُو النَّضْرِ قَالَ عَنْ حُصَيْنٍ عَنِ الْمُغِيرَةِ

(۱۸۳۷۳) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۱۸۳۷۴) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ مُسْلِمٍ عَنْ مَسْرُوقٍ عَنِ الْمُغِيرَةِ بْنِ شُعْبَةَ قَالَ كُنْتُ مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي سَفَرٍ فَقَالَ لِي يَا مُغِيرَةُ خُذْ الْإِدَاوَةَ قَالَ فَأَخَذْتُهَا قَالَ ثُمَّ انْطَلَقْتُ مَعَهُ فَانْطَلَقَ حَتَّى تَوَارَى عَنِّي فَقَضَى حَاجَتَهُ ثُمَّ جَاءَ وَعَلَيْهِ جُبَّةٌ شَامِيَّةٌ ضَيِّقَةُ الْكُمَّيْنِ قَالَ فَذَهَبَ يُخْرِجُ يَدَيْهِ مِنْهَا

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

فَضَاقَتْ فَأَخْرَجَ يَدَيْهِ مِنْ أَسْفَلِ الْجُبَّةِ فَصَبَبْتُ عَلَيْهِ فَتَوَضَّأَ وُضُوءَهُ لِلصَّلَاةِ ثُمَّ مَسَحَ خُفَّيْهِ ثُمَّ صَلَّى

[صححه البخاری (۳۸۸)، ومسلم (۲۷٤)].

(۱۸۳۷۴) حضرت مغیرہ بن شعبہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ میں نبی علیہ السلام کے ہمراہ کسی سفر میں تھا، کہ نبی علیہ السلام نے مجھ سے فرمایا مغیرہ! پانی کا برتن پکڑلو، میں اسے پکڑ کر نبی علیہ السلام کے ہمراہ چل پڑا، نبی علیہ السلام قضاء حاجت کے لئے چلے گئے، اور میری نظروں سے غائب ہو گئے، تھوڑی دیر گذرنے کے بعد نبی علیہ السلام واپس آئے، اور پانی منگوایا، اور اپنے بازوؤں سے آستینیں اوپر چڑھانے لگے، لیکن نبی علیہ السلام نے جو شامی جبہ زیب تن فرما رکھا تھا، اس کی آستینیں تنگ تھیں، اس لئے وہ اوپر نہ ہو سکیں، چنانچہ نبی علیہ السلام نے دونوں ہاتھ نیچے سے نکال لیے، اور چہرہ اور ہاتھ دھوئے، سر پر مسح کیا، اور موزوں پر مسح کیا۔

(۱۸۳۷۵) حَدَّثَنَا حُسَيْنُ بْنُ عَلِيٍّ عَنِ ابْنِ سُوقَةَ عَنْ وَرَّادٍ مَوْلَى الْمُغِيرَةِ بْنِ شُعْبَةَ قَالَ كَتَبَ مُعَاوِيَةُ إِلَى الْمُغِيرَةِ بْنِ شُعْبَةَ أَنْ اكْتُبْ إِلَيَّ بِشَيْءٍ سَمِعْتَهُ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَيْسَ بَيْنَكَ وَبَيْنَهُ أَحَدٌ قَالَ فَأَمْلَى عَلَيَّ وَكَتَبْتُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِنَّ اللَّهَ حَرَّمَ ثَلَاثًا وَنَهَى عَنْ ثَلَاثٍ فَأَمَّا الثَّلَاثُ اللَّاتِي نَهَى اللَّهُ عَنْهُنَّ فَقِيلَ وَقَالَ وَإِلْحَافُ السُّؤَالِ وَإِضَاعَةُ الْمَالِ [راجع: ۱۸۳۲۸].

(۱۸۳۷۵) ایک مرتبہ حضرت معاویہ رضی اللہ عنہ نے حضرت مغیرہ بن شعبہ رضی اللہ عنہ کو خط لکھا کہ مجھے کوئی ایسی حدیث لکھ کر بھیجیں جو آپ نے خود نبی علیہ السلام سے سنی ہو اور اس میں آپ کے اور نبی علیہ السلام کے درمیان کوئی راوی نہ ہو؟ انہوں نے جواباً لکھوا بھیجا کہ میں نے نبی علیہ السلام کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ اللہ تین چیزوں کو تمہارے حق میں ناپسند کرتا ہے قیل و قال، کثرت سوال اور مال کو ضائع کرنا اور نبی علیہ السلام نے تم پر بچیوں کو زندہ درگور کرنا، ماؤں کی نافرمانی کرنا اور مال کو روک کر رکھنا اور دست سوال دراز کرنا حرام قرار دیا ہے۔

(۱۸۳۷۶) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ أَخْبَرَنَا غَيْرُ وَاحِدٍ مِنْهُمْ مُغِيرَةُ عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنْ وَرَّادٍ كَاتِبِ الْمُغِيرَةِ بْنِ شُعْبَةَ أَنَّ مُعَاوِيَةَ كَتَبَ إِلَى الْمُغِيرَةِ بْنِ شُعْبَةَ اكْتُبْ إِلَيَّ بِحَدِيثٍ سَمِعْتَهُ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فَكَتَبَ إِلَيْهِ الْمُغِيرَةُ إِنِّي سَمِعْتُهُ يَقُولُ عِنْدَ انْصِرَافِهِ مِنَ الصَّلَاةِ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ [راجع: ۱۸۳۱۹].

(۱۸۳۷۶) حضرت امیر معاویہ رضی اللہ عنہ نے ایک مرتبہ حضرت مغیرہ رضی اللہ عنہ کو خط لکھا کہ مجھے کوئی ایسی چیز لکھ کر بھیجئے جو آپ نے نبی علیہ السلام سے سنی ہو؟ انہوں نے فرمایا کہ نبی علیہ السلام جب نماز سے فارغ ہوتے تھے تو تین مرتبہ یوں کہتے تھے اللہ کے علاوہ کوئی معبود نہیں، وہ یکتا ہے، اس کا کوئی شریک نہیں، حکومت اسی کی ہے اور تمام تعریفیں بھی اسی کی ہیں، اور وہ ہر چیز پر قادر ہے۔

(۱۸۳۷۷) وَكَانَ يَنْهَى عَنْ قِيلَ وَقَالَ وَكَثْرَةِ السُّؤَالِ وَإِضَاعَةِ الْمَالِ وَمَنْعٍ وَهَاتِ وَعُقُوقِ الْأُمَّهَاتِ وَوَأْدِ الْبَنَاتِ

[راجع: ۱۸۳۲۸].

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۱۸۳۷۷) اور جناب رسول اللہ ﷺ نے کثرت سوال اور مال کو ضائع کرنا، بچیوں کو زندہ درگور کرنا، ماؤں کی نافرمانی کرنا اور مال کو روک کر رکھنا ممنوع قرار دیا ہے۔

(۱۸۳۷۸) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ أَخْبَرَنَا ابْنُ عَوْنٍ عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الْمُغِيرَةِ بْنِ شُعْبَةَ عَنْ أَبِيهِ [راجع: ١٨٣٥٩]

(۱۸۳۷۸) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۱۸۳۷۹) وَعَنِ ابْنِ سِيرِينَ رَفَعَهُ إِلَى الْمُغِيرَةِ بْنِ شُعْبَةَ قَالَ كُنَّا مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَغَمَزَ ظَهْرِي أَوْ كَتِفِي بِشَيْءٍ كَانَ مَعَهُ قَالَ وَتَبِعْتُهُ فَقَضَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَاجَتَهُ ثُمَّ جَاءَ فَقَالَ أَمَعَكَ مَاءٌ قُلْتُ نَعَمْ وَمَعِي سَطِيحَةٌ مِنْ مَاءٍ فَغَسَلَ وَجْهَهُ وَكَانَتْ عَلَيْهِ جُبَّةٌ شَامِيَّةٌ ضَيِّقَةُ الْكُمَّيْنِ فَأَدْخَلَ يَدَهُ فَرَفَعَ الْجُبَّةَ عَلَى عَاتِقِهِ وَأَخْرَجَ يَدَيْهِ مِنْ أَسْفَلِ الْجُبَّةِ فَغَسَلَ ذِرَاعَيْهِ وَمَسَحَ عَلَى الْعِمَامَةِ قَالَ وَذَكَرَ النَّاصِيَةَ بِشَيْءٍ وَمَسَحَ عَلَى خُفَّيْهِ ثُمَّ أَقْبَلْنَا فَأَدْرَكْنَا الْقَوْمَ فِي صَلَاةِ الْغَدَاةِ وَعَبْدُ الرَّحْمَنِ يَؤُمُّهُمْ وَقَدْ صَلَّوْا رَكْعَةً فَذَهَبْتُ لِأُوذِنَهُ فَنَهَانِي فَصَلَّيْنَا مَعَهُ رَكْعَةً وَقَضَيْنَا الَّتِي سُبِقْنَا بِهَا [انظر: ١٨٣١٤].

(۱۸۳۷۹) حضرت مغیرہ بن شعبہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ ہم لوگ نبی علیہ السلام کے ساتھ کسی سفر میں تھے، صبح کے وقت نبی علیہ السلام نے میرے خیمے کا دروازہ بجایا، میں سمجھ گیا کہ نبی علیہ السلام قضاء حاجت کے لئے جانا چاہتے ہیں، چنانچہ میں نبی علیہ السلام کے ساتھ نکل پڑا، یہاں تک کہ ہم لوگ چلتے چلتے لوگوں سے دور چلے گئے۔

پھر نبی علیہ السلام اپنی سواری سے اترے اور قضاء حاجت کے لئے چلے گئے، تھوڑی دیر گذرنے کے بعد نبی علیہ السلام واپس آئے، اور فرمایا کیا تمہارے پاس پانی ہے؟ میں نے عرض کیا جی ہاں! اور یہ کہہ کر میں نبی علیہ السلام کی خدمت میں پانی کا برتن لے کر حاضر ہوا، اور پانی ڈالتا رہا، نبی علیہ السلام نے پہلے دونوں ہاتھ خوب اچھی طرح دھوئے، پھر چہرہ دھویا۔

اس کے بعد نبی علیہ السلام اپنے بازوؤں سے آستینیں اوپر چڑھانے لگے، لیکن نبی علیہ السلام نے جو شامی جبہ زیب تن فرما رکھا تھا، اس کی آستینیں تنگ تھیں، اس لئے وہ اوپر نہ ہو سکیں، چنانچہ نبی علیہ السلام نے دونوں ہاتھ نیچے سے نکال لیے، اور چہرہ اور ہاتھ دھوئے، پیشانی کی مقدار سر پر مسح کیا، اپنے عمامے پر مسح کیا، اور موزوں پر مسح کیا، اور واپسی کے لئے سوار ہو گئے، جب ہم لوگوں کے پاس پہنچے تو نماز کھڑی ہو چکی تھی، اور حضرت عبدالرحمن بن عوف رضی اللہ عنہ آگے بڑھ کر ایک رکعت پڑھا چکے تھے، اور دوسری رکعت میں تھے، میں انہیں بتانے کے لئے جانے لگا تو نبی علیہ السلام نے مجھے روک دیا اور ہم نے جو رکعت پائی، وہ تو پڑھ لی اور جو رہ گئی تھی، اسے (سلام پھرنے کے بعد) ادا کیا۔

(۱۸۳۸۰) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ وَمُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ قَالَا أَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ قَالَ حَدَّثَنِي ابْنُ شِهَابٍ عَنْ حَدِيثِ عَبَّادِ بْنِ زِيَادٍ أَنَّ عُرْوَةَ بْنَ الْمُغِيرَةِ بْنِ شُعْبَةَ أَخْبَرَهُ أَنَّ الْمُغِيرَةَ بْنَ شُعْبَةَ أَخْبَرَهُ أَنَّهُ غَزَا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ غَزْوَةَ تَبُوكَ قَالَ الْمُغِيرَةُ فَتَبَرَّزَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قِبَلَ الْغَائِطِ فَحَمَلْتُ مَعَهُ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

إِدَاوَةً قَبْلَ صَلَاةِ الْفَجْرِ فَلَمَّا رَجَعَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَيَّ أَخَذْتُ أُهَرِيقُ عَلَى يَدَيْهِ مِنْ الْإِدَاوَةِ وَغَسَلَ يَدَيْهِ ثَلَاثَ مِرَارٍ ثُمَّ غَسَلَ وَجْهَهُ ثُمَّ ذَهَبَ يُخْرِجُ جُبَّتَهُ عَنْ ذِرَاعَيْهِ فَضَاقَ كُمَّا جُبَّتِهِ فَأَدْخَلَ يَدَيْهِ فِي الْجُبَّةِ حَتَّى أَخْرَجَ ذِرَاعَيْهِ مِنْ أَسْفَلِ الْجُبَّةِ وَغَسَلَ ذِرَاعَيْهِ إِلَى الْمِرْفَقَيْنِ ثُمَّ مَسَحَ عَلَى خُفَّيْهِ ثُمَّ أَقْبَلَ قَالَ الْمُغِيرَةُ فَأَقْبَلْتُ مَعَهُ حَتَّى نَجِدَ النَّاسَ قَدْ قَدَّمُوا عَبْدَ الرَّحْمَنِ بْنَ عَوْفٍ يُصَلِّي بِهِمْ فَأَدْرَكَ إِحْدَى الرَّكْعَتَيْنِ قَالَ عَبْدُ الرَّزَّاقِ وَابْنُ بَكْرٍ فَصَلَّى مَعَ النَّاسِ الرَّكْعَةَ الْآخِرَةَ فَلَمَّا سَلَّمَ عَبْدُ الرَّحْمَنِ قَامَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُتِمُّ صَلَاتَهُ فَأَفْزَعَ ذَلِكَ الْمُسْلِمِينَ فَأَكْثَرُوا التَّسْبِيحَ فَلَمَّا قَضَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَاتَهُ أَقْبَلَ عَلَيْهِمْ ثُمَّ قَالَ أَحْسَنْتُمْ أَوْ قَدْ أَصَبْتُمْ يَغْبِطُهُمْ أَنْ صَلَّوْا الصَّلَاةَ لِوَقْتِهَا [راجع: ۱۸۳۵۹].

(۱۸۳۸۰) حضرت مغیرہ بن شعبہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ غزوۂ تبوک میں نبی علیہ السلام اپنی سواری سے اترے اور قضاء حاجت کے لئے چلے گئے، تھوڑی دیر گذرنے کے بعد نبی علیہ السلام واپس آئے، نبی علیہ السلام نے پوچھا کیا تمہارے پاس پانی ہے؟ میں نبی علیہ السلام کی خدمت میں پانی لے کر حاضر ہوا، اور پانی ڈالتا رہا، نبی علیہ السلام نے پہلے دونوں ہاتھ خوب اچھی طرح دھوئے، پھر چہرہ دھویا۔

اس کے بعد نبی علیہ السلام نے اپنے بازوؤں سے آستینیں اوپر چڑھانے لگے، لیکن نبی علیہ السلام نے جو شامی جبہ زیب تن فرما رکھا تھا، اس کی آستینیں تنگ تھیں، اس لئے وہ اوپر نہ ہو سکیں، چنانچہ نبی علیہ السلام نے دونوں ہاتھ نیچے سے نکال لیے، اور چہرہ اور ہاتھ دھوئے، پیشانی کی مقدار سر پر مسح کیا، اپنے عمامے پر مسح کیا، اور موزوں پر مسح کیا، اور واپسی کے لئے سوار ہو گئے، جب ہم لوگوں کے پاس پہنچے تو نماز کھڑی ہو چکی تھی، اور حضرت عبدالرحمن بن عوف رضی اللہ عنہ آگے بڑھ کر ایک رکعت پڑھا چکے تھے، اور دوسری رکعت میں تھے، وہ پیچھے ہٹنے لگے تو نبی علیہ السلام نے انہیں اشارے سے نماز مکمل کرنے کے لئے فرمایا، اور نماز سے فارغ ہو کر فرمایا تم نے اچھا کیا، اسی طرح کیا کرو۔

(۱۸۳۸۱) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ حَدَّثَنِي ابْنُ شِهَابٍ عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ سَعْدٍ عَنْ حَمْزَةَ بْنِ الْمُغِيرَةِ نَحْوَ حَدِيثِ عَبَّادٍ قَالَ الْمُغِيرَةُ وَأَرَدْتُ تَأْخِيرَ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَوْفٍ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَعْهُ [راجع: ۱۸۳۵۶].

(۱۸۳۸۱) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۱۸۳۸۲) حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ يُوسُفَ حَدَّثَنَا زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي زَائِدَةَ عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الْمُغِيرَةِ عَنْ أَبِيهِ قَالَ كُنْتُ مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَاتَ لَيْلَةٍ فِي مَسِيرٍ فَقَالَ أَمَعَكَ مَاءٌ قُلْتُ نَعَمْ فَنَزَلَ عَنْ رَاحِلَتِهِ ثُمَّ مَشَى حَتَّى تَوَارَى عَنِّي فِي سَوَادِ اللَّيْلِ ثُمَّ جَاءَ فَأَفْرَغْتُ عَلَيْهِ مِنَ الْإِدَاوَةِ فَغَسَلَ وَجْهَهُ وَعَلَيْهِ جُبَّةٌ صُوفٍ ضَيِّقَةُ الْكُمَّيْنِ فَلَمْ يَسْتَطِعْ أَنْ يُخْرِجَ ذِرَاعَيْهِ مِنْهَا فَأَخْرَجَهُمَا مِنْ أَسْفَلِ الْجُبَّةِ فَغَسَلَ ذِرَاعَيْهِ وَمَسَحَ بِرَأْسِهِ ثُمَّ أَهْوَيْتُ لِأَنْزِعَ خُفَّيْهِ فَقَالَ دَعْهُمَا فَإِنِّي أَدْخَلْتُهُمَا طَاهِرَتَيْنِ فَمَسَحَ عَلَيْهِمَا [راجع: ۱۸۳۵۹].

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۱۸۳۸۲) حضرت مغیرہ بن شعبہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ میں نبی علیہ السلام کے ساتھ کسی سفر میں تھا، نبی علیہ السلام نے مجھ سے پوچھا کہ تمہارے پاس پانی ہے؟ میں نے عرض کیا جی ہاں! پھر نبی علیہ السلام اپنی سواری سے اترے اور قضاء حاجت کے لئے چلے گئے، اور میری نظروں سے غائب ہو گئے، اب میں نبی علیہ السلام کو نہیں دیکھ سکتا تھا، تھوڑی دیر گذرنے کے بعد نبی علیہ السلام واپس آئے، اور میں نبی علیہ السلام کی خدمت میں پانی لے کر حاضر ہوا، اور پانی ڈالتا رہا، نبی علیہ السلام نے پہلے دونوں ہاتھ خوب اچھی طرح دھوئے، پھر چہرہ دھویا۔

اس کے بعد نبی علیہ السلام اپنے بازوؤں سے آستینیں اوپر چڑھانے لگے، لیکن نبی علیہ السلام نے جو شامی جبہ زیب تن فرما رکھا تھا، اس کی آستینیں تنگ تھیں، اس لئے وہ اوپر نہ ہو سکیں، چنانچہ نبی علیہ السلام نے دونوں ہاتھ نیچے سے نکال لیے، اور چہرہ اور ہاتھ دھوئے، پیشانی کی مقدار سر پر مسح کیا، اپنے عمامے پر مسح کیا، پھر میں نے ان کے موزے اتارنے کے لئے ہاتھ بڑھائے تو نبی علیہ السلام نے فرمایا انہیں رہنے دو، میں نے وضو کی حالت میں انہیں پہنا تھا، چنانچہ نبی علیہ السلام نے ان پر مسح کر لیا۔

(۱۸۳۸۳) حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ حَدَّثَنَا ثَوْرٌ عَنْ رَجَاءِ بْنِ حَيْوَةَ عَنْ كَاتِبِ الْمُغِيرَةِ عَنِ الْمُغِيرَةِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَوَضَّأَ فَمَسَحَ أَسْفَلَ الْخُفِّ وَأَعْلَاهُ [قال البخاری: لا يصح هذا وقد اشار ابو داود الى ارساله. وقال الترمذی: هذا حديث معلول. وقال الدارقطني: لا يثبت. وقال الألباني: ضعيف (ابو داود: ١٦٥، ابن ماجة: ٥٥٠، الترمذی: ٩٧)].

(۱۸۳۸۳) حضرت مغیرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ایک مرتبہ وضو کیا اور موزے کے نچلے اور اوپر والے حصے پر مسح فرمایا۔

(۱۸۳۸٤) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ زِيَادِ بْنِ عِلَاقَةَ سَمِعَ الْمُغِيرَةَ بْنَ شُعْبَةَ قَالَ قَامَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتَّى تَوَرَّمَتْ قَدَمَاهُ فَقِيلَ لَهُ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَدْ غَفَرَ اللَّهُ لَكَ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِكَ فَقَالَ أَوَلَا أَكُونُ عَبْدًا شَكُورًا [صححه البخاری (٤٨٣٦)، ومسلم (٢٨١٩)، وابن حبان (٣١١)، وابن خزيمة: (١١٨٢ و١١٨٣)]. [انظر: ١٨٤٢٧، ١٨٤٣٢].

(۱۸۳۸۴) حضرت مغیرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام اتنی دیر قیام فرماتے کہ آپ کے مبارک قدم سوج جاتے، لوگ کہتے یا رسول اللہ! اللہ تعالیٰ نے تو آپ کے اگلے پچھلے سارے گناہ معاف فرما دیئے ہیں، پھر اتنی محنت؟ نبی علیہ السلام فرماتے کیا میں شکر گذار بندہ نہ بنوں؟

(۱۸۳۸٥) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَبْدَةَ وَعَبْدِ الْمَلِكِ سَمِعَا وَرَّادًا كَتَبَ إِلَيْهِ يَعْنِي الْمُغِيرَةَ كَتَبَ إِلَيْهِ مُعَاوِيَةُ اكْتُبْ إِلَيَّ بِشَيْءٍ سَمِعْتَهُ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَكَتَبَ إِلَيْهِ يَعْنِي الْمُغِيرَةَ إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَقُولُ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ [راجع: ١٨٣١٩].

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۱۸۳۸۵) حضرت امیر معاویہ رضی اللہ عنہ نے ایک مرتبہ حضرت مغیرہ رضی اللہ عنہ کو خط لکھا کہ مجھے کوئی ایسی چیز لکھ کر بھیجئے جو آپ نے نبی علیہ السلام سے سنی ہو؟ انہوں نے فرمایا کہ نبی علیہ السلام جب نماز سے فارغ ہوتے تھے تو یوں کہتے تھے اللہ کے علاوہ کوئی معبود نہیں، وہ یکتا ہے، اس کا کوئی شریک نہیں، حکومت اسی کی ہے اور تمام تعریفیں بھی اسی کی ہیں، اور وہ ہر چیز پر قادر ہے۔

(۱۸۳۸۶) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ ابْنِ أَبِي نَجِيحٍ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنِ الْعَقَّارِ بْنِ الْمُغِيرَةِ بْنِ شُعْبَةَ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَمْ يَتَوَكَّلْ مَنِ اسْتَرْقَى وَاكْتَوَى وَقَالَ سُفْيَانُ مَرَّتَيْنِ أَوِ اكْتَوَى [راجع: ۱۸۳٦٤].

(۱۸۳۸٦) حضرت مغیرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جو شخص اپنے جسم کو آگ سے داغے یا منتر پڑھے، وہ توکل سے بری ہے۔

(۱۸۳۸۷) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ إِدْرِيسَ قَالَ سَمِعْتُ أَبِي يَذْكُرُهُ عَنْ سِمَاكٍ عَنْ عَلْقَمَةَ بْنِ وَائِلٍ عَنِ الْمُغِيرَةِ بْنِ شُعْبَةَ قَالَ بَعَثَنِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى نَجْرَانَ قَالَ فَقَالُوا أَرَأَيْتَ مَا تَقْرَؤُونَ يَا أُخْتَ هَارُونَ وَمُوسَى قَبْلَ عِيسَى بِكَذَا وَكَذَا قَالَ فَرَجَعْتُ فَذَكَرْتُ لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ أَلَا أَخْبَرْتَهُمْ أَنَّهُمْ كَانُوا يُسَمَّوْنَ بِالْأَنْبِيَاءِ وَالصَّالِحِينَ قَبْلَهُمْ [صححه مسلم (۲۱۳۵)، وابن حبان (٦٢٥٠). وقال الترمذی: صحيح غريب].

(۱۸۳۸۷) حضرت مغیرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام نے مجھے ''نجران'' کی طرف بھیجا، وہاں کے عیسائی مجھ سے کہنے لگے کہ تم لوگ یہ آیت پڑھتے ہو ''اے ہارون کی بہن!'' (حضرت مریم علیہا السلام کو لوگوں نے حضرت عیسیٰ علیہ السلام کی بن باپ پیدائش پر اس طرح مخاطب کیا تھا) حالانکہ حضرت موسیٰ علیہ السلام (جن کے بڑے بھائی حضرت ہارون علیہ السلام تھے) تو حضرت عیسیٰ علیہ السلام سے اتنا عرصہ پہلے گذر چکے تھے (تو حضرت مریم علیہا السلام ان کی بہن کیسے ہو سکتی ہیں؟) جب میں واپس آیا تو نبی علیہ السلام سے اس کا تذکرہ کیا، نبی علیہ السلام نے فرمایا تم نے انہیں یہ جواب کیوں نہ دیا کہ پہلے کے لوگ انبیاء اور نیک لوگوں کے نام پر اپنے نام رکھتے تھے۔

(۱۸۳۸۸) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ عُبَيْدٍ قَالَ سَمِعْتُ عَلِيَّ بْنَ رَبِيعَةَ قَالَ شَهِدْتُ الْمُغِيرَةَ بْنَ شُعْبَةَ خَرَجَ يَوْمًا فَرَقِيَ عَلَى الْمِنْبَرِ فَحَمِدَ اللَّهَ وَأَثْنَى عَلَيْهِ ثُمَّ قَالَ مَا بَالُ هَذَا النَّوْحِ فِي الْإِسْلَامِ وَكَانَ مَاتَ رَجُلٌ مِنَ الْأَنْصَارِ فَنِيحَ عَلَيْهِ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِنَّ كَذِبًا عَلَيَّ لَيْسَ كَكَذِبٍ عَلَى أَحَدٍ فَمَنْ كَذَبَ عَلَيَّ مُتَعَمِّدًا فَلْيَتَبَوَّأْ مَقْعَدَهُ مِنَ النَّارِ [راجع: ۱۸۳۲۰].

(۱۸۳۸۸) علی بن ربیعہ رحمۃ اللہ علیہ کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ حضرت مغیرہ بن شعبہ رضی اللہ عنہ اپنے گھر سے نکلے اور منبر پر چڑھ کر اللہ کی حمد و ثناء کرنے کے بعد فرمایا اسلام میں یہ کیسا نوحہ؟ ''دراصل ایک انصاری فوت ہو گیا تھا جس پر نوحہ ہو رہا تھا'' میں نے نبی علیہ السلام کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ مجھ پر جھوٹ باندھنا عام آدمی پر جھوٹ بولنے کی طرح نہیں ہے، یاد رکھو! جو شخص مجھ پر جان بوجھ کر جھوٹ باندھتا ہے، اسے اپنا ٹھکانہ جہنم میں تیار کر لینا چاہئے۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۱۸۳۸۹) سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِنَّهُ مَنْ نِيحَ عَلَيْهِ يُعَذَّبُ بِمَا نِيحَ عَلَيْهِ [راجع: ۱۸۳۲۱]

(۱۸۳۸۹) میں نے نبی علیہ السلام کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے جس شخص پر نوحہ کیا جاتا ہے، اسے اس نوحے کی وجہ سے عذاب ہوتا ہے۔

(۱۸۳۹۰) حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ إِسْمَاعِيلَ حَدَّثَنِي قَيْسٌ قَالَ سَمِعْتُ الْمُغِيرَةَ بْنَ شُعْبَةَ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَنْ يَزَالَ أُنَاسٌ مِنْ أُمَّتِي ظَاهِرِينَ عَلَى النَّاسِ حَتَّى يَأْتِيَهُمْ أَمْرُ اللَّهِ وَهُمْ ظَاهِرُونَ [راجع: ۱۸۳۱۵]

(۱۸۳۹۰) حضرت مغیرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا میری امت میں ایک جماعت ہمیشہ لوگوں پر غالب رہے گی، یہاں تک کہ جب ان کے پاس اللہ کا حکم آئے گا تب بھی وہ غالب ہی ہوں گے۔

(۱۸۳۹۱) حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ إِسْمَاعِيلَ حَدَّثَنِي قَيْسٌ قَالَ قَالَ لِي الْمُغِيرَةُ بْنُ شُعْبَةَ مَا سَأَلَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الدَّجَّالِ أَحَدٌ أَكْثَرَ مِمَّا سَأَلْتُهُ وَإِنَّهُ قَالَ لِي مَا يَضُرُّكَ مِنْهُ قَالَ قُلْتُ إِنَّهُمْ يَقُولُونَ إِنَّ مَعَهُ جَبَلَ خُبْزٍ وَنَهَرَ مَاءٍ قَالَ هُوَ أَهْوَنُ عَلَى اللَّهِ مِنْ ذَاكَ [راجع: ۱۸۳۳۷].

(۱۸۳۹۱) حضرت مغیرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ دجال کے متعلق جتنی کثرت کے ساتھ میں نے نبی علیہ السلام سے سوال پوچھے ہیں، کسی نے نہیں پوچھے، نبی علیہ السلام نے ایک مرتبہ فرمایا کہ وہ تمہیں کچھ نقصان نہ پہنچا سکے گا، میں نے عرض کیا کہ لوگ کہتے ہیں اس کے ساتھ روٹی کے پہاڑ اور پانی کی نہریں بھی ہوں گی، نبی علیہ السلام نے فرمایا وہ اللہ کے نزدیک اس سے بہت حقیر ہے۔

(۱۸۳۹۲) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ الْمُغِيرَةِ عَنْ حُمَيْدِ بْنِ هِلَالٍ عَنْ أَبِي بُرْدَةَ عَنِ الْمُغِيرَةِ بْنِ شُعْبَةَ قَالَ أَكَلْتُ ثُومًا ثُمَّ أَتَيْتُ مُصَلَّى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَوَجَدْتُهُ قَدْ سَبَقَنِي بِرَكْعَةٍ فَلَمَّا صَلَّى قُمْتُ أَقْضِي فَوَجَدَ رِيحَ الثُّومِ فَقَالَ مَنْ أَكَلَ هَذِهِ الْبَقْلَةَ فَلَا يَقْرَبَنَّ مَسْجِدَنَا حَتَّى يَذْهَبَ رِيحُهَا قَالَ فَلَمَّا قَضَيْتُ الصَّلَاةَ أَتَيْتُهُ فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّ لِي عُذْرًا نَاوِلْنِي يَدَكَ قَالَ فَوَجَدْتُهُ وَاللَّهِ سَهْلًا فَنَاوَلَنِي يَدَهُ فَأَدْخَلْتُهَا فِي كُمِّي إِلَى صَدْرِي فَوَجَدَهُ مَعْصُوبًا فَقَالَ إِنَّ لَكَ عُذْرًا [صححه ابن خزيمة: (۱۶۷۲)، وابن حبان (۲۰۹۵) ورجح الدارقطني: ارساله. قال الألباني: (ابو داود: ۳۸۲۶). قال شعيب: رجاله ثقات]. [راجع: ۱۸۳۶۰].

(۱۸۳۹۲) حضرت مغیرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ میں نبی علیہ السلام کی خدمت میں حاضر ہوا، میں نے لہسن کھایا ہوا تھا، نبی علیہ السلام ایک رکعت پڑھا چکے تھے، جب نبی علیہ السلام نماز سے فارغ ہوئے تو میں اٹھ کر اپنی رکعت قضاء کرنے لگا، نبی علیہ السلام کو میرے منہ سے لہسن کی بدبو محسوس ہوئی تو فرمایا جو شخص یہ سبزی کھائے وہ اس وقت تک ہماری مسجد کے قریب نہ آئے جب تک اس کی بدبو دور نہ ہو جائے، میں اپنی نماز مکمل کر کے نبی علیہ السلام کی خدمت میں حاضر ہوا، اور عرض کیا یا رسول اللہ! میں معذور ہوں، مجھے اپنا ہاتھ پکڑائیے، میں نے نبی علیہ السلام کا ہاتھ پکڑا اور اپنی قمیص میں داخل کیا تو نبی علیہ السلام کو معلوم ہوا کہ میرے سینے پر پٹیاں بندھی ہوئی ہیں، نبی علیہ السلام نے فرمایا تم معذور ہو۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۱۸۳۹۳) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ أَبِي قَيْسٍ عَنْ هُذَيْلِ بْنِ شُرَحْبِيلَ عَنِ الْمُغِيرَةِ بْنِ شُعْبَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَوَضَّأَ وَمَسَحَ عَلَى الْجَوْرَبَيْنِ وَالنَّعْلَيْنِ [صححه ابن خزيمة: (۱۹۸)، وابن حبان(۱۳۳۸). ونقل البيهقي عن مسلم بن الحجاج تضعيفه هذا الخبر. وقال سفيان الثوري: ضعيف او واه. وقال الترمذي: حسن صحيح. وتعقبه النووي بان من ضعفه مقدمون عليه. وصححه ابن حبان التركماني وقال الألباني: صحيح (ابو داود: ۱۵۹، ابن ماجة: ۵۵۹، الترمذي: ۹۹). قال شعيب: ضعفه الائمة].

(۱۸۳۹۳) حضرت مغیرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام نے وضو کیا تو جرابوں اور جوتیوں پر مسح فرمالیا۔

(۱۸۳۹۴) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ وَرَوْحٌ قَالَا حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ عُبَيْدِ اللَّهِ الثَّقَفِيُّ قَالَ رَوْحُ بْنُ جُبَيْرِ بْنِ حَيَّةَ قَالَ حَدَّثَنِي عَمِّي زِيَادُ بْنُ جُبَيْرٍ وَقَالَ وَكِيعٌ عَنْ زِيَادِ بْنِ جُبَيْرِ بْنِ حَيَّةَ عَنْ أَبِيهِ عَنِ الْمُغِيرَةِ بْنِ شُعْبَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الرَّاكِبُ خَلْفَ الْجِنَازَةِ وَالْمَاشِي حَيْثُ شَاءَ مِنْهَا وَالطِّفْلُ يُصَلَّى عَلَيْهِ [راجع: ۱۸۳۵۸].

(۱۸۳۹۴) حضرت مغیرہ بن شعبہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا سوار آدمی جنازے کے پیچھے چلے، پیدل چلنے والے کی مرضی ہے (آگے چلے، یا پیچھے، دائیں جانب چلے یا بائیں جانب) اور نابالغ بچے کی نماز جنازہ پڑھی جائے گی۔

(۱۸۳۹۵) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ زِيَادِ بْنِ عِلَاقَةَ عَنِ الْمُغِيرَةِ بْنِ شُعْبَةَ قَالَ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ سَبِّ الْأَمْوَاتِ [قال الألباني: صحيح (الترمذي: ۱۹۸۲)].

(۱۸۳۹۵) حضرت مغیرہ بن شعبہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے مردوں کو برا بھلا کہنے سے منع فرمایا ہے۔

(۱۸۳۹۶) حَدَّثَنَا أَبُو نُعَيْمٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ زِيَادٍ قَالَ سَمِعْتُ الْمُغِيرَةَ بْنَ شُعْبَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَسُبُّوا الْأَمْوَاتَ فَتُؤْذُوا الْأَحْيَاءَ

(۱۸۳۹۶) حضرت مغیرہ بن شعبہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے مردوں کو برا بھلا کہنے سے منع فرمایا ہے کہ اس سے زندوں کو تکلیف پہنچتی ہے۔

(۱۸۳۹۷) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ زِيَادِ بْنِ عِلَاقَةَ قَالَ سَمِعْتُ رَجُلًا عِنْدَ الْمُغِيرَةِ بْنِ شُعْبَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَسُبُّوا الْأَمْوَاتَ فَتُؤْذُوا الْأَحْيَاءَ

(۱۸۳۹۷) حضرت مغیرہ بن شعبہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے مردوں کو برا بھلا کہنے سے منع فرمایا ہے کہ اس سے زندوں کو تکلیف پہنچتی ہے۔

(۱۸۳۹۸) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ وَشُعْبَةُ عَنْ حَبِيبِ بْنِ أَبِي ثَابِتٍ عَنْ مَيْمُونِ بْنِ أَبِي شَبِيبٍ عَنِ الْمُغِيرَةِ بْنِ شُعْبَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ حَدَّثَ بِحَدِيثٍ وَهُوَ يَرَى أَنَّهُ كَذِبٌ فَهُوَ أَحَدُ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

الْكَذَّابِينَ [راجع: ١٨٣٦٨].

(۱۸۳۹۸) حضرت مغیرہ بن شعبہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جو شخص میرے حوالے سے کوئی حدیث نقل کرتا ہے اور وہ سمجھتا ہے کہ وہ جھوٹ بول رہا ہے تو وہ دو میں سے ایک جھوٹا ہے۔

(۱۸۳۹۹) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا مِسْعَرٌ عَنْ أَبِي صَخْرَةَ جَامِعِ بْنِ شَدَّادٍ عَنْ مُغِيرَةَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنِ الْمُغِيرَةِ بْنِ شُعْبَةَ قَالَ ضِفْتُ بِالنَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَاتَ لَيْلَةٍ فَأَمَرَ بِجَنْبٍ فَشُوِيَ قَالَ فَأَخَذَ الشَّفْرَةَ فَجَعَلَ يَحُزُّ لِي بِهَا مِنْهُ قَالَ فَجَاءَهُ بِلَالٌ يُؤْذِنُهُ بِالصَّلَاةِ فَأَلْقَى الشَّفْرَةَ وَقَالَ مَا لَهُ تَرِبَتْ يَدَاهُ قَالَ مُغِيرَةُ وَكَانَ شَارِبِي وَفَى فَقَصَّهُ لِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى سِوَاكٍ أَوْ قَالَ أَقُصُّهُ لَكَ عَلَى سِوَاكٍ [قال الألباني: صحيح (ابو داود: ١٨٨). قال شعيب: اسناده حسن].

(۱۸۳۹۹) حضرت مغیرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ رات کے وقت میں نبی علیہ السلام کے یہاں مہمان تھا، نبی علیہ السلام نے حکم دیا تو ایک ران بھونی گئی، نبی علیہ السلام چھری پکڑ کر مجھے اس میں سے کاٹ کاٹ کر دینے لگے، اسی دوران حضرت بلال رضی اللہ عنہ نماز کی اطلاع دینے کے لئے آ گئے، نبی علیہ السلام نے چھری ہاتھ سے رکھ دی اور فرمایا اس کے ہاتھ خاک آلود ہوں، اسے کیا ہوا؟ حضرت مغیرہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ میری مونچھیں بڑھی ہوئی تھیں، نبی علیہ السلام نے ایک مسواک نیچے رکھ کر انہیں کتر دیا۔

(۱۸۴۰۰) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنِ الْمِسْوَرِ بْنِ مَخْرَمَةَ قَالَ اسْتَشَارَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ النَّاسَ فِي مِلَاصِ الْمَرْأَةِ قَالَ فَقَالَ الْمُغِيرَةُ بْنُ شُعْبَةَ شَهِدْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَضَى فِيهِ بِغُرَّةٍ عَبْدٍ أَوْ أَمَةٍ قَالَ فَقَالَ عُمَرُ ائْتِنِي بِمَنْ يَشْهَدُ مَعَكَ قَالَ فَشَهِدَ لَهُ مُحَمَّدُ بْنُ مَسْلَمَةَ [صححه مسلم(١٦٨٣)]

(۱۸۴۰۰) حضرت مغیرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے صحابہ کرام رضی اللہ عنہم سے مشورہ کیا کہ اگر کسی سے حاملہ عورت کا بچہ ساقط ہو جائے تو کیا کیا جائے؟ حضرت مغیرہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ نبی علیہ السلام نے اس صورت میں ایک غلام یا باندی کا فیصلہ فرمایا ہے، حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا اگر آپ کی بات صحیح ہے تو کوئی گواہ پیش کیجئے جو اس حدیث سے واقف ہو؟ اس پر حضرت محمد بن مسلمہ رضی اللہ عنہ نے شہادت دی کہ نبی علیہ السلام نے یہی فیصلہ فرمایا تھا۔

(۱۸۴۰۱) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا طُعْمَةُ بْنُ عَمْرٍو الْجَعْفَرِيُّ عَنْ عُمَرَ بْنِ بَيَانٍ التَّغْلِبِيِّ عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الْمُغِيرَةِ الثَّقَفِيِّ عَنْ أَبِيهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ بَاعَ الْخَمْرَ فَلْيُشَقِّصْ الْخَنَازِيرَ يَعْنِي يُقَصِّبُهَا [قال الألباني: ضعيف (ابو داود: ٣٤٨٩)].

(۱۸۴۰۱) حضرت مغیرہ بن شعبہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا جو شخص شراب بیچ سکتا ہے تو پھر اسے چاہئے کہ خنزیر کے بھی ٹکڑے کر کے بیچنا شروع کر دے۔

(۱۸۴۰۲) حَدَّثَنَا يَزِيدُ أَخْبَرَنَا شَرِيكُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عُمَيْرٍ عَنْ حُصَيْنِ بْنِ عُقْبَةَ عَنِ الْمُغِيرَةِ بْنِ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

شُعْبَةَ قَالَ رَأَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَخَذَ بِحُجْزَةِ سُفْيَانَ بْنِ سَهْلٍ الثَّقَفِيِّ فَقَالَ يَا سُفْيَانُ لَا تُسْبِلْ إِزَارَكَ فَإِنَّ اللَّهَ لَا يُحِبُّ الْمُسْبِلِينَ [راجع: ١٨٣٣٢].

(۱۸۴۰۲) حضرت مغیرہ بن شعبہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے نبی علیہ السلام کو سفیان بن ابی سہل کی کمر پکڑ کر یہ کہتے ہوئے سنا اے سفیان بن ابی سہل! اپنے تہبند کو ٹخنوں سے نیچے مت لٹکاؤ، کیونکہ اللہ ٹخنوں سے نیچے تہبند لٹکانے والوں کو پسند نہیں کرتا۔

(١٨٤٠٣) حَدَّثَنَا يَزِيدُ أَخْبَرَنَا الْمَسْعُودِيُّ عَنْ زِيَادِ بْنِ عِلَاقَةَ عَنِ الْمُغِيرَةِ بْنِ شُعْبَةَ قَالَ صَلَّى بِنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَنَهَضَ فِي الرَّكْعَتَيْنِ فَسَبَّحْنَا بِهِ فَمَضَى فَلَمَّا أَتَمَّ الصَّلَاةَ سَجَدَ سَجْدَتَيْ السَّهْوِ وَقَالَ مَرَّةً فَسَبَّحَ بِهِ مَنْ خَلْفَهُ فَأَشَارَ أَنْ قُومُوا

(۱۸۴۰۳) حضرت مغیرہ بن شعبہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام نے ہمیں نماز پڑھائی، دو رکعتیں پڑھانے کے بعد وہ بیٹھے نہیں بلکہ کھڑے ہو گئے، مقتدیوں نے سبحان اللہ کہا، لیکن نبی علیہ السلام کھڑے ہو گئے، جب نماز سے فارغ ہوئے تو انہوں نے سلام پھیر کر سہو کے دو سجدے کر لیے۔

(١٨٤٠٤) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ وَحَجَّاجٌ قَالَا حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ مَنْصُورٍ قَالَ سَمِعْتُ مُجَاهِدًا يُحَدِّثُ قَالَ حَدَّثَنِي عَقَّارُ بْنُ الْمُغِيرَةِ بْنِ شُعْبَةَ حَدِيثًا فَلَمَّا خَرَجْتُ مِنْ عِنْدِهِ لَمْ أُمْعِنْ حِفْظَهُ فَرَجَعْتُ إِلَيْهِ أَنَا وَصَاحِبٌ لِي فَلَقِيتُ حَسَّانَ بْنَ أَبِي وَجْزَةَ وَقَدْ خَرَجَ مِنْ عِنْدِهِ فَقَالَ مَا جَاءَ بِكَ فَقُلْتُ كَذَا وَكَذَا فَقَالَ حَسَّانُ حَدَّثَنَاهُ عَقَّارٌ عَنْ أَبِيهِ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ لَمْ يَتَوَكَّلْ مَنْ اكْتَوَى وَاسْتَرْقَى [راجع: ١٨٣٦٤]

(۱۸۴۰۴) حضرت مغیرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جو شخص اپنے جسم کو آگ سے داغے یا منتر پڑھے، وہ توکل سے بری ہے۔

(١٨٤٠٥) حَدَّثَنَا أَبُو النَّضْرِ حَدَّثَنَا شَيْبَانُ عَنْ زِيَادِ بْنِ عِلَاقَةَ عَنِ الْمُغِيرَةِ بْنِ شُعْبَةَ قَالَ كَسَفَتْ الشَّمْسُ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ مَاتَ إِبْرَاهِيمُ فَقَالَ النَّاسُ كَسَفَتْ لِمَوْتِ إِبْرَاهِيمَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ الشَّمْسَ وَالْقَمَرَ آيَةٌ مِنْ آيَاتِ اللَّهِ لَا يَنْكَسِفَانِ لِمَوْتِ أَحَدٍ وَلَا لِحَيَاتِهِ فَإِذَا رَأَيْتُمْ ذَلِكَ فَصَلُّوا وَادْعُوا اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ [راجع: ١٨٣٦٢].

(۱۸۴۰۵) حضرت مغیرہ بن شعبہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جس دن نبی علیہ السلام کے صاحبزادے حضرت ابراہیم رضی اللہ عنہ کا انتقال ہوا تھا، اس دن سورج گرہن ہوا تھا اور لوگ کہنے لگے کہ ابراہیم کے انتقال کی وجہ سے سورج گرہن ہو گیا ہے، نبی علیہ السلام نے کھڑے ہو کر خطبہ دیتے ہوئے فرمایا کہ سورج اور چاند کسی کی موت سے نہیں گہناتے، یہ تو اللہ کی نشانیوں میں سے دو نشانیاں ہیں، لہٰذا جب ان میں سے کسی ایک کو گہن لگے تو تم فوراً نماز اور دعاء کی طرف متوجہ ہو جایا کرو یہاں تک کہ یہ ختم ہو جائے۔

(١٨٤٠٦) حَدَّثَنَا أَبُو الْوَلِيدِ وَعَفَّانُ قَالَا حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ إِيَادٍ حَدَّثَنَا إِيَادٌ عَنْ سُوَيْدِ بْنِ سَرْحَانَ عَنِ الْمُغِيرَةِ بْنِ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

شُعْبَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَكَلَ طَعَامًا ثُمَّ أُقِيمَتْ الصَّلَاةُ فَقَامَ وَقَدْ كَانَ تَوَضَّأَ قَبْلَ ذَلِكَ فَأَتَيْتُهُ بِمَاءٍ لِيَتَوَضَّأَ مِنْهُ فَانْتَهَرَنِي وَقَالَ وَرَاءَكَ فَسَاءَنِي وَاللَّهِ ذَلِكَ ثُمَّ صَلَّى فَشَكَوْتُ ذَلِكَ إِلَى عُمَرَ فَقَالَ يَا نَبِيَّ اللَّهِ إِنَّ الْمُغِيرَةَ قَدْ شَقَّ عَلَيْهِ انْتِهَارُكَ إِيَّاهُ وَخَشِيَ أَنْ يَكُونَ فِي نَفْسِكَ عَلَيْهِ شَيْءٌ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَيْسَ عَلَيْهِ فِي نَفْسِي شَيْءٌ إِلَّا خَيْرٌ وَلَكِنْ أَتَانِي بِمَاءٍ لِأَتَوَضَّأَ وَإِنَّمَا أَكَلْتُ طَعَامًا وَلَوْ فَعَلْتُهُ فَعَلَ ذَلِكَ النَّاسُ بَعْدِي.

(۱۸۴۰۶) حضرت مغیرہ بن شعبہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام نے کھانا تناول فرمایا، اس کے بعد نماز کھڑی ہوگئی، نبی علیہ السلام نے پہلے سے وضو فرما رکھا تھا اس لئے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کھڑے ہو گئے، میں نبی علیہ السلام کے پاس وضو کا پانی لے کر آیا تو نبی علیہ السلام نے مجھے جھڑکتے ہوئے فرمایا پیچھے ہٹو، بخدا! مجھے یہ بات بہت پریشان کرنے لگی، جب نماز سے فراغت ہوئی تو میں نے حضرت عمر رضی اللہ عنہ سے اس کا شکوہ کیا، وہ کہنے لگے اے اللہ کے نبی! مغیرہ کو آپ کا جھڑکنا بہت پریشان کر رہا ہے، اسے اندیشہ ہے کہ کہیں اس کے متعلق آپ کے دل میں کوئی بوجھ تو نہیں ہے؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا میرے دل میں تو اس کے متعلق سوائے بھلائی کے اور کچھ نہیں، البتہ یہ میرے پاس وضو کے لئے پانی لائے تھے جبکہ میں نے تو صرف کھانا کھایا تھا، اگر میں وضو کر لیتا تو میرے بعد لوگ بھی اسی طرح کرنا شروع کر دیتے۔

(۱۸۴۰۷) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا بُكَيْرُ بْنُ عَامِرٍ عَنِ ابْنِ أَبِي نُعْمٍ عَنِ الْمُغِيرَةِ بْنِ شُعْبَةَ قَالَ كُنْتُ مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي سَفَرٍ فَقَضَى حَاجَتَهُ ثُمَّ تَوَضَّأَ وَمَسَحَ عَلَى خُفَّيْهِ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ نَسِيتَ قَالَ بَلْ أَنْتَ نَسِيتَ بِهَذَا أَمَرَنِي رَبِّي عَزَّ وَجَلَّ [راجع: ۱۸۳۲۶].

(۱۸۴۰۷) حضرت مغیرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ وہ نبی علیہ السلام کے ساتھ کسی سفر میں تھے، نبی علیہ السلام ایک وادی میں قضاءِ حاجت کے لئے تشریف لے گئے، وہاں سے واپس آ کر وضو کیا اور موزوں پر ہی مسح کر لیا، میں نے عرض کیا یا رسول اللہ! شاید آپ بھول گئے کہ آپ نے موزے نہیں اتارے؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا قطعاً نہیں، تم بھول گئے ہو، مجھے تو میرے رب نے یہی حکم دیا ہے۔

(۱۸۴۰۸) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنْ عَقَّارِ بْنِ الْمُغِيرَةِ بْنِ شُعْبَةَ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ اكْتَوَى أَوْ اسْتَرْقَى فَقَدْ بَرِئَ مِنَ التَّوَكُّلِ [راجع: ۱۸۳۶۴].

(۱۸۴۰۸) حضرت مغیرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جو شخص اپنے جسم کو آگ سے داغے یا منتر پڑھے، وہ توکل سے بری ہے۔

(۱۸۴۰۹) حَدَّثَنَا أَسْوَدُ بْنُ عَامِرٍ حَدَّثَنَا إِسْرَائِيلُ عَنْ جَابِرٍ عَنِ الْمُغِيرَةِ بْنِ شِبْلٍ عَنْ قَيْسِ بْنِ أَبِي حَازِمٍ عَنِ الْمُغِيرَةِ بْنِ شُعْبَةَ قَالَ أَمَّنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الظُّهْرِ أَوْ الْعَصْرِ فَقَامَ فَقُلْنَا سُبْحَانَ اللَّهِ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

فَقَالَ سُبْحَانَ اللَّهِ وَأَشَارَ بِيَدِهِ يَعْنِي قُومُوا فَقُمْنَا فَلَمَّا فَرَغَ مِنْ صَلَاتِهِ سَجَدَ سَجْدَتَيْنِ ثُمَّ قَالَ إِذَا ذَكَرَ أَحَدُكُمْ قَبْلَ أَنْ يَسْتَتِمَّ قَائِمًا فَلْيَجْلِسْ وَإِذَا اسْتَتَمَّ قَائِمًا فَلَا يَجْلِسْ [انظر: ۱۸۴۱۰].

(۱۸۴۰۹) حضرت مغیرہ بن شعبہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام نے ہمیں ظہر یا عصر کی نماز پڑھائی، دو رکعتیں پڑھانے کے بعد وہ بیٹھے نہیں بلکہ کھڑے ہو گئے، مقتدیوں نے سبحان اللہ کہا، لیکن نبی علیہ السلام کھڑے ہو گئے اور ہاتھ کے اشارے سے ہمیں بھی کھڑے ہونے کے لئے فرمایا اور جب نماز سے فارغ ہوئے تو انہوں نے سلام پھیر کر سہو کے دو سجدے کر لیے اور فرمایا اگر تمہیں مکمل کھڑا ہونے سے پہلے یاد آ جائے تو بیٹھ جایا کرو، اور اگر مکمل کھڑے ہو جاؤ تو پھر نہ بیٹھا کرو۔

(۱۸۴۱۰) حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ قَالَ سَمِعْتُ سُفْيَانَ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنِ الْمُغِيرَةِ بْنِ شِبْلٍ عَنْ قَيْسِ بْنِ أَبِي حَازِمٍ عَنِ الْمُغِيرَةِ بْنِ شُعْبَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا قَامَ أَحَدُكُمْ فَلَمْ يَسْتَتِمَّ قَائِمًا فَلْيَجْلِسْ وَإِذَا اسْتَتَمَّ قَائِمًا فَلَا يَجْلِسْ وَيَسْجُدُ سَجْدَتَيِ السَّهْوِ [مکرر ما قبله].

(۱۸۴۱۰) حضرت مغیرہ بن شعبہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا جب تم میں سے کوئی شخص دو رکعتوں پر بیٹھنے کی بجائے کھڑا ہو جائے تو اگر وہ سیدھا کھڑا نہیں ہوا تو بیٹھ جائے اور اگر مکمل کھڑا ہو چکا ہو تو پھر نہ بیٹھے اور بعد میں سجدۂ سہو کر لے۔

(۱۸۴۱۱) حَدَّثَنَا مَكِّيُّ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا هَاشِمٌ يَعْنِي ابْنَ هَاشِمٍ عَنْ عُمَرَ بْنِ إِبْرَاهِيمَ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ كَعْبٍ الْقُرَظِيِّ عَنِ الْمُغِيرَةِ بْنِ شُعْبَةَ أَنَّهُ قَالَ قَامَ فِينَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَقَامًا فَأَخْبَرَنَا بِمَا يَكُونُ فِي أُمَّتِهِ إِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ وَعَاهُ مَنْ وَعَاهُ وَنَسِيَهُ مَنْ نَسِيَهُ

(۱۸۴۱۱) حضرت مغیرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام ہمارے درمیان کھڑے ہوئے اور اپنی امت میں قیامت تک پیش آنے والے واقعات کی خبر دے دی، جس نے اس خطبے کو یاد رکھا سو یاد رکھا اور جس نے بھلا دیا سو بھلا دیا۔

(۱۸۴۱۲) حَدَّثَنَا أَبُو الْمُغِيرَةِ حَدَّثَنَا مُعَانُ بْنُ رِفَاعَةَ حَدَّثَنِي عَلِيُّ بْنُ يَزِيدَ عَنِ الْقَاسِمِ أَبِي عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِي أُمَامَةَ الْبَاهِلِيِّ عَنِ الْمُغِيرَةِ بْنِ شُعْبَةَ قَالَ دَعَانِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمَاءٍ فَأَتَيْتُ خِبَاءً فَإِذَا فِيهِ امْرَأَةٌ أَعْرَابِيَّةٌ قَالَ فَقُلْتُ إِنَّ هَذَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ يُرِيدُ مَاءً يَتَوَضَّأُ فَهَلْ عِنْدَكِ مِنْ مَاءٍ فَقُلْتُ إِنَّ هَذَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ يُرِيدُ مَاءً يَتَوَضَّأُ فَهَلْ عِنْدَكِ مِنْ مَاءٍ قَالَتْ بِأَبِي وَأُمِّي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَوَاللَّهِ مَا تُظِلُّ السَّمَاءُ وَلَا تُقِلُّ الْأَرْضُ رُوحًا أَحَبَّ إِلَيَّ مِنْ رُوحِهِ وَلَا أَعَزَّ وَلَكِنَّ هَذِهِ الْقِرْبَةَ مَسْكُ مَيْتَةٍ وَلَا أُحِبُّ أُنَجِّسُ بِهِ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَرَجَعْتُ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَخْبَرْتُهُ فَقَالَ ارْجِعْ إِلَيْهَا فَإِنْ كَانَتْ دَبَغَتْهُ فَهِيَ طُهُورُهَا قَالَ فَرَجَعْتُ إِلَيْهَا فَذَكَرْتُ ذَلِكَ لَهَا فَقَالَتْ أَيْ وَاللَّهِ لَقَدْ دَبَغْتُهَا فَأَتَيْتُهُ بِمَاءٍ مِنْهَا وَعَلَيْهِ يَوْمَئِذٍ جُبَّةٌ شَامِيَّةٌ وَعَلَيْهِ خُفَّانِ وَخِمَارٌ قَالَ فَأَدْخَلَ يَدَيْهِ مِنْ تَحْتِ الْجُبَّةِ قَالَ مِنْ ضِيقِ كُمَّيْهَا قَالَ فَتَوَضَّأَ فَمَسَحَ عَلَى الْخِمَارِ وَالْخُفَّيْنِ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۱۸۴۱۲) حضرت مغیرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام نے مجھ سے پانی منگوایا، میں ایک خیمے میں پہنچا، وہاں ایک دیہاتی عورت تھی، میں نے اس سے کہا کہ یہ نبی علیہ السلام آئے ہیں اور وضو کے لئے پانی منگوا رہے ہیں تو کیا تمہارے پاس پانی ہے؟ وہ کہنے لگی میرے ماں باپ نبی علیہ السلام پر قربان ہوں، بخدا! آسمان کے سائے تلے اور روئے زمین پر میرے نزدیک نبی علیہ السلام سے زیادہ محبوب اور معزز کوئی شخص نہیں، یہ مشکیزہ مردار کی کھال کا ہے، میں نہیں چاہتی کہ اس سے نبی علیہ السلام کو ناپاک کروں۔

میں نبی علیہ السلام کی خدمت میں واپس آیا اور یہ ساری بات بتا دی، نبی علیہ السلام نے فرمایا واپس جاؤ، اگر اس نے کھال کو دباغت دے دی تھی تو دباغت ہی اس کی پاکیزگی ہے، چنانچہ میں اس عورت کے پاس دوبارہ گیا اور اس سے یہ مسئلہ ذکر کر دیا، اس نے کہا بخدا! میں نے اسے دباغت تو دی تھی، چنانچہ میں اس میں سے پانی لے کر نبی علیہ السلام کے پاس آیا، اس دن نبی علیہ السلام نے ایک شامی جبہ زیب تن فرما رکھا تھا، موزے اور عمامہ بھی پہن رکھا تھا، نبی علیہ السلام نے جبے کے نیچے سے ہاتھ نکالے کیونکہ اس کی آستینیں تنگ تھیں، پھر وضو کیا اور عمامے اور موزوں پر مسح فرمایا۔

(۱۸۴۱۳) حَدَّثَنَا هَاشِمُ بْنُ الْقَاسِمِ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ يَعْنِي ابْنَ أَبِي سَلَمَةَ حَدَّثَنَا سَعْدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ عَنْ نَافِعِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الْمُغِيرَةِ بْنِ شُعْبَةَ عَنْ أَبِيهِ الْمُغِيرَةِ قَالَ ذَهَبَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِبَعْضِ حَاجَتِهِ ثُمَّ جَاءَ فَسَكَبْتُ عَلَيْهِ الْمَاءَ فَغَسَلَ وَجْهَهُ ثُمَّ ذَهَبَ يَغْسِلُ ذِرَاعَيْهِ فَضَاقَ عَنْهُمَا كُمُّ الْجُبَّةِ فَأَخْرَجَهُمَا مِنْ تَحْتِ الْجُبَّةِ فَغَسَلَهُمَا ثُمَّ مَسَحَ عَلَى خُفَّيْهِ [راجع: ۱۸۳۵۹].

(۱۸۴۱۳) حضرت مغیرہ بن شعبہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام قضاء حاجت کے لئے چلے گئے، تھوڑی دیر گذرنے کے بعد نبی علیہ السلام واپس آئے، میں نبی علیہ السلام کی خدمت میں پانی لے کر حاضر ہوا، اور پانی ڈالتا رہا، نبی علیہ السلام نے پہلے دونوں ہاتھ خوب اچھی طرح دھوئے، پھر چہرہ دھویا۔

اس کے بعد نبی علیہ السلام اپنے بازوؤں سے آستینیں اوپر چڑھانے لگے، لیکن نبی علیہ السلام نے جو شامی جبہ زیب تن فرما رکھا تھا، اس کی آستینیں تنگ تھیں، اس لئے وہ اوپر نہ ہو سکیں، چنانچہ نبی علیہ السلام نے دونوں ہاتھ نیچے سے نکال لیے، اور انہیں دھو کر موزوں پر مسح کیا۔

(۱۸۴۱۴) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَبِيعَةَ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ الْحَارِثِ الطَّائِفِيُّ عَنْ أَبِي عَوْنٍ عَنْ أَبِيهِ عَنِ الْمُغِيرَةِ بْنِ شُعْبَةَ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي أَوْ يَسْتَحِبُّ أَنْ يُصَلِّيَ عَلَى فَرْوَةٍ مَدْبُوغَةٍ [صححه ابن خزيمة: (۱۰۰۶)، والحاكم (۱/۲۵۹). قال الألباني: ضعيف (ابو داود: ۶۵۹)].

(۱۸۴۱۴) حضرت مغیرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام دباغت دی ہوئی پوستین پر نماز پڑھ لیا کرتے تھے۔

(۱۸۴۱۵) حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ أَبِي الْعَبَّاسِ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ أَبِي الزِّنَادِ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ عَنْ عُرْوَةَ قَالَ قَالَ الْمُغِيرَةُ بْنُ شُعْبَةَ رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَمْسَحُ عَلَى ظُهُورِ الْخُفَّيْنِ [راجع: ۱۸۳۳۸].

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۱۸۴۱۵) حضرت مغیرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے نبی علیہ السلام کو موزوں پر مسح کرتے ہوئے دیکھا ہے۔

(۱۸۴۱۶) حَدَّثَنَاه سُرَيْجٌ وَالْهَاشِمِيُّ أَيْضًا

(۱۸۴۱۶) گزشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۱۸۴۱۷) حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ دَاوُدَ الْهَاشِمِيُّ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ يَعْنِي ابْنَ جَعْفَرٍ أَخْبَرَنِي شَرِيكٌ يَعْنِي ابْنَ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي نَمِرٍ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا السَّائِبِ مَوْلَى هِشَامِ بْنِ زُهْرَةَ يَقُولُ سَمِعْتُ الْمُغِيرَةَ بْنَ شُعْبَةَ يَقُولُ خَرَجَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي سَفَرٍ فَنَزَلَ مَنْزِلًا فَتَبَرَّزَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَتَبِعْتُهُ بِإِدَاوَةٍ فَصَبَبْتُ عَلَيْهِ فَتَوَضَّأَ وَمَسَحَ عَلَى الْخُفَّيْنِ

(۱۸۴۱۷) حضرت مغیرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام کسی سفر پر روانہ ہوئے، ایک مقام پر پڑاؤ کیا اور قضاء حاجت کے لئے چلے گئے، میں بھی ایک برتن میں پانی لے کر پیچھے چلا گیا، اور پانی ڈالتا رہا جس سے نبی علیہ السلام نے وضو کیا اور موزوں پر مسح کر لیا۔

(۱۸۴۱۸) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ حَدَّثَنَا عَطَاءُ بْنُ السَّائِبِ عَنْ وَرَّادٍ مَوْلَى الْمُغِيرَةِ عَنِ الْمُغِيرَةِ بْنِ شُعْبَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِيَّاكُمْ وَقِيلَ وَقَالَ وَمَنْعَ وَهَاتِ وَوَأْدَ الْبَنَاتِ وَعُقُوقَ الْأُمَّهَاتِ وَإِضَاعَةَ الْمَالِ [راجع: ١٨٣٢٨].

(۱۸۴۱۸) حضرت مغیرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا قیل وقال، کثرت سوال اور مال کو ضائع کرنا اور بچیوں کو زندہ درگور کرنا، ماؤں کی نافرمانی کرنا اور مال کو روک کر رکھنا اور دست سوال دراز کرنا ان تمام چیزوں سے اپنے آپ کو بچاؤ۔

(۱۸۴۱۹) حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ حَدَّثَنِي شُعْبَةُ عَنْ جَابِرٍ الْجُعْفِيِّ عَنِ الْمُغِيرَةِ بْنِ شِبْلٍ قَالَ سَمِعْتُهُ يُحَدِّثُ عَنْ قَيْسِ بْنِ أَبِي حَازِمٍ عَنِ الْمُغِيرَةِ بْنِ شُعْبَةَ أَنَّهُ قَامَ فِي الرَّكْعَتَيْنِ فَسَبَّحَ الْقَوْمُ قَالَ فَأَرَاهُ فَسَبَّحَ وَمَضَى ثُمَّ سَجَدَ سَجْدَتَيْنِ بَعْدَمَا سَلَّمَ فَقَالَ هَكَذَا فَعَلْنَا مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّمَا شَكَّ فِي سَبَّحَ [راجع: ١٨٤٠٩].

(۱۸۴۱۹) قیس بن ابی حازم رحمہ اللہ کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ حضرت مغیرہ بن شعبہ رضی اللہ عنہ نے ہمیں نماز پڑھائی، دو رکعتیں پڑھانے کے بعد وہ بیٹھے نہیں بلکہ کھڑے ہو گئے، مقتدیوں نے سبحان اللہ کہا، لیکن انہوں نے اشارہ سے کہا کہ کھڑے ہو جاؤ، جب نماز سے فارغ ہوئے تو انہوں نے سلام پھیر کر سہو کے دو سجدے کیے اور فرمایا کہ نبی علیہ السلام بھی ہمارے ساتھ اسی طرح کرتے تھے۔

(۱۸۴۲۰) حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَاصِمٍ حَدَّثَنَا الْمُغِيرَةُ بْنُ شِبْلٍ عَنْ عَامِرٍ عَنْ وَرَّادٍ كَاتِبِ الْمُغِيرَةِ بْنِ شُعْبَةَ قَالَ كَتَبَ مُعَاوِيَةُ إِلَى الْمُغِيرَةِ بْنِ شُعْبَةَ اكْتُبْ إِلَيَّ بِمَا سَمِعْتَ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَدَعَانِي الْمُغِيرَةُ قَالَ فَكَتَبَ إِلَيْهِ إِنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِذَا انْصَرَفَ مِنَ الصَّلَاةِ قَالَ لَا إِلَهَ إِلَّا

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ اللَّهُمَّ لَا مَانِعَ لِمَا أَعْطَيْتَ وَلَا مُعْطِيَ لِمَا مَنَعْتَ وَلَا يَنْفَعُ ذَا الْجَدِّ مِنْكَ الْجَدُّ [راجع: ١٨٣١٩].

(۱۸۴۲۰) حضرت امیر معاویہ رضی اللہ عنہ نے ایک مرتبہ حضرت مغیرہ رضی اللہ عنہ کو خط لکھا کہ مجھے کوئی ایسی چیز لکھ کر بھیجئے جو آپ نے نبی علیہ السلام سے سنی ہو؟ انہوں نے فرمایا کہ نبی علیہ السلام جب نماز سے فارغ ہوتے تھے تو یوں کہتے تھے اللہ کے علاوہ کوئی معبود نہیں، وہ یکتا ہے، اس کا کوئی شریک نہیں، حکومت اسی کی ہے اور تمام تعریفیں بھی اسی کی ہیں اور وہ ہر چیز پر قادر ہے، اے اللہ! جسے آپ دیں اس سے کوئی روک نہیں سکتا اور جس سے روک لیں، اسے کوئی دے نہیں سکتا اور آپ کے سامنے کسی مرتبے والے کا مرتبہ کام نہیں آ سکتا۔

(١٨٤٢١) وَسَمِعْتُهُ يَنْهَى عَنْ قِيلَ وَقَالَ وَعَنْ كَثْرَةِ السُّؤَالِ وَإِضَاعَةِ الْمَالِ وَعَنْ وَأْدِ الْبَنَاتِ وَعُقُوقِ الْأُمَّهَاتِ وَمَنْعٍ وَهَاتِ [راجع: ١٨٣٢٨].

(۱۸۴۲۱) اور جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کثرت سوال اور مال کو ضائع کرنا، بچیوں کو زندہ درگور کرنا، ماؤں کی نافرمانی کرنا اور مال کو روک کر رکھنا ممنوع قرار دیا ہے۔

(١٨٤٢٢) حَدَّثَنَا عَلِيٌّ أَنْبَأَنَا الْجُرَيْرِيُّ عَنْ عَبْدَةَ عَنْ وَرَّادٍ عَنِ الْمُغِيرَةِ بْنِ شُعْبَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ إِذَا سَلَّمَ قَالَ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ اللَّهُمَّ لَا مَانِعَ لِمَا أَعْطَيْتَ وَلَا مُعْطِيَ لِمَا مَنَعْتَ مِثْلَ حَدِيثِ الْمُغِيرَةِ إِلَّا أَنَّهُ لَمْ يَذْكُرْ وَأْدَ الْبَنَاتِ

(۱۸۴۲۲) حضرت مغیرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام سلام پھیرتے وقت یہ کلمات کہتے تھے کہ اللہ کے علاوہ کوئی معبود نہیں، وہ یکتا ہے، اس کا کوئی شریک نہیں، حکومت اسی کی ہے اور تمام تعریفیں بھی اسی کی ہیں اور وہ ہر چیز پر قادر ہے، اے اللہ! جسے آپ دیں اس سے کوئی روک نہیں سکتا......

(١٨٤٢٣) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ قَالَ حَدَّثَنَا التَّيْمِيُّ عَنْ بَكْرٍ عَنِ الْحَسَنِ عَنِ ابْنِ الْمُغِيرَةِ بْنِ شُعْبَةَ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَوَضَّأَ فَمَسَحَ بِنَاصِيَتِهِ وَمَسَحَ عَلَى الْخُفَّيْنِ وَالْعِمَامَةِ قَالَ بَكْرٌ وَقَدْ سَمِعْتُهُ مِنِ ابْنِ الْمُغِيرَةِ [صححه مسلم (٢٧٤)].

(۱۸۴۲۳) حضرت مغیرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے وضو کیا تو پیشانی کے بقدر سر پر مسح کیا اور موزوں پر اور عمامے پر بھی مسح کیا۔

(١٨٤٢٤) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ زَكَرِيَّا عَنْ عَامِرٍ قَالَ حَدَّثَنِي عُرْوَةُ بْنُ الْمُغِيرَةِ عَنْ أَبِيهِ قَالَ كُنْتُ مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَاتَ لَيْلَةٍ فِي مَسِيرٍ فَقَالَ لِي مَعَكَ مَاءٌ قُلْتُ نَعَمْ فَنَزَلَ عَنْ رَاحِلَتِهِ ثُمَّ ذَهَبَ عَنِّي حَتَّى تَوَارَى عَنِّي فِي سَوَادِ اللَّيْلِ قَالَ وَكَانَتْ عَلَيْهِ جُبَّةٌ فَذَهَبَ يُخْرِجُ يَدَيْهِ فَلَمْ يَسْتَطِعْ أَنْ يُخْرِجَ يَدَيْهِ مِنْهَا فَأَخْرَجَ يَدَيْهِ مِنْ أَسْفَلِ الْجُبَّةِ فَغَسَلَ يَدَيْهِ وَمَسَحَ بِرَأْسِهِ ثُمَّ ذَهَبْتُ أَنْزِعُ خُفَّيْهِ قَالَ دَعْهُمَا فَإِنِّي

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

أَدْخَلْتُهُمَا وَهُمَا طَاهِرَتَانِ فَمَسَحَ عَلَيْهِمَا [راجع: ١٨٣٠٩].

(۱۸۴۲۴) حضرت مغیرہ بن شعبہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ میں نبی علیہ السلام کے ساتھ کسی سفر میں تھا، نبی علیہ السلام نے مجھ سے پوچھا کہ تمہارے پاس پانی ہے؟ میں نے عرض کیا جی ہاں! پھر نبی علیہ السلام اپنی سواری سے اترے اور قضاء حاجت کے لئے چلے گئے، اور میری نظروں سے غائب ہو گئے، اب میں نبی علیہ السلام کو نہیں دیکھ سکتا تھا، تھوڑی دیر گذرنے کے بعد نبی علیہ السلام واپس آئے، اور میں نبی علیہ السلام کی خدمت میں پانی لے کر حاضر ہوا، اور پانی ڈالتا رہا، نبی علیہ السلام نے پہلے دونوں ہاتھ خوب اچھی طرح دھوئے، پھر چہرہ دھویا۔

اس کے بعد نبی علیہ السلام اپنے بازوؤں سے آستینیں اوپر چڑھانے لگے، لیکن نبی علیہ السلام نے جو شامی جبہ زیب تن فرما رکھا تھا، اس کی آستینیں تنگ تھیں، اس لئے وہ اوپر نہ ہو سکیں، چنانچہ نبی علیہ السلام نے دونوں ہاتھ نیچے سے نکال لیے، اور چہرہ اور ہاتھ دھوئے، پیشانی کی مقدار سر پر مسح کیا، اپنے عمامے پر مسح کیا، پھر میں نے ان کے موزے اتارنے کے لئے ہاتھ بڑھائے تو نبی علیہ السلام نے فرمایا انہیں رہنے دو، میں نے وضو کی حالت میں انہیں پہنا تھا، چنانچہ نبی علیہ السلام نے ان پر مسح کر لیا۔

(١٨٤٢٥) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا مِسْعَرٌ عَنْ أَبِي صَخْرَةَ عَنِ الْمُغِيرَةِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنِ الْمُغِيرَةِ بْنِ شُعْبَةَ قَالَ بِتُّ بِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَاتَ لَيْلَةٍ فَأَمَرَ بِجَنْبٍ فَشُوِيَ ثُمَّ أَخَذَ الشَّفْرَةَ فَجَعَلَ يَحُزُّ لِي بِهَا مِنْهُ فَجَاءَ بِلَالٌ يُؤْذِنُهُ بِالصَّلَاةِ فَأَلْقَى الشَّفْرَةَ وَقَالَ مَا لَهُ تَرِبَتْ يَدَاهُ قَالَ وَكَانَ شَارِبِي وَفَى فَقَصَّهُ لِي عَلَى سِوَاكٍ أَوْ قَالَ أَقُصُّهُ لَكَ عَلَى سِوَاكٍ [راجع: ١٨٣٩٩].

(۱۸۴۲۵) حضرت مغیرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ رات کے وقت میں نبی علیہ السلام کے یہاں مہمان تھا، نبی علیہ السلام نے حکم دیا تو ایک ران بھونی گئی، نبی علیہ السلام چھری پکڑ کر مجھے اس میں سے کاٹ کاٹ کر دینے لگے، اسی دوران حضرت بلال رضی اللہ عنہ نماز کی اطلاع دینے کے لئے آ گئے، نبی علیہ السلام نے چھری ہاتھ سے رکھ دی اور فرمایا اس کے ہاتھ خاک آلود ہوں، اسے کیا ہوا؟ حضرت مغیرہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ میری مونچھیں بڑھی ہوئی تھیں، نبی علیہ السلام نے ایک مسواک نیچے رکھ کر انہیں کتر دیا۔

(١٨٤٢٦) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ عُبَيْدٍ الطَّائِيُّ وَمُحَمَّدُ بْنُ قَيْسٍ الْأَسَدِيُّ عَنْ عَلِيِّ بْنِ رَبِيعَةَ الْوَالِبِيِّ قَالَ إِنَّ أَوَّلَ مَنْ نِيحَ عَلَيْهِ بِالْكُوفَةِ قَرَظَةُ بْنُ كَعْبٍ الْأَنْصَارِيُّ فَقَالَ الْمُغِيرَةُ بْنُ شُعْبَةَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَنْ نِيحَ عَلَيْهِ فَإِنَّهُ يُعَذَّبُ بِمَا نِيحَ عَلَيْهِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ [راجع: ١٨٣٢١].

(۱۸۴۲۶) حضرت مغیرہ بن شعبہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے نبی علیہ السلام کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے جس شخص پر نوحہ کیا جاتا ہے، اسے اس نوحے کی وجہ سے عذاب ہوتا ہے۔

(١٨٤٢٧) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ مِسْعَرٍ وَسُفْيَانُ عَنْ زِيَادِ بْنِ عِلَاقَةَ عَنِ الْمُغِيرَةِ بْنِ شُعْبَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُصَلِّي حَتَّى تَرِمَ قَدَمَاهُ فَقِيلَ لَهُ فَقَالَ أَوَلَا أَكُونُ عَبْدًا شَكُورًا [راجع: ١٨٣٨٤].

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۱۸۴۲۷) حضرت مغیرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے اتنی دیر قیام فرماتے کہ آپ کے مبارک قدم سوج جاتے، لوگ کہتے (یارسول اللہ! اللہ تعالیٰ نے تو آپ کے اگلے پچھلے سارے گناہ معاف فرما دیئے ہیں، پھر اتنی محنت؟) نبی علیہ السلام فرماتے کیا میں شکرگذار بندہ نہ بنوں؟

(۱۸۴۲۸) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ يُونُسَ بْنِ أَبِي إِسْحَاقَ عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الْمُغِيرَةِ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَبِسَ جُبَّةً رُومِيَّةً ضَيِّقَةَ الْكُمَّيْنِ [راجع: ۱۸۳۵۹].

(۱۸۴۲۸) حضرت مغیرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے رومی جبہ زیب تن فرمایا جس کی آستینیں تنگ تھیں۔

(۱۸۴۲۹) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ وَحَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ حَبِيبٍ عَنْ مَيْمُونِ بْنِ أَبِي شَبِيبٍ عَنِ الْمُغِيرَةِ بْنِ شُعْبَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ حَدَّثَ بِحَدِيثٍ وَهُوَ يَرَى أَنَّهُ كَذِبٌ فَهُوَ أَحَدُ الْكَاذِبِينَ وَقَالَ عَبْدُ الرَّحْمَنِ فَهُوَ أَحَدُ الْكَذَّابِينَ [راجع: ۱۸۳۶۸].

(۱۸۴۲۹) حضرت مغیرہ بن شعبہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جو شخص میرے حوالے سے کوئی حدیث نقل کرتا ہے اور وہ سمجھتا ہے کہ وہ جھوٹ بول رہا ہے تو وہ دو میں سے ایک جھوٹا ہے۔

(۱۸۴۳۰) حَدَّثَنَا بَهْزُ بْنُ أَسَدٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ حَدَّثَنَا حَبِيبُ بْنُ أَبِي ثَابِتٍ فَذَكَرَ نَحْوَهُ قَالَ فَهُوَ أَحَدُ الْكَاذِبِينَ

(۱۸۴۳۰) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۱۸۴۳۱) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ سَمِعْتُهُ مِنَ الشَّعْبِيِّ قَالَ شَهِدَ لِي عُرْوَةُ بْنُ الْمُغِيرَةِ عَلَى أَبِيهِ أَنَّهُ شَهِدَ لَهُ أَبُوهُ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ كَانَ فِي سَفَرٍ فَأَنَاخَ وَأَنَاخَ أَصْحَابُهُ قَالَ فَبَرَزَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِحَاجَتِهِ ثُمَّ جَاءَ فَأَتَيْتُهُ بِإِدَاوَةٍ وَعَلَيْهِ جُبَّةٌ لَهُ رُومِيَّةٌ ضَيِّقَةُ الْكُمَّيْنِ فَلَعَبَ يُخْرِجُ يَدَيْهِ فَضَاقَتَا فَأَخْرَجَهُمَا مِنْ تَحْتِ الْجُبَّةِ قَالَ ثُمَّ صَبَبْتُ عَلَيْهِ فَتَوَضَّأَ فَلَمَّا بَلَغَ الْخُفَّيْنِ أَهْوَيْتُ لِأَنْزِعَهُمَا فَقَالَ لَا إِنِّي أَدْخَلْتُهُمَا وَهُمَا طَاهِرَتَانِ قَالَ فَتَوَضَّأَ وَمَسَحَ عَلَيْهِمَا قَالَ الشَّعْبِيُّ فَشَهِدَ لِي عُرْوَةُ عَلَى أَبِيهِ شَهِدَ لَهُ أَبُوهُ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ [راجع: ۱۸۳۵۹].

(۱۸۴۳۱) حضرت مغیرہ بن شعبہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ میں نبی علیہ السلام کے ساتھ کسی سفر میں تھا، نبی علیہ السلام نے مجھ سے پوچھا کہ تمہارے پاس پانی ہے؟ میں نے عرض کیا جی ہاں! پھر نبی علیہ السلام اپنی سواری سے اترے اور قضاء حاجت کے لئے چلے گئے، اور میری نظروں سے غائب ہو گئے، اب میں نبی علیہ السلام کو نہیں دیکھ سکتا تھا، تھوڑی دیر گذرنے کے بعد نبی علیہ السلام واپس آئے، اور میں نبی علیہ السلام کی خدمت میں پانی لے کر حاضر ہوا، اور پانی ڈالتا رہا، نبی علیہ السلام نے پہلے دونوں ہاتھ خوب اچھی طرح دھوئے، پھر چہرہ دھویا۔ اس کے بعد نبی علیہ السلام اپنے بازوؤں سے آستینیں اوپر چڑھانے لگے، لیکن نبی علیہ السلام نے جو شامی جبہ زیب تن فرما رکھا تھا، اس کی آستینیں تنگ تھیں، اس لئے وہ اوپر نہ ہو سکیں، چنانچہ نبی علیہ السلام نے دونوں ہاتھ نیچے سے نکال لیے، اور چہرہ اور ہاتھ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

دھوئے، پیشانی کی مقدار سر پر مسح کیا، اپنے عمامے پر مسح کیا، پھر میں نے ان کے موزے اتارنے کے لئے ہاتھ بڑھائے تو نبی علیہ السلام نے فرمایا انہیں رہنے دو، میں نے وضو کی حالت میں انہیں پہنا تھا، چنانچہ نبی علیہ السلام نے ان پر مسح کر لیا۔

(۱۸۴۳۲) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ زِيَادِ بْنِ عِلَاقَةَ قَالَ سَمِعْتُ الْمُغِيرَةَ بْنَ شُعْبَةَ يَقُولُ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي حَتَّى تَرِمَ قَدَمَاهُ فَقِيلَ لَهُ أَلَيْسَ قَدْ غَفَرَ اللَّهُ لَكَ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِكَ وَمَا تَأَخَّرَ قَالَ أَفَلَا أَكُونُ عَبْدًا شَكُورًا [راجع: ۱۸۳۸۴].

(۱۸۴۳۲) حضرت مغیرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے اتنی دیر قیام فرماتے کہ آپ کے مبارک قدم سوج جاتے، لوگ کہتے یا رسول اللہ! اللہ تعالیٰ نے تو آپ کے اگلے پچھلے سارے گناہ معاف فرما دیئے ہیں، پھر اتنی محنت؟ نبی علیہ السلام فرماتے کیا میں شکر گذار بندہ نہ بنوں؟

حَدِيثُ عَدِيِّ بْنِ حَاتِمٍ الطَّائِيِّ رضی اللہ عنہ

حضرت عدی بن حاتم طائی رضی اللہ عنہ کی حدیثیں

(۱۸۴۳۳) حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ شُعْبَةَ حَدَّثَنِي سِمَاكٌ عَنْ تَمِيمِ بْنِ طَرَفَةَ عَنْ عَدِيِّ بْنِ حَاتِمٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ حَلَفَ عَلَى يَمِينٍ فَرَأَى خَيْرًا مِنْهَا فَلْيَأْتِ بِالَّذِي هُوَ خَيْرٌ [صححه مسلم (۱۶۵۱)]. [انظر: ۱۸۴۴۶، ۱۸۴۵۴، ۱۸۴۶۲].

(۱۸۴۳۳) حضرت عدی بن حاتم رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جو شخص کسی بات پر قسم کھائے، پھر کسی اور چیز میں بہتری محسوس کرے تو وہی کام کرے جس میں بہتری ہو (اور قسم کا کفارہ دے دے)

(۱۸۴۳۴) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ وَوَكِيعٌ عَنْ زَكَرِيَّا قَالَ وَكِيعٌ عَنْ عَامِرٍ وَقَالَ يَحْيَى فِي حَدِيثِهِ قَالَ حَدَّثَنِي عَامِرٌ قَالَ حَدَّثَنَا عَدِيُّ بْنُ حَاتِمٍ قَالَ سَأَلْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ صَيْدِ الْمِعْرَاضِ فَقَالَ مَا أَصَبْتَ بِحَدِّهِ فَكُلْهُ وَمَا أَصَبْتَ بِعَرْضِهِ فَهُوَ وَقِيذٌ وَسَأَلْتُهُ عَنْ صَيْدِ الْكَلْبِ قَالَ وَكِيعٌ إِذَا أَرْسَلْتَ كَلْبَكَ وَذَكَرْتَ اسْمَ اللَّهِ فَكُلْ فَقَالَ وَمَا أَمْسَكَ عَلَيْكَ وَلَمْ يَأْكُلْ فَكُلْهُ فَإِنَّ أَخْذَهُ ذَكَاتُهُ وَإِنْ وَجَدْتَ مَعَ كَلْبِكَ كَلْبًا آخَرَ فَخَشِيتَ أَنْ يَكُونَ أَخَذَهُ مَعَهُ وَقَدْ قَتَلَهُ فَلَا تَأْكُلْ فَإِنَّكَ إِنَّمَا ذَكَرْتَ اسْمَ اللَّهِ عَلَى كَلْبِكَ وَلَمْ تَذْكُرْهُ عَلَى غَيْرِهِ [صححه البخاري (۵۴۷۵)، ومسلم (۱۹۲۹). وقال الترمذي: صحيح]. [انظر: ۱۸۴۴۷، ۱۹۵۹۸، ۱۹۶۰۷].

(۱۸۴۳۴) حضرت عدی بن حاتم رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے نبی علیہ السلام سے اس شکار کے متعلق پوچھا جو تیر کی چوڑائی سے مر جائے تو نبی علیہ السلام نے فرمایا جس شکار کو تم نے تیر کی دھار سے مارا ہو تو اسے کھا سکتے ہو لیکن جسے تیر کی چوڑائی سے مارا ہو، وہ موقوذہ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(چوٹ سے مرنے والے جانور) کے حکم میں ہے، پھر میں نے نبی علیہ السلام سے کتے کے ذریعے شکار کے متعلق دریافت کیا (نبی علیہ السلام نے فرمایا جب تم اپنے کتے کو شکار پر چھوڑو اور اللہ کا نام لے لو تو اسے کھا سکتے ہو) اس نے تمہارے لیے جو شکار پکڑا ہو اور خود نہ کھایا ہو تو اسے کھالو، کیونکہ اس کا پکڑنا ہی اسے ذبح کرنا ہے، اور اگر تم اپنے کتے کے ساتھ کوئی دوسرا کتا بھی پاؤ اور تمہیں اندیشہ ہو کہ اس دوسرے کتے نے شکار کو پکڑا اور قتل کیا ہو گا تو تم اسے مت کھاؤ کیونکہ تم نے اپنے کتے کو چھوڑتے وقت اللہ کا نام لیا تھا، دوسرے کے کتے پر نہیں لیا تھا۔

(١٨٤٣٥) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ وَأَبُو مُعَاوِيَةَ الْمَعْنَى قَالَا حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ خَيْثَمَةَ عَنْ عَدِيِّ بْنِ حَاتِمٍ الطَّائِيِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا مِنْكُمْ مِنْ أَحَدٍ إِلَّا سَيُكَلِّمُهُ رَبُّهُ عَزَّ وَجَلَّ لَيْسَ بَيْنَهُ وَبَيْنَهُ تُرْجُمَانٌ فَيَنْظُرُ عَمَّنْ أَيْمَنَ مِنْهُ فَلَا يَرَى إِلَّا شَيْئًا قَدَّمَهُ وَيَنْظُرُ عَمَّنْ أَشْأَمَ مِنْهُ فَلَا يَرَى إِلَّا شَيْئًا قَدَّمَهُ وَيَنْظُرُ أَمَامَهُ فَتَسْتَقْبِلُهُ النَّارُ فَمَنْ اسْتَطَاعَ مِنْكُمْ أَنْ يَتَّقِيَ النَّارَ وَلَوْ بِشِقِّ تَمْرَةٍ فَلْيَفْعَلْ [صححه البخاري (٦٥٣٩)، ومسلم (١٠١٦)، وابن خزيمة: (٢٤٢٨)]. [انظر: ١٨٤٤٢، ١٩٥٩٠].

(١٨٤٣٥) حضرت عدی رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا تم میں سے کوئی آدمی بھی ایسا نہیں ہے جس سے اس کا پروردگار براہ راست بغیر کسی ترجمان کے گفتگو نہ کرے، وہ اپنی دائیں جانب دیکھے گا تو صرف وہی نظر آئے گا جو اس نے خود آگے بھیجا ہو گا، بائیں جانب دیکھے گا تو بھی وہی کچھ نظر آئے گا جو اس نے خود آگے بھیجا ہو گا اور سامنے دیکھے گا تو جہنم کی آگ اس کا استقبال کرے گی، اس لئے تم میں سے جو شخص جہنم سے بچ سکتا ہو ''خواہ کھجور کے ایک ٹکڑے ہی کے عوض'' تو وہ ایسا ہی کرے۔

(١٨٤٣٦) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ يَعْنِي ابْنَ رُفَيْعٍ عَنْ تَمِيمِ بْنِ طَرَفَةَ عَنْ عَدِيِّ بْنِ حَاتِمٍ أَنَّ رَجُلًا خَطَبَ عِنْدَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ مَنْ يُطِعْ اللَّهَ وَرَسُولَهُ فَقَدْ رَشَدَ وَمَنْ يَعْصِهِمَا فَقَدْ غَوَى فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِئْسَ الْخَطِيبُ أَنْتَ قُلْ وَمَنْ يَعْصِ اللَّهَ وَرَسُولَهُ [صححه مسلم (٨٧٠)، وابن حبان (٢٧٩٨)]. [انظر: ١٩٦٠١].

(١٨٤٣٦) حضرت عدی رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک آدمی نے نبی علیہ السلام کی موجودگی میں تقریر کرتے ہوئے کہا کہ جو اللہ اور اس کے رسول کی اطاعت کرتا ہے وہ کامیاب ہو جاتا ہے اور جو ان ''دونوں'' کی نافرمانی کرتا ہے، وہ گمراہ ہو جاتا ہے، نبی علیہ السلام نے فرمایا تم بہت برے خطیب ہو، یوں کہو ''جو اللہ اور اس کے رسول کی نافرمانی کرتا ہے''

(١٨٤٣٧) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا سَعْدَانُ الْجُهَنِيُّ عَنِ ابْنِ خَلِيفَةَ الطَّائِيِّ عَنْ عَدِيِّ بْنِ حَاتِمٍ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ اسْتَطَاعَ مِنْكُمْ أَنْ يَتَّقِيَ النَّارَ فَلْيَتَصَدَّقْ وَلَوْ بِشِقِّ تَمْرَةٍ فَمَنْ لَمْ يَجِدْ فَبِكَلِمَةٍ طَيِّبَةٍ [صححه البخاري (١٤١٣)]. [انظر: ١٨٤٤٣].

(١٨٤٣٧) حضرت عدی رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا تم میں سے جو شخص جہنم سے بچ سکتا ہو ''خواہ کھجور کے

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ایک ٹکڑے ہی کے عوض'' تو وہ ایسا ہی کرے، اگر کسی کو یہ بھی نہ ملے تو اچھی بات ہی کر لے۔

(١٨٤٣٨) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا أَبِي عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ هَمَّامٍ عَنْ عَدِيِّ بْنِ حَاتِمٍ قَالَ سَأَلْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ صَيْدِ الْمِعْرَاضِ فَقَالَ لَا تَأْكُلْ إِلَّا أَنْ يَخْزِقَ [انظر: ١٨٤٥٥، ١٩٥٨٩، ١٩٦١١، ١٩٦١٢، ١٩٦١٣].

(١٨٤٣٨) حضرت عدی رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے نبی علیہ السلام سے اس شکار کے متعلق پوچھا جو تیر کی چوڑائی سے مر جائے تو نبی علیہ السلام نے فرمایا اسے مت کھاؤ، الا یہ کہ تیر اسے زخمی کر دے۔

(١٨٤٣٩) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ سِمَاكٍ عَنْ مُرَيِّ بْنِ قَطَرِيٍّ عَنْ عَدِيِّ بْنِ حَاتِمٍ الطَّائِيِّ قَالَ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّا نَصِيدُ الصَّيْدَ فَلَا نَجِدُ سِكِّينًا إِلَّا الظِّرَارَ وَشِقَّةَ الْعَصَا فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَمِرَّ الدَّمَ بِمَا شِئْتَ وَاذْكُرْ اسْمَ اللَّهِ [صححه الحاكم (٤/٢٤٠). قال الألباني: صحيح (ابو داود: ٢٨٢٤، ابن ماجة: ٣١٧٧، النسائي: ٧/١٩٤ و ٢٢٥)]. [انظر: ١٨٤٥١، ١٨٤٥٣، ١٨٤٥٦، ١٩٥٩٢].

(١٨٤٣٩) حضرت عدی رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے ایک مرتبہ بارگاہِ رسالت میں عرض کیا یا رسول اللہ! ہم جب شکار کرتے ہیں تو بعض اوقات چھری نہیں ملتی، صرف نوکیلے پتھر یا لاٹھی کی تیز دھار ہوتی ہے تو کیا کریں؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا اللہ کا نام لے کر جس چیز سے بھی چاہو، خون بہا دو۔

(١٨٤٤٠) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ قَالَ سَمِعْتُ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عَمْرٍو مَوْلَى الْحَسَنِ بْنِ عَلِيٍّ يُحَدِّثُ عَنْ عَدِيِّ بْنِ حَاتِمٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ حَلَفَ عَلَى يَمِينٍ فَرَأَى غَيْرَهَا خَيْرًا مِنْهَا فَلْيَأْتِ الَّذِي هُوَ خَيْرٌ وَلْيُكَفِّرْ عَنْ يَمِينِهِ [قال الألباني: صحيح (النسائي: ٧/١٠). قال شعيب: صحيح بطرقه وشواهده]. [انظر: ١٩٥٩٩].

(١٨٤٤٠) حضرت عدی بن حاتم رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جو شخص کسی بات پر قسم کھائے، پھر کسی اور چیز میں بہتری محسوس کرے تو وہی کام کرے جس میں بہتری ہو اور قسم کا کفارہ دے دے۔

(١٨٤٤١) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَعْقِلٍ عَنْ عَدِيِّ بْنِ حَاتِمٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ اسْتَطَاعَ مِنْكُمْ أَنْ يَتَّقِيَ النَّارَ وَلَوْ بِشِقِّ تَمْرَةٍ فَلْيَفْعَلْ [صححه البخاري (١٤١٣)، ومسلم (١٠١٦)، وابن حبان (٣٣١١)]. [انظر: ١٨٤٦١، ١٨٤٦٣، ١٩٥٩٦].

(١٨٤٤١) حضرت عدی رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا تم میں سے جو شخص جہنم سے بچ سکتا ہو'' خواہ کھجور کے ایک ٹکڑے ہی کے عوض'' تو وہ ایسا ہی کرے۔

(١٨٤٤٢) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ وَابْنُ جَعْفَرٍ قَالَا حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ عَنْ خَيْثَمَةَ عَنْ عَدِيِّ بْنِ حَاتِمٍ قَالَ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ذَكَرَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ النَّارَ قَالَ ابْنُ جَعْفَرٍ فَتَعَوَّذَ مِنْهَا وَأَشَاحَ بِوَجْهِهِ ثُمَّ قَالَ اتَّقُوا النَّارَ وَلَوْ بِشِقِّ تَمْرَةٍ فَإِنْ لَمْ تَجِدُوا فَبِكَلِمَةٍ طَيِّبَةٍ [راجع: ١٨٤٣٥].

(۱۸۴۴۲) حضرت عدی رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا تم میں سے جو شخص جہنم سے بچ سکتا ہو" خواہ کھجور کے ایک ٹکڑے ہی کے عوض" تو وہ ایسا ہی کرے، اگر کسی کو یہ بھی نہ ملے تو اچھی بات ہی کر لے۔

(١٨٤٤٣) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ وَابْنُ جَعْفَرٍ قَالَا حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ مُحِلِّ بْنِ خَلِيفَةَ قَالَ عَبْدُ الرَّحْمَنِ قَالَ سَمِعْتُ عَدِيَّ بْنَ حَاتِمٍ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اتَّقُوا النَّارَ وَلَوْ بِشِقِّ تَمْرَةٍ فَإِنْ لَمْ تَجِدُوا فَبِكَلِمَةٍ طَيِّبَةٍ وَقَالَ ابْنُ جَعْفَرٍ فَبِكَلِمَةٍ [راجع: ١٨٤٣٧].

(۱۸۴۴۳) حضرت عدی رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا تم میں سے جو شخص جہنم سے بچ سکتا ہو" خواہ کھجور کے ایک ٹکڑے ہی کے عوض" تو وہ ایسا ہی کرے، اگر کسی کو یہ بھی نہ ملے تو اچھی بات ہی کر لے۔

(١٨٤٤٤) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ سَعِيدِ بْنِ مَسْرُوقٍ قَالَ حَدَّثَنَا الشَّعْبِيُّ قَالَ سَمِعْتُ عَدِيَّ بْنَ حَاتِمٍ وَكَانَ لَنَا جَارًا أَوْ دَخِيلًا وَرَبِيطًا بِالنَّهْرَيْنِ أَنَّهُ سَأَلَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ أُرْسِلُ كَلْبِي فَأَجِدُ مَعَ كَلْبِي كَلْبًا قَدْ أَخَذَ لَا أَدْرِي أَيُّهُمَا أَخَذَ قَالَ فَلَا تَأْكُلْ فَإِنَّمَا سَمَّيْتَ عَلَى كَلْبِكَ وَلَمْ تُسَمِّ عَلَى غَيْرِهِ [راجع: ١٨٤٣٤].

(۱۸۴۴۴) حضرت عدی بن حاتم رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ انہوں نے نبی علیہ السلام سے پوچھا کہ اگر میں شکار پر اپنا کتا چھوڑوں اور وہاں پہنچ کر اپنے کتے کے ساتھ ایک دوسرا کتا بھی پاؤں، اور مجھے معلوم نہ ہو کہ ان دونوں میں سے کس نے اسے شکار کیا ہے تو کیا کروں؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا تم اسے مت کھاؤ کیونکہ تم نے اپنے کتے کو چھوڑتے وقت اللہ کا نام لیا تھا، دوسرے کے کتے پر نہیں لیا تھا۔

(١٨٤٤٥) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنِ الْحَكَمِ عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنْ عَدِيِّ بْنِ حَاتِمٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِثْلَ ذَلِكَ

(۱۸۴۴۵) گزشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(١٨٤٤٦) حَدَّثَنَا بَهْزٌ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ أَخْبَرَنِي عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ رُفَيْعٍ قَالَ سَمِعْتُ تَمِيمَ بْنَ طَرَفَةَ الطَّائِيَّ يُحَدِّثُ عَنْ عَدِيِّ بْنِ حَاتِمٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ حَلَفَ عَلَى يَمِينٍ فَرَأَى غَيْرَهَا خَيْرًا مِنْهَا فَلْيَأْتِ الَّذِي هُوَ خَيْرٌ وَلْيَتْرُكْ يَمِينَهُ [راجع: ١٨٤٣٣].

(۱۸۴۴۶) حضرت عدی بن حاتم رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جو شخص کسی بات پر قسم کھائے، پھر کسی اور چیز میں بہتری محسوس کرے تو وہی کام کرے جس میں بہتری ہو اور قسم کا کفارہ دے دے۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۱۸۴۴۷) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا مُجَالِدٌ عَنْ عَامِرٍ عَنْ عَدِيِّ بْنِ حَاتِمٍ قَالَ أَتَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَعَلَّمَنِي الْإِسْلَامَ وَنَعَتَ لِي الصَّلَاةَ وَكَيْفَ أُصَلِّي كُلَّ صَلَاةٍ لِوَقْتِهَا ثُمَّ قَالَ لِي كَيْفَ أَنْتَ يَا ابْنَ حَاتِمٍ إِذَا رَكِبْتَ مِنْ قُصُورِ الْيَمَنِ لَا تَخَافُ إِلَّا اللَّهَ حَتَّى تَنْزِلَ قُصُورَ الْحِيرَةِ قَالَ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ فَأَيْنَ مَقَانِبُ طَيِّءٍ وَرِجَالُهَا قَالَ يَكْفِيكَ اللَّهُ طَيِّئًا وَمَنْ سِوَاهَا قَالَ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّا قَوْمٌ نَتَصَيَّدُ بِهَذِهِ الْكِلَابِ وَالْبُزَاةِ فَمَا يَحِلُّ لَنَا مِنْهَا قَالَ يَحِلُّ لَكُمْ مَا عَلَّمْتُمْ مِنْ الْجَوَارِحِ مُكَلِّبِينَ تُعَلِّمُونَهُنَّ مِمَّا عَلَّمَكُمْ اللَّهُ فَكُلُوا مِمَّا أَمْسَكْنَ عَلَيْكُمْ وَاذْكُرُوا اسْمَ اللَّهِ عَلَيْهِ فَمَا عَلَّمْتَ مِنْ كَلْبٍ أَوْ بَازٍ ثُمَّ أَرْسَلْتَ وَذَكَرْتَ اسْمَ اللَّهِ عَلَيْهِ فَكُلْ مِمَّا أَمْسَكَ عَلَيْكَ قُلْتُ وَإِنْ قَتَلَ قَالَ وَإِنْ قَتَلَ وَلَمْ يَأْكُلْ مِنْهُ شَيْئًا فَإِنَّمَا أَمْسَكَهُ عَلَيْكَ قُلْتُ أَفَرَأَيْتَ إِنْ خَالَطَ كِلَابَنَا كِلَابٌ أُخْرَى حِينَ نُرْسِلُهَا قَالَ لَا تَأْكُلْ حَتَّى تَعْلَمَ أَنَّ كَلْبَكَ هُوَ الَّذِي أَمْسَكَ عَلَيْكَ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّا قَوْمٌ نَرْمِي بِالْمِعْرَاضِ فَمَا يَحِلُّ لَنَا قَالَ لَا تَأْكُلْ مَا أَصَبْتَ بِالْمِعْرَاضِ إِلَّا مَا ذَكَّيْتَ

(۱۸۴۴۷) حضرت عدی بن حاتم رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نبی علیہ السلام کی خدمت میں حاضر ہوا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے اسلام کی تعلیم دی اور نماز کی کیفیت مجھے بتائی کہ کس طرح ہر نماز کو اس کے وقت پر ادا کروں، پھر مجھ سے فرمایا اے ابن حاتم! اس وقت تمہاری کیا کیفیت ہوگی جب تم یمن کے محلات سے سوار ہو گے، تمہیں اللہ کے علاوہ کسی کا خوف نہ ہوگا یہاں تک کہ تم حیرہ کے محلات میں جا اترو گے، میں نے عرض کیا یا رسول اللہ! قبیلۂ طی کے بہادر اور جنگجو پھر کہاں جائیں گے؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا اللہ تعالیٰ بنو طی وغیرہ سے تمہاری کفایت فرمائیں گے۔

پھر میں نے عرض کیا یا رسول اللہ! ہم لوگ ان کتوں اور باز کے ذریعے شکار کرتے ہیں تو اس میں سے ہمارے لیے کیا حلال ہے؟ نبی علیہ السلام نے یہ آیت تلاوت فرمائی ''جو کتے سدھائے ہوئے ہوں اور جو زخمی کر سکیں، اور جنہیں تم نے وہ علم سکھا دیا ہو جو اللہ نے تمہیں سکھایا ہے تو وہ تمہارے لیے جو شکار کریں، اسے تم کھا سکتے ہو اور ان پر اللہ کا نام لے لیا کرو'' اور فرمایا تم نے جس کتے یا باز کو سدھا لیا ہو، پھر تم اسے اللہ کا نام لے کر چھوڑو، تو جو وہ تمہارے لیے شکار کرے تم اسے کھا لو، میں نے پوچھا اگرچہ وہ جانور کو مار ڈالے، نبی علیہ السلام نے فرمایا ہاں! اگرچہ وہ جانور کو مار ڈالے لیکن اس میں سے خود کچھ نہ کھائے، اس لئے کہ اگر اس نے خود اس میں سے کچھ کھا لیا تو اس نے وہ شکار اپنے لیے کیا ہے، (لہٰذا تمہارے لیے حلال نہیں)

میں نے پوچھا کہ یہ بتائیے، اگر ہمارے کتے کے ساتھ کچھ دوسرے کتے آ ملیں تو کیا حکم ہے؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا اس شکار کو مت کھاؤ، جب تک تمہیں یہ معلوم نہ ہو جائے کہ اسے تمہارے کتے ہی نے شکار کیا ہے، میں نے عرض کیا کہ یا رسول اللہ! ہم لوگ چوڑائی کے حصے سے تیر مارتے ہیں تو اس میں سے ہمارے لیے کیا حلال ہے؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا جس جانور کو تم نے تیر کے چوڑائی والے حصے سے مارا ہو، اسے مت کھاؤ، الا یہ کہ اس کی روح نکلنے سے پہلے اسے ذبح کر لو۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۱۸۴۴۸) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنْ عَاصِمِ بْنِ سُلَيْمَانَ عَنْ الشَّعْبِيِّ عَنْ عَدِيِّ بْنِ حَاتِمٍ قَالَ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّ أَرْضِي أَرْضُ صَيْدٍ قَالَ إِذَا أَرْسَلْتَ كَلْبَكَ وَسَمَّيْتَ فَكُلْ مَا أَمْسَكَ عَلَيْكَ كَلْبُكَ وَإِنْ قَتَلَ فَإِنْ أَكَلَ مِنْهُ فَلَا تَأْكُلْ فَإِنَّهُ إِنَّمَا أَمْسَكَ عَلَى نَفْسِهِ وَإِذَا أَرْسَلْتَ كَلْبَكَ فَخَالَطَتْهُ أَكْلُبٌ لَمْ تُسَمِّ عَلَيْهَا فَلَا تَأْكُلْ فَإِنَّكَ لَا تَدْرِي أَيُّهَا قَتَلَهُ [راجع: ١٨٤٣٤].

(۱۸۴۴۸) حضرت عدی بن حاتم رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے نبی علیہ السلام سے عرض کیا یا رسول اللہ! ہمارا علاقہ شکاری علاقہ ہے، (اس حوالے سے مجھے کچھ بتائیے) نبی علیہ السلام نے فرمایا جب تم اپنے کتے کو شکار پر چھوڑو اور اللہ کا نام لے لو تو اس نے تمہارے لیے جو شکار پکڑا ہو اور خود نہ کھایا ہو تو اسے کھالو، اور اگر اس نے اس میں سے کچھ کھالیا ہو تو نہ کھاؤ کیونکہ اس نے اسے اپنے لیے پکڑا ہے، اور اگر تم اپنے کتے کے ساتھ کوئی دوسرا کتا بھی پاؤ اور تمہیں اندیشہ ہو کہ اس دوسرے کتے نے شکار کو پکڑا اور قتل کیا ہوگا تو تم اسے مت کھاؤ کیونکہ تم نہیں جانتے کہ اسے کس نے شکار کیا ہے۔

(۱۸۴۴۹) حَدَّثَنَا يَزِيدُ أَخْبَرَنَا هِشَامُ بْنُ حَسَّانَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ عَنْ أَبِي عُبَيْدَةَ عَنْ رَجُلٍ قَالَ قُلْتُ لِعَدِيِّ بْنِ حَاتِمٍ حَدِيثٌ بَلَغَنِي عَنْكَ أُحِبُّ أَنْ أَسْمَعَهُ مِنْكَ قَالَ نَعَمْ لَمَّا بَلَغَنِي خُرُوجُ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَكَرِهْتُ خُرُوجَهُ كَرَاهَةً شَدِيدَةً خَرَجْتُ حَتَّى وَقَعْتُ نَاحِيَةَ الرُّومِ وَقَالَ يَعْنِي يَزِيدَ بِبَغْدَادَ حَتَّى قَدِمْتُ عَلَى قَيْصَرَ قَالَ فَكَرِهْتُ مَكَانِي ذَلِكَ أَشَدَّ مِنْ كَرَاهِيَتِي لِخُرُوجِهِ قَالَ فَقُلْتُ وَاللَّهِ لَوْلَا أَتَيْتُ هَذَا الرَّجُلَ فَإِنْ كَانَ كَاذِبًا لَمْ يَضُرَّنِي وَإِنْ كَانَ صَادِقًا عَلِمْتُ قَالَ فَقَدِمْتُ فَأَتَيْتُهُ فَلَمَّا قَدِمْتُ قَالَ النَّاسُ عَدِيُّ بْنُ حَاتِمٍ عَدِيُّ بْنُ حَاتِمٍ قَالَ فَدَخَلْتُ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ لِي يَا عَدِيُّ بْنَ حَاتِمٍ أَسْلِمْ تَسْلَمْ ثَلَاثًا قَالَ قُلْتُ إِنِّي عَلَى دِينٍ قَالَ أَنَا أَعْلَمُ بِدِينِكَ مِنْكَ فَقُلْتُ أَنْتَ أَعْلَمُ بِدِينِي مِنِّي قَالَ نَعَمْ أَلَسْتَ مِنْ الرَّكُوسِيَّةِ وَأَنْتَ تَأْكُلُ مِرْبَاعَ قَوْمِكَ قُلْتُ بَلَى قَالَ فَإِنَّ هَذَا لَا يَحِلُّ لَكَ فِي دِينِكَ قَالَ فَلَمْ يَعْدُ أَنْ قَالَهَا فَتَوَاضَعْتُ لَهَا فَقَالَ أَمَا إِنِّي أَعْلَمُ مَا الَّذِي يَمْنَعُكَ مِنْ الْإِسْلَامِ تَقُولُ إِنَّمَا اتَّبَعَهُ ضَعَفَةُ النَّاسِ وَمَنْ لَا قُوَّةَ لَهُ وَقَدْ رَمَتْهُمْ الْعَرَبُ أَتَعْرِفُ الْحِيرَةَ قُلْتُ لَمْ أَرَهَا وَقَدْ سَمِعْتُ بِهَا قَالَ فَوَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ لَيُتِمَّنَّ اللَّهُ هَذَا الْأَمْرَ حَتَّى تَخْرُجَ الظَّعِينَةُ مِنْ الْحِيرَةِ حَتَّى تَطُوفَ بِالْبَيْتِ فِي غَيْرِ جِوَارِ أَحَدٍ وَلَيَفْتَحَنَّ كُنُوزَ كِسْرَى بْنِ هُرْمُزَ قَالَ قُلْتُ كِسْرَى بْنُ هُرْمُزَ قَالَ نَعَمْ كِسْرَى بْنُ هُرْمُزَ وَلَيُبْذَلَنَّ الْمَالُ حَتَّى لَا يَقْبَلَهُ أَحَدٌ قَالَ عَدِيُّ بْنُ حَاتِمٍ فَهَذِهِ الظَّعِينَةُ تَخْرُجُ مِنْ الْحِيرَةِ فَتَطُوفُ بِالْبَيْتِ فِي غَيْرِ جِوَارٍ وَلَقَدْ كُنْتُ فِيمَنْ فَتَحَ كُنُوزَ كِسْرَى بْنِ هُرْمُزَ وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ لَتَكُونَنَّ الثَّالِثَةُ لِأَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدْ قَالَهَا

[انظر: ١٨٤٥٧، ١٩٦٠٣، ١٩٦٠٤، ١٩٦٠٨، ١٨٤٥٨، ١٩٥٩٧، ١٩٦٠٣].

(۱۸۴۴۹) ایک صاحب کہتے ہیں کہ میں نے حضرت عدی رضی اللہ عنہ سے عرض کیا کہ مجھے آپ کے حوالے سے ایک حدیث معلوم

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ہوئی ہے لیکن میں اسے خود آپ سے سننا چاہتا ہوں، انہوں نے فرمایا بہت اچھا، جب مجھے نبی علیہ السلام کے اعلان نبوت کی خبر ملی تو مجھے اس پر بڑی ناگواری ہوئی، میں اپنے علاقے سے نکل کر روم کے ایک کنارے پہنچا، اور قیصر کے پاس چلا گیا، لیکن وہاں پہنچ کر مجھے اس سے زیادہ شدید ناگواری ہوئی جو بعثت نبوت کی اطلاع ملنے پر ہوئی تھی، میں نے سوچا کہ میں اس شخص کے پاس جا کر تو دیکھوں، اگر وہ جھوٹا ہوا تو مجھے کوئی نقصان نہیں پہنچا سکے گا اور اگر سچا ہوا تو مجھے معلوم ہو جائے گا۔

چنانچہ میں واپس آ کر نبی علیہ السلام کی خدمت میں حاضر ہوا، وہاں پہنچا تو لوگوں نے ''عدی بن حاتم، عدی بن حاتم'' کہنا شروع کر دیا، میں نبی علیہ السلام کے پاس پہنچا، نبی علیہ السلام نے مجھ سے فرمایا اے عدی! اسلام قبول کر لو، سلامتی پا جاؤ گے، تین مرتبہ یہ جملہ دہرایا، میں نے عرض کیا کہ میں تو پہلے سے ایک دین پر قائم ہوں، نبی علیہ السلام نے فرمایا میں تم سے زیادہ تمہارے دین کو جانتا ہوں، میں نے عرض کیا کہ آپ مجھ سے زیادہ میرے دین کو جانتے ہیں؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا ہاں! کیا تم ''رکوسیہ'' میں سے نہیں ہو جو اپنی قوم کا چوتھائی مالِ غنیمت کھا جاتے ہیں؟ میں نے کہا کیوں نہیں، نبی علیہ السلام نے فرمایا حالانکہ یہ تمہارے دین میں حلال نہیں ہے، نبی علیہ السلام نے اس سے آگے جو بات فرمائی میں اس کے آگے جھک گیا۔

پھر نبی علیہ السلام نے فرمایا میں جانتا ہوں کہ تمہیں اسلام قبول کرنے میں کون سی چیز مانع لگ رہی ہے، تم یہ سمجھتے ہو کہ اس دین کے پیروکار کمزور اور بے مایہ لوگ ہیں جنہیں عرب نے دھتکار دیا ہے، یہ بتاؤ کہ تم شہر حیرہ کو جانتے ہو؟ میں نے عرض کیا کہ دیکھا تو نہیں ہے، البتہ سنا ضرور ہے، نبی علیہ السلام نے فرمایا اس ذات کی قسم جس کے دست قدرت میں میری جان ہے، اللہ اس دین کو مکمل کر کے رہے گا، یہاں تک کہ ایک عورت حیرہ سے نکلے گی اور کسی محافظ کے بغیر بیت اللہ کا طواف کر آئے گی، اور عنقریب کسریٰ بن ہرمز کے خزانے فتح ہوں گے، میں نے تعجب سے پوچھا کسریٰ بن ہرمز کے؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا ہاں! کسریٰ بن ہرمز کے، اور عنقریب اتنا مال خرچ کیا جائے گا کہ اسے قبول کرنے والا کوئی نہیں رہے گا۔

حضرت عدی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ واقعی اب ایک عورت حیرہ سے نکلتی ہے اور کسی محافظ کے بغیر بیت اللہ کا طواف کر جاتی ہے، اور کسریٰ بن ہرمز کے خزانوں کو فتح کرنے والوں میں تو میں خود بھی شامل تھا اور اس ذات کی قسم جس کے دست قدرت میں میری جان ہے، تیسری بات بھی وقوع پذیر ہو کر رہے گی کیونکہ نبی علیہ السلام نے اس کی پیشین گوئی فرمائی ہے۔

(۱۸۴۵۰) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَ أَبُو عَبْد الرَّحْمَنِ وَسَمِعْتُهُ أَنَا مِنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ أَبِي شَيْبَةَ قَالَ حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ الْحُبَابِ عَنْ يَحْيَى بْنِ الْوَلِيدِ بْنِ الْمُسَيَّرِ الطَّائِيِّ قَالَ أَخْبَرَنِي مُحِلٌّ الطَّائِيُّ عَنْ عَدِيِّ بْنِ حَاتِمٍ قَالَ مَنْ أَمَّنَا فَلْيُتِمَّ الرُّكُوعَ وَالسُّجُودَ فَإِنَّ فِينَا الضَّعِيفَ وَالْكَبِيرَ وَالْمَرِيضَ وَالْعَابِرَ سَبِيلٍ وَذَا الْحَاجَةِ هَكَذَا كُنَّا نُصَلِّي مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

(۱۸۴۵۰) حضرت عدی رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جو شخص ہماری امامت کرے، وہ رکوع سجدے مکمل کرے کیونکہ ہم میں کمزور، بوڑھے، بیمار، راہ گیر اور ضرورت مند سب ہی ہوتے ہیں اور ہم اسی طرح نبی علیہ السلام کے دور باسعادت میں نماز پڑھتے تھے۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۱۸۴۵۱) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ قَالَ سَمِعْتُ مُرَيَّ بْنَ قَطَرِيٍّ قَالَ سَمِعْتُ عَدِيَّ بْنَ حَاتِمٍ قَالَ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّ أَبِي كَانَ يَصِلُ الرَّحِمَ وَيَفْعَلُ كَذَا وَكَذَا قَالَ إِنَّ أَبَاكَ أَرَادَ أَمْرًا فَأَدْرَكَهُ يَعْنِي الذِّكْرَ قَالَ قُلْتُ إِنِّي أَسْأَلُكَ عَنْ طَعَامٍ لَا أَدَعُهُ إِلَّا تَحَرُّجًا قَالَ لَا تَدَعْ شَيْئًا ضَارَعْتَ فِيهِ نَصْرَانِيَّةً قُلْتُ أُرْسِلُ كَلْبِي فَيَأْخُذُ الصَّيْدَ وَلَيْسَ مَعِي مَا أُذَكِّيهِ بِهِ فَأَذْبَحُهُ بِالْمَرْوَةِ وَالْعَصَا فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَمِرَّ الدَّمَ بِمَا شِئْتَ وَاذْكُرْ اسْمَ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ [راجع: ۱۸۴۳۹].

(۱۸۴۵۱) حضرت عدی رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ میں نے بارگاہِ رسالت میں عرض کیا یا رسول اللہ! میرے والد صاحب صلہ رحمی اور فلاں فلاں کام کرتے تھے، نبی علیہ السلام نے فرمایا کہ تمہارے باپ کا ایک مقصد (شہرت) تھا جو اس نے پالیا، میں نے عرض کیا کہ میں آپ سے اس کھانے کے متعلق پوچھتا ہوں جسے میں صرف مجبوری کے وقت چھوڑوں؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا کوئی ایسی چیز مت چھوڑو جس میں تم عیسائیت کے مشابہہ معلوم ہو، میں نے عرض کیا کہ اگر میں اپنا کتا شکار پر چھوڑوں، وہ شکار کو پکڑ لے لیکن میرے پاس اسے ذبح کرنے کے لئے کوئی چیز نہ ہو تو کیا میں اسے تیز دھار پتھر اور لاٹھی کی دھار سے ذبح کر سکتا ہوں، نبی علیہ السلام نے فرمایا جس چیز سے چاہو خون بہا دو، اور اس پر اللہ کا نام لے لو۔

(۱۸۴۵۲) حَدَّثَنَا حُسَيْنٌ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ فَذَكَرَهُ بِإِسْنَادِهِ إِلَّا أَنَّهُ قَالَ سَمِعْتُ مُرَيَّ بْنَ قَطَرِيٍّ الطَّائِيَّ وَقَالَ إِنَّ أَبَاكَ أَرَادَ أَمْرًا فَأَدْرَكَهُ قَالَ سِمَاكٌ يَعْنِي الذِّكْرَ [انظر: ۱۹۶۰۵].

(۱۸۴۵۲) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۱۸۴۵۳) حَدَّثَنَا بَهْزٌ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ حَدَّثَنَا سِمَاكُ بْنُ حَرْبٍ فَذَكَرَهُ مِنْ مَوْضِعِ الصَّيْدِ وَ قَالَ أَمْرِرْ الدَّمَ [راجع: ۱۸۴۳۹].

(۱۸۴۵۳) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۱۸۴۵۴) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ حَدَّثَنَا سِمَاكٌ عَنْ تَمِيمِ بْنِ طَرَفَةَ قَالَ سَمِعْتُ عَدِيَّ بْنَ حَاتِمٍ وَأَتَاهُ رَجُلٌ يَسْأَلُهُ مِائَةَ دِرْهَمٍ فَقَالَ تَسْأَلُنِي مِائَةَ دِرْهَمٍ وَأَنَا ابْنُ حَاتِمٍ وَاللَّهِ لَا أُعْطِيكَ ثُمَّ قَالَ لَوْلَا أَنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَنْ حَلَفَ عَلَى يَمِينٍ ثُمَّ رَأَى غَيْرَهَا خَيْرًا مِنْهَا فَلْيَأْتِ الَّذِي هُوَ خَيْرٌ [راجع: ۱۸۴۳۳].

(۱۸۴۵۴) حضرت عدی بن حاتم رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک آدمی ان کے پاس آیا اور ان سے سو درہم مانگے، انہوں نے فرمایا کہ تو مجھ سے صرف سو درہم مانگ رہا ہے جبکہ میں حاتم طائی کا بیٹا ہوں، بخدا میں تجھے کچھ نہیں دوں گا، پھر فرمایا کہ میں نے نبی علیہ السلام کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ جو شخص کسی بات پر قسم کھائے، پھر کسی اور چیز میں بہتری محسوس کرے تو وہی کام کرے جس میں بہتری ہو (اور قسم کا کفارہ دے دے)

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۱۸۴۵۵) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ آدَمَ حَدَّثَنَا إِسْرَائِيلُ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ هَمَّامِ بْنِ الْحَارِثِ عَنْ عَدِيِّ بْنِ حَاتِمٍ قَالَ سَأَلْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّا نُرْسِلُ كِلَابَنَا مُعَلَّمَاتٍ قَالَ كُلْ قَالَ قُلْتُ وَإِنْ قَتَلَ قَالَ وَإِنْ قَتَلَ مَا لَمْ يَشْرَكْهَا كِلَابٌ غَيْرُهَا قَالَ قُلْتُ فَإِنَّا نَرْمِي بِمِعْرَاضٍ قَالَ إِنْ خَزَقَ فَكُلْ وَإِنْ أَصَابَ بِعَرْضِهِ فَلَا تَأْكُلْ [صححه البخاری (۵۴۷۷) ومسلم (۱۹۲۹) وابن حبان (۵۸۸۱)]. [راجع: ۱۸۴۳۸]

(۱۸۴۵۵) حضرت عدی بن حاتم رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے نبی علیہ السلام سے عرض کیا یا رسول اللہ! ہم اپنے سدھائے ہوئے کتے شکار پر چھوڑتے ہیں؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا اسے کھالیا کرو، میں نے عرض کیا اگرچہ وہ اسے مار دے؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا ہاں! بشرطیکہ دوسرے کتے اس کے ساتھ شریک نہ ہوئے ہوں، میں نے اس شکار کے متعلق پوچھا جو تیر کی چوڑائی سے مرجائے تو نبی علیہ السلام نے فرمایا جس شکار کو تم نے تیر کی دھار سے مارا ہو تو اسے کھا سکتے ہو لیکن جسے تیر کی چوڑائی سے مارا ہو، اسے مت کھاؤ۔

(۱۸۴۵۶) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ حَدَّثَنَا إِسْرَائِيلُ حَدَّثَنَا سِمَاكُ بْنُ حَرْبٍ عَنْ مُرِّيِّ بْنِ قَطَرِيٍّ عَنْ عَدِيِّ بْنِ حَاتِمٍ قَالَ سَأَلْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ الصَّيْدِ أَصِيدُهُ قَالَ أَنْهِرُوا الدَّمَ بِمَا شِئْتُمْ وَاذْكُرُوا اسْمَ اللَّهِ وَكُلُوا [راجع: ۱۸۴۳۹].

(۱۸۴۵۶) حضرت عدی رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے ایک مرتبہ بارگاہِ رسالت میں عرض کیا یا رسول اللہ! ہم جب شکار کرتے ہیں تو بعض اوقات چھری نہیں ملتی، تو کیا کریں؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا اللہ کا نام لے کر جس چیز سے بھی چاہو، خون بہا دو اور اسے کھالو۔

(۱۸۴۵۷) حَدَّثَنَا يُونُسُ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ يَعْنِي ابْنَ زَيْدٍ أَخْبَرَنَا أَيُّوبُ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ عَنْ أَبِي عُبَيْدَةَ بْنِ حُذَيْفَةَ عَنْ رَجُلٍ قَالَ يَعْنِي كُنْتُ أَسْأَلُ النَّاسَ عَنْ حَدِيثِ عَدِيِّ بْنِ حَاتِمٍ وَهُوَ إِلَى جَنْبِي لَا أَسْأَلُ عَنْهُ فَأَتَيْتُهُ فَسَأَلْتُهُ فَقَالَ نَعَمْ بُعِثَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حِينَ بُعِثَ فَذَكَرَ الْحَدِيثَ [راجع: ۱۸۴۴۹].

(۱۸۴۵۷) حدیث نمبر (۱۸۴۴۹) اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۱۸۴۵۸) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي عَدِيٍّ عَنِ ابْنِ عَوْنٍ عَنْ مُحَمَّدٍ عَنِ ابْنِ حُذَيْفَةَ قَالَ كُنْتُ أُحَدِّثُ حَدِيثًا عَنْ عَدِيِّ بْنِ حَاتِمٍ قَالَ فَقُلْتُ هَذَا عَدِيُّ بْنُ حَاتِمٍ فِي نَاحِيَةِ الْكُوفَةِ فَلَوْ أَتَيْتُهُ وَكُنْتُ أَنَا الَّذِي أَسْمَعُهُ مِنْهُ فَأَتَيْتُهُ فَقُلْتُ إِنِّي كُنْتُ أُحَدِّثُ عَنْكَ حَدِيثًا فَأَرَدْتُ أَنْ أَكُونَ أَنَا الَّذِي أَسْمَعُهُ مِنْكَ قَالَ لَمَّا بُعِثَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَرَرْتُ حَتَّى كُنْتُ فِي أَقْصَى الرُّومِ فَذَكَرَ الْحَدِيثَ [انظر ما قبله].

(۱۸۴۵۸) حدیث نمبر (۱۸۴۴۹) اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۱۸۴۵۹) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ فُضَيْلٍ عَنْ بَيَانٍ عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنْ عَدِيِّ بْنِ حَاتِمٍ قَالَ سَأَلْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقُلْتُ إِنَّا قَوْمٌ نَتَصَيَّدُ بِهَذِهِ الْكِلَابِ قَالَ إِذَا أَرْسَلْتَ كِلَابَكَ الْمُعَلَّمَةَ وَذَكَرْتَ اسْمَ اللَّهِ فَكُلْ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

مِمَّا أَمْسَكْنَ عَلَيْكَ وَإِنْ قَتَلْتَ إِلَّا أَنْ يَأْكُلَ الْكَلْبُ فَإِنْ أَكَلَ فَلَا تَأْكُلْ فَإِنِّي أَخَافُ أَنْ يَكُونَ إِنَّمَا أَمْسَكَ عَلَى نَفْسِهِ وَإِنْ خَالَطَهَا كِلَابٌ مِنْ غَيْرِهَا فَلَا تَأْكُلْ [راجع: ١٨٤٣٤].

(۱۸۴۵۹) حضرت عدی بن حاتم رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے نبی علیہ السلام سے عرض کیا یا رسول اللہ! ہمارا علاقہ شکاری علاقہ ہے، (اس حوالے سے مجھے کچھ بتایئے) نبی علیہ السلام نے فرمایا جب تم اپنے کتے کو شکار پر چھوڑو اور اللہ کا نام لے لو تو اس نے تمہارے لیے جو شکار پکڑا ہو اور خود نہ کھایا ہو تو اسے کھالو، اور اگر اس نے اس میں سے کچھ کھالیا ہو تو نہ کھاؤ کیونکہ اس نے اسے اپنے لیے پکڑا ہے، اور اگر تم اپنے کتے کے ساتھ کوئی دوسرا کتا بھی پاؤ اور تمہیں اندیشہ ہو کہ اس دوسرے کتے نے شکار کو پکڑا اور قتل کیا ہوگا تو تم اسے مت کھاؤ کیونکہ تم نہیں جانتے کہ اسے کس نے شکار کیا ہے۔

(۱۸۴۶۰) حَدَّثَنَا أَسْوَدُ بْنُ عَامِرٍ حَدَّثَنَا شَرِيكٌ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ خَيْثَمَةَ عَنِ ابْنِ مَعْقِلٍ عَنْ عَدِيِّ بْنِ حَاتِمٍ قَالَ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اتَّقُوا النَّارَ قَالَ فَأَشَاحَ بِوَجْهِهِ حَتَّى ظَنَنَّا أَنَّهُ يَنْظُرُ إِلَيْهَا ثُمَّ قَالَ اتَّقُوا النَّارَ وَأَشَاحَ بِوَجْهِهِ قَالَ مَرَّتَيْنِ أَوْ ثَلَاثًا اتَّقُوا النَّارَ وَلَوْ بِشِقِّ تَمْرَةٍ فَإِنْ لَمْ تَجِدُوا فَبِكَلِمَةٍ طَيِّبَةٍ [انظر: ١٨٤٣٥، ١٩٦٠٦].

(۱۸۴۶۰) حضرت عدی رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا جہنم کی آگ سے بچو، پھر نبی علیہ السلام نے نفرت سے اس طرح منہ پھیر لیا کہ گویا جہنم کو دیکھ رہے ہوں، دو تین مرتبہ اسی طرح ہوا، پھر فرمایا جہنم کی آگ سے بچو، اگرچہ کھجور کے ایک ٹکڑے کے عوض ہی ہو، اگر وہ بھی نہ مل سکے تو اچھی بات ہی کرلو۔

(۱۸۴۶۱) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَعْقِلٍ عَنْ عَدِيِّ بْنِ حَاتِمٍ الطَّائِيِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اتَّقُوا النَّارَ وَلَوْ بِشِقِّ تَمْرَةٍ [راجع: ١٨٤٤١].

(۱۸۴۶۱) حضرت عدی رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا جہنم کی آگ سے بچو، اگرچہ کھجور کے ایک ٹکڑے کے عوض ہی ہو۔

(۱۸۴۶۲) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ سَمِعْتُ عَبْدَ الْعَزِيزِ بْنَ رُفَيْعٍ يُحَدِّثُ قَالَ سَمِعْتُ تَمِيمَ بْنَ طَرَفَةَ يُحَدِّثُ عَنْ عَدِيِّ بْنِ حَاتِمٍ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَنْ حَلَفَ عَلَى يَمِينٍ ثُمَّ رَأَى غَيْرَهَا خَيْرًا مِنْهَا فَلْيَأْتِ الَّذِي هُوَ خَيْرٌ وَلْيَتْرُكْ يَمِينَهُ [راجع: ١٨٤٣٣].

(۱۸۴۶۲) حضرت عدی بن حاتم رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ جو شخص کسی بات پر قسم کھائے، پھر کسی اور چیز میں بہتری محسوس کرے تو وہی کام کرے جس میں بہتری ہو اور قسم کا کفارہ دے دے۔

(۱۸۴۶۳) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ قَالَ اتَّقُوا النَّارَ وَاعْمَلُوا خَيْرًا وَافْعَلُوا فَإِنِّي سَمِعْتُ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ مَعْقِلٍ يَقُولُ سَمِعْتُ عَدِيَّ بْنَ حَاتِمٍ يَقُولُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ اتَّقُوا النَّارَ وَلَوْ بِشِقِّ تَمْرَةٍ [راجع: ١٨٤٤١].

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۱۸۴۶۳) حضرت عدی رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا جہنم کی آگ سے بچو، اگرچہ کھجور کے ایک ٹکڑے کے عوض ہی ہو۔

حَدِیثُ مَعْنِ بْنِ یَزِیدَ السُّلَمِیِّ رضی اللہ عنہ

حضرت معن بن یزید سلمی رضی اللہ عنہ کی حدیث

(۱۸٤٦٤) حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ سَعِيدٍ أَخْبَرَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنْ أَبِي الْجُوَيْرِيَةِ عَنْ مَعْنِ بْنِ يَزِيدَ السُّلَمِيِّ سَمِعْتُهُ يَقُولُ بَايَعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَا وَأَبِي وَجَدِّي وَخَاصَمْتُ إِلَيْهِ فَأَفْلَجَنِي وَخَطَبَ عَلَيَّ فَأَنْكَحَنِي

[راجع: ١٥٩٥٤].

(۱۸۴۶۴) حضرت معن بن یزید رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام کے ہاتھ پر میں نے، میرے والد اور دادا نے بیعت کی، میں نے نبی علیہ السلام کے سامنے اپنا مقدمہ رکھا تو نبی علیہ السلام نے میرے حق میں فیصلہ کر دیا، اور میرے پیغام نکاح پر خطبہ پڑھ کر میرا نکاح کر دیا۔

حَدِیثُ مُحَمَّدِ بْنِ حَاطِبٍ رضی اللہ عنہ

حضرت محمد بن حاطب رضی اللہ عنہ کی حدیثیں

(۱۸٤٦٥) حَدَّثَنَا أَبُو أَحْمَدَ حَدَّثَنَا إِسْرَائِيلُ عَنْ سِمَاكٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ حَاطِبٍ قَالَ تَنَاوَلْتُ قِدْرًا لِأُمِّي فَاحْتَرَقَتْ يَدِي فَذَهَبَتْ بِي أُمِّي إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَجَعَلَ يَمْسَحُ يَدِي وَلَا أَدْرِي مَا يَقُولُ أَنَا أَصْغَرُ مِنْ ذَاكَ فَسَأَلْتُ أُمِّي فَقَالَتْ كَانَ يَقُولُ أَذْهِبْ الْبَاسَ رَبَّ النَّاسِ وَاشْفِ أَنْتَ الشَّافِي لَا شِفَاءَ إِلَّا شِفَاؤُكَ

[راجع: ١٥٥٣١].

(۱۸۴۶۵) حضرت محمد بن حاطب رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ میرے ہاتھ پر ایک ہانڈی گر گئی، میری والدہ مجھے نبی علیہ السلام کی خدمت میں لے گئیں، اس وقت نبی علیہ السلام کسی خاص جگہ پر تھے، نبی علیہ السلام نے میرے لئے دعاء فرمائی کہ اے لوگوں کے رب! اس تکلیف کو دور فرما اور شاید یہ بھی فرمایا کہ تو اسے شفاء عطاء فرما کیونکہ شفاء دینے والا تو ہی ہے، نبی علیہ السلام نے اس کے بعد مجھ پر اپنا لعاب دہن لگایا۔

(۱۸٤٦٦) حَدَّثَنَا أَسْوَدُ بْنُ عَامِرٍ وَإِبْرَاهِيمُ بْنُ أَبِي الْعَبَّاسِ قَالَا حَدَّثَنَا شَرِيكٌ عَنْ سِمَاكٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ حَاطِبٍ قَالَ دَنَوْتُ إِلَى قِدْرٍ لَنَا فَاحْتَرَقَتْ يَدِي قَالَ إِبْرَاهِيمُ أَوْ قَالَ فَوَرِمَتْ قَالَ فَذَهَبَتْ بِي أُمِّي إِلَى رَجُلٍ فَجَعَلَ يَتَكَلَّمُ بِكَلَامٍ لَا أَدْرِي مَا هُوَ وَجَعَلَ يَنْفُثُ فَسَأَلْتُ أُمِّي فِي خِلَافَةِ عُثْمَانَ مَنْ الرَّجُلُ فَقَالَتْ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ [راجع: ١٥٥٣١].

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۱۸۴۶۶) محمد بن حاطب رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ میں پاؤں کے بل چلتا ہوا ہانڈی کے پاس پہنچ گیا، وہ ابل رہی تھی، میں نے اس میں ہاتھ ڈالا تو وہ سوج گیا یا جل گیا، میری والدہ مجھے ایک شخص کے پاس لے گئیں جو مقام بطحاء میں تھا، اس نے کچھ پڑھا اور میرے ہاتھ پر تھتکار دیا، حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ کے دور خلافت میں میں نے اپنی والدہ سے پوچھا کہ وہ آدمی کون تھا؟ انہوں نے بتایا کہ وہ نبی علیہ السلام تھے۔

(۱۸٤٦٧) حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ بْنُ عَمْرٍو حَدَّثَنَا أَبُو إِسْحَاقَ عَنْ أَبِي مَالِكٍ الْأَشْجَعِيِّ قَالَ كُنْتُ جَالِسًا مَعَ مُحَمَّدِ بْنِ حَاطِبٍ فَقَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنِّي قَدْ رَأَيْتُ أَرْضًا ذَاتَ نَخْلٍ فَاخْرُجُوا فَخَرَجَ حَاطِبٌ وَجَعْفَرٌ فِي الْبَحْرِ قِبَلَ النَّجَاشِيِّ قَالَ فَوُلِدْتُ أَنَا فِي تِلْكَ السَّفِينَةِ

(۱۸۴۶۷) ابو مالک اشجعی رحمہ اللہ کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ میں محمد بن حاطب رضی اللہ عنہ کے پاس بیٹھا ہوا تھا، وہ کہنے لگے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ میں نے خواب میں کھجوروں والا ایک علاقہ دیکھا ہے لہٰذا تم اس کی طرف ہجرت کر جاؤ، چنانچہ حاطب رضی اللہ عنہ (میرے والد) اور حضرت جعفر رضی اللہ عنہ سمندری راستے کے ذریعے نجاشی کی طرف روانہ ہو گئے، میں اسی سفر میں کشتی میں پیدا ہوا تھا۔

(۱۸٤٦٨) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ حَدَّثَنَا أَبُو بَلْجٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ حَاطِبٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَصْلُ مَا بَيْنَ الْحَلَالِ وَالْحَرَامِ الصَّوْتُ وَضَرْبُ الدُّفِّ [راجع: ۱۵۵۳۰].

(۱۸۴۶۸) حضرت محمد بن حاطب رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا حلال و حرام کے درمیان فرق دف بجانے اور نکاح کی تشہیر کرنے سے ہوتا ہے۔

(۱۸٤٦٩) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ أَبِي بَلْجٍ قَالَ قُلْتُ لِمُحَمَّدِ بْنِ حَاطِبٍ إِنِّي قَدْ تَزَوَّجْتُ امْرَأَتَيْنِ لَمْ يُضْرَبْ عَلَيَّ بِدُفٍّ قَالَ بِئْسَمَا صَنَعْتَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ فَصْلَ مَا بَيْنَ الْحَلَالِ وَالْحَرَامِ الصَّوْتُ يَعْنِي الضَّرْبَ بِالدُّفِّ [راجع: ۱۵۵۳۰].

(۱۸۴۶۹) حضرت محمد بن حاطب رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا حلال و حرام کے درمیان فرق دف بجانے اور نکاح کی تشہیر کرنے سے ہوتا ہے۔

(۱۸٤٧٠) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ حَاطِبٍ قَالَ وَقَعَتْ الْقِدْرُ عَلَى يَدِي فَاحْتَرَقَتْ يَدِي فَانْطَلَقَ بِي أَبِي إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَكَانَ يَتْفُلُ فِيهَا وَيَقُولُ أَذْهِبْ الْبَاسَ رَبَّ النَّاسِ وَأَحْسِبُهُ قَالَ وَاشْفِهِ إِنَّكَ أَنْتَ الشَّافِي [راجع: ۱۵۵۳۱].

(۱۸۴۷۰) حضرت محمد بن حاطب رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ میرے ہاتھ پر ایک ہانڈی گر گئی، میری والدہ مجھے نبی علیہ السلام کی خدمت میں لے گئیں، اس وقت نبی علیہ السلام کسی خاص جگہ پر تھے، نبی علیہ السلام نے میرے لئے دعاء فرمائی کہ اے لوگوں کے رب! اس

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

تکلیف کو دور فرما اور شاید یہ بھی فرمایا کہ تو اسے شفاء عطاء فرما کیونکہ شفاء دینے والا تو ہی ہے، نبی علیہ السلام نے اس کے بعد مجھ پر اپنا لعاب دہن لگایا۔

حَدِیثُ رَجُلٍ رضی اللہ عنہ

ایک صحابی رضی اللہ عنہ کی روایت

(۱۸٤۷۱) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنْ عَطَاءِ بْنِ السَّائِبِ عَنْ حَكِيمِ بْنِ أَبِي يَزِيدَ عَنْ أَبِيهِ عَمَّنْ سَمِعَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ دَعُوا النَّاسَ فَلْيُصِبْ بَعْضُهُمْ مِنْ بَعْضٍ فَإِذَا اسْتَنْصَحَ رَجُلٌ أَخَاهُ فَلْيَنْصَحْ لَهُ [انظر: ١٥٥٣٤].

(۱۸۴۷۱) حضرت ابو یزید رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا لوگوں کو چھوڑ دو کہ انہیں ایک دوسرے سے رزق حاصل ہو، البتہ اگر تم میں سے کوئی شخص اپنے بھائی کے ساتھ ہمدردی کرنا چاہئے تو اسے نصیحت کر دے۔

حَدِیثُ رَجُلٍ آخَرَ رضی اللہ عنہ

ایک صحابی رضی اللہ عنہ کی روایت

(۱۸٤۷۲) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ حَدَّثَنَا عَطَاءُ بْنُ السَّائِبِ قَالَ كَانَ أَوَّلَ يَوْمٍ عَرَفْتُ فِيهِ عَبْدَ الرَّحْمَنِ بْنَ أَبِي لَيْلَى رَأَيْتُ شَيْخًا أَبْيَضَ الرَّأْسِ وَاللِّحْيَةِ عَلَى حِمَارٍ وَهُوَ يَتْبَعُ جِنَازَةً فَسَمِعْتُهُ يَقُولُ حَدَّثَنِي فُلَانُ بْنُ فُلَانٍ سَمِعَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَنْ أَحَبَّ لِقَاءَ اللَّهِ أَحَبَّ اللَّهُ لِقَاءَهُ وَمَنْ كَرِهَ لِقَاءَ اللَّهِ كَرِهَ اللَّهُ لِقَاءَهُ قَالَ فَأَكَبَّ الْقَوْمُ يَبْكُونَ فَقَالَ مَا يُبْكِيكُمْ فَقَالُوا إِنَّا نَكْرَهُ الْمَوْتَ قَالَ لَيْسَ ذَلِكَ وَلَكِنَّهُ إِذَا حَضَرَ فَأَمَّا إِنْ كَانَ مِنْ الْمُقَرَّبِينَ فَرَوْحٌ وَرَيْحَانٌ وَجَنَّةُ نَعِيمٍ فَإِذَا بُشِّرَ بِذَلِكَ أَحَبَّ لِقَاءَ اللَّهِ وَاللَّهُ لِلِقَائِهِ أَحَبُّ وَأَمَّا إِنْ كَانَ مِنْ الْمُكَذِّبِينَ الضَّالِّينَ فَنُزُلٌ مِنْ حَمِيمٍ قَالَ عَطَاءٌ وَفِي قِرَاءَةِ ابْنِ مَسْعُودٍ ثُمَّ تَصْلِيَةُ جَحِيمٍ فَإِذَا بُشِّرَ بِذَلِكَ يَكْرَهُ لِقَاءَ اللَّهِ وَاللَّهُ لِلِقَائِهِ أَكْرَهُ

(۱۸۴۷۲) عطاء بن سائب رحمہ اللہ کہتے ہیں کہ جس دن سب سے پہلے مجھے عبدالرحمٰن بن ابی لیلیٰ کی شناخت ہوئی ہے، اسی دن میں نے سر اور ڈاڑھی کے سفید بالوں والے ایک بزرگ کو گدھے پر سوار دیکھا، جو ایک جنازے کے ساتھ جا رہے تھے، میں نے انہیں یہ کہتے ہوئے سنا کہ مجھ سے فلاں بن فلاں نے یہ حدیث بیان کی ہے کہ انہوں نے نبی علیہ السلام کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے جو شخص اللہ سے ملاقات کو پسند کرتا ہے، اللہ اس سے ملنے کو پسند کرتا ہے اور جو اللہ سے ملنے کو ناپسند کرتا ہے، اللہ اس سے ملنے کو ناپسند کرتا ہے۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

یہ سن کر لوگ سر جھکا کر رونے لگے، نبی علیہ السلام نے رونے کی وجہ پوچھی تو انہوں نے عرض کیا کہ اس طرح تو ہم سب ہی موت کو اچھا نہیں سمجھتے، نبی علیہ السلام نے فرمایا اس کا یہ مطلب نہیں ہے، اصل بات یہ ہے کہ جب کسی کی موت کا وقت آتا ہے اور وہ مقربین میں سے ہوتا ہے تو اس کے لئے راحت، غذائیں اور نعمتوں والے باغات ہوں گے، اور جب اسے اس کی خوشخبری سنائی جاتی ہے تو وہ اللہ سے ملنے کی خواہش کرتا ہے اور اللہ بھی اس سے ملنے کو پسند فرماتا ہے اور اگر وہ جھٹلانے والے گمراہ لوگوں میں سے ہو تو اس کی مہمان نوازی کھولتے ہوئے پانی سے کی جاتی ہے اور جب اسے اس کی اطلاع ملتی ہے تو وہ اللہ سے ملنے کو ناپسند کرتا ہے اور اللہ خود بھی اس سے ملنے کو زیادہ ناپسند کرتا ہے۔

ثاني مسند الكوفيين

حَدِيثُ سَلَمَةَ بْنِ نُعَيْمٍ رضی اللہ عنہ

حضرت سلمہ بن نعیم رضی اللہ عنہ کی حدیث

(۱۸۴۷۳) حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ حَدَّثَنَا شَيْبَانُ حَدَّثَنَا مَنْصُورٌ عَنْ سَالِمِ بْنِ أَبِي الْجَعْدِ عَنْ سَلَمَةَ بْنِ نُعَيْمٍ قَالَ وَكَانَ مِنْ أَصْحَابِ الرَّسُولِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ لَقِيَ اللَّهَ لَا يُشْرِكُ بِهِ شَيْئًا دَخَلَ الْجَنَّةَ وَإِنْ زَنَى وَإِنْ سَرَقَ [اخرجه عبد بن حميد (۳۸۹) قال شعيب: اسناده صحيح] [انظر: ۲۲۸۳۱]

(۱۸۴۷۳) حضرت سلمہ بن نعیم رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جو شخص اس حال میں اللہ سے ملے کہ وہ اس کے ساتھ کسی کو شریک نہ ٹھہراتا ہو تو وہ جنت میں داخل ہو کر رہے گا خواہ وہ بدکاری یا چوری ہی کرتا ہو۔

حَدِيثُ عَامِرِ بْنِ شَهْرٍ رضی اللہ عنہ

حضرت عامر بن شہر رضی اللہ عنہ کی حدیثیں

(۱۸۴۷۴) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ حَدَّثَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ مُجَالِدٍ عَنِ الشَّعْبِيِّ قَالَ حَدَّثَنَا عَامِرُ بْنُ شَهْرٍ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ خُذُوا مِنْ قَوْلِ قُرَيْشٍ وَدَعُوا فِعْلَهُمْ [راجع: ۱۵۶۲۱].

(۱۸۴۷۴) حضرت عامر بن شہر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے نبی علیہ السلام کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ قریش کو دیکھا کرو، ان کی باتوں کو لے لیا کرو، اور ان کے افعال کو چھوڑ دیا کرو۔

(۱۸۴۷۵) حَدَّثَنَا أَسْوَدُ بْنُ عَامِرٍ حَدَّثَنَا شَرِيكٌ عَنْ إِسْمَاعِيلَ عَنْ عَطَاءٍ عَنْ عَامِرِ بْنِ شَهْرٍ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ خُذُوا بِقَوْلِ قُرَيْشٍ وَدَعُوا فِعْلَهُمْ

(۱۸۴۷۵) حضرت عامر بن شہر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے نبی علیہ السلام کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ قریش کو دیکھا کرو، ان کی

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

باتوں کو لے لیا کرو، اوران کے افعال کو چھوڑ دیا کرو۔

حَدِیثُ رَجُلٍ مِنْ بَنِی سُلَیمٍ رضی اللہ عنہ

بنوسلیم کے ایک صحابی رضی اللہ عنہ کی روایت

(۱۸٤٧٦) حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ مُعَاذٍ أَخْبَرَنَا شُعْبَةُ أَخْبَرَنَا أَبُو إِسْحَاقَ الْهَمْدَانِيُّ عَنْ جُرَيٍّ النَّهْدِيِّ عَنْ رَجُلٍ مِنْ بَنِي سُلَيْمٍ قَالَ عَقَدَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي يَدِهِ أَوْ فِي يَدِي فَقَالَ سُبْحَانَ اللَّهِ نِصْفُ الْمِيزَانِ وَالْحَمْدُ لِلَّهِ تَمْلَأُ الْمِيزَانَ وَاللَّهُ أَكْبَرُ تَمْلَأُ مَا بَيْنَ السَّمَاءِ وَالْأَرْضِ وَالطُّهُورُ نِصْفُ الْإِيمَانِ وَالصَّوْمُ نِصْفُ الصَّبْرِ [وقد حسنه الترمذی. قال شعیب: بعضه صحیح. قال الألبانی: ضعیف (الترمذی: ٣٥١٩)] [سیاتی فی مسند بریدة: ٢٣٤٦١، ٢٣٤٨٧، ٢٣٤٨٧، ٢٣٥٢٧، ٢٣٥٤٧].

(۱۸۴۷۶) بنوسلیم کے ایک صحابی رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام نے اپنے دست مبارک کی انگلیوں پر یہ چیزیں شمار کیں "سبحان اللہ" نصف میزانِ عمل کے برابر ہے "الحمدللہ" میزانِ عمل کو بھر دے گا "اللہ اکبر" کا لفظ زمین وآسمان کے درمیان ساری فضاء کو بھر دیتا ہے، صفائی نصف ایمان ہے اور روزہ نصف صبر ہے۔

حَدِیثُ أَبِی جَبِیرَةَ بْنِ الضَّحَّاکِ رضی اللہ عنہ

حضرت ابوجبیرہ بن ضحاک رضی اللہ عنہ کی حدیث

(۱۸٤٧٧) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ حَدَّثَنَا دَاوُدُ بْنُ أَبِي هِنْدٍ عَنِ الشَّعْبِيِّ قَالَ حَدَّثَنِي أَبُو جَبِيرَةَ بْنُ الضَّحَّاكِ قَالَ فِينَا نَزَلَتْ فِي بَنِي سَلِمَةَ وَلَا تَنَابَزُوا بِالْأَلْقَابِ قَالَ قَدِمَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمَدِينَةَ وَلَيْسَ مِنَّا رَجُلٌ إِلَّا وَلَهُ اسْمَانِ أَوْ ثَلَاثَةٌ فَكَانَ إِذَا دُعِيَ أَحَدٌ مِنْهُمْ بِاسْمٍ مِنْ تِلْكَ الْأَسْمَاءِ قَالُوا يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّهُ يَغْضَبُ مِنْ هَذَا قَالَ فَنَزَلَتْ وَلَا تَنَابَزُوا بِالْأَلْقَابِ

(۱۸۴۷۷) ابوجبیرہ رضی اللہ عنہ نقل کرتے ہیں کہ نبی علیہ السلام جب مدینہ منورہ تشریف لائے تو ہم میں سے کوئی شخص ایسا نہیں تھا جس کے ایک یا دو لقب نہ ہوں، نبی علیہ السلام جب کسی آدمی کو اس کے لقب سے پکار کر بلاتے تو ہم عرض کرتے یا رسول اللہ! یہ اس نام کو ناپسند ہے، اس پر یہ آیت نازل ہوئی "ایک دوسرے کو مختلف القاب سے طعنہ مت دیا کرو۔"

حَدِیثُ رَجُلٍ رضی اللہ عنہ

ایک صحابی رضی اللہ عنہ کی روایت

(۱۸٤٧٨) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ عَنْ أَبِي الْبَخْتَرِيِّ الطَّائِيِّ قَالَ أَخْبَرَنِي مَنْ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

سَمِعَهُ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ لَنْ يَهْلِكَ النَّاسُ حَتَّى يُعْذِرُوا مِنْ أَنْفُسِهِمْ [قال الألباني: صحيح (ابو داود: ٤٣٤٧)]. [انظر: ٢٢٨٧٣].

(۱۸۴۷۸) ایک صحابی رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا لوگ اس وقت تک ہلاکت میں نہیں پڑیں گے جب تک اپنے لئے گناہ کرتے کرتے کوئی عذر نہ چھوڑیں۔

حَدِيثُ رَجُلٍ مِنْ أَشْجَعَ رضی اللہ عنہ

بنو اشجع کے ایک صحابی رضی اللہ عنہ کی روایت

(١٨٤٧٩) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ حُصَيْنٍ عَنْ سَالِمِ بْنِ أَبِي الْجَعْدِ عَنْ رَجُلٍ مِنَّا مِنْ أَشْجَعَ قَالَ رَأَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَيَّ خَاتَمًا مِنْ ذَهَبٍ فَأَمَرَنِي أَنْ أَطْرَحَهُ فَطَرَحْتُهُ إِلَى يَوْمِي هَذَا [انظر: ٢٢٦٩٢].

(۱۸۴۷۹) بنو اشجع کے ایک صحابی رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام نے مجھے سونے کی انگوٹھی پہنے ہوئے دیکھا تو مجھے حکم دیا کہ اسے اتار دوں، چنانچہ میں نے اسے آج تک اتار رکھا ہے (دوبارہ کبھی نہیں پہنی)

حَدِيثُ الْأَغَرِّ الْمُزَنِيِّ رضی اللہ عنہ

حضرت اغر مزنی رضی اللہ عنہ کی حدیثیں

(١٨٤٨٠) حَدَّثَنَا أَبُو كَامِلٍ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ ثَابِتٍ الْبُنَانِيِّ عَنْ أَبِي بُرْدَةَ عَنِ الْأَغَرِّ الْمُزَنِيِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّهُ لَيُغَانُ عَلَى قَلْبِي وَإِنِّي لَأَسْتَغْفِرُ اللَّهَ كُلَّ يَوْمٍ مِائَةَ مَرَّةٍ [راجع: ١٨٠٠٢].

(۱۸۴۸۰) حضرت اغر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا بعض اوقات میرے دل پر بھی غبار چھا جاتا ہے اور میں روزانہ سو مرتبہ اللہ سے استغفار کرتا ہوں۔

(١٨٤٨١) حَدَّثَنَا وَهْبٌ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ عَنْ أَبِي بُرْدَةَ أَنَّهُ سَمِعَ الْأَغَرَّ الْمُزَنِيَّ يُحَدِّثُ ابْنَ عُمَرَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ يَا أَيُّهَا النَّاسُ تُوبُوا إِلَى رَبِّكُمْ فَإِنِّي أَتُوبُ إِلَى اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ كُلَّ يَوْمٍ مِائَةَ مَرَّةٍ [راجع: ١٨٠٠١].

(۱۸۴۸۱) حضرت اغر مزنی رضی اللہ عنہ نے ایک مرتبہ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ سے یہ حدیث بیان کی کہ انہوں نے نبی علیہ السلام کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے اے لوگو! اپنے رب سے توبہ کرتے رہا کرو اور میں بھی ایک دن میں سو سو مرتبہ اس سے توبہ کرتا ہوں۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

حَدِیثُ رَجُلٍ رضی اللہ عنہ

ایک صحابی رضی اللہ عنہ کی روایت

(۱۸۴۸۲) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ حَدَّثَنَا يُونُسُ عَنْ حُمَيْدِ بْنِ هِلَالٍ عَنْ أَبِي بُرْدَةَ عَنْ رَجُلٍ مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا أَيُّهَا النَّاسُ تُوبُوا إِلَى اللَّهِ وَاسْتَغْفِرُوهُ فَإِنِّي أَتُوبُ إِلَى اللَّهِ وَأَسْتَغْفِرُهُ فِي كُلِّ يَوْمٍ مِائَةَ مَرَّةٍ فَقُلْتُ لَهُ اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْتَغْفِرُكَ اللَّهُمَّ إِنِّي أَتُوبُ إِلَيْكَ اثْنَتَانِ أَمْ وَاحِدَةٌ فَقَالَ هُوَ ذَاكَ أَوْ نَحْوَ هَذَا [اخرجه النسائی فی عمل الیوم واللیلة (٤٤٤). قال شعیب: اسناده صحیح]. [انظر: ١٨٤٨٣، ٢٣٨٨٤].

(۱۸۴۸۲) ایک صحابی رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا ہے اے لوگو! اپنے رب سے توبہ کرتے رہا کرو اور میں بھی ایک دن میں سو سو مرتبہ اس سے توبہ کرتا ہوں، میں نے ان سے پوچھا کہ اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْتَغْفِرُكَ اور اللَّهُمَّ إِنِّي أَتُوبُ إِلَيْكَ یہ دو الگ الگ چیزیں ہیں یا ایک ہی ہیں؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا ایک ہی ہیں۔

حَدِیثُ رَجُلٍ مِنَ الْمُهَاجِرِينَ رضی اللہ عنہ

ایک مہاجر صحابی رضی اللہ عنہ کی روایت

(۱۸۴۸۳) حَدَّثَنَا مُعْتَمِرٌ قَالَ سَمِعْتُ أَيُّوبَ قَالَ وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الطُّفَاوِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا أَيُّوبُ الْمَعْنَى عَنْ حُمَيْدِ بْنِ هِلَالٍ عَنْ أَبِي بُرْدَةَ عَنْ رَجُلٍ مِنَ الْمُهَاجِرِينَ يَقُولُ سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ يَا أَيُّهَا النَّاسُ تُوبُوا إِلَى اللَّهِ وَاسْتَغْفِرُوهُ فَإِنِّي أَتُوبُ إِلَى اللَّهِ وَأَسْتَغْفِرُهُ فِي كُلِّ يَوْمٍ مِائَةَ مَرَّةٍ أَوْ أَكْثَرَ مِنْ مِائَةِ مَرَّةٍ [مکرر ما قبله].

(۱۸۴۸۳) ایک مہاجر صحابی رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے نبی علیہ السلام کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ اے لوگو! اپنے رب سے توبہ کرتے رہا کرو اور میں بھی ایک دن میں سو سو مرتبہ اس سے توبہ کرتا ہوں۔

حَدِیثُ عَرْفَجَةَ رضی اللہ عنہ

حضرت عرفجہ رضی اللہ عنہ کی حدیث

(۱۸۴۸۴) حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ شُعْبَةَ حَدَّثَنِي زِيَادُ بْنُ عِلَاقَةَ عَنْ عَرْفَجَةَ قَالَ سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ تَكُونُ هَنَاتٌ وَهَنَاتٌ فَمَنْ أَرَادَ أَنْ يُفَرِّقَ أَمْرَ الْمُسْلِمِينَ وَهُمْ جَمِيعٌ فَاضْرِبُوهُ بِالسَّيْفِ كَائِنًا مَنْ كَانَ

[صححه مسلم (١٨٥٢)، وابن حبان (٤٥٧٧)]. [انظر: ١٨٤٨٥، ١٩٢٠٨، ١٩٢٠٩، ٢٠٥٤٣].

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۱۸۴۸۴) حضرت عرفجہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے نبی علیہ السلام کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ عنقریب فسادات اور فتنے رونما ہوں گے، سو جو شخص مسلمانوں کے معاملات میں "جبکہ وہ متفق و متحد ہوں" تفریق پیدا کرنا چاہے تو اس کی گردن تلوار سے اڑا دو، خواہ وہ کوئی بھی ہو۔

(۱۸٤۸٥) حَدَّثَنَا هَاشِمُ بْنُ الْقَاسِمِ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ زِيَادِ بْنِ عِلَاقَةَ عَنْ عَرْفَجَةَ الْأَشْجَعِيِّ أَنَّهُ سَمِعَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ قَالَ وَقَالَ شَيْبَانُ ابْنِ شُرَيْحٍ الْأَسْلَمِيِّ فَذَكَرَ الْحَدِيثَ

(۱۸۴۸۵) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

حَدِيثُ عُمَارَةَ بْنِ رُوَيْبَةَ رضی اللہ عنہ

حضرت عمارہ بن رویبہ رضی اللہ عنہ کی حدیثیں

(۱۸٤۸٦) حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ إِسْمَاعِيلَ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ عُمَارَةَ بْنِ رُوَيْبَةَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ سَأَلَهُ رَجُلٌ مِنْ أَهْلِ الْبَصْرَةِ قَالَ أَخْبِرْنِي مَا سَمِعْتَ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لَا يَلِجُ النَّارَ أَحَدٌ صَلَّى قَبْلَ طُلُوعِ الشَّمْسِ وَقَبْلَ أَنْ تَغْرُبَ قَالَ أَنْتَ سَمِعْتَهُ مِنْهُ قَالَ سَمِعَتْ أُذُنَايَ وَوَعَاهُ قَلْبِي فَقَالَ الرَّجُلُ وَاللَّهِ لَقَدْ سَمِعْتُهُ يَقُولُ ذَلِكَ [راجع: ۱۷۳۵۲].

(۱۸۴۸۶) حضرت عمارہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے نبی علیہ السلام کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے وہ شخص جہنم میں ہرگز داخل نہیں ہوگا جو طلوع شمس اور غروب شمس سے پہلے نماز پڑھتا ہو، اہل بصرہ میں سے ایک آدمی نے ان سے پوچھا کیا واقعی آپ نے یہ حدیث نبی علیہ السلام سے سنی ہے؟ انہوں نے فرمایا میرے کانوں نے اسے سنا اور میرے دل نے اسے محفوظ کیا ہے، ان صاحب نے کہا بخدا! میں نے بھی انہیں یہ فرماتے ہوئے سنا ہے۔

(۱۸٤۸۷) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي خَالِدٍ قَالَ وَحَدَّثَنَا مِسْعَرٌ قَالَ وَحَدَّثَنَا الْبَخْتَرِيُّ بْنُ الْمُخْتَارِ عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ عُمَارَةَ بْنِ رُوَيْبَةَ الثَّقَفِيِّ سَمِعُوهُ عَنْ أَبِيهِ قَالَ سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لَنْ يَلِجَ النَّارَ رَجُلٌ صَلَّى قَبْلَ طُلُوعِ الشَّمْسِ وَقَبْلَ غُرُوبِهَا فَقَالَ رَجُلٌ مِنْ أَهْلِ الْبَصْرَةِ أَنْتَ سَمِعْتَهُ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ نَعَمْ قَالَ أَشْهَدُ لَسَمِعَتْهُ أُذُنَايَ وَوَعَاهُ قَلْبِي [راجع: ۱۷۳۵۲].

(۱۸۴۸۷) حضرت عمارہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے نبی علیہ السلام کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے وہ شخص جہنم میں ہرگز داخل نہیں ہوگا جو طلوع شمس اور غروب شمس سے پہلے نماز پڑھتا ہو، اہل بصرہ میں سے ایک آدمی نے ان سے پوچھا کیا واقعی آپ نے یہ حدیث نبی علیہ السلام سے سنی ہے؟ انہوں نے فرمایا میرے کانوں نے اسے سنا اور میرے دل نے اسے محفوظ کیا ہے، ان صاحب نے کہا بخدا! میں نے بھی انہیں یہ فرماتے ہوئے سنا ہے۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۱۸۴۸۸) حَدَّثَنَا ابْنُ فُضَيْلٍ حَدَّثَنَا حُصَيْنٌ عَنْ عُمَارَةَ بْنِ رُوَيْبَةَ أَنَّهُ رَأَى بِشْرَ بْنَ مَرْوَانَ عَلَى الْمِنْبَرِ رَافِعًا يَدَيْهِ يُشِيرُ بِإِصْبَعَيْهِ يَدْعُو فَقَالَ لَعَنَ اللَّهُ هَاتَيْنِ الْيُدَيَّتَيْنِ رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى الْمِنْبَرِ يَدْعُو وَهُوَ يُشِيرُ بِإِصْبَعٍ [راجع: ۱۷۳۵۱].

(۱۸۴۸۸) حضرت عمارہ بن رویبہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ انہوں نے جمعہ کے دن (دورانِ خطبہ) بشر بن مروان کو (دعاء کے لئے) ہاتھ اٹھائے ہوئے دیکھا تو فرمایا کہ ان ہاتھوں پر اللہ کی لعنت ہو، میں نے نبی علیہ السلام کو دیکھا ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم صرف اس طرح کرتے تھے، یہ کہہ کر انہوں نے اپنی شہادت والی انگلی سے اشارہ کیا۔

حَدِيثُ عُرْوَةَ بْنِ مُضَرِّسٍ الطَّائِيِّ رضی اللہ عنہ

حضرت عروہ بن مضرس طائی رضی اللہ عنہ کی حدیثیں

(۱۸۴۸۹) حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ إِسْمَاعِيلَ حَدَّثَنَا عَامِرٌ قَالَ حَدَّثَنِي أَوْ أَخْبَرَنِي عُرْوَةُ بْنُ مُضَرِّسٍ الطَّائِيُّ قَالَ جِئْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الْمَوْقِفِ فَقُلْتُ جِئْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ مِنْ جَبَلَيْ طَيِّءٍ أَكْلَلْتُ مَطِيَّتِي وَأَتْعَبْتُ نَفْسِي وَاللَّهِ مَا تَرَكْتُ مِنْ جَبَلٍ إِلَّا وَقَفْتُ عَلَيْهِ هَلْ لِي مِنْ حَجٍّ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ أَدْرَكَ مَعَنَا هَذِهِ الصَّلَاةَ وَأَتَى عَرَفَاتٍ قَبْلَ ذَلِكَ لَيْلًا أَوْ نَهَارًا تَمَّ حَجُّهُ وَقَضَى تَفَثَهُ [راجع: ۱۶۳۰۹]

(۱۸۴۸۹) حضرت عروہ بن مضرس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نبی علیہ السلام کی خدمت میں ایک مرتبہ حاضر ہوا، اس وقت آپ صلی اللہ علیہ وسلم مزدلفہ میں تھے، میں نے عرض کیا یا رسول اللہ! میں بنوطئی کے دو پہاڑوں کے درمیان سے آپ کی خدمت میں حاضر ہوا ہوں، میں نے اس مقصد کے لئے اپنے آپ کو تھکا دیا اور اپنی سواری کو مشقت میں ڈال دیا، بخدا! میں نے ریت کا کوئی ایسا لمبا ٹکڑا نہیں چھوڑا جہاں میں ٹھہرا نہ ہوں، کیا میرا حج ہو گیا؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا جس شخص نے ہمارے ساتھ آج فجر کی نماز میں شرکت کر لی اور ہمارے ساتھ وقوف کر لیا یہاں تک کہ واپس منیٰ کی طرف چلا گیا اور اس سے پہلے وہ رات یا دن میں وقوفِ عرفات کر چکا تھا تو اس کا حج مکمل ہو گیا اور اس کی محنت وصول ہو گئی۔

(۱۸۴۹۰) حَدَّثَنَا رَوْحٌ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ سَمِعْتُ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ أَبِي السَّفَرِ قَالَ سَمِعْتُ الشَّعْبِيَّ عَنْ عُرْوَةَ بْنِ مُضَرِّسِ بْنِ حَارِثَةَ بْنِ لَامٍ قَالَ أَتَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ بِجَمْعٍ فَقُلْتُ لَهُ هَلْ لِي مِنْ حَجٍّ فَقَالَ مَنْ صَلَّى مَعَنَا هَذِهِ الصَّلَاةَ فِي هَذَا الْمَكَانِ ثُمَّ وَقَفَ مَعَنَا هَذَا الْمَوْقِفَ حَتَّى يُفِيضَ الْإِمَامُ أَفَاضَ قَبْلَ ذَلِكَ مِنْ عَرَفَاتٍ لَيْلًا أَوْ نَهَارًا فَقَدْ تَمَّ حَجُّهُ وَقَضَى تَفَثَهُ

(۱۸۴۹۰) حضرت عروہ بن مضرس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نبی علیہ السلام کی خدمت میں ایک مرتبہ حاضر ہوا، اس وقت آپ صلی اللہ علیہ وسلم مزدلفہ میں تھے، میں نے عرض کیا یا رسول اللہ! کیا میرا حج ہو گیا؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا جس شخص نے ہمارے ساتھ آج فجر کی نماز

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

میں شرکت کر لی اور ہمارے ساتھ وقوف کر لیا یہاں تک کہ واپس منٰی کی طرف چلا گیا اور اس سے پہلے وہ رات یا دن میں وقوف عرفات کر چکا تھا تو اس کا حج مکمل ہو گیا اور اس کی محنت وصول ہو گئی۔

(١٨٤٩١) حَدَّثَنَا أَبُو النَّضْرِ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي السَّفَرِ قَالَ سَمِعْتُ الشَّعْبِيَّ يُحَدِّثُ عَنْ عُرْوَةَ بْنِ مُضَرِّسِ بْنِ أَوْسِ بْنِ حَارِثَةَ بْنِ لَامٍ قَالَ أَتَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَكَرَهُ

(۱۸۴۹۱) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(١٨٤٩٢) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ عَبْدُاللَّهِ بْنُ أَبِي السَّفَرِ حَدَّثَنِي قَالَ سَمِعْتُ الشَّعْبِيَّ عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الْمُضَرِّسِ بْنِ أَوْسِ بْنِ حَارِثَةَ بْنِ لَامٍ قَالَ أَتَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ بِجَمْعٍ فَذَكَرَ مِثْلَ حَدِيثِ رَوْحٍ

(۱۸۴۹۲) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(١٨٤٩٣) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي السَّفَرِ قَالَ سَمِعْتُ الشَّعْبِيَّ قَالَ حَدَّثَنَا عُرْوَةُ بْنُ مُضَرِّسٍ قَالَ أَتَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ بِجَمْعٍ فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ هَلْ لِي مِنْ حَجٍّ فَقَالَ مَنْ صَلَّى مَعَنَا هَذِهِ الصَّلَاةَ فِي هَذَا الْمَكَانِ وَوَقَفَ مَعَنَا هَذَا الْمَوْقِفَ حَتَّى يُفِيضَ الْإِمَامُ قَبْلَ ذَلِكَ مِنْ عَرَفَاتٍ لَيْلًا أَوْ نَهَارًا فَقَدْ تَمَّ حَجُّهُ وَقَضَى تَفَثَهُ [راجع: ١٦٣٠٩].

(۱۸۴۹۳) حضرت عروہ بن مضرس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نبی علیہ السلام کی خدمت میں ایک مرتبہ حاضر ہوا، اس وقت آپ صلی اللہ علیہ وسلم مزدلفہ میں تھے، میں نے عرض کیا یا رسول اللہ! کیا میرا حج ہو گیا؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا جس شخص نے ہمارے ساتھ آج فجر کی نماز میں شرکت کر لی اور ہمارے ساتھ وقوف کر لیا یہاں تک کہ واپس منٰی کی طرف چلا گیا اور اس سے پہلے وہ رات یا دن میں وقوف عرفات کر چکا تھا تو اس کا حج مکمل ہو گیا اور اس کی محنت وصول ہو گئی۔

حَدِيثُ أَبِي حَازِمٍ رضی اللہ عنہ

حضرت ابو حازم رضی اللہ عنہ کی حدیث

(١٨٤٩٤) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي خَالِدٍ عَنْ قَيْسِ بْنِ أَبِي حَازِمٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ رَآنِي النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ يَخْطُبُ وَأَنَا فِي الشَّمْسِ فَأَمَرَنِي فَتَحَوَّلْتُ إِلَى الظِّلِّ [راجع: ١٥٦٠٠]

(۱۸۴۹۴) حضرت ابو حازم رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ وہ بارگاہِ رسالت میں حاضر ہوئے تو نبی علیہ السلام خطبہ ارشاد فرما رہے تھے، وہ دھوپ ہی میں کھڑے ہو گئے، نبی علیہ السلام نے انہیں دیکھ کر حکم دیا اور وہ سایہ دار جگہ میں چلے گئے۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

حَدِيثُ ابْنِ صَفْوَانَ الزُّهْرِيِّ عَنْ أَبِيهِ

حضرت صفوان زہری رضی اللہ عنہ کی حدیثیں

(١٨٤٩٥) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ بَشِيرِ بْنِ سَلْمَانَ عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ صَفْوَانَ عَنْ أَبِيهِ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أَبْرِدُوا بِالظُّهْرِ فَإِنَّ شِدَّةَ الْحَرِّ مِنْ فَيْحِ جَهَنَّمَ

(۱۸۴۹۵) حضرت صفوان زہری رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا نماز کو ٹھنڈے وقت میں پڑھا کرو کیونکہ گرمی کی شدت جہنم کی تپش کا اثر ہوتی ہے۔

(١٨٤٩٦) حَدَّثَنَا يَعْلَى بْنُ عُبَيْدٍ حَدَّثَنَا أَبُو إِسْمَاعِيلَ يَعْنِي بَشِيرًا عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ صَفْوَانَ الزُّهْرِيِّ عَنْ أَبِيهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَبْرِدُوا بِصَلَاةِ الظُّهْرِ فَإِنَّ الْحَرَّ مِنْ فَوْرِ جَهَنَّمَ

(۱۸۴۹۶) حضرت صفوان زہری رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا نماز کو ٹھنڈے وقت میں پڑھا کرو کیونکہ گرمی کی شدت جہنم کی تپش کا اثر ہوتی ہے۔

حَدِيثُ سُلَيْمَانَ بْنِ صُرَدٍ رضی اللہ عنہ

حضرت سلیمان بن صرد رضی اللہ عنہ کی حدیثیں

(١٨٤٩٧) حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ سُفْيَانَ قَالَ حَدَّثَنِي أَبُو إِسْحَاقَ قَالَ سَمِعْتُ سُلَيْمَانَ بْنَ صُرَدٍ يَقُولُ قَالَ

(١٨٤٩٨) وَحَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ صُرَدٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ الْأَحْزَابِ قَالَ يَحْيَى يَعْنِي يَوْمَ الْخَنْدَقِ الْآنَ نَغْزُوهُمْ وَلَا يَغْزُونَا [صححه البخاری (٤١٠٩)]. [انظر: ١٨٤٩٩، ٢٧٧٤٨].

(۱۸۴۹۷-۱۸۴۹۸) حضرت سلیمان بن صرد رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے غزوۂ خندق کے دن (واپسی پر) ارشاد فرمایا اب ہم ان پر پیش قدمی کر کے جہاد کریں گے اور یہ ہمارے خلاف اب کبھی پیش قدمی نہیں کر سکیں گے۔

(١٨٤٩٩) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا إِسْحَاقَ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ صُرَدٍ قَالَ انْصَرَفَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ الْأَحْزَابِ قَالَ الْآنَ نَغْزُوهُمْ وَلَا يَغْزُونَا [مکرر ما قبله].

(۱۸۴۹۹) حضرت سلیمان بن صرد رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے غزوۂ خندق کے دن (واپسی پر) ارشاد فرمایا اب ہم ان پر پیش قدمی کر کے جہاد کریں گے اور یہ ہمارے خلاف اب کبھی پیش قدمی نہیں کر سکیں گے۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

وَمِمَّا اجْتَمَعَ فِيهِ سُلَيْمَانُ بْنُ صُرَدٍ وَخَالِدُ بْنُ عُرْفُطَةَ

حضرت سلیمان بن صرد رضی اللہ عنہ اور خالد بن عرفطہ رضی اللہ عنہ کی اجتماعی حدیثیں

(۱۸۵۰۰) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ جَامِعِ بْنِ شَدَّادٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ يَسَارٍ قَالَ كُنْتُ جَالِسًا مَعَ سُلَيْمَانَ بْنِ صُرَدٍ وَخَالِدِ بْنِ عُرْفُطَةَ وَهُمَا يُرِيدَانِ أَنْ يَتْبَعَا جِنَازَةَ مَبْطُونٍ فَقَالَ أَحَدُهُمَا لِصَاحِبِهِ أَلَمْ يَقُلْ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ يَقْتُلْهُ بَطْنُهُ فَلَنْ يُعَذَّبَ فِي قَبْرِهِ فَقَالَ بَلَى [صححه ابن حبان (۲۹۳۳).

قال الألباني: صحيح (النسائي: ٤/٩٨)]. [انظر: ١٨٥٠١، ٢٢٨٦٧].

(۱۸۵۰۰) عبداللہ بن یسار رحمہ اللہ کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ میں حضرت سلیمان بن صرد رضی اللہ عنہ اور خالد بن عرفطہ رضی اللہ عنہ کے پاس بیٹھا ہوا تھا، وہ دونوں پیٹ کے مرض میں مبتلا ہو کر مرنے والے ایک آدمی کے جنازے میں شرکت کا ارادہ رکھتے تھے، اسی دوران ایک نے دوسرے سے کہا کہ کیا نبی علیہ السلام نے یہ نہیں فرمایا کہ جو شخص پیٹ کی بیماری میں مبتلا ہو کر مرے، اسے قبر میں عذاب نہیں ہوگا؟ دوسرے نے کہا کیوں نہیں۔

(۱۸۵۰۱) حَدَّثَنَا بَهْزٌ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ أَخْبَرَنِي جَامِعُ بْنُ شَدَّادٍ قَالَ سَمِعْتُ عَبْدَاللَّهِ بْنَ يَسَارٍ قَالَ كَانَ سُلَيْمَانُ بْنُ صُرَدٍ وَخَالِدُ بْنُ عُرْفُطَةَ قَاعِدَيْنِ قَالَ فَذُكِرَ أَنَّ رَجُلًا مَاتَ بِالْبُطْنِ فَقَالَ أَحَدُهُمَا لِصَاحِبِهِ أَمَا سَمِعْتَ أَوَمَا بَلَغَكَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ قَتَلَهُ بَطْنُهُ فَلَنْ يُعَذَّبَ فِي قَبْرِهِ قَالَ الْآخَرُ بَلَى [مكرر ما قبله].

(۱۸۵۰۱) عبداللہ بن یسار رحمہ اللہ کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ میں حضرت سلیمان بن صرد رضی اللہ عنہ اور خالد بن عرفطہ رضی اللہ عنہ کے پاس بیٹھا ہوا تھا، وہ دونوں پیٹ کے مرض میں مبتلا ہو کر مرنے والے ایک آدمی کے جنازے میں شرکت کا ارادہ رکھتے تھے، اسی دوران ایک نے دوسرے سے کہا کہ کیا نبی علیہ السلام نے یہ نہیں فرمایا کہ جو شخص پیٹ کی بیماری میں مبتلا ہو کر مرے، اسے قبر میں عذاب نہیں ہوگا؟ دوسرے نے کہا کیوں نہیں۔

(۱۸۵۰۲) حَدَّثَنَا قُرَّانٌ حَدَّثَنَا سَعِيدٌ الشَّيْبَانِيُّ أَبُو سِنَانٍ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ قَالَ مَاتَ رَجُلٌ صَالِحٌ فَأُخْرِجَ بِجِنَازَتِهِ فَلَمَّا رَجَعْنَا تَلَقَّانَا خَالِدُ بْنُ عُرْفُطَةَ وَسُلَيْمَانُ بْنُ صُرَدٍ وَكِلَاهُمَا قَدْ كَانَتْ لَهُ صُحْبَةٌ فَقَالَا سَبَقْتُمُونَا بِهَذَا الرَّجُلِ الصَّالِحِ فَذَكَرُوا أَنَّهُ كَانَ بِهِ بَطْنٌ وَأَنَّهُمْ خَشُوا عَلَيْهِ الْحَرَّ قَالَ فَنَظَرَ أَحَدُهُمَا إِلَى صَاحِبِهِ فَقَالَ أَمَا سَمِعْتَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَنْ قَتَلَهُ بَطْنُهُ لَمْ يُعَذَّبْ فِي قَبْرِهِ [قال الترمذی: حسن غريب

قال الألباني: صحيح (الترمذى: ١٠٦٤)].

(۱۸۵۰۲) ابواسحاق رحمہ اللہ کہتے ہیں کہ ایک نیک آدمی فوت ہو گیا، ان کے جنازے کو باہر لایا گیا، واپسی پر ہماری ملاقات حضرت خالد بن عرفطہ رضی اللہ عنہ اور سلیمان بن صرد رضی اللہ عنہ سے ہوگئی، یہ دونوں حضرات صحابی تھے، انہوں نے فرمایا کہ اس نیک آدمی کا

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

جنازہ ہمارے آنے سے پہلے ہی تم لوگوں نے پڑھ لیا، لوگوں نے عرض کیا کہ یہ پیٹ کی بیماری میں مبتلا ہو کر فوت ہوا تھا، گرمی کی وجہ سے لاش کو نقصان پہنچنے کا خطرہ تھا، تو ان میں سے ایک نے دوسرے کو دیکھ کر کہا کیا آپ نے نبی علیہ السلام کو یہ فرماتے ہوئے نہیں سنا کہ جو شخص پیٹ کی بیماری میں مبتلا ہو کر مرے، اسے قبر میں عذاب نہیں ہوگا؟ دوسرے نے کہا کیوں نہیں۔

بَقِيَّةُ حَدِيثِ عَمَّارِ بْنِ يَاسِرٍ رضی اللہ عنہ

حضرت عمار بن یاسر رضی اللہ عنہ کی مرویات

(١٨٥٠٣) حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ حَدَّثَنَا قَتَادَةُ عَنْ أَبِي نَضْرَةَ عَنْ قَيْسِ بْنِ عَبَّادٍ قَالَ قُلْتُ لِعَمَّارِ بْنِ يَاسِرٍ يَا أَبَا الْيَقْظَانِ أَرَأَيْتَ هَذَا الْأَمْرَ الَّذِي أَتَيْتُمُوهُ بِرَأْيِكُمْ أَوْ شَيْءٌ عَهِدَهُ إِلَيْكُمْ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ مَا عَهِدَ إِلَيْنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ شَيْئًا لَمْ يَعْهَدْهُ إِلَى النَّاسِ [اخرجه ابويعلى (١٦١٦) والطيالسي (٦٤٨). قال شعيب: اسناده صحيح].

(۱۸۵۰۳) قیس بن عباد رحمہ اللہ کہتے ہیں کہ میں نے حضرت عمار بن یاسر رضی اللہ عنہ سے پوچھا اے ابوالیقظان! یہ بتائیے کہ جس مسئلے میں آپ لوگ پڑ چکے ہیں، وہ آپ کی اپنی رائے ہے یا نبی علیہ السلام کی کوئی خاص وصیت ہے؟ انہوں نے فرمایا کہ نبی علیہ السلام نے ہمیں خصوصیت کے ساتھ ایسی کوئی وصیت نہیں فرمائی جو عام لوگوں کو نہ فرمائی ہو۔

(١٨٥٠٤) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ آدَمَ حَدَّثَنَا شَرِيكٌ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ الْمُرَادِيِّ عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ سَلَمَةَ قَالَ قَالَ عَمَّارٌ قَالَ لَمَّا هَجَانَا الْمُشْرِكُونَ شَكَوْنَا ذَلِكَ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ قُولُوا لَهُمْ كَمَا يَقُولُونَ لَكُمْ قَالَ فَلَقَدْ رَأَيْتُنَا نُعَلِّمُهُ إِمَاءَ أَهْلِ الْمَدِينَةِ

(۱۸۵۰۴) حضرت عمار بن یاسر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جب مشرکین ہماری ہجو گوئی کرنے لگے تو ہم نے نبی علیہ السلام سے اس کی شکایت کی، نبی علیہ السلام نے فرمایا جیسے وہ تمہاری ہجو بیان کرتے ہیں، اسی طرح تم بھی ان کی ہجو بیان کرو، چنانچہ پھر ہم نے وہ وقت بھی دیکھا کہ ہم اہل مدینہ کی باندیوں کو وہ اشعار سکھایا کرتے تھے۔

(١٨٥٠٥) حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ عَيَّاشٍ حَدَّثَنَا أَبُو إِسْحَاقَ عَنْ نَاجِيَةَ الْعَنَزِيِّ قَالَ تَدَارَأَ عَمَّارٌ وَعَبْدُ اللَّهِ بْنُ مَسْعُودٍ فِي التَّيَمُّمِ فَقَالَ عَبْدُ اللَّهِ لَوْ مَكَثْتُ شَهْرًا لَا أَجِدُ فِيهِ الْمَاءَ لَمَا صَلَّيْتُ فَقَالَ لَهُ عَمَّارٌ أَمَا تَذْكُرُ إِذْ كُنْتُ أَنَا وَأَنْتَ فِي الْإِبِلِ فَأَجْنَبْتُ فَتَمَعَّكْتُ تَمَعُّكَ الدَّابَّةِ فَلَمَّا رَجَعْتُ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَخْبَرْتُهُ بِالَّذِي صَنَعْتُ فَقَالَ إِنَّمَا كَانَ يَكْفِيكَ التَّيَمُّمُ [اسناده ضعيف قال الألباني: صحيح (النسائي: ١/١٦٦)]

(۱۸۵۰۵) ناجیہ عنزی رحمہ اللہ کہتے ہیں کہ جنبی کے تیمم کرنے کے مسئلہ میں حضرت عمار رضی اللہ عنہ اور عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کے درمیان اختلاف رائے ہو گیا، حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کا کہنا تھا کہ اگر جنابت کے بعد مجھے ایک مہینے تک پانی نہ ملے تب بھی میں

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

غسل کیے بغیر نماز نہیں پڑھوں گا، حضرت عمار رضی اللہ عنہ کہنے لگے کیا آپ کو وہ واقعہ یاد نہیں ہے جب ایک مرتبہ میں اور آپ اونٹوں کے ایک باڑے میں تھے، رات کو مجھ پر غسل واجب ہو گیا تو میں جانور کی طرح مٹی پر لوٹ پوٹ ہو گیا، اور جب نبی علیہ السلام کی خدمت میں واپسی ہوئی تو میں نے نبی علیہ السلام سے اس کا ذکر کیا اور نبی علیہ السلام نے فرمایا کہ تمہارے لیے تو تیمم ہی کافی تھا۔

(۱۸۵۰۶) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ أَبِي غَنِيَّةَ قَالَ حَدَّثَنَا عُقْبَةُ بْنُ الْمُغِيرَةِ عَنْ جَدِّهِ أَبِيهِ الْمُخَارِقِ قَالَ لَقِيتُ عَمَّارًا يَوْمَ الْجَمَلِ وَهُوَ يَبُولُ فِي قَرْنٍ فَقُلْتُ أُقَاتِلُ مَعَكَ فَأَكُونُ مَعَكَ قَالَ قَاتِلْ تَحْتَ رَايَةِ قَوْمِكَ فَإِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَسْتَحِبُّ لِلرَّجُلِ أَنْ يُقَاتِلَ تَحْتَ رَايَةِ قَوْمِهِ [اسناده ضعيف. صححه الحاكم (۲/۱۰۵)].

(۱۸۵۰۶) مخارق رحمہ اللہ کہتے ہیں کہ جنگ جمل کے دن حضرت عمار رضی اللہ عنہ سے میری ملاقات ہوگئی، وہ ایک سینگ میں پیشاب کر رہے تھے، میں نے ان سے پوچھا کیا میں آپ کی معیت میں قتال کر سکتا ہوں کہ مجھے آپ کی معیت نصیب ہو جائے؟ انہوں نے فرمایا اپنی قوم کے جھنڈے تلے قتال کرو کیونکہ نبی علیہ السلام اسی بات کو پسند فرماتے تھے کہ انسان اپنی قوم کے جھنڈے تلے قتال کرے۔

(۱۸۵۰۷) حَدَّثَنَا قُرَيْشُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ أَبْجَرَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ وَاصِلِ بْنِ حَيَّانَ قَالَ قَالَ أَبُو وَائِلٍ خَطَبَنَا عَمَّارٌ فَأَبْلَغَ وَأَوْجَزَ فَلَمَّا نَزَلَ قُلْنَا يَا أَبَا الْيَقْظَانِ لَقَدْ أَبْلَغْتَ وَأَوْجَزْتَ فَلَوْ كُنْتَ تَنَفَّسْتَ قَالَ إِنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِنَّ طُولَ صَلَاةِ الرَّجُلِ وَقِصَرَ خُطْبَتِهِ مَئِنَّةٌ مِنْ فِقْهِهِ فَأَطِيلُوا الصَّلَاةَ وَاقْصُرُوا الْخُطْبَةَ فَإِنَّ مِنْ الْبَيَانِ لَسِحْرًا [صححه مسلم (۸۶۹)، وابن حبان (۲۷۹۱)، وابن خزيمة: (۱۷۸۲)، والحاكم (۳/۳۹۳)].

(۱۸۵۰۷) ابووائل رحمہ اللہ کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ حضرت عمار رضی اللہ عنہ نے ہمیں انتہائی بلیغ اور مختصر خطبہ ارشاد فرمایا، جب وہ منبر سے نیچے اترے تو ہم نے عرض کیا اے ابوالیقظان! آپ نے نہایت بلیغ اور مختصر خطبہ دیا، اگر آپ درمیان میں سانس لے لیتے (اور طویل گفتگو فرماتے تو کیا خوب ہوتا) انہوں نے جواب دیا کہ میں نے نبی علیہ السلام کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے انسان کا لمبی نماز اور چھوٹا خطبہ دینا اس کی سمجھداری کی علامت ہے، لہٰذا نماز کو لمبا کیا کرو اور خطبہ کو مختصر کیا کرو، کیونکہ بعض بیان جادو کا سا اثر رکھتے ہیں۔

(۱۸۵۰۸) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ حَدَّثَنَا أَبُو الزُّبَيْرِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَلِيٍّ ابْنِ الْحَنَفِيَّةِ عَنْ عَمَّارِ بْنِ يَاسِرٍ قَالَ أَتَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ يُصَلِّي فَسَلَّمْتُ عَلَيْهِ فَرَدَّ عَلَيَّ السَّلَامَ [اخرجه ابويعلى (۱۶۳۴). قال شعيب: اسناده صحيح].

(۱۸۵۰۸) حضرت عمار بن یاسر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ میں نبی علیہ السلام کی خدمت میں حاضر ہوا جو کہ نماز پڑھ رہے تھے، میں نے نبی علیہ السلام کو سلام کیا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے جواب مرحمت فرمایا۔

(۱۸۵۰۹) حَدَّثَنَا عَفَّانُ وَيُونُسُ قَالَا حَدَّثَنَا أَبَانُ حَدَّثَنَا قَتَادَةُ عَنْ عَزْرَةَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبْزَى عَنْ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

أَبِيهِ عَنْ عَمَّارِ بْنِ يَاسِرٍ أَنَّ نَبِيَّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يُونُسُ إِنَّهُ سَأَلَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ التَّيَمُّمِ فَقَالَ ضَرْبَةٌ لِلْكَفَّيْنِ وَالْوَجْهِ وَقَالَ عَفَّانُ إِنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَقُولُ فِي التَّيَمُّمِ ضَرْبَةٌ لِلْوَجْهِ وَالْكَفَّيْنِ [صححه ابن حبان (۱۳۰۳). وصححه ابن خزيمة: (۲٦۷) وقال الترمذى: حسن صحيح. قال الألبانى: صحيح (ابو داود: ۳۲۷، الترمذى: ۱٤٤)].

(۱۸۵۰۹) حضرت عمار رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ انہوں نے نبی علیہ السلام سے تیمم کے متعلق پوچھا تو نبی علیہ السلام نے فرمایا ایک ضرب دونوں ہاتھوں کے لئے اور ایک ضرب چہرے کے لئے لگائی جائے۔

(۱۸۵۱۰) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الزُّبَيْرِ حَدَّثَنَا إِسْرَائِيلُ عَنْ سِمَاكٍ عَنْ ثَرْوَانَ بْنِ مِلْحَانَ قَالَ كُنَّا جُلُوسًا فِي الْمَسْجِدِ فَمَرَّ عَلَيْنَا عَمَّارُ بْنُ يَاسِرٍ فَقُلْنَا لَهُ حَدِّثْنَا مَا سَمِعْتَ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ فِي الْفِتْنَةِ فَقَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ يَكُونُ بَعْدِي قَوْمٌ يَأْخُذُونَ الْمُلْكَ يَقْتُلُ عَلَيْهِ بَعْضُهُمْ بَعْضًا قَالَ قُلْنَا لَهُ لَوْ حَدَّثَنَا غَيْرُكَ مَا صَدَّقْنَاهُ قَالَ فَإِنَّهُ سَيَكُونُ [اخرجه ابو يعلى (۱٦۵۰). اسناده ضعيف].

(۱۸۵۱۰) ثروان بن ملحان رحمہ اللہ کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ ہم لوگ مسجد میں بیٹھے ہوئے تھے کہ حضرت عمار بن یاسر رضی اللہ عنہ ہمارے پاس سے گذرے، ہم نے ان سے درخواست کی کہ فتنوں کے حوالے سے آپ نے نبی علیہ السلام سے اگر کوئی حدیث سنی ہے تو وہ ہمیں بھی بتا دیجئے، انہوں نے جواب دیا کہ میں نے نبی علیہ السلام کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے میرے بعد ایک ایسی قوم آئے گی جو اقتدار حاصل کرنے کے لئے ایک دوسرے کو قتل کر دے گی، ہم نے ان سے کہا کہ اگر آپ کے علاوہ کوئی اور شخص ہم سے یہ حدیث بیان کرتا تو ہم کبھی اس کی تصدیق نہ کرتے، انہوں نے فرمایا ایسا ہو کر رہے گا۔

(۱۸۵۱۱) حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ بَحْرٍ حَدَّثَنَا عِيسَى بْنُ يُونُسَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ حَدَّثَنِي يَزِيدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ خُثَيْمٍ الْمُحَارِبِيُّ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ كَعْبٍ الْقُرَظِيِّ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ خُثَيْمٍ أَبِي يَزِيدَ عَنْ عَمَّارِ بْنِ يَاسِرٍ قَالَ كُنْتُ أَنَا وَعَلِيٌّ رَفِيقَيْنِ فِي غَزْوَةِ ذَاتِ الْعُشَيْرَةِ فَلَمَّا نَزَلَهَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَقَامَ بِهَا رَأَيْنَا أُنَاسًا مِنْ بَنِي مُدْلِجٍ يَعْمَلُونَ فِي عَيْنٍ لَهُمْ فِي نَخْلٍ فَقَالَ لِي عَلِيٌّ يَا أَبَا الْيَقْظَانِ هَلْ لَكَ أَنْ تَأْتِيَ هَؤُلَاءِ فَنَنْظُرَ كَيْفَ يَعْمَلُونَ فَجِئْنَاهُمْ فَنَظَرْنَا إِلَى عَمَلِهِمْ سَاعَةً ثُمَّ غَشِيَنَا النَّوْمُ فَانْطَلَقْتُ أَنَا وَعَلِيٌّ فَاضْطَجَعْنَا فِي صَوْرٍ مِنْ النَّخْلِ فِي دَقْعَاءَ مِنْ التُّرَابِ فَنِمْنَا فَوَاللَّهِ مَا أَهَبَّنَا إِلَّا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُحَرِّكُنَا بِرِجْلِهِ وَقَدْ تَتَرَّبْنَا مِنْ تِلْكَ الدَّقْعَاءِ فَيَوْمَئِذٍ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِعَلِيٍّ يَا أَبَا تُرَابٍ لِمَا يُرَى عَلَيْهِ مِنْ التُّرَابِ قَالَ أَلَا أُحَدِّثُكُمَا بِأَشْقَى النَّاسِ رَجُلَيْنِ قُلْنَا بَلَى يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ أُحَيْمِرُ ثَمُودَ الَّذِي عَقَرَ النَّاقَةَ وَالَّذِي يَضْرِبُكَ يَا عَلِيُّ عَلَى هَذِهِ يَعْنِي قَرْنَهُ حَتَّى تُبَلَّ مِنْهُ هَذِهِ يَعْنِي لِحْيَتَهُ [انظر: ۱۸۵۱٦].

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۱۸۵۱۱) حضرت عمار بن یاسر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ غزوۂ ذات العشیرہ میں میں اور حضرت علی رضی اللہ عنہ رفیق سفر تھے، جب نبی علیہ السلام نے ایک مقام پر پڑاؤ ڈالا اور وہاں قیام فرمایا تو ہم نے بنی مدلج کے کچھ لوگوں کو دیکھا جو اپنے باغات کے چشموں میں کام کر رہے تھے، حضرت علی رضی اللہ عنہ مجھ سے کہنے لگے اے ابوالیقظان! آؤ، ان لوگوں کے پاس چل کر دیکھتے ہیں کہ یہ کس طرح کام کرتے ہیں؟ چنانچہ ہم ان کے قریب چلے گئے، تھوڑی دیر تک ان کا کام دیکھا پھر ہمیں نیند کے جھونکے آنے لگے چنانچہ ہم واپس آگئے اور ایک باغ میں مٹی کے اوپر ہی لیٹ گئے۔

ہم اس طرح بے خبر ہو کر سوئے کہ پھر نبی علیہ السلام ہی نے آ کر اٹھایا، نبی علیہ السلام ہمیں اپنے پاؤں سے ہلا رہے تھے اور ہم اس مٹی میں لت پت ہو چکے تھے۔ اس دن نبی علیہ السلام نے حضرت علی رضی اللہ عنہ سے فرمایا اے ابوتراب! کیونکہ ان پر تراب (مٹی) زیادہ تھی، پھر نبی علیہ السلام نے فرمایا کیا میں تمہیں تمام لوگوں میں سب سے زیادہ شقی دو آدمیوں کے متعلق نہ بتاؤں؟ ہم نے عرض کیا کیوں نہیں یا رسول اللہ! نبی علیہ السلام نے فرمایا ایک تو قوم ثمود کا وہ سرخ و سپید آدمی جس نے ناقۃ اللہ کی کونچیں کاٹی تھیں اور دوسرا وہ آدمی جو اے علی! تمہارے سر پر وار کر کے تمہاری ڈاڑھی کو خون سے تر کر دے گا۔

(۱۸۵۱۲) حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ حَدَّثَنَا أَبِي عَنْ صَالِحٍ قَالَ قَالَ ابْنُ شِهَابٍ حَدَّثَنِي عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنْ عَمَّارِ بْنِ يَاسِرٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَرَّسَ بِأُولَاتِ الْجَيْشِ وَمَعَهُ عَائِشَةُ زَوْجَتُهُ فَانْقَطَعَ عِقْدٌ لَهَا مِنْ جَزْعِ ظَفَارٍ فَحُبِسَ النَّاسُ ابْتِغَاءَ عِقْدِهَا وَذَلِكَ حَتَّى أَضَاءَ الْفَجْرُ وَلَيْسَ مَعَ النَّاسِ مَاءٌ فَأَنْزَلَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ عَلَى رَسُولِهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رُخْصَةَ التَّطَهُّرِ بِالصَّعِيدِ الطَّيِّبِ فَقَامَ الْمُسْلِمُونَ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَضَرَبُوا بِأَيْدِيهِمُ الْأَرْضَ ثُمَّ رَفَعُوا أَيْدِيَهُمْ وَلَمْ يَقْبِضُوا مِنَ التُّرَابِ شَيْئًا فَمَسَحُوا بِهَا وُجُوهَهُمْ وَأَيْدِيَهُمْ إِلَى الْمَنَاكِبِ وَمِنْ بُطُونِ أَيْدِيهِمْ إِلَى الْآبَاطِ وَلَا يَغْتَرُّ بِهَذَا النَّاسُ وَبَلَغَنَا أَنَّ أَبَا بَكْرٍ قَالَ لِعَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُمَا وَاللَّهِ مَا عَلِمْتُ إِنَّكِ لَمُبَارَكَةٌ [قال الألبانی: صحیح (ابو داود: ۳۲۰، النسائی: ۱/۱۶۷)].

(۱۸۵۱۲) حضرت عمار بن یاسر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام نے کسی لشکر کے ساتھ رات کے آخری حصے میں ایک جگہ پڑاؤ کیا، نبی علیہ السلام کی زوجہ محترمہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا بھی نبی علیہ السلام کے ہمراہ تھیں، اسی رات ان کا ہاتھی دانت کا ایک ہار ٹوٹ کر گر پڑا، لوگ ان کا ہار تلاش کرنے کے لئے رک گئے، یہ سلسلہ طلوع فجر تک چلتا رہا، اور لوگوں کے پاس پانی بھی نہیں تھا (کہ نماز پڑھ سکیں) اس موقع پر اللہ تعالیٰ نے وضو میں رخصت کا پہلو یعنی پاک مٹی کے ساتھ تیمم کرنے کا حکم نازل فرما دیا، چنانچہ تمام مسلمان نبی علیہ السلام کے ساتھ کھڑے ہوئے اور زمین پر ہاتھ مار کر اپنے ہاتھ اٹھائے، لیکن مٹی نہیں اٹھائی اور اپنے چہروں اور کندھوں تک ہاتھوں پر انہیں پھیر لیا، اسی طرح ہاتھوں کے باطنی حصے پر بغلوں تک اسے پھیر لیا، لہٰذا لوگ اس میں شکوک کا شکار نہ ہوں، اور ہمیں یہ بات بھی معلوم ہوئی ہے کہ حضرت صدیق اکبر رضی اللہ عنہ نے اپنی صاحبزادی حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے فرمایا

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

بخدا! مجھے معلوم نہ تھا کہ تو اتنی مبارک ہے۔

(۱۸۵۱۳) حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ حَدَّثَنَا أَبِي عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ الْحَارِثِ التَّيْمِيُّ عَنْ عُمَرَ بْنِ الْحَكَمِ بْنِ ثَوْبَانَ عَنِ ابْنِ لَاسٍ الْخُزَاعِيِّ قَالَ دَخَلَ عَمَّارُ بْنُ يَاسِرٍ الْمَسْجِدَ فَرَكَعَ فِيهِ رَكْعَتَيْنِ أَخَفَّهُمَا وَأَتَمَّهُمَا قَالَ ثُمَّ جَلَسَ فَقُمْنَا إِلَيْهِ فَجَلَسْنَا عِنْدَهُ ثُمَّ قُلْنَا لَهُ لَقَدْ خَفَّفْتَ رَكْعَتَيْكَ هَاتَيْنِ جِدًّا يَا أَبَا الْيَقْظَانِ فَقَالَ إِنِّي بَادَرْتُ بِهِمَا الشَّيْطَانَ أَنْ يَدْخُلَ عَلَيَّ فِيهِمَا قَالَ فَذَكَرَ الْحَدِيثَ [انظر: ۱۹۱۰۰].

(۱۸۵۱۳) ابن لاس خزاعی رحمۃ اللہ علیہ کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ حضرت عمار رضی اللہ عنہ مسجد میں داخل ہوئے اور دو ہلکی لیکن مکمل رکعتیں پڑھیں، اس کے بعد بیٹھ گئے، ہم بھی اٹھ کر ان کے پاس پہنچے اور بیٹھ گئے، اور ان سے عرض کیا کہ اے ابوالیقظان! آپ نے یہ دو رکعتیں تو بہت ہی ہلکی پڑھی ہیں؟ انہوں نے فرمایا کہ میں نے ان میں شیطان پر سبقت حاصل کی ہے کہ وہ میرے اندر داخل نہ ہونے پائے۔ پھر انہوں نے مکمل حدیث ذکر کی (جو ۱۹۱۰۰ پر آیا چاہتی ہے)۔

(۱۸۵۱۴) حَدَّثَنَا أَسْوَدُ بْنُ عَامِرٍ حَدَّثَنَا شَرِيكٌ عَنْ أَبِي هَاشِمٍ عَنْ أَبِي مِجْلَزٍ قَالَ صَلَّى عَمَّارٌ صَلَاةً فَجَوَّزَ فِيهَا فَسُئِلَ أَوْ فَقِيلَ لَهُ فَقَالَ مَا خَرَمْتُ مِنْ صَلَاةِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

(۱۸۵۱۴) ابومجلز رحمۃ اللہ علیہ کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ حضرت عمار رضی اللہ عنہ نے مختصر سی نماز پڑھی، ان سے کسی نے اس کی وجہ پوچھی تو انہوں نے فرمایا کہ میں نے نبی علیہ السلام کی نماز سے سرمو بھی تفاوت نہیں کیا۔

(۱۸۵۱۵) حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ الْأَزْرَقُ عَنْ شَرِيكٍ عَنْ أَبِي هَاشِمٍ عَنْ أَبِي مِجْلَزٍ قَالَ صَلَّى بِنَا عَمَّارٌ صَلَاةً فَأَوْجَزَ فِيهَا فَأَنْكَرُوا ذَلِكَ فَقَالَ أَلَمْ أُتِمَّ الرُّكُوعَ وَالسُّجُودَ قَالُوا بَلَى قَالَ أَمَا إِنِّي قَدْ دَعَوْتُ فِيهِمَا بِدُعَاءٍ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَدْعُو بِهِ اللَّهُمَّ بِعِلْمِكَ الْغَيْبَ وَقُدْرَتِكَ عَلَى الْخَلْقِ أَحْيِنِي مَا عَلِمْتَ الْحَيَاةَ خَيْرًا لِي وَتَوَفَّنِي إِذَا كَانَتْ الْوَفَاةُ خَيْرًا لِي أَسْأَلُكَ خَشْيَتَكَ فِي الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ وَكَلِمَةَ الْحَقِّ فِي الْغَضَبِ وَالرِّضَا وَالْقَصْدَ فِي الْفَقْرِ وَالْغِنَى وَلَذَّةَ النَّظَرِ إِلَى وَجْهِكَ وَالشَّوْقَ إِلَى لِقَائِكَ وَأَعُوذُ بِكَ مِنْ ضَرَّاءَ مُضِرَّةٍ وَمِنْ فِتْنَةٍ مُضِلَّةٍ اللَّهُمَّ زَيِّنَّا بِزِينَةِ الْإِيمَانِ وَاجْعَلْنَا هُدَاةً مَهْدِيِّينَ

(۱۸۵۱۵) ابومجلز رحمۃ اللہ علیہ کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ حضرت عمار رضی اللہ عنہ نے ہمیں بہت مختصر نماز پڑھائی، لوگوں کو اس پر تعجب ہوا تو انہوں نے فرمایا کیا میں نے رکوع و سجود مکمل نہیں کیے؟ لوگوں نے کہا کیوں نہیں، انہوں نے فرمایا کہ میں نے اس میں ایک دعاء مانگی ہے جو نبی علیہ السلام مانگتے تھے، (اور وہ یہ ہے) اے اللہ! اپنے علم غیب اور مخلوق پر قدرت کی وجہ سے مجھے اس وقت تک زندگی عطاء فرما جب تک تیرے علم کے مطابق زندگی میں میرے لیے بہتری ہو، اور جب میرے لیے موت بہتر ہو تو مجھے موت سے ہمکنار فرما، میں ظاہر و باطن میں تیری خشیت کا سوال کرتا ہوں، ناراضگی اور رضامندی میں کلمۂ حق کہنے کی، تنگدستی اور کشادہ دستی میں میانہ روی، آپ کے روئے انور کی زیارت اور آپ سے ملاقات کا شوق مانگتا ہوں، اور نقصان دہ چیزوں سے اور گمراہ کن

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

فتنوں سے آپ کی پناہ میں آتا ہوں، اے اللہ! ہمیں ایمان کی زینت سے مزین فرما اور ہمیں ہدایت یافتہ اور ہدایت کنندہ بنا۔

(۱۸۵۱٦) حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ عَنْ يَزِيدَ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ خُثَيْمٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ كَعْبٍ الْقُرَظِيِّ حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ خُثَيْمٍ أَبُو يَزِيدَ عَنْ عَمَّارِ بْنِ يَاسِرٍ قَالَ كُنْتُ أَنَا وَعَلِيُّ بْنُ أَبِي طَالِبٍ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُ رَفِيقَيْنِ فِي غَزْوَةِ الْعُشَيْرَةِ فَمَرَرْنَا بِرِجَالٍ مِنْ بَنِي مُدْلِجٍ يَعْمَلُونَ فِي نَخْلٍ لَهُمْ فَذَكَرَ مَعْنَى حَدِيثِ عِيسَى بْنِ يُونُسَ [راجع: ۱۸۵۱۱].

(۱۸۵۱٦) حدیث نمبر (۱۸۵۱۱) اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۱۸۵۱۷) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ زَيْدٍ عَنْ سَلَمَةَ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَمَّارِ بْنِ يَاسِرٍ عَنْ عَمَّارِ بْنِ يَاسِرٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ مِنَ الْفِطْرَةِ أَوْ الْفِطْرَةُ الْمَضْمَضَةُ وَالِاسْتِنْشَاقُ وَقَصُّ الشَّارِبِ وَالسِّوَاكُ وَتَقْلِيمُ الْأَظْفَارِ وَغَسْلُ الْبَرَاجِمِ وَنَتْفُ الْإِبِطِ وَالِاسْتِحْدَادُ وَالِاخْتِتَانُ وَالِانْتِضَاحُ

(۱۸۵۱۷) حضرت عمار بن یاسر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا مندرجہ ذیل چیزیں امور فطرت میں سے ہیں، کلی کرنا، ناک میں پانی ڈالنا، مونچھیں کترنا، مسواک کرنا، ناخن تراشنا، انگلیوں کے پورے دھونا، بغل کے بال نوچنا، زیر ناف بال صاف کرنا، ختنہ کرنا اور استنجاء کے بعد کپڑے پر پانی کے چھینٹے مارنا۔

(۱۸۵۱۸) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ شَقِيقٍ قَالَ كُنْتُ جَالِسًا مَعَ أَبِي مُوسَى وَعَبْدِ اللَّهِ قَالَ فَقَالَ أَبُو مُوسَى يَا أَبَا عَبْدِ الرَّحْمَنِ أَرَأَيْتَ لَوْ أَنَّ رَجُلًا لَمْ يَجِدِ الْمَاءَ وَقَدْ أَجْنَبَ شَهْرًا مَا كَانَ يَتَيَمَّمُ قَالَ لَا وَلَوْ لَمْ يَجِدِ الْمَاءَ شَهْرًا قَالَ فَقَالَ لَهُ أَبُو مُوسَى فَكَيْفَ تَصْنَعُونَ بِهَذِهِ الْآيَةِ فِي سُورَةِ الْمَائِدَةِ فَلَمْ تَجِدُوا مَاءً فَتَيَمَّمُوا صَعِيدًا طَيِّبًا قَالَ فَقَالَ عَبْدُ اللَّهِ لَوْ رُخِّصَ لَهُمْ فِي هَذَا لَأَوْشَكُوا إِذَا بَرَدَ عَلَيْهِمُ الْمَاءُ أَنْ يَتَيَمَّمُوا الصَّعِيدَ ثُمَّ يُصَلُّوا قَالَ فَقَالَ لَهُ أَبُو مُوسَى إِنَّمَا كَرِهْتُمْ ذَا لِهَذَا قَالَ نَعَمْ قَالَ لَهُ أَبُو مُوسَى أَلَمْ تَسْمَعْ لِقَوْلِ عَمَّارٍ بَعَثَنِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي حَاجَةٍ فَأَجْنَبْتُ فَلَمْ أَجِدِ الْمَاءَ فَتَمَرَّغْتُ فِي الصَّعِيدِ كَمَا تَمَرَّغُ الدَّابَّةُ ثُمَّ أَتَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَكَرْتُ ذَلِكَ لَهُ فَقَالَ إِنَّمَا كَانَ يَكْفِيكَ أَنْ تَقُولَ وَضَرَبَ بِيَدِهِ عَلَى الْأَرْضِ ثُمَّ مَسَحَ كُلَّ وَاحِدَةٍ مِنْهُمَا بِصَاحِبَتِهَا ثُمَّ مَسَحَ بِهِمَا وَجْهَهُ لَمْ يُجِزِ الْأَعْمَشُ الْكَفَّيْنِ قَالَ فَقَالَ لَهُ عَبْدُ اللَّهِ أَلَمْ تَرَ عُمَرَ لَمْ يَقْنَعْ بِقَوْلِ عَمَّارٍ [انظر: ۱۸۵۱۹، ۱۸۵۲۰، ۱۸۵۲٤، ۱۹۷۷۱].

(۱۸۵۱۸) شقیق رحمہ اللہ کہتے ہیں کہ میں ایک مرتبہ حضرت ابوموسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ اور حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کے ساتھ بیٹھا ہوا تھا، حضرت ابوموسیٰ رضی اللہ عنہ کہنے لگے اے ابوعبدالرحمٰن! یہ بتایئے کہ اگر کوئی آدمی ناپاک ہو جائے اور اسے پانی نہ ملے تو کیا وہ ایک مہینے تک جنبی ہی رہے گا، اسے تیمم کرنے کی اجازت نہ ہوگی؟ انہوں نے فرمایا نہیں، خواہ ایک مہینے تک پانی نہ ملے، حضرت ابوموسیٰ رضی اللہ عنہ نے فرمایا پھر سورۂ مائدہ کی اس آیت کا آپ کیا کریں گے جس میں اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں کہ ''اگر تمہیں پانی

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

نہ ملے تو پاک مٹی سے تیمم کر لو" حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ نے جواب دیا کہ اگر لوگوں کو اس کی اجازت دے دی گئی تو وہ معمولی سردی میں بھی مٹی سے تیمم کر کے نماز پڑھنے لگیں گے، حضرت ابوموسیٰ رضی اللہ عنہ نے پوچھا کیا آپ صرف اس وجہ سے ہی اسے مکروہ سمجھتے ہیں؟ انہوں نے فرمایا جی ہاں!

حضرت ابوموسیٰ رضی اللہ عنہ نے فرمایا کیا آپ نے حضرت عمار رضی اللہ عنہ کی یہ بات نہیں سنی کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام نے مجھے کسی کام سے بھیجا، مجھ پر دورانِ سفر غسل واجب ہو گیا، مجھے پانی نہیں ملا تو میں اسی طرح مٹی میں لوٹ پوٹ ہو گیا جیسے چوپائے ہوتے ہیں، پھر میں نبی علیہ السلام کی خدمت میں حاضر ہوا تو اس واقعے کا بھی ذکر کیا، نبی علیہ السلام نے فرمایا کہ تمہارے لیے تو صرف یہی کافی تھا، یہ کہہ کر نبی علیہ السلام نے زمین پر اپنا ہاتھ مارا، پھر دونوں ہاتھوں کو ایک دوسرے پر ملا اور چہرے پر مسح کر لیا؟ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا کیا آپ کو معلوم نہیں کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے حضرت عمار رضی اللہ عنہ کی بات پر قناعت نہیں کی تھی؟

(۱۸۵۱۹) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَاحِدِ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ الْأَعْمَشُ حَدَّثَنَا شَقِيقٌ قَالَ كُنْتُ قَاعِدًا مَعَ عَبْدِ اللَّهِ وَأَبِي مُوسَى الْأَشْعَرِيِّ فَقَالَ أَبُو مُوسَى لِعَبْدِ اللَّهِ لَوْ أَنَّ رَجُلًا لَمْ يَجِدْ الْمَاءَ لَمْ يُصَلِّ فَقَالَ عَبْدُ اللَّهِ لَا فَقَالَ أَبُو مُوسَى أَمَا تَذْكُرُ إِذْ قَالَ عَمَّارٌ لِعُمَرَ أَلَا تَذْكُرُ إِذْ بَعَثَنِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَإِيَّاكَ فِي إِبِلٍ فَأَصَابَتْنِي جَنَابَةٌ فَتَمَرَّغْتُ فِي التُّرَابِ فَلَمَّا رَجَعْتُ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَخْبَرْتُهُ فَضَحِكَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَالَ إِنَّمَا كَانَ يَكْفِيكَ أَنْ تَقُولَ هَكَذَا وَضَرَبَ بِكَفَّيْهِ إِلَى الْأَرْضِ ثُمَّ مَسَحَ كَفَّيْهِ جَمِيعًا وَمَسَحَ وَجْهَهُ مَسْحَةً وَاحِدَةً بِضَرْبَةٍ وَاحِدَةٍ فَقَالَ عَبْدُ اللَّهِ لَا جَرَمَ مَا رَأَيْتُ عُمَرَ قَنِعَ بِذَلِكَ قَالَ فَقَالَ لَهُ أَبُو مُوسَى فَكَيْفَ بِهَذِهِ الْآيَةِ فِي سُورَةِ النِّسَاءِ فَلَمْ تَجِدُوا مَاءً فَتَيَمَّمُوا صَعِيدًا طَيِّبًا قَالَ فَمَا دَرَى عَبْدُ اللَّهِ مَا يَقُولُ وَقَالَ لَوْ رَخَّصْنَا لَهُمْ فِي التَّيَمُّمِ لَأَوْشَكَ أَحَدُهُمْ إِنْ بَرَدَ الْمَاءُ عَلَى جِلْدِهِ أَنْ يَتَيَمَّمَ قَالَ عَفَّانُ وَأَنْكَرَهُ يَحْيَى يَعْنِي ابْنَ سَعِيدٍ فَسَأَلْتُ حَفْصَ بْنَ غِيَاثٍ فَقَالَ كَانَ الْأَعْمَشُ يُحَدِّثُنَا بِهِ عَنْ سَلَمَةَ بْنِ كُهَيْلٍ وَذَكَرَ أَبَا وَائِلٍ [مکرر ما قبلہ].

(۱۸۵۱۹) شقیق رحمہ اللہ کہتے ہیں کہ میں ایک مرتبہ حضرت ابوموسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ اور حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کے ساتھ بیٹھا ہوا تھا، حضرت ابوموسیٰ رضی اللہ عنہ کہنے لگے اے ابوعبدالرحمٰن! یہ بتائیے کہ اگر کوئی آدمی ناپاک ہو جائے اور اسے پانی نہ ملے تو کیا وہ ایک مہینے تک جنبی ہی رہے گا، اسے تیمم کرنے کی اجازت نہ ہوگی؟ انہوں نے فرمایا نہیں، خواہ ایک مہینے تک پانی نہ ملے، حضرت ابوموسیٰ رضی اللہ عنہ نے فرمایا پھر سورۂ مائدہ کی اس آیت کا آپ کیا کریں گے جس میں اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں کہ "اگر تمہیں پانی نہ ملے تو پاک مٹی سے تیمم کر لو" حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ نے جواب دیا کہ اگر لوگوں کو اس کی اجازت دے دی گئی تو وہ معمولی سردی میں بھی مٹی سے تیمم کر کے نماز پڑھنے لگیں گے، حضرت ابوموسیٰ رضی اللہ عنہ نے پوچھا کیا آپ صرف اس وجہ سے ہی اسے مکروہ سمجھتے ہیں؟ انہوں نے فرمایا جی ہاں!

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

حضرت ابوموسیٰ رضی اللہ عنہ نے فرمایا کیا آپ نے حضرت عمار رضی اللہ عنہ کی یہ بات نہیں سنی کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام نے مجھے کسی کام سے بھیجا، مجھ پر دورانِ سفر غسل واجب ہو گیا، مجھے پانی نہیں ملا تو میں اسی طرح مٹی میں لوٹ پوٹ ہو گیا جیسے چوپائے ہوتے ہیں، پھر میں نبی علیہ السلام کی خدمت میں حاضر ہوا تو اس واقعے کا بھی ذکر کیا، نبی علیہ السلام نے فرمایا کہ تمہارے لیے تو صرف یہی کافی تھا، یہ کہہ کر نبی علیہ السلام نے زمین پر اپنا ہاتھ مارا، پھر دونوں ہاتھوں کو ایک دوسرے پر ملا اور چہرے پر مسح کر لیا؟ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا کیا آپ کو معلوم نہیں کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے حضرت عمار رضی اللہ عنہ کی بات پر قناعت نہیں کی تھی؟

(۱۸۵۲۰) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ سُلَيْمَانَ عَنْ أَبِي وَائِلٍ قَالَ قَالَ أَبُو مُوسَى لِعَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ إِنْ لَمْ نَجِدِ الْمَاءَ لَا نُصَلِّي قَالَ فَقَالَ عَبْدُ اللَّهِ نَعَمْ إِنْ لَمْ نَجِدِ الْمَاءَ شَهْرًا لَمْ نُصَلِّ وَلَوْ رَخَّصْتُ لَهُمْ فِي هَذَا كَانَ إِذَا وَجَدَ أَحَدُهُمُ الْبَرْدَ قَالَ هَكَذَا يَعْنِي تَيَمَّمَ وَصَلَّى قَالَ فَقُلْتُ لَهُ فَأَيْنَ قَوْلُ عَمَّارٍ لِعُمَرَ قَالَ إِنِّي لَمْ أَرَ عُمَرَ قَنِعَ بِقَوْلِ عَمَّارٍ

(۱۸۵۲۰) ابووائل رحمہ اللہ کہتے ہیں کہ میں ایک مرتبہ حضرت ابوموسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ اور حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کے ساتھ بیٹھا ہوا تھا، حضرت ابوموسیٰ رضی اللہ عنہ کہنے لگے اے ابوعبدالرحمن! یہ بتائیے کہ اگر کوئی آدمی ناپاک ہو جائے اور اسے پانی نہ ملے تو کیا وہ ایک مہینے تک جنبی ہی رہے گا، اسے تیمم کرنے کی اجازت نہ ہو گی؟ انہوں نے فرمایا نہیں، خواہ ایک مہینے تک پانی نہ ملے، حضرت ابوموسیٰ رضی اللہ عنہ نے فرمایا پھر سورۂ مائدہ کی اس آیت کا آپ کیا کریں گے جس میں اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں کہ ''اگر تمہیں پانی نہ ملے تو پاک مٹی سے تیمم کر لو'' حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ نے جواب دیا کہ اگر لوگوں کو اس کی اجازت دے دی گئی تو وہ معمولی سردی میں بھی مٹی سے تیمم کر کے نماز پڑھنے لگیں گے، حضرت ابوموسیٰ رضی اللہ عنہ نے پوچھا کہ حضرت عمار رضی اللہ عنہ نے حضرت عمر رضی اللہ عنہ سے جو بات فرمائی تھی وہ کہاں جائے گی؟

حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا کیا آپ کو معلوم نہیں کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے حضرت عمار رضی اللہ عنہ کی بات پر قناعت نہیں کی تھی؟

(۱۸۵۲۱) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنِ الْحَكَمِ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا وَائِلٍ قَالَ لَمَّا بَعَثَ عَلِيٌّ عَمَّارًا وَالْحَسَنَ إِلَى الْكُوفَةِ لِيَسْتَنْفِرَاهُمْ فَخَطَبَ عَمَّارٌ فَقَالَ إِنِّي لَأَعْلَمُ أَنَّهَا زَوْجَتُهُ فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ وَلَكِنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ ابْتَلَاكُمْ لِتَتَّبِعُوهُ أَوْ إِيَّاهَا [صححه البخاري (۳۷۷۲)].

(۱۸۵۲۱) ابووائل کہتے ہیں کہ جب حضرت علی رضی اللہ عنہ نے حضرت عمار رضی اللہ عنہ اور امام حسن رضی اللہ عنہ کو کوفہ بھیجا تاکہ وہ انہیں کوچ کرنے پر آمادہ کر سکیں تو حضرت عمار رضی اللہ عنہ نے وہاں تقریر کرتے ہوئے فرمایا میں جانتا ہوں کہ حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا دنیا و آخرت میں نبی علیہ السلام کی زوجہ محترمہ ہیں، لیکن اللہ تعالیٰ نے تمہیں اس آزمائش میں مبتلا کیا ہے کہ تم ان کی پیروی کرتے ہو یا حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کی۔

(۱۸۵۲۲) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنِ الْحَكَمِ عَنْ ذَرٍّ عَنِ ابْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبْزَى عَنْ أَبِيهِ أَنَّ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

رَجُلًا أَتَى عُمَرَ فَقَالَ إِنِّي أَجْنَبْتُ فَلَمْ أَجِدْ مَاءً فَقَالَ عُمَرُ لَا تُصَلِّ فَقَالَ عَمَّارٌ أَمَا تَذْكُرُ يَا أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ إِذْ أَنَا وَأَنْتَ فِي سَرِيَّةٍ فَأَجْنَبْنَا فَلَمْ نَجِدْ مَاءً فَأَمَّا أَنْتَ فَلَمْ تُصَلِّ وَأَمَّا أَنَا فَتَمَعَّكْتُ فِي التُّرَابِ فَصَلَّيْتُ فَلَمَّا أَتَيْنَا النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَكَرْتُ ذَلِكَ لَهُ فَقَالَ إِنَّمَا كَانَ يَكْفِيكَ وَضَرَبَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِيَدِهِ إِلَى الْأَرْضِ ثُمَّ نَفَخَ فِيهَا وَمَسَحَ بِهَا وَجْهَهُ وَكَفَّيْهِ [صححه البخاری (۳۴۳)، ومسلم (۳۶۸)، وابن حبان (۱۳۰۶)، وابن خزيمة: (۲۶۶ و۲۶۸ و۲۶۹)]. [انظر: ۱۸۵۲۳، ۱۹۰۸۸، ۱۹۰۹۳].

(۱۸۵۲۲) عبدالرحمن بن ابزی کہتے ہیں کہ ایک آدمی حضرت عمر رضی اللہ عنہ کی خدمت میں حاضر ہوا اور کہنے لگا کہ مجھ پر غسل واجب ہو گیا ہے اور مجھے پانی نہیں مل رہا؟ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا تم نماز مت پڑھو، حضرت عمار رضی اللہ عنہ کہنے لگے کہ امیر المؤمنین! کیا آپ کو یاد نہیں ہے کہ میں اور آپ ایک لشکر میں تھے، ہم دونوں پر غسل واجب ہو گیا اور پانی نہیں ملا، تو آپ نے تو نماز نہیں پڑھی جبکہ میں نے مٹی میں لوٹ پوٹ ہو کر نماز پڑھ لی، پھر جب ہم نبی علیہ السلام کی خدمت میں حاضر ہوئے تو میں نے نبی علیہ السلام سے اس واقعے کا ذکر کیا اور نبی علیہ السلام نے فرمایا تمہارے لیے اتنا ہی کافی تھا، یہ کہہ نبی علیہ السلام نے زمین پر ہاتھ مارا، پھر اس پر پھونک ماری اور اسے اپنے چہرے اور ہاتھوں پر پھیر لیا۔

(۱۸۵۲۳) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ سَلَمَةَ بْنِ كُهَيْلٍ عَنْ ذَرٍّ عَنِ ابْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبْزَى عَنْ أَبِيهِ أَنَّ رَجُلًا أَتَى عُمَرَ فَذَكَرَ ابْنُ جَعْفَرٍ مِثْلَ حَدِيثِ الْحَكَمِ وَزَادَ قَالَ وَسَلَمَةُ شَكَّ قَالَ لَا أَدْرِي قَالَ فِيهِ الْمِرْفَقَيْنِ أَوْ إِلَى الْكَفَّيْنِ فَقَالَ عُمَرُ بَلَى نُوَلِّيكَ مَا تَوَلَّيْتَ

(۱۸۵۲۳) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی آخر میں حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے اس جواب کے ساتھ منقول ہے کہ کیوں نہیں، ہم تمہیں اس چیز کے سپرد کرتے ہیں جو تم اختیار کر لو۔

(۱۸۵۲۴) حَدَّثَنَا يَعْلَى بْنُ عُبَيْدٍ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ شَقِيقٍ قَالَ كُنْتُ جَالِسًا مَعَ عَبْدِ اللَّهِ وَأَبِي مُوسَى فَقَالَ أَبُو مُوسَى يَا أَبَا عَبْدِ الرَّحْمَنِ الرَّجُلُ يُجْنِبُ وَلَا يَجِدُ الْمَاءَ أَيُصَلِّي قَالَ لَا قَالَ أَلَمْ تَسْمَعْ قَوْلَ عَمَّارٍ لِعُمَرَ إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَعَثَنَا أَنَا وَأَنْتَ فَأَجْنَبْتُ فَتَمَعَّكْتُ بِالصَّعِيدِ فَأَتَيْنَا رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَخْبَرْنَاهُ فَقَالَ إِنَّمَا كَانَ يَكْفِيكَ هَكَذَا وَمَسَحَ وَجْهَهُ وَكَفَّيْهِ وَاحِدَةً فَقَالَ إِنِّي لَمْ أَرَ عُمَرَ قَنِعَ بِذَلِكَ قَالَ فَكَيْفَ تَصْنَعُونَ بِهَذِهِ الْآيَةِ فَلَمْ تَجِدُوا مَاءً فَتَيَمَّمُوا صَعِيدًا طَيِّبًا قَالَ إِنَّا لَوْ رَخَّصْنَا لَهُمْ فِي هَذَا كَانَ أَحَدُهُمْ إِذَا وَجَدَ الْمَاءَ الْبَارِدَ تَمَسَّحَ بِالصَّعِيدِ قَالَ الْأَعْمَشُ فَقُلْتُ لِشَقِيقٍ فَمَا كَرِهَهُ إِلَّا لِهَذَا [راجع: ۱۸۵۱۸]

(۱۸۵۲۴) شقیق رحمہ اللہ کہتے ہیں کہ میں ایک مرتبہ حضرت ابوموسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ اور حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کے ساتھ بیٹھا ہوا تھا، حضرت ابوموسیٰ رضی اللہ عنہ کہنے لگے اے ابوعبدالرحمن! یہ بتایئے کہ اگر کوئی آدمی ناپاک ہو جائے اور اسے پانی نہ ملے تو کیا وہ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

نماز پڑھے گا؟ انہوں نے فرمایا نہیں، حضرت ابوموسیٰ رضی اللہ عنہ نے فرمایا کیا آپ نے حضرت عمار رضی اللہ عنہ کی یہ بات نہیں سنی کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام نے مجھے کسی کام سے بھیجا، مجھ پر دورانِ سفر غسل واجب ہو گیا، مجھے پانی نہیں ملا تو میں اسی طرح مٹی میں لوٹ پوٹ ہو گیا جیسے چوپائے ہوتے ہیں، پھر میں نبی علیہ السلام کی خدمت میں حاضر ہوا تو اس واقعے کا بھی ذکر کیا، نبی علیہ السلام نے فرمایا کہ تمہارے لیے تو صرف یہی کافی تھا، یہ کہہ کر نبی علیہ السلام نے زمین پر اپنا ہاتھ مارا، پھر دونوں ہاتھوں کو ایک دوسرے پر ملا اور چہرے پر مسح کر لیا؟ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا کیا آپ کو معلوم نہیں کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے حضرت عمار رضی اللہ عنہ کی بات پر قناعت نہیں کی؟ حضرت ابوموسیٰ رضی اللہ عنہ نے فرمایا پھر آیت تیمم کا کیا کریں گے؟ حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ نے فرمایا اگر ہم لوگوں کو یہ رخصت دے دیں تو معمولی سردی میں بھی وہ تیمم کرنے لگیں گے۔

حَدِيثُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ ثَابِتٍ رضی اللہ عنہ

حضرت عبداللہ بن ثابت رضی اللہ عنہ کی حدیث

(۱۸۵۲۵) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ عَنْ جَابِرٍ عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ ثَابِتٍ قَالَ جَاءَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنِّي مَرَرْتُ بِأَخٍ لِي مِنْ بَنِي قُرَيْظَةَ فَكَتَبَ لِي جَوَامِعَ مِنَ التَّوْرَاةِ أَلَا أَعْرِضُهَا عَلَيْكَ قَالَ فَتَغَيَّرَ وَجْهُ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ عَبْدُ اللَّهِ يَعْنِي ابْنَ ثَابِتٍ فَقُلْتُ لَهُ أَلَا تَرَى مَا بِوَجْهِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ عُمَرُ رَضِينَا بِاللَّهِ تَعَالَى رَبًّا وَبِالْإِسْلَامِ دِينًا وَبِمُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَسُولًا قَالَ فَسُرِّيَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَالَ وَالَّذِي نَفْسُ مُحَمَّدٍ بِيَدِهِ لَوْ أَصْبَحَ فِيكُمْ مُوسَى ثُمَّ اتَّبَعْتُمُوهُ وَتَرَكْتُمُونِي لَضَلَلْتُمْ إِنَّكُمْ حَظِّي مِنَ الْأُمَمِ وَأَنَا حَظُّكُمْ مِنَ النَّبِيِّينَ

(۱۸۵۲۵) حضرت عبداللہ بن ثابت رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ، نبی علیہ السلام کی خدمت میں ایک کتاب لے کر آئے اور کہنے لگے یا رسول اللہ! بنو قریظہ میں میرا اپنے ایک بھائی پر گذر ہوا، اس نے مجھے تورات کی جامع باتیں لکھ کر مجھے دی ہیں، کیا وہ میں آپ کے سامنے پیش کروں؟ اس پر نبی علیہ السلام کے روئے انور کا رنگ بدل گیا، میں نے حضرت عمر رضی اللہ عنہ سے کہا کہ آپ نبی علیہ السلام کے چہرے کو نہیں دیکھ رہے؟ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے یہ دیکھ کر عرض کیا ہم اللہ کو رب مان کر، اسلام کو دین مان کر اور محمد صلی اللہ علیہ وسلم کو رسول مان کر راضی ہیں، تو نبی علیہ السلام کی وہ کیفیت ختم ہو گئی، پھر فرمایا اس ذات کی قسم جس کے دست قدرت میں میری جان ہے، اگر موسیٰ بھی زندہ ہوتے اور تم مجھے چھوڑ کر ان کی پیروی کرنے لگتے تو تم گمراہ ہو جاتے، امتوں سے تم میرا حصہ ہو اور انبیاء میں سے میں تمہارا حصہ ہوں۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

حَدِيثُ عِيَاضِ بْنِ حِمَارٍ رضی اللہ عنہ

حضرت عیاض بن حمار رضی اللہ عنہ کی حدیثیں

(۱۸۵۲۶) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ حَدَّثَنَا خَالِدٌ عَنْ أَبِي الْعَلَاءِ بْنِ الشِّخِّيرِ عَنْ أَخِيهِ مُطَرِّفٍ عَنْ عِيَاضِ بْنِ حِمَارٍ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَنْ الْتَقَطَ لُقَطَةً فَلْيُشْهِدْ ذَا عَدْلٍ أَوْ ذَوِي عَدْلٍ ثُمَّ لَا يَكْتُمْ وَلَا يُغَيِّبْ فَإِنْ جَاءَ رَبُّهَا فَهُوَ أَحَقُّ بِهَا وَإِلَّا فَإِنَّمَا هُوَ مَالُ اللَّهِ يُؤْتِيهِ مَنْ يَشَاءُ [راجع: ۱۷۶۲۰].

(۱۸۵۲۶) حضرت عیاض رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے نبی علیہ السلام کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ جو آدمی کوئی گری پڑی ہوئی چیز پائے تو اسے چاہئے کہ اس پر دو عادل آدمیوں کو گواہ بنا لے، اور اس کی تھیلی اور منہ بند کو اچھی طرح ذہن میں محفوظ کر لے، پھر اگر اس کا مالک آ جائے تو اسے مت چھپائے کیونکہ وہی اس کا زیادہ حقدار ہے، اور اگر اس کا مالک نہ آئے تو وہ اللہ کا مال ہے، وہ جسے چاہتا ہے دے دیتا ہے۔

(۱۸۵۲۷) حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ قَالَ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ حَدَّثَنَا قَتَادَةُ عَنْ يَزِيدَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ عِيَاضِ بْنِ حِمَارٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِثْمُ الْمُسْتَبَّيْنِ مَا قَالَا عَلَى الْبَادِئِ مَا لَمْ يَعْتَدِ الْمَظْلُومُ وَالْمُسْتَبَّانِ شَيْطَانَانِ يَتَكَاذَبَانِ وَيَتَهَاتَرَانِ [راجع: ۱۷۶۲۵، ۱۷۶۲۶].

(۱۸۵۲۷) حضرت عیاض رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جب دو آدمی گالی گلوچ کرتے ہیں تو اس کا گناہ آغاز کرنے والے پر ہوتا ہے، الا یہ کہ مظلوم بھی حد سے آگے بڑھ جائے اور وہ دو شخص جو ایک دوسرے کو گالیاں دیتے ہیں، وہ دونوں شیطان ہوتے ہیں جو کہ بکواس اور جھوٹ بولتے ہیں۔

(۱۸۵۲۸) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ مُطَرِّفِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الشِّخِّيرِ عَنْ عِيَاضِ بْنِ حِمَارٍ الْمُجَاشِعِيِّ رَفَعَ الْحَدِيثَ قَالَ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ أَمَرَنِي أَنْ أُعَلِّمَكُمْ مَا جَهِلْتُمْ مِمَّا عَلَّمَنِي يَوْمِي هَذَا وَإِنَّهُ قَالَ إِنَّ كُلَّ مَالٍ نَحَلْتُهُ عِبَادِي فَهُوَ لَهُمْ حَلَالٌ فَذَكَرَ نَحْوَ حَدِيثِ هِشَامٍ عَنْ قَتَادَةَ وَقَالَ وَأَهْلُ النَّارِ خَمْسَةٌ الضَّعِيفُ الَّذِي لَا زَبْرَ لَهُ الَّذِينَ هُمْ فِيكُمْ تَبَعٌ لَا يَبْتَغُونَ أَهْلًا وَلَا مَالًا [راجع: ۱۷۶۲۳].

(۱۸۵۲۸) حضرت عیاض رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام نے خطبہ دیتے ہوئے ارشاد فرمایا میرے رب نے مجھے حکم دیا ہے کہ اس نے آج جو باتیں مجھے سکھائی ہیں، اور تم ان سے ناواقف ہو، میں تمہیں وہ باتیں سکھاؤں، (چنانچہ میرے رب نے فرمایا ہے کہ) ہر وہ مال جو میں نے اپنے بندوں کو ہبہ کر دیا ہے، وہ حلال ہے،...... پھر راوی نے پوری حدیث ذکر کی اور آخر میں کہا کہ اہل جہنم پانچ طرح کے لوگ ہوں گے، وہ کمزور آدمی جس کے پاس مال و دولت نہ ہو اور وہ تم میں تابع شمار ہوتا ہو، جو

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اہل خانہ اور مال کے حصول کے لئے محنت بھی نہ کرتا ہو......

(۱۸۵۲۹) حَدَّثَنَا رَوْحٌ حَدَّثَنَا عَوْفٌ عَنْ حَكِيمٍ الْأَثْرَمِ عَنِ الْحَسَنِ قَالَ حَدَّثَنِي مُطَرِّفُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنِي عِيَاضُ بْنُ حِمَارٍ الْمُجَاشِعِيُّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي خُطْبَةٍ خَطَبَهَا قَالَ إِنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ أَمَرَنِي أَنْ أُعَلِّمَكُمْ مَا جَهِلْتُمْ مِمَّا عَلَّمَنِي يَوْمِي هَذَا قَالَ وَإِنَّ كُلَّ مَالٍ نَحَلْتُهُ عِبَادِي فَهُوَ لَهُمْ حَلَالٌ فَذَكَرَ الْحَدِيثَ [راجع: ۱۷۶۲۳].

(۱۸۵۲۹) حضرت عیاض رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام نے خطبہ دیتے ہوئے ارشاد فرمایا میرے رب نے مجھے حکم دیا ہے کہ اس نے آج جو باتیں مجھے سکھائی ہیں، اور تم ان سے ناواقف ہو، میں تمہیں وہ باتیں سکھاؤں، (چنانچہ میرے رب نے فرمایا ہے کہ) ہر وہ مال جو میں نے اپنے بندوں کو ہبہ کر دیا ہے، وہ حلال ہے،...... پھر راوی نے پوری حدیث ذکر کی۔

(۱۸۵۳۰) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ حَدَّثَنَا قَتَادَةُ حَدَّثَنَا الْعَلَاءُ بْنُ زِيَادٍ الْعَدَوِيُّ وَحَدَّثَنِي يَزِيدُ أَخُو مُطَرِّفٍ قَالَ وَحَدَّثَنِي عُقْبَةُ كُلُّ هَؤُلَاءِ يَقُولُ حَدَّثَنِي مُطَرِّفٌ أَنَّ عِيَاضَ بْنَ حِمَارٍ حَدَّثَهُ أَنَّهُ سَمِعَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ فِي خُطْبَتِهِ إِنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ أَمَرَنِي أَنْ أُعَلِّمَكُمْ مَا جَهِلْتُمْ فَذَكَرَ الْحَدِيثَ وَقَالَ الضَّعِيفُ الَّذِي لَا زَبْرَ لَهُ الَّذِينَ هُمْ فِيكُمْ تَبَعٌ لَا يَبْتَغُونَ أَهْلًا وَلَا مَالًا قَالَ قَالَ رَجُلٌ لِمُطَرِّفٍ يَا أَبَا عَبْدِ اللَّهِ أَمِنَ الْمَوَالِي هُوَ أَوْ مِنَ الْعَرَبِ قَالَ هُوَ التَّابِعَةُ يَكُونُ لِلرَّجُلِ يُصِيبُ مِنْ خَدَمِهِ سِفَاحًا غَيْرَ نِكَاحٍ وَقَالَ أَهْلُ الْجَنَّةِ ثَلَاثَةٌ ذُو سُلْطَانٍ مُقْسِطٌ مُصَدِّقٌ مُوَفَّقٌ وَرَجُلٌ رَحِيمٌ رَقِيقُ الْقَلْبِ بِكُلِّ ذِي قُرْبَى وَمُسْلِمٍ وَرَجُلٌ عَفِيفٌ فَقِيرٌ مُتَصَدِّقٌ قَالَ هَمَّامٌ قَالَ بَعْضُ أَصْحَابِ قَتَادَةَ وَلَا أَعْلَمُهُ إِلَّا قَالَ يُونُسُ الْإِسْكَافُ قَالَ لِي إِنَّ قَتَادَةَ لَمْ يَسْمَعْ حَدِيثَ عِيَاضِ بْنِ حِمَارٍ مِنْ مُطَرِّفٍ قُلْتُ هُوَ حَدَّثَنَا عَنْ مُطَرِّفٍ وَتَقُولُ أَنْتَ لَمْ يَسْمَعْهُ مِنْ مُطَرِّفٍ قَالَ فَجَاءَ أَعْرَابِيٌّ فَجَعَلَ يَسْأَلُهُ وَاجْتَرَأَ عَلَيْهِ قَالَ فَقُلْنَا لِلْأَعْرَابِيِّ سَلْهُ هَلْ سَمِعَ حَدِيثَ عِيَاضِ بْنِ حِمَارٍ عَنْ مُطَرِّفٍ فَسَأَلَهُ فَقَالَ لَا حَدَّثَنِي أَرْبَعَةٌ عَنْ مُطَرِّفٍ فَسَمَّى ثَلَاثَةَ الَّذِي قُلْتُ لَكُمْ [راجع: ۱۷۶۲۳].

(۱۸۵۳۰) حضرت عیاض رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام نے خطبہ دیتے ہوئے ارشاد فرمایا میرے رب نے مجھے حکم دیا ہے کہ اس نے آج جو باتیں مجھے سکھائی ہیں، اور تم ان سے ناواقف ہو، میں تمہیں وہ باتیں سکھاؤں، پھر راوی نے پوری حدیث ذکر کی اور آخر میں کہا اہل جنت تین طرح کے ہوں گے، ایک وہ منصف بادشاہ جو صدقہ و خیرات کرتا ہو اور نیکی کے کاموں کی توفیق اسے ملی ہوئی ہو، دوسرا وہ مہربان آدمی جو ہر قریبی رشتہ دار اور مسلمان کے لئے نرم دل ہو، اور تیسرا وہ فقیر جو سوال کرنے سے بچے اور خود صدقہ کرے، اور اہل جہنم پانچ طرح کے لوگ ہوں گے، وہ کمزور آدمی جس کے پاس مال و دولت نہ ہو اور وہ تم میں تابع شمار ہوتا ہو، جو اہل خانہ اور مال کے حصول کے لئے محنت بھی نہ کرتا ہو۔

(۱۸۵۳۱) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ حَدَّثَنَا قَتَادَةُ عَنْ يَزِيدَ أَخِي مُطَرِّفٍ عَنْ عِيَاضِ بْنِ حِمَارٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

وَسَلَّمَ قَالَ إِثْمُ الْمُسْتَبَّيْنِ مَا قَالَا عَلَى الْبَادِئِ حَتَّى يَعْتَدِيَ الْمَظْلُومُ أَوْ مَا لَمْ يَعْتَدِ الْمَظْلُومُ [راجع: ١٧٦٢٥]

(۱۸۵۳۱) حضرت عیاض رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جب دو آدمی گالی گلوچ کرتے ہیں تو اس کا گناہ آغاز کرنے والے پر ہوتا ہے، الا یہ کہ مظلوم بھی حد سے آگے بڑھ جائے۔

(١٨٥٣٢) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ بِهَذَا الْإِسْنَادِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمُسْتَبَّانِ شَيْطَانَانِ يَتَكَاذَبَانِ وَيَتَهَاتَرَانِ [راجع: ١٧٦٢٦].

(۱۸۵۳۲) حضرت عیاض رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا وہ دو شخص جو ایک دوسرے کو گالیاں دیتے ہیں، وہ دونوں شیطان ہوتے ہیں جو کہ بکواس اور جھوٹ بولتے ہیں۔

(١٨٥٣٣) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ سَمِعْتُ خَالِدًا يُحَدِّثُ عَنْ يَزِيدَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الشِّخِّيرِ عَنْ مُطَرِّفِ بْنِ الشِّخِّيرِ عَنْ عِيَاضِ بْنِ حِمَارٍ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ مَنْ الْتَقَطَ لُقَطَةً فَلْيُشْهِدْ ذَوَيْ عَدْلٍ أَوْ ذَا عَدْلٍ خَالِدٌ الشَّاكُّ وَلَا يَكْتُمْ وَلَا يُغَيِّبْ فَإِنْ جَاءَ صَاحِبُهَا فَهُوَ أَحَقُّ بِهَا وَإِلَّا فَهُوَ مَالُ اللَّهِ يُؤْتِيهِ مَنْ يَشَاءُ [راجع: ١٧٦٢٠].

(۱۸۵۳۳) حضرت عیاض رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا جو آدمی کوئی گری پڑی ہوئی چیز پائے تو اسے چاہئے کہ اس پر دو عادل آدمیوں کو گواہ بنالے، اور اس کی تھیلی اور منہ بند کو اچھی طرح ذہن میں محفوظ کر لے، پھر اگر اس کا مالک آ جائے تو اسے مت چھپائے کیونکہ وہی اس کا زیادہ حقدار ہے، اور اگر اس کا مالک نہ آئے تو وہ اللہ کا مال ہے، وہ جسے چاہتا ہے دے دیتا ہے۔

(١٨٥٣٤) سَمِعْتُ يَحْيَى بْنَ سَعِيدٍ يَقُولُ مُطَرِّفٌ أَكْبَرُ مِنْ الْحَسَنِ بِعِشْرِينَ سَنَةً وَأَبُو الْعَلَاءِ أَكْبَرُ مِنْ الْحَسَنِ بِعَشْرِ سِنِينَ قَالَ عَبْداللَّهِ قَالَ أَبِي حَدَّثَنِيهِ أَخٌ لِأَبِي بَكْرِ بْنِ الْأَسْوَدِ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ عَنْ أَبِي عَقِيلٍ الدَّوْرَقِيِّ بِهَذَا

(۱۸۵۳۴) گزشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

حَدِيثُ حَنْظَلَةَ الْكَاتِبِ الْأُسَيْدِيِّ رضی اللہ عنہ

حضرت حنظلہ کاتب اسیدی رضی اللہ عنہ کی حدیث

(١٨٥٣٥) حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ وَعَفَّانُ قَالَا حَدَّثَنَا هَمَّامٌ حَدَّثَنَا قَتَادَةُ عَنْ حَنْظَلَةَ الْكَاتِبِ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَنْ حَافَظَ عَلَى الصَّلَوَاتِ الْخَمْسِ رُكُوعِهِنَّ وَسُجُودِهِنَّ وَوُضُوئِهِنَّ وَمَوَاقِيتِهِنَّ وَعَلِمَ أَنَّهُنَّ حَقٌّ مِنْ عِنْدِ اللَّهِ دَخَلَ الْجَنَّةَ أَوْ قَالَ وَجَبَتْ لَهُ الْجَنَّةُ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۱۸۵۳۵) حضرت حنظلہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے نبی علیہ السلام کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے جو شخص "پانچوں نمازوں میں رکوع وسجود، وضو اور اوقاتِ نماز کا خیال رکھتے ہوئے ان پر مداومت کرتا ہے اور یقین رکھتا ہے کہ یہ اللہ کی طرف سے برحق ہیں، وہ جنت میں داخل ہوگا۔

(۱۸۵۳۶) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا سَعِيدٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ حَنْظَلَةَ الْأُسَيْدِيِّ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ حَافَظَ عَلَى الصَّلَوَاتِ الْخَمْسِ عَلَى وُضُوئِهَا وَمَوَاقِيتِهَا وَرُكُوعِهَا وَسُجُودِهَا يَرَاهَا حَقًّا لِلَّهِ عَلَيْهِ حُرِّمَ عَلَى النَّارِ

(۱۸۵۳۶) حضرت حنظلہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے نبی علیہ السلام کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے جو شخص پانچوں نمازوں میں رکوع وسجود، وضو اور اوقاتِ نماز کا خیال رکھتے ہوئے ان پر مداومت کرتا ہے اور یقین رکھتا ہے کہ یہ اللہ کی طرف سے برحق ہیں، اس پر جہنم کی آگ حرام کر دی جائے گی۔

ثالث مسند الکوفیین

حَدِيثُ النُّعْمَانِ بْنِ بَشِيرٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

حضرت نعمان بن بشیر رضی اللہ عنہ کی مرویات

(۱۸۵۳۷) حَدَّثَنَا هَاشِمُ بْنُ الْقَاسِمِ حَدَّثَنَا شَيْبَانُ عَنْ عَاصِمٍ عَنْ خَيْثَمَةَ وَالشَّعْبِيِّ عَنِ النُّعْمَانِ بْنِ بَشِيرٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَلَالٌ بَيِّنٌ وَحَرَامٌ بَيِّنٌ وَشُبُهَاتٌ بَيْنَ ذَلِكَ مَنْ تَرَكَ الشُّبُهَاتِ فَهُوَ لِلْحَرَامِ أَتْرَكُ وَمَحَارِمُ اللَّهِ حِمًى فَمَنْ أَرْتَعَ حَوْلَ الْحِمَى كَانَ قَمِنًا أَنْ يَرْتَعَ فِيهِ

(۱۸۵۳۷) حضرت نعمان بن بشیر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا حلال بھی واضح ہے اور حرام بھی واضح ہے، ان دونوں کے درمیان جو کچھ ہے وہ متشابہات ہیں، جو شخص ان متشابہات کو چھوڑ دے گا وہ حرام کو بآسانی چھوڑ سکے گا، اور اللہ کے محرمات اس کی چراگاہیں ہیں، اور جو شخص چراگاہ کے آس پاس اپنے جانوروں کو چراتا ہے، اندیشہ ہوتا ہے کہ وہ چراگاہ میں گھس جائے۔

(۱۸۵۳۸) حَدَّثَنَا هَاشِمٌ قَالَ حَدَّثَنَا شَيْبَانُ عَنْ عَاصِمٍ عَنْ خَيْثَمَةَ وَالشَّعْبِيِّ عَنِ النُّعْمَانِ بْنِ بَشِيرٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَيْرُ النَّاسِ قَرْنِي ثُمَّ الَّذِينَ يَلُونَهُمْ ثُمَّ الَّذِينَ يَلُونَهُمْ ثُمَّ الَّذِينَ يَلُونَهُمْ ثُمَّ يَأْتِي قَوْمٌ تَسْبِقُ أَيْمَانُهُمْ شَهَادَتَهُمْ وَشَهَادَتُهُمْ أَيْمَانَهُمْ

(۱۸۵۳۸) حضرت نعمان بن بشیر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا بہترین لوگ میرے زمانے کے

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ہیں پھر ان کے بعد والے، پھر ان کے بعد والے، پھر ان کے بعد والے، اس کے بعد ایک ایسی قوم آئے گی جن کی قسم گواہی پر اور گواہی قسم پر سبقت لے جائے گی۔

(۱۸۵۳۹) حَدَّثَنَا حَسَنٌ وَيُونُسُ قَالَا حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ عَاصِمِ بْنِ بَهْدَلَةَ عَنْ خَيْثَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنِ النُّعْمَانِ بْنِ بَشِيرٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ خَيْرُ هَذِهِ الْأُمَّةِ الْقَرْنُ الَّذِينَ بُعِثْتُ فِيهِمْ ثُمَّ الَّذِينَ يَلُونَهُمْ ثُمَّ الَّذِينَ يَلُونَهُمْ ثُمَّ الَّذِينَ يَلُونَ الَّذِينَ يَلُونَهُمْ قَالَ حَسَنٌ ثُمَّ يَنْشَأُ أَقْوَامٌ تَسْبِقُ أَيْمَانُهُمْ شَهَادَتَهُمْ وَشَهَادَتُهُمْ أَيْمَانَهُمْ [انظر: ۱۸۶۱۹، ۱۸۶۳۸].

(۱۸۵۳۹) حضرت نعمان بن بشیر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا بہترین لوگ میرے زمانے کے ہیں پھر ان کے بعد والے، پھر ان کے بعد والے، پھر ان کے بعد والے، اس کے بعد ایک ایسی قوم آئے گی جن کی قسم گواہی پر اور گواہی قسم پر سبقت لے جائے گی۔

(۱۸۵۴۰) حَدَّثَنَا أَسْوَدُ بْنُ عَامِرٍ حَدَّثَنَا إِسْرَائِيلُ عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ مُهَاجِرٍ عَنْ عَامِرٍ عَنِ النُّعْمَانِ بْنِ بَشِيرٍ رَفَعَهُ قَالَ إِنَّ مِنْ الزَّبِيبِ خَمْرًا وَمِنْ التَّمْرِ خَمْرًا وَمِنْ الْحِنْطَةِ خَمْرًا وَمِنْ الشَّعِيرِ خَمْرًا وَمِنْ الْعَسَلِ خَمْرًا [انظر: ۱۸۵۹۷]

(۱۸۵۴۰) حضرت نعمان رضی اللہ عنہ سے مرفوعاً مروی ہے کہ شراب کشمش کی بھی بنتی ہے، کھجور کی بھی، گندم کی بھی، جو کی بھی اور شہد کی بھی ہوتی ہے۔

(۱۸۵۴۱) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَارِثِ حَدَّثَنَا أَيُّوبُ فَذَكَرَ حَدِيثًا قَالَ وَحَدَّثَ عَنْ أَبِي قِلَابَةَ عَنْ رَجُلٍ عَنِ النُّعْمَانِ بْنِ بَشِيرٍ قَالَ كَسَفَتْ الشَّمْسُ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَكَانَ يُصَلِّي رَكْعَتَيْنِ ثُمَّ يَسْأَلُ ثُمَّ يُصَلِّي رَكْعَتَيْنِ ثُمَّ يَسْأَلُ حَتَّى انْجَلَتْ الشَّمْسُ قَالَ فَقَالَ إِنَّ نَاسًا مِنْ أَهْلِ الْجَاهِلِيَّةِ يَقُولُونَ أَوْ يَزْعُمُونَ أَنَّ الشَّمْسَ وَالْقَمَرَ إِذَا انْكَسَفَ وَاحِدٌ مِنْهُمَا فَإِنَّمَا يَنْكَسِفُ لِمَوْتِ عَظِيمٍ مِنْ عُظَمَاءِ أَهْلِ الْأَرْضِ وَإِنَّ ذَاكَ لَيْسَ كَذَلِكَ وَلَكِنَّهُمَا خَلْقَانِ مِنْ خَلْقِ اللَّهِ فَإِذَا تَجَلَّى اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ لِشَيْءٍ مِنْ خَلْقِهِ خَشَعَ لَهُ [انظر: ۱۸۵۵۵].

(۱۸۵۴۱) حضرت نعمان رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام کے دور باسعادت میں ایک مرتبہ سورج گرہن ہو گیا، نبی علیہ السلام دو رکعت نماز پڑھتے اور لوگوں سے صورتِ حال دریافت کرتے، پھر دو رکعت پڑھتے اور صورتِ حال دریافت کرتے، حتیٰ کہ سورج مکمل روشن ہو گیا، نبی علیہ السلام نے فرمایا زمانہ جاہلیت میں لوگ کہتے تھے کہ اگر چاند اور سورج میں سے کسی ایک کو گہن لگ جائے تو وہ اہل زمین میں سے کسی بڑے آدمی کی موت کی وجہ سے ہوتا ہے، حالانکہ ایسی کوئی بات نہیں، یہ دونوں تو اللہ کی مخلوق ہیں البتہ جب اللہ تعالیٰ اپنی مخلوق پر اپنی تجلی ظاہر فرماتا ہے تو وہ اس کے سامنے جھک جاتی ہے۔

(۱۸۵۴۲) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ عَنِ الْأَعْمَشِ وَمَنْصُورٍ عَنْ ذَرٍّ عَنْ يُسَيْعٍ الْكِنْدِيِّ عَنِ النُّعْمَانِ بْنِ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

بَشِيرٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ الدُّعَاءَ هُوَ الْعِبَادَةُ ثُمَّ قَرَأَ ادْعُونِي أَسْتَجِبْ لَكُمْ إِنَّ الَّذِينَ يَسْتَكْبِرُونَ عَنْ عِبَادَتِي [صححه ابن حبان (۸۹۰)، والحاكم (۱/۴۹۱). وقال الترمذي: حسن صحيح. قال الألباني: صحيح (ابو داود: ۱۴۷۹، ابن ماجة: ۳۸۲۸، الترمذي: ۲۹۶۹ و۳۲۴۷ و۳۳۷۲)]. [انظر: ۱۸۵۷۶، ۱۸۵۸۱، ۱۸۶۲۳، ۱۸۶۲۸].

(۱۸۵۴۲) حضرت نعمان رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا دعاء ہی اصل عبادت ہے، پھر نبی علیہ السلام نے یہ آیت تلاوت فرمائی ''مجھ سے دعاء مانگو، میں تمہاری دعاء قبول کروں گا، جو لوگ میری عبادت سے تکبر برتتے ہیں......''

(۱۸۵۴۳) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَزِيدَ عَنِ الْعَوَّامِ قَالَ حَدَّثَنِي رَجُلٌ مِنَ الْأَنْصَارِ مِنْ آلِ النُّعْمَانِ بْنِ بَشِيرٍ عَنِ النُّعْمَانِ بْنِ بَشِيرٍ قَالَ خَرَجَ عَلَيْنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَنَحْنُ فِي الْمَسْجِدِ بَعْدَ صَلَاةِ الْعِشَاءِ رَفَعَ بَصَرَهُ إِلَى السَّمَاءِ ثُمَّ خَفَضَ حَتَّى ظَنَنَّا أَنَّهُ قَدْ حَدَثَ فِي السَّمَاءِ شَيْءٌ فَقَالَ أَلَا إِنَّهُ سَيَكُونُ بَعْدِي أُمَرَاءُ يَكْذِبُونَ وَيَظْلِمُونَ فَمَنْ صَدَّقَهُمْ بِكَذِبِهِمْ وَمَالَأَهُمْ عَلَى ظُلْمِهِمْ فَلَيْسَ مِنِّي وَلَا أَنَا مِنْهُ وَمَنْ لَمْ يُصَدِّقْهُمْ بِكَذِبِهِمْ وَلَمْ يُمَالِئْهُمْ عَلَى ظُلْمِهِمْ فَهُوَ مِنِّي وَأَنَا مِنْهُ أَلَا وَإِنَّ دَمَ الْمُسْلِمِ كَفَّارَتُهُ أَلَا وَإِنَّ سُبْحَانَ اللَّهِ وَالْحَمْدُ لِلَّهِ وَلَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَاللَّهُ أَكْبَرُ هُنَّ الْبَاقِيَاتُ الصَّالِحَاتُ

(۱۸۵۴۳) حضرت نعمان رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ ہم لوگ نماز عشاء کے بعد مسجد ہی میں تھے کہ نبی علیہ السلام تشریف لے آئے، نبی علیہ السلام نے آسمان کی طرف نظر اٹھا کر دیکھا، پھر نظریں جھکا لیں، ہم سمجھے کہ شاید آسمان میں کوئی نیا واقعہ رونما ہوا ہے، نبی علیہ السلام نے فرمایا یاد رکھو! میرے بعد کچھ جھوٹے اور ظالم حکمران بھی آئیں گے، جو شخص ان کے جھوٹ کو سچ اور ان کے ظلم پر تعاون کرے، اس کا مجھ سے اور میرا اس سے کوئی تعلق نہیں، اور جو ان کے جھوٹ کو سچ اور ظلم پر تعاون نہ کرے تو وہ مجھ سے ہے اور میں اس سے ہوں، یاد رکھو! مسلمان کا خون اس کا کفارہ ہے، یاد رکھو! سبحان اللہ، الحمد للہ، لا الہ الا اللہ اور اللہ اکبر ہی باقیات صالحات (باقی رہنے والی نیکیاں) ہیں۔

(۱۸۵۴۴) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنِ النُّعْمَانِ بْنِ بَشِيرٍ أَنَّ أَبَاهُ نَحَلَهُ نُحْلًا فَقَالَتْ لَهُ أُمُّ النُّعْمَانِ أَشْهِدْ لِابْنِي عَلَى هَذَا النُّحْلِ فَأَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَكَرَ ذَلِكَ لَهُ فَقَالَ لَهُ أَوَكُلَّ وَلَدِكَ أَعْطَيْتَ مَا أَعْطَيْتَ هَذَا قَالَ لَا قَالَ فَكَرِهَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يَشْهَدَ لَهُ [صححه مسلم (۱۶۲۳)].

(۱۸۵۴۴) حضرت نعمان رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ان کے والد نے انہیں کوئی تحفہ دیا، ان سے میری والدہ نے کہا کہ اس عطیے پر میرے بیٹے کے لئے کسی کو گواہ بنالو، میرے والد نبی علیہ السلام کی خدمت میں حاضر ہوئے اور اس معاملے کا ذکر کر دیا، نبی علیہ السلام نے [illegible]

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اس کا گواہ بننے کو اچھا نہیں سمجھا۔

(۱۸۵٤٥) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنِ النُّعْمَانِ بْنِ بَشِيرٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَثَلُ الْمُؤْمِنِ كَمَثَلِ الْجَسَدِ إِذَا اشْتَكَى الرَّجُلُ رَأْسَهُ تَدَاعَى لَهُ سَائِرُ جَسَدِهِ [انظر: ١٨٦٢٤].

(۱۸۵۴۵) حضرت نعمان رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا مؤمن کی مثال جسم کی سی ہے، کہ اگر انسان کے سر کو تکلیف ہوتی ہے تو سارے جسم کو تکلیف کا احساس ہوتا ہے۔

(۱۸۵٤٦) حَدَّثَنَا أَبُو كَامِلٍ حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ حَدَّثَنَا سِمَاكُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا النُّعْمَانُ بْنُ بَشِيرٍ يَقُولُ عَلَى مِنْبَرِ الْكُوفَةِ وَاللَّهِ مَا كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَوْ قَالَ نَبِيُّكُمْ عَلَيْهِ السَّلَام يَشْبَعُ مِنَ الدَّقَلِ وَمَا تَرْضَوْنَ دُونَ أَلْوَانِ التَّمْرِ وَالزُّبْدِ

(۱۸۵۴۶) سماک بن حرب رحمہ اللہ کہتے ہیں کہ میں نے حضرت نعمان بن بشیر رضی اللہ عنہ کو کوفہ کے منبر پر یہ کہتے ہوئے سنا اللہ کی قسم! نبی علیہ السلام نے تو ایک ایک مہینہ تک کبھی ردی کھجور سے اپنا پیٹ نہیں بھرا اور تم لوگ کھجور اور مکھن کے رنگوں پر ہی راضی ہو کر نہیں دیتے۔

(۱۸۵٤٧) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا إِسْرَائِيلُ عَنْ سِمَاكٍ أَنَّهُ سَمِعَ النُّعْمَانَ بْنَ بَشِيرٍ يَخْطُبُ وَهُوَ يَقُولُ أَحْمَدُ اللَّهَ تَعَالَى فَرُبَّمَا أَتَى عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الشَّهْرُ يَظَلُّ يَتَلَوَّى مَا يَشْبَعُ مِنَ الدَّقَلِ [صححه مسلم (٢٩٧٧)].

(۱۸۵۴۷) سماک بن حرب رحمہ اللہ کہتے ہیں کہ میں نے حضرت نعمان بن بشیر رضی اللہ عنہ کو کوفہ کے منبر پر یہ کہتے ہوئے سنا اللہ کی قسم! نبی علیہ السلام نے بعض اوقات پورا پورا مہینہ ردی کھجور سے اپنا پیٹ نہیں بھرا۔

(۱۸۵٤٨) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ أَخْبَرَنِي مُحَمَّدُ بْنُ النُّعْمَانِ بْنِ بَشِيرٍ وَحُمَيْدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَوْفٍ عَنِ النُّعْمَانِ بْنِ بَشِيرٍ قَالَ ذَهَبَ أَبِي بَشِيرُ بْنُ سَعْدٍ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِيُشْهِدَهُ عَلَى نُحْلٍ نَحَلَنِيهِ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَكُلَّ بَنِيكَ نَحَلْتَ مِثْلَ هَذَا قَالَ لَا قَالَ فَارْجِعْهَا [صححه البخاري (٢٥٨٦)، ومسلم (١٦٢٣)، وابن حبان (٥١٠٠)]. [انظر: ١٨٥٧٢].

(۱۸۵۴۸) حضرت نعمان رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ان کے والد نے انہیں کوئی تحفہ دیا، اور اس پر گواہ بنانے کے لئے نبی علیہ السلام کی خدمت میں حاضر ہوئے اور اس معاملے کا ذکر کر دیا، نبی علیہ السلام نے ان سے فرمایا کیا تم نے اپنے سارے بیٹوں کو بھی اسی طرح دے دیا ہے، جیسے اسے دیا ہے؟ انہوں نے کہا نہیں، تو نبی علیہ السلام نے فرمایا واپس چلے جاؤ۔

(۱۸۵٤٩) حَدَّثَنَا أَبُو أَحْمَدَ حَدَّثَنَا فِطْرٌ حَدَّثَنَا أَبُو الضُّحَى قَالَ سَمِعْتُ النُّعْمَانَ بْنَ بَشِيرٍ يَقُولُ انْطَلَقَ بِي أَبِي إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَعْنِي يُشْهِدُهُ عَلَى عَطِيَّةٍ يُعْطِينِيهَا فَقَالَ هَلْ لَكَ وَلَدٌ غَيْرُهُ قَالَ نَعَمْ قَالَ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

فَسَوِّ بَيْنَهُمْ [صححه ابن حبان(٥٠٩٨) قال الألباني: صحيح الاسناد (النسائي:٦/٢٦١ و ٢٦٢)][انظر:١٨٦٢٠]

(۱۸۵۴۹) حضرت نعمان رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ان کے والد نے انہیں کوئی تحفہ دیا، اور اس پر گواہ بنانے کے لئے نبی علیہ السلام کی خدمت میں حاضر ہوئے اور اس معاملے کا ذکر کر دیا، نبی علیہ السلام نے ان سے فرمایا کیا اس کے علاوہ بھی تمہارے بچے ہیں؟ انہوں نے کہا جی ہاں! نبی علیہ السلام نے فرمایا پھر سب کو برابر برابر دو۔

(١٨٥٥٠) حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ دَاوُدَ أَخْبَرَنَا شُعْبَةُ عَنْ سِمَاكٍ قَالَ سَمِعْتُ النُّعْمَانَ يَخْطُبُ وَعَلَيْهِ خَمِيصَةٌ لَهُ فَقَالَ لَقَدْ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَخْطُبُ وَهُوَ يَقُولُ أَنْذَرْتُكُمْ النَّارَ فَلَوْ أَنَّ رَجُلًا مَوْضِعَ كَذَا وَكَذَا سَمِعَ صَوْتَهُ [صححه ابن حبان (٦٤٤)، والحاكم (٢٨٧/١). قال شعيب: اسناده حسن]. [انظر: ١٨٥٨٨، ١٨٥٨٩].

(۱۸۵۵۰) سماک رحمہ اللہ کہتے ہیں کہ میں نے حضرت نعمان رضی اللہ عنہ کو ایک چادر اوڑھے ہوئے خطاب کے دوران یہ کہتے ہوئے سنا کہ میں نے نبی علیہ السلام کو خطبہ دیتے ہوئے سنا کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم فرما رہے تھے میں نے تمہیں جہنم سے ڈرا دیا ہے، اگر کوئی شخص اتنی اتنی مسافت پر ہوتا تب بھی نبی علیہ السلام کی آواز کو سن لیتا۔

(١٨٥٥١) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنِ النُّعْمَانِ بْنِ بَشِيرٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَثَلُ الْقَائِمِ عَلَى حُدُودِ اللَّهِ تَعَالَى وَالْمُدْهِنِ فِيهَا كَمَثَلِ قَوْمٍ اسْتَهَمُوا عَلَى سَفِينَةٍ فِي الْبَحْرِ فَأَصَابَ بَعْضُهُمْ أَسْفَلَهَا وَأَصَابَ بَعْضُهُمْ أَعْلَاهَا فَكَانَ الَّذِينَ فِي أَسْفَلِهَا يَصْعَدُونَ فَيَسْتَقُونَ الْمَاءَ فَيَصُبُّونَ عَلَى الَّذِينَ فِي أَعْلَاهَا فَقَالَ الَّذِينَ فِي أَعْلَاهَا لَا نَدَعُكُمْ تَصْعَدُونَ فَتُؤْذُونَنَا فَقَالَ الَّذِينَ فِي أَسْفَلِهَا فَإِنَّنَا نَنْقُبُهَا مِنْ أَسْفَلِهَا فَنَسْتَقِي قَالَ فَإِنْ أَخَذُوا عَلَى أَيْدِيهِمْ فَمَنَعُوهُمْ نَجَوْا جَمِيعًا وَإِنْ تَرَكُوهُمْ غَرِقُوا جَمِيعًا [صححه البخاري (٢٦٨٦)، وابن حبان (٢٩٧)]. [انظر: ١٨٥٦٠، ١٨٥٦١، ١٨٥٦٢، ١٨٥٦٩، ١٨٦٠١].

(۱۸۵۵۱) حضرت نعمان رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا حدود اللہ کو قائم کرنے والے اور اس میں مداہنت برتنے والوں کی مثال اس قوم کی سی ہے جو کسی سمندری سفر پر روانہ ہو، کچھ لوگ نچلے حصے میں بیٹھ جائیں اور کچھ لوگ اوپر کے حصے میں بیٹھ جائیں، نچلے حصے والے اوپر چڑھ کر جاتے ہوں، وہاں سے پانی لاتے ہوں جس میں سے تھوڑا بہت پانی اوپر والوں پر بھی گرجاتا ہو، جسے دیکھ کر اوپر والے کہیں کہ اب ہم تمہیں اوپر نہیں چڑھنے دیں گے، تم ہمیں تکلیف دیتے ہو، نیچے والے اس کا جواب دیں کہ ٹھیک ہے، پھر ہم کشتی کے نیچے سوراخ کر کے وہاں سے پانی حاصل کر لیں گے، اب اگر اوپر والے ان کا ہاتھ پکڑ لیں اور انہیں اس سے باز رکھیں تو سب ہی بچ جائیں گے ورنہ سب ہی غرق ہو جائیں گے۔

(١٨٥٥٢) حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا مُوسَى يَعْنِي ابْنَ مُسْلِمٍ الطَّحَّانَ عَنْ عَوْنِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ أَبِيهِ أَوْ عَنْ أَخِيهِ عَنْ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

النُّعْمَانِ بْنِ بَشِيرٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الَّذِينَ يَذْكُرُونَ مِنْ جَلَالِ اللَّهِ مِنْ تَسْبِيحِهِ وَتَحْمِيدِهِ وَتَكْبِيرِهِ وَتَهْلِيلِهِ يَتَعَاطَفْنَ حَوْلَ الْعَرْشِ لَهُنَّ دَوِيٌّ كَدَوِيِّ النَّحْلِ يُذَكِّرُونَ بِصَاحِبِهِنَّ أَلَا يُحِبُّ أَحَدُكُمْ أَنْ لَا يَزَالَ لَهُ عِنْدَ اللَّهِ شَيْءٌ يُذَكِّرُ بِهِ [صححه الحاكم (١/ ٥٠٠). وقال البوصيري: هذا اسناد صحيح. قال الألباني: صحيح (ابن ماجة: ٣٨٠٩)].

(۱۸۵۵۲) حضرت نعمان رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا جو لوگ اللہ کے جلال کی وجہ سے اس کی تسبیح و تحمید اور تکبیر و تہلیل کے ذریعے اس کا ذکر کرتے ہیں تو ان کے یہ کلمات تسبیح عرش کے گرد گھومتے رہتے ہیں اور مکھیوں جیسی بھنبھناہٹ ان سے نکلتی رہتی ہے، اور وہ ذاکر کا ذکر کرتے رہتے ہیں، کیا تم میں سے کوئی شخص اس بات کو پسند نہیں کرتا کہ ایک چیز مسلسل اللہ کے یہاں اس کا ذکر کرتی رہے۔

(۱۸۵۵۳) حَدَّثَنَا يَعْلَى أَخْبَرَنَا أَبُو حَيَّانَ عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنِ النُّعْمَانِ بْنِ بَشِيرٍ قَالَ سَأَلَتْ أُمِّي أَبِي بَعْضَ الْمَوْهِبَةِ لِي فَوَهَبَهَا لِي فَقَالَتْ لَا أَرْضَى حَتَّى تُشْهِدَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فَأَخَذَ أَبِي بِيَدِي وَأَنَا غُلَامٌ وَأَتَى رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّ أُمَّ هَذَا ابْنَةَ رَوَاحَةَ زَاوَلَتْنِي عَلَى بَعْضِ الْمَوْهِبَةِ لَهُ وَإِنِّي قَدْ وَهَبْتُهَا لَهُ وَقَدْ أَعْجَبَهَا أَنْ أُشْهِدَكَ قَالَ يَا بَشِيرُ أَلَكَ ابْنٌ غَيْرُ هَذَا قَالَ نَعَمْ قَالَ فَوَهَبْتَ لَهُ مِثْلَ الَّذِي وَهَبْتَ لِهَذَا قَالَ لَا قَالَ فَلَا تُشْهِدْنِي إِذًا فَإِنِّي لَا أَشْهَدُ عَلَى جَوْرٍ [صححه البخاري (٢٦٥٠) ومسلم (١٦٢٣) وابن حبان (٥١٠٣)]. [انظر: ١٨٥٥٦، ١٨٥٥٩، ١٨٥٦٨، ١٨٦٠٠، ١٨٦٢٠].

(۱۸۵۵۳) حضرت نعمان رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ میری والدہ نے میرے والد سے مجھے کوئی چیز ہبہ کرنے کے لئے کہا، انہوں نے وہ چیز مجھے ہبہ کر دی، وہ کہنے لگیں کہ میں اس وقت تک مطمئن نہیں ہو سکتی جب تک تم نبی علیہ السلام کو اس پر گواہ نہیں بنا لیتے، میں اس وقت نوعمر تھا، میرے والد نے میرا ہاتھ پکڑا، اور نبی علیہ السلام کی خدمت میں حاضر ہو گئے، اور عرض کیا یا رسول اللہ! اس کی والدہ بنت رواحہ نے مجھ سے مطالبہ کیا کہ میں اس بچے کو کوئی چیز ہبہ کر دی، سو میں نے کر دی، وہ چاہتی ہے کہ میں آپ کو اس پر گواہ بناؤں، نبی علیہ السلام نے فرمایا بشیر! کیا اس کے علاوہ بھی تمہارا کوئی بیٹا ہے؟ انہوں نے کہا جی ہاں! نبی علیہ السلام نے ان سے فرمایا کیا تم نے اپنے سارے بیٹوں کو بھی اسی طرح دے دیا ہے، جیسے اسے دیا ہے؟ انہوں نے کہا نہیں، تو نبی علیہ السلام نے فرمایا مجھے اس پر گواہ نہ بناؤ، کیونکہ میں ظلم پر گواہ نہیں بن سکتا۔

(۱۸۵۵۴) حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ الْحُبَابِ حَدَّثَنِي حُسَيْنُ بْنُ وَاقِدٍ حَدَّثَنِي سِمَاكُ بْنُ حَرْبٍ عَنِ النُّعْمَانِ بْنِ بَشِيرٍ قَالَ سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ وَمَلَائِكَتَهُ يُصَلُّونَ عَلَى الصَّفِّ الْأَوَّلِ أَوْ الصُّفُوفِ الْأُوَلِ

(۱۸۵۵۴) حضرت نعمان رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے نبی علیہ السلام کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے کہ اللہ تعالیٰ اور اس کے

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

فرشتے صف اول میں شامل ہونے والوں پر صلوٰۃ پڑھتے ہیں، (اللہ تعالیٰ دعاء قبول فرماتے ہیں اور فرشتے ان کے لئے رحمت کی دعاء کرتے ہیں)۔

(۱۸۵۵۵) حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ الثَّقَفِيُّ حَدَّثَنَا أَيُّوبُ عَنْ أَبِي قِلَابَةَ عَنِ النُّعْمَانِ بْنِ بَشِيرٍ قَالَ انْكَسَفَتْ الشَّمْسُ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَخَرَجَ فَكَانَ يُصَلِّي رَكْعَتَيْنِ وَيَسْأَلُ وَيُصَلِّي رَكْعَتَيْنِ وَيَسْأَلُ حَتَّى انْجَلَتْ فَقَالَ إِنَّ رِجَالًا يَزْعُمُونَ أَنَّ الشَّمْسَ وَالْقَمَرَ إِذَا انْكَسَفَ وَاحِدٌ مِنْهُمَا فَإِنَّمَا يَنْكَسِفُ لِمَوْتِ عَظِيمٍ مِنْ الْعُظَمَاءِ وَلَيْسَ كَذَلِكَ وَلَكِنَّهُمَا خَلْقَانِ مِنْ خَلْقِ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ فَإِذَا تَجَلَّى اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ لِشَيْءٍ مِنْ خَلْقِهِ خَشَعَ لَهُ [صححه ابن خزيمة: (۱۴۰۳)، والحاكم (۱/۳۳۲). قال الألباني: منكر (ابو داود: ۱۱۹۳) اسناده ضعيف]. [انظر: ۱۸۵۸۲، ۱۸۶۳۴].

(۱۸۵۵۵) حضرت نعمان رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام کے دور باسعادت میں ایک مرتبہ سورج گرہن ہو گیا، نبی علیہ السلام دو رکعت نماز پڑھتے اور لوگوں سے صورتِ حال دریافت کرتے، پھر دو رکعت پڑھتے اور صورتِ حال دریافت کرتے، حتیٰ کہ سورج مکمل روشن ہو گیا، نبی علیہ السلام نے فرمایا زمانہ جاہلیت میں لوگ کہتے تھے کہ اگر چاند اور سورج میں سے کسی ایک کو گہن لگ جائے تو وہ اہل زمین میں سے کسی بڑے آدمی کی موت کی وجہ سے ہوتا ہے، حالانکہ ایسی کوئی بات نہیں، یہ دونوں تو اللہ کی مخلوق ہیں البتہ جب اللہ تعالیٰ اپنی مخلوق پر اپنی تجلی ظاہر فرماتا ہے تو وہ اس کے سامنے جھک جاتی ہے۔

(۱۸۵۵۶) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي عَدِيٍّ عَنْ دَاوُدَ عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنِ النُّعْمَانِ بْنِ بَشِيرٍ قَالَ حَمَلَنِي أَبِي بَشِيرُ بْنُ سَعْدٍ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ اشْهَدْ أَنِّي قَدْ نَحَلْتُ النُّعْمَانَ كَذَا وَكَذَا شَيْئًا سَمَّاهُ قَالَ فَقَالَ أَكُلَّ وَلَدِكَ نَحَلْتَ مِثْلَ الَّذِي نَحَلْتَ النُّعْمَانَ قَالَ لَا قَالَ فَأَشْهِدْ غَيْرِي ثُمَّ قَالَ أَلَيْسَ يَسُرُّكَ أَنْ يَكُونُوا إِلَيْكَ فِي الْبِرِّ سَوَاءً قَالَ بَلَى قَالَ فَلَا إِذًا [راجع: ۱۸۵۵۳].

(۱۸۵۵۶) حضرت نعمان رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میرے والد مجھے لے کر نبی علیہ السلام کی خدمت میں حاضر ہوئے، عرض کیا یا رسول اللہ! آپ اس بات پر گواہ بن جائیے کہ میں نے نعمان کو فلاں فلاں چیز بخش دی، نبی علیہ السلام نے ان سے فرمایا کیا تم نے اپنے سارے بیٹوں کو بھی دے دیا ہے، جیسے اسے دیا ہے؟ انہوں نے کہا نہیں، تو نبی علیہ السلام نے پھر کسی اور کو گواہ بنالو، تھوڑی دیر بعد فرمایا کیا تمہیں یہ بات اچھی نہیں لگتی کہ حسن سلوک میں یہ سب تمہارے ساتھ برابر ہوں؟ انہوں نے کہا کیوں نہیں، نبی علیہ السلام نے فرمایا وہ اس طرح تو نہیں ہوگا۔

(۱۸۵۵۷) قَالَ عَبْد اللَّهِ وَجَدْتُ فِي كِتَابِ أَبِي بِخَطِّ يَدِهِ كَتَبَ إِلَيَّ الرَّبِيعُ بْنُ نَافِعٍ أَبُو تَوْبَةَ يَعْنِي الْحَلَبِيَّ فَكَانَ فِي كِتَابِهِ حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ بْنُ سَلَّامٍ عَنْ أَخِيهِ زَيْدِ بْنِ سَلَّامٍ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا سَلَّامٍ قَالَ حَدَّثَنِي النُّعْمَانُ بْنُ بَشِيرٍ قَالَ كُنْتُ إِلَى جَانِبِ مِنْبَرِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ رَجُلٌ مَا أُبَالِي أَنْ لَا أَعْمَلَ بَعْدَ الْإِسْلَامِ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

إِلَّا أَنْ أَسْقِيَ الْحَاجَّ وَقَالَ آخَرُ مَا أُبَالِي أَنْ لَا أَعْمَلَ عَمَلًا بَعْدَ الْإِسْلَامِ إِلَّا أَنْ أَعْمُرَ الْمَسْجِدَ الْحَرَامَ وَقَالَ آخَرُ الْجِهَادُ فِي سَبِيلِ اللَّهِ أَفْضَلُ مِمَّا قُلْتُمْ فَزَجَرَهُمْ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُ فَقَالَ لَا تَرْفَعُوا أَصْوَاتَكُمْ عِنْدَ مِنْبَرِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ يَوْمُ الْجُمُعَةِ وَلَكِنْ إِذَا صَلَّيْتُ الْجُمُعَةَ دَخَلْتُ فَاسْتَفْتَيْتُهُ فِيمَا اخْتَلَفْتُمْ فِيهِ فَأَنْزَلَ اللَّهُ أَجَعَلْتُمْ سِقَايَةَ الْحَاجِّ وَعِمَارَةَ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ كَمَنْ آمَنَ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ إِلَى آخِرِ الْآيَةِ كُلِّهَا [صححه مسلم (۱۸۷۹)].

(۱۸۵۵۷) حضرت نعمان رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ میں منبر نبوی ﷺ کی جانب بیٹھا ہوا تھا، ایک صاحب کہنے لگے کہ اسلام لانے کے بعد مجھے کوئی پرواہ نہیں کہ میں کوئی عمل کروں الا یہ کہ میں حجاج کرام کو پانی پلاتا ہوں، دوسرے نے کہا کہ میں مسجد حرام کو آباد کرتا ہوں لہٰذا اسلام لانے کے بعد مجھے کسی عمل کی کوئی پرواہ نہیں اور تیسرے نے کہا کہ تم نے جو باتیں بیان کی ہیں، ان سب سے افضل جہاد ہے، حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے انہیں ڈانٹتے ہوئے فرمایا کہ منبر نبوی کے نزدیک اپنی آوازیں بلند نہ کرو، وہ جمعہ کا دن تھا، نماز کے بعد میں نبی علیہ السلام کی خدمت میں حاضر ہوں گا اور اس مسئلے کے متعلق دریافت کروں گا جس میں تم اختلاف کر رہے ہو، اس موقع پر یہ آیت نازل ہوئی ''کیا تم حاجیوں کو پانی پلانا اور مسجد حرام کو آباد و تعمیر کرنا اس شخص کے برابر قرار دیتے ہو جو اللہ پر اور یوم آخرت پر ایمان لاتا ہے۔''

(۱۸۵۵۸) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ مُجَالِدٍ حَدَّثَنَا عَامِرٌ قَالَ سَمِعْتُ النُّعْمَانَ بْنَ بَشِيرٍ يَقُولُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَوْمَأَ بِإِصْبَعَيْهِ إِلَى أُذُنَيْهِ إِنَّ الْحَلَالَ بَيِّنٌ وَالْحَرَامَ بَيِّنٌ وَإِنَّ بَيْنَ الْحَلَالِ وَالْحَرَامِ مُشْتَبِهَاتٍ لَا يَدْرِي كَثِيرٌ مِنْ النَّاسِ أَمِنَ الْحَلَالِ هِيَ أَمْ مِنْ الْحَرَامِ فَمَنْ تَرَكَهَا اسْتَبْرَأَ لِدِينِهِ وَعِرْضِهِ وَمَنْ وَاقَعَهَا يُوشِكُ أَنْ يُوَاقِعَ الْحَرَامَ فَمَنْ رَعَى إِلَى جَنْبِ حِمًى يُوشِكُ أَنْ يَرْتَعَ فِيهِ وَلِكُلِّ مَلِكٍ حِمًى وَإِنَّ حِمَى اللَّهِ مَحَارِمُهُ [صححه البخاری (۵۲)، ومسلم (۱۵۹۹) وقال الترمذی: حسن صحیح]. [انظر: ۱۸۵٦٤، ۱۸۵٦٥، ۱۸۵۷٤، ۱۸۵۷٤، ۱۸٦۰۲، ۱۸٦۰۸].

(۱۸۵۵۸) حضرت نعمان بن بشیر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے اپنے ان کانوں سے نبی علیہ السلام کو فرماتے ہوئے سنا ہے کہ حلال بھی واضح ہے اور حرام بھی واضح ہے، ان دونوں کے درمیان جو کچھ ہے وہ متشابہات ہیں، جو شخص ان متشابہات کو چھوڑ دے گا وہ اپنے دین اور عزت کو بچا لے گا، اور جو اس کے قریب جائے گا وہ حرام میں مبتلا ہو جائے گا، اور ہر بادشاہ کی چراگاہ ہوتی ہے، اللہ کے محرمات اس کی چراگاہیں ہیں، اور جو شخص چراگاہ کے آس پاس اپنے جانوروں کو چراتا ہے، اندیشہ ہوتا ہے کہ وہ چراگاہ میں گھس جائے۔

(۱۸۵۵۹) قَالَ وَسَمِعْتُ النُّعْمَانَ بْنَ بَشِيرٍ يَقُولُ إِنَّ أَبِي بَشِيرًا وَهَبَ لِي هِبَةً فَقَالَتْ أُمِّي أَشْهِدْ عَلَيْهَا رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَخَذَ بِيَدِي فَانْطَلَقَ بِي حَتَّى أَتَيْنَا رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَا رَسُولَ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اللَّهِ إِنَّ أُمَّ هَذَا الْغُلَامِ سَأَلَتْنِي أَنْ أَهَبَ لَهُ هِبَةً فَوَهَبْتُهَا لَهُ فَقَالَتْ أَشْهِدْ عَلَيْهَا رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَتَيْتُكَ لِأُشْهِدَكَ فَقَالَ رُوَيْدَكَ أَلَكَ وَلَدٌ غَيْرُهُ قَالَ نَعَمْ قَالَ كُلَّهُمْ أَعْطَيْتَهُ كَمَا أَعْطَيْتَهُ قَالَ لَا قَالَ فَلَا تُشْهِدْنِي إِذًا إِنِّي لَا أَشْهَدُ عَلَى جَوْرٍ إِنَّ لِبَنِيكَ عَلَيْكَ مِنَ الْحَقِّ أَنْ تَعْدِلَ بَيْنَهُمْ [راجع: ۱۸۵۵۳].

(۱۸۵۵۹) حضرت نعمان رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ میری والدہ نے میرے والد سے مجھے کوئی چیز ہبہ کرنے کے لئے کہا، انہوں نے وہ چیز مجھے ہبہ کر دی، وہ کہنے لگیں کہ میں اس وقت تک مطمئن نہیں ہو سکتی جب تک تم نبی علیہ السلام کو اس پر گواہ نہیں بنا لیتے، میں اس وقت نوعمر تھا، میرے والد نے میرا ہاتھ پکڑا، اور نبی علیہ السلام کی خدمت میں حاضر ہو گئے، اور عرض کیا یا رسول اللہ! اس کی والدہ بنت رواحہ نے مجھ سے مطالبہ کیا کہ میں اس بچے کو کوئی چیز ہبہ کر دوں، سو میں نے کر دی، وہ چاہتی ہے کہ میں آپ کو اس پر گواہ بناؤں، نبی علیہ السلام نے فرمایا بشیر! کیا اس کے علاوہ بھی تمہارا کوئی بیٹا ہے؟ انہوں نے کہا جی ہاں! نبی علیہ السلام نے ان سے فرمایا کیا تم نے اپنے سارے بیٹوں کو بھی اسی طرح دے دیا ہے، جیسے اسے دیا ہے؟ انہوں نے کہا نہیں، تو نبی علیہ السلام نے فرمایا مجھے اس پر گواہ نہ بناؤ، کیونکہ میں ظلم پر گواہ نہیں بن سکتا۔

(۱۸۵۶۰) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ زَكَرِيَّا قَالَ حَدَّثَنَا عَامِرٌ قَالَ سَمِعْتُ النُّعْمَانَ بْنَ بَشِيرٍ يَخْطُبُ يَقُولُ وَأَوْمَأَ بِأُصْبُعِهِ إِلَى أُذُنَيْهِ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَثَلُ الْقَائِمِ عَلَى حُدُودِ اللَّهِ وَالْوَاقِعِ فِيهَا أَوْ الْمُدْهِنِ فِيهَا مَثَلُ قَوْمٍ رَكِبُوا سَفِينَةً فَأَصَابَ بَعْضُهُمْ أَسْفَلَهَا وَأَوْعَرَهَا وَشَرَّهَا وَأَصَابَ بَعْضُهُمْ أَعْلَاهَا فَكَانَ الَّذِينَ فِي أَسْفَلِهَا إِذَا اسْتَقَوْا الْمَاءَ مَرُّوا عَلَى مَنْ فَوْقَهُمْ فَآذَوْهُمْ فَقَالُوا لَوْ خَرَقْنَا فِي نَصِيبِنَا خَرْقًا فَاسْتَقَيْنَا مِنْهُ وَلَمْ نُؤْذِ مَنْ فَوْقَنَا فَإِنْ تَرَكُوهُمْ وَأَمْرَهُمْ هَلَكُوا جَمِيعًا وَإِنْ أَخَذُوا عَلَى أَيْدِيهِمْ نَجَوْا جَمِيعًا

(۱۸۵۶۰) حضرت نعمان رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے نبی علیہ السلام کو اپنے ان کانوں سے فرماتے ہوئے سنا ہے کہ حدود اللہ کو قائم کرنے والے اور اس میں مداہنت برتنے والوں کی مثال اس قوم کی سی ہے جو کسی سمندری سفر پر روانہ ہو، کچھ لوگ نچلے حصے میں بیٹھ جائیں اور کچھ لوگ اوپر کے حصے میں بیٹھ جائیں، نچلے حصے والے اوپر چڑھ کر جاتے ہوں، وہاں سے پانی لاتے ہوں جس میں سے تھوڑا بہت پانی اوپر والوں پر بھی گر جاتا ہو، جسے دیکھ کر اوپر والے کہیں کہ اب ہم تمہیں اوپر نہیں چڑھنے دیں گے، تم ہمیں تکلیف دیتے ہو، نیچے والے اس کا جواب دیں کہ ٹھیک ہے، پھر ہم کشتی کے نیچے سوراخ کر کے وہاں سے پانی حاصل کر لیں گے، اب اگر اوپر والے ان کا ہاتھ پکڑ لیں اور انہیں اس سے باز رکھیں تو سب ہی بچ جائیں گے ورنہ سب ہی غرق ہو جائیں گے۔

(۱۸۵۶۱) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ قَالَ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنِ النُّعْمَانِ بْنِ بَشِيرٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَثَلُ الْقَائِمِ عَلَى حُدُودِ اللَّهِ فَذَكَرَهُ

(۱۸۵۶۱) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۱۸۵۶۲) حَدَّثَنَا أَبُو نُعَيْمٍ حَدَّثَنَا زَكَرِيَّا قَالَ سَمِعْتُ عَامِرًا يَقُولُ سَمِعْتُ النُّعْمَانَ بْنَ بَشِيرٍ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَثَلُ الْقَائِمِ عَلَى حُدُودِ اللَّهِ فَذَكَرَ الْحَدِيثَ

(۱۸۵۶۲) گزشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۱۸۵۶۳) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ زَكَرِيَّا قَالَ حَدَّثَنَا عَامِرٌ قَالَ سَمِعْتُ النُّعْمَانَ بْنَ بَشِيرٍ يَخْطُبُ يَقُولُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَثَلُ الْمُؤْمِنِينَ فِي تَوَادِّهِمْ وَتَعَاطُفِهِمْ وَتَرَاحُمِهِمْ مَثَلُ الْجَسَدِ إِذَا اشْتَكَى مِنْهُ شَيْءٌ تَدَاعَى لَهُ سَائِرُ الْجَسَدِ بِالسَّهَرِ وَالْحُمَّى [صحیحه البخاری (۶۰۱۱)، ومسلم (۲۵۸۶)]. [انظر: ۱۸۵۶۵، ۱۸۵۷۰].

(۱۸۵۶۳) حضرت نعمان رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے نبی علیہ السلام کو اپنے ان کانوں سے فرماتے ہوئے سنا ہے کہ مؤمن کی مثال باہمی محبت، ہمدردی اور شفقت میں جسم کی سی ہے، کہ اگر انسان کے ایک عضو کو تکلیف ہوتی ہے تو سارے جسم کو شب بیداری اور بخاری کا احساس ہوتا ہے۔

(۱۸۵۶۴) وَسَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِنَّ الْحَلَالَ بَيِّنٌ وَالْحَرَامَ بَيِّنٌ وَبَيْنَهُمَا مُشْتَبِهَاتٌ لَا يَعْلَمُهَا كَثِيرٌ مِنَ النَّاسِ فَمَنْ اتَّقَى الشُّبُهَاتِ اسْتَبْرَأَ فِيهِ لِدِينِهِ وَعِرْضِهِ وَمَنْ وَاقَعَهَا وَاقَعَ الْحَرَامَ كَالرَّاعِي يَرْعَى حَوْلَ الْحِمَى يُوشِكُ أَنْ يَرْتَعَ فِيهِ أَلَا وَإِنَّ لِكُلِّ مَلِكٍ حِمًى وَإِنَّ حِمَى اللَّهِ مَا حَرَّمَ أَلَا وَإِنَّ فِي الْإِنْسَانِ مُضْغَةً إِذَا صَلُحَتْ صَلُحَ الْجَسَدُ كُلُّهُ وَإِذَا فَسَدَتْ فَسَدَ الْجَسَدُ كُلُّهُ أَلَا وَهِيَ الْقَلْبُ [راجع: ۱۸۵۵۸].

(۱۸۵۶۴) حضرت نعمان بن بشیر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے اپنے ان کانوں سے نبی علیہ السلام کو فرماتے ہوئے سنا ہے کہ حلال بھی واضح ہے اور حرام بھی واضح ہے، ان دونوں کے درمیان جو کچھ ہے وہ متشابہات ہیں، جو شخص ان متشابہات کو چھوڑ دے گا وہ اپنے دین اور عزت کو بچا لے گا، اور جو اس کے قریب جائے گا وہ حرام میں مبتلا ہو جائے گا، اور ہر بادشاہ کی چراگاہ ہوتی ہے، اللہ کے محرمات اس کی چراگاہیں ہیں، اور جو شخص چراگاہ کے آس پاس اپنے جانوروں کو چراتا ہے، اندیشہ ہوتا ہے کہ وہ چراگاہ میں گھس جائے، یاد رکھو! انسان کے جسم میں گوشت کا ایک لوتھڑا ہے اگر وہ صحیح ہو جائے تو سارا جسم صحیح ہو جائے اور اگر وہ خراب ہو جائے تو سارا جسم خراب ہو جائے، یاد رکھو! وہ دل ہے۔

(۱۸۵۶۵) حَدَّثَنَا أَبُو نُعَيْمٍ حَدَّثَنَا زَكَرِيَّا قَالَ سَمِعْتُ عَامِرًا يَقُولُ سَمِعْتُ النُّعْمَانَ بْنَ بَشِيرٍ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَثَلُ الْمُؤْمِنِينَ فَذَكَرَ الْحَدِيثَ [راجع: ۱۸۵۶۳].

(۱۸۵۶۵) حدیث نمبر (۱۸۵۶۳) اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۱۸۵۶۶) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا مِسْعَرٌ عَنْ سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ عَنِ النُّعْمَانِ بْنِ بَشِيرٍ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُسَوِّي بَيْنَ الصُّفُوفِ كَمَا تُسَوَّى الْقِدَاحُ أَوْ الرِّمَاحُ

(۱۸۵۶۶) حضرت نعمان رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام صفوں کو اس طرح درست کرواتے تھے جیسے تیروں کو سیدھا کیا جاتا ہے۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۱۸۵۶۷) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ أَخْبَرَنَا أَبُو بِشْرٍ عَنْ حَبِيبِ بْنِ سَالِمٍ عَنِ النُّعْمَانِ بْنِ بَشِيرٍ قَالَ أَنَا أَعْلَمُ النَّاسِ أَوْ كَأَعْلَمِ النَّاسِ بِوَقْتِ صَلَاةِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِلْعِشَاءِ كَانَ يُصَلِّيهَا بَعْدَ سُقُوطِ الْقَمَرِ فِي اللَّيْلَةِ الثَّالِثَةِ مِنْ أَوَّلِ الشَّهْرِ [صححه الحاكم (۱/۲٦٤). قال الألبانی: صحیح (ابو داود: ٤١٩، الترمذی: ١٦٥ و١٦٦، النسائی: ١/٢٦٤). قال شعیب: صحیح وهذا اسناد اختلف فیه]. [انظر: ١٨٦٠٥].

(۱۸۵۶۷) حضرت نعمان رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام کی نمازِ عشاء کا وقت میں تمام لوگوں سے زیادہ جانتا ہوں، نبی علیہ السلام یہ نماز آغازِ مہینہ کی تیسری رات میں سقوطِ قمر کے بعد پڑھا کرتے تھے۔

(۱۸۵۶۸) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ أَخْبَرَنَا سَيَّارٌ وَأَخْبَرَنَا مُغِيرَةُ وَأَخْبَرَنَا دَاوُدُ عَنِ الشَّعْبِيِّ وَإِسْمَاعِيلُ بْنُ سَالِمٍ وَمُجَالِدٌ عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنِ النُّعْمَانِ بْنِ بَشِيرٍ قَالَ نَحَلَنِي أَبِي نُحْلًا قَالَ إِسْمَاعِيلُ بْنُ سَالِمٍ مِنْ بَيْنِ الْقَوْمِ نَحَلَهُ غُلَامًا قَالَ فَقَالَتْ لَهُ أُمِّي عَمْرَةُ بِنْتُ رَوَاحَةَ ائْتِ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَشْهِدْهُ قَالَ فَأَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَكَرَ ذَلِكَ لَهُ فَقَالَ إِنِّي نَحَلْتُ ابْنِي النُّعْمَانَ نُحْلًا وَإِنَّ عَمْرَةَ سَأَلَتْنِي أَنْ أُشْهِدَكَ عَلَى ذَلِكَ فَقَالَ أَلَكَ وَلَدٌ سِوَاهُ قَالَ قُلْتُ نَعَمْ قَالَ فَكُلَّهُمْ أَعْطَيْتَ مِثْلَ مَا أَعْطَيْتَ النُّعْمَانَ فَقَالَ لَا فَقَالَ بَعْضُ هَؤُلَاءِ الْمُحَدِّثِينَ هَذَا جَوْرٌ وَقَالَ بَعْضُهُمْ هَذَا تَلْجِئَةٌ فَأَشْهِدْ عَلَى هَذَا غَيْرِي وَقَالَ مُغِيرَةُ فِي حَدِيثِهِ أَلَيْسَ يَسُرُّكَ أَنْ يَكُونُوا لَكَ فِي الْبِرِّ وَاللُّطْفِ سَوَاءً قَالَ نَعَمْ قَالَ فَأَشْهِدْ عَلَى هَذَا غَيْرِي وَذَكَرَ مُجَالِدٌ فِي حَدِيثِهِ إِنَّ لَهُمْ عَلَيْكَ مِنَ الْحَقِّ أَنْ تَعْدِلَ بَيْنَهُمْ كَمَا أَنَّ لَكَ عَلَيْهِمْ مِنَ الْحَقِّ أَنْ يَبَرُّوكَ [راجع: ١٨٥٥٣].

(۱۸۵۶۸) حضرت نعمان رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ میری والدہ نے میرے والد سے مجھے کوئی چیز ہبہ کرنے کے لئے کہا، انہوں نے وہ چیز مجھے ہبہ کر دی، وہ کہنے لگیں کہ میں اس وقت تک مطمئن نہیں ہو سکتی جب تک تم نبی علیہ السلام کو اس پر گواہ نہیں بنا لیتے، میں اس وقت نو عمر تھا، میرے والد نے میرا ہاتھ پکڑا، اور نبی علیہ السلام کی خدمت میں حاضر ہو گئے، اور عرض کیا یا رسول اللہ! اس کی والدہ بنت رواحہ نے مجھ سے مطالبہ کیا کہ میں اس بچے کو کوئی چیز ہبہ کر دی، سو میں نے کر دی، وہ چاہتی ہے کہ میں آپ کو اس پر گواہ بناؤں، نبی علیہ السلام نے فرمایا بشیر! کیا اس کے علاوہ بھی تمہارا کوئی بیٹا ہے؟ انہوں نے کہا جی ہاں! نبی علیہ السلام نے ان سے فرمایا کیا تم نے اپنے سارے بیٹوں کو بھی اسی طرح دے دیا ہے، جیسے اسے دیا ہے؟ انہوں نے کہا نہیں، تو نبی علیہ السلام نے فرمایا مجھے اس پر گواہ نہ بناؤ، کیونکہ میں ظلم پر گواہ نہیں بن سکتا۔

(۱۸۵۶۹) حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ يُوسُفَ حَدَّثَنَا زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي زَائِدَةَ عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنِ النُّعْمَانِ بْنِ بَشِيرٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَثَلُ الْقَائِمِ عَلَى حُدُودِ اللَّهِ تَعَالَى وَالرَّاتِعِ فِيهَا وَالْمُدْهِنِ فِيهَا مَثَلُ قَوْمٍ اسْتَهَمُوا عَلَى سَفِينَةٍ فَأَصَابَ بَعْضُهُمْ أَعْلَاهَا وَأَصَابَ بَعْضُهُمْ أَسْفَلَهَا وَأَوْعَرَهَا وَإِذَا الَّذِينَ أَسْفَلَهَا إِذَا اسْتَقَوْا مِنَ الْمَاءِ مَرُّوا عَلَى أَصْحَابِهِمْ فَآذَوْهُمْ فَقَالُوا لَوْ أَنَّا خَرَقْنَا فِي نَصِيبِنَا خَرْقًا فَاسْتَقَيْنَا مِنْهُ وَلَمْ نَمُرَّ عَلَى

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

أَصْحَابِنَا فَنُؤْذِيهِمْ فَإِنْ تَرَكُوهُمْ وَمَا أَرَادُوا هَلَكُوا وَإِنْ أَخَذُوا عَلَى أَيْدِيهِمْ نَجَوْا جَمِيعًا [راجع: ١٨٥٥٠].

(۱۸۵۶۹) حضرت نعمان رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا حدود اللہ کو قائم کرنے والے اور اس میں مداہنت برتنے والوں کی مثال اس قوم کی سی ہے جو کسی سمندری سفر پر روانہ ہو، کچھ لوگ نچلے حصے میں بیٹھ جائیں اور کچھ لوگ اوپر کے حصے میں بیٹھ جائیں، نچلے حصے والے اوپر چڑھ کر جاتے ہوں، وہاں سے پانی لاتے ہوں جس میں سے تھوڑا بہت پانی اوپر والوں پر بھی گر جاتا ہو، جسے دیکھ کر اوپر والے کہیں کہ اب ہم تمہیں اوپر نہیں چڑھنے دیں گے، تم ہمیں تکلیف دیتے ہو، نیچے والے اس کا جواب دیں کہ ٹھیک ہے، پھر ہم کشتی کے نیچے سوراخ کر کے وہاں سے پانی حاصل کر لیں گے، اب اگر اوپر والے ان کا ہاتھ پکڑ لیں اور انہیں اس سے باز رکھیں تو سب ہی بچ جائیں گے ورنہ سب ہی غرق ہو جائیں گے۔

(۱۸۵۷۰) حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ يُوسُفَ قَالَ حَدَّثَنَا زَكَرِيَّا عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنِ النُّعْمَانِ بْنِ بَشِيرٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ مَثَلُ الْمُؤْمِنِينَ فِي تَوَادِّهِمْ وَتَعَاطُفِهِمْ وَتَرَاحُمِهِمْ مَثَلُ الْجَسَدِ إِذَا اشْتَكَى مِنْهُ عُضْوٌ تَدَاعَى سَائِرُ الْجَسَدِ بِالسَّهَرِ وَالْحُمَّى [راجع: ١٨٥٦٣].

(۱۸۵۷۰) حضرت نعمان رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے نبی علیہ السلام کو اپنے ان کانوں سے فرماتے ہوئے سنا ہے کہ مؤمن کی مثال باہمی محبت، ہمدردی اور شفقت میں جسم کی سی ہے، کہ اگر انسان کے ایک عضو کو تکلیف ہوتی ہے تو سارے جسم کو شب بیداری اور بخاری کا احساس ہوتا ہے۔

(۱۸۵۷۱) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنْ ضَمْرَةَ بْنِ سَعِيدٍ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَنَّ الضَّحَّاكَ بْنَ قَيْسٍ سَأَلَ النُّعْمَانَ بْنَ بَشِيرٍ بِمَ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقْرَأُ فِي الْجُمُعَةِ مَعَ سُورَةِ الْجُمُعَةِ قَالَ هَلْ أَتَاكَ حَدِيثُ الْغَاشِيَةِ [صححه مسلم (٨٧٨)، وابن خزيمة (١٨٤٥)]. [انظر: ١٨٦٢٩].

(۱۸۵۷۱) ضحاک بن قیس رحمہ اللہ کہتے ہیں کہ انہوں نے حضرت نعمان بن بشیر رضی اللہ عنہ سے پوچھا کہ نبی علیہ السلام نمازِ جمعہ میں سورۂ جمعہ کے علاوہ اور کون سی سورت پڑھتے تھے؟ انہوں نے فرمایا سورۂ غاشیہ۔

(۱۸۵۷۲) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ حَدَّثَنَا الزُّهْرِيُّ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ النُّعْمَانِ بْنِ بَشِيرٍ وَحُمَيْدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَوْفٍ أَخْبَرَاهُ أَنَّهُمَا سَمِعَا النُّعْمَانَ بْنَ بَشِيرٍ يَقُولُ نَحَلَنِي أَبِي غُلَامًا فَأَتَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِأُشْهِدَهُ فَقَالَ أَكُلَّ وَلَدِكَ قَدْ نَحَلْتَ قَالَ لَا قَالَ فَارْدُدْهُ [راجع: ١٨٥٤٨].

(۱۸۵۷۲) حضرت نعمان رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ان کے والد نے انہیں کوئی تحفہ دیا، پھر میرے والد نبی علیہ السلام کی خدمت میں حاضر ہوئے اور انہیں اس پر گواہ بننے کے لیے کہا نبی علیہ السلام نے ان سے فرمایا کیا تم نے اپنے سارے بیٹوں کو بھی دے دیا ہے، جیسے اسے دیا ہے؟ انہوں نے کہا نہیں، تو نبی علیہ السلام نے فرمایا اسے واپس لے لو۔

(۱۸۵۷۳) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ إِبْرَاهِيمَ يَعْنِي ابْنَ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْتَشِرِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ حَبِيبِ بْنِ سَالِمٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

النُّعْمَانِ بْنِ بَشِيرٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَرَأَ فِي الْعِيدَيْنِ بِسَبِّحِ اسْمَ رَبِّكَ الْأَعْلَى وَهَلْ أَتَاكَ حَدِيثُ الْغَاشِيَةِ وَإِنْ وَافَقَ يَوْمَ الْجُمُعَةِ قَرَأَهُمَا جَمِيعًا قَالَ أَبُو عَبْد الرَّحْمَنِ حَبِيبُ بْنُ سَالِمٍ سَمِعَهُ مِنَ النُّعْمَانِ وَكَانَ كَاتِبَهُ وَسُفْيَانُ يُخْطِئُ فِيهِ يَقُولُ حَبِيبُ بْنِ سَالِمٍ عَنْ أَبِيهِ وَهُوَ سَمِعَهُ مِنَ النُّعْمَانِ [انظر: ۱۸۵۹۹]. [صححه ابن خزيمة: (۱٤٦٣) واشار ابو حاتم والبخارى الى وهم فى اسناده قال الألبانى: صحيح (ابن ماجة: ۱۲۸۱)].

(۱۸۵۷۳) حضرت نعمان رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام عیدین میں سورۂ اعلیٰ اور سورۂ غاشیہ کی تلاوت فرماتے تھے، اور اگر عید جمعہ کے دن آ جاتی تو دونوں نمازوں (عید اور جمعہ) میں یہی دونوں سورتیں پڑھتے تھے۔

(۱۸۵۷٤) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَفِظْتُهُ مِنْ أَبِي فَرْوَةَ أَوَّلًا ثُمَّ مِنْ مُجَالِدٍ سَمِعَهُ مِنَ الشَّعْبِيِّ يَقُولُ سَمِعْتُ النُّعْمَانَ بْنَ بَشِيرٍ يَقُولُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَكُنْتُ إِذَا سَمِعْتُهُ يَقُولُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَصْغَيْتُ وَتَقَرَّبْتُ وَخَشِيتُ أَنْ لَا أَسْمَعَ أَحَدًا يَقُولُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ حَلَالٌ بَيِّنٌ وَحَرَامٌ بَيِّنٌ وَشُبُهَاتٌ بَيْنَ ذَلِكَ مَنْ تَرَكَ مَا اشْتَبَهَ عَلَيْهِ مِنَ الْإِثْمِ كَانَ لِمَا اسْتَبَانَ لَهُ أَتْرَكَ وَمَنْ اجْتَرَأَ عَلَى مَا شَكَّ فِيهِ أَوْشَكَ أَنْ يُوَاقِعَ الْحَرَامَ وَإِنَّ لِكُلِّ مَلِكٍ حِمًى وَإِنَّ حِمَى اللَّهِ فِي الْأَرْضِ مَعَاصِيهِ أَوْ قَالَ مَحَارِمُهُ [راجع: ۱۸۵۵۸].

(۱۸۵۷٤) حضرت نعمان بن بشیر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے اپنے ان کانوں سے نبی علیہ السلام کو فرماتے ہوئے سنا ہے کہ حلال بھی واضح ہے اور حرام بھی واضح ہے، ان دونوں کے درمیان جو کچھ ہے وہ متشابہات ہیں، جو شخص ان متشابہات کو چھوڑ دے گا وہ اپنے دین اور عزت کو بچا لے گا، اور جو اس کے قریب جائے گا وہ حرام میں مبتلا ہو جائے گا، اور ہر بادشاہ کی چراگاہ ہوتی ہے، اللہ کے محرمات اس کی چراگاہیں ہیں، اور جو شخص چراگاہ کے آس پاس اپنے جانوروں کو چراتا ہے، اندیشہ ہوتا ہے کہ وہ چراگاہ میں گھس جائے۔

(۱۸۵۷۵) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ حَدَّثَنَا مِسْعَرٌ عَنْ سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ عَنِ النُّعْمَانِ بْنِ بَشِيرٍ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُقِيمُ الصُّفُوفَ كَمَا تُقَامُ الرِّمَاحُ أَوْ الْقِدَاحُ [راجع: ۱۸۵٦٦].

(۱۸۵۷۵) حضرت نعمان رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام صفوں کو اس طرح درست کرواتے تھے جیسے تیروں کو سیدھا کیا جاتا ہے۔

(۱۸۵۷٦) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ ذَرٍّ عَنْ يُسَيْعٍ الْكِنْدِيِّ عَنِ النُّعْمَانِ بْنِ بَشِيرٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ الدُّعَاءَ هُوَ الْعِبَادَةُ ثُمَّ قَرَأَ وَقَالَ رَبُّكُمْ ادْعُونِي أَسْتَجِبْ لَكُمْ إِنَّ الَّذِينَ يَسْتَكْبِرُونَ عَنْ عِبَادَتِي سَيَدْخُلُونَ جَهَنَّمَ دَاخِرِينَ قَالَ أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ يُسَيْعٌ الْكِنْدِيُّ يُسَيْعُ بْنُ مَعْدَانَ [راجع: ۱۸۵٦٦]

(۱۸۵۷٦) حضرت نعمان رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا دعاء ہی اصل عبادت ہے، پھر نبی علیہ السلام نے یہ آیت

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

تلاوت فرمائی ''مجھ سے دعاء مانگو، میں تمہاری دعاء قبول کروں گا، جو لوگ میری عبادت سے تکبر برتتے ہیں.....''

(۱۸۵۷۷) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ شُعْبَةَ قَالَ حَدَّثَنِي إِبْرَاهِيمُ عَنْ حَبِيبِ بْنِ سَالِمٍ عَنِ النُّعْمَانِ بْنِ بَشِيرٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ كَانَ يَقْرَأُ فِي صَلَاةِ الْجُمُعَةِ بِسَبِّحِ اسْمَ رَبِّكَ الْأَعْلَى وَهَلْ أَتَاكَ حَدِيثُ الْغَاشِيَةِ فَرُبَّمَا اجْتَمَعَ الْعِيدُ وَالْجُمُعَةُ فَقَرَأَ بِهَاتَيْنِ السُّورَتَيْنِ [انظر: ۱۸۵۹۹، ۱۸۶۲۲، ۱۸۶۳۳].

(۱۸۵۷۷) حضرت نعمان رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام جمعہ میں سورۂ اعلیٰ اور سورۂ غاشیہ کی تلاوت فرماتے تھے، اور اگر عید جمعہ کے دن آجاتی تو دونوں نمازوں (عید اور جمعہ) میں یہی دونوں سورتیں پڑھتے تھے۔

(۱۸۵۷۸) حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ أَبِي عِيسَى مُوسَى الصَّغِيرِ قَالَ حَدَّثَنِي عَوْنُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ أَبِيهِ أَوْ عَنْ أَخِيهِ عَنِ النُّعْمَانِ بْنِ بَشِيرٍ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ الَّذِينَ يَذْكُرُونَ مِنْ جَلَالِ اللَّهِ وَتَسْبِيحِهِ وَتَحْمِيدِهِ وَتَهْلِيلِهِ تَتَعَطَّفُ حَوْلَ الْعَرْشِ لَهُنَّ دَوِيٌّ كَدَوِيِّ النَّحْلِ يُذَكِّرُونَ بِصَاحِبِهِنَّ أَفَلَا يُحِبُّ أَحَدُكُمْ أَنْ لَا يَزَالَ لَهُ عِنْدَ اللَّهِ شَيْءٌ يُذَكِّرُ بِهِ [راجع: ۱۸۵۵۲].

(۱۸۵۷۸) حضرت نعمان رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا جو لوگ اللہ کے جلال کی وجہ سے اس کی تسبیح و تحمید اور تکبیر و تہلیل کے ذریعے اس کا ذکر کرتے ہیں تو ان کے یہ کلمات تسبیح عرش کے گرد گھومتے رہتے ہیں اور مکھیوں جیسی بھنبھناہٹ ان سے نکلتی رہتی ہے، اور وہ ذاکر کا ذکر کرتے رہتے ہیں، کیا تم میں سے کوئی شخص اس بات کو پسند نہیں کرتا کہ ایک چیز مسلسل اللہ کے یہاں اس کا ذکر کرتی رہے۔

(۱۸۵۷۹) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ شُعْبَةَ حَدَّثَنِي عَمْرُو بْنُ مُرَّةَ قَالَ سَمِعْتُ سَالِمَ بْنَ أَبِي الْجَعْدِ قَالَ سَمِعْتُ النُّعْمَانَ بْنَ بَشِيرٍ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لَتُسَوُّنَّ صُفُوفَكُمْ أَوْ لَيُخَالِفَنَّ اللَّهُ بَيْنَ وُجُوهِكُمْ [صححه البخاری (۷۱۷)، ومسلم (۴۳۶)]. [انظر: ۱۸۶۳۱].

(۱۸۵۷۹) حضرت نعمان رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے نبی علیہ السلام کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ اپنی صفوں کو درست (سیدھا) رکھا کرو، ورنہ اللہ تمہارے درمیان اختلاف ڈال دے گا۔

(۱۸۵۸۰) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ شُعْبَةَ قَالَ حَدَّثَنِي أَبُو إِسْحَاقَ قَالَ سَمِعْتُ النُّعْمَانَ بْنَ بَشِيرٍ يَخْطُبُ وَهُوَ يَقُولُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِنَّ أَهْوَنَ أَهْلِ النَّارِ عَذَابًا يَوْمَ الْقِيَامَةِ رَجُلٌ يُجْعَلُ فِي أَخْمَصِ قَدَمَيْهِ نَعْلَانِ مِنْ نَارٍ يَغْلِي مِنْهُمَا دِمَاغُهُ [صححه البخاری (۶۵۶۲)، ومسلم (۲۱۳)، والحاکم (۴/۵۸۰)]. [انظر: ۱۸۶۰۳].

(۱۸۵۸۰) حضرت نعمان رضی اللہ عنہ نے ایک مرتبہ خطبہ دیتے ہوئے کہا کہ میں نے نبی علیہ السلام کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے قیامت کے دن سب سے ہلکا عذاب اس شخص کو ہوگا جس کے پاؤں میں آگ کے جوتے پہنائے جائیں گے اور ان سے اس کا دماغ کھول

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

رہا ہوگا۔

(۱۸۵۸۱) حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ ذَرٍّ عَنْ يُسَيْعٍ عَنِ النُّعْمَانِ بْنِ بَشِيرٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الدُّعَاءُ هُوَ الْعِبَادَةُ ثُمَّ قَرَأَ ادْعُونِي أَسْتَجِبْ لَكُمْ [غافر: ٦٠]. [راجع: ١٨٥٤٢].

(۱۸۵۸۱) حضرت نعمان رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا دعاء ہی اصل عبادت ہے، پھر نبی علیہ السلام نے یہ آیت تلاوت فرمائی ''مجھ سے دعاء مانگو، میں تمہاری دعاء قبول کروں گا''

(۱۸۵۸۲) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَاصِمٍ الْأَحْوَلِ عَنْ أَبِي قِلَابَةَ عَنِ النُّعْمَانِ بْنِ بَشِيرٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَّى فِي كُسُوفِ الشَّمْسِ نَحْوًا مِنْ صَلَاتِكُمْ يَرْكَعُ وَيَسْجُدُ [راجع: ١٨٥٥٥].

(۱۸۵۸۲) حضرت نعمان رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے سورج گرہن کے موقع پر اسی طرح نماز پڑھائی تھی، جیسے تم عام طور پر پڑھتے ہو اور اسی طرح رکوع سجدہ کیا تھا۔

(۱۸۵۸۳) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ خَيْثَمَةَ عَنِ النُّعْمَانِ بْنِ بَشِيرٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمُؤْمِنُونَ كَرَجُلٍ وَاحِدٍ إِنْ اشْتَكَى رَأْسُهُ اشْتَكَى كُلُّهُ وَإِنْ اشْتَكَى عَيْنُهُ اشْتَكَى كُلُّهُ [صححه مسلم (٢٥٨٦)]. [انظر: ١٨٦٢٥].

(۱۸۵۸۳) حضرت نعمان رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا مؤمن کی مثال جسم کی سی ہے، کہ اگر انسان کے سر کو تکلیف ہوتی ہے تو سارے جسم کو تکلیف کا احساس ہوتا ہے اور اگر آنکھ میں تکلیف ہو تب بھی سارے جسم کو تکلیف ہوتی ہے۔

(۱۸۵۸۴) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ إِسْرَائِيلَ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنِ الْعَيْزَارِ بْنِ حُرَيْثٍ عَنِ النُّعْمَانِ بْنِ بَشِيرٍ قَالَ جَاءَ أَبُو بَكْرٍ يَسْتَأْذِنُ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَسَمِعَ عَائِشَةَ وَهِيَ رَافِعَةٌ صَوْتَهَا عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَذِنَ لَهُ فَدَخَلَ فَقَالَ يَا ابْنَةَ أُمِّ رُومَانَ وَتَنَاوَلَهَا أَتَرْفَعِينَ صَوْتَكِ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فَحَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَيْنَهُ وَبَيْنَهَا قَالَ فَلَمَّا خَرَجَ أَبُو بَكْرٍ جَعَلَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لَهَا يَتَرَضَّاهَا أَلَا تَرَيْنَ أَنِّي قَدْ حُلْتُ بَيْنَ الرَّجُلِ وَبَيْنَكِ قَالَ ثُمَّ جَاءَ أَبُو بَكْرٍ فَاسْتَأْذَنَ عَلَيْهِ فَوَجَدَهُ يُضَاحِكُهَا قَالَ فَأَذِنَ لَهُ فَدَخَلَ فَقَالَ لَهُ أَبُو بَكْرٍ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَشْرِكَانِي فِي سِلْمِكُمَا كَمَا أَشْرَكْتُمَانِي فِي حَرْبِكُمَا [قال الألباني: ضعيف (ابو داود: ٤٩٩٩)]. [انظر: ١٨٦١١].

(۱۸۵۸۴) حضرت نعمان رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ حضرت صدیق اکبر رضی اللہ عنہ نبی علیہ السلام کی خدمت میں حاضر ہوئے اور اندر آنے کی اجازت طلب کرنے لگے، اسی دوران حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا کی اونچی ہوتی ہوئی آواز ان کے کانوں میں پہنچی، اجازت ملنے پر جب وہ اندر داخل ہوئے تو حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کو پکڑ لیا اور فرمایا اے بنت رومان! کیا تم نبی علیہ السلام کے

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

سامنے اپنی آواز بلند کرتی ہو؟ نبی علیہ السلام نے درمیان میں آ کر حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کو بچا لیا۔

جب حضرت صدیق اکبر رضی اللہ عنہ واپس چلے گئے تو نبی علیہ السلام حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کو چھیڑتے ہوئے فرمانے لگے دیکھا! میں نے تمہیں اس شخص سے کس طرح بچایا؟ تھوڑی دیر بعد حضرت صدیق اکبر رضی اللہ عنہ دوبارہ آئے اور اجازت لے کر اندر داخل ہوئے تو دیکھا کہ نبی علیہ السلام حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کو ہنسا رہے ہیں، حضرت صدیق اکبر رضی اللہ عنہ نے عرض کیا یا رسول اللہ! اپنی صلح میں مجھے بھی شامل کر لیجئے جیسے اپنی لڑائی میں شامل کیا تھا۔

(۱۸۵۸۵) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ جَابِرٍ عَنْ أَبِي عَازِبٍ عَنِ النُّعْمَانِ بْنِ بَشِيرٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِكُلِّ شَيْءٍ خَطَأٌ إِلَّا السَّيْفَ وَلِكُلِّ خَطَإٍ أَرْشٌ [انظر: ۱۸٦۱٤].

(۱۸۵۸۵) حضرت نعمان رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہر چیز کی ایک خطا ہوتی ہے سوائے تلوار کے اور ہر خطا کا تاوان ہوتا ہے۔

(۱۸۵۸٦) حَدَّثَنَا يَزِيدُ أَخْبَرَنَا شُعْبَةُ عَنْ أَبِي بِشْرٍ عَنْ بَشِيرِ بْنِ ثَابِتٍ عَنْ حَبِيبِ بْنِ سَالِمٍ عَنِ النُّعْمَانِ بْنِ بَشِيرٍ قَالَ إِنِّي لَأَعْلَمُ النَّاسِ أَوْ مِنْ أَعْلَمِ النَّاسِ بِوَقْتِ صَلَاةِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْعِشَاءَ كَانَ يُصَلِّيهَا مِقْدَارَ مَا يَغِيبُ الْقَمَرُ لَيْلَةَ ثَالِثَةٍ أَوْ رَابِعَةٍ [راجع: ۱۸۵٦۷].

(۱۸۵۸٦) حضرت نعمان رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام کی نماز عشاء کا وقت میں تمام لوگوں سے زیادہ جانتا ہوں، نبی علیہ السلام یہ نماز آغاز مہینہ کی تیسری رات میں سقوط قمر کے بعد پڑھا کرتے تھے۔

(۱۸۵۸۷) حَدَّثَنَا يَزِيدُ أَخْبَرَنَا سَعِيدُ بْنُ أَبِي عَرُوبَةَ وَأَبُو الْعَلَاءِ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ حَبِيبِ بْنِ سَالِمٍ قَالَ رُفِعَ إِلَى النُّعْمَانِ بْنِ بَشِيرٍ رَجُلٌ أَحَلَّتْ لَهُ امْرَأَتُهُ جَارِيَتَهَا فَقَالَ لَأَقْضِيَنَّ فِيهَا بِقَضِيَّةِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَئِنْ كَانَتْ أَحَلَّتْهَا لَهُ لَأَجْلِدَنَّهُ مِائَةَ جَلْدَةٍ وَإِنْ لَمْ تَكُنْ أَحَلَّتْهَا لَهُ لَأَرْجُمَنَّهُ قَالَ فَوَجَدَهَا قَدْ أَحَلَّتْهَا لَهُ فَجَلَدَهُ مِائَةً [قال البخاري: انا اتقي هذا الحديث وقال الترمذي: في اسناده اضطراب وقال الألباني: ضعيف (ابو داود: ٤٤٥٨، ابن ماجة: ٢٥٥١، الترمذي: ١٤٥١ و١٤٥٢، النسائي: ٦/١٢٣ و١٢٤)]. [انظر: ١٨٥٩٥، ١٨٦١٥، ١٨٦١٧، ١٨٦٣٥، ١٨٦٣٦، ١٨٦٣٧].

(۱۸۵۸۷) حبیب بن سالم رحمہ اللہ کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ حضرت نعمان رضی اللہ عنہ کے پاس ایک آدمی کو لایا گیا جس کی بیوی نے اپنی باندی سے فائدہ اٹھانا اپنے شوہر کے لئے حلال کر دیا تھا، انہوں نے فرمایا کہ میں اس کے متعلق نبی علیہ السلام والا فیصلہ ہی کروں گا، اگر اس کی بیوی نے اسے اپنی باندی سے فائدہ اٹھانے کی اجازت دی ہوگی تو میں اسے سو کوڑے لگاؤں گا اور اگر اجازت نہ دی ہو تو میں اسے رجم کر دوں گا، معلوم ہوا کہ اس کی بیوی نے اجازت دے رکھی تھی اس لئے انہوں نے اسے سو کوڑے لگائے۔

(۱۸۵۸۸) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ قَالَ سَمِعْتُ النُّعْمَانَ بْنَ بَشِيرٍ يَخْطُبُ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

يَقُولُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَخْطُبُ يَقُولُ أَنْذَرْتُكُمْ النَّارَ أَنْذَرْتُكُمْ النَّارَ أَنْذَرْتُكُمْ النَّارَ حَتَّى لَوْ أَنَّ رَجُلًا كَانَ بِالسُّوقِ لَسَمِعَهُ مِنْ مَقَامِي هَذَا قَالَ حَتَّى وَقَعَتْ خَمِيصَةٌ كَانَتْ عَلَى عَاتِقِهِ عِنْدَ رِجْلَيْهِ [راجع: ۱۸۵۵۰].

(۱۸۵۸۸) سماک رحمۃ اللہ علیہ کہتے ہیں کہ میں نے حضرت نعمان رضی اللہ عنہ کو ایک چادر اوڑھے ہوئے خطاب کے دوران یہ کہتے ہوئے سنا کہ میں نے نبی علیہ السلام کو خطبہ دیتے ہوئے سنا کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم فرما رہے تھے میں نے تمہیں جہنم سے ڈرا دیا ہے، اگر کوئی شخص اتنی اتنی مسافت پر ہوتا تب بھی نبی علیہ السلام کی آواز کو سن لیتا حتیٰ کہ ان کندھے پر پڑی ہوئی چادر پاؤں پر آ گری۔

(۱۸۵۸۹) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا إِسْرَائِيلُ عَنْ سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ أَنَّهُ سَمِعَ النُّعْمَانَ بْنَ بَشِيرٍ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْذَرْتُكُمْ النَّارَ أَنْذَرْتُكُمْ النَّارَ حَتَّى لَوْ كَانَ رَجُلٌ كَانَ فِي أَقْصَى السُّوقِ سَمِعَهُ وَسَمِعَ أَهْلُ السُّوقِ صَوْتَهُ وَهُوَ عَلَى الْمِنْبَرِ [مکرر ما قبله].

(۱۸۵۸۹) سماک رحمۃ اللہ علیہ کہتے ہیں کہ میں نے حضرت نعمان رضی اللہ عنہ کو ایک چادر اوڑھے ہوئے خطاب کے دوران یہ کہتے ہوئے سنا کہ میں نے نبی علیہ السلام کو خطبہ دیتے ہوئے سنا کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم فرما رہے تھے میں نے تمہیں جہنم سے ڈرا دیا ہے، اگر کوئی شخص اتنی اتنی مسافت پر ہوتا تب بھی نبی علیہ السلام کی آواز کو سن لیتا۔

(۱۸۵۹۰) حَدَّثَنَا حُسَيْنُ بْنُ عَلِيٍّ عَنْ زَائِدَةَ عَنْ سِمَاكٍ عَنِ النُّعْمَانِ بْنِ بَشِيرٍ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُسَوِّينَا فِي الصُّفُوفِ حَتَّى كَأَنَّمَا يُحَاذِي بِنَا الْقِدَاحَ فَلَمَّا أَرَادَ أَنْ يُكَبِّرَ رَأَى رَجُلًا شَاخِصًا صَدْرُهُ فَقَالَ لَتُسَوُّنَّ صُفُوفَكُمْ أَوْ لَيُخَالِفَنَّ اللَّهُ بَيْنَ وُجُوهِكُمْ [صححه مسلم (۴۳۶)]. [انظر: ۱۸۶۱۸، ۱۸۶۲۶، ۱۸۶۳۲].

(۱۸۵۹۰) حضرت نعمان رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام صفوں کو اس طرح درست کرواتے تھے جیسے ہماری صفوں سے تیروں کو سیدھا کر رہے ہوں، ایک مرتبہ نبی علیہ السلام نے جب تکبیر کہنے کا ارادہ کیا تو دیکھا کہ ایک آدمی کا سینہ باہر نکلا ہوا ہے، نبی علیہ السلام نے فرمایا اپنی صفوں کو درست (سیدھا) رکھا کرو، ورنہ اللہ تمہارے درمیان اختلاف ڈال دے گا۔

(۱۸۵۹۱) حَدَّثَنَا حُسَيْنُ بْنُ عَلِيٍّ عَنْ زَائِدَةَ عَنْ سِمَاكٍ عَنِ النُّعْمَانِ بْنِ بَشِيرٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَثَلُ الْمُجَاهِدِ فِي سَبِيلِ اللَّهِ كَمَثَلِ الصَّائِمِ نَهَارَهُ وَالْقَائِمِ لَيْلَهُ حَتَّى يَرْجِعَ مَتَى يَرْجِعُ

(۱۸۵۹۱) حضرت نعمان رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا راہ خدا میں جہاد کرنے والے کی مثال ''جب تک وہ واپس نہ آ جائے، خواہ جب بھی واپس آئے'' اس شخص کی طرح ہے جو صائم النہار اور قائم اللیل ہو۔

(۱۸۵۹۲) حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ الْحُبَابِ حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ بْنُ صَالِحٍ حَدَّثَنِي نُعَيْمُ بْنُ زِيَادٍ أَبُو طَلْحَةَ الْأَنْمَارِيُّ أَنَّهُ سَمِعَ النُّعْمَانَ بْنَ بَشِيرٍ يَقُولُ عَلَى مِنْبَرِ حِمْصَ قُمْنَا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَيْلَةَ ثَلَاثٍ وَعِشْرِينَ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

فِي شَهْرِ رَمَضَانَ إِلَى ثُلُثِ اللَّيْلِ الْأَوَّلِ ثُمَّ قُمْنَا مَعَهُ لَيْلَةَ خَمْسٍ وَعِشْرِينَ إِلَى نِصْفِ اللَّيْلِ ثُمَّ قَامَ بِنَا لَيْلَةَ سَبْعٍ وَعِشْرِينَ حَتَّى ظَنَنَّا أَنْ لَا نُدْرِكَ الْفَلَاحَ قَالَ وَكُنَّا نَدْعُو السُّحُورَ الْفَلَاحَ فَأَمَّا نَحْنُ فَنَقُولُ لَيْلَةُ السَّابِعَةِ لَيْلَةُ سَبْعٍ وَعِشْرِينَ وَأَنْتُمْ تَقُولُونَ لَيْلَةُ ثَلَاثٍ وَعِشْرِينَ السَّابِعَةُ فَمَنْ أَصْوَبُ نَحْنُ أَوْ أَنْتُمْ [صححه ابن خزيمة: (٢٢٠٤)، والحاكم (١/ ٤٤٠). قال الألباني: صحيح (النسائي: ٣/ ٢٠٣)].

(۱۸۵۹۲) حضرت نعمان رضی اللہ عنہ ایک مرتبہ حمص کے منبر سے فرما رہے تھے کہ ہم لوگ نبی علیہ السلام کے ساتھ ماہ رمضان کی ۲۳ ویں شب کو رات کی پہلی تہائی تک قیام میں مصروف رہے، پھر ۲۵ ویں شب کو نصف رات تک ہم نے قیام کیا، پھر ۲۷ ویں شب کو نبی علیہ السلام نے ہمیں اتنا طویل قیام کرایا کہ ہمیں خطرہ ہو گیا کہ کہیں سحری کا وقت نہ نکل جائے، اس لئے ہم تو کہتے تھے کہ عشرۂ اخیرہ کی ساتویں رات ۲۷ ویں شب بنتی ہے اور تم لوگ کہتے ہو کہ ۲۳ ویں شب ساتویں رات بنتی ہے، اب تم ہی بتاؤ کہ کون صحیح ہے، تم یا ہم؟

(۱۸۵۹۳) حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ الْحُبَابِ حَدَّثَنَا حُسَيْنُ بْنُ وَاقِدٍ حَدَّثَنِي سِمَاكُ بْنُ حَرْبٍ عَنِ النُّعْمَانِ بْنِ بَشِيرٍ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَنْ مَنَحَ مَنِيحَةً وَرِقًا أَوْ ذَهَبًا أَوْ سَقَى لَبَنًا أَوْ أَهْدَى زِقَاقًا فَهُوَ كَعَدْلِ رَقَبَةٍ

(۱۸۵۹۳) حضرت نعمان رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے نبی علیہ السلام کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے جو شخص کسی کو کوئی ہدیہ مثلاً چاندی سونا دے، یا کسی کو دودھ پلا دے یا کسی کو مشکیزہ دے دے تو یہ ایسے ہے جیسے ایک غلام کو آزاد کرنا۔

(۱۸۵۹۴) حَدَّثَنَا أَبُو النَّضْرِ حَدَّثَنَا الْمُبَارَكُ عَنِ الْحَسَنِ عَنِ النُّعْمَانِ بْنِ بَشِيرٍ قَالَ صَحِبْنَا النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَسَمِعْنَاهُ يَقُولُ إِنَّ بَيْنَ يَدَيِ السَّاعَةِ فِتَنًا كَأَنَّهَا قِطَعُ اللَّيْلِ الْمُظْلِمِ يُصْبِحُ الرَّجُلُ فِيهَا مُؤْمِنًا ثُمَّ يُمْسِي كَافِرًا وَيُمْسِي مُؤْمِنًا ثُمَّ يُصْبِحُ كَافِرًا يَبِيعُ أَقْوَامٌ خَلَاقَهُمْ بِعَرَضٍ مِنَ الدُّنْيَا يَسِيرٍ أَوْ بِعَرَضِ الدُّنْيَا قَالَ الْحَسَنُ وَاللَّهِ لَقَدْ رَأَيْنَاهُمْ صُوَرًا وَلَا عُقُولَ أَجْسَامًا وَلَا أَحْلَامَ فَرَاشَ نَارٍ وَذِبَّانَ طَمَعٍ يَغْدُونَ بِدِرْهَمَيْنِ وَيَرُوحُونَ بِدِرْهَمَيْنِ يَبِيعُ أَحَدُهُمْ دِينَهُ بِثَمَنِ الْعَنْزِ [انظر: ١٨٦٣٠].

(۱۸۵۹۴) حضرت نعمان رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ہم نے نبی علیہ السلام کی ہم نشینی کا شرف حاصل کیا ہے اور نبی علیہ السلام کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ قیامت سے پہلے فتنے اس طرح رونما ہوں گے جیسے تاریک رات کے حصے ہوتے ہیں، اس زمانے میں ایک آدمی صبح کو مسلمان اور شام کو کافر ہو گا یا شام کو مسلمان اور صبح کو کافر ہو گا، اور لوگ اپنے دین و اخلاق کو دنیا کے ذرا سے مال و متاع کے عوض بیچ دیں گے۔

حسن کہتے ہیں بخدا! ہم ان لوگوں کو دیکھ رہے ہیں، ان کی شکلیں تو ہیں لیکن عقل نام کو نہیں، جسم تو ہیں لیکن دانائی کا نام نہیں یہ آگ کے پروانے اور حرص و ہوا کی مکھیاں ہیں جو صبح و شام دو دو درہم لے کر خوش ہو جاتے ہیں اور ایک بکری کی قیمت

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

کے عوض اپنا دین فروخت کرنے کے لئے تیار ہو جاتے ہیں۔

(۱۸۵۹۵) حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَاصِمٍ عَنْ خَالِدٍ الْحَذَّاءِ عَنْ حَبِيبِ بْنِ سَالِمٍ عَنِ النُّعْمَانِ بْنِ بَشِيرٍ قَالَ جَاءَتْ امْرَأَةٌ إِلَى النُّعْمَانِ بْنِ بَشِيرٍ فَقَالَتْ إِنَّ زَوْجَهَا وَقَعَ عَلَى جَارِيَتِهَا فَقَالَ سَأَقْضِي فِي ذَلِكَ بِقَضَاءِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنْ كُنْتِ أَحْلَلْتِيهَا لَهُ ضَرَبْتُهُ مِائَةَ سَوْطٍ وَإِنْ لَمْ تَكُونِي أَحْلَلْتِيهَا لَهُ رَجَمْتُهُ [راجع:۱۸۵۸۷].

(۱۸۵۹۵) حبیب بن سالم رحمہ اللہ کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ حضرت نعمان رضی اللہ عنہ کے پاس ایک آدمی کو لایا گیا جس کی بیوی نے اپنی باندی سے فائدہ اٹھانا اپنے شوہر کے لئے حلال کر دیا تھا، انہوں نے فرمایا کہ میں اس کے متعلق نبی علیہ السلام والا فیصلہ ہی کروں گا، اگر اس کی بیوی نے اسے اپنی باندی سے فائدہ اٹھانے کی اجازت دی ہوگی تو میں اسے سو کوڑے لگاؤں گا اور اگر اجازت نہ دی ہو تو میں اسے رجم کر دوں گا، (معلوم ہوا کہ اس کی بیوی نے اجازت دے رکھی تھی اس لئے انہوں نے اسے سو کوڑے لگائے)۔

(۱۸۵۹٦) حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ دَاوُدَ الطَّيَالِسِيُّ حَدَّثَنِي دَاوُدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْوَاسِطِيُّ حَدَّثَنِي حَبِيبُ بْنُ سَالِمٍ عَنِ النُّعْمَانِ بْنِ بَشِيرٍ قَالَ كُنَّا قُعُودًا فِي الْمَسْجِدِ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَكَانَ بَشِيرٌ رَجُلًا يَكُفُّ حَدِيثَهُ فَجَاءَ أَبُو ثَعْلَبَةَ الْخُشَنِيُّ فَقَالَ يَا بَشِيرُ بْنَ سَعْدٍ أَتَحْفَظُ حَدِيثَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الْأُمَرَاءِ فَقَالَ حُذَيْفَةُ أَنَا أَحْفَظُ خُطْبَتَهُ فَجَلَسَ أَبُو ثَعْلَبَةَ فَقَالَ حُذَيْفَةُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَكُونُ النُّبُوَّةُ فِيكُمْ مَا شَاءَ اللَّهُ أَنْ تَكُونَ ثُمَّ يَرْفَعُهَا إِذَا شَاءَ أَنْ يَرْفَعَهَا ثُمَّ تَكُونُ خِلَافَةٌ عَلَى مِنْهَاجِ النُّبُوَّةِ فَتَكُونُ مَا شَاءَ اللَّهُ أَنْ تَكُونَ ثُمَّ يَرْفَعُهَا إِذَا شَاءَ اللَّهُ أَنْ يَرْفَعَهَا ثُمَّ تَكُونُ مُلْكًا عَاضًّا فَيَكُونُ مَا شَاءَ اللَّهُ أَنْ يَكُونَ ثُمَّ يَرْفَعُهَا إِذَا شَاءَ أَنْ يَرْفَعَهَا ثُمَّ تَكُونُ مُلْكًا جَبْرِيَّةً فَتَكُونُ مَا شَاءَ اللَّهُ أَنْ تَكُونَ ثُمَّ يَرْفَعُهَا إِذَا شَاءَ أَنْ يَرْفَعَهَا ثُمَّ تَكُونُ خِلَافَةٌ عَلَى مِنْهَاجِ النُّبُوَّةِ ثُمَّ سَكَتَ قَالَ حَبِيبٌ فَلَمَّا قَامَ عُمَرُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ وَكَانَ يَزِيدُ بْنُ النُّعْمَانِ بْنِ بَشِيرٍ فِي صَحَابَتِهِ فَكَتَبْتُ إِلَيْهِ بِهَذَا الْحَدِيثِ أُذَكِّرُهُ إِيَّاهُ فَقُلْتُ لَهُ إِنِّي أَرْجُو أَنْ يَكُونَ أَمِيرُ الْمُؤْمِنِينَ يَعْنِي عُمَرَ بَعْدَ الْمُلْكِ الْعَاضِّ وَالْجَبْرِيَّةِ فَأُدْخِلَ كِتَابِي عَلَى عُمَرَ بْنِ عَبْدِ الْعَزِيزِ فَسُرَّ بِهِ وَأَعْجَبَهُ

(۱۸۵۹٦) حضرت نعمان رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ ہم لوگ مسجد میں بیٹھے ہوئے تھے، بشیر اپنی احادیث روک کر رکھتے تھے، ہماری مجلس میں ابو ثعلبہ خشنی رضی اللہ عنہ آئے اور کہنے لگے کہ اے بشیر بن سعد! کیا امراء کے حوالے سے آپ کو نبی علیہ السلام کی حدیث یاد ہے؟ حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ فرمانے لگے کہ مجھے نبی علیہ السلام کا خطبہ یاد ہے، حضرت ابو ثعلبہ رضی اللہ عنہ بیٹھ گئے اور حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ کہنے لگے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جب تک اللہ کو منظور ہوگا، تمہارے درمیان نبوت موجود رہے گی، پھر اللہ اسے اٹھانا چاہے گا تو اٹھا لے گا، پھر طریقۂ نبوت پر گامزن خلافت ہوگی اور وہ اس وقت تک رہے گی جب تک اللہ کو منظور ہوگا، پھر جب اللہ اسے اٹھانا چاہے گا تو اٹھا لے گا، پھر کاٹ کھانے والی حکومت ہوگی، اور وہ بھی اس وقت تک رہے گی جب تک اللہ کو منظور ہو

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

گا، پھر جب اللہ چاہے گا اسے بھی اٹھالے گا، اس کے بعد ظلم کی حکومت ہوگی اور وہ بھی اس وقت تک رہے گی جب تک منظورِ خدا ہوگا، پھر جب اللہ چاہے گا وا سے بھی اٹھالے گا، پھر طریقہ نبوت پر گامزن خلافت آجائے گی پھر نبی علیہ السلام خاموش ہو گئے۔

راوئ حدیث حبیب کہتے ہیں کہ جب حضرت عمر بن عبدالعزیز خلیفہ مقرر ہوئے تو یزید بن نعمان رضی اللہ عنہ ان کے مشیر بنے، میں نے یزید بن نعمان کو یاد دہانی کرانے کے لئے خط میں یہ حدیث لکھ کر بھیجی اور آخر میں لکھا کہ مجھے امید ہے کہ امیر المؤمنین کی حکومت کاٹ کھانے والی اور ظلم کی حکومت کے بعد آئی ہے، یزید بن نعمان نے میرا یہ خط امیر المؤمنین کی خدمت میں پیش کیا جسے پڑھ کر وہ بہت مسرور اور خوش ہوئے۔

(۱۸۵۹۷) حَدَّثَنَا يُونُسُ حَدَّثَنَا لَيْثٌ عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي حَبِيبٍ عَنْ خَالِدِ بْنِ كَثِيرٍ الْهَمْدَانِيِّ أَنَّهُ حَدَّثَهُ أَنَّ السَّرِيَّ بْنَ إِسْمَاعِيلَ الْكُوفِيَّ حَدَّثَهُ أَنَّ الشَّعْبِيَّ حَدَّثَهُ أَنَّهُ سَمِعَ النُّعْمَانَ بْنَ بَشِيرٍ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ مِنْ الْحِنْطَةِ خَمْرًا وَمِنْ الشَّعِيرِ خَمْرًا وَمِنْ الزَّبِيبِ خَمْرًا وَمِنْ التَّمْرِ خَمْرًا وَمِنْ الْعَسَلِ خَمْرًا وَأَنَا أَنْهَى عَنْ كُلِّ مُسْكِرٍ [قال الترمذی: غریب. وقال الألبانی: صحیح (ابو داود: ٣٦٧٦ و٣٦٧٧، ابن ماجة: ٣٣٧٩، الترمذی: ١٨٧٢ و١٨٧٣)]. [راجع: ١٨٥٤٠].

(۱۸۵۹۷) حضرت نعمان رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا شراب کشمش کی بھی بنتی ہے، کھجور کی بھی، گندم کی بھی، جو کی بھی اور شہد کی بھی ہوتی ہے اور میں ہر نشہ آور چیز سے منع کرتا ہوں۔

(۱۸۵۹۸) حَدَّثَنَا حَسَنٌ وَبَهْزٌ الْمَعْنَى قَالَا حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ عَنِ النُّعْمَانِ بْنِ بَشِيرٍ قَالَ أَظُنُّهُ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ سَافَرَ رَجُلٌ بِأَرْضٍ تَنُوفَةٍ قَالَ حَسَنٌ فِي حَدِيثِهِ يَعْنِي فَلَاةً فَقَالَ تَحْتَ شَجَرَةٍ وَمَعَهُ رَاحِلَتُهُ وَعَلَيْهَا سِقَاؤُهُ وَطَعَامُهُ فَاسْتَيْقَظَ فَلَمْ يَرَهَا فَعَلَا شَرَفًا فَلَمْ يَرَهَا ثُمَّ عَلَا شَرَفًا فَلَمْ يَرَهَا ثُمَّ الْتَفَتَ فَإِذَا هُوَ بِهَا تَجُرُّ خِطَامَهَا فَمَا هُوَ بِأَشَدَّ بِهَا فَرَحًا مِنْ اللَّهِ بِتَوْبَةِ عَبْدِهِ إِذَا تَابَ قَالَ بَهْزٌ عَبْدِهِ إِذَا تَابَ إِلَيْهِ قَالَ بَهْزٌ قَالَ حَمَّادٌ أَظُنُّهُ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ [اخرجه الدارمی (٢٧٣١) والطيالسی (٧٩٤). قال شعيب: صحيح لغيره. وهذا اسناد اختلف فی رفعه ووقفه]. [انظر: ١٨٦١٣].

(۱۸۵۹۸) حضرت نعمان رضی اللہ عنہ سے غالباً مرفوعاً مروی ہے کہ ایک آدمی کسی جنگل کے راستے سفر پر روانہ ہوا راستے میں وہ ایک درخت کے نیچے قیلولہ کرے، اس کے ساتھ اس کی سواری بھی ہو جس پر کھانے پینے کا سامان رکھا ہوا ہو، وہ آدمی جب سو کر اٹھے تو اسے اپنی سواری نظر نہ آئے، وہ ایک بلند ٹیلے پر چڑھ کر دیکھے لیکن سواری نظر نہ آئے، پھر دوسرے ٹیلے پر چڑھے لیکن سواری نظر نہ آئے، پھر پیچھے مڑ کر دیکھے تو اچانک اسے اپنی سواری نظر آجائے جو اپنی لگام گھسیٹتی چلی جارہی ہو، تو وہ کتنا خوش ہوگا، لیکن اس کی یہ خوشی اللہ کی اس خوشی سے زیادہ نہیں ہوتی جب بندہ اللہ کے سامنے توبہ کرتا ہے اور اللہ خوش ہوتا ہے۔

(۱۸۵۹۹) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْتَشِرِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ حَبِيبِ بْنِ سَالِمٍ عَنِ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

النُّعْمَانِ بْنِ بَشِيرٍ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقْرَأُ فِي الْعِيدَيْنِ وَالْجُمُعَةِ بِسَبِّحِ اسْمَ رَبِّكَ الْأَعْلَى وَهَلْ أَتَاكَ حَدِيثُ الْغَاشِيَةِ وَرُبَّمَا اجْتَمَعَا فِي يَوْمٍ وَاحِدٍ فَقَرَأَ بِهِمَا وَقَدْ قَالَ أَبُو عَوَانَةَ وَرُبَّمَا اجْتَمَعَ عِيدَانِ فِي يَوْمٍ [صححه مسلم (۸۷۸)، وابن خزيمة: (۱٤٦۳) وابن حبان (۲۸۲۱)]. [راجع: ۱۸۵۷۷].

(۱۸۵۹۹) حضرت نعمان ڈاٹٹؤ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام عیدین اور جمعہ میں سورۂ اعلیٰ اور سورۂ غاشیہ کی تلاوت فرماتے تھے، اور اگر عید جمعہ کے دن آ جاتی تو دونوں نمازوں (عید اور جمعہ) میں یہی دونوں سورتیں پڑھتے تھے۔

(۱۸٦۰۰) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ حَدَّثَنَا مُجَالِدٌ قَالَ سَمِعْتُ الشَّعْبِيَّ قَالَ سَمِعْتُ النُّعْمَانَ بْنَ بَشِيرٍ يَقُولُ وَكَانَ أَمِيرًا عَلَى الْكُوفَةِ نَحَلَنِي أَبِي غُلَامًا فَأَتَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِأُشْهِدَهُ فَقَالَ أَكُلَّ وَلَدِكَ نَحَلْتَ قَالَ لَا قَالَ فَإِنِّي لَا أَشْهَدُ عَلَى جَوْرٍ [راجع: ۱۸۵۵۳].

(۱۸٦۰۰) حضرت نعمان ڈاٹٹؤ سے مروی ہے کہ ان کے والد نے انہیں کوئی تحفہ دیا، پھر میرے والد نبی علیہ السلام کی خدمت میں حاضر ہوئے اور انہیں اس پر گواہ بننے کے لیے کہا نبی علیہ السلام نے ان سے فرمایا کیا تم نے اپنے سارے بیٹوں کو بھی دے دیا ہے، جیسے اسے دیا ہے؟ انہوں نے کہا نہیں، تو نبی علیہ السلام نے فرمایا میں ظلم پر گواہ نہیں بن سکتا۔

(۱۸٦۰۱) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ حَدَّثَنَا مُجَالِدٌ قَالَ سَمِعْتُ الشَّعْبِيَّ قَالَ سَمِعْتُ النُّعْمَانَ بْنَ بَشِيرٍ يَقُولُ وَكَانَ أَمِيرًا عَلَى الْكُوفَةِ نَحَلَنِي أَبِي غُلَامًا فَأَتَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِأُشْهِدَهُ فَقَالَ أَكُلَّ وَلَدِكَ نَحَلْتَ قَالَ لَا قَالَ فَإِنِّي لَا أَشْهَدُ عَلَى جَوْرٍ [راجع: ۱۸۵۵۱].

(۱۸٦۰۱) حضرت نعمان ڈاٹٹؤ سے مروی ہے کہ ان کے والد نے انہیں کوئی تحفہ دیا، پھر میرے والد نبی علیہ السلام کی خدمت میں حاضر ہوئے اور انہیں اس پر گواہ بننے کے لیے کہا نبی علیہ السلام نے ان سے فرمایا کیا تم نے اپنے سارے بیٹوں کو بھی دے دیا ہے، جیسے اسے دیا ہے؟ انہوں نے کہا نہیں، تو نبی علیہ السلام نے فرمایا میں ظلم پر گواہ نہیں بن سکتا۔

(۱۸٦۰۲) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ مُجَالِدٍ حَدَّثَنَا الشَّعْبِيُّ سَمِعَهُ مِنَ النُّعْمَانِ بْنِ بَشِيرٍ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَكُنْتُ إِذَا سَمِعْتُهُ يَقُولُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ظَنَنْتُ أَنْ لَا أَسْمَعَ أَحَدًا عَلَى الْمِنْبَرِ يَقُولُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِنَّ فِي الْإِنْسَانِ مُضْغَةً إِذَا سَلِمَتْ وَصَحَّتْ سَلِمَ سَائِرُ الْجَسَدِ وَصَحَّ وَإِذَا سَقِمَتْ سَقِمَ سَائِرُ الْجَسَدِ وَفَسَدَ أَلَا وَهِيَ الْقَلْبُ [راجع: ۱۸۵۵۸]

(۱۸٦۰۲) حضرت نعمان ڈاٹٹؤ سے مروی ہے کہ میں نے نبی علیہ السلام کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ انسان کے جسم میں گوشت کا ایک لوتھڑا ہے جو اگر تندرست اور صحیح سالم ہو تو سارا جسم تندرست اور صحیح سالم رہتا ہے اور اگر وہ بیمار ہو جائے تو سارا جسم بیمار ہو جاتا ہے، یاد رکھو! وہ دل ہے۔

(۱۸٦۰۳) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ أَخْبَرَنَا شُعْبَةُ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا إِسْحَاقَ يَقُولُ سَمِعْتُ النُّعْمَانَ بْنَ بَشِيرٍ وَهُوَ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

يَخْطُبُ يَقُولُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِنَّ أَهْوَنَ أَهْلِ النَّارِ عَذَابًا يَوْمَ الْقِيَامَةِ لَرَجُلٌ يُوضَعُ فِي أَخْمَصِ قَدَمَيْهِ جَمْرَتَانِ يَغْلِي مِنْهُمَا دِمَاغُهُ [راجع: ۱۸۵۸۰].

(۱۸۶۰۳) حضرت نعمان رضی اللہ عنہ نے ایک مرتبہ خطبہ دیتے ہوئے کہا کہ میں نے نبی علیہ السلام کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے قیامت کے دن سب سے ہلکا عذاب اس شخص کو ہوگا جس کے پاؤں میں آگ کے جوتے پہنائے جائیں گے اور ان سے اس کا دماغ کھول رہا ہوگا۔

(۱۸۶۰٤) حَدَّثَنَا رَوْحٌ وَعَفَّانُ قَالَا حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنِ الْأَشْعَثِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْجَرْمِيِّ عَنْ أَبِي قِلَابَةَ عَنْ أَبِي الْأَشْعَثِ الصَّنْعَانِيِّ عَنِ النُّعْمَانِ بْنِ بَشِيرٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ اللَّهَ كَتَبَ كِتَابًا قَبْلَ أَنْ يَخْلُقَ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضَ بِأَلْفَيْ عَامٍ فَأَنْزَلَ مِنْهُ آيَتَيْنِ فَخَتَمَ بِهِمَا سُورَةَ الْبَقَرَةِ وَلَا يُقْرَآنِ فِي دَارٍ ثَلَاثَ لَيَالٍ فَيَقْرَبُهَا الشَّيْطَانُ قَالَ عَفَّانُ فَلَا تَقْرَبَنَّ [صححه ابن حبان (۷۸۲)، والحاكم (۵۶۲/۱). وقال الترمذي: حسن غريب وقال الألباني: صحيح (الترمذي: ۲۸۸۲م). قال شعيب: اسناده حسن].

(۱۸۶۰۴) حضرت نعمان رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا اللہ تعالیٰ نے زمین و آسمان کی تخلیق سے دو ہزار سال قبل کتاب لکھ دی تھی اور اس میں سے دو آیتیں نازل کر کے ان سے سورۂ بقرہ کا اختتام فرمادیا، لہٰذا جس گھر میں تین راتوں تک سورۂ بقرہ کی آخری دو آیتیں پڑھی جائیں گی، شیطان اس گھر کے قریب نہیں آسکے گا۔

(۱۸۶۰۵) حَدَّثَنَا عَفَّانُ وَسُرَيْجٌ قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنْ أَبِي بِشْرٍ عَنْ بَشِيرِ بْنِ ثَابِتٍ عَنْ حَبِيبِ بْنِ سَالِمٍ عَنِ النُّعْمَانِ بْنِ بَشِيرٍ قَالَ وَاللَّهِ إِنِّي لَأَعْلَمُ النَّاسِ بِوَقْتِ هَذِهِ الصَّلَاةِ صَلَاةِ الْعِشَاءِ الْآخِرَةِ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّيهَا لِسُقُوطِ الْقَمَرِ لِثَالِثَةٍ [راجع: ۱۸۵۸۶].

(۱۸۶۰۵) حضرت نعمان رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام کی نماز عشاء کا وقت میں تمام لوگوں سے زیادہ جانتا ہوں، نبی علیہ السلام یہ نماز آغاز مہینہ کی تیسری رات میں سقوطِ قمر کے بعد پڑھا کرتے تھے۔

(۱۸۶۰٦) حَدَّثَنَا يُونُسُ وَسُرَيْجٌ قَالَا حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنْ سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ عَنِ النُّعْمَانِ بْنِ بَشِيرٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَالَ سُرَيْجٌ فِي حَدِيثِهِ سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَثَلُ الْمُؤْمِنِينَ كَمَثَلِ الْجَسَدِ إِذَا أَلِمَ بَعْضُهُ تَدَاعَى سَائِرُهُ

(۱۸۶۰۶) حضرت نعمان رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا مؤمن کی مثال جسم کی سی ہے، کہ اگر انسان کے ایک عضو کو تکلیف ہوتی ہے تو سارے جسم کو تکلیف کا احساس ہوتا ہے۔

(۱۸۶۰۷) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ عَبْدِ الْكَرِيمِ بْنِ مَعْقِلِ بْنِ مُنَبِّهٍ حَدَّثَنِي عَبْدُ الصَّمَدِ يَعْنِي ابْنَ مَعْقِلٍ قَالَ سَمِعْتُ وَهْبًا يَقُولُ حَدَّثَنِي النُّعْمَانُ بْنُ بَشِيرٍ أَنَّهُ سَمِعَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَذْكُرُ الرَّقِيمَ فَقَالَ إِنَّ ثَلَاثَةً

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

كَانُوا فِي كَهْفٍ فَوَقَعَ الْجَبَلُ عَلَى بَابِ الْكَهْفِ فَأُوصِدَ عَلَيْهِمْ قَالَ قَائِلٌ مِنْهُمْ تَذَاكَرُوا أَيُّكُمْ عَمِلَ حَسَنَةً لَعَلَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ بِرَحْمَتِهِ يَرْحَمُنَا فَقَالَ رَجُلٌ مِنْهُمْ قَدْ عَمِلْتُ حَسَنَةً مَرَّةً كَانَ لِي أُجَرَاءُ يَعْمَلُونَ فَجَاءَنِي عُمَّالٌ لِي فَاسْتَأْجَرْتُ كُلَّ رَجُلٍ مِنْهُمْ بِأَجْرٍ مَعْلُومٍ فَجَاءَنِي رَجُلٌ ذَاتَ يَوْمٍ وَسَطَ النَّهَارِ فَاسْتَأْجَرْتُهُ بِشَطْرِ أَصْحَابِهِ فَعَمِلَ فِي بَقِيَّةِ نَهَارِهِ كَمَا عَمِلَ كُلُّ رَجُلٍ مِنْهُمْ فِي نَهَارِهِ كُلِّهِ فَرَأَيْتُ عَلَيَّ فِي الزِّمَامِ أَنْ لَا أُنْقِصَهُ مِمَّا اسْتَأْجَرْتُ بِهِ أَصْحَابَهُ لِمَا جَهِدَ فِي عَمَلِهِ فَقَالَ رَجُلٌ مِنْهُمْ أَتُعْطِي هَذَا مِثْلَ مَا أَعْطَيْتَنِي وَلَمْ يَعْمَلْ إِلَّا نِصْفَ نَهَارٍ فَقُلْتُ يَا عَبْدَ اللَّهِ لَمْ أَبْخَسْكَ شَيْئًا مِنْ شَرْطِكَ وَإِنَّمَا هُوَ مَالِي أَحْكُمُ فِيهِ مَا شِئْتُ قَالَ فَغَضِبَ وَذَهَبَ وَتَرَكَ أَجْرَهُ قَالَ فَوَضَعْتُ حَقَّهُ فِي جَانِبٍ مِنْ الْبَيْتِ مَا شَاءَ اللَّهُ ثُمَّ مَرَّتْ بِي بَعْدَ ذَلِكَ بَقَرٌ فَاشْتَرَيْتُ بِهِ فَصِيلَةً مِنْ الْبَقَرِ فَبَلَغَتْ مَا شَاءَ اللَّهُ فَمَرَّ بِي بَعْدَ حِينٍ شَيْخًا ضَعِيفًا لَا أَعْرِفُهُ فَقَالَ إِنَّ لِي عِنْدَكَ حَقًّا فَذَكَّرَنِيهِ حَتَّى عَرَفْتُهُ فَقُلْتُ إِيَّاكَ أَبْغِي هَذَا حَقُّكَ فَعَرَضْتُهَا عَلَيْهِ جَمِيعَهَا فَقَالَ يَا عَبْدَ اللَّهِ لَا تَسْخَرْ بِي إِنْ لَمْ تَصَدَّقْ عَلَيَّ فَأَعْطِنِي حَقِّي قَالَ وَاللَّهِ لَا أَسْخَرُ بِكَ إِنَّهَا لَحَقُّكَ مَا لِي مِنْهَا شَيْءٌ فَدَفَعْتُهَا إِلَيْهِ جَمِيعًا اللَّهُمَّ إِنْ كُنْتُ فَعَلْتُ ذَلِكَ لِوَجْهِكَ فَافْرُجْ عَنَّا قَالَ فَانْصَدَعَ الْجَبَلُ حَتَّى رَأَوْا مِنْهُ وَأَبْصَرُوا قَالَ الْآخَرُ قَدْ عَمِلْتُ حَسَنَةً مَرَّةً كَانَ لِي فَضْلٌ فَأَصَابَتْ النَّاسَ شِدَّةٌ فَجَاءَتْنِي امْرَأَةٌ تَطْلُبُ مِنِّي مَعْرُوفًا قَالَ فَقُلْتُ وَاللَّهِ مَا هُوَ دُونَ نَفْسِكِ فَأَبَتْ عَلَيَّ فَذَهَبَتْ ثُمَّ رَجَعَتْ فَذَكَّرَتْنِي بِاللَّهِ فَأَبَيْتُ عَلَيْهَا وَقُلْتُ لَا وَاللَّهِ مَا هُوَ دُونَ نَفْسِكِ فَأَبَتْ عَلَيَّ وَذَهَبَتْ فَذَكَرَتْ لِزَوْجِهَا فَقَالَ لَهَا أَعْطِيهِ نَفْسَكِ وَأَغْنِي عِيَالَكِ فَرَجَعَتْ إِلَيَّ فَنَاشَدَتْنِي بِاللَّهِ فَأَبَيْتُ عَلَيْهَا وَقُلْتُ وَاللَّهِ مَا هُوَ دُونَ نَفْسِكِ فَلَمَّا رَأَتْ ذَلِكَ أَسْلَمَتْ إِلَيَّ نَفْسَهَا فَلَمَّا تَكَشَّفْتُهَا وَهَمَمْتُ بِهَا ارْتَعَدَتْ مِنْ تَحْتِي فَقُلْتُ لَهَا مَا شَأْنُكِ قَالَتْ أَخَافُ اللَّهَ رَبَّ الْعَالَمِينَ قُلْتُ لَهَا خِفْتِيهِ فِي الشِّدَّةِ وَلَمْ أَخَفْهُ فِي الرَّخَاءِ فَتَرَكْتُهَا وَأَعْطَيْتُهَا مَا يَحِقُّ عَلَيَّ بِمَا تَكَشَّفْتُهَا اللَّهُمَّ إِنْ كُنْتُ فَعَلْتُ ذَلِكَ لِوَجْهِكَ فَافْرُجْ عَنَّا قَالَ فَانْصَدَعَ حَتَّى عَرَفُوا وَتَبَيَّنَ لَهُمْ قَالَ الْآخَرُ عَمِلْتُ حَسَنَةً مَرَّةً كَانَ لِي أَبَوَانِ شَيْخَانِ كَبِيرَانِ وَكَانَتْ لِي غَنَمٌ فَكُنْتُ أُطْعِمُ أَبَوَيَّ وَأَسْقِيهِمَا ثُمَّ رَجَعْتُ إِلَى غَنَمِي قَالَ فَأَصَابَنِي يَوْمًا غَيْثٌ حَبَسَنِي فَلَمْ أَبْرَحْ حَتَّى أَمْسَيْتُ فَأَتَيْتُ أَهْلِي وَأَخَذْتُ مِحْلَبِي فَحَلَبْتُ وَغَنَمِي قَائِمَةٌ فَمَضَيْتُ إِلَى أَبَوَيَّ فَوَجَدْتُهُمَا قَدْ نَامَا فَشَقَّ عَلَيَّ أَنْ أُوقِظَهُمَا وَشَقَّ عَلَيَّ أَنْ أَتْرُكَ غَنَمِي فَمَا بَرِحْتُ جَالِسًا وَمِحْلَبِي عَلَى يَدِي حَتَّى أَيْقَظَهُمَا الصُّبْحُ فَسَقَيْتُهُمَا اللَّهُمَّ إِنْ كُنْتُ فَعَلْتُ ذَلِكَ لِوَجْهِكَ فَافْرُجْ عَنَّا قَالَ النُّعْمَانُ لَكَأَنِّي أَسْمَعُ هَذِهِ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْجَبَلُ طَاقْ فَفَرَّجَ اللَّهُ عَنْهُمْ فَخَرَجُوا

(۱۸۶۰۷) حضرت نعمان بن بشیر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا گزشتہ زمانہ میں تین آدمی جا رہے تھے راستہ میں بارش شروع ہوگئی یہ تینوں پہاڑ کے ایک غار میں پناہ گزین ہوئے، اوپر سے ایک پتھر آ کر دروازہ پر گرا اور غار کا

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

دروازہ بند ہوگیا، یہ لوگ آپس میں ایک دوسرے سے کہنے لگے خدا کی قسم! تمہاری یہاں سے رہائی بغیر سچائی کے اظہار کے نہیں ہو سکتی لہٰذا جس شخص نے اپنی دانست میں جو کوئی سچائی کا کام کیا ہو اس کو پیش کر کے خدا سے دعا کرے۔

مشورہ طے ہونے کے بعد ایک شخص بولا میں نے ایک مرتبہ ایک نیکی کی تھی، میرے یہاں کچھ مزدور کام کر رہے تھے، میں نے ان میں سے ہر ایک کو طے شدہ مزدوری پر رکھا ہوا تھا، ایک دن ایک مزدور نصف النہار کے وقت میرے پاس آیا، میں نے اسے اسی مزدوری پر رکھ لیا جس پر صبح سے کام کرنے والوں کو رکھا تھا، چنانچہ وہ دوسرے مزدوروں کی طرح باقی دن کام کرتا رہا، جب مزدوری دینے کا وقت آیا تو ان میں سے ایک آدمی کہنے لگا کہ اس نے مزدوری تو نصف النہار سے کی ہے اور آپ اسے اجرت اتنی ہی دے رہے ہیں جتنی مجھے دی ہے؟ میں نے اس سے کہا اللہ کے بندے! میں نے تمہارے حق میں تو کوئی کمی نہیں کی، آگے یہ میرا مال ہے، میں جو چاہوں فیصلہ کروں، اس پر وہ ناراض ہوگیا اور اپنی مزدوری بھی چھوڑ کر چلا گیا، میں نے اس کا حق اٹھا کر گھر کے ایک کونے میں رکھ دیا، کچھ عرصے بعد میرے پاس سے ایک گائے گذری، میں نے ان پیسوں سے گائے کا بچہ خرید لیا، جو بڑھتے بڑھتے پورا ریوڑ بن گیا، کچھ عرصے بعد جب وہ انتہائی بوڑھا ہوگیا تو وہ شخص اپنی مزدوری مانگتا ہوا میرے پاس آیا، میں نے کہا یہ گائے بیل لے جا، وہ کہنے لگا میرے ساتھ مذاق نہ کر، میرا حق مجھے دے دے، میں نے جواب دیا میں تمہارے ساتھ مذاق نہیں کر رہا، یہ تمہارا حق ہے، یہ گائے بیل لے جا، الٰہی! اگر تیری دانست میں میں نے یہ فعل صرف تیرے خوف سے کیا ہے تو ہم سے یہ مصیبت دور فرما دے، چنانچہ اس کی دعا کی برکت سے پتھر کسی قدر کھل گیا۔

دوسرا شخص بولا الٰہی! تو واقف ہے کہ ایک عورت جو میری نظر میں سب سے زیادہ محبوب تھی، میں نے بہلا کر اس سے کار بد آری کرنا چاہی لیکن اس نے بغیر سو دینار لیے (وصل سے) انکار کر دیا، میں نے کوشش کر کے سو دینار حاصل کیے اور جب وہ میرے قبضہ میں آ گئے تو میں نے لے جا کر اس کو دے دیے، اس نے اپنے نفس کو میرے قبضہ میں دے دیا، جب میں اس کی ٹانگوں کے درمیان بیٹھا تو وہ کہنے لگی خدا کا خوف کر اور بغیر حق کے مہر نہ توڑ، میں تو فوراً اٹھ کھڑا ہوا اور سو دینار بھی چھوڑ دیئے، الٰہی! اگر میرا یہ فعل صرف تیرے خوف کی وجہ سے تھا تو یہ مصیبت ہم سے دور کر دے چنانچہ وہ پتھر مزید ہٹ گیا اور وہ باہر کی چیزیں دیکھنے لگے۔

تیسرا شخص کہنے لگا الٰہی! تو واقف ہے کہ میرے والدین بہت بوڑھے تھے، میں ان کو روزانہ شام کو اپنی بکریوں کا دودھ (دوہ کر) دیا کرتا تھا، ایک روز مجھے (جنگل سے آنے میں) دیر ہوگئی، جس وقت میں آیا تو وہ سو چکے تھے اور میری بیوی بچے بھوک کی وجہ سے چلا رہے تھے، لیکن میرا قاعدہ تھا کہ جب تک میرے ماں باپ نہ پی لیتے تھے میں ان کو نہ پلاتا تھا (اس لئے بڑا حیران ہوا) نہ تو ان کو بیدار کرنا مناسب معلوم ہوا نہ یہ کچھ اچھا معلوم ہوا کہ ان کو ایسے ہی چھوڑ دوں کہ (نہ کھانے سے) ان کو کمزور ہو جائے، اور صبح تک میں ان کی (آنکھ کھلنے کے) انتظار میں (کھڑا) رہا، الٰہی! اگر تیری دانست میں میرا یہ فعل تیرے خوف کی وجہ سے تھا تو ہم سے اس مصیبت کو دور فرما دے، فوراً پتھر کھل گیا اور آسمان ان کو نظر آنے لگا اور وہ باہر نکل آئے۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۱۸۶۰۸) حَدَّثَنَا مُؤَمَّلٌ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ أَبِي فَرْوَةَ عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنِ النُّعْمَانِ بْنِ بَشِيرٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَلَالٌ بَيِّنٌ وَحَرَامٌ بَيِّنٌ وَبَيْنَ ذَلِكَ أُمُورٌ مُشْتَبِهَةٌ فَمَنْ تَرَكَ مَا اشْتَبَهَ عَلَيْهِ مِنَ الْإِثْمِ أَوْ الْأَمْرِ فَهُوَ لِمَا اسْتَبَانَ لَهُ أَتْرَكُ وَمَنْ اجْتَرَأَ عَلَى مَا شَكَّ أَوْشَكَ أَنْ يُوَاقِعَ مَا اسْتَبَانَ وَمَنْ يَرْتَعْ حَوْلَ الْحِمَى يُوشِكُ أَنْ يُوَاقِعَهُ [راجع: ۱۸۵۵۸].

(۱۸۶۰۸) حضرت نعمان بن بشیر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا حلال بھی واضح ہے اور حرام بھی واضح ہے، ان دونوں کے درمیان جو کچھ ہے وہ متشابہات ہیں، جو شخص ان متشابہات کو چھوڑ دے گا وہ حرام کو آسانی چھوڑ سکے گا، اور جو شخص متشابہات میں پڑ جائے گا، پھر وہ واضح حرام چیزوں پر بھی جرأت کرنے لگے گا، اور جو شخص چراگاہ کے آس پاس اپنے جانوروں کو چراتا ہے، اندیشہ ہوتا ہے کہ وہ چراگاہ میں گھس جائے۔

(۱۸۶۰۹) حَدَّثَنَا سُرَيْجُ بْنُ النُّعْمَانِ قَالَ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ يَعْنِي ابْنَ زَيْدٍ عَنْ حَاجِبِ بْنِ الْمُفَضَّلِ يَعْنِي ابْنَ الْمُهَلَّبِ بْنِ أَبِي صُفْرَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنِ النُّعْمَانِ بْنِ بَشِيرٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اعْدِلُوا بَيْنَ أَبْنَائِكُمْ [قال الألباني: صحيح (ابوداود: ۳۵۴۴، النسائي: ۶/۲۶۲). قال شعيب: صحيح اسناده حسن]. [انظر: ۱۸۶۱۰، ۱۸۶۱۲، ۱۸۶۴۲، ۱۸۶۴۳، ۱۹۵۶۷، ۱۹۵۶۸].

(۱۸۶۰۹) حضرت نعمان بن بشیر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا اپنے بچوں کے درمیان عدل کیا کرو۔

(۱۸۶۱۰) قَالَ أَبُو عَبْد الرَّحْمَنِ حَدَّثَنِي الْقَوَارِيرِيُّ وَالْمُقَدَّمِيُّ قَالَا حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ حَاجِبِ بْنِ الْمُفَضَّلِ يَعْنِي ابْنَ الْمُهَلَّبِ بْنِ أَبِي صُفْرَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنِ النُّعْمَانِ بْنِ بَشِيرٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اعْدِلُوا بَيْنَ أَبْنَائِكُمْ

(۱۸۶۱۰) حضرت نعمان بن بشیر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا اپنے بچوں کے درمیان عدل کیا کرو۔

(۱۸۶۱۱) حَدَّثَنَا أَبُو نُعَيْمٍ حَدَّثَنَا يُونُسُ حَدَّثَنَا الْعَيْزَارُ بْنُ حُرَيْثٍ قَالَ قَالَ النُّعْمَانُ بْنُ بَشِيرٍ قَالَ اسْتَأْذَنَ أَبُو بَكْرٍ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَسَمِعَ صَوْتَ عَائِشَةَ عَالِيًا وَهِيَ تَقُولُ وَاللَّهِ لَقَدْ عَرَفْتُ أَنَّ عَلِيًّا أَحَبُّ إِلَيْكَ مِنْ أَبِي وَمِنِّي مَرَّتَيْنِ أَوْ ثَلَاثًا فَاسْتَأْذَنَ أَبُو بَكْرٍ فَدَخَلَ فَأَهْوَى إِلَيْهَا فَقَالَ يَا بِنْتَ فُلَانَةَ أَلَا أَسْمَعُكِ تَرْفَعِينَ صَوْتَكِ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ [راجع: ۱۸۵۸۴].

(۱۸۶۱۱) حضرت نعمان رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ حضرت صدیق اکبر رضی اللہ عنہ نبی علیہ السلام کی خدمت میں حاضر ہوئے اور اندر آنے کی اجازت طلب کرنے لگے، اسی دوران حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا کی اونچی ہوتی ہوئی آواز ان کے کانوں میں پہنچی، وہ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

کہہ رہی تھیں بخدا! میں جانتی ہوں کہ آپ کو مجھ سے اور میرے والد سے زیادہ علی سے محبت ہے، اجازت ملنے پر جب وہ اندر داخل ہوئے تو حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کو پکڑ لیا اور فرمایا اے بنت رومان! کیا تم نبی علیہ السلام کے سامنے اپنی آواز بلند کرتی ہو؟ (نبی علیہ السلام نے درمیان میں آ کر حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کو بچا لیا)۔

(۱۸۶۱۲) حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ حَاجِبِ بْنِ الْمُفَضَّلِ بْنِ الْمُهَلَّبِ عَنْ أَبِيهِ قَالَ سَمِعْتُ النُّعْمَانَ بْنَ بَشِيرٍ يَخْطُبُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اعْدِلُوا بَيْنَ أَبْنَائِكُمْ اعْدِلُوا بَيْنَ أَبْنَائِكُمْ [راجع: ۱۸۶۰۹].

(۱۸۶۱۲) حضرت نعمان بن بشیر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا اپنے بچوں کے درمیان عدل کیا کرو۔

(۱۸۶۱۳) حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ يَعْنِي الْحَرَّانِيَّ قَالَ حَدَّثَنَا شَرِيكٌ عَنْ سِمَاكٍ عَنِ النُّعْمَانِ بْنِ بَشِيرٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاللَّهِ لَلَّهُ أَشَدُّ فَرَحًا بِتَوْبَةِ عَبْدِهِ مِنْ رَجُلٍ كَانَ فِي سَفَرٍ فِي فَلَاةٍ مِنَ الْأَرْضِ فَآوَى إِلَى ظِلِّ شَجَرَةٍ فَنَامَ تَحْتَهَا فَاسْتَيْقَظَ فَلَمْ يَجِدْ رَاحِلَتَهُ فَأَتَى شَرَفًا فَصَعِدَ عَلَيْهِ فَأَشْرَفَ فَلَمْ يَرَ شَيْئًا ثُمَّ أَتَى آخَرَ فَأَشْرَفَ فَلَمْ يَرَ شَيْئًا فَقَالَ أَرْجِعُ إِلَى مَكَانِي الَّذِي كُنْتُ فِيهِ فَأَكُونُ فِيهِ حَتَّى أَمُوتَ قَالَ فَذَهَبَ فَإِذَا بِرَاحِلَتِهِ تَجُرُّ خِطَامَهَا قَالَ فَاللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ أَشَدُّ فَرَحًا بِتَوْبَةِ عَبْدِهِ مِنْ هَذَا بِرَاحِلَتِهِ [راجع: ۱۸۵۹۸]

(۱۸۶۱۳) حضرت نعمان رضی اللہ عنہ سے غالباً مرفوعاً مروی ہے کہ ایک آدمی کسی جنگل کے راستے سفر پر روانہ ہوا، راستے میں وہ ایک درخت کے نیچے قیلولہ کرے، اس کے ساتھ اس کی سواری بھی ہو جس پر کھانے پینے کا سامان رکھا ہوا ہو، وہ آدمی جب سو کر اٹھے تو اسے اپنی سواری نظر نہ آئے، وہ ایک بلند ٹیلے پر چڑھ کر دیکھے لیکن سواری نظر نہ آئے، پھر دوسرے ٹیلے پر چڑھے لیکن سواری نظر نہ آئے، پھر پیچھے مڑ کر دیکھے تو اچانک اسے اپنی سواری نظر آ جائے جو اپنی لگام گھسیٹتی چلی جا رہی ہو، تو وہ کتنا خوش ہوگا، لیکن اس کی یہ خوشی اللہ کی اس خوشی سے زیادہ نہیں ہوتی جب بندہ اللہ کے سامنے توبہ کرتا ہے اور اللہ خوش ہوتا ہے۔

(۱۸۶۱۴) حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ حَدَّثَنَا جَابِرٌ حَدَّثَنَا أَبُو عَازِبٍ قَالَ دَخَلْنَا عَلَى النُّعْمَانِ بْنِ بَشِيرٍ فِي شَهَادَةٍ فَسَمِعْتُهُ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَوْ سَمِعْتُهُ يَقُولُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ كُلُّ شَيْءٍ خَطَأٌ إِلَّا السَّيْفَ وَفِي كُلِّ خَطَإٍ أَرْشٌ [راجع: ۱۸۵۸۵].

(۱۸۶۱۴) حضرت نعمان رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہر چیز کی ایک خطا ہوتی ہے سوائے تلوار کے اور ہر خطا کا تاوان ہوتا ہے۔

(۱۸۶۱۵) حَدَّثَنَا بَهْزٌ حَدَّثَنَا أَبَانُ بْنُ يَزِيدَ وَهُوَ الْعَطَّارُ حَدَّثَنَا قَتَادَةُ حَدَّثَنِي خَالِدُ بْنُ عُرْفُطَةَ عَنْ حَبِيبِ بْنِ سَالِمٍ عَنِ النُّعْمَانِ بْنِ بَشِيرٍ أَنَّ رَجُلًا يُقَالُ لَهُ عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ حُنَيْنٍ وَكَانَ يُنْبَزُ قُرْقُورًا وَقَعَ عَلَى جَارِيَةِ امْرَأَتِهِ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

قَالَ فَرُفِعَ إِلَى النُّعْمَانِ بْنِ بَشِيرٍ الْأَنْصَارِيِّ فَقَالَ لَأَقْضِيَنَّ فِيكَ بِقَضَاءِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنْ كَانَتْ أَحَلَّتْهَا لَكَ جَلَدْتُكَ مِائَةً وَإِنْ لَمْ تَكُنْ أَحَلَّتْهَا لَكَ رَجَمْتُكَ بِالْحِجَارَةِ قَالَ وَكَانَتْ قَدْ أَحَلَّتْهَا لَهُ فَجَلَدَهُ مِائَةً [راجع: ١٨٥٨٧].

(۱۸۶۱۵) حبیب بن سالم رحمہ اللہ کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ حضرت نعمان رضی اللہ عنہ کے پاس ایک آدمی کو لایا گیا ''جس کا نام عبدالرحمن بن حنین تھا'' جس کی بیوی نے اپنی باندی سے فائدہ اٹھانا اپنے شوہر کے لئے حلال کر دیا تھا، انہوں نے فرمایا کہ میں اس کے متعلق نبی علیہ السلام والا فیصلہ ہی کروں گا، اگر اس کی بیوی نے اسے اپنی باندی سے فائدہ اٹھانے کی اجازت دی ہوگی تو میں اسے سو کوڑے لگاؤں گا اور اگر اجازت نہ دی ہو تو میں اسے رجم کر دوں گا، معلوم ہوا کہ اس کی بیوی نے اجازت دے رکھی تھی اس لئے انہوں نے اسے سو کوڑے لگائے۔

(١٨٦١٦) وَقَالَ سَمِعْتُ أَبَانَ يَقُولُ وَأَخْبَرَنَا قَتَادَةُ أَنَّهُ كَتَبَ فِيهِ إِلَى حَبِيبِ بْنِ سَالِمٍ وَكَتَبَ إِلَيْهِ بِهَذَا

(۱۸۶۱۶) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(١٨٦١٧) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا أَبَانُ الْعَطَّارُ حَدَّثَنَا قَتَادَةُ عَنْ خَالِدِ بْنِ عُرْفُطَةَ عَنْ حَبِيبِ بْنِ سَالِمٍ وَقَالَ أَبَانُ أَخْبَرَنَا قَتَادَةُ أَنَّهُ كَتَبَ إِلَى حَبِيبِ بْنِ سَالِمٍ فِيهِ فَكَتَبَ إِلَيْهِ أَنَّ رَجُلًا يُقَالُ لَهُ عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ حُنَيْنٍ كَانَ يُنْبَزُ قُرْقُورًا رُفِعَ إِلَى النُّعْمَانِ بْنِ بَشِيرٍ وَطِئَ جَارِيَةَ امْرَأَتِهِ فَقَالَ لَأَقْضِيَنَّ فِيكَ بِقَضَاءِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنْ كَانَتْ أَحَلَّتْهَا لَكَ جَلَدْتُكَ مِائَةً وَإِنْ لَمْ تَكُنْ أَحَلَّتْهَا لَكَ رَجَمْتُكَ فَوَجَدَهَا قَدْ أَحَلَّتْهَا لَهُ فَجَلَدَهُ مِائَةً [راجع: ١٨٥٨٧].

(۱۸۶۱۷) حبیب بن سالم رحمہ اللہ کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ حضرت نعمان رضی اللہ عنہ کے پاس ایک آدمی کو لایا گیا ''جس کا نام عبدالرحمن بن حنین تھا'' جس کی بیوی نے اپنی باندی سے فائدہ اٹھانا اپنے شوہر کے لئے حلال کر دیا تھا، انہوں نے فرمایا کہ میں اس کے متعلق نبی علیہ السلام والا فیصلہ ہی کروں گا، اگر اس کی بیوی نے اسے اپنی باندی سے فائدہ اٹھانے کی اجازت دی ہوگی تو میں اسے سو کوڑے لگاؤں گا اور اگر اجازت نہ دی ہو تو میں اسے رجم کر دوں گا، معلوم ہوا کہ اس کی بیوی نے اجازت دے رکھی تھی اس لئے انہوں نے اسے سو کوڑے لگائے۔

(١٨٦١٨) حَدَّثَنَا بَهْزٌ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ أَخْبَرَنَا سِمَاكُ بْنُ حَرْبٍ عَنِ النُّعْمَانِ بْنِ بَشِيرٍ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُسَوِّينَا فِي الصُّفُوفِ كَمَا تُقَوَّمُ الْقِدَاحُ حَتَّى إِذَا ظَنَّ أَنَّا قَدْ أَخَذْنَا ذَلِكَ عَنْهُ وَفَهِمْنَاهُ أَقْبَلَ ذَاتَ يَوْمٍ بِوَجْهِهِ فَإِذَا رَجُلٌ مُنْتَبِذٌ بِصَدْرِهِ فَقَالَ لَتُسَوُّنَّ صُفُوفَكُمْ أَوْ لَيُخَالِفَنَّ اللَّهُ بَيْنَ وُجُوهِكُمْ [راجع: ١٨٥٩٠].

(۱۸۶۱۸) حضرت نعمان رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام صفوں کو اس طرح درست کرواتے تھے جیسے تیروں کو سیدھا کیا جاتا ہے،

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ایک مرتبہ نبی علیہ السلام نے جب تکبیر کہنے کا ارادہ کیا تو دیکھا کہ ایک آدمی کا سینہ باہر نکلا ہوا ہے، نبی علیہ السلام نے فرمایا اپنی صفوں کو درست (سیدھا) رکھا کرو، ورنہ اللہ تمہارے درمیان اختلاف ڈال دے گا۔

(۱۸۶۱۹) حَدَّثَنَا حُسَيْنُ بْنُ عَلِيٍّ عَنْ زَائِدَةَ عَنْ عَاصِمٍ عَنْ خَيْثَمَةَ عَنِ النُّعْمَانِ بْنِ بَشِيرٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَيْرُ النَّاسِ قَرْنِي الَّذِي أَنَا فِيهِ ثُمَّ الَّذِينَ يَلُونَهُمْ ثُمَّ الَّذِينَ يَلُونَهُمْ ثُمَّ يَأْتِي قَوْمٌ تَسْبِقُ شَهَادَتُهُمْ أَيْمَانَهُمْ وَأَيْمَانُهُمْ شَهَادَتَهُمْ [راجع: ۱۸۵۳۹].

(۱۸۶۱۹) حضرت نعمان بن بشیر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا بہترین لوگ میرے زمانے کے ہیں پھر ان کے بعد والے، پھر ان کے بعد والے، پھر ان کے بعد والے، اس کے بعد ایک ایسی قوم آئے گی جن کی قسم گواہی پر اور گواہی قسم پر سبقت لے جائے گی۔

(۱۸۶۲۰) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ إِسْمَاعِيلَ عَنِ الشَّعْبِيِّ وَزَكَرِيَّا عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُتْبَةَ وَفِطْرٍ عَنْ أَبِي الضُّحَى عَنِ النُّعْمَانِ بْنِ بَشِيرٍ أَنَّ بَشِيرًا أَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَرَادَ أَنْ يَنْحَلَ النُّعْمَانَ نُحْلًا قَالَ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هَلْ لَكَ مِنْ وَلَدٍ سِوَاهُ قَالَ نَعَمْ قَالَ فَكُلَّهُمْ أَعْطَيْتَ مَا أَعْطَيْتَهُ قَالَ لَا قَالَ فِطْرٌ فَقَالَ لَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هَكَذَا أَيْ سَوِّ بَيْنَهُمْ وَقَالَ زَكَرِيَّا وَإِسْمَاعِيلُ لَا أَشْهَدُ عَلَى جَوْرٍ [راجع: ۱۸۵۴۹].

(۱۸۶۲۰) حضرت نعمان رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ان کے والد نے انہیں کوئی تحفہ دیا، میرے والد نبی علیہ السلام کی خدمت میں حاضر ہوئے اور اس معاملے کا ذکر کر دیا، نبی علیہ السلام نے ان سے فرمایا کیا تمہارے اور بیٹے بھی ہیں؟ انہوں نے کہا جی ہاں! نبی علیہ السلام نے فرمایا کیا تم نے اپنے سارے بیٹوں کو بھی اسی طرح دے دیا ہے، جیسے اسے دیا ہے؟ انہوں نے کہا نہیں، تو نبی علیہ السلام نے اس کا گواہ بننے سے انکار کر دیا۔

(۱۸۶۲۱) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا زَكَرِيَّا عَنْ أَبِي الْقَاسِمِ الْجَدَلِيِّ قَالَ أَبِي وَ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ أَخْبَرَنَا زَكَرِيَّا عَنْ حُسَيْنِ بْنِ الْحَارِثِ أَبِي الْقَاسِمِ أَنَّهُ سَمِعَ النُّعْمَانَ بْنَ بَشِيرٍ قَالَ أَقْبَلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِوَجْهِهِ عَلَى النَّاسِ فَقَالَ أَقِيمُوا صُفُوفَكُمْ ثَلَاثًا وَاللَّهِ لَتُقِيمُنَّ صُفُوفَكُمْ أَوْ لَيُخَالِفَنَّ اللَّهُ بَيْنَ قُلُوبِكُمْ قَالَ فَرَأَيْتُ الرَّجُلَ يُلْزِقُ كَعْبَهُ بِكَعْبِ صَاحِبِهِ وَرُكْبَتَهُ بِرُكْبَتِهِ وَمَنْكِبَهُ بِمَنْكِبِهِ [صححه ابن خزيمة: (۱۶۰). قال الألباني: صحيح (ابو داود: ۶۶۲)].

(۱۸۶۲۱) حضرت نعمان رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام نے اپنا رخ انور لوگوں کی طرف کر کے تین مرتبہ فرمایا صفیں درست کر لو، بخدا! یا تو تم صفیں سیدھی رکھا کرو، ورنہ اللہ تمہارے دلوں میں اختلاف پیدا کر دے گا، حضرت نعمان رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ پھر میں دیکھتا تھا کہ ایک آدمی اپنے ٹخنے اپنے ساتھی کے ٹخنے سے، اپنا گھٹنا اپنے ساتھی کے گھٹنے سے اور اپنا کندھا اس کے

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

کندھے سے ملا کر کھڑا ہوتا تھا۔

(۱۸۶۲۲) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ مِسْعَرٍ قَالَ وَعَبْدُ الرَّزَّاقِ قَالَ أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْتَشِرِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ حَبِيبِ بْنِ سَالِمٍ عَنِ النُّعْمَانِ بْنِ بَشِيرٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَقْرَأُ فِي الْعِيدَيْنِ وَالْجُمُعَةِ بِسَبِّحِ اسْمَ رَبِّكَ الْأَعْلَى وَهَلْ أَتَاكَ حَدِيثُ الْغَاشِيَةِ [راجع: ۱۸۵۷۷].

(۱۸۶۲۲) حضرت نعمان رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام عیدین اور جمعہ میں سورۃ اعلیٰ اور سورۃ غاشیہ کی تلاوت فرماتے تھے۔

(۱۸۶۲۳) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ ذَرٍّ الْهَمْدَانِيِّ عَنْ يُسَيْعٍ عَنِ النُّعْمَانِ بْنِ بَشِيرٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ الدُّعَاءَ هُوَ الْعِبَادَةُ ثُمَّ قَرَأَ وَقَالَ رَبُّكُمُ ادْعُونِي أَسْتَجِبْ لَكُمْ [غافر: ٦٠][راجع: ۱۸۵٤۲]

(۱۸۶۲۳) حضرت نعمان رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا دعاء ہی اصل عبادت ہے، پھر نبی علیہ السلام نے یہ آیت تلاوت فرمائی "مجھ سے دعاء مانگو، میں تمہاری دعاء قبول کروں گا"

(۱۸۶۲٤) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنِ النُّعْمَانِ بْنِ بَشِيرٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمُؤْمِنُونَ كَرَجُلٍ وَاحِدٍ إِذَا اشْتَكَى رَأْسُهُ تَدَاعَى لَهُ سَائِرُ الْجَسَدِ بِالْحُمَّى وَالسَّهَرِ [راجع: ۱۸٥٤٥]

(۱۸۶۲۴) حضرت نعمان رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا مؤمن کی مثال جسم کی سی ہے، کہ اگر انسان کے سر کو تکلیف ہوتی ہے تو سارے جسم کو شب بیداری اور بخار کا احساس ہوتا ہے۔

(۱۸۶۲٥) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ قَالَ خَيْثَمَةُ عَنِ النُّعْمَانِ بْنِ بَشِيرٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمُؤْمِنُونَ كَرَجُلٍ وَاحِدٍ إِذَا اشْتَكَى رَأْسُهُ اشْتَكَى كُلُّهُ وَإِنْ اشْتَكَى عَيْنُهُ اشْتَكَى كُلُّهُ [راجع: ۱۸٥۸۳]

(۱۸۶۲۵) حضرت نعمان رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا مؤمن کی مثال جسم کی سی ہے، کہ اگر انسان کے سر کو تکلیف ہوتی ہے تو سارے جسم کو تکلیف کا احساس ہوتا ہے اور اگر آنکھ میں تکلیف ہو تب بھی سارے جسم کو تکلیف ہوتی ہے۔

(۱۸۶۲٦) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ سِمَاكٍ عَنِ النُّعْمَانِ بْنِ بَشِيرٍ قَالَ صَلَّى بِنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَرَأَى رَجُلًا خَارِجًا صَدْرُهُ مِنَ الصَّفِّ فَقَالَ اسْتَوُوا وَلَا تَخْتَلِفُوا فَتَخْتَلِفَ قُلُوبُكُمْ [راجع: ۱۸٥۹۰]

(۱۸۶۲٦) حضرت نعمان رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام ہمیں نماز پڑھانے کے لئے آئے تو ایک آدمی کو دیکھا کہ اسکا سینہ صف سے باہر نکلا ہوا ہے، نبی علیہ السلام نے فرمایا برابر ہو جاؤ، آگے پیچھے مت ہوا کرو، ورنہ تمہارے دلوں میں بھی اختلاف پیدا ہو جائے گا۔

(۱۸۶۲۷) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ مَنْصُورٍ وَالْأَعْمَشِ عَنْ ذَرٍّ عَنْ يُسَيْعٍ الْحَضْرَمِيِّ عَنِ النُّعْمَانِ بْنِ بَشِيرٍ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَخْطُبُ وَيَقُولُ إِنَّ الدُّعَاءَ هُوَ الْعِبَادَةُ ثُمَّ قَرَأَ وَقَالَ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

رَبُّكُمُ ادْعُونِي أَسْتَجِبْ لَكُمْ [غافر: ٦٠]. [راجع: ١٥٦٤٢].

(۱۸۶۲۷) حضرت نعمان رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا دعاء ہی اصل عبادت ہے، پھر نبی علیہ السلام نے یہ آیت تلاوت فرمائی "مجھ سے دعاء مانگو، میں تمہاری دعاء قبول کروں گا"

(۱۸۶۲۸) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ ذَرٍّ عَنْ يُسَيْعٍ الْحَضْرَمِيِّ عَنِ النُّعْمَانِ بْنِ بَشِيرٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَكَرَ نَحْوَهُ كَذَا قَالَ شُعْبَةُ مِثْلَهُ قَالَ أَبُو عَبْد الرَّحْمَنِ أُخْبِرْتُ أَنَّ أُسَيْعًا هُوَ يُسَيْعُ بْنُ مَعْدَانَ الْحَضْرَمِيُّ

(۱۸۶۲۸) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۱۸۶۲۹) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنْ ضَمْرَةَ بْنِ سَعِيدٍ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَنَّ الضَّحَّاكَ بْنَ قَيْسٍ سَأَلَ النُّعْمَانَ بْنَ بَشِيرٍ بِمَ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقْرَأُ فِي الْجُمُعَةِ مَعَ سُورَةِ الْجُمُعَةِ قَالَ هَلْ أَتَاكَ حَدِيثُ الْغَاشِيَةِ [راجع: ١٨٥٧١].

(۱۸۶۲۹) ضحاک بن قیس رحمۃ اللہ علیہ کہتے ہیں کہ انہوں نے حضرت نعمان بن بشیر رضی اللہ عنہ سے پوچھا کہ نبی علیہ السلام نماز جمعہ میں سورۂ جمعہ کے علاوہ اور کون سی سورت پڑھتے تھے؟ انہوں نے فرمایا سورۂ غاشیہ۔

(۱۸۶۳۰) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ عَنْ يُونُسَ عَنِ الْحَسَنِ أَنَّ النُّعْمَانَ بْنَ بَشِيرٍ كَتَبَ إِلَى قَيْسِ بْنِ الْهَيْثَمِ إِنَّكُمْ إِخْوَانُنَا وَأَشِقَّاؤُنَا وَإِنَّا شَهِدْنَا وَلَمْ تَشْهَدُوا وَسَمِعْنَا وَلَمْ تَسْمَعُوا وَإِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَقُولُ إِنَّ بَيْنَ يَدَيِ السَّاعَةِ فِتَنًا كَأَنَّهَا قِطَعُ اللَّيْلِ الْمُظْلِمِ يُصْبِحُ الرَّجُلُ فِيهَا مُؤْمِنًا وَيُمْسِي كَافِرًا وَيَبِيعُ فِيهَا أَقْوَامٌ خَلَاقَهُمْ بِعَرَضٍ مِنَ الدُّنْيَا [راجع: ١٨٥٩٤].

(۱۸۶۳۰) حضرت نعمان رضی اللہ عنہ نے قیس بن ہیثم کو خط میں لکھا کہ تم لوگ ہمارے بھائی ہو، لیکن ہم ایسے مواقع پر موجود رہے ہیں جہاں تم نہیں رہے، اور ہم نے وہ باتیں سنی ہیں جو تم نے نہیں سنیں، نبی علیہ السلام فرماتے تھے کہ قیامت سے پہلے فتنے اس طرح رونما ہوں گے جیسے تاریک رات کے حصے ہوتے ہیں، اس زمانے میں ایک آدمی صبح کو مسلمان اور شام کو کافر ہوگا یا شام کو مسلمان اور صبح کو کافر ہوگا، اور لوگ اپنے دین واخلاق کو دنیا کے ذرا سے مال ومتاع کے عوض بیچ دیں گے۔

(۱۸۶۳۱) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ قَالَ سَمِعْتُ سَالِمَ بْنَ أَبِي الْجَعْدِ قَالَ سَمِعْتُ النُّعْمَانَ بْنَ بَشِيرٍ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لَتُسَوُّنَّ صُفُوفَكُمْ فِي صَلَاتِكُمْ أَوْ لَيُخَالِفَنَّ اللَّهُ بَيْنَ وُجُوهِكُمْ [راجع: ١٨٥٧٩].

(۱۸۶۳۱) حضرت نعمان رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے نبی علیہ السلام کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ نماز میں اپنی صفوں کو درست (سیدھا) رکھا کرو، ورنہ اللہ تمہارے درمیان اختلاف ڈال دے گا۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۱۸۶۳۲) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ وَحَجَّاجٌ قَالَا حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ قَالَ سَمِعْتُ النُّعْمَانَ بْنَ بَشِيرٍ يَقُولُ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُسَوِّى الصَّفَّ حَتَّى يَجْعَلَهُ مِثْلَ الرُّمْحِ أَوْ الْقَدَحِ قَالَ فَرَأَى صَدْرَ رَجُلٍ نَاتِئًا فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا عِبَادَ اللَّهِ لَتُسَوُّنَّ صُفُوفَكُمْ أَوْ لَيُخَالِفَنَّ اللَّهُ بَيْنَ وُجُوهِكُمْ [راجع: ۱۸۵۹۰].

(۱۸۶۳۲) حضرت نعمان رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام صفوں کو اس طرح درست کرواتے تھے جیسے تیروں کو سیدھا کیا جاتا ہے، ایک مرتبہ نبی علیہ السلام نے جب تکبیر کہنے کا ارادہ کیا تو دیکھا کہ ایک آدمی کا سینہ باہر نکلا ہوا ہے، نبی علیہ السلام نے فرمایا اپنی صفوں کو درست (سیدھا) رکھا کرو، ورنہ اللہ تمہارے درمیان اختلاف ڈال دے گا۔

(۱۸۶۳۳) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ وَهَاشِمٌ قَالَا حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْتَشِرِ عَنْ أَبِيهِ قَالَ هَاشِمٌ قَالَ يَعْنِي فِي حَدِيثِهِ سَمِعْتُ أَبِي يُحَدِّثُ عَنْ حَبِيبِ بْنِ سَالِمٍ عَنِ النُّعْمَانِ بْنِ بَشِيرٍ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقْرَأُ فِي الْجُمُعَةِ قَالَ هَاشِمٌ فِي صَلَاةِ الْجُمُعَةِ يَوْمَ الْجُمُعَةِ بِسَبِّحِ اسْمَ رَبِّكَ الْأَعْلَى وَهَلْ أَتَاكَ حَدِيثُ الْغَاشِيَةِ وَرُبَّمَا اجْتَمَعَ عِيدَانِ فَقَرَأَ بِهِمَا [راجع: ۱۸۵۷۷].

(۱۸۶۳۳) حضرت نعمان رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام جمعہ میں سورۂ اعلیٰ اور سورۂ غاشیہ کی تلاوت فرماتے تھے، اور اگر عید جمعہ کے دن آجاتی تو دونوں نمازوں (عید اور جمعہ) میں یہی دونوں سورتیں پڑھتے تھے۔

(۱۸۶۳٤) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ وَحَدَّثَنَا حَجَّاجٌ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَاصِمٍ الْأَحْوَلِ عَنْ أَبِي قِلَابَةَ عَنِ النُّعْمَانِ بْنِ بَشِيرٍ قَالَ انْكَسَفَتْ الشَّمْسُ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَصَلَّى وَكَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَرْكَعُ وَيَسْجُدُ قَالَ حَجَّاجٌ مِثْلَ صَلَاتِنَا [راجع: ۱۸۵۵۵].

(۱۸۶۳۴) حضرت نعمان رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے سورج گرہن کے موقع پر اسی طرح نماز پڑھائی تھی، جیسے تم عام طور پر پڑھتے ہو اور اسی طرح رکوع سجدہ کیا تھا۔

(۱۸۶۳۵) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ أَبِي بِشْرٍ عَنْ خَالِدِ بْنِ عُرْفُطَةَ عَنْ حَبِيبِ بْنِ سَالِمٍ عَنِ النُّعْمَانِ بْنِ بَشِيرٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ فِي الرَّجُلِ يَأْتِي جَارِيَةَ امْرَأَتِهِ قَالَ إِنْ كَانَتْ أَحَلَّتْهَا لَهُ جَلَدْتُهُ مِائَةً وَإِنْ لَمْ تَكُنْ أَحَلَّتْهَا لَهُ رَجَمْتُهُ [راجع: ۱۸۵۸۷].

(۱۸۶۳۵) حضرت نعمان رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ وہ آدمی جو اپنی بیوی کی باندی سے مباشرت کرے، نبی علیہ السلام نے اس کے متعلق فرمایا ہے کہ اگر اس کی بیوی نے اسے اپنی باندی سے فائدہ اٹھانے کی اجازت دی ہوگی تو میں اسے سو کوڑے لگاؤں گا اور اگر اجازت نہ دی ہو تو میں اسے رجم کردوں گا۔

(۱۸۶۳٦) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ وَعَبْدُ اللَّهِ بْنُ بَكْرٍ قَالَا حَدَّثَنَا سَعِيدٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ حَبِيبِ بْنِ سَالِمٍ قَالَ ابْنُ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

بَكْرٍ مَوْلَى النُّعْمَانِ بْنِ بَشِيرٍ عَنِ النُّعْمَانِ بْنِ بَشِيرٍ أَنَّهُ رُفِعَ إِلَيْهِ رَجُلٌ غَشِيَ جَارِيَةَ امْرَأَتِهِ فَقَالَ لَأَقْضِيَنَّ فِيهَا بِقَضِيَّةِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنْ كَانَتْ أَحَلَّتْهَا لَكَ جَلَدْتُكَ مِائَةَ جَلْدَةٍ وَإِنْ كَانَتْ لَمْ يُحِلَّهَا لَكَ رَجَمْتُكَ قَالَ فَوَجَدَهَا قَدْ كَانَتْ أَحَلَّتْهَا لَهُ فَجَلَدَهُ مِائَةً [راجع: ١٨٥٨٧].

(۱۸۶۳۶) حبیب بن سالم رحمہ اللہ کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ حضرت نعمان رضی اللہ عنہ کے پاس ایک آدمی کو لایا گیا جس کی بیوی نے اپنی باندی سے فائدہ اٹھانا اپنے شوہر کے لئے حلال کر دیا تھا، انہوں نے فرمایا کہ میں اس کے متعلق نبی علیہ السلام والا فیصلہ ہی کروں گا، اگر اس کی بیوی نے اسے اپنی باندی سے فائدہ اٹھانے کی اجازت دی ہوگی تو میں اسے سو کوڑے لگاؤں گا اور اگر اجازت نہ دی ہو تو میں اسے رجم کر دوں گا، معلوم ہوا کہ اس کی بیوی نے اجازت دے رکھی تھی اس لئے انہوں نے اسے سو کوڑے لگائے۔

(١٨٦٣٧) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ عَنْ أَبِي بِشْرٍ عَنْ حَبِيبِ بْنِ سَالِمٍ عَنِ النُّعْمَانِ بْنِ بَشِيرٍ قَالَ أَتَتْهُ امْرَأَةٌ فَقَالَتْ إِنَّ زَوْجَهَا وَقَعَ عَلَى جَارِيَتِهَا قَالَ أَمَا إِنَّ عِنْدِي لِي ذَلِكَ خَبَرًا شَافِيًا أَخَذْتُهُ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنْ كُنْتِ أَذِنْتِ لَهُ ضَرَبْتُهُ مِائَةً وَإِنْ كُنْتِ لَمْ تَأْذَنِي لَهُ رَجَمْتُهُ قَالَ فَأَقْبَلَ النَّاسُ عَلَيْهَا فَقَالُوا زَوْجُكِ يُرْجَمُ قُولِي إِنَّكِ قَدْ كُنْتِ أَذِنْتِ لَهُ فَقَالَتْ قَدْ كُنْتُ أَذِنْتُ لَهُ فَقَدَّمَهُ فَضَرَبَهُ مِائَةً [راجع: ١٨٥٨٧].

(۱۸۶۳۷) حبیب بن سالم رحمہ اللہ کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ حضرت نعمان رضی اللہ عنہ کے پاس ایک آدمی کو لایا گیا جس کی بیوی نے اپنی باندی سے فائدہ اٹھانا اپنے شوہر کے لئے حلال کر دیا تھا، انہوں نے فرمایا کہ میں اس کے متعلق نبی علیہ السلام والا فیصلہ ہی کروں گا، اگر اس کی بیوی نے اسے اپنی باندی سے فائدہ اٹھانے کی اجازت دی ہوگی تو میں اسے سو کوڑے لگاؤں گا اور اگر اجازت نہ دی ہو تو میں اسے رجم کر دوں گا، معلوم ہوا کہ اس کی بیوی نے اجازت دے رکھی تھی اس لئے انہوں نے اسے سو کوڑے لگائے۔

(١٨٦٣٨) حَدَّثَنَا أَسْوَدُ بْنُ عَامِرٍ أَنْبَأَنَا أَبُو بَكْرٍ عَنْ عَاصِمٍ عَنْ خَيْثَمَةَ عَنِ النُّعْمَانِ بْنِ بَشِيرٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَيْرُ النَّاسِ قَرْنِي ثُمَّ الَّذِينَ يَلُونَهُمْ ثُمَّ الَّذِينَ يَلُونَهُمْ ثُمَّ الَّذِينَ يَلُونَهُمْ ثُمَّ قَوْمٌ تَسْبِقُ شَهَادَتُهُمْ أَيْمَانَهُمْ وَتَسْبِقُ أَيْمَانُهُمْ شَهَادَتَهُمْ [راجع: ١٨٥٣٩].

(۱۸۶۳۸) حضرت نعمان بن بشیر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا بہترین لوگ میرے زمانے کے ہیں پھر ان کے بعد والے، پھر ان کے بعد والے، اس کے بعد ایک ایسی قوم آئے گی جن کی قسم گواہی پر اور گواہی قسم پر سبقت لے جائے گی۔

(١٨٦٣٩) حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُعَاوِيَةَ بْنِ عَاصِمِ بْنِ الْمُنْذِرِ بْنِ الزُّبَيْرِ حَدَّثَنَا سَلَّامٌ أَبُو الْمُنْذِرِ الْقَارِي حَدَّثَنَا عَاصِمُ بْنُ بَهْدَلَةَ عَنِ الشَّعْبِيِّ أَوْ خَيْثَمَةَ عَنِ النُّعْمَانِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّمَا مَثَلُ الْمُسْلِمِينَ كَالرَّجُلِ الْوَاحِدِ إِذَا وَجِعَ مِنْهُ شَيْءٌ تَدَاعَى لَهُ سَائِرُ جَسَدِهِ [انظر: ١٩٥٦٤، ١٨٥٤٥].

(۱۸۶۳۹) حضرت نعمان رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا مؤمن کی مثال جسم کی سی ہے، کہ اگر

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

انسان کے سر کو تکلیف ہوتی ہے تو سارے جسم کو تکلیف کا احساس ہوتا ہے۔

(۱۸٦٤٠) حَدَّثَنَا عَبْد اللَّهِ حَدَّثَنَا مَنْصُورُ بْنُ أَبِي مُزَاحِمٍ حَدَّثَنَا أَبُو وَكِيعٍ الْجَرَّاحُ بْنُ مَلِيحٍ عَنْ أَبِي عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنِ النُّعْمَانِ بْنِ بَشِيرٍ قَالَ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى الْمِنْبَرِ مَنْ لَمْ يَشْكُرْ الْقَلِيلَ لَمْ يَشْكُرْ الْكَثِيرَ وَمَنْ لَمْ يَشْكُرْ النَّاسَ لَمْ يَشْكُرْ اللَّهَ التَّحَدُّثُ بِنِعْمَةِ اللَّهِ شُكْرٌ وَتَرْكُهَا كُفْرٌ وَالْجَمَاعَةُ رَحْمَةٌ وَالْفُرْقَةُ عَذَابٌ

(۱۸۶۴۰) حضرت نعمان بن بشیر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ایک مرتبہ منبر پر فرمایا جو شخص تھوڑے پر شکر نہیں کرتا وہ زیادہ پر بھی شکر نہیں کرتا، جو شخص لوگوں کا شکریہ ادا نہیں کرتا وہ اللہ کا شکر بھی ادا نہیں کرتا، اللہ کے انعامات واحسانات کو بیان کرنا شکر ہے، چھوڑنا کفر ہے، اجتماعیت رحمت ہے اور افتراق عذاب ہے۔

(۱۸٦٤١) حَدَّثَنَا عَبْد اللَّهِ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ عَبْدِ اللَّهِ مَوْلَى بَنِي هَاشِمٍ حَدَّثَنَا أَبُو وَكِيعٍ عَنْ أَبِي عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنِ النُّعْمَانِ بْنِ بَشِيرٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى هَذِهِ الْأَعْوَادِ أَوْ عَلَى هَذَا الْمِنْبَرِ مَنْ لَمْ يَشْكُرْ الْقَلِيلَ لَمْ يَشْكُرْ الْكَثِيرَ وَمَنْ لَمْ يَشْكُرْ النَّاسَ لَمْ يَشْكُرْ اللَّهَ وَالتَّحَدُّثُ بِنِعْمَةِ اللَّهِ شُكْرٌ وَتَرْكُهَا كُفْرٌ وَالْجَمَاعَةُ رَحْمَةٌ وَالْفُرْقَةُ عَذَابٌ قَالَ فَقَالَ أَبُو أُمَامَةَ الْبَاهِلِيُّ عَلَيْكُمْ بِالسَّوَادِ الْأَعْظَمِ قَالَ فَقَالَ رَجُلٌ مَا السَّوَادُ الْأَعْظَمُ فَقَالَ أَبُو أُمَامَةَ هَذِهِ الْآيَةُ فِي سُورَةِ النُّورِ فَإِنْ تَوَلَّوْا فَإِنَّمَا عَلَيْهِ مَا حُمِّلَ وَعَلَيْكُمْ مَا حُمِّلْتُمْ

(۱۸۶۴۱) حضرت نعمان بن بشیر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ایک مرتبہ منبر پر فرمایا جو شخص تھوڑے پر شکر نہیں کرتا وہ زیادہ پر بھی شکر نہیں کرتا، جو شخص لوگوں کا شکریہ ادا نہیں کرتا وہ اللہ کا شکر بھی ادا نہیں کرتا، اللہ کے انعامات واحسانات کو بیان کرنا شکر ہے، چھوڑنا کفر ہے، اجتماعیت رحمت ہے اور افتراق عذاب ہے۔

(۱۸٦٤٢) حَدَّثَنَا عَبْد اللَّهِ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ الْقَوَارِيرِيُّ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ يَعْنِي ابْنَ زَيْدٍ حَدَّثَنَا حَاجِبُ بْنُ الْمُفَضَّلِ يَعْنِي ابْنَ الْمُهَلَّبِ عَنْ أَبِيهِ عَنِ النُّعْمَانِ بْنِ بَشِيرٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ قَارِبُوا بَيْنَ أَبْنَائِكُمْ يَعْنِي سَوُّوا بَيْنَهُمْ [راجع: ١٨٦٠٩].

(۱۸۶۴۲) حضرت نعمان بن بشیر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا اپنے بچوں کے درمیان عدل کیا کرو۔

(۱۸٦٤٣) حَدَّثَنَا عَبْد اللَّهِ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْحَسَنِ الْبَاهِلِيُّ وَعُبَيْدُ اللَّهِ الْقَوَارِيرِيُّ وَمُحَمَّدُ بْنُ أَبِي بَكْرٍ الْمُقَدَّمِيُّ قَالُوا حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ حَاجِبِ بْنِ الْمُفَضَّلِ بْنِ الْمُهَلَّبِ عَنْ أَبِيهِ أَنَّهُ سَمِعَ النُّعْمَانَ بْنَ بَشِيرٍ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اعْدِلُوا بَيْنَ أَبْنَائِكُمْ اعْدِلُوا بَيْنَ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

أَبْنَائِكُمْ [مكرر ما قبله].

(۱۸۶۴۳) حضرت نعمان بن بشیر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے تین مرتبہ ارشاد فرمایا اپنے بچوں کے درمیان عدل کیا کرو۔

رابع مسند الكوفيين

حَدِيثُ أُسَامَةَ بْنِ شَرِيكٍ رضی اللہ عنہ

حضرت اسامہ بن شریک رضی اللہ عنہ کی حدیثیں

(۱۸۶۴۴) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا الْمَسْعُودِيُّ عَنْ زِيَادِ بْنِ عِلَاقَةَ عَنْ أُسَامَةَ بْنِ شَرِيكٍ قَالَ أَتَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَإِذَا أَصْحَابُهُ كَأَنَّمَا عَلَى رُؤُوسِهِمُ الطَّيْرُ [انظر: ۱۸۶٤۵، ۱۸۶٤۶، ۱۸۶٤۷].

(۱۸۶۴۴) حضرت اسامہ بن شریک رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ میں نبی علیہ السلام کی خدمت میں حاضر ہوا تو صحابۂ کرام رضی اللہ عنہم ایسے بیٹھے ہوئے تھے جیسے ان کے سروں پر پرندے بیٹھے ہوں۔

(۱۸۶٤۵) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ زِيَادِ بْنِ عِلَاقَةَ عَنْ أُسَامَةَ بْنِ شَرِيكٍ قَالَ أَتَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَصْحَابُهُ عِنْدَهُ كَأَنَّمَا عَلَى رُؤُوسِهِمُ الطَّيْرُ قَالَ فَسَلَّمْتُ عَلَيْهِ وَقَعَدْتُ قَالَ فَجَاءَتْ الْأَعْرَابُ فَسَأَلُوهُ فَقَالُوا يَا رَسُولَ اللَّهِ نَتَدَاوَى قَالَ نَعَمْ تَدَاوَوْا فَإِنَّ اللَّهَ لَمْ يَضَعْ دَاءً إِلَّا وَضَعَ لَهُ دَوَاءً غَيْرَ دَاءٍ وَاحِدٍ الْهَرَمُ قَالَ وَكَانَ أُسَامَةُ حِينَ كَبِرَ يَقُولُ هَلْ تَرَوْنَ لِي مِنْ دَوَاءٍ الْآنَ قَالَ وَسَأَلُوهُ عَنْ أَشْيَاءَ هَلْ عَلَيْنَا حَرَجٌ فِي كَذَا وَكَذَا قَالَ عِبَادَ اللَّهِ وَضَعَ اللَّهُ الْحَرَجَ إِلَّا امْرَأً اقْتَضَى امْرَأً مُسْلِمًا ظُلْمًا فَذَلِكَ حَرَجٌ وَهُلْكٌ قَالُوا مَا خَيْرُ مَا أُعْطِيَ النَّاسُ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ خُلُقٌ حَسَنٌ [صححه الحاكم (۱/۱۲۱) وقال الترمذي: حسن صحيح. وقال الألباني: صحيح (ابو داود: ۳۸۵۵، ابن ماجة: ۳٤۳۶، الترمذي: ۲۰۳۸)]. [راجع: ۱۸۶٤٤].

(۱۸۶۴۵) حضرت اسامہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ میں نبی علیہ السلام کی خدمت میں حاضر ہوا تو وہاں صحابۂ کرام رضی اللہ عنہم ایسے بیٹھے ہوئے تھے جیسے ان کے سروں پر پرندے بیٹھے ہوں، میں بھی نبی علیہ السلام کو سلام کر کے بیٹھ گیا، اسی دوران کچھ دیہاتی لوگ آئے اور نبی علیہ السلام سے یہ سوال پوچھا کہ یا رسول اللہ! کیا ہم علاج معالجہ کر سکتے ہیں؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا ہاں! علاج کیا کرو کیونکہ اللہ نے کوئی بیماری ایسی نہیں رکھی جس کا علاج نہ رکھا ہو سوائے ایک بیماری ''بڑھاپے'' کے، اسی وجہ سے حضرت اسامہ رضی اللہ عنہ اپنے بڑھاپے میں لوگوں سے کہتے تھے کہ اب تمہیں میرے لیے کوئی دوا مل سکتی ہے؟

پھر ان آنے والوں نے نبی علیہ السلام سے کچھ چیزوں کے متعلق دریافت کیا کہ کیا فلاں فلاں چیز میں ہم پر کوئی حرج تو نہیں

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ہے؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا بندگانِ خدا! اللہ نے حرج کو ختم فرمادیا ہے، سوائے اس شخص کے جو کسی مسلمان کی ظلماً آبرو ریزی کرتا ہے کہ یہ گناہ اور باعث ہلاکت ہے، انہوں نے پوچھا یارسول اللہ! انسان کو سب سے بہترین کون سی چیز دی گئی ہے؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا حسن اخلاق۔

(۱۸۶۴۶) حَدَّثَنَا ابْنُ زِيَادٍ يَعْنِي الْمُطَّلِبَ بْنَ زِيَادٍ حَدَّثَنَا زِيَادُ بْنُ عِلَاقَةَ عَنْ أُسَامَةَ بْنِ شَرِيكٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ تَدَاوَوْا عِبَادَ اللَّهِ فَإِنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ لَمْ يُنَزِّلْ دَاءً إِلَّا أَنْزَلَ مَعَهُ شِفَاءً إِلَّا الْمَوْتَ وَالْهَرَمَ [راجع: ۱۸۶۴۴].

(۱۸۶۴۶) حضرت اسامہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام نے فرمایا اللہ کے بندو! علاج کیا کرو کیونکہ اللہ نے کوئی بیماری ایسی نہیں رکھی جس کا علاج نہ رکھا ہو سوائے موت اور ''بڑھاپے'' کے۔

(۱۸۶۴۷) حَدَّثَنَا مُصْعَبُ بْنُ سَلَّامٍ حَدَّثَنَا الْأَجْلَحُ عَنْ زِيَادِ بْنِ عِلَاقَةَ عَنْ أُسَامَةَ بْنِ شَرِيكٍ رَجُلٌ مِنْ قَوْمِهِ قَالَ جَاءَ أَعْرَابِيٌّ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَيُّ النَّاسِ خَيْرٌ قَالَ أَحْسَنُهُمْ خُلُقًا ثُمَّ قَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَنَتَدَاوَى قَالَ تَدَاوَوْا فَإِنَّ اللَّهَ لَمْ يُنْزِلْ دَاءً إِلَّا أَنْزَلَ لَهُ شِفَاءً عَلِمَهُ مَنْ عَلِمَهُ وَجَهِلَهُ مَنْ جَهِلَهُ [راجع: ۱۸۶۴۴].

(۱۸۶۴۷) حضرت اسامہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ ایک دیہاتی آدمی نبی علیہ السلام کی خدمت میں حاضر ہوا اور نبی علیہ السلام سے یہ سوال پوچھا کہ یارسول اللہ! کیا ہم علاج معالجہ کر سکتے ہیں؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا ہاں! علاج کیا کرو کیونکہ اللہ نے کوئی بیماری ایسی نہیں رکھی جس کا علاج نہ رکھا ہو جو جان لیتا ہے وہ جان لیتا ہے اور جو ناواقف رہتا ہے وہ ناواقف رہتا ہے، اس نے پوچھا یارسول اللہ! سب سے بہترین انسان کون ہے؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا جس کے اخلاق اچھے ہوں۔

حَدِيثُ عَمْرِو بْنِ الْحَارِثِ بْنِ الْمُصْطَلِقِ رضی اللہ عنہ

حضرت عمرو بن حارث بن مصطلق رضی اللہ عنہ کی حدیثیں

(۱۸۶۴۸) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا عِيسَى بْنُ دِينَارٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَمْرِو بْنِ الْحَارِثِ بْنِ الْمُصْطَلِقِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ أَحَبَّ أَنْ يَقْرَأَ الْقُرْآنَ غَضًّا كَمَا أُنْزِلَ فَلْيَقْرَأْهُ عَلَى قِرَاءَةِ ابْنِ أُمِّ عَبْدٍ [اخرجه البخاری فی خلق افعال العباد (۳۳). قال شعیب: صحیح لغیرہ. وهذا اسناد ضعیف].

(۱۸۶۴۸) حضرت عمرو بن حارث رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا جس شخص کو مضبوطی کے ساتھ اسی طرح قرآن پڑھنا پسند ہو جیسے وہ نازل ہوا ہے تو اسے چاہئے کہ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کی طرح قرآن کریم کی تلاوت کرے۔

(۱۸۶۴۹) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ عَنْ سُفْيَانَ وَإِسْحَاقَ يَعْنِي الْأَزْرَقَ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ قَالَ سَمِعْتُ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

عَمْرَو بْنَ الْحَارِثِ قَالَ إِسْحَاقُ بْنُ الْمُصْطَلِقِ يَقُولُ مَا تَرَكَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَّا سِلَاحَهُ وَبَغْلَةً بَيْضَاءَ وَأَرْضًا جَعَلَهَا صَدَقَةً [صححه البخاري (۲۹۱۲)، وابن خزيمة: (۲٤۸۹)].

(۱۸۶۴۹) حضرت عمرو بن حارث رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے اپنے ترکے میں صرف اپنا ہتھیار، سفید رنگ کا ایک خچر اور وہ زمین چھوڑی تھی جسے آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے صدقہ قرار دیا تھا۔

حَدِيثُ الْحَارِثِ بْنِ ضِرَارٍ الْخُزَاعِيِّ رضی اللہ عنہ

حضرت حارث بن ضرار خزاعی رضی اللہ عنہ کی حدیث

(۱۸۶۵۰) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَابِقٍ حَدَّثَنَا عِيسَى بْنُ دِينَارٍ حَدَّثَنَا أَبِي أَنَّهُ سَمِعَ الْحَارِثَ بْنَ أَبِي ضِرَارٍ الْخُزَاعِيَّ قَالَ قَدِمْتُ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَدَعَانِي إِلَى الْإِسْلَامِ فَدَخَلْتُ فِيهِ وَأَقْرَرْتُ بِهِ فَدَعَانِي إِلَى الزَّكَاةِ فَأَقْرَرْتُ بِهَا وَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَرْجِعُ إِلَى قَوْمِي فَأَدْعُوهُمْ إِلَى الْإِسْلَامِ وَأَدَاءِ الزَّكَاةِ فَمَنْ اسْتَجَابَ لِي جَمَعْتُ زَكَاتَهُ فَيُرْسِلُ إِلَيَّ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَسُولًا لِإِبَّانِ كَذَا وَكَذَا لِيَأْتِيَكَ مَا جَمَعْتُ مِنْ الزَّكَاةِ فَلَمَّا جَمَعَ الْحَارِثُ الزَّكَاةَ مِمَّنْ اسْتَجَابَ لَهُ وَبَلَغَ الْإِبَّانَ الَّذِي أَرَادَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يُبْعَثَ إِلَيْهِ احْتَبَسَ عَلَيْهِ الرَّسُولُ فَلَمْ يَأْتِهِ فَظَنَّ الْحَارِثُ أَنَّهُ قَدْ حَدَثَ فِيهِ سَخْطَةٌ مِنْ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ وَرَسُولِهِ فَدَعَا بِسَرَوَاتِ قَوْمِهِ فَقَالَ لَهُمْ إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ وَقَّتَ لِي وَقْتًا يُرْسِلُ إِلَيَّ رَسُولَهُ لِيَقْبِضَ مَا كَانَ عِنْدِي مِنْ الزَّكَاةِ وَلَيْسَ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْخُلْفُ وَلَا أَرَى حَبْسَ رَسُولِهِ إِلَّا مِنْ سَخْطَةٍ كَانَتْ فَانْطَلِقُوا فَنَأْتِيَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَبَعَثَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْوَلِيدَ بْنَ عُقْبَةَ إِلَى الْحَارِثِ لِيَقْبِضَ مَا كَانَ عِنْدَهُ مِمَّا جَمَعَ مِنْ الزَّكَاةِ فَلَمَّا أَنْ سَارَ الْوَلِيدُ حَتَّى بَلَغَ بَعْضَ الطَّرِيقِ فَرِقَ فَرَجَعَ فَأَتَى رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّ الْحَارِثَ مَنَعَنِي الزَّكَاةَ وَأَرَادَ قَتْلِي فَضَرَبَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْبَعْثَ إِلَى الْحَارِثِ فَأَقْبَلَ الْحَارِثُ بِأَصْحَابِهِ إِذْ اسْتَقْبَلَ الْبَعْثَ وَفَصَلَ مِنْ الْمَدِينَةِ لَقِيَهُمْ الْحَارِثُ فَقَالُوا هَذَا الْحَارِثُ فَلَمَّا غَشِيَهُمْ قَالَ لَهُمْ إِلَى مَنْ بُعِثْتُمْ قَالُوا إِلَيْكَ قَالَ وَلِمَ قَالُوا إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ بَعَثَ إِلَيْكَ الْوَلِيدَ بْنَ عُقْبَةَ فَزَعَمَ أَنَّكَ مَنَعْتَهُ الزَّكَاةَ وَأَرَدْتَ قَتْلَهُ قَالَ لَا وَالَّذِي بَعَثَ مُحَمَّدًا بِالْحَقِّ مَا رَأَيْتُهُ بَتَّةً وَلَا أَتَانِي فَلَمَّا دَخَلَ الْحَارِثُ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنَعْتَ الزَّكَاةَ وَأَرَدْتَ قَتْلَ رَسُولِي قَالَ لَا وَالَّذِي بَعَثَكَ بِالْحَقِّ مَا رَأَيْتُهُ وَلَا أَتَانِي وَمَا أَقْبَلْتُ إِلَّا حِينَ احْتَبَسَ عَلَيَّ رَسُولُ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَشِيتُ أَنْ تَكُونَ كَانَتْ سَخْطَةً مِنْ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ وَرَسُولِهِ قَالَ فَنَزَلَتْ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

الْحُجُرَاتُ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا إِنْ جَاءَكُمْ فَاسِقٌ بِنَبَإٍ فَتَبَيَّنُوا أَنْ تُصِيبُوا قَوْمًا بِجَهَالَةٍ فَتُصْبِحُوا عَلَى مَا فَعَلْتُمْ نَادِمِينَ إِلَى هَذَا الْمَكَانِ فَضْلًا مِنَ اللَّهِ وَنِعْمَةً وَاللَّهُ عَلِيمٌ حَكِيمٌ [الحجرات: ٦-٨].

(۱۸۶۵۰) حضرت حارث بن ضرار رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ میں نبی علیہ السلام کی خدمت میں حاضر ہوا، نبی علیہ السلام نے مجھے اسلام کی دعوت دی، میں اسلام میں داخل ہو گیا اور اس کا اقرار کر لیا، پھر نبی علیہ السلام نے مجھے زکوٰۃ دینے کی دعوت دی جس کا میں نے اقرار کر لیا اور عرض کیا یا رسول اللہ! میں اپنی قوم میں واپس جا کر انہیں اسلام قبول کرنے اور زکوٰۃ ادا کرنے کی دعوت دیتا ہوں، جو میری اس دعوت کو قبول کرے گا، میں اس سے زکوٰۃ لے کر جمع کر لوں گا، پھر فلاں وقت نبی علیہ السلام میرے پاس اپنا قاصد بھیج دیں تاکہ میں نے زکوٰۃ کی مد میں جو روپیہ جمع کر رکھا ہو، وہ آپ تک پہنچا دے۔

جب حضرت حارث رضی اللہ عنہ نے اپنی دعوت قبول کر لینے والوں سے زکوٰۃ کا مال جمع کر لیا اور وہ وقت آ گیا جس میں نبی علیہ السلام سے انہوں نے قاصد بھیجنے کی درخواست کی تھی تو قاصد نہ آیا، حارث رضی اللہ عنہ یہ سمجھے کہ شاید اللہ اور اس کے رسول کی طرف سے کوئی ناراضگی ہے، چنانچہ انہوں نے اپنی قوم کے چند سر برآوردہ لوگوں کو اکٹھا کیا اور انہیں بتایا کہ نبی علیہ السلام نے مجھے ایک وقت متعین کر کے بتایا تھا کہ اس میں وہ اپنا ایک قاصد بھیج دیں گے جو میرے پاس جمع شدہ زکوٰۃ کا مال نبی علیہ السلام تک پہنچا دے گا، اور نبی علیہ السلام سے وعدہ خلافی نہیں ہو سکتی، میرا تو خیال ہے کہ نبی علیہ السلام کا اپنے قاصد کو روکنا شاید اللہ کی کسی ناراضگی کی وجہ سے ہے، لہٰذا تم میرے ساتھ چلو تاکہ ہم نبی علیہ السلام کی خدمت میں حاضر ہوں۔

ادھر نبی علیہ السلام نے ولید بن عقبہ کو بھیجا کہ حارث نے زکوٰۃ کا جو مال جمع کر رکھا ہے، وہ لے آئیں، جب ولید روانہ ہوئے تو راستے میں ہی انہیں خوف آنے لگا اور وہ کسی انجانے خوف سے ڈر کر واپس آ گئے اور نبی علیہ السلام کے پاس جا کر بہانہ بنا دیا یا رسول اللہ! حارث نے مجھے زکوٰۃ دینے سے انکار کر دیا اور وہ مجھے قتل کرنے کے درپے ہو گیا تھا۔

نبی علیہ السلام نے دوبارہ حارث کی طرف ایک دستہ روانہ فرمایا، ادھر حارث اپنے ساتھیوں کے ساتھ آ رہے تھے کہ اس دستے سے آمنا سامنا ہو گیا، اور دستے کے لوگ کہنے لگے یہ رہا حارث، جب وہ قریب پہنچے تو حارث نے پوچھا کہ تم لوگ کہاں بھیجے گئے ہو؟ انہوں نے جواب دیا کہ تمہاری ہی طرف، حارث نے پوچھا وہ کیوں؟ انہوں نے جواب دیا کہ نبی علیہ السلام نے تمہارے پاس ولید بن عقبہ کو بھیجا تھا، ان کا کہنا ہے کہ تم نے انہیں زکوٰۃ دینے سے انکار کر دیا اور انہیں قتل کرنا چاہا تھا؟ حارث نے کہا کہ اس ذات کی قسم جس نے محمد صلی اللہ علیہ وسلم کو حق کے ساتھ بھیجا ہے، میں نے تو اسے کبھی دیکھا ہی نہیں اور نہ ہی وہ میرے پاس آیا۔

پھر جب حارث رضی اللہ عنہ نبی علیہ السلام کے پاس پہنچے تو نبی علیہ السلام نے ان سے فرمایا کہ تم نے زکوٰۃ روک لی اور میرے قاصد کو قتل کرنا چاہا؟ حارث نے جواب دیا اس ذات کی قسم جس نے آپ کو حق کے ساتھ بھیجا ہے، میں نے تو اسے دیکھا تک نہیں اور نہ ہی وہ میرے پاس آیا، اور میں تو آیا ہی اس وجہ سے ہوں کہ میرے پاس قاصد کے پہنچنے میں تاخیر ہوئی تو مجھے اندیشہ ہوا کہ کہیں اللہ اور اس کے رسول کی طرف سے ناراضگی نہ ہو، اس موقع پر سورۂ حجرات کی یہ آیات ''اے اہل ایمان! اگر تمہارے پاس کوئی

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

فاسق کوئی خبر لے آئے ...... اور اللہ خوب جاننے والا حکمت والا ہے'' نازل ہوئیں۔

حَدِيثُ الْجَرَّاحِ وَأَبِي سِنَانٍ الْأَشْجَعِيَّيْنِ رضی اللہ عنہما

حضرت جراح اور ابوسنان اشجعی رضی اللہ عنہما کی حدیثیں

(۱۸۶۵۱) حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا هِشَامٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ خِلَاسٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُتْبَةَ قَالَ أُتِيَ ابْنُ مَسْعُودٍ فِي رَجُلٍ تَزَوَّجَ امْرَأَةً فَمَاتَ عَنْهَا وَلَمْ يَفْرِضْ لَهَا وَلَمْ يَدْخُلْ بِهَا فَسُئِلَ عَنْهَا شَهْرًا فَلَمْ يَقُلْ فِيهَا شَيْئًا ثُمَّ سَأَلُوهُ فَقَالَ أَقُولُ فِيهَا بِرَأْيِي فَإِنْ يَكُ خَطَأً فَمِنِّي وَمِنْ الشَّيْطَانِ وَإِنْ يَكُ صَوَابًا فَمِنْ اللَّهِ لَهَا صَدَقَةُ إِحْدَى نِسَائِهَا وَلَهَا الْمِيرَاثُ وَعَلَيْهَا الْعِدَّةُ فَقَامَ رَجُلٌ مِنْ أَشْجَعَ فَقَالَ أَشْهَدُ لَقَضَيْتَ فِيهَا بِقَضَاءِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي بِرْوَعَ ابْنَةِ وَاشِقٍ قَالَ فَقَالَ هَلُمَّ شَاهِدَاكَ فَشَهِدَ لَهُ الْجَرَّاحُ وَأَبُو سِنَانٍ رَجُلَانِ مِنْ أَشْجَعَ [قال الألباني: صحيح (ابو داود: ۲۱۱٦)]. [راجع: ٤٠٩٨، ٤٠٩٨، ٤٠٩٩، ٤٢٧٥، ٤٢٧٦، ٤٢٧٧].

(۱۸۶۵۱) عبداللہ بن عتبہ رحمہ اللہ کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کی خدمت میں ایک مسئلہ پیش کیا گیا کہ ایک آدمی نے ایک عورت سے شادی کی، اس آدمی کا انتقال ہو گیا، ابھی اس نے اپنی بیوی کا مہر بھی مقرر نہیں کیا تھا اور اس سے تخلیہ کی ملاقات بھی نہیں کی تھی، اس کا کیا حکم ہے؟ یہ سوال ان سے ایک ماہ تک پوچھا جاتا رہا لیکن وہ اس کے بارے کوئی جواب نہ دیتے تھے، بالآخر انہوں نے فرمایا کہ میں اس کا جواب اپنی رائے سے دے دیتا ہوں، اگر وہ جواب غلط ہوا تو وہ میرے نفس کا تخیل اور شیطان کا وسوسہ ہوگا اور اگر وہ جواب صحیح ہوا تو اللہ کے فضل سے ہوگا، اس عورت (بیوہ) کو اس جیسی عورتوں کا جو مہر ہو سکتا ہے، وہ دیا جائے گا، اسے اپنے شوہر کی وراثت بھی ملے گی اور اس کے ذمے عدت بھی واجب ہوگی، یہ فیصلہ سن کر قبیلۂ اشجع کا ایک آدمی کھڑا ہوا اور کہنے لگا کہ میں گواہی دیتا ہوں کہ آپ نے اس مسئلے کا وہی فیصلہ فرمایا ہے جو نبی علیہ السلام نے بروع بنت واشق کے متعلق فرمایا تھا، حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ نے فرمایا گواہ پیش کرو، تو قبیلۂ اشجع کے دو آدمیوں حضرت جراح رضی اللہ عنہ اور ابوسنان رضی اللہ عنہ نے اس کی گواہی دی۔

(۱۸۶۵۲) حَدَّثَنَا أَبُو سَعِيدٍ حَدَّثَنَا زَائِدَةُ حَدَّثَنَا مَنْصُورٌ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ عَلْقَمَةَ وَالْأَسْوَدِ قَالَ أَتَى قَوْمٌ عَبْدَ اللَّهِ يَعْنِي ابْنَ مَسْعُودٍ فَقَالُوا مَا تَرَى فِي رَجُلٍ تَزَوَّجَ امْرَأَةً فَذَكَرَ الْحَدِيثَ قَالَ فَقَالَ رَجُلٌ مِنْ أَشْجَعَ قَالَ مَنْصُورٌ أُرَاهُ سَلَمَةَ بْنَ يَزِيدَ فَقَالَ فِي مِثْلِ هَذَا قَضَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَزَوَّجَ رَجُلٌ مِنَّا امْرَأَةً مِنْ بَنِي رُؤَاسٍ يُقَالُ لَهَا بِرْوَعُ بِنْتُ وَاشِقٍ فَخَرَجَ مَخْرَجًا فَدَخَلَ فِي بِئْرٍ فَأَسِنَ فَمَاتَ وَلَمْ يَفْرِضْ لَهَا صَدَاقًا فَأَتَوْا رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ كَمَهْرِ نِسَائِهَا لَا وَكْسَ وَلَا شَطَطَ وَلَهَا الْمِيرَاثُ وَعَلَيْهَا الْعِدَّةُ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۱۸۶۵۲) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے، البتہ اس میں بروع بنت واشق رضی اللہ عنہا کے واقعے کی تفصیل بھی مذکور ہے کہ ہم میں سے ایک آدمی نے بنو رؤاس کی ایک عورت بروع بنت واشق سے نکاح کیا، اتفاقاً اسے کہیں جانا پڑ گیا، راستے میں وہ ایک کنوئیں میں اترا، وہ اسی کنوئیں کی بدبو سے چکرا کر گرا اور اسی میں مر گیا، اس نے اس کا مہر بھی مقرر نہیں کیا تھا، وہ لوگ نبی علیہ السلام کے پاس آئے تو نبی علیہ السلام نے فرمایا اس عورت کو اس جیسی عورتوں کا جو مہر ہو سکتا ہے، وہ ملے گا، اس میں کوئی کمی بیشی نہ ہوگی، اسے میراث بھی ملے گی اور اس کے ذمے عدت بھی واجب ہوگی۔

(۱۸۶۵۳) حَدَّثَنَا حَسَنُ بْنُ مُوسَى حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ دَاوُدَ عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنْ عَلْقَمَةَ أَنَّ رَجُلًا تَزَوَّجَ امْرَأَةً فَتُوُفِّيَ عَنْهَا زَوْجُهَا قَبْلَ أَنْ يَدْخُلَ بِهَا وَلَمْ يُسَمِّ لَهَا صَدَاقًا فَسُئِلَ عَنْهَا عَبْدُ اللَّهِ فَقَالَ لَهَا صَدَاقُ إِحْدَى نِسَائِهَا وَلَا وَكْسَ وَلَا شَطَطَ وَلَهَا الْمِيرَاثُ وَعَلَيْهَا الْعِدَّةُ فَقَامَ أَبُو سِنَانٍ الْأَشْجَعِيُّ فِي رَهْطٍ مِنْ أَشْجَعَ فَقَالُوا نَشْهَدُ لَقَدْ قَضَيْتَ فِيهَا بِقَضَاءِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي بِرْوَعَ بِنْتِ وَاشِقٍ

(۱۸۶۵۳) علقمہ رحمہ اللہ کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کی خدمت میں ایک مسئلہ پیش کیا گیا کہ ایک آدمی نے ایک عورت سے شادی کی، اس آدمی کا انتقال ہو گیا، ابھی اس نے اپنی بیوی کا مہر بھی مقرر نہیں کیا تھا اور اس سے تخلیہ کی ملاقات بھی نہیں کی تھی، اس کا کیا حکم ہے؟ انہوں نے فرمایا کہ اس عورت (بیوہ) کو اس جیسی عورتوں کا جو مہر ہو سکتا ہے، وہ دیا جائے گا، اسے اپنے شوہر کی وراثت بھی ملے گی اور اس کے ذمے عدت بھی واجب ہوگی، یہ فیصلہ سن کر قبیلۂ اشجع کا ایک آدمی ''جس کا نام ابوسنان رضی اللہ عنہ تھا'' کھڑا ہوا اور کہنے لگا کہ میں گواہی دیتا ہوں کہ آپ نے اس مسئلے کا وہی فیصلہ فرمایا ہے جو نبی علیہ السلام نے بروع بنت واشق کے متعلق فرمایا تھا۔

(۱۸۶۵٤) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ أَبِي شَيْبَةَ قَالَ عَبْد اللَّهِ وَحَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي شَيْبَةَ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي زَائِدَةَ عَنْ دَاوُدَ عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنْ عَلْقَمَةَ بِهَذَا [انظر ما بعده].

(۱۸۶۵۴) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۱۸۶۵۵) وحَدَّثَنَا عَبْد اللَّهِ قَالَ حَدَّثَنَاه ابْنُ أَبِي شَيْبَةَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ فَذَكَرَ الْحَدِيثَ [راجع ما قبله].

(۱۸۶۵۵) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۱۸۶۵٦) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ فِرَاسٍ عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنْ مَسْرُوقٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ فِي رَجُلٍ تَزَوَّجَ امْرَأَةً فَمَاتَ عَنْهَا وَلَمْ يَدْخُلْ بِهَا وَلَمْ يَفْرِضْ لَهَا قَالَ لَهَا الصَّدَاقُ وَعَلَيْهَا الْعِدَّةُ وَلَهَا الْمِيرَاثُ فَقَالَ مَعْقِلُ بْنُ سِنَانٍ شَهِدْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَضَى بِهِ فِي بِرْوَعَ بِنْتِ وَاشِقٍ [راجع: ۱٦٠٣٩].

(۱۸۶۵٦) مسروق رحمہ اللہ کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کی خدمت میں ایک مسئلہ پیش کیا گیا کہ ایک آدمی نے ایک عورت سے شادی کی، اس آدمی کا انتقال ہو گیا، ابھی اس نے اپنی بیوی کا مہر بھی مقرر نہیں کیا تھا اور اس سے تخلیہ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

کی ملاقات بھی نہیں کی تھی، اس کا کیا حکم ہے؟ انہوں نے فرمایا کہ اس عورت (بیوہ) کو اس جیسی عورتوں کا جو مہر ہو سکتا ہے، وہ دیا جائے گا، اسے اپنے شوہر کی وراثت بھی ملے گی اور اس کے ذمے عدت بھی واجب ہوگی، یہ فیصلہ سن کر حضرت معقل رضی اللہ عنہ کہنے لگے کہ میں گواہی دیتا ہوں کہ آپ نے اس مسئلے کا وہی فیصلہ فرمایا ہے جو نبی علیہ السلام نے بروع بنت واشق کے متعلق فرمایا تھا۔

(۱۸۶۵۷) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ عَلْقَمَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ مِثْلَ حَدِيثِ فِرَاسٍ

(۱۸۶۵۷) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۱۸۶۵۸) حَدَّثَنَا يَزِيدُ أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ عَلْقَمَةَ قَالَ أُتِيَ عَبْدُ اللَّهِ فِي امْرَأَةٍ تَزَوَّجَهَا رَجُلٌ فَتُوُفِّيَ وَلَمْ يَفْرِضْ لَهَا صَدَاقًا وَلَمْ يَكُنْ دَخَلَ بِهَا قَالَ فَاخْتَلَفُوا إِلَيْهِ فَقَالَ أَرَى لَهَا مِثْلَ صَدَاقِ نِسَائِهَا وَلَهَا الْمِيرَاثُ وَعَلَيْهَا الْعِدَّةُ فَشَهِدَ مَعْقِلُ بْنُ سِنَانٍ الْأَشْجَعِيُّ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَضَى فِي بِرْوَعَ بِنْتِ وَاشِقٍ بِمِثْلِ هَذَا

(۱۸۶۵۸) مسروق رحمہ اللہ کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کی خدمت میں ایک مسئلہ پیش کیا گیا کہ ایک آدمی نے ایک عورت سے شادی کی، اس آدمی کا انتقال ہو گیا، ابھی اس نے اپنی بیوی کا مہر بھی مقرر نہیں کیا تھا اور اس سے تخلیہ کی ملاقات بھی نہیں کی تھی، اس کا کیا حکم ہے؟ انہوں نے فرمایا کہ اس عورت (بیوہ) کو اس جیسی عورتوں کا جو مہر ہو سکتا ہے، وہ دیا جائے گا، اسے اپنے شوہر کی وراثت بھی ملے گی اور اس کے ذمے عدت بھی واجب ہوگی، یہ فیصلہ سن کر حضرت معقل رضی اللہ عنہ کہنے لگے کہ میں گواہی دیتا ہوں کہ آپ نے اس مسئلے کا وہی فیصلہ فرمایا ہے جو نبی علیہ السلام نے بروع بنت واشق کے متعلق فرمایا تھا۔

حَدِيثُ قَيْسِ بْنِ أَبِي غَرَزَةَ رضی اللہ عنہ

حضرت قیس بن ابی غرزہ رضی اللہ عنہ کی حدیث

(۱۸۶۵۹) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ أَبِي وَائِلٍ عَنْ قَيْسِ بْنِ أَبِي غَرَزَةَ قَالَ كُنَّا نَبْتَاعُ الْأَوْسَاقَ بِالْمَدِينَةِ وَكُنَّا نُسَمِّي أَنْفُسَنَا السَّمَاسِرَةَ فَأَتَانَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَسَمَّانَا بِاسْمٍ أَحْسَنَ مِمَّا كُنَّا نُسَمِّي أَنْفُسَنَا بِهِ فَقَالَ يَا مَعْشَرَ التُّجَّارِ إِنَّ هَذَا الْبَيْعَ يَحْضُرُهُ اللَّغْوُ وَالْحَلِفُ فَشُوبُوهُ بِالصَّدَقَةِ [راجع: ۱۶۲۳۳].

(۱۸۶۵۹) حضرت قیس بن ابی غرزہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام کے دور باسعادت میں ہم تاجروں کو پہلے سماسرہ (دلال) کہا جاتا تھا، ایک دن نبی علیہ السلام ہمارے پاس ''بقیع'' میں تشریف لائے اور فرمایا اے گروہ تجار! '' نبی علیہ السلام نے ہمیں پہلے سے زیادہ عمدہ نام سے مخاطب کیا'' تجارت میں قسم اور جھوٹی باتیں بھی ہو جاتی ہیں لہٰذا اس میں صدقات و خیرات کی آمیزش کر لیا کرو۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

حَدِيثُ الْبَرَاءِ بْنِ عَازِبٍ رضی اللہ عنہ

حضرت براء بن عازب رضی اللہ عنہ کی مرویات

(۱۸۶۶۰) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا أَبِي وَإِسْرَائِيلُ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنِ الْبَرَاءِ بْنِ عَازِبٍ قَالَ سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ يَوْمَ حُنَيْنٍ أَنَا النَّبِيُّ لَا كَذِبْ أَنَا ابْنُ عَبْدِ الْمُطَّلِبْ [انظر: ۱۸۶۶۷، ۱۸۷۳۹، ۱۸۹۱۳].

(۱۸۶۶۰) حضرت براء بن عازب رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے نبی علیہ السلام کو غزوۂ حنین کے موقع پر یہ شعر پڑھتے ہوئے سنا کہ میں حقیقی نبی ہوں، اس میں کوئی جھوٹ نہیں، میں عبدالمطلب کا بیٹا ہوں۔

(۱۸۶۶۱) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنِ الْحَكَمِ قَالَ فَحَدَّثَنِي بِهِ ابْنُ أَبِي لَيْلَى قَالَ فَحَدَّثَ أَنَّ الْبَرَاءَ بْنَ عَازِبٍ قَالَ كَانَتْ صَلَاةُ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا صَلَّى فَرَكَعَ وَإِذَا رَفَعَ رَأْسَهُ مِنَ الرُّكُوعِ وَإِذَا سَجَدَ وَإِذَا رَفَعَ رَأْسَهُ مِنَ السُّجُودِ وَبَيْنَ السَّجْدَتَيْنِ قَرِيبًا مِنَ السَّوَاءِ [صححه البخاری (۷۹۲)، ومسلم (۴۷۱)، وابن حبان (۱۸۸۴)، وابن خزيمة: (۶۱۰ و ۶۵۹)]. [انظر: ۱۸۷۰۸، ۱۸۷۲۰، ۱۸۸۳۷].

(۱۸۶۶۱) حضرت براء بن عازب رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام کی نماز کی کیفیت اس طرح تھی کہ جب آپ صلی اللہ علیہ وسلم نماز پڑھتے، رکوع کرتے، رکوع سے سر اٹھاتے، سجدہ کرتے، سجدہ سے سر اٹھاتے اور دو سجدوں کے درمیان تمام مواقع پر برابر دورانیہ ہوتا تھا۔

(۱۸۶۶۲) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ قَالَ سَمِعْتُ ابْنَ أَبِي لَيْلَى قَالَ حَدَّثَنَا الْبَرَاءُ بْنُ عَازِبٍ أَنَّ نَبِيَّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَقْنُتُ فِي صَلَاةِ الصُّبْحِ وَالْمَغْرِبِ قَالَ أَبُو عَبْد الرَّحْمَنِ لَيْسَ يُرْوَى عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَنَتَ فِي الْمَغْرِبِ إِلَّا فِي هَذَا الْحَدِيثِ وَعَنْ عَلِيٍّ قَوْلَهُ [صححه مسلم (۶۷۸)، وابن خزيمة: (۶۱۶ و ۱۰۹۸ و ۱۰۹۹)]. [انظر: ۱۸۷۱۹، ۱۸۸۵۵، ۱۸۸۶۴].

(۱۸۶۶۲) حضرت براء بن عازب رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نماز فجر اور نماز مغرب میں قنوت نازلہ پڑھتے تھے۔

(۱۸۶۶۳) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا إِسْحَاقَ الْهَمْدَانِيَّ يَقُولُ سَمِعْتُ الْبَرَاءَ بْنَ عَازِبٍ يَقُولُ لَمَّا أَقْبَلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ مَكَّةَ إِلَى الْمَدِينَةِ قَالَ فَتَبِعَهُ سُرَاقَةُ بْنُ مَالِكِ بْنِ جُعْشُمٍ فَدَعَا عَلَيْهِ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَسَاخَتْ بِهِ فَرَسُهُ فَقَالَ ادْعُ اللَّهَ لِي وَلَا أَضُرُّكَ قَالَ فَدَعَا اللَّهَ لَهُ قَالَ فَعَطِشَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَمَرُّوا بِرَاعِي غَنَمٍ فَقَالَ أَبُو بَكْرٍ الصِّدِّيقُ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُ فَأَخَذْتُ قَدَحًا فَحَلَبْتُ فِيهِ لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كُثْبَةً مِنْ لَبَنٍ فَأَتَيْتُهُ بِهِ فَشَرِبَ حَتَّى رَضِيتُ [صححه البخاری (۳۹۰۸)، ومسلم (۲۰۰۹)].

(۱۸۶۶۳) حضرت براء بن عازب رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جب نبی علیہ السلام مکہ مکرمہ سے مدینہ منورہ کی طرف روانہ ہوئے تو سراقہ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

بن مالک (جنہوں نے ابھی اسلام قبول نہیں کیا تھا) نبی علیہ السلام کے پیچھے لگ گیا، نبی علیہ السلام نے اس کے لئے بددعاء فرمائی جس پر اس کا گھوڑا زمین میں دھنس گیا، اس نے کہا کہ آپ اللہ سے میرے لیے دعاء کر دیجئے، میں آپ کو کوئی نقصان نہیں پہنچاؤں گا، نبی علیہ السلام نے اس کے لئے دعاء فرما دی۔

اس سفر میں ایک مرتبہ نبی علیہ السلام کو پیاس محسوس ہوئی، ایک چرواہے کے قریب سے گذر ہوا تو حضرت صدیق اکبر رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ میں نے ایک پیالہ لیا اور اس میں نبی علیہ السلام کے لئے تھوڑا سا دودھ دوہا اور نبی علیہ السلام کی خدمت میں لے کر حاضر ہوا، نبی علیہ السلام نے اسے نوش فرما لیا اور میں خوش ہو گیا۔

(۱۸۶٦٤) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ أَبِي عُبَيْدَةَ وَرَجُلٍ آخَرَ عَنِ الْبَرَاءِ بْنِ عَازِبٍ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا أَرَادَ أَنْ يَنَامَ تَوَسَّدَ يَمِينَهُ وَيَقُولُ اللَّهُمَّ قِنِي عَذَابَكَ يَوْمَ تَجْمَعُ عِبَادَكَ قَالَ فَقَالَ أَبُو إِسْحَاقَ وَقَالَ الْآخَرُ يَوْمَ تَبْعَثُ عِبَادَكَ [اخرجه ابویعلی (۷۱۱). قال شعیب: صحیح].

(۱۸۶۶۴) حضرت براء رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام جب سونے کا ارادہ فرماتے تو دائیں ہاتھ کا تکیہ بناتے اور یہ دعاء پڑھتے اے اللہ! جس دن تو اپنے بندوں کو جمع فرمائے گا، مجھے اپنے عذاب سے محفوظ رکھنا۔

(۱۸٦٦٥) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا إِسْحَاقَ قَالَ سَمِعْتُ الْبَرَاءَ يَقُولُ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَجُلًا مَرْبُوعًا بَعِيدَ مَا بَيْنَ الْمَنْكِبَيْنِ عَظِيمَ الْجُمَّةِ إِلَى شَحْمَةِ أُذُنَيْهِ عَلَيْهِ حُلَّةٌ حَمْرَاءُ مَا رَأَيْتُ شَيْئًا قَطُّ أَحْسَنَ مِنْهُ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ [صححه البخاری (۳۵۵۱)، ومسلم (۲۳۳۷)، وابن حبان (٦٢٨٥)]. [انظر: ۱۸۷۵۷، ۱۸۸۱٤، ۱۸۸٦۹، ۱۸۹۰٤].

(۱۸۶۶۵) حضرت براء رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام کے بال ہلکے گھنگھریالے، قد درمیانہ، دونوں کندھوں کے درمیان تھوڑا سا فاصلہ، اور کانوں کی لو تک لمبے بال تھے، ایک دن آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے سرخ جوڑا زیب تن فرما رکھا تھا، میں نے ان سے زیادہ حسین کوئی نہیں دیکھا۔ صلی اللہ علیہ وسلم

(۱۸٦٦٦) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ قَالَ سَمِعْتُ الْبَرَاءَ يَقُولُ قَرَأَ رَجُلٌ الْكَهْفَ وَفِي الدَّارِ دَابَّةٌ فَجَعَلَتْ تَنْفِرُ فَنَظَرَ فَإِذَا ضَبَابَةٌ أَوْ سَحَابَةٌ قَدْ غَشِيَتْهُ قَالَ فَذَكَرَ ذَلِكَ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ اقْرَأْ فُلَانُ فَإِنَّهَا السَّكِينَةُ تَنَزَّلَتْ عِنْدَ الْقُرْآنِ أَوْ تَنَزَّلَتْ لِلْقُرْآنِ [صححه البخاری (۳٦۱٤)، ومسلم (۷۹۵)، وابن حبان (۷٦۹)]. [انظر: ۱۸۷۰۳، ۱۸۷۹۲، ۱۸۸٤۰].

(۱۸۶۶۶) حضرت براء رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک شخص سورہ کہف پڑھ رہا تھا، گھر میں کوئی جانور (گھوڑا) بھی بندھا ہوا تھا، اچانک وہ بدکنے لگا، اس شخص نے دیکھا تو ایک بادل یا سائبان تھا جس نے اسے ڈھانپ رکھا تھا، اس نے نبی علیہ السلام سے اس چیز کا

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

تذکرہ کیا تو نبی علیہ السلام نے فرمایا اے فلاں! پڑھتے رہا کرو کہ یہ سکینہ تھا جو قرآن کریم کی تلاوت کے وقت اترتا ہے۔

(۱۸۶۶۷) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ قَالَ سَمِعْتُ الْبَرَاءَ وَسَأَلَهُ رَجُلٌ مِنْ قَيْسٍ فَقَالَ أَفَرَرْتُمْ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ حُنَيْنٍ فَقَالَ الْبَرَاءُ وَلَكِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمْ يَفِرَّ كَانَتْ هَوَازِنُ نَاسًا رُمَاةً وَإِنَّا لَمَّا حَمَلْنَا عَلَيْهِمْ انْكَشَفُوا فَأَكْبَبْنَا عَلَى الْغَنَائِمِ فَاسْتَقْبَلُونَا بِالسِّهَامِ وَلَقَدْ رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى بَغْلَتِهِ الْبَيْضَاءِ وَإِنَّ أَبَا سُفْيَانَ بْنَ الْحَارِثِ آخِذٌ بِلِجَامِهَا وَهُوَ يَقُولُ أَنَا النَّبِيُّ لَا كَذِبْ أَنَا ابْنُ عَبْدِ الْمُطَّلِبْ [صححه البخاری (۲۸٦٤)، ومسلم (۱۷۷٦)، وابن حبان (٤۷۷۰)]. [راجع: ۱۸٦٦۰].

(۱۸۶۶۷) حضرت براء رضی اللہ عنہ سے قبیلہ قیس کے ایک آدمی نے پوچھا کہ کیا آپ لوگ غزوۂ حنین کے موقع پر نبی علیہ السلام کو چھوڑ کر بھاگ اٹھے تھے؟ حضرت براء رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ نبی علیہ السلام تو نہیں بھاگے تھے، دراصل بنو ہوازن کے لوگ بڑے ماہر تیر انداز تھے، جب ہم ان پر غالب آ گئے اور مالِ غنیمت جمع کرنے لگے تو اچانک انہوں نے ہم پر تیروں کی بوچھاڑ کر دی، میں نے اس وقت نبی علیہ السلام کو ایک سفید خچر پر سوار دیکھا، جس کی لگام حضرت ابو سفیان بن حارث رضی اللہ عنہ نے تھام رکھی تھی اور نبی علیہ السلام کہتے جا رہے تھے کہ میں سچا نبی ہوں، اس میں کوئی جھوٹ نہیں، میں عبدالمطلب کا بیٹا ہوں۔

(۱۸۶۶۸) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ قَالَ سَمِعْتُ رَبِيعَ بْنَ الْبَرَاءِ يُحَدِّثُ عَنِ الْبَرَاءِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ إِذَا أَقْبَلَ مِنْ سَفَرٍ قَالَ آيِبُونَ تَائِبُونَ عَابِدُونَ لِرَبِّنَا حَامِدُونَ [صححه ابن حبان (۲۷۱۱). وقال الترمذی: حسن صحیح. قال الألبانی: صحیح (الترمذی: ۳٤٤۰)]. [انظر: ۱۸۷٤٥، ۱۸۸۳٥، ۱۸۸٦۲].

(۱۸۶۶۸) حضرت براء رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام جب کبھی سفر سے واپس آتے تو یہ دعاء پڑھتے کہ ہم توبہ کرتے ہوئے لوٹ رہے ہیں، اور ہم اپنے رب کے عبادت گذار اور اس کے ثناء خواں ہیں۔

(۱۸۶۶۹) حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ دَاوُدَ الْهَاشِمِيُّ قَالَ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ قَالَ قُلْتُ لِلْبَرَاءِ الرَّجُلُ يَحْمِلُ عَلَى الْمُشْرِكِينَ أَهُوَ مِمَّنْ أَلْقَى بِيَدِهِ إِلَى التَّهْلُكَةِ قَالَ لَا لِأَنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ بَعَثَ رَسُولَهُ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ فَقَاتِلْ فِي سَبِيلِ اللَّهِ لَا تُكَلَّفُ إِلَّا نَفْسَكَ إِنَّمَا ذَاكَ فِي النَّفَقَةِ

(۱۸۶۶۹) ابو اسحاق رحمۃ اللہ علیہ کہتے ہیں کہ میں نے حضرت براء رضی اللہ عنہ سے پوچھا کہ اگر کوئی آدمی مشرکین پر خود بڑھ کر حملہ کرتا ہے تو کیا یہی وہ شخص ہے جس کے بارے قرآن میں کہا گیا ہے کہ اس نے اپنے آپ کو ہلاکت میں ڈال دیا؟ انہوں نے فرمایا نہیں، کیونکہ اللہ تعالیٰ نے اپنے نبی کو مبعوث فرمایا اور انہیں حکم دیا کہ راہِ خداوندی میں جہاد کیجئے، آپ صرف اپنی ذات کے مکلف ہیں، جبکہ اس آیت کا تعلق نفقہ کے ساتھ ہے۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۱۸۶۷۰) حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ قَالَ حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ حَدَّثَنَا أَبُو إِسْحَاقَ قَالَ قِيلَ لِلْبَرَاءِ أَكَانَ وَجْهُ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَدِيدًا هَكَذَا مِثْلَ السَّيْفِ قَالَ لَا بَلْ كَانَ مِثْلَ الْقَمَرِ

(۱۸۶۷۰) ابواسحاق رحمہ اللہ کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ حضرت براء رضی اللہ عنہ سے کسی نے پوچھا کہ کیا نبی علیہ السلام کا روئے انور تلوار کی طرح چمکدار تھا؟ انہوں نے فرمایا نہیں، بلکہ چاند کی طرح چمکدار تھا۔

(۱۸۶۷۱) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ زَيْدٍ عَنْ عَدِيِّ بْنِ ثَابِتٍ عَنِ الْبَرَاءِ بْنِ عَازِبٍ قَالَ كُنَّا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي سَفَرٍ فَنَزَلْنَا بِغَدِيرِ خُمٍّ فَنُودِيَ فِينَا الصَّلَاةُ جَامِعَةٌ وَكُسِحَ لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَحْتَ شَجَرَتَيْنِ فَصَلَّى الظُّهْرَ وَأَخَذَ بِيَدِ عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُ فَقَالَ أَلَسْتُمْ تَعْلَمُونَ أَنِّي أَوْلَى بِالْمُؤْمِنِينَ مِنْ أَنْفُسِهِمْ قَالُوا بَلَى قَالَ أَلَسْتُمْ تَعْلَمُونَ أَنِّي أَوْلَى بِكُلِّ مُؤْمِنٍ مِنْ نَفْسِهِ قَالُوا بَلَى قَالَ فَأَخَذَ بِيَدِ عَلِيٍّ فَقَالَ مَنْ كُنْتُ مَوْلَاهُ فَعَلِيٌّ مَوْلَاهُ اللَّهُمَّ وَالِ مَنْ وَالَاهُ وَعَادِ مَنْ عَادَاهُ قَالَ فَلَقِيَهُ عُمَرُ بَعْدَ ذَلِكَ فَقَالَ هَنِيئًا يَا ابْنَ أَبِي طَالِبٍ أَصْبَحْتَ وَأَمْسَيْتَ مَوْلَى كُلِّ مُؤْمِنٍ وَمُؤْمِنَةٍ

(۱۸۶۷۱) حضرت براء بن عازب رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ ہم لوگ کسی سفر میں نبی علیہ السلام کے ہمراہ تھے، ہم نے ''غدیر خم'' کے مقام پر پڑاؤ ڈالا، کچھ دیر بعد ''الصلوۃ جامعۃ'' کی منادی کر دی گئی، دو درختوں کے نیچے نبی علیہ السلام کے لیے جگہ تیار کر دی گئی، نبی علیہ السلام نے نماز ظہر پڑھائی اور حضرت علی رضی اللہ عنہ کا ہاتھ پکڑ کر دو مرتبہ فرمایا کیا تم لوگ نہیں جانتے کہ مجھے مسلمانوں پر ان کی اپنی جانوں سے بھی زیادہ حق حاصل ہے؟ صحابہ رضی اللہ عنہم نے عرض کیا کیوں نہیں، پھر نبی علیہ السلام نے حضرت علی رضی اللہ عنہ کا ہاتھ دبا کر فرمایا جس کا میں محبوب ہوں، علی بھی اس کے محبوب ہونے چاہئیں، اے اللہ! جو علی رضی اللہ عنہ سے محبت کرتا ہے تو اس سے محبت فرما اور جو اس سے دشمنی کرتا ہے تو اس سے دشمنی فرما، بعد میں حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے حضرت علی رضی اللہ عنہ سے ملاقات کی اور فرمایا اے ابن ابی طالب! تمہیں مبارک ہو کہ تم نے صبح اور شام اس حال میں کی کہ تم ہر مؤمن مرد و عورت کے محبوب قرار پائے۔

(۱۸۶۷۲) قَالَ أَبُو عَبْد الرَّحْمَنِ حَدَّثَنَا هُدْبَةُ بْنُ خَالِدٍ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ عَلِيِّ بْنِ زَيْدٍ عَنْ عَدِيِّ بْنِ ثَابِتٍ عَنِ الْبَرَاءِ بْنِ عَازِبٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَحْوَهُ

(۱۸۶۷۲) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۱۸۶۷۳) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ زُبَيْدٌ أَخْبَرَنِي مَنْصُورٌ وَدَاوُدُ وَابْنُ عَوْنٍ وَمُجَالِدٌ عَنِ الشَّعْبِيِّ وَهَذَا حَدِيثُ زُبَيْدٍ قَالَ سَمِعْتُ الشَّعْبِيَّ يُحَدِّثُ عَنِ الْبَرَاءِ وَحَدَّثَنَا عِنْدَ سَارِيَةٍ فِي الْمَسْجِدِ قَالَ وَلَوْ كُنْتُ ثَمَّ لَأَخْبَرْتُكُمْ بِمَوْضِعِهَا قَالَ خَطَبَنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ إِنَّ أَوَّلَ مَا نَبْدَأُ بِهِ فِي يَوْمِنَا هَذَا أَنْ نُصَلِّيَ ثُمَّ نَرْجِعَ فَنَنْحَرَ فَمَنْ فَعَلَ ذَلِكَ فَقَدْ أَصَابَ سُنَّتَنَا وَمَنْ ذَبَحَ قَبْلَ ذَلِكَ فَإِنَّمَا هُوَ لَحْمٌ قَدَّمَهُ لِأَهْلِهِ لَيْسَ مِنَ النُّسُكِ فِي شَيْءٍ قَالَ وَذَبَحَ خَالِي أَبُو بُرْدَةَ بْنُ نِيَارٍ قَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ ذَبَحْتُ وَعِنْدِي جَذَعَةٌ خَيْرٌ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

مِنْ مُسِنَّةٍ قَالَ اجْعَلْهَا مَكَانَهَا وَلَمْ تُجْزِىءْ أَوْ تُوفِ عَنْ أَحَدٍ بَعْدَكَ [صححه البخاری (٩٥١)، ومسلم (١٩٦١)، وابن حبان (٥٩٠٧)، وابن خزيمة: (١٤٢٧)]. [انظر: ١٨٧٣٢، ١٨٨٣١، ١٨٨٣٣، ١٨٨٩٧].

(۱۸۶۷۳) حضرت براء رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ (بقرعید کے دن) نبی علیہ السلام نے ہمیں خطبہ دیتے ہوئے فرمایا کہ آج کے دن کا آغاز ہم نماز پڑھ کر کریں گے، پھر واپس گھر پہنچ کر قربانی کریں گے، جو شخص اسی طرح کرے تو وہ ہمارے طریقے تک پہنچ گیا، اور جو نماز عید سے پہلے قربانی کر لے تو وہ محض گوشت ہے جو اس نے اپنے اہل خانہ کو پہلے دے دیا، اس کا قربانی سے کوئی تعلق نہیں، میرے ماموں حضرت ابو بردہ بن نیار رضی اللہ عنہ نے نماز عید سے پہلے ہی اپنا جانور ذبح کر لیا تھا، وہ کہنے لگے یا رسول اللہ! میں نے تو اپنا جانور پہلے ہی ذبح کر لیا البتہ اب میرے پاس چھ ماہ کا ایک بچہ ہے جو سال بھر کے جانور سے بھی بہتر ہے، نبی علیہ السلام نے فرمایا اسی کو اس کی جگہ ذبح کر لو، لیکن تمہارے علاوہ کسی کی طرف سے یہ کفایت نہیں کرے گا۔

(١٨٦٧٤) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ عَلْقَمَةُ بْنُ مَرْثَدٍ قَالَ أَخْبَرَنِي عَنْ سَعْدِ بْنِ عُبَيْدَةَ عَنِ الْبَرَاءِ بْنِ عَازِبٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فِي الْقَبْرِ إِذَا سُئِلَ فَعَرَفَ رَبَّهُ قَالَ وَقَالَ شَيْءٌ لَا أَحْفَظُهُ فَذَلِكَ قَوْلُهُ عَزَّ وَجَلَّ يُثَبِّتُ اللَّهُ الَّذِينَ آمَنُوا بِالْقَوْلِ الثَّابِتِ فِي الْحَيَاةِ الدُّنْيَا وَفِي الْآخِرَةِ [صححه البخاری (١٣٦٩)، ومسلم (٢٨٧١)، وابن حبان (٢٠٦)]. [انظر: ١٨٧٧٦].

(۱۸۶۷۴) حضرت براء رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا قبر میں جب انسان سے سوال ہو اور وہ اپنے رب کو پہچان لے تو یہی مطلب ہے اس آیت کا کہ اللہ تعالیٰ دنیا و آخرت میں اہل ایمان کو "ثابت شدہ قول" پر ثابت قدم رکھتا ہے۔

(١٨٦٧٥) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ أَخْبَرَنَا أَبُو إِسْحَاقَ عَنِ الْبَرَاءِ قَالَ شُعْبَةُ وَلَمْ يَسْمَعْهُ مِنَ الْبَرَاءِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَرَّ بِنَاسٍ مِنَ الْأَنْصَارِ فَقَالَ إِنْ كُنْتُمْ لَا بُدَّ فَاعِلِينَ فَأَفْشُوا السَّلَامَ وَأَعِينُوا الْمَظْلُومَ وَاهْدُوا السَّبِيلَ [قال الترمذی: حسن غريب قال الألبانی: صحيح المتن (الترمذی: ٢٧٢٦). قال شعيب: صحيح رجاله ثقات غير انه منقطع]. [انظر: ١٨٦٧٦، ١٨٧٦٨، ١٨٧٦٩، ١٨٧٩١، ١٨٨٧٩].

(۱۸۶۷۵) حضرت براء رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام کچھ انصاری حضرات کے پاس سے گذرے اور فرمایا کہ اگر تمہارا راستے میں بیٹھے بغیر کوئی چارہ نہیں ہے تو سلام پھیلایا کرو، مظلوم کی مدد کیا کرو اور راستہ بتایا کرو۔

(١٨٦٧٦) حَدَّثَنَا حُسَيْنُ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا إِسْرَائِيلُ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنِ الْبَرَاءِ قَالَ مَرَّ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى مَجْلِسٍ مِنَ الْأَنْصَارِ فَقَالَ إِنْ أَبَيْتُمْ إِلَّا أَنْ تَجْلِسُوا فَاهْدُوا السَّبِيلَ وَرُدُّوا السَّلَامَ وَأَعِينُوا الْمَظْلُومَ [مكرر ما قبله].

(۱۸۶۷۶) حضرت براء رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام کچھ انصاری حضرات کے پاس سے گذرے اور فرمایا کہ اگر تمہارا راستے میں بیٹھے بغیر کوئی چارہ نہیں ہے تو سلام پھیلایا کرو، مظلوم کی مدد کیا کرو اور راستہ بتایا کرو۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۱۸۶۷۷) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ أَنَّهُ سَمِعَ الْبَرَاءَ يَقُولُ فِي هَذِهِ الْآيَةِ لَا يَسْتَوِي الْقَاعِدُونَ مِنْ الْمُؤْمِنِينَ وَالْمُجَاهِدُونَ فِي سَبِيلِ اللَّهِ قَالَ فَأَمَرَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ زَيْدًا فَجَاءَ بِكَتِفٍ فَكَتَبَهَا قَالَ فَشَكَا إِلَيْهِ ابْنُ أُمِّ مَكْتُومٍ ضَرَارَتَهُ فَنَزَلَتْ لَا يَسْتَوِي الْقَاعِدُونَ مِنْ الْمُؤْمِنِينَ غَيْرُ أُولِي الضَّرَرِ [النساء: ٩٥]. [صححه البخاري (٢٨٣١)، ومسلم (١٨٩٨)، وابن حبان (٤٢)]. [انظر: ١٨٧٠٢، ١٨٧٥٥، ١٨٨٥١، ١٨٨٥٦، ١٨٨٨٣].

(۱۸۶۷۷) حضرت براء رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ابتداءً قرآن کریم کی یہ آیت نازل ہوئی کہ ''مسلمانوں میں سے جو لوگ جہاد کے انتظار میں بیٹھے ہیں، وہ اور راہِ خدا میں جہاد کرنے والے بھی برابر نہیں ہو سکتے'' نبی علیہ السلام نے حضرت زید رضی اللہ عنہ کو بلا کر حکم دیا، وہ شانے کی ایک ہڈی لے آئے اور اس پر یہ آیت لکھ دی، اس پر حضرت ابن مکتوم رضی اللہ عنہ نے اپنے نابینا ہونے کی شکایت کی تو اس آیت میں ''غیر اولی الضرر'' کا لفظ مزید نازل ہوا۔

(۱۸۶۷۸) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ أَبِي زَائِدَةَ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا إِسْحَاقَ قَالَ قَالَ رَجُلٌ لِلْبَرَاءِ وَهُوَ يَمْزَحُ مَعَهُ قَدْ فَرَرْتُمْ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَنْتُمْ أَصْحَابُهُ قَالَ الْبَرَاءُ إِنِّي لَأَشْهَدُ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا فَرَّ يَوْمَئِذٍ وَلَقَدْ رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ حُفِرَ الْخَنْدَقُ وَهُوَ يَنْقُلُ مَعَ النَّاسِ التُّرَابَ وَهُوَ يَتَمَثَّلُ كَلِمَةَ ابْنِ رَوَاحَةَ اللَّهُمَّ لَوْلَا أَنْتَ مَا اهْتَدَيْنَا وَلَا تَصَدَّقْنَا وَلَا صَلَّيْنَا فَأَنْزِلَنْ سَكِينَةً عَلَيْنَا وَثَبِّتْ الْأَقْدَامَ إِنْ لَاقَيْنَا فَإِنَّ الْأُلَى قَدْ بَغَوْا عَلَيْنَا وَإِنْ أَرَادُوا فِتْنَةً أَبَيْنَا يَمُدُّ بِهَا صَوْتَهُ [صححه البخاري (٢٨٣٦) ومسلم (١٨٠٣)][انظر: ١٨٧٠٧، ١٨٧٧٠، ١٨٧٧١، ١٨٧٧٢، ١٨٨٦٥، ١٨٨٨٨]

(۱۸۶۷۸) حضرت براء رضی اللہ عنہ سے ایک آدمی نے یونہی مذاق میں کہا کہ آپ لوگ نبی علیہ السلام کے صحابی رضی اللہ عنہ ہونے کے باوجود انہیں چھوڑ کر بھاگ گئے تھے؟ انہوں نے فرمایا کہ نبی علیہ السلام کے متعلق تو میں گواہی دیتا ہوں کہ انہوں نے راہِ فرار اختیار نہیں کی، اور میں نے نبی علیہ السلام کو خندق کی کھدائی کے موقع پر دیکھا کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم لوگوں کے ساتھ مٹی اٹھاتے جا رہے ہیں اور حضرت عبداللہ بن رواحہ رضی اللہ عنہ کے یہ اشعار پڑھتے جا رہے ہیں اے اللہ! اگر تو نہ ہوتا تو ہم ہدایت پا سکتے، صدقہ کرتے اور نہ ہی نماز پڑھ سکتے، لہٰذا تو ہم پر سکینہ نازل فرما اور دشمن سے آمنا سامنا ہونے پر ہمیں ثابت قدمی عطاء فرما، ان لوگوں نے ہم پر سرکشی کی ہے اور وہ جب کسی فتنے کا ارادہ کرتے ہیں تو ہم انکار کر دیتے ہیں، اس آخری جملے پر نبی علیہ السلام اپنی آواز بلند فرما لیتے تھے۔

(۱۸۶۷۹) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي زِيَادٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي لَيْلَى عَنِ الْبَرَاءِ بْنِ عَازِبٍ قَالَ رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حِينَ افْتَتَحَ الصَّلَاةَ رَفَعَ يَدَيْهِ [قال احمد: هذا حديث واهٍ. وقال الألباني: ضعيف (ابو داود: ٧٤٩ و ٧٥٠)]. [انظر: ١٨٧٧٧، ١٨٨٨٦، ١٨٨٩٦، ١٨٩٠٦].

(۱۸۶۷۹) حضرت براء رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے نبی علیہ السلام کو افتتاحِ نماز کے موقع پر رفع یدین کرتے ہوئے دیکھا ہے۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۱۸۶۸۰) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي زِيَادٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي لَيْلَى عَنِ الْبَرَاءِ بْنِ عَازِبٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ مِنَ الْحَقِّ عَلَى الْمُسْلِمِينَ أَنْ يَغْتَسِلَ أَحَدُهُمْ يَوْمَ الْجُمُعَةِ وَأَنْ يَمَسَّ مِنْ طِيبٍ إِنْ كَانَ عِنْدَ أَهْلِهِ فَإِنْ لَمْ يَكُنْ عِنْدَهُمْ طِيبٌ فَإِنَّ الْمَاءَ أَطْيَبُ [قال الألباني: ضعيف (الترمذي: ٥٢٨ و٥٢٩)]. [انظر: ١٨٦٨٩].

(۱۸۶۸۰) حضرت براء رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا مسلمانوں پر یہ حق ہے کہ ان میں سے ہر ایک جمعہ کے دن غسل کرے، خوشبو لگائے، بشرطیکہ موجود بھی ہو، اگر خوشبو نہ ہو تو پانی ہی بہت پاک کرنے والا ہے۔

(۱۸۶۸۱) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ أَخْبَرَنَا أَبُو جَنَابٍ عَنْ يَزِيدَ بْنِ الْبَرَاءِ عَنْ أَبِيهِ خَطَبَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ النَّحْرِ فَقَالَ إِنَّ أَوَّلَ نُسُكِكُمْ هَذِهِ الصَّلَاةُ فَقَامَ إِلَيْهِ أَبُو بُرْدَةَ بْنُ نِيَارٍ خَالِي قَالَ سُهَيْلٌ وَكَانَ بَدْرِيًّا فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ كَانَ يَوْمًا نَشْتَهِي فِيهِ اللَّحْمَ ثُمَّ إِنَّا عَجَّلْنَا فَذَبَحْنَا فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَبْدِلْهَا قَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّ عِنْدَنَا مَاعِزًا جَذَعًا قَالَ فَهِيَ لَكَ وَلَيْسَ لِأَحَدٍ بَعْدَكَ

(۱۸۶۸۱) حضرت براء رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ (بقر عید کے دن) نبی علیہ السلام نے ہمیں خطبہ دیتے ہوئے فرمایا کہ آج کے دن کا آغاز ہم نماز پڑھ کر کریں گے، (پھر واپس گھر پہنچ کر قربانی کریں گے)، میرے ماموں حضرت ابو بردہ بن نیار رضی اللہ عنہ نے نمازِ عید سے پہلے ہی اپنا جانور ذبح کر لیا تھا، وہ کہنے لگے یا رسول اللہ! میں نے تو اپنا جانور پہلے ہی ذبح کر لیا البتہ اب میرے پاس چھ ماہ کا ایک بچہ ہے جو سال بھر کے جانور سے بھی بہتر ہے، نبی علیہ السلام نے فرمایا اسی کو اس کی جگہ ذبح کر لو، لیکن تمہارے علاوہ کسی کو اس کی اجازت نہیں ہے۔

(۱۸۶۸۲) حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ بْنُ عَمْرٍو حَدَّثَنَا زَائِدَةُ حَدَّثَنَا أَبُو جَنَابٍ الْكَلْبِيُّ حَدَّثَنِي يَزِيدُ بْنُ الْبَرَاءِ بْنِ عَازِبٍ عَنِ الْبَرَاءِ بْنِ عَازِبٍ قَالَ كُنَّا جُلُوسًا فِي الْمُصَلَّى يَوْمَ أَضْحَى فَأَتَانَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَسَلَّمَ عَلَى النَّاسِ ثُمَّ قَالَ إِنَّ أَوَّلَ نُسُكِ يَوْمِكُمْ هَذَا الصَّلَاةُ قَالَ فَتَقَدَّمَ فَصَلَّى رَكْعَتَيْنِ ثُمَّ سَلَّمَ ثُمَّ اسْتَقْبَلَ النَّاسَ بِوَجْهِهِ وَأُعْطِيَ قَوْسًا أَوْ عَصًا فَاتَّكَأَ عَلَيْهِ فَحَمِدَ اللَّهَ وَأَثْنَى عَلَيْهِ وَأَمَرَهُمْ وَنَهَاهُمْ وَقَالَ مَنْ كَانَ مِنْكُمْ عَجَّلَ ذَبْحًا فَإِنَّمَا هِيَ جَزْرَةٌ أَطْعَمَهُ أَهْلَهُ إِنَّمَا الذَّبْحُ بَعْدَ الصَّلَاةِ فَقَامَ إِلَيْهِ خَالِي أَبُو بُرْدَةَ بْنُ نِيَارٍ فَقَالَ أَنَا عَجَّلْتُ ذَبْحَ شَاتِي يَا رَسُولَ اللَّهِ لِيُصْنَعَ لَنَا طَعَامٌ نَجْتَمِعُ عَلَيْهِ إِذَا رَجَعْنَا وَعِنْدِي جَذَعَةٌ مِنْ مَعْزٍ هِيَ أَوْفَى مِنَ الَّذِي ذَبَحْتُ أَفَتُغْنِي عَنِّي يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ نَعَمْ وَلَنْ تُغْنِيَ عَنْ أَحَدٍ بَعْدَكَ قَالَ ثُمَّ قَالَ يَا بِلَالُ قَالَ فَمَشَى وَاتَّبَعَهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتَّى أَتَى النِّسَاءَ فَقَالَ يَا مَعْشَرَ النِّسْوَانِ تَصَدَّقْنَ الصَّدَقَةُ خَيْرٌ لَكُنَّ قَالَ فَمَا رَأَيْتُ يَوْمًا قَطُّ أَكْثَرَ خَدَمَةً مَقْطُوعَةً وَقِلَادَةً وَقُرْطًا مِنْ ذَلِكَ الْيَوْمِ

(۱۸۶۸۲) حضرت براء رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ عید الاضحیٰ کے موقع پر ہم لوگ عیدگاہ میں بیٹھے ہوئے تھے، کہ نبی علیہ السلام تشریف

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

لائے، آپ ﷺ نے لوگوں کو سلام کیا اور فرمایا کہ آج کی سب سے پہلی عبادت نماز ہے، پھر آپ ﷺ نے آگے بڑھ کر دو رکعتیں پڑھا دیں، اور سلام پھیر کر اپنا رخ انور لوگوں کی طرف کر لیا، نبی علیہ السلام کو ایک کمان یا لاٹھی پیش کی گئی، جس سے آپ ﷺ نے ٹیک لگائی، اللہ کی حمد و ثناء بیان کی اور کچھ اوامر و نواہی بیان کیے اور فرمایا تم میں سے جس شخص نے نماز سے پہلے جانور ذبح کر لیا ہو تو وہ صرف ایک جانور ہے جو اس نے اپنے اہل خانہ کو کھلا دیا، قربانی تو نماز کے بعد ہوتی ہے۔

یہ سن کر میرے ماموں حضرت ابو بردہ بن نیار رضی اللہ عنہ کھڑے ہوئے اور کہنے لگے یا رسول اللہ! میں نے اپنی بکری نماز سے پہلے ذبح کر لی تھی تاکہ جب ہم واپس جائیں تو کھانا تیار ہو اور ہم اکٹھے بیٹھ کر کھالیں، البتہ میرے پاس بکری کا ایک چھ ماہ کا بچہ ہے جو اس بکری سے زیادہ صحت مند ہے جسے میں ذبح کر چکا ہوں، کیا وہ میری طرف سے کافی ہو جائے گا؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا ہاں! لیکن تمہارے علاوہ کسی کی طرف سے کافی نہیں ہوگا، پھر نبی علیہ السلام نے حضرت بلال رضی اللہ عنہ کو آواز دی اور وہ چل پڑے، نبی علیہ السلام بھی ان کے پیچھے چل پڑے، یہاں تک کہ عورتوں کے پاس پہنچ کر نبی علیہ السلام نے فرمایا اے گروہ نسواں! صدقہ کیا کرو کہ تمہارے حق میں صدقہ کرنا ہی سب سے بہتر ہے، حضرت براء رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ میں نے اس دن سے زیادہ پازیبیں، ہار اور بالیاں کبھی نہیں دیکھیں۔

(۱۸٦۸۳) حَدَّثَنَا أَبُو الْوَلِيدِ وَعَفَّانُ قَالَا حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ إِيَادٍ قَالَ حَدَّثَنَا إِيَادُ بْنُ لَقِيطٍ عَنِ الْبَرَاءِ بْنِ عَازِبٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا سَجَدْتَ فَضَعْ كَفَّيْكَ وَارْفَعْ مِرْفَقَيْكَ [صححه مسلم (٤٩٤)، وابن خزيمة: (٦٥٦)، وابن حبان (١٩١٦)]. [انظر: ١٨٦٨٤، ١٨٨٠٠].

(۱۸٦۸۳) حضرت براء رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا جب تم سجدہ کیا کرو تو اپنی ہتھیلیوں کو زمین پر رکھ لیا کرو اور اپنے بازو اوپر اٹھا کر رکھا کرو۔

(۱۸٦۸٤) قَالَ أَبُو عَبْد الرَّحْمَنِ حَدَّثَنَاه جَعْفَرُ بْنُ حُمَيْدٍ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ إِيَادٍ عن أبيه عَنِ الْبَرَاءِ مِثْلَهُ

(۱۸٦۸٤) گزشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۱۸٦۸٥) حَدَّثَنَا ابو الوليد وعفان قَالَا حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ إِيَادٍ قَالَ حَدَّثَنَا إِيَادٌ عَنِ الْبَرَاءِ بْنِ عَازِبٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَيْفَ تَقُولُونَ بِفَرَحِ رَجُلٍ انْفَلَتَتْ مِنْهُ رَاحِلَتُهُ تَجُرُّ زِمَامَهَا بِأَرْضٍ قَفْرٍ لَيْسَ فِيهَا طَعَامٌ وَلَا شَرَابٌ وَعَلَيْهَا طَعَامٌ قَالَ عَفَّانُ وَشَرَابٌ فَطَلَبَهَا حَتَّى شَقَّ عَلَيْهِ ثُمَّ مَرَّتْ بِجِذْلِ شَجَرَةٍ قَالَ عَفَّانُ بِجِذْلٍ فَتَعَلَّقَ زِمَامُهَا فَوَجَدَهَا مُعَلَّقَةً بِهِ قَالَ عَفَّانُ مُتَعَلِّقَةً بِهِ قَالَ قُلْنَا شَدِيدٌ يَا رَسُولَ اللَّهِ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَمَا وَاللَّهِ لَلَّهُ أَشَدُّ فَرَحًا بِتَوْبَةِ عَبْدِهِ مِنَ الرَّجُلِ بِرَاحِلَتِهِ [صححه مسلم (٢٧٤٦)، والحاكم (٢٤٣/٤)].

(۱۸٦۸٥) حضرت براء بن عازب رضی اللہ عنہ سے غالباً مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا یہ بتاؤ کہ اگر ایک آدمی کسی جنگل کے راستے

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

سفر پر روانہ ہو، راستے میں وہ ایک درخت کے نیچے قیلولہ کرے، اس کے ساتھ اس کی سواری بھی ہو جس پر کھانے پینے کا سامان رکھا ہوا ہو، وہ آدمی جب سو کر اٹھے تو اسے اپنی سواری نظر نہ آئے، وہ ایک بلند ٹیلے پر چڑھ کر دیکھے لیکن سواری نظر نہ آئے، پھر دوسرے ٹیلے پر چڑھے لیکن سواری نظر نہ آئے، پھر پیچھے مڑ کر دیکھے تو اچانک اسے اپنی سواری نظر آ جائے جو اپنی لگام گھسیٹتی چلی جا رہی ہو، تو وہ کتنا خوش ہوگا؟ ہم نے عرض کیا یا رسول اللہ! انتہائی خوش ہوگا، نبی علیہ السلام نے فرمایا لیکن اس کی یہ خوشی اللہ کی اس خوشی سے زیادہ نہیں ہوتی جب بندہ اللہ کے سامنے توبہ کرتا ہے اور اللہ خوش ہوتا ہے۔

(۱۸۶۸۶) قَالَ أَبُو عَبْد الرَّحْمَنِ و حَدَّثَنَاه جَعْفَرُ بْنُ حُمَيْدٍ قَالَ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ إِيَادٍ مِثْلَهُ

(۱۸۶۸۶) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۱۸۶۸۷) حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ بْنُ هِشَامٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنِ الْبَرَاءِ قَالَ مَا كُلُّ الْحَدِيثِ سَمِعْنَاهُ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُحَدِّثُنَا أَصْحَابُنَا عَنْهُ كَانَتْ تَشْغَلُنَا عَنْهُ رِعْيَةُ الْإِبِلِ [انظر: ۱۸۶۹۲]

(۱۸۶۸۷) حضرت براء رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ساری حدیثیں ہم نے نبی علیہ السلام ہی سے نہیں سنیں، ہمارے ساتھی بھی ہم سے احادیث بیان کرتے تھے، اونٹوں کو چرانے کی وجہ سے ہم نبی علیہ السلام کی خدمت میں بہت زیادہ حاضر نہیں ہو پاتے تھے۔

(۱۸۶۸۸) حَدَّثَنَا حُمَيْدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ طَلْحَةَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَوْسَجَةَ عَنِ الْبَرَاءِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ زَيِّنُوا الْقُرْآنَ بِأَصْوَاتِكُمْ [صححه الحاكم (۱/۵۷۲). قال الألباني: صحيح (ابو داود: ۱۴۶۸، ابن ماجة: ۱۳۴۲، النسائي: ۲/۱۷۹)]. [انظر: ۱۸۷۱۳، ۱۸۸۱۸، ۱۸۹۱۱، ۱۸۹۱۶]

(۱۸۶۸۸) حضرت براء رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا قرآن کریم کو اپنی آواز سے مزین کیا کرو۔

(۱۸۶۸۹) حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ مُسْلِمٍ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ أَبِي زِيَادٍ عَنِ ابْنِ أَبِي لَيْلَى عَنِ الْبَرَاءِ بْنِ عَازِبٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مِنَ الْحَقِّ عَلَى الْمُسْلِمِينَ يَوْمَ الْجُمُعَةِ أَنْ يَغْتَسِلَ وَيَمَسَّ طِيبًا إِنْ وَجَدَ فَإِنْ لَمْ يَجِدْ طِيبًا فَالْمَاءُ طِيبٌ [راجع: ۱۸۶۸۰].

(۱۸۶۸۹) حضرت براء رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا مسلمانوں پر یہ حق ہے کہ ان میں سے ہر ایک جمعہ کے دن غسل کرے، خوشبو لگائے، بشرطیکہ موجود بھی ہو، اگر خوشبو نہ ہو تو پانی ہی بہت پاک کرنے والا ہے۔

(۱۸۶۹۰) حَدَّثَنَا حَسَنُ بْنُ مُوسَى حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ حَدَّثَنَا أَبُو إِسْحَاقَ عَنِ الْبَرَاءِ بْنِ عَازِبٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ أَوَّلَ مَا قَدِمَ الْمَدِينَةَ نَزَلَ عَلَى أَجْدَادِهِ وَأَخْوَالِهِ مِنَ الْأَنْصَارِ وَأَنَّهُ صَلَّى قِبَلَ بَيْتِ الْمَقْدِسِ سِتَّةَ عَشَرَ أَوْ سَبْعَةَ عَشَرَ شَهْرًا وَكَانَ يُعْجِبُهُ أَنْ تَكُونَ قِبْلَتُهُ قِبَلَ الْبَيْتِ وَأَنَّهُ صَلَّى أَوَّلَ صَلَاةٍ صَلَّاهَا صَلَاةَ الْعَصْرِ وَصَلَّى مَعَهُ قَوْمٌ فَخَرَجَ رَجُلٌ مِمَّنْ صَلَّى مَعَهُ فَمَرَّ عَلَى أَهْلِ مَسْجِدٍ وَهُمْ رَاكِعُونَ فَقَالَ أَشْهَدُ بِاللَّهِ لَقَدْ صَلَّيْتُ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قِبَلَ مَكَّةَ قَالَ فَدَارُوا كَمَا هُمْ قِبَلَ الْبَيْتِ وَكَانَ يُعْجِبُهُ أَنْ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

يُحَوَّلَ قِبَلَ الْبَيْتِ وَكَانَ الْيَهُودُ قَدْ أَعْجَبَهُمْ إِذْ كَانَ يُصَلِّي قِبَلَ بَيْتِ الْمَقْدِسِ وَأَهْلُ الْكِتَابِ فَلَمَّا وَلَّى وَجْهَهُ قِبَلَ الْبَيْتِ أَنْكَرُوا ذَلِكَ [صححه البخاري (٤٠) ومسلم (٥٢٥) وابن خزيمة: (٤٣٧)]. [انظر: ١٨٩١٤]

(۱۸۶۹۰) حضرت براء رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام جب مدینہ منورہ تشریف لائے تو سب سے پہلے اپنے ننھیال میں قیام فرمایا، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے سولہ (یا سترہ) مہینے بیت المقدس کی طرف رخ کر کے نماز پڑھی، جبکہ آپ کی خواہش یہ تھی کہ قبلہ بیت اللہ کی جانب ہو، اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے بیت اللہ کی طرف رخ کر کے سب سے پہلی جو نماز پڑھی، وہ نماز عصر تھی، جس میں کچھ لوگ نبی علیہ السلام کے ساتھ شریک تھے، ان ہی میں سے ایک آدمی باہر نکلا تو کسی مسجد کے قریب سے گذرا جہاں نمازی بیت المقدس کی طرف رخ کر کے رکوع کی حالت میں تھے، اس نے کہا کہ میں اللہ کے نام پر گواہی دیتا ہوں کہ میں نے نبی علیہ السلام کے ساتھ بیت اللہ کی جانب رخ کر کے نماز پڑھی ہے، چنانچہ وہ لوگ اسی حال میں بیت اللہ کی جانب گھوم گئے، الغرض! نبی علیہ السلام کی خواہش یہ تھی کہ آپ کا رخ بیت اللہ کی طرف کر دیا جائے، کیونکہ جب نبی علیہ السلام بیت المقدس کی طرف رخ کر کے نماز پڑھتے تھے تو یہودی اور تمام اہل کتاب اس سے بہت خوش ہوتے تھے، اور جب نبی علیہ السلام نے بیت اللہ کی طرف اپنا رخ پھیر لیا تو وہ انہیں ناگوار گذرا۔

(۱۸۶۹۱) حَدَّثَنَا أَسْوَدُ بْنُ عَامِرٍ حَدَّثَنَا إِسْرَائِيلُ عَنْ جَابِرٍ عَنْ عَامِرٍ عَنْ الْبَرَاءِ بْنِ عَازِبٍ قَالَ صَلَّى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى ابْنِهِ إِبْرَاهِيمَ وَمَاتَ وَهُوَ ابْنُ سِتَّةَ عَشَرَ شَهْرًا وَقَالَ إِنَّ لَهُ فِي الْجَنَّةِ مَنْ يُتِمُّ رَضَاعَهُ وَهُوَ صِدِّيقٌ [قال شعيب، قوله: ((ان...... رضاعه)) صحيح وهذا اسناد ضعيف]. [انظر: ١٨٧٥٠].

(۱۸۶۹۱) حضرت براء رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے اپنے صاحبزادے حضرت ابراہیم رضی اللہ عنہ کی نماز جنازہ پڑھائی جن کا انتقال صرف سولہ مہینے کی عمر میں ہو گیا تھا، اور فرمایا جنت میں ان کے لئے دائی مقرر کی گئی ہے جو ان کی مدت رضاعت کی تکمیل کرے گی اور وہ صدیق ہیں۔

(۱۸۶۹۲) حَدَّثَنَا أَبُو أَحْمَدَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنِ الْبَرَاءِ قَالَ مَا كُلُّ مَا نُحَدِّثُكُمُوهُ سَمِعْنَاهُ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلَكِنْ حَدَّثَنَا أَصْحَابُنَا وَكَانَتْ تَشْغَلُنَا رِعْيَةُ الْإِبِلِ [راجع: ١٨٦٨٧].

(۱۸۶۹۲) حضرت براء رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ساری حدیثیں ہم نے نبی علیہ السلام ہی سے نہیں سنیں، ہمارے ساتھی بھی ہم سے احادیث بیان کرتے تھے، اونٹوں کو چرانے کی وجہ سے ہم نبی علیہ السلام کی خدمت میں بہت زیادہ حاضر نہیں ہو پاتے تھے۔

(۱۸۶۹۳) حَدَّثَنَا أَبُو أَحْمَدَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنِ الْبَرَاءِ أَوْ غَيْرِهِ قَالَ جَاءَ رَجُلٌ مِنَ الْأَنْصَارِ بِالْعَبَّاسِ قَدْ أَسَرَهُ فَقَالَ الْعَبَّاسُ يَا رَسُولَ اللَّهِ لَيْسَ هَذَا أَسَرَنِي أَسَرَنِي رَجُلٌ مِنَ الْقَوْمِ أَنْزَعُ مِنْ هَيْئَتِهِ كَذَا وَكَذَا فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِلرَّجُلِ لَقَدْ آزَرَكَ اللَّهُ بِمَلَكٍ كَرِيمٍ

(۱۸۶۹۳) حضرت براء رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک انصاری آدمی حضرت عباس رضی اللہ عنہ کو (غزوۂ بدر کے موقع پر) قیدی بنا کر لایا، حضرت عباس رضی اللہ عنہ کہنے لگے یا رسول اللہ! مجھے اس شخص نے قید نہیں کیا، مجھے تو ایک دوسرے آدمی نے قید کیا ہے جس کی

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ہیئت میں سے مجھے فلاں فلاں چیز یاد ہے، نبی علیہ السلام نے اس شخص سے فرمایا اللہ نے ایک معزز فرشتے کے ذریعے تمہاری مدد فرمائی۔

(۱۸۶۹۴) حَدَّثَنَا بَهْزٌ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ أَخْبَرَنِي عَدِيُّ بْنُ ثَابِتٍ قَالَ سَمِعْتُ الْبَرَاءَ بْنَ عَازِبٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يُحِبُّ الْأَنْصَارَ إِلَّا مُؤْمِنٌ وَلَا يُبْغِضُهُمْ إِلَّا مُنَافِقٌ مَنْ أَحَبَّهُمْ أَحَبَّهُ اللَّهُ وَمَنْ أَبْغَضَهُمْ أَبْغَضَهُ اللَّهُ قَالَ شُعْبَةُ قُلْتُ لِعَدِيٍّ أَنْتَ سَمِعْتَ مِنْ الْبَرَاءِ قَالَ إِيَّايَ يُحَدِّثُ [صححه البخاری (۳۷۸۳)، ومسلم (۷۵)، وابن حبان (۷۲۷۲)]. [انظر: ۱۸۷۷۷].

(۱۸۶۹۴) حضرت براء رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا انصار سے وہی محبت کرے گا جو مؤمن ہو اور ان سے وہی بغض رکھے گا جو منافق ہو، جو ان سے محبت کرے اللہ اس سے محبت کرے اور جو ان سے نفرت کرے اللہ اس سے نفرت کرے۔

(۱۸۶۹۵) حَدَّثَنَا بَهْزٌ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَدِيِّ بْنِ ثَابِتٍ عَنِ الْبَرَاءِ بْنِ عَازِبٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ حَامِلًا الْحَسَنَ فَقَالَ إِنِّي أُحِبُّهُ فَأَحِبَّهُ [صححه البخاری (۳۷۴۹)، ومسلم (۲۴۲۲)]. [انظر: ۱۸۷۷۸].

(۱۸۶۹۵) حضرت براء رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ایک مرتبہ حضرت امام حسن رضی اللہ عنہ کو اٹھا رکھا تھا، اور فرما رہے تھے میں اس سے محبت کرتا ہوں تم بھی اس سے محبت کرو۔

(۱۸۶۹۶) حَدَّثَنَا بَهْزٌ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَدِيِّ بْنِ ثَابِتٍ عَنِ الْبَرَاءِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِإِبْرَاهِيمَ مُرْضِعٌ فِي الْجَنَّةِ [صححه البخاری (۱۳۸۲)، وابن حبان (۶۹۴۹)، والحاکم (۳۸/۴)]. [انظر: ۱۸۸۶۷، ۱۸۸۹۱].

(۱۸۶۹۶) حضرت براء رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا ابراہیم رضی اللہ عنہ کے لئے جنت میں دودھ پلانے والی عورت کا انتظام کیا گیا ہے۔

(۱۸۶۹۷) حَدَّثَنَا بَهْزٌ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ حَدَّثَنَا عَدِيُّ بْنُ ثَابِتٍ عَنِ الْبَرَاءِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ فِي سَفَرٍ فَقَرَأَ فِي الْعِشَاءِ الْآخِرَةِ فِي إِحْدَى الرَّكْعَتَيْنِ بِالتِّينِ وَالزَّيْتُونِ [صححه البخاری (۷۶۷)، ومسلم (۴۶۴)، وابن حبان (۱۸۳۸)، وابن خزیمة: (۵۲۲)]. [انظر: ۱۸۷۲۶، ۱۸۶۵، ۱۸۸۴۲، ۱۸۸۸۵، ۱۸۸۹۲، ۱۸۹۰۲، ۱۸۹۱۵].

(۱۸۶۹۷) حضرت براء رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام ایک سفر میں تھے، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے نماز عشاء کی ایک رکعت میں سورۂ والتین کی تلاوت فرمائی۔

(۱۸۶۹۸) حَدَّثَنَا بَهْزٌ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ حَدَّثَنَا الْأَشْعَثُ بْنُ سُلَيْمٍ عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ سُوَيْدِ بْنِ مُقَرِّنٍ عَنِ الْبَرَاءِ بْنِ عَازِبٍ قَالَ أَمَرَنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِسَبْعٍ وَنَهَانَا عَنْ سَبْعٍ قَالَ فَذَكَرَ مَا أَمَرَهُمْ مِنْ عِيَادَةِ الْمَرِيضِ وَاتِّبَاعِ الْجَنَائِزِ وَتَشْمِيتِ الْعَاطِسِ وَرَدِّ السَّلَامِ وَإِبْرَارِ الْمُقْسِمِ وَإِجَابَةِ الدَّاعِي وَنَصْرِ الْمَظْلُومِ وَنَهَانَا عَنْ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

آنِيَةِ الْفِضَّةِ وَعَنْ خَاتَمِ الذَّهَبِ أَوْ قَالَ حَلْقَةِ الذَّهَبِ وَالْإِسْتَبْرَقِ وَالْحَرِيرِ وَالدِّيبَاجِ وَالْمِيثَرَةِ وَالْقَسِّيِّ
[صححه البخاري (۱۲۳۹)، ومسلم (۲۰۶٦)، وابن حبان (۳۰۴۰)]. [انظر: ۱۸۶۹۹، ۱۸۷۳۱، ۱۸۸۴۷، ۱۸۸۴۸، ۱۸۸۵۲].

(۱۸۶۹۸) حضرت براء رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ہمیں سات چیزوں کا حکم دیا ہے، اور سات چیزوں سے منع کیا ہے، پھر انہوں نے حکم والی چیزوں کا ذکر کرتے ہوئے مریض کی بیمار پرسی کا تذکرہ کیا، نیز یہ کہ جنازے کے ساتھ جانا، چھینکنے والے کو جواب دینا، سلام کا جواب دینا، قسم کھانے والے کو سچا کرنا، دعوت کو قبول کرنا مظلوم کی مدد کرنا اور نبی علیہ السلام نے ہمیں چاندی کے برتن، سونے کی انگوٹھی، استبرق، حریر، دیباج (تینوں ریشم کے نام ہیں) سرخ خوان پوش سے اور ریشمی کتان سے منع فرمایا ہے۔

(۱۸۶۹۹) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنِ الْأَشْعَثِ بْنِ سُلَيْمٍ فَذَكَرَ مَعْنَاهُ إِلَّا أَنَّهُ قَالَ تَشْمِيتِ الْعَاطِسِ

(۱۸۶۹۹) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۱۸۷۰۰) حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا مُعَاذٌ حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ الْكُوفِيِّ عَنِ الْبَرَاءِ بْنِ عَازِبٍ أَنَّ نَبِيَّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ اللَّهَ وَمَلَائِكَتَهُ يُصَلُّونَ عَلَى الصَّفِّ الْمُقَدَّمِ وَالْمُؤَذِّنُ يُغْفَرُ لَهُ مَدَّ صَوْتِهِ وَيُصَدِّقُهُ مَنْ سَمِعَهُ مِنْ رَطْبٍ وَيَابِسٍ وَلَهُ مِثْلُ أَجْرِ مَنْ صَلَّى مَعَهُ [قال الألباني: صحيح (النسائي: ۲/۱۳). قال شعيب: صحيح دون آخره]. [انظر ما قبله].

(۱۸۷۰۰) حضرت براء رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا صف اوّل کے لوگوں پر اللہ تعالیٰ نزول رحمت اور فرشتے دعاء رحمت کرتے رہتے ہیں اور مؤذن کی آواز جہاں تک جاتی ہے اور جو بھی خشک یا تر چیز اسے سنتی ہے تو اس کی تصدیق کرتی ہے اور اس کی برکت سے مؤذن کی مغفرت کردی جاتی ہے اور اسے ان لوگوں کا اجر بھی ملتا ہے جو اس کے ساتھ نماز پڑھتے ہیں۔

(۱۸۷۰۱) قَالَ أَبُو عَبْد الرَّحْمَنِ و حَدَّثَنِي عُبَيْدُ اللَّهِ الْقَوَارِيرِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ هِشَامٍ فَذَكَرَ مِثْلَهُ بِإِسْنَادِهِ
[راجع ما قبله].

(۱۸۷۰۱) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۱۸۷۰۲) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنِ الْبَرَاءِ قَالَ لَمَّا نَزَلَتْ هَذِهِ الْآيَةُ لَا يَسْتَوِي الْقَاعِدُونَ مِنَ الْمُؤْمِنِينَ وَالْمُجَاهِدُونَ فِي سَبِيلِ اللَّهِ دَعَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ زَيْدًا فَجَاءَ بِكَتِفٍ فَكَتَبَهَا قَالَ فَجَاءَ ابْنُ أُمِّ مَكْتُومٍ فَشَكَا ضَرَارَتَهُ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَنَزَلَتْ غَيْرُ أُولِي الضَّرَرِ [النساء: ۹۵]

(۱۸۷۰۲) حضرت براء رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ابتداء قرآن کریم کی یہ آیت نازل ہوئی کہ ''مسلمانوں میں سے جو لوگ جہاد کے انتظار میں بیٹھے ہیں، وہ اور راہِ خدا میں جہاد کرنے والے بھی برابر نہیں ہو سکتے'' نبی علیہ السلام نے حضرت زید رضی اللہ عنہ کو بلا کر حکم دیا،

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

وہ شانے کی ایک ہڈی لے آئے اور اس پر یہ آیت لکھ دی، اس پر حضرت ابن مکتوم رضی اللہ عنہ نے اپنے نابینا ہونے کی شکایت کی تو اس آیت میں ''غیر اولی الضرر'' کا لفظ مزید نازل ہوا۔

(۱۸۷۰۳) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ قَالَ سَمِعْتُ الْبَرَاءَ قَالَ قَرَأَ رَجُلٌ سُورَةَ الْكَهْفِ وَلَهُ دَابَّةٌ مَرْبُوطَةٌ فَجَعَلَتْ الدَّابَّةُ تَنْفِرُ فَنَظَرَ الرَّجُلُ إِلَى سَحَابَةٍ قَدْ غَشِيَتْهُ أَوْ ضَبَابَةٍ فَفَزِعَ فَذَهَبَ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قُلْتُ سَمَّى النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَاكَ الرَّجُلَ قَالَ نَعَمْ فَقَالَ اقْرَأْ فُلَانُ فَإِنَّ السَّكِينَةَ نَزَلَتْ لِلْقُرْآنِ أَوْ عِنْدَ الْقُرْآنِ [راجع: ۱۸۶۶۶].

(۱۸۷۰۳) حضرت براء رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک شخص سورۂ کہف پڑھ رہا تھا، گھر میں کوئی جانور (گھوڑا) بھی بندھا ہوا تھا، اچانک وہ بدکنے لگا، اس شخص نے دیکھا تو ایک بادل یا سائبان تھا جس نے اسے ڈھانپ رکھا تھا، اس نے نبی علیہ السلام سے اس چیز کا تذکرہ کیا تو نبی علیہ السلام نے فرمایا اے فلاں! پڑھتے رہا کرو کہ یہ سکینہ تھا جو قرآن کریم کی تلاوت کے وقت اترتا ہے۔

(۱۸۷۰۴) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ أَخْبَرَنِي سُلَيْمَانُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ قَالَ سَمِعْتُ عُبَيْدَ بْنَ فَيْرُوزَ مَوْلَى بَنِي شَيْبَانَ أَنَّهُ سَأَلَ الْبَرَاءَ عَنْ الْأَضَاحِيِّ مَا نَهَى عَنْهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَمَا كَرِهَ فَقَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَوْ قَامَ فِينَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَيَدِي أَقْصَرُ مِنْ يَدِهِ فَقَالَ أَرْبَعٌ لَا تُجْزِءُ الْعَوْرَاءُ الْبَيِّنُ عَوَرُهَا وَالْمَرِيضَةُ الْبَيِّنُ مَرَضُهَا وَالْعَرْجَاءُ الْبَيِّنُ ظَلْعُهَا وَالْكَسِيرُ الَّتِي لَا تُنْقِي قَالَ قُلْتُ فَإِنِّي أَكْرَهُ أَنْ يَكُونَ فِي الْقَرْنِ نَقْصٌ أَوْ قَالَ فِي الْأُذُنِ نَقْصٌ أَوْ فِي السِّنِّ نَقْصٌ قَالَ مَا كَرِهْتَ فَدَعْهُ وَلَا تُحَرِّمْهُ عَلَى أَحَدٍ [قال الترمذی: حسن صحیح. وقال الألبانی: صحیح (ابو داود: ۲۸۰۲، ابن ماجة: ۳۱۴۴، الترمذی: ۱۴۹۷، النسائی: ۷/۲۱۴ و ۲۱۵)]. [انظر: ۱۸۷۴۱، ۱۸۷۴۲، ۱۸۸۷۰، ۱۸۸۷۸].

(۱۸۷۰۴) عبید بن فیروز رحمۃ اللہ علیہ نے حضرت براء رضی اللہ عنہ سے پوچھا کہ نبی علیہ السلام نے کس قسم کے جانور کی قربانی سے منع کیا ہے اور کسے مکروہ سمجھا ہے؟ انہوں نے جواب دیا کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا چار جانور قربانی میں کافی نہیں ہو سکتے، وہ کانا جانور جس کا کانا ہونا واضح ہو، وہ بیمار جانور جس کی بیماری واضح ہو، وہ لنگڑا جانور جس کی لنگراہٹ واضح ہو اور وہ جانور جس کی ہڈی ٹوٹ کر اس کا گودا نکل گیا ہو، عبید نے کہا کہ میں اس جانور کو مکروہ سمجھتا ہوں جس کے سینگ، کان یا دانت میں کوئی نقص ہو، انہوں نے فرمایا کہ تم جسے مکروہ سمجھتے ہو، اسے چھوڑ دو لیکن کسی دوسرے پر اسے حرام قرار نہ دو۔

(۱۸۷۰۵) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا إِسْحَاقَ يُحَدِّثُ أَنَّهُ سَمِعَ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ يَزِيدَ الْأَنْصَارِيَّ يَخْطُبُ فَقَالَ أَنَا الْبَرَاءُ وَهُوَ غَيْرُ كَذُوبٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ إِذَا رَفَعَ رَأْسَهُ مِنْ الرُّكُوعِ قَامُوا قِيَامًا حَتَّى يَسْجُدَ ثُمَّ يَسْجُدُونَ [صححه البخاری (۷۴۷)، ومسلم (۴۷۴)، وابن حبان (۲۲۲۶)]. [انظر: ۱۸۷۱۴، ۱۸۷۲۱، ۱۸۸۶۰، ۱۸۹۱۷].

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۱۸۷۰۵) حضرت براء رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام جب رکوع سے سر اٹھاتے تھے تو صحابہ کرام رضی اللہ عنہم اس وقت تک کھڑے رہتے جب تک نبی علیہ السلام سجدے میں نہ چلے جاتے، اس کے بعد وہ سجدے میں جاتے تھے۔

(۱۸۷۰۶) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ قَالَ سَمِعْتُ الْبَرَاءَ بْنَ عَازِبٍ قَالَ أَوَّلُ مَنْ قَدِمَ عَلَيْنَا مِنْ أَصْحَابِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُصْعَبُ بْنُ عُمَيْرٍ وَابْنُ أُمِّ مَكْتُومٍ قَالَ فَجَعَلَا يُقْرِئَانِ النَّاسَ الْقُرْآنَ ثُمَّ جَاءَ عَمَّارٌ وَبِلَالٌ وَسَعْدٌ قَالَ ثُمَّ جَاءَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ فِي عِشْرِينَ ثُمَّ جَاءَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَمَا رَأَيْتُ أَهْلَ الْمَدِينَةِ فَرِحُوا بِشَيْءٍ قَطُّ فَرَحَهُمْ بِهِ حَتَّى رَأَيْتُ الْوَلَائِدَ وَالصِّبْيَانَ يَقُولُونَ هَذَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدْ جَاءَ قَالَ فَمَا قَدِمَ حَتَّى قَرَأْتُ سَبِّحِ اسْمَ رَبِّكَ الْأَعْلَى فِي سُوَرٍ مِنَ الْمُفَصَّلِ [صححه البخاری (۳۹۲۴)، والحاكم (۶۲۶/۲)]. [انظر: ۱۸۷۶۷].

(۱۸۷۰۶) حضرت براء رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام کے صحابہ رضی اللہ عنہم میں ہمارے یہاں سب سے پہلے حضرت مصعب بن عمیر رضی اللہ عنہ اور ابن ام مکتوم رضی اللہ عنہ آئے تھے، وہ لوگوں کو قرآن کریم پڑھاتے تھے، پھر حضرت عمار رضی اللہ عنہ، بلال رضی اللہ عنہ اور سعد رضی اللہ عنہ آئے، پھر حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ بیس آدمیوں کے ساتھ آئے، پھر نبی علیہ السلام بھی تشریف لے آئے، اس وقت اہل مدینہ جتنے خوش تھے، میں نے انہیں اس سے زیادہ خوش کبھی نہیں دیکھا، حتیٰ کہ چھوٹے چھوٹے بچوں کو میں نے دیکھا، وہ بھی خوشی سے کہہ رہے تھے کہ یہ نبی علیہ السلام تشریف لے آئے ہیں، نبی علیہ السلام جب تشریف لائے تو میں سورۂ اعلیٰ وغیرہ مفصلات کی کچھ سورتیں پڑھ چکا تھا۔

(۱۸۷۰۷) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ قَالَ سَمِعْتُ الْبَرَاءَ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَنْقُلُ مَعَنَا التُّرَابَ يَوْمَ الْأَحْزَابِ وَيَقُولُ اللَّهُمَّ لَوْلَا أَنْتَ مَا اهْتَدَيْنَا وَلَا تَصَدَّقْنَا وَلَا صَلَّيْنَا فَأَنْزِلَنْ سَكِينَةً عَلَيْنَا إِنَّ الْأُلَى قَدْ بَغَوْا عَلَيْنَا وَإِذَا أَرَادُوا فِتْنَةً أَبَيْنَا يَمُدُّ بِهَا صَوْتَهُ [راجع: ۱۸۶۷۸].

(۱۸۷۰۷) حضرت براء رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے نبی علیہ السلام کو خندق کی کھدائی کے موقع پر دیکھا کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم لوگوں کے ساتھ مٹی اٹھاتے جا رہے ہیں اور (حضرت عبداللہ بن رواحہ رضی اللہ عنہ کے) یہ اشعار پڑھتے جا رہے ہیں اے اللہ! اگر تو نہ ہوتا تو ہم ہدایت پا سکتے، صدقہ کرتے اور نہ ہی نماز پڑھ سکتے، لہٰذا تو ہم پر سکینہ نازل فرما اور دشمن سے آمنا سامنا ہونے پر ہمیں ثابت قدمی عطاء فرما، ان لوگوں نے ہم پر سرکشی کی ہے اور وہ جب کسی فتنے کا ارادہ کرتے ہیں تو ہم انکار کر دیتے ہیں، اس آخری جملے پر نبی علیہ السلام اپنی آواز بلند فرما لیتے تھے۔

(۱۸۷۰۸) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ حَدَّثَنِي الْحَكَمُ عَنِ ابْنِ أَبِي لَيْلَى عَنِ الْبَرَاءِ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ إِذَا رَكَعَ وَإِذَا رَفَعَ رَأْسَهُ مِنَ الرُّكُوعِ وَسُجُودُهُ وَمَا بَيْنَ السَّجْدَتَيْنِ قَرِيبًا مِنَ السَّوَاءِ [راجع: ۱۸۶۶۱]

(۱۸۷۰۸) حضرت براء بن عازب رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام کی نماز کی کیفیت اس طرح تھی کہ جب آپ صلی اللہ علیہ وسلم نماز پڑھتے، رکوع کرتے، رکوع سے سر اٹھاتے، سجدہ کرتے، سجدہ سے سر اٹھاتے اور دو سجدوں کے درمیان تمام مواقع پر برابر

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

دورانیہ ہوتا تھا۔

(۱۸۷۰۹) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ قَالَ سَمِعْتُ الْبَرَاءَ بْنَ عَازِبٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَمَرَ رَجُلًا مِنَ الْأَنْصَارِ أَنْ يَقُولَ إِذَا أَخَذَ مَضْجَعَهُ اللَّهُمَّ أَسْلَمْتُ نَفْسِي إِلَيْكَ وَوَجَّهْتُ وَجْهِي إِلَيْكَ وَفَوَّضْتُ أَمْرِي إِلَيْكَ وَأَلْجَأْتُ ظَهْرِي إِلَيْكَ رَغْبَةً وَرَهْبَةً إِلَيْكَ لَا مَلْجَأَ وَلَا مَنْجَا مِنْكَ إِلَّا إِلَيْكَ آمَنْتُ بِكِتَابِكَ الَّذِي أَنْزَلْتَ وَنَبِيِّكَ الَّذِي أَرْسَلْتَ فَإِنْ مَاتَ مَاتَ عَلَى الْفِطْرَةِ [صححه البخاري (٦٣١٣)، ومسلم (٢٧١٠)، وابن حبان (٥٥٢٧)]. [انظر: ١٨٨٥٤، ١٨٨٥٧، ١٨٨٨٤].

(۱۸۷۰۹) حضرت براء رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ایک انصاری آدمی کو حکم دیا کہ جب وہ اپنے بستر پر آیا کرے تو یوں کہہ لیا کرے "اے اللہ! میں نے اپنے آپ کو تیرے حوالے کر دیا، اپنے چہرے کو تیری طرف متوجہ کر لیا، اپنے معاملات کو تیرے سپرد کر دیا، اور اپنی پشت کا تجھ ہی کو سہارا بنا لیا، تیری ہی رغبت ہے، تجھ ہی سے ڈر ہے، تیرے علاوہ کوئی ٹھکانہ اور پناہ گاہ نہیں، میں تیری اس کتاب پر ایمان لے آیا جو تو نے نازل کی اور اس نبی پر جسے تو نے بھیج دیا" اگر یہ کلمات کہنے والا اسی رات میں مر جائے تو وہ فطرت پر مرے گا۔

(۱۸۷۱۰) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ طَلْحَةَ عَنْ طَلْحَةَ بْنِ مُصَرِّفٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَوْسَجَةَ عَنِ الْبَرَاءِ بْنِ عَازِبٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ مَنَحَ مِنْحَةَ وَرِقٍ أَوْ مِنْحَةَ لَبَنٍ أَوْ هَدَى زُقَاقًا فَهُوَ كَعِتَاقِ نَسَمَةٍ [قال الترمذي: حسن صحيح غريب وقال الألباني: صحيح (الترمذي: ١٩٥٧)]. [انظر: ١٨٧١٥، ١٨٧٣٠، ١٨٨١٩، ١٨٨٦٨، ١٨٩٠٨].

(۱۸۷۱۰) حضرت براء بن عازب رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا جو شخص کسی کو کوئی ہدیہ مثلاً چاندی سونا دے، یا کسی کو دودھ پلا دے یا کسی کو مشکیزہ دے دے تو یہ ایسے ہے جیسے ایک غلام کو آزاد کرنا۔

(۱۸۷۱۱) وَمَنْ قَالَ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ فَهُوَ كَعِتَاقِ نَسَمَةٍ [صححه ابن حبان (٨٥٠) والحاكم (٥٠١/١) قال شعيب: صحيح]. [انظر: ١٨٧١٦، ١٨٧٣٠، ١٨٩٠٩]

(۱۸۷۱۱) اور جو شخص یہ کلمات کہہ لے لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ تو یہ ایک غلام آزاد کرنے کی طرح ہے۔

(۱۸۷۱۲) قَالَ وَكَانَ يَأْتِي نَاحِيَةَ الصَّفِّ إِلَى نَاحِيَتِهِ يُسَوِّي صُدُورَهُمْ وَمَنَاكِبَهُمْ يَقُولُ لَا تَخْتَلِفُوا فَتَخْتَلِفَ قُلُوبُكُمْ وَكَانَ يَقُولُ إِنَّ اللَّهَ وَمَلَائِكَتَهُ يُصَلُّونَ عَلَى الصَّفِّ الْأَوَّلِ أَوِ الصُّفُوفِ الْأُوَلِ [صححه ابن حبان (٢١٥٧)، وابن خزيمة (١٥٥١ و١٥٥٢ و١٥٥٦ و١٥٥٧) وقال البوصيري: رجاله ثقات. قال الألباني: صحيح (ابو داود: ٦٦٤، ابن ماجة: ٩٩٧، النسائي: ٨٩/٢)]. [انظر: ١٨٧١٧، ١٨٨١٧، ١٨٨٢٤، ١٨٨٤٦، ١٨٨٤٩، ١٨٩١٠]

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۱۸۷۱۲) اور نبی علیہ السلام صف کے ایک کنارے سے دوسرے کنارے تک نمازیوں کے سینے اور کندھے درست کرتے ہوئے آتے تھے اور فرماتے تھے کہ آگے پیچھے مت ہوا کرو، ورنہ تمہارے دلوں میں اختلاف پیدا ہو جائے گا، اور فرماتے تھے کہ پہلی صفوں والوں پر اللہ تعالیٰ نزول رحمت اور فرشتے دعاء رحمت کرتے رہتے ہیں۔

(۱۸۷۱۳) وَكَانَ يَقُولُ زَيِّنُوا الْقُرْآنَ بِأَصْوَاتِكُمْ [راجع: ۱۸۶۸۸].

(۱۸۷۱۳) اور فرماتے تھے کہ قرآن کریم کو اپنی آواز سے مزین کیا کرو۔

(۱۸۷۱٤) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ أَبُو إِسْحَاقَ أَنْبَأَنِي قَالَ سَمِعْتُ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ يَزِيدَ يَخْطُبُ حَدَّثَنَا الْبَرَاءُ وَكَانَ غَيْرَ كَذُوبٍ أَنَّهُمْ كَانُوا إِذَا صَلَّوْا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَرَفَعَ رَأْسَهُ مِنَ الرُّكُوعِ قَامُوا قِيَامًا حَتَّى يَرَوْهُ قَدْ سَجَدَ فَيَسْجُدُوا [راجع: ۱۸۷۰۵].

(۱۸۷۱٤) حضرت براء رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام جب رکوع سے سر اٹھاتے تھے تو صحابہ کرام رضی اللہ عنہم اس وقت تک کھڑے رہتے جب تک نبی علیہ السلام سجدے میں نہ چلے جاتے، اس کے بعد وہ سجدے میں جاتے تھے۔

(۱۸۷۱۵) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ طَلْحَةُ أَخْبَرَنِي قَالَ سَمِعْتُ عَبْدَ الرَّحْمَنِ بْنَ عَوْسَجَةَ عَنِ الْبَرَاءِ بْنِ عَازِبٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ مَنَحَ مِنْحَةَ وَرِقٍ أَوْ مَنَحَ وَرِقًا أَوْ هَدَى زُقَاقًا أَوْ سَقَى لَبَنًا كَانَ لَهُ عَدْلَ رَقَبَةٍ أَوْ نَسَمَةٍ [راجع: ۱۸۷۱۰].

(۱۸۷۱۵) حضرت براء بن عازب رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا جو شخص کسی کو کوئی ہدیہ مثلاً چاندی سونا دے، یا کسی کو دودھ پلا دے یا کسی کو مشکیزہ دے دے تو یہ ایسے ہے جیسے ایک غلام کو آزاد کرنا۔

(۱۸۷۱٦) وَمَنْ قَالَ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ عَشْرَ مَرَّاتٍ كَانَ لَهُ كَعَدْلِ رَقَبَةٍ أَوْ نَسَمَةٍ [راجع: ۱۸۷۱۱].

(۱۸۷۱٦) اور جو شخص یہ کلمات دس مرتبہ کہہ لے لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ تو یہ ایک غلام آزاد کرنے کی طرح ہے۔

(۱۸۷۱۷) قَالَ وَكَانَ يَأْتِينَا إِذَا قُمْنَا إِلَى الصَّلَاةِ فَيَمْسَحُ عَوَاتِقَنَا أَوْ صُدُورَنَا وَكَانَ يَقُولُ لَا تَخْتَلِفُوا فَتَخْتَلِفَ قُلُوبُكُمْ وَكَانَ يَقُولُ إِنَّ اللَّهَ وَمَلَائِكَتَهُ يُصَلُّونَ عَلَى الصَّفِّ الْأَوَّلِ أَوْ الصُّفُوفِ الْأُوَلِ [راجع: ۱۸۷۱۲].

(۱۸۷۱۷) اور نبی علیہ السلام صف کے ایک کنارے سے دوسرے کنارے تک نمازیوں کے سینے اور کندھے درست کرتے ہوئے آتے تھے اور فرماتے تھے کہ آگے پیچھے مت ہوا کرو، ورنہ تمہارے دلوں میں اختلاف پیدا ہو جائے گا، اور فرماتے تھے کہ پہلی صفوں والوں پر اللہ تعالیٰ نزول رحمت اور فرشتے دعاء رحمت کرتے رہتے ہیں۔

(۱۸۷۱۸) حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مَهْدِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا صَالِحُ بْنُ عُمَرَ عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي زِيَادٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

لَيْلَى عَنِ الْبَرَاءِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ سَمَّى الْمَدِينَةَ يَثْرِبَ فَلْيَسْتَغْفِرِ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ هِيَ طَابَةُ هِيَ طَابَةُ [اخرجه ابويعلى (١٦٨٨). اسناده ضعيف. وقال الهيثمي، رجاله ثقات].

(۱۸۷۱۸) حضرت براء رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا جو شخص مدینہ کو ''یثرب'' کہہ کر پکارے، اسے اللہ سے استغفار کرنا چاہئے، یہ تو طابہ ہے طابہ (پاکیزہ)

(۱۸۷۱۹) حَدَّثَنَا ابْنُ إِدْرِيسَ أَخْبَرَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي لَيْلَى عَنِ الْبَرَاءِ بْنِ عَازِبٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَنَتَ فِي الصُّبْحِ وَفِي الْمَغْرِبِ [راجع: ١٨٦٦٢].

(۱۸۷۱۹) حضرت براء بن عازب رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نمازِ فجر اور نمازِ مغرب میں قنوت نازلہ پڑھتے تھے۔

(۱۸۷۲۰) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ يَعْنِي ابْنَ عُلَيَّةَ أَخْبَرَنَا شُعْبَةُ عَنِ الْحَكَمِ بْنِ عُتَيْبَةَ اسْتَعْمَلَ أَبَا عُبَيْدَةَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ عَلَى الصَّلَاةِ أَيَّامَ ابْنِ الْأَشْعَثِ فَكَانَ إِذَا رَفَعَ رَأْسَهُ مِنَ الرُّكُوعِ قَامَ قَدْرَ مَا أَقُولُ أَوْ وَقَدْ قَالَ قَدْرَ قَوْلِهِ اللَّهُمَّ رَبَّنَا لَكَ الْحَمْدُ مِلْءَ السَّمَوَاتِ وَمِلْءَ الْأَرْضِ وَمِلْءَ مَا شِئْتَ مِنْ شَيْءٍ بَعْدَهُ أَهْلَ الثَّنَاءِ وَالْمَجْدِ لَا مَانِعَ لِمَا أَعْطَيْتَ وَلَا مُعْطِيَ لِمَا مَنَعْتَ وَلَا يَنْفَعُ ذَا الْجَدِّ مِنْكَ الْجَدُّ

(۱۸۷۲۰) حکم رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے کہ ابن اشعث کے ایام خروج میں مطر بن ناجیہ نے ابو عبیدہ بن عبداللہ کو نماز کے لئے مقرر کر دیا تھا، وہ جب رکوع سے سر اٹھاتے تو اتنی دیر کھڑے رہتے جتنی دیر میں میں یہ کلمات کہہ سکتا ہوں (جن کا ترجمہ یہ ہے) اے اللہ! اے ہمارے رب! تمام تعریفیں تیرے ہی لیے ہیں، آسمان جن سے بھر جائے اور زمین جن سے بھرپور ہو جائے، اور جو آپ چاہیں، وہ بھی اس سے بھر جائے، جسے آپ کچھ دے دیں اسے کوئی روک نہیں سکتا، اور جس سے آپ روک لیں اسے کوئی دے نہیں سکتا، اور کسی منصب والے کا منصب آپ کے سامنے کچھ کام نہیں آ سکتا۔

(۱۸۷۲۰) قَالَ الْحَكَمُ فَحَدَّثْتُ ذَاكَ عَبْدَ الرَّحْمَنِ بْنَ أَبِي لَيْلَى فَقَالَ حَدَّثَنِي الْبَرَاءُ بْنُ عَازِبٍ قَالَ كَانَ رُكُوعُ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَإِذَا رَفَعَ رَأْسَهُ مِنَ الرُّكُوعِ وَسُجُودُهُ وَمَا بَيْنَ السَّجْدَتَيْنِ قَرِيبًا مِنَ السَّوَاءِ [راجع: ١٨٦٦١].

(۱۸۷۲۰م) حضرت براء بن عازب رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام کی نماز کی کیفیت اس طرح تھی کہ جب آپ صلی اللہ علیہ وسلم نماز پڑھتے، رکوع کرتے، رکوع سے سر اٹھاتے، سجدہ کرتے، سجدہ سے سر اٹھاتے اور دو سجدوں کے درمیان تمام مواقع پر برابر دورانیہ ہوتا تھا۔

(۱۸۷۲۱) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ قَالَ سَمِعْتُ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ يَزِيدَ يَخْطُبُ فَقَالَ حَدَّثَنَا الْبَرَاءُ فَكَانَ غَيْرَ كَذُوبٍ أَنَّهُمْ كَانُوا إِذَا صَلَّوْا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَرَفَعَ رَأْسَهُ مِنَ الرُّكُوعِ قَامُوا قِيَامًا حَتَّى يَرَوْهُ سَاجِدًا ثُمَّ سَجَدُوا [راجع: ١٨٧٠٥].

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۱۸۷۲۱) حضرت براء رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام جب رکوع سے سر اٹھاتے تھے تو صحابہ کرام رضی اللہ عنہم اس وقت تک کھڑے رہتے جب تک نبی علیہ السلام سجدے میں نہ چلے جاتے، اس کے بعد وہ سجدے میں جاتے تھے۔

(۱۸۷۲۲) حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ عَيَّاشٍ حَدَّثَنَا أَبُو إِسْحَاقَ عَنِ الْبَرَاءِ بْنِ عَازِبٍ قَالَ خَرَجَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَصْحَابُهُ قَالَ فَأَحْرَمْنَا بِالْحَجِّ فَلَمَّا قَدِمْنَا مَكَّةَ قَالَ اجْعَلُوا حَجَّكُمْ عُمْرَةً قَالَ فَقَالَ النَّاسُ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَدْ أَحْرَمْنَا بِالْحَجِّ فَكَيْفَ نَجْعَلُهَا عُمْرَةً قَالَ انْظُرُوا مَا آمُرُكُمْ بِهِ فَافْعَلُوا فَرَدُّوا عَلَيْهِ الْقَوْلَ فَغَضِبَ ثُمَّ انْطَلَقَ حَتَّى دَخَلَ عَلَى عَائِشَةَ غَضْبَانَ فَرَأَتْ الْغَضَبَ فِي وَجْهِهِ فَقَالَتْ مَنْ أَغْضَبَكَ أَغْضَبَهُ اللَّهُ قَالَ وَمَا لِي لَا أَغْضَبُ وَأَنَا آمُرُ بِالْأَمْرِ فَلَا أُتَّبَعُ [قال البوصيري: هذا اسناد رجاله ثقات. وقال الهيثمي: رجاله رجال الصحيح. قال الألباني، ضعيف (ابن ماجة: ۲۹۸۲)].

(۱۸۷۲۲) حضرت براء رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ حجۃ الوداع کے موقع پر نبی علیہ السلام اپنے صحابہ رضی اللہ عنہم کے ساتھ روانہ ہوئے، ہم نے حج کا احرام باندھ لیا، جب ہم مکہ مکرمہ پہنچے تو نبی علیہ السلام نے فرمایا اپنے حج کے اس احرام کو عمرے سے بدل لو، لوگ کہنے لگے یا رسول اللہ! ہم نے تو حج کا احرام باندھ رکھا ہے، ہم اسے عمرے میں کیسے تبدیل کر سکتے ہیں؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا میں تمہیں جو حکم دے رہا ہوں، اس کے مطابق عمل کرو، کچھ لوگوں نے پھر وہی بات دہرائی تو نبی علیہ السلام غصے میں آ کر وہاں سے چلے گئے اور حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کے پاس اسی غصے کی کیفیت میں پہنچے، انہوں نے نبی علیہ السلام کے چہرے پر غصے کے آثار دیکھے تو کہنے لگیں کہ آپ کو کس نے غصہ دلایا؟ اللہ اس پر اپنا غصہ اتارے، نبی علیہ السلام نے فرمایا میں کیوں غصے میں نہ آؤں جبکہ میں ایک کام کا حکم دے رہا ہوں اور میری بات نہیں مانی جا رہی۔

(۱۸۷۲۳) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ حَدَّثَنَا لَيْثٌ عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ سُوَيْدِ بْنِ مُقَرِّنٍ عَنِ الْبَرَاءِ بْنِ عَازِبٍ قَالَ كُنَّا جُلُوسًا عِنْدَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ أَيُّ عُرَى الْإِسْلَامِ أَوْسَطُ قَالُوا الصَّلَاةُ قَالَ حَسَنَةٌ وَمَا هِيَ بِهَا قَالُوا الزَّكَاةُ قَالَ حَسَنَةٌ وَمَا هِيَ بِهَا قَالُوا صِيَامُ رَمَضَانَ قَالَ حَسَنٌ وَمَا هُوَ بِهِ قَالُوا الْحَجُّ قَالَ حَسَنٌ وَمَا هُوَ بِهِ قَالُوا الْجِهَادُ قَالَ حَسَنٌ وَمَا هُوَ بِهِ قَالَ إِنَّ أَوْسَطَ عُرَى الْإِيمَانِ أَنْ تُحِبَّ فِي اللَّهِ وَتُبْغِضَ فِي اللَّهِ [اخرجه الطيالسي (۷۴۷). قال شعيب: حسن بشواهده وهذا اسناد ضعيف].

(۱۸۷۲۳) حضرت براء رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ ہم لوگ نبی علیہ السلام کے پاس بیٹھے ہوئے تھے، کہ نبی علیہ السلام ہم سے پوچھنے لگے اسلام کی کون سی رسی سب سے زیادہ مضبوط ہے؟ صحابہ رضی اللہ عنہم نے عرض کیا نماز، نبی علیہ السلام نے فرمایا بہت خوب، اس کے بعد؟ صحابہ رضی اللہ عنہم نے عرض کیا زکوۃ، نبی علیہ السلام نے فرمایا بہت خوب، اس کے بعد؟ صحابہ رضی اللہ عنہم نے عرض کیا ماہ رمضان کے روزے، نبی علیہ السلام نے فرمایا بہت خوب، اس کے بعد؟ صحابہ رضی اللہ عنہم نے عرض کیا حج بیت اللہ، نبی علیہ السلام نے فرمایا بہت خوب، اس کے بعد؟ صحابہ رضی اللہ عنہم نے عرض کیا جہاد، نبی علیہ السلام نے بہت خوب کہہ کر فرمایا ایمان کی سب سے مضبوط رسی یہ ہے کہ تم اللہ کی رضا کے لئے کسی

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

سے محبت یا نفرت کرو۔

(۱۸۷۲٤) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُرَّةَ عَنِ الْبَرَاءِ بْنِ عَازِبٍ قَالَ مُرَّ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِيَهُودِيٍّ مُحَمَّمٍ مَجْلُودٍ فَدَعَاهُمْ فَقَالَ أَهَكَذَا تَجِدُونَ حَدَّ الزَّانِي فِي كِتَابِكُمْ فَقَالُوا نَعَمْ قَالَ فَدَعَا رَجُلًا مِنْ عُلَمَائِهِمْ فَقَالَ أَنْشُدُكَ بِاللَّهِ الَّذِي أَنْزَلَ التَّوْرَاةَ عَلَى مُوسَى أَهَكَذَا تَجِدُونَ حَدَّ الزَّانِي فِي كِتَابِكُمْ فَقَالَ لَا وَاللَّهِ وَلَوْلَا أَنَّكَ أَنْشَدْتَنِي بِهَذَا لَمْ أُخْبِرْكَ نَجِدُ حَدَّ الزَّانِي فِي كِتَابِنَا الرَّجْمَ وَلَكِنَّهُ كَثُرَ فِي أَشْرَافِنَا فَكُنَّا إِذَا أَخَذْنَا الشَّرِيفَ تَرَكْنَاهُ وَإِذَا أَخَذْنَا الضَّعِيفَ أَقَمْنَا عَلَيْهِ الْحَدَّ فَقُلْنَا تَعَالَوْا حَتَّى نَجْعَلَ شَيْئًا نُقِيمُهُ عَلَى الشَّرِيفِ وَالْوَضِيعِ فَاجْتَمَعْنَا عَلَى التَّحْمِيمِ وَالْجَلْدِ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُمَّ إِنِّي أَوَّلُ مَنْ أَحْيَا أَمْرَكَ إِذْ أَمَاتُوهُ قَالَ فَأَمَرَ بِهِ فَرُجِمَ فَأَنْزَلَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ يَا أَيُّهَا الرَّسُولُ لَا يَحْزُنْكَ الَّذِينَ يُسَارِعُونَ فِي الْكُفْرِ إِلَى قَوْلِهِ يَقُولُونَ إِنْ أُوتِيتُمْ هَذَا فَخُذُوهُ يَقُولُونَ ائْتُوا مُحَمَّدًا فَإِنْ أَفْتَاكُمْ بِالتَّحْمِيمِ وَالْجَلْدِ فَخُذُوهُ وَإِنْ أَفْتَاكُمْ بِالرَّجْمِ فَاحْذَرُوا إِلَى قَوْلِهِ وَمَنْ لَمْ يَحْكُمْ بِمَا أَنْزَلَ اللَّهُ فَأُولَئِكَ هُمُ الْكَافِرُونَ قَالَ فِي الْيَهُودِ إِلَى قَوْلِهِ وَمَنْ لَمْ يَحْكُمْ بِمَا أَنْزَلَ اللَّهُ فَأُولَئِكَ هُمُ الظَّالِمُونَ وَمَنْ لَمْ يَحْكُمْ بِمَا أَنْزَلَ اللَّهُ فَأُولَئِكَ هُمُ الْفَاسِقُونَ قَالَ هِيَ فِي الْكُفَّارِ كُلُّهَا [صححه مسلم (۱۷۰۰)].

[انظر: ۱۸۷۲۸، ۱۸۷٦۱، ۱۸۸٦٦].

(۱۸۷۲۴) حضرت براء رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام کے سامنے سے لوگ ایک یہودی کو لے کر گذرے جس کے چہرے پر سیاہی ملی ہوئی تھی اور اسے کوڑے مارے گئے تھے، نبی علیہ السلام نے ان کے ایک عالم (پادری) کو بلایا اور فرمایا میں تمہیں اس اللہ کی قسم دے کر پوچھتا ہوں جس نے موسیٰ پر تورات نازل فرمائی، کیا تم اپنی کتاب میں زانی کی یہی سزا پاتے ہو؟ اس نے قسم کھا کر کہا کہ نہیں، اگر آپ نے مجھے اتنی بڑی قسم نہ دی ہوتی تو میں کبھی آپ کو اس سے آگاہ نہ کرتا، ہم اپنی کتاب میں زانی کی سزا رجم ہی پاتے ہیں، لیکن ہمارے شرفاء میں زناء کی بڑی کثرت ہوگئی ہے، اس لئے جب ہم کسی معزز آدمی کو پکڑتے تھے تو اسے چھوڑ دیتے اور کسی کمزور کو پکڑتے تو اس پر حد جاری کر دیتے، پھر ہم نے سوچا کہ ہم ایک سزا ایسی مقرر کر لیتے ہیں جو ہم معزز اور کمزور دونوں پر جاری کر سکیں، چنانچہ ہم نے منہ کالا کرنے اور کوڑے مارنے پر اتفاقِ رائے کر لیا، یہ سن کر نبی علیہ السلام نے فرمایا اے اللہ! میں سب سے پہلا آدمی ہوں جو تیرے حکم کو زندہ کر رہا ہوں جبکہ انہوں نے اسے مردہ کر دیا تھا، پھر نبی علیہ السلام کے حکم پر اسے رجم کر دیا گیا۔

اس موقع پر اللہ تعالیٰ نے یہ آیت نازل فرمائی اے پیغمبر! کفر کی طرف تیزی سے لپکنے والے آپ کو غمگین نہ کر دیں...... جو کہتے ہیں کہ اگر تمہیں یہ ملے تو لے لو، یعنی تم محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس جاؤ، اگر وہ تمہیں منہ کالا کرنے اور کوڑے مارنے کا فتویٰ دیں تو اسے قبول کر لو اور اگر رجم کا حکم دیں تو اسے چھوڑ دو، پھر یہودیوں کے متعلق خاص طور پر فرمایا گیا کہ جو شخص اللہ کی نازل کردہ شریعت کے مطابق فیصلہ نہیں کرتا، ایسے لوگ کافر ہیں، پھر تمام کافروں کے متعلق فرمایا گیا کہ جو شخص اللہ کی نازل کردہ شریعت

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

کے مطابق فیصلہ نہیں کرتا، ایسے لوگ ظالم ہیں، جو شخص اللہ کی نازل کردہ شریعت کے مطابق فیصلہ نہیں کرتا، ایسے لوگ فاسق ہیں راوی کہتے ہیں کہ ان تینوں آیتوں کا تعلق کافروں سے ہے۔

(۱۸۷۲۵) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ حَدَّثَنَا الشَّيْبَانِيُّ عَنْ عَدِيِّ بْنِ ثَابِتٍ عَنِ الْبَرَاءِ بْنِ عَازِبٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِحَسَّانَ بْنِ ثَابِتٍ اهْجُ الْمُشْرِكِينَ فَإِنَّ جِبْرِيلَ مَعَكَ [صححه البخاري (٤١٢٤)، ومسلم (٢٤٨٦)، وابن حبان (٧١٤٦)، والحاكم (٤٨٧/٣)]. [انظر: ١٨٨٥٣، ١٨٨٩٣، ١٨٨٩٤، ١٨٩٠١].

(۱۸۷۲۵) حضرت براء بن عازب رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے حضرت حسان بن ثابت رضی اللہ عنہ سے فرمایا کہ مشرکین کی ہجو بیان کرو، جبریل تمہارے ساتھ ہیں۔

(۱۸۷۲۶) حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ عَدِيِّ بْنِ ثَابِتٍ عَنِ الْبَرَاءِ بْنِ عَازِبٍ أَنَّهُ صَلَّى خَلْفَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْعِشَاءَ الْآخِرَةَ فَقَرَأَ وَالتِّينِ وَالزَّيْتُونِ [راجع: ١٨٦٩٧].

(۱۸۷۲۶) حضرت براء رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ انہوں نے نبی علیہ السلام کے پیچھے نماز عشاء پڑھی، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کی ایک رکعت میں سورۂ والتین کی تلاوت فرمائی۔

(۱۸۷۲۷) حَدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ الْأَحْمَرُ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ عَدِيِّ بْنِ ثَابِتٍ عَنِ الْبَرَاءِ بْنِ عَازِبٍ قَالَ صَلَّيْتُ خَلْفَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمَغْرِبَ فَقَرَأَ بِالتِّينِ وَالزَّيْتُونِ [انظر ما قبله].

(۱۸۷۲۷) حضرت براء رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ میں نے نبی علیہ السلام کے پیچھے نماز مغرب پڑھی، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کی ایک رکعت میں سورۂ والتین کی تلاوت فرمائی۔

(۱۸۷۲۸) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُرَّةَ عَنِ الْبَرَاءِ بْنِ عَازِبٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَوْلَهُ وَمَنْ لَمْ يَحْكُمْ بِمَا أَنْزَلَ اللَّهُ فَأُولَئِكَ هُمُ الْكَافِرُونَ وَمَنْ لَمْ يَحْكُمْ بِمَا أَنْزَلَ اللَّهُ فَأُولَئِكَ هُمُ الظَّالِمُونَ وَمَنْ لَمْ يَحْكُمْ بِمَا أَنْزَلَ اللَّهُ فَأُولَئِكَ هُمُ الْفَاسِقُونَ قَالَ هِيَ فِي الْكُفَّارِ كُلُّهَا [راجع: ١٨٧٢٤].

(۱۸۷۲۸) حضرت براء رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام کے نے فرمایا کہ قرآن کریم کی یہ آیات کہ جو شخص اللہ کی نازل کردہ شریعت کے مطابق فیصلہ نہیں کرتا، ایسے لوگ کافر ہیں، جو شخص اللہ کی نازل کردہ شریعت کے مطابق فیصلہ نہیں کرتا، ایسے لوگ ظالم ہیں، جو شخص اللہ کی نازل کردہ شریعت کے مطابق فیصلہ نہیں کرتا، ایسے لوگ فاسق ہیں، یہ تینوں آیات کفار کے بارے نازل ہوئی ہیں۔

(۱۸۷۲۹) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ حَدَّثَنَا قَنَانُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ النَّهْمِيُّ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَوْسَجَةَ عَنِ الْبَرَاءِ بْنِ عَازِبٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَفْشُوا السَّلَامَ تَسْلَمُوا وَالْأَشَرَةُ أَشَرٌّ

(۱۸۷۲۹) حضرت براء رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا سلام کو عام کرو، سلامتی میں رہو گے اور تکبر بدترین چیز ہے۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۱۸۷۳۰) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ حَدَّثَنَا فَنَانُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ النَّهْمِيُّ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَوْسَجَةَ عَنْ الْبَرَاءِ بْنِ عَازِبٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ قَالَ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ أَوْ مَنَحَ مِنْحَةً أَوْ هَدَى زُقَاقًا كَانَ كَمَنْ أَعْتَقَ رَقَبَةً قَالَ أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ سَمِعْتُ أَبِي يَقُولُ كَانَ يَحْيَى بْنُ آدَمَ قَلِيلَ الذِّكْرِ لِلنَّاسِ مَا سَمِعْتُهُ ذَكَرَ أَحَدًا غَيْرَ فَنَانٍ قَالَ قَالَ لَنَا يَوْمًا لَيْسَ هَذَا مِنْ بَابَتِكُمْ [راجع: ۱۸۷۱۰، ۱۸۷۱۱].

(۱۸۷۳۰) حضرت براء رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا جو شخص یہ کلمات کہہ لے لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ وہ ایک غلام آزاد کرنے کی طرح ہے، جو شخص کسی کو کوئی ہدیہ مثلاً چاندی سونا دے، یا کسی کو دودھ پلا دے یا کسی کو مشکیزہ دے دے تو یہ ایسے ہے جیسے ایک غلام کو آزاد کرنا۔

(۱۸۷۳۱) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ حَدَّثَنَا الشَّيْبَانِيُّ عَنْ أَشْعَثَ بْنِ أَبِي الشَّعْثَاءِ عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ سُوَيْدِ بْنِ مُقَرِّنٍ عَنِ الْبَرَاءِ بْنِ عَازِبٍ قَالَ أَمَرَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِسَبْعٍ وَنَهَى عَنْ سَبْعٍ قَالَ نَهَى عَنِ التَّخَتُّمِ بِالذَّهَبِ وَعَنْ الشُّرْبِ فِي آنِيَةِ الْفِضَّةِ وَآنِيَةِ الذَّهَبِ وَعَنْ لُبْسِ الدِّيبَاجِ وَالْحَرِيرِ وَالْإِسْتَبْرَقِ وَعَنْ لُبْسِ الْقَسِّيِّ وَعَنْ رُكُوبِ الْمِيثَرَةِ الْحَمْرَاءِ وَأَمَرَ بِسَبْعٍ عِيَادَةِ الْمَرِيضِ وَاتِّبَاعِ الْجَنَائِزِ وَتَشْمِيتِ الْعَاطِسِ وَرَدِّ السَّلَامِ وَإِبْرَارِ الْمُقْسِمِ وَنَصْرِ الْمَظْلُومِ وَإِجَابَةِ الدَّاعِي [راجع: ۱۸۶۹۸].

(۱۸۷۳۱) حضرت براء رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ہمیں سات چیزوں کا حکم دیا ہے، اور سات چیزوں سے منع کیا ہے، نبی علیہ السلام نے ہمیں چاندی کے برتن، سونے کی انگوٹھی، استبرق، حریر، دیباج (تینوں ریشم کے نام ہیں) سرخ خوان پوش سے اور ریشمی کتان سے منع فرمایا ہے، پھر انہوں نے حکم والی چیزوں کا ذکر کرتے ہوئے مریض کی بیمار پرسی کا تذکرہ کیا، نیز یہ کہ جنازے کے ساتھ جانا، چھینکنے والے کو جواب دینا، سلام کا جواب دینا، قسم کھانے والے کو سچا کرنا، دعوت کو قبول کرنا مظلوم کی مدد کرنا۔

(۱۸۷۳۲) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ أَخْبَرَنَا دَاوُدُ عَنْ الشَّعْبِيِّ عَنِ الْبَرَاءِ بْنِ عَازِبٍ قَالَ خَطَبَنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي يَوْمِ نَحْرٍ فَقَالَ لَا يَذْبَحَنَّ أَحَدٌ حَتَّى نُصَلِّيَ فَقَامَ خَالِي فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ هَذَا يَوْمٌ اللَّحْمُ فِيهِ مَكْرُوهٌ وَإِنِّي عَجَّلْتُ وَإِنِّي ذَبَحْتُ نَسِيكَتِي لِأُطْعِمَ أَهْلِي وَأَهْلَ دَارِي أَوْ أَهْلِي وَجِيرَانِي فَقَالَ قَدْ فَعَلْتَ فَأَعِدْ ذَبْحًا آخَرَ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ عِنْدِي عَنَاقُ لَبَنٍ هِيَ خَيْرٌ مِنْ شَاتَيْ لَحْمٍ أَفَأَذْبَحُهَا قَالَ نَعَمْ وَهِيَ خَيْرُ نَسِيكَتِكَ وَلَا تَقْضِي جَذَعَةٌ عَنْ أَحَدٍ بَعْدَكَ [راجع: ۱۸۶۷۳].

(۱۸۷۳۲) حضرت براء رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ (بقر عید کے دن) نبی علیہ السلام نے ہمیں خطبہ دیتے ہوئے فرمایا کہ آج کے دن کا آغاز ہم نماز پڑھ کر کریں گے، (پھر واپس گھر پہنچ کر قربانی کریں گے)، میرے ماموں حضرت ابو بردہ بن نیار رضی اللہ عنہ نے نماز عید سے پہلے ہی اپنا جانور ذبح کر لیا تھا، وہ کہنے لگے یا رسول اللہ! میں نے تو اپنا جانور پہلے ہی ذبح کر لیا البتہ اب

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

میرے پاس چھ ماہ کا ایک بچہ ہے جو سال بھر کے جانور سے بھی بہتر ہے، نبی علیہ السلام نے فرمایا اسی کو اس کی جگہ ذبح کر لو، لیکن تمہارے علاوہ کسی کو اس کی اجازت نہیں ہے۔

(۱۸۷۳۳) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ قَالَ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ مِنْهَالِ بْنِ عَمْرٍو عَنْ زَاذَانَ عَنِ الْبَرَاءِ بْنِ عَازِبٍ قَالَ خَرَجْنَا مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي جِنَازَةِ رَجُلٍ مِنَ الْأَنْصَارِ فَانْتَهَيْنَا إِلَى الْقَبْرِ وَلَمَّا يُلْحَدْ فَجَلَسَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَجَلَسْنَا حَوْلَهُ وَكَأَنَّ عَلَى رُئُوسِنَا الطَّيْرَ وَفِي يَدِهِ عُودٌ يَنْكُتُ فِي الْأَرْضِ فَرَفَعَ رَأْسَهُ فَقَالَ اسْتَعِيذُوا بِاللَّهِ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ مَرَّتَيْنِ أَوْ ثَلَاثًا ثُمَّ قَالَ إِنَّ الْعَبْدَ الْمُؤْمِنَ إِذَا كَانَ فِي انْقِطَاعٍ مِنَ الدُّنْيَا وَإِقْبَالٍ مِنَ الْآخِرَةِ نَزَلَ إِلَيْهِ مَلَائِكَةٌ مِنَ السَّمَاءِ بِيضُ الْوُجُوهِ كَأَنَّ وُجُوهَهُمُ الشَّمْسُ مَعَهُمْ كَفَنٌ مِنْ أَكْفَانِ الْجَنَّةِ وَحَنُوطٌ مِنْ حَنُوطِ الْجَنَّةِ حَتَّى يَجْلِسُوا مِنْهُ مَدَّ الْبَصَرِ ثُمَّ يَجِيءُ مَلَكُ الْمَوْتِ عَلَيْهِ السَّلَام حَتَّى يَجْلِسَ عِنْدَ رَأْسِهِ فَيَقُولُ أَيَّتُهَا النَّفْسُ الطَّيِّبَةُ اخْرُجِي إِلَى مَغْفِرَةٍ مِنَ اللَّهِ وَرِضْوَانٍ قَالَ فَتَخْرُجُ تَسِيلُ كَمَا تَسِيلُ الْقَطْرَةُ مِنْ فِي السِّقَاءِ فَيَأْخُذُهَا فَإِذَا أَخَذَهَا لَمْ يَدَعُوهَا فِي يَدِهِ طَرْفَةَ عَيْنٍ حَتَّى يَأْخُذُوهَا فَيَجْعَلُوهَا فِي ذَلِكَ الْكَفَنِ وَفِي ذَلِكَ الْحَنُوطِ وَيَخْرُجُ مِنْهَا كَأَطْيَبِ نَفْحَةِ مِسْكٍ وُجِدَتْ عَلَى وَجْهِ الْأَرْضِ قَالَ فَيَصْعَدُونَ بِهَا فَلَا يَمُرُّونَ يَعْنِي بِهَا عَلَى مَلَإٍ مِنَ الْمَلَائِكَةِ إِلَّا قَالُوا مَا هَذَا الرُّوحُ الطَّيِّبُ فَيَقُولُونَ فُلَانُ بْنُ فُلَانٍ بِأَحْسَنِ أَسْمَائِهِ الَّتِي كَانُوا يُسَمُّونَهُ بِهَا فِي الدُّنْيَا حَتَّى يَنْتَهُوا بِهَا إِلَى السَّمَاءِ الدُّنْيَا فَيَسْتَفْتِحُونَ لَهُ فَيُفْتَحُ لَهُمْ فَيُشَيِّعُهُ مِنْ كُلِّ سَمَاءٍ مُقَرَّبُوهَا إِلَى السَّمَاءِ الَّتِي تَلِيهَا حَتَّى يُنْتَهَى بِهِ إِلَى السَّمَاءِ السَّابِعَةِ فَيَقُولُ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ اكْتُبُوا كِتَابَ عَبْدِي فِي عِلِّيِّينَ وَأَعِيدُوهُ إِلَى الْأَرْضِ فَإِنِّي مِنْهَا خَلَقْتُهُمْ وَفِيهَا أُعِيدُهُمْ وَمِنْهَا أُخْرِجُهُمْ تَارَةً أُخْرَى قَالَ فَتُعَادُ رُوحُهُ فِي جَسَدِهِ فَيَأْتِيهِ مَلَكَانِ فَيُجْلِسَانِهِ فَيَقُولَانِ لَهُ مَنْ رَبُّكَ فَيَقُولُ رَبِّيَ اللَّهُ فَيَقُولَانِ لَهُ مَا دِينُكَ فَيَقُولُ دِينِيَ الْإِسْلَامُ فَيَقُولَانِ لَهُ مَا هَذَا الرَّجُلُ الَّذِي بُعِثَ فِيكُمْ فَيَقُولُ هُوَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَيَقُولَانِ لَهُ وَمَا عِلْمُكَ فَيَقُولُ قَرَأْتُ كِتَابَ اللَّهِ فَآمَنْتُ بِهِ وَصَدَّقْتُ فَيُنَادِي مُنَادٍ فِي السَّمَاءِ أَنْ صَدَقَ عَبْدِي فَأَفْرِشُوهُ مِنَ الْجَنَّةِ وَأَلْبِسُوهُ مِنَ الْجَنَّةِ وَافْتَحُوا لَهُ بَابًا إِلَى الْجَنَّةِ قَالَ فَيَأْتِيهِ مِنْ رَوْحِهَا وَطِيبِهَا وَيُفْسَحُ لَهُ فِي قَبْرِهِ مَدَّ بَصَرِهِ قَالَ وَيَأْتِيهِ رَجُلٌ حَسَنُ الْوَجْهِ حَسَنُ الثِّيَابِ طَيِّبُ الرِّيحِ فَيَقُولُ أَبْشِرْ بِالَّذِي يَسُرُّكَ هَذَا يَوْمُكَ الَّذِي كُنْتَ تُوعَدُ فَيَقُولُ لَهُ مَنْ أَنْتَ فَوَجْهُكَ الْوَجْهُ يَجِيءُ بِالْخَيْرِ فَيَقُولُ أَنَا عَمَلُكَ الصَّالِحُ فَيَقُولُ رَبِّ أَقِمِ السَّاعَةَ حَتَّى أَرْجِعَ إِلَى أَهْلِي وَمَالِي قَالَ وَإِنَّ الْعَبْدَ الْكَافِرَ إِذَا كَانَ فِي انْقِطَاعٍ مِنَ الدُّنْيَا وَإِقْبَالٍ مِنَ الْآخِرَةِ نَزَلَ إِلَيْهِ مِنَ السَّمَاءِ مَلَائِكَةٌ سُودُ الْوُجُوهِ مَعَهُمُ الْمُسُوحُ فَيَجْلِسُونَ مِنْهُ مَدَّ الْبَصَرِ ثُمَّ يَجِيءُ مَلَكُ الْمَوْتِ حَتَّى يَجْلِسَ عِنْدَ رَأْسِهِ فَيَقُولُ أَيَّتُهَا النَّفْسُ الْخَبِيثَةُ اخْرُجِي إِلَى سَخَطٍ مِنَ اللَّهِ وَغَضَبٍ قَالَ فَتُفَرَّقُ فِي جَسَدِهِ فَيَنْتَزِعُهَا

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

كَمَا يُنْتَزَعُ السَّفُّودُ مِنْ الصُّوفِ الْمَبْلُولِ فَيَأْخُذُهَا فَإِذَا أَخَذَهَا لَمْ يَدَعُوهَا فِي يَدِهِ طَرْفَةَ عَيْنٍ حَتَّى يَجْعَلُوهَا فِي تِلْكَ الْمُسُوحِ وَيَخْرُجُ مِنْهَا كَأَنْتَنِ رِيحِ جِيفَةٍ وُجِدَتْ عَلَى وَجْهِ الْأَرْضِ فَيَصْعَدُونَ بِهَا فَلَا يَمُرُّونَ بِهَا عَلَى مَلَإٍ مِنْ الْمَلَائِكَةِ إِلَّا قَالُوا مَا هَذَا الرُّوحُ الْخَبِيثُ فَيَقُولُونَ فُلَانُ بْنُ فُلَانٍ بِأَقْبَحِ أَسْمَائِهِ الَّتِي كَانَ يُسَمَّى بِهَا فِي الدُّنْيَا حَتَّى يُنْتَهَى بِهِ إِلَى السَّمَاءِ الدُّنْيَا فَيُسْتَفْتَحُ لَهُ فَلَا يُفْتَحُ لَهُ ثُمَّ قَرَأَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تُفَتَّحُ لَهُمْ أَبْوَابُ السَّمَاءِ وَلَا يَدْخُلُونَ الْجَنَّةَ حَتَّى يَلِجَ الْجَمَلُ فِي سَمِّ الْخِيَاطِ فَيَقُولُ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ اكْتُبُوا كِتَابَهُ فِي سِجِّينٍ فِي الْأَرْضِ السُّفْلَى فَتُطْرَحُ رُوحُهُ طَرْحًا ثُمَّ قَرَأَ وَمَنْ يُشْرِكْ بِاللَّهِ فَكَأَنَّمَا خَرَّ مِنْ السَّمَاءِ فَتَخْطَفُهُ الطَّيْرُ أَوْ تَهْوِي بِهِ الرِّيحُ فِي مَكَانٍ سَحِيقٍ فَتُعَادُ رُوحُهُ فِي جَسَدِهِ وَيَأْتِيهِ مَلَكَانِ فَيُجْلِسَانِهِ فَيَقُولَانِ لَهُ مَنْ رَبُّكَ فَيَقُولُ هَاهْ هَاهْ لَا أَدْرِي فَيَقُولَانِ لَهُ مَا دِينُكَ فَيَقُولُ هَاهْ هَاهْ لَا أَدْرِي فَيَقُولَانِ لَهُ مَا هَذَا الرَّجُلُ الَّذِي بُعِثَ فِيكُمْ فَيَقُولُ هَاهْ هَاهْ لَا أَدْرِي فَيُنَادِي مُنَادٍ مِنْ السَّمَاءِ أَنْ كَذَبَ فَافْرِشُوا لَهُ مِنْ النَّارِ وَافْتَحُوا لَهُ بَابًا إِلَى النَّارِ فَيَأْتِيهِ مِنْ حَرِّهَا وَسَمُومِهَا وَيُضَيَّقُ عَلَيْهِ قَبْرُهُ حَتَّى تَخْتَلِفَ فِيهِ أَضْلَاعُهُ وَيَأْتِيهِ رَجُلٌ قَبِيحُ الْوَجْهِ قَبِيحُ الثِّيَابِ مُنْتِنُ الرِّيحِ فَيَقُولُ أَبْشِرْ بِالَّذِي يَسُوءُكَ هَذَا يَوْمُكَ الَّذِي كُنْتَ تُوعَدُ فَيَقُولُ مَنْ أَنْتَ فَوَجْهُكَ الْوَجْهُ يَجِيءُ بِالشَّرِّ فَيَقُولُ أَنَا عَمَلُكَ الْخَبِيثُ فَيَقُولُ رَبِّ لَا تُقِمْ السَّاعَةَ [صححه الحاكم (۱/۳۷). وقد اعله ابو حاتم وابن حزم. وصححه ابو نعيم وغيره. قال الألباني: صحيح (ابو داود: ۳۲۱۲ و۴۷۵۳ و۴۷۵۴، ابن ماجة: ۱۵۴۸ و۱۵۴۹، النسائي: ۴/۷۸)]. [انظر: ۱۸۷۳۴، ۱۸۷۳۵، ۱۸۸۱۵، ۱۸۸۱۶، ۱۸۸۲۸].

(۱۸۷۳۳) حضرت براء رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ ہم لوگ نبی علیہ السلام کے ساتھ ایک انصاری کے جنازے میں نکلے، ہم قبر کے قریب پہنچے تو ابھی تک لحد تیار نہیں ہوئی تھی، اس لئے نبی علیہ السلام بیٹھ گئے، ہم بھی آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے اردگرد بیٹھ گئے، ایسا محسوس ہوتا تھا کہ ہمارے سروں پر پرندے بیٹھے ہوئے ہوں، نبی علیہ السلام کے دست مبارک میں ایک لکڑی تھی جس سے آپ صلی اللہ علیہ وسلم زمین کو کرید رہے تھے، پھر سر اٹھا کر فرمایا اللہ سے عذابِ قبر سے بچنے کے لئے پناہ مانگو، دو تین مرتبہ فرمایا۔

پھر فرمایا کہ بندۂ مومن جب دنیا سے رخصتی اور سفر آخرت پر جانے کے قریب ہوتا ہے تو اس کے پاس آسمان سے روشن چہروں والے فرشتے ''جن کے چہرے سورج کی طرح روشن ہوتے ہیں'' آتے ہیں، ان کے پاس جنت کا کفن اور جنت کی حنوط ہوتی ہے، تا حدِ نگاہ وہ بیٹھ جاتے ہیں، پھر ملک الموت آ کر اس کے سرہانے بیٹھ جاتے ہیں اور کہتے ہیں اے نفس مطمئنہ! اللہ کی مغفرت اور خوشنودی کی طرف نکل چل، چنانچہ اس کی روح اس طرح بہہ کر نکل جاتی ہے جیسے مشکیزے کے منہ سے پانی کا قطرہ بہہ جاتا ہے، ملک الموت اسے پکڑ لیتے ہیں اور دوسرے فرشتے پلک جھپکنے کی مقدار بھی اس کی روح کو ملک الموت کے ہاتھ میں نہیں رہنے دیتے بلکہ ان سے لے کر اسے اس کفن میں لپیٹ کر اس پر اپنی لائی ہوئی حنوط مل دیتے ہیں، اور اس کے جسم سے ایسی

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

خوشبو آتی ہے جیسے مشک کا ایک خوشگوار جھونکا جو زمین پر محسوس ہو سکے۔

پھر فرشتے اس روح کو لے کر اوپر چڑھ جاتے ہیں اور فرشتوں کے جس گروہ پر بھی ان کا گذر ہوتا ہے، وہ گروہ پوچھتا ہے کہ یہ پاکیزہ روح کون ہے؟ وہ جواب میں اس کا وہ بہترین نام بتاتے ہیں جس سے دنیا میں لوگ اسے پکارتے تھے، حتیٰ کہ وہ اسے لے کر آسمانِ دنیا تک پہنچ جاتے ہیں، اور دروازے کھلواتے ہیں، جب دروازے کھلتا ہے تو ہر آسمان کے فرشتے اس کی مشایعت کرتے ہیں اور اگلے آسمان تک اسے چھوڑ کر آتے ہیں اور اس طرح وہ ساتویں آسمان تک پہنچ جاتے ہیں، اور اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ میرے بندے کا نامۂ اعمال ''علیین'' میں لکھ دو اور اسے واپس زمین کی طرف لے جاؤ کیونکہ میں نے اپنے بندوں کو زمین کی مٹی ہی سے پیدا کیا ہے، اسی میں انہیں لوٹاؤں گا اور اسی سے دوبارہ نکالوں گا۔

چنانچہ اس کی روح جسم میں واپس لوٹادی جاتی ہے، پھر اس کے پاس دو فرشتے آتے ہیں، وہ اسے بٹھا کر پوچھتے ہیں کہ تیرا رب کون ہے؟ وہ جواب دیتا ہے میرا رب اللہ ہے، وہ اس سے پوچھتے ہیں کہ تیرا دین کیا ہے؟ وہ جواب دیتا ہے کہ میرا دین اسلام ہے، وہ پوچھتے ہیں کہ یہ کون شخص ہے جو تمہاری طرف بھیجا گیا تھا؟ وہ جواب دیتا ہے کہ وہ اللہ کے پیغمبر ﷺ ہیں، وہ اس سے پوچھتے ہیں کہ تیرا علم کیا ہے؟ وہ جواب دیتا ہے کہ میں نے اللہ کی کتاب پڑھی، اس پر ایمان لایا اور اس کی تصدیق کی، اس پر آسمان سے ایک منادی پکارتا ہے کہ میرے بندے نے سچ کہا، اس کے لئے جنت کا بستر بچھا دو، اسے جنت کا لباس پہنا دو اور اس کے لئے جنت کا ایک دروازہ کھول دو، چنانچہ اسے جنت کی ہوائیں اور خوشبوئیں آتی رہتی ہیں اور تا حد نگاہ اس کی قبر وسیع کر دی جاتی ہے، اور اس کے پاس ایک خوبصورت چہرے، خوبصورت لباس اور انتہائی عمدہ خوشبو والا ایک آدمی آتا ہے اور اس سے کہتا ہے کہ تمہیں خوشخبری مبارک ہو، یہ وہی دن ہے جس کا تم سے وعدہ کیا جاتا تھا، وہ اس سے پوچھتا ہے کہ تم کون ہو؟ کہ تمہارا چہرہ ہی خیر کا پتہ دیتا ہے، وہ جواب دیتا ہے کہ میں تمہارا نیک عمل ہوں، اس پر وہ کہتا ہے کہ پروردگار! قیامت ابھی قائم کر دے تاکہ میں اپنے اہل خانہ اور مال میں واپس لوٹ جاؤں۔

اور جب کوئی کافر شخص دنیا سے رخصتی اور سفر آخرت پر جانے کے قریب ہوتا ہے تو اس کے پاس آسمان سے سیاہ چہروں والے فرشتے اتر کر آتے ہیں جن کے پاس ٹاٹ ہوتے ہیں، وہ تا حد نگاہ بیٹھ جاتے ہیں، پھر ملک الموت آ کر اس کے سرہانے بیٹھ جاتے ہیں اور اس سے کہتے ہیں کہ اے نفس خبیثہ! اللہ کی ناراضگی اور غصے کی طرف چل، یہ سن کر اس کی روح جسم میں دوڑنے لگتی ہے، اور ملک الموت اسے جسم سے اس طرح کھینچتے ہیں جیسے گیلی اون سے سیخ کھینچی جاتی ہے، اور اسے پکڑ لیتے ہیں، فرشتے ایک پلک جھپکنے کی مقدار بھی اسے ان کے ہاتھ میں نہیں چھوڑتے اور اس ٹاٹ میں لپیٹ لیتے ہیں، اور اس سے مردار کی بدبو جیسا ایک ناخوشگوار اور بدبودار جھونکا آتا ہے۔

پھر وہ اسے لے کر اوپر چڑھتے ہیں، فرشتوں کے جس گروہ کے پاس سے ان کا گذر ہوتا ہے، وہی گروہ کہتا ہے کہ یہ کیسی خبیث روح ہے؟ وہ اس کا دنیا میں لیا جانے والا بدترین نام بتاتے ہیں، یہاں تک کہ اسے لے کر آسمانِ دنیا پر پہنچ جاتے ہیں،

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

دروازہ کھلواتے ہیں لیکن دروازہ نہیں کھولا جاتا، پھر نبی علیہ السلام نے یہ آیت تلاوت فرمائی ''ان کے لئے آسمان کے دروازے کھولے جائیں گے اور نہ ہی وہ جنت میں داخل ہوں گے تاوقتیکہ اونٹ سوئی کے ناکے میں داخل ہو جائے'' اور اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں کہ اس کا نامۂ اعمال ''سجین'' میں سب سے نچلی زمین میں لکھ دو، چنانچہ اس کی روح کو پھینک دیا جاتا ہے پھر یہ آیت تلاوت فرمائی ''جو اللہ کے ساتھ شرک کرتا ہے، وہ ایسے ہے جیسے آسمان سے گر پڑا، پھر اسے پرندے اچک لیں یا ہوا اسے دور دراز کی جگہ میں لے جا ڈالے۔''

پھر اس کی روح جسم میں لوٹا دی جاتی ہے اور اس کے پاس دو فرشتے آ کر اسے بٹھاتے ہیں اور اس سے پوچھتے ہیں کہ تیرا رب کون ہے؟ وہ جواب دیتا ہے ہائے افسوس! مجھے کچھ پتہ نہیں، وہ اس سے پوچھتے ہیں کہ تیرا دین کیا ہے؟ وہ پھر وہی جواب دیتا ہے، وہ پوچھتے ہیں کہ وہ کون شخص تھا جو تمہاری طرف بھیجا گیا تھا؟ وہ پھر وہی جواب دیتا ہے، اور آسمان سے ایک منادی پکارتا ہے کہ یہ جھوٹ بولتا ہے، اس کے لئے آگ کا بستر بچھا دو، اور جہنم کا ایک دروازہ اس کے لئے کھول دو، چنانچہ وہاں کی گرمی اور لو اسے پہنچنے لگتی ہے، اور اس پر قبر تنگ ہو جاتی ہے حتیٰ کہ اس کی پسلیاں ایک دوسرے میں گھس جاتی ہیں، پھر اس کے پاس ایک بدصورت آدمی گندے کپڑے پہن کر آتا ہے جس سے بدبو آ رہی ہوتی ہے اور اس سے کہتا ہے کہ تجھے خوشخبری مبارک ہو، یہ وہی دن ہے جس کا تجھ سے وعدہ کیا جاتا تھا، وہ پوچھتا ہے کہ تو کون ہے؟ کہ تیرے چہرے ہی سے شر کی خبر معلوم ہوتی ہے، وہ جواب دیتا ہے کہ میں تیرا گندہ عمل ہوں، وہ کہتا ہے کہ اے میرے رب! قیامت قائم نہ کرنا۔

(۱۸۷۳٤) حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ حَدَّثَنَا الْمِنْهَالُ بْنُ عَمْرٍو عَنْ أَبِي عُمَرَ زَاذَانَ قَالَ سَمِعْتُ الْبَرَاءَ بْنَ عَازِبٍ قَالَ خَرَجْنَا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي جِنَازَةِ رَجُلٍ مِنْ الْأَنْصَارِ فَانْتَهَيْنَا إِلَى الْقَبْرِ وَلَمَّا يُلْحَدْ قَالَ فَجَلَسَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَجَلَسْنَا مَعَهُ فَذَكَرَ نَحْوَهُ وَقَالَ فَيَنْتَزِعُهَا تَتَقَطَّعُ مَعَهَا الْعُرُوقُ وَالْعَصَبُ قَالَ أَبِي وَكَذَا قَالَ زَائِدَةُ

(۱۸۷۳۴) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۱۸۷۳٥) حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ بْنُ عَمْرٍو حَدَّثَنَا زَائِدَةُ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ الْأَعْمَشُ حَدَّثَنَا الْمِنْهَالُ بْنُ عَمْرٍو حَدَّثَنَا زَاذَانُ قَالَ قَالَ الْبَرَاءُ خَرَجْنَا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي جِنَازَةِ رَجُلٍ مِنَ الْأَنْصَارِ فَذَكَرَ مَعْنَاهُ إِلَّا أَنَّهُ قَالَ وَتَمَثَّلَ لَهُ رَجُلٌ حَسَنُ الثِّيَابِ حَسَنُ الْوَجْهِ وَقَالَ فِي الْكَافِرِ وَتَمَثَّلَ لَهُ رَجُلٌ قَبِيحُ الْوَجْهِ قَبِيحُ الثِّيَابِ [مكرر ما قبله].

(۱۸۷۳۵) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۱۸۷۳٦) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ حَدَّثَنَا سَعِيدٌ الْجُرَيْرِيُّ عَنْ أَبِي عَائِذٍ سَيْفٍ السَّعْدِيِّ وَأَثْنَى عَلَيْهِ خَيْرًا عَنْ يَزِيدَ بْنِ الْبَرَاءِ بْنِ عَازِبٍ وَكَانَ أَمِيرًا بِعُمَانَ وَكَانَ كَخَيْرِ الْأُمَرَاءِ قَالَ قَالَ أَبِي اجْتَمِعُوا فَلَأُرِيَكُمْ كَيْفَ كَانَ رَسُولُ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَتَوَضَّأُ وَكَيْفَ كَانَ يُصَلِّي فَإِنِّي لَا أَدْرِي مَا قَدْرُ صُحْبَتِي إِيَّاكُمْ قَالَ فَجَمَعَ بَنِيهِ وَأَهْلَهُ وَدَعَا بِوَضُوءٍ فَمَضْمَضَ وَاسْتَنْشَقَ وَغَسَلَ وَجْهَهُ ثَلَاثًا وَغَسَلَ الْيَدَ الْيُمْنَى ثَلَاثًا وَغَسَلَ يَدَهُ هَذِهِ ثَلَاثًا يَعْنِي الْيُسْرَى ثُمَّ مَسَحَ رَأْسَهُ وَأُذُنَيْهِ ظَاهِرَهُمَا وَبَاطِنَهُمَا وَغَسَلَ هَذِهِ الرِّجْلَ يَعْنِي الْيُمْنَى ثَلَاثًا وَغَسَلَ هَذِهِ الرِّجْلَ ثَلَاثًا يَعْنِي الْيُسْرَى قَالَ هَكَذَا مَا أَلَوْتُ أَنْ أُرِيَكُمْ كَيْفَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَتَوَضَّأُ ثُمَّ دَخَلَ بَيْتَهُ فَصَلَّى صَلَاةً لَا نَدْرِي مَا هِيَ ثُمَّ خَرَجَ فَأَمَرَ بِالصَّلَاةِ فَأُقِيمَتْ فَصَلَّى بِنَا الظُّهْرَ فَأَحْسِبُ أَنِّي سَمِعْتُ مِنْهُ آيَاتٍ مِنْ يس ثُمَّ صَلَّى الْعَصْرَ ثُمَّ صَلَّى بِنَا الْمَغْرِبَ ثُمَّ صَلَّى بِنَا الْعِشَاءَ وَقَالَ مَا أَلَوْتُ أَنْ أُرِيَكُمْ كَيْفَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَتَوَضَّأُ وَكَيْفَ كَانَ يُصَلِّي

(۱۸۷۳۶) یزید بن براء رضی اللہ عنہ ''جو کہ عمان کے گورنر اور بہترین گورنر تھے'' سے مروی ہے کہ ایک دن میرے والد حضرت براء رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ تم سب ایک جگہ جمع ہو جاؤ، میں تمہیں دکھاتا ہوں کہ نبی علیہ السلام کس طرح وضو فرماتے تھے اور کس طرح نماز پڑھتے تھے؟ کیونکہ کچھ خبر نہیں کہ میں کب تک تم میں رہوں گا، چنانچہ انہوں نے اپنے بیٹوں اور اہل خانہ کو جمع کیا اور وضو کا پانی منگوایا، کلی کی، ناک میں پانی ڈالا اور تین مرتبہ چہرہ دھویا، تین مرتبہ داہنا دھویا اور تین ہی مرتبہ بایاں ہاتھ دھویا، پھر سر کا اور کانوں کا اندر باہر سے مسح کیا، دائیں پاؤں کو تین مرتبہ دھویا اور پھر بائیں پاؤں کو تین مرتبہ دھویا اور فرمایا کہ میں نے کسی قسم کی کمی نہیں کی کہ تمہیں نبی علیہ السلام کا طریقۂ وضو دکھادوں۔

پھر وہ اپنے کمرے میں داخل ہوئے اور نماز پڑھی جس کی حقیقت ہمیں معلوم نہیں (کہ وہ فرض نماز تھی یا نفل) پھر باہر آئے، نماز کا حکم دیا، اقامت ہوئی اور انہوں نے ہمیں ظہر کی نماز پڑھائی، میرا خیال ہے کہ میں نے ان سے سورۂ یٰس کی کچھ آیات (اس نماز میں) سنی تھیں، پھر عصر، مغرب اور عشاء کی نماز اپنے اپنے وقت پر پڑھائی اور فرمایا کہ میں نے کسی قسم کی کمی نہیں کی کہ تمہیں نبی علیہ السلام کا طریقۂ وضو و نماز دکھادوں۔

(۱۸۷۳۷) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي لَيْلَى عَنِ الْبَرَاءِ بْنِ عَازِبٍ قَالَ سُئِلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الْوُضُوءِ مِنْ لُحُومِ إِبِلٍ فَقَالَ تَوَضَّئُوا مِنْهَا قَالَ وَسُئِلَ عَنِ الصَّلَاةِ فِي مَبَارِكِ الْإِبِلِ فَقَالَ لَا تُصَلُّوا فِيهَا فَإِنَّهَا مِنَ الشَّيَاطِينِ وَسُئِلَ عَنِ الصَّلَاةِ فِي مَرَابِضِ الْغَنَمِ فَقَالَ صَلُّوا فِيهَا فَإِنَّهَا بَرَكَةٌ [صححه ابن خزيمة: (۳۲) وقد صححه احمد واسحاق. وقال الألباني: صحيح (ابو داود: ۱۸٤ و ٤۹۳، ابن ماجة: ٤۹٤، ابن ماجة: ۸۱)] [انظر: ۱۸۹۰۷].

(۱۸۷۳۷) حضرت براء رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ کسی شخص نے نبی علیہ السلام سے اونٹ کا گوشت کھا کر وضو کرنے کے متعلق پوچھا، تو نبی علیہ السلام نے فرمایا وضو کرلیا کرو، پھر اونٹوں کے باڑے میں نماز پڑھنے کا سوال پوچھا گیا تو نبی علیہ السلام نے فرمایا ان میں نماز نہ پڑھا کرو کیونکہ اونٹوں میں شیطان کا اثر ہوتا ہے، پھر بکریوں کے باڑے میں نماز پڑھنے کا سوال پوچھا گیا تو نبی علیہ السلام نے فرمایا ان

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

میں نماز پڑھ لیا کرو کیونکہ بکریاں برکت کا ذریعہ ہوتی ہیں۔

(۱۸۷۳۸) حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ سُفْيَانَ حَدَّثَنِي أَبُو إِسْحَاقَ قَالَ سَمِعْتُ الْبَرَاءَ قَالَ صَلَّيْنَا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَحْوَ بَيْتِ الْمَقْدِسِ سِتَّةَ عَشَرَ شَهْرًا أَوْ سَبْعَةَ عَشَرَ شَهْرًا شَكَّ سُفْيَانُ ثُمَّ صُرِفْنَا قِبَلَ الْكَعْبَةِ

[صححه البخاري (٤٤٩٢)، ومسلم (٥٢٥)، وابن خزيمة: (٤٢٨)].

(۱۸۷۳۸) حضرت براء رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام جب مدینہ منورہ تشریف لائے تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ ہم نے سولہ (یا سترہ) مہینے بیت المقدس کی طرف رخ کر کے نماز پڑھی، بعد میں ہمارا رخ خانہ کعبہ کی طرف کر دیا گیا۔

(۱۸۷۳۹) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ حَدَّثَنِي أَبُو إِسْحَاقَ قَالَ قَالَ رَجُلٌ لِلْبَرَاءِ يَا أَبَا عُمَارَةَ وَلَّيْتُمْ يَوْمَ حُنَيْنٍ قَالَ لَا وَاللَّهِ مَا وَلَّى النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلَكِنْ وَلَّى سَرَعَانُ النَّاسِ فَاسْتَقْبَلَتْهُمْ هَوَازِنُ بِالنَّبْلِ قَالَ فَلَقَدْ رَأَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى بَغْلَتِهِ الْبَيْضَاءِ وَأَبُو سُفْيَانَ بْنُ الْحَارِثِ آخِذٌ بِلِجَامِهَا وَهُوَ يَقُولُ أَنَا النَّبِيُّ لَا كَذِبْ أَنَا ابْنُ عَبْدِ الْمُطَّلِبْ [راجع: ١٨٦٦٠].

(۱۸۷۳۹) حضرت براء رضی اللہ عنہ سے قبیلہ قیس کے ایک آدمی نے پوچھا کہ کیا آپ لوگ غزوۂ حنین کے موقع پر نبی علیہ السلام کو چھوڑ کر بھاگ اٹھے تھے؟ حضرت براء رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ نبی علیہ السلام تو نہیں بھاگے تھے، دراصل کچھ جلد باز لوگ بھاگے تو ان پر بنو ہوازن کے لوگ سامنے سے تیروں کی بوچھاڑ کرنے لگے، میں نے اس وقت نبی علیہ السلام کو ایک سفید خچر پر سوار دیکھا، جس کی لگام حضرت ابوسفیان بن حارث رضی اللہ عنہ نے تھام رکھی تھی اور نبی علیہ السلام کہتے جا رہے تھے کہ میں سچا نبی ہوں، اس میں کوئی جھوٹ نہیں، میں عبدالمطلب کا بیٹا ہوں۔

(۱۸۷۴۰) حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ شُعْبَةَ حَدَّثَنِي حَبِيبٌ عَنْ أَبِي الْمِنْهَالِ قَالَ سَمِعْتُ زَيْدَ بْنَ أَرْقَمَ وَالْبَرَاءَ بْنَ عَازِبٍ يَقُولَانِ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ بَيْعِ الذَّهَبِ بِالْوَرِقِ دَيْنًا [صححه البخاري (٢١٨٠)، ومسلم (١٥٨٩)]. [انظر: ١٩٤٨٩، ١٩٤٩٠، ١٩٤٩٢، ١٩٥٢٥، ١٩٥٤١، ١٩٥٤٥، ١٩٥٥٣].

(۱۸۷۴۰) حضرت زید بن ارقم رضی اللہ عنہ اور براء بن عازب رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے چاندی کے بدلے سونے کی ادھار خرید و فروخت سے منع کیا ہے۔

(۱۸۷۴۱) حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ شُعْبَةَ حَدَّثَنِي سُلَيْمَانُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ عُبَيْدِ بْنِ فَيْرُوزَ قَالَ سَأَلْتُ الْبَرَاءَ بْنَ عَازِبٍ قُلْتُ حَدِّثْنِي مَا نَهَى عَنْهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنَ الْأَضَاحِيِّ أَوْ مَا يُكْرَهُ قَالَ قَامَ فِينَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَيَدِي أَقْصَرُ مِنْ يَدِهِ فَقَالَ أَرْبَعٌ لَا يَجْزِينَ الْعَوْرَاءُ الْبَيِّنُ عَوَرُهَا وَالْمَرِيضَةُ الْبَيِّنُ مَرَضُهَا وَالْعَرْجَاءُ الْبَيِّنُ ظَلْعُهَا وَالْكَسِيرُ الَّتِي لَا تُنْقِي قُلْتُ إِنِّي أَكْرَهُ أَنْ يَكُونَ فِي السِّنِّ نَقْصٌ وَفِي الْأُذُنِ نَقْصٌ وَفِي الْقَرْنِ نَقْصٌ قَالَ مَا كَرِهْتَ فَدَعْهُ وَلَا تُحَرِّمْهُ عَلَى أَحَدٍ [راجع: ١٨٧٠٤].

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۱۸۷۴۱) عبید بن فیروز رحمۃ اللہ علیہ نے حضرت براء رضی اللہ عنہ سے پوچھا کہ نبی علیہ السلام نے کس قسم کے جانور کی قربانی سے منع کیا ہے اور کسے مکروہ سمجھا ہے؟ انہوں نے جواب دیا کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا چار جانور قربانی میں کافی نہیں ہو سکتے، وہ کانا جانور جس کا کانا ہونا واضح ہو، وہ بیمار جانور جس کی بیماری واضح ہو، وہ لنگڑا جانور جس کی لنگڑاہٹ واضح ہو اور وہ جانور جس کی ہڈی ٹوٹ کر اس کا گودا نکل گیا ہو، عبید نے کہا کہ میں اس جانور کو مکروہ سمجھتا ہوں جس کے سینگ، کان یا دانت میں کوئی نقص ہو، انہوں نے فرمایا کہ تم جسے مکروہ سمجھتے ہو، اسے چھوڑ دو لیکن کسی دوسرے پر اسے حرام قرار نہ دو۔

(۱۸۷۴۲) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ أَخْبَرَنِي سُلَيْمَانُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ قَالَ سَمِعْتُ عُبَيْدَ بْنَ فَيْرُوزَ مَوْلَى لِبَنِي شَيْبَانَ أَنَّهُ سَأَلَ الْبَرَاءَ عَنْ الْأَضَاحِيِّ فَذَكَرَ الْحَدِيثَ

(۱۸۷۴۲) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۱۸۷۴۳) حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ سُفْيَانَ قَالَ حَدَّثَنِي أَبُو إِسْحَاقَ قَالَ سَمِعْتُ الْبَرَاءَ يَقُولُ إِنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أُتِيَ بِثَوْبِ حَرِيرٍ فَجَعَلُوا يَتَعَجَّبُونَ مِنْ حُسْنِهِ وَلِينِهِ فَقَالَ لَمَنَادِيلُ سَعْدِ بْنِ مُعَاذٍ فِي الْجَنَّةِ أَفْضَلُ أَوْ أَخْيَرُ مِنْ هَذَا [صححه البخاری (۳۲۴۹)، ومسلم (۲۴۶۸)]. [انظر: ۱۸۷۹۶، ۱۸۸۷۱، ۱۸۸۸۹].

(۱۸۷۴۳) حضرت براء رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام کی خدمت میں ایک ریشمی کپڑا پیش کیا گیا، لوگ اس کی خوبصورتی اور نرمی پر تعجب کرنے لگے، نبی علیہ السلام نے فرمایا جنت میں سعد بن معاذ کے رومال اس سے کہیں افضل اور بہتر ہیں۔

(۱۸۷۴۴) حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ شُعْبَةَ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو إِسْحَاقَ قَالَ سَمِعْتُ الْبَرَاءَ بْنَ عَازِبٍ قَالَ صَالَحَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَهْلَ مَكَّةَ عَلَى أَنْ يُقِيمُوا ثَلَاثًا وَلَا يَدْخُلُوهَا إِلَّا بِجُلُبَّانِ السِّلَاحِ قَالَ قُلْتُ وَمَا جُلُبَّانُ السِّلَاحِ قَالَ الْقِرَابُ وَمَا فِيهِ [انظر: ۱۸۷۷۶، ۱۸۷۸۱، ۱۸۸۸۷].

(۱۸۷۴۴) حضرت براء رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے اہل مکہ سے اس شرط پر صلح کی تھی کہ وہ مکہ مکرمہ میں صرف تین دن قیام کریں گے، اور صرف ''جلبان سلاح'' لے کر مکہ مکرمہ میں داخل ہو سکیں گے، راوی نے ''جلبان السلاح'' کا معنی پوچھا تو انہوں نے بتایا کہ میان اور تلوار۔

(۱۸۷۴۵) حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ شُعْبَةَ حَدَّثَنِي أَبُو إِسْحَاقَ عَنِ الرَّبِيعِ بْنِ الْبَرَاءِ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ إِذَا أَقْبَلَ مِنْ سَفَرٍ قَالَ آيِبُونَ تَائِبُونَ عَابِدُونَ لِرَبِّنَا حَامِدُونَ [راجع: ۱۸۶۶۸].

(۱۸۷۴۵) حضرت براء رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام جب بھی سفر سے واپس آتے تو یہ دعاء پڑھتے کہ ہم توبہ کرتے ہوئے لوٹ رہے ہیں، اور ہم اپنے رب کے عبادت گذار اور اس کے ثناء خواں ہیں۔

(۱۸۷۴۶) حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا الْأَجْلَحُ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنِ الْبَرَاءِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا مِنْ مُسْلِمَيْنِ يَلْتَقِيَانِ فَيَتَصَافَحَانِ إِلَّا غُفِرَ لَهُمَا قَبْلَ أَنْ يَتَفَرَّقَا [قال الترمذی: حسن غریب وقال الألبانی:

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

صحيح (ابو داود: ٥٢١٢، ابن ماجة: ٣٧٠٣، الترمذی: ٢٧٢٧). قال شعيب: صحيح لغيره وهذا اسناد ضعيف].

[انظر: ١٨٩٠٣].

(۱۸۷۴۶) حضرت براء رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا جب دو مسلمان آپس میں ملتے ہیں اور ایک دوسرے سے مصافحہ کرتے ہیں تو ان کے جدا ہونے سے پہلے ان کے گناہ بخش دیئے جاتے ہیں۔

(۱۸۷٤۷) حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ أَخْبَرَنَا مَالِكٌ عَنْ أَبِي دَاوُدَ قَالَ لَقِيتُ الْبَرَاءَ بْنَ عَازِبٍ فَسَلَّمَ عَلَيَّ وَأَخَذَ بِيَدِي وَضَحِكَ فِي وَجْهِي قَالَ تَدْرِي لِمَ فَعَلْتُ هَذَا بِكَ قَالَ قُلْتُ لَا أَدْرِي وَلَكِنْ لَا أَرَاكَ فَعَلْتَهُ إِلَّا لِخَيْرٍ قَالَ إِنَّهُ لَقِيَنِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَفَعَلَ بِي مِثْلَ الَّذِي فَعَلْتُ بِكَ فَسَأَلَنِي فَقُلْتُ مِثْلَ الَّذِي قُلْتَ لِي فَقَالَ مَا مِنْ مُسْلِمَيْنِ يَلْتَقِيَانِ فَيُسَلِّمُ أَحَدُهُمَا عَلَى صَاحِبِهِ وَيَأْخُذُ بِيَدِهِ لَا يَأْخُذُهُ إِلَّا لِلَّهِ عَزَّ وَجَلَّ لَا يَتَفَرَّقَانِ حَتَّى يُغْفَرَ لَهُمَا

(۱۸۷۴۷) ابوداؤد رحمۃ اللہ علیہ کہتے ہیں کہ میری ملاقات حضرت براء بن عازب رضی اللہ عنہ سے ہوئی، انہوں نے مجھے سلام کیا اور میرا ہاتھ پکڑ کر میرے سامنے مسکرانے لگے، پھر فرمایا تم جانتے ہو کہ میں نے تمہارے ساتھ اس طرح کیوں کیا؟ میں نے کہا کہ مجھے معلوم نہیں، البتہ آپ نے خیر کے ارادے سے ہی ایسا کیا ہوگا، انہوں نے فرمایا کہ ایک مرتبہ نبی سے میری ملاقات ہوئی تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے میرے ساتھ بھی اسی طرح کیا تھا اور مجھ سے بھی یہی سوال پوچھا تھا اور میں نے بھی تمہارا والا جواب دیا تھا، نبی علیہ السلام نے فرمایا تھا کہ جب دو مسلمان آپس میں ملتے ہیں اور ان میں سے ایک دوسرے کو سلام کرتا ہے اور اس کا ہاتھ پکڑتا ہے ''جو صرف اللہ کی رضاء کے لئے ہو'' تو جب وہ دونوں جدا ہوتے ہیں تو ان کے گناہ بخش دیئے جاتے ہیں۔

(۱۸۷٤۸) حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا أَجْلَحُ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنِ الْبَرَاءِ بْنِ عَازِبٍ قَالَ قَالَ لَنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّكُمْ سَتَلْقَوْنَ الْعَدُوَّ غَدًا وَإِنَّ شِعَارَكُمْ لَا يُنْصَرُونَ [اسناده ضعيف بهذه السياقة. صححه الحاكم (١٠٧/٥)].

(۱۸۷۴۸) حضرت براء رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک دن نبی علیہ السلام نے ہم سے ارشاد فرمایا کہ کل تمہارا دشمن سے آمنا سامنا ہوگا، اس وقت تمہارا شِعار (شناختی علامت) ''لَا يُنْصَرُوْنَ'' کا لفظ ہوگی۔

(۱۸۷٤۹) حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ أَنْبَأَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ مُسْلِمِ بْنِ صُبَيْحٍ قَالَ الْأَعْمَشُ أُرَاهُ عَنِ الْبَرَاءِ بْنِ عَازِبٍ قَالَ مَاتَ إِبْرَاهِيمُ ابْنُ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ ابْنُ سِتَّةَ عَشَرَ شَهْرًا فَأَمَرَ بِهِ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يُدْفَنَ فِي الْبَقِيعِ وَقَالَ إِنَّ لَهُ مُرْضِعًا يُرْضِعُهُ فِي الْجَنَّةِ [اخرجه عبدالرزاق (١٤٠١٣). قال شعيب: صحيح]. [انظر: ١٨٨٢٧، ١٨٩١٢].

(۱۸۷۴۹) حضرت براء رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے اپنے صاحبزادے حضرت ابراہیم رضی اللہ عنہ کی نماز جنازہ پڑھائی جن کا

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

انتقال صرف سولہ مہینے کی عمر میں ہو گیا تھا، پھر انہیں جنت البقیع میں دفن کرنے کا حکم دیا اور فرمایا جنت میں ان کے لئے دائی مقرر کی گئی ہے جو ان کی مدت رضاعت کی تکمیل کرے گی۔

(١٨٧٥٠) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ جَابِرٍ قَالَ سَمِعْتُ الشَّعْبِيَّ يُحَدِّثُ عَنِ الْبَرَاءِ بْنِ عَازِبٍ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ فِي ابْنِهِ إِبْرَاهِيمَ إِنَّ لَهُ مُرْضِعًا يُرْضِعُهُ فِي الْجَنَّةِ [راجع: ١٨٦٩١].

(۱۸۷۵۰) حضرت براء رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے اپنے صاحبزادے حضرت ابراہیم رضی اللہ عنہ کے متعلق فرمایا جنت میں ان کے لئے دائی مقرر کی گئی ہے جو ان کی مدت رضاعت کی تکمیل کرے گی۔

(١٨٧٥١) حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ الْحَفَرِيُّ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنِ الْبَرَاءِ قَالَ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا نَامَ وَضَعَ يَدَهُ عَلَى خَدِّهِ ثُمَّ قَالَ اللَّهُمَّ قِنِي عَذَابَكَ يَوْمَ تَبْعَثُ عِبَادَكَ [انظر: ١٨٨٣٤، ١٨٩٠٠].

(۱۸۷۵۱) حضرت براء رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام جب سونے کا ارادہ فرماتے تو دائیں ہاتھ کا تکیہ بناتے اور یہ دعاء پڑھتے اے اللہ! جس دن تو اپنے بندوں کو جمع فرمائے گا، مجھے اپنے عذاب سے محفوظ رکھنا۔

(١٨٧٥٢) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا مِسْعَرٌ عَنْ ثَابِتِ بْنِ عُبَيْدٍ عَنْ يَزِيدَ بْنِ الْبَرَاءِ بْنِ عَازِبٍ عَنِ الْبَرَاءِ بْنِ عَازِبٍ قَالَ كُنَّا إِذَا صَلَّيْنَا خَلْفَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِمَّا أُحِبُّ أَوْ مِمَّا يُحِبُّ أَنْ يَقُومَ عَنْ يَمِينِهِ قَالَ وَسَمِعْتُهُ يَقُولُ رَبِّ قِنِي عَذَابَكَ يَوْمَ تَبْعَثُ عِبَادَكَ أَوْ تَجْمَعُ عِبَادَكَ [صححه مسلم (٧٠٩)، وابن خزيمة: (١٥٦٤ و١٥٦٥)]. [انظر: ١٨٧٥٣، ١٨٩١٨].

(۱۸۷۵۲) حضرت براء رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ہم لوگ جب نبی علیہ السلام کے پیچھے نماز پڑھتے تو اس بات کو اچھا سمجھتے تھے کہ نبی علیہ السلام کی دائیں جانب کھڑے ہوں، اور میں نے نبی علیہ السلام کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ پروردگار! جس دن تو اپنے بندوں کو جمع فرمائے گا، مجھے اپنے عذاب سے محفوظ رکھنا۔

(١٨٧٥٣) حَدَّثَنَاهُ أَبُو نُعَيْمٍ بِإِسْنَادِهِ وَمَعْنَاهُ إِلَّا أَنَّهُ قَالَ ثَابِتٌ عَنِ ابْنِ الْبَرَاءِ عَنِ الْبَرَاءِ

(۱۸۷۵۳) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(١٨٧٥٤) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا أَبِي وَسُفْيَانُ وَإِسْرَائِيلُ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنِ الْبَرَاءِ بْنِ عَازِبٍ قَالَ كُنَّا نَتَحَدَّثُ أَنَّ عِدَّةَ أَصْحَابِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانُوا يَوْمَ بَدْرٍ عَلَى عِدَّةِ أَصْحَابِ طَالُوتَ يَوْمَ جَالُوتَ ثَلَاثَ مِائَةٍ وَبِضْعَةَ عَشَرَ الَّذِينَ جَازُوا مَعَهُ النَّهَرَ قَالَ وَلَمْ يُجَاوِزْ مَعَهُ النَّهَرَ إِلَّا مُؤْمِنٌ [صححه البخاري (٣٩٥٨)، وابن حبان (٤٧٩٦)].

(۱۸۷۵۴) حضرت براء رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ ہم لوگ آپس میں یہ گفتگو کرتے تھے کہ غزوۂ بدر کے موقع پر صحابۂ کرام رضی اللہ عنہم کی تعداد حضرت طالوت علیہ السلام کے ساتھیوں کی تعداد کے برابر ''جو جالوت سے جنگ کے موقع پر تھی'' تین سو تیرہ تھی، حضرت طالوت

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

علیہ السلام کے یہ وہی ساتھی تھے جنہوں نے ان کے ساتھ نہر کو عبور کیا تھا اور نہر وہی شخص عبور کر سکا تھا جو مؤمن تھا۔

(۱۸۷۵۵) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ الْبَرَاءِ بْنِ عَازِبٍ قَالَ لَا يَسْتَوِي الْقَاعِدُونَ مِنْ الْمُؤْمِنِينَ غَيْرُ أُولِي الضَّرَرِ قَالَ لَمَّا نَزَلَتْ جَاءَ عَمْرُو بْنُ أُمِّ مَكْتُومٍ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَكَانَ ضَرِيرَ الْبَصَرِ قَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ مَا تَأْمُرُنِي إِنِّي ضَرِيرُ الْبَصَرِ فَأَنْزَلَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ غَيْرُ أُولِي الضَّرَرِ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ائْتُونِي بِالْكَتِفِ وَالدَّوَاةِ أَوْ اللَّوْحِ وَالدَّوَاةِ [راجع: ۱۸۶۷۷].

(۱۸۷۵۵) حضرت براء رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ابتداء قرآن کریم کی یہ آیت نازل ہوئی کہ "مسلمانوں میں سے جو لوگ جہاد کے انتظار میں بیٹھے ہیں، وہ اور راہِ خدا میں جہاد کرنے والے بھی برابر نہیں ہو سکتے" نبی علیہ السلام نے حضرت زید رضی اللہ عنہ کو بلا کر حکم دیا، وہ شانے کی ایک ہڈی لے آئے اور اس پر یہ آیت لکھ دی، اس پر حضرت ابن مکتوم رضی اللہ عنہ نے اپنے نابینا ہونے کی شکایت کی تو اس آیت میں "غير اولى الضرر" کا لفظ مزید نازل ہوا اور نبی علیہ السلام نے فرمایا میرے پاس شانے کی ہڈی یا تختی اور دوات لے کر آؤ۔

(۱۸۷۵۶) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا حَسَنُ بْنُ صَالِحٍ عَنِ السُّدِّيِّ عَنْ عَدِيِّ بْنِ ثَابِتٍ عَنِ الْبَرَاءِ قَالَ لَقِيتُ خَالِي وَمَعَهُ الرَّايَةُ فَقُلْتُ أَيْنَ تُرِيدُ قَالَ بَعَثَنِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى رَجُلٍ تَزَوَّجَ امْرَأَةَ أَبِيهِ مِنْ بَعْدِهِ أَنْ أَضْرِبَ عُنُقَهُ أَوْ أَقْتُلَهُ وَآخُذَ مَالَهُ [صححه ابن حبان (۴۱۱۲)، والحاكم (۱۹۱/۲). وقال الألباني: صحيح (ابو داود: ۴۴۵۷، ابن ماجة: ۲۶۰۷، النسائي: ۱۰۹/۶) اسناده ضعيف لاضرابه][انظر: ۱۸۷۸۰، ۱۸۸۱۱، ۱۸۸۲۹]

(۱۸۷۵۶) حضرت براء رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک دن اپنے ماموں سے میری ملاقات ہوئی، ان کے پاس ایک جھنڈا تھا، میں نے ان سے پوچھا کہاں کا ارادہ ہے؟ انہوں نے بتایا کہ مجھے نبی علیہ السلام نے ایک آدمی کی طرف بھیجا ہے جس نے اپنے باپ کے مرنے کے بعد اپنے باپ کی بیوی (سوتیلی ماں) سے شادی کر لی ہے اور مجھے حکم دیا ہے کہ اس کی گردن اڑا دوں اور اس کا مال چھین لوں۔

(۱۸۷۵۷) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنِ الْبَرَاءِ بْنِ عَازِبٍ قَالَ مَا رَأَيْتُ مِنْ ذِي لِمَّةٍ أَحْسَنَ فِي حُلَّةٍ حَمْرَاءَ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَهُ شَعَرٌ يَضْرِبُ مَنْكِبَيْهِ بَعِيدُ مَا بَيْنَ الْمَنْكِبَيْنِ لَيْسَ بِالْقَصِيرِ وَلَا بِالطَّوِيلِ [راجع: ۱۸۶۶۵].

(۱۸۷۵۷) حضرت براء رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک دن آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے سرخ جوڑا زیب تن فرما رکھا تھا، میں نے ان سے زیادہ حسین کوئی نہیں دیکھا صلی اللہ علیہ وسلم، نبی علیہ السلام کے بال ہلکے گھنگھریالے، قد درمیانہ، دونوں کندھوں کے درمیان تھوڑا سا فاصلہ، اور کانوں کی لو تک لمبے بال تھے۔

(۱۸۷۵۸) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا أَبِي عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ الْبَرَاءِ بْنِ عَازِبٍ قَالَ غَزَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

وَسَلَّمَ خَمْسَ عَشْرَةَ غَزْوَةً [صححه البخاری (٤٤٧٢)]. [انظر: ١٨٧٨٧، ١٨٨٧٢].

(۱۸۷۵۸) حضرت براء رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے پندرہ غزوات میں شرکت فرمائی ہے۔

(۱۸۷۵۹) حَدَّثَنَا

(۱۸۷۵۹) ہمارے نسخے میں یہاں صرف لفظ ''حدثنا'' لکھا ہوا ہے۔

(۱۸۷۶۰) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا فِطْرٌ عَنْ سَعْدِ بْنِ عُبَيْدَةَ عَنِ الْبَرَاءِ بْنِ عَازِبٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لِرَجُلٍ إِذَا أَوَيْتَ إِلَى فِرَاشِكَ طَاهِرًا فَقُلْ اللَّهُمَّ أَسْلَمْتُ وَجْهِي إِلَيْكَ وَأَلْجَأْتُ ظَهْرِي إِلَيْكَ وَفَوَّضْتُ أَمْرِي إِلَيْكَ رَغْبَةً وَرَهْبَةً إِلَيْكَ وَلَا مَلْجَأَ وَلَا مَنْجَا مِنْكَ إِلَّا إِلَيْكَ آمَنْتُ بِكِتَابِكَ الَّذِي أَنْزَلْتَ وَنَبِيِّكَ الَّذِي أَرْسَلْتَ فَإِنْ مُتَّ مِنْ لَيْلَتِكَ مُتَّ عَلَى الْفِطْرَةِ وَإِنْ أَصْبَحْتَ أَصْبَحْتَ وَقَدْ أَصَبْتَ خَيْرًا كَثِيرًا قَالَ عَبْدُ اللَّهِ قَالَ أَبِي سَمِعَهُ فِطْرٌ مِنْ سَعْدِ بْنِ عُبَيْدَةَ [صححه البخاری (٢٤٧)، ومسلم (٢٧١٠)، وابن خزيمة: (٢١٦) وقال الترمذي: حسن صحيح]. [انظر: ١٨٧٨٨، ١٨٧٨٩، ١٨٨٢٠، ١٨٨٥٨].

(۱۸۷۶۰) حضرت براء رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ایک انصاری آدمی کو حکم دیا کہ جب وہ اپنے بستر پر آیا کرے تو یوں کہہ لیا کرے ''اے اللہ! میں نے اپنے آپ کو تیرے حوالے کر دیا، اپنے چہرے کو تیری طرف متوجہ کر لیا، اپنے معاملات کو تیرے سپرد کر دیا، اور اپنی پشت کا تجھ ہی کو سہارا بنا لیا، تیری ہی رغبت ہے، تجھ ہی سے ڈر ہے، تیرے علاوہ کوئی ٹھکانہ اور پناہ گاہ نہیں، میں تیری اس کتاب پر ایمان لے آیا جو تو نے نازل کی اور اس نبی پر جسے تو نے بھیج دیا'' اگر تم اسی رات میں مر گئے تو فطرت پر مرو گے اور اگر صبح پالی تو خیر کثیر کے ساتھ صبح کرو گے۔

(۱۸۷۶۱) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُرَّةَ عَنِ الْبَرَاءِ بْنِ عَازِبٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَجَمَ [راجع: ١٨٧٢٤].

(۱۸۷۶۱) حضرت براء بن عازب رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے رجم کی سزا جاری فرمائی ہے۔

(۱۸۷۶۲) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا إِسْرَائِيلُ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنِ الْبَرَاءِ قَالَ انْتَهَيْنَا إِلَى الْحُدَيْبِيَةِ وَهِيَ بِئْرٌ قَدْ نُزِحَتْ وَنَحْنُ أَرْبَعَ عَشْرَةَ مِائَةً قَالَ فَنُزِعَ مِنْهَا دَلْوٌ فَتَمَضْمَضَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْهُ ثُمَّ مَجَّهُ فِيهِ وَدَعَا قَالَ فَرَوِينَا وَأَرْوَيْنَا وَقَالَ وَكِيعٌ أَرْبَعَةَ عَشَرَ مِائَةً [صححه البخاری (٣٥٧٧)، وابن حبان (٤٨٠١)]. [انظر: ١٨٧٦٣، ١٨٨٧٤].

(۱۸۷۶۲) حضرت براء بن عازب رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ہم لوگ حدیبیہ پہنچے جو ایک کنواں تھا اور اس کا پانی بہت کم ہو چکا تھا، ہم چودہ سو افراد تھے، اس میں سے ایک ڈول نکالا گیا، نبی علیہ السلام نے اپنے دست مبارک سے پانی لے کر کلی کی اور کلی کا پانی کنوئیں میں ہی ڈال دیا اور دعاء فرما دی اور ہم اس پانی سے خوب سیراب ہو گئے۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۱۸۷۶۳) حَدَّثَنَا أَبُو أَحْمَدَ حَدَّثَنَا إِسْرَائِيلُ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنِ الْبَرَاءِ قَالَ كُنَّا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَرْبَعَ عَشْرَةَ مِائَةً بِالْحُدَيْبِيَةِ وَالْحُدَيْبِيَةُ بِئْرٌ فَنَزَحْنَاهَا فَلَمْ نَتْرُكْ فِيهَا شَيْئًا فَذُكِرَ ذَلِكَ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَجَاءَ فَجَلَسَ عَلَى شَفِيرِهَا فَدَعَا بِإِنَاءٍ فَمَضْمَضَ ثُمَّ مَجَّهُ فِيهِ ثُمَّ تَرَكْنَاهَا غَيْرَ بَعِيدٍ فَأَصْدَرَتْنَا نَحْنُ وَرِكَابَنَا نَشْرَبُ مِنْهَا مَا شِئْنَا [مكرر ما قبله].

(۱۸۷۶۳) حضرت براء بن عازب رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ہم لوگ حدیبیہ پہنچے جو ایک کنواں تھا اور اس کا پانی بہت کم ہو چکا تھا، ہم چودہ سو افراد تھے، اس میں سے ایک ڈول نکالا گیا، نبی علیہ السلام نے اپنے دست مبارک سے پانی لے کر کلی کی اور کلی کا پانی کنوئیں میں ہی ڈال دیا اور دعاء فرمادی اور ہم اس پانی سے خوب سیراب ہوگئے۔

(۱۸۷۶٤) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ إِسْرَائِيلَ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ قَالَ سَمِعْتُ الْبَرَاءَ يَقُولُ جَاءَ رَجُلٌ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنَ الْأَنْصَارِ مُقَنَّعٌ فِي الْحَدِيدِ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ أُسْلِمُ أَوْ أُقَاتِلُ قَالَ لَا بَلْ أَسْلِمْ ثُمَّ قَاتِلْ فَأَسْلَمَ ثُمَّ قَاتَلَ فَقُتِلَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هَذَا عَمِلَ قَلِيلًا وَأُجِرَ كَثِيرًا [صححه البخاری (۲۸۰۸)، ومسلم (۱۹۰۰)، وابن حبان (٤٦٠١)]. [انظر: ۱۸۷۹۳].

(۱۸۷٦٤) حضرت براء رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام کی خدمت میں ایک انصاری آیا جو لوہے میں غرق تھا، اور کہنے لگا یا رسول اللہ! میں پہلے اسلام قبول کروں یا پہلے جہاد میں شریک ہو جاؤں؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا پہلے اسلام قبول کرلو، پھر جہاد میں شریک ہو جاؤ، چنانچہ اس نے ایسا ہی کیا اور اس جہاد میں شہید ہو گیا، نبی علیہ السلام نے فرمایا اس نے عمل تو تھوڑا کیا لیکن اجر بہت لے گیا۔

(۱۸۷٦٥) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ أَخْبَرَنَا مِسْعَرٌ عَنْ عَدِيِّ بْنِ ثَابِتٍ عَنِ الْبَرَاءِ بْنِ عَازِبٍ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقْرَأُ فِي صَلَاةِ الْعِشَاءِ بِالتِّينِ وَالزَّيْتُونِ قَالَ وَمَا سَمِعْتُ إِنْسَانًا أَحْسَنَ قِرَاءَةً مِنْهُ [راجع: ۱۸٦۹۷].

(۱۸۷٦٥) حضرت براء رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے نبی علیہ السلام کو نماز عشاء کی ایک رکعت میں سورۂ والتین کی تلاوت فرماتے ہوئے سنا، میں نے ان سے اچھی قراءت کسی کی نہیں سنی۔

(۱۸۷٦٦) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ قَالَ سَمِعْتُ الْبَرَاءَ بْنَ عَازِبٍ يَقُولُ لَمَّا صَالَحَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَهْلَ الْحُدَيْبِيَةِ كَتَبَ عَلِيٌّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ كِتَابًا بَيْنَهُمْ وَقَالَ فَكَتَبَ مُحَمَّدٌ رَسُولُ اللَّهِ فَقَالَ الْمُشْرِكُونَ لَا تَكْتُبْ مُحَمَّدٌ رَسُولُ اللَّهِ وَلَوْ كُنْتَ رَسُولَ اللَّهِ لَمْ نُقَاتِلْكَ قَالَ فَقَالَ لِعَلِيٍّ امْحُهُ قَالَ فَقَالَ مَا أَنَا بِالَّذِي أَمْحَاهُ فَمَحَاهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِيَدِهِ قَالَ وَصَالَحَهُمْ عَلَى أَنْ يَدْخُلَ هُوَ وَأَصْحَابُهُ ثَلَاثَةَ أَيَّامٍ وَلَا يَدْخُلُوهَا إِلَّا بِجُلُبَّانِ السِّلَاحِ فَسَأَلْتُ مَا جُلُبَّانُ السِّلَاحِ قَالَ الْقِرَابُ بِمَا فِيهِ [صححه البخاری (۲٦۹۸)، ومسلم (۱۷۸۳)]. [انظر: ۱۸۷۸۱، ۱۸۸۸۷]، [راجع: ۱۸۷٤٤].

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۱۸۷۶۶) حضرت براء رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جب نبی علیہ السلام نے اہل حدیبیہ سے صلح کر لی تو حضرت علی رضی اللہ عنہ اس مضمون کی دستاویز لکھنے کے لئے بیٹھے، انہوں نے اس میں ''محمد رسول اللہ'' (صلی اللہ علیہ وسلم) کا لفظ لکھا، لیکن مشرکین کہنے لگے کہ آپ یہ لفظ مت لکھیں، اس لئے کہ اگر آپ خدا کے پیغمبر ہوتے تو ہم آپ سے کبھی جنگ نہ کرتے، نبی علیہ السلام نے حضرت علی رضی اللہ عنہ سے فرمایا اس لفظ کو مٹا دو، حضرت علی رضی اللہ عنہ کہنے لگے کہ میں تو اسے نہیں مٹا سکتا، چنانچہ نبی علیہ السلام نے خود اپنے دست مبارک سے اسے مٹا دیا، نبی علیہ السلام نے ان سے اس شرط پر مصالحت کی تھی کہ وہ اور ان کے صحابہ رضی اللہ عنہم صرف تین دن مکہ مکرمہ میں قیام کر سکیں گے اور اپنے ساتھ صرف ''جلبان سلاح'' لا سکیں گے، راوی نے ''جلبان سلاح'' کا مطلب پوچھا تو فرمایا میان اور اس کی تلوار۔

(۱۸۷۶۷) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ قَالَ سَمِعْتُ الْبَرَاءَ قَالَ كَانَ أَوَّلَ مَنْ قَدِمَ الْمَدِينَةَ مِنْ أَصْحَابِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُصْعَبُ بْنُ عُمَيْرٍ وَابْنُ أُمِّ مَكْتُومٍ فَكَانُوا يُقْرِئُونَ النَّاسَ قَالَ ثُمَّ قَدِمَ بِلَالٌ وَسَعْدٌ وَعَمَّارُ بْنُ يَاسِرٍ ثُمَّ قَدِمَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُ فِي عِشْرِينَ مِنْ أَصْحَابِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثُمَّ قَدِمَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَمَا رَأَيْتُ أَهْلَ الْمَدِينَةِ فَرِحُوا بِشَيْءٍ فَرَحَهُمْ بِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ حَتَّى جَعَلَ الْإِمَاءُ يَقُلْنَ قَدِمَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فَمَا قَدِمَ حَتَّى قَرَأْتُ سَبِّحِ اسْمَ رَبِّكَ الْأَعْلَى فِي سُوَرٍ مِنْ الْمُفَصَّلِ [راجع: ۱۸۷۰۶].

(۱۸۷۶۷) حضرت براء رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام کے صحابہ رضی اللہ عنہم میں ہمارے یہاں سب سے پہلے حضرت مصعب بن عمیر رضی اللہ عنہ اور ابن ام مکتوم رضی اللہ عنہ آئے تھے، وہ لوگوں کو قرآن کریم پڑھاتے تھے، پھر حضرت عمار رضی اللہ عنہ، بلال رضی اللہ عنہ اور سعد رضی اللہ عنہ آئے، پھر حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ بیس آدمیوں کے ساتھ آئے، پھر نبی علیہ السلام بھی تشریف لے آئے، اس وقت اہل مدینہ جتنے خوش تھے، میں نے انہیں اس سے زیادہ خوش کبھی نہیں دیکھا، حتیٰ کہ باندیاں بھی کہنے لگیں کہ یہ نبی علیہ السلام تشریف لے آئے ہیں، نبی علیہ السلام جب تشریف لائے تو میں سورۂ اعلیٰ وغیرہ مفصلات کی کچھ سورتیں پڑھ چکا تھا۔

(۱۸۷۶۸) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ وَعَفَّانُ قَالَا حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ قَالَ عَفَّانُ قَالَ أَخْبَرَنَا أَبُو إِسْحَاقَ عَنِ الْبَرَاءِ وَلَمْ يَسْمَعْهُ أَبُو إِسْحَاقَ مِنَ الْبَرَاءِ قَالَ مَرَّ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِقَوْمٍ جُلُوسٍ فِي الطَّرِيقِ قَالَ إِنْ كُنْتُمْ لَا بُدَّ فَاعِلِينَ فَاهْدُوا السَّبِيلَ وَرُدُّوا السَّلَامَ وَأَغِيثُوا الْمَظْلُومَ قَالَ عَفَّانُ وَأَعِينُوا [راجع: ۱۸۶۷۵].

(۱۸۷۶۸) حضرت براء رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام کچھ لوگوں کے پاس سے گذرے اور فرمایا کہ اگر تمہارا راستے میں بیٹھے بغیر کوئی چارہ نہیں ہے تو سلام پھیلایا کرو، مظلوم کی مدد کیا کرو اور راستہ بتایا کرو۔

(۱۸۷۶۸م) و حَدَّثَنَاه أَبُو سَعِيدٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا إِسْحَاقَ قَالَ أَعِينُوا الْمَظْلُومَ

(۱۸۷۶۸م) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۱۸۷۶۹) و حَدَّثَنَا أَسْوَدُ قَالَ حَدَّثَنَا إِسْرَائِيلُ حَدَّثَنَا أَبُو إِسْحَاقَ عَنِ الْبَرَاءِ وَقَالَ أَعِينُوا الْمَظْلُومَ وَكَذَا قَالَ حَسَنٌ أَعِينُوا وَعَنْ إِسْرَائِيلَ [راجع: ۱۸۶۷۶].

(۱۸۷۶۹) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۱۸۷۷۰) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ قَالَ سَمِعْتُ الْبَرَاءَ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ الْأَحْزَابِ يَنْقُلُ مَعَنَا التُّرَابَ وَلَقَدْ وَارَى التُّرَابُ بَيَاضَ بَطْنِهِ وَهُوَ يَقُولُ اللَّهُمَّ لَوْلَا أَنْتَ مَا اهْتَدَيْنَا وَلَا تَصَدَّقْنَا وَلَا صَلَّيْنَا فَأَنْزِلَنْ سَكِينَةً عَلَيْنَا إِنَّ الْأُلَى قَدْ بَغَوْا عَلَيْنَا وَرُبَّمَا قَالَ إِنَّ الْمَلَا قَدْ بَغَوْا عَلَيْنَا إِذَا أَرَادُوا فِتْنَةً أَبَيْنَا وَيَرْفَعُ بِهَا صَوْتَهُ [راجع: ۱۸۶۷۸].

(۱۸۷۷۰) حضرت براء رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے نبی علیہ السلام کو خندق کی کھدائی کے موقع پر دیکھا کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم لوگوں کے ساتھ مٹی اٹھاتے جا رہے ہیں اور (حضرت عبداللہ بن رواحہ رضی اللہ عنہ کے) یہ اشعار پڑھتے جا رہے ہیں اے اللہ! اگر تو نہ ہوتا تو ہم ہدایت پا سکتے، صدقہ کرتے اور نہ ہی نماز پڑھ سکتے، لہٰذا تو ہم پر سکینہ نازل فرما اور دشمن سے آمنا سامنا ہونے پر ہمیں ثابت قدمی عطاء فرما، ان لوگوں نے ہم پر سرکشی کی ہے اور وہ جب کسی فتنے کا ارادہ کرتے ہیں تو ہم انکار کر دیتے ہیں، اس آخری جملے پر نبی علیہ السلام اپنی آواز بلند فرما لیتے تھے۔

(۱۸۷۷۱) حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ حَدَّثَنَا أَبُو إِسْحَاقَ وَعَنْ سُفْيَانَ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنِ الْبَرَاءِ بْنِ عَازِبٍ قَالَ رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ الْخَنْدَقِ وَهُوَ يَحْمِلُ التُّرَابَ فَذَكَرَ نَحْوَهُ [مکرر ما قبله].

(۱۸۷۷۱) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۱۸۷۷۲) حَدَّثَنَا عَفَّانُ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو إِسْحَاقَ عَنِ الْبَرَاءِ قَالَ رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ الْخَنْدَقِ وَهُوَ يَحْمِلُ التُّرَابَ فَذَكَرَ نَحْوَهُ

(۱۸۷۷۲) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۱۸۷۷۳) حَدَّثَنَا مُحَمَّدٌ وَهَاشِمٌ قَالَا حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنِ الْبَرَاءِ بْنِ عَازِبٍ قَالَ أَصَبْنَا يَوْمَ خَيْبَرَ حُمُرًا فَنَادَى مُنَادِي رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ أَكْفِئُوا الْقُدُورَ [صححه مسلم(۱۹۳۸)][انظر:۱۸۸۷۳]

(۱۸۷۷۳) حضرت براء بن عازب رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ غزوۂ خیبر کے موقع پر کچھ گدھے ہمارے ہاتھ لگے، تو نبی علیہ السلام کے منادی نے اعلان کر دیا کہ ہانڈیاں الٹا دو۔

(۱۸۷۷۴) حَدَّثَنَا هَاشِمٌ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَدِيِّ بْنِ ثَابِتٍ عَنِ الْبَرَاءِ بْنِ عَازِبٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِثْلَهُ [صححه البخاري (۴۲۲۵)، وابن حبان (۵۲۷۷)].

(۱۸۷۷۴) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۱۸۷۸۵) وَابْنُ جَعْفَرٍ فِي هَذَا الْحَدِيثِ قَالَ سَمِعْتُ الْبَرَاءَ وَابْنَ أَبِي أَوْفَى [انظر: ۱۹۲۳۶، ۱۹۳۶۰].

(۱۸۷۷۵) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۱۸۷۷۶) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَلْقَمَةَ بْنِ مَرْثَدٍ عَنْ سَعْدِ بْنِ عُبَيْدَةَ عَنِ الْبَرَاءِ بْنِ عَازِبٍ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ ذَكَرَ عَذَابَ الْقَبْرِ قَالَ يُقَالُ لَهُ مَنْ رَبُّكَ فَيَقُولُ اللَّهُ رَبِّي وَنَبِيِّي مُحَمَّدٌ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَلِكَ قَوْلُهُ يُثَبِّتُ اللَّهُ الَّذِينَ آمَنُوا بِالْقَوْلِ الثَّابِتِ فِي الْحَيَاةِ الدُّنْيَا يَعْنِي بِذَلِكَ الْمُسْلِمَ [راجع: ۱۸٦۷٤].

(۱۸۷۷٦) حضرت براء رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے عذابِ قبر کا تذکرہ کرتے ہوئے ارشاد فرمایا قبر میں جب انسان سے سوال ہو کہ تیرا رب کون ہے اور وہ جواب دے دے کہ میرا رب اللہ ہے اور میرے نبی محمد صلی اللہ علیہ وسلم ہیں تو یہی مطلب ہے اس آیت کا کہ اللہ تعالیٰ دنیا و آخرت میں اہل ایمان کو "ثابت شدہ قول" پر ثابت قدم رکھتا ہے۔

(۱۸۷۷۷) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَدِيِّ بْنِ ثَابِتٍ قَالَ سَمِعْتُ الْبَرَاءَ بْنَ عَازِبٍ يُحَدِّثُ أَنَّهُ سَمِعَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَوْ قَالَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ فِي الْأَنْصَارِ لَا يُحِبُّهُمْ إِلَّا مُؤْمِنٌ وَلَا يُبْغِضُهُمْ إِلَّا مُنَافِقٌ مَنْ أَحَبَّهُمْ فَأَحَبَّهُ اللَّهُ وَمَنْ أَبْغَضَهُمْ فَأَبْغَضَهُ اللَّهُ قَالَ قُلْتُ لَهُ أَنْتَ سَمِعْتَ الْبَرَاءَ قَالَ إِيَّايَ يُحَدِّثُ [راجع: ۱۸٦۹٤].

(۱۸۷۷۷) حضرت براء رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا انصار سے وہی محبت کرے گا جو مؤمن ہو اور ان سے وہی بغض رکھے گا جو منافق ہو، جو ان سے محبت کرے اللہ اس سے محبت کرے اور جو ان سے نفرت کرے اللہ اس سے نفرت کرے۔

(۱۸۷۷۸) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَدِيِّ بْنِ ثَابِتٍ عَنِ الْبَرَاءِ قَالَ رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاضِعًا الْحَسَنَ بْنَ عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ عَلَى عَاتِقِهِ وَهُوَ يَقُولُ اللَّهُمَّ إِنِّي أُحِبُّهُ فَأَحِبَّهُ [راجع: ۱۸٦۹٥]

(۱۸۷۷۸) حضرت براء رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ایک مرتبہ حضرت امام حسن رضی اللہ عنہ کو اپنے کندھے پر اٹھا رکھا تھا، اور فرما رہے تھے اللہ میں اس سے محبت کرتا ہوں، تو بھی اس سے محبت فرما۔

(۱۸۷۷۹) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ الرُّكَيْنِ بْنِ الرَّبِيعِ قَالَ سَمِعْتُ عَدِيَّ بْنَ ثَابِتٍ يُحَدِّثُ عَنِ الْبَرَاءِ بْنِ عَازِبٍ قَالَ مَرَّ بِنَا نَاسٌ مُنْطَلِقُونَ فَقُلْنَا أَيْنَ تَذْهَبُونَ فَقَالُوا بَعَثَنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى رَجُلٍ أَتَى امْرَأَةَ أَبِيهِ أَنْ نَقْتُلَهُ [اخرجه النسائي في الكبرى (۷۲۲۱). اسناده ضعيف لا ضطرابه].

(۱۸۷۷۹) حضرت براء رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک دن ہمارے پاس سے کچھ لوگ گذرے ہم نے ان سے پوچھا کہاں کا ارادہ ہے؟ انہوں نے بتایا کہ ہمیں نبی علیہ السلام نے ایک آدمی کی طرف بھیجا ہے جس نے اپنے باپ کے مرنے کے بعد اپنے باپ کی بیوی (سوتیلی ماں) سے شادی کر لی ہے اور ہمیں حکم دیا ہے کہ اسے قتل کر دیں۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۱۸۷۸۰) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ أَخْبَرَنَا أَشْعَثُ عَنْ عَدِيِّ بْنِ ثَابِتٍ عَنِ الْبَرَاءِ بْنِ عَازِبٍ قَالَ مَرَّ بِي عَمِّي الْحَارِثُ بْنُ عَمْرٍو وَمَعَهُ لِوَاءٌ قَدْ عَقَدَهُ لَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقُلْتُ لَهُ أَيْ عَمِّ أَيْنَ بَعَثَكَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ بَعَثَنِي إِلَى رَجُلٍ تَزَوَّجَ امْرَأَةَ أَبِيهِ فَأَمَرَنِي أَنْ أَضْرِبَ عُنُقَهُ [راجع: ١٨٧٥٦].

(۱۸۷۸۰) حضرت براء رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک دن اپنے چچا حارث بن عمرو سے میری ملاقات ہوئی، ان کے پاس ایک جھنڈا تھا، میں نے ان سے پوچھا کہاں کا ارادہ ہے؟ انہوں نے بتایا کہ مجھے نبی علیہ السلام نے ایک آدمی کی طرف بھیجا ہے جس نے اپنے باپ کے مرنے کے بعد اپنے باپ کی بیوی (سوتیلی ماں) سے شادی کر لی ہے اور مجھے حکم دیا ہے کہ اس کی گردن اڑا دوں۔

(۱۸۷۸۱) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ أَخْبَرَنَا الْحَجَّاجُ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنِ الْبَرَاءِ بْنِ عَازِبٍ قَالَ كَانَ فِيمَا اشْتَرَطَ أَهْلُ مَكَّةَ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ لَا يَدْخُلَهَا أَحَدٌ مِنْ أَصْحَابِهِ بِسِلَاحٍ إِلَّا سِلَاحٍ فِي قِرَابٍ [راجع: ١٨٧٤٤]

(۱۸۷۸۱) حضرت براء رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے اہل مکہ سے اس شرط پر صلح کی تھی کہ وہ مکہ مکرمہ میں صرف ''جلبان سلاح'' لے کر مکہ مکرمہ میں داخل ہو سکیں گے، یعنی میان اور تلوار۔

(۱۸۷۸۲) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ عَنِ الْعَوَّامِ عَنْ عَزْرَةَ عَنِ الْبَرَاءِ بْنِ عَازِبٍ قَالَ كُنَّا إِذَا صَلَّيْنَا خَلْفَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قُمْنَا صُفُوفًا حَتَّى إِذَا سَجَدَ تَبِعْنَاهُ [اخرجه ابویعلی (١٦٧٧). اسناده ضعيف].

(۱۸۷۸۲) حضرت براء رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ہم لوگ جب نبی علیہ السلام کے پیچھے نماز پڑھتے تھے تو ہم لوگ صفوں میں کھڑے رہتے تھے، جب آپ صلی اللہ علیہ وسلم سجدے میں چلے جاتے تب ہم آپ کی پیروی کرتے تھے۔

(۱۸۷۸۳) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي زِيَادٍ قَالَ سَمِعْتُ ابْنَ أَبِي لَيْلَى قَالَ سَمِعْتُ الْبَرَاءَ يُحَدِّثُ قَوْمًا فِيهِمْ كَعْبُ بْنُ عُجْرَةَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لِلْأَنْصَارِ إِنَّكُمْ سَتَلْقَوْنَ بَعْدِي أَثَرَةً قَالُوا فَمَا تَأْمُرُنَا قَالَ اصْبِرُوا حَتَّى تَلْقَوْنِي عَلَى الْحَوْضِ

(۱۸۷۸۳) حضرت براء رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے نبی علیہ السلام کو انصار سے یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ میرے بعد تم لوگ ترجیحات سے آمنا سامنا کرو گے، انہوں نے پوچھا یا رسول اللہ! پھر آپ ہمیں کیا حکم دیتے ہیں؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا صبر کرنا یہاں تک کہ حوضِ کوثر پر مجھ سے آملو۔

(۱۸۷۸۴) حَدَّثَنَا هَاشِمٌ حَدَّثَنَا لَيْثٌ حَدَّثَنَا صَفْوَانُ بْنُ سُلَيْمٍ عَنْ أَبِي بُسْرَةَ عَنِ الْبَرَاءِ بْنِ عَازِبٍ قَالَ سَافَرْتُ مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثَمَانِيَةَ عَشَرَ سَفَرًا فَلَمْ أَرَهُ تَرَكَ الرَّكْعَتَيْنِ قَبْلَ الظُّهْرِ [صححه ابن خزيمة: (١٢٥٣)، والحاكم (١/٣١٥). وقال الترمذی: غريب. قال الألبانی: ضعيف (ابو داود: ١٢٢٢، الترمذی: ٥٥٠)]. [انظر: ١٨٨٠٦].

(۱۸۷۸۴) حضرت براء رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے نبی علیہ السلام کے ہمراہ اٹھارہ سفر کیے ہیں، میں نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو کبھی بھی ظہر

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

سے پہلے دو رکعتیں چھوڑتے ہوئے نہیں دیکھا۔

(۱۸۷۸۵) حَدَّثَنَا هَاشِمٌ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ عَنْ حُمَيْدٍ عَنْ يُونُسَ عَنِ الْبَرَاءِ قَالَ كُنَّا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي مَسِيرٍ فَأَتَيْنَا عَلَى رَكِيٍّ ذَمَّةٍ يَعْنِي قَلِيلَةَ الْمَاءِ قَالَ فَنَزَلَ فِيهَا سِتَّةٌ أَنَا سَادِسُهُمْ مَاحَةً فَأُدْلِيَتْ إِلَيْنَا دَلْوٌ قَالَ وَرَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى شَفَةِ الرَّكِيِّ فَجَعَلْنَا فِيهَا نِصْفَهَا أَوْ قِرَابَ ثُلُثَيْهَا فَرُفِعَتْ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْبَرَاءُ فَكِدْتُ بِإِنَائِي هَلْ أَجِدُ شَيْئًا أَجْعَلُهُ فِي حَلْقِي فَمَا وَجَدْتُ فَرُفِعَتْ الدَّلْوُ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَغَمَسَ يَدَهُ فِيهَا فَقَالَ مَا شَاءَ اللَّهُ أَنْ يَقُولَ فَعِيدَتْ إِلَيْنَا الدَّلْوُ بِمَا فِيهَا قَالَ فَلَقَدْ رَأَيْتُ أَحَدَنَا أُخْرِجَ بِثَوْبٍ خَشْيَةَ الْغَرَقِ قَالَ ثُمَّ سَاحَتْ يَعْنِي جَرَتْ نَهَرًا

[انظر: ۱۸۷۸۶، ۱۸۸۲۵].

(۱۸۷۸۵) حضرت براء رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ ہم لوگ نبی علیہ السلام کے ساتھ کسی سفر میں تھے، ہم ایک کنوئیں پر پہنچے جس میں تھوڑا سا پانی رہ گیا تھا، چھ آدمی جن میں سے ایک میں بھی تھا، اس میں اترے، پھر ڈول لٹکائے گئے، کنوئیں کی منڈیر پر نبی علیہ السلام بھی موجود تھے، ہم نے نصف یا دو تہائی کے قریب پانی ان میں ڈالا اور انہیں نبی علیہ السلام کے سامنے پیش کر دیا گیا، میں نے اپنے برتن کو اچھی طرح چیک کیا کہ اتنا پانی ہی مل جائے جسے میں اپنے حلق میں ڈال سکوں، لیکن نہیں مل سکا، پھر نبی علیہ السلام نے اس ڈول میں ہاتھ ڈالا اور کچھ کلمات ''جو اللہ کو منظور تھے'' پڑھے، اس کے بعد وہ ڈول ہمارے پاس واپس آ گیا، (جب وہ کنوئیں میں انڈیلا گیا تو ہم کنوئیں میں ہی تھے) میں نے اپنے آخری ساتھی کو دیکھا کہ اسے کپڑے سے پکڑ کر باہر نکالا گیا کہ کہیں وہ غرق ہی نہ ہو جائے اور پانی کی جل تھل ہو گئی۔

(۱۸۷۸۶) حَدَّثَنَا عَبْد اللَّهِ قَالَ و حَدَّثَنَا هُدْبَةُ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ الْمُغِيرَةِ عَنْ حُمَيْدِ بْنِ هِلَالٍ عَنْ يُونُسَ عَنِ الْبَرَاءِ نَحْوَهُ قَالَ فِيهِ أَيْضًا مَاحَةً

(۱۸۷۸۶) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۱۸۷۸۷) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا إِسْرَائِيلُ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنِ الْبَرَاءِ قَالَ غَزَوْنَا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَمْسَ عَشْرَةَ غَزْوَةً وَأَنَا وَعَبْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ لِدَةٌ [راجع: ۱۸۷۵۸].

(۱۸۷۸۷) حضرت براء رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ہم نے نبی علیہ السلام کے ہمراہ پندرہ غزوات میں شرکت کی ہے اور میں اور عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ ہم عمر ہیں۔

(۱۸۷۸۸) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ آدَمَ حَدَّثَنَا فُضَيْلٌ يَعْنِي ابْنَ عِيَاضٍ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ سَعْدِ بْنِ عُبَيْدَةَ عَنِ الْبَرَاءِ بْنِ عَازِبٍ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا أَوَيْتَ إِلَى فِرَاشِكَ فَتَوَضَّأْ وَنَمْ عَلَى شِقِّكَ الْأَيْمَنِ وَقُلْ اللَّهُمَّ أَسْلَمْتُ وَجْهِي إِلَيْكَ وَفَوَّضْتُ أَمْرِي إِلَيْكَ وَأَلْجَأْتُ ظَهْرِي إِلَيْكَ رَهْبَةً وَرَغْبَةً إِلَيْكَ لَا مَلْجَأَ وَلَا مَنْجَا

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

مِنْكَ إِلَّا إِلَيْكَ آمَنْتُ بِكِتَابِكَ الَّذِي أَنْزَلْتَ وَبِنَبِيِّكَ الَّذِي أَرْسَلْتَ فَإِنْ مُتَّ مُتَّ عَلَى الْفِطْرَةِ [راجع: ١٨٧٦٠]

(۱۸۷۸۸) حضرت براء رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا جب تم اپنے بستر پر آیا کرو تو یوں کہہ لیا کرو" اے اللہ! میں نے اپنے آپ کو تیرے حوالے کر دیا، اپنے چہرے کو تیری طرف متوجہ کر لیا، اپنے معاملات کو تیرے سپرد کر دیا، اور اپنی پشت کا تجھ ہی کو سہارا بنا لیا، تیری ہی رغبت ہے، تجھ ہی سے ڈر ہے، تیرے علاوہ کوئی ٹھکانہ اور پناہ گاہ نہیں، میں تیری اس کتاب پر ایمان لے آیا جو تو نے نازل کی اور اس نبی پر جسے تو نے بھیج دیا" اگر تم اسی رات میں مر گئے تو فطرت پر مرو گے۔

(١٨٧٨٩) حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ إِسْحَاقَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُبَارَكٍ أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ سَعْدِ بْنِ عُبَيْدَةَ فَذَكَرَ بِإِسْنَادِهِ وَمَعْنَاهُ وَقَالَ فَتَوَضَّأْ وُضُوءَكَ لِلصَّلَاةِ وَقَالَ اجْعَلْهُنَّ آخِرَ مَا تَكَلَّمُ بِهِ قَالَ فَرَدَّدْتُهَا عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَمَّا بَلَغْتُ آمَنْتُ بِكِتَابِكَ الَّذِي أَنْزَلْتَ قُلْتُ وَبِرَسُولِكَ قَالَ لَا وَبِنَبِيِّكَ الَّذِي أَرْسَلْتَ [راجع: ١٨٧٦٠].

(۱۸۷۸۹) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے، البتہ اس کے آخر میں یہ بھی اضافہ ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا نماز والا وضو کیا کرو اور ان کلمات کو سب سے آخر میں کہا کرو، میں نے نبی علیہ السلام کے سامنے ان کلمات کو دہرایا، جب میں آمَنْتُ بِكِتَابِكَ الَّذِي أَنْزَلْتَ پر پہنچا تو میں نے وَبِرَسُولِكَ کہہ دیا، نبی علیہ السلام نے فرمایا نہیں وَبِنَبِيِّكَ کہو۔

(١٨٧٩٠) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ آدَمَ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنِ الْبَرَاءِ بْنِ عَازِبٍ قَالَ جَاءَ رَجُلٌ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَسَأَلَهُ عَنِ الْكَلَالَةِ فَقَالَ تَكْفِيكَ آيَةُ الصَّيْفِ [اسناده ضعيف. وقال الألباني: صحيح (ابو داود: ٢٨٨٩، الترمذي: ٣٠٤٢)]. [انظر: ١٨٨٠٨، ١٨٨٨١].

(۱۸۷۹۰) حضرت براء رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک آدمی نبی علیہ السلام کے پاس آیا اور "کلالہ" کے متعلق سوال پوچھا، نبی علیہ السلام نے فرمایا اس سلسلے میں تمہارے لیے موسم گرما میں نازل ہونے والی آیت ہی کافی ہے۔ (سورۃ النساء کی آخری آیت کی طرف اشارہ ہے)

(١٨٧٩١) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ آدَمَ حَدَّثَنَا إِسْرَائِيلُ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنِ الْبَرَاءِ بْنِ عَازِبٍ قَالَ مَرَّ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى مَجْلِسِ الْأَنْصَارِ فَقَالَ إِنْ أَبَيْتُمْ إِلَّا أَنْ تَجْلِسُوا فَاهْدُوا السَّبِيلَ وَرُدُّوا السَّلَامَ وَأَعِينُوا الْمَظْلُومَ [راجع: ١٨٦٧٥].

(۱۸۷۹۱) حضرت براء رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام کچھ انصاری حضرات کے پاس سے گذرے اور فرمایا کہ اگر تمہارا راستے میں بیٹھے بغیر کوئی چارہ نہیں ہے تو سلام پھیلایا کرو، مظلوم کی مدد کیا کرو اور راستہ بتایا کرو۔

(١٨٧٩٢) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ آدَمَ حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنِ الْبَرَاءِ بْنِ عَازِبٍ قَالَ كَانَ رَجُلٌ يَقْرَأُ فِي دَارِهِ سُورَةَ الْكَهْفِ وَإِلَى جَانِبِهِ حِصَانٌ لَهُ مَرْبُوطٌ بِشَطَنَيْنِ حَتَّى غَشِيَتْهُ سَحَابَةٌ فَجَعَلَتْ تَدْنُو وَتَدْنُو حَتَّى جَعَلَ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

فَرَسُهُ يَنْفِرُ مِنْهَا قَالَ الرَّجُلُ فَعَجِبْتُ لِذَلِكَ فَلَمَّا أَصْبَحَ أَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَكَرَ ذَلِكَ لَهُ وَقَصَّ عَلَيْهِ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تِلْكَ السَّكِينَةُ تَنَزَّلَتْ لِلْقُرْآنِ [راجع: ١٨٦٦٦].

(۱۸۷۹۲) حضرت براء رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک شخص سورۂ کہف پڑھ رہا تھا، گھر میں کوئی جانور (گھوڑا) بھی بندھا ہوا تھا، اچانک وہ بدکنے لگا، اس شخص نے دیکھا تو ایک بادل یا سائبان تھا جس نے اسے ڈھانپ رکھا تھا، اس نے نبی علیہ السلام سے اس چیز کا تذکرہ کیا تو نبی علیہ السلام نے فرمایا اے فلاں! پڑھتے رہا کرو کہ یہ سکینہ تھا جو قرآن کریم کی تلاوت کے وقت اترتا ہے۔

(۱۸۷۹۳) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ آدَمَ وَأَبُو أَحْمَدَ قَالَا حَدَّثَنَا إِسْرَائِيلُ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنِ الْبَرَاءِ قَالَ جَاءَ رَجُلٌ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُقَنَّعًا فِي الْحَدِيدِ قَالَ أُقَاتِلُ أَوْ أُسْلِمُ قَالَ بَلْ أَسْلِمْ ثُمَّ قَاتِلْ فَأَسْلَمَ ثُمَّ قَاتَلَ فَقُتِلَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَمِلَ هَذَا قَلِيلًا وَأُجِرَ كَثِيرًا [راجع: ١٨٧٦٤].

(۱۸۷۹۳) حضرت براء رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام کی خدمت میں ایک انصاری آیا جو لوہے میں غرق تھا، اور کہنے لگا یا رسول اللہ! میں پہلے اسلام قبول کروں یا پہلے جہاد میں شریک ہو جاؤں؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا پہلے اسلام قبول کرلو، پھر جہاد میں شریک ہو جاؤ، چنانچہ اس نے ایسا ہی کیا اور اس جہاد میں شہید ہو گیا، نبی علیہ السلام نے فرمایا اس نے عمل تو تھوڑا کیا لیکن اجر بہت لے گیا۔

(۱۸۷۹۴) حَدَّثَنَا حَسَنُ بْنُ مُوسَى حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ حَدَّثَنَا أَبُو إِسْحَاقَ أَنَّ الْبَرَاءَ بْنَ عَازِبٍ قَالَ جَعَلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى الرُّمَاةِ يَوْمَ أُحُدٍ وَكَانُوا خَمْسِينَ رَجُلًا عَبْدَ اللَّهِ بْنَ جُبَيْرٍ قَالَ وَوَضَعَهُمْ مَوْضِعًا وَقَالَ إِنْ رَأَيْتُمُونَا تَخْطَفُنَا الطَّيْرُ فَلَا تَبْرَحُوا حَتَّى أُرْسِلَ إِلَيْكُمْ وَإِنْ رَأَيْتُمُونَا ظَهَرْنَا عَلَى الْعَدُوِّ وَأَوْطَأْنَاهُمْ فَلَا تَبْرَحُوا حَتَّى أُرْسِلَ إِلَيْكُمْ قَالَ فَهَزَمُوهُمْ قَالَ فَأَنَا وَاللَّهِ رَأَيْتُ النِّسَاءَ يَشْتَدِدْنَ عَلَى الْجَبَلِ وَقَدْ بَدَتْ أَسْوُقُهُنَّ وَخَلَاخِلُهُنَّ رَافِعَاتٍ ثِيَابَهُنَّ فَقَالَ أَصْحَابُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ جُبَيْرٍ الْغَنِيمَةَ أَيْ قَوْمُ الْغَنِيمَةَ ظَهَرَ أَصْحَابُكُمْ فَمَا تَنْظُرُونَ قَالَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جُبَيْرٍ أَنَسِيتُمْ مَا قَالَ لَكُمْ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالُوا إِنَّا وَاللَّهِ لَنَأْتِيَنَّ النَّاسَ فَلَنُصِيبَنَّ مِنَ الْغَنِيمَةِ فَلَمَّا أَتَوْهُمْ صُرِفَتْ وُجُوهُهُمْ فَأَقْبَلُوا مُنْهَزِمِينَ فَذَلِكَ الَّذِي يَدْعُوهُمْ الرَّسُولُ فِي أُخْرَاهُمْ فَلَمْ يَبْقَ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ غَيْرُ اثْنَيْ عَشَرَ رَجُلًا فَأَصَابُوا مِنَّا سَبْعِينَ رَجُلًا وَكَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَصْحَابُهُ أَصَابَ مِنَ الْمُشْرِكِينَ يَوْمَ بَدْرٍ أَرْبَعِينَ وَمِائَةً سَبْعِينَ أَسِيرًا وَسَبْعِينَ قَتِيلًا فَقَالَ أَبُو سُفْيَانَ أَفِي الْقَوْمِ مُحَمَّدٌ أَفِي الْقَوْمِ مُحَمَّدٌ أَفِي الْقَوْمِ مُحَمَّدٌ ثَلَاثًا فَنَهَاهُمْ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يُجِيبُوهُ ثُمَّ قَالَ أَفِي الْقَوْمِ ابْنُ أَبِي قُحَافَةَ أَفِي الْقَوْمِ ابْنُ أَبِي قُحَافَةَ أَفِي الْقَوْمِ ابْنُ الْخَطَّابِ أَفِي الْقَوْمِ ابْنُ الْخَطَّابِ ثُمَّ أَقْبَلَ عَلَى أَصْحَابِهِ فَقَالَ أَمَّا هَؤُلَاءِ فَقَدْ قُتِلُوا وَقَدْ كُفِيتُمُوهُمْ فَمَا مَلَكَ عُمَرُ نَفْسَهُ أَنْ قَالَ كَذَبْتَ وَاللَّهِ يَا عَدُوَّ اللَّهِ إِنَّ الَّذِينَ عَدَدْتَ لَأَحْيَاءٌ كُلُّهُمْ وَقَدْ بَقِيَ لَكَ مَا يَسُوؤُكَ فَقَالَ يَوْمٌ بِيَوْمِ بَدْرٍ وَالْحَرْبُ سِجَالٌ إِنَّكُمْ سَتَجِدُونَ فِي الْقَوْمِ مُثْلَةً لَمْ آمُرْ بِهَا وَلَمْ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

تَسُرُّنِي ثُمَّ أَخَذَ يَرْتَجِزُ اُعْلُ هُبَلُ اُعْلُ هُبَلُ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَلَا تُجِيبُونَهُ قَالُوا يَا رَسُولَ اللَّهِ وَمَا نَقُولُ قَالَ قُولُوا اللَّهُ أَعْلَى وَأَجَلُّ قَالَ إِنَّ الْعُزَّى لَنَا وَلَا عُزَّى لَكُمْ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَلَا تُجِيبُونَهُ قَالُوا يَا رَسُولَ اللَّهِ وَمَا نَقُولُ قَالَ قُولُوا اللَّهُ مَوْلَانَا وَلَا مَوْلَى لَكُمْ [صححه البخاري (۳۰۳۹)]. [انظر: ۱۸۸۰۱].

(۱۸۷۹۴) حضرت براء رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ غزوۂ احد کے موقع پر نبی علیہ السلام نے پچاس تیراندازوں پر حضرت عبداللہ بن جبیر رضی اللہ عنہ کو مقرر کر دیا تھا اور انہیں ایک جگہ پر متعین کر کے فرما دیا اگر تم ہمیں اس حال میں دیکھو کہ ہمیں پرندے اچک کر لے جا رہے ہیں تب بھی تم اپنی جگہ سے اس وقت تک نہ ہلنا جب تک میں تمہارے پاس پیغام نہ بھیج دوں، اور اگر تم ہمیں اس حال میں دیکھو کہ ہم دشمن پر غالب آ گئے ہیں اور ہم نے انہیں روند دیا ہے تب بھی تم اپنی جگہ سے اس وقت تک نہ ہلنا جب تک میں تمہارے پاس پیغام نہ بھیج دوں۔

چنانچہ جنگ میں مشرکین کو شکست ہو گئی، بخدا! میں نے عورتوں کو تیزی سے پہاڑوں پر چڑھتے ہوئے دیکھا، ان کی پنڈلیاں اور پازیبیں نظر آ رہی تھیں اور انہوں نے اپنے کپڑے اوپر کر رکھے تھے، یہ دیکھ کر حضرت عبداللہ بن جبیر رضی اللہ عنہ کے ساتھی کہنے لگے لوگو! مال غنیمت، تمہارے ساتھی غالب آ گئے، اب تم کس چیز کا انتظار کر رہے ہو؟ حضرت عبداللہ بن جبیر رضی اللہ عنہ نے فرمایا کیا تم وہ بات فراموش کر رہے ہو جو نبی علیہ السلام نے تم سے فرمائی تھی؟ وہ کہنے لگے کہ ہم تو ان کے پاس ضرور جائیں گے تاکہ ہم بھی مال غنیمت اکٹھا کر سکیں۔

جب وہ ان کے پاس پہنچے تو ان پر پیچھے سے حملہ ہو گیا اور وہ شکست کھا کر بھاگ گئے، یہ وہی وقت تھا جب نبی علیہ السلام انہیں پیچھے سے آوازیں دیتے رہ گئے، لیکن نبی علیہ السلام کے ساتھ سوائے بارہ آدمیوں کے کوئی نہ بچا اور ہمارے ستر آدمی شہید ہو گئے، غزوۂ بدر کے موقع پر نبی علیہ السلام اور آپ کے صحابہ رضی اللہ عنہم نے مشرکین کے ایک سو چالیس آدمیوں کا نقصان کیا تھا جن میں سے ستر قتل ہوئے تھے اور ستر قید ہو گئے تھے۔

اس وقت کے سالارِ مشرکین ابوسفیان نے فتح پانے کے بعد تین مرتبہ پوچھا کہ کیا لوگوں میں محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) ہیں؟ لیکن نبی علیہ السلام نے صحابہ رضی اللہ عنہم کو جواب دینے سے منع کر دیا، پھر اس نے دو دو مرتبہ حضرت صدیق اکبر رضی اللہ عنہ اور فاروق اعظم رضی اللہ عنہ کا نام لے کر یہی سوال کیا، پھر اپنے ساتھیوں کی طرف متوجہ ہو کر کہنے لگا کہ یہ سب لوگ مارے گئے ہیں اور اب ان سے تمہاری جان چھوٹ گئی ہے، اس پر حضرت عمر رضی اللہ عنہ اپنے اوپر قابو نہ رکھ سکے اور کہنے لگے بخدا اے دشمنِ خدا! تو جھوٹ بولتا ہے، تو نے جتنے نام گنوائے ہیں، وہ سب کے سب زندہ ہیں، اور اب تیرے لیے پریشان کن خبر رہ گئی ہے، ابوسفیان کہنے لگا کہ یہ جنگ بدر کا بدلہ ہے، اور جنگ تو ایک ڈول کی طرح ہے، تم لوگ اپنی جماعت کے کچھ لوگوں کے اعضاءِ جسم کٹے ہوئے دیکھو گے، میں نے اس کا حکم نہیں دیا تھا اور مجھے یہ بات بری بھی نہیں لگی، پھر وہ ''ہبل کی جے'' کے نعرے لگانے لگا، نبی علیہ السلام نے فرمایا تم لوگ اسے

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

جواب کیوں نہیں دیتے؟ صحابہ نے پوچھا یا رسول اللہ! ہم کیا جواب دیں؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا یوں کہو کہ اللہ بلند و برتر اور بزرگ ہے، پھر ابوسفیان نے کہا کہ ہمارے پاس عزیٰ ہے جبکہ تمہارا کوئی عزیٰ نہیں، نبی علیہ السلام نے فرمایا تم لوگ اسے جواب کیوں نہیں دیتے؟ صحابہ نے پوچھا یا رسول اللہ! ہم کیا جواب دیں؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا یوں کہو اللہ ہمارا مولیٰ ہے جبکہ تمہارا کوئی مولیٰ نہیں۔

(۱۸۷۹۵) حَدَّثَنَا حَسَنُ بْنُ مُوسَى حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ حَدَّثَنَا أَبُو بَلْجٍ يَحْيَى بْنُ أَبِي سُلَيْمٍ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو الْحَكَمِ عَلِيٌّ الْبَصْرِيُّ عَنْ أَبِي بَحْرٍ عَنِ الْبَرَاءِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أَيُّمَا مُسْلِمَيْنِ الْتَقَيَا فَأَخَذَ أَحَدُهُمَا بِيَدِ صَاحِبِهِ ثُمَّ حَمِدَ اللَّهَ تَفَرَّقَا لَيْسَ بَيْنَهُمَا خَطِيئَةٌ [قال المنذری: فی اسناده اضطراب. وقال احمد: وروی حديثا منكرا. (عن ابی بلج). وقال الألبانی: ضعيف (ابو داود: ٥٢١١). قال شعيب: صحيح لغيره دون: ((ثم حمد الله)). فاسناده ضعيف].

(۱۸۷۹۵) حضرت براء رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا جب دو مسلمان آپس میں ملتے ہیں اور ایک دوسرے سے مصافحہ کرتے ہیں تو ان کے جدا ہونے سے پہلے ان کے گناہ بخش دیئے جاتے ہیں۔

(۱۸۷۹۶) حَدَّثَنَا أَسْوَدُ بْنُ عَامِرٍ أَخْبَرَنَا إِسْرَائِيلُ أَوْ غَيْرُهُ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنِ الْبَرَاءِ قَالَ أُهْدِيَ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثَوْبُ حَرِيرٍ فَجَعَلْنَا نَلْمِسُهُ وَنَعْجَبُ مِنْهُ وَنَقُولُ مَا رَأَيْنَا ثَوْبًا خَيْرًا مِنْهُ وَأَلْيَنَ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَيُعْجِبُكُمْ هَذَا قُلْنَا نَعَمْ قَالَ لَمَنَادِيلُ سَعْدِ بْنِ مُعَاذٍ فِي الْجَنَّةِ أَحْسَنُ مِنْ هَذَا وَأَلْيَنُ [راجع: ١٨٧٤٣]

(۱۸۷۹۶) حضرت براء رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام کی خدمت میں ایک ریشمی کپڑا پیش کیا گیا، لوگ اس کی خوبصورتی اور نرمی پر تعجب کرنے لگے، نبی علیہ السلام نے فرمایا جنت میں سعد بن معاذ کے رومال اس سے کہیں افضل اور بہتر ہیں۔

(۱۸۷۹۷) حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ قَالَ أَبُو عَبْد الرَّحْمَنِ وَكَتَبَ بِهِ إِلَيَّ قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا عَبْثَرُ بْنُ الْقَاسِمِ عَنْ بُرْدٍ أَخِي يَزِيدَ بْنِ أَبِي زِيَادٍ عَنِ الْمُسَيَّبِ بْنِ رَافِعٍ قَالَ سَمِعْتُ الْبَرَاءَ بْنَ عَازِبٍ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ تَبِعَ جَنَازَةً حَتَّى يُصَلَّى عَلَيْهَا كَانَ لَهُ مِنَ الْأَجْرِ قِيرَاطٌ وَ مَنْ مَشَى مَعَ الْجَنَازَةِ حَتَّى تُدْفَنَ وَ قَالَ مَرَّةً حَتَّى يُدْفَنَ كَانَ لَهُ مِنَ الْأَجْرِ قِيرَاطَانِ وَالْقِيرَاطُ مِثْلُ أُحُدٍ [قال الألبانی: صحيح (النسائی: ٥٤/٤)]. [انظر ما بعده].

(۱۸۷۹۷) حضرت براء بن عازب رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا جو شخص جنازے کے ساتھ جائے اور نماز جنازہ میں شریک ہو، اسے ایک قیراط ثواب ملے گا، اور جو شخص دفن ہونے تک جنازے کے ساتھ رہے تو اسے دو قیراط ثواب ملے گا اور ہر قیراط احد پہاڑ کے برابر ہوگا۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۱۸۷۹۸) قَالَ أَبُو عَبْد الرَّحْمَنِ و حَدَّثَنَاه صَالِحُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ التِّرْمِذِيُّ وَأَبُو مَعْمَرٍ قَالَا حَدَّثَنَا عَبْثَرُ بْنُ الْقَاسِمِ أَبُو زُبَيْدٍ عَنْ بُرْدٍ أَخِي يَزِيدَ بْنِ أَبِي زِيَادٍ عَنِ الْمُسَيَّبِ بْنِ رَافِعٍ عَنِ الْبَرَاءِ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَحْوَهُ [راجع ما قبله].

(۱۸۷۹۸) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۱۸۷۹۹) حَدَّثَنَا عَفَّانُ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنْ هِلَالِ بْنِ أَبِي حُمَيْدٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي لَيْلَى عَنِ الْبَرَاءِ بْنِ عَازِبٍ قَالَ رَمَقْتُ الصَّلَاةَ مَعَ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَوَجَدْتُ قِيَامَهُ فَرَكْعَتَهُ فَاعْتِدَالَهُ بَعْدَ الرَّكْعَةِ فَسَجْدَتَهُ فَجِلْسَتَهُ بَيْنَ السَّجْدَتَيْنِ فَجِلْسَتَهُ بَيْنَ التَّسْلِيمِ وَمَا بَيْنَ التَّسْلِيمِ وَالِانْصِرَافِ قَرِيبًا مِنَ السَّوَاءِ [صححه مسلم (٤٧١)].

(۱۸۷۹۹) حضرت براء رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے نبی علیہ السلام کے ساتھ نماز پڑھنے کا شرف حاصل کیا ہے، میں نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کا قیام، رکوع، رکوع کے بعد اعتدال، سجدہ، دو سجدوں کے درمیان جلسہ، قعدۂ اخیرہ اور سلام پھیرنے سے واپس جانے کا درمیانی وقفہ تقریباً برابر ہی پایا ہے۔

(۱۸۸۰۰) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ إِيَادٍ حَدَّثَنَا إِيَادٌ عَنِ الْبَرَاءِ بْنِ عَازِبٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا سَجَدْتَ فَضَعْ كَفَّيْكَ وَارْفَعْ مِرْفَقَيْكَ [راجع: ١٨٦٨٣].

(۱۸۸۰۰) حضرت براء رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا جب تم سجدہ کیا کرو تو اپنی ہتھیلیوں کو زمین پر رکھ لیا کرو اور اپنے بازو اوپر اٹھا کر رکھا کرو۔

(۱۸۸۰۱) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ آدَمَ حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنِ الْبَرَاءِ بْنِ عَازِبٍ قَالَ جَعَلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى الرُّمَاةِ وَكَانُوا خَمْسِينَ رَجُلًا عَبْدَ اللَّهِ بْنَ جُبَيْرٍ يَوْمَ أُحُدٍ وَقَالَ إِنْ رَأَيْتُمُ الْعَدُوَّ وَرَأَيْتُمُ الطَّيْرَ تَخَطَّفُنَا فَلَا تَبْرَحُوا فَلَمَّا رَأَوْا الْغَنَائِمَ قَالُوا عَلَيْكُمُ الْغَنَائِمَ فَقَالَ عَبْدُ اللَّهِ أَلَمْ يَقُلْ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَبْرَحُوا قَالَ غَيْرُهُ فَنَزَلَتْ وَعَصَيْتُمْ مِنْ بَعْدِ مَا أَرَاكُمْ مَا تُحِبُّونَ يَقُولُ عَصَيْتُمُ الرَّسُولَ مِنْ بَعْدِ مَا أَرَاكُمُ الْغَنَائِمَ وَهَزِيمَةَ الْعَدُوِّ [راجع: ١٨٧٩٤].

(۱۸۸۰۱) حضرت براء رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ غزوۂ احد کے موقع پر نبی علیہ السلام نے پچاس تیر اندازوں پر حضرت عبداللہ بن جبیر رضی اللہ عنہ کو مقرر کر دیا تھا اور انہیں ایک جگہ پر متعین کر کے فرما دیا اگر تم ہمیں اس حال میں دیکھو کہ ہمیں پرندے اچک کر لے جا رہے ہیں تب بھی تم اپنی جگہ سے اس وقت تک نہ ہلنا جب تک میں تمہارے پاس پیغام نہ بھیج دوں، لیکن جب انہوں نے مال غنیمت کو دیکھا تو کہنے لگے لوگو! مال غنیمت، حضرت عبداللہ بن جبیر رضی اللہ عنہ نے فرمایا کیا تم وہ بات فراموش کر رہے ہو جو نبی علیہ السلام نے تم سے فرمائی تھی؟ انہوں نے ان کی بات نہیں مانی، چنانچہ یہ آیت نازل ہوئی "تم نے جب اپنی پسندیدہ چیزیں دیکھیں تو نافرمانی

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

کرنے لگے" یعنی مال غنیمت اور دشمن کی شکست کو دیکھ کر تم نے پیغمبر کا حکم نہ مانا۔

(۱۸۸۰۲) حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْمُقْرِىءُ وَحُسَيْنُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمَعْنَى قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو رَجَاءٍ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ وَاقِدٍ الْهَرَوِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَالِكٍ عَنِ الْبَرَاءِ بْنِ عَازِبٍ قَالَ بَيْنَمَا نَحْنُ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذْ بَصُرَ بِجَمَاعَةٍ فَقَالَ عَلَامَ اجْتَمَعَ عَلَيْهِ هَؤُلَاءِ قِيلَ عَلَى قَبْرٍ يَحْفِرُونَهُ قَالَ فَفَزِعَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَبَدَرَ بَيْنَ يَدَيْ أَصْحَابِهِ مُسْرِعًا حَتَّى انْتَهَى إِلَى الْقَبْرِ فَجَثَا عَلَيْهِ قَالَ فَاسْتَقْبَلْتُهُ مِنْ بَيْنِ يَدَيْهِ لِأَنْظُرَ مَا يَصْنَعُ فَبَكَى حَتَّى بَلَّ الثَّرَى مِنْ دُمُوعِهِ ثُمَّ أَقْبَلَ عَلَيْنَا قَالَ أَيْ إِخْوَانِي لِمِثْلِ الْيَوْمِ فَأَعِدُّوا

[قال البوصيري: وهذا اسناد ضعيف فيه مقال. قال الألباني: حسن (ابن ماجة: ٤١٩٥) قال شعيب: اسناده ضعيف]

(۱۸۸۰۲) حضرت براء رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ ہم لوگ نبی علیہ السلام کے ساتھ جا رہے تھے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی نظر کچھ لوگوں پر پڑ گئی، نبی علیہ السلام نے پوچھا کہ یہ لوگ کیسے جمع ہیں؟ بتایا گیا کہ قبر کھود رہے ہیں، نبی علیہ السلام تیزی سے آگے بڑھے اور اپنے ساتھیوں سے آگے نکل گئے، یہاں تک کہ قبر کے قریب پہنچ گئے اور اس پر جھک گئے، میں بھی یہ دیکھنے کے لئے کہ نبی علیہ السلام کیا کرتے ہیں، تیزی سے آگے نکل گیا، وہاں نبی علیہ السلام رو رہے تھے یہاں تک کہ آنسوؤں سے مٹی گیلی ہوگئی، پھر ہماری طرف متوجہ ہو کر فرمایا بھائیو! اس دن کے لئے تیاری کرو۔

(۱۸۸۰۳) حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ حَدَّثَنَا أَبُو رَجَاءٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَالِكٍ قَالَ رَأَيْتُ عَلَى الْبَرَاءِ خَاتَمًا مِنْ ذَهَبٍ وَكَانَ النَّاسُ يَقُولُونَ لَهُ لِمَ تَخَتَّمُ بِالذَّهَبِ وَقَدْ نَهَى عَنْهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ الْبَرَاءُ بَيْنَا نَحْنُ عِنْدَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَبَيْنَ يَدَيْهِ غَنِيمَةٌ يَقْسِمُهَا سَبْيٌ وَخُرْثِيٌّ قَالَ فَقَسَمَهَا حَتَّى بَقِيَ هَذَا الْخَاتَمُ فَرَفَعَ طَرْفَهُ فَنَظَرَ إِلَى أَصْحَابِهِ ثُمَّ خَفَضَ ثُمَّ رَفَعَ طَرْفَهُ فَنَظَرَ إِلَيْهِمْ ثُمَّ خَفَضَ ثُمَّ رَفَعَ طَرْفَهُ فَنَظَرَ إِلَيْهِمْ ثُمَّ قَالَ أَيْ بَرَاءُ فَجِئْتُهُ حَتَّى قَعَدْتُ بَيْنَ يَدَيْهِ فَأَخَذَ الْخَاتَمَ فَقَبَضَ عَلَى كُرْسُوعِي ثُمَّ قَالَ خُذْ الْبَسْ مَا كَسَاكَ اللَّهُ وَرَسُولُهُ قَالَ وَكَانَ الْبَرَاءُ يَقُولُ كَيْفَ تَأْمُرُونِي أَنْ أَضَعَ مَا قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْبَسْ مَا كَسَاكَ اللَّهُ وَرَسُولُهُ [اخرجه ابويعلى (١٧٠٨). سناده ضعيف. وقال الحازمي: اسناده ليس بذاك].

(۱۸۸۰۳) محمد بن مالک رحمہ اللہ کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ میں نے حضرت براء رضی اللہ عنہ کے ہاتھ میں سونے کی انگوٹھی دیکھی، لوگ ان سے کہہ رہے تھے کہ آپ نے سونے کی انگوٹھی کیوں پہن رکھی ہے جبکہ نبی علیہ السلام نے اس کی ممانعت فرمائی ہے؟ انہوں نے فرمایا کہ ایک مرتبہ ہم لوگ نبی علیہ السلام کے پاس حاضر تھے، آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے سامنے مالِ غنیمت کا ڈھیر تھا جسے نبی علیہ السلام تقسیم فرما رہے تھے، ان میں قیدی بھی تھے اور معمولی چیزیں بھی، نبی علیہ السلام نے وہ سب چیزیں تقسیم فرما دیں، یہاں تک کہ یہ انگوٹھی رہ گئی، نبی علیہ السلام نے نظر اٹھا کر اپنے ساتھیوں کو دیکھا پھر نگاہیں جھکا لیں، تین مرتبہ ایسا ہی ہوا، پھر نبی علیہ السلام نے میرا نام لے کر پکارا، میں آ کر نبی علیہ السلام کے

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

سامنے بیٹھ گیا، نبی علیہ السلام نے وہ انگوٹھی پکڑی اور میری چھنگلیا کا گٹے کی طرف سے حصہ پکڑ کر فرمایا یہ لو، اور پہن لو، جو تمہیں اللہ اور رسول پہنا دیں، تو تم مجھے کس طرح اسے اتارنے کا کہہ رہے ہو جبکہ نبی علیہ السلام نے مجھ سے فرمایا تھا کہ اللہ اور اس کے رسول تمہیں جو پہنا رہے ہیں، اسے پہن لو۔

(۱۸۸۰٤) حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ أَخْبَرَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي السَّفَرِ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا بَكْرِ بْنَ أَبِي مُوسَى يُحَدِّثُ عَنِ الْبَرَاءِ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ إِذَا اسْتَيْقَظَ قَالَ الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي أَحْيَانَا بَعْدَمَا أَمَاتَنَا وَإِلَيْهِ النُّشُورُ قَالَ شُعْبَةُ هَذَا أَوْ نَحْوَ هَذَا الْمَعْنَى وَإِذَا نَامَ قَالَ اللَّهُمَّ بِاسْمِكَ أَحْيَا وَبِاسْمِكَ أَمُوتُ [صححه مسلم (۲۷۱۱)]. [انظر: ۱۸۸۹۰].

(۱۸۸۰٤) حضرت براء رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام جب بیدار ہوتے تو یوں کہتے "اس اللہ کا شکر جس نے ہمیں موت دینے کے بعد زندگی دی اور اسی کے پاس جمع ہونا ہے" اور جب سوتے تو یوں کہتے اے اللہ! میں تیرے ہی نام سے جیتا ہوں اور تیرے ہی نام پر مرتا ہوں۔

(۱۸۸۰٥) حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ الْحُبَابِ حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ يَعْنِي ابْنَ وَاقِدٍ حَدَّثَنَا أَبُو إِسْحَاقَ حَدَّثَنِي الْبَرَاءُ بْنُ عَازِبٍ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَسْجُدُ عَلَى أَلْيَتَيْ الْكَفِّ [صححه ابن خزيمة: (٦٣٩)، وابن حبان (١٩١٥)، والحاكم (٢٢٧/١). اسناده ضعيف. وروى مرفوعا وموقوفا والصحيح وقفه. وذكر الهيثمي ان رجاله رجال الصحيح].

(۱۸۸۰٥) حضرت براء رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام ہتھیلی کے باطنی حصے کو زمین پر ٹیک کر سجدہ فرماتے تھے۔

(۱۸۸۰٦) حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا فُلَيْحٌ عَنْ صَفْوَانَ بْنِ سُلَيْمٍ عَنْ أَبِي بُسْرَةَ عَنِ الْبَرَاءِ بْنِ عَازِبٍ قَالَ غَزَوْتُ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِضْعَ عَشْرَةَ غَزْوَةً فَمَا رَأَيْتُهُ تَرَكَ رَكْعَتَيْنِ حِينَ تَمِيلُ الشَّمْسُ [راجع: ١٨٧٨٤].

(۱۸۸۰٦) حضرت براء رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے نبی علیہ السلام کے ہمراہ جہاد کے دس سے زیادہ سفر کیے ہیں، میں نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو کبھی بھی ظہر سے پہلے دو رکعتیں چھوڑتے ہوئے نہیں دیکھا۔

(۱۸۸۰۷) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُصْعَبٍ حَدَّثَنَا الْأَوْزَاعِيُّ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ حَرَامِ بْنِ مُحَيِّصَةَ عَنِ الْبَرَاءِ بْنِ عَازِبٍ أَنَّهُ كَانَتْ لَهُ نَاقَةٌ ضَارِيَةٌ فَدَخَلَتْ حَائِطًا فَأَفْسَدَتْ فِيهِ فَقَضَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّ حِفْظَ الْحَوَائِطِ بِالنَّهَارِ عَلَى أَهْلِهَا وَأَنَّ حِفْظَ الْمَاشِيَةِ بِاللَّيْلِ عَلَى أَهْلِهَا وَأَنَّ مَا أَصَابَتْ الْمَاشِيَةُ بِاللَّيْلِ فَهُوَ عَلَى أَهْلِهَا [اسناده ضعيف لا نقطاعه. وقد وصله الشافعي. وقال ابن عبد البر: هذا الحديث وان كان مرسلا فهو حديث مشهور ارسله الائمة. وقال الألباني: صحيح (ابو داود: ٣٥٧٠، ابن ماجة: ٢٣٣٢)].

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۱۸۸۰۷) حضرت براء رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ان کی ایک اونٹنی بہت تنگ کرنے والی تھی، ایک مرتبہ اس نے کسی باغ میں داخل ہو کر اس میں کچھ نقصان کر دیا، نبی علیہ السلام نے اس کا فیصلہ یہ فرمایا کہ دن کے وقت باغ کی حفاظت مالک کے ذمے ہے اور جانوروں کی حفاظت رات کے وقت ان کے مالکوں کے ذمے ہے، اور جو جانور رات کے وقت کوئی نقصان کر دے، اس کا تاوان جانور کے مالک پر ہوگا۔

(۱۸۸۰۸) حَدَّثَنَا مَعْمَرُ بْنُ سُلَيْمَانَ الرَّقِّيُّ حَدَّثَنَا الْحَجَّاجُ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنِ الْبَرَاءِ بْنِ عَازِبٍ قَالَ سُئِلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الْكَلَالَةِ فَقَالَ تَكْفِيكَ آيَةُ الصَّيْفِ [راجع: ۱۸۷۹۰].

(۱۸۸۰۸) حضرت براء رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک آدمی نبی علیہ السلام کے پاس آیا اور ''کلالہ'' کے متعلق سوال پوچھا، نبی علیہ السلام نے فرمایا اس سلسلے میں تمہارے لیے موسم گرما میں نازل ہونے والی آیت ہی کافی ہے۔ (سورۃ النساء کی آخری آیت کی طرف اشارہ ہے)

(۱۸۸۰۹) حَدَّثَنَا أَسْبَاطٌ قَالَ حَدَّثَنَا مُطَرِّفٌ عَنْ أَبِي الْجَهْمِ عَنِ الْبَرَاءِ بْنِ عَازِبٍ قَالَ إِنِّي لَأَطُوفُ عَلَى إِبِلٍ ضَلَّتْ لِي فِي عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَنَا أَجُولُ فِي أَبْيَاتٍ فَإِذَا أَنَا بِرَكْبٍ وَفَوَارِسَ إِذْ جَاءُوا فَطَافُوا بِفِنَائِي فَاسْتَخْرَجُوا رَجُلًا فَمَا سَأَلُوهُ وَلَا كَلَّمُوهُ حَتَّى ضَرَبُوا عُنُقَهُ فَلَمَّا ذَهَبُوا سَأَلْتُ عَنْهُ فَقَالُوا عَرَّسَ بِامْرَأَةِ أَبِيهِ [صححه الحاكم (۱۹۲/۲). اسناده ضعيف لاضطرابه. وقال الألباني: صحيح (ابو داود: ٤٤٥٦)].

(۱۸۸۰۹) حضرت براء رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام کے دور باسعادت میں ایک مرتبہ میرا ایک اونٹ گم ہو گیا، میں اس کی تلاش میں مختلف گھروں کے چکر لگا رہا تھا، اچانک مجھے کچھ شہسوار نظر آئے، وہ آئے اور انہوں نے اس گھر کا محاصرہ کر لیا جس میں میں تھا اور اس میں سے ایک آدمی کو نکالا، اس سے کچھ پوچھا اور نہ ہی کوئی بات کی، بلکہ بغیر کسی تاخیر کے اس کی گردن اڑا دی، جب وہ چلے گئے تو میں نے اس کے متعلق پوچھا تو لوگوں نے بتایا کہ اس نے اپنے باپ کی بیوی سے شادی کر لی تھی۔

(۱۸۸۱۰) حَدَّثَنَا أَسْوَدُ بْنُ عَامِرٍ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ عَنْ مُطَرِّفٍ قَالَ أَتَوْا قُبَّةً فَاسْتَخْرَجُوا مِنْهَا رَجُلًا فَقَتَلُوهُ قَالَ قُلْتُ مَا هَذَا قَالُوا هَذَا رَجُلٌ دَخَلَ بِأُمِّ امْرَأَتِهِ فَبَعَثَ إِلَيْهِ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَتَلُوهُ

(۱۸۸۱۰) حضرت براء رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ کچھ شہسوار آئے اور انہوں نے اس گھر کا محاصرہ کر لیا جس میں میں تھا اور اس میں سے ایک آدمی کو نکالا، اور بغیر کسی تاخیر کے اس کی گردن اڑا دی، جب وہ چلے گئے تو میں نے اس کے متعلق پوچھا تو لوگوں نے بتایا کہ اس نے اپنے باپ کی بیوی سے شادی کر لی تھی، ان لوگوں کو نبی علیہ السلام نے بھیجا تھا تا کہ اسے قتل کر دیں۔

(۱۸۸۱۱) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي بُكَيْرٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْغَفَّارِ بْنُ الْقَاسِمِ حَدَّثَنِي عَدِيُّ بْنُ ثَابِتٍ قَالَ حَدَّثَنِي يَزِيدُ بْنُ الْبَرَاءِ عَنْ أَبِيهِ قَالَ لَقِيتُ خَالِي مَعَهُ رَايَةٌ فَقُلْتُ أَيْنَ تُرِيدُ قَالَ بَعَثَنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى رَجُلٍ مِنْ بَنِي تَمِيمٍ تَزَوَّجَ امْرَأَةَ أَبِيهِ مِنْ بَعْدِهِ فَأَمَرَنَا أَنْ نَقْتُلَهُ وَنَأْخُذَ مَالَهُ قَالَ فَفَعَلُوا قَالَ أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

مَا حَدَّثَ أَبِي عَنْ أَبِي مَرْيَمَ عَبْدِ الْغَفَّارِ إِلَّا هَذَا الْحَدِيثَ لِعِلَّتِهِ [راجع: ۱۸۷۵۶].

(۱۸۸۱۱) حضرت براء رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک دن اپنے ماموں سے میری ملاقات ہوئی، ان کے پاس ایک جھنڈا تھا، میں نے ان سے پوچھا کہاں کا ارادہ ہے؟ انہوں نے بتایا کہ مجھے نبی علیہ السلام نے ایک آدمی کی طرف بھیجا ہے جس نے اپنے باپ کے مرنے کے بعد اپنے باپ کی بیوی (سوتیلی ماں) سے شادی کر لی ہے اور مجھے حکم دیا ہے کہ اس کی گردن اڑا دوں اور اس کا مال چھین لوں چنانچہ انہوں نے ایسا ہی کیا۔

(۱۸۸۱۲) حَدَّثَنَا أَسْوَدُ بْنُ عَامِرٍ وَأَبُو أَحْمَدَ قَالَا حَدَّثَنَا إِسْرَائِيلُ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنِ الْبَرَاءِ قَالَ كَانَ أَصْحَابُ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا كَانَ الرَّجُلُ صَائِمًا فَحَضَرَ الْإِفْطَارُ فَنَامَ قَبْلَ أَنْ يُفْطِرَ لَمْ يَأْكُلْ لَيْلَتَهُ وَلَا يَوْمَهُ حَتَّى يُمْسِيَ وَإِنَّ فُلَانًا الْأَنْصَارِيَّ كَانَ صَائِمًا فَلَمَّا حَضَرَهُ الْإِفْطَارُ أَتَى امْرَأَتَهُ فَقَالَ هَلْ عِنْدَكِ مِنْ طَعَامٍ قَالَتْ لَا وَلَكِنْ أَنْطَلِقُ فَأَطْلُبُ لَكَ فَغَلَبَتْهُ عَيْنُهُ وَجَاءَتْ امْرَأَتُهُ فَلَمَّا رَأَتْهُ قَالَتْ خَيْبَةٌ لَكَ فَأَصْبَحَ فَلَمَّا انْتَصَفَ النَّهَارُ غُشِيَ عَلَيْهِ فَذُكِرَ ذَلِكَ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَنَزَلَتْ هَذِهِ الْآيَةُ أُحِلَّ لَكُمْ لَيْلَةَ الصِّيَامِ الرَّفَثُ إِلَى نِسَائِكُمْ إِلَى قَوْلِهِ حَتَّى يَتَبَيَّنَ لَكُمُ الْخَيْطُ الْأَبْيَضُ مِنَ الْخَيْطِ الْأَسْوَدِ قَالَ أَبُو أَحْمَدَ وَإِنَّ قَيْسَ بْنَ صِرْمَةَ الْأَنْصَارِيَّ جَاءَ فَنَامَ فَذَكَرَهُ [البقرة: ۱۸۷]. [صححه البخاری (۱۹۱۵)، وابن خزيمة: (۱۹۰٤)، وابن حبان (۳٤٦۰)]. [راجع: ۱۸۷۵٦].

(۱۸۸۱۲) حضرت براء رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ابتداءِ اسلام میں جو شخص روزہ رکھتا اور افطاری کے وقت روزہ کھولنے سے پہلے سو جاتا تو وہ اس رات اور اگلے دن شام تک کچھ نہیں کھا پی سکتا تھا، ایک دن فلاں انصاری روزے سے تھا، افطاری کے وقت وہ اپنی بیوی کے پاس آیا اور کہنے لگا کہ کیا تمہارے پاس کھانے کے لئے کچھ ہے؟ اس نے کہا نہیں، لیکن میں جا کر کچھ تلاش کرتی ہوں، اسی دوران اس کی آنکھ لگ گئی، بیوی نے آ کر دیکھا تو کہنے لگی کہ تمہارا تو نقصان ہو گیا۔

اگلے دن جبکہ ابھی صرف آدھا دن ہی گذرا تھا کہ وہ (بھوک پیاس کی تاب نہ لا کر) بیہوش ہو گیا، نبی علیہ السلام کے سامنے اس کا تذکرہ ہوا تو اس موقع پر یہ آیت نازل ہوئی ''تمہارے لیے روزے کی رات میں اپنی بیویوں سے بے تکلف ہونا حلال کیا جاتا ہے......''

(۱۸۸۱۳) حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ قَالَ حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ حَدَّثَنَا أَبُو إِسْحَاقَ عَنِ الْبَرَاءِ بْنِ عَازِبٍ أَنَّ أَحَدَهُمْ كَانَ إِذَا نَامَ فَذَكَرَ نَحْوًا مِنْ حَدِيثِ إِسْرَائِيلَ إِلَّا أَنَّهُ قَالَ نَزَلَتْ فِي أَبِي قَيْسِ بْنِ عَمْرٍو [مکرر ما قبله].

(۱۸۸۱۳) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۱۸۸۱٤) حَدَّثَنَا أَسْوَدُ بْنُ عَامِرٍ أَخْبَرَنَا إِسْرَائِيلُ حَدَّثَنَا أَبُو إِسْحَاقَ وَحَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي بُكَيْرٍ حَدَّثَنَا إِسْرَائِيلُ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ قَالَ سَمِعْتُ الْبَرَاءَ يَقُولُ مَا رَأَيْتُ أَحَدًا مِنْ خَلْقِ اللَّهِ أَحْسَنَ فِي حُلَّةٍ حَمْرَاءَ مِنْ رَسُولِ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَإِنَّ جُمَّتَهُ لَتَضْرِبُ إِلَى مَنْكِبَيْهِ قَالَ ابْنُ أَبِي بُكَيْرٍ لَتَضْرِبُ قَرِيبًا مِنْ مَنْكِبَيْهِ وَقَدْ سَمِعْتُهُ يُحَدِّثُ بِهِ مِرَارًا مَا حَدَّثَ بِهِ قَطُّ إِلَّا ضَحِكَ [راجع: ١٨٦٦٥].

(۱۸۸۱۴) حضرت براء رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک دن آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے سرخ جوڑا زیب تن فرما رکھا تھا، میں نے اس جوڑے میں ساری مخلوق میں ان سے زیادہ حسین کوئی نہیں دیکھا (صلی اللہ علیہ وسلم) اور ان کے بال کندھوں تک آتے تھے۔

(۱۸۸۱۵) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنْ يُونُسَ بْنِ خَبَّابٍ عَنِ الْمِنْهَالِ بْنِ عَمْرٍو عَنْ زَاذَانَ عَنِ الْبَرَاءِ بْنِ عَازِبٍ قَالَ خَرَجْنَا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى جِنَازَةٍ فَجَلَسَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى الْقَبْرِ وَجَلَسْنَا حَوْلَهُ كَأَنَّ عَلَى رُؤُوسِنَا الطَّيْرَ وَهُوَ يُلْحَدُ لَهُ فَقَالَ أَعُوذُ بِاللَّهِ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ ثَلَاثَ مِرَارٍ ثُمَّ قَالَ إِنَّ الْمُؤْمِنَ إِذَا كَانَ فِي إِقْبَالٍ مِنَ الْآخِرَةِ وَانْقِطَاعٍ مِنَ الدُّنْيَا تَنَزَّلَتْ إِلَيْهِ الْمَلَائِكَةُ كَأَنَّ عَلَى وُجُوهِهِمْ الشَّمْسَ مَعَ كُلِّ وَاحِدٍ كَفَنٌ وَحَنُوطٌ فَجَلَسُوا مِنْهُ مَدَّ الْبَصَرِ حَتَّى إِذَا خَرَجَ رُوحُهُ صَلَّى عَلَيْهِ كُلُّ مَلَكٍ بَيْنَ السَّمَاءِ وَالْأَرْضِ وَكُلُّ مَلَكٍ فِي السَّمَاءِ وَفُتِحَتْ لَهُ أَبْوَابُ السَّمَاءِ لَيْسَ مِنْ أَهْلِ بَابٍ إِلَّا وَهُمْ يَدْعُونَ اللَّهَ أَنْ يُعْرَجَ بِرُوحِهِ مِنْ قِبَلِهِمْ فَإِذَا عُرِجَ بِرُوحِهِ قَالُوا رَبِّ عَبْدُكَ فُلَانٌ فَيَقُولُ أَرْجِعُوهُ فَإِنِّي عَهِدْتُ إِلَيْهِمْ أَنِّي مِنْهَا خَلَقْتُهُمْ وَفِيهَا أُعِيدُهُمْ وَمِنْهَا أُخْرِجُهُمْ تَارَةً أُخْرَى قَالَ فَإِنَّهُ يَسْمَعُ خَفْقَ نِعَالِ أَصْحَابِهِ إِذَا وَلَّوْا عَنْهُ فَيَأْتِيهِ آتٍ فَيَقُولُ مَنْ رَبُّكَ مَا دِينُكَ مَنْ نَبِيُّكَ فَيَقُولُ رَبِّيَ اللَّهُ وَدِينِيَ الْإِسْلَامُ وَنَبِيِّي مُحَمَّدٌ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَيَنْتَهِرُهُ فَيَقُولُ مَنْ رَبُّكَ مَا دِينُكَ مَنْ نَبِيُّكَ وَهِيَ آخِرُ فِتْنَةٍ تُعْرَضُ عَلَى الْمُؤْمِنِ فَذَلِكَ حِينَ يَقُولُ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ يُثَبِّتُ اللَّهُ الَّذِينَ آمَنُوا بِالْقَوْلِ الثَّابِتِ فِي الْحَيَاةِ الدُّنْيَا وَفِي الْآخِرَةِ فَيَقُولُ رَبِّيَ اللَّهُ وَدِينِيَ الْإِسْلَامُ وَنَبِيِّي مُحَمَّدٌ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَيَقُولُ لَهُ صَدَقْتَ ثُمَّ يَأْتِيهِ آتٍ حَسَنُ الْوَجْهِ طَيِّبُ الرِّيحِ حَسَنُ الثِّيَابِ فَيَقُولُ أَبْشِرْ بِكَرَامَةٍ مِنَ اللَّهِ وَنَعِيمٍ مُقِيمٍ فَيَقُولُ وَأَنْتَ فَبَشَّرَكَ اللَّهُ بِخَيْرٍ مَنْ أَنْتَ فَيَقُولُ أَنَا عَمَلُكَ الصَّالِحُ كُنْتَ وَاللَّهِ سَرِيعًا فِي طَاعَةِ اللَّهِ بَطِيئًا عَنْ مَعْصِيَةِ اللَّهِ فَجَزَاكَ اللَّهُ خَيْرًا ثُمَّ يُفْتَحُ لَهُ بَابٌ مِنَ الْجَنَّةِ وَبَابٌ مِنَ النَّارِ فَيُقَالُ هَذَا كَانَ مَنْزِلَكَ لَوْ عَصَيْتَ اللَّهَ أَبْدَلَكَ اللَّهُ بِهِ هَذَا فَإِذَا رَأَى مَا فِي الْجَنَّةِ قَالَ رَبِّ عَجِّلْ قِيَامَ السَّاعَةِ كَيْمَا أَرْجِعَ إِلَى أَهْلِي وَمَالِي فَيُقَالُ لَهُ اسْكُنْ وَإِنَّ الْكَافِرَ إِذَا كَانَ فِي انْقِطَاعٍ مِنَ الدُّنْيَا وَإِقْبَالٍ مِنَ الْآخِرَةِ نَزَلَتْ عَلَيْهِ مَلَائِكَةٌ غِلَاظٌ شِدَادٌ فَانْتَزَعُوا رُوحَهُ كَمَا يُنْتَزَعُ السَّفُّودُ الْكَثِيرُ الشُّعَبِ مِنَ الصُّوفِ الْمُبْتَلِّ وَتُنْزَعُ نَفْسُهُ مَعَ الْعُرُوقِ فَيَلْعَنُهُ كُلُّ مَلَكٍ بَيْنَ السَّمَاءِ وَالْأَرْضِ وَكُلُّ مَلَكٍ فِي السَّمَاءِ وَتُغْلَقُ أَبْوَابُ السَّمَاءِ لَيْسَ مِنْ أَهْلِ بَابٍ إِلَّا وَهُمْ يَدْعُونَ اللَّهَ أَنْ لَا تَعْرُجَ رُوحُهُ مِنْ قِبَلِهِمْ فَإِذَا عُرِجَ بِرُوحِهِ قَالُوا رَبِّ فُلَانُ بْنُ فُلَانٍ عَبْدُكَ قَالَ أَرْجِعُوهُ فَإِنِّي عَهِدْتُ إِلَيْهِمْ أَنِّي مِنْهَا خَلَقْتُهُمْ وَفِيهَا أُعِيدُهُمْ وَمِنْهَا أُخْرِجُهُمْ تَارَةً أُخْرَى قَالَ فَإِنَّهُ لَيَسْمَعُ خَفْقَ نِعَالِ أَصْحَابِهِ إِذَا وَلَّوْا عَنْهُ قَالَ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

فَيَأْتِيهِ آتٍ فَيَقُولُ مَنْ رَبُّكَ مَا دِينُكَ مَنْ نَبِيُّكَ فَيَقُولُ لَا أَدْرِي فَيَقُولُ لَا دَرَيْتَ وَلَا تَلَوْتَ وَيَأْتِيهِ آتٍ قَبِيحُ الْوَجْهِ قَبِيحُ الثِّيَابِ مُنْتِنُ الرِّيحِ فَيَقُولُ أَبْشِرْ بِهَوَانٍ مِنَ اللَّهِ وَعَذَابٍ مُقِيمٍ فَيَقُولُ وَأَنْتَ فَبَشَّرَكَ اللَّهُ بِالشَّرِّ مَنْ أَنْتَ فَيَقُولُ أَنَا عَمَلُكَ الْخَبِيثُ كُنْتَ بَطِيئًا عَنْ طَاعَةِ اللَّهِ سَرِيعًا فِي مَعْصِيَةِ اللَّهِ فَجَزَاكَ اللَّهُ شَرًّا ثُمَّ يُقَيَّضُ لَهُ أَعْمَى أَصَمُّ أَبْكَمُ فِي يَدِهِ مِرْزَبَةٌ لَوْ ضُرِبَ بِهَا جَبَلٌ كَانَ تُرَابًا فَيَضْرِبُهُ ضَرْبَةً حَتَّى يَصِيرَ تُرَابًا ثُمَّ يُعِيدُهُ اللَّهُ كَمَا كَانَ فَيَضْرِبُهُ ضَرْبَةً أُخْرَى فَيَصِيحُ صَيْحَةً يَسْمَعُهُ كُلُّ شَيْءٍ إِلَّا الثَّقَلَيْنِ قَالَ الْبَرَاءُ بْنُ عَازِبٍ ثُمَّ يُفْتَحُ لَهُ بَابٌ مِنَ النَّارِ وَيُمَهَّدُ مِنْ فُرُشِ النَّارِ [راجع: ۱۸۷۳۳].

(۱۸۸۱۵) حضرت براء رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ ہم لوگ نبی علیہ السلام کے ساتھ ایک انصاری کے جنازے میں نکلے، ہم قبر کے قریب پہنچے تو ابھی تک لحد تیار نہیں ہوئی تھی، اس لئے نبی علیہ السلام بیٹھ گئے، ہم بھی آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے اردگرد بیٹھ گئے، ایسا محسوس ہوتا تھا کہ ہمارے سروں پر پرندے بیٹھے ہوئے ہوں، نبی علیہ السلام کے دست مبارک میں ایک لکڑی تھی جس سے آپ صلی اللہ علیہ وسلم زمین کو کرید رہے تھے، پھر سر اٹھا کر فرمایا اللہ سے عذاب قبر سے بچنے کے لئے پناہ مانگو، دو تین مرتبہ فرمایا۔

پھر فرمایا کہ بندۂ مومن جب دنیا سے رخصتی اور سفر آخرت پر جانے کے قریب ہوتا ہے تو اس کے پاس آسمان سے روشن چہروں والے فرشتے ''جن کے چہرے سورج کی طرح روشن ہوتے ہیں'' آتے ہیں، ان کے پاس جنت کا کفن اور جنت کی حنوط ہوتی ہے، تاحدنگاہ وہ بیٹھ جاتے ہیں، پھر ملک الموت آ کر اس کے سرہانے بیٹھ جاتے ہیں اور کہتے ہیں اے نفس مطمئنہ! اللہ کی مغفرت اور خوشنودی کی طرف نکل چل، چنانچہ اس کی روح اس طرح بہہ کر نکل جاتی ہے جیسے مشکیزے کے منہ سے پانی کا قطرہ بہہ جاتا ہے، ملک الموت اسے پکڑ لیتے ہیں اور دوسرے فرشتے پلک جھپکنے کی مقدار بھی اس کی روح کو ملک الموت کے ہاتھ میں نہیں رہنے دیتے بلکہ ان سے لے کر اسے اس کفن میں لپیٹ کر اس پر اپنی لائی ہوئی حنوط مل دیتے ہیں، اور اس کے جسم سے ایسی خوشبو آتی ہے جیسے مشک کا ایک خوشگوار جھونکا جو زمین پر محسوس ہو سکے۔

پھر فرشتے اس روح کو لے کر اوپر چڑھ جاتے ہیں اور فرشتوں کے جس گروہ پر بھی ان کا گذر ہوتا ہے، وہ گروہ پوچھتا ہے کہ یہ پاکیزہ روح کون ہے؟ وہ جواب میں اس کا وہ بہترین نام بتاتے ہیں جس سے دنیا میں لوگ اسے پکارتے تھے، حتیٰ کہ وہ اسے لے کر آسمان دنیا تک پہنچ جاتے ہیں، اور دروازے کھلواتے ہیں، جب دروازے کھلتا ہے تو ہر آسمان کے فرشتے اس کی مشایعت کرتے ہیں اور اگلے آسمان تک اسے چھوڑ کر آتے ہیں اور اس طرح وہ ساتویں آسمان تک پہنچ جاتے ہیں، اور اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ میرے بندے کا نامۂ اعمال ''علیین'' میں لکھ دو اور اسے واپس زمین کی طرف لے جاؤ کیونکہ میں نے اپنے بندوں کو زمین کی مٹی ہی سے پیدا کیا ہے، اسی میں انہیں لوٹاؤں گا اور اسی سے دوبارہ نکالوں گا۔

چنانچہ اس کی روح جسم میں واپس لوٹا دی جاتی ہے، پھر اس کے پاس دو فرشتے آتے ہیں، وہ اسے بٹھا کر پوچھتے ہیں کہ تیرا رب کون ہے؟ وہ جواب دیتا ہے میرا رب اللہ ہے، وہ اس سے پوچھتے ہیں کہ تیرا دین کیا ہے؟ وہ جواب دیتا ہے کہ میرا

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

دین اسلام ہے، وہ پوچھتے ہیں کہ یہ کون شخص ہے جو تمہاری طرف بھیجا گیا تھا؟ وہ جواب دیتا ہے کہ وہ اللہ کے پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم ہیں، وہ اس سے پوچھتے ہیں کہ تیرا علم کیا ہے؟ وہ جواب دیتا ہے کہ میں نے اللہ کی کتاب پڑھی، اس پر ایمان لایا اور اس کی تصدیق کی، اس پر آسمان سے ایک منادی پکارتا ہے کہ میرے بندے نے سچ کہا، اس کے لئے جنت کا بستر بچھا دو، اسے جنت کا لباس پہنا دو اور اس کے لئے جنت کا ایک دروازہ کھول دو، چنانچہ اسے جنت کی ہوائیں اور خوشبوئیں آتی رہتی ہیں اور تاحد نگاہ اس کی قبر وسیع کر دی جاتی ہے، اور اس کے پاس ایک خوبصورت چہرے، خوبصورت لباس اور انتہائی عمدہ خوشبو والا ایک آدمی آتا ہے اور اس سے کہتا ہے کہ تمہیں خوشخبری مبارک ہو، یہ وہی دن ہے جس کا تم سے وعدہ کیا جاتا تھا، وہ اس سے پوچھتا ہے کہ تم کون ہو؟ کہ تمہارا چہرہ ہی خیر کا پتہ دیتا ہے، وہ جواب دیتا ہے کہ میں تمہارا نیک عمل ہوں، اس پر وہ کہتا ہے کہ پروردگار! قیامت ابھی قائم کر دے تاکہ میں اپنے اہل خانہ اور مال میں واپس لوٹ جاؤں۔

اور جب کوئی کافر شخص دنیا سے رخصتی اور سفر آخرت پر جانے کے قریب ہوتا ہے تو اس کے پاس آسمان سے سیاہ چہروں والے فرشتے اتر کر آتے ہیں جن کے پاس ٹاٹ ہوتے ہیں، وہ تاحد نگاہ بیٹھ جاتے ہیں، پھر ملک الموت آکر اس کے سرہانے بیٹھ جاتے ہیں اور اس سے کہتے ہیں کہ اے نفس خبیثہ! اللہ کی ناراضگی اور غصے کی طرف چل، یہ سن کر اس کی روح جسم میں دوڑنے لگتی ہے، اور ملک الموت اسے جسم سے اس طرح کھینچتے ہیں جیسے گیلی اون سے سیخ کھینچی جاتی ہے، اور اسے پکڑ لیتے ہیں، فرشتے ایک پلک جھپکنے کی مقدار بھی اسے ان کے ہاتھ میں نہیں چھوڑتے اور اس ٹاٹ میں لپیٹ لیتے ہیں، اور اس سے مردار کی بدبو جیسا ایک ناخوشگوار اور بدبودار جھونکا آتا ہے۔

پھر وہ اسے لے کر اوپر چڑھتے ہیں، فرشتوں کے جس گروہ کے پاس سے ان کا گذر ہوتا ہے، وہی گروہ کہتا ہے کہ یہ کیسی خبیث روح ہے؟ وہ اس کا دنیا میں لیا جانے والا بدترین نام بتاتے ہیں، یہاں تک کہ اسے لے کر آسمان دنیا پر پہنچ جاتے ہیں، دروازہ کھلواتے ہیں لیکن دروازہ نہیں کھولا جاتا، پھر نبی علیہ السلام نے یہ آیت تلاوت فرمائی ''ان کے لئے آسمان کے دروازے کھولے جائیں گے اور نہ ہی وہ جنت میں داخل ہوں گے تاوقتیکہ اونٹ سوئی کے ناکے میں داخل ہو جائے'' اور اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں کہ اس کا نامۂ اعمال ''سجین'' میں سب سے نچلی زمین میں لکھ دو، چنانچہ اس کی روح کو پھینک دیا جاتا ہے پھر یہ آیت تلاوت فرمائی ''جو اللہ کے ساتھ شرک کرتا ہے، وہ ایسے ہے جیسے آسمان سے گر پڑا، پھر اسے پرندے اچک لیں یا ہوا اسے دور دراز کی جگہ میں لے جا ڈالے۔''

پھر اس کی روح جسم میں لوٹا دی جاتی ہے اور اس کے پاس دو فرشتے آکر اسے بٹھاتے ہیں اور اس سے پوچھتے ہیں کہ تیرا رب کون ہے؟ وہ جواب دیتا ہے ہائے افسوس! مجھے کچھ پتہ نہیں، وہ اس سے پوچھتے ہیں کہ تیرا دین کیا ہے؟ وہ پھر وہی جواب دیتا ہے، وہ پوچھتے ہیں کہ وہ کون شخص تھا جو تمہاری طرف بھیجا گیا تھا؟ وہ پھر وہی جواب دیتا ہے، اور آسمان سے ایک منادی پکارتا ہے کہ یہ جھوٹ بولتا ہے، اس کے لئے آگ کا بستر بچھا دو، اور جہنم کا ایک دروازہ اس کے لئے کھول دو، چنانچہ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

وہاں کی گرمی اور لو اسے پہنچنے لگتی ہے، اور اس پر قبر تنگ ہو جاتی ہے حتیٰ کہ اس کی پسلیاں ایک دوسرے میں گھس جاتی ہیں، پھر اس کے پاس ایک بدصورت آدمی گندے کپڑے پہن کر آتا ہے جس سے بدبو آ رہی ہوتی ہے اور اس سے کہتا ہے کہ تجھے خوشخبری مبارک ہو، یہ وہی دن ہے جس کا تجھ سے وعدہ کیا جاتا تھا، وہ پوچھتا ہے کہ تو کون ہے؟ کہ تیرے چہرے ہی سے شر کی خبر معلوم ہوتی ہے، وہ جواب دیتا ہے کہ میں تیرا گندہ عمل ہوں، تو اللہ کی اطاعت کے کاموں میں سست اور اس کی نافرمانی کے کاموں میں چست تھا، لہٰذا اللہ نے تجھے برا بدلہ دیا، پھر اس پر ایک ایسے فرشتے کو مسلط کر دیا جاتا ہے جو اندھا، گونگا اور بہرا ہو، اس کے ہاتھ میں اتنا بڑا گرز ہوتا ہے کہ اگر کسی پہاڑ پر مارا جائے تو وہ مٹی ہو جائے، اور وہ اس گرز سے اسے ایک ضرب لگاتا ہے اور وہ ریزہ ریزہ ہو جاتا ہے، پھر اللہ اسے پہلے والی حالت پر لوٹا دیتا ہے، پھر وہ اسے ایک اور ضرب لگاتا ہے جس سے وہ اتنی زور سے چیخ مارتا ہے کہ جن و انس کے علاوہ ساری مخلوق اسے سنتی ہے، پھر اس کے لئے جہنم کا ایک دروازہ کھول دیا جاتا ہے اور آگ کا فرش بچھا دیا جاتا ہے۔

(۱۸۸۱۶) حَدَّثَنَا أَبُو الرَّبِيعِ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ يُونُسَ بْنِ خَبَّابٍ عَنِ الْمِنْهَالِ بْنِ عَمْرٍو عَنْ زَاذَانَ عَنِ الْبَرَاءِ بْنِ عَازِبٍ مِثْلَهُ [مكرر ما قبله].

(۱۸۸۱۶) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۱۸۸۱۷) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ عَنْ مَنْصُورٍ وَالْأَعْمَشِ عَنْ طَلْحَةَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَوْسَجَةَ النَّهْمِيِّ عَنِ الْبَرَاءِ بْنِ عَازِبٍ قَالَ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ اللَّهَ وَمَلَائِكَتَهُ يُصَلُّونَ عَلَى الصُّفُوفِ الْأُوَلِ [راجع: ۱۸۷۱۲].

(۱۸۸۱۷) حضرت براء رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا پہلی صفوں والوں پر اللہ تعالیٰ نزول رحمت اور فرشتے دعاء رحمت کرتے رہتے ہیں۔

(۱۸۸۱۸) وَزَيِّنُوا الْقُرْآنَ بِأَصْوَاتِكُمْ [راجع: ۱۸۶۸۸].

(۱۸۸۱۸) اور قرآن کریم کو اپنی آواز سے مزین کیا کرو۔

(۱۸۸۱۹) وَمَنْ مَنَحَ مَنِيحَةَ لَبَنٍ أَوْ مَنِيحَةَ وَرِقٍ أَوْ هَدَى زُقَاقًا فَهُوَ كَعِتْقِ رَقَبَةٍ [راجع: ۱۸۷۱۰].

(۱۸۸۱۹) اور جو شخص کسی کو کوئی ہدیہ مثلاً چاندی سونا دے، یا کسی کو دودھ پلا دے یا کسی کو مشکیزہ دے دے تو یہ ایسے ہے جیسے ایک غلام کو آزاد کرنا۔

(۱۸۸۲۰) حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَاصِمٍ أَخْبَرَنَا حُصَيْنُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ سَعْدِ بْنِ عُبَيْدَةَ عَنِ الْبَرَاءِ بْنِ عَازِبٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا اضْطَجَعَ الرَّجُلُ فَتَوَسَّدَ يَمِينَهُ ثُمَّ قَالَ اللَّهُمَّ إِلَيْكَ أَسْلَمْتُ نَفْسِي وَفَوَّضْتُ أَمْرِي إِلَيْكَ وَأَلْجَأْتُ إِلَيْكَ ظَهْرِي وَوَجَّهْتُ إِلَيْكَ وَجْهِي رَهْبَةً مِنْكَ وَرَغْبَةً إِلَيْكَ لَا مَلْجَأَ وَلَا

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

مَنْجَا مِنْكَ إِلَّا إِلَيْكَ آمَنْتُ بِكِتَابِكَ الَّذِي أَنْزَلْتَ وَبِنَبِيِّكَ الَّذِي أَرْسَلْتَ وَمَاتَ عَلَى ذَلِكَ بُنِيَ لَهُ بَيْتٌ فِي الْجَنَّةِ أَوْ بُوِّىءَ لَهُ بَيْتٌ فِي الْجَنَّةِ [راجع: ۱۸۷٦۰].

(۱۸۸۲۰) حضرت براء رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا جو شخص اپنے بستر پر آئے اور دائیں ہاتھ کا تکیہ بنا کر یوں کہہ لیا کرے ''اے اللہ! میں نے اپنے آپ کو تیرے حوالے کر دیا، اپنے چہرے کو تیری طرف متوجہ کر لیا، اپنے معاملات کو تیرے سپرد کر دیا، اور اپنی پشت کا تجھ ہی کو سہارا بنا لیا، تیری ہی رغبت ہے، تجھ ہی سے ڈر ہے، تیرے علاوہ کوئی ٹھکانہ اور پناہ گاہ نہیں، میں تیری اس کتاب پر ایمان لے آیا جو تو نے نازل کی اور اس نبی پر جسے تو نے بھیج دیا'' اگر یہ کلمات کہنے والا اسی رات میں مر جائے تو اس کے لئے جنت میں ایک گھر بنا دیا جائے گا۔

(۱۸۸۲۱) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَ أَبُو عَبْد الرَّحْمَنِ وَسَمِعْتُهُ أَنَا مِنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ أَبِي شَيْبَةَ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ الْأَحْمَرُ عَنِ الْحَسَنِ بْنِ عَمْرٍو عَنْ طَلْحَةَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَوْسَجَةَ عَنِ الْبَرَاءِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَقِيمُوا صُفُوفَكُمْ لَا يَتَخَلَّلُكُمْ كَأَوْلَادِ الْحَذَفِ قِيلَ يَا رَسُولَ اللَّهِ وَمَا أَوْلَادُ الْحَذَفِ قَالَ سُودٌ جُرْدٌ تَكُونُ بِأَرْضِ الْيَمَنِ

(۱۸۸۲۱) حضرت براء رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا صفیں سیدھی رکھا کرو، اور صفوں کے درمیان ''حذف'' جیسے بچے نہ کھڑے ہوں، کسی نے پوچھا یا رسول اللہ! حذف جیسے بچوں سے کیا مراد ہے؟ فرمایا وہ کالے سیاہ بے ریش بچے جو سر زمین یمن میں ہوتے ہیں۔

(۱۸۸۲۲) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَ أَبُو عَبْد الرَّحْمَنِ وَسَمِعْتُهُ أَنَا مِنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ أَبِي شَيْبَةَ قَالَ حَدَّثَنَا شَرِيكٌ عَنِ الْحَسَنِ بْنِ الْحَكَمِ عَنْ عَدِيِّ بْنِ ثَابِتٍ عَنِ الْبَرَاءِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ بَدَا جَفَا [اخرجه ابويعلى (۱٦٥٤). اسناده ضعيف لا ضطرابه. وذكر الهيثمى ان رجاله رجال الصحيح الا الحسن وهو ثقة].

(۱۸۸۲۲) حضرت براء رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا جو شخص دیہات میں رہتا ہے وہ اپنے اوپر ظلم کرتا ہے۔

(۱۸۸۲۳) حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَ عَبْد اللَّهِ وَسَمِعْتُهُ أَنَا مِنْ عُثْمَانَ قَالَ حَدَّثَنَا جَرِيرُ بْنُ عَبْدِ الْحَمِيدِ عَنْ مُطَرِّفٍ عَنْ أَبِي الْجَهْمِ عَنِ الْبَرَاءِ بْنِ عَازِبٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَعَثَ إِلَى رَجُلٍ تَزَوَّجَ امْرَأَةَ أَبِيهِ أَنْ يَقْتُلَهُ

(۱۸۸۲۳) حضرت براء رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک دن نبی علیہ السلام نے ایک آدمی کی طرف کچھ لوگوں کو بھیجا جس نے اپنے باپ کے مرنے کے بعد اپنے باپ کی بیوی (سوتیلی ماں) سے شادی کر لی ہے کہ اس کی گردن اڑا دو۔

(۱۸۸۲٤) حَدَّثَنَا هَارُونُ بْنُ مَعْرُوفٍ قَالَ عَبْد اللَّهِ وَأَظُنُّ أَنِّي قَدْ سَمِعْتُهُ مِنْهُ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ حَدَّثَنِي جَرِيرُ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

بْنُ حَازِمٍ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا إِسْحَاقَ الْهَمْدَانِيَّ يَقُولُ حَدَّثَنِي عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عَوْسَجَةَ عَنِ الْبَرَاءِ بْنِ عَازِبٍ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَأْتِينَا فَيَمْسَحُ عَوَاتِقَنَا وَصُدُورَنَا وَيَقُولُ لَا تَخْتَلِفْ صُفُوفُكُمْ فَتَخْتَلِفَ قُلُوبُكُمْ إِنَّ اللَّهَ وَمَلَائِكَتَهُ يُصَلُّونَ عَلَى الصَّفِّ الْأَوَّلِ أَوْ الصُّفُوفِ الْأُولَى [راجع: ١٨٧١٢].

(۱۸۸۲۴) حضرت براء بن عازب رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام صف کے ایک کنارے سے دوسرے کنارے تک نمازیوں کے سینے اور کندھے درست کرتے ہوئے آتے تھے اور فرماتے تھے کہ آگے پیچھے مت ہوا کرو، ورنہ تمہارے دلوں میں اختلاف پیدا ہو جائے گا، اور فرماتے تھے کہ پہلی صفوں والوں پر اللہ تعالیٰ نزول رحمت اور فرشتے دعاءِ رحمت کرتے رہتے ہیں۔

(۱۸۸۲۵) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ الْمُغِيرَةِ حَدَّثَنَا حُمَيْدُ بْنُ هِلَالٍ حَدَّثَنَا يُونُسُ عَنِ الْبَرَاءِ قَالَ كُنَّا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي سَفَرٍ فَأَتَيْنَا عَلَى رَكِيٍّ ذَمَّةٍ فَنَزَلَ فِيهَا سِتَّةٌ أَنَا سَابِعُهُمْ أَوْ سَبْعَةٌ أَنَا ثَامِنُهُمْ قَالَ مَاحَةً فَأُدْلِيَتْ إِلَيْنَا دَلْوٌ وَرَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى شَفَةِ الرَّكِيِّ فَجَعَلْتُ فِيهَا نِصْفَهَا أَوْ قِرَابَ ثُلُثَيْهَا فَرُفِعَتْ الدَّلْوُ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْبَرَاءُ وَكِدْتُ بِإِنَائِي هَلْ أَجِدُ شَيْئًا أَجْعَلُهُ فِي حَلْقِي فَمَا وَجَدْتُ فَغَمَسَ يَدَهُ فِيهَا وَقَالَ مَا شَاءَ اللَّهُ أَنْ يَقُولَ وَأُعِيدَتْ إِلَيْنَا الدَّلْوُ بِمَا فِيهَا وَلَقَدْ أُخْرِجَ آخِرُنَا بِثَوْبٍ مَخَافَةَ الْغَرَقِ ثُمَّ سَاحَتْ وَقَالَ عَفَّانُ مَرَّةً رَهْبَةَ الْغَرَقِ [راجع: ١٨٧٨٥].

(۱۸۸۲۵) حضرت براء رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ ہم لوگ نبی علیہ السلام کے ساتھ کسی سفر میں تھے، ہم ایک کنوئیں پر پہنچے جس میں تھوڑا سا پانی رہ گیا تھا، چھ آدمی جن میں سے ساتواں میں بھی تھا، اس میں اترے، پھر ڈول لٹکائے گئے، کنوئیں کی منڈیر پر نبی علیہ السلام بھی موجود تھے، ہم نے نصف یا دو تہائی کے قریب پانی ان میں ڈالا اور انہیں نبی علیہ السلام کے سامنے پیش کر دیا گیا، میں نے اپنے برتن کو اچھی طرح چیک کیا کہ اتنا پانی ہی مل جائے جسے میں اپنے حلق میں ڈال سکوں، لیکن نہیں مل سکا، پھر نبی علیہ السلام نے اس ڈول میں ہاتھ ڈالا اور کچھ کلمات ''جو اللہ کو منظور تھے'' پڑھے، اس کے بعد وہ ڈول ہمارے پاس واپس آ گیا، (جب وہ کنوئیں میں انڈیلا گیا تو ہم کنوئیں میں ہی تھے) میں نے اپنے آخری ساتھی کو دیکھا کہ اس کے کپڑے سے پکڑ کر باہر نکالا گیا کہ کہیں وہ غرق ہی نہ ہو جائے اور پانی کی جل تھل ہو گئی۔

(۱۸۸۲۶) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنْ عَاصِمٍ عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنِ الْبَرَاءِ بْنِ عَازِبٍ قَالَ نَهَانَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ خَيْبَرَ عَنْ لُحُومِ الْحُمُرِ الْإِنْسِيَّةِ نَضِيجًا وَنِيئًا [صححه البخاري (٤٢٢٦) ومسلم (١٩٣٨)].

(۱۸۸۲۶) حضرت براء رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ہمیں غزوۂ خیبر کے موقع پر پالتو گدھوں کے گوشت سے منع فرما دیا تھا خواہ وہ کچا ہو یا پکا۔

(۱۸۸۲۷) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي الضُّحَى عَنِ الْبَرَاءِ بْنِ عَازِبٍ قَالَ تُوُفِّيَ إِبْرَاهِيمُ ابْنُ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ابْنَ سِتَّةَ عَشَرَ شَهْرًا فَقَالَ ادْفِنُوهُ بِالْبَقِيعِ فَإِنَّ لَهُ مُرْضِعًا يُتِمُّ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

رَضَاعَهُ فِي الْجَنَّةِ [راجع: ۱۸۷۴۹].

(۱۸۸۲۷) حضرت براء رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے اپنے صاحبزادے حضرت ابراہیم رضی اللہ عنہ کی نماز جنازہ پڑھائی جن کا انتقال صرف سولہ مہینے کی عمر میں ہو گیا تھا، پھر انہیں جنت البقیع میں دفن کرنے کا حکم دیا اور فرمایا جنت میں ان کے لئے دائی مقرر کی گئی ہے جو ان کی مدت رضاعت کی تکمیل کرے گی۔

(۱۸۸۲۸) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنِ الْمِنْهَالِ عَنْ زَاذَانَ عَنِ الْبَرَاءِ بْنِ عَازِبٍ قَالَ خَرَجْنَا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي جِنَازَةٍ فَوَجَدْنَا الْقَبْرَ وَلَمَّا يُلْحَدْ فَجَلَسَ وَجَلَسْنَا [راجع: ۱۸۷۳۳]

(۱۸۸۲۸) حضرت براء رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ ہم لوگ نبی علیہ السلام کے ساتھ ایک جنازے میں نکلے، ہم قبر کے قریب پہنچے تو ابھی تک لحد تیار نہیں ہوئی تھی، اس لئے نبی علیہ السلام بیٹھ گئے، ہم بھی آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے اردگرد بیٹھ گئے۔

(۱۸۸۲۹) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنْ أَشْعَثَ عَنْ عَدِيِّ بْنِ ثَابِتٍ عَنْ يَزِيدَ بْنِ الْبَرَاءِ عَنْ أَبِيهِ قَالَ لَقِيَنِي عَمِّي وَمَعَهُ رَايَةٌ فَقُلْتُ أَيْنَ تُرِيدُ فَقَالَ بَعَثَنِي النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى رَجُلٍ تَزَوَّجَ امْرَأَةَ أَبِيهِ فَأَمَرَنِي أَنْ أَقْتُلَهُ [راجع: ۱۸۷۵۶].

(۱۸۸۲۹) حضرت براء رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک دن اپنے چچا حارث بن عمرو سے میری ملاقات ہوئی، ان کے پاس ایک جھنڈا تھا، میں نے ان سے پوچھا کہاں کا ارادہ ہے؟ انہوں نے بتایا کہ مجھے نبی علیہ السلام نے ایک آدمی کی طرف بھیجا ہے جس نے اپنے باپ کے مرنے کے بعد اپنے باپ کی بیوی (سوتیلی ماں) سے شادی کر لی ہے اور مجھے حکم دیا ہے کہ اس کی گردن اڑا دوں۔

(۱۸۸۳۰) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ زَكَرِيَّا حَدَّثَنَا أَبُو يَعْقُوبَ الثَّقَفِيُّ حَدَّثَنِي يُونُسُ بْنُ عُبَيْدٍ مَوْلَى مُحَمَّدِ بْنِ الْقَاسِمِ قَالَ بَعَثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ الْقَاسِمِ إِلَى الْبَرَاءِ بْنِ عَازِبٍ أَسْأَلُهُ عَنْ رَايَةِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا كَانَتْ قَالَ كَانَتْ سَوْدَاءَ مُرَبَّعَةً مِنْ نَمِرَةٍ [قال الألباني: صحيح دون آخره (ابو داود: ۲۵۹۱، الترمذي: ۱۶۸۰). قال شعيب: حسن لغيره، وهذا اسناد ضعيف].

(۱۸۸۳۰) یونس بن عبید رحمہ اللہ کہتے ہیں کہ مجھے (میرے آقا) محمد بن قاسم رحمہ اللہ نے حضرت براء رضی اللہ عنہ کے پاس یہ پوچھنے کے لئے بھیجا کہ نبی علیہ السلام کا جھنڈا کیسا تھا؟ انہوں نے فرمایا سیاہ رنگ کا چوکور جھنڈا تھا جو چیتے کی کھال سے بنا ہوا تھا۔

(۱۸۸۳۱) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ آدَمَ حَدَّثَنَا أَبُو الْأَحْوَصِ عَنْ مَنْصُورٍ عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنِ الْبَرَاءِ بْنِ عَازِبٍ قَالَ خَطَبَنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ النَّحْرِ بَعْدَ الصَّلَاةِ [راجع: ۱۸۶۷۳].

(۱۸۸۳۱) حضرت براء رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ عیدالاضحیٰ کے دن نبی علیہ السلام نے نماز کے بعد ہم سے خطاب فرمایا تھا۔

(۱۸۸۳۲) حَدَّثَنَا يَزِيدُ قَالَ أَخْبَرَنَا زَكَرِيَّا عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنِ الْبَرَاءِ بْنِ عَازِبٍ قَالَ اعْتَمَرَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَبْلَ أَنْ يَحُجَّ وَاعْتَمَرَ قَبْلَ أَنْ يَحُجَّ فَقَالَتْ عَائِشَةُ لَقَدْ عَلِمَ أَنَّهُ اعْتَمَرَ أَرْبَعَ عُمَرٍ بِعُمْرَتِهِ الَّتِي

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

حَجَّ فِيهَا [اخرجه ابو يعلى (١٦٦٠). وثق الهيثمى رجاله. وقال شعيب، صحيح لغيره].

(۱۸۸۳۲) حضرت براء رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے حج سے پہلے عمرہ کیا تھا، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کو یہ بات معلوم ہوئی تو انہوں نے فرمایا کہ براء جانتے ہیں کہ نبی علیہ السلام نے چار مرتبہ عمرہ فرمایا تھا جن میں حج والا عمرہ بھی شامل تھا۔

(١٨٨٣٣) حَدَّثَنَا يَزِيدُ أَخْبَرَنَا دَاوُدُ وَابْنُ أَبِي عَدِيٍّ عَنْ دَاوُدَ الْمَعْنَى عَنْ عَامِرٍ عَنِ الْبَرَاءِ بْنِ عَازِبٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ ابْنُ أَبِي عَدِيٍّ خَطَبَنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ لَا يَذْبَحَنَّ أَحَدٌ قَبْلَ أَنْ نُصَلِّيَ فَقَامَ إِلَيْهِ خَالِي وَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ هَذَا يَوْمُ اللَّحْمِ فِيهِ كَثِيرٌ قَالَ ابْنُ أَبِي عَدِيٍّ مَكْرُوهٌ وَإِنِّي ذَبَحْتُ نُسُكِي قَبْلُ لِيَأْكُلَ أَهْلِي وَجِيرَانِي وَعِنْدِي عَنَاقُ لَبَنٍ خَيْرٌ مِنْ شَاتَيْ لَحْمٍ فَأَذْبَحُهَا قَالَ نَعَمْ وَلَا تُجْزِءُ جَذَعَةٌ عَنْ أَحَدٍ بَعْدَكَ وَهِيَ خَيْرُ نَسِيكَتَيْكَ [راجع: ١٨٦٧٣].

(۱۸۸۳۳) حضرت براء رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ (بقر عید کے دن) نبی علیہ السلام نے ہمیں خطبہ دیتے ہوئے فرمایا کہ آج کے دن کا آغاز ہم نماز پڑھ کر کریں گے، (پھر واپس گھر پہنچ کر قربانی کریں گے)، میرے ماموں حضرت ابو بردہ بن نیار رضی اللہ عنہ نے نمازِ عید سے پہلے ہی اپنا جانور ذبح کر لیا تھا، وہ کہنے لگے یا رسول اللہ! میں نے تو اپنا جانور پہلے ہی ذبح کر لیا البتہ اب میرے پاس چھ ماہ کا ایک بچہ ہے جو سال بھر کے جانور سے بھی بہتر ہے، نبی علیہ السلام نے فرمایا اسی کو اس کی جگہ ذبح کر لو، لیکن تمہارے علاوہ کسی کو اس کی اجازت نہیں ہے۔

(١٨٨٣٤) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنِ الْبَرَاءِ قَالَ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا أَرَادَ أَنْ يَنَامَ وَضَعَ خَدَّهُ عَلَى يَدِهِ الْيُمْنَى وَقَالَ رَبِّ قِنِي عَذَابَكَ يَوْمَ تَبْعَثُ عِبَادَكَ [راجع: ١٨٧٥١].

(۱۸۸۳۴) حضرت براء رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام جب سونے کا ارادہ فرماتے تو دائیں ہاتھ کا تکیہ بناتے اور یہ دعاء پڑھتے اے اللہ! جس دن تو اپنے بندوں کو جمع فرمائے گا، مجھے اپنے عذاب سے محفوظ رکھنا۔

(١٨٨٣٥) حَدَّثَنَا يَزِيدُ أَخْبَرَنَا شُعْبَةُ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنِ الرَّبِيعِ بْنِ الْبَرَاءِ عَنْ أَبِيهِ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ كَانَ إِذَا رَجَعَ مِنْ سَفَرٍ قَالَ آيِبُونَ تَائِبُونَ عَابِدُونَ لِرَبِّنَا حَامِدُونَ [راجع: ١٨٦٦٨].

(۱۸۸۳۵) حضرت براء رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام جب بھی سفر سے واپس آتے تو یہ دعاء پڑھتے کہ ہم توبہ کرتے ہوئے لوٹ رہے ہیں، اور ہم اپنے رب کے عبادت گذار اور اس کے ثناء خواں ہیں۔

(١٨٨٣٦) حَدَّثَنَا يَزِيدُ أَخْبَرَنَا شُعْبَةُ أَخْبَرَنَا شَرِيكُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنِ الْبَرَاءِ بْنِ عَازِبٍ قَالَ اسْتَصْغَرَنِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَا وَابْنَ عُمَرَ فَرَدَّنَا يَوْمَ بَدْرٍ [صححه البخارى (٣٩٥٥)].

(۱۸۸۳۶) حضرت براء بن عازب رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے غزوۂ بدر کے موقع پر مجھے اور عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما کو بچہ قرار دیا تھا، اس لئے ہمیں واپس بھیج دیا گیا تھا۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۱۸۸۳۷) حَدَّثَنَا عَبْدَةُ بْنُ سُلَيْمَانَ الْكِلَابِيُّ حَدَّثَنَا مِسْعَرٌ عَنِ الْحَكَمِ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي لَيْلَى عَنِ الْبَرَاءِ قَالَ كَانَ رُكُوعُ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقِيَامُهُ بَعْدَ الرُّكُوعِ وَجُلُوسُهُ بَيْنَ السَّجْدَتَيْنِ لَا نَدْرِي أَيُّهُ أَفْضَلُ [راجع: ۱۸۶۶۱].

(۱۸۸۳۷) حضرت براء بن عازب رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام کی نماز کی کیفیت اس طرح تھی کہ جب آپ صلی اللہ علیہ وسلم نماز پڑھتے، رکوع کرتے، رکوع سے سر اٹھاتے، سجدہ کرتے، سجدہ سے سر اٹھاتے اور دو سجدوں کے درمیان تمام مواقع پر برابر دورانیہ ہوتا تھا، ہم نہیں جانتے کہ ان میں سے افضل کیا ہے؟

(۱۸۸۳۸) حَدَّثَنَا حُجَيْنٌ حَدَّثَنَا إِسْرَائِيلُ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنِ الْبَرَاءِ قَالَ اعْتَمَرَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي ذِي الْقَعْدَةِ فَأَبَى أَهْلُ مَكَّةَ أَنْ يَدَعُوهُ يَدْخُلُ مَكَّةَ حَتَّى قَاضَاهُمْ عَلَى أَنْ يُقِيمَ بِهَا ثَلَاثَةَ أَيَّامٍ فَلَمَّا كَتَبُوا الْكِتَابَ كَتَبُوا هَذَا مَا قَاضَى عَلَيْهِ مُحَمَّدٌ رَسُولُ اللَّهِ قَالُوا لَا نُقِرُّ بِهَذَا لَوْ نَعْلَمُ أَنَّكَ رَسُولُ اللَّهِ مَا مَنَعْنَاكَ شَيْئًا وَلَكِنْ أَنْتَ مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ أَنَا رَسُولُ اللَّهِ وَأَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ لِعَلِيٍّ امْحُ رَسُولَ اللَّهِ قَالَ وَاللَّهِ لَا أَمْحُوكَ أَبَدًا فَأَخَذَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْكِتَابَ وَلَيْسَ يُحْسِنُ أَنْ يَكْتُبَ فَكَتَبَ مَكَانَ رَسُولِ اللَّهِ هَذَا مَا قَاضَى عَلَيْهِ مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ أَنْ لَا يُدْخِلَ مَكَّةَ السِّلَاحَ إِلَّا السَّيْفَ فِي الْقِرَابِ وَلَا يَخْرُجَ مِنْ أَهْلِهَا أَحَدٌ إِلَّا مَنْ أَرَادَ أَنْ يَتْبَعَهُ وَلَا يَمْنَعَ أَحَدًا مِنْ أَصْحَابِهِ أَنْ يُقِيمَ بِهَا فَلَمَّا دَخَلَهَا وَمَضَى الْأَجَلُ أَتَوْا عَلِيًّا فَقَالُوا قُلْ لِصَاحِبِكَ فَلْيَخْرُجْ عَنَّا فَقَدْ مَضَى الْأَجَلُ فَخَرَجَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ [صححه البخاری (۱۸۳۳)، وابن حبانا (۴۸۷۳)]. [انظر ما بعده].

(۱۸۸۳۸) حضرت براء رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ذیقعدہ کے مہینے میں نبی علیہ السلام عمرے کے لئے روانہ ہوئے تو اہل مکہ نے انہیں مکہ مکرمہ میں داخل ہونے سے روک دیا تا آنکہ نبی علیہ السلام نے ان سے اس شرط پر مصالحت کر لی کہ وہ صرف تین دن مکہ مکرمہ میں قیام کریں گے، جب لوگ اس مضمون کی دستاویز لکھنے کے لئے بیٹھے، تو انہوں نے اس میں "محمد رسول اللہ" (صلی اللہ علیہ وسلم) کا لفظ لکھا، لیکن مشرکین کہنے لگے کہ آپ یہ لفظ مت لکھیں، اس لئے کہ اگر آپ خدا کے پیغمبر ہوتے تو ہم آپ سے کبھی جنگ نہ کرتے، نبی علیہ السلام نے حضرت علی رضی اللہ عنہ سے فرمایا اس لفظ کو مٹا دو، حضرت علی رضی اللہ عنہ کہنے لگے کہ میں تو اسے نہیں مٹا سکتا، چنانچہ نبی علیہ السلام نے خود اپنے دست مبارک سے اسے مٹا دیا، حالانکہ نبی علیہ السلام نے لکھنا پڑھنا نہ سیکھا تھا اور اس کی جگہ یہ لکھ دیا کہ "یہ وہ فیصلہ ہے جو محمد بن عبداللہ نے اہل مکہ سے کیا ہے کہ وہ مکہ مکرمہ میں سوائے نیام میں پڑی ہوئی تلوار کے کوئی اسلحہ نہ لائیں گے، مکہ مکرمہ سے کسی کو نکال کر نہیں لے جائیں گے الا یہ کہ کوئی شخص خود ہی ان کے ساتھ جانا چاہے، اور اپنے ساتھیوں میں سے کسی کو مکہ مکرمہ میں قیام کرنے سے نہیں روکیں گے" چنانچہ مکہ مکرمہ میں داخل ہونے کے بعد جب تین دن گذر گئے تو مشرکین مکہ حضرت علی رضی اللہ عنہ کے پاس آئے اور کہنے لگے کہ اپنے ساتھی سے واپس روانگی کے لئے کہہ دو، کیونکہ مدت پوری ہو چکی ہے، چنانچہ نبی علیہ السلام نکل آئے۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۱۸۸۳۹) وحَدَّثَنَاه أَسْوَدُ بْنُ عَامِرٍ أَخْبَرَنَا إِسْرَائِيلُ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ الْبَرَاءِ قَالَ اعْتَمَرَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي ذِي الْقَعْدَةِ فَذَكَرَ مَعْنَاهُ وَقَالَ أَنْ لَا يُدْخِلَ مَكَّةَ السِّلَاحَ وَلَا يَخْرُجَ مِنْ أَهْلِهَا

(۱۸۸۳۹) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۱۸۸٤۰) حَدَّثَنَا حُجَيْنٌ حَدَّثَنَا إِسْرَائِيلُ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنِ الْبَرَاءِ قَالَ بَيْنَمَا رَجُلٌ مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي وَفَرَسٌ لَهُ حِصَانٌ مَرْبُوطٌ فِي الدَّارِ فَجَعَلَ يَنْفِرُ فَخَرَجَ الرَّجُلُ فَنَظَرَ فَلَمْ يَرَ شَيْئًا وَجَعَلَ يَنْفِرُ فَلَمَّا أَصْبَحَ ذَكَرَ ذَلِكَ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ تِلْكَ السَّكِينَةُ نَزَلَتْ بِالْقُرْآنِ [راجع: ۱۸٦٦٦].

(۱۸۸۴۰) حضرت براء رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک شخص سورۂ کہف پڑھ رہا تھا، گھر میں کوئی جانور (گھوڑا) بھی بندھا ہوا تھا، اچانک وہ بدکنے لگا، اس شخص نے دیکھا تو ایک بادل یا سائبان تھا جس نے اسے ڈھانپ رکھا تھا، اس نے نبی علیہ السلام سے اس چیز کا تذکرہ کیا تو نبی علیہ السلام نے فرمایا اے فلاں! پڑھتے رہا کرو کہ یہ سکینہ تھا جو قرآن کریم کی تلاوت کے وقت اترتا ہے۔

(۱۸۸٤۱) حَدَّثَنَا حُجَيْنٌ حَدَّثَنَا إِسْرَائِيلُ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنِ الْبَرَاءِ قَالَ آخِرُ سُورَةٍ نَزَلَتْ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَامِلَةً بَرَاءَةٌ وَآخِرُ آيَةٍ نَزَلَتْ خَاتِمَةُ سُورَةِ النِّسَاءِ يَسْتَفْتُونَكَ إِلَى آخِرِ السُّورَةِ [صححه البخاري (٤٦٠٥)، ومسلم (١٦١٨)].

(۱۸۸۴۱) حضرت براء رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام پر جو سورت سب سے آخر میں اور مکمل نازل ہوئی، وہ سورۂ براءت تھی، اور سب سے آخری آیت جو نازل ہوئی، وہ سورۂ نساء کی آخری آیت ہے۔

(۱۸۸٤۲) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ آدَمَ حَدَّثَنَا مِسْعَرٌ عَنْ عَدِيِّ بْنِ ثَابِتٍ عَنِ الْبَرَاءِ بْنِ عَازِبٍ قَالَ قَرَأَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الْعِشَاءِ وَالتِّينِ وَالزَّيْتُونِ فَلَمْ أَسْمَعْ أَحْسَنَ صَوْتًا وَلَا أَحْسَنَ صَلَاةً مِنْهُ [راجع: ۱۸۷۹۷].

(۱۸۸۴۲) حضرت براء رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے نبی علیہ السلام کو نماز عشاء کی ایک رکعت میں سورۂ والتین کی تلاوت فرماتے ہوئے سنا، میں نے ان سے اچھی قراءت کسی کی نہیں سنی۔

(۱۸۸٤۳) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ آدَمَ وَحُسَيْنٌ قَالَا حَدَّثَنَا إِسْرَائِيلُ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنِ الْبَرَاءِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ اللَّهَ وَمَلَائِكَتَهُ يُصَلُّونَ عَلَى الصَّفِّ الْمُقَدَّمِ [راجع: ۱۸۷۰۰].

(۱۸۸۴۳) حضرت براء رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا صف اوّل کے لوگوں پر اللہ تعالیٰ نزول رحمت اور فرشتے دعاءِ رحمت کرتے رہتے ہیں۔

(۱۸۸٤٤) حَدَّثَنَا يَحْيَى وَحُسَيْنٌ قَالَا حَدَّثَنَا إِسْرَائِيلُ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنِ الْبَرَاءِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اعْتَمَرَ فِي ذِي الْقَعْدَةِ [صححه البخاري (١٧٨١) وقال الترمذي: حسن صحيح].

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۱۸۴۴۴) حضرت براء رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ماہِ ذیقعدہ میں بھی عمرہ کیا ہے۔

(۱۸۸٤٥) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ آدَمَ حَدَّثَنَا إِسْرَائِيلُ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ الْبَرَاءِ بْنِ عَازِبٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِحَسَّانَ بْنِ ثَابِتٍ اهْجُ الْمُشْرِكِينَ فَإِنَّ رُوحَ الْقُدُسِ مَعَكَ [اخرجه النسائی فی الکبری (٨٢٩٥). قال شعيب، اسناده صحيح]. [انظر: ١٨٨٨٢].

(۱۸۸۴۵) حضرت براء بن عازب رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے حضرت حسان بن ثابت رضی اللہ عنہ سے فرمایا کہ مشرکین کی ہجو بیان کرو، جبریل تمہارے ساتھ ہیں۔

(۱۸۸٤٦) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ آدَمَ حَدَّثَنَا عَمَّارُ بْنُ رُزَيْقٍ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَوْسَجَةَ عَنْ الْبَرَاءِ بْنِ عَازِبٍ يَشْهَدُ بِهِ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ اللَّهَ وَمَلَائِكَتَهُ يُصَلُّونَ عَلَى الصُّفُوفِ الْأُوَلِ [راجع: ١٨٧١٢].

(۱۸۸۴۶) حضرت براء رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا صف اوّل کے لوگوں پر اللہ تعالیٰ نزول رحمت اور فرشتے دعاءِ رحمت کرتے رہتے ہیں۔

(۱۸۸٤٧) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ آدَمَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ أَشْعَثَ بْنِ أَبِي الشَّعْثَاءِ عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ سُوَيْدِ بْنِ مُقَرِّنٍ عَنِ الْبَرَاءِ بْنِ عَازِبٍ قَالَ أَمَرَنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِسَبْعٍ وَنَهَانَا عَنْ سَبْعٍ أَمَرَنَا بِعِيَادَةِ الْمَرِيضِ وَاتِّبَاعِ الْجَنَائِزِ وَإِجَابَةِ الدَّاعِي وَإِفْشَاءِ السَّلَامِ وَتَشْمِيتِ الْعَاطِسِ وَإِبْرَارِ الْقَسَمِ وَنَصْرِ الْمَظْلُومِ وَنَهَانَا عَنْ خَوَاتِيمِ الذَّهَبِ وَآنِيَةِ الْفِضَّةِ وَالْحَرِيرِ وَالدِّيبَاجِ وَالْإِسْتَبْرَقِ وَالْمَيَاثِرِ الْحُمْرِ وَالْقَسِّيِّ [راجع:١٨٦٩٨]

(۱۸۸۴۷) حضرت براء رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ہمیں سات چیزوں کا حکم دیا ہے، اور سات چیزوں سے منع کیا ہے، پھر انہوں نے حکم والی چیزوں کا ذکر کرتے ہوئے مریض کی بیمار پرسی کا تذکرہ کیا، نیز یہ کہ جنازے کے ساتھ جانا، چھینکنے والے کو جواب دینا، سلام کا جواب دینا، قسم کھانے والے کو سچا کرنا، دعوت کو قبول کرنا مظلوم کی مدد کرنا اور نبی علیہ السلام نے ہمیں چاندی کے برتن، سونے کی انگوٹھی، استبرق، حریر، دیباج (تینوں ریشم کے نام ہیں) سرخ خوان پوش سے اور ریشمی کتان سے منع فرمایا ہے۔

(۱۸۸٤٨) حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ عُمَرُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ سُفْيَانَ مِثْلَهُ وَلَمْ يَذْكُرْ فِيهِ إِفْشَاءَ السَّلَامِ وَقَالَ نَهَانَا عَنْ آنِيَةِ الذَّهَبِ وَالْفِضَّةِ

(۱۸۸۴۸) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۱۸۸٤٩) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ آدَمَ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ عَيَّاشٍ وَعَمَّارُ بْنُ رُزَيْقٍ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَوْسَجَةَ عَنِ الْبَرَاءِ بْنِ عَازِبٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ اللَّهَ وَمَلَائِكَتَهُ يُصَلُّونَ عَلَى الصُّفُوفِ الْأُوَلِ [راجع: ١٨٧١٢].

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۱۸۸۴۹) حضرت براء رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا صف اوّل کے لوگوں پر اللہ تعالیٰ نزول رحمت اور فرشتے دعاء رحمت کرتے رہتے ہیں۔

(۱۸۸۵۰) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ آدَمَ وَأَبُو أَحْمَدَ قَالَا حَدَّثَنَا عِيسَى بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْبَجَلِيُّ مِنْ بَنِي بَجْلَةَ مِنْ بَنِي سُلَيْمٍ عَنْ طَلْحَةَ قَالَ أَبُو أَحْمَدَ حَدَّثَنَا طَلْحَةُ بْنُ مُصَرِّفٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَوْسَجَةَ عَنِ الْبَرَاءِ بْنِ عَازِبٍ قَالَ جَاءَ أَعْرَابِيٌّ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ عَلِّمْنِي عَمَلًا يُدْخِلُنِي الْجَنَّةَ فَقَالَ لَئِنْ كُنْتَ أَقْصَرْتَ الْخُطْبَةَ لَقَدْ أَعْرَضْتَ الْمَسْأَلَةَ أَعْتِقْ النَّسَمَةَ وَفُكَّ الرَّقَبَةَ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَوَلَيْسَتَا بِوَاحِدَةٍ قَالَ لَا إِنَّ عِتْقَ النَّسَمَةِ أَنْ تَفَرَّدَ بِعِتْقِهَا وَفَكَّ الرَّقَبَةِ أَنْ تُعِينَ فِي عِتْقِهَا وَالْمِنْحَةُ الْوَكُوفُ وَالْفَيْءُ عَلَى ذِي الرَّحِمِ الظَّالِمِ فَإِنْ لَمْ تُطِقْ ذَلِكَ فَأَطْعِمْ الْجَائِعَ وَاسْقِ الظَّمْآنَ وَأْمُرْ بِالْمَعْرُوفِ وَانْهَ عَنِ الْمُنْكَرِ فَإِنْ لَمْ تُطِقْ ذَلِكَ فَكُفَّ لِسَانَكَ إِلَّا مِنَ الْخَيْرِ [صححه ابن حبان (٣٧٤)، والحاكم (٢/٢١٧). قال شعيب: اسناده صحيح].

(۱۸۸۵۰) حضرت براء رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام کی خدمت میں ایک دیہاتی آیا اور کہنے لگا یا رسول اللہ! مجھے کوئی ایسا عمل بتا دیجئے جو مجھے جنت میں داخل کرا دے؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا بات تو تم نے مختصر کہی ہے لیکن سوال بڑا لمبا چوڑا پوچھا ہے، عتق نسمہ اور فک رقبہ کیا کرو، اس نے کہا یا رسول اللہ! کیا یہ دونوں چیزیں ایک ہی نہیں ہیں؟ (کیونکہ دونوں کا معنی غلام آزاد کرنا ہے) نبی علیہ السلام نے فرمایا نہیں، عتق نسمہ سے مراد یہ ہے کہ تم اکیلے پورا غلام آزاد کر دو، اور فک رقبہ سے مراد یہ ہے کہ غلام کی آزادی میں تم اس کی مدد کرو، اس طرح قریبی رشتہ دار پر جو ظالم ہو، احسان اور مہربانی کرو، اگر تم میں اس کی طاقت نہ ہو تو بھوکے کو کھانا کھلا دو، پیاسے کو پانی پلا دو، امر بالمعروف اور نہی عن المنکر کرو، اگر یہ بھی نہ کر سکو تو اپنی زبان کو خیر کے علاوہ بند کر کے رکھو۔

(۱۸۸۵۱) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ قَالَ سَمِعْتُ الْبَرَاءَ بْنَ عَازِبٍ يَقُولُ لَمَّا نَزَلَتْ هَذِهِ الْآيَةُ وَفَضَّلَ اللَّهُ الْمُجَاهِدِينَ عَلَى الْقَاعِدِينَ أَجْرًا عَظِيمًا أَتَاهُ ابْنُ أُمِّ مَكْتُومٍ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ مَا تَأْمُرُنِي إِنِّي ضَرِيرُ الْبَصَرِ قَالَ فَنَزَلَتْ غَيْرُ أُولِي الضَّرَرِ قَالَ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ائْتُونِي بِالْكَتِفِ وَالدَّوَاةِ أَوْ اللَّوْحِ وَالدَّوَاةِ [راجع: ١٨٦٧٧].

(۱۸۸۵۱) حضرت براء رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ابتداء قرآن کریم کی یہ آیت نازل ہوئی کہ "مسلمانوں میں سے جو لوگ جہاد کے انتظار میں بیٹھے ہیں، وہ اور راہِ خدا میں جہاد کرنے والے بھی برابر نہیں ہو سکتے" نبی علیہ السلام نے حضرت زید رضی اللہ عنہ کو بلا کر حکم دیا، وہ شانے کی ایک ہڈی لے آئے اور اس پر یہ آیت لکھ دی، اس پر حضرت ابن مکتوم رضی اللہ عنہ نے اپنے نابینا ہونے کی شکایت کی تو اس آیت میں غَيْرُ أُولِي الضَّرَرِ کا لفظ مزید نازل ہوا اور نبی علیہ السلام نے فرمایا میرے پاس شانے کی ہڈی یا تختی اور دوات لے کر آؤ۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۱۸۸۵۲) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ أَبِيهِ وَعَلِيِّ بْنِ صَالِحٍ عَنْ أَشْعَثَ بْنِ سُلَيْمٍ عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ سُوَيْدِ بْنِ مُقَرِّنٍ قَالَ أَبِي وَعَبْدُ الرَّحْمَنِ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ أَشْعَثَ بْنِ سُلَيْمٍ قَالَ سَمِعْتُ مُعَاوِيَةَ بْنَ سُوَيْدٍ عَنِ الْبَرَاءِ قَالَ أَمَرَنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِسَبْعٍ وَنَهَانَا عَنْ سَبْعٍ أَمَرَنَا بِعِيَادَةِ الْمَرِيضِ وَاتِّبَاعِ الْجَنَائِزِ وَتَشْمِيتِ الْعَاطِسِ وَرَدِّ السَّلَامِ وَإِجَابَةِ الدَّاعِي وَنَصْرِ الْمَظْلُومِ وَإِبْرَارِ الْمُقْسِمِ وَنَهَانَا عَنْ آنِيَةِ الذَّهَبِ وَالْفِضَّةِ وَالتَّخَتُّمِ بِالذَّهَبِ وَلُبْسِ الْحَرِيرِ وَالدِّيبَاجِ وَالْقَسِّيِّ وَالْمَيَاثِرِ الْحُمْرِ وَالْإِسْتَبْرَقِ وَلَمْ يَذْكُرْ عَبْدُ الرَّحْمَنِ آنِيَةَ الذَّهَبِ وَالْفِضَّةِ [راجع: ١٨٦٩٨].

(۱۸۸۵۲) حضرت براء رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ہمیں سات چیزوں کا حکم دیا ہے، اور سات چیزوں سے منع کیا ہے، پھر انہوں نے حکم والی چیزوں کا ذکر کرتے ہوئے مریض کی بیمار پرسی کا تذکرہ کیا، نیز یہ کہ جنازے کے ساتھ جانا، چھینکنے والے کو جواب دینا، سلام کا جواب دینا، قسم کھانے والے کو سچا کرنا، دعوت کو قبول کرنا مظلوم کی مدد کرنا اور نبی علیہ السلام نے ہمیں چاندی کے برتن، سونے کی انگوٹھی، استبرق، حریر، دیباج (تینوں ریشم کے نام ہیں) سرخ خوان پوش سے اور ریشمی کتان سے منع فرمایا ہے۔

(۱۸۸۵۳) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ عَدِيِّ بْنِ ثَابِتٍ عَنِ الْبَرَاءِ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لِحَسَّانَ هَاجِهِمْ أَوْ اهْجُهُمْ فَإِنَّ جِبْرِيلَ مَعَكَ [راجع: ١٨٧٢٥].

(۱۸۸۵۳) حضرت براء بن عازب رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے حضرت حسان بن ثابت رضی اللہ عنہ سے فرمایا کہ مشرکین کی ہجو بیان کرو، جبریل تمہارے ساتھ ہیں۔

(۱۸۸۵۴) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنِ الْبَرَاءِ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لِرَجُلٍ إِذَا أَوَيْتَ إِلَى فِرَاشِكَ فَقُلْ اللَّهُمَّ أَسْلَمْتُ وَجْهِي إِلَيْكَ وَأَلْجَأْتُ ظَهْرِي إِلَيْكَ وَفَوَّضْتُ أَمْرِي إِلَيْكَ رَغْبَةً وَرَهْبَةً إِلَيْكَ لَا مَلْجَأَ وَلَا مَنْجَا إِلَّا إِلَيْكَ آمَنْتُ بِكِتَابِكَ الَّذِي أَنْزَلْتَ وَبِنَبِيِّكَ الَّذِي أَرْسَلْتَ فَإِنْ مُتَّ مُتَّ عَلَى الْفِطْرَةِ وَإِنْ أَصْبَحْتَ أَصْبَحْتَ وَقَدْ أَصَبْتَ خَيْرًا [راجع: ١٨٧٠٩].

(۱۸۸۵۴) حضرت براء رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ایک انصاری آدمی کو حکم دیا کہ جب وہ اپنے بستر پر آیا کرے تو یوں کہہ لیا کرے "اے اللہ! میں نے اپنے آپ کو تیرے حوالے کر دیا، اپنے چہرے کو تیری طرف متوجہ کر لیا، اپنے معاملات کو تیرے سپرد کر دیا، اور اپنی پشت کا تجھ ہی کو سہارا بنا لیا، تیری ہی رغبت ہے، تجھ ہی سے ڈر ہے، تیرے علاوہ کوئی ٹھکانہ اور پناہ گاہ نہیں، میں تیری اس کتاب پر ایمان لے آیا جو تو نے نازل کی اور اس نبی پر جسے تو نے بھیج دیا" اگر تم اسی رات میں مر گئے تو فطرت پر مرو گے اور اگر صبح پالی تو خیر کے ساتھ صبح کرو گے۔

(۱۸۸۵۵) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ سَمِعْتُ عَمْرَو بْنَ مُرَّةَ أَوْ قَالَ حَدَّثَنَا عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي لَيْلَى عَنِ الْبَرَاءِ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَقْنُتُ فِي الصُّبْحِ وَالْمَغْرِبِ قَالَ شُعْبَةُ مِثْلَهُ [راجع: ١٨٦٦٢]

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۱۸۸۵۵) حضرت براء بن عازب رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نمازِ فجر اور نمازِ مغرب میں قنوتِ نازلہ پڑھتے تھے۔

(۱۸۸۵٦) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنِ الْبَرَاءِ قَالَ وَحَدَّثَنَا ابْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ أَنَّهُ سَمِعَ الْبَرَاءَ قَالَ لَمَّا نَزَلَتْ لَا يَسْتَوِي الْقَاعِدُونَ مِنَ الْمُؤْمِنِينَ وَالْمُجَاهِدُونَ فِي سَبِيلِ اللَّهِ دَعَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ زَيْدًا فَجَاءَ بِكَتِفٍ وَكَتَبَهَا فَشَكَا ابْنُ أُمِّ مَكْتُومٍ ضَرَارَتَهُ فَنَزَلَتْ لَا يَسْتَوِي الْقَاعِدُونَ مِنَ الْمُؤْمِنِينَ غَيْرُ أُولِي الضَّرَرِ [النساء: ٩٥]. [راجع: ١٨٦٧٧].

(۱۸۸۵٦) حضرت براء رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ابتداء قرآن کریم کی یہ آیت نازل ہوئی کہ "مسلمانوں میں سے جو لوگ جہاد کے انتظار میں بیٹھے ہیں، وہ اور راہِ خدا میں جہاد کرنے والے بھی برابر نہیں ہو سکتے" نبی علیہ السلام نے حضرت زید رضی اللہ عنہ کو بلا کر حکم دیا، وہ شانے کی ایک ہڈی لے آئے اور اس پر یہ آیت لکھ دی، اس پر حضرت ابن مکتوم رضی اللہ عنہ نے اپنے نابینا ہونے کی شکایت کی تو اس آیت میں غَيْرُ أُولِي الضَّرَرِ کا لفظ مزید نازل ہوا۔

(۱۸۸۵۷) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ وَابْنُ جَعْفَرٍ قَالَا حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ قَالَ سَمِعْتُ الْبَرَاءَ بْنَ عَازِبٍ يَقُولُ أَوْصَى النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَجُلًا إِذَا أَخَذَ مَضْجَعَهُ أَنْ يَقُولَ اللَّهُمَّ أَسْلَمْتُ نَفْسِي إِلَيْكَ وَوَجَّهْتُ وَجْهِي إِلَيْكَ وَفَوَّضْتُ أَمْرِي إِلَيْكَ وَأَلْجَأْتُ ظَهْرِي إِلَيْكَ رَغْبَةً وَرَهْبَةً إِلَيْكَ لَا مَلْجَأَ وَلَا مَنْجَا مِنْكَ إِلَّا إِلَيْكَ آمَنْتُ بِكِتَابِكَ الَّذِي أَنْزَلْتَ وَبِنَبِيِّكَ الَّذِي أَرْسَلْتَ فَإِنْ مَاتَ مَاتَ عَلَى الْفِطْرَةِ [راجع: ١٨٧٠٩].

(۱۸۸۵۷) حضرت براء رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ایک انصاری آدمی کو حکم دیا کہ جب وہ اپنے بستر پر آیا کرے تو یوں کہہ لیا کرے "اے اللہ! میں نے اپنے آپ کو تیرے حوالے کر دیا، اپنے چہرے کو تیری طرف متوجہ کر لیا، اپنے معاملات کو تیرے سپرد کر دیا، اور اپنی پشت کا تجھ ہی کو سہارا بنا لیا، تیری ہی رغبت ہے، تجھ ہی سے ڈر ہے، تیرے علاوہ کوئی ٹھکانہ اور پناہ گاہ نہیں، میں تیری اس کتاب پر ایمان لے آیا جو تو نے نازل کی اور اس نبی پر جسے تو نے بھیج دیا" اگر یہ کلمات کہنے والا اسی رات میں مر جائے تو وہ فطرت پر مرے گا۔

(۱۸۸۵۸) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ وَابْنُ جَعْفَرٍ قَالَا حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ عَنْ سَعْدِ بْنِ عُبَيْدَةَ عَنِ الْبَرَاءِ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِثْلَ ذَلِكَ [راجع: ١٨٧٦٠].

(۱۸۸۵۸) گزشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۱۸۸۵۹) قَالَ ابْنُ جَعْفَرٍ قَالَ شُعْبَةُ وَأَخْبَرَنِي عَنِ الْحَسَنِ عَنِ الْبَرَاءِ بْنِ عَازِبٍ بِمِثْلِ ذَلِكَ

(۱۸۸۵۹) گزشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۱۸۸٦۰) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ يَزِيدَ قَالَ حَدَّثَنَا الْبَرَاءُ وَهُوَ غَيْرُ كَذُوبٍ قَالَ كُنَّا إِذَا صَلَّيْنَا خَلْفَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَرَفَعَ رَأْسَهُ مِنَ الرُّكُوعِ لَمْ يَحْنِ رَجُلٌ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

مِنَّا ظَهْرَهُ حَتَّى يَسْجُدَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَنَسْجُدَ [راجع: ١٨٧٠٥].

(۱۸۸۶۰) حضرت براء رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ہم لوگ جب نبی علیہ السلام کے پیچھے نماز پڑھتے تھے تو ہم لوگ صفوں میں کھڑے رہتے تھے، جب آپ صلی اللہ علیہ وسلم سجدے میں چلے جاتے تب ہم آپ کی پیروی کرتے تھے۔

(۱۸۸٦۱) حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ عَمْرٍو قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنِ الْبَرَاءِ بْنِ عَازِبٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ إِذَا أَقْبَلَ مِنْ سَفَرٍ قَالَ آيِبُونَ تَائِبُونَ لِرَبِّنَا حَامِدُونَ [صححه ابن حبان (٢٧١٢). قال شعيب: صحيح].

(۱۸۸٦۱) حضرت براء رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام جب بھی سفر سے واپس آتے تو یہ دعاء پڑھتے کہ ہم توبہ کرتے ہوئے لوٹ رہے ہیں، اور ہم اپنے رب کے عبادت گذار اور اس کے ثناء خواں ہیں۔

(۱۸۸٦۲) حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ عَمْرٍو عَنْ شُعْبَةَ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنِ الرَّبِيعِ بْنِ الْبَرَاءِ عَنْ أَبِيهِ الْبَرَاءِ بْنِ عَازِبٍ مِثْلَ ذَلِكَ [راجع: ١٨٦٦٨].

(۱۸۸٦۲) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۱۸۸٦۳) حَدَّثَنَا أَسْوَدُ بْنُ عَامِرٍ أَخْبَرَنَا إِسْرَائِيلُ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ يَزِيدَ الْأَنْصَارِيِّ عَنِ الْبَرَاءِ بْنِ عَازِبٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ إِذَا نَامَ وَضَعَ يَدَهُ الْيُمْنَى تَحْتَ خَدِّهِ وَقَالَ اللَّهُمَّ قِنِي عَذَابَكَ يَوْمَ تَبْعَثُ عِبَادَكَ [اخرجه الترمذی فی الشمائل(٢٥٤) قال شعيب: صحيح على اختلاف فی سنده][انظر:١٨٨٧٥]

(۱۸۸٦۳) حضرت براء رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام جب سونے کا ارادہ فرماتے تو دائیں ہاتھ کا تکیہ بناتے اور یہ دعاء پڑھتے اے اللہ! جس دن تو اپنے بندوں کو جمع فرمائے گا، مجھے اپنے عذاب سے محفوظ رکھنا۔

(۱۸۸٦٤) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ وَسُفْيَانُ عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي لَيْلَى عَنِ ابْنِ عَازِبٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَنَتَ فِي الْفَجْرِ [راجع: ١٨٦٦٢].

(۱۸۸٦٤) حضرت براء بن عازب رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نماز فجر میں قنوت نازلہ پڑھتے تھے۔

(۱۸۸٦۵) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا إِسْرَائِيلُ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنِ الْبَرَاءِ قَالَ رَأَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ الْخَنْدَقِ يَنْقُلُ التُّرَابَ وَقَدْ وَارَى التُّرَابُ شَعَرَ صَدْرِهِ [راجع: ١٨٦٧٨].

(۱۸۸٦۵) حضرت براء رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے نبی علیہ السلام کو خندق کی کھدائی کے موقع پر دیکھا کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم لوگوں کے ساتھ مٹی اٹھاتے جا رہے ہیں اور مٹی نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے سینے کے بالوں کو ڈھانپ لیا ہے۔

(۱۸۸٦٦) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ قَالَ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُرَّةَ عَنِ الْبَرَاءِ بْنِ عَازِبٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَجَمَ يَهُودِيًّا وَقَالَ اللَّهُمَّ إِنِّي أُشْهِدُكَ أَنِّي أَوَّلُ مَنْ أَحْيَا سُنَّةً قَدْ أَمَاتُوهَا [راجع: ١٨٧٢٤].

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۱۸۸۶۶) حضرت براء رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ایک یہودی کو رجم کیا اور فرمایا اے اللہ! میں سب سے پہلا آدمی ہوں جو تیرے حکم کو زندہ کر رہا ہوں جبکہ انہوں نے اسے مردہ کر دیا تھا۔

(۱۸۸٦۷) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَدِيِّ بْنِ ثَابِتٍ عَنِ الْبَرَاءِ بْنِ عَازِبٍ قَالَ لَمَّا مَاتَ إِبْرَاهِيمُ ابْنُ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ لَهُ مُرْضِعًا فِي الْجَنَّةِ [راجع: ١٨٦٩٦].

(۱۸۸٦۷) حضرت براء رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا ابراہیم رضی اللہ عنہ کے لئے جنت میں دودھ پلانے والی عورت کا انتظام کیا گیا ہے۔

(۱۸۸٦۸) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ طَلْحَةَ بْنِ مُصَرِّفٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَوْسَجَةَ عَنِ الْبَرَاءِ بْنِ عَازِبٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ مَنَحَ مَنِيحَةَ وَرِقٍ أَوْ مَنِيحَةَ لَبَنٍ أَوْ هَدَى زُقَاقًا كَانَ لَهُ كَعَدْلِ رَقَبَةٍ وَقَالَ مَرَّةً كَعِتْقِ رَقَبَةٍ [راجع: ١٨٧١٠].

(۱۸۸٦۸) حضرت براء بن عازب رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا جو شخص کسی کو کوئی ہدیہ مثلاً چاندی سونا دے، یا کسی کو دودھ پلا دے یا کسی کو مشکیزہ دے دے تو یہ ایسے ہے جیسے ایک غلام کو آزاد کرنا۔

(۱۸۸٦۹) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنِ الْبَرَاءِ قَالَ مَا رَأَيْتُ مِنْ ذِي لِمَّةٍ أَحْسَنَ فِي حُلَّةٍ حَمْرَاءَ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَهُ شَعْرٌ يَضْرِبُ مَنْكِبَيْهِ بَعِيدُ مَا بَيْنَ الْمَنْكِبَيْنِ لَيْسَ بِالطَّوِيلِ وَلَا بِالْقَصِيرِ [راجع: ١٨٦٦٥].

(۱۸۸٦۹) حضرت براء رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک دن آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے سرخ جوڑا زیب تن فرما رکھا تھا، میں نے اس جوڑے میں ساری مخلوق میں ان سے زیادہ حسین کوئی نہیں دیکھا (صلی اللہ علیہ وسلم) اور ان کے بال کندھوں تک آتے تھے۔

(۱۸۸۷۰) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ وَابْنُ جَعْفَرٍ قَالَا حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ عُبَيْدِ بْنِ فَيْرُوزَ مَوْلَى بَنِي شَيْبَانَ فِي حَدِيثِهِ قَالَ سَأَلْتُ الْبَرَاءَ بْنَ عَازِبٍ مَا كَرِهَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنَ الْأَضَاحِيِّ أَوْ مَا نَهَى عَنْهُ مِنَ الْأَضَاحِيِّ فَقَالَ قَامَ فِينَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ وَيَدُهُ أَطْوَلُ مِنْ يَدِي أَوْ قَالَ يَدِي أَقْصَرُ مِنْ يَدِهِ قَالَ أَرْبَعٌ لَا تَجُوزُ فِي الضَّحَايَا الْعَوْرَاءُ الْبَيِّنُ عَوَرُهَا وَالْمَرِيضَةُ الْبَيِّنُ مَرَضُهَا وَالْعَرْجَاءُ الْبَيِّنُ عَرَجُهَا وَالْكَسِيرُ الَّتِي لَا تُنْقِي فَقُلْتُ لِلْبَرَاءِ فَإِنَّا نَكْرَهُ أَنْ يَكُونَ فِي الْأُذُنِ نَقْصٌ أَوْ فِي الْعَيْنِ نَقْصٌ أَوْ فِي السِّنِّ نَقْصٌ قَالَ فَمَا كَرِهْتَهُ فَدَعْهُ وَلَا تُحَرِّمْهُ عَلَى أَحَدٍ [راجع: ١٨٧٠٤].

(۱۸۸۷۰) عبید بن فیروز رحمۃ اللہ علیہ نے حضرت براء رضی اللہ عنہ سے پوچھا کہ نبی علیہ السلام نے کس قسم کے جانور کی قربانی سے منع کیا ہے اور کسے مکروہ سمجھا ہے؟ انہوں نے جواب دیا کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا چار جانور قربانی میں کافی نہیں ہو سکتے، وہ کانا جانور جس کا کانا ہونا واضح ہو، وہ بیمار جانور جس کی بیماری واضح ہو، وہ لنگڑا جانور جس کی لنگراہٹ واضح ہو اور وہ جانور جس کی ہڈی

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ٹوٹ کر اس کا گودا نکل گیا ہو، عبید نے کہا کہ میں اس جانور کو مکروہ سمجھتا ہوں جس کے سینگ، کان یا دانت میں کوئی نقص ہو، حضرت براء رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ تم جسے مکروہ سمجھتے ہو، اسے چھوڑ دو لیکن کسی دوسرے پر اسے حرام قرار نہ دو۔

(۱۸۸۷۱) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنِ الْبَرَاءِ قَالَ أُتِيَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِثَوْبِ حَرِيرٍ فَجَعَلَ أَصْحَابُهُ يَتَعَجَّبُونَ مِنْ لِينِهِ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمَنَادِيلُ سَعْدِ بْنِ مُعَاذٍ فِي الْجَنَّةِ أَلْيَنُ مِنْ هَذَا [راجع: ۱۸۷۴۳].

(۱۸۸۷۱) حضرت براء رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام کی خدمت میں ایک ریشمی کپڑا پیش کیا گیا، لوگ اس کی خوبصورتی اور نرمی پر تعجب کرنے لگے، نبی علیہ السلام نے فرمایا جنت میں سعد بن معاذ کے رومال اس سے کہیں زیادہ نرم ہیں۔

(۱۸۸۷۲) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنِ الْبَرَاءِ قَالَ غَزَا النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَمْسَ عَشْرَةَ غَزْوَةً [راجع: ۱۸۷۵۸].

(۱۸۸۷۲) حضرت براء رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے پندرہ غزوات میں شرکت فرمائی ہے۔

(۱۸۸۷۳) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ إِسْرَائِيلَ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنِ الْبَرَاءِ بْنِ عَازِبٍ قَالَ مَرَّ بِنَا النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ خَيْبَرَ وَقَدْ طَبَخْنَا الْقُدُورَ فَقَالَ مَا هَذِهِ قُلْنَا حُمُرًا أَصَبْنَاهَا قَالَ وَحْشِيَّةٌ أَمْ أَهْلِيَّةٌ قُلْنَا أَهْلِيَّةٌ قَالَ أَكْفِئُوهَا [راجع: ۱۸۷۷۳].

(۱۸۸۷۳) حضرت براء بن عازب رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ غزوۂ خیبر کے موقع پر نبی علیہ السلام ہمارے پاس سے گذرے، اس وقت ہم کھانا پکا رہے تھے، نبی علیہ السلام نے پوچھا ان ہانڈیوں میں کیا ہے؟ ہم نے عرض کیا کہ گدھے ہیں جو ہمارے ہاتھ لگے تھے، نبی علیہ السلام نے پوچھا جنگلی یا پالتو؟ ہم نے عرض کیا پالتو، نبی علیہ السلام نے فرمایا پھر ہانڈیاں الٹا دو۔

(۱۸۸۷۴) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا إِسْرَائِيلُ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنِ الْبَرَاءِ قَالَ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالْحُدَيْبِيَةِ وَالْحُدَيْبِيَةُ بِئْرٌ قَالَ وَنَحْنُ أَرْبَعَ عَشْرَةَ مِائَةً قَالَ فَإِذَا فِي الْمَاءِ قِلَّةٌ قَالَ فَنَزَعَ دَلْوًا ثُمَّ مَضْمَضَ ثُمَّ مَجَّ وَدَعَا قَالَ فَرَوِينَا وَأَرْوَيْنَا [۱۸۸۶۳].

(۱۸۸۷۴) حضرت براء بن عازب رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ہم لوگ حدیبیہ پہنچے جو ایک کنواں تھا اور اس کا پانی بہت کم ہو چکا تھا، ہم چودہ سو افراد تھے، اس میں سے ایک ڈول نکالا گیا، نبی علیہ السلام نے اپنے دست مبارک سے پانی لے کر کلی کی اور کلی کا پانی کنوئیں میں ہی ڈال دیا اور دعاء فرما دی اور ہم اس پانی سے خوب سیراب ہو گئے۔

(۱۸۸۷۵) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ إِسْرَائِيلَ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ يَزِيدَ عَنِ الْبَرَاءِ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ إِذَا أَوَى إِلَى فِرَاشِهِ وَضَعَ يَدَهُ الْيُمْنَى تَحْتَ خَدِّهِ وَقَالَ اللَّهُمَّ قِنِي عَذَابَكَ يَوْمَ تَبْعَثُ عِبَادَكَ أَوْ تَجْمَعُ عِبَادَكَ [راجع: ۱۸۸۶۳].

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۱۸۸۷۵) حضرت براء رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام جب سونے کا ارادہ فرماتے تو دائیں ہاتھ کا تکیہ بناتے اور یہ دعاء پڑھتے اے اللہ! جس دن تو اپنے بندوں کو جمع فرمائے گا، مجھے اپنے عذاب سے محفوظ رکھنا۔

(۱۸۸۷۶) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ آدَمَ حَدَّثَنَا فُضَيْلٌ يَعْنِي ابْنَ مَرْزُوقٍ عَنْ شَقِيقِ بْنِ عُقْبَةَ عَنِ الْبَرَاءِ بْنِ عَازِبٍ قَالَ نَزَلَتْ حَافِظُوا عَلَى الصَّلَوَاتِ وَصَلَاةِ الْعَصْرِ فَقَرَأْنَاهَا عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا شَاءَ اللَّهُ أَنْ نَقْرَأَهَا لَمْ يَنْسَخْهَا اللَّهُ فَأَنْزَلَ حَافِظُوا عَلَى الصَّلَوَاتِ وَالصَّلَاةِ الْوُسْطَى فَقَالَ لَهُ رَجُلٌ كَانَ مَعَ شَقِيقٍ يُقَالُ لَهُ أَزْهَرُ وَهِيَ صَلَاةُ الْعَصْرِ قَالَ قَدْ أَخْبَرْتُكَ كَيْفَ نَزَلَتْ وَكَيْفَ نَسَخَهَا اللَّهُ تَعَالَى وَاللَّهُ أَعْلَمُ [صححه مسلم (٦٣٠)، والحاكم (٢٨١/٢)].

(۱۸۸۷۶) حضرت براء رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ابتداءً یہ آیت نازل ہوئی کہ "نمازوں کی پابندی کرو، خاص طور پر نماز عصر کی" اور ہم اسے نبی علیہ السلام کے دور باسعادت میں اس وقت تک پڑھتے رہے جب تک اللہ کو منظور ہوا اور اللہ نے اسے منسوخ نہ کیا، بعد میں نماز عصر کے بجائے "درمیانی نماز" کا لفظ نازل ہو گیا، ایک آدمی نے حضرت براء رضی اللہ عنہ سے پوچھا اس کا مطلب یہ ہے کہ درمیانی نماز سے مراد نماز عصر ہے؟ انہوں نے فرمایا میں نے تمہیں بتا دیا کہ وہ کس طرح نازل ہوئی اور کیسے منسوخ ہوئی، اب اللہ ہی بہتر جانتا ہے۔

(۱۸۸۷۷) حَدَّثَنَا أَسْبَاطٌ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ أَبِي زِيَادٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي لَيْلَى عَنِ الْبَرَاءِ بْنِ عَازِبٍ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا افْتَتَحَ الصَّلَاةَ رَفَعَ يَدَيْهِ حَتَّى تَكُونَ إِبْهَامَاهُ حِذَاءَ أُذُنَيْهِ [راجع: ١٨٦٧٩].

(۱۸۸۷۷) حضرت براء رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے نبی علیہ السلام کو افتتاح نماز کے موقع پر رفع یدین کرتے ہوئے دیکھا ہے اس وقت نبی علیہ السلام کے انگوٹھے کانوں کی لو کے برابر ہوتے تھے۔

(۱۸۸۷۸) حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ عُمَرَ قَالَ حَدَّثَنَا مَالِكٌ يَعْنِي ابْنَ أَبِي أَنَسٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ الْحَارِثِ عَنْ عُبَيْدِ بْنِ فَيْرُوزَ عَنِ الْبَرَاءِ بْنِ عَازِبٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سُئِلَ مَاذَا يُتَّقَى مِنَ الضَّحَايَا فَقَالَ أَرْبَعٌ وَقَالَ الْبَرَاءُ وَيَدِي أَقْصَرُ مِنْ يَدِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْعَرْجَاءُ الْبَيِّنُ ظَلْعُهَا وَالْعَوْرَاءُ الْبَيِّنُ عَوَرُهَا وَالْمَرِيضَةُ الْبَيِّنُ مَرَضُهَا وَالْعَجْفَاءُ الَّتِي لَا تُنْقِي [راجع: ١٨٧٠٤].

(۱۸۸۷۸) حضرت براء رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ کسی شخص نے نبی علیہ السلام سے پوچھا کہ قربانی میں کس قسم کے جانور سے بچا جائے؟ میرا ہاتھ نبی علیہ السلام کے ہاتھ سے چھوٹا ہے، جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا چار جانور قربانی میں کافی نہیں ہو سکتے، وہ کانا جانور جس کا کانا ہونا واضح ہو، وہ بیمار جانور جس کی بیماری واضح ہو، وہ لنگڑا جانور جس کی لنگڑاہٹ واضح ہو اور وہ جانور جس کی ہڈی ٹوٹ کر اس کا گودا نکل گیا ہو۔

(۱۸۸۷۹) حَدَّثَنَا أَبُو سَعِيدٍ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا إِسْحَاقَ يُحَدِّثُ عَنِ الْبَرَاءِ قَالَ مَرَّ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِأُنَاسٍ مِنَ الْأَنْصَارِ فِي مَجَالِسِهِمْ فَقَالَ إِنْ كُنْتُمْ لَا بُدَّ فَاعِلِينَ فَاهْدُوا السَّبِيلَ وَرُدُّوا السَّلَامَ وَأَعِينُوا الْمَظْلُومَ [راجع:١٨٦٧٥].

(۱۸۸۷۹) حضرت براء رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام کچھ انصاری حضرات کے پاس سے گذرے اور فرمایا کہ اگر تمہارا راستے میں بیٹھے بغیر کوئی چارہ نہیں ہے تو سلام پھیلایا کرو، مظلوم کی مدد کیا کرو اور راستہ بتایا کرو۔

(۱۸۸۸۰) و قَالَ مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ عَنْ شُعْبَةَ قَالَ أَبُو إِسْحَاقَ عَنِ الْبَرَاءِ وَلَمْ يَسْمَعْهُ أَبُو إِسْحَاقَ مِنَ الْبَرَاءِ

(۱۸۸۸۰) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۱۸۸۸۱) حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ حَدَّثَنَا الْحَجَّاجُ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنِ الْبَرَاءِ بْنِ عَازِبٍ قَالَ سُئِلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الْكَلَالَةِ فَقَالَ تَكْفِيكَ آيَةُ الصَّيْفِ [راجع: ١٨٧٩٠].

(۱۸۸۸۱) حضرت براء رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک آدمی نبی علیہ السلام کے پاس آیا اور ''کلالہ'' کے متعلق سوال پوچھا، نبی علیہ السلام نے فرمایا اس سلسلے میں تمہارے لیے موسم گرما میں نازل ہونے والی آیت ہی کافی ہے۔ (سورۃ النساء کی آخری آیت کی طرف اشارہ ہے)

(۱۸۸۸۲) حَدَّثَنَا حُسَيْنٌ حَدَّثَنَا إِسْرَائِيلُ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنِ الْبَرَاءِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يَا حَسَّانُ اهْجُ الْمُشْرِكِينَ فَإِنَّ جِبْرِيلَ مَعَكَ أَوْ إِنَّ رُوحَ الْقُدُسِ مَعَكَ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ [راجع:١٨٨٤٥]

(۱۸۸۸۲) حضرت براء بن عازب رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے حضرت حسان بن ثابت رضی اللہ عنہ سے فرمایا کہ مشرکین کی ہجو بیان کرو، جبریل تمہارے ساتھ ہیں۔

(۱۸۸۸۳) حَدَّثَنَا هَاشِمُ بْنُ الْقَاسِمِ قَالَ حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ حَدَّثَنَا أَبُو إِسْحَاقَ عَنِ الْبَرَاءِ بْنِ عَازِبٍ قَالَ كُنْتُ عِنْدَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ ادْعُوا إِلَيَّ زَيْدًا يَجِيءُ أَوْ يَأْتِي بِالْكَتِفِ وَالدَّوَاةِ أَوْ اللَّوْحِ وَالدَّوَاةِ كَتَبَ لَا يَسْتَوِي الْقَاعِدُونَ مِنَ الْمُؤْمِنِينَ وَالْمُجَاهِدُونَ فِي سَبِيلِ اللَّهِ قَالَ هَكَذَا نَزَلَتْ قَالَ فَقَالَ ابْنُ أُمِّ مَكْتُومٍ وَهُوَ خَلْفَ ظَهْرِهِ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّ بِعَيْنَيَّ ضَرَرًا قَالَ فَنَزَلَتْ قَبْلَ أَنْ يَبْرَحَ غَيْرُ أُولِي الضَّرَرِ [راجع:١٨٦٧٧]

(۱۸۸۸۳) حضرت براء رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ابتداءً قرآن کریم کی یہ آیت نازل ہوئی کہ ''مسلمانوں میں سے جو لوگ جہاد کے انتظار میں بیٹھے ہیں، وہ اور راہِ خدا میں جہاد کرنے والے بھی برابر نہیں ہو سکتے'' نبی علیہ السلام نے حضرت زید رضی اللہ عنہ کو بلا کر حکم دیا، وہ شانے کی ایک ہڈی لے آئے اور اس پر یہ آیت لکھ دی، اس پر حضرت ابن مکتوم رضی اللہ عنہ نے اپنے نابینا ہونے کی شکایت کی تو ان کے جانے سے پہلے اس آیت میں ''غیر اولی الضرر'' کا لفظ مزید نازل ہو گیا۔

(۱۸۸۸٤) حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ حَفْصٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنِ الْبَرَاءِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا أَوَيْتَ إِلَى فِرَاشِكَ فَقُلْ اللَّهُمَّ أَسْلَمْتُ نَفْسِي إِلَيْكَ وَوَجَّهْتُ وَجْهِي إِلَيْكَ وَفَوَّضْتُ أَمْرِي إِلَيْكَ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

وَأَلْجَأْتُ ظَهْرِي إِلَيْكَ رَغْبَةً وَرَهْبَةً إِلَيْكَ لَا مَلْجَأَ وَلَا مَنْجَا إِلَّا إِلَيْكَ آمَنْتُ بِكِتَابِكَ الَّذِي أَنْزَلْتَ وَبِنَبِيِّكَ الَّذِي أَرْسَلْتَ فَإِنْ مِتَّ مِنْ لَيْلَتِكَ مِتَّ وَأَنْتَ عَلَى الْفِطْرَةِ وَإِنْ أَصْبَحْتَ أَصَبْتَ خَيْرًا [راجع: ١٨٧٠٩].

(۱۸۸۸۴) حضرت براء رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ایک انصاری آدمی کو حکم دیا کہ جب وہ اپنے بستر پر آیا کرے تو یوں کہہ لیا کرے "اے اللہ! میں نے اپنے آپ کو تیرے حوالے کر دیا، اپنے چہرے کو تیری طرف متوجہ کر لیا، اپنے معاملات کو تیرے سپرد کر دیا، اور اپنی پشت کا تجھ ہی کو سہارا بنا لیا، تیری ہی رغبت ہے، تجھ ہی سے ڈر ہے، تیرے علاوہ کوئی ٹھکانہ اور پناہ گاہ نہیں، میں تیری اس کتاب پر ایمان لے آیا جو تو نے نازل کی اور اس نبی پر جسے تو نے بھیج دیا" اگر تم اسی رات میں مر گئے تو فطرت پر مرو گے اور اگر صبح پالی تو خیر کے ساتھ صبح کرو گے۔

(١٨٨٨٥) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ أَبُو أَحْمَدَ وحَدَّثَنَا مِسْعَرٌ عَنْ عَدِيِّ بْنِ ثَابِتٍ عَنِ الْبَرَاءِ قَالَ سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقْرَأُ فِي الْعِشَاءِ بِالتِّينِ وَالزَّيْتُونِ فَمَا سَمِعْتُ أَحَدًا أَحْسَنَ صَوْتًا مِنْهُ إِذَا قَرَأَ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ [راجع: ١٨٦٩٧].

(۱۸۸۸۵) حضرت براء رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے نبی علیہ السلام کو نماز عشاء کی ایک رکعت میں سورۂ والتین کی تلاوت فرماتے ہوئے سنا، میں نے ان سے اچھی قراءت کسی کی نہیں سنی۔

(١٨٨٨٦) حَدَّثَنَا أَسْبَاطُ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ أَبِي زِيَادٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي لَيْلَى عَنِ الْبَرَاءِ بْنِ عَازِبٍ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا افْتَتَحَ الصَّلَاةَ رَفَعَ يَدَيْهِ حَتَّى تَكُونَ إِبْهَامَاهُ حِذَاءَ أُذُنَيْهِ [راجع: ١٨٦٧٩].

(۱۸۸۸۶) حضرت براء رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے نبی علیہ السلام کو افتتاح نماز کے موقع پر رفع یدین کرتے ہوئے دیکھا ہے اس وقت نبی علیہ السلام کے انگوٹھے کانوں کی لو کے برابر ہوتے تھے۔

(١٨٨٨٧) حَدَّثَنَا مُؤَمَّلٌ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنِ الْبَرَاءِ بْنِ عَازِبٍ قَالَ وَادَعَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمُشْرِكِينَ يَوْمَ الْحُدَيْبِيَةِ عَلَى ثَلَاثٍ مَنْ أَتَاهُمْ مِنْ عِنْدِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَنْ يَرُدُّوهُ وَمَنْ أَتَى إِلَيْنَا مِنْهُمْ رَدُّوهُ إِلَيْهِمْ وَعَلَى أَنْ يَجِيءَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنَ الْعَامِ الْمُقْبِلِ وَأَصْحَابُهُ فَيَدْخُلُونَ مَكَّةَ مُعْتَمِرِينَ فَلَا يُقِيمُونَ إِلَّا ثَلَاثًا وَلَا يُدْخِلُونَ إِلَّا جُلُبَّانَ السِّلَاحِ السَّيْفِ وَالْقَوْسِ وَنَحْوِهِ [راجع: ١٨٧٤٤].

(۱۸۸۸۷) حضرت براء رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ذیقعدہ کے مہینے میں نبی علیہ السلام عمرے کے لئے روانہ ہوئے تو اہل مکہ نے انہیں مکہ مکرمہ میں داخل ہونے سے روک دیا تا آنکہ نبی علیہ السلام نے ان سے اس شرط پر مصالحت کر لی کہ وہ آئندہ سال آ کر صرف تین دن مکہ مکرمہ میں قیام کریں گے، وہ مکہ مکرمہ میں سوائے نیام میں پڑی ہوئی تلوار کے کوئی اسلحہ نہ لائیں گے، مکہ مکرمہ سے کسی کو

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

نکال کر نہیں لے جائیں گے الا یہ کہ کوئی شخص خود ہی ان کے ساتھ جانا چاہے، اور اپنے ساتھیوں میں سے کسی کو مکہ مکرمہ میں قیام کرنے سے نہیں روکیں گے۔''

(۱۸۸۸۸) حَدَّثَنَا حُسَيْنُ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا إِسْرَائِيلُ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنِ الْبَرَاءِ بْنِ عَازِبٍ قَالَ رَأَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَنْقُلُ مِنْ تُرَابِ الْخَنْدَقِ حَتَّى وَارَى التُّرَابُ جِلْدَ بَطْنِهِ وَهُوَ يَرْتَجِزُ بِكَلِمَةِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ رَوَاحَةَ اللَّهُمَّ لَوْلَا أَنْتَ مَا اهْتَدَيْنَا وَلَا تَصَدَّقْنَا وَلَا صَلَّيْنَا فَأَنْزِلَنْ سَكِينَةً عَلَيْنَا وَثَبِّتْ الْأَقْدَامَ إِنْ لَاقَيْنَا إِنَّ الْأُلَى قَدْ بَغَوْا عَلَيْنَا وَإِنْ أَرَادُوا فِتْنَةً أَبَيْنَا [راجع: ۱۸٦۷۸].

(۱۸۸۸۸) حضرت براء رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے نبی علیہ السلام کو خندق کی کھدائی کے موقع پر دیکھا کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم لوگوں کے ساتھ مٹی اٹھاتے جا رہے ہیں حتیٰ کہ مٹی نے پیٹ کی جلد کو چھپا لیا، اور حضرت عبداللہ بن رواحہ رضی اللہ عنہ کے یہ اشعار پڑھتے جا رہے ہیں اے اللہ! اگر تو نہ ہوتا تو ہم ہدایت پا سکتے، صدقہ کرتے اور نہ ہی نماز پڑھ سکتے، لہٰذا تو ہم پر سکینہ نازل فرما اور دشمن سے آمنا سامنا ہونے پر ہمیں ثابت قدمی عطاء فرما، ان لوگوں نے ہم پر سرکشی کی ہے اور وہ جب کسی فتنے کا ارادہ کرتے ہیں تو ہم انکار کر دیتے ہیں، اس آخری جملے پر نبی علیہ السلام اپنی آواز بلند فرما لیتے تھے۔

(۱۸۸۸۹) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ قَالَ سَمِعْتُ الْبَرَاءَ يَقُولُ أُهْدِيَتْ لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حُلَّةُ حَرِيرٍ فَجَعَلَ أَصْحَابُهُ يَمَسُّونَهَا وَيَعْجَبُونَ مِنْ لِينِهَا فَقَالَ تَعْجَبُونَ مِنْ لِينِ هَذِهِ لَمَنَادِيلُ سَعْدِ بْنِ مُعَاذٍ فِي الْجَنَّةِ خَيْرٌ مِنْهَا أَوْ أَلْيَنُ [راجع: ۱۸۷٤۳].

(۱۸۸۸۹) حضرت براء رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام کی خدمت میں ایک ریشمی کپڑا پیش کیا گیا، لوگ اس کی خوبصورتی اور نرمی پر تعجب کرنے لگے، نبی علیہ السلام نے فرمایا جنت میں سعد بن معاذ کے رومال اس سے کہیں زیادہ نرم بہتر ہیں۔

(۱۸۸۹۰) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي السَّفَرِ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا بَكْرِ بْنَ أَبِي مُوسَى يُحَدِّثُ عَنِ الْبَرَاءِ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ إِذَا اسْتَيْقَظَ قَالَ الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي أَحْيَانَا مِنْ بَعْدِ مَا أَمَاتَنَا وَإِلَيْهِ النُّشُورُ قَالَ شُعْبَةُ هَذَا أَوْ نَحْوَ هَذَا الْمَعْنَى وَإِذَا نَامَ قَالَ اللَّهُمَّ بِاسْمِكَ أَحْيَا وَبِاسْمِكَ أَمُوتُ [راجع: ۱۸۸۰٤].

(۱۸۸۹۰) حضرت براء رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام جب بیدار ہوتے تو یوں کہتے ''اس اللہ کا شکر جس نے ہمیں موت دینے کے بعد زندگی دی اور اسی کے پاس جمع ہونا ہے'' اور جب سوتے تو یوں کہتے اے اللہ! میں تیرے ہی نام سے جیتا ہوں اور تیرے ہی نام پر مرتا ہوں۔

(۱۸۸۹۱) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ وَبَهْزٌ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَدِيِّ بْنِ ثَابِتٍ قَالَ سَمِعْتُ الْبَرَاءَ بْنَ عَازِبٍ يُحَدِّثُ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ فِي ابْنِهِ إِبْرَاهِيمَ إِنَّ لَهُ مُرْضِعًا فِي الْجَنَّةِ [راجع: ۱۸٦۹٦].

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۱۸۸۹۱) حضرت براء رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا ابراہیم رضی اللہ عنہ کے لئے جنت میں دودھ پلانے والی عورت کا انتظام کیا گیا ہے۔

(۱۸۸۹۲) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ وَبَهْزٌ قَالَا حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَدِيٍّ قَالَ بَهْزٌ حَدَّثَنَا عَدِيُّ بْنُ ثَابِتٍ قَالَ سَمِعْتُ الْبَرَاءَ وَقَالَ بَهْزٌ عَنِ الْبَرَاءِ بْنِ عَازِبٍ يَقُولُ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي سَفَرٍ فَصَلَّى الْعِشَاءَ الْآخِرَةَ فَقَرَأَ بِإِحْدَى الرَّكْعَتَيْنِ بِالتِّينِ وَالزَّيْتُونِ [راجع: ۱۸۶۹۷].

(۱۸۸۹۲) حضرت براء رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام ایک سفر میں تھے، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے نماز عشاء کی ایک رکعت میں سورۂ والتین کی تلاوت فرمائی۔

(۱۸۸۹۳) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ وَبَهْزٌ قَالَا حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَدِيٍّ قَالَ بَهْزٌ قَالَ أَخْبَرَنَا عَدِيُّ بْنُ ثَابِتٍ قَالَ سَمِعْتُ الْبَرَاءَ بْنَ عَازِبٍ يُحَدِّثُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لِحَسَّانَ بْنِ ثَابِتٍ هَاجِهِمْ أَوْ اهْجُهُمْ وَجِبْرِيلُ مَعَكَ قَالَ بَهْزٌ اهْجُهُمْ وَهَاجِهِمْ أَوْ قَالَ اهْجُهُمْ أَوْ هَاجِهِمْ [راجع: ۱۸۷۲۵].

(۱۸۸۹۳) حضرت براء بن عازب رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے حضرت حسان بن ثابت رضی اللہ عنہ سے فرمایا کہ مشرکین کی ہجو بیان کرو، جبریل تمہارے ساتھ ہیں۔

(۱۸۸۹۴) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ أَخْبَرَنَا عَدِيُّ بْنُ ثَابِتٍ قَالَ سَمِعْتُ الْبَرَاءَ يَقُولُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لِحَسَّانَ اهْجُهُمْ أَوْ هَاجِهِمْ وَجِبْرِيلُ مَعَكَ [مکرر ما قبلہ].

(۱۸۸۹۴) حضرت براء بن عازب رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے حضرت حسان بن ثابت رضی اللہ عنہ سے فرمایا کہ مشرکین کی ہجو بیان کرو، جبریل تمہارے ساتھ ہیں۔

(۱۸۸۹۵) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ سَلَمَةَ بْنِ كُهَيْلٍ عَنْ أَبِي جُحَيْفَةَ عَنِ الْبَرَاءِ بْنِ عَازِبٍ قَالَ ذَبَحَ أَبُو بُرْدَةَ قَبْلَ الصَّلَاةِ فَقَالَ لَهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَبْدِلْهَا فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ لَيْسَ عِنْدِي إِلَّا جَذَعَةٌ وَأَظُنُّهُ قَدْ قَالَ خَيْرٌ مِنْ مُسِنَّةٍ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اجْعَلْهَا مَكَانَهَا وَلَنْ تُجْزِئَ أَوْ تُوَفِّيَ عَنْ أَحَدٍ بَعْدَكَ [صححه البخاری (۵۵۵۷)، ومسلم (۱۹۶۱)، وابن حبان (۵۹۱۱)].

(۱۸۸۹۵) حضرت براء رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ (بقر عید کے دن) حضرت ابوبردہ بن نیاز رضی اللہ عنہ نے نماز عید سے پہلے ہی اپنا جانور ذبح کر لیا، نبی علیہ السلام نے ان سے فرمایا کہ اس کے بدلے کوئی اور جانور قربان کرلو، وہ کہنے لگے یا رسول اللہ! اب تو میرے پاس چھ ماہ کا ایک بچہ ہے جو سال بھر کے جانور سے بھی بہتر ہے، نبی علیہ السلام نے فرمایا اسی کو اس کی جگہ ذبح کرلو، لیکن تمہارے علاوہ کسی کو اس کی اجازت نہیں ہے۔

(۱۸۸۹۶) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي زِيَادٍ قَالَ سَمِعْتُ ابْنَ أَبِي لَيْلَى قَالَ سَمِعْتُ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

الْبَرَاءَ يُحَدِّثُ قَوْمًا فِيهِمْ كَعْبُ بْنُ عُجْرَةَ قَالَ رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حِينَ افْتَتَحَ الصَّلَاةَ رَفَعَ يَدَيْهِ [راجع: ۱۸۶۷۹].

(۱۸۸۹۶) حضرت براء رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے نبی علیہ السلام کو افتتاحِ نماز کے موقع پر رفع یدین کرتے ہوئے دیکھا ہے۔

(۱۸۸۹۷) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ زُبَيْدٍ الْإِيَامِيِّ عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنِ الْبَرَاءِ بْنِ عَازِبٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ أَوَّلَ مَا نَبْدَأُ بِهِ فِي يَوْمِنَا هَذَا نُصَلِّي ثُمَّ نَرْجِعُ فَنَنْحَرُ فَمَنْ فَعَلَ ذَلِكَ فَقَدْ أَصَابَ سُنَّتَنَا وَمَنْ ذَبَحَ فَإِنَّمَا هُوَ لَحْمٌ قَدَّمَهُ لِأَهْلِهِ لَيْسَ مِنَ النُّسُكِ فِي شَيْءٍ قَالَ وَكَانَ أَبُو بُرْدَةَ بْنُ نِيَارٍ قَدْ ذَبَحَ فَقَالَ إِنَّ عِنْدِي جَذَعَةً خَيْرٌ مِنْ مُسِنَّةٍ فَقَالَ اذْبَحْهَا وَلَنْ تُجْزِيءَ عَنْ أَحَدٍ بَعْدَكَ [راجع: ۱۸۶۷۳].

(۱۸۸۹۷) حضرت براء رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ (بقرعید کے دن) نبی علیہ السلام نے ہمیں خطبہ دیتے ہوئے فرمایا کہ آج کے دن کا آغاز ہم نماز پڑھ کر کریں گے، پھر واپس گھر پہنچ کر قربانی کریں گے، جو شخص اسی طرح کرے تو وہ ہمارے طریقے تک پہنچ گیا، اور جو نمازِ عید سے پہلے قربانی کرلے تو وہ محض گوشت ہے جو اس نے اپنے اہل خانہ کو پہلے دے دیا، اس کا قربانی سے کوئی تعلق نہیں، میرے ماموں حضرت ابوبردہ بن نیاز رضی اللہ عنہ نے نمازِ عید سے پہلے ہی اپنا جانور ذبح کرلیا تھا، وہ کہنے لگے یا رسول اللہ! میں نے تو اپنا جانور پہلے ہی ذبح کرلیا البتہ اب میرے پاس چھ ماہ کا ایک بچہ ہے جو سال بھر کے جانور سے بھی بہتر ہے، نبی علیہ السلام نے فرمایا اسی کو اس کی جگہ ذبح کرلو، لیکن تمہارے علاوہ کسی کو اس کی اجازت نہیں ہے۔

(۱۸۸۹۸) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا عَوْفٌ عَنْ مَيْمُونٍ أَبِي عَبْدِ اللَّهِ عَنِ الْبَرَاءِ بْنِ عَازِبٍ قَالَ أَمَرَنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِحَفْرِ الْخَنْدَقِ قَالَ وَعَرَضَ لَنَا صَخْرَةٌ فِي مَكَانٍ مِنَ الْخَنْدَقِ لَا تَأْخُذُ فِيهَا الْمَعَاوِلُ قَالَ فَشَكَوْهَا إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَجَاءَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ عَوْفٌ وَأَحْسِبُهُ قَالَ وَضَعَ ثَوْبَهُ ثُمَّ هَبَطَ إِلَى الصَّخْرَةِ فَأَخَذَ الْمِعْوَلَ فَقَالَ بِسْمِ اللَّهِ فَضَرَبَ ضَرْبَةً فَكَسَرَ ثُلُثَ الْحَجَرِ وَقَالَ اللَّهُ أَكْبَرُ أُعْطِيتُ مَفَاتِيحَ الشَّامِ وَاللَّهِ إِنِّي لَأُبْصِرُ قُصُورَهَا الْحُمْرَ مِنْ مَكَانِي هَذَا ثُمَّ قَالَ بِسْمِ اللَّهِ وَضَرَبَ أُخْرَى فَكَسَرَ ثُلُثَ الْحَجَرِ فَقَالَ اللَّهُ أَكْبَرُ أُعْطِيتُ مَفَاتِيحَ فَارِسَ وَاللَّهِ إِنِّي لَأُبْصِرُ الْمَدَائِنَ وَأُبْصِرُ قَصْرَهَا الْأَبْيَضَ مِنْ مَكَانِي هَذَا ثُمَّ قَالَ بِسْمِ اللَّهِ وَضَرَبَ ضَرْبَةً أُخْرَى فَقَلَعَ بَقِيَّةَ الْحَجَرِ فَقَالَ اللَّهُ أَكْبَرُ أُعْطِيتُ مَفَاتِيحَ الْيَمَنِ وَاللَّهِ إِنِّي لَأُبْصِرُ أَبْوَابَ صَنْعَاءَ مِنْ مَكَانِي هَذَا [اخرجه ابویعلی (۱۶۸۵). اسناده ضعیف. وقال ابن کثیر: غریب]. [تکرر بعده].

(۱۸۸۹۸) حضرت براء رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ہمیں (غزوۂ احزاب کے موقع پر) خندق کھودنے کا حکم دیا، خندق کھودتے ہوئے ایک جگہ پہنچ کر ایک ایسی چٹان آ گئی کہ جس پر کدال اثر ہی نہیں کرتی تھی، صحابہ رضی اللہ عنہم نے نبی علیہ السلام سے اس کی شکایت کی، نبی علیہ السلام خود تشریف لائے اور چٹان پر چڑھ کر کدال ہاتھ میں پکڑی اور بسم اللہ کہہ کر ایک ضرب لگائی جس سے اس کا

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ایک تہائی حصہ ٹوٹ گیا، نبی علیہ السلام نے اللہ اکبر کا نعرہ لگا کر فرمایا مجھے شام کی کنجیاں دے دی گئیں، بخدا! میں اپنی اس جگہ سے اس کے سرخ محلات دیکھ رہا ہوں، پھر بسم اللہ کہہ کر ایک اور ضرب لگائی جس سے ایک تہائی حصہ مزید ٹوٹ گیا اور نبی علیہ السلام نے اللہ اکبر کہہ کر فرمایا مجھے فارس کی کنجیاں دے دی گئیں، بخدا! میں شہر مدائن اور اس کے سفید محلات اپنی اس جگہ سے دیکھ رہا ہوں، پھر بسم اللہ کہہ کر ایک اور ضرب لگائی اور اس کا بقیہ حصہ بھی جھڑ گیا اور نبی علیہ السلام نے اللہ اکبر کہہ کر فرمایا مجھے یمن کی کنجیاں دے دی گئیں، بخدا! میں صنعاء کے دروازے اپنی اس جگہ سے دیکھ رہا ہوں۔

(۱۸۸۹۹) حَدَّثَنَا هَوْذَةُ حَدَّثَنَا عَوْفٌ عَنْ مَيْمُونٍ قَالَ أَخْبَرَنِي الْبَرَاءُ بْنُ عَازِبٍ الْأَنْصَارِيُّ فَذَكَرَهُ

(۱۸۸۹۹) گزشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۱۸۹۰۰) حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ يُوسُفَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنِ الْبَرَاءِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَضَعُ يَدَهُ الْيُمْنَى تَحْتَ خَدِّهِ عِنْدَ مَنَامِهِ وَيَقُولُ اللَّهُمَّ قِنِي عَذَابَكَ يَوْمَ تَبْعَثُ عِبَادَكَ [راجع: ۱۸۷۰۱].

(۱۸۹۰۰) حضرت براء رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام جب سونے کا ارادہ فرماتے تو دائیں ہاتھ کا تکیہ بناتے اور یہ دعاء پڑھتے اے اللہ! جس دن تو اپنے بندوں کو جمع فرمائے گا، مجھے اپنے عذاب سے محفوظ رکھنا۔

(۱۸۹۰۱) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ حَدَّثَنَا الشَّيْبَانِيُّ عَنْ عَدِيِّ بْنِ ثَابِتٍ عَنِ الْبَرَاءِ بْنِ عَازِبٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِحَسَّانَ بْنِ ثَابِتٍ اهْجُ الْمُشْرِكِينَ فَإِنَّ جِبْرِيلَ مَعَكَ [راجع: ۱۸۷۲۵].

(۱۸۹۰۱) حضرت براء بن عازب رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے حضرت حسان بن ثابت رضی اللہ عنہ سے فرمایا کہ مشرکین کی ہجو بیان کرو، جبریل تمہارے ساتھ ہیں۔

(۱۸۹۰۲) حَدَّثَنَا يَزِيدُ وَابْنُ نُمَيْرٍ قَالَا حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ عَدِيِّ بْنِ ثَابِتٍ عَنِ الْبَرَاءِ بْنِ عَازِبٍ قَالَ يَزِيدُ إِنَّ عَدِيَّ بْنَ ثَابِتٍ أَخْبَرَهُ أَنَّ الْبَرَاءَ بْنَ عَازِبٍ أَخْبَرَهُ أَنَّهُ صَلَّى وَرَاءَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْعِشَاءَ قَالَ ابْنُ نُمَيْرٍ الْآخِرَةَ وَقَرَأَ فِيهَا بِالتِّينِ وَالزَّيْتُونِ [راجع: ۱۸۶۹۷].

(۱۸۹۰۲) حضرت براء رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ انہوں نے نبی علیہ السلام کے پیچھے نماز عشاء پڑھی، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کی ایک رکعت میں سورۂ والتین کی تلاوت فرمائی۔

(۱۸۹۰۳) حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ أَخْبَرَنَا الْأَجْلَحُ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنِ الْبَرَاءِ بْنِ عَازِبٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا مِنْ مُسْلِمَيْنِ يَلْتَقِيَانِ فَيَتَصَافَحَانِ إِلَّا غُفِرَ لَهُمَا قَبْلَ أَنْ يَتَفَرَّقَا [راجع: ۱۸۷۴۶].

(۱۸۹۰۳) حضرت براء رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا جب دو مسلمان آپس میں ملتے ہیں اور ایک دوسرے سے مصافحہ کرتے ہیں تو ان کے جدا ہونے سے پہلے ان کے گناہ بخش دیئے جاتے ہیں۔

(۱۸۹۰۴) حَدَّثَنَا يَعْلَى حَدَّثَنَا الْأَجْلَحُ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنِ الْبَرَاءِ بْنِ عَازِبٍ قَالَ مَا رَأَيْتُ رَجُلًا قَطُّ أَحْسَنَ مِنْ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي حُلَّةٍ حَمْرَاءَ [راجع: ١٨٦٦٥].

(۱۸۹۰۴) حضرت براء رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک دن آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے سرخ جوڑا زیب تن فرما رکھا تھا، میں نے اس جوڑے میں ساری مخلوق میں ان سے زیادہ حسین کوئی نہیں دیکھا۔ (صلی اللہ علیہ وسلم)

(١٨٩٠٥) حَدَّثَنَا أَبُو كَامِلٍ حَدَّثَنَا شَرِيكٌ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنِ الْبَرَاءِ بْنِ عَازِبٍ أَنَّهُ وَصَفَ السُّجُودَ قَالَ فَبَسَطَ كَفَّيْهِ وَرَفَعَ عَجِيزَتَهُ وَخَوَّى وَقَالَ هَكَذَا سَجَدَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ [صححه ابن خزيمة: (٦٤٦)، والحاكم (١/٢٢٧) وقال الألباني: ضعيف (ابو داود: ٨٩٦، والنسائي: ٢١٢/٨)].

(۱۸۹۰۵) حضرت براء رضی اللہ عنہ کے حوالے سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ انہوں نے سجدہ کرنے کا طریقہ سجدہ کر کے دکھایا، انہوں نے اپنے ہاتھوں کو کشادہ رکھا اور اپنی سرین کو اونچا رکھا اور پیٹ کو زمین سے الگ رکھا، پھر فرمایا کہ نبی علیہ السلام بھی اسی طرح سجدہ کرتے تھے۔

(١٨٩٠٦) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي زِيَادٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي لَيْلَى عَنِ الْبَرَاءِ بْنِ عَازِبٍ قَالَ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا كَبَّرَ رَفَعَ يَدَيْهِ حَتَّى نَرَى إِبْهَامَيْهِ قَرِيبًا مِنْ أُذُنَيْهِ [راجع: ١٨٦٧٩].

(۱۸۹۰۶) حضرت براء رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے نبی علیہ السلام کو افتتاحِ نماز کے موقع پر رفع یدین کرتے ہوئے دیکھا ہے اس وقت نبی علیہ السلام کے انگوٹھے کانوں کی لو کے برابر ہوتے تھے۔

(١٨٩٠٧) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي لَيْلَى عَنِ الْبَرَاءِ بْنِ عَازِبٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سُئِلَ أَنُصَلِّي فِي أَعْطَانِ الْإِبِلِ قَالَ لَا قَالَ أَنُصَلِّي فِي مَرَابِضِ الْغَنَمِ قَالَ نَعَمْ قَالَ أَنَتَوَضَّأُ مِنْ لُحُومِ الْإِبِلِ قَالَ نَعَمْ قَالَ أَنَتَوَضَّأُ مِنْ لُحُومِ الْغَنَمِ قَالَ لَا قَالَ أَبُو عَبْد الرَّحْمَنِ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ رَازِيٌّ وَكَانَ قَاضِيَ الرَّيِّ وَكَانَتْ جَدَّتُهُ مَوْلَاةً لِعَلِيٍّ أَوْ جَارِيَةً وَرَوَاهُ عَنْهُ آدَمُ وَسَعِيدُ بْنُ مَسْرُوقٍ وَكَانَ ثِقَةً [راجع: ١٨٧٣٧].

(۱۸۹۰۷) حضرت براء رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ کسی شخص نے نبی علیہ السلام سے اونٹ کا گوشت کھا کر وضو کرنے کے متعلق پوچھا تو نبی علیہ السلام نے فرمایا وضو کر لیا کرو، پھر اونٹوں کے باڑے میں نماز پڑھنے کا سوال پوچھا گیا تو نبی علیہ السلام نے فرمایا ان میں نماز نہ پڑھا کرو، پھر بکریوں کے باڑے میں نماز پڑھنے کا سوال پوچھا گیا تو نبی علیہ السلام نے فرمایا ان میں نماز پڑھ لیا کرو پھر یہ سوال ہوا کہ بکری کا گوشت کھا کر ہم وضو کیا کریں؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا نہیں۔

(١٨٩٠٨) حَدَّثَنَا يَحْيَى وَمُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَا حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا طَلْحَةُ بْنُ مُصَرِّفٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَوْسَجَةَ عَنِ الْبَرَاءِ بْنِ عَازِبٍ قَالَ ابْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ سَمِعْتُ طَلْحَةَ الْيَامِيَّ قَالَ سَمِعْتُ عَبْدَ الرَّحْمَنِ بْنَ عَوْسَجَةَ قَالَ سَمِعْتُ الْبَرَاءَ بْنَ عَازِبٍ يُحَدِّثُ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ مَنَحَ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

مَنِيحَةَ وَرِقٍ أَوْ هَدَى زُقَاقًا أَوْ سَقَى لَبَنًا كَانَ لَهُ عَدْلُ رَقَبَةٍ أَوْ نَسَمَةٍ [راجع: ۱۸۷۱۰].

(۱۸۹۰۸) حضرت براء بن عازب رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا جو شخص کسی کو کوئی ہدیہ مثلاً چاندی سونا دے، یا کسی کو دودھ پلا دے یا کسی کو مشکیزہ دے دے تو یہ ایسے ہے جیسے ایک غلام کو آزاد کرنا۔

(۱۸۹۰۹) وَمَنْ قَالَ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ عَشْرَ مِرَارٍ كَانَ لَهُ عَدْلُ رَقَبَةٍ أَوْ نَسَمَةٍ [راجع: ۱۸۷۱۱].

(۱۸۹۰۹) اور جو شخص دس مرتبہ یہ کلمات کہہ لے لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ تو یہ ایک غلام آزاد کرنے کی طرح ہے۔

(۱۸۹۱۰) وَكَانَ يَأْتِينَا إِذَا قُمْنَا إِلَى الصَّلَاةِ فَيَمْسَحُ صُدُورَنَا أَوْ عَوَاتِقَنَا يَقُولُ لَا تَخْتَلِفْ صُفُوفُكُمْ فَتَخْتَلِفَ قُلُوبُكُمْ وَكَانَ يَقُولُ إِنَّ اللَّهَ وَمَلَائِكَتَهُ يُصَلُّونَ عَلَى الصَّفِّ الْأَوَّلِ أَوْ الصُّفُوفِ الْأُوَلِ [راجع: ۱۸۷۱۲].

(۱۸۹۱۰) اور نبی علیہ السلام صف کے ایک کنارے سے دوسرے کنارے تک نمازیوں کے سینے اور کندھے درست کرتے ہوئے آتے تھے اور فرماتے تھے کہ آگے پیچھے مت ہوا کرو، ورنہ تمہارے دلوں میں اختلاف پیدا ہو جائے گا، اور فرماتے تھے کہ پہلی صفوں والوں پر اللہ تعالیٰ نزول رحمت اور فرشتے دعاء رحمت کرتے رہتے ہیں۔

(۱۸۹۱۱) وَقَالَ زَيِّنُوا الْقُرْآنَ بِأَصْوَاتِكُمْ كُنْتُ نَسِيتُهَا فَذَكَّرَنِيهَا الضَّحَّاكُ بْنُ مُزَاحِمٍ [راجع: ۱۸۶۸۸].

(۱۸۹۱۱) اور نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا قرآن کریم کو اپنی آواز سے مزین کیا کرو۔

(۱۸۹۱۲) حَدَّثَنَا يَحْيَى حَدَّثَنَا سُفْيَانُ حَدَّثَنِي سُلَيْمَانُ عَنْ مُسْلِمِ بْنِ صُبَيْحٍ عَنِ الْبَرَاءِ قَالَ مَاتَ إِبْرَاهِيمُ ابْنُ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَوْ ابْنٌ لَهُ ابْنَ سِتَّةَ عَشَرَ شَهْرًا وَهُوَ رَضِيعٌ قَالَ يَحْيَى أُرَاهُ إِبْرَاهِيمَ عَلَيْهِ الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ لَهُ مُرْضِعًا يُتِمُّ رَضَاعَهُ فِي الْجَنَّةِ [راجع: ۱۸۷۴۹].

(۱۸۹۱۲) حضرت براء رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام کے صاحبزادے حضرت ابراہیم رضی اللہ عنہ کا انتقال صرف سولہ مہینے کی عمر میں ہو گیا تھا، نبی علیہ السلام نے فرمایا جنت میں ان کے لئے دائی مقرر کی گئی ہے جو ان کی مدت رضاعت کی تکمیل کرے گی۔

(۱۸۹۱۳) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ حَدَّثَنِي أَبُو إِسْحَاقَ عَنِ الْبَرَاءِ بْنِ عَازِبٍ قَالَ قَالَ لَهُ رَجُلٌ يَا أَبَا عُمَارَةَ أَوَلَّيْتُمْ يَوْمَ حُنَيْنٍ قَالَ لَا وَاللَّهِ مَا وَلَّى النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلَكِنْ وَلَّى سَرَعَانُ النَّاسِ تَلَقَّتْهُمْ هَوَازِنُ بِالنَّبْلِ وَرَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى بَغْلَةٍ بَيْضَاءَ وَأَبُو سُفْيَانَ بْنُ الْحَارِثِ آخِذٌ بِلِجَامِهَا وَرَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ أَنَا النَّبِيُّ لَا كَذِبْ أَنَا ابْنُ عَبْدِ الْمُطَّلِبْ [راجع: ۱۸۶۶۰].

(۱۸۹۱۳) حضرت براء رضی اللہ عنہ سے قبیلہ قیس کے ایک آدمی نے پوچھا کہ کیا آپ لوگ غزوہ حنین کے موقع پر نبی علیہ السلام کو چھوڑ کر بھاگ اٹھے تھے؟ حضرت براء رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ نبی علیہ السلام تو نہیں بھاگے تھے، دراصل کچھ جلد باز لوگ بھاگے تو ان پر بنو ہوازن

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

کے لوگ سامنے سے تیروں کی بوچھاڑ کرنے لگے، میں نے اس وقت نبی علیہ السلام کو ایک سفید خچر پر سوار دیکھا، جس کی لگام حضرت ابوسفیان بن حارث رضی اللہ عنہ نے تھام رکھی تھی اور نبی علیہ السلام کہتے جا رہے تھے کہ میں سچا نبی ہوں، اس میں کوئی جھوٹ نہیں، میں عبدالمطلب کا بیٹا ہوں۔

(۱۸۹۱۴) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا إِسْرَائِيلُ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنِ الْبَرَاءِ بْنِ عَازِبٍ قَالَ صَلَّى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَحْوَ بَيْتِ الْمَقْدِسِ سِتَّةَ عَشَرَ شَهْرًا أَوْ سَبْعَةَ عَشَرَ شَهْرًا ثُمَّ وُجِّهَ إِلَى الْكَعْبَةِ وَكَانَ يُحِبُّ ذَلِكَ فَأَنْزَلَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ قَدْ نَرَى تَقَلُّبَ وَجْهِكَ فِي السَّمَاءِ فَلَنُوَلِّيَنَّكَ قِبْلَةً تَرْضَاهَا فَوَلِّ وَجْهَكَ شَطْرَ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ الْآيَةَ قَالَ فَمَرَّ رَجُلٌ صَلَّى مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْعَصْرَ عَلَى قَوْمٍ مِنَ الْأَنْصَارِ وَهُمْ رُكُوعٌ فِي صَلَاةِ الْعَصْرِ نَحْوَ بَيْتِ الْمَقْدِسِ فَقَالَ هُوَ يَشْهَدُ أَنَّهُ صَلَّى مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَنَّهُ قَدْ وُجِّهَ إِلَى الْكَعْبَةِ قَالَ فَانْحَرَفُوا وَهُمْ رُكُوعٌ فِي صَلَاةِ الْعَصْرِ [راجع: ۱۸۶۹۰].

(۱۸۹۱۴) حضرت براء رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام جب مدینہ منورہ تشریف لائے تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے سولہ (یا سترہ) مہینے بیت المقدس کی طرف رخ کر کے نماز پڑھی، جبکہ آپ کی خواہش یہ تھی کہ قبلہ بیت اللہ کی جانب ہو، چنانچہ اللہ تعالیٰ نے یہ آیت نازل فرمادی "ہم آپ کا آسمان کی طرف بار بار چہرہ کرنا دیکھ رہے ہیں، ہم آپ کو اس قبلے کی جانب پھیر کر رہیں گے جو آپ کی خواہش ہے اب آپ اپنا رخ مسجد حرام کی طرف کر لیجئے" اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے بیت اللہ کی طرف رخ کر کے سب سے پہلی جو نماز پڑھی، وہ نماز عصر تھی، جس میں کچھ لوگ نبی علیہ السلام کے ساتھ شریک تھے، ان ہی میں سے ایک آدمی باہر نکلا تو کسی مسجد کے قریب سے گذرا جہاں نمازی بیت المقدس کی طرف رخ کر کے رکوع کی حالت میں تھے، اس نے کہا کہ میں اللہ کے نام پر گواہی دیتا ہوں کہ میں نے نبی علیہ السلام کے ساتھ بیت اللہ کی جانب رخ کر کے نماز پڑھی ہے، چنانچہ وہ لوگ اسی حال میں بیت اللہ کی جانب گھوم گئے۔

(۱۸۹۱۵) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ مِسْعَرٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدٍ حَدَّثَنَا مِسْعَرٌ عَنْ عَدِيِّ بْنِ ثَابِتٍ عَنِ الْبَرَاءِ قَالَ سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقْرَأُ فِي الْعِشَاءِ قَالَ مُحَمَّدٌ بِالتِّينِ وَالزَّيْتُونِ [راجع: ۱۸۶۹۷].

(۱۸۹۱۵) حضرت براء رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے نبی علیہ السلام کو نماز عشاء کی ایک رکعت میں سورۂ والتین کی تلاوت فرماتے ہوئے سنا۔

(۱۸۹۱۶) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ وَابْنُ نُمَيْرٍ أَخْبَرَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ طَلْحَةَ بْنِ مُصَرِّفٍ عَنْ عَبْدِالرَّحْمَنِ بْنِ عَوْسَجَةَ عَنِ الْبَرَاءِ بْنِ عَازِبٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ زَيِّنُوا الْقُرْآنَ بِأَصْوَاتِكُمْ [راجع: ۱۸۶۸۸].

(۱۸۹۱۶) حضرت براء رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا قرآن کریم کو اپنی آواز سے مزین کیا کرو۔

(۱۸۹۱۷) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ يَزِيدَ عَنِ الْبَرَاءِ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا رَفَعَ رَأْسَهُ مِنَ الرُّكُوعِ لَمْ يَحْنِ رَجُلٌ مِنَّا ظَهْرَهُ حَتَّى يَسْجُدَ ثُمَّ نَسْجُدَ [راجع: ١٨٧٠٥]

(۱۸۹۱۷) حضرت براء رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام جب رکوع سے سر اٹھاتے تھے تو صحابہ کرام رضی اللہ عنہم اس وقت تک کھڑے رہتے جب تک نبی علیہ السلام سجدے میں نہ چلے جاتے، اس کے بعد وہ سجدے میں جاتے تھے۔

(۱۸۹۱۸) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ قَالَ حَدَّثَنَا مِسْعَرٌ عَنْ ثَابِتِ بْنِ عُبَيْدٍ عَنِ ابْنِ الْبَرَاءِ عَنِ الْبَرَاءِ قَالَ كُنَّا إِذَا صَلَّيْنَا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِمَّا أَحَبَّ أَوْ نُحِبُّ أَنْ نَقُومَ عَنْ يَمِينِهِ وَسَمِعْتُهُ يَقُولُ رَبِّ قِنِي عَذَابَكَ يَوْمَ تَجْمَعُ عِبَادَكَ أَوْ تَبْعَثُ عِبَادَكَ [راجع: ١٨٧٥٢].

(۱۸۹۱۸) حضرت براء رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ہم لوگ جب نبی علیہ السلام کے پیچھے نماز پڑھتے تو اس بات کو اچھا سمجھتے تھے کہ نبی علیہ السلام کی دائیں جانب کھڑے ہوں، اور میں نے نبی علیہ السلام کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ پروردگار! جس دن تو اپنے بندوں کو جمع فرمائے گا، مجھے اپنے عذاب سے محفوظ رکھنا۔

(۱۸۹۱۹) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا أَبُو جَنَابٍ عَنْ يَزِيدَ بْنِ الْبَرَاءِ عَنْ أَبِيهِ الْبَرَاءِ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَطَبَ عَلَى قَوْسٍ أَوْ عَصًا [صححه ابن السكن. وقال الألباني: حسن (ابو داود: ١١٤٥). قال شعيب: صحيح واسناده هذا ضعيف].

(۱۸۹۱۹) حضرت براء بن عازب رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے کمان یا لاٹھی پر سہارا لے کر خطبہ دیا ہے۔

حَدِيثُ أَبِي السَّنَابِلِ بْنِ بَعْكَكٍ رضی اللہ عنہ

حضرت ابوالسنابل بن بعکک رضی اللہ عنہ کی حدیثیں

(۱۸۹۲۰) حَدَّثَنَا زِيَادُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْبَكَّائِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا مَنْصُورٌ وَالْأَعْمَشُ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنِ الْأَسْوَدِ عَنْ أَبِي السَّنَابِلِ قَالَ وَلَدَتْ سُبَيْعَةُ بَعْدَ وَفَاةِ زَوْجِهَا بِثَلَاثٍ وَعِشْرِينَ أَوْ خَمْسٍ وَعِشْرِينَ لَيْلَةً فَتَشَوَّفَتْ فَأَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأُخْبِرَ فَقَالَ إِنْ تَفْعَلْ فَقَدْ مَضَى أَجَلُهَا [صححه ابن حبان (٤٢٩٩). وقال الترمذي: مشهور غريب. قال الالباني: صحيح (ابن ماجة: ٢٠٢٧، الترمذي: ١١٩٣، النسائي: ١٩٠/٦). قال شعيب: صحيح لغيره وهذا اسناد ضعيف]. [انظر ما بعده].

(۱۸۹۲۰) حضرت ابوالسنابل رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ سبیعہ کے یہاں اپنے شوہر کی وفات کے صرف ۲۳ یا ۲۵ دن بعد ہی بچے کی ولادت ہوگئی، اور وہ دوسرے رشتے کے لئے تیار ہونے لگیں، نبی علیہ السلام کے پاس کسی نے آ کر اس کی خبر دی، تو نبی علیہ السلام نے فرمایا اگر وہ ایسا کرتی ہے تو (ٹھیک ہے کیونکہ) اس کی عدت گذر چکی ہے۔

(۱۸۹۲۱) حَدَّثَنَا حُسَيْنُ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا شَيْبَانُ عَنْ مَنْصُورٍ ح وَعَفَّانُ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ حَدَّثَنَا مَنْصُورٌ عَنْ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

إِبْرَاهِيمَ عَنِ الْأَسْوَدِ عَنْ أَبِي السَّنَابِلِ بْنِ بَعْكَكٍ قَالَ وَضَعَتْ سُبَيْعَةُ بِنْتُ الْحَارِثِ بَعْدَ وَفَاةِ زَوْجِهَا بِثَلَاثٍ وَعِشْرِينَ أَوْ خَمْسٍ وَعِشْرِينَ لَيْلَةً فَلَمَّا تَعَلَّتْ تَشَوَّفَتْ لِلنِّكَاحِ فَأُنْكِرَ ذَلِكَ عَلَيْهَا وَذُكِرَ ذَلِكَ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ إِنْ تَفْعَلْ فَقَدْ حَلَّ أَجَلُهَا قَالَ عَفَّانُ فَقَدْ خَلَا أَجَلُهَا

(۱۸۹۲۱) حضرت ابوالسنابل رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ سبیعہ کے یہاں اپنے شوہر کی وفات کے صرف ۲۳ یا ۲۵ دن بعد ہی بچے کی ولادت ہوگئی، اور وہ دوسرے رشتے کے لئے تیار ہونے لگیں، نبی علیہ السلام کے پاس کسی نے آ کر اس کی خبر دی، تو نبی علیہ السلام نے فرمایا اگر وہ ایسا کرتی ہے تو (ٹھیک ہے کیونکہ) اس کی عدت گذر چکی ہے۔

حَدِيثُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَدِيِّ بْنِ الْحَمْرَاءِ الزُّهْرِيِّ رضی اللہ عنہ

حضرت عبداللہ بن عدی بن حمراء زہری رضی اللہ عنہ کی حدیثیں

(۱۸۹۲۲) حَدَّثَنَا أَبُو الْيَمَانِ أَخْبَرَنَا شُعَيْبٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ أَخْبَرَنَا أَبُو سَلَمَةَ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عَدِيِّ بْنِ الْحَمْرَاءِ الزُّهْرِيَّ أَخْبَرَهُ أَنَّهُ سَمِعَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ وَاقِفٌ بِالْحَزْوَرَةِ فِي سُوقِ مَكَّةَ وَاللَّهِ إِنَّكِ لَخَيْرُ أَرْضِ اللَّهِ وَأَحَبُّ أَرْضِ اللَّهِ إِلَى اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ وَلَوْلَا أَنِّي أُخْرِجْتُ مِنْكِ مَا خَرَجْتُ

[صححه ابن حبان (۳۷۰۸)، والحاكم (۳/۴۳۱). وقال الترمذی: حسن غریب صحیح. قال الألبانی: صحیح (ابن ماجة: ۳۱۰۸، الترمذی: ۳۹۲۵)]. [انظر ما بعده].

(۱۸۹۲۲) حضرت عبداللہ بن عدی رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ انہوں نے نبی علیہ السلام کو مقامِ حزورہ ''جو مکہ مکرمہ کی ایک منڈی میں واقع تھا'' میں کھڑے ہو کر یہ فرماتے ہوئے سنا کہ بخدا تو اللہ کی سب سے بہترین سرزمین ہے اور اللہ کو سب سے محبوب زمین ہے، اگر مجھے یہاں سے نکالا نہ جاتا تو میں کبھی یہاں سے نہ جاتا۔

(۱۸۹۲۳) حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا أَبِي عَنْ صَالِحٍ قَالَ قَالَ ابْنُ شِهَابٍ أَخْبَرَنِي أَبُو سَلَمَةَ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عَدِيِّ بْنِ الْحَمْرَاءِ أَخْبَرَهُ أَنَّهُ سَمِعَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ وَاقِفٌ بِالْحَزْوَرَةِ مِنْ مَكَّةَ يَقُولُ لِمَكَّةَ وَاللَّهِ إِنَّكِ لَأَخْيَرُ أَرْضِ اللَّهِ وَأَحَبُّ أَرْضِ اللَّهِ إِلَى اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ وَلَوْلَا أَنِّي أُخْرِجْتُ مِنْكِ مَا خَرَجْتُ [مکرر ما قبلہ].

(۱۸۹۲۳) حضرت عبداللہ بن عدی رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ انہوں نے نبی علیہ السلام کو مقامِ حزورہ ''جو مکہ مکرمہ کی ایک منڈی میں واقع تھا'' میں کھڑے ہو کر یہ فرماتے ہوئے سنا کہ بخدا تو اللہ کی سب سے بہترین سرزمین ہے اور اللہ کو سب سے محبوب زمین ہے، اگر مجھے یہاں سے نکالا نہ جاتا تو میں کبھی یہاں سے نہ جاتا۔

(۱۸۹۲۴) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ وَقَفَ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى الْحَزْوَرَةِ فَقَالَ عَلِمْتُ أَنَّكِ خَيْرُ أَرْضِ اللَّهِ وَأَحَبُّ الْأَرْضِ إِلَى اللَّهِ وَلَوْلَا أَنَّ أَهْلَكِ أَخْرَجُونِي مِنْكِ مَا خَرَجْتُ قَالَ عَبْدُ الرَّزَّاقِ وَالْحَزْوَرَةُ عِنْدَ بَابِ الْحَنَّاطِينَ [اخرجه النسائی فی الکبری (٤٢٥٤). قال شعیب: صحیح علی وهم فی اسناده].

(۱۸۹۲۴) حضرت عبداللہ بن عدی رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ انہوں نے نبی علیہ السلام کو مقام ِحزورہ "جو مکہ مکرمہ کی ایک منڈی میں واقع تھا" میں کھڑے ہو کر یہ فرماتے ہوئے سنا کہ بخدا تو اللہ کی سب سے بہترین سرزمین ہے اور اللہ کو سب سے محبوب زمین ہے، اگر مجھے یہاں سے نکالا نہ جاتا تو میں کبھی یہاں سے نہ جاتا۔

(۱۸۹۲۵) حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ خَالِدٍ حَدَّثَنَا رَبَاحٌ عَنْ مَعْمَرٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ مُسْلِمِ بْنِ شِهَابٍ الزُّهْرِيِّ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ بَعْضِهِمْ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ وَهُوَ فِي سُوقِ الْحَزْوَرَةِ وَاللَّهِ إِنَّكِ لَخَيْرُ أَرْضِ اللَّهِ وَأَحَبُّ الْأَرْضِ إِلَى اللَّهِ وَلَوْ لَا أَنِّي أُخْرِجْتُ مِنْكِ مَا خَرَجْتُ [انظر ما قبله].

(۱۸۹۲۵) حضرت عبداللہ بن عدی رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ انہوں نے نبی علیہ السلام کو مقام ِحزورہ "جو مکہ مکرمہ کی ایک منڈی میں واقع تھا" میں کھڑے ہو کر یہ فرماتے ہوئے سنا کہ بخدا تو اللہ کی سب سے بہترین سرزمین ہے اور اللہ کو سب سے محبوب زمین ہے، اگر مجھے یہاں سے نکالا نہ جاتا تو میں کبھی یہاں سے نہ جاتا۔

حَدِيثُ أَبِي ثَوْرٍ الْفَهْمِيِّ رضی اللہ عنہ

حضرت ابوثور فہمی رضی اللہ عنہ کی حدیث

(۱۸۹۲٦) حَدَّثَنَا أَبُو زَكَرِيَّا يَحْيَى بْنُ إِسْحَاقَ مِنْ كِتَابِهِ أَخْبَرَنَا ابْنُ لَهِيعَةَ وَحَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ عِيسَى حَدَّثَنَا ابْنُ لَهِيعَةَ عَنْ يَزِيدَ بْنِ عَمْرٍو عَنْ أَبِي ثَوْرٍ وَقَالَ إِسْحَاقُ الْفَهْمِيُّ قَالَ كُنَّا عِنْدَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمًا فَأُتِيَ بِثَوْبٍ مِنْ ثِيَابِ الْمَعَافِرِ فَقَالَ أَبُو سُفْيَانَ لَعَنَ اللَّهُ هَذَا الثَّوْبَ وَلَعَنَ مَنْ يَعْمَلُ لَهُ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَلْعَنْهُمْ فَإِنَّهُمْ مِنِّي وَأَنَا مِنْهُمْ قَالَ إِسْحَاقُ وَلَعَنَ اللَّهُ مَنْ يَعْمَلُهُ

(۱۸۹۲٦) حضرت ابوثور فہمی رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ ہم لوگ نبی علیہ السلام کے پاس موجود تھے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں خاکستری رنگ کا ایک کپڑا لایا گیا، حضرت ابوسفیان رضی اللہ عنہ کہنے لگے کہ اس کپڑے پر اور اس کے بنانے والے پر اللہ کی لعنت ہو، نبی علیہ السلام نے فرمایا ان لوگوں پر لعنت مت بھیجو کیونکہ وہ مجھ سے ہیں اور میں ان سے ہوں۔

حَدِيثُ حَرْمَلَةَ الْعَنْبَرِيِّ رضی اللہ عنہ

حضرت حرملہ عنبری رضی اللہ عنہ کی حدیث

(۱۸۹۲۷) حَدَّثَنَا رَوْحٌ حَدَّثَنَا قُرَّةُ بْنُ خَالِدٍ عَنْ ضِرْغَامَةَ بْنِ عُلَيْبَةَ بْنِ حَرْمَلَةَ الْعَنْبَرِيِّ قَالَ حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ أَبِيهِ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

قَالَ أَتَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَوْصِنِي قَالَ اتَّقِ اللَّهَ وَإِذَا كُنْتَ فِي مَجْلِسِ قَوْمٍ فَسَمِعْتَهُمْ يَقُولُونَ مَا يُعْجِبُكَ فَأْتِهِ وَإِذَا سَمِعْتَهُمْ يَقُولُونَ مَا تَكْرَهُ فَاتْرُكْهُ

[اخرجه عبد بن حميد (٤٣٣). قال شعيب: حسن اسناده ضعيف].

(۱۸۹۲۷) حضرت حرملہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ میں نبی علیہ السلام کی خدمت میں حاضر ہوا اور عرض کیا یا رسول اللہ! مجھے کوئی وصیت فرما دیں، نبی علیہ السلام نے فرمایا اللہ سے ڈرا کرو، اور جب کسی مجلس میں شریک ہونے کے بعد وہاں سے اٹھو، اور ان سے کوئی اچھی بات سنو تو اس پر عمل کرو اور کسی بری بات کا تذکرہ کرتے ہوئے سنو تو اسے چھوڑ دو۔

حَدِيثُ نُبَيْطِ بْنِ شَرِيطٍ رضی اللہ عنہ

حضرت نبیط بن شریط رضی اللہ عنہ کی حدیثیں

(۱۸۹۲۸) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا سَلَمَةُ بْنُ نُبَيْطٍ عَنْ أَبِيهِ وَكَانَ قَدْ حَجَّ مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ رَأَيْتُهُ يَخْطُبُ يَوْمَ عَرَفَةَ عَلَى بَعِيرِهِ [قال الألباني: صحيح (ابن ماجة: ١٢٨٦، النسائي: ٥/٢٥٣). قال شعيب: صحيح وهذا اسناد ضعيف]. [انظر: ١٨٩٣٠].

(۱۸۹۲۸) حضرت نبیط رضی اللہ عنہ سے مروی ہے ''جنہوں نے نبی علیہ السلام کے ساتھ حج کیا تھا'' کہ میں نے نبی علیہ السلام کو عرفہ کے دن اپنے اونٹ پر خطبہ دیتے ہوئے دیکھا۔

(۱۸۹۲۹) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ زَكَرِيَّا بْنِ أَبِي زَائِدَةَ حَدَّثَنِي أَبُو مَالِكٍ الْأَشْجَعِيُّ حَدَّثَنِي نُبَيْطُ بْنُ شَرِيطٍ قَالَ إِنِّي لَرَدِيفُ أَبِي فِي حَجَّةِ الْوَدَاعِ إِذْ تَكَلَّمَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقُمْتُ عَلَى عَجُزِ الرَّاحِلَةِ فَوَضَعْتُ يَدِي عَلَى عَاتِقِ أَبِي فَسَمِعْتُهُ يَقُولُ أَيُّ يَوْمٍ أَحْرَمُ قَالُوا هَذَا الْيَوْمُ قَالَ فَأَيُّ بَلَدٍ أَحْرَمُ قَالُوا هَذَا الْبَلَدُ قَالَ فَأَيُّ شَهْرٍ أَحْرَمُ قَالُوا هَذَا الشَّهْرُ قَالَ فَإِنَّ دِمَاءَكُمْ وَأَمْوَالَكُمْ عَلَيْكُمْ حَرَامٌ كَحُرْمَةِ يَوْمِكُمْ هَذَا فِي شَهْرِكُمْ هَذَا فِي بَلَدِكُمْ هَذَا هَلْ بَلَّغْتُ قَالُوا نَعَمْ قَالَ اللَّهُمَّ اشْهَدْ اللَّهُمَّ اشْهَدْ [اخرجه النسائي في الكبرى (٤٠٩٧). قال شعيب: اسناده صحيح].

(۱۸۹۲۹) حضرت نبیط رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ حجۃ الوداع کے موقع پر میں اپنے والد صاحب کے پیچھے سواری پر بیٹھا ہوا تھا، نبی علیہ السلام نے جب خطبہ شروع فرمایا تو میں اپنی سواری کے پچھلے حصے پر کھڑا ہو گیا اور اپنے والد کے کندھے پر ہاتھ رکھ لئے، میں نے کو یہ فرماتے ہوئے سنا کہ کون سا دن سب سے زیادہ حرمت والا ہے؟ صحابہ رضی اللہ عنہم نے عرض کیا آج کا دن، نبی علیہ السلام نے پوچھا سب سے زیادہ حرمت والا شہر کون سا ہے؟ صحابہ رضی اللہ عنہم نے عرض کیا یہی شہر (مکہ) پھر پوچھا کہ سب سے زیادہ حرمت والا مہینہ کون سا ہے؟ صحابہ رضی اللہ عنہم نے عرض کیا موجودہ مہینہ، نبی علیہ السلام نے فرمایا پھر تمہاری جان اور مال ایک دوسرے کے لئے اسی طرح

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

قابل احترام و حرمت ہیں جیسے تمہارے اس شہر میں، اس مہینے کے اس دن کی حرمت ہے، کیا میں نے تم تک پیغام پہنچا دیا؟ صحابہ رضی اللہ عنہم نے عرض کیا جی ہاں! نبی علیہ السلام نے فرمایا اے اللہ! تو گواہ رہ۔ اے اللہ! تو گواہ رہ۔

(۱۸۹۳۰) حَدَّثَنَا عَبْدُ الْحَمِيدِ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ أَبُو يَحْيَى الْحِمَّانِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سَلَمَةُ بْنُ نُبَيْطٍ قَالَ كَانَ أَبِي وَجَدِّي وَعَمِّي مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أَخْبَرَنِي أَبِي قَالَ رَأَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَخْطُبُ عَشِيَّةَ عَرَفَةَ عَلَى جَمَلٍ أَحْمَرَ قَالَ قَالَ سَلَمَةُ أَوْصَانِي أَبِي بِصَلَاةِ السَّحَرِ قُلْتُ يَا أَبَتِ إِنِّي لَا أُطِيقُهَا قَالَ فَانْظُرْ الرَّكْعَتَيْنِ قَبْلَ الْفَجْرِ فَلَا تَدَعَنَّهُمَا وَلَا تَشْخَصَنَّ فِي الْفِتْنَةِ [راجع: ۱۸۹۲۸].

(۱۸۹۳۰) حضرت نبیط رضی اللہ عنہ سے مروی ہے "جنہوں نے نبی علیہ السلام کے ساتھ حج کیا تھا" کہ میں نے نبی علیہ السلام کو عرفہ کے دن اپنے سرخ اونٹ پر خطبہ دیتے ہوئے دیکھا۔

(۱۸۹۳۱) حَدَّثَنَا حَسَنُ بْنُ مُوسَى حَدَّثَنَا رَافِعُ بْنُ سَلَمَةَ يَعْنِي الْأَشْجَعِيَّ وَسَالِمُ بْنُ أَبِي الْجَعْدِ عَنْ أَبِيهِ قَالَ حَدَّثَنِي سَلَمَةُ بْنُ نُبَيْطٍ الْأَشْجَعِيُّ أَنَّ أَبَاهُ قَدْ أَدْرَكَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَكَانَ رِدْفًا خَلْفَ أَبِيهِ فِي حَجَّةِ الْوَدَاعِ قَالَ فَقُلْتُ يَا أَبَتِ أَرِنِي النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ قُمْ فَخُذْ بِوَاسِطَةِ الرَّحْلِ قَالَ فَقُمْتُ فَأَخَذْتُ بِوَاسِطَةِ الرَّحْلِ فَقَالَ انْظُرْ إِلَى صَاحِبِ الْجَمَلِ الْأَحْمَرِ الَّذِي يُومِئُ بِيَدِهِ فِي يَدِهِ الْقَضِيبُ

(۱۸۹۳۱) حضرت نبیط رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ حجۃ الوداع کے موقع پر میں اپنے والد صاحب کے پیچھے سواری پر بیٹھا ہوا تھا، میں نے اپنے والد صاحب سے کہا ابا جان! مجھے دکھائیے کہ نبی علیہ السلام کون سے ہیں؟ انہوں نے کہا کھڑے ہو کر کجاوے کو پکڑ لو، چنانچہ میں نے ایسا ہی کیا، انہوں نے کہا کہ اس سرخ اونٹ والے کو دیکھو جو اپنے ہاتھ سے اشارے کر رہا ہے اور اس کے ہاتھ میں چھڑی بھی ہے۔

حَدِيثُ أَبِي كَاهِلٍ رضی اللہ عنہ

حضرت ابو کاہل رضی اللہ عنہ کی حدیث

(۱۸۹۳۲) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ أَبِي خَالِدٍ عَنْ أَخِيهِ عَنْ أَبِي كَاهِلٍ قَالَ إِسْمَاعِيلُ قَدْ رَأَيْتُ أَبَا كَاهِلٍ قَالَ رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَخْطُبُ النَّاسَ يَوْمَ عِيدٍ عَلَى نَاقَةٍ خَرْمَاءَ وَحَبَشِيٌّ مُمْسِكٌ بِخِطَامِهَا [اسناده ضعيف. قال الألباني: حسن (ابن ماجة: ۱۲۸٤، النسائي: ۳/۱۸۵)]. [راجع: ۱٦۸۳٥].

(۱۸۹۳۲) حضرت ابو کاہل رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے نبی علیہ السلام کو ایک ایسی اونٹنی پر خطبہ دیتے ہوئے دیکھا جس کا کان چِھدا ہوا تھا، اور ایک حبشی نے اس کی لگام تھام رکھی تھی۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

حَدِيثُ حَارِثَةَ بْنِ وَهْبٍ رضی اللہ عنہ

حضرت حارثہ بن وہب رضی اللہ عنہ کی حدیثیں

(۱۸۹۳۳) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ مَعْبَدِ بْنِ خَالِدٍ قَالَ سَمِعْتُ حَارِثَةَ بْنَ وَهْبٍ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ تَصَدَّقُوا فَيُوشِكُ الرَّجُلُ يَمْشِي بِصَدَقَتِهِ فَيَقُولُ الَّذِي أُعْطِيَهَا لَوْ جِئْتَ بِهَا بِالْأَمْسِ قَبِلْتُهَا وَأَمَّا الْآنَ فَلَا حَاجَةَ لِي فِيهَا فَلَا يَجِدُ مَنْ يَقْبَلُهَا [صححه البخاري (۱٤۱۱)، ومسلم (۱۰۱۱)، وابن حبان (٦٦۷۸)]. [انظر: ۱۸۹۳٦].

(۱۸۹۳۳) حضرت حارثہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے نبی علیہ السلام کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے صدقہ خیرات کیا کرو، کیونکہ عنقریب ایسا وقت بھی آئے گا کہ ایک آدمی صدقہ کی چیز لے کر نکلے گا، جسے دے گا وہ کہے گا کہ اگر تم یہ کل لے کر آئے ہوتے تو میں اسے قبول کر لیتا لیکن اب مجھے اس کی ضرورت نہیں رہی، چنانچہ اسے کوئی آدمی ایسا نہیں ملے گا جو اس کا صدقہ قبول کر لے۔

(۱۸۹۳٤) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ حَارِثَةَ بْنِ وَهْبٍ الْخُزَاعِيِّ قَالَ صَلَّيْتُ مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الظُّهْرَ وَالْعَصْرَ بِمِنًى أَكْثَرَ مَا كَانَ النَّاسُ وَآمَنَهُ رَكْعَتَيْنِ [صححه البخاري (۱۰۸۳)، ومسلم (٦۹٦)، وابن حبان (۲۷۵٦ و ۲۷۵۷)، وابن خزيمة: (۱۷۰۲)]. [انظر: ۱۸۹۳۸].

(۱۸۹۳۴) حضرت حارثہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے لوگوں کی کثرت اور امن کے زمانے میں نبی علیہ السلام کے ساتھ میدانِ منیٰ میں ظہر اور عصر کی دو دو رکعتیں پڑھی ہیں۔

(۱۸۹۳۵) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ مَعْبَدِ بْنِ خَالِدٍ قَالَ سَمِعْتُ حَارِثَةَ بْنَ وَهْبٍ الْخُزَاعِيَّ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَلَا أُخْبِرُكُمْ بِأَهْلِ الْجَنَّةِ كُلُّ ضَعِيفٍ مُتَضَعِّفٍ لَوْ يُقْسِمُ عَلَى اللَّهِ لَأَبَرَّهُ أَلَا أُخْبِرُكُمْ بِأَهْلِ النَّارِ كُلُّ جَوَّاظٍ جَعْظَرِيٍّ مُسْتَكْبِرٍ [صححه البخاري (٦۰۷۱)، ومسلم (۲۸۵۳)، وابن ماجة: (٤۱۱٦)، والترمذي: (۲٦۰۵)، وابن حبان (۵٦۷۹)]. [انظر: ۱۸۹۳۷، ۱۸۹۳۹].

(۱۸۹۳۵) حضرت حارثہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا کیا میں تمہیں اہل جنت کے متعلق نہ بتاؤں؟ ہر وہ آدمی جو کمزور ہو اور اسے دبایا جاتا ہو لیکن اگر وہ اللہ کے نام کی قسم کھا لے تو اللہ اس کی قسم کو پورا کر دے، کیا میں تمہیں اہل جہنم کے متعلق نہ بتاؤں؟ ہر وہ بد خلق آدمی جو کینہ پرور اور متکبر ہو۔

(۱۸۹۳٦) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ مَعْبَدِ بْنِ خَالِدٍ قَالَ سَمِعْتُ حَارِثَةَ بْنَ وَهْبٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَصَدَّقُوا فَإِنَّهُ يُوشِكُ أَحَدُكُمْ أَنْ يَخْرُجَ بِصَدَقَتِهِ فَلَا يَجِدُ مَنْ يَقْبَلُهَا مِنْهُ [راجع: ۱۸۹۳۳].

(۱۸۹۳٦) حضرت حارثہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے نبی علیہ السلام کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے صدقہ خیرات کیا کرو، کیونکہ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

عنقریب ایسا وقت بھی آئے گا کہ ایک آدمی صدقہ کی چیز لے کر نکلے گا، لیکن اسے کوئی آدمی ایسا نہیں ملے گا جو اس کا صدقہ قبول کر لے۔

(۱۸۹۳۷) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ مَعْبَدِ بْنِ خَالِدٍ عَنْ حَارِثَةَ بْنِ وَهْبٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَلَا أُنَبِّئُكُمْ بِأَهْلِ الْجَنَّةِ كُلُّ ضَعِيفٍ مُتَضَعِّفٍ لَوْ أَقْسَمَ عَلَى اللَّهِ لَأَبَرَّهُ أَلَا أُنَبِّئُكُمْ بِأَهْلِ النَّارِ كُلُّ عُتُلٍّ جَوَّاظٍ مُسْتَكْبِرٍ [راجع: ۱۸۹۳۵].

(۱۸۹۳۷) حضرت حارثہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا کیا میں تمہیں اہل جنت کے متعلق نہ بتاؤں؟ ہر وہ آدمی جو کمزور ہو اور اسے دبایا جاتا ہو لیکن اگر وہ اللہ کے نام کی قسم کھا لے تو اللہ اس کی قسم کو پورا کر دے، کیا میں تمہیں اہل جہنم کے متعلق نہ بتاؤں؟ ہر وہ بد خلق آدمی جو کینہ پرور اور متکبر ہو۔

(۱۸۹۳۸) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا إِسْحَاقَ يُحَدِّثُ عَنْ حَارِثَةَ بْنِ وَهْبٍ الْخُزَاعِيِّ قَالَ صَلَّى بِنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَكْثَرَ مَا كُنَّا وَآمَنَهُ بِمِنًى رَكْعَتَيْنِ [راجع: ۱۸۹۳٤].

(۱۸۹۳۸) حضرت حارثہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے لوگوں کی کثرت اور امن کے زمانے میں نبی علیہ السلام کے ساتھ میدان منیٰ میں ظہر اور عصر کی دو دو رکعتیں پڑھی ہیں۔

(۱۸۹۳۹) حَدَّثَنَا أَبُو نُعَيْمٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ مَعْبَدِ بْنِ خَالِدٍ قَالَ سَمِعْتُ حَارِثَةَ بْنَ وَهْبٍ الْخُزَاعِيَّ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَكَرَ الْحَدِيثَ [راجع: ۱۸۹۳۵].

(۱۸۹۳۹) حدیث نمبر (۱۸۹۳۵) اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

حَدِيثُ عَمْرِو بْنِ حُرَيْثٍ رضی اللہ عنہ

حضرت عمرو بن حریث رضی اللہ عنہ کی حدیثیں

(۱۸۹٤۰) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا مِسْعَرٌ وَالْمَسْعُودِيُّ عَنِ الْوَلِيدِ بْنِ سَرِيعٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ حُرَيْثٍ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقْرَأُ فِي الْفَجْرِ إِذَا الشَّمْسُ كُوِّرَتْ وَسَمِعْتُهُ يَقُولُ وَاللَّيْلِ إِذَا عَسْعَسَ [التكوير: ۱۷]. [صححه مسلم (٤٥٦)]. [انظر: ۱۸۹٤٥].

(۱۸۹۴۰) حضرت عمرو بن حریث رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے نبی علیہ السلام کو فجر کی نماز میں سورۂ "اذا الشمس كورت" پڑھتے ہوئے سنا جس میں "والليل اذا عسعس" بھی ہے۔

(۱۸۹٤۱) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا مُسَاوِرٌ الْوَرَّاقُ عَنْ جَعْفَرِ بْنِ عَمْرِو بْنِ حُرَيْثٍ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَطَبَ النَّاسَ وَعَلَيْهِ عِمَامَةٌ سَوْدَاءُ [صححه مسلم (۱۳۵۹)].

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۱۸۹۴۱) حضرت عمرو بن حریث رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام نے لوگوں کے سامنے سیاہ رنگ کا عمامہ باندھ کر خطبہ ارشاد فرمایا۔

(۱۸۹٤۲) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ السُّدِّيِّ عَمَّنْ سَمِعَ عَمْرَو بْنَ حُرَيْثٍ يَقُولُ صَلَّى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي نَعْلَيْهِ [اخرجه عبد بن حميد (۲۸۵) قال شعيب، صحيح لغيره. وهذا اسناد ضعيف][انظر ما بعده]

(۱۸۹۴۲) حضرت عمرو بن حریث رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام نے جوتیاں پہن کر نماز پڑھی۔

(۱۸۹٤۳) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ السُّدِّيِّ حَدَّثَنِي مَنْ سَمِعَ عَمْرَو بْنَ حُرَيْثٍ قَالَ رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي فِي نَعْلَيْنِ مَخْصُوفَيْنِ [مكرر ما قبله].

(۱۸۹۴۳) حضرت عمرو بن حریث رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام نے گانٹھی ہوئی جوتیاں پہن کر نماز پڑھی۔

(۱۸۹٤٤) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنِ الْحَجَّاجِ الْمُحَارِبِيِّ عَنْ أَبِي الْأَسْوَدِ عَنْ عَمْرِو بْنِ حُرَيْثٍ قَالَ صَلَّيْتُ خَلْفَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَسَمِعْتُهُ يَقْرَأُ لَا أُقْسِمُ بِالْخُنَّسِ الْجَوَارِ الْكُنَّسِ [التكوير: ۱۵-۱٦]. [اخرجه النسائي في الكبرى (۱۱٦۵۰). قال شعيب: صحيح].

(۱۸۹۴۴) حضرت عمرو بن حریث رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے نبی علیہ السلام کو نماز میں سورۂ "اذا الشمس کورت" پڑھتے ہوئے سنا ہے۔

(۱۸۹٤۵) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدٍ حَدَّثَنَا مِسْعَرٌ عَنِ الْوَلِيدِ بْنِ سَرِيعٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ حُرَيْثٍ قَالَ سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَرَأَ فِي الْفَجْرِ وَاللَّيْلِ إِذَا عَسْعَسَ [راجع: ۱۸۹٤۰].

(۱۸۹۴۵) حضرت عمرو بن حریث رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے نبی علیہ السلام کو فجر کی نماز میں سورۂ "اذا الشمس کورت" پڑھتے ہوئے سنا جس میں وَاللَّيْلِ إِذَا عَسْعَسَ بھی ہے۔

حَدِيثُ سَعِيدِ بْنِ حُرَيْثٍ رضی اللہ عنہ

حضرت سعید بن حریث رضی اللہ عنہ کی حدیث

(۱۸۹٤٦) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنِي إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ يَعْنِي ابْنَ مُهَاجِرٍ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عُمَيْرٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ حُرَيْثٍ أَخٍ لِعَمْرِو بْنِ حُرَيْثٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ بَاعَ دَارًا أَوْ عَقَارًا فَلَمْ يَجْعَلْ ثَمَنَهَا فِي مِثْلِهِ كَانَ قَمِنًا أَنْ لَا يُبَارَكَ لَهُ فِيهِ [ضعف اسناده البوصيري وقال الألباني: حسن (ابن ماجة: ۲٤۹۰). قال شعيب: حسن بمتابعاته وشواهده. وهذا اسناد ضعيف].

(۱۸۹۴٦) حضرت سعید بن حریث رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا جو شخص مکان یا جائیداد بیچے اور اس کی قیمت کو

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اس جیسی چیز میں نہ لگائے تو وہ اس بات کا حقدار ہے کہ ان پیسوں میں اس کے لئے برکت نہ رکھی جائے۔

حَدِيثُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ يَزِيدَ الْأَنْصَارِيِّ رضی اللہ عنہ

حضرت عبداللہ بن یزید انصاری رضی اللہ عنہ کی حدیثیں

(۱۸۹٤۷) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ وَابْنُ جَعْفَرٍ قَالَا حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَدِيِّ بْنِ ثَابِتٍ قَالَ ابْنُ جَعْفَرٍ سَمِعْتُ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ يَزِيدَ الْأَنْصَارِيَّ يُحَدِّثُ قَالَ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ النُّهْبَةِ وَالْمُثْلَةِ [صححه البخاری (۲٤۷٤)]. [انظر: ۱۸۹٤۹].

(۱۸۹۴۷) حضرت عبداللہ بن یزید انصاری رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی نے لوٹ مار کرنے اور لاشوں کے اعضاء یا جسم کاٹنے سے منع فرمایا ہے۔

(۱۸۹٤۸) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بِشْرٍ حَدَّثَنِي عَبْدُ الْجَبَّارِ بْنُ عَبَّاسٍ عَنْ عَدِيِّ بْنِ ثَابِتٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ يَزِيدَ الْخَطْمِيِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كُلُّ مَعْرُوفٍ صَدَقَةٌ [اخرجه البخاری الأدب المفرد (۲۳۱). قال شعیب: اسناده قوی].

(۱۸۹۴۸) حضرت عبداللہ بن یزید انصاری رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا ہر نیکی صدقہ ہے۔

(۱۸۹٤۹) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ عَدِيِّ بْنِ ثَابِتٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ يَزِيدَ الْخَطْمِيِّ وَهُوَ الْأَنْصَارِيُّ قَالَ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ النُّهْبَةِ وَالْمُثْلَةِ [راجع: ۱۸۹٤۷].

(۱۸۹۴۹) حضرت عبداللہ بن یزید انصاری رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی نے لوٹ مار کرنے اور لاشوں کے اعضاء یا جسم کاٹنے سے منع فرمایا ہے۔

حَدِيثُ أَبِي جُحَيْفَةَ رضی اللہ عنہ

حضرت ابوجحیفہ رضی اللہ عنہ کی حدیثیں

(۱۸۹۵۰) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَوْنِ بْنِ أَبِي جُحَيْفَةَ قَالَ سَمِعْتُ أَبِي يُحَدِّثُ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ صَلَّى بِالْبَطْحَاءِ وَبَيْنَ يَدَيْهِ عَنَزَةٌ الظُّهْرَ رَكْعَتَيْنِ وَالْعَصْرَ رَكْعَتَيْنِ يَمُرُّ مِنْ وَرَائِهِ الْمَرْأَةُ وَالْحِمَارُ [انظر: ۱۸۹٦۹].

(۱۸۹۵۰) حضرت ابوجحیفہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام نے وادی بطحاء میں اپنے سامنے نیزہ گاڑ کر ظہر اور عصر کی دو دو رکعتیں پڑھیں اور اس نیزے کے آگے سے عورتیں اور گدھے گذرتے رہے۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۱۸۹۵۱) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ حَكَمٍ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا جُحَيْفَةَ قَالَ خَرَجَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالْهَاجِرَةِ فَصَلَّى الظُّهْرَ بِالْبَطْحَاءِ رَكْعَتَيْنِ وَالْعَصْرَ رَكْعَتَيْنِ وَبَيْنَ يَدَيْهِ عَنَزَةٌ وَتَوَضَّأَ فَجَعَلَ النَّاسُ يَأْخُذُونَ مِنْ فَضْلِ وَضُوئِهِ وَفِي حَدِيثِ عَوْنٍ يَمُرُّ مِنْ وَرَائِهِ الْمَرْأَةُ وَالْحِمَارُ [صححه البخاری (۱۸۷)، ومسلم (۵۰۳)]. [انظر: ۱۸۹٦٤، ۱۸۹۷٤].

(۱۸۹۵۱) حضرت ابوجحیفہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام نے وادیٔ بطحاء میں اپنے سامنے نیزہ گاڑ کر ظہر اور عصر کی دو دو رکعتیں پڑھیں اور وضو کیا، لوگ اس وضو کے باقی ماندہ پانی کو حاصل کرنے لگے، اور عون کی حدیث میں ہے کہ اس نیزے کے آگے سے عورتیں اور گدھے گذرتے رہے۔

(۱۸۹۵۲) حَدَّثَنَا يَزِيدُ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ يَعْنِي ابْنَ خَالِدٍ حَدَّثَنِي أَبُو جُحَيْفَةَ أَنَّهُ رَأَى رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَكَانَ أَشْبَهَ النَّاسِ بِهِ الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ [صححه البخاری (۳۵٤۳)، ومسلم (۲۳٤۳)، والحاکم (۱٦۸/۳)]. [انظر: ۱۸۹۵۵].

(۱۸۹۵۲) حضرت ابوجحیفہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ انہوں نے نبی علیہ السلام کی زیارت کی ہے، نبی علیہ السلام کے سب سے زیادہ مشابہہ حضرت امام حسن رضی اللہ عنہ تھے۔

(۱۸۹۵۳) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ زَكَرِيَّا بْنِ أَبِي زَائِدَةَ قَالَ أَخْبَرَنِي مَالِكُ بْنُ مِغْوَلٍ وَعُمَرُ بْنُ أَبِي زَائِدَةَ عَنْ عَوْنِ بْنِ أَبِي جُحَيْفَةَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ صَلَّى بِنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالْأَبْطَحِ الظُّهْرَ وَالْعَصْرَ رَكْعَتَيْنِ رَكْعَتَيْنِ وَبَيْنَ يَدَيْهِ عَنَزَةٌ قَدْ أَقَامَهَا بَيْنَ يَدَيْهِ يَمُرُّ مِنْ وَرَائِهَا النَّاسُ وَالْحِمَارُ وَالْمَرْأَةُ [انظر: ۱۸۹٦۹].

(۱۸۹۵۳) حضرت ابوجحیفہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام نے وادیٔ بطحاء میں اپنے سامنے نیزہ گاڑ کر ظہر اور عصر کی دو دو رکعتیں پڑھیں اور اس نیزے کے آگے سے عورتیں اور گدھے گذرتے رہے۔

(۱۸۹۵٤) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ آدَمَ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ أَبِي جُحَيْفَةَ قَالَ صَلَّيْتُ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ بِالْأَبْطَحِ الْعَصْرَ رَكْعَتَيْنِ [انظر: ۱۸۹۵۷، ۱۸۹۵۹، ۱۸۹٦۲، ۱۸۹٦۵، ۱۸۹۷۲].

(۱۸۹۵٤) حضرت ابوجحیفہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ میں نے نبی علیہ السلام کے ساتھ وادیٔ بطحاء میں عصر کی دو رکعتیں پڑھیں۔

(۱۸۹۵۵) حَدَّثَنَا يَزِيدُ قَالَ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ أَبِي خَالِدٍ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا جُحَيْفَةَ قَالَ رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَإِنْ كَانَ أَشْبَهَ النَّاسِ بِهِ الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ [راجع: ۱۸۹۵۲].

(۱۸۹۵۵) حضرت ابوجحیفہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ انہوں نے نبی علیہ السلام کی زیارت کی ہے، نبی علیہ السلام کے سب سے زیادہ مشابہہ حضرت امام حسن رضی اللہ عنہ تھے۔

(۱۸۹۵٦) حَدَّثَنَا وَهْبُ بْنُ جَرِيرٍ حَدَّثَنِي شُعْبَةُ عَنْ عَوْنِ بْنِ أَبِي جُحَيْفَةَ عَنْ أَبِيهِ أَنَّهُ شَهِدَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

وَسَلَّمَ صَلَّى الظُّهْرَ بِالْبَطْحَاءِ رَكْعَتَيْنِ وَالْعَصْرَ رَكْعَتَيْنِ وَبَيْنَ يَدَيْهِ عَنَزَةٌ يَمُرُّ مِنْ وَرَائِهَا الْحِمَارُ وَالْمَرْأَةُ [انظر: ١٨٩٦٩].

(۱۸۹۵۶) حضرت ابوجحیفہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام نے وادیٔ بطحاء میں اپنے سامنے نیزہ گاڑ کر ظہر اور عصر کی دو دو رکعتیں پڑھیں اور اس نیزے کے آگے سے عورتیں اور گدھے گذرتے رہے۔

(۱۸۹۵۷) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ آدَمَ حَدَّثَنَا إِسْرَائِيلُ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ أَبِي جُحَيْفَةَ قَالَ صَلَّيْتُ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالْأَبْطَحِ الْعَصْرَ رَكْعَتَيْنِ قَالَ قِيلَ لَهُ مِثْلُ مَنْ أَنْتَ يَوْمَئِذٍ قَالَ أَبْرِي النَّبْلَ وَأَرِيشُهَا [راجع: ١٨٩٥٤].

(۱۸۹۵۷) حضرت ابوجحیفہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ میں نے نبی علیہ السلام کے ساتھ وادیٔ بطحاء میں عصر کی دو رکعتیں پڑھیں۔

(۱۸۹۵۸) حَدَّثَنَا عَبْدُالرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ عَوْنٍ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَرَجَ فِي حُلَّةٍ حَمْرَاءَ فَرَكَزَ عَنَزَةً فَجَعَلَ يُصَلِّي إِلَيْهَا بِالْبَطْحَاءِ يَمُرُّ مِنْ وَرَائِهَا الْكَلْبُ وَالْحِمَارُ وَالْمَرْأَةُ [انظر: ١٨٩٦٩]

(۱۸۹۵۸) حضرت ابوجحیفہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام نے سرخ جوڑے میں ملبوس ہو کر وادیٔ بطحاء میں اپنے سامنے نیزہ گاڑ کر ظہر اور عصر کی دو دو رکعتیں پڑھیں اور اس نیزے کے آگے سے عورتیں اور گدھے کتے گذرتے رہے۔

(۱۸۹۵۹) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ عُمَرَ حَدَّثَنَا يُونُسُ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ أَبِي جُحَيْفَةَ وَهْبِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ السُّوَائِيِّ قَالَ رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَّى بِالْأَبْطَحِ الْعَصْرَ رَكْعَتَيْنِ ثُمَّ قَدَّمَ بَيْنَ يَدَيْهِ عَنَزَةً بَيْنَهُ وَبَيْنَ مَارَّةِ الطَّرِيقِ وَرَأَيْتُ الشَّيْبَ بِعَنْفَقَتِهِ أَسْفَلَ مِنْ شَفَتِهِ السُّفْلَى [راجع: ١٨٩٥٤]. [انظر: ١٨٩٧٦].

(۱۸۹۵۹) حضرت ابوجحیفہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ میں نے دیکھا کہ نبی علیہ السلام نے وادیٔ بطحاء میں اپنے سامنے نیزہ گاڑ کر عصر کی دو رکعتیں پڑھیں اور میں نے نبی علیہ السلام کے نچلے ہونٹ کے بالوں میں چند سفید بال دیکھے ہیں۔

(۱۸۹۶۰) حَدَّثَنَا حَسَنُ بْنُ مُوسَى حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ ابْنِ أَبِي جُحَيْفَةَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَّى بِالْأَبْطَحِ صَلَاةَ الْعَصْرِ رَكْعَتَيْنِ [انظر: ١٨٩٦٩].

(۱۸۹۶۰) حضرت ابوجحیفہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ میں نے دیکھا کہ نبی علیہ السلام نے وادیٔ بطحاء میں اپنے سامنے نیزہ گاڑ کر عصر کی دو رکعتیں پڑھیں۔

(۱۸۹۶۱) حَدَّثَنَا أَبُو نُعَيْمٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَلِيِّ بْنِ الْأَقْمَرِ قَالَ أَخْبَرَنِي أَبُو جُحَيْفَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا آكُلُ مُتَّكِئًا [صححه البخاري (٥٣٩٩) وابن حبان (٥٢٤٠)]. [انظر: ١٨٩٧١، ١٨٩٧٣].

(۱۸۹۶۱) حضرت ابوجحیفہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا میں ٹیک لگا کر کھانا نہیں کھاتا۔

(۱۸۹۶۲) حَدَّثَنَا أَبُو أَحْمَدَ حَدَّثَنَا إِسْرَائِيلُ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ وَهْبٍ السُّوَائِيِّ أَنَّهُ صَلَّى مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالْأَبْطَحِ الْعَصْرَ رَكْعَتَيْنِ [راجع: ١٨٩٥٤].

(۱۸۹۶۲) حضرت ابوجحیفہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ انہوں نے نبی علیہ السلام کے ساتھ وادی بطحاء میں اپنے سامنے نیزہ گاڑ کر عصر کی دو رکعتیں پڑھیں۔

(۱۸۹۶۳) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ أَخْبَرَنِي عَوْنُ بْنُ أَبِي جُحَيْفَةَ قَالَ رَأَيْتُ أَبِي اشْتَرَى حَجَّامًا فَأَمَرَ بِالْمَحَاجِمِ فَكُسِرَتْ قَالَ فَسَأَلْتُهُ عَنْ ذَلِكَ فَقَالَ إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْ ثَمَنِ الدَّمِ وَثَمَنِ الْكَلْبِ وَكَسْبِ الْبَغِيِّ وَلَعَنَ الْوَاشِمَةَ وَالْمُسْتَوْشِمَةَ وَآكِلَ الرِّبَا وَمُوكِلَهُ وَلَعَنَ الْمُصَوِّرَ [صححه البخاري (٢٠٨٦) وابن حبان (٤٩٣٩)]. [انظر: ١٨٩٧٥].

(۱۸۹۶۳) عون بن ابی جحیفہ رحمہ اللہ کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ میں نے اپنے والد کو دیکھا کہ انہوں نے ایک سینگی لگانے والا غلام خریدا، پھر انہوں نے سینگی لگانے کے اوزار کے متعلق حکم دیا تو اسے توڑ دیا گیا، میں نے ان سے اس کے متعلق سوال کیا تو انہوں نے فرمایا کہ نبی علیہ السلام نے خون کی قیمت، کتے کی قیمت اور فاحشہ عورت کی کمائی سے منع فرمایا ہے اور جسم گودنے اور گدوانے والی عورت، سود کھانے اور کھلانے والے اور مصور پر لعنت فرمائی ہے۔

(۱۸۹۶٤) حَدَّثَنَا بَهْزٌ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ أَخْبَرَنِي الْحَكَمُ عَنْ أَبِي جُحَيْفَةَ قَالَ خَرَجَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالْهَاجِرَةِ قَالَ فَتَوَضَّأَ فَجَعَلَ النَّاسُ يَتَمَسَّحُونَ بِفَضْلِ وَضُوئِهِ فَصَلَّى الظُّهْرَ رَكْعَتَيْنِ وَبَيْنَ يَدَيْهِ عَنَزَةٌ [راجع: ١٨٩٥١].

(۱۸۹۶۴) حضرت ابوجحیفہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک دن دوپہر کے وقت نبی علیہ السلام نکلے اور وضو فرمایا، لوگ بقیہ ماندہ وضو کے پانی کو اپنے جسم پر ملنے لگے، پھر نبی علیہ السلام نے اپنے سامنے نیزہ گاڑ کر ظہر کی دو رکعتیں پڑھائیں۔

(۱۸۹٦٥) حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ حَدَّثَنَا شَرِيكٌ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ وَهْبٍ وَهُوَ أَبُو جُحَيْفَةَ قَالَ أَمَّنَا النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِنًى فَرَكَزَ عَنَزَةً لَهُ بَيْنَ يَدَيْهِ فَصَلَّى بِنَا رَكْعَتَيْنِ [راجع: ١٨٩٥٤].

(۱۸۹۶۵) حضرت ابوجحیفہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام نے وادی منیٰ میں اپنے سامنے نیزہ گاڑ کر ہمیں دو رکعتیں پڑھائیں۔

(۱۸۹٦٦) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَوْنِ بْنِ أَبِي جُحَيْفَةَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ رَأَيْتُ بِلَالًا يُؤَذِّنُ وَيَدُورُ وَأَتَتَبَّعُ فَاهُ هَاهُنَا وَهَاهُنَا وَأُصْبُعَاهُ فِي أُذُنَيْهِ قَالَ وَرَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي قُبَّةٍ لَهُ حَمْرَاءَ أُرَاهَا مِنْ أَدَمٍ قَالَ فَخَرَجَ بِلَالٌ بَيْنَ يَدَيْهِ بِالْعَنَزَةِ فَرَكَزَهَا فَصَلَّى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ عَبْدُ الرَّزَّاقِ وَسَمِعْتُهُ بِمَكَّةَ قَالَ بِالْبَطْحَاءِ يَمُرُّ بَيْنَ يَدَيْهِ الْكَلْبُ وَالْمَرْأَةُ وَالْحِمَارُ وَعَلَيْهِ حُلَّةٌ حَمْرَاءُ كَأَنِّي أَنْظُرُ إِلَى بَرِيقِ سَاقَيْهِ قَالَ سُفْيَانُ نُرَاهَا حِبَرَةً [انظر: ١٨٩٦٩].

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۱۸۹۶۶) حضرت ابوجحیفہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے حضرت بلال رضی اللہ عنہ کو ایک مرتبہ اذان دیتے ہوئے دیکھا، وہ گھوم رہے تھے اور کبھی اس طرف منہ کرتے اور کبھی اس طرف، اس دوران انہوں نے اپنی انگلیاں کانوں میں دے رکھی تھیں، نبی علیہ السلام اس وقت ایک سرخ رنگ کے خیمے میں تھے جو غالباً چمڑے کا تھا، پھر حضرت بلال رضی اللہ عنہ ایک نیزہ لے کر نکلے اور نبی علیہ السلام کے سامنے اسے گاڑ دیا اور نبی علیہ السلام نماز پڑھانے لگے اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے سامنے سے کتے، عورتیں اور گدھے گذرتے رہے، اس وقت نبی علیہ السلام نے سرخ رنگ کا جوڑا پہن رکھا تھا اور یوں محسوس ہوتا ہے کہ نبی علیہ السلام کی پنڈلیوں کی سفیدی اور چمک اب بھی میری آنکھوں کے سامنے ہے اور میں اسے دیکھ رہا ہوں۔

(۱۸۹۶۷) حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ أَبِي زَائِدَةَ حَدَّثَنِي عَوْنُ بْنُ أَبِي جُحَيْفَةَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ رَأَيْتُ قُبَّةً حَمْرَاءَ مِنْ أَدَمٍ لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَرَأَيْتُ بِلَالًا خَرَجَ بِوَضُوءٍ لِيَصُبَّهُ فَابْتَدَرَهُ النَّاسُ فَمَنْ أَخَذَ مِنْهُ شَيْئًا تَمَسَّحَ بِهِ وَمَنْ لَمْ يَجِدْ مِنْهُ شَيْئًا أَخَذَ مِنْ بَلَلِ يَدِ صَاحِبِهِ وَرَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَرَجَ فِي حُلَّةٍ حَمْرَاءَ مُشَمِّرًا وَرَأَيْتُ بِلَالًا أَخْرَجَ عَنَزَةً فَصَلَّى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَيْهَا يَمُرُّ مِنْ وَرَائِهَا الدَّوَابُّ وَالنَّاسُ [مکرر ما قبله].

(۱۸۹۶۷) حضرت ابوجحیفہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے نبی علیہ السلام کا ایک خیمہ دیکھا جو چمڑے کا تھا اور سرخ رنگ کا تھا، اور میں نے حضرت بلال رضی اللہ عنہ کو دیکھا کہ وہ وضو کا پانی لے کر آئے، لوگ اس کی طرف دوڑے، جسے وہ پانی مل گیا اس نے اپنے اوپر اسے مل لیا اور جسے نہیں ملا اس نے اپنے ساتھی کے ہاتھوں کی تری لے لی، پھر میں نے دیکھا کہ نبی علیہ السلام سرخ رنگ کے ایک جوڑے میں اپنی پنڈلیوں سے تہبند کو اونچا کیے ہوئے نکلے پھر حضرت بلال رضی اللہ عنہ ایک نیزہ لے کر نکلے اور نبی علیہ السلام کے سامنے اسے گاڑ دیا اور نبی علیہ السلام نماز پڑھانے لگے اور آپ کے سامنے سے کتے، عورتیں اور گدھے گذرتے رہے۔

(۱۸۹۶۸) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا مِسْعَرٌ عَنْ عَوْنِ بْنِ أَبِي جُحَيْفَةَ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَّى إِلَى عَنَزَةٍ أَوْ شِبْهِهَا وَالطَّرِيقُ مِنْ وَرَائِهَا [انظر ما بعده].

(۱۸۹۶۸) حضرت ابوجحیفہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام نے اپنے سامنے نیزہ گاڑ کر نماز پڑھائی جبکہ اس کے آگے گذرگاہ رہی۔

(۱۸۹۶۹) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ حَدَّثَنِي عَوْنُ بْنُ أَبِي جُحَيْفَةَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ أَتَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالْأَبْطَحِ وَهُوَ فِي قُبَّةٍ لَهُ حَمْرَاءَ قَالَ فَخَرَجَ بِلَالٌ بِفَضْلِ وَضُوئِهِ فَمِنْ نَاضِحٍ وَنَائِلٍ قَالَ فَأَذَّنَ بِلَالٌ فَكُنْتُ أَتَتَبَّعُ فَاهُ هَكَذَا وَهَكَذَا يَعْنِي يَمِينًا وَشِمَالًا قَالَ ثُمَّ رُكِزَتْ لَهُ عَنَزَةٌ قَالَ فَخَرَجَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَعَلَيْهِ جُبَّةٌ لَهُ حَمْرَاءُ أَوْ حُلَّةٌ حَمْرَاءُ فَكَأَنِّي أَنْظُرُ إِلَى بَرِيقِ سَاقَيْهِ فَصَلَّى بِنَا إِلَى الْعَنَزَةِ الظُّهْرَ أَوْ الْعَصْرَ رَكْعَتَيْنِ تَمُرُّ الْمَرْأَةُ وَالْكَلْبُ وَالْحِمَارُ لَا يُمْنَعُ ثُمَّ لَمْ يَزَلْ يُصَلِّي رَكْعَتَيْنِ حَتَّى أَتَى الْمَدِينَةَ وَقَالَ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

وَكِيعٌ مَرَّةً فَصَلَّى الظُّهْرَ رَكْعَتَيْنِ وَالْعَصْرَ رَكْعَتَيْنِ [صححه البخاری (٣٧٦)، ومسلم (٥٠٣)، وابن حبان (٢٣٩٤)، وابن خزيمة: (٣٨٧ و٣٨٨ و٨٤١و ٢٩٩٤و٢٩٩٥)]. [راجع: ١٨٩٥٠، ١٨٩٥٣، ١٨٩٥٦، ١٨٩٥٨، ١٨٩٦٠، ١٨٩٦٦، ١٨٩٦٧، ١٨٩٦٨].

(۱۸۹۶۹) حضرت ابوجحیفہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے نبی علیہ السلام کا ایک خیمہ دیکھا جو چمڑے کا تھا اور سرخ رنگ کا تھا، اور میں نے حضرت بلال رضی اللہ عنہ کو دیکھا کہ وہ وضو کا پانی لے کر آئے، لوگ اس کی طرف دوڑے، جسے وہ پانی مل گیا اس نے اپنے اوپر اسے مل لیا اور جسے نہیں ملا اس نے اپنے ساتھی کے ہاتھوں کی تری لے لی، پھر میں نے دیکھا کہ نبی علیہ السلام سرخ رنگ کے ایک جوڑے میں اپنی پنڈلیوں سے تہبند کو اونچا کیے ہوئے نکلے پھر حضرت بلال رضی اللہ عنہ ایک نیزہ لے کر نکلے اور نبی علیہ السلام کے سامنے اسے گاڑ دیا اور نبی علیہ السلام نماز پڑھانے لگے اور آپ کے سامنے سے کتے، عورتیں اور گدھے گذرتے رہے۔

(۱۸۹۷۰) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ زِيَادِ بْنِ أَبِي الْجَعْدِ عَنْ عَوْنِ بْنِ أَبِي جُحَيْفَةَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ نَهَانَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ مَهْرِ الْبَغِيِّ

(۱۸۹۷۰) حضرت ابوجحیفہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فاحشہ عورت کی کمائی سے منع فرمایا ہے۔

(۱۸۹۷۱) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ مِسْعَرٍ وَسُفْيَانَ قَالَ أَبِي وَابْنُ أَبِي زَائِدَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَلِيِّ بْنِ الْأَقْمَرِ عَنْ أَبِي جُحَيْفَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا آكُلُ مُتَّكِئًا [راجع: ١٨٩٦١].

(۱۸۹۷۱) حضرت ابوجحیفہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا میں ٹیک لگا کر نہیں کھاتا۔

(۱۸۹۷۲) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ إِسْرَائِيلَ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا جُحَيْفَةَ يَقُولُ رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي بِمِنًى رَكْعَتَيْنِ [انظر: ١٨٩٥٤].

(۱۸۹۷۲) حضرت ابوجحیفہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے نبی علیہ السلام کو منیٰ میں دو رکعتیں پڑھتے ہوئے دیکھا ہے۔

(۱۸۹۷۳) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ عَلِيِّ بْنِ الْأَقْمَرِ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا جُحَيْفَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا آكُلُ مُتَّكِئًا [راجع: ١٨٩٦١].

(۱۸۹۷۳) حضرت ابوجحیفہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا میں ٹیک لگا کر نہیں کھاتا۔

(۱۸۹۷٤) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ وَحَجَّاجٌ أَخْبَرَنِي شُعْبَةُ عَنِ الْحَكَمِ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا جُحَيْفَةَ قَالَ خَرَجَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالْهَاجِرَةِ إِلَى الْبَطْحَاءِ فَتَوَضَّأَ وَصَلَّى الظُّهْرَ رَكْعَتَيْنِ وَالْعَصْرَ رَكْعَتَيْنِ وَبَيْنَ يَدَيْهِ عَنَزَةٌ وَزَادَ فِيهِ عَوْنٌ عَنْ أَبِيهِ أَبِي جُحَيْفَةَ وَكَانَ يَمُرُّ مِنْ وَرَائِهَا الْحِمَارُ وَالْمَرْأَةُ قَالَ حَجَّاجٌ فِي الْحَدِيثِ ثُمَّ قَامَ النَّاسُ فَجَعَلُوا يَأْخُذُونَ يَدَهُ فَيَمْسَحُونَ بِهَا وُجُوهَهُمْ قَالَ فَأَخَذْتُ يَدَهُ فَوَضَعْتُهَا عَلَى وَجْهِي فَإِذَا هِيَ أَبْرَدُ مِنَ الثَّلْجِ وَأَطْيَبُ رِيحًا مِنَ الْمِسْكِ [راجع: ١٨٩٥١].

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۱۸۹۷۴) حضرت ابو جحیفہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام نے وادی بطحاء میں اپنے سامنے نیزہ گاڑ کر ظہر اور عصر کی دو دو رکعتیں پڑھیں اور اس نیزے کے آگے سے عورتیں اور گدھے گذرتے رہے، راوی کہتے ہیں کہ لوگ کھڑے ہو کر نبی علیہ السلام کا دست مبارک پکڑ کر اپنے چہروں پر ملنے لگے، میں نے بھی اسی طرح کیا تو نبی علیہ السلام کا دست مبارک برف سے زیادہ ٹھنڈا اور مشک سے زیادہ خوشبودار تھا۔

(۱۸۹۷۵) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَوْنِ بْنِ أَبِي جُحَيْفَةَ عَنْ أَبِيهِ أَنَّهُ اشْتَرَى غُلَامًا حَجَّامًا فَأَمَرَ بِمَحَاجِمِهِ فَكُسِرَتْ فَقُلْتُ لَهُ أَتَكْسِرُهَا قَالَ نَعَمْ إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْ ثَمَنِ الدَّمِ وَثَمَنِ الْكَلْبِ وَكَسْبِ الْبَغِيِّ وَلَعَنَ آكِلَ الرِّبَا وَمُوكِلَهُ وَالْوَاشِمَةَ وَالْمُسْتَوْشِمَةَ وَلَعَنَ الْمُصَوِّرَ [راجع:۱۸۹۶۳]

(۱۸۹۷۵) عون بن ابی جحیفہ رحمہ اللہ کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ میں نے اپنے والد کو دیکھا کہ انہوں نے ایک سینگی لگانے والا غلام خریدا، پھر انہوں نے سینگی لگانے کے اوزار کے متعلق حکم دیا تو اسے توڑ دیا گیا، میں نے ان سے اس کے متعلق سوال کیا تو انہوں نے فرمایا کہ نبی علیہ السلام نے خون کی قیمت، کتے کی قیمت اور فاحشہ عورت کی کمائی سے منع فرمایا ہے اور جسم گودنے اور گدوانے والی عورت، سود کھانے اور کھلانے والے اور مصور پر لعنت فرمائی ہے۔

(۱۸۹۷۶) حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ دَاوُدَ وَأَبُو كَامِلٍ قَالَا حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ حَدَّثَنَا أَبُو إِسْحَاقَ عَنْ أَبِي جُحَيْفَةَ قَالَ رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهَذِهِ مِنْهُ وَأَشَارَ إِلَى عَنْفَقَتِهِ بَيْضَاءُ فَقِيلَ لِأَبِي جُحَيْفَةَ وَمِثْلُ مَنْ أَنْتَ يَوْمَئِذٍ قَالَ أَبْرِي النَّبْلَ وَأَرِيشُهَا [صححه البخاری (۳۵۴۵)، ومسلم (۲۳۴۲)]. [راجع: ۱۸۹۵۹].

(۱۸۹۷۶) حضرت ابو جحیفہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے نبی علیہ السلام کو دیکھا ہے، آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے یہ بال ''اشارہ نچلے ہونٹ کے نیچے والے بالوں کی طرف تھا'' سفید تھے، کسی نے حضرت ابو جحیفہ رضی اللہ عنہ سے پوچھا کہ اس زمانے میں آپ کیسے تھے؟ انہوں نے جواب دیا کہ میں تیر تراشتا اور اس میں پر لگاتا تھا۔

(۱۸۹۷۷) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدٍ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ ابْنِ أَبِي خَالِدٍ عَنْ وَهْبٍ السُّوَائِيِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بُعِثْتُ أَنَا وَالسَّاعَةُ كَهَذِهِ مِنْ هَذِهِ وَإِنْ كَادَتْ لَتَسْبِقُهَا وَجَمَعَ الْأَعْمَشُ السَّبَّابَةَ وَالْوُسْطَى وَقَالَ مُحَمَّدٌ مَرَّةً إِنْ كَادَتْ لَتَسْبِقُنِي

(۱۸۹۷۷) حضرت وہب سوائی رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا مجھے اور قیامت کو اس طرح بھیجا گیا ہے (اعمش نے شہادت اور درمیان کی انگلی کی طرف اشارہ کر کے دکھایا) ہو سکتا ہے کہ یہ اس سے آگے نکل جائے۔

(۱۸۹۷۸) وحَدَّثَنَاه أَبُو الْجَوَّابِ حَدَّثَنَا عَمَّارٌ عَنْ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي خَالِدٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ يَقُولُ بُعِثْتُ مِنْ السَّاعَةِ كَهَذِهِ مِنْ هَذِهِ [انظر: ۱۸۹۷۹، ۲۱۱۶۰، ۲۱۲۹۲، ۲۱۳۵۷].

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۱۸۹۷۸) حضرت وہب سوائی رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا مجھے اور قیامت کو اس طرح بھیجا گیا ہے (اعمش نے شہادت اور درمیان کی انگلی کی طرف اشارہ کر کے دکھایا) ہو سکتا ہے کہ یہ اس سے آگے نکل جائے۔

(۱۸۹۷۹) وَ قَالَ عِيسَى بْنُ يُونُسَ عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ السُّوَائِيِّ قَالَ أَبِي حَدَّثَنَاه عَلِيُّ بْنُ بَحْرٍ عَنْهُ قَالَ رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُشِيرُ بِإِصْبَعِهِ

(۱۸۹۷۹) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

حَدِيثُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ يَعْمَرَ رضی اللہ عنہ

حضرت عبدالرحمٰن بن یعمر رضی اللہ عنہ کی حدیثیں

(۱۸۹۸۰) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ بُكَيْرِ بْنِ عَطَاءٍ قَالَ سَمِعْتُ عَبْدَ الرَّحْمَنِ بْنَ يَعْمَرَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَسَأَلَهُ رَجُلٌ عَنِ الْحَجِّ بِعَرَفَةَ فَقَالَ الْحَجُّ يَوْمُ عَرَفَةَ أَوْ عَرَفَاتٍ وَمَنْ أَدْرَكَ لَيْلَةَ جَمْعٍ قَبْلَ صَلَاةِ الصُّبْحِ فَقَدْ تَمَّ حَجُّهُ أَيَّامُ مِنًى ثَلَاثَةٌ فَمَنْ تَعَجَّلَ فِي يَوْمَيْنِ فَلَا إِثْمَ عَلَيْهِ وَمَنْ تَأَخَّرَ فَلَا إِثْمَ عَلَيْهِ [البقرة: ۲۰۳]. [صححه ابن خزيمة: (۲۸۲۲)، والحاكم (۲/۲۷۸). وقال الألباني، صحيح (ابو داود: ۱۹۴۹، ابن ماجة: ۳۰۱۵، الترمذی: ۸۸۹ و ۸۹۰، النسائی: ۵/۲۵۶، و۲۶۴)]. [انظر: ۱۸۹۸۱، ۱۸۹۸۲، ۱۹۱۶۲].

(۱۸۹۸۰) حضرت عبدالرحمٰن بن یعمر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک آدمی نے نبی علیہ السلام سے عرفہ کے دن حج کے متعلق پوچھا تو میں نے نبی علیہ السلام کو فرماتے ہوئے سنا کہ حج تو ہوتا ہی عرفہ کے دن ہے، جو شخص مزدلفہ کی رات نماز فجر ہونے سے پہلے بھی میدان عرفات کو پالے تو اس کا حج مکمل ہو گیا، اور منیٰ کے تین دن ہیں، سو جو شخص پہلے ہی دو دن میں واپس آ جائے تو اس پر کوئی گناہ نہیں اور جو بعد میں آ جائے اس پر بھی کوئی گناہ نہیں۔

(۱۸۹۸۱) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ بُكَيْرِ بْنِ عَطَاءٍ اللَّيْثِيِّ قَالَ سَمِعْتُ عَبْدَ الرَّحْمَنِ بْنَ يَعْمَرَ الدِّيلِيَّ يَقُولُ شَهِدْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ وَاقِفٌ بِعَرَفَةَ وَأَتَاهُ نَاسٌ مِنْ أَهْلِ نَجْدٍ فَقَالُوا يَا رَسُولَ اللَّهِ كَيْفَ الْحَجُّ فَقَالَ الْحَجُّ عَرَفَةُ فَمَنْ جَاءَ قَبْلَ صَلَاةِ الْفَجْرِ مِنْ لَيْلَةِ جَمْعٍ فَقَدْ تَمَّ حَجُّهُ أَيَّامُ مِنًى ثَلَاثَةُ أَيَّامٍ فَمَنْ تَعَجَّلَ فِي يَوْمَيْنِ فَلَا إِثْمَ عَلَيْهِ وَمَنْ تَأَخَّرَ فَلَا إِثْمَ عَلَيْهِ ثُمَّ أَرْدَفَ رَجُلًا خَلْفَهُ فَجَعَلَ يُنَادِي بِهِنَّ [مکرر ما قبله].

(۱۸۹۸۱) حضرت عبدالرحمٰن بن یعمر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ کچھ اہل نجد نے آ کر نبی علیہ السلام سے حج کے متعلق پوچھا تو میں نے نبی علیہ السلام کو فرماتے ہوئے سنا کہ حج تو ہوتا ہی عرفہ کے دن ہے، جو شخص مزدلفہ کی رات نماز فجر ہونے سے پہلے بھی میدان عرفات

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

کو پالے تو اس کا حج مکمل ہو گیا، اور منیٰ کے تین دن ہیں، سو جو شخص پہلے ہی دو دن میں واپس آ جائے تو اس پر کوئی گناہ نہیں اور جو بعد میں آ جائے اس پر بھی کوئی گناہ نہیں پھر نبی علیہ السلام نے ایک آدمی کو اپنے پیچھے بٹھا لیا جو ان باتوں کی منادی کرنے لگا۔

(۱۸۹۸۲) حَدَّثَنَا رَوْحٌ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ بُكَيْرِ بْنِ عَطَاءٍ اللَّيْثِيِّ قَالَ سَمِعْتُ عَبْدَ الرَّحْمَنِ بْنَ يَعْمَرَ الدِّيلِيَّ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ وَسَأَلَهُ رَجُلٌ عَنْ الْحَجِّ فَقَالَ الْحَجُّ يَوْمُ عَرَفَاتٍ أَوْ عَرَفَةَ مَنْ أَدْرَكَ لَيْلَةَ جَمْعٍ قَبْلَ أَنْ يُصَلِّيَ الصُّبْحَ فَقَدْ أَدْرَكَ الْحَجَّ أَيَّامُ مِنًى ثَلَاثَةُ أَيَّامٍ فَمَنْ تَعَجَّلَ فِي يَوْمَيْنِ فَلَا إِثْمَ عَلَيْهِ وَمَنْ تَأَخَّرَ فَلَا إِثْمَ عَلَيْهِ [البقرة: ۲۰۳].

(۱۸۹۸۲) حضرت عبدالرحمٰن بن یعمر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک آدمی نے نبی علیہ السلام سے حج کے متعلق پوچھا تو میں نے نبی علیہ السلام کو فرماتے ہوئے سنا کہ حج تو ہوتا ہی عرفہ کے دن ہے، جو شخص مزدلفہ کی رات نمازِ فجر ہونے سے پہلے بھی میدان عرفات کو پالے تو اس کا حج مکمل ہو گیا، اور منیٰ کے تین دن ہیں، سو جو شخص پہلے ہی دو دن میں واپس آ جائے تو اس پر کوئی گناہ نہیں اور جو بعد میں آ جائے اس پر بھی کوئی گناہ نہیں۔

حَدِيثُ عَطِيَّةَ الْقُرَظِيِّ رضی اللہ عنہ

حضرت عطیہ قرظی رضی اللہ عنہ کی حدیث

(۱۸۹۸۳) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عُمَيْرٍ قَالَ سَمِعْتُ عَطِيَّةَ الْقُرَظِيَّ يَقُولُ عُرِضْنَا عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ قُرَيْظَةَ فَكَانَ مَنْ أَنْبَتَ قُتِلَ وَلَمْ يُنْبِتْ خُلِّيَ سَبِيلُهُ فَكُنْتُ فِيمَنْ لَمْ يُنْبِتْ فَخُلِّيَ سَبِيلِي [قال الترمذی: حسن صحیح. وقال الألبانی: صحیح (ابو داود: ٤٤٠٤ و ٤٤٠٥، ابن ماجة: ٢٥٤١ و ٢٥٤٢، الترمذی: ١٥٨٤، النسائی: ٦/١٥٥، و ٨/٩٢)]. [انظر: ١٩٦٤١، ١٩٦٤٢، ٢٣٠٣٦، ٢٣٠٣٧].

(۱۸۹۸۳) حضرت عطیہ قرظی رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ غزوۂ بنو قریظہ کے موقع پر ہمیں نبی علیہ السلام کے سامنے پیش کیا گیا تو یہ فیصلہ ہوا کہ جس کے زیر ناف بال اگ آئے ہیں اسے قتل کر دیا جائے اور جس کے زیر ناف بال نہیں اگے اس کا راستہ چھوڑ دیا جائے، میں ان لوگوں میں سے تھا جن کے بال نہیں اگے تھے لہٰذا مجھے چھوڑ دیا گیا۔

حَدِيثُ رَجُلٍ مِنْ ثَقِيفٍ رضی اللہ عنہ

بنو ثقیف کے ایک صحابی رضی اللہ عنہ کی روایت

(۱۸۹۸٤) حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَاصِمٍ أَخْبَرَنَا الْمُغِيرَةُ عَنْ شِبَاكٍ عَنْ عَامِرٍ أَخْبَرَنِي فُلَانٌ الثَّقَفِيُّ قَالَ سَأَلْنَا رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ ثَلَاثٍ فَلَمْ يُرَخِّصْ لَنَا فِي شَيْءٍ مِنْهُنَّ سَأَلْنَاهُ أَنْ يَرُدَّ إِلَيْنَا أَبَا بَكْرَةَ وَكَانَ مَمْلُوكًا

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

وَأَسْلَمَ قَبْلَنَا فَقَالَ لَا هُوَ طَلِيقُ اللَّهِ ثُمَّ طَلِيقُ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثُمَّ سَأَلْنَاهُ أَنْ يُرَخِّصَ لَنَا فِي الشِّتَاءِ وَكَانَتْ أَرْضُنَا أَرْضًا بَارِدَةً يَعْنِي فِي الطُّهُورِ فَلَمْ يُرَخِّصْ لَنَا وَسَأَلْنَاهُ أَنْ يُرَخِّصَ لَنَا فِي الدُّبَّاءِ فَلَمْ يُرَخِّصْ لَنَا فِيهِ [راجع: ۱].

(۱۸۹۸۴) ایک ثقفی صحابی رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ہم نے نبی علیہ السلام سے تین چیزوں کی درخواست کی تھی لیکن نبی علیہ السلام نے ہمیں رخصت نہیں دی، ہم نے نبی علیہ السلام سے عرض کیا کہ ہمارا علاقہ بہت ٹھنڈا ہے، ہمیں نماز سے قبل وضو نہ کرنے کی رخصت دے دیں، لیکن نبی علیہ السلام نے اس کی اجازت نہیں دی، پھر ہم نے کدو کے برتن کی اجازت مانگی تو اس وقت اس کی بھی اجازت نہیں دی، پھر ہم نے درخواست کی کہ ابوبکرہ کو ہمارے حوالے کر دیں؟ لیکن نبی علیہ السلام نے انکار کر دیا اور فرمایا وہ اللہ اور اس کے رسول کا آزاد کردہ ہے، دراصل نبی علیہ السلام نے جس وقت طائف کا محاصرہ کیا تھا تو حضرت ابوبکرہ رضی اللہ عنہ نے وہاں سے نکل کر اسلام قبول کر لیا تھا۔

حَدِيثُ صَخْرِ بْنِ عَيْلَةَ رضی اللہ عنہ

حضرت صخر بن عیلہ رضی اللہ عنہ کی حدیث

(۱۸۹۸۵) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا أَبَانُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْبَجَلِيُّ حَدَّثَنِي عُمُومَتِي عَنْ جَدِّهِمْ صَخْرِ بْنِ عَيْلَةَ أَنَّ قَوْمًا مِنْ بَنِي سُلَيْمٍ فَرُّوا عَنْ أَرْضِهِمْ حِينَ جَاءَ الْإِسْلَامُ فَأَخَذْتُهَا فَأَسْلَمُوا فَخَاصَمُونِي فِيهَا إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَرَدَّهَا عَلَيْهِمْ وَقَالَ إِذَا أَسْلَمَ الرَّجُلُ فَهُوَ أَحَقُّ بِأَرْضِهِ وَمَالِهِ

(۱۸۹۸۵) حضرت صخر بن عیلہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جب اسلام آیا تو بنو سلیم کے کچھ لوگ اپنی جائیدادیں چھوڑ کر بھاگ گئے، میں نے ان پر قبضہ کر لیا، وہ لوگ مسلمان ہو گئے اور ان جائیدادوں کے متعلق نبی علیہ السلام کے سامنے میرے خلاف مقدمہ کر دیا، نبی علیہ السلام نے وہ جائیدادیں انہیں واپس لوٹا دیں، اور فرمایا جب کوئی شخص مسلمان ہو جائے تو اپنی زمین اور مال کا سب سے زیادہ حقدار وہی ہے۔

حَدِيثُ أَبِي أُمَيَّةَ الْفَزَارِيِّ رضی اللہ عنہ

حضرت ابوامیہ فزاری رضی اللہ عنہ کی حدیث

(۱۸۹۸۶) حَدَّثَنَا الْفَضْلُ بْنُ دُكَيْنٍ حَدَّثَنَا شَرِيكٌ عَنْ أَبِي جَعْفَرٍ الْفَرَّاءِ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا أُمَيَّةَ الْفَزَارِيَّ قَالَ رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَحْتَجِمُ وَلَمْ يَقُلْ أَبُو نُعَيْمٍ مَرَّةً الْفَرَّاءَ قَالَ أَبُو جَعْفَرٍ وَلَمْ يَقُلْ الْفَرَّاءَ

(۱۸۹۸۶) حضرت ابوامیہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے نبی علیہ السلام کو سینگی لگواتے ہوئے دیکھا ہے۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

حَدِيثُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُكَيْمٍ رضی اللہ عنہ

حضرت عبداللہ بن عکیم رضی اللہ عنہ کی حدیث

(۱۸۹۸۷) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ وَابْنُ جَعْفَرٍ قَالَا ثَنَا شُعْبَةُ عَنِ الْحَكَمِ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي لَيْلَى قَالَ ابْنُ جَعْفَرٍ سَمِعْتُ ابْنَ أَبِي لَيْلَى عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُكَيْمٍ الْجُهَنِيِّ قَالَ أَتَانَا كِتَابُ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَنَحْنُ بِأَرْضِ جُهَيْنَةَ وَأَنَا غُلَامٌ شَابٌّ أَنْ لَا تَنْتَفِعُوا مِنَ الْمَيْتَةِ بِإِهَابٍ وَلَا عَصَبٍ [صححه ابن حبان (۱۲۷۸). اسناده ضعيف لا نقطاعه واضطرابه. وترك احمد هذا الحديث لا ضطرابه. وقد حسنه الترمذی. واشار الحازمی الی اضطرابه. وقال الألبانی: صحيح (ابو داود: ٤١٢٧، ابن ماجة: ٣٦١٣، الترمذی: ١٧٢٩، النسائی: ١٧٥/٧)]. [انظر: ١٨٩٩٠، ١٨٩٩١، ١٨٩٩٢].

(۱۸۹۸۷) حضرت عبداللہ بن عکیم رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام کا ایک خط ہمارے پاس آیا جبکہ ہم جہینہ میں رہتے تھے، اور میں اس وقت نوجوان تھا کہ مردار جانور کی کھال اور پٹھوں سے کوئی فائدہ مت اٹھاؤ۔

(۱۸۹۸۸) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي لَيْلَى عَنْ أَخِيهِ عِيسَى بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ قَالَ دَخَلْنَا عَلَى عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُكَيْمٍ وَهُوَ مَرِيضٌ نَعُودُهُ فَقِيلَ لَهُ لَوْ تَعَلَّقْتَ شَيْئًا فَقَالَ أَتَعَلَّقُ شَيْئًا وَقَدْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ تَعَلَّقَ شَيْئًا وُكِلَ إِلَيْهِ [صححه الحاكم (۲۱٦/٤). قال الألبانی: حسن (الترمذی: ۲۰۷۲). قال شعيب: حسن لغيره. وهذا اسناد ضعيف]. [انظر: ۱۸۹۹۳].

(۱۸۹۸۸) عیسیٰ بن عبدالرحمٰن کہتے ہیں کہ حضرت عبداللہ بن عکیم رضی اللہ عنہ ایک مرتبہ بیمار ہو گئے، ہم ان کی عیادت کے لئے حاضر ہوئے تو کسی نے کہا کہ آپ کوئی تعویذ وغیرہ گلے میں ڈال لیتے؟ انہوں نے فرمایا میں کوئی چیز لٹکاؤں گا؟ جبکہ نبی علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ جو شخص کوئی بھی چیز لٹکائے گا، وہ اسی کے حوالے کر دیا جائے گا۔

(۱۸۹۸۹) حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ بْنُ عَبْدِ الْمَجِيدِ الثَّقَفِيُّ عَنْ خَالِدٍ عَنِ الْحَكَمِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُكَيْمٍ قَالَ كَتَبَ إِلَيْنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَبْلَ وَفَاتِهِ بِشَهْرٍ أَنْ لَا تَنْتَفِعُوا مِنَ الْمَيْتَةِ بِإِهَابٍ وَلَا عَصَبٍ [اسناده ضعيف. وترك احمد هذا الحديث لما اضطربوا فيه وحسنه الترمذی. قال الألبانی: صحيح (ابو داود: ٤١٢٨)].

(۱۸۹۸۹) حضرت عبداللہ بن عکیم رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام کا ایک خط ہمارے پاس آیا جبکہ ہم جہینہ میں رہتے تھے، اور میں اس وقت نوجوان تھا کہ مردار جانور کی کھال اور پٹھوں سے کوئی فائدہ مت اٹھاؤ۔

(۱۸۹۹۰) حَدَّثَنَا خَلَفُ بْنُ الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا عَبَّادٌ يَعْنِي ابْنَ عَبَّادٍ قَالَ ثَنَا خَالِدٌ الْحَذَّاءُ عَنِ الْحَكَمِ بْنِ عُتَيْبَةَ عَنِ ابْنِ أَبِي لَيْلَى عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُكَيْمٍ الْجُهَنِيِّ قَالَ أَتَانَا كِتَابُ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِأَرْضِ جُهَيْنَةَ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

قَالَ وَأَنَا غُلَامٌ شَابٌّ قَبْلَ وَفَاتِهِ بِشَهْرٍ أَوْ شَهْرَيْنِ أَنْ لَا تَنْتَفِعُوا مِنْ الْمَيْتَةِ بِإِهَابٍ وَلَا عَصَبٍ [راجع:١٨٩٨٧]

(۱۸۹۹۰) حضرت عبداللہ بن عکیم رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام کا ایک خط ہمارے پاس آیا جبکہ ہم جہینہ میں رہتے تھے، اور میں اس وقت نوجوان تھا کہ مردار جانور کی کھال اور پٹھوں سے کوئی فائدہ مت اٹھاؤ۔

(۱۸۹۹۱) حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ أَبِي الْعَبَّاسِ حَدَّثَنَا شَرِيكٌ عَنْ هِلَالٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُكَيْمٍ قَالَ جَائَنَا أَوْ قَالَ كَتَبَ إِلَيْنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ لَا تَنْتَفِعُوا مِنْ الْمَيْتَةِ بِإِهَابٍ وَلَا عَصَبٍ [مكرر ما قبله].

(۱۸۹۹۱) حضرت عبداللہ بن عکیم رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام کا ایک خط ہمارے پاس آیا جبکہ ہم جہینہ میں رہتے تھے، اور میں اس وقت نوجوان تھا کہ مردار جانور کی کھال اور پٹھوں سے کوئی فائدہ مت اٹھاؤ۔

(۱۸۹۹۲) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنِ الْحَكَمِ قَالَ سَمِعْتُ ابْنَ أَبِي لَيْلَى يُحَدِّثُ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُكَيْمٍ أَنَّهُ قَالَ قُرِءَ عَلَيْنَا كِتَابُ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي أَرْضِ جُهَيْنَةَ وَأَنَا غُلَامٌ شَابٌّ أَنْ لَا تَسْتَمْتِعُوا مِنْ الْمَيْتَةِ بِإِهَابٍ وَلَا عَصَبٍ

(۱۸۹۹۲) حضرت عبداللہ بن عکیم رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام کا ایک خط ہمارے پاس آیا جبکہ ہم جہینہ میں رہتے تھے، اور میں اس وقت نوجوان تھا کہ مردار جانور کی کھال اور پٹھوں سے کوئی فائدہ مت اٹھاؤ۔

(۱۸۹۹۳) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ مُحَمَّدٍ يَعْنِي ابْنَ أَبِي لَيْلَى عَنْ أَخِيهِ عِيسَى عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُكَيْمٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ مَنْ تَعَلَّقَ شَيْئًا أُكِلَ عَلَيْهِ أَوْ إِلَيْهِ [راجع: ١٨٩٨٨].

(۱۸۹۹۳) حضرت عبداللہ بن عکیم رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ جو شخص کوئی بھی چیز لٹکائے گا، وہ اسی کے حوالے کر دیا جائے گا۔

حَدِيثُ طَارِقِ بْنِ سُوَيْدٍ رضی اللہ عنہ

حضرت طارق بن سوید رضی اللہ عنہ کی حدیث

(۱۸۹۹٤) حَدَّثَنَا بَهْزٌ وَأَبُو كَامِلٍ قَالَا ثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ حَدَّثَنَا سِمَاكٌ عَنْ عَلْقَمَةَ بْنِ وَائِلٍ عَنْ طَارِقِ بْنِ سُوَيْدٍ الْحَضْرَمِيِّ أَنَّهُ قَالَ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّ بِأَرْضِنَا أَعْنَابًا نَعْتَصِرُهَا فَنَشْرَبُ مِنْهَا قَالَ لَا فَعَاوَدْتُهُ فَقَالَ لَا فَقُلْتُ إِنَّا نَسْتَشْفِي بِهَا لِلْمَرِيضِ فَقَالَ إِنَّ ذَاكَ لَيْسَ بِشِفَاءٍ وَلَكِنَّهُ دَاءٌ [صححه ابن حبان (١٣٨٩). قال الألباني: صحيح (ابن ماجة: ٣٥٠٠)]. [انظر: ٢٢٨٦٩].

(۱۸۹۹۴) حضرت طارق بن سوید رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے بارگاہِ نبوت میں عرض کیا یا رسول اللہ! ہم لوگ انگوروں کے علاقے میں رہتے ہیں، کیا ہم انہیں نچوڑ کر (ان کی شراب) پی سکتے ہیں؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا نہیں، میں نے اپنی بات کی تکرار کی،

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

نبی علیہ السلام نے پھر فرمایا نہیں، میں نے عرض کیا کہ ہم مریض کو علاج کے طور پر پلا سکتے ہیں؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا اس میں شفاء نہیں بلکہ یہ تو نری بیماری ہے۔

(١٨٩٩٥) حَدَّثَنَا حَجَّاجُ بْنُ مُحَمَّدٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَا ثَنَا شُعْبَةُ عَنْ سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ عَنْ عَلْقَمَةَ بْنِ وَائِلٍ عَنْ أَبِيهِ وَائِلِ بْنِ حُجْرٍ الْحَضْرَمِيِّ قَالَ حَجَّاجٌ إِنَّهُ شَهِدَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَسَأَلَهُ رَجُلٌ مِنْ خَثْعَمٍ يُقَالُ لَهُ سُوَيْدُ بْنُ طَارِقٍ وَقَالَ ابْنُ جَعْفَرٍ أَوْ طَارِقُ بْنُ سُوَيْدٍ الْجُعْفِيُّ سَأَلَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ الْخَمْرِ فَنَهَاهُ فَذَكَرَ الْحَدِيثَ [صححه مسلم (١٩٨٤)]. [انظر: ١٩٠٦٤، ١٩٠٦٧، ٢٧٧٩٠].

(١٨٩٩٥) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

حَدِيثُ خِدَاشٍ أَبِي سَلَامَةَ رضی اللہ عنہ

حضرت خداش ابوسلامہ رضی اللہ عنہ کی حدیثیں

(١٨٩٩٦) حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ يُوسُفَ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ عُبَيْدِ بْنِ عَلِيٍّ عَنْ أَبِي سَلَامَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أُوصِي الرَّجُلَ بِأُمِّهِ أُوصِي الرَّجُلَ بِأُمِّهِ أُوصِي الرَّجُلَ بِأُمِّهِ أُوصِي الرَّجُلَ بِأَبِيهِ أُوصِي الرَّجُلَ بِأَبِيهِ أُوصِي الرَّجُلَ بِمَوْلَاهُ الَّذِي يَلِيهِ وَإِنْ كَانَ عَلَيْهِ فِيهِ أَذًى يُؤْذِيهِ [قال الألباني: ضعيف (ابن ماجة: ٣٦٥٧)]. [انظر: ١٨٩٩٧، ١٨٩٩٨].

(١٨٩٩٦) حضرت ابوسلامہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک موقع پر نبی علیہ السلام نے تین مرتبہ فرمایا میں ہر شخص کو اس کی والدہ سے حسن سلوک کی وصیت کرتا ہوں، پھر دو مرتبہ فرمایا میں ہر شخص کو اس کے والد سے حسن سلوک کی وصیت کرتا ہوں اور میں ہر شخص کو اس کے غلام سے حسن سلوک کی وصیت کرتا ہوں اگرچہ ان افراد سے اسے کوئی تکلیف ہی پہنچتی ہو۔

(١٨٩٩٧) حَدَّثَنَا حُسَيْنُ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا شَيْبَانُ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَلِيِّ بْنِ عُرْفُطَةَ السُّلَمِيِّ عَنْ خِدَاشٍ أَبِي سَلَامَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ أُوصِي امْرَأً بِأُمِّهِ أُوصِي امْرَأً بِأَبِيهِ أُوصِي امْرَأً بِأُمِّهِ أُوصِي امْرَأً بِأَبِيهِ أُوصِي امْرَأً بِأَبِيهِ أُوصِي امْرَأً بِمَوْلَاهُ الَّذِي يَلِيهِ وَإِنْ كَانَتْ عَلَيْهِ فِيهِ أَذَاةٌ تُؤْذِيهِ

(١٨٩٩٧) حضرت ابوسلامہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام نے تین مرتبہ فرمایا میں ہر شخص کو اس کی والدہ سے حسن سلوک کی وصیت کرتا ہوں، پھر دو مرتبہ فرمایا میں ہر شخص کو اس کے والد سے حسن سلوک کی وصیت کرتا ہوں اور میں ہر شخص کو اس کے غلام سے حسن سلوک کی وصیت کرتا ہوں اگرچہ ان افراد سے اسے کوئی تکلیف ہی پہنچتی ہو۔

(١٨٩٩٨) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عُرْفُطَةَ السُّلَمِيِّ عَنْ خِدَاشٍ أَبِي سَلَامَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أُوصِي امْرَأً فَذَكَرَ مَعْنَاهُ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۱۸۹۹۸) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

حَدِيثُ ضِرَارِ بْنِ الْأَزْوَرِ رضی اللہ عنہ

حضرت ضرار بن ازور رضی اللہ عنہ کی حدیث

(۱۸۹۹۹) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ سِنَانٍ عَنْ ضِرَارِ بْنِ الْأَزْوَرِ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَرَّ بِهِ وَهُوَ يَحْلُبُ فَقَالَ دَعْ دَاعِيَ اللَّبَنِ [انظر: ۱۹۱۹۱].

(۱۸۹۹۹) حضرت ضرار بن ازور رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام ان کے پاس سے گذرے، وہ اس وقت دودھ دوہ رہے تھے، نبی علیہ السلام نے فرمایا کہ اس کے تھنوں میں اتنا دودھ رہنے دو کہ دوبارہ حاصل کر سکو۔

حَدِيثُ دِحْيَةَ الْكَلْبِيِّ رضی اللہ عنہ

حضرت دحیہ کلبی رضی اللہ عنہ کی حدیث

(۱۹۰۰۰) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدٍ حَدَّثَنَا عُمَرُ مِنْ آلِ حُذَيْفَةَ عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنْ دِحْيَةَ الْكَلْبِيِّ قَالَ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَلَا أَحْمِلُ لَكَ حِمَارًا عَلَى فَرَسٍ فَيُنْتِجَ لَكَ بَغْلًا فَتَرْكَبُهَا قَالَ إِنَّمَا يَفْعَلُ ذَلِكَ الَّذِينَ لَا يَعْلَمُونَ

(۱۹۰۰۰) حضرت دحیہ کلبی رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ میں نے بارگاہِ رسالت میں عرض کیا یا رسول اللہ! کیا میں ایسا نہ کروں کہ آپ کے لئے گدھے کو گھوڑے پر سوار کردوں (جفتی کرواؤں) جس سے ایک خچر پیدا ہو اور آپ اس پر سواری کر سکیں؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا یہ کام وہ لوگ کرتے ہیں جو کچھ نہیں جانتے۔

حَدِيثُ رَجُلٍ

ایک صحابی رضی اللہ عنہ کی حدیث

(۱۹۰۰۱) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَطَاءِ بْنِ السَّائِبِ عَنْ عَرْفَجَةَ قَالَ كُنْتُ فِي بَيْتٍ فِيهِ عُتْبَةُ بْنُ فَرْقَدٍ فَأَرَدْتُ أَنْ أُحَدِّثَ بِحَدِيثٍ قَالَ فَكَانَ رَجُلٌ مِنْ أَصْحَابِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَأَنَّهُ أَوْلَى بِالْحَدِيثِ مِنْهُ قَالَ فَحَدَّثَ الرَّجُلُ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ فِي رَمَضَانَ تُفَتَّحُ أَبْوَابُ السَّمَاءِ وَتُغَلَّقُ أَبْوَابُ النَّارِ وَيُصَفَّدُ فِيهِ كُلُّ شَيْطَانٍ مَرِيدٍ وَيُنَادِي مُنَادٍ كُلَّ لَيْلَةٍ يَا طَالِبَ الْخَيْرِ هَلُمَّ وَيَا طَالِبَ الشَّرِّ أَمْسِكْ [قال الألباني: صحيح الاسناد (النسائي: ٤/ ١٣٠). قال شعيب: صحيح اسناده حسن].

[انظر:۱۹۰۰۲، ۲۳۸۸۷].

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۱۹۰۰۱) عرفجہ رحمۃ اللہ علیہ کہتے ہیں کہ میں ایک گھر میں تھا جہاں عتبہ بن فرقد بھی موجود تھے، میں نے وہاں ایک حدیث بیان کرنے کا ارادہ کیا لیکن وہاں نبی علیہ السلام کے ایک صحابی رضی اللہ عنہ بھی موجود تھے اور وہی حدیث بیان کرنے کے زیادہ حقدار تھے، چنانچہ انہوں نے یہ حدیث بیان کی کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا ماہِ رمضان میں آسمان کے دروازے کھول دیئے جاتے ہیں اور جہنم کے دروازے بند کر دیئے جاتے ہیں اور اس میں ہر سرکش شیطان کو پابند سلاسل کر دیا جاتا ہے اور ہر رات ایک منادی نداء لگاتا ہے کہ اے خیر کے طالب! آگے بڑھ اور اے شر کے طالب! رک جا۔

(۱۹۰۰۲) حَدَّثَنَا عَبِيدَةُ بْنُ حُمَيْدٍ أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ حَدَّثَنِي عَطَاءُ بْنُ السَّائِبِ عَنْ عَرْفَجَةَ قَالَ كُنْتُ عِنْدَ عُتْبَةَ بْنِ فَرْقَدٍ وَهُوَ يُحَدِّثُ عَنْ رَمَضَانَ قَالَ فَدَخَلَ عَلَيْنَا رَجُلٌ مِنْ أَصْحَابِ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَمَّا رَآهُ عُتْبَةُ هَابَهُ فَسَكَتَ قَالَ فَحَدَّثَ عَنْ رَمَضَانَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ فِي رَمَضَانَ تُغَلَّقُ فِيهِ أَبْوَابُ النَّارِ وَتُفَتَّحُ فِيهِ أَبْوَابُ الْجَنَّةِ وَتُصَفَّدُ فِيهِ الشَّيَاطِينُ قَالَ وَيُنَادِي فِيهِ مَلَكٌ يَا بَاغِيَ الْخَيْرِ أَبْشِرْ يَا بَاغِيَ الشَّرِّ أَقْصِرْ حَتَّى يَنْقَضِيَ رَمَضَانُ [مكرر ما قبله].

(۱۹۰۰۲) عرفجہ رحمۃ اللہ علیہ کہتے ہیں کہ میں ایک گھر میں تھا جہاں عتبہ بن فرقد بھی موجود تھے، عتبہ نے وہاں ایک حدیث بیان کرنے کا ارادہ کیا لیکن وہاں نبی علیہ السلام کے ایک صحابی رضی اللہ عنہ آ گئے، عتبہ انہیں دیکھ کر خاموش ہو گئے چنانچہ انہوں نے یہ حدیث بیان کی کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا ماہِ رمضان میں آسمان کے دروازے کھول دیئے جاتے ہیں اور جہنم کے دروازے بند کر دیئے جاتے ہیں اور اس میں ہر سرکش شیطان کو پابند سلاسل کر دیا جاتا ہے اور ہر رات ایک منادی نداء لگاتا ہے کہ اے خیر کے طالب! آگے بڑھ اور اے شر کے طالب! رک جا۔

حَدِيثُ جُنْدُبٍ الْبَجَلِيِّ رضی اللہ عنہ

حضرت جندب رضی اللہ عنہ کی حدیثیں

(۱۹۰۰۳) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ أَخْبَرَنَا شُعْبَةُ عَنِ الْأَسْوَدِ بْنِ قَيْسٍ أَنَّهُ سَمِعَ جُنْدُبًا الْبَجَلِيَّ قَالَ قَالَتْ امْرَأَةٌ لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا أَرَى صَاحِبَكَ إِلَّا قَدْ أَبْطَأَ عَلَيْكَ قَالَ فَنَزَلَتْ هَذِهِ الْآيَةُ مَا وَدَّعَكَ رَبُّكَ وَمَا قَلَى [صححه البخاري (٤٩٥١)، ومسلم (١٧٩٧)، وابن حبان (٦٥٦٥)]. [انظر: ١٩٠٠٨، ١٩٠١١، ١٩٠١٣].

(۱۹۰۰۳) حضرت جندب رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک عورت نے نبی علیہ السلام سے کہا کہ میں دیکھ رہی ہوں کہ تمہارا ساتھی کافی عرصے سے تمہارے پاس نہیں آیا، اس پر یہ آیت نازل ہوئی ''تیرے رب نے تجھے چھوڑا ہے اور نہ ہی ناراض ہوا ہے''۔

(۱۹۰۰٤) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ وَعَفَّانُ قَالَا ثَنَا شُعْبَةُ عَنِ الْأَسْوَدِ بْنِ قَيْسٍ عَنْ جُنْدُبٍ قَالَ أَصَابَ إِصْبَعَ النَّبِيِّ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ شَيْءٌ وَقَالَ ابْنُ جَعْفَرٍ حَجَرٌ فَدَمِيَتْ فَقَالَ هَلْ أَنْتِ إِلَّا إِصْبَعٌ دَمِيتِ وَفِي سَبِيلِ اللَّهِ مَا لَقِيتِ [صححه البخاری (۲۸۰۸)، ومسلم (۱۷۹۶)، وابن حبان (۶۵۷۷)]. [انظر: ۱۹۰۱۳].

(۱۹۰۰۴) حضرت جندب رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام کی انگلی پر کوئی زخم آیا اور اس میں سے خون بہنے لگا، تو نبی علیہ السلام نے فرمایا تو ایک انگلی ہی تو ہے جو خون آلود ہوگئی ہے اور اللہ کے راستے میں تجھے کوئی بڑی تکلیف تو نہیں آئی۔

(۱۹۰۰۵) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ أَخْبَرَنِي الْأَسْوَدُ بْنُ قَيْسٍ قَالَ سَمِعْتُ جُنْدُبًا يُحَدِّثُ أَنَّهُ شَهِدَ الْعِيدَ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَّى ثُمَّ خَطَبَ فَقَالَ مَنْ كَانَ ذَبَحَ قَبْلَ أَنْ يُصَلِّيَ فَلْيُعِدْ مَكَانَهَا أُخْرَى وَقَالَ مَرَّةً أُخْرَى فَلْيَذْبَحْ وَمَنْ كَانَ لَمْ يَذْبَحْ فَلْيَذْبَحْ بِاسْمِ اللَّهِ [صححه البخاری (۹۸۵)، ومسلم (۱۹۶۰)، وابن حبان (۵۹۱۳)]. [انظر: ۱۹۰۰۹، ۱۹۰۱۲، ۱۹۰۱۷، ۱۹۰۲۰].

(۱۹۰۰۵) حضرت جندب رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ وہ اس وقت نبی علیہ السلام کی خدمت میں حاضر تھے جب نبی علیہ السلام نے نماز پڑھ کر خطبہ دیتے ہوئے فرمایا جس شخص نے نماز عید سے پہلے قربانی کرلی ہو، وہ اس کی جگہ دوبارہ قربانی کرے اور جس نے نماز عید سے پہلے جانور ذبح نہ کیا ہو تو اب اللہ کا نام لے کر ذبح کرلے۔

(۱۹۰۰۶) حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ حَدَّثَنَا أَبِي أَخْبَرَنَا الْجُرَيْرِيُّ عَنْ أَبِي عَبْدِ اللَّهِ الْجُشَمِيِّ حَدَّثَنَا جُنْدُبٌ قَالَ جَاءَ أَعْرَابِيٌّ فَأَنَاخَ رَاحِلَتَهُ ثُمَّ عَقَلَهَا ثُمَّ صَلَّى خَلْفَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَمَّا صَلَّى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَتَى رَاحِلَتَهُ فَأَطْلَقَ عِقَالَهَا ثُمَّ رَكِبَهَا ثُمَّ نَادَى اللَّهُمَّ ارْحَمْنِي وَمُحَمَّدًا وَلَا تُشْرِكْ فِي رَحْمَتِنَا أَحَدًا فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَتَقُولُونَ هَذَا أَضَلُّ أَمْ بَعِيرُهُ أَلَمْ تَسْمَعُوا مَا قَالَ قَالُوا بَلَى قَالَ لَقَدْ حَظَرْتَ رَحْمَةَ اللَّهِ وَاسِعَةً إِنَّ اللَّهَ خَلَقَ مِائَةَ رَحْمَةٍ فَأَنْزَلَ اللَّهُ رَحْمَةً وَاحِدَةً يَتَعَاطَفُ بِهَا الْخَلَائِقُ جِنُّهَا وَإِنْسُهَا وَبَهَائِمُهَا وَعِنْدَهُ تِسْعٌ وَتِسْعُونَ أَتَقُولُونَ هُوَ أَضَلُّ أَمْ بَعِيرُهُ [قال الألبانی: صحيح دون ((فقال رسول.)) (ابو داود: ۴۸۸۵) اسناده ضعيف لا ضطرابه].

(۱۹۰۰۶) حضرت جندب رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ ایک دیہاتی آیا، اپنی اونٹنی بٹھائی، اسے باندھا اور نبی علیہ السلام کے پیچھے نماز میں شریک ہوگیا، نماز سے فراغت کے بعد وہ اپنی سواری کے پاس آیا، اس کی رسی کھولی اور اس پر سوار ہوگیا، پھر اس نے بلند آواز سے یہ دعاء کی کہ اے اللہ! مجھ پر اور محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) پر اپنی رحمتیں نازل فرما اور اپنی اس رحمت میں ہمارے ساتھ کسی کو شریک نہ فرما، نبی علیہ السلام نے صحابہ رضی اللہ عنہم سے فرمایا یہ بتاؤ کہ یہ شخص زیادہ نادان ہے یا اس کا اونٹ؟ تم نے سنا نہیں کہ اس نے کیا کہا ہے؟ صحابہ رضی اللہ عنہم نے کہا کیوں نہیں، نبی علیہ السلام نے فرمایا تو نے اللہ کی وسیع رحمت کو محدود کر دینا چاہا، حالانکہ اللہ تعالیٰ نے سو رحمتیں پیدا کی ہیں جن میں سے ایک رحمت نازل فرما دی، اس کا نتیجہ ہے کہ تمام مخلوقات جن وانس اور جانور تک ایک دوسرے پر رحم اور مہربانی کرتے ہیں اور بقیہ ننانوے رحمتیں اسی کے پاس ہیں، اب بتاؤ کہ یہ زیادہ نادان ہے یا اس کا اونٹ؟

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۱۹۰۰۷) حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ حَدَّثَنَا عِمْرَانُ يَعْنِي الْقَطَّانَ قَالَ سَمِعْتُ الْحَسَنَ يُحَدِّثُ عَنْ جُنْدُبٍ أَنَّ رَجُلًا أَصَابَتْهُ جِرَاحَةٌ فَحُمِلَ إِلَى بَيْتِهِ فَآلَمَتْ جِرَاحَتُهُ فَاسْتَخْرَجَ سَهْمًا مِنْ كِنَانَتِهِ فَطَعَنَ بِهِ فِي لَبَّتِهِ فَذَكَرُوا ذَلِكَ عِنْدَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ فِيمَا يَرْوِي عَنْ رَبِّهِ عَزَّ وَجَلَّ سَابَقَنِي بِنَفْسِهِ [صححه البخاری (۳٤٦۳)، ومسلم (۱۱۳)، وابن حبان (۵۹۸۹)].

(۱۹۰۰۷) حضرت جندب رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک آدمی کو (میدانِ جنگ میں) کوئی زخم لگ گیا، اسے اٹھا کر لوگ گھر لے آئے، جب اسے درد کی شدت زیادہ محسوس ہونے لگی تو اس نے اپنے ترکش سے ایک تیر نکالا اور اپنے سینے میں اسے خود ہی گھونپ لیا، نبی علیہ السلام کے سامنے جب یہ بات ذکر کی گئی تو نبی علیہ السلام نے اللہ تعالیٰ کا یہ ارشاد نقل کیا کہ میرے بندے نے اپنی جان کے معاملے میں مجھ سے سبقت کر لی۔

(۱۹۰۰۸) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ آدَمَ حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ عَنِ الْأَسْوَدِ بْنِ قَيْسٍ قَالَ سَمِعْتُ جُنْدُبَ بْنَ سُفْيَانَ يَقُولُ اشْتَكَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَمْ يَقُمْ لَيْلَتَيْنِ أَوْ ثَلَاثًا فَجَاءَتْهُ امْرَأَةٌ فَقَالَتْ يَا مُحَمَّدُ لَمْ أَرَهُ قَرِبَكَ مُنْذُ لَيْلَتَيْنِ أَوْ ثَلَاثٍ فَأَنْزَلَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ وَالضُّحَى وَاللَّيْلِ إِذَا سَجَى مَا وَدَّعَكَ رَبُّكَ وَمَا قَلَى [الضحى: ۱-۳]. [راجع: ۱۹۰۰۳].

(۱۹۰۰۸) حضرت جندب رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام نبی علیہ السلام بیمار ہو گئے جس کی وجہ سے دو تین راتیں قیام نہیں کر سکے، ایک عورت نے آ کر نبی علیہ السلام سے کہا کہ میں دیکھ رہی ہوں کہ تمہارا ساتھی کافی عرصے سے تمہارے پاس نہیں آیا، اس پر یہ آیت نازل ہوئی "تیرے رب نے تجھے چھوڑا ہے اور نہ ہی ناراض ہوا ہے"۔

(۱۹۰۰۹) حَدَّثَنَا عَبِيدَةُ بْنُ حُمَيْدٍ حَدَّثَنِي الْأَسْوَدُ بْنُ قَيْسٍ عَنْ جُنْدُبِ بْنِ سُفْيَانَ الْبَجَلِيِّ ثُمَّ الْعَلَقِيِّ أَنَّهُ صَلَّى مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ أَضْحَى فَانْصَرَفَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَإِذَا هُوَ بِاللَّحْمِ وَذَبَائِحِ الْأَضْحَى فَعَرَفَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهَا ذُبِحَتْ قَبْلَ أَنْ يُصَلِّيَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ كَانَ ذَبَحَ قَبْلَ أَنْ نُصَلِّيَ فَلْيَذْبَحْ مَكَانَهَا أُخْرَى وَمَنْ لَمْ يَكُنْ ذَبَحَ حَتَّى صَلَّيْنَا فَلْيَذْبَحْ بِاسْمِ اللَّهِ [راجع: ۱۹۰۰۵].

(۱۹۰۰۹) حضرت جندب رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ وہ اس وقت نبی علیہ السلام کی خدمت میں حاضر تھے جب نبی علیہ السلام نماز عید الاضحیٰ پڑھ کر واپس ہوئے تو گوشت اور قربانی کے ذبح شدہ جانور نظر آئے، نبی علیہ السلام سمجھ گئے کہ ان جانوروں کو نماز عید سے پہلے ہی ذبح کر لیا گیا ہے، سو نبی علیہ السلام نے فرمایا جس شخص نے نماز عید سے پہلے قربانی کر لی ہو، وہ اس کی جگہ دوبارہ قربانی کرے اور جس نے نماز عید سے پہلے جانور ذبح نہ کیا ہو تو اب اللہ کا نام لے کر ذبح کر لے۔

(۱۹۰۱۰) حَدَّثَنَا أَسْوَدُ بْنُ عَامِرٍ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ عَلِيِّ بْنِ زَيْدٍ وَحُمَيْدٍ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ جُنْدُبٍ أَنَّ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ صَلَّى صَلَاةَ الْفَجْرِ فَهُوَ فِي ذِمَّةِ اللَّهِ فَلَا تُخْفِرُوا ذِمَّةَ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ وَلَا يَطْلُبَنَّكُمْ بِشَيْءٍ مِنْ ذِمَّتِهِ [صححه مسلم (٦٥٧)، وابن حبان (١٧٤٣)]. [انظر: ١٩٠١٩].

(۱۹۰۱۰) حضرت جندب رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جو شخص فجر کی نماز پڑھ لیتا ہے وہ اللہ کی ذمہ داری میں آجاتا ہے، لہٰذا تم اللہ کی ذمہ داری کو ہلکا (حقیر) مت سمجھو اور وہ تم سے اپنے ذمے کی کسی چیز کا مطالبہ نہ کرے۔

(۱۹۰۱۱) حَدَّثَنَا أَبُو نُعَيْمٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ الْأَسْوَدِ بْنِ قَيْسٍ قَالَ سَمِعْتُ جُنْدُبًا يَقُولُ اشْتَكَى النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَمْ يَقُمْ لَيْلَةً أَوْ لَيْلَتَيْنِ فَأَتَتْ امْرَأَةٌ فَقَالَتْ يَا مُحَمَّدُ مَا أَرَى شَيْطَانَكَ إِلَّا قَدْ تَرَكَكَ فَأَنْزَلَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ وَالضُّحَى وَاللَّيْلِ إِذَا سَجَى مَا وَدَّعَكَ رَبُّكَ وَمَا قَلَى [الضحى: ١-٣]. [راجع: ١٩٠٠٣].

(۱۹۰۱۱) حضرت جندب رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام بیمار ہو گئے جس کی وجہ سے دو تین راتیں قیام نہیں کر سکے، ایک عورت نے آ کر نبی علیہ السلام سے کہا کہ میں دیکھ رہی ہوں کہ تمہارا ساتھی کافی عرصے سے تمہارے پاس نہیں آیا، اس پر یہ آیت نازل ہوئی ''تیرے رب نے تجھے چھوڑا ہے اور نہ ہی ناراض ہوا ہے''۔

(۱۹۰۱۲) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ وَعَبْدُ الرَّحْمَنِ عَنْ سُفْيَانَ عَنِ الْأَسْوَدِ بْنِ قَيْسٍ الْعَبْدِيِّ قَالَ سَمِعْتُ جُنْدُبَ بْنَ سُفْيَانَ الْعَلَقِيَّ حَيٌّ مِنْ بَجِيلَةَ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَالَ عَبْدُالرَّحْمَنِ خَرَجْنَا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ الْأَضْحَى عَلَى قَوْمٍ قَدْ ذَبَحُوا أَوْ نَحَرُوا أَوْ قَوْمٍ لَمْ يَذْبَحُوا أَوْ لَمْ يَنْحَرُوا فَقَالَ مَنْ ذَبَحَ أَوْ نَحَرَ قَبْلَ صَلَاتِنَا فَلْيُعِدْ وَمَنْ لَمْ يَذْبَحْ أَوْ يَنْحَرْ فَلْيَذْبَحْ أَوْ يَنْحَرْ بِاسْمِ اللَّهِ [راجع: ١٩٠٠٥].

(۱۹۰۱۲) حضرت جندب رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ وہ اس وقت نبی علیہ السلام کی خدمت میں حاضر تھے جب نبی علیہ السلام نماز عید الاضحیٰ پڑھ کر واپس ہوئے تو گوشت اور قربانی کے ذبح شدہ جانور نظر آئے، نبی علیہ السلام سمجھ گئے کہ ان جانوروں کو نماز عید سے پہلے ہی ذبح کر لیا گیا ہے، سو نبی علیہ السلام نے فرمایا جس شخص نے نماز عید سے پہلے قربانی کر لی ہو، وہ اس کی جگہ دوبارہ قربانی کرے اور جس نے نماز عید سے پہلے جانور ذبح نہ کیا ہو تو اب اللہ کا نام لے کر ذبح کر لے۔

(۱۹۰۱۳) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ الْأَسْوَدِ بْنِ قَيْسٍ قَالَ سَمِعْتُ جُنْدُبًا الْعَلَقِيَّ يُحَدِّثُ أَنَّ جِبْرِيلَ أَبْطَأَ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَجَزِعَ قَالَ فَقِيلَ لَهُ قَالَ فَنَزَلَتْ وَالضُّحَى وَاللَّيْلِ إِذَا سَجَى مَا وَدَّعَكَ رَبُّكَ وَمَا قَلَى قال و سَمِعْتُ جُنْدُبًا يَقُولُ دَمِيَتْ إِصْبَعُ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ هَلْ أَنْتِ إِلَّا إِصْبَعٌ دَمِيتِ وَفِي سَبِيلِ اللَّهِ مَا لَقِيتِ [الضحى: ١-٣]. [صححه البخاری (٦٤٩٩)، ومسلم (٢٩٨٧)، وابن حبان (٤٠٦)]. [راجع: ١٩٠٠٣، ١٩٠٠٤].

(۱۹۰۱۳) حضرت جندب رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ حضرت جبریل علیہ السلام نے بارگاہِ نبوت میں حاضر ہونے میں کچھ تاخیر کر دی، جس سے نبی علیہ السلام بے چین ہو گئے، کسی نے اس پر کچھ کہہ دیا، اس پر یہ آیت نازل ہوئی ''تیرے رب نے تجھے چھوڑا ہے اور نہ ہی ناراض ہوا ہے''۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اور حضرت جندب رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام کی انگلی پر کوئی زخم آیا اور اس میں سے خون بہنے لگا، تو نبی علیہ السلام نے فرمایا تو ایک انگلی ہی تو ہے جو خون آلود ہو گئی ہے اور اللہ کے راستے میں تجھے کوئی بڑی تکلیف تو نہیں آئی۔

(۱۹۰۱۴) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ وَعَبْدُ الرَّحْمَنِ قَالَا حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ سَلَمَةَ بْنِ كُهَيْلٍ قَالَ سَمِعْتُ جُنْدُبًا يَقُولُ قَالَ عَبْدُ الرَّحْمَنِ الْبَجَلِيُّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ يُسَمِّعْ يُسَمِّعِ اللَّهُ بِهِ وَمَنْ يُرَائِي يُرَائِي اللَّهُ بِهِ

(۱۹۰۱۴) حضرت جندب رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا جو شخص شہرت حاصل کرنے کے لئے کوئی کام کرتا ہے، اللہ اسے اس کے ہی حوالے کر دیتا ہے اور جو شخص ریاء کاری سے کوئی کام کرے، اللہ اسے اس کے ہی حوالے کر دیتا ہے۔

(۱۹۰۱۵) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ مِسْعَرٍ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عُمَيْرٍ عَنْ جُنْدُبٍ الْعَلَقِيِّ سَمِعَهُ مِنْهُ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَا فَرَطُكُمْ عَلَى الْحَوْضِ [صححه البخاري (٦٥٨٩)، ومسلم (٢٢٨٩)]. [انظر: ١٩٠١٦، ١٩٠١٨].

(۱۹۰۱۵) حضرت جندب رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا میں حوضِ کوثر پر تمہارا منتظر ہوں گا۔

(۱۹۰۱۶) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ حَدَّثَنَا زَائِدَةُ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عُمَيْرٍ أَنَّهُ سَمِعَ جُنْدُبًا يَقُولُ سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ أَنَا فَرَطُكُمْ عَلَى الْحَوْضِ قَالَ سُفْيَانُ الْفَرَطُ الَّذِي يَسْبِقُ [مكرر ما قبله].

(۱۹۰۱۶) حضرت جندب رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے نبی علیہ السلام کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ میں حوضِ کوثر پر تمہارا منتظر ہوں گا۔

(۱۹۰۱۶م) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عُمَيْرٍ عَنْ جُنْدُبٍ قَالَ سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ أَنَا فَرَطُكُمْ عَلَى الْحَوْضِ [سقط من الميمنية].

(۱۹۰۱۶م) حضرت جندب رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے نبی علیہ السلام کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ میں حوضِ کوثر پر تمہارا منتظر ہوں گا۔

(۱۹۰۱۷) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنِ الْأَسْوَدِ بْنِ قَيْسٍ أَنَّهُ سَمِعَ جُنْدُبًا الْبَجَلِيَّ يُحَدِّثُ أَنَّهُ شَهِدَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَّى ثُمَّ خَطَبَ فَقَالَ مَنْ كَانَ ذَبَحَ قَبْلَ أَنْ نُصَلِّيَ فَلْيُعِدْ مَكَانَهَا أُخْرَى وَرُبَّمَا قَالَ فَلْيُعِدْ أُخْرَى وَمَنْ لَا فَلْيَذْبَحْ عَلَى اسْمِ اللَّهِ تَعَالَى [راجع: ١٩٠٠٥].

(۱۹۰۱۷) حضرت جندب رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ وہ اس وقت نبی علیہ السلام کی خدمت میں حاضر تھے جب نبی علیہ السلام نے نماز پڑھ کر خطبہ دیتے ہوئے فرمایا جس شخص نے نماز عید سے پہلے قربانی کر لی ہو، وہ اس کی جگہ دوبارہ قربانی کرے اور جس نے نماز عید سے پہلے جانور ذبح نہ کیا ہو تو اب اللہ کا نام لے کر ذبح کر لے۔

(۱۹۰۱۸) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عُمَيْرٍ سَمِعَهُ مِنْ جُنْدُبٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أَنَا فَرَطُكُمْ عَلَى الْحَوْضِ قَالَ سُفْيَانُ الْفَرَطُ الَّذِي يَسْبِقُ [راجع: ١٩٠١٥].

(۱۹۰۱۸) حضرت جندب رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا میں حوضِ کوثر پر تمہارا منتظر ہوں گا۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(١٩٠١٩) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ وَإِسْحَاقُ بْنُ يُوسُفَ قَالَا أَنَا دَاوُدُ يَعْنِي ابْنَ أَبِي هِنْدٍ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ جُنْدُبِ بْنِ سُفْيَانَ الْبَجَلِيِّ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ مَنْ صَلَّى صَلَاةَ الصُّبْحِ فَهُوَ فِي ذِمَّةِ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ فَانْظُرْ يَا ابْنَ آدَمَ لَا يَطْلُبَنَّكَ اللَّهُ مِنْ ذِمَّتِهِ بِشَيْءٍ [راجع: ١٩٠١٠].

(۱۹۰۱۹) حضرت جندب رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جو شخص فجر کی نماز پڑھ لیتا ہے وہ اللہ کی ذمہ داری میں آ جاتا ہے، لہٰذا تم اللہ کی ذمہ داری کو ہلکا (حقیر) مت سمجھو اور وہ تم سے اپنے ذمے کی کسی چیز کا مطالبہ نہ کرے۔

(١٩٠٢٠) حَدَّثَنَا يَزِيدُ أَخْبَرَنَا شُعْبَةُ عَنِ الْأَسْوَدِ بْنِ قَيْسٍ قَالَ سَمِعْتُ جُنْدُبَ بْنَ سُفْيَانَ يَقُولُ شَهِدْتُ مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْعِيدَ يَوْمَ النَّحْرِ ثُمَّ خَطَبَ فَقَالَ مَنْ ذَبَحَ قَبْلَ أَنْ نُصَلِّيَ فَلْيُعِدْ أُضْحِيَّتَهُ وَمَنْ لَمْ يَذْبَحْ فَلْيَذْبَحْ عَلَى اسْمِ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ [راجع: ١٩٠٠٥].

(۱۹۰۲۰) حضرت جندب رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ وہ اس وقت نبی علیہ السلام کی خدمت میں حاضر تھے جب نبی علیہ السلام نے نماز پڑھ کر خطبہ دیتے ہوئے فرمایا جس شخص نے نماز عید سے پہلے قربانی کر لی ہو، وہ اس کی جگہ دوبارہ قربانی کرے اور جس نے نماز عید سے پہلے جانور ذبح نہ کیا ہو تو اب اللہ کا نام لے کر ذبح کر لے۔

(١٩٠٢١) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ حَدَّثَنَا سَلَّامُ بْنُ أَبِي مُطِيعٍ عَنْ أَبِي عِمْرَانَ الْجَوْنِيِّ عَنْ جُنْدُبٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اقْرَؤُوا الْقُرْآنَ مَا ائْتَلَفَتْ عَلَيْهِ قُلُوبُكُمْ فَإِذَا اخْتَلَفْتُمْ فَقُومُوا قَالَ يَعْنِي عَبْدَ الرَّحْمَنِ وَلَمْ يَرْفَعْهُ حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ [صححه البخارى (٥٠٦١)، ومسلم (٢٦٦٧)، وابن حبان (٧٣٢)].

(۱۹۰۲۱) حضرت جندب رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا قرآن کریم اس وقت تک پڑھا کرو جب تک تمہارے دلوں میں نشاط کی کیفیت ہو اور جب یہ کیفیت ختم ہونے لگے تو اٹھ جایا کرو۔

حَدِيثُ سَلَمَةَ بْنِ قَيْسٍ رضی اللہ عنہ

حضرت سلمہ بن قیس رضی اللہ عنہ کی حدیث

(١٩٠٢٢) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ هِلَالِ بْنِ يِسَافٍ عَنْ سَلَمَةَ بْنِ قَيْسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا تَوَضَّأْتَ فَانْتَثِرْ وَإِذَا اسْتَجْمَرْتَ فَأَوْتِرْ [صححه ابن حبان (١٤٣٦)]. وقال الترمذى: حسن صحيح. قال الألبانى: صحيح (ابو داود: ٤٠٦، الترمذى: ٢٧، النسائى: ١/ ٤١ و٦٧)]. [انظر: ١٩٠٢٣، ١٩١٩٦، ١٩١٩٧، ١٩٢٠٠].

(۱۹۰۲۲) حضرت سلمہ بن قیس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا جب وضو کیا کرو تو ناک صاف کر لیا کرو، اور جب استنجاء کے لیے ڈھیلے استعمال کیا کرو تو طاق عدد میں ڈھیلے لیا کرو۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۱۹.۲۳) حَدَّثَنَا جَرِيرُ بْنُ عَبْدِ الْحَمِيدِ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ هِلَالٍ عَنْ سَلَمَةَ بْنِ قَيْسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا تَوَضَّأْتَ فَانْتَثِرْ وَإِذَا اسْتَجْمَرْتَ فَأَوْتِرْ

(۱۹۰۲۳) حضرت سلمہ بن قیس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا جب وضو کیا کرو تو ناک صاف کر لیا کرو، اور جب استنجاء کے لیے ڈھیلے استعمال کیا کرو تو طاق عدد میں ڈھیلے لیا کرو۔

حَدِيثُ رَجُلٍ رضی اللہ عنہ

ایک صحابی رضی اللہ عنہ کی حدیثیں

(۱۹.۲٤) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنِ الْحَكَمِ قَالَ سَمِعْتُ ابْنَ أَبِي لَيْلَى يُحَدِّثُ عَنْ رَجُلٍ مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يَتَلَقَّى جَلَبٌ وَلَا يَبِعْ حَاضِرٌ لِبَادٍ وَمَنْ اشْتَرَى شَاةً مُصَرَّاةً أَوْ نَاقَةً قَالَ شُعْبَةُ إِنَّمَا قَالَ نَاقَةً مَرَّةً وَاحِدَةً فَهُوَ فِيهَا بِآخِرِ النَّظَرَيْنِ إِذَا هُوَ حَلَبَ إِنْ رَدَّهَا رَدَّ مَعَهَا صَاعًا مِنْ طَعَامٍ قَالَ الْحَكَمُ أَوْ قَالَ صَاعًا مِنْ تَمْرٍ [انظر: ١٩٠٢٦].

(۱۹۰۲۴) ایک صحابی رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا باہر سے آنے والے تاجروں سے پہلے نہ ملا جائے، کوئی شہری کسی دیہاتی کا سامانِ تجارت فروخت نہ کرے اور جو شخص کوئی ایسی بکری یا اونٹنی خریدتا ہے جس کے تھن بندھے ہوئے ہونے کی وجہ سے پھولے ہوئے ہوں تو جب وہ دودھ دو ہے (اور اس پر اصلیت ظاہر ہو جائے) تو اسے دو میں سے کسی ایک صورت کو اختیار کر لینا جائز ہے (یا تو اسے اسی حال میں اپنے پاس رکھ لے) اور اگر واپس کرنا چاہتا ہے تو اس کے ساتھ ایک صاع گندم (یا کھجور) بھی دے۔

(۱۹.۲۵) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ حَدَّثَنَا الْحَكَمُ قَالَ سَمِعْتُ ابْنَ أَبِي لَيْلَى عَنْ رَجُلٍ مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ نَهَى عَنِ الْبَلَحِ وَالتَّمْرِ وَالزَّبِيبِ وَالتَّمْرِ [وذكر الهيثمي ان رجاله رجال الصحيح. قال الألباني: صحيح (ابو داود: ٣٧٠٥، النسائي: ٢٨٨/٨)]. [انظر: ١٩٠٣١].

(۱۹۰۲۵) ایک صحابی رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے کچی اور پکی کھجور اور کشمش اور کھجور سے منع فرمایا ہے۔

(۱۹.۲٦) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ وَمُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَا ثَنَا شُعْبَةُ عَنِ الْحَكَمِ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي لَيْلَى قَالَ ابْنُ جَعْفَرٍ سَمِعْتُ ابْنَ أَبِي لَيْلَى عَنْ رَجُلٍ مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَلَقَّوْا الرُّكْبَانَ قَالَ ابْنُ جَعْفَرٍ لَا يَتَلَقَّى جَلَبٌ وَلَا يَبِعْ حَاضِرٌ لِبَادٍ وَمَنْ اشْتَرَى مُصَرَّاةً فَهُوَ فِيهَا بِآخِرِ النَّظَرَيْنِ وَقَالَ ابْنُ جَعْفَرٍ بِأَحَدِ النَّظَرَيْنِ إِنْ رَدَّهَا رَدَّ مَعَهَا صَاعًا مِنْ طَعَامٍ أَوْ صَاعًا مِنْ تَمْرٍ

(۱۹۰۲۶) ایک صحابی رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا باہر سے آنے والے تاجروں سے پہلے نہ ملا

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

جائے، کوئی شہری کسی دیہاتی کا سامانِ تجارت فروخت نہ کرے اور جو شخص کوئی ایسی بکری یا اونٹنی خریدتا ہے جس کے تھن بندھے ہوئے ہونے کی وجہ سے پھولے ہوئے ہوں تو جب وہ دودھ دوہے (اور اس پر اصلیت ظاہر ہو جائے) تو اسے دو میں سے کسی ایک صورت کو اختیار کر لینا جائز ہے (یا تو اسے اسی حال میں اپنے پاس رکھ لے) اور اگر واپس کرنا چاہتا ہے تو اس کے ساتھ ایک صاع گندم (یا کھجور) بھی دے۔

(۱۹۰۲۷) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَابِسٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي لَيْلَى قَالَ حَدَّثَنِي رَجُلٌ مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنِ الْحِجَامَةِ وَالْمُوَاصَلَةِ وَلَمْ يُحَرِّمْهَا إِبْقَاءً عَلَى أَصْحَابِهِ فَقِيلَ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّكَ تُوَاصِلُ إِلَى السَّحَرِ فَقَالَ إِنْ أُوَاصِلُ إِلَى السَّحَرِ فَرَبِّي يُطْعِمُنِي وَيَسْقِينِي [وصحح ابن حجر اسناده. قال الألباني: صحيح (ابو داود: ۲۳۷۴)]. [انظر: ۱۹۰۲۸، ۱۹۰۴۱، ۲۳۴۴۹، ۲۳۴۷۲].

(۱۹۰۲۷) ایک صحابی رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے سینگی لگوانے اور صومِ وصال سے منع فرمایا ہے لیکن اسے حرام قرار نہیں دیا، تاکہ صحابہ کے لئے اس کی اجازت باقی رہے، کسی نے پوچھا یا رسول اللہ! آپ خود تو صوم وصال فرماتے ہیں؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا اگر میں ایسا کرتا ہوں تو مجھے میرا رب کھلاتا اور پلاتا ہے۔

(۱۹۰۲۸) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَابِسٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي لَيْلَى عَنْ رَجُلٍ مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الْحِجَامَةِ لِلصَّائِمِ وَالْمُوَاصَلَةِ وَلَمْ يُحَرِّمْهَا عَلَى أَحَدٍ مِنْ أَصْحَابِهِ قَالُوا يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّكَ تُوَاصِلُ إِلَى السَّحَرِ فَقَالَ إِنِّي أُوَاصِلُ إِلَى السَّحَرِ وَإِنَّ رَبِّي عَزَّ وَجَلَّ يُطْعِمُنِي وَيَسْقِينِي [مكرر ما قبله].

(۱۹۰۲۸) ایک صحابی رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے سینگی لگوانے اور صومِ وصال سے منع فرمایا ہے لیکن اسے حرام قرار نہیں دیا، تاکہ صحابہ کے لئے اس کی اجازت باقی رہے، کسی نے پوچھا یا رسول اللہ! آپ خود تو صوم وصال فرماتے ہیں؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا اگر میں ایسا کرتا ہوں تو مجھے میرا رب کھلاتا اور پلاتا ہے۔

(۱۹۰۲۹) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ قَالَ ثَنَا سُفْيَانُ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ رِبْعِيِّ بْنِ حِرَاشٍ عَنْ بَعْضِ أَصْحَابِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أَصْبَحَ النَّاسُ لِتَمَامِ ثَلَاثِينَ يَوْمًا فَجَاءَ أَعْرَابِيَّانِ فَشَهِدَا أَنَّهُمَا أَهَلَّاهُ بِالْأَمْسِ عَشِيَّةً فَأَمَرَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يُفْطِرُوا [صححه الحاكم (۱/۲۹۷). قال الألباني: صحيح (ابو داود: ۲۳۳۹)]. [سياتي في مسند بريدة: ۲۳۴۵۷].

(۱۹۰۲۹) ایک صحابی رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ لوگوں نے ماہ رمضان کے ۳۰ ویں دن کا بھی روزہ رکھا ہوا تھا کہ دو دیہاتی آدمی نبی علیہ السلام کی خدمت میں حاضر ہوئے اور شہادت دی کہ کل رات انہوں نے عید کا چاند دیکھا تھا، تو نبی علیہ السلام نے لوگوں کو روزہ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ختم کرنے کا حکم دے دیا۔

(۱۹۰۳۰) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ رِبْعِيِّ بْنِ حِرَاشٍ عَنْ بَعْضِ أَصْحَابِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَقَدَّمُوا الشَّهْرَ حَتَّى تُكْمِلُوا الْعِدَّةَ أَوْ تَرَوْا الْهِلَالَ وَصُومُوا وَلَا تُفْطِرُوا حَتَّى تُكْمِلُوا الْعِدَّةَ أَوْ يَرَوْا الْهِلَالَ [صححه ابن خزيمة: (۱۹۱۱)، وابن حبان (۳۴۵۸). قال الألباني: صحيح (ابو داود: ۲۳۲۶، النسائي: ۱۳۵/۴)].

(۱۹۰۳۰) ایک صحابی رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا اگلا مہینہ اس وقت تک شروع نہ کیا کرو جب تک گنتی مکمل نہ ہو جائے یا چاند نہ دیکھ لو، پھر روزہ رکھا کرو، اسی طرح اس وقت تک عید الفطر نہ منایا کرو جب تک گنتی مکمل نہ ہو جائے یا چاند نہ دیکھ لو۔

(۱۹۰۳۱) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنِ الْحَكَمِ قَالَ سَمِعْتُ ابْنَ أَبِي لَيْلَى يُحَدِّثُ عَنْ رَجُلٍ مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ نَهَى عَنِ الْبَلَحِ وَالتَّمْرِ وَالتَّمْرِ وَالزَّبِيبِ [راجع: ۱۹۰۲۵].

(۱۹۰۳۱) ایک صحابی رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے کچی اور پکی کھجور اور کشمش اور کھجور سے منع فرمایا ہے۔

حَدِيثُ طَارِقِ بْنِ شِهَابٍ رضی اللہ عنہ

حضرت طارق بن شہاب رضی اللہ عنہ کی حدیثیں

(۱۹۰۳۲) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ مُخَارِقِ بْنِ خَلِيفَةَ الْأَحْمَسِيِّ عَنْ طَارِقٍ أَنَّ الْمِقْدَادَ قَالَ لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ بَدْرٍ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّا لَا نَقُولُ لَكَ كَمَا قَالَتْ بَنُو إِسْرَائِيلَ لِمُوسَى اذْهَبْ أَنْتَ وَرَبُّكَ فَقَاتِلَا إِنَّا هَاهُنَا قَاعِدُونَ وَلَكِنْ اذْهَبْ أَنْتَ وَرَبُّكَ فَقَاتِلَا إِنَّا مَعَكُمْ مُقَاتِلُونَ

(۱۹۰۳۲) حضرت طارق رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ غزوۂ بدر کے موقع پر حضرت مقداد رضی اللہ عنہ نے بارگاہِ رسالت میں عرض کیا یا رسول اللہ! ہم اس طرح نہیں کہیں گے جیسے بنی اسرائیل نے حضرت موسیٰ علیہ السلام سے کہہ دیا تھا کہ تم اور تمہارا رب جا کر لڑو، ہم یہاں بیٹھے ہیں، بلکہ ہم یوں کہتے ہیں کہ آپ اور آپ کا رب جا کر لڑیں، ہم بھی آپ کے ساتھ لڑائی میں شریک ہیں۔

(۱۹۰۳۳) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ عَلْقَمَةَ عَنْ طَارِقٍ قَالَ جَاءَ رَجُلٌ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ أَيُّ الْجِهَادِ أَفْضَلُ قَالَ كَلِمَةُ حَقٍّ عِنْدَ إِمَامٍ جَائِرٍ [انظر: ۱۹۰۳۵].

(۱۹۰۳۳) حضرت طارق رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک آدمی نبی علیہ السلام کی خدمت میں حاضر ہوا اور کہنے لگا کہ کون سا جہاد سب سے افضل ہے؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا ظالم بادشاہ کے سامنے کلمۂ حق کہنا۔

(۱۹۰۳۴) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ عَنْ شُعْبَةَ وَابْنُ جَعْفَرٍ قَالَ ثَنَا شُعْبَةُ عَنْ قَيْسِ بْنِ مُسْلِمٍ قَالَ سَمِعْتُ طَارِقَ بْنَ شِهَابٍ يَقُولُ رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَغَزَوْتُ فِي خِلَافَةِ أَبِي بَكْرٍ وَعُمَرَ بِضْعًا وَأَرْبَعِينَ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اَوْ بِضْعًا وَثَلَاثِينَ مِنْ بَيْنِ غَزْوَةٍ وَسَرِيَّةٍ و قَالَ ابْنُ جَعْفَرٍ ثَلَاثًا وَثَلَاثِينَ اَوْ ثَلَاثًا وَاَرْبَعِينَ مِنْ غَزْوَةٍ إِلَى سَرِيَّةٍ [صححه الحاكم (۳/ ۸۰). وصحح رجاله الهيثمي. قال شعيب: اسناده صحيح]. [انظر: ۱۹۰۴۰].

(۱۹۰۳۴) حضرت طارق رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے نبی علیہ السلام کی زیارت کی ہے اور حضرات شیخین رضی اللہ عنہما کے دورِ خلافت میں تیس، چالیس سے اوپر غزوات وسرایا میں شرکت کی سعادت بھی حاصل کی ہے۔

(۱۹۰۳۵) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ عَلْقَمَةَ بْنِ مَرْثَدٍ عَنْ طَارِقِ بْنِ شِهَابٍ اَنَّ رَجُلًا سَاَلَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَدْ وَضَعَ رِجْلَهُ فِي الْغَرْزِ اَيُّ الْجِهَادِ اَفْضَلُ قَالَ كَلِمَةُ حَقٍّ عِنْدَ سُلْطَانٍ جَائِرٍ [راجع: ۱۹۰۳۳].

(۱۹۰۳۵) حضرت طارق رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک آدمی نبی علیہ السلام کی خدمت میں حاضر ہوا ''اس وقت نبی علیہ السلام نے اپنے پاؤں رکاب میں رکھے ہوئے تھے'' اور کہنے لگا کہ کون سا جہاد سب سے افضل ہے؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا ظالم بادشاہ کے سامنے کلمۂ حق کہنا۔

(۱۹۰۳۶) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ يَزِيدَ اَبِي خَالِدٍ عَنْ قَيْسِ بْنِ مُسْلِمٍ عَنْ طَارِقِ بْنِ شِهَابٍ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ لَمْ يَضَعْ دَاءً إِلَّا وَضَعَ لَهُ شِفَاءً فَعَلَيْكُمْ بِاَلْبَانِ الْبَقَرِ فَإِنَّهَا تَرُمُّ مِنْ كُلِّ الشَّجَرِ

(۱۹۰۳۶) حضرت طارق رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا اللہ تعالیٰ نے کوئی بیماری ایسی نہیں چھوڑی جس کا علاج نہ ہو، لہٰذا تم گائے کے دودھ کو اپنے اوپر لازم کرلو، کیونکہ وہ ہر درخت سے چارہ حاصل کرتی ہے (اس میں تمام نباتاتی اجزاء شامل ہوتے ہیں)

(۱۹۰۳۷) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ مُخَارِقٍ عَنْ طَارِقِ بْنِ شِهَابٍ قَالَ اَجْنَبَ رَجُلَانِ فَتَيَمَّمَ اَحَدُهُمَا فَصَلَّى وَلَمْ يُصَلِّ الْآخَرُ فَاَتَيَا رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَمْ يَعِبْ عَلَيْهِمَا [انظر ما بعده].

(۱۹۰۳۷) حضرت طارق رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ دو آدمیوں پر غسل واجب ہو گیا، ان میں سے ایک نے تیمم کر کے نماز پڑھ لی اور دوسرے نے پانی نہ ملنے کی وجہ سے نماز نہ پڑھی، وہ دونوں نبی علیہ السلام کے پاس آئے تو نبی علیہ السلام نے ان میں سے کسی کو بھی مطعون نہیں کیا۔

(۱۹۰۳۸) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ مُخَارِقٍ عَنْ طَارِقِ بْنِ شِهَابٍ قَالَ قَدِمَ وَفْدُ بَجِيلَةَ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اكْسُوا الْبَجَلِيِّينَ وَابْدَءُوا بِالْاَحْمَسِيِّينَ قَالَ فَتَخَلَّفَ رَجُلٌ مِنْ قَيْسٍ قَالَ حَتَّى اَنْظُرَ مَا يَقُولُ لَهُمْ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فَدَعَا لَهُمْ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَمْسَ مَرَّاتٍ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَيْهِمْ اَوْ اللَّهُمَّ بَارِكْ فِيهِمْ مُخَارِقٌ الَّذِي يَشُكُّ [اخرجه الطيالسي (۱۲۸۱). قال شعيب: اسناده صحيح].

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۱۹۰۳۸) حضرت طارق رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام کی خدمت میں ''بجیلہ'' کا وفد آیا، نبی علیہ السلام نے صحابہ رضی اللہ عنہم سے فرمایا بجیلہ والوں کو لباس پہناؤ اور اس کا آغاز ''احمس'' والوں سے کرو، قبیلہ قیس کا ایک آدمی پیچھے رہ گیا جو یہ دیکھنا چاہتا تھا کہ نبی علیہ السلام ان کے لئے کیا دعاء فرماتے ہیں، اس کا کہنا ہے کہ نبی علیہ السلام نے پانچ مرتبہ ان کے لئے ''اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَيْهِمْ'' کہہ کر دعاء فرمائی۔

(۱۹۰۳۹) حَدَّثَنَا أَبُو أَحْمَدَ مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ مُخَارِقٍ عَنْ طَارِقٍ قَالَ قَدِمَ وَفْدُ أَحْمَسَ وَوَفْدُ قَيْسٍ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ابْدَءُوا بِالْأَحْمَسِيِّينَ قَبْلَ الْقَيْسِيِّينَ وَدَعَا لِأَحْمَسَ فَقَالَ اللَّهُمَّ بَارِكْ فِي أَحْمَسَ وَخَيْلِهَا وَرِجَالِهَا سَبْعَ مَرَّاتٍ

(۱۹۰۳۹) حضرت طارق رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام کی خدمت میں ''بجیلہ'' کا وفد آیا، نبی علیہ السلام نے صحابہ رضی اللہ عنہم سے فرمایا بجیلہ والوں کو لباس پہناؤ اور اس کا آغاز ''احمس'' والوں سے کرو، قبیلہ قیس کا ایک آدمی پیچھے رہ گیا جو یہ دیکھنا چاہتا تھا کہ نبی علیہ السلام ان کے لئے کیا دعاء فرماتے ہیں، اس کا کہنا ہے کہ نبی علیہ السلام نے سات مرتبہ ان کے لئے ''اللهم صل عليهم'' کہہ کر دعاء فرمائی۔

(۱۹۰۴۰) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ قَيْسِ بْنِ مُسْلِمٍ عَنْ طَارِقِ بْنِ شِهَابٍ قَالَ رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَغَزَوْتُ فِي خِلَافَةِ أَبِي بَكْرٍ وَعُمَرَ ثَلَاثًا وَثَلَاثِينَ أَوْ ثَلَاثًا وَأَرْبَعِينَ مِنْ غَزْوَةٍ إِلَى سَرِيَّةٍ [راجع: ۱۹۰۳٤].

(۱۹۰۴۰) حضرت طارق رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے نبی علیہ السلام کی زیارت کی ہے اور حضرات شیخین رضی اللہ عنہما کے دور خلافت میں تیس، چالیس سے اوپر غزوات وسرایا میں شرکت کی سعادت بھی حاصل کی ہے۔

حَدِيثُ رَجُلٍ رضی اللہ عنہ

ایک صحابی رضی اللہ عنہ کی روایت

(۱۹۰۴۱) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَابِسٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي لَيْلَى عَنْ رَجُلٍ مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ الْحِجَامَةِ لِلصَّائِمِ وَالْمُوَاصَلَةِ وَلَمْ يُحَرِّمْهَا عَلَى أَصْحَابِهِ قَالُوا يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّكَ تُوَاصِلُ إِلَى السَّحَرِ قَالَ إِنْ أُوَاصِلُ إِلَى السَّحَرِ فَرَبِّي عَزَّ وَجَلَّ يُطْعِمُنِي وَيَسْقِينِي [راجع: ۱۹۰۲۷].

(۱۹۰۴۱) ایک صحابی رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے سینگی لگوانے اور صوم وصال سے منع فرمایا ہے لیکن اسے حرام قرار نہیں دیا، تاکہ صحابہ کے لئے اس کی اجازت باقی رہے، کسی نے پوچھا یا رسول اللہ! آپ خود تو صوم وصال فرماتے ہیں؟ نبی علیہ السلام نے

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

فرمایا اگر میں ایسا کرتا ہوں تو مجھے میرا رب کھلاتا اور پلاتا ہے۔

حَدِيثُ مُصَدِّقِ النَّبِيِّ صلی اللہ علیہ وسلم

زکوٰۃ وصول کرنے والے ایک صحابی رضی اللہ عنہ کی روایت

(۱۹۰۴۲) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ أَنْبَأَنَا هِلَالُ بْنُ خَبَّابٍ قَالَ حَدَّثَنِي مَيْسَرَةُ أَبُو صَالِحٍ عَنْ سُوَيْدِ بْنِ غَفَلَةَ قَالَ أَتَانَا مُصَدِّقُ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فَجَلَسْتُ إِلَيْهِ فَسَمِعْتُهُ وَهُوَ يَقُولُ إِنَّ فِي عَهْدِي أَنْ لَا آخُذَ مِنْ رَاضِعِ لَبَنٍ وَلَا يُجْمَعُ بَيْنَ مُتَفَرِّقٍ وَلَا يُفَرَّقُ بَيْنَ مُجْتَمِعٍ وَأَتَاهُ رَجُلٌ بِنَاقَةٍ كَوْمَاءَ فَقَالَ خُذْهَا فَأَبَى أَنْ يَأْخُذَهَا [قال الألباني: حسن (ابو داود: ۱۵۸۰، ابن ماجة: ۱۸۰۱، النسائي: ۵/۲۹)].

(۱۹۰۴۲) سوید بن غفلہ کہتے ہیں کہ ہمارے پاس نبی علیہ السلام کی طرف سے زکوٰۃ وصول کرنے والے ایک صحابی رضی اللہ عنہ آئے، سوید کہتے ہیں کہ میں ان کے پاس بیٹھا تو انہیں یہ کہتے ہوئے سنا کہ مجھے یہ وصیت کی گئی ہے کہ کسی دودھ دینے والے جانور کو نہ لوں اور متفرق کو جمع اور جمع کو متفرق نہ کیا جائے، پھر ان کے پاس ایک آدمی ایک بڑے کوہان والی اونٹنی لے کر آیا اور کہنے لگا کہ یہ لے لیجئے، لیکن انہوں نے اسے لینے سے انکار کر دیا۔

خامس مسند الكوفيين

حَدِيثُ وَائِلِ بْنِ حُجْرٍ رضی اللہ عنہ

حضرت وائل بن حجر رضی اللہ عنہ کی مرویات

(۱۹۰۴۳) حَدَّثَنَا أَبُو نُعَيْمٍ حَدَّثَنَا مِسْعَرٌ عَنْ عَبْدِ الْجَبَّارِ بْنِ وَائِلٍ قَالَ حَدَّثَنِي أَهْلِي عَنْ أَبِي قَالَ أُتِيَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِدَلْوٍ مِنْ مَاءٍ فَشَرِبَ مِنْهُ ثُمَّ مَجَّ فِي الدَّلْوِ ثُمَّ صَبَّ فِي الْبِئْرِ أَوْ شَرِبَ مِنَ الدَّلْوِ ثُمَّ مَجَّ فِي الْبِئْرِ فَفَاحَ مِنْهَا مِثْلُ رِيحِ الْمِسْكِ [انظر: ۱۹۰۷۹].

(۱۹۰۴۳) حضرت وائل رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام کی خدمت میں ایک ڈول پیش کیا گیا، نبی علیہ السلام نے اس میں سے کچھ پانی پیا اور ڈول میں کلی کر دی، پھر اس ڈول کو کنوئیں میں الٹا دیا، یا ڈول میں سے پانی پی کر کنوئیں میں کلی کر دی جس سے وہ کنواں مشک کی طرح مہکنے لگا۔

(۱۹۰۴۴) حَدَّثَنَا يَزِيدُ أَخْبَرَنَا حَجَّاجٌ عَنْ عَبْدِ الْجَبَّارِ بْنِ وَائِلٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا سَجَدَ وَضَعَ أَنْفَهُ عَلَى الْأَرْضِ [انظر: ۱۹۰۴۵، ۱۹۰۶۱، ۱۹۰۶۹].

(۱۹۰۴۴) حضرت وائل رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے نبی علیہ السلام کو دیکھا ہے کہ جب وہ سجدہ کرتے تو اپنی ناک زمین پر رکھ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

دیتے تھے۔

(۱۹۰۴۵) حَدَّثَنَا عَبْدُ الْقُدُّوسِ بْنُ بَكْرِ بْنِ خُنَيْسٍ قَالَ أَنْبَأَنَا الْحَجَّاجُ عَنْ عَبْدِ الْجَبَّارِ بْنِ وَائِلٍ الْحَضْرَمِيِّ عَنْ أَبِيهِ وَائِلِ بْنِ حُجْرٍ قَالَ رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَسْجُدُ عَلَى أَنْفِهِ مَعَ جَبْهَتِهِ [مكرر ما قبله].

(۱۹۰۴۵) حضرت وائل رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے نبی علیہ السلام کو دیکھا ہے کہ جب وہ سجدہ کرتے تو اپنی ناک اور پیشانی پر سجدہ کرتے تھے۔

(۱۹۰۴۶) حَدَّثَنَا عَبْدُ الْقُدُّوسِ أَخْبَرَنَا الْحَجَّاجُ عَنْ عَبْدِ الْجَبَّارِ عَنْ أَبِيهِ أَنَّهُ سَمِعَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ آمِينَ [قال الألباني: صحيح (ابن ماجة: ۸۵۵) قال شعيب: صحيح اسناده ضعيف].

(۱۹۰۴۶) حضرت وائل رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ انہوں نے نبی علیہ السلام کو آمین کہتے ہوئے سنا ہے۔

(۱۹۰۴۷) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ سَلَمَةَ بْنِ كُهَيْلٍ عَنْ حُجْرِ بْنِ عَنْبَسٍ عَنْ وَائِلِ بْنِ حُجْرٍ قَالَ سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَرَأَ وَلَا الضَّالِّينَ فَقَالَ آمِينَ يَمُدُّ بِهَا صَوْتَهُ [حسنه الترمذي. وصححه ابن حجر سنده، وصححه الدارقطني واعله ابن القطان. وقال الألباني: صحيح (ابو داود: ۹۳۲، الترمذي: ۲۴۸، ۲۴۹)].

(۱۹۰۴۷) حضرت وائل رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے نبی علیہ السلام کو "وَلَا الضَّالِّينَ" کہنے کے بعد بلند آواز سے آمین کہتے ہوئے سنا ہے۔

(۱۹۰۴۸) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ قَالَ وَقَالَ شُعْبَةُ وَخَفَضَ بِهَا صَوْتَهُ

(۱۹۰۴۸) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے اور اس میں پست آواز کا ذکر ہے۔

(۱۹۰۴۹) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا الْمَسْعُودِيُّ عَنْ عَبْدِ الْجَبَّارِ بْنِ وَائِلٍ حَدَّثَنِي أَهْلُ بَيْتِي عَنْ أَبِي أَنَّهُ رَأَى رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَسْجُدُ بَيْنَ كَفَّيْهِ

(۱۹۰۴۹) حضرت وائل رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ انہوں نے نبی علیہ السلام کو دونوں ہاتھوں کے درمیان چہرہ رکھ کر سجدہ کرتے ہوئے دیکھا ہے۔

(۱۹۰۵۰) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَاصِمِ بْنِ كُلَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ وَائِلٍ الْحَضْرَمِيِّ أَنَّهُ رَأَى النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حِينَ سَجَدَ وَيَدَاهُ قَرِيبَتَانِ مِنْ أُذُنَيْهِ [انظر: ۱۹۰۵۵، ۱۹۰۶۳، ۱۹۰۷۰، ۱۹۰۷۲، ۱۹۰۷۵، ۱۹۰۷۶، ۱۹۰۸۱، ۱۹۰۸۳، ۱۹۰۸۴].

(۱۹۰۵۰) حضرت وائل رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ انہوں نے نبی علیہ السلام کو سجدہ کرتے ہوئے دیکھا ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے ہاتھ کانوں کے قریب تھے۔

(۱۹۰۵۱) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ عُمَيْرٍ الْعَنْبَرِيُّ عَنْ عَلْقَمَةَ بْنِ وَائِلٍ الْحَضْرَمِيِّ عَنْ أَبِيهِ قَالَ رَأَيْتُ رَسُولَ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاضِعًا يَمِينَهُ عَلَى شِمَالِهِ فِي الصَّلَاةِ [قال الألباني: صحيح الاسناد (النسائي: ۱۲۵/۲)].

(۱۹۰۵۱) حضرت وائل رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے نبی علیہ السلام کو نماز کے دوران اپنا دایاں ہاتھ بائیں ہاتھ پر رکھے ہوئے دیکھا۔

(۱۹۰۵۲) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا شَرِيكٌ عَنْ عَاصِمِ بْنِ كُلَيْبٍ عَنْ عَلْقَمَةَ بْنِ وَائِلِ بْنِ حُجْرٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ أَتَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الشِّتَاءِ قَالَ فَرَأَيْتُ أَصْحَابَهُ يَرْفَعُونَ أَيْدِيَهُمْ فِي ثِيَابِهِمْ [قال الألباني: صحيح (ابو داود: ۷۲۹)].

(۱۹۰۵۲) حضرت وائل رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں موسم سرما میں نبی علیہ السلام کی خدمت میں حاضر ہوا تو میں نے صحابہ رضی اللہ عنہم کو دیکھا کہ وہ اپنے ہاتھوں کو اپنی چادروں کے اندر ہی سے اٹھا رہے تھے۔

(۱۹۰۵۳) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ عَنْ أَبِي الْبَخْتَرِيِّ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْيَحْصُبِيِّ عَنْ وَائِلِ بْنِ حُجْرٍ الْحَضْرَمِيِّ قَالَ رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَرْفَعُ يَدَيْهِ مَعَ التَّكْبِيرِ [انظر: ۱۹۰۵۸].

(۱۹۰۵۳) حضرت وائل رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے نبی علیہ السلام کو تکبیر کے ساتھ ہی رفع یدین کرتے ہوئے دیکھا ہے۔

(۱۹۰۵۴) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا فِطْرٌ عَنْ عَبْدِ الْجَبَّارِ بْنِ وَائِلٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَرْفَعُ يَدَيْهِ حِينَ افْتَتَحَ الصَّلَاةَ حَتَّى حَاذَتْ إِبْهَامُهُ شَحْمَةَ أُذُنَيْهِ [قال الألباني: ضعيف (ابو داود: ۷۳۷، النسائي: ۱۲۳/۲). قال شعيب: صحيح اسناده ضعيف].

(۱۹۰۵۴) حضرت وائل رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے نبی علیہ السلام کو نماز کے آغاز میں ہی رفع یدین کرتے ہوئے دیکھا ہے یہاں تک کہ انگوٹھے کانوں کی لو کے برابر ہو جاتے۔

(۱۹۰۵۵) حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَاحِدِ حَدَّثَنَا عَاصِمُ بْنُ كُلَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ وَائِلِ بْنِ حُجْرٍ الْحَضْرَمِيِّ قَالَ أَتَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقُلْتُ لَأَنْظُرَنَّ كَيْفَ يُصَلِّي قَالَ فَاسْتَقْبَلَ الْقِبْلَةَ فَكَبَّرَ وَرَفَعَ يَدَيْهِ حَتَّى كَانَتَا حَذْوَ مَنْكِبَيْهِ قَالَ ثُمَّ أَخَذَ شِمَالَهُ بِيَمِينِهِ قَالَ فَلَمَّا أَرَادَ أَنْ يَرْكَعَ رَفَعَ يَدَيْهِ حَتَّى كَانَتَا حَذْوَ مَنْكِبَيْهِ فَلَمَّا رَكَعَ وَضَعَ يَدَيْهِ عَلَى رُكْبَتَيْهِ فَلَمَّا رَفَعَ رَأْسَهُ مِنَ الرُّكُوعِ رَفَعَ يَدَيْهِ حَتَّى كَانَتَا حَذْوَ مَنْكِبَيْهِ فَلَمَّا سَجَدَ وَضَعَ يَدَيْهِ مِنْ وَجْهِهِ بِذَلِكَ الْمَوْضِعِ فَلَمَّا قَعَدَ افْتَرَشَ رِجْلَهُ الْيُسْرَى وَوَضَعَ يَدَهُ الْيُسْرَى عَلَى رُكْبَتِهِ الْيُسْرَى وَوَضَعَ حَدَّ مِرْفَقِهِ عَلَى فَخِذِهِ الْيُمْنَى وَعَقَدَ ثَلَاثِينَ وَحَلَّقَ وَاحِدَةً وَأَشَارَ بِإِصْبَعِهِ السَّبَّابَةِ [راجع: ۱۹۰۵۰].

(۱۹۰۵۵) حضرت وائل رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نبی علیہ السلام کی خدمت میں حاضر ہوا تو سوچا کہ میں یہ ضرور دیکھوں گا کہ نبی علیہ السلام کس طرح نماز پڑھتے ہیں، چنانچہ نبی علیہ السلام نے قبلہ کی طرف رخ کر کے تکبیر کہی اور دونوں ہاتھ کندھوں کے برابر بلند کیے، پھر

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

دائیں ہاتھ سے بائیں ہاتھ کو پکڑ لیا، جب رکوع کا ارادہ کیا تو پھر رفع یدین کرتے ہوئے اپنے ہاتھوں کو کندھوں تک برابر بلند کیا، اور رکوع میں اپنے دونوں ہاتھ اپنے دونوں گھٹنوں پر رکھ دیئے، جب رکوع سے سر اٹھایا تو پھر رفع یدین کرتے ہوئے اپنے ہاتھوں کو کندھوں تک برابر بلند کیا، اور جب سجدے میں گئے تو اپنے ہاتھوں کو چہرے کے قریب رکھ دیا، اور جب بیٹھے تو بائیں پاؤں کو بچھا کر دائیں پاؤں کو کھڑا کر لیا، اور بائیں ہاتھ کو بائیں گھٹنے پر رکھ لیا اور کہنی کی حد کو دائیں ران پر رکھ لیا اور تیس کے عدد کا دائرہ بنا کر حلقہ بنا لیا اور شہادت کی انگلی سے اشارہ فرمایا۔

(۱۹۰۵۶) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا مِسْعَرٌ قَالَ سَمِعْتُ عَبْدَ الْجَبَّارِ بْنَ وَائِلٍ يَذْكُرُ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أُتِيَ بِدَلْوٍ مِنْ مَاءٍ فَشَرِبَ مِنْهُ ثُمَّ مَجَّ [انظر: ۱۹۰۷۹].

(۱۹۰۵۶) حضرت وائل رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام کی خدمت میں ایک ڈول پیش کیا گیا، نبی علیہ السلام نے اس میں سے کچھ پانی پیا اور ڈول میں کلی کر دی، پھر اس ڈول کو کنوئیں میں الٹا دیا۔

(۱۹۰۵۷) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنِ الْمَسْعُودِيِّ عَنْ عَبْدِ الْجَبَّارِ بْنِ وَائِلٍ حَدَّثَنِي أَهْلُ بَيْتِي عَنْ أَبِي أَنَّهُ رَأَى النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَرْفَعُ يَدَيْهِ مَعَ التَّكْبِيرَةِ وَيَضَعُ يَمِينَهُ عَلَى يَسَارِهِ فِي الصَّلَاةِ [قال الألباني: صحيح (ابو داود: ۷۲۵)]

(۱۹۰۵۷) حضرت وائل رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ انہوں نے نبی علیہ السلام کو تکبیر کے ساتھ ہی رفع یدین کرتے ہوئے دیکھا ہے اور نماز کے دوران اپنا دایاں ہاتھ بائیں ہاتھ پر رکھے ہوئے دیکھا۔

(۱۹۰۵۸) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا الْبَخْتَرِيِّ الطَّائِيَّ يُحَدِّثُ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْيَحْصُبِيِّ عَنْ وَائِلِ بْنِ حُجْرٍ الْحَضْرَمِيِّ أَنَّهُ صَلَّى مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَكَانَ يُكَبِّرُ إِذَا خَفَضَ وَإِذَا رَفَعَ وَيَرْفَعُ يَدَيْهِ عِنْدَ التَّكْبِيرِ وَيُسَلِّمُ عَنْ يَمِينِهِ وَعَنْ يَسَارِهِ قَالَ شُعْبَةُ قَالَ لِي أَبَانُ يَعْنِي ابْنَ تَغْلِبَ فِي الْحَدِيثِ حَتَّى يَبْدُوَ وَضَحُ وَجْهِهِ فَقُلْتُ لِعَمْرٍو أَفِي الْحَدِيثِ حَتَّى يَبْدُوَ وَضَحُ وَجْهِهِ فَقَالَ عَمْرٌو أَوْ نَحْوَ ذَلِكَ [اخرجه الدارمي (۱۲۵۵). قال شعيب: صحيح]. [راجع: ۱۹۰۵۳].

(۱۹۰۵۸) حضرت وائل رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ انہوں نے نبی علیہ السلام کے ساتھ نماز پڑھی، آپ صلی اللہ علیہ وسلم ہر مرتبہ جھکتے اور اٹھتے ہوئے تکبیر کہتے تھے اور تکبیر کہتے وقت رفع یدین کرتے تھے اور دائیں بائیں دونوں طرف سلام پھیرتے تھے۔

(۱۹۰۵۹) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ سَلَمَةَ بْنِ كُهَيْلٍ عَنْ حُجْرٍ أَبِي الْعَنْبَسِ قَالَ سَمِعْتُ عَلْقَمَةَ يُحَدِّثُ عَنْ وَائِلٍ أَوْ سَمِعَهُ حُجْرٌ مِنْ وَائِلٍ قَالَ صَلَّى بِنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَمَّا قَرَأَ غَيْرِ الْمَغْضُوبِ عَلَيْهِمْ وَلَا الضَّالِّينَ قَالَ آمِينَ رَافِعًا بِهَا صَوْتَهُ وَوَضَعَ يَدَهُ الْيُمْنَى عَلَى يَدِهِ الْيُسْرَى وَسَلَّمَ عَنْ يَمِينِهِ وَعَنْ يَسَارِهِ [اخرجه الطيالسي (۱۰۲٤). قال شعيب: صحيح دون: ((واخفى صوته))].

(۱۹۰۵۹) حضرت وائل رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ہمیں نماز پڑھائی میں نے نبی علیہ السلام کو "ولا الضالین" کہنے کے بعد

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

آہستہ آواز سے آمین کہتے ہوئے سنا اور نبی علیہ السلام نے داہنا ہاتھ بائیں ہاتھ پر رکھا اور دائیں بائیں دونوں جانب سلام پھیرا۔

(۱۹۰۶۰) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَاصِمِ بْنِ كُلَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ وَائِلٍ الْحَضْرَمِيِّ قَالَ صَلَّيْتُ خَلْفَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَكَبَّرَ حِينَ دَخَلَ وَرَفَعَ يَدَهُ وَحِينَ أَرَادَ أَنْ يَرْكَعَ رَفَعَ يَدَيْهِ وَحِينَ رَفَعَ رَأْسَهُ مِنَ الرُّكُوعِ رَفَعَ يَدَيْهِ وَوَضَعَ كَفَّيْهِ وَجَافَى وَفَرَشَ فَخِذَهُ الْيُسْرَى مِنَ الْيُمْنَى وَأَشَارَ بِإِصْبَعِهِ السَّبَّابَةِ [انظر: ۱۹۰۷۵].

(۱۹۰۶۰) حضرت وائل رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے نبی علیہ السلام کے پیچھے نماز پڑھی، نبی علیہ السلام نے قبلہ کی طرف رخ کر کے تکبیر کہی اور دونوں ہاتھ کندھوں کے برابر بلند کیے، جب رکوع کا ارادہ کیا تو پھر رفع یدین کرتے ہوئے اپنے ہاتھوں کو کندھوں تک برابر بلند کیا، جب رکوع سے سر اٹھایا تو پھر رفع یدین کرتے ہوئے اپنے ہاتھوں کو کندھوں تک برابر بلند کیا، اور جب سجدے میں گئے تو اپنے ہاتھوں کو چہرے کے قریب رکھ دیا، اور جب بیٹھے تو بائیں پاؤں کو بچھا کر دائیں پاؤں کو کھڑا کر لیا، اور بائیں ہاتھ کو بائیں گھٹنے پر رکھ لیا اور شہادت کی انگلی سے اشارہ فرمایا۔

(۱۹۰۶۱) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ حَدَّثَنَا الْحَجَّاجُ وَيَزِيدُ عَنِ الْحَجَّاجِ عَنْ عَبْدِ الْجَبَّارِ بْنِ وَائِلٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَالَ يَزِيدُ رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَضَعُ أَنْفَهُ عَلَى الْأَرْضِ إِذَا سَجَدَ مَعَ جَبْهَتِهِ [راجع: ۱۹۰۴۴].

(۱۹۰۶۱) حضرت وائل رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے نبی علیہ السلام کو دیکھا ہے کہ جب وہ سجدہ کرتے تو اپنی ناک اور پیشانی پر سجدہ کرتے تھے۔

(۱۹۰۶۲) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الزُّبَيْرِ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ سَلَمَةَ بْنِ كُهَيْلٍ عَنْ حُجْرِ بْنِ عَنْبَسٍ عَنْ وَائِلِ بْنِ حُجْرٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُسَلِّمُ عَنْ يَمِينِهِ وَعَنْ شِمَالِهِ [قال الألباني: حسن صحيح (ابو داود: ۹۳۳). قال شعيب: اسناده صحيح].

(۱۹۰۶۲) حضرت وائل رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم دائیں بائیں دونوں طرف سلام پھیرتے تھے۔

(۱۹۰۶۳) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَاصِمِ بْنِ كُلَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ وَائِلِ بْنِ حُجْرٍ قَالَ رَأَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَبَّرَ فَرَفَعَ يَدَيْهِ حِينَ كَبَّرَ يَعْنِي اسْتَفْتَحَ الصَّلَاةَ وَرَفَعَ يَدَيْهِ حِينَ كَبَّرَ وَرَفَعَ يَدَيْهِ حِينَ رَكَعَ وَرَفَعَ يَدَيْهِ حِينَ قَالَ سَمِعَ اللَّهُ لِمَنْ حَمِدَهُ وَسَجَدَ فَوَضَعَ يَدَيْهِ حَذْوَ أُذُنَيْهِ ثُمَّ جَلَسَ فَافْتَرَشَ رِجْلَهُ الْيُسْرَى ثُمَّ وَضَعَ يَدَهُ الْيُسْرَى عَلَى رُكْبَتِهِ الْيُسْرَى وَوَضَعَ ذِرَاعَهُ الْيُمْنَى عَلَى فَخِذِهِ الْيُمْنَى ثُمَّ أَشَارَ بِسَبَّابَتِهِ وَوَضَعَ الْإِبْهَامَ عَلَى الْوُسْطَى وَقَبَضَ سَائِرَ أَصَابِعِهِ ثُمَّ سَجَدَ فَكَانَتْ يَدَاهُ حِذَاءَ أُذُنَيْهِ [راجع: ۱۹۰۵۰]

(۱۹۰۶۳) حضرت وائل رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے نبی علیہ السلام کے پیچھے نماز پڑھی، نبی علیہ السلام نے قبلہ کی طرف رخ کر کے تکبیر کہی

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اور دونوں ہاتھ کندھوں کے برابر بلند کیے، جب رکوع کا ارادہ کیا تو پھر رفع یدین کرتے ہوئے اپنے ہاتھوں کو کندھوں تک برابر بلند کیا، جب رکوع سے سر اٹھایا تو پھر رفع یدین کرتے ہوئے اپنے ہاتھوں کو کندھوں تک برابر بلند کیا، اور جب سجدے میں گئے تو اپنے ہاتھوں کو چہرے کے قریب رکھ دیا، اور جب بیٹھے تو بائیں پاؤں کو بچھا کر دائیں پاؤں کو کھڑا کر لیا، اور بائیں ہاتھ کو بائیں گھٹنے پر رکھ لیا اور شہادت کی انگلی سے اشارہ فرمایا پھر دوسرا سجدہ کیا اور آپ ﷺ کے ہاتھ سجدے کی حالت میں کانوں کے برابر تھے۔

(۱۹۰۶٤) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَنْبَأَنَا إِسْرَائِيلُ عَنْ سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ عَنْ عَلْقَمَةَ بْنِ وَائِلٍ الْحَضْرَمِيِّ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ رَجُلًا يُقَالُ لَهُ سُوَيْدُ بْنُ طَارِقٍ سَأَلَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ الْخَمْرِ فَنَهَاهُ عَنْهَا فَقَالَ إِنِّي أَصْنَعُهَا لِلدَّوَاءِ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّهَا دَاءٌ وَلَيْسَتْ بِدَوَاءٍ [راجع: ۱۸۹۹۵].

(۱۹۰٦٤) حضرت سوید بن طارق رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ انہوں نے بارگاہِ نبوت میں عرض کیا یا رسول اللہ! ہم لوگ انگوروں کے علاقے میں رہتے ہیں، کیا ہم انہیں نچوڑ کر (ان کی شراب) پی سکتے ہیں؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا نہیں، نے عرض کیا کہ ہم مریض کو علاج کے طور پر پلا سکتے ہیں؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا اس میں شفاء نہیں بلکہ یہ تو نری بیماری ہے۔

(۱۹۰٦٥) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ آدَمَ حَدَّثَنَا إِسْرَائِيلُ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ عَبْدِ الْجَبَّارِ بْنِ وَائِلٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ صَلَّيْتُ مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ رَجُلٌ الْحَمْدُ لِلَّهِ كَثِيرًا طَيِّبًا مُبَارَكًا فِيهِ فَلَمَّا صَلَّى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ الْقَائِلُ قَالَ الرَّجُلُ أَنَا يَا رَسُولَ اللَّهِ وَمَا أَرَدْتُ إِلَّا الْخَيْرَ فَقَالَ لَقَدْ فُتِحَتْ لَهَا أَبْوَابُ السَّمَاءِ فَلَمْ يَنْهَنْهَهَا دُونَ الْعَرْشِ [قال الألباني: ضعيف (ابن ماجه: ۳۸۰۲، النسائي: ۲/۱٤٥). قال شعيب: صحيح لغيره].

(۱۹۰٦٥) حضرت وائل رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے نبی علیہ السلام کے ساتھ نماز پڑھی، دورانِ نماز ایک آدمی کہنے لگا "الحمدلله كثيراً طيبا مباركا فيه" نماز سے فراغت کے بعد نبی علیہ السلام نے پوچھا یہ کلمات کس نے کہے تھے؟ اس آدمی نے کہا یا رسول اللہ! میں نے کہے تھے اور صرف خیر ہی کے ارادے سے کہے تھے، نبی علیہ السلام نے فرمایا ان کلمات کے لئے آسمان کے دروازے کھل گئے اور عرش تک پہنچنے سے کوئی چیز انہیں روک نہ سکی۔

(۱۹۰٦٦) حَدَّثَنَا يَزِيدُ أَخْبَرَنَا أَشْعَثُ بْنُ سَوَّارٍ عَنْ عَبْدِ الْجَبَّارِ بْنِ وَائِلِ بْنِ حُجْرٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ أَتَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَكَانَ لِي مِنْ وَجْهِهِ مَا لَا أُحِبُّ أَنَّ لِي بِهِ مِنْ وَجْهِ رَجُلٍ مِنْ بَادِيَةِ الْعَرَبِ صَلَّيْتُ خَلْفَهُ وَكَانَ يَرْفَعُ يَدَيْهِ كُلَّمَا كَبَّرَ وَرَفَعَ وَوَضَعَ بَيْنَ السَّجْدَتَيْنِ وَيُسَلِّمُ عَنْ يَمِينِهِ وَعَنْ شِمَالِهِ [اخرجه الطيالسي (۱۰۲۲). قال شعيب: صحيح دون رفع اليدين عن السجود].

(۱۹۰٦٦) حضرت وائل رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نبی علیہ السلام کی خدمت میں حاضر ہوا، مجھے ان کے رخ انور کی زیارت کے

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

بدلے میں کوئی چیز محبوب نہ تھی، میں نے نبی علیہ السلام کے ساتھ نماز پڑھی، آپ صلی اللہ علیہ وسلم ہر مرتبہ جھکتے اور اٹھتے ہوئے تکبیر کہتے تھے اور تکبیر کہتے وقت رفع یدین کرتے تھے اور دائیں بائیں دونوں طرف سلام پھیرتے تھے۔

(۱۹۰۶۷) حَدَّثَنَا رَوْحٌ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ سِمَاكٍ عَنْ عَلْقَمَةَ بْنِ وَائِلٍ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ طَارِقَ بْنَ سُوَيْدٍ الْجُعْفِيَّ سَأَلَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ الْخَمْرِ فَنَهَاهُ أَوْ كَرِهَ لَهُ أَنْ يَصْنَعَهَا فَقَالَ إِنَّمَا نَصْنَعُهَا لِلدَّوَاءِ فَقَالَ إِنَّهُ لَيْسَ بِدَوَاءٍ وَلَكِنَّهُ دَاءٌ [راجع: ۱۸۹۹۵].

(۱۹۰۶۷) حضرت طارق بن سوید رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے بارگاہِ نبوت میں عرض کیا یا رسول اللہ! ہم لوگ انگوروں کے علاقے میں رہتے ہیں، کیا ہم انہیں نچوڑ کر (ان کی شراب) پی سکتے ہیں؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا نہیں، انہوں نے عرض کیا کہ ہم مریض کو علاج کے طور پر پلا سکتے ہیں؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا اس میں شفاء نہیں بلکہ یہ تو نری بیماری ہے۔

(۱۹۰۶۸) حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ أَخْبَرَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ عَنْ عَلْقَمَةَ بْنِ وَائِلٍ عَنْ وَائِلِ بْنِ حُجْرٍ قَالَ كُنْتُ عِنْدَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَتَاهُ رَجُلَانِ يَخْتَصِمَانِ فِي أَرْضٍ فَقَالَ أَحَدُهُمَا إِنَّ هَذَا انْتَزَى عَلَى أَرْضِي يَا رَسُولَ اللَّهِ فِي الْجَاهِلِيَّةِ وَهُوَ امْرُؤُ الْقَيْسِ بْنُ عَابِسٍ الْكِنْدِيُّ وَخَصْمُهُ رَبِيعَةُ بْنُ عَبْدَانَ فَقَالَ لَهُ بَيِّنَتُكَ قَالَ لَيْسَ لِي بَيِّنَةٌ قَالَ يَمِينُهُ قَالَ إِذًا يَذْهَبُ قَالَ لَيْسَ لَكَ إِلَّا ذَلِكَ قَالَ فَلَمَّا قَامَ لِيَحْلِفَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ اقْتَطَعَ أَرْضًا ظَالِمًا لَقِيَ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ يَوْمَ الْقِيَامَةِ وَهُوَ عَلَيْهِ غَضْبَانُ [صححه مسلم (۱۳۹)، وابن حبان (۵۰۷۴)].

(۱۹۰۶۸) حضرت وائل رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ میں نبی علیہ السلام کی خدمت میں حاضر تھا، کہ دو آدمی نبی علیہ السلام کے پاس ایک زمین کا جھگڑا لے کر آئے، ان میں سے ایک نے کہا یا رسول اللہ! اس شخص نے زمانۂ جاہلیت میں میری زمین پر قبضہ کر لیا تھا (یہ کہنے والا امرؤ القیس بن عابس کندی تھا اور اس کا مخالف ربیعہ بن عبدان تھا) نبی علیہ السلام نے اس سے گواہوں کا مطالبہ کیا تو اس نے کہا کہ گواہ تو میرے پاس نہیں ہیں، نبی علیہ السلام نے فرمایا پھر یہ قسم کھائے گا، اس نے کہا کہ اس طرح تو یہ میری زمین لے جائے گا، نبی علیہ السلام نے فرمایا اس کے علاوہ کوئی اور حل نہیں ہے، جب وہ دوسرا آدمی قسم کھانے لگا تو نبی علیہ السلام نے فرمایا جو شخص ظلماً کسی کی زمین ہتھیا لیتا ہے، وہ قیامت کے دن اللہ سے اس حال میں ملاقات کرے گا کہ اللہ اس سے ناراض ہوگا۔

(۱۹۰۶۹) حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ مُسْلِمٍ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ عَبْدِ الْجَبَّارِ بْنِ وَائِلٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ يَسْجُدُ عَلَى الْأَرْضِ وَاضِعًا جَبْهَتَهُ وَأَنْفَهُ فِي سُجُودِهِ [راجع: ۱۹۰۴۴].

(۱۹۰۶۹) حضرت وائل رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے نبی علیہ السلام کو دیکھا ہے کہ جب وہ سجدہ کرتے تو اپنی ناک اور پیشانی پر سجدہ کرتے تھے۔

(۱۹۰۷۰) حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ مُسْلِمٍ قَالَ ثَنَا عَاصِمُ بْنُ كُلَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ وَائِلِ بْنِ حُجْرٍ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

قَالَ رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَكَعَ فَوَضَعَ يَدَيْهِ عَلَى رُكْبَتَيْهِ [راجع: ١٩٠٥٠].

(۱۹۰۷۰) حضرت وائل رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے نبی علیہ السلام کو دیکھا کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے رکوع میں اپنے دونوں ہاتھ اپنے دونوں گھٹنوں پر رکھ دیئے۔

(١٩٠٧١) حَدَّثَنَا عَفَّانُ قَالَ ثَنَا هَمَّامٌ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جُحَادَةَ قَالَ حَدَّثَنِي عَبْدُ الْجَبَّارِ بْنُ وَائِلٍ عَنْ عَلْقَمَةَ بْنِ وَائِلٍ وَمَوْلًى لَهُمْ أَنَّهُمَا حَدَّثَاهُ عَنْ أَبِيهِ وَائِلِ بْنِ حُجْرٍ أَنَّهُ رَأَى النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَفَعَ يَدَيْهِ حِينَ دَخَلَ فِي الصَّلَاةِ كَبَّرَ وَصَفَ هَمَّامٌ حِيَالَ أُذُنَيْهِ ثُمَّ الْتَحَفَ بِثَوْبِهِ ثُمَّ وَضَعَ يَدَهُ الْيُمْنَى عَلَى الْيُسْرَى فَلَمَّا أَرَادَ أَنْ يَرْكَعَ أَخْرَجَ يَدَيْهِ مِنَ الثَّوْبِ ثُمَّ رَفَعَهُمَا فَكَبَّرَ فَرَكَعَ فَلَمَّا قَالَ سَمِعَ اللَّهُ لِمَنْ حَمِدَهُ رَفَعَ يَدَيْهِ فَلَمَّا سَجَدَ سَجَدَ بَيْنَ كَفَّيْهِ [صححه مسلم (٤٠١)، وابن خزيمة: (٩٠٦)].

(۱۹۰۷۱) حضرت وائل رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ انہوں نے دیکھا کہ نبی علیہ السلام نے قبلہ کی طرف رخ کر کے تکبیر کہی اور دونوں ہاتھ کندھوں کے برابر بلند کیے، پھر اپنے کپڑے میں لپٹ کر دائیں ہاتھ سے بائیں ہاتھ کو پکڑ لیا، جب رکوع کا ارادہ کیا تو اپنے ہاتھ باہر نکال کر پھر رفع یدین کرتے ہوئے اپنے ہاتھوں کو کندھوں تک برابر بلند کیا، جب رکوع سے سر اٹھایا اور سمع اللہ لمن حمدہ کہا تو پھر رفع یدین کرتے ہوئے اپنے ہاتھوں کو کندھوں تک برابر بلند کیا، اور جب سجدے میں گئے تو اپنی ہتھیلیوں کے درمیان سجدہ کیا۔

(١٩٠٧٢) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ آدَمَ وَأَبُو نُعَيْمٍ قَالَا ثَنَا سُفْيَانُ حَدَّثَنَا عَاصِمُ بْنُ كُلَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ وَائِلِ بْنِ حُجْرٍ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا سَجَدَ جَعَلَ يَدَيْهِ حِذَاءَ أُذُنَيْهِ [راجع: ١٩٠٥٠].

(۱۹۰۷۲) حضرت وائل رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ انہوں نے نبی علیہ السلام کو سجدہ کرتے ہوئے دیکھا ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے ہاتھ کانوں کے قریب تھے۔

(١٩٠٧٣) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ آدَمَ قَالَ ثَنَا شَرِيكٌ عَنْ عَاصِمِ بْنِ كُلَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ وَائِلِ بْنِ حُجْرٍ أَنَّهُ سَمِعَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ فِي الصَّلَاةِ آمِينَ

(۱۹۰۷۳) حضرت وائل رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ انہوں نے نبی علیہ السلام کو آمین کہتے ہوئے سنا ہے۔

(١٩٠٧٤) حَدَّثَنَا أَسْوَدُ بْنُ عَامِرٍ حَدَّثَنَا شَرِيكٌ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ عَلْقَمَةَ بْنِ وَائِلٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَجْهَرُ بِآمِينَ

(۱۹۰۷۴) حضرت وائل رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے نبی علیہ السلام کو "وَلَا الضَّالِّينَ" کہنے کے بعد بلند آواز سے آمین کہتے ہوئے سنا ہے۔

(١٩٠٧٥) حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ حَدَّثَنَا زَائِدَةُ حَدَّثَنَا عَاصِمُ بْنُ كُلَيْبٍ أَخْبَرَنِي أَبِي أَنَّ وَائِلَ بْنَ حُجْرٍ الْحَضْرَمِيَّ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

أَخْبَرَهُ قَالَ قُلْتُ لَأَنْظُرَنَّ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَيْفَ يُصَلِّي قَالَ فَنَظَرْتُ إِلَيْهِ قَامَ فَكَبَّرَ وَرَفَعَ يَدَيْهِ حَتَّى حَاذَتَا أُذُنَيْهِ ثُمَّ وَضَعَ يَدَهُ الْيُمْنَى عَلَى ظَهْرِ كَفِّهِ الْيُسْرَى وَالرُّسْغِ وَالسَّاعِدِ ثُمَّ قَالَ لَمَّا أَرَادَ أَنْ يَرْكَعَ رَفَعَ يَدَيْهِ مِثْلَهَا وَوَضَعَ يَدَيْهِ عَلَى رُكْبَتَيْهِ ثُمَّ رَفَعَ رَأْسَهُ فَرَفَعَ يَدَيْهِ مِثْلَهَا ثُمَّ سَجَدَ فَجَعَلَ كَفَّيْهِ بِحِذَاءِ أُذُنَيْهِ ثُمَّ قَعَدَ فَافْتَرَشَ رِجْلَهُ الْيُسْرَى فَوَضَعَ كَفَّهُ الْيُسْرَى عَلَى فَخِذِهِ وَرُكْبَتِهِ الْيُسْرَى وَجَعَلَ حَدَّ مِرْفَقِهِ الْأَيْمَنِ عَلَى فَخِذِهِ الْيُمْنَى ثُمَّ قَبَضَ بَيْنَ أَصَابِعِهِ فَحَلَّقَ حَلْقَةً ثُمَّ رَفَعَ إِصْبَعَهُ فَرَأَيْتُهُ يُحَرِّكُهَا يَدْعُو بِهَا ثُمَّ جِئْتُ بَعْدَ ذَلِكَ فِي زَمَانٍ فِيهِ بَرْدٌ فَرَأَيْتُ النَّاسَ عَلَيْهِمْ الثِّيَابُ تُحَرَّكُ أَيْدِيهِمْ مِنْ تَحْتِ الثِّيَابِ مِنْ الْبَرْدِ [راجع: ۱۹۰۵۰]. [صححه ابن حبان (۱۸۶۰)، وابن خزيمة: (۴۷۷، و۴۸۰) وقال الألباني: صحيح (ابوداود: ۷۲۶ و۷۲۷ و۹۵۷، ابن ماجة: ۸۱۰ و۸۶۷ و۹۱۲، الترمذي: ۲۹۲، النسائي: ۲/۱۲۶ و۲۱۱ و۲۳۶ و۳/۳۴). قال شعيب: صحيح دون (فرايته يحرکها يدعو بها))].

(۱۹۰۷۵) حضرت وائل رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نبی علیہ السلام کی خدمت میں حاضر ہوا تو سوچا کہ میں یہ ضرور دیکھوں گا کہ نبی علیہ السلام کس طرح نماز پڑھتے ہیں، چنانچہ نبی علیہ السلام نے قبلہ کی طرف رخ کر کے تکبیر کہی اور دونوں ہاتھ کندھوں کے برابر بلند کیے، پھر دائیں ہاتھ سے بائیں ہاتھ کو پکڑ لیا، جب رکوع کا ارادہ کیا تو پھر رفع یدین کرتے ہوئے اپنے ہاتھوں کو کندھوں تک برابر بلند کیا، اور رکوع میں اپنے دونوں ہاتھ اپنے دونوں گھٹنوں پر رکھ دیئے، جب رکوع سے سر اٹھایا تو پھر رفع یدین کرتے ہوئے اپنے ہاتھوں کو کندھوں تک برابر بلند کیا، اور جب سجدے میں گئے تو اپنے ہاتھوں کو چہرے کے قریب رکھ دیا، اور جب بیٹھے تو بائیں پاؤں کو بچھا کر دائیں پاؤں کو کھڑا کر لیا، اور بائیں ہاتھ کو بائیں گھٹنے پر رکھ لیا اور کہنی کی حد کو دائیں ران پر رکھ لیا اور تیس کے عدد کا دائرہ بنا کر حلقہ بنا لیا اور شہادت کی انگلی سے اشارہ فرمایا کچھ عرصے بعد میں دوبارہ آیا تو وہ سردی کا موسم تھا، میں نے دیکھا کہ لوگوں نے چادریں اوڑھ رکھی ہیں اور سردی کی وجہ سے وہ اپنے ہاتھوں کو چادروں کے نیچے سے ہی حرکت دے رہے ہیں۔

(۱۹۰۷۶) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْوَلِيدِ حَدَّثَنِي سُفْيَانُ عَنْ عَاصِمِ بْنِ كُلَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ وَائِلِ بْنِ حُجْرٍ قَالَ رَأَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حِينَ كَبَّرَ رَفَعَ يَدَيْهِ حِذَاءَ أُذُنَيْهِ ثُمَّ حِينَ رَكَعَ ثُمَّ حِينَ قَالَ سَمِعَ اللَّهُ لِمَنْ حَمِدَهُ رَفَعَ يَدَيْهِ وَرَأَيْتُهُ مُمْسِكًا يَمِينَهُ عَلَى شِمَالِهِ فِي الصَّلَاةِ فَلَمَّا جَلَسَ حَلَّقَ بِالْوُسْطَى وَالْإِبْهَامِ وَأَشَارَ بِالسَّبَّابَةِ وَوَضَعَ يَدَهُ الْيُمْنَى عَلَى فَخِذِهِ الْيُمْنَى وَوَضَعَ يَدَهُ الْيُسْرَى عَلَى فَخِذِهِ الْيُسْرَى [مکرر ما قبله].

(۱۹۰۷۶) حضرت وائل رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے نبی علیہ السلام کو دیکھا کہ نبی علیہ السلام نے قبلہ کی طرف رخ کر کے تکبیر کہی اور دونوں ہاتھ کندھوں کے برابر بلند کیے، پھر دائیں ہاتھ سے بائیں ہاتھ کو پکڑ لیا، جب رکوع کا ارادہ کیا تو پھر رفع یدین کرتے ہوئے اپنے ہاتھوں کو کندھوں تک برابر بلند کیا، جب رکوع سے سر اٹھایا تو پھر رفع یدین کرتے ہوئے اپنے ہاتھوں کو کندھوں تک برابر بلند کیا، اور جب بیٹھے تو بائیں پاؤں کو بچھا کر دائیں پاؤں کو کھڑا کر لیا، اور بائیں ہاتھ کو بائیں گھٹنے پر رکھ لیا اور تیس

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

کے عدد کا دائرہ بنا کر حلقہ بنالیا اور شہادت کی انگلی سے اشارہ فرمایا۔

(۱۹۰۷۷) حَدَّثَنَا مَعْمَرُ بْنُ سُلَيْمَانَ الرَّقِّيُّ حَدَّثَنَا الْحَجَّاجُ عَنْ عَبْدِ الْجَبَّارِ عَنْ أَبِيهِ قَالَ اسْتُكْرِهَتْ امْرَأَةٌ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَدَرَأَ عَنْهَا الْحَدَّ وَأَقَامَهُ عَلَى الَّذِي أَصَابَهَا وَلَمْ يَذْكُرْ أَنَّهُ جَعَلَ لَهَا مَهْرًا [قال الترمذي: غريب ليس اسناده بالمتصل. وقال البيهقي: في هذا الاسناد ضعف من وجهين. قال الألباني: ضعيف (ابو داود: ۲۰۹۸، الترمذي: ۱٤٥۳)].

(۱۹۰۷۷) حضرت وائل رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام کے دور باسعادت میں ایک عورت کے ساتھ زنا بالجبر کا واقعہ پیش آیا، نبی نے اس عورت سے سزا کو معاف کر دیا اور مرد پر سزا جاری فرمائی، راوی نے یہ ذکر نہیں کیا کہ نبی علیہ السلام نے اس کے لئے مہر بھی مقرر کیا (یا نہیں؟)

(۱۹۰۷۸) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي بُكَيْرٍ حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ حَدَّثَنَا أَبُو إِسْحَاقَ عَنْ عَبْدِ الْجَبَّارِ بْنِ وَائِلٍ عَنْ وَائِلٍ قَالَ رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَضَعُ يَدَهُ الْيُمْنَى عَلَى الْيُسْرَى فِي الصَّلَاةِ قَرِيبًا مِنْ الرُّسْغِ وَوَضَعَ يَدَهُ حِينَ يُوجِبُ حَتَّى يَبْلُغَا أُذُنَيْهِ وَصَلَّيْتُ خَلْفَهُ فَقَرَأَ غَيْرِ الْمَغْضُوبِ عَلَيْهِمْ وَلَا الضَّالِّينَ فَقَالَ آمِينَ يَجْهَرُ [قال الألباني: صحيح (النسائي: ۱۲۲/۲). قال شعيب: صحيح اسناده ضعيف]. [انظر: ۱۹۰۸۰].

(۱۹۰۷۸) حضرت وائل رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے نبی علیہ السلام کو دیکھا کہ نماز میں وہ اپنا دایاں ہاتھ بائیں ہاتھ پر گٹوں کے قریب رکھتے تھے، اور نماز شروع کرتے وقت کانوں تک ہاتھ اٹھاتے تھے اور میں نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے پیچھے نماز پڑھی ہے، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے "ولا الضالین" کہہ کر بلند آواز سے آمین کہی۔

(۱۹۰۷۹) حَدَّثَنَا أَبُو أَحْمَدَ حَدَّثَنَا مِسْعَرٌ عَنْ عَبْدِ الْجَبَّارِ بْنِ وَائِلٍ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أُتِيَ بِدَلْوٍ مِنْ مَاءِ زَمْزَمَ فَتَمَضْمَضَ فَمَجَّ فِيهِ أَطْيَبَ مِنْ الْمِسْكِ أَوْ قَالَ مِسْكٌ وَاسْتَنْثَرَ خَارِجًا مِنْ الدَّلْوِ [قال البوصيري: هذا اسناد منقطع وقال الألباني: ضعيف (ابن ماجة: ٦٥۹). قال شعيب: حسن]. [راجع: ۱۹۰٥٦].

(۱۹۰۷۹) حضرت وائل رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام کی خدمت میں ایک ڈول پیش کیا گیا، نبی علیہ السلام نے اس میں سے کچھ پانی پیا اور ڈول میں کلی کر دی، پھر اس ڈول کو کنوئیں میں الٹا دیا، یا ڈول میں سے پانی پی کر کنوئیں میں کلی کر دی جس سے وہ کنواں مشک کی طرح مہکنے لگا اور ڈول سے ہٹا کر ناک صاف کی۔

(۱۹۰۸۰) حَدَّثَنَا حَسَنُ بْنُ مُوسَى حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ عَبْدِالْجَبَّارِ بْنِ وَائِلٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَضَعُ يَدَهُ الْيُمْنَى فِي الصَّلَاةِ عَلَى الْيُسْرَى فَذَكَرَ مِثْلَ حَدِيثِ ابْنِ أَبِي بُكَيْرٍ

(۱۹۰۸۰) حدیث نمبر (۱۹۰۷۸) اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۱۹۰۸۱) حَدَّثَنَا أَسْوَدُ بْنُ عَامِرٍ حَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ مُعَاوِيَةَ عَنْ عَاصِمِ بْنِ كُلَيْبٍ أَنَّ أَبَاهُ أَخْبَرَهُ أَنَّ وَائِلَ بْنَ حُجْرٍ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

أَخْبَرَهُ قَالَ قُلْتُ لَأَنْظُرَنَّ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَيْفَ يُصَلِّي فَقَامَ فَرَفَعَ يَدَيْهِ حَتَّى حَاذَتَا أُذُنَيْهِ ثُمَّ أَخَذَ شِمَالَهُ بِيَمِينِهِ ثُمَّ قَالَ حِينَ أَرَادَ أَنْ يَرْكَعَ رَفَعَ يَدَيْهِ حَتَّى حَاذَتَا أُذُنَيْهِ ثُمَّ وَضَعَ يَدَيْهِ عَلَى رُكْبَتَيْهِ ثُمَّ رَفَعَ فَرَفَعَ يَدَيْهِ مِثْلَ ذَلِكَ ثُمَّ سَجَدَ فَوَضَعَ يَدَيْهِ حِذَاءَ أُذُنَيْهِ ثُمَّ قَعَدَ فَافْتَرَشَ رِجْلَهُ الْيُسْرَى وَوَضَعَ كَفَّهُ الْيُسْرَى عَلَى رُكْبَتِهِ الْيُسْرَى فَخِذِهِ فِي صِفَةِ عَاصِمٍ ثُمَّ وَضَعَ حَدَّ مِرْفَقِهِ الْأَيْمَنِ عَلَى فَخِذِهِ الْيُمْنَى وَقَبَضَ ثَلَاثًا وَحَلَّقَ حَلْقَةً ثُمَّ رَأَيْتُهُ يَقُولُ هَكَذَا وَأَشَارَ زُهَيْرٌ بِسَبَّابَتِهِ الْأُولَى وَقَبَضَ إِصْبَعَيْنِ وَحَلَّقَ الْإِبْهَامَ عَلَى السَّبَّابَةِ الثَّانِيَةِ [راجع: ۱۹۰۵۰].

(۱۹۰۸۱) حضرت وائل رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نبی علیہ السلام کی خدمت میں حاضر ہوا تو سوچا کہ میں یہ ضرور دیکھوں گا کہ نبی علیہ السلام کس طرح نماز پڑھتے ہیں، چنانچہ نبی علیہ السلام نے قبلہ کی طرف رخ کر کے تکبیر کہی اور دونوں ہاتھ کندھوں کے برابر بلند کیے، پھر دائیں ہاتھ سے بائیں ہاتھ کو پکڑ لیا، جب رکوع کا ارادہ کیا تو پھر رفع یدین کرتے ہوئے اپنے ہاتھوں کو کندھوں تک برابر بلند کیا، اور رکوع میں اپنے دونوں ہاتھ اپنے دونوں گھٹنوں پر رکھ دیئے، جب رکوع سے سر اٹھایا تو پھر رفع یدین کرتے ہوئے اپنے ہاتھوں کو کندھوں تک برابر بلند کیا، اور جب سجدے میں گئے تو اپنے ہاتھوں کو چہرے کے قریب رکھ دیا، اور جب بیٹھے تو بائیں پاؤں کو بچھا کر دائیں پاؤں کو کھڑا کر لیا، اور بائیں ہاتھ کو بائیں گھٹنے پر رکھ لیا اور کہنی کی حد کو دائیں ران پر رکھ لیا اور تیس کے عدد کا دائرہ بنا کر حلقہ بنا لیا اور شہادت کی انگلی سے اشارہ فرمایا۔

(۱۹۰۸۲) قَالَ زُهَيْرٌ قَالَ عَاصِمٌ وَحَدَّثَنِي عَبْدُ الْجَبَّارِ عَنْ بَعْضِ أَهْلِهِ أَنَّ وَائِلًا قَالَ أَتَيْتُهُ مَرَّةً أُخْرَى وَعَلَى النَّاسِ ثِيَابٌ فِيهَا الْبَرَانِسُ وَفِيهَا الْأَكْسِيَةُ فَرَأَيْتُهُمْ يَقُولُونَ هَكَذَا تَحْتَ الثِّيَابِ

(۱۹۰۸۲) حضرت وائل رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں ایک مرتبہ پھر موسم سرما میں نبی علیہ السلام کی خدمت میں حاضر ہوا تو میں نے صحابہ رضی اللہ عنہم کو دیکھا کہ وہ اپنے ہاتھوں کو اپنی چادروں کے اندر ہی سے اٹھا رہے تھے۔

(۱۹۰۸۳) حَدَّثَنَا هَاشِمُ بْنُ الْقَاسِمِ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَاصِمِ بْنِ كُلَيْبٍ قَالَ سَمِعْتُ أَبِي يُحَدِّثُ عَنْ وَائِلٍ الْحَضْرَمِيِّ أَنَّهُ رَأَى النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَّى فَكَبَّرَ فَرَفَعَ يَدَيْهِ فَلَمَّا رَكَعَ رَفَعَ يَدَيْهِ فَلَمَّا رَفَعَ رَأْسَهُ مِنْ الرُّكُوعِ رَفَعَ يَدَيْهِ وَخَوَّى فِي رُكُوعِهِ وَخَوَّى فِي سُجُودِهِ فَلَمَّا قَعَدَ يَتَشَهَّدُ وَضَعَ فَخِذَهُ الْيُمْنَى عَلَى الْيُسْرَى وَوَضَعَ يَدَهُ الْيُمْنَى وَأَشَارَ بِإِصْبَعِهِ السَّبَّابَةِ وَحَلَّقَ بِالْوُسْطَى [راجع: ۱۹۰۵۰].

(۱۹۰۸۳) حضرت وائل رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے نبی علیہ السلام کو دیکھا کہ نبی علیہ السلام نے قبلہ کی طرف رخ کر کے تکبیر کہی اور دونوں ہاتھ کندھوں کے برابر بلند کیے، پھر دائیں ہاتھ سے بائیں ہاتھ کو پکڑ لیا، جب رکوع کا ارادہ کیا تو پھر رفع یدین کرتے ہوئے اپنے ہاتھوں کو کندھوں تک برابر بلند کیا، جب رکوع سے سر اٹھایا تو پھر رفع یدین کرتے ہوئے اپنے ہاتھوں کو کندھوں تک برابر بلند کیا، اور جب بیٹھے تو بائیں پاؤں کو بچھا کر دائیں پاؤں کو کھڑا کر لیا، اور بائیں ہاتھ کو بائیں گھٹنے پر رکھ لیا اور تیس

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

کے عدد کا دائرہ بنا کر حلقہ بنالیا اور شہادت کی انگلی سے اشارہ فرمایا۔

(۱۹۰۸٤) حَدَّثَنَا أَسْوَدُ بْنُ عَامِرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَاصِمِ بْنِ كُلَيْبٍ قَالَ سَمِعْتُ أَبِي يُحَدِّثُ عَنْ وَائِلِ بْنِ حُجْرٍ الْحَضْرَمِيِّ أَنَّهُ رَأَى رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَكَرَهُ وَقَالَ فِيهِ وَوَضَعَ يَدَهُ الْيُمْنَى عَلَى الْيُسْرَى قَالَ وَزَادَ فِيهِ شُعْبَةُ مَرَّةً أُخْرَى فَلَمَّا كَانَ فِي الرُّكُوعِ وَضَعَ يَدَهُ عَلَى رُكْبَتِهِ وَجَافَى فِي الرُّكُوعِ [مكرر ماقبله].

(۱۹۰۸۴) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

حَدِيثُ عَمَّارِ بْنِ يَاسِرٍ رضی اللہ عنہ

حضرت عمار بن یاسر رضی اللہ عنہ کی حدیثیں

(۱۹۰۸٥) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ قَالَ حَدَّثَنِي سَعِيدُ بْنُ أَبِي سَعِيدٍ عَنْ عُمَرَ بْنِ أَبِي بَكْرِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْحَارِثِ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ عَمَّارًا صَلَّى رَكْعَتَيْنِ فَقَالَ لَهُ عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ الْحَارِثِ يَا أَبَا الْيَقْظَانِ لَا أَرَاكَ إِلَّا قَدْ خَفَّفْتَهُمَا قَالَ هَلْ نَقَصْتُ مِنْ حُدُودِهَا شَيْئًا قَالَ لَا وَلَكِنْ خَفَّفْتَهُمَا قَالَ إِنِّي بَادَرْتُ بِهِمَا السَّهْوَ إِنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِنَّ الرَّجُلَ لَيُصَلِّي وَلَعَلَّهُ أَنْ لَا يَكُونَ لَهُ مِنْ صَلَاتِهِ إِلَّا عُشْرُهَا وَتُسْعُهَا أَوْ ثُمُنُهَا أَوْ سُبُعُهَا حَتَّى انْتَهَى إِلَى آخِرِ الْعَدَدِ [صححه ابن حبان (۱۸۸۹). قال شعيب: صحيح اسناده حسن].

(۱۹۰۸۵) ابوبکر بن عبدالرحمن رحمۃ اللہ علیہ کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ حضرت عمار رضی اللہ عنہ مسجد میں داخل ہوئے اور دو ہلکی لیکن مکمل رکعتیں پڑھیں، اس کے بعد بیٹھ گئے، ابوبکر بن عبدالرحمن رحمۃ اللہ علیہ نے ان سے عرض کیا کہ اے ابوالیقظان! آپ نے یہ دو رکعتیں تو بہت ہی ہلکی پڑھی ہیں؟ انہوں نے فرمایا کیا میں نے اس کی حدود میں کچھ کمی کی ہے؟ انہوں نے کہا نہیں، البتہ آپ نے بہت مختصر کر کے پڑھا ہے، انہوں نے فرمایا میں نے ان رکعتوں میں بھولنے پر سبقت کی ہے، کیونکہ میں نے نبی علیہ السلام کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ ایک آدمی نماز پڑھتا ہے لیکن اسے نماز کا دسواں، نواں، آٹھواں یا ساتواں حصہ ہی نصیب ہو پاتا ہے یہاں تک کہ آخری عدد تک پہنچ گئے۔

(۱۹۰۸٦) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ حَبِيبِ بْنِ أَبِي ثَابِتٍ عَنْ أَبِي الْبَخْتَرِيِّ قَالَ قَالَ عَمَّارٌ يَوْمَ صِفِّينَ ائْتُونِي بِشَرْبَةِ لَبَنٍ فَإِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ آخِرُ شَرْبَةٍ تَشْرَبُهَا مِنَ الدُّنْيَا شَرْبَةُ لَبَنٍ فَأُتِيَ بِشَرْبَةِ لَبَنٍ فَشَرِبَهَا ثُمَّ تَقَدَّمَ فَقُتِلَ [صححه الحاكم (۳۸۹/۳). قال شعيب: صحيح وهذا اسناد ضعيف لانقطاعه].

[انظر: ۱۹۰۸۹].

(۱۹۰۸٦) ابوالبختری رحمۃ اللہ علیہ کہتے ہیں کہ جنگ صفین کے موقع پر حضرت عمار بن یاسر رضی اللہ عنہ نے فرمایا میرے پاس دودھ کا پیالہ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

لاؤ، کیونکہ نبی علیہ السلام نے فرمایا تھا دنیا میں سب سے آخری گھونٹ جو تم پیو گے وہ دودھ کا گھونٹ ہوگا، چنانچہ ان کے پاس دودھ لایا گیا، انہوں نے اسے نوش فرمایا اور آگے بڑھ گئے اور شہید ہو گئے۔

(۱۹۰۸۷) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ حَدَّثَنَا زِيَادٌ أَبُو عُمَرَ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ عَمَّارِ بْنِ يَاسِرٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَثَلُ أُمَّتِي مَثَلُ الْمَطَرِ لَا يُدْرَى أَوَّلُهُ خَيْرٌ أَمْ آخِرُهُ

(۱۹۰۸۷) حضرت عمار بن یاسر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا میری امت کی مثال بارش کی سی ہے جس کے بارے کچھ معلوم نہیں ہوتا کہ اس کا آغاز بہتر ہے یا اختتام؟

(۱۹۰۸۸) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ سَلَمَةَ يَعْنِي ابْنَ كُهَيْلٍ عَنْ أَبِي مَالِكٍ وَعَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبْزَى عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبْزَى قَالَ كُنَّا عِنْدَ عُمَرَ فَأَتَاهُ رَجُلٌ فَقَالَ يَا أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ إِنَّا نَمْكُثُ الشَّهْرَ وَالشَّهْرَيْنِ لَا نَجِدُ الْمَاءَ فَقَالَ عُمَرُ أَمَّا أَنَا فَلَمْ أَكُنْ لِأُصَلِّيَ حَتَّى أَجِدَ الْمَاءَ فَقَالَ عَمَّارٌ يَا أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ تَذْكُرُ حَيْثُ كُنَّا بِمَكَانِ كَذَا وَنَحْنُ نَرْعَى الْإِبِلَ فَتَعْلَمُ أَنَّا أَجْنَبْنَا قَالَ نَعَمْ قَالَ فَإِنِّي تَمَرَّغْتُ فِي التُّرَابِ فَأَتَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَحَدَّثْتُهُ فَضَحِكَ وَقَالَ كَانَ الصَّعِيدُ الطَّيِّبُ كَافِيكَ وَضَرَبَ بِكَفَّيْهِ الْأَرْضَ ثُمَّ نَفَخَ فِيهِمَا ثُمَّ مَسَحَ بِهِمَا وَجْهَهُ وَبَعْضَ ذِرَاعَيْهِ قَالَ اتَّقِ اللَّهَ يَا عَمَّارُ قَالَ يَا أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ إِنْ شِئْتَ لَمْ أَذْكُرْهُ مَا عِشْتُ أَوْ مَا حَيِيتُ قَالَ كَلَّا وَاللَّهِ وَلَكِنْ نُوَلِّيكَ مِنْ ذَلِكَ مَا تَوَلَّيْتَ [راجع: ۱۸۵۲۲]

(۱۹۰۸۸) عبدالرحمن بن ابزی کہتے ہیں کہ ایک آدمی ہمارے سامنے حضرت عمر رضی اللہ عنہ کی خدمت میں حاضر ہوا اور کہنے لگا کہ امیر المومنین! بعض اوقات ہمیں ایک ایک دو دو مہینے پانی نہیں ملتا؟ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا میں تو اس حال میں کبھی نماز نہیں پڑھوں گا تا آنکہ پانی مل جائے، حضرت عمار رضی اللہ عنہ کہنے لگے کہ امیر المومنین! کیا آپ کو یاد نہیں ہے کہ میں اور آپ ایک لشکر میں تھے، ہم دونوں پر غسل واجب ہو گیا اور پانی نہیں ملا، تو آپ نے تو نماز نہیں پڑھی جبکہ میں نے مٹی میں لوٹ پوٹ ہو کر نماز پڑھ لی، پھر جب ہم نبی علیہ السلام کی خدمت میں حاضر ہوئے تو میں نے نبی علیہ السلام سے اس واقعے کا ذکر کیا اور نبی علیہ السلام نے ہنس کر فرمایا تمہارے لیے پاک مٹی ہی کافی تھی، یہ کہہ نبی علیہ السلام نے زمین پر ہاتھ مارا، پھر اس پر پھونک ماری اور اسے اپنے چہرے اور ہاتھوں پر پھیر لیا؟ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا عمار! اللہ سے ڈرو، انہوں نے کہا کہ اے امیر المومنین! اگر آپ کہتے ہیں تو میں آئندہ مرتے دم تک اس حدیث کو بیان نہیں کروں گا؟ انہوں نے فرمایا ہرگز نہیں، ہم تمہیں اس چیز کے سپرد کرتے ہیں جو تم اختیار کرلو۔

(۱۹۰۸۹) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ حَبِيبٍ عَنْ أَبِي الْبَخْتَرِيِّ أَنَّ عَمَّارَ بْنَ يَاسِرٍ أُتِيَ بِشَرْبَةِ لَبَنٍ فَضَحِكَ قَالَ فَقَالَ إِنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ آخِرَ شَرَابٍ أَشْرَبُهُ لَبَنٌ حَتَّى أَمُوتَ [راجع: ۱۹۰۸۶].

(۱۹۰۸۹) ابوالبختری رحمہ اللہ کہتے ہیں کہ جنگ صفین کے موقع پر حضرت عمار بن یاسر رضی اللہ عنہ کے پاس دودھ لایا گیا تو انہوں نے ہنس کر فرمایا نبی علیہ السلام نے فرمایا تھا دنیا میں سب سے آخری گھونٹ جو تم پیو گے وہ دودھ کا گھونٹ ہوگا۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۱۹۰۹۰) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ قَالَ سَمِعْتُ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ سَلَمَةَ يَقُولُ رَأَيْتُ عَمَّارًا يَوْمَ صِفِّينَ شَيْخًا كَبِيرًا آدَمَ طُوَالًا آخِذًا الْحَرْبَةَ بِيَدِهِ وَيَدُهُ تَرْعَدُ فَقَالَ وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ لَقَدْ قَاتَلْتُ بِهَذِهِ الرَّايَةِ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ وَهَذِهِ الرَّابِعَةُ وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ لَوْ ضَرَبُونَا حَتَّى يَبْلُغُوا بِنَا شَعَفَاتِ هَجَرَ لَعَرَفْتُ أَنَّ مُصْلِحِينَا عَلَى الْحَقِّ وَأَنَّهُمْ عَلَى الضَّلَالَةِ [صححه ابن حبان (۷۰۸۰)، والحاكم (۳/۳۸۴). قال شعيب: هذا الاثر اسناده ضعيف].

(۱۹۰۹۰) عبداللہ بن سلمہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ میں نے جنگ صفین کے موقع پر حضرت عمار رضی اللہ عنہ کو دیکھا، وہ انتہائی بوڑھے، عمر رسیدہ، گندم گوں اور لمبے قد کے آدمی تھے، انہوں نے اپنے ہاتھ میں نیزہ پکڑ رکھا تھا اور ان کے ہاتھ کانپ رہے تھے، انہوں نے فرمایا اس ذات کی قسم جس کے دست قدرت میں میری جان ہے، میں نے تین مرتبہ نبی علیہ السلام کی معیت میں اس جھنڈے کو لے کر قتال کیا ہے، اور یہ چوتھی مرتبہ ہے، اس ذات کی قسم جس کے دست قدرت میں میری جان ہے، اگر یہ لوگ ہمیں مارتے ہوئے ہجر کی چوٹیوں تک بھی پہنچ جائیں تب بھی میں یہی سمجھوں گا کہ ہمارے مصلحین برحق ہیں اور وہ غلطی پر ہیں۔

(۱۹۰۹۱) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ وَحَجَّاجٌ قَالَ حَدَّثَنِي شُعْبَةُ قَالَ سَمِعْتُ قَتَادَةَ يُحَدِّثُ عَنْ أَبِي نَضْرَةَ قَالَ حَجَّاجٌ سَمِعْتُ أَبَا نَضْرَةَ عَنْ قَيْسِ بْنِ عَبَّادٍ قَالَ قُلْتُ لِعَمَّارٍ أَرَأَيْتَ قِتَالَكُمْ رَأْيًا رَأَيْتُمُوهُ قَالَ حَجَّاجٌ أَرَأَيْتَ هَذَا الْأَمْرَ يَعْنِي قِتَالَهُمْ رَأْيًا رَأَيْتُمُوهُ فَإِنَّ الرَّأْيَ يُخْطِئُ وَيُصِيبُ أَوْ عَهْدٌ عَهِدَهُ إِلَيْكُمْ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ مَا عَهِدَ إِلَيْنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ شَيْئًا لَمْ يَعْهَدْهُ إِلَى النَّاسِ كَافَّةً وَقَالَ إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ فِي أُمَّتِي قَالَ شُعْبَةُ وَيَحْسِبُهُ قَالَ حَدَّثَنِي حُذَيْفَةُ إِنَّ فِي أُمَّتِي اثْنَيْ عَشَرَ مُنَافِقًا فَقَالَ لَا يَدْخُلُونَ الْجَنَّةَ وَلَا يَجِدُونَ رِيحَهَا حَتَّى يَلِجَ الْجَمَلُ فِي سَمِّ الْخِيَاطِ ثَمَانِيَةٌ مِنْهُمْ تَكْفِيكَهُمُ الدُّبَيْلَةُ سِرَاجٌ مِنْ نَارٍ يَظْهَرُ فِي أَكْتَافِهِمْ حَتَّى يَنْجُمَ فِي صُدُورِهِمْ [صححه مسلم (۲۷۷۹)]. [انظر: ۲۳۷۰۸].

(۱۹۰۹۱) قیس بن عباد رحمہ اللہ کہتے ہیں کہ میں نے حضرت عمار بن یاسر رضی اللہ عنہ سے پوچھا اے ابوالیقظان! یہ بتائیے کہ جس مسئلے میں آپ لوگ پڑ چکے ہیں، وہ آپ کی اپنی رائے ہے یا نبی علیہ السلام کی کوئی خاص وصیت ہے؟ انہوں نے فرمایا کہ نبی علیہ السلام نے ہمیں خصوصیت کے ساتھ ایسی کوئی وصیت نہیں فرمائی جو عام لوگوں کو نہ کی ہو، نبی علیہ السلام نے فرمایا تھا میری امت میں بارہ منافق ہوں گے، وہ جنت میں داخل ہوں گے اور نہ اس کی مہک پائیں گے یہاں تک کہ اونٹ سوئی کے ناکے میں داخل ہو جائے، ان میں سے آٹھ وہ لوگ ہوں گے جن سے تمہاری کفایت ''دبیلہ'' کرے گا، یہ آگ کا ایک پھوڑا ہوگا جو ان کے کندھوں پر نمودار ہوگا اور سینے تک سوراخ کر دے گا۔

(۱۹۰۹۲) حَدَّثَنَا بَهْزُ بْنُ أَسَدٍ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ أَخْبَرَنَا عَطَاءٌ الْخُرَاسَانِيُّ عَنْ يَحْيَى بْنِ يَعْمَرَ أَنَّ عَمَّارًا قَالَ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

قَدِمْتُ عَلَى أَهْلِي لَيْلًا وَقَدْ تَشَقَّقَتْ يَدَايَ فَضَمَّخُونِي بِالزَّعْفَرَانِ فَغَدَوْتُ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَسَلَّمْتُ عَلَيْهِ فَلَمْ يَرُدَّ عَلَيَّ وَلَمْ يُرَحِّبْ بِي فَقَالَ اغْسِلْ هَذَا قَالَ فَذَهَبْتُ فَغَسَلْتُهُ ثُمَّ جِئْتُ وَقَدْ بَقِيَ عَلَيَّ مِنْهُ شَيْءٌ فَسَلَّمْتُ عَلَيْهِ فَلَمْ يَرُدَّ عَلَيَّ وَلَمْ يُرَحِّبْ بِي وَقَالَ اغْسِلْ هَذَا عَنْكَ فَذَهَبْتُ فَغَسَلْتُهُ ثُمَّ جِئْتُ فَسَلَّمْتُ عَلَيْهِ فَرَدَّ عَلَيَّ وَرَحَّبَ بِي وَقَالَ إِنَّ الْمَلَائِكَةَ لَا تَحْضُرُ جَنَازَةَ الْكَافِرِ وَلَا الْمُتَضَمِّخَ بِزَعْفَرَانٍ وَلَا الْجُنُبَ وَرَخَّصَ لِلْجُنُبِ إِذَا نَامَ أَوْ أَكَلَ أَوْ شَرِبَ أَنْ يَتَوَضَّأَ [قال الترمذي: حسن صحيح. قال الألباني: ضعيف (ابو داود: ۲۲۵ و ۴۱۷۶ و ۴۶۰۱، الترمذي: ۶۱۳)].

(۱۹۰۹۲) حضرت عمار رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ میں رات کے وقت اپنے گھر والوں کے پاس آیا، میرے ہاتھ پھٹ چکے تھے اس لئے انہوں نے میرے ہاتھوں پر زعفران مل دی، صبح کو میں نبی علیہ السلام کی خدمت میں حاضر ہوا اور سلام کیا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے جواب دیا اور نہ ہی خوش آمدید کہا، بلکہ فرمایا اسے دھو کر آؤ، میں نے جا کر اسے دھولیا لیکن جب واپس آیا تو پھر بھی کچھ زعفران لگی رہ گئی تھی، اس لئے اس مرتبہ بھی نبی علیہ السلام نے سلام کا جواب دیا اور نہ ہی خوش آمدید کہا بلکہ فرمایا اسے دھو کر آؤ، چنانچہ اس مرتبہ میں نے اسے اچھی طرح دھویا اور پھر حاضر ہو کر سلام کیا تو نبی علیہ السلام نے جواب بھی دیا اور خوش آمدید بھی کہا اور فرمایا کہ رحمت کے فرشتے کافر کے جنازے، زعفران ملنے والے اور جنبی کے پاس نہیں آتے اور نبی علیہ السلام نے جنبی آدمی کو وضو کر کے سو جانے یا کھانے پینے کی رخصت دی ہے۔

(۱۹۰۹۳) حَدَّثَنَا بَهْزٌ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ حَدَّثَنَا الْحَكَمُ عَنْ ذَرٍّ عَنِ ابْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبْزَى عَنْ أَبِيهِ أَنَّ رَجُلًا سَأَلَ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ عَنِ التَّيَمُّمِ فَلَمْ يَدْرِ مَا يَقُولُ فَقَالَ عَمَّارُ بْنُ يَاسِرٍ أَمَا تَذْكُرُ حَيْثُ كُنَّا فِي سَرِيَّةٍ فَأَجْنَبْتُ فَتَمَعَّكْتُ فِي التُّرَابِ فَأَتَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ إِنَّمَا يَكْفِيكَ هَكَذَا وَضَرَبَ شُعْبَةُ يَدَيْهِ عَلَى رُكْبَتَيْهِ وَنَفَخَ فِي يَدَيْهِ ثُمَّ مَسَحَ بِهِمَا وَجْهَهُ وَكَفَّيْهِ مَرَّةً وَاحِدَةً [راجع: ۱۸۵۲۲].

(۱۹۰۹۳) عبدالرحمٰن بن ابزی کہتے ہیں کہ ایک آدمی حضرت عمر رضی اللہ عنہ کی خدمت میں حاضر ہوا اور کہنے لگا کہ مجھ پر غسل واجب ہو گیا ہے اور مجھے پانی نہیں مل رہا؟ حضرت عمر رضی اللہ عنہ کو کوئی جواب نہ سوجھا، حضرت عمار رضی اللہ عنہ کہنے لگے کہ امیر المؤمنین! کیا آپ کو یاد نہیں ہے کہ میں اور آپ ایک لشکر میں تھے، مجھ پر غسل واجب ہو گیا اور پانی نہیں ملا، تو میں نے مٹی میں لوٹ پوٹ ہو کر نماز پڑھ لی، پھر جب ہم نبی علیہ السلام کی خدمت میں حاضر ہوئے تو میں نے نبی علیہ السلام سے اس واقعے کا ذکر کیا اور نبی علیہ السلام نے فرمایا تمہارے لیے اتنا ہی کافی تھا، یہ کہہ کر نبی علیہ السلام نے زمین پر ہاتھ مارا، پھر اس پر پھونک ماری اور اسے اپنے چہرے اور ہاتھوں پر پھیر لیا؟

(۱۹۰۹۴) حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي ذِئْبٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُتْبَةَ عَنْ عَمَّارِ بْنِ يَاسِرٍ أَبِي الْيَقْظَانِ قَالَ كُنَّا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هَلَكَ عِقْدٌ لِعَائِشَةَ فَأَقَامَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتَّى أَضَاءَ الْفَجْرُ فَتَغَيَّظَ أَبُو بَكْرٍ عَلَى عَائِشَةَ فَنَزَلَتْ عَلَيْهِمُ الرُّخْصَةُ فِي الْمَسْحِ بِالصَّعَدَاتِ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

فَدَخَلَ عَلَيْهِمَا أَبُو بَكْرٍ فَقَالَ إِنَّكِ لَمُبَارَكَةٌ لَقَدْ نَزَلَ عَلَيْنَا فِيكِ رُخْصَةٌ فَضَرَبْنَا بِأَيْدِينَا إِلَى وُجُوهِنَا وَضَرَبْنَا بِأَيْدِينَا ضَرْبَةً إِلَى الْمَنَاكِبِ وَالْآبَاطِ [قال الألباني: صحيح (ابو داود: ٣١٨ و ٣١٩، ابن ماجة: ٥٦٥ و ٥٧١). قال شعيب: صحيح اسناده ضعيف]. [انظر: ١٩٠٩٧، ١٩٠٩٩].

(۱۹۰۹۴) حضرت عمار بن یاسر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ ہم لوگ نبی علیہ السلام کے ہمراہ تھے، کہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کا ہاتھی دانت کا ایک ہار ٹوٹ کر گر پڑا، لوگ ان کا ہار تلاش کرنے کے لئے رک گئے، یہ سلسلہ طلوع فجر تک چلتا رہا، اور لوگوں کے پاس پانی بھی نہیں تھا (کہ نماز پڑھ سکیں) حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ نے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کو سخت سست کہا، اس موقع پر اللہ تعالیٰ نے وضو میں رخصت کا پہلو یعنی پاک مٹی کے ساتھ تیمم کرنے کا حکم نازل فرما دیا، حضرت صدیق اکبر رضی اللہ عنہ نے اپنی صاحبزادی حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے فرمایا بخدا! مجھے معلوم نہ تھا کہ تو اتنی مبارک ہے، اللہ نے تیری وجہ سے ہم پر رخصت نازل فرما دی ہے، چنانچہ ہم نے ایک ضرب چہرے کے لئے لگائی، اور ایک ضرب سے کندھوں اور بغلوں تک ہاتھ پھیر لیا۔

(١٩٠٩٥) حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا الْعَلَاءُ بْنُ صَالِحٍ عَنْ عَدِيِّ بْنِ ثَابِتٍ حَدَّثَنَا أَبُو رَاشِدٍ قَالَ خَطَبَنَا عَمَّارُ بْنُ يَاسِرٍ فَتَجَوَّزَ فِي خُطْبَتِهِ فَقَالَ لَهُ رَجُلٌ مِنْ قُرَيْشٍ لَقَدْ قُلْتَ قَوْلًا شِفَاءً فَلَوْ أَنَّكَ أَطَلْتَ فَقَالَ إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى أَنْ نُطِيلَ الْخُطْبَةَ [صححه الحاكم (١/٢٨٩). اسناده ضعيف. وقال الألباني: صحيح (ابو داود: ١١٠٦)].

(۱۹۰۹۵) ابووائل رحمۃ اللہ علیہ کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ حضرت عمار رضی اللہ عنہ نے ہمیں انتہائی بلیغ اور مختصر خطبہ ارشاد فرمایا، جب وہ منبر سے نیچے اترے تو ایک قریشی آدمی نے عرض کیا اے ابوالیقظان! آپ نے نہایت بلیغ اور مختصر خطبہ دیا، اگر آپ طویل گفتگو فرماتے تو کیا خوب ہوتا، انہوں نے جواب دیا کہ نبی علیہ السلام نے لمبے خطبے سے منع فرمایا ہے۔

(١٩٠٩٦) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ وَرَوْحٌ حَدَّثَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي عُمَرُ بْنُ عَطَاءِ بْنِ أَبِي الْخُوَارِ أَنَّهُ سَمِعَ يَحْيَى بْنَ يَعْمَرَ يُخْبِرُ عَنْ رَجُلٍ أَخْبَرَهُ عَنْ عَمَّارِ بْنِ يَاسِرٍ زَعَمَ عُمَرُ أَنَّ يَحْيَى قَدْ سَمَّى ذَلِكَ الرَّجُلَ وَنَسِيَهُ عُمَرُ أَنَّ عَمَّارًا قَالَ تَخَلَّقْتُ خَلُوقًا فَجِئْتُ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَانْتَهَرَنِي وَقَالَ اذْهَبْ يَا ابْنَ أُمِّ عَمَّارٍ فَاغْسِلْ عَنْكَ فَرَجَعْتُ فَغَسَلْتُ عَنِّي قَالَ ثُمَّ رَجَعْتُ إِلَيْهِ فَانْتَهَرَنِي أَيْضًا قَالَ ارْجِعْ فَاغْسِلْ عَنْكَ فَذَكَرَ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ [اسناده ضعيف. وقال الألباني: حسن (ابو داود: ٤١٧٧)].

(۱۹۰۹۶) حضرت عمار رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ میں نے "خلوق" نامی خوشبو لگا لی، جب بارگاہ نبوت میں حاضر ہوا تو نبی علیہ السلام نے مجھے جھڑک کر فرمایا ابن ام عمار! اسے دھو کر آؤ، میں نے جا کر اسے دھو لیا لیکن جب واپس آیا تو اس مرتبہ بھی نبی علیہ السلام نے جھڑک کر فرمایا اسے دھو کر آؤ، تین مرتبہ اس طرح ہوا۔

(١٩٠٩٧) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُتْبَةَ أَنَّ عَمَّارَ بْنَ يَاسِرٍ كَانَ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

يُحَدِّثُ أَنَّهُ كَانَ مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي سَفَرٍ مَعَهُ عَائِشَةُ فَهَلَكَ عِقْدُهَا فَحُبِسَ النَّاسُ فِي ابْتِغَائِهِ حَتَّى أَصْبَحُوا وَلَيْسَ مَعَهُمْ مَاءٌ فَنَزَلَ التَّيَمُّمُ قَالَ عَمَّارٌ فَقَامُوا فَمَسَحُوا بِهَا فَضَرَبُوا أَيْدِيَهُمْ فَمَسَحُوا وُجُوهَهُمْ ثُمَّ عَادُوا فَضَرَبُوا بِأَيْدِيهِمْ ثَانِيَةً ثُمَّ مَسَحُوا أَيْدِيَهُمْ إِلَى الْإِبْطَيْنِ أَوْ قَالَ إِلَى الْمَنَاكِبِ [راجع: ۱۹۰۹٤].

(۱۹۰۹۷) حضرت عمار بن یاسر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ ہم لوگ نبی علیہ السلام کے ہمراہ تھے، کہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کا ہاتھی دانت کا ایک ہار ٹوٹ کر گر پڑا، لوگ ان کا ہار تلاش کرنے کے لئے رک گئے، یہ سلسلہ طلوع فجر تک چلتا رہا، اور لوگوں کے پاس پانی بھی نہیں تھا (کہ نماز پڑھ سکیں، حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ نے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کو سخت سست کہا) اس موقع پر اللہ تعالیٰ نے وضو میں رخصت کا پہلو یعنی پاک مٹی کے ساتھ تیمم کرنے کا حکم نازل فرما دیا، (حضرت صدیق اکبر رضی اللہ عنہ نے اپنی صاحبزادی حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے فرمایا بخدا! مجھے معلوم نہ تھا کہ تو اتنی مبارک ہے، اللہ نے تیری وجہ سے ہم پر رخصت نازل فرما دی ہے) چنانچہ ہم نے ایک ضرب چہرے کے لئے لگائی، اور ایک ضرب سے کندھوں اور بغلوں تک ہاتھ پھیر لیا۔

(۱۹۰۹۸) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَمْرٍو عَنْ عَطَاءٍ عَنْ عَائِشِ بْنِ أَنَسٍ سَمِعَهُ مِنْ عَلِيٍّ يَعْنِي عَلَى مِنْبَرِ الْكُوفَةِ كُنْتُ أَجِدُ الْمَذْيَ فَاسْتَحْيَيْتُ أَنْ أَسْأَلَهُ أَنَّ ابْنَتَهُ عِنْدِي فَقُلْتُ لِعَمَّارٍ سَلْهُ فَسَأَلَهُ فَقَالَ يَكْفِي مِنْهُ الْوُضُوءُ [قال الألباني: منكر بذكر عمار (النسائي: ۱/۹٦). قال شعيب: صحيح لغيره. وهذا اسناد ضعيف].

(۱۹۰۹۸) حضرت علی رضی اللہ عنہ نے ایک مرتبہ برسر منبر کوفہ فرمایا کہ مجھے مذی کے خروج کا مرض تھا، میں اس وجہ سے نبی علیہ السلام سے یہ مسئلہ پوچھتے ہوئے شرماتا تھا کہ ان کی صاحبزادی میرے نکاح میں تھیں، تو میں نے حضرت عمار رضی اللہ عنہ سے کہا کہ تم یہ مسئلہ پوچھو، انہوں نے پوچھا تو نبی علیہ السلام نے فرمایا ایسی صورت میں وضو کافی ہے۔

(۱۹۰۹۹) حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ عُمَرَ قَالَ حَدَّثَنَا يُونُسُ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُتْبَةَ أَنَّ عَمَّارَ بْنَ يَاسِرٍ كَانَ يُحَدِّثُ أَنَّ الرُّخْصَةَ الَّتِي أَنْزَلَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ فِي الصَّعِيدِ فَذَكَرَ الْحَدِيثَ إِلَّا أَنَّهُ قَالَ إِنَّهُمْ ضَرَبُوا أَكُفَّهُمْ فِي الصَّعِيدِ فَمَسَحُوا بِهِ وُجُوهَهُمْ مَسْحَةً وَاحِدَةً ثُمَّ عَادُوا فَضَرَبُوا فَمَسَحُوا أَيْدِيَهُمْ إِلَى الْمَنَاكِبِ وَالْآبَاطِ [راجع: ۱۹۰۹٤].

(۱۹۰۹۹) حدیث نمبر (۱۹۰۹۴) اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۱۹۱۰۰) حَدَّثَنَا صَفْوَانُ بْنُ عِيسَى أَخْبَرَنَا ابْنُ عَجْلَانَ عَنْ سَعِيدٍ الْمَقْبُرِيِّ عَنْ عُمَرَ بْنِ الْحَكَمِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَنَمَةَ قَالَ رَأَيْتُ عَمَّارَ بْنَ يَاسِرٍ دَخَلَ الْمَسْجِدَ فَصَلَّى فَأَخَفَّ الصَّلَاةَ قَالَ فَلَمَّا خَرَجَ قُمْتُ إِلَيْهِ فَقُلْتُ يَا أَبَا الْيَقْظَانِ لَقَدْ خَفَّفْتَ قَالَ فَهَلْ رَأَيْتَنِي انْتَقَصْتُ مِنْ حُدُودِهَا شَيْئًا قُلْتُ لَا قَالَ فَإِنِّي بَادَرْتُ بِهَا سَهْوَةَ الشَّيْطَانِ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِنَّ الْعَبْدَ لَيُصَلِّي الصَّلَاةَ مَا يُكْتَبُ لَهُ مِنْهَا إِلَّا

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

عُشْرُهَا تُسْعُهَا ثُمُنُهَا سُبُعُهَا سُدُسُهَا خُمُسُهَا رُبُعُهَا ثُلُثُهَا نِصْفُهَا [قال الألبانی: حسن (ابو داود: ٧٩٦). قال شعیب: صحیح].

(۱۹۱۰۰) ابوبکر بن عبدالرحمٰن رحمۃ اللہ علیہ کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ حضرت عمار رضی اللہ عنہ مسجد میں داخل ہوئے اور دو ہلکی لیکن مکمل رکعتیں پڑھیں، اس کے بعد بیٹھ گئے، ابوبکر بن عبدالرحمٰن رحمۃ اللہ علیہ نے ان سے عرض کیا کہ اے ابوالیقظان! آپ نے یہ دو رکعتیں تو بہت ہی ہلکی پڑھی ہیں؟ انہوں نے فرمایا کیا میں نے اس کی حدود میں کچھ کمی کی ہے؟ انہوں نے کہا نہیں، البتہ آپ نے بہت مختصر کر کے پڑھا ہے، انہوں نے فرمایا میں نے ان رکعتوں میں بھولنے پر سبقت کی ہے، کیونکہ میں نے نبی علیہ السلام کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ ایک آدمی نماز پڑھتا ہے لیکن اسے نماز کا دسواں، نواں، آٹھواں یا ساتواں حصہ ہی نصیب ہو پاتا ہے۔

حَدِيثُ أَصْحَابِ رَسُولِ اللَّهِ صلی اللہ علیہ وسلم

چند صحابہ رضی اللہ عنہم کی روایت

(۱۹۱۰۱) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ زَكَرِيَّا قَالَ أَخْبَرَنَا حَجَّاجٌ عَنْ حُسَيْنِ بْنِ الْحَارِثِ الْجَدَلِيِّ قَالَ خَطَبَ عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ زَيْدِ بْنِ الْخَطَّابِ فِي الْيَوْمِ الَّذِي يُشَكُّ فِيهِ فَقَالَ أَلَا إِنِّي قَدْ جَالَسْتُ أَصْحَابَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَسَأَلْتُهُمْ أَلَا وَإِنَّهُمْ حَدَّثُونِي أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ صُومُوا لِرُؤْيَتِهِ وَأَفْطِرُوا لِرُؤْيَتِهِ وَأَنْ تَنْسُكُوا لَهَا فَإِنْ غُمَّ عَلَيْكُمْ فَأَتِمُّوا ثَلَاثِينَ وَإِنْ شَهِدَ شَاهِدَانِ مُسْلِمَانِ فَصُومُوا وَأَفْطِرُوا [قال الألبانی: صحیح (النسائی: ٤/١٣٢). قال شعیب: صحیح لغیره. وهذا اسناد ضعیف].

(۱۹۱۰۱) ایک مرتبہ عبدالرحمٰن بن زید بن خطاب نے یوم شک کے حوالے سے خطبہ دیتے ہوئے کہا کہ میں نبی علیہ السلام کے صحابہ رضی اللہ عنہم کی مجالس میں بیٹھا ہوں اور میں نے ان سے اس کے متعلق پوچھا ہے، انہوں نے مجھے بتایا کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا چاند دیکھ کر روزہ رکھو اور چاند دیکھ کر عید مناؤ، اور قربانی کرو اور اگر بادل چھائے ہوں تو تیس کا عدد پورا کرو اور اگر دو مسلمان چاند دیکھنے کی گواہی دے دیں تو روزہ رکھ لیا کرو اور عید منا لیا کرو۔

حَدِيثُ كَعْبِ بْنِ مُرَّةَ الْبَهْزِيِّ رضی اللہ عنہ

حضرت کعب بن مرہ بہزی رضی اللہ عنہ کی حدیثیں

(۱۹۱۰۲) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ سَالِمِ بْنِ أَبِي الْجَعْدِ عَنْ رَجُلٍ عَنْ كَعْبِ بْنِ مُرَّةَ الْبَهْزِيِّ قَالَ سَأَلْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَيُّ اللَّيْلِ أَجْوَبُ وَقَالَ سُفْيَانُ مَرَّةً أَسْمَعُ قَالَ جَوْفُ اللَّيْلِ الْآخِرِ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۱۹۱۰۲) حضرت کعب بن مرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ میں نے نبی علیہ السلام سے پوچھا کہ رات کے کس حصے میں دعاء سب سے زیادہ قبول ہوتی ہے؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا رات کے آخری پہر میں۔

(۱۹۱۰۳) وَمَنْ أَعْتَقَ رَقَبَةً أَعْتَقَ اللَّهُ بِكُلِّ عُضْوٍ مِنْهَا عُضْوًا مِنْهُ مِنْ النَّارِ

(۱۹۱۰۳) اور جو شخص کسی غلام کو آزاد کرے، اللہ اس کے ہر عضو کے بدلے میں آزاد کرنے والے کے ہر عضو کو جہنم کی آگ سے آزاد فرمادے گا۔

(۱۹۱۰٤) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ قَالَ أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ سَالِمِ بْنِ أَبِي الْجَعْدِ عَنْ رَجُلٍ عَنْ كَعْبِ بْنِ مُرَّةَ الْبَهْزِيِّ قَالَ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَيُّ اللَّيْلِ أَسْمَعُ قَالَ جَوْفُ اللَّيْلِ الْآخِرِ قَالَ ثُمَّ قَالَ ثُمَّ الصَّلَاةُ مَقْبُولَةٌ حَتَّى يُصَلَّى الْفَجْرُ ثُمَّ لَا صَلَاةَ حَتَّى تَكُونَ الشَّمْسُ قِيدَ رُمْحٍ أَوْ رُمْحَيْنِ ثُمَّ الصَّلَاةُ مَقْبُولَةٌ حَتَّى يَقُومَ الظِّلُّ قِيَامَ الرُّمْحِ ثُمَّ لَا صَلَاةَ حَتَّى تَزُولَ الشَّمْسُ ثُمَّ الصَّلَاةُ مَقْبُولَةٌ حَتَّى تَكُونَ الشَّمْسُ قِيدَ رُمْحٍ أَوْ رُمْحَيْنِ ثُمَّ لَا صَلَاةَ حَتَّى تَغْرُبَ الشَّمْسُ قَالَ إِذَا غَسَلْتَ وَجْهَكَ خَرَجَتْ خَطَايَاكَ مِنْ وَجْهِكَ وَإِذَا غَسَلْتَ يَدَيْكَ خَرَجَتْ خَطَايَاكَ مِنْ يَدَيْكَ وَإِذَا غَسَلْتَ رِجْلَيْكَ خَرَجَتْ خَطَايَاكَ مِنْ رِجْلَيْكَ

(۱۹۱۰۴) حضرت کعب بن مرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ میں نے بارگاہِ رسالت میں عرض کیا یا رسول اللہ! رات کے کون سے پہر میں دعاء زیادہ قبول ہوتی ہے؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا آخری پہر میں، پھر نماز فجر تک نماز قبول ہوتی ہے، نماز فجر کے بعد کوئی نماز نہیں ہے حتیٰ کہ سورج ایک یا دو نیزوں کے برابر ہو جائے، پھر نماز مقبول ہوتی ہے حتیٰ کہ سایہ ایک نیزے کے برابر ہو جائے، پھر زوال شمس تک کوئی نماز نہیں ہے، پھر نماز مقبول ہوتی ہے حتیٰ کہ سورج ایک دو نیزوں کے برابر رہ جائے، پھر غروب آفتاب تک کوئی نماز نہیں ہے، اور فرمایا کہ جب تم اپنا چہرہ دھوتے ہو تو چہرے کے گناہ خارج ہو جاتے ہیں، ہاتھ دھوتے ہو تو ان کے گناہ خارج ہو جاتے ہیں، اور پاؤں دھوتے ہو تو پاؤں کے گناہ نکل جاتے ہیں۔

حَدِيثُ خُرَيْمِ بْنِ فَاتِكٍ رضی اللہ عنہ

حضرت خریم بن فاتک رضی اللہ عنہ کی حدیثیں

(۱۹۱۰٥) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدٍ حَدَّثَنِي سُفْيَانُ الْعُصْفُرِيُّ عَنْ أَبِيهِ عَنْ حَبِيبِ بْنِ النُّعْمَانِ الْأَسَدِيِّ أَحَدِ بَنِي عَمْرِو بْنِ أَسَدٍ عَنْ خُرَيْمِ بْنِ فَاتِكٍ الْأَسَدِيِّ قَالَ صَلَّى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَاةَ الصُّبْحِ فَلَمَّا انْصَرَفَ قَامَ قَائِمًا فَقَالَ عَدَلَتْ شَهَادَةُ الزُّورِ الْإِشْرَاكَ بِاللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ ثُمَّ تَلَا هَذِهِ الْآيَةَ وَاجْتَنِبُوا قَوْلَ الزُّورِ حُنَفَاءَ لِلَّهِ غَيْرَ مُشْرِكِينَ بِهِ [الحج: ۳۰- ۳۱]. [قال الألباني: ضعيف (ابو داود: ۳۵۹۹، ابن ماجة: ۲۳۷۲، الترمذي: ۲۳۰۰)].

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۱۹۱۰۵) حضرت خریم رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام نے نماز فجر پڑھی، جب نماز سے فارغ ہوئے تو اپنی جگہ کھڑے ہو گئے اور فرمایا جھوٹی گواہی کو شرک کے برابر قرار دیا گیا ہے، پھر نبی علیہ السلام نے یہ آیت تلاوت فرمائی "جھوٹی بات کہنے سے بچو، اللہ کیلئے یکسو ہو جاؤ اور اس کے ساتھ کسی کو شریک نہ ٹھہراؤ۔"

(۱۹۱۰۶) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ شِمْرٍ عَنْ خُرَيْمٍ رَجُلٍ مِنْ بَنِي أَسَدٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَوْلَا أَنَّ فِيكَ اثْنَتَيْنِ كُنْتَ أَنْتَ قَالَ إِنْ وَاحِدَةٌ تَكْفِينِي قَالَ تُسْبِلُ إِزَارَكَ وَتُوَفِّرُ شَعْرَكَ قَالَ لَا جَرَمَ وَاللَّهِ لَا أَفْعَلُ [صححه الحاكم (٤/١٩٥). قال شعيب: حسن بطرقه وهذا اسناد ضعيف]. [انظر: ١٩١٠٨، ١٩٢٤٦].

(۱۹۱۰۶) حضرت خریم رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ان سے فرمایا اگر تم میں دو چیزیں نہ ہوتیں تو تم، تم ہوتے، عرض کیا کہ مجھے ایک ہی بات کافی ہے، نبی علیہ السلام نے فرمایا تم اپنا تہبند ٹخنے سے نیچے لٹکاتے ہو اور بال خوب لمبے کرتے ہو، عرض کیا اللہ کی قسم! اب یقیناً ایسا نہیں کروں گا۔

(۱۹۱۰۷) حَدَّثَنَا يَزِيدُ أَخْبَرَنَا الْمَسْعُودِيُّ عَنِ الرُّكَيْنِ بْنِ الرَّبِيعِ عَنْ رَجُلٍ عَنْ خُرَيْمِ بْنِ فَاتِكٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْأَعْمَالُ سِتَّةٌ وَالنَّاسُ أَرْبَعَةٌ فَمُوجِبَتَانِ وَمِثْلٌ بِمِثْلٍ وَحَسَنَةٌ بِعَشْرِ أَمْثَالِهَا وَحَسَنَةٌ بِسَبْعِ مِائَةٍ فَأَمَّا الْمُوجِبَتَانِ فَمَنْ مَاتَ لَا يُشْرِكُ بِاللَّهِ شَيْئًا دَخَلَ الْجَنَّةَ وَمَنْ مَاتَ يُشْرِكُ بِاللَّهِ شَيْئًا دَخَلَ النَّارَ وَأَمَّا مِثْلٌ بِمِثْلٍ فَمَنْ هَمَّ بِحَسَنَةٍ حَتَّى يَشْعُرَهَا قَلْبُهُ وَيَعْلَمَهَا اللَّهُ مِنْهُ كُتِبَتْ لَهُ حَسَنَةً وَمَنْ عَمِلَ سَيِّئَةً كُتِبَتْ عَلَيْهِ سَيِّئَةً وَمَنْ عَمِلَ حَسَنَةً فَبِعَشْرِ أَمْثَالِهَا وَمَنْ أَنْفَقَ نَفَقَةً فِي سَبِيلِ اللَّهِ فَحَسَنَةٌ بِسَبْعِ مِائَةٍ وَأَمَّا النَّاسُ فَمُوَسَّعٌ عَلَيْهِ فِي الدُّنْيَا مَقْتُورٌ عَلَيْهِ فِي الْآخِرَةِ وَمَقْتُورٌ عَلَيْهِ فِي الدُّنْيَا مُوَسَّعٌ عَلَيْهِ فِي الْآخِرَةِ وَمَقْتُورٌ عَلَيْهِ فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ وَمُوَسَّعٌ عَلَيْهِ فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ

(۱۹۱۰۷) حضرت خریم رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا اعمال چھ طرح کے ہیں اور لوگ چار طرح کے ہیں، دو چیزیں واجب کرنے والی ہیں، ایک چیز برابر برابر ہے، اور ایک نیکی کا ثواب دس گنا اور ایک نیکی کا ثواب سات سو گنا ہے، واجب کرنے والی دو چیزیں تو یہ ہیں کہ جو شخص اس حال میں مرے کہ وہ اللہ کے ساتھ کسی کو شریک نہ ٹھہراتا ہو، وہ جنت میں داخل ہوگا اور جو اللہ کے ساتھ شرک کرتا ہوا مرے وہ جہنم میں داخل ہوگا، اور برابر سرابر یہ ہے کہ جو شخص نیکی کا ارادہ کرے، اس کے دل میں اس کا احساس پیدا ہو اور اللہ کے علم میں ہو تو اس کے لئے ایک نیکی لکھ دی جاتی ہے، اور جو شخص برائی کا عمل سرانجام دے، اس کے لئے ایک برائی لکھی جاتی ہے، جو شخص ایک نیکی کرے، اس کے لئے وہ دس گنا لکھی جاتی ہے اور جو شخص راہِ خدا میں خرچ کرے تو ایک نیکی سات سو گنا تک شمار ہوتی ہے۔

باقی رہے لوگ، تو ان میں سے بعض پر دنیا میں کشادگی اور آخرت میں تنگی ہوتی ہے، بعض پر دنیا میں تنگی اور آخرت میں

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

کشادگی، بعض پر دنیا و آخرت دونوں میں تنگی اور بعض پر دنیا و آخرت دونوں میں کشادگی ہوتی ہے۔

(۱۹۱۰۸) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ آدَمَ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ شِمْرِ بْنِ عَطِيَّةَ عَنْ خُرَيْمِ بْنِ فَاتِكٍ الْأَسَدِيِّ قَالَ قَالَ لِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نِعْمَ الرَّجُلُ أَنْتَ يَا خُرَيْمُ لَوْلَا خُلَّتَانِ فِيكَ قُلْتُ وَمَا هُمَا يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ إِسْبَالُكَ إِزَارَكَ وَإِرْخَاؤُكَ شَعْرَكَ [راجع: ۱۹۱۰۶].

(۱۹۱۰۸) حضرت خریم رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ان سے فرمایا اگر تم میں دو چیزیں نہ ہوتیں تو تم، تم ہوتے، میں نے عرض کیا کہ یا رسول اللہ! وہ کیا؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا تم اپنا تہبند ٹخنے سے نیچے لٹکاتے ہو اور بال خوب لمبے کرتے ہو، (عرض کیا اللہ کی قسم! اب یقیناً ایسا نہیں کروں گا)۔

(۱۹۱۰۹) حَدَّثَنَا مَرْوَانُ بْنُ مُعَاوِيَةَ أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ بْنُ زِيَادٍ عَنْ فَاتِكِ بْنِ فَضَالَةَ عَنْ أَيْمَنَ بْنِ خُرَيْمٍ قَالَ قَامَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَطِيبًا فَقَالَ يَا أَيُّهَا النَّاسُ عَدَلَتْ شَهَادَةُ الزُّورِ إِشْرَاكًا بِاللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ ثَلَاثًا ثُمَّ قَالَ اجْتَنِبُوا الرِّجْسَ مِنَ الْأَوْثَانِ وَاجْتَنِبُوا قَوْلَ الزُّورِ [راجع: ۱۷۷۴۷].

(۱۹۱۰۹) حضرت خریم رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام خطبہ دینے کے لئے اپنی جگہ کھڑے ہو گئے اور تین مرتبہ فرمایا جھوٹی گواہی کو شرک کے برابر قرار دیا گیا ہے، پھر نبی علیہ السلام نے یہ آیت تلاوت فرمائی ''بتوں کی گندگی سے بچو اور جھوٹی بات کہنے سے بچو۔''

حَدِيثُ قُطْبَةَ بْنِ مَالِكٍ رضی اللہ عنہ

حضرت قطبہ بن مالک رضی اللہ عنہ کی حدیث

(۱۹۱۱۰) حَدَّثَنَا يَعْلَى حَدَّثَنَا مِسْعَرٌ عَنْ زِيَادِ بْنِ عِلَاقَةَ عَنْ عَمِّهِ قُطْبَةَ بْنِ مَالِكٍ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقْرَأُ فِي الْفَجْرِ وَالنَّخْلَ بَاسِقَاتٍ [صححه مسلم (۴۵۷)، وابن حبان (۱۸۱۴)، وابن خزيمة: (۵۲۷ و ۱۵۹۱)، والحاكم (۴۶۴/۲)].

(۱۹۱۱۰) حضرت قطبہ بن مالک رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے نبی علیہ السلام کو نماز فجر میں ''والنخل باسقت'' کی تلاوت کرتے ہوئے سنا ہے۔

حَدِيثُ رَجُلٍ مِنْ بَكْرِ بْنِ وَائِلٍ رضی اللہ عنہ

بکر بن وائل کے ایک آدمی کی روایت

(۱۹۱۱۱) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ عَطَاءٍ يَعْنِي ابْنَ السَّائِبِ عَنْ رَجُلٍ مِنْ بَكْرِ بْنِ وَائِلٍ عَنْ خَالِهِ قَالَ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ أُعْشِرُ قَوْمِي فَقَالَ إِنَّمَا الْعُشُورُ عَلَى الْيَهُودِ وَالنَّصَارَى وَلَيْسَ عَلَى الْإِسْلَامِ عُشُورٌ [راجع: ۱۵۹۹۰].

(۱۹۱۱۱) بکر بن وائل کے ایک صاحب اپنے ماموں سے نقل کرتے ہیں کہ ایک مرتبہ میں نے بارگاہِ نبوت میں عرض کیا یا رسول اللہ! میں اپنی قوم سے ٹیکس وصول کرتا ہوں؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا ٹیکس تو یہود و نصاریٰ پر ہوتا ہے، مسلمانوں پر کوئی ٹیکس نہیں ہے۔

حَدِيثُ ضِرَارِ بْنِ الْأَزْوَرِ رضی اللہ عنہ

حضرت ضرار بن ازور رضی اللہ عنہ کی حدیث

(۱۹۱۱۲) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ وَأَبُو مُعَاوِيَةَ قَالَا ثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ يَعْقُوبَ بْنِ بَحِيرٍ عَنْ ضِرَارِ بْنِ الْأَزْوَرِ قَالَ بَعَثَنِي أَهْلِي بِلَقُوحٍ وَقَالَ أَبُو مُعَاوِيَةَ بِلَقْحَةٍ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَتَيْتُهُ بِهَا فَأَمَرَنِي أَنْ أَحْلُبَهَا ثُمَّ قَالَ دَعْ دَاعِيَ اللَّبَنِ قَالَ أَبُو مُعَاوِيَةَ لَا تُجْهِدَنَّهَا [راجع: ۱۶۸۲۲].

(۱۹۱۱۲) حضرت ضرار بن ازور رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ مجھے میرے گھر والوں نے ایک دودھ دینے والی اونٹنی دے کر نبی علیہ السلام کے پاس بھیجا، میں حاضر ہوا تو نبی علیہ السلام نے مجھے اس کا دودھ دوہنے کا حکم دیا، پھر نبی علیہ السلام نے فرمایا کہ اس کے تھنوں میں اتنا دودھ رہنے دو کہ دوبارہ حاصل کر سکو۔

حَدِيثُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ زَمْعَةَ رضی اللہ عنہ

حضرت عبداللہ بن زمعہ رضی اللہ عنہ کی حدیث

(۱۹۱۱۳) حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ حَدَّثَنَا أَبِي عَنِ ابْنِ إِسْحَاقَ قَالَ وَقَالَ ابْنُ شِهَابٍ الزُّهْرِيُّ حَدَّثَنِي عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ أَبِي بَكْرِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْحَارِثِ بْنِ هِشَامٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ زَمْعَةَ بْنِ الْأَسْوَدِ بْنِ الْمُطَّلِبِ بْنِ أَسَدٍ قَالَ لَمَّا اسْتُعِزَّ بِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَنَا عِنْدَهُ فِي نَفَرٍ مِنَ الْمُسْلِمِينَ قَالَ دَعَا بِلَالٌ لِلصَّلَاةِ فَقَالَ مُرُوا مَنْ يُصَلِّي بِالنَّاسِ قَالَ فَخَرَجْتُ فَإِذَا عُمَرُ فِي النَّاسِ وَكَانَ أَبُو بَكْرٍ غَائِبًا فَقَالَ قُمْ يَا عُمَرُ فَصَلِّ بِالنَّاسِ قَالَ فَقَامَ فَلَمَّا كَبَّرَ عُمَرُ سَمِعَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَوْتَهُ وَكَانَ عُمَرُ رَجُلًا مُجْهِرًا قَالَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَيْنَ أَبُو بَكْرٍ يَأْبَى اللَّهُ ذَلِكَ وَالْمُسْلِمُونَ يَأْبَى اللَّهُ ذَلِكَ وَالْمُسْلِمُونَ قَالَ فَبَعَثَ إِلَى أَبِي بَكْرٍ فَجَاءَ بَعْدَ أَنْ صَلَّى عُمَرُ تِلْكَ الصَّلَاةَ فَصَلَّى بِالنَّاسِ قَالَ وَقَالَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ زَمْعَةَ قَالَ لِي عُمَرُ وَيْحَكَ مَاذَا صَنَعْتَ بِي يَا ابْنَ زَمْعَةَ وَاللَّهِ مَا ظَنَنْتُ حِينَ أَمَرْتَنِي إِلَّا أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَمَرَكَ بِذَلِكَ وَلَوْلَا ذَلِكَ مَا صَلَّيْتُ بِالنَّاسِ قَالَ قُلْتُ وَاللَّهِ مَا أَمَرَنِي رَسُولُ اللَّهِ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلَكِنْ حِينَ لَمْ أَرَ أَبَا بَكْرٍ رَأَيْتُكَ أَحَقَّ مَنْ حَضَرَ بِالصَّلَاةِ [قال الألباني: حسن صحيح (ابو داود: ٤٦٦٠). قال شعيب: في اسناده ابن اسحاق وان صرح بالتحديث فقد اختلف عليه وفي متنه ما يمنع القول بصحته].

(۱۹۱۱۳) حضرت عبداللہ بن زمعہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جب نبی علیہ السلام مرض الوفات میں مبتلا ہوئے تو میں مسلمانوں کے ایک گروہ کے ساتھ وہاں موجود تھا، اتنے میں حضرت بلال رضی اللہ عنہ نے نماز کے لئے اذان دی، نبی علیہ السلام نے فرمایا کسی سے کہہ دو کہ لوگوں کو نماز پڑھا دے، میں باہر نکلا تو حضرت عمر رضی اللہ عنہ لوگوں میں موجود تھے، اور حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ موجود نہ تھے، میں نے کہا کہ عمر! آگے بڑھ کر نماز پڑھائیے، چنانچہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ آگے بڑھ گئے، جب انہوں نے تکبیر کہی اور نبی علیہ السلام نے ان کی آواز سنی کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ کی آواز بلند تھی، تو فرمایا کہ ابوبکر کہاں ہیں؟ اللہ اور مسلمان اس سے انکار کرتے ہیں، اللہ اور مسلمان اس سے انکار کرتے ہیں۔

پھر حضرت صدیق اکبر رضی اللہ عنہ کے پاس کسی کو بھیج کر انہیں بلایا، جب وہ آئے تو حضرت عمر رضی اللہ عنہ لوگوں کو وہ نماز پڑھا چکے تھے، پھر حضرت صدیق اکبر رضی اللہ عنہ نے لوگوں کو نماز پڑھائی، عبداللہ کہتے ہیں کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے مجھ سے فرمایا ہائے افسوس! اے ابن زمعہ! یہ تم نے میرے ساتھ کیا کیا؟ بخدا! جب تم نے مجھے آگے بڑھنے کے لئے کہا تو میں یہی سمجھا کہ اس کا حکم تمہیں نبی علیہ السلام نے دیا ہے، اگر ایسا نہیں تھا تو میں لوگوں کو کبھی بھی نماز نہ پڑھاتا، میں نے ان سے کہا کہ بخدا مجھے نبی علیہ السلام نے اس کا حکم نہیں دیا تھا، بلکہ مجھے حضرت صدیق اکبر رضی اللہ عنہ دکھائی نہیں دیئے تھے تو میں نے حاضرین میں آپ سے بڑھ کر کسی کو امامت کا مستحق نہیں پایا۔

حَدِيثُ الْمِسْوَرِ بْنِ مَخْرَمَةَ الزُّهْرِيِّ وَمَرْوَانَ بْنِ الْحَكَمِ

حضرت مسور بن مخرمہ رضی اللہ عنہ اور مروان بن حکم رضی اللہ عنہ کی مرویات

(۱۹۱۱۴) حَدَّثَنَا أَبُو سَعِيدٍ مَوْلَى بَنِي هَاشِمٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَتْنَا أُمُّ بَكْرٍ بِنْتُ الْمِسْوَرِ بْنِ مَخْرَمَةَ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي رَافِعٍ عَنِ الْمِسْوَرِ أَنَّهُ بَعَثَ إِلَيْهِ حَسَنُ بْنُ حَسَنٍ يَخْطُبُ ابْنَتَهُ فَقَالَ لَهُ قُلْ لَهُ فَلْيَلْقَنِي فِي الْعَتَمَةِ قَالَ فَلَقِيَهُ فَحَمِدَ الْمِسْوَرُ اللَّهَ وَأَثْنَى عَلَيْهِ وَقَالَ أَمَّا بَعْدُ وَاللَّهِ مَا مِنْ نَسَبٍ وَلَا سَبَبٍ وَلَا صِهْرٍ أَحَبُّ إِلَيَّ مِنْ سَبَبِكُمْ وَصِهْرِكُمْ وَلَكِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فَاطِمَةُ مُضْغَةٌ مِنِّي يَقْبِضُنِي مَا قَبَضَهَا وَيَبْسُطُنِي مَا بَسَطَهَا وَإِنَّ الْأَنْسَابَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ تَنْقَطِعُ غَيْرَ نَسَبِي وَسَبَبِي وَصِهْرِي وَعِنْدَكَ ابْنَتُهَا وَلَوْ زَوَّجْتُكَ لَقَبَضَهَا ذَلِكَ قَالَ فَانْطَلَقَ عَاذِرًا لَهُ [انظر: ١٩١٣٨].

(۱۹۱۱۴) حضرت مسور رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ حسن بن حسن رحمۃ اللہ علیہ نے ان کے پاس ان کی بیٹی سے اپنے لیے پیغام

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

نکاح بھیجا، انہوں نے قاصد سے کہا کہ حسن سے کہنا کہ وہ عشاء میں مجھ سے ملیں، جب ملاقات ہوئی تو مسور رضی اللہ عنہ نے اللہ کی حمد و ثناء بیان کی اور اما بعد کہہ کر فرمایا خدا کی قسم! تمہارے نسب اور سسرال سے زیادہ کوئی حسب نسب اور سسرال مجھے محبوب نہیں، لیکن نبی علیہ السلام نے فرمایا ہے فاطمہ میرے جگر کا ٹکڑا ہے، جس چیز سے وہ تنگ ہوتی ہے، میں بھی تنگ ہوتا ہوں اور جس چیز سے وہ خوش ہوتی ہے، میں بھی خوش ہوتا ہوں، اور قیامت کے دن میرے حسب نسب اور سسرال کے علاوہ سب نسب ناتے ختم ہو جائیں گے، آپ کے نکاح میں حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا کی بیٹی پہلے سے ہے، اگر میں نے اپنی بیٹی کا نکاح آپ سے کر دیا تو نبی علیہ السلام تنگ ہوں گے، یہ سن کر حسن نے ان کی معذرت قبول کر لی اور واپس چلے گئے۔

(۱۹۱۱۵) حَدَّثَنَا أَبُو عَامِرٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ عَنْ أُمِّ بَكْرٍ عَنِ الْمِسْوَرِ قَالَ مَرَّ بِي يَهُودِيٌّ وَأَنَا قَائِمٌ خَلْفَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَالنَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَتَوَضَّأُ قَالَ فَقَالَ ارْفَعْ أَوْ اكْشِفْ ثَوْبَهُ عَنْ ظَهْرِهِ قَالَ فَذَهَبْتُ بِهِ أَرْفَعُهُ قَالَ فَنَضَحَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي وَجْهِي مِنَ الْمَاءِ

(۱۹۱۱۵) حضرت مسور رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ ایک یہودی میرے پاس سے گذرا، میں نبی علیہ السلام کے پیچھے کھڑا تھا اور نبی علیہ السلام وضو فرما رہے تھے، اس نے کہا کہ ان کا کپڑا ان کی پشت پر سے ہٹا دو، میں ہٹانے کے لئے آگے بڑھا تو نبی علیہ السلام نے میرے منہ پر پانی کا چھینٹا دے مارا۔

(۱۹۱۱۶) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ مَرْوَانَ وَالْمِسْوَرِ بْنِ مَخْرَمَةَ يَزِيدُ أَحَدُهُمَا عَلَى صَاحِبِهِ خَرَجَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَامَ الْحُدَيْبِيَةِ فِي بِضْعَ عَشْرَةَ مِائَةً مِنْ أَصْحَابِهِ فَلَمَّا كَانَ بِذِي الْحُلَيْفَةِ قَلَّدَ الْهَدْيَ وَأَشْعَرَ وَأَحْرَمَ مِنْهَا وَبَعَثَ عَيْنًا لَهُ بَيْنَ يَدَيْهِ فَسَارَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتَّى إِذَا [انظر ما بعده].

(۱۹۱۱۶) حضرت مسور رضی اللہ عنہ اور مروان رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام حدیبیہ کے سال ایک ہزار سے اوپر صحابہ رضی اللہ عنہم کو ساتھ لے کر نکلے، ذوالحلیفہ پہنچ کر ہدی کے جانور کے گلے میں قلادہ باندھا، اس کا شعار کیا اور وہاں سے احرام باندھ لیا، اور اپنے آگے ایک جاسوس بھیج کر خود بھی روانہ ہو گئے۔

(۱۹۱۱۷) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ بْنِ يَسَارٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ مُحَمَّدِ بْنِ مُسْلِمِ بْنِ شِهَابٍ عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ عَنِ الْمِسْوَرِ بْنِ مَخْرَمَةَ وَمَرْوَانَ بْنِ الْحَكَمِ قَالَا خَرَجَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَامَ الْحُدَيْبِيَةِ يُرِيدُ زِيَارَةَ الْبَيْتِ لَا يُرِيدُ قِتَالًا وَسَاقَ مَعَهُ الْهَدْيَ سَبْعِينَ بَدَنَةً وَكَانَ النَّاسُ سَبْعَ مِائَةِ رَجُلٍ فَكَانَتْ كُلُّ بَدَنَةٍ عَنْ عَشَرَةٍ قَالَ وَخَرَجَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتَّى إِذَا كَانَ بِعُسْفَانَ لَقِيَهُ بِشْرُ بْنُ سُفْيَانَ الْكَعْبِيُّ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ هَذِهِ قُرَيْشٌ قَدْ سَمِعَتْ بِمَسِيرِكَ فَخَرَجَتْ مَعَهَا الْعُوذُ الْمَطَافِيلُ قَدْ لَبِسُوا جُلُودَ النُّمُورِ يُعَاهِدُونَ اللَّهَ أَنْ لَا تَدْخُلَهَا عَلَيْهِمْ عَنْوَةً أَبَدًا وَهَذَا خَالِدُ بْنُ الْوَلِيدِ فِي خَيْلِهِمْ قَدِمُوا

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

إِلَى كُرَاعِ الْغَمِيمِ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا وَيْحَ قُرَيْشٍ لَقَدْ أَكَلَتْهُمُ الْحَرْبُ مَاذَا عَلَيْهِمْ لَوْ خَلَّوْا بَيْنِي وَبَيْنَ سَائِرِ النَّاسِ فَإِنْ أَصَابُونِي كَانَ الَّذِي أَرَادُوا وَإِنْ أَظْهَرَنِي اللَّهُ عَلَيْهِمْ دَخَلُوا فِي الْإِسْلَامِ وَهُمْ وَافِرُونَ وَإِنْ لَمْ يَفْعَلُوا قَاتَلُوا وَبِهِمْ قُوَّةٌ فَمَاذَا تَظُنُّ قُرَيْشٌ وَاللَّهِ إِنِّي لَا أَزَالُ أُجَاهِدُهُمْ عَلَى الَّذِي بَعَثَنِي اللَّهُ لَهُ حَتَّى يُظْهِرَهُ اللَّهُ لَهُ أَوْ تَنْفَرِدَ هَذِهِ السَّالِفَةُ ثُمَّ أَمَرَ النَّاسَ فَسَلَكُوا ذَاتَ الْيَمِينِ بَيْنَ ظَهْرَيْ الْحَمْضِ عَلَى طَرِيقٍ تُخْرِجُهُ عَلَى ثَنِيَّةِ الْمِرَارِ وَالْحُدَيْبِيَةِ مِنْ أَسْفَلِ مَكَّةَ قَالَ فَسَلَكَ بِالْجَيْشِ تِلْكَ الطَّرِيقَ فَلَمَّا رَأَتْ خَيْلُ قُرَيْشٍ قَتَرَةَ الْجَيْشِ قَدْ خَالَفُوا عَنْ طَرِيقِهِمْ نَكَصُوا رَاجِعِينَ إِلَى قُرَيْشٍ فَخَرَجَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتَّى إِذَا سَلَكَ ثَنِيَّةَ الْمِرَارِ بَرَكَتْ نَاقَتُهُ فَقَالَ النَّاسُ خَلَأَتْ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا خَلَأَتْ وَمَا هُوَ لَهَا بِخُلُقٍ وَلَكِنْ حَبَسَهَا حَابِسُ الْفِيلِ عَنْ مَكَّةَ وَاللَّهِ لَا تَدْعُونِي قُرَيْشٌ الْيَوْمَ إِلَى خُطَّةٍ يَسْأَلُونِي فِيهَا صِلَةَ الرَّحِمِ إِلَّا أَعْطَيْتُهُمْ إِيَّاهَا ثُمَّ قَالَ لِلنَّاسِ انْزِلُوا فَقَالُوا يَا رَسُولَ اللَّهِ مَا بِالْوَادِي مِنْ مَاءٍ يَنْزِلُ عَلَيْهِ النَّاسُ فَأَخْرَجَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَهْمًا مِنْ كِنَانَتِهِ فَأَعْطَاهُ رَجُلًا مِنْ أَصْحَابِهِ فَنَزَلَ فِي قَلِيبٍ مِنْ تِلْكَ الْقُلُبِ فَغَرَزَهُ فِيهِ فَجَاشَ الْمَاءُ بِالرَّوَاءِ حَتَّى ضَرَبَ النَّاسُ عَنْهُ بِعَطَنٍ فَلَمَّا اطْمَأَنَّ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا بُدَيْلُ بْنُ وَرْقَاءَ فِي رِجَالٍ مِنْ خُزَاعَةَ فَقَالَ لَهُمْ كَقَوْلِهِ لِبُشَيْرِ بْنِ سُفْيَانَ فَرَجَعُوا إِلَى قُرَيْشٍ فَقَالُوا يَا مَعْشَرَ قُرَيْشٍ إِنَّكُمْ تَعْجَلُونَ عَلَى مُحَمَّدٍ وَإِنَّ مُحَمَّدًا لَمْ يَأْتِ لِقِتَالٍ إِنَّمَا جَاءَ زَائِرًا لِهَذَا الْبَيْتِ مُعَظِّمًا لِحَقِّهِ فَاتَّهَمُوهُمْ قَالَ مُحَمَّدٌ يَعْنِي ابْنَ إِسْحَاقَ قَالَ الزُّهْرِيُّ وَكَانَتْ خُزَاعَةُ فِي غَيْبَةِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُسْلِمُهَا وَمُشْرِكُهَا لَا يُخْفُونَ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ شَيْئًا كَانَ بِمَكَّةَ قَالُوا وَإِنْ كَانَ إِنَّمَا جَاءَ لِذَلِكَ فَلَا وَاللَّهِ لَا يَدْخُلُهَا أَبَدًا عَلَيْنَا عَنْوَةً وَلَا تَتَحَدَّثُ بِذَلِكَ الْعَرَبُ ثُمَّ بَعَثُوا إِلَيْهِ مِكْرَزَ بْنَ حَفْصِ بْنِ الْأَخْيَفِ أَحَدَ بَنِي عَامِرِ بْنِ لُؤَيٍّ فَلَمَّا رَآهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ هَذَا رَجُلٌ غَادِرٌ فَلَمَّا انْتَهَى إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَلَّمَهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِنَحْوٍ مِمَّا كَلَّمَ بِهِ أَصْحَابَهُ ثُمَّ رَجَعَ إِلَى قُرَيْشٍ فَأَخْبَرَهُمْ بِمَا قَالَ لَهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فَبَعَثُوا إِلَيْهِ الْحِلْسَ بْنَ عَلْقَمَةَ الْكِنَانِيَّ وَهُوَ يَوْمَئِذٍ سَيِّدُ الْأَحَابِشِ فَلَمَّا رَآهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ هَذَا مِنْ قَوْمٍ يَتَأَلَّهُونَ فَابْعَثُوا الْهَدْيَ فِي وَجْهِهِ فَبَعَثُوا الْهَدْيَ فَلَمَّا رَأَى الْهَدْيَ يَسِيلُ عَلَيْهِ مِنْ عَرْضِ الْوَادِي فِي قَلَائِدِهِ قَدْ أَكَلَ أَوْتَارَهُ مِنْ طُولِ الْحَبْسِ عَنْ مَحِلِّهِ رَجَعَ وَلَمْ يَصِلْ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِعْظَامًا لِمَا رَأَى فَقَالَ يَا مَعْشَرَ قُرَيْشٍ قَدْ رَأَيْتُ مَا لَا يَحِلُّ صَدُّهُ الْهَدْيَ فِي قَلَائِدِهِ قَدْ أَكَلَ أَوْتَارَهُ مِنْ طُولِ الْحَبْسِ عَنْ مَحِلِّهِ فَقَالُوا اجْلِسْ إِنَّمَا أَنْتَ أَعْرَابِيٌّ لَا عِلْمَ لَكَ فَبَعَثُوا إِلَيْهِ عُرْوَةَ بْنَ مَسْعُودٍ الثَّقَفِيَّ فَقَالَ يَا مَعْشَرَ قُرَيْشٍ إِنِّي قَدْ رَأَيْتُ مَا يَلْقَى

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

مِنْكُمْ مَنْ تَبْعَثُونَ إِلَى مُحَمَّدٍ إِذَا جَائَكُمْ مِنَ التَّعْنِيفِ وَسُوءِ اللَّفْظِ وَقَدْ عَرَفْتُمْ أَنَّكُمْ وَالِدٌ وَأَنِّي وَلَدٌ وَقَدْ سَمِعْتُ بِالَّذِي نَابَكُمْ فَجَمَعْتُ مَنْ أَطَاعَنِي مِنْ قَوْمِي ثُمَّ جِئْتُ حَتَّى آسَيْتُكُمْ بِنَفْسِي قَالُوا صَدَقْتَ مَا أَنْتَ عِنْدَنَا بِمُتَّهَمٍ فَخَرَجَ حَتَّى أَتَى رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَجَلَسَ بَيْنَ يَدَيْهِ فَقَالَ يَا مُحَمَّدُ جَمَعْتَ أَوْبَاشَ النَّاسِ ثُمَّ جِئْتَ بِهِمْ لِبَيْضَتِكَ لِتَفُضَّهَا إِنَّهَا قُرَيْشٌ قَدْ خَرَجَتْ مَعَهَا الْعُوذُ الْمَطَافِيلُ قَدْ لَبِسُوا جُلُودَ النُّمُورِ يُعَاهِدُونَ اللَّهَ أَنْ لَا تَدْخُلَهَا عَلَيْهِمْ عَنْوَةً أَبَدًا وَايْمُ اللَّهِ لَكَأَنِّي بِهَؤُلَاءِ قَدْ انْكَشَفُوا عَنْكَ غَدًا قَالَ وَأَبُو بَكْرٍ الصِّدِّيقُ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُ خَلْفَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَاعِدٌ فَقَالَ امْصُصْ بَظْرَ اللَّاتِ أَنَحْنُ نَنْكَشِفُ عَنْهُ قَالَ مَنْ هَذَا يَا مُحَمَّدُ قَالَ هَذَا ابْنُ أَبِي قُحَافَةَ قَالَ وَاللَّهِ لَوْلَا يَدٌ كَانَتْ لَكَ عِنْدِي لَكَافَأْتُكَ بِهَا وَلَكِنَّ هَذِهِ بِهَا ثُمَّ تَنَاوَلَ لِحْيَةَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَالْمُغِيرَةُ بْنُ شُعْبَةَ وَاقِفٌ عَلَى رَأْسِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الْحَدِيدِ قَالَ يَقْرَعُ يَدَهُ ثُمَّ قَالَ أَمْسِكْ يَدَكَ عَنْ لِحْيَةِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَبْلَ وَاللَّهِ لَا تَصِلُ إِلَيْكَ قَالَ وَيْحَكَ مَا أَفَظَّكَ وَأَغْلَظَكَ قَالَ فَتَبَسَّمَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ هَذَا يَا مُحَمَّدُ قَالَ هَذَا ابْنُ أَخِيكَ الْمُغِيرَةُ بْنُ شُعْبَةَ قَالَ أَغُدَرُ هَلْ غَسَلْتَ سَوْأَتَكَ إِلَّا بِالْأَمْسِ قَالَ فَكَلَّمَهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِثْلِ مَا كَلَّمَ بِهِ أَصْحَابَهُ فَأَخْبَرَهُ أَنَّهُ لَمْ يَأْتِ يُرِيدُ حَرْبًا قَالَ فَقَامَ مِنْ عِنْدِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَدْ رَأَى مَا يَصْنَعُ بِهِ أَصْحَابُهُ لَا يَتَوَضَّأُ وُضُوءًا إِلَّا ابْتَدَرُوهُ وَلَا يَبْسُقُ بُسَاقًا إِلَّا ابْتَدَرُوهُ وَلَا يَسْقُطُ مِنْ شَعَرِهِ شَيْءٌ إِلَّا أَخَذُوهُ فَرَجَعَ إِلَى قُرَيْشٍ فَقَالَ يَا مَعْشَرَ قُرَيْشٍ إِنِّي جِئْتُ كِسْرَى فِي مُلْكِهِ وَجِئْتُ قَيْصَرَ وَالنَّجَاشِيَّ فِي مُلْكِهِمَا وَاللَّهِ مَا رَأَيْتُ مَلِكًا قَطُّ مِثْلَ مُحَمَّدٍ فِي أَصْحَابِهِ وَلَقَدْ رَأَيْتُ قَوْمًا لَا يُسْلِمُونَهُ لِشَيْءٍ أَبَدًا فَرَوْا رَأْيَكُمْ قَالَ وَقَدْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَبْلَ ذَلِكَ بَعَثَ خِرَاشَ بْنَ أُمَيَّةَ الْخُزَاعِيَّ إِلَى مَكَّةَ وَحَمَلَهُ عَلَى جَمَلٍ لَهُ يُقَالُ لَهُ الثَّعْلَبُ فَلَمَّا دَخَلَ مَكَّةَ عَقَرَتْ بِهِ قُرَيْشٌ وَأَرَادُوا قَتْلَ خِرَاشٍ فَمَنَعَهُمْ الْأَحَابِشُ حَتَّى أَتَى رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَدَعَا عُمَرَ لِيَبْعَثَهُ إِلَى مَكَّةَ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنِّي أَخَافُ قُرَيْشًا عَلَى نَفْسِي وَلَيْسَ بِهَا مِنْ بَنِي عَدِيٍّ أَحَدٌ يَمْنَعُنِي وَقَدْ عَرَفَتْ قُرَيْشٌ عَدَاوَتِي إِيَّاهَا وَغِلْظَتِي عَلَيْهَا وَلَكِنْ أَدُلُّكَ عَلَى رَجُلٍ هُوَ أَعَزُّ مِنِّي عُثْمَانَ بْنِ عَفَّانَ قَالَ فَدَعَاهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَبَعَثَهُ إِلَى قُرَيْشٍ يُخْبِرُهُمْ أَنَّهُ لَمْ يَأْتِ لِحَرْبٍ وَأَنَّهُ جَاءَ زَائِرًا لِهَذَا الْبَيْتِ مُعَظِّمًا لِحُرْمَتِهِ فَخَرَجَ عُثْمَانُ حَتَّى أَتَى مَكَّةَ وَلَقِيَهُ أَبَانُ بْنُ سَعِيدِ بْنِ الْعَاصِ فَنَزَلَ عَنْ دَابَّتِهِ وَحَمَلَهُ بَيْنَ يَدَيْهِ وَرَدِفَ خَلْفَهُ وَأَجَارَهُ حَتَّى بَلَّغَ رِسَالَةَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَانْطَلَقَ عُثْمَانُ حَتَّى أَتَى أَبَا سُفْيَانَ وَعُظَمَاءَ قُرَيْشٍ فَبَلَّغَهُمْ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا أَرْسَلَهُ بِهِ فَقَالُوا لِعُثْمَانَ إِنْ شِئْتَ أَنْ تَطُوفَ بِالْبَيْتِ فَطُفْ بِهِ فَقَالَ مَا

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

كُنْتُ لِأَفْعَلَ حَتَّى يَطُوفَ بِهِ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فَاحْتَبَسَتْهُ قُرَيْشٌ عِنْدَهَا فَبَلَغَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَالْمُسْلِمِينَ أَنَّ عُثْمَانَ قَدْ قُتِلَ قَالَ مُحَمَّدٌ فَحَدَّثَنِي الزُّهْرِيُّ أَنَّ قُرَيْشًا بَعَثُوا سُهَيْلَ بْنَ عَمْرٍو أَحَدَ بَنِي عَامِرِ بْنِ لُؤَيٍّ فَقَالُوا ائْتِ مُحَمَّدًا فَصَالِحْهُ وَلَا يَكُونُ فِي صُلْحِهِ إِلَّا أَنْ يَرْجِعَ عَنَّا عَامَهُ هَذَا فَوَاللَّهِ لَا تَتَحَدَّثُ الْعَرَبُ أَنَّهُ دَخَلَهَا عَلَيْنَا عَنْوَةً أَبَدًا فَأَتَاهُ سُهَيْلُ بْنُ عَمْرٍو فَلَمَّا رَآهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ قَدْ أَرَادَ الْقَوْمُ الصُّلْحَ حِينَ بَعَثُوا هَذَا الرَّجُلَ فَلَمَّا انْتَهَى إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَكَلَّمَا وَأَطَالَا الْكَلَامَ وَتَرَاجَعَا حَتَّى جَرَى بَيْنَهُمَا الصُّلْحُ فَلَمَّا الْتَأَمَ الْأَمْرُ وَلَمْ يَبْقَ إِلَّا الْكِتَابُ وَثَبَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ فَأَتَى أَبَا بَكْرٍ فَقَالَ يَا أَبَا بَكْرٍ أَوَلَيْسَ بِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَوَلَسْنَا بِالْمُسْلِمِينَ أَوَلَيْسُوا بِالْمُشْرِكِينَ قَالَ بَلَى قَالَ فَعَلَامَ نُعْطِي الذِّلَّةَ فِي دِينِنَا فَقَالَ أَبُو بَكْرٍ يَا عُمَرُ الْزَمْ غَرْزَهُ حَيْثُ كَانَ فَإِنِّي أَشْهَدُ أَنَّهُ رَسُولُ اللَّهِ قَالَ عُمَرُ وَأَنَا أَشْهَدُ ثُمَّ أَتَى رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَوَلَسْنَا بِالْمُسْلِمِينَ أَوَلَيْسُوا بِالْمُشْرِكِينَ قَالَ بَلَى قَالَ فَعَلَامَ نُعْطِي الذِّلَّةَ فِي دِينِنَا فَقَالَ أَنَا عَبْدُ اللَّهِ وَرَسُولُهُ لَنْ أُخَالِفَ أَمْرَهُ وَلَنْ يُضَيِّعَنِي ثُمَّ قَالَ عُمَرُ مَا زِلْتُ أَصُومُ وَأَتَصَدَّقُ وَأُصَلِّي وَأَعْتِقُ مِنَ الَّذِي صَنَعْتُ مَخَافَةَ كَلَامِي الَّذِي تَكَلَّمْتُ بِهِ يَوْمَئِذٍ حَتَّى رَجَوْتُ أَنْ يَكُونَ خَيْرًا قَالَ وَدَعَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلِيَّ بْنَ أَبِي طَالِبٍ فَقَالَ لَهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اكْتُبْ بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ فَقَالَ سُهَيْلُ بْنُ عَمْرٍو لَا أَعْرِفُ هَذَا وَلَكِنْ اكْتُبْ بِاسْمِكَ اللَّهُمَّ فَقَالَ لَهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اكْتُبْ بِاسْمِكَ اللَّهُمَّ هَذَا مَا صَالَحَ عَلَيْهِ مُحَمَّدٌ رَسُولُ اللَّهِ سُهَيْلَ بْنَ عَمْرٍو فَقَالَ سُهَيْلُ بْنُ عَمْرٍو لَوْ شَهِدْتُ أَنَّكَ رَسُولُ اللَّهِ لَمْ أُقَاتِلْكَ وَلَكِنْ اكْتُبْ هَذَا مَا اصْطَلَحَ عَلَيْهِ مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ وَسُهَيْلُ بْنُ عَمْرٍو عَلَى وَضْعِ الْحَرْبِ عَشْرَ سِنِينَ يَأْمَنُ فِيهَا النَّاسُ وَيَكُفُّ بَعْضُهُمْ عَنْ بَعْضٍ عَلَى أَنَّهُ مَنْ أَتَى رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ أَصْحَابِهِ بِغَيْرِ إِذْنِ وَلِيِّهِ رَدَّهُ عَلَيْهِمْ وَمَنْ أَتَى قُرَيْشًا مِمَّنْ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمْ يَرُدُّوهُ عَلَيْهِ وَإِنَّ بَيْنَنَا عَيْبَةً مَكْفُوفَةً وَإِنَّهُ لَا إِسْلَالَ وَلَا إِغْلَالَ وَكَانَ فِي شَرْطِهِمْ حِينَ كَتَبُوا الْكِتَابَ أَنَّهُ مَنْ أَحَبَّ أَنْ يَدْخُلَ فِي عَقْدِ مُحَمَّدٍ وَعَهْدِهِ دَخَلَ فِيهِ وَمَنْ أَحَبَّ أَنْ يَدْخُلَ فِي عَقْدِ قُرَيْشٍ وَعَهْدِهِمْ دَخَلَ فِيهِ فَتَوَاثَبَتْ خُزَاعَةُ فَقَالُوا نَحْنُ مَعَ عَقْدِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَعَهْدِهِ وَتَوَاثَبَتْ بَنُو بَكْرٍ فَقَالُوا نَحْنُ فِي عَقْدِ قُرَيْشٍ وَعَهْدِهِمْ وَأَنَّكَ تَرْجِعُ عَنَّا عَامَنَا هَذَا فَلَا تَدْخُلُ عَلَيْنَا مَكَّةَ وَأَنَّهُ إِذَا كَانَ عَامُ قَابِلٍ خَرَجْنَا عَنْكَ فَتَدْخُلُهَا بِأَصْحَابِكَ وَأَقَمْتَ فِيهِمْ ثَلَاثًا مَعَكَ سِلَاحُ الرَّاكِبِ لَا تَدْخُلُهَا بِغَيْرِ السُّيُوفِ فِي الْقُرُبِ فَبَيْنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَكْتُبُ الْكِتَابَ إِذْ جَاءَهُ أَبُو جَنْدَلِ بْنُ سُهَيْلِ بْنِ عَمْرٍو فِي الْحَدِيدِ قَدْ انْفَلَتَ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ وَقَدْ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

كَانَ أَصْحَابُ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَرَجُوا وَهُمْ لَا يَشُكُّونَ فِي الْفَتْحِ لِرُؤْيَا رَآهَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَمَّا رَأَوْا مَا رَأَوْا مِنْ الصُّلْحِ وَالرُّجُوعِ وَمَا تَحَمَّلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى نَفْسِهِ دَخَلَ النَّاسَ مِنْ ذَلِكَ أَمْرٌ عَظِيمٌ حَتَّى كَادُوا أَنْ يَهْلِكُوا فَلَمَّا رَأَى سُهَيْلٌ أَبَا جَنْدَلٍ قَامَ إِلَيْهِ فَضَرَبَ وَجْهَهُ ثُمَّ قَالَ يَا مُحَمَّدُ قَدْ لُجَّتْ الْقَضِيَّةُ بَيْنِي وَبَيْنَكَ قَبْلَ أَنْ يَأْتِيَكَ هَذَا قَالَ صَدَقْتَ فَقَامَ إِلَيْهِ فَأَخَذَ بِتَلْبِيبِهِ قَالَ وَصَرَخَ أَبُو جَنْدَلٍ بِأَعْلَى صَوْتِهِ يَا مَعَاشِرَ الْمُسْلِمِينَ أَتَرُدُّونَنِي إِلَى أَهْلِ الشِّرْكِ فَيَفْتِنُونِي فِي دِينِي قَالَ فَزَادَ النَّاسُ شَرًّا إِلَى مَا بِهِمْ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا أَبَا جَنْدَلٍ اصْبِرْ وَاحْتَسِبْ فَإِنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ جَاعِلٌ لَكَ وَلِمَنْ مَعَكَ مِنْ الْمُسْتَضْعَفِينَ فَرَجًا وَمَخْرَجًا إِنَّا قَدْ عَقَدْنَا بَيْنَنَا وَبَيْنَ الْقَوْمِ صُلْحًا فَأَعْطَيْنَاهُمْ عَلَى ذَلِكَ وَأَعْطَوْنَا عَلَيْهِ عَهْدًا وَإِنَّا لَنْ نَغْدِرَ بِهِمْ قَالَ فَوَثَبَ إِلَيْهِ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ مَعَ أَبِي جَنْدَلٍ فَجَعَلَ يَمْشِي إِلَى جَنْبِهِ وَهُوَ يَقُولُ اصْبِرْ أَبَا جَنْدَلٍ فَإِنَّمَا هُمْ الْمُشْرِكُونَ وَإِنَّمَا دَمُ أَحَدِهِمْ دَمُ كَلْبٍ قَالَ وَيُدْنِي قَائِمَ السَّيْفِ مِنْهُ قَالَ يَقُولُ رَجَوْتُ أَنْ يَأْخُذَ السَّيْفَ فَيَضْرِبَ بِهِ أَبَاهُ قَالَ فَضَنَّ الرَّجُلُ بِأَبِيهِ وَنَفَذَتْ الْقَضِيَّةُ فَلَمَّا فَرَغَا مِنْ الْكِتَابِ وَكَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي فِي الْحَرَمِ وَهُوَ مُضْطَرِبٌ فِي الْحِلِّ قَالَ فَقَامَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَا أَيُّهَا النَّاسُ انْحَرُوا وَاحْلِقُوا قَالَ فَمَا قَامَ أَحَدٌ قَالَ ثُمَّ عَادَ بِمِثْلِهَا فَمَا قَامَ رَجُلٌ حَتَّى عَادَ بِمِثْلِهَا فَمَا قَامَ رَجُلٌ فَرَجَعَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَدَخَلَ عَلَى أُمِّ سَلَمَةَ فَقَالَ يَا أُمَّ سَلَمَةَ مَا شَأْنُ النَّاسِ قَالَتْ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَدْ دَخَلَهُمْ مَا قَدْ رَأَيْتَ فَلَا تُكَلِّمَنَّ مِنْهُمْ إِنْسَانًا وَاعْمِدْ إِلَى هَدْيِكَ حَيْثُ كَانَ فَانْحَرْهُ وَاحْلِقْ فَلَوْ قَدْ فَعَلْتَ ذَلِكَ فَعَلَ النَّاسُ ذَلِكَ فَخَرَجَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يُكَلِّمُ أَحَدًا حَتَّى أَتَى هَدْيَهُ فَنَحَرَهُ ثُمَّ جَلَسَ فَحَلَقَ فَقَامَ النَّاسُ يَنْحَرُونَ وَيَحْلِقُونَ قَالَ حَتَّى إِذَا كَانَ بَيْنَ مَكَّةَ وَالْمَدِينَةِ فِي وَسَطِ الطَّرِيقِ فَنَزَلَتْ سُورَةُ الْفَتْحِ [صححه البخاری (۱۶۹۴)، وابن خزیمة: (۲۹۰۶ و ۲۹۰۷)، والحاکم (۲/۴۵۹)].

[انظر: ۱۹۱۲۸، ۱۹۱۳۲، ۱۹۱۳۶، ۱۹۱۳۷]، [راجع: ۹۱۱۶].

(۱۹۱۱۷) حضرت مسور بن مخرمہ اور مروان سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ حدیبیہ کے سال مدینہ سے چلے اس وقت آپ ﷺ کے ہمرکاب ایک ہزار چند سو آدمی تھے، عسفان کے قریب پہنچے تھے کہ جاسوس ''جس کا نام بشر بن سفیان کعبی تھا'' واپس آیا اور عرض کیا کہ قریش نے آپ کے مقابلہ کے لیے بہت فوجیں جمع کی ہیں اور مختلف قبائل کو اکٹھا کیا ہے وہ آپ سے لڑنے کے لئے تیار ہیں اور خانہ کعبہ میں داخل ہونے سے آپ کو روک دیں گے اور خالد بن ولید بھی اپنے ساتھیوں کو لے کر کراع غمیم تک بڑھ آئے ہیں۔

حضور ﷺ نے ہمراہیان کو مخاطب کر کے فرمایا لوگو! کیا مشورہ ہے، کیا میں ان کے اہل وعیال کی طرف مائل ہو جاؤں

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اور جو لوگ خانہ کعبہ سے مجھے روکنا چاہتے ہیں میں ان کے اہل وعیال کو گرفتار کرلوں اگر وہ لوگ اپنے بال بچوں کی مدد کو آئیں گے تو ان کا گروہ ٹوٹ جائے گا ورنہ ہم ان کو مفلس کر کے چھوڑ دیں گے، بہرحال ان کا نقصان ہے صدیق اکبر رضی اللہ عنہ نے عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم آپ خانہ کعبہ کی نیت سے چلے ہیں لڑائی کے ارادے سے نہیں نکلے آپ کو خانہ کعبہ کا رخ کرنا چاہئے پھر جو ہم کو روکے گا ہم اس سے لڑیں گے، حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا، اچھا (تو خدا کا نام لے کر چل دو) چنانچہ سب چلے دیئے۔

اثنار اہ میں حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ خالد بن ولید قریش کے (دوسو) سواروں کو لئے (مقام) غمیم میں ہمارا راستہ روکے پڑا ہے لہٰذا تم بھی داہنی طرف کو ہی (خالد کی جانب) چلو، سب لوگوں نے داہنی طرف کا رخ کرلیا اور اس وقت تک خالد کو خبر نہ ہوئی جب تک لشکر کا غبار اڑتا ہوا انہوں نے نہ دیکھ لیا، غبار اڑتا دیکھ کر خالد نے جلدی سے جا کر قریش کو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی آمد سے ڈرایا، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم حسب معمول چلتے رہے یہاں تک کہ جب اس پہاڑی پر پہنچے، جس کی طرف سے لوگ مکہ میں اترتے ہیں تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی اونٹنی بیٹھ گئی۔ لوگوں نے بہت کوشش کی لیکن اونٹنی نہ اٹھی وہیں جم گئی۔ لوگ کہنے لگے کہ قصواء (حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی اونٹنی کا نام تھا) اڑ گئی۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا قصواء خود نہیں اڑی ہے اس کی یہ عادت ہی نہیں ہے بلکہ اس کو اس نے روک دیا ہے جس نے اصحاب فیل کو روکا تھا۔ پھر فرمایا قسم ہے اس ذات کی جس کے قبضہ میں میری جان ہے، مکہ والے عظمت حرم برقرار رکھنے کے لئے مجھ سے جو کچھ خواہش کریں گے میں دے دوں گا۔

اس کے بعد آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اونٹنی کو جھڑکا اونٹنی فوراً اٹھ کھڑی ہوئی۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم مکہ والوں کی راہ سے بچ کر دوسری طرف کا رخ کر کے چلے اور حدیبیہ سے دوسری طرف اس جگہ اترے جہاں تھوڑا تھوڑا پانی تھا۔ لوگوں نے وہی تھوڑا پانی لے لیا جب سب پانی کھینچ چکے اور پانی بالکل نہ رہا تو حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس پانی نہ ہونے کی شکایت آئی۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے ترکش میں سے ایک تیر نکال کر صحابہ رضی اللہ عنہم کو دیا اور حکم دیا کہ اس کو پانی میں رکھ دو۔ صحابہ رضی اللہ عنہم نے حکم کی تعمیل کی۔ جونہی تیر کو پانی میں رکھا فوراً پانی میں ایسا جوش آیا کہ سب لوگ سیراب ہو کر واپس ہوئے اور پانی پھر بھی بچ رہا۔

اسی دوران بدیل بن ورقہ خزاعی جو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا راز دار تھا اپنی قوم کے آدمیوں کو ہمراہ لے کر آیا اور کہنے لگا کہ میں خاندان کعب بن لوی اور قبائل عامر بن لوی کو حدیبیہ کے جاری پانی پر چھوڑ کر آیا ہوں ان کے ساتھ دودھ والی اونٹنیاں بھی ہیں اور ان کے اہل وعیال بھی ہیں اور تعداد میں حدیبیہ کے پانی کے قطروں کے برابر ہیں وہ آپ سے لڑنے کے لئے اور آپ کو خانہ کعبہ سے روک دینے کے لئے تیار ہیں۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہم کسی سے لڑنے نہیں آئے صرف عمرہ کرنے آئے ہیں۔ انہی لڑائیوں نے قریش کو کمزور کر دیا ہے اور نقصان پہنچائے ہیں۔ اگر وہ صلح کرنا چاہیں تو میں ان کے لئے مدت مقرر کر دوں گا کہ اس میں نہ ہم ان سے لڑیں گے اور نہ وہ ہم سے لڑیں۔ باقی دیگر کفار عرب کے معاملہ میں وہ دخل نہ دیں اس دوران اگر کافر مجھ پر غالب آگئے تو ان کی مراد حاصل ہو جائے گی اور اگر میں کافروں پر غالب آ گیا تو قریش کو اختیار ہے اگر وہ اس (دین) میں داخل ہونا چاہیں گے جس میں اور لوگ داخل ہو گئے تو داخل ہو جائیں اور اگر مسلمان ہونا نہ چاہیں تو مدت صلح میں تو ان کو

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

تکلیف اٹھانی ہی نہیں پڑے گی۔ اگر قریش ان باتوں میں سے کسی کو نہ مانیں گے تو اس خدا کی قسم جس کے قبضہ میں میری جان ہے میں اپنے امر (دین) پر ان سے اس وقت تک برابر لڑتا رہوں گا جب تک میری گردن تن سے جدا نہ ہو جائے اور یہ یقینی بات ہے کہ خدا تعالیٰ اپنے دین کو غلبہ عطاء فرمائے گا۔ بدیل بولا میں آپ کی بات قریش کو پہنچا دوں گا۔

یہ کہہ کر بدیل چلا گیا اور قریش کے پاس پہنچ کر ان سے کہا ہم فلاں آدمی کے پاس سے تمہارے پاس آئے ہیں اس نے ہم سے ایک بات کہی ہے اگر تم چاہو تو ہم تمہارے سامنے اس کا اظہار کر دیں۔ قریش کے بیوقوف آدمی تو کہنے لگے ہم کو کوئی ضرورت نہیں کہ تم اس کی باتیں ہمارے سامنے بیان کرو لیکن سمجھدار لوگوں نے کہا تم ان کا قول بیان کرو۔ بدیل نے حضور ﷺ کا تمام فرمان نقل کر دیا۔ یہ سن کر عروہ بن مسعود کھڑا ہوا اور کہنے لگا اے قوم کیا میں تمہارا باپ نہیں ہوں۔ سب نے کہا بے شک ہو۔ کہنے لگا کیا تم میری اولاد نہیں ہو، سب نے کہا ہیں۔ عروہ بولا کیا تم مجھے مشکوک آدمی سمجھتے ہو؟ سب نے کہا نہیں۔ عروہ بولا کیا تم کو معلوم نہیں اہل عکاظ کو میں نے ہی تمہاری مدد کے لئے بلایا تھا اور جب وہ نہ آئے تو میں اپنے اہل وعیال اور متعلقین و زیردست لوگوں کو لے کر تم سے آ کر مل گیا۔ سب نے کہا بے شک، عروہ بولا اس شخص نے سب سے پہلے ٹھیک بات کہی ہے تم اس کو قبول کر لو اور مجھ کو اس کے پاس جانے کی اجازت دو، لوگوں نے کہا جاؤ۔

عروہ حضور ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا اور آپ سے گفتگو کرنے لگا۔ حضور ﷺ نے اس سے بھی وہی کلام کیا جو بدیل سے کیا تھا۔ عروہ بولا محمد! دیکھو اگر تم (غالب ہو جاؤ گے اور) اپنی قوم کی بیخ کنی کر دو گے تو کیا اس سے پہلے تم نے کسی کے متعلق سنا ہے کہ اس نے اپنی قوم کی جڑ کاٹی ہو اور اگر دوسری بات ہو (قریش غالب آئے) تو خدا کی قسم مجھے بہت سے چہرے ایسے نظر آ رہے ہیں کہ تم کو چھوڑ کر بھاگ جائیں گے کیونکہ مختلف قوموں کی اس میں بھرتی ہے۔ حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ نے غصہ میں آ کر فرمایا کیا ہم حضور ﷺ کو چھوڑ بھاگ جائیں گے؟ عروہ بولا یہ کون شخص ہے؟ لوگوں نے کہا ابوبکر رضی اللہ عنہ ہیں۔ عروہ حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ سے بولا اس ذات کی قسم جس کے قبضہ میں میری جان ہے اگر تمہارا گزشتہ احسان مجھ پر نہ ہوتا جس کا میں بدلہ نہ دے سکا ہوں تو ضرور میں اس کا جواب دیتا، یہ کہہ کر پھر حضور ﷺ سے گفتگو کرنے لگا اور بات کرتے ہوئے بار بار حضور ﷺ کی داڑھی پکڑ لیتا تھا، مغیرہ بن شعبہ رضی اللہ عنہ رسول اللہ ﷺ کے پیچھے تلوار لئے زرہ پہنے (نگرانی کے لیے) کھڑے تھے، عروہ جب حضور ﷺ کی داڑھی پکڑنے کے لیے ہاتھ جھکاتا تھا مغیرہ تلوار کے قبضہ کی نوک عروہ کو مار کر کہتے تھے کہ حضور ﷺ کی داڑھی سے ہاتھ ہٹا لے، عروہ ہاتھ ہٹا لیتا تھا۔ آخر کار عروہ نے پوچھا یہ کون شخص ہے؟ لوگوں نے کہا کہ یہ مغیرہ بن شعبہ ہیں، عروہ بولا او دغا باز کیا میں نے تیری دغابازی کے مٹانے میں تیری لئے کوشش نہیں کی تھی۔

واقعہ یہ تھا کہ مغیرہ بن شعبہ جاہلیت کے زمانہ میں ایک قوم کے پاس جا کر رہے تھے اور دھوکے سے ان کو قتل کر کے مال لے کر چلتے ہوئے تھے اور پھر آ کر مسلمان ہو گئے تھے اور حضور ﷺ کی بیعت لیتے وقت فرما دیا تھا کہ اسلام تو میں قبول کرتا ہوں لیکن مال والے معاملے سے مجھے کوئی تعلق نہیں، حاصل کلام یہ ہے کہ عروہ آنکھیں پھاڑ پھاڑ کر صحابہ رضی اللہ عنہم کو دیکھنے لگا۔ خدا کی

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

قسم رسول اللہ ﷺ جو لعاب دہن منہ سے پھینکتے تھے تو زمین پر گرنے سے قبل جس شخص کے ہاتھ لگ جاتا تھا وہ اس کو اپنے چہرہ پر مل لیتا تھا اور جو بال آپ ﷺ کا گرتا تھا صحابہ زمین پر گرنے سے قبل اس کو لے لیتے تھے جس کام کا آپ ﷺ حکم دیتے تھے ہر ایک دوسرے سے پہلے اس کے کرنے کو تیار ہو جاتا تھا اور حضور ﷺ کے وضو کے پانی پر کشت وخون کے قریب نوبت پہنچ جاتی تھی، صحابہ رضی اللہ عنہم کلام کرتے وقت حضور ﷺ کے سامنے پست آواز سے باتیں کرتے تھے اور انتہائی عظمت کی وجہ سے تیز نظر سے حضور ﷺ کی طرف نہ دیکھتے تھے۔

یہ سب باتیں دیکھنے کے بعد عروہ واپس آیا اور ساتھیوں سے کہنے لگا اے قوم خدا کی قسم میں بادشاہوں کے پاس قاصد بن کر گیا ہوں۔ قیصر و کسریٰ اور نجاشی کے درباروں میں بھی رہا ہوں لیکن میں نے کبھی کوئی بادشاہ ایسا نہیں دیکھا کہ اس کے آدمی اس کی ایسی تعظیم کرتے ہوں جیسے محمد ﷺ کے ساتھی اس کی تعظیم کرتے ہیں، خدا کی قسم جب وہ تھوک پھینکتا ہے تو جس شخص کے ہاتھ وہ لگ جاتا ہے وہ اس کو اپنے چہرہ اور بدن پر مل لیتا ہے اگر وہ کسی کام کا حکم دیتا ہے تو ہر ایک دوسرے سے پہلے اس کی تعمیل کرنے کو تیار ہو جاتا ہے۔ جس وقت وہ وضو کرتا ہے تو اس کے وضو کے پانی پر لوگ کشت وخون کرنے کے لیے تیار ہو جاتے ہیں اس کے سامنے کلام کرتے وقت سب آوازیں پست رکھتے ہیں اور اس کی تعظیم کے لیے کوئی نظر اٹھا کر اس کی طرف نہیں دیکھتا۔ اس نے تمہارے سامنے بہترین بات پیش کی ہے لہٰذا تم اس کو قبول کر لو۔

عروہ جب اپنا کلام ختم کر چکا تو قبیلہ بنی کنانہ کا ایک آدمی بولا مجھے ذرا ان کے پاس جانے کی اجازت دو۔ سب لوگوں نے اس کو جانے کی اجازت دی وہ حضور ﷺ کے پاس حاضر ہونے کے ارادہ سے چل دیا۔ جب سامنے سے نمودار ہوا تو حضور ﷺ نے فرمایا یہ فلاں شخص فلاں قوم میں سے ہے، اس کی قوم قربانی کے اونٹوں کی بہت عزت وحرمت کرتی ہے لہٰذا قربانی کے اونٹ اس کی نظر کے سامنے کر دو، حسب الحکم قربانی کے اونٹ اس کے سامنے پیش کیے گئے اور لوگ لبیک کہتے ہوئے اس کے سامنے آئے، جب اس نے یہ حالت دیکھی تو کہنے لگا کہ ان لوگوں کو کعبہ سے روکنا کسی طرح مناسب نہیں، یہ دیکھ کر وہ واپس آیا اور اپنی قوم سے کہنے لگا میں نے ان کے اونٹوں کے گلے میں ہار پڑے دیکھے ہیں اور اشعار کی علامت دیکھی ہے، میرے نزدیک مناسب نہیں کہ خانہ کعبہ سے ان کو روکا جائے۔

اس کی تقریر سن کر مکرز نامی ایک شخص اٹھا اور کہنے لگا ذرا مجھے ان کے پاس اور جانے دو، سب نے اجازت دے دی اور وہ حضور ﷺ کی خدمت میں حاضر ہونے کے ارادہ سے چل دیا، صحابہ کے سامنے نمودار ہوا تو حضور ﷺ نے فرمایا یہ مکرز ہے اور شریر ہے، مکرز خدمت میں پہنچ گیا اور حضور ﷺ سے کچھ گفتگو کی، گفتگو کر ہی رہا تھا کہ قریش کی طرف سے سہیل بن عمرو آ گیا، حضور ﷺ نے صحابہ سے فرمایا اب تمہارا مقصد آسان ہو گیا، سہیل نے آ کر عرض کیا لائیے، ہمارا اپنا ایک صلح نامہ لکھئے۔

حضور ﷺ نے کاتب کو بلوایا اور فرمایا لکھو بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ، سہیل بولا خدا کی قسم میں رحمٰن کو تو جانتا ہی نہیں کہ کیا چیز ہے؟ یہ نہ لکھو بلکہ جس طرح پہلے باسمك اللّٰھم لکھا کرتے تھے وہی اب لکھو، مسلمان بولے خدا کی قسم ہم تو بسم اللہ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

الرحمٰن الرحیم ہی لکھیں گے، حضور ﷺ نے فرمایا باسمك اللّٰهمّ ہی لکھ دو، اس کے بعد فرمایا لکھو یہ صلح نامہ وہ ہے جس پر محمد رسول اللہ ﷺ نے صلح کی ہے، سہیل بولا خدا کی قسم اگر ہم کو یہ یقین ہوتا کہ آپ خدا کے رسول ہیں تو پھر کعبہ سے آپ کو نہ روکتے اور نہ آپ سے لڑتے اس لئے محمد رسول اللہ ﷺ نہ لکھو بلکہ محمد بن عبداللہ لکھو، حضور ﷺ نے فرمایا تم اگرچہ مجھے نہ مانو لیکن خدا کی قسم میں خدا کا رسول ہوں (اچھا) محمد بن عبداللہ ہی لکھ دو۔

زہری کہتے ہیں یہ نرمی حضور ﷺ نے اس لئے کی کہ پہلے فرما چکے تھے کہ جس بات میں حرم الٰہی کی عزت وحرمت برقرار رہے گی اور قریش مجھ سے اس کا مطالبہ کریں گے تو میں ضرور دے دوں گا، خیر حضور ﷺ نے فرمایا یہ صلح نامہ اس شرط پر ہے کہ تم لوگ ہم کو خانہ کعبہ کی طرف جانے دو تاکہ ہم طواف کرلیں، سہیل بولا خدا کی قسم عرب اس کا چرچا کریں گے کہ ہم پر دباؤ ڈال کر مجبور کیا گیا (اس لئے اس سال نہیں) آئندہ سال یہ ہوسکتا ہے، کاتب نے یہ بات بھی لکھ دی پھر سہیل نے کہا کہ صلح نامہ میں یہ شرط بھی ہونی چاہئے کہ جو شخص ہم میں سے نکل کر تم سے مل جائے گا وہ خواہ تمہارے دین پر ہی ہو لیکن تم کو واپس ضرور کرنا ہوگا، مسلمان کہنے لگے سبحان اللہ جو شخص مسلمان ہو کر آجائے وہ مشرکوں کو کیسے دیا جاسکتا ہے۔

لوگ اسی گفتگو میں تھے کہ سہیل بن عمرو کا بیٹا ابوجندل بیڑیوں میں جکڑا ہوا آیا جو مکہ کے نشیبی علاقہ سے نکل کر بھاگ آیا تھا، آتے ہی مسلمانوں کے سامنے گر پڑا، سہیل بولا محمد (ﷺ) یہ سب سے پہلی شرط ہے جس پر میں تم سے صلح کروں گا، اس کو تم ہمیں واپس دے دو، حضور ﷺ نے فرمایا ابھی تو ہم صلح نامہ مکمل نہیں لکھ پائے ہیں، سہیل بولا خدا کی قسم پھر میں کبھی کسی شرط پر صلح نہیں کروں گا، حضور ﷺ نے فرمایا اس کی تو مجھے اجازت دے دو، سہیل نے کہا میں اجازت نہ دوں گا، حضور ﷺ نے فرمایا نہیں یہ تو کردو، سہیل بولا نہیں کروں گا، مکرز بولا ہم اس کی تو تم کو اجازت دیتے ہیں (لیکن مکرز کا قول تسلیم نہیں کیا گیا) ابوجندل بولے مسلمانو! میں مسلمان ہو کر آگیا پھر بھی مجھے مشرکوں کو واپس دیا جائے گا حالانکہ جو تکلیفیں میں نے ان کی طرف سے برداشت کیں وہ تم دیکھ رہے ہو، یہ واقعہ ہے کہ ابوجندل کو کافروں نے سخت عذاب دیا تھا۔

حضرت عمر رضی اللہ عنہ یہ سن کر حضور ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئے اور عرض کیا یا رسول اللہ ﷺ کیا آپ خدا کے سچے نبی نہیں ہیں؟ فرمایا ہوں، کیوں نہیں، حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے عرض کیا تو کیا ہم حق پر اور ہمارے دشمن باطل پر نہیں ہیں؟ حضور ﷺ نے فرمایا ہیں، کیوں نہیں، حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے عرض کیا تو ہم اپنے دین میں ذلت پیدا نہ ہونے دیں گے۔ حضور ﷺ نے فرمایا میں خدا کا رسول ہوں اس کی نافرمانی نہیں کروں گا وہی میرا مددگار ہے، حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے کہا کیا آپ نے ہم سے نہیں کہا تھا کہ عنقریب ہم خانہ کعبہ پہنچ کر اس کا طواف کریں گے، حضور ﷺ نے فرمایا ہاں یہ تو میں نے کہا تھا لیکن کیا تم سے یہ بھی کہا تھا کہ اسی سال ہم وہاں پہنچ جائیں گے، حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے کہا نہیں یہ تو نہیں فرمایا تھا، حضور ﷺ نے فرمایا تو بس تم کعبہ کو پہنچو گے اور طواف کرو گے۔

حضرت عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ کے پاس آیا اور ان سے کہا ابوبکر! یہ خدا کے سچے نبی نہیں ہیں؟ ابوبکر رضی اللہ عنہ نے کہا ضرور ہیں۔ میں نے کہا کیا ہم لوگ حق پر اور ہمارے دشمن باطل پر نہیں ہیں، ابوبکر رضی اللہ عنہ کہا ضرور ہیں، میں نے

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

کہا تو ہم اپنے دین میں ذلت پیدا نہ ہونے دیں گے، ابوبکر رضی اللہ عنہ بولے کہ اے شخص وہ ضرور خدا کے رسول ہیں اپنے رب کی نافرمانی نہیں کریں گے، وہی ان کا مددگار ہے تو ان کے حکم کے موافق عمل کر، خدا کی قسم وہ حق پر ہیں، عمر رضی اللہ عنہ نے کہا کیا وہ ہم سے یہ بیان نہیں کیا کرتے تھے کہ ہم عنقریب کعبہ پہنچ کر طواف کریں گے، ابوبکر رضی اللہ عنہ نے کہا بے شک انہوں نے کہا تھا، لیکن کیا تم سے یہ بھی کہہ دیا تھا کہ اسی سال تم کعبہ میں پہنچو گے، میں نے کہا نہیں، ابوبکر بولے تو تم کعبہ کو پہنچ کر ضرور اس کا طواف کرو گے۔

حضرت عمر رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ اس قصور (تعمیل حکم میں توقف) کے تدارک کے لیے میں نے کئی نیک عمل کیے، راوی کا بیان ہے کہ جب صلح نامہ مکمل ہو گیا تو حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے صحابہ رضی اللہ عنہم سے فرمایا، اٹھ کر جانور ذبح کرو، اور سر منڈاؤ لیکن صحابہ رضی اللہ عنہم میں سے کوئی شخص نہ اٹھا یہاں تک کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے تین مرتبہ فرمایا لیکن پھر بھی کوئی نہ اٹھا، جب کوئی نہ اٹھا تو حضور صلی اللہ علیہ وسلم حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا کے پاس اندر تشریف لے گئے اور لوگوں نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ جو معاملہ کیا تھا اس کا تذکرہ فرمایا، ام سلمہ رضی اللہ عنہا نے عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم بہتر معلوم ہوتا ہے کہ آپ چپکے سے اٹھ کر بغیر کسی سے کچھ کہے ہوئے جا کر خود قربانی کریں اور حجام کو بلا کر سر منڈا دیں، جب مشورہ کر کے حضور صلی اللہ علیہ وسلم اٹھے اور بغیر کسی سے کچھ کہے ہوئے جا کر قربانی کی اور حجام کو بلا کر سر منڈایا، لوگوں نے جو یہ دیکھا تو خود اٹھ کر قربانیاں کیں اور باہم ایک دوسرے کا سر مونڈنے لگے اور ہجوم کی وجہ سے قریب تھا کہ بعض بعض کو مار ڈالیں اور مکہ مکرمہ اور مدینہ منورہ کے درمیان راستے میں ہی سورۂ فتح نازل ہوگئی۔

(۱۹۱۱۸) حَدَّثَنَا وَهْبُ بْنُ جَرِيرٍ حَدَّثَنَا أَبِي قَالَ سَمِعْتُ النُّعْمَانَ يُحَدِّثُ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عَلِيِّ بْنِ حُسَيْنٍ عَنِ الْمِسْوَرِ بْنِ مَخْرَمَةَ أَنَّ عَلِيًّا خَطَبَ ابْنَةَ أَبِي جَهْلٍ فَوَعَدَ بِالنِّكَاحِ فَأَتَتْ فَاطِمَةُ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَتْ إِنَّ قَوْمَكَ يَتَحَدَّثُونَ أَنَّكَ لَا تَغْضَبُ لِبَنَاتِكَ وَأَنَّ عَلِيًّا قَدْ خَطَبَ ابْنَةَ أَبِي جَهْلٍ فَقَامَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَحَمِدَ اللَّهَ وَأَثْنَى عَلَيْهِ وَقَالَ إِنَّمَا فَاطِمَةُ بَضْعَةٌ مِنِّي وَأَنَا أَكْرَهُ أَنْ تَفْتِنُوهَا وَذَكَرَ أَبَا الْعَاصِ بْنَ الرَّبِيعِ فَأَكْثَرَ عَلَيْهِ الثَّنَاءَ وَقَالَ لَا يُجْمَعُ بَيْنَ ابْنَةِ نَبِيِّ اللَّهِ وَبِنْتِ عَدُوِّ اللَّهِ فَرَفَضَ عَلِيٌّ ذَلِكَ

[صححه البخاري (۹۲٦)، ومسلم (۲٤٤۹)، وابن حبان (۷۰٦۰)]. [انظر: ۱۹۱۱۹، ۱۹۱۲۰].

(۱۹۱۱۸) حضرت مسور رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے (حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا کی موجودگی میں) ابوجہل کی بیٹی کے پاس پیغامِ نکاح بھیجا اور نکاح کا وعدہ کر لیا، اس پر حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا، نبی علیہ السلام کی خدمت میں حاضر ہوئیں اور کہنے لگیں آپ کی قوم کے لوگ آپس میں یہ باتیں کرتے ہیں کہ آپ کو اپنی بیٹیوں کے معاملے میں بھی غصہ نہیں آتا، کیونکہ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے ابوجہل کی بیٹی کے پاس پیغامِ نکاح بھیجا ہے، یہ سن کر نبی علیہ السلام صحابہ رضی اللہ عنہم کے درمیان کھڑے ہوئے، اللہ کی حمد وثناء بیان کی اور فرمایا فاطمہ میرے جگر کا ٹکڑا ہے، میں اس بات کو اچھا نہیں سمجھتا کہ اسے آزمائش میں مبتلا کیا جائے، پھر نبی علیہ السلام نے اپنے بڑے داماد حضرت ابوالعاص بن الربیع رضی اللہ عنہ کا ذکر کیا اور ان کی خوب تعریف فرمائی، پھر فرمایا کہ اللہ کے نبی کی بیٹی اور اللہ کے دشمن کی بیٹی ایک شخص کے نکاح میں جمع نہیں ہو سکتی، چنانچہ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے یہ خیال ترک کر دیا۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۱۹۱۱۹) حَدَّثَنَا أَبُو الْيَمَانِ أَخْبَرَنَا شُعَيْبٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ أَخْبَرَنِي عَلِيُّ بْنُ حُسَيْنٍ أَنَّ الْمِسْوَرَ بْنَ مَخْرَمَةَ أَخْبَرَهُ أَنَّ عَلِيَّ بْنَ أَبِي طَالِبٍ خَطَبَ ابْنَةَ أَبِي جَهْلٍ وَعِنْدَهُ فَاطِمَةُ ابْنَةُ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَمَّا سَمِعَتْ بِذَلِكَ فَاطِمَةُ أَتَتْ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَتْ لَهُ إِنَّ قَوْمَكَ يَتَحَدَّثُونَ أَنَّكَ لَا تَغْضَبُ لِبَنَاتِكَ وَهَذَا عَلِيٌّ نَاكِحٌ ابْنَةَ أَبِي جَهْلٍ قَالَ الْمِسْوَرُ فَقَامَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَسَمِعْتُهُ حِينَ تَشَهَّدَ ثُمَّ قَالَ أَمَّا بَعْدُ فَإِنِّي أَنْكَحْتُ أَبَا الْعَاصِ بْنَ الرَّبِيعِ فَحَدَّثَنِي فَصَدَقَنِي وَإِنَّ فَاطِمَةَ بِنْتَ مُحَمَّدٍ بَضْعَةٌ مِنِّي وَأَنَا أَكْرَهُ أَنْ تَفْتِنُوهَا وَإِنَّهَا وَاللَّهِ لَا تَجْتَمِعُ ابْنَةُ رَسُولِ اللَّهِ وَابْنَةُ عَدُوِّ اللَّهِ عِنْدَ رَجُلٍ وَاحِدٍ أَبَدًا قَالَ فَتَرَكَ عَلِيٌّ الْخِطْبَةَ

[مكرر ما قبله].

(۱۹۱۱۹) حضرت مسور رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے (حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا کی موجودگی میں) ابوجہل کی بیٹی کے پاس پیغامِ نکاح بھیجا اور نکاح کا وعدہ کر لیا، اس پر حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا، نبی علیہ السلام کی خدمت میں حاضر ہوئیں اور کہنے لگیں آپ کی قوم کے لوگ آپس میں یہ باتیں کرتے ہیں کہ آپ کو اپنی بیٹیوں کے معاملے میں بھی غصہ نہیں آتا، کیونکہ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے ابوجہل کی بیٹی کے پاس پیغامِ نکاح بھیجا ہے، یہ سن کر نبی علیہ السلام صحابہ رضی اللہ عنہم کے درمیان کھڑے ہوئے، اللہ کی حمد وثناء بیان کی اور فرمایا فاطمہ میرے جگر کا ٹکڑا ہے، میں اس بات کو اچھا نہیں سمجھتا کہ اسے آزمائش میں مبتلا کیا جائے، پھر نبی علیہ السلام نے اپنے بڑے داماد حضرت ابوالعاص بن الربیع رضی اللہ عنہ کا ذکر کیا اور ان کی خوب تعریف فرمائی، پھر فرمایا کہ اللہ کے نبی کی بیٹی اور اللہ کے دشمن کی بیٹی ایک شخص کے نکاح میں جمع نہیں ہو سکتی، چنانچہ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے یہ خیال ترک کر دیا۔

(۱۹۱۲۰) حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ يَعْنِي ابْنَ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا أَبِي عَنِ الْوَلِيدِ بْنِ كَثِيرٍ حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ حَلْحَلَةَ الدُّؤَلِيُّ أَنَّ ابْنَ شِهَابٍ حَدَّثَهُ أَنَّ عَلِيَّ بْنَ الْحُسَيْنِ حَدَّثَهُ أَنَّهُمْ حِينَ قَدِمُوا الْمَدِينَةَ مِنْ عِنْدِ يَزِيدَ بْنِ مُعَاوِيَةَ مَقْتَلَ حُسَيْنِ بْنِ عَلِيٍّ لَقِيَهُ الْمِسْوَرُ بْنُ مَخْرَمَةَ فَقَالَ هَلْ لَكَ إِلَيَّ مِنْ حَاجَةٍ تَأْمُرُنِي بِهَا قَالَ فَقُلْتُ لَهُ لَا قَالَ لَهُ هَلْ أَنْتَ مُعْطِيَّ سَيْفَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَإِنِّي أَخَافُ أَنْ يَغْلِبَكَ الْقَوْمُ عَلَيْهِ وَايْمُ اللَّهِ لَئِنْ أَعْطَيْتَنِيهِ لَا يُخْلَصُ إِلَيْهِ أَبَدًا حَتَّى تَبْلُغَ نَفْسِي إِنَّ عَلِيَّ بْنَ أَبِي طَالِبٍ خَطَبَ ابْنَةَ أَبِي جَهْلٍ عَلَى فَاطِمَةَ فَسَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ يَخْطُبُ النَّاسَ فِي ذَلِكَ عَلَى مِنْبَرِهِ هَذَا وَأَنَا يَوْمَئِذٍ مُحْتَلِمٌ فَقَالَ إِنَّ فَاطِمَةَ بَضْعَةٌ مِنِّي وَأَنَا أَتَخَوَّفُ أَنْ تُفْتَنَ فِي دِينِهَا قَالَ ثُمَّ ذَكَرَ صِهْرًا لَهُ مِنْ بَنِي عَبْدِ شَمْسٍ فَأَثْنَى عَلَيْهِ فِي مُصَاهَرَتِهِ إِيَّاهُ فَأَحْسَنَ قَالَ حَدَّثَنِي فَصَدَقَنِي وَوَعَدَنِي فَوَفَى لِي وَإِنِّي لَسْتُ أُحَرِّمُ حَلَالًا وَلَا أُحِلُّ حَرَامًا وَلَكِنْ وَاللَّهِ لَا تَجْتَمِعُ ابْنَةُ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَابْنَةُ عَدُوِّ اللَّهِ مَكَانًا وَاحِدًا أَبَدًا

[راجع: ۱۹۱۱۸].

(۱۹۱۲۰) امام زین العابدین رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ حضرت امام حسین رضی اللہ عنہ کی شہادت کے بعد جب وہ لوگ یزید کے پاس سے

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

مدینہ منورہ پہنچے تو حضرت مسور بن مخرمہ رضی اللہ عنہ ان سے ملے، اور فرمایا آپ کو مجھ سے کوئی کام ہو تو بتائیے؟ میں نے کہا نہیں، انہوں نے فرمایا کیا آپ مجھے نبی علیہ السلام کی تلوار دے سکتے ہیں، کیونکہ مجھے اندیشہ ہے کہ لوگ آپ پر غالب آ جائیں گے، بخدا اگر آپ وہ مجھے دے دیں تو میری جان سے گذر کر ہی کوئی آدمی اس تک پہنچ سکے گا، ایک مرتبہ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے (حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا کی موجودگی میں) ابوجہل کی بیٹی کے پاس پیغام نکاح بھیجا اور نکاح کا وعدہ کر لیا، اس پر حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا، نبی علیہ السلام کی خدمت میں حاضر ہوئیں اور کہنے لگیں آپ کی قوم کے لوگ آپس میں یہ باتیں کرتے ہیں کہ آپ کو اپنی بیٹیوں کے معاملے میں بھی غصہ نہیں آتا، کیونکہ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے ابوجہل کی بیٹی کے پاس پیغام نکاح بھیجا ہے، یہ سن کر نبی علیہ السلام صحابہ رضی اللہ عنہم کے درمیان کھڑے ہوئے، اللہ کی حمد وثناء بیان کی اور فرمایا فاطمہ میرے جگر کا ٹکڑا ہے، میں اس بات کو اچھا نہیں سمجھتا کہ اسے آزمائش میں مبتلا کیا جائے، پھر نبی علیہ السلام نے اپنے بڑے داماد حضرت ابوالعاص بن الربیع رضی اللہ عنہ کا ذکر کیا اور ان کی خوب تعریف فرمائی، پھر فرمایا کہ میں کسی حلال کو حرام یا حرام کو حلال تو نہیں کرتا، البتہ اللہ کے نبی کی بیٹی اور اللہ کے دشمن کی بیٹی ایک شخص کے نکاح میں جمع نہیں ہو سکتی، چنانچہ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے یہ خیال ترک کر دیا۔

(۱۹۱۲۱) حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ حَدَّثَنَا ابْنُ أَخِي ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عَمِّهِ قَالَ وَزَعَمَ عُرْوَةُ بْنُ الزُّبَيْرِ أَنَّ مَرْوَانَ وَالْمِسْوَرَ بْنَ مَخْرَمَةَ أَخْبَرَاهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَامَ حِينَ جَاءَهُ وَفْدُ هَوَازِنَ مُسْلِمِينَ فَسَأَلُوا أَنْ يَرُدَّ إِلَيْهِمْ أَمْوَالَهُمْ وَسَبْيَهُمْ فَقَالَ لَهُمْ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَعِي مَنْ تَرَوْنَ وَأَحَبُّ الْحَدِيثِ إِلَيَّ أَصْدَقُهُ فَاخْتَارُوا إِحْدَى الطَّائِفَتَيْنِ إِمَّا السَّبْيُ وَإِمَّا الْمَالُ وَقَدْ كُنْتُ اسْتَأْنَيْتُ بِكُمْ وَكَانَ أَنْظَرَهُمْ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِضْعَ عَشْرَةَ لَيْلَةً حِينَ قَفَلَ مِنْ الطَّائِفِ فَلَمَّا تَبَيَّنَ لَهُمْ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ غَيْرُ رَادٍّ إِلَيْهِمْ إِلَّا إِحْدَى الطَّائِفَتَيْنِ قَالُوا فَإِنَّا نَخْتَارُ سَبْيَنَا فَقَامَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الْمُسْلِمِينَ فَأَثْنَى عَلَى اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ بِمَا هُوَ أَهْلُهُ ثُمَّ قَالَ أَمَّا بَعْدُ فَإِنَّ إِخْوَانَكُمْ قَدْ جَاءُوا تَائِبِينَ وَإِنِّي قَدْ رَأَيْتُ أَنْ أَرُدَّ إِلَيْهِمْ سَبْيَهُمْ فَمَنْ أَحَبَّ مِنْكُمْ أَنْ يُطَيِّبَ ذَلِكَ فَلْيَفْعَلْ وَمَنْ أَحَبَّ مِنْكُمْ أَنْ يَكُونَ عَلَى حَظِّهِ حَتَّى نُعْطِيَهُ إِيَّاهُ مِنْ أَوَّلِ مَا يُفِيءُ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ عَلَيْنَا فَلْيَفْعَلْ فَقَالَ النَّاسُ قَدْ طَيَّبْنَا ذَلِكَ لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ لَهُمْ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّا لَا نَدْرِي مَنْ أَذِنَ مِنْكُمْ فِي ذَلِكَ مِمَّنْ لَمْ يَأْذَنْ فَارْجِعُوا حَتَّى يَرْفَعَ إِلَيْنَا عُرَفَاؤُكُمْ أَمْرَكُمْ فَجَمَعَ النَّاسَ فَكَلَّمَهُمْ عُرَفَاؤُهُمْ ثُمَّ رَجَعُوا إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَخْبَرُوهُ أَنَّهُمْ قَدْ طَيَّبُوا وَأَذِنُوا هَذَا الَّذِي بَلَغَنِي عَنْ سَبْيِ هَوَازِنَ

[صححه البخاري (۲۳۰۷)].

(۱۹۱۲۱) حضرت مروان رضی اللہ عنہ اور مسور رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جب بنو ہوازن کے مسلمانوں کا وفد نبی علیہ السلام کی خدمت میں حاضر ہوا تو ان لوگوں نے درخواست کی کہ ان کے قیدی اور مال و دولت واپس کر دیا جائے (کیونکہ اب وہ مسلمان ہو گئے ہیں)

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

نبی علیہ السلام نے فرمایا میرے ساتھ جتنے لوگ ہیں، تم انہیں دیکھ رہے ہو، سچی بات مجھے سب سے زیادہ پسند ہے، اس لئے دو میں سے کوئی ایک صورت اختیار کر لو یا قیدی یا مال؟ میں تمہیں سوچنے کا وقت دیتا ہوں۔

نبی علیہ السلام نے طائف سے واپسی کے بعد دس سے کچھ اوپر راتیں انہیں سوچنے کی مہلت دی، جب انہیں یقین ہو گیا کہ نبی علیہ السلام انہیں صرف ایک ہی چیز واپس کریں گے تو وہ کہنے لگے کہ ہم قیدیوں کو چھڑانے والی صورت کو ترجیح دیتے ہیں، چنانچہ نبی علیہ السلام مسلمانوں کے درمیان کھڑے ہوئے اور اللہ کی حمد و ثناء اس کے شایانِ شان کی پھر اما بعد کہہ کر فرمایا کہ تمہارے بھائی تائب ہو کر آئے ہیں، میری رائے یہ بن رہی ہے کہ انہیں ان کے قیدی واپس لوٹا دوں، سو تم میں سے جو شخص اپنے دل کی خوشی سے ایسا کر سکتا ہو تو وہ ایسا ہی کرے اور جو شخص یہ چاہے کہ وہ اپنے حصے پر ہی رہے اور جب پہلا مالِ غنیمت ہمارے پاس آئے تو ہم اسے اس کا حصہ دے دیں تو وہ ایسا کر لے؟

لوگ کہنے لگے کہ ہم خوشی سے اس کی اجازت دیتے ہیں، نبی علیہ السلام نے فرمایا ہمیں کیا معلوم کہ تم میں سے کس نے اپنی خوشی سے اجازت دی ہے اور کس نے نہیں؟ اس لئے اب تم لوگ واپس چلے جاؤ، یہاں تک کہ تمہارے بڑے ہمارے سامنے تمہاری اجازت کا معاملہ پیش کریں، چنانچہ لوگ واپس چلے گئے، پھر ان کے بڑوں نے ان سے بات کی اور واپس آ کر نبی کو بتایا کہ سب نے اپنی خوشی سے ہی اجازت دی ہے، بنو ہوازن کے قیدیوں کے متعلق مجھے یہ بات معلوم ہوئی ہے۔

(۱۹۱۲۲) حَدَّثَنَا أَبُو الْيَمَانِ أَخْبَرَنَا شُعَيْبٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ حَدَّثَنَا عُرْوَةُ بْنُ الزُّبَيْرِ أَنَّ الْمِسْوَرَ بْنَ مَخْرَمَةَ أَخْبَرَهُ أَنَّ عَمْرَو ابْنَ عَوْفٍ الْأَنْصَارِيَّ وَهُوَ حَلِيفُ بَنِي عَامِرِ بْنِ لُؤَيٍّ وَكَانَ قَدْ شَهِدَ بَدْرًا مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَخْبَرَهُ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَعَثَ أَبَا عُبَيْدَةَ بْنَ الْجَرَّاحِ إِلَى الْبَحْرَيْنِ يَأْتِي بِجِزْيَتِهَا وَكَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَالَحَ أَهْلَ الْبَحْرَيْنِ وَأَمَّرَ عَلَيْهِمُ الْعَلَاءَ بْنَ الْحَضْرَمِيِّ فَقَدِمَ أَبُو عُبَيْدَةَ بِمَالٍ مِنَ الْبَحْرَيْنِ فَذَكَرَ الْحَدِيثَ يَعْنِي مِثْلَ حَدِيثِ مَعْمَرٍ [تقدم فی مسند عمرو بن عوف: ۱۷۳۶۶].

(۱۹۱۲۲) حضرت عمرو بن عوف رضی اللہ عنہ "جو کہ غزوۂ بدر کے شرکاء میں سے تھے" سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ایک مرتبہ حضرت ابوعبیدہ بن جراح رضی اللہ عنہ کو بحرین کی طرف بھیجا، تاکہ وہاں سے جزیہ وصول کر کے لائیں، نبی علیہ السلام نے اہل بحرین سے صلح کر لی تھی اور ان پر حضرت علاء بن حضرمی رضی اللہ عنہ کو امیر بنا دیا تھا، چنانچہ ابوعبیدہ رضی اللہ عنہ بحرین سے مال لے کر آئے...... پھر راوی نے پوری حدیث ذکر کی۔

(۱۹۱۲۳) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ عَنِ الْمِسْوَرِ بْنِ مَخْرَمَةَ قَالَ سَمِعَتْ الْأَنْصَارُ أَنَّ أَبَا عُبَيْدَةَ قَدِمَ بِمَالٍ مِنْ قِبَلِ الْبَحْرَيْنِ وَكَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَعَثَهُ عَلَى الْبَحْرَيْنِ فَوَافَوْا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَاةَ الصُّبْحِ فَلَمَّا انْصَرَفَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَعَرَّضُوا فَلَمَّا رَآهُمْ تَبَسَّمَ وَقَالَ لَعَلَّكُمْ سَمِعْتُمْ أَنَّ أَبَا عُبَيْدَةَ بْنَ الْجَرَّاحِ قَدِمَ وَقَدِمَ بِمَالٍ قَالُوا أَجَلْ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ قَالَ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

أَبْشِرُوا وَأَمِّلُوا خَيْرًا فَوَاللَّهِ مَا الْفَقْرُ أَخْشَى عَلَيْكُمْ وَلَكِنْ إِذَا صُبَّتْ عَلَيْكُمْ الدُّنْيَا فَتَنَافَسْتُمُوهَا كَمَا تَنَافَسَهَا مَنْ كَانَ قَبْلَكُمْ

(۱۹۱۲۳) حضرت مسور بن مخرمہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ابوعبیدہ رضی اللہ عنہ بحرین سے مال لے کر آئے، انصار کو جب ان کے آنے کا پتہ چلا تو وہ نماز فجر میں نبی علیہ السلام کی خدمت میں حاضر ہوئے۔

نبی علیہ السلام جب نماز فجر پڑھ کر فارغ ہوئے تو وہ سامنے آئے، نبی علیہ السلام انہیں دیکھ کر مسکرا پڑے، اور فرمایا شاید تم نے ابوعبیدہ کی واپسی اور ان کے کچھ لے آنے کی خبر سنی ہے؟ انہوں نے عرض کیا جی یا رسول اللہ! نبی علیہ السلام نے فرمایا خوش ہو جاؤ اور اس چیز کی امید رکھو جس سے تم خوش ہو جاؤ گے، بخدا مجھے تم پر فقر و فاقہ کا اندیشہ نہیں، بلکہ مجھے تو اندیشہ ہے کہ تم پر دنیا اسی طرح کشادہ کر دی جائے گی جیسے تم سے پہلے لوگوں پر کشادہ کر دی گئی تھی، اور تم اس میں ان ہی کی طرح مقابلہ بازی کرنے لگو گے۔

(۱۹۱۲٤) حَدَّثَنَا رَوْحٌ قَالَ ثَنَا مَالِكُ بْنُ أَنَسٍ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ الْمِسْوَرَ بْنَ مَخْرَمَةَ أَخْبَرَهُ

(۱۹۱۲٥) قَالَ وَحَدَّثَنَا إِسْحَاقُ يَعْنِي ابْنَ الطَّبَّاعِ قَالَ أَخْبَرَنِي مَالِكٌ عَنْ هِشَامٍ عَنْ أَبِيهِ عَنِ الْمِسْوَرِ بْنِ مَخْرَمَةَ أَنَّ سُبَيْعَةَ الْأَسْلَمِيَّةَ نُفِسَتْ بَعْدَ وَفَاةِ زَوْجِهَا بِلَيَالٍ فَقَالَ لَهَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدْ حَلَلْتِ فَانْكِحِي [صححه البخاري (٥٣٢٠)]. [انظر: ١٩١٢٦] [راجع ما قبله].

(۱۹۱۲۴-۱۹۱۲۵) حضرت مسور بن مخرمہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ سبیعہ کے یہاں اپنے شوہر کی وفات کے چند دن بعد ہی بچے کی ولادت ہوگئی، نبی علیہ السلام نے فرمایا تم حلال ہو چکی ہو لہٰذا نکاح کر سکتی ہو۔

(۱۹۱۲٦) حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ أُسَامَةَ أَخْبَرَنَا هِشَامٌ عَنْ أَبِيهِ عَنِ الْمِسْوَرِ بْنِ مَخْرَمَةَ أَنَّ سُبَيْعَةَ الْأَسْلَمِيَّةَ تُوُفِّيَ عَنْهَا زَوْجُهَا وَهِيَ حَامِلٌ فَلَمْ تَمْكُثْ إِلَّا لَيَالِيَ حَتَّى وَضَعَتْ فَلَمَّا تَعَلَّتْ مِنْ نِفَاسِهَا خُطِبَتْ فَاسْتَأْذَنَتْ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي النِّكَاحِ فَأَذِنَ لَهَا أَنْ تَنْكِحَ فَنَكَحَتْ

(۱۹۱۲۶) حضرت مسور بن مخرمہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ سبیعہ کے یہاں اپنے شوہر کی وفات کے صرف چند دن بعد ہی بچے کی ولادت ہوگئی، اور وہ دوسرے رشتے کے لئے تیار ہونے لگیں، اور نبی علیہ السلام سے نکاح کی اجازت مانگی، نبی علیہ السلام نے انہیں اجازت دے دی اور انہوں نے دوسرا نکاح کر لیا۔

(۱۹۱۲۷) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ حَدَّثَنَا هِشَامٌ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَاصِمِ بْنِ عُمَرَ عَنِ الْمِسْوَرِ بْنِ مَخْرَمَةَ قَالَ وَضَعَتْ سُبَيْعَةُ فَذَكَرَ الْحَدِيثَ

(۱۹۱۲۷) گزشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۱۹۱۲۸) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ عَنِ الْمِسْوَرِ بْنِ مَخْرَمَةَ وَمَرْوَانَ قَالَا قَلَّدَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْهَدْيَ وَأَشْعَرَهُ بِذِي الْحُلَيْفَةِ وَأَحْرَمَ مِنْهَا بِالْعُمْرَةِ حَلَقَ بِالْحُدَيْبِيَةِ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

فِي عُمْرَتِهِ وَأَمَرَ أَصْحَابَهُ بِذَلِكَ وَنَحَرَ بِالْحُدَيْبِيَةِ قَبْلَ أَنْ يَحْلِقَ وَأَمَرَ أَصْحَابَهُ بِذَلِكَ [راجع: ۱۹۱۱۷].

(۱۹۱۲۸) حضرت مسور رضی اللہ عنہ اور مروان رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ذوالحلیفہ پہنچ کر ہدی کے جانور کے گلے میں قلادہ باندھا، اس کا شعار کیا اور وہاں سے احرام باندھ لیا، حدیبیہ میں حلق کر لیا اور اپنے صحابہ رضی اللہ عنہم کو بھی اس کا حکم دیا اور حلق کرنے سے پہلے ہی قربانی کر لی اور صحابہ رضی اللہ عنہم کو بھی اس کا حکم دیا۔

(۱۹۱۲۹) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عَوْفِ بْنِ الْحَارِثِ وَهُوَ ابْنُ أَخِي عَائِشَةَ لِأُمِّهَا أَنَّ عَائِشَةَ حَدَّثَتْهُ أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ الزُّبَيْرِ قَالَ فِي بَيْعٍ أَوْ عَطَاءٍ أَعْطَتْهُ وَاللَّهِ لَتَنْتَهِيَنَّ عَائِشَةُ أَوْ لَأَحْجُرَنَّ عَلَيْهَا فَقَالَتْ عَائِشَةُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا أَوَقَالَ هَذَا قَالُوا نَعَمْ قَالَتْ هُوَ لِلَّهِ عَلَيَّ نَذْرٌ أَنْ لَا أُكَلِّمَ ابْنَ الزُّبَيْرِ كَلِمَةً أَبَدًا فَاسْتَشْفَعَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الزُّبَيْرِ الْمِسْوَرَ بْنَ مَخْرَمَةَ وَعَبْدَ الرَّحْمَنِ بْنَ الْأَسْوَدِ بْنِ عَبْدِ يَغُوثَ وَهُمَا مِنْ بَنِي زُهْرَةَ فَذَكَرَ الْحَدِيثَ وَطَفِقَ الْمِسْوَرُ وَعَبْدُ الرَّحْمَنِ يُنَاشِدَانِ عَائِشَةَ إِلَّا كَلَّمَتْهُ وَقَبِلَتْ مِنْهُ وَيَقُولَانِ لَهَا إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدْ نَهَى عَمَّا قَدْ عَلِمْتِ مِنَ الْهَجْرِ إِنَّهُ لَا يَحِلُّ لِمُسْلِمٍ أَنْ يَهْجُرَ أَخَاهُ فَوْقَ ثَلَاثِ لَيَالٍ [صححه البخاري (۶۰۷۳)].

(۱۹۱۲۹) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کے حوالے سے مروی ہے کہ انہوں نے کوئی بیع کی یا کسی کو کوئی بخشش دی تو حضرت عبداللہ بن زبیر رضی اللہ عنہ (جو ان کے بھانجے تھے) نے کہا کہ بخدا! عائشہ رضی اللہ عنہا کو رکنا پڑے گا ورنہ میں انہیں اب کچھ نہیں دوں گا، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کو معلوم ہوا تو فرمایا کیا اس نے یہ بات کہی ہے؟ لوگوں نے بتایا جی ہاں! فرمایا میں اللہ کے نام پر منت مانتی ہوں کہ آج کے بعد ابن زبیر رضی اللہ عنہ سے کبھی کوئی بات نہیں کروں گی، پھر عبداللہ بن زبیر رضی اللہ عنہ نے حضرت مسور بن مخرمہ رضی اللہ عنہ اور حضرت عبدالرحمن بن اسود رضی اللہ عنہ "جن کا تعلق بنوزہرہ سے تھا" سے سفارش کروائی...... یہ دونوں حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کو ابن زبیر رضی اللہ عنہ سے بات کرنے اور ان کی معذرت قبول کرنے کے لئے قسمیں دیتے رہے اور کہنے لگے کہ آپ کو بھی معلوم ہے کہ نبی علیہ السلام نے قطع کلامی سے منع کرتے ہوئے فرمایا ہے کہ کسی مسلمان کے لئے اپنے بھائی سے تین دن سے زیادہ قطع کلامی جائز نہیں ہے۔

(۱۹۱۳۰) حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ حَدَّثَنَا الْأَوْزَاعِيُّ حَدَّثَنَا الزُّهْرِيُّ عَنِ الطُّفَيْلِ بْنِ الْحَارِثِ وَكَانَ رَجُلًا مِنْ أَزْدِ شَنُوءَةَ وَكَانَ أَخًا لِعَائِشَةَ لِأُمِّهَا أُمِّ رُومَانَ فَذَكَرَ الْحَدِيثَ فَاسْتَعَانَ عَلَيْهَا بِالْمِسْوَرِ بْنِ مَخْرَمَةَ وَعَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْأَسْوَدِ بْنِ عَبْدِ يَغُوثَ فَاسْتَأْذَنَا عَلَيْهَا فَأَذِنَتْ لَهُمَا فَكَلَّمَاهَا وَنَاشَدَاهَا اللَّهَ وَالْقَرَابَةَ وَقَوْلَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَحِلُّ لِامْرِئٍ مُسْلِمٍ أَنْ يَهْجُرَ أَخَاهُ فَوْقَ ثَلَاثٍ

(۱۹۱۳۰) طفیل بن حارث "جو کہ از دشنوءہ کے ایک فرد تھے اور حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کے ماں شریک بھائی تھے" سے مروی ہے...... پھر عبداللہ بن زبیر رضی اللہ عنہ نے حضرت مسور بن مخرمہ رضی اللہ عنہ اور حضرت عبدالرحمن بن اسود رضی اللہ عنہ "جن کا تعلق بنوزہرہ سے تھا" سے سفارش کروائی...... یہ دونوں حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کو ابن زبیر رضی اللہ عنہ سے بات کرنے اور ان کی معذرت قبول کرنے کے لئے

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

قسمیں دیتے رہے اور کہنے لگے کہ آپ کو بھی معلوم ہے کہ نبی علیہ السلام نے قطع کلامی سے منع کرتے ہوئے فرمایا ہے کہ کسی مسلمان کے لئے اپنے بھائی سے تین دن سے زیادہ قطع کلامی جائز نہیں ہے۔

(۱۹۱۳۱) حَدَّثَنَا أَبُو الْيَمَانِ أَخْبَرَنَا شُعَيْبٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ حَدَّثَنِي عَوْفُ بْنُ الْحَارِثِ بْنِ الطُّفَيْلِ وَهُوَ ابْنُ أَخِي عَائِشَةَ زَوْجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِأُمِّهَا أَنَّ عَائِشَةَ حَدَّثَتْهُ فَذَكَرَ الْحَدِيثَ

(۱۹۱۳۱) گزشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۱۹۱۳۲) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ عَنْ مَرْوَانَ وَالْمِسْوَرِ بْنِ مَخْرَمَةَ يَزِيدُ أَحَدُهُمَا عَلَى صَاحِبِهِ خَرَجَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَامَ الْحُدَيْبِيَةِ فِي بِضْعَ عَشْرَةَ مِائَةً مِنْ أَصْحَابِهِ فَلَمَّا كَانَ بِذِي الْحُلَيْفَةِ قَلَّدَ الْهَدْيَ وَأَشْعَرَ وَأَحْرَمَ مِنْهَا وَقَالَ سُفْيَانُ مَرَّةً مِنْ عُمْرَةٍ وَلَمْ يُسَمِّ الْمِسْوَرَ وَبَعَثَ عَيْنًا لَهُ بَيْنَ يَدَيْهِ فَسَارَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتَّى إِذَا [راجع: ۱۹۱۱۷].

(۱۹۱۳۲) حضرت مسور رضی اللہ عنہ اور مروان رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام حدیبیہ کے سال ایک ہزار سے اوپر صحابہ رضی اللہ عنہم کو ساتھ لے کر نکلے، ذوالحلیفہ پہنچ کر ہدی کے جانور کے گلے میں قلادہ باندھا، اس کا شعار کیا اور وہاں سے احرام باندھ لیا، اور اپنے آگے ایک جاسوس بھیج کر خود بھی روانہ ہو گئے۔

(۱۹۱۳۳) حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا لَيْثٌ يَعْنِي ابْنَ سَعْدٍ عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي حَبِيبٍ عَنْ عِرَاكٍ أَنَّهُ سَمِعَ مَرْوَانَ بِالْمَوْسِمِ يَقُولُ إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَطَعَ فِي مِجَنٍّ وَالْبَعِيرُ أَفْضَلُ مِنَ الْمِجَنِّ

(۱۹۱۳۳) حضرت مروان رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ایک ڈھال چوری کرنے پر ہاتھ کاٹ دیا تھا تو اونٹ تو ڈھال سے افضل ہے۔

(۱۹۱۳٤) حَدَّثَنَا هَاشِمُ بْنُ الْقَاسِمِ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ يَعْنِي ابْنَ سَعْدٍ قَالَ حَدَّثَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي مُلَيْكَةَ عَنِ الْمِسْوَرِ بْنِ مَخْرَمَةَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ عَلَى الْمِنْبَرِ يَقُولُ إِنَّ بَنِي هِشَامِ بْنِ الْمُغِيرَةِ اسْتَأْذَنُونِي فِي أَنْ يُنْكِحُوا ابْنَتَهُمْ عَلِيَّ بْنَ أَبِي طَالِبٍ فَلَا آذَنُ لَهُمْ ثُمَّ قَالَ لَا آذَنُ ثُمَّ قَالَ لَا آذَنُ فَإِنَّمَا ابْنَتِي بَضْعَةٌ مِنِّي يُرِيبُنِي مَا أَرَابَهَا وَيُؤْذِينِي مَا آذَاهَا [صححه البخاری (۵۲۳۰)، ومسلم (۲٤٤۹)، وابن حبان (٦۹۵۵)].

(۱۹۱۳۴) حضرت مسور رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے نبی علیہ السلام کو برسر منبر یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ بنو ہشام بن مغیرہ مجھ سے اس بات کی اجازت مانگ رہے ہیں کہ اپنی بیٹی کا نکاح علی سے کر دیں، میں اس کی اجازت کبھی نہیں دوں گا، تین مرتبہ فرمایا، میری بیٹی میرے جگر کا ٹکڑا ہے، جو چیز اسے پریشانی کرتی ہے وہ مجھے بھی پریشان کرتی ہے اور جو اسے تکلیف پہنچاتی ہے وہ مجھے بھی تکلیف پہنچاتی ہے۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۱۹۱۳۵) حَدَّثَنَا هَاشِمٌ حَدَّثَنَا لَيْثٌ حَدَّثَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي مُلَيْكَةَ عَنِ الْمِسْوَرِ بْنِ مَخْرَمَةَ قَالَ أُهْدِيَ لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَقْبِيَةٌ مُزَرَّرَةٌ بِالذَّهَبِ فَقَسَمَهَا فِي أَصْحَابِهِ فَقَالَ مَخْرَمَةُ يَا مِسْوَرُ اذْهَبْ بِنَا إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَإِنَّهُ قَدْ ذُكِرَ لِي أَنَّهُ قَسَمَ أَقْبِيَةً فَانْطَلَقْنَا فَقَالَ ادْخُلْ فَادْعُهُ لِي قَالَ فَدَخَلْتُ فَدَعَوْتُهُ إِلَيْهِ فَخَرَجَ إِلَيَّ وَعَلَيْهِ قَبَاءٌ مِنْهَا قَالَ خَبَأْتُ لَكَ هَذَا يَا مَخْرَمَةُ قَالَ فَنَظَرَ إِلَيْهِ فَقَالَ رَضِيَ فَأَعْطَاهُ إِيَّاهُ [صححه البخاری (۲۵۹۹)، ومسلم (۱۰۵۸)، وابن حبان (۴۸۱۷)، والحاکم (۳/۴۹۰)].

(۱۹۱۳۵) حضرت مسور بن مخرمہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام کی خدمت میں کہیں سے کچھ قمیصیں آئیں جن میں سونے کے بٹن لگے ہوئے تھے، نبی علیہ السلام نے وہ سب صحابہ رضی اللہ عنہم کے درمیان تقسیم کر دیں، میرے والد مخرمہ نے کہا کہ اے مسور! ہمارے ساتھ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس چلو، مجھے بتایا گیا ہے کہ انہوں نے کچھ قبائیں تقسیم کی ہیں، چنانچہ ہم روانہ ہو گئے، وہاں پہنچ کر انہوں نے مجھ سے کہا کہ اندر جا کر نبی علیہ السلام کو بلاؤ، میں اندر گیا اور نبی علیہ السلام کو بلا کر لے آیا، نبی علیہ السلام باہر تشریف لائے تو ان میں کی ایک قمیص پہن رکھی تھی، نبی علیہ السلام نے فرمایا مخرمہ! یہ میں نے تمہارے لیے رکھی تھی، انہوں نے اسے دیکھ کر اپنی رضامندی کا اظہار کیا تو نبی علیہ السلام نے وہ انہیں دے دی۔

(۱۹۱۳۶) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ عَنْ مَعْمَرٍ قَالَ الزُّهْرِيُّ أَخْبَرَنِي عُرْوَةُ بْنُ الزُّبَيْرِ عَنِ الْمِسْوَرِ بْنِ مَخْرَمَةَ وَمَرْوَانَ بْنِ الْحَكَمِ يُصَدِّقُ كُلُّ وَاحِدٍ مِنْهُمَا حَدِيثَ صَاحِبِهِ قَالَا خَرَجَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ زَمَانَ الْحُدَيْبِيَةِ فِي بِضْعَ عَشْرَةَ مِائَةً مِنْ أَصْحَابِهِ حَتَّى إِذَا كَانُوا بِذِي الْحُلَيْفَةِ قَلَّدَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْهَدْيَ وَأَشْعَرَهُ وَأَحْرَمَ بِالْعُمْرَةِ وَبَعَثَ بَيْنَ يَدَيْهِ عَيْنًا لَهُ مِنْ خُزَاعَةَ يُخْبِرُهُ عَنْ قُرَيْشٍ وَسَارَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتَّى إِذَا كَانَ بِغَدِيرِ الْأَشْطَاطِ قَرِيبٌ مِنْ عُسْفَانَ أَتَاهُ عَيْنُهُ الْخُزَاعِيُّ فَقَالَ إِنِّي قَدْ تَرَكْتُ كَعْبَ بْنَ لُؤَيٍّ وَعَامِرَ بْنَ لُؤَيٍّ قَدْ جَمَعُوا لَكَ الْأَحَابِشَ وَجَمَعُوا لَكَ جُمُوعًا وَهُمْ مُقَاتِلُوكَ وَصَادُّوكَ عَنِ الْبَيْتِ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَشِيرُوا عَلَيَّ أَتَرَوْنَ أَنْ نَمِيلَ إِلَى ذَرَارِيِّ هَؤُلَاءِ الَّذِينَ أَعَانُوهُمْ فَنُصِيبَهُمْ فَإِنْ قَعَدُوا قَعَدُوا مَوْتُورِينَ مَحْرُوبِينَ وَإِنْ نَجَوْا وَقَالَ يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنِ ابْنِ الْمُبَارَكِ مَحْزُونِينَ وَإِنْ يَحِنُونَ تَكُنْ عُنُقًا قَطَعَهَا اللَّهُ أَوْ تَرَوْنَ أَنْ نَؤُمَّ الْبَيْتَ فَمَنْ صَدَّنَا عَنْهُ قَاتَلْنَاهُ فَقَالَ أَبُو بَكْرٍ اللَّهُ وَرَسُولُهُ أَعْلَمُ يَا نَبِيَّ اللَّهِ إِنَّمَا جِئْنَا مُعْتَمِرِينَ وَلَمْ نَجِئْ نُقَاتِلُ أَحَدًا وَلَكِنْ مَنْ حَالَ بَيْنَنَا وَبَيْنَ الْبَيْتِ قَاتَلْنَاهُ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَرُوحُوا إِذًا قَالَ الزُّهْرِيُّ وَكَانَ أَبُو هُرَيْرَةَ يَقُولُ مَا رَأَيْتُ أَحَدًا قَطُّ كَانَ أَكْثَرَ مَشُورَةً لِأَصْحَابِهِ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الزُّهْرِيُّ فِي حَدِيثِ الْمِسْوَرِ بْنِ مَخْرَمَةَ وَمَرْوَانَ بْنِ الْحَكَمِ فَرَاحُوا حَتَّى إِذَا كَانُوا بِبَعْضِ الطَّرِيقِ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ خَالِدَ بْنَ الْوَلِيدِ بِالْغَمِيمِ فِي خَيْلٍ لِقُرَيْشٍ طَلِيعَةً فَخُذُوا ذَاتَ الْيَمِينِ فَوَاللَّهِ مَا شَعَرَ بِهِمْ خَالِدٌ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

حَتَّى إِذَا هُوَ بِقَتَرَةِ الْجَيْشِ فَانْطَلَقَ يَرْكُضُ نَذِيرًا لِقُرَيْشٍ وَسَارَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتَّى إِذَا كَانَ بِالثَّنِيَّةِ الَّتِي يَهْبِطُ عَلَيْهِمْ مِنْهَا بَرَكَتْ بِهِ رَاحِلَتُهُ وَقَالَ يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنِ ابْنِ الْمُبَارَكِ بَرَكَتْ بِهَا رَاحِلَتُهُ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَلْ حَلْ فَأَلَحَّتْ فَقَالُوا خَلَأَتْ الْقَصْوَاءُ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا خَلَأَتْ الْقَصْوَاءُ وَمَا ذَاكَ لَهَا بِخُلُقٍ وَلَكِنْ حَبَسَهَا حَابِسُ الْفِيلِ ثُمَّ قَالَ وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ لَا يَسْأَلُونِي خُطَّةً يُعَظِّمُونَ فِيهَا حُرُمَاتِ اللَّهِ إِلَّا أَعْطَيْتُهُمْ إِيَّاهَا ثُمَّ زَجَرَهَا فَوَثَبَتْ بِهِ قَالَ فَعَدَلَ عَنْهَا حَتَّى نَزَلَ بِأَقْصَى الْحُدَيْبِيَةِ عَلَى ثَمَدٍ قَلِيلِ الْمَاءِ إِنَّمَا يَتَبَرَّضُهُ النَّاسُ تَبَرُّضًا فَلَمْ يَلْبَثْهُ النَّاسُ أَنْ نَزَحُوهُ فَشُكِيَ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْعَطَشُ فَانْتَزَعَ سَهْمًا مِنْ كِنَانَتِهِ ثُمَّ أَمَرَهُمْ أَنْ يَجْعَلُوهُ فِيهِ قَالَ فَوَاللَّهِ مَا زَالَ يَجِيشُ لَهُمْ بِالرِّيِّ حَتَّى صَدَرُوا عَنْهُ قَالَ فَبَيْنَمَا هُمْ كَذَلِكَ إِذْ جَاءَ بُدَيْلُ بْنُ وَرْقَاءَ الْخُزَاعِيُّ فِي نَفَرٍ مِنْ قَوْمِهِ وَكَانُوا عَيْبَةَ نُصْحٍ لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ أَهْلِ تِهَامَةَ وَقَالَ إِنِّي تَرَكْتُ كَعْبَ بْنَ لُؤَيٍّ وَعَامِرَ بْنَ لُؤَيٍّ نَزَلُوا أَعْدَادَ مِيَاهِ الْحُدَيْبِيَةِ مَعَهُمْ الْعُوذُ الْمَطَافِيلُ وَهُمْ مُقَاتِلُوكَ وَصَادُّوكَ عَنِ الْبَيْتِ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّا لَمْ نَجِئْ لِقِتَالِ أَحَدٍ وَلَكِنَّا جِئْنَا مُعْتَمِرِينَ وَإِنَّ قُرَيْشًا قَدْ نَهِكَتْهُمْ الْحَرْبُ فَأَضَرَّتْ بِهِمْ فَإِنْ شَاءُوا مَادَدْتُهُمْ مُدَّةً وَيُخَلُّوا بَيْنِي وَبَيْنَ النَّاسِ فَإِنْ أَظْهَرْ فَإِنْ شَاءُوا أَنْ يَدْخُلُوا فِيمَا دَخَلَ فِيهِ النَّاسُ فَعَلُوا وَإِلَّا فَقَدْ جَمُّوا وَإِنْ هُمْ أَبَوْا وَإِلَّا فَوَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ لَأُقَاتِلَنَّهُمْ عَلَى أَمْرِي هَذَا حَتَّى تَنْفَرِدَ سَالِفَتِي أَوْ لَيُنْفِذَنَّ اللَّهُ أَمْرَهُ قَالَ يَحْيَى عَنِ ابْنِ الْمُبَارَكِ حَتَّى تَنْفَرِدَ قَالَ فَإِنْ شَاءُوا مَادَدْنَاهُمْ مُدَّةً قَالَ بُدَيْلٌ سَأُبَلِّغُهُمْ مَا تَقُولُ فَانْطَلَقَ حَتَّى أَتَى قُرَيْشًا فَقَالَ إِنَّا قَدْ جِئْنَاكُمْ مِنْ عِنْدِ هَذَا الرَّجُلِ وَسَمِعْنَاهُ يَقُولُ قَوْلًا فَإِنْ شِئْتُمْ نَعْرِضُهُ عَلَيْكُمْ فَقَالَ سُفَهَاؤُهُمْ لَا حَاجَةَ لَنَا فِي أَنْ تُحَدِّثَنَا عَنْهُ بِشَيْءٍ وَقَالَ ذُو الرَّأْيِ مِنْهُمْ هَاتِ مَا سَمِعْتَهُ يَقُولُ قَالَ قَدْ سَمِعْتُهُ يَقُولُ كَذَا وَكَذَا فَحَدَّثَهُمْ بِمَا قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَامَ عُرْوَةُ بْنُ مَسْعُودٍ الثَّقَفِيُّ فَقَالَ أَيْ قَوْمِ أَلَسْتُمْ بِالْوَالِدِ قَالُوا بَلَى قَالَ أَوَلَسْتُ بِالْوَلَدِ قَالُوا بَلَى قَالَ فَهَلْ تَتَّهِمُونِي قَالُوا لَا قَالَ أَلَسْتُمْ تَعْلَمُونَ أَنِّي اسْتَنْفَرْتُ أَهْلَ عُكَاظٍ فَلَمَّا بَلَّحُوا عَلَيَّ جِئْتُكُمْ بِأَهْلِي وَمَنْ أَطَاعَنِي قَالُوا بَلَى فَقَالَ إِنَّ هَذَا قَدْ عَرَضَ عَلَيْكُمْ خُطَّةَ رُشْدٍ فَاقْبَلُوهَا وَدَعُونِي آتِهِ فَقَالُوا ائْتِهِ فَأَتَاهُ قَالَ فَجَعَلَ يُكَلِّمُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ لَهُ نَحْوًا مِنْ قَوْلِهِ لِبُدَيْلٍ فَقَالَ عُرْوَةُ عِنْدَ ذَلِكَ أَيْ مُحَمَّدُ أَرَأَيْتَ إِنْ اسْتَأْصَلْتَ قَوْمَكَ هَلْ سَمِعْتَ بِأَحَدٍ مِنَ الْعَرَبِ اجْتَاحَ أَهْلَهُ قَبْلَكَ وَإِنْ تَكُنِ الْأُخْرَى فَوَاللَّهِ إِنِّي لَأَرَى وُجُوهًا وَأَرَى أَوْبَاشًا مِنَ النَّاسِ خَلِيقًا أَنْ يَفِرُّوا وَيَدَعُوكَ فَقَالَ لَهُ أَبُو بَكْرٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ امْصُصْ بَظْرَ اللَّاتِ نَحْنُ نَفِرُّ عَنْهُ وَنَدَعُهُ فَقَالَ مَنْ ذَا قَالُوا أَبُو بَكْرٍ قَالَ أَمَا وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ لَوْلَا يَدٌ كَانَتْ لَكَ عِنْدِي لَمْ أَجْزِكَ بِهَا لَأَجَبْتُكَ وَجَعَلَ يُكَلِّمُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَكُلَّمَا كَلَّمَهُ أَخَذَ بِلِحْيَتِهِ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

وَالْمُغِيرَةُ بْنُ شُعْبَةَ قَائِمٌ عَلَى رَأْسِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَمَعَهُ السَّيْفُ وَعَلَيْهِ الْمِغْفَرُ وَكُلَّمَا أَهْوَى عُرْوَةُ بِيَدِهِ إِلَى لِحْيَةِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ضَرَبَ يَدَهُ بِنَصْلِ السَّيْفِ وَقَالَ أَخِّرْ يَدَكَ عَنْ لِحْيَةِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَرَفَعَ عُرْوَةُ يَدَهُ فَقَالَ مَنْ هَذَا قَالُوا الْمُغِيرَةُ بْنُ شُعْبَةَ قَالَ أَيْ غُدَرُ أَوَلَسْتُ أَسْعَى فِي غَدْرَتِكَ وَكَانَ الْمُغِيرَةُ صَحِبَ قَوْمًا فِي الْجَاهِلِيَّةِ فَقَتَلَهُمْ وَأَخَذَ أَمْوَالَهُمْ ثُمَّ جَاءَ فَأَسْلَمَ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَمَّا الْإِسْلَامُ فَأَقْبَلُ وَأَمَّا الْمَالُ فَلَسْتُ مِنْهُ فِي شَيْءٍ ثُمَّ إِنَّ عُرْوَةَ جَعَلَ يَرْمُقُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِعَيْنِهِ قَالَ فَوَاللَّهِ مَا تَنَخَّمَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نُخَامَةً إِلَّا وَقَعَتْ فِي كَفِّ رَجُلٍ مِنْهُمْ فَدَلَكَ بِهَا وَجْهَهُ وَجِلْدَهُ وَإِذَا أَمَرَهُمْ ابْتَدَرُوا أَمْرَهُ وَإِذَا تَوَضَّأَ كَادُوا يَقْتَتِلُونَ عَلَى وَضُوئِهِ وَإِذَا تَكَلَّمُوا خَفَضُوا أَصْوَاتَهُمْ عِنْدَهُ وَمَا يُحِدُّونَ إِلَيْهِ النَّظَرَ تَعْظِيمًا لَهُ فَرَجَعَ إِلَى أَصْحَابِهِ فَقَالَ أَيْ قَوْمِ وَاللَّهِ لَقَدْ وَفَدْتُ عَلَى الْمُلُوكِ وَوَفَدْتُ عَلَى قَيْصَرَ وَكِسْرَى وَالنَّجَاشِيِّ وَاللَّهِ إِنْ رَأَيْتُ مَلِكًا قَطُّ يُعَظِّمُهُ أَصْحَابُهُ مَا يُعَظِّمُ أَصْحَابُ مُحَمَّدٍ مُحَمَّدًا صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاللَّهِ إِنْ يَتَنَخَّمُ نُخَامَةً إِلَّا وَقَعَتْ فِي كَفِّ رَجُلٍ مِنْهُمْ فَدَلَكَ بِهَا وَجْهَهُ وَجِلْدَهُ وَإِذَا أَمَرَهُمْ ابْتَدَرُوا أَمْرَهُ وَإِذَا تَوَضَّأَ كَادُوا يَقْتَتِلُونَ عَلَى وَضُوئِهِ وَإِذَا تَكَلَّمُوا خَفَضُوا أَصْوَاتَهُمْ عِنْدَهُ وَمَا يُحِدُّونَ إِلَيْهِ النَّظَرَ تَعْظِيمًا لَهُ وَإِنَّهُ قَدْ عَرَضَ عَلَيْكُمْ خُطَّةَ رُشْدٍ فَاقْبَلُوهَا فَقَالَ رَجُلٌ مِنْ بَنِي كِنَانَةَ دَعُونِي آتِيهِ فَقَالُوا ائْتِهِ فَلَمَّا أَشْرَفَ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَصْحَابِهِ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هَذَا فُلَانٌ وَهُوَ مِنْ قَوْمٍ يُعَظِّمُونَ الْبُدْنَ فَابْعَثُوهَا لَهُ فَبُعِثَتْ لَهُ وَاسْتَقْبَلَهُ الْقَوْمُ يُلَبُّونَ فَلَمَّا رَأَى ذَلِكَ قَالَ سُبْحَانَ اللَّهِ مَا يَنْبَغِي لِهَؤُلَاءِ أَنْ يُصَدُّوا عَنْ الْبَيْتِ قَالَ فَلَمَّا رَجَعَ إِلَى أَصْحَابِهِ قَالَ رَأَيْتُ الْبُدْنَ قَدْ قُلِّدَتْ وَأُشْعِرَتْ فَلَمْ أَرَ أَنْ يُصَدُّوا عَنْ الْبَيْتِ فَقَامَ رَجُلٌ مِنْهُمْ يُقَالُ لَهُ مِكْرَزُ بْنُ حَفْصٍ فَقَالَ دَعُونِي آتِيهِ فَقَالُوا ائْتِهِ فَلَمَّا أَشْرَفَ عَلَيْهِمْ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هَذَا مِكْرَزٌ وَهُوَ رَجُلٌ فَاجِرٌ فَجَعَلَ يُكَلِّمُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَبَيْنَا هُوَ يُكَلِّمُهُ إِذْ جَاءَهُ سُهَيْلُ بْنُ عَمْرٍو قَالَ مَعْمَرٌ وَأَخْبَرَنِي أَيُّوبُ عَنْ عِكْرِمَةَ أَنَّهُ لَمَّا جَاءَ سُهَيْلٌ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَهُلَ مِنْ أَمْرِكُمْ قَالَ الزُّهْرِيُّ فِي حَدِيثِهِ فَجَاءَ سُهَيْلُ بْنُ عَمْرٍو فَقَالَ هَاتِ اكْتُبْ بَيْنَنَا وَبَيْنَكُمْ كِتَابًا فَدَعَا الْكَاتِبَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اكْتُبْ بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ فَقَالَ سُهَيْلٌ أَمَّا الرَّحْمَنُ فَوَاللَّهِ مَا أَدْرِي مَا هُوَ وَقَالَ ابْنُ الْمُبَارَكِ مَا هُوَ وَلَكِنْ اكْتُبْ بِاسْمِكَ اللَّهُمَّ كَمَا كُنْتَ تَكْتُبُ فَقَالَ الْمُسْلِمُونَ وَاللَّهِ مَا نَكْتُبُهَا إِلَّا بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اكْتُبْ بِاسْمِكَ اللَّهُمَّ ثُمَّ قَالَ هَذَا مَا قَاضَى عَلَيْهِ مُحَمَّدٌ رَسُولُ اللَّهِ فَقَالَ سُهَيْلٌ وَاللَّهِ لَوْ كُنَّا نَعْلَمُ أَنَّكَ رَسُولُ اللَّهِ مَا صَدَدْنَاكَ عَنْ الْبَيْتِ وَلَا قَاتَلْنَاكَ وَلَكِنْ اكْتُبْ مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاللَّهِ إِنِّي لَرَسُولُ اللَّهِ وَإِنْ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

كَذَّبْتُمُونِي اكْتُبْ مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ الزُّهْرِيُّ وَذَلِكَ لِقَوْلِهِ لَا يَسْأَلُونِي خُطَّةً يُعَظِّمُونَ فِيهَا حُرُمَاتِ اللَّهِ إِلَّا أَعْطَيْتُهُمْ إِيَّاهَا فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى أَنْ تُخَلُّوا بَيْنَنَا وَبَيْنَ الْبَيْتِ فَنَطُوفَ بِهِ فَقَالَ سُهَيْلٌ وَاللَّهِ لَا تَتَحَدَّثُ الْعَرَبُ أَنَّا أُخِذْنَا ضُغْطَةً وَلَكِنْ لَكَ مِنَ الْعَامِ الْمُقْبِلِ فَكَتَبَ فَقَالَ سُهَيْلٌ عَلَى أَنَّهُ لَا يَأْتِيكَ مِنَّا رَجُلٌ وَإِنْ كَانَ عَلَى دِينِكَ إِلَّا رَدَدْتَهُ إِلَيْنَا فَقَالَ الْمُسْلِمُونَ سُبْحَانَ اللَّهِ كَيْفَ يُرَدُّ إِلَى الْمُشْرِكِينَ وَقَدْ جَاءَ مُسْلِمًا فَبَيْنَا هُمْ كَذَلِكَ إِذْ جَاءَ أَبُو جَنْدَلِ بْنُ سُهَيْلِ بْنِ عَمْرٍو يَرْسُفُ وَقَالَ يَحْيَى عَنِ ابْنِ الْمُبَارَكِ يَرْصُفُ فِي قُيُودِهِ وَقَدْ خَرَجَ مِنْ أَسْفَلِ مَكَّةَ حَتَّى رَمَى بِنَفْسِهِ بَيْنَ أَظْهُرِ الْمُسْلِمِينَ فَقَالَ سُهَيْلٌ هَذَا يَا مُحَمَّدُ أَوَّلُ مَا أُقَاضِيكَ عَلَيْهِ أَنْ تَرُدَّهُ إِلَيَّ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّا لَمْ نَقْضِ الْكِتَابَ بَعْدُ قَالَ فَوَاللَّهِ إِذًا لَا نُصَالِحُكَ عَلَى شَيْءٍ أَبَدًا فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَجِزْهُ لِي قَالَ مَا أَنَا بِمُجِيزِهِ لَكَ قَالَ بَلَى فَافْعَلْ قَالَ مَا أَنَا بِفَاعِلٍ قَالَ مِكْرَزٌ بَلَى قَدْ أَجَزْنَاهُ لَكَ فَقَالَ أَبُو جَنْدَلٍ أَيْ مَعَاشِرَ الْمُسْلِمِينَ أُرَدُّ إِلَى الْمُشْرِكِينَ وَقَدْ جِئْتُ مُسْلِمًا أَلَا تَرَوْنَ مَا قَدْ لَقِيتُ وَكَانَ قَدْ عُذِّبَ عَذَابًا شَدِيدًا فِي اللَّهِ فَقَالَ عُمَرُ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُ فَأَتَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقُلْتُ أَلَسْتَ نَبِيَّ اللَّهِ قَالَ بَلَى قُلْتُ أَلَسْنَا عَلَى الْحَقِّ وَعَدُوُّنَا عَلَى الْبَاطِلِ قَالَ بَلَى قُلْتُ فَلِمَ نُعْطِي الدَّنِيَّةَ فِي دِينِنَا إِذًا قَالَ إِنِّي رَسُولُ اللَّهِ وَلَسْتُ أَعْصِيهِ وَهُوَ نَاصِرِي قُلْتُ أَوَلَسْتَ كُنْتَ تُحَدِّثُنَا أَنَّا سَنَأْتِي الْبَيْتَ فَنَطُوفُ بِهِ قَالَ بَلَى قَالَ أَفَأَخْبَرْتُكَ أَنَّكَ تَأْتِيهِ الْعَامَ قُلْتُ لَا قَالَ فَإِنَّكَ آتِيهِ وَمُتَطَوِّفٌ بِهِ قَالَ فَأَتَيْتُ أَبَا بَكْرٍ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُ فَقُلْتُ يَا أَبَا بَكْرٍ أَلَيْسَ هَذَا نَبِيَّ اللَّهِ حَقًّا قَالَ بَلَى قُلْتُ أَلَسْنَا عَلَى الْحَقِّ وَعَدُوُّنَا عَلَى الْبَاطِلِ قَالَ بَلَى قُلْتُ فَلِمَ نُعْطِي الدَّنِيَّةَ فِي دِينِنَا إِذًا قَالَ أَيُّهَا الرَّجُلُ إِنَّهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلَيْسَ يَعْصِي رَبَّهُ عَزَّ وَجَلَّ وَهُوَ نَاصِرُهُ فَاسْتَمْسِكْ وَقَالَ يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ بِغَرْزِهِ وَقَالَ تَطَوَّفْ بِغَرْزِهِ حَتَّى تَمُوتَ فَوَاللَّهِ إِنَّهُ لَعَلَى الْحَقِّ قُلْتُ أَوَلَيْسَ كَانَ يُحَدِّثُنَا أَنَّا سَنَأْتِي الْبَيْتَ وَنَطُوفُ بِهِ قَالَ بَلَى قَالَ أَفَأَخْبَرَكَ أَنَّهُ يَأْتِيهِ الْعَامَ قُلْتُ لَا قَالَ فَإِنَّكَ آتِيهِ وَمُتَطَوِّفٌ بِهِ قَالَ الزُّهْرِيُّ قَالَ عُمَرُ فَعَمِلْتُ لِذَلِكَ أَعْمَالًا قَالَ فَلَمَّا فَرَغَ مِنْ قَضِيَّةِ الْكِتَابِ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِأَصْحَابِهِ قُومُوا فَانْحَرُوا ثُمَّ احْلِقُوا قَالَ فَوَاللَّهِ مَا قَامَ مِنْهُمْ رَجُلٌ حَتَّى قَالَ ذَلِكَ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ فَلَمَّا لَمْ يَقُمْ مِنْهُمْ أَحَدٌ قَامَ فَدَخَلَ عَلَى أُمِّ سَلَمَةَ فَذَكَرَ لَهَا مَا لَقِيَ مِنَ النَّاسِ فَقَالَتْ أُمُّ سَلَمَةَ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَتُحِبُّ ذَلِكَ اخْرُجْ ثُمَّ لَا تُكَلِّمْ أَحَدًا مِنْهُمْ كَلِمَةً حَتَّى تَنْحَرَ بُدْنَكَ وَتَدْعُوَ حَالِقَكَ فَيَحْلِقَكَ فَقَامَ فَخَرَجَ فَلَمْ يُكَلِّمْ أَحَدًا مِنْهُمْ حَتَّى فَعَلَ ذَلِكَ نَحَرَ هَدْيَهُ وَدَعَا حَالِقَهُ فَلَمَّا رَأَوْا ذَلِكَ قَامُوا فَنَحَرُوا وَجَعَلَ بَعْضُهُمْ يَحْلِقُ بَعْضًا حَتَّى كَادَ بَعْضُهُمْ يَقْتُلُ بَعْضًا غَمًّا ثُمَّ جَاءَهُ نِسْوَةٌ مُؤْمِنَاتٌ فَأَنْزَلَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا إِذَا جَاءَكُمُ الْمُؤْمِنَاتُ مُهَاجِرَاتٍ حَتَّى بَلَغَ بِعِصَمِ الْكَوَافِرِ قَالَ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

فَطَلَّقَ عُمَرُ يَوْمَئِذٍ امْرَأَتَيْنِ كَانَتَا لَهُ فِي الشِّرْكِ فَتَزَوَّجَ إِحْدَاهُمَا مُعَاوِيَةُ بْنُ أَبِي سُفْيَانَ وَالْأُخْرَى صَفْوَانُ بْنُ أُمَيَّةَ ثُمَّ رَجَعَ إِلَى الْمَدِينَةِ فَجَاءَهُ أَبُو بَصِيرٍ رَجُلٌ مِنْ قُرَيْشٍ وَهُوَ مُسْلِمٌ وَقَالَ يَحْيَى عَنِ ابْنِ الْمُبَارَكِ فَقَدِمَ عَلَيْهِ أَبُو بَصِيرِ بْنُ أُسَيْدٍ الثَّقَفِيُّ مُسْلِمًا مُهَاجِرًا فَاسْتَأْجَرَ الْأَخْنَسَ بْنَ شَرِيقٍ رَجُلًا كَافِرًا مِنْ بَنِي عَامِرِ بْنِ لُؤَيٍّ وَمَوْلًى مَعَهُ وَكَتَبَ مَعَهُمَا إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَسْأَلُهُ الْوَفَاءَ فَأَرْسَلُوا فِي طَلَبِهِ رَجُلَيْنِ فَقَالُوا الْعَهْدَ الَّذِي جَعَلْتَ لَنَا فِيهِ فَدَفَعَهُ إِلَى الرَّجُلَيْنِ فَخَرَجَا بِهِ حَتَّى بَلَغَا بِهِ ذَا الْحُلَيْفَةِ فَنَزَلُوا يَأْكُلُونَ مِنْ تَمْرٍ لَهُمْ فَقَالَ أَبُو بَصِيرٍ لِأَحَدِ الرَّجُلَيْنِ وَاللَّهِ إِنِّي لَأَرَى سَيْفَكَ يَا فُلَانُ هَذَا جَيِّدًا فَاسْتَلَّهُ الْآخَرُ فَقَالَ أَجَلْ وَاللَّهِ إِنَّهُ لَجَيِّدٌ لَقَدْ جَرَّبْتُ بِهِ ثُمَّ جَرَّبْتُ فَقَالَ أَبُو بَصِيرٍ أَرِنِي أَنْظُرْ إِلَيْهِ فَأَمْكَنَهُ مِنْهُ فَضَرَبَهُ حَتَّى بَرَدَ وَفَرَّ الْآخَرُ حَتَّى أَتَى الْمَدِينَةَ فَدَخَلَ الْمَسْجِدَ يَعْدُو فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَقَدْ رَأَى هَذَا ذُعْرًا فَلَمَّا انْتَهَى إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ قُتِلَ وَاللَّهِ صَاحِبِي وَإِنِّي لَمَقْتُولٌ فَجَاءَ أَبُو بَصِيرٍ فَقَالَ يَا نَبِيَّ اللَّهِ قَدْ وَاللَّهِ أَوْفَى اللَّهُ ذِمَّتَكَ قَدْ رَدَدْتَنِي إِلَيْهِمْ ثُمَّ أَنْجَانِي اللَّهُ مِنْهُمْ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَيْلُ أُمِّهِ مِسْعَرَ حَرْبٍ لَوْ كَانَ لَهُ أَحَدٌ فَلَمَّا سَمِعَ ذَلِكَ عَرَفَ أَنَّهُ سَيَرُدُّهُ إِلَيْهِمْ فَخَرَجَ حَتَّى أَتَى سِيفَ الْبَحْرِ قَالَ وَيَتَفَلَّتُ أَبُو جَنْدَلِ بْنُ سُهَيْلٍ فَلَحِقَ بِأَبِي بَصِيرٍ فَجَعَلَ لَا يَخْرُجُ مِنْ قُرَيْشٍ رَجُلٌ قَدْ أَسْلَمَ إِلَّا لَحِقَ بِأَبِي بَصِيرٍ حَتَّى اجْتَمَعَتْ مِنْهُمْ عِصَابَةٌ قَالَ فَوَاللَّهِ مَا يَسْمَعُونَ بِعِيرٍ خَرَجَتْ لِقُرَيْشٍ إِلَى الشَّامِ إِلَّا اعْتَرَضُوا لَهَا فَقَتَلُوهُمْ وَأَخَذُوا أَمْوَالَهُمْ فَأَرْسَلَتْ قُرَيْشٌ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تُنَاشِدُهُ اللَّهَ وَالرَّحِمَ لَمَّا أَرْسَلَ إِلَيْهِمْ فَمَنْ أَتَاهُ فَهُوَ آمِنٌ فَأَرْسَلَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَيْهِمْ فَأَنْزَلَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ وَهُوَ الَّذِي كَفَّ أَيْدِيَهُمْ عَنْكُمْ وَأَيْدِيَكُمْ عَنْهُمْ حَتَّى بَلَغَ حَمِيَّةَ الْجَاهِلِيَّةِ وَكَانَتْ حَمِيَّتُهُمْ أَنَّهُمْ لَمْ يُقِرُّوا أَنَّهُ نَبِيُّ اللَّهِ وَلَمْ يُقِرُّوا بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ وَحَالُوا بَيْنَهُ وَبَيْنَ الْبَيْتِ [راجع: ۱۹۱۱۷].

(۱۹۱۳۶) مسور بن مخرمہ اور مروان سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ حدیبیہ کے سال (عمرہ کرنے کے ارادہ سے) مدینہ سے چلے اس وقت آپ ﷺ کے ہمرکاب ایک ہزار چند سو آدمی تھے، ذوالحلیفہ میں پہنچ کر قربانی کے گلے میں ہار ڈال کر اس کا شعار کیا اور عمرہ کا احرام باندھا اور ایک خزاعی آدمی کو جاسوسی کے لیے روانہ کیا تا کہ قریش کی خبروں سے مطلع کرے۔ ادھر جاسوس کو روانہ کیا اور ادھر خود چل دیئے، وادی کے قریب پہنچے تھے کہ جاسوس واپس آیا اور عرض کیا کہ قریش نے آپ کے مقابلہ کے لیے بہت فوجیں جمع کی ہیں اور مختلف قبائل کو اکٹھا کیا ہے وہ آپ سے لڑنے کے لئے تیار ہیں اور خانہ کعبہ میں داخل ہونے سے آپ کو روک دیں گے۔

حضور ﷺ نے ہمراہیان کو مخاطب کر کے فرمایا لوگو! کیا مشورہ ہے، کیا میں ان کے اہل و عیال کی طرف مائل ہو جاؤں اور جو لوگ خانہ کعبہ سے مجھے روکنا چاہتے ہیں میں ان کے اہل و عیال کو گرفتار کر لوں اگر وہ لوگ اپنے بال بچوں کی مدد کو آئیں

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

گے تو ان کا گروہ ٹوٹ جائے گا ورنہ ہم ان کو مفلس کر کے چھوڑ دیں گے، بہر حال ان کا نقصان ہے صدیق اکبر رضی اللہ عنہ نے عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم آپ خانہ کعبہ کی نیت سے چلے ہیں لڑائی کے ارادے سے نہیں نکلے آپ کو خانہ کعبہ کا رخ کرنا چاہئے پھر جو ہم کو روکے گا ہم اس سے لڑیں گے، حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا، اچھا (تو خدا کا نام لے کر چل دو) چنانچہ سب چلے دیئے۔

اثناء راہ میں حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ خالد بن ولید قریش کے (دوسو) سواروں کو لئے (مقام) غمیم میں ہمارا راستہ روکے پڑا ہے لہٰذا تم بھی داہنی طرف کو ہی (خالد کی جانب) چلو، سب لوگوں نے داہنی طرف کا رخ کر لیا اور اس وقت تک خالد کو خبر نہ ہوئی جب تک لشکر کا غبار اڑتا ہوا انہوں نے نہ دیکھ لیا، غبار اڑتا دیکھ کر خالد نے جلدی سے جا کر قریش کو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی آمد سے ڈرایا، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم حسب معمول چلتے رہے یہاں تک کہ جب اس پہاڑی پر پہنچے، جس کی طرف سے لوگ مکہ میں اترتے ہیں تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی اونٹنی بیٹھ گئی۔ لوگوں نے بہت کوشش کی لیکن اونٹنی نہ اٹھی وہیں جم گئی۔ لوگ کہنے لگے کہ قصواء (حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی اونٹنی کا نام تھا) اڑ گئی۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا قصواء خود نہیں اڑی ہے اس کی یہ عادت ہی نہیں ہے بلکہ اس کو اس نے روک دیا ہے جس نے اصحاب فیل کو روکا تھا۔ پھر فرمایا قسم ہے اس ذات کی جس کے قبضہ میں میری جان ہے، مکہ والے عظمت حرم برقرار رکھنے کے لئے مجھ سے جو کچھ خواہش کریں گے میں دے دوں گا۔

اس کے بعد آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اونٹنی کو جھڑکا اونٹنی فوراً اٹھ کھڑی ہوئی۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم مکہ والوں کی راہ سے بچ کر دوسری طرف کا رخ کر کے چلے اور حدیبیہ سے دوسری طرف اس جگہ اترے جہاں تھوڑا تھوڑا پانی تھا۔ لوگوں نے وہی تھوڑا پانی لے لیا جب سب پانی کھینچ چکے اور پانی بالکل نہ رہا تو حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس پانی نہ ہونے کی شکایت آئی۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے ترکش میں سے ایک تیر نکال کر صحابہ رضی اللہ عنہم کو دیا اور حکم دیا کہ اس کو پانی میں رکھ دو۔ صحابہ رضی اللہ عنہم نے حکم کی تعمیل کی۔ جونہی تیر کو پانی میں رکھا فوراً پانی میں ایسا جوش آیا کہ سب لوگ سیراب ہو کر واپس ہوئے اور پانی پھر بھی بچ رہا۔

اسی دوران بدیل بن ورقہ خزاعی جو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا راز دار تھا اپنی قوم کے آدمیوں کو ہمراہ لے کر آیا اور کہنے لگا کہ میں خاندان کعب بن لوی اور قبائل عامر بن لوی کو حدیبیہ کے جاری پانی پر چھوڑ کر آیا ہوں ان کے ساتھ دودھ والی اونٹنیاں بھی ہیں اور ان کے اہل و عیال بھی ہیں اور تعداد میں حدیبیہ کے پانی کے قطروں کے برابر ہیں وہ آپ سے لڑنے کے لئے اور آپ کو خانہ کعبہ سے روک دینے کے لئے تیار ہیں۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہم کسی سے لڑنے نہیں آئے صرف عمرہ کرنے آئے ہیں۔ انہی لڑائیوں نے قریش کو کمزور کر دیا ہے اور نقصان پہنچائے ہیں۔ اگر وہ صلح کرنا چاہیں تو میں ان کے لئے مدت مقرر کر دوں گا کہ اس میں نہ ہم ان سے لڑیں گے اور نہ وہ ہم سے لڑیں۔ باقی دیگر کفار عرب کے معاملہ میں وہ دخل نہ دیں اس دوران اگر کافر مجھ پر غالب آ گئے تو ان کی مراد حاصل ہو جائے گی اور اگر میں کافروں پر غالب آ گیا تو قریش کو اختیار ہے اگر وہ اس (دین) میں داخل ہونا چاہیں گے جس میں اور لوگ داخل ہو گے تو داخل ہو جائیں اور اگر مسلمان ہونا نہ چاہیں تو مدت صلح میں تو ان کو تکلیف اٹھانی ہی نہیں پڑے گی۔ اگر قریش ان باتوں میں سے کسی کو نہ مانیں گے تو اس خدا کی قسم جس کے قبضہ میں میری جان

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ہے میں اپنے امر (دین) پر ان سے اس وقت تک برابر لڑتا رہوں گا جب تک میری گردن تن سے جدا نہ ہو جائے اور یہ یقینی بات ہے کہ خدا تعالیٰ اپنے دین کو غلبہ عطاء فرمائے گا۔ بدیل بولا میں آپ کی بات قریش کو پہنچا دوں گا۔

یہ کہہ کر بدیل چلا گیا اور قریش کے پاس پہنچ کر ان سے کہا ہم فلاں آدمی کے پاس سے تمہارے پاس آئے ہیں اس نے ہم سے ایک بات کہی ہے اگر تم چاہو تو ہم تمہارے سامنے اس کا اظہار کر دیں۔ قریش کے بیوقوف آدمی تو کہنے لگے ہم کو کوئی ضرورت نہیں کہ تم اس کی باتیں ہمارے سامنے بیان کرو لیکن سمجھ دار لوگوں نے کہا تم ان کا قول بیان کرو۔ بدیل نے حضور ﷺ کا تمام فرمان نقل کر دیا۔ یہ سن کر عروہ بن مسعود کھڑا ہوا اور کہنے لگا اے قوم کیا میں تمہارا باپ نہیں ہوں۔ سب نے کہا بے شک ہو۔ کہنے لگا کیا تم میری اولاد نہیں ہو، سب نے کہا ہیں۔ عروہ بولا کیا تم مجھے مشکوک آدمی سمجھتے ہو؟ سب نے کہا نہیں۔ عروہ بولا کیا تم کو معلوم نہیں اہل عکاظ کو میں نے ہی تمہاری مدد کے لئے بلایا تھا اور جب وہ نہ آئے تو میں اپنے اہل وعیال اور متعلقین و زیر دست لوگوں کو لے کر تم سے آ کر مل گیا۔ سب نے کہا بے شک، عروہ بولا اس شخص نے سب سے پہلے ٹھیک بات کہی ہے تم اس کو قبول کر لو اور مجھ کو اس کے پاس جانے کی اجازت دو، لوگوں نے کہا جاؤ۔

عروہ حضور ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا اور آپ سے گفتگو کرنے لگا۔ حضور ﷺ نے اس سے بھی وہی کلام کیا جو بدیل سے کیا تھا۔ عروہ بولا محمد! دیکھو اگر تم (غالب ہو جاؤ گے اور) اپنی قوم کی بیخ کنی کر دو گے تو کیا اس سے پہلے تم نے کسی کے متعلق سنا ہے کہ اس نے اپنی قوم کی جڑ کاٹی ہو اور اگر دوسری بات ہو (قریش غالب آئے) تو خدا کی قسم مجھے بہت سے چہرے ایسے نظر آ رہے ہیں کہ تم کو چھوڑ کر بھاگ جائیں گے کیونکہ مختلف قوموں کی اس میں بھرتی ہے۔ حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ نے غصہ میں آ کر فرمایا کیا ہم حضور ﷺ کو چھوڑ بھاگ جائیں گے؟ عروہ بولا یہ کون شخص ہے؟ لوگوں نے کہا ابوبکر رضی اللہ عنہ ہیں۔ عروہ حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ سے بولا اس ذات کی قسم جس کے قبضہ میں میری جان ہے اگر تمہارا گزشتہ احسان مجھ پر نہ ہوتا جس کا میں بدلہ نہ دے سکا ہوں تو ضرور میں اس کا جواب دیتا، یہ کہہ کر پھر حضور ﷺ سے گفتگو کرنے لگا اور بات کرتے ہوئے بار بار حضور ﷺ کی ڈاڑھی پکڑ لیتا تھا، مغیرہ بن شعبہ رضی اللہ عنہ رسول اللہ ﷺ کے پیچھے تلوار لئے زرہ پہنے (نگرانی کے لیے) کھڑے تھے، عروہ جب حضور ﷺ کی داڑھی پکڑنے کے لیے ہاتھ جھکاتا تھا مغیرہ تلوار کے قبضہ کی نوک عروہ کو مار کر کہتے تھے کہ حضور ﷺ کی داڑھی سے ہاتھ ہٹا لے، عروہ ہاتھ ہٹا لیتا تھا۔ آخر کار عروہ نے پوچھا یہ کون شخص ہے؟ لوگوں نے کہا کہ یہ مغیرہ بن شعبہ ہیں، عروہ بولا او دغا باز کیا میں نے تیری دغابازی کے مٹانے میں تیری لئے کوشش نہیں کی تھی۔

واقعہ یہ تھا کہ مغیرہ بن شعبہ جاہلیت کے زمانہ میں ایک قوم کے پاس جا کر رہے تھے اور دھوکے سے ان کو قتل کر کے مال لے کر چلتے ہوئے تھے اور پھر آ کر مسلمان ہو گئے تھے اور حضور ﷺ کی بیعت لیتے وقت فرما دیا تھا کہ اسلام تو میں قبول کرتا ہوں لیکن مال والے معاملے سے مجھے کوئی تعلق نہیں، حاصل کلام یہ ہے کہ عروہ آنکھیں پھاڑ پھاڑ کر صحابہ رضی اللہ عنہم کو دیکھنے لگا۔ خدا کی قسم رسول اللہ ﷺ جو لعاب دہن منہ سے پھینکتے تھے تو زمین پر گرنے سے قبل جس شخص کے ہاتھ لگ جاتا تھا وہ اس کو اپنے چہرہ پر

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

مل لیتا تھا اور جو بال آپ ﷺ کا گرتا تھا صحابہ زمین پر گرنے سے قبل اس کو لے لیتے تھے جس کام کا آپ ﷺ حکم دیتے تھے ہر ایک دوسرے سے پہلے اس کے کرنے کو تیار ہو جاتا تھا اور حضور ﷺ کے وضو کے پانی پر کشت وخون کے قریب نوبت پہنچ جاتی تھی، صحابہ ؓ کلام کرتے وقت حضور ﷺ کے سامنے پست آواز سے باتیں کرتے تھے اور انتہائی عظمت کی وجہ سے تیز نظر سے حضور ﷺ کی طرف نہ دیکھتے تھے۔

یہ سب باتیں دیکھنے کے بعد عروہ واپس آیا اور ساتھیوں سے کہنے لگا اے قوم خدا کی قسم میں بادشاہوں کے پاس قاصد بن کر گیا ہوں۔ قیصر وکسریٰ اور نجاشی کے درباروں میں بھی رہا ہوں لیکن میں نے کبھی کوئی بادشاہ ایسا نہیں دیکھا کہ اس کے آدمی اس کی ایسی تعظیم کرتے ہوں جیسے محمد ﷺ کے ساتھی اس کی تعظیم کرتے ہیں، خدا کی قسم جب وہ تھوک پھینکتا ہے تو جس شخص کے ہاتھ وہ لگ جاتا ہے وہ اس کو اپنے چہرہ اور بدن پر مل لیتا ہے اگر وہ کسی کام کا حکم دیتا ہے تو ہر ایک دوسرے سے پہلے اس کی تعمیل کرنے کو تیار ہو جاتا ہے۔ جس وقت وہ وضو کرتا ہے تو اس کے وضو کے پانی پر لوگ کشت وخون کرنے کے لیے تیار ہو جاتے ہیں اس کے سامنے کلام کرتے وقت سب آوازیں پست رکھتے ہیں اور اس کی تعظیم کے لیے کوئی نظر اٹھا کر اس کی طرف نہیں دیکھتا۔ اس نے تمہارے سامنے بہترین بات پیش کی ہے لہٰذا تم اس کو قبول کرلو۔

عروہ جب اپنا کلام ختم کر چکا تو قبیلہ بنی کنانہ کا ایک آدمی بولا مجھے ذرا ان کے پاس جانے کی اجازت دو۔ سب لوگوں نے اس کو جانے کی اجازت دی وہ حضور ﷺ کے پاس حاضر ہونے کے ارادہ سے چل دیا۔ جب سامنے سے نمودار ہوا تو حضور ﷺ نے فرمایا یہ فلاں شخص فلاں قوم میں سے ہے، اس کی قوم قربانی کے اونٹوں کی بہت عزت وحرمت کرتی ہے لہٰذا قربانی کے اونٹ اس کی نظر کے سامنے کر دو، حسب الحکم قربانی کے اونٹ اس کے سامنے پیش کیے گئے اور لوگ لبیک کہتے ہوئے اس کے سامنے آئے، جب اس نے یہ حالت دیکھی تو کہنے لگا کہ ان لوگوں کو کعبہ سے روکنا کسی طرح مناسب نہیں، یہ دیکھ کر وہ واپس آیا اور اپنی قوم سے کہنے لگا میں نے ان کے اونٹوں کے گلے میں ہار پڑے دیکھے ہیں اور اشعار کی علامت دیکھی ہے، میرے نزدیک مناسب نہیں کہ خانہ کعبہ سے ان کو روکا جائے۔

اس کی تقریر سن کر مکرز نامی ایک شخص اٹھا اور کہنے لگا ذرا مجھے ان کے پاس اور جانے دو، سب نے اجازت دے دی اور وہ حضور ﷺ کی خدمت میں حاضر ہونے کے ارادہ سے چل دیا، صحابہ کے سامنے نمودار ہوا تو حضور ﷺ نے فرمایا یہ مکرز ہے اور شریر ہے، مکرز خدمت میں پہنچ گیا اور حضور ﷺ سے کچھ گفتگو کی، گفتگو کر ہی رہا تھا کہ قریش کی طرف سے سہیل بن عمرو آ گیا، حضور ﷺ نے صحابہ سے فرمایا اب تمہارا مقصد آسان ہو گیا، سہیل نے آ کر عرض کیا لائیے، ہمارا اپنا ایک صلح نامہ لکھیے۔

حضور ﷺ نے کاتب کو بلوایا اور فرمایا لکھو بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ، سہیل بولا خدا کی قسم میں رحمٰن کو تو جانتا ہی نہیں کہ کیا چیز ہے؟ یہ نہ لکھو بلکہ جس طرح پہلے باسمك اللھم لکھا کرتے تھے وہی اب لکھو، مسلمان بولے خدا کی قسم ہم تو بسم اللہ الرحمٰن الرحیم ہی لکھیں گے، حضور ﷺ نے فرمایا باسمك اللّٰھُمَّ ہی لکھ دو، اس کے بعد فرمایا لکھو یہ صلح نامہ وہ ہے جس پر محمد رسول

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اللہ ﷺ نے صلح کی ہے، سہیل بولا خدا کی قسم اگر ہم کو یہ یقین ہوتا کہ آپ خدا کے رسول ہیں تو پھر کعبہ سے آپ کو نہ روکتے اور نہ آپ سے لڑتے اس لئے محمد رسول اللہ ﷺ نہ لکھو بلکہ محمد بن عبداللہ لکھو، حضور ﷺ نے فرمایا تم اگر چہ مجھے نہ مانو لیکن خدا کی قسم میں خدا کا رسول ہوں (اچھا) محمد بن عبداللہ ہی لکھ دو۔

زہری کہتے ہیں یہ نرمی حضور ﷺ نے اس لئے کی کہ پہلے فرما چکے تھے کہ جس بات میں حرم الٰہی کی عزت وحرمت برقرار رہے گی اور قریش مجھ سے اس کا مطالبہ کریں گے تو میں ضرور دے دوں گا، خیر حضور ﷺ نے فرمایا یہ صلح نامہ اس شرط پر ہے کہ تم لوگ ہم کو خانہ کعبہ کی طرف جانے دو تا کہ ہم طواف کر لیں، سہیل بولا خدا کی قسم عرب اس کا چرچا کریں گے کہ ہم پر دباؤ ڈال کر مجبور کیا گیا (اس لئے اس سال نہیں) آئندہ سال یہ ہوسکتا ہے، کاتب نے یہ بات بھی لکھ دی پھر سہیل نے کہا کہ صلح نامہ میں یہ شرط بھی ہونی چاہئے کہ جو شخص ہم میں سے نکل کر تم سے مل جائے گا وہ خواہ تمہارے دین پر ہی ہو لیکن تم کو واپس ضرور کرنا ہوگا، مسلمان کہنے لگے سبحان اللہ جو شخص مسلمان ہو کر آ جائے وہ مشرکوں کو کیسے دیا جا سکتا ہے۔

لوگ اسی گفتگو میں تھے کہ سہیل بن عمرو کا بیٹا ابو جندل بیڑیوں میں جکڑا ہوا آیا جو مکہ کے نشیبی علاقہ سے نکل کر بھاگ آیا تھا، آتے ہی مسلمانوں کے سامنے گر پڑا، سہیل بولا محمد (ﷺ) یہ سب سے پہلی شرط ہے جس پر میں تم سے صلح کروں گا، اس کو تم ہمیں واپس دے دو، حضور ﷺ نے فرمایا ابھی تو ہم صلح نامہ مکمل نہیں لکھ پائے ہیں، سہیل بولا خدا کی قسم پھر میں کبھی کسی شرط پر صلح نہیں کروں گا، حضور ﷺ نے فرمایا اس کی تو مجھے اجازت دے دو، سہیل نے کہا میں اجازت نہ دوں گا، حضور ﷺ نے فرمایا نہیں یہ تو کر دو، سہیل بولا نہیں کروں گا، مکرز بولا ہم اس کی تو تم کو اجازت دیتے ہیں (لیکن مکرز کا قول تسلیم نہیں کیا گیا) ابو جندل بولے مسلمانو! میں مسلمان ہو کر آ گیا پھر بھی مجھے مشرکوں کو واپس دیا جائے گا حالانکہ جو تکلیفیں میں نے ان کی طرف سے برداشت کیں وہ تم دیکھ رہے ہو، یہ واقعہ ہے کہ ابو جندل کو کافروں نے سخت عذاب دیا تھا۔

حضرت عمر رضی اللہ عنہ یہ سن کر حضور ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئے اور عرض کیا یا رسول اللہ ﷺ کیا آپ خدا کے سچے نبی نہیں ہیں؟ فرمایا ہوں، کیوں نہیں، حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے عرض کیا تو کیا ہم حق پر اور ہمارے دشمن باطل پر نہیں ہیں؟ حضور ﷺ نے فرمایا ہیں، کیوں نہیں، حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے عرض کیا تو ہم اپنے دین میں ذلت پیدا نہ ہونے دیں گے۔ حضور ﷺ نے فرمایا میں خدا کا رسول ہوں اس کی نافرمانی نہیں کروں گا وہی میرا مددگار ہے، حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے کہا کیا آپ نے ہم سے نہیں کہا تھا کہ عنقریب ہم خانہ کعبہ پہنچ کر اس کا طواف کریں گے، حضور ﷺ نے فرمایا ہاں یہ تو میں نے کہا تھا لیکن کیا تم سے یہ بھی کہا تھا کہ اسی سال ہم وہاں پہنچ جائیں گے، حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے کہا نہیں یہ تو نہیں فرمایا تھا، حضور ﷺ نے فرمایا تو بس تم کعبہ کو پہنچو گے اور طواف کرو گے۔

حضرت عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں حضرت ابو بکر رضی اللہ عنہ کے پاس آیا اور ان سے کہا ابو بکر! یہ خدا کے سچے نبی نہیں ہیں؟ ابو بکر رضی اللہ عنہ نے کہا ضرور ہیں۔ میں نے کہا کیا ہم لوگ حق پر اور ہمارے دشمن باطل پر نہیں ہیں، ابو بکر رضی اللہ عنہ کہا ضرور ہیں، میں نے کہا تو ہم اپنے دین میں ذلت پیدا نہ ہونے دیں گے، ابو بکر رضی اللہ عنہ بولے کہ اے شخص وہ ضرور خدا کے رسول ہیں اپنے رب کی

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

نافرمانی نہیں کریں گے، وہی ان کا مددگار ہے تو ان کے حکم کے موافق عمل کر، خدا کی قسم وہ حق پر ہیں، عمر رضی اللہ عنہ نے کہا کیا وہ ہم سے یہ بیان نہیں کیا کرتے تھے کہ ہم عنقریب کعبہ پہنچ کر طواف کریں گے، ابوبکر رضی اللہ عنہ نے کہا بے شک انہوں نے کہا تھا، لیکن کیا تم سے یہ بھی کہہ دیا تھا کہ اسی سال تم کعبہ میں پہنچو گے، میں نے کہا نہیں، ابوبکر بولے تو تم کعبہ کو پہنچ کر ضرور اس کا طواف کرو گے۔

حضرت عمر رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ اس قصور (تعمیل حکم میں توقف) کے تدارک کے لیے میں نے کئی نیک عمل کیے، راوی کا بیان ہے کہ جب صلح نامہ مکمل ہو گیا تو حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے صحابہ رضی اللہ عنہم سے فرمایا، اٹھ کر جانور ذبح کرو، اور سر منڈاؤ لیکن صحابہ رضی اللہ عنہم میں سے کوئی شخص نہ اٹھا یہاں تک کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے تین مرتبہ فرمایا لیکن پھر بھی کوئی نہ اٹھا، جب کوئی نہ اٹھا تو حضور صلی اللہ علیہ وسلم حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا کے پاس اندر تشریف لے گئے اور لوگوں نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ جو معاملہ کیا تھا اس کا تذکرہ فرمایا، ام سلمہ رضی اللہ عنہا نے عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم بہتر معلوم ہوتا ہے کہ آپ چپکے سے اٹھ کر بغیر کسی سے کچھ کہے ہوئے جا کر خود قربانی کریں اور حجام کو بلا کر سر منڈا دیں، جب مشورہ کر کے حضور صلی اللہ علیہ وسلم اٹھے اور بغیر کسی سے کچھ کہے ہوئے جا کر قربانی کی اور حجام کو بلا کر سر منڈایا، لوگوں نے جو یہ دیکھا تو خود اٹھ کر قربانیاں کیں اور باہم ایک دوسرے کا سر مونڈنے لگے اور ہجوم کی وجہ سے قریب تھا کہ بعض بعض کو مار ڈالیں۔

اس کے بعد حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس کچھ مسلمان عورتیں آئیں اور اللہ تعالیٰ نے یہ آیت نازل فرمائی یَا اَیُّھَا الَّذِیْنَ آمَنُوْا اِذَا جَاءَ کُمُ الْمُؤْمِنَاتُ مُھَاجِرَاتٍ الخ اس آیت کے مطابق اس دن حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے اپنی دو عورتوں کو طلاق دی جو اس وقت تک حالت شرک میں تھیں، جن میں سے ایک سے تو معاویہ بن ابی سفیان نے اور دوسری سے صفوان بن امیہ نے نکاح کر لیا، ان امور سے فراغت پا کر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم مدینہ کو لوٹ آئے۔

مدینہ پہنچنے کے بعد ایک قریشی ابوبصیر نامی مسلمان ہو کر خدمت والا میں حاضر ہوئے، کافروں نے ان کی تلاش میں دو آدمی بھیجے، دونوں نے آ کر عرض کیا اپنا معاہدہ پورا کیجئے، حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے ابوبصیر کو دونوں کے حوالہ کر دیا، وہ ان کو ہمراہ لے کر نکلے ذوالحلیفہ میں پہنچ تو اتر کر کھجوریں کھانے لگے، ابوبصیر نے ان دونوں میں سے ایک شخص سے کہا خدا کی قسم میرے خیال میں تیری یہ تلوار تو بہت ہی اچھی ہے دوسرے نے اس کو نیام سے کھینچ کر کہا ہاں بہت عمدہ ہے، میں نے بارہا اس کا تجربہ کیا ہے، ابوبصیر بولے ذرا مجھے دکھانا، اس نے ابوبصیر کے ہاتھ میں دے دی، ابوبصیر نے اس کو تلوار سے قتل کر دیا، دوسرا بھاگ کر مدینہ پہنچا اور بھاگ کر مسجد میں داخل ہو گیا، حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے دیکھا تو فرمایا یہ ضرور کہیں ڈر گیا ہے، وہ خدمت والا میں پہنچا اور عرض کیا میرا ساتھی مارا گیا اور میں بھی مارے جانے کے قریب ہوں اتنے میں ابوبصیر بھی آ گئے اور کہنے لگے یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم خدا کی قسم آپ نے اپنا عہد پورا کر دیا، آپ نے مجھے ان کے سپرد کر دیا تھا لیکن خدا نے مجھے ان سے نجات دی، حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کم بخت لڑائی کی آگ بھڑکائے گا، کاش اس کا کوئی مددگار ہوتا (اور ابوبصیر کو پکڑ کر مکہ لے جاتا) ابوبصیر نے جب دیکھا کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم مجھے کافروں کے حوالہ کر دیں گے تو وہ وہاں سے نکل کر ساحل کی طرف چل دیئے، ادھر ابوجندل بھی مکہ سے بھاگ کر ابوبصیر سے جا کر مل گئے پھر یہ حال ہوا کہ جو شخص قریش کے پاس سے مسلمان ہو کر بھاگتا وہ ابوبصیر سے مل جاتا، یہاں تک کہ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ان کا تقریباً ستر آدمیوں کا ایک جتھا ہو گیا، اب تو یہ صورت ہو گئی کہ قریش کا جو قافلہ شام کو جاتا اور ان کو خبر ہو جاتی تو راستے میں روک کر قافلہ والوں کو قتل کر دیتے اور مال لوٹ لیتے، مجبوراً قریش نے کسی کو حضور ﷺ کے پاس بھیجا اور خدا اور رشتہ داری کا واسطہ دے کر کہا کہ کسی طرح ابو بصیر اور اس کے ہمراہیوں کو مدینہ میں بلا لیں، اگر ابو بصیر وغیرہ مدینہ آ جائیں گے تو پھر ہم میں سے جو بھی آپ کے پاس مسلمان ہو کر جائے گا وہ امن میں ہے (ہم اس کو واپس نہ لیں گے) حضور ﷺ نے ابو بصیر وغیرہ سب لوگوں کو مدینہ بلا لیا اور خدا تعالیٰ نے یہ آیت نازل فرمائی وھو الذی کف ایدیھم عنکم وایدیکم عنھم الی قولہ حمیة الجاھلیة حمیت جاہلیت کے یہ معنی ہیں کہ قریش نے رسول اللہ ﷺ کی نبوت کا اقرار نہیں کیا اور بسم الرحمٰن الرحیم لکھنا گوارا نہ کیا اور مسلمانوں کو خانہ کعبہ سے روک دیا۔

(۱۹۱۳۷) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ الْقَطَّانُ قَالَ ثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْمُبَارَكِ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ عَنِ الْمِسْوَرِ بْنِ مَخْرَمَةَ وَمَرْوَانَ بْنِ الْحَكَمِ قَالَ خَرَجَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ زَمَنَ الْحُدَيْبِيَةِ فِي بِضْعَ عَشْرَةَ مِائَةً فَذَكَرَ الْحَدِيثَ قَالَ وَمِنْ هَاهُنَا مُلْصَقٌ بِحَدِيثِ الزُّهْرِيِّ عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ مُحَمَّدٍ قَالَ وَقَالَ أَبُو بَصِيرٍ لِلْعَامِرِيِّ وَمَعَهُ سَيْفُهُ إِنِّي أَرَى سَيْفَكَ هَذَا يَا أَخَا بَنِي عَامِرٍ جَيِّدًا قَالَ نَعَمْ أَجَلْ قَالَ أَرِنِي أَنْظُرْ إِلَيْهِ قَالَ فَأَنْطَاهُ إِيَّاهُ فَاسْتَلَّهُ أَبُو بَصِيرٍ ثُمَّ ضَرَبَ الْعَامِرِيَّ حَتَّى قَتَلَهُ وَفَرَّ الْمَوْلَى يَجْمِزُ قِبَلَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَدَخَلَ زَعَمُوا عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ فِي الْمَسْجِدِ يَطِنُّ الْحَصَا مِنْ شِدَّةِ سَعْيِهِ فَقَالَ لَهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حِينَ رَآهُ لَقَدْ رَأَى هَذَا ذُعْرًا فَذَكَرَ نَحْوًا مِنْ حَدِيثِ عَبْدِ الرَّزَّاقِ قَالَ فَلَمَّا رَأَى ذَلِكَ كُفَّارُ قُرَيْشٍ رَكِبَ نَفَرٌ مِنْهُمْ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالُوا إِنَّهَا لَا تُغْنِي مُدَّتُكَ شَيْئًا وَنَحْنُ نُقْتَلُ وَتُنْهَبُ أَمْوَالُنَا وَإِنَّا نَسْأَلُكَ أَنْ تُدْخِلَ هَؤُلَاءِ الَّذِينَ أَسْلَمُوا مِنَّا فِي صُلْحِكَ وَتَمْنَعَهُمْ وَتَحْجِزَ عَنَّا قِتَالَهُمْ فَفَعَلَ ذَلِكَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَنْزَلَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ وَهُوَ الَّذِي كَفَّ أَيْدِيَهُمْ عَنْكُمْ وَأَيْدِيَكُمْ عَنْهُمْ فَقَرَأَ حَتَّى بَلَغَ حَمِيَّةَ الْجَاهِلِيَّةِ [الفتح: ۲۴ - ۲۶].

(۱۹۱۳۷) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے معمولی فرق کے ساتھ بھی مروی ہے اور اس میں یہ بھی ہے مدینہ پہنچنے کے بعد ایک قریشی ابو بصیر نامی مسلمان ہو کر خدمت والا میں حاضر ہوئے، کافروں نے ان کی تلاش میں دو آدمی بھیجے، دونوں نے آ کر عرض کیا اپنا معاہدہ پورا کیجئے، حضور ﷺ نے ابو بصیر کو دونوں کے حوالہ کر دیا، وہ ان کو ہمراہ لے کر نکلے ذوالحلیفہ میں پہنچے تو اتر کر کھجوریں کھانے لگے، ابو بصیر نے ان دونوں میں سے ایک شخص سے کہا خدا کی قسم میرے خیال میں تیری یہ تلوار تو بہت ہی اچھی ہے دوسرے نے اس کو نیام سے کھینچ کر کہا ہاں بہت عمدہ ہے، میں نے بارہا اس کا تجربہ کیا ہے، ابو بصیر بولے ذرا مجھے دکھانا، اس نے ابو بصیر کے ہاتھ میں دے دی، ابو بصیر نے اس کو تلوار سے قتل کر دیا، دوسرا بھاگ کر مدینہ پہنچا اور بھاگ کر مسجد میں داخل ہو گیا، حضور ﷺ نے دیکھا تو فرمایا یہ ضرور کہیں ڈر گیا ہے،...... پھر راوی نے پوری حدیث ذکر کی اور کہا مجبوراً قریش نے کسی کو

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

حضور ﷺ کے پاس بھیجا اور خدا اور رشتہ داری کا واسطہ دے کر کہا کہ کسی طرح ابوبصیر اور اس کے ہمراہیوں کو مدینہ میں بلا لیں، اگر ابوبصیر وغیرہ مدینہ آ جائیں گے تو پھر ہم میں سے جو بھی آپ کے پاس مسلمان ہو کر جائے گا وہ امن میں ہے (ہم اس کو واپس نہ لیں گے) حضور ﷺ نے ابوبصیر وغیرہ سب لوگوں کو مدینہ بلا لیا اور خدا تعالیٰ نے یہ آیت نازل فرمائی وَهُوَ الَّذِي كَفَّ أَيْدِيَهُمْ عَنْكُمْ وَأَيْدِيَكُمْ عَنْهُمْ الی قوله حَمِيَّةَ الْجَاهِلِيَّةِ حمیت جاہلیت کے یہ معنی ہیں کہ قریش نے رسول اللہ ﷺ کی نبوت کا اقرار نہیں کیا اور بسم اللہ الرحمٰن الرحیم لکھنا گوارا نہ کیا اور مسلمانوں کو خانہ کعبہ سے روک دیا۔

(۱۹۱۳۸) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبَّادٍ الْمَكِّيُّ حَدَّثَنَا أَبُو سَعِيدٍ مَوْلَى بَنِي هَاشِمٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ عَنْ أُمِّ بَكْرٍ وَجَعْفَرٍ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي رَافِعٍ عَنِ الْمِسْوَرِ قَالَ بَعَثَ حَسَنُ بْنُ حَسَنٍ إِلَى الْمِسْوَرِ يَخْطُبُ بِنْتًا لَهُ قَالَ لَهُ تُوَافِينِي فِي الْعَتَمَةِ فَلَقِيَهُ فَحَمِدَ اللَّهَ الْمِسْوَرُ فَقَالَ مَا مِنْ سَبَبٍ وَلَا نَسَبٍ وَلَا صِهْرٍ أَحَبَّ إِلَيَّ مِنْ نَسَبِكُمْ وَصِهْرِكُمْ وَلَكِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فَاطِمَةُ شُجْنَةٌ مِنِّي يَبْسُطُنِي مَا بَسَطَهَا وَيَقْبِضُنِي مَا قَبَضَهَا وَإِنَّهُ يَنْقَطِعُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ الْأَنْسَابُ وَالْأَسْبَابُ إِلَّا نَسَبِي وَسَبَبِي وَتَحْتَكَ ابْنَتُهَا وَلَوْ زَوَّجْتُكَ قَبَضَهَا ذَلِكَ فَذَهَبَ عَاذِرًا لَهُ [راجع: ۱۹۱۱٤].

(۱۹۱۳۸) حضرت مسور رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ حسن بن حسن رحمہ اللہ نے ان کے پاس ان کی بیٹی سے اپنے لیے پیغام نکاح بھیجا، انہوں نے قاصد سے کہا کہ حسن سے کہنا کہ وہ عشاء میں مجھ سے ملیں، جب ملاقات ہوئی تو مسور رضی اللہ عنہ نے اللہ کی حمد و ثناء بیان کی اور اما بعد کہہ کر فرمایا خدا کی قسم! تمہارے نسب اور سسرال سے زیادہ کوئی حسب نسب اور سسرال مجھے محبوب نہیں، لیکن نبی علیہ السلام نے فرمایا ہے فاطمہ میرے جگر کا ٹکڑا ہے، جس چیز سے وہ تنگ ہوتی ہے، میں بھی تنگ ہوتا ہوں اور جس چیز سے وہ خوش ہوتی ہے، میں بھی خوش ہوتا ہوں، اور قیامت کے دن میرے حسب نسب اور سسرال کے علاوہ سب نسب نامے ختم ہو جائیں گے، آپ کے نکاح میں حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا کی بیٹی پہلے سے ہے، اگر میں نے اپنی بیٹی کا نکاح آپ سے کر دیا تو نبی علیہ السلام تنگ ہوں گے، یہ سن کر حسن نے ان کی معذرت قبول کر لی اور واپس چلے گئے۔

حَدِيثُ صُهَيْبِ بْنِ سِنَانٍ مِنَ النَّمِرِ بْنِ قَاسِطٍ رضی اللہ عنہ

حضرت صہیب بن سنان رضی اللہ عنہ کی حدیثیں

(۱۹۱۳۹) حَدَّثَنَا حَجَّاجُ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَ قَالَ لَيْثٌ يَعْنِي ابْنَ سَعْدٍ حَدَّثَنِي بُكَيْرٌ يَعْنِي ابْنَ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْأَشَجِّ عَنْ نَابِلٍ صَاحِبِ الْعَبَاءِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ عَنْ صُهَيْبٍ صَاحِبِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ مَرَرْتُ بِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ يُصَلِّي فَسَلَّمْتُ فَرَدَّ إِلَيَّ إِشَارَةً وَقَالَ لَا أَعْلَمُ إِلَّا أَنَّهُ قَالَ إِشَارَةً بِإِصْبَعِهِ [صححه ابن حبان (۲۲۵۹). وحسنه الترمذي. وقال الألباني: صحيح (ابو داود: ۹۲۵، الترمذي:

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

٣٦٧، النسائي: ٣/٥). قال شعيب: صحيح اسناده حسن].

(۱۹۱۳۹) حضرت صہیب رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ میں نبی علیہ السلام کے پاس سے گذرا، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نماز پڑھ رہے تھے، میں نے سلام کیا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے انگلی کے اشارے سے جواب دیا۔

(١٩١٤٠) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الْحَمِيدِ بْنُ جَعْفَرٍ عَنِ الْحَسَنِ بْنِ مُحَمَّدٍ الْأَنْصَارِيِّ قَالَ حَدَّثَنِي رَجُلٌ مِنَ النَّمِرِ بْنِ قَاسِطٍ قَالَ سَمِعْتُ صُهَيْبَ بْنَ سِنَانٍ يُحَدِّثُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَيُّمَا رَجُلٍ أَصْدَقَ امْرَأَةً صَدَاقًا وَاللَّهُ يَعْلَمُ أَنَّهُ لَا يُرِيدُ أَدَائَهُ إِلَيْهَا فَغَرَّهَا بِاللَّهِ وَاسْتَحَلَّ فَرْجَهَا بِالْبَاطِلِ لَقِيَ اللَّهَ يَوْمَ يَلْقَاهُ وَهُوَ زَانٍ وَأَيُّمَا رَجُلٍ ادَّانَ مِنْ رَجُلٍ دَيْنًا وَاللَّهُ يَعْلَمُ أَنَّهُ لَا يُرِيدُ أَدَائَهُ إِلَيْهِ فَغَرَّهُ بِاللَّهِ وَاسْتَحَلَّ مَالَهُ بِالْبَاطِلِ لَقِيَ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ يَوْمَ يَلْقَاهُ وَهُوَ سَارِقٌ

(۱۹۱۴۰) حضرت صہیب رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا جو شخص کسی عورت کا مہر مقرر کرے اور اللہ جانتا ہو کہ اس کا وہ مہر ادا کرنے کا ارادہ نہیں ہے، صرف اللہ کے نام سے دھوکہ دے کر ناحق اس کی شرمگاہ کو اپنے لیے حلال کر لیتا ہے تو وہ اللہ سے قیامت کے دن اس حال میں ملاقات کرے گا کہ اس کا شمار زانیوں میں ہوگا، اور جو شخص کسی آدمی سے قرض کے طور پر کچھ پیسے لے اور اللہ جانتا ہو کہ اس کا وہ قرض واپس ادا کرنے کا ارادہ نہیں ہے، صرف اللہ کے نام سے دھوکہ دے کر ناحق کسی کے مال کو اپنے اوپر حلال کرتا ہے تو وہ اللہ سے قیامت کے دن اس حال میں ملاقات کرے گا کہ اس کا شمار چوروں میں ہوگا۔

(١٩١٤١) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ حَمَّادِ بْنِ سَلَمَةَ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي لَيْلَى عَنْ صُهَيْبٍ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُحَرِّكُ شَفَتَيْهِ أَيَّامَ حُنَيْنٍ بِشَيْءٍ لَمْ يَكُنْ يَفْعَلُهُ قَبْلَ ذَلِكَ قَالَ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ نَبِيًّا كَانَ فِيمَنْ كَانَ قَبْلَكُمْ أَعْجَبَتْهُ أُمَّتُهُ فَقَالَ لَنْ يَرُومَ هَؤُلَاءِ شَيْءٌ فَأَوْحَى اللَّهُ إِلَيْهِ أَنْ خَيِّرْهُمْ بَيْنَ إِحْدَى ثَلَاثٍ إِمَّا أَنْ أُسَلِّطَ عَلَيْهِمْ عَدُوًّا مِنْ غَيْرِهِمْ فَيَسْتَبِيحَهُمْ أَوْ الْجُوعَ أَوْ الْمَوْتَ قَالَ فَقَالُوا أَمَّا الْقَتْلُ أَوْ الْجُوعُ فَلَا طَاقَةَ لَنَا بِهِ وَلَكِنْ الْمَوْتُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَمَاتَ فِي ثَلَاثٍ سَبْعُونَ أَلْفًا قَالَ فَقَالَ فَأَنَا أَقُولُ الْآنَ اللَّهُمَّ بِكَ أُحَاوِلُ وَبِكَ أُصَاوِلُ وَبِكَ أُقَاتِلُ [صححه ابن حبان (١٩٧٥و٢٠٢٧و٤٧٥٨) وقال الترمذي: حسن غريب قال الألباني: صحيح (الترمذي: ٣٣٤٠)][انظر: ١٩١٤٥، ١٩١٤٦، ١٩١٤٨، ٢٤٤٢٣، ٢٤٤٢٤].

(۱۹۱۴۱) حضرت صہیب رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ غزوۂ حنین کے موقع پر نبی علیہ السلام کے ہونٹ ہلتے رہتے تھے، اس سے پہلے کبھی آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ایسا نہیں کیا تھا، بعد میں فرمایا کہ پہلی امتوں میں ایک پیغمبر تھے، انہیں اپنی امت کی تعداد پر اطمینان اور خوشی ہوئی اور ان کے منہ سے یہ جملہ نکل گیا کہ یہ لوگ کبھی شکست نہیں کھا سکتے، اللہ تعالیٰ نے اس پر ان کی طرف وحی بھیجی اور انہیں تین میں سے کسی ایک بات کا اختیار دیا کہ یا تو ان پر کسی دشمن کو مسلط کر دوں جو ان کا خون بہائے، یا بھوک کو مسلط کر دوں یا موت کو؟ وہ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

کہنے لگے کہ قتل اور بھوک کی تو ہم میں طاقت نہیں ہے، البتہ موت ہم پر مسلط کر دی جائے، نبی علیہ السلام نے فرمایا صرف تین دن میں ان کے ستر ہزار آدمی مر گئے، اس لئے اب میں یہ کہتا ہوں کہ اے اللہ! میں تیری ہی مدد سے حیلہ کرتا ہوں، تیری ہی مدد سے حملہ کرتا ہوں اور تیری ہی مدد سے قتال کرتا ہوں۔

(۱۹۱۴۲) حَدَّثَنَا بَهْزٌ وَحَجَّاجٌ قَالَا ثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ الْمُغِيرَةِ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي لَيْلَى عَنْ صُهَيْبٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَجِبْتُ مِنْ أَمْرِ الْمُؤْمِنِ إِنَّ أَمْرَ الْمُؤْمِنِ كُلَّهُ لَهُ خَيْرٌ وَلَيْسَ ذَلِكَ لِأَحَدٍ إِلَّا لِلْمُؤْمِنِ إِنْ أَصَابَتْهُ سَرَّاءُ شَكَرَ كَانَ ذَلِكَ لَهُ خَيْرًا وَإِنْ أَصَابَتْهُ ضَرَّاءُ فَصَبَرَ كَانَ ذَلِكَ لَهُ خَيْرًا

[صححه مسلم (۲۹۹۹)، وابن حبان (۲۸۹۵)]. [انظر: ۱۹۱۴۷، ۲۴۴۲۰، ۲۴۴۲۶].

(۱۹۱۴۲) حضرت صہیب رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا مجھے تو مسلمانوں کے معاملات پر تعجب ہوتا ہے کہ اس کے معاملے میں سراسر خیر ہی خیر ہے، اور یہ سعادت مؤمن کے علاوہ کسی کو حاصل نہیں ہے کہ اگر اسے کوئی بھلائی حاصل ہوتی ہے تو وہ شکر کرتا ہے جو کہ اس کے لئے سراسر خیر ہے، اور اگر اسے کوئی تکلیف پہنچتی ہے تو وہ صبر کرتا ہے اور یہ بھی سراسر خیر ہے۔

(۱۹۱۴۳) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ أَخْبَرَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ ثَابِتٍ الْبُنَانِيِّ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي لَيْلَى عَنْ صُهَيْبٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا دَخَلَ أَهْلُ الْجَنَّةِ الْجَنَّةَ نُودُوا يَا أَهْلَ الْجَنَّةِ إِنَّ لَكُمْ مَوْعِدًا عِنْدَ اللَّهِ لَمْ تَرَوْهُ فَقَالُوا وَمَا هُوَ أَلَمْ تُبَيِّضْ وُجُوهَنَا وَتُزَحْزِحْنَا عَنْ النَّارِ وَتُدْخِلْنَا الْجَنَّةَ قَالَ فَيُكْشَفُ الْحِجَابُ فَيَنْظُرُونَ إِلَيْهِ فَوَاللَّهِ مَا أَعْطَاهُمْ اللَّهُ شَيْئًا أَحَبَّ إِلَيْهِمْ مِنْهُ ثُمَّ تَلَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِلَّذِينَ أَحْسَنُوا الْحُسْنَى وَزِيَادَةٌ [یونس: ۲۶] [صححه مسلم (۱۸۱) وصححه ابن حبان (۷۴۴۱)]

(۱۹۱۴۳) حضرت صہیب رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا جب جنتی جنت میں داخل ہو جائیں گے تو انہیں پکار کر کہا جائے گا کہ اے اہل جنت! اللہ کا تم سے ایک وعدہ باقی ہے جو ابھی تک تم نے نہیں دیکھا، جنتی کہیں گے کہ وہ کیا ہے؟ کیا آپ نے ہمارے چہروں کو روشن نہیں کیا اور ہمیں جہنم سے بچا کر جنت میں داخل نہیں کیا؟ اس کے جواب میں حجاب اٹھا دیا جائے گا اور جنتی اپنے پروردگار کی زیارت کر سکیں گے، بخدا! اللہ نے انہیں جتنی نعمتیں عطاء کر رکھی ہوں گی، انہیں اس نعمت سے زیادہ محبوب کوئی نعمت نہ ہو گی، پھر نبی علیہ السلام نے یہ آیت تلاوت فرمائی ''ان لوگوں کے لئے جنہوں نے نیکیاں کیں، عمدہ بدلہ اور ''مزید اضافہ'' ہے۔''

(۱۹۱۴۴) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي لَيْلَى عَنْ صُهَيْبٍ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا دَخَلَ أَهْلُ الْجَنَّةِ الْجَنَّةَ وَأَهْلُ النَّارِ النَّارَ نُودُوا يَا أَهْلَ الْجَنَّةِ إِنَّ لَكُمْ عِنْدَ اللَّهِ مَوْعِدًا فَقَالُوا أَلَمْ يُثَقِّلْ مَوَازِينَنَا وَيُعْطِينَا كُتُبَنَا بِأَيْمَانِنَا وَيُدْخِلْنَا الْجَنَّةَ وَيُنْجِينَا مِنْ النَّارِ فَيُكْشَفُ الْحِجَابُ قَالَ فَيَتَجَلَّى اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ لَهُمْ قَالَ فَمَا أَعْطَاهُمْ اللَّهُ شَيْئًا أَحَبَّ إِلَيْهِمْ مِنْ النَّظَرِ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

إِلَيْهِ [انظر: ١٩١٤٤، ١٩١٤٩، ١٩١٥٠، ٢٤٤٢١].

(۱۹۱۴۴) حضرت صہیب رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا جب جنتی جنت میں داخل ہو جائیں گے تو انہیں پکار کر کہا جائے گا کہ اے اہل جنت! اللہ کا تم سے ایک وعدہ باقی ہے جو ابھی تک تم نے نہیں دیکھا، جنتی کہیں گے کہ وہ کیا ہے؟ کیا آپ نے ہمارے میزانِ عمل کو بھاری نہیں کیا اور ہمارا نامہ اعمال دائیں ہاتھ میں نہیں دیا اور ہمیں جہنم سے بچا کر جنت میں داخل نہیں کیا؟ اس کے جواب میں حجاب اٹھا دیا جائے گا اور جنتی اپنے پروردگار کی زیارت کر سکیں گے، بخدا! اللہ نے انہیں جنتی نعمتیں عطاء کر رکھی ہوں گی، انہیں اس نعمت سے زیادہ محبوب کوئی نعمت نہ ہوگی۔

(١٩١٤٥) حَدَّثَنَا عَفَّانُ مِنْ كِتَابِهِ قَالَ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ يَعْنِي ابْنَ الْمُغِيرَةِ قَالَ لَنَا ثَابِتٌ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي لَيْلَى عَنْ صُهَيْبٍ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا صَلَّى هَمَسَ شَيْئًا لَا نَفْهَمُهُ وَلَا يُحَدِّثُنَا بِهِ قَالَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَطِنْتُمْ لِي قَالَ قَائِلٌ نَعَمْ قَالَ فَإِنِّي قَدْ ذَكَرْتُ نَبِيًّا مِنْ الْأَنْبِيَاءِ أُعْطِيَ جُنُودًا مِنْ قَوْمِهِ فَقَالَ مَنْ يُكَافِئُ هَؤُلَاءِ أَوْ مَنْ يَقُومُ لِهَؤُلَاءِ أَوْ كَلِمَةً شَبِيهَةً بِهَذِهِ شَكَّ سُلَيْمَانُ قَالَ فَأَوْحَى اللَّهُ إِلَيْهِ اخْتَرْ لِقَوْمِكَ بَيْنَ إِحْدَى ثَلَاثٍ إِمَّا أَنْ أُسَلِّطَ عَلَيْهِمْ عَدُوًّا مِنْ غَيْرِهِمْ أَوْ الْجُوعَ أَوْ الْمَوْتَ قَالَ فَاسْتَشَارَ قَوْمَهُ فِي ذَلِكَ فَقَالُوا أَنْتَ نَبِيُّ اللَّهِ نَكِلُ ذَلِكَ إِلَيْكَ فَخِرْ لَنَا قَالَ فَقَامَ إِلَى صَلَاتِهِ قَالَ وَكَانُوا يَفْزَعُونَ إِذَا فَزِعُوا إِلَى الصَّلَاةِ قَالَ فَصَلَّى قَالَ أَمَّا عَدُوٌّ مِنْ غَيْرِهِمْ فَلَا أَوْ الْجُوعُ فَلَا وَلَكِنْ الْمَوْتُ قَالَ فَسُلِّطَ عَلَيْهِمْ الْمَوْتُ ثَلَاثَةَ أَيَّامٍ فَمَاتَ مِنْهُمْ سَبْعُونَ أَلْفًا فَهَمْسِي الَّذِي تَرَوْنَ أَنِّي أَقُولُ اللَّهُمَّ يَا رَبِّ بِكَ أُقَاتِلُ وَبِكَ أُصَاوِلُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ [راجع: ١٩١٤١].

(۱۹۱۴۵) حضرت صہیب رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام جب نماز پڑھتے تو نبی علیہ السلام کے ہونٹ ہلتے رہتے تھے، اس سے ہمیں کچھ سمجھ آتا اور نہ ہی نبی علیہ السلام ہم سے کچھ بیان فرماتے، بعد میں فرمایا کہ پہلی امتوں میں ایک پیغمبر تھے، انہیں اپنی امت کی تعداد پر اطمینان اور خوشی ہوئی اور ان کے منہ سے یہ جملہ نکل گیا کہ یہ لوگ کبھی شکست نہیں کھا سکتے، اللہ تعالیٰ نے اس پر ان کی طرف وحی بھیجی اور انہیں تین میں سے کسی ایک بات کا اختیار دیا کہ یا تو ان پر کسی دشمن کو مسلط کر دوں جو ان کا خون بہائے، یا بھوک کو مسلط کر دوں یا موت کو؟ انہوں نے اپنی قوم سے اس کے متعلق مشورہ کیا، وہ کہنے لگے کہ آپ اللہ کے نبی ہیں، یہ معاملہ ہم آپ پر چھوڑتے ہیں، آپ ہی کسی ایک صورت کو ترجیح دے لیں، چنانچہ وہ نماز پڑھنے کے لئے کھڑے ہوئے اور انبیاء کرام علیہم السلام کا معمول رہا ہے کہ ان پر جب بھی کوئی پریشانی آتی تو وہ نماز کی طرف متوجہ ہو جاتے، بہر حال! نماز سے فارغ ہو کر وہ کہنے لگے کہ قتل اور بھوک کی تو ہم میں طاقت نہیں ہے، البتہ موت ہم پر مسلط کر دی جائے، نبی علیہ السلام نے فرمایا صرف تین دن میں ان کے ستر ہزار آدمی مر گئے، اس لئے اب میں یہ کہتا ہوں کہ اے اللہ! میں تیری ہی مدد سے حیلہ کرتا ہوں، تیری ہی مدد سے حملہ کرتا ہوں اور تیری ہی مدد سے قتال کرتا ہوں اور گناہ سے بچنے اور نیکی کرنے کی قوت اللہ ہی سے مل سکتی ہے۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۱۹۱۴۶) حَدَّثَنَا عَفَّانُ قَالَ ثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ بِهَذَا الْحَدِيثِ سَوَاءً بِهَذَا الْكَلَامِ كُلِّهِ وَبِهَذَا الْإِسْنَادِ وَلَمْ يَقُلْ فِيهِ كَانُوا إِذَا فَزِعُوا فَزِعُوا إِلَى الصَّلَاةِ

(۱۹۱۴۶) گزشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۱۹۱۴۷) حَدَّثَنَا عَفَّانُ مِنْ كِتَابِهِ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ حَدَّثَنَا ثَابِتٌ عَنِ ابْنِ أَبِي لَيْلَى عَنْ صُهَيْبٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَجِبْتُ لِأَمْرِ الْمُؤْمِنِ إِنَّ أَمْرَ الْمُؤْمِنِ كُلَّهُ لَهُ خَيْرٌ لَيْسَ ذَلِكَ لِأَحَدٍ إِلَّا لِلْمُؤْمِنِ إِنْ أَصَابَتْهُ سَرَّاءُ شَكَرَ وَكَانَ خَيْرًا وَإِنْ أَصَابَتْهُ ضَرَّاءُ صَبَرَ وَكَانَ خَيْرًا [راجع: ۱۹۱۴۲].

(۱۹۱۴۷) حضرت صہیب رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا مجھے تو مسلمانوں کے معاملات پر تعجب ہوتا ہے کہ اس کے معاملے میں سراسر خیر ہی خیر ہے، اور یہ سعادت مؤمن کے علاوہ کسی کو حاصل نہیں ہے کہ اگر اسے کوئی بھلائی حاصل ہوتی ہے تو وہ شکر کرتا ہے جو کہ اس کے لئے سراسر خیر ہے، اور اگر اسے کوئی تکلیف پہنچتی ہے تو وہ صبر کرتا ہے اور یہ بھی سراسر خیر ہے۔

(۱۹۱۴۸) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ يَعْنِي ابْنَ سَلَمَةَ حَدَّثَنَا ثَابِتٌ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي لَيْلَى عَنْ صُهَيْبٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ أَيَّامَ حُنَيْنٍ يُحَرِّكُ شَفَتَيْهِ بَعْدَ صَلَاةِ الْفَجْرِ بِشَيْءٍ لَمْ نَكُنْ نَرَاهُ يَفْعَلُهُ فَقُلْنَا يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّا نَرَاكَ تَفْعَلُ شَيْئًا لَمْ تَكُنْ تَفْعَلُهُ فَمَا هَذَا الَّذِي تُحَرِّكُ شَفَتَيْكَ قَالَ إِنَّ نَبِيًّا فِيمَنْ كَانَ قَبْلَكُمْ أَعْجَبَتْهُ كَثْرَةُ أُمَّتِهِ فَقَالَ لَنْ يَرُومَ هَؤُلَاءِ شَيْءٌ فَأَوْحَى اللَّهُ إِلَيْهِ أَنْ خَيِّرْ أُمَّتَكَ بَيْنَ إِحْدَى ثَلَاثٍ إِمَّا أَنْ نُسَلِّطَ عَلَيْهِمْ عَدُوًّا مِنْ غَيْرِهِمْ فَيَسْتَبِيحَهُمْ أَوْ الْجُوعَ وَإِمَّا أَنْ أُرْسِلَ عَلَيْهِمْ الْمَوْتَ فَشَاوَرَهُمْ فَقَالُوا أَمَّا الْعَدُوُّ فَلَا طَاقَةَ لَنَا بِهِمْ وَأَمَّا الْجُوعُ فَلَا صَبْرَ لَنَا عَلَيْهِ وَلَكِنْ الْمَوْتُ فَأَرْسَلَ عَلَيْهِمْ الْمَوْتَ فَمَاتَ مِنْهُمْ فِي ثَلَاثَةِ أَيَّامٍ سَبْعُونَ أَلْفًا قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَنَا أَقُولُ الْآنَ حَيْثُ رَأَى كَثْرَتَهُمْ اللَّهُمَّ بِكَ أُحَاوِلُ وَبِكَ أُصَاوِلُ وَبِكَ أُقَاتِلُ [راجع: ۱۹۱۴۱].

(۱۹۱۴۸) حضرت صہیب رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ غزوۂ حنین کے موقع پر نبی علیہ السلام کے ہونٹ ہلتے رہتے تھے، اس سے پہلے کبھی آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ایسا نہیں کیا تھا، بعد میں فرمایا کہ پہلی امتوں میں ایک پیغمبر تھے، انہیں اپنی امت کی تعداد پر اطمینان اور خوشی ہوئی اور ان کے منہ سے یہ جملہ نکل گیا کہ یہ لوگ کبھی شکست نہیں کھا سکتے، اللہ تعالیٰ نے اس پر ان کی طرف وحی بھیجی اور انہیں تین میں سے کسی ایک بات کا اختیار دیا کہ یا تو ان پر کسی دشمن کو مسلط کر دوں جو ان کا خون بہائے، یا بھوک کو مسلط کر دوں یا موت کو؟ وہ کہنے لگے کہ قتل اور بھوک کی تو ہم میں طاقت نہیں ہے، البتہ موت ہم پر مسلط کر دی جائے، نبی علیہ السلام نے فرمایا صرف تین دن میں ان کے ستر ہزار آدمی مر گئے، اس لئے اب میں ان کی کثرت دیکھ کر یہ کہتا ہوں کہ اے اللہ! میں تیری ہی مدد سے حیلہ کرتا ہوں، تیری ہی مدد سے حملہ کرتا ہوں اور تیری ہی مدد سے قتال کرتا ہوں۔

(۱۹۱۴۹) حَدَّثَنَا عَفَّانُ أَخْبَرَنَا حَمَّادٌ أَخْبَرَنَا ثَابِتٌ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي لَيْلَى عَنْ صُهَيْبٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَلَا هَذِهِ الْآيَةَ لِلَّذِينَ أَحْسَنُوا الْحُسْنَى وَزِيَادَةٌ قَالَ إِذَا دَخَلَ أَهْلُ الْجَنَّةِ الْجَنَّةَ وَأَهْلُ النَّارِ النَّارَ نَادَى مُنَادٍ يَا أَهْلَ الْجَنَّةِ إِنَّ لَكُمْ عِنْدَ اللَّهِ مَوْعِدًا يُرِيدُ أَنْ يُنْجِزَكُمُوهُ فَيَقُولُونَ وَمَا هُوَ أَلَمْ يُثَقِّلْ مَوَازِينَنَا وَيُبَيِّضْ وُجُوهَنَا وَيُدْخِلْنَا الْجَنَّةَ وَيُجِرْنَا مِنَ النَّارِ قَالَ فَيُكْشَفُ لَهُمُ الْحِجَابُ فَيَنْظُرُونَ إِلَيْهِ قَالَ فَوَاللَّهِ مَا أَعْطَاهُمْ شَيْئًا أَحَبَّ إِلَيْهِمْ مِنَ النَّظَرِ إِلَيْهِ وَلَا أَقَرَّ بِأَعْيُنِهِمْ [راجع: ۱۹۱۴۳].

(۱۹۱۴۹) حضرت صہیب رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے یہ آیت تلاوت کر کے ''ان لوگوں کے لئے جنہوں نے نیکیاں کیں، عمدہ بدلہ اور ''مزید اضافہ'' ہے'' ارشاد فرمایا جب جنتی جنت میں داخل ہو جائیں گے تو انہیں پکار کر کہا جائے گا کہ اے اہل جنت! اللہ کا تم سے ایک وعدہ باقی ہے جو ابھی تک تم نے نہیں دیکھا، جنتی کہیں گے کہ وہ کیا ہے؟ کیا آپ نے ہمارے چہروں کو روشن نہیں کیا اور ہمیں جہنم سے بچا کر جنت میں داخل نہیں کیا؟ اس کے جواب میں حجاب اٹھا دیا جائے گا اور جنتی اپنے پروردگار کی زیارت کر سکیں گے، بخدا! اللہ نے انہیں جتنی نعمتیں عطاء کر رکھی ہوں گی، انہیں اس نعمت سے زیادہ محبوب کوئی نعمت نہ ہوگی۔

(۱۹۱۵۰) حَدَّثَنَا بَهْزٌ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ أَخْبَرَنَا زَيْدُ بْنُ أَسْلَمَ أَنَّ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ قَالَ لِصُهَيْبٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا لَوْلَا ثَلَاثُ خِصَالٍ فِيكَ لَمْ يَكُنْ بِكَ بَأْسٌ قَالَ وَمَا هُنَّ فَوَاللَّهِ مَا نَرَاكَ تَعِيبُ شَيْئًا قَالَ اكْتِنَاؤُكَ بِأَبِي يَحْيَى وَلَيْسَ لَكَ وَلَدٌ وَادِّعَاؤُكَ إِلَى النَّمِرِ بْنِ قَاسِطٍ وَأَنْتَ رَجُلٌ أَلْكَنُ وَأَنَّكَ لَا تُمْسِكُ الْمَالَ قَالَ أَمَّا اكْتِنَائِي بِأَبِي يَحْيَى فَإِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَنَّانِي بِهَا فَلَا أَدَعُهَا حَتَّى أَلْقَاهُ وَأَمَّا ادِّعَائِي إِلَى النَّمِرِ بْنِ قَاسِطٍ فَإِنِّي امْرُؤٌ مِنْهُمْ وَلَكِنْ اسْتُرْضِعَ لِي بِالْأَيْلَةِ فَهَذِهِ اللُّكْنَةُ مِنْ ذَاكَ وَأَمَّا الْمَالُ فَهَلْ تَرَانِي أُنْفِقُ إِلَّا فِي حَقٍّ

(۱۹۱۵۰) زید بن اسلم رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ سیدنا فاروق اعظم رضی اللہ عنہ نے حضرت صہیب رضی اللہ عنہ سے فرمایا اگر تم میں تین چیزیں نہ ہوتیں تو تم میں کوئی عیب نہ ہوتا، انہوں نے پوچھا وہ کیا ہیں؟ کیونکہ ہم نے تو کبھی آپ کو کسی چیز میں عیب نکالتے ہوئے دیکھا ہی نہیں، انہوں نے فرمایا ایک تو یہ کہ تم اپنی کنیت ابو یحییٰ رکھتے ہو حالانکہ تمہارے یہاں کوئی اولاد ہی نہیں ہے، دوسرا یہ کہ تم اپنی نسبت نمر بن قاسط کی طرف کرتے ہو جبکہ تمہاری زبان میں لکنت ہے، اور تم مال نہیں رکھتے۔

حضرت صہیب رضی اللہ عنہ نے عرض کیا کہ جہاں تک میری کنیت ''ابو یحییٰ'' کا تعلق ہے تو وہ نبی علیہ السلام نے رکھی ہے لہٰذا اسے تو میں کبھی نہیں چھوڑ سکتا یہاں تک کہ ان سے جا ملوں، رہی نمر بن قاسط کی طرف میری نسبت تو یہ صحیح ہے کیونکہ میں ان ہی کا ایک فرد ہوں لیکن چونکہ میری رضاعت ''ایلہ'' میں ہوئی تھی، اس وجہ سے یہ لکنت پیدا ہوگئی اور باقی رہا مال تو کیا کبھی آپ نے مجھے ایسی جگہ خرچ کرتے ہوئے دیکھا ہے جو ناحق ہو۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

حَدِيثُ نَاجِيَةَ الْخُزَاعِيِّ رضی اللہ عنہ

حضرت ناجیہ خزاعی رضی اللہ عنہ کی حدیث

(۱۹۱۵۱) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ نَاجِيَةَ الْخُزَاعِيِّ قَالَ وَكَانَ صَاحِبَ بُدْنِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ قُلْتُ كَيْفَ أَصْنَعُ بِمَا عَطِبَ مِنَ الْبُدْنِ قَالَ انْحَرْهُ وَاغْمِسْ نَعْلَهُ فِي دَمِهِ وَاضْرِبْ صَفْحَتَهُ وَخَلِّ بَيْنَ النَّاسِ وَبَيْنَهُ فَلْيَأْكُلُوهُ [صححه ابن خزيمة: (٢٥٧٧)، والحاكم (١/٤٧٧). وقال الترمذی: حسن صحیح. قال الألبانی: صحیح (ابو داود:١٧٦٢، ابن ماجة:٣١٠٦، الترمذی: ٩١٠)][انظر ما بعده]

(۱۹۱۵۱) حضرت ناجیہ رضی اللہ عنہ (جو نبی علیہ السلام کے اونٹوں کے ذمے دار تھے) سے مروی ہے کہ میں نے نبی علیہ السلام سے پوچھا کہ اگر ہدی کا کوئی اونٹ مرنے کے قریب ہو جائے تو کیا کروں؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا اسے ذبح کر دو اور اس کے نعل کو اس کے خون میں ڈبو کر اس کی پیشانی پر مل دو، اور اسے لوگوں کے لئے چھوڑ دو تا کہ وہ اسے کھا لیں۔

(۱۹۱۵۲) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ نَاجِيَةَ الْخُزَاعِيِّ وَكَانَ صَاحِبَ بُدْنِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ كَيْفَ أَصْنَعُ بِمَا عَطِبَ مِنَ الْإِبِلِ أَوْ الْبُدْنِ قَالَ انْحَرْهَا ثُمَّ أَلْقِ نَعْلَهَا فِي دَمِهَا ثُمَّ خَلِّ عَنْهَا وَعَنِ النَّاسِ فَلْيَأْكُلُوهَا

(۱۹۱۵۲) حضرت ناجیہ رضی اللہ عنہ (جو نبی علیہ السلام کے اونٹوں کے ذمے دار تھے) سے مروی ہے کہ میں نے نبی علیہ السلام سے پوچھا کہ اگر ہدی کا کوئی اونٹ مرنے کے قریب ہو جائے تو کیا کروں؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا اسے ذبح کر دو اور اس کے نعل کو اس کے خون میں ڈبو کر اس کی پیشانی پر مل دو، اور اسے لوگوں کے لئے چھوڑ دو تا کہ وہ اسے کھا لیں۔

حَدِيثُ الْفِرَاسِيِّ رضی اللہ عنہ

حضرت فراسی رضی اللہ عنہ کی حدیث

(۱۹۱۵۳) حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ قَالَ أَبُو عَبْد الرَّحْمَنِ وَكَتَبَ بِهِ إِلَيَّ قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ كَتَبْتُ إِلَيْكَ بِخَطِّي وَخَتَمْتُ الْكِتَابَ بِخَاتَمِي وَنَقْشُهُ اللَّهُ وَلِيُّ سَعِيدٍ رَحِمَهُ اللَّهُ وَهُوَ خَاتَمُ أَبِي حَدَّثَنَا لَيْثُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ جَعْفَرِ بْنِ رَبِيعَةَ عَنْ بَكْرِ بْنِ سَوَادَةَ عَنْ مُسْلِمِ بْنِ مَخْشِيٍّ عَنِ ابْنِ الْفِرَاسِيِّ أَنَّ الْفِرَاسِيَّ قَالَ لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَسْأَلُ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا وَإِنْ كُنْتَ سَائِلًا لَا بُدَّ فَاسْأَلْ الصَّالِحِينَ [قال الألبانی: ضعیف (ابو داود: ١٦٤٦، النسائی: ٥/٩٥)].

(۱۹۱۵۳) حضرت فراسی رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ انہوں نے نبی علیہ السلام سے پوچھا کیا میں لوگوں سے سوال کر سکتا ہوں؟

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

نبی علیہ السلام نے فرمایا نہیں، اور اگر سوال کرنا ہی ہو تو نیک لوگوں سے کرو۔

حَدِيثُ أَبِي مُوسَى الْغَافِقِيِّ رضی اللہ عنہ

حضرت ابوموسیٰ غافقی رضی اللہ عنہ کی حدیث

(۱۹۱۵۴) حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ وَكَتَبَ بِهِ إِلَيَّ قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا لَيْثُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ الْحَارِثِ عَنْ يَحْيَى بْنِ مَيْمُونٍ الْحَضْرَمِيِّ أَنَّ أَبَا مُوسَى الْغَافِقِيَّ سَمِعَ عُقْبَةَ بْنَ عَامِرٍ الْجُهَنِيَّ يُحَدِّثُ عَلَى الْمِنْبَرِ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَحَادِيثَ فَقَالَ أَبُو مُوسَى إِنَّ صَاحِبَكُمْ هَذَا لَحَافِظٌ أَوْ هَالِكٌ إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ آخِرُ مَا عَهِدَ إِلَيْنَا أَنْ قَالَ عَلَيْكُمْ بِكِتَابِ اللَّهِ وَسَتَرْجِعُونَ إِلَى قَوْمٍ يُحِبُّونَ الْحَدِيثَ عَنِّي فَمَنْ قَالَ عَلَيَّ مَا لَمْ أَقُلْ فَلْيَتَبَوَّأْ مَقْعَدَهُ مِنْ النَّارِ وَمَنْ حَفِظَ عَنِّي شَيْئًا فَلْيُحَدِّثْهُ

(۱۹۱۵۴) حضرت ابوموسیٰ غافقی رضی اللہ عنہ نے حضرت عقبہ بن عامر جہنی رضی اللہ عنہ کو منبر پر نبی علیہ السلام کے حوالے سے کچھ احادیث بیان کرتے ہوئے سنا تو فرمایا کہ تمہارا یہ ساتھی یا تو حافظ ہے یا ہلاک ہونے والا ہے، نبی علیہ السلام نے ہمیں آخری وصیت جو فرمائی تھی وہ یہ تھی کہ کتاب اللہ کو اپنے اوپر لازم پکڑو، عنقریب تم ایک ایسی قوم کے پاس پہنچو گے جو میری نسبت سے حدیث کو محبوب رکھے گی، یاد رکھو! جو شخص میری طرف ایسی بات کی نسبت کرتا ہے جو میں نے نہیں کہی، اسے چاہیے کہ جہنم میں اپنا ٹھکانہ بنا لے، اور جو شخص میری حدیث کو اچھی طرح محفوظ کر لے، اسے چاہیے کہ آگے بیان کر دے۔

سادس مسند الكوفيين

حَدِيثُ أَبِي الْعُشَرَاءِ الدَّارِمِيِّ رضی اللہ عنہ

حضرت ابوالعشراء دارمی کی اپنے والد سے روایت

(۱۹۱۵۵) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ أَبِي الْعُشَرَاءِ عَنْ أَبِيهِ قَالَ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَمَا تَكُونُ الذَّكَاةُ إِلَّا فِي الْحَلْقِ أَوْ اللَّبَّةِ قَالَ لَوْ طَعَنْتَ فِي فَخِذِهَا لَأَجْزَأَكَ [قال الترمذی: غریب. وقال الألبانی: ضعیف (ابو داود: ۲۸۲۵، ابن ماجة: ۳۱۸۴، الترمذی: ۱۴۸۱، النسائی: ۷/۲۲۸)]. [انظر: ۱۹۱۵۶، ۱۹۱۵۷، ۱۹۱۸].

(۱۹۱۵۵) حضرت ابوالعشراء کے والد کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ میں نے بارگاہِ رسالت میں عرض کیا یا رسول اللہ! کیا جانور کو ذبح کرتے وقت اس کے حلق یا سینے ہی کی جانب سے ذبح کرنا ضروری ہے؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا اگر تم اس کی ران میں بھی نیزہ مار دو تو یہ بھی تمہارے لیے کافی ہے۔

فائدہ: یہ حکم اس صورت میں ہے جبکہ جانور اتنا بدک گیا ہو کہ قابو میں نہ آ رہا ہو۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۱۹۱۵۶) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ أَبِي الْعُشَرَاءِ عَنْ أَبِيهِ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِثْلَهُ قَالَ وَسَمِعْتُهُ يَقُولُ وَأَبِيكَ

(۱۹۱۵۶) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۱۹۱۵۷) حَدَّثَنَا عبدالله حَدَّثَنَاه هُدْبَةُ بْنُ خَالِدٍ وَإِبْرَاهِيمُ بْنُ الْحَجَّاجِ قَالَا ثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعُشَرَاءِ عَنْ أَبِيهِ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِثْلَ حَدِيثِ وَكِيعٍ

(۱۹۱۵۷) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۱۹۱۵۸) حَدَّثَنَا عبدالله حَدَّثَنَا حَوْثَرَةُ بْنُ أَشْرَسَ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ فَذَكَرَ نَحْوَهُ

(۱۹۱۵۸) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

حَدِيثُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي حَبِيبَةَ رضی اللہ عنہ

حضرت عبداللہ بن ابی حبیبہ رضی اللہ عنہ کی حدیثیں

(۱۹۱۵۹) حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ وَكَتَبَ بِهِ إِلَيَّ قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا مُجَمِّعُ بْنُ يَعْقُوبَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْمَاعِيلَ بْنِ مُجَمِّعٍ قَالَ قِيلَ لِعَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي حَبِيبَةَ مَا أَدْرَكْتَ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَدْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدِمَ وَهُوَ غُلَامٌ حَدِيثٌ قَالَ جَاءَنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمًا إِلَى مَسْجِدِنَا يَعْنِي مَسْجِدَ قُبَاءَ قَالَ فَجِئْنَا فَجَلَسْنَا إِلَيْهِ وَجَلَسَ إِلَيْهِ النَّاسُ قَالَ فَجَلَسَ مَا شَاءَ اللَّهُ أَنْ يَجْلِسَ ثُمَّ قَامَ يُصَلِّي فَرَأَيْتُهُ يُصَلِّي فِي نَعْلَيْهِ [راجع: ۱۸۱۰۸].

(۱۹۱۵۹) محمد بن اسماعیل کہتے ہیں کہ ان کے گھر والوں میں سے کسی نے ان کے نانا یعنی حضرت عبداللہ بن ابی حبیبہ رضی اللہ عنہ سے پوچھا کہ آپ نے نبی علیہ السلام سے کون سا واقعہ یاد رکھا ہے؟ انہوں نے فرمایا کہ نبی علیہ السلام ہماری اس مسجد میں تشریف لائے تھے، ہم بھی اور دوسرے لوگ بھی نبی علیہ السلام کے پاس آ کر بیٹھ گئے، کچھ دیر تک نبی علیہ السلام بیٹھے رہے، پھر کھڑے ہو کر نماز پڑھنے لگے، اس دن میں نے نبی علیہ السلام کو جوتے پہن کر نماز پڑھتے ہوئے دیکھا تھا۔

(۱۹۱۶۰) حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا الْعَطَّافُ حَدَّثَنِي مُجَمِّعُ بْنُ يَعْقُوبَ عَنْ غُلَامٍ مِنْ أَهْلِ قُبَاءَ أَنَّهُ أَدْرَكَهُ شَيْخًا قَالَ جَاءَنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِقُبَاءَ فَجَلَسَ فِي فِنَاءِ الْأُجُمِ وَاجْتَمَعَ إِلَيْهِ نَاسٌ فَاسْتَسْقَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَسُقِيَ فَشَرِبَ وَأَنَا عَنْ يَمِينِهِ وَأَنَا أَحْدَثُ الْقَوْمِ فَنَاوَلَنِي فَشَرِبْتُ وَحَفِظْتُ أَنَّهُ صَلَّى بِنَا يَوْمَئِذٍ وَعَلَيْهِ نَعْلَانِ لَمْ يَنْزِعْهُمَا [راجع: ۱۶۱۷۹].

(۱۹۱۶۰) اہل قباء کے ایک غلام صحابی رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام ہمارے پاس قباء تشریف لائے، اور کنگروں کے

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

بغیر صحن میں بیٹھ گئے، لوگ بھی جمع ہونے لگے، نبی علیہ السلام نے پانی منگوا کر نوش فرمایا، میں اس وقت سب سے چھوٹا اور آپ ﷺ کی دائیں جانب تھا لہٰذا نبی علیہ السلام نے اپنا پس خوردہ مجھے عطاء فرما دیا جسے میں نے پی لیا، مجھے یہ بھی یاد ہے کہ نبی علیہ السلام نے اس دن ہمیں جو نماز پڑھائی تھی، اس میں آپ ﷺ نے جوتے پہن رکھے تھے، انہیں اتارا نہیں تھا۔

(۱۹۱۶۱) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ أَبِي شَيْبَةَ قَالَ عَبْد اللَّهِ وَسَمِعْتُهُ أَنَا مِنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ مُحَمَّدٍ الدَّرَاوَرْدِيُّ عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ أَبِي حَبِيبَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ قَالَ جَائَنَا النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَصَلَّى بِنَا فِي مَسْجِدِ بَنِي عَبْدِ الْأَشْهَلِ فَرَأَيْتُهُ وَاضِعًا يَدَهُ فِي ثَوْبِهِ إِذَا سَجَدَ [صححه ابن خزيمة: (٦٧٦) وقال البوصيري: وهذا اسناد معضل. وقد اختلف في اسناده. وقال الألباني: ضعيف (ابن ماجة: ١٠٣١)].

(۱۹۱۶۱) حضرت عبداللہ بن عبدالرحمٰن رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام ہمارے یہاں تشریف لائے اور بنو عبدالاشہل کی مسجد میں ہمیں نماز پڑھائی، میں نے نبی علیہ السلام کو دیکھا کہ جب آپ ﷺ سجدے میں گئے تو اپنے ہاتھ کپڑے (چادر) کے اندر کر لیے۔

حَدِيثُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ يَعْمَرَ الدِّيلِيِّ رضی اللہ عنہ

حضرت عبدالرحمٰن بن یعمر رضی اللہ عنہ کی حدیث

(۱۹۱۶۲) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ بُكَيْرِ بْنِ عَطَاءٍ اللَّيْثِيِّ قَالَ سَمِعْتُ عَبْدَ الرَّحْمَنِ بْنَ يَعْمَرَ الدِّيلِيَّ يَقُولُ شَهِدْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ وَاقِفٌ بِعَرَفَةَ فَأَتَاهُ نَاسٌ مِنْ أَهْلِ نَجْدٍ فَقَالُوا يَا رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَيْفَ الْحَجُّ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْحَجُّ حَجُّ عَرَفَةَ مَنْ جَاءَ قَبْلَ صَلَاةِ الْفَجْرِ مِنْ لَيْلَةِ جَمْعٍ تَمَّ حَجُّهُ أَيَّامُ مِنًى ثَلَاثَةٌ فَمَنْ تَعَجَّلَ فِي يَوْمَيْنِ فَلَا إِثْمَ عَلَيْهِ وَمَنْ تَأَخَّرَ فَلَا إِثْمَ عَلَيْهِ ثُمَّ أَرْدَفَ خَلْفَهُ فَجَعَلَ يُنَادِي بِهِنَّ [راجع: ١٨٩٨٠].

(۱۹۱۶۲) حضرت عبدالرحمٰن بن یعمر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ کچھ اہل نجد نے آ کر نبی علیہ السلام سے حج کے متعلق پوچھا تو میں نے نبی علیہ السلام کو فرماتے ہوئے سنا کہ حج تو ہوتا ہی عرفہ کے دن ہے، جو شخص مزدلفہ کی رات نماز فجر ہونے سے پہلے بھی میدان عرفات کو پالے تو اس کا حج مکمل ہو گیا، اور منیٰ کے تین دن ہیں، سو جو شخص پہلے ہی دو دن میں واپس آ جائے تو اس پر کوئی گناہ نہیں اور جو بعد میں آ جائے اس پر بھی کوئی گناہ نہیں پھر نبی علیہ السلام نے ایک آدمی کو اپنے پیچھے بٹھا لیا جو ان باتوں کی منادی کرنے لگا۔

حَدِيثُ بِشْرِ بْنِ سُحَيْمٍ رضی اللہ عنہ

حضرت بشر بن سحیم رضی اللہ عنہ کی حدیثیں

(۱۹۱۶۳) حَدَّثَنَا سُرَيْجٌ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ يَعْنِي ابْنَ زَيْدٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ عَنْ نَافِعِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنْ بِشْرِ بْنِ سُحَيْمٍ أَنَّ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَمَرَ أَنْ يُنَادَى أَيَّامَ التَّشْرِيقِ أَنَّهُ لَا يَدْخُلُ الْجَنَّةَ إِلَّا مُؤْمِنٌ وَهِيَ أَيَّامُ أَكْلٍ وَشُرْبٍ [راجع: ١٥٥٠٦].

(۱۹۱۶۳) حضرت بشر بن سحیم رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے دورانِ حج ایام تشریق میں یہ منادی کرنے کا حکم دیا کہ جنت میں سوائے کسی مسلمان کے کوئی دوسرا شخص داخل نہ ہوگا، اور آج کل کے دن کھانے پینے کے دن ہیں۔

(١٩١٦٤) حَدَّثَنَا ابْنُ مَهْدِيٍّ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ حَبِيبٍ عَنْ نَافِعِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنْ بِشْرِ بْنِ سُحَيْمٍ قَالَ خَطَبَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي أَيَّامِ التَّشْرِيقِ فَذَكَرَ نَحْوَهُ وَقَالَ إِنَّ هَذِهِ أَيَّامُ أَكْلٍ وَشُرْبٍ

(۱۹۱۶۴) حضرت بشر بن سحیم رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے دورانِ حج ایام تشریق میں خطبہ دیتے ہوئے ارشاد فرمایا...... آج کل کے دن کھانے پینے کے دن ہیں۔

(١٩١٦٥) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ أَبِي شَيْبَةَ وَسَمِعْتُهُ أَنَا مِنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ أَبِي شَيْبَةَ قَالَ ثَنَا زَيْدُ بْنُ الْحُبَابِ قَالَ حَدَّثَنِي الْوَلِيدُ بْنُ الْمُغِيرَةِ الْمَعَافِرِيُّ قَالَ حَدَّثَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ بِشْرٍ الْخَثْعَمِيُّ عَنْ أَبِيهِ أَنَّهُ سَمِعَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لَتُفْتَحَنَّ الْقُسْطَنْطِينِيَّةُ فَلَنِعْمَ الْأَمِيرُ أَمِيرُهَا وَلَنِعْمَ الْجَيْشُ ذَلِكَ الْجَيْشُ قَالَ فَدَعَانِي مَسْلَمَةُ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ فَسَأَلَنِي فَحَدَّثْتُهُ فَغَزَا الْقُسْطَنْطِينِيَّةَ

(۱۹۱۶۵) حضرت بشر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ انہوں نے نبی علیہ السلام کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے عنقریب قسطنطنیہ فتح ہو جائے گا، اس کا امیر کیا خوب ہوگا اور وہ لشکر کیسا بہترین ہوگا، راوی کہتے ہیں کہ مجھے مسلمہ بن عبدالملک نے بلایا اور اس نے مجھ سے یہ حدیث پوچھی، میں نے بیان کر دی تو وہ قسطنطنیہ کے جہاد میں شریک ہوا۔

حَدِيثُ خَالِدِ الْعَدْوَانِيِّ رضی اللہ عنہ

حضرت خالد عدوانی رضی اللہ عنہ کی حدیث

(١٩١٦٦) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَ عَبْدُ اللَّهِ وَسَمِعْتُهُ أَنَا مِنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا مَرْوَانُ بْنُ مُعَاوِيَةَ الْفَزَارِيُّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الطَّائِفِيِّ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ خَالِدٍ الْعَدْوَانِيِّ عَنْ أَبِيهِ أَنَّهُ أَبْصَرَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي مَشْرِقِ ثَقِيفٍ وَهُوَ قَائِمٌ عَلَى قَوْسٍ أَوْ عَصًا حِينَ أَتَاهُمْ يَبْتَغِي عِنْدَهُمْ النَّصْرَ قَالَ فَسَمِعْتُهُ يَقْرَأُ وَالسَّمَاءِ وَالطَّارِقِ حَتَّى خَتَمَهَا قَالَ فَوَعَيْتُهَا فِي الْجَاهِلِيَّةِ وَأَنَا مُشْرِكٌ ثُمَّ قَرَأْتُهَا فِي الْإِسْلَامِ قَالَ فَدَعَتْنِي ثَقِيفٌ فَقَالُوا مَاذَا سَمِعْتَ مِنْ هَذَا الرَّجُلِ فَقَرَأْتُهَا عَلَيْهِمْ فَقَالَ مَنْ مَعَهُمْ مِنْ قُرَيْشٍ نَحْنُ أَعْلَمُ بِصَاحِبِنَا لَوْ كُنَّا نَعْلَمُ مَا يَقُولُ حَقًّا لَتَبِعْنَاهُ [صححه ابن خزيمة: (١٧٧٨). اسناده ضعيف].

(۱۹۱۶۶) حضرت خالد عدوانی رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام جب قبیلۂ ثقیف کے پاس مدد حاصل کرنے کے لئے آئے تھے تو

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

انہوں نے نبی علیہ السلام کو مشرقی ثقیف میں دیکھا تھا، اس وقت نبی علیہ السلام کمان یا لاٹھی سے ٹیک لگائے کھڑے تھے، میں نے انہیں مکمل سورۂ "وَالسَّمَاءِ وَالطَّارِقِ" پڑھتے ہوئے سنا، میں اس وقت مشرک تھا لیکن پھر بھی میں نے اسے زبانی یاد کر لیا، پھر مسلمان ہونے کے بعد بھی اسے پڑھا، قبیلۂ ثقیف کے لوگوں نے مجھے بلا کر پوچھا کہ تم نے اس شخص کو کیا پڑھتے ہوئے سنا ہے؟ میں نے انہیں وہ سورت پڑھ کر سنا دی، تو ان کے ہمراہی میں موجود قریش کے لوگ کہنے لگے ہم اپنے اس ساتھی کو خوب جانتے ہیں، اگر ہمیں یقین ہوتا کہ یہ جو کہہ رہے ہیں، برحق ہے تو ہم ان کی پیروی ضرور کرتے۔

حَدِيثُ عَامِرِ بْنِ مَسْعُودٍ الْجُمَحِيِّ رضی اللہ عنہ

حضرت عامر بن مسعود جمحی رضی اللہ عنہ کی حدیث

(۱۹۱۶۷) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ نُمَيْرِ بْنِ عَرِيبٍ عَنْ عَامِرِ بْنِ مَسْعُودٍ الْجُمَحِيِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الصَّوْمُ فِي الشِّتَاءِ الْغَنِيمَةُ الْبَارِدَةُ [صححه ابن خزيمة: (۲۱٤٥) اسناده ضعيف. وقال الترمذى: مرسل. قال الألبانى: صحيح (الترمذى: ۷۹۷)].

(۱۹۱۶۷) حضرت عامر بن مسعود رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا موسم سرما کے روزے تو ٹھنڈی ٹھار غنیمت ہے۔

حَدِيثُ كَيْسَانَ رضی اللہ عنہ

حضرت کیسان رضی اللہ عنہ کی حدیث

(۱۹۱۶۸) حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا ابْنُ لَهِيعَةَ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ نَافِعِ بْنِ كَيْسَانَ أَنَّ أَبَاهُ أَخْبَرَهُ أَنَّهُ كَانَ يَتَّجِرُ بِالْخَمْرِ فِي زَمَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَنَّهُ أَقْبَلَ مِنَ الشَّامِ وَمَعَهُ خَمْرٌ فِي الزِّقَاقِ يُرِيدُ بِهَا التِّجَارَةَ فَأَتَى رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنِّي جِئْتُكَ بِشَرَابٍ جَيِّدٍ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا كَيْسَانُ إِنَّهَا قَدْ حُرِّمَتْ بَعْدَكَ قَالَ أَفَأَبِيعُهَا يَا رَسُولَ اللَّهِ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّهَا قَدْ حُرِّمَتْ وَحُرِّمَ ثَمَنُهَا فَانْطَلَقَ كَيْسَانُ إِلَى الزِّقَاقِ فَأَخَذَ بِأَرْجُلِهَا ثُمَّ أَهْرَقَهَا

(۱۹۱۶۸) حضرت کیسان رضی اللہ عنہ کے حوالے سے مروی ہے کہ وہ نبی علیہ السلام کے دور میں شراب کی تجارت کرتے تھے، ایک مرتبہ وہ شام سے واپس آئے تو ان کے ساتھ شراب کے بہت سے مٹکے تھے جو تجارت کے ارادے سے وہ لائے تھے، وہ نبی علیہ السلام کی خدمت میں حاضر ہوئے اور عرض کیا یا رسول اللہ! میں آپ کے پاس بڑی عمدہ شراب لے کر آیا ہوں، نبی علیہ السلام نے فرمایا کیسان! وہ تو تمہارے پیچھے حرام ہو گئی، انہوں نے پوچھا یا رسول اللہ! کیا میں اسے بیچ سکتا ہوں؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا شراب بھی حرام ہو چکی اور اس کی قیمت بھی، چنانچہ حضرت کیسان رضی اللہ عنہ واپس آئے اور پاؤں سے ٹھوکریں مار مار کر ان مٹکوں کو توڑ ڈالا اور ان کی شراب بہا دی۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

حَدِيثُ جَدِّ زُهْرَةَ بْنِ مَعْبَدٍ رضی اللہ عنہ

جد زہرہ بن معبد رضی اللہ عنہ کی حدیث

(۱۹۱۶۹) حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا ابْنُ لَهِيعَةَ عَنْ زُهْرَةَ بْنِ مَعْبَدٍ عَنْ جَدِّهِ قَالَ كُنَّا مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ آخِذٌ بِيَدِ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُ فَقَالَ وَاللَّهِ يَا رَسُولَ اللَّهِ لَأَنْتَ أَحَبُّ إِلَيَّ مِنْ كُلِّ شَيْءٍ إِلَّا نَفْسِي فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ لَا يُؤْمِنُ أَحَدُكُمْ حَتَّى أَكُونَ أَحَبَّ إِلَيْهِ مِنْ نَفْسِهِ قَالَ فَأَنْتَ الْآنَ وَاللَّهِ أَحَبُّ إِلَيَّ مِنْ نَفْسِي فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْآنَ يَا عُمَرُ [راجع: ۱۸۲۱۱].

(۱۹۱۶۹) حضرت عبداللہ بن ہشام رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ ہم لوگ نبی علیہ السلام کے ساتھ تھے، نبی علیہ السلام نے حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ کا ہاتھ پکڑا ہوا تھا، حضرت عمر رضی اللہ عنہ کہنے لگے یا رسول اللہ! میں اللہ کی قسم کھا کر کہتا ہوں کہ آپ مجھے اپنی جان کے علاوہ ہر چیز سے زیادہ محبوب ہیں، نبی علیہ السلام نے فرمایا تم میں سے کوئی شخص اس وقت تک کامل مؤمن نہیں ہو سکتا جب تک میں اسے اس کی جان سے بھی زیادہ محبوب نہ ہو جاؤں، حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے عرض کیا کہ بخدا! اب آپ مجھے اپنی جان سے بھی زیادہ محبوب ہیں، نبی علیہ السلام نے فرمایا عمر! اب بات بنی۔

حَدِيثُ نَضْلَةَ بْنِ عَمْرٍو الْغِفَارِيِّ رضی اللہ عنہ

حضرت نضلہ بن عمرو رضی اللہ عنہ کی حدیث

(۱۹۱۷۰) حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ مَعْنِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ مَعْنِ بْنِ نَضْلَةَ بْنِ عَمْرٍو الْغِفَارِيُّ مَدِينِيٌّ قَالَ حَدَّثَنِي جَدِّي مُحَمَّدُ بْنُ مَعْنٍ عَنْ أَبِيهِ مَعْنِ بْنِ نَضْلَةَ عَنْ نَضْلَةَ بْنِ عَمْرٍو الْغِفَارِيِّ أَنَّهُ لَقِيَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمَرَّيْنِ فَهَجَمَ عَلَيْهِ شَوَائِلُ لَهُ فَسَقَى رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثُمَّ شَرِبَ فَضْلَةً إِنَاءٍ فَامْتَلَأَ بِهِ ثُمَّ قَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنْ كُنْتُ لَأَشْرَبُ السَّبْعَةَ فَمَا أَمْتَلِءُ قَالَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ الْمُؤْمِنَ يَشْرَبُ فِي مِعًى وَاحِدٍ وَإِنَّ الْكَافِرَ يَشْرَبُ فِي سَبْعَةِ أَمْعَاءٍ [اخرجه ابويعلى (۱۵۸٤) قال شعيب: مرفوعه صحيح لغيره. وهذا اسناد ضعيف]. [راجع: ۱۸۲۱۱]

(۱۹۱۷۰) حضرت نضلہ بن عمرو رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ''مرین'' نامی جگہ میں نبی علیہ السلام سے ان کی ملاقات ہوئی، ان کے پاس جب ان کی گابھن بکریاں یا اونٹنیاں جمع ہوئیں تو انہوں نے نبی علیہ السلام کو دودھ پلایا اور جو باقی بچا وہ خود پی لیا، اور اسی میں ان کا پیٹ بھر گیا، وہ کہنے لگے یا رسول اللہ! پہلے میں سات پیالے پی جاتا تھا لیکن سیراب نہیں ہوتا تھا؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا مومن ایک آنت میں پیتا ہے اور کافر سات آنتوں میں۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

حَدِيثُ أُمَيَّةَ بْنِ مَخْشِيٍّ رضی اللہ عنہ

حضرت امیہ بن مخشی رضی اللہ عنہ کی حدیث

(۱۹۱۷۱) حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا جَابِرُ بْنُ صُبْحٍ قَالَ حَدَّثَنِي الْمُثَنَّى بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْخُزَاعِيُّ وَصَحِبْتُهُ إِلَى وَاسِطٍ وَكَانَ يُسَمِّي فِي أَوَّلِ طَعَامِهِ وَفِي آخِرِ لُقْمَةٍ يَقُولُ بِسْمِ اللَّهِ فِي أَوَّلِهِ وَآخِرِهِ فَقُلْتُ لَهُ إِنَّكَ تُسَمِّي فِي أَوَّلِ مَا تَأْكُلُ أَرَأَيْتَ قَوْلَكَ فِي آخِرِ مَا تَأْكُلُ بِسْمِ اللَّهِ أَوَّلَهُ وَآخِرَهُ قَالَ أُخْبِرُكَ عَنْ ذَلِكَ إِنَّ جَدِّي أُمَيَّةَ بْنَ مَخْشِيٍّ وَكَانَ مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَمِعْتُهُ يَقُولُ إِنَّ رَجُلًا كَانَ يَأْكُلُ وَالنَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَنْظُرُ فَلَمْ يُسَمِّ حَتَّى كَانَ فِي آخِرِ طَعَامِهِ لُقْمَةٌ فَقَالَ بِسْمِ اللَّهِ أَوَّلَهُ وَآخِرَهُ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا زَالَ الشَّيْطَانُ يَأْكُلُ مَعَهُ حَتَّى سَمَّى فَلَمْ يَبْقَ فِي بَطْنِهِ شَيْءٌ إِلَّا قَاءَهُ [وتكلم المنذري في اسناده. وقال الألباني: ضعيف(ابو داود: ٣٧٦٨)].

(۱۹۱۷۱) جابر بن صبح کہتے ہیں کہ مثنی بن عبدالرحمن رحمۃ اللہ علیہ "جن کی رفاقت مجھے "واسط" تک نصیب ہوئی ہے" کھانے کے آغاز اور آخری لقمے پر "بِسْمِ اللَّهِ فِي أَوَّلِهِ وَ آخِرِهِ" کہتے تھے، ایک مرتبہ میں نے ان سے عرض کیا کہ آپ کھانے کے آغاز میں تو بسم اللہ پڑھ لیتے ہیں، پھر آخری لقمے پر یہ کہنے کی کیا ضرورت ہے؟ انہوں نے فرمایا کہ میں تمہیں اس کی وجہ بتاتا ہوں، میں نے اپنے دادا حضرت امیہ بن مخشی رضی اللہ عنہ کو "جو نبی علیہ السلام کے صحابہ رضی اللہ عنہم میں سے تھے" یہ کہتے ہوئے سنا ہے کہ ایک مرتبہ ایک آدمی کھانا کھا رہا تھا، نبی علیہ السلام اسے دیکھ رہے تھے، اس نے بِسْمِ اللَّهِ نہیں پڑھی، جب آخری لقمے پر پہنچا تو (اسے یاد آیا کہ بسم اللہ تو پڑھی نہیں، لہٰذا) اس نے یوں کہہ دیا "بِسْمِ اللَّهِ أَوَّلَهُ وَ آخِرَهُ" یہ سن کر نبی علیہ السلام نے فرمایا شیطان اس کے ساتھ مسلسل کھانا کھاتا رہا، پھر جب اس نے بسم اللہ پڑھی تو اس کے پیٹ میں جو کچھ گیا تھا، اس نے اس سب کی قے کر دی۔

حَدِيثُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ رَبِيعَةَ السُّلَمِيِّ رضی اللہ عنہ

حضرت عبداللہ بن ربیعہ سلمی رضی اللہ عنہ کی حدیث

(۱۹۱۷۲) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ قَالَ ثَنَا شُعْبَةُ عَنِ الْحَكَمِ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي لَيْلَى عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ رَبِيعَةَ السُّلَمِيِّ قَالَ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي سَفَرٍ فَسَمِعَ مُؤَذِّنًا يَقُولُ أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ قَالَ أَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا رَسُولُ اللَّهِ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَشْهَدُ أَنِّي مُحَمَّدٌ رَسُولُ اللَّهِ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَجِدُونَهُ رَاعِيَ غَنَمٍ أَوْ عَازِبًا عَنْ أَهْلِهِ فَلَمَّا هَبَطَ الْوَادِيَ قَالَ مَرَّ عَلَى سَخْلَةٍ مَنْبُوذَةٍ فَقَالَ أَتَرَوْنَ هَذِهِ هَيِّنَةً عَلَى أَهْلِهَا لَلدُّنْيَا أَهْوَنُ عَلَى اللَّهِ مِنْ هَذِهِ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

عَلَى أَهْلِهَا [قال الألباني: صحيح الاسناد (النسائي: ٢/ ١٩). قال شعيب: آخره صحيح لغيره وهذا اسناد اختلف فيه على عبد الله].

(۱۹۱۷۲) حضرت عبداللہ بن ربیعہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام کسی سفر میں تھے، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے مؤذن کو "اَشْهَدُ اَنْ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ" کہتے ہوئے سنا تو خود بھی فرمایا "اَشْهَدُ اَنْ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ" پھر جب اس نے "اَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا رَسُوْلُ اللّٰهِ" کہا تو نبی علیہ السلام نے فرمایا "اَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا رَسُوْلُ اللّٰهِ" پھر فرمایا معلوم کرو یہ آدمی بکریوں کا چرواہا ہوگا یا اپنے اہل خانہ سے کنارہ کش ہوگا، پھر جب نبی علیہ السلام وادی سے نیچے اترے تو ایک مردار بکری کے پاس سے گذر ہوا جس کی کھال اتار کر اسے پھینک دیا گیا تھا، نبی علیہ السلام نے فرمایا کیا تم یہ سمجھتے ہو کہ یہ اپنے مالکوں کی نظر میں حقیر ہوگئی ہے؟ جتنی یہ اپنے مالکوں کی نظر میں حقیر ہے، ساری دنیا اللہ کی نظر میں اس سے بھی زیادہ حقیر ہے۔

حَدِيثُ فُرَاتِ بْنِ حَيَّانَ الْعِجْلِيِّ رضی اللہ عنہ

حضرت فرات بن حیان عجلی رضی اللہ عنہ کی حدیث

(۱۹۱۷۳) حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ السَّرِيِّ قَالَ أَبُو عَبْد الرَّحْمَنِ وَحَدَّثَنِي أَبُو خَيْثَمَةَ حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ السَّرِيِّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ حَارِثَةَ بْنِ مُضَرِّبٍ عَنْ فُرَاتِ بْنِ حَيَّانَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَمَرَ بِقَتْلِهِ وَكَانَ عَيْنًا لِأَبِي سُفْيَانَ وَحَلِيفًا فَمَرَّ بِحَلْقَةٍ مِنْ الْأَنْصَارِ فَقَالَ إِنِّي مُسْلِمٌ فَقَالُوا يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّهُ يَزْعُمُ أَنَّهُ مُسْلِمٌ فَقَالَ إِنَّ مِنْكُمْ رِجَالًا نَكِلُهُمْ إِلَى إِيمَانِهِمْ مِنْهُمْ فُرَاتُ بْنُ حَيَّانَ [صححه الحاكم (٢/ ١١٥). وقال الألباني: صحيح (ابو داود: ٢٦٥٢)].

(۱۹۱۷۳) حضرت فرات بن حیان رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ان کے قتل کا حکم جاری کر دیا کیونکہ وہ ابوسفیان کے جاسوس اور حلیف تھے، فرات کا گذر انصار کے ایک حلقے پر ہوا تو انہوں نے کہہ دیا کہ میں مسلمان ہوں، انہوں نے جا کر نبی علیہ السلام سے کہہ دیا یا رسول اللہ! وہ تو کہتا ہے کہ وہ مسلمان ہے، نبی علیہ السلام نے فرمایا تم میں سے بعض آدمی ایسے ہیں جن کی قسم پر ہم اعتماد کر کے انہیں ان کی قسم کے حوالے کر دیتے ہیں، ان ہی میں فرات بن حیان بھی ہے۔

حَدِيثُ حِذْيَمِ بْنِ عَمْرٍو السَّعْدِيِّ رضی اللہ عنہ

حضرت حذیم بن عمرو سعدی رضی اللہ عنہ کی حدیث

(۱۹۱۷٤) حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ بَحْرٍ حَدَّثَنَا جَرِيرُ بْنُ عَبْدِ الْحَمِيدِ عَنْ مُغِيرَةَ عَنْ مُوسَى بْنِ زِيَادِ بْنِ حِذْيَمٍ السَّعْدِيِّ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ حِذْيَمٍ السَّعْدِيِّ أَنَّهُ شَهِدَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي حَجَّةِ الْوَدَاعِ فَقَالَ أَلَا إِنَّ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

دِمَائَكُمْ وَأَمْوَالَكُمْ وَأَعْرَاضَكُمْ عَلَيْكُمْ حَرَامٌ كَحُرْمَةِ يَوْمِكُمْ هَذَا وَكَحُرْمَةِ شَهْرِكُمْ هَذَا وَكَحُرْمَةِ بَلَدِكُمْ هَذَا [ابن خزيمة: (٢٨٠٨). قال شعيب: صحيح لغيره. وهذا اسناد ضعيف]. [انظر ما بعده].

(۱۹۱۷۴) حضرت حذیم بن عمرو رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ حجۃ الوداع کے موقع پر نبی علیہ السلام نے فرمایا تمہاری جان اور مال اور عزت ایک دوسرے کے لئے اسی طرح قابل احترام وحرمت ہیں جیسے تمہارے اس شہر میں، اس مہینے کے اس دن کی حرمت ہے۔

(۱۹۱۷۵) قَالَ أَبُو عَبْد الرَّحْمَنِ و حَدَّثَنِي أَبُو خَيْثَمَةَ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ فَذَكَرَ مِثْلَهُ [راجع ما قبله].

(۱۹۱۷۵) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

حَدِيثُ خَادِمِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

نبی علیہ السلام کے ایک خادم کی حدیث

(۱۹۱۷۶) حَدَّثَنَا أَسْوَدُ بْنُ عَامِرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ أَبِي عَقِيلٍ قَاضِي وَاسِطٍ عَنْ سَابِقِ بْنِ نَاجِيَةَ عَنْ أَبِي سَلَّامٍ قَالَ مَرَّ رَجُلٌ فِي مَسْجِدِ حِمْصَ فَقَالُوا هَذَا خَادِمُ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فَقُمْتُ إِلَيْهِ فَقُلْتُ حَدِّثْنِي حَدِيثًا سَمِعْتَهُ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَتَدَاوَلُهُ بَيْنَكَ وَبَيْنَهُ الرِّجَالُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا مِنْ عَبْدٍ مُسْلِمٍ يَقُولُ حِينَ يُصْبِحُ وَحِينَ يُمْسِي ثَلَاثَ مَرَّاتٍ رَضِيتُ بِاللَّهِ رَبًّا وَبِالْإِسْلَامِ دِينًا وَبِمُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَبِيًّا إِلَّا كَانَ حَقًّا عَلَى اللَّهِ أَنْ يُرْضِيَهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ [قال الألباني: ضعيف (ابو داود: ٥٠٧٢)]. [انظر: ١٩١٧٨، ٢٣٤٩٩، ٢٣٥٠٠].

(۱۹۱۷۶) ابوسلام کہتے ہیں کہ حمص کی مسجد میں سے ایک آدمی گذر رہا تھا، لوگوں نے کہا کہ اس شخص نے نبی علیہ السلام کی خدمت کی ہے، میں اٹھ کر ان کے پاس گیا اور عرض کیا کہ مجھے کوئی حدیث ایسی سنائیے جو آپ نے خود نبی علیہ السلام سے سنی ہو اور درمیان میں کوئی واسطہ نہ ہو؟ انہوں نے جواب دیا کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جو بندۂ مسلم صبح وشام تین تین مرتبہ یہ کلمات کہہ لے رَضِيتُ بِاللَّهِ رَبًّا وَبِالْإِسْلَامِ دِينًا وَبِمُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَبِيًّا (کہ میں اللہ کو رب مان کر، اسلام کو دین مان کر اور محمد صلی اللہ علیہ وسلم کو نبی مان کر راضی ہوں) تو اللہ پر یہ حق ہے کہ قیامت کے دن اسے راضی کرے۔

(۱۹۱۷۷) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا مِسْعَرٌ عَنْ أَبِي عَقِيلٍ عَنْ سَابِقٍ عَنْ أَبِي سَلَّامٍ عَنْ خَادِمِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ مَنْ قَالَ رَضِيتُ بِاللَّهِ رَبًّا وَبِالْإِسْلَامِ دِينًا وَبِمُحَمَّدٍ نَبِيًّا حِينَ يُمْسِي ثَلَاثًا وَحِينَ يُصْبِحُ ثَلَاثًا كَانَ حَقًّا عَلَى اللَّهِ أَنْ يُرْضِيَهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ

(۱۹۱۷۷) ابوسلام کہتے ہیں کہ نبی علیہ السلام کے ایک خادم سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جو بندۂ مسلم صبح و شام تین تین مرتبہ یہ کلمات کہہ لے رَضِيتُ بِاللَّهِ رَبًّا وَبِالْإِسْلَامِ دِينًا وَبِمُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَبِيًّا (کہ میں اللہ کو

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

رب مان کر، اسلام کو دین مان کر اور محمد ﷺ کو نبی مان کر راضی ہوں) تو اللہ پر یہ حق ہے کہ قیامت کے دن اسے راضی کرے۔

(۱۹۱۷۸) حَدَّثَنَا هَاشِمُ بْنُ الْقَاسِمِ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ أَبِي عَقِيلٍ هَاشِمِ بْنِ بِلَالٍ عَنْ سَابِقِ بْنِ نَاجِيَةَ عَنْ أَبِي سَلَّامٍ قَالَ أَبُو النَّضْرِ الْحَبَشِيُّ قَالَ مَرَّ بِهِ رَجُلٌ فِي مَسْجِدِ حِمْصَ فَقِيلَ هَذَا خَدَمَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَامَ إِلَيْهِ فَقَالَ حَدِّثْنِي حَدِيثًا سَمِعْتَهُ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمْ يَتَدَاوَلْهُ بَيْنَكَ وَبَيْنَهُ الرِّجَالُ قَالَ سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَا مِنْ عَبْدٍ يَقُولُ حِينَ يُمْسِي وَحِينَ يُصْبِحُ رَضِيتُ بِاللَّهِ رَبًّا وَبِالْإِسْلَامِ دِينًا وَبِمُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَبِيًّا ثَلَاثَ مَرَّاتٍ إِلَّا كَانَ حَقًّا عَلَى اللَّهِ أَنْ يُرْضِيَهُ

(۱۹۱۷۸) ابوسلام کہتے ہیں کہ حمص کی مسجد میں سے ایک آدمی گذر رہا تھا، لوگوں نے کہا کہ اس شخص نے نبی علیہ السلام کی خدمت کی ہے، میں اٹھ کر ان کے پاس گیا اور عرض کیا کہ مجھے کوئی حدیث ایسی سنائیے جو آپ نے خود نبی علیہ السلام سے سنی ہو اور درمیان میں کوئی واسطہ نہ ہو؟ انہوں نے جواب دیا کہ جناب رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا جو بندۂ مسلم صبح و شام تین تین مرتبہ یہ کلمات کہہ لے رَضِيتُ بِاللَّهِ رَبًّا وَبِالْإِسْلَامِ دِينًا وَبِمُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَبِيًّا (کہ میں اللہ کو رب مان کر، اسلام کو دین مان کر اور محمد ﷺ کو نبی مان کر راضی ہوں) تو اللہ پر یہ حق ہے کہ قیامت کے دن اسے راضی کرے۔

(۱۹۱۷۹) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ غَيْلَانَ حَدَّثَنَا رِشْدِينُ بْنُ سَعْدٍ حَدَّثَنَا بَكْرُ بْنُ عَمْرٍو عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ هُبَيْرَةَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ جُبَيْرٍ أَنَّهُ حَدَّثَهُ رَجُلٌ خَدَمَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثَمَانَ سِنِينَ قَالَ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا قُرِّبَ لَهُ طَعَامٌ قَالَ بِسْمِ اللَّهِ فَإِذَا فَرَغَ مِنْ طَعَامِهِ قَالَ اللَّهُمَّ أَطْعَمْتَ وَأَسْقَيْتَ وَأَغْنَيْتَ وَأَقْنَيْتَ وَهَدَيْتَ وَاجْتَبَيْتَ فَلَكَ الْحَمْدُ عَلَى مَا أَعْطَيْتَ [راجع: ٢٦٧١٢].

(۱۹۱۷۹) نبی علیہ السلام کے ایک خادم "جنہوں نے آٹھ سال تک نبی علیہ السلام کی خدمت کی" سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام کے سامنے جب کھانے کو پیش کیا جاتا تو آپ ﷺ بسم اللہ کہہ کر شروع فرماتے تھے اور جب کھانے سے فارغ ہوتے تو یہ دعاء پڑھتے کہ اے اللہ! تو نے کھلایا پلایا، غناء اور روزی عطاء فرمائی، تو نے ہدایت اور زندگانی عطاء فرمائی، تیری بخششوں پر تیری تعریف ہے۔

حَدِيثُ ابْنِ الْأَدْرَعِ رضی اللہ عنہ

حضرت ابن ادرع رضی اللہ عنہ کی حدیث

(۱۹۱۸۰) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ أَخْبَرَنَا هِشَامُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ عَنِ ابْنِ الْأَدْرَعِ قَالَ كُنْتُ أَحْرُسُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَاتَ لَيْلَةٍ فَخَرَجَ لِبَعْضِ حَاجَتِهِ قَالَ فَرَآنِي فَأَخَذَ بِيَدِي فَانْطَلَقْنَا فَمَرَرْنَا عَلَى رَجُلٍ يُصَلِّي يَجْهَرُ بِالْقُرْآنِ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَسَى أَنْ يَكُونَ مُرَائِيًا قَالَ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ يُصَلِّي يَجْهَرُ بِالْقُرْآنِ قَالَ فَرَفَضَ يَدِي ثُمَّ قَالَ إِنَّكُمْ لَنْ تَنَالُوا هَذَا الْأَمْرَ بِالْمُغَالَبَةِ قَالَ ثُمَّ خَرَجَ ذَاتَ لَيْلَةٍ وَأَنَا

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

أَخْرُسُهُ لِبَعْضِ حَاجَتِهِ فَأَخَذَ بِيَدِي فَمَرَرْنَا عَلَى رَجُلٍ يُصَلِّي بِالْقُرْآنِ قَالَ فَقُلْتُ عَسَى أَنْ يَكُونَ مُرَائِيًا فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَلَّا إِنَّهُ أَوَّابٌ قَالَ فَنَظَرْتُ فَإِذَا هُوَ عَبْدُ اللَّهِ ذُو الْبِجَادَيْنِ

(۱۹۱۸۰) حضرت ابن ادرع رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ میں رات کے وقت نبی علیہ السلام کی چوکیداری کر رہا تھا، نبی علیہ السلام اپنے کسی کام سے نکلے، تو مجھے دیکھ کر میرا ہاتھ پکڑ لیا اور ہم لوگ چل پڑے، راستے میں ہمارا گذر ایک آدمی پر ہوا جو نماز میں بلند آواز سے قرآن پڑھ رہا تھا، نبی علیہ السلام نے فرمایا شاید یہ دکھاوے کے لئے ایسا کر رہا ہے، میں نے عرض کیا یا رسول اللہ! یہ تو نماز میں بلند آواز سے قرآن پڑھ رہا ہے؟ اس پر نبی علیہ السلام نے میرا ہاتھ چھوڑ دیا اور فرمایا تم اس معاملے کو غالب گمان سے نہیں پا سکتے۔

ایک مرتبہ پھر اسی طرح میں رات کو چوکیداری کر رہا تھا کہ نبی علیہ السلام اپنے کسی کام سے نکلے اور میرا ہاتھ پکڑ کر چل پڑے، راستے میں پھر ہمارا گذر ایک آدمی پر ہوا جو بلند آواز سے قرآن پڑھ رہا تھا، میں نے اس مرتبہ پہل کرتے ہوئے کہا شاید یہ دکھاوے کے لئے ایسا کر رہا ہے، نبی علیہ السلام نے فرمایا قطعاً نہیں، یہ تو بڑا رجوع کرنے والا ہے، میں نے معلوم کیا تو وہ عبداللہ ذوالبجادین رضی اللہ عنہ تھے۔

حَدِيثُ نَافِعِ بْنِ عُتْبَةَ بْنِ أَبِي وَقَّاصٍ رضی اللہ عنہ

حضرت نافع بن عتبہ بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ کی حدیثیں

(۱۹۱۸۱) حَدَّثَنَا يَزِيدُ أَخْبَرَنَا الْمَسْعُودِيُّ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عُمَيْرٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ عَنْ نَافِعِ بْنِ عُتْبَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تُقَاتِلُونَ جَزِيرَةَ الْعَرَبِ فَيَفْتَحُهَا اللَّهُ وَتُقَاتِلُونَ فَارِسَ فَيَفْتَحُهُمُ اللَّهُ وَتُقَاتِلُونَ الرُّومَ فَيَفْتَحُهُمُ اللَّهُ وَتُقَاتِلُونَ الدَّجَّالَ فَيَفْتَحُهُ اللَّهُ [راجع: ۱۵٤۰].

(۱۹۱۸۱) حضرت نافع بن عتبہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا تم لوگ جزیرہ عرب کے لوگوں سے قتال کرو گے اور اللہ تمہیں ان پر فتح عطاء فرمائے گا، اور پھر اہل فارس سے قتال کرو گے اور اللہ ان پر بھی فتح دے گا، پھر اہل روم سے قتال کرو گے اور اللہ ان پر بھی فتح دے گا، پھر دجال سے قتال کرو گے اور اللہ اس پر بھی فتح دے گا۔

(۱۹۱۸۲) حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ بْنُ عَمْرٍو حَدَّثَنَا أَبُو إِسْحَاقَ يَعْنِي الْفَزَارِيَّ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عُمَيْرٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ عَنْ نَافِعِ بْنِ عُتْبَةَ قَالَ كُنْتُ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي غَزَاةٍ فَأَتَاهُ قَوْمٌ مِنْ قِبَلِ الْمَغْرِبِ عَلَيْهِمْ ثِيَابُ الصُّوفِ فَوَافَقُوهُ عِنْدَ أَكَمَةٍ وَهُمْ قِيَامٌ وَهُوَ قَاعِدٌ فَأَتَيْتُهُ فَقُمْتُ بَيْنَهُمْ وَبَيْنَهُ فَحَفِظْتُ مِنْهُ أَرْبَعَ كَلِمَاتٍ أَعُدُّهُنَّ فِي يَدِي قَالَ تَغْزُونَ جَزِيرَةَ الْعَرَبِ فَيَفْتَحُهَا اللَّهُ ثُمَّ تَغْزُونَ فَارِسَ فَيَفْتَحُهَا اللَّهُ ثُمَّ تَغْزُونَ الرُّومَ فَيَفْتَحُهَا اللَّهُ ثُمَّ تَغْزُونَ الدَّجَّالَ فَيَفْتَحُهُ اللَّهُ قَالَ نَافِعٌ يَا جَابِرُ أَلَا تَرَى أَنَّ الدَّجَّالَ لَا يَخْرُجُ حَتَّى تُفْتَحَ الرُّومُ [مكرر ما قبله].

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۱۹۱۸۲) حضرت نافع بن عتبہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ میں نبی علیہ السلام کے ہمراہ کسی غزوے میں تھا، نبی علیہ السلام کے پاس مغرب کی جانب سے ایک قوم آئی، ان لوگوں نے اون کے کپڑے پہن رکھے تھے، ایک ٹیلے کے قریب ان کا نبی علیہ السلام سے آمنا سامنا ہوا، نبی علیہ السلام تشریف فرما تھے اور وہ لوگ کھڑے ہوئے تھے، میں بھی آ کر ان کے درمیان کھڑا ہو گیا، میں نے گن کر چار باتیں نبی علیہ السلام سے محفوظ کی ہیں، نبی علیہ السلام نے فرمایا تم لوگ جزیرۂ عرب کے لوگوں سے قتال کرو گے اور اللہ تمہیں ان پر فتح عطاء فرمائے گا، اور پھر اہل فارس سے قتال کرو گے اور اللہ ان پر بھی فتح دے گا، پھر اہل روم سے قتال کرو گے اور اللہ ان پر بھی فتح دے گا، پھر دجال سے قتال کرو گے اور اللہ اس پر بھی فتح دے گا۔

حَدِیثُ مِحْجَنِ بْنِ الْأَدْرَعِ رضی اللہ عنہ

حضرت محجن بن ادرع رضی اللہ عنہ کی حدیثیں

(۱۹۱۸۳) حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ حَدَّثَنِي أَبِي حَدَّثَنَا حُسَيْنٌ يَعْنِي الْمُعَلِّمَ عَنِ ابْنِ بُرَيْدَةَ حَدَّثَنِي حَنْظَلَةُ بْنُ عَلِيٍّ أَنَّ مِحْجَنَ بْنَ الْأَدْرَعِ حَدَّثَهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَخَلَ الْمَسْجِدَ فَإِذَا هُوَ بِرَجُلٍ قَدْ قَضَى صَلَاتَهُ وَهُوَ يَتَشَهَّدُ وَهُوَ يَقُولُ اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ بِاللَّهِ الْوَاحِدِ الْأَحَدِ الصَّمَدِ الَّذِي لَمْ يَلِدْ وَلَمْ يُولَدْ وَلَمْ يَكُنْ لَهُ كُفُوًا أَحَدٌ أَنْ تَغْفِرَ لِي ذُنُوبِي إِنَّكَ أَنْتَ الْغَفُورُ الرَّحِيمُ قَالَ فَقَالَ نَبِيُّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدْ غُفِرَ لَهُ قَدْ غُفِرَ لَهُ قَدْ غُفِرَ لَهُ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ [صححه ابن خزيمة: (٧٢٤). والحاكم (١/٢٦٧). قال الالباني: صحيح (ابو داود: ٩٨٥، النسائي: ٣/٥٢)].

(۱۹۱۸۳) حضرت محجن بن ادرع رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام مسجد میں داخل ہوئے تو دیکھا کہ ایک آدمی ہے جو نماز مکمل کر چکا ہے اور تشہد میں یہ کہہ رہا ہے اے اللہ! میں تجھ سے تیرے نام ''اللہ، واحد، احد، صمد'' جس کی کوئی اولاد نہیں اور نہ وہ کسی کی اولاد ہے اور نہ اس کا کوئی ہمسر ہے'' کی برکت سے سوال کرتا ہوں کہ تو میرے گناہوں کو معاف فرما دے، بیشک تو بڑا بخشنے والا، نہایت مہربان ہے، نبی علیہ السلام نے یہ سن کر تین مرتبہ فرمایا اس کے گناہ معاف ہو گئے۔

(۱۹۱۸٤) حَدَّثَنَا يُونُسُ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ يَعْنِي ابْنَ سَلَمَةَ عَنْ سَعِيدٍ الْجُرَيْرِيِّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ شَقِيقٍ عَنْ مِحْجَنِ بْنِ الْأَدْرَعِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَطَبَ النَّاسَ فَقَالَ يَوْمُ الْخَلَاصِ وَمَا يَوْمُ الْخَلَاصِ يَوْمُ الْخَلَاصِ وَمَا يَوْمُ الْخَلَاصِ يَوْمُ الْخَلَاصِ وَمَا يَوْمُ الْخَلَاصِ ثَلَاثًا فَقِيلَ لَهُ وَمَا يَوْمُ الْخَلَاصِ قَالَ يَجِيءُ الدَّجَّالُ فَيَصْعَدُ أُحُدًا فَيَنْظُرُ الْمَدِينَةَ فَيَقُولُ لِأَصْحَابِهِ أَتَرَوْنَ هَذَا الْقَصْرَ الْأَبْيَضَ هَذَا مَسْجِدُ أَحْمَدَ ثُمَّ يَأْتِي الْمَدِينَةَ فَيَجِدُ بِكُلِّ نَقْبٍ مِنْهَا مَلَكًا مُصْلِتًا فَيَأْتِي سَبْخَةَ الْحَرْفِ فَيَضْرِبُ رُوَاقَهُ ثُمَّ تَرْجُفُ الْمَدِينَةُ ثَلَاثَ رَجَفَاتٍ فَلَا يَبْقَى مُنَافِقٌ وَلَا مُنَافِقَةٌ وَلَا فَاسِقٌ وَلَا فَاسِقَةٌ إِلَّا خَرَجَ إِلَيْهِ فَذَلِكَ يَوْمُ الْخَلَاصِ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۱۹۱۸۴) حضرت محجن رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام نے خطبہ دیتے ہوئے تین مرتبہ فرمایا ''یوم الخلاص'' آنے والا ہے اور یوم الخلاص کیسا دن ہوگا؟ کسی نے پوچھا کہ ''یوم الخلاص'' سے کیا مراد ہے؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا دجال آ کر احد پہاڑ پر چڑھ جائے گا اور مدینہ منورہ کی طرف دیکھ کر اپنے ساتھیوں سے کہے گا کیا تم یہ سفید محل دیکھ رہے ہو؟ یہ احمد (صلی اللہ علیہ وسلم) کی مسجد ہے، پھر وہ ''جرف'' نامی جگہ پر پہنچ کر اپنا خیمہ لگائے گا، اور مدینہ منورہ میں تین مرتبہ زلزلہ آئے گا جس سے گھبرا کر مدینہ میں کوئی منافق اور فاسق مرد و عورت ایسا نہیں رہے گا جو دجال کے پاس نہ چلا جائے، وہ دن ''یوم الخلاص'' ہوگا۔

(۱۹۱۸۵) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ أَبِي بِشْرٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ شَقِيقٍ عَنْ رَجَاءِ بْنِ أَبِي رَجَاءٍ قَالَ كَانَ بُرَيْدَةُ عَلَى بَابِ الْمَسْجِدِ فَمَرَّ مِحْجَنٌ عَلَيْهِ وَسُكْبَةُ يُصَلِّي فَقَالَ بُرَيْدَةُ وَكَانَ فِيهِ مُزَاحٌ لِمِحْجَنٍ أَلَا تُصَلِّي كَمَا يُصَلِّي هَذَا فَقَالَ مِحْجَنٌ إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَخَذَ بِيَدِي فَصَعِدَ عَلَى أُحُدٍ فَأَشْرَفَ عَلَى الْمَدِينَةِ فَقَالَ وَيْلُ أُمِّهَا قَرْيَةً يَدَعُهَا أَهْلُهَا خَيْرَ مَا تَكُونُ أَوْ كَأَخْيَرِ مَا تَكُونُ فَيَأْتِيهَا الدَّجَّالُ فَيَجِدُ عَلَى كُلِّ بَابٍ مِنْ أَبْوَابِهَا مَلَكًا مُصْلِتًا جَنَاحَيْهِ فَلَا يَدْخُلُهَا قَالَ ثُمَّ نَزَلَ وَهُوَ آخِذٌ بِيَدِي فَدَخَلَ الْمَسْجِدَ وَإِذَا هُوَ بِرَجُلٍ يُصَلِّي فَقَالَ لِي مَنْ هَذَا فَأَتَيْتُ عَلَيْهِ فَأَثْنَيْتُ عَلَيْهِ خَيْرًا فَقَالَ اسْكُتْ لَا تُسْمِعْهُ فَتُهْلِكَهُ قَالَ ثُمَّ أَتَى حُجْرَةَ امْرَأَةٍ مِنْ نِسَائِهِ فَنَفَضَ يَدَهُ مِنْ يَدِي قَالَ إِنَّ خَيْرَ دِينِكُمْ أَيْسَرُهُ إِنَّ خَيْرَ دِينِكُمْ أَيْسَرُهُ [اخرجه الطيالسي (۱۲۹۵). اسناده ضعيف]. [انظر: ۱۹۱۸۶، ۲۰۶۱۵، ۲۰۶۱۶، ۲۰۶۱۴، ۲۰۶۱۵، ۲۰۶۱۷].

(۱۹۱۸۵) رجاء بن ابی رجاء کہتے ہیں کہ حضرت بریدہ رضی اللہ عنہ مسجد کے دروازے پر کھڑے تھے کہ وہاں سے حضرت محجن رضی اللہ عنہ کا گذر ہوا، سکبہ رضی اللہ عنہ نماز پڑھ رہے تھے، حضرت بریدہ رضی اللہ عنہ ''جن کی طبیعت میں حس مزاح کا غلبہ تھا'' حضرت محجن رضی اللہ عنہ سے کہنے لگے کہ جس طرح یہ نماز پڑھ رہے ہیں، تم کیوں نہیں پڑھ رہے؟ انہوں نے کہا کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام نے میرا ہاتھ پکڑا اور احد پہاڑ پر چڑھ گئے، پھر مدینہ منورہ کی طرف جھانک کر فرمایا ہائے افسوس! اس بہترین شہر کو بہترین حالت میں چھوڑ کر یہاں رہنے والے چلے جائیں گے، پھر دجال یہاں آئے گا تو اس کے ہر دروازے پر ایک مسلح فرشتہ پہرہ دے رہا ہوگا، لہٰذا دجال اس شہر میں داخل نہیں ہو سکے گا، پھر نبی علیہ السلام میرا ہاتھ پکڑے پکڑے نیچے اترے اور چلتے چلتے مسجد میں داخل ہو گئے، وہاں ایک آدمی نماز پڑھ رہا تھا، نبی علیہ السلام نے مجھ سے پوچھا یہ کون ہے؟ میں نے اس کی تعریف کی تو نبی علیہ السلام نے فرمایا آہستہ بولو، اسے مت سناؤ، ورنہ تم اسے ہلاک کر دو گے، پھر اپنی کسی زوجہ محترمہ کے حجرے کے قریب پہنچ کر میرا ہاتھ چھوڑ دیا اور دو مرتبہ فرمایا تمہارا سب سے بہترین دین وہ ہے جو سب سے زیادہ آسان ہو۔

(۱۹۱۸۶) حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ أَبِي بِشْرٍ قَالَ سَمِعْتُ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ شَقِيقٍ يُحَدِّثُ عَنْ رَجَاءِ بْنِ أَبِي رَجَاءٍ الْبَاهِلِيِّ عَنْ مِحْجَنٍ رَجُلٍ مِنْ أَسْلَمَ فَذَكَرَ مَعْنَاهُ وَلَمْ يَقُلْ حَجَّاجٌ وَلَا أَبُو النَّضْرِ بِجَنَاحِهِ [راجع: ۱۹۱۸۵].

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۱۹۱۸۶) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

حَدِيثُ بُسْرِ بْنِ مِحْجَنٍ عَنْ أَبِيهِ

حضرت محجن رضی اللہ عنہ کی ایک اور حدیث

(۱۹۱۸۷) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ قَالَ سُفْيَانُ مَرَّةً عَنْ بُسْرٍ أَوْ بُسْرِ بْنِ مِحْجَنٍ ثُمَّ كَانَ يَقُولُ بَعْدُ عَنْ أَبِي مِحْجَنٍ الدِّيلِيِّ عَنْ أَبِيهِ قَالَ أَتَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ فِي الْمَسْجِدِ فَحَضَرَتْ الصَّلَاةُ فَصَلَّى فَقَالَ لِي أَلَا صَلَّيْتَ قَالَ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَدْ صَلَّيْتُ فِي الرَّحْلِ ثُمَّ أَتَيْتُكَ قَالَ فَإِذَا فَعَلْتَ فَصَلِّ مَعَهُمْ وَاجْعَلْهَا نَافِلَةً قَالَ أَبِي وَلَمْ يَقُلْ أَبُو نُعَيْمٍ وَلَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ وَاجْعَلْهَا نَافِلَةً [راجع: ١٦٥٠٧].

(۱۹۱۸۷) حضرت محجن رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ میں نبی علیہ السلام کی خدمت میں حاضر ہوا، نماز کھڑی ہوگئی تو میں ایک طرف کو بیٹھ گیا، نماز سے فارغ ہو کر نبی علیہ السلام نے مجھ سے فرمایا تم نے لوگوں کے ساتھ نماز کیوں نہیں پڑھی؟ میں نے عرض کیا کہ میں نے گھر میں نماز پڑھ لی تھی، نبی علیہ السلام نے فرمایا تم نے اگرچہ گھر میں نماز پڑھ لی ہو تب بھی لوگوں کے ساتھ نماز میں شریک ہو جایا کرو اور نفل کی نیت کر لیا کرو۔

حَدِيثُ ضَمْرَةَ بْنِ ثَعْلَبَةَ رضی اللہ عنہ

حضرت ضمرہ بن ثعلبہ رضی اللہ عنہ کی حدیث

(۱۹۱۸۸) حَدَّثَنَا سُرَيْجُ بْنُ النُّعْمَانِ حَدَّثَنَا بَقِيَّةُ بْنُ الْوَلِيدِ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ سُلَيْمٍ عَنْ يَحْيَى بْنِ جَابِرٍ عَنْ ضَمْرَةَ بْنِ ثَعْلَبَةَ أَنَّهُ أَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَعَلَيْهِ حُلَّتَانِ مِنْ حُلَلِ الْيَمَنِ فَقَالَ يَا ضَمْرَةُ أَتَرَى ثَوْبَيْكَ هَذَيْنِ مُدْخِلَيْكَ الْجَنَّةَ فَقَالَ لَئِنْ اسْتَغْفَرْتَ لِي يَا رَسُولَ اللَّهِ لَا أَقْعُدُ حَتَّى أَنْزِعَهُمَا عَنِّي فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِضَمْرَةَ بْنِ ثَعْلَبَةَ فَانْطَلَقَ سَرِيعًا حَتَّى نَزَعَهُمَا عَنْهُ

(۱۹۱۸۸) حضرت ضمرہ بن ثعلبہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ وہ نبی علیہ السلام کی خدمت میں ایک مرتبہ حاضر ہوئے تو یمن کے دو حلے پہن رکھے تھے، نبی علیہ السلام نے فرمایا ضمرہ! کیا تم سمجھتے ہو کہ تمہارے یہ کپڑے تمہیں جنت میں داخل کروا دیں گے؟ عرض کیا یا رسول اللہ! اگر آپ میرے لیے استغفار کریں تو میں اس وقت تک نہیں بیٹھوں گا جب تک انہیں اتار نہ دوں، چنانچہ نبی علیہ السلام نے دعاء فرما دی کہ اے اللہ! ضمرہ بن ثعلبہ کو معاف فرما دے، پھر وہ جلدی سے واپس چلے گئے اور انہیں اتار دیا۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

حَدِیثُ ضِرَارِ بْنِ الْأَزْوَرِ رضی اللہ عنہ

حضرت ضرار بن ازور رضی اللہ عنہ کی حدیثیں

(۱۹۱۸۹) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ يَعْقُوبَ بْنِ بَحِيرٍ عَنْ ضِرَارِ بْنِ الْأَزْوَرِ قَالَ بَعَثَنِي أَهْلِي بِلَقُوحٍ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَمَرَنِي أَنْ أَحْلُبَهَا فَحَلَبْتُهَا فَقَالَ لِي دَعْ دَاعِيَ اللَّبَنِ [راجع: ۱٦٨٢٢].

(۱۹۱۸۹) حضرت ضرار بن ازور رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ مجھے میرے گھر والوں نے ایک دودھ دینے والی اونٹنی دے کر نبی علیہ السلام کے پاس بھیجا، میں حاضر ہوا تو نبی علیہ السلام نے مجھے اس کا دودھ دوہنے کا حکم دیا، پھر نبی علیہ السلام نے فرمایا کہ اس کے تھنوں میں اتنا دودھ رہنے دو کہ دوبارہ حاصل کر سکو۔

(۱۹۱۹۰) حَدَّثَنَا أَسْوَدُ بْنُ عَامِرٍ حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ يَعْقُوبَ بْنِ بَحِيرٍ رَجُلٍ مِنَ الْحَيِّ قَالَ سَمِعْتُ ضِرَارَ بْنَ الْأَزْوَرِ قَالَ أَهْدَيْنَا لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِقْحَةً قَالَ فَحَلَبْتُهَا قَالَ فَلَمَّا أَخَذْتُ لِأُجْهِدَهَا قَالَ لَا تَفْعَلْ دَعْ دَاعِيَ اللَّبَنِ

(۱۹۱۹۰) حضرت ضرار بن ازور رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ مجھے میرے گھر والوں نے ایک دودھ دینے والی اونٹنی دے کر نبی علیہ السلام کے پاس بھیجا، میں حاضر ہوا تو نبی علیہ السلام نے مجھے اس کا دودھ دوہنے کا حکم دیا، پھر نبی علیہ السلام نے فرمایا کہ اس کے تھنوں میں اتنا دودھ رہنے دو کہ دوبارہ حاصل کر سکو۔

(۱۹۱۹۱) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ سِنَانٍ عَنْ ضِرَارِ بْنِ الْأَزْوَرِ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَرَّ بِهِ وَهُوَ يَحْلُبُ فَقَالَ دَعْ دَاعِيَ اللَّبَنِ [راجع: ۱۸۹۹۹].

(۱۹۱۹۱) حضرت ضرار بن ازور رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام ان کے پاس سے گذرے، وہ اس وقت دودھ دوہ رہے تھے، نبی علیہ السلام نے فرمایا کہ اس کے تھنوں میں اتنا دودھ رہنے دو کہ دوبارہ حاصل کر سکو۔

(۱۹۱۹۲) قَالَ عَبْدُ اللَّهِ و حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ بَكَّارٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْمُبَارَكِ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ أَوْ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ يَعْقُوبَ بْنِ بَحِيرٍ عَنْ ضِرَارِ بْنِ الْأَزْوَرِ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِنَحْوِهِ [راجع: ۱٦٨٢٢].

(۱۹۱۹۲) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

حَدِيثُ جَعْدَةَ رضی اللہ عنہ

حضرت جعدہ رضی اللہ عنہ کی حدیث

(۱۹۱۹۳) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ حَدَّثَنَا أَبُو إِسْرَائِيلَ الْجُشَمِيُّ عَنْ شَيْخٍ لَهُمْ يُقَالُ لَهُ جَعْدَةُ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَأَى لِرَجُلٍ رُؤْيَا قَالَ فَبَعَثَ إِلَيْهِ فَجَاءَ فَجَعَلَ يَقُصُّهَا عَلَيْهِ وَكَانَ الرَّجُلُ عَظِيمَ الْبَطْنِ قَالَ فَجَعَلَ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

يَقُولُ بِأُصْبُعِهِ فِي بَطْنِهِ لَوْ كَانَ هَذَا فِي غَيْرِ هَذَا لَكَانَ خَيْرًا لَكَ [راجع: ١٥٩٦٢].

(۱۹۱۹۳) حضرت جعدہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ایک آدمی کے متعلق کوئی خواب دیکھا تو اسے بلا بھیجا، وہ آیا تو نبی علیہ السلام نے اس کے سامنے وہ خواب بیان کیا، اس آدمی کا پیٹ بہت بڑھا ہوا تھا، نبی علیہ السلام نے اس کے پیٹ کی طرف اپنے ہاتھ سے اشارہ کیا اور انگلی چبھو کر فرمایا کہ اگر یہ اس کے علاوہ میں ہوتا تو تمہارے حق میں زیادہ بہتر ہوتا۔

حَدِيثُ الْعَلَاءِ بْنِ الْحَضْرَمِيِّ رضی اللہ عنہ

حضرت علاء بن حضرمی رضی اللہ عنہ کی حدیثیں

(١٩١٩٤) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ حَدَّثَنِي عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ حُمَيْدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَوْفٍ عَنِ السَّائِبِ بْنِ يَزِيدَ عَنِ الْعَلَاءِ بْنِ الْحَضْرَمِيِّ إِنْ شَاءَ اللَّهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يَمْكُثُ الْمُهَاجِرُ بِمَكَّةَ بَعْدَ قَضَاءِ نُسُكِهِ ثَلَاثًا قَالَ مَا كَانَ أَشَدَّ عَلَى ابْنِ عُيَيْنَةَ أَنْ يَقُولَ حَدَّثَنَا [صححه البخاری (٣٩٣٣)، ومسلم (١٣٥٢)]. [انظر: ٢٠٨٠٠].

(۱۹۱۹۴) حضرت علاء رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا مہاجر آدمی اپنے ارکان حج ادا کرنے کے بعد تین دن مکہ مکرمہ میں رہ سکتا ہے۔

(١٩١٩٥) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ حَدَّثَنَا مَنْصُورٌ عَنِ ابْنِ سِيرِينَ عَنِ ابْنِ الْعَلَاءِ بْنِ الْحَضْرَمِيِّ قَالَ أَبِي حَدَّثَنَا بِهِ هُشَيْمٌ مَرَّتَيْنِ مَرَّةً عَنِ ابْنِ الْعَلَاءِ وَمَرَّةً لَمْ يَصِلْ أَنَّ أَبَاهُ كَتَبَ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَبَدَأَ بِنَفْسِهِ [صححه الحاكم (٣/٦٣٦). قال الألبانی: ضعيف الإسناد (ابو داود: ٥١٣٤)].

(۱۹۱۹۵) ابن علاء کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ ان کے والد نے نبی علیہ السلام کی خدمت میں خط لکھا تو آغاز میں پہلے اپنا نام لکھا (جیسا کہ سنت بھی یہی ہے)

حَدِيثُ سَلَمَةَ بْنِ قَيْسٍ الْأَشْجَعِيِّ رضی اللہ عنہ

حضرت سلمہ بن قیس اشجعی رضی اللہ عنہ کی حدیثیں

(١٩١٩٦) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ هِلَالِ بْنِ يَسَافٍ عَنْ سَلَمَةَ بْنِ قَيْسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا تَوَضَّأْتَ فَانْتَثِرْ وَإِذَا اسْتَجْمَرْتَ فَأَوْتِرْ [راجع: ١٩٠٢٢].

(۱۹۱۹۶) حضرت سلمہ بن قیس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا جب وضو کیا کرو تو ناک صاف کر لیا کرو، اور جب استنجاء کے ڈھیلے استعمال کیا کرو تو طاق عدد میں ڈھیلے لیا کرو۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۱۹۱۹۷) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ هِلَالِ بْنِ يَسَافٍ عَنْ سَلَمَةَ بْنِ قَيْسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا تَوَضَّأْتَ فَانْتَثِرْ وَإِذَا اسْتَجْمَرْتَ فَأَوْتِرْ [راجع: ۱۹۰۲۲].

(۱۹۱۹۷) حضرت سلمہ بن قیس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے مجھ سے فرمایا جب وضو کیا کرو تو ناک صاف کر لیا کرو، اور جب استنجاء کے ڈھیلے استعمال کیا کرو تو طاق عدد میں ڈھیلے لیا کرو۔

(۱۹۱۹۸) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ هِلَالِ بْنِ يَسَافٍ عَنْ سَلَمَةَ بْنِ قَيْسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي حَجَّةِ الْوَدَاعِ إِنَّمَا هُنَّ أَرْبَعٌ لَا تُشْرِكُوا بِاللَّهِ شَيْئًا وَلَا تَقْتُلُوا النَّفْسَ الَّتِي حَرَّمَ اللَّهُ إِلَّا بِالْحَقِّ وَلَا تَسْرِقُوا وَلَا تَزْنُوا

(۱۹۱۹۸) حضرت سلمہ بن قیس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے حجۃ الوداع کے موقع پر ارشاد فرمایا چار چیزیں ہیں، اللہ کے ساتھ کسی کو شریک مت ٹھہراؤ، کسی ایسے شخص کو ناحق قتل مت کرو جسے قتل کرنا اللہ نے حرام قرار دیا ہو، چوری مت کرو اور بدکاری مت کرو۔

(۱۹۱۹۹) حَدَّثَنَا هَاشِمٌ قَالَ ثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ يَعْنِي شَيْبَانَ حَدَّثَنَا مَنْصُورٌ عَنْ هِلَالِ بْنِ يَسَافٍ عَنْ سَلَمَةَ بْنِ قَيْسٍ الْأَشْجَعِيِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي حَجَّةِ الْوَدَاعِ أَلَا إِنَّمَا هُنَّ أَرْبَعٌ أَنْ لَا تُشْرِكُوا بِاللَّهِ شَيْئًا وَلَا تَقْتُلُوا النَّفْسَ الَّتِي حَرَّمَ اللَّهُ إِلَّا بِالْحَقِّ وَلَا تَزْنُوا وَلَا تَسْرِقُوا قَالَ فَمَا أَنَا بِأَشَحَّ عَلَيْهِنَّ مِنِّي إِذْ سَمِعْتُهُنَّ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

(۱۹۱۹۹) حضرت سلمہ بن قیس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے حجۃ الوداع کے موقع پر ارشاد فرمایا چار چیزیں ہیں، اللہ کے ساتھ کسی کو شریک مت ٹھہراؤ، کسی ایسے شخص کو ناحق قتل مت کرو جسے قتل کرنا اللہ نے حرام قرار دیا ہو، چوری مت کرو اور بدکاری مت کرو، جب سے میں نے یہ چیزیں نبی علیہ السلام سے سنی ہیں، ان پر مجھ سے زیادہ کوئی حریص نہیں ہے۔

(۱۹۲۰۰) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ وَالثَّوْرِيُّ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ هِلَالِ بْنِ يَسَافٍ عَنْ سَلَمَةَ بْنِ قَيْسٍ قَالَ قَالَ لِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا تَوَضَّأْتَ فَانْتَثِرْ وَإِذَا اسْتَجْمَرْتَ فَأَوْتِرْ

(۱۹۲۰۰) حضرت سلمہ بن قیس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے مجھ سے فرمایا جب وضو کیا کرو تو ناک صاف کر لیا کرو، اور جب استنجاء کے ڈھیلے استعمال کیا کرو تو طاق عدد میں ڈھیلے لیا کرو۔

حَدِيثُ رِفَاعَةَ بْنِ رَافِعٍ الزُّرَقِيِّ رضی اللہ عنہ

حضرت رفاعہ بن رافع زرقی رضی اللہ عنہ کی حدیثیں

(۱۹۲۰۱) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ سُفْيَانَ عَنِ ابْنِ خُثَيْمٍ عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ عُبَيْدِ بْنِ رِفَاعَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ قَالَ قَالَ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَوْلَى الْقَوْمِ مِنْهُمْ وَابْنُ أُخْتِهِمْ مِنْهُمْ وَحَلِيفُهُمْ مِنْهُمْ [انظر بعده].

(۱۹۲۰۱) حضرت رفاعہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا کسی قوم کا آزاد کردہ غلام ان ہی میں شمار ہوتا ہے، اسی طرح بھانجا اور حلیف بھی اسی قوم میں شمار ہوتا ہے۔

(۱۹۲۰۲) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ ابْنِ خُثَيْمٍ عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ عُبَيْدِ بْنِ رِفَاعَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ قَالَ جَمَعَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قُرَيْشًا فَقَالَ هَلْ فِيكُمْ مِنْ غَيْرِكُمْ قَالُوا لَا إِلَّا ابْنُ أُخْتِنَا وَحَلِيفُنَا وَمَوْلَانَا فَقَالَ ابْنُ أُخْتِكُمْ مِنْكُمْ وَحَلِيفُكُمْ مِنْكُمْ وَمَوْلَاكُمْ مِنْكُمْ إِنَّ قُرَيْشًا أَهْلُ صِدْقٍ وَأَمَانَةٍ فَمَنْ بَغَى لَهَا الْعَوَاثِرَ أَكَبَّهُ اللَّهُ فِي النَّارِ لِوَجْهِهِ [اخرجه البخارى في الأدب المفرد(۷۵) اسناده ضعيف].[انظر: ۱۹۲۰۲، ۱۹۲۰۴].

(۱۹۲۰۲) حضرت رفاعہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام نے قریش کو جمع کیا اور پوچھا کہ تم میں قریش کے علاوہ تو کوئی نہیں؟ لوگوں نے کہا نہیں، البتہ ہمارے بھانجے، حلیف اور آزاد کردہ غلام ہیں، نبی علیہ السلام نے فرمایا تمہارے بھانجے، حلیف اور آزاد کردہ غلام تم ہی میں سے ہیں، بیشک قریش کے لوگ سچائی اور امانت والے ہیں، جو شخص ان کے لئے گڑھے کھودے گا، اللہ اسے اوندھے منہ جہنم میں گرا دے گا۔

(۱۹۲۰۳) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا بِشْرٌ يَعْنِي ابْنَ الْمُفَضَّلِ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عُثْمَانَ بْنِ خُثَيْمٍ عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ عُبَيْدِ بْنِ رِفَاعَةَ بْنِ رَافِعٍ الزُّرَقِيِّ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ حَلِيفُنَا مِنَّا وَمَوْلَانَا مِنَّا وَابْنُ أُخْتِنَا مِنَّا [مكرر ما قبله].

(۱۹۲۰۳) حضرت رفاعہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا ہمارا آزاد کردہ غلام، بھانجا اور حلیف بھی ہم ہی میں شمار ہوگا۔

(۱۹۲۰٤) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ قَالَ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو عَنْ عَلِيِّ بْنِ يَحْيَى بْنِ خَلَّادٍ الزُّرَقِيِّ عَنْ رِفَاعَةَ بْنِ رَافِعٍ الزُّرَقِيِّ وَكَانَ مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ جَاءَ رَجُلٌ وَرَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جَالِسٌ فِي الْمَسْجِدِ فَصَلَّى قَرِيبًا مِنْهُ ثُمَّ انْصَرَفَ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَعِدْ صَلَاتَكَ فَإِنَّكَ لَمْ تُصَلِّ قَالَ فَرَجَعَ فَصَلَّى كَنَحْوٍ مِمَّا صَلَّى ثُمَّ انْصَرَفَ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ لَهُ أَعِدْ صَلَاتَكَ فَإِنَّكَ لَمْ تُصَلِّ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ عَلِّمْنِي كَيْفَ أَصْنَعُ قَالَ إِذَا اسْتَقْبَلْتَ الْقِبْلَةَ فَكَبِّرْ ثُمَّ اقْرَأْ بِأُمِّ الْقُرْآنِ ثُمَّ اقْرَأْ بِمَا شِئْتَ فَإِذَا رَكَعْتَ فَاجْعَلْ رَاحَتَيْكَ عَلَى رُكْبَتَيْكَ وَامْدُدْ ظَهْرَكَ وَمَكِّنْ لِرُكُوعِكَ فَإِذَا رَفَعْتَ رَأْسَكَ فَأَقِمْ صُلْبَكَ حَتَّى تَرْجِعَ الْعِظَامُ إِلَى مَفَاصِلِهَا وَإِذَا سَجَدْتَ فَمَكِّنْ لِسُجُودِكَ فَإِذَا رَفَعْتَ رَأْسَكَ فَاجْلِسْ عَلَى فَخِذِكَ الْيُسْرَى ثُمَّ اصْنَعْ ذَلِكَ فِي كُلِّ رَكْعَةٍ وَسَجْدَةٍ [قال الالبانی: صحيح (ابو داود: ۸۵۷ و ۸۵۹)].

(۱۹۲۰٤) حضرت رفاعہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام مسجد میں تشریف فرما تھے کہ ایک آدمی آیا اور نبی علیہ السلام کے قریب

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ہی نماز پڑھنے لگا، نماز سے فارغ ہو کر وہ نبی علیہ السلام کی خدمت میں حاضر ہوا تو نبی علیہ السلام نے اس سے فرمایا اپنی نماز دوبارہ لوٹاؤ کیونکہ تم نے صحیح طرح نماز نہیں پڑھی، وہ چلا گیا اور پہلے کی طرح نماز پڑھ کر واپس آ گیا، نبی علیہ السلام نے اس سے پھر یہی فرمایا اپنی نماز دوبارہ لوٹاؤ کیونکہ تم نے صحیح طرح نماز نہیں پڑھی، وہ کہنے لگا یا رسول اللہ! مجھے نماز پڑھنے کا طریقہ سمجھا دیجئے کہ کیسے پڑھوں؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا جب تم قبلہ کی طرف رخ کر لو تو اللہ اکبر کہو، پھر سورۂ فاتحہ پڑھو اور اس کے ساتھ جو سورت چاہو، پڑھو، جب رکوع کرو تو اپنی ہتھیلیاں اپنے گھٹنوں پر رکھو، اپنی کمر بچھا لو، اور رکوع کے لئے اسے خوب برابر کر لو، جب رکوع سے سر اٹھاؤ تو اپنی کمر کو سیدھا کر لو، یہاں تک کہ تمام ہڈیاں اپنے اپنے جوڑوں پر قائم ہو جائیں اور جب سجدہ کرو تو خوب اچھی طرح کرو اور جب سجدے سے سر اٹھاؤ تو بائیں ران پر بیٹھ جاؤ اور ہر رکوع وسجود میں اسی طرح کرو۔

(۱۹۲۰۵) قَرَأْتُ عَلَى عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ مَهْدِيٍّ مَالِكٌ عَنْ نُعَيْمِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ الْمُجْمِرِ عَنْ عَلِيِّ بْنِ يَحْيَى الزُّرَقِيِّ عَنْ أَبِيهِ عَنْ رِفَاعَةَ بْنِ رَافِعٍ الزُّرَقِيِّ قَالَ كُنَّا نُصَلِّي يَوْمًا وَرَاءَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَمَّا رَفَعَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَأْسَهُ مِنَ الرَّكْعَةِ وَقَالَ سَمِعَ اللَّهُ لِمَنْ حَمِدَهُ قَالَ رَجُلٌ وَرَائَهُ رَبَّنَا لَكَ الْحَمْدُ حَمْدًا كَثِيرًا طَيِّبًا مُبَارَكًا فِيهِ فَلَمَّا انْصَرَفَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنِ الْمُتَكَلِّمُ آنِفًا قَالَ الرَّجُلُ أَنَا يَا رَسُولَ اللَّهِ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَقَدْ رَأَيْتُ بِضْعَةً وَثَلَاثِينَ مَلَكًا يَبْتَدِرُونَهَا أَيُّهُمْ يَكْتُبُهَا أَوَّلًا [صححه البخاري (۷۹۹)، وابن خزيمة: (۶۱۴)، وابن حبان (۱۹۱۰)، والحاكم (۱/۲۲۵)].

(۱۹۲۰۵) حضرت رفاعہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ ہم لوگ نبی علیہ السلام کے پیچھے نماز پڑھ رہے تھے، جب نبی علیہ السلام نے رکوع سے سر اٹھایا اور سَمِعَ اللَّهُ لِمَنْ حَمِدَهُ کہا تو پیچھے سے ایک آدمی نے کہا رَبَّنَا لَكَ الْحَمْدُ حَمْدًا كَثِيرًا طَيِّبًا مُبَارَكًا فِيهِ نماز سے فارغ ہو کر نبی علیہ السلام نے پوچھا یہ کلمات ابھی کس نے کہے تھے؟ اس آدمی نے عرض کیا یا رسول اللہ! میں نے کہے تھے، نبی علیہ السلام نے فرمایا میں نے تیس سے زیادہ فرشتوں کو ایک دوسرے سے آگے بڑھتے ہوئے دیکھا کہ کون ان کا ثواب پہلے لکھتا ہے۔

(۱۹۲۰۶) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا ابْنُ عَجْلَانَ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ يَحْيَى بْنِ خَلَّادٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَمِّهِ وَكَانَ بَدْرِيًّا قَالَ كُنَّا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الْمَسْجِدِ فَدَخَلَ رَجُلٌ فَصَلَّى فِي نَاحِيَةِ الْمَسْجِدِ فَجَعَلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَرْمُقُهُ ثُمَّ جَاءَ فَسَلَّمَ فَرَدَّ عَلَيْهِ وَقَالَ ارْجِعْ فَصَلِّ فَإِنَّكَ لَمْ تُصَلِّ قَالَ مَرَّتَيْنِ أَوْ ثَلَاثًا فَقَالَ لَهُ فِي الثَّالِثَةِ أَوْ فِي الرَّابِعَةِ وَالَّذِي بَعَثَكَ بِالْحَقِّ لَقَدْ أَجْهَدْتُ نَفْسِي فَعَلِّمْنِي وَأَرِنِي فَقَالَ لَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا أَرَدْتَ أَنْ تُصَلِّيَ فَتَوَضَّأْ فَأَحْسِنْ وُضُوئَكَ ثُمَّ اسْتَقْبِلِ الْقِبْلَةَ ثُمَّ كَبِّرْ ثُمَّ اقْرَأْ ثُمَّ ارْكَعْ حَتَّى تَطْمَئِنَّ رَاكِعًا ثُمَّ ارْفَعْ حَتَّى تَطْمَئِنَّ قَائِمًا ثُمَّ اسْجُدْ حَتَّى تَطْمَئِنَّ سَاجِدًا ثُمَّ ارْفَعْ حَتَّى تَطْمَئِنَّ جَالِسًا ثُمَّ اسْجُدْ حَتَّى تَطْمَئِنَّ سَاجِدًا ثُمَّ قُمْ فَإِذَا أَتْمَمْتَ صَلَاتَكَ عَلَى هَذَا فَقَدْ أَتْمَمْتَهَا وَمَا انْتَقَصْتَ مِنْ هَذَا مِنْ شَيْءٍ فَإِنَّمَا تَنْقُصُهُ مِنْ صَلَاتِكَ [صححه ابن حبان (۱۷۸۷)، وابن خزيمة: (۵۴۵

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

و ۵۹۷ و ۶۳۸). قال الآلبانی: صحیح (ابو داود: ۸۵۸ و ۸۵۹ و ۸۶۰ و ۸۶۱، ابن ماجة: ۴۶۰، النسائی: ۲/ ۲۰ و ۱۹۳ و ۲۲۵ و ۳/ ۵۹ و ۶۰) قال شعیب: صحیح اسناده حسن].

(۱۹۲۰۶) حضرت رفاعہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام مسجد میں تشریف فرما تھے کہ ایک آدمی آیا اور نبی علیہ السلام کے قریب ہی نماز پڑھنے لگا، نماز سے فارغ ہو کر وہ نبی علیہ السلام کی خدمت میں حاضر ہوا تو نبی علیہ السلام نے اس سے فرمایا اپنی نماز دوبارہ لوٹاؤ کیونکہ تم نے صحیح طرح نماز نہیں پڑھی، وہ چلا گیا اور پہلے کی طرح نماز پڑھ کر واپس آ گیا، نبی علیہ السلام نے اس سے پھر یہی فرمایا اپنی نماز دوبارہ لوٹاؤ کیونکہ تم نے صحیح طرح نماز نہیں پڑھی، وہ کہنے لگا یا رسول اللہ! مجھے نماز پڑھنے کا طریقہ سمجھا دیجئے کہ کیسے پڑھوں؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا جب تم قبلہ کی طرف رخ کر لو تو اللہ اکبر کہو، پھر سورۂ فاتحہ پڑھو اور اس کے ساتھ جو سورت چاہو، پڑھو، جب رکوع کرو تو اپنی ہتھیلیاں اپنے گھٹنوں پر رکھو، اپنی کمر بچھالو، اور رکوع کے لئے اسے خوب برابر کر لو، جب رکوع سے سر اٹھاؤ تو اپنی کمر کو سیدھا کر لو، یہاں تک کہ تمام ہڈیاں اپنے اپنے جوڑوں پر قائم ہو جائیں اور جب سجدہ کرو تو خوب اچھی طرح کرو اور کھڑے ہو جاؤ، اگر تم نے اس طرح اپنی نماز کو مکمل کیا تو تم نے اسے کامل ادا کیا اور اگر تم نے ان میں سے کسی چیز میں کوتاہی کی تو تمہاری نماز نامکمل ہوئی۔

حَدِيثُ رَافِعِ بْنِ رِفَاعَةَ رضی اللہ عنہ

حضرت رافع بن رفاعہ رضی اللہ عنہ کی حدیث

(۱۹۲۰۷) حَدَّثَنَا هَاشِمُ بْنُ الْقَاسِمِ حَدَّثَنَا عِكْرِمَةُ يَعْنِي ابْنَ عَمَّارٍ قَالَ حَدَّثَنِي طَارِقُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْقُرَشِيُّ قَالَ جَاءَ رَافِعُ بْنُ رِفَاعَةَ إِلَى مَجْلِسِ الْأَنْصَارِ فَقَالَ لَقَدْ نَهَانَا نَبِيُّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْيَوْمَ عَنْ شَيْءٍ كَانَ يَرْفُقُ بِنَا لِي مَعَايِشِنَا فَقَالَ نَهَانَا عَنْ كِرَاءِ الْأَرْضِ قَالَ مَنْ كَانَتْ لَهُ أَرْضٌ فَلْيَزْرَعْهَا أَوْ لِيُزْرِعْهَا أَخَاهُ أَوْ لِيَدَعْهَا وَنَهَانَا عَنْ كَسْبِ الْحَجَّامِ وَأَمَرَنَا أَنْ نُطْعِمَهُ نَوَاضِحَنَا وَنَهَانَا عَنْ كَسْبِ الْأَمَةِ إِلَّا مَا عَمِلَتْ بِيَدِهَا وَقَالَ هَكَذَا بِأَصَابِعِهِ نَحْوَ الْخَبْزِ وَالْغَزْلِ وَالنَّفْشِ [قال ابن عبد البر: والحديث غلط. قال الالبانی: حسن (ابو داود: ۳۴۲۶). قال شعیب: هذا اسناد لا يصح].

(۱۹۲۰۷) طارق بن عبدالرحمٰن رحمہ اللہ کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ حضرت رافع بن رفاعہ رضی اللہ عنہ انصار کی ایک مجلس میں آئے اور کہنے لگے کہ آج نبی علیہ السلام نے ہمیں ایک ایسی چیز سے منع فرمادیا ہے جو معاشی اعتبار سے ہمارے لیے فائدہ مند تھی، نبی علیہ السلام نے ہمیں زمین کو کرائے پر دینے سے منع کیا ہے اور فرمایا ہے کہ جس شخص کے پاس کچھ زمین ہو، اسے چاہئے کہ وہ اس میں خود کھیت اور فصل لگائے، یا اپنے بھائی کو لگوا دے، یا اسے یونہی پڑا رہنے دے اور سینگی لگانے والے کی کمائی سے منع کرتے ہوئے ہمیں حکم دیا ہے کہ وہ اپنے جانوروں کو کھلا دیں، نیز باندی کی جسم فروشی کی کمائی سے بھی منع کیا ہے الا یہ کہ وہ اپنے ہاتھ سے کوئی کام کرتی

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ہو اور انگلیوں سے اشارہ کر کے بتایا مثلاً روٹی پکانا، سینا پرونا اور بیل بوٹے بنانا۔

حَدِيثُ عَرْفَجَةَ بْنِ شُرَيْحٍ رضی اللہ عنہ

حضرت عرفجہ بن شریح رضی اللہ عنہ کی حدیث

(۱۹۲۰۸) حَدَّثَنَا أَبُو النَّضْرِ حَدَّثَنَا شَيْبَانُ عَنْ زِيَادِ بْنِ عِلَاقَةَ عَنْ عَرْفَجَةَ بْنِ شُرَيْحٍ الْأَسْلَمِيِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّهَا سَتَكُونُ بَعْدِي هَنَاتٌ وَهَنَاتٌ وَرَفَعَ يَدَيْهِ فَمَنْ رَأَيْتُمُوهُ يُفَرِّقُ بَيْنَ أُمَّةِ مُحَمَّدٍ وَهُمْ جَمِيعٌ فَاقْتُلُوهُ كَائِنًا مَنْ كَانَ مِنَ النَّاسِ [راجع: ۱۸۴۸۴].

(۱۹۲۰۸) حضرت عرفجہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا عنقریب فسادات اور فتنے رونما ہوں گے، سو جو شخص مسلمانوں کے معاملات میں "جبکہ وہ متفق و متحد ہوں" تفریق پیدا کرنا چاہے تو اس کی گردن تلوار سے اڑا دو، خواہ وہ کوئی بھی ہو۔

(۱۹۲۰۹) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ زِيَادِ بْنِ عِلَاقَةَ قَالَ سَمِعْتُ عَرْفَجَةَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِنَّهُ سَتَكُونُ هَنَاتٌ وَهَنَاتٌ فَمَنْ أَرَادَ أَنْ يُفَرِّقَ أَمْرَ هَذِهِ الْأُمَّةِ وَهِيَ جَمِيعٌ فَاضْرِبُوهُ بِالسَّيْفِ كَائِنًا مَنْ كَانَ [مکرر ما قبلہ].

(۱۹۲۰۹) حضرت عرفجہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے نبی علیہ السلام کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ عنقریب فسادات اور فتنے رونما ہوں گے، سو جو شخص مسلمانوں کے معاملات میں "جبکہ وہ متفق و متحد ہوں" تفریق پیدا کرنا چاہے تو اس کی گردن تلوار سے اڑا دو، خواہ وہ کوئی بھی ہو۔

حَدِيثُ عُوَيْمِرِ بْنِ أَشْقَرَ رضی اللہ عنہ

حضرت عویمر بن اشقر رضی اللہ عنہ کی حدیث

(۱۹۲۱۰) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ أَخْبَرَنَا يَحْيَى يَعْنِي ابْنَ سَعِيدٍ أَنَّ عَبَّادَ بْنَ تَمِيمٍ أَخْبَرَهُ عَنْ عُوَيْمِرِ بْنِ أَشْقَرَ أَنَّهُ ذَبَحَ قَبْلَ أَنْ يَغْدُوَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَنَّهُ ذَكَرَ ذَلِكَ لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَعْدَمَا فَرَغَ فَأَمَرَهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يَعُودَ لِأُضْحِيَّتِهِ [راجع: ۱۵۸۵۴].

(۱۹۲۱۰) حضرت عویمر بن اشقر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ انہوں نے ایک مرتبہ نبی علیہ السلام سے پہلے ہی قربانی کا جانور ذبح کر لیا، جب نبی علیہ السلام عید کی نماز سے فارغ ہوئے تو انہوں نے نبی علیہ السلام سے اس کا تذکرہ کیا، نبی علیہ السلام نے انہیں دوبارہ قربانی کرنے کا حکم دیا۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

حَدِيثُ ابْنَى قُرَيْظَةَ رضی اللہ عنہما

قریظہ کے دو بیٹوں کی حدیث

(۱۹۲۱۱) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ أَبِي جَعْفَرٍ الْخَطْمِيِّ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ كَعْبٍ الْقُرَظِيِّ عَنْ كَثِيرِ بْنِ السَّائِبِ قَالَ حَدَّثَنِي ابْنَا قُرَيْظَةَ أَنَّهُمْ عُرِضُوا عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ زَمَنَ قُرَيْظَةَ فَمَنْ كَانَ مِنْهُمْ مُحْتَلِمًا أَوْ نَبَتَتْ عَانَتُهُ قُتِلَ وَمَنْ لَا تُرِكَ [قال الالباني: صحيح بما بعده (النسائي: ٦/١٥٥). قال شعيب: صحيح وهذا اسناد ضعيف]. [انظر: ٢٣٥٤٩].

(۱۹۲۱۱) قریظہ کے دو بیٹوں سے مروی ہے کہ غزوۂ بنو قریظہ کے موقع پر ہمیں نبی علیہ السلام کے سامنے پیش کیا گیا تو یہ فیصلہ ہوا کہ جس کے زیر ناف بال اگ آئے ہیں اسے قتل کر دیا جائے اور جس کے زیر ناف بال نہیں اگے اس کا راستہ چھوڑ دیا جائے۔

حَدِيثُ حُصَيْنِ بْنِ مِحْصَنٍ رضی اللہ عنہ

حضرت حصین بن محصن رضی اللہ عنہ کی حدیث

(۱۹۲۱۲) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ قَالَ أَخْبَرَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ بُشَيْرِ بْنِ يَسَارٍ عَنِ الْحُصَيْنِ بْنِ مِحْصَنٍ أَنَّ عَمَّةً لَهُ أَتَتِ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي حَاجَةٍ فَفَرَغَتْ مِنْ حَاجَتِهَا فَقَالَ لَهَا النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَذَاتُ زَوْجٍ أَنْتِ قَالَتْ نَعَمْ قَالَ كَيْفَ أَنْتِ لَهُ قَالَتْ مَا آلُوهُ إِلَّا مَا عَجَزْتُ عَنْهُ قَالَ فَانْظُرِي أَيْنَ أَنْتِ مِنْهُ فَإِنَّمَا هُوَ جَنَّتُكِ وَنَارُكِ [صححه الحاكم (٢/١٨٩). قال شعيب: اسناده محتمل للتحسين]. [انظر: ٢٧٨٩٦].

(۱۹۲۱۲) حضرت حصین رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ان کی ایک پھوپھی نبی علیہ السلام کی خدمت میں کسی کام کی غرض سے آئیں، جب کام مکمل ہو گیا تو نبی علیہ السلام نے پوچھا کیا تمہاری شادی ہوئی ہے؟ انہوں نے عرض کیا جی ہاں! نبی علیہ السلام نے پوچھا تم اپنے شوہر کی خدمت کرتی ہو؟ انہوں نے کہا کہ میں اس میں کوئی کوتاہی نہیں کرتی، الا یہ کہ کسی کام سے عاجز آ جاؤں، نبی علیہ السلام نے فرمایا اس چیز کا خیال رکھنا کہ وہ تمہاری جنت بھی ہے اور جہنم بھی۔

حَدِيثُ رَبِيعَةَ بْنِ عَبَّادٍ الدِّيلِيِّ رضی اللہ عنہ

حضرت ربیعہ بن عباد دیلی رضی اللہ عنہ کی حدیثیں

(۱۹۲۱۳) حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ أَبِي الْعَبَّاسِ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ أَبِي الزِّنَادِ عَنْ أَبِيهِ قَالَ أَخْبَرَنِي رَجُلٌ يُقَالُ لَهُ رَبِيعَةُ بْنُ عَبَّادٍ مِنْ بَنِي الدِّيلِ وَكَانَ جَاهِلِيًّا قَالَ رَأَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الْجَاهِلِيَّةِ فِي سُوقِ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ذِی الْمَجَازِ وَهُوَ يَقُولُ يَا أَيُّهَا النَّاسُ قُولُوا لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ تُفْلِحُوا وَالنَّاسُ مُجْتَمِعُونَ عَلَيْهِ وَوَرَائَهُ رَجُلٌ وَضِيءُ الْوَجْهِ أَحْوَلُ ذُو غَدِيرَتَيْنِ يَقُولُ إِنَّهُ صَابِءٌ كَاذِبٌ يَتْبَعُهُ حَيْثُ ذَهَبَ فَسَأَلْتُ عَنْهُ فَذَكَرُوا لِي نَسَبَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَالُوا لِي هَذَا عَمُّهُ أَبُو لَهَبٍ [راجع: ١٦١١٩].

(۱۹۲۱۳) حضرت ربیعہ رضی اللہ عنہ ''جنہوں نے زمانۂ جاہلیت بھی پایا تھا، بعد میں مسلمان ہو گئے تھے'' سے مروی ہے کہ میں نے نبی علیہ السلام کو ذی المجاز نامی بازار میں لوگوں کے سامنے اپنی دعوت پیش کرتے ہوئے دیکھا، کہ اے لوگو! لا الہ الا اللہ کہہ لو تا کہ تم کامیاب ہو جاؤ، وہ گلیوں میں داخل ہوتے جاتے اور لوگ ان کے گرد جمع ہوتے جاتے تھے، کوئی ان سے کچھ نہیں کہہ رہا تھا اور وہ خاموش ہوئے بغیر اپنی بات دہرا رہے تھے، نبی علیہ السلام کے پیچھے ایک بھینگا آدمی بھی تھا، اس کی رنگت اجلی تھی اور اس کی دو مینڈھیاں تھیں، اور وہ یہ کہہ رہا تھا کہ یہ شخص بے دین اور جھوٹا ہے (العیاذ باللہ) میں نے پوچھا کہ یہ کون شخص ہے؟ لوگوں نے بتایا کہ یہ محمد بن عبداللہ ہیں جو نبوت کا دعویٰ کرتے ہیں، میں نے لوگوں سے پوچھا کہ یہ پیچھے والا آدمی کون ہے جو ان کی تکذیب کر رہا ہے؟ لوگوں نے بتایا کہ یہ نبی علیہ السلام کا چچا ابولہب ہے، راوی نے ان سے کہا کہ آپ تو اس زمانے میں بہت چھوٹے ہوں گے، انہوں نے فرمایا نہیں، بخدا میں اس وقت سمجھدار تھا۔

(۱۹۲۱٤) حَدَّثَنَا سُرَيْجٌ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي الزِّنَادِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ رَبِيعَةَ بْنِ عَبَّادٍ الدُّؤَلِيِّ وَكَانَ جَاهِلِيًّا فَأَسْلَمَ قَالَ رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَكَرَ الْحَدِيثَ قَالَ فَقُلْتُ مَنْ هَذَا قَالَ هَذَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ وَهُوَ يَذْكُرُ النُّبُوَّةَ قُلْتُ مَنْ هَذَا الَّذِي يُكَذِّبُهُ قَالُوا هَذَا عَمُّهُ أَبُو لَهَبٍ قَالَ أَبُو الزِّنَادِ فَقُلْتُ لِرَبِيعَةَ بْنِ عَبَّادٍ إِنَّكَ يَوْمَئِذٍ كُنْتَ صَغِيرًا قَالَ لَا وَاللَّهِ إِنِّي يَوْمَئِذٍ لَأَعْقِلُ أَنِّي لَأَزْفِرُ الْقِرْبَةَ يَعْنِي أَحْمِلُهَا

(۱۹۲۱٤) حضرت ربیعہ رضی اللہ عنہ ''جنہوں نے زمانۂ جاہلیت بھی پایا تھا، بعد میں مسلمان ہو گئے تھے'' سے مروی ہے کہ میں نے نبی علیہ السلام کو ذی المجاز نامی بازار میں لوگوں کے سامنے اپنی دعوت پیش کرتے ہوئے دیکھا، کہ اے لوگو! لا الہ الا اللہ کہہ لو تا کہ تم کامیاب ہو جاؤ، وہ گلیوں میں داخل ہوتے جاتے اور لوگ ان کے گرد جمع ہوتے جاتے تھے، کوئی ان سے کچھ نہیں کہہ رہا تھا اور وہ خاموش ہوئے بغیر اپنی بات دہرا رہے تھے، نبی علیہ السلام کے پیچھے ایک بھینگا آدمی بھی تھا، اس کی رنگت اجلی تھی اور اس کی دو مینڈھیاں تھیں، اور وہ یہ کہہ رہا تھا کہ یہ شخص بے دین اور جھوٹا ہے (العیاذ باللہ) میں نے پوچھا کہ یہ کون شخص ہے؟ لوگوں نے بتایا کہ یہ محمد بن عبداللہ ہیں جو نبوت کا دعویٰ کرتے ہیں، میں نے لوگوں سے پوچھا کہ یہ پیچھے والا آدمی کون ہے جو ان کی تکذیب کر رہا ہے؟ لوگوں نے بتایا کہ یہ نبی علیہ السلام کا چچا ابولہب ہے، راوی نے ان سے کہا کہ آپ تو اس زمانے میں بہت چھوٹے ہوں گے، انہوں نے فرمایا نہیں، بخدا میں اس وقت سمجھدار تھا۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

حَدِيثُ عَرْفَجَةَ بْنِ أَسْعَدَ رضی اللہ عنہ

حضرت عرفجہ بن اسعد رضی اللہ عنہ کی حدیث

(۱۹۲۱۵) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ أَخْبَرَنَا أَبُو الْأَشْهَبِ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ طَرَفَةَ أَنَّ جَدَّهُ عَرْفَجَةَ أُصِيبَ أَنْفُهُ يَوْمَ الْكُلَابِ فِي الْجَاهِلِيَّةِ فَاتَّخَذَ أَنْفًا مِنْ وَرِقٍ فَأَنْتَنَ عَلَيْهِ فَأَمَرَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يَتَّخِذَ أَنْفًا مِنْ ذَهَبٍ قَالَ يَزِيدُ فَقِيلَ لِأَبِي الْأَشْهَبِ أَدْرَكْتَ عَبْدَ الرَّحْمَنِ جَدَّهُ قَالَ نَعَمْ [انظر: ۲۰۰۳٤، ۲۰۰۳٥، ۲۰۰۳٦، ۲۰۰۳۷، ۲۰۰۳۸، ۲۰۰۳۹، ۲۰۰٤۰]. [حسنه الترمذی. قال الالبانی: حسن (ابو داود: ٤۲۳۲)].

(۱۹۲۱۵) عبدالرحمٰن بن طرفہ کہتے ہیں کہ ان کے دادا حضرت عرفجہ رضی اللہ عنہ کی ناک زمانۂ جاہلیت میں ''یوم کلاب'' کے موقع پر ضائع ہوگئی تھی، انہوں نے چاندی کی ناک بنوالی لیکن اس میں بدبو پیدا ہوگئی تو نبی علیہ السلام نے انہیں سونے کی ناک بنوانے کی اجازت دے دی۔

حَدِيثُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ سَعْدٍ رضی اللہ عنہ

حضرت عبداللہ بن سعد رضی اللہ عنہ کی حدیث

(۱۹۲۱٦) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ عَنْ مُعَاوِيَةَ يَعْنِي ابْنَ صَالِحٍ عَنِ الْعَلَاءِ يَعْنِي ابْنَ الْحَارِثِ عَنْ حَرَامِ بْنِ حَكِيمٍ عَنْ عَمِّهِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ سَعْدٍ أَنَّهُ سَأَلَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَمَّا يُوجِبُ الْغُسْلَ وَعَنِ الْمَاءِ يَكُونُ بَعْدَ الْمَاءِ وَعَنِ الصَّلَاةِ فِي بَيْتِي وَعَنِ الصَّلَاةِ فِي الْمَسْجِدِ وَعَنْ مُؤَاكَلَةِ الْحَائِضِ فَقَالَ إِنَّ اللَّهَ لَا يَسْتَحْيِي مِنَ الْحَقِّ وَأَمَّا أَنَا فَإِذَا فَعَلْتُ كَذَا وَكَذَا فَذَكَرَ الْغُسْلَ قَالَ أَتَوَضَّأُ وُضُوئِي لِلصَّلَاةِ أَغْسِلُ فَرْجِي ثُمَّ ذَكَرَ الْغُسْلَ وَأَمَّا الْمَاءُ يَكُونُ بَعْدَ الْمَاءِ فَذَلِكَ الْمَذْيُ وَكُلُّ فَحْلٍ يُمْذِي فَأَغْسِلُ مِنْ ذَلِكَ فَرْجِي وَأَتَوَضَّأُ وَأَمَّا الصَّلَاةُ فِي الْمَسْجِدِ وَالصَّلَاةُ فِي بَيْتِي فَقَدْ تَرَى مَا أَقْرَبَ بَيْتِي مِنَ الْمَسْجِدِ وَلَأَنْ أُصَلِّيَ فِي بَيْتِي أَحَبُّ إِلَيَّ مِنْ أَنْ أُصَلِّيَ فِي الْمَسْجِدِ إِلَّا أَنْ تَكُونَ صَلَاةً مَكْتُوبَةً وَأَمَّا مُؤَاكَلَةُ الْحَائِضِ فَآكِلْهَا

[صححه ابن خزيمة: (۱۲۰۲) وقال الترمذی: حسن غريب قال الألبانی: صحيح (ابو داود: ۲۱۱، ابن ماجة: ٦٥۱ و۱۳۷۸، والترمذی: ۱۳۳)]. [انظر بعده، ۲۲۸۷۲].

(۱۹۲۱٦) حضرت عبداللہ بن سعد رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ انہوں نے نبی علیہ السلام سے پوچھا کہ کن چیزوں سے غسل واجب ہوتا ہے؟ مادۂ منویہ کے بعد جو مادہ نکلتا ہے اس کا کیا حکم ہے؟ گھر میں نماز پڑھنے کا کیا حکم ہے؟ مسجد میں نماز پڑھنے اور ایام والی عورت کے ساتھ اکٹھے کھانا کھانے کا کیا حکم ہے؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ حق بات سے نہیں شرماتا، جب میں اپنی بیوی کے پاس

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

جاتا ہوں تو غسل کے وقت پہلے وضو کرتا ہوں جیسے نماز کے لئے وضو کرتا ہوں، پھر شرمگاہ کو دھوتا ہوں اور پھر غسل کرتا ہوں، مادۂ منویہ کے بعد نکلنے والا مادہ "مذی" کہلاتا ہے اور ہر صحت مند آدمی کو مذی آتی ہے، اس موقع پر میں شرمگاہ کو دھو کر صرف وضو کرتا ہوں، رہا مسجد اور گھر میں نماز پڑھنے کا سوال تو تم دیکھ ہی رہے ہو کہ میرا گھر مسجد سے کتنا قریب ہے لیکن مجھے مسجد کی نسبت اپنے گھر میں نماز پڑھنا زیادہ پسند ہے، الا یہ کہ فرض نماز ہو، باقی رہا حائضہ عورت کے ساتھ کھانا پینا تو وہ تم کھا پی سکتے ہو۔

(۱۹۲۱۷) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ بْنُ صَالِحٍ عَنِ الْعَلَاءِ بْنِ الْحَارِثِ عَنْ حَرَامِ بْنِ حَكِيمٍ عَنْ عَمِّهِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ سَعْدٍ قَالَ سَأَلْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ مُؤَاكَلَةِ الْحَائِضِ فَقَالَ وَاكِلْهَا

(۱۹۲۱۷) حضرت عبداللہ بن سعد رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے نبی علیہ السلام سے پوچھا کہ ایام والی عورت کے ساتھ اکٹھے کھانا کھانے کا کیا حکم ہے؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا تم اس کے ساتھ کھا سکتے ہو۔

حَدِيثُ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ أَسْلَمَ مَوْلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

حضرت عبیداللہ بن اسلم رضی اللہ عنہ کی حدیث

(۱۹۲۱۸) حَدَّثَنَا حَسَنُ بْنُ مُوسَى حَدَّثَنَا ابْنُ لَهِيعَةَ حَدَّثَنَا بَكْرُ بْنُ سَوَادَةَ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ أَسْلَمَ مَوْلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَقُولُ لِجَعْفَرِ بْنِ أَبِي طَالِبٍ أَشْبَهْتَ خَلْقِي وَخُلُقِي

(۱۹۲۱۸) حضرت عبیداللہ بن اسلم رضی اللہ عنہ سے مروی ہے "جو کہ نبی علیہ السلام کے آزاد کردہ غلام ہیں" کہ نبی علیہ السلام حضرت جعفر بن ابی طالب رضی اللہ عنہ سے فرمایا کرتے تھے تم جسمانی اور اخلاقی طور پر میرے مشابہہ ہو۔

حَدِيثُ مَاعِزٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ

حضرت ماعز رضی اللہ عنہ کی حدیث

(۱۹۲۱۹) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ أَبِي مَسْعُودٍ يَعْنِي الْجُرَيْرِيَّ عَنْ يَزِيدَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الشِّخِّيرِ عَنْ مَاعِزٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ سُئِلَ أَيُّ الْأَعْمَالِ أَفْضَلُ قَالَ إِيمَانٌ بِاللَّهِ وَحْدَهُ ثُمَّ الْجِهَادُ ثُمَّ حَجَّةٌ بَرَّةٌ تَفْضُلُ سَائِرَ الْعَمَلِ كَمَا بَيْنَ مَطْلَعِ الشَّمْسِ إِلَى مَغْرِبِهَا

(۱۹۲۱۹) حضرت ماعز رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ کسی شخص نے نبی علیہ السلام سے پوچھا کہ سب سے افضل عمل کون سا ہے؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا ایک اللہ پر ایمان لانا، پھر جہاد، پھر حج مبرور تمام اعمال میں اس طرح افضل ہیں جیسے مشرق اور مغرب کے درمیان فاصلہ ہوتا ہے۔

(۱۹۲۲۰) حَدَّثَنَا هُدْبَةُ بْنُ خَالِدٍ حَدَّثَنَا وُهَيْبُ بْنُ خَالِدٍ عَنِ الْجُرَيْرِيِّ عَنْ حَيَّانَ بْنِ عُمَيْرٍ حَدَّثَنَا مَاعِزٌ أَنَّ النَّبِيَّ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سُئِلَ أَيُّ الْأَعْمَالِ أَفْضَلُ فَذَكَرَ نَحْوَهُ

(۱۹۲۲۰) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

حَدِيثُ أَحْمَرَ بْنِ جَزْءٍ رضی اللہ عنہ

حضرت احمر بن جزء رضی اللہ عنہ کی حدیث

(۱۹۲۲۱) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ حَدَّثَنَا عَبَّادُ بْنُ رَاشِدٍ قَالَ سَمِعْتُ الْحَسَنَ يَقُولُ حَدَّثَنَا أَحْمَرُ بْنُ جَزْءٍ صَاحِبُ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنْ كُنَّا لَنَأْوِي إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِمَّا يُجَافِي مِرْفَقَيْهِ عَنْ جَنْبَيْهِ إِذَا سَجَدَ [قال الألباني: حسن صحيح (ابو داود: ۹۰۰، ابن ماجة: ۸۸۶). قال شعيب: اسناده حسن]. [انظر: ۲۰۶۰۳].

(۱۹۲۲۱) حضرت احمر بن جزء رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام جب سجدے میں جاتے تو ہمیں نبی علیہ السلام پر اس وقت ترس آتا تھا کیونکہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم اپنی کہنیوں کو اپنے پہلوؤں سے جدا کرنے میں بہت مشقت اٹھاتے تھے۔

حَدِيثُ عِتْبَانَ بْنِ مَالِكٍ الْأَنْصَارِيِّ أَوْ ابْنِ عِتْبَانَ رضی اللہ عنہ

حضرت عتبان بن مالک انصاری رضی اللہ عنہ کی حدیث

(۱۹۲۲۲) حَدَّثَنَا أَبُو أَحْمَدَ الزُّبَيْرِيُّ حَدَّثَنَا كَثِيرُ بْنُ زَيْدٍ عَنِ الْمُطَّلِبِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ عِتْبَانَ أَوْ ابْنِ عِتْبَانَ الْأَنْصَارِيِّ قَالَ قُلْتُ أَيْ نَبِيَّ اللَّهِ إِنِّي كُنْتُ مَعَ أَهْلِي فَلَمَّا سَمِعْتُ صَوْتَكَ أَقْلَعْتُ فَاغْتَسَلْتُ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمَاءُ مِنَ الْمَاءِ

(۱۹۲۲۲) حضرت عتبان رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے بارگاہ نبوت میں عرض کیا اے اللہ کے نبی! میں اپنی اہلیہ کے ساتھ ''مشغول'' تھا، جونہی میں نے آپ کی آواز سنی، میں نے اسے چھوڑا اور فوراً غسل کر کے آ گیا؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا غسل انزال سے واجب ہوتا ہے۔

حَدِيثُ سِنَانِ بْنِ سَنَّةَ صَاحِبِ النَّبِيِّ صلی اللہ علیہ وسلم

حضرت سنان بن سنہ رضی اللہ عنہ کی حدیث

(۱۹۲۲۳) حَدَّثَنَا هَارُونُ بْنُ مَعْرُوفٍ قَالَ قَالَ أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ وَسَمِعْتُهُ أَنَا مِنْ هَارُونَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَ أَخْبَرَنِي مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي حُرَّةَ عَنْ عَمِّهِ حَكِيمِ بْنِ أَبِي حُرَّةَ عَنْ سِنَانِ بْنِ سَنَّةَ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

صَاحِبِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الطَّاعِمُ الشَّاكِرُ لَهُ مِثْلُ أَجْرِ الصَّائِمِ الصَّابِرِ [قال البوصيري: هذا اسناد صحيح. قال الألباني: صحيح (ابن ماجة: ١٧٦٥). قال شعيب: اسناده حسن]. [انظر بعده].

(۱۹۲۲۳) حضرت سنان بن سنہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا کھا کر شکر کرنے والا اجر و ثواب میں روزہ رکھ کر صبر کرنے والے کی طرح ہے۔

(١٩٢٢٤) حَدَّثَنَا عَبْد اللَّهِ حَدَّثَنَاه أَحْمَدُ بْنُ حَاتِمٍ الطَّوِيلُ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ الدَّرَاوَرْدِيُّ مِثْلَهُ [راجع ما قبله].

(۱۹۲۲۴) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(١٩٢٢٥) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا وُهَيْبٌ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ حَرْمَلَةَ عَنْ يَحْيَى بْنِ هِنْدٍ أَنَّهُ سَمِعَ حَرْمَلَةَ بْنَ عَمْرٍو وَهُوَ أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ قَالَ حَجَجْتُ حَجَّةَ الْوَدَاعِ مُرْدِفِي عَمِّي سِنَانُ بْنُ سَنَّةَ قَالَ فَلَمَّا وَقَفْنَا بِعَرَفَاتٍ رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاضِعًا إِحْدَى أُصْبُعَيْهِ عَلَى الْأُخْرَى فَقُلْتُ لِعَمِّي مَاذَا يَقُولُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يَقُولُ ارْمُوا الْجَمْرَةَ بِمِثْلِ حَصَى الْخَذْفِ [صححه ابن خزيمة: (٢٨٧٤) وذكر الهيثمي ان رجاله ثقات. قال شعيب، مرفوعه صحيح لغيره وهذا اسناد ضعيف].

(۱۹۲۲۵) حرملہ بن عمرو کہتے ہیں کہ میں نے حجۃ الوداع کے موقع پر اپنے چچا حضرت سنان بن سنہ رضی اللہ عنہ کے پیچھے بیٹھ کر شرکت کی تھی، جب ہم نے میدانِ عرفات میں وقوف کیا تو میں نے نبی علیہ السلام کو دیکھا کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنی ایک انگلی دوسری پر رکھی ہوئی ہے، میں نے چچا سے پوچھا کہ نبی علیہ السلام کیا فرما رہے ہیں؟ انہوں نے بتایا کہ نبی علیہ السلام فرما رہے ہیں کہ جمرات کو ٹھیکری کی کنکریاں مارنا یا اس جیسی کنکریاں مارنا۔

حَدِيثُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَالِكٍ الْأَوْسِيِّ رضی اللہ عنہ

حضرت عبداللہ بن مالک اوسی رضی اللہ عنہ کی حدیثیں

(١٩٢٢٦) حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ حَدَّثَنَا ابْنُ أَخِي ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عَمِّهِ قَالَ أَخْبَرَنِي عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُتْبَةَ بْنِ مَسْعُودٍ أَنَّ شِبْلَ بْنَ حَامِدٍ الْمُزَنِيَّ أَخْبَرَهُ أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ مَالِكٍ الْأَوْسِيَّ أَخْبَرَهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لِلْوَلِيدَةِ إِنْ زَنَتْ فَاجْلِدُوهَا ثُمَّ إِنْ زَنَتْ فَاجْلِدُوهَا ثُمَّ إِنْ زَنَتْ فَاجْلِدُوهَا ثُمَّ إِنْ زَنَتْ فَبِيعُوهَا وَلَوْ بِضَفِيرٍ وَالضَّفِيرُ الْحَبْلُ فِي الثَّالِثَةِ أَوْ فِي الرَّابِعَةِ [انظر بعده].

(۱۹۲۲۶) حضرت عبداللہ بن مالک رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے باندی کے متعلق فرمایا ہے کہ اگر وہ بدکاری کرے تو اسے کوڑے مارو، پھر دوبارہ کرے تو کوڑے مارو، تیسری یا چوتھی مرتبہ فرمایا کہ پھر اسے بیچ دو، خواہ ایک رسی کے عوض ہی بیچنا پڑے۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۱۹۲۲۷) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ عَبْدِ رَبِّهِ حَدَّثَنَا بَقِيَّةُ بْنُ الْوَلِيدِ حَدَّثَنِي الزُّبَيْدِيُّ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَنَّ شِبْلَ بْنَ خُلَيْدٍ الْمُزَنِيَّ أَخْبَرَهُ أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ مَالِكٍ الْأَوْسِيَّ أَخْبَرَهُ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لِلْوَلِيدَةِ إِنْ زَنَتْ فَاجْلِدُوهَا ثُمَّ إِنْ زَنَتْ فَاجْلِدُوهَا ثُمَّ إِنْ زَنَتْ فَاجْلِدُوهَا ثُمَّ إِنْ زَنَتْ فَبِيعُوهَا وَلَوْ بِضَفِيرٍ وَالضَّفِيرُ الْحَبْلُ [مکرر ما قبلہ].

(۱۹۲۲۷) حضرت عبداللہ بن مالک رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے باندی کے متعلق فرمایا ہے کہ اگر وہ بدکاری کرے تو اسے کوڑے مارو، پھر دوبارہ کرے تو کوڑے مارو، تیسری یا چوتھی مرتبہ فرمایا کہ پھر اسے بیچ دو، خواہ ایک رسی کے عوض ہی بیچنا پڑے۔

حَدِيثُ الْحَارِثِ بْنِ مَالِكٍ ابْنِ بَرْصَاءَ رضی اللہ عنہ

حضرت حارث بن مالک بن برصاء رضی اللہ عنہ کی حدیثیں

(۱۹۲۲۸) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ حَدَّثَنَا زَكَرِيَّا عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنِ الْحَارِثِ بْنِ مَالِكٍ ابْنِ بَرْصَاءَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا تُغْزَى مَكَّةُ بَعْدَهَا أَبَدًا قَالَ سُفْيَانُ الْحَارِثُ خُزَاعِيٌّ [راجع: ۱۵٤۸۰].

(۱۹۲۲۸) حضرت حارث بن مالک بن برصاء رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا آج کے بعد قیامت تک مکہ مکرمہ میں کوئی جہاد نہیں ہوگا۔

(۱۹۲۲۹) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ قَالَ أَخْبَرَنَا زَكَرِيَّا عَنْ عَامِرٍ عَنِ الْحَارِثِ بْنِ مَالِكٍ ابْنِ بَرْصَاءَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ يَوْمَ فَتْحِ مَكَّةَ لَا تُغْزَى هَذِهِ بَعْدَهَا أَبَدًا إِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ [مکرر ما قبلہ].

(۱۹۲۲۹) حضرت حارث بن مالک بن برصاء رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے نبی علیہ السلام کو فتح مکہ کے دن یہ کہتے ہوئے سنا تھا کہ آج کے بعد قیامت تک مکہ مکرمہ میں کوئی جہاد نہیں ہوگا۔

حَدِيثُ أَوْسِ بْنِ حُذَيْفَةَ رضی اللہ عنہ

حضرت اوس بن حذیفہ رضی اللہ عنہ کی حدیث

(۱۹۲۳۰) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الطَّائِفِيُّ عَنْ عُثْمَانَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَوْسٍ الثَّقَفِيِّ عَنْ جَدِّهِ أَوْسِ بْنِ حُذَيْفَةَ قَالَ كُنْتُ فِي الْوَفْدِ الَّذِينَ أَتَوْا رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَسْلَمُوا مِنْ ثَقِيفٍ مِنْ بَنِي مَالِكٍ أَنْزَلَنَا فِي قُبَّةٍ لَهُ فَكَانَ يَخْتَلِفُ إِلَيْنَا بَيْنَ بُيُوتِهِ وَبَيْنَ الْمَسْجِدِ فَإِذَا صَلَّى الْعِشَاءَ الْآخِرَةَ انْصَرَفَ إِلَيْنَا فَلَا يَبْرَحُ يُحَدِّثُنَا وَيَشْتَكِي قُرَيْشًا وَيَشْتَكِي أَهْلَ مَكَّةَ ثُمَّ يَقُولُ لَا سَوَاءَ كُنَّا بِمَكَّةَ مُسْتَذَلِّينَ أَوْ مُسْتَضْعَفِينَ فَلَمَّا خَرَجْنَا إِلَى الْمَدِينَةِ كَانَتْ سِجَالُ الْحَرْبِ عَلَيْنَا وَلَنَا فَمَكَثَ عَنَّا لَيْلَةً

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

لَمْ يَأْتِنَا حَتَّى طَالَ ذَلِكَ عَلَيْنَا بَعْدَ الْعِشَاءِ قَالَ قُلْنَا مَا أَمْكَثَكَ عَنَّا يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ طَرَأَ عَلَيَّ حِزْبٌ مِنْ الْقُرْآنِ فَأَرَدْتُ أَنْ لَا أَخْرُجَ حَتَّى أَقْضِيَهُ فَسَأَلْنَا أَصْحَابَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حِينَ أَصْبَحْنَا قَالَ قُلْنَا كَيْفَ تُحَزِّبُونَ الْقُرْآنَ قَالُوا نُحَزِّبُهُ سِتَّ سُوَرٍ وَخَمْسَ سُوَرٍ وَسَبْعَ سُوَرٍ وَتِسْعَ سُوَرٍ وَإِحْدَى عَشْرَةَ سُورَةً وَثَلَاثَ عَشْرَةَ سُورَةً وَحِزْبُ الْمُفَصَّلِ مِنْ ق حَتَّى تَخْتِمَ [راجع: ١٦٢٦٦].

(۱۹۲۳۰) حضرت اوس بن حذیفہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم ثقیف کے وفد کے ساتھ نبی علیہ السلام کی خدمت میں حاضر ہوئے ہم بنی مالک کو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے ایک قبہ میں ٹھہرایا تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ہر شب عشاء کے بعد ہمارے پاس آتے اور ہم سے گفتگو فرماتے رہتے اور زیادہ تر ہمیں قریش کے اپنے ساتھ رویہ کے متعلق سناتے اور فرماتے ہم اور وہ برابر نہ تھے کیونکہ ہم کمزور اور ظاہری طور پر دباؤ میں تھے جب ہم مدینہ آئے تو جنگ کا ڈول ہمارے اور ان کے درمیان رہا کبھی ہم ان سے ڈول نکالتے (اور فتح حاصل کر لیتے) اور کبھی وہ ہم سے ڈول نکالتے (اور فتح پاتے) ایک رات آپ صلی اللہ علیہ وسلم سابقہ معمول سے ذرا تاخیر سے تشریف لائے تو میں نے عرض کیا اے اللہ کے رسول! آپ صلی اللہ علیہ وسلم آج تاخیر سے تشریف لائے، فرمایا میرا تلاوتِ قرآن کا معمول کچھ رہ گیا تھا میں نے پورا ہونے سے قبل نکلنا پسند نہ کیا، حضرت اوس رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ ہم نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے صحابہ رضی اللہ عنہم سے پوچھا کہ تم قرآن (کی تلاوت کے لئے) کیسے حصے کرتے ہو؟ انہوں نے بتایا کہ تین (سورتیں فاتحہ کے بعد بقرہ، آل عمران اور نساء) اور پانچ (سورتیں مائدہ سے براءۃ کے آخر تک) اور سات (سورتیں یونس سے نحل تک) اور نو (سورتیں بنی اسرائیل سے فرقان تک) اور گیارہ (سورتیں شعراء سے یٰسین تک) اور تیرہ (سورتیں والصافات سے حجرات تک) اور آخری حزب مفصل کا، یعنی سورہ ق سے آخر تک۔

حَدِيثُ الْبَيَاضِيِّ رضی اللہ عنہ

حضرت بیاضی رضی اللہ عنہ کی حدیث

(۱۹۲۳۱) قَرَأْتُ عَلَى عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ مَهْدِيٍّ مَالِكٌ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ التَّيْمِيِّ عَنْ أَبِي حَازِمٍ التَّمَّارِ عَنِ الْبَيَاضِيِّ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَرَجَ عَلَى النَّاسِ وَهُمْ يُصَلُّونَ وَقَدْ عَلَتْ أَصْوَاتُهُمْ بِالْقِرَائَةِ فَقَالَ إِنَّ الْمُصَلِّيَ يُنَاجِي رَبَّهُ عَزَّ وَجَلَّ فَلْيَنْظُرْ مَا يُنَاجِيهِ وَلَا يَجْهَرْ بَعْضُكُمْ عَلَى بَعْضٍ بِالْقُرْآنِ [اخرجه مالك (٧٢). قال شعيب: صحيح].

(۱۹۲۳۱) حضرت بیاضی رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام لوگوں کے پاس تشریف لائے تو وہ نماز پڑھ رہے تھے اور تلاوتِ قرآن کے دوران اُن کی آوازیں بلند ہو رہی تھیں، نبی علیہ السلام نے فرمایا نمازی آدمی اپنے رب سے مناجات کرتا ہے، اس لئے اسے دیکھنا چاہئے کہ وہ کس عظیم ہستی سے مناجات کر رہا ہے اور تم ایک دوسرے پر قرآن پڑھتے ہوئے آوازیں بلند نہ کیا کرو۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

حَدِيثُ أَبِي أَرْوَى رضی اللہ عنہ

حضرت ابواروی رضی اللہ عنہ کی حدیث

(۱۹۲۳۲) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ عَنْ وُهَيْبٍ عَنْ أَبِي وَاقِدٍ اللَّيْثِيِّ حَدَّثَنِي أَبُو أَرْوَى قَالَ كُنْتُ أُصَلِّي مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْعَصْرَ ثُمَّ آتِي الشَّجَرَةَ قَبْلَ غُرُوبِ الشَّمْسِ

(۱۹۲۳۲) حضرت ابواروی رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نبی علیہ السلام کے ساتھ عصر کی نماز پڑھتا تھا پھر غروب آفتاب سے پہلے اپنے ٹھکانے پر پہنچ جاتا تھا۔

حَدِيثُ فَضَالَةَ اللَّيْثِيِّ رضی اللہ عنہ

حضرت فضالہ لیثی رضی اللہ عنہ کی حدیث

(۱۹۲۳۳) حَدَّثَنَا سُرَيْجُ بْنُ النُّعْمَانِ حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ قَالَ أَخْبَرَنَا دَاوُدُ بْنُ أَبِي هِنْدٍ قَالَ حَدَّثَنِي أَبُو حَرْبِ بْنُ أَبِي الْأَسْوَدِ عَنْ فَضَالَةَ اللَّيْثِيِّ قَالَ أَتَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَسْلَمْتُ وَعَلَّمَنِي حَتَّى عَلَّمَنِي الصَّلَوَاتِ الْخَمْسَ لِمَوَاقِيتِهِنَّ قَالَ فَقُلْتُ لَهُ إِنَّ هَذِهِ لَسَاعَاتٌ أُشْغَلُ فِيهَا فَمُرْنِي بِجَوَامِعَ فَقَالَ لِي إِنْ شُغِلْتَ فَلَا تُشْغَلْ عَنْ الْعَصْرَيْنِ قُلْتُ وَمَا الْعَصْرَانِ قَالَ صَلَاةُ الْغَدَاةِ وَصَلَاةُ الْعَصْرِ [صححه ابن حبان (۱۷٤۲)، والحاكم (۱/۱۹۹). وقال الألباني: صحيح (ابى داود: ٤۲۸). قال شعيب: ضعيف].

(۱۹۲۳۳) حضرت فضالہ لیثی رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ میں نبی علیہ السلام کی خدمت میں حاضر ہوا اور اسلام قبول کرلیا، نبی علیہ السلام نے مجھے کچھ باتیں سکھائیں، اور پنج وقتہ نماز کو ان کے وقت مقررہ پر ادا کرنے کی تعلیم دی، میں نے نبی علیہ السلام سے عرض کیا کہ ان اوقات میں تو میں مصروف ہوتا ہوں، لہٰذا مجھے کوئی جامع باتیں بتا دیجئے، نبی علیہ السلام نے فرمایا اگر تم مصروف ہوتے ہو تو پھر بھی کم از کم ''عصرین'' تو نہ چھوڑنا، میں نے پوچھا کہ ''عصرین'' سے کیا مراد ہے؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا صبح کی نماز اور عصر کی نماز۔

حَدِيثُ مَالِكِ بْنِ الْحَارِثِ رضی اللہ عنہ

حضرت مالک بن حارث رضی اللہ عنہ کی حدیثیں

(۱۹۲۳٤) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ قَالَ عَلِيُّ بْنُ زَيْدٍ أَخْبَرَنَا عَنْ زُرَارَةَ بْنِ أَوْفَى عَنْ مَالِكِ بْنِ الْحَارِثِ رَجُلٍ مِنْهُمْ أَنَّهُ سَمِعَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَنْ ضَمَّ يَتِيمًا بَيْنَ أَبَوَيْنِ مُسْلِمَيْنِ إِلَى طَعَامِهِ وَشَرَابِهِ حَتَّى يَسْتَغْنِيَ عَنْهُ وَجَبَتْ لَهُ الْجَنَّةُ الْبَتَّةَ وَمَنْ أَعْتَقَ امْرَأً مُسْلِمًا كَانَ فَكَاكَهُ مِنَ النَّارِ يُجْزِي بِكُلِّ عُضْوٍ مِنْهُ عُضْوًا مِنْهُ مِنَ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

النَّارِ [انظر: ٢٠٥٩٦، ٢٠٥٩٧].

(۱۹۲۳۴) حضرت مالک بن حارث رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو انہوں نے یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ جو شخص مسلمان ماں باپ کے کسی یتیم بچے کو اپنے کھانے اور پینے میں اس وقت تک شامل رکھتا ہے جب تک وہ اس امداد سے مستغنی نہیں ہو جاتا (خود کمانے لگ جاتا ہے) تو اس کے لئے یقینی طور پر جنت واجب ہوتی ہے، جو شخص کسی مسلمان آدمی کو آزاد کرتا ہے، وہ جہنم سے اس کی آزادی کا سبب بن جاتا ہے، اور آزاد ہونے والے کے ہر عضو کے بدلے میں اس کا ہر عضو جہنم سے آزاد ہو جاتا ہے۔

(١٩٢٣٥) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَلِيِّ بْنِ زَيْدِ بْنِ جُدْعَانَ عَنْ زُرَارَةَ بْنِ أَوْفَى عَنْ عَمْرِو بْنِ مَالِكٍ أَوْ مَالِكِ بْنِ عَمْرٍو كَذَا قَالَ سُفْيَانُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ ضَمَّ يَتِيمًا بَيْنَ أَبَوَيْهِ فَلَهُ الْجَنَّةُ الْبَتَّةَ

(۱۹۲۳۵) حضرت مالک بن حارث رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جو شخص مسلمان ماں باپ کے کسی یتیم بچے کو اپنے کھانے اور پینے میں اس وقت تک شامل رکھتا ہے جب تک وہ اس امداد سے مستغنی نہیں ہو جاتا (خود کمانے لگ جاتا ہے) تو اس کے لئے یقینی طور پر جنت واجب ہوتی ہے۔

حَدِيثُ أُبَيِّ بْنِ مَالِكٍ عَنِ النَّبِيِّ صلی اللہ علیہ وسلم

حضرت ابی بن مالک رضی اللہ عنہ کی حدیث

(١٩٢٣٦) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ سَمِعْتُ قَتَادَةَ يُحَدِّثُ عَنْ زُرَارَةَ بْنِ أَوْفَى عَنْ أُبَيِّ بْنِ مَالِكٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ مَنْ أَدْرَكَ وَالِدَيْهِ أَوْ أَحَدَهُمَا ثُمَّ دَخَلَ النَّارَ مِنْ بَعْدِ ذَلِكَ فَأَبْعَدَهُ اللَّهُ وَأَسْحَقَهُ [اخرجه الطيالسي (١٣٢١). قال شعيب: اسناده صحيح]. [انظر: ١٩٢٣٧، ١٩٢٣٨، ٢٠٥٩٤].

(۱۹۲۳۶) حضرت ابی بن مالک رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جو شخص اپنے والدین یا ان میں سے کسی ایک کو پائے اور پھر بھی جہنم میں چلا جائے تو وہ اللہ کی رحمت سے بہت دور جا پڑا۔

(١٩٢٣٧) حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ حَدَّثَنِي شُعْبَةُ عَنْ قَتَادَةَ قَالَ سَمِعْتُ زُرَارَةَ بْنَ أَوْفَى يُحَدِّثُ عَنْ أُبَيِّ بْنِ مَالِكٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

(١٩٢٣٨) وَحَدَّثَنِي بَهْزٌ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ زُرَارَةَ بْنِ أَوْفَى عَنْ رَجُلٍ مِنْ قَوْمِهِ يُقَالُ لَهُ أُبَيُّ بْنُ مَالِكٍ أَنَّهُ سَمِعَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَنْ أَدْرَكَ وَالِدَيْهِ أَوْ أَحَدَهُمَا فَدَخَلَ النَّارَ فَأَبْعَدَهُ اللَّهُ

(۱۹۲۳۷-۱۹۲۳۸) حضرت ابی بن مالک رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جو شخص اپنے والدین یا

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ان میں سے کسی ایک کو پائے اور پھر بھی جہنم میں چلا جائے تو وہ اللہ کی رحمت سے بہت دور جا پڑا۔

حَدِيثُ مَالِكِ بْنِ عَمْرٍو الْقُشَيْرِيِّ رضی اللہ عنہ

حضرت مالک بن عمرو قشیری رضی اللہ عنہ کی حدیث

(۱۹۲۳۹) حَدَّثَنَا بَهْزٌ وَعَفَّانُ قَالَا حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ قَالَ عَفَّانُ فِي حَدِيثِهِ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ زَيْدٍ عَنْ زُرَارَةَ بْنِ أَوْفَى عَنْ مَالِكِ بْنِ عَمْرٍو الْقُشَيْرِيِّ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَنْ أَعْتَقَ رَقَبَةً مُسْلِمَةً فَهِيَ فِدَاؤُهُ مِنَ النَّارِ قَالَ عَفَّانُ مَكَانَ كُلُّ عَظْمٍ مِنْ عِظَامِ مُحَرَّرِهِ بِعَظْمٍ مِنْ عِظَامِهِ وَمَنْ أَدْرَكَ أَحَدَ وَالِدَيْهِ ثُمَّ لَمْ يُغْفَرْ لَهُ فَأَبْعَدَهُ اللَّهُ وَمَنْ ضَمَّ يَتِيمًا مِنْ بَيْنِ أَبَوَيْنِ مُسْلِمَيْنِ قَالَ عَفَّانُ إِلَى طَعَامِهِ وَشَرَابِهِ حَتَّى يُغْنِيَهُ اللَّهُ وَجَبَتْ لَهُ الْجَنَّةُ

(۱۹۲۳۹) حضرت مالک بن عمرو رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو میں نے یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ جو شخص کسی مسلمان آدمی کو آزاد کرتا ہے، وہ جہنم سے اس کی آزادی کا سبب بن جاتا ہے، اور آزاد ہونے والے کے ہر عضو کے بدلے میں اس کا ہر عضو جہنم سے آزاد ہو جاتا ہے جو شخص اپنے والدین میں سے کسی ایک کو پائے، پھر بھی اس کی بخشش نہ ہو تو وہ بہت دور جا پڑا، جو شخص مسلمان ماں باپ کے کسی یتیم بچے کو اپنے کھانے اور پینے میں اس وقت تک شامل رکھتا ہے جب تک وہ اس امداد سے مستغنی نہیں ہو جاتا (خود کمانے لگ جاتا ہے) تو اس کے لئے یقینی طور پر جنت واجب ہوتی ہے۔

حَدِيثُ الْخَشْخَاشِ الْعَنْبَرِيِّ رضی اللہ عنہ

حضرت خشخاش عنبری رضی اللہ عنہ کی حدیث

(۱۹۲۴۰) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ أَخْبَرَنَا يُونُسُ بْنُ عُبَيْدٍ عَنْ حُصَيْنِ بْنِ أَبِي الْحُرِّ عَنِ الْخَشْخَاشِ الْعَنْبَرِيِّ قَالَ أَتَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَمَعِي ابْنٌ لِي قَالَ فَقَالَ ابْنُكَ هَذَا قَالَ قُلْتُ نَعَمْ قَالَ لَا يَجْنِي عَلَيْكَ وَلَا تَجْنِي عَلَيْهِ قَالَ هُشَيْمٌ مَرَّةً يُونُسُ قَالَ أَخْبَرَنِي مُخْبِرٌ عَنْ حُصَيْنِ بْنِ أَبِي الْحُرِّ [قال البوصيری: ورجال اسناده كلهم ثقات. وقال الألباني: صحيح (ابن ماجة: ۲۶۷۱)]. [انظر: ۲۱۰۵۰].

(۱۹۲۴۰) حضرت خشخاش عنبری رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ میں اپنے بیٹے کو ساتھ لے کر نبی علیہ السلام کی خدمت میں حاضر ہوا، تو نبی علیہ السلام نے پوچھا کیا یہ تمہارا بیٹا ہے؟ میں نے عرض کیا جی ہاں (میں اس کی گواہی دیتا ہوں)، نبی علیہ السلام نے فرمایا اس کے کسی جرم کا ذمہ دار تمہیں یا تمہارے کسی جرم کا ذمہ دار اسے نہیں بنایا جائے گا۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

حَدِيثُ أَبِي وَهْبٍ الْجُشَمِيِّ لَهُ صُحْبَةٌ رضی اللہ عنہ

حضرت ابووہب جشمی رضی اللہ عنہ کی حدیثیں

(۱۹۲٤۱) حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُهَاجِرٍ يَعْنِي أَخَا عَمْرِو بْنِ مُهَاجِرٍ قَالَ حَدَّثَنِي عَقِيلُ بْنُ شَبِيبٍ عَنْ أَبِي وَهْبٍ الْجُشَمِيِّ وَكَانَتْ لَهُ صُحْبَةٌ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَسَمَّوْا بِأَسْمَاءِ الْأَنْبِيَاءِ وَأَحَبُّ الْأَسْمَاءِ إِلَى اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ عَبْدُ اللَّهِ وَعَبْدُ الرَّحْمَنِ وَأَصْدَقُهَا حَارِثٌ وَهَمَّامٌ وَأَقْبَحُهَا حَرْبٌ وَمُرَّةُ وَارْتَبِطُوا الْخَيْلَ وَامْسَحُوا بِنَوَاصِيهَا وَأَعْجَازِهَا أَوْ قَالَ وَأَكْفَالِهَا وَقَلِّدُوهَا وَلَا تُقَلِّدُوهَا الْأَوْتَارَ وَعَلَيْكُمْ بِكُلِّ كُمَيْتٍ أَغَرَّ مُحَجَّلٍ أَوْ أَشْقَرَ أَغَرَّ مُحَجَّلٍ أَوْ أَدْهَمَ أَغَرَّ مُحَجَّلٍ [قال الالباني: ضعيف (ابو داود: ۲٥٤۳ و ۲٥٤٤ و ۲٥٥۳ و ٤۹٥۰، النسائي: (۲۱۸٦)]. [انظر بعده].

(۱۹۲٤۱) حضرت ابووہب جشمی رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا انبیاء کرام علیہم السلام کے نام پر نام رکھا کرو اور اللہ کے نزدیک سب سے زیادہ پسندیدہ نام عبداللہ اور عبدالرحمٰن ہیں، سب سے سچے نام حارث اور ھمام ہیں اور سب سے بدترین نام حرب اور مرہ ہیں اور گھوڑے باندھا کرو، ان کی پیشانیوں اور دموں کے قریب ہاتھ پھیرا کرو، ان کے گلے میں قلادہ باندھا کرو، لیکن تانت کا نہیں، اور ان گھوڑوں کو اپنے اوپر لازم کرلو جو چتکبرے، اور سفید روشن پیشانی اور چمکتے ہوئے اعضاء والے ہوں، یا جو سرخ وسپید یا کالے سیاہ ہوں اور پیشانی روشن چمکدار ہو۔

(۱۹۲٤۲) حَدَّثَنَا أَبُو الْمُغِيرَةِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُهَاجِرِ حَدَّثَنَا عَقِيلُ بْنُ شَبِيبٍ عَنْ أَبِي وَهْبٍ الْكَلَاعِيِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَكَرَ مَعْنَاهُ قَالَ مُحَمَّدٌ وَلَا أَدْرِي بِالْكُمَيْتِ بَدَأَ أَوْ بِالْأَدْهَمِ قَالَ وَسَأَلُوهُ لِمَ فَضَّلَ الْأَشْقَرَ قَالَ لِأَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَعَثَ سَرِيَّةً فَكَانَ أَوَّلَ مَنْ جَاءَ بِالْفَتْحِ صَاحِبُ الْأَشْقَرِ [راجع: ۱۹۲٤۱].

(۱۹۲٤۲) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

حَدِيثُ الْمُهَاجِرِ بْنِ قُنْفُذٍ رضی اللہ عنہ

حضرت مہاجر قنفذ رضی اللہ عنہ کی حدیث

(۱۹۲٤۳) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَ سُئِلَ عَنْ رَجُلٍ يُسَلِّمُ عَلَيْهِ وَهُوَ غَيْرُ مُتَوَضِّئٍ فَقَالَ ثَنَا سَعِيدٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنِ الْحَسَنِ عَنِ الْحُضَيْنِ أَبِي سَاسَانَ عَنِ الْمُهَاجِرِ بْنِ قُنْفُذٍ أَنَّهُ سَلَّمَ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ يَتَوَضَّأُ فَلَمْ يَرُدَّ عَلَيْهِ حَتَّى تَوَضَّأَ فَرَدَّ عَلَيْهِ وَقَالَ إِنَّهُ لَمْ يَمْنَعْنِي أَنْ أَرُدَّ عَلَيْكَ إِلَّا أَنِّي كَرِهْتُ أَنْ أَذْكُرَ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اللَّهَ إِلَّا عَلَى طَهَارَةٍ قَالَ فَكَانَ الْحَسَنُ مِنْ أَجْلِ هَذَا الْحَدِيثِ يَكْرَهُ أَنْ يَقْرَأَ أَوْ يَذْكُرَ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ حَتَّى يَتَطَهَّرَ [صححه ابن حبان (۸۰۳)، وابن خزيمة: (۲۰۶)، والحاكم (۱/۱٦٧). قال الالباني: صحيح (ابو داود: ۱۷، ابن ماجة: ۳۵۰)]. [انظر: ۲۱۰٤۱، ۲۱۰٤۲].

(۱۹۲۴۳) حضرت مہاجر بن قنفذ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ انہوں نے نبی علیہ السلام کو سلام کیا، نبی علیہ السلام اس وقت وضو فرما رہے تھے اس لئے جواب نہیں دیا، جب وضو کر چکے تو ان کے سلام کا جواب دیتے ہوئے فرمایا کہ تمہیں جواب دینے سے کوئی چیز مانع نہ تھی لیکن میں نے مناسب نہیں سمجھا کہ بے وضو ہونے کی حالت میں اللہ کا نام لوں۔

راوی کہتے ہیں کہ اسی حدیث کی بناء پر خواجہ حسن بصری رحمہ اللہ وضو کیے بغیر قرآن پڑھنا یا اللہ کا ذکر کرنا اچھا نہیں سمجھتے تھے۔

حَدِيثُ خُرَيْمِ بْنِ فَاتِكٍ الْأَسَدِيِّ رضی اللہ عنہ

حضرت خریم بن فاتک اسدی رضی اللہ عنہ کی حدیثیں

(۱۹۲٤٤) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ حَدَّثَنَا شَيْبَانُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنِ الرُّكَيْنِ بْنِ الرَّبِيعِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَمِّهِ فُلَانِ بْنِ عَمِيلَةَ عَنْ خُرَيْمِ بْنِ فَاتِكٍ الْأَسَدِيِّ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ النَّاسُ أَرْبَعَةٌ وَالْأَعْمَالُ سِتَّةٌ فَالنَّاسُ مُوَسَّعٌ عَلَيْهِ فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ وَمُوَسَّعٌ لَهُ فِي الدُّنْيَا مَقْتُورٌ عَلَيْهِ فِي الْآخِرَةِ وَمَقْتُورٌ عَلَيْهِ فِي الدُّنْيَا مُوَسَّعٌ عَلَيْهِ فِي الْآخِرَةِ وَشَقِيٌّ فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ وَالْأَعْمَالُ مُوجِبَتَانِ وَمِثْلٌ بِمِثْلٍ وَعَشْرَةُ أَضْعَافٍ وَسَبْعُ مِائَةِ ضِعْفٍ فَالْمُوجِبَتَانِ مَنْ مَاتَ مُسْلِمًا مُؤْمِنًا لَا يُشْرِكُ بِاللَّهِ شَيْئًا فَوَجَبَتْ لَهُ الْجَنَّةُ وَمَنْ مَاتَ كَافِرًا وَجَبَتْ لَهُ النَّارُ وَمَنْ هَمَّ بِحَسَنَةٍ فَلَمْ يَعْمَلْهَا فَعَلِمَ اللَّهُ أَنَّهُ قَدْ أَشْعَرَهَا قَلْبَهُ وَحَرَصَ عَلَيْهَا كُتِبَتْ لَهُ حَسَنَةً وَمَنْ هَمَّ بِسَيِّئَةٍ لَمْ تُكْتَبْ عَلَيْهِ وَمَنْ عَمِلَهَا كُتِبَتْ وَاحِدَةً وَلَمْ تُضَاعَفْ عَلَيْهِ وَمَنْ عَمِلَ حَسَنَةً كَانَتْ لَهُ بِعَشْرِ أَمْثَالِهَا وَمَنْ أَنْفَقَ نَفَقَةً فِي سَبِيلِ اللَّهِ كَانَتْ لَهُ بِسَبْعِ مِائَةِ ضِعْفٍ

(۱۹۲۴۴) حضرت خریم رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا اعمال چھ طرح کے ہیں اور لوگ چار طرح کے ہیں، دو چیزیں واجب کرنے والی ہیں، ایک چیز برابر برابر ہے، اور ایک نیکی کا ثواب دس گنا اور ایک نیکی کا ثواب سات سو گنا ہے، واجب کرنے والی دو چیزیں تو یہ ہیں کہ جو شخص اس حال میں مرے کہ وہ اللہ کے ساتھ کسی کو شریک نہ ٹھہراتا ہو، وہ جنت میں داخل ہوگا اور جو اللہ کے ساتھ شرک کرتا ہوا مرے وہ جہنم میں داخل ہوگا، اور برابر سرابر یہ ہے کہ جو شخص نیکی کا ارادہ کرے، اس کے دل میں اس کا احساس پیدا ہوا اور اللہ کے علم میں ہو تو اس کے لئے ایک نیکی لکھ دی جاتی ہے، اور جو شخص برائی کا عمل سرانجام دے، اس کے لئے ایک برائی لکھی جاتی ہے، جو شخص ایک نیکی کرے، اس کے لئے وہ دس گنا لکھی جاتی ہے اور جو شخص راہ خدا میں خرچ کرے تو ایک نیکی سات سو گنا تک شمار ہوتی ہے۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

باقی رہے لوگ، تو ان میں سے بعض پر دنیا میں کشادگی اور آخرت میں تنگی ہوتی ہے، بعض پر دنیا میں تنگی اور آخرت میں کشادگی، بعض پر دنیا و آخرت دونوں میں تنگی اور بعض پر دنیا و آخرت دونوں میں کشادگی ہوتی ہے۔

فائدہ: اس حدیث کے ترجمے میں بعض جملوں کا ترجمہ آگے پیچھے ہے، نفس مضمون میں کوئی فرق نہیں۔

(۱۹۲۴۵) حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ بْنُ عَمْرٍو حَدَّثَنَا زَائِدَةُ حَدَّثَنَا الرُّكَيْنُ بْنُ الرَّبِيعِ بْنِ عَمِيلَةَ الْفَزَارِيُّ عَنْ أَبِيهِ عَنْ يُسَيْرِ بْنِ عَمِيلَةَ عَنْ خُرَيْمِ بْنِ فَاتِكٍ الْأَسَدِيِّ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ أَنْفَقَ نَفَقَةً فِي سَبِيلِ اللَّهِ كُتِبَتْ بِسَبْعِ مِائَةِ ضِعْفٍ [صححه ابن حبان (٤٦٤٧)، والحاكم (٩٨/٢). وحسنه الترمذی. قال الالبانی: صحيح (الترمذی، ١٦٢٥، النسائی: ٤٩/٦). قال شعيب: اسناد حسن]. [انظر: ١٩٢٤٧].

(۱۹۲۴۵) حضرت خریم رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا جو شخص راہِ خدا میں خرچ کرے تو ایک نیکی سات سو گنا تک شمار ہوتی ہے۔

(۱۹۲۴۶) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ آدَمَ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ يَعْنِي ابْنَ عَيَّاشٍ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ شَمِرِ بْنِ عَطِيَّةَ عَنْ خُرَيْمِ بْنِ فَاتِكٍ الْأَسَدِيِّ قَالَ قَالَ لِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نِعْمَ الرَّجُلُ أَنْتَ يَا خُرَيْمُ لَوْلَا خَلَّتَانِ قَالَ قُلْتُ وَمَا هُمَا يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ إِسْبَالُكَ إِزَارَكَ وَإِرْخَاؤُكَ شَعْرَكَ [راجع: ١٩١٠٦].

(۱۹۲۴۶) حضرت خریم رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ان سے فرمایا اگر تم میں دو چیزیں نہ ہوتیں تو تم، تم ہوتے، میں نے عرض کیا کہ یا رسول اللہ! وہ کیا؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا تم اپنا تہبند ٹخنے سے نیچے لٹکاتے ہو اور بال خوب لمبے کرتے ہو، (عرض کیا اللہ کی قسم! اب یقیناً ایسا نہیں کروں گا)۔

(۱۹۲۴۷) حَدَّثَنَا حُسَيْنُ بْنُ عَلِيٍّ عَنْ زَائِدَةَ عَنِ الرُّكَيْنِ بْنِ الرَّبِيعِ بْنِ عَمِيلَةَ الْفَزَارِيِّ عَنْ أَبِيهِ عَنْ يُسَيْرِ بْنِ عَمِيلَةَ عَنْ خُرَيْمِ بْنِ فَاتِكٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ أَنْفَقَ نَفَقَةً فِي سَبِيلِ اللَّهِ تُضَاعَفُ بِسَبْعِ مِائَةِ ضِعْفٍ [راجع: ١٩٢٤٥].

(۱۹۲۴۷) حضرت خریم رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا جو شخص راہِ خدا میں خرچ کرے تو ایک نیکی سات سو گنا تک شمار ہوتی ہے۔

(۱۹۲۴۸) حَدَّثَنَا أَبُو النَّضْرِ حَدَّثَنَا الْمَسْعُودِيُّ عَنِ الرُّكَيْنِ بْنِ الرَّبِيعِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ خُرَيْمِ بْنِ فَاتِكٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْأَعْمَالُ سِتَّةٌ وَالنَّاسُ أَرْبَعَةٌ فَمُوجِبَتَانِ وَمِثْلٌ بِمِثْلٍ وَالْحَسَنَةُ بِعَشْرِ أَمْثَالِهَا وَالْحَسَنَةُ بِسَبْعِ مِائَةٍ فَأَمَّا الْمُوجِبَتَانِ مَنْ مَاتَ لَا يُشْرِكُ بِاللَّهِ شَيْئًا دَخَلَ الْجَنَّةَ وَمَنْ مَاتَ يُشْرِكُ بِاللَّهِ شَيْئًا دَخَلَ النَّارَ وَأَمَّا مِثْلٌ بِمِثْلٍ فَمَنْ هَمَّ بِحَسَنَةٍ حَتَّى يُشْعِرَهَا قَلْبَهُ وَيَعْلَمَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ ذَلِكَ مِنْهُ كُتِبَتْ لَهُ حَسَنَةً وَمَنْ عَمِلَ سَيِّئَةً كُتِبَتْ عَلَيْهِ سَيِّئَةً وَمَنْ عَمِلَ حَسَنَةً كُتِبَتْ لَهُ بِعَشْرِ أَمْثَالِهَا وَمَنْ أَنْفَقَ نَفَقَةً فِي

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

سَبِيلِ اللَّهِ فَحَسَنَةٌ بِسَبْعِ مِائَةٍ وَالنَّاسُ أَرْبَعَةٌ مُوَسَّعٌ عَلَيْهِ فِي الدُّنْيَا مَقْتُورٌ عَلَيْهِ فِي الْآخِرَةِ وَمُوَسَّعٌ عَلَيْهِ فِي الْآخِرَةِ مَقْتُورٌ عَلَيْهِ فِي الدُّنْيَا وَمُوَسَّعٌ عَلَيْهِ فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ وَمَقْتُورٌ عَلَيْهِ فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ

(۱۹۲۴۸) حضرت خریم رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا اعمال چھ طرح کے ہیں اور لوگ چار طرح کے ہیں، دو چیزیں واجب کرنے والی ہیں، ایک چیز برابر برابر ہے، اور ایک نیکی کا ثواب دس گنا اور ایک نیکی کا ثواب سات سو گنا ہے، واجب کرنے والی دو چیزیں تو یہ ہیں کہ جو شخص اس حال میں مرے کہ وہ اللہ کے ساتھ کسی کو شریک نہ ٹھہراتا ہو، وہ جنت میں داخل ہوگا اور جو اللہ کے ساتھ شرک کرتا ہوا مرے وہ جہنم میں داخل ہوگا، اور برابر سرابر یہ ہے کہ جو شخص نیکی کا ارادہ کرے، اس کے دل میں اس کا احساس پیدا ہوا اور اللہ کے علم میں ہو تو اس کے لئے ایک نیکی لکھ دی جاتی ہے، اور جو شخص برائی کا عمل سرانجام دے، اس کے لئے ایک برائی لکھی جاتی ہے، جو شخص ایک نیکی کرے، اس کے لئے وہ دس گنا لکھی جاتی ہے اور جو شخص راہِ خدا میں خرچ کرے تو ایک نیکی سات سو گنا تک شمار ہوتی ہے۔

باقی رہے لوگ، تو ان میں سے بعض پر دنیا میں کشادگی اور آخرت میں تنگی ہوتی ہے، بعض پر دنیا میں تنگی اور آخرت میں کشادگی، بعض پر دنیا و آخرت دونوں میں تنگی اور بعض پر دنیا و آخرت دونوں میں کشادگی ہوتی ہے۔

حَدِيثُ أَبِي سَعِيدِ بْنِ زَيْدٍ رضی اللہ عنہ

حضرت ابوسعید بن زید رضی اللہ عنہ کی حدیث

(۱۹۲۴۹) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ جَابِرٍ قَالَ سَمِعْتُ الشَّعْبِيَّ قَالَ أَشْهَدُ عَلَى أَبِي سَعِيدِ بْنِ زَيْدٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَرَّتْ بِهِ جِنَازَةٌ فَقَامَ [راجع: ۱۷٦٤٤].

(۱۹۲۴۹) امام شعبی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ میں گواہی دیتا ہوں کہ میں نے حضرت ابوسعید بن زید رضی اللہ عنہ سے سنا ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام کے قریب سے کوئی جنازہ گذرا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم کھڑے ہو گئے۔

حَدِيثُ مُؤَذِّنِ النَّبِيِّ صلی اللہ علیہ وسلم

نبی علیہ السلام کے مؤذن کی حدیث

(۱۹۲۵۰) حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ أَوْسٍ عَنْ رَجُلٍ حَدَّثَهُ مُؤَذِّنُ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ نَادَى مُنَادِي رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي يَوْمٍ مَطِيرٍ صَلُّوا فِي الرِّحَالِ [انظر: ۲۳۵۲۸]

(۱۹۲۵۰) نبی علیہ السلام کے ایک مؤذن سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ تیز بارش کے موقع پر نبی علیہ السلام کے منادی نے اعلان کر دیا کہ اپنے اپنے مقام پر نماز پڑھ لو۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

بَقِيَّةُ حَدِيثِ حَنْظَلَةَ الْكَاتِبِ رضی اللہ عنہ

حضرت حنظلہ کاتب رضی اللہ عنہ کی بقیہ حدیثیں

(۱۹۲۵۱) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ أُخْبِرْتُ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ حَدَّثَنِي مُرَقِّعُ بْنُ صَيْفِيٍّ التَّمِيمِيُّ شَهِدَ عَلَى جَدِّهِ رِبَاحِ بْنِ رُبَيِّعٍ الْحَنْظَلِيِّ الْكَاتِبِ أَنَّهُ أَخْبَرَهُ أَنَّهُ خَرَجَ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَكَرَ مِثْلَ حَدِيثِ ابْنِ أَبِي الزِّنَادِ [راجع: ١٦٠٨٨].

(۱۹۲۵۱) حضرت رباح بن ربیع رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ وہ نبی علیہ السلام کے ساتھ کسی غزوے کے لئے روانہ ہوئے،...... پھر راوی نے پوری حدیث ذکر کی۔

(۱۹۲۵۲) حَدَّثَنَا أَبُو عَامِرٍ قَالَ لَنَا الْمُغِيرَةُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ قَالَ أَخْبَرَنِي الْمُرَقِّعُ بْنُ صَيْفِيٍّ عَنْ جَدِّهِ رِبَاحِ بْنِ رُبَيِّعٍ أَخِي حَنْظَلَةَ الْكَاتِبِ أَنَّهُ أَخْبَرَهُ أَنَّهُ خَرَجَ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَكَرَ الْحَدِيثَ [راجع: ١٦٠٨٨].

(۱۹۲۵۲) حضرت رباح بن ربیع رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ وہ نبی علیہ السلام کے ساتھ کسی غزوے کے لئے روانہ ہوئے،...... پھر راوی نے پوری حدیث ذکر کی۔

(۱۹۲۵۳) حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ مَنْصُورٍ قَالَ حَدَّثَنَا الْمُغِيرَةُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ قَالَ حَدَّثَنِي مُرَقِّعُ بْنُ صَيْفِيٍّ قَالَ حَدَّثَنِي جَدِّي رِبَاحُ بْنُ رُبَيِّعٍ أَخِي حَنْظَلَةَ الْكَاتِبِ أَنَّهُ خَرَجَ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي غَزَاةٍ عَلَى مُقَدِّمَتِهِ خَالِدُ بْنُ الْوَلِيدِ فَذَكَرَ رِبَاحًا وَأَصْلَهُ فَذَكَرَ الْحَدِيثَ [راجع: ١٦٠٨٨].

(۱۹۲۵۳) حضرت رباح بن ربیع رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ وہ نبی علیہ السلام کے ساتھ کسی غزوے کے لئے روانہ ہوئے، اس کے مقدمۃ الجیش پر حضرت خالد بن ولید رضی اللہ عنہ مامور تھے،...... پھر راوی نے پوری حدیث ذکر کی۔

(۱۹۲۵۴) حَدَّثَنَا أَبُو أَحْمَدَ الزُّبَيْرِيُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ الْجُرَيْرِيِّ عَنْ أَبِي عُثْمَانَ عَنْ حَنْظَلَةَ قَالَ كُنَّا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَكَرْنَا الْجَنَّةَ وَالنَّارَ حَتَّى كَأَنَّا رَأْيَ عَيْنٍ فَقُمْتُ إِلَى أَهْلِي فَضَحِكْتُ وَلَعِبْتُ مَعَ أَهْلِي وَوَلَدِي فَذَكَرْتُ مَا كُنْتُ عِنْدَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَخَرَجْتُ فَلَقِيتُ أَبَا بَكْرٍ فَقُلْتُ يَا أَبَا بَكْرٍ نَافَقَ حَنْظَلَةُ قَالَ وَمَاذَاكَ ذَاكَ قُلْتُ كُنَّا عِنْدَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَكَرْنَا الْجَنَّةَ وَالنَّارَ حَتَّى كَأَنَّا رَأْيَ عَيْنٍ فَذَهَبْتُ إِلَى أَهْلِي فَضَحِكْتُ وَلَعِبْتُ مَعَ وَلَدِي وَأَهْلِي فَقَالَ إِنَّا لَنَفْعَلُ ذَاكَ قَالَ فَذَهَبْتُ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَكَرْتُ ذَلِكَ لَهُ فَقَالَ يَا حَنْظَلَةُ لَوْ كُنْتُمْ تَكُونُونَ فِي بُيُوتِكُمْ كَمَا تَكُونُونَ عِنْدِي لَصَافَحَتْكُمُ الْمَلَائِكَةُ وَأَنْتُمْ عَلَى فُرُشِكُمْ وَبِالطُّرُقِ يَا حَنْظَلَةُ سَاعَةً وَسَاعَةً [انظر: ١٧٧٥٣]

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۱۹۲۵۴) حضرت حنظلہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ ہم لوگ نبی علیہ السلام کی خدمت میں حاضر تھے، وہاں ہم جنت اور جہنم کا تذکرہ کرنے لگے اور ایسا محسوس ہوا کہ ہم انہیں اپنی آنکھوں سے دیکھ رہے ہیں، پھر جب میں اپنے اہل خانہ اور بچوں کے پاس آیا تو ہنسنے اور دل لگی کرنے لگا، اچانک مجھے یاد آیا کہ ابھی ہم کیا تذکرہ کر رہے تھے؟ چنانچہ میں گھر سے نکل آیا، راستے میں حضرت صدیق اکبر رضی اللہ عنہ سے ملاقات ہوئی تو میں کہنے لگا کہ میں تو منافق ہو گیا ہوں، انہوں نے پوچھا کیا ہوا؟ میں نے انہیں ساری بات بتائی، انہوں نے فرمایا کہ یہ تو ہم بھی کرتے ہیں، پھر میں نبی علیہ السلام کی خدمت میں حاضر ہوا اور اپنی کیفیت ذکر کی، نبی علیہ السلام نے فرمایا حنظلہ! اگر تم ہمیشہ اسی کیفیت میں رہنے لگو جس کیفیت میں تم میرے پاس ہوتے ہو تو تمہارے بستروں اور راستوں میں فرشتے تم سے مصافحہ کرنے لگیں، حنظلہ! وقت وقت کی بات ہوتی ہے۔

(۱۹۲۵۵) حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ الطَّيَالِسِيُّ حَدَّثَنَا عِمْرَانُ يَعْنِي الْقَطَّانَ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ يَزِيدَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الشِّخِّيرِ عَنْ حَنْظَلَةَ الْأُسَيِّدِيِّ قَالَ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّا إِذَا كُنَّا عِنْدَكَ كُنَّا فَإِذَا فَارَقْنَاكَ كُنَّا عَلَى غَيْرِ ذَلِكَ فَقَالَ وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ لَوْ كُنْتُمْ تَكُونُونَ عَلَى الْحَالِ الَّذِي تَكُونُونَ عَلَيْهَا عِنْدِي لَصَافَحَتْكُمُ الْمَلَائِكَةُ وَلَأَظَلَّتْكُمْ بِأَجْنِحَتِهَا [حسنه الترمذی. وقال الألبانی: حسن صحیح (الترمذی: ۲۴۵۲). قال شعیب: صحیح وهذا اسناد ضعیف].

(۱۹۲۵۵) حضرت حنظلہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ میں نے بارگاہِ نبوت میں عرض کیا یا رسول اللہ! جب ہم آپ کے پاس ہوتے ہیں تو ہماری کیفیت کچھ ہوتی ہے، اور جب آپ سے جدا ہوتے ہیں تو وہ کیفیت بدل جاتی ہے، نبی علیہ السلام نے فرمایا اس ذات کی قسم جس کے دست قدرت میں میری جان ہے، اگر تم ہمیشہ اسی کیفیت میں رہنے لگو جس کیفیت میں تم میرے پاس ہوتے ہو تو تمہارے بستروں اور راستوں میں فرشتے تم سے مصافحہ کرنے لگیں، اور وہ تم پر اپنے پروں سے سایہ کرنے لگیں۔

حَدِيثُ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ رَجُلٍ مِنْ بَنِي عَبْدِ اللَّهِ بْنِ كَعْبٍ رضی اللہ عنہ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ نام کے ایک اور صحابی کی حدیثیں

(۱۹۲۵۶) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا أَبُو هِلَالٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ سَوَادَةَ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ رَجُلٍ مِنْ بَنِي عَبْدِ اللَّهِ بْنِ كَعْبٍ قَالَ أَغَارَتْ عَلَيْنَا خَيْلُ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَتَيْتُهُ وَهُوَ يَتَغَدَّى فَقَالَ ادْنُ فَكُلْ قُلْتُ إِنِّي صَائِمٌ قَالَ اجْلِسْ أُحَدِّثْكَ عَنِ الصَّوْمِ أَوِ الصِّيَامِ إِنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ وَضَعَ عَنِ الْمُسَافِرِ شَطْرَ الصَّلَاةِ وَعَنِ الْمُسَافِرِ وَالْحَامِلِ وَالْمُرْضِعِ الصَّوْمَ أَوِ الصِّيَامَ وَاللَّهِ لَقَدْ قَالَهُمَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كِلَاهُمَا أَوْ أَحَدُهُمَا فَيَا لَهْفَ نَفْسِي هَلَّا كُنْتُ طَعِمْتُ مِنْ طَعَامِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ [صححه ابن خزيمة: (۲۰۴۲ و ۲۰۴۳ و ۲۰۴۴) وحسنه الترمذی. قال الألبانی: حسن صحیح (ابو داود: ۲۴۰۸، الترمذی:

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۷۱۵، ابن ماجة: ۱٦٦٧ و۳۲۹۹، النسائي: ٤/ ۱۸۰ و ۱۹۰). قال شعيب: حسن وأسناده مختلف فيه]. [انظر: ۱۹۲۵۷، ۱۹۲۵۸، ۲۰۵۹۲، ۲۰۵۹۳].

(۱۹۲۵٦) حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ ''جو بنی عبداللہ بن کعب میں سے تھے'' کہتے ہیں کہ نبی علیہ السلام کے گھڑ سواروں نے ہم پر شب خون مارا، میں نبی علیہ السلام کو اس کی اطلاع کرنے کے لئے آیا تو نبی علیہ السلام ناشتہ فرمار ہے تھے، نبی علیہ السلام نے فرمایا آؤ اور کھاؤ، میں نے عرض کیا کہ میں روزے سے ہوں، نبی علیہ السلام نے فرمایا بیٹھو، میں تمہیں روزے کے متعلق بتاتا ہوں، اللہ تعالیٰ نے مسافر سے نصف نماز اور مسافر، حاملہ عورت اور دودھ پلانے والی عورت سے روزہ معاف فرمادیا ہے، بخدا! نبی علیہ السلام نے یہ دونوں باتیں یا ان میں سے ایک بات کہی تھی، ہائے افسوس! میں نے نبی علیہ السلام کا کھانا کیوں نہ کھایا؟

(۱۹۲۵۷) حَدَّثَنَا عَفَّانُ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو هِلَالٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ سَوَادَةَ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ رَجُلٍ مِنْ بَنِي عَبْدِ اللَّهِ بْنِ كَعْبٍ وَلَيْسَ بِالْأَنْصَارِيِّ قَالَ أَغَارَتْ عَلَيْنَا خَيْلُ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَكَرَ الْحَدِيثَ

(۱۹۲۵۷) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۱۹۲۵۸) قَالَ عَبْد اللَّهِ و حَدَّثَنَاه شَيْبَانُ حَدَّثَنَا أَبُو هِلَالٍ قَالَ فَذَكَرَ نَحْوَهُ

(۱۹۲۵۸) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

بَقِيَّةُ حَدِيثِ عَيَّاشِ بْنِ أَبِي رَبِيعَةَ رضي الله عنه

حضرت عیاش بن ابی ربیعہ رضی اللہ عنہ کی حدیث

(۱۹۲۵۹) حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا شَرِيكٌ وَيَزِيدُ بْنُ عَطَاءٍ عَنْ يَزِيدَ يَعْنِي ابْنَ أَبِي زِيَادٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ سَابِطٍ عَنْ عَيَّاشِ بْنِ أَبِي رَبِيعَةَ قَالَ سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لَا تَزَالُ هَذِهِ الْأُمَّةُ بِخَيْرٍ مَا عَظَّمُوا هَذِهِ الْحُرْمَةَ حَقَّ تَعْظِيمِهَا فَإِذَا تَرَكُوهَا وَضَيَّعُوهَا هَلَكُوا وَقَالَ فِي حَدِيثِ يَزِيدَ بْنِ عَطَاءٍ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ [ضعف البوصيري اسناده وقال الالباني: ضعيف (ابن ماجة: ۳۱۱۰)].

(۱۹۲۵۹) حضرت عیاش بن ابی ربیعہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے نبی علیہ السلام کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے یہ امت اس وقت تک خیر پر رہے گی جب تک اس حرمت کی تعظیم کا حق ادا کرتی رہے گی، جب وہ (بیت اللہ کی) اس حرمت کو چھوڑ دے گی اور اسے ضائع کردے گی تو ہلاک ہو جائے گی۔

(۱۹۲٦۰) حَدَّثَنَا أَسْوَدُ بْنُ عَامِرٍ حَدَّثَنَا شَرِيكٌ عَنْ يَزِيدَ عَنِ ابْنِ سَابِطٍ عَنِ الْمُطَّلِبِ أَوْ عَنِ الْعَيَّاشِ بْنِ أَبِي رَبِيعَةَ قَالَ سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَكَرَ مِثْلَهُ

(۱۹۲٦۰) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

حَدِيثُ أَبِي نَوْفَلِ بْنِ أَبِي عَقْرَبٍ عَنْ أَبِيهِ رضی اللہ عنہ

حضرت ابوعقرب رضی اللہ عنہ کی حدیث

(۱۹۲۶۱) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا الْأَسْوَدُ بْنُ شَيْبَانَ عَنْ أَبِي نَوْفَلِ بْنِ أَبِي عَقْرَبٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ سَأَلْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ الصَّوْمِ فَقَالَ صُمْ مِنْ الشَّهْرِ يَوْمًا قَالَ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنِّي أَقْوَى فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنِّي أَقْوَى إِنِّي أَقْوَى صُمْ يَوْمَيْنِ مِنْ كُلِّ شَهْرٍ قَالَ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ زِدْنِي فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ زِدْنِي زِدْنِي ثَلَاثَةَ أَيَّامٍ مِنْ كُلِّ شَهْرٍ [قال الألباني: صحيح الاسناد (النسائي: ٤/٢٢٥)]. [انظر: ٢٠٩٣٨، ٢٠٩٣٩].

(۱۹۲۶۱) حضرت ابوعقرب رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے نبی علیہ السلام سے روزے کے متعلق دریافت کیا تو نبی علیہ السلام نے فرمایا ہر مہینے میں ایک روزہ رکھا کرو، میں نے عرض کیا کہ مجھ میں اس سے زیادہ طاقت ہے، نبی علیہ السلام نے فرمایا یہ کیا ہوتا ہے کہ مجھ میں اس سے زیادہ طاقت ہے، اس سے زیادہ طاقت ہے، ہر مہینے میں دو روزے رکھ لیا کرو، میں نے عرض کیا یا رسول اللہ! اس میں کچھ اضافہ کر دیجئے، نبی علیہ السلام نے فرمایا یہ کیا ہوتا ہے کہ اضافہ کر دیں، اضافہ کر دیں، بس ہر مہینے میں تین روزے رکھا کرو۔

حَدِيثُ عَمْرِو بْنِ عُبَيْدِ اللَّهِ رضی اللہ عنہ

حضرت عمرو بن عبید اللہ رضی اللہ عنہ کی حدیث

(۱۹۲۶۲) حَدَّثَنَا مَكِّيُّ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا الْجُعَيْدُ عَنِ الْحَسَنِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَنَّ عَمْرَو بْنَ عُبَيْدِ اللَّهِ حَدَّثَهُ أَنَّهُ قَالَ رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَكَلَ كَتِفًا ثُمَّ قَامَ فَمَضْمَضَ فَصَلَّى وَلَمْ يَتَوَضَّأْ

(۱۹۲۶۲) حضرت عمرو بن عبید اللہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے نبی علیہ السلام کو دیکھا ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے شانے کا گوشت تناول فرمایا، پھر کھڑے ہو کر کلی کی اور تازہ وضو کیے بغیر نماز پڑھ لی۔

حَدِيثُ عِيسَى بْنِ يَزْدَادَ بن فَسَاءَةَ عَنْ أَبِيهِ

حضرت یزداد بن فساءہ رضی اللہ عنہ کی حدیث

(۱۹۲۶۳) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا زَمْعَةُ عَنْ عِيسَى بْنِ يَزْدَادَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا بَالَ أَحَدُكُمْ فَلْيَنْتُرْ ذَكَرَهُ ثَلَاثًا قَالَ زَمْعَةُ مَرَّةً فَإِنَّ ذَلِكَ يُجْزِيءُ عَنْهُ

(۱۹۲۶۳) حضرت یزداد بن فساءہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا جب تم میں سے کوئی شخص پیشاب کرے تو

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اسے چاہئے کہ اپنی شرمگاہ کو تین مرتبہ اچھی طرح جھاڑ لیا کرے (تاکہ پیشاب کے قطرات مکمل خارج ہو جائیں)

(۱۹۳٦٤) حَدَّثَنَا رَوْحٌ حَدَّثَنَا زَكَرِيَّا بْنُ إِسْحَاقَ عَنْ عِيسَى بْنِ يَزْدَادَ بْنِ فَسَاءَةَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا بَالَ أَحَدُكُمْ فَلْيَنْتُرْ ذَكَرَهُ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ

(۱۹۲٦٤) حضرت یزداد بن فساءہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا جب تم میں سے کوئی شخص پیشاب کرے تو اسے چاہئے کہ اپنی شرمگاہ کو تین مرتبہ اچھی طرح جھاڑ لیا کرے (تاکہ پیشاب کے قطرات مکمل خارج ہو جائیں)

حَدِيثُ أَبِي لَيْلَى بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي لَيْلَى رضی اللہ عنہ

حضرت ابولیلیٰ ابوعبدالرحمٰن بن ابی لیلیٰ رضی اللہ عنہ کی حدیثیں

(۱۹۳٦٥) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي لَيْلَى عَنْ ثَابِتٍ الْبُنَانِيِّ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي لَيْلَى عَنْ أَبِي لَيْلَى قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقْرَأُ فِي صَلَاةٍ لَيْسَتْ بِفَرِيضَةٍ فَمَرَّ بِذِكْرِ الْجَنَّةِ وَالنَّارِ فَقَالَ أَعُوذُ بِاللَّهِ مِنَ النَّارِ وَيْحٌ أَوْ وَيْلٌ لِأَهْلِ النَّارِ [قال الألباني: ضعيف (ابو داود: ۸۸۱، ابن ماجة: ۱۳۵۲)].

(۱۹۲٦٥) حضرت ابولیلیٰ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے نبی علیہ السلام کو "ایسی نماز میں جو فرض نماز نہ تھی" قرآن کریم پڑھتے ہوئے سنا، جب جنت اور جہنم کا تذکرہ آیا تو نبی علیہ السلام کہنے لگے میں جہنم سے اللہ کی پناہ مانگتا ہوں، اہل جہنم کے لئے ہلاکت ہے۔

(۱۹۳٦٦) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي لَيْلَى عَنْ أَخِيهِ عِيسَى بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ قَالَ كُنَّا عِنْدَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَجَاءَ الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ يَحْبُو حَتَّى صَعِدَ عَلَى صَدْرِهِ فَبَالَ عَلَيْهِ قَالَ فَابْتَدَرْنَاهُ لِنَأْخُذَهُ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ابْنِي ابْنِي قَالَ ثُمَّ دَعَا بِمَاءٍ فَصَبَّهُ عَلَيْهِ [انظر بعده].

(۱۹۲٦٦) حضرت ابولیلیٰ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ ہم لوگ نبی علیہ السلام کی خدمت میں حاضر تھے کہ حضرت امام حسن رضی اللہ عنہ (جو چھوٹے بچے تھے) گھٹنوں کے بل چلتے ہوئے آئے اور نبی علیہ السلام کے سینۂ مبارک پر چڑھ گئے، تھوڑی دیر بعد انہوں نے نبی علیہ السلام پر پیشاب کر دیا، ہم جلدی سے انہیں پکڑنے کے لئے آگے بڑھے تو نبی علیہ السلام نے فرمایا میرے بیٹے کو چھوڑ دو، میرے بیٹے کو چھوڑ دو، پھر نبی علیہ السلام نے پانی منگوا کر اس پر بہا لیا۔

(۱۹۳٦٧) حَدَّثَنَا أَسْوَدُ بْنُ عَامِرٍ حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عِيسَى عَنْ عِيسَى بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي لَيْلَى عَنْ أَبِي لَيْلَى أَنَّهُ كَانَ عِنْدَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَعَلَى بَطْنِهِ الْحَسَنُ أَوْ الْحُسَيْنُ شَكَّ زُهَيْرٌ قَالَ فَبَالَ حَتَّى رَأَيْتُ بَوْلَهُ عَلَى بَطْنِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَسَارِيعَ قَالَ فَوَثَبْنَا إِلَيْهِ قَالَ فَقَالَ عَلَيْهِ الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ دَعُوا ابْنِي أَوْ لَا تُفْزِعُوا ابْنِي قَالَ ثُمَّ دَعَا بِمَاءٍ فَصَبَّهُ عَلَيْهِ قَالَ فَأَخَذَ تَمْرَةً مِنْ تَمْرِ الصَّدَقَةِ قَالَ فَأَدْخَلَهَا فِي فِيهِ قَالَ فَانْتَزَعَهَا رَسُولُ اللَّهِ مِنْ فِيهِ [اخرجه الدارمی (۱٦٥٠). قال شعیب: صحیح وفیه

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

سقط قديم]. [راجع: ١٩٢٦٦].

(۱۹۲۶۷) حضرت ابولیلیٰ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ ہم لوگ نبی علیہ السلام کی خدمت میں حاضر تھے کہ حضرت امام حسن رضی اللہ عنہ (جو چھوٹے بچے تھے) گھٹنوں کے بل چلتے ہوئے آئے اور نبی علیہ السلام کے سینۂ مبارک پر چڑھ گئے، تھوڑی دیر بعد انہوں نے نبی علیہ السلام پر پیشاب کر دیا، ہم جلدی سے انہیں پکڑنے کے لئے آگے بڑھے تو نبی علیہ السلام نے فرمایا میرے بیٹے کو چھوڑ دو، میرے بیٹے کو چھوڑ دو، پھر نبی علیہ السلام نے پانی منگوا کر اس پر بہا لیا، تھوڑی دیر بعد انہوں نے صدقہ کی ایک کھجور پکڑ کر منہ میں ڈال لی، نبی علیہ السلام نے ان کے منہ میں ہاتھ ڈال کر اسے نکال لیا۔

(١٩٢٦٨) حَدَّثَنَا زَكَرِيَّا بْنُ عَدِيٍّ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ عَمْرٍو عَنْ زَيْدِ بْنِ أَبِي أُنَيْسَةَ عَنْ قَيْسِ بْنِ مُسْلِمٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي لَيْلَى عَنْ أَبِيهِ قَالَ شَهِدْتُ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَتْحَ خَيْبَرَ فَلَمَّا انْهَزَمُوا وَقَعْنَا فِي رِحَالِهِمْ فَأَخَذَ النَّاسُ مَا وَجَدُوا مِنْ خُرْثِيٍّ فَلَمْ يَكُنْ أَسْرَعَ مِنْ أَنْ فَارَتْ الْقُدُورُ قَالَ فَأَمَرَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالْقُدُورِ فَأُكْفِئَتْ وَقَسَمَ بَيْنَنَا فَجَعَلَ لِكُلِّ عَشَرَةٍ شَاةً [صححه الحاكم (١٣٤/٢). قال شعيب: صحيح واسناده مختلف فيه].

(۱۹۲۶۸) حضرت ابولیلیٰ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ فتح خیبر کے موقع پر میں نبی علیہ السلام کی خدمت میں حاضر تھا، جب اہل خیبر شکست کھا کر بھاگ گئے تو ہم ان کے خیموں میں چلے گئے، لوگوں نے جو معمولی چیزیں وہاں سے ملیں، اٹھا لیں، اور اس میں سب سے جلدی جو کام ہو سکا وہ یہ تھا کہ ہنڈیاں چڑھ گئیں، لیکن نبی علیہ السلام نے حکم دیا تو انہیں الٹا دیا گیا اور نبی علیہ السلام نے ہمارے درمیان مال غنیمت تقسیم فرمایا تو ہر آدمی کو دس دس بکریاں عطاء فرمائیں۔

(١٩٢٦٩) حَدَّثَنَا حَسَنُ بْنُ مُوسَى حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عِيسَى عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ عَنْ أَبِي لَيْلَى قَالَ كُنْتُ عِنْدَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَعَلَى صَدْرِهِ أَوْ بَطْنِهِ الْحَسَنُ أَوْ الْحُسَيْنُ قَالَ فَرَأَيْتُ بَوْلَهُ أَسَارِيعَ فَقُمْنَا إِلَيْهِ فَقَالَ دَعُوا ابْنِي لَا تُفْزِعُوهُ حَتَّى يَقْضِيَ بَوْلَهُ ثُمَّ أَتْبَعَهُ الْمَاءَ ثُمَّ قَامَ فَدَخَلَ بَيْتَ تَمْرِ الصَّدَقَةِ وَدَخَلَ مَعَهُ الْغُلَامُ فَأَخَذَ تَمْرَةً فَجَعَلَهَا فِي فِيهِ فَاسْتَخْرَجَهَا النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَالَ إِنَّ الصَّدَقَةَ لَا تَحِلُّ لَنَا [راجع: ١٩٢٦٧].

(۱۹۲۶۹) حضرت ابولیلیٰ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ ہم لوگ نبی علیہ السلام کی خدمت میں حاضر تھے کہ حضرت امام حسن رضی اللہ عنہ یا امام حسین رضی اللہ عنہ (جو چھوٹے بچے تھے) گھٹنوں کے بل چلتے ہوئے آئے اور نبی علیہ السلام کے سینۂ مبارک پر چڑھ گئے، تھوڑی دیر بعد انہوں نے نبی علیہ السلام پر پیشاب کر دیا، ہم جلدی سے انہیں پکڑنے کے لئے آگے بڑھے تو نبی علیہ السلام نے فرمایا میرے بیٹے کو چھوڑ دو، میرے بیٹے کو چھوڑ دو، پھر نبی علیہ السلام نے پانی منگوا کر اس پر بہا لیا، تھوڑی دیر بعد انہوں نے صدقہ کی ایک کھجور پکڑ کر منہ میں ڈال لی، نبی علیہ السلام نے ان کے منہ میں ہاتھ ڈال کر اسے نکال لیا اور فرمایا ہمارے لیے صدقے کا مال حلال نہیں ہے۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۱۹۲۷۰) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ وَسَمِعْتُهُ أَنَا مِنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ هَاشِمٍ عَنِ ابْنِ أَبِي لَيْلَى عَنْ ثَابِتٍ قَالَ كُنْتُ جَالِسًا مَعَ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي لَيْلَى فِي الْمَسْجِدِ فَأُتِيَ بِرَجُلٍ ضَخْمٍ فَقَالَ يَا أَبَا عِيسَى قَالَ نَعَمْ قَالَ حَدِّثْنَا مَا سَمِعْتَ فِي الْفِرَاءِ فَقَالَ سَمِعْتُ أَبِي يَقُولُ كُنْتُ جَالِسًا عِنْدَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَتَى رَجُلٌ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ أُصَلِّي فِي الْفِرَاءِ قَالَ فَأَيْنَ الدِّبَاغُ فَلَمَّا وَلَّى قُلْتُ مَنْ هَذَا قَالَ هَذَا سُوَيْدُ بْنُ غَفَلَةَ

(۱۹۲۷۰) ثابت کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ میں مسجد میں عبدالرحمٰن بن ابی لیلیٰ رضی اللہ عنہ کے پاس بیٹھا ہوا تھا کہ ان کے پاس ایک بھاری بھرکم آدمی کو لایا گیا، اس نے کہا اے ابوعیسیٰ! انہوں نے فرمایا جی جناب! اس نے کہا کہ پوستین کے بارے آپ نے جو حدیث سنی ہے وہ ہمیں بتائیے، انہوں نے کہا کہ میں نے اپنے والد کو یہ کہتے ہوئے سنا ہے کہ ایک مرتبہ میں نبی علیہ السلام کے پاس بیٹھا ہوا تھا کہ ایک آدمی آیا اور کہنے لگا یا رسول اللہ! کیا میں پوستین میں نماز پڑھ سکتا ہوں؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا تو دباغت کہاں جائے گی؟ جب وہ چلا گیا تو میں نے لوگوں سے پوچھا کہ یہ کون ہے؟ انہوں نے بتایا کہ یہ سوید بن غفلہ رضی اللہ عنہ ہیں۔

(۱۹۲۷۱) حَدَّثَنَا عَبْد اللَّهِ حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ دَاوُدَ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَابِسٍ عَنْ أَبِي فَزَارَةَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي لَيْلَى عَنْ أَبِيهِ فِيمَا أَعْلَمُ شَكَّ مُوسَى أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اعْتَكَفَ فِي قُبَّةٍ مِنْ خُوصٍ

(۱۹۲۷۱) حضرت ابولیلیٰ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے کھجور کے پتوں سے بنائے ہوئے خیمے میں اعتکاف فرمایا تھا۔

(۱۹۲۷۲) حَدَّثَنَا هَارُونُ بْنُ مَعْرُوفٍ وَأَبُو مَعْمَرٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ حَسَّانَ السَّمْتِيُّ قَالُوا حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَابِسٍ عَنْ أَبِي فَزَارَةَ عَنْ عَبْدِالرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي لَيْلَى عَنْ أَبِيهِ قَالَ رَأَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اعْتَكَفَ فِي قُبَّةٍ مِنْ خُوصٍ

(۱۹۲۷۲) حضرت ابولیلیٰ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے دیکھا کہ نبی علیہ السلام نے کھجور کے پتوں سے بنائے ہوئے خیمے میں اعتکاف فرمایا تھا۔

حَدِيثُ أَبِي عَبْدِ اللَّهِ الصُّنَابِحِيِّ رضی اللہ عنہ

حضرت ابوعبداللہ صنابحی رضی اللہ عنہ کی حدیثیں

(۱۹۲۷۳) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ عَنْ أَبِي عَبْدِ اللَّهِ الصُّنَابِحِيِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ الشَّمْسَ تَطْلُعُ بَيْنَ قَرْنَيْ شَيْطَانٍ فَإِذَا ارْتَفَعَتْ فَارَقَهَا فَإِذَا كَانَتْ فِي وَسَطِ السَّمَاءِ قَارَنَهَا فَإِذَا دَلَكَتْ أَوْ قَالَ زَالَتْ فَارَقَهَا فَإِذَا دَنَتْ لِلْغُرُوبِ قَارَنَهَا فَإِذَا غَرَبَتْ فَارَقَهَا فَلَا تُصَلُّوا هَذِهِ الثَّلَاثَ سَاعَاتٍ [قال البوصيري: هذا اسناد مرسل ورجاله ثقات. قال الألباني: ضعيف (ابن ماجة: ۱۲۵۳، النسائي: ۱/۲۷۵). قال شعيب: صحيح وهذا اسناد مرسل قوي].

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۱۹۲۷۳) حضرت صنابحی رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا سورج شیطان کے دو سینگوں کے درمیان طلوع ہوتا ہے، جب وہ بلند ہو جاتا ہے تو وہ اس سے جدا ہو جاتا ہے جب سورج وسط میں پہنچتا ہے تو پھر اس کے قریب آ جاتا ہے، اور زوال کے وقت جدا ہو جاتا ہے، پھر جب سورج غروب کے قریب ہوتا ہے تو وہ قریب آ جاتا ہے، اور غروب کے بعد پھر جدا ہو جاتا ہے، اس لئے ان تین اوقات میں نماز مت پڑھا کرو۔

(۱۹۲۷٤) حَدَّثَنَا أَبُو سَعِيدٍ مَوْلَى بَنِي هَاشِمٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُطَرِّفٍ أَبُو غَسَّانَ حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ أَسْلَمَ عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ عَنْ أَبِي عَبْدِ اللَّهِ الصُّنَابِحِيِّ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ مَضْمَضَ وَاسْتَنْشَقَ خَرَّتْ خَطَايَاهُ مِنْ فِيهِ وَأَنْفِهِ وَمَنْ غَسَلَ وَجْهَهُ خَرَجَتْ خَطَايَاهُ مِنْ أَشْفَارِ عَيْنَيْهِ وَمَنْ غَسَلَ يَدَيْهِ خَرَجَتْ مِنْ أَظْفَارِهِ أَوْ مِنْ تَحْتِ أَظْفَارِهِ وَمَنْ مَسَحَ رَأْسَهُ وَأُذُنَيْهِ خَرَجَتْ خَطَايَاهُ مِنْ رَأْسِهِ أَوْ شَعَرِ أُذُنَيْهِ وَمَنْ غَسَلَ رِجْلَيْهِ خَرَجَتْ خَطَايَاهُ مِنْ أَظْفَارِهِ أَوْ تَحْتَ أَظْفَارِهِ ثُمَّ كَانَتْ خُطَاهُ إِلَى الْمَسْجِدِ نَافِلَةً

(۱۹۲۷٤) حضرت صنابحی رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص کلی کرتا اور ناک میں پانی ڈالتا ہے، اس کے منہ اور ناک کے گناہ جھڑ جاتے ہیں، جو چہرے کو دھوتا ہے تو اس کی آنکھوں کی پلکوں کے گناہ تک جھڑ جاتے ہیں، جب ہاتھ دھوتا ہے تو ناخنوں کے نیچے سے گناہ نکل جاتے ہیں، جب سر اور کانوں کا مسح کرتا ہے تو سر اور کانوں کے بالوں کے گناہ خارج ہو جاتے ہیں اور جب پاؤں دھوتا ہے تو پاؤں کے ناخنوں کے نیچے سے گناہ نکل جاتے ہیں پھر مسجد کی طرف اس کے جو قدم اٹھتے ہیں، وہ زائد ہوتے ہیں۔

(۱۹۲۷۵) حَدَّثَنَا حُسَيْنُ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُطَرِّفٍ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ عَنْ أَبِي عَبْدِ اللَّهِ الصُّنَابِحِيِّ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ تَمَضْمَضَ وَاسْتَنْثَرَ خَرَجَتْ خَطَايَاهُ مِنْ أَنْفِهِ وَفَمِهِ فَذَكَرَ مَعْنَاهُ

(۱۹۲۷۵) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۱۹۲۷٦) حَدَّثَنَا عَتَّابُ بْنُ زِيَادٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُبَارَكٍ أَخْبَرَنَا خَالِدُ بْنُ سَعِيدٍ عَنْ قَيْسِ بْنِ أَبِي حَازِمٍ عَنِ الصُّنَابِحِيِّ قَالَ رَأَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي إِبِلِ الصَّدَقَةِ نَاقَةً مُسِنَّةً فَغَضِبَ وَقَالَ مَا هَذِهِ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنِّي ارْتَجَعْتُهَا بِبَعِيرَيْنِ مِنْ حَاشِيَةِ الصَّدَقَةِ فَسَكَتَ

(۱۹۲۷٦) حضرت صنابحی رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے صدقہ کے اونٹوں میں ایک بھرپور اونٹنی دیکھی تو غصے سے فرمایا یہ کیا ہے؟ متعلقہ آدمی نے جواب دیا کہ میں صدقات کے کنارے سے دو اونٹوں کے بدلے میں اسے واپس لایا ہوں، اس پر نبی علیہ السلام خاموش ہو گئے۔

(۱۹۲۷۷) حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا الصَّلْتُ يَعْنِي ابْنَ الْعَوَّامِ قَالَ حَدَّثَنِي الْحَارِثُ بْنُ وَهْبٍ عَنْ أَبِي عَبْدِ الرَّحْمَنِ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

الصُّنَابِحِيُّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَنْ تَزَالَ أُمَّتِي فِي مَسْكَةٍ مَا لَمْ يَعْمَلُوا بِثَلَاثٍ مَا لَمْ يُؤَخِّرُوا الْمَغْرِبَ بِانْتِظَارِ الْإِظْلَامِ مُضَاهَاةَ الْيَهُودِ وَمَا لَمْ يُؤَخِّرُوا الْفَجْرَ إِمْحَاقَ النُّجُومِ مُضَاهَاةَ النَّصْرَانِيَّةِ وَمَا لَمْ يَكِلُوا الْجَنَائِزَ إِلَى أَهْلِهَا

(۱۹۲۷۷) حضرت صنابحی رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا میری امت اس وقت تک دین میں مضبوط رہے گی جب تک وہ تین کام نہ کرے، ① جب تک وہ مغرب کی نماز کو اندھیرے کے انتظار میں مؤخر نہ کرے جیسے یہودی کرتے ہیں ② جب تک وہ فجر کی نماز کو ستارے غروب ہونے کے انتظار میں مؤخر نہ کرے جیسے عیسائی کرتے ہیں ③ اور جب تک وہ جنازوں کو ان کے اہل خانہ کے حوالے نہ کریں۔

(۱۹۲۷۸) قَرَأْتُ عَلَى عَبْدِ الرَّحْمَنِ مَالِكٌ قَالَ وَحَدَّثَنَا إِسْحَاقُ أَخْبَرَنِي مَالِكٌ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ الصُّنَابِحِيِّ قَالَ إِذَا تَوَضَّأَ الْعَبْدُ فَمَضْمَضَ خَرَجَتْ الْخَطَايَا مِنْ أَنْفِهِ فَإِذَا غَسَلَ وَجْهَهُ خَرَجَتْ الْخَطَايَا مِنْ وَجْهِهِ حَتَّى تَخْرُجَ مِنْ تَحْتِ أَشْفَارِ عَيْنَيْهِ فَإِذَا غَسَلَ يَدَيْهِ خَرَجَتْ خَطَايَاهُ مِنْ يَدَيْهِ حَتَّى تَخْرُجَ مِنْ تَحْتِ أَظْفَارِ يَدَيْهِ فَإِذَا مَسَحَ رَأْسَهُ خَرَجَتْ الْخَطَايَا مِنْ رَأْسِهِ حَتَّى تَخْرُجَ مِنْ أُذُنَيْهِ وَإِذَا غَسَلَ رِجْلَيْهِ خَرَجَتْ الْخَطَايَا مِنْ رِجْلَيْهِ حَتَّى تَخْرُجَ مِنْ تَحْتِ أَظْفَارِ رِجْلَيْهِ ثُمَّ كَانَ مَشْيُهُ إِلَى الْمَسْجِدِ وَصَلَاتُهُ نَافِلَةً لَهُ [راجع: ١٩٢٧٤].

(۱۹۲۷۸) حضرت صنابحی رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص کلی کرتا اور ناک میں پانی ڈالتا ہے، اس کے منہ اور ناک کے گناہ جھڑ جاتے ہیں، جو چہرے کو دھوتا ہے تو اس کی آنکھوں کی پلکوں کے گناہ تک جھڑ جاتے ہیں، جب ہاتھ دھوتا ہے تو ناخنوں کے نیچے سے گناہ نکل جاتے ہیں، جب سر اور کانوں کا مسح کرتا ہے تو سر اور کانوں کے بالوں کے گناہ خارج ہو جاتے ہیں اور جب پاؤں دھوتا ہے تو پاؤں کے ناخنوں کے نیچے سے گناہ نکل جاتے ہیں پھر مسجد کی طرف اس کے جو قدم اٹھتے ہیں، وہ اور نماز زائد ہوتے ہیں۔

(۱۹۲۷۹) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ إِسْمَاعِيلَ أَنَّهُ سَمِعَ قَيْسًا يَقُولُ سَمِعْتُ الصُّنَابِحِيَّ الْأَحْمَسِيَّ يَقُولُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ أَلَا إِنِّي فَرَطُكُمْ عَلَى الْحَوْضِ وَإِنِّي مُكَاثِرٌ بِكُمْ الْأُمَمَ فَلَا تَقْتَتِلُنَّ بَعْدِي [صححه ابن حبان (٥٩٨٥ و ٦٤٤٦ و ٦٤٤٧). وقال البوصيري: هذا اسناد صحيح. وقال الالباني: صحيح (ابن ماجة: ٣٩٤٤)]. [انظر: ١٩٢٩٣، ١٩٢٩٤، ١٩٢٩٥، ١٩٢٩٦، ١٩٣٠١].

(۱۹۲۷۹) حضرت صنابحی رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے نبی علیہ السلام کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے یاد رکھو! میں حوضِ کوثر پر تمہارا انتظار کروں گا، اور تمہاری کثرت کے ذریعے دوسری امتوں پر فخر کروں گا، لہٰذا میرے بعد ایک دوسرے کو قتل نہ کرنے لگ جانا۔

(۱۹۲۸۰) حَدَّثَنَا رَوْحٌ حَدَّثَنَا مَالِكٌ وَزُهَيْرُ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَا ثَنَا زَيْدُ بْنُ أَسْلَمَ عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ قَالَ سَمِعْتُ عَبْدَ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اللَّهِ الصُّنَابِحِيَّ يَقُولُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِنَّ الشَّمْسَ تَطْلُعُ بَيْنَ قَرْنَيْ شَيْطَانٍ فَإِذَا طَلَعَتْ قَارَنَهَا فَإِذَا ارْتَفَعَتْ فَارَقَهَا وَيُقَارِنُهَا حِينَ تَسْتَوِي فَإِذَا زَالَتْ فَارَقَهَا فَصَلُّوا غَيْرَ هَذِهِ السَّاعَاتِ الثَّلَاثِ [راجع: ١٩٢٧٣].

(۱۹۲۸۰) حضرت صنابحی رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا سورج شیطان کے دو سینگوں کے درمیان طلوع ہوتا ہے، جب وہ بلند ہو جاتا ہے تو وہ اس سے جدا ہو جاتا ہے جب سورج وسط میں پہنچتا ہے تو پھر اس کے قریب آ جاتا ہے، اور زوال کے وقت جدا ہو جاتا ہے، پھر جب سورج غروب کے قریب ہوتا ہے تو وہ قریب آ جاتا ہے، اور غروب کے بعد پھر جدا ہو جاتا ہے، اس لئے ان تین اوقات میں نماز مت پڑھا کرو۔

(١٩٢٨١) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنْ أَبِي عَبْدِ اللَّهِ بِحَدِيثِ الشَّمْسِ

(۱۹۲۸۱) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

حَدِيثُ أَبِي رُهْمٍ الْغِفَارِيِّ رضی اللہ عنہ

حضرت ابورہم غفاری رضی اللہ عنہ کی حدیث

(١٩٢٨٢) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ أَخْبَرَنِي ابْنُ أَخِي أَبِي رُهْمٍ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا رُهْمٍ الْغِفَارِيَّ وَكَانَ مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الَّذِينَ بَايَعُوا تَحْتَ الشَّجَرَةِ يَقُولُ غَزَوْتُ مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ غَزْوَةَ تَبُوكَ فَلَمَّا فَصَلَ سَرَى لَيْلَةً فَسِرْتُ قَرِيبًا مِنْهُ وَأُلْقِيَ عَلَيَّ النُّعَاسُ فَطَفِقْتُ أَسْتَيْقِظُ وَقَدْ دَنَتْ رَاحِلَتِي مِنْ رَاحِلَتِهِ فَيُفْزِعُنِي دُنُوُّهَا خَشْيَةَ أَنْ أُصِيبَ رِجْلَهُ فِي الْغَرْزِ فَأُؤَخِّرُ رَاحِلَتِي حَتَّى غَلَبَتْنِي عَيْنِي فِي نِصْفِ اللَّيْلِ فَرَكِبَتْ رَاحِلَتِي رَاحِلَتَهُ وَرِجْلُ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الْغَرْزِ فَأَصَابَتْ رِجْلَهُ فَلَمْ أَسْتَيْقِظْ إِلَّا بِقَوْلِهِ حَسِّ فَرَفَعْتُ رَأْسِي فَقُلْتُ اسْتَغْفِرْ لِي يَا رَسُولَ اللَّهِ فَقَالَ سَلْ فَقَالَ فَطَفِقَ يَسْأَلُنِي عَمَّنْ تَخَلَّفَ مِنْ بَنِي غِفَارٍ فَأُخْبِرُهُ فَإِذَا هُوَ يَسْأَلُنِي مَا فَعَلَ النَّفَرُ الْحُمْرُ الطِّوَالُ الْقِطَاطُ أَوْ قَالَ الْقِصَارُ عَبْدُ الرَّزَّاقِ يَشُكُّ الَّذِينَ لَهُمْ نَعَمٌ بِشَظِيَّةِ شَرْخٍ قَالَ فَذَكَرْتُهُمْ فِي بَنِي غِفَارٍ فَلَمْ أَذْكُرْهُمْ حَتَّى ذَكَرْتُ رَهْطًا مِنْ أَسْلَمَ فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ مَا يَمْنَعُ أَحَدَ أُولَئِكَ حِينَ تَخَلَّفَ أَنْ يَحْمِلَ عَلَى بَعِيرٍ مِنْ إِبِلِهِ امْرَأً نَشِيطًا فِي سَبِيلِ اللَّهِ فَادْعُوا هَلْ أَنْ يَتَخَلَّفَ عَنِ الْمُهَاجِرِينَ مِنْ قُرَيْشٍ وَالْأَنْصَارِ وَأَسْلَمَ وَغِفَارٍ

[اخرجه عبدالرزاق (١٩٨٨٢). اسناده ضعيف]. [انظر: ١٩٢٨٣، ١٩٢٨٤].

(۱۹۲۸۲) حضرت ابورہم غفاری رضی اللہ عنہ "جو بیعت رضوان کے شرکاء میں سے تھے" کہتے ہیں کہ میں غزوۂ تبوک میں نبی علیہ السلام کے ساتھ شریک ہوا، جب نبی علیہ السلام مدینہ منورہ سے نکلے تو رات کے وقت سفر شروع کیا، میں چلتے چلتے نبی علیہ السلام کے قریب پہنچ گیا، مجھے

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

بار بار اونگھ آرہی تھی، میں جاگنے کی کوشش کرنے لگا کیونکہ میری سواری نبی علیہ السلام کی سواری کے بالکل قریب پہنچ چکی تھی، اور مجھے اس سے اندیشہ ہو رہا تھا کہ نبی علیہ السلام کا پاؤں جو رکاب میں ہے، کہیں میری سواری کے قریب ہونے سے اسے کوئی تکلیف نہ پہنچ جائے، اس لئے میں اپنی سواری کو پیچھے رکھنے لگا، اسی کشمکش میں آدھی رات کو مجھ پر نیند غالب آگئی اور میں سو گیا۔

اچانک میری سواری نبی علیہ السلام کی سواری پر چڑھ گئی، نبی علیہ السلام کا جو پاؤں رکاب میں تھا، اسے چوٹ لگ گئی، لیکن میں اسی وقت بیدار ہوا جب نبی علیہ السلام نے مجھے احساس دلایا، میں نے سر اٹھا کر عرض کیا یا رسول اللہ! میرے لیے بخشش کی دعاء فرما دیجئے (مجھ سے یہ حرکت جان بوجھ کر نہیں ہوئی) نبی علیہ السلام نے فرمایا یہ دعاء خود مانگو۔

پھر نبی علیہ السلام مجھ سے ان لوگوں کے متعلق پوچھنے لگے جو بنو غفار میں سے تھے اور اس غزوے میں شریک نہیں ہوئے تھے، میں نبی علیہ السلام کو بتاتا رہا، پھر نبی علیہ السلام نے مجھ سے پوچھا کہ سرخ رنگ کے ان دراز قد لوگوں کا کیا بنا جن کی بھنوئیں باریک ہیں؟ میں نے ان کے پیچھے رہ جانے کے متعلق بتایا، نبی علیہ السلام نے پوچھا کہ ان سیاہ فام لوگوں کا کیا بنا جو گھنگریالے بالوں والے ہیں جن کے پاس ''شظیۂ شرخ'' میں جانور بھی ہیں؟ میں نے بنو غفار میں ان صفات کے لوگوں کو یاد کیا تو مجھے کوئی گروہ یاد نہیں آیا، بالآخر مجھے قبیلۂ اسلم کا ایک گروہ یاد آ گیا۔

پھر میں نے عرض کیا یا رسول اللہ! پتہ نہیں، ان لوگوں کو جو پیچھے رہ جاتے ہیں، کون سی چیز اس بات سے روکتی ہے کہ وہ کسی چست آدمی کو ہی راہ خدا میں اپنے کسی اونٹ پر سوار کر دیں؟ کیونکہ میرے اہل خانہ کے نزدیک یہ بات انتہائی اہم ہے کہ وہ مہاجرین قریش، انصار، اسلم اور غفار سے پیچھے رہیں۔

(۱۹۲۸۳) حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ حَدَّثَنَا أَبِي عَنْ صَالِحٍ قَالَ ابْنُ شِهَابٍ أَخْبَرَنِي ابْنُ أَخِي أَبِي رُهْمٍ الْغِفَارِيِّ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا رُهْمٍ وَكَانَ مِنْ أَصْحَابِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الَّذِينَ بَايَعُوا تَحْتَ الشَّجَرَةِ يَقُولُ غَزَوْتُ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ غَزْوَةَ تَبُوكَ فَنِمْتُ لَيْلَةً بِالْأَخْضَرِ فَسِرْتُ قَرِيبًا مِنْهُ فَذَكَرَ مَعْنَى حَدِيثِ مَعْمَرٍ إِلَّا أَنَّهُ قَالَ فَطَفِقْتُ أُوَخِّرُ رَاحِلَتِي حَتَّى غَلَبَتْنِي عَيْنِي بَعْضَ اللَّيْلِ وَقَالَ مَا فَعَلَ النَّفَرُ السُّودُ الْجِعَادُ الْقِصَارُ الَّذِينَ لَهُمْ نَعَمٌ بِشَظِيَّةِ شَرْخٍ فَيَرَى أَنَّهُمْ مِنْ بَنِي غِفَارٍ

(۱۹۲۸۳) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۱۹۲۸۴) حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ حَدَّثَنَا أَبِي عَنْ ابْنِ إِسْحَاقَ وَذَكَرَ ابْنُ شِهَابٍ عَنْ ابْنِ أُكَيْمَةَ اللَّيْثِيِّ عَنْ ابْنِ أَخِي أَبِي رُهْمٍ الْغِفَارِيِّ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا رُهْمٍ كُلْثُومَ بْنَ حُصَيْنٍ وَكَانَ مِنْ أَصْحَابِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الَّذِينَ بَايَعُوا تَحْتَ الشَّجَرَةِ يَقُولُ غَزَوْتُ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ غَزْوَةَ تَبُوكَ فَذَكَرَ الْحَدِيثَ إِلَّا أَنَّهُ قَالَ فَطَفِقْتُ أُوَخِّرُ رَاحِلَتِي عَنْهُ حَتَّى غَلَبَتْنِي عَيْنِي وَقَالَ مَا فَعَلَ النَّفَرُ السُّودُ الْجِعَادُ الْقِصَارُ قَالَ قُلْتُ وَاللَّهِ مَا أَعْرِفُ هَؤُلَاءِ مِنَّا حَتَّى قَالَ بَلَى الَّذِينَ لَهُمْ نَعَمٌ بِشَبَكَةِ شَرْخٍ قَالَ فَتَذَكَّرْتُهُمْ فِي

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

بَنِي غِفَارٍ فَلَمْ أَذْكُرْهُمْ حَتَّى ذَكَرْتُ أَنَّهُمْ رَهْطٌ مِنْ أَسْلَمَ كَانُوا حِلْفًا فِينَا فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ أُولَئِكَ رَهْطٌ مِنْ أَسْلَمَ كَانُوا حُلَفَائَنَا

(۱۹۲۸۴) حضرت ابورہم غفاری رضی اللہ عنہ ''جو بیعت رضوان کے شرکاء میں سے تھے'' کہتے ہیں کہ میں غزوۂ تبوک میں نبی علیہ السلام کے ساتھ شریک ہوا، ...... پھر راوی نے پوری حدیث ذکر کی اور کہا کہ میں اپنی سواری کو پیچھے رکھنے لگا، اسی کشمکش میں آدھی رات کو مجھ پر نیند غالب آگئی اور میں سوگیا، نبی علیہ السلام نے پوچھا کہ ان سیاہ فام لوگوں کا کیا بنا جو گھنگریالے بالوں والے ہیں جن کے پاس ''شبکۂ شرخ'' میں جانور بھی ہیں؟ میں نے بنوغفار میں ان صفات کے لوگوں کو یاد کیا تو مجھے کوئی گروہ یاد نہیں آیا، بالآخر مجھے قبیلۂ اسلم کا ایک گروہ یاد آگیا اور میں نے عرض کیا یارسول اللہ! یہ قبیلۂ اسلم کا ایک گروہ ہے جو ہمارا حلیف تھا۔

حَدِيثُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ قُرْطٍ عَنِ النَّبِيِّ صلی اللہ علیہ وسلم

حضرت عبداللہ بن قرط رضی اللہ عنہ کی حدیث

(۱۹۲۸۵) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ ثَوْرٍ قَالَ حَدَّثَنِي رَاشِدُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ لُحَيٍّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ قُرْطٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أَعْظَمُ الْأَيَّامِ عِنْدَ اللَّهِ يَوْمُ النَّحْرِ ثُمَّ يَوْمُ النَّفْرِ وَقُرِّبَ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَمْسُ بَدَنَاتٍ أَوْ سِتٌّ يَنْحَرُهُنَّ فَطَفِقْنَ يَزْدَلِفْنَ إِلَيْهِ أَيَّتُهُنَّ يَبْدَأُ بِهَا فَلَمَّا وَجَبَتْ جُنُوبُهَا قَالَ كَلِمَةً خَفِيَّةً لَمْ أَفْهَمْهَا فَسَأَلْتُ بَعْضَ مَنْ يَلِينِي مَا قَالَ قَالُوا قَالَ مَنْ شَاءَ اقْتَطَعَ [صححه ابن خزيمة: (٢٨٦٦ و٢٩١٧ و٢٩٦٦). قال الألباني: صحيح (ابو داود: ١٧٦٥)].

(۱۹۲۸۵) حضرت عبداللہ بن قرط رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا اللہ کے نزدیک سب سے عظیم ترین دن دس ذی الحجہ پھر آٹھ ذی الحجہ ہے، اور نبی علیہ السلام کے سامنے قربانی کے لئے پانچ چھ اونٹوں کو پیش کیا گیا جن میں سے ہر ایک نبی علیہ السلام کے قریب ہونے کی کوشش کر رہا تھا کہ نبی علیہ السلام پہلے اسے ذبح کریں، جب نبی علیہ السلام انہیں ذبح کر چکے تو آہستہ سے ایک جملہ کہا جو میں سمجھ نہیں سکا، میں نے اپنے ساتھ والے سے پوچھا تو اس نے وہ جملہ بتایا کہ ''جو چاہے کاٹ لے۔''

(۱۹۲۸۶) حَدَّثَنَا أَبُو الْيَمَانِ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ عَيَّاشٍ عَنْ بَكْرِ بْنِ زُرْعَةَ الْخَوْلَانِيِّ عَنْ مُسْلِمِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ الْأَزْدِيِّ قَالَ جَاءَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ قُرْطٍ الْأَزْدِيُّ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ لَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْتَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ قُرْطٍ

(۱۹۲۸۶) حضرت عبداللہ بن قرط رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ وہ نبی علیہ السلام کی خدمت میں حاضر ہوئے تو نبی علیہ السلام نے ان سے پوچھا تمہارا نام کیا ہے؟ عرض کیا شیطان بن قرط، نبی علیہ السلام نے فرمایا تمہارا نام عبداللہ بن قرط ہے۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

حَدِيثُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ جَحْشٍ رضی اللہ عنہ

حضرت عبداللہ بن جحش رضی اللہ عنہ کی حدیثیں

(۱۹۲۸۷) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بِشْرٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو أَخْبَرَنَا أَبُو كَثِيرٍ مَوْلَى اللَّيْثِيِّينَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ جَحْشٍ أَنَّ رَجُلًا جَاءَ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ مَا لِي يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنْ قُتِلْتُ فِي سَبِيلِ اللَّهِ قَالَ الْجَنَّةُ قَالَ فَلَمَّا وَلَّى قَالَ إِلَّا الدَّيْنَ سَارَّنِي بِهِ جِبْرِيلُ عَلَيْهِ السَّلَام آنِفًا [راجع: ۱۷۳۸۵].

(۱۹۲۸۷) حضرت عبداللہ بن جحش رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک آدمی نبی علیہ السلام کی خدمت میں حاضر ہوا اور کہنے لگا یا رسول اللہ! اگر میں راہ خدا میں شہید ہو جاؤں تو مجھے کیا ملے گا؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا جنت، جب وہ واپس جانے کے لئے مڑا تو نبی علیہ السلام نے فرمایا سوائے قرض کے، کہ یہ بات ابھی ابھی مجھے حضرت جبریل علیہ السلام نے بتائی ہے۔

(۱۹۲۸۸) حَدَّثَنَا خَلَفُ بْنُ الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا عَبَّادُ بْنُ عَبَّادٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو عَنْ أَبِي كَثِيرٍ مَوْلَى الْهِلَالِيِّينَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ جَحْشٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ جَاءَ رَجُلٌ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ مَاذَا لِي إِنْ قَاتَلْتُ فِي سَبِيلِ اللَّهِ حَتَّى أُقْتَلَ قَالَ الْجَنَّةُ قَالَ فَلَمَّا وَلَّى قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَّا الدَّيْنَ سَارَّنِي بِهِ جِبْرِيلُ عَلَيْهِ السَّلَام [راجع: ۱۷۳۸۶].

(۱۹۲۸۸) حضرت عبداللہ بن جحش رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک آدمی نبی علیہ السلام کی خدمت میں حاضر ہوا اور کہنے لگا یا رسول اللہ! اگر میں راہ خدا میں شہید ہو جاؤں تو مجھے کیا ملے گا؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا جنت، جب وہ واپس جانے کے لئے مڑا تو نبی علیہ السلام نے فرمایا سوائے قرض کے، کہ یہ بات ابھی ابھی مجھے حضرت جبریل علیہ السلام نے بتائی ہے۔

حَدِيثُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَزْهَرَ رضی اللہ عنہ

حضرت عبدالرحمٰن بن ازہر رضی اللہ عنہ کی حدیثیں

(۱۹۲۸۹) حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ الْحُبَابِ حَدَّثَنَا أُسَامَةُ بْنُ زَيْدٍ قَالَ حَدَّثَنِي الزُّهْرِيُّ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَزْهَرَ قَالَ رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَتَخَلَّلُ النَّاسَ يَوْمَ حُنَيْنٍ يَسْأَلُ عَنْ مَنْزِلِ خَالِدِ بْنِ الْوَلِيدِ فَأُتِيَ بِسَكْرَانَ فَأَمَرَ مَنْ كَانَ مَعَهُ أَنْ يَضْرِبُوهُ بِمَا كَانَ فِي أَيْدِيهِمْ [راجع: ۱۶۹۳۲].

(۱۹۲۸۹) حضرت عبدالرحمٰن بن ازہر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے غزوۂ حنین کے دن نبی علیہ السلام کو دیکھا کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم لوگوں کے درمیان سے راستہ بنا کر گذرتے جا رہے ہیں اور حضرت خالد بن ولید رضی اللہ عنہ کے ٹھکانے کا پتہ پوچھتے جا رہے ہیں، تھوڑی ہی دیر میں ایک آدمی کو نشے کی حالت میں نبی علیہ السلام کے پاس لوگ لے آئے، نبی علیہ السلام نے اپنے ساتھ آنے والوں کو حکم دیا کہ ان کے

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ہاتھ میں جو کچھ ہے، وہ اسی سے اس شخص کو ماریں۔

(۱۹۲۹۰) حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ عُمَرَ حَدَّثَنَا أُسَامَةُ بْنُ زَيْدٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ أَنَّهُ سَمِعَ عَبْدَ الرَّحْمَنِ بْنَ أَزْهَرَ يَقُولُ رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ غَزَاةَ الْفَتْحِ وَأَنَا غُلَامٌ شَابٌّ يَتَخَلَّلُ النَّاسَ يَسْأَلُ عَنْ مَنْزِلِ خَالِدِ بْنِ الْوَلِيدِ فَأُتِيَ بِشَارِبٍ فَأَمَرَ بِهِ فَضَرَبُوهُ بِمَا فِي أَيْدِيهِمْ فَمِنْهُمْ مَنْ ضَرَبَهُ بِنَعْلِهِ وَمِنْهُمْ مَنْ ضَرَبَهُ بِعَصًا وَمِنْهُمْ مَنْ ضَرَبَهُ بِسَوْطٍ وَحَثَا عَلَيْهِ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ التُّرَابَ [مكرر ما قبله].

(۱۹۲۹۰) حضرت عبدالرحمٰن بن ازہر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے فتح مکہ کے دن نبی علیہ السلام کو دیکھا کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم لوگوں کے درمیان سے راستہ بنا کر گذرتے جا رہے ہیں اور حضرت خالد بن ولید رضی اللہ عنہ کے ٹھکانے کا پتہ پوچھتے جا رہے ہیں، تھوڑی ہی دیر میں ایک آدمی کو نشے کی حالت میں نبی علیہ السلام کے پاس لوگ لے آئے، نبی علیہ السلام نے اپنے ساتھ آنے والوں کو حکم دیا کہ ان کے ہاتھ میں جو کچھ ہے، وہ اسی سے اس شخص کو ماریں چنانچہ کسی نے اسے لاٹھی سے مارا اور کسی نے کوڑے سے، اور نبی علیہ السلام نے اس پر مٹی پھینکی۔

(۱۹۲۹۱) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ عَنْ مَعْمَرٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ قَالَ وَكَانَ عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ أَزْهَرَ يُحَدِّثُ عَنْ خَالِدِ بْنِ الْوَلِيدِ بْنِ الْمُغِيرَةِ خَرَجَ يَوْمَئِذٍ وَكَانَ عَلَى الْخَيْلِ خَيْلِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ ابْنُ أَزْهَرَ فَرَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَعْدَمَا هَزَمَ اللَّهُ الْكُفَّارَ وَرَجَعَ الْمُسْلِمُونَ إِلَى رِحَالِهِمْ يَمْشِي فِي الْمُسْلِمِينَ وَيَقُولُ مَنْ يَدُلُّ عَلَى رَحْلِ خَالِدِ بْنِ الْوَلِيدِ قَالَ فَمَشَيْتُ أَوْ فَسَعَيْتُ بَيْنَ يَدَيْهِ وَأَنَا مُحْتَلِمٌ أَقُولُ مَنْ يَدُلُّ عَلَى رَحْلِ خَالِدِ بْنِ الْوَلِيدِ حَتَّى تَخَلَّلْنَا عَلَى رَحْلِهِ فَإِذَا خَالِدٌ مُسْتَنِدٌ إِلَى مُؤْخِرَةِ رَحْلِهِ فَأَتَاهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَنَظَرَ إِلَى جُرْحِهِ قَالَ الزُّهْرِيُّ وَحَسِبْتُ أَنَّهُ قَالَ وَنَفَثَ فِيهِ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ [راجع: ۱۶۹۳۴].

(۱۹۲۹۱) حضرت عبدالرحمٰن بن ازہر رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ غزوۂ حنین کے موقع پر حضرت خالد بن ولید رضی اللہ عنہ زخمی ہو گئے تھے، وہ نبی علیہ السلام کے گھوڑے پر سوار تھے، کفار کی شکست کے بعد میں نے نبی علیہ السلام کو دیکھا کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم مسلمانوں کے درمیان "جو کہ جنگ سے واپس آ رہے تھے" چلتے جا رہے ہیں اور فرماتے جا رہے ہیں کہ خالد بن ولید کے خیمے کا پتہ کون بتائے گا؟ میں اس وقت بالغ لڑکا تھا، میں نبی علیہ السلام کے آگے آگے یہ کہتے ہوئے دوڑنے لگا کہ خالد بن ولید کے خیمے کا پتہ کون بتائے گا؟ یہاں تک کہ ہم ان کے خیمے پر جا پہنچے، وہاں حضرت خالد رضی اللہ عنہ اپنے کجاوے کے پچھلے حصے سے ٹیک لگائے بیٹھے تھے، نبی علیہ السلام نے آ کر ان کا زخم دیکھا، پھر اس پر اپنا لعاب دہن لگا دیا۔

(۱۹۲۹۲) حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا أَبِي عَنْ صَالِحٍ وَحَدَّثَ ابْنُ شِهَابٍ أَنَّ عَبْدَ الرَّحْمَنِ بْنَ أَزْهَرَ كَانَ يُحَدِّثُ أَنَّهُ حَضَرَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حِينَ كَانَ يَحْثِي فِي وُجُوهِهِمْ التُّرَابَ قَالَ أَبِي وَهَذَا

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

يَتْلُو حَدِيثَ الزُّهْرِيِّ عَنْ قَبِيصَةَ فِي شَارِبِ الْخَمْرِ [راجع: ١٦٩٣٢]. [اخرجه ابو داود: ٤٤٨٥ وهو مرسل].

(۱۹۲۹۲) حضرت عبدالرحمٰن بن ازہر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں اس وقت حاضر تھا جب نبی علیہ السلام شراب خور کے منہ میں مٹی ڈال رہے تھے۔

حَدِيثُ الصُّنَابِحِيِّ الْأَحْمَسِيِّ رضی اللہ عنہ

حضرت صنابحی احمسی رضی اللہ عنہ کی حدیثیں

(١٩٢٩٣) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ وَوَكِيعٌ قَالَا ثَنَا إِسْمَاعِيلُ قَالَ حَدَّثَنِي قَيْسٌ عَنِ الصُّنَابِحِيِّ الْأَحْمَسِيِّ قَالَ وَكِيعٌ فِي حَدِيثِهِ الصُّنَابِحِيِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَا فَرَطُكُمْ عَلَى الْحَوْضِ وَإِنِّي مُكَاثِرٌ بِكُمُ الْأُمَمَ فَلَا تَقْتَتِلُنَّ بَعْدِي [راجع: ١٩٢٧٩].

(۱۹۲۹۳) حضرت صنابحی رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا میں حوضِ کوثر پر تمہارا انتظار کروں گا، اور تمہاری کثرت کے ذریعے دوسری امتوں پر فخر کروں گا، لہٰذا میرے بعد ایک دوسرے کو قتل نہ کرنے لگ جانا۔

(١٩٢٩٤) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ أَبِي خَالِدٍ قَالَ سَمِعْتُ قَيْسَ بْنَ أَبِي حَازِمٍ قَالَ سَمِعْتُ الصُّنَابِحِيَّ الْبَجَلِيَّ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ أَنَا فَرَطُكُمْ عَلَى الْحَوْضِ وَمُكَاثِرٌ بِكُمُ الْأُمَمَ قَالَ شُعْبَةُ أَوْ قَالَ النَّاسَ فَلَا تَقْتَتِلُنَّ بَعْدِي [راجع: ١٩٢٧٩].

(۱۹۲۹۴) حضرت صنابحی رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے نبی علیہ السلام کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے یاد رکھو! میں حوضِ کوثر پر تمہارا انتظار کروں گا، اور تمہاری کثرت کے ذریعے دوسری امتوں پر فخر کروں گا، لہٰذا میرے بعد ایک دوسرے کو قتل نہ کرنے لگ جانا۔

(١٩٢٩٥) حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ عَنْ إِسْمَاعِيلَ عَنْ قَيْسٍ عَنِ الصُّنَابِحِيِّ الْأَحْمَسِيِّ مِثْلَهُ [راجع: ١٩٢٧٩].

(۱۹۲۹۵) گزشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(١٩٢٩٦) حَدَّثَنَا عَبَّادُ بْنُ عَبَّادِ بْنِ حَبِيبِ بْنِ الْمُهَلَّبِ بْنِ أَبِي صُفْرَةَ الْمُهَلَّبِيُّ أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنْ مُجَالِدِ بْنِ سَعِيدٍ عَنْ قَيْسِ بْنِ أَبِي حَازِمٍ عَنِ الصُّنَابِحِيِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنِّي مُكَاثِرٌ بِكُمُ الْأُمَمَ فَلَا تَرْجِعُنَّ بَعْدِي كُفَّارًا يَضْرِبُ بَعْضُكُمْ رِقَابَ بَعْضٍ [راجع: ١٩٢٧٩].

(۱۹۲۹۶) حضرت صنابحی رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا میں تمہاری کثرت کے ذریعے دوسری امتوں پر فخر کروں گا، لہٰذا میرے بعد کافر نہ ہو جانا کہ ایک دوسرے کی گردنیں مارنے لگو۔

(١٩٢٩٧) حَدَّثَنَا يُونُسُ عَنْ حَمَّادِ بْنِ زَيْدٍ عَنِ الصُّنَابِحِيِّ وَرُبَّمَا قَالَ الصُّنَابِحِ

(۱۹۲۹۷) گزشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۱۹۲۹۸) قُرِئَ عَلَى سُفْيَانَ وَأَنَا شَاهِدٌ سَمِعْتُ مَعْمَرًا يُحَدِّثُ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَزْهَرَ قَالَ جُرِحَ خَالِدُ بْنُ الْوَلِيدِ فَرَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَسْأَلُ عَنْ رَحْلِهِ قُلْتُ وَأَنَا غُلَامٌ مَنْ يَدُلُّ عَلَى رَحْلِ خَالِدٍ فَأَتَاهُ وَهُوَ مَجْرُوحٌ فَجَلَسَ عِنْدَهُ [راجع: ١٦٩٣٤].

(۱۹۲۹۸) حضرت عبدالرحمٰن بن ازہر رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ غزوۂ حنین کے موقع پر حضرت خالد بن ولید رضی اللہ عنہ زخمی ہو گئے تھے، میں نے نبی علیہ السلام کو دیکھا کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم مسلمانوں کے درمیان "جو کہ جنگ سے واپس آ رہے تھے" چلتے جا رہے ہیں اور فرماتے جا رہے ہیں کہ خالد بن ولید کے خیمے کا پتہ کون بتائے گا؟ اس طرح نبی علیہ السلام ان کے پاس پہنچے اور ان کے قریب جا کر بیٹھ گئے۔

(۱۹۲۹۹) حَدَّثَنَا صَفْوَانُ بْنُ عِيسَى أَخْبَرَنَا أُسَامَةُ بْنُ زَيْدٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ قَالَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ أَزْهَرَ قَالَ رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ حُنَيْنٍ وَهُوَ يَتَخَلَّلُ النَّاسَ يَسْأَلُ عَنْ رَحْلِ خَالِدِ بْنِ الْوَلِيدِ فَأُتِيَ بِسَكْرَانَ فَأَمَرَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ كَانَ عِنْدَهُ أَنْ يَضْرِبُوهُ بِمَا كَانَ فِي أَيْدِيهِمْ وَحَثَا عَلَيْهِ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ التُّرَابَ [راجع: ١٦٩٣٢].

(۱۹۲۹۹) حضرت عبدالرحمٰن بن ازہر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے غزوۂ حنین کے دن نبی علیہ السلام کو دیکھا کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم لوگوں کے درمیان سے راستہ بنا کر گذرتے جا رہے ہیں اور حضرت خالد بن ولید رضی اللہ عنہ کے ٹھکانے کا پتہ پوچھتے جا رہے ہیں، اسی اثناء میں ایک آدمی کو نشے کی حالت میں لایا گیا، نبی علیہ السلام نے اپنے ساتھ آنے والوں کو حکم دیا کہ ان کے ہاتھ میں جو کچھ ہے، وہ اسی سے اس شخص کو ماریں اور خود نبی علیہ السلام نے اس پر مٹی پھینکی۔

(۱۹۳۰۰) حَدَّثَنَا رَوْحٌ حَدَّثَنَا أُسَامَةُ بْنُ زَيْدٍ حَدَّثَنَا الزُّهْرِيُّ حَدَّثَنِي عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ أَزْهَرَ الزُّهْرِيُّ قَالَ رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَتَخَلَّلُ النَّاسَ يَسْأَلُ عَنْ مَنْزِلِ خَالِدِ بْنِ الْوَلِيدِ فَذَكَرَهُ

(۱۹۳۰۰) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۱۹۳۰۱) حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ قَالَ حَدَّثَنِي أَبِي عَنِ ابْنِ إِسْحَاقَ وَثَنَا عَبْدُ اللَّهِ يَعْنِي ابْنَ الْمُبَارَكِ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ أَبِي خَالِدٍ عَنْ قَيْسِ بْنِ أَبِي حَازِمٍ عَنِ الصُّنَابِحِيِّ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ فَذَكَرَهُ قَالَ يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ الصُّنَابِحِيُّ رَجُلٌ مِنْ بَجِيلَةَ مِنْ أَحْمَسَ [راجع: ١٩٢٧٩].

(۱۹۳۰۱) حدیث نمبر (۱۹۲۷۹) اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

حَدِيثُ أُسَيْدِ بْنِ حُضَيْرٍ رضی اللہ عنہ

حضرت اسید بن حضیر رضی اللہ عنہ کی حدیثیں

(۱۹۳۰۲) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ أَخْبَرَنَا شُعْبَةُ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ عَنْ أُسَيْدِ بْنِ حُضَيْرٍ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

عَنْهُ قَالَ قَالَ رَجُلٌ مِنَ الْأَنْصَارِ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَلَا تَسْتَعْمِلُنِي كَمَا اسْتَعْمَلْتَ فُلَانًا فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَتَلْقَوْنَ بَعْدِي أَثَرَةً فَاصْبِرُوا حَتَّى تَلْقَوْنِي غَدًا عَلَى الْحَوْضِ [صححه البخاری (۷۰۵۷)، ومسلم (۱۸٤٥)]. [انظر: ۱۹۳۰٤].

(۱۹۳۰۲) حضرت اسید رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک انصاری نے بارگاہِ رسالت میں عرض کیا یا رسول اللہ! آپ نے جیسے فلاں شخص کو عہدہ عطاء کیا ہے، مجھے کوئی عہدہ کیوں نہیں دیتے؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا عنقریب تم میرے بعد ترجیحات کا سامنا کرو گے، اس وقت تم صبر کرنا یہاں تک کہ کل مجھ سے حوضِ کوثر پر آ ملو۔

(۱۹۳۰۳) حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْمُبَارَكِ أَخْبَرَنَا يَحْيَى بْنُ أَيُّوبَ عَنْ عُمَارَةَ بْنِ غَزِيَّةَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو عَنْ أُمِّهِ فَاطِمَةَ ابْنَةِ حُسَيْنٍ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّهَا كَانَتْ تَقُولُ كَانَ أُسَيْدُ بْنُ حُضَيْرٍ مِنْ أَفَاضِلِ النَّاسِ وَكَانَ يَقُولُ لَوْ أَنِّي أَكُونُ كَمَا أَكُونُ عَلَى أَحْوَالٍ ثَلَاثٍ مِنْ أَحْوَالِي لَكُنْتُ حِينَ أَقْرَأُ الْقُرْآنَ وَحِينَ أَسْمَعُهُ يُقْرَأُ وَإِذَا سَمِعْتُ خُطْبَةَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَإِذَا شَهِدْتُ جِنَازَةً وَمَا شَهِدْتُ جِنَازَةً قَطُّ فَحَدَّثَتْ نَفْسِي بِسِوَى مَا هُوَ مَفْعُولٌ بِهَا وَمَا هِيَ صَائِرَةٌ إِلَيْهِ

(۱۹۳۰۳) حضرت اسید رضی اللہ عنہ ''جن کا شمار فاضل لوگوں میں ہوتا تھا'' کہتے تھے کہ اگر میری صرف تین ہی حالتیں ہوتیں تو میں، میں ہوتا، جب میں خود قرآن پڑھتا، اور نبی علیہ السلام کو پڑھتے ہوئے سنتا، جب میں نبی علیہ السلام کا خطبہ سنتا اور جب میں جنازے میں شریک ہوتا اور میں کسی ایسے جنازے میں شریک ہوا جس میں کبھی بھی میں نے اس کے علاوہ کچھ سوچا ہو کہ میت کے ساتھ کیا حالات پیش آئیں گے اور اس کا انجام کیا ہوگا؟

(۱۹۳۰٤) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ سَمِعْتُ قَتَادَةَ يُحَدِّثُ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ عَنْ أُسَيْدِ بْنِ حُضَيْرٍ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُ قَالَ إِنَّ رَجُلًا مِنَ الْأَنْصَارِ تَخَلَّى بِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ أَلَا تَسْتَعْمِلُنِي كَمَا اسْتَعْمَلْتَ فُلَانًا قَالَ إِنَّكُمْ سَتَلْقَوْنَ بَعْدِي أَثَرَةً فَاصْبِرُوا حَتَّى تَلْقَوْنِي عَلَى الْحَوْضِ

(۱۹۳۰٤) حضرت اسید رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک انصاری نے بارگاہِ رسالت میں عرض کیا یا رسول اللہ! آپ نے جیسے فلاں شخص کو عہدہ عطاء کیا ہے، مجھے کوئی عہدہ کیوں نہیں دیتے؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا عنقریب تم میرے بعد ترجیحات کا سامنا کرو گے، اس وقت تم صبر کرنا یہاں تک کہ کل مجھ سے حوضِ کوثر پر آ ملو۔

(۱۹۳۰۵) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ عَلْقَمَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ قَدِمْنَا مِنْ حَجٍّ أَوْ عُمْرَةٍ فَتُلُقِّينَا بِذِي الْحُلَيْفَةِ وَكَانَ غِلْمَانٌ مِنَ الْأَنْصَارِ تَلَقَّوْا أَهْلِيهِمْ فَلَقُوا أُسَيْدَ بْنَ حُضَيْرٍ فَنَعَوْا لَهُ امْرَأَتَهُ فَتَقَنَّعَ وَجَعَلَ يَبْكِي قَالَتْ فَقُلْتُ لَهُ غَفَرَ اللَّهُ لَكَ أَنْتَ صَاحِبُ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلَكَ مِنَ السَّابِقَةِ وَالْقِدَمِ مَا لَكَ تَبْكِي عَلَى امْرَأَةٍ فَكَشَفَ عَنْ رَأْسِهِ وَقَالَ صَدَقْتِ لَعَمْرِي حَقِّي أَنْ لَا

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اَبْكِي عَلَى اَحَدٍ بَعْدَ سَعْدِ بْنِ مُعَاذٍ وَقَدْ قَالَ لَهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا قَالَ قَالَتْ قُلْتُ لَهُ مَا قَالَ لَهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَقَدْ اهْتَزَّ الْعَرْشُ لِوَفَاةِ سَعْدِ بْنِ مُعَاذٍ قَالَتْ وَهُوَ يَسِيرُ بَيْنِي وَبَيْنَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

(۱۹۳۰۵) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ہم لوگ حج یا عمرے سے واپس آ رہے تھے، ہم ذوالحلیفہ میں پہنچے، انصار کے کچھ نوجوان اپنے اہل خانہ سے ملنے لگے، ان میں سے کچھ لوگ حضرت اسید بن حضیر رضی اللہ عنہ سے بھی ملے اور ان کی اہلیہ کے انتقال پر ان سے تعزیت کی، اس پر وہ منہ چھپا کر رونے لگے، میں نے ان سے کہا کہ اللہ آپ کی بخشش فرمائے، آپ تو نبی علیہ السلام کے صحابی ہیں اور آپ کو تو اسلام میں سبقت اور ایک مقام حاصل ہے، آپ اپنی بیوی پر کیوں رو رہے ہیں، انہوں نے اپنے سر سے کپڑا ہٹا کر فرمایا آپ نے سچ فرمایا، میرے جان کی قسم! میرا حق بنتا ہے کہ سعد بن معاذ کے بعد کسی پر آنسو نہ بہاؤں، جبکہ نبی علیہ السلام نے ان کے متعلق ایک عجیب بات فرمائی تھی، میں نے پوچھا کہ نبی علیہ السلام نے کیا فرمایا تھا؟ انہوں نے بتایا کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا کہ سعد بن معاذ کی وفات پر اللہ کا عرش ہلنے لگا اور وہ میرے اور نبی علیہ السلام کے درمیان چل رہے تھے۔

(۱۹۲۰۶) حَدَّثَنَا عَفَّانُ قَالَ ثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ أَنْبَأَنَا الْحَجَّاجُ بْنُ أَرْطَاةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي لَيْلَى عَنْ أُسَيْدِ بْنِ حُضَيْرٍ قَالَ إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ تَوَضَّئُوا مِنْ لُحُومِ الْإِبِلِ وَلَا تَوَضَّئُوا مِنْ لُحُومِ الْغَنَمِ وَصَلُّوا فِي مَرَابِضِ الْغَنَمِ وَلَا تُصَلُّوا فِي مَبَارِكِ الْإِبِلِ

(۱۹۳۰۶) حضرت اسید رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا اونٹ کا گوشت کھا کر وضو کیا کرو، بکری کا گوشت کھا کر وضو مت کیا کرو اور بکریوں کے باڑے میں نماز پڑھ لیا کرو لیکن اونٹوں کے باڑے میں نماز نہ پڑھا کرو۔

(۱۹۲۰۷) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُقَاتِلٍ الْمَرْوَزِيُّ أَخْبَرَنَا عَبَّادُ بْنُ الْعَوَّامِ حَدَّثَنَا الْحَجَّاجُ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ مَوْلَى بَنِي هَاشِمٍ قَالَ وَكَانَ ثِقَةً قَالَ وَكَانَ الْحَكَمُ يَأْخُذُ عَنْهُ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي لَيْلَى عَنْ أُسَيْدِ بْنِ حُضَيْرٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ سُئِلَ عَنْ أَلْبَانِ الْإِبِلِ قَالَ تَوَضَّئُوا مِنْ أَلْبَانِهَا وَسُئِلَ عَنْ أَلْبَانِ الْغَنَمِ فَقَالَ لَا تَوَضَّئُوا مِنْ أَلْبَانِهَا [قال البوصيرى: هذا اسناد ضعيف. قال الالبانى: ضعيف (ابن ماجة: ٤٩٦)].

[انظر: ١٩٧١٢].

(۱۹۳۰۷) حضرت اسید رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے کسی نے اونٹنی کے دودھ کا حکم پوچھا، نبی علیہ السلام نے فرمایا اسے پینے کے بعد وضو کیا کرو، پھر بکری کے دودھ کا حکم پوچھا تو فرمایا اسے پینے کے بعد وضو مت کیا کرو۔

حَدِيثُ سُوَيْدِ بْنِ قَيْسٍ عَنِ النَّبِيِّ صلی اللہ علیہ وسلم

حضرت سوید بن قیس رضی اللہ عنہ کی حدیثیں

(۱۹۲۰۸) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ سِمَاكٍ عَنْ سُوَيْدِ بْنِ قَيْسٍ قَالَ جَلَبْتُ أَنَا وَمَخْرَمَةُ الْعَبْدِيُّ ثِيَابًا مِنْ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

هَجَرَ قَالَ فَأَتَانَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَسَاوَمَنَا فِي سَرَاوِيلَ وَعِنْدَنَا وَزَّانُونَ يَزِنُونَ بِالْأَجْرِ فَقَالَ لِلْوَزَّانِ زِنْ وَأَرْجِحْ [صححه ابن حبان (٥١٤٧)، والحاكم (٢/ ٣٠). وقال الترمذی: حسن صحیح. قال الألبانی: صحیح (ابوداود: ٣٣٣٦، ابن ماجة: ٢٢٢٠ و ٣٥٧٩، الترمذی: ١٣٠٥، النسائی: ٧/ ٢٨٤). قال شعیب: اسناده حسن].

(١٩٣٠٨) حضرت سوید بن قیس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے اور مخرفہ عبدی نے مل کر ''ہجر'' نامی علاقے سے کپڑے منگوائے، ہم لوگ نبی علیہ السلام کی خدمت میں حاضر ہوئے، نبی علیہ السلام نے ایک شلوار کے بارے ہم سے بھاؤ تاؤ کیا، اس وقت ہمارے یہاں کچھ لوگ پیسے تولنے والے ہوتے تھے جو تول کر پیسے دیتے تھے، نبی علیہ السلام نے تولنے والے سے فرمایا کہ انہیں پیسے تول کر دے دو اور جھکتا ہوا تولنا۔

(١٩٣٠٩) حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ سِمَاكٍ عَنْ مَالِكٍ أَبِي صَفْوَانَ بْنِ عُمَيْرَةَ قَالَ بِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رِجْلَ سَرَاوِيلَ قَبْلَ الْهِجْرَةِ فَأَرْجَحَ لِي [صححه الحاكم (٢/ ٣٠). قال الالبانی: صحیح (ابوداود: ٣٣٣٧، ابن ماجة: ٢٢٢١، النسائی: ٧/ ٢٨٤)]. [انظر: ٢٤٢٦٢].

(١٩٣٠٩) حضرت ابوصفوان بن عمیرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے ہجرت سے پہلے نبی علیہ السلام کے ہاتھ ایک شلوار فروخت کی، نبی علیہ السلام نے مجھے اس کی قیمت جھکتی ہوئی تول کر دی۔

حَدِيثُ جَابِرٍ الْأَحْمَسِيِّ رضی اللہ عنہ

حضرت جابر احمسی رضی اللہ عنہ کی حدیثیں

(١٩٣١٠) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ إِسْمَاعِيلَ يَعْنِي ابْنَ أَبِي خَالِدٍ عَنْ حَكِيمِ بْنِ جَابِرٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ دَخَلْتُ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَعِنْدَهُ الدُّبَّاءُ فَقُلْتُ مَا هَذَا قَالَ نُكَثِّرُ بِهِ طَعَامَنَا [قال البوصیری: هذا اسناد صحیح. قال الألبانی: صحیح (ابن ماجة: ٣٣٠٤)]. [انظر بعده].

(١٩٣١٠) حضرت جابر احمسی رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں ایک مرتبہ نبی علیہ السلام کی خدمت میں حاضر ہوا تو نبی علیہ السلام کے یہاں کدو تھا، میں نے پوچھا یہ کیا ہے؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا اس کے ذریعے ہم اپنا کھانا بڑھا لیتے ہیں۔

(١٩٣١١) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ أَبِي خَالِدٍ عَنْ حَكِيمِ بْنِ جَابِرٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ دَخَلْتُ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي بَيْتِهِ فَرَأَيْتُ عِنْدَهُ قَرْعًا فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ مَا هَذَا قَالَ هَذَا قَرْعٌ نُكَثِّرُ بِهِ طَعَامَنَا [مکرر ماقبله]

(١٩٣١١) حضرت جابر احمسی رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں ایک مرتبہ نبی علیہ السلام کی خدمت میں حاضر ہوا تو نبی علیہ السلام کے یہاں کدو تھا، میں نے پوچھا یہ کیا ہے؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا اس کے ذریعے ہم اپنا کھانا بڑھا لیتے ہیں۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

بَقِيَّةُ حَدِيثِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي أَوْفَى عَنِ النَّبِيِّ ﷺ

حضرت عبداللہ بن ابی اوفی رضی اللہ عنہ کی مرویات

(۱۹۳۱۲) حَدَّثَنَا يَحْيَى هُوَ ابْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ فِرَاسٍ عَنْ مُدْرِكِ بْنِ عُمَارَةَ عَنِ ابْنِ أَبِي أَوْفَى عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يَشْرَبُ الْخَمْرَ حِينَ يَشْرَبُهَا وَهُوَ مُؤْمِنٌ وَلَا يَزْنِي حِينَ يَزْنِي وَهُوَ مُؤْمِنٌ وَلَا يَنْتَهِبُ نُهْبَةً ذَاتَ شَرَفٍ أَوْ سَرَفٍ وَهُوَ مُؤْمِنٌ [اخرجه الطيالسي (۸۲۳) قال شعيب: صحيح لغيره وهذا اسناد حسن].

(۱۹۳۱۲) حضرت ابن ابی اوفی رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا جو شخص شراب نوشی کرتا ہے، اس وقت وہ مؤمن نہیں رہتا، جو شخص بدکاری کرتا ہے، اس وقت وہ مؤمن نہیں رہتا اور جو کسی مالدار کے یہاں ڈاکہ ڈالتا ہے، وہ اس وقت مؤمن نہیں رہتا۔

(۱۹۳۱۳) حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ شُعْبَةَ حَدَّثَنِي الشَّيْبَانِيُّ عَنِ ابْنِ أَبِي أَوْفَى وَعَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ سُفْيَانَ عَنِ الشَّيْبَانِيِّ قَالَ سَمِعْتُ ابْنَ أَبِي أَوْفَى قَالَ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ نَبِيذِ الْجَرِّ الْأَخْضَرِ قَالَ قُلْتُ فَالْأَبْيَضُ قَالَ لَا أَدْرِي [صححه البخاري دون آخره (۵۵۹۶). قال الالباني: صحيح (النسائي: ۸/۳۰۴)].
[انظر: ۱۹۳۱۶، ۱۹۳۵۵، ۱۹۳۷، ۱۹۶۱۷].

(۱۹۳۱۳) شیبانی رحمۃ اللہ علیہ کہتے ہیں کہ میں نے حضرت ابن ابی اوفی رضی اللہ عنہ کو یہ فرماتے ہوئے سنا کہ نبی علیہ السلام نے سبز مٹکے کی نبیذ سے منع فرمایا ہے، میں نے ان سے پوچھا سفید مٹکے کا کیا حکم ہے؟ انہوں نے فرمایا مجھے معلوم نہیں۔

(۱۹۳۱۴) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ عُبَيْدِ بْنِ الْحَسَنِ الْمُزَنِيِّ قَالَ سَمِعْتُ ابْنَ أَبِي أَوْفَى يَقُولُ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا رَفَعَ رَأْسَهُ مِنَ الرُّكُوعِ قَالَ سَمِعَ اللَّهُ لِمَنْ حَمِدَهُ اللَّهُمَّ رَبَّنَا لَكَ الْحَمْدُ مِلْءَ السَّمَاوَاتِ وَمِلْءَ الْأَرْضِ وَمِلْءَ مَا شِئْتَ مِنْ شَيْءٍ بَعْدُ [صححه مسلم (۴۷۶)]. [انظر: ۱۹۳۱۵، ۱۹۳۲۹، ۱۹۳۳۰، ۱۹۳۵۰، ۱۹۴۵۲، ۱۹۶۲۱].

(۱۹۳۱۴) حضرت ابن ابی اوفی رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام جب رکوع سے سر اٹھاتے تو سَمِعَ اللَّهُ لِمَنْ حَمِدَهُ کہہ کر یہ فرماتے اے ہمارے پروردگار اللہ! تمام تعریفیں تیرے ہی لیے ہیں زمین و آسمان کے بھرپور ہونے کے برابر اور اس کے علاوہ جن چیزوں کو آپ چاہیں ان کے بھرپور ہونے کے برابر۔

(۱۹۳۱۵) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا مِسْعَرٌ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ حَسَنٍ عَنِ ابْنِ أَبِي أَوْفَى أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَقُولُ ذَلِكَ وَلَمْ يَقُلْ فِي الصَّلَاةِ [مکرر ما قبله].

(۱۹۳۱۵) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۱۹۳۱۶) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ حَدَّثَنِي الشَّيْبَانِيُّ قَالَ سَمِعْتُ ابْنَ أَبِي أَوْفَى قَالَ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ نَبِيذِ الْجَرِّ الْأَخْضَرِ قَالَ قُلْتُ فَالْأَبْيَضُ قَالَ لَا أَدْرِي [راجع: ۱۹۳۱۳].

(۱۹۳۱۶) شیبانی رحمۃ اللہ علیہ کہتے ہیں کہ میں نے حضرت ابن ابی اوفی رضی اللہ عنہ کو یہ فرماتے ہوئے سنا کہ نبی علیہ السلام نے سبز مٹکے کی نبیذ سے منع فرمایا ہے، میں نے ان سے پوچھا سفید مٹکے کا کیا حکم ہے؟ انہوں نے فرمایا مجھے معلوم نہیں۔

(۱۹۳۱۷) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ وَيَعْلَى هُوَ ابْنُ عُبَيْدٍ قَالَا ثَنَا ابْنُ أَبِي خَالِدٍ وَهُوَ إِسْمَاعِيلُ قَالَ سَمِعْتُ ابْنَ أَبِي أَوْفَى يَقُولُ دَعَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى الْأَحْزَابِ فَقَالَ اللَّهُمَّ مُنْزِلَ الْكِتَابِ سَرِيعَ الْحِسَابِ اهْزِمْ الْأَحْزَابَ اهْزِمْهُمْ وَزَلْزِلْهُمْ [صححه البخاري (۶۳۹۲)، ومسلم (۱۷۴۲)، وابن حبان (۳۸۴۴)، وابن خزيمة: (۲۷۷۵)]. [انظر: ۱۹۳۴۳، ۱۹۶۲۷].

(۱۹۳۱۷) حضرت ابن ابی اوفی رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے غزوۂ احزاب کے موقع پر مشرکین کے لشکروں کے لئے بددعاء کرتے ہوئے فرمایا اے کتاب کو نازل کرنے والے اللہ! جلدی حساب لینے والے، لشکروں کو شکست دینے والے! انہیں شکست سے ہمکنار فرما اور انہیں ہلا کر رکھ دے۔

(۱۹۳۱۸) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنِ ابْنِ أَبِي خَالِدٍ قَالَ سَمِعْتُ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ أَبِي أَوْفَى يَقُولُ قَدِمْنَا مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَطَافَ بِالْبَيْتِ وَسَعَى بَيْنَ الصَّفَا وَالْمَرْوَةِ يَعْنِي فِي الْعُمْرَةِ وَنَحْنُ نَسْتُرُهُ مِنَ الْمُشْرِكِينَ أَنْ يُؤْذُوهُ بِشَيْءٍ [صححه البخاري (۱۶۰۰)، وابن خزيمة: (۲۷۷۵)]. [انظر: ۱۹۳۴۰، ۱۹۳۴۲، ۱۹۶۲۷].

(۱۹۳۱۸) حضرت ابن ابی اوفی رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ہم لوگ نبی علیہ السلام کے ساتھ مکہ مکرمہ پہنچے، بیت اللہ کا طواف کیا اور صفا مروہ کی سعی کی، اور اس دوران مشرکین کی ایذاء رسانی سے بچانے کے لئے نبی علیہ السلام کو اپنی حفاظت میں رکھا۔

(۱۹۳۱۹) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي خَالِدٍ قَالَ سَمِعْتُ ابْنَ أَبِي أَوْفَى يَقُولُ لَوْ كَانَ بَعْدَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَبِيٌّ مَا مَاتَ ابْنُهُ إِبْرَاهِيمُ [صححه البخاري (۶۱۹۴)].

(۱۹۳۱۹) حضرت ابن ابی اوفی رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ اگر نبی علیہ السلام کے بعد کوئی نبی آنا ہوتا تو نبی علیہ السلام کے صاحبزادے حضرت ابراہیم رضی اللہ عنہ کا انتقال کبھی نہ ہوتا۔

(۱۹۳۲۰) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ يَزِيدَ أَبِي خَالِدٍ الدَّالَانِيِّ عَنْ إِبْرَاهِيمَ السَّكْسَكِيِّ عَنِ ابْنِ أَبِي أَوْفَى قَالَ جَاءَ رَجُلٌ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنِّي لَا أَسْتَطِيعُ أَخْذَ شَيْءٍ مِنَ الْقُرْآنِ فَعَلِّمْنِي مَا يُجْزِئُنِي قَالَ قُلْ سُبْحَانَ اللَّهِ وَالْحَمْدُ لِلَّهِ وَلَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَاللَّهُ أَكْبَرُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ قَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ هَذَا لِلَّهِ عَزَّ وَجَلَّ فَمَا لِي قَالَ قُلْ اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِي وَارْحَمْنِي وَعَافِنِي وَاهْدِنِي وَارْزُقْنِي ثُمَّ أَدْبَرَ وَهُوَ مُمْسِكٌ كَفَّيْهِ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَمَّا هَذَا فَقَدْ مَلَأَ يَدَيْهِ مِنَ الْخَيْرِ قَالَ مِسْعَرٌ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

فَسَمِعْتُ هَذَا الْحَدِيثَ مِنْ إِبْرَاهِيمَ السَّكْسَكِيِّ عَنِ ابْنِ أَبِي أَوْفَى عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلَمْ يَحْفَظْهُ غَيْرِي [صححه ابن حبان (١٨٠٨)، وابن خزيمة: (٥٤٤)، قال الألباني: حسن (ابو داود: ٨٣٢، النسائي: ١٤٣/٢). قال شعيب: حسن بطرقه وهذا اسناد ضعيف]. [انظر: ١٩٣٥١، ١٩٦٢٩]. [انظر: ١٩٣٥١].

(۱۹۳۲۰) حضرت ابن ابی اوفی رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک آدمی نبی علیہ السلام کی خدمت میں حاضر ہوا اور عرض کیا یا رسول اللہ! میں قرآن کریم کا تھوڑا سا حصہ بھی یاد نہیں کر سکتا، اس لئے مجھے کوئی ایسی چیز سکھا دیجئے جو میرے لیے کافی ہو، نبی علیہ السلام نے فرمایا یوں کہہ لیا کرو، سُبْحَانَ اللَّهِ وَالْحَمْدُ لِلَّهِ وَلَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَاللَّهُ أَكْبَرُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ اس نے کہا یا رسول اللہ! یہ تو اللہ تعالیٰ کے لئے ہے، میرے لیے کیا ہے؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا یوں کہہ لیا کرو اے اللہ! مجھے معاف فرما، مجھ پر رحم فرما، مجھے عافیت عطاء فرما، مجھے ہدایت عطاء فرما اور مجھے رزق عطاء فرما، پھر وہ آدمی پلٹ کر چلا گیا اور اس نے اپنے دونوں ہاتھوں کو مضبوطی سے بند کر رکھا تھا، نبی علیہ السلام نے فرمایا کہ یہ شخص تو اپنے ہاتھ خیر سے بھر کر چلا گیا۔

(۱۹۳۲۱) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ قَالَ سَمِعْتُ ابْنَ أَبِي أَوْفَى يَقُولُ كَانَ الرَّجُلُ إِذَا أَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِصَدَقَةِ مَالِهِ صَلَّى عَلَيْهِ فَأَتَيْتُهُ بِصَدَقَةِ مَالِ أَبِي فَقَالَ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى آلِ أَبِي أَوْفَى [صححه البخاری (١٤٩٧)، ومسلم (١٠٧٨)، وابن حبان (٩١٧)، وابن خزيمة: (٢٣٤٥)]. [انظر: ١٩٣١٥، ١٩٣٤٦، ١٩٦٢٥، ١٦٩٣٦].

(۱۹۳۲۱) حضرت ابن ابی اوفی رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جب کوئی شخص نبی علیہ السلام کے پاس اپنے مال کی زکوٰۃ لے کر آتا تو نبی علیہ السلام اس کے لئے دعاء فرماتے تھے، ایک دن میں بھی اپنے والد کے مال کی زکوٰۃ لے کر حاضر ہوا تو نبی علیہ السلام نے فرمایا اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى آلِ أَبِي أَوْفَى

(۱۹۳۲۲) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ أَبِي يَعْفُورٍ الْعَبْدِيِّ قَالَ سَمِعْتُ ابْنَ أَبِي أَوْفَى قَالَ غَزَوْنَا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَبْعَ غَزَوَاتٍ فَكُنَّا نَأْكُلُ فِيهَا الْجَرَادَ [صححه البخاری (٥٤٩٥)، ومسلم (١٩٥٢)]. [انظر: ١٩٣٦٣، ١٩٦١٨].

(۱۹۳۲۲) حضرت ابن ابی اوفی رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ہم نے نبی علیہ السلام کے ہمراہ سات غزوات میں شرکت کی ہے، ان غزوات میں ہم لوگ ٹڈی دل کھایا کرتے تھے۔

(۱۹۳۲۳) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ هُوَ ابْنُ مَهْدِيٍّ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ شَيْخٍ مِنْ بَجِيلَةَ قَالَ سَمِعْتُ ابْنَ أَبِي أَوْفَى يَقُولُ اسْتَأْذَنَ أَبُو بَكْرٍ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَعِنْدَهُ جَارِيَةٌ تَضْرِبُ بِالدُّفِّ ثُمَّ اسْتَأْذَنَ عُمَرُ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُ فَدَخَلَ ثُمَّ اسْتَأْذَنَ عُثْمَانُ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُ فَأَمْسَكَتْ قَالَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ عُثْمَانَ رَجُلٌ حَيِيٌّ [انظر: ١٩٣٢٧].

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۱۹۳۲۳) حضرت ابن ابی اوفی رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ حضرت صدیق اکبر رضی اللہ عنہ نے نبی علیہ السلام کے کاشانۂ اقدس میں داخل ہونے کی اجازت چاہی، اس وقت ایک باندی دف بجا رہی تھی، حضرت صدیق اکبر رضی اللہ عنہ اجازت پا کر اندر آ گئے، پھر حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے آ کر اجازت طلب کی اور اندر آ گئے، پھر حضرت عثمان رضی اللہ عنہ نے آ کر اجازت طلب کی تو وہ خاموش ہو گئی، نبی علیہ السلام نے فرمایا عثمان بڑے حیاء دار آدمی ہیں۔

(۱۹۳۲٤) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ هُوَ ابْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا أَبُو حَيَّانَ قَالَ سَمِعْتُ شَيْخًا بِالْمَدِينَةِ يُحَدِّثُ أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ أَبِي أَوْفَى كَتَبَ إِلَى عُبَيْدِ اللَّهِ إِذْ أَرَادَ أَنْ يَغْزُوَ الْحَرُورِيَّةَ فَقُلْتُ لِكَاتِبِهِ وَكَانَ لِي صَدِيقًا انْسَخْهُ لِي فَفَعَلَ إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَقُولُ لَا تَمَنَّوْا لِقَاءَ الْعَدُوِّ وَسَلُوا اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ الْعَافِيَةَ فَإِذَا لَقِيتُمُوهُمْ فَاصْبِرُوا وَاعْلَمُوا أَنَّ الْجَنَّةَ تَحْتَ ظِلَالِ السُّيُوفِ قَالَ فَيَنْظُرُ إِذَا زَالَتْ الشَّمْسُ نَهَدَ إِلَى عَدُوِّهِ ثُمَّ قَالَ اللَّهُمَّ مُنْزِلَ الْكِتَابِ وَمُجْرِيَ السَّحَابِ وَهَازِمَ الْأَحْزَابِ اهْزِمْهُمْ وَانْصُرْنَا عَلَيْهِمْ [صححه البخاري (۲۸۱۸)، والحاكم (۲/۷۸)].

(۱۹۳۲٤) ایک بزرگ کہتے ہیں کہ جب عبیداللہ نے خارجیوں سے جنگ کا ارادہ کیا تو حضرت عبداللہ بن ابی اوفی رضی اللہ عنہ نے اسے ایک خط لکھا، میں نے ان کے کاتب سے ''جو میرا دوست تھا'' کہا کہ مجھے اس کی ایک نقل دے دو تو اس نے مجھے اس کی نقل دے دی، وہ خط یہ تھا کہ نبی علیہ السلام فرمایا کرتے تھے دشمن سے آمنا سامنا ہونے کی تمنا نہ کیا کرو، بلکہ اللہ سے عافیت کا سوال کیا کرو، اور جب آمنا سامنا ہو جائے تو ثابت قدمی کا مظاہرہ کیا کرو، اور یاد رکھو کہ جنت تلواروں کے سائے تلے ہے، پھر نبی علیہ السلام زوالِ آفتاب کا انتظار کرتے اور اس کے بعد دشمن پر حملہ کر دیتے تھے، اور یہ دعاء فرماتے تھے اے کتاب کو نازل کرنے والے اللہ! بادلوں کو چلانے اور لشکروں کو شکست دینے والے! انہیں شکست سے دوچار فرما اور ہماری مدد فرما۔

(۱۹۳۲٥) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ قَالَ سَمِعْتُ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ أَبِي أَوْفَى وَكَانَ مِنْ أَصْحَابِ الشَّجَرَةِ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا أُتِيَ بِصَدَقَةٍ قَالَ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَيْهِمْ وَإِنَّ أَبِي أَتَاهُ بِصَدَقَتِهِ فَقَالَ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى آلِ أَبِي أَوْفَى [راجع: ۱۹۳۲۱].

(۱۹۳۲٥) حضرت ابن ابی اوفی رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جب کوئی شخص نبی علیہ السلام کے پاس اپنے مال کی زکوٰۃ لے کر آتا تو نبی علیہ السلام اس کے لئے دعاء فرماتے تھے، ایک دن میرے والد بھی اپنے مال کی زکوٰۃ لے کر حاضر ہوئے تو نبی علیہ السلام نے فرمایا اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى آلِ أَبِي أَوْفَى

(۱۹۳۲٦) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ وَبَهْزٌ قَالَا ثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَدِيٍّ قَالَ بَهْزٌ أَخْبَرَنِي عَدِيُّ بْنُ ثَابِتٍ قَالَ ابْنُ جَعْفَرٍ سَمِعْتُ الْبَرَاءَ بْنَ عَازِبٍ وَابْنَ أَبِي أَوْفَى قَالَا أَصَابُوا حُمُرًا يَوْمَ خَيْبَرَ فَنَادَى مُنَادِي رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يُكْفِئُوا الْقُدُورَ وَقَالَ بَهْزٌ عَنْ عَدِيٍّ عَنِ الْبَرَاءِ وَابْنِ أَبِي أَوْفَى [راجع: ۱۸۷۷٥]. [صححه

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

البخاری (۴۲۲۱)، ومسلم (۱۹۳۸)].

(۱۹۳۲۶) حضرت براء بن عازب رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ غزوۂ خیبر کے موقع پر کچھ گدھے ہمارے ہاتھ لگے، تو نبی علیہ السلام کے منادی نے اعلان کر دیا کہ ہانڈیاں الٹا دو۔

(۱۹۳۲۷) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ أَخْبَرَنِي رَجُلٌ مِنْ بَجِيلَةَ قَالَ سَمِعْتُ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ أَبِي أَوْفَى يَقُولُ كَانَتْ جَارِيَةٌ تَضْرِبُ بِالدُّفِّ عِنْدَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَجَاءَ أَبُو بَكْرٍ ثُمَّ جَاءَ عُمَرُ ثُمَّ جَاءَ عُثْمَانُ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُ فَأَمْسَكَتْ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ عُثْمَانَ رَجُلٌ حَيِيٌّ

[راجع: ۱۹۳۲۳].

(۱۹۳۲۷) حضرت ابن ابی اوفی رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ حضرت صدیق اکبر رضی اللہ عنہ نے نبی علیہ السلام کے کاشانۂ اقدس میں داخل ہونے کی اجازت چاہی، اس وقت ایک باندی دف بجا رہی تھی، حضرت صدیق اکبر رضی اللہ عنہ اجازت پا کر اندر آ گئے، پھر حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے آ کر اجازت طلب کی اور اندر آ گئے، پھر حضرت عثمان رضی اللہ عنہ نے آ کر اجازت طلب کی تو وہ خاموش ہو گئی، نبی علیہ السلام نے فرمایا عثمان بڑے حیاء دار آدمی ہیں۔

(۱۹۳۲۸) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ مَجْزَأَةَ بْنِ زَاهِرٍ وَحَجَّاجٌ حَدَّثَنِي شُعْبَةُ عَنْ مَجْزَأَةَ بْنِ زَاهِرٍ وَرَوْحٌ قَالَا ثَنَا شُعْبَةُ عَنْ مَجْزَأَةَ بْنِ زَاهِرٍ مَوْلًى لِقُرَيْشٍ قَالَ سَمِعْتُ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ أَبِي أَوْفَى عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ كَانَ يَقُولُ اللَّهُمَّ لَكَ الْحَمْدُ مِلْءَ السَّمَاءِ وَمِلْءَ الْأَرْضِ وَمِلْءَ مَا شِئْتَ مِنْ شَيْءٍ بَعْدُ اللَّهُمَّ طَهِّرْنِي بِالثَّلْجِ وَالْبَرَدِ وَالْمَاءِ الْبَارِدِ اللَّهُمَّ طَهِّرْنِي مِنْ الذُّنُوبِ وَنَقِّنِي مِنْهَا كَمَا يُنَقَّى الثَّوْبُ الْأَبْيَضُ مِنْ الْوَسَخِ [صححه مسلم (۴۷۶)، وابن حبان (۹۵۶)].

(۱۹۳۲۸) حضرت ابن ابی اوفی رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام فرماتے تھے اے اللہ! تمام تعریفیں تیرے ہی لیے ہیں زمین و آسمان کے بھرپور ہونے کے برابر اور اس کے علاوہ جن چیزوں کو آپ چاہیں ان کے بھرپور ہونے کے برابر، اے اللہ! مجھے برف، اولوں اور ٹھنڈے پانی سے پاک کر دے، اے اللہ! مجھے گناہوں سے اس طرح پاک صاف کر دے جیسے سفید کپڑے کی میل کچیل دور ہو جاتی ہے۔

(۱۹۳۲۹) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ وَحَجَّاجٌ عَنْ شُعْبَةَ قَالَ سَمِعْتُ عُبَيْدًا أَبَا الْحَسَنِ قَالَ سَمِعْتُ عَبْدَاللَّهِ بْنَ أَبِي أَوْفَى قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَدْعُو بِهَذَا الدُّعَاءِ اللَّهُمَّ رَبَّنَا لَكَ الْحَمْدُ مِلْءَ السَّمَاءِ وَمِلْءَ الْأَرْضِ قَالَ حَجَّاجٌ مِلْءَ السَّمَاءِ وَمِلْءَ الْأَرْضِ وَمِلْءَ مَا شِئْتَ مِنْ شَيْءٍ بَعْدُ [راجع: ۱۹۳۱۴]

(۱۹۳۲۹) حضرت ابن ابی اوفی رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام یہ دعاء فرماتے تھے اے ہمارے پروردگار اللہ! تمام تعریفیں تیرے ہی لیے ہیں زمین و آسمان کے بھرپور ہونے کے برابر اور اس کے علاوہ جن چیزوں کو آپ چاہیں ان کے بھرپور ہونے

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

کے برابر۔

(۱۹۳۳۰) قَالَ مُحَمَّدٌ قَالَ شُعْبَةُ وَحَدَّثَنِي أَبُو عِصْمَةَ عَنْ سُلَيْمَانَ الْأَعْمَشِ عَنْ عُبَيْدٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي أَوْفَى قَالَ إِنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَدْعُو إِذَا رَفَعَ رَأْسَهُ مِنَ الرُّكُوعِ [مكرر ما قبله].

(۱۹۳۳۰) حضرت ابن ابی اوفی رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام جب رکوع سے سر اٹھاتے تو دعاء کرتے تھے۔

(۱۹۳۳۱) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ سُلَيْمَانَ الشَّيْبَانِيِّ قَالَ سَمِعْتُ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ أَبِي أَوْفَى قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَكْفِئُوا الْقُدُورَ وَمَا فِيهَا قَالَ شُعْبَةُ إِمَّا أَنْ يَكُونَ قَالَهُ سُلَيْمَانُ وَمَا فِيهَا أَوْ أَخْبَرَنِي مَنْ سَمِعَهُ مِنْ ابْنِ أَبِي أَوْفَى [انظر: ۱۹۶۲۰]. [صححه البخاري (۳۱۵۵)، ومسلم (۱۹۳۷)].

(۱۹۳۳۱) حضرت عبداللہ بن ابی اوفی رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا ہانڈیا اوران میں جو کچھ ہے، الٹا دو۔

(۱۹۳۳۲) حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ حَدَّثَنِي شُعْبَةُ عَنْ أَبِي الْمُخْتَارِ مِنْ بَنِي أَسَدٍ قَالَ سَمِعْتُ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ أَبِي أَوْفَى قَالَ كُنَّا فِي سَفَرٍ فَلَمْ نَجِدْ الْمَاءَ قَالَ ثُمَّ هَجَمْنَا عَلَى الْمَاءِ بَعْدُ قَالَ فَجَعَلُوا يَسْقُونَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَكُلَّمَا أَتَوْهُ بِالشَّرَابِ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَاقِي الْقَوْمِ آخِرُهُمْ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ حَتَّى شَرِبُوا كُلُّهُمْ [قال الترمذي: حسن صحيح. قال الألباني: صحيح (ابو داود: ۳۷۲۵)]. [انظر: ۱۹۶۳۲].

(۱۹۳۳۲) حضرت عبداللہ بن ابی اوفی رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ ہم لوگ کسی سفر میں تھے، ہمیں پانی نہیں مل رہا تھا، تھوڑی دیر بعد ایک جگہ پانی نظر آ گیا، لوگ نبی علیہ السلام کی خدمت میں پانی لے کر آنے لگے، جب بھی کوئی آدمی پانی لے کر آتا تو نبی علیہ السلام یہی فرماتے کسی بھی قوم کا ساقی سب سے آخر میں پیتا ہے، یہاں تک کہ سب لوگوں نے پانی پی لیا۔

(۱۹۳۳۳) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ وَحَجَّاجٌ حَدَّثَنِي شُعْبَةُ قَالَ سَمِعْتُ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ أَبِي الْمُجَالِدِ قَالَ اخْتَلَفَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ شَدَّادٍ وَأَبُو بُرْدَةَ فِي السَّلَفِ فَبَعَثَانِي إِلَى عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي أَوْفَى فَسَأَلْتُهُ فَقَالَ كُنَّا نُسْلِفُ فِي عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَبِي بَكْرٍ وَعُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُ فِي الْحِنْطَةِ وَالشَّعِيرِ وَالزَّبِيبِ أَوْ التَّمْرِ شَكَّ فِي التَّمْرِ وَالزَّبِيبِ وَمَا هُوَ عِنْدَهُمْ أَوْ مَا نَرَاهُ عِنْدَهُمْ ثُمَّ أَتَيْتُ عَبْدَ الرَّحْمَنِ بْنَ أَبْزَى فَقَالَ مِثْلَ ذَلِكَ [صححه البخاري (۲۲۴۲)]. [انظر: ۱۹۶۱۵، ۱۹۶۱۶].

(۱۹۳۳۳) عبداللہ بن ابی المجالد کہتے ہیں کہ ادھار بیع کے مسئلے میں حضرت عبداللہ بن شداد رضی اللہ عنہ اور ابو بردہ رضی اللہ عنہ کے درمیان اختلاف رائے ہو گیا، ان دونوں نے مجھے حضرت عبداللہ بن ابی اوفی رضی اللہ عنہ کے پاس بھیج دیا، میں نے ان سے یہ مسئلہ پوچھا تو انہوں نے فرمایا کہ ہم لوگ نبی علیہ السلام اور حضرات شیخین رضی اللہ عنہما کے دور میں گندم، جو، کشمش یا جو چیزیں بھی لوگوں کے پاس ہوتی تھیں، ان سے ادھار بیع کر لیا کرتے تھے، پھر میں حضرت عبدالرحمن بن ابزی رضی اللہ عنہ کے پاس آیا تو انہوں نے بھی یہی بات فرمائی۔

(۱۹۳۳۴) حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ قَالَ قَالَ مَالِكٌ يَعْنِي ابْنَ مِغْوَلٍ أَخْبَرَنِي طَلْحَةُ قَالَ قُلْتُ لِعَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي أَوْفَى أَوْصَى

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا قُلْتُ فَكَيْفَ أَمَرَ الْمُؤْمِنِينَ بِالْوَصِيَّةِ وَلَمْ يُوصِ قَالَ أَوْصَى بِكِتَابِ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ [صححه البخارى (٢٧٤٠)، ومسلم (١٦٣٤)، وابن حبان (٦٠٢٣) وقال الترمذى: حسن صحيح غريب. قال شعيب: صحيح وهذا اسناده ظاهره الانقطاع]. [انظر: ١٩٣٤٩، ١٩٦٢٨].

(۱۹۳۳۴) طلحہ رحمۃ اللہ علیہ کہتے ہیں کہ میں نے حضرت عبداللہ بن ابی اوفی رضی اللہ عنہ سے پوچھا کہ کیا نبی علیہ السلام نے کوئی وصیت فرمائی ہے؟ انہوں نے فرمایا نہیں، میں نے کہا تو پھر انہوں نے مسلمانوں کو وصیت کا حکم کیسے دے دیا جبکہ خود وصیت کی نہیں؟ انہوں نے فرمایا کہ نبی علیہ السلام نے کتاب اللہ پر عمل کرنے کی وصیت فرمائی ہے (لیکن کسی کو کوئی خاص وصیت نہیں فرمائی)

(١٩٣٣٥) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ أَخْبَرَنَا الشَّيْبَانِيُّ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ أَبِي الْمُجَالِدِ قَالَ بَعَثَنِي أَهْلُ الْمَسْجِدِ إِلَى ابْنِ أَبِي أَوْفَى أَسْأَلُهُ مَا صَنَعَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي طَعَامِ خَيْبَرَ فَأَتَيْتُهُ فَسَأَلْتُهُ عَنْ ذَلِكَ قَالَ وَقُلْتُ هَلْ خَمَّسَهُ قَالَ لَا كَانَ أَقَلَّ مِنْ ذَلِكَ قَالَ وَكَانَ أَحَدُنَا إِذَا أَرَادَ مِنْهُ شَيْئًا أَخَذَ مِنْهُ حَاجَتَهُ [قال الالبانى: صحيح (ابو داود: ٢٧٠٤)]

(۱۹۳۳۵) محمد بن ابی مجالد رحمۃ اللہ علیہ کہتے ہیں کہ مجھے مسجد والوں نے حضرت ابن ابی اوفی رضی اللہ عنہ کے پاس یہ پوچھنے کے لئے بھیجا کہ نبی علیہ السلام نے خیبر کے غلے کا کیا کیا تھا؟ چنانچہ میں نے ان کے پاس پہنچ کر یہ سوال کیا کہ کیا نبی علیہ السلام نے اس کا خمس نکالا تھا؟ انہوں نے فرمایا نہیں، وہ اس مقدار سے بہت کم تھا، اور ہم میں سے جو شخص چاہتا، اپنی ضرورت کے مطابق اس میں سے لے لیتا تھا۔

(١٩٣٣٦) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ أَبِي خَالِدٍ قَالَ قُلْتُ لِعَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي أَوْفَى صَاحِبِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَدَخَلَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْبَيْتَ فِي عُمْرَتِهِ قَالَ لَا [صححه البخارى (١٣٣٢)، ومسلم (١٦٠٠)].

(۱۹۳۳۶) اسماعیل بن ابی خالد کہتے ہیں کہ میں نے حضرت عبداللہ بن ابی اوفی رضی اللہ عنہ سے پوچھا کہ کیا نبی علیہ السلام عمرے کے موقع پر بیت اللہ میں داخل ہوئے تھے؟ انہوں نے فرمایا نہیں۔

(١٩٣٣٧) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ قَالَ الشَّيْبَانِيُّ أَخْبَرَنِي قَالَ قُلْتُ لِابْنِ أَبِي أَوْفَى رَجَمَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ نَعَمْ يَهُودِيًّا وَيَهُودِيَّةً قَالَ قُلْتُ بَعْدَ نُزُولِ النُّورِ أَوْ قَبْلَهَا قَالَ لَا أَدْرِي [صححه البخارى (٦٨١٣)، ومسلم (١٧٠٢)، وابن حبان (٤٤٣٣)].

(۱۹۳۳۷) شیبانی کہتے ہیں کہ میں نے حضرت ابن ابی اوفی رضی اللہ عنہ سے پوچھا کہ کیا نبی علیہ السلام نے کسی کو رجم کی سزا دی ہے؟ انہوں نے فرمایا ہاں! ایک یہودی اور یہودیہ کو دی تھی، میں نے پوچھا سورۂ نور نازل ہونے کے بعد یا اس سے پہلے؟ انہوں نے فرمایا یہ مجھے یاد نہیں۔

(١٩٣٣٨) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ حَدَّثَنَا أَبُو إِسْحَاقَ يَعْنِي الشَّيْبَانِيَّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي أَوْفَى رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُ قَالَ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ أَكْلِ لُحُومِ الْحُمُرِ الْأَهْلِيَّةِ [صححه البخارى (٤٢٢٠)].

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۱۹۳۳۸) حضرت ابن ابی اوفی رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے پالتو گدھوں کے گوشت سے منع فرمایا ہے۔

(۱۹۳۳۹) حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ وَيَعْلَى الْمَعْنَى قَالَا ثَنَا إِسْمَاعِيلُ قَالَ قُلْتُ لِعَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي أَوْفَى أَكَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَشَّرَ خَدِيجَةَ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهَا قَالَ نَعَمْ بَشَّرَهَا بِبَيْتٍ فِي الْجَنَّةِ مِنْ قَصَبٍ لَا صَخَبَ فِيهِ وَلَا نَصَبَ قَالَ يَعْلَى وَقَالَ مَرَّةً لَا صَخَبَ أَوْ لَا لَغْوَ فِيهِ وَلَا نَصَبَ [صححه البخاری (۱۷۹۰)، ومسلم (۲۴۳۳)، وابن حبان (۷۰۰۴)]. [انظر: ۱۹۳۵۶، ۱۹۳۵۸، ۱۹۶۲۶].

(۱۹۳۳۹) اسماعیل رحمۃ اللہ علیہ کہتے ہیں کہ میں نے حضرت ابن ابی اوفی رضی اللہ عنہ سے پوچھا کیا نبی علیہ السلام نے حضرت خدیجہ رضی اللہ عنہا کو خوشخبری دی تھی؟ انہوں نے فرمایا ہاں! نبی علیہ السلام نے انہیں جنت میں لکڑی کے ایک محل کی خوشخبری دی تھی جس میں کوئی شور و شغب ہوگا اور نہ ہی کوئی تعب۔

(۱۹۳۴۰) حَدَّثَنَا يَعْلَى حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ قَالَ سَمِعْتُ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ أَبِي أَوْفَى يَقُولُ كُنَّا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حِينَ اعْتَمَرَ فَطَافَ وَطُفْنَا مَعَهُ وَصَلَّى وَصَلَّيْنَا مَعَهُ وَسَعَى بَيْنَ الصَّفَا وَالْمَرْوَةِ وَكُنَّا نَسْتُرُهُ مِنْ أَهْلِ مَكَّةَ لَا يُصِيبُهُ أَحَدٌ بِشَيْءٍ [راجع: ۱۹۳۱۸].

(۱۹۳۴۰) حضرت ابن ابی اوفی رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ہم لوگ نبی علیہ السلام کے ساتھ مکہ مکرمہ پہنچے، بیت اللہ کا طواف کیا اور صفا مروہ کی سعی کی، اور اس دوران مشرکین کی ایذاء رسانی سے بچانے کے لئے نبی علیہ السلام کو اپنی حفاظت میں رکھا۔

(۱۹۳۴۱) حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ يُوسُفَ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنِ ابْنِ أَبِي أَوْفَى قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ الْخَوَارِجُ هُمْ كِلَابُ النَّارِ [اسناده ضعيف. وقال البوصيری: واسناد رجاله ثقات الا انه منقطع. وقال الألبانی: صحیح (ابن ماجة: ۱۷۳)].

(۱۹۳۴۱) حضرت ابن ابی اوفی رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے نبی علیہ السلام کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ خوارج جہنم کے کتے ہیں۔

(۱۹۳۴۲) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي أَوْفَى قَالَ اعْتَمَرَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَطَافَ بِالْبَيْتِ وَطُفْنَا مَعَهُ وَصَلَّى خَلْفَ الْمَقَامِ وَصَلَّيْنَا مَعَهُ ثُمَّ خَرَجَ فَطَافَ بَيْنَ الصَّفَا وَالْمَرْوَةِ وَنَحْنُ مَعَهُ نَسْتُرُهُ مِنْ أَهْلِ مَكَّةَ لَا يَرْمِيهِ أَحَدٌ أَوْ يُصِيبُهُ أَحَدٌ بِشَيْءٍ [راجع: ۱۹۳۱۸].

(۱۹۳۴۲) حضرت ابن ابی اوفی رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ہم لوگ نبی علیہ السلام کے ساتھ مکہ مکرمہ پہنچے، بیت اللہ کا طواف کیا مقام ابراہیم کے پیچھے نماز پڑھی اور صفا مروہ کی سعی کی، اور اس دوران مشرکین کی ایذاء رسانی سے بچانے کے لئے نبی علیہ السلام کو اپنی حفاظت میں رکھا۔

(۱۹۳۴۳) قَالَ فَدَعَا عَلَى الْأَحْزَابِ فَقَالَ اللَّهُمَّ مُنْزِلَ الْكِتَابِ سَرِيعَ الْحِسَابِ هَازِمَ الْأَحْزَابِ اللَّهُمَّ اهْزِمْهُمْ وَزَلْزِلْهُمْ [راجع: ۱۹۳۱۷].

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۱۹۳۴۳) اور نبی علیہ السلام نے غزوۂ احزاب کے موقع پر مشرکین کے لشکروں کے لئے بددعاء کرتے ہوئے فرمایا اے کتاب کو نازل کرنے والے اللہ! جلدی حساب لینے والے، لشکروں کو شکست دینے والے! انہیں شکست سے ہمکنار فرما اور انہیں ہلا کر رکھ دے۔

(۱۹۳۴٤) قَالَ وَرَأَيْتُ بِيَدِهِ ضَرْبَةً عَلَى سَاعِدِهِ فَقُلْتُ مَا هَذِهِ قَالَ ضُرِبْتُهَا يَوْمَ حُنَيْنٍ فَقُلْتُ لَهُ أَشَهِدْتَ مَعَهُ حُنَيْنًا قَالَ نَعَمْ وَقَبْلَ ذَلِكَ [صححه البخاري (۳۰۲٤)، ومسلم (۱۷٤۲). وقال الترمذي: حسن صحيح].

(۱۹۳۴۴) راوی کہتے ہیں کہ میں نے حضرت ابن ابی اوفی رضی اللہ عنہ کے بازو پر ایک ضرب کا نشان دیکھا تو پوچھا کہ یہ کیا ہے؟ انہوں نے فرمایا کہ یہ مجھے غزوۂ حنین کے موقع پر زخم لگ گیا تھا، میں نے ان سے پوچھا کہ کیا آپ غزوۂ حنین میں نبی علیہ السلام کے ساتھ شریک ہوئے تھے؟ انہوں نے فرمایا ہاں! بلکہ پہلے کے غزوات میں بھی شریک ہوا ہوں۔

(۱۹۳٤٥) حَدَّثَنَا يَزِيدُ أَخْبَرَنَا مِسْعَرٌ عَنْ زِيَادِ بْنِ فَيَّاضٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي أَوْفَى قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ اللَّهُمَّ لَكَ الْحَمْدُ كَثِيرًا طَيِّبًا مُبَارَكًا فِيهِ

(۱۹۳۴۵) حضرت ابن ابی اوفی رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے نبی علیہ السلام کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے اے اللہ! تمام تعریفیں آپ ہی کی ہیں، جو کثرت کے ساتھ ہوں، عمدہ اور بابرکت ہوں۔

(۱۹۳٤٦) حَدَّثَنَا وَهْبُ بْنُ جَرِيرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي أَوْفَى وَكَانَ مِنْ أَصْحَابِ الشَّجَرَةِ قَالَ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا أَتَاهُ قَوْمٌ بِصَدَقَةٍ قَالَ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَيْهِمْ فَأَتَاهُ أَبِي بِصَدَقَةٍ فَقَالَ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى آلِ أَبِي أَوْفَى [راجع: ۱۹۳۲۱].

(۱۹۳۴۶) حضرت ابن ابی اوفی رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جب کوئی شخص نبی علیہ السلام کے پاس اپنے مال کی زکوۃ لے کر آتا تو نبی علیہ السلام اس کے لئے دعاء فرماتے تھے، ایک دن میرے والد بھی اپنے مال کی زکوۃ لے کر حاضر ہوئے تو نبی علیہ السلام نے فرمایا اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى آلِ أَبِي أَوْفَى

(۱۹۳٤٧) حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ إِيَادِ بْنِ لَقِيطٍ حَدَّثَنَا إِيَادٌ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ سَعِيدٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي أَوْفَى قَالَ جَاءَ رَجُلٌ وَنَحْنُ فِي الصَّفِّ خَلْفَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَدَخَلَ فِي الصَّفِّ فَقَالَ اللَّهُ أَكْبَرُ كَبِيرًا وَسُبْحَانَ اللَّهِ بُكْرَةً وَأَصِيلًا قَالَ فَرَفَعَ الْمُسْلِمُونَ رُؤُوسَهُمْ وَاسْتَنْكَرُوا الرَّجُلَ وَقَالُوا مَنْ الَّذِي يَرْفَعُ صَوْتَهُ فَوْقَ صَوْتِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَمَّا انْصَرَفَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ هَذَا الْعَالِي الصَّوْتَ فَقِيلَ هُوَ ذَا يَا رَسُولَ اللَّهِ فَقَالَ وَاللَّهِ لَقَدْ رَأَيْتُ كَلَامَكَ يَصْعَدُ فِي السَّمَاءِ حَتَّى فُتِحَ بَابٌ فَدَخَلَ فِيهِ [انظر: ۱۹۳٤٨، ۱۹۳٦۱].

(۱۹۳۴۷) حضرت ابن ابی اوفی رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ ہم لوگ نبی علیہ السلام کے پیچھے صف میں کھڑے نماز پڑھ رہے تھے

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

کہ ایک آدمی آ کر صف میں شامل ہو گیا اور کہنے لگا "الله اکبر کبیرا، وسبحان الله بکرة و اصیلا" اس پر مسلمان سر اٹھانے اور اس شخص کو ناپسند کرنے لگے، اور دل میں سوچنے لگے کہ یہ کون آدمی ہے جو نبی علیہ السلام کی آواز پر اپنی آواز کو بلند کر رہا ہے؟ جب نبی علیہ السلام نماز سے فارغ ہوئے تو فرمایا یہ بلند آواز والا کون ہے؟ بتایا گیا یا رسول اللہ! وہ یہ ہے، نبی علیہ السلام نے فرمایا بخدا! میں نے دیکھا کہ تمہارا کلام آسمان پر چڑھ گیا، یہاں تک کہ ایک دروازہ کھل گیا اور وہ اس میں داخل ہو گیا۔

(١٩٣٤٨) قَالَ أَبُو عَبْد الرَّحْمَنِ حَدَّثَنَاه جَعْفَرُ بْنُ حُمَيْدٍ الْكُوفِيُّ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ إِيَادِ بْنِ لَقِيطٍ عَنْ إِيَادٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ سَعِيدٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي أَوْفَى مِثْلَهُ

(۱۹۳۴۸) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(١٩٣٤٩) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ حَدَّثَنِي مَالِكٌ يَعْنِي ابْنَ مِغْوَلٍ عَنْ طَلْحَةَ بْنِ مُصَرِّفٍ قَالَ سَأَلْتُ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ أَبِي أَوْفَى هَلْ أَوْصَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا قُلْتُ فَلِمَ كُتِبَ عَلَى الْمُسْلِمِينَ الْوَصِيَّةُ أَوْ لِمَ أُمِرُوا بِالْوَصِيَّةِ قَالَ أَوْصَى بِكِتَابِ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ [راجع: ١٩٣٣٤].

(۱۹۳۴۹) طلحہ رحمۃ اللہ علیہ کہتے ہیں کہ میں نے حضرت عبداللہ بن ابی اوفی رضی اللہ عنہ سے پوچھا کہ کیا نبی علیہ السلام نے کوئی وصیت فرمائی ہے؟ انہوں نے فرمایا نہیں، میں نے کہا تو پھر انہوں نے مسلمانوں کو وصیت کا حکم کیسے دے دیا جبکہ خود وصیت کی نہیں؟ انہوں نے فرمایا کہ نبی علیہ السلام نے کتاب اللہ پر عمل کرنے کی وصیت فرمائی ہے (لیکن کسی کو کوئی خاص وصیت نہیں فرمائی)

(١٩٣٥٠) حَدَّثَنَا أَبُو أَحْمَدَ حَدَّثَنَا مِسْعَرٌ عَنْ عُبَيْدِ بْنِ حَسَنٍ عَنِ ابْنِ أَبِي أَوْفَى قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ اللَّهُمَّ رَبَّنَا لَكَ الْحَمْدُ مِلْءَ السَّمَاوَاتِ وَمِلْءَ الْأَرْضِ وَمِلْءَ مَا شِئْتَ مِنْ شَيْءٍ بَعْدُ [راجع: ١٩٣١٤].

(۱۹۳۵۰) حضرت ابن ابی اوفی رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام فرماتے تھے اے ہمارے پروردگار اللہ! تمام تعریفیں تیرے ہی لیے ہیں زمین و آسمان کے بھرپور ہونے کے برابر اور اس کے علاوہ جن چیزوں کو آپ چاہیں ان کے بھرپور ہونے کے برابر۔

(١٩٣٥١) حَدَّثَنَا أَبُو نُعَيْمٍ حَدَّثَنَا مِسْعَرٌ عَنْ إِبْرَاهِيمَ السَّكْسَكِيِّ عَنِ ابْنِ أَبِي أَوْفَى قَالَ أَتَى رَجُلٌ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ إِنِّي لَا أَسْتَطِيعُ أَنْ آخُذَ مِنَ الْقُرْآنِ شَيْئًا فَعَلِّمْنِي شَيْئًا يُجْزِئُنِي مِنَ الْقُرْآنِ قَالَ سُبْحَانَ اللَّهِ وَالْحَمْدُ لِلَّهِ وَلَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَاللَّهُ أَكْبَرُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ قَالَ فَذَهَبَ أَوْ قَامَ أَوْ نَحْوَ ذَا قَالَ هَذَا لِلَّهِ عَزَّ وَجَلَّ فَمَا لِي قَالَ قُلْ اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِي وَارْحَمْنِي وَعَافِنِي وَاهْدِنِي وَارْزُقْنِي أَوْ ارْزُقْنِي وَاهْدِنِي وَعَافِنِي قَالَ مِسْعَرٌ وَرُبَّمَا قَالَ اسْتَفْهَمْتُ بَعْضَهُ مِنْ أَبِي خَالِدٍ يَعْنِي الدَّالَانِيَّ [راجع: ١٩٣٢٠].

(۱۹۳۵۱) حضرت ابن ابی اوفی رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک آدمی نبی علیہ السلام کی خدمت میں حاضر ہوا اور عرض کیا یا رسول اللہ! میں قرآن کریم کا تھوڑا سا حصہ بھی یاد نہیں کر سکتا، اس لئے مجھے کوئی ایسی چیز سکھا دیجئے جو میرے لیے کافی ہو، نبی علیہ السلام نے فرمایا یوں

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

کہہ لیا کرو، "سبحان الله، والحمدلله، ولا اله الا الله، والله اکبر، ولاحول ولا قوة الا بالله" اس نے کہا یا رسول اللہ! یہ تو اللہ تعالیٰ کے لئے ہے، میرے لیے کیا ہے؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا یوں کہہ لیا کرو اے اللہ! مجھے معاف فرما، مجھ پر رحم فرما، مجھے عافیت عطاء فرما، مجھے ہدایت عطاء فرما اور مجھے رزق عطاء فرما۔

(۱۹۳۵۲) حَدَّثَنَا أَبُو نُعَيْمٍ حَدَّثَنَا مِسْعَرٌ عَنْ عُبَيْدِ بْنِ حَسَنٍ قَالَ سَمِعْتُ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ أَبِي أَوْفَى قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ اللَّهُمَّ لَكَ الْحَمْدُ مِلْءَ السَّمَاءِ وَمِلْءَ الْأَرْضِ وَمِلْءَ مَا شِئْتَ مِنْ شَيْءٍ بَعْدُ [راجع: ١٩٣١٤].

(۱۹۳۵۲) حضرت ابن ابی اوفی رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام فرماتے تھے اے ہمارے پروردگار اللہ! تمام تعریفیں تیرے ہی لیے ہیں زمین و آسمان کے بھرپور ہونے کے برابر اور اس کے علاوہ جن چیزوں کو آپ چاہیں ان کے بھرپور ہونے کے برابر۔

(۱۹۳۵۳) حَدَّثَنَا حُسَيْنُ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ إِبْرَاهِيمَ الْهَجَرِيِّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي أَوْفَى وَكَانَ مِنْ أَصْحَابِ الشَّجَرَةِ فَمَاتَتْ ابْنَةٌ لَهُ وَكَانَ يَتْبَعُ جِنَازَتَهَا عَلَى بَغْلَةٍ خَلْفَهَا فَجَعَلَ النِّسَاءُ يَبْكِينَ فَقَالَ لَا تَرْثِينَ فَإِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْ الْمَرَاثِي فَتُفِيضُ إِحْدَاكُنَّ مِنْ عَبْرَتِهَا مَا شَاءَتْ ثُمَّ كَبَّرَ عَلَيْهَا أَرْبَعًا ثُمَّ قَامَ بَعْدَ الرَّابِعَةِ قَدْرَ مَا بَيْنَ التَّكْبِيرَتَيْنِ يَدْعُو ثُمَّ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَصْنَعُ فِي الْجِنَازَةِ هَكَذَا [صححه الحاكم (١/٣٥٩). وضعف البوصيرى اسناده. قال الألباني: حسن (ابن ماجة: ١٥٠٣ و ١٥٩٢)]. [انظر: ١٩٦٣٧].

(۱۹۳۵۳) حضرت ابن ابی اوفی رضی اللہ عنہ شرکاء بیعت رضوان میں سے تھے، ان کی ایک بیٹی فوت ہوگئی، وہ ایک خچر پر سوار ہو کر اس کے جنازے کے پیچھے چل رہے تھے کہ عورتیں رونے لگیں، انہوں نے خواتین سے فرمایا کہ تم لوگ مرثیہ نہ پڑھو، کیونکہ نبی علیہ السلام نے مرثیہ پڑھنے سے منع فرمایا ہے، البتہ تم میں سے جو عورت جتنے آنسو بہانا چاہتی ہے سو بہا لے، پھر انہوں نے اس کے جنازے پر چار تکبیرات کہیں، اور چوتھی تکبیر کے بعد اتنی دیر کھڑے ہو کر دعاء کرتے رہے جتنا وقفہ دو تکبیروں کے درمیان تھا، پھر فرمایا کہ نبی علیہ السلام بھی جنازے میں اسی طرح فرماتے تھے۔

(۱۹۳۵۴) حَدَّثَنَا الْحَكَمُ بْنُ مُوسَى قَالَ عَبْد اللَّهِ أَبُو عَبْد الرَّحْمَنِ وَسَمِعْتُهُ أَنَا مِنْ الْحَكَمِ قَالَ ثَنَا ابْنُ عَيَّاشٍ عَنْ مُوسَى بْنِ عُقْبَةَ عَنْ أَبِي النَّضْرِ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ مَعْمَرٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي أَوْفَى قَالَ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُحِبُّ أَنْ يَنْهَضَ إِلَى عَدُوِّهِ عِنْدَ زَوَالِ الشَّمْسِ [صححه البخاری (٢٩٦٥)، ومسلم (١٧٤٢)].

(۱۹۳۵۴) حضرت عبداللہ بن ابی اوفی رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام زوال آفتاب کا انتظار کرتے اور اس کے بعد دشمن پر حملہ کر دیتے تھے۔

(۱۹۳۵۵) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ سُلَيْمَانَ الشَّيْبَانِيِّ قَالَ سَمِعْتُ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ أَبِي أَوْفَى قَالَ نَهَى

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ الْجَرِّ الْأَخْضَرِ قَالَ قُلْتُ الْأَبْيَضُ قَالَ لَا أَدْرِي [راجع: ١٩٣١٣].

(۱۹۳۵۵) شیبانی رحمۃ اللہ علیہ کہتے ہیں کہ میں نے حضرت ابن ابی اوفی رضی اللہ عنہ کو یہ فرماتے ہوئے سنا کہ نبی علیہ السلام نے سبز مٹکے کی نبیذ سے منع فرمایا ہے، میں نے ان سے پوچھا سفید مٹکے کا کیا حکم ہے؟ انہوں نے فرمایا مجھے معلوم نہیں۔

(١٩٣٥٦) حَدَّثَنَا عَبْد اللَّهِ حَدَّثَنِي أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ صَاحِبُ الْهَرَوِيِّ وَاسْمُهُ عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ زِيَادٍ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ أَبِي خَالِدٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي أَوْفَى قَالَ بَشَّرَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَدِيجَةَ بِبَيْتٍ فِي الْجَنَّةِ مِنْ قَصَبٍ لَا صَخَبَ فِيهِ وَلَا نَصَبَ [راجع: ١٩٣٣٩].

(۱۹۳۵۶) حضرت ابن ابی اوفی رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے حضرت خدیجہ رضی اللہ عنہا کو جنت میں لکڑی کے ایک محل کی خوشخبری دی تھی جس میں کوئی شور وشغب ہوگا اور نہ ہی کوئی تعب۔

(١٩٣٥٧) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ عَنْ سُلَيْمَانَ الشَّيْبَانِيِّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي أَوْفَى قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَنْهَى عَنْ الْجَرِّ الْأَخْضَرِ يَعْنِي النَّبِيذَ فِي الْجَرِّ الْأَخْضَرِ قَالَ قُلْتُ فَالْأَبْيَضُ قَالَ لَا أَدْرِي [راجع: ١٩٣١٣].

(۱۹۳۵۷) شیبانی رحمۃ اللہ علیہ کہتے ہیں کہ میں نے حضرت ابن ابی اوفی رحمۃ اللہ علیہ کو یہ فرماتے ہوئے سنا کہ نبی علیہ السلام نے سبز مٹکے کی نبیذ سے منع فرمایا ہے، میں نے ان سے پوچھا سفید مٹکے کا کیا حکم ہے؟ انہوں نے فرمایا مجھے معلوم نہیں۔

(١٩٣٥٨) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ أَبِي خَالِدٍ قَالَ قُلْتُ لِعَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي أَوْفَى أَكَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَشَّرَ خَدِيجَةَ قَالَ نَعَمْ بِبَيْتٍ مِنْ قَصَبٍ لَا صَخَبَ فِيهِ وَلَا نَصَبَ [راجع:١٩٣٣٩]

(۱۹۳۵۸) اسماعیل رحمۃ اللہ علیہ کہتے ہیں کہ میں نے حضرت ابن ابی اوفی رضی اللہ عنہ سے پوچھا کیا نبی علیہ السلام نے حضرت خدیجہ رضی اللہ عنہا کو خوشخبری دی تھی؟ انہوں نے فرمایا ہاں! نبی علیہ السلام نے انہیں جنت میں لکڑی کے ایک محل کی خوشخبری دی تھی جس میں کوئی شور وشغب ہوگا اور نہ ہی کوئی تعب۔

(١٩٣٥٩) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جُحَادَةَ عَنْ رَجُلٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي أَوْفَى أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَقُومُ فِي الرَّكْعَةِ الْأُولَى مِنْ صَلَاةِ الظُّهْرِ حَتَّى لَا يُسْمَعَ وَقْعُ قَدَمٍ

(۱۹۳۵۹) حضرت ابن ابی اوفی رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نماز ظہر کی پہلی رکعت میں اسی طرح اٹھتے تھے کہ قدموں کی آہٹ بھی سنائی نہ دے۔

(١٩٣٦٠) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَدِيِّ بْنِ ثَابِتٍ قَالَ سَمِعْتُ الْبَرَاءَ وَعَبْدَ اللَّهِ بْنَ أَبِي أَوْفَى أَنَّهُمْ أَصَابُوا حُمُرًا فَطَبَخُوهَا قَالَ فَنَادَى مُنَادِي رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَكْفِئُوا الْقُدُورَ [راجع: ١٨٧٧٥].

(۱۹۳۶۰) حضرت براء بن عازب رضی اللہ عنہ اور عبداللہ بن ابی اوفی رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ غزوۂ خیبر کے موقع پر کچھ گدھے ہمارے

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ہاتھ لگے تو نبی علیہ السلام کے منادی نے اعلان کر دیا کہ ہانڈیاں الٹا دو۔

(۱۹۳۶۱) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ إِيَادٍ حَدَّثَنَا إِيَادٌ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ سَعِيدٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي أَوْفَى قَالَ جَاءَ رَجُلٌ نَائِي يَعْنِي نَائِي وَنَحْنُ فِي الصَّفِّ خَلْفَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَدَخَلَ فِي الصَّفِّ ثُمَّ قَالَ اللَّهُ أَكْبَرُ كَبِيرًا وَسُبْحَانَ اللَّهِ بُكْرَةً وَأَصِيلًا فَرَفَعَ الْمُسْلِمُونَ رُؤُوسَهُمْ وَاسْتَنْكَرُوا الرَّجُلَ فَقَالُوا مَنْ الَّذِي يَرْفَعُ صَوْتَهُ فَوْقَ صَوْتِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَمَّا انْصَرَفَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ هَذَا الْعَالِي الصَّوْتَ قَالَ هُوَ ذَا يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ وَاللَّهِ لَقَدْ رَأَيْتُ كَلَامَكَ يَصْعَدُ فِي السَّمَاءِ حَتَّى فُتِحَ بَابٌ مِنْهَا فَدَخَلَ فِيهِ [راجع: ۱۹۳۴۷].

(۱۹۳۶۱) حضرت ابن ابی اوفی رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ہم لوگ نبی علیہ السلام کے پیچھے صف میں کھڑے نماز پڑھ رہے تھے کہ ایک آدمی آ کر صف میں شامل ہو گیا اور کہنے لگا اَللّٰہُ اَکْبَرُ کَبِیْرًا وَسُبْحَانَ اللّٰہِ بُکْرَۃً وَّاَصِیْلًا اس پر مسلمان سر اٹھانے اور اس شخص کو ناپسند کرنے لگے، اور دل میں سوچنے لگے کہ یہ کون آدمی ہے جو نبی علیہ السلام کی آواز پر اپنی آواز کو بلند کر رہا ہے؟ جب نبی علیہ السلام نماز سے فارغ ہوئے تو فرمایا یہ بلند آواز والا کون ہے؟ بتایا گیا یا رسول اللہ! وہ یہ ہے، نبی علیہ السلام نے فرمایا بخدا! میں نے دیکھا کہ تمہارا کلام آسمان پر چڑھ گیا، یہاں تک کہ ایک دروازہ کھل گیا اور وہ اس میں داخل ہو گیا۔

(۱۹۳۶۲) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ حَدَّثَنِي سَعِيدُ بْنُ جُمْهَانَ قَالَ كُنَّا نُقَاتِلُ الْخَوَارِجَ وَفِينَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَبِي أَوْفَى وَقَدْ لَحِقَ لَهُ غُلَامٌ بِالْخَوَارِجِ وَهُمْ مِنْ ذَلِكَ الشَّطِّ وَنَحْنُ مِنْ ذَا الشَّطِّ فَنَادَيْنَاهُ أَبَا فَيْرُوزَ أَبَا فَيْرُوزَ وَيْحَكَ هَذَا مَوْلَاكَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَبِي أَوْفَى قَالَ نِعْمَ الرَّجُلُ هُوَ لَوْ هَاجَرَ قَالَ مَا يَقُولُ عَدُوُّ اللَّهِ قَالَ قُلْنَا يَقُولُ نِعْمَ الرَّجُلُ لَوْ هَاجَرَ قَالَ فَقَالَ أَهِجْرَةٌ بَعْدَ هِجْرَتِي مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثُمَّ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ طُوبَى لِمَنْ قَتَلَهُمْ وَقَتَلُوهُ [انظر: ۱۹۶۳۴].

(۱۹۳۶۲) سعید بن جمہان رحمہ اللہ کہتے ہیں کہ ہم لوگ خوارج سے قتال کر رہے تھے کہ حضرت عبداللہ بن ابی اوفی رضی اللہ عنہ ''جو ہمارے ساتھ تھے'' کا ایک غلام خوارج سے جا ملا، وہ لوگ اس طرف تھے اور ہم اس طرف، ہم نے اسے ''اے فیروز! اے فیروز'' کہہ کر آوازیں دیتے ہوئے کہا ارے کمبخت! تیرے آقا حضرت ابن ابی اوفی رضی اللہ عنہ تو یہاں ہیں، وہ کہنے لگا کہ وہ اچھے آدمی ہوتے اگر تمہارے یہاں سے ہجرت کر جاتے، انہوں نے پوچھا کہ یہ دشمن خدا کیا کہہ رہا ہے؟ ہم نے اس کا جملہ ان کے سامنے نقل کیا تو وہ فرمانے لگے کیا میں نبی علیہ السلام کے ساتھ کرنے والی ہجرت کے بعد دوبارہ ہجرت کروں گا؟ پھر فرمایا کہ میں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ خوشخبری ہے اس شخص کے لئے جو انہیں قتل کرے یا وہ اسے قتل کر دیں۔

(۱۹۳۶۳) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ أَبِي يَعْفُورٍ قَالَ سَأَلَ شَرِيكِي وَأَنَا مَعَهُ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ أَبِي أَوْفَى عَنْ الْجَرَادِ فَقَالَ لَا بَأْسَ بِهِ وَقَالَ غَزَوْتُ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَبْعَ غَزَوَاتٍ فَكُنَّا

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

نَا کُلُہُ [راجع: ۱۹۳۲۲].

(۱۹۳۶۳) ابو یعفور کہتے ہیں کہ میرے ایک شریک نے میرے سامنے حضرت عبداللہ بن ابی اوفی رضی اللہ عنہ سے ٹڈی دل کا حکم پوچھا، انہوں نے فرمایا اس میں کوئی حرج نہیں، اور فرمایا کہ میں نے نبی علیہ السلام کے ہمراہ سات غزوات میں شرکت کی ہے، ان غزوات میں ہم لوگ ٹڈی دل کھایا کرتے تھے۔

(۱۹۳٦٤) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ الشَّيْبَانِيِّ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ قَالَ ذَكَرْتُ لِعَبْدِ اللَّهِ حَدِيثًا حَدَّثَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَبِي أَوْفَى فِي لُحُومِ الْحُمُرِ فَقَالَ سَعِيدٌ حَرَّمَهَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْبَتَّةَ [صححه البخاري (۳۱۵۵)].

(۱۹۳٦۴) سعید بن جبیر رحمہ اللہ کہتے ہیں کہ مجھے ایک حدیث یاد آئی جو مجھے حضرت عبداللہ بن ابی اوفی رضی اللہ عنہ نے گدھوں کے گوشت کے حوالے سے سنائی تھی کہ نبی علیہ السلام نے انہیں قطعی طور پر حرام قرار دے دیا ہے۔

سابع مسند الکوفیین

وَمِنْ حَدِيثِ جَرِيرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

حضرت جریر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ کی مرویات

(۱۹۳٦۵) حَدَّثَنَا عَفَّانُ عَنْ أَبِي عَوَانَةَ حَدَّثَنَا زِيَادُ بْنُ عِلَاقَةَ قَالَ سَمِعْتُ جَرِيرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ قَامَ يَخْطُبُ يَوْمَ تُوُفِّيَ الْمُغِيرَةُ بْنُ شُعْبَةَ فَقَالَ عَلَيْكُمْ بِاتِّقَاءِ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ وَالْوَقَارِ وَالسَّكِينَةِ حَتَّى يَأْتِيَكُمْ أَمِيرٌ فَإِنَّمَا يَأْتِيكُمْ الْآنَ ثُمَّ قَالَ اشْفَعُوا لِأَمِيرِكُمْ فَإِنَّهُ كَانَ يُحِبُّ الْعَفْوَ وَقَالَ أَمَّا بَعْدُ فَإِنِّي أَتَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقُلْتُ أُبَايِعُكَ عَلَى الْإِسْلَامِ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاشْتَرَطَ عَلَى النُّصْحِ لِكُلِّ مُسْلِمٍ فَبَايَعْتُهُ عَلَى هَذَا وَرَبِّ هَذَا الْمَسْجِدِ إِنِّي لَكُمْ لَنَاصِحٌ جَمِيعًا ثُمَّ اسْتَغْفَرَ وَنَزَلَ [صححه البخاري (۵۸)، ومسلم (٥٦)]. [انظر: ۱۹٤۰۷، ۱۹٤۱۳، ۱۹٤۷۱].

(۱۹۳٦۵) زیاد بن علاقہ رحمہ اللہ کہتے ہیں کہ جس دن حضرت مغیرہ بن شعبہ رضی اللہ عنہ کا انتقال ہوا تو حضرت جریر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ خطبہ دینے کے لئے کھڑے ہوئے، میں نے انہیں یہ فرماتے ہوئے سنا کہ تم اللہ سے ڈرتے رہو اور جب تک تمہارا دوسرا امیر نہیں آ جاتا اس وقت تک وقار اور سکون کو لازم پکڑو، کیونکہ تمہارا امیر آتا ہی ہوگا، پھر فرمایا اپنے امیر کے سامنے سفارش کر دیا کرو کیونکہ وہ درگذر کرنے کو پسند کرتا ہے، اور "اما بعد" کہہ کر فرمایا کہ ایک مرتبہ میں نبی علیہ السلام کی خدمت میں حاضر ہوا اور عرض کیا کہ میں اسلام پر آپ کی بیعت کرتا ہوں، نبی علیہ السلام نے میرے سامنے ہر مسلمان کی خیر خواہی کی شرط رکھی، میں نے اس شرط پر

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

نبی علیہ السلام سے بیعت کر لی، اس مسجد کے رب کی قسم! میں تم سب کا خیر خواہ ہوں، پھر وہ استغفار پڑھتے ہوئے نیچے اتر آئے۔

(۱۹۳۶۶) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ أَخْبَرَنَا عَاصِمُ بْنُ بَهْدَلَةَ عَنْ أَبِي وَائِلٍ عَنْ جَرِيرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ الْبَجَلِيِّ قَالَ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ اشْتَرِطْ عَلَيَّ فَقَالَ تَعْبُدُ اللَّهَ وَلَا تُشْرِكُ بِهِ شَيْئًا وَتُصَلِّي الصَّلَاةَ الْمَكْتُوبَةَ وَتُؤَدِّي الزَّكَاةَ الْمَفْرُوضَةَ وَتَنْصَحُ لِلْمُسْلِمِ وَتَبْرَأُ مِنَ الْكَافِرِ [قال الألباني: صحيح (النسائي: ٧/١٤٧)]. [انظر: ١٩٣٧٧، ١٩٣٧٩، ١٩٣٩٦، ١٩٤٣٢، ١٩٤٤٦].

(۱۹۳۶۶) حضرت جریر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ قبول اسلام کے وقت میں نے بارگاہِ رسالت میں عرض کیا یا رسول اللہ! کوئی شرط ہو تو وہ مجھے بتا دیجئے، نبی علیہ السلام نے فرمایا اللہ کی عبادت کرو اور اس کے ساتھ کسی کو شریک نہ ٹھہراؤ، فرض نماز پڑھو، فرض زکوٰۃ ادا کرو، ہر مسلمان کی خیر خواہی کرو اور کافر سے بیزاری ظاہر کرو۔

(۱۹۳۶۷) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ جَابِرٍ قَالَ حَدَّثَنِي رَجُلٌ عَنْ طَارِقٍ التَّمِيمِيِّ عَنْ جَرِيرٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَرَّ بِنِسَاءٍ فَسَلَّمَ عَلَيْهِنَّ [انظر: ١٩٤٢٦].

(۱۹۳۶۷) حضرت جریر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام خواتین کے پاس سے گذرے تو انہیں سلام کیا۔

(۱۹۳۶۸) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ حَبِيبٍ عَنِ الْمُغِيرَةِ بْنِ شُبَيْلٍ أَوْ شِبْلٍ قَالَ أَبُو نُعَيْمٍ الْمُغِيرَةُ بْنُ شُبَيْلٍ يَعْنِي ابْنَ عَوْفٍ فِي هَذَا الْحَدِيثِ عَنْ جَرِيرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أَيُّمَا عَبْدٍ أَبَقَ فَقَدْ بَرِئَتْ مِنْهُ الذِّمَّةُ [اخرجه الحميدى (٨٠٧). قال شعيب: صحيح]. [انظر: ١٩٤٢٣].

(۱۹۳۶۸) حضرت جریر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا جو غلام بھی اپنے آقا کے پاس سے بھاگ جائے، کسی پر اس کی ذمہ داری باقی نہیں رہتی، ختم ہو جاتی ہے۔

(۱۹۳۶۹) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَوْنِ بْنِ أَبِي جُحَيْفَةَ عَنِ الْمُنْذِرِ بْنِ جَرِيرٍ عَنْ أَبِيهِ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ سَنَّ فِي الْإِسْلَامِ سُنَّةً حَسَنَةً كَانَ لَهُ أَجْرُهَا وَأَجْرُ مَنْ عَمِلَ بِهَا مِنْ بَعْدِهِ مِنْ غَيْرِ أَنْ يُنْتَقَصَ مِنْ أُجُورِهِمْ شَيْءٌ وَمَنْ سَنَّ فِي الْإِسْلَامِ سُنَّةً سَيِّئَةً كَانَ عَلَيْهِ وِزْرُهَا وَوِزْرُ مَنْ عَمِلَ بِهَا مِنْ بَعْدِهِ مِنْ غَيْرِ أَنْ يُنْتَقَصَ مِنْ أَوْزَارِهِمْ شَيْءٌ [انظر: ١٩٣٨٨، ١٩٣٨٩، ١٩٣٧٠].

(۱۹۳۶۹) حضرت جریر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا جو شخص اسلام میں کوئی اچھا طریقہ رائج کرے تو اسے اس عمل کا اور اس پر بعد میں عمل کرنے والوں کا ثواب بھی ملے گا اور ان کے اجر و ثواب میں کوئی کمی نہیں کی جائے گی، اور جو شخص اسلام میں کوئی برا طریقہ رائج کرے، اسے اس کا گناہ بھی ہوگا اور اس پر عمل کرنے والوں کا گناہ بھی ہوگا اور ان کے گناہ میں کوئی کمی نہیں کی جائے گی۔

(۱۹۳۷۰) حَدَّثَنَا هَاشِمُ بْنُ الْقَاسِمِ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ سَمِعْتُ عَوْنَ بْنَ أَبِي جُحَيْفَةَ عَنِ الْمُنْذِرِ بْنِ جَرِيرٍ الْبَجَلِيِّ عَنْ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

أَبِيهِ قَالَ كُنَّا عِنْدَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي صَدْرِ النَّهَارِ فَذَكَرَهُ إِلَّا أَنَّهُ قَالَ فَأَمَرَ بِلَالًا فَأَذَّنَ ثُمَّ دَخَلَ ثُمَّ خَرَجَ يُصَلِّي وَقَالَ كَأَنَّهُ مُذْهَبَةٌ [راجع: ١٩٣٦٩].

(۱۹۳۷۰) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(١٩٣٧١) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنِ الْحَجَّاجِ عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ عَنْ زَاذَانَ عَنْ جَرِيرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ الْبَجَلِيِّ أَنَّ رَجُلًا جَاءَ فَدَخَلَ فِي الْإِسْلَامِ فَكَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُعَلِّمُهُ الْإِسْلَامَ وَهُوَ فِي مَسِيرِهِ فَدَخَلَ خُفُّ بَعِيرِهِ فِي جُحْرِ يَرْبُوعٍ فَوَقَصَهُ بَعِيرُهُ فَمَاتَ فَأَتَى عَلَيْهِ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ عَمِلَ قَلِيلًا وَأُجِرَ كَثِيرًا قَالَهَا حَمَّادٌ ثَلَاثًا اللَّحْدُ لَنَا وَالشَّقُّ لِغَيْرِنَا [انظر: ١٩٣٧٢، ١٩٣٩٠، ١٩٣٩١، ١٩٤٢٥].

(۱۹۳۷۱) حضرت جریر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک آدمی آیا اور اسلام کے حلقے میں داخل ہو گیا، نبی علیہ السلام اسے احکام اسلام سکھاتے تھے، ایک مرتبہ وہ سفر پر جا رہا تھا کہ اس کے اونٹ کا کھر کسی جنگلی چوہے کے بل میں داخل ہو گیا، اس کے اونٹ نے اسے زور سے نیچے پھینکا، اس کی گردن ٹوٹ گئی اور وہ فوت ہو گیا، نبی علیہ السلام کی خدمت میں اس کا جنازہ لایا گیا تو فرمایا کہ اس نے عمل تو تھوڑا کیا لیکن اجر بہت پایا، (حماد نے یہ جملہ تین مرتبہ ذکر کیا ہے) لحد ہمارے لیے ہے اور صندوقی قبر دوسروں کے لئے ہے۔

(١٩٣٧٢) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَاحِدِ حَدَّثَنَا حَجَّاجُ بْنُ أَرْطَاةَ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ الْبَجَلِيُّ عَنْ زَاذَانَ فَذَكَرَ الْحَدِيثَ [مكرر ما قبله].

(۱۹۳۷۲) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(١٩٣٧٣) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ عَنْ يُونُسَ عَنْ عَمْرِو بْنِ سَعِيدٍ عَنْ أَبِي زُرْعَةَ بْنِ عَمْرِو بْنِ جَرِيرٍ قَالَ قَالَ جَرِيرٌ سَأَلْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ نَظْرَةِ الْفَجْأَةِ فَأَمَرَنِي أَنْ أَصْرِفَ بَصَرِي [صححه مسلم (٢١٥٩)]. [انظر: ١٩٤١١].

(۱۹۳۷۳) حضرت جریر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے نبی علیہ السلام سے کسی نامحرم پر اچانک نظر پڑ جانے کے متعلق سوال کیا تو نبی علیہ السلام نے مجھے حکم دیا کہ میں اپنی نگاہیں پھیر لیا کروں۔

(١٩٣٧٤) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ جَرِيرٍ عَنْ جَرِيرٍ قَالَ أَتَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقُلْتُ أُبَايِعُكَ عَلَى الْإِسْلَامِ فَقَبَضَ يَدَهُ وَقَالَ النُّصْحُ لِكُلِّ مُسْلِمٍ [انظر: ١٩٤٧٤]

(۱۹۳۷۴) حضرت جریر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ قبول اسلام کے وقت میں نے بارگاہِ رسالت میں حاضر ہو کر عرض کیا یا رسول اللہ! میں اسلام پر آپ سے بیعت کرتا ہوں، نبی علیہ السلام نے اپنا ہاتھ کھینچ کر فرمایا ہر مسلمان کی خیر خواہی کرو۔

(١٩٣٧٥) ثُمَّ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّهُ مَنْ لَمْ يَرْحَمِ النَّاسَ لَمْ يَرْحَمْهُ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ [انظر:

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۱۹۳۸۰، ۱۹۴۷۶].

(۱۹۳۷۵) پھر نبی علیہ السلام نے فرمایا جو شخص لوگوں پر رحم نہیں کرتا، اللہ تعالیٰ اس پر بھی رحم نہیں کرتا۔

(۱۹۳۷۶) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ مَنْصُورٍ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا وَائِلٍ يُحَدِّثُ عَنْ رَجُلٍ عَنْ جَرِيرٍ أَنَّهُ قَالَ بَايَعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى إِقَامِ الصَّلَاةِ وَإِيتَاءِ الزَّكَاةِ وَالنُّصْحِ لِلْمُسْلِمِ وَعَلَى فِرَاقِ الْمُشْرِكِ [انظر ما بعده].

(۱۹۳۷۶) حضرت جریر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے نماز قائم کرنے، زکوٰۃ ادا کرنے، ہر مسلمان کی خیر خواہی کرنے اور کافروں سے بیزاری ظاہر کرنے کی شرائط پر نبی علیہ السلام سے بیعت کی ہے۔

(۱۹۳۷۷) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ سُلَيْمَانَ عَنْ أَبِي وَائِلٍ عَنْ جَرِيرٍ قَالَ بَايَعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى إِقَامِ الصَّلَاةِ وَإِيتَاءِ الزَّكَاةِ وَالنُّصْحِ لِكُلِّ مُسْلِمٍ وَعَلَى فِرَاقِ الْمُشْرِكِ أَوْ كَلِمَةٍ مَعْنَاهَا [راجع: ۱۹۳۶٦].

(۱۹۳۷۷) حضرت جریر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے نماز قائم کرنے، زکوٰۃ ادا کرنے، ہر مسلمان کی خیر خواہی کرنے اور کافروں سے بیزاری ظاہر کرنے کی شرائط پر نبی علیہ السلام سے بیعت کی ہے۔

(۱۹۳۷۸) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ سُلَيْمَانَ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا ظَبْيَانَ يُحَدِّثُ عَنْ جَرِيرٍ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَنْ لَمْ يَرْحَمْ النَّاسَ لَمْ يَرْحَمْهُ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ [صححه ابن حبان (٤٦٥). قال شعيب: صحيح]. [انظر: ۱۹۳۸٦].

(۱۹۳۷۸) حضرت جریر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے نبی علیہ السلام کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ جو شخص لوگوں پر رحم نہیں کرتا، اللہ تعالیٰ اس پر بھی رحم نہیں کرتا۔

(۱۹۳۷۹) حَدَّثَنَا بَهْزٌ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ حَدَّثَنَا عَاصِمُ بْنُ بَهْدَلَةَ عَنْ أَبِي وَائِلٍ أَنَّ جَرِيرًا قَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ اشْتَرِطْ عَلَيَّ قَالَ تَعْبُدُ اللَّهَ لَا تُشْرِكُ بِهِ شَيْئًا وَتُصَلِّي الصَّلَاةَ الْمَكْتُوبَةَ وَتُؤَدِّي الزَّكَاةَ الْمَفْرُوضَةَ وَتَنْصَحُ الْمُسْلِمَ وَتَبَرَأُ مِنَ الْكَافِرِ [راجع: ۱۹۳۶٦].

(۱۹۳۷۹) حضرت جریر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ قبول اسلام کے وقت میں نے بارگاہِ رسالت میں عرض کیا یا رسول اللہ! کوئی شرط ہو تو وہ مجھے بتا دیجئے، نبی علیہ السلام نے فرمایا اللہ کی عبادت کرو اور اس کے ساتھ کسی کو شریک نہ ٹھہراؤ، فرض نماز پڑھو، فرض زکوٰۃ ادا کرو، ہر مسلمان کی خیر خواہی کرو اور کافر سے بیزاری ظاہر کرو۔

(۱۹۳۸۰) حَدَّثَنَا بَهْزٌ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عُمَيْرٍ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ جَرِيرٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ لَا يَرْحَمُ مَنْ لَا يَرْحَمُ النَّاسَ [راجع: ۱۹۳۷۵].

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۱۹۳۸۰) حضرت جریر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے نبی علیہ السلام کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ جو شخص لوگوں پر رحم نہیں کرتا، اللہ تعالیٰ اس پر بھی رحم نہیں کرتا۔

(۱۹۳۸۱) حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ حَدَّثَنِي شُعْبَةُ عَنْ عَلِيِّ بْنِ مُدْرِكٍ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا زُرْعَةَ يُحَدِّثُ عَنْ جَرِيرٍ وَهُوَ جَدُّهُ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فِي حَجَّةِ الْوَدَاعِ يَا جَرِيرُ اسْتَنْصِتْ النَّاسَ ثُمَّ قَالَ فِي خُطْبَتِهِ لَا تَرْجِعُوا بَعْدِي كُفَّارًا يَضْرِبُ بَعْضُكُمْ رِقَابَ بَعْضٍ [صححه البخاری (۱۲۱)، ومسلم (٦٥)، وابن حبان (٥٩٤٠)]. [انظر: ١٩٤٣٠، ١٩٤٧٢].

(۱۹۳۸۱) حضرت جریر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے حجۃ الوداع میں ان سے فرمایا اے جریر! لوگوں کو خاموش کراؤ، پھر اپنے خطبے کے دوران فرمایا میرے پیچھے کافر نہ ہو جانا کہ ایک دوسرے کی گردنیں مارنے لگو۔

(۱۹۳۸۲) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ هَمَّامٍ قَالَ بَالَ جَرِيرُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ ثُمَّ تَوَضَّأَ وَمَسَحَ عَلَى خُفَّيْهِ فَقِيلَ لَهُ تَفْعَلُ هَذَا وَقَدْ بُلْتَ قَالَ نَعَمْ رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَالَ ثُمَّ تَوَضَّأَ وَمَسَحَ عَلَى خُفَّيْهِ قَالَ إِبْرَاهِيمُ فَكَانَ يُعْجِبُهُمْ هَذَا الْحَدِيثُ لِأَنَّ إِسْلَامَ جَرِيرٍ كَانَ بَعْدَ نُزُولِ الْمَائِدَةِ [صححه البخاری (۳۸۷)، ومسلم (۲۷۲)، وابن حبان (۱۳۳٥)، وابن خزيمة: (۱۸٦)]. [انظر: ١٩٤١٥، ١٩٤٤٧، ١٩٤٤٨، ١٩٤٤٩، ١٩٤٥٠].

(۱۹۳۸۲) ہمام کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ حضرت جریر رضی اللہ عنہ نے پیشاب کر کے وضو کیا اور اپنے موزوں پر مسح کیا، کسی نے ان سے کہا کہ آپ موزوں پر مسح کیسے کر رہے ہیں جبکہ ابھی تو آپ نے پیشاب کیا ہے؟ انہوں نے فرمایا ہاں! میں نے نبی علیہ السلام کو بھی دیکھا ہے کہ انہوں نے پیشاب کر کے وضو کیا اور اپنے موزوں پر مسح فرمایا۔

ابراہیم کہتے ہیں کہ محدثین اس حدیث کو بہت اہمیت دیتے ہیں کیونکہ حضرت جریر رضی اللہ عنہ نے سورۂ مائدہ (میں آیت وضو) کے نزول کے بعد اسلام قبول کیا تھا۔

(۱۹۳۸۳) حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ زَيْدِ بْنِ وَهْبٍ قَالَ سَمِعْتُ جَرِيرًا يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ لَا يَرْحَمْ النَّاسَ لَا يَرْحَمْهُ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ [صححه البخاری (٦٠١٣)، ومسلم (٢٣١٩)]. [انظر: ١٩٣٨٤، ١٩٣٨٥، ١٩٤١٧].

(۱۹۳۸۳) حضرت جریر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے نبی علیہ السلام کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ جو شخص لوگوں پر رحم نہیں کرتا، اللہ تعالیٰ اس پر بھی رحم نہیں کرتا۔

(۱۹۳۸٤) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ زَيْدِ بْنِ وَهْبٍ عَنْ جَرِيرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَكَرَ مِثْلَهُ [انظر: ١٩٣٨٤، ١٩٣٨٥، ١٩٤١٧].

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۱۹۳۸۴) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۱۹۳۸۵) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدٍ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ زَيْدِ بْنِ وَهْبٍ عَنْ جَرِيرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ لَا يَرْحَمِ النَّاسَ لَا يَرْحَمْهُ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ [انظر: ۱۹۳۸٤، ۱۹۳۸٥، ۱۹٤۱۷].

(۱۹۳۸۵) حضرت جریر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے نبی علیہ السلام کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ جو شخص لوگوں پر رحم نہیں کرتا، اللہ تعالیٰ اس پر بھی رحم نہیں کرتا۔

(۱۹۳۸٦) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدٍ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ أَبِي ظَبْيَانَ عَنْ جَرِيرٍ مِثْلَ ذَلِكَ [راجع: ۱۹۳۷۸].

(۱۹۳۸٦) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۱۹۳۸۷) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدٍ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ عَنْ قَيْسٍ عَنْ جَرِيرٍ قَالَ مَا حَجَبَنِي عَنْهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُنْذُ أَسْلَمْتُ وَلَا رَآنِي إِلَّا تَبَسَّمَ [صححه البخاری (۳۰۳٥)، ومسلم (۲٤۷٥)، وابن حبان (۷۲۰۰)]. [انظر: ۱۹۳۹۲، ۱۹۳۹۳، ۱۹٤۲۲، ۱۹٤٦۳].

(۱۹۳۸۷) حضرت جریر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے جب سے اسلام قبول کیا، نبی علیہ السلام نے کبھی مجھ سے حجاب نہیں فرمایا اور جب بھی مجھے دیکھا تو مسکرا کر ہی دیکھا۔

(۱۹۳۸۸) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَوْنِ بْنِ أَبِي جُحَيْفَةَ عَنِ الْمُنْذِرِ بْنِ جَرِيرٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ كُنَّا عِنْدَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي صَدْرِ النَّهَارِ قَالَ فَجَاءَهُ قَوْمٌ حُفَاةٌ عُرَاةٌ مُجْتَابِي النِّمَارِ أَوْ الْعَبَاءِ مُتَقَلِّدِي السُّيُوفِ عَامَّتُهُمْ مِنْ مُضَرَ بَلْ كُلُّهُمْ مِنْ مُضَرَ فَتَغَيَّرَ وَجْهُ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِمَا رَأَى بِهِمْ مِنْ الْفَاقَةِ قَالَ فَدَخَلَ ثُمَّ خَرَجَ فَأَمَرَ بِلَالًا فَأَذَّنَ وَأَقَامَ فَصَلَّى ثُمَّ خَطَبَ فَقَالَ يَا أَيُّهَا النَّاسُ اتَّقُوا رَبَّكُمْ الَّذِي خَلَقَكُمْ مِنْ نَفْسٍ وَاحِدَةٍ إِلَى آخِرِ الْآيَةِ إِنَّ اللَّهَ كَانَ عَلَيْكُمْ رَقِيبًا وَقَرَأَ الْآيَةَ الَّتِي فِي الْحَشْرِ وَلْتَنْظُرْ نَفْسٌ مَا قَدَّمَتْ لِغَدٍ تَصَدَّقَ رَجُلٌ مِنْ دِينَارِهِ مِنْ دِرْهَمِهِ مِنْ ثَوْبِهِ مِنْ صَاعِ بُرِّهِ مِنْ صَاعِ تَمْرِهِ حَتَّى قَالَ وَلَوْ بِشِقِّ تَمْرَةٍ قَالَ فَجَاءَ رَجُلٌ مِنْ الْأَنْصَارِ بِصُرَّةٍ كَادَتْ كَفُّهُ تَعْجِزُ عَنْهَا بَلْ قَدْ عَجَزَتْ ثُمَّ تَتَابَعَ النَّاسُ حَتَّى رَأَيْتُ كَوْمَيْنِ مِنْ طَعَامٍ وَثِيَابٍ حَتَّى رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَتَهَلَّلُ وَجْهُهُ يَعْنِي كَأَنَّهُ مُذْهَبَةٌ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ سَنَّ فِي الْإِسْلَامِ سُنَّةً حَسَنَةً فَلَهُ أَجْرُهَا وَأَجْرُ مَنْ عَمِلَ بِهَا بَعْدَهُ مِنْ غَيْرِ أَنْ يُنْتَقَصَ مِنْ أُجُورِهِمْ شَيْءٌ وَمَنْ سَنَّ فِي الْإِسْلَامِ سُنَّةً سَيِّئَةً كَانَ عَلَيْهِ وِزْرُهَا وَوِزْرُ مَنْ عَمِلَ بِهَا بَعْدَهُ مِنْ غَيْرِ أَنْ يُنْتَقَصَ مِنْ أَوْزَارِهِمْ شَيْءٌ [صححه مسلم (۱۰۱۷)، وابن حبان (۳۳۰۸)]. [راجع: ۱۹۳٦۹].

(۱۹۳۸۸) حضرت جریر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ دن کے آغاز میں ہم لوگ نبی علیہ السلام کے ساتھ تھے، کچھ لوگ آئے جو

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

برہنہ پا، برہنہ جسم، چیتے کی کھالیں لپیٹے ہوئے اور تلواریں لٹکائے ہوئے تھے، ان میں سے اکثریت کا تعلق قبیلہ مضر سے تھا بلکہ سب ہی قبیلۂ مضر کے لوگ تھے، ان کے اس فقر و فاقہ کو دیکھ کر غم سے نبی علیہ السلام کے روئے انور کا رنگ اڑ گیا، نبی علیہ السلام گھر کے اندر چلے گئے، باہر آئے تو حضرت بلال رضی اللہ عنہ کو حکم دیا، انہوں نے اذان دے کر اقامت کہی، اور نبی علیہ السلام نے نماز پڑھائی۔

نماز کے بعد نبی علیہ السلام نے خطبہ دیتے ہوئے یہ آیت پڑھی "اے لوگو! اپنے اس رب سے ڈرو جس نے تمہیں ایک نفس سے پیدا کیا......" پھر سورۂ حشر کی یہ آیت تلاوت فرمائی کہ "ہر شخص دیکھ لے کہ اس نے کل کے لئے کیا بھیجا ہے" جسے سن کر کسی نے اپنا دینار صدقہ کر دیا، کسی نے درہم، کسی نے کپڑا، کسی نے گندم کا ایک صاع اور کسی نے کھجور کا ایک صاع حتیٰ کہ کسی نے کھجور کا ایک ٹکڑا، پھر ایک انصاری ایک تھیلی لے کر آیا جسے اٹھانے سے اس کے ہاتھ عاجز آ چکے تھے، پھر مسلسل لوگ آتے رہے، یہاں تک کہ میں نے کھانے اور کپڑے کے دو بلند و بالا ڈھیر لگے ہوئے دیکھے، اور میں نے دیکھا کہ نبی علیہ السلام کا چہرہ چمکنے لگا اور یوں محسوس ہوا جیسے وہ سونے کا ہو اور فرمایا جو شخص اسلام میں کوئی عمدہ طریقہ رائج کرتا ہے، اسے اس کا اجر بھی ملتا ہے اور بعد میں اس پر عمل کرنے والوں کا بھی، اور ان کے اجر میں کوئی کمی نہیں کی جاتی، اور جو شخص اسلام میں کوئی برا طریقہ رائج کرتا ہے، اس میں اس کو بھی گناہ ملتا ہے اور اس پر عمل کرنے والوں کا بھی، اور ان کے گناہ میں کوئی کمی نہیں کی جاتی۔

(۱۹۳۸۹) حَدَّثَنَا هَاشِمُ بْنُ الْقَاسِمِ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ سَمِعْتُ عَوْنَ بْنَ أَبِي جُحَيْفَةَ قَالَ سَمِعْتُ مُنْذِرَ بْنَ جَرِيرٍ يُحَدِّثُ عَنْ أَبِيهِ قَالَ كُنَّا عِنْدَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَدْرَ النَّهَارِ فَذَكَرَهُ إِلَّا أَنَّهُ قَالَ وَأَمَرَ بِلَالًا فَأَذَّنَ ثُمَّ دَخَلَ ثُمَّ خَرَجَ فَصَلَّى وَقَالَ كَأَنَّهُ مُذْهَبَةٌ [راجع: ۱۹۳۶۹].

(۱۹۳۸۹) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۱۹۳۹۰) حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ يُوسُفَ حَدَّثَنَا أَبُو جَنَابٍ عَنْ زَاذَانَ عَنْ جَرِيرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ خَرَجْنَا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَمَّا بَرَزْنَا مِنَ الْمَدِينَةِ إِذَا رَاكِبٌ يُوضِعُ نَحْوَنَا فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَأَنَّ هَذَا الرَّاكِبَ إِيَّاكُمْ يُرِيدُ قَالَ فَانْتَهَى الرَّجُلُ إِلَيْنَا فَسَلَّمَ فَرَدَدْنَا عَلَيْهِ فَقَالَ لَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ أَيْنَ أَقْبَلْتَ قَالَ مِنْ أَهْلِي وَوَلَدِي وَعَشِيرَتِي قَالَ فَأَيْنَ تُرِيدُ قَالَ أُرِيدُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فَقَدْ أَصَبْتَهُ قَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ عَلِّمْنِي مَا الْإِيمَانُ قَالَ تَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَأَنَّ مُحَمَّدًا رَسُولُ اللَّهِ وَتُقِيمُ الصَّلَاةَ وَتُؤْتِي الزَّكَاةَ وَتَصُومُ رَمَضَانَ وَتَحُجُّ الْبَيْتَ قَالَ قَدْ أَقْرَرْتُ قَالَ ثُمَّ إِنَّ بَعِيرَهُ دَخَلَتْ يَدُهُ فِي شَبَكَةِ جُرْذَانٍ فَهَوَى بَعِيرُهُ وَهَوَى الرَّجُلُ فَوَقَعَ عَلَى هَامَتِهِ فَمَاتَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَيَّ بِالرَّجُلِ قَالَ فَوَثَبَ إِلَيْهِ عَمَّارُ بْنُ يَاسِرٍ وَحُذَيْفَةُ فَأَقْعَدَاهُ فَقَالَا يَا رَسُولَ اللَّهِ قُبِضَ الرَّجُلُ قَالَ فَأَعْرَضَ عَنْهُمَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثُمَّ قَالَ لَهُمَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَمَا رَأَيْتُمَا إِعْرَاضِي عَنِ الرَّجُلِ فَإِنِّي رَأَيْتُ مَلَكَيْنِ يَدُسَّانِ فِي فِيهِ مِنْ ثِمَارِ الْجَنَّةِ فَعَلِمْتُ أَنَّهُ مَاتَ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

جَائِعًا ثُمَّ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هَذَا وَاللَّهِ مِنْ الَّذِينَ قَالَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ الَّذِينَ آمَنُوا وَلَمْ يَلْبِسُوا إِيمَانَهُمْ بِظُلْمٍ أُولَئِكَ لَهُمْ الْأَمْنُ وَهُمْ مُهْتَدُونَ قَالَ ثُمَّ قَالَ دُونَكُمْ أَخَاكُمْ قَالَ فَاحْتَمَلْنَاهُ إِلَى الْمَاءِ فَغَسَّلْنَاهُ وَحَنَّطْنَاهُ وَكَفَّنَّاهُ وَحَمَلْنَاهُ إِلَى الْقَبْرِ قَالَ فَجَاءَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتَّى جَلَسَ عَلَى شَفِيرِ الْقَبْرِ قَالَ فَقَالَ الْحِدُوا وَلَا تَشُقُّوا فَإِنَّ اللَّحْدَ لَنَا وَالشَّقَّ لِغَيْرِنَا [قال البوصيرى: هذا اسناد ضعيف. قال الألباني: صحيح (ابن ماجة: ١٥٥٥). قال شعيب: آخره حسن لغيره. وهذا اسناد ضعيف]. [راجع: ١٩٣٧١].

(۱۹۳۹۰) حضرت جریر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ ہم لوگ نبی علیہ السلام کے ساتھ روانہ ہوئے، جب مدینہ منورہ سے نکلے تو دیکھا کہ ایک سوار ہماری طرف دوڑتا ہوا آ رہا ہے، نبی علیہ السلام نے فرمایا ایسا لگتا ہے کہ یہ سوار تمہارے پاس آ رہا ہے، اور وہی ہوا کہ وہ آدمی ہمارے قریب آ پہنچا، اس نے سلام کیا، ہم نے اسے جواب دیا، نبی علیہ السلام نے اس سے پوچھا کہ تم کہاں سے آ رہے ہو؟ اس نے کہا اپنے گھربار، اولاد اور خاندان سے نکل کر آ رہا ہوں، نبی علیہ السلام نے پوچھا کہاں کا ارادہ رکھتے ہو؟ اس نے کہا نبی علیہ السلام کے پاس پہنچنے کا، نبی علیہ السلام نے فرمایا تم ان تک پہنچ چکے ہو، اس نے کہا یا رسول اللہ! مجھے یہ بتائیے کہ ایمان کیا ہے؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا اس بات کی گواہی دو کہ اللہ کے علاوہ کوئی معبود نہیں اور یہ کہ محمد صلی اللہ علیہ وسلم اللہ کے رسول ہیں، نماز قائم کرو، زکوٰۃ ادا کرو، رمضان کے روزے رکھو اور بیت اللہ کا حج کرو، اس نے کہا کہ میں ان سب چیزوں کا اقرار کرتا ہوں۔

تھوڑی دیر بعد اس کے اونٹ کا اگلا پاؤں کسی چوہے کے بل پر پڑ گیا، وہ اونٹ بدکا جس کی وجہ سے وہ آدمی اس پر سے گرا، اس کی گردن ٹوٹ گئی اور وہ فوت ہو گیا، نبی علیہ السلام نے فرمایا اس شخص کو اٹھا کر میرے پاس لاؤ، تو حضرت عمار رضی اللہ عنہ اور حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ تیزی سے اس کی طرف لپکے، اور اسے بٹھایا، پھر کہنے لگے یا رسول اللہ! یہ تو فوت ہو چکا ہے، نبی نے ان سے اعراض کیا اور تھوڑی دیر بعد فرمایا جب میں نے تم دونوں سے اعراض کیا تو میں اس وقت دو فرشتوں کو دیکھ رہا تھا جو اس کے منہ میں جنت کے پھل ٹھونس رہے تھے، جس سے مجھے معلوم ہو گیا کہ یہ بھوک کی حالت میں فوت ہوا ہے۔

پھر نبی علیہ السلام نے فرمایا بخدا! یہ ان لوگوں میں سے ہے جن کے متعلق اللہ تعالیٰ نے فرمایا ''وہ لوگ جو ایمان لائے اور انہوں نے اپنے ایمان کو ظلم کے ساتھ نہیں ملایا، انہی لوگوں کو امن ملے گا اور یہی ہدایت یافتہ ہوں گے'' پھر فرمایا اپنے بھائی کو سنبھالو، چنانچہ ہم اسے اٹھا کر پانی کے قریب لے گئے، اسے غسل دیا، حنوط لگائی، کفن دیا اور اٹھا کر قبرستان لے گئے، نبی علیہ السلام آئے اور قبر کے کنارے بیٹھ گئے اور فرمایا اس کے لئے بغلی قبر کھودو، صندوقی قبر نہیں، کیونکہ بغلی قبر ہمارے لیے ہے اور صندوقی قبر دوسروں کے لیے۔

(۱۹۳۹۱) حَدَّثَنَا أَسْوَدُ بْنُ عَامِرٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْحَمِيدِ بْنُ أَبِي جَعْفَرٍ الْفَرَّاءُ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ زَاذَانَ عَنْ جَرِيرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ الْبَجَلِيِّ قَالَ خَرَجْنَا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ الْمَدِينَةِ فَبَيْنَا نَحْنُ نَسِيرُ إِذْ رُفِعَ لَنَا شَخْصٌ فَذَكَرَ نَحْوَهُ إِلَّا أَنَّهُ قَالَ وَقَعَتْ يَدُ بَكْرِهِ فِي بَعْضِ تِلْكَ الَّتِي تَحْفِرُ الْجُرْذَانُ وَقَالَ فِيهِ هَذَا مِمَّنْ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

عَمِلَ قَلِيلًا وَأُجِرَ كَثِيرًا [مكرر ما قبله].

(۱۹۳۹۱) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۱۹۳۹۲) حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ بْنُ عَمْرٍو حَدَّثَنَا زَائِدَةُ حَدَّثَنَا بَيَانٌ عَنْ قَيْسٍ عَنْ جَرِيرٍ قَالَ مَا حَجَبَنِي النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُنْذُ أَسْلَمْتُ وَلَا رَآنِي إِلَّا تَبَسَّمَ [راجع: ۱۹۳۸۷].

(۱۹۳۹۲) حضرت جریر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے جب سے اسلام قبول کیا، نبی علیہ السلام نے کبھی مجھ سے حجاب نہیں فرمایا اور جب بھی مجھے دیکھا تو مسکرا کر ہی دیکھا۔

(۱۹۳۹۳) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدٍ حَدَّثَنِي إِسْمَاعِيلُ عَنْ قَيْسٍ عَنْ جَرِيرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ مَا حَجَبَنِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُنْذُ أَسْلَمْتُ وَلَا رَآنِي إِلَّا تَبَسَّمَ فِي وَجْهِي

(۱۹۳۹۳) حضرت جریر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے جب سے اسلام قبول کیا، نبی علیہ السلام نے کبھی مجھ سے حجاب نہیں فرمایا اور جب بھی مجھے دیکھا تو مسکرا کر ہی دیکھا۔

(۱۹۳۹٤) حَدَّثَنَا أَبُو قَطَنٍ حَدَّثَنِي يُونُسُ عَنِ الْمُغِيرَةِ بْنِ شِبْلٍ قَالَ وَقَالَ جَرِيرٌ لَمَّا دَنَوْتُ مِنَ الْمَدِينَةِ أَنَخْتُ رَاحِلَتِي ثُمَّ حَلَلْتُ عَيْبَتِي ثُمَّ لَبِسْتُ حُلَّتِي ثُمَّ دَخَلْتُ فَإِذَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَخْطُبُ فَرَمَانِي النَّاسُ بِالْحَدَقِ فَقُلْتُ لِجَلِيسِي يَا عَبْدَ اللَّهِ ذَكَرَنِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ نَعَمْ ذَكَرَكَ آنِفًا بِأَحْسَنِ ذِكْرٍ فَبَيْنَمَا هُوَ يَخْطُبُ إِذْ عَرَضَ لَهُ فِي خُطْبَتِهِ وَقَالَ يَدْخُلُ عَلَيْكُمْ مِنْ هَذَا الْبَابِ أَوْ مِنْ هَذَا الْفَجِّ مِنْ خَيْرِ ذِي يَمَنٍ إِلَّا أَنَّ عَلَى وَجْهِهِ مَسْحَةَ مَلَكٍ قَالَ جَرِيرٌ فَحَمِدْتُ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ عَلَى مَا أَبْلَانِي و قَالَ أَبُو قَطَنٍ فَقُلْتُ لَهُ سَمِعْتَهُ مِنْهُ أَوْ سَمِعْتَهُ مِنَ الْمُغِيرَةِ بْنِ شِبْلٍ قَالَ نَعَمْ [انظر: ۱۹۳۹۵، ۱۹٤٤۰]. [صححه ابن خزيمة: (۱۷۰۷ و۱۷۹۸). قال شعيب: صحيح].

(۱۹۳۹۴) حضرت جریر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جب میں مدینہ منورہ کے قریب پہنچا تو میں نے اپنی سواری کو بٹھایا، اپنے تہبند کو اتارا اور حلہ زیب تن کیا اور نبی علیہ السلام کی خدمت میں حاضر ہوا، نبی علیہ السلام اس وقت خطبہ دے رہے تھے، لوگ مجھے اپنی آنکھوں کے حلقوں سے دیکھنے لگے، میں نے اپنے ساتھ بیٹھے ہوئے آدمی سے پوچھا اے بندۂ خدا! کیا نبی علیہ السلام نے میرا ذکر کیا ہے؟ اس نے جواب دیا جی ہاں! ابھی ابھی نبی علیہ السلام نے آپ کا عمدہ انداز میں ذکر کیا ہے، اور خطبہ دیتے ہوئے درمیان میں فرمایا ہے کہ ابھی تمہارے پاس اس دروازے یا روشندان سے یمن کا ایک بہترین آدمی آئے گا، اور اس کے چہرے پر کسی فرشتے کے ہاتھ پھیرنے کا اثر ہوگا، اس پر میں نے اللہ کی اس نعمت کا شکر ادا کیا۔

(۱۹۳۹۵) حَدَّثَنَا أَبُو نُعَيْمٍ حَدَّثَنَا يُونُسُ عَنِ الْمُغِيرَةِ بْنِ شُبَيْلِ بْنِ عَوْفٍ عَنْ جَرِيرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ لَمَّا دَنَوْتُ مِنَ الْمَدِينَةِ أَنَخْتُ رَاحِلَتِي ثُمَّ حَلَلْتُ عَيْبَتِي ثُمَّ لَبِسْتُ حُلَّتِي قَالَ فَدَخَلْتُ وَرَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

بِخُطَبٍ فَسَلَّمْتُ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَرَمَانِي الْقَوْمُ بِالْحَدَقِ فَقُلْتُ لِجَلِيسِي هَلْ ذَكَرَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ أَمْرِي شَيْئًا فَذَكَرَ مِثْلَهُ

(۱۹۳۹۵) حضرت جریر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جب میں مدینہ منورہ کے قریب پہنچا تو میں نے اپنی سواری کو بٹھایا، اپنے تہبند کو اتارا اور حلہ زیب تن کیا اور نبی علیہ السلام کی خدمت میں حاضر ہوا، نبی علیہ السلام اس وقت خطبہ دے رہے تھے، لوگ مجھے اپنی آنکھوں کے حلقوں سے دیکھنے لگے، میں نے اپنے ساتھ بیٹھے ہوئے آدمی سے پوچھا اے بندۂ خدا! کیا نبی علیہ السلام نے میرا ذکر کیا ہے؟...... پھر راوی نے پوری حدیث ذکر کی۔

(۱۹۳۹٦) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي وَائِلٍ عَنْ جَرِيرٍ أَنَّهُ حِينَ بَايَعَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَخَذَ عَلَيْهِ أَنْ لَا يُشْرِكَ بِاللَّهِ شَيْئًا وَيُقِيمَ الصَّلَاةَ وَيُؤْتِيَ الزَّكَاةَ وَيَنْصَحَ الْمُسْلِمَ وَيُفَارِقَ الْمُشْرِكَ [راجع: ۱۹۳٦٦].

(۱۹۳۹٦) حضرت جریر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ قبول اسلام کے وقت انہوں نے اس شرط پر نبی علیہ السلام سے بیعت لی کہ اللہ کے ساتھ کسی کو شریک نہ ٹھہراؤ، فرض نماز پڑھو، فرض زکوٰۃ ادا کرو، ہر مسلمان کی خیر خواہی کرو اور کافر سے بیزاری ظاہر کرو۔

(۱۹۳۹۷) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ حُمَيْدِ بْنِ هِلَالٍ عَنْ جَرِيرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ الْبَجَلِيِّ أَنَّ رَجُلًا مِنَ الْأَنْصَارِ جَاءَ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِصُرَّةٍ مِنْ ذَهَبٍ تَمْلَأُ مَا بَيْنَ أَصَابِعِهِ فَقَالَ هَذِهِ فِي سَبِيلِ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ ثُمَّ قَامَ أَبُو بَكْرٍ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُ فَأَعْطَوْا فَأَعْطَى ثُمَّ قَامَ عُمَرُ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُ فَأَعْطَوْا فَأَعْطَى ثُمَّ قَامَ الْمُهَاجِرُونَ فَأَعْطَوْا قَالَ فَأَشْرَقَ وَجْهُ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتَّى رَأَيْتُ الْإِشْرَاقَ فِي وَجْنَتَيْهِ ثُمَّ قَالَ مَنْ سَنَّ سُنَّةً صَالِحَةً فِي الْإِسْلَامِ فَعُمِلَ بِهَا بَعْدَهُ كَانَ لَهُ مِثْلُ أُجُورِهِمْ مِنْ غَيْرِ أَنْ يُنْتَقَصَ مِنْ أُجُورِهِمْ شَيْءٌ وَمَنْ سَنَّ فِي الْإِسْلَامِ سُنَّةً سَيِّئَةً فَعُمِلَ بِهَا بَعْدَهُ كَانَ عَلَيْهِ مِثْلُ أَوْزَارِهِمْ مِنْ غَيْرِ أَنْ يُنْتَقَصَ مِنْ أَوْزَارِهِمْ شَيْءٌ [اخرجه عبدالرزاق (۲۱۰۲۵). قال شعيب: صحيح على سقط في اسناده].

(۱۹۳۹۷) حضرت جریر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ ایک انصاری آدمی سونے کی ایک تھیلی لے کر بارگاہِ نبوت میں حاضر ہوا، جو اس کی انگلیوں کو بھرے ہوئے تھی، اور کہنے لگا کہ یہ راہ خدا میں ہے، پھر حضرت صدیق اکبر رضی اللہ عنہ نے کھڑے ہو کر کچھ پیش کیا، پھر حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے اور پھر مہاجرین نے پیش کیا، میں نے دیکھا کہ نبی علیہ السلام کا چہرہ چمکنے لگا اور یوں محسوس ہوا جیسے وہ سونے کا ہو اور فرمایا جو شخص اسلام میں کوئی عمدہ طریقہ رائج کرتا ہے، اسے اس کا اجر بھی ملتا ہے اور بعد میں اس پر عمل کرنے والوں کا بھی، اور ان کے اجر میں کوئی کمی نہیں کی جاتی، اور جو شخص اسلام میں کوئی برا طریقہ رائج کرتا ہے، اس میں اس کو بھی گناہ ملتا ہے اور اس پر عمل کرنے والوں کا بھی، اور ان کے گناہ میں کوئی کمی نہیں کی جاتی۔

(۱۹۳۹۸) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ زَكَرِيَّا وَهُوَ ابْنُ أَبِي زَائِدَةَ حَدَّثَنَا أَبُو حَيَّانَ التَّيْمِيُّ عَنِ الضَّحَّاكِ خَالِ الْمُنْذِرِ عَنْ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

مُنْذِرِ بْنِ جَرِيرٍ عَنْ جَرِيرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لَا يَأْوِي الضَّالَّةَ إِلَّا ضَالٌّ [قال الألباني: صحيح (ابو داود: ١٧٢٠، ابن ماجة: ٢٥٠٣) اسناده ضعيف]. [انظر: ١٩٤٢١].

(۱۹۳۹۸) حضرت جریر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے نبی علیہ السلام کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ گمشدہ چیز کو اپنے گھر وہی لاتا ہے جو خود بھٹکا ہوا ہو۔

(١٩٣٩٩) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ زَكَرِيَّا حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي خَالِدٍ عَنْ قَيْسٍ عَنْ جَرِيرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَعَثَهُ إِلَى ذِي الْخَلَصَةِ فَكَسَرَهَا وَحَرَّقَهَا بِالنَّارِ ثُمَّ بَعَثَ رَجُلًا مِنْ أَحْمَسَ يُقَالُ لَهُ بُشَيْرٌ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُبَشِّرُهُ [انظر: ١٩٤١٨، ١٩٤٠٢، ١٩٤٩٢].

(۱۹۳۹۹) حضرت جریر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے انہیں ''ذی الخلصہ'' نامی ایک بت کی طرف بھیجا، انہوں نے اسے توڑ کر آگ میں جلا دیا، پھر ''احمس'' کے بشیر نامی ایک آدمی کو نبی علیہ السلام کی خدمت میں یہ خوشخبری دینے کے لئے بھیج دیا۔

(١٩٤٠٠) حَدَّثَنَا أَبُو أَحْمَدَ وَهُوَ الزُّبَيْرِيُّ حَدَّثَنَا شَرِيكٌ وَهُوَ ابْنُ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ عَامِرٍ عَنْ جَرِيرٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ أَخَاكُمُ النَّجَاشِيَّ قَدْ مَاتَ فَاسْتَغْفِرُوا لَهُ [انظر: ١٩٤٣٥].

(۱۹۴۰۰) حضرت جریر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام نے فرمایا تمہارا بھائی نجاشی فوت ہو گیا ہے، تم لوگ اس کے لئے بخشش کی دعاء کرو۔

(١٩٤٠١) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ أَخْبَرَنَا دَاوُدُ عَنْ عَامِرٍ عَنْ جَرِيرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِيَصْدُرْ الْمُصَدِّقُ وَهُوَ عَنْكُمْ رَاضٍ [صححه مسلم (٩٨٩)، وابن خزيمة: (٢٣٤١)]. [انظر: ١٩٤١٢، ١٩٤٤٤، ١٩٤٥٩].

(۱۹۴۰۱) حضرت جریر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا زکوٰۃ لینے والا جب تمہارے یہاں سے نکلے تو اسے تم سے خوش ہو کر نکلنا چاہئے۔

(١٩٤٠٢) حَدَّثَنَا يَزِيدُ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ عَنْ قَيْسٍ قَالَ قَالَ جَرِيرُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ لِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَلَا تُرِيحُنِي مِنْ ذِي الْخَلَصَةِ وَكَانَ بَيْتًا فِي خَثْعَمَ يُسَمَّى كَعْبَةَ الْيَمَانِيَةِ فَنَفَرْتُ إِلَيْهِ فِي سَبْعِينَ وَمِائَةِ فَارِسٍ مِنْ أَحْمَسَ قَالَ فَأَتَاهَا فَحَرَّقَهَا بِالنَّارِ وَبَعَثَ جَرِيرٌ بَشِيرًا إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ وَالَّذِي بَعَثَكَ بِالْحَقِّ مَا أَتَيْتُكَ حَتَّى تَرَكْتُهَا كَأَنَّهَا جَمَلٌ أَجْرَبُ فَبَرَّكَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى خَيْلِ أَحْمَسَ وَرِجَالِهَا خَمْسَ مَرَّاتٍ [راجع: ١٩٤١٨].

(۱۹۴۰۲) حضرت جریر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام نے مجھ سے فرمایا تم مجھے ذی الخلصہ سے راحت کیوں نہیں دلا دیتے؟ یہ قبیلہ خثعم میں ایک گرجا تھا جسے کعبہ یمانیہ کہا جاتا تھا، چنانچہ میں اپنے ساتھ ایک سو ستر آدمی احمس کے لے کر روانہ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ہوا، اور وہاں پہنچ کر اسے آگ لگا دی، پھر نبی علیہ السلام کی خدمت میں ایک آدمی کو یہ خوشخبری سنانے کے لئے بھیج دیا، اور اس نے کہا کہ اس ذات کی قسم جس نے آپ کو حق کے ساتھ بھیجا ہے، میں آپ کے پاس اسے اس حال میں چھوڑ کر آیا ہوں جیسے ایک خارشی اونٹ ہوتا ہے، اس پر نبی علیہ السلام نے احمس اور اس کے شہسواروں کے لئے پانچ مرتبہ برکت کی دعاء فرمائی۔

(۱۹٤۰۳) حَدَّثَنَا يَزِيدُ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ أَبِي خَالِدٍ عَنْ قَيْسِ بْنِ أَبِي حَازِمٍ قَالَ قَالَ لِي جَرِيرٌ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَنْ لَا يَرْحَمِ النَّاسَ لَا يَرْحَمْهُ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ [صححه مسلم (۲۳۱۹)]. [انظر: ۱۹٤٦۰].

(۱۹۴۰۳) حضرت جریر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے نبی علیہ السلام کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ جو شخص لوگوں پر رحم نہیں کرتا، اللہ تعالیٰ اس پر بھی رحم نہیں کرتا۔

(۱۹٤۰٤) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ إِسْمَاعِيلَ قَالَ سَمِعْتُ قَيْسَ بْنَ أَبِي حَازِمٍ يُحَدِّثُ عَنْ جَرِيرٍ قَالَ كُنَّا عِنْدَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَيْلَةَ الْبَدْرِ فَقَالَ إِنَّكُمْ سَتَرَوْنَ رَبَّكُمْ عَزَّ وَجَلَّ كَمَا تَرَوْنَ الْقَمَرَ لَا تُضَامُونَ فِي رُؤْيَتِهِ فَإِنْ اسْتَطَعْتُمْ أَنْ لَا تُغْلَبُوا عَلَى هَاتَيْنِ الصَّلَاتَيْنِ قَبْلَ طُلُوعِ الشَّمْسِ وَقَبْلَ الْغُرُوبِ ثُمَّ تَلَا هَذِهِ الْآيَةَ ﴿فَسَبِّحْ بِحَمْدِ رَبِّكَ قَبْلَ طُلُوعِ الشَّمْسِ وَقَبْلَ الْغُرُوبِ﴾ قَالَ شُعْبَةُ لَا أَدْرِي قَالَ فَإِنْ اسْتَطَعْتُمْ أَوْ لَمْ يَقُلْ [ق: ۳۹]. [انظر: ۱۹٤۱۹، ۱۹٤٦٤]. [صححه البخاري (۵۵٤)، ومسلم (٦۳۳)، وابن خزيمة: (۳۱۷)].

(۱۹۴۰۴) حضرت جریر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ چاند کی چودھویں رات کو ہم لوگ نبی علیہ السلام کے پاس تھے، نبی علیہ السلام فرمانے لگے عنقریب تم اپنے رب کو اسی طرح دیکھو گے جیسے چاند کو دیکھتے ہو، تمہیں اپنے رب کو دیکھنے میں کوئی مشقت نہیں ہو گی، اس لئے اگر تم طلوع آفتاب سے پہلے اور غروب آفتاب سے پہلے والی نمازوں سے مغلوب نہ ہونے کی طاقت رکھتے ہو تو ایسا ہی کرو (ان نمازوں کا خوب اہتمام کرو) پھر نبی علیہ السلام نے یہ آیت تلاوت فرمائی کہ "اپنے رب کی تعریف کے ساتھ اس کی تسبیح بیان کیجئے سورج طلوع ہونے سے پہلے اور سورج غروب ہونے کے بعد"۔

(۱۹٤۰۵) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ إِسْمَاعِيلَ قَالَ سَمِعْتُ قَيْسًا يُحَدِّثُ عَنْ جَرِيرٍ قَالَ بَايَعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى إِقَامِ الصَّلَاةِ وَإِيتَاءِ الزَّكَاةِ وَالنُّصْحِ لِكُلِّ مُسْلِمٍ [صححه البخاري (۱٤۰۱)، ومسلم (٥٦)، وابن خزيمة: (۲۲۵۹)]. [انظر: ۱۹٤٥۸، ۱۹٤٦۱].

(۱۹۴۰۵) حضرت جریر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے نبی علیہ السلام سے نماز قائم کرنے، زکوٰۃ ادا کرنے اور ہر مسلمان کی خیر خواہی کرنے کی شرط پر بیعت کی تھی۔

(۱۹٤۰٦) حَدَّثَنَا حَجَّاجُ بْنُ مُحَمَّدٍ أَخْبَرَنَا شَرِيكٌ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنِ الْمُنْذِرِ بْنِ جَرِيرٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا مِنْ قَوْمٍ يَعْمَلُونَ بِالْمَعَاصِي وَفِيهِمْ رَجُلٌ أَعَزُّ مِنْهُمْ وَأَمْنَعُ لَا يُغَيِّرُونَ إِلَّا عَمَّهُمُ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ بِعِقَابٍ أَوْ قَالَ أَصَابَهُمُ الْعِقَابُ [انظر: ١٩٤٢٩، ١٩٤٦٧، ١٩٤٦٩].

(۱۹۴۰۶) حضرت جریر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا جو قوم بھی کوئی گناہ کرتی ہے اور ان میں کوئی باعزت اور باوجاہت آدمی ہوتا ہے، اگر وہ انہیں روکتا نہیں ہے تو اللہ کا عذاب ان سب پر آجاتا ہے۔

(١٩٤٠٧) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ زِيَادِ بْنِ عِلَاقَةَ قَالَ سَمِعْتُ جَرِيرًا يَقُولُ حِينَ مَاتَ الْمُغِيرَةُ وَاسْتُعْمِلَ قَرَابَتُهُ يَخْطُبُ فَقَامَ جَرِيرٌ فَقَالَ أُوصِيكُمْ بِتَقْوَى اللَّهِ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ وَأَنْ تَسْمَعُوا وَتُطِيعُوا حَتَّى يَأْتِيَكُمْ أَمِيرٌ اسْتَغْفِرُوا لِلْمُغِيرَةِ بْنِ شُعْبَةَ غَفَرَ اللَّهُ تَعَالَى لَهُ فَإِنَّهُ كَانَ يُحِبُّ الْعَافِيَةَ أَمَّا بَعْدُ فَإِنِّي أَتَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أُبَايِعُهُ بِيَدِي هَذِهِ عَلَى الْإِسْلَامِ فَاشْتَرَطَ عَلَيَّ النُّصْحَ فَوَرَبِّ هَذَا الْمَسْجِدِ إِنِّي لَكُمْ لَنَاصِحٌ [راجع: ١٩٣٦٥].

(۱۹۴۰۷) زیاد بن علاقہ رحمہ اللہ کہتے ہیں کہ جس دن حضرت مغیرہ بن شعبہ رضی اللہ عنہ کا انتقال ہوا تو حضرت جریر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ خطبہ دینے کے لئے کھڑے ہوئے، اور فرمایا میں تمہیں اس اللہ سے ڈرنے کی وصیت کرتا ہوں جو یکتا ہے اور اس کا کوئی شریک نہیں ہے، اور یہ کہ بات سنو اور اطاعت کرو یہاں تک کہ امیر آجائے اور حضرت مغیرہ بن شعبہ رضی اللہ عنہ کے لئے استغفار کرو، اللہ تعالیٰ ان کی بخشش فرمائے، کہ وہ عافیت کو پسند کرتے تھے، اور ''امابعد'' کہہ کر فرمایا کہ ایک مرتبہ میں نبی علیہ السلام کی خدمت میں حاضر ہوا اور عرض کیا کہ میں اسلام پر آپ کی بیعت کرتا ہوں، نبی علیہ السلام نے میرے سامنے ہر مسلمان کی خیر خواہی کی شرط رکھی، میں نے اس شرط پر نبی علیہ السلام سے بیعت کر لی، اس مسجد کے رب کی قسم! میں تم سب کا خیر خواہ ہوں۔

(١٩٤٠٨) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا إِسْحَاقَ قَالَ كَانَ جَرِيرُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ فِي بَعْثٍ بِأَرْمِينِيَةَ قَالَ فَأَصَابَتْهُمْ مَخْمَصَةٌ أَوْ مَجَاعَةٌ قَالَ فَكَتَبَ جَرِيرٌ إِلَى مُعَاوِيَةَ إِنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَنْ لَمْ يَرْحَمِ النَّاسَ لَا يَرْحَمْهُ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ قَالَ فَأَرْسَلَ إِلَيْهِ فَأَتَاهُ فَقَالَ أَنْتَ سَمِعْتَهُ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ نَعَمْ قَالَ فَأَقْفَلَهُمْ وَمَتَّعَهُمْ قَالَ أَبُو إِسْحَاقَ وَكَانَ أَبِي فِي ذَلِكَ الْجَيْشِ فَجَاءَ بِقَطِيفَةٍ مِمَّا مَتَّعَهُ مُعَاوِيَةُ [انظر: ١٩٤٥٤].

(۱۹۴۰۸) حضرت جریر رضی اللہ عنہ آرمینیہ کے لشکر میں شامل تھے، اہل لشکر کو قحط سالی نے ستایا تو حضرت جریر رضی اللہ عنہ نے حضرت امیر معاویہ رضی اللہ عنہ کو خط میں لکھا کہ میں نے نبی علیہ السلام کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ جو شخص لوگوں پر رحم نہیں کرتا، اللہ تعالیٰ اس پر رحم نہیں کرتا، حضرت امیر معاویہ رضی اللہ عنہ نے انہیں بلا بھیجا، وہ آئے تو پوچھا کہ کیا واقعی آپ نے نبی علیہ السلام سے یہ حدیث سنی ہے؟ انہوں نے فرمایا جی ہاں! حضرت امیر معاویہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ پھر انہیں جنگ میں شریک کیجئے اور انہیں فائدہ پہنچائیے۔

ابو اسحاق کہتے ہیں کہ اس لشکر میں میرے والد بھی تھے اور وہ ایک چادر لے کر آئے تھے جو حضرت معاویہ رضی اللہ عنہ نے انہیں

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

دی تھی۔

(۱۹٤۰۹) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ قَالَ ثَنَا سَيَّارٌ عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنْ جَرِيرٍ قَالَ بَايَعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى السَّمْعِ وَالطَّاعَةِ فَقَالَ فَلَقَّنِي فَقَالَ فِيمَا اسْتَطَعْتَ وَالنُّصْحِ لِكُلِّ مُسْلِمٍ [صححه البخاري (٧٢٠٤) ومسلم (٥٦)]

(۱۹۴۰۹) حضرت جریر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے نبی علیہ السلام سے بات سننے اور ماننے کی شرط پر بیعت کی تھی لیکن نبی علیہ السلام نے مجھے اس جملے کی تلقین کی "حسب استطاعت"، نیز ہر مسلمان کی خیر خواہی کی شرط بھی لگائی۔

(۱۹٤۱۰) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ أَخْبَرَنَا يُونُسُ عَنْ عَمْرِو بْنِ سَعِيدٍ عَنْ أَبِي زُرْعَةَ بْنِ عَمْرٍو عَنْ جَرِيرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَفْتِلُ عُرْفَ فَرَسٍ بِأُصْبُعَيْهِ وَهُوَ يَقُولُ الْخَيْلُ مَعْقُودٌ بِنَوَاصِيهَا الْخَيْرُ الْأَجْرُ وَالْمَغْنَمُ إِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ [صححه مسلم (١٨٧٢)، وابن حبان (٤٦٦٩)].

(۱۹۴۱۰) حضرت جریر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے نبی علیہ السلام کو اپنی انگلیوں سے گھوڑے کی ایال بٹتے ہوئے دیکھا، اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم فرما رہے تھے کہ گھوڑوں کی پیشانی میں خیر، اجر اور غنیمت قیامت تک کے لئے باندھ دی گئی ہے۔

(۱۹٤۱۱) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ أَخْبَرَنَا يُونُسُ عَنْ عَمْرِو بْنِ سَعِيدٍ عَنْ أَبِي زُرْعَةَ بْنِ عَمْرِو بْنِ جَرِيرٍ عَنْ جَرِيرِ بْنِ عَبْدِاللَّهِ قَالَ سَأَلْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ نَظْرَةِ الْفَجْأَةِ فَأَمَرَنِي فَقَالَ اصْرِفْ بَصَرَكَ [راجع: ١٩٣٧٣]

(۱۹۴۱۱) حضرت جریر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے نبی علیہ السلام سے کسی نامحرم پر اچانک نظر پڑ جانے کے متعلق سوال کیا تو نبی علیہ السلام نے مجھے حکم دیا کہ میں اپنی نگاہیں پھیر لیا کروں۔

(۱۹٤۱۲) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي عَدِيٍّ عَنْ دَاوُدَ عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنْ جَرِيرٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لِيَصْدُرْ الْمُصَدِّقُ مِنْ عِنْدِكُمْ وَهُوَ رَاضٍ [راجع: ١٩٤٠١].

(۱۹۴۱۲) حضرت جریر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا زکوٰۃ لینے والا جب تمہارے یہاں سے نکلے تو اسے تم سے خوش ہو کر نکلنا چاہئے۔

(۱۹٤۱۳) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ حَدَّثَنَا زِيَادُ بْنُ عِلَاقَةَ قَالَ سَمِعْتُ جَرِيرًا يَقُولُ بَايَعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى النُّصْحِ لِكُلِّ مُسْلِمٍ قَالَ مِسْعَرٌ عَنْ زِيَادٍ فَإِنِّي لَكُمْ لَنَاصِحٌ [راجع: ١٩٣٦٥].

(۱۹۴۱۳) حضرت جریر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے ہر مسلمان کی خیر خواہی کرنے کی شرط پر نبی علیہ السلام سے بیعت کی ہے۔

(۱۹٤۱٤) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَاصِمٍ ابْنِ أَبِي النَّجُودِ عَنْ أَبِي وَائِلٍ عَنْ جَرِيرٍ أَنَّ قَوْمًا أَتَوْا النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ الْأَعْرَابِ مُجْتَابِي النِّمَارِ فَحَثَّ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ النَّاسَ عَلَى الصَّدَقَةِ فَأَبْطَئُوا حَتَّى رُئِيَ ذَلِكَ فِي وَجْهِهِ فَجَاءَ رَجُلٌ مِنْ الْأَنْصَارِ بِقِطْعَةِ تِبْرٍ فَطَرَحَهَا فَتَتَابَعَ النَّاسُ حَتَّى عُرِفَ ذَلِكَ فِي وَجْهِهِ فَقَالَ مَنْ سَنَّ سُنَّةً حَسَنَةً فَعَمِلَ بِهَا مِنْ بَعْدِهِ كَانَ لَهُ أَجْرُهَا وَمِثْلُ أَجْرِ مَنْ عَمِلَ بِهَا مِنْ غَيْرِ أَنْ يُنْتَقَصَ مِنْ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

أُجُورِهِمْ شَيْءٌ وَمَنْ سَنَّ سُنَّةً سَيِّئَةً عُمِلَ بِهَا مِنْ بَعْدِهِ كَانَ عَلَيْهِ وِزْرُهَا وَوِزْرُ مَنْ عَمِلَ بِهَا وَلَا يُنْقِصُ ذَلِكَ مِنْ أَوْزَارِهِمْ شَيْئًا [اخرجه الحميدى (٨٠٥) والدارمى (٥١٨). قال شعيب: صحيح وهذا اسناد حسن].

(۱۹۴۱۴) حضرت جریر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام کے پاس کچھ لوگ آئے جو برہنہ پا، برہنہ جسم، چیتے کی کھالیں لپیٹے ہوئے اور تلواریں لٹکائے ہوئے تھے، نبی علیہ السلام نے لوگوں کو صدقہ کی ترغیب دی، لوگوں نے اس میں تاخیر کی جس پر نبی علیہ السلام کے روئے انور کا رنگ اڑ گیا، پھر ایک انصاری آدمی چاندی کا ایک ٹکڑا لے کر آیا اور ڈال دیا، اس کے بعد لوگ مسلسل آنے لگے، نبی علیہ السلام کا چہرہ چمکنے لگا اور یوں محسوس ہوا جیسے وہ سونے کا ہو اور فرمایا جو شخص اسلام میں کوئی عمدہ طریقہ رائج کرتا ہے، اسے اس کا اجر بھی ملتا ہے اور بعد میں اس پر عمل کرنے والوں کا بھی، اور ان کے اجر میں کوئی کمی نہیں کی جاتی، اور جو شخص اسلام میں کوئی برا طریقہ رائج کرتا ہے، اس میں اس کو بھی گناہ ملتا ہے اور اس پر عمل کرنے والوں کا بھی، اور ان کے گناہ میں کوئی کمی نہیں کی جاتی۔

(١٩٤١٥) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ هَمَّامٍ قَالَ رَأَيْتُ جَرِيرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ يَتَوَضَّأُ مِنْ مِطْهَرَةٍ وَمَسَحَ عَلَى خُفَّيْهِ فَقَالُوا أَتَمْسَحُ عَلَى خُفَّيْكَ فَقَالَ إِنِّي رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَالَ مَرَّةً يَمْسَحُ عَلَى خُفَّيْهِ فَكَانَ هَذَا الْحَدِيثُ يُعْجِبُ أَصْحَابَ عَبْدِاللَّهِ يَقُولُونَ إِنَّمَا كَانَ إِسْلَامُهُ بَعْدَ نُزُولِ الْمَائِدَةِ

(۱۹۴۱۵) ہمام کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ حضرت جریر رضی اللہ عنہ نے پیشاب کر کے وضو کیا اور اپنے موزوں پر مسح کیا، کسی نے ان سے کہا کہ آپ موزوں پر مسح کیسے کر رہے ہیں جبکہ ابھی تو آپ نے پیشاب کیا ہے؟ انہوں نے فرمایا ہاں! میں نے نبی علیہ السلام کو بھی دیکھا ہے کہ انہوں نے پیشاب کر کے وضو کیا اور اپنے موزوں پر مسح فرمایا۔

ابراہیم کہتے ہیں کہ محدثین اس حدیث کو بہت اہمیت دیتے ہیں کیونکہ حضرت جریر رضی اللہ عنہ نے سورۂ مائدہ (میں آیت وضو) کے نزول کے بعد اسلام قبول کیا تھا۔

(١٩٤١٦) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ مُسْلِمٍ يَعْنِي ابْنَ صُبَيْحٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ هِلَالٍ الْعَبْسِيِّ عَنْ جَرِيرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ خَطَبَنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَحَثَّنَا عَلَى الصَّدَقَةِ فَأَبْطَأَ النَّاسُ حَتَّى رُئِيَ فِي وَجْهِهِ الْغَضَبُ وَقَالَ مَرَّةً حَتَّى بَانَ ثُمَّ إِنَّ رَجُلًا مِنْ الْأَنْصَارِ جَاءَ بِصُرَّةٍ فَأَعْطَاهَا إِيَّاهُ ثُمَّ تَتَابَعَ النَّاسُ فَأَعْطَوْا حَتَّى رُئِيَ فِي وَجْهِهِ السُّرُورُ فَقَالَ مَنْ سَنَّ سُنَّةً حَسَنَةً كَانَ لَهُ أَجْرُهَا وَمِثْلُ أَجْرِ مَنْ عَمِلَ بِهَا مِنْ غَيْرِ أَنْ يُنْتَقَصَ مِنْ أُجُورِهِمْ شَيْءٌ وَمَنْ سَنَّ سُنَّةً سَيِّئَةً كَانَ عَلَيْهِ وِزْرُهَا وَمِثْلُ وِزْرِ مَنْ عَمِلَ بِهَا مِنْ غَيْرِ أَنْ يُنْتَقَصَ مِنْ أَوْزَارِهِمْ شَيْءٌ قَالَ مَرَّةً يَعْنِي أَبَا مُعَاوِيَةَ مِنْ غَيْرِ أَنْ يَنْقُصَ [انظر: ١٩٤٢٠]. [صححه مسلم (١٠١٧)، وابن خزيمة: (٢٤٧٧)].

(۱۹۴۱۶) حضرت جریر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام کے پاس کچھ لوگ آئے جو برہنہ پا، برہنہ جسم، چیتے کی کھالیں لپیٹے ہوئے اور تلواریں لٹکائے ہوئے تھے، نبی علیہ السلام نے لوگوں کو صدقہ کی ترغیب دی، لوگوں نے اس میں تاخیر کی جس پر نبی علیہ السلام

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

کے روئے انور کا رنگ اڑ گیا، پھر ایک انصاری آدمی چاندی کا ایک ٹکڑا لے کر آیا اور ڈال دیا، اس کے بعد لوگ مسلسل آنے لگے، نبی علیہ السلام کا چہرہ چمکنے لگا اور یوں محسوس ہوا جیسے وہ سونے کا ہو اور فرمایا جو شخص اسلام میں کوئی عمدہ طریقہ رائج کرتا ہے، اسے اس کا اجر بھی ملتا ہے اور بعد میں اس پر عمل کرنے والوں کا بھی، اور ان کے اجر میں کوئی کمی نہیں کی جاتی، اور جو شخص اسلام میں کوئی برا طریقہ رائج کرتا ہے، اس میں اس کو بھی گناہ ملتا ہے اور اس پر عمل کرنے والوں کا بھی، اور ان کے گناہ میں کوئی کمی نہیں کی جاتی۔

(۱۹٤۱۷) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ وَهُوَ الضَّرِيرُ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ زَيْدِ بْنِ وَهْبٍ عَنْ جَرِيرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ لَا يَرْحَمِ النَّاسَ لَا يَرْحَمْهُ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ [راجع: ۱۹۳۸۳].

(۱۹۴۱۷) حضرت جریر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا جو شخص لوگوں پر رحم نہیں کرتا، اللہ تعالیٰ اس پر بھی رحم نہیں کرتا۔

(۱۹٤۱۸) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ إِسْمَاعِيلَ قَالَ حَدَّثَنِي قَيْسٌ قَالَ قَالَ لِي جَرِيرُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ لِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَلَا تُرِيحُنِي مِنْ ذِي الْخَلَصَةِ وَكَانَ بَيْتًا فِي خَثْعَمَ يُسَمَّى كَعْبَةَ الْيَمَانِيَةِ قَالَ فَانْطَلَقْتُ فِي خَمْسِينَ وَمِائَةِ فَارِسٍ مِنْ أَحْمَسَ وَكَانُوا أَصْحَابَ خَيْلٍ فَأَخْبَرْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنِّي لَا أَثْبُتُ عَلَى الْخَيْلِ فَضَرَبَ فِي صَدْرِي حَتَّى رَأَيْتُ أَثَرَ أَصَابِعِهِ فِي صَدْرِي وَقَالَ اللَّهُمَّ ثَبِّتْهُ وَاجْعَلْهُ هَادِيًا مَهْدِيًّا فَانْطَلَقَ إِلَيْهَا فَكَسَّرَهَا وَحَرَّقَهَا فَأَرْسَلَ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُبَشِّرُهُ فَقَالَ رَسُولُ جَرِيرٍ لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَالَّذِي بَعَثَكَ بِالْحَقِّ مَا جِئْتُكَ حَتَّى تَرَكْتُهَا كَأَنَّهَا جَمَلٌ أَجْرَبُ فَبَارَكَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى خَيْلِ أَحْمَسَ وَرِجَالِهَا خَمْسَ مَرَّاتٍ [صححه البخاري (۳۰۲۰)، ومسلم (۲٤۷٦)]. [راجع: ۱۹۳۹۹].

(۱۹۴۱۸) حضرت جریر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام نے مجھ سے فرمایا تم مجھے ذی الخلصہ سے راحت کیوں نہیں دلا دیتے؟ یہ قبیلۂ خثعم میں ایک گرجا تھا جسے کعبۂ یمانیہ کہا جاتا تھا، چنانچہ میں اپنے ساتھ ایک سو پچاس آدمی احمس کے لے کر روانہ ہوا، وہ سب شہسوار تھے، میں نے نبی علیہ السلام سے عرض کیا کہ میں گھوڑے کی پشت پر جم کر نہیں بیٹھ سکتا، تو نبی علیہ السلام نے میرے سینے پر اپنا دست مبارک مارا، یہاں تک کہ میں نے ان کی انگلیوں کے نشان اپنے سینے پر دیکھے، اور دعاء کی کہ اے اللہ! اسے مضبوطی اور جماؤ عطاء فرما اور اسے ہدایت کرنے والا اور ہدایت یافتہ بنا، پھر میں روانہ ہوا اور وہاں پہنچ کر اسے آگ لگا دی، پھر نبی علیہ السلام کی خدمت میں ایک آدمی کو یہ خوشخبری سنانے کے لئے بھیج دیا، اور اس نے کہا کہ اس ذات کی قسم جس نے آپ کو حق کے ساتھ بھیجا ہے، میں آپ کے پاس اسے اس حال میں چھوڑ کر آیا ہوں جیسے ایک خارشی اونٹ ہوتا ہے، اس پر نبی علیہ السلام نے احمس اور اس کے شہسواروں کے لئے پانچ مرتبہ برکت کی دعاء فرمائی۔

(۱۹٤۱۹) حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ إِسْمَاعِيلَ حَدَّثَنَا قَيْسٌ قَالَ قَالَ لِي جَرِيرُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ كُنَّا جُلُوسًا عِنْدَ رَسُولِ اللَّهِ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذْ نَظَرَ إِلَى الْقَمَرِ لَيْلَةَ الْبَدْرِ فَقَالَ أَمَا إِنَّكُمْ سَتَرَوْنَ رَبَّكُمْ عَزَّ وَجَلَّ كَمَا تَرَوْنَ هَذَا لَا تُضَامُونَ أَوْ لَا تُضَارُّونَ شَكَّ إِسْمَاعِيلُ فِي رُؤْيَتِهِ فَإِنْ اسْتَطَعْتُمْ أَنْ لَا تُغْلَبُوا عَلَى صَلَاةٍ قَبْلَ طُلُوعِ الشَّمْسِ وَقَبْلَ غُرُوبِهَا فَافْعَلُوا ثُمَّ قَالَ فَ سَبِّحْ بِحَمْدِ رَبِّكَ قَبْلَ طُلُوعِ الشَّمْسِ وَقَبْلَ غُرُوبِهَا [طه: ۱۳۰].

[راجع: ۱۹٤۰٤].

(۱۹۴۱۹) حضرت جریر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ چاند کی چودھویں رات کو ہم لوگ نبی علیہ السلام کے پاس تھے، نبی علیہ السلام فرمانے لگے عنقریب تم اپنے رب کو اسی طرح دیکھو گے جیسے چاند کو دیکھتے ہو، تمہیں اپنے رب کو دیکھنے میں کوئی مشقت نہیں ہوگی، اس لئے اگر تم طلوع آفتاب سے پہلے اور غروب آفتاب سے پہلے والی نمازوں سے مغلوب نہ ہونے کی طاقت رکھتے ہو تو ایسا ہی کرو (ان نمازوں کا خوب اہتمام کرو) پھر نبی علیہ السلام نے یہ آیت تلاوت فرمائی کہ اپنے رب کی تعریف کے ساتھ اس کی تسبیح بیان کیجئے سورج طلوع ہونے سے پہلے اور سورج غروب ہونے کے بعد۔

(۱۹۴۲۰) حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ أَبِي إِسْمَاعِيلَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ هِلَالٍ الْعَبْسِيُّ قَالَ قَالَ جَرِيرُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَسُنُّ عَبْدٌ سُنَّةً صَالِحَةً يَعْمَلُ بِهَا مَنْ بَعْدَهُ إِلَّا كَانَ لَهُ مِثْلُ أَجْرِ مَنْ عَمِلَ بِهَا لَا يُنْقَصُ مِنْ أُجُورِهِمْ شَيْءٌ وَلَا يَسُنُّ عَبْدٌ سُنَّةً سُوءٍ يَعْمَلُ بِهَا مَنْ بَعْدَهُ إِلَّا كَانَ عَلَيْهِ وِزْرُهَا وَوِزْرُ مَنْ عَمِلَ بِهَا لَا يُنْقَصُ مِنْ أَوْزَارِهِمْ شَيْءٌ [راجع: ۱۹٤۱٦].

قَالَ وَأَتَاهُ نَاسٌ مِنْ الْأَعْرَابِ فَقَالُوا يَا نَبِيَّ اللَّهِ يَأْتِينَا نَاسٌ مِنْ مُصَدِّقِيكَ يَظْلِمُونَا قَالَ أَرْضُوا مُصَدِّقَكُمْ وَإِنْ ظَلَمَ قَالَ أَرْضُوا مُصَدِّقَكُمْ قَالَ جَرِيرٌ فَمَا صَدَرَ عَنِّي مُصَدِّقٌ مُنْذُ سَمِعْتُهَا مِنْ نَبِيِّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَّا وَهُوَ عَنِّي رَاضٍ [صححه مسلم (۹۸۹)].

قَالَ وَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ يُحْرَمِ الرِّفْقَ يُحْرَمِ الْخَيْرَ [صححه مسلم (۲۵۹۲)، وابن حبان (۵٤۸)]. [انظر: ۱۹٤٦۵].

(۱۹۴۲۰) حضرت جریر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا جو شخص اسلام میں کوئی اچھا طریقہ رائج کرے تو اسے اس عمل کا اور اس پر بعد میں عمل کرنے والوں کا ثواب بھی ملے گا اور ان کے اجر و ثواب میں کوئی کمی نہیں کی جائے گی، اور جو شخص اسلام میں کوئی برا طریقہ رائج کرے، اسے اس کا گناہ بھی ہوگا اور اس پر عمل کرنے والوں کا گناہ بھی ہوگا اور ان کے گناہ میں کوئی کمی نہیں کی جائے گی، راوی کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام کے پاس کچھ دیہاتی لوگ آئے اور کہنے لگے اے اللہ کے نبی! ہمارے پاس آپ کی طرف سے جو لوگ زکوٰۃ وصول کرنے کے لئے آتے ہیں وہ ہم پر ظلم کرتے ہیں؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا اسے خوش کر کے بھیجا کرو، انہوں نے عرض کیا اگرچہ وہ ہم پر ظلم ہی کرے، نبی علیہ السلام نے پھر فرمایا کہ اسے خوش کر کے بھیجا کرو، جب سے میں نے یہ حدیث سنی ہے میں نے اپنے پاس زکوٰۃ وصول کرنے کے لئے آنے والے کو خوش کر کے ہی بھیجا ہے اور نبی علیہ السلام

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

نے یہ بھی فرمایا ہے کہ جو شخص نرمی سے محروم رہا وہ ساری بھلائی سے محروم رہا۔

(۱۹۴۲۱) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ أَبِي حَيَّانَ قَالَ حَدَّثَنِي الضَّحَّاكُ خَالُ الْمُنْذِرِ بْنُ جَرِيرٍ عَنْ مُنْذِرِ بْنِ جَرِيرٍ عَنْ جَرِيرٍ قَالَ كُنْتُ مَعَ أَبِي جَرِيرٍ بِالْبَوَازِيجِ فِي السَّوَادِ فَرَاجَعْتُ الْبَقَرَ فَرَأَى بَقَرَةً أَنْكَرَهَا فَقَالَ مَا هَذِهِ الْبَقَرَةُ قَالَ بَقَرَةٌ لَحِقَتْ بِالْبَقَرِ فَأَمَرَ بِهَا فَطُرِدَتْ حَتَّى تَوَارَتْ ثُمَّ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لَا يُؤْوِي الضَّالَّةَ إِلَّا ضَالٌّ [راجع: ۱۹۳۹۸].

(۱۹۴۲۱) منذر بن جریر رحمۃ اللہ علیہ کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ میں اپنے والد حضرت جریر رضی اللہ عنہ کے ساتھ "بوازیج" نامی جگہ میں ایک ریوڑ میں تھا، وہاں آگے پیچھے گائیں آ جا رہی تھیں، انہوں نے ایک گائے دیکھی تو وہ انہیں نامانوس معلوم ہوئی، انہوں نے پوچھا یہ گائے کیسی ہے؟ چرواہے نے بتایا کہ یہ کسی کی ہے جو ہمارے جانوروں میں آ کر مل گئی ہے، ان کے حکم پر اسے وہاں سے نکال دیا گیا یہاں تک کہ وہ نظروں سے اوجھل ہوگئی، پھر فرمایا کہ میں نے نبی علیہ السلام کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ گمشدہ چیز کو وہی آدمی ٹھکانہ دیتا ہے جو خود گمراہ ہوتا ہے۔

(۱۹۴۲۲) حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ عَنْ إِسْمَاعِيلَ عَنْ قَيْسٍ عَنْ جَرِيرٍ قَالَ مَا حَجَبَنِي عَنْهُ مُنْذُ أَسْلَمْتُ وَلَا رَآنِي إِلَّا تَبَسَّمَ فِي وَجْهِي [راجع: ۱۹۳۸۷].

(۱۹۴۲۲) حضرت جریر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے جب سے اسلام قبول کیا، نبی علیہ السلام نے کبھی مجھ سے حجاب نہیں فرمایا اور جب بھی مجھے دیکھا تو مسکرا کر ہی دیکھا۔

(۱۹۴۲۳) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ حَبِيبِ بْنِ أَبِي ثَابِتٍ عَنِ الْمُغِيرَةِ بْنِ شِبْلٍ عَنْ جَرِيرٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا أَبَقَ الْعَبْدُ بَرِئَتْ مِنْهُ الذِّمَّةُ [راجع: ۱۹۳۶۸].

(۱۹۴۲۳) حضرت جریر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا جو غلام بھی اپنے آقا کے پاس سے بھاگ جائے، کسی پر اس کی ذمہ داری باقی نہیں رہتی، ختم ہو جاتی ہے۔

(۱۹۴۲۴) قَالَ عَبْد اللَّهِ حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْمُخَرِّمِيُّ حَدَّثَنَا الصَّلْتُ بْنُ مَسْعُودٍ الْجَحْدَرِيُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ حَدَّثَنِي ابْنٌ لِجَرِيرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ كَانَتْ نَعْلُ جَرِيرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ طُولُهَا ذِرَاعٌ

(۱۹۴۲۴) حضرت جریر رضی اللہ عنہ کے ایک بیٹے سے منقول ہے کہ حضرت جریر رضی اللہ عنہ کی جوتی ایک ہاتھ کے برابر تھی۔

(۱۹۴۲۵) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ أَبِي الْيَقْظَانِ عُثْمَانَ بْنِ عُمَيْرٍ الْبَجَلِيِّ عَنْ زَاذَانَ عَنْ جَرِيرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّحْدُ لَنَا وَالشَّقُّ لِأَهْلِ الْكِتَابِ [راجع: ۱۹۳۷۱].

(۱۹۴۲۵) حضرت جریر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا لحد ہمارے لیے ہے اور صندوقی قبر اہل کتاب کے لئے ہے۔

(۱۹۴۲۶) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ شُعْبَةَ وَمُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَ ثَنَا شُعْبَةُ عَنْ جَابِرٍ عَنْ طَارِقٍ التَّمِيمِيِّ عَنْ جَرِيرٍ قَالَ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ابْنُ جَعْفَرٍ قَالَ حَدَّثَنِي رَجُلٌ عَنْ طَارِقٍ التَّمِيمِيِّ عَنْ جَرِيرٍ قَالَ مَرَّ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى نِسْوَةٍ فَسَلَّمَ عَلَيْهِنَّ [راجع: ١٩٣٦٧].

(۱۹۴۲۶) حضرت جریر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام خواتین کے پاس سے گذرے تو انہیں سلام کیا۔

(١٩٤٢٧) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ شَرِيكٍ عَنْ عَاصِمٍ عَنْ أَبِي وَائِلٍ عَنْ جَرِيرٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمُهَاجِرُونَ وَالْأَنْصَارُ أَوْلِيَاءُ بَعْضُهُمْ لِبَعْضٍ وَالطُّلَقَاءُ مِنْ قُرَيْشٍ وَالْعُتَقَاءُ مِنْ ثَقِيفٍ بَعْضُهُمْ أَوْلِيَاءُ بَعْضٍ إِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ

(۱۹۴۲۷) حضرت جریر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا مہاجرین اور انصار ایک دوسرے کے ولی ہیں، طلقاء قریش میں سے ہیں، عتقاء ثقیف میں سے ہیں اور سب قیامت تک ایک دوسرے کے ولی ہیں۔

(١٩٤٢٨) قَالَ شَرِيكٌ فَحَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ تَمِيمِ بْنِ سَلَمَةَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ هِلَالٍ عَنْ جَرِيرٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِثْلَهُ

(۱۹۴۲۸) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(١٩٤٢٩) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ أَخْبَرَنَا شَرِيكُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنِ الْمُنْذِرِ بْنِ جَرِيرٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا مِنْ قَوْمٍ يَكُونُ بَيْنَ أَظْهُرِهِمْ مَنْ يَعْمَلُ بِالْمَعَاصِي هُمْ أَعَزُّ مِنْهُ وَأَمْنَعُ لَمْ يُغَيِّرُوا عَلَيْهِ إِلَّا أَصَابَهُمُ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ مِنْهُ بِعِقَابٍ [راجع: ١٩٤٠٦].

(۱۹۴۲۹) حضرت جریر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا جو قوم بھی کوئی گناہ کرتی ہے اور ان میں کوئی باعزت اور باوجاہت آدمی ہوتا ہے، اگر وہ انہیں روکتا نہیں ہے تو اللہ کا عذاب ان سب پر آ جاتا ہے۔

(١٩٤٣٠) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَلِيِّ بْنِ مُدْرِكٍ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا زُرْعَةَ بْنَ عَمْرِو بْنِ جَرِيرٍ يُحَدِّثُ عَنْ جَرِيرٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فِي حَجَّةِ الْوَدَاعِ لِجَرِيرٍ اسْتَنْصِتْ النَّاسَ وَقَالَ قَالَ لَا تَرْجِعُوا بَعْدِي كُفَّارًا يَضْرِبُ بَعْضُكُمْ رِقَابَ بَعْضٍ [راجع: ١٩٣٨١].

(۱۹۴۳۰) حضرت جریر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے حجۃ الوداع میں ان سے فرمایا اے جریر! لوگوں کو خاموش کراؤ، پھر اپنے خطبے کے دوران فرمایا میرے پیچھے کافر نہ ہو جانا کہ ایک دوسرے کی گردنیں مارنے لگو۔

(١٩٤٣١) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ مُوسَى بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ هِلَالٍ الْعَبْسِيِّ عَنْ جَرِيرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الطُّلَقَاءُ مِنْ قُرَيْشٍ وَالْعُتَقَاءُ مِنْ ثَقِيفٍ بَعْضُهُمْ أَوْلِيَاءُ بَعْضٍ فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ وَالْمُهَاجِرُونَ وَالْأَنْصَارُ بَعْضُهُمْ أَوْلِيَاءُ بَعْضٍ فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ

(۱۹۴۳۱) حضرت جریر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا مہاجرین اور انصار ایک دوسرے کے ولی ہیں، طلقاء قریش میں

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

سے ہیں، عتقاء ثقیف میں سے ہیں اور سب قیامت تک ایک دوسرے کے ولی ہیں۔

(۱۹٤۳۲) حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ مُؤَمَّلٌ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ حَدَّثَنَا عَاصِمٌ عَنْ أَبِي وَائِلٍ عَنْ جَرِيرٍ قَالَ قُلْتُ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اشْتَرِطْ عَلَيَّ قَالَ تَعْبُدُ اللَّهَ لَا تُشْرِكُ بِهِ شَيْئًا وَتُصَلِّي الصَّلَاةَ الْمَكْتُوبَةَ وَتُؤَدِّي الزَّكَاةَ الْمَفْرُوضَةَ وَتَنْصَحُ لِلْمُسْلِمِ وَتَبَرَأُ مِنَ الْكَافِرِ [راجع: ۱۹۳٦٦].

(۱۹۴۳۲) حضرت جریر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ قبول اسلام کے وقت میں نے بارگاہِ رسالت میں عرض کیا یا رسول اللہ! کوئی شرط ہو تو وہ مجھے بتا دیجئے، نبی علیہ السلام نے فرمایا اللہ کی عبادت کرو اور اس کے ساتھ کسی کو شریک نہ ٹھہراؤ، فرض نماز پڑھو، فرض زکوٰۃ ادا کرو، ہر مسلمان کی خیر خواہی کرو اور کافر سے بیزاری ظاہر کرو۔

(۱۹٤۳۳) حَدَّثَنَا هَاشِمُ بْنُ الْقَاسِمِ حَدَّثَنَا إِسْرَائِيلُ عَنْ جَابِرٍ عَنْ عَامِرٍ عَنْ جَرِيرٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بُنِيَ الْإِسْلَامُ عَلَى خَمْسٍ شَهَادَةِ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَإِقَامِ الصَّلَاةِ وَإِيتَاءِ الزَّكَاةِ وَحَجِّ الْبَيْتِ وَصَوْمِ رَمَضَانَ [انظر: ۱۹٤۳۹].

(۱۹۴۳۳) حضرت جریر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا اسلام کی بنیاد پانچ چیزوں پر ہے، لا الہ الا اللہ کی گواہی دینا، نماز قائم کرنا، زکوٰۃ ادا کرنا، بیت اللہ کا حج کرنا اور رمضان کے روزے رکھنا۔

(۱۹٤۳٤) حَدَّثَنَا هَاشِمُ بْنُ الْقَاسِمِ حَدَّثَنَا زِيَادُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُلَاثَةَ عَنْ عَبْدِ الْكَرِيمِ بْنِ مَالِكٍ الْجَزَرِيِّ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنْ جَرِيرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ الْبَجَلِيِّ قَالَ أَنَا أَسْلَمْتُ بَعْدَ مَا أُنْزِلَتْ الْمَائِدَةُ وَأَنَا رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَمْسَحُ بَعْدَمَا أَسْلَمْتُ

(۱۹۴۳۴) حضرت جریر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے سورۂ مائدہ کے نزول کے بعد اسلام قبول کیا ہے اور میں نے اسلام قبول کرنے کے بعد نبی علیہ السلام کو موزوں پر مسح کرتے ہوئے دیکھا ہے۔

(۱۹٤۳٥) حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ دَاوُدَ وَمُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الزُّبَيْرِ قَالَا ثَنَا شَرِيكٌ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ عَامِرٍ عَنْ جَرِيرٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ أَخَاكُمُ النَّجَاشِيَّ قَدْ مَاتَ فَاسْتَغْفِرُوا لَهُ [راجع: ۱۹٤۰۰]

(۱۹۴۳۵) حضرت جریر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام نے فرمایا تمہارا بھائی نجاشی فوت ہو گیا ہے، تم لوگ اس کے لئے بخشش کی دعاء کرو۔

(۱۹٤۳٦) حَدَّثَنَا أَسْوَدُ بْنُ عَامِرٍ حَدَّثَنَا شَرِيكٌ عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ جَرِيرٍ عَنْ قَيْسِ بْنِ أَبِي حَازِمٍ عَنْ جَرِيرٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ كَانَ يَدْخُلُ الْمَخْرَجَ فِي خُفَّيْهِ ثُمَّ يَخْرُجُ فَيَتَوَضَّأُ وَيَمْسَحُ عَلَيْهِمَا

(۱۹۴۳۶) حضرت جریر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام موزے پہن کر بیت الخلاء میں داخل ہوتے تھے، پھر باہر آ کر وضو فرماتے اور ان ہی پر مسح کر لیتے۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۱۹۴۳۷) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ أَبِي شَيْبَةَ قَالَ عَبْد اللَّهِ وَسَمِعْتُهُ أَنَا مِنْ ابْنِ أَبِي شَيْبَةَ قَالَ ثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ إِدْرِيسَ عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ أَبِي خَالِدٍ عَنْ قَيْسِ بْنِ أَبِي حَازِمٍ عَنْ جَرِيرٍ قَالَ بَعَثَنِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى الْيَمَنِ فَلَقِيتُ بِهَا رَجُلَيْنِ ذَا كَلَاعٍ وَذَا عَمْرٍو قَالَ وَأَخْبَرْتُهُمَا شَيْئًا مِنْ خَبَرِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ ثُمَّ أَقْبَلْنَا فَإِذَا قَدْ رُفِعَ لَنَا رَكْبٌ مِنْ قِبَلِ الْمَدِينَةِ قَالَ فَسَأَلْنَاهُمْ مَا الْخَبَرُ قَالَ فَقَالُوا قُبِضَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاسْتُخْلِفَ أَبُو بَكْرٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ وَالنَّاسُ صَالِحُونَ قَالَ فَقَالَ لِي أَخْبِرْ صَاحِبَكَ قَالَ فَرَجَعَا ثُمَّ لَقِيتُ ذَا عَمْرٍو فَقَالَ لِي يَا جَرِيرُ إِنَّكُمْ لَنْ تَزَالُوا بِخَيْرٍ مَا إِذَا هَلَكَ أَمِيرٌ ثُمَّ تَأَمَّرْتُمْ فِي آخَرَ فَإِذَا كَانَتْ بِالسَّيْفِ غَضِبْتُمْ غَضَبَ الْمُلُوكِ وَرَضِيتُمْ رِضَا الْمُلُوكِ [صححه البخاري(٤٣٥٩)]

(۱۹۴۳۷) حضرت جریر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے مجھے یمن بھیجا، میں وہاں ذوکلاع اور ذوعمرو دو آدمیوں سے ملا، میں نے انہیں نبی علیہ السلام کے حوالے سے کچھ باتیں بتائیں، پھر ہم یمن سے واپس روانہ ہوئے تو راستے میں مدینہ منورہ سے سواروں کا ایک دستہ آتا ہوا ملا، ہم نے ان سے مدینہ منورہ کے حالات پوچھے، انہوں نے بتایا کہ نبی علیہ السلام کا وصال ہو چکا ہے، حضرت صدیق اکبر رضی اللہ عنہ کو خلیفہ مقرر کر دیا گیا ہے اور لوگ خیریت سے ہیں، انہوں نے مجھ سے کہا کہ اپنے ساتھی کے متعلق بتاؤ۔

پھر واپسی پر میری ملاقات ذوعمرو سے ہوئی، انہوں نے مجھ سے کہا کہ اے جریر! تم لوگ اس وقت تک خیر پر قائم رہو گے جب تک ایک امیر کے فوت ہونے کے بعد دوسرے کو مقرر کر لو گے اور جب نوبت تلوار تک جا پہنچے گی تو تم بادشاہوں کی طرح ناراض اور بادشاہوں کی طرح خوش ہوا کرو گے۔

(۱۹۴۳۸) حَدَّثَنَا مَكِّيُّ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا دَاوُدُ يَعْنِي ابْنَ يَزِيدَ الْأَوْدِيَّ عَنْ عَامِرٍ عَنْ جَرِيرٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا أَبَقَ الْعَبْدُ فَلَحِقَ بِالْعَدُوِّ فَمَاتَ فَهُوَ كَافِرٌ [صححه مسلم (٧٠)]. [انظر: ١٩٤٥٢، ١٩٤٥٥، ١٩٤٥٦].

(۱۹۴۳۸) حضرت جریر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا جب کوئی غلام بھگوڑا ہو کر دشمن سے جا ملے اور وہیں پر مر جائے تو وہ کافر ہے۔

(۱۹۴۳۹) حَدَّثَنَا مَكِّيٌّ حَدَّثَنَا دَاوُدُ بْنُ يَزِيدَ الْأَوْدِيُّ عَنْ عَامِرٍ عَنْ جَرِيرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ بُنِيَ الْإِسْلَامُ عَلَى خَمْسٍ شَهَادَةِ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَإِقَامِ الصَّلَاةِ وَإِيتَاءِ الزَّكَاةِ وَحَجِّ الْبَيْتِ وَصِيَامِ رَمَضَانَ [راجع: ١٩٤٣٣].

(۱۹۴۳۹) حضرت جریر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے نبی علیہ السلام کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ اسلام کی بنیاد پانچ چیزوں پر ہے، لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ کی گواہی دینا، نماز قائم کرنا، زکوٰۃ ادا کرنا، بیت اللہ کا حج کرنا اور رمضان کے روزے رکھنا۔

(۱۹۴۴۰) حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ يُوسُفَ حَدَّثَنَا يُونُسُ عَنِ الْمُغِيرَةِ بْنِ شِبْلٍ قَالَ قَالَ جَرِيرٌ لَمَّا دَنَوْتُ مِنَ الْمَدِينَةِ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

أَنْخْتُ رَاحِلَتِي ثُمَّ حَلَلْتُ عَيْبَتِي ثُمَّ لَبِسْتُ حُلَّتِي ثُمَّ دَخَلْتُ الْمَسْجِدَ فَإِذَا النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَخْطُبُ فَرَمَانِي النَّاسُ بِالْحَدَقِ قَالَ فَقُلْتُ لِجَلِيسِي يَا عَبْدَ اللَّهِ هَلْ ذَكَرَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ أَمْرِي شَيْئًا قَالَ نَعَمْ ذَكَرَكَ بِأَحْسَنِ الذِّكْرِ بَيْنَمَا هُوَ يَخْطُبُ إِذْ عَرَضَ لَهُ فِي خُطْبَتِهِ فَقَالَ إِنَّهُ سَيَدْخُلُ عَلَيْكُمْ مِنْ هَذَا الْفَجِّ مِنْ خَيْرِ ذِي يَمَنٍ أَلَا وَإِنَّ عَلَى وَجْهِهِ مَسْحَةَ مَلَكٍ قَالَ جَرِيرٌ فَحَمِدْتُ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ

[راجع: ١٩٣٩٤].

(۱۹۴۴۰) حضرت جریر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جب میں مدینہ منورہ کے قریب پہنچا تو میں نے اپنی سواری کو بٹھایا، اپنے تہبند کو اتارا اور حلہ زیب تن کیا اور نبی علیہ السلام کی خدمت میں حاضر ہوا، نبی علیہ السلام اس وقت خطبہ دے رہے تھے، لوگ مجھے اپنی آنکھوں کے حلقوں سے دیکھنے لگے، میں نے اپنے ساتھ بیٹھے ہوئے آدمی سے پوچھا اے بندۂ خدا! کیا نبی علیہ السلام نے میرا ذکر کیا ہے؟ اس نے جواب دیا جی ہاں! ابھی ابھی نبی علیہ السلام نے آپ کا عمدہ انداز میں ذکر کیا ہے، اور خطبہ دیتے ہوئے درمیان میں فرمایا ہے کہ ابھی تمہارے پاس اس دروازے یا روشندان سے یمن کا ایک بہترین آدمی آئے گا، اور اس کے چہرے پر کسی فرشتے کے ہاتھ پھیرنے کا اثر ہوگا، اس پر میں نے اللہ کی اس نعمت کا شکر ادا کیا۔

(١٩٤٤١) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ مُجَالِدٍ عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنْ جَرِيرٍ قَالَ بَايَعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى إِقَامِ الصَّلَاةِ وَإِيتَاءِ الزَّكَاةِ وَالسَّمْعِ وَالطَّاعَةِ وَالنُّصْحِ لِكُلِّ مُسْلِمٍ [اخرجه الحميدى (٧٩٨) قال شعيب: صحيح].

(۱۹۴۴۱) حضرت جریر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے نماز قائم کرنے، زکوٰۃ ادا کرنے، بات سننے اور ماننے، ہر مسلمان کی خیر خواہی کرنے کی شرائط پر نبی علیہ السلام سے بیعت کی ہے۔

(١٩٤٤٢) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ أَخْبَرَنَا يُونُسُ عَنْ عَمْرِو بْنِ سَعِيدٍ عَنْ أَبِي زُرْعَةَ بْنِ عَمْرِو بْنِ جَرِيرٍ قَالَ قَالَ جَرِيرٌ بَايَعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى السَّمْعِ وَالطَّاعَةِ وَعَلَى أَنْ أَنْصَحَ لِكُلِّ مُسْلِمٍ قَالَ وَكَانَ جَرِيرٌ إِذَا اشْتَرَى الشَّيْءَ وَكَانَ أَعْجَبَ إِلَيْهِ مِنْ ثَمَنِهِ قَالَ لِصَاحِبِهِ تَعَلَّمَنَّ وَاللَّهِ لَمَا أَخَذْنَا أَحَبُّ إِلَيْنَا مِمَّا أَعْطَيْنَاكَ كَأَنَّهُ يُرِيدُ بِذَلِكَ الْوَفَاءَ [صححه ابن حبان (٤٥٤٦). قال الألباني: صحيح الاسناد (ابو داود: ٤٩٤٥، النسائي: ٧/١٤٠)].

(۱۹۴۴۲) حضرت جریر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے بات سننے اور ماننے، ہر مسلمان کی خیر خواہی کرنے کی شرائط پر نبی علیہ السلام سے بیعت کی ہے، راوی کہتے ہیں کہ حضرت جریر رضی اللہ عنہ جب کوئی ایسی چیز خریدتے جو انہیں اچھی لگتی تو وہ بائع سے کہتے یاد رکھو! جو چیز ہم نے لی ہے، ہماری نظروں میں اس سے زیادہ محبوب ہے جو ہم نے تمہیں دی ہے (قیمت) اور اس سے مراد پوری پوری قیمت کی ادائیگی تھی۔

(١٩٤٤٣) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا إِسْحَاقَ يُحَدِّثُ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ جَرِيرٍ عَنْ أَبِيهِ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

أَنَّ نَبِيَّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَا مِنْ قَوْمٍ يُعْمَلُ فِيهِمْ بِالْمَعَاصِي هُمْ أَعَزُّ وَأَكْثَرُ مِمَّنْ يَعْمَلُهُ لَمْ يُغَيِّرُوهُ إِلَّا عَمَّهُمُ اللَّهُ بِعِقَابٍ [صححه ابن حبان (۳۰۰ و ۳۰۲). قال الألباني: حسن (ابن ماجة: ٤٠٠٩)].

[انظر: ١٩٤٦٦، ١٩٤٦٨، ١٩٤٧٠].

(۱۹۴۴۳) حضرت جریر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا جو قوم بھی کوئی گناہ کرتی ہے اور ان میں کوئی باعزت اور باوجاہت آدمی ہوتا ہے، اگر وہ انہیں روکتا نہیں ہے تو اللہ کا عذاب ان سب پر آجاتا ہے۔

(١٩٤٤٤) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَزِيدَ الْوَاسِطِيُّ أَخْبَرَنَا الْمُجَالِدُ بْنُ سَعِيدٍ عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنْ جَرِيرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا جَاءَكُمُ الْمُصَدِّقُ فَلَا يُفَارِقْكُمْ إِلَّا عَنْ رِضًا [راجع: ١٩٤٠١].

(۱۹۴۴۴) حضرت جریر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا زکوٰۃ لینے والا جب تمہارے یہاں سے نکلے تو اسے تم سے خوش ہو کر نکلنا چاہئے۔

(١٩٤٤٥) حَدَّثَنَا أَبُو سَعِيدٍ مَوْلَى بَنِي هَاشِمٍ حَدَّثَنَا زَائِدَةُ حَدَّثَنَا زِيَادُ بْنُ عِلَاقَةَ عَنْ جَرِيرٍ قَالَ قَالَ لِي حَبْرٌ بِالْيَمَنِ إِنْ كَانَ صَاحِبُكُمْ نَبِيًّا فَقَدْ مَاتَ الْيَوْمَ قَالَ جَرِيرٌ فَمَاتَ يَوْمَ الِاثْنَيْنِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

(۱۹۴۴۵) حضرت جریر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ مجھ سے یمن کے ایک بڑے عیسائی پادری نے کہا کہ اگر تمہارے ساتھی واقعی پیغمبر ہیں تو وہ آج کے دن فوت ہوں گے، چنانچہ نبی علیہ السلام اسی دن ''جو پیر کا دن تھا'' دنیا سے رخصت ہوگئے۔

(١٩٤٤٦) حَدَّثَنَا أَبُو سَعِيدٍ حَدَّثَنَا زَائِدَةُ حَدَّثَنَا عَاصِمٌ عَنْ شَقِيقٍ عَنْ جَرِيرٍ قَالَ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ اشْتَرِطْ عَلَيَّ فَأَنْتَ أَعْلَمُ بِالشَّرْطِ قَالَ أُبَايِعُكَ عَلَى أَنْ تَعْبُدَ اللَّهَ لَا تُشْرِكُ بِهِ شَيْئًا وَتُقِيمَ الصَّلَاةَ وَتُؤْتِيَ الزَّكَاةَ وَتَنْصَحَ الْمُسْلِمَ وَتَبْرَأَ مِنَ الْمُشْرِكِ [راجع: ١٩٣٦٦].

(۱۹۴۴۶) حضرت جریر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ قبول اسلام کے وقت میں نے بارگاہ رسالت میں عرض کیا یا رسول اللہ! کوئی شرط ہو تو وہ مجھے بتا دیجئے کہ آپ زیادہ جانتے ہیں، نبی علیہ السلام نے فرمایا اللہ کی عبادت کرو اور اس کے ساتھ کسی کو شریک نہ ٹھہراؤ، فرض نماز پڑھو، فرض زکوٰۃ ادا کرو، ہر مسلمان کی خیر خواہی کرو اور کافر سے بیزاری ظاہر کرو۔

(١٩٤٤٧) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ الْأَعْمَشُ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ هَمَّامِ بْنِ الْحَارِثِ أَنَّ جَرِيرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ بَالَ وَتَوَضَّأَ وَمَسَحَ عَلَى خُفَّيْهِ فَقِيلَ لَهُ فَقَالَ قَدْ رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَفْعَلُهُ قَالَ إِبْرَاهِيمُ كَانَ أَعْجَبَ ذَاكَ إِلَيْهِمْ أَنَّ إِسْلَامَ جَرِيرٍ كَانَ بَعْدَ الْمَائِدَةِ [راجع: ١٩٣٨٢].

(۱۹۴۴۷) ہمام کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ حضرت جریر رضی اللہ عنہ نے پیشاب کر کے وضو کیا اور اپنے موزوں پر مسح کیا، کسی نے ان سے کہا کہ آپ موزوں پر مسح کیسے کر رہے ہیں جبکہ ابھی تو آپ نے پیشاب کیا ہے؟ انہوں نے فرمایا ہاں! میں نے نبی علیہ السلام کو بھی دیکھا ہے کہ انہوں نے پیشاب کر کے وضو کیا اور اپنے موزوں پر مسح فرمایا۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ابراہیم کہتے ہیں کہ محدثین اس حدیث کو بہت اہمیت دیتے ہیں کیونکہ حضرت جریر رضی اللہ عنہ نے سورۂ مائدہ (میں آیت وضو) کے نزول کے بعد اسلام قبول کیا تھا۔

(۱۹٤٤٨) حَدَّثَنَا

(۱۹۴۴۸) ہمارے نسخے میں یہاں صرف لفظ حدثنا لکھا ہوا ہے۔

(۱۹٤٤٩) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ سُلَيْمَانَ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ هَمَّامِ بْنِ الْحَارِثِ عَنْ جَرِيرٍ أَنَّهُ بَالَ قَالَ ثُمَّ تَوَضَّأَ وَمَسَحَ عَلَى خُفَّيْهِ فَصَلَّى وَسُئِلَ عَنْ ذَلِكَ فَقَالَ رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَنَعَ مِثْلَ هَذَا قَالَ وَكَانَ يُعْجِبُهُمْ هَذَا الْحَدِيثُ مِنْ أَجْلِ أَنَّ جَرِيرًا كَانَ مِنْ آخِرِ مَنْ أَسْلَمَ [مكرر ما قبله].

(۱۹۴۴۹) ہمام کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ حضرت جریر رضی اللہ عنہ نے پیشاب کر کے وضو کیا اور اپنے موزوں پر مسح کیا، کسی نے ان سے کہا کہ آپ موزوں پر مسح کیسے کر رہے ہیں جبکہ ابھی تو آپ نے پیشاب کیا ہے؟ انہوں نے فرمایا ہاں! میں نے نبی علیہ السلام کو بھی دیکھا ہے کہ انہوں نے پیشاب کر کے وضو کیا اور اپنے موزوں پر مسح فرمایا۔

ابراہیم کہتے ہیں کہ محدثین اس حدیث کو بہت اہمیت دیتے ہیں کیونکہ حضرت جریر رضی اللہ عنہ نے سورۂ مائدہ (میں آیت وضو) کے نزول کے بعد اسلام قبول کیا تھا۔

(۱۹٤٥٠) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي عَدِيٍّ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ سُلَيْمَانَ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ هَمَّامِ بْنِ الْحَارِثِ أَنَّ جَرِيرًا بَالَ قَائِمًا ثُمَّ تَوَضَّأَ وَمَسَحَ عَلَى الْخُفَّيْنِ وَصَلَّى فَسَأَلْتُهُ عَنْ ذَلِكَ فَذَكَرَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ فَعَلَ مِثْلَ ذَلِكَ [راجع: ۱۹۳۸۲].

(۱۹۴۵۰) ہمام کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ حضرت جریر رضی اللہ عنہ نے پیشاب کر کے وضو کیا اور اپنے موزوں پر مسح کیا، کسی نے ان سے کہا کہ آپ موزوں پر مسح کیسے کر رہے ہیں جبکہ ابھی تو آپ نے پیشاب کیا ہے؟ انہوں نے فرمایا ہاں! میں نے نبی علیہ السلام کو بھی اسی طرح کرتے ہوئے دیکھا ہے۔

(۱۹٤٥١) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ آدَمَ حَدَّثَنَا أَبُو الْأَحْوَصِ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي وَائِلٍ عَنْ أَبِي نُخَيْلَةَ عَنْ جَرِيرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ أَتَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أُبَايِعُهُ فَقُلْتُ هَاتِ يَدَكَ وَاشْتَرِطْ عَلَيَّ وَأَنْتَ أَعْلَمُ بِالشَّرْطِ فَقَالَ أُبَايِعُكَ عَلَى أَنْ لَا تُشْرِكَ بِاللَّهِ شَيْئًا وَتُقِيمَ الصَّلَاةَ وَتُؤْتِيَ الزَّكَاةَ وَتَنْصَحَ الْمُسْلِمَ وَتُفَارِقَ الْمُشْرِكَ [قال الألباني: صحيح (النسائي: ۱٤۸/۷). قال شعيب: صحيح].

(۱۹۴۵۱) حضرت جریر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ قبول اسلام کے وقت میں نے بارگاہِ رسالت میں عرض کیا یا رسول اللہ! کوئی شرط ہو تو وہ مجھے بتا دیجئے کہ آپ زیادہ جانتے ہیں، نبی علیہ السلام نے فرمایا اللہ کی عبادت کرو اور اس کے ساتھ کسی کو شریک نہ ٹھہراؤ، فرض نماز پڑھو، فرض زکوٰۃ ادا کرو، ہر مسلمان کی خیر خواہی کرو اور کافر سے بیزاری ظاہر کرو۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۱۹۴۵۲) حَدَّثَنَا أَسْوَدُ بْنُ عَامِرٍ حَدَّثَنَا شَرِيكٌ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ عَامِرٍ عَنْ جَرِيرٍ قَالَ إِذَا أَبَقَ إِلَى أَرْضِ الشِّرْكِ يَعْنِي الْعَبْدَ فَقَدْ حَلَّ بِنَفْسِهِ وَرُبَّمَا رَفَعَهُ شَرِيكٌ [تقدم مرفوعاً: ۱۹۴۳۸].

(۱۹۴۵۲) حضرت جریر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا جب کوئی غلام بھگوڑا ہو کر دشمن سے جا ملے تو اس کا خون حلال ہو گیا۔

(۱۹۴۵۳) حَدَّثَنَا أَبُو أَحْمَدَ هُوَ الزُّبَيْرِيُّ قَالَ ثَنَا إِسْرَائِيلُ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ عَامِرٍ عَنْ جَرِيرٍ وَلَمْ يَرْفَعْهُ قَالَ إِذَا أَبَقَ الْعَبْدُ إِلَى أَرْضِ الْعَدُوِّ فَقَدْ حَلَّ دَمُهُ [مكرر ما قبله].

(۱۹۴۵۳) حضرت جریر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا جب کوئی غلام بھگوڑا ہو کر دشمن سے جا ملے تو اس کا خون حلال ہو گیا۔

(۱۹۴۵۴) حَدَّثَنَا أَبُو أَحْمَدَ حَدَّثَنَا إِسْرَائِيلُ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَرِيرٍ قَالَ سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَنْ لَا يَرْحَمُ النَّاسَ لَا يَرْحَمُهُ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ [انظر: ۱۹۳۸۳].

(۱۹۴۵۴) حضرت جریر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے نبی علیہ السلام کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ جو شخص لوگوں پر رحم نہیں کرتا، اللہ تعالیٰ اس پر بھی رحم نہیں کرتا۔

(۱۹۴۵۵) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَ عَبْد اللَّهِ وَسَمِعْتُهُ أَنَا مِنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا حَفْصٌ عَنْ دَاوُدَ عَنْ عَامِرٍ الشَّعْبِيِّ عَنْ جَرِيرٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَيُّمَا عَبْدٍ أَبَقَ فَقَدْ بَرِئَتْ مِنْهُ الذِّمَّةُ [راجع: ۱۹۴۳۸].

(۱۹۴۵۵) حضرت جریر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا جو غلام بھی اپنے آقا کے پاس سے بھاگ جائے، کسی پر اس کی ذمہ داری باقی نہیں رہتی، ختم ہو جاتی ہے۔

(۱۹۴۵۶) حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَاصِمٍ عَنْ مَنْصُورِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنْ جَرِيرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَيُّمَا عَبْدٍ أَبَقَ مِنْ مَوَالِيهِ فَقَدْ كَفَرَ [راجع: ۱۹۴۳۸].

(۱۹۴۵۶) حضرت جریر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا جو غلام بھی اپنے آقا کے پاس سے بھاگ جائے، وہ کفر کرتا ہے۔

(۱۹۴۵۷) حَدَّثَنَا حُسَيْنُ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ يَعْنِي ابْنَ قَرْمٍ عَنْ زِيَادِ بْنِ عِلَاقَةَ قَالَ سَمِعْتُ جَرِيرًا يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ لَا يَرْحَمْ لَا يُرْحَمْ وَمَنْ لَا يَغْفِرْ لَا يُغْفَرْ لَهُ [صححه ابن حبان (۴۶۷). قال شعيب: صحيح دون آخره فهو حسن لغيره. وهذا اسناد ضعيف].

(۱۹۴۵۷) حضرت جریر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا جو شخص لوگوں پر رحم نہیں کرتا، اللہ تعالیٰ اس پر بھی رحم نہیں کرتا اور جو شخص لوگوں کو معاف نہیں کرتا اللہ بھی اسے معاف نہیں کرتا۔

(۱۹۴۵۸) حَدَّثَنَا يَحْيَى هُوَ ابْنُ سَعِيدٍ عَنْ إِسْمَاعِيلَ عَنْ قَيْسٍ عَنْ جَرِيرٍ قَالَ بَايَعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

وَسَلَّمَ عَلَى إِقَامِ الصَّلَاةِ وَإِيتَاءِ الزَّكَاةِ وَالنُّصْحِ لِكُلِّ مُسْلِمٍ [راجع: ١٩٤٠٥].

(۱۹۴۵۸) حضرت جریر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے نماز قائم کرنے، زکوٰۃ ادا کرنے، ہر مسلمان کی خیر خواہی کرنے اور کافروں سے بیزاری ظاہر کرنے کی شرائط پر نبی علیہ السلام سے بیعت کی ہے۔

(١٩٤٥٩) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ مُجَالِدٍ عَنْ عَامِرٍ عَنْ جَرِيرٍ وَعَبْدَةُ قَالَ ثَنَا مُجَالِدٌ عَنْ عَامِرٍ عَنْ جَرِيرٍ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا أَتَاكُمُ الْمُصَدِّقُ فَلَا يُفَارِقْكُمْ إِلَّا وَهُوَ رَاضٍ [راجع: ١٩٤٠١].

(۱۹۴۵۹) حضرت جریر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا زکوٰۃ لینے والا جب تمہارے یہاں سے نکلے تو اسے تم سے خوش ہو کر نکلنا چاہئے۔

(١٩٤٦٠) حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ إِسْمَاعِيلَ حَدَّثَنَا قَيْسٌ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَنْ لَا يَرْحَمِ النَّاسَ لَا يَرْحَمْهُ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ [راجع: ١٩٤٠٣].

(۱۹۴۶۰) حضرت جریر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے نبی علیہ السلام کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ جو شخص لوگوں پر رحم نہیں کرتا، اللہ تعالیٰ اس پر بھی رحم نہیں کرتا۔

(١٩٤٦١) حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ إِسْمَاعِيلَ حَدَّثَنَا قَيْسٌ حَدَّثَنَا جَرِيرُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ بَايَعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى إِقَامِ الصَّلَاةِ وَإِيتَاءِ الزَّكَاةِ وَالنُّصْحِ لِكُلِّ مُسْلِمٍ [راجع: ١٩٤٠٥].

(۱۹۴۶۱) حضرت جریر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے نماز قائم کرنے، زکوٰۃ ادا کرنے اور ہر مسلمان کی خیر خواہی کرنے کی شرائط پر نبی علیہ السلام سے بیعت کی ہے۔

(١٩٤٦٢) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي خَالِدٍ عَنْ قَيْسٍ عَنْ جَرِيرٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَهُ أَلَا تُرِيحُنِي مِنْ ذِي الْخَلَصَةِ بَيْتٍ لِخَثْعَمَ كَانَ يُعْبَدُ فِي الْجَاهِلِيَّةِ يُسَمَّى كَعْبَةَ الْيَمَانِيَةِ قَالَ فَخَرَجْنَا إِلَيْهِ فِي خَمْسِينَ وَمِائَةِ رَاكِبٍ قَالَ فَخَرَّبْنَاهُ أَوْ حَرَّقْنَاهُ حَتَّى تَرَكْنَاهُ كَالْجَمَلِ الْأَجْرَبِ قَالَ ثُمَّ بَعَثَ جَرِيرٌ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُبَشِّرُهُ بِذَلِكَ قَالَ فَلَمَّا جَاءَهُ قَالَ وَالَّذِي بَعَثَكَ بِالْحَقِّ يَا رَسُولَ اللَّهِ مَا جِئْتُكَ حَتَّى تَرَكْنَاهُ كَالْجَمَلِ الْأَجْرَبِ قَالَ فَبَرَّكَ عَلَى أَحْمَسَ وَعَلَى خَيْلِهَا وَرِجَالِهَا خَمْسَ مَرَّاتٍ قَالَ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنِّي رَجُلٌ لَا أَثْبُتُ عَلَى الْخَيْلِ فَوَضَعَ يَدَهُ عَلَى وَجْهِي حَتَّى وَجَدْتُ بَرْدَهَا وَقَالَ اللَّهُمَّ اجْعَلْهُ هَادِيًا مَهْدِيًّا [راجع: ١٩٤١٨].

(۱۹۴۶۲) حضرت جریر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام نے مجھ سے فرمایا تم مجھے ذی الخلصہ سے راحت کیوں نہیں دلا دیتے؟ یہ قبیلۂ خثعم میں ایک گرجا تھا جسے کعبۂ یمانیہ کہا جاتا تھا، چنانچہ میں اپنے ساتھ ایک سو پچاس آدمی احمس کے لے کر روانہ ہوا، وہ سب شہسوار تھے، میں نے نبی علیہ السلام سے عرض کیا کہ میں گھوڑے کی پشت پر جم کر نہیں بیٹھ سکتا، تو نبی علیہ السلام نے میرے سینے پر

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اپنا دست مبارک مارا، یہاں تک کہ میں نے ان کی انگلیوں کے نشان اپنے سینے پر دیکھے، اور دعاء کی کہ اے اللہ! اسے مضبوطی اور جماؤ عطاء فرما اور اسے ہدایت کرنے والا اور ہدایت یافتہ بنا، پھر میں روانہ ہوا اور وہاں پہنچ کر اسے آگ لگا دی، پھر نبی علیہ السلام کی خدمت میں ایک آدمی کو یہ خوشخبری سنانے کے لئے بھیج دیا، اور اس نے کہا کہ اس ذات کی قسم جس نے آپ کو حق کے ساتھ بھیجا ہے، میں آپ کے پاس اسے اس حال میں چھوڑ کر آیا ہوں جیسے ایک خارشی اونٹ ہوتا ہے، اس پر نبی علیہ السلام نے احمس اور اس کے شہسواروں کے لئے پانچ مرتبہ برکت کی دعاء فرمائی۔

(١٩٤٦٣) حَدَّثَنَا يَحْيَى قَالَ قَالَ إِسْمَاعِيلُ قَالَ قَيْسٌ قَالَ جَرِيرٌ مَا حَجَبَنِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُنْذُ أَسْلَمْتُ وَلَا رَآنِي قَطُّ إِلَّا تَبَسَّمَ [راجع: ١٩٣٨٧].

(۱۹۴۶۳) حضرت جریر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے جب سے اسلام قبول کیا، نبی علیہ السلام نے کبھی مجھ سے حجاب نہیں فرمایا اور جب بھی مجھے دیکھا تو مسکرا کر ہی دیکھا۔

(١٩٤٦٤) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ أَبِي خَالِدٍ عَنْ قَيْسِ بْنِ أَبِي حَازِمٍ عَنْ جَرِيرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ كُنَّا جُلُوسًا عِنْدَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَنَظَرَ إِلَى الْقَمَرِ لَيْلَةَ الْبَدْرِ فَقَالَ أَمَا إِنَّكُمْ سَتُعْرَضُونَ عَلَى رَبِّكُمْ عَزَّ وَجَلَّ فَتَرَوْنَهُ كَمَا تَرَوْنَ هَذَا الْقَمَرَ لَا تُضَامُونَ فَإِنْ اسْتَطَعْتُمْ أَنْ لَا تُغْلَبُوا عَلَى صَلَاةٍ قَبْلَ طُلُوعِ الشَّمْسِ وَقَبْلَ غُرُوبِهَا فَافْعَلُوا ثُمَّ قَرَأَ فَ سَبِّحْ بِحَمْدِ رَبِّكَ قَبْلَ طُلُوعِ الشَّمْسِ وَقَبْلَ الْغُرُوبِ [ق:٣٩].

[راجع: ١٩٤٠٤].

(۱۹۴۶۴) حضرت جریر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ چاند کی چودھویں رات کو ہم لوگ نبی علیہ السلام کے پاس تھے، نبی علیہ السلام فرمانے لگے عنقریب تم اپنے رب کو اسی طرح دیکھو گے جیسے چاند کو دیکھتے ہو، تمہیں اپنے رب کو دیکھنے میں کوئی مشقت نہیں ہو گی، اس لئے اگر تم طلوع آفتاب سے پہلے اور غروب آفتاب سے پہلے والی نمازوں سے مغلوب نہ ہونے کی طاقت رکھتے ہو تو ایسا ہی کرو (ان نمازوں کا خوب اہتمام کرو) پھر نبی علیہ السلام نے یہ آیت تلاوت فرمائی کہ اپنے رب کی تعریف کے ساتھ اس کی تسبیح بیان کیجئے سورج طلوع ہونے سے پہلے اور سورج غروب ہونے کے بعد۔

(١٩٤٦٥) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ وَأَبُو مُعَاوِيَةَ وَهُوَ الضَّرِيرُ قَالَ ثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ تَمِيمِ بْنِ سَلَمَةَ السُّلَمِيِّ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ هِلَالٍ الْعَبْسِيِّ عَنْ جَرِيرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ يُحْرَمْ الرِّفْقَ يُحْرَمْ الْخَيْرَ [راجع: ١٩٤٢٠].

(۱۹۴۶۵) حضرت جریر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا جو شخص نرمی سے محروم رہا، وہ خیر و بھلائی سے محروم رہا۔

(١٩٤٦٦) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ إِسْرَائِيلَ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ جَرِيرٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا مِنْ قَوْمٍ يُعْمَلُ فِيهِمْ بِالْمَعَاصِي هُمْ أَعَزُّ مِنْهُمْ وَأَمْنَعُ لَا يُغَيِّرُونَ إِلَّا عَمَّهُمْ اللَّهُ تَعَالَى

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

بِعِقَابِهِ [راجع: ١٩٤٤٣].

(۱۹۴۶۶) حضرت جریر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا جو قوم بھی کوئی گناہ کرتی ہے اور ان میں کوئی باعزت اور باوجاہت آدمی ہوتا ہے، اگر وہ انہیں روکتا نہیں ہے تو اللہ کا عذاب ان سب پر آ جاتا ہے۔

(١٩٤٦٧) حَدَّثَنَاه حَجَّاجٌ أَخْبَرَنَا شَرِيكٌ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنِ الْمُنْذِرِ بْنِ جَرِيرٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَكَرَ مَعْنَاهُ [راجع: ١٩٤٠٦].

(۱۹۴۶۷) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(١٩٤٦٨) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ جَرِيرٍ عَنْ أَبِيهِ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَكَرَ مَعْنَاهُ [راجع: ١٩٤٤٣].

(۱۹۴۶۸) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(١٩٤٦٩) حَدَّثَنَا أَسْوَدُ بْنُ عَامِرٍ حَدَّثَنِي شَرِيكٌ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنِ الْمُنْذِرِ قَالَ عَبْدُ اللَّهِ أَظُنُّهُ عَنْ جَرِيرٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَا عَمِلَ قَوْمٌ فَذَكَرَهُ [راجع: ١٩٤٠٦].

(۱۹۴۶۹) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(١٩٤٧٠) حَدَّثَنَاه أَسْوَدُ حَدَّثَنَا يُونُسُ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ جَرِيرٍ عَنْ أَبِيهِ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَكَرَهُ [راجع: ١٩٤٤٣].

(۱۹۴۷۰) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(١٩٤٧١) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ هُوَ ابْنُ مَهْدِيٍّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ زِيَادِ بْنِ عِلَاقَةَ قَالَ سَمِعْتُ جَرِيرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ عَلَى الْمِنْبَرِ يَقُولُ بَايَعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاشْتَرَطَ عَلَيَّ النُّصْحَ لِكُلِّ مُسْلِمٍ فَإِنِّي لَكُمْ لَنَاصِحٌ [راجع: ١٩٣٦٥].

(۱۹۴۷۱) زیاد بن علاقہ رحمہ اللہ کہتے ہیں کہ میں نے حضرت جریر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ کو منبر پر یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ ایک مرتبہ میں نبی علیہ السلام کی خدمت میں بیعت کے لئے حاضر ہوا، نبی علیہ السلام نے میرے سامنے ہر مسلمان کی خیر خواہی کی شرط رکھی، میں تم سب کا خیر خواہ ہوں۔

(١٩٤٧٢) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَلِيِّ بْنِ مُدْرِكٍ عَنْ أَبِي زُرْعَةَ عَنْ جَرِيرٍ قَالَ قَالَ لِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اسْتَنْصِتْ النَّاسَ لَا تَرْجِعُوا بَعْدِي كُفَّارًا يَضْرِبُ بَعْضُكُمْ رِقَابَ بَعْضٍ [راجع: ١٩٣٨١].

(۱۹۴۷۲) حضرت جریر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے حجۃ الوداع میں ان سے فرمایا اے جریر! لوگوں کو خاموش کراؤ، پھر اپنے خطبے کے دوران فرمایا میرے پیچھے کافر نہ ہو جانا کہ ایک دوسرے کی گردنیں مارنے لگو۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(١٩٤٧٣) حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ عَنْ قَيْسٍ قَالَ بَلَغَنَا أَنَّ جَرِيرًا قَالَ قَالَ لِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اسْتَنْصِتْ النَّاسَ ثُمَّ قَالَ عِنْدَ ذَلِكَ لَأَعْرِفَنَّ بَعْدَ مَا أَرَى تَرْجِعُونَ بَعْدِي كُفَّارًا يَضْرِبُ بَعْضُكُمْ رِقَابَ بَعْضٍ [قال الألباني: صحيح (النسائي: ٨/١٢٨)].

(۱۹۴۷۳) حضرت جریر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے حجۃ الوداع میں ان سے فرمایا اے جریر! لوگوں کو خاموش کراؤ، پھر اپنے خطبے کے دوران فرمایا میرے پیچھے کافر نہ ہو جانا کہ ایک دوسرے کی گردنیں مارنے لگو۔

(١٩٤٧٤) حَدَّثَنَا رَوْحٌ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ سَمِعْتُ سِمَاكَ بْنَ حَرْبٍ قَالَ سَمِعْتُ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عَمِيرَةَ قَالَ وَكَانَ قَائِدَ الْأَعْشَى فِي الْجَاهِلِيَّةِ يُحَدِّثُ عَنْ جَرِيرٍ قَالَ أَتَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقُلْتُ أُبَايِعُكَ عَلَى الْإِسْلَامِ قَالَ فَقَبَضَ يَدَهُ وَقَالَ وَالنُّصْحِ لِكُلِّ مُسْلِمٍ

(۱۹۴۷۴) حضرت جریر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ قبول اسلام کے وقت میں نے بارگاہِ رسالت میں حاضر ہو کر عرض کیا یا رسول اللہ! میں اسلام پر آپ سے بیعت کرتا ہوں، نبی علیہ السلام نے اپنا ہاتھ کھینچ کر فرمایا ہر مسلمان کی خیر خواہی کرو۔

(١٩٤٧٥) ثُمَّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّهُ مَنْ لَا يَرْحَمْ النَّاسَ لَمْ يَرْحَمْهُ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ

(۱۹۴۷۵) پھر نبی علیہ السلام نے فرمایا جو شخص لوگوں پر رحم نہیں کرتا، اللہ تعالیٰ اس پر بھی رحم نہیں کرتا۔

(١٩٤٧٦) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ آدَمَ حَدَّثَنَا إِسْرَائِيلُ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ جَرِيرٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ لَا يَرْحَمْ النَّاسَ لَا يَرْحَمْهُ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ [راجع: ١٩٣٧٥].

(۱۹۴۷۶) حضرت جریر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے نبی علیہ السلام کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ جو شخص لوگوں پر رحم نہیں کرتا، اللہ تعالیٰ اس پر بھی رحم نہیں کرتا۔

سابع وثامن الكوفيين

حَدِيثُ زَيْدِ بْنِ أَرْقَمَ رضی اللہ عنہ

حضرت زید بن ارقم رضی اللہ عنہ کی مرویات

(١٩٤٧٧) حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ يُوسُفَ بْنِ صُهَيْبٍ وَوَكِيعٌ حَدَّثَنَا يُوسُفُ عَنْ حَبِيبِ بْنِ يَسَارٍ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَرْقَمَ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ لَمْ يَأْخُذْ مِنْ شَارِبِهِ فَلَيْسَ مِنَّا [صححه ابن حبان (٥٤٧٧). وقال الترمذي: حسن صحيح. قال الألباني: صحيح (الترمذي: ٢٧٦١، النسائي: ١/١٥، و٨/١٢٩)]. [انظر: ١٩٤٨٨].

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۱۹۴۷۷) حضرت زید بن ارقم رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا جو شخص اپنی مونچھیں نہیں تراشتا، وہ ہم میں سے نہیں ہے۔

(۱۹٤۷۸) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا هِشَامٌ الدَّسْتُوَائِيُّ عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ عَوْفٍ الشَّيْبَانِيِّ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَرْقَمَ قَالَ خَرَجَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى أَهْلِ قُبَاءَ وَهُمْ يُصَلُّونَ الضُّحَى فَقَالَ صَلَاةُ الْأَوَّابِينَ إِذَا رَمِضَتْ الْفِصَالُ مِنَ الضُّحَى [صححه مسلم (۷٤۸)، وابن حبان (۲٥۳۹)، وابن خزيمة: (۱۲۲۷)]. [انظر: ۱۹٤۸٥، ۱۹٥۳٤، ۱۹٥٦۲].

(۱۹۴۷۸) حضرت زید بن ارقم رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام اہل قباء کے پاس تشریف لے گئے، وہ لوگ چاشت کی نماز پڑھ رہے تھے، نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا اللہ کی طرف رجوع کرنے والوں کی یہ نماز اس وقت پڑھی جاتی ہے جب اونٹ کے بچوں کے پاؤں جلنے لگیں۔

(۱۹٤۷۹) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ عَنْ أَبِي حَيَّانَ التَّيْمِيِّ حَدَّثَنِي يَزِيدُ بْنُ حَيَّانَ التَّيْمِيُّ قَالَ انْطَلَقْتُ أَنَا وَحُصَيْنُ بْنُ سَبْرَةَ وَعُمَرُ بْنُ مُسْلِمٍ إِلَى زَيْدِ بْنِ أَرْقَمَ فَلَمَّا جَلَسْنَا إِلَيْهِ قَالَ لَهُ حُصَيْنٌ لَقَدْ لَقِيتَ يَا زَيْدُ خَيْرًا كَثِيرًا رَأَيْتَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَسَمِعْتَ حَدِيثَهُ وَغَزَوْتَ مَعَهُ وَصَلَّيْتَ مَعَهُ لَقَدْ رَأَيْتَ يَا زَيْدُ خَيْرًا كَثِيرًا حَدِّثْنَا يَا زَيْدُ مَا سَمِعْتَ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَا ابْنَ أَخِي وَاللَّهِ لَقَدْ كَبِرَتْ سِنِّي وَقَدُمَ عَهْدِي وَنَسِيتُ بَعْضَ الَّذِي كُنْتُ أَعِي مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَمَا حَدَّثْتُكُمْ فَاقْبَلُوهُ وَمَا لَا فَلَا تُكَلِّفُونِيهِ ثُمَّ قَالَ قَامَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمًا خَطِيبًا فِينَا بِمَاءٍ يُدْعَى خُمًّا بَيْنَ مَكَّةَ وَالْمَدِينَةِ فَحَمِدَ اللَّهَ تَعَالَى وَأَثْنَى عَلَيْهِ وَوَعَظَ وَذَكَّرَ ثُمَّ قَالَ أَمَّا بَعْدُ أَلَا يَا أَيُّهَا النَّاسُ إِنَّمَا أَنَا بَشَرٌ يُوشِكُ أَنْ يَأْتِيَنِي رَسُولُ رَبِّي عَزَّ وَجَلَّ فَأُجِيبَ وَإِنِّي تَارِكٌ فِيكُمْ ثَقَلَيْنِ أَوَّلُهُمَا كِتَابُ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ فِيهِ الْهُدَى وَالنُّورُ فَخُذُوا بِكِتَابِ اللَّهِ تَعَالَى وَاسْتَمْسِكُوا بِهِ فَحَثَّ عَلَى كِتَابِ اللَّهِ وَرَغَّبَ فِيهِ قَالَ وَأَهْلُ بَيْتِي أُذَكِّرُكُمُ اللَّهَ فِي أَهْلِ بَيْتِي أُذَكِّرُكُمُ اللَّهَ فِي أَهْلِ بَيْتِي أُذَكِّرُكُمُ اللَّهَ فِي أَهْلِ بَيْتِي فَقَالَ لَهُ حُصَيْنٌ وَمَنْ أَهْلُ بَيْتِهِ يَا زَيْدُ أَلَيْسَ نِسَاؤُهُ مِنْ أَهْلِ بَيْتِهِ قَالَ إِنَّ نِسَاءَهُ مِنْ أَهْلِ بَيْتِهِ وَلَكِنَّ أَهْلَ بَيْتِهِ مَنْ حُرِمَ الصَّدَقَةَ بَعْدَهُ قَالَ وَمَنْ هُمْ قَالَ هُمْ آلُ عَلِيٍّ وَآلُ عَقِيلٍ وَآلُ جَعْفَرٍ وَآلُ عَبَّاسٍ قَالَ أَكُلُّ هَؤُلَاءِ حُرِمَ الصَّدَقَةَ قَالَ نَعَمْ [صححه مسلم (۲٤۰۸)، وابن خزيمة: (۲۳٥۷)، وابن حبان (۱۲۳)].

(۱۹۴۷۹) یزید بن حیان تیمی رحمہ اللہ کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ میں حصین بن سبرہ اور عمر بن مسلم کے ساتھ حضرت زید بن ارقم رضی اللہ عنہ کی خدمت میں حاضر ہوا، جب ہم لوگ بیٹھ چکے تو حصین نے عرض کیا کہ اے زید! آپ کو تو خیر کثیر ملی ہے، آپ نے نبی علیہ السلام کو دیکھا ہے، ان کی احادیث سنی ہیں، ان کے ساتھ جہاد میں شرکت کی ہے اور ان کی معیت میں نماز پڑھی ہے، لہٰذا آپ کو تو خیر

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

کثیر نصیب ہوگئی، آپ ہمیں کوئی ایسی حدیث سنائیے جو آپ نے نبی علیہ السلام سے خود سنی ہو؟

انہوں نے فرمایا بھتیجے! میں بوڑھا ہو چکا، میرا زمانہ پرانا ہو چکا، اور میں نبی علیہ السلام کے حوالے سے جو باتیں محفوظ رکھتا تھا، ان میں سے کچھ بھول بھی چکا، لہٰذا میں اپنے طور پر اگر کوئی حدیث بیان کر دیا کروں تو اسے قبول کر لیا کرو ورنہ مجھے اس پر مجبور نہ کیا کرو، پھر فرمایا کہ ایک دن نبی علیہ السلام مکہ مکرمہ اور مدینہ منورہ کے درمیان ایک چشمے کے قریب جسے ''خم'' کہا جاتا تھا، خطبہ دینے کے لئے کھڑے ہوئے اور اللہ کی حمد وثناء بیان کر کے کچھ وعظ ونصیحت کی، پھر ''امابعد'' کہہ کر فرمایا لوگو! میں بھی ایک انسان ہی ہوں، ہوسکتا ہے کہ جلد ہی میرے رب کا قاصد مجھے بلانے کے لئے آ پہنچے اور میں اس کی پکار پر لبیک کہہ دوں، یاد رکھو! میں تمہارے درمیان دو مضبوط چیزیں چھوڑ کر جا رہا ہوں، پہلی چیز تو کتاب اللہ ہے جس میں ہدایت بھی ہے اور نور بھی، لہٰذا کتاب اللہ کو مضبوطی سے تھامو، پھر نبی علیہ السلام نے کتاب اللہ پر عمل کرنے کی ترغیب دی اور توجہ دلائی اور فرمایا دوسری چیز میرے اہل بیت ہیں، اور تین مرتبہ فرمایا میں اپنے اہل بیت کے حقوق کے متعلق تمہیں اللہ کے نام سے نصیحت کرتا ہوں۔

حصین نے پوچھا کہ اے زید! نبی علیہ السلام کے اہل بیت سے کون لوگ مراد ہیں؟ کیا نبی علیہ السلام کی ازواج مطہرات اہل بیت میں داخل نہیں ہیں؟ انہوں نے فرمایا نبی علیہ السلام کی ازواج مطہرات بھی نبی علیہ السلام کے اہل بیت میں سے ہیں، لیکن یہاں مراد وہ لوگ ہیں جن پر نبی علیہ السلام کے بعد صدقہ حرام ہو، حصین نے پوچھا وہ کون لوگ ہیں؟ انہوں نے فرمایا آل عقیل، آل علی، آل جعفر اور آل عباس، حصین نے پوچھا کہ ان سب پر صدقہ حرام ہے؟ انہوں نے فرمایا ہاں!

(۱۹٤۸۰) قَالَ يَزِيدُ بْنُ حَيَّانَ حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ أَرْقَمَ فِي مَجْلِسِهِ ذَلِكَ قَالَ بَعَثَ إِلَيَّ عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ زِيَادٍ فَأَتَيْتُهُ فَقَالَ مَا أَحَادِيثُ تُحَدِّثُهَا وَتَرْوِيهَا عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا نَجِدُهَا فِي كِتَابِ اللَّهِ تُحَدِّثُ أَنَّ لَهُ حَوْضًا فِي الْجَنَّةِ قَالَ قَدْ حَدَّثَنَاهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَوَعَدَنَاهُ قَالَ كَذَبْتَ وَلَكِنَّكَ شَيْخٌ قَدْ خَرِفْتَ قَالَ إِنِّي قَدْ سَمِعَتْهُ أُذُنَايَ وَوَعَاهُ قَلْبِي مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَنْ كَذَبَ عَلَيَّ مُتَعَمِّدًا فَلْيَتَبَوَّأْ مَقْعَدَهُ مِنْ جَهَنَّمَ وَمَا كَذَبْتُ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

(۱۹۴۸۰) یزید بن حیان کہتے ہیں کہ اسی مجلس میں (جس کا تذکرہ پچھلی حدیث میں ہوا) حضرت زید بن ارقم رضی اللہ عنہ نے ہمیں بتایا کہ ایک مرتبہ مجھے عبیداللہ بن زیاد نے پیغام بھیج کر بلایا، میں اس کے پاس پہنچا تو وہ کہنے لگا کہ یہ آپ کون سی احادیث نبی علیہ السلام کے حوالے سے نقل کرتے رہتے ہیں، جو ہمیں کتاب اللہ میں نہیں ملتیں؟ آپ بیان کرتے ہیں کہ جنت میں نبی علیہ السلام کا ایک حوض ہوگا؟ انہوں نے فرمایا کہ یہ بات تو نبی علیہ السلام نے خود ہم سے فرمائی تھی اور ہم سے اس کا وعدہ کیا تھا، وہ کہنے لگا کہ آپ جھوٹ بولتے ہیں، آپ بوڑھے ہوگئے ہیں، اس لئے آپ کی عقل کام نہیں کر رہی، انہوں نے فرمایا میں نے نبی علیہ السلام کا یہ ارشاد اپنے کانوں سے سنا ہے اور دل میں محفوظ کیا ہے کہ جو شخص جان بوجھ کر میری طرف کسی جھوٹی بات کی نسبت کرتا ہے، اسے اپنا ٹھکانہ جہنم میں بنا لینا چاہئے، اور میں نے نبی علیہ السلام پر کبھی جھوٹ نہیں باندھا۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۱۹۴۸۱) وَحَدَّثَنَا زَيْدٌ فِي مَجْلِسِهِ قَالَ إِنَّ الرَّجُلَ مِنْ أَهْلِ النَّارِ لَيَعْظُمُ لِلنَّارِ حَتَّى يَكُونَ الضِّرْسُ مِنْ أَضْرَاسِهِ كَأُحُدٍ

(۱۹۴۸۱) اور اسی مجلس میں حضرت زید رضی اللہ عنہ نے یہ حدیث بھی ہمارے سامنے بیان فرمائی کہ جہنم میں جہنمی آدمی کا جسم بھی بہت پھیل جائے گا حتیٰ کہ اس کی ایک داڑھ احد پہاڑ کے برابر ہو جائے گی۔

(۱۹۴۸۲) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ يَزِيدَ بْنِ حَيَّانَ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَرْقَمَ قَالَ سَحَرَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَجُلٌ مِنَ الْيَهُودِ قَالَ فَاشْتَكَى لِذَلِكَ أَيَّامًا قَالَ فَجَاءَهُ جِبْرِيلُ عَلَيْهِ السَّلَام فَقَالَ إِنَّ رَجُلًا مِنَ الْيَهُودِ سَحَرَكَ عَقَدَ لَكَ عُقَدًا عُقَدًا فِي بِئْرِ كَذَا وَكَذَا فَأَرْسَلَ إِلَيْهَا مَنْ يَجِيءُ بِهَا فَبَعَثَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلِيًّا رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُ فَاسْتَخْرَجَهَا فَجَاءَ بِهَا فَحَلَّلَهَا قَالَ فَقَامَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَأَنَّمَا نُشِطَ مِنْ عِقَالٍ فَمَا ذَكَرَ لِذَلِكَ الْيَهُودِيِّ وَلَا رَآهُ فِي وَجْهِهِ قَطُّ حَتَّى مَاتَ [قال الألباني، صحيح الاسناد (النسائي: ۷/۱۱۲). قال شعيب: صحيح بغيره هذا السياقة وهذا اسناد فيه تدليس].

(۱۹۴۸۲) حضرت زید بن ارقم رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ کسی یہودی نے نبی علیہ السلام پر سحر کر دیا، جس کی وجہ سے نبی علیہ السلام کئی دن بیمار رہے، پھر حضرت جبریل علیہ السلام آئے اور کہنے لگے کہ ایک یہودی شخص نے آپ پر سحر کر دیا ہے، اس نے فلاں کنوئیں میں کسی چیز پر کچھ گرہیں لگا رکھی ہیں، آپ کسی کو بھیج کر وہ وہاں سے منگوالیں، نبی علیہ السلام نے حضرت علی رضی اللہ عنہ کو بھیج کر وہ چیز نکلوالی، حضرت علی رضی اللہ عنہ اسے لے کر آئے تو نبی علیہ السلام نے اسے کھولا، جوں جوں وہ گرہیں کھلتی جاتی تھیں، نبی علیہ السلام اس طرح تندرست ہوتے جاتے تھے جیسے کسی رسی سے آپ کو کھول دیا گیا ہو، لیکن نبی علیہ السلام نے اس یہودی کا کوئی تذکرہ کیا اور نہ ہی وصال تک اس کا چہرہ دیکھا۔

(۱۹۴۸۳) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ عَنْ طَلْحَةَ مَوْلَى قَرَظَةَ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَرْقَمَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا أَنْتُمْ بِجُزْءٍ مِنْ مِائَةِ أَلْفِ جُزْءٍ مِمَّنْ يَرِدُ عَلَيَّ الْحَوْضَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ قَالَ فَقُلْنَا لِزَيْدٍ وَكَمْ أَنْتُمْ يَوْمَئِذٍ قَالَ فَقَالَ بَيْنَ السِّتِّ مِائَةٍ إِلَى السَّبْعِ مِائَةٍ [صححه الحاكم (۱/۷۷). اسناده ضعيف. وقال الألباني: صحيح (ابو داود: ۴۷۴۶)]. [انظر: ۱۹۵۰۶، ۱۹۵۲۴، ۱۹۵۳۶].

(۱۹۴۸۳) حضرت زید بن ارقم رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام نے فرمایا تم لوگ قیامت کے دن میرے پاس حوض کوثر پر آنے والوں کا لاکھواں حصہ بھی نہیں ہو، ہم نے حضرت زید رضی اللہ عنہ سے پوچھا کہ اس وقت آپ لوگ کتنے تھے؟ انہوں نے فرمایا چھ سے لے کر سات سو کے درمیان۔

(۱۹۴۸۴) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ ثُمَامَةَ بْنِ عُقْبَةَ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَرْقَمَ قَالَ أَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَجُلٌ مِنَ الْيَهُودِ فَقَالَ يَا أَبَا الْقَاسِمِ أَلَسْتَ تَزْعُمُ أَنَّ أَهْلَ الْجَنَّةِ يَأْكُلُونَ فِيهَا وَيَشْرَبُونَ وَقَالَ لِأَصْحَابِهِ إِنْ أَقَرَّ لِي بِهَذِهِ خَصَمْتُهُ قَالَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَلَى وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ إِنَّ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

أَحَدَهُمْ لَيُعْطَى قُوَّةَ مِائَةِ رَجُلٍ فِي الْمَطْعَمِ وَالْمَشْرَبِ وَالشَّهْوَةِ وَالْجِمَاعِ قَالَ فَقَالَ لَهُ الْيَهُودِيُّ فَإِنَّ الَّذِي يَأْكُلُ وَيَشْرَبُ تَكُونُ لَهُ الْحَاجَةُ قَالَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَاجَةُ أَحَدِهِمْ عَرَقٌ يَفِيضُ مِنْ جُلُودِهِمْ مِثْلُ رِيحِ الْمِسْكِ فَإِذَا الْبَطْنُ قَدْ ضَمَرَ [صححه ابن حبان (٧٤٢٤). قال شعيب: صحيح]. [انظر: ١٩٥٢٩].

(۱۹۴۸۴) حضرت زید رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک یہودی شخص نبی علیہ السلام کی خدمت میں حاضر ہوا اور کہنے لگا اے ابوالقاسم! کیا آپ کا یہ خیال نہیں ہے کہ جنتی جنت میں کھائیں پئیں گے؟ اس نے اپنے دوستوں سے پہلے ہی کہہ رکھا تھا کہ اگر نبی علیہ السلام نے اس کا اقرار کرلیا تو میں ان پر غالب آ کر دکھاؤں گا، نبی علیہ السلام نے فرمایا اس ذات کی قسم جس کے دست قدرت میں میری جان ہے، کیوں نہیں، ہر جنتی کو کھانے، پینے، خواہشات اور مباشرت کے حوالے سے سو آدمیوں کے برابر طاقت عطاء کی جائے گی، اس یہودی نے کہا کہ پھر اس کھانے پینے والے کو قضاء حاجت کا مسئلہ بھی پیش آئے گا؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا قضاء حاجت کا طریقہ یہ ہوگا کہ انہیں پسینہ آئے گا جو ان کی کھال سے بہے گا، اور اس سے مشک کی مہک آئے گی اور پیٹ ہلکا ہو جائے گا۔

(١٩٤٨٥) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ ابْنُ عُلَيَّةَ أَخْبَرَنَا أَيُّوبُ عَنِ الْقَاسِمِ الشَّيْبَانِيِّ أَنَّ زَيْدَ بْنَ أَرْقَمَ رَأَى قَوْمًا يُصَلُّونَ فِي مَسْجِدِ قُبَاءَ مِنَ الضُّحَى فَقَالَ أَمَا لَقَدْ عَلِمُوا أَنَّ الصَّلَاةَ فِي غَيْرِ هَذِهِ السَّاعَةِ أَفْضَلُ إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ صَلَاةَ الْأَوَّابِينَ حِينَ تَرْمَضُ الْفِصَالُ وَقَالَ مَرَّةً وَأُنَاسٌ يُصَلُّونَ [راجع: ١٩٤٧٨].

(۱۹۴۸۵) حضرت زید بن ارقم رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام اہل قباء کے پاس تشریف لے گئے، وہ لوگ چاشت کی نماز پڑھ رہے تھے، نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا اللہ کی طرف رجوع کرنے والوں کی یہ نماز اس وقت پڑھی جاتی ہے جب اونٹ کے بچوں کے پاؤں جلنے لگیں۔

(١٩٤٨٦) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ قَالَ أَخْبَرَنِي حَسَنُ بْنُ مُسْلِمٍ عَنْ طَاوُسٍ قَالَ قَدِمَ زَيْدُ بْنُ أَرْقَمَ فَقَالَ لَهُ ابْنُ عَبَّاسٍ يَسْتَذْكِرُهُ كَيْفَ أَخْبَرْتَنِي عَنْ لَحْمٍ أُهْدِيَ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ حَرَامٌ قَالَ نَعَمْ أَهْدَى لَهُ رَجُلٌ عُضْوًا مِنْ لَحْمِ صَيْدٍ فَرَدَّهُ وَقَالَ إِنَّا لَا نَأْكُلُهُ إِنَّا حُرُمٌ [صححه مسلم (١١٩٥)، وابن خزيمة: (٢٦٣٩)]. [انظر: ١٩٥٥٦].

(۱۹۴۸۶) طاؤس کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ حضرت زید بن ارقم رضی اللہ عنہ تشریف لائے تو حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ نے ان سے کریدتے ہوئے پوچھا کہ آپ نے مجھے وہ بات کیسے بتائی تھی کہ حالت احرام میں نبی علیہ السلام کی خدمت میں ہدیہ پیش کیا گیا؟ انہوں نے فرمایا ہاں! ایک آدمی نے کسی شکار کا ایک حصہ نبی علیہ السلام کی خدمت میں ہدیۃً پیش کیا لیکن نبی علیہ السلام نے اسے قبول نہ کیا اور فرمایا ہم اسے نہیں کھا سکتے کیونکہ ہم محرم ہیں۔

(١٩٤٨٧) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ شُعْبَةَ حَدَّثَنِي عَمْرُو بْنُ مُرَّةَ عَنِ ابْنِ أَبِي لَيْلَى أَنَّ زَيْدَ بْنَ أَرْقَمَ كَانَ يُكَبِّرُ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

عَلَى جَنَائِزِنَا أَرْبَعًا وَأَنَّهُ كَبَّرَ عَلَى جِنَازَةٍ خَمْسًا فَسَأَلُوهُ فَقَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُكَبِّرُهَا أَوْ كَبَّرَهَا النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ [صححه مسلم (۹۵۷)، وابن حبان (۳۰۶۹). وقال الترمذی: حسن صحیح]. [انظر: ۱۹۵۳۵].

(۱۹۴۸۷) ابن ابی لیلیٰ رحمۃ اللہ علیہ کہتے ہیں کہ حضرت زید بن ارقم رضی اللہ عنہ ہمارے جنازوں پر چار تکبیرات کہتے تھے، ایک مرتبہ کسی جنازے پر انہوں نے پانچ تکبیرات کہہ دیں، لوگوں نے ان سے اس کے متعلق پوچھا تو فرمایا کہ نبی علیہ السلام کبھی کبھار پانچ تکبیرات بھی کہہ لیا کرتے تھے۔

(۱۹٤۸۸) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ يُوسُفَ بْنِ صُهَيْبٍ عَنْ حَبِيبِ بْنِ يَسَارٍ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَرْقَمَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ لَمْ يَأْخُذْ مِنْ شَارِبِهِ فَلَيْسَ مِنَّا [راجع: ۱۹٤۷۷].

(۱۹۴۸۸) حضرت زید بن ارقم رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا جو شخص اپنی مونچھیں نہیں تراشتا، وہ ہم میں سے نہیں ہے۔

(۱۹٤۸۹) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ حَبِيبٍ يَعْنِي ابْنَ أَبِي ثَابِتٍ عَنْ أَبِي الْمِنْهَالِ قَالَ سَمِعْتُ زَيْدَ بْنَ أَرْقَمَ وَالْبَرَاءَ بْنَ عَازِبٍ يَقُولَانِ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ بَيْعِ الذَّهَبِ بِالْوَرِقِ دَيْنًا [راجع: ۱۸۷٤۰]

(۱۹۴۸۹) حضرت زید بن ارقم رضی اللہ عنہ اور براء بن عازب رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے چاندی کے بدلے سونے کی ادھار خرید وفروخت سے منع کیا ہے۔

(۱۹٤۹۰) حَدَّثَنَا بَهْزٌ وَعَفَّانُ قَالَا حدثنا شُعْبَةُ قَالَ بَهْزٌ فِي حَدِيثِهِ حَدَّثَنِي حَبِيبُ بْنُ أَبِي ثَابِتٍ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا الْمِنْهَالِ رَجُلًا مِنْ بَنِي كِنَانَةَ قَالَ سَأَلْتُ الْبَرَاءَ عَنِ الصَّرْفِ فَقَالَ سَلْ زَيْدَ بْنَ أَرْقَمَ فَإِنَّهُ خَيْرٌ مِنِّي وَأَعْلَمُ قَالَ سَأَلْتُ زَيْدًا فَذَكَرَ الْحَدِيثَ

(۱۹۴۹۰) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۱۹٤۹۱) حَدَّثَنَا رَوْحٌ حَدَّثَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي عَمْرُو بْنُ دِينَارٍ وَعَامِرُ بْنُ مُصْعَبٍ سَمِعَا أَبَا الْمِنْهَالِ قَالَ سَأَلْتُ الْبَرَاءَ وَزَيْدَ بْنَ أَرْقَمَ فَذَكَرَ نَحْوَهُ [انظر: ۱۹۵۲۲، ۱۹۵۳۲].

(۱۹۴۹۱) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۱۹٤۹۲) حَدَّثَنَا رَوْحٌ حَدَّثَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي حَسَنُ بْنُ مُسْلِمٍ عَنْ أَبِي الْمِنْهَالِ وَلَمْ يَسْمَعْهُ مِنْهُ أَنَّهُ سَمِعَ زَيْدًا وَالْبَرَاءَ فَذَكَرَ الْحَدِيثَ

(۱۹۴۹۲) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۱۹٤۹۳) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ إِسْمَاعِيلَ حَدَّثَنِي الْحَارِثُ بْنُ شُبَيْلٍ عَنْ أَبِي عَمْرٍو الشَّيْبَانِيِّ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَرْقَمَ قَالَ كَانَ الرَّجُلُ يُكَلِّمُ صَاحِبَهُ عَلَى عَهْدِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الْحَاجَةِ فِي الصَّلَاةِ حَتَّى

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

نَزَلَتْ هَذِهِ الْآيَةُ وَقُومُوا لِلَّهِ قَانِتِينَ فَأُمِرْنَا بِالسُّكُوتِ [صححه البخاری (۱۲۰۰)، ومسلم (۵۳۹)، وابن حبان (۲۲٤٦)، وابن خزيمة: (۸۵٦)].

(۱۹۴۹۳) حضرت زید بن ارقم رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام کے ابتدائی دور باسعادت میں لوگ اپنی ضرورت سے متعلق نماز کے دوران گفتگو کر لیتے تھے، یہاں تک کہ پھر یہ آیت نازل ہوگئی "وقوموا للہ قنتین" اور ہمیں خاموشی کا حکم دے دیا گیا۔

(۱۹٤۹٤) حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ يَعْنِي ابْنَ أَبِي سُلَيْمَانَ عَنْ عَطِيَّةَ الْعَوْفِيِّ قَالَ سَأَلْتُ زَيْدَ بْنَ أَرْقَمَ فَقُلْتُ لَهُ إِنَّ خَتَنًا لِي حَدَّثَنِي عَنْكَ بِحَدِيثٍ فِي شَأْنِ عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُ يَوْمَ غَدِيرِ خُمٍّ فَأَنَا أُحِبُّ أَنْ أَسْمَعَهُ مِنْكَ فَقَالَ إِنَّكُمْ مَعْشَرَ أَهْلِ الْعِرَاقِ فِيكُمْ مَا فِيكُمْ فَقُلْتُ لَهُ لَيْسَ عَلَيْكَ مِنِّي بَأْسٌ فَقَالَ نَعَمْ كُنَّا بِالْجُحْفَةِ فَخَرَجَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَيْنَا ظُهْرًا وَهُوَ آخِذٌ بِعَضُدِ عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُ فَقَالَ يَا أَيُّهَا النَّاسُ أَلَسْتُمْ تَعْلَمُونَ أَنِّي أَوْلَى بِالْمُؤْمِنِينَ مِنْ أَنْفُسِهِمْ قَالُوا بَلَى قَالَ فَمَنْ كُنْتُ مَوْلَاهُ فَعَلِيٌّ مَوْلَاهُ قَالَ فَقُلْتُ لَهُ هَلْ قَالَ اللَّهُمَّ وَالِ مَنْ وَالَاهُ وَعَادِ مَنْ عَادَاهُ قَالَ إِنَّمَا أُخْبِرُكَ كَمَا سَمِعْتُ

(۱۹۴۹۴) عطیہ عوفی کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ میں حضرت زید بن ارقم رضی اللہ عنہ کی خدمت میں حاضر ہوا اور ان سے عرض کیا کہ میرے ایک داماد نے حضرت علی رضی اللہ عنہ کی شان میں غدیر خم کے موقع کی حدیث آپ کے حوالے سے میرے سامنے بیان کی ہے، میں چاہتا ہوں کہ براہ راست آپ سے اس کی سماعت کروں، انہوں نے فرمایا اے اہل عراق! مجھے تم سے اندیشہ ہے، میں نے عرض کیا کہ میری طرف سے آپ بے فکر رہیں، انہوں نے کہا اچھا، ایک مرتبہ ہم لوگ مقام جحفہ میں تھے کہ ظہر کے وقت نبی علیہ السلام حضرت علی رضی اللہ عنہ کا ہاتھ پکڑے ہوئے ہمارے پاس تشریف لائے، اور فرمایا لوگو! کیا تم لوگ نہیں جانتے کہ مجھے مسلمانوں پر ان کی اپنی جانوں سے بھی زیادہ حق حاصل ہے؟ صحابہ رضی اللہ عنہم نے عرض کیا کیوں نہیں، پھر نبی علیہ السلام نے حضرت علی رضی اللہ عنہ کا ہاتھ دبا کر فرمایا جس کا میں محبوب ہوں، علی بھی اس کے محبوب ہونے چاہئیں، میں نے عرض کیا کہ نبی علیہ السلام نے یہ فرمایا تھا، اے اللہ! جو علی رضی اللہ عنہ سے محبت کرتا ہے تو اس سے محبت فرما اور جو اس سے دشمنی کرتا ہے تو اس سے دشمنی فرما؟ انہوں نے فرمایا میں نے جو سنا تھا وہ تمہیں بتادیا۔

(۱۹٤۹۵) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدٍ وَأَبُو الْمُنْذِرِ قَالَا ثَنَا يُوسُفُ بْنُ صُهَيْبٍ قَالَ أَبُو الْمُنْذِرِ فِي حَدِيثِهِ قَالَ حَدَّثَنِي حَبِيبُ بْنُ يَسَارٍ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَرْقَمَ قَالَ لَقَدْ كُنَّا نَقْرَأُ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَوْ كَانَ لِابْنِ آدَمَ وَادِيَانِ مِنْ ذَهَبٍ وَفِضَّةٍ لَابْتَغَى إِلَيْهِمَا آخَرَ وَلَا يَمْلَأُ بَطْنَ ابْنِ آدَمَ إِلَّا التُّرَابُ وَيَتُوبُ اللَّهُ عَلَى مَنْ تَابَ

(۱۹۴۹۵) حضرت زید رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام کے ابتدائی دور میں ہم اس کی تلاوت کرتے تھے (جو بعد میں منسوخ ہو گئی) کہ اگر ابن آدم کے پاس سونے چاندی کی دو وادیاں بھی ہوں تو وہ ایک اور کی تمنا کرے گا، اور ابن آدم کا پیٹ مٹی کے

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

علاوہ کوئی چیز نہیں بھر سکتی، البتہ جو توبہ کر لیتا ہے، اللہ اس پر متوجہ ہو جاتا ہے۔

(۱۹۴۹۶) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ عَنْ أَبِي حَمْزَةَ مَوْلَى الْأَنْصَارِ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَرْقَمَ قَالَ أَوَّلُ مَنْ أَسْلَمَ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلِيٌّ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُ [اسناده ضعيف. وقال الألباني: صحيح الاسناد (الترمذي: ٣٧٣٥)]. [انظر: ١٩٥٢١].

(۱۹۴۹۶) حضرت زید بن ارقم رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام کے ہمراہ (بچوں میں) سب سے پہلے حضرت علی رضی اللہ عنہ نے اسلام قبول کیا۔

(۱۹۴۹۷) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا إِسْرَائِيلُ وَأَبِي عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ قَالَ سَأَلْتُ زَيْدَ بْنَ أَرْقَمَ كَمْ غَزَا النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ تِسْعَ عَشْرَةَ وَغَزَوْتُ مَعَهُ سَبْعَ عَشْرَةَ وَسَبَقَنِي بِغَزَاتَيْنِ [صححه البخاري (٤٤٧١)، ومسلم (١٢٥٤)]. [انظر: ١٩٥١٣، ١٩٥٣١، ١٩٥٥٠].

(۱۹۴۹۷) ابواسحاق کہتے ہیں کہ میں نے حضرت زید رضی اللہ عنہ سے پوچھا کہ نبی علیہ السلام نے کتنے غزوات فرمائے؟ انہوں نے جواب دیا انیس، جن میں سے سترہ میں میں بھی شریک تھا لیکن دو غزوے مجھ سے رہ گئے تھے۔

(۱۹۴۹۸) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ أَخْبَرَنَا سَلَّامُ بْنُ مِسْكِينٍ عَنْ عَائِذِ اللَّهِ الْمُجَاشِعِيِّ عَنْ أَبِي دَاوُدَ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَرْقَمَ قَالَ قُلْتُ أَوْ قَالُوا يَا رَسُولَ اللَّهِ مَا هَذِهِ الْأَضَاحِيُّ قَالَ سُنَّةُ أَبِيكُمْ إِبْرَاهِيمَ قَالُوا مَا لَنَا مِنْهَا قَالَ بِكُلِّ شَعْرَةٍ حَسَنَةٌ قَالُوا يَا رَسُولَ اللَّهِ فَالصُّوفُ قَالَ بِكُلِّ شَعْرَةٍ مِنْ الصُّوفِ حَسَنَةٌ

(۱۹۴۹۸) حضرت زید رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ صحابہ رضی اللہ عنہم نے نبی علیہ السلام سے پوچھا کہ ان قربانیوں کی کیا حقیقت ہے؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا یہ تمہارے باپ حضرت ابراہیم علیہ السلام کی سنت ہے، انہوں نے پوچھا اس پر ہمیں کیا ملے گا؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا ہر بال کے بدلے ایک نیکی، انہوں نے پوچھا یا رسول اللہ! اون کا کیا حکم ہے؟ فرمایا اون کے ہر بال کے عوض بھی ایک نیکی ملے گی۔

(۱۹۴۹۹) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ أَخْبَرَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا حَمْزَةَ يُحَدِّثُ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَرْقَمَ قَالَ أَوَّلُ مَنْ أَسْلَمَ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلِيٌّ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُ قَالَ عَمْرٌو فَذَكَرْتُ ذَلِكَ لِإِبْرَاهِيمَ فَأَنْكَرَ ذَلِكَ وَقَالَ أَبُو بَكْرٍ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُ [انظر: ١٩٥١٨].

(۱۹۴۹۹) حضرت زید بن ارقم رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام کے ہمراہ (بچوں میں) سب سے پہلے حضرت علی رضی اللہ عنہ نے نماز پڑھی۔

(۱۹۵۰۰) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنِ الْحَكَمِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ كَعْبٍ الْقُرَظِيِّ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَرْقَمَ قَالَ كُنْتُ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي غَزْوَةٍ فَقَالَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أُبَيٍّ لَئِنْ رَجَعْنَا إِلَى الْمَدِينَةِ لَيُخْرِجَنَّ الْأَعَزُّ مِنْهَا الْأَذَلَّ قَالَ فَأَتَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَخْبَرْتُهُ قَالَ فَحَلَفَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أُبَيٍّ أَنَّهُ لَمْ يَكُنْ شَيْءٌ مِنْ ذَلِكَ قَالَ فَلَامَنِي قَوْمِي وَقَالُوا مَا أَرَدْتَ إِلَى هَذَا قَالَ فَانْطَلَقْتُ فَنِمْتُ كَئِيبًا أَوْ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

حَزِينًا قَالَ فَأَرْسَلَ إِلَيَّ نَبِيُّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَوْ أَتَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ إِنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ قَدْ أَنْزَلَ عُذْرَكَ وَصَدَّقَكَ قَالَ فَنَزَلَتْ هَذِهِ الْآيَةُ هُمُ الَّذِينَ يَقُولُونَ لَا تُنْفِقُوا عَلَى مَنْ عِنْدَ رَسُولِ اللَّهِ حَتَّى يَنْفَضُّوا حَتَّى بَلَغَ لَئِنْ رَجَعْنَا إِلَى الْمَدِينَةِ لَيُخْرِجَنَّ الْأَعَزُّ مِنْهَا الْأَذَلَّ [المنافقون: ۷-۸].

[صححه البخاری (۴۹۰۲)]. [انظر: ۱۹۵۱۰، ۱۹۵۱۱].

(۱۹۵۰۰) حضرت زید رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں کسی غزوے میں نبی علیہ السلام کے ساتھ شریک تھا، (رئیس المنافقین) عبداللہ بن ابی کہنے لگا کہ اگر ہم مدینہ منورہ واپس گئے تو جو زیادہ باعزت ہوگا، وہ زیادہ ذلیل کو وہاں سے باہر نکال دے گا، میں نے نبی علیہ السلام کے پاس آ کر آپ کو اس کی یہ بات بتائی، عبداللہ بن ابی نے قسم اٹھالی کہ ایسی کوئی بات نہیں ہوئی، میری قوم کے لوگ مجھے ملامت کرنے لگے اور کہنے لگے کہ تمہارا اس سے کیا مقصد تھا؟ میں وہاں سے واپس آ کر غمزدہ سالیٹ کر سونے لگا، تھوڑی ہی دیر بعد نبی علیہ السلام نے قاصد کے ذریعے مجھے بلا بھیجا، نبی علیہ السلام نے فرمایا اللہ تعالیٰ نے تمہارا عذر نازل کر کے تمہاری سچائی کو ثابت کر دیا ہے، اور یہ آیت نازل ہوئی ہے "یہ لوگ کہتے ہیں کہ جو لوگ نبی علیہ السلام کے پاس ہیں ان پر کچھ خرچ نہ کرو...... اگر ہم مدینہ منورہ واپس گئے تو جو زیادہ باعزت ہوگا، وہ زیادہ ذلیل کو وہاں سے باہر نکال دے گا۔"

(۱۹۵۰۱) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ وَحَجَّاجٌ قَالَ حَدَّثَنِي شُعْبَةُ عَنْ قَتَادَةَ عَنِ النَّضْرِ بْنِ أَنَسٍ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَرْقَمَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ هَذِهِ الْحُشُوشَ مُحْتَضَرَةٌ فَإِذَا دَخَلَ أَحَدُكُمْ فَلْيَقُلِ اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنَ الْخُبُثِ وَالْخَبَائِثِ [صححه ابن حبان (۱۴۰۸)، وابن خزيمة: (۶۹). وقال الترمذی: فی اسناده اضطراب ودفع البخاری هذا الاضطراب. وقال الألبانی: صحيح (ابن ماجة: ۲۹۶). قال شعيب: رجاله ثقات]. [انظر: ۱۹۵۰۱م، ۱۹۵۴۷].

(۱۹۵۰۱) حضرت زید رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا ان بیت الخلاؤں میں جنات آتے رہتے ہیں، اس لئے جب تم میں سے کوئی شخص بیت الخلاء میں داخل ہو تو اسے یہ دعاء پڑھ لینی چاہئے کہ اے اللہ! میں خبیث مذکر و مؤنث جنات سے آپ کی پناہ میں آتا ہوں۔

(۱۹۵۰۱م) حَدَّثَنَا بَهْزٌ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ أَخْبَرَنِي قَتَادَةُ عَنِ النَّضْرِ بْنِ أَنَسٍ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَرْقَمَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فَذَكَرَ مِثْلَهُ.

(۱۹۵۰۱م) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۱۹۵۰۲) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا عَوْفٌ عَنْ مَيْمُونٍ أَبِي عَبْدِ اللَّهِ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَرْقَمَ قَالَ كَانَ لِنَفَرٍ مِنْ أَصْحَابِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَبْوَابٌ شَارِعَةٌ فِي الْمَسْجِدِ قَالَ فَقَالَ يَوْمًا سُدُّوا هَذِهِ الْأَبْوَابَ إِلَّا بَابَ عَلِيٍّ قَالَ فَتَكَلَّمَ فِي ذَلِكَ النَّاسُ قَالَ فَقَامَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَحَمِدَ اللَّهَ تَعَالَى

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

وَأَثْنَى عَلَيْهِ ثُمَّ قَالَ أَمَّا بَعْدُ فَإِنِّي أَمَرْتُ بِسَدِّ هَذِهِ الْأَبْوَابِ إِلَّا بَابَ عَلِيٍّ وَقَالَ فِيهِ قَائِلُكُمْ وَإِنِّي وَاللَّهِ مَا سَدَدْتُ شَيْئًا وَلَا فَتَحْتُهُ وَلَكِنِّي أُمِرْتُ بِشَيْءٍ فَاتَّبَعْتُهُ

(۱۹۵۰۲) حضرت زید رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام کے کئی صحابہ رضی اللہ عنہم کے دروازے مسجد نبوی کی طرف کھلتے تھے، ایک دن نبی علیہ السلام نے فرمایا کہ علی کے دروازے کو چھوڑ کر باقی سب دروازے بند کر دو، اس پر کچھ لوگوں نے باتیں کیں تو نبی علیہ السلام کھڑے ہوئے اور اللہ کی حمد و ثناء کی، پھر اما بعد کہہ کر فرمایا کہ میں نے علی کا دروازہ چھوڑ کر باقی تمام دروازے بند کرنے کا جو حکم دیا ہے، اس پر تم میں سے بعض لوگوں کو اعتراض ہے، اللہ کی قسم! میں اپنے طور پر کسی چیز کو کھول بند نہیں کرتا، بلکہ مجھے تو حکم دیا گیا ہے اور میں اسی کی پیروی کرتا ہوں۔

(۱۹۵۰۳) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بِشْرٍ حَدَّثَنَا مِسْعَرٌ عَنِ الْحَجَّاجِ مَوْلَى بَنِي ثَعْلَبَةَ عَنْ قُطْبَةَ بْنِ مَالِكٍ عَمِّ زِيَادِ بْنِ عِلَاقَةَ قَالَ نَالَ الْمُغِيرَةُ بْنُ شُعْبَةَ مِنْ عَلِيٍّ فَقَالَ زَيْدُ بْنُ أَرْقَمَ قَدْ عَلِمْتَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَنْهَى عَنْ سَبِّ الْمَوْتَى فَلِمَ تَسُبُّ عَلِيًّا وَقَدْ مَاتَ [انظر: ۱۹۵۳۰].

(۱۹۵۰۳) حضرت قطبہ بن مالک رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ حضرت مغیرہ بن شعبہ رضی اللہ عنہ کی زبان سے حضرت علی رضی اللہ عنہ کی شان میں کوئی نامناسب جملہ نکل گیا، تو حضرت زید بن ارقم رضی اللہ عنہ نے ان سے فرمایا کہ آپ جانتے ہیں، نبی علیہ السلام نے مردوں کو برا بھلا کہنے سے منع فرمایا ہے، پھر آپ حضرت علی رضی اللہ عنہ کے متعلق ایسی بات کیوں کر رہے ہیں جبکہ وہ فوت ہو چکے؟

(۱۹۵۰۴) حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ أَخْبَرَنَا شُعْبَةُ عَنْ خَالِدٍ الْحَذَّاءِ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا عَبْدِ اللَّهِ مَيْمُونًا يُحَدِّثُ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَرْقَمَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَمَرَهُمْ أَنْ يَتَدَاوَوْا مِنْ ذَاتِ الْجَنْبِ بِالْعُودِ الْهِنْدِيِّ وَالزَّيْتِ [انظر: ۱۹۵٤۲].

(۱۹۵۰۴) حضرت زید رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے لوگوں کو حکم دیا ہے کہ ذات الجنب کی بیماری میں عود ہندی اور زیتون استعمال کیا کریں۔

(۱۹۵۰۵) حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ دَاوُدَ أَخْبَرَنَا شُعْبَةُ عَنْ أَبِي عَبْدِ اللَّهِ الشَّامِيِّ قَالَ سَمِعْتُ مُعَاوِيَةَ يَخْطُبُ يَقُولُ يَا أَهْلَ الشَّامِ حَدَّثَنِي الْأَنْصَارِيُّ قَالَ قَالَ شُعْبَةُ يَعْنِي زَيْدَ بْنَ أَرْقَمَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا تَزَالُ طَائِفَةٌ مِنْ أُمَّتِي عَلَى الْحَقِّ ظَاهِرِينَ وَإِنِّي لَأَرْجُو أَنْ تَكُونُوا هُمْ يَا أَهْلَ الشَّامِ [اخرجه عبد بن حميد (۲٦۸) والطيالسي (٦۸۹). قال شعيب: مرفوعه صحيح وهذا اسناد ضعيف].

(۱۹۵۰۵) ابو عبداللہ شامی رحمۃ اللہ علیہ کہتے ہیں کہ میں نے ایک مرتبہ حضرت امیر معاویہ رضی اللہ عنہ کو دورانِ خطبہ یہ کہتے ہوئے سنا کہ مجھے انصاری صحابی حضرت زید بن ارقم رضی اللہ عنہ نے بتایا ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا میری امت میں ایک گروہ ہمیشہ حق پر غالب رہے گا، اور مجھے امید ہے کہ اے اہل شام! یہ تم ہی ہو۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(١٩٥٠٦) حَدَّثَنَا هَاشِمُ بْنُ الْقَاسِمِ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا حَمْزَةَ مَوْلَى الْأَنْصَارِ قَالَ سَمِعْتُ زَيْدَ بْنَ أَرْقَمَ قَالَ كُنَّا عِنْدَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي مَنْزِلٍ نَزَلُوهُ فِي مَسِيرِهِ فَقَالَ مَا أَنْتُمْ بِجُزْءٍ مِنْ مِائَةِ أَلْفِ جُزْءٍ مِمَّنْ يَرِدُ عَلَيَّ الْحَوْضَ مِنْ أُمَّتِي قَالَ قُلْتُ كَمْ كُنْتُمْ يَوْمَئِذٍ قَالَ كُنَّا سَبْعَ مِائَةٍ أَوْ ثَمَانَ مِائَةٍ [راجع: ١٩٤٨٣].

(۱۹۵۰۶) حضرت زید بن ارقم رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام نے کسی سفر میں ایک مقام پر پڑاؤ کر کے فرمایا تم لوگ قیامت کے دن میرے پاس حوض کوثر پر آنے والوں کا لاکھواں حصہ بھی نہیں ہو، ہم نے حضرت زید رضی اللہ عنہ سے پوچھا کہ اس وقت آپ لوگ کتنے تھے؟ انہوں نے فرمایا سات سو یا آٹھ سو۔

(١٩٥٠٧) حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ دَاوُدَ أَخْبَرَنَا شُعْبَةُ عَنْ قَتَادَةَ قَالَ سَمِعْتُ النَّضْرَ بْنَ أَنَسٍ يُحَدِّثُ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَرْقَمَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِلْأَنْصَارِ وَلِأَبْنَاءِ الْأَنْصَارِ وَلِأَبْنَاءِ أَبْنَاءِ الْأَنْصَارِ [صححه مسلم (٢٥٠٦)]. [انظر: ١٩٥١٤، ١٩٥٣٧، ١٩٥٣٨، ١٩٥٥٢].

(۱۹۵۰۷) حضرت زید بن ارقم رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا اے اللہ! انصار کی، ان کے بیٹوں کی اور ان کے پوتوں کی مغفرت فرما۔

(١٩٥٠٨) حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مَهْدِيٍّ حَدَّثَنَا مُعْتَمِرٌ قَالَ سَمِعْتُ دَاوُدَ الطُّفَاوِيَّ يُحَدِّثُ عَنْ أَبِي مُسْلِمٍ الْبَجَلِيِّ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَرْقَمَ قَالَ كَانَ نَبِيُّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ فِي دُبُرِ صَلَاتِهِ اللَّهُمَّ رَبَّنَا وَرَبَّ كُلِّ شَيْءٍ أَنَا شَهِيدٌ أَنَّكَ أَنْتَ الرَّبُّ وَحْدَكَ لَا شَرِيكَ لَكَ قَالَ إِبْرَاهِيمُ مَرَّتَيْنِ رَبَّنَا وَرَبَّ كُلِّ شَيْءٍ أَنَا شَهِيدٌ أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُكَ وَرَسُولُكَ رَبَّنَا وَرَبَّ كُلِّ شَيْءٍ أَنَا شَهِيدٌ أَنَّ الْعِبَادَ كُلَّهُمْ إِخْوَةٌ اللَّهُمَّ رَبَّنَا وَرَبَّ كُلِّ شَيْءٍ اجْعَلْنِي مُخْلِصًا لَكَ وَأَهْلِي فِي كُلِّ سَاعَةٍ مِنَ الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ ذَا الْجَلَالِ وَالْإِكْرَامِ اسْمَعْ وَاسْتَجِبْ اللَّهُ الْأَكْبَرُ الْأَكْبَرُ اللَّهُ نُورُ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ اللَّهُ الْأَكْبَرُ الْأَكْبَرُ حَسْبِيَ اللَّهُ وَنِعْمَ الْوَكِيلُ اللَّهُ الْأَكْبَرُ الْأَكْبَرُ [قال الالباني: ضعيف (ابو داود: ١٥٠٨)].

(۱۹۵۰۸) حضرت زید بن ارقم رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام ہر نماز کے بعد یوں کہتے تھے اے اللہ! ہمارے اور ہر چیز کے رب! میں گواہی دیتا ہوں کہ آپ اکیلے رب ہیں، آپ کا کوئی شریک نہیں، اے ہمارے اور ہر چیز کے رب! میں گواہی دیتا ہوں کہ محمد صلی اللہ علیہ وسلم آپ کے بندے اور آپ کے رسول ہیں، اے ہمارے اور ہر چیز کے رب! میں گواہی دیتا ہوں کہ سب بندے آپس میں بھائی بھائی ہیں، اے اللہ! اے ہمارے اور ہر چیز کے رب! مجھے اور میرے گھر والوں کو دنیا و آخرت میں اپنے لیے مخلص بنا دیجئے، اے بزرگی اور عزت والے میری دعا کو سن لے اور قبول فرما لے، اللہ سب سے بڑا ہے، سب سے بڑا، اللہ زمین و آسمان کا نور ہے، اللہ سب سے بڑا ہے سب سے بڑا، اللہ مجھے کافی ہے اور وہ بہترین کارساز ہے، اللہ سب سے بڑا ہے سب

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

سے بڑا۔

(۱۹۵۰۹) حَدَّثَنَا عَفَّانُ وَمُؤَمَّلٌ قَالَا ثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ حَدَّثَنَا قَيْسُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ عَطَاءٍ أَنَّ ابْنَ عَبَّاسٍ قَالَ يَا زَيْدُ بْنَ أَرْقَمَ أَمَا عَلِمْتَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أُهْدِيَ لَهُ عُضْوُ صَيْدٍ وَهُوَ مُحْرِمٌ فَلَمْ يَقْبَلْهُ قَالَ نَعَمْ قَالَ مُؤَمَّلٌ فَرَدَّهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَالَ إِنَّا حُرُمٌ قَالَ نَعَمْ [صححه ابن حبان (۳۹٦۸). وقال الألباني: صحيح (ابو داود: ۱۸۵۰، النسائي: ۵/۱۸٤)]. [انظر: ۱۹۵۲٦].

(۱۹۵۰۹) عطاء رحمۃ اللہ علیہ کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ نے حضرت زید بن ارقم رضی اللہ عنہ سے کہا کہ آپ نے مجھے وہ بات کیسے بتائی تھی کہ حالت احرام میں نبی علیہ السلام کی خدمت میں ہدیہ پیش کیا گیا لیکن نبی علیہ السلام نے اسے قبول نہیں فرمایا؟ انہوں نے کہا ہاں! اسی طرح ہے۔

(۱۹۵۱۰) حَدَّثَنَا هَاشِمٌ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنِ الْحَكَمِ قَالَ سَمِعْتُ مُحَمَّدَ بْنَ كَعْبٍ الْقُرَظِيَّ قَالَ سَمِعْتُ زَيْدَ بْنَ أَرْقَمَ قَالَ لَمَّا قَالَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أُبَيٍّ مَا قَالَ لَا تُنْفِقُوا عَلَى مَنْ عِنْدَ رَسُولِ اللَّهِ أَوْ قَالَ لَئِنْ رَجَعْنَا إِلَى الْمَدِينَةِ قَالَ فَسَمِعْتُهُ فَأَتَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَكَرْتُ ذَلِكَ لَهُ قَالَ فَلَامَنِي نَاسٌ مِنَ الْأَنْصَارِ قَالَ وَجَاءَ هُوَ فَحَلَفَ مَا قَالَ ذَاكَ فَرَجَعْتُ إِلَى الْمَنْزِلِ فَنِمْتُ قَالَ فَأَتَانِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَوْ بَلَغَنِي فَأَتَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ إِنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ قَدْ صَدَّقَكَ وَعَذَرَكَ فَنَزَلَتْ هَذِهِ الْآيَةُ هُمُ الَّذِينَ يَقُولُونَ لَا تُنْفِقُوا عَلَى مَنْ عِنْدَ رَسُولِ اللَّهِ [المنافقون: ۷].

(۱۹۵۱۰) حضرت زید رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ (میں کسی غزوے میں نبی علیہ السلام کے ساتھ شریک تھا)، (رئیس المنافقین) عبداللہ بن ابی کہنے لگا کہ اگر ہم مدینہ منورہ واپس گئے تو جو زیادہ باعزت ہوگا، وہ زیادہ ذلیل کو وہاں سے باہر نکال دے گا، میں نے نبی علیہ السلام کے پاس آ کر آپ کو اس کی یہ بات بتائی، عبداللہ بن ابی نے قسم اٹھالی کہ ایسی کوئی بات نہیں ہوئی، میری قوم کے لوگ مجھے ملامت کرنے لگے اور کہنے لگے کہ تمہارا اس سے کیا مقصد تھا؟ میں وہاں سے واپس آ کر غمزدہ سا لیٹ کر سونے لگا، تھوڑی ہی دیر بعد نبی علیہ السلام نے قاصد کے ذریعے مجھے بلا بھیجا، نبی علیہ السلام نے فرمایا اللہ تعالیٰ نے تمہارا عذر نازل کر کے تمہاری سچائی کو ثابت کر دیا ہے، اور یہ آیت نازل ہوئی ہے " یہ لوگ کہتے ہیں کہ جو لوگ نبی علیہ السلام کے پاس ہیں ان پر کچھ خرچ نہ کرو...... اگر ہم مدینہ منورہ واپس گئے تو جو زیادہ باعزت ہوگا، وہ زیادہ ذلیل کو وہاں سے باہر نکال دے گا۔"

(۱۹۵۱۱) قَالَ عَبْدُ اللَّهِ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ مُعَاذٍ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنِ الْحَكَمِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ كَعْبٍ الْقُرَظِيِّ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَرْقَمَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَحْوَهُ [راجع: ۱۹۵۰۰].

(۱۹۵۱۱) گزشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۱۹۵۱۲) حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ مُعَاذٍ قَالَ حَدَّثَنَا أَبِي قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ عَنْ أَبِي حَمْزَةَ عَنْ زَيْدِ بْنِ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

أَرْقَمَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَحْوَهُ [انظر ما قبله].

(۱۹۵۱۲) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۱۹۵۱۳) حَدَّثَنَا حَسَنُ بْنُ مُوسَى حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ قَالَ سَأَلْتُ زَيْدَ بْنَ أَرْقَمَ كَمْ غَزَوْتَ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ سَبْعَ عَشْرَةَ قَالَ وَحَدَّثَنِي زَيْدُ بْنُ أَرْقَمَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ غَزَا تِسْعَ عَشْرَةَ وَأَنَّهُ حَجَّ بَعْدَ مَا هَاجَرَ حَجَّةً وَاحِدَةً حَجَّةَ الْوَدَاعِ قَالَ أَبُو إِسْحَاقَ وَبِمَكَّةَ أُخْرَى

[صححه البخاری (٤٤٠٤)، ومسلم (١٢٥٤)]. [راجع: ١٩٤٩٧].

(۱۹۵۱۳) ابواسحاق کہتے ہیں کہ میں نے حضرت زید رضی اللہ عنہ سے پوچھا کہ آپ نے نبی علیہ السلام کے ہمراہ کتنے غزوات فرمائے؟ انہوں نے جواب دیا نبی علیہ السلام نے انیس غزوات فرمائے تھے، جن میں سے سترہ میں میں بھی شریک تھا۔

(۱۹۵۱٤) حَدَّثَنَا حَسَنُ بْنُ مُوسَى حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ عَلِيِّ بْنِ زَيْدٍ عَنِ النَّضْرِ بْنِ أَنَسٍ أَنَّ زَيْدَ بْنَ أَرْقَمَ كَتَبَ إِلَى أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ زَمَنَ الْحَرَّةِ يُعَزِّيهِ فِيمَنْ قُتِلَ مِنْ وَلَدِهِ وَقَوْمِهِ وَقَالَ أُبَشِّرُكَ بِبُشْرَى مِنَ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِلْأَنْصَارِ وَلِأَبْنَاءِ الْأَنْصَارِ وَلِأَبْنَاءِ أَبْنَاءِ الْأَنْصَارِ وَاغْفِرْ لِنِسَاءِ الْأَنْصَارِ وَلِنِسَاءِ أَبْنَاءِ الْأَنْصَارِ وَلِنِسَاءِ أَبْنَاءِ أَبْنَاءِ الْأَنْصَارِ [راجع: ١٩٥٠٧].

(۱۹۵۱۴) نضر بن انس رحمہ اللہ کہتے ہیں کہ واقعۂ حرہ میں حضرت انس رضی اللہ عنہ کے جو بچے اور قوم کے لوگ شہید ہو گئے تھے، ان کی تعزیت کرنے کے لئے حضرت زید بن ارقم رضی اللہ عنہ نے انہیں خط لکھا اور کہا کہ میں آپ کو اللہ کی طرف سے ایک خوشخبری سناتا ہوں، میں نے نبی علیہ السلام کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ اے اللہ! انصار کی، ان کے بیٹوں کی اور ان کے پوتوں کی مغفرت فرما اور انصار کی عورتوں کی، ان کے بیٹوں کی عورتوں کی اور ان کے پوتوں کی عورتوں کی مغفرت فرما۔

(۱۹۵۱۵) حَدَّثَنَا أَسْوَدُ بْنُ عَامِرٍ حَدَّثَنَا إِسْرَائِيلُ عَنْ عَبْدِ الْأَعْلَى قَالَ صَلَّيْتُ خَلْفَ زَيْدِ بْنِ أَرْقَمَ عَلَى جِنَازَةٍ فَكَبَّرَ خَمْسًا فَقَامَ إِلَيْهِ أَبُو عِيسَى عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ أَبِي لَيْلَى فَأَخَذَ بِيَدِهِ فَقَالَ نَسِيتَ قَالَ لَا وَلَكِنْ صَلَّيْتُ خَلْفَ أَبِي الْقَاسِمِ خَلِيلِي صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَكَبَّرَ خَمْسًا فَلَا أَتْرُكُهَا أَبَدًا

(۱۹۵۱۵) عبدالاعلیٰ رحمہ اللہ کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ میں نے حضرت زید بن ارقم رضی اللہ عنہ کے پیچھے نماز جنازہ پڑھی، انہوں نے اس میں پانچ مرتبہ تکبیر کہی، تو ابن ابی لیلیٰ نے کھڑے ہو کر ان کا ہاتھ پکڑا اور کہنے لگے کیا آپ بھول گئے ہیں؟ انہوں نے کہا نہیں، البتہ میں نے نبی علیہ السلام کے پیچھے ''جو میرے خلیل اور ابوالقاسم تھے، صلی اللہ علیہ وسلم'' نماز جنازہ پڑھی ہے، انہوں نے پانچ مرتبہ تکبیر کہی تھی لہٰذا میں اسے کبھی ترک نہیں کروں گا۔

(۱۹۵۱٦) حَدَّثَنَا أَسْوَدُ بْنُ عَامِرٍ حَدَّثَنَا شَرِيكٌ عَنْ عُثْمَانَ بْنِ أَبِي زُرْعَةَ عَنْ أَبِي سَلْمَانَ الْمُؤَذِّنِ قَالَ تُوُفِّيَ أَبُو سَرِيحَةَ فَصَلَّى عَلَيْهِ زَيْدُ بْنُ أَرْقَمَ فَكَبَّرَ عَلَيْهِ أَرْبَعًا وَقَالَ كَذَا فَعَلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ [اخرجه عبد بن

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

حميد (۲۵۷). اسناده ضعيف].

(۱۹۵۱۶) ابوسلمان مؤذن کہتے ہیں کہ ابوسریحہ کا انتقال ہوا تو حضرت زید بن ارقم رضی اللہ عنہ نے ان کی نماز جنازہ پڑھائی اور چار تکبیرات کہیں اور فرمایا نبی علیہ السلام اسی طرح کرتے تھے۔

(۱۹۵۱۷) حَدَّثَنَا حُسَيْنُ بْنُ مُحَمَّدٍ وَأَبُو نُعَيْمٍ الْمَعْنَى قَالَا حَدَّثَنَا فِطْرٌ عَنْ أَبِي الطُّفَيْلِ قَالَ جَمَعَ عَلِيٌّ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُ النَّاسَ فِي الرَّحَبَةِ ثُمَّ قَالَ لَهُمْ أَنْشُدُ اللَّهَ كُلَّ امْرِئٍ مُسْلِمٍ سَمِعَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ يَوْمَ غَدِيرِ خُمٍّ مَا سَمِعَ لَمَّا قَامَ فَقَامَ ثَلَاثُونَ مِنَ النَّاسِ وَقَالَ أَبُو نُعَيْمٍ فَقَامَ نَاسٌ كَثِيرٌ فَشَهِدُوا حِينَ أَخَذَهُ بِيَدِهِ فَقَالَ لِلنَّاسِ أَتَعْلَمُونَ أَنِّي أَوْلَى بِالْمُؤْمِنِينَ مِنْ أَنْفُسِهِمْ قَالُوا نَعَمْ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ مَنْ كُنْتُ مَوْلَاهُ فَهَذَا مَوْلَاهُ اللَّهُمَّ وَالِ مَنْ وَالَاهُ وَعَادِ مَنْ عَادَاهُ قَالَ فَخَرَجْتُ وَكَأَنَّ فِي نَفْسِي شَيْئًا فَلَقِيتُ زَيْدَ بْنَ أَرْقَمَ فَقُلْتُ لَهُ إِنِّي سَمِعْتُ عَلِيًّا رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُ يَقُولُ كَذَا وَكَذَا قَالَ فَمَا تُنْكِرُ قَدْ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ ذَلِكَ لَهُ

(۱۹۵۱۷) ابوالطفیل رحمۃ اللہ علیہ کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے صحن کوفہ میں لوگوں کو جمع کیا اور فرمایا جس مسلمان نے غدیر خم کے موقع پر نبی علیہ السلام کا ارشاد سنا ہو، میں اسے قسم دے کر کہتا ہوں کہ اپنی جگہ پر کھڑا ہو جائے، چنانچہ تیس آدمی کھڑے ہو گئے کہ نبی علیہ السلام نے حضرت علی رضی اللہ عنہ کا ہاتھ پکڑ کر فرمایا کیا تم لوگ نہیں جانتے کہ مجھے مسلمانوں پر ان کی اپنی جانوں سے بھی زیادہ حق حاصل ہے؟ صحابہ رضی اللہ عنہم نے عرض کیا کیوں نہیں، پھر نبی علیہ السلام نے حضرت علی رضی اللہ عنہ کا ہاتھ دبا کر فرمایا جس کا میں محبوب ہوں، علی بھی اس کے محبوب ہونے چاہئیں، اے اللہ! جو علی رضی اللہ عنہ سے محبت کرتا ہے تو اس سے محبت فرما اور جو اس سے دشمنی کرتا ہے تو اس سے دشمنی فرما، میں وہاں سے نکلا تو میرے دل میں اس کے متعلق کچھ شکوک وشبہات تھے، چنانچہ میں حضرت زید بن ارقم رضی اللہ عنہ سے ملا اور عرض کیا کہ میں نے حضرت علی رضی اللہ عنہ کو اس طرح کہتے ہوئے سنا ہے، انہوں نے فرمایا تمہیں اس پر تعجب کیوں ہو رہا ہے؟ میں نے خود نبی علیہ السلام کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے۔

(۱۹۵۱۸) حَدَّثَنَا حُسَيْنٌ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا حَمْزَةَ رَجُلًا مِنَ الْأَنْصَارِ قَالَ سَمِعْتُ زَيْدَ بْنَ أَرْقَمَ يَقُولُ أَوَّلُ مَنْ أَسْلَمَ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلِيٌّ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُ قَالَ عَمْرٌو فَذَكَرْتُ ذَلِكَ لِإِبْرَاهِيمَ فَأَنْكَرَهُ وَقَالَ أَبُو بَكْرٍ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُ [راجع: ۱۹۴۹۹].

(۱۹۵۱۸) حضرت زید بن ارقم رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام کے ہمراہ (بچوں میں) سب سے پہلے حضرت علی رضی اللہ عنہ نے نماز پڑھی تھی۔

(۱۹۵۱۹) حَدَّثَنَا حُسَيْنٌ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ أَخْبَرَنِي عَمْرُو بْنُ مُرَّةَ قَالَ سَمِعْتُ ابْنَ أَبِي لَيْلَى يُحَدِّثُ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَرْقَمَ قَالَ كُنَّا إِذَا جِئْنَاهُ قُلْنَا حَدِّثْنَا عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّا قَدْ كَبِرْنَا وَنَسِينَا وَالْحَدِيثُ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ شَدِيدٌ [قال البوصيرى: هذا اسناد صحيح. قال الألباني: صحيح (ابن ماجة:

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۲۵). قال شعیب: اثر صحیح، رجاله ثقات]. [انظر: ۱۹۵۲۰، ۱۹۵۳۹].

(۱۹۵۱۹) ابن ابی لیلیٰ کہتے ہیں کہ جب ہم لوگ حضرت زید بن ارقم رضی اللہ عنہ کی خدمت میں حاضر ہو کر ان سے کوئی حدیث سنانے کی فرمائش کرتے تو وہ فرماتے کہ ہم بوڑھے ہو گئے اور بھول گئے، اور نبی علیہ السلام کے حوالے سے حدیث بیان کرنا بڑا مشکل کام ہے۔

(۱۹۵۲۰) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ عَنِ ابْنِ أَبِي لَيْلَى قَالَ قُلْنَا لِزَيْدِ بْنِ أَرْقَمَ حَدِّثْنَا قَالَ كَبِرْنَا وَنَسِينَا وَالْحَدِيثُ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ شَدِيدٌ [مکرر ما قبله].

(۱۹۵۲۰) ابن ابی لیلیٰ کہتے ہیں کہ جب ہم لوگ حضرت زید بن ارقم رضی اللہ عنہ کی خدمت میں حاضر ہو کر ان سے کوئی حدیث سنانے کی فرمائش کرتے تو وہ فرماتے کہ ہم بوڑھے ہو گئے اور بھول گئے، اور نبی علیہ السلام کے حوالے سے حدیث بیان کرنا بڑا مشکل کام ہے۔

(۱۹۵۲۱) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ عَنْ أَبِي حَمْزَةَ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَرْقَمَ قَالَ أَوَّلُ مَنْ أَسْلَمَ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلِيُّ بْنُ أَبِي طَالِبٍ فَذَكَرْتُ ذَلِكَ لِلنَّخَعِيِّ فَأَنْكَرَهُ وَقَالَ أَبُو بَكْرٍ أَوَّلُ مَنْ أَسْلَمَ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ [راجع: ۱۹۴۹۶].

(۱۹۵۲۱) حضرت زید بن ارقم رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام کے ہمراہ (بچوں میں) سب سے پہلے حضرت علی رضی اللہ عنہ نے اسلام قبول کیا۔

(۱۹۵۲۲) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي بُكَيْرٍ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ نَافِعٍ قَالَ سَمِعْتُ عَمْرَو بْنَ دِينَارٍ يَذْكُرُ عَنْ أَبِي الْمِنْهَالِ أَنَّ زَيْدَ بْنَ أَرْقَمَ وَالْبَرَاءَ بْنَ عَازِبٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمْ كَانَا شَرِيكَيْنِ فَاشْتَرَيَا فِضَّةً بِنَقْدٍ وَنَسِيئَةً فَبَلَغَ ذَلِكَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَمَرَهُمَا أَنَّ مَا كَانَ بِنَقْدٍ فَأَجِيزُوهُ وَمَا كَانَ بِنَسِيئَةٍ فَرُدُّوهُ [صححه البخاري (۲۰۶۰)، ومسلم (۱۵۸۹)]. [راجع: ۱۹۴۹۱].

(۱۹۵۲۲) ابو منہال رحمہ اللہ کہتے ہیں کہ حضرت زید بن ارقم رضی اللہ عنہ اور براء بن عازب رضی اللہ عنہ ایک دوسرے کے تجارتی شریک تھے، ایک مرتبہ دونوں نے نقد کے بدلے میں اور ادھار چاندی خریدی، نبی علیہ السلام کو یہ بات پتہ چلی تو ان دونوں کو حکم دیا کہ جو خریداری نقد کے بدلے میں ہوئی ہے اسے تو برقرار رکھو، اور جو ادھار کے بدلے میں ہوئی ہے اسے واپس کر دو۔

(۱۹۵۲۳) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَاحِدِ بْنُ زِيَادٍ حَدَّثَنَا عَاصِمٌ الْأَحْوَلُ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْحَارِثِ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَرْقَمَ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنَ الْعَجْزِ وَالْكَسَلِ وَالْهَرَمِ وَالْجُبْنِ وَالْبُخْلِ وَعَذَابِ الْقَبْرِ اللَّهُمَّ آتِ نَفْسِي تَقْوَاهَا وَزَكِّهَا أَنْتَ خَيْرُ مَنْ زَكَّاهَا أَنْتَ وَلِيُّهَا وَمَوْلَاهَا اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنْ قَلْبٍ لَا يَخْشَعُ وَنَفْسٍ لَا تَشْبَعُ وَعِلْمٍ لَا يَنْفَعُ وَدَعْوَةٍ لَا يُسْتَجَابُ لَهَا قَالَ فَقَالَ زَيْدُ بْنُ أَرْقَمَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُعَلِّمُنَاهُنَّ وَنَحْنُ نُعَلِّمُكُمُوهُنَّ [صححه مسلم (۲۷۲۲)].

(۱۹۵۲۳) حضرت زید رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام یہ دعاء فرماتے تھے کہ اے اللہ! میں لاچاری، سستی، بڑھاپے، بزدلی،

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

کنجوسی اور عذاب قبر سے آپ کی پناہ میں آتا ہوں، اے اللہ! میرے نفس کو تقویٰ عطاء فرما اور اس کا تزکیہ فرما کہ تو ہی اس کا بہترین تزکیہ کرنے والا اور اس کا آقا و مولیٰ ہے، اے اللہ! میں خشوع سے خالی دل، نہ بھرنے والے نفس، غیر نافع علم اور مقبول نہ ہونے والی دعاء سے آپ کی پناہ میں آتا ہوں، حضرت زید بن ارقم رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی علیہ السلام یہ دعاء ہمیں سکھاتے تھے اور ہم تمہیں سکھا رہے ہیں۔

(۱۹۵۲٤) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ عَمْرُو بْنُ مُرَّةَ أَخْبَرَنِي قَالَ سَمِعْتُ أَبَا حَمْزَةَ أَنَّهُ سَمِعَ زَيْدَ بْنَ أَرْقَمَ قَالَ كُنَّا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي سَفَرٍ فَنَزَلْنَا مَنْزِلًا فَسَمِعْتُهُ يَقُولُ مَا أَنْتُمْ بِجُزْءٍ مِنْ مِائَةِ أَلْفِ جُزْءٍ مِمَّنْ يَرِدُ عَلَيَّ الْحَوْضَ مِنْ أُمَّتِي قَالَ كَمْ كُنْتُمْ يَوْمَئِذٍ قَالَ سَبْعَ مِائَةٍ أَوْ ثَمَانَ مِائَةٍ [راجع: ١٩٤٨٣].

(۱۹۵۲۴) حضرت زید بن ارقم رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام نے کسی سفر میں ایک مقام پر پڑاؤ کر کے فرمایا تم لوگ قیامت کے دن میرے پاس حوضِ کوثر پر آنے والوں کا لاکھواں حصہ بھی نہیں ہو، ہم نے حضرت زید رضی اللہ عنہ سے پوچھا کہ اس وقت آپ لوگ کتنے تھے؟ انہوں نے فرمایا سات سو یا آٹھ سو۔

(۱۹۵۲۵) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ أَخْبَرَنِي حَبِيبُ بْنُ أَبِي ثَابِتٍ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا الْمِنْهَالِ قَالَ سَأَلْتُ الْبَرَاءَ بْنَ عَازِبٍ وَزَيْدَ بْنَ أَرْقَمَ عَنْ الصَّرْفِ فَهَذَا يَقُولُ سَلْ هَذَا فَإِنَّهُ خَيْرٌ مِنِّي وَأَعْلَمُ وَهَذَا يَقُولُ سَلْ هَذَا فَهُوَ خَيْرٌ مِنِّي وَأَعْلَمُ قَالَ فَسَأَلْتُهُمَا فَكِلَاهُمَا يَقُولُ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ بَيْعِ الْوَرِقِ بِالذَّهَبِ دَيْنًا وَسَأَلْتُ هَذَا فَقَالَ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ بَيْعِ الْوَرِقِ بِالذَّهَبِ دَيْنًا [راجع: ١٨٧٤٠]

(۱۹۵۲۵) ابوالمنہال کہتے ہیں کہ میں نے حضرت براء بن عازب رضی اللہ عنہ اور زید بن ارقم رضی اللہ عنہ سے بیع صرف کے متعلق پوچھا، وہ کہتے ہیں کہ ان سے پوچھ لو، یہ مجھ سے بہتر اور زیادہ جاننے والے ہیں اور یہ کہتے کہ ان سے پوچھ لو، یہ مجھ سے بہتر اور زیادہ جاننے والے ہیں، بہر حال! ان دونوں نے فرمایا کہ نبی علیہ السلام نے سونے کے بدلے چاندی کی ادھار خرید وفروخت سے منع کیا ہے۔

(۱۹۵۲٦) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ أَخْبَرَنَا قَيْسٌ عَنْ عَطَاءٍ أَنَّ ابْنَ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُ قَالَ يَا زَيْدُ بْنَ أَرْقَمَ أَمَا عَلِمْتَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أُهْدِيَ لَهُ عُضْوُ صَيْدٍ وَهُوَ مُحْرِمٌ فَلَمْ يَقْبَلْهُ قَالَ بَلَى [راجع: ١٩٥٠٩].

(۱۹۵۲٦) عطاء رحمہ اللہ کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ نے حضرت زید بن ارقم رضی اللہ عنہ سے کہا کہ آپ نے مجھے وہ بات کیسے بتائی تھی کہ حالت احرام میں نبی علیہ السلام کی خدمت میں ہدیہ پیش کیا گیا لیکن نبی علیہ السلام نے اسے قبول نہیں فرمایا؟ انہوں نے کہا ہاں! اسی طرح ہے۔

(۱۹۵۲۷) حَدَّثَنَا أَسْوَدُ بْنُ عَامِرٍ أَخْبَرَنَا جَعْفَرٌ الْأَحْمَرُ عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ حَكِيمٍ قَالَ صَلَّيْتُ خَلْفَ زَيْدِ بْنِ أَرْقَمَ عَلَى جِنَازَةٍ فَكَبَّرَ خَمْسًا ثُمَّ الْتَفَتَ فَقَالَ هَكَذَا كَبَّرَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَوْ نَبِيُّكُمْ صَلَّى اللَّهُ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

(۱۹۵۲۷) عبدالعزیز بن حکیم کہتے ہیں کہ میں نے حضرت زید بن ارقم رضی اللہ عنہ کے پیچھے نماز جنازہ پڑھی، انہوں نے اس میں پانچ تکبیرات کہہ دیں، پھر لوگوں کی طرف متوجہ ہو کر فرمایا نبی علیہ السلام بھی اسی طرح تکبیرات کہہ لیا کرتے تھے۔

(۱۹۵۲۸) حَدَّثَنَا أَسْوَدُ بْنُ عَامِرٍ حَدَّثَنَا إِسْرَائِيلُ عَنْ عُثْمَانَ بْنِ الْمُغِيرَةِ عَنْ عَلِيِّ بْنِ رَبِيعَةَ قَالَ لَقِيتُ زَيْدَ بْنَ أَرْقَمَ وَهُوَ دَاخِلٌ عَلَى الْمُخْتَارِ أَوْ خَارِجٌ مِنْ عِنْدِهِ فَقُلْتُ لَهُ أَسَمِعْتَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِنِّي تَارِكٌ فِيكُمْ الثَّقَلَيْنِ قَالَ نَعَمْ

(۱۹۵۲۸) علی بن ربیعہ کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ حضرت زید بن ارقم رضی اللہ عنہ سے میری ملاقات ہوئی، اس وقت وہ مختار کے پاس جا رہے تھے یا آ رہے تھے، تو میں نے ان سے پوچھا کہ کیا آپ نے نبی علیہ السلام کو یہ فرماتے ہوئے خود سنا ہے کہ میں تم میں دو مضبوط چیزیں چھوڑ کر جا رہا ہوں؟ انہوں نے فرمایا جی ہاں!

(۱۹۵۲۹) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ ثُمَامَةَ بْنِ عُقْبَةَ الْمُحَلِّمِيِّ قَالَ سَمِعْتُ زَيْدَ بْنَ أَرْقَمَ يَقُولُ قَالَ لِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ الرَّجُلَ مِنْ أَهْلِ الْجَنَّةِ يُعْطَى قُوَّةَ مِائَةِ رَجُلٍ فِي الْأَكْلِ وَالشُّرْبِ وَالشَّهْوَةِ وَالْجِمَاعِ فَقَالَ رَجُلٌ مِنْ الْيَهُودِ فَإِنَّ الَّذِي يَأْكُلُ وَيَشْرَبُ تَكُونُ لَهُ الْحَاجَةُ قَالَ فَقَالَ لَهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَاجَةُ أَحَدِهِمْ عَرَقٌ يَفِيضُ مِنْ جِلْدِهِ فَإِذَا بَطْنُهُ قَدْ ضَمُرَ [راجع: ۱۹۴۸۴].

(۱۹۵۲۹) حضرت زید رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے مجھ سے فرمایا ہر جنتی کو کھانے، پینے، خواہشات اور مباشرت کے حوالے سے سو آدمیوں کے برابر طاقت عطاء کی جائے گی، ایک یہودی نے کہا کہ پھر اس کھانے پینے والے کو قضاء حاجت کا مسئلہ بھی پیش آئے گا؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا قضاء حاجت کا طریقہ یہ ہوگا کہ انہیں پسینہ آئے گا جو ان کی کھال سے بہے گا، اور اس سے مشک کی مہک آئے گی اور پیٹ ہلکا ہو جائے گا۔

(۱۹۵۳۰) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا مِسْعَرٌ عَنْ أَبِي أَيُّوبَ مَوْلَى لِبَنِي ثَعْلَبَةَ عَنْ قُطْبَةَ بْنِ مَالِكٍ قَالَ سَبَّ أَمِيرٌ مِنْ الْأُمَرَاءِ عَلِيًّا رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُ فَقَامَ زَيْدُ بْنُ أَرْقَمَ فَقَالَ أَمَا أَنْ قَدْ عَلِمْتَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْ سَبِّ الْمَوْتَى فَلِمَ تَسُبُّ عَلِيًّا وَقَدْ مَاتَ [راجع: ۱۹۵۰۳].

(۱۹۵۳۰) حضرت قطبہ بن مالک رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ کسی گورنر کی زبان سے حضرت علی رضی اللہ عنہ کی شان میں کوئی نامناسب جملہ نکل گیا، تو حضرت زید بن ارقم رضی اللہ عنہ نے ان سے فرمایا کہ آپ جانتے ہیں، نبی علیہ السلام نے مردوں کو برا بھلا کہنے سے منع فرمایا ہے، پھر آپ حضرت علی رضی اللہ عنہ کے متعلق ایسی بات کیوں کر رہے ہیں جبکہ وہ فوت ہو چکے؟

(۱۹۵۳۱) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا إِسْرَائِيلُ وَأَبِي عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ قَالَ سَأَلْتُ زَيْدَ بْنَ أَرْقَمَ كَمْ غَزَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ تِسْعَ عَشْرَةَ وَغَزَوْتُ مَعَهُ سَبْعَ عَشْرَةَ غَزْوَةً وَسَبَقَنِي بِغَزَاتَيْنِ [راجع: ۱۹۴۹۷].

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۱۹۵۳۱) ابواسحاق کہتے ہیں کہ میں نے حضرت زید رضی اللہ عنہ سے پوچھا کہ نبی علیہ السلام نے کتنے غزوات فرمائے؟ انہوں نے جواب دیا انیس، جن میں سے سترہ میں میں بھی شریک تھا لیکن دو غزوے مجھ سے رہ گئے تھے۔

(۱۹۵۳۲) حَدَّثَنَا رَوْحٌ أَنْبَأَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي عَمْرُو بْنُ دِينَارٍ وَعَامِرُ بْنُ مُصْعَبٍ أَنَّهُمَا سَمِعَا أَبَا الْمِنْهَالِ يَقُولُ سَأَلْتُ الْبَرَاءَ بْنَ عَازِبٍ وَزَيْدَ بْنَ أَرْقَمَ فَقَالَا كُنَّا تَاجِرَيْنِ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَأَلْنَا النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ الصَّرْفِ فَقَالَ إِنْ كَانَ يَدًا بِيَدٍ فَلَا بَأْسَ وَإِنْ كَانَ نَسِيئَةً فَلَا يَصْلُحُ [راجع: ۱۹۴۹۱].

(۱۹۵۳۲) ابوالمنہال کہتے ہیں کہ میں نے حضرت براء رضی اللہ عنہ اور زید رضی اللہ عنہ سے بیع صرف کے متعلق پوچھا تو ان دونوں نے فرمایا کہ نبی علیہ السلام کے دور باسعادت میں ہم تجارت کرتے تھے، ایک مرتبہ ہم نے بھی ان سے یہی سوال پوچھا تو انہوں نے فرمایا تھا کہ اگر معاملہ نقد ہو تو کوئی حرج نہیں اور اگر ادھار ہو تو پھر صحیح نہیں ہے۔

(۱۹۵۳۳) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ حَدَّثَنَا إِسْرَائِيلُ عَنْ عُثْمَانَ بْنِ الْمُغِيرَةِ عَنْ إِيَاسِ بْنِ أَبِي رَمْلَةَ الشَّامِيِّ قَالَ شَهِدْتُ مُعَاوِيَةَ سَأَلَ زَيْدَ بْنَ أَرْقَمَ شَهِدْتَ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عِيدَيْنِ اجْتَمَعَا قَالَ نَعَمْ صَلَّى الْعِيدَ أَوَّلَ النَّهَارِ ثُمَّ رَخَّصَ فِي الْجُمُعَةِ فَقَالَ مَنْ شَاءَ أَنْ يُجَمِّعَ فَلْيُجَمِّعْ [صححه ابن خزيمة (۱٤٦٤) قال الالبانی: صحيح (ابو داود: ۱۰۷۰، ابن ماجة: ۱۳۱۰، النسائی: ۳/۱۹٤). قال شعيب: صحيح لغيره. وهذا اسناد ضعيف].

(۱۹۵۳۳) ایاس بن ابی رملہ شامی کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ میں حضرت امیر معاویہ رضی اللہ عنہ کے پاس موجود تھا، انہوں نے حضرت زید بن ارقم رضی اللہ عنہ سے پوچھا کہ کیا آپ کو نبی علیہ السلام کے ہمراہ جمعہ کے دن عید دیکھنے کا اتفاق ہوا ہے؟ انہوں نے فرمایا ہاں! اس موقع پر نبی علیہ السلام نے دن کے پہلے حصے میں عید کی نماز پڑھی اور باہر سے آنے والوں کو جمعہ کی رخصت دے دی اور فرمایا جو شخص چاہے وہ جمعہ پڑھ کر واپس جائے۔

(۱۹۵۳٤) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ حَدَّثَنَا أَيُّوبُ عَنِ الْقَاسِمِ الشَّيْبَانِيِّ أَنَّ زَيْدَ بْنَ أَرْقَمَ رَأَى نَاسًا يُصَلُّونَ فِي مَسْجِدِ قُبَاءَ مِنْ الضُّحَى فَقَالَ أَمَا لَقَدْ عَلِمُوا أَنَّ الصَّلَاةَ فِي غَيْرِ السَّاعَةِ أَفْضَلُ إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ صَلَاةَ الْأَوَّابِينَ حِينَ تَرْمَضُ الْفِصَالُ [راجع: ۱۹٤۷۸].

(۱۹۵۳٤) قاسم شیبانی رحمہ اللہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ حضرت زید بن ارقم رضی اللہ عنہ اہل قباء کے پاس تشریف لے گئے، وہ لوگ چاشت کی نماز پڑھ رہے تھے، انہوں نے فرمایا یہ لوگ جانتے بھی ہیں کہ یہ نماز کسی اور وقت میں افضل ہے، نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا اللہ کی طرف رجوع کرنے والوں کی یہ نماز اس وقت پڑھی جاتی ہے جب اونٹ کے بچوں کے پاؤں جلنے لگیں۔

(۱۹۵۳۵) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي لَيْلَى قَالَ كَانَ زَيْدٌ يُكَبِّرُ عَلَى جَنَائِزِنَا أَرْبَعًا وَأَنَّهُ كَبَّرَ عَلَى جِنَازَةٍ خَمْسًا فَسَأَلْتُهُ فَقَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

يُكَبِّرُهَا [راجع: ١٩٤٨٧].

(۱۹۵۳۵) ابن ابی لیلیٰ کہتے ہیں کہ حضرت زید بن ارقم رضی اللہ عنہ ہمارے جنازوں پر چار تکبیرات کہتے تھے، ایک مرتبہ کسی جنازے پر انہوں نے پانچ تکبیرات کہہ دیں، لوگوں نے ان سے اس کے متعلق پوچھا تو فرمایا کہ نبی علیہ السلام کبھی کبھار پانچ تکبیرات بھی کہہ لیا کرتے تھے۔

(١٩٥٣٦) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ عَنْ أَبِي حَمْزَةَ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَرْقَمَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا أَنْتُمْ جُزْءٌ مِنْ مِائَةِ أَلْفِ أَوْ مِنْ سَبْعِينَ أَلْفًا مِمَّنْ يَرِدُ عَلَيَّ الْحَوْضَ قَالَ فَسَأَلُوهُ كَمْ كُنْتُمْ فَقَالَ ثَمَانِ مِائَةٍ أَوْ سَبْعَ مِائَةٍ [راجع: ١٩٤٨٣].

(۱۹۵۳۶) حضرت زید بن ارقم رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام نے فرمایا تم لوگ قیامت کے دن میرے پاس حوض کوثر پر آنے والوں کا لاکھواں حصہ بھی نہیں ہو، ہم نے حضرت زید رضی اللہ عنہ سے پوچھا کہ اس وقت آپ لوگ کتنے تھے؟ انہوں نے فرمایا سات سو یا آٹھ سو۔

(١٩٥٣٧) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ وَحَجَّاجٌ قَالَ حَدَّثَنِي شُعْبَةُ عَنْ قَتَادَةَ عَنِ النَّضْرِ بْنِ أَنَسٍ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَرْقَمَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِلْأَنْصَارِ وَلِأَبْنَاءِ الْأَنْصَارِ وَلِأَبْنَاءِ أَبْنَاءِ الْأَنْصَارِ [راجع: ١٩٥٠٧].

(۱۹۵۳۷) حضرت زید بن ارقم رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا اے اللہ! انصار کی، ان کے بیٹوں کی اور ان کے پوتوں کی مغفرت فرما۔

(١٩٥٣٨) حَدَّثَنَا بَهْزٌ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ أَخْبَرَنِي قَتَادَةُ عَنِ النَّضْرِ بْنِ أَنَسٍ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَرْقَمَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فَذَكَرَ مِثْلَهُ

(۱۹۵۳۸) گزشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(١٩٥٣٩) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ قَالَ سَمِعْتُ ابْنَ أَبِي لَيْلَى قَالَ قُلْنَا لِزَيْدِ بْنِ أَرْقَمَ حَدِّثْنَا قَالَ كَبِرْنَا وَنَسِينَا وَالْحَدِيثُ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ شَدِيدٌ [راجع: ١٩٥١٩].

(۱۹۵۳۹) ابن ابی لیلیٰ کہتے ہیں کہ جب ہم لوگ حضرت زید بن ارقم رضی اللہ عنہ کی خدمت میں حاضر ہو کر ان سے کوئی حدیث سنانے کی فرمائش کرتے تو وہ فرماتے کہ ہم بوڑھے ہو گئے اور بھول گئے، اور نبی علیہ السلام کے حوالے سے حدیث بیان کرنا بڑا مشکل کام ہے۔

(١٩٥٤٠) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنِ الْمُغِيرَةِ عَنْ أَبِي عُبَيْدٍ عَنْ مَيْمُونٍ أَبِي عَبْدِ اللَّهِ قَالَ قَالَ زَيْدُ بْنُ أَرْقَمَ وَأَنَا أَسْمَعُ نَزَلْنَا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِوَادٍ يُقَالُ لَهُ وَادِي خُمٍّ فَأَمَرَ بِالصَّلَاةِ فَصَلَّاهَا بِهَجِيرٍ قَالَ فَخَطَبَنَا وَظُلِّلَ لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِثَوْبٍ عَلَى شَجَرَةِ سَمُرَةٍ مِنَ الشَّمْسِ فَقَالَ أَلَسْتُمْ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

تَعْلَمُونَ أَوَلَسْتُمْ تَشْهَدُونَ أَنِّي أَوْلَى بِكُلِّ مُؤْمِنٍ مِنْ نَفْسِهِ قَالُوا بَلَى قَالَ فَمَنْ كُنْتُ مَوْلَاهُ فَإِنَّ عَلِيًّا مَوْلَاهُ اللَّهُمَّ عَادِ مَنْ عَادَاهُ وَوَالِ مَنْ وَالَاهُ [انظر: ۱۹۵۴۳].

(۱۹۵۴۰) حضرت زید بن ارقم رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ ہم لوگ کسی سفر میں نبی علیہ السلام کے ہمراہ تھے، ہم نے ''غدیر خم'' کے مقام پر پڑاؤ ڈالا، کچھ دیر بعد ''الصلوٰۃ جامعۃ'' کی منادی کر دی گئی، دو درختوں کے نیچے نبی علیہ السلام کے لیے جگہ تیار کر دی گئی، نبی علیہ السلام نے نماز ظہر پڑھائی اور حضرت علی رضی اللہ عنہ کا ہاتھ پکڑ کر دو مرتبہ فرمایا کیا تم لوگ نہیں جانتے کہ مجھے مسلمانوں پر ان کی اپنی جانوں سے بھی زیادہ حق حاصل ہے؟ صحابہ رضی اللہ عنہم نے عرض کیا کیوں نہیں، پھر نبی علیہ السلام نے حضرت علی رضی اللہ عنہ کا ہاتھ دبا کر فرمایا جس کا میں محبوب ہوں، علی بھی اس کے محبوب ہونے چاہئیں، اے اللہ! جو علی رضی اللہ عنہ سے محبت کرتا ہے تو اس سے محبت فرما اور جو اس سے دشمنی کرتا ہے تو اس سے دشمنی فرما۔

(۱۹۵۴۱) حَدَّثَنَا بَهْزٌ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ أَخْبَرَنَا حَبِيبُ بْنُ أَبِي ثَابِتٍ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا الْمِنْهَالِ رَجُلًا مِنْ بَنِي كِنَانَةَ قَالَ سَأَلْتُ الْبَرَاءَ بْنَ عَازِبٍ وَزَيْدَ بْنَ أَرْقَمَ قَالَ سَأَلْتُ هَذَا فَقَالَ ائْتِ فُلَانًا فَإِنَّهُ خَيْرٌ مِنِّي وَأَعْلَمُ وَسَأَلْتُ الْآخَرَ فَقَالَ مِثْلَ ذَلِكَ فَقَالَ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ بَيْعِ الْوَرِقِ بِالذَّهَبِ دَيْنًا [راجع: ۱۸۷۴۰].

(۱۹۵۴۱) ابوالمنہال کہتے ہیں کہ میں نے حضرت براء بن عازب رضی اللہ عنہ اور زید بن ارقم رضی اللہ عنہ سے بیع صرف کے متعلق پوچھا، وہ کہتے ہیں کہ ان سے پوچھ لو، یہ مجھ سے بہتر اور زیادہ جاننے والے ہیں اور یہ کہتے کہ ان سے پوچھ لو، یہ مجھ سے بہتر اور زیادہ جاننے والے ہیں، بہر حال! ان دونوں نے فرمایا کہ نبی علیہ السلام نے سونے کے بدلے چاندی کی ادھار خرید و فروخت سے منع کیا ہے۔

(۱۹۵۴۲) حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا مُعَاذٌ حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَبِي عَبْدِ اللَّهِ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَرْقَمَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَنْعَتُ الزَّيْتَ وَالْوَرْسَ مِنْ ذَاتِ الْجَنْبِ قَالَ قَتَادَةُ يَلُدُّهُ مِنْ جَانِبِهِ الَّذِي يَشْتَكِيهِ [راجع: ۱۹۵۰۴].

(۱۹۵۴۲) حضرت زید رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے لوگوں کو حکم دیا ہے کہ ذات الجنب کی بیماری میں عود ہندی اور زیتون استعمال کیا کریں۔

(۱۹۵۴۳) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ مَيْمُونٍ أَبِي عَبْدِ اللَّهِ قَالَ كُنْتُ عِنْدَ زَيْدِ بْنِ أَرْقَمَ فَجَاءَ رَجُلٌ مِنْ أَقْصَى الْفُسْطَاطِ فَسَأَلَهُ عَنْ دَاءٍ فَقَالَ إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أَلَسْتُ أَوْلَى بِالْمُؤْمِنِينَ مِنْ أَنْفُسِهِمْ قَالُوا بَلَى قَالَ مَنْ كُنْتُ مَوْلَاهُ فَعَلِيٌّ مَوْلَاهُ قَالَ مَيْمُونٌ فَحَدَّثَنِي بَعْضُ الْقَوْمِ عَنْ زَيْدٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اللَّهُمَّ وَالِ مَنْ وَالَاهُ وَعَادِ مَنْ عَادَاهُ [راجع: ۱۹۵۴۰].

(۱۹۵۴۳) میمون کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ میں حضرت زید بن ارقم رضی اللہ عنہ کے پاس بیٹھا ہوا تھا کہ ایک آدمی فسطاط کے آخر سے آیا، اور ان سے کسی بیماری کے متعلق پوچھا، انہوں نے دوران گفتگو فرمایا کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا کیا مجھے مسلمانوں پر ان کی

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اپنی جانوں سے بھی زیادہ حق حاصل ہے؟ صحابہ رضی اللہ عنہم نے عرض کیا کیوں نہیں، پھر نبی علیہ السلام نے فرمایا جس کا میں محبوب ہوں، علی بھی اس کے محبوب ہونے چاہئیں، میمون ایک دوسری سند سے یہ اضافہ بھی نقل کرتے ہیں کہ اے اللہ! جو علی رضی اللہ عنہ سے محبت کرتا ہے تو اس سے محبت فرما اور جو اس سے دشمنی کرتا ہے تو اس سے دشمنی فرما۔

(١٩٥٤٤) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ أَجْلَحَ عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنْ عَبْدِ خَيْرٍ الْحَضْرَمِيِّ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَرْقَمَ قَالَ كَانَ عَلِيٌّ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُ بِالْيَمَنِ فَأُتِيَ بِامْرَأَةٍ وَطِئَهَا ثَلَاثَةُ نَفَرٍ فِي طُهْرٍ وَاحِدٍ فَسَأَلَ اثْنَيْنِ أَتُقِرَّانِ لِهَذَا بِالْوَلَدِ فَلَمْ يُقِرَّا ثُمَّ سَأَلَ اثْنَيْنِ أَتُقِرَّانِ لِهَذَا بِالْوَلَدِ فَلَمْ يُقِرَّا ثُمَّ سَأَلَ اثْنَيْنِ حَتَّى فَرَغَ يَسْأَلُ اثْنَيْنِ اثْنَيْنِ عَنْ وَاحِدٍ فَلَمْ يُقِرُّوا ثُمَّ أَقْرَعَ بَيْنَهُمْ فَأَلْزَمَ الْوَلَدَ الَّذِي خَرَجَتْ عَلَيْهِ الْقُرْعَةُ وَجَعَلَ عَلَيْهِ ثُلُثَيْ الدِّيَةِ فَرُفِعَ ذَلِكَ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَضَحِكَ حَتَّى بَدَتْ نَوَاجِذُهُ [صححه الحاكم (٢/٢٠٧) اسناده ضعيف لاضطرابه. وقال العقيلي: مضطرب الاسناد، متقارب في الضعف. وقال ابو حاتم: اختلفوا في الحديث فاضطربوا. وقال الشافعي: لو ثبت عن النبي صلى الله عليه وسلم قلنا به. وقال الألباني: صحيح (ابو داود: ٢٢٧٠، ابن ماجة: ٢٣٤٨، النسائي: ٦/١٨٢)].

(۱۹۵۴۴) حضرت زید رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جب حضرت علی رضی اللہ عنہ یمن میں تھے تو ان کے پاس ایک عورت کو لایا گیا جس سے ایک ہی طہر میں تین آدمیوں نے بدکاری کی تھی، انہوں نے ان میں سے دو آدمیوں سے پوچھا کہ کیا تم اس شخص کے لئے بچے کا اقرار کرتے ہو؟ انہوں نے اقرار نہیں کیا، اسی طرح ایک ایک کے ساتھ دوسرے کو ملا کر سوال کرتے رہے یہاں تک کہ اس مرحلے سے فارغ ہو گئے، اور کسی نے بھی بچے کا اقرار نہیں کیا، پھر انہوں نے ان کے درمیان قرعہ اندازی کی اور قرعہ میں جس کا نام نکل آیا، بچہ اس کا قرار دے دیا اور اس پر دو تہائی دیت مقرر کر دی، نبی علیہ السلام کی خدمت میں یہ مسئلہ پیش ہوا تو نبی علیہ السلام اتنے مسکرائے کہ دندان مبارک ظاہر ہو گئے۔

(١٩٥٤٥) حَدَّثَنَا رَوْحٌ حَدَّثَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنَا حَسَنُ بْنُ مُسْلِمٍ عَنْ أَبِي الْمِنْهَالِ وَلَمْ يَسْمَعْهُ مِنْهُ أَنَّهُ سَمِعَ زَيْدَ بْنَ أَرْقَمَ وَالْبَرَاءَ بْنَ عَازِبٍ يَقُولَانِ سَمِعْنَا رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ فِي الصَّرْفِ إِذَا كَانَ يَدًا بِيَدٍ فَلَا بَأْسَ إِذَا كَانَ دَيْنًا فَلَا يَصْلُحُ [راجع: ١٨٧٤٠].

(۱۹۵۴۵) ابوالمنہال کہتے ہیں کہ میں نے حضرت براء رضی اللہ عنہ اور زید رضی اللہ عنہ سے بیع صرف کے متعلق پوچھا تو ان دونوں نے فرمایا کہ نبی علیہ السلام کے دور باسعادت میں ہم تجارت کرتے تھے، ایک مرتبہ ہم نے بھی ان سے یہی سوال پوچھا تو انہوں نے فرمایا تھا کہ اگر معاملہ نقد ہو تو کوئی حرج نہیں اور اگر ادھار ہو تو پھر صحیح نہیں ہے۔

(١٩٥٤٦) حَدَّثَنَا أَسْبَاطٌ حَدَّثَنَا سَعِيدٌ وَعَبْدُ الْوَهَّابِ عَنْ سَعِيدٍ عَنْ قَتَادَةَ عَنِ الْقَاسِمِ الشَّيْبَانِيِّ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَرْقَمَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ هَذِهِ الْحُشُوشَ مُحْتَضَرَةٌ فَإِذَا أَرَادَ أَحَدُكُمْ أَنْ يَدْخُلَ فَلْيَقُلْ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنَ الْخُبْثِ وَالْخَبَائِثِ [قَالَ عَبْدُ الْوَهَّابِ الْخُبْثِ وَالْخَبَائِثِ]. [صححه ابن حبان (١٤٠٦)، والحاكم (١/١٨٧). قال الالبانی: صحيح (ابن ماجة: ٢٩٦). قال شعيب: رجاله ثقات].

(۱۹۵۴۶) حضرت زید رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا ان بیت الخلاؤں میں جنات آتے رہتے ہیں، اس لئے جب تم میں سے کوئی شخص بیت الخلاء میں داخل ہو تو اسے یہ دعاء پڑھ لینی چاہئے کہ اے اللہ! میں خبیث مذکر و مؤنث جنات سے آپ کی پناہ میں آتا ہوں۔

(١٩٥٤٧) حَدَّثَنَا ابْنُ مَهْدِيٍّ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ قَتَادَةَ عَنِ النَّضْرِ بْنِ أَنَسٍ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَرْقَمَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ هَذِهِ الْحُشُوشَ مُحْتَضَرَةٌ فَإِذَا دَخَلَ أَحَدُكُمُ الْخَلَاءَ فَلْيَقُلْ أَعُوذُ بِاللَّهِ مِنَ الْخُبْثِ وَالْخَبَائِثِ [راجع: ١٩٥٠١].

(۱۹۵۴۷) حضرت زید رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا ان بیت الخلاؤں میں جنات آتے رہتے ہیں، اس لئے جب تم میں سے کوئی شخص بیت الخلاء میں داخل ہو تو اسے یہ دعاء پڑھ لینی چاہئے کہ اے اللہ! میں خبیث مذکر و مؤنث جنات سے آپ کی پناہ میں آتا ہوں۔

(١٩٥٤٨) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ آدَمَ وَيَحْيَى بْنُ أَبِي بُكَيْرٍ قَالَا حَدَّثَنَا إِسْرَائِيلُ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ قَالَ سَمِعْتُ زَيْدَ بْنَ أَرْقَمَ قَالَ ابْنُ أَبِي بُكَيْرٍ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَرْقَمَ قَالَ خَرَجْتُ مَعَ عَمِّي فِي غَزَاةٍ فَسَمِعْتُ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ أُبَيٍّ ابْنِ سَلُولَ يَقُولُ لِأَصْحَابِهِ لَا تُنْفِقُوا عَلَى مَنْ عِنْدَ رَسُولِ اللَّهِ وَلَئِنْ رَجَعْنَا إِلَى الْمَدِينَةِ لَيُخْرِجَنَّ الْأَعَزُّ مِنْهَا الْأَذَلَّ فَذَكَرْتُ ذَلِكَ لِعَمِّي فَذَكَرَهُ عَمِّي لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَرْسَلَ إِلَيَّ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَحَدَّثْتُهُ فَأَرْسَلَ إِلَى عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أُبَيٍّ ابْنِ سَلُولَ وَأَصْحَابِهِ فَحَلَفُوا مَا قَالُوا فَكَذَّبَنِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَصَدَّقَهُ فَأَصَابَنِي هَمٌّ لَمْ يُصِبْنِي مِثْلُهُ قَطُّ وَجَلَسْتُ فِي الْبَيْتِ فَقَالَ عَمِّي مَا أَرَدْتَ إِلَى أَنْ كَذَّبَكَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَمَقَتَكَ قَالَ حَتَّى أَنْزَلَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ إِذَا جَاءَكَ الْمُنَافِقُونَ قَالَ فَبَعَثَ إِلَيَّ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَرَأَهَا ثُمَّ قَالَ إِنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ قَدْ صَدَّقَكَ [صححه البخاری (٤٩٠٠)، ومسلم (٢٧٧٢). وقال الترمذی: حسن صحيح]. [انظر بعده].

(۱۹۵۴۸) حضرت زید رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں اپنے چچا کے ساتھ کسی غزوے میں نبی علیہ السلام کے ساتھ شریک تھا، (رئیس المنافقین) عبداللہ بن ابی کہنے لگا کہ اگر ہم مدینہ منورہ واپس گئے تو جو زیادہ باعزت ہوگا، وہ زیادہ ذلیل کو وہاں سے باہر نکال دے گا، میں نے یہ بات اپنے چچا کو بتائی اور انہوں نے نبی علیہ السلام کے پاس آکر آپ کو اس کی یہ بات بتائی، عبداللہ بن ابی نے قسم اٹھالی کہ ایسی کوئی بات نہیں ہوئی، میرے چچا مجھے ملامت کرنے لگے اور کہنے لگے کہ تمہارا اس سے کیا مقصد تھا؟ میں وہاں سے واپس آکر غمزدہ سالیٹ کر سونے لگا، تھوڑی ہی دیر بعد نبی علیہ السلام نے قاصد کے ذریعے مجھے بلا بھیجا، نبی علیہ السلام نے فرمایا اللہ تعالیٰ نے

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

تمہارا عذر نازل کر کے تمہاری سچائی کو ثابت کر دیا ہے، اور یہ آیت نازل ہوئی ہے "یہ لوگ کہتے ہیں کہ جو لوگ نبی علیہ السلام کے پاس ہیں ان پر کچھ خرچ نہ کرو...... اگر ہم مدینہ منورہ واپس گئے تو جو زیادہ باعزت ہوگا، وہ زیادہ ذلیل کو وہاں سے باہر نکال دے گا۔"

(۱۹۵۴۹) حَدَّثَنَا حَسَنُ بْنُ مُوسَى حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ حَدَّثَنَا أَبُو إِسْحَاقَ أَنَّهُ سَمِعَ زَيْدَ بْنَ أَرْقَمَ يَقُولُ خَرَجْنَا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي سَفَرٍ فَأَصَابَ النَّاسَ شِدَّةٌ فَقَالَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أُبَيٍّ لِأَصْحَابِهِ لَا تُنْفِقُوا عَلَى مَنْ عِنْدَ رَسُولِ اللَّهِ حَتَّى يَنْفَضُّوا مِنْ حَوْلِهِ وَقَالَ لَئِنْ رَجَعْنَا إِلَى الْمَدِينَةِ لَيُخْرِجَنَّ الْأَعَزُّ مِنْهَا الْأَذَلَّ فَأَتَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَخْبَرْتُهُ بِذَلِكَ فَأَرْسَلَ إِلَى عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أُبَيٍّ فَسَأَلَهُ فَاجْتَهَدَ يَمِينَهُ مَا فَعَلَ فَقَالُوا كَذَبَ زَيْدٌ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فَوَقَعَ فِي نَفْسِي مِمَّا قَالُوا حَتَّى أَنْزَلَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ تَصْدِيقِي فِي إِذَا جَاءَكَ الْمُنَافِقُونَ قَالَ وَدَعَاهُمْ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِيَسْتَغْفِرَ لَهُمْ فَلَوَّوْا رُءُوسَهُمْ وَقَوْلُهُ تَعَالَى كَأَنَّهُمْ خُشُبٌ مُسَنَّدَةٌ قَالَ كَانُوا رِجَالًا أَجْمَلَ شَيْءٍ [مکرر ما قبله].

(۱۹۵۴۹) حضرت زید رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں کسی غزوے میں نبی علیہ السلام کے ساتھ شریک تھا، لوگوں کو اس پریشانی کا سامنا کرنا پڑا تھا، (رئیس المنافقین) عبداللہ بن ابی کہنے لگا کہ اگر ہم مدینہ منورہ واپس گئے تو جو زیادہ باعزت ہوگا، وہ زیادہ ذلیل کو وہاں سے باہر نکال دے گا، میں نے نبی علیہ السلام کے پاس آ کر آپ کو اس کی یہ بات بتائی، عبداللہ بن ابی نے قسم اٹھالی کہ ایسی کوئی بات نہیں ہوئی، میری قوم کے لوگ مجھے ملامت کرنے لگے اور کہنے لگے کہ تمہارا اس سے کیا مقصد تھا؟ میں وہاں سے واپس آ کر غمزدہ سالیٹ کر سونے لگا، تھوڑی ہی دیر بعد نبی علیہ السلام نے قاصد کے ذریعے مجھے بلا بھیجا، نبی علیہ السلام نے فرمایا اللہ تعالیٰ نے تمہارا عذر نازل کر کے تمہاری سچائی کو ثابت کر دیا ہے، اور یہ آیت نازل ہوئی ہے "یہ لوگ کہتے ہیں کہ جو لوگ نبی علیہ السلام کے پاس ہیں ان پر کچھ خرچ نہ کرو...... اگر ہم مدینہ منورہ واپس گئے تو جو زیادہ باعزت ہوگا، وہ زیادہ ذلیل کو وہاں سے باہر نکال دے گا۔"

(۱۹۵۵۰) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ قَالَ لَقِيتُ زَيْدَ بْنَ أَرْقَمَ فَقُلْتُ لَهُ كَمْ غَزَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ تِسْعَ عَشْرَةَ قُلْتُ كَمْ غَزَوْتَ أَنْتَ مَعَهُ قَالَ سَبْعَ عَشْرَةَ غَزْوَةً قَالَ فَقُلْتُ فَمَا أَوَّلُ غَزْوَةٍ غَزَا قَالَ ذَاتُ الْعُشَيْرِ أَوْ الْعُشَيْرَةِ [صححه البخاری (۳۹۴۹)]. [راجع: ۱۹۴۹۷].

(۱۹۵۵۰) ابواسحاق کہتے ہیں کہ میں نے حضرت زید رضی اللہ عنہ سے پوچھا کہ نبی علیہ السلام نے کتنے غزوات فرمائے؟ انہوں نے جواب دیا انیس، میں نے ان سے پوچھا کہ آپ نے کتنے غزوات میں شرکت کی؟ انہوں نے فرمایا ان میں سے سترہ میں میں بھی شریک تھا میں نے پہلے غزوے کا نام پوچھا تو انہوں نے ذات العسیر یا ذات العشیرہ بتایا۔

(۱۹۵۵۱) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا حَمْزَةَ قَالَ قَالَتْ الْأَنْصَارُ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّ لِكُلِّ نَبِيٍّ أَتْبَاعًا وَإِنَّا قَدْ تَبِعْنَاكَ فَادْعُ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ أَنْ يَجْعَلَ أَتْبَاعَنَا مِنَّا قَالَ فَدَعَا لَهُمْ أَنْ يَجْعَلَ أَتْبَاعَهُمْ مِنْهُمْ قَالَ فَنَمَيْتُ ذَلِكَ إِلَى ابْنِ أَبِي لَيْلَى فَقَالَ زَعَمَ ذَلِكَ زَيْدٌ يَعْنِي ابْنَ أَرْقَمَ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۱۹۵۵۱) ابوحمزہ کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ انصار نے عرض کیا یا رسول اللہ! ہر نبی کے پیروکار ہوتے ہیں، ہم آپ کے پیروکار ہیں آپ اللہ سے دعاء کر دیجئے کہ ہمارے پیروکاروں کو ہم میں ہی شامل فرما دے، چنانچہ نبی علیہ السلام نے ان کے حق میں دعاء فرما دی کہ اللہ ان کے پیروکاروں کو ان ہی میں شامل فرما دے۔

یہ حدیث جب میں نے ابن ابی لیلیٰ سے بیان کی تو انہوں نے فرمایا کہ حضرت زید بن ارقم رضی اللہ عنہ کا بھی یہی خیال ہے۔

(۱۹۵۵۲) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ سَمِعْتُ عَلِيَّ بْنَ زَيْدٍ يُحَدِّثُ عَنِ النَّضْرِ بْنِ أَنَسٍ قَالَ مَاتَ لِأَنَسٍ وَلَدٌ فَكَتَبَ إِلَيْهِ زَيْدُ بْنُ أَرْقَمَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِلْأَنْصَارِ وَلِأَبْنَاءِ الْأَنْصَارِ وَلِأَبْنَاءِ أَبْنَاءِ الْأَنْصَارِ [راجع: ۱۹۵۰۷].

(۱۹۵۵۲) حضرت زید بن ارقم رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا اے اللہ! انصار کی، ان کے بیٹوں کی اور ان کے پوتوں کی مغفرت فرما۔

(۱۹۵۵۳) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ وَبَهْزٌ قَالَا حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ حَبِيبٍ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا الْمِنْهَالِ رَجُلًا مِنْ بَنِي كِنَانَةَ قَالَ سَأَلْتُ الْبَرَاءَ بْنَ عَازِبٍ عَنِ الصَّرْفِ فَقَالَ سَلْ زَيْدَ بْنَ أَرْقَمَ فَإِنَّهُ خَيْرٌ مِنِّي وَأَعْلَمُ قَالَ فَسَأَلْتُ زَيْدًا فَقَالَ سَلِ الْبَرَاءَ فَإِنَّهُ خَيْرٌ مِنِّي وَأَعْلَمُ قَالَ فَقَالَا جَمِيعًا نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ بَيْعِ الْوَرِقِ بِالذَّهَبِ دَيْنًا [راجع: ۱۸۷۴۰].

(۱۹۵۵۳) ابوالمنہال کہتے ہیں کہ میں نے حضرت براء بن عازب رضی اللہ عنہ اور زید بن ارقم رضی اللہ عنہ سے بیع صرف کے متعلق پوچھا، وہ کہتے ہیں کہ ان سے پوچھ لو، یہ مجھ سے بہتر اور زیادہ جاننے والے ہیں اور یہ کہتے کہ ان سے پوچھ لو، یہ مجھ سے بہتر اور زیادہ جاننے والے ہیں، بہر حال! ان دونوں نے فرمایا کہ نبی علیہ السلام نے سونے کے بدلے چاندی کی ادھار خرید و فروخت سے منع کیا ہے۔

(۱۹۵۵٤) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ مَيْمُونٍ أَبِي عَبْدِ اللَّهِ قَالَ سَمِعْتُ زَيْدَ بْنَ أَرْقَمَ قَالَ غَزَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تِسْعَ عَشْرَةَ غَزْوَةً وَغَزَوْتُ مَعَهُ سَبْعَ عَشْرَةَ غَزْوَةً

(۱۹۵۵۴) حضرت زید رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے انیس غزوات فرمائے؟ جن میں سے سترہ میں میں بھی شریک تھا۔

(۱۹۵۵۵) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنْ مَطَرٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ بُرَيْدَةَ قَالَ شَكَّ عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ زِيَادٍ فِي الْحَوْضِ فَأَرْسَلَ إِلَى زَيْدِ بْنِ أَرْقَمَ فَسَأَلَهُ عَنِ الْحَوْضِ فَحَدَّثَهُ حَدِيثًا مُونِقًا أَعْجَبَهُ فَقَالَ لَهُ سَمِعْتَ هَذَا مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا وَلَكِنْ حَدَّثَنِيهِ أَخِي

(۱۹۵۵۵) عبداللہ بن بریدہ کہتے ہیں کہ عبید اللہ بن زیاد کو حوض کوثر کے متعلق کچھ شکوک وشبہات تھے، اس نے حضرت زید بن ارقم رضی اللہ عنہ کو بلا بھیجا اور ان سے اس کے متعلق دریافت کیا، انہوں نے اسے اس حوالے سے ایک عمدہ حدیث سنائی جسے سن کر وہ خوش ہوا اور کہنے لگا کہ کیا آپ نے یہ حدیث نبی علیہ السلام سے خود سنی ہے؟ انہوں نے فرمایا نہیں، بلکہ میرے بھائی نے مجھ سے بیان

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

کی ہے۔

(۱۹۵۵۶) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ وَابْنُ بَكْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ قَالَ أَخْبَرَنِي حَسَنُ بْنُ مُسْلِمٍ عَنْ طَاوُسٍ قَالَ قَدِمَ زَيْدُ بْنُ أَرْقَمَ فَكَانَ ابْنُ عَبَّاسٍ يَسْتَذْكِرُهُ كَيْفَ أَخْبَرْتَنِي عَنْ لَحْمٍ قَالَ ابْنُ بَكْرٍ أُهْدِيَ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَرَامًا وَقَالَ عَبْدُ الرَّزَّاقِ أُهْدِيَ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ نَعَمْ أَهْدَى لَهُ عُضْوٌ قَالَ ابْنُ بَكْرٍ رَجُلٌ عُضْوًا مِنْ لَحْمِ صَيْدٍ فَرَدَّهُ عَلَيْهِ وَقَالَ إِنَّا لَا نَأْكُلُهُ إِنَّا حُرُمٌ [راجع: ۱۹۴۸۶].

(۱۹۵۵۶) طاؤس کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ حضرت زید بن ارقم رضی اللہ عنہ تشریف لائے تو حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ نے ان سے کریدتے ہوئے پوچھا کہ آپ نے مجھے وہ بات کیسے بتائی تھی کہ حالت احرام میں نبی علیہ السلام کی خدمت میں ہدیہ پیش کیا گیا؟ انہوں نے فرمایا ہاں! ایک آدمی نے کسی شکار کا ایک حصہ نبی علیہ السلام کی خدمت میں ہدیۃً پیش کیا لیکن نبی علیہ السلام نے اسے قبول نہ کیا اور فرمایا ہم اسے نہیں کھا سکتے کیونکہ ہم محرم ہیں۔

(۱۹۵۵۷) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ أَجْلَحَ عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي الْخَلِيلِ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَرْقَمَ أَنَّ نَفَرًا وَطِئُوا امْرَأَةً فِي طُهْرٍ فَقَالَ عَلِيٌّ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُ لِاثْنَيْنِ مِنْهُمْ أَتَطِيبَانِ نَفْسًا لِذَا فَقَالَا لَا فَأَقْبَلَ عَلَى الْآخَرَيْنِ فَقَالَ أَتَطِيبَانِ نَفْسًا لِذَا فَقَالَا لَا قَالَ أَنْتُمْ شُرَكَاءُ مُتَشَاكِسُونَ قَالَ إِنِّي مُقْرِعٌ بَيْنَكُمْ فَأَيُّكُمْ قُرِعَ أَغْرَمْتُهُ ثُلُثَيِ الدِّيَةِ وَأَلْزَمْتُهُ الْوَلَدَ قَالَ فَذُكِرَ ذَلِكَ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ لَا أَعْلَمُ إِلَّا مَا قَالَ عَلِيٌّ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُ [صححه الحاكم (۱۳۶/۳). قال الالبانی: صحیح (ابو داود: ۲۲۶۹، النسائی: ۱۸۲/۶ و ۱۸۳). قال شعیب: اسناده ضعیف لاضطرابه]. [انظر: ۱۹۵۵۹].

(۱۹۵۵۷) حضرت زید رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جب حضرت علی رضی اللہ عنہ یمن میں تھے تو ان کے پاس ایک عورت کو لایا گیا جس سے ایک ہی طہر میں تین آدمیوں نے بدکاری کی تھی، انہوں نے ان میں سے دو آدمیوں سے پوچھا کہ کیا تم اس شخص کے لئے بچے کا اقرار کرتے ہو؟ انہوں نے اقرار نہیں کیا، اسی طرح ایک ایک کے ساتھ دوسرے کو ملا کر سوال کرتے رہے یہاں تک کہ اس مرحلے سے فارغ ہو گئے، اور کسی نے بھی بچے کا اقرار نہیں کیا، پھر انہوں نے ان کے درمیان قرعہ اندازی کی اور قرعہ میں جس کا نام نکل آیا، بچہ اس کا قرار دے دیا اور اس پر دو تہائی دیت مقرر کر دی، نبی علیہ السلام کی خدمت میں یہ مسئلہ پیش ہوا تو نبی علیہ السلام نے فرمایا میں بھی اس کا حل وہی جانتا ہوں جو علی نے بتایا ہے۔

(۱۹۵۵۸) حَدَّثَنَا يَزِيدُ أَخْبَرَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ عَلِيِّ بْنِ زَيْدٍ عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ أَنَسٍ قَالَ كَتَبَ زَيْدُ بْنُ أَرْقَمَ إِلَى أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ يُعَزِّيهِ بِمَنْ أُصِيبَ مِنْ وَلَدِهِ وَقَوْمِهِ يَوْمَ الْحَرَّةِ فَكَتَبَ إِلَيْهِ وَأُبَشِّرُكَ بِبُشْرَى مِنَ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِلْأَنْصَارِ وَلِأَبْنَاءِ الْأَنْصَارِ وَلِأَبْنَاءِ أَبْنَاءِ الْأَنْصَارِ وَلِنِسَاءِ الْأَنْصَارِ وَلِنِسَاءِ أَبْنَاءِ الْأَنْصَارِ وَلِنِسَاءِ أَبْنَاءِ أَبْنَاءِ الْأَنْصَارِ [صححه ابن حبان (۷۲۸۱)].

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۱۹۵۵۸) نضر بن انس رحمۃ اللہ علیہ کہتے ہیں کہ واقعہ حرہ میں حضرت انس رضی اللہ عنہ کے جو بچے اور قوم کے لوگ شہید ہو گئے تھے، ان کی تعزیت کرنے کے لئے حضرت زید بن ارقم رضی اللہ عنہ نے انہیں خط لکھا اور کہا کہ میں آپ کو اللہ کی طرف سے ایک خوشخبری سناتا ہوں، میں نے نبی علیہ السلام کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ اے اللہ! انصار کی، ان کے بیٹوں کی اور ان کے پوتوں کی مغفرت فرما اور انصار کی عورتوں کی، ان کے بیٹوں کی عورتوں کی اور ان کے پوتوں کی عورتوں کی مغفرت فرما۔

(۱۹۵۵۹) حَدَّثَنَا سُرَيْجُ بْنُ النُّعْمَانِ حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ أَخْبَرَنَا الْأَجْلَحُ عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنْ أَبِي الْخَلِيلِ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَرْقَمَ أَنَّ عَلِيًّا رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُ أُتِيَ فِي ثَلَاثَةِ نَفَرٍ إِذْ كَانَ بِالْيَمَنِ اشْتَرَكُوا فِي وَلَدٍ فَأَقْرَعَ بَيْنَهُمْ فَضَمِنَ الَّذِي أَصَابَتْهُ الْقُرْعَةُ ثُلُثَيْ الدِّيَةِ وَجَعَلَ الْوَلَدَ لَهُ قَالَ زَيْدُ بْنُ أَرْقَمَ فَأَتَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَخْبَرْتُهُ بِقَضَاءِ عَلِيٍّ فَضَحِكَ حَتَّى بَدَتْ نَوَاجِذُهُ [راجع: ۱۹۵۵۷].

(۱۹۵۵۹) حضرت زید رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جب حضرت علی رضی اللہ عنہ یمن میں تھے تو ان کے پاس ایک عورت کو لایا گیا جس سے ایک ہی طہر میں تین آدمیوں نے بدکاری کی تھی، انہوں نے ان کے درمیان قرعہ اندازی کی اور قرعہ میں جس کا نام نکل آیا، بچہ اس کا قرار دے دیا اور اس پر دو تہائی دیت مقرر کر دی، نبی علیہ السلام کی خدمت میں یہ مسئلہ پیش ہوا تو نبی علیہ السلام اتنے مسکرائے کہ دندان مبارک ظاہر ہو گئے۔

(۱۹۵۶۰) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَبِيعَةَ عَنْ خَالِدٍ أَبِي الْعَلَاءِ الْخَفَّافِ عَنْ عَطِيَّةَ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَرْقَمَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَيْفَ أَنْعَمُ وَصَاحِبُ الْقَرْنِ قَدْ الْتَقَمَ الْقَرْنَ وَحَنَى جَبْهَتَهُ وَأَصْغَى السَّمْعَ مَتَى يُؤْمَرُ قَالَ فَسَمِعَ ذَلِكَ أَصْحَابُ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَشَقَّ عَلَيْهِمْ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قُولُوا حَسْبُنَا اللَّهُ وَنِعْمَ الْوَكِيلُ

(۱۹۵۶۰) حضرت زید بن ارقم رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا میں کس طرح نعمتوں سے لطف اندوز ہو سکتا ہوں جبکہ صور پھونکنے والے فرشتے نے اپنا منہ صور سے لگا رکھا ہے، پیشانی جھکا رکھی ہے اور کان متوجہ کر رکھے ہیں کہ کب اسے حکم ہوتا ہے؟ صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کو یہ بات سن کر بہت سخت معلوم ہوئی، نبی علیہ السلام نے فرمایا تم حَسْبُنَا اللَّهُ وَنِعْمَ الْوَكِيلُ کہتے رہو۔

(۱۹۵۶۱) حَدَّثَنَا أَبُو أَحْمَدَ حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ طَهْمَانَ أَبُو الْعَلَاءِ عَنْ عَطِيَّةَ الْعَوْفِيِّ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَكَرَ مَعْنَاهُ [راجع: ۱۱۰۵۴].

(۱۹۵۶۱) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ بھی مروی ہے۔

(۱۹۵۶۲) حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ عَنْ سَعِيدٍ عَنْ قَتَادَةَ عَنِ الْقَاسِمِ الشَّيْبَانِيِّ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَرْقَمَ أَنَّ نَبِيَّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَتَى عَلَى مَسْجِدِ قُبَاءَ أَوْ دَخَلَ مَسْجِدَ قُبَاءَ بَعْدَمَا أَشْرَقَتْ الشَّمْسُ فَإِذَا هُمْ يُصَلُّونَ فَقَالَ إِنَّ صَلَاةَ الْأَوَّابِينَ كَانُوا يُصَلُّونَهَا إِذَا رَمِضَتْ الْفِصَالُ [راجع: ۱۹۴۷۸].

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۱۹۵۶۲) حضرت زید بن ارقم رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام اہل قباء کے پاس تشریف لے گئے، وہ لوگ چاشت کی نماز پڑھ رہے تھے، نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا اللہ کی طرف رجوع کرنے والوں کی یہ نماز اس وقت پڑھی جاتی ہے جب اونٹ کے بچوں کے پاؤں جلنے لگیں۔

(۱۹۵۶۳) حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ عَنْ يُونُسَ بْنِ أَبِي إِسْحَاقَ وَإِسْمَاعِيلُ بْنُ عُمَرَ قَالَ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَرْقَمَ قَالَ أَصَابَنِي رَمَدٌ فَعَادَنِي النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فَلَمَّا بَرَأْتُ خَرَجْتُ قَالَ فَقَالَ لِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَرَأَيْتَ لَوْ كَانَتْ عَيْنَاكَ لِمَا بِهِمَا مَا كُنْتَ صَانِعًا قَالَ قُلْتُ لَوْ كَانَتَا عَيْنَايَ لِمَا بِهِمَا صَبَرْتُ وَاحْتَسَبْتُ قَالَ لَوْ كَانَتْ عَيْنَاكَ لِمَا بِهِمَا ثُمَّ صَبَرْتَ وَاحْتَسَبْتَ لَلَقِيتَ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ وَلَا ذَنْبَ لَكَ قَالَ إِسْمَاعِيلُ ثُمَّ صَبَرْتَ وَاحْتَسَبْتَ لَأَوْجَبَ اللَّهُ تَعَالَى لَكَ الْجَنَّةَ

(۱۹۵۶۳) حضرت زید بن ارقم رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ مجھے آشوبِ چشم کا عارضہ لاحق ہو گیا تو نبی علیہ السلام میری عیادت کے لئے تشریف لائے تھے، جب میں صحیح ہو گیا تو گھر سے نکلا، نبی علیہ السلام نے مجھ سے فرمایا یہ بتاؤ کہ اگر تمہاری آنکھیں اسی بیماری میں رہتیں تو تم کیا کرتے؟ میں نے جواب دیا کہ اگر میری آنکھیں اسی طرح رہتیں تو میں ثواب کی نیت سے صبر کرتا، نبی علیہ السلام نے فرمایا پھر تم اللہ سے اس طرح ملتے کہ تمہارا کوئی گناہ نہ ہوتا۔

ثامن مسند الكوفيين

بَقِيَّةُ حَدِيثِ النُّعْمَانِ بْنِ بَشِيرٍ رضی اللہ عنہ

حضرت نعمان بن بشیر رضی اللہ عنہ کی بقیہ مرویات

(۱۹۵٦٤) حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُعَاوِيَةَ بْنِ عَاصِمِ بْنِ الْمُنْذِرِ بْنِ الزُّبَيْرِ حَدَّثَنَا سَلَّامٌ أَبُو الْمُنْذِرِ الْقَارِءُ حَدَّثَنَا عَاصِمُ بْنُ بَهْدَلَةَ عَنِ الشَّعْبِيِّ أَوْ خَيْثَمَةَ عَنِ النُّعْمَانِ بْنِ بَشِيرٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّمَا مَثَلُ الْمُسْلِمِينَ كَالرَّجُلِ الْوَاحِدِ إِذَا وَجِعَ مِنْهُ شَيْءٌ تَدَاعَى لَهُ سَائِرُ جَسَدِهِ [راجع: ۱۸۶۳۹].

(۱۹۵۶۴) حضرت نعمان رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا تمام مسلمانوں کی مثال جسم کی سی ہے، کہ اگر انسان کے ایک عضو کو تکلیف ہوتی ہے تو سارے جسم کو تکلیف کا احساس ہوتا ہے۔

(۱۹۵٦٥) حَدَّثَنَا مَنْصُورُ بْنُ أَبِي مُزَاحِمٍ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو وَكِيعٍ الْجَرَّاحُ بْنُ مَلِيحٍ عَنْ أَبِي عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنِ النُّعْمَانِ بْنِ بَشِيرٍ قَالَ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى الْمِنْبَرِ مَنْ لَمْ يَشْكُرِ الْقَلِيلَ لَمْ يَشْكُرِ الْكَثِيرَ وَمَنْ لَمْ يَشْكُرِ النَّاسَ لَمْ يَشْكُرِ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ وَالتَّحَدُّثُ بِنِعْمَةِ اللَّهِ شُكْرٌ وَتَرْكُهَا كُفْرٌ وَالْجَمَاعَةُ رَحْمَةٌ وَالْفُرْقَةُ عَذَابٌ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۱۹۵۶۵) حضرت نعمان بن بشیر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ایک مرتبہ منبر پر فرمایا جو شخص تھوڑے پر شکر نہیں کرتا وہ زیادہ پر بھی شکر نہیں کرتا، وہ شخص لوگوں کا شکریہ ادا نہیں کرتا وہ اللہ کا شکر بھی ادا نہیں کرتا، اللہ کے انعامات و احسانات کو بیان کرنا شکر ہے، چھوڑنا کفر ہے، اجتماعیت رحمت ہے اور افتراق عذاب ہے۔

(۱۹۵۶۶) قَالَ عَبْد اللَّهِ حَدَّثَنِي يَحْيَى بْنُ عَبْدِ وَيْهِ مَوْلَى بَنِي هَاشِمٍ حَدَّثَنَا أَبُو وَكِيعٍ عَنْ أَبِي عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنِ النُّعْمَانِ بْنِ بَشِيرٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى هَذِهِ الْأَعْوَادِ أَوْ عَلَى هَذَا الْمِنْبَرِ مَنْ لَمْ يَشْكُرْ الْقَلِيلَ لَمْ يَشْكُرْ الْكَثِيرَ وَمَنْ لَمْ يَشْكُرْ النَّاسَ لَمْ يَشْكُرْ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ وَالتَّحَدُّثُ بِنِعْمَةِ اللَّهِ شُكْرٌ وَتَرْكُهَا كُفْرٌ وَالْجَمَاعَةُ رَحْمَةٌ وَالْفُرْقَةُ عَذَابٌ قَالَ فَقَالَ أَبُو أُمَامَةَ الْبَاهِلِيُّ عَلَيْكُمْ بِالسَّوَادِ الْأَعْظَمِ قَالَ فَقَالَ رَجُلٌ مَا السَّوَادُ الْأَعْظَمُ فَنَادَى أَبُو أُمَامَةَ هَذِهِ الْآيَةَ الَّتِي فِي سُورَةِ النُّورِ فَإِنْ تَوَلَّوْا فَإِنَّمَا عَلَيْهِ مَا حُمِّلَ وَعَلَيْكُمْ مَا حُمِّلْتُمْ [النور: ٥٤].

(۱۹۵۶۶) حضرت نعمان بن بشیر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ایک مرتبہ منبر پر فرمایا جو شخص تھوڑے پر شکر نہیں کرتا وہ زیادہ پر بھی شکر نہیں کرتا، وہ شخص لوگوں کا شکریہ ادا نہیں کرتا وہ اللہ کا شکر بھی ادا نہیں کرتا، اللہ کے انعامات و احسانات کو بیان کرنا شکر ہے، چھوڑنا کفر ہے، اجتماعیت رحمت ہے اور افتراق عذاب ہے۔

(۱۹۵۶۷) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ هُوَ الْقَوَارِيرِيُّ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ يَعْنِي ابْنَ زَيْدٍ حَدَّثَنَا حَاجِبُ بْنُ الْمُفَضَّلِ يَعْنِي ابْنَ الْمُهَلَّبِ عَنْ أَبِيهِ عَنِ النُّعْمَانِ بْنِ بَشِيرٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ قَارِبُوا بَيْنَ أَبْنَائِكُمْ يَعْنِي سَوُّوا بَيْنَهُمْ [راجع: ١٨٦٠٩].

(۱۹۵۶۷) حضرت نعمان بن بشیر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا اپنے بچوں کے درمیان عدل کیا کرو۔

(۱۹۵۶۸) حَدَّثَنَا عَبْد اللَّهِ حَدَّثَنِي إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْحَسَنِ الْبَاهِلِيُّ وَعُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ الْقَوَارِيرِيُّ وَمُحَمَّدُ بْنُ أَبِي بَكْرٍ الْمُقَدَّمِيُّ قَالُوا ثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ حَاجِبِ بْنِ الْمُفَضَّلِ بْنِ الْمُهَلَّبِ عَنْ أَبِيهِ أَنَّهُ سَمِعَ النُّعْمَانَ بْنَ بَشِيرٍ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اعْدِلُوا بَيْنَ أَبْنَائِكُمْ اعْدِلُوا بَيْنَ أَبْنَائِكُمْ [مكرر ما قبله].

(۱۹۵۶۸) حضرت نعمان بن بشیر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے تین مرتبہ ارشاد فرمایا اپنے بچوں کے درمیان عدل کیا کرو۔

حَدِيثُ عُرْوَةَ بْنِ أَبِي الْجَعْدِ الْبَارِقِيِّ عَنِ النَّبِيِّ صلی اللہ علیہ وسلم

حضرت عروہ بن ابی الجعد بارقی رضی اللہ عنہ کی حدیثیں

(۱۹۵۶۹) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ أَخْبَرَنَا حُصَيْنٌ عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنْ عُرْوَةَ الْبَارِقِيِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

الْخَيْلُ مَعْقُودٌ بِنَوَاصِيهَا الْخَيْرُ وَالْأَجْرُ وَالْمَغْنَمُ إِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ [صححه البخاری (۳۱۱۹)، ومسلم (۱۸۳)]. [انظر: ۱۹۵۷۲، ۱۹۵۷۵، ۱۹۵۷۶، ۱۹۵۸۲، ۱۹۵۸۳، ۱۹۵۸۵].

(۱۹۵۶۹) حضرت عروہ بارقی رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا گھوڑوں کی پیشانی میں قیامت تک کے لئے خیر و برکت، اجر و ثواب اور غنیمت باندھ دی گئی ہے۔

(۱۹۵۷۰) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ أَخْبَرَنَا الْبَارِقِيُّ شَبِيبٌ أَنَّهُ سَمِعَ عُرْوَةَ الْبَارِقِيَّ يَقُولُ سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ الْخَيْلُ مَعْقُودٌ فِي نَوَاصِيهَا الْخَيْرُ وَرَأَيْتُ فِي دَارِهِ سَبْعِينَ فَرَسًا [صححه البخاری (۳٦٤۳)، ومسلم (۱۸۷۳)].

(۱۹۵۷۰) حضرت عروہ بارقی رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے سنا کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا گھوڑوں کی پیشانی میں قیامت تک کے لئے خیر و برکت باندھ دی گئی ہے۔ اور میں نے نبی علیہ السلام کے گھر میں ستر گھوڑے دیکھے ہیں۔

(۱۹۵۷۱) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ شَبِيبٍ أَنَّهُ سَمِعَ الْحَيَّ يُخْبِرُونَ عَنْ عُرْوَةَ الْبَارِقِيِّ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَعَثَ مَعَهُ بِدِينَارٍ يَشْتَرِي لَهُ أُضْحِيَّةً وَقَالَ مَرَّةً أَوْ شَاةً فَاشْتَرَى لَهُ اثْنَتَيْنِ فَبَاعَ وَاحِدَةً بِدِينَارٍ وَأَتَاهُ بِالْأُخْرَى فَدَعَا لَهُ بِالْبَرَكَةِ فِي بَيْعِهِ فَكَانَ لَوْ اشْتَرَى التُّرَابَ لَرَبِحَ فِيهِ [صححه البخاری (۳٦٤۲) وقد ذهب البيهقي والخطابي والرافعي الى تضعيفه وسموه مرسلاً، ورد ذلك ابن حجر. ثم ان ابن القطان ذهب الى ان هذا الحديث ليس على شرط البخاری. ورد ابن حجر هذا عليه].

(۱۹۵۷۱) حضرت عروہ بارقی رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام نے انہیں ایک دینار دے کر قربانی کا ایک جانور خریدنے کے لئے بھیجا، انہوں نے ایک دینار کے دو جانور خریدے، پھر ان میں سے ایک جانور کو ایک دینار کے بدلے بیچا اور وہ ایک دینار بچا کر ایک جانور بھی لے آئے، نبی علیہ السلام نے انہیں بیع میں برکت کی دعاء دی، اس کے بعد اگر وہ مٹی بھی خریدتے تو اس میں بھی انہیں منافع ہوتا۔

(۱۹۵۷۲) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ زَكَرِيَّا عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنْ عُرْوَةَ بْنِ أَبِي الْجَعْدِ

(۱۹۵۷۲) حدیث نمبر (۱۹۵۶۹) اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۱۹۵۷۳) حَدَّثَنَا أَبُو كَامِلٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ زَيْدٍ عَنِ الزُّبَيْرِ عَنْ أَبِي لَبِيدٍ عَنْ عُرْوَةَ بْنِ أَبِي الْجَعْدِ [راجع: ۱۹۵۷۹، ۱۹۵۸۰، ۱۹۵۸٤].

(۱۹۵۷۳) حدیث نمبر (۱۹۵۶۹) اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۱۹۵۷٤) و حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ آدَمَ عَنْ إِسْرَائِيلَ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ عُرْوَةَ بْنِ أَبِي الْجَعْدِ كُلُّهُمْ قَالُوا ابْنُ أَبِي الْجَعْدِ [انظر: ۱۹٦۷۷].

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۱۹۵۷۴) حدیث نمبر (۱۹۵۶۹) اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(١٩٥٧٥) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي السَّفَرِ عَنْ الشَّعْبِيِّ عَنْ عُرْوَةَ بْنِ أَبِي الْجَعْدِ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ الْخَيْلُ مَعْقُودٌ بِنَوَاصِيهَا الْخَيْرُ إِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ الْأَجْرُ وَالْمَغْنَمُ [راجع: ١٩٥٦٩].

(۱۹۵۷۵) حضرت عروہ بارقی رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے سنا کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا گھوڑوں کی پیشانی میں قیامت تک کے لئے خیر و برکت، اجر و ثواب اور غنیمت باندھ دی گئی ہے۔

(١٩٥٧٦) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ زَكَرِيَّا وَوَكِيعٌ قَالَ حَدَّثَنَا زَكَرِيَّا عَنْ عَامِرٍ عَنْ عُرْوَةَ قَالَ يَحْيَى ابْنِ أَبِي الْجَعْدِ الْبَارِقِيُّ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَالَ وَكِيعٌ فِي حَدِيثِهِ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْخَيْلُ مَعْقُودٌ فِي نَوَاصِيهَا الْخَيْرُ إِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ الْأَجْرُ وَالْمَغْنَمُ [مكرر ما قبله].

(۱۹۵۷۶) حضرت عروہ بارقی رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے سنا کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا گھوڑوں کی پیشانی میں قیامت تک کے لئے خیر و برکت، اجر و ثواب اور غنیمت باندھ دی گئی ہے۔

(١٩٥٧٧) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنِ الْعَيْزَارِ عَنْ عُرْوَةَ بْنِ جَعْدٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْخَيْلُ مَعْقُودٌ فِي نَوَاصِيهَا الْخَيْرُ [صححه مسلم (١٨٧٣)]. [انظر: ١٩٥٨١].

(۱۹۵۷۷) حضرت عروہ بارقی رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا گھوڑوں کی پیشانی میں قیامت تک کے لئے خیر و برکت باندھ دی گئی ہے۔

(١٩٥٧٨) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ آدَمَ حَدَّثَنَا إِسْرَائِيلُ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ عُرْوَةَ بْنِ أَبِي الْجَعْدِ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْخَيْلُ مَعْقُودٌ فِي نَوَاصِيهَا الْخَيْرُ إِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ الْأَجْرُ وَالْمَغْنَمُ [راجع: ١٩٥٧٤].

(۱۹۵۷۸) حضرت عروہ بارقی رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا گھوڑوں کی پیشانی میں قیامت تک کے لئے خیر و برکت، اجر و ثواب اور غنیمت باندھ دی گئی ہے۔

(١٩٥٧٩) حَدَّثَنَا أَبُو كَامِلٍ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ زَيْدٍ حَدَّثَنَا الزُّبَيْرُ بْنُ الْخِرِّيتِ حَدَّثَنَا أَبُو لَبِيدٍ عَنْ عُرْوَةَ بْنِ أَبِي الْجَعْدِ الْبَارِقِيِّ قَالَ عَرَضَ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جَلَبٌ فَأَعْطَانِي دِينَارًا وَقَالَ أَيْ عُرْوَةُ ائْتِ الْجَلَبَ فَاشْتَرِ لَنَا شَاةً فَأَتَيْتُ الْجَلَبَ فَسَاوَمْتُ صَاحِبَهُ فَاشْتَرَيْتُ مِنْهُ شَاتَيْنِ بِدِينَارٍ فَجِئْتُ أَسُوقُهُمَا أَوْ قَالَ أَقُودُهُمَا فَلَقِيَنِي رَجُلٌ فَسَاوَمَنِي فَأَبِيعُهُ شَاةً بِدِينَارٍ فَجِئْتُ بِالدِّينَارِ وَجِئْتُ بِالشَّاةِ فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ هَذَا دِينَارُكُمْ وَهَذِهِ شَاتُكُمْ قَالَ وَصَنَعْتَ كَيْفَ قَالَ فَحَدَّثْتُهُ الْحَدِيثَ فَقَالَ اللَّهُمَّ بَارِكْ لَهُ فِي صَفْقَةِ يَمِينِهِ فَلَقَدْ رَأَيْتُنِي أَقِفُ بِكُنَاسَةِ الْكُوفَةِ فَأَرْبَحُ أَرْبَعِينَ أَلْفًا قَبْلَ أَنْ أَصِلَ إِلَى أَهْلِي وَكَانَ يَشْتَرِي الْجَوَارِيَ وَيَبِيعُ [قال

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

الالباني: صحيح (ابو داود: ٣٣٨٥، ابن ماجة: ٢٤٠٢، الترمذي: ١٢٥٨). قال شعيب: مرفوعه صحيح وهذا اسناد حسن]. [راجع: ١٩٥٧٣].

(۱۹۵۷۹) حضرت عروہ بارقی رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام کو بکریوں کے آنے کا پتہ چلا، انہوں نے مجھے ایک دینار دے کر بکری خریدنے کے لئے بھیجا، میں وہاں پہنچا اور بکریوں کے مالک سے بھاؤ تاؤ کیا، اور ایک دینار کے عوض اس سے دو بکریاں خرید لیں، میں انہیں ہانکتا ہوا لے کر چلا، راستے میں ایک آدمی ملا اور اس نے مجھ سے بھاؤ تاؤ کیا، میں نے اسے ایک دینار میں ایک بکری دے دی، اور وہ دینار اور ایک بکری لے کر نبی علیہ السلام کی خدمت میں حاضر ہوا اور عرض کیا یا رسول اللہ! یہ رہا آپ کا دینار اور یہ رہی آپ کی بکری، نبی علیہ السلام نے پوچھا یہ کیسے ہو گیا؟ میں نے ساری بات بتا دی، تو نبی علیہ السلام نے فرمایا اے اللہ! اس کے دائیں ہاتھ کے معاملات میں برکت عطاء فرما، اس کے بعد مجھ پر وہ وقت بھی آیا کہ میں کوفہ کے کوڑے وان پر کھڑا ہوا اور گھر پہنچنے سے پہلے چالیس ہزار کا نفع حاصل کر لیا، یاد رہے کہ حضرت عروہ رضی اللہ عنہ باندیوں کی خرید و فروخت کرتے تھے۔

(۱۹۵۸۰) حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْحَجَّاجِ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ زَيْدٍ حَدَّثَنَا الزُّبَيْرُ بْنُ الْخِرِّيتِ عَنْ أَبِي لَبِيدٍ وَهُوَ لُمَازَةُ بْنُ زَبَّارٍ عَنْ عُرْوَةَ بْنِ أَبِي الْجَعْدِ الْبَارِقِيِّ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِثْلَهُ [مكرر ما قبله].

(۱۹۵۸۰) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۱۹۵۸۱) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ أَخْبَرَنَا أَبُو إِسْحَاقَ قَالَ سَمِعْتُ الْعَيْزَارَ بْنَ حُرَيْثٍ يُحَدِّثُ عَنْ عُرْوَةَ بْنِ أَبِي الْجَعْدِ الْأَزْدِيِّ أَنَّهُ سَمِعَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ الْخَيْلُ مَعْقُودٌ فِي نَوَاصِيهَا الْخَيْرُ [راجع: ١٩٥٧٧].

(۱۹۵۸۱) حضرت عروہ بارقی رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ انہوں نے سنا جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا گھوڑوں کی پیشانی میں قیامت تک کے لئے خیر و برکت باندھ دی گئی ہے۔

(۱۹۵۸۲) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ أَخْبَرَنِي حُصَيْنٌ وَعَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَبِي السَّفَرِ أَنَّهُمَا سَمِعَا الشَّعْبِيَّ سَمِعَ عُرْوَةَ بْنَ أَبِي الْجَعْدِ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْخَيْلُ مَعْقُودٌ بِنَوَاصِيهَا الْخَيْرُ إِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ الْأَجْرُ وَالْمَغْنَمُ [راجع: ١٩٥٦٩].

(۱۹۵۸۲) حضرت عروہ بارقی رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا گھوڑوں کی پیشانی میں قیامت تک کے لئے خیر و برکت، اجر و ثواب اور غنیمت باندھ دی گئی ہے۔

(۱۹۵۸۳) حَدَّثَنَا أَبُو نُعَيْمٍ حَدَّثَنَا زَكَرِيَّا عَنِ الشَّعْبِيِّ حَدَّثَنِي عُرْوَةُ الْبَارِقِيُّ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْخَيْلُ مَعْقُودٌ فِي نَوَاصِيهَا الْخَيْرُ إِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ الْأَجْرُ وَالْمَغْنَمُ [مكرر ما قبله].

(۱۹۵۸۳) حضرت عروہ بارقی رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا گھوڑوں کی پیشانی میں قیامت تک کے لئے خیر و برکت، اجر و ثواب اور غنیمت باندھ دی گئی ہے۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۱۹۵۸۴) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ زَيْدٍ حَدَّثَنَا الزُّبَيْرُ بْنُ الْخِرِّيتِ عَنْ أَبِي لَبِيدٍ قَالَ كَانَ عُرْوَةُ بْنُ أَبِي الْجَعْدِ الْبَارِقِيُّ نَازِلًا بَيْنَ أَظْهُرِنَا فَحَدَّثَ عَنْهُ أَبُو لَبِيدٍ لُمَازَةُ بْنُ زَبَّارٍ عَنْ عُرْوَةَ بْنِ أَبِي الْجَعْدِ قَالَ عَرَضَ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جَلَبٌ فَأَعْطَانِي دِينَارًا فَقَالَ أَيْ عُرْوَةُ ائْتِ الْجَلَبَ فَاشْتَرِ لَنَا شَاةً قَالَ فَأَتَيْتُ الْجَلَبَ فَسَاوَمْتُ صَاحِبَهُ فَاشْتَرَيْتُ مِنْهُ شَاتَيْنِ بِدِينَارٍ فَجِئْتُ أَسُوقُهُمَا أَوْ قَالَ أَقُودُهُمَا فَلَقِيَنِي رَجُلٌ فَسَاوَمَنِي فَأَبِيعُهُ شَاةً بِدِينَارٍ فَجِئْتُ بِالدِّينَارِ وَجِئْتُ بِالشَّاةِ فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ هَذَا دِينَارُكُمْ وَهَذِهِ شَاتُكُمْ قَالَ وَصَنَعْتَ كَيْفَ فَحَدَّثْتُهُ الْحَدِيثَ فَقَالَ اللَّهُمَّ بَارِكْ لَهُ فِي صَفْقَةِ يَمِينِهِ فَلَقَدْ رَأَيْتُنِي أَقِفُ بِكُنَاسَةِ الْكُوفَةِ فَأَرْبَحُ أَرْبَعِينَ أَلْفًا قَبْلَ أَنْ أَصِلَ إِلَى أَهْلِي وَكَانَ يَشْتَرِي الْجَوَارِيَ وَيَبِيعُ [راجع: ۱۹۵۷۳].

(۱۹۵۸۴) حضرت عروہ بارقی رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام کو بکریوں کے آنے کا پتہ چلا، انہوں نے مجھے ایک دینار دے کر بکری خریدنے کے لئے بھیجا، میں وہاں پہنچا اور بکریوں کے مالک سے بھاؤ تاؤ کیا، اور ایک دینار کے عوض اس سے دو بکریاں خرید لیں، میں انہیں ہانکتا ہوا لے کر چلا، راستے میں ایک آدمی ملا اور اس نے مجھ سے بھاؤ تاؤ کیا، میں نے اسے ایک دینار میں ایک بکری دے دی، اور وہ دینار اور ایک بکری لے کر نبی علیہ السلام کی خدمت میں حاضر ہوا اور عرض کیا یا رسول اللہ! یہ رہا آپ کا دینار اور یہ رہی آپ کی بکری، نبی علیہ السلام نے پوچھا یہ کیسے ہو گیا؟ میں نے ساری بات بتا دی، تو نبی علیہ السلام نے فرمایا اے اللہ! اس کے دائیں ہاتھ کے معاملات میں برکت عطاء فرما، اس کے بعد مجھ پر وہ وقت بھی آیا کہ میں کوفہ کے کوڑے دان پر کھڑا ہوا اور گھر پہنچنے سے پہلے چالیس ہزار کا نفع حاصل کر لیا، یاد رہے کہ حضرت عروہ رضی اللہ عنہ باندیوں کی خرید و فروخت کرتے تھے۔

(۱۹۵۸۵) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ حُصَيْنٍ عَنِ الشَّعْبِيِّ قَالَ سَمِعْتُ عُرْوَةَ بْنَ أَبِي الْجَعْدِ الْبَارِقِيَّ قَالَ سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ الْخَيْلُ مَعْقُودٌ فِي نَوَاصِيهَا الْخَيْرُ إِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ الْأَجْرُ وَالْمَغْنَمُ [راجع: ۱۹۵۶۹].

(۱۹۵۸۵) حضرت عروہ بارقی رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے سنا کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا گھوڑوں کی پیشانی میں قیامت تک کے لئے خیر و برکت، اجر و ثواب اور غنیمت باندھ دی گئی ہے۔

بَقِيَّةُ حَدِيثِ عَدِيِّ بْنِ حَاتِمٍ رضی اللہ عنہ

حضرت عدی بن حاتم رضی اللہ عنہ کی بقیہ مرویات

(۱۹۵۸۶) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ عَنْ أَبِي بِشْرٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنْ عَدِيِّ بْنِ حَاتِمٍ قَالَ سَأَلْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ قُلْتُ إِنَّ أَرْضَنَا أَرْضُ صَيْدٍ فَيَرْمِي أَحَدُنَا الصَّيْدَ فَيَغِيبُ عَنْهُ لَيْلَةً أَوْ لَيْلَتَيْنِ فَيَجِدُهُ وَفِيهِ سَهْمُهُ قَالَ إِذَا وَجَدْتَ سَهْمَكَ وَلَمْ تَجِدْ فِيهِ أَثَرَ غَيْرِهِ وَعَلِمْتَ أَنَّ سَهْمَكَ قَتَلَهُ فَكُلْهُ [قال الترمذي: حسن

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

صحيح وقال الألباني: صحيح (الترمذي: ١٤٦٨، النسائي: ١٩٣/٧)]. [انظر: ١٩٥٩٤، ١٩٥٩٥].

(۱۹۵۸۶) حضرت عدی رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ میں نے نبی علیہ السلام سے عرض کیا کہ ہمارا علاقہ شکاری علاقہ ہے، ہم میں سے کوئی شخص شکار پر تیر پھینکتا ہے، وہ شکار ایک دو دن تک اس سے غائب رہتا ہے، پھر وہ اسے پالیتا ہے اور اس کے جسم میں اس کا تیر پیوست ہوتا ہے تو اس کا کیا حکم ہے؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا اگر تم اس میں اپنا تیر دیکھ لو اور کسی دوسری چیز کا کوئی اثر نظر نہ آئے اور تمہیں یقین ہو کہ تمہارے ہی تیر نے اسے قتل کیا ہے تو تم اسے کھا لو۔

(۱۹۵۸۷) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ أَخْبَرَنَا حُصَيْنٌ عَنِ الشَّعْبِيِّ أَخْبَرَنَا عَدِيُّ بْنُ حَاتِمٍ قَالَ لَمَّا نَزَلَتْ هَذِهِ الْآيَةُ وَكُلُوا وَاشْرَبُوا حَتَّى يَتَبَيَّنَ لَكُمُ الْخَيْطُ الْأَبْيَضُ مِنَ الْخَيْطِ الْأَسْوَدِ قَالَ عَمَدْتُ إِلَى عِقَالَيْنِ أَحَدُهُمَا أَسْوَدُ وَالْآخَرُ أَبْيَضُ فَجَعَلْتُهُمَا تَحْتَ وِسَادِي قَالَ ثُمَّ جَعَلْتُ أَنْظُرُ إِلَيْهِمَا فَلَا تَبِينُ لِي الْأَسْوَدَ مِنَ الْأَبْيَضِ وَلَا الْأَبْيَضَ مِنَ الْأَسْوَدِ فَلَمَّا أَصْبَحْتُ غَدَوْتُ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَخْبَرْتُهُ بِالَّذِي صَنَعْتُ فَقَالَ إِنْ كَانَ وِسَادُكَ إِذًا لَعَرِيضٌ إِنَّمَا ذَلِكَ بَيَاضُ النَّهَارِ مِنْ سَوَادِ اللَّيْلِ [صححه البخاري (١٩١٦)، ومسلم (١٠٩٠)، وابن حبان (٣٤٦٢)، وابن خزيمة: (١٩٢٥ و ١٩٢٦)].

(۱۹۵۸۷) حضرت عدی رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جب یہ آیت نازل ہوئی ''رمضان کی رات میں تم اس وقت تک کھاتے پیتے رہو جب تک تمہارے سامنے سفید دھاگہ کالے دھاگے سے واضح اور ممتاز نہ ہو جائے'' تو میں نے دو دھاگے لیے، ایک کالے رنگ کا اور ایک سفید رنگ کا، اور انہیں اپنے تکیے کے نیچے رکھ لیا، میں انہیں دیکھتا رہا، لیکن کالا دھاگہ سفید سے اور سفید دھاگہ کالے سے جدا نہ ہوا، صبح ہوئی تو میں نبی علیہ السلام کی خدمت میں حاضر ہوا اور سارا واقعہ بتایا، نبی علیہ السلام نے فرمایا تمہارا تکیہ تو بڑا چوڑا ہے، اس سے مراد دن کی روشنی اور رات کی تاریکی ہے۔

(۱۹۵۸۸) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ أَخْبَرَنَا مُجَالِدٌ وَزَكَرِيَّا وَغَيْرُهُمَا عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنْ عَدِيِّ بْنِ حَاتِمٍ قَالَ سَأَلْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ صَيْدِ الْمِعْرَاضِ فَقَالَ مَا أَصَابَ بِحَدِّهِ فَخَرَقَ فَكُلْ وَمَا أَصَابَ بِعَرْضِهِ فَقَتَلَ فَإِنَّهُ وَقِيذٌ فَلَا تَأْكُلْ [راجع: ١٨٤٣٨].

(۱۹۵۸۸) حضرت عدی بن حاتم رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے نبی علیہ السلام سے اس شکار کے متعلق پوچھا جو تیر کی چوڑائی سے مر جائے تو نبی علیہ السلام نے فرمایا جس شکار کو تم نے تیر کی دھار سے مارا ہو تو اسے کھا سکتے ہو لیکن جسے تیر کی چوڑائی سے مارا ہو، وہ موقوذہ (چوٹ سے مرنے والے جانور) کے حکم میں ہے، اس لئے اسے مت کھاؤ۔

(۱۹۵۸۹) حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ عَبْدِ الصَّمَدِ حَدَّثَنَا مَنْصُورٌ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ هَمَّامِ بْنِ الْحَارِثِ عَنْ عَدِيِّ بْنِ حَاتِمٍ أَنَّهُ سَأَلَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ أُرْسِلُ الْكَلْبَ الْمُعَلَّمَ فَيَأْخُذُ قَالَ إِذَا أَرْسَلْتَ كَلْبَكَ الْمُعَلَّمَ وَذَكَرْتَ اسْمَ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ فَأَخَذَ فَكُلْ قُلْتُ وَإِنْ قَتَلَ قَالَ وَإِنْ قَتَلَ قَالَ قُلْتُ أَرْمِي بِالْمِعْرَاضِ قَالَ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

إِذَا أَصَابَ بِحَدِّهِ فَكُلْ وَإِنْ أَصَابَ بِعَرْضِهِ فَلَا تَأْكُلْ [راجع: ١٨٤٥٥].

(۱۹۵۸۹) حضرت عدی بن حاتم رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے نبی علیہ السلام سے عرض کیا یا رسول اللہ! ہم اپنے سدھائے ہوئے کتے شکار پر چھوڑتے ہیں؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا اسے کھالیا کرو، میں نے عرض کیا اگرچہ وہ اسے مار دے؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا ہاں! بشرطیکہ دوسرے کتے اس کے ساتھ شریک نہ ہوئے ہوں، میں نے اس شکار کے متعلق پوچھا جو تیر کی چوڑائی سے مرجائے تو نبی علیہ السلام نے فرمایا جس شکار کو تم نے تیر کی دھار سے مارا ہو تو اسے کھا سکتے ہو لیکن جسے تیر کی چوڑائی سے مارا ہو، اسے مت کھاؤ۔

(١٩٥٩٠) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ خَيْثَمَةَ عَنْ عَدِيِّ بْنِ حَاتِمٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا مِنْكُمْ مِنْ أَحَدٍ إِلَّا سَيُكَلِّمُهُ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ لَيْسَ بَيْنَهُ وَبَيْنَهُ تَرْجُمَانٌ ثُمَّ يَنْظُرُ أَيْمَنَ مِنْهُ فَلَا يَرَى إِلَّا شَيْئًا قَدَّمَهُ ثُمَّ يَنْظُرُ أَشْأَمَ مِنْهُ فَلَا يَرَى إِلَّا شَيْئًا قَدَّمَهُ ثُمَّ يَنْظُرُ تِلْقَاءَ وَجْهِهِ فَتَسْتَقْبِلُهُ النَّارُ قَالَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ اسْتَطَاعَ مِنْكُمْ أَنْ يَقِيَ وَجْهَهُ النَّارَ وَلَوْ بِشِقِّ تَمْرَةٍ فَلْيَفْعَلْ [راجع: ١٨٤٣٨].

(۱۹۵۹۰) حضرت عدی رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا تم میں سے کوئی آدمی بھی ایسا نہیں ہے جس سے اس کا پروردگار براہِ راست بغیر کسی ترجمان کے گفتگو نہ کرے، وہ اپنی دائیں جانب دیکھے گا تو صرف وہی نظر آئے گا جو اس نے خود آگے بھیجا ہوگا، بائیں جانب دیکھے گا تو بھی وہی کچھ نظر آئے گا جو اس نے خود آگے بھیجا ہوگا اور سامنے دیکھے گا تو جہنم کی آگ اس کا استقبال کرے گی، اس لئے تم میں سے جو شخص جہنم سے بچ سکتا ہو "خواہ کھجور کے ایک ٹکڑے ہی کے عوض" تو وہ ایسا ہی کرے۔

(١٩٥٩١) حَدَّثَنَا يَحْيَى حَدَّثَنَا شُعْبَةُ حَدَّثَنَا سِمَاكٌ عَنْ مُرِّيِّ بْنِ قَطَرِيٍّ عَنْ عَدِيِّ بْنِ حَاتِمٍ قَالَ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّ أَبِي كَانَ يَصِلُ الرَّحِمَ وَيَقْرِي الضَّيْفَ وَيَفْعَلُ كَذَا قَالَ إِنَّ أَبَاكَ أَرَادَ شَيْئًا فَأَدْرَكَهُ [اخرجه الطيالسي (١٠٣٤). قال شعيب: صحيح اسناده ضعيف]. [راجع: ١٨٤٥١، ١٨٤٥٢].

(۱۹۵۹۱) حضرت عدی رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ میں نے بارگاہِ رسالت میں عرض کیا یا رسول اللہ! میرے والد صاحب صلہ رحمی اور فلاں فلاں کام کرتے تھے، نبی علیہ السلام نے فرمایا کہ تمہارے باپ کا ایک مقصد (شہرت) تھا جو اس نے پالیا۔

(١٩٥٩٢) قَالَ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَرْمِي الصَّيْدَ وَلَا أَجِدُ مَا أُذَكِّيهِ بِهِ إِلَّا الْمَرْوَةَ وَالْعَصَا قَالَ أَمْرِ الدَّمَ بِمَا شِئْتَ ثُمَّ اذْكُرْ اسْمَ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ قُلْتُ طَعَامٌ مَا أَدَعُهُ إِلَّا تَحَرُّجًا قَالَ مَا ضَارَعْتَ فِيهِ نَصْرَانِيَّةً فَلَا تَدَعْهُ [راجع: ١٨٤٥١]

(۱۹۵۹۲) حضرت عدی رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے ایک مرتبہ بارگاہِ رسالت میں عرض کیا یا رسول اللہ! ہم جب شکار کرتے ہیں تو بعض اوقات چھری نہیں ملتی، صرف نوکیلے پتھر یا لاٹھی کو تیز دھار ہوتی ہے تو کیا کریں؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا اللہ کا نام لے کر جس چیز سے بھی چاہو، خون بہا دو، میں نے عرض کیا کہ میں آپ سے اس کھانے کے متعلق پوچھتا ہوں جو میں صرف مجبوری کے وقت چھوڑوں جو نبی علیہ السلام نے فرمایا کوئی ایسی چیز مت چھوڑو جس میں تم عیسائیت کے مشابہ معلوم ہو۔

(١٩٥٩٣) حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ مُجَالِدٍ أَخْبَرَنِي عَامِرٌ حَدَّثَنِي عَدِيُّ بْنُ حَاتِمٍ قَالَ عَلَّمَنِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

وَسَلَّمَ الصَّلَاةَ وَالصِّيَامَ قَالَ صَلِّ كَذَا وَكَذَا وَصُمْ فَإِذَا غَابَتْ الشَّمْسُ فَكُلْ وَاشْرَبْ حَتَّى يَتَبَيَّنَ لَكَ الْخَيْطُ الْأَبْيَضُ مِنْ الْخَيْطِ الْأَسْوَدِ وَصُمْ ثَلَاثِينَ يَوْمًا إِلَّا أَنْ تَرَى الْهِلَالَ قَبْلَ ذَلِكَ فَأَخَذْتُ خَيْطَيْنِ مِنْ شَعْرٍ أَسْوَدَ وَأَبْيَضَ فَكُنْتُ أَنْظُرُ فِيهِمَا فَلَا يَتَبَيَّنُ لِي فَذَكَرْتُ ذَلِكَ لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَضَحِكَ وَقَالَ يَا ابْنَ حَاتِمٍ إِنَّمَا ذَاكَ بَيَاضُ النَّهَارِ مِنْ سَوَادِ اللَّيْلِ [قال الترمذي: حسن صحيح وقال الألباني: صحيح (الترمذي: ٢٩٧٠ و ٢٩٧١)].

(۱۹۵۹۳) حضرت عدی رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ مجھے نبی علیہ السلام نے نماز روزے کی تعلیم دی، اور فرمایا فلاں فلاں وقت نماز پڑھو، روزہ رکھو، جب سورج غروب ہو جائے تو کھاؤ پیو، جب تک تمہارے سامنے سفید دھاگہ کالے دھاگے سے واضح اور ممتاز نہ ہو جائے اور تیس روزے رکھو الا یہ کہ اس سے پہلے ہی چاند نظر آ جائے تو میں نے دو دھاگے لیے، ایک کالے رنگ کا اور ایک سفید رنگ کا، اور انہیں اپنے تکیے کے نیچے رکھ لیا، میں انہیں دیکھتا رہا، لیکن کالا دھاگہ سفید سے اور سفید دھاگہ کالے سے جدا نہ ہوا، صبح ہوئی تو میں نبی علیہ السلام کی خدمت میں حاضر ہوا اور سارا واقعہ بتایا، نبی علیہ السلام نے مسکرا کر فرمایا تمہارا تکیہ تو بڑا چوڑا ہے، اس سے مراد دن کی روشنی اور رات کی تاریکی ہے۔

(١٩٥٩٤) حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ شُعْبَةَ حَدَّثَنِي عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ مَيْسَرَةَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ قَالَ قَالَ عَدِيُّ بْنُ حَاتِمٍ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَرْمِي الصَّيْدَ فَأَطْلُبُ أَثَرَهُ بَعْدَ لَيْلَةٍ فَأَجِدُ فِيهِ سَهْمِي فَقَالَ إِذَا وَجَدْتَ فِيهِ سَهْمَكَ وَلَمْ يَأْكُلْ مِنْهُ سَبُعٌ فَكُلْ [راجع: ١٩٦٨٦].

(۱۹۵۹۴) حضرت عدی رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ میں نے نبی علیہ السلام سے عرض کیا کہ ہمارا علاقہ شکاری علاقہ ہے، ہم میں سے کوئی شخص شکار پر تیر پھینکتا ہے، وہ شکار ایک دو دن تک اس سے غائب رہتا ہے، پھر وہ اسے پا لیتا ہے اور اس کے جسم میں اس کا تیر پیوست ہوتا ہے تو اس کا کیا حکم ہے؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا اگر تم اس میں اپنا تیر دیکھ لو اور کسی درندے نے اسے کھایا نہ ہو تو تم اسے کھا لو۔

(١٩٥٩٥) فَذَكَرْتُهُ لِأَبِي بِشْرٍ فَقَالَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنْ عَدِيٍّ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنْ وَجَدْتَ فِيهِ سَهْمَكَ تَعْلَمُ أَنَّهُ قَتَلَهُ فَكُلْ

(۱۹۵۹۵) گزشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(١٩٥٩٦) حَدَّثَنَا يَحْيَى حَدَّثَنَا شُعْبَةُ حَدَّثَنَا أَبُو إِسْحَاقَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَعْقِلٍ قَالَ سَمِعْتُ عَدِيَّ بْنَ حَاتِمٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اتَّقُوا النَّارَ وَلَوْ بِشِقِّ تَمْرَةٍ [راجع: ١٨٤٤١].

(۱۹۵۹۶) حضرت عدی رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا تم میں سے جو شخص جہنم سے بچ سکتا ہو ''خواہ کھجور کے ایک ٹکڑے ہی کے عوض'' تو وہ ایسا ہی کرے۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۱۹۵۹۷) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي عَدِيٍّ عَنِ ابْنِ عَوْنٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ عَنِ ابْنِ حُذَيْفَةَ قَالَ كُنْتُ أُحَدَّثُ حَدِيثًا عَنْ عَدِيِّ بْنِ حَاتِمٍ فَقُلْتُ هَذَا عَدِيٌّ فِي نَاحِيَةِ الْكُوفَةِ فَلَوْ أَتَيْتُهُ فَكُنْتُ أَنَا الَّذِي أَسْمَعُهُ مِنْهُ فَأَتَيْتُهُ فَقُلْتُ إِنِّي كُنْتُ أُحَدَّثُ عَنْكَ حَدِيثًا فَأَرَدْتُ أَنْ أَكُونَ أَنَا الَّذِي أَسْمَعُهُ مِنْكَ قَالَ لَمَّا بَعَثَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَرَرْتُ مِنْهُ حَتَّى كُنْتُ فِي أَقْصَى أَرْضِ الْمُسْلِمِينَ مِمَّا يَلِي الرُّومَ قَالَ فَكَرِهْتُ مَكَانِي الَّذِي أَنَا فِيهِ حَتَّى كُنْتُ لَهُ أَشَدَّ كَرَاهِيَةً لَهُ مِنِّي مِنْ حَيْثُ جِئْتُ قَالَ قُلْتُ لَآتِيَنَّ هَذَا الرَّجُلَ فَوَاللَّهِ إِنْ كَانَ صَادِقًا فَلَأَسْمَعَنَّ مِنْهُ وَإِنْ كَانَ كَاذِبًا مَا هُوَ بِضَائِرِي قَالَ فَأَتَيْتُهُ وَاسْتَشْرَفَنِي النَّاسُ وَقَالُوا عَدِيُّ بْنُ حَاتِمٍ عَدِيُّ بْنُ حَاتِمٍ قَالَ أَظُنُّهُ قَالَ ثَلَاثَ مِرَارٍ قَالَ فَقَالَ لِي يَا عَدِيُّ بْنَ حَاتِمٍ أَسْلِمْ تَسْلَمْ قَالَ قُلْتُ إِنِّي مِنْ أَهْلِ دِينٍ قَالَ يَا عَدِيُّ بْنَ حَاتِمٍ أَسْلِمْ تَسْلَمْ قَالَ قُلْتُ إِنِّي مِنْ أَهْلِ دِينٍ قَالَهَا ثَلَاثًا قَالَ أَنَا أَعْلَمُ بِدِينِكَ مِنْكَ قَالَ قُلْتُ أَنْتَ أَعْلَمُ بِدِينِي مِنِّي قَالَ نَعَمْ قَالَ أَلَيْسَ تَرَأَسُ قَوْمَكَ قَالَ قُلْتُ بَلَى قَالَ فَذَكَرَ مُحَمَّدٌ الرَّكُوسِيَّةَ قَالَ كَلِمَةً الْتَمَسَهَا يُقِيمُهَا فَتَرَكَهَا قَالَ فَإِنَّهُ لَا يَحِلُّ فِي دِينِكَ الْمِرْبَاعُ قَالَ فَلَمَّا قَالَهَا تَوَاضَعْتُ مِنِّي هُنَيَّةً قَالَ وَإِنِّي قَدْ أَرَى أَنَّ مِمَّا يَمْنَعُكَ خَصَاصَةٌ تَرَاهَا مِمَّنْ حَوْلِي وَإِنَّ النَّاسَ عَلَيْنَا أَلْبًا وَاحِدًا هَلْ تَعْلَمُ مَكَانَ الْحِيرَةِ قَالَ قُلْتُ قَدْ سَمِعْتُ بِهَا وَلَمْ آتِهَا قَالَ لَتُوشِكَنَّ الظَّعِينَةُ أَنْ تَخْرُجَ مِنْهَا بِغَيْرِ جِوَارٍ حَتَّى تَطُوفَ قَالَ يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ جِوَارٍ وَقَالَ يُونُسُ عَنْ حَمَّادٍ جِوَارٍ ثُمَّ رَجَعَ إِلَى حَدِيثِ عَدِيِّ بْنِ حَاتِمٍ حَتَّى تَطُوفَ بِالْكَعْبَةِ وَلَتُوشِكَنَّ كُنُوزُ كِسْرَى بْنِ هُرْمُزَ أَنْ تُفْتَحَ قَالَ قُلْتُ كِسْرَى بْنُ هُرْمُزَ قَالَ كِسْرَى بْنُ هُرْمُزَ قَالَ قُلْتُ كِسْرَى بْنُ هُرْمُزَ قَالَ كِسْرَى بْنُ هُرْمُزَ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ وَلَيُوشِكَنَّ أَنْ يَبْتَغِيَ مَنْ يَقْبَلُ مَالَهُ مِنْهُ صَدَقَةً فَلَا يَجِدُ قَالَ فَلَقَدْ رَأَيْتُ ثِنْتَيْنِ قَدْ رَأَيْتُ الظَّعِينَةَ تَخْرُجُ مِنَ الْحِيرَةِ بِغَيْرِ جِوَارٍ حَتَّى تَطُوفَ بِالْكَعْبَةِ وَكُنْتُ فِي الْخَيْلِ الَّتِي غَارَتْ وَقَالَ يُونُسُ عَنْ حَمَّادٍ أَغَارَتْ عَلَى الْمَدَائِنِ وَايْمُ اللَّهِ لَتَكُونَنَّ الثَّالِثَةُ إِنَّهُ لَحَدِيثُ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَدَّثَنِيهِ [راجع: ۱۸۴۴۹].

(۱۹۵۹۷) ابن حذیفہ کہتے ہیں کہ مجھے حضرت عدی بن حاتم رضی اللہ عنہ کے حوالے سے ایک حدیث معلوم ہوئی، میں نے سوچا کہ وہ کوفہ میں آئے ہوئے ہیں، میں ان کی خدمت میں حاضر ہو کر براہ راست ان سے اس کا سماع کرتا ہوں، چنانچہ میں ان کی خدمت میں حاضر ہوا اور ان سے عرض کیا کہ مجھے آپ کے حوالے سے ایک حدیث معلوم ہوئی ہے لیکن میں اسے خود آپ سے سننا چاہتا ہوں، انہوں نے فرمایا بہت اچھا، جب مجھے نبی علیہ السلام کے اعلان نبوت کی خبر ملی تو مجھے اس پر بڑی ناگواری ہوئی، میں اپنے علاقے سے نکل کر روم کے ایک کنارے پہنچا، اور قیصر کے پاس چلا گیا، لیکن وہاں پہنچ کر مجھے اس سے زیادہ شدید ناگواری ہوئی جو بعثت نبوت کی اطلاع ملنے پر ہوئی تھی، میں نے سوچا کہ میں اس شخص کے پاس جا کر تو دیکھوں، اگر وہ جھوٹا ہوا تو مجھے کوئی نقصان نہیں پہنچا سکے گا اور اگر سچا ہوا تو مجھے معلوم ہو جائے گا۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

چنانچہ میں واپس آ کر نبی علیہ السلام کی خدمت میں حاضر ہوا، وہاں پہنچا تو لوگوں نے ''عدی بن حاتم، عدی بن حاتم'' کہنا شروع کر دیا، میں نبی علیہ السلام کے پاس پہنچا، نبی علیہ السلام نے مجھ سے فرمایا اے عدی! اسلام قبول کرلو، سلامتی پا جاؤ گے، تین مرتبہ یہ جملہ دہرایا، میں نے عرض کیا کہ میں تو پہلے سے ایک دین پر قائم ہوں، نبی علیہ السلام نے فرمایا میں تم سے زیادہ تمہارے دین کو جانتا ہوں، میں نے عرض کیا کہ آپ مجھ سے زیادہ میرے دین کو جانتے ہیں؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا ہاں! کیا تم ''رکوسیہ'' میں سے نہیں ہو جو اپنی قوم کا چوتھائی مالِ غنیمت کھا جاتے ہیں؟ میں نے کہا کیوں نہیں، نبی علیہ السلام نے فرمایا حالانکہ یہ تمہارے دین میں حلال نہیں ہے، نبی علیہ السلام نے اس سے آگے جو بات بھی فرمائی، میں اس کے آگے جھک گیا۔

پھر نبی علیہ السلام نے فرمایا میں جانتا ہوں کہ تمہیں اسلام قبول کرنے میں کون سی چیز مانع لگ رہی ہے، تم یہ سمجھتے ہو کہ اس دین کے پیروکار کمزور اور بے مایہ لوگ ہیں جنہیں عرب نے دھتکار دیا ہے، یہ بتاؤ کہ تم شہر حیرہ کو جانتے ہو؟ میں نے عرض کیا کہ دیکھا تو نہیں ہے، البتہ سنا ضرور ہے، نبی علیہ السلام نے فرمایا اس ذات کی قسم جس کے دست قدرت میں میری جان ہے، اللہ اس دین کو مکمل کر کے رہے گا، یہاں تک کہ ایک عورت حیرہ سے نکلے گی اور کسی محافظ کے بغیر بیت اللہ کا طواف کر آئے گی، اور عنقریب کسریٰ بن ہرمز کے خزانے فتح ہوں گے۔ میں نے تعجب سے پوچھا کسریٰ بن ہرمز کے؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا ہاں! کسریٰ بن ہرمز کے، اور عنقریب اتنا مال خرچ کیا جائے گا کہ اسے قبول کرنے والا کوئی نہیں رہے گا۔

حضرت عدی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ واقعی اب ایک عورت حیرہ سے نکلتی ہے اور کسی محافظ کے بغیر بیت اللہ کا طواف کر جاتی ہے، اور کسریٰ بن ہرمز کے خزانوں کو فتح کرنے والوں میں تو میں خود بھی شامل تھا اور اس ذات کی قسم جس کے دست قدرت میں میری جان ہے، تیسری بات بھی وقوع پذیر ہو کر رہے گی کیونکہ نبی علیہ السلام نے اس کی پیشین گوئی فرمائی ہے۔

(۱۹۵۹۸) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ زَكَرِيَّا أَخْبَرَنِي عَاصِمٌ الْأَحْوَلُ عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنْ عَدِيِّ بْنِ حَاتِمٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا وَقَعَتْ رَمِيَّتُكَ فِي الْمَاءِ فَلَا تَأْكُلْ [راجع: ١٨٤٣٤].

(۱۹۵۹۸) حضرت عدی بن حاتم رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا اگر تمہارا شکار پانی میں گر کر غرق ہو جائے تو اسے مت کھاؤ۔

(۱۹۵۹۹) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ قَالَ سَمِعْتُ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عَمْرٍو يُحَدِّثُ عَنْ عَدِيِّ بْنِ حَاتِمٍ أَنَّ رَجُلًا جَاءَهُ يَسْأَلُهُ عَنْ شَيْءٍ اسْتَقَلَّهُ فَحَلَفَ ثُمَّ قَالَ لَوْلَا أَنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَنْ حَلَفَ عَلَى يَمِينٍ فَرَأَى غَيْرًا خَيْرًا مِنْهَا فَلْيَأْتِ الَّذِي هُوَ خَيْرٌ وَلْيُكَفِّرْ عَنْ يَمِينِهِ قَالَ أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ هَذَا حَدِيثٌ مَا سَمِعْتُهُ قَطُّ مِنْ أَحَدٍ إِلَّا مِنْ أَبِي [راجع: ١٨٤٤٠].

(۱۹۵۹۹) حضرت عدی بن حاتم رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک آدمی ان کے پاس آیا اور ان سے سو درہم مانگے، انہوں نے فرمایا کہ تو مجھ سے صرف سو درہم مانگ رہا ہے جبکہ میں حاتم طائی کا بیٹا ہوں، بخدا میں تجھے کچھ نہیں دوں گا، پھر فرمایا کہ میں نے

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

نبی علیہ السلام کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ جو شخص کسی بات پر قسم کھائے، پھر کسی اور چیز میں بہتری محسوس کرے تو وہی کام کرے جس میں بہتری ہو (اور قسم کا کفارہ دے دے)

(۱۹۶۰۰) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ سَمِعْتُ سِمَاكَ بْنَ حَرْبٍ قَالَ سَمِعْتُ عَبَّادَ بْنَ حُبَيْشٍ يُحَدِّثُ عَنْ عَدِيِّ بْنِ حَاتِمٍ قَالَ جَاءَتْ خَيْلُ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَوْ قَالَ رُسُلُ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَنَا بِعَقْرَبٍ فَأَخَذُوا عَمَّتِي وَنَاسًا قَالَ فَلَمَّا أَتَوْا بِهِمْ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فَصَفُّوا لَهُ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ نَأَى الْوَافِدُ وَانْقَطَعَ الْوَلَدُ وَأَنَا عَجُوزٌ كَبِيرَةٌ مَا بِي مِنْ خِدْمَةٍ فَمُنَّ عَلَيَّ مَنَّ اللَّهُ عَلَيْكَ قَالَ مَنْ وَافِدُكِ قَالَتْ عَدِيُّ بْنُ حَاتِمٍ قَالَ الَّذِي فَرَّ مِنْ اللَّهِ وَرَسُولِهِ قَالَتْ فَمُنَّ عَلَيَّ قَالَتْ فَلَمَّا رَجَعَ وَرَجُلٌ إِلَى جَنْبِهِ نَرَى أَنَّهُ عَلِيٌّ قَالَ سَلِيهِ حِمْلَانًا قَالَ فَسَأَلَتْهُ فَأَمَرَ لَهَا قَالَتْ فَأَتَتْنِي فَقَالَتْ لَقَدْ فَعَلْتَ فَعْلَةً مَا كَانَ أَبُوكَ يَفْعَلُهَا قَالَتْ ائْتِهِ رَاغِبًا أَوْ رَاهِبًا فَقَدْ أَتَاهُ فُلَانٌ فَأَصَابَ مِنْهُ وَأَتَاهُ فُلَانٌ فَأَصَابَ مِنْهُ قَالَ فَأَتَيْتُهُ فَإِذَا عِنْدَهُ امْرَأَةٌ وَصِبْيَانٌ أَوْ صَبِيٌّ فَذَكَرَ قُرْبَهُمْ مِنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَعَرَفْتُ أَنَّهُ لَيْسَ مُلْكُ كِسْرَى وَلَا قَيْصَرَ فَقَالَ لَهُ يَا عَدِيُّ بْنَ حَاتِمٍ مَا أَفَرَّكَ أَنْ يُقَالَ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ فَهَلْ مِنْ إِلَهٍ إِلَّا اللَّهُ مَا أَفَرَّكَ أَنْ يُقَالَ اللَّهُ أَكْبَرُ فَهَلْ شَيْءٌ هُوَ أَكْبَرُ مِنْ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ قَالَ فَأَسْلَمْتُ فَرَأَيْتُ وَجْهَهُ اسْتَبْشَرَ وَقَالَ إِنَّ الْمَغْضُوبَ عَلَيْهِمْ الْيَهُودُ وَ الضَّالِّينَ النَّصَارَى ثُمَّ سَأَلُوهُ فَحَمِدَ اللَّهَ تَعَالَى وَأَثْنَى عَلَيْهِ ثُمَّ قَالَ أَمَّا بَعْدُ فَلَكُمْ أَيُّهَا النَّاسُ أَنْ تَرْضَخُوا مِنْ الْفَضْلِ ارْتَضَخَ امْرُؤٌ بِصَاعٍ بِبَعْضِ صَاعٍ بِقَبْضَةٍ بِبَعْضِ قَبْضَةٍ قَالَ شُعْبَةُ وَأَكْثَرُ عِلْمِي أَنَّهُ قَالَ بِتَمْرَةٍ بِشِقِّ تَمْرَةٍ إِنَّ أَحَدَكُمْ لَاقِي اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ فَقَائِلٌ مَا أَقُولُ أَلَمْ أَجْعَلْكَ سَمِيعًا بَصِيرًا أَلَمْ أَجْعَلْ لَكَ مَالًا وَوَلَدًا فَمَاذَا قَدَّمْتَ فَيَنْظُرُ مِنْ بَيْنِ يَدَيْهِ وَمِنْ خَلْفِهِ وَعَنْ يَمِينِهِ وَعَنْ شِمَالِهِ فَلَا يَجِدُ شَيْئًا فَمَا يَتَّقِي النَّارَ إِلَّا بِوَجْهِهِ فَاتَّقُوا النَّارَ وَلَوْ بِشِقِّ تَمْرَةٍ فَإِنْ لَمْ تَجِدُوهُ فَبِكَلِمَةٍ لَيِّنَةٍ إِنِّي لَا أَخْشَى عَلَيْكُمْ الْفَاقَةَ لَيَنْصُرَنَّكُمْ اللَّهُ تَعَالَى وَلَيُعْطِيَنَّكُمْ أَوْ لَيَفْتَحَنَّ لَكُمْ حَتَّى تَسِيرَ الظَّعِينَةُ بَيْنَ الْحِيرَةِ وَيَثْرِبَ أَوْ أَكْثَرَ مَا تَخَافُ السَّرَقَ عَلَى ظَعِينَتِهَا قَالَ مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ ثَنَاهُ شُعْبَةُ مَا لَا أُحْصِيهِ وَقَرَأْتُهُ عَلَيْهِ [صححه ابن حبان (۶۲۴۶) وقال الترمذي: حسن غريب وقال الألباني: حسن (الترمذي: ۲۹۵۳م و ۲۹۵۴) قال شعيب: بعضه صحيح]

(۱۹۶۰۰) حضرت عدی رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں ''عقرب'' نامی مقام پر تھا کہ نبی علیہ السلام کے شہسوار ہم تک آ پہنچے، انہوں نے میری پھوپھی اور بہت سے لوگوں کو گرفتار کر لیا، جب وہ لوگ نبی علیہ السلام کے پاس پہنچے تو انہیں ایک صف میں کھڑا کر دیا گیا، میری پھوپھی نے کہا یا رسول اللہ! رونے والے دور چلے گئے، اور بچے بچھڑ گئے، میں بہت بوڑھی ہو چکی ہوں، کسی قسم کی خدمت بھی نہیں کر سکتی اس لئے مجھ پر مہربانی فرمائیے، اللہ آپ پر مہربانی کرے گا، نبی علیہ السلام نے پوچھا تمہیں کون لایا ہے؟ انہوں نے بتایا عدی بن حاتم، نبی علیہ السلام نے فرمایا وہی جو اللہ اور اس کے رسول سے بھاگا پھر رہا ہے، اس نے کہا کہ پھر بھی آپ مجھ پر مہربانی

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

فرمایئے، نبی علیہ السلام واپس جانے لگے تو ان کے پہلو میں ایک آدمی تھا جو غالباً حضرت علی رضی اللہ عنہ تھے، نبی علیہ السلام نے مجھ سے فرمایا کہ ان سے سواری کا جانور مانگ لو، میں نے ان سے درخواست کی تو انہوں نے میرے لیے اس کا حکم دے دیا۔

تھوڑی دیر بعد عدی ان کے پاس گئے تو وہ کہنے لگیں کہ تم نے ایسا کام کیا جو تمہارے باپ نے نہیں کیا، تم نبی علیہ السلام کے پاس شوق سے جاؤ یا خوف سے (لیکن جاؤ ضرور) کیونکہ فلاں آدمی ان کے پاس گیا تھا تو اسے بھی کچھ مل گیا، اور فلاں آدمی بھی گیا تھا اور اسے بھی کچھ مل گیا، چنانچہ میں نبی علیہ السلام کی خدمت میں حاضر ہوا تو وہاں ایک عورت اور کچھ بچے بیٹھے ہوئے تھے، اور انہوں نے نبی علیہ السلام سے ان کے قریب ہونے کا ذکر کرتے ہوئے کہا کہ میں سمجھ گیا کہ یہ قیصر و کسریٰ جیسے بادشاہ نہیں ہیں۔

نبی علیہ السلام نے ان سے فرمایا اے عدی! لا الہ الا اللہ کہنے سے تمہیں کون سی چیز راہ فرار پر مجبور کرتی ہے؟ کیا اللہ کے علاوہ بھی کوئی معبود ہے؟ تمہیں ''اللہ اکبر'' کہنے سے کون سی چیز راہِ فرار پر مجبور کرتی ہے؟ کیا اللہ سے بڑی بھی کوئی چیز ہے؟ اس پر میں نے اسلام قبول کر لیا اور میں نے دیکھا کہ نبی علیہ السلام کا چہرۂ مبارک خوشی سے کھل اٹھا، اور فرمایا جن پر خدا کا غضب نازل ہوا وہ یہودی ہیں اور جو گمراہ ہوئے، وہ عیسائی ہیں۔

پھر لوگوں نے نبی علیہ السلام سے کچھ مانگا تو نبی علیہ السلام نے اللہ کی حمد وثناء سے فارغ ہو کر ''اما بعد'' کہہ کر فرمایا لوگو! زائد چیزیں اکٹھی کرو، چنانچہ کسی نے ایک صاع، کسی نے نصف صاع، کسی نے ایک مٹھی اور کسی نے آدھی مٹھی دی، پھر فرمایا تم لوگ اللہ سے ملنے والے ہو، اس وقت ایک کہنے والا وہی کہے گا جو میں کہہ رہا ہوں کہ کیا میں نے تمہیں سننے اور دیکھنے والا نہیں بنایا تھا؟ کیا میں نے تمہیں مال اور اولاد سے نہیں نوازا تھا؟ تم نے آگے کیا بھیجا؟ وہ اپنے آگے پیچھے اور دائیں بائیں دیکھے گا لیکن کچھ نہیں ملے گا، اور اپنی ذات کے علاوہ کسی چیز کے ذریعے آگ سے نہیں بچ سکے گا، اس لئے تم جہنم کی آگ سے بچو خواہ کھجور کے ایک ٹکڑے ہی کے ذریعے ہو، اگر وہ بھی نہ ملے تو نرمی سے بات کر کے بچو، مجھے تم پر فقر و فاقہ کا اندیشہ نہیں ہے، اللہ تمہاری مدد ضرور کرے گا اور تمہیں ضرور مال و دولت دے گا، یا اتنی فتوحات ہوں گی کہ ایک عورت حیرہ اور مدینہ کے درمیان اکیلی سفر کر لیا کرے گی، حالانکہ عورت کے پاس سے چوری ہونے کا خطرہ سب سے زیادہ ہوتا ہے۔

(۱۹۶۰۱) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ رُفَيْعٍ عَنْ تَمِيمِ بْنِ طَرَفَةَ عَنْ عَدِيِّ بْنِ حَاتِمٍ قَالَ جَاءَ رَجُلَانِ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَتَشَهَّدَ أَحَدُهُمَا فَقَالَ مَنْ يُطِعْ اللَّهَ وَرَسُولَهُ فَقَدْ رَشَدَ وَمَنْ يَعْصِهِمَا فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِئْسَ الْخَطِيبُ أَنْتَ قُمْ [راجع: ۱۸۴۳۶].

(۱۹۶۰۱) حضرت عدی رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ دو آدمی آئے، ان میں سے ایک آدمی نے نبی علیہ السلام کی موجودگی میں تقریر کرتے ہوئے کہا کہ جو اللہ اور اس کے رسول کی اطاعت کرتا ہے وہ کامیاب ہو جاتا ہے اور جو ان ''دونوں'' کی نافرمانی کرتا ہے، وہ گمراہ ہو جاتا ہے، نبی علیہ السلام نے فرمایا تم بہت برے خطیب ہو، یہاں سے اٹھ جاؤ۔

(۱۹۶۰۲) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ أَخْبَرَنَا مُجَالِدٌ عَنْ الشَّعْبِيِّ عَنْ عَدِيِّ بْنِ حَاتِمٍ قَالَ سَأَلْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

وَسَلَّمَ عَنْ صَيْدِ الْكَلْبِ فَقَالَ إِذَا أَرْسَلْتَ كَلْبَكَ الْمُعَلَّمَ فَسَمَّيْتَ عَلَيْهِ فَأَخَذَ فَأَدْرَكْتَ ذَكَاتَهُ فَذَكِّهِ وَإِنْ قَتَلَ فَكُلْ فَإِنْ أَكَلَ مِنْهُ فَلَا تَأْكُلْ [راجع: ۱۸۴۳۴].

(۱۹۶۰۲) حضرت عدی بن حاتم رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے نبی علیہ السلام سے کتے کے ذریعے شکار کے متعلق دریافت کیا نبی علیہ السلام نے فرمایا جب تم اپنے سدھائے ہوئے کتے کو شکار پر چھوڑو اور اللہ کا نام لے لو تو اس نے تمہارے لیے جو شکار پکڑا ہو اور خود نہ کھایا ہو تو اسے کھالو، اور اگر تم نے شکار کو زندہ پایا ہو تو اسے ذبح کر لو اور اگر کتے نے اس میں سے کچھ کھالیا ہو تو تم اسے نہ کھاؤ۔

(۱۹۶۰۳) حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ يَعْنِي ابْنَ زَيْدٍ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ عَنْ أَبِي عُبَيْدَةَ بْنِ حُذَيْفَةَ عَنْ رَجُلٍ قَالَ حَمَّادٌ وَهِشَامٌ عَنْ مُحَمَّدٍ عَنْ أَبِي عُبَيْدَةَ وَلَمْ يَذْكُرْ عَنْ رَجُلٍ قَالَ حَمَّادٌ يَعْنِي كُنْتُ أَسْأَلُ النَّاسَ عَنْ حَدِيثِ عَدِيِّ بْنِ حَاتِمٍ فَذَكَرَ الْحَدِيثَ وَهُوَ إِلَى جَنْبِي لَا أَسْأَلُ عَنْهُ فَأَتَيْتُهُ فَسَأَلْتُهُ فَقَالَ نَعَمْ بُعِثَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حِينَ بُعِثَ فَكَرِهْتُهُ أَشَدَّ مَا كَرِهْتُ شَيْئًا قَطُّ [راجع: ۱۸۴۴۹، ۱۹۵۹۷، ۱۹۵۹۷].

(۱۹۶۰۳) ایک صاحب کہتے ہیں کہ میں نے حضرت عدی رضی اللہ عنہ سے عرض کیا کہ مجھے آپ کے حوالے سے ایک حدیث معلوم ہوئی ہے لیکن میں اسے خود آپ سے سننا چاہتا ہوں، انہوں نے فرمایا بہت اچھا، جب مجھے نبی علیہ السلام کے اعلان نبوت کی خبر ملی تو مجھے اس پر بڑی شدید ناگواری ہوئی،...... پھر راوی نے پوری حدیث ذکر کی۔

(۱۹۶۰۴) حَدَّثَنَا يَزِيدُ أَخْبَرَنَا هِشَامٌ عَنْ مُحَمَّدٍ عَنْ أَبِي عُبَيْدَةَ عَنْ رَجُلٍ قَالَ قُلْتُ لِعَدِيِّ بْنِ حَاتِمٍ حَدِيثٌ بَلَغَنِي عَنْكَ أُحِبُّ أَنْ أَسْمَعَهُ مِنْكَ فَذَكَرَ الْحَدِيثَ [راجع: ۱۸۴۴۹].

(۱۹۶۰۴) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۱۹۶۰۵) حَدَّثَنَا مُؤَمَّلٌ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ عَنْ مُرِّيِّ بْنِ قَطَرِيٍّ عَنْ عَدِيِّ بْنِ حَاتِمٍ قَالَ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّ أَبِي كَانَ يَصِلُ الرَّحِمَ وَيَفْعَلُ وَيَفْعَلُ فَهَلْ لَهُ فِي ذَلِكَ يَعْنِي مِنْ أَجْرٍ قَالَ إِنَّ أَبَاكَ طَلَبَ أَمْرًا فَأَصَابَهُ [راجع: ۱۸۴۳۹].

(۱۹۶۰۵) حضرت عدی رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ میں نے بارگاہِ رسالت میں عرض کیا یا رسول اللہ! میرے والد صاحب صلہ رحمی اور فلاں فلاں کام کرتے تھے، نبی علیہ السلام نے فرمایا کہ تمہارے باپ کا ایک مقصد (شہرت) تھا جو اس نے پالیا۔

(۱۹۶۰۶) حَدَّثَنَا أَسْوَدُ حَدَّثَنَا شَرِيكٌ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ خَيْثَمَةَ عَنِ ابْنِ مَعْقِلٍ عَنْ عَدِيِّ بْنِ حَاتِمٍ قَالَ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اتَّقُوا النَّارَ قَالَ فَأَشَاحَ بِوَجْهِهِ حَتَّى ظَنَنَّا أَنَّهُ يَنْظُرُ إِلَيْهَا ثُمَّ قَالَ اتَّقُوا النَّارَ وَأَشَاحَ بِوَجْهِهِ قَالَ قَالَ مَرَّتَيْنِ أَوْ ثَلَاثًا اتَّقُوا النَّارَ وَلَوْ بِشِقِّ تَمْرَةٍ فَإِنْ لَمْ تَجِدُوا فَبِكَلِمَةٍ طَيِّبَةٍ [راجع: ۱۸۴۶۰].

(۱۹۶۰۶) حضرت عدی رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا جہنم کی آگ سے بچو، پھر نبی علیہ السلام نے نفرت سے اس طرح

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

منہ پھیر لیا کہ گویا جہنم کو دیکھ رہے ہوں، دو تین مرتبہ اسی طرح ہوا، پھر فرمایا جہنم کی آگ سے بچو، اگرچہ کھجور کے ایک ٹکڑے کے عوض ہی ہو، اگر وہ بھی نہ مل سکے تو اچھی بات ہی کر لو۔

(۱۹۶۰۷) حَدَّثَنَا حُسَيْنُ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ يَعْنِي ابْنَ حَازِمٍ عَنْ عَاصِمٍ الْأَحْوَلِ عَنْ عَامِرٍ عَنْ عَدِيِّ بْنِ حَاتِمٍ قَالَ قُلْتُ يَا نَبِيَّ اللَّهِ إِنَّا أَهْلُ صَيْدٍ فَقَالَ إِذَا رَمَى أَحَدُكُمْ بِسَهْمِهِ فَلْيَذْكُرْ اسْمَ اللَّهِ تَعَالَى فَإِنْ قَتَلَ فَلْيَأْكُلْ وَإِنْ وَقَعَ فِي مَاءٍ فَوَجَدَهُ مَيِّتًا فَلَا يَأْكُلْهُ فَإِنَّهُ لَا يَدْرِي لَعَلَّ الْمَاءَ قَتَلَهُ فَإِنْ وَجَدَ سَهْمَهُ فِي صَيْدٍ بَعْدَ يَوْمٍ أَوْ اثْنَيْنِ وَلَمْ يَجِدْ فِيهِ أَثَرًا غَيْرَ سَهْمِهِ فَإِنْ شَاءَ فَلْيَأْكُلْهُ قَالَ وَإِذَا أَرْسَلَ عَلَيْهِ كَلْبَهُ فَلْيَذْكُرْ اسْمَ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ فَإِنْ أَدْرَكَهُ قَدْ قَتَلَهُ فَلْيَأْكُلْ وَإِنْ أَكَلَ مِنْهُ فَلَا يَأْكُلْ فَإِنَّهُ إِنَّمَا أَمْسَكَ عَلَى نَفْسِهِ وَلَمْ يُمْسِكْ عَلَيْهِ وَإِنْ أَرْسَلَ كَلْبَهُ فَخَالَطَ كِلَابًا لَمْ يَذْكُرْ اسْمَ اللَّهِ عَلَيْهَا فَلَا يَأْكُلْ فَإِنَّهُ لَا يَدْرِي أَيُّهَا قَتَلَهُ [راجع: ۱۸۴۳۴].

(۱۹۶۰۷) حضرت عدی بن حاتم رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے نبی علیہ السلام سے عرض کیا اے اللہ کے نبی! ہم شکاری لوگ ہیں، نبی علیہ السلام نے فرمایا جب تم میں سے کوئی شخص شکار پر تیر چلائے تو اللہ کا نام لے لے، اگر اس تیر سے شکار مر جائے تو اسے کھا لے اور پانی میں گر کر مر جائے تو نہ کھائے، کیونکہ ہوسکتا ہے وہ پانی کی وجہ سے مرا ہو، اور اگر ایک دو دن کے بعد کسی شکار میں اپنا تیر نظر آئے اور اس پر کسی دوسرے کے تیر کا نشان نہ ہو، سو اگر دل چاہے تو اسے کھا لے، اور اگر شکاری کتا چھوڑے تو اللہ کا نام لے لے، پھر اگر وہ شکار مرا ہوا ملے تو اسے کھا لے اور اگر کتے نے اس میں سے کچھ کھا لیا ہو تو نہ کھائے، کیونکہ اس نے اسے اپنے لیے شکار کیا ہے، اپنے مالک کے لئے نہیں، اور اگر اس نے اپنا کتا چھوڑا اور اس کے ساتھ دوسرے کتے مل گئے جن پر اللہ کا نام نہیں لیا گیا، تو اسے بھی نہ کھائے کیونکہ اسے معلوم نہیں ہے کہ ان میں سے کون سے کتے نے اسے قتل کیا ہے۔

(۱۹۶۰۸) حَدَّثَنَا حَسَنٌ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنْ مُحَمَّدٍ عَنْ أَبِي عُبَيْدَةَ بْنِ حُذَيْفَةَ أَنَّ رَجُلًا قَالَ قُلْتُ أَسْأَلُ عَنْ حَدِيثِ عَدِيِّ بْنِ حَاتِمٍ وَأَنَا فِي نَاحِيَةِ الْكُوفَةِ أَفَلَا أَكُونُ أَنَا الَّذِي أَسْمَعُهُ فَأَتَيْتُهُ فَقُلْتُ أَتَعْرِفُنِي قَالَ نَعَمْ فَذَكَرَ الْحَدِيثَ وَقَالَ فِيهِ أَلَسْتَ رَكُوسِيًّا قُلْتُ بَلَى قَالَ أَوَلَسْتَ تَرَأَسُ قَوْمَكَ فَقُلْتُ بَلَى قَالَ أَوَلَسْتَ تَأْخُذُ الْمِرْبَاعَ قَالَ قُلْتُ بَلَى قَالَ ذَاكَ لَا يَحِلُّ لَكَ فِي دِينِكَ قَالَ فَتَوَاضَعَتْ مِنِّي نَفْسِي فَذَكَرَ الْحَدِيثَ [راجع: ۱۸۴۴۹].

(۱۹۶۰۸) ایک صاحب کہتے ہیں کہ میں نے حضرت عدی رضی اللہ عنہ سے عرض کیا کہ مجھے آپ کے حوالے سے ایک حدیث معلوم ہوئی ہے لیکن میں اسے خود آپ سے سننا چاہتا ہوں، انہوں نے فرمایا بہت اچھا، ...... پھر راوی نے پوری حدیث ذکر کی اور کہا کیا تم ''رکوسیہ'' میں سے نہیں ہو جو اپنی قوم کا چوتھائی مالِ غنیمت کھا جاتے ہیں؟ میں نے کہا کیوں نہیں، نبی علیہ السلام نے فرمایا حالانکہ یہ تمہارے دین میں حلال نہیں ہے، نبی علیہ السلام نے اس سے آگے جو بات بھی فرمائی میں اس کے آگے جھک گیا...... پھر راوی نے پوری حدیث ذکر کی۔

(۱۹۶۰۹) حَدَّثَنَا يَزِيدُ أَخْبَرَنَا زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي زَائِدَةَ وَعَاصِمٌ الْأَحْوَلُ عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنْ عَدِيِّ بْنِ حَاتِمٍ قَالَ سَأَلْتُ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ صَيْدِ الْمِعْرَاضِ فَقَالَ مَا أَصَابَ بِحَدِّهِ فَكُلْ وَمَا أَصَابَ بِعَرْضِهِ فَهُوَ وَقِيذٌ وَسَأَلْتُ عَنْ صَيْدِ الْكَلْبِ فَقَالَ إِذَا أَرْسَلْتَ كَلْبَكَ وَذَكَرْتَ اسْمَ اللَّهِ عَلَيْهِ فَأَمْسَكَ عَلَيْكَ فَكُلْ وَإِنْ وَجَدْتَ مَعَهُ كَلْبًا غَيْرَ كَلْبِكَ وَقَدْ قَتَلَهُ وَخَشِيتَ أَنْ يَكُونَ قَدْ أَخَذَ مَعَهُ فَلَا تَأْكُلْ فَإِنَّكَ ذَكَرْتَ اسْمَ اللَّهِ عَلَى كَلْبِكَ وَلَمْ تَذْكُرْهُ عَلَى غَيْرِهِ [راجع: ١٨٤٣٤].

(۱۹۶۰۹) حضرت عدی بن حاتم رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے نبی علیہ السلام سے اس شکار کے متعلق پوچھا جو تیر کی چوڑائی سے مر جائے تو نبی علیہ السلام نے فرمایا جس شکار کو تم نے تیر کی دھار سے مارا ہو تو اسے کھا سکتے ہو لیکن جسے تیر کی چوڑائی سے مارا ہو، وہ موقوذہ (چوٹ سے مرنے والے جانور) کے حکم میں ہے، پھر میں نے نبی علیہ السلام سے کتے کے ذریعے شکار کے متعلق دریافت کیا نبی علیہ السلام نے فرمایا جب تم اپنے کتے کو شکار پر چھوڑو اور اللہ کا نام لے لو تو اسے کھا سکتے ہو، اس نے تمہارے لیے جو شکار پکڑا ہو اور خود نہ کھایا ہو تو اسے کھا لو، کیونکہ اس کا پکڑنا ہی اسے ذبح کرنا ہے، اور اگر تم اپنے کتے کے ساتھ کوئی دوسرا کتا بھی پاؤ اور تمہیں اندیشہ ہو کہ اس دوسرے کتے نے شکار کو پکڑا اور قتل کیا ہوگا تو تم اسے مت کھاؤ کیونکہ تم نے اپنے کتے کو چھوڑتے وقت اللہ کا نام لیا تھا، دوسرے کے کتے پر نہیں لیا تھا۔

(۱۹۶۱۰) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَبِي السَّفَرِ وَعَنْ نَاسٍ ذَكَرَهُمْ شُعْبَةُ عَنِ الشَّعْبِيِّ قَالَ سَمِعْتُ عَدِيَّ بْنَ حَاتِمٍ قَالَ سَأَلْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الْمِعْرَاضِ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا أَصَابَ بِحَدِّهِ فَكُلْ وَإِذَا أَصَابَ بِعَرْضِهِ فَقَتَلَ فَإِنَّهُ وَقِيذٌ فَلَا تَأْكُلْ قَالَ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ أُرْسِلُ كَلْبِي قَالَ إِذَا أَرْسَلْتَ كَلْبَكَ وَسَمَّيْتَ فَأَخَذَ فَكُلْ فَإِذَا أَكَلَ مِنْهُ فَلَا تَأْكُلْ فَإِنَّمَا أَمْسَكَ عَلَى نَفْسِهِ قَالَ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ أُرْسِلُ كَلْبِي فَأَجِدُ مَعَهُ كَلْبًا آخَرَ لَا أَدْرِي أَيُّهُمَا أَخَذَ قَالَ لَا تَأْكُلْ فَإِنَّمَا سَمَّيْتَ عَلَى كَلْبِكَ وَلَمْ تُسَمِّ عَلَى غَيْرِهِ [راجع: ١٨٤٣٤].

(۱۹۶۱۰) حضرت عدی بن حاتم رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے نبی علیہ السلام سے اس شکار کے متعلق پوچھا جو تیر کی چوڑائی سے مر جائے تو نبی علیہ السلام نے فرمایا جس شکار کو تم نے تیر کی دھار سے مارا ہو تو اسے کھا سکتے ہو لیکن جسے تیر کی چوڑائی سے مارا ہو، وہ موقوذہ (چوٹ سے مرنے والے جانور) کے حکم میں ہے، پھر میں نے نبی علیہ السلام سے کتے کے ذریعے شکار کے متعلق دریافت کیا نبی علیہ السلام نے فرمایا جب تم اپنے کتے کو شکار پر چھوڑو اور اللہ کا نام لے لو تو اسے کھا سکتے ہو، اس نے تمہارے لیے جو شکار پکڑا ہو اور خود نہ کھایا ہو تو اسے کھا لو، کیونکہ اس کا پکڑنا ہی اسے ذبح کرنا ہے، اور اگر تم اپنے کتے کے ساتھ کوئی دوسرا کتا بھی پاؤ اور تمہیں اندیشہ ہو کہ اس دوسرے کتے نے شکار کو پکڑا اور قتل کیا ہوگا تو تم اسے مت کھاؤ کیونکہ تم نے اپنے کتے کو چھوڑتے وقت اللہ کا نام لیا تھا، دوسرے کے کتے پر نہیں لیا تھا۔

(۱۹۶۱۱) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ هَمَّامٍ عَنْ عَدِيِّ بْنِ حَاتِمٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا أَرْسَلْتَ كَلْبَكَ وَسَمَّيْتَ فَخَالَطَ كِلَابًا أُخْرَى فَأَخَذْنَهُ جَمِيعًا فَلَا تَأْكُلْ فَإِنَّكَ لَا تَدْرِي أَيُّهُمَا أَخَذَهُ وَإِذَا رَمَيْتَ فَسَمَّيْتَ فَخَزَقْتَ فَكُلْ فَإِنْ لَمْ يَتَخَزَّقْ فَلَا تَأْكُلْ وَلَا تَأْكُلْ مِنَ الْمِعْرَاضِ إِلَّا مَا ذَكَّيْتَ وَلَا تَأْكُلْ مِنَ الْبُنْدُقَةِ إِلَّا مَا ذَكَّيْتَ [راجع: ١٨٤٣٨].

(۱۹۶۱۱) حضرت عدی بن حاتم رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا جب تم اپنے کتے کو شکار پر چھوڑو اور اللہ کا نام لے لو، اپنے کتے کے ساتھ کوئی دوسرا کتا بھی پاؤ تو تم اسے مت کھاؤ کیونکہ تم نہیں جانتے کہ اس جانور کو کس کتے نے شکار کیا ہے، اور جب تم کسی شکار پر تیر چلاؤ، جو آر پار گذر جائے تو اسے کھالو، ورنہ مت کھاؤ، اور چوڑائی سے لگنے والے تیر کا شکار مت کھاؤ الا یہ کہ اسے ذبح کرلو، اور بندوق کی گولی کا شکار مت کھاؤ، الا یہ کہ اسے ذبح کرلو۔

(١٩٦١٢) حَدَّثَنَا مُؤَمَّلٌ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ هَمَّامِ بْنِ الْحَارِثِ عَنْ عَدِيِّ بْنِ حَاتِمٍ قَالَ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ أُرْسِلُ كَلْبِي الْمُكَلَّبَ قَالَ إِذَا أَرْسَلْتَ كَلْبَكَ الْمُكَلَّبَ وَذَكَرْتَ اسْمَ اللَّهِ فَأَمْسَكَ عَلَيْكَ فَكُلْ قَالَ قُلْتُ وَإِنْ قَتَلَ قَالَ وَإِنْ قَتَلَ مَا لَمْ يُشَارِكْهُ كَلْبٌ غَيْرُهُ قَالَ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ فَأَرْمِي بِالْمِعْرَاضِ قَالَ مَا خَزَقَ فَكُلْ وَمَا أَصَابَ بِعَرْضِهِ فَقَتَلَ فَلَا تَأْكُلْ [مكرر ما قبله].

(۱۹۶۱۲) حضرت عدی بن حاتم رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے نبی علیہ السلام سے عرض کیا یا رسول اللہ! ہم اپنے سدھائے ہوئے کتے شکار پر چھوڑتے ہیں؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا اسے کھالیا کرو، میں نے عرض کیا اگر چہ وہ اسے مار دے؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا ہاں! بشرطیکہ دوسرے کتے اس کے ساتھ شریک نہ ہوئے ہوں، میں نے اس شکار کے متعلق پوچھا جو تیر کی چوڑائی سے مر جائے تو نبی علیہ السلام نے فرمایا جس شکار کو تم نے تیر کی دھار سے مارا ہو تو اسے کھا سکتے ہو لیکن جسے تیر کی چوڑائی سے مارا ہو، اسے مت کھاؤ۔

(١٩٦١٣) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ هَمَّامٍ عَنْ عَدِيِّ بْنِ حَاتِمٍ قَالَ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ فَذَكَرَ مَعْنَاهُ [راجع: ١٨٤٣٨].

(۱۹۶۱۳) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

حَدِيثُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي أَوْفَى رضی اللہ عنہ

حضرت عبداللہ بن ابی اوفی رضی اللہ عنہ کی مرویات

(١٩٦١٤) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ أَخْبَرَنَا الشَّيْبَانِيُّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي أَوْفَى قَالَ كُنَّا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي سَفَرٍ فِي شَهْرِ رَمَضَانَ فَلَمَّا غَابَتِ الشَّمْسُ قَالَ انْزِلْ يَا فُلَانُ فَاجْدَحْ لَنَا قَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ عَلَيْكَ نَهَارٌ قَالَ انْزِلْ فَاجْدَحْ قَالَ فَفَعَلَ فَنَاوَلَهُ فَشَرِبَ فَلَمَّا شَرِبَ أَوْمَأَ بِيَدِهِ إِلَى الْمَغْرِبِ فَقَالَ إِذَا غَرَبَتِ الشَّمْسُ هَاهُنَا وَجَاءَ اللَّيْلُ مِنْ هَاهُنَا فَقَدْ أَفْطَرَ الصَّائِمُ [صححه البخاري (١٩٥٥)، ومسلم (١١٠١)، وابن حبان

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۳۵۱۱)]. [انظر: ۱۹۶۱۹، ۱۹۶۳۳].

(۱۹۶۱۴) حضرت عبداللہ بن ابی اوفی رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ ہم لوگ نبی علیہ السلام کے ہمراہ ماہِ رمضان میں کسی سفر میں تھے، جب سورج غروب ہو گیا تو نبی علیہ السلام نے کسی کو حکم دیا کہ اے فلاں! اترو اور ہمارے لیے ستو گھولو، اس نے کہا یا رسول اللہ! ابھی تو دن کا کچھ حصہ باقی ہے، نبی علیہ السلام نے اسے پھر فرمایا کہ اترو اور ستو گھولو، چنانچہ اس نے اس پر عمل کیا، نبی علیہ السلام نے اس کا برتن ہاتھ میں پکڑا اور اسے نوش فرمالیا اور اس کے بعد ہاتھ سے مغرب کی طرف اشارہ کرتے ہوئے فرمایا جب یہاں سورج غروب ہو جائے اور رات یہاں سے آ جائے تو روزہ دار روزہ کھول لے۔

(۱۹۶۱۵) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ أَنْبَأَنَا الشَّيْبَانِيُّ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ أَبِي الْمُجَالِدِ مَوْلَى بَنِي هَاشِمٍ قَالَ أَرْسَلَنِي ابْنُ شَدَّادٍ وَأَبُو بُرْدَةَ فَقَالَا انْطَلِقْ إِلَى ابْنِ أَبِي أَوْفَى فَقُلْ لَهُ إِنَّ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ شَدَّادٍ وَأَبَا بُرْدَةَ يُقْرِئَانِكَ السَّلَامَ وَيَقُولَانِ هَلْ كُنْتُمْ تُسْلِفُونَ فِي عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الْبُرِّ وَالشَّعِيرِ وَالزَّبِيبِ قَالَ نَعَمْ كُنَّا نُصِيبُ غَنَائِمَ فِي عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَنُسْلِفُهَا فِي الْبُرِّ وَالشَّعِيرِ وَالتَّمْرِ وَالزَّبِيبِ فَقُلْتُ عِنْدَ مَنْ كَانَ لَهُ زَرْعٌ أَوْ عِنْدَ مَنْ لَيْسَ لَهُ زَرْعٌ فَقَالَ مَا كُنَّا نَسْأَلُهُمْ عَنْ ذَلِكَ قَالَ وَقَالَا لِي انْطَلِقْ إِلَى عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبْزَى فَاسْأَلْهُ قَالَ فَانْطَلَقَ فَسَأَلَهُ فَقَالَ مِثْلَ مَا قَالَ ابْنُ أَبِي أَوْفَى

(۱۹۶۱۵) عبداللہ بن ابی المجالد کہتے ہیں کہ ادھار بیع کے مسئلے میں حضرت عبداللہ بن شداد رضی اللہ عنہ اور ابو بردہ رضی اللہ عنہ کے درمیان اختلاف رائے ہو گیا، ان دونوں نے مجھے حضرت عبداللہ بن ابی اوفی رضی اللہ عنہ کے پاس یہ پیغام دے کر بھیج دیا کہ ابن شداد اور ابو بردہ آپ کو سلام کہتے ہیں اور پوچھ رہے ہیں کہ کیا آپ لوگ نبی علیہ السلام کے دورِ باسعادت میں گندم، جو اور زیتون کی ادھار بیع کرتے تھے؟ تو انہوں نے فرمایا ہاں! ہم لوگ نبی علیہ السلام کے دور میں مالِ غنیمت حاصل کر کے گندم، جو، کشمش یا جو چیزیں بھی لوگوں کے پاس ہوتی تھیں، ان سے ادھار بیع کر لیا کرتے تھے، میں نے ان سے پوچھا جس کے پاس کھیت ہوتا تھا یا جس کے پاس کھیت نہیں ہوتا تھا؟ انہوں نے فرمایا ہم یہ بات ان سے نہیں پوچھتے تھے، پھر ان دونوں حضرات نے مجھے حضرت عبدالرحمٰن بن ابزی رضی اللہ عنہ کے پاس بھیجا، میں نے ان سے یہ مسئلہ پوچھا تو انہوں نے بھی وہی جواب دیا جو حضرت ابن ابی اوفی رضی اللہ عنہ نے دیا تھا۔

(۱۹۶۱۶) قَالَ وَ كَذَا حَدَّثَنَاهُ أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنْ زَائِدَةَ عَنِ الشَّيْبَانِيِّ قَالَ وَالزَّيْتِ

(۱۹۶۱۶) حضرت عبداللہ بن ابی اوفی رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا ہانڈیاں اور ان میں جو کچھ ہے، الٹا دو۔

(۱۹۶۱۷) حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ الْهَيْثَمِ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ سُلَيْمَانَ الشَّيْبَانِيِّ عَنِ ابْنِ أَبِي أَوْفَى قَالَ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ نَبِيذِ الْجَرِّ الْأَخْضَرِ قَالَ قُلْتُ فَالْأَبْيَضِ قَالَ لَا أَدْرِي [راجع: ۱۹۳۱۳].

(۱۹۶۱۷) شیبانی رحمۃ اللہ علیہ کہتے ہیں کہ میں نے حضرت ابن ابی اوفی رضی اللہ عنہ کو یہ فرماتے ہوئے سنا کہ نبی علیہ السلام نے سبز مٹکے کی نبیذ سے منع فرمایا ہے، میں نے ان سے پوچھا سفید مٹکے کا کیا حکم ہے؟ انہوں نے فرمایا مجھے معلوم نہیں۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۱۹۶۱۸) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ حَدَّثَنَا أَبُو يَعْفُورٍ عَبْدِيٌّ مَوْلًى لَهُمْ قَالَ ذَهَبْتُ إِلَى ابْنِ أَبِي أَوْفَى أَسْأَلُهُ عَنِ الْجَرَادِ قَالَ غَزَوْتُ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سِتَّ غَزَوَاتٍ نَأْكُلُ الْجَرَادَ [راجع: ۱۹۳۲۲].

(۱۹۶۱۸) ابو یعفور کہتے ہیں کہ میرے ایک شریک نے میرے سامنے حضرت عبداللہ بن ابی اوفی رضی اللہ عنہ سے ٹڈی دل کا حکم پوچھا، انہوں نے فرمایا اس میں کوئی حرج نہیں، اور فرمایا کہ میں نے نبی علیہ السلام کے ہمراہ سات غزوات میں شرکت کی ہے، ان غزوات میں ہم لوگ ٹڈی دل کھایا کرتے تھے۔

(۱۹۶۱۹) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ الشَّيْبَانِيِّ قَالَ سَمِعْتُ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ أَبِي أَوْفَى قَالَ كُنَّا مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي سَفَرٍ فَقَالَ لِرَجُلٍ انْزِلْ فَاجْدَحْ لَنَا وَقَالَ سُفْيَانُ مَرَّةً يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ اجْدَحْ قَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ اجْدَحْ فَجَدَحَ فَشَرِبَ فَلَمَّا شَرِبَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَوْمَأَ بِيَدِهِ نَحْوَ اللَّيْلِ إِذَا رَأَيْتُمُ اللَّيْلَ قَدْ أَقْبَلَ مِنْ هَاهُنَا فَقَدْ أَفْطَرَ الصَّائِمُ [راجع: ۱۹۶۱٤].

(۱۹۶۱۹) حضرت عبداللہ بن ابی اوفی رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ ہم لوگ نبی علیہ السلام کے ہمراہ ماہِ رمضان میں کسی سفر میں تھے، جب سورج غروب ہو گیا تو نبی علیہ السلام نے کسی کو حکم دیا کہ اے فلاں! اترو اور ہمارے لیے ستو گھولو، اس نے کہا یا رسول اللہ! ابھی تو دن کا کچھ حصہ باقی ہے، نبی علیہ السلام نے اسے پھر فرمایا کہ اترو اور ستو گھولو، چنانچہ اس نے اس پر عمل کیا، نبی علیہ السلام نے اس کا برتن ہاتھ میں پکڑا اور اسے نوش فرما لیا اور اس کے بعد ہاتھ سے مغرب کی طرف اشارہ کرتے ہوئے فرمایا جب یہاں سورج غروب ہو جائے اور رات یہاں سے آ جائے تو روزہ دار روزہ کھول لے۔

(۱۹۶۲۰) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ الشَّيْبَانِيِّ عَنِ ابْنِ أَبِي أَوْفَى قَالَ أَصَبْنَا حُمُرًا خَارِجًا مِنَ الْقَرْيَةِ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اكْفِئُوا الْقُدُورَ بِمَا فِيهَا فَذَكَرْتُ ذَلِكَ لِسَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ فَقَالَ إِنَّمَا نَهَى عَنْهَا أَنَّهَا كَانَتْ تَأْكُلُ الْعَذِرَةَ [راجع: ۱۹۳۳۱].

(۱۹۶۲۰) حضرت ابن ابی اوفی رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ بستی سے باہر کچھ گدھے ہمارے ہاتھ لگے، نبی علیہ السلام نے فرمایا ہانڈیوں میں جو کچھ ہے سب الٹا دو، سعید بن جبیر رحمۃ اللہ علیہ نے اس کی وجہ یہ بیان فرمائی ہے کہ وہ گندگی کھاتے تھے۔

(۱۹۶۲۱) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ عُبَيْدِ بْنِ الْحَسَنِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي أَوْفَى قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا قَالَ سَمِعَ اللَّهُ لِمَنْ حَمِدَهُ قَالَ اللَّهُمَّ رَبَّنَا لَكَ الْحَمْدُ مِلْءَ السَّمَوَاتِ وَمِلْءَ الْأَرْضِ وَمِلْءَ مَا شِئْتَ مِنْ شَيْءٍ بَعْدُ [راجع: ۱۹۳۱٤].

(۱۹۶۲۱) حضرت ابن ابی اوفی رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام جب رکوع سے سر اٹھاتے تو ''سمع اللہ لمن حمدہ'' کہہ کر یہ فرماتے اے ہمارے پروردگار اللہ! تمام تعریفیں تیرے ہی لیے ہیں زمین و آسمان کے بھرپور ہونے کے برابر اور اس کے علاوہ جن چیزوں کو آپ چاہیں ان کے بھرپور ہونے کے برابر۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۱۹۶۲۲) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ أَخْبَرَنَا لَيْثٌ عَنْ مُدْرِكٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي أَوْفَى أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَدْعُو فَيَقُولُ اللَّهُمَّ طَهِّرْنِي بِالثَّلْجِ وَالْبَرَدِ وَالْمَاءِ الْبَارِدِ اللَّهُمَّ طَهِّرْ قَلْبِي مِنَ الْخَطَايَا كَمَا طَهَّرْتَ الثَّوْبَ الْأَبْيَضَ مِنَ الدَّنَسِ وَبَاعِدْ بَيْنِي وَبَيْنَ ذُنُوبِي كَمَا بَاعَدْتَ بَيْنَ الْمَشْرِقِ وَالْمَغْرِبِ اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنْ قَلْبٍ لَا يَخْشَعُ وَمِنْ نَفْسٍ لَا تَشْبَعُ وَدُعَاءٍ لَا يُسْمَعُ وَعِلْمٍ لَا يَنْفَعُ اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنْ هَؤُلَاءِ الْأَرْبَعِ اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ عِيشَةً تَقِيَّةً وَمِيتَةً سَوِيَّةً وَمَرَدًّا غَيْرَ مُخْزٍ

(۱۹۶۲۲) حضرت عبداللہ بن ابی اوفی رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام یہ دعاء فرمایا کرتے تھے اے اللہ! مجھے برف، اولوں اور ٹھنڈے پانی سے پاکیزگی عطاء فرما، اے اللہ! میرے قلب کو لغزشات سے اس طرح پاک فرما جیسے سفید کپڑے کو میل کچیل سے صاف کرتا ہے، میرے اور میرے گناہوں کے درمیان مشرق اور مغرب جتنا فاصلہ حائل فرما دے، اے اللہ! میں خشوع سے خالی دل، سیراب نہ ہونے والے نفس، غیر مقبول دعاء اور غیر نافع علم سے آپ کی پناہ میں آتا ہوں، اے اللہ! میں ان چاروں چیزوں سے آپ کی پناہ میں آتا ہوں، اے اللہ! میں آپ سے تقویٰ والی زندگی، عمدہ موت اور شرمندگی سے پاک لوٹائے جانے کا سوال کرتا ہوں۔

(۱۹۶۲۳) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ حَدَّثَنَا أَيُّوبُ عَنِ الْقَاسِمِ الشَّيْبَانِيِّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي أَوْفَى قَالَ قَدِمَ مُعَاذٌ الْيَمَنَ أَوْ قَالَ الشَّامَ فَرَأَى النَّصَارَى تَسْجُدُ لِبَطَارِقَتِهَا وَأَسَاقِفَتِهَا فَرَوَّأَ فِي نَفْسِهِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَحَقُّ أَنْ يُعَظَّمَ فَلَمَّا قَدِمَ قَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ رَأَيْتُ النَّصَارَى تَسْجُدُ لِبَطَارِقَتِهَا وَأَسَاقِفَتِهَا فَرَوَّأْتُ فِي نَفْسِي أَنَّكَ أَحَقُّ أَنْ تُعَظَّمَ فَقَالَ لَوْ كُنْتُ آمِرًا أَحَدًا أَنْ يَسْجُدَ لِأَحَدٍ لَأَمَرْتُ الْمَرْأَةَ أَنْ تَسْجُدَ لِزَوْجِهَا وَلَا تُؤَدِّي الْمَرْأَةُ حَقَّ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ عَلَيْهَا كُلَّهُ حَتَّى تُؤَدِّيَ حَقَّ زَوْجِهَا عَلَيْهَا كُلَّهُ حَتَّى لَوْ سَأَلَهَا نَفْسَهَا وَهِيَ عَلَى ظَهْرِ قَتَبٍ لَأَعْطَتْهُ إِيَّاهُ

(۱۹۶۲۳) حضرت ابن ابی اوفی رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جب حضرت معاذ رضی اللہ عنہ یمن پہنچے تو وہاں کے عیسائیوں کو دیکھا کہ وہ اپنے پادریوں اور مذہبی رہنماؤں کو سجدہ کرتے ہیں، ان کے دل میں خیال آیا کہ نبی علیہ السلام تو ان سے بھی زیادہ تعظیم کے مستحق ہیں، لہٰذا یمن سے واپس آ کر انہوں نے عرض کیا یا رسول اللہ! میں نے عیسائیوں کو اپنے پادریوں اور مذہبی رہنماؤں کے سامنے سجدہ ریز ہوتے ہوئے دیکھا ہے، میرے دل میں خیال آتا ہے کہ ان سے زیادہ تعظیم کے مستحق تو آپ ہیں، نبی علیہ السلام نے فرمایا اگر میں کسی کو کسی کے سامنے سجدہ کرنے کا حکم دیتا تو عورت کو حکم دیتا کہ اپنے شوہر کو سجدہ کرے، اور کوئی عورت اس وقت تک مکمل طور پر حقوق اللہ کو ادا نہیں کر سکتی جب تک اپنے شوہر کے مکمل حقوق ادا نہ کرے، حتیٰ کہ اگر مرد اس سے اپنی خواہش کی تکمیل کا اس وقت ارادہ کرے جبکہ وہ توے پر روٹی پکا رہی ہو تب بھی اس کی بات پوری کرے۔

(۱۹۶۲۴) حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ هِشَامٍ حَدَّثَنِي أَبِي عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ عَوْفٍ رَجُلٍ مِنْ أَهْلِ الْكُوفَةِ أَحَدِ بَنِي مُرَّةَ بْنِ هَمَّامٍ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي لَيْلَى عَنْ أَبِيهِ عَنْ مُعَاذِ بْنِ جَبَلٍ قَالَ إِنَّهُ أَتَى الشَّامَ فَرَأَى النَّصَارَى فَذَكَرَ مَعْنَاهُ إِلَّا أَنَّهُ قَالَ فَقُلْتُ لِأَيِّ شَيْءٍ تَصْنَعُونَ هَذَا قَالُوا هَذَا كَانَ تَحِيَّةَ الْأَنْبِيَاءِ قَبْلَنَا فَقُلْتُ نَحْنُ أَحَقُّ أَنْ نَصْنَعَ هَذَا بِنَبِيِّنَا فَقَالَ نَبِيُّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّهُمْ كَذَبُوا عَلَى أَنْبِيَائِهِمْ كَمَا حَرَّفُوا كِتَابَهُمْ إِنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ أَبْدَلَنَا خَيْرًا مِنْ ذَلِكَ السَّلَامَ تَحِيَّةَ أَهْلِ الْجَنَّةِ

(۱۹۶۲۴) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے، البتہ اس میں یہ اضافہ بھی ہے کہ میں نے ان لوگوں سے پوچھا کہ تم یہ کیوں کرتے ہو؟ انہوں نے کہا کہ ہم سے پہلے انبیاء علیہم السلام کی تعظیم کا یہی طریقہ تھا، میں نے کہا کہ پھر تو ہم اپنے نبی علیہ السلام کے ساتھ اس طرح کرنے کا زیادہ حق رکھتے ہیں، نبی علیہ السلام نے فرمایا کہ انہوں نے جس طرح اپنی کتابوں میں تحریف کر دی ہے، اسی طرح اپنے انبیاء پر جھوٹ بھی باندھتے ہیں، اللہ تعالیٰ نے ہمیں اس کے بدلے میں اس سے بہتر چیز یعنی سلام عطاء فرما دیا ہے جو اہل جنت کا طریقۂ تعظیم ہے۔

(۱۹۶۲۵) حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ شُعْبَةَ عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ قَالَ سَمِعْتُ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ أَبِي أَوْفَى قَالَ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا أَتَاهُ قَوْمٌ بِصَدَقَتِهِمْ صَلَّى عَلَيْهِمْ فَأَتَاهُ أَبِي بِصَدَقَتِهِ فَقَالَ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى آلِ أَبِي أَوْفَى

[راجع: ۱۹۳۲۱].

(۱۹۶۲۵) حضرت ابن ابی اوفی رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جب کوئی شخص نبی علیہ السلام کے پاس اپنے مال کی زکوٰۃ لے کر آتا تو نبی علیہ السلام اس کے لئے دعاء فرماتے تھے، ایک دن میرے والد بھی اپنے مال کی زکوٰۃ لے کر حاضر ہوئے تو نبی علیہ السلام نے فرمایا اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى آلِ أَبِي أَوْفَى۔

(۱۹۶۲۶) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ إِسْمَاعِيلَ يَعْنِي ابْنَ أَبِي خَالِدٍ قَالَ قُلْتُ لِعَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي أَوْفَى هَلْ بَشَّرَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَدِيجَةَ قَالَ نَعَمْ بَشَّرَهَا بِبَيْتٍ مِنْ قَصَبٍ لَا صَخَبٌ فِيهِ وَلَا نَصَبٌ

[راجع: ۱۹۳۳۹].

(۱۹۶۲۶) اسماعیل رحمۃ اللہ علیہ کہتے ہیں کہ میں نے حضرت ابن ابی اوفی رضی اللہ عنہ سے پوچھا کیا نبی علیہ السلام نے حضرت خدیجہ رضی اللہ عنہا کو خوشخبری دی تھی؟ انہوں نے فرمایا ہاں! نبی علیہ السلام نے انہیں جنت میں لکڑی کے ایک محل کی خوشخبری دی تھی جس میں کوئی شور و شغب ہوگا اور نہ ہی کوئی تعب۔

(۱۹۶۲۷) حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ إِسْمَاعِيلَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَبِي أَوْفَى قَالَ اعْتَمَرَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَطَافَ بِالْبَيْتِ ثُمَّ خَرَجَ فَطَافَ بَيْنَ الصَّفَا وَالْمَرْوَةِ وَجَعَلْنَا نَسْتُرُهُ مِنْ أَهْلِ مَكَّةَ أَنْ يَرْمِيَهُ أَحَدٌ أَوْ يُصِيبَهُ بِشَيْءٍ فَسَمِعْتُهُ يَدْعُو عَلَى الْأَحْزَابِ يَقُولُ اللَّهُمَّ مُنْزِلَ الْكِتَابِ سَرِيعَ الْحِسَابِ هَازِمَ الْأَحْزَابِ اللَّهُمَّ اهْزِمْهُمْ وَزَلْزِلْهُمْ [راجع: ۱۹۳۱۷، ۱۹۳۱۸].

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۱۹۶۲۷) حضرت ابن ابی اوفی رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام عمرے کے لئے روانہ ہوئے، بیت اللہ کا طواف کیا، پھر باہر نکل کر صفا مروہ کے درمیان سعی کی، ہم لوگ نبی علیہ السلام کو اہل مکہ سے بچا کر چل رہے تھے کہ کہیں کوئی مشرک انہیں تیر نہ مار دے یا انہیں کوئی اور تکلیف نہ پہنچا دے، میں نے انہیں مشرکین کے لشکروں کے لئے بددعاء کرتے ہوئے سنا کہ اے کتاب کو نازل کرنے والے اللہ! جلدی حساب لینے والے، لشکروں کو شکست دینے والے! انہیں شکست سے ہمکنار فرما اور انہیں ہلا کر رکھ دے۔

(۱۹۶۲۸) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا مَالِكُ بْنُ مِغْوَلٍ عَنْ طَلْحَةَ بْنِ مُصَرِّفٍ قَالَ قُلْتُ لِعَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي أَوْفَى أَوْصَى النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِشَيْءٍ قَالَ لَا قُلْتُ فَكَيْفَ أَمَرَ الْمُسْلِمِينَ بِالْوَصِيَّةِ قَالَ أَوْصَى بِكِتَابِ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ قَالَ مَالِكُ بْنُ مِغْوَلٍ قَالَ طَلْحَةُ وَقَالَ الْهُزَيْلُ بْنُ شُرَحْبِيلَ أَبُو بَكْرٍ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُ كَانَ يَتَأَمَّرُ عَلَى وَصِيِّ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَدَّ أَبُو بَكْرٍ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُ أَنَّهُ وَجَدَ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَهْدًا فَخَزَمَ أَنْفَهُ بِخِزَامٍ [راجع: ۱۹۳۳۴].

(۱۹۶۲۸) طلحہ رحمۃ اللہ علیہ کہتے ہیں کہ میں نے حضرت عبداللہ بن ابی اوفی رضی اللہ عنہ سے پوچھا کہ کیا نبی علیہ السلام نے کوئی وصیت فرمائی ہے؟ انہوں نے فرمایا نہیں، میں نے کہا تو پھر انہوں نے مسلمانوں کو وصیت کا حکم کیسے دے دیا جبکہ خود وصیت کی نہیں؟ انہوں نے فرمایا کہ نبی علیہ السلام نے کتاب اللہ پر عمل کرنے کی وصیت فرمائی ہے (لیکن کسی کو کوئی خاص وصیت نہیں فرمائی)

(۱۹۶۲۹) حَدَّثَنَا يَزِيدُ أَخْبَرَنَا الْمَسْعُودِيُّ عَنْ إِبْرَاهِيمَ أَبِي إِسْمَاعِيلَ السَّكْسَكِيِّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي أَوْفَى قَالَ أَتَى رَجُلٌ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنِّي لَا أَقْرَأُ الْقُرْآنَ فَمُرْنِي بِمَا يُجْزِئُنِي مِنْهُ فَقَالَ لَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قُلْ الْحَمْدُ لِلَّهِ وَسُبْحَانَ اللَّهِ وَلَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَاللَّهُ أَكْبَرُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ قَالَ فَقَالَهَا الرَّجُلُ وَقَبَضَ كَفَّهُ وَعَدَّ خَمْسًا مَعَ إِبْهَامِهِ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ هَذَا لِلَّهِ تَعَالَى فَمَا لِنَفْسِي قَالَ قُلْ اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِي وَارْحَمْنِي وَعَافِنِي وَاهْدِنِي وَارْزُقْنِي قَالَ فَقَالَهَا وَقَبَضَ عَلَى كَفِّهِ الْأُخْرَى وَعَدَّ خَمْسًا مَعَ إِبْهَامِهِ فَانْطَلَقَ الرَّجُلُ وَقَدْ قَبَضَ كَفَّيْهِ جَمِيعًا فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَقَدْ مَلَأَ كَفَّيْهِ مِنَ الْخَيْرِ [راجع: ۱۹۳۲۰].

(۱۹۶۲۹) حضرت ابن ابی اوفی رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک آدمی نبی علیہ السلام کی خدمت میں حاضر ہوا اور عرض کیا یا رسول اللہ! میں قرآن کریم کا تھوڑا سا حصہ بھی یاد نہیں کر سکتا، اس لئے مجھے کوئی ایسی چیز سکھا دیجئے جو میرے لیے کافی ہو، نبی علیہ السلام نے فرمایا یوں کہہ لیا کرو، سُبْحَانَ اللَّهِ وَلَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَاللَّهُ أَكْبَرُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ اس نے کہا یا رسول اللہ! یہ تو اللہ تعالیٰ کے لئے ہے، میرے لیے کیا ہے؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا یوں کہہ لیا کرو اے اللہ! مجھے معاف فرما، مجھ پر رحم فرما، مجھے عافیت عطاء فرما، مجھے ہدایت عطاء فرما اور مجھے رزق عطاء فرما، پھر وہ آدمی پلٹ کر چلا گیا اور اس نے اپنے دونوں ہاتھوں کو مضبوطی سے بند کر رکھا تھا، نبی علیہ السلام نے فرمایا کہ یہ شخص تو اپنے دونوں ہاتھ خیر سے بھر کر چلا گیا۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۱۹۶۳۰) قَالَ أَبُو عَبْد الرَّحْمَنِ وَكَانَ فِي كِتَابِ أَبِي حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ أَخْبَرَنَا فَائِدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ قَالَ سَمِعْتُ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ أَبِي أَوْفَى قَالَ كُنْتُ عِنْدَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَتَاهُ غُلَامٌ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّ هَاهُنَا غُلَامًا يَتِيمًا لَهُ أُمٌّ أَرْمَلَةٌ وَأُخْتٌ يَتِيمَةٌ أَطْعِمْنَا مِمَّا أَطْعَمَكَ اللَّهُ تَعَالَى أَعْطَاكَ اللَّهُ مِمَّا عِنْدَهُ حَتَّى تَرْضَى فَذَكَرَ الْحَدِيثَ بِطُولِهِ

(۱۹۶۳۰) حضرت ابن ابی اوفی رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ میں نبی علیہ السلام کی خدمت میں حاضر تھا، کہ ایک غلام (لڑکا) آیا اور کہنے لگا یا رسول اللہ! یہ ایک یتیم لڑکا ہے، جس کی بیوی، ماں اور ایک یتیم بہن ہے، آپ ہمیں ان چیزوں میں سے کھلا یئے جو اللہ نے آپ کو کھلائی ہیں، اللہ آپ کو اپنے پاس سے اتنا دے کہ آپ راضی ہو جائیں، پھر راوی نے مکمل حدیث ذکر کی۔

(۱۹۶۳۱) قَالَ أَبُو عَبْد الرَّحْمَنِ وَكَانَ فِي كِتَابِ أَبِي حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ أَخْبَرَنَا فَائِدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ قَالَ سَمِعْتُ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ أَبِي أَوْفَى قَالَ جَاءَ رَجُلٌ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّ هَاهُنَا غُلَامًا قَدْ احْتُضِرَ يُقَالُ لَهُ قُلْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ فَلَا يَسْتَطِيعُ أَنْ يَقُولَهَا فَقَالَ أَلَيْسَ كَانَ يَقُولُ فِي حَيَاتِهِ قَالَ بَلَى قَالَ فَمَا مَنَعَهُ مِنْهَا عِنْدَ مَوْتِهِ فَذَكَرَ الْحَدِيثَ بِطُولِهِ فَلَمْ يُحَدِّثْنَا أَبِي بِهَذَيْنِ الْحَدِيثَيْنِ ضَرَبَ عَلَيْهِمَا مِنْ كِتَابِهِ لِأَنَّهُ لَمْ يَرْضَ حَدِيثَ فَائِدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ وَكَانَ عِنْدَهُ مَتْرُوكَ الْحَدِيثِ

(۱۹۶۳۱) حضرت ابن ابی اوفی رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک آدمی نبی علیہ السلام کی خدمت میں حاضر ہوا اور کہنے لگا یا رسول اللہ! یہاں ایک لڑکا ہے جو قریب المرگ ہے، اسے لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ کی تلقین کی جا رہی ہے، لیکن وہ اسے کہہ نہیں پا رہا، نبی علیہ السلام نے پوچھا کیا وہ اپنی زندگی میں یہ کلمہ نہیں پڑھتا تھا؟ اس نے کہا کیوں نہیں، نبی علیہ السلام نے فرمایا پھر موت کے وقت اسے کسی نے روک دیا...... پھر راوی نے مکمل حدیث ذکر کی۔

فائدہ: امام احمد کے صاحبزادے عبداللہ کہتے ہیں کہ میرے والد صاحب نے یہ دونوں حدیثیں بیان نہیں کی ہیں، البتہ کتاب میں لکھ دی تھیں اور انہیں کاٹ دیا تھا، کیونکہ انہیں فائد بن عبدالرحمٰن کی احادیث پر اعتماد نہیں تھا، اور ان کے نزدیک وہ متروک الحدیث تھا۔

(۱۹۶۳۲) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ وَحَجَّاجٌ قَالَا حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا الْمُخْتَارِ مِنْ بَنِي أَسَدٍ قَالَ سَمِعْتُ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ أَبِي أَوْفَى قَالَ أَصَابَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَصْحَابَهُ عَطَشٌ قَالَ فَنَزَلَ مَنْزِلًا فَأُتِيَ بِإِنَاءٍ فَجَعَلَ يَسْقِي أَصْحَابَهُ وَجَعَلُوا يَقُولُونَ اشْرَبْ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَاقِي الْقَوْمِ آخِرُهُمْ حَتَّى سَقَاهُمْ كُلَّهُمْ [راجع: ۱۹۳۳۲].

(۱۹۶۳۲) حضرت عبداللہ بن ابی اوفی رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ ہم لوگ کسی سفر میں تھے، ہمیں پانی نہیں مل رہا تھا، تھوڑی دیر بعد ایک جگہ پانی نظر آ گیا، لوگ نبی علیہ السلام کی خدمت میں پانی لے کر آنے لگے، جب بھی کوئی آدمی پانی لے کر آتا تو نبی علیہ السلام

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

یہی فرماتے کسی بھی قوم کا ساقی سب سے آخر میں پیتا ہے، یہاں تک کہ سب لوگوں نے پانی پی لیا۔

(۱۹۶۳۳) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ سُلَيْمَانَ الشَّيْبَانِيِّ قَالَ سَمِعْتُ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ أَبِي أَوْفَى قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي سَفَرٍ وَهُوَ صَائِمٌ فَدَعَا صَاحِبَ شَرَابِهِ بِشَرَابٍ فَقَالَ صَاحِبُ شَرَابِهِ لَوْ أَمْسَيْتَ يَا رَسُولَ اللَّهِ ثُمَّ دَعَاهُ فَقَالَ لَهُ لَوْ أَمْسَيْتَ ثَلَاثًا فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا جَاءَ اللَّيْلُ مِنْ هَاهُنَا فَقَدْ حَلَّ الْإِفْطَارُ أَوْ كَلِمَةٌ هَذَا مَعْنَاهَا [راجع: ۱۹۶۱۴].

(۱۹۶۳۳) حضرت عبداللہ بن ابی اوفی رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ ہم لوگ نبی علیہ السلام کے ہمراہ ماہِ رمضان میں کسی سفر میں تھے، جب سورج غروب ہو گیا تو نبی علیہ السلام نے پانی منگوایا، اس نے کہا یا رسول اللہ! ابھی تو دن کا کچھ حصہ باقی ہے، نبی علیہ السلام نے اسے پھر پانی لانے کے لئے فرمایا تین مرتبہ اسی طرح ہوا، پھر نبی علیہ السلام نے فرمایا جب یہاں سورج غروب ہو جائے اور رات یہاں سے آ جائے تو روزہ دار روزہ کھول لے۔

(۱۹۶۳۴) حَدَّثَنَا بَهْزٌ وَعَفَّانُ الْمَعْنَى قَالَا حَدَّثَنَا حَمَّادٌ يَعْنِي ابْنَ سَلَمَةَ قَالَ عَفَّانُ فِي حَدِيثِهِ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ جُمْهَانَ وَقَالَ بَهْزٌ فِي حَدِيثِهِ حَدَّثَنِي سَعِيدُ بْنُ جُمْهَانَ قَالَ كُنَّا مَعَ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي أَوْفَى يُقَاتِلُ الْخَوَارِجَ وَقَدْ لَحِقَ غُلَامٌ لِابْنِ أَبِي أَوْفَى بِالْخَوَارِجِ فَنَادَيْنَاهُ يَا فَيْرُوزُ هَذَا ابْنُ أَبِي أَوْفَى قَالَ نِعْمَ الرَّجُلُ لَوْ هَاجَرَ قَالَ مَا يَقُولُ عَدُوُّ اللَّهِ قَالَ يَقُولُ نِعْمَ الرَّجُلُ لَوْ هَاجَرَ فَقَالَ هِجْرَةٌ بَعْدَ هِجْرَتِي مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُرَدِّدُهَا ثَلَاثًا سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ طُوبَى لِمَنْ قَتَلَهُمْ ثُمَّ قَتَلُوهُ قَالَ عَفَّانُ فِي حَدِيثِهِ وَقَتَلُوهُ ثَلَاثًا [راجع: ۱۹۳۶۲].

(۱۹۶۳۴) سعید بن جمہان رحمۃ اللہ علیہ کہتے ہیں کہ ہم لوگ حضرت ابن ابی اوفی رضی اللہ عنہ کے ہمراہ خوارج سے قتال کر رہے تھے کہ حضرت عبداللہ بن ابی اوفی رضی اللہ عنہ کا ایک غلام خوارج سے جاملا، وہ لوگ اس طرف تھے اور ہم اس طرف، ہم نے اسے ''اے فیروز! اے فیروز'' کہہ کر آوازیں دیتے ہوئے کہا ارے کمبخت! تیرے آقا حضرت ابن ابی اوفی رضی اللہ عنہ تو یہاں ہیں، وہ کہنے لگا کہ وہ اچھے آدمی ہوتے اگر تمہارے یہاں سے ہجرت کر جاتے، انہوں نے پوچھا کہ یہ دشمن خدا کیا کہہ رہا ہے؟ ہم نے اس کا جملہ ان کے سامنے نقل کیا تو وہ فرمانے لگے کیا میں نبی علیہ السلام کے ساتھ کرنے والی ہجرت کے بعد دوبارہ ہجرت کروں گا؟ پھر فرمایا کہ میں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ خوشخبری ہے اس شخص کے لئے جو انہیں قتل کرے یا وہ اسے قتل کر دیں۔

(۱۹۶۳۵) حَدَّثَنَا أَبُو النَّضْرِ حَدَّثَنَا الْحَشْرَجُ ابْنُ نُبَاتَةَ الْعَبْسِيُّ كُوفِيٌّ حَدَّثَنِي سَعِيدُ بْنُ جُمْهَانَ قَالَ لَقِيتُ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ أَبِي أَوْفَى وَهُوَ مَحْجُوبُ الْبَصَرِ فَسَلَّمْتُ عَلَيْهِ قَالَ لِي مَنْ أَنْتَ فَقُلْتُ أَنَا سَعِيدُ بْنُ جُمْهَانَ قَالَ فَمَا فَعَلَ وَالِدُكَ قَالَ قُلْتُ قَتَلَتْهُ الْأَزَارِقَةُ قَالَ لَعَنَ اللَّهُ الْأَزَارِقَةَ لَعَنَ اللَّهُ الْأَزَارِقَةَ حَدَّثَنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُمْ كِلَابُ النَّارِ قَالَ قُلْتُ الْأَزَارِقَةُ وَحْدَهُمْ أَمْ الْخَوَارِجُ كُلُّهَا قَالَ بَلَى الْخَوَارِجُ كُلُّهَا قَالَ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

قُلْتُ فَإِنَّ السُّلْطَانَ يَظْلِمُ النَّاسَ وَيَفْعَلُ بِهِمْ قَالَ فَتَنَاوَلَ يَدِي فَغَمَزَهَا بِيَدِهِ غَمْزَةً شَدِيدَةً ثُمَّ قَالَ وَيْحَكَ يَا ابْنَ جُمْهَانَ عَلَيْكَ بِالسَّوَادِ الْأَعْظَمِ عَلَيْكَ بِالسَّوَادِ الْأَعْظَمِ إِنْ كَانَ السُّلْطَانُ يَسْمَعُ مِنْكَ فَأْتِهِ فِي بَيْتِهِ فَأَخْبِرْهُ بِمَا تَعْلَمُ فَإِنْ قَبِلَ مِنْكَ وَإِلَّا فَدَعْهُ فَإِنَّكَ لَسْتَ بِأَعْلَمَ مِنْهُ [اخرجه الطيالسي (۸۲۲)].

(۱۹۶۳۵) سعد بن جمہان رحمہ اللہ کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ میں حضرت ابن ابی اوفی رضی اللہ عنہ کی خدمت میں حاضر ہوا، اس وقت تک ان کی بینائی ختم ہو چکی تھی، انہوں نے مجھ سے پوچھا کہ تم کون ہو؟ میں نے بتایا کہ میں سعید بن جمہان ہوں، انہوں نے پوچھا کہ تمہارے والد صاحب کیسے ہیں؟ میں نے عرض کیا کہ انہیں تو ''ازارقہ'' نے قتل کر دیا ہے، انہوں نے دو مرتبہ فرمایا ازارقہ پر لعنت خداوندی نازل ہو، نبی علیہ السلام نے ہمیں بتایا ہے کہ وہ جہنم کے کتے ہیں۔

میں نے ان سے پوچھا کہ اس سے صرف ''ازارقہ'' فرقے کے لوگ مراد ہیں یا تمام خوارج ہیں؟ انہوں نے فرمایا تمام خوارج'' مراد ہیں، پھر میں نے عرض کیا کہ بعض اوقات بادشاہ بھی عوام کے ساتھ ظلم اور ناانصافی وغیرہ کرتا ہے، انہوں نے میرا ہاتھ پکڑ کر زور سے دبایا اور بہت تیز چٹکی کاٹی اور فرمایا اے ابن جمہان! تم پر افسوس ہے، سواد اعظم کی پیروی کرو، سواد اعظم کی پیروی کرو، اگر بادشاہ تمہاری بات سنتا ہے تو اس کے گھر میں اس کے پاس جاؤ اور اس کے سامنے وہ باتیں ذکر کرو جو تم جانتے ہو، اگر وہ قبول کر لے تو بہت اچھا، ورنہ تم اس سے بڑے عالم نہیں ہو۔

(۱۹۶۳۶) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ عَمْرُو بْنُ مُرَّةَ أَنْبَأَنِي قَالَ سَمِعْتُ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ أَبِي أَوْفَى قَالَ وَكَانَ مِنْ أَصْحَابِ الشَّجَرَةِ قَالَ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا أَتَاهُ رَجُلٌ بِصَدَقَتِهِ قَالَ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى آلِ فُلَانٍ قَالَ فَأَتَاهُ أَبِي بِصَدَقَتِهِ فَقَالَ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى آلِ أَبِي أَوْفَى [راجع: ۱۹۳۲۱].

(۱۹۶۳۶) حضرت ابن ابی اوفی رضی اللہ عنہ ''جو کہ بیعتِ رضوان کے شرکاء میں سے تھے'' سے مروی ہے کہ جب کوئی شخص نبی علیہ السلام کے پاس اپنے مال کی زکوٰۃ لے کر آتا تو نبی علیہ السلام اس کے لئے دعاء فرماتے تھے، ایک دن میرے والد بھی اپنے مال کی زکوٰۃ لے کر حاضر ہوئے تو نبی علیہ السلام نے فرمایا اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى آلِ أَبِي أَوْفَى

(۱۹۶۳۷) حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَاصِمٍ أَخْبَرَنَا الْهَجَرِيُّ قَالَ خَرَجْتُ فِي جِنَازَةِ بِنْتِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي أَوْفَى وَهُوَ عَلَى بَغْلَةٍ لَهُ حَوَّاءَ يَعْنِي سَوْدَاءَ قَالَ فَجَعَلَ النِّسَاءُ يَقُلْنَ لِقَائِدِهِ قَدِّمْهُ أَمَامَ الْجِنَازَةِ فَفَعَلَ قَالَ فَسَمِعْتُهُ يَقُولُ لَهُ أَيْنَ الْجِنَازَةُ قَالَ فَقَالَ خَلْفَكَ قَالَ فَفَعَلَ ذَلِكَ مَرَّةً أَوْ مَرَّتَيْنِ ثُمَّ قَالَ أَلَمْ أَنْهَكَ أَنْ تُقَدِّمَنِي أَمَامَ الْجِنَازَةِ قَالَ فَسَمِعَ امْرَأَةً تَلْتَدِمُ وَقَالَ مَرَّةً تَرْثِي فَقَالَ مَهْ أَلَمْ أَنْهَكُنَّ عَنْ هَذَا إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَنْهَى عَنْ الْمَرَاثِي لِتُفِضْ إِحْدَاكُنَّ مِنْ عَبْرَتِهَا مَا شَاءَتْ فَلَمَّا وُضِعَتْ الْجِنَازَةُ تَقَدَّمَ فَكَبَّرَ عَلَيْهَا أَرْبَعَ تَكْبِيرَاتٍ ثُمَّ قَامَ هُنَيْهَةً فَسَبَّحَ بِهِ بَعْضُ الْقَوْمِ فَانْفَتَلَ فَقَالَ أَكُنْتُمْ تَرَوْنَ أَنِّي أُكَبِّرُ الْخَامِسَةَ قَالُوا نَعَمْ قَالَ إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ إِذَا كَبَّرَ الرَّابِعَةَ قَامَ هُنَيَّةً فَلَمَّا وُضِعَتْ الْجِنَازَةُ جَلَسَ وَجَلَسْنَا إِلَيْهِ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

فَسُئِلَ عَنْ لُحُومِ الْحُمُرِ الْأَهْلِيَّةِ فَقَالَ تَلَقَّانَا يَوْمَ خَيْبَرَ حُمُرٌ أَهْلِيَّةٌ خَارِجًا مِنْ الْقَرْيَةِ فَوَقَعَ النَّاسُ فِيهَا فَذَبَحُوهَا فَإِنَّ الْقُدُورَ لَتَغْلِي بِبَعْضِهَا إِذْ نَادَى مُنَادِي رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَهْرِيقُوهَا فَأَهْرَقْنَاهَا وَرَأَيْتُ عَلَى عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي أَوْفَى مِطْرَفًا مِنْ خَزٍّ أَخْضَرَ [راجع: ۱۹۳۵۲].

(۱۹۶۳۷) ہجری کہتے ہیں کہ میں حضرت عبداللہ بن ابی اوفی رضی اللہ عنہ کی صاحبزادی کے جنازے میں شریک ہوا، وہ خود ایک سیاہ رنگ کے خچر پر سوار تھے، عورتیں ان کے رہبر سے کہنے لگیں کہ انہیں جنازے کے آگے لے کر چلو، اس نے ایسا ہی کیا، میں نے انہیں یہ کہتے ہوئے سنا کہ جنازہ کہاں ہے؟ (کیونکہ وہ نابینا ہو چکے تھے) اس نے بتایا آپ کے پیچھے، ایک دو مرتبہ اسی طرح ہونے کے بعد انہوں نے فرمایا کیا میں نے تمہیں منع نہیں کیا تھا کہ مجھے جنازے سے آگے لے کر مت چلا کرو۔

پھر انہوں نے ایک عورت کی آواز سنی جو بین کر رہی تھی، انہوں نے اسے روکتے ہوئے فرمایا کیا میں نے تمہیں اس سے منع نہیں کیا تھا، نبی علیہ السلام بین کرنے سے منع فرماتے تھے، ہاں البتہ آنسو جتنے بہانا چاہتی ہو بہالو، پھر جب جنازہ سامنے رکھا گیا، تو انہوں نے آگے بڑھ کر چار تکبیرات کہیں، اور تھوڑی دیر کھڑے رہے، یہ دیکھ کر کچھ لوگ ''سبحان اللہ'' کہنے لگے، انہوں نے مڑ کر فرمایا کیا تم یہ سمجھ رہے تھے کہ میں پانچویں تکبیر کہنے لگا ہوں؟ انہوں نے جواب دیا جی ہاں! فرمایا کہ نبی علیہ السلام بھی جب تکبیر کہہ چکتے تو تھوڑی دیر کھڑے رہتے تھے۔

پھر جب جنازہ لا کر رکھا گیا تو حضرت ابن ابی اوفی رضی اللہ عنہ بیٹھ گئے، ہم بھی بیٹھ گئے، کسی شخص نے ان سے پالتو گدھوں کے گوشت کے متعلق پوچھا تو فرمایا کہ غزوۂ خیبر کے موقع پر شہر سے باہر ہمیں کچھ پالتو گدھے مل گئے، لوگ ان پر جا پڑے اور انہیں پکڑ کر ذبح کر لیا، ابھی کچھ ہانڈیوں میں اس کا گوشت ابل ہی رہا تھا کہ نبی علیہ السلام کے منادی نے نداء لگائی انہیں بہا دو، چنانچہ ہم نے اسے بہا دیا، اور میں نے حضرت عبداللہ بن ابی اوفی رضی اللہ عنہ کے جسم پر نہایت عمدہ لباس جو سبز ریشم کا تھا، دیکھا۔

حَدِيثُ أَبِي قَتَادَةَ الْأَنْصَارِيِّ رضی اللہ عنہ

حضرت ابوقتادہ انصاری رضی اللہ عنہ کی حدیثیں

(۱۹۶۳۸) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي عَدِيٍّ عَنْ الْحَجَّاجِ يَعْنِي الصَّوَّافَ بْنَ أَبِي عُثْمَانَ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي قَتَادَةَ وَأَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي قَتَادَةَ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي بِنَا فَيَقْرَأُ فِي الظُّهْرِ وَالْعَصْرِ فِي الرَّكْعَتَيْنِ الْأُولَيَيْنِ بِفَاتِحَةِ الْكِتَابِ وَسُورَتَيْنِ وَيُسْمِعُنَا الْآيَةَ أَحْيَانًا وَكَانَ يُطَوِّلُ فِي الرَّكْعَةِ الْأُولَى مِنْ الظُّهْرِ وَيُقَصِّرُ فِي الثَّانِيَةِ وَكَذَا فِي الصُّبْحِ [صححه مسلم (۴۵۱)].

(۱۹۶۳۸) حضرت ابوقتادہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام جب ہمیں نماز پڑھاتے تھے تو ظہر اور عصر کی پہلی دو رکعتوں میں سورۂ فاتحہ اور کوئی سی دو سورتیں پڑھ لیتے تھے اور کبھی کبھی کوئی آیت اونچی آواز سے پڑھ کر ہمیں بھی سنا دیتے تھے، اور ظہر کی پہلی

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

رکعت نسبتاً لمبی پڑھاتے تھے اور دوسری رکعت مختصر کرتے تھے، فجر کی نماز میں بھی اسی طرح کرتے تھے۔

(۱۹٦٣٩) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي عَدِيٍّ عَنِ الْحَجَّاجِ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي قَتَادَةَ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا شَرِبَ أَحَدُكُمْ فَلَا يَتَنَفَّسْ فِي الْإِنَاءِ وَإِذَا دَخَلَ الْخَلَاءَ فَلَا يَتَمَسَّحْ بِيَمِينِهِ وَإِذَا بَالَ فَلَا يَمَسَّ ذَكَرَهُ بِيَمِينِهِ [صححه البخاري (١٥٣) ومسلم (٢٦٧) وابن حبان (١٤٣٤ و ٥٢٢٨ و ٥٣٢٨) وابن خزيمة (٦٨ و ٧٨ و ٧٩)]. [انظر: ٢٢٨٨٩، ٢٢٩٠١، ٢٢٩٣٣، ٢٣٠١١، ٢٣٠١٥، ٢٣٠٢٤، ٢٣٠٢٣].

(۱۹۶۳۹) حضرت ابوقتادہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا جب تم میں سے کوئی شخص کچھ پیئے تو برتن میں سانس نہ لے، جب بیت الخلاء میں داخل ہو تو دائیں ہاتھ سے استنجاء نہ کرے اور جب پیشاب کرے تو دائیں ہاتھ سے شرمگاہ کو نہ چھوئے۔

(۱۹٦٤٠) قَالَ يَحْيَى بْنُ أَبِي كَثِيرٍ حَدَّثَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَبِي طَلْحَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا أَكَلَ أَحَدُكُمْ فَلَا يَأْكُلْ بِشِمَالِهِ وَإِذَا شَرِبَ فَلَا يَشْرَبْ بِشِمَالِهِ وَإِذَا أَخَذَ فَلَا يَأْخُذْ بِشِمَالِهِ وَإِذَا أَعْطَى فَلَا يُعْطِي بِشِمَالِهِ [قال شعيب: موصول باسناد سابقه، غير انه مرسل]. [انظر: ٢٣٠٢٣].

(۱۹۶۴۰) عبداللہ بن ابی طلحہ رحمہ اللہ سے مرسلاً مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا جب تم میں سے کوئی شخص کھانا کھائے تو وہ بائیں ہاتھ سے نہ کھائے، جب پیئے تو بائیں ہاتھ سے نہ پیئے، جب کوئی چیز پکڑے تو بائیں ہاتھ سے نہ پکڑے، اور جب کوئی چیز دے تو بائیں ہاتھ سے نہ دے۔

حَدِيثُ عَطِيَّةَ الْقُرَظِيِّ رضی اللہ عنہ

حضرت عطیہ قرظی رضی اللہ عنہ کی حدیث

(۱۹٦٤١) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ عُمَيْرٍ عَنْ عَطِيَّةَ الْقُرَظِيِّ قَالَ عُرِضْتُ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ قُرَيْظَةَ فَشَكُّوا فِيَّ فَأَمَرَ بِي النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يَنْظُرُوا إِلَيَّ هَلْ أَنْبَتُّ بَعْدُ فَنَظَرُوا فَلَمْ يَجِدُونِي أَنْبَتُّ فَخَلَّى عَنِّي وَأَلْحَقَنِي بِالسَّبْيِ [راجع: ١٨٩٨٣].

(۱۹۶۴۱) حضرت عطیہ قرظی رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ غزوۂ بنو قریظہ کے موقع پر ہمیں نبی علیہ السلام کے سامنے پیش کیا گیا تو یہ فیصلہ ہوا کہ جس کے زیر ناف بال اگ آئے ہیں اسے قتل کر دیا جائے اور جس کے زیر ناف بال نہیں اگے اس کا راستہ چھوڑ دیا جائے، میں ان لوگوں میں سے تھا جن کے بال نہیں اگے تھے لہٰذا مجھے چھوڑ دیا گیا اور قیدیوں میں شامل کر لیا گیا۔

(۱۹٦٤٢) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ أَنَّهُ سَمِعَ عَطِيَّةَ يَقُولُ كُنْتُ يَوْمَ حَكَمَ سَعْدٌ فِيهِمْ غُلَامًا فَلَمْ يَجِدُونِي أَنْبَتُّ فَهَا أَنَا ذَا بَيْنَ أَظْهُرِكُمْ [مكرر ما قبله].

(۱۹۶۴۲) حضرت عطیہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ جس دن حضرت سعد رضی اللہ عنہ نے بنو قریظہ کے متعلق فیصلہ فرمایا ہے، میں ایک چھوٹا لڑکا

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

تھا، انہوں نے میرے زیرِ ناف بال اگے ہوئے نہیں پائے، اسی وجہ سے آج میں تمہارے درمیان موجود ہوں۔

حَدِيثُ عُقْبَةَ بْنِ الْحَارِثِ رضی اللہ عنہ

حضرت عقبہ بن حارث رضی اللہ عنہ کی مرویات

(۱۹۶۴۳) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ أَخْبَرَنَا أَيُّوبُ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي مُلَيْكَةَ قَالَ حَدَّثَنِي عُبَيْدُ بْنُ أَبِي مَرْيَمَ عَنْ عُقْبَةَ بْنِ الْحَارِثِ قَالَ وَقَدْ سَمِعْتُهُ مِنْ عُقْبَةَ وَلَكِنِّي لِحَدِيثِ عُبَيْدٍ أَحْفَظُ قَالَ تَزَوَّجْتُ امْرَأَةً فَجَاءَتْنَا امْرَأَةٌ سَوْدَاءُ فَقَالَتْ إِنِّي قَدْ أَرْضَعْتُكُمَا فَأَتَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقُلْتُ إِنِّي تَزَوَّجْتُ فُلَانَةَ ابْنَةَ فُلَانٍ فَجَاءَتْنَا امْرَأَةٌ سَوْدَاءُ فَقَالَتْ إِنِّي قَدْ أَرْضَعْتُكُمَا وَهِيَ كَاذِبَةٌ فَأَعْرَضَ عَنِّي فَأَتَيْتُهُ مِنْ قِبَلِ وَجْهِهِ فَقُلْتُ إِنَّهَا كَاذِبَةٌ فَقَالَ فَكَيْفَ بِهَا وَقَدْ زَعَمَتْ أَنَّهَا قَدْ أَرْضَعَتْكُمَا دَعْهَا عَنْكَ [راجع: ١٦٢٤٨].

(۱۹۶۴۳) حضرت عقبہ بن حارث رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے ایک خاتون سے نکاح کیا، اس کے بعد ایک سیاہ فام عورت ہمارے پاس آئی اور کہنے لگی کہ میں نے تم دونوں کو دودھ پلایا ہے (اس لئے تم دونوں رضاعی بہن بھائی ہو اور یہ نکاح صحیح نہیں ہے) میں نبی علیہ السلام کی خدمت میں حاضر ہوا، اور عرض کیا کہ میں نے فلاں شخص کی بیٹی سے نکاح کیا، نکاح کے بعد ایک سیاہ فام عورت ہمارے پاس آئی اور کہنے لگی کہ میں نے تم دونوں کو دودھ پلایا ہے، حالانکہ وہ جھوٹی ہے، نبی علیہ السلام نے اس پر منہ پھیر لیا، میں سامنے کے رخ سے آیا اور پھر یہی کہا کہ وہ جھوٹ بول رہی ہے، نبی علیہ السلام نے فرمایا اب تم اس عورت کے پاس کیسے رہ سکتے ہو جبکہ اس سیاہ فام کا کہنا ہے کہ اس نے تم دونوں کو دودھ پلایا ہے، اسے چھوڑ دو۔

(۱۹۶۴٤) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ أُمَيَّةَ عَنِ ابْنِ أَبِي مُلَيْكَةَ عَنْ عُقْبَةَ بْنِ الْحَارِثِ قَالَ تَزَوَّجْتُ ابْنَةَ أَبِي إِهَابٍ فَجَاءَتْ امْرَأَةٌ سَوْدَاءُ فَذَكَرَتْ أَنَّهَا أَرْضَعَتْنَا فَأَتَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقُمْتُ بَيْنَ يَدَيْهِ فَكَلَّمْتُهُ فَأَعْرَضَ عَنِّي فَقُمْتُ عَنْ يَمِينِهِ فَأَعْرَضَ عَنِّي فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّمَا هِيَ سَوْدَاءُ قَالَ وَكَيْفَ وَقَدْ قِيلَ [راجع: ١٦٢٤٩].

(۱۹۶۴۴) حضرت عقبہ بن حارث رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے بنت ابی اہاب سے نکاح کیا، اس کے بعد ایک سیاہ فام عورت ہمارے پاس آئی اور کہنے لگی کہ میں نے تم دونوں کو دودھ پلایا ہے (اس لئے تم دونوں رضاعی بہن بھائی ہو اور یہ نکاح صحیح نہیں ہے) میں نبی علیہ السلام کی خدمت میں حاضر ہوا، اور یہ بات ذکر کی، نبی علیہ السلام نے اس پر منہ پھیر لیا، میں دائیں جانب سے آیا نبی علیہ السلام نے پھر منہ پھیر لیا، میں نے عرض کیا یا رسول اللہ! وہ عورت تو سیاہ فام ہے؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا اب تم اس عورت کے پاس کیسے رہ سکتے ہو جبکہ یہ بات کہہ دی گئی۔

(۱۹٦٤٥) حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا أَيُّوبُ عَنِ ابْنِ أَبِي مُلَيْكَةَ قَالَ حَدَّثَنِي عُقْبَةُ بْنُ الْحَارِثِ قَالَ أُتِيَ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالنُّعَيْمَانِ قَدْ شَرِبَ الْخَمْرَ فَأَمَرَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ فِي الْبَيْتِ فَضَرَبُوهُ بِالْأَيْدِي وَالْجَرِيدِ وَالنِّعَالِ قَالَ وَكُنْتُ فِيمَنْ ضَرَبَهُ [راجع: ١٦٢٥٠].

(۱۹۶۴۵) حضرت عقبہ بن حارث رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام کی خدمت میں ایک مرتبہ نعیمان کو لایا گیا، جن پر شراب نوشی کا الزام تھا، نبی علیہ السلام نے اس وقت گھر میں موجود سارے مردوں کو حکم دیا اور انہوں نے نعیمان کو ہاتھوں، ٹہنیوں اور جوتیوں سے مارا، میں بھی مارنے والوں میں شامل تھا۔

(١٩٦٤٦) حَدَّثَنَا رَوْحٌ حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ سَعِيدِ بْنِ أَبِي حُسَيْنٍ قَالَ أَخْبَرَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَبِي مُلَيْكَةَ عَنْ عُقْبَةَ بْنِ الْحَارِثِ قَالَ صَلَّيْتُ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْعَصْرَ فَلَمَّا سَلَّمَ قَامَ سَرِيعًا فَدَخَلَ عَلَى بَعْضِ نِسَائِهِ ثُمَّ خَرَجَ وَرَأَى مَا فِي وُجُوهِ الْقَوْمِ مِنْ تَعَاجُبِهِمْ لِسُرْعَتِهِ قَالَ ذَكَرْتُ وَأَنَا فِي الصَّلَاةِ تِبْرًا عِنْدَنَا فَكَرِهْتُ أَنْ يُمْسِيَ أَوْ يَبِيتَ عِنْدَنَا فَأَمَرْتُ بِقِسْمَتِهِ [راجع: ١٦٢٥١].

(۱۹۶۴۶) حضرت عقبہ بن حارث رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ میں نے عصر کی نماز نبی علیہ السلام کے ساتھ پڑھی، سلام پھیرنے کے بعد نبی علیہ السلام تیزی سے اٹھے، اور کسی زوجہ محترمہ کے حجرے میں چلے گئے تھوڑی دیر بعد باہر آئے، اور دیکھا کہ لوگوں کے چہروں پر تعجب کے آثار ہیں، تو فرمایا کہ مجھے نماز میں یہ بات یاد آ گئی تھی کہ ہمارے پاس چاندی کا ایک ٹکڑا پڑا رہ گیا ہے، میں نے اس بات کو گوارا نہ کیا کہ شام تک یا رات تک وہ ہمارے پاس ہی رہتا اس لئے اسے تقسیم کرنے کا حکم دے کر آیا ہوں۔

(١٩٦٤٧) حَدَّثَنَا أَبُو أَحْمَدَ حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ سَعِيدٍ عَنِ ابْنِ أَبِي مُلَيْكَةَ عَنْ عُقْبَةَ بْنِ الْحَارِثِ قَالَ انْصَرَفَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حِينَ صَلَّى الْعَصْرَ فَذَكَرَ مَعْنَاهُ

(۱۹۶۴۷) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

حَدِيثُ أَبِي نَجِيحٍ السُّلَمِيِّ رضی اللہ عنہ

حضرت ابو نجیح سلمی رضی اللہ عنہ کی حدیث

(١٩٦٤٨) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ هِشَامٍ حَدَّثَنَا قَتَادَةُ عَنْ سَالِمِ بْنِ أَبِي الْجَعْدِ عَنْ مَعْدَانَ بْنِ أَبِي طَلْحَةَ عَنْ أَبِي نَجِيحٍ السُّلَمِيِّ قَالَ حَاصَرْنَا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حِصْنَ الطَّائِفِ أَوْ قَصْرَ الطَّائِفِ فَقَالَ مَنْ بَلَغَ بِسَهْمٍ فِي سَبِيلِ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ فَلَهُ دَرَجَةٌ فِي الْجَنَّةِ فَبَلَغْتُ يَوْمَئِذٍ سِتَّةَ عَشَرَ سَهْمًا وَمَنْ رَمَى بِسَهْمٍ فِي سَبِيلِ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ فَهُوَ لَهُ عِدْلُ مُحَرَّرٍ وَمَنْ أَصَابَهُ شَيْبٌ فِي سَبِيلِ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ فَهُوَ لَهُ نُورٌ يَوْمَ الْقِيَامَةِ وَأَيُّمَا رَجُلٍ أَعْتَقَ رَجُلًا مُسْلِمًا جَعَلَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ وِقَاءَ كُلِّ عَظْمٍ مِنْ عِظَامِهِ عَظْمًا مِنْ عِظَامِ مُحَرَّرِهِ مِنَ النَّارِ وَأَيُّمَا امْرَأَةٍ مُسْلِمَةٍ أَعْتَقَتْ امْرَأَةً مُسْلِمَةً فَإِنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ جَاعِلٌ وِقَاءَ كُلِّ عَظْمٍ مِنْ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

عِظَامِهَا عَظْمًا مِنْ عِظَامِ مُحَرِّرِهَا مِنَ النَّارِ [راجع: ١٧١٤٧].

(۱۹۶۴۸) حضرت ابو نجیح سلمی رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ہم لوگوں نے نبی علیہ السلام کے ہمراہ طائف کے قلعے کا محاصرہ کر لیا، میں نے نبی علیہ السلام کو یہ فرماتے ہوئے سنا کہ جس نے ایک تیر مارا جنت میں اس کا ایک درجہ ہوگا، چنانچہ میں نے اس دن سولہ تیر پھینکے، اور میں نے نبی علیہ السلام کو یہ فرماتے ہوئے سنا کہ جو شخص راہ خدا میں ایک تیر پھینکے تو یہ ایک غلام آزاد کرانے کے برابر ہے، جو شخص راہ خدا میں بوڑھا ہو جائے تو وہ بڑھاپا قیامت کے دن اس کے لئے باعث نور ہوگا، اور جو شخص کوئی تیر پھینکے "خواہ وہ نشانے پر لگے یا چوک جائے" تو یہ ایسے ہے جیسے حضرت اسماعیل علیہ السلام کی اولاد میں سے کسی غلام کو آزاد کرنا اور جو شخص کسی مسلمان غلام کو آزاد کرائے، اس کے ہر عضو کے بدلے میں وہ اس کے لئے جہنم سے آزادی کا پروانہ بن جائے گا اور عورت کے آزاد کرنے کا بھی یہی حکم ہے۔

(١٩٦٤٩) حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ عَنْ سَعِيدٍ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ سَالِمِ بْنِ أَبِي الْجَعْدِ الْغَطَفَانِيِّ عَنْ مَعْدَانَ بْنِ أَبِي طَلْحَةَ الْيَعْمُرِيِّ عَنْ أَبِي نَجِيحٍ السُّلَمِيِّ قَالَ حَاصَرْنَا مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حِصْنَ الطَّائِفِ فَسَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَنْ رَمَى بِسَهْمٍ فِي سَبِيلِ اللَّهِ فَبَلَغَهُ فَلَهُ دَرَجَةٌ فِي الْجَنَّةِ فَقَالَ رَجُلٌ يَا نَبِيَّ اللَّهِ إِنْ رَمَيْتُ فَبَلَغْتُ فَلِي دَرَجَةٌ فِي الْجَنَّةِ قَالَ فَرَمَى فَبَلَغَ قَالَ فَبَلَغْتُ يَوْمَئِذٍ سِتَّةَ عَشَرَ سَهْمًا فَذَكَرَ مَعْنَاهُ

(۱۹۶۴۹) حضرت ابو نجیح سلمی رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ہم لوگوں نے نبی علیہ السلام کے ہمراہ طائف کے قلعے کا محاصرہ کر لیا، میں نے نبی علیہ السلام کو یہ فرماتے ہوئے سنا کہ جس نے ایک تیر مارا جنت میں اس کا ایک درجہ ہوگا، چنانچہ میں نے اس دن سولہ تیر پھینکے...... پھر راوی نے پوری حدیث ذکر کی۔

تَمَامُ حَدِيثِ صَخْرٍ الْغَامِدِيِّ رضی اللہ عنہ

حضرت صخر غامدی رضی اللہ عنہ کی بقیہ حدیث

(١٩٦٥٠) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ يَعْلَى بْنِ عَطَاءٍ عَنْ عُمَارَةَ بْنِ حَدِيدٍ الْبَجَلِيِّ عَنْ صَخْرٍ الْغَامِدِيِّ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اللَّهُمَّ بَارِكْ لِأُمَّتِي فِي بُكُورِهَا قَالَ فَكَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا بَعَثَ سَرِيَّةً بَعَثَهَا أَوَّلَ النَّهَارِ وَكَانَ صَخْرٌ رَجُلًا تَاجِرًا فَكَانَ لَا يَبْعَثُ غِلْمَانَهُ إِلَّا مِنْ أَوَّلِ النَّهَارِ فَكَثُرَ مَالُهُ حَتَّى لَا يَدْرِي أَيْنَ يَضَعُ مَالَهُ [راجع: ١٥٥١٧].

(۱۹۶۵۰) حضرت صخر غامدی رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام یہ دعاء فرماتے تھے کہ اے اللہ! میری امت کے پہلے اوقات میں برکت عطاء فرما، خود نبی علیہ السلام جب کوئی لشکر روانہ فرماتے تھے تو اس لشکر کو دن کے ابتدائی حصے میں بھیجتے تھے، اور راوی حدیث حضرت صخر رضی اللہ عنہ تاجر آدمی تھے، یہ بھی اپنے نوکروں کو صبح سویرے ہی بھیجتے تھے، نتیجہ یہ ہوا کہ ان کے پاس مال و دولت کی اتنی

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

کثرت ہو گئی کہ انہیں یہ سمجھ نہیں آتا تھا کہ اپنا مال و دولت کہاں رکھیں؟

حَدِيثُ سُفْيَانَ الثَّقَفِيِّ رضی اللہ عنہ

حضرت سفیان ثقفی رضی اللہ عنہ کی حدیث

(۱۹۶۵۱) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ عَنْ يَعْلَى بْنِ عَطَاءٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ سُفْيَانَ الثَّقَفِيِّ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ رَجُلًا قَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ وَقَدْ قَالَ هُشَيْمٌ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ مُرْنِي فِي الْإِسْلَامِ بِأَمْرٍ لَا أَسْأَلُ عَنْهُ أَحَدًا بَعْدَكَ قَالَ قُلْ آمَنْتُ بِاللَّهِ ثُمَّ اسْتَقِمْ قَالَ قُلْتُ فَمَا أَتَّقِي فَأَوْمَأَ إِلَى لِسَانِهِ [راجع: ۱۵۴۹۴، ۱۵۴۹۵].

(۱۹۶۵۱) حضرت سفیان بن عبداللہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے ایک مرتبہ بارگاہ رسالت میں عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! مجھے اسلام کے حوالے سے کوئی ایسی بات بتا دیجئے کہ مجھے آپ کے بعد کسی سے کچھ پوچھنے کی ضرورت ہی نہ رہے؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا کہ پہلے زبان سے اقرار کرو کہ میں اللہ پر ایمان لایا، پھر اس پر ہمیشہ ثابت قدم رہو، میں نے عرض کیا کہ میں کس چیز سے بچوں؟ اس پر نبی علیہ السلام نے اپنی زبان کی طرف اشارہ کر دیا۔

حَدِيثُ عَمْرِو بْنِ عَبَسَةَ رضی اللہ عنہ

حضرت عمرو بن عبسہ رضی اللہ عنہ کی مرویات

(۱۹۶۵۲) حَدَّثَنَا سُرَيْجُ بْنُ النُّعْمَانِ حَدَّثَنَا نُوحُ بْنُ قَيْسٍ عَنْ أَشْعَثَ بْنِ جَابِرٍ الْحُدَّانِيِّ عَنْ مَكْحُولٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ عَبَسَةَ قَالَ جَاءَ رَجُلٌ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ شَيْخٌ كَبِيرٌ يَدَّعِمُ عَلَى عَصًا لَهُ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّ لِي غَدَرَاتٍ وَفَجَرَاتٍ فَهَلْ يُغْفَرُ لِي قَالَ أَلَسْتَ تَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ قَالَ بَلَى وَأَشْهَدُ أَنَّكَ رَسُولُ اللَّهِ قَالَ قَدْ غُفِرَ لَكَ غَدَرَاتُكَ وَفَجَرَاتُكَ

(۱۹۶۵۲) حضرت عمرو بن عبسہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک بہت بوڑھا آدمی لاٹھی کے سہارے چلتا ہوا نبی علیہ السلام کی خدمت میں حاضر ہوا، اور کہنے لگا یا رسول اللہ! میں نے بڑے دھوکے دیئے ہیں اور بڑے گناہ کیے ہیں، کیا میری بخشش ہو سکتی ہے؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا کیا تم لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ کی گواہی نہیں دیتے؟ اس نے کہا کیوں نہیں، اور میں یہ گواہی بھی دیتا ہوں کہ آپ اللہ کے پیغمبر ہیں، نبی علیہ السلام نے فرمایا تمہارے سب دھوکے اور گناہ معاف ہو گئے۔

(۱۹۶۵۳) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ حَدَّثَنَا حَرِيزُ بْنُ عُثْمَانَ وَهُوَ الرَّحَبِيُّ حَدَّثَنَا سُلَيْمُ بْنُ عَامِرٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ عَبَسَةَ قَالَ أَتَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ بِعُكَاظٍ فَقُلْتُ مَنْ تَبِعَكَ عَلَى هَذَا الْأَمْرِ فَقَالَ حُرٌّ وَعَبْدٌ وَمَعَهُ أَبُو بَكْرٍ وَبِلَالٌ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُمَا فَقَالَ لِي ارْجِعْ حَتَّى يُمَكِّنَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ لِرَسُولِهِ فَأْتِيَهُ بَعْدُ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ جَعَلَنِي اللَّهُ فِدَاءَكَ شَيْئًا تَعْلَمُهُ وَأَجْهَلُهُ لَا يَضُرُّكَ وَيَنْفَعُنِي اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ بِهِ هَلْ مِنْ سَاعَةٍ أَفْضَلُ مِنْ سَاعَةٍ وَهَلْ مِنْ سَاعَةٍ يُتَّقَى فِيهَا فَقَالَ لَقَدْ سَأَلْتَنِي عَنْ شَيْءٍ مَا سَأَلَنِي عَنْهُ أَحَدٌ قَبْلَكَ إِنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ يَتَدَلَّى فِي جَوْفِ اللَّيْلِ فَيَغْفِرُ إِلَّا مَا كَانَ مِنَ الشِّرْكِ وَالْبَغْيِ فَالصَّلَاةُ مَشْهُودَةٌ مَحْضُورَةٌ فَصَلِّ حَتَّى تَطْلُعَ الشَّمْسُ فَإِذَا طَلَعَتْ فَأَقْصِرْ عَنِ الصَّلَاةِ فَإِنَّهَا تَطْلُعُ بَيْنَ قَرْنَيْ شَيْطَانٍ وَهِيَ صَلَاةُ الْكُفَّارِ حَتَّى تَرْتَفِعَ فَإِذَا اسْتَقَلَّتِ الشَّمْسُ فَصَلِّ فَإِنَّ الصَّلَاةَ مَحْضُورَةٌ مَشْهُودَةٌ حَتَّى يَعْتَدِلَ النَّهَارُ فَإِذَا اعْتَدَلَ النَّهَارُ فَأَقْصِرْ عَنِ الصَّلَاةِ فَإِنَّهَا سَاعَةٌ تُسْجَرُ فِيهَا جَهَنَّمُ حَتَّى يَفِيءَ الْفَيْءُ فَإِذَا فَاءَ الْفَيْءُ فَصَلِّ فَإِنَّ الصَّلَاةَ مَحْضُورَةٌ مَشْهُودَةٌ حَتَّى تَدَلَّى الشَّمْسُ لِلْغُرُوبِ فَإِذَا تَدَلَّتْ فَأَقْصِرْ عَنِ الصَّلَاةِ حَتَّى تَغِيبَ الشَّمْسُ فَإِنَّهَا تَغِيبُ عَلَى قَرْنَيْ شَيْطَانٍ وَهِيَ صَلَاةُ الْكُفَّارِ

(۱۹۶۵۳) حضرت عمرو بن عبسہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ میں نے عکاظ میں بارگاہِ رسالت میں حاضر ہو کر عرض کیا کہ اس دین کے معاملے میں آپ کی پیروی کون لوگ کر رہے ہیں؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا آزاد بھی اور غلام بھی، اس وقت نبی علیہ السلام کے ہمراہ حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ اور حضرت بلال رضی اللہ عنہ تھے، پھر نبی علیہ السلام نے مجھ سے فرمایا ابھی تم واپس چلے جاؤ، یہاں تک کہ اللہ تعالیٰ اپنے پیغمبر کو غلبہ عطاء فرما دے، چنانچہ کچھ عرصے بعد میں دوبارہ حاضر ہوا اور عرض کیا اللہ مجھے آپ پر نثار کرے، کچھ چیزیں ہیں جو آپ جانتے ہیں لیکن میں نہیں جانتا، مجھے بتانے سے آپ کا کوئی نقصان نہیں ہوگا البتہ اللہ تعالیٰ مجھے اس سے فائدہ پہنچا دے گا، کیا اوقات میں سے کوئی خاص وقت زیادہ افضل ہے؟ کیا کوئی وقت ایسا بھی ہے جس میں نماز سے اجتناب کیا جائے؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا تم نے مجھ سے ایسا سوال پوچھا ہے جو تم سے پہلے کسی نے نہیں پوچھا، اللہ تعالیٰ درمیانی رات میں آسمانِ دنیا پر نزول فرماتا ہے اور شرک و بدکاری کے علاوہ سب گناہوں کو معاف فرما دیتا ہے، اس وقت نماز میں فرشتے حاضر ہوتے ہیں، لہٰذا تم طلوعِ آفتاب تک نماز پڑھتے رہو، جب سورج طلوع ہو جائے تب بھی اس وقت تک نہ پڑھو جب تک کہ سورج بلند نہ ہو جائے، کیونکہ جب وہ طلوع ہوتا ہے تو شیطان کے دو سینگوں کے درمیان طلوع ہوتا ہے، اور اسی وقت کفار اسے سجدہ کرتے ہیں، البتہ جب وہ ایک یا دو نیزے کے برابر بلند ہو جائے تو پھر نماز پڑھ سکتے ہو، کیونکہ یہ نماز فرشتوں کی حاضری والی ہوتی ہے، یہاں تک کہ نیزے کا سایہ پیدا ہونے لگے تو نماز سے رک جاؤ کیونکہ اس وقت جہنم کو دہکایا جاتا ہے، البتہ جب سایہ ڈھل جائے تو تم نماز پڑھ سکتے ہو، کیونکہ اس نماز میں بھی فرشتے حاضر ہوتے ہیں، یہاں تک کہ تم عصر کی نماز پڑھ لو، نمازِ عصر پڑھنے کے بعد غروبِ آفتاب تک نوافل پڑھنے سے رک جاؤ، کیونکہ وہ شیطان کے دو سینگوں کے درمیان غروب ہوتا ہے اور اسے اس وقت کفار سجدہ کرتے ہیں۔

(۱۹۶۵٤) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ أَخْبَرَنَا يَعْلَى بْنُ عَطَاءٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ عَمْرِو بْنِ عَبَسَةَ قَالَ أَتَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقُلْتُ مَنْ تَابَعَكَ عَلَى أَمْرِكَ هَذَا قَالَ حُرٌّ وَعَبْدٌ يَعْنِي أَبَا بَكْرٍ وَبِلَالًا

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُمَا وَكَانَ عَمْرٌو يَقُولُ بَعْدَ ذَلِكَ فَلَقَدْ رَأَيْتُنِي وَإِنِّي لَرُبُعُ الْإِسْلَامِ

(۱۹۶۵۴) حضرت عمرو بن عبسہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نبی علیہ السلام کی خدمت میں (قبول اسلام سے پہلے) حاضر ہوا اور پوچھا کہ آپ کے اس دین کی پیروی کرنے والے کون لوگ ہیں؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا آزاد بھی اور غلام بھی، مراد حضرت صدیق اکبر رضی اللہ عنہ اور حضرت بلال رضی اللہ عنہ تھے، اور حضرت عمرو رضی اللہ عنہ بعد میں کہتے تھے کہ میں نے وہ زمانہ دیکھا ہے جب میں اسلام کا چوتھائی رکن تھا۔

(۱۹۶۵۵) حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ يَعْنِي ابْنَ دِينَارٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ ذَكْوَانَ عَنْ شَهْرِ بْنِ حَوْشَبٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ عَبَسَةَ قَالَ أَتَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ مَنْ تَبِعَكَ عَلَى هَذَا الْأَمْرِ قَالَ حُرٌّ وَعَبْدٌ قُلْتُ مَا الْإِسْلَامُ قَالَ طِيبُ الْكَلَامِ وَإِطْعَامُ الطَّعَامِ قُلْتُ مَا الْإِيمَانُ قَالَ الصَّبْرُ وَالسَّمَاحَةُ قَالَ قُلْتُ أَيُّ الْإِسْلَامِ أَفْضَلُ قَالَ مَنْ سَلِمَ الْمُسْلِمُونَ مِنْ لِسَانِهِ وَيَدِهِ قَالَ قُلْتُ أَيُّ الْإِيمَانِ أَفْضَلُ قَالَ خُلُقٌ حَسَنٌ قَالَ قُلْتُ أَيُّ الصَّلَاةِ أَفْضَلُ قَالَ طُولُ الْقُنُوتِ قَالَ قُلْتُ أَيُّ الْهِجْرَةِ أَفْضَلُ قَالَ أَنْ تَهْجُرَ مَا كَرِهَ رَبُّكَ عَزَّ وَجَلَّ قَالَ قُلْتُ فَأَيُّ الْجِهَادِ أَفْضَلُ قَالَ مَنْ عُقِرَ جَوَادُهُ وَأُهْرِيقَ دَمُهُ قَالَ قُلْتُ أَيُّ السَّاعَاتِ أَفْضَلُ قَالَ جَوْفُ اللَّيْلِ الْآخِرِ ثُمَّ الصَّلَاةُ مَكْتُوبَةٌ مَشْهُودَةٌ حَتَّى يَطْلُعَ الْفَجْرُ فَإِذَا طَلَعَ الْفَجْرُ فَلَا صَلَاةَ إِلَّا الرَّكْعَتَيْنِ حَتَّى تُصَلِّيَ الْفَجْرَ فَإِذَا صَلَّيْتَ صَلَاةَ الصُّبْحِ فَأَمْسِكْ عَنْ الصَّلَاةِ حَتَّى تَطْلُعَ الشَّمْسُ فَإِذَا طَلَعَتْ الشَّمْسُ فَإِنَّهَا تَطْلُعُ فِي قَرْنَيْ شَيْطَانٍ وَإِنَّ الْكُفَّارَ يُصَلُّونَ لَهَا فَأَمْسِكْ عَنْ الصَّلَاةِ حَتَّى تَرْتَفِعَ فَإِذَا ارْتَفَعَتْ فَالصَّلَاةُ مَكْتُوبَةٌ مَشْهُودَةٌ حَتَّى يَقُومَ الظِّلُّ قِيَامَ الرُّمْحِ فَإِذَا كَانَ كَذَلِكَ فَأَمْسِكْ عَنْ الصَّلَاةِ حَتَّى تَمِيلَ فَإِذَا مَالَتْ فَالصَّلَاةُ مَكْتُوبَةٌ مَشْهُودَةٌ حَتَّى تَغْرُبَ الشَّمْسُ فَإِذَا كَانَ عِنْدَ غُرُوبِهَا فَأَمْسِكْ عَنْ الصَّلَاةِ فَإِنَّهَا تَغْرُبُ أَوْ تَغِيبُ فِي قَرْنَيْ شَيْطَانٍ وَإِنَّ الْكُفَّارَ يُصَلُّونَ لَهَا [قال الألباني: صحيح (ابن ماجة: ۲۷۹٤). قال شعيب: بعضه صحيح وهذا اسناد فيه ضعف وانقطاع].

(۱۹۶۵۵) حضرت عمرو بن عبسہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نبی علیہ السلام کی خدمت میں حاضر ہوا اور پوچھا کہ آپ کے اس دین کی پیروی کرنے والے کون لوگ ہیں؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا آزاد بھی اور غلام بھی، میں نے عرض کیا یا رسول اللہ! اسلام کیا ہے؟ فرمایا عمدہ بات کرنا اور کھانا کھلانا، میں نے پوچھا کہ ایمان سے کیا مراد ہے؟ فرمایا صبر اور نرمی، میں نے پوچھا سب سے افضل اسلام کیا ہے؟ فرمایا جس کی زبان اور ہاتھ سے دوسرے مسلمان محفوظ رہیں، میں نے پوچھا کہ کون سا ایمان سب سے افضل ہے؟ فرمایا اچھے اخلاق، میں نے پوچھا سب سے افضل نماز کیا ہے؟ فرمایا لمبی نماز میں نے پوچھا کہ سب سے افضل ہجرت کون سی ہے؟ فرمایا تم اپنے رب کی ناپسندیدہ چیزیں چھوڑ دو، میں نے پوچھا سب سے افضل جہاد کون سا ہے؟ فرمایا جس کے گھوڑے کے پاؤں کٹ جائیں اور اس کا اپنا خون بہا دیا جائے، میں نے پوچھا کون سا وقت سب سے افضل ہے؟ فرمایا رات کا آخری

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

پہر، پھر نمازیں فرض ہیں، ان میں فرشتے حاضر ہوتے ہیں، جب طلوع فجر ہو جائے تو فجر کی نماز پڑھنے تک صرف دو نفلی رکعتیں ہیں، جب تم فجر کی نماز پڑھ چکو تو طلوع آفتاب تک نوافل پڑھنے سے رک جاؤ، جب سورج طلوع ہو جائے تب بھی اس وقت تک نہ پڑھو جب تک کہ سورج بلند نہ ہو جائے، کیونکہ جب وہ طلوع ہوتا ہے تو شیطان کے دو سینگوں کے درمیان طلوع ہوتا ہے، اور اسی وقت کفار اسے سجدہ کرتے ہیں، البتہ جب وہ ایک یا دو نیزے کے برابر بلند ہو جائے تو پھر نماز پڑھ سکتے ہو، کیونکہ یہ نماز فرشتوں کی حاضری والی ہوتی ہے، یہاں تک کہ نیزے کا سایہ پیدا ہونے لگے تو نماز سے رک جاؤ کیونکہ اس وقت جہنم کو دہکایا جاتا ہے، البتہ جب سایہ ڈھل جائے تو تم نماز پڑھ سکتے ہو، کیونکہ اس نماز میں بھی فرشتے حاضر ہوتے ہیں، یہاں تک کہ تم عصر کی نماز پڑھ لو، نماز عصر پڑھنے کے بعد غروب آفتاب تک نوافل پڑھنے سے رک جاؤ، کیونکہ وہ شیطان کے دو سینگوں کے درمیان غروب ہوتا ہے اور اسے اس وقت کفار سجدہ کرتے ہیں۔

(۱۹۶۵۶) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ أَبِي الْفَيْضِ عَنْ سُلَيْمِ بْنِ عَامِرٍ قَالَ كَانَ بَيْنَ مُعَاوِيَةَ وَبَيْنَ قَوْمٍ مِنَ الرُّومِ عَهْدٌ فَخَرَجَ مُعَاوِيَةُ قَالَ فَجَعَلَ يَسِيرُ فِي أَرْضِهِمْ حَتَّى يَنْقَضُوا فَيُغِيرَ عَلَيْهِمْ فَإِذَا رَجُلٌ يُنَادِي فِي نَاحِيَةِ النَّاسِ وَفَاءٌ لَا غَدْرٌ فَإِذَا هُوَ عَمْرُو بْنُ عَبَسَةَ فَقَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَنْ كَانَ بَيْنَهُ وَبَيْنَ قَوْمٍ عَهْدٌ فَلَا يَشُدَّ عُقْدَةً وَلَا يَحُلَّ حَتَّى يَمْضِيَ أَمَدُهَا أَوْ يَنْبِذَ إِلَيْهِمْ عَلَى سَوَاءٍ [راجع: ۱۷۱۴۰].

(۱۹۶۵۶) سلیم بن عامر کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ حضرت امیر معاویہ رضی اللہ عنہ فوج کو لے کر ارض روم کی طرف چل پڑے، حضرت معاویہ رضی اللہ عنہ اور رومیوں کے درمیان طے شدہ معاہدے کی کچھ مدت ابھی باقی تھی، حضرت معاویہ رضی اللہ عنہ نے سوچا کہ ان کے قریب پہنچ کر رک جاتے ہیں، جوں ہی مدت ختم ہوگی، ان سے جنگ شروع کر دیں گے، لیکن دیکھا گیا کہ ایک شیخ سواری پر سوار یہ کہتے جا رہے ہیں "اللہ اکبر اللہ اکبر" وعدہ پورا کیا جائے، عہد شکنی نہ کی جائے، نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا ہے جس شخص کا کسی قوم کے ساتھ کوئی معاہدہ ہو تو اسے مدت گذرنے سے پہلے یا ان کی طرف سے عہد شکنی سے پہلے اس کی گرہ کھولنی اور بند نہیں کرنی چاہئے، حضرت معاویہ رضی اللہ عنہ کو یہ بات معلوم ہوئی تو وہ واپس لوٹ گئے اور پتہ چلا کہ وہ شیخ حضرت عمرو بن عبسہ رضی اللہ عنہ تھے۔

(۱۹۶۵۷) حَدَّثَنَا هَاشِمُ بْنُ الْقَاسِمِ حَدَّثَنَا الْفَرَجُ حَدَّثَنَا لُقْمَانُ عَنْ أَبِي أُمَامَةَ عَنْ عَمْرِو بْنِ عَبَسَةَ السُّلَمِيِّ قَالَ قُلْتُ لَهُ حَدِّثْنَا حَدِيثًا سَمِعْتَهُ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَيْسَ فِيهِ انْتِقَاصٌ وَلَا وَهْمٌ قَالَ سَمِعْتُهُ يَقُولُ مَنْ وُلِدَ لَهُ ثَلَاثَةُ أَوْلَادٍ فِي الْإِسْلَامِ فَمَاتُوا قَبْلَ أَنْ يَبْلُغُوا الْحِنْثَ أَدْخَلَهُ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ الْجَنَّةَ بِرَحْمَتِهِ إِيَّاهُمْ [اخرجه عبد بن حميد (۳۰۴). قال شعيب: صحيح لغيره. وهذا اسناد ضعيف].

(۱۹۶۵۷) ابوامامہ کہتے ہیں کہ میں نے حضرت عمرو بن عبسہ رضی اللہ عنہ سے عرض کیا کہ نبی علیہ السلام کے حوالے سے ہمیں کوئی ایسی حدیث سنائیے جس میں کوئی کمی بیشی یا وہم نہ ہو، انہوں نے جواب دیا کہ میں نے نبی علیہ السلام کو یہ فرماتے ہوئے سنا کہ حالت اسلام میں جس شخص کے یہاں تین بچے پیدا ہوں، اور وہ بلوغت کی عمر کو پہنچنے سے پہلے فوت ہو جائیں، تو اللہ تعالیٰ اس شخص کو ان بچوں پر

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

شفقت کی وجہ سے جنت میں داخل فرما دے گا۔

(۱۹۶۵۸) وَمَنْ شَابَ شَيْبَةً فِي سَبِيلِ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ كَانَتْ لَهُ نُورًا يَوْمَ الْقِيَامَةِ [اخرجه عبد بن حميد (۲۹۸). قال شعيب: صحيح لغيره. وهذا اسناد ضعيف].

(۱۹۶۵۸) اور جو شخص راہِ خدا میں بوڑھا ہو جائے تو وہ بڑھاپا قیامت کے دن اس کے لئے باعث نور ہو گا۔

(۱۹۶۵۹) وَمَنْ رَمَى بِسَهْمٍ فِي سَبِيلِ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ بَلَغَ بِهِ الْعَدُوَّ أَصَابَ أَوْ أَخْطَأَ كَانَ لَهُ كَعِدْلِ رَقَبَةٍ

(۱۹۶۵۹) اور جو شخص کوئی تیر پھینکے "خواہ وہ نشانے پر لگے یا چوک جائے" تو یہ ایسے ہے جیسے کسی غلام کو آزاد کرنا۔

(۱۹۶۶۰) وَمَنْ أَعْتَقَ رَقَبَةً مُؤْمِنَةً أَعْتَقَ اللَّهُ بِكُلِّ عُضْوٍ مِنْهَا عُضْوًا مِنْهُ مِنَ النَّارِ

(۱۹۶۶۰) اور جو شخص کسی مسلمان غلام کو آزاد کرائے، اس کے ہر عضو کے بدلے میں وہ اس کے لئے جہنم سے آزادی کا پروانہ بن جائے گا۔

(۱۹۶۶۱) وَمَنْ أَنْفَقَ زَوْجَيْنِ فِي سَبِيلِ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ فَإِنَّ لِلْجَنَّةِ ثَمَانِيَةَ أَبْوَابٍ يُدْخِلُهُ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ مِنْ أَيِّ بَابٍ شَاءَ مِنْهَا الْجَنَّةَ

(۱۹۶۶۱) اور جو شخص راہ خدا میں دو جوڑے خرچ کرتا ہے، اس کے لئے جنت کے آٹھوں دروازے کھول دیئے جاتے ہیں کہ جس دروازے سے چاہے جنت میں داخل ہو جائے۔

(۱۹۶۶۲) حَدَّثَنَا هَاشِمٌ حَدَّثَنِي عَبْدُ الْحَمِيدِ حَدَّثَنِي شَهْرٌ حَدَّثَنِي أَبُو ظَبْيَةَ قَالَ إِنَّ شُرَحْبِيلَ بْنَ السِّمْطِ دَعَا عَمْرَو بْنَ عَبَسَةَ السُّلَمِيَّ فَقَالَ يَا ابْنَ عَبَسَةَ هَلْ أَنْتَ مُحَدِّثِي حَدِيثًا سَمِعْتَهُ أَنْتَ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَيْسَ فِيهِ تَزَيُّدٌ وَلَا كَذِبٌ وَلَا تُحَدِّثْنِيهِ عَنْ آخَرَ سَمِعَهُ مِنْهُ غَيْرِكَ قَالَ نَعَمْ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ يَقُولُ قَدْ حَقَّتْ مَحَبَّتِي لِلَّذِينَ يَتَحَابُّونَ مِنْ أَجْلِي وَحَقَّتْ مَحَبَّتِي لِلَّذِينَ يَتَصَافَوْنَ مِنْ أَجْلِي وَحَقَّتْ مَحَبَّتِي لِلَّذِينَ يَتَزَاوَرُونَ مِنْ أَجْلِي وَحَقَّتْ مَحَبَّتِي لِلَّذِينَ يَتَبَاذَلُونَ مِنْ أَجْلِي وَحَقَّتْ مَحَبَّتِي لِلَّذِينَ يَتَنَاصَرُونَ مِنْ أَجْلِي [اخرجه عبد بن حميد (۳۰٤)]

(۱۹۶۶۲) ابو طبیہ کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ شرحبیل بن سمط نے حضرت عمرو بن عبسہ رضی اللہ عنہ کو بلایا اور کہا کہ اے ابن عبسہ! کیا آپ مجھے کوئی ایسی حدیث سنا سکتے ہیں جو آپ نے خود نبی علیہ السلام سے سنی ہو، اس میں کوئی کمی بیشی یا جھوٹ نہ ہو، اور آپ وہ کسی دوسرے سے نقل نہ کر رہے ہوں جس نے اسے نبی علیہ السلام سے سنا ہو؟ انہوں نے جواب دیا جی ہاں! میں نے نبی علیہ السلام کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ ان لوگوں کے لئے میری محبت طے شدہ ہے جو میری وجہ سے ایک دوسرے کے ساتھ محبت کرتے ہیں، ان لوگوں کے لئے میری محبت طے شدہ ہے جو میری وجہ سے صف بندی کرتے ہیں، ان لوگوں کے لئے میری محبت طے شدہ ہے جو میری وجہ سے ایک دوسرے سے ملاقات کرتے ہیں، ان لوگوں کے لئے میری محبت طے شدہ ہے جو میری وجہ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

سے خرچ کرتے ہیں، اور ان لوگوں کے لئے میری محبت طے شدہ ہے جو میری وجہ سے ایک دوسرے کی مدد کرتے ہیں۔

(۱۹۶۶۳) وَ قَالَ عَمْرُو بْنُ عَبَسَةَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ أَيُّمَا رَجُلٍ رَمَى بِسَهْمٍ فِي سَبِيلِ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ فَبَلَغَ مُخْطِئًا أَوْ مُصِيبًا فَلَهُ مِنَ الْأَجْرِ كَرَقَبَةٍ يُعْتِقُهَا مِنْ وَلَدِ إِسْمَاعِيلَ [اخرجه عبد بن حميد (۳۰۴)]

(۱۹۶۶۳) حضرت عمرو بن عبسہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ میں نے نبی علیہ السلام کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ جو شخص کوئی تیر پھینکے ''خواہ وہ نشانے پر لگے یا چوک جائے'' تو یہ ایسے ہے جیسے حضرت اسماعیل علیہ السلام کی اولاد میں سے کسی غلام کو آزاد کرنا۔

(۱۹۶۶۴) وَأَيُّمَا رَجُلٍ شَابَ شَيْبَةً فِي سَبِيلِ اللَّهِ فَهِيَ لَهُ نُورٌ

(۱۹۶۶۴) اور جو شخص راہِ خدا میں بوڑھا ہو جائے تو وہ بڑھاپا قیامت کے دن اس کے لئے باعث نور ہوگا۔

(۱۹۶۶۵) وَأَيُّمَا رَجُلٍ مُسْلِمٍ أَعْتَقَ رَجُلًا مُسْلِمًا فَكُلُّ عُضْوٍ مِنَ الْمُعْتَقِ بِعُضْوٍ مِنَ الْمُعْتِقِ فِدَاءٌ لَهُ مِنَ النَّارِ وَأَيُّمَا امْرَأَةٍ مُسْلِمَةٍ أَعْتَقَتْ امْرَأَةً مُسْلِمَةً فَكُلُّ عُضْوٍ مِنَ الْمُعْتَقَةِ بِعُضْوٍ مِنَ الْمُعْتِقَةِ فِدَاءٌ لَهَا مِنَ النَّارِ

(۱۹۶۶۵) جو شخص کسی مسلمان غلام کو آزاد کرائے، اس کے ہر عضو کے بدلے میں وہ اس کے لئے جہنم سے آزادی کا پروانہ بن جائے گا، اور جو عورت کسی مسلمان باندی کو آزاد کرے تو اس کے ہر عضو کے بدلے میں وہ اس کے لئے جہنم کی آگ سے فدیہ بن جائے گا۔

(۱۹۶۶۶) وَأَيُّمَا رَجُلٍ مُسْلِمٍ قَدَّمَ لِلَّهِ عَزَّ وَجَلَّ مِنْ صُلْبِهِ ثَلَاثَةً لَمْ يَبْلُغُوا الْحِنْثَ أَوْ امْرَأَةٍ فَهُمْ لَهُ سُتْرَةٌ مِنَ النَّارِ

(۱۹۶۶۶) اور جس مسلمان مرد یا عورت کے تین نابالغ بچے فوت ہو جائیں، وہ جہنم کی آگ سے اس کے لئے آڑ بن جائیں گے۔

(۱۹۶۶۷) وَأَيُّمَا رَجُلٍ قَامَ إِلَى وَضُوءٍ يُرِيدُ الصَّلَاةَ فَأَحْصَى الْوَضُوءَ إِلَى أَمَاكِنِهِ سَلِمَ مِنْ كُلِّ ذَنْبٍ أَوْ خَطِيئَةٍ لَهُ فَإِنْ قَامَ إِلَى الصَّلَاةِ رَفَعَهُ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ بِهَا دَرَجَةً وَإِنْ قَعَدَ قَعَدَ سَالِمًا فَقَالَ شُرَحْبِيلُ بْنُ السِّمْطِ آنْتَ سَمِعْتَ هَذَا الْحَدِيثَ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا ابْنَ عَبَسَةَ قَالَ نَعَمْ وَالَّذِي لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ لَوْ أَنِّي لَمْ أَسْمَعْ هَذَا الْحَدِيثَ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ غَيْرَ مَرَّةٍ أَوْ مَرَّتَيْنِ أَوْ ثَلَاثٍ أَوْ أَرْبَعٍ أَوْ خَمْسٍ أَوْ سِتٍّ أَوْ سَبْعٍ فَانْتَهَى عِنْدَ سَبْعٍ مَا حَلَفْتُ يَعْنِي مَا بَالَيْتُ أَنْ لَا أُحَدِّثَ بِهِ أَحَدًا مِنَ النَّاسِ وَلَكِنِّي وَاللَّهِ مَا أَدْرِي عَدَدَ مَا سَمِعْتُهُ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ [قال شعيب: صحيح دون: ((من ولد اسماعيل))].

(۱۹۶۶۷) اور جو شخص بھی وضو کرنے کے لئے کھڑا ہو اور وہ نماز کا ارادہ رکھتا ہو، اور تمام اعضاءِ وضو کا خوب اچھی طرح احاطہ کرے تو وہ ہر گناہ اور لغزش سے محفوظ ہو جائے گا، پھر جب وہ نماز کے لئے کھڑا ہوگا تو اللہ اس کی برکت سے اس کا ایک درجہ بلند کر دے گا اور جب بیٹھے گا تو گناہوں سے سالم ہو کر بیٹھے گا۔

شرحبیل بن سمط نے کہا کہ اے ابن عبسہ! کیا یہ حدیث نبی علیہ السلام سے آپ نے خود سنی ہے؟ انہوں نے فرمایا ہاں! اس

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ذات کی قسم جس کے علاوہ کوئی معبود نہیں، اگر میں نے سات مرتبہ تک یہ حدیث نبی علیہ السلام سے نہ سنی ہوتی تو مجھے کوئی پرواہ نہ ہوتی اگر میں لوگوں سے یہ حدیث بیان نہ کرتا، لیکن بخدا! مجھے وہ تعداد یاد نہیں جتنی مرتبہ میں نے یہ حدیث نبی علیہ السلام سے سنی ہے۔

(١٩٦٦٨) حَدَّثَنَا حَيْوَةُ بْنُ شُرَيْحٍ حَدَّثَنَا بَقِيَّةُ حَدَّثَنَا بَحِيرُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ خَالِدِ بْنِ مَعْدَانَ عَنْ كَثِيرِ بْنِ مُرَّةَ عَنْ عَمْرِو بْنِ عَبَسَةَ أَنَّهُ حَدَّثَهُمْ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ بَنَى لِلَّهِ مَسْجِدًا لِيُذْكَرَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ فِيهِ بَنَى اللَّهُ لَهُ بَيْتًا فِي الْجَنَّةِ [قال الألباني: صحيح (النسائي: ٢/٣١). قال شعيب: صحيح لغيره، وهذا اسناد ضعيف].

(١٩٦٦٨) حضرت عمرو بن عبسہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا جو شخص اللہ کی رضا کے لئے مسجد کی تعمیر کرتا ہے تا کہ اس میں اللہ کا ذکر کیا جائے تو اللہ جنت میں اس کے لئے گھر تعمیر کر دیتا ہے۔

(١٩٦٦٩) وَمَنْ أَعْتَقَ نَفْسًا مُسْلِمَةً كَانَتْ فِدْيَتَهُ مِنْ جَهَنَّمَ

(١٩٦٦٩) اور جو شخص کسی مسلمان غلام کو آزاد کرائے، اس کے ہر عضو کے بدلے میں وہ اس کے لئے جہنم سے آزادی کا پروانہ بن جائے گا۔

(١٩٦٧٠) وَمَنْ شَابَ شَيْبَةً فِي سَبِيلِ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ كَانَتْ لَهُ نُورًا يَوْمَ الْقِيَامَةِ [قال الترمذي: حسن صحيح غريب. قال الألباني: صحيح (الترمذي: ١٦٣٥). قال شعيب: كاسناد سابقه].

(١٩٦٧٠) اور جو شخص راہِ خدا میں بوڑھا ہو جائے تو وہ بڑھاپا قیامت کے دن اس کے لئے باعث نور ہوگا۔

(١٩٦٧١) حَدَّثَنَا أَبُو الْمُغِيرَةِ قَالَ ثَنَا حَرِيزٌ حَدَّثَنَا سُلَيْمُ بْنُ عَامِرٍ حَدِيثَ شُرَحْبِيلَ بْنِ السِّمْطِ حِينَ قَالَ لِعَمْرِو بْنِ عَبَسَةَ حَدِّثْنَا حَدِيثًا لَيْسَ فِيهِ تَزَيُّدٌ وَلَا نُقْصَانٌ فَقَالَ عَمْرٌو سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَنْ أَعْتَقَ رَقَبَةً مُسْلِمَةً كَانَتْ فِكَاكَهُ مِنَ النَّارِ عُضْوًا بِعُضْوٍ [اخرجه النسائي في الكبرى (٤٨٨٦). قال شعيب: صحيح]. [انظر: ١٧١٤٥].

(١٩٦٧١) شرحبیل بن سمط نے ایک مرتبہ حضرت عمرو بن عبسہ رضی اللہ عنہ سے عرض کیا کہ ہمیں کوئی ایسی حدیث سنائیے جس میں کوئی اضافہ یا بھول چوک نہ ہو، انہوں نے فرمایا کہ میں نے نبی علیہ السلام کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ جو شخص کسی مسلمان غلام کو آزاد کرائے، اس کے ہر عضو کے بدلے میں وہ اس کے لئے جہنم سے آزادی کا پروانہ بن جائے گا۔

(١٩٦٧٢) حَدَّثَنَا أَبُو الْمُغِيرَةِ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ عُبَيْدٍ أَبُو دَوْسٍ الْيَحْصَبِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عَائِذٍ الثُّمَالِيُّ عَنْ عَمْرِو بْنِ عَبَسَةَ السُّلَمِيِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ شَرُّ قَبِيلَتَيْنِ فِي الْعَرَبِ نَجْرَانُ وَبَنُو تَغْلِبَ [انظر: ١٩٦٧٥].

(١٩٦٧٢) حضرت عمرو بن عبسہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا عرب کے دو سب سے بدترین قبیلے نجران اور بنو تغلب ہیں۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۱۹۶۷۳) حَدَّثَنَا أَبُو الْمُغِيرَةِ حَدَّثَنَا ابْنُ عَيَّاشٍ حَدَّثَنِي شُرَحْبِيلُ بْنُ مُسْلِمٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ يَزِيدَ بْنِ مَوْهَبٍ الْأَمْلُوكِيِّ عَنْ عَمْرِو بْنِ عَبَسَةَ السُّلَمِيِّ قَالَ صَلَّى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى السَّكُونِ وَالسَّكَاسِكِ وَعَلَى خَوْلَانَ الْعَالِيَةِ وَعَلَى الْأَمْلُوكِ أَمْلُوكِ رَدْمَانَ

(۱۹۶۷۳) حضرت عمرو بن عبسہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے قبیلہ سکون، سکاسک، خولانِ عالیہ اور املوک ردمان پر نزولِ رحمت کی دعاء فرمائی ہے۔

(۱۹۶۷۴) حَدَّثَنَا الْحَكَمُ بْنُ نَافِعٍ حَدَّثَنَا ابْنُ عَيَّاشٍ عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ عُبَيْدِ اللَّهِ عَنْ حُمَيْدِ بْنِ عُقْبَةَ عَنْ شُرَحْبِيلَ بْنِ السِّمْطِ عَنْ عَمْرِو بْنِ عَبَسَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ قَاتَلَ فِي سَبِيلِ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ فُوَاقَ نَاقَةٍ حَرَّمَ اللَّهُ عَلَى وَجْهِهِ النَّارَ

(۱۹۶۷۴) حضرت عمرو بن عبسہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا جو شخص ایک اونٹنی کے تھن میں دودھ اترنے کی مقدار کے برابر بھی راہِ خدا میں جہاد کرتا ہے، اللہ اس کے چہرے پر جہنم کی آگ کو حرام قرار دے دیتا ہے۔

(۱۹۶۷۵) حَدَّثَنَا أَبُو الْمُغِيرَةِ حَدَّثَنَا صَفْوَانُ بْنُ عَمْرٍو حَدَّثَنِي شُرَيْحُ بْنُ عُبَيْدٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَائِذٍ الْأَزْدِيِّ عَنْ عَمْرِو بْنِ عَبَسَةَ السُّلَمِيِّ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَعْرِضُ يَوْمًا خَيْلًا وَعِنْدَهُ عُيَيْنَةُ بْنُ حِصْنِ بْنِ بَدْرٍ الْفَزَارِيُّ فَقَالَ لَهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَا أَفْرَسُ بِالْخَيْلِ مِنْكَ فَقَالَ عُيَيْنَةُ وَأَنَا أَفْرَسُ بِالرِّجَالِ مِنْكَ فَقَالَ لَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَكَيْفَ ذَاكَ قَالَ خَيْرُ الرِّجَالِ رِجَالٌ يَحْمِلُونَ سُيُوفَهُمْ عَلَى عَوَاتِقِهِمْ جَاعِلِينَ رِمَاحَهُمْ عَلَى مَنَاسِجِ خُيُولِهِمْ لَابِسُو الْبُرُودِ مِنْ أَهْلِ نَجْدٍ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَذَبْتَ بَلْ خَيْرُ الرِّجَالِ رِجَالُ أَهْلِ الْيَمَنِ وَالْإِيمَانُ يَمَانٍ إِلَى لَخْمٍ وَجُذَامَ وَعَامِلَةَ وَمَأْكُولُ حِمْيَرَ خَيْرٌ مِنْ آكِلِهَا وَحَضْرَمَوْتُ خَيْرٌ مِنْ بَنِي الْحَارِثِ وَقَبِيلَةٌ خَيْرٌ مِنْ قَبِيلَةٍ وَقَبِيلَةٌ شَرٌّ مِنْ قَبِيلَةٍ وَاللَّهِ مَا أُبَالِي أَنْ يَهْلِكَ الْحَارِثَانِ كِلَاهُمَا لَعَنَ اللَّهُ الْمُلُوكَ الْأَرْبَعَةَ جَمْدَاءَ وَمِخْوَسَاءَ وَمِشْرَخَاءَ وَأَبْضَعَةَ وَأُخْتَهُمْ الْعَمَرَّدَةَ ثُمَّ قَالَ أَمَرَنِي رَبِّي عَزَّ وَجَلَّ أَنْ أَلْعَنَ قُرَيْشًا مَرَّتَيْنِ فَلَعَنْتُهُمْ وَأَمَرَنِي أَنْ أُصَلِّيَ عَلَيْهِمْ فَصَلَّيْتُ عَلَيْهِمْ مَرَّتَيْنِ ثُمَّ قَالَ عُصَيَّةُ عَصَتْ اللَّهَ وَرَسُولَهُ غَيْرَ قَيْسٍ وَجَعْدَةَ وَعُصَيَّةَ ثُمَّ قَالَ لَأَسْلَمُ وَغِفَارُ وَمُزَيْنَةُ وَأَخْلَاطُهُمْ مِنْ جُهَيْنَةَ خَيْرٌ مِنْ بَنِي أَسَدٍ وَتَمِيمٍ وَغَطَفَانَ وَهَوَازِنَ عِنْدَ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ يَوْمَ الْقِيَامَةِ ثُمَّ قَالَ شَرُّ قَبِيلَتَيْنِ فِي الْعَرَبِ نَجْرَانُ وَبَنُو تَغْلِبَ وَأَكْثَرُ الْقَبَائِلِ فِي الْجَنَّةِ مَذْحِجٌ وَمَأْكُولٌ قَالَ قَالَ أَبُو الْمُغِيرَةِ قَالَ صَفْوَانُ حِمْيَرَ حِمْيَرَ خَيْرٌ مِنْ آكِلِهَا قَالَ مَنْ مَضَى خَيْرٌ مِمَّنْ بَقِيَ

[راجع: ۱۹۶۷۲]. [اخرجه النسائی فی فضائل الصحابة (۲٤٦). قال شعیب: اسناده صحیح].

(۱۹۶۷۵) حضرت عمرو بن عبسہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک دن نبی علیہ السلام کے سامنے گھوڑے پیش کیے جا رہے تھے، اس وقت

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

نبی علیہ السلام کے پاس عیینہ بن حصن بھی تھا، نبی علیہ السلام نے اس سے فرمایا میں تم سے زیادہ عمدہ گھوڑے پہچانتا ہوں اس نے کہا کہ میں آپ سے بہتر، مردوں کو پہچانتا ہوں نبی علیہ السلام نے فرمایا وہ کیسے؟ اس نے کہا کہ بہترین مرد وہ ہوتے ہیں جو کندھوں پر تلوار رکھتے ہوں، گھوڑوں کی گردنوں پر نیزے رکھتے ہوں اور اہل نجد کی چادریں پہنتے ہوں، نبی علیہ السلام نے فرمایا تم غلط کہتے ہو، بلکہ بہترین لوگ یمن کے ہیں، ایمان یمنی ہے، لخم، جذام اور عاملہ تک یہی حکم ہے، حمیر کے گذرے ہوئے لوگ باقی رہ جانے والوں سے بہتر ہیں، حضر موت بنو حارث سے بہتر ہے، ایک قبیلہ دوسرے سے بہتر اور ایک قبیلہ دوسرے سے بدتر ہو سکتا ہے، بخدا! مجھے کوئی پرواہ نہیں اگر دونوں حارث ہلاک ہو جائیں، چار قسم کے بادشاہوں پر اللہ کی لعنت ہو، ① بخیل ② بدعہد ③ بدمزاج ④ کمزور لاغر اور انہیں میں بدخلق بھی شامل ہیں۔

پھر فرمایا کہ میرے رب نے مجھے دو مرتبہ قریش پر لعنت کرنے کا حکم دیا چنانچہ میں نے ان پر لعنت کر دی، پھر مجھے ان کے لئے دعاء رحمت کرنے کا دو مرتبہ حکم دیا تو میں نے ان کے لئے دعاء کر دی، اور فرمایا کہ قبیلہ عصیہ نے اللہ اور اس کے رسول کی نافرمانی کی ہے سوائے قیس، جعدہ اور عصیہ کے، نیز فرمایا کہ قبیلۂ اسلم، غفار، مزینہ اور جہینہ میں ان کے مشترکہ خاندان قیامت کے دن اللہ کے نزدیک بنو اسد، تمیم، غطفان اور ہوازن سے بہتر ہوں گے، نیز فرمایا کہ عرب کے دو سب سے بدترین قبیلے نجران اور بنو تغلب ہیں، اور جنت میں سب سے زیادہ اکثریت والے قبیلے مذحج اور ماکول ہوں گے۔

(۱۹۶۷۶) حَدَّثَنَا أَبُو الْيَمَانِ قَالَ ثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ حَبِيبِ بْنِ عُبَيْدٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ عَبَسَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ صَلَاةُ اللَّيْلِ مَثْنَى مَثْنَى وَجَوْفُ اللَّيْلِ الْآخِرُ أَجْوَبُهُ دَعْوَةً قُلْتُ أَوْجَبُهُ قَالَ لَا بَلْ أَجْوَبُهُ يَعْنِي بِذَلِكَ الْإِجَابَةَ

(۱۹۶۷۶) حضرت عمرو رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا رات کی نماز دو دو رکعتیں کر کے پڑھی جائے اور رات کے آخری پہر میں دعاء سب سے زیادہ قبول ہوتی ہے۔

(۱۹۶۷۷) حَدَّثَنَا أَبُو الْيَمَانِ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ عَطِيَّةَ بْنِ قَيْسٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ عَبَسَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِثْلَ ذَلِكَ [انظر بعده].

(۱۹۶۷۷) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۱۹۶۷۸) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُصْعَبٍ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ عَنْ عَطِيَّةَ عَنْ عَمْرِو بْنِ عَبَسَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ صَلَاةُ اللَّيْلِ مَثْنَى وَجَوْفُ اللَّيْلِ الْآخِرُ أَوْجَبُهُ دَعْوَةً قَالَ فَقُلْتُ أَوْجَبُهُ قَالَ لَا وَلَكِنْ أَوْجَبُهُ يَعْنِي بِذَلِكَ الْإِجَابَةَ

(۱۹۶۷۸) حضرت عمرو رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا رات کی نماز دو دو رکعتیں کر کے پڑھی جائے اور رات کے آخری پہر میں دعاء سب سے زیادہ قبول ہوتی ہے۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۱۹۶۷۹) حَدَّثَنَا حَسَنُ بْنُ مُوسَى حَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ مُعَاوِيَةَ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ يَزِيدَ بْنِ جَابِرٍ عَنْ رَجُلٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ عَبَسَةَ قَالَ بَيْنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَعْرِضُ خَيْلًا وَعِنْدَهُ عُيَيْنَةُ بْنُ حِصْنِ بْنِ حُذَيْفَةَ بْنِ بَدْرٍ الْفَزَارِيُّ فَقَالَ لِعُيَيْنَةَ أَنَا أَبْصَرُ بِالْخَيْلِ مِنْكَ فَقَالَ عُيَيْنَةُ وَأَنَا أَبْصَرُ بِالرِّجَالِ مِنْكَ قَالَ فَكَيْفَ ذَاكَ قَالَ خِيَارُ الرِّجَالِ الَّذِينَ يَضَعُونَ أَسْيَافَهُمْ عَلَى عَوَاتِقِهِمْ وَيَعْرِضُونَ رِمَاحَهُمْ عَلَى مَنَاسِجِ خُيُولِهِمْ مِنْ أَهْلِ نَجْدٍ قَالَ كَذَبْتَ خِيَارُ الرِّجَالِ رِجَالُ أَهْلِ الْيَمَنِ وَالْإِيمَانُ يَمَانٍ وَأَنَا يَمَانٍ وَأَكْثَرُ الْقَبَائِلِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ فِي الْجَنَّةِ مَذْحِجٌ وحَضْرَمَوْتُ خَيْرٌ مِنْ بَنِي الْحَارِثِ وَمَا أُبَالِي أَنْ يَهْلِكَ الْحَيَّانِ كِلَاهُمَا فَلَا قِيلَ وَلَا مُلْكَ إِلَّا لِلَّهِ عَزَّ وَجَلَّ لَعَنَ اللَّهُ الْمُلُوكَ الْأَرْبَعَةَ جَمْدَاءَ وَمِشْرَخَاءَ وَمِخْوَسَاءَ وَأَبْضَعَةَ وَأُخْتَهُمْ الْعَمَرَّدَةَ [انظر: ۱۹۶۷۵].

(۱۹۶۷۹) حضرت عمرو بن عبسہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک دن نبی علیہ السلام کے سامنے گھوڑے پیش کیے جا رہے تھے، اس وقت نبی علیہ السلام کے پاس عیینہ بن حصن بھی تھا، نبی علیہ السلام نے اس سے فرمایا میں تم سے زیادہ عمدہ گھوڑے پہچانتا ہوں اس نے کہا کہ میں آپ سے بہتر، مردوں کو پہچانتا ہوں نبی علیہ السلام نے فرمایا وہ کیسے؟ اس نے کہا کہ بہترین مرد وہ ہوتے ہیں جو کندھوں پر تلوار رکھتے ہوں، گھوڑوں کی گردنوں پر نیزے رکھتے ہوں اور اہل نجد کی چادریں پہنتے ہوں، نبی علیہ السلام نے فرمایا تم غلط کہتے ہو، بلکہ بہترین لوگ یمن کے ہیں، ایمان یمنی ہے، لخم، جذام اور عاملہ تک یہی حکم ہے، حمیر کے گذرے ہوئے لوگ باقی رہ جانے والوں سے بہتر ہیں، حضر موت بنو حارث سے بہتر ہے، ایک قبیلہ دوسرے سے بہتر اور ایک قبیلہ دوسرے سے بدتر ہو سکتا ہے، بخدا! مجھے کوئی پرواہ نہیں اگر دونوں حارث ہلاک ہو جائیں، چار قسم کے بادشاہوں پر اللہ کی لعنت ہو، ① بخیل ② بدعہد ③ بدمزاج ④ کمزور لاغر اور انہیں میں بدخلق بھی شامل ہیں۔

حَدِيثُ مُحَمَّدِ بْنِ صَيْفِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ

حضرت محمد بن صیفی رضی اللہ عنہ کی حدیث

(۱۹۶۸۰) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ أَخْبَرَنَا حُصَيْنٌ عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ صَيْفِيٍّ الْأَنْصَارِيِّ قَالَ خَرَجَ عَلَيْنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي يَوْمِ عَاشُورَاءَ فَقَالَ أَصُمْتُمْ يَوْمَكُمْ هَذَا فَقَالَ بَعْضُهُمْ نَعَمْ وَقَالَ بَعْضُهُمْ لَا قَالَ فَأَتِمُّوا بَقِيَّةَ يَوْمِكُمْ هَذَا وَأَمَرَهُمْ أَنْ يُؤْذِنُوا أَهْلَ الْعَرُوضِ أَنْ يُتِمُّوا يَوْمَهُمْ ذَلِكَ [صححه ابن حبان (۳۶۱۷)، وابن خزيمة: (۲۰۹۱) وقال البوصيري: هذا اسناد صحيح. قال الألباني: صحيح (ابن ماجة: ۱۷۳۵، النسائي: ۱۹۲/۴)].

(۱۹۶۸۰) حضرت محمد بن صیفی رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام عاشوراء کے دن ہمارے یہاں تشریف لائے اور فرمایا کیا تم نے آج کا روزہ رکھا ہے؟ بعض نے اثبات میں جواب دیا اور بعض نے نفی میں، نبی علیہ السلام نے فرمایا آج کا بقیہ دن کھائے پیئے بغیر

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

مکمل کرلو، اور حکم دیا کہ اہل مدینہ کے اردگرد کے لوگوں کو بھی اطلاع کر دیں کہ اپنا دن کھائے پیئے بغیر مکمل کریں۔

حَدِيثُ يَزِيدَ بْنِ ثَابِتٍ رضی اللہ عنہ

حضرت یزید بن ثابت رضی اللہ عنہ کی حدیثیں

(۱۹۶۸۱) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ أَخْبَرَنَا عُثْمَانُ بْنُ حَكِيمٍ الْأَنْصَارِيُّ عَنْ خَارِجَةَ بْنِ زَيْدٍ عَنْ عَمِّهِ يَزِيدَ بْنِ ثَابِتٍ قَالَ خَرَجْنَا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَمَّا وَرَدْنَا الْبَقِيعَ إِذَا هُوَ بِقَبْرٍ جَدِيدٍ فَسَأَلَ عَنْهُ فَقِيلَ فُلَانَةُ فَعَرَفَهَا فَقَالَ أَلَا آذَنْتُمُونِي بِهَا قَالُوا يَا رَسُولَ اللَّهِ كُنْتَ قَائِلًا صَائِمًا فَكَرِهْنَا أَنْ نُؤْذِنَكَ فَقَالَ لَا تَفْعَلُوا لَا يَمُوتَنَّ فِيكُمْ مَيِّتٌ مَا كُنْتُ بَيْنَ أَظْهُرِكُمْ أَلَا آذَنْتُمُونِي بِهِ فَإِنَّ صَلَاتِي عَلَيْهِ لَهُ رَحْمَةٌ قَالَ ثُمَّ أَتَى الْقَبْرَ فَصَفَّنَا خَلْفَهُ وَكَبَّرَ عَلَيْهِ أَرْبَعًا [قال الالبانی: صحیح (ابن ماجة: ۱۵۲۸، النسائی: ۸۴/۴). قال شعیب: صحیح ان ثبت سماع خارجة من یزید)].

(۱۹۶۸۱) حضرت یزید بن ثابت رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ ہم لوگ نبی علیہ السلام کے ساتھ نکلے، جنت البقیع میں پہنچے تو وہاں ایک نئی قبر نظر آئی، نبی علیہ السلام نے پوچھا کہ یہ کس کی قبر ہے؟ لوگوں نے بتایا کہ فلاں عورت کی، نبی علیہ السلام اسے پہچان گئے اور فرمایا تم نے اس کے متعلق مجھے کیوں نہیں بتایا؟ لوگوں نے عرض کیا یا رسول اللہ! آپ روزے کی حالت میں تھے اور قیلولہ فرما رہے تھے، ہم نے آپ کو تنگ کرنا مناسب نہ سمجھا، نبی علیہ السلام نے فرمایا ایسا نہ کیا کرو، میں جب تک تم میں موجود ہوں، تو مجھے اپنے درمیان فوت ہونے والوں کی اطلاع ضرور دیا کرو، کیونکہ میرا اس کی نماز جنازہ پڑھانا اس کے لئے باعث رحمت ہے، پھر نبی علیہ السلام اس کی قبر کے قریب پہنچے، ہم نے پیچھے صف بندی کی اور نبی علیہ السلام نے اس پر چار تکبیریں کہیں۔

(۱۹۶۸۲) حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ عَنْ عُثْمَانَ يَعْنِي ابْنَ حَكِيمٍ عَنْ خَارِجَةَ بْنِ زَيْدٍ عَنْ عَمِّهِ يَزِيدَ بْنِ ثَابِتٍ أَنَّهُ كَانَ جَالِسًا مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي أَصْحَابِهِ فَطَلَعَتْ جِنَازَةٌ فَلَمَّا رَآهَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثَارَ وَثَارَ أَصْحَابُهُ مَعَهُ فَلَمْ يَزَالُوا قِيَامًا حَتَّى نَفَذَتْ قَالَ وَاللَّهِ مَا أَدْرِي مِنْ تَأَذٍّ بِهَا أَوْ مِنْ تَضَايُقِ الْمَكَانِ وَلَا أَحْسِبُهَا إِلَّا يَهُودِيًّا أَوْ يَهُودِيَّةً وَمَا سَأَلْنَا عَنْ قِيَامِهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ [قال الألبانی: صحیح الاسناد (النسائی: ۴۵/۴). قال شعیب: صحیح ان ثبت سماع خارجة].

(۱۹۶۸۲) حضرت یزید بن ثابت رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ وہ صحابہ رضی اللہ عنہم کے ساتھ نبی علیہ السلام کی مجلس میں بیٹھے ہوئے تھے کہ ایک جنازہ آ گیا، نبی علیہ السلام اسے دیکھ کر کھڑے ہوگئے، صحابہ کرام رضی اللہ عنہم بھی کھڑے ہوگئے، اور اس وقت تک کھڑے رہے جب تک جنازہ گذر نہ گیا، بخدا! میں نہیں جانتا کہ کتنے لوگوں کو اس جنازے کی وجہ سے یا جگہ کے تنگ ہونے کی وجہ سے تکلیف ہوئی اور میرا خیال یہی ہے کہ وہ جنازہ کسی یہودی مرد یا عورت کا تھا، لیکن ہم نے نبی علیہ السلام سے کھڑے ہونے کی وجہ نہیں پوچھی۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

حَدِيثُ الشَّرِيدِ بْنِ سُوَيْدِ الثَّقَفِيِّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ

حضرت شرید بن سوید ثقفی رضی اللہ عنہ کی مرویات

(١٩٦٨٣) حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ بَحْرٍ حَدَّثَنَا عِيسَى بْنُ يُونُسَ أَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ مَيْسَرَةَ عَنْ عَمْرِو بْنِ شَرِيدٍ عَنْ أَبِيهِ الشَّرِيدِ بْنِ سُوَيْدٍ قَالَ مَرَّ بِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَنَا جَالِسٌ هَكَذَا وَقَدْ وَضَعْتُ يَدِي الْيُسْرَى خَلْفَ ظَهْرِي وَاتَّكَأْتُ عَلَى أَلْيَةِ يَدِي فَقَالَ أَتَقْعُدُ قِعْدَةَ الْمَغْضُوبِ عَلَيْهِمْ [صححه ابن حبان (٥٦٧٤)، والحاكم (٤/٢٦٩). قال الألباني: صحيح (ابو داود: ٤٨٤٨)].

(۱۹۶۸۳) حضرت شرید رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام میرے پاس سے گذرے، میں اس وقت اس طرح بیٹھا ہوا تھا کہ اپنا بایاں ہاتھ اپنی کمر کے پیچھے رکھ کر ہاتھ کے نچلے حصے پر ٹیک لگا رکھی تھی، نبی علیہ السلام نے فرمایا کیا تم ان لوگوں کی طرح بیٹھتے ہو جن پر اللہ کا غضب نازل ہوا۔

(١٩٦٨٤) حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنِ الشَّرِيدِ أَنَّ أُمَّهُ أَوْصَتْ أَنْ يُعْتِقُوا عَنْهَا رَقَبَةً مُؤْمِنَةً فَسَأَلَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ ذَلِكَ فَقَالَ عِنْدِي جَارِيَةٌ سَوْدَاءُ نُوبِيَّةٌ فَأُعْتِقُهَا عَنْهَا فَقَالَ ائْتِ بِهَا فَدَعَوْتُهَا فَجَاءَتْ فَقَالَ لَهَا مَنْ رَبُّكِ قَالَتْ اللَّهُ قَالَ مَنْ أَنَا قَالَتْ أَنْتَ رَسُولُ اللَّهِ قَالَ أَعْتِقْهَا فَإِنَّهَا مُؤْمِنَةٌ [راجع: ١٨١٠٩].

(۱۹۶۸۴) حضرت شرید رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ انہیں ان کی والدہ نے یہ وصیت کی کہ ان کی طرف سے ایک مسلمان غلام آزاد کردیں، انہوں نے نبی علیہ السلام سے اس کے متعلق پوچھتے ہوئے کہا کہ میرے پاس حبشہ کے ایک علاقے نوبیہ کی ایک باندی ہے، کیا میں اسے آزاد کرسکتا ہوں؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا اسے لے کر آؤ، میں نے اسے بلایا، وہ آ گئی، نبی علیہ السلام نے اس سے پوچھا تیرا رب کون ہے؟ اس نے کہا اللہ، نبی علیہ السلام نے پوچھا میں کون ہوں؟ اس نے جواب دیا آپ اللہ کے رسول ہیں، نبی علیہ السلام نے فرمایا اسے آزاد کردو، یہ مسلمان ہے۔

(١٩٦٨٥) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا وَبْرُ بْنُ أَبِي دُلَيْلَةَ شَيْخٌ مِنْ أَهْلِ الطَّائِفِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ مَيْمُونِ بْنِ مُسَيْكَةَ وَأَثْنَى عَلَيْهِ خَيْرًا عَنْ عَمْرِو بْنِ الشَّرِيدِ عَنْ أَبِيهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَيُّ الْوَاجِدِ يُحِلُّ عِرْضَهُ وَعُقُوبَتَهُ قَالَ وَكِيعٌ عِرْضُهُ شِكَايَتُهُ وَعُقُوبَتُهُ حَبْسُهُ [راجع: ١٨١١٠].

(۱۹۶۸۵) حضرت شرید رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا مالدار کا ٹال مٹول کرنا اس کی شکایت اور اسے قید کرنے کو حلال کر دیتا ہے۔

(١٩٦٨٦) حَدَّثَنَا أَبُو أَحْمَدَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ يَعْنِي ابْنَ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ يَعْلَى بْنِ كَعْبٍ الثَّقَفِيَّ الطَّائِفِيَّ قَالَ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

سَمِعْتُ عَمْرَو بْنَ الشَّرِيدِ يُحَدِّثُ عَنْ أَبِيهِ قَالَ اسْتَنْشَدَنِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ شِعْرِ أُمَيَّةَ بْنِ أَبِي الصَّلْتِ فَأَنْشَدْتُهُ فَكُلَّمَا أَنْشَدْتُهُ بَيْتًا قَالَ هِيَ حَتَّى أَنْشَدْتُهُ مِائَةَ قَافِيَةٍ فَقَالَ إِنْ كَادَ لَيُسْلِمُ [صححه مسلم (۲۲۵۵)، وابن حبان (۵۷۸۲)]. [انظر: ۱۹۶۹۳، ۱۹۶۹۶].

(۱۹۶۸۶) حضرت شرید رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام نے مجھ سے امیہ بن ابی صلت کے اشعار سنانے کو کہا، میں اشعار سنانے لگا، جب بھی ایک شعر سناتا تو نبی علیہ السلام فرماتے اور سناؤ، حتیٰ کہ میں نے سو شعر سنا ڈالے، نبی علیہ السلام نے فرمایا قریب تھا کہ امیہ مسلمان ہو جاتا۔

(۱۹۶۸۷) حَدَّثَنَا مَكِّيُّ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ قَالَ أَخْبَرَنِي إِبْرَاهِيمُ بْنُ مَيْسَرَةَ عَنْ عَمْرٍو عَنِ الشَّرِيدِ أَنَّهُ سَمِعَهُ يُخْبِرُهُ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ كَانَ إِذَا وَجَدَ الرَّجُلَ رَاقِدًا عَلَى وَجْهِهِ لَيْسَ عَلَى عَجُزِهِ شَيْءٌ رَكَضَهُ بِرِجْلِهِ وَقَالَ هِيَ أَبْغَضُ الرِّقْدَةِ إِلَى اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ [انظر: ۱۹۶۸۳].

(۱۹۶۸۷) حضرت شرید رضی اللہ عنہ سے مروی ہے نبی علیہ السلام جب کسی آدمی کو چہرے کے بل اس طرح لیٹے ہوئے دیکھتے کہ اس کی سرین پر کچھ نہ ہوتا تو اسے پاؤں سے ٹھوکر مارتے اور فرماتے اللہ کے نزدیک لیٹنے کا یہ طریقہ سب سے زیادہ ناپسندیدہ ہے۔

(۱۹۶۸۸) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ أَخْبَرَنَا قَتَادَةُ عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنِ الشَّرِيدِ بْنِ سُوَيْدٍ الثَّقَفِيِّ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ جَارُ الدَّارِ أَحَقُّ بِالدَّارِ مِنْ غَيْرِهِ [انظر: ۱۹۶۹۰].

(۱۹۶۸۸) حضرت شرید رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا گھر کا پڑوسی دوسرے شخص کی نسبت مکان خریدنے کا زیادہ حقدار ہے۔

(۱۹۶۸۹) حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ حَدَّثَنَا أَبِي عَنِ ابْنِ إِسْحَاقَ قَالَ حَدَّثَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَبِي عَاصِمِ بْنِ عُرْوَةَ بْنِ مَسْعُودٍ الثَّقَفِيُّ أَنَّ عَمْرَو بْنَ الشَّرِيدِ حَدَّثَهُ أَنَّ أَبَاهُ حَدَّثَهُ أَنَّهُ سَمِعَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِذَا شَرِبَ الرَّجُلُ فَاجْلِدُوهُ ثُمَّ إِذَا شَرِبَ فَاجْلِدُوهُ أَرْبَعَ مِرَارٍ أَوْ خَمْسَ مِرَارٍ ثُمَّ إِذَا شَرِبَ فَاقْتُلُوهُ [اخرجه الدارمي (۲۳۱۸). اسناده ضعيف بهذه السياقة].

(۱۹۶۸۹) حضرت شرید رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ انہوں نے نبی علیہ السلام کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے جب کوئی شخص شراب نوشی کرے، اسے کوڑے مارو، دوبارہ پینے پر پھر کوڑے مارو، سہ بارہ پینے پر پھر کوڑے مارو، چوتھی یا پانچویں مرتبہ فرمایا کہ پھر اگر پیئے تو اسے قتل کر دو۔

(۱۹۶۹۰) حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ بْنُ عَطَاءٍ أَخْبَرَنَا حُسَيْنٌ الْمُعَلِّمُ عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ حَدَّثَنِي عَمْرُو بْنُ الشَّرِيدِ عَنْ أَبِيهِ الشَّرِيدِ بْنِ سُوَيْدٍ قَالَ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَرْضٌ لَيْسَ لِأَحَدٍ فِيهَا شِرْكٌ وَلَا قَسْمٌ إِلَّا الْجِوَارُ قَالَ الْجَارُ أَحَقُّ بِسَقَبِهِ مَا كَانَ [قال الألباني: حسن صحيح (ابن ماجة: ۲۴۹۶، النسائي: ۷/۳۲۰). قال شعيب:

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

صحيح]. [انظر: ١٩٦٩١، ١٩٦٩٨، ١٩٧٠٦].

(۱۹۶۹۰) حضرت شرید رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے بارگاہ رسالت میں عرض کیا یا رسول اللہ! اگر کوئی زمین ایسی ہو جس میں کسی کی شرکت یا تقسیم نہ ہو سوائے پڑوسی کے تو کیا حکم ہے؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا پڑوسی شفعہ کا حق رکھتا ہے جب بھی ہو۔

(١٩٦٩١) حَدَّثَنَا رَوْحٌ حَدَّثَنَا حُسَيْنٌ الْمُعَلِّمُ وَالْخَفَّافُ أَخْبَرَنَا حُسَيْنٌ عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ الشَّرِيدِ عَنْ أَبِيهِ الشَّرِيدِ بْنِ سُوَيْدٍ أَنَّ رَجُلًا قَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ الْخَفَّافُ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَرْضٌ لَيْسَ لِأَحَدٍ فِيهَا شِرْكٌ وَلَا قَسْمٌ إِلَّا الْجِوَارُ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْجَارُ أَحَقُّ بِسَقَبِهِ مَا كَانَ

(۱۹۶۹۱) حضرت شرید رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے بارگاہ رسالت میں عرض کیا یا رسول اللہ! اگر کوئی زمین ایسی ہو جس میں کسی کی شرکت یا تقسیم نہ ہو سوائے پڑوسی کے تو کیا حکم ہے؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا پڑوسی شفعہ کا حق رکھتا ہے جب بھی ہو۔

(١٩٦٩٢) حَدَّثَنَا الضَّحَّاكُ بْنُ مَخْلَدٍ أَخْبَرَنِي وَبْرُ بْنُ أَبِي دُلَيْلَةَ قَالَ أَخْبَرَنِي مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَيْمُونِ بْنِ مُسَيْكَةَ قَالَ حَدَّثَنِي عَمْرُو بْنُ الشَّرِيدِ قَالَ حَدَّثَنِي أَبِي قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَيُّ الْوَاجِدِ يُحِلُّ عِرْضَهُ وَعُقُوبَتَهُ [راجع: ١٨١١٠].

(۱۹۶۹۲) حضرت شرید رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا مالدار کا ٹال مٹول کرنا اس کی شکایت اور اسے قید کرنے کو حلال کر دیتا ہے۔

(١٩٦٩٣) حَدَّثَنَا أَزْهَرُ بْنُ الْقَاسِمِ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ يَعْلَى بْنِ كَعْبٍ الطَّائِفِيُّ عَنْ عَمْرِو بْنِ الشَّرِيدِ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اسْتَنْشَدَهُ مِنْ شِعْرِ أُمَيَّةَ بْنِ أَبِي الصَّلْتِ قَالَ فَأَنْشَدْتُهُ مِائَةَ قَافِيَةٍ فَلَمْ أُنْشِدْهُ شَيْئًا إِلَّا قَالَ إِيهِ إِيهِ حَتَّى إِذَا اسْتَفْرَغْتُ مِنْ مِائَةِ قَافِيَةٍ قَالَ كَادَ أَنْ يُسْلِمَ [راجع: ١٩٦٨٦].

(۱۹۶۹۳) حضرت شرید رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام نے مجھ سے امیہ بن ابی صلت کے اشعار سنانے کو کہا، میں اشعار سنانے لگا، جب بھی ایک شعر سناتا تو نبی علیہ السلام فرماتے اور سناؤ، حتیٰ کہ میں نے سو شعر سنا ڈالے، نبی علیہ السلام نے فرمایا قریب تھا کہ امیہ مسلمان ہو جاتا۔

(١٩٦٩٤) حَدَّثَنَا رَوْحٌ حَدَّثَنَا زَكَرِيَّا بْنُ إِسْحَاقَ أَخْبَرَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مَيْسَرَةَ أَنَّهُ سَمِعَ يَعْقُوبَ بْنَ عَاصِمِ بْنِ عُرْوَةَ يَقُولُ سَمِعْتُ الشَّرِيدَ يَقُولُ أَشْهَدُ لَوَقَفْتُ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِعَرَفَاتٍ قَالَ فَمَا مَسَّتْ قَدَمَاهُ الْأَرْضَ حَتَّى أَتَى جَمْعًا [انظر: ١٩٧٠٠].

(۱۹۶۹۴) حضرت شرید رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں گواہی دیتا ہوں کہ میں نے عرفات میں نبی علیہ السلام کے ساتھ وقوف کیا ہے، نبی علیہ السلام کے قدم زمین پر نہیں لگے یہاں تک کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم مزدلفہ پہنچ گئے۔

(١٩٦٩٥) حَدَّثَنَا مُهَنَّا بْنُ عَبْدِ الْحَمِيدِ كُنْيَتُهُ أَبُو شِبْلٍ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ يَعْنِي ابْنَ سَلَمَةَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو عَنْ أَبِي

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

سَلَمَةَ عَنِ الشَّرِيدِ أَنَّ أُمَّهُ أَوْصَتْ أَنْ يُعْتَقَ عَنْهَا رَقَبَةٌ مُؤْمِنَةٌ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّ أُمِّي أَوْصَتْ أَنْ يُعْتَقَ عَنْهَا رَقَبَةٌ مُؤْمِنَةٌ وَعِنْدِي جَارِيَةٌ نُوبِيَّةٌ سَوْدَاءُ فَقَالَ ادْعُ بِهَا فَجَاءَ بِهَا فَقَالَ لَهَا النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ رَبُّكِ قَالَتِ اللَّهُ قَالَ مَنْ أَنَا قَالَتْ أَنْتَ رَسُولُ اللَّهِ قَالَ أَعْتِقْهَا فَإِنَّهَا مُؤْمِنَةٌ [راجع: ۱۸۱۰۹].

(۱۹۶۹۵) حضرت شرید رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ انہیں ان کی والدہ نے یہ وصیت کی کہ ان کی طرف سے ایک مسلمان غلام آزاد کر دیں، انہوں نے نبی علیہ السلام سے اس کے متعلق پوچھتے ہوئے کہا کہ میرے پاس حبشہ کے ایک علاقے نوبیہ کی ایک باندی ہے، کیا میں اسے آزاد کر سکتا ہوں؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا اسے لے کر آؤ، میں نے اسے بلایا، وہ آ گئی، نبی علیہ السلام نے اس سے پوچھا تیرا رب کون ہے؟ اس نے کہا اللہ، نبی علیہ السلام نے پوچھا میں کون ہوں؟ اس نے جواب دیا آپ اللہ کے رسول ہیں، نبی علیہ السلام نے فرمایا اسے آزاد کر دو، یہ مسلمان ہے۔

(۱۹۶۹۶) حَدَّثَنَا رَوْحٌ حَدَّثَنَا زَكَرِيَّا بْنُ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مَيْسَرَةَ أَنَّهُ سَمِعَ عَمْرَو بْنَ الشَّرِيدِ يَقُولُ قَالَ الشَّرِيدُ كُنْتُ رِدْفًا لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ لِي أَمَعَكَ مِنْ شِعْرِ أُمَيَّةَ بْنِ أَبِي الصَّلْتِ شَيْءٌ قُلْتُ نَعَمْ فَقَالَ أَنْشِدْنِي فَأَنْشَدْتُهُ بَيْتًا فَلَمْ يَزَلْ يَقُولُ لِي كُلَّمَا أَنْشَدْتُهُ بَيْتًا إِيهِ حَتَّى أَنْشَدْتُهُ مِائَةَ بَيْتٍ قَالَ ثُمَّ سَكَتَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَسَكَتُّ [راجع: ۱۹۶۸۶].

(۱۹۶۹۶) حضرت شرید رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام نے مجھ سے امیہ بن ابی صلت کے اشعار سنانے کو کہا، میں اشعار سنانے لگا، جب بھی ایک شعر سناتا تو نبی علیہ السلام فرماتے اور سناؤ، حتیٰ کہ میں نے سو شعر سنا ڈالے، پھر نبی علیہ السلام خاموش ہو گئے اور میں بھی خاموش ہو گیا۔

(۱۹۶۹۷) حَدَّثَنَا هَاشِمُ بْنُ الْقَاسِمِ حَدَّثَنَا شَرِيكٌ عَنْ يَعْلَى بْنِ عَطَاءٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ الشَّرِيدِ عَنْ أَبِيهِ قَالَ قَدِمَ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَجُلٌ مَجْذُومٌ مِنْ ثَقِيفٍ لِيُبَايِعَهُ فَأَتَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَكَرْتُ ذَلِكَ لَهُ فَقَالَ ائْتِهِ فَأَخْبِرْهُ أَنِّي قَدْ بَايَعْتُهُ فَلْيَرْجِعْ [صححه مسلم (۲۲۳۱)]. [انظر: ۱۹۷۰۳].

(۱۹۶۹۷) حضرت شرید رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام کے پاس قبیلہ ثقیف کا ایک جذامی آدمی (کوڑھ کے مرض میں مبتلا) بیعت کرنے کے لئے آیا، میں نے نبی علیہ السلام کے پاس آ کر اس کا ذکر کیا تو نبی علیہ السلام نے فرمایا اس کے پاس جا کر کہو کہ میں نے اسے بیعت کر لیا ہے، اس لئے وہ واپس چلا جائے۔

(۱۹۶۹۸) حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ سُلَيْمَانَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ أَبُو يَعْلَى الطَّائِفِيُّ عَنْ عَمْرِو بْنِ الشَّرِيدِ عَنْ أَبِيهِ وَأَبُو عَامِرٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ يَعْلَى قَالَ سَمِعْتُ عَمْرَو بْنَ الشَّرِيدِ يُحَدِّثُ عَنْ أَبِيهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْجَارُ أَحَقُّ بِسَقَبِهِ مِنْ غَيْرِهِ قَالَ أَبُو عَامِرٍ فِي حَدِيثِهِ الْمَرْءُ أَحَقُّ [راجع: ۱۹۶۹۰].

(۱۹۶۹۸) حضرت شرید رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا گھر کا پڑوسی دوسرے شخص کی نسبت شفعہ کرنے کا زیادہ حقدار ہے۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۱۹۶۹۹) حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَاحِدِ الْحَدَّادُ أَبُو عُبَيْدَةَ عَنْ خَلَفٍ يَعْنِي ابْنَ مِهْرَانَ حَدَّثَنَا عَامِرٌ الْأَحْوَلُ عَنْ صَالِحِ بْنِ دِينَارٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ الشَّرِيدِ قَالَ سَمِعْتُ الشَّرِيدَ يَقُولُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَنْ قَتَلَ عُصْفُورًا عَبَثًا عَجَّ إِلَى اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ يَوْمَ الْقِيَامَةِ مِنْهُ يَقُولُ يَا رَبِّ إِنَّ فُلَانًا قَتَلَنِي عَبَثًا وَلَمْ يَقْتُلْنِي لِمَنْفَعَةٍ [صححه ابن حبان (٥٨٩٤). قال الألباني: ضعيف (النسائي: ٧/٢٣٩)].

(۱۹۶۹۹) حضرت شرید رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے نبی علیہ السلام کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ جو شخص ایک چڑیا کو بھی ناحق مارتا ہے تو وہ قیامت کے دن اللہ کے سامنے چیخ چیخ کر کہے گی کہ پروردگار! فلاں شخص نے مجھے ناحق مارا تھا، کسی فائدے کی خاطر نہیں مارا تھا۔

(۱۹۷۰۰) حَدَّثَنَا رَوْحٌ حَدَّثَنَا زَكَرِيَّا بْنُ إِسْحَاقَ أَخْبَرَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مَيْسَرَةَ أَنَّهُ سَمِعَ يَعْقُوبَ بْنَ عَاصِمِ بْنِ عُرْوَةَ يَقُولُ سَمِعْتُ الشَّرِيدَ قَالَ أَشْهَدُ لَأَفَضْتُ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَمَا مَسَّتْ قَدَمَاهُ الْأَرْضَ حَتَّى أَتَى جَمْعًا وَقَالَ مَرَّةً لَوَقَفْتُ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِعَرَفَاتٍ فَمَا مَسَّتْ قَالَ أَبِي حَيْثُ قَالَ رَوْحٌ وَقَفْتُ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَمْلَاهُ مِنْ كِتَابِهِ [راجع: ١٩٦٩٤].

(۱۹۷۰۰) حضرت شرید رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں گواہی دیتا ہوں کہ میں نے عرفات میں نبی علیہ السلام کے ساتھ وقوف کیا ہے، نبی علیہ السلام کے قدم زمین پر نہیں لگے یہاں تک کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم مزدلفہ پہنچ گئے۔

(۱۹۷۰۱) حَدَّثَنَا رَوْحٌ حَدَّثَنَا زَكَرِيَّا بْنُ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مَيْسَرَةَ أَنَّهُ سَمِعَ عَمْرَو بْنَ الشَّرِيدِ يُحَدِّثُ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَبِعَ رَجُلًا مِنْ ثَقِيفٍ حَتَّى هَرْوَلَ فِي أَثَرِهِ حَتَّى أَخَذَ ثَوْبَهُ فَقَالَ ارْفَعْ إِزَارَكَ قَالَ فَكَشَفَ الرَّجُلُ عَنْ رُكْبَتَيْهِ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنِّي أَحْنَفُ وَتَصْطَكُّ رُكْبَتَايَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كُلُّ خَلْقِ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ حَسَنٌ قَالَ وَلَمْ يُرَ ذَلِكَ الرَّجُلُ إِلَّا وَإِزَارُهُ إِلَى أَنْصَافِ سَاقَيْهِ حَتَّى مَاتَ [انظر: ١٩٧٠٤].

(۱۹۷۰۱) حضرت شرید رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام قبیلہ ثقیف کے ایک آدمی کے پیچھے چلے، حتیٰ کہ اس کے پیچھے دوڑ پڑے اور اس کا کپڑا پکڑ کر فرمایا اپنا تہبند اوپر کرو، اس نے اپنے گھٹنوں سے کپڑا ہٹا کر عرض کیا یا رسول اللہ! میرے پاؤں ٹیڑھے ہیں اور چلتے ہوئے میرے گھٹنے ایک دوسرے سے رگڑ کھاتے ہیں، نبی علیہ السلام نے فرمایا اللہ تعالیٰ کی ہر تخلیق بہترین ہے، راوی کہتے ہیں کہ اس کے بعد مرتے دم تک اس شخص کو جب بھی دیکھا گیا، اس کا تہبند نصف پنڈلی تک ہی رہا۔

(۱۹۷۰۲) حَدَّثَنَا رَوْحٌ حَدَّثَنَا زَكَرِيَّا حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مَيْسَرَةَ أَنَّهُ سَمِعَ عَمْرَو بْنَ الشَّرِيدِ يَقُولُ بَلَغَنَا أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَرَّ عَلَى رَجُلٍ وَهُوَ رَاقِدٌ عَلَى وَجْهِهِ فَقَالَ هَذَا أَبْغَضُ الرُّقَادِ إِلَى اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ [انظر: ١٩٦٨٣].

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۱۹۷۰۲) حضرت شرید رضی اللہ عنہ سے مروی ہے نبی علیہ السلام نے ایک آدمی کو چہرے کے بل لیٹے ہوئے دیکھا تو فرمایا اللہ کے نزدیک لیٹنے کا یہ طریقہ سب سے زیادہ ناپسندیدہ ہے۔

(۱۹۷۰۳) حَدَّثَنَا هُشَيْمُ بْنُ بَشِيرٍ عَنْ يَعْلَى بْنِ عَطَاءٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ الشَّرِيدِ عَنْ أَبِيهِ قَالَ كَانَ فِي وَفْدِ ثَقِيفٍ رَجُلٌ مَجْذُومٌ فَأَرْسَلَ إِلَيْهِ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ارْجِعْ فَقَدْ بَايَعْتُكَ [راجع: ٩٦٩٧].

(۱۹۷۰۳) حضرت شرید رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام کے پاس قبیلہ ثقیف کا ایک جذامی آدمی (کوڑھ کے مرض میں مبتلا) بیعت کرنے کے لئے آیا، میں نے نبی علیہ السلام کے پاس آ کر اس کا ذکر کیا تو نبی علیہ السلام نے فرمایا اس کے پاس جا کر کہو کہ میں نے اسے بیعت کر لیا ہے، اس لئے وہ واپس چلا جائے۔

(۱۹۷۰٤) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ مَيْسَرَةَ عَنْ عَمْرِو بْنِ الشَّرِيدِ عَنْ أَبِيهِ أَوْ عَنْ يَعْقُوبَ بْنِ عَاصِمٍ أَنَّهُ سَمِعَ الشَّرِيدَ يَقُولُ أَبْصَرَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَجُلًا يَجُرُّ إِزَارَهُ فَأَسْرَعَ إِلَيْهِ أَوْ هَرْوَلَ فَقَالَ ارْفَعْ إِزَارَكَ وَاتَّقِ اللَّهَ قَالَ إِنِّي أَحْنَفُ تَصْطَكُّ رُكْبَتَايَ فَقَالَ ارْفَعْ إِزَارَكَ فَإِنَّ كُلَّ خَلْقِ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ حَسَنٌ فَمَا رُئِيَ ذَلِكَ الرَّجُلُ بَعْدُ إِلَّا إِزَارُهُ يُصِيبُ أَنْصَافَ سَاقَيْهِ أَوْ إِلَى أَنْصَافِ سَاقَيْهِ [اخرجه الحميدى (٨١٠) قال شعيب، اسناده صحيح].

(۱۹۷۰۴) حضرت شرید رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام قبیلہ ثقیف کے ایک آدمی کے پیچھے چلے، حتیٰ کہ اس کے پیچھے دوڑ پڑے اور اس کا کپڑا پکڑ کر فرمایا اپنا تہبند اوپر کرو، اس نے اپنے گھٹنوں سے کپڑا ہٹا کر عرض کیا یا رسول اللہ! میرے پاؤں ٹیڑھے ہیں اور چلتے ہوئے میرے گھٹنے ایک دوسرے سے رگڑ کھاتے ہیں، نبی علیہ السلام نے فرمایا اللہ تعالیٰ کی ہر تخلیق بہترین ہے، راوی کہتے ہیں کہ اس کے بعد مرتے دم تک اس شخص کو جب بھی دیکھا گیا، اس کا تہبند نصف پنڈلی تک ہی رہا۔

(۱۹۷۰٥) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ مَيْسَرَةَ عَنْ عَمْرِو بْنِ الشَّرِيدِ عَنْ أَبِيهِ إِنْ شَاءَ اللَّهُ أَوْ يَعْقُوبَ بْنِ عَاصِمٍ يَعْنِي عَنِ الشَّرِيدِ كَذَا حَدَّثَنَاهُ أَبِي قَالَ أَرْدَفَنِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَلْفَهُ فَقَالَ هَلْ مَعَكَ مِنْ شِعْرِ أُمَيَّةَ شَيْءٌ قُلْتُ نَعَمْ قَالَ أَنْشِدْنِي فَأَنْشَدْتُهُ بَيْتًا فَقَالَ هِيهْ فَلَمْ يَزَلْ يَقُولُ هِيهْ حَتَّى أَنْشَدْتُهُ مِائَةَ بَيْتٍ [صححه مسلم (٢٢٥٥)، وابن حبان (٥٧٨٢)].

(۱۹۷۰۵) حضرت شرید رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام نے مجھ سے امیہ بن ابی صلت کے اشعار سنانے کو کہا، میں اشعار سنانے لگا، جب بھی ایک شعر سناتا تو نبی علیہ السلام فرماتے اور سناؤ، حتیٰ کہ میں نے سو شعر سنا ڈالے۔

(۱۹۷۰٦) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ حُسَيْنٍ الْمُعَلِّمِ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ شُعَيْبٍ حَدَّثَنِي عَمْرُو بْنُ الشَّرِيدِ عَنْ أَبِيهِ الشَّرِيدِ بْنِ سُوَيْدٍ قَالَ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَرْضٌ لَيْسَ لِأَحَدٍ فِيهَا شَرِيكٌ وَلَا قَسْمٌ إِلَّا الْجِوَارَ قَالَ الْجَارُ أَحَقُّ بِسَقَبِهِ مَا كَانَ [راجع: ١٩٦٩٠].

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۱۹۷۰۶) حضرت شرید رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے بارگاہِ رسالت میں عرض کیا یا رسول اللہ! اگر کوئی زمین ایسی ہو جس میں کسی کی شرکت یا تقسیم نہ ہو سوائے پڑوسی کے تو کیا حکم ہے؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا پڑوسی شفعہ کا حق رکھتا ہے جب بھی ہو۔

حَدِيثُ مُجَمِّعِ بْنِ جَارِيَةَ الْأَنْصَارِيِّ رضی اللہ عنہ

حضرت مجمع بن جاریہ انصاری رضی اللہ عنہ کی حدیث

(۱۹۷۰۷) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ ثَعْلَبَةَ الْأَنْصَارِيِّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ زَيْدٍ الْأَنْصَارِيِّ عَنْ مُجَمِّعِ بْنِ جَارِيَةَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لَيَقْتُلَنَّ ابْنُ مَرْيَمَ الدَّجَّالَ بِبَابِ لُدٍّ أَوْ إِلَى جَانِبِ لُدٍّ [راجع: ۱۸۵۱۲].

(۱۹۷۰۷) حضرت مجمع بن جاریہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے نبی علیہ السلام کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ دجال کو حضرت عیسیٰ علیہ السلام ''بابِ لد'' نامی جگہ پر قتل کریں گے۔

حَدِيثُ صَخْرٍ الْغَامِدِيِّ رضی اللہ عنہ

حضرت صخر غامدی رضی اللہ عنہ کی حدیثیں

(۱۹۷۰۸) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ أَخْبَرَنَا يَعْلَى بْنُ عَطَاءٍ عَنْ عُمَارَةَ بْنِ حَدِيدٍ عَنْ صَخْرٍ الْغَامِدِيِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُمَّ بَارِكْ لِأُمَّتِي فِي بُكُورِهَا قَالَ وَكَانَ إِذَا بَعَثَ سَرِيَّةً أَوْ جَيْشًا بَعَثَهُمْ مِنْ أَوَّلِ النَّهَارِ قَالَ وَكَانَ صَخْرٌ رَجُلًا تَاجِرًا فَكَانَ يَبْعَثُ تِجَارَتَهُ مِنْ أَوَّلِ النَّهَارِ قَالَ فَأَثْرَى وَكَثُرَ مَالُهُ [راجع: ۱۵۵۱۷].

(۱۹۷۰۸) حضرت صخر غامدی رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام یہ دعاء فرماتے تھے کہ اے اللہ! میری امت کے پہلے اوقات میں برکت عطاء فرما، خود نبی علیہ السلام جب کوئی لشکر روانہ فرماتے تھے تو اس لشکر کو دن کے ابتدائی حصے میں بھیجتے تھے، اور راوی حدیث حضرت صخر رضی اللہ عنہ تاجر آدمی تھے، یہ بھی اپنے نوکروں کو صبح سویرے ہی بھیجتے تھے، نتیجہ یہ ہوا کہ ان کے پاس مال و دولت کی اتنی کثرت ہوگئی۔

(۱۹۷۰۹) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ يَعْلَى بْنُ عَطَاءٍ أَنْبَأَنِي قَالَ سَمِعْتُ عُمَارَةَ بْنَ حَدِيدٍ رَجُلًا مِنْ بَجِيلَةَ قَالَ سَمِعْتُ صَخْرًا الْغَامِدِيَّ رَجُلًا مِنَ الْأَزْدِ يَقُولُ إِنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اللَّهُمَّ بَارِكْ لِأُمَّتِي فِي بُكُورِهَا قَالَ وَكَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا بَعَثَ سَرِيَّةً بَعَثَهُمْ مِنْ أَوَّلِ النَّهَارِ وَكَانَ صَخْرٌ رَجُلًا تَاجِرًا وَكَانَ لَهُ غِلْمَانٌ فَكَانَ يَبْعَثُ غِلْمَانَهُ مِنْ أَوَّلِ النَّهَارِ قَالَ فَكَثُرَ مَالُهُ حَتَّى كَانَ لَا يَدْرِي أَيْنَ يَضَعُهُ [راجع: ۱۵۵۱۷].

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۱۹۷۰۹) حضرت صخر غامدی رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام یہ دعاء فرماتے تھے کہ اے اللہ! میری امت کے پہلے اوقات میں برکت عطاء فرما، خود نبی علیہ السلام جب کوئی لشکر روانہ فرماتے تھے تو اس لشکر کو دن کے ابتدائی حصے میں بھیجتے تھے، اور راوئ حدیث حضرت صخر رضی اللہ عنہ تاجر آدمی تھے، یہ بھی اپنے نوکروں کو صبح سویرے ہی بھیجتے تھے، نتیجہ یہ ہوا کہ ان کے پاس مال و دولت کی اتنی کثرت ہوگئی کہ انہیں یہ سمجھ نہیں آتا تھا کہ اپنا مال و دولت کہاں رکھیں؟

(۱۹۷۱۰) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ يَعْلَى بْنِ عَطَاءٍ عَنْ عُمَارَةَ بْنِ حَدِيدٍ الْبُجَلِيِّ عَنْ صَخْرٍ الْغَامِدِيِّ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ اللَّهُمَّ بَارِكْ لِأُمَّتِي فِي بُكُورِهَا قَالَ وَكَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا بَعَثَ سَرِيَّةً بَعَثَهَا أَوَّلَ النَّهَارِ وَكَانَ صَخْرٌ تَاجِرًا فَكَانَ لَا يَبْعَثُ غِلْمَانَهُ إِلَّا مِنْ أَوَّلِ النَّهَارِ فَكَثُرَ مَالُهُ حَتَّى كَانَ لَا يَدْرِي أَيْنَ يَضَعُهُ مَالَهُ

(۱۹۷۱۰) حضرت صخر غامدی رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام یہ دعاء فرماتے تھے کہ اے اللہ! میری امت کے پہلے اوقات میں برکت عطاء فرما، خود نبی علیہ السلام جب کوئی لشکر روانہ فرماتے تھے تو اس لشکر کو دن کے ابتدائی حصے میں بھیجتے تھے، اور راوئ حدیث حضرت صخر رضی اللہ عنہ تاجر آدمی تھے، یہ بھی اپنے نوکروں کو صبح سویرے ہی بھیجتے تھے، نتیجہ یہ ہوا کہ ان کے پاس مال و دولت کی اتنی کثرت ہوگئی کہ انہیں یہ سمجھ نہیں آتا تھا کہ اپنا مال و دولت کہاں رکھیں؟

(۱۹۷۱۱) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُقَاتِلٍ الْمَرْوَزِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا يُوسُفُ بْنُ يَعْقُوبَ الْمَاجِشُونُ قَالَ أَخْبَرَنِي مُحَمَّدُ بْنُ الْمُنْكَدِرِ قَالَ دَخَلْتُ عَلَى جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ وَهُوَ يَمُوتُ فَقُلْتُ أَقْرِءْ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنِّي السَّلَامَ

(۱۹۷۱۱) محمد بن منکدر کہتے ہیں کہ میں حضرت جابر رضی اللہ عنہ کے یہاں حاضر ہوا تو وہ قریب الوفات تھے، میں نے ان سے عرض کیا کہ نبی علیہ السلام کو میرا اسلام کہہ دیجئے گا۔

(۱۹۷۱۲) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُقَاتِلٍ أَخْبَرَنَا عَبَّادُ بْنُ الْعَوَّامِ حَدَّثَنَا الْحَجَّاجُ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ مَوْلَى بَنِي هَاشِمٍ قَالَ وَكَانَ ثِقَةً قَالَ وَكَانَ الْحَكَمُ يَأْخُذُ عَنْهُ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي لَيْلَى عَنْ أُسَيْدِ بْنِ حُضَيْرٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سُئِلَ عَنْ أَلْبَانِ الْإِبِلِ فَقَالَ تَوَضَّئُوا مِنْ أَلْبَانِهَا وَسُئِلَ عَنْ أَلْبَانِ الْغَنَمِ فَقَالَ لَا تَوَضَّئُوا مِنْ أَلْبَانِهَا

[راجع: ۱۹۳۰۷].

(۱۹۷۱۲) حضرت اسید رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے کسی نے اونٹنی کے دودھ کا حکم پوچھا، نبی علیہ السلام نے فرمایا اسے پینے کے بعد وضو کیا کرو، پھر بکری کے دودھ کا حکم پوچھا تو فرمایا اسے پینے کے بعد وضو مت کیا کرو۔

(۱۹۷۱۳) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُقَاتِلٍ حَدَّثَنَا ابْنُ الْمُبَارَكِ أَخْبَرَنَا مِسْعَرٌ عَنْ حَمَّادٍ قَالَ الْبَوْلُ عِنْدَنَا بِمَنْزِلَةِ الدَّمِ مَا لَمْ يَكُنْ قَدْرَ الدِّرْهَمِ فَلَا بَأْسَ بِهِ

(۱۹۷۱۳) حماد کہتے ہیں کہ ہمارے نزدیک پیشاب خون کی طرح ہے، کہ جب تک ایک درہم کے برابر نہ ہو تو اس میں کوئی حرج نہیں ہے۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

تاسع و عاشر و حادی عشر مسند الکوفیین

حَدِیثُ أَبِی مُوسَى الْأَشْعَرِيِّ رضی اللہ عنہ

حضرت ابوموسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ کی مرویات

(۱۹۷۱۴) حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ حَدَّثَنَا قَتَادَةُ عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي بُرْدَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي مُوسَى الْأَشْعَرِيِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَمُوتُ مُسْلِمٌ إِلَّا أَدْخَلَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ مَكَانَهُ النَّارَ يَهُودِيًّا أَوْ نَصْرَانِيًّا [صححه مسلم (۲۷۶۷)]. [انظر: ۱۹۷۱۵، ۱۹۷۸۹، ۱۹۸۲۹، ۱۹۸۸۴، ۱۹۹۰۶، ۱۹۹۱۱].

(۱۹۷۱۴) حضرت ابوموسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا جو مسلمان بھی فوت ہوتا ہے، اللہ تعالیٰ اس کی جگہ کسی یہودی یا عیسائی کو جہنم میں داخل کر دیتا ہے۔

(۱۹۷۱۵) حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ حَدَّثَنَا قَتَادَةُ عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي بُرْدَةَ وَعَوْنِ بْنِ عُتْبَةَ أَنَّهُمَا شَهِدَا أَبَا بُرْدَةَ يُحَدِّثُ عُمَرَ بْنَ عَبْدِ الْعَزِيزِ بِهَذَا الْحَدِيثِ قَالَ عَوْنٌ فَاسْتَحْلَفَهُ بِاللَّهِ الَّذِي لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ أَنَّ أَبَاهُ حَدَّثَهُ أَنَّهُ سَمِعَهُ مِنَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَمْ يُنْكِرْ ذَلِكَ سَعِيدٌ عَلَى عَوْنٍ أَنَّهُ اسْتَحْلَفَهُ

(۱۹۷۱۵) ابوبردہ نے گذشتہ حدیث حضرت عمر بن عبدالعزیز رحمہ اللہ کو سنائی تو انہوں نے ابوبردہ سے اس اللہ کے نام کی قسم کھانے کے لئے کہا جس کے علاوہ کوئی معبود نہیں کہ یہ حدیث ان کے والد صاحب نے بیان کی ہے اور انہوں نے اسے نبی علیہ السلام سے سنا ہے، اور سعید بن ابی بردہ، عوف کی اس بات کی تردید نہیں کرتے۔

(۱۹۷۱۶) حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ أَبِي مُوسَى الْأَشْعَرِيِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَالَّذِي نَفْسُ مُحَمَّدٍ بِيَدِهِ إِنَّ الْمَعْرُوفَ وَالْمُنْكَرَ خَلِيقَتَانِ يُنْصَبَانِ لِلنَّاسِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ فَأَمَّا الْمَعْرُوفُ فَيُبَشِّرُ أَصْحَابَهُ وَيُوعِدُهُمْ الْخَيْرَ وَأَمَّا الْمُنْكَرُ فَيَقُولُ إِلَيْكُمْ إِلَيْكُمْ وَمَا يَسْتَطِيعُونَ لَهُ إِلَّا لُزُومًا

(۱۹۷۱۶) حضرت ابوموسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا اس ذات کی قسم جس کے دست قدرت میں محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی جان ہے، نیکی اور برائی دو مخلوق ہیں، جنہیں قیامت کے دن لوگوں کے سامنے کھڑا کیا جائے گا، نیکی اپنے ساتھیوں کو خوشخبری دے گی اور ان سے خیر کا وعدہ کرے گی، اور برائی کہے گی کہ مجھ سے دور رہو، مجھ سے دور رہو، لیکن وہ اس سے چمٹے بغیر نہ رہ سکیں گے۔

(۱۹۷۱۷) حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ حَدَّثَنَا يَزِيدُ يَعْنِي ابْنَ إِبْرَاهِيمَ أَخْبَرَنَا لَيْثٌ عَنْ أَبِي بُرْدَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ قَيْسٍ قَالَ صَلَّى بِنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَاةً ثُمَّ قَالَ عَلَى مَكَانِكُمْ اثْبُتُوا ثُمَّ أَتَى الرِّجَالَ فَقَالَ إِنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ يَأْمُرُنِي أَنْ آمُرَكُمْ أَنْ تَتَّقُوا اللَّهَ تَعَالَى وَأَنْ تَقُولُوا قَوْلًا سَدِيدًا ثُمَّ تَخَلَّلَ إِلَى النِّسَاءِ فَقَالَ لَهُنَّ إِنَّ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ يَأْمُرُنِي أَنْ آمُرَكُنَّ أَنْ تَتَّقُوا اللَّهَ وَأَنْ تَقُولُوا قَوْلًا سَدِيدًا قَالَ ثُمَّ رَجَعَ حَتَّى أَتَى الرِّجَالَ فَقَالَ إِذَا دَخَلْتُمْ مَسَاجِدَ الْمُسْلِمِينَ وَأَسْوَاقَهُمْ وَمَعَكُمْ النَّبْلُ فَخُذُوا بِنُصُولِهَا لَا تُصِيبُوا بِهَا أَحَدًا فَتُؤْذُوهُ أَوْ تَجْرَحُوهُ [صححه البخاری (۴۵۲)، ومسلم (۲۶۱۵)، وابن خزیمة: (۱۳۱۸)]. [انظر: ۱۹۷۲۹، ۱۹۷۷۴، ۱۹۸۰۶، ۱۹۹۱۰، ۱۹۹۳۹، ۱۹۹۹۲].

(۱۹۷۱۷) حضرت عبداللہ بن قیس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام نے ہمیں کوئی نماز پڑھائی اور نماز کے بعد فرمایا اپنی جگہ پر ہی رکو، پھر پہلے مردوں کے پاس آ کر فرمایا کہ اللہ تعالیٰ نے مجھے حکم دیا ہے کہ تمہیں اللہ سے ڈرنے اور درست بات کہنے کا حکم دوں، پھر خواتین کے پاس جا کر ان سے بھی یہی فرمایا کہ اللہ تعالیٰ نے مجھے حکم دیا ہے کہ تمہیں اللہ سے ڈرنے اور درست بات کہنے کا حکم دوں، پھر واپس مردوں کے پاس آ کر فرمایا جب تم مسلمانوں کی مسجدوں اور بازاروں میں جایا کرو اور تمہارے پاس تیر ہوں تو ان کا پھل قابو میں رکھا کرو، کہیں ایسا نہ ہو کہ وہ کسی کو لگ جائے اور تم کسی کو اذیت پہنچا دو یا زخمی کر دو۔

(۱۹۷۱۸) حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ حَدَّثَنِي أَبِي حَدَّثَنَا حُسَيْنٌ عَنِ ابْنِ بُرَيْدَةَ قَالَ حُدِّثْتُ عَنِ الْأَشْعَرِيِّ أَنَّهُ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْتَغْفِرُكَ لِمَا قَدَّمْتُ وَمَا أَخَّرْتُ وَمَا أَسْرَرْتُ وَمَا أَعْلَنْتُ إِنَّكَ أَنْتَ الْمُقَدِّمُ وَأَنْتَ الْمُؤَخِّرُ وَأَنْتَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ

(۱۹۷۱۸) حضرت ابوموسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے نبی علیہ السلام کو یہ دعاء کرتے ہوئے سنا ہے کہ اے اللہ! میں ان گناہوں سے معافی چاہتا ہوں جو میں نے پہلے کیے یا بعد میں ہوں گے، جو چھپ کر کیے یا علانیہ طور پر کیے، بیشک آگے اور پیچھے کرنے والے تو آپ ہی ہیں، اور آپ ہر چیز پر قادر ہیں۔

(۱۹۷۱۹) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ عَنْ مُجَالِدٍ عَنِ الشَّعْبِيِّ قَالَ كَتَبَ عُمَرُ فِي وَصِيَّتِهِ أَنْ لَا يُقَرَّ لِي عَامِلٌ أَكْثَرَ مِنْ سَنَةٍ وَأَقِرُّوا الْأَشْعَرِيَّ يَعْنِي أَبَا مُوسَى أَرْبَعَ سِنِينَ

(۱۹۷۱۹) امام شعبی رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ نے اپنی وصیت میں لکھا تھا کہ میرے کسی عامل کو ایک سال سے زیادہ دیر تک برقرار نہ رکھا جائے، البتہ ابوموسیٰ اشعری کو چار سال تک برقرار رکھنا۔

(۱۹۷۲۰) حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ حَدَّثَنَا لَيْثٌ عَنْ أَبِي بُرْدَةَ عَنْ أَبِي مُوسَى أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا مَرَّتْ بِكُمْ جِنَازَةُ يَهُودِيٍّ أَوْ نَصْرَانِيٍّ أَوْ مُسْلِمٍ فَقُومُوا لَهَا فَلَسْتُمْ لَهَا تَقُومُونَ إِنَّمَا تَقُومُونَ لِمَنْ مَعَهَا مِنَ الْمَلَائِكَةِ [انظر: ۱۹۹۴۱].

(۱۹۷۲۰) حضرت ابوموسیٰ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا جب تمہارے سامنے سے کسی یہودی، عیسائی یا مسلمان کا جنازہ گذرے تو تم کھڑے ہو جایا کرو، کیونکہ تم جنازے کی خاطر کھڑے نہیں ہو گے، ان فرشتوں کی وجہ سے کھڑے ہو گے جو جنازے کے ساتھ ہوتے ہیں۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۱۹۷۲۱) حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ وَعَفَّانُ قَالَا حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ زَيْدٍ عَنْ حِطَّانَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ الرَّقَاشِيِّ عَنِ الْأَشْعَرِيِّ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ بَيْنَ يَدَيِ السَّاعَةِ الْهَرْجَ قَالُوا وَمَا الْهَرْجُ قَالَ الْقَتْلُ قَالُوا أَكْثَرُ مِمَّا نَقْتُلُ إِنَّا لَنَقْتُلُ كُلَّ عَامٍ أَكْثَرَ مِنْ سَبْعِينَ أَلْفًا قَالَ إِنَّهُ لَيْسَ بِقَتْلِكُمْ الْمُشْرِكِينَ وَلَكِنْ قَتْلُ بَعْضِكُمْ بَعْضًا قَالُوا وَمَعَنَا عُقُولُنَا يَوْمَئِذٍ قَالَ إِنَّهُ لَتُنْزَعُ عُقُولُ أَهْلِ ذَلِكَ الزَّمَانِ وَيُخَلَّفُ لَهُ هَبَاءٌ مِنَ النَّاسِ يَحْسَبُ أَكْثَرُهُمْ أَنَّهُمْ عَلَى شَيْءٍ وَلَيْسُوا عَلَى شَيْءٍ قَالَ عَفَّانُ فِي حَدِيثِهِ قَالَ أَبُو مُوسَى وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ مَا أَجِدُ لِي وَلَكُمْ مِنْهَا مَخْرَجًا إِنْ أَدْرَكَتْنِي وَإِيَّاكُمْ إِلَّا أَنْ نَخْرُجَ مِنْهَا كَمَا دَخَلْنَا فِيهَا لَمْ نُصِبْ مِنْهَا دَمًا وَلَا مَالًا [انظر: ۱۹۷۲۸، ۱۹۹۵۵].

(۱۹۷۲۱) حضرت ابوموسیٰ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا قیامت سے پہلے "ہرج" واقع ہوگا، لوگوں نے پوچھا کہ "ہرج" سے کیا مراد ہے؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا قتل، لوگوں نے پوچھا اس تعداد سے بھی زیادہ جتنے ہم قتل کر دیتے ہیں؟ ہم تو ہر سال ستر ہزار سے زیادہ لوگ قتل کر دیتے تھے! نبی علیہ السلام نے فرمایا اس سے مراد مشرکین کو قتل کرنا نہیں ہے، بلکہ ایک دوسرے کو قتل کرنا مراد ہے، لوگوں نے پوچھا کیا اس موقع پر ہماری عقلیں ہمارے ساتھ ہوں گی؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا اس زمانے کے لوگوں کی عقلیں چھین لی جائیں گی، اور ایسے بیوقوف لوگ رہ جائیں گے جو یہ سمجھیں گے کہ وہ کسی دین پر قائم ہیں، حالانکہ وہ کسی دین پر نہیں ہوں گے۔

حضرت ابوموسیٰ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ اس ذات کی قسم جس کے دست قدرت میں میری جان ہے، اگر وہ زمانہ آ گیا تو میں اپنے اور تمہارے لئے اس سے نکلنے کا کوئی راستہ نہیں پاتا الا یہ کہ ہم اس سے اسی طرح نکل جائیں جیسے داخل ہوئے تھے اور کسی کے قتل یا مال میں ملوث نہ ہوں۔

(۱۹۷۲۲) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ آدَمَ حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ حَدَّثَنَا مَنْصُورٌ عَنْ شَقِيقٍ عَنْ أَبِي مُوسَى قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ قَاتَلَ لِتَكُونَ كَلِمَةُ اللَّهِ هِيَ الْعُلْيَا فَهُوَ فِي سَبِيلِ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ [انظر: ۱۹۷۷۲، ۱۹۸۲۹، ۱۹۸۶٤، ۱۹۹۷۷، ۱۹۹۷۸].

(۱۹۷۲۲) حضرت ابوموسیٰ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا جو شخص اعلاء کلمۃ اللہ کی خاطر قتال کرتا ہے، درحقیقت وہی اللہ کے راستے میں قتال کرنے والا ہے۔

(۱۹۷۲۳) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ آدَمَ حَدَّثَنَا إِسْرَائِيلُ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنِ الْأَسْوَدِ قَالَ قَالَ أَبُو مُوسَى لَقَدْ ذَكَّرَنَا عَلِيُّ بْنُ أَبِي طَالِبٍ صَلَاةً كُنَّا نُصَلِّيهَا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِمَّا نَسِينَاهَا وَإِمَّا تَرَكْنَاهَا عَمْدًا يُكَبِّرُ كُلَّمَا رَكَعَ وَكُلَّمَا رَفَعَ وَكُلَّمَا سَجَدَ [انظر: ۱۹۸۱٤، ۱۹۹۲۷].

(۱۹۷۲۳) حضرت ابوموسیٰ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے ہمیں نبی علیہ السلام کی نماز یاد دلا دی ہے، جو ہم لوگ نبی علیہ السلام کے

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ساتھ پڑھتے تھے، جسے ہم بھلا چکے تھے یا عمداً چھوڑ چکے تھے، وہ ہر مرتبہ رکوع کرتے وقت، سر اٹھاتے وقت اور سجدے میں جاتے ہوئے اللہ اکبر کہتے تھے۔

(۱۹۷۲٤) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يَزِيدَ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ أَبِي أَيُّوبَ قَالَ سَمِعْتُ رَجُلًا مِنْ قُرَيْشٍ يُقَالُ لَهُ أَبُو عَبْدِ اللَّهِ كَانَ يُجَالِسُ جَعْفَرَ بْنَ رَبِيعَةَ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا بُرْدَةَ الْأَشْعَرِيَّ يُحَدِّثُ عَنْ أَبِيهِ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ أَعْظَمَ الذُّنُوبِ عِنْدَ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ أَنْ يَلْقَاهُ عَبْدٌ بِهَا بَعْدَ الْكَبَائِرِ الَّتِي نَهَى عَنْهَا أَنْ يَمُوتَ الرَّجُلُ وَعَلَيْهِ دَيْنٌ لَا يَدَعُ قَضَاءً [قال الألباني: ضعيف ابوداود (۳۳٤۲)].

(۱۹۷۲۴) حضرت ابوموسیٰ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا اللہ تعالیٰ کے نزدیک سب سے بڑا گناہ ''ان کبیرہ گناہوں کے بعد جن کی ممانعت کی گئی ہے'' یہ ہے کہ انسان اللہ سے اس حال میں ملاقات کرے کہ مرتے وقت اس پر اتنا قرض ہو جسے ادا کرنے کے لئے اس نے کچھ نہ چھوڑا ہو۔

(۱۹۷۲٥) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدٍ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ شَقِيقٍ عَنْ أَبِي مُوسَى قَالَ جَاءَ رَجُلٌ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ الرَّجُلُ يُحِبُّ الْقَوْمَ وَلَمَّا يَلْحَقْ بِهِمْ فَقَالَ الْمَرْءُ مَعَ مَنْ أَحَبَّ [صححه البخاري (٦١٧٠)، ومسلم (٢٦٤١)]. [انظر: ١٩٧٥٥، ١٩٧٦٢، ١٩٧٨٤، ١٩٨٥٩، ١٩٨٦٠، ١٩٨٦١].

(۱۹۷۲۵) حضرت ابوموسیٰ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک آدمی نبی علیہ السلام کی خدمت میں حاضر ہوا اور یہ سوال پوچھا کہ اگر کوئی آدمی کسی قوم سے محبت کرتا ہے لیکن ان تک پہنچ نہیں پاتا تو کیا حکم ہے؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا انسان اسی کے ساتھ ہوگا جس سے وہ محبت کرتا ہے۔

(۱۹۷۲٦) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدٍ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ شَقِيقٍ قَالَ كَانَ عَبْدُاللَّهِ وَأَبُو مُوسَى جَالِسَيْنِ وَهُمَا يَتَذَاكَرَانِ الْحَدِيثَ فَقَالَ أَبُو مُوسَى قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَيْنَ يَدَيِ السَّاعَةِ أَيَّامٌ يُرْفَعُ فِيهَا الْعِلْمُ وَيَنْزِلُ فِيهَا الْجَهْلُ وَيَكْثُرُ فِيهَا الْهَرْجُ وَالْهَرْجُ الْقَتْلُ [صححه البخاري (٧٠٦٢)، ومسلم (٢٦٧٢)]. [انظر ١٩٨٦٣]، [راجع مسند ابن مسعود: ٨٩٤٩].

(۱۹۷۲٦) شقیق رحمہ اللہ کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ اور ابوموسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ بیٹھے ہوئے حدیث کا مذاکرہ کر رہے تھے، حضرت ابوموسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ کہنے لگے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا قیامت سے پہلے جو زمانہ آئے گا اس میں علم اٹھا لیا جائے گا اور جہالت اترنے لگے گی اور ''ہرج'' کی کثرت ہوگی جس کا معنی قتل ہے۔

(۱۹۷۲۷) حَدَّثَنَا يَحْيَى يَعْنِي ابْنَ آدَمَ حَدَّثَنَا عَمَّارُ بْنُ رُزَيْقٍ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ بُرَيْدِ بْنِ أَبِي مَرْيَمَ عَنِ الْأَشْعَرِيِّ قَالَ لَقَدْ ذَكَّرَنَا ابْنُ أَبِي طَالِبٍ وَنَحْنُ بِالْبَصْرَةِ صَلَاةً كُنَّا نُصَلِّيهَا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُكَبِّرُ إِذَا سَجَدَ وَإِذَا قَامَ فَلَا أَدْرِي أَنَسِينَاهَا أَمْ تَرَكْنَاهَا عَمْدًا [انظر: ۱۹۷۲۳].

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۱۹۷۲۷) حضرت ابوموسیٰ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے ہمیں نبی علیہ السلام کی نماز یاد دلا دی ہے، جو ہم لوگ نبی علیہ السلام کے ساتھ پڑھتے تھے، جسے ہم بھلا چکے تھے یا عمداً چھوڑ چکے تھے، وہ ہر مرتبہ رکوع کرتے وقت، سر اٹھاتے وقت اور سجدے میں جاتے ہوئے اللہ اکبر کہتے تھے۔

(۱۹۷۲۸) حَدَّثَنَا يُونُسُ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ يَعْنِي ابْنَ سَلَمَةَ عَنْ يُونُسَ وَثَابِتٍ وَحُمَيْدٍ وَحَبِيبٍ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ حِطَّانَ بْنِ عَبْدِاللَّهِ الرَّقَاشِيِّ عَنْ أَبِي مُوسَى الْأَشْعَرِيِّ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ بَيْنَ يَدَيْ السَّاعَةِ فَذَكَرَ نَحْوًا مِنْ حَدِيثِ عَبْدِ الصَّمَدِ عَنْ حَمَّادٍ عَنْ عَلِيِّ بْنِ زَيْدٍ إِلَّا أَنَّهُ قَالَ قَالَ أَبُو مُوسَى وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ لَا أَجِدُ لِي وَلَكُمْ إِنْ أَدْرَكَتْهُنَّ إِلَّا أَنْ نَخْرُجَ مِنْهَا كَمَا دَخَلْنَاهَا لَمْ نُصِبْ فِيهَا دَمًا وَلَا مَالًا [راجع: ۱۹۷۲۱].

(۱۹۷۲۸) حضرت ابوموسیٰ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا قیامت سے پہلے "ہرج" واقع ہوگا،...... پھر راوی نے پوری حدیث ذکر کی اور کہا حضرت ابوموسیٰ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ اس ذات کی قسم جس کے دست قدرت میں میری جان ہے، اگر وہ زمانہ آ گیا تو میں اپنے اور تمہارے لئے اس سے نکلنے کا کوئی راستہ نہیں پاتا الا یہ کہ ہم اس سے اسی طرح نکل جائیں جیسے داخل ہوئے تھے اور کسی کے قتل یا مال میں ملوث نہ ہوں۔

(۱۹۷۲۹) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ عَنْ لَيْثٍ عَنْ أَبِي بُرْدَةَ عَنْ أَبِي مُوسَى عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا مَرَرْتُمْ بِالسِّهَامِ فِي أَسْوَاقِ الْمُسْلِمِينَ أَوْ فِي مَسَاجِدِهِمْ فَأَمْسِكُوا بِالْأَنْصَالِ لَا تَجْرَحُوا بِهَا أَحَدًا [راجع: ۱۹۷۱۷].

(۱۹۷۲۹) حضرت عبداللہ بن قیس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام نے فرمایا جب تم مسلمانوں کی مسجدوں اور بازاروں میں جایا کرو اور تمہارے پاس تیر ہوں تو ان کا پھل قابو میں رکھا کرو، کہیں ایسا نہ ہو کہ وہ کسی کو لگ جائے اور تم کسی کو اذیت پہنچاؤ یا زخمی کردو۔

(۱۹۷۳۰) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ قَالَ سَمِعْتُ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ سَعِيدِ بْنِ أَبِي هِنْدٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ رَجُلٍ عَنْ أَبِي مُوسَى رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ لَعِبَ بِالْكِعَابِ فَقَدْ عَصَى اللَّهَ وَرَسُولَهُ [صححه الحاكم في ((المستدرك)) ۱/ ۵۰، قال شعيب: حسن].

(۱۹۷۳۰) حضرت ابوموسیٰ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا جو شخص گوٹیوں کے ساتھ کھیلتا ہے، وہ اللہ اور اس کے رسول کی نافرمانی کرتا ہے۔

(۱۹۷۳۱) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ سَعِيدِ بْنِ أَبِي هِنْدٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ رَجُلٍ عَنْ أَبِي مُوسَى قَالَ رَفَعَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَرِيرًا بِيَمِينِهِ وَذَهَبًا بِشِمَالِهِ فَقَالَ أُحِلَّ لِإِنَاثِ أُمَّتِي وَحُرِّمَ عَلَى ذُكُورِهَا [اخرجه عبدالرزاق (۱۹۹۳۰). قال شعيب: صحيح بشواهده]. [انظر: ۱۹۷۳۲، ۱۹۷۳۶].

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۱۹۷۳۱) حضرت ابوموسیٰ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ایک مرتبہ فرمایا کہ سونا اور ریشم دونوں میری امت کی عورتوں کے لئے حلال اور مردوں کے لئے حرام ہیں۔

(۱۹۷۳۲) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ نَافِعٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي هِنْدٍ عَنْ رَجُلٍ عَنْ أَبِي مُوسَى الْأَشْعَرِيِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أُحِلَّ الذَّهَبُ وَالْحَرِيرُ لِلْإِنَاثِ مِنْ أُمَّتِي وَحُرِّمَ عَلَى ذُكُورِهَا [مكرر ما قبله].

(۱۹۷۳۲) حضرت ابوموسیٰ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ایک مرتبہ اپنے دائیں ہاتھ میں ریشم اور بائیں ہاتھ میں سونا بلند کیا اور فرمایا یہ دونوں میری امت کی عورتوں کے لئے حلال اور مردوں کے لئے حرام ہیں۔

(۱۹۷۳۳) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ يُونُسَ بْنِ جُبَيْرٍ عَنْ حِطَّانَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ الرَّقَاشِيِّ أَنَّ أَبَا مُوسَى الْأَشْعَرِيَّ صَلَّى بِأَصْحَابِهِ صَلَاةً فَذَكَرَ الْحَدِيثَ فَقَالَ إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَطَبَنَا فَبَيَّنَ لَنَا سُنَّتَنَا وَعَلَّمَنَا صَلَاتَنَا فَقَالَ إِذَا صَلَّيْتُمْ فَأَقِيمُوا صُفُوفَكُمْ ثُمَّ لِيَؤُمَّكُمْ أَحَدُكُمْ فَذَكَرَ الْحَدِيثَ [انظر: ۱۹۷٤۰، ۱۹۸۲٤، ۱۹۸۵۸، ۱۹۸۹۹، ۱۹۹٦۱].

(۱۹۷۳۳) ایک مرتبہ حضرت ابوموسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ نے اپنے ساتھیوں کو نماز پڑھائی، پھر ایک حدیث ذکر کرتے ہوئے فرمایا کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام نے ہمیں خطبہ دیا اور سنتوں کی وضاحت کرتے ہوئے ہمیں نماز کا طریقہ سکھایا، اور فرمایا جب تم نماز پڑھو تو اپنی صفیں سیدھی کر لیا کرو، اور تم میں سے ایک آدمی کو امام بن جانا چاہئے...... پھر انہوں نے مکمل حدیث ذکر کی (جو ۱۹۸۹۹ پر آیا چاہتی ہے)

(۱۹۷۳٤) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا الثَّوْرِيُّ عَنْ قَيْسِ بْنِ مُسْلِمٍ عَنْ طَارِقِ بْنِ شِهَابٍ عَنْ أَبِي مُوسَى الْأَشْعَرِيِّ قَالَ بَعَثَنِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى أَرْضِ قَوْمِي فَلَمَّا حَضَرَ الْحَجُّ حَجَّ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَحَجَجْتُ فَقَدِمْتُ عَلَيْهِ وَهُوَ نَازِلٌ بِالْأَبْطَحِ فَقَالَ لِي بِمَ أَهْلَلْتَ يَا عَبْدَ اللَّهِ بْنَ قَيْسٍ قَالَ قُلْتُ لَبَّيْكَ بِحَجٍّ كَحَجِّ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أَحْسَنْتَ ثُمَّ قَالَ هَلْ سُقْتَ هَدْيًا فَقُلْتُ مَا فَعَلْتُ فَقَالَ لِي اذْهَبْ فَطُفْ بِالْبَيْتِ وَبَيْنَ الصَّفَا وَالْمَرْوَةِ ثُمَّ احْلِلْ فَانْطَلَقْتُ فَفَعَلْتُ مَا أَمَرَنِي وَأَتَيْتُ امْرَأَةً مِنْ قَوْمِي فَغَسَلَتْ رَأْسِي بِالْخِطْمِيِّ وَفَلَّتْهُ ثُمَّ أَهْلَلْتُ بِالْحَجِّ يَوْمَ التَّرْوِيَةِ فَمَا زِلْتُ أُفْتِي النَّاسَ بِالَّذِي أَمَرَنِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتَّى تُوُفِّيَ ثُمَّ زَمَنَ أَبِي بَكْرٍ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُ ثُمَّ زَمَنَ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُ فَبَيْنَا أَنَا قَائِمٌ عِنْدَ الْحَجَرِ الْأَسْوَدِ أَوْ الْمَقَامِ أُفْتِي النَّاسَ بِالَّذِي أَمَرَنِي بِهِ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذْ أَتَانِي رَجُلٌ فَسَارَّنِي فَقَالَ لَا تَعْجَلْ بِفُتْيَاكَ فَإِنَّ أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ قَدْ أَحْدَثَ فِي الْمَنَاسِكِ شَيْئًا فَقُلْتُ أَيُّهَا النَّاسُ مَنْ كُنَّا أَفْتَيْنَاهُ فِي الْمَنَاسِكِ شَيْئًا فَلْيَتَّئِدْ فَإِنَّ أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ قَادِمٌ فِيهِ فَأْتَمُّوا قَالَ فَقَدِمَ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُ فَقُلْتُ يَا أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ هَلْ أَحْدَثْتَ فِي الْمَنَاسِكِ شَيْئًا قَالَ نَعَمْ أَنْ نَأْخُذَ بِكِتَابِ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ فَإِنَّهُ يَأْمُرُ بِالتَّمَامِ وَأَنْ نَأْخُذَ بِسُنَّةِ نَبِيِّنَا صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَإِنَّهُ لَمْ يَحِلَّ حَتَّى نَحَرَ الْهَدْيَ

[صححه البخاری (۱۵۵۹)، ومسلم (۱۲۲۱)]. [انظر: ۱۹۷۶۳، ۱۹۷۷۷، ۱۹۹۰۷].

(۱۹۷۳۴) حضرت ابوموسیٰ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے مجھے اپنی قوم کے علاقے میں بھیج دیا، جب حج کا موسم قریب آیا تو نبی علیہ السلام حج کے لئے تشریف لے گئے، میں نے بھی حج کی سعادت حاصل کی، میں جب حاضر خدمت ہوا تو نبی علیہ السلام ابطح میں پڑاؤ کیے ہوئے تھے، مجھ سے پوچھا کہ اے عبداللہ بن قیس! تم نے کس نیت سے احرام باندھا؟ میں نے عرض کیا "لبیك بحج كحج رسول الله صلی اللہ علیہ وسلم" کہہ کر، نبی علیہ السلام نے فرمایا بہت اچھا، یہ بتاؤ کہ کیا اپنے ساتھ ہدی کا جانور لائے ہو؟ میں نے کہا نہیں، نبی علیہ السلام نے فرمایا جا کر بیت اللہ کا طواف کرو، صفا مروہ کے درمیان سعی کرو، اور حلال ہو جاؤ۔

چنانچہ میں چلا گیا اور نبی علیہ السلام کے حکم کے مطابق کر لیا، پھر اپنی قوم کی ایک عورت کے پاس آیا، اس نے "خطمی" سے میرا سر دھویا، اور میرے سر کی جوئیں دیکھیں، پھر میں نے آٹھ ذی الحجہ کو حج کا احرام باندھ لیا، میں نبی علیہ السلام کے وصال تک لوگوں کو یہی فتویٰ دیتا رہا جس کا نبی علیہ السلام نے مجھے حکم دیا تھا، حضرت صدیق اکبر رضی اللہ عنہ کے زمانے میں بھی یہی صورت حال رہی، جب حضرت عمر رضی اللہ عنہ کا زمانہ آیا تو ایک دن میں حجر اسود کے قریب کھڑا ہوا تھا، اور لوگوں کو یہی مسئلہ بتا رہا تھا جس کا نبی علیہ السلام نے مجھے حکم دیا تھا، کہ اچانک ایک آدمی آیا اور سرگوشی میں مجھ سے کہنے لگا کہ یہ فتویٰ دینے میں جلدی سے کام مت لیجئے، کیونکہ امیر المؤمنین نے مناسک حج کے حوالے سے کچھ نئے احکام جاری کیے ہیں۔

میں نے لوگوں سے کہا کہ اے لوگو! جسے ہم نے مناسک حج کے حوالے سے کوئی فتویٰ دیا ہو، وہ انتظار کرے کیونکہ امیر المؤمنین آنے والے ہیں، آپ ان ہی کی اقتداء کریں، پھر جب حضرت عمر رضی اللہ عنہ آئے تو میں نے ان سے پوچھا اے امیر المؤمنین! کیا مناسک حج کے حوالے سے آپ نے کچھ نئے احکام جاری کیے ہیں؟ انہوں نے فرمایا ہاں! اگر ہم کتاب اللہ کو لیتے ہیں تو وہ ہمیں اتمام کا حکم دیتی ہے اور اگر نبی علیہ السلام کی سنت کو لیتے ہیں تو انہوں نے قربانی کرنے تک احرام نہیں کھولا تھا۔

(۱۹۷۳۵) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ حَرْمَلَةَ بْنِ قَيْسٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ أَبِي أَيُّوبَ عَنْ أَبِي مُوسَى قَالَ أَمَانَانِ كَانَا عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رُفِعَ أَحَدُهُمَا وَبَقِيَ الْآخَرُ وَمَا كَانَ اللَّهُ لِيُعَذِّبَهُمْ وَأَنْتَ فِيهِمْ وَمَا كَانَ اللَّهُ مُعَذِّبَهُمْ وَهُمْ يَسْتَغْفِرُونَ [الأنفال: ۳۳]. [انظر: ۱۹۸۳۶].

(۱۹۷۳۵) حضرت ابوموسیٰ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام کے دور باسعادت میں دو طرح کی امان تھی، جن میں سے ایک اٹھ چکی ہے اور دوسری باقی ہے، ① اللہ تعالیٰ انہیں آپ کی موجودگی میں عذاب نہیں دے گا ② اللہ انہیں اس وقت تک عذاب نہیں دے گا جب تک یہ استغفار کرتے رہیں گے۔

(۱۹۷۳۶) حَدَّثَنَا سُرَيْجٌ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ يَعْنِي الْعُمَرِيَّ عَنْ نَافِعٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي هِنْدٍ عَنْ رَجُلٍ مِنْ أَهْلِ الْبَصْرَةِ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

عَنْ أَبِي مُوسَى قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أُحِلَّ لِإِنَاثِ أُمَّتِي الْحَرِيرُ وَالذَّهَبُ وَحُرِّمَ عَلَى ذُكُورِهَا [راجع: ١٩٧٣١].

(۱۹۷۳۶) حضرت ابوموسیٰ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ایک مرتبہ اپنے دائیں ہاتھ میں ریشم اور بائیں ہاتھ میں سونا بلند کیا اور فرمایا یہ دونوں میری امت کی عورتوں کے لئے حلال اور مردوں کے لئے حرام ہیں۔

(١٩٧٣٧) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ أَبِي خَالِدٍ عَنْ أَخِيهِ عَنْ أَبِي بُرْدَةَ عَنْ أَبِي مُوسَى الْأَشْعَرِيِّ قَالَ قَدِمَ رَجُلَانِ مَعِي مِنْ قَوْمِي قَالَ فَأَتَيْنَا إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَخَطَبَا وَتَكَلَّمَا فَجَعَلَا يُعَرِّضَانِ بِالْعَمَلِ فَتَغَيَّرَ وَجْهُ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَوْ رُئِيَ فِي وَجْهِهِ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ أَخْوَنَكُمْ عِنْدِي مَنْ يَطْلُبُهُ فَعَلَيْكُمْ بِتَقْوَى اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ قَالَ فَمَا اسْتَعَانَ بِهِمَا عَلَى شَيْءٍ [انظر: ١٩٩٠٠، ١٩٩٢٣، ١٩٩٧٥، ١٩٩٧٩].

(۱۹۷۳۷) حضرت ابوموسیٰ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میرے ساتھ میری قوم کے دو آدمی بھی آئے تھے، ہم لوگ نبی علیہ السلام کی خدمت میں حاضر ہوئے، ان دونوں نے دورانِ گفتگو کوئی عہدہ طلب کیا جس پر نبی علیہ السلام کے چہرۂ مبارک کا رنگ بدل گیا، اور فرمایا میرے نزدیک تم میں سب سے بڑا خائن وہ ہے جو کسی عہدے کا طلبگار ہوتا ہے، لہٰذا تم دونوں تقویٰ کو لازم پکڑو اور نبی علیہ السلام نے ان سے کوئی خدمت نہیں لی۔

(١٩٧٣٨) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَبِي عُثْمَانَ النَّهْدِيِّ عَنْ أَبِي مُوسَى الْأَشْعَرِيِّ قَالَ كُنْتُ مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَسِبْتُهُ قَالَ فِي حَائِطٍ فَجَاءَ رَجُلٌ فَسَلَّمَ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اذْهَبْ فَأْذَنْ لَهُ وَبَشِّرْهُ بِالْجَنَّةِ فَذَهَبْتُ فَإِذَا هُوَ أَبُو بَكْرٍ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُ فَقُلْتُ ادْخُلْ وَأَبْشِرْ بِالْجَنَّةِ فَمَا زَالَ يَحْمَدُ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ حَتَّى جَلَسَ ثُمَّ جَاءَ آخَرُ فَسَلَّمَ فَقَالَ ائْذَنْ لَهُ وَبَشِّرْهُ بِالْجَنَّةِ فَانْطَلَقْتُ فَإِذَا هُوَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُ فَقُلْتُ ادْخُلْ وَأَبْشِرْ بِالْجَنَّةِ فَمَا زَالَ يَحْمَدُ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ حَتَّى جَلَسَ ثُمَّ جَاءَ آخَرُ فَسَلَّمَ فَقَالَ اذْهَبْ فَأْذَنْ لَهُ وَبَشِّرْهُ بِالْجَنَّةِ عَلَى بَلْوَى شَدِيدَةٍ قَالَ فَانْطَلَقْتُ فَإِذَا هُوَ عُثْمَانُ فَقُلْتُ ادْخُلْ وَأَبْشِرْ بِالْجَنَّةِ عَلَى بَلْوَى شَدِيدَةٍ قَالَ فَجَعَلَ يَقُولُ اللَّهُمَّ صَبْرًا حَتَّى جَلَسَ [صححه البخاري (٣٦٩٥)، ومسلم (٢٤٠٣)، وابن حبان (٦٩١١)]. [انظر: ١٩٨٧٧، ١٩٨٧٨].

(۱۹۷۳۸) حضرت ابوموسیٰ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ میں نبی علیہ السلام کے ساتھ کسی باغ میں تھا، ایک آدمی آیا اور اس نے سلام کیا، نبی علیہ السلام نے فرمایا جاؤ، اسے اجازت دے دو اور جنت کی خوشخبری بھی سنا دو، میں گیا تو وہ حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ تھے، میں نے ان سے کہا کہ اندر تشریف لے آیئے اور جنت کی خوشخبری قبول کیجئے، وہ مسلسل اللہ کی تعریف کرتے ہوئے ایک جگہ پر بیٹھ گئے، پھر دوسرا آدمی آیا، اس نے بھی سلام کیا، نبی علیہ السلام نے فرمایا اسے بھی اجازت اور جنت کی خوشخبری دے دو، میں گیا تو وہ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

حضرت عمر رضی اللہ عنہ تھے، میں نے ان سے کہا کہ اندر تشریف لے آیئے اور جنت کی خوشخبری قبول کیجئے، وہ بھی مسلسل اللہ کی تعریف کرتے ہوئے ایک جگہ پر بیٹھ گئے، پھر تیسرا آدمی آیا، اس نے بھی سلام کیا، نبی علیہ السلام نے فرمایا جا کر اسے بھی اجازت دے دو اور ایک امتحان کے ساتھ جنت کی خوشخبری سنا دو، میں گیا تو وہ حضرت عثمان رضی اللہ عنہ تھے، میں نے ان سے کہا کہ اندر تشریف لے آیئے اور ایک سخت امتحان کے ساتھ جنت کی خوشخبری قبول کیجئے، وہ یہ کہتے ہوئے کہ ''اے اللہ! ثابت قدم رکھنا'' آ کر بیٹھ گئے۔

(۱۹۷۳۹) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنْ سَعِيدِ الْجُرَيْرِيِّ عَنْ أَبِي نَضْرَةَ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ سَلَّمَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ قَيْسٍ أَبُو مُوسَى الْأَشْعَرِيُّ عَلَى عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُمْ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ فَلَمْ يُؤْذَنْ لَهُ فَرَجَعَ فَأَرْسَلَ عُمَرُ فِي أَثَرِهِ لِمَ رَجَعْتَ قَالَ إِنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِذَا سَلَّمَ أَحَدُكُمْ ثَلَاثًا فَلَمْ يُجَبْ فَلْيَرْجِعْ [راجع: ۱۱۱٦۲]، [انظر: ۱۹۸٤۰، ۱۹۹۱۳، ۱۱۹۸۸].

(۱۹۷۳۹) حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ حضرت ابوموسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ نے حضرت عمر رضی اللہ عنہ کو تین مرتبہ سلام کیا، انہیں اجازت نہیں ملی تو وہ واپس چلے گئے، حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے ان کے پیچھے قاصد کو بھیجا کہ واپس کیوں چلے گئے؟ انہوں نے فرمایا کہ میں نے نبی علیہ السلام کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے جب تم میں سے کوئی شخص تین مرتبہ سلام کر چکے اور اسے جواب نہ ملے تو اسے واپس لوٹ جانا چاہئے۔

(۱۹۷٤۰) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ يُونُسَ بْنِ جُبَيْرٍ عَنْ حِطَّانَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ الرَّقَاشِيِّ عَنْ أَبِي مُوسَى الْأَشْعَرِيِّ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا قَالَ الْإِمَامُ سَمِعَ اللَّهُ لِمَنْ حَمِدَهُ فَقُولُوا رَبَّنَا لَكَ الْحَمْدُ يَسْمَعُ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ لَكُمْ فَإِنَّ اللَّهَ تَعَالَى قَضَى عَلَى لِسَانِ نَبِيِّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَمِعَ اللَّهُ لِمَنْ حَمِدَهُ [راجع: ۱۹۷۳۳].

(۱۹۷٤۰) حضرت ابوموسیٰ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا جب امام سَمِعَ اللَّهُ لِمَنْ حَمِدَهُ کہے تو تم رَبَّنَا لَكَ الْحَمْدُ کہو، اللہ تمہاری سنے گا، کیونکہ اللہ نے اپنے نبی کی زبانی یہ فیصلہ کر لیا ہے کہ جو اللہ کی تعریف کرتا ہے، اللہ اس کی سن لیتا ہے۔

(۱۹۷٤۱) حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ أُسَامَةَ عَنْ بُرَيْدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي بُرْدَةَ عَنْ جَدِّهِ أَبِي بُرْدَةَ عَنْ أَبِي مُوسَى قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ الْخَازِنَ الْأَمِينَ الَّذِي يُعْطِي مَا أُمِرَ بِهِ كَامِلًا مُوَفَّرًا طَيِّبَةً بِهِ نَفْسُهُ حَتَّى يَدْفَعَهُ إِلَى الَّذِي أُمِرَ لَهُ بِهِ أَحَدُ الْمُتَصَدِّقِينَ [صححه البخاري (۱٤۳۸) ومسلم (۱۰۲۳) وابن حبان (۳۳۵۹)]. [انظر: ۱۹۸۵۵، ۱۹۹۸٦].

(۱۹۷٤۱) حضرت ابوموسیٰ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا امانت دار خزانچی وہ ہوتا ہے کہ اسے جس چیز کا حکم دیا جائے، وہ اسے مکمل، پورا اور دل کی خوشی کے ساتھ ادا کر دے، تا کہ صدقہ کرنے والوں نے جسے دینے کا حکم دیا ہے، اس تک وہ چیز پہنچ جائے۔

(۱۹۷٤۲) حَدَّثَنَا مَرْوَانُ بْنُ مُعَاوِيَةَ الْفَزَارِيُّ أَخْبَرَنَا ثَابِتُ بْنُ عُمَارَةَ الْحَنَفِيُّ عَنْ غُنَيْمِ بْنِ قَيْسٍ عَنِ الْأَشْعَرِيِّ قَالَ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كُلُّ عَيْنٍ زَانِيَةٌ [صححه ابن حبان (٤٤٢٤)، وابن خزيمة: (١٦٨١).
ووثق الهيثمي رجاله وقال الألباني: حسن (الترمذي:٢٧٨٦) قال شعيب: اسناده جيد][انظر: ١٩٨٨٠، ١٩٩٨٦].

(۱۹۷۴۲) حضرت ابوموسیٰ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا ہر آنکھ بدکاری کرتی ہے۔

(١٩٧٤٣) حَدَّثَنَا حُسَيْنُ بْنُ عَلِيٍّ عَنْ جَعْفَرِ بْنِ بُرْقَانَ عَنْ ثَابِتِ بْنِ الْحَجَّاجِ عَنْ أَبِي بُرْدَةَ عَنْ أَبِي مُوسَى قَالَ اخْتَصَمَ رَجُلَانِ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي أَرْضٍ أَحَدُهُمَا مِنْ أَهْلِ حَضْرَمَوْتَ قَالَ فَجَعَلَ يَمِينَ أَحَدِهِمَا قَالَ فَضَجَّ الْآخَرُ وَقَالَ إِنَّهُ إِذًا يَذْهَبُ بِأَرْضِي فَقَالَ إِنْ هُوَ اقْتَطَعَهَا بِيَمِينِهِ ظُلْمًا كَانَ مِمَّنْ لَا يَنْظُرُ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ إِلَيْهِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ وَلَا يُزَكِّيهِ وَلَهُ عَذَابٌ أَلِيمٌ قَالَ وَوَرِعَ الْآخَرُ فَرَدَّهَا [اخرجه عبد بن حميد (٥٣٨) قال الهيثمي: اسناده حسن. قال شعيب: اسناده صحيح].

(۱۹۷۴۳) حضرت ابوموسیٰ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام کے سامنے دو آدمی ایک زمین کا مقدمہ لے کر آئے، جن میں سے ایک کا تعلق حضر موت سے تھا، نبی علیہ السلام نے دوسرے کو قسم اٹھانے کا کہہ دیا، دوسرا فریق یہ سن کر چیخ پڑا اور کہنے لگا کہ اس طرح تو یہ میری زمین لے جائے گا، نبی علیہ السلام نے فرمایا اگر یہ قسم کھا کر ظلماً اسے اپنی ملکیت میں لے لیتا ہے تو یہ ان لوگوں میں سے ہوگا جنہیں قیامت کے دن اللہ تعالیٰ دیکھے گا اور نہ ہی اس کا تزکیہ کرے گا اور اس کے لئے دردناک عذاب ہوگا، پھر دوسرے شخص کو تقویٰ کی ترغیب دی تو اس نے وہ زمین واپس کر دی۔

(١٩٧٤٤) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدٍ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ عَنْ نَافِعٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي هِنْدٍ عَنْ أَبِي مُوسَى قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْحَرِيرُ وَالذَّهَبُ حَرَامٌ عَلَى ذُكُورِ أُمَّتِي وَحِلٌّ لِإِنَاثِهِمْ [قال الترمذي: حسن صحيح. وقال الألباني: صحيح (الترمذي: ١٧٢٠، النسائي: ١٦١/٨ و ١٩٠). قال شعيب، صحيح بشواهده وهذا اسناد [انظر: ١٩٨٧٩].

(۱۹۷۴۴) حضرت ابوموسیٰ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا سونا اور ریشم یہ دونوں میری امت کی عورتوں کے لئے حلال اور مردوں کے لئے حرام ہیں۔

(١٩٧٤٥) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ أَبِي بُرْدَةَ عَنْ أَبِي مُوسَى قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تُسْتَأْمَرُ الْيَتِيمَةُ فِي نَفْسِهَا فَإِنْ سَكَتَتْ فَقَدْ أَذِنَتْ وَإِنْ أَبَتْ لَمْ تُكْرَهْ [صححه ابن حبان (٤٠٨٥)، والحاكم (١٦٦/٢). قال شعيب: صحيح لغيره. وهذا اسناد حسن]. [انظر: ١٩٨٩١، ١٩٩٢٤].

(۱۹۷۴۵) حضرت ابوموسیٰ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا بالغ لڑکی سے اس کے نکاح کی اجازت لی جائے گی، اگر وہ خاموش رہے تو گویا اس نے اجازت دے دی اور اگر وہ انکار کر دے تو اسے اس رشتے پر مجبور نہ کیا جائے۔

(١٩٧٤٦) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ وَعَبْدُ الرَّحْمَنِ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ أَبِي وَائِلٍ عَنْ أَبِي مُوسَى قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَطْعِمُوا الْجَائِعَ وَفُكُّوا الْعَانِيَ وَعُودُوا الْمَرِيضَ قَالَ قَالَ عَبْدُ الرَّحْمَنِ الْمَرْضَى [انظر: ١٩٨٧٤]. [صححه البخاری (٥٣٧٣)، وابن حبان (٣٣٢٤)].

(۱۹۷۴۶) حضرت ابوموسیٰ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا بھوکے کو کھانا کھلایا کرو، قیدیوں کو چھڑایا کرو اور بیماروں کی عیادت کیا کرو۔

(١٩٧٤٧) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ وَعَبْدُ الرَّحْمَنِ عَنْ إِسْرَائِيلَ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ أَبِي بُرْدَةَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا نِكَاحَ إِلَّا بِوَلِيٍّ [صححه ابن حبان (٤٠٧٧)، والحاكم (١٧٠/٢). قال الألبانی: صحیح (ابو داود: ٢٠٨٥، ابن ماجة: ١٨٨١، الترمذی: ١١٠١)]. [انظر: ١٩٩٤٧، ١٩٩٨٤].

(۱۹۷۴۷) حضرت ابوموسیٰ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا ولی کے بغیر نکاح نہیں ہوتا۔

(١٩٧٤٨) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ أَبِي قِلَابَةَ عَنْ زَهْدَمٍ الْجَرْمِيِّ عَنْ أَبِي مُوسَى قَالَ رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَأْكُلُ دَجَاجًا [انظر: ١٩٨٢٠، ١٩٧٨٣، ١٩٨٥١، ١٩٨٧٠، ١٩٨٧١، ١٩٨٧٢، ١٩٩٨٧].

(۱۹۷۴۸) حضرت ابوموسیٰ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے نبی علیہ السلام کو مرغی کھاتے ہوئے دیکھا ہے۔

(١٩٧٤٩) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ عَاصِمٍ يَعْنِي الْأَحْوَلَ عَنْ أَبِي عُثْمَانَ عَنْ أَبِي مُوسَى قَالَ كُنَّا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي سَفَرٍ فَأَشْرَفْنَا عَلَى وَادٍ فَذَكَرَ مِنْ هَوْلِهِ فَجَعَلَ النَّاسُ يُكَبِّرُونَ وَيُهَلِّلُونَ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَيُّهَا النَّاسُ ارْبَعُوا عَلَى أَنْفُسِكُمْ وَرَفَعُوا أَصْوَاتَهُمْ فَقَالَ أَيُّهَا النَّاسُ إِنَّكُمْ لَا تَدْعُونَ أَصَمَّ وَلَا غَائِبًا إِنَّهُ مَعَكُمْ [انظر: ١٩٨٢٨، ١٩٨٠٤، ١٩٨٠٨، ١٩٨٣٣، ١٩٨٣٤، ١٩٨٨٢، ١٩٩٨٣، ١٩٩٩٤].

(۱۹۷۴۹) حضرت ابوموسیٰ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ ہم لوگ نبی علیہ السلام کے ساتھ کسی سفر میں تھے، ہم ایک وادی پر چڑھے، انہوں نے اس کی ہولناکی بیان کرنے کے بعد فرمایا کہ لوگ تکبیر و تہلیل کہنے لگے، نبی علیہ السلام نے فرمایا لوگو! اپنے ساتھ نرمی کرو، کیونکہ لوگوں نے آوازیں بلند کر رکھی تھیں، لوگو! تم کسی بہرے یا غائب خدا کو نہیں پکار رہے، وہ ہر لحہ تمہارے ساتھ ہے۔

(١٩٧٥٠) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا أُسَامَةُ بْنُ زَيْدٍ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ أَبِي هِنْدٍ عَنْ أَبِي مُوسَى قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ لَعِبَ بِالنَّرْدِ فَقَدْ عَصَى اللَّهَ وَرَسُولَهُ [قال الألبانی: حسن (ابو داود: ٤٩٣٨، ابن ماجة: ٣٧٦٢). قال شعیب: حسن واسناده منقطع]. [انظر: ١٩٧٨٠، ١٩٨٩].

(۱۹۷۵۰) حضرت ابوموسیٰ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا جو شخص نردشیر (بارہ ٹانی) کے ساتھ کھیلتا ہے، وہ اللہ اور اس کے رسول کی نافرمانی کرتا ہے۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۱۹۷۵۱) حَدَّثَنَا عَتَّابٌ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ أَخْبَرَنَا أُسَامَةُ بْنُ زَيْدٍ حَدَّثَنِي سَعِيدُ بْنُ أَبِي هِنْدٍ عَنْ أَبِي مُرَّةَ مَوْلَى عَقِيلٍ فِيمَا أَعْلَمُ عَنْ أَبِي مُوسَى عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ لَعِبَ بِالنَّرْدِ فَقَدْ عَصَى اللَّهَ وَرَسُولَهُ [مكرر ما قبله].

(۱۹۷۵۱) حضرت ابوموسیٰ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا جو شخص نرد شیر (بارہ ٹانی) کے ساتھ کھیلتا ہے، وہ اللہ اور اس کے رسول کی نافرمانی کرتا ہے۔

(۱۹۷۵۲) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ وَابْنُ جَعْفَرٍ قَالَا ثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَمْرٍو عَنْ مُرَّةَ الْهَمْدَانِيِّ عَنْ أَبِي مُوسَى قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَمَلَ مِنَ الرِّجَالِ كَثِيرٌ وَلَمْ يَكْمُلْ مِنَ النِّسَاءِ إِلَّا آسِيَةُ امْرَأَةُ فِرْعَوْنَ وَمَرْيَمُ بِنْتُ عِمْرَانَ وَإِنَّ فَضْلَ عَائِشَةَ عَلَى النِّسَاءِ كَفَضْلِ الثَّرِيدِ عَلَى سَائِرِ الطَّعَامِ [صححه البخاري (۳٤۱۱)، ومسلم (۲٤۳۱)، وابن حبان (۷۱۱٤)]. [انظر: ۱۹۹۰٤].

(۱۹۷۵۲) حضرت ابوموسیٰ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا مردوں میں سے کامل افراد تو بہت گذرے ہیں، لیکن عورتوں میں کامل عورتیں صرف حضرت آسیہ رضی اللہ عنہا ''جو فرعون کی بیوی تھیں'' اور حضرت مریم علیہا السلام ہی گذری ہیں اور تمام عورتوں پر عائشہ رضی اللہ عنہا کی فضیلت ایسی ہے جیسے تمام کھانوں پر ثرید کو فضیلت حاصل ہے۔

(۱۹۷۵۳) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنِ الْمَسْعُودِيِّ عَنْ عَدِيِّ بْنِ ثَابِتٍ عَنْ أَبِي بُرْدَةَ عَنْ أَبِي مُوسَى أَنَّ أَسْمَاءَ لَمَّا قَدِمَتْ لَقِيَهَا عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُ فِي بَعْضِ طُرُقِ الْمَدِينَةِ فَقَالَ آلْحَبَشِيَّةُ هِيَ قَالَتْ نَعَمْ فَقَالَ نِعْمَ الْقَوْمُ أَنْتُمْ لَوْلَا أَنَّكُمْ سُبِقْتُمْ بِالْهِجْرَةِ فَقَالَتْ هِيَ لِعُمَرَ كُنْتُمْ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَحْمِلُ رَاجِلَكُمْ وَيُعَلِّمُ جَاهِلَكُمْ وَفَرَرْنَا بِدِينِنَا أَمَا إِنِّي لَا أَرْجِعُ حَتَّى أَذْكُرَ ذَلِكَ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَرَجَعَتْ إِلَيْهِ فَقَالَتْ لَهُ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَلْ لَكُمُ الْهِجْرَةُ مَرَّتَيْنِ هِجْرَتُكُمْ إِلَى الْمَدِينَةِ وَهِجْرَتُكُمْ إِلَى الْحَبَشَةِ [صححه الحاكم (۲۱۲/۳). قال شعيب: اسناده صحيح]. [انظر: ۱۹۹۳۰].

(۱۹۷۵۳) حضرت ابوموسیٰ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جب حضرت اسماء رضی اللہ عنہا حبشہ سے واپس آئیں تو مدینہ منورہ کے کسی راستے میں حضرت عمر رضی اللہ عنہ سے ان کا آمنا سامنا ہوگیا، حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے پوچھا حبشہ جانے والی ہو؟ انہوں نے فرمایا جی ہاں! حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے کہا کہ تم لوگ بہترین قوم تھے، اگر تم سے ہجرتِ مدینہ نہ چھوٹتی، انہوں نے فرمایا کہ تم لوگ نبی علیہ السلام کے ساتھ تھے، وہ تمہارے پیدل چلنے والوں کو سواری دیتے، تمہارے جاہل کو علم سکھاتے اور ہم لوگ اس وقت اپنے دین کو بچانے کے لئے نکلے تھے، میں نبی علیہ السلام سے یہ بات ذکر کیے بغیر اپنے گھر واپس نہ جاؤں گی، چنانچہ انہوں نے نبی علیہ السلام کی خدمت میں حاضر ہو کر ساری بات بتادی، نبی علیہ السلام نے فرمایا تمہاری تو دو ہجرتیں ہوئیں، ایک مدینہ منورہ کی طرف اور دوسری ہجرت حبشہ کی جانب۔

(۱۹۷۵٤) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنِ الْمَسْعُودِيِّ وَيَزِيدُ قَالَ أَنْبَأَنَا الْمَسْعُودِيُّ عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ عَنْ أَبِي عُبَيْدَةَ عَنْ أَبِي

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

مُوسَى الْأَشْعَرِيِّ قَالَ سَمَّى لَنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَفْسَهُ أَسْمَاءً مِنْهَا مَا حَفِظْنَا فَقَالَ أَنَا مُحَمَّدٌ وَأَحْمَدُ وَالْمُقَفِّي وَالْحَاشِرُ وَنَبِيُّ الرَّحْمَةِ قَالَ يَزِيدُ وَنَبِيُّ التَّوْبَةِ وَنَبِيُّ الْمَلْحَمَةِ [انظر: ۱۹۸۵۰، ۱۹۸۸۵]. [صححه مسلم (۲۳۵۵)، وابن حبان (۶۳۱۴)].

(۱۹۷۵۴) حضرت ابوموسیٰ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام نے ہمیں اپنے کچھ ایسے نام بتائے جو ہمیں پہلے سے یاد اور معلوم نہ تھے، چنانچہ فرمایا کہ میں محمد ہوں، احمد، مقفی، حاشر اور نبی الرحمۃ ہوں صلی اللہ علیہ وسلم۔

(۱۹۷۵۵) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي وَائِلٍ عَنْ أَبِي مُوسَى قَالَ قَالَ رَجُلٌ يَا رَسُولَ اللَّهِ رَجُلٌ أَحَبَّ قَوْمًا وَلَمَّا يَلْحَقْ بِهِمْ قَالَ الْمَرْءُ مَعَ مَنْ أَحَبَّ [راجع: ۱۹۷۲۵].

(۱۹۷۵۵) حضرت ابوموسیٰ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک آدمی نبی کی خدمت میں حاضر ہوا اور یہ سوال پوچھا کہ اگر کوئی آدمی کسی قوم سے محبت کرتا ہے لیکن ان تک پہنچ نہیں پاتا تو کیا حکم ہے؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا انسان اسی کے ساتھ ہوگا جس سے وہ محبت کرتا ہے۔

(۱۹۷۵۶) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنْ أَبِي عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِي مُوسَى قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا أَحَدَ أَصْبَرُ عَلَى أَذًى يَسْمَعُهُ مِنَ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ إِنَّهُ يُشْرَكُ بِهِ وَهُوَ يَرْزُقُهُمْ [صححه البخاری (۷۳۷۸)، ومسلم (۲۸۰۴)، وابن حبان (۶۴۲)]. [انظر: ۱۹۸۱۸، ۱۹۸۶۶].

(۱۹۷۵۶) حضرت ابوموسیٰ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا کسی تکلیف دہ بات کو سن کر اللہ سے زیادہ اس پر صبر کرنے والا کوئی نہیں ہے، اس کے ساتھ دوسروں کو شریک ٹھہرایا جاتا ہے لیکن وہ پھر بھی انہیں رزق دیتا ہے۔

(۱۹۷۵۷) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ زِيَادِ بْنِ عِلَاقَةَ عَنْ رَجُلٍ عَنْ أَبِي مُوسَى قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَنَاءُ أُمَّتِي بِالطَّعْنِ وَالطَّاعُونِ فَقِيلَ يَا رَسُولَ اللَّهِ هَذَا الطَّعْنُ قَدْ عَرَفْنَاهُ فَمَا الطَّاعُونُ قَالَ وَخْزُ أَعْدَائِكُمْ مِنَ الْجِنِّ وَفِي كُلٍّ شُهَدَاءُ [انظر: ۱۹۹۸۱].

(۱۹۷۵۷) حضرت ابوموسیٰ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا میری امت "طعن اور طاعون" سے فناء ہوگی، کسی نے پوچھا یا رسول اللہ! طعن کا معنی تو ہم نے سمجھ لیا (کہ نیزوں سے مارنا) طاعون سے کیا مراد ہے؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا تمہارے دشمن جنات کے کچوکے، اور دونوں صورتوں میں شہادت ہے۔

(۱۹۷۵۸) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ وَابْنُ جَعْفَرٍ أَخْبَرَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ عَنْ أَبِي عُبَيْدَةَ عَنْ أَبِي مُوسَى الْأَشْعَرِيِّ قَالَ ابْنُ جَعْفَرٍ فِي حَدِيثِهِ سَمِعْتُ أَبَا عُبَيْدَةَ يُحَدِّثُ عَنْ أَبِي مُوسَى قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ اللَّهَ تَعَالَى يَبْسُطُ يَدَهُ بِاللَّيْلِ لِيَتُوبَ مُسِيءُ النَّهَارِ وَيَبْسُطُ يَدَهُ بِالنَّهَارِ لِيَتُوبَ مُسِيءُ اللَّيْلِ حَتَّى تَطْلُعَ الشَّمْسُ مِنْ مَغْرِبِهَا [صححه مسلم (۲۷۵۹) وابن حبان (۲۶۶)]. [انظر: ۱۹۸۴۸].

(۱۹۷۵۸) حضرت ابوموسیٰ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا رات کے وقت اللہ تعالیٰ اپنے ہاتھ پھیلاتے ہیں تاکہ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

دن میں گناہ کرنے والا توبہ کر لے اور دن میں اپنے ہاتھ پھیلاتے ہیں تاکہ رات میں گناہ کرنے والا توبہ کر لے، یہ سلسلہ اس وقت تک چلتا رہے گا جب تک سورج مغرب سے طلوع نہیں ہو جاتا۔

(۱۹۷۵۹) حَدَّثَنَا عَبْدُالرَّحْمَنِ وَابْنُ جَعْفَرٍ قَالَا حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ عَنْ أَبِي عُبَيْدَةَ عَنْ أَبِي مُوسَى قَالَ قَامَ فِينَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِأَرْبَعٍ فَقَالَ إِنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ لَا يَنَامُ وَلَا يَنْبَغِي لَهُ أَنْ يَنَامَ يَخْفِضُ الْقِسْطَ وَيَرْفَعُهُ يُرْفَعُ إِلَيْهِ عَمَلُ اللَّيْلِ بِالنَّهَارِ وَعَمَلُ النَّهَارِ بِاللَّيْلِ [صححه مسلم (۱۷۹)]. [انظر: ۱۹۸۱۶، ۱۹۸۶۵].

(۱۹۷۵۹) حضرت ابوموسیٰ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام ہمارے درمیان کھڑے ہوئے اور چار باتیں بیان فرمائیں، اور وہ یہ کہ اللہ تعالیٰ کو نیند نہیں آتی اور نہ ہی نیند ان کی شایان شان ہے، وہ ترازو کو جھکاتے اور اونچا کرتے ہیں، رات کے اعمال، دن کے وقت اور دن کے اعمال رات کے وقت ان کے سامنے پیش کیے جاتے ہیں۔

(۱۹۷۶۰) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي بُرْدَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ عَلَى كُلِّ مُسْلِمٍ صَدَقَةٌ قَالَ أَفَرَأَيْتَ إِنْ لَمْ يَجِدْ قَالَ يَعْمَلُ بِيَدِهِ فَيَنْفَعُ نَفْسَهُ وَيَتَصَدَّقُ قَالَ أَفَرَأَيْتَ إِنْ لَمْ يَسْتَطِعْ أَنْ يَفْعَلَ قَالَ يُعِينُ ذَا الْحَاجَةِ الْمَلْهُوفَ قَالَ أَرَأَيْتَ إِنْ لَمْ يَفْعَلْ قَالَ يَأْمُرُ بِالْخَيْرِ أَوْ بِالْعَدْلِ قَالَ أَفَرَأَيْتَ إِنْ لَمْ يَسْتَطِعْ أَنْ يَفْعَلَ قَالَ يُمْسِكُ عَنِ الشَّرِّ فَإِنَّهُ لَهُ صَدَقَةٌ [صححه البخاری (۱۴۴۵)، ومسلم (۱۰۰۸)]. [انظر: ۱۹۹۲۲].

(۱۹۷۶۰) حضرت ابوموسیٰ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا ہر مسلمان پر صدقہ کرنا واجب ہے، کسی نے پوچھا یہ بتائیے کہ اگر کسی کے پاس کچھ بھی نہ ہو تو؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا اپنے ہاتھ سے محنت کرے، اپنا بھی فائدہ کرے اور صدقہ بھی کرے، سائل نے پوچھا یہ بتائیے کہ اگر وہ اس کی طاقت نہ رکھتا ہو تو؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا کسی ضرورت مند، فریادی کی مدد کر دے، سائل نے پوچھا اگر کوئی شخص یہ بھی نہ کر سکے تو؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا خیر یا عدل کا حکم دے، سائل نے پوچھا اگر یہ بھی نہ کر سکے تو؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا پھر کسی کو تکلیف پہنچانے سے اپنے آپ کو روک کر رکھے، اس کے لئے یہی صدقہ ہے۔

(۱۹۷۶۱) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ صَالِحٍ الثَّوْرِيِّ عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنْ أَبِي بُرْدَةَ عَنْ أَبِي مُوسَى عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ كَانَتْ لَهُ أَمَةٌ فَعَلَّمَهَا فَأَحْسَنَ تَعْلِيمَهَا وَأَدَّبَهَا فَأَحْسَنَ تَأْدِيبَهَا وَأَعْتَقَهَا فَتَزَوَّجَهَا فَلَهُ أَجْرَانِ وَعَبْدٌ أَدَّى حَقَّ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ وَحَقَّ مَوَالِيهِ وَرَجُلٌ مِنْ أَهْلِ الْكِتَابِ آمَنَ بِمَا جَاءَ بِهِ عِيسَى وَمَا جَاءَ بِهِ مُحَمَّدٌ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَهُ أَجْرَانِ [صححه البخاری (۹۷)، ومسلم (۱۵۴)، وابن حبان (۲۲۷)]. [انظر: ۱۹۷۹۳، ۱۹۸۳۱، ۱۹۸۶۷، ۱۹۸۹۰، ۱۹۹۴۹، ۱۹۹۶۵].

(۱۹۷۶۱) حضرت ابوموسیٰ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا جس شخص کے پاس کوئی باندی ہو، اور وہ اسے عمدہ تعلیم

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

دلائے، بہترین ادب سکھائے، پھر اسے آزاد کر کے اس سے نکاح کر لے تو اسے دہرا اجر ملے گا، اسی طرح وہ غلام جو اپنے اللہ کا حق بھی ادا کرتا ہو اور اپنے آقا کا حق بھی ادا کرتا ہو، یا اہل کتاب میں سے وہ آدمی جو حضرت عیسیٰ علیہ السلام کی شریعت پر بھی ایمان لایا ہو اور محمد ﷺ کی شریعت پر بھی ایمان لایا ہو، اسے بھی دہرا اجر ملے گا۔

(۱۹۷۶۲) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي وَائِلٍ عَنْ أَبِي مُوسَى عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْمَرْءُ مَعَ مَنْ أَحَبَّ [راجع: ۱۹۷۲۵].

(۱۹۷۶۲) حضرت ابوموسیٰ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا انسان اسی کے ساتھ ہوگا جس سے وہ محبت کرتا ہے۔

(۱۹۷۶۳) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ قَيْسِ بْنِ مُسْلِمٍ عَنْ طَارِقِ بْنِ شِهَابٍ عَنْ أَبِي مُوسَى قَالَ قَدِمْتُ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ مُنِيخٌ بِالْأَبْطَحِ فَقَالَ لِي أَحَجَجْتَ قُلْتُ نَعَمْ قَالَ فِيمَ أَهْلَلْتَ قَالَ قُلْتُ لَبَّيْكَ بِإِهْلَالٍ كَإِهْلَالِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ قَدْ أَحْسَنْتَ قَالَ طُفْ بِالْبَيْتِ وَبِالصَّفَا وَالْمَرْوَةِ ثُمَّ أَحِلَّ قَالَ فَطُفْتُ بِالْبَيْتِ وَبِالصَّفَا وَالْمَرْوَةِ ثُمَّ أَتَيْتُ امْرَأَةً مِنْ بَنِي قَيْسٍ فَفَلَتْ رَأْسِي ثُمَّ أَهْلَلْتُ بِالْحَجِّ قَالَ فَكُنْتُ أُفْتِي بِهِ النَّاسَ حَتَّى كَانَ خِلَافَةُ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُ فَقَالَ رَجُلٌ يَا أَبَا مُوسَى أَوْ يَا عَبْدَ اللَّهِ بْنَ قَيْسٍ رُوَيْدَكَ بَعْضَ فُتْيَاكَ فَإِنَّكَ لَا تَدْرِي مَا أَحْدَثَ أَمِيرُ الْمُؤْمِنِينَ فِي شَأْنِ النُّسُكِ بَعْدَكَ قَالَ فَقَالَ يَا أَيُّهَا النَّاسُ مَنْ كُنَّا أَفْتَيْنَاهُ فُتْيَا فَلْيَتَّئِدْ فَإِنَّ أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ قَادِمٌ عَلَيْكُمْ فَبِهِ فَأْتَمُّوا قَالَ فَقَدِمَ عُمَرُ فَذَكَرْتُ ذَلِكَ لَهُ فَقَالَ إِنْ نَأْخُذْ بِكِتَابِ اللَّهِ فَإِنَّ كِتَابَ اللَّهِ تَعَالَى يَأْمُرُنَا بِالتَّمَامِ وَإِنْ نَأْخُذْ بِسُنَّةِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَإِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمْ يَحِلَّ حَتَّى بَلَغَ الْهَدْيُ مَحِلَّهُ [راجع: ۱۸۷۳۴].

(۱۹۷۶۳) حضرت ابوموسیٰ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے مجھے اپنی قوم کے علاقے میں بھیج دیا، جب حج کا موسم قریب آیا تو نبی علیہ السلام حج کے لئے تشریف لے گئے، میں نے بھی حج کی سعادت حاصل کی، میں جب حاضر خدمت ہوا تو نبی علیہ السلام ابطح میں پڑاؤ کیے ہوئے تھے، مجھ سے پوچھا کہ اے عبداللہ بن قیس! تم نے کس نیت سے احرام باندھا؟ میں نے عرض کیا لَبَّيْكَ بِإِهْلَالٍ كَإِهْلَالِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ کہہ کر، نبی علیہ السلام نے فرمایا بہت اچھا، یہ بتاؤ کہ کیا اپنے ساتھ ہدی کا جانور لائے ہو؟ میں نے کہا نہیں، نبی علیہ السلام نے فرمایا جا کر بیت اللہ کا طواف کرو، صفا مروہ کے درمیان سعی کرو، اور حلال ہو جاؤ۔

چنانچہ میں چلا گیا اور نبی علیہ السلام کے حکم کے مطابق کر لیا، پھر اپنی قوم کی ایک عورت کے پاس آیا، اس نے "خطمی" سے میرا سر دھویا، اور میرے سر کی جوئیں دیکھیں، پھر میں نے آٹھ ذی الحجہ کو حج کا احرام باندھ لیا، میں لوگوں کو یہی فتویٰ دیتا رہا، جب حضرت عمر رضی اللہ عنہ کا زمانہ آیا تو ایک دن میں حجر اسود کے قریب کھڑا ہوا تھا، اور لوگوں کو یہی مسئلہ بتا رہا تھا جس کا نبی علیہ السلام نے مجھے حکم دیا تھا، کہ اچانک ایک آدمی آیا اور سرگوشی میں مجھ سے کہنے لگا کہ یہ فتویٰ دینے میں جلدی سے کام مت لیجئے، کیونکہ امیر

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

المؤمنین نے مناسک حج کے حوالے سے کچھ نئے احکام جاری کیے ہیں۔
میں نے لوگوں سے کہا کہ اے لوگو! جسے ہم نے مناسک حج کے حوالے سے کوئی فتویٰ دیا ہو، وہ انتظار کرے کیونکہ امیر المؤمنین آنے والے ہیں، آپ ان ہی کی اقتداء کریں، پھر جب حضرت عمر رضی اللہ عنہ آئے تو میں نے ان سے پوچھا اے امیر المؤمنین! کیا مناسک حج کے حوالے سے آپ نے کچھ نئے احکام جاری کیے ہیں؟ انہوں نے فرمایا ہاں! اگر ہم کتاب اللہ کو لیتے ہیں تو وہ ہمیں اتمام کا حکم دیتی ہے اور اگر نبی علیہ السلام کی سنت کو لیتے ہیں تو انہوں نے قربانی کرنے تک احرام نہیں کھولا تھا۔

(١٩٧٦٤) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَوْسٍ عَنْ أَبِي مُوسَى أَنَّهُ أُغْمِيَ عَلَيْهِ فَبَكَتْ عَلَيْهِ أُمُّ وَلَدِهِ فَلَمَّا أَفَاقَ قَالَ لَهَا أَمَا بَلَغَكِ مَا قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فَسَأَلْتُهَا فَقَالَتْ لَيْسَ مِنَّا مَنْ سَلَقَ وَحَلَقَ وَخَرَقَ [صححه مسلم (١٠٤)]. [انظر: ١٩٧٦٨، ١٩٨٤٥].

(۱۹۷۶۴) حضرت ابوموسیٰ رضی اللہ عنہ کے حوالے سے مروی ہے کہ ان پر بیہوشی طاری ہوئی تو ان کی ام ولدہ رونے لگی، جب انہیں افاقہ ہوا تو اس سے فرمایا کیا تمہیں معلوم نہیں ہے کہ نبی علیہ السلام نے کیا فرمایا ہے؟ اس نے پوچھا کیا فرمایا ہے؟ انہوں نے جواب دیا کہ وہ شخص ہم میں سے نہیں ہے جو واویلا کرے، بال نوچے اور گریبان چاک کرے۔

(١٩٧٦٥) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ أَبِي بِشْرٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنْ أَبِي مُوسَى الْأَشْعَرِيِّ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ سَمِعَ بِي مِنْ أُمَّتِي أَوْ يَهُودِيٌّ أَوْ نَصْرَانِيٌّ فَلَمْ يُؤْمِنْ بِي لَمْ يَدْخُلْ الْجَنَّةَ [صححه ابن حبان (٤٨٨٠). قال شعيب: صحيح لغيره. وهذا اسناد ضعيف]. [انظر: ١٩٧٩١].

(۱۹۷۶۵) حضرت ابوموسیٰ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا جو شخص میرے متعلق سنے خواہ میرا امتی ہو، یہودی ہو یا عیسائی ہو اور مجھ پر ایمان نہ لائے، وہ جنت میں داخل نہیں ہوگا۔

(١٩٧٦٦) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ أَبِي التَّيَّاحِ حَدَّثَنِي رَجُلٌ أَسْوَدُ طَوِيلٌ قَالَ جَعَلَ أَبُو التَّيَّاحِ يَنْعَتُهُ أَنَّهُ قَدِمَ مَعَ ابْنِ عَبَّاسٍ الْبَصْرَةَ فَكَتَبَ إِلَى أَبِي مُوسَى فَكَتَبَ إِلَيْهِ أَبُو مُوسَى أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَمْشِي فَمَالَ إِلَى دَمْثٍ فِي جَنْبِ حَائِطٍ فَبَالَ ثُمَّ قَالَ كَانَ بَنُو إِسْرَائِيلَ إِذَا بَالَ أَحَدُهُمْ فَأَصَابَهُ شَيْءٌ مِنْ بَوْلِهِ يَتْبَعُهُ فَقَرَضَهُ بِالْمَقَارِيضِ وَقَالَ إِذَا أَرَادَ أَحَدُكُمْ أَنْ يَبُولَ فَلْيَرْتَدْ لِبَوْلِهِ [قال الألباني: ضعيف (ابو داود: ٣). قال شعيب: صحيح لغيره دون آخره]. [انظر: ١٩٧٩٧، ١٩٩٥٠٢].

(۱۹۷۶۶) ابوالتیاح ایک طویل سیاہ فام آدمی سے نقل کرتے ہیں کہ وہ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ کے ساتھ بصرہ آیا، انہوں نے حضرت ابوموسیٰ رضی اللہ عنہ کو خط لکھا، حضرت ابوموسیٰ رضی اللہ عنہ نے انہیں جواب میں لکھا کہ نبی علیہ السلام ایک مرتبہ جا رہے تھے، کہ ایک باغ کے پہلو میں نرم زمین کے قریب پہنچ کر پیشاب کیا، اور فرمایا بنی اسرائیل میں جب کوئی شخص پیشاب کرتا اور اس کے جسم پر معمولی سا پیشاب لگ جاتا تو وہ اس جگہ کو قینچی سے کاٹ دیا کرتا تھا، اور فرمایا کہ جب تم میں سے کوئی شخص پیشاب کا ارادہ کرے تو اس کے

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

لئے نرم زمین تلاش کرے۔

(۱۹۷۶۷) حَدَّثَنَا بَهْزٌ حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ سُلَيْمَانَ حَدَّثَنَا أَبُو عِمْرَانَ الْجَوْنِيُّ عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ قَيْسٍ قَالَ سَمِعْتُ أَبِي وَهُوَ بِحَضْرَةِ الْعَدُوِّ يَقُولُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِنَّ أَبْوَابَ الْجَنَّةِ تَحْتَ ظِلَالِ السُّيُوفِ قَالَ فَقَامَ رَجُلٌ مِنْ الْقَوْمِ رَثُّ الْهَيْئَةِ فَقَالَ يَا أَبَا مُوسَى أَنْتَ سَمِعْتَ هَذَا مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ نَعَمْ قَالَ فَرَجَعَ إِلَى أَصْحَابِهِ فَقَالَ أَقْرَأُ عَلَيْكُمْ السَّلَامَ ثُمَّ كَسَرَ جَفْنَ سَيْفِهِ فَأَلْقَاهُ ثُمَّ مَشَى بِسَيْفِهِ فَضَرَبَ بِهِ حَتَّى قُتِلَ [صححه مسلم (۱۹۰۲) وابن حبان (۴۶۱۷)، والحاكم (۲/۷۰) وقال الترمذي: صحيح غريب]. [انظر: ۱۹۹۱۶].

(۱۹۷۶۷) ابوبکر بن عبداللہ کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ دشمن کے لشکر کے سامنے میں نے اپنے والد کو یہ کہتے ہوئے سنا کہ میں نے نبی علیہ السلام کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے جنت کے دروازے تلواروں کے سائے تلے ہیں، یہ سن کر ایک پراگندہ ہیئت آدمی لوگوں میں سے کھڑا ہوا اور کہنے لگا اے ابوموسیٰ! کیا یہ حدیث آپ نے نبی علیہ السلام سے خود سنی ہے؟ انہوں نے فرمایا ہاں! وہ اپنے ساتھیوں کے پاس واپس پہنچا اور انہیں آخری مرتبہ سلام کیا، اپنی تلوار کی نیام توڑ کر پھینکی اور تلوار لے کر چل پڑا اور اس شدت کے ساتھ لڑا کہ بالآخر شہید ہو گیا۔

(۱۹۷۶۸) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَوْسٍ قَالَ أُغْمِيَ عَلَى أَبِي مُوسَى فَبَكَوْا عَلَيْهِ فَقَالَ إِنِّي بَرِيءٌ مِمَّنْ بَرِئَ مِنْهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَسَأَلُوا عَنْ ذَلِكَ امْرَأَتَهُ فَقَالَتْ مَنْ حَلَقَ أَوْ خَرَقَ أَوْ سَلَقَ [راجع: ۱۹۷۶۴].

(۱۹۷۶۸) حضرت ابوموسیٰ رضی اللہ عنہ کے حوالے سے مروی ہے کہ ان پر بیہوشی طاری ہوئی تو لوگ رونے لگے، جب انہیں افاقہ ہوا تو فرمایا میں اس شخص سے بری ہوں جس سے نبی علیہ السلام بری ہیں، لوگ ان کی بیوی سے اس کی تفصیل پوچھنے لگے، انہوں نے جواب دیا کہ وہ شخص جو واویلا کرے، بال نوچے اور گریبان چاک کرے۔

(۱۹۷۶۹) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَوْفٍ عَنْ خَالِدٍ الْأَحْدَبِ عَنْ صَفْوَانَ بْنِ مُحْرِزٍ قَالَ أُغْمِيَ عَلَى أَبِي مُوسَى فَبَكَوْا عَلَيْهِ فَأَفَاقَ فَقَالَ إِنِّي أَبْرَأُ إِلَيْكُمْ مِمَّنْ بَرِئَ مِنْهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِمَّنْ حَلَقَ أَوْ خَرَقَ أَوْ سَلَقَ [صححه مسلم (۱۰۴)، وابن حبان (۳۱۵۱)]. [انظر: ۱۹۸۴۶، ۱۹۹۶۷].

(۱۹۷۶۹) حضرت ابوموسیٰ رضی اللہ عنہ کے حوالے سے مروی ہے کہ ان پر بیہوشی طاری ہوئی تو لوگ رونے لگے، جب انہیں افاقہ ہوا تو فرمایا میں اس شخص سے بری ہوں جس سے نبی علیہ السلام بری ہیں، لوگ ان کی بیوی سے اس کی تفصیل پوچھنے لگے، انہوں نے جواب دیا کہ وہ شخص جو واویلا کرے، بال نوچے اور گریبان چاک کرے۔

(۱۹۷۷۰) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا عَوْفٌ وَحَمَّادُ بْنُ أُسَامَةَ حَدَّثَنِي عَوْفٌ عَنْ زِيَادِ بْنِ مِخْرَاقٍ عَنْ أَبِي

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

كِنَانَةَ عَنْ أَبِي مُوسَى قَالَ قَامَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى بَابِ بَيْتٍ فِيهِ نَفَرٌ مِنْ قُرَيْشٍ فَقَالَ وَأَخَذَ بِعِضَادَتَيِ الْبَابِ ثُمَّ قَالَ هَلْ فِي الْبَيْتِ إِلَّا قُرَشِيٌّ قَالَ فَقِيلَ يَا رَسُولَ اللَّهِ غَيْرُ فُلَانٍ ابْنِ أُخْتِنَا فَقَالَ ابْنُ أُخْتِ الْقَوْمِ مِنْهُمْ قَالَ ثُمَّ قَالَ إِنَّ هَذَا الْأَمْرَ فِي قُرَيْشٍ مَا دَامُوا إِذَا اسْتُرْحِمُوا رَحِمُوا وَإِذَا حَكَمُوا عَدَلُوا وَإِذَا قَسَمُوا أَقْسَطُوا فَمَنْ لَمْ يَفْعَلْ ذَلِكَ مِنْهُمْ فَعَلَيْهِ لَعْنَةُ اللَّهِ وَالْمَلَائِكَةِ وَالنَّاسِ أَجْمَعِينَ لَا يُقْبَلُ مِنْهُ صَرْفٌ وَلَا عَدْلٌ

(۱۹۷۷۰) حضرت ابوموسیٰ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام ایک گھر کے دروازے پر پہنچے جہاں کچھ قریشی جمع تھے اور دروازے کے دونوں کواڑ پکڑ پوچھا کہ کیا اس گھر میں قریشیوں کے علاوہ بھی کوئی ہے؟ کسی نے جواب دیا ہمارا فلاں بھانجا ہے، نبی علیہ السلام نے فرمایا قوم کا بھانجا ان ہی میں شمار ہوتا ہے پھر فرمایا حکومت قریش ہی میں رہے گی جب تک ان سے رحم کی درخواست کی جائے تو وہ رحم کرتے رہیں، فیصلہ کریں تو انصاف کریں، تقسیم کریں تو عدل سے کام لیں، جو شخص ایسا نہ کرے، اس پر اللہ کی، فرشتوں اور تمام لوگوں کی لعنت ہے، اس کا کوئی فرض یا نفل قبول نہیں ہوگا۔

(۱۹۷۷۱) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ شَقِيقٍ قَالَ كُنْتُ جَالِسًا مَعَ أَبِي مُوسَى وَعَبْدِ اللَّهِ فَقَالَ أَبُو مُوسَى أَلَمْ تَسْمَعْ لِقَوْلِ عَمَّارٍ بَعَثَنِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي حَاجَةٍ فَأَجْنَبْتُ فَلَمْ أَجِدْ الْمَاءَ فَتَمَرَّغْتُ فِي الصَّعِيدِ كَمَا تَمَرَّغُ الدَّابَّةُ ثُمَّ أَتَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَكَرَ ذَلِكَ لَهُ فَقَالَ إِنَّمَا كَانَ يَكْفِيكَ أَنْ تَقُولَ وَضَرَبَ بِيَدِهِ عَلَى الْأَرْضِ ثُمَّ مَسَحَ كُلَّ وَاحِدَةٍ مِنْهُمَا بِصَاحِبَتِهَا ثُمَّ مَسَحَ بِهِمَا وَجْهَهُ لَمْ يُجِزْ الْأَعْمَشُ الْكَفَّيْنِ [راجع: ۱۸۵۱۸].

(۱۹۷۷۱) شقیق رحمہ اللہ کہتے ہیں کہ میں ایک مرتبہ حضرت ابوموسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ اور حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کے ساتھ بیٹھا ہوا تھا، حضرت ابوموسیٰ رضی اللہ عنہ کہنے لگے کیا آپ نے حضرت عمار رضی اللہ عنہ کی یہ بات نہیں سنی کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام نے مجھے کسی کام سے بھیجا، مجھ پر دورانِ سفر غسل واجب ہوگیا، مجھے پانی نہیں ملا تو میں اسی طرح مٹی میں لوٹ پوٹ ہوگیا جیسے چوپائے ہوتے ہیں، پھر میں نبی علیہ السلام کی خدمت میں حاضر ہوا تو اس واقعے کا بھی ذکر کیا، نبی علیہ السلام نے فرمایا کہ تمہارے لیے تو صرف یہی کافی تھا، یہ کہہ کر نبی علیہ السلام نے زمین پر اپنا ہاتھ مارا، پھر دونوں ہاتھوں کو ایک دوسرے پر ملا اور چہرے پر مسح کرلیا۔

(۱۹۷۷۲) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ شَقِيقٍ عَنْ أَبِي مُوسَى قَالَ جَاءَ رَجُلٌ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَرَأَيْتَ الرَّجُلَ يُقَاتِلُ شَجَاعَةً وَيُقَاتِلُ حَمِيَّةً وَيُقَاتِلُ رِيَاءً فَأَيُّ ذَلِكَ فِي سَبِيلِ اللَّهِ قَالَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ قَاتَلَ لِتَكُونَ كَلِمَةُ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ هِيَ الْعُلْيَا فَهُوَ فِي سَبِيلِ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ [صححه البخاری (۱۲۳)، ومسلم (۱۹۰۴)، وابن حبان (٤٦٣٦)]. [راجع: ۱۹۷۲۲].

(۱۹۷۷۲) حضرت ابوموسیٰ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک آدمی نبی علیہ السلام کی خدمت میں حاضر ہوا اور عرض کیا یا رسول اللہ! یہ بتایئے

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

کہ ایک آدمی اپنے آپ کو بہادر ثابت کرنے کے لئے لڑتا ہے، ایک آدمی قومی غیرت کے جذبے سے قتال کرتا ہے اور ایک آدمی ریاکاری کے لئے قتال کرتا ہے، ان میں سے اللہ کے راستے میں قتال کرنے والا کون ہے؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا جو اس لئے قتال کرتا ہے کہ اللہ کا کلمہ بلند ہو جائے، وہی راہ خدا میں قتال کرنے والا ہے۔

(۱۹۷۷۳) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ نُمَيْرٍ عَنْ طَلْحَةَ بْنِ يَحْيَى قَالَ أَخْبَرَنِي أَبُو بُرْدَةَ عَنْ أَبِي مُوسَى أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَعَثَ مُعَاذًا وَأَبَا مُوسَى إِلَى الْيَمَنِ فَأَمَرَهُمَا أَنْ يُعَلِّمَا النَّاسَ الْقُرْآنَ

(۱۹۷۷۳) حضرت ابوموسیٰ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے حضرت معاذ رضی اللہ عنہ اور ابوموسیٰ رضی اللہ عنہ کو یمن کی طرف بھیجا اور انہیں حکم دیا کہ لوگوں کو قرآن سکھائیں۔

(۱۹۷۷٤) حَدَّثَنَا أَبُو أَحْمَدَ حَدَّثَنَا بُرَيْدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا أَبُو بُرْدَةَ عَنْ أَبِي مُوسَى قَالَ إِذَا مَرَّ أَحَدُكُمْ بِالنَّبْلِ فِي مَسَاجِدِنَا أَوْ أَسْوَاقِنَا فَلْيُمْسِكْ بِيَدِهِ عَلَى مَشَاقِصِهَا لَا يَعْقِرْ أَحَدًا [راجع: ١٩٧١٧].

(۱۹۷۷۴) حضرت عبداللہ بن قیس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام نے فرمایا جب تم مسلمانوں کی مسجدوں اور بازاروں میں جایا کرو اور تمہارے پاس تیر ہوں تو ان کا پھل قابو میں رکھا کرو، کہیں ایسا نہ ہو کہ وہ کسی کو لگ جائے اور تم کسی کو اذیت پہنچاؤ یا زخمی کر دو۔

(۱۹۷۷٥) حَدَّثَنَا أَبُو أَحْمَدَ حَدَّثَنَا بُرَيْدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا أَبُو بُرْدَةَ عَنْ أَبِي مُوسَى قَالَ تَعَاهَدُوا هَذَا الْقُرْآنَ فَوَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ لَهُوَ أَشَدُّ تَفَلُّتًا مِنْ أَحَدِكُمْ مِنْ الْإِبِلِ مِنْ عُقُلِهِ قَالَ أَبُو أَحْمَدَ قُلْتُ لِبُرَيْدٍ هَذِهِ الْأَحَادِيثُ الَّتِي حَدَّثْتَنِي عَنْ أَبِي بُرْدَةَ عَنْ أَبِي مُوسَى عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ هِيَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلَكِنْ لَا أَقُولُ لَكَ [انظر: ١٩٩٢١]. [صححه البخاري (٥٠٣٣)، ومسلم (٧٩١)].

(۱۹۷۷۵) حضرت ابوموسیٰ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ اس قرآن کی حفاظت کیا کرو، اس ذات کی قسم جس کے دست قدرت میں میری جان ہے، یہ اپنی رسی چھڑا کر بھاگ جانے والے اونٹ سے زیادہ تم میں سے کسی کے سینے سے جلدی نکل جاتا ہے۔

(۱۹۷۷٦) حَدَّثَنَا مُعْتَمِرُ بْنُ سُلَيْمَانَ التَّيْمِيُّ قَالَ قَرَأْتُ عَلَى الْفُضَيْلِ بْنِ مَيْسَرَةَ حَدِيثَ أَبِي حَرِيزٍ أَنَّ أَبَا بُرْدَةَ حَدَّثَهُ قَالَ أَوْصَى أَبُو مُوسَى حِينَ حَضَرَهُ الْمَوْتُ فَقَالَ إِذَا انْطَلَقْتُمْ بِجِنَازَتِي فَأَسْرِعُوا الْمَشْيَ وَلَا يَتْبَعُنِي مُجَمَّرٌ وَلَا تَجْعَلُوا فِي لَحْدِي شَيْئًا يَحُولُ بَيْنِي وَبَيْنَ التُّرَابِ وَلَا تَجْعَلُوا عَلَى قَبْرِي بِنَاءً وَأُشْهِدُكُمْ أَنَّنِي بَرِيءٌ مِنْ كُلِّ حَالِقَةٍ أَوْ سَالِقَةٍ أَوْ خَارِقَةٍ قَالُوا أَوَسَمِعْتَ فِيهِ شَيْئًا قَالَ نَعَمْ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ [صححه البخاري (١٢٩٦)، ومسلم (١٠٤)].

(۱۹۷۷۶) ابوبردہ رحمہ اللہ کہتے ہیں کہ اپنے مرض الوفات میں حضرت ابوموسیٰ رضی اللہ عنہ نے وصیت کرتے ہوئے فرمایا جب تم لوگ میرے جنازے کو لے کر روانہ ہو تو تیزی سے چلنا، انگیٹھی ساتھ لے کر نہ جانا، میری قبر میں کوئی ایسی چیز نہ رکھنا جو میرے اور

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

مٹی کے درمیان حائل ہو، میری قبر پر کچھ تعمیر نہ کرنا، اور میں تمہیں گواہ بناتا ہوں کہ میں ہر اس شخص سے بری ہوں جو بال نوچے، واویلا کرے اور گریبان چاک کرے، لوگوں نے پوچھا کیا آپ نے اس حوالے سے کچھ سن رکھا ہے؟ انہوں نے فرمایا ہاں! نبی علیہ السلام سے۔

(١٩٧٧٧) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ قَيْسِ بْنِ مُسْلِمٍ عَنْ طَارِقِ بْنِ شِهَابٍ عَنْ أَبِي مُوسَى قَالَ قَدِمْتُ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ بِالْبَطْحَاءِ فَقَالَ بِمَ أَهْلَلْتَ فَقُلْتُ بِإِهْلَالٍ كَإِهْلَالِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ هَلْ سُقْتَ مِنْ هَدْيٍ قُلْتُ لَا قَالَ طُفْ بِالْبَيْتِ وَبِالصَّفَا وَالْمَرْوَةِ ثُمَّ حِلَّ [راجع: ١٩٧٣٤]

(۱۹۷۷۷) حضرت ابوموسیٰ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں جب حاضرِ خدمت ہوا تو نبی علیہ السلام ابطح میں پڑاؤ کیے ہوئے تھے، مجھ سے پوچھا کہ اے عبداللہ بن قیس! تم نے کس نیت سے احرام باندھا؟ میں نے عرض کیا "لبیك باهلالٍ كاهلال النبی صلی اللہ علیہ وسلم" کہہ کر، نبی علیہ السلام نے فرمایا بہت اچھا، یہ بتاؤ کہ کیا اپنے ساتھ ہدی کا جانور لائے ہو؟ میں نے کہا نہیں، نبی علیہ السلام نے فرمایا جا کر بیت اللہ کا طواف کرو، صفا مروہ کے درمیان سعی کرو، اور حلال ہو جاؤ۔

(١٩٧٧٨) حَدَّثَنَا رَوْحٌ حَدَّثَنَا سَعِيدٌ عَنْ قَتَادَةَ قَالَ ثَنَا أَنَسُ بْنُ مَالِكٍ أَنَّ أَبَا مُوسَى الْأَشْعَرِيَّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَثَلُ الْمُؤْمِنِ الَّذِي يَقْرَأُ الْقُرْآنَ مَثَلُ الْأُتْرُجَّةِ طَعْمُهَا طَيِّبٌ وَرِيحُهَا طَيِّبٌ وَمَثَلُ الْمُؤْمِنِ الَّذِي لَا يَقْرَأُ الْقُرْآنَ كَمَثَلِ التَّمْرَةِ طَعْمُهَا طَيِّبٌ وَلَا رِيحَ لَهَا وَمَثَلُ الْفَاجِرِ الَّذِي يَقْرَأُ الْقُرْآنَ كَمَثَلِ الرَّيْحَانَةِ مُرٌّ طَعْمُهَا وَرِيحُهَا طَيِّبٌ وَمَثَلُ الْفَاجِرِ الَّذِي لَا يَقْرَأُ الْقُرْآنَ كَمَثَلِ الْحَنْظَلَةِ مُرٌّ طَعْمُهَا وَلَا رِيحَ لَهَا [صححه البخاری (٥٤٢٧)، ومسلم (٧٩٧). وقال الترمذی: حسن صحيح]. [انظر: ١٩٨٤٣، ١٩٨٤٤، ١٩٨٩٨].

(۱۹۷۷۸) حضرت ابوموسیٰ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا اس مسلمان کی مثال جو قرآن کریم پڑھتا ہے، اترج کی سی ہے جس کا ذائقہ بھی عمدہ ہوتا ہے اور اس کی مہک بھی عمدہ ہوتی ہے، اس مسلمان کی مثال جو قرآن نہیں پڑھتا، کھجور کی سی ہے جس کا ذائقہ تو عمدہ ہوتا ہے لیکن اس کی مہک نہیں ہوتی، اس گنہگار کی مثال جو قرآن پڑھتا ہے، ریحان کی سی ہے جس کا ذائقہ تو کڑوا ہوتا ہے لیکن مہک عمدہ ہوتی ہے، اور اس فاجر کی مثال جو قرآن نہیں پڑھتا، اندرائن کی سی ہے جس کا ذائقہ بھی کڑوا ہوتا ہے اور اس کی مہک بھی نہیں ہوتی۔

(١٩٧٧٩) حَدَّثَنَا هَاشِمُ بْنُ الْقَاسِمِ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ غَالِبٍ التَّمَّارِ قَالَ سَمِعْتُ مَسْرُوقَ بْنَ أَوْسٍ أَوْ أَوْسَ بْنَ مَسْرُوقٍ رَجُلًا مِنْ بَنِي يَرْبُوعٍ يُحَدِّثُ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا مُوسَى الْأَشْعَرِيَّ يُحَدِّثُ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْأَصَابِعُ سَوَاءٌ فَقُلْتُ لِغَالِبٍ عَشْرٌ عَشْرٌ فَقَالَ نَعَمْ [انظر: ١٩٧٨٦، ١٩٧٩٠، ١٩٨٣٩، ١٩٨٤٩، ١٩٩٤٤]. [صححه ابن حبان (٦٠١٣) وقال الألبانی: صحيح (ابو داود: ٤٥٥٦ و ٤٥٥٧، ابن ماجة:

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

٢٦٥٤، النسائي: ٨/٥٦). قال شعيب: صحيح لغيره. وهذا اسناد ضعيف].

(۱۹۷۸۰) حضرت ابوموسیٰ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا تمام انگلیاں برابر ہوتی ہیں (دیت کے حوالے سے) یعنی ہر انگلی کی دیت دس اونٹ ہے۔

(۱۹۷۸۱) حَدَّثَنَا أَبُو نُوحٍ أَخْبَرَنَا مَالِكٌ عَنْ مُوسَى بْنِ مَيْسَرَةَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي هِنْدٍ عَنْ أَبِي مُوسَى الْأَشْعَرِيِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ لَعِبَ بِالنَّرْدِ فَقَدْ عَصَى اللَّهَ وَرَسُولَهُ [راجع: ١٩٧٥٠].

(۱۹۷۸۱) حضرت ابوموسیٰ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا جو شخص نردشیر (بارہ ٹانی) کے ساتھ کھیلتا ہے، وہ اللہ اور اس کے رسول کی نافرمانی کرتا ہے۔

(۱۹۷۸۲) حَدَّثَنَا هَاشِمُ بْنُ الْقَاسِمِ حَدَّثَنَا الْمُبَارَكُ عَنْ الْحَسَنِ عَنْ أَبِي مُوسَى قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ تَوَضَّئُوا مِمَّا غَيَّرَتْ النَّارُ لَوْنَهُ [انظر: ١٩٩٤٠].

(۱۹۷۸۲) حضرت ابوموسیٰ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے نبی علیہ السلام کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے جس چیز کا رنگ آگ نے بدل دیا ہو، اسے کھانے کے بعد وضو کیا کرو۔

(۱۹۷۸۳) حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ مُحَمَّدٍ وَعَفَّانُ قَالَا ثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ عَاصِمٍ قَالَ عَفَّانُ أَخْبَرَنَا عَاصِمُ بْنُ بَهْدَلَةَ عَنْ أَبِي بُرْدَةَ عَنْ أَبِي مُوسَى أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَحْرُسُهُ أَصْحَابُهُ وَذَكَرَ الْحَدِيثَ [انظر: ١٩٨٤٧، ٢٢٣٧٦].

(۱۹۷۸۳) حضرت ابوموسیٰ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام کے صحابہ رضی اللہ عنہم آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی نگہداشت کرتے تھے...... اور مکمل حدیث ذکر کی (ملاحظہ کیجئے، حدیث نمبر ۱۹۸۴۷)

(۱۹۷۸۴) حَدَّثَنَا أَبُو أَحْمَدَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ أَبِي قِلَابَةَ عَنْ زَهْدَمٍ عَنْ أَبِي مُوسَى أَنَّهُ جَاءَ رَجُلٌ وَهُوَ يَأْكُلُ دَجَاجًا فَتَنَحَّى فَقَالَ إِنِّي حَلَفْتُ أَنْ لَا آكُلَهُ إِنِّي رَأَيْتُهُ يَأْكُلُ شَيْئًا قَذِرًا فَقَالَ ادْنُهْ فَقَدْ رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَأْكُلُهُ [انظر: ١٩٧٤٨].

(۱۹۷۸۴) حضرت ابوموسیٰ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک آدمی ان کے پاس آیا، وہ اس وقت مرغی کھا رہے تھے، وہ آدمی ایک طرف کو ہو کر بیٹھ گیا اور کہنے لگا کہ میں نے قسم کھا رکھی ہے کہ اسے نہیں کھاؤں گا کیونکہ میں مرغیوں کو گند کھاتے ہوئے دیکھتا ہوں، انہوں نے فرمایا قریب آجاؤ، کیونکہ میں نے نبی علیہ السلام کو اسے تناول فرماتے ہوئے دیکھا ہے۔

(۱۹۷۸۵) حَدَّثَنَا أَبُو نُعَيْمٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي وَائِلٍ عَنْ أَبِي مُوسَى قَالَ قِيلَ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الرَّجُلُ يُحِبُّ الْقَوْمَ وَلَمَّا يَلْحَقْ بِهِمْ قَالَ الْمَرْءُ مَعَ مَنْ أَحَبَّ [راجع: ١٩٧٢٥].

(۱۹۷۸۵) حضرت ابوموسیٰ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک آدمی نبی کی خدمت میں حاضر ہوا اور یہ سوال پوچھا کہ اگر کوئی آدمی کسی قوم

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

سے محبت کرتا ہے لیکن ان تک پہنچ نہیں پاتا تو کیا حکم ہے؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا انسان اسی کے ساتھ ہوگا جس سے وہ محبت کرتا ہے۔

(١٩٧٨٥) حَدَّثَنَا أَبُو نُعَيْمٍ حَدَّثَنَا طَلْحَةُ بْنُ يَحْيَى بْنِ طَلْحَةَ عَنْ أَبِي بُرْدَةَ عَنْ أَبِي مُوسَى قَالَ سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لِيَسْتَأْذِنْ أَحَدُكُمْ ثَلَاثًا فَإِنْ أُذِنَ لَهُ وَإِلَّا فَلْيَرْجِعْ [صححه مسلم (٢١٥٤)].

(۱۹۷۸۵) حضرت ابوموسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے نبی علیہ السلام کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے تمہیں تین مرتبہ اجازت مانگنی چاہیے، مل جائے تو بہت اچھا اور اگر تم میں سے کوئی شخص تین مرتبہ اجازت طلب کر چکے اور اسے جواب نہ ملے تو اسے واپس لوٹ جانا چاہیے۔

(١٩٧٨٦) حَدَّثَنَا حُسَيْنُ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ غَالِبٍ عَنْ أَوْسِ بْنِ مَسْرُوقٍ أَوْ مَسْرُوقِ بْنِ أَوْسٍ الْيَرْبُوعِيِّ مِنْ بَنِي تَمِيمٍ عَنْ أَبِي مُوسَى عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْأَصَابِعُ سَوَاءٌ قَالَ شُعْبَةُ قُلْتُ لَهُ عَشْرًا عَشْرًا قَالَ نَعَمْ [راجع: ١٩٧٧٩].

(۱۹۷۸۶) حضرت ابوموسیٰ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا تمام انگلیاں برابر ہوتی ہیں (دیت کے حوالے سے) یعنی ہر انگلی کی دیت دس اونٹ ہے۔

(١٩٧٨٧) حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ حَدَّثَنِي غَيْلَانُ بْنُ جَرِيرٍ عَنْ أَبِي بُرْدَةَ بْنِ أَبِي مُوسَى عَنْ أَبِيهِ قَالَ أَتَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي رَهْطٍ مِنَ الْأَشْعَرِيِّينَ نَسْتَحْمِلُهُ فَقَالَ لَا وَاللَّهِ مَا أَحْمِلُكُمْ وَمَا عِنْدِي مَا أَحْمِلُكُمْ عَلَيْهِ فَلَبِثْنَا مَا شَاءَ اللَّهُ ثُمَّ أَمَرَ لَنَا بِثَلَاثِ ذَوْدٍ غُرِّ الذُّرَى فَلَمَّا انْطَلَقْنَا قَالَ بَعْضُنَا لِبَعْضٍ أَتَيْنَا رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَسْتَحْمِلُهُ فَحَلَفَ أَنْ لَا يَحْمِلَنَا ارْجِعُوا بِنَا أَيْ حَتَّى نُذَكِّرَهُ قَالَ فَأَتَيْنَاهُ فَقُلْنَا يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّا أَتَيْنَاكَ نَسْتَحْمِلُكَ فَحَلَفْتَ أَنْ لَا تَحْمِلَنَا ثُمَّ حَمَلْتَنَا فَقَالَ مَا أَنَا حَمَلْتُكُمْ بَلْ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ حَمَلَكُمْ إِنِّي وَاللَّهِ إِنْ شَاءَ اللَّهُ تَعَالَى لَا أَحْلِفُ عَلَى يَمِينٍ فَأَرَى غَيْرَهَا خَيْرًا مِنْهَا إِلَّا أَتَيْتُ الَّذِي هُوَ خَيْرٌ وَكَفَّرْتُ عَنْ يَمِينِي أَوْ قَالَ إِلَّا كَفَّرْتُ يَمِينِي وَأَتَيْتُ الَّذِي هُوَ خَيْرٌ [صححه البخاري (٦٦٢٣)، ومسلم (١٦٤٩). وقال البغوي: هذا الحديث متفق عليه صحته].

(۱۹۷۸۷) حضرت ابوموسیٰ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ میں اشعریین کے ایک گروہ کے ساتھ نبی علیہ السلام کی خدمت میں حاضر ہوا، ہم نے نبی علیہ السلام سے سواری کے لئے جانوروں کی درخواست کی تو نبی علیہ السلام نے فرمایا بخدا! میں تمہیں سوار نہیں کر سکوں گا کیونکہ میرے پاس تمہیں سوار کرنے کے لئے کچھ نہیں ہے؟ ہم کچھ دیر "جب تک اللہ کو منظور ہوا" رکے رہے، پھر نبی علیہ السلام نے ہمارے لیے روشن پیشانی کے تین اونٹوں کا حکم دے دیا، جب ہم واپس جانے لگے تو ہم میں سے ایک نے دوسرے سے کہا کہ ہم نبی علیہ السلام کے پاس سواری کے جانور کی درخواست لے کر آئے تھے تو نبی علیہ السلام نے قسم کھائی تھی کہ وہ ہمیں سواری کا جانور نہیں دیں گے، واپس چلو تا کہ نبی علیہ السلام کو ان کی قسم یاد دلا دیں۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

چنانچہ ہم دوبارہ نبی علیہ السلام کی خدمت میں حاضر ہوئے اور عرض کیا یا رسول اللہ! ہم آپ کے پاس سواری کے جانور کی درخواست لے کر آئے تھے اور آپ نے قسم کھائی تھی کہ ہمیں سواری کا جانور نہیں دیں گے، پھر آپ نے ہمیں جانور دے دیا؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا میں نے تمہیں سوار نہیں کیا بلکہ اللہ تعالیٰ نے کیا ہے، بخدا! اگر اللہ کو منظور ہوا تو میں جب بھی کوئی قسم کھاؤں گا اور کسی دوسری چیز میں خیر دیکھوں گا تو اسی کو اختیار کر کے اپنی قسم کا کفارہ دے دوں گا۔

(۱۹۷۸۸) حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ أَعْيَنَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَقِيلٍ عَنْ رَجُلٍ عَنْ أَبِي مُوسَى الْأَشْعَرِيِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ حَفِظَ مَا بَيْنَ فُقْمَيْهِ وَفَرْجَهُ دَخَلَ الْجَنَّةَ

(۱۹۷۸۸) حضرت ابوموسیٰ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا جو شخص اس چیز کی حفاظت کر لے جو اس کے منہ میں ہے (زبان) اور شرمگاہ تو وہ جنت میں داخل ہوگا۔

(۱۹۷۸۹) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ حَدَّثَنَا قَتَادَةُ أَنَّ عَوْنًا وَسَعِيدَ بْنَ أَبِي بُرْدَةَ حَدَّثَاهُ أَنَّهُمَا شَهِدَا أَبَا بُرْدَةَ يُحَدِّثُ عُمَرَ بْنَ عَبْدِ الْعَزِيزِ عَنْ أَبِيهِ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يَمُوتُ رَجُلٌ مُسْلِمٌ إِلَّا أَدْخَلَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ مَكَانَهُ النَّارَ يَهُودِيًّا أَوْ نَصْرَانِيًّا قَالَ فَاسْتَحْلَفَهُ عُمَرُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ بِاللَّهِ الَّذِي لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ أَنَّ أَبَاهُ حَدَّثَهُ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فَحَلَفَ لَهُ قَالَ فَلَمْ يُحَدِّثْنِي سَعِيدٌ أَنَّهُ اسْتَحْلَفَهُ وَلَمْ يُنْكِرْ عَلَى عَوْنٍ قَوْلَهُ [راجع: ۱۹۷۱٤].

(۱۹۷۸۹) ایک مرتبہ ابو بردہ نے حضرت عمر بن عبدالعزیز رضی اللہ عنہ کو اپنے والد صاحب کے حوالے سے یہ حدیث سنائی کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا جو مسلمان بھی فوت ہوتا ہے، اللہ تعالیٰ اس کی جگہ کسی یہودی یا عیسائی کو جہنم میں داخل کر دیتا ہے، ابو بردہ نے گزشتہ حدیث حضرت عمر بن عبدالعزیز رحمہ اللہ کو سنائی تو انہوں نے ابو بردہ سے اس اللہ کے نام کی قسم کھانے کے لئے کہا جس کے علاوہ کوئی معبود نہیں کہ یہ حدیث ان کے والد صاحب نے بیان کی ہے اور انہوں نے اسے نبی علیہ السلام سے سنا ہے، اور سعید بن ابی بردہ، عوف کی اس بات کی تردید نہیں کرتے۔

(۱۹۷۹۰) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ غَالِبٍ التَّمَّارِ قَالَ سَمِعْتُ أَوْسَ بْنَ مَسْرُوقٍ رَجُلًا مِنَّا كَانَ أَخَذَ الدِّرْهَمَيْنِ عَلَى عَهْدِ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُ وَغَزَا فِي خِلَافَتِهِ يُحَدِّثُ عَنْ أَبِي مُوسَى عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْأَصَابِعُ سَوَاءٌ قَالَ شُعْبَةُ فَقُلْتُ عَشْرٌ عَشْرٌ قَالَ نَعَمْ [راجع: ۱۹۷۷۹].

(۱۹۷۹۰) حضرت ابوموسیٰ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا تمام انگلیاں برابر ہوتی ہیں (دیت کے حوالے سے) یعنی ہر انگلی کی دیت دس اونٹ ہے۔

(۱۹۷۹۱) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ أَخْبَرَنِي أَبُو بِشْرٍ قَالَ سَمِعْتُ سَعِيدَ بْنَ جُبَيْرٍ عَنْ أَبِي مُوسَى عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ سَمِعَ بِي مِنْ أُمَّتِي أَوْ يَهُودِيٌّ أَوْ نَصْرَانِيٌّ ثُمَّ لَمْ يُؤْمِنْ بِي دَخَلَ النَّارَ [راجع: ۱۹۷٦٥].

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۱۹۷۹۱) حضرت ابوموسیٰ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا جو شخص میرے متعلق سنے خواہ میرا امتی ہو، یہودی ہو یا عیسائی ہو اور مجھ پر ایمان نہ لائے، وہ جنت میں داخل نہیں ہوگا۔

(۱۹۷۹۲) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ حَدَّثَنَا رَجُلٌ مِنَ الْأَنْصَارِ أَنَّ أَبَا بَكْرِ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ قَيْسٍ حَدَّثَهُ أَنَّ أَبَاهُ حَدَّثَهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُكْثِرُ زِيَارَةَ الْأَنْصَارِ خَاصَّةً وَعَامَّةً فَكَانَ إِذَا زَارَ خَاصَّةً أَتَى الرَّجُلَ فِي مَنْزِلِهِ وَإِذَا زَارَ عَامَّةً أَتَى الْمَسْجِدَ

(۱۹۷۹۲) حضرت ابوموسیٰ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام خصوصیت اور عمومیت دونوں طریقوں پر انصار کے ساتھ کثرت سے ملاقات فرماتے تھے، اگر خصوصیت کے ساتھ ملنا ہوتا تو متعلقہ آدمی کے گھر تشریف لے جاتے اور عمومی طور پر ملنا ہوتا تو مسجد میں تشریف لے جاتے۔

(۱۹۷۹۳) حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ دَاوُدَ الْهَاشِمِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو زُبَيْدٍ عَنْ مُطَرِّفٍ عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنْ أَبِي بُرْدَةَ عَنْ أَبِي مُوسَى الْأَشْعَرِيِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ كَانَتْ لَهُ جَارِيَةٌ فَأَعْتَقَهَا وَتَزَوَّجَهَا كَانَ لَهُ أَجْرَانِ [راجع: ۱۹۷۶۱].

(۱۹۷۹۳) حضرت ابوموسیٰ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا جس شخص کے پاس کوئی باندی ہو، اور وہ اسے آزاد کر کے اس سے نکاح کر لے تو اسے دہرا اجر ملے گا۔

(۱۹۷۹٤) حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ عَمْرٍو يَعْنِي ابْنَ أَبِي عَمْرٍو عَنِ الْمُطَّلِبِ عَنْ أَبِي مُوسَى قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَنْ عَمِلَ حَسَنَةً فَسُرَّ بِهَا وَعَمِلَ سَيِّئَةً فَسَائَتْهُ فَهُوَ مُؤْمِنٌ [صححه الحاكم (۱/۱۳). قال شعيب: صحيح لغيره. وهذا اسناد ضعيف].

(۱۹۷۹۴) حضرت موسیٰ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے نبی علیہ السلام کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے جو شخص کوئی نیکی کرے اور اس پر اسے خوشی ہو اور کوئی گناہ ہونے پر غم ہو تو وہ مومن ہے۔

(۱۹۷۹۵) حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا حُسَيْنُ بْنُ عَلِيٍّ الْجُعْفِيُّ عَنْ مُجَمِّعِ بْنِ يَحْيَى بْنِ زَيْدِ بْنِ جَارِيَةَ الْأَنْصَارِيِّ قَالَ سَمِعْتُهُ يَذْكُرُهُ عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي بُرْدَةَ عَنْ أَبِي بُرْدَةَ عَنْ أَبِي مُوسَى قَالَ صَلَّيْنَا الْمَغْرِبَ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثُمَّ قُلْنَا لَوِ انْتَظَرْنَا حَتَّى نُصَلِّيَ مَعَهُ الْعِشَاءَ قَالَ فَانْتَظَرْنَا فَخَرَجَ إِلَيْنَا فَقَالَ مَا زِلْتُمْ هَاهُنَا قُلْنَا نَعَمْ يَا رَسُولَ اللَّهِ قُلْنَا نُصَلِّي مَعَكَ الْعِشَاءَ قَالَ أَحْسَنْتُمْ أَوْ أَصَبْتُمْ ثُمَّ رَفَعَ رَأْسَهُ إِلَى السَّمَاءِ قَالَ وَكَانَ كَثِيرًا مَا يَرْفَعُ رَأْسَهُ إِلَى السَّمَاءِ فَقَالَ النُّجُومُ أَمَنَةٌ لِلسَّمَاءِ فَإِذَا ذَهَبَتِ النُّجُومُ أَتَى السَّمَاءَ مَا تُوعَدُ وَأَنَا أَمَنَةٌ لِأَصْحَابِي فَإِذَا ذَهَبْتُ أَتَى أَصْحَابِي مَا يُوعَدُونَ وَأَصْحَابِي أَمَنَةٌ لِأُمَّتِي فَإِذَا ذَهَبَتْ أَصْحَابِي أَتَى أُمَّتِي مَا يُوعَدُونَ [صححه مسلم (۲۵۳۱)، وابن حبان (۷۲۴۹)، والحاكم (۳/۴۵۷)].

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۱۹۷۹۵) حضرت ابوموسیٰ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ ہم لوگوں نے نماز مغرب نبی علیہ السلام کے ہمراہ ادا کی، پھر سوچا کہ تھوڑی دیر انتظار کر لیتے ہیں اور عشاء کی نماز نبی علیہ السلام ہی کے ساتھ پڑھیں گے، چنانچہ ہم انتظار کرتے رہے، نبی علیہ السلام جب تشریف لائے تو پوچھا کہ تم اس وقت سے یہیں پر ہو؟ ہم نے عرض کیا جی ہاں! یا رسول اللہ! ہم نے سوچا کہ عشاء کی نماز آپ کے ساتھ ہی پڑھیں گے، نبی علیہ السلام نے فرمایا بہت خوب، پھر آسمان کی طرف سر اٹھایا اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم اکثر آسمان کی طرف سر اٹھا کر دیکھتے ہی تھے، اور فرمایا ستارے آسمان میں امن کی علامت ہیں، جب ستارے ختم ہو جائیں گے تو آسمان پر وہ قیامت آ جائے گی جس کا وعدہ کیا گیا ہے، اور میں اپنے صحابہ رضی اللہ عنہم کے لئے امن کی علامت ہوں، جب میں چلا جاؤں گا تو میرے صحابہ رضی اللہ عنہم پر وہ آفت آ جائے گی جس کا ان سے وعدہ کیا گیا ہے اور میرے صحابہ رضی اللہ عنہم میری امت کے لئے امن کی علامت ہیں، جب وہ بھی ختم ہو جائیں گے تو میری امت پر وہ آزمائش آ جائے گی جس کا ان سے وعدہ کیا گیا ہے۔

(۱۹۷۹۶) حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ الْأُرْدُنِيُّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ نُعَيْمٍ الْقَيْسِيِّ قَالَ حَدَّثَنِي الضَّحَّاكُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَرْزَبٍ الْأَشْعَرِيُّ أَنَّ أَبَا مُوسَى حَدَّثَهُمْ قَالَ لَمَّا هَزَمَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ هَوَازِنَ بِحُنَيْنٍ عَقَدَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِأَبِي عَامِرٍ الْأَشْعَرِيِّ عَلَى خَيْلِ الطَّلَبِ فَطَلَبَ فَكُنْتُ فِيمَنْ طَلَبَهُمْ فَأَسْرَعَ بِهِ فَرَسُهُ فَأَدْرَكَ ابْنَ دُرَيْدِ بْنِ الصِّمَّةِ فَقَتَلَ أَبَا عَامِرٍ وَأَخَذَ اللِّوَاءَ وَشَدَدْتُ عَلَى ابْنِ دُرَيْدٍ فَقَتَلْتُهُ وَأَخَذْتُ اللِّوَاءَ وَانْصَرَفْتُ بِالنَّاسِ فَلَمَّا رَآنِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَحْمِلُ اللِّوَاءَ قَالَ يَا أَبَا مُوسَى قُتِلَ أَبُو عَامِرٍ قَالَ قُلْتُ نَعَمْ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ فَرَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَفَعَ يَدَيْهِ يَدْعُو يَقُولُ اللَّهُمَّ عُبَيْدَكَ عُبَيْدًا أَبَا عَامِرٍ اجْعَلْهُ مِنَ الْأَكْثَرِينَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ

(۱۹۷۹۶) حضرت ابوموسیٰ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جب اللہ تعالیٰ نے حنین میں بنو ہوازن کو شکست سے ہمکنار کر دیا تو نبی علیہ السلام نے ان کا پیچھا کرنے کے لئے سواروں کا ایک دستہ ابو عامر اشعری رضی اللہ عنہ کی زیر قیادت جھنڈے کے ساتھ روانہ کیا، وہ روانہ ہو گئے، ان کے ساتھ جانے والوں میں میں بھی شامل تھا، انہوں نے اپنا گھوڑا برق رفتاری سے دوڑانا شروع کر دیا، راستے میں ابن درید بن صمہ سے آمنا سامنا ہوا تو اس نے حضرت ابو عامر رضی اللہ عنہ کو شہید کر دیا، اور جھنڈے کو اپنے قبضے میں کر لیا، یہ دیکھ کر میں نے ابن درید پر انتہائی سخت حملہ کیا اور اسے قتل کر کے جھنڈا حاصل کر لیا اور لوگوں کے ساتھ واپس آ گیا۔

نبی علیہ السلام نے جب مجھے جھنڈا اٹھائے ہوئے دیکھا تو پوچھا اے ابوموسیٰ! کیا ابو عامر شہید ہو گئے؟ میں نے عرض کیا جی یا رسول اللہ! میں نے دیکھا کہ نبی علیہ السلام نے دعاء کے لئے اپنے ہاتھ بلند کیے اور فرمایا اے اللہ! عبید ابو عامر جو آپ کا چھوٹا سا بندہ تھا، اسے قیامت کے دن اکثرین میں شامل فرما۔

(۱۹۷۹۷) حَدَّثَنَا بَهْزٌ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ حَدَّثَنَا أَبُو التَّيَّاحِ عَنْ شَيْخٍ لَهُمْ عَنْ أَبِي مُوسَى قَالَ مَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى دَمْثٍ إِلَى جَنْبِ حَائِطٍ فَبَالَ قَالَ شُعْبَةُ فَقُلْتُ لِأَبِي التَّيَّاحِ جَالِسًا قَالَ لَا أَدْرِي قَالَ فَقَالَ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ بَنِي إِسْرَائِيلَ كَانُوا إِذَا أَصَابَهُمُ الْبَوْلُ قَرَضُوهُ بِالْمَقَارِيضِ فَإِذَا بَالَ أَحَدُكُمْ فَلْيَرْتَدْ لِبَوْلِهِ [راجع: ١٩٧٦٦].

(۱۹۷۹۷) حضرت ابوموسیٰ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام ایک مرتبہ جا رہے تھے، کہ ایک باغ کے پہلو میں نرم زمین کے قریب پہنچ کر پیشاب کیا، اور فرمایا بنی اسرائیل میں جب کوئی شخص پیشاب کرتا اور اس کے جسم پر معمولی سا پیشاب لگ جاتا تو وہ اس جگہ کو قینچی سے کاٹ دیا کرتا تھا، اور فرمایا کہ جب تم میں سے کوئی شخص پیشاب کا ارادہ کرے تو اس کے لئے نرم زمین تلاش کرے۔

(۱۹۷۹۸) حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا الْمُعْتَمِرُ بْنُ سُلَيْمَانَ قَالَ قَرَأْتُ عَلَى الْفُضَيْلِ بْنِ مَيْسَرَةَ عَنْ حَدِيثِ أَبِي حَرِيزٍ أَنَّ أَبَا بُرْدَةَ حَدَّثَهُ عَنْ حَدِيثِ أَبِي مُوسَى أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ ثَلَاثَةٌ لَا يَدْخُلُونَ الْجَنَّةَ مُدْمِنُ خَمْرٍ وَقَاطِعُ رَحِمٍ وَمُصَدِّقٌ بِالسِّحْرِ وَمَنْ مَاتَ مُدْمِنًا لِلْخَمْرِ سَقَاهُ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ مِنْ نَهْرِ الْغُوطَةِ قِيلَ وَمَا نَهْرُ الْغُوطَةِ قَالَ نَهْرٌ يَجْرِي مِنْ فُرُوجِ الْمُومِسَاتِ يُؤْذِي أَهْلَ النَّارِ رِيحُ فُرُوجِهِمْ

(۱۹۷۹۸) حضرت ابوموسیٰ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا تین قسم کے لوگ جنت میں داخل نہ ہو سکیں گے، عادی شرابی، قطع رحمی کرنے والا، اور جادو کی تصدیق کرنے والا اور جو شخص عادی شرابی ہونے کی حالت میں مر جائے، اللہ اسے ''نہر غوطہ'' کا پانی پلائے گا، کسی نے پوچھا ''نہر غوطہ'' سے کیا مراد ہے؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا وہ نہر جو فاحشہ عورتوں کی شرمگاہوں سے جاری ہوگی اور ان کی شرمگاہوں کی بدبو تمام اہل جہنم کو اذیت پہنچائے گی۔

(۱۹۷۹۹) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ وَسَمِعْتُهُ أَنَا مِنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ عَنْ بُرَيْدِ بْنِ أَبِي بُرْدَةَ عَنْ أَبِي بُرْدَةَ عَنْ أَبِي مُوسَى قَالَ وُلِدَ لِي غُلَامٌ فَأَتَيْتُ بِهِ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَسَمَّاهُ إِبْرَاهِيمَ وَحَنَّكَهُ بِتَمْرَةٍ [صححه البخاري (٥٤٦٧)، ومسلم (٢١٤٥)].

(۱۹۷۹۹) حضرت ابوموسیٰ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میرے یہاں ایک بچہ پیدا ہوا، میں اسے لے کر نبی علیہ السلام کی خدمت میں حاضر ہوا، نبی علیہ السلام نے ''ابراہیم'' اس کا نام رکھا اور کھجور سے اسے گھٹی دی۔

(۱۹۸۰۰) وَقَالَ احْتَرَقَ بَيْتٌ بِالْمَدِينَةِ عَلَى أَهْلِهِ فَحُدِّثَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِشَأْنِهِمْ فَقَالَ إِنَّمَا هَذِهِ النَّارُ عَدُوٌّ لَكُمْ فَإِذَا نِمْتُمْ فَأَطْفِئُوهَا عَنْكُمْ [صححه البخاري (٦٢٩٤)، ومسلم (٢٠١٣)].

(۱۹۸۰۰) اور کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ مدینہ منورہ کے کسی گھر میں آگ لگ گئی اور تمام اہل خانہ جل گئے، نبی علیہ السلام کو جب یہ بات بتائی گئی تو نبی علیہ السلام نے فرمایا یہ آگ تمہاری دشمن ہے، جب تم سویا کرو تو اسے بجھا دیا کرو۔

(۱۹۸۰۱) قَالَ وَكَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا بَعَثَ أَحَدًا مِنْ أَصْحَابِهِ فِي بَعْضِ أَمْرِهِ قَالَ بَشِّرُوا وَلَا تُنَفِّرُوا وَيَسِّرُوا وَلَا تُعَسِّرُوا [انظر: ١٩٩٨٠].

(۱۹۸۰۱) اور نبی علیہ السلام جب بھی اپنے کسی صحابی رضی اللہ عنہ کو کسی کام کے حوالے سے کہیں بھیجتے تو فرماتے خوشخبری دیا کرو، نفرت نہ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

پھیلایا کرو، آسانیاں پیدا کیا کرو، مشکلات پیدا نہ کیا کرو۔

(۱۹۸۰۲) وَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ مَثَلَ مَا بَعَثَنِي اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ بِهِ مِنْ الْهُدَى وَالْعِلْمِ كَمَثَلِ غَيْثٍ أَصَابَ الْأَرْضَ فَكَانَتْ مِنْهُ طَائِفَةٌ قَبِلَتْ فَأَنْبَتَتْ الْكَلَأَ وَالْعُشْبَ الْكَثِيرَ وَكَانَتْ مِنْهَا أَجَادِبُ أَمْسَكَتْ الْمَاءَ فَنَفَعَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ بِهَا نَاسًا فَشَرِبُوا فَرَعَوْا وَسَقَوْا وَزَرَعُوا وَأَسْقَوْا وَأَصَابَتْ طَائِفَةً مِنْهَا أُخْرَى إِنَّمَا هِيَ قِيعَانٌ لَا تُمْسِكُ مَاءً وَلَا تُنْبِتُ كَلَأً فَذَلِكَ مَثَلُ مَنْ فَقُهَ فِي دِينِ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ وَنَفَعَهُ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ بِمَا بَعَثَنِي بِهِ وَنَفَعَ بِهِ فَعَلِمَ وَعَلَّمَ وَمَثَلُ مَنْ لَمْ يَرْفَعْ بِذَلِكَ رَأْسًا وَلَمْ يَقْبَلْ هُدَى اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ الَّذِي أُرْسِلْتُ بِهِ [صححه البخاري (۷۹)، ومسلم (۲۲۸۲)].

(۱۹۸۰۲) اور نبی علیہ السلام نے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ نے مجھے جو ہدایت اور علم دے کر بھیجا ہے، اس کی مثال اس بارش کی سی ہے جو زمین پر برسے، اب زمین کا کچھ حصہ تو اسے قبول کر لیتا ہے اور اس سے گھاس اور چارہ کثیر مقدار میں اگتا ہے، کچھ حصہ قحط زدہ ہوتا ہے جو پانی کو روک لیتا ہے اور جس کے ذریعے اللہ تعالیٰ لوگوں کو فائدہ پہنچاتا ہے، چنانچہ لوگ اسے پیتے ہیں، اور سیراب ہوتے ہیں، جانوروں کو پلاتے ہیں، کھیتی باڑی میں استعمال کرتے ہیں اور دوسروں کو پلاتے ہیں اور کچھ حصہ بالکل چٹیل میدان ہوتا ہے جو پانی کو روکتا ہے اور نہ ہی چارہ اگاتا ہے، یہی مثال ہے اس شخص کی جو اللہ کے دین کی سمجھ حاصل کرتا ہے اور اللہ اس کو اس سے فائدہ پہنچاتا ہے جو اس نے مجھے دے کر بھیجا ہے، لوگوں کو بھی اس سے فائدہ پہنچتا ہے اور وہ علم حاصل کرتا اور اسے پھیلاتا ہے اور یہی مثال ہے اس شخص کی جو اس کے لئے سر تک نہیں اٹھاتا اور اللہ کی اس ہدایت کو قبول نہیں کرتا جو مجھے دے کر بھیجا گیا ہے۔

(۱۹۸۰۳) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ وَسَمِعْتُهُ أَنَا مِنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا مُعْتَمِرُ بْنُ سُلَيْمَانَ عَنْ عَبَّادِ بْنِ عَبَّادٍ عَنْ أَبِي مِجْلَزٍ عَنْ أَبِي مُوسَى قَالَ أَتَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِوَضُوءٍ فَتَوَضَّأَ وَصَلَّى وَقَالَ اللَّهُمَّ أَصْلِحْ لِي دِينِي وَوَسِّعْ عَلَيَّ فِي ذَاتِي وَبَارِكْ لِي فِي رِزْقِي [اخرجه النسائي في عمل اليوم والليلة (۸۰). وقد صححه النووي. قال شعيب: حسن لغيره واسناده فيه نظر كما قال ابن حجر].

(۱۹۸۰۳) حضرت ابوموسیٰ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ میں نبی علیہ السلام کے پاس وضو کا پانی لے کر آیا، نبی علیہ السلام نے وضو کیا اور دعاء پڑھتے ہوئے فرمایا اے اللہ! میرے دین کی اصلاح فرما، مجھ پر کشادگی فرما اور میرے رزق میں برکت عطاء فرما۔

(۱۹۸۰٤) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنْ ثَابِتٍ الْبُنَانِيِّ وَعَلِيِّ بْنِ زَيْدٍ وَالْجُرَيْرِيِّ عَنْ أَبِي عُثْمَانَ النَّهْدِيِّ عَنْ أَبِي مُوسَى الْأَشْعَرِيِّ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَهُ أَلَا أَدُلُّكَ عَلَى كَنْزٍ مِنْ كُنُوزِ الْجَنَّةِ قَالَ وَمَا هُوَ قَالَ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ [راجع: ۱۹۷٤۹].

(۱۹۸۰۴) حضرت ابوموسیٰ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ان سے فرمایا کیا میں تمہیں جنت کے خزانوں میں سے ایک خزانے

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

کے بارے نہ بتاؤں؟ انہوں نے پوچھا وہ کیا ہے؟ تو نبی علیہ السلام نے فرمایا لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ (جنت کا ایک خزانہ ہے)

(۱۹۸۰۵) حَدَّثَنَا عَفَّانُ قَالَ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ حَدَّثَنَا أَبُو عِمْرَانَ الْجَوْنِيُّ عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ قَيْسٍ الْأَشْعَرِيِّ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْخَيْمَةُ دُرَّةٌ مُجَوَّفَةٌ طُولُهَا فِي السَّمَاءِ سِتُّونَ مِيلًا فِي كُلِّ زَاوِيَةٍ مِنْهَا لِلْمُؤْمِنِ أَهْلٌ لَا يَرَاهُمُ الْآخَرُونَ وَرُبَّمَا قَالَ عَفَّانُ لِكُلِّ زَاوِيَةٍ [صححه البخاری (۳۲۴۳)، ومسلم (۲۸۳۸)]. [انظر: ۱۹۹۱۷، ۱۹۹۱۹، ۱۹۹۹۹].

(۱۹۸۰۵) حضرت ابوموسیٰ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا جنت کا ایک خیمہ ایک جوف دار موتی سے بنا ہوگا، آسمان میں جس کی لمبائی ساٹھ میل ہوگی، اور اس کے ہر کونے میں ایک مسلمان کے جو اہل خانہ ہوں گے، دوسرے کونے والے انہیں دیکھ نہ سکیں گے۔

(۱۹۸۰۶) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ أَخْبَرَنَا ثَابِتٌ عَنْ أَبِي بُرْدَةَ عَنْ أَبِي مُوسَى أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا مَرَّ أَحَدُكُمْ فِي مَسْجِدٍ أَوْ سُوقٍ أَوْ مَجْلِسٍ وَبِيَدِهِ نِبَالٌ فَلْيَأْخُذْ بِنِصَالِهَا قَالَ أَبُو مُوسَى فَوَاللَّهِ مَا مِتْنَا حَتَّى سَدَّدْنَاهَا بَعْضُنَا فِي وُجُوهِ بَعْضٍ [راجع: ۱۹۷۱۷].

(۱۹۸۰۶) حضرت عبداللہ بن قیس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام نے فرمایا جب تم مسلمانوں کی مسجدوں اور بازاروں میں جایا کرو اور تمہارے پاس تیر ہوں تو ان کا پھل قابو میں رکھا کرو، بخدا ہم نے مرنے سے پہلے ایک دوسرے کے سامنے انہیں سیدھا کرنا شروع کر دیا۔

(۱۹۸۰۷) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ ثَابِتٍ يَعْنِي ابْنَ عُمَارَةَ عَنْ غُنَيْمٍ عَنْ أَبِي مُوسَى الْأَشْعَرِيِّ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا اسْتَعْطَرَتِ الْمَرْأَةُ فَخَرَجَتْ عَلَى الْقَوْمِ لِيَجِدُوا رِيحَهَا فَهِيَ كَذَا وَكَذَا [صححه ابن حبان (۴۴۲۴)، وابن خزيمة: (۱۶۸۱) وقال الترمذی: حسن صحيح. قال الألبانی: حسن (ابو داود: ۴۱۷۳، الترمذی: ۲۷۸۶، النسائی: ۸/۱۵۳). قال شعيب: اسناده جيد].

(۱۹۸۰۷) حضرت ابوموسیٰ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا جب کوئی عورت عطر لگا کر کچھ لوگوں کے پاس سے گذرتی ہے تاکہ وہ اس کی خوشبو سونگھیں تو وہ ایسی ایسی ہے (بدکار ہے)

(۱۹۸۰۸) حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ عُثْمَانَ بْنِ غِيَاثٍ حَدَّثَنَا أَبُو عُثْمَانَ عَنْ أَبِي مُوسَى الْأَشْعَرِيِّ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ هَلْ أَدُلُّكُمْ عَلَى كَنْزٍ مِنْ كُنُوزِ الْجَنَّةِ أَوَمَا تَدْرِي مَا كَنْزٌ مِنْ كُنُوزِ الْجَنَّةِ قُلْتُ اللَّهُ وَرَسُولُهُ أَعْلَمُ قَالَ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ [راجع: ۱۹۷۴۹].

(۱۹۸۰۸) حضرت ابوموسیٰ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ان سے فرمایا کیا میں تمہیں جنت کے خزانوں میں سے ایک خزانے کے بارے نہ بتاؤں؟ میں نے عرض کیا اللہ اور اس کے رسول زیادہ جانتے ہیں، نبی علیہ السلام نے فرمایا لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(جنت کا ایک خزانہ ہے)

(۱۹۸۰۹) حَدَّثَنَا يَحْيَى أَخْبَرَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ أَخْبَرَنِي نَافِعٌ وَثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدٍ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ حَدَّثَنِي نَافِعٌ عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي هِنْدٍ عَنْ أَبِي مُوسَى عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ لَعِبَ بِالنَّرْدِ فَقَدْ عَصَى اللَّهَ وَرَسُولَهُ [راجع: ۱۹۷۵۰].

(۱۹۸۰۹) حضرت ابوموسیٰ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا جو شخص نردشیر (بارہ ٹانی) کے ساتھ کھیلتا ہے، وہ اللہ اور اس کے رسول کی نافرمانی کرتا ہے۔

(۱۹۸۱۰) حَدَّثَنَا يَحْيَى هُوَ ابْنُ سَعِيدٍ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ عَنْ عَطَاءٍ عَنْ عُبَيْدِ بْنِ عُمَيْرٍ أَنَّ أَبَا مُوسَى اسْتَأْذَنَ عَلَى عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ فَلَمْ يُؤْذَنْ لَهُ فَرَجَعَ فَقَالَ أَلَمْ أَسْمَعْ صَوْتَ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ قَيْسٍ آنِفًا قَالُوا بَلَى قَالَ فَاطْلُبُوهُ قَالَ فَطَلَبُوهُ فَدُعِيَ فَقَالَ مَا حَمَلَكَ عَلَى مَا صَنَعْتَ قَالَ اسْتَأْذَنْتُ ثَلَاثًا فَلَمْ يُؤْذَنْ لِي فَرَجَعْتُ كُنَّا نُؤْمَرُ بِهَذَا فَقَالَ لَتَأْتِيَنَّ عَلَيْهِ بِالْبَيِّنَةِ أَوْ لَأَفْعَلَنَّ قَالَ فَأَتَى مَسْجِدًا أَوْ مَجْلِسًا لِلْأَنْصَارِ فَقَالُوا لَا يَشْهَدُ لَكَ إِلَّا أَصْغَرُنَا فَقَامَ أَبُو سَعِيدٍ الْخُدْرِيُّ فَشَهِدَ لَهُ فَقَالَ عُمَرُ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُ خَفِيَ هَذَا عَلَيَّ مِنْ أَمْرِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَلْهَانِي عَنْهُ الصَّفْقُ بِالْأَسْوَاقِ [صححه البخاری (۲۰۶۲) ومسلم(۲۱۵۳)]

(۱۹۸۱۰) عبید بن عمیر رحمہ اللہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ حضرت ابوموسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ نے حضرت عمر رضی اللہ عنہ کو تین مرتبہ سلام کیا، انہیں اجازت نہیں ملی تو وہ واپس چلے گئے، تھوڑی دیر بعد حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا ابھی میں نے عبداللہ بن قیس کی آواز نہیں سنی تھی؟ لوگوں نے کہا کیوں نہیں، حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے ان کے پیچھے قاصد کو بھیجا کہ واپس کیوں چلے گئے؟ انہوں نے فرمایا کہ میں نے تین مرتبہ اجازت لی تھی، جب مجھے اجازت نہیں ملی تو میں واپس چلا گیا، ہمیں اسی کا حکم دیا جاتا تھا، حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا اس پر گواہ پیش کرو، ورنہ میں تمہیں سزا دوں گا، حضرت ابوموسیٰ رضی اللہ عنہ انصار کی ایک مجلس یا مسجد میں پہنچے، وہ لوگ کہنے لگے کہ اس بات کی شہادت تو ہم میں سب سے چھوٹا بھی دے سکتا ہے، چنانچہ حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ ان کے ساتھ چلے گئے اور اس کی شہادت دے دی، تو حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا نبی علیہ السلام کا یہ حکم مجھ پر مخفی رہا، مجھے بازاروں کے معاملات نے اس سے غفلت میں رکھا۔

(۱۹۸۱۱) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَا حَدَّثَنَا عَوْفٌ قَالَ حَدَّثَنِي قَسَامَةُ بْنُ زُهَيْرٍ قَالَ ابْنُ جَعْفَرٍ عَنْ قَسَامَةَ بْنِ زُهَيْرٍ عَنْ أَبِي مُوسَى عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ خَلَقَ آدَمَ مِنْ قَبْضَةٍ قَبَضَهَا مِنْ جَمِيعِ الْأَرْضِ فَجَاءَ بَنُو آدَمَ عَلَى قَدْرِ الْأَرْضِ جَاءَ مِنْهُمْ الْأَبْيَضُ وَالْأَحْمَرُ وَالْأَسْوَدُ وَبَيْنَ ذَلِكَ وَالْخَبِيثُ وَالطَّيِّبُ وَالسَّهْلُ وَالْحَزْنُ وَبَيْنَ ذَلِكَ [صححه ابن حبان (۶۱۸۱). وقال الترمذی: حسن صحیح. قال الألبانی: صحیح (ابو داود: ۴۶۹۳، الترمذی: ۲۹۵۵)]. [انظر: ۱۹۸۱۲، ۱۹۸۷۵، ۱۹۸۷۶].

(۱۹۸۱۱) حضرت ابوموسیٰ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا اللہ تعالیٰ نے حضرت آدم علیہ السلام کو ایک مٹھی مٹی سے پیدا

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

کیا تھا جو اس نے ساری زمین سے اکٹھی کی تھی، یہی وجہ ہے کہ بنو آدم زمین ہی کی طرح ہیں چنانچہ کچھ سفید ہیں، کچھ سرخ ہیں، کچھ سیاہ فام ہیں اور کچھ اس کے درمیان، اسی طرح کچھ گندے ہیں اور کچھ عمدہ، کچھ نرم ہیں اور کچھ غمگین وغیرہ۔

(۱۹۸۱۲) حَدَّثَنَا رَوْحٌ حَدَّثَنَا عَوْفٌ عَنْ قَسَامَةَ بْنِ زُهَيْرٍ قَالَ سَمِعْتُ الْأَشْعَرِيَّ فَذَكَرَ مِثْلَهُ

(۱۹۸۱۲) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۱۹۸۱۳) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا بُرَيْدُ بْنُ أَبِي بُرْدَةَ بْنِ أَبِي مُوسَى عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ قَالَ كُنَّا جُلُوسًا عِنْدَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَإِنَّهُ سَأَلَهُ سَائِلٌ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اشْفَعُوا تُؤْجَرُوا وَلْيَقْضِ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ عَلَى لِسَانِ نَبِيِّهِ مَا أَحَبَّ [صححه البخاري (١٤٣٢) ومسلم (٢٦٢٧)]. [انظر: ١٩٩٠١، ١٩٩٤٣].

(۱۹۸۱۳) حضرت ابوموسیٰ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ ہم لوگ نبی علیہ السلام کے پاس بیٹھے ہوئے تھے، ایک آدمی نے کچھ مانگا تو نبی علیہ السلام نے فرمایا تم اس کی سفارش کرو، تمہیں اجر ملے گا اور اللہ اپنے نبی کی زبان پر وہی فیصلہ جاری فرمائے گا جو اسے محبوب ہوگا۔

(۱۹۸۱٤) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا إِسْرَائِيلُ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنِ الْأَسْوَدِ بْنِ يَزِيدَ قَالَ قَالَ أَبُو مُوسَى الْأَشْعَرِيُّ لَقَدْ ذَكَّرَنَا عَلِيٌّ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُ صَلَاةً صَلَّيْنَاهَا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَإِمَّا أَنْ نَكُونَ نَسِينَاهَا وَإِمَّا أَنْ نَكُونَ تَرَكْنَاهَا عَمْدًا يُكَبِّرُ كُلَّمَا رَكَعَ وَإِذَا سَجَدَ وَإِذَا رَفَعَ [راجع: ١٩٧٢٣].

(۱۹۸۱۴) حضرت ابوموسیٰ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے ہمیں نبی علیہ السلام کی نماز یاد دلا دی ہے، جو ہم لوگ نبی علیہ السلام کے ساتھ پڑھتے تھے، جسے ہم بھلا چکے تھے یا عمداً چھوڑ چکے تھے، وہ ہر مرتبہ رکوع کرتے وقت، سر اٹھاتے وقت اور سجدے میں جاتے ہوئے اللہ اکبر کہتے تھے۔

(۱۹۸۱۵) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ وَعَبْدُ الرَّحْمَنِ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ حَكِيمِ بْنِ دَيْلَمٍ عَنْ أَبِي بُرْدَةَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ كَانَتِ الْيَهُودُ يَتَعَاطَسُونَ عِنْدَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَجَاءَ أَنْ يَقُولَ لَهُمْ يَرْحَمُكُمُ اللَّهُ فَكَانَ يَقُولُ لَهُمْ يَهْدِيكُمُ اللَّهُ وَيُصْلِحُ بَالَكُمْ [قال الترمذي: حسن صحيح. قال الألباني صحيح (ابو داود: ٥٠٣٨، الترمذي: ٢٧٣٩)]. [انظر: ١٩٩٢٠].

(۱۹۸۱۵) حضرت ابوموسیٰ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ یہودی لوگ نبی علیہ السلام کے پاس آ کر چھینکیں مارتے تھے تاکہ نبی علیہ السلام انہیں جواب میں یہ کہہ دیں کہ اللہ تم پر رحم فرمائے، لیکن نبی علیہ السلام انہیں چھینک کے جواب میں یوں فرماتے کہ اللہ تمہیں ہدایت دے اور تمہارے احوال کی اصلاح فرمائے۔

(۱۹۸۱٦) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا الْمَسْعُودِيُّ عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ عَنْ أَبِي عُبَيْدَةَ عَنْ أَبِي مُوسَى قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ لَا يَنَامُ وَلَا يَنْبَغِي لَهُ أَنْ يَنَامَ يَخْفِضُ الْقِسْطَ وَيَرْفَعُهُ حِجَابُهُ النَّارُ لَوْ كَشَفَهَا لَأَحْرَقَتْ سُبُحَاتُ وَجْهِهِ كُلَّ شَيْءٍ أَدْرَكَهُ بَصَرُهُ ثُمَّ قَرَأَ أَبُو عُبَيْدَةَ نُودِيَ أَنْ بُورِكَ مَنْ فِي النَّارِ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

وَمَنْ حَوْلَهَا وَسُبْحَانَ اللَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ [راجع: ١٩٧٥٩].

(۱۹۸۱۶) حضرت ابوموسیٰ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام نے فرمایا اللہ تعالیٰ کو نیند نہیں آتی اور نہ ہی نیند ان کی شایان شان ہے، وہ ترازو کو جھکاتے اور اونچا کرتے ہیں، اس کا حجاب آگ ہے، اگر وہ اپنا حجاب اٹھا دے تو تا حد نگاہ ہر چیز جل جائے، پھر ابوعبیدہ نے یہ آیت تلاوت کی ''آواز لگائی گئی کہ آگ اور اس کے اردگرد جو کچھ ہے، اس سب میں برکت دی گئی ہے اور اللہ رب العالمین ہر عیب سے پاک ہے''۔

(١٩٨١٧) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنِ الْأَسْوَدِ قَالَ قَالَ أَبُو مُوسَى أَتَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَنَا أَرَى أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ مِنْ أَهْلِ الْبَيْتِ أَوْ مَا ذَكَرَ مِنْ هَذَا [صححه البخاري (٣٧٦٣)، ومسلم (٢٤٦٠)، والحاكم (٣/٣١٤). وقال الترمذي: حسن صحيح غريب].

(۱۹۸۱۷) حضرت ابوموسیٰ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں جب نبی علیہ السلام کی خدمت میں حاضر ہوا تو میں نے ان کے گھر میں حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کا اتنا آنا جانا دیکھا کہ میں انہیں اس گھر کا ایک فرد سمجھتا تھا۔

(١٩٨١٨) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ عَنْ سُفْيَانَ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنْ أَبِي عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِي مُوسَى عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَا أَحَدٌ أَصْبَرَ عَلَى أَذًى يَسْمَعُهُ مِنَ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ يَدْعُونَ لَهُ وَلَدًا وَيُعَافِيهِمْ وَيَرْزُقُهُمْ [راجع: ١٩٧٥٦].

(۱۹۸۱۸) حضرت ابوموسیٰ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا کسی تکلیف دہ بات کو سن کر اللہ سے زیادہ اس پر صبر کرنے والا کوئی نہیں ہے، اس کے ساتھ دوسروں کو شریک ٹھہرایا جاتا ہے لیکن وہ پھر بھی انہیں عافیت اور رزق دیتا ہے۔

(١٩٨١٩) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ عَنْ يُونُسَ عَنِ الْحَسَنِ أَنَّ أَخًا لِأَبِي مُوسَى كَانَ يَتَسَرَّعُ فِي الْفِتْنَةِ فَجَعَلَ يَنْهَاهُ وَلَا يَنْتَهِي فَقَالَ إِنْ كُنْتُ أَرَى أَنَّهُ سَيَكْفِيكَ مِنِّي الْيَسِيرُ أَوْ قَالَ مِنَ الْمَوْعِظَةِ دُونَ مَا أَرَى وَإِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا تَوَاجَهَ الْمُسْلِمَانِ بِسَيْفَيْهِمَا فَقَتَلَ أَحَدُهُمَا الْآخَرَ فَالْقَاتِلُ وَالْمَقْتُولُ فِي النَّارِ قَالُوا يَا رَسُولَ اللَّهِ هَذَا الْقَاتِلُ فَمَا بَالُ الْمَقْتُولِ قَالَ إِنَّهُ أَرَادَ قَتْلَ صَاحِبِهِ [قال البوصيري: هذا اسناد صحيح. وقال الألباني: صحيح (ابن ماجة: ٣٩٦٤، النسائي: ٧/١٢٤ و١٢٥). قال شعيب: صحيح لغيره وهذا اسناد منقطع]. [انظر: ١٩٨٣٨، ١٩٩١٢، ١٩٩٨٩].

(۱۹۸۱۹) خواجہ حسن رحمۃ اللہ علیہ کہتے ہیں کہ حضرت ابوموسیٰ رضی اللہ عنہ کا ایک بھائی تھا جو بڑھ چڑھ کر فتنے کے کاموں میں حصہ لیتا تھا، وہ اسے منع کرتے لیکن وہ باز نہ آتا، وہ اس سے فرماتے اگر میں یہ سمجھتا کہ تمہیں تھوڑی سی نصیحت بھی کافی ہو سکتی ہے جو میری رائے میں اس سے کم ہوتی (تب بھی میں تمہیں نصیحت کرتا) اور نبی علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ جب دو مسلمان تلواریں لے کر ایک دوسرے کے سامنے آ جائیں اور ان میں سے ایک، دوسرے کو قتل کر دے تو قاتل اور مقتول دونوں جہنم میں جائیں گے، کسی نے عرض کیا یا

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

رسول اللہ! یہ قاتل کی بات تو سمجھ میں آ جاتی ہے، مقتول کا کیا معاملہ ہے؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا وہ بھی اپنے ساتھی کو قتل کرنا چاہتا تھا۔

(۱۹۸۲۰) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ أَخْبَرَنَا أَيُّوبُ عَنِ الْقَاسِمِ التَّمِيمِيِّ عَنْ زَهْدَمٍ الْجَرْمِيِّ قَالَ كُنَّا عِنْدَ أَبِي مُوسَى فَقَدَّمَ فِي طَعَامِهِ لَحْمَ دَجَاجٍ وَفِي الْقَوْمِ رَجُلٌ مِنْ بَنِي تَيْمِ اللَّهِ أَحْمَرُ كَأَنَّهُ مَوْلًى فَلَمْ يَدْنُ قَالَ لَهُ أَبُو مُوسَى ادْنُ فَإِنِّي قَدْ رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَأْكُلُ مِنْهُ قَالَ إِنِّي رَأَيْتُهُ يَأْكُلُ شَيْئًا فَقَذِرْتُهُ فَحَلَفْتُ أَنْ لَا أَطْعَمَهُ أَبَدًا فَقَالَ ادْنُ أُخْبِرْكَ عَنْ ذَلِكَ إِنِّي أَتَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي رَهْطٍ مِنَ الْأَشْعَرِيِّينَ نَسْتَحْمِلُهُ وَهُوَ يَقْسِمُ نَعَمًا مِنْ نَعَمِ الصَّدَقَةِ قَالَ أَيُّوبُ أَحْسِبُهُ وَهُوَ غَضْبَانُ فَقَالَ لَا وَاللَّهِ مَا أَحْمِلُكُمْ وَمَا عِنْدِي مَا أَحْمِلُكُمْ فَانْطَلَقْنَا فَأُتِيَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِنَهْبِ إِبِلٍ فَقَالَ أَيْنَ هَؤُلَاءِ الْأَشْعَرِيُّونَ فَأَتَيْنَا فَأَمَرَ لَنَا بِخَمْسِ ذَوْدٍ غُرِّ الذُّرَى فَانْدَفَعْنَا فَقُلْتُ لِأَصْحَابِي أَتَيْنَا رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَسْتَحْمِلُهُ فَحَلَفَ أَنْ لَا يَحْمِلَنَا ثُمَّ أَرْسَلَ إِلَيْنَا فَحَمَلَنَا فَقُلْتُ نَسِيَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَمِينَهُ وَاللَّهِ لَئِنْ تَغَفَّلْنَا رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَمِينَهُ لَا نُفْلِحُ أَبَدًا ارْجِعُوا بِنَا إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلْنُذَكِّرْهُ يَمِينَهُ فَرَجَعْنَا إِلَيْهِ فَقُلْنَا يَا رَسُولَ اللَّهِ أَتَيْنَاكَ نَسْتَحْمِلُكَ فَحَلَفْتَ أَنْ لَا تَحْمِلَنَا ثُمَّ حَمَلْتَنَا فَعَرَفْنَا أَوْ ظَنَنَّا أَنَّكَ نَسِيتَ يَمِينَكَ فَقَالَ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ انْطَلِقُوا فَإِنَّمَا حَمَلَكُمُ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ وَإِنِّي وَاللَّهِ إِنْ شَاءَ اللَّهُ لَا أَحْلِفُ عَلَى يَمِينٍ فَأَرَى غَيْرَهَا خَيْرًا مِنْهَا إِلَّا أَتَيْتُ الَّذِي هُوَ خَيْرٌ وَتَحَلَّلْتُهَا

[صححه البخاري (٤٣٨٥)، ومسلم (١٦٤٩)]. [راجع: ١٩٧٤٨].

(۱۹۸۲۰) حضرت ابوموسیٰ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک آدمی ان کے پاس آیا، وہ اس وقت مرغی کھا رہے تھے، وہ آدمی ایک طرف کو ہو کر بیٹھ گیا اور کہنے لگا کہ میں نے قسم کھا رکھی ہے کہ اسے نہیں کھاؤں گا کیونکہ میں مرغیوں کو گند کھاتے ہوئے دیکھتا ہوں، انہوں نے فرمایا قریب آ جاؤ، میں تمہیں اس کے متعلق بتاتا ہوں۔

ایک مرتبہ میں اشعریین کے ایک گروہ کے ساتھ نبی علیہ السلام کی خدمت میں حاضر ہوا، ہم نے نبی علیہ السلام سے سواری کے لئے جانوروں کی درخواست کی تو نبی علیہ السلام نے فرمایا بخدا! میں تمہیں سوار نہیں کر سکوں گا کیونکہ میرے پاس تمہیں سوار کرنے کے لئے کچھ نہیں ہے؟ ہم کچھ دیر ''جب تک اللہ کو منظور ہوا'' رکے رہے، اسی دوران نبی علیہ السلام کے پاس شب خون کے اونٹ لائے گئے، نبی علیہ السلام نے ہمارے لیے روشن پیشانی کے تین اونٹوں کا حکم دے دیا، جب ہم واپس جانے لگے تو ہم میں سے ایک نے دوسرے سے کہا کہ ہم نبی علیہ السلام کے پاس سواری کے جانور کی درخواست لے کر آئے تھے تو نبی علیہ السلام نے قسم کھائی تھی کہ وہ ہمیں سواری کا جانور نہیں دیں گے، واپس چلو تا کہ نبی علیہ السلام کو ان کی قسم یاد دلا دیں۔

چنانچہ ہم دوبارہ نبی علیہ السلام کی خدمت میں حاضر ہوئے اور عرض کیا یا رسول اللہ! ہم آپ کے پاس سواری کے جانور کی درخواست لے کر آئے تھے اور آپ نے قسم کھائی تھی کہ ہمیں سواری کا جانور نہیں دیں گے، پھر آپ نے ہمیں جانور دے دیا؟

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ہمارا خیال ہے کہ آپ بھول گئے ہیں، نبی علیہ السلام نے فرمایا میں نے تمہیں سوار نہیں کیا بلکہ اللہ تعالیٰ نے کیا ہے، بخدا! اگر اللہ کو منظور ہوا تو میں جب بھی کوئی قسم کھاؤں گا اور کسی دوسری چیز میں خیر دیکھوں گا تو اسی کو اختیار کر کے اپنی قسم کا کفارہ دے دوں گا۔

(۱۹۸۲۱) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ أَبِي قِلَابَةَ عَنْ زَهْدَمٍ الْجَرْمِيِّ قَالَ كُنْتُ عِنْدَ أَبِي مُوسَى فَقُرِّبَ لَهُ طَعَامٌ فِيهِ دَجَاجٌ فَذَكَرَ مَعْنَاهُ

(۱۹۸۲۱) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۱۹۸۲۲) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا أَيُّوبُ حَدَّثَنِي أَبُو قِلَابَةَ عَنْ رَجُلٍ مِنْ بَنِي تَيْمِ اللَّهِ يُقَالُ لَهُ زَهْدَمٌ قَالَ كُنَّا عِنْدَ أَبِي مُوسَى فَأُتِيَ بِلَحْمِ دَجَاجٍ فَذَكَرَهُ

(۱۹۸۲۲) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۱۹۸۲۳) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا وُهَيْبٌ حَدَّثَنَا أَيُّوبُ عَنْ أَبِي قِلَابَةَ وَعَنْ الْقَاسِمِ التَّمِيمِيِّ عَنْ زَهْدَمٍ الْجَرْمِيِّ قَالَ كَانَ بَيْنَنَا وَبَيْنَ الْأَشْعَرِيِّ إِخَاءٌ فَذَكَرَ الْحَدِيثَ وَمَعْنَاهُ

(۱۹۸۲۳) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۱۹۸۲۴) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ حَدَّثَنَا سَعِيدٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ يُونُسَ بْنِ جُبَيْرٍ عَنْ حِطَّانَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ الرَّقَاشِيِّ عَنْ أَبِي مُوسَى الْأَشْعَرِيِّ قَالَ عَلَّمَنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَاتَنَا وَسُنَّتَنَا فَقَالَ إِنَّمَا الْإِمَامُ لِيُؤْتَمَّ بِهِ فَإِذَا كَبَّرَ فَكَبِّرُوا وَإِذَا قَالَ غَيْرِ الْمَغْضُوبِ عَلَيْهِمْ وَلَا الضَّالِّينَ فَقُولُوا آمِينَ يُجِبْكُمْ اللَّهُ تَعَالَى وَإِذَا رَكَعَ فَارْكَعُوا وَإِذَا رَفَعَ فَارْفَعُوا وَإِذَا قَالَ سَمِعَ اللَّهُ لِمَنْ حَمِدَهُ فَقُولُوا رَبَّنَا لَكَ الْحَمْدُ يَسْمَعْ اللَّهُ لَكُمْ وَإِذَا سَجَدَ فَاسْجُدُوا وَإِذَا رَفَعَ فَارْفَعُوا فَإِنَّ الْإِمَامَ يَسْجُدُ قَبْلَكُمْ وَيَرْفَعُ قَبْلَكُمْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَتِلْكَ بِتِلْكَ [راجع: ۱۹۷۳۳].

(۱۹۸۲۴) حضرت ابوموسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ہمیں نماز اور اس کا طریقہ سکھایا، اور فرمایا کہ امام کو تو مقرر ہی اقتداء کے لئے کیا جاتا ہے، اس لئے جب وہ تکبیر کہے تو تم بھی تکبیر کہو اور جب وہ غَيْرِ الْمَغْضُوبِ عَلَيْهِمْ وَلَا الضَّالِّينَ کہے تو آمین کہو، اللہ اسے قبول کر لے گا، جب وہ رکوع کرے تو تم بھی رکوع کرو، جب وہ سر اٹھائے تو تم بھی سر اٹھاؤ، جب وہ سَمِعَ اللَّهُ لِمَنْ حَمِدَهُ کہے تو تم رَبَّنَا لَكَ الْحَمْدُ کہو، اللہ تمہاری ضرور سنے گا، جب وہ سجدہ کرے تو تم بھی سجدہ کرو، جب وہ سر اٹھائے تو تم بھی سر اٹھاؤ، کیونکہ امام تم سے پہلے سجدہ کرے گا اور سر اٹھائے گا، یہ اس کے بدلے میں ہو جائے گا۔

(۱۹۸۲۵) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ وَعَفَّانُ قَالَا ثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ قَالَ عَفَّانُ أَخْبَرَنِي عَمْرُو بْنُ مُرَّةَ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا وَائِلٍ قَالَ ثَنَا أَبُو مُوسَى الْأَشْعَرِيُّ أَنَّ أَعْرَابِيًّا أَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ الرَّجُلُ يُقَاتِلُ لِلْمَغْنَمِ وَالرَّجُلُ يُقَاتِلُ لِيُذْكَرَ وَالرَّجُلُ يُقَاتِلُ لِيُرَى مَكَانُهُ فَمَنْ فِي سَبِيلِ اللَّهِ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ قَاتَلَ لِتَكُونَ كَلِمَةُ اللَّهِ هِيَ الْعُلْيَا فَهُوَ فِي سَبِيلِ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ [راجع: ١٩٧٢٢].

(۱۹۸۲۵) حضرت ابوموسیٰ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک دیہاتی آدمی نبی علیہ السلام کی خدمت میں حاضر ہوا اور عرض کیا یا رسول اللہ! یہ بتائیے کہ ایک آدمی مالِ غنیمت کے لئے لڑتا ہے، دوسرا آدمی اپنے آپ کو بہادر ثابت کرنے کے لئے لڑتا ہے، اور ایک آدمی ریاکاری کے لئے قتال کرتا ہے، ان میں سے اللہ کے راستے میں قتال کرنے والا کون ہے؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا جو اس لئے قتال کرتا ہے کہ اللہ کا کلمہ بلند ہو جائے، وہی راہ خدا میں قتال کرنے والا ہے۔

(۱۹۸۲۶) حَدَّثَنَا مُؤَمَّلُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ حَدَّثَنَا أَبُو عِمْرَانَ الْجَوْنِيُّ عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ أَبِي مُوسَى عَنْ أَبِيهِ قَالَ أَتَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَمَعِي نَفَرٌ مِنْ قَوْمِي فَقَالَ أَبْشِرُوا وَبَشِّرُوا مَنْ وَرَائَكُمْ إِنَّهُ مَنْ شَهِدَ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ صَادِقًا بِهَا دَخَلَ الْجَنَّةَ فَخَرَجْنَا مِنْ عِنْدِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نُبَشِّرُ النَّاسَ فَاسْتَقْبَلَنَا عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ فَرَجَعَ بِنَا إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ عُمَرُ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِذَنْ يَتَّكِلَ النَّاسُ قَالَ فَسَكَتَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ [انظر: ١٩٩٦٥].

(۱۹۸۲۶) حضرت ابوموسیٰ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ میں نبی علیہ السلام کی خدمت میں حاضر ہوا، میرے ساتھ میری قوم کے کچھ لوگ بھی تھے، نبی علیہ السلام نے فرمایا خوشخبری قبول کرو اور اپنے پیچھے رہ جانے والوں کو سنا دو کہ جو شخص صدق دل کے ساتھ لا الہ الا اللہ کی گواہی دیتا ہو، وہ جنت میں داخل ہوگا، ہم نبی علیہ السلام کے یہاں سے نکل کر لوگوں کو یہ خوشخبری سنانے لگے، اچانک سامنے سے حضرت عمر رضی اللہ عنہ آ گئے، وہ ہمیں لے کر نبی علیہ السلام کی خدمت میں حاضر ہوئے اور عرض کیا یا رسول اللہ! اس طرح تو لوگ اسی بات پر بھروسہ کر کے بیٹھ جائیں گے، اس پر نبی علیہ السلام خاموش ہو گئے۔

(۱۹۸۲۷) حَدَّثَنَا مُصْعَبُ بْنُ سَلَّامٍ حَدَّثَنَا الْأَجْلَحُ عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ أَبِي مُوسَى عَنْ أَبِيهِ قَالَ بَعَثَنِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى الْيَمَنِ فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّ بِهَا أَشْرِبَةً فَمَا أَشْرَبُ وَمَا أَدَعُ قَالَ وَمَا هِيَ قُلْتُ الْبِتْعُ وَالْمِزْرُ فَلَمْ يَدْرِ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا هُوَ فَقَالَ مَا الْبِتْعُ وَمَا الْمِزْرُ قَالَ أَمَّا الْبِتْعُ فَنَبِيذُ الذُّرَةِ يُطْبَخُ حَتَّى يَعُودَ بِتْعًا وَأَمَّا الْمِزْرُ فَنَبِيذُ الْعَسَلِ قَالَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَشْرَبَنَّ مُسْكِرًا

(۱۹۸۲۷) حضرت ابوموسیٰ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے مجھے یمن کی طرف بھیجا، میں نے عرض کیا یا رسول اللہ! وہاں کچھ مشروبات رائج ہیں، میں ان میں سے کون سا مشروب پیوں اور کون سا چھوڑوں؟ نبی علیہ السلام نے ان مشروبات کے نام پوچھے، میں نے بتایا "بتع اور مزر" لیکن نبی علیہ السلام سمجھ نہیں پائے کہ یہ کیسے مشروبات ہوتے ہیں، اس لئے پوچھا کہ بتع اور مزر کسے کہتے ہیں؟ میں نے عرض کیا کہ بتع تو جَو کی اس نبیذ کو کہتے جسے خوب پکایا جاتا ہے اور مزر شہد کی نبیذ کو کہتے ہیں، نبی علیہ السلام نے فرمایا کوئی نشہ آور چیز مت پینا۔

(۱۹۸۲۸) حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ بْنُ عَبْدِ الْمَجِيدِ الثَّقَفِيُّ أَبُو مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا خَالِدٌ الْحَذَّاءُ عَنْ أَبِي عُثْمَانَ النَّهْدِيِّ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

عَنْ أَبِي مُوسَى الْأَشْعَرِيِّ قَالَ كُنَّا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي غَزَاةٍ فَجَعَلْنَا لَا نَصْعَدُ شَرَفًا وَلَا نَعْلُو شَرَفًا وَلَا نَهْبِطُ فِي وَادٍ إِلَّا رَفَعْنَا أَصْوَاتَنَا بِالتَّكْبِيرِ قَالَ فَدَنَا مِنَّا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ أَيُّهَا النَّاسُ ارْبَعُوا عَلَى أَنْفُسِكُمْ فَإِنَّكُمْ مَا تَدْعُونَ أَصَمَّ وَلَا غَائِبًا إِنَّمَا تَدْعُونَ سَمِيعًا بَصِيرًا إِنَّ الَّذِي تَدْعُونَ أَقْرَبُ إِلَى أَحَدِكُمْ مِنْ عُنُقِ رَاحِلَتِهِ يَا عَبْدَ اللَّهِ بْنَ قَيْسٍ أَلَا أُعَلِّمُكَ كَلِمَةً مِنْ كُنُوزِ الْجَنَّةِ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ [صححه البخاری (۶۶۱۰) ومسلم (۲۷۰۴) وقال ابو نعیم: صحیح متفق علیه][راجع: ۱۹۷۴۹]

(۱۹۸۲۸) حضرت ابوموسیٰ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ ہم لوگ نبی علیہ السلام کے ساتھ کسی جہاد کے سفر میں تھے، جس ٹیلے یا بلند جگہ پر چڑھتے یا کسی نشیب میں اترتے تو بلند آواز سے تکبیر کہتے، نبی علیہ السلام نے ہمارے قریب آ کر فرمایا لوگو! اپنے ساتھ نرمی کرو، تم کسی بہرے یا غائب خدا کو نہیں پکار رہے، تم سمیع و بصیر کو پکار رہے ہو جو تمہاری سواری کی گردن سے بھی زیادہ تمہارے قریب ہے، اے عبداللہ بن قیس کیا میں تمہیں جنت کے خزانوں میں سے ایک خزانے کے بارے نہ بتاؤں؟ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ (جنت کا ایک خزانہ ہے)

(۱۹۸۲۹) حَدَّثَنَا أَبُو الْمُغِيرَةِ وَهُوَ النَّضْرُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ يَعْنِي الْقَاصَّ حَدَّثَنَا بُرَيْدٌ عَنْ أَبِي بُرْدَةَ عَنْ أَبِي مُوسَى قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا كَانَ يَوْمُ الْقِيَامَةِ لَمْ يَبْقَ مُؤْمِنٌ إِلَّا أُتِيَ بِيَهُودِيٍّ أَوْ نَصْرَانِيٍّ حَتَّى يُدْفَعَ إِلَيْهِ يُقَالُ لَهُ هَذَا فِدَاؤُكَ مِنَ النَّارِ قَالَ أَبُو بُرْدَةَ فَاسْتَحْلَفَنِي عُمَرُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ بِاللَّهِ الَّذِي لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ أَسَمِعْتَ أَبَا مُوسَى يَذْكُرُهُ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ قُلْتُ نَعَمْ فَسُرَّ بِذَلِكَ عُمَرُ [راجع: ۱۹۷۱۴]. [راجع: ۱۹۷۱۴].

(۱۹۸۲۹) ایک مرتبہ ابو بردہ نے حضرت عمر بن عبدالعزیز رحمہ اللہ کو اپنے والد صاحب کے حوالے سے یہ حدیث سنائی کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا جو مسلمان بھی فوت ہوتا ہے، اللہ تعالیٰ اس کی جگہ کسی یہودی یا عیسائی کو جہنم میں داخل کر دیتا ہے، ابو بردہ نے گذشتہ حدیث حضرت عمر بن عبدالعزیز رحمہ اللہ کو سنائی تو انہوں نے ابو بردہ سے اس اللہ کے نام کی قسم کھانے کے لئے کہا جس کے علاوہ کوئی معبود نہیں کہ یہ حدیث ان کے والد صاحب نے بیان کی ہے اور انہوں نے اسے نبی علیہ السلام سے سنا ہے، اور سعید بن ابی بردہ، عوف کی اس بات کی تردید نہیں کرتے۔

(۱۹۸۳۰) حَدَّثَنَا الْحَكَمُ بْنُ نَافِعٍ أَبُو الْيَمَانِ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ عَيَّاشٍ عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ عُبَيْدِ اللَّهِ عَنْ أَبِي بُرْدَةَ بْنِ أَبِي مُوسَى الْأَشْعَرِيِّ عَنْ أَبِيهِ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ كَانَ يُنَفِّلُ فِي مَغَازِيهِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ صَالِحٍ أَنَّهُ كَانَ يُنَفِّلُ فِي مَغَازِيهِ

(۱۹۸۳۰) حضرت ابوموسیٰ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام غزوات میں انعامات بھی دیا کرتے تھے۔

(۱۹۸۳۱) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ صَالِحٍ عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنْ أَبِي بُرْدَةَ عَنْ أَبِي مُوسَى عَنِ النَّبِيِّ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ ثَلَاثَةٌ يُؤْتَوْنَ أُجُورَهُمْ مَرَّتَيْنِ رَجُلٌ كَانَتْ لَهُ أَمَةٌ فَأَدَّبَهَا فَأَحْسَنَ تَأْدِيبَهَا وَعَلَّمَهَا فَأَحْسَنَ تَعْلِيمَهَا ثُمَّ أَعْتَقَهَا فَتَزَوَّجَهَا وَمَمْلُوكٌ أَعْطَى حَقَّ رَبِّهِ عَزَّ وَجَلَّ وَحَقَّ مَوَالِيهِ وَرَجُلٌ آمَنَ بِكِتَابِهِ وَبِمُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ قَالَ لِي الشَّعْبِيُّ خُذْهَا بِغَيْرِ شَيْءٍ وَلَوْ سِرْتَ فِيهَا إِلَى كَرْمَانَ لَكَانَ ذَلِكَ يَسِيرًا [راجع: ١٩٧٦١].

(۱۹۸۳۱) حضرت ابوموسیٰ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا تین قسم کے لوگوں کو دہرا اجر ملتا ہے، وہ آدمی جس کے پاس کوئی باندی ہو، اور وہ اسے عمدہ تعلیم دلائے، بہترین ادب سکھائے پھر اسے آزاد کر کے اس سے نکاح کر لے تو اسے دہرا اجر ملے گا، اسی طرح وہ غلام جو اپنے اللہ کا حق بھی ادا کرتا ہو اور اپنے آقا کا حق بھی ادا کرتا ہو، یا اہل کتاب میں سے وہ آدمی جو اپنی شریعت پر بھی ایمان لایا ہو اور محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی شریعت پر بھی ایمان لایا ہو، اسے بھی دہرا اجر ملے گا۔

(١٩٨٣٢) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي بُرْدَةَ عَنْ أَبِي بُرْدَةَ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ رَجُلَيْنِ اخْتَصَمَا إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي دَابَّةٍ لَيْسَ لِوَاحِدٍ مِنْهُمَا بَيِّنَةٌ فَجَعَلَهُ بَيْنَهُمَا نِصْفَيْنِ [صححه الحاكم (٤/٩٤). وقال احمد والبخاري والبيهقي وغيرهم يا رساله. قال الألباني: ضعيف (ابو داود: ٣٦١٣ و ٣٦١٤ و ٣٦١٥، ابن ماجة: ٢٣٣٠، النسائي: ٨/٢٤٨). قال شعيب: معلول مع الاختلاف في اسناده].

(۱۹۸۳۲) حضرت ابوموسیٰ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ دو آدمی کسی جانور کا جھگڑا لے کر نبی علیہ السلام کی خدمت میں حاضر ہوئے، ان میں سے کسی کے پاس بھی گواہ نہیں تھے، نبی علیہ السلام نے اسے ان دونوں کے درمیان نصف نصف مشترک قرار دے دیا۔

(١٩٨٣٣) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ غِيَاثٍ عَنْ أَبِي عُثْمَانَ عَنْ أَبِي مُوسَى قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هَلْ تَدْرِي أَوْ هَلْ أَدُلُّكَ عَلَى كَنْزٍ مِنْ كُنُوزِ الْجَنَّةِ قَالَ اللَّهُ وَرَسُولُهُ أَعْلَمُ قَالَ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ [راجع: ١٩٧٤٩].

(۱۹۸۳۳) حضرت ابوموسیٰ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ان سے فرمایا کیا میں تمہیں جنت کے خزانوں میں سے ایک خزانے کے بارے نہ بتاؤں؟ میں نے عرض کیا اللہ اور اس کے رسول زیادہ جانتے ہیں، نبی علیہ السلام نے فرمایا لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ (جنت کا ایک خزانہ ہے)

(١٩٨٣٤) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَاصِمٍ عَنْ أَبِي عُثْمَانَ عَنْ أَبِي مُوسَى أَنَّهُمْ كَانُوا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي سَفَرٍ فَرَفَعُوا أَصْوَاتَهُمْ بِالدُّعَاءِ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّكُمْ لَا تَدْعُونَ أَصَمَّ وَلَا غَائِبًا إِنَّكُمْ تَدْعُونَ قَرِيبًا مُجِيبًا يَسْمَعُ دُعَائَكُمْ وَيَسْتَجِيبُ ثُمَّ قَالَ يَا عَبْدَ اللَّهِ بْنَ قَيْسٍ أَوْ يَا أَبَا مُوسَى أَلَا أَدُلُّكَ عَلَى كَنْزٍ مِنْ كُنُوزِ الْجَنَّةِ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ [راجع: ١٩٧٤٩].

(۱۹۸۳۴) حضرت ابوموسیٰ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ ہم لوگ نبی علیہ السلام کے ساتھ کسی جہاد کے سفر میں تھے، جس ٹیلے یا بلند

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

جگہ پر چڑھتے یا کسی نشیب میں اترتے تو بلند آواز سے تکبیر کہتے، نبی علیہ السلام نے ہمارے قریب آ کر فرمایا لوگو! اپنے ساتھ نرمی کرو، تم کسی بہرے یا غائب خدا کو نہیں پکار رہے، تم سمیع و بصیر کو پکار رہے ہو جو تمہاری سواری کی گردن سے بھی زیادہ تمہارے قریب ہے، اے عبداللہ بن قیس کیا میں تمہیں جنت کے خزانوں میں سے ایک خزانے کے بارے نہ بتاؤں؟ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ (جنت کا ایک خزانہ ہے)

(۱۹۸۳۵) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ يَعْنِي ابْنَ أَبِي سُلَيْمَانَ الْعَرْزَمِيَّ عَنْ أَبِي عَلِيٍّ رَجُلٍ مِنْ بَنِي كَاهِلٍ قَالَ خَطَبَنَا أَبُو مُوسَى الْأَشْعَرِيُّ فَقَالَ يَا أَيُّهَا النَّاسُ اتَّقُوا هَذَا الشِّرْكَ فَإِنَّهُ أَخْفَى مِنْ دَبِيبِ النَّمْلِ فَقَامَ إِلَيْهِ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ حَزْنٍ وَقَيْسُ بْنُ الْمُضَارِبِ فَقَالَا وَاللَّهِ لَتَخْرُجَنَّ مِمَّا قُلْتَ أَوْ لَنَأْتِيَنَّ عُمَرَ مَأْذُونٌ لَنَا أَوْ غَيْرُ مَأْذُونٍ قَالَ بَلْ أَخْرُجُ مِمَّا قُلْتُ خَطَبَنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَاتَ يَوْمٍ فَقَالَ أَيُّهَا النَّاسُ اتَّقُوا هَذَا الشِّرْكَ فَإِنَّهُ أَخْفَى مِنْ دَبِيبِ النَّمْلِ فَقَالَ لَهُ مَنْ شَاءَ اللَّهُ أَنْ يَقُولَ وَكَيْفَ نَتَّقِيهِ وَهُوَ أَخْفَى مِنْ دَبِيبِ النَّمْلِ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ قُولُوا اللَّهُمَّ إِنَّا نَعُوذُ بِكَ مِنْ أَنْ نُشْرِكَ بِكَ شَيْئًا نَعْلَمُهُ وَنَسْتَغْفِرُكَ لِمَا لَا نَعْلَمُ

(۱۹۸۳۵) ابو علی کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ حضرت ابوموسیٰ رضی اللہ عنہ نے ہمیں خطبہ دیتے ہوئے ارشاد فرمایا لوگو! اس شرک سے بچو کیونکہ اس کی آہٹ چیونٹی کی آہٹ سے بھی ہلکی ہوتی ہے، یہ سن کر عبداللہ بن حزن اور قیس بن مضارب کھڑے ہو کر کہنے لگے اللہ کی قسم! یا تو آپ اپنی بات کا حوالہ دیں گے، یا پھر ہم حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے پاس جائیں گے خواہ ہمیں اس کی اجازت ملے یا نہیں، انہوں نے کہا کہ میں تمہیں اس کا حوالہ دیتا ہوں، ایک دن نبی علیہ السلام نے ہمیں خطبہ دیتے ہوئے فرمایا لوگو! اس شرک سے بچو کیونکہ اس کی آہٹ چیونٹی کی آہٹ سے بھی ہلکی ہوتی ہے، کسی نے پوچھا یا رسول اللہ! جب اس کی آہٹ چیونٹی کی آہٹ سے بھی ہلکی ہوتی ہے تو پھر ہم اس سے کیسے بچ سکتے ہیں؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا تم یوں کہتے رہا کرو اے اللہ! ہم اس بات سے آپ کی پناہ میں آتے ہیں کہ کسی چیز کو جان بوجھ کر آپ کے ساتھ شریک ٹھہرائیں، اور اس چیز سے معافی مانگتے ہیں جسے ہم جانتے نہیں۔

(۱۹۸۳۶) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ حَرْمَلَةَ بْنِ قَيْسٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ أَبِي أَيُّوبَ عَنْ أَبِي مُوسَى قَالَ أَمَانَانِ كَانَا عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رُفِعَ أَحَدُهُمَا وَبَقِيَ الْآخَرُ وَمَا كَانَ اللَّهُ لِيُعَذِّبَهُمْ وَأَنْتَ فِيهِمْ وَمَا كَانَ اللَّهُ مُعَذِّبَهُمْ وَهُمْ يَسْتَغْفِرُونَ [الأنفال: ۳۳]. [راجع: ۱۹۷۳۵].

(۱۹۸۳۶) حضرت ابوموسیٰ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام کے دور باسعادت میں دو طرح کی امان تھی، جن میں سے ایک اٹھ چکی ہے اور دوسری باقی ہے، ① اللہ تعالیٰ انہیں آپ کی موجودگی میں عذاب نہیں دے گا ② اللہ انہیں اس وقت تک عذاب نہیں دے گا جب تک یہ استغفار کرتے رہیں گے۔

(۱۹۸۳۷) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ يَعْنِي ابْنَ سَلَمَةَ أَخْبَرَنَا ثَابِتٌ عَمَّنْ سَمِعَ حِطَّانَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ الرَّقَاشِيَّ قَالَ قَالَ أَبُو مُوسَى قُلْتُ لِصَاحِبٍ لِي تَعَالَ فَلْنَجْعَلْ يَوْمَنَا هَذَا لِلَّهِ عَزَّ وَجَلَّ فَلَكَأَنَّمَا شَهِدَنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ وَمِنْهُمْ مَنْ يَقُولُ تَعَالَ فَلْنَجْعَلْ يَوْمَنَا هَذَا لِلَّهِ عَزَّ وَجَلَّ فَمَا زَالَ يُرَدِّدُهَا حَتَّى تَمَنَّيْتُ أَنْ أَسِيخَ فِي الْأَرْضِ [انظر: ١٩٩٩٤].

(۱۹۸۳۷) حضرت ابوموسیٰ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ میں نے اپنے ایک ساتھی سے کہا کہ آؤ! آج کا دن اللہ کے لئے وقف کر دیتے ہیں، مجھے ایسا لگا جیسے نبی علیہ السلام ہمارے سامنے موجود ہیں، اور فرما رہے ہیں کہ بعض لوگ ایسے بھی ہیں جو یوں کہتے ہیں کہ آؤ! آج کا دن اللہ کے لئے وقف کر دیتے ہیں، اور انہوں نے یہ بات اتنی مرتبہ دہرائی ہے کہ میں تمنا کرنے لگا کہ میں زمین میں اتر جاؤں۔

(١٩٨٣٨) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ عَنْ قَتَادَةَ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ أَنَّ أَبَا مُوسَى الْأَشْعَرِيَّ كَانَ لَهُ أَخٌ يُقَالُ لَهُ أَبُو رُهْمٍ وَكَانَ يَتَسَرَّعُ فِي الْفِتْنَةِ وَكَانَ الْأَشْعَرِيُّ يَكْرَهُ الْفِتْنَةَ فَقَالَ لَهُ لَوْلَا مَا أَبْلَغْتَ إِلَيَّ مَا حَدَّثْتُكَ إِنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَا مِنْ مُسْلِمَيْنِ الْتَقَيَا بِسَيْفَيْهِمَا فَقَتَلَ أَحَدُهُمَا الْآخَرَ إِلَّا دَخَلَا جَمِيعًا النَّارَ [راجع: ١٩٨١٩].

(۱۹۸۳۸) خواجہ حسن رحمۃ اللہ علیہ کہتے ہیں کہ حضرت ابوموسیٰ رضی اللہ عنہ کا ایک بھائی "ابورہم" تھا جو بڑھ چڑھ کر فتنے کے کاموں میں حصہ لیتا تھا، وہ اسے منع کرتے لیکن وہ باز نہ آتا، وہ اس سے فرماتے اگر میں یہ سمجھتا کہ تمہیں تھوڑی سی نصیحت بھی کافی ہو سکتی ہے جو میری رائے میں اس سے کم ہوتی (تب بھی میں تمہیں نصیحت کرتا) اور نبی علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ جب دو مسلمان تلواریں لے کر ایک دوسرے کے سامنے آ جائیں اور ان میں سے ایک، دوسرے کو قتل کر دے تو قاتل اور مقتول دونوں جہنم میں جائیں گے۔

(١٩٨٣٩) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا سَعِيدٌ عَنْ غَالِبٍ التَّمَّارِ عَنْ حُمَيْدِ بْنِ هِلَالٍ عَنْ مَسْرُوقِ بْنِ أَوْسٍ أَنَّ أَبَا مُوسَى حَدَّثَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَضَى فِي الْأَصَابِعِ عَشْرًا عَشْرًا مِنَ الْإِبِلِ [راجع: ١٩٧٧٩]

(۱۹۸۳۹) حضرت ابوموسیٰ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا تمام انگلیاں برابر ہوتی ہیں (دیت کے حوالے سے) یعنی ہر انگلی کی دیت دس اونٹ ہے۔

(١٩٨٤٠) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ أَبِي مَسْلَمَةَ عَنْ أَبِي نَضْرَةَ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ إِنَّ أَبَا مُوسَى اسْتَأْذَنَ عَلَى عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُمَا قَالَ وَاحِدَةً ثِنْتَيْنِ ثَلَاثًا ثُمَّ رَجَعَ أَبُو مُوسَى فَقَالَ لَهُ عُمَرُ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُ لَتَأْتِيَنَّ عَلَى هَذَا بِبَيِّنَةٍ أَوْ لَأَفْعَلَنَّ قَالَ كَأَنَّهُ يَقُولُ أَجْعَلُكَ نَكَالًا فِي الْآفَاقِ فَانْطَلَقَ أَبُو مُوسَى إِلَى مَجْلِسٍ فِيهِ الْأَنْصَارُ فَذَكَرَ ذَلِكَ لَهُمْ فَقَالَ أَلَمْ تَعْلَمُوا أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا اسْتَأْذَنَ أَحَدُكُمْ ثَلَاثًا فَلَمْ يُؤْذَنْ لَهُ فَلْيَرْجِعْ قَالُوا بَلَى لَا يَقُومُ مَعَكَ إِلَّا أَصْغَرُنَا قَالَ فَقَامَ أَبُو سَعِيدٍ الْخُدْرِيُّ إِلَى عُمَرَ فَقَالَ هَذَا أَبُو سَعِيدٍ فَخَلَّى عَنْهُ [صححه مسلم (٢١٥٣)، وابن حبان (٥٨١٠)]. [راجع: ١٩٧٣٩].

(۱۹۸۴۰) عبید بن عمیر رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ حضرت ابوموسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ نے حضرت عمر رضی اللہ عنہ کو تین مرتبہ سلام کیا،

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

انہیں اجازت نہیں ملی تو وہ واپس چلے گئے، تھوڑی دیر بعد حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا ابھی میں نے عبداللہ بن قیس کی آواز نہیں سنی تھی؟ لوگوں نے کہا کیوں نہیں، حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے ان کے پیچھے قاصد کو بھیجا کہ واپس کیوں چلے گئے؟ انہوں نے فرمایا کہ میں نے تین مرتبہ اجازت لی تھی، جب مجھے اجازت نہیں ملی تو میں واپس چلا گیا، ہمیں اسی کا حکم دیا جاتا تھا، حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا اس پر گواہ پیش کرو، ورنہ میں تمہیں سزا دوں گا، حضرت ابوموسیٰ رضی اللہ عنہ انصار کی ایک مجلس یا مسجد میں پہنچے، وہ لوگ کہنے لگے کہ اس بات کی شہادت تو ہم میں سب سے چھوٹا بھی دے سکتا ہے، چنانچہ حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ ان کے ساتھ چلے گئے اور اس کی شہادت دے دی، تو حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے ان کا راستہ چھوڑ دیا۔

(۱۹۸٤۱) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ لَيْثٍ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا بُرْدَةَ يُحَدِّثُ عَنْ أَبِيهِ قَالَ إِنَّ أُنَاسًا مَرُّوا عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِجَنَازَةٍ يُسْرِعُونَ بِهَا فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِتَكُونَ عَلَيْكُمْ السَّكِينَةُ [قال البوصيرى: هذا اسناد ضعيف. قال الألبانى: منكر (ابن ماجة: ١٤٧٩). قال شعيب: اسناده ضعيف]. [انظر: ١٩٨٧٣، ١٩٩٣١].

(۱۹۸۴۱) حضرت ابوموسیٰ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ کچھ لوگ نبی علیہ السلام کے سامنے سے ایک جنازہ تیزی سے لے کر گذرے، نبی علیہ السلام نے فرمایا سکون کے ساتھ چلنا چاہئے۔

(۱۹۸٤۲) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الزُّبَيْرِ حَدَّثَنَا أَبُو جَعْفَرٍ الرَّازِيُّ عَنِ الرَّبِيعِ بْنِ أَنَسٍ عَنْ جَدِّهِ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا مُوسَى يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَقْبَلُ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ صَلَاةَ رَجُلٍ فِي جَسَدِهِ شَيْءٌ مِنْ الْخَلُوقِ [قال الألبانى: ضعيف ((سنن ابى داود)) ٤١٧٨)].

(۱۹۸۴۲) حضرت ابوموسیٰ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا اللہ تعالیٰ اس شخص کی نماز قبول نہیں کرتا جس کے جسم پر ''خلوق'' نامی خوشبو کا معمولی اثر بھی ہو۔

(۱۹۸٤۳) حَدَّثَنَا عَفَّانُ وَبَهْزٌ قَالَا ثَنَا هَمَّامٌ حَدَّثَنَا قَتَادَةُ عَنْ أَنَسٍ أَنَّ أَبَا مُوسَى الْأَشْعَرِيَّ حَدَّثَهُ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَثَلُ الْمُؤْمِنِ الَّذِي يَقْرَأُ الْقُرْآنَ كَمَثَلِ الْأُتْرُجَّةِ طَعْمُهَا طَيِّبٌ وَرِيحُهَا طَيِّبٌ وَمَثَلُ الْمُؤْمِنِ الَّذِي لَا يَقْرَأُ الْقُرْآنَ كَمَثَلِ التَّمْرَةِ طَعْمُهَا طَيِّبٌ وَلَا رِيحَ لَهَا وَمَثَلُ الْفَاجِرِ الَّذِي يَقْرَأُ الْقُرْآنَ كَمَثَلِ الرَّيْحَانَةِ رِيحُهَا طَيِّبٌ وَطَعْمُهَا مُرٌّ وَمَثَلُ الْفَاجِرِ الَّذِي لَا يَقْرَأُ الْقُرْآنَ كَمَثَلِ الْحَنْظَلَةِ طَعْمُهَا مُرٌّ وَلَا رِيحَ لَهَا [راجع: ١٩٧٧٨].

(۱۹۸۴۳) حضرت ابوموسیٰ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا اس مسلمان کی مثال جو قرآن کریم پڑھتا ہے، اترج کی سی ہے جس کا ذائقہ بھی عمدہ ہوتا ہے اور اس کی مہک بھی عمدہ ہوتی ہے، اس مسلمان کی مثال جو قرآن نہیں پڑھتا، کھجور کی سی ہے جس کا ذائقہ تو عمدہ ہوتا لیکن اس کی مہک نہیں ہوتی، اس گنہگار کی مثال جو قرآن پڑھتا ہے، ریحان کی سی ہے جس کا ذائقہ تو

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

کڑوا ہوتا ہے لیکن مہک عمدہ ہوتی ہے، اور اس فاجر کی مثال جو قرآن نہیں پڑھتا، اندرائن کی سی ہے جس کا ذائقہ بھی کڑوا ہوتا ہے اور اس کی مہک بھی نہیں ہوتی۔

(۱۹۸۴۴) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا أَبَانُ بِهَذَيْنِ كِلَيْهِمَا عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسٍ عَنْ أَبِي مُوسَى عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَحْوَهُ [مكرر ما قبله].

(۱۹۸۴۴) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۱۹۸۴۵) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَوْسٍ قَالَ أُغْمِيَ عَلَى أَبِي مُوسَى فَبَكَوْا عَلَيْهِ فَقَالَ إِنِّي بَرِيءٌ مِمَّنْ بَرِيءَ مِنْهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَسَأَلُوا عَنْ ذَلِكَ امْرَأَتَهُ مَا قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَتْ أَمَا عَلِمْتُمْ مَا قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَتْ مِمَّنْ حَلَقَ وَسَلَقَ وَخَرَقَ [راجع: ۱۹۷٦٤].

(۱۹۸۴۵) حضرت ابوموسیٰ رضی اللہ عنہ کے حوالے سے مروی ہے کہ ان پر بیہوشی طاری ہوئی تو لوگ رونے لگے، جب انہیں افاقہ ہوا تو فرمایا میں اس شخص سے بری ہوں جس سے نبی علیہ السلام بری ہیں، لوگ ان کی بیوی سے اس کی تفصیل پوچھنے لگے، انہوں نے جواب دیا کہ وہ شخص جو واویلا کرے، بال نوچے اور گریبان چاک کرے۔

(۱۹۸٤٦) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَوْفٍ قَالَ سَمِعْتُ خَالِدًا الْأَحْدَبَ عَنْ صَفْوَانَ بْنِ مُحْرِزٍ قَالَ أُغْمِيَ عَلَى أَبِي مُوسَى فَبَكَوْا عَلَيْهِ فَأَفَاقَ فَقَالَ إِنِّي أَبْرَأُ إِلَيْكُمْ مِمَّا بَرِيءَ مِنْهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِمَّنْ حَلَقَ وَسَلَقَ وَخَرَقَ وَحَدَّثَنَا بِهِمَا عَفَّانُ مَرَّةً أُخْرَى فَقَالَ فِيهِمَا جَمِيعًا مِمَّنْ حَلَقَ أَوْ سَلَقَ أَوْ خَرَقَ [راجع: ۱۹۷٦۹].

(۱۹۸۴٦) حضرت ابوموسیٰ رضی اللہ عنہ کے حوالے سے مروی ہے کہ ان پر بیہوشی طاری ہوئی تو لوگ رونے لگے، جب انہیں افاقہ ہوا تو فرمایا میں اس شخص سے بری ہوں جس سے نبی علیہ السلام بری ہیں، لوگ ان کی بیوی سے اس کی تفصیل پوچھنے لگے، انہوں نے جواب دیا کہ وہ شخص جو واویلا کرے، بال نوچے اور گریبان چاک کرے۔

(۱۹۸٤۷) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ يَعْنِي ابْنَ سَلَمَةَ أَخْبَرَنَا عَاصِمٌ عَنْ أَبِي بُرْدَةَ عَنْ أَبِي مُوسَى أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَحْرُسُهُ أَصْحَابُهُ فَقُمْتُ ذَاتَ لَيْلَةٍ فَلَمْ أَرَهُ فِي مَنَامِهِ فَأَخَذَنِي مَا قَدُمَ وَمَا حَدَثَ فَذَهَبْتُ أَنْظُرُ فَإِذَا أَنَا بِمُعَاذٍ قَدْ لَقِيَ الَّذِي لَقِيتُ فَسَمِعْنَا صَوْتًا مِثْلَ هَزِيزِ الرَّحَا فَوَقَفَا عَلَى مَكَانِهِمَا فَجَاءَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ قِبَلِ الصَّوْتِ فَقَالَ هَلْ تَدْرُونَ أَيْنَ كُنْتُ وَفِيمَ كُنْتُ أَتَانِي آتٍ مِنْ رَبِّي عَزَّ وَجَلَّ فَخَيَّرَنِي بَيْنَ أَنْ يَدْخُلَ نِصْفُ أُمَّتِي الْجَنَّةَ وَبَيْنَ الشَّفَاعَةِ فَاخْتَرْتُ الشَّفَاعَةَ فَقَالَا يَا رَسُولَ اللَّهِ ادْعُ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ أَنْ يَجْعَلَنَا فِي شَفَاعَتِكَ فَقَالَ أَنْتُمْ وَمَنْ مَاتَ لَا يُشْرِكُ بِاللَّهِ شَيْئًا فِي شَفَاعَتِي [راجع: ۱۹۷۸۲].

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۱۹۸۴۷) حضرت ابوموسیٰ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام کے صحابہ رضی اللہ عنہم آپ کے یہاں چوکیداری کرتے تھے، ایک مرتبہ میں رات کو اٹھا تو نبی علیہ السلام کو اپنی خواب گاہ میں نہ پایا، مجھے طرح طرح کے خدشات اور وساوس پیش آنے لگے، میں نبی علیہ السلام کی تلاش میں نکلا تو حضرت معاذ رضی اللہ عنہ سے ملاقات ہوگئی، ان کی بھی وہی کیفیت تھی جو میری تھی، ہم نے ایسی آواز سنی جو چکی کے چلنے سے پیدا ہوتی ہے اور اپنی جگہ پر ٹھٹک کر رک گئے، اس آواز کی طرف سے نبی علیہ السلام آرہے تھے۔

قریب آکر نبی علیہ السلام نے فرمایا کیا تم جانتے ہو کہ میں کہاں تھا اور میں کس حال میں تھا؟ میرے پاس میرے رب کی طرف سے ایک آنے والا آیا تھا اور اس نے مجھے ان دو میں سے کسی ایک بات کا اختیار دیا کہ میری نصف امت جنت میں داخل ہوجائے یا مجھے شفاعت کا اختیار مل جائے، تو میں نے شفاعت والے پہلو کو ترجیح دے لی، دونوں نے عرض کیا یا رسول اللہ! اللہ سے دعاء کر دیجئے کہ وہ آپ کی شفاعت میں ہمیں بھی شامل کر دے، نبی علیہ السلام نے فرمایا تم بھی اور ہر وہ شخص بھی جو اس حال میں مرے کہ اللہ کے ساتھ کسی کو شریک نہ ٹھہراتا ہو، میری شفاعت میں شامل ہے۔

(۱۹۸۴۸) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ عَنْ أَبِي عُبَيْدَةَ عَنْ أَبِي مُوسَى عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ يَبْسُطُ يَدَهُ بِالنَّهَارِ لِيَتُوبَ مُسِيءُ اللَّيْلِ وَيَبْسُطُ يَدَهُ بِاللَّيْلِ لِيَتُوبَ مُسِيءُ النَّهَارِ حَتَّى تَطْلُعَ الشَّمْسُ مِنْ مَغْرِبِهَا [راجع: ۱۹۷۵۸].

(۱۹۸۴۸) حضرت ابوموسیٰ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا رات کے وقت اللہ تعالیٰ اپنے ہاتھ پھیلاتے ہیں تاکہ دن میں گناہ کرنے والا توبہ کرلے اور دن میں اپنے ہاتھ پھیلاتے ہیں تاکہ رات میں گناہ کرنے والا توبہ کرلے، یہ سلسلہ اس وقت تک چلتا رہے گا جب تک سورج مغرب سے طلوع نہیں ہوجاتا۔

(۱۹۸۴۹) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ حَدَّثَنَا غَالِبٌ التَّمَّارُ عَنْ مَسْرُوقِ بْنِ أَوْسٍ عَنْ أَبِي مُوسَى الْأَشْعَرِيِّ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فِي الْأَصَابِعِ عَشْرٌ عَشْرٌ [راجع: ۱۹۷۷۹].

(۱۹۸۴۹) حضرت ابوموسیٰ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا ہر انگلی کی دیت دس اونٹ ہے۔

(۱۹۸۵۰) حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ الْهَيْثَمِ حَدَّثَنَا الْمَسْعُودِيُّ وَحَدَّثَنِي أَبِي حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ أَنْبَأَنَا الْمَسْعُودِيُّ عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ عَنْ أَبِي عُبَيْدَةَ عَنْ أَبِي مُوسَى قَالَ سَمَّى لَنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَفْسَهُ أَسْمَاءً مِنْهَا مَا حَفِظْنَا وَمِنْهَا مَا لَمْ نَحْفَظْ فَقَالَ أَنَا مُحَمَّدٌ وَأَنَا أَحْمَدُ وَالْمُقَفِّي وَالْحَاشِرُ وَنَبِيُّ التَّوْبَةِ وَنَبِيُّ الْمَلْحَمَةِ [راجع: ۱۹۷۴۵].

(۱۹۸۵۰) حضرت ابوموسیٰ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام نے ہمیں اپنے کچھ ایسے نام بتائے جو ہمیں پہلے سے یاد اور معلوم نہ تھے، چنانچہ فرمایا کہ میں محمد ہوں، احمد، مقفی، حاشر اور نبی التوبہ اور نبی الملحمہ ہوں صلی اللہ علیہ وسلم۔

(۱۹۸۵۱) حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عَدِيٍّ عَنْ سُلَيْمَانَ يَعْنِي التَّيْمِيَّ عَنْ أَبِي السَّلِيلِ عَنْ زَهْدَمٍ عَنْ أَبِي مُوسَى قَالَ انْطَلَقْنَا

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَسْتَحْمِلُهُ فَقَالَ وَاللَّهِ لَا أَحْمِلُكُمْ فَرَجَعْنَا فَبَعَثَ إِلَيْنَا بِثَلَاثٍ بُقْعِ الذُّرَى فَقَالَ بَعْضُنَا لِبَعْضٍ حَلَفَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ لَا يَحْمِلَنَا فَأَتَيْنَاهُ فَقُلْنَا إِنَّكَ حَلَفْتَ أَنْ لَا تَحْمِلَنَا فَقَالَ مَا أَنَا حَمَلْتُكُمْ إِنَّمَا حَمَلَكُمُ اللَّهُ تَعَالَى مَا عَلَى الْأَرْضِ يَمِينٌ أَحْلِفُ عَلَيْهَا فَأَرَى غَيْرَهَا خَيْرًا مِنْهَا إِلَّا أَتَيْتُهُ [راجع: ١٩٨٤٨].

(۱۹۸۵۱) حضرت ابوموسیٰ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ میں اشعریین کے ایک گروہ کے ساتھ نبی علیہ السلام کی خدمت میں حاضر ہوا، ہم نے نبی علیہ السلام سے سواری کے لئے جانوروں کی درخواست کی تو نبی علیہ السلام نے فرمایا بخدا! میں تمہیں سوار نہیں کروں گا پھر نبی علیہ السلام نے ہمارے لیے روشن پیشانی کے تین اونٹوں کا حکم دے دیا، تو ہم میں سے ایک نے دوسرے سے کہا کہ ہم نبی علیہ السلام کے پاس سواری کے جانور کی درخواست لے کر آئے تھے تو نبی علیہ السلام نے قسم کھائی تھی کہ وہ ہمیں سواری کا جانور نہیں دیں گے، واپس چلو تا کہ نبی علیہ السلام کو ان کی قسم یاد دلا دیں۔

چنانچہ ہم دوبارہ نبی علیہ السلام کی خدمت میں حاضر ہوئے اور عرض کیا یا رسول اللہ! ہم آپ کے پاس سواری کے جانور کی درخواست لے کر آئے تھے اور آپ نے قسم کھائی تھی کہ ہمیں سواری کا جانور نہیں دیں گے، پھر آپ نے ہمیں جانور دے دیا؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا میں نے تمہیں سوار نہیں کیا بلکہ اللہ تعالیٰ نے کیا ہے، بخدا! اگر اللہ کو منظور ہوا تو میں جب بھی کوئی قسم کھاؤں گا اور کسی دوسری چیز میں خیر دیکھوں گا تو اسی کو اختیار کر کے اپنی قسم کا کفارہ دے دوں گا۔

(١٩٨٥٢) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ الْكُوفِيُّ قَالَ كُنَّا عِنْدَ أَبِي بُرْدَةَ بْنِ أَبِي مُوسَى فَقَالَ أَيْ بَنِيَّ أَلَا أُحَدِّثُكُمْ حَدِيثًا حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ أَعْتَقَ رَقَبَةً أَعْتَقَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ بِكُلِّ عُضْوٍ مِنْهَا عُضْوًا مِنْهُ مِنَ النَّارِ [اخرجه الحميدى (٧٦٧). قال شعيب: اسناده صحيح].

(۱۹۸۵۲) ابو بردہ رحمہ اللہ نے ایک مرتبہ اپنے بچوں سے کہا میرے بچو! کیا میں تمہیں ایک حدیث نہ سناؤں؟ میرے والد نے نبی علیہ السلام کے حوالے سے مجھے یہ حدیث سنائی ہے کہ جو شخص کسی غلام کو آزاد کرتا ہے، اللہ اس غلام کے ہر عضو کے بدلے اس کا ہر عضو جہنم سے آزاد کر دیتا ہے۔

(١٩٨٥٣) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ بُرَيْدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي بُرْدَةَ عَنْ أَبِي بُرْدَةَ عَنْ أَبِي مُوسَى رِوَايَةً قَالَ الْمُؤْمِنُ لِلْمُؤْمِنِ كَالْبُنْيَانِ يَشُدُّ بَعْضُهُ بَعْضًا [صححه البخارى (٢١٠١)، ومسلم (٢٦٢٨)، وابن حبان (٥٧٩)]. [انظر: ١٩٨٥٦، ١٩٩٠٢].

(۱۹۸۵۳) حضرت ابوموسیٰ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مسلمان دوسرے مسلمان کے لئے عمارت کی طرح ہوتا ہے جس کا ایک حصہ دوسرے حصے کو مضبوط کرتا ہے۔

(١٩٨٥٤) وَمَثَلُ الْجَلِيسِ الصَّالِحِ مَثَلُ الْعَطَّارِ إِنْ لَمْ يُحْذِكَ مِنْ عِطْرِهِ عَلِقَكَ مِنْ رِيحِهِ وَمَثَلُ الْجَلِيسِ السُّوءِ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

مَثَلُ الْكِيرِ إِنْ لَمْ يُحْرِقْكَ نَالَكَ مِنْ شَرَرِهِ [صححه البخاري (۲۱۰۱)، ومسلم (۲٦۲۸)].

(۱۹۸۵۴) اور اچھے ہمنشین کی مثال عطار کی سی ہے، کہ اگر وہ اپنے عطر کی شیشی تمہارے قریب بھی نہ لائے تو اس کی مہک تم تک پہنچے گی اور برے ہم نشین کی مثال بھٹی کی سی ہے کہ اگر وہ تمہیں نہ بھی جلائے تب بھی اس کی گرمی اور شعلے تو تم تک پہنچیں گے۔

(۱۹۸۵۵) وَالْخَازِنُ الْأَمِينُ الَّذِي يُؤَدِّي مَا أُمِرَ بِهِ مُؤْتَجِرًا أَحَدُ الْمُتَصَدِّقِينَ [انظر: ۱۹۷٤۱].

(۱۹۸۵۵) اور امانت دار خزانچی وہ ہوتا ہے کہ اسے جس چیز کا حکم دیا جائے، وہ اسے مکمل، پورا اور دل کی خوشی کے ساتھ ادا کر دے، تا کہ صدقہ کرنے والوں نے جسے دینے کا حکم دیا ہے، اس تک وہ چیز پہنچ جائے۔

(۱۹۸۵٦) حَدَّثَنَا ابْنُ إِدْرِيسَ عَنْ بُرَيْدٍ عَنْ جَدِّهِ عَنْ أَبِي مُوسَى قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمُؤْمِنُ لِلْمُؤْمِنِ كَالْبُنْيَانِ يَشُدُّ بَعْضُهُ بَعْضًا [راجع: ۱۹۸۵۳].

(۱۹۸۵٦) حضرت ابوموسیٰ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا ایک مسلمان دوسرے مسلمان کے لئے عمارت کی طرح ہوتا ہے جس کا ایک حصہ دوسرے حصے کو مضبوط کرتا ہے۔

(۱۹۸۵۷) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ سَهْمِ بْنِ مِنْجَابٍ عَنِ الْقَرْثَعِ قَالَ لَمَّا ثَقُلَ أَبُو مُوسَى الْأَشْعَرِيُّ صَاحَتْ امْرَأَتُهُ فَقَالَ لَهَا أَمَا عَلِمْتِ مَا قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَتْ بَلَى ثُمَّ سَكَتَتْ فَلَمَّا مَاتَ قِيلَ لَهَا أَيُّ شَيْءٍ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَتْ قَالَ إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَعَنَ مَنْ حَلَقَ أَوْ خَرَقَ أَوْ سَلَقَ [قال الألباني: صحيح (النسائي: ٤/٢١)].

(۱۹۸۵۷) حضرت ابوموسیٰ رضی اللہ عنہ کے حوالے سے مروی ہے کہ ان پر بیہوشی طاری ہوئی تو ان کی بیوی رونے لگی، جب انہیں افاقہ ہوا تو اس سے فرمایا کیا تمہیں معلوم نہیں ہے کہ نبی علیہ السلام نے کیا فرمایا ہے؟ اس نے کہا کیوں نہیں، پھر وہ خاموش ہوگئی، ان کے انتقال کے بعد کسی نے ان سے پوچھا کہ نبی علیہ السلام نے کیا فرمایا ہے؟ انہوں نے جواب دیا کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا جو واویلا کرے، بال نوچے اور گریبان چاک کرے اس پر لعنت ہو۔

(۱۹۸۵۸) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ أَخْبَرَنَا سَعِيدٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ يُونُسَ بْنِ جُبَيْرٍ عَنْ حِطَّانَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ الرَّقَاشِيِّ عَنْ أَبِي مُوسَى الْأَشْعَرِيِّ قَالَ عَلَّمَنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَاتَنَا وَسُنَّتَنَا فَقَالَ إِنَّمَا الْإِمَامُ لِيُؤْتَمَّ بِهِ فَإِذَا كَبَّرَ فَكَبِّرُوا وَإِذَا قَالَ غَيْرِ الْمَغْضُوبِ عَلَيْهِمْ وَلَا الضَّالِّينَ فَقُولُوا آمِينَ يُجِبْكُمْ اللَّهُ تَعَالَى وَإِذَا رَكَعَ فَارْكَعُوا وَإِذَا رَفَعَ فَارْفَعُوا وَإِذَا قَالَ سَمِعَ اللَّهُ لِمَنْ حَمِدَهُ فَقُولُوا اللَّهُمَّ رَبَّنَا لَكَ الْحَمْدُ يَسْمَعُ اللَّهُ لَكُمْ وَإِذَا سَجَدَ فَاسْجُدُوا وَإِذَا رَفَعَ فَارْفَعُوا فَإِنَّ الْإِمَامَ يَسْجُدُ قَبْلَكُمْ وَيَرْفَعُ قَبْلَكُمْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تِلْكَ بِتِلْكَ [راجع: ۱۹۷۳۳].

(۱۹۸۵۸) حضرت ابوموسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ہمیں نماز اور اس کا طریقہ سکھایا، اور فرمایا کہ امام کو تو مقرر

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ہی اقتداء کے لئے کیا جاتا ہے، اس لئے جب وہ تکبیر کہے تو تم بھی تکبیر کہو اور جب وہ غَيْرِ الْمَغْضُوبِ عَلَيْهِمْ وَلَا الضَّالِّينَ کہے تو آمین کہو، اللہ اسے قبول کر لے گا، جب وہ رکوع کرے تو تم بھی رکوع کرو، جب وہ سر اٹھائے تو تم بھی سر اٹھاؤ، جب وہ سَمِعَ اللَّهُ لِمَنْ حَمِدَهُ کہے تو تم رَبَّنَا لَكَ الْحَمْدُ کہو، اللہ تمہاری ضرور سنے گا، جب وہ سجدہ کرے تو تم بھی سجدہ کرو، جب وہ سر اٹھائے تو تم بھی سر اٹھاؤ، کیونکہ امام تم سے پہلے سجدہ کرے گا اور سر اٹھائے گا، یہ اس کے بدلے میں ہو جائے گا۔

(۱۹۸۵۹) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ شَقِيقٍ عَنْ أَبِي مُوسَى قَالَ أَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَجُلٌ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَرَأَيْتَ رَجُلًا أَحَبَّ قَوْمًا وَلَمَّا يَلْحَقْ بِهِمْ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمَرْءُ مَعَ مَنْ أَحَبَّ [راجع: ۱۹۷۲۵].

(۱۹۸۵۹) حضرت ابوموسیٰ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک آدمی نبی کی خدمت میں حاضر ہوا اور یہ سوال پوچھا کہ اگر کوئی آدمی کسی قوم سے محبت کرتا ہے لیکن ان تک پہنچ نہیں پاتا تو کیا حکم ہے؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا انسان اسی کے ساتھ ہوگا جس سے وہ محبت کرتا ہے۔

(۱۹۸۶۰) وَكَذَا حَدَّثَنَاهُ وَكِيعٌ عَنْ سُفْيَانَ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ شَقِيقٍ عَنْ أَبِي مُوسَى

(۱۹۸۶۰) گزشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۱۹۸۶۱) وَمُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدٍ أَيْضًا عَنْ أَبِي مُوسَى

(۱۹۸۶۱) گزشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۱۹۸۶۲) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ سُلَيْمَانَ عَنْ أَبِي وَائِلٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ الْمَرْءُ مَعَ مَنْ أَحَبَّ [مكرر ما قبله].

(۱۹۸۶۲) حضرت ابوموسیٰ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا انسان اسی کے ساتھ ہوگا جس سے وہ محبت کرتا ہے۔

(۱۹۸۶۳) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ شَقِيقٍ عَنْ أَبِي مُوسَى قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ مِنْ وَرَائِكُمْ أَيَّامًا يَنْزِلُ فِيهَا الْجَهْلُ وَيُرْفَعُ فِيهَا الْعِلْمُ وَيَكْثُرُ فِيهَا الْهَرْجُ قَالُوا يَا رَسُولَ اللَّهِ وَمَا الْهَرْجُ قَالَ الْقَتْلُ [راجع: ۱۹۷۲۶].

(۱۹۸۶۳) شقیق رحمۃ اللہ علیہ کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ اور ابوموسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ بیٹھے ہوئے حدیث کا مذاکرہ کر رہے تھے، حضرت ابوموسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ کہنے لگے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا قیامت سے پہلے جو زمانہ آئے گا اس میں علم اٹھا لیا جائے گا اور جہالت اترنے لگے گی اور ''ہرج'' کی کثرت ہوگی جس کا معنی قتل ہے۔

(۱۹۸۶۴) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ شَقِيقٍ عَنْ أَبِي مُوسَى قَالَ سُئِلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الرَّجُلِ يُقَاتِلُ شَجَاعَةً وَيُقَاتِلُ حَمِيَّةً وَيُقَاتِلُ رِيَاءً فَأَيُّ ذَلِكَ فِي سَبِيلِ اللَّهِ تَعَالَى فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ قَاتَلَ لِتَكُونَ كَلِمَةُ اللَّهِ هِيَ الْعُلْيَا فَهُوَ فِي سَبِيلِ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ [راجع: ۱۹۷۲۲].

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۱۹۸۶۴) حضرت ابوموسیٰ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک آدمی نبی علیہ السلام کی خدمت میں حاضر ہوا اور عرض کیا یا رسول اللہ! یہ بتائیے کہ ایک آدمی اپنے آپ کو بہادر ثابت کرنے کے لئے لڑتا ہے، ایک قومی غیرت کے جذبے سے قتال کرتا ہے اور ایک آدمی ریا کاری کے لئے قتال کرتا ہے، ان میں سے اللہ کے راستے میں قتال کرنے والا کون ہے؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا جو اس لئے قتال کرتا ہے کہ اللہ کا کلمہ بلند ہو جائے، وہی راہ خدا میں قتال کرنے والا ہے۔

(۱۹۸۶۵) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ عَنْ أَبِي عُبَيْدَةَ عَنْ أَبِي مُوسَى قَالَ قَامَ فِينَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِخَمْسِ كَلِمَاتٍ فَقَالَ إِنَّ اللَّهَ تَعَالَى لَا يَنَامُ وَلَا يَنْبَغِي لَهُ أَنْ يَنَامَ وَلَكِنَّهُ يَخْفِضُ الْقِسْطَ وَيَرْفَعُهُ يُرْفَعُ إِلَيْهِ عَمَلُ اللَّيْلِ قَبْلَ عَمَلِ النَّهَارِ وَعَمَلُ النَّهَارِ قَبْلَ عَمَلِ اللَّيْلِ حِجَابُهُ النُّورُ لَوْ كَشَفَهُ لَأَحْرَقَتْ سُبُحَاتُ وَجْهِهِ مَا انْتَهَى إِلَيْهِ بَصَرُهُ مِنْ خَلْقِهِ [راجع: ۱۹۷۵۹].

(۱۹۸۶۵) حضرت ابوموسیٰ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام ہمارے درمیان کھڑے ہوئے اور پانچ باتیں بیان فرمائیں، اور وہ یہ کہ اللہ تعالیٰ کو نیند نہیں آتی اور نہ ہی نیند ان کی شایان شان ہے، وہ ترازو کو جھکاتے اور اونچا کرتے ہیں، رات کے اعمال، دن کے وقت اور دن کے اعمال رات کے وقت ان کے سامنے پیش کیے جاتے ہیں، اس کا حجاب نور ہے جو اگر وہ ہٹا دے تو تا حد نگاہ ساری مخلوق جل جائے۔

(۱۹۸۶۶) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنْ أَبِي عَبْدِ الرَّحْمَنِ السُّلَمِيِّ عَنْ أَبِي مُوسَى قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا أَحَدَ أَصْبَرُ عَلَى أَذًى يَسْمَعُهُ مِنَ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ إِنَّهُ يُشْرَكُ بِهِ وَيُجْعَلُ لَهُ وَلَدٌ وَهُوَ يُعَافِيهِمْ وَيَدْفَعُ عَنْهُمْ وَيَرْزُقُهُمْ [راجع: ۱۹۷۵۶].

(۱۹۸۶۶) حضرت ابوموسیٰ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا کسی تکلیف دہ بات کو سن کر اللہ سے زیادہ اس پر صبر کرنے والا کوئی نہیں ہے، اس کے ساتھ دوسروں کو شریک ٹھہرایا جاتا ہے لیکن وہ پھر بھی انہیں عافیت اور رزق دیتا ہے اور ان کی مصیبتیں دور کرتا ہے۔

(۱۹۸۶۷) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ أَخْبَرَنَا مَعْمَرُ بْنُ رَاشِدٍ عَنْ فِرَاسٍ عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنْ أَبِي بُرْدَةَ عَنْ أَبِي مُوسَى قَالَ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثَلَاثَةٌ يُؤْتَوْنَ أَجْرَهُمْ مَرَّتَيْنِ رَجُلٌ آمَنَ بِالْكِتَابِ الْأَوَّلِ وَالْكِتَابِ الْآخِرِ وَرَجُلٌ لَهُ أَمَةٌ فَأَدَّبَهَا فَأَحْسَنَ تَأْدِيبَهَا ثُمَّ أَعْتَقَهَا وَتَزَوَّجَهَا وَعَبْدٌ مَمْلُوكٌ أَحْسَنَ عِبَادَةَ رَبِّهِ وَنَصَحَ لِسَيِّدِهِ أَوْ كَمَا قَالَ [راجع: ۱۹۷۶۱].

(۱۹۸۶۷) حضرت ابوموسیٰ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا تین قسم کے لوگوں کو دہرا اجر ملتا ہے، وہ آدمی جس کے پاس کوئی باندی ہو، اور وہ اسے عمدہ تعلیم دلائے، بہترین ادب سکھائے، پھر اسے آزاد کر کے اس سے نکاح کر لے تو اسے دہرا اجر ملے گا، اسی طرح وہ غلام جو اپنے اللہ کا حق بھی ادا کرتا ہو اور اپنے آقا کا حق بھی ادا کرتا ہو، یا اہل کتاب میں سے وہ آدمی جو

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اپنی شریعت پر بھی ایمان لایا ہو اور محمد ﷺ کی شریعت پر بھی ایمان لایا ہو، اسے بھی دہرا اجر ملے گا۔

(۱۹۸۶۸) حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ عِيسَى حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ عَنْ بُرَيْدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي بُرْدَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ أَبِي مُوسَى الْأَشْعَرِيِّ قَالَ قَدِمْتُ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي نَاسٍ مِنْ قَوْمِي بَعْدَ مَا فَتَحَ خَيْبَرَ بِثَلَاثٍ فَأَسْهَمَ لَنَا وَلَمْ يَقْسِمْ لِأَحَدٍ لَمْ يَشْهَدْ الْفَتْحَ غَيْرِنَا [صححه البخاري (۴۲۳۳)، ومسلم (۲۵۰۲) وابن حبان (۴۸۱۳)].

(۱۹۸۶۸) حضرت ابوموسیٰ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں اپنی قوم کے کچھ لوگوں کے ساتھ نبی علیہ السلام کی خدمت میں اس وقت حاضر ہوا تھا جب فتح خیبر کو ابھی صرف تین دن گذرے تھے، نبی علیہ السلام نے ہمیں بھی اس میں سے حصہ دیا اور ہمارے علاوہ کسی ایسے آدمی کو مال غنیمت میں سے حصہ نہیں دیا جو اس غزوے میں شریک نہیں ہوا تھا۔

(۱۹۸۶۹) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ عَنْ يُونُسَ عَنِ الْحَسَنِ أَنَّ أُسَيْدَ بْنَ الْمُتَشَمِّسِ قَالَ أَقْبَلْنَا مَعَ أَبِي مُوسَى مِنْ أَصْبَهَانَ فَتَعَجَّلْنَا وَجَاءَتْ عُقَيْلَةُ فَقَالَ أَبُو مُوسَى أَلَا فَتًى يُنْزِلُ كَنَّتَهُ قَالَ يَعْنِي أَمَةَ الْأَشْعَرِيِّ فَقُلْتُ بَلَى فَأَدْنَيْتُهَا مِنْ شَجَرَةٍ فَأَنْزَلْتُهَا ثُمَّ جِئْتُ فَقَعَدْتُ مَعَ الْقَوْمِ فَقَالَ أَلَا أُحَدِّثُكُمْ حَدِيثًا كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُحَدِّثُنَاهُ فَقُلْنَا بَلَى يَرْحَمُكَ اللَّهُ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُحَدِّثُنَا أَنَّ بَيْنَ يَدَيِ السَّاعَةِ الْهَرْجَ قِيلَ وَمَا الْهَرْجُ قَالَ الْكَذِبُ وَالْقَتْلُ قَالُوا أَكْثَرُ مِمَّا نَقْتُلُ الْآنَ قَالَ إِنَّهُ لَيْسَ بِقَتْلِكُمْ الْكُفَّارَ وَلَكِنَّهُ قَتْلُ بَعْضِكُمْ بَعْضًا حَتَّى يَقْتُلَ الرَّجُلُ جَارَهُ وَيَقْتُلَ أَخَاهُ وَيَقْتُلَ عَمَّهُ وَيَقْتُلَ ابْنَ عَمِّهِ قَالُوا سُبْحَانَ اللَّهِ وَمَعَنَا عُقُولُنَا قَالَ لَا إِلَّا أَنَّهُ يَنْزِعُ عُقُولَ أَهْلِ ذَاكَ الزَّمَانِ حَتَّى يَحْسَبَ أَحَدُكُمْ أَنَّهُ عَلَى شَيْءٍ وَلَيْسَ عَلَى شَيْءٍ وَالَّذِي نَفْسُ مُحَمَّدٍ بِيَدِهِ لَقَدْ خَشِيتُ أَنْ تُدْرِكَنِي وَإِيَّاكُمْ تِلْكَ الْأُمُورُ وَمَا أَجِدُ لِي وَلَكُمْ مِنْهَا مَخْرَجًا فِيمَا عَهِدَ إِلَيْنَا نَبِيُّنَا صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَّا أَنْ نَخْرُجَ مِنْهَا كَمَا دَخَلْنَاهَا لَمْ نُحْدِثْ فِيهَا شَيْئًا [قال البوصيري: هذا اسناد فيه مقال وقال الألباني: صحيح (ابن ماجة: ۳۹۵۹)].

(۱۹۸۶۹) اسید کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ ہم اصفہان سے حضرت ابوموسیٰ رضی اللہ عنہ کے ساتھ واپس آرہے تھے، ہم تیز رفتاری سے سفر کر رہے تھے، کہ ''عقیلہ'' آگئی، حضرت ابوموسیٰ رضی اللہ عنہ نے فرمایا کوئی نوجوان ہے جو ان کی باندی کو سواری سے اتارے، میں نے کہا کیوں نہیں، چنانچہ میں نے اس کی سواری کو درخت کے قریب لے جا کر اسے اتارا، پھر آ کر لوگوں کے ساتھ بیٹھ گیا، انہوں نے فرمایا کیا میں تمہیں ایک حدیث نہ سناؤں جو نبی علیہ السلام ہمیں سناتے تھے؟ ہم نے عرض کیا کیوں نہیں، اللہ کی رحمتیں آپ پر نازل ہوں، انہوں نے فرمایا نبی علیہ السلام ہمیں بتاتے تھے کہ قیامت سے پہلے ''ہرج'' واقع ہوگا، لوگوں نے پوچھا کہ ''ہرج'' سے کیا مراد ہے؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا قتل، لوگوں نے پوچھا اس تعداد سے بھی زیادہ جتنے ہم قتل کر دیتے ہیں؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا اس سے مراد مشرکین کو قتل کرنا نہیں ہے، بلکہ ایک دوسرے کو قتل کرنا مراد ہے، حتیٰ کہ آدمی اپنے پڑوسی، چچا، بھائی اور چچازاد بھائی کو قتل کر

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

دے گا، لوگوں نے پوچھا کیا اس موقع پر ہماری عقلیں ہمارے ساتھ ہوں گی؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا اس زمانے کے لوگوں کی عقلیں چھین لی جائیں گی، اور ایسے بیوقوف لوگ رہ جائیں گے جو یہ سمجھیں گے کہ وہ کسی دین پر قائم ہیں، حالانکہ وہ کسی دین پر نہیں ہوں گے۔

حضرت ابوموسیٰ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ اس ذات کی قسم جس کے دست قدرت میں میری جان ہے، اگر وہ زمانہ آ گیا تو میں اپنے اور تمہارے لئے اس سے نکلنے کا کوئی راستہ نہیں پاتا الا یہ کہ ہم اس سے اسی طرح نکل جائیں جیسے داخل ہوئے تھے اور کسی کے قتل یا مال میں ملوث نہ ہوں۔

(۱۹۸۷۰) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ حَدَّثَنَا أَيُّوبُ عَنِ الْقَاسِمِ التَّمِيمِيِّ عَنْ زَهْدَمٍ الْجَرْمِيِّ قَالَ كُنَّا عِنْدَ أَبِي مُوسَى فَقَدَّمَ طَعَامَهُ فَذَكَرَ نَحْوَ حَدِيثِ زَهْدَمٍ [راجع: ۱۹۸٤۸].

(۱۹۸۷۰) حدیث نمبر (۱۹۸۲۰) اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۱۹۸۷۱) حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ أَبِي قِلَابَةَ عَنْ زَهْدَمٍ الْجَرْمِيِّ قَالَ أَيُّوبُ وَحَدَّثَنِيهِ الْقَاسِمُ الْكَلْبِيُّ عَنْ زَهْدَمٍ قَالَ فَأَنَا لِحَدِيثِ الْقَاسِمِ أَحْفَظُ قَالَ كُنَّا عِنْدَ أَبِي مُوسَى فَقَدَّمَ طَعَامَهُ فَذَكَرَ مِثْلَ حَدِيثِ زَهْدَمٍ [راجع: ۱۹۸٤۸].

(۱۹۸۷۱) حدیث نمبر (۱۹۸۲۰) اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۱۹۸۷۲) حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ أَبِي قِلَابَةَ عَنْ زَهْدَمٍ الْجَرْمِيِّ قَالَ أَيُّوبُ وَحَدَّثَنِيهِ الْقَاسِمُ الْكَلْبِيُّ عَنْ زَهْدَمٍ قَالَ فَأَنَا لِحَدِيثِ الْقَاسِمِ أَحْفَظُ قَالَ كُنَّا عِنْدَ أَبِي مُوسَى فَدَعَا بِمَائِدَتِهِ فَجِيءَ بِهَا وَعَلَيْهَا لَحْمُ دَجَاجٍ فَذَكَرَ الْحَدِيثَ [راجع: ۱۹۸٤۸].

(۱۹۸۷۲) حدیث نمبر (۱۹۸۲۰) اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۱۹۸۷۳) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ أَخْبَرَنَا لَيْثٌ عَنْ أَبِي بُرْدَةَ بْنِ أَبِي مُوسَى عَنْ أَبِيهِ أَنَّهُ قَالَ مَرَّتْ بِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جِنَازَةٌ تُمْخَضُ مَخْضَ الزِّقِّ قَالَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَيْكُمُ الْقَصْدَ [راجع: ۱۹۸٤۱]

(۱۹۸۷۳) حضرت ابوموسیٰ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ کچھ لوگ نبی علیہ السلام کے سامنے سے ایک جنازہ تیزی سے لے کر گذرے، نبی علیہ السلام نے فرمایا سکون کو اپنے اوپر لازم کرلو۔

(۱۹۸۷٤) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ سُفْيَانَ حَدَّثَنَا مَنْصُورٌ عَنْ أَبِي وَائِلٍ عَنْ أَبِي مُوسَى قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فُكُّوا الْعَانِيَ وَأَطْعِمُوا الْجَائِعَ وَعُودُوا الْمَرِيضَ [راجع: ۱۹۷٤٦].

(۱۹۸۷۴) حضرت ابوموسیٰ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا بھوکے کو کھانا کھلایا کرو، قیدیوں کو چھڑایا کرو اور بیماروں کی عیادت کیا کرو۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۱۹۸۷۵) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا عَوْفٌ حَدَّثَنَا قَسَامَةُ بْنُ زُهَيْرٍ عَنْ أَبِي مُوسَى عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

(۱۹۸۷۶) و حَدَّثَنَاهُ هَوْذَةُ حَدَّثَنَا عَوْفٌ عَنْ قَسَامَةَ قَالَ سَمِعْتُ الْأَشْعَرِيَّ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ خَلَقَ آدَمَ مِنْ قَبْضَةٍ قَبَضَهَا مِنْ جَمِيعِ الْأَرْضِ فَجَاءَ بَنُو آدَمَ عَلَى قَدْرِ الْأَرْضِ جَعَلَ مِنْهُمْ الْأَحْمَرَ وَالْأَبْيَضَ وَالْأَسْوَدَ وَبَيْنَ ذَلِكَ وَالسَّهْلَ وَالْحَزْنَ وَبَيْنَ ذَلِكَ وَالْخَبِيثَ وَالطَّيِّبَ وَبَيْنَ ذَلِكَ

[راجع: ۱۹۸۱۱]

(۱۹۸۷۵-۱۹۸۷۶) حضرت ابوموسیٰ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا اللہ تعالیٰ نے حضرت آدم علیہ السلام کو ایک مٹھی مٹی سے پیدا کیا تھا جو اس نے ساری زمین سے اکٹھی کی تھی، یہی وجہ ہے کہ بنو آدم زمین ہی کی طرح ہیں چنانچہ کچھ سفید ہیں، کچھ سرخ ہیں، کچھ سیاہ فام ہیں اور کچھ اس کے درمیان، اسی طرح کچھ گندے ہیں اور کچھ عمدہ، کچھ نرم ہیں اور کچھ غمگین وغیرہ۔

(۱۹۸۷۷) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ عُثْمَانَ بْنِ غِيَاثٍ حَدَّثَنَا أَبُو عُثْمَانَ عَنْ أَبِي مُوسَى أَنَّهُ كَانَ مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي حَائِطٍ وَبِيَدِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عُودٌ يَضْرِبُ بِهِ بَيْنَ الْمَاءِ وَالطِّينِ فَجَاءَ رَجُلٌ يَسْتَفْتِحُ فَقَالَ افْتَحْ لَهُ وَبَشِّرْهُ بِالْجَنَّةِ فَإِذَا هُوَ أَبُو بَكْرٍ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُ قَالَ فَفَتَحْتُ لَهُ وَبَشَّرْتُهُ بِالْجَنَّةِ ثُمَّ جَاءَ رَجُلٌ يَسْتَفْتِحُ فَقَالَ افْتَحْ لَهُ وَبَشِّرْهُ بِالْجَنَّةِ فَإِذَا هُوَ عُمَرُ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُ فَفَتَحْتُ لَهُ وَبَشَّرْتُهُ بِالْجَنَّةِ ثُمَّ جَاءَ رَجُلٌ فَاسْتَفْتَحَ فَقَالَ افْتَحْ لَهُ وَبَشِّرْهُ بِالْجَنَّةِ عَلَى بَلْوَى تُصِيبُهُ أَوْ بَلْوَى تَكُونُ قَالَ فَإِذَا هُوَ عُثْمَانُ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُ فَفَتَحْتُ لَهُ وَبَشَّرْتُهُ بِالْجَنَّةِ وَأَخْبَرْتُهُ فَقَالَ اللَّهُ الْمُسْتَعَانُ [راجع: ۱۹۷۳۸]

(۱۹۸۷۷) حضرت ابوموسیٰ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ میں نبی علیہ السلام کے ساتھ کسی باغ میں تھا، اس وقت نبی علیہ السلام کے دست مبارک میں ایک چھڑی تھی جس سے نبی علیہ السلام پانی اور مٹی کو کرید رہے تھے، ایک آدمی آیا اور اس نے سلام کیا، نبی علیہ السلام نے فرمایا جاؤ، اسے اجازت دے دو اور جنت کی خوشخبری بھی سنا دو، میں گیا تو وہ حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ تھے، میں نے ان سے کہا کہ اندر تشریف لے آیئے اور جنت کی خوشخبری قبول کیجئے، پھر دوسرا آدمی آیا، اس نے بھی سلام کیا، نبی علیہ السلام نے فرمایا اسے بھی اجازت اور جنت کی خوشخبری دے دو، میں گیا تو وہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ تھے، میں نے ان سے کہا کہ اندر تشریف لے آیئے اور جنت کی خوشخبری قبول کیجئے، پھر تیسرا آدمی آیا، اس نے بھی سلام کیا، نبی علیہ السلام نے فرمایا جا کر اسے بھی اجازت دے دو اور ایک امتحان کے ساتھ جنت کی خوشخبری سنا دو، میں گیا تو وہ حضرت عثمان رضی اللہ عنہ تھے، میں نے ان سے کہا کہ اندر تشریف لے آیئے اور ایک سخت امتحان کے ساتھ جنت کی خوشخبری قبول کیجئے، انہوں نے فرمایا اللہ مددگار ہے۔

(۱۹۸۷۸) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ يَعْنِي ابْنَ غِيَاثٍ عَنْ أَبِي عُثْمَانَ عَنْ أَبِي مُوسَى الْأَشْعَرِيِّ قَالَ كُنْتُ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي حَائِطٍ مِنْ حِيطَانِ الْمَدِينَةِ فَذَكَرَ مَعْنَى حَدِيثِ يَحْيَى إِلَّا أَنَّهُ قَالَ فِي قَوْلِ عُثْمَانَ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُ اللَّهُ الْمُسْتَعَانُ اللَّهُمَّ صَبْرًا وَعَلَى اللَّهِ التُّكْلَانُ [راجع: ۱۹۷۳۸]

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۱۹۸۷۸) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۱۹۸۷۹) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنِي نَافِعٌ عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي هِنْدٍ عَنْ أَبِي مُوسَى عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أُحِلَّ لُبْسُ الْحَرِيرِ وَالذَّهَبِ لِنِسَاءِ أُمَّتِي وَحُرِّمَ عَلَى ذُكُورِهَا [راجع: ١٩٧٤٤].

(۱۹۸۷۹) حضرت ابوموسیٰ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا ریشم اور سونا یہ دونوں میری امت کی عورتوں کے لئے حلال اور مردوں کے لئے حرام ہیں۔

(۱۹۸۸۰) حَدَّثَنَا يَحْيَى حَدَّثَنَا ثَابِتٌ يَعْنِي ابْنَ عُمَارَةَ حَدَّثَنَا غُنَيْمُ بْنُ قَيْسٍ عَنْ أَبِي مُوسَى عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ كُلُّ عَيْنٍ زَانِيَةٌ [راجع: ١٩٧٤٢].

(۱۹۸۸۰) حضرت ابوموسیٰ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا ہر آنکھ بدکاری کرتی ہے۔

(۱۹۸۸۱) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا قُرَّةُ حَدَّثَنَا سَيَّارٌ أَبُو الْحَكَمِ عَنْ أَبِي بُرْدَةَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ قُلْتُ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ لِأَهْلِ الْيَمَنِ شَرَابَيْنِ أَوْ أَشْرِبَةً هَذَا الْبِتْعُ مِنَ الْعَسَلِ وَالْمِزْرُ مِنَ الذُّرَةِ وَالشَّعِيرِ فَمَا تَأْمُرُنِي فِيهِمَا قَالَ أَنْهَاكُمْ عَنْ كُلِّ مُسْكِرٍ [انظر: ١٩٩٨٠].

(۱۹۸۸۱) حضرت ابوموسیٰ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ (نبی علیہ السلام نے مجھے یمن کی طرف بھیجا)، میں نے عرض کیا یا رسول اللہ! وہاں کچھ مشروبات رائج ہیں، ایک تو تبع ہے جو شہد سے بنتی ہے، اور ایک مزر ہے اور وہ جَو سے بنتی ہے، آپ مجھے اس کے متعلق کیا حکم دیتے ہیں؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا میں تمہیں ہر نشہ آور چیز سے منع کرتا ہوں۔

(۱۹۸۸۲) حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنِ التَّيْمِيِّ عَنْ أَبِي عُثْمَانَ عَنْ أَبِي مُوسَى قَالَ أَخَذَ الْقَوْمُ فِي عُقْبَةٍ أَوْ ثَنِيَّةٍ فَكُلَّمَا عَلَا رَجُلٌ عَلَيْهَا نَادَى لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَاللَّهُ أَكْبَرُ وَالنَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى بَغْلَةٍ يَعْرِضُهَا فِي الْخَيْلِ فَقَالَ يَا أَيُّهَا النَّاسُ إِنَّكُمْ لَا تَدْعُونَ أَصَمَّ وَلَا غَائِبًا ثُمَّ قَالَ يَا أَبَا مُوسَى أَوْ يَا عَبْدَ اللَّهِ بْنَ قَيْسٍ أَلَا أَدُلُّكَ عَلَى كَنْزٍ مِنْ كُنُوزِ الْجَنَّةِ قَالَ قُلْتُ بَلَى قَالَ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ [راجع: ١٩٧٤٩].

(۱۹۸۸۲) حضرت ابوموسیٰ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ ہم لوگ نبی علیہ السلام کے ساتھ کسی جہاد کے سفر میں تھے، جس ٹیلے یا بلند جگہ پر چڑھتے یا کسی نشیب میں اترتے تو بلند آواز سے تکبیر کہتے، نبی علیہ السلام نے ہمارے قریب آ کر فرمایا لوگو! اپنے ساتھ نرمی کرو، تم کسی بہرے یا غائب خدا کو نہیں پکار رہے، تم سمیع و بصیر کو پکار رہے ہو جو تمہاری سواری کی گردن سے بھی زیادہ تمہارے قریب ہے، اے عبداللہ بن قیس کیا میں تمہیں جنت کے خزانوں میں سے ایک خزانے کے بارے نہ بتاؤں؟ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ (جنت کا ایک خزانہ ہے)

(۱۹۸۸۳) حَدَّثَنَا مَكِّيُّ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا الْجُعَيْدُ عَنْ يَزِيدَ بْنِ خُصَيْفَةَ عَنْ حُمَيْدِ بْنِ بَشِيرٍ عَنِ الْمُحَرَّرِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ كَعْبٍ عَنْ أَبِي مُوسَى الْأَشْعَرِيِّ أَنَّهُ سَمِعَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لَا يُقَلِّبُ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

كَعَابَهَا أَحَدٌ يَنْتَظِرُ مَا تَأْتِي بِهِ إِلَّا عَصَى اللَّهَ وَرَسُولَهُ

(۱۹۸۸۳) حضرت ابوموسیٰ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا جو شخص گوٹیوں کے ساتھ کھیلتا ہے، اور اس کے نتیجے کا انتظار کرتا ہے، وہ اللہ اور اس کے رسول کی نافرمانی کرتا ہے۔

(۱۹۸۸٤) حَدَّثَنَا خَلَفُ بْنُ الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا أَبُو مَعْشَرٍ عَنْ مُصْعَبِ بْنِ ثَابِتٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ عَنْ أَبِي بُرْدَةَ عَنْ أَبِي مُوسَى قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا مِنْ مُؤْمِنٍ يَوْمَ الْقِيَامَةِ إِلَّا يَأْتِي بِيَهُودِيٍّ أَوْ نَصْرَانِيٍّ يَقُولُ هَذَا فِدَائِي مِنَ النَّارِ [راجع: ۱۹۷۱٤].

(۱۹۸۸۴) حضرت ابوموسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا قیامت کے دن ہر مسلمان ایک یہودی یا عیسائی کو لے کر آئے گا اور کہے گا کہ یہ جہنم سے بچاؤ کے لئے میری طرف سے فدیہ ہے۔

(۱۹۸۸٥) حَدَّثَنَا أَبُو النَّضْرِ وَمُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدٍ قَالَا أَنَا الْمَسْعُودِيُّ عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ عَنْ أَبِي عُبَيْدَةَ عَنْ أَبِي مُوسَى قَالَ سَمَّى لَنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَفْسَهُ أَسْمَاءً مِنْهَا مَا حَفِظْنَا قَالَ أَنَا مُحَمَّدٌ وَأَحْمَدُ وَالْمُقَفِّي وَالْحَاشِرُ وَنَبِيُّ التَّوْبَةِ وَالْمَلْحَمَةِ [راجع: ۱۹۷٥٤].

(۱۹۸۸۵) حضرت ابوموسیٰ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام نے ہمیں اپنے کچھ ایسے نام بتائے جو ہمیں پہلے سے یاد اور معلوم نہ تھے، چنانچہ فرمایا کہ میں محمد ہوں، احمد، مقفی، حاشر اور نبی التوبہ اور نبی الملحمہ ہوں، صلی اللہ علیہ وسلم۔

(۱۹۸۸٦) حَدَّثَنَا حَسَنُ بْنُ مُوسَى حَدَّثَنَا أَبُو هِلَالٍ حَدَّثَنَا قَتَادَةُ عَنْ أَبِي بُرْدَةَ قَالَ قَالَ أَبُو مُوسَى يَا بُنَيَّ كَيْفَ لَوْ رَأَيْتَنَا وَنَحْنُ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَرِيحُنَا رِيحُ الضَّأْنِ [صححه ابن حبان (۱۲۳٥)، والحاكم (٤/۱۸۸)، والترمذي. قال الألباني: صحيح (ابو داود: ٤۰۳۳، ابن ماجة: ۳٥٦۲، الترمذي: ۲٤۷۹)].

[انظر: ۱۹۹۹٦، ۱۹۹۹۷].

(۱۹۸۸۶) حضرت ابوموسیٰ رضی اللہ عنہ نے ایک مرتبہ اپنے بیٹے ابو بردہ سے کہا کہ بیٹا! اگر تم نے وہ وقت دیکھا ہوتا تو کیسا لگتا کہ ہم لوگ نبی علیہ السلام کے ساتھ ہوتے تھے اور ہمارے اندر سے بھیڑ بکریوں جیسی مہک آ رہی ہوتی تھی۔ (موٹے کپڑوں پر بارش کا پانی پڑنے کی وجہ سے)

(۱۹۸۸۷) حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ حَدَّثَنَا أَبِي عَنْ صَالِحٍ قَالَ حَدَّثَ أَبُو الزِّنَادِ أَنَّ أَبَا سَلَمَةَ أَخْبَرَهُ أَنَّ عَبْدَ الرَّحْمَنِ بْنَ نَافِعِ بْنِ عَبْدِ الْحَارِثِ الْخُزَاعِيَّ أَخْبَرَهُ أَنَّ أَبَا مُوسَى أَخْبَرَهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ فِي حَائِطٍ بِالْمَدِينَةِ عَلَى قُفِّ الْبِئْرِ مُدَلِّيًا رِجْلَيْهِ فَدَقَّ الْبَابَ أَبُو بَكْرٍ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ائْذَنْ لَهُ وَبَشِّرْهُ بِالْجَنَّةِ فَفَعَلَ فَدَخَلَ أَبُو بَكْرٍ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُ فَدَلَّى رِجْلَيْهِ ثُمَّ دَقَّ الْبَابَ عُمَرُ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُ فَقَالَ لَهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ائْذَنْ لَهُ وَبَشِّرْهُ بِالْجَنَّةِ فَفَعَلَ ثُمَّ دَقَّ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

الْبَابَ عُثْمَانُ بْنُ عَفَّانَ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُ فَقَالَ لَهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ائْذَنْ لَهُ وَبَشِّرْهُ بِالْجَنَّةِ وَسَيَلْقَى بَلَاءً فَفَعَلَ [اخرجه البخاری فی الأدب المفرد (١١٩٥). قال شعیب: صحیح].

(۱۹۸۸۷) حضرت ابوموسیٰ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام کسی باغ میں تھے اور کنوئیں کی منڈیر پر بیٹھ کر پاؤں اس میں لٹکا رکھے تھے کہ ایک آدمی آیا اور اس نے سلام کیا، نبی علیہ السلام نے فرمایا جاؤ، اسے اجازت دے دو اور جنت کی خوشخبری بھی سنا دو، میں گیا تو وہ حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ تھے، میں نے ان سے کہا کہ اندر تشریف لے آیئے اور جنت کی خوشخبری قبول کیجئے، وہ بھی اپنے پاؤں کنویں میں لٹکا کر بیٹھ گئے، پھر دوسرا آدمی آیا، اس نے بھی سلام کیا، نبی علیہ السلام نے فرمایا اسے بھی اجازت اور جنت کی خوشخبری دے دو، میں گیا تو وہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ تھے، میں نے ان سے کہا کہ اندر تشریف لے آیئے اور جنت کی خوشخبری قبول کیجئے، وہ بھی اپنے پاؤں کنوئیں میں لٹکا کر بیٹھ گئے، پھر تیسرا آدمی آیا، اس نے بھی سلام کیا، نبی علیہ السلام نے فرمایا جا کر اسے بھی اجازت دے دو اور ایک امتحان کے ساتھ جنت کی خوشخبری سنا دو، میں گیا تو وہ حضرت عثمان رضی اللہ عنہ تھے، چنانچہ ایسا ہی ہوا۔

(۱۹۸۸۸) حَدَّثَنَا حَسَنُ بْنُ مُوسَى وَعَفَّانُ قَالَا ثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ عَلِيِّ بْنِ زَيْدٍ عَنْ عُمَارَةَ عَنْ أَبِي بُرْدَةَ عَنْ أَبِي مُوسَى الْأَشْعَرِيِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَجْمَعُ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ الْأُمَمَ فِي صَعِيدٍ يَوْمَ الْقِيَامَةِ فَإِذَا بَدَا لِلَّهِ عَزَّ وَجَلَّ أَنْ يَصْدَعَ بَيْنَ خَلْقِهِ مَثَّلَ لِكُلِّ قَوْمٍ مَا كَانُوا يَعْبُدُونَ فَيَتْبَعُونَهُمْ حَتَّى يُقْحِمُونَهُمْ النَّارَ ثُمَّ يَأْتِينَا رَبُّنَا عَزَّ وَجَلَّ وَنَحْنُ عَلَى مَكَانٍ رَفِيعٍ فَيَقُولُ مَنْ أَنْتُمْ فَنَقُولُ نَحْنُ الْمُسْلِمُونَ فَيَقُولُ مَا تَنْتَظِرُونَ فَيَقُولُونَ نَنْتَظِرُ رَبَّنَا عَزَّ وَجَلَّ قَالَ فَيَقُولُ وَهَلْ تَعْرِفُونَهُ إِنْ رَأَيْتُمُوهُ فَيَقُولُونَ نَعَمْ فَيَقُولُ كَيْفَ تَعْرِفُونَهُ وَلَمْ تَرَوْهُ فَيَقُولُونَ نَعَمْ إِنَّهُ لَا عِدْلَ لَهُ فَيَتَجَلَّى لَنَا ضَاحِكًا فَيَقُولُ أَبْشِرُوا أَيُّهَا الْمُسْلِمُونَ فَإِنَّهُ لَيْسَ مِنْكُمْ أَحَدٌ إِلَّا جَعَلْتُ مَكَانَهُ فِي النَّارِ يَهُودِيًّا أَوْ نَصْرَانِيًّا [اخرجه عبد بن حمید (٥٤٠). قال شعیب: آخره صحیح. وهذا اسناد ضعیف].

(۱۹۸۸۸) حضرت ابوموسیٰ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا قیامت کے دن اللہ تعالیٰ ساری امتوں کو ایک ٹیلے پر جمع فرمائے گا، جب اللہ تعالیٰ اپنی مخلوق کا امتحان شروع کرے گا تو ہر قوم کے سامنے اس چیز کی تصویر آ جائے گی جس کی وہ عبادت کرتے تھے، وہ ان کے پیچھے چلنے لگیں گے اور اس طرح جہنم میں گر جائیں گے، پھر ہمارا رب ہمارے پاس آئے گا، ہم اس وقت ایک بلند جگہ پر ہوں گے، وہ پوچھے گا کہ تم کون ہو؟ ہم کہیں گے کہ ہم مسلمان ہیں، وہ کہے گا کہ تم کس کا انتظار کر رہے ہو؟ ہم کہیں گے کہ اپنے رب کا انتظار کر رہے ہیں، وہ پوچھے گا کہ اگر تم اسے دیکھو تو پہچان لو گے؟ ہم کہیں گے جی ہاں! وہ کہے گا کہ جب تم نے اسے دیکھا ہی نہیں ہے تو کیسے پہچانو گے؟ ہم کہیں گے کہ ہاں! اس کی کوئی مثال نہیں ہے، پھر وہ مسکراتا ہوا اپنی تجلی ہمارے سامنے ظاہر کرے گا اور فرمایا مسلمانو! خوش ہو جاؤ، تم میں سے ایک بھی ایسا نہیں ہے جس کی جگہ پر میں نے کسی یہودی یا عیسائی کو جہنم میں نہ ڈال دیا ہو۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۱۹۸۸۹) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ زَيْدِ بْنِ جُدْعَانَ عَنْ عُمَارَةَ الْقُرَشِيِّ قَالَ وَفَدْنَا إِلَى عُمَرَ بْنِ عَبْدِ الْعَزِيزِ وَفِينَا أَبُو بُرْدَةَ فَقَضَى حَاجَتَنَا فَلَمَّا خَرَجَ أَبُو بُرْدَةَ رَجَعَ فَقَالَ عُمَرُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ أَذْكُرُ الشَّيْخَ مَا رَدَّكَ أَلَمْ أَقْضِ حَوَائِجَكَ قَالَ فَقَالَ أَبُو بُرْدَةَ إِلَّا حَدِيثًا حَدَّثَنِيهِ أَبِي عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يَجْمَعُ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ الْأُمَمَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ فَذَكَرَ الْحَدِيثَ قَالَ فَقَالَ عُمَرُ لِأَبِي بُرْدَةَ آللَّهِ لَسَمِعْتَ أَبَا مُوسَى يُحَدِّثُ بِهِ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ نَعَمْ لَأَنَا سَمِعْتُهُ مِنْ أَبِي يُحَدِّثُهُ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

(۱۹۸۸۹) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے لیکن اس کے آغاز میں یہ ہے کہ عمارہ قرشی کہتے ہیں کہ ہم لوگ ایک وفد لے کر حضرت عمر بن عبدالعزیز رحمہ اللہ کے پاس گئے جس میں ابو بردہ رحمہ اللہ بھی شامل تھے، انہوں نے ہماری ضرورت پوری کردی، ہم وہاں سے نکل آئے لیکن حضرت ابو بردہ رحمہ اللہ دوبارہ ان کے پاس چلے گئے، عمر بن عبدالعزیز رحمہ اللہ نے پوچھا شیخ کو کوئی اور بات یاد آ گئی ہے؟ اب کیا چیز آپ کو واپس لائی؟ کیا آپ کی ضرورت پوری نہیں ہوئی؟ انہوں نے فرمایا ہاں! ایک حدیث ہے جو میرے والد نے مجھے نبی علیہ السلام کے حوالے سے سنائی تھی، پھر انہوں نے مذکورہ حدیث سنائی، عمر بن عبدالعزیز رحمہ اللہ نے پوچھا کیا واقعی آپ نے حضرت ابوموسیٰ رضی اللہ عنہ کو نبی علیہ السلام کے حوالے سے یہ حدیث بیان کرتے ہوئے سنا ہے؟ انہوں نے کہا جی ہاں! میں نے اپنے والد کو نبی علیہ السلام کے حوالے سے یہ حدیث بیان کرتے ہوئے سنا ہے۔

(۱۹۸۹۰) حَدَّثَنَا أَسْوَدُ بْنُ عَامِرٍ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ وَحُسَيْنُ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَ ثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ عَيَّاشٍ عَنْ أَبِي حَصِينٍ عَنْ أَبِي بُرْدَةَ عَنْ أَبِي مُوسَى قَالَ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا أَعْتَقَ الرَّجُلُ أَمَتَهُ ثُمَّ تَزَوَّجَهَا بِمَهْرٍ جَدِيدٍ كَانَ لَهُ أَجْرَانِ [راجع: ۱۹۷٦۱].

(۱۹۸۹۰) حضرت ابوموسیٰ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا جس شخص کے پاس کوئی باندی ہو، اور وہ اسے آزاد کر کے اس سے نئے مہر کے ساتھ نکاح کر لے تو اسے دہرا اجر ملے گا۔

(۱۹۸۹۱) حَدَّثَنَا أَسْوَدُ بْنُ عَامِرٍ حَدَّثَنَا إِسْرَائِيلُ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ أَبِي بُرْدَةَ عَنْ أَبِيهِ رَفَعَهُ قَالَ تُسْتَأْمَرُ الْيَتِيمَةُ فِي نَفْسِهَا فَإِنْ سَكَتَتْ فَقَدْ أَذِنَتْ وَإِنْ أَبَتْ فَلَا تُزَوَّجُ [راجع: ۱۹۷۴۵].

(۱۹۸۹۱) حضرت ابوموسیٰ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا بالغ لڑکی سے اس کے نکاح کی اجازت لی جائے گی، اگر وہ خاموش رہے تو گویا اس نے اجازت دے دی اور اگر وہ انکار کر دے تو اسے اس رشتے پر مجبور نہ کیا جائے۔

(۱۹۸۹۲) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَابِقٍ حَدَّثَنَا رَبِيعٌ يَعْنِي أَبَا سَعِيدٍ النَّصْرِيَّ عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ إِسْحَاقَ عَنْ أَبِي بُرْدَةَ قَالَ أَبُو بُرْدَةَ حَدَّثَنِي أَبِي أَنَّهُ سَمِعَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِنَّ هَذِهِ الْأُمَّةَ مَرْحُومَةٌ جَعَلَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ عَذَابَهَا بَيْنَهَا فَإِذَا كَانَ يَوْمُ الْقِيَامَةِ دُفِعَ إِلَى كُلِّ امْرِئٍ مِنْهُمْ رَجُلٌ مِنْ أَهْلِ الْأَدْيَانِ فَقَالَ هَذَا يَكُونُ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

فِدَائُكَ مِنَ النَّارِ

(۱۹۸۹۲) حضرت ابوموسیٰ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ انہوں نے نبی علیہ السلام کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ یہ امت، امت مرحومہ ہے، اللہ نے اس کا عذاب ان کے درمیان ہی رکھ دیا ہے، جب قیامت کا دن آئے گا تو ان میں سے ہر ایک کو دوسرے ادیان و مذاہب کا ایک ایک آدمی دے کر کہا جائے گا کہ یہ شخص جہنم سے بچاؤ کا تمہارے لیے فدیہ ہے۔

(۱۹۸۹۳) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ حَدَّثَنَا دَاوُدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْأَوْدِيُّ عَنْ حُمَيْدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْحِمْيَرِيِّ أَنَّ رَجُلًا يُقَالُ لَهُ حُمَمَةُ كَانَ مِنْ أَصْحَابِ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَرَجَ إِلَى أَصْبَهَانَ غَازِيًا فِي خِلَافَةِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُ فَقَالَ اللَّهُمَّ إِنَّ حُمَمَةَ يَزْعُمُ أَنَّهُ يُحِبُّ لِقَاءَكَ فَإِنْ كَانَ حُمَمَةُ صَادِقًا فَاعْزِمْ لَهُ صِدْقَهُ وَإِنْ كَانَ كَاذِبًا فَاعْزِمْ عَلَيْهِ وَإِنْ كَرِهَ اللَّهُمَّ لَا تَرُدَّ حُمَمَةَ مِنْ سَفَرِهِ هَذَا قَالَ فَأَخَذَهُ الْمَوْتُ وَقَالَ عَفَّانُ مَرَّةً الْبَطْنُ فَمَاتَ بِأَصْبَهَانَ قَالَ فَقَامَ أَبُو مُوسَى فَقَالَ يَا أَيُّهَا النَّاسُ إِنَّا وَاللَّهِ مَا سَمِعْنَا فِيمَا سَمِعْنَا مِنْ نَبِيِّكُمْ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَمَا بَلَغَ عِلْمُنَا إِلَّا أَنَّ حُمَمَةَ شَهِيدٌ

(۱۹۸۹۳) حمید بن عبدالرحمن کہتے ہیں کہ ایک آدمی تھا جس کا نام ''حممہ'' تھا، وہ نبی علیہ السلام کے صحابہ رضی اللہ عنہم میں سے تھا، وہ حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ کے دور خلافت میں جہاد کے لئے اصفہان کی طرف روانہ ہوا، اور یہ دعاء کی کہ اے اللہ! حممہ کا یہ خیال ہے کہ وہ تجھ سے ملنے کو پسند کرتا ہے، اگر حممہ سچا ہے تو اس کی سچائی اور عزم کو پورا فرما، اور اگر وہ جھوٹا ہے تو اسے اس کا عزم عطاء فرما اگرچہ اسے ناپسند ہی ہو، اے اللہ! حممہ کو اس سفر سے واپس نہ لوٹانا، چنانچہ اسے موت نے آلیا اور وہ اصفہان میں ہی فوت ہو گیا، حضرت ابوموسیٰ رضی اللہ عنہ کھڑے ہوئے اور کہنے لگے لوگو! ہم نے تمہارے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے جو کچھ سنا اور جہاں تک ہمارا علم پہنچا ہے، وہ یہی ہے کہ حممہ شہید ہوا ہے۔

(۱۹۸۹٤) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَاحِدِ بْنُ زِيَادٍ حَدَّثَنَا عَاصِمٌ الْأَحْوَلُ عَنْ أَبِي كَبْشَةَ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا مُوسَى يَقُولُ عَلَى الْمِنْبَرِ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَثَلُ الْجَلِيسِ الصَّالِحِ كَمَثَلِ الْعَطَّارِ إِنْ لَا يُحْذِكَ يَعْبَقْ بِكَ مِنْ رِيحِهِ وَمَثَلُ الْجَلِيسِ السُّوءِ كَمَثَلِ صَاحِبِ الْكِيرِ

(۱۹۸۹۴) حضرت ابوموسیٰ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا اچھے ہمنشین کی مثال عطار کی سی ہے، کہ اگر وہ اپنے عطر کی شیشی تمہارے قریب بھی نہ لائے تو اس کی مہک تم تک پہنچے گی اور برے ہمنشین کی مثال بھٹی کی سی ہے کہ اگر وہ تمہیں نہ بھی جلائے تب بھی اس کی گرمی اور شعلے تو تم تک پہنچیں گے۔

(۱۹۸۹۵) قَالَ وَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّمَا سُمِّيَ الْقَلْبُ مِنْ تَقَلُّبِهِ إِنَّمَا مَثَلُ الْقَلْبِ كَمَثَلِ رِيشَةٍ مُعَلَّقَةٍ فِي أَصْلِ شَجَرَةٍ يُقَلِّبُهَا الرِّيحُ ظَهْرًا لِبَطْنٍ

(۱۹۸۹۵) اور نبی علیہ السلام نے فرمایا قلب کو قلب اس لئے کہتے ہیں کہ وہ پلٹتا رہتا ہے اور دل کی مثال تو اس پر کی سی ہے جو کسی

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

درخت کی جڑ میں پڑا ہو، اور ہوا اسے الٹ پلٹ کرتی رہتی ہو۔

(۱۹۸۹۶) قَالَ وَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ بَيْنَ أَيْدِيكُمْ فِتَنًا كَقِطَعِ اللَّيْلِ الْمُظْلِمِ، يُصْبِحُ الرَّجُلُ فِيهَا مُؤْمِنًا، وَيُمْسِي كَافِرًا، وَيُمْسِي مُؤْمِنًا وَيُصْبِحُ كَافِرًا، الْقَاعِدُ فِيهَا خَيْرٌ مِنَ الْقَائِمِ، وَالْقَائِمُ فِيهَا خَيْرٌ مِنَ الْمَاشِي، وَالْمَاشِي فِيهَا خَيْرٌ مِنَ السَّاعِي. قَالُوا: فَمَا تَأْمُرُنَا، قَالَ: كُونُوا أَحْلَاسَ بُيُوتِكُمْ.

(۱۹۸۹۶) اور نبی علیہ السلام نے فرمایا تمہارے آگے تاریک رات کے حصوں کی طرح فتنے آ رہے ہیں، اس زمانے میں انسان صبح کو مسلمان اور شام کو کافر ہوگا، اور شام کو مسلمان اور صبح کو کافر ہوگا، اس زمانے میں بیٹھا ہوا شخص کھڑے ہوئے سے، کھڑا ہوا چلنے والے سے، اور چلنے والا دوڑنے والے سے بہتر ہوگا، صحابہ رضی اللہ عنہم نے پوچھا پھر آپ ہمیں کیا حکم دیتے ہیں؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا اپنے گھر کا ٹاٹ بن جانا۔

(۱۹۸۹۷) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جُحَادَةَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ ثَرْوَانَ عَنِ الْهُزَيْلِ بْنِ شُرَحْبِيلَ عَنْ أَبِي مُوسَى عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَسِّرُوا قِسِيَّكُمْ وَقَطِّعُوا أَوْتَارَكُمْ يَعْنِي فِي الْفِتْنَةِ وَالْزَمُوا أَجْوَافَ الْبُيُوتِ وَكُونُوا فِيهَا كَالْخَيِّرِ مِنْ بَنِي آدَمَ [قال الترمذی: حسن غريب صحيح. قال الألبانی: صحيح (ابو داود: ۴۲۵۹، ابن ماجة: ۳۹۶۱، الترمذی: ۲۲۰۴). قال شعيب: صحيح لغيره وهذا اسناد حسن]. [انظر: ۱۹۹۶۸].

(۱۹۸۹۷) حضرت ابوموسیٰ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا فتنوں کے زمانے میں اپنی کمانیں توڑ دینا، تانتیں کاٹ دینا، اپنے گھروں کے ساتھ چمٹ جانا اور حضرت آدم علیہ السلام کے بہترین بیٹے (ہابیل) کی طرح ہو جانا۔

(۱۹۸۹۸) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسٍ عَنْ أَبِي مُوسَى عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَثَلُ الْمُؤْمِنِ الَّذِي يَقْرَأُ الْقُرْآنَ مَثَلُ الْأُتْرُجَّةِ طَعْمُهَا طَيِّبٌ وَرِيحُهَا طَيِّبٌ وَمَثَلُ الْمُؤْمِنِ الَّذِي لَا يَقْرَأُ الْقُرْآنَ مَثَلُ التَّمْرَةِ طَعْمُهَا طَيِّبٌ وَلَا رِيحَ لَهَا وَمَثَلُ الْمُنَافِقِ الَّذِي يَقْرَأُ الْقُرْآنَ كَمَثَلِ الرَّيْحَانَةِ طَيِّبٌ رِيحُهَا وَلَا طَعْمَ لَهَا وَقَالَ يَحْيَى مَرَّةً طَعْمُهَا مُرٌّ وَمَثَلُ الْمُنَافِقِ الَّذِي لَا يَقْرَأُ الْقُرْآنَ مَثَلُ الْحَنْظَلَةِ لَا رِيحَ لَهَا وَطَعْمُهَا خَبِيثٌ [راجع: ۱۹۷۷۸].

(۱۹۸۹۸) حضرت ابوموسیٰ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا اس مسلمان کی مثال جو قرآن کریم پڑھتا ہے، اترج کی سی ہے جس کا ذائقہ بھی عمدہ ہوتا ہے اور اس کی مہک بھی عمدہ ہوتی ہے، اس مسلمان کی مثال جو قرآن نہیں پڑھتا، کھجور کی سی ہے جس کا ذائقہ تو عمدہ ہوتا لیکن اس کی مہک نہیں ہوتی، اس گنہگار کی مثال جو قرآن پڑھتا ہے، ریحان کی سی ہے جس کا ذائقہ تو کڑوا ہوتا ہے لیکن مہک عمدہ ہوتی ہے، اور اس فاجر کی مثال جو قرآن نہیں پڑھتا، اندرائن کی سی ہے جس کا ذائقہ بھی کڑوا ہوتا ہے اور اس کی مہک بھی نہیں ہوتی۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۱۹۸۹۹) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا هِشَامٌ قَالَ ثَنَا قَتَادَةُ عَنْ يُونُسَ بْنِ جُبَيْرٍ عَنْ حِطَّانَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ الرَّقَاشِيِّ أَنَّ الْأَشْعَرِيَّ صَلَّى بِأَصْحَابِهِ صَلَاةً فَقَالَ رَجُلٌ مِنْ الْقَوْمِ حِينَ جَلَسَ فِي صَلَاتِهِ أُقِرَّتْ الصَّلَاةُ بِالْبِرِّ وَالزَّكَاةِ فَلَمَّا قَضَى الْأَشْعَرِيُّ صَلَاتَهُ أَقْبَلَ عَلَى الْقَوْمِ فَقَالَ أَيُّكُمْ الْقَائِلُ كَلِمَةَ كَذَا وَكَذَا فَأَرَمَّ الْقَوْمُ قَالَ أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ قَالَ أَبِي أَرَمَّ السُّكُوتُ قَالَ لَعَلَّكَ يَا حِطَّانُ قُلْتَهَا لِحِطَّانَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ وَاللَّهِ إِنْ قُلْتُهَا وَلَقَدْ رَهِبْتُ أَنْ تَبْعَكَنِي بِهَا قَالَ رَجُلٌ مِنْ الْقَوْمِ أَنَا قُلْتُهَا وَمَا أَرَدْتُ بِهَا إِلَّا الْخَيْرَ فَقَالَ الْأَشْعَرِيُّ أَلَا تَعْلَمُونَ مَا تَقُولُونَ فِي صَلَاتِكُمْ فَإِنَّ نَبِيَّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَطَبَنَا فَعَلَّمَنَا سُنَّتَنَا وَبَيَّنَ لَنَا صَلَاتَنَا فَقَالَ أَقِيمُوا صُفُوفَكُمْ ثُمَّ لِيَؤُمَّكُمْ أَقْرَؤُكُمْ فَإِذَا كَبَّرَ فَكَبِّرُوا وَإِذَا قَالَ وَلَا الضَّالِّينَ فَقُولُوا آمِينَ يُجِبْكُمْ اللَّهُ ثُمَّ إِذَا كَبَّرَ الْإِمَامُ وَرَكَعَ فَكَبِّرُوا وَارْكَعُوا فَإِنَّ الْإِمَامَ يَرْكَعُ قَبْلَكُمْ وَيَرْفَعُ قَبْلَكُمْ قَالَ نَبِيُّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَتِلْكَ بِتِلْكَ فَإِذَا قَالَ سَمِعَ اللَّهُ لِمَنْ حَمِدَهُ فَقُولُوا اللَّهُمَّ رَبَّنَا لَكَ الْحَمْدُ يَسْمَعْ اللَّهُ لَكُمْ فَإِنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ قَالَ عَلَى لِسَانِ نَبِيِّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَمِعَ اللَّهُ لِمَنْ حَمِدَهُ وَإِذَا كَبَّرَ الْإِمَامُ وَسَجَدَ فَكَبِّرُوا وَاسْجُدُوا فَإِنَّ الْإِمَامَ يَسْجُدُ قَبْلَكُمْ وَيَرْفَعُ قَبْلَكُمْ قَالَ نَبِيُّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَتِلْكَ بِتِلْكَ فَإِذَا كَانَ عِنْدَ الْقَعْدَةِ فَلْيَكُنْ مِنْ أَوَّلِ قَوْلِ أَحَدِكُمْ أَنْ يَقُولَ التَّحِيَّاتُ الطَّيِّبَاتُ الصَّلَوَاتُ لِلَّهِ السَّلَامُ عَلَيْكَ أَيُّهَا النَّبِيُّ وَرَحْمَةُ اللَّهِ وَبَرَكَاتُهُ السَّلَامُ عَلَيْنَا وَعَلَى عِبَادِ اللَّهِ الصَّالِحِينَ أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ [صححه مسلم (٤٠٤) وابن حبان (٢١٦٧) وابن خزيمة: (١٥٨٤)]. [راجع: ١٩٧٣٣]

(۱۹۸۹۹) حطان بن عبداللہ کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ حضرت ابوموسیٰ رضی اللہ عنہ نے اپنے ساتھیوں کو نماز پڑھائی، دورانِ نماز جب ''جلسے'' میں بیٹھے تو ایک آدمی کہنے لگا کہ نماز کو نیکی اور زکوٰۃ سے قرار دیا گیا ہے، نماز سے فارغ ہو کر حضرت ابوموسیٰ رضی اللہ عنہ نے لوگوں کی طرف متوجہ ہو کر پوچھا کہ تم میں سے کس نے یہ کلمہ کہا ہے؟ لوگ خاموش رہے، انہوں نے حطان سے کہا کہ حطان! شاید تم نے یہ جملہ کہا ہے؟ حطان نے کہا کہ اللہ کی قسم! میں نے یہ جملہ نہیں کہا، اور میں اسی سے ڈر رہا تھا کہ کہیں آپ مجھے بیوقوف نہ قرار دے دیں، پھر ایک آدمی بولا کہ میں نے یہ جملہ کہا ہے اور صرف خیر ہی کی نیت سے کہا ہے۔

حضرت ابوموسیٰ رضی اللہ عنہ نے فرمایا کیا تم نہیں جانتے کہ نماز میں کیا پڑھنا چاہئے؟ نبی علیہ السلام نے تو ہمیں ایک مرتبہ خطبہ دیا تھا اور اس میں ہمارے سامنے سنتیں اور نماز کا طریقہ واضح کر دیا تھا، اور فرمایا تھا صفیں سیدھی رکھا کرو، پھر جو زیادہ قرآن پڑھا ہوا ہو، وہ امامت کرائے، جب وہ تکبیر کہے تو تم بھی تکبیر کہو، جب وہ وَلَا الضَّالِّينَ کہے تو تم آمین کہو، اللہ تمہاری پکار کو قبول کرے گا، جب وہ تکبیر کہہ کر رکوع میں جائے تو تم بھی تکبیر کہہ کر رکوع کرو، کیونکہ امام تم سے پہلے رکوع کرے گا اور تم سے پہلے سر اٹھائے گا، یہ تو برابر برابر ہو گیا۔

پھر جب وہ سَمِعَ اللَّهُ لِمَنْ حَمِدَهُ کہے تو تم اللَّهُمَّ رَبَّنَا لَكَ الْحَمْدُ کہو، اللہ تمہاری پکار سنے گا، کیونکہ اللہ نے اپنے

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

نبی ﷺ کی زبانی یہ فرمایا ہے کہ جو اللہ کی تعریف کرتا ہے، اللہ اس کی سن لیتا ہے، جب وہ تکبیر کہہ کر سجدے میں جائے تو تم بھی تکبیر کہہ کر سجدہ کرو، کیونکہ امام تم سے پہلے سجدہ کرے گا اور تم سے پہلے سر اٹھائے گا اور یہ بھی برابر برابر ہو گیا۔

جب وہ قعدے میں بیٹھے تو سب سے پہلے تمہیں یوں کہنا چاہئے اَلتَّحِيَّاتُ الطَّيِّبَاتُ الصَّلَوَاتُ لِلّٰهِ السَّلَامُ عَلَيْكَ أَيُّهَا النَّبِيُّ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهُ السَّلَامُ عَلَيْنَا وَعَلَى عِبَادِ اللّٰهِ الصَّالِحِينَ أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ۔

(۱۹۹۰۰) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا قُرَّةُ بْنُ خَالِدٍ حَدَّثَنَا حُمَيْدُ بْنُ هِلَالٍ حَدَّثَنَا أَبُو بُرْدَةَ قَالَ قَالَ أَبُو مُوسَى الْأَشْعَرِيُّ أَقْبَلْتُ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَمَعِي رَجُلَانِ مِنَ الْأَشْعَرِيِّينَ أَحَدُهُمَا عَنْ يَمِينِي وَالْآخَرُ عَنْ يَسَارِي فَكِلَاهُمَا سَأَلَ الْعَمَلَ وَالنَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَسْتَاكُ قَالَ مَا تَقُولُ يَا أَبَا مُوسَى أَوْ يَا عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ قَيْسٍ قَالَ قُلْتُ وَالَّذِي بَعَثَكَ بِالْحَقِّ مَا أَطْلَعَانِي عَلَى مَا فِي أَنْفُسِهِمَا وَمَا شَعَرْتُ أَنَّهُمَا يَطْلُبَانِ الْعَمَلَ قَالَ فَكَأَنِّي أَنْظُرُ إِلَى سِوَاكِهِ تَحْتَ شَفَتِهِ قَلَصَتْ قَالَ إِنِّي أَوْ لَا نَسْتَعْمِلُ عَلَى عَمَلِنَا مَنْ أَرَادَهُ وَلَكِنْ اذْهَبْ أَنْتَ يَا أَبَا مُوسَى أَوْ يَا عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ قَيْسٍ فَبَعَثَهُ عَلَى الْيَمَنِ ثُمَّ أَتْبَعَهُ مُعَاذَ بْنَ جَبَلٍ فَلَمَّا قَدِمَ عَلَيْهِ قَالَ انْزِلْ وَأَلْقَى لَهُ وِسَادَةً فَإِذَا رَجُلٌ عِنْدَهُ مُوثَقٌ فَقَالَ مَا هَذَا قَالَ كَانَ يَهُودِيًّا فَأَسْلَمَ ثُمَّ رَاجَعَ دِينَهُ دِينَ السَّوْءِ فَتَهَوَّدَ فَقَالَ لَا أَجْلِسُ حَتَّى يُقْتَلَ قَضَاءُ اللّٰهِ وَرَسُولِهِ ثَلَاثَ مِرَارٍ فَأَمَرَ بِهِ فَقُتِلَ ثُمَّ تَذَاكَرْنَا قِيَامَ اللَّيْلِ فَقَالَ مُعَاذُ بْنُ جَبَلٍ أَمَّا أَنَا فَأَنَامُ وَأَقُومُ أَوْ أَقُومُ وَأَنَامُ وَأَرْجُو فِي نَوْمَتِي مَا أَرْجُو فِي قَوْمَتِي [صححه البخاري (۲۲٦۱)، ومسلم (۱۷۳۳)، وابن حبان (۱۰۷۱)، وابن خزيمة: (۱٤۱)]. [راجع: ۱۹۷۳۷].

(۱۹۹۰۰) حضرت ابوموسیٰ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ میں نبی علیہ السلام کی خدمت میں حاضر ہوا، میرے ساتھ ''اشعریین'' کے دو آدمی بھی تھے، جن میں سے ایک میری دائیں جانب اور دوسرا بائیں جانب تھا، اس وقت نبی علیہ السلام مسواک فرما رہے تھے، ان دونوں نے نبی علیہ السلام سے کوئی عہدہ مانگا، نبی علیہ السلام نے مجھ سے فرمایا ابوموسیٰ! تم کیا کہتے ہو؟ میں نے عرض کیا کہ اس ذات کی قسم جس نے آپ کو حق کے ساتھ بھیجا ہے، ان دونوں نے مجھے اپنے اس خیال سے آگاہ نہیں کیا تھا اور نہ میں سمجھتا تھا کہ یہ لوگ کسی عہدے کی درخواست کرنے والے ہیں، وہ منظر اس وقت بھی میری نگاہوں کے سامنے ہے کہ نبی علیہ السلام کی مسواک ہونٹ کے نیچے آگئی ہے۔

پھر نبی علیہ السلام نے فرمایا ہم کسی ایسے شخص کو کوئی عہدہ نہیں دیتے جو ہم سے اس کا مطالبہ کرتا ہے، البتہ اے ابوموسیٰ! تم جاؤ، اور نبی علیہ السلام نے انہیں یمن بھیج دیا، پھر ان کے پیچھے معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ کو بھی روانہ کر دیا، حضرت معاذ رضی اللہ عنہ جب وہاں پہنچے تو حضرت ابوموسیٰ رضی اللہ عنہ نے کہا تشریف لائیے اور ان کے لئے تکیہ رکھا، وہاں ایک آدمی رسیوں سے بندھا ہوا نظر آیا تو حضرت معاذ رضی اللہ عنہ نے پوچھا کہ اس کا کیا ماجرا ہے؟ انہوں نے بتایا کہ یہ ایک یہودی تھا، اس نے اسلام قبول کر لیا، بعد میں اپنے

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ناپسندیدہ دین کی طرف لوٹ گیا اور دوبارہ یہودی ہو گیا، حضرت معاذ رضی اللہ عنہ نے فرمایا میں تو اس وقت تک نہیں بیٹھوں گا جب تک اسے قتل نہیں کر دیا جاتا، یہ اللہ اور اس کے رسول کا فیصلہ ہے (یہ بات تین مرتبہ کہی) چنانچہ حضرت ابوموسیٰ رضی اللہ عنہ نے حکم دیا اور اسے قتل کر دیا گیا، پھر ہم قیام اللیل کی باتیں کرنے لگے تو حضرت معاذ رضی اللہ عنہ نے فرمایا میں تو سوتا بھی ہوں اور قیام بھی کرتا ہوں، قیام بھی کرتا ہوں اور سوتا بھی ہوں، اور اپنی نیند میں بھی اتنے ہی ثواب کی امید رکھتا ہوں جتنے ثواب کی امید قیام پر رکھتا ہوں۔

(۱۹۹۰۱) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ سُفْيَانَ حَدَّثَنِي أَبُو بُرْدَةَ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي بُرْدَةَ عَنْ جَدِّهِ عَنْ أَبِي مُوسَى الْأَشْعَرِيِّ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا جَاءَهُ السَّائِلُ أَوْ ذُو الْحَاجَةِ قَالَ اشْفَعُوا تُؤْجَرُوا وَلْيَقْضِ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ عَلَى لِسَانِ رَسُولِهِ مَا شَاءَ [راجع: ۱۹۸۱۳].

(۱۹۹۰۱) حضرت ابوموسیٰ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام کے پاس جب کوئی سائل آتا تو نبی علیہ السلام لوگوں سے فرماتے تم اس کی سفارش کرو، تمہیں اجر ملے گا اور اللہ اپنے نبی کی زبان پر وہی فیصلہ جاری فرمائے گا جو اسے محبوب ہوگا۔

(۱۹۹۰۲) وَقَالَ الْمُؤْمِنُ لِلْمُؤْمِنِ كَالْبُنْيَانِ يَشُدُّ بَعْضُهُ بَعْضًا [راجع: ۱۹۸۵۳].

(۱۹۹۰۲) اور فرمایا ایک مسلمان دوسرے مسلمان کے لئے عمارت کی طرح ہوتا ہے جس کا ایک حصہ دوسرے حصے کو مضبوط کرتا ہے۔

(۱۹۹۰۳) وَقَالَ الْخَازِنُ الْأَمِينُ الَّذِي يُؤَدِّي مَا أُمِرَ بِهِ طَيِّبَةً بِهِ نَفْسُهُ أَحَدُ الْمُتَصَدِّقِينَ [راجع: ۱۹۷۴۱].

(۱۹۹۰۳) اور فرمایا امانت دار خزانچی وہ ہوتا ہے کہ اسے جس چیز کا حکم دیا جائے، وہ اسے مکمل، پورا اور دل کی خوشی کے ساتھ ادا کر دے، تا کہ صدقہ کرنے والوں نے جسے دینے کا حکم دیا ہے، اس تک وہ چیز پہنچ جائے۔

(۱۹۹۰۴) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَا ثَنَا شُعْبَةُ قَالَ يَحْيَى فِي حَدِيثِهِ قَالَ حَدَّثَنِي عَمْرُو بْنُ مُرَّةَ قَالَ ابْنُ جَعْفَرٍ عَنْ مُرَّةَ الْهَمْدَانِيِّ عَنْ أَبِي مُوسَى الْأَشْعَرِيِّ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ كَمَلَ مِنَ الرِّجَالِ كَثِيرٌ وَلَمْ يَكْمُلْ مِنَ النِّسَاءِ غَيْرُ مَرْيَمَ بِنْتِ عِمْرَانَ وَآسِيَةَ امْرَأَةِ فِرْعَوْنَ وَإِنَّ فَضْلَ عَائِشَةَ عَلَى النِّسَاءِ كَفَضْلِ الثَّرِيدِ عَلَى سَائِرِ الطَّعَامِ [راجع: ۱۹۷۵۲].

(۱۹۹۰۴) حضرت ابوموسیٰ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا مردوں میں سے کامل افراد تو بہت گذرے ہیں، لیکن عورتوں میں کامل عورتیں صرف حضرت آسیہ رضی اللہ عنہا "جو فرعون کی بیوی تھیں" اور حضرت مریم علیہا السلام ہی گذری ہیں اور تمام عورتوں پر عائشہ رضی اللہ عنہا کی فضیلت ایسی ہے جیسے تمام کھانوں پر ثرید کو فضیلت حاصل ہے۔

(۱۹۹۰۵) حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ حَدَّثَنِي أَبُو الْعُمَيْسِ عَنْ قَيْسِ بْنِ مُسْلِمٍ عَنْ طَارِقِ بْنِ شِهَابٍ عَنْ أَبِي مُوسَى قَالَ كَانَ يَوْمُ عَاشُورَاءَ يَوْمًا تَصُومُهُ الْيَهُودُ تَتَّخِذُهُ عِيدًا فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صُومُوهُ أَنْتُمْ

[صححه البخاری (۲۰۰۵)، ومسلم (۱۱۳۱)، وابن حبان (۳۶۲۷)].

(۱۹۹۰۵) حضرت ابوموسیٰ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ یہودی لوگ یوم عاشوراء کا روزہ رکھتے تھے اور اسے عید کے طور پر مناتے تھے،

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

نبی علیہ السلام نے فرمایا تم اس دن کا روزہ رکھا کرو۔

(۱۹۹۰۶) حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ عَنْ طَلْحَةَ بْنِ يَحْيَى عَنْ أَبِي بُرْدَةَ عَنْ أَبِي مُوسَى قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا كَانَ يَوْمُ الْقِيَامَةِ دُفِعَ إِلَى كُلِّ مُؤْمِنٍ رَجُلٌ مِنْ أَهْلِ الْمِلَلِ فَقَالَ لَهُ هَذَا فِدَاؤُكَ مِنَ النَّارِ [راجع: ۱۹۷۱٤]

(۱۹۹۰۶) حضرت ابوموسیٰ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا جب قیامت کا دن آئے گا تو ہر ایک مسلمان کو دوسرے ادیان و مذاہب کا ایک ایک آدمی دے کر کہا جائے گا کہ یہ شخص جہنم سے بچاؤ کا تمہارے لیے فدیہ ہے۔

(۱۹۹۰۷) حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ الْحَفَرِيُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ قَيْسِ بْنِ مُسْلِمٍ عَنْ طَارِقِ بْنِ شِهَابٍ قَالَ قَالَ أَبُو مُوسَى قَدِمْتُ مِنَ الْيَمَنِ قَالَ فَقَالَ لِي النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمَ أَهْلَلْتَ قَالَ قُلْتُ بِإِهْلَالٍ كَإِهْلَالِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فَقَالَ هَلْ مَعَكَ مِنْ هَدْيٍ قَالَ قُلْتُ يَعْنِي لَا قَالَ فَأَمَرَنِي فَطُفْتُ بِالْبَيْتِ وَبَيْنَ الصَّفَا وَالْمَرْوَةِ ثُمَّ أَتَيْتُ امْرَأَةً مِنْ قَوْمِي فَمَشَطَتْ رَأْسِي وَغَسَلَتْهُ ثُمَّ أَحْلَلْتُ فَلَمَّا كَانَ يَوْمُ التَّرْوِيَةِ أَهْلَلْتُ بِالْحَجِّ قَالَ فَكُنْتُ أُفْتِي النَّاسَ بِذَلِكَ إِمَارَةَ أَبِي بَكْرٍ وَعُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُمَا فَبَيْنَا أَنَا وَاقِفٌ فِي سُوقِ الْمَوْسِمِ إِذْ جَاءَ رَجُلٌ فَسَارَّنِي فَقَالَ إِنَّكَ لَا تَدْرِي مَا أَحْدَثَ أَمِيرُ الْمُؤْمِنِينَ فِي شَأْنِ النُّسُكِ قَالَ قُلْتُ أَيُّهَا النَّاسُ مَنْ كُنَّا أَفْتَيْنَاهُ فِي شَيْءٍ فَلْيَتَّئِدْ فَهَذَا أَمِيرُ الْمُؤْمِنِينَ قَادِمٌ عَلَيْكُمْ فَبِهِ فَأْتَمُّوا قَالَ فَقَالَ لِي إِنْ نَأْخُذْ بِكِتَابِ اللَّهِ تَعَالَى فَإِنَّهُ يَأْمُرُ بِالتَّمَامِ وَإِنْ نَأْخُذْ بِسُنَّةِ نَبِيِّنَا صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَإِنَّهُ لَمْ يَحِلَّ حَتَّى نَحَرَ الْهَدْيَ [راجع: ۱۹۷۳٤].

(۱۹۹۰۷) حضرت ابوموسیٰ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے مجھے اپنی قوم کے علاقے میں بھیج دیا، جب حج کا موسم قریب آیا تو نبی علیہ السلام حج کے لئے تشریف لے گئے، میں نے بھی حج کی سعادت حاصل کی، میں جب حاضر خدمت ہوا تو نبی علیہ السلام ابطح میں پڑاؤ کیے ہوئے تھے، مجھ سے پوچھا کہ اے عبداللہ بن قیس! تم نے کس نیت سے احرام باندھا؟ میں نے عرض کیا لبیک بِإِهْلَالٍ كَإِهْلَالِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ کہہ کر، نبی علیہ السلام نے فرمایا بہت اچھا، یہ بتاؤ کہ کیا اپنے ساتھ ہدی کا جانور لائے ہو؟ میں نے کہا نہیں، نبی علیہ السلام نے فرمایا جا کر بیت اللہ کا طواف کرو، صفا مروہ کے درمیان سعی کرو، اور حلال ہو جاؤ۔

چنانچہ میں چلا گیا اور نبی علیہ السلام کے حکم کے مطابق کر لیا، پھر اپنی قوم کی ایک عورت کے پاس آیا، اس نے ''خطمی'' سے میرا سر دھویا، اور میرے سر کی جوئیں دیکھیں، پھر میں نے آٹھ ذی الحجہ کو حج کا احرام باندھ لیا، میں لوگوں کو یہی فتویٰ دیتا رہا، جب حضرت عمر رضی اللہ عنہ کا زمانہ آیا تو ایک دن میں حجر اسود کے قریب کھڑا ہوا تھا، اور لوگوں کو یہی مسئلہ بتا رہا تھا جس کا نبی علیہ السلام نے مجھے حکم دیا تھا، کہ اچانک ایک آدمی آیا اور سرگوشی میں مجھ سے کہنے لگا کہ یہ فتویٰ دینے میں جلدی سے کام مت لیجئے، کیونکہ امیر المؤمنین نے مناسک حج کے حوالے سے کچھ نئے احکام جاری کیے ہیں۔

میں نے لوگوں سے کہا کہ اے لوگو! جسے ہم نے مناسک حج کے حوالے سے کوئی فتویٰ دیا ہو، وہ انتظار کرے کیونکہ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

امیر المؤمنین آنے والے ہیں، آپ ان ہی کی اقتداء کریں، پھر جب حضرت عمر رضی اللہ عنہ آئے تو میں نے ان سے پوچھا اے امیر المؤمنین! کیا مناسک حج کے حوالے سے آپ نے کچھ نئے احکام جاری کیے ہیں؟ انہوں نے فرمایا ہاں! اگر ہم کتاب اللہ کو لیتے ہیں تو وہ ہمیں اتمام کا حکم دیتی ہے اور اگر نبی علیہ السلام کی سنت کو لیتے ہیں تو انہوں نے قربانی کرنے تک احرام نہیں کھولا تھا۔

(۱۹۹۰۸) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا مُغِيرَةُ الْكِنْدِيُّ عَنْ سَعِيدٍ عَنْ أَبِي بُرْدَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنِّي لَأَتُوبُ إِلَى اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ فِي كُلِّ يَوْمٍ مِائَةَ مَرَّةٍ قَالَ عَبْد اللَّهِ يَعْنِي مُغِيرَةَ بْنَ أَبِي الْحُرِّ [انظر: ٢٣٧٣٠]. [قال الألباني: صحيح (ابن ماجة: ٣٨١٦)].

(۱۹۹۰۸) حضرت ابو موسیٰ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا میں اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں روزانہ سو مرتبہ توبہ کرتا ہوں۔

(۱۹۹۰۹) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي بُرْدَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي مُوسَى قَالَ بَعَثَنِي النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَا وَمُعَاذُ بْنُ جَبَلٍ إِلَى الْيَمَنِ فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّ شَرَابًا يُصْنَعُ بِأَرْضِنَا يُقَالُ لَهُ الْمِزْرُ مِنَ الشَّعِيرِ وَشَرَابٌ يُقَالُ لَهُ الْبِتْعُ مِنَ الْعَسَلِ فَقَالَ كُلُّ مُسْكِرٍ حَرَامٌ [انظر: ١٩٩٨٠].

(۱۹۹۰۹) حضرت ابو موسیٰ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے مجھے اور حضرت معاذ رضی اللہ عنہ کو یمن کی طرف بھیجا، میں نے عرض کیا یا رسول اللہ! وہاں کچھ مشروبات رائج ہیں، مثلاً جو کی نبیذ ہے جسے ''مزر'' کہا جاتا ہے اور شہد کی نبیذ ہے جسے ''بتع'' کہا جاتا ہے، نبی علیہ السلام نے فرمایا ہر نشہ آور چیز حرام ہے۔

(۱۹۹۱۰) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنِي بُرَيْدُ بْنُ أَبِي بُرْدَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا مَرَّ أَحَدُكُمْ بِالنَّبْلِ فِي الْمَسْجِدِ فَلْيُمْسِكْ بِنُصُولِهَا [راجع: ١٩٧١٧].

(۱۹۹۱۰) حضرت عبداللہ بن قیس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام نے فرمایا جب تم مسلمانوں کی مسجدوں میں جایا کرو اور تمہارے پاس تیر ہوں تو ان کا پھل قابو میں رکھا کرو۔

(۱۹۹۱۱) حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ عَنْ طَلْحَةَ بْنِ يَحْيَى عَنْ أَبِي بُرْدَةَ عَنْ أَبِي مُوسَى قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا كَانَ يَوْمُ الْقِيَامَةِ دُفِعَ إِلَى كُلِّ مُؤْمِنٍ رَجُلٌ مِنْ أَهْلِ الْمِلَلِ فَيُقَالُ لَهُ هَذَا فِدَاؤُكَ مِنَ النَّارِ [راجع: ١٩٧١٤]

(۱۹۹۱۱) حضرت ابو موسیٰ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا جب قیامت کا دن آئے گا تو ہر ایک مسلمان کو دوسرے ادیان و مذاہب کا ایک ایک آدمی دے کر کہا جائے گا کہ یہ شخص جہنم سے بچاؤ کا تمہارے لیے فدیہ ہے۔

(۱۹۹۱۲) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ أَخْبَرَنَا سُلَيْمَانُ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ أَبِي مُوسَى عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا تَوَاجَهَ الْمُسْلِمَانِ بِسَيْفَيْهِمَا فَقَتَلَ أَحَدُهُمَا صَاحِبَهُ فَهُمَا فِي النَّارِ قِيلَ يَا رَسُولَ اللَّهِ هَذَا الْقَاتِلُ فَمَا بَالُ الْمَقْتُولِ قَالَ إِنَّهُ أَرَادَ قَتْلَ صَاحِبِهِ [راجع: ١٩٨١٧].

(۱۹۹۱۲) حضرت ابو موسیٰ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ جب دو مسلمان تلواریں لے کر ایک دوسرے کے

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

سامنے آ جائیں اور ان میں سے ایک، دوسرے کو قتل کر دے تو قاتل اور مقتول دونوں جہنم میں جائیں گے، کسی نے عرض کیا یا رسول اللہ! یہ قاتل کی بات تو سمجھ میں آ جاتی ہے، مقتول کا کیا معاملہ ہے؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا وہ بھی اپنے ساتھی کو قتل کرنا چاہتا تھا۔

(۱۹۹۱۳) حَدَّثَنَا يَزِيدُ أَخْبَرَنَا دَاوُدُ عَنْ أَبِي نَضْرَةَ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ اسْتَأْذَنَ أَبُو مُوسَى عَلَى عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُمَا ثَلَاثًا فَلَمْ يُؤْذَنْ لَهُ فَرَجَعَ فَلَقِيَهُ عُمَرُ فَقَالَ مَا شَأْنُكَ رَجَعْتَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَنْ اسْتَأْذَنَ ثَلَاثًا فَلَمْ يُؤْذَنْ لَهُ فَلْيَرْجِعْ فَقَالَ لَتَأْتِيَنَّ عَلَى هَذَا بِبَيِّنَةٍ أَوْ لَأَفْعَلَنَّ وَلَأَفْعَلَنَّ فَأَتَى مَجْلِسَ قَوْمِهِ فَنَاشَدَهُمْ اللَّهَ تَعَالَى فَقُلْتُ أَنَا مَعَكَ فَشَهِدُوا لَهُ بِذَلِكَ فَخَلَّى سَبِيلَهُ [راجع: ۱۹۷۳۹].

(۱۹۹۱۳) حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ حضرت ابوموسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ نے حضرت عمر رضی اللہ عنہ کو تین مرتبہ سلام کیا، انہیں اجازت نہیں ملی تو وہ واپس چلے گئے، بعد میں حضرت عمر رضی اللہ عنہ کی ان سے ملاقات ہوئی تو پوچھا کہ تم واپس کیوں چلے گئے؟ انہوں نے فرمایا کہ میں نے تین مرتبہ اجازت لی تھی، جب مجھے اجازت نہیں ملی تو میں واپس چلا گیا، ہمیں اسی کا حکم دیا جاتا تھا، حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا اس پر گواہ پیش کرو، ورنہ میں تمہیں سزا دوں گا، حضرت ابوموسیٰ رضی اللہ عنہ انصار کی ایک مجلس یا مسجد میں پہنچے، وہ لوگ کہنے لگے کہ اس بات کی شہادت تو ہم میں سب سے چھوٹا بھی دے سکتا ہے، چنانچہ حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ ان کے ساتھ چلے گئے اور اس کی شہادت دے دی، تو حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے ان کا راستہ چھوڑ دیا۔

(۱۹۹۱٤) حَدَّثَنَا يَزِيدُ أَنْبَأَنَا الْمَسْعُودِيُّ وَهَاشِمٌ يَعْنِي ابْنَ الْقَاسِمِ حَدَّثَنَا الْمَسْعُودِيُّ عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي بُرْدَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ أَبِي مُوسَى قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ أُمَّتِي أُمَّةٌ مَرْحُومَةٌ لَيْسَ عَلَيْهَا فِي الْآخِرَةِ عَذَابٌ إِنَّمَا عَذَابُهُمْ فِي الدُّنْيَا الْقَتْلُ وَالْبَلَابِلُ وَالزَّلَازِلُ قَالَ أَبُو النَّضْرِ بِالزَّلَازِلِ وَالْقَتْلِ وَالْفِتَنِ

[انظر: ۱۹۹۹۰]. [صححه الحاكم (٤/٤٤٤). ضعيف. وقال الحاكم: ولا اعلم له علة وضعفه احمد وقال البخاري باضطرابه، ونقد متنه ايضا. وقال الألباني: صحيح (ابو داود: ٤٢٧٨)].

(۱۹۹۱۴) حضرت ابوموسیٰ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا میری امت، امت مرحومہ ہے، آخرت میں اس پر کوئی عذاب نہیں ہوگا، اس کا عذاب دنیا ہی میں قتل وغارت، پریشانیاں اور زلزلے ہے۔

(۱۹۹۱٥) حَدَّثَنَا يَزِيدُ قَالَ أَنْبَأَنَا الْعَوَّامُ بْنُ حَوْشَبٍ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ السَّكْسَكِيُّ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا بُرْدَةَ بْنَ أَبِي مُوسَى وَاصْطَحَبَ هُوَ وَيَزِيدُ بْنُ أَبِي كَبْشَةَ فِي سَفَرٍ وَكَانَ يَزِيدُ يَصُومُ فَقَالَ لَهُ أَبُو بُرْدَةَ سَمِعْتُ أَبَا مُوسَى مِرَارًا يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا مَرِضَ الْعَبْدُ أَوْ سَافَرَ كُتِبَ لَهُ مِنْ الْأَجْرِ مِثْلُ مَا كَانَ يَعْمَلُ مُقِيمًا صَحِيحًا [صححه البخاري (۲۹۹٦)، والحاكم (۱/۳٤۱)]. [انظر: ۱۹۹۹۱].

(۱۹۹۱۵) ابو بردہ اور یزید بن ابی کبشہ ایک مرتبہ کسی سفر میں اکٹھے تھے، یزید دوران سفر روزہ رکھتے تھے، ابو بردہ نے ان سے کہا کہ میں نے اپنے والد حضرت ابوموسیٰ رضی اللہ عنہ کو کئی مرتبہ یہ کہتے ہوئے سنا ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا جب کوئی شخص بیمار ہو جاتا

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ہے یا سفر پر چلا جاتا ہے تو اس کے لئے اتنا ہی اجر لکھا جاتا ہے جتنا مقیم اور تندرست ہونے کی حالت میں اعمال پر ملتا تھا۔

(۱۹۹۱۶) حَدَّثَنَا عَفَّانُ وَعَبْدُ الصَّمَدِ قَالَا ثَنَا جَعْفَرٌ الْمَعْنَى قَالَ عَفَّانُ فِي حَدِيثِهِ سَمِعْتُ أَبَا عِمْرَانَ الْجَوْنِيَّ يَقُولُ ثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ قَيْسٍ قَالَ سَمِعْتُ أَبِي وَهُوَ بِحَضْرَةِ الْعَدُوِّ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ أَبْوَابَ الْجَنَّةِ تَحْتَ ظِلَالِ السُّيُوفِ قَالَ فَقَامَ رَجُلٌ مِنْ الْقَوْمِ رَثُّ الْهَيْئَةِ فَقَالَ يَا أَبَا مُوسَى آأَنْتَ سَمِعْتَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ هَذَا قَالَ نَعَمْ قَالَ فَرَجَعَ إِلَى أَصْحَابِهِ فَقَالَ أَقْرَأُ عَلَيْكُمْ السَّلَامَ ثُمَّ كَسَرَ جَفْنَ سَيْفِهِ ثُمَّ مَشَى بِسَيْفِهِ إِلَى الْعَدُوِّ فَضَرَبَ بِهِ حَتَّى قُتِلَ [راجع: ۱۹۷۶۷].

(۱۹۹۱۶) ابوبکر بن عبداللہ کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ دشمن کے لشکر کے سامنے میں نے اپنے والد کو یہ کہتے ہوئے سنا کہ میں نے نبی علیہ السلام کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے جنت کے دروازے تلواروں کے سائے تلے ہیں، یہ سن کر ایک پراگندہ ہیئت آدمی لوگوں میں سے کھڑا ہوا اور کہنے لگا اے ابوموسیٰ! کیا یہ حدیث آپ نے نبی علیہ السلام سے خود سنی ہے؟ انہوں نے فرمایا ہاں! وہ اپنے ساتھیوں کے پاس واپس پہنچا اور انہیں آخری مرتبہ سلام کیا، اپنی تلوار کی نیام توڑ کر پھینکی اور تلوار لے کر چل پڑا اور اس شدت کے ساتھ لڑا کہ بالآخر شہید ہو گیا۔

(۱۹۹۱۷) حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ عَبْدِ الصَّمَدِ الْعَمِّيُّ حَدَّثَنَا أَبُو عِمْرَانَ الْجَوْنِيُّ عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ قَيْسٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ فِي الْجَنَّةِ خَيْمَةٌ مِنْ لُؤْلُؤَةٍ مُجَوَّفَةٍ عَرْضُهَا سِتُّونَ مِيلًا فِي كُلِّ زَاوِيَةٍ مِنْهَا أَهْلٌ مَا يَرَوْنَ الْآخَرِينَ يَطُوفُ عَلَيْهِمْ الْمُؤْمِنُ [راجع: ۱۹۸۰۵].

(۱۹۹۱۷) حضرت ابوموسیٰ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا جنت کا ایک خیمہ ایک جوف دار موتی سے بنا ہوگا، آسمان میں جس کی لمبائی ساٹھ میل ہوگی، اور اس کے ہر کونے میں ایک مسلمان کے جو اہل خانہ ہوں گے، دوسرے کونے والے انہیں دیکھ نہ سکیں گے۔

(۱۹۹۱۸) حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ عَبْدِ الصَّمَدِ حَدَّثَنَا أَبُو عِمْرَانَ عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ قَيْسٍ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ جَنَّتَانِ مِنْ فِضَّةٍ آنِيَتُهُمَا وَمَا فِيهِمَا وَجَنَّتَانِ مِنْ ذَهَبٍ آنِيَتُهُمَا وَمَا فِيهِمَا وَمَا بَيْنَ الْقَوْمِ وَبَيْنَ أَنْ يَنْظُرُوا إِلَى رَبِّهِمْ تَعَالَى إِلَّا رِدَاءُ الْكِبْرِيَاءِ عَلَى وَجْهِهِ عَزَّ وَجَلَّ فِي جَنَّاتِ عَدْنٍ [انظر: ۱۹۹۶۹].

(۱۹۹۱۸) حضرت ابوموسیٰ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا دو جنتیں (باغ) چاندی کی ہوں گی، ان کے برتن اور ہر چیز چاندی کی ہوگی، دو جنتیں سونے کی ہوں گی اور ان کے برتن اور ہر چیز سونے کی ہوگی، اور جنت عدن میں اپنے پروردگار کی زیارت میں لوگوں کے درمیان صرف کبریائی کی چادر ہی حائل ہوگی جو اس کے رخ تاباں پر ہے۔

(۱۹۹۱۹) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ قَالَ أَخْبَرَنَا هَمَّامُ بْنُ يَحْيَى عَنْ أَبِي عِمْرَانَ الْجَوْنِيِّ عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ أَبِي مُوسَى

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

عَنْ أَبِيهِ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْخَيْمَةُ دُرَّةٌ طُولُهَا فِي السَّمَاءِ سِتُّونَ مِيلًا فِي كُلِّ زَاوِيَةٍ مِنْهَا أَهْلٌ لِلْمُؤْمِنِ وَلَا يَرَاهُمُ الْآخَرُونَ [راجع: ١٩٨٠٥].

(۱۹۹۱۹) حضرت ابوموسیٰ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا جنت کا ایک خیمہ ایک جوف دار موتی سے بنا ہوگا، آسمان میں جس کی لمبائی ساٹھ میل ہوگی، اور اس کے ہر کونے میں ایک مسلمان کے جو اہل خانہ ہوں گے، دوسرے کونے والے انہیں دیکھ نہ سکیں گے۔

(۱۹۹۲۰) حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ مُعَاذٍ قَالَ ثَنَا سُفْيَانُ بْنُ سَعِيدٍ عَنْ حَكِيمِ بْنِ دَيْلَمٍ عَنْ أَبِي بُرْدَةَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ كَانَتْ يَهُودُ يَأْتُونَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَيَتَعَاطَسُونَ عِنْدَهُ رَجَاءَ أَنْ يَقُولَ لَهُمْ يَرْحَمُكُمُ اللَّهُ فَكَانَ يَقُولُ لَهُمْ يَهْدِيكُمُ اللَّهُ وَيُصْلِحُ بَالَكُمْ [راجع: ١٩٨١٥].

(۱۹۹۲۰) حضرت ابوموسیٰ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ یہودی لوگ نبی علیہ السلام کے پاس آ کر چھینکیں مارتے تھے تاکہ نبی علیہ السلام انہیں جواب میں یہ کہہ دیں کہ اللہ تم پر رحم فرمائے، لیکن نبی علیہ السلام انہیں چھینک کے جواب میں یوں فرماتے کہ اللہ تمہیں ہدایت دے اور تمہارے احوال کی اصلاح فرمائے۔

(۱۹۹۲۱) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الصَّبَّاحِ قَالَ عَبْد اللَّهِ وَسَمِعْتُهُ أَنَا مِنْ مُحَمَّدِ بْنِ الصَّبَّاحِ قَالَ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ زَكَرِيَّا عَنْ بُرَيْدٍ عَنْ أَبِي بُرْدَةَ عَنْ أَبِي مُوسَى قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَعَاهَدُوا الْقُرْآنَ فَإِنَّهُ أَشَدُّ تَفَلُّتًا مِنْ قُلُوبِ الرِّجَالِ مِنَ الْإِبِلِ مِنْ عُقُلِهِ [راجع: ١٩٧٧٥].

(۱۹۹۲۱) حضرت ابوموسیٰ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا اس قرآن کی حفاظت کیا کرو، اس ذات کی قسم جس کے دست قدرت میں میری جان ہے، یہ اپنی رسی چھڑا کر بھاگ جانے والے اونٹ سے زیادہ تم میں سے کسی کے سینے سے جلدی نکل جاتا ہے۔

(۱۹۹۲۲) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي بُرْدَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي مُوسَى عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ عَلَى كُلِّ مُسْلِمٍ صَدَقَةٌ قَالُوا فَإِنْ لَمْ يَجِدْ قَالَ يَعْتَمِلُ بِيَدَيْهِ فَيَنْفَعُ نَفْسَهُ وَيَتَصَدَّقُ قَالُوا فَإِنْ لَمْ يَفْعَلْ أَوْ يَسْتَطِعْ قَالَ يُعِينُ ذَا الْحَاجَةِ الْمَلْهُوفَ قَالَ فَإِنْ لَمْ يَسْتَطِعْ أَوْ لَمْ يَفْعَلْ قَالَ يَأْمُرُ بِالْخَيْرِ قَالُوا فَإِنْ لَمْ يَسْتَطِعْ أَوْ يَفْعَلْ قَالَ يُمْسِكُ عَنِ الشَّرِّ فَإِنَّهُ صَدَقَةٌ [راجع: ١٩٧٦٠].

(۱۹۹۲۲) حضرت ابوموسیٰ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا ہر مسلمان پر صدقہ کرنا واجب ہے، کسی نے پوچھا یہ بتائیے کہ اگر کسی کے پاس کچھ بھی نہ ہو تو؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا اپنے ہاتھ سے محنت کرے، اپنا بھی فائدہ کرے اور صدقہ بھی کرے، سائل نے پوچھا یہ بتائیے کہ اگر وہ اس کی طاقت نہ رکھتا ہو تو؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا کسی ضرورت مند، فریادی کی مدد کر دے، سائل نے پوچھا اگر کوئی شخص یہ بھی نہ کر سکے تو؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا خیر یا عدل کا حکم دے، سائل نے پوچھا اگر یہ بھی نہ کر سکے تو؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا پھر کسی کو تکلیف پہنچانے سے اپنے آپ کو روک کر رکھے، اس کے لئے یہی صدقہ ہے۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۱۹۹۲۳) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ أَبِي خَالِدٍ عَنْ أَخِيهِ عَنْ أَبِي بُرْدَةَ عَنْ أَبِي مُوسَى قَالَ قَدِمَ رَجُلَانِ مِنَ الْأَشْعَرِيِّينَ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فَجَعَلَا يُعَرِّضَانِ بِالْعَمَلِ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ أَخْوَنَكُمْ عِنْدِي مَنْ يَطْلُبُهُ [راجع: ۱۹۹۰۰].

(۱۹۹۲۳) حضرت ابوموسیٰ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میرے ساتھ میری قوم کے دو آدمی بھی آئے تھے، ان دونوں نے دورانِ گفتگو کوئی عہدہ طلب کیا جس پر نبی علیہ السلام نے فرمایا میرے نزدیک تم میں سب سے بڑا خائن وہ ہے جو کسی عہدے کا طلب گار ہوتا ہے۔

(۱۹۹۲٤) حَدَّثَنَا أَبُو قَطَنٍ حَدَّثَنَا يُونُسُ قَالَ قَالَ أَبُو بُرْدَةَ قَالَ أَبُو مُوسَى قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تُسْتَأْمَرُ الْيَتِيمَةُ فِي نَفْسِهَا فَإِنْ سَكَتَتْ فَقَدْ أَذِنَتْ وَإِنْ أَنْكَرَتْ لَمْ تُكْرَهْ قُلْتُ لِيُونُسَ سَمِعْتَهُ مِنْهُ أَوْ سَمِعْتَهُ مِنْ أَبِي بُرْدَةَ قَالَ نَعَمْ [راجع: ۱۹۷٤٥].

(۱۹۹۲۴) حضرت ابوموسیٰ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا بالغ لڑکی سے اس کے نکاح کی اجازت لی جائے گی، اگر وہ خاموش رہے تو گویا اس نے اجازت دے دی اور اگر وہ انکار کر دے تو اسے اس رشتے پر مجبور نہ کیا جائے۔

(۱۹۹۲٥) حَدَّثَنَا بَهْزٌ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ يَعْنِي ابْنَ سَلَمَةَ حَدَّثَنَا أَبُو عِمْرَانَ الْجَوْنِيُّ عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ أَبِي مُوسَى عَنْ أَبِيهِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أَبْشِرُوا وَبَشِّرُوا النَّاسَ مَنْ قَالَ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ صَادِقًا بِهَا دَخَلَ الْجَنَّةَ فَخَرَجُوا يُبَشِّرُونَ النَّاسَ فَلَقِيَهُمْ عُمَرُ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُ فَبَشَّرُوهُ فَرَدَّهُمْ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ رَدَّكُمْ قَالُوا عُمَرُ قَالَ لِمَ رَدَدْتَهُمْ يَا عُمَرُ قَالَ إِذَنْ يَتَّكِلَ النَّاسُ يَا رَسُولَ اللَّهِ [راجع: ۱۹۸۲٦].

(۱۹۹۲۵) حضرت ابوموسیٰ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ میں نبی علیہ السلام کی خدمت میں حاضر ہوا، میرے ساتھ میری قوم کے کچھ لوگ بھی تھے، نبی علیہ السلام نے فرمایا خوشخبری قبول کرو اور اپنے پیچھے رہ جانے والوں کو سنا دو کہ جو شخص صدقِ دل کے ساتھ لا الٰہ الا اللہ کی گواہی دیتا ہو، وہ جنت میں داخل ہوگا، ہم نبی علیہ السلام کے یہاں سے نکل کر حضرت عمر رضی اللہ عنہ سے ملاقات ہونے پر ان کو یہ خوشخبری سنانے لگے، وہ ہمیں لے کر نبی علیہ السلام کی خدمت میں حاضر ہوئے اور عرض کیا یا رسول اللہ! اس طرح تو لوگ اسی بات پر بھروسہ کر کے بیٹھ جائیں گے۔

(۱۹۹۲٦) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ آدَمَ حَدَّثَنَا شَرِيكٌ عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي زِيَادٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي لَيْلَى عَنْ أَبِي مُوسَى عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَيْسَ مِنَّا مَنْ حَلَقَ وَخَرَقَ وَسَلَقَ [انظر: ۱۹۷٦۹].

(۱۹۹۲٦) حضرت ابوموسیٰ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا وہ شخص ہم میں سے نہیں ہے جو واویلا کرے، بال نوچے اور گریبان چاک کرے۔

(۱۹۹۲۷) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ آدَمَ حَدَّثَنَا إِسْرَائِيلُ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنِ الْأَسْوَدِ قَالَ قَالَ أَبُو مُوسَى لَقَدْ ذَكَّرَنَا عَلِيُّ بْنُ أَبِي طَالِبٍ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُ صَلَاةً كُنَّا نُصَلِّيهَا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِمَّا نَسِينَاهَا

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

وَإِمَّا تَرَكْنَاهَا عَمْدًا يُكَبِّرُ كُلَّمَا رَكَعَ وَكُلَّمَا رَفَعَ وَكُلَّمَا سَجَدَ [راجع: ۱۹۷۲۳].

(۱۹۹۲۷) حضرت ابوموسیٰ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے ہمیں نبی علیہ السلام کی نماز یاد دلا دی ہے، جو ہم لوگ نبی علیہ السلام کے ساتھ پڑھتے تھے، جسے ہم بھلا چکے تھے یا عمداً چھوڑ چکے تھے، وہ ہر مرتبہ رکوع کرتے وقت، سر اٹھاتے وقت اور سجدے میں جاتے ہوئے اللہ اکبر کہتے تھے۔

(۱۹۹۲۸) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الصَّبَّاحِ قَالَ عَبْدُاللَّهِ وَسَمِعْتُهُ أَنَا مِنْ مُحَمَّدِ بْنِ الصَّبَّاحِ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ زَكَرِيَّا عَنْ بُرَيْدٍ عَنْ أَبِي بُرْدَةَ عَنْ أَبِي مُوسَى الْأَشْعَرِيِّ قَالَ سَمِعَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَجُلًا يُثْنِي عَلَى رَجُلٍ وَيُطْرِيهِ فِي الْمِدْحَةِ فَقَالَ لَقَدْ أَهْلَكْتُمْ أَوْ قَطَعْتُمْ ظَهْرَ الرَّجُلِ [صححه البخاري (۲۶۶۳)، ومسلم (۳۰۰۱)].

(۱۹۹۲۸) حضرت ابوموسیٰ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام نے کسی شخص کو کسی کی تعریف (اس کے منہ پر) کرتے ہوئے اور اس میں مبالغہ آرائی سے کام لیتے ہوئے دیکھا تو فرمایا تم نے اس آدمی کی کمر توڑ ڈالی۔

(۱۹۹۲۹) حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ مُؤَمَّلٌ قَالَ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ يَعْنِي ابْنَ سَلَمَةَ حَدَّثَنَا عَاصِمٌ عَنْ أَبِي وَائِلٍ عَنْ أَبِي مُوسَى قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُمَّ اجْعَلْ عُبَيْدًا أَبَا عَامِرٍ فَوْقَ أَكْثَرِ النَّاسِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ قَالَ فَقُتِلَ عُبَيْدٌ يَوْمَ أَوْطَاسٍ وَقَتَلَ أَبُو مُوسَى قَاتِلَ عُبَيْدٍ قَالَ قَالَ أَبُو وَائِلٍ وَإِنِّي لَأَرْجُو أَنْ لَا يَجْمَعَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ بَيْنَ قَاتِلِ عُبَيْدٍ وَبَيْنَ أَبِي مُوسَى فِي النَّارِ

(۱۹۹۲۹) حضرت ابوموسیٰ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا اے اللہ! عبید ابو عامر کو قیامت کے دن بہت سے لوگوں پر فوقیت عطاء فرما، عبید رضی اللہ عنہ غزوۂ اوطاس کے موقع پر شہید ہو گئے تھے اور حضرت ابوموسیٰ رضی اللہ عنہ نے ان کے قاتل کو قتل کر دیا تھا۔

ابووائل کہتے ہیں مجھے امید ہے کہ اللہ تعالیٰ قیامت کے دن عبید رضی اللہ عنہ کے قاتل اور حضرت ابوموسیٰ رضی اللہ عنہ کو جہنم میں جمع نہیں کرے گا۔

(۱۹۹۳۰) حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يَزِيدَ حَدَّثَنَا الْمَسْعُودِيُّ عَنْ عَدِيِّ بْنِ ثَابِتٍ عَنْ أَبِي بُرْدَةَ عَنْ أَبِي مُوسَى قَالَ لَقِيَ عُمَرُ أَسْمَاءَ بِنْتَ عُمَيْسٍ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُمَا فَقَالَ نِعْمَ الْقَوْمُ أَنْتُمْ لَوْلَا أَنَّكُمْ سُبِقْتُمْ بِالْهِجْرَةِ وَنَحْنُ أَفْضَلُ مِنْكُمْ قَالَتْ كُنْتُمْ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُعَلِّمُ جَاهِلَكُمْ وَيَحْمِلُ رَاجِلَكُمْ وَفَرَرْنَا بِدِينِنَا فَقَالَتْ لَا أَنْتَهِي حَتَّى أَدْخُلَ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَدَخَلَتْ فَذَكَرَتْ مَا قَالَ لَهَا عُمَرُ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَلْ لَكُمْ الْهِجْرَةُ مَرَّتَيْنِ هِجْرَتُكُمْ إِلَى الْحَبَشَةِ وَهِجْرَتُكُمْ إِلَى الْمَدِينَةِ [راجع: ۱۹۷۵۳].

(۱۹۹۳۰) حضرت ابوموسیٰ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جب حضرت اسماء رضی اللہ عنہا حبشہ سے واپس آئیں تو مدینہ منورہ کے کسی راستے میں حضرت عمر رضی اللہ عنہ سے ان کا آمنا سامنا ہو گیا، حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے پوچھا حبشہ جانے والی ہو؟ انہوں نے فرمایا جی ہاں! حضرت

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

عمر رضی اللہ عنہ نے کہا کہ تم لوگ بہترین قوم تھے، اگر تم سے ہجرت مدینہ نہ چھوٹتی، انہوں نے فرمایا کہ تم لوگ نبی علیہ السلام کے ساتھ تھے، وہ تمہارے پیدل چلنے والوں کو سواری دیتے، تمہارے جاہل کو علم سکھاتے اور ہم لوگ اس وقت اپنے دین کو بچانے کے لئے نکلے تھے، میں نبی علیہ السلام سے یہ بات ذکر کیے بغیر اپنے گھر واپس نہ جاؤں گی، چنانچہ انہوں نے نبی علیہ السلام کی خدمت میں حاضر ہو کر ساری بات بتادی، نبی علیہ السلام نے فرمایا تمہاری تو دو ہجرتیں ہوئیں، ایک مدینہ منورہ کی طرف اور دوسری ہجرت حبشہ کی جانب۔

(۱۹۹۳۱) حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ لَيْثِ بْنِ أَبِي سُلَيْمٍ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا بُرْدَةَ زَمَنَ الْحَجَّاجِ يُحَدِّثُ عَنْ أَبِي مُوسَى عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ رَأَى جِنَازَةً يُسْرِعُونَ بِهَا فَقَالَ لِتَكُنْ عَلَيْكُمُ السَّكِينَةُ [راجع: ۱۹۸٤۱]

(۱۹۹۳۱) حضرت ابوموسیٰ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ کچھ لوگ نبی علیہ السلام کے سامنے سے ایک جنازہ تیزی سے لے کر گذرے، نبی علیہ السلام نے فرمایا سکون کے ساتھ چلنا چاہئے۔

(۱۹۹۳۲) حَدَّثَنَا الْقَاسِمُ بْنُ مَالِكٍ أَبُو جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا عَاصِمُ بْنُ كُلَيْبٍ عَنْ أَبِي بُرْدَةَ قَالَ دَخَلْتُ عَلَى أَبِي مُوسَى فِي بَيْتِ ابْنَةِ أُمِّ الْفَضْلِ فَعَطَسْتُ وَلَمْ يُشَمِّتْنِي وَعَطَسَتْ فَشَمَّتَهَا فَرَجَعْتُ إِلَى أُمِّي فَأَخْبَرْتُهَا فَلَمَّا جَائَهَا قَالَتْ عَطَسَ ابْنِي عِنْدَكَ فَلَمْ تُشَمِّتْهُ وَعَطَسَتْ فَشَمَّتَّهَا فَقَالَ إِنَّ ابْنَكِ عَطَسَ فَلَمْ يَحْمَدِ اللَّهَ تَعَالَى فَلَمْ أُشَمِّتْهُ وَإِنَّهَا عَطَسَتْ فَحَمِدَتِ اللَّهَ تَعَالَى فَشَمَّتُّهَا وَسَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِذَا عَطَسَ أَحَدُكُمْ فَحَمِدَ اللَّهَ فَشَمِّتُوهُ وَإِنْ لَمْ يَحْمَدِ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ فَلَا تُشَمِّتُوهُ فَقَالَتْ أَحْسَنْتَ أَحْسَنْتَ

[صححه مسلم (۲۹۹۲)، والحاكم (٤/٢٦٥)].

(۱۹۹۳۲) ابو بردہ کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ بنت ام الفضل کے گھر میں حضرت ابوموسیٰ رضی اللہ عنہ موجود تھے، میں بھی وہاں چلا گیا، مجھے چھینک آئی تو انہوں نے مجھے اس کا جواب نہیں دیا اور خاتون کو چھینک آئی تو انہوں نے جواب دیا، میں نے اپنی والدہ کے پاس آ کر انہیں یہ بات بتائی، جب والد صاحب آئے تو انہوں نے کہا کہ میرے بیٹے کو آپ کے سامنے چھینک آئی تو آپ نے جواب نہیں دیا اور اس خاتون کو چھینک آئی تو جواب دے دیا؟ انہوں نے فرمایا کہ تمہارے صاحبزادے کو جب چھینک آئی تو اس نے الحمد للہ نہیں کہا تھا لہٰذا میں نے اسے جواب نہیں دیا اور اسے چھینک آئی تو اس نے الحمد للہ کہا تھا لہٰذا میں نے اسے جواب بھی دے دیا کیونکہ میں نے نبی علیہ السلام کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ جب کوئی شخص چھینکنے کے بعد الحمد للہ کہے تو اسے جواب دو، اور اگر وہ الحمد للہ نہ کہے تو اسے جواب بھی مت دو، اس پر والدہ نے کہا آپ نے خوب کیا۔

(۱۹۹۳۳) حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ دَاوُدَ الْهَاشِمِيُّ قَالَ ثَنَا إِسْمَاعِيلُ يَعْنِي ابْنَ جَعْفَرٍ قَالَ أَخْبَرَنِي عَمْرٌو عَنِ الْمُطَّلِبِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ أَبِي مُوسَى الْأَشْعَرِيِّ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ أَحَبَّ دُنْيَاهُ أَضَرَّ بِآخِرَتِهِ وَمَنْ أَحَبَّ آخِرَتَهُ أَضَرَّ بِدُنْيَاهُ فَآثِرُوا مَا يَبْقَى عَلَى مَا يَفْنَى [صححه ابن حبان (۷۰۹)، والحاكم (٤/٣١٩)].

قال شعيب: حسن لغيره. وهذا اسناد ضعيف]. [انظر بعده].

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۱۹۹۳۳) حضرت ابوموسیٰ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا جو شخص دنیا کو پسند کرتا ہے اس کی آخرت کا نقصان ہو جاتا ہے اور جو شخص آخرت کو پسند کرتا ہے، اس کی دنیا کا نقصان ہو جاتا ہے، تم باقی رہنے والی چیز کو فناء ہو جانے والی چیز پر ترجیح دو۔

(۱۹۹۳٤) حَدَّثَنَا أَبُو سَلَمَةَ الْخُزَاعِيُّ قَالَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ أَبِي عَمْرٍو عَنِ الْمُطَّلِبِ عَنْ أَبِي مُوسَى الْأَشْعَرِيِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ أَحَبَّ دُنْيَاهُ أَضَرَّ بِآخِرَتِهِ وَمَنْ أَحَبَّ آخِرَتَهُ أَضَرَّ بِدُنْيَاهُ فَآثِرُوا مَا يَبْقَى عَلَى مَا يَفْنَى [مكرر ما قبله].

(۱۹۹۳۴) حضرت ابوموسیٰ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا جو شخص دنیا کو پسند کرتا ہے اس کی آخرت کا نقصان ہو جاتا ہے اور جو شخص آخرت کو پسند کرتا ہے، اس کی دنیا کا نقصان ہو جاتا ہے، تم باقی رہنے والی چیز کو فناء ہو جانے والی چیز پر ترجیح دو۔

(۱۹۹۳٥) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي بُرْدَةَ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَعَثَ مُعَاذًا وَأَبَا مُوسَى إِلَى الْيَمَنِ فَقَالَ بَشِّرُوا وَلَا تُنَفِّرُوا وَيَسِّرُوا وَلَا تُعَسِّرُوا وَتَطَاوَعَا وَلَا تَخْتَلِفَا قَالَ فَكَانَ لِكُلِّ وَاحِدٍ مِنْهُمَا فُسْطَاطًا يَكُونُ فِيهِ يَزُورُ أَحَدُهُمَا صَاحِبَهُ قَالَ أَبُو عَبْد الرَّحْمَنِ أَظُنُّهُ عَنْ أَبِي مُوسَى [صححه البخاری (٤٣٤٤)، ومسلم (١٧٣٣)].

(۱۹۹۳۵) حضرت ابوموسیٰ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے انہیں اور حضرت معاذ رضی اللہ عنہ کو یمن بھیجتے ہوئے فرمایا خوشخبری دینا، نفرت مت پھیلانا، آسانی پیدا کرنا، مشکلات میں نہ ڈالنا، ایک دوسرے کی بات ماننا، اور آپس میں اختلاف نہ کرنا، چنانچہ ان دونوں میں سے ہر ایک کا خیمہ تھا جس میں وہ ایک دوسرے سے ملنے کے لئے آتے رہتے تھے۔

(۱۹۹۳٦) حَدَّثَنَا حُسَيْنُ بْنُ عَلِيٍّ عَنْ زَائِدَةَ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عُمَيْرٍ عَنْ أَبِي بُرْدَةَ بْنِ أَبِي مُوسَى عَنْ أَبِي مُوسَى قَالَ مَرِضَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاشْتَدَّ مَرَضُهُ فَقَالَ مُرُوا أَبَا بَكْرٍ يُصَلِّ بِالنَّاسِ فَقَالَتْ عَائِشَةُ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّ أَبَا بَكْرٍ رَجُلٌ رَقِيقٌ مَتَى يَقُومُ مَقَامَكَ لَا يَسْتَطِيعُ أَنْ يُصَلِّيَ بِالنَّاسِ فَقَالَ مُرُوا أَبَا بَكْرٍ فَلْيُصَلِّ بِالنَّاسِ فَإِنَّكُنَّ صَوَاحِبَاتُ يُوسُفَ فَأَتَاهُ الرَّسُولُ فَصَلَّى أَبُو بَكْرٍ بِالنَّاسِ فِي حَيَاةِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ [صححه البخاری (٦٧٨)، ومسلم (٤٢٠)]. [انظر بعده].

(۱۹۹۳٦) حضرت ابوموسیٰ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جب نبی علیہ السلام بیمار ہوئے اور بیماری بڑھتی ہی چلی گئی تو فرمایا کہ ابوبکر کو حکم دو کہ وہ لوگوں کو نماز پڑھا دیں، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے عرض کیا یا رسول اللہ! ابوبکر بڑے رقیق القلب آدمی ہیں، جب آپ کی جگہ کھڑے ہوں گے تو لوگوں کو نماز نہ پڑھا سکیں گے، نبی علیہ السلام نے پھر فرمایا ابوبکر سے کہو کہ لوگوں کو نماز پڑھا دیں، تم تو یوسف والیاں ہو، چنانچہ قاصد حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ کے پاس آیا اور نبی علیہ السلام کی حیاتِ طیبہ ہی میں انہوں نے نماز پڑھائی۔

(۱۹۹۳۷) حَدَّثَنَا أَبُو سَعِيدٍ مَوْلَى بَنِي هَاشِمٍ قَالَ ثَنَا زَائِدَةُ قَالَ ثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ يَعْنِي ابْنَ عُمَيْرٍ عَنْ أَبِي بُرْدَةَ بْنِ أَبِي مُوسَى عَنْ أَبِيهِ قَالَ مَرِضَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ مُرُوا أَبَا بَكْرٍ فَلْيُصَلِّ بِالنَّاسِ فَذَكَرَهُ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۱۹۹۳۷) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۱۹۹۳۸) حَدَّثَنَا أَبُو عَاصِمٍ قَالَ حَدَّثَنِي يُونُسُ بْنُ الْحَارِثِ قَالَ حَدَّثَنِي أَبُو بُرْدَةَ عَنْ أَبِي مُوسَى عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الصَّلَاةُ عَلَى ظَهْرِ الدَّابَّةِ فِي السَّفَرِ هَكَذَا وَهَكَذَا وَهَكَذَا

(۱۹۹۳۸) حضرت ابوموسیٰ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ایک مرتبہ اشارہ سے سمجھاتے ہوئے فرمایا کہ سفر میں جانور کی پشت پر اس طرح نماز پڑھنی چاہیے۔

(۱۹۹۳۹) حَدَّثَنَا أَبُو النَّضْرِ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ يَعْنِي شَيْبَانَ عَنْ لَيْثٍ عَنْ أَبِي بُرْدَةَ عَنْ أَبِي مُوسَى عَنْ أَبِيهِ قَالَ صَلَّى بِنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَاةَ الظُّهْرِ ثُمَّ أَقْبَلَ عَلَيْنَا بِوَجْهِهِ فَقَالَ مَكَانَكُمْ فَاسْتَقْبَلَ الرِّجَالَ فَقَالَ إِنَّ اللَّهَ تَبَارَكَ وَتَعَالَى يَأْمُرُنِي أَنْ آمُرَكُمْ أَنْ تَتَّقُوا اللَّهَ وَأَنْ تَقُولُوا قَوْلًا سَدِيدًا ثُمَّ تَخَطَّى الرِّجَالَ فَأَتَى النِّسَاءَ فَقَالَ إِنَّ اللَّهَ تَبَارَكَ وَتَعَالَى يَأْمُرُنِي أَنْ آمُرَكُنَّ أَنْ تَتَّقِينَ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ وَأَنْ تَقُلْنَ قَوْلًا سَدِيدًا ثُمَّ رَجَعَ إِلَى الرِّجَالِ فَقَالَ إِذَا دَخَلْتُمْ مَسَاجِدَ الْمُسْلِمِينَ وَأَسْوَاقَهُمْ أَوْ أَسْوَاقَ الْمُسْلِمِينَ وَمَسَاجِدَهُمْ وَمَعَكُمْ مِنْ هَذِهِ النَّبْلِ شَيْءٌ فَأَمْسِكُوا بِنُصُولِهَا لَا تُصِيبُوا أَحَدًا مِنَ الْمُسْلِمِينَ فَتُؤْذُوهُ أَوْ تَجْرَحُوهُ [راجع: ۱۹۷۱۷].

(۱۹۹۳۹) حضرت عبداللہ بن قیس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام نے ہمیں نماز ظہر پڑھائی اور نماز کے بعد فرمایا اپنی جگہ پر ہی رکو، پھر پہلے مردوں کے پاس آ کر فرمایا کہ اللہ تعالیٰ نے مجھے حکم دیا ہے کہ تمہیں اللہ سے ڈرنے اور درست بات کہنے کا حکم دوں، پھر خواتین کے پاس جا کر ان سے بھی یہی فرمایا کہ اللہ تعالیٰ مجھے حکم دیا کہ تمہیں اللہ سے ڈرنے اور درست بات کہنے کا حکم دوں، پھر واپس مردوں کے پاس آ کر فرمایا جب تم مسلمانوں کی مسجدوں اور بازاروں میں جایا کرو اور تمہارے پاس تیر ہوں تو ان کا پھل قابو میں رکھا کرو، کہیں ایسا نہ ہو کہ وہ کسی کو لگ جائے اور تم کسی کو اذیت پہنچاؤ یا زخمی کر دو۔

(۱۹۹۴۰) حَدَّثَنَا أَبُو أَحْمَدَ حُسَيْنُ بْنُ مُحَمَّدٍ وَأَبُو النَّضْرِ قَالَا حَدَّثَنَا الْمُبَارَكُ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ أَبِي مُوسَى قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ تَوَضَّئُوا مِمَّا غَيَّرَتْ النَّارُ لَوْنَهُ [راجع: ۱۹۷۸۱].

(۱۹۹۴۰) حضرت ابوموسیٰ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے نبی علیہ السلام کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے جس چیز کا رنگ آگ نے بدل ڈالا ہو، اسے کھانے کے بعد وضو کیا کرو۔

(۱۹۹۴۱) حَدَّثَنَا أَبُو النَّضْرِ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ يَعْنِي شَيْبَانَ عَنْ لَيْثٍ عَنْ أَبِي بُرْدَةَ بْنِ أَبِي مُوسَى عَنْ أَبِيهِ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا مَرَّتْ بِكُمْ جِنَازَةٌ فَإِنْ كَانَ مُسْلِمًا أَوْ يَهُودِيًّا أَوْ نَصْرَانِيًّا فَقُومُوا لَهَا فَإِنَّهُ لَيْسَ لَهَا نَقُومُ وَلَكِنْ نَقُومُ لِمَنْ مَعَهَا مِنَ الْمَلَائِكَةِ [راجع: ۱۹۷۲۰].

(۱۹۹۴۱) حضرت ابوموسیٰ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا جب تمہارے سامنے سے کسی یہودی، عیسائی یا مسلمان

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

کا جنازہ گذرے تو تم کھڑے ہو جایا کرو، کیونکہ تم جنازے کی خاطر کھڑے نہیں ہو گے، ان فرشتوں کی وجہ سے کھڑے ہو گے جو جنازے کے ساتھ ہوتے ہیں۔

(۱۹۹۴۲) قَالَ لَيْثٌ فَذَكَرْتُ هَذَا الْحَدِيثَ لِمُجَاهِدٍ فَقَالَ حَدَّثَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ سَخْبَرَةَ الْأَزْدِيُّ قَالَ إِنَّا لَجُلُوسٌ مَعَ عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُ نَنْتَظِرُ جِنَازَةً إِذْ مَرَّتْ بِنَا أُخْرَى فَقُمْنَا فَقَالَ عَلِيٌّ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُ مَا يُقِيمُكُمْ فَقُلْنَا هَذَا مَا تَأْتُونَا بِهِ يَا أَصْحَابَ مُحَمَّدٍ قَالَ وَمَا ذَاكَ قُلْتُ زَعَمَ أَبُو مُوسَى أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا مَرَّتْ بِكُمْ جِنَازَةٌ إِنْ كَانَ مُسْلِمًا أَوْ يَهُودِيًّا أَوْ نَصْرَانِيًّا فَقُومُوا لَهَا فَإِنَّهُ لَيْسَ لَهَا نَقُومُ وَلَكِنْ نَقُومُ لِمَنْ مَعَهَا مِنْ الْمَلَائِكَةِ فَقَالَ عَلِيٌّ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُ مَا فَعَلَهَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَطُّ غَيْرَ مَرَّةٍ بِرَجُلٍ مِنْ الْيَهُودِ وَكَانُوا أَهْلَ كِتَابٍ وَكَانَ يَتَشَبَّهُ بِهِمْ فَإِذَا نُهِيَ انْتَهَى فَمَا عَادَ لَهَا بَعْدُ [قال الألباني: صحيح (النسائي: ٦/٤٦). قال شعيب: صحيح دون: ((و كانوا......بهم))]. [راجع: ١١٩٩].

(۱۹۹۴۲) عبداللہ بن سخبرہ کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ ہم لوگ حضرت علی رضی اللہ عنہ کے ساتھ بیٹھے کسی جنازے کا انتظار کر رہے تھے کہ ایک دوسرا جنازہ ہمارے پاس سے گذرا، ہم لوگ کھڑے ہو گئے، حضرت علی رضی اللہ عنہ نے پوچھا کہ تم لوگ کیوں کھڑے ہو گئے؟ ہم نے کہا کہ آپ لوگوں ہی نے تو ہمیں یہ بات بتائی ہے، انہوں نے فرمایا وہ کیا؟ میں نے عرض کیا کہ حضرت ابوموسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ کا کہنا ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا ہے جب تمہارے پاس سے کوئی جنازہ گذرے خواہ وہ کسی مسلمان کا ہو، یہودی کا ہو یا عیسائی کا، تو کھڑے ہو جایا کرو، کیونکہ ہم اس کے لئے کھڑے نہیں ہوں گے، اس کے ساتھ موجود فرشتوں کی خاطر کھڑے ہوں گے، اس پر حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا نبی علیہ السلام نے اس طرح صرف ایک مرتبہ ایک یہودی کے ساتھ کیا تھا، یہ لوگ اہل کتاب تھے اور نبی علیہ السلام ان کی مشابہت اختیار کرتے تھے، جب اس کی ممانعت ہو گئی تو نبی علیہ السلام رک گئے اور دوبارہ اس طرح نہیں کیا۔

(۱۹۹۴۳) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدٍ قَالَ ثَنَا بُرَيْدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي بُرْدَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي مُوسَى قَالَ جَاءَ سَائِلٌ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اشْفَعُوا فَلْتُؤْجَرُوا وَلْيَقْضِ اللَّهُ عَلَى لِسَانِ نَبِيِّهِ مَا شَاءَ [راجع: ١٩٨١٣].

(۱۹۹۴۳) حضرت ابوموسیٰ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ ایک آدمی نے نبی علیہ السلام کے پاس آکر کچھ مانگا تو نبی علیہ السلام نے فرمایا تم اس کی سفارش کرو، تمہیں اجر ملے گا اور اللہ اپنے نبی کی زبان پر وہی فیصلہ جاری فرمائے گا جو اسے محبوب ہوگا۔

(۱۹۹۴٤) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بِشْرٍ قَالَ ثَنَا سَعِيدُ بْنُ أَبِي عَرُوبَةَ قَالَ ثَنَا غَالِبٌ التَّمَّارُ عَنْ حُمَيْدِ بْنِ هِلَالٍ عَنْ مَسْرُوقِ بْنِ أَوْسٍ عَنْ أَبِي مُوسَى الْأَشْعَرِيِّ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَضَى فِي الْأَصَابِعِ بِعَشْرٍ عَشْرٍ مِنْ الْإِبِلِ [راجع: ١٩٧٧٩].

(۱۹۹۴۴) حضرت ابوموسیٰ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے یہ فیصلہ فرمایا ہے کہ ہر انگلی کی دیت دس اونٹ ہے۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۱۹۹۴۵) حَدَّثَنَا بَكْرُ بْنُ عِيسَى قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنْ أَبِي بَلْجٍ قَالَ حَدَّثَنَاهُ أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي مُوسَى الْأَشْعَرِيُّ عَنْ أَبِيهِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ قَيْسٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَكَرَ الطَّاعُونَ فَقَالَ وَخْزٌ مِنْ أَعْدَائِكُمْ مِنْ الْجِنِّ وَهِيَ شَهَادَةُ الْمُسْلِمِ

(۱۹۹۴۵) حضرت ابوموسیٰ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا میری امت ''طعن اور طاعون'' سے فناء ہوگی، اور طاعون کا معنی بتاتے ہوئے نبی علیہ السلام نے فرمایا تمہارے دشمن جنات کے کچوکے، اور دونوں صورتوں میں شہادت ہے۔

(۱۹۹۴۶) حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ حَرْبٍ قَالَ ثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ هَارُونَ أَبِي إِسْحَاقَ الْكُوفِيِّ مِنْ هَمْدَانَ عَنْ أَبِي بُرْدَةَ بْنِ أَبِي مُوسَى عَنْ أَبِيهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ صَلَّى فِي يَوْمٍ وَلَيْلَةٍ ثِنْتَيْ عَشَرَ رَكْعَةً سِوَى الْفَرِيضَةِ بُنِيَ لَهُ بَيْتٌ فِي الْجَنَّةِ

(۱۹۹۴۶) حضرت ابوموسیٰ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا جو شخص فرض نمازوں کے علاوہ دن بھر میں بارہ رکعتیں پڑھ لے، جنت میں اس کا گھر بنا دیا جائے گا۔

(۱۹۹۴۷) حَدَّثَنَا أَسْبَاطُ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ يُونُسَ بْنِ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ أَبِي بُرْدَةَ عَنْ أَبِيهِ وَيَزِيدُ بْنُ هَارُونَ قَالَ أَخْبَرَنَا إِسْرَائِيلُ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ أَبِي بُرْدَةَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا نِكَاحَ إِلَّا بِوَلِيٍّ [راجع: ۱۹۷٤۷].

(۱۹۹۴۷) حضرت ابوموسیٰ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا ولی کے بغیر نکاح نہیں ہوتا۔

(۱۹۹۴۸) حَدَّثَنَا مَرْوَانُ بْنُ مُعَاوِيَةَ قَالَ ثَنَا ثَابِتُ بْنُ عُمَارَةَ عَنْ غُنَيْمِ بْنِ قَيْسٍ عَنْ الْأَشْعَرِيِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَيُّمَا امْرَأَةٍ اسْتَعْطَرَتْ فَمَرَّتْ بِقَوْمٍ لِيَجِدُوا رِيحَهَا فَهِيَ زَانِيَةٌ [راجع: ۱۹۸۰۷].

(۱۹۹۴۸) حضرت ابوموسیٰ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا جب کوئی عورت عطر لگا کر کچھ لوگوں کے پاس سے گذرتی ہے تاکہ وہ اس کی خوشبو سونگھیں تو وہ بدکار ہے۔

(۱۹۹۴۹) حَدَّثَنَا عَبْدَةُ بْنُ سُلَيْمَانَ قَالَ ثَنَا صَالِحُ بْنُ صَالِحٍ عَنْ الشَّعْبِيِّ عَنْ أَبِي بُرْدَةَ عَنْ أَبِي مُوسَى الْأَشْعَرِيِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ كَانَتْ لَهُ جَارِيَةٌ فَأَدَّبَهَا فَأَحْسَنَ أَدَبَهَا وَعَلَّمَهَا فَأَحْسَنَ تَعْلِيمَهَا ثُمَّ أَعْتَقَهَا وَتَزَوَّجَهَا فَلَهُ أَجْرَانِ وَأَيُّمَا رَجُلٍ مِنْ أَهْلِ الْكِتَابِ آمَنَ بِنَبِيِّهِ وَآمَنَ بِمُحَمَّدٍ فَلَهُ أَجْرَانِ وَأَيُّمَا عَبْدٍ مَمْلُوكٍ أَدَّى حَقَّ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ عَلَيْهِ وَحَقَّ مَوَالِيهِ فَلَهُ أَجْرَانِ [راجع: ۱۹۷٦۱].

(۱۹۹۴۹) حضرت ابوموسیٰ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا جس شخص کے پاس کوئی باندی ہو، اور وہ اسے عمدہ تعلیم دلائے، بہترین ادب سکھائے، پھر اسے آزاد کر کے اس سے نکاح کر لے تو اسے دہرا اجر ملے گا، اسی طرح وہ غلام جو اپنے اللہ کا حق بھی ادا کرتا ہو اور اپنے آقا کا حق بھی ادا کرتا ہو، یا اہل کتاب میں سے وہ آدمی جو اپنے نبی کی شریعت پر بھی ایمان لایا ہو

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اور محمد ﷺ کی شریعت پر بھی ایمان لایا ہو، اسے بھی دہرا اجر ملے گا۔

(۱۹۹۵۰) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ قَالَ ثَنَا شُعْبَةُ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَبِي تَمِيمَةَ عَنْ أَبِي مُوسَى

(۱۹۹۵۱) قَالَ وَكِيعٌ وَحَدَّثَنِي الضَّحَّاكُ أَبُو الْعَلَاءِ أَنَّهُ سَمِعَهُ مِنْ أَبِي تَمِيمَةَ عَنْ أَبِي مُوسَى عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ صَامَ الدَّهْرَ ضُيِّقَتْ عَلَيْهِ جَهَنَّمُ هَكَذَا وَقَبَضَ كَفَّهُ [صححه ابن حبان (۳۵۸۴)، وابن خزيمة: (۲۱۵۴ و ۲۱۵۵). قال شعيب: موقوفه صحيح].

(۱۹۹۵۰-۱۹۹۵۱) حضرت ابوموسیٰ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا جو شخص ہمیشہ روزہ رکھتا ہے، اس پر جہنم اس طرح تنگ ہو جائے گی، یہ کہہ کر انہوں نے اپنی ہتھیلیوں کو مٹھی کی طرح بند کر کے دکھایا۔

(۱۹۹۵۲) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ قَالَ ثَنَا شُعْبَةُ عَنْ أَبِي التَّيَّاحِ الضُّبَعِيِّ قَالَ سَمِعْتُ رَجُلًا وَصَفَهُ كَانَ يَكُونُ مَعَ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ كَتَبَ أَبُو مُوسَى إِلَى ابْنِ عَبَّاسٍ إِنَّكَ رَجُلٌ مِنْ أَهْلِ زَمَانِكَ وَإِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ بَنِي إِسْرَائِيلَ كَانَ أَحَدُهُمْ إِذَا أَصَابَهُ الشَّيْءُ مِنَ الْبَوْلِ قَرَضَهُ بِالْمَقَارِيضِ وَإِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَرَّ عَلَى دَمْثٍ يَعْنِي مَكَانًا لَيِّنًا فَبَالَ فِيهِ وَقَالَ إِذَا بَالَ أَحَدُكُمْ فَلْيَرْتَدْ لِبَوْلِهِ [راجع: ۱۹۷۶۶].

(۱۹۹۵۲) ابوالتیاح ایک طویل سیاہ فام آدمی سے نقل کرتے ہیں کہ وہ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ کے ساتھ بصرہ آیا، انہوں نے حضرت ابوموسیٰ رضی اللہ عنہ کو خط لکھا، حضرت ابوموسیٰ رضی اللہ عنہ نے انہیں جواب میں لکھا کہ نبی علیہ السلام ایک مرتبہ جا رہے تھے، کہ ایک باغ کے پہلو میں نرم زمین کے قریب پہنچ کر پیشاب کیا، اور فرمایا بنی اسرائیل میں جب کوئی شخص پیشاب کرتا اور اس کے جسم پر معمولی سا پیشاب لگ جاتا تو وہ اس جگہ کو قینچی سے کاٹ دیا کرتا تھا، اور فرمایا کہ جب تم میں سے کوئی شخص پیشاب کا ارادہ کرے تو اس کے لئے نرم زمین تلاش کرے۔

(۱۹۹۵۳) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ قَالَ ثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَلِيِّ بْنِ رِفَاعَةَ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ أَبِي مُوسَى رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُعْرَضُ النَّاسُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ ثَلَاثَ عَرَضَاتٍ فَأَمَّا عَرْضَتَانِ فَجِدَالٌ وَمَعَاذِيرُ وَأَمَّا الثَّالِثَةُ فَعِنْدَ ذَلِكَ تَطِيرُ الصُّحُفُ فِي الْأَيْدِي فَآخِذٌ بِيَمِينِهِ وَآخِذٌ بِشِمَالِهِ

(۱۹۹۵۳) حضرت ابوموسیٰ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا قیامت کے دن لوگوں کو تین مرتبہ پیش کیا جائے گا، پہلے دو عرضوں میں جھگڑے اور معذرتیں ہوں گی اور تیسرے عرضے کے وقت اعمال نامے اڑ اڑ کر لوگوں کے ہاتھوں میں پہنچیں گے، کسی کے دائیں ہاتھ میں اور کسی کے بائیں ہاتھ میں۔

(۱۹۹۵۴) حَدَّثَنَا أَبُو عَامِرٍ قَالَ حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ عَنْ أَسِيدِ بْنِ أَبِي أَسِيدٍ عَنْ مُوسَى بْنِ أَبِي مُوسَى الْأَشْعَرِيِّ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْمَيِّتُ يُعَذَّبُ بِبُكَاءِ الْحَيِّ عَلَيْهِ إِذَا قَالَتِ النَّائِحَةُ وَاعَضُدَاهُ وَانَاصِرَاهُ وَاكَاسِيَاهُ جُبِذَ الْمَيِّتُ وَقِيلَ لَهُ أَنْتَ عَضُدُهَا أَنْتَ نَاصِرُهَا أَنْتَ كَاسِيهَا فَقُلْتُ سُبْحَانَ اللَّهِ يَقُولُ اللَّهُ عَزَّ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

وَجَلَّ وَلَا تَزِرُ وَازِرَةٌ وِزْرَ أُخْرَى فَقَالَ وَيْحَكَ أُحَدِّثُكَ عَنْ أَبِي مُوسَى عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَتَقُولُ هَذَا فَأَيُّنَا كَذَبَ فَوَاللَّهِ مَا كَذَبْتُ عَلَى أَبِي مُوسَى وَلَا كَذَبَ أَبُو مُوسَى عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ [صححه الحاكم (٢/٤٧١)، وقال الترمذي حسن غريب وقال الألباني: حسن (ابن ماجة: ١٥٩٤)، والترمذي: ١٠٠٣). قال شعيب: صحيح لغيره].

(۱۹۹۵۴) حضرت ابوموسیٰ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا میت کو اپنے اوپر اہل محلہ کے رونے کی وجہ سے عذاب ہوتا ہے، جب بین کرنے والی کہتی ہے ہائے میرا بازو، ہائے میرا مددگار، ہائے میرا کمانے والا، تو میت کو کھینچ کر پوچھا جاتا ہے کیا واقعی تو اس کا بازو، مددگار اور کمانے والا تھا۔

راوی اسید بن ابی اسید نے یہ حدیث سن کر کہا سبحان اللہ! اللہ تعالیٰ تو فرماتا ہے کہ کوئی شخص کسی کا بوجھ نہیں اٹھائے گا؟ تو موسیٰ نے کہا ارے کمبخت! میں تجھے حضرت ابوموسیٰ رضی اللہ عنہ کے حوالے سے نبی علیہ السلام کی حدیث سنا رہا ہوں اور تو یہ کہہ رہا ہے، ہم میں سے کون جھوٹا ہے؟ بخدا! میں حضرت ابوموسیٰ رضی اللہ عنہ پر جھوٹ نہیں بول رہا اور انہوں نے نبی علیہ السلام پر جھوٹ نہیں باندھا۔

(۱۹۹۵۵) حَدَّثَنَا عَفَّانُ قَالَ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ قَالَ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ زَيْدٍ عَنْ حِطَّانَ بْنِ عَبْدِاللَّهِ الرَّقَاشِيِّ عَنْ أَبِي مُوسَى عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ بَيْنَ يَدَيِ السَّاعَةِ الْهَرْجَ قَالُوا وَمَا الْهَرْجُ قَالَ الْقَتْلُ قَالُوا أَكْثَرُ مِمَّا نَقْتُلُ إِنَّا لَنَقْتُلُ فِي الْعَامِ الْوَاحِدِ أَكْثَرَ مِنْ سَبْعِينَ أَلْفًا قَالَ إِنَّهُ لَيْسَ بِقَتْلِكُمْ الْمُشْرِكِينَ وَلَكِنْ قَتْلُ بَعْضِكُمْ بَعْضًا قَالُوا وَمَعَنَا عُقُولُنَا يَوْمَئِذٍ قَالَ إِنَّهُ لَيُنْزَعُ عُقُولُ أَكْثَرِ أَهْلِ ذَلِكَ الزَّمَانِ وَيُخَلَّفُ لَهُ هَبَاءٌ مِنَ النَّاسِ يَحْسَبُ أَكْثَرُهُمْ أَنَّهُ عَلَى شَيْءٍ وَلَيْسُوا عَلَى شَيْءٍ قَالَ أَبُو مُوسَى وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ مَا أَجِدُ لِي وَلَكُمْ مِنْهَا مَخْرَجًا إِنْ أَدْرَكَتْنِي وَإِيَّاكُمْ إِلَّا أَنْ نَخْرُجَ مِنْهَا كَمَا دَخَلْنَاهَا لَمْ نُصِبْ فِيهَا دَمًا وَلَا مَالًا [راجع: ١٩٧٢١]

(۱۹۹۵۵) حضرت ابوموسیٰ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا قیامت سے پہلے ''ہرج'' واقع ہوگا، لوگوں نے پوچھا کہ ''ہرج'' سے کیا مراد ہے؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا قتل، لوگوں نے پوچھا اس تعداد سے بھی زیادہ جتنے ہم قتل کر دیتے ہیں؟ ہم تو ہر سال ستر ہزار سے زیادہ لوگ قتل کر دیتے تھے! نبی علیہ السلام نے فرمایا اس سے مراد مشرکین کو قتل کرنا نہیں ہے، بلکہ ایک دوسرے کو قتل کرنا مراد ہے، لوگوں نے پوچھا کیا اس موقع پر ہماری عقلیں ہمارے ساتھ ہوں گی؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا اس زمانے کے لوگوں کی عقلیں چھین لی جائیں گی، اور ایسے بیوقوف لوگ رہ جائیں گے جو یہ سمجھیں گے کہ وہ کسی دین پر قائم ہیں، حالانکہ وہ کسی دین پر نہیں ہوں گے۔

حضرت ابوموسیٰ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ اس ذات کی قسم جس کے دست قدرت میں میری جان ہے، اگر وہ زمانہ آ گیا تو میں اپنے اور تمہارے لئے اس سے نکلنے کا کوئی راستہ نہیں پاتا الا یہ کہ ہم اس سے اسی طرح نکل جائیں جیسے داخل ہوئے تھے اور کسی کے قتل یا مال میں ملوث نہ ہوں۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۱۹۹۵٦) حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ يَعْنِي ابْنَ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ دِينَارٍ قَالَ حَدَّثَنِي أَسِيدُ بْنُ أَبِي أَسِيدٍ عَنِ ابْنِ أَبِي مُوسَى عَنْ أَبِيهِ أَوْ عَنِ ابْنِ أَبِي قَتَادَةَ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ سَرَّهُ أَنْ يُحَلِّقَ حَبِيبَتَهُ حَلْقَةً مِنْ نَارٍ فَلْيُحَلِّقْهَا حَلْقَةً مِنْ ذَهَبٍ وَمَنْ سَرَّهُ أَنْ يُسَوِّرَ حَبِيبَتَهُ سِوَارًا مِنْ نَارٍ فَلْيُسَوِّرْهَا سِوَارًا مِنْ ذَهَبٍ وَلَكِنْ الْفِضَّةُ فَالْعَبُوا بِهَا لَعِبًا

(۱۹۹۵٦) حضرت ابوموسیٰ رضی اللہ عنہ یا ابوقتادہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا جس شخص کو اپنے پیارے جسم میں آگ کا چھلا پہننا پسند ہو، اسے چاہئے کہ سونے کا چھلا پہن لے، جس شخص کو اپنے پیارے جسم پر آگ کا کنگن رکھنا پسند ہو، اسے چاہئے کہ سونے کا کنگن پہن لے، البتہ چاندی کی اجازت ہے اس لئے اسی سے دل لگی کرو۔

(۱۹۹۵۷) حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ دَاوُدَ قَالَ أَخْبَرَنَا عِمْرَانُ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَبِي بُرْدَةَ عَنْ أَبِي مُوسَى أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ إِذَا خَافَ مِنْ رَجُلٍ أَوْ مِنْ قَوْمٍ قَالَ اللَّهُمَّ إِنِّي أَجْعَلُكَ فِي نُحُورِهِمْ وَنَعُوذُ بِكَ مِنْ شُرُورِهِمْ [قال الألباني: صحيح (ابو داود: ۱۵۳۷). قال شعيب: حسن].

(۱۹۹۵۷) حضرت ابوموسیٰ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام کو جب کسی شخص یا قوم سے خوف محسوس ہوتا تو یہ دعاء فرماتے کہ اے اللہ! میں تجھے ان کے سینوں کے سامنے کرتا ہوں، اور ان کے شر سے تیری پناہ میں آتا ہوں۔

(۱۹۹۵۸) حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ حَدَّثَنَا مُعَاذٌ قَالَ حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَبِي بُرْدَةَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ قَيْسٍ عَنْ أَبِيهِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ قَيْسٍ أَنَّ نَبِيَّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ إِذَا خَافَ قَوْمًا قَالَ اللَّهُمَّ إِنَّا نَجْعَلُكَ فِي نُحُورِهِمْ وَنَعُوذُ بِكَ مِنْ شُرُورِهِمْ

(۱۹۹۵۸) حضرت ابوموسیٰ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام کو جب کسی شخص یا قوم سے خوف محسوس ہوتا تو یہ دعاء فرماتے کہ اے اللہ! میں تجھے ان کے سینوں کے سامنے کرتا ہوں، اور ان کے شر سے تیری پناہ میں آتا ہوں۔

(۱۹۹۵۹) حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو لَيْلَى عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مَيْسَرَةَ عَنْ مَزِيدَةَ بْنِ جَابِرٍ قَالَ قَالَتْ أُمِّي كُنْتُ فِي مَسْجِدِ الْكُوفَةِ فِي خِلَافَةِ عُثْمَانَ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُ وَعَلَيْنَا أَبُو مُوسَى الْأَشْعَرِيُّ قَالَ فَسَمِعْتُهُ يَقُولُ إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَمَرَ بِصَوْمِ عَاشُورَاءَ فَصُومُوا

(۱۹۹۵۹) مزیدہ بن جابر اپنی والدہ سے نقل کرتے ہیں کہ حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کے دور خلافت میں ایک مرتبہ میں کوفہ کی مسجد میں تھی، اس وقت ہمارے امیر حضرت ابوموسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ تھے، میں نے انہیں یہ کہتے ہوئے سنا کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے دس محرم کا روزہ رکھنے کا حکم دیا ہے لہٰذا تم بھی روزہ رکھو۔

(۱۹۹٦۰) حَدَّثَنَا حَسَنٌ حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ بُرَيْدِ بْنِ أَبِي مَرْيَمَ عَنْ رَجُلٍ مِنْ بَنِي تَمِيمٍ عَنْ أَبِي مُوسَى الْأَشْعَرِيِّ قَالَ لَقَدْ صَلَّى بِنَا عَلِيُّ بْنُ أَبِي طَالِبٍ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُ صَلَاةً ذَكَّرَنَا بِهَا صَلَاةً كُنَّا

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

نُصَلِّيهَا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَإِمَّا أَنْ نَكُونَ نَسِينَاهَا وَإِمَّا أَنْ نَكُونَ تَرَكْنَاهَا عَمْدًا يُكَبِّرُ فِي كُلِّ رَفْعٍ وَوَضْعٍ وَقِيَامٍ وَقُعُودٍ [انظر: ١٩٧٢٣].

(۱۹۹۶۰) حضرت ابوموسیٰ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے ہمیں نبی علیہ السلام کی نماز یاد دلا دی ہے، جو ہم لوگ نبی علیہ السلام کے ساتھ پڑھتے تھے، جسے ہم بھلا چکے تھے یا عمداً چھوڑ چکے تھے، وہ ہر مرتبہ رکوع کرتے وقت، سر اٹھاتے وقت اور سجدے میں جاتے ہوئے اللہ اکبر کہتے تھے۔

(١٩٩٦١) حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنْ سُلَيْمَانَ التَّيْمِيِّ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَبِي غَلَّابٍ عَنْ حِطَّانَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ الرَّقَاشِيِّ عَنْ أَبِي مُوسَى قَالَ عَلَّمَنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا قُمْتُمْ إِلَى الصَّلَاةِ فَلْيَؤُمَّكُمْ أَحَدُكُمْ وَإِذَا قَرَأَ الْإِمَامُ فَأَنْصِتُوا [راجع: ١٩٧٣٣].

(۱۹۹۶۱) حضرت ابوموسیٰ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ہمیں تعلیم دیتے ہوئے فرمایا ہے کہ جب تم نماز کے لئے اٹھو تو تم میں سے ایک کو امام بن جانا چاہئے، اور جب امام قراءت کرے تو تم خاموش رہو۔

(١٩٩٦٢) حَدَّثَنَا حَسَنُ بْنُ مُوسَى يَعْنِي الْأَشْيَبَ قَالَ حَدَّثَنَا سُكَيْنُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ قَالَ أَخْبَرَنَا يَزِيدُ الْأَعْرَجُ قَالَ عَبْدُ اللَّهِ يَعْنِي أَظُنُّهُ الشَّنِّيَّ قَالَ حَدَّثَنَا حَمْزَةُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ مَخْفَرٍ عَنْ أَبِي بُرْدَةَ عَنْ أَبِي مُوسَى قَالَ غَزَوْنَا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي بَعْضِ أَسْفَارِهِ قَالَ فَعَرَّسَ بِنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَانْتَهَيْتُ بَعْضَ اللَّيْلِ إِلَى مُنَاخِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَطْلُبُهُ فَلَمْ أَجِدْهُ قَالَ فَخَرَجْتُ بَارِزًا أَطْلُبُهُ وَإِذَا رَجُلٌ مِنْ أَصْحَابِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَطْلُبُ مَا أَطْلُبُ قَالَ فَبَيْنَا نَحْنُ كَذَلِكَ إِذْ اتَّجَهَ إِلَيْنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فَقُلْنَا يَا رَسُولَ اللَّهِ أَنْتَ بِأَرْضِ حَرْبٍ وَلَا نَأْمَنُ عَلَيْكَ فَلَوْلَا إِذْ بَدَتْ لَكَ الْحَاجَةُ قُلْتَ لِبَعْضِ أَصْحَابِكَ فَقَامَ مَعَكَ قَالَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنِّي سَمِعْتُ هَزِيزًا كَهَزِيزِ الرَّحَى أَوْ حَنِينًا كَحَنِينِ النَّحْلِ وَأَتَانِي آتٍ مِنْ رَبِّي عَزَّ وَجَلَّ قَالَ فَخَيَّرَنِي أَنْ يَدْخُلَ شَطْرُ أُمَّتِي الْجَنَّةَ وَبَيْنَ شَفَاعَتِي لَهُمْ فَاخْتَرْتُ شَفَاعَتِي لَهُمْ وَعَلِمْتُ أَنَّهَا أَوْسَعُ لَهُمْ فَخَيَّرَنِي بِأَنْ يَدْخُلَ ثُلُثُ أُمَّتِي الْجَنَّةَ وَبَيْنَ الشَّفَاعَةِ لَهُمْ فَاخْتَرْتُ لَهُمْ شَفَاعَتِي وَعَلِمْتُ أَنَّهَا أَوْسَعُ لَهُمْ فَقَالَا يَا رَسُولَ اللَّهِ ادْعُ اللَّهَ تَعَالَى أَنْ يَجْعَلَنَا مِنْ أَهْلِ شَفَاعَتِكَ قَالَ فَدَعَا لَهُمَا ثُمَّ إِنَّهُمَا نَبَّهَا أَصْحَابَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَخْبَرَاهُمْ بِقَوْلِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فَجَعَلُوا يَأْتُونَهُ وَيَقُولُونَ يَا رَسُولَ اللَّهِ ادْعُ اللَّهَ تَعَالَى أَنْ يَجْعَلَنَا مِنْ أَهْلِ شَفَاعَتِكَ فَيَدْعُو لَهُمْ قَالَ فَلَمَّا أَضَبَّ عَلَيْهِ الْقَوْمُ وَكَثُرُوا قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّهَا لِمَنْ مَاتَ وَهُوَ يَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ

(۱۹۹۶۲) حضرت ابوموسیٰ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ہم لوگ نبی علیہ السلام کے ہمراہ جہاد کے کسی سفر پر روانہ ہوئے، رات کو نبی علیہ السلام نے

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

پڑاؤ کیا، ایک مرتبہ میں رات کو اٹھا تو نبی علیہ السلام کو اپنی خواب گاہ میں نہ پایا، مجھے طرح طرح کے خدشات اور وساوس پیش آنے لگے، میں نبی علیہ السلام کی تلاش میں نکلا تو حضرت معاذ رضی اللہ عنہ سے ملاقات ہوگئی، ان کی بھی وہی کیفیت تھی جو میری تھی، اسی دوران سامنے سے نبی علیہ السلام آتے ہوئے دکھائی دیئے، ہم نے عرض کیا یا رسول اللہ! آپ جنگ کے علاقے ہیں، ہمیں آپ کی جان کا خطرہ ہے، جب آپ کو کوئی ضرورت تھی تو آپ اپنے ساتھ کسی کو کیوں نہیں لے کر گئے؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا میں نے ایسی آواز سنی جو چکی کے چلنے سے پیدا ہوتی ہے یا جیسے مکھیوں کی بھنبھناہٹ ہوتی ہے۔

میرے پاس میرے رب کی طرف سے ایک آنے والا آیا تھا اور اس نے مجھے ان دو میں سے کسی ایک بات کا اختیار دیا کہ میری نصف امت جنت میں داخل ہو جائے یا مجھے شفاعت کا اختیار مل جائے، تو میں نے شفاعت والے پہلو کو ترجیح دے لی، کیونکہ مجھے اس کی وسعت کا اندازہ تھا، دونوں نے عرض کیا یا رسول اللہ! اللہ سے دعاء کر دیجئے کہ وہ آپ کی شفاعت میں ہمیں بھی شامل کر دے، نبی علیہ السلام نے ان کے لئے دعاء کر دی، بعد میں ان دونوں دیگر صحابۂ کرام رضی اللہ عنہم کو بھی اس کے متعلق بتایا تو وہ بھی نبی علیہ السلام کے پاس آنے اور کہنے لگے کہ یا رسول اللہ! اللہ سے دعاء کر دیجئے کہ وہ ہمیں بھی آپ کی شفاعت میں شامل کر دے، نبی علیہ السلام ان کے لئے دعاء فرما دیتے، جب یہ سلسلہ زیادہ ہی بڑھ گیا تو نبی علیہ السلام نے فرما دیا کہ ہر وہ شخص جو اس حال میں مرے کہ اللہ کے ساتھ کسی کو شریک نہ ٹھہراتا ہو، میری شفاعت میں شامل ہے۔

(۱۹۹۶۲) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ إِسْحَاقَ يَعْنِي السَّالَحِينِيَّ قَالَ أَخْبَرَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ أَبِي سِنَانٍ قَالَ دَفَنْتُ ابْنًا لِي وَإِنِّي لَفِي الْقَبْرِ إِذْ أَخَذَ بِيَدَيَّ أَبُو طَلْحَةَ فَأَخْرَجَنِي فَقَالَ أَلَا أُبَشِّرُكَ قَالَ قُلْتُ بَلَى قَالَ حَدَّثَنِي الضَّحَّاكُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِي مُوسَى الْأَشْعَرِيِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اللَّهُ تَعَالَى يَا مَلَكَ الْمَوْتِ قَبَضْتَ وَلَدَ عَبْدِي قَبَضْتَ قُرَّةَ عَيْنِهِ وَثَمَرَةَ فُؤَادِهِ قَالَ نَعَمْ قَالَ فَمَا قَالَ قَالَ حَمِدَكَ وَاسْتَرْجَعَ قَالَ ابْنُوا لَهُ بَيْتًا فِي الْجَنَّةِ وَسَمُّوهُ بَيْتَ الْحَمْدِ [صححه ابن حبان (۲۹۴۸). اسناده ضعيف. وقال الترمذي: حسن غريب وقال الألباني: حسن (الترمذي: ۱۰۲۱)]. [انظر بعده].

(۱۹۹۶۳) ابوسنان کہتے ہیں کہ میں اپنے بیٹے کو دفن کرنے کے بعد ابھی قبر میں ہی تھا کہ ابوطلحہ نے میرا ہاتھ پکڑ کر مجھے باہر نکالا اور کہا کہ میں تمہیں ایک خوشخبری نہ سناؤں؟ میں نے کہا کیوں نہیں، انہوں نے اپنی سند سے حضرت ابوموسیٰ رضی اللہ عنہ کی یہ حدیث سنائی کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا اللہ تعالیٰ فرشتے سے فرماتا ہے اے ملک الموت! کیا تم نے میرے بندے کے بیٹے کی روح قبض کر لی؟ کیا تم اس کی آنکھوں کی ٹھنڈک اور جگر کے ٹکڑے کو لے آئے؟ وہ کہتے ہیں جی ہاں! اللہ تعالیٰ پوچھتا ہے کہ پھر میرے بندے نے کیا کہا؟ وہ عرض کرتے ہیں کہ اس نے آپ کی تعریف بیان کی اور انا للہ پڑھا ہے، اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ جنت میں اس شخص کے لئے گھر بنا دو، اور ''بیت الحمد'' اس کا نام رکھو۔

(۱۹۹۶۴) حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ إِسْحَاقَ قَالَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ يَعْنِي ابْنَ الْمُبَارَكِ فَذَكَرَهُ إِلَّا أَنَّهُ قَالَ أَبُو طَلْحَةَ الْخَوْلَانِيُّ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

وَقَالَ الضَّحَّاكُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَرْزَبٍ

(۱۹۹۶۴) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۱۹۹۶۵) حَدَّثَنَا خَلَفُ بْنُ الْوَلِيدِ قَالَ حَدَّثَنَا خَالِدٌ يَعْنِي الطَّحَّانَ عَنْ مُطَرِّفٍ عَنْ عَامِرٍ عَنْ أَبِي بُرْدَةَ عَنْ أَبِي مُوسَى أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فِي الَّذِي يُعْتِقُ جَارِيَةً ثُمَّ يَتَزَوَّجُهَا لَهُ أَجْرَانِ [راجع: ۱۹۷۶۱].

(۱۹۹۶۵) حضرت ابوموسیٰ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا جس شخص کے پاس کوئی باندی ہو، اور وہ اسے آزاد کر کے اس سے نکاح کر لے تو اسے دہرا اجر ملے گا۔

(۱۹۹۶۶) حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ دَاوُدَ قَالَ أَخْبَرَنَا حَرِيشُ بْنُ سُلَيْمٍ قَالَ حَدَّثَنَا طَلْحَةُ بْنُ مُصَرِّفٍ عَنْ أَبِي بُرْدَةَ عَنْ أَبِي مُوسَى أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ كُلُّ مُسْكِرٍ حَرَامٌ [انظر: ۱۹۹۸۰].

(۱۹۹۶۶) حضرت ابوموسیٰ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا ہر نشہ آور چیز حرام ہے۔

(۱۹۹۶۷) حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ قَالَ حَدَّثَنَا أَبِي قَالَ ثَنَا دَاوُدُ بْنُ أَبِي هِنْدٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَاصِمُ بْنُ سُلَيْمَانَ عَنْ صَفْوَانَ بْنِ مُحْرِزٍ قَالَ قَالَ أَبُو مُوسَى إِنِّي بَرِيءٌ مِمَّنْ بَرِيءَ اللَّهُ مِنْهُ وَرَسُولُهُ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَإِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَرِيءَ مِمَّنْ حَلَقَ وَسَلَقَ وَخَرَقَ [راجع: ۱۹۷۶۹].

(۱۹۹۶۷) حضرت ابوموسیٰ رضی اللہ عنہ کے حوالے سے مروی ہے کہ ان پر بیہوشی طاری ہوئی تو لوگ رونے لگے، جب انہیں افاقہ ہوا تو فرمایا میں اس شخص سے بری ہوں جس سے نبی علیہ السلام بری ہیں، لوگ ان کی بیوی سے اس کی تفصیل پوچھنے لگے، انہوں نے جواب دیا کہ وہ شخص جو واویلا کرے، بال نوچے اور گریبان چاک کرے۔

(۱۹۹۶۸) حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ قَالَ ثَنَا أَبِي قَالَ ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جُحَادَةَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ ثَرْوَانَ عَنْ هُزَيْلِ بْنِ شُرَحْبِيلَ عَنْ أَبِي مُوسَى قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ بَيْنَ يَدَيِ السَّاعَةِ فِتَنًا كَقِطَعِ اللَّيْلِ الْمُظْلِمِ يُصْبِحُ الرَّجُلُ فِيهَا مُؤْمِنًا وَيُمْسِي كَافِرًا وَيُمْسِي مُؤْمِنًا وَيُصْبِحُ كَافِرًا الْقَاعِدُ فِيهَا خَيْرٌ مِنَ الْقَائِمِ وَالْقَائِمُ فِيهَا خَيْرٌ مِنَ الْمَاشِي وَالْمَاشِي فِيهَا خَيْرٌ مِنَ السَّاعِي فَاكْسِرُوا قِسِيَّكُمْ وَقَطِّعُوا أَوْتَارَكُمْ وَاضْرِبُوا بِسُيُوفِكُمُ الْحِجَارَةَ فَإِنْ دُخِلَ عَلَى أَحَدِكُمْ بَيْتَهُ فَلْيَكُنْ كَخَيْرِ ابْنَيْ آدَمَ [راجع: ۱۹۸۹۷].

(۱۹۹۶۸) حضرت ابوموسیٰ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا تمہارے آگے تاریک رات کے حصوں کی طرح فتنے آ رہے ہیں، اس زمانے میں انسان صبح کو مسلمان اور شام کو کافر ہوگا، اور شام کو مسلمان اور صبح کو کافر ہوگا، اس زمانے میں بیٹھا ہوا شخص کھڑے ہوئے سے، کھڑا ہوا چلنے والے سے، اور چلنے والا دوڑنے والے سے بہتر ہوگا۔

تم اپنی کمانیں توڑ دینا، تانتیں کاٹ دینا، اپنے گھروں کے ساتھ چمٹ جانا اور اگر کوئی تمہارے گھر میں آئے تو حضرت آدم علیہ السلام کے بہترین بیٹے (ہابیل) کی طرح ہو جانا۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۱۹۹۶۹) حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ قَالَ ثَنَا أَبُو قُدَامَةَ الْحَارِثُ بْنُ عُبَيْدٍ الْإِيَادِيُّ قَالَ ثَنَا أَبُو عِمْرَانَ يَعْنِي الْجَوْنِيَّ عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ قَيْسٍ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ جِنَانُ الْفِرْدَوْسِ أَرْبَعٌ ثِنْتَانِ مِنْ ذَهَبٍ حِلْيَتُهُمَا وَآنِيَتُهُمَا وَمَا فِيهِمَا وَثِنْتَانِ مِنْ فِضَّةٍ آنِيَتُهُمَا وَحِلْيَتُهُمَا وَمَا فِيهِمَا وَلَيْسَ بَيْنَ الْقَوْمِ وَبَيْنَ أَنْ يَنْظُرُوا إِلَى رَبِّهِمْ عَزَّ وَجَلَّ إِلَّا رِدَاءُ الْكِبْرِيَاءِ عَلَى وَجْهِهِ فِي جَنَّةِ عَدْنٍ وَهَذِهِ الْأَنْهَارُ تَشْخَبُ مِنْ جَنَّةِ عَدْنٍ ثُمَّ تَصَدَّعُ بَعْدَ ذَلِكَ أَنْهَارًا [صححه البخاري (۴۸۷۸)، ومسلم (۱۸۰). وقال الترمذي: حسن صحيح].

[راجع: ۱۹۹۱۸].

(۱۹۹۶۹) حضرت ابوموسیٰ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا جنت الفردوس کے چار درجے ہیں، ان میں سے دو جنتیں (باغ) چاندی کی ہوں گی، ان کے برتن اور ہر چیز چاندی کی ہوگی، دو جنتیں سونے کی ہوں گی اور ان کے برتن اور ہر چیز سونے کی ہوگی، اور جنت عدن میں اپنے پروردگار کی زیارت میں لوگوں کے درمیان صرف کبریائی کی چادر ہی حائل ہوگی جو اس کے رخ تاباں پر ہے اور یہ نہریں جنت عدن سے پھوٹتی ہیں اور نہروں کی شکل میں جاری ہو جاتی ہیں۔

(۱۹۹۷۰) حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو دَارِسٍ صَاحِبُ الْجَوْرِ قَالَ ثَنَا أَبُو بُرْدَةَ بْنُ أَبِي مُوسَى عَنْ أَبِي مُوسَى أَنَّهُ رَأَى النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي رَكْعَتَيْنِ بَعْدَ الْعَصْرِ

(۱۹۹۷۰) حضرت ابوموسیٰ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ انہوں نے نبی علیہ السلام کو نماز عصر کے بعد دو رکعتیں پڑھتے ہوئے دیکھا ہے۔

(۱۹۹۷۱) حَدَّثَنَا أَبُو نُعَيْمٍ قَالَ ثَنَا بَدْرُ بْنُ عُثْمَانَ مَوْلًى لِآلِ عُثْمَانَ قَالَ حَدَّثَنِي أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي مُوسَى عَنْ أَبِيهِ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ وَأَتَاهُ سَائِلٌ يَسْأَلُهُ عَنْ مَوَاقِيتِ الصَّلَاةِ فَلَمْ يَرُدَّ عَلَيْهِ شَيْئًا فَأَمَرَ بِلَالًا فَأَقَامَ بِالْفَجْرِ حِينَ انْشَقَّ الْفَجْرُ وَالنَّاسُ لَا يَكَادُ يَعْرِفُ بَعْضُهُمْ بَعْضًا ثُمَّ أَمَرَهُ فَأَقَامَ بِالظُّهْرِ حِينَ زَالَتْ الشَّمْسُ وَالْقَائِلُ يَقُولُ انْتَصَفَ النَّهَارُ أَوْ لَمْ يَنْتَصِفْ وَكَانَ أَعْلَمَ مِنْهُمْ ثُمَّ أَمَرَهُ فَأَقَامَ بِالْعَصْرِ وَالشَّمْسُ مُرْتَفِعَةٌ ثُمَّ أَمَرَهُ فَأَقَامَ بِالْمَغْرِبِ حِينَ وَقَعَتْ الشَّمْسُ ثُمَّ أَمَرَهُ فَأَقَامَ بِالْعِشَاءِ حِينَ غَابَ الشَّفَقُ ثُمَّ أَخَّرَ الْفَجْرَ مِنْ الْغَدِ حَتَّى انْصَرَفَ مِنْهَا وَالْقَائِلُ يَقُولُ طَلَعَتْ الشَّمْسُ أَوْ كَادَتْ وَأَخَّرَ الظُّهْرَ حَتَّى كَانَ قَرِيبٌ مِنْ وَقْتِ الْعَصْرِ بِالْأَمْسِ ثُمَّ أَخَّرَ الْعَصْرَ حَتَّى انْصَرَفَ مِنْهَا وَالْقَائِلُ يَقُولُ احْمَرَّتْ الشَّمْسُ ثُمَّ أَخَّرَ الْمَغْرِبَ حَتَّى كَانَ عِنْدَ سُقُوطِ الشَّفَقِ وَأَخَّرَ الْعِشَاءَ حَتَّى كَانَ ثُلُثُ اللَّيْلِ الْأَوَّلُ فَدَعَا السَّائِلَ فَقَالَ الْوَقْتُ فِيمَا بَيْنَ هَذَيْنِ [صححه مسلم (۶۱۴) وهذا الحديث اصحها عند البخاري في المواقيت. قاله الترمذي].

(۱۹۹۷۱) حضرت ابوموسیٰ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک شخص نے نبی علیہ السلام کی خدمت میں حاضر ہو کر اوقات نماز کے حوالے سے پوچھا تو نبی علیہ السلام نے اسے کوئی جواب نہیں دیا، بلکہ حضرت بلال رضی اللہ عنہ کو حکم دیا، انہوں نے فجر کی اقامت اس وقت کہی جب طلوع فجر ہو گئی اور لوگ ایک دوسرے کو پہچان نہیں سکتے تھے، پھر انہیں حکم دیا، انہوں نے ظہر کی اقامت اس وقت کہی جب زوالِ شمس

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ہو گیا اور کوئی کہتا تھا کہ آدھا دن ہو گیا، کوئی کہتا تھا نہیں ہوا، لیکن وہ زیادہ جانتے تھے، پھر انہیں حکم دیا، انہوں نے عصر کی اقامت اس وقت کہی جب سورج روشن تھا، پھر انہیں حکم دیا، انہوں نے مغرب کی اقامت اس وقت کہی جب سورج غروب ہو گیا، پھر انہیں حکم دیا، انہوں نے عشاء کی اقامت اس وقت کہی جب شفق غروب ہو گئی، پھر اگلے دن فجر کو اتنا مؤخر کیا کہ جب نماز سے فارغ ہوئے تو لوگ کہنے لگے کہ سورج طلوع ہونے ہی والا ہے، ظہر کو اتنا مؤخر کیا کہ وہ گذشتہ دن کی عصر کے قریب ہو گئی، عصر کو اتنا مؤخر کیا کہ نماز سے فارغ ہونے کے بعد لوگ کہنے لگے کہ سورج سرخ ہو گیا ہے، مغرب کو سقوطِ شفق تک مؤخر کر دیا اور عشاء کو رات کی پہلی تہائی تک مؤخر کر دیا، پھر سائل کو بلا کر فرمایا کہ نماز کا وقت ان دو وقتوں کے درمیان ہے۔

(۱۹۹۷۲) حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ الْحُبَابِ قَالَ ثَنَا ابْنُ ثَوْبَانَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ مَكْحُولٍ قَالَ حَدَّثَنِي أَبُو عَائِشَةَ وَكَانَ جَلِيسًا لِأَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ سَعِيدَ بْنَ الْعَاصِ دَعَا أَبَا مُوسَى الْأَشْعَرِيَّ وَحُذَيْفَةَ بْنَ الْيَمَانِ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُمَا فَقَالَ كَيْفَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُكَبِّرُ فِي الْفِطْرِ وَالْأَضْحَى فَقَالَ أَبُو مُوسَى كَانَ يُكَبِّرُ أَرْبَعَ تَكْبِيرَاتٍ تَكْبِيرَهُ عَلَى الْجَنَائِزِ وَصَدَّقَهُ حُذَيْفَةُ فَقَالَ أَبُو عَائِشَةَ فَمَا نَسِيتُ بَعْدُ قَوْلَهُ تَكْبِيرَهُ عَلَى الْجَنَائِزِ وَأَبُو عَائِشَةَ حَاضِرٌ سَعِيدَ بْنَ الْعَاصِ [قال الألباني: حسن (ابو داود: ۱۱۵۳). قال شعيب: حسن موقوفاً وهذا اسناد ضعيف].

(۱۹۹۷۲) ابو عائشہ رحمۃ اللہ علیہ "جو حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کے ہمنشین تھے" کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ سعید بن عاص نے حضرت ابو موسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ اور حضرت حذیفہ بن یمان رضی اللہ عنہ کو بلایا، اور پوچھا کہ نبی علیہ السلام عید الفطر اور عید الاضحیٰ میں کتنی تکبیرات کہتے تھے؟ حضرت ابو موسیٰ رضی اللہ عنہ نے فرمایا جس طرح جنازے پر چار تکبیرات کہتے تھے، عیدین میں بھی چار تکبیرات کہتے تھے، حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ نے ان کی تصدیق کی، ابو عائشہ کہتے ہیں کہ میں اب تک ان کی یہ بات نہیں بھولا کہ "نماز جنازہ کی تکبیرات کی طرح" یاد رہے کہ ابو عائشہ اس وقت سعید بن عاص کے پاس موجود تھے۔

(۱۹۹۷۳) حَدَّثَنَا حُسَيْنُ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا إِسْرَائِيلُ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ أَبِي بُرْدَةَ عَنْ أَبِي مُوسَى قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أُعْطِيتُ خَمْسًا بُعِثْتُ إِلَى الْأَحْمَرِ وَالْأَسْوَدِ وَجُعِلَتْ لِي الْأَرْضُ طَهُورًا وَمَسْجِدًا وَأُحِلَّتْ لِي الْغَنَائِمُ وَلَمْ تُحَلَّ لِمَنْ كَانَ قَبْلِي وَنُصِرْتُ بِالرُّعْبِ شَهْرًا وَأُعْطِيتُ الشَّفَاعَةَ وَلَيْسَ مِنْ نَبِيٍّ إِلَّا وَقَدْ سَأَلَ شَفَاعَةً وَإِنِّي أَخْبَأْتُ شَفَاعَتِي ثُمَّ جَعَلْتُهَا لِمَنْ مَاتَ مِنْ أُمَّتِي لَمْ يُشْرِكْ بِاللَّهِ شَيْئًا

(۱۹۹۷۳) حضرت ابو موسیٰ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا مجھے پانچ ایسی خصوصیات عطاء فرمائی گئی ہیں جو مجھ سے پہلے کسی کو نہیں دی گئیں، مجھے ہر سرخ اور سیاہ کی طرف مبعوث کیا گیا ہے، میرے لئے ساری زمین کو باعث طہارت اور مسجد بنا دیا گیا ہے، میرے لیے مال غنیمت کو حلال کر دیا گیا ہے جو مجھ سے پہلے کسی کے لئے حلال نہیں تھا، ایک مہینے کی مسافت پر رعب کے ذریعے میری مدد کی گئی ہے، مجھے شفاعت کا حق دیا گیا ہے، کوئی نبی ایسا نہیں ہے جس نے خود سے شفاعت کا سوال

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

کیا ہو، میں نے اپنا حق شفاعت محفوظ کر رکھا ہے اور ہر اس امتی کے لئے رکھ چھوڑا ہے جو اس حال میں مرے کہ اللہ کے ساتھ کسی کو شریک نہ ٹھہراتا ہو۔

(۱۹۹۷۴) حَدَّثَنَا أَبُو أَحْمَدَ يَعْنِي الزُّبَيْرِيَّ قَالَ ثَنَا إِسْرَائِيلُ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ أَبِي بُرْدَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَكَرَ مَعْنَاهُ وَلَمْ يُسْنِدْهُ

(۱۹۹۷۴) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۱۹۹۷۵) حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَ ثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ حَدَّثَنَا غَيْلَانُ بْنُ جَرِيرٍ عَنْ أَبِي بُرْدَةَ عَنْ أَبِي مُوسَى قَالَ دَخَلْتُ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ يَسْتَاكُ وَهُوَ وَاضِعٌ طَرَفَ السِّوَاكِ عَلَى لِسَانِهِ يَسْتَنُّ إِلَى فَوْقَ فَوَصَفَ حَمَّادٌ كَأَنَّهُ يَرْفَعُ سِوَاكَهُ قَالَ حَمَّادٌ وَوَصَفَهُ لَنَا غَيْلَانُ قَالَ كَانَ يَسْتَنُّ طُولًا [راجع: ۱۹۷۳۷].

(۱۹۹۷۵) حضرت ابوموسیٰ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ میں نبی علیہ السلام کی خدمت میں حاضر ہوا تو وہ اس وقت مسواک کر رہے تھے، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے مسواک کا کنارہ زبان پر رکھا ہوا تھا اور زبان کے کنارے پر مسواک کر رہے تھے، راوی کہتے ہیں کہ وہ طولاً مسواک کیا کرتے تھے۔

(۱۹۹۷۶) حَدَّثَنَا أَبُو أَحْمَدَ قَالَ ثَنَا شَرِيكٌ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ أَبِي بُرْدَةَ عَنْ أَبِي مُوسَى قَالَ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَدْعُو بِهَؤُلَاءِ الدَّعَوَاتِ اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِي خَطَايَايَ وَجَهْلِي وَإِسْرَافِي فِي أَمْرِي وَمَا أَنْتَ أَعْلَمُ بِهِ مِنِّي اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِي جِدِّي وَهَزْلِي وَخَطَئِي وَعَمْدِي كُلُّ ذَلِكَ عِنْدِي [صححه البخاري (۶۳۹۸)، ومسلم (۲۷۱۹)، وابن حبان (۹۵۴)].

(۱۹۹۷۶) حضرت ابوموسیٰ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام یہ دعائیں مانگا کرتے تھے کہ اے اللہ! میرے گناہوں اور نادانیوں کو معاف فرما، حد سے زیادہ آگے بڑھنے کو اور ان گناہوں کو بھی جو تو مجھ سے زیادہ جانتا ہے، اے اللہ! سنجیدگی، مذاق، غلطی اور جان بوجھ کر ہونے والے میرے سارے گناہوں کو معاف فرما، یہ سب میری ہی طرف سے ہیں۔

(۱۹۹۷۷) حَدَّثَنَا زِيَادُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ يَعْنِي الْبَكَّائِيَّ قَالَ ثَنَا مَنْصُورٌ عَنْ شَقِيقِ بْنِ سَلَمَةَ عَنْ أَبِي مُوسَى الْأَشْعَرِيِّ قَالَ سَأَلَ رَجُلٌ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ مُنَكِّسٌ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ مَا الْقِتَالُ فِي سَبِيلِ اللَّهِ تَعَالَى فَإِنَّ أَحَدَنَا يُقَاتِلُ حَمِيَّةً وَيُقَاتِلُ غَضَبًا فَلَهُ أَجْرٌ قَالَ فَرَفَعَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَأْسَهُ إِلَيْهِ وَلَوْلَا أَنَّهُ كَانَ قَائِمًا أَوْ كَانَ قَاعِدًا الشَّكُّ مِنْ زُهَيْرٍ مَا رَفَعَ رَأْسَهُ إِلَيْهِ فَقَالَ مَنْ قَاتَلَ لِتَكُونَ كَلِمَةُ اللَّهِ هِيَ الْعُلْيَا فَهُوَ فِي سَبِيلِ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ [راجع: ۱۹۷۲۲].

(۱۹۹۷۷) حضرت ابوموسیٰ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک آدمی نبی علیہ السلام کی خدمت میں حاضر ہوا اور عرض کیا یا رسول اللہ! یہ بتایئے کہ ایک آدمی اپنے آپ کو بہادر ثابت کرنے کے لئے لڑتا ہے، ایک قومی غیرت کے جذبے سے قتال کرتا ہے اور ایک آدمی ریا

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

کاری کے لئے قتال کرتا ہے، ان میں سے اللہ کے راستے میں قتال کرنے والا کون ہے؟ اس وقت نبی علیہ السلام نے اپنا سر جھکا رکھا تھا، اس کا سوال سن کر نبی علیہ السلام نے سر اٹھایا، اگر وہ کھڑا ہوا نہ ہوتا تو نبی علیہ السلام سر اٹھا کر اسے نہ دیکھتے اور نبی علیہ السلام نے فرمایا جو اس لئے قتال کرتا ہے کہ اللہ کا کلمہ بلند ہو جائے، وہی راہ خدا میں قتال کرنے والا ہے۔

(۱۹۹۷۸) حَدَّثَنَا حَسَنُ بْنُ مُوسَى قَالَ ثَنَا زُهَيْرٌ قَالَ ثَنَا مَنْصُورُ بْنُ الْمُعْتَمِرِ عَنْ أَبِي وَائِلٍ قَالَ قَالَ أَبُو مُوسَى سَأَلَ رَجُلٌ أَوْ جَاءَ رَجُلٌ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَرَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جَالِسٌ مُنَكِّسٌ رَأْسَهُ فَقَالَ مَا الْقِتَالُ فِي سَبِيلِ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ فَإِنَّ أَحَدَنَا يُقَاتِلُ حَمِيَّةً وَغَضَبًا فَلَهُ أَجْرٌ قَالَ فَرَفَعَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَأْسَهُ إِلَيْهِ وَلَوْلَا أَنَّهُ كَانَ قَائِمًا أَوْ كَانَ قَاعِدًا الشَّكُّ مِنْ زُهَيْرٍ مَا رَفَعَ رَأْسَهُ إِلَيْهِ فَقَالَ مَنْ قَاتَلَ لِتَكُونَ كَلِمَةُ اللَّهِ هِيَ الْعُلْيَا فَهُوَ فِي سَبِيلِ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ [راجع: ۱۹۷۷۲].

(۱۹۹۷۸) حضرت ابوموسیٰ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک آدمی نبی علیہ السلام کی خدمت میں حاضر ہوا اور عرض کیا یا رسول اللہ! یہ بتائیے کہ ایک آدمی اپنے آپ کو بہادر ثابت کرنے کے لئے لڑتا ہے، ایک قومی غیرت کے جذبے سے قتال کرتا ہے اور ایک آدمی ریا کاری کے لئے قتال کرتا ہے، ان میں سے اللہ کے راستے میں قتال کرنے والا کون ہے؟ اس وقت نبی علیہ السلام نے اپنا سر جھکا رکھا تھا، اس کا سوال سن کر نبی علیہ السلام نے سر اٹھایا، اگر وہ کھڑا ہوا نہ ہوتا تو نبی علیہ السلام سر اٹھا کر اسے نہ دیکھتے اور نبی علیہ السلام نے فرمایا جو اس لئے قتال کرتا ہے کہ اللہ کا کلمہ بلند ہو جائے، وہی راہ خدا میں قتال کرنے والا ہے۔

(۱۹۹۷۹) حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ حَرْبٍ قَالَ ثَنَا عُمَرُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ مُقَدَّمٍ قَالَ ثَنَا أَبُو عُمَيْسٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي بُرْدَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي مُوسَى الْأَشْعَرِيِّ وَقَالَ أَتَانِي نَاسٌ مِنَ الْأَشْعَرِيِّينَ فَقَالُوا اذْهَبْ مَعَنَا إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَإِنَّ لَنَا حَاجَةً قَالَ فَقُمْتُ مَعَهُمْ فَقَالُوا يَا رَسُولَ اللَّهِ اسْتَعِنْ بِنَا فِي عَمَلِكَ فَاعْتَذَرْتُ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِمَّا قَالُوا وَقُلْتُ لَمْ أَدْرِ مَا حَاجَتُهُمْ فَصَدَّقَنِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَعَذَرَنِي وَقَالَ إِنَّا لَا نَسْتَعِينُ فِي عَمَلِنَا مَنْ سَأَلَنَاهُ [راجع: ۱۷۹۳۷].

(۱۹۹۷۹) حضرت ابوموسیٰ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ میرے پاس کچھ اشعری لوگ آئے، اور کہنے لگے کہ ہمارے ساتھ نبی علیہ السلام کے پاس چلو، ہمیں ان سے کوئی کام ہے، میں ان کے ساتھ چلا گیا، وہاں انہوں نے نبی علیہ السلام سے کوئی عہدہ مانگا، میں نے ان کی بات پر نبی علیہ السلام سے معذرت کی اور عرض کیا کہ مجھے ان کی اس ضرورت کے بارے کچھ پتہ نہیں تھا، نبی علیہ السلام نے میری تصدیق فرمائی اور میرا عذر قبول کر لیا، اور فرمایا ہم کسی ایسے شخص کو کوئی عہدہ نہیں دیتے جو ہم سے اس کا مطالبہ کرتا ہے۔

(۱۹۹۸۰) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَ ثَنَا شُعْبَةُ عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي بُرْدَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ قَالَ بَعَثَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَبَا مُوسَى وَمُعَاذَ بْنَ جَبَلٍ إِلَى الْيَمَنِ فَقَالَ لَهُمَا يَسِّرَا وَلَا تُعَسِّرَا وَبَشِّرَا وَلَا تُنَفِّرَا وَتَطَاوَعَا قَالَ أَبُو مُوسَى يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّا بِأَرْضٍ يُصْنَعُ فِيهَا شَرَابٌ مِنَ الْعَسَلِ يُقَالُ لَهُ الْبِتْعُ وَشَرَابٌ مِنْ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

الشَّعِيرِ يُقَالُ لَهُ الْمِزْرُ قَالَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كُلُّ مُسْكِرٍ حَرَامٌ [صححه البخاری (٦١٢٤)، ومسلم (١٧٣٣)، وابن حبان (٥٣٧٣)]. [راجع: ١٩٨٠١، ١٩٨٨١، ١٩٩٠٩، ١٩٩٦٦].

(۱۹۹۸۰) حضرت ابوموسیٰ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے انہیں اور حضرت معاذ رضی اللہ عنہ کو یمن بھیجتے ہوئے فرمایا خوشخبری دینا، نفرت مت پھیلانا، آسانی پیدا کرنا، مشکلات میں نہ ڈالنا، ایک دوسرے کی بات ماننا اور آپس میں اختلاف نہ کرنا، حضرت ابوموسیٰ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے مجھے اور حضرت معاذ رضی اللہ عنہ کو یمن کی طرف بھیجا، میں نے عرض کیا یا رسول اللہ! وہاں کچھ مشروبات رائج ہیں، مثلاً جو کی نبیذ ہے جسے ''مزر'' کہا جاتا ہے اور شہد کی نبیذ ہے جسے ''بتع'' کہا جاتا ہے، نبی علیہ السلام نے فرمایا ہر نشہ آور چیز حرام ہے۔

(١٩٩٨١) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَ ثَنَا شُعْبَةُ عَنْ زِيَادِ بْنِ عِلَاقَةَ قَالَ حَدَّثَنِي رَجُلٌ مِنْ قَوْمِي قَالَ شُعْبَةُ قَدْ كُنْتُ أَحْفَظُ اسْمَهُ قَالَ كُنَّا عَلَى بَابِ عُثْمَانَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ نَنْتَظِرُ الْإِذْنَ عَلَيْهِ فَسَمِعْتُ أَبَا مُوسَى الْأَشْعَرِيَّ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَنَاءُ أُمَّتِي بِالطَّعْنِ وَالطَّاعُونِ قَالَ فَقُلْنَا يَا رَسُولَ اللَّهِ هَذَا الطَّعْنُ قَدْ عَرَفْنَاهُ فَمَا الطَّاعُونُ قَالَ طَعْنُ أَعْدَائِكُمْ مِنْ الْجِنِّ وَفِي كُلٍّ شَهَادَةٌ قَالَ زِيَادٌ فَلَمْ أَرْضَ بِقَوْلِهِ فَسَأَلْتُ سَيِّدَ الْحَيِّ وَكَانَ مَعَهُمْ فَقَالَ صَدَقَ حَدَّثَنَاهُ أَبُو مُوسَى [راجع: ١٩٧٥٧].

(۱۹۹۸۱) حضرت ابوموسیٰ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا میری امت ''طعن اور طاعون'' سے فناء ہوگی، کسی نے پوچھا یا رسول اللہ! طعن کا معنی تو ہم نے سمجھ لیا (کہ نیزوں سے مارنا) طاعون سے کیا مراد ہے؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا تمہارے دشمن جنات کے کچوکے، اور دونوں صورتوں میں شہادت ہے۔

(١٩٩٨٢) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي بُكَيْرٍ قَالَ ثَنَا أَبُو بَكْرٍ النَّهْشَلِيُّ قَالَ ثَنَا زِيَادُ بْنُ عِلَاقَةَ عَنْ أُسَامَةَ بْنِ شَرِيكٍ قَالَ خَرَجْنَا فِي بِضْعَ عَشْرَةَ مِنْ بَنِي ثَعْلَبَةَ فَإِذَا نَحْنُ بِأَبِي مُوسَى فَإِذَا هُوَ يُحَدِّثُ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اللَّهُمَّ اجْعَلْ فَنَاءَ أُمَّتِي فِي الطَّاعُونِ فَذَكَرَهُ [انظر ما قبله].

(۱۹۹۸۲) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(١٩٩٨٣) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ قَالَ ثَنَا عَاصِمٌ الْأَحْوَلُ عَنْ أَبِي عُثْمَانَ النَّهْدِيِّ عَنْ أَبِي مُوسَى قَالَ كُنَّا مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي سَفَرٍ قَالَ فَأَهْبَطْنَا وَهْدَةً مِنْ الْأَرْضِ قَالَ فَرَفَعَ النَّاسُ أَصْوَاتَهُمْ بِالتَّكْبِيرِ فَقَالَ أَيُّهَا النَّاسُ ارْبَعُوا عَلَى أَنْفُسِكُمْ فَإِنَّكُمْ لَا تَدْعُونَ أَصَمَّ وَلَا غَائِبًا إِنَّكُمْ تَدْعُونَ سَمِيعًا قَرِيبًا قَالَ ثُمَّ دَعَانِي وَكُنْتُ مِنْهُ قَرِيبًا فَقَالَ يَا عَبْدَ اللَّهِ بْنَ قَيْسٍ أَلَا أَدُلُّكَ عَلَى كَلِمَةٍ مِنْ كَنْزِ الْجَنَّةِ قَالَ قُلْتُ بَلَى قَالَ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ [راجع: ١٩٧٤٩].

(۱۹۹۸۳) حضرت ابوموسیٰ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ ہم لوگ نبی علیہ السلام کے ساتھ کسی جہاد کے سفر میں تھے، جس ٹیلے یا بلند

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

جگہ پر چڑھتے یا کسی نشیب میں اترتے تو بلند آواز سے تکبیر کہتے، نبی علیہ السلام نے ہمارے قریب آ کر فرمایا لوگو! اپنے ساتھ نرمی کرو، تم کسی بہرے یا غائب خدا کو نہیں پکار رہے، تم سمیع و بصیر کو پکار رہے ہو جو تمہاری سواری کی گردن سے بھی زیادہ تمہارے قریب ہے، اے عبداللہ بن قیس کیا میں تمہیں جنت کے خزانوں میں سے ایک خزانے کے بارے نہ بتاؤں؟ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ (جنت کا ایک خزانہ ہے)

(۱۹۹۸۴) حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَاحِدِ الْحَدَّادُ قَالَ ثَنَا يُونُسُ عَنْ أَبِي بُرْدَةَ عَنْ أَبِي مُوسَى أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا نِكَاحَ إِلَّا بِوَلِيٍّ [راجع: ۱۹۷٤٧].

(۱۹۹۸۴) حضرت ابوموسیٰ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا ولی کے بغیر نکاح نہیں ہوتا۔

(۱۹۹۸۵) حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَاحِدِ وَرَوْحُ بْنُ عُبَادَةَ قَالَا ثَنَا ثَابِتُ بْنُ عُمَارَةَ عَنْ غُنَيْمِ بْنِ قَيْسٍ عَنْ أَبِي مُوسَى الْأَشْعَرِيِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ رَوْحٌ قَالَ سَمِعْتُ غُنَيْمًا قَالَ سَمِعْتُ أَبَا مُوسَى يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَيُّمَا امْرَأَةٍ اسْتَعْطَرَتْ ثُمَّ مَرَّتْ عَلَى الْقَوْمِ لِيَجِدُوا رِيحَهَا فَهِيَ زَانِيَةٌ [راجع: ۱۹۹۰۷].

(۱۹۹۸۵) حضرت ابوموسیٰ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا جب کوئی عورت عطر لگا کر کچھ لوگوں کے پاس سے گذرتی ہے تاکہ وہ اس کی خوشبو سونگھیں تو وہ بدکار ہے۔

(۱۹۹۸۶) حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَاحِدِ وَرَوْحٌ قَالَا ثَنَا ثَابِتُ بْنُ عُمَارَةَ عَنْ غُنَيْمِ بْنِ قَيْسٍ عَنْ أَبِي مُوسَى قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ رَوْحٌ سَمِعْتُ غُنَيْمًا قَالَ سَمِعْتُ أَبَا مُوسَى قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كُلُّ عَيْنٍ زَانِيَةٌ [راجع: ۱۹۷٤٢].

(۱۹۹۸۶) حضرت ابوموسیٰ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا ہر آنکھ بدکاری کرتی ہے۔

(۱۹۹۸۷) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ قَالَ أَخْبَرَنَا سُلَيْمَانُ يَعْنِي التَّيْمِيَّ عَنْ أَبِي السَّلِيلِ عَنْ زَهْدَمٍ عَنْ أَبِي مُوسَى قَالَ أَتَيْنَا رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَسْتَحْمِلُهُ فَقَالَ لَا وَاللَّهِ لَا أَحْمِلُكُمْ فَلَمَّا رَجَعْنَا أَرْسَلَ إِلَيْنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِثَلَاثِ ذَوْدٍ بُقْعِ الذُّرَى قَالَ فَقُلْتُ حَلَفَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ لَا يَحْمِلَنَا ثُمَّ حَمَلَنَا فَأَتَيْنَاهُ فَقُلْنَا يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّكَ حَلَفْتَ أَنْ لَا تَحْمِلَنَا فَحَمَلْتَنَا فَقَالَ لَمْ أَحْمِلْكُمْ وَلَكِنَّ اللَّهَ حَمَلَكُمْ وَاللَّهِ لَا أَحْلِفُ عَلَى يَمِينٍ فَأَرَى غَيْرَهَا خَيْرًا مِنْهَا إِلَّا أَتَيْتُهُ أَبُو السَّلِيلِ ضُرَيْبُ بْنُ نُقَيْرٍ [راجع: ۱۹۸٤٨]

(۱۹۹۸۷) نبی علیہ السلام کی خدمت میں حاضر ہوئے، ہم نے نبی علیہ السلام سے سواری کے لئے جانوروں کی درخواست کی تو نبی علیہ السلام نے فرمایا بخدا! میں تمہیں سوار نہیں کروں گا، ہم کچھ دیر "جب تک اللہ کو منظور ہوا" رکے رہے، پھر نبی علیہ السلام نے ہمارے لیے روشن پیشانی کے تین اونٹوں کا حکم دے دیا، جب ہم واپس جانے لگے تو ہم میں سے ایک نے دوسرے سے کہا کہ ہم نبی علیہ السلام کے پاس

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

سواری کے جانور کی درخواست لے کر آئے تھے تو نبی علیہ السلام نے قسم کھائی تھی کہ وہ ہمیں سواری کا جانور نہیں دیں گے، واپس چلو تاکہ نبی علیہ السلام کو ان کی قسم یاد دلا دیں۔

چنانچہ ہم دوبارہ نبی علیہ السلام کی خدمت میں حاضر ہوئے اور عرض کیا یا رسول اللہ! ہم آپ کے پاس سواری کے جانور کی درخواست لے کر آئے تھے اور آپ نے قسم کھائی تھی کہ ہمیں سواری کا جانور نہیں دیں گے، پھر آپ نے ہمیں جانور دے دیا؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا میں نے تمہیں سوار نہیں کیا بلکہ اللہ تعالیٰ نے کیا ہے، بخدا! اگر اللہ کو منظور ہوا تو میں جب بھی کوئی قسم کھاؤں گا اور کسی دوسری چیز میں خیر دیکھوں گا تو اسی کو اختیار کر کے اپنی قسم کا کفارہ دے دوں گا۔

(۱۹۹۸۸) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ قَالَ أَخْبَرَنَا دَاوُدُ عَنْ أَبِي نَضْرَةَ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ اسْتَأْذَنَ أَبُو مُوسَى عَلَى عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُ ثَلَاثًا فَلَمْ يُؤْذَنْ لَهُ فَرَجَعَ فَلَقِيَهُ عُمَرُ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُ فَقَالَ مَا شَأْنُكَ رَجَعْتَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَنْ اسْتَأْذَنَ ثَلَاثًا فَلَمْ يُؤْذَنْ لَهُ فَلْيَرْجِعْ فَقَالَ لَتَأْتِيَنَّ عَلَى هَذِهِ بِبَيِّنَةٍ أَوْ لَأَفْعَلَنَّ وَلَأَفْعَلَنَّ فَأَتَى مَجْلِسَ قَوْمِهِ فَنَاشَدَهُمْ اللَّهَ تَعَالَى فَقُلْتُ أَنَا مَعَكَ فَشَهِدُوا لَهُ فَخَلَّى سَبِيلَهُ [راجع: ۱۹۷۳۹].

(۱۹۹۸۸) حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ حضرت ابوموسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ نے حضرت عمر رضی اللہ عنہ کو تین مرتبہ سلام کیا، انہیں اجازت نہیں ملی تو وہ واپس چلے گئے، بعد میں حضرت عمر رضی اللہ عنہ کی ان سے ملاقات ہوئی تو پوچھا کہ تم واپس کیوں چلے گئے؟ انہوں نے فرمایا کہ میں نے تین مرتبہ اجازت لی تھی، جب مجھے اجازت نہیں ملی تو میں واپس چلا گیا، ہمیں اسی کا حکم دیا جاتا تھا، حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا اس پر گواہ پیش کرو، ورنہ میں تمہیں سزا دوں گا، حضرت ابوموسیٰ رضی اللہ عنہ انصار کی ایک مجلس یا مسجد میں پہنچے، وہ لوگ کہنے لگے کہ اس بات کی شہادت تو ہم میں سب سے چھوٹا بھی دے سکتا ہے، چنانچہ حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ ان کے ساتھ چلے گئے اور اس کی شہادت دے دی، تو حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے ان کا راستہ چھوڑ دیا۔

(۱۹۹۸۹) حَدَّثَنَا يَزِيدُ قَالَ أَخْبَرَنَا سَعِيدٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ الْحَسَنِ عَنْ أَبِي مُوسَى عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا الْمُسْلِمَانِ تَوَاجَهَا بِسَيْفَيْهِمَا فَقَتَلَ أَحَدُهُمَا صَاحِبَهُ فَهُمَا فِي النَّارِ قِيلَ يَا رَسُولَ اللَّهِ هَذَا الْقَاتِلُ مَا بَالُ الْمَقْتُولِ قَالَ إِنَّهُ أَرَادَ قَتْلَ صَاحِبِهِ [راجع: ۱۹۸۱۹].

(۱۹۹۸۹) حضرت ابوموسیٰ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا جب دو مسلمان اپنی تلواریں لے کر ایک دوسرے کی طرف متوجہ ہوں، اور ان میں سے ایک دوسرے کو قتل کر دے تو وہ دونوں جہنم میں جائیں گے، کسی نے پوچھا یا رسول اللہ! قاتل کا معاملہ تو سمجھ میں آتا ہے مقتول کا کیا جرم ہے؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا کیونکہ وہ بھی دوسرے کو قتل کرنا چاہتا تھا۔

(۱۹۹۹۰) حَدَّثَنَا يَزِيدُ قَالَ أَخْبَرَنَا الْمَسْعُودِيُّ عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي بُرْدَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ أَبِي مُوسَى قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ أُمَّتِي أُمَّةٌ مَرْحُومَةٌ لَيْسَ عَلَيْهَا فِي الْآخِرَةِ عَذَابٌ إِلَّا عَذَابُهَا فِي الدُّنْيَا

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

الْقَتْلُ وَالْبَلَاءُ وَالزَّلَازِلُ [راجع: ١٩٩١٤].

(۱۹۹۹۰) حضرت ابوموسیٰ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا میری امت، امت مرحومہ ہے، آخرت میں اس پر کوئی عذاب نہیں ہوگا، اس کا عذاب دنیا ہی میں قتل و غارت، پریشانیاں اور زلزلے ہے۔

(۱۹۹۹۱) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ قَالَ أَخْبَرَنَا الْعَوَّامُ وَمُحَمَّدُ بْنُ يَزِيدَ الْمَعْنَى قَالَ ثَنَا الْعَوَّامُ قَالَ حَدَّثَنِي إِبْرَاهِيمُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ السَّكْسَكِيُّ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا بُرْدَةَ بْنَ أَبِي مُوسَى وَهُوَ يَقُولُ لِيَزِيدَ بْنِ أَبِي كَبْشَةَ وَاصْطَحَبَا فِي سَفَرٍ فَكَانَ يَزِيدُ يَصُومُ فِي السَّفَرِ فَقَالَ لَهُ أَبُو بُرْدَةَ سَمِعْتُ أَبَا مُوسَى مِرَارًا يَقُولُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِنَّ الْعَبْدَ الْمُسْلِمَ إِذَا مَرِضَ أَوْ سَافَرَ كُتِبَ لَهُ مِنَ الْأَجْرِ كَمَا كَانَ يَعْمَلُ مُقِيمًا صَحِيحًا قَالَ مُحَمَّدٌ يَعْنِي ابْنَ يَزِيدَ كَتَبَ اللَّهُ مِثْلَ مَا كَانَ يَعْمَلُ مُقِيمًا صَحِيحًا [راجع: ١٩٩١٥].

(۱۹۹۹۱) ابو بردہ اور یزید بن ابی کبشہ ایک مرتبہ کسی سفر میں اکٹھے تھے، یزید دوران سفر روزہ رکھتے تھے، ابو بردہ نے ان سے کہا کہ میں نے اپنے والد حضرت ابوموسیٰ رضی اللہ عنہ کو کئی مرتبہ یہ کہتے ہوئے سنا ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا جب کوئی شخص بیمار ہو جاتا ہے یا سفر پر چلا جاتا ہے تو اس کے لئے اتنا ہی اجر لکھا جاتا ہے جتنا مقیم اور تندرست ہونے کی حالت میں اعمال پر ملتا تھا۔

(۱۹۹۹۲) حَدَّثَنَا يَزِيدُ قَالَ أَخْبَرَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ ثَابِتٍ الْبُنَانِيِّ عَنْ أَبِي بُرْدَةَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا مَرَّ أَحَدُكُمْ بِسُوقٍ أَوْ مَجْلِسٍ أَوْ مَسْجِدٍ وَمَعَهُ نَبْلٌ فَلْيَقْبِضْ عَلَى نِصَالِهَا فَلْيَقْبِضْ عَلَى نِصَالِهَا ثَلَاثًا قَالَ أَبُو مُوسَى فَمَا زَالَ بِنَا الْبَلَاءُ حَتَّى سَدَّدَ بِهَا بَعْضُنَا فِي وُجُوهِ بَعْضٍ [راجع: ١٩٧١٧].

(۱۹۹۹۲) حضرت عبداللہ بن قیس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام نے فرمایا جب تم مسلمانوں کی مسجدوں اور بازاروں میں جایا کرو اور تمہارے پاس تیر ہوں تو ان کا پھل قابو میں رکھا کرو۔

(۱۹۹۹۳) حَدَّثَنَا يَزِيدُ قَالَ أَخْبَرَنَا الْجُرَيْرِيُّ عَنْ أَبِي عُثْمَانَ النَّهْدِيِّ عَنْ أَبِي مُوسَى الْأَشْعَرِيِّ قَالَ كُنَّا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي غَزَاةٍ فَأَسْرَعْنَا الْأَوْبَةَ وَأَحْسَنَّا الْغَنِيمَةَ فَلَمَّا أَشْرَفْنَا عَلَى الرُّزْدَاقِ جَعَلَ الرَّجُلُ مِنَّا يُكَبِّرُ قَالَ حَسِبْتُهُ قَالَ بِأَعْلَى صَوْتِهِ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَيُّهَا النَّاسُ وَجَعَلَ يَقُولُ بِيَدِهِ هَكَذَا وَوَصَفَ يَزِيدُ كَأَنَّهُ يُشِيرُ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَيُّهَا النَّاسُ إِنَّكُمْ لَا تُنَادُونَ أَصَمَّ وَلَا غَائِبًا إِنَّ الَّذِي تُنَادُونَ دُونَ رُءُوسِ رِكَابِكُمْ ثُمَّ قَالَ يَا عَبْدَ اللَّهِ بْنَ قَيْسٍ أَوْ يَا أَبَا مُوسَى أَلَا أَدُلُّكَ عَلَى كَلِمَةٍ مِنْ كُنُوزِ الْجَنَّةِ قُلْتُ بَلَى يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ قُلْ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ [راجع: ١٩٨٢٨]

(۱۹۹۹۳) حضرت ابوموسیٰ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ ہم لوگ نبی علیہ السلام کے ساتھ کسی جہاد کے سفر میں تھے، جس ٹیلے یا بلند جگہ پر چڑھتے یا کسی نشیب میں اترتے تو بلند آواز سے تکبیر کہتے، نبی علیہ السلام نے ہمارے قریب آ کر فرمایا لوگو! اپنے ساتھ نرمی کرو، تم کسی بہرے یا غائب خدا کو نہیں پکار رہے، تم سمیع و بصیر کو پکار رہے ہو جو تمہاری سواری کی گردن سے بھی زیادہ تمہارے

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ہے، اے عبداللہ بن قیس کیا میں تمہیں جنت کے خزانوں میں سے ایک خزانے کے بارے نہ بتاؤں؟ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ (جنت کا ایک خزانہ ہے)

(۱۹۹۹۴) حَدَّثَنَا يَزِيدُ قَالَ أَخْبَرَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ ثَابِتٍ الْبُنَانِيِّ قَالَ حَدَّثَنِي مَنْ سَمِعَ حِطَّانَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ يُحَدِّثُ عَنْ أَبِي مُوسَى الْأَشْعَرِيِّ قَالَ قُلْتُ لِرَجُلٍ هَلُمَّ فَلْنَجْعَلْ يَوْمَنَا هَذَا لِلَّهِ عَزَّ وَجَلَّ فَوَاللَّهِ لَكَأَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ شَاهِدٌ هَذَا الْيَوْمَ فَخَطَبَ فَقَالَ وَمِنْهُمْ مَنْ يَقُولُ هَلُمَّ فَلْنَجْعَلْ يَوْمَنَا هَذَا لِلَّهِ عَزَّ وَجَلَّ فَمَا زَالَ يَقُولُهَا حَتَّى تَمَنَّيْتُ أَنَّ الْأَرْضَ سَاخَتْ بِي [راجع: ۱۹۸۳۷].

(۱۹۹۹۴) حضرت ابوموسیٰ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ میں نے اپنے ایک ساتھی سے کہا کہ آؤ! آج کا دن اللہ کے لئے وقف کر دیتے ہیں، مجھے ایسا لگا جیسے نبی علیہ السلام ہمارے سامنے موجود ہیں، اور فرما رہے ہیں کہ بعض لوگ ایسے بھی ہیں جو یوں کہتے ہیں کہ آؤ! آج کا دن اللہ کے لئے وقف کر دیتے ہیں، اور انہوں نے یہ بات اتنی مرتبہ دہرائی ہے کہ میں تمنا کرنے لگا کہ میں زمین میں اتر جاؤں۔

(۱۹۹۹۵) حَدَّثَنَا يَزِيدُ قَالَ أَخْبَرَنَا الْجُرَيْرِيُّ عَنْ غُنَيْمِ بْنِ قَيْسٍ عَنْ أَبِي مُوسَى الْأَشْعَرِيِّ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ هَذَا الْقَلْبَ كَرِيشَةٍ بِفَلَاةٍ مِنَ الْأَرْضِ يُقِيمُهَا الرِّيحُ ظَهْرًا لِبَطْنٍ قَالَ أَبِي وَلَمْ يَرْفَعْهُ إِسْمَاعِيلُ عَنِ الْجُرَيْرِيِّ [قال الألباني: صحيح (ابن ماجة: ۸۸). قال شعيب: اسناده ضعيف. واختلف في رفعه ووقفه، ووقفه ارجح].

(۱۹۹۹۵) حضرت ابوموسیٰ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا قلب کو قلب اس لئے کہتے ہیں کہ وہ پلٹتا رہتا ہے اور دل کی مثال تو اس پر کی سی ہے جو کسی درخت کی جڑ میں پڑا ہو، اور ہوا سے الٹ پلٹ کرتی رہتی ہو۔

(۱۹۹۹۶) حَدَّثَنَا رَوْحٌ قَالَ ثَنَا سَعِيدٌ عَنْ قَتَادَةَ قَالَ حَدَّثَ أَبُو بُرْدَةَ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ قَيْسٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ قَالَ أَبِي لَوْ شَهِدْتَنَا وَنَحْنُ مَعَ نَبِيِّنَا صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا أَصَابَتْنَا السَّمَاءُ حَسِبْتَ أَنَّ رِيحَنَا رِيحُ الضَّأْنِ إِنَّمَا لِبَاسُنَا الصُّوفُ [راجع: ۱۹۸۸۶].

(۱۹۹۹۶) حضرت ابوموسیٰ رضی اللہ عنہ نے ایک مرتبہ اپنے بیٹے ابو بردہ سے کہا کہ بیٹا! اگر تم نے وہ وقت دیکھا ہوتا تو کیسا لگتا کہ ہم لوگ نبی علیہ السلام کے ساتھ ہوتے تھے اور بارش ہونے پر ہمارے اندر سے بھیڑ بکریوں جیسی مہک آ رہی ہوتی تھی۔

(۱۹۹۹۷) حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ دَاوُدَ قَالَ ثَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَبِي بُرْدَةَ قَالَ قَالَ لِي أَبُو مُوسَى يَا بُنَيَّ لَوْ رَأَيْتَنَا وَنَحْنُ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَصَابَنَا الْمَطَرُ وَجَدْتَ مِنَّا رِيحَ الضَّأْنِ [مكرر ما قبله].

(۱۹۹۹۷) حضرت ابوموسیٰ رضی اللہ عنہ نے ایک مرتبہ اپنے بیٹے ابو بردہ سے کہا کہ بیٹا! اگر تم نے وہ وقت دیکھا ہوتا تو کیسا لگتا کہ ہم لوگ نبی علیہ السلام کے ساتھ ہوتے تھے اور بارش ہونے پر ہمارے اندر سے بھیڑ بکریوں جیسی مہک آ رہی ہوتی تھی۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۱۹۹۹۸) حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ قَالَ ثَنَا ثَابِتٌ قَالَ ثَنَا عَاصِمٌ عَنْ أَبِي مِجْلَزٍ قَالَ صَلَّى أَبُو مُوسَى بِأَصْحَابِهِ وَهُوَ مُرْتَحِلٌ مِنْ مَكَّةَ إِلَى الْمَدِينَةِ فَصَلَّى الْعِشَاءَ رَكْعَتَيْنِ وَسَلَّمَ ثُمَّ قَامَ فَقَرَأَ مِائَةَ آيَةٍ مِنْ سُورَةِ النِّسَاءِ فِي رَكْعَةٍ فَأُنْكِرَ ذَلِكَ عَلَيْهِ فَقَالَ مَا أَلَوْتُ أَنْ أَضَعَ قَدَمَيَّ حَيْثُ وَضَعَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدَمَهُ وَأَنْ أَصْنَعَ مِثْلَ مَا صَنَعَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ [قال الألباني: صحيح (النسائي: ۳/۲۴۳). قال شعيب: رجاله ثقات].

(۱۹۹۹۸) ابومجلز رحمہ اللہ کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ حضرت ابوموسیٰ رضی اللہ عنہ مکہ مکرمہ سے مدینہ منورہ جا رہے تھے تو راستے میں اپنے ساتھیوں کو نماز پڑھائی، انہوں نے عشاء کی دو رکعتیں پڑھا کر سلام پھیر دیا، پھر کھڑے ہو کر ایک رکعت میں سورۂ نساء کی سو آیات پڑھ ڈالیں، اس پر کسی نے نکیر کی تو انہوں نے فرمایا کہ میں نے اس چیز میں کوئی کمی نہیں کی جہاں نبی علیہ السلام نے قدم رکھا ہو، میں بھی وہیں قدم رکھوں، اور نبی علیہ السلام نے جس طرح کیا ہے، میں بھی اسی طرح کروں۔

(۱۹۹۹۹) حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ وَعَفَّانُ قَالَا ثَنَا هَمَّامٌ قَالَ ثَنَا أَبُو عِمْرَانَ الْجَوْنِيُّ قَالَ إِنَّ أَبَا بَكْرٍ وَقَالَ عَفَّانُ عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ قَيْسٍ الْأَشْعَرِيِّ أَخْبَرَهُ عَنْ أَبِيهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْخَيْمَةُ دُرَّةٌ مُجَوَّفَةٌ طُولُهَا فِي السَّمَاءِ سِتُّونَ مِيلًا فِي كُلِّ زَاوِيَةٍ أَهْلٌ لِلْمُؤْمِنِ لَا يَرَاهُمْ الْآخَرُونَ [راجع: ۱۹۸۰۵].

(۱۹۹۹۹) حضرت ابوموسیٰ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا جنت کا ایک خیمہ ایک جوف دار موتی سے بنا ہوگا، آسمان میں جس کی لمبائی ساٹھ میل ہوگی، اور اس کے ہر کونے میں ایک مسلمان کے جو اہل خانہ ہوں گے، دوسرے کونے والے انہیں دیکھ نہ سکیں گے۔

(۲۰۰۰۰) حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ قَالَ ثَنَا هَمَّامٌ قَالَ ثَنَا قَتَادَةُ وَذَكَرَ نَحْوَهُ

(۲۰۰۰۰) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

آخِرُ حَدِيثِ أَبِي مُوسَى الْأَشْعَرِيِّ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُ وَهُوَ آخِرُ مُسْنَدِ الْكُوفِيِّينَ

الحمد للہ! جلد ثامن مکمل ہوئی۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

جلد نہم

مُسند امام احمد بن حنبل رحمۃ اللہ علیہ

(مترجم)

حدیث نمبر: ۲۰۰۰۱ تا حدیث نمبر: ۲۱۳۹۸

مؤلف: حضرۃ امام احمد بن حنبل المتوفی ۲۴۱ھ

مُترجم: مولانا محمد ظفر اقبال

مکتبہ رحمانیہ

اقراء سنٹر غزنی سٹریٹ اردو بازار لاہور

فون: 042-37224228-37355743

وَمَآ اٰتٰكُمُ الرَّسُوْلُ فَخُذُوْهُ وَمَا نَهٰكُمْ عَنْهُ فَانْتَهُوْا

اور رسول (صلی اللہ علیہ وسلم) جو کچھ تم کو دیں اس کو لے لو اور جس سے منع کریں اس سے باز آجاؤ

مُسند امام احمد بن حنبل رحمۃ اللہ علیہ (مترجم)

جلد نہم

مؤلف

حضرۃ امام احمد بن حنبل رحمۃ اللہ علیہ

(المتوفی ۲۴۱ھ)

مترجم

مولانا محمد ظفر اقبال

حدیث نمبر: ۲۰۰۰۱ تا حدیث نمبر: ۲۱۳۹۸

مکتبۂ رحمانیہ

اقراء سنٹر غزنی سٹریٹ اردو بازار لاہور

فون: 042-37224228-37355743

بسم اللہ الرحمن الرحیم

جملہ حقوق ملکیت بحق ناشر محفوظ ہیں

نام کتاب: .... مسند امام احمد بن حنبل رحمۃ اللہ علیہ (جلد نہم)

مترجم: .... مولانا محمد ظفر اقبال

ناشر: .... مکتبہ رحمانیہ

مطبع: .... لعل سٹار پرنٹرز لاہور

استدعا

اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے انسانی طاقت اور بساط کے مطابق کتابت، طباعت، تصحیح اور جلد سازی میں پوری پوری احتیاط کی گئی ہے۔

بشری تقاضے سے اگر کوئی غلطی نظر آئے یا صفحات درست نہ ہوں تو ازراہ کرم مطلع فرما دیں۔ ان شاء اللہ ازالہ کیا جائے گا۔ نشاندہی کے لیے ہم بے حد شکر گزار ہوں گے۔ (ادارہ)

فہرست

مسند البصریین

- حضرت ابو برزہ اسلمی ؓ کی احادیث ۹
- حضرت عمران بن حصین ؓ کی مرویات ۲۸
- حضرت معاویہ بن حیدہ ؓ کی مرویات ۸۴
- حضرت معاویہ بن حیدہ ؓ کی مزید احادیث ۹۵
- ایک دیہاتی صحابی ؓ کی حدیث ۱۰۱
- بنو تمیم کے ایک آدمی کی اپنے والد یا چچا سے روایت ۱۰۱
- حضرت سلمہ بن محبق ؓ کی مرویات ۱۰۲
- حضرت معاویہ بن حیدہ ؓ کی اور حدیث ۱۰۵
- حضرت ہرماس بن زیاد باہلی ؓ کی حدیثیں ۱۰۵
- حضرت سعد بن اطول ؓ کی حدیث ۱۰۶
- حضرت سمرہ بن جندب ؓ کی مرویات ۱۰۶
- حضرت عرفجہ بن اسعد ؓ کی احادیث ۱۵۲
- ابوالملیح کی اپنے والد صاحب سے روایتیں ۱۵۴
- ایک صحابی ؓ کی روایت ۱۵۵
- متعدد صحابہ ؓ کی حدیثیں ۱۵۶
- حضرت معقل بن یسار ؓ کی مرویات ۱۵۷

حضرت قتادہ بن ملحان رضی اللہ عنہ کی حدیثیں ۱۶۴
ایک دیہاتی صحابی رضی اللہ عنہ کی روایت ۱۶۵
باہلہ کے ایک آدمی کی روایت ۱۶۶
حضرت زہیر بن عثمان ثقفی رضی اللہ عنہ کی حدیث ۱۶۷
حضرت انس رضی اللہ عنہ "احد بنی کعب" کی حدیثیں ۱۶۷
حضرت ابی بن مالک رضی اللہ عنہ کی حدیث ۱۶۸
بنوخزاعہ کے ایک آدمی کی حدیث ۱۶۸
حضرت مالک بن حارث رضی اللہ عنہ کی حدیث ۱۶۹
حضرت عمرو بن سلمہ رضی اللہ عنہ کی حدیثیں ۱۷۰
حضرت عداء بن خالد بن ہوذہ رضی اللہ عنہ کی حدیثیں ۱۷۱
حضرت احمر رضی اللہ عنہ حدیث ۱۷۳
حضرت صحار عبدی رضی اللہ عنہ کی حدیثیں ۱۷۳
حضرت رافع بن عمرو مزنی رضی اللہ عنہ کی حدیثیں ۱۷۴
حضرت محجن بن ادرع رضی اللہ عنہ کی حدیثیں ۱۷۶
ایک انصاری صحابی رضی اللہ عنہ کی حدیث ۱۷۸
ایک صحابی رضی اللہ عنہ کی حدیث ۱۷۸
حضرت مرہ بہزی رضی اللہ عنہ کی حدیث ۱۷۹
حضرت زائد یا مزیدہ بن حوالہ رضی اللہ عنہ کی حدیث ۱۷۹
حضرت عبداللہ بن حوالہ رضی اللہ عنہ کی حدیثیں ۱۸۰
حضرت جاریہ بن قدامہ رضی اللہ عنہ کی حدیثیں ۱۸۱
ایک صحابی رضی اللہ عنہ کی روایت ۱۸۲
حضرت قرہ مزنی رضی اللہ عنہ کی حدیثیں ۱۸۳
حضرت مرہ بہزی رضی اللہ عنہ کی حدیث ۱۸۵
حضرت ابوبکرہ نفیع بن حارث بن کلدہ رضی اللہ عنہ کی مرویات ۱۸۶

- حضرت علاء بن حضرمی رضی اللہ عنہ کی حدیثیں ۲۳۲
- ایک صحابی رضی اللہ عنہ کی حدیث ۲۳۳
- حضرت مالک بن حویرث رضی اللہ عنہ کی بقیہ حدیثیں ۲۳۳
- حضرت عبداللہ بن مغفل مزنی رضی اللہ عنہ کی مرویات ۲۳۶
- چند انصاری صحابہ رضی اللہ عنہم کی روایات ۲۳۶
- ایک صحابی رضی اللہ عنہ کی روایت ۲۴۸
- ایک دیہاتی صحابی رضی اللہ عنہ کی روایت ۲۴۹
- ایک اور صحابی رضی اللہ عنہ کی روایت ۲۴۹
- ایک دیہاتی صحابی رضی اللہ عنہ کی روایت ۲۴۹
- ایک صحابی رضی اللہ عنہ کی روایت ۲۵۰
- نبی علیہ السلام کے پیچھے سواری پر بیٹھنے والے صحابی رضی اللہ عنہ کی روایت ۲۵۰
- حضرت صعصعہ بن معاویہ رضی اللہ عنہ کی حدیثیں ۲۵۱
- حضرت میسرۃ الفجر رضی اللہ عنہ کی حدیث ۲۵۲
- ایک صحابی رضی اللہ عنہ کی روایت ۲۵۲
- ایک دیہاتی صحابی رضی اللہ عنہ کی روایت ۲۵۲
- ایک صحابی رضی اللہ عنہ کی روایت ۲۵۳
- حضرت قبیصہ بن مخارق رضی اللہ عنہ کی حدیثیں ۲۵۳
- حضرت عتبہ بن غزوان رضی اللہ عنہ کی حدیثیں ۲۵۶
- حضرت قیس بن عاصم رضی اللہ عنہ کی حدیثیں ۲۵۷
- حضرت عبدالرحمٰن بن سمرہ رضی اللہ عنہ کی حدیثیں ۲۵۸
- حضرت جابر بن سلیم ہجیمی رضی اللہ عنہ کی حدیثیں ۲۶۲
- حضرت عائذ بن عمرو رضی اللہ عنہ کی حدیثیں ۲۶۵
- حضرت رافع بن عمرو مزنی رضی اللہ عنہ کی حدیث ۲۶۸
- ایک صحابی رضی اللہ عنہ کی روایت ۲۶۹

- حضرت حکم بن عمرو غفاری رضی اللہ عنہ کی بقیہ حدیثیں ۲۶۹
- حضرت ابوعقرب رضی اللہ عنہ کی حدیثیں ۲۷۲
- حضرت حنظلہ بن حذیم رضی اللہ عنہ کی حدیث ۲۷۴
- حضرت ابوغادیہ رضی اللہ عنہ کی حدیث ۲۷۶
- حضرت مرثد بن ظبیان رضی اللہ عنہ کی حدیث ۲۷۶
- ایک صحابی رضی اللہ عنہ کی روایت ۲۷۶
- حضرت عروہ فقیمی رضی اللہ عنہ کی حدیث ۲۷۷
- حضرت اصبان بن صیفی رضی اللہ عنہ کی حدیثیں ۲۷۸
- حضرت عمرو بن تغلب رضی اللہ عنہ کی حدیثیں ۲۷۹
- حضرت جرموز ہجیمی رضی اللہ عنہ کی حدیث ۲۸۱
- حضرت حابس تمیمی رضی اللہ عنہ کی حدیثیں ۲۸۱
- ایک صحابی رضی اللہ عنہ کی حدیث ۲۸۲
- ایک صحابی رضی اللہ عنہ کی روایت ۲۸۲
- حضرت مجاشع بن مسعود رضی اللہ عنہ کی حدیث ۲۸۳
- حضرت عمرو بن سلمہ رضی اللہ عنہ کی حدیثیں ۲۸۳
- بنوسلیط کے ایک صحابی رضی اللہ عنہ کی روایت ۲۸۴
- نبی علیہ السلام کے پیچھے سواری پر بیٹھنے والے ایک صحابی رضی اللہ عنہ کی روایت ۲۸۵
- ایک صحابی رضی اللہ عنہ کی روایت ۲۸۶
- ایک صحابی رضی اللہ عنہ کی روایت ۲۸۶
- حضرت قرہ بن دعموص النمیری رضی اللہ عنہ کی حدیث ۲۸۶
- حضرت طفیل بن سخبرہ رضی اللہ عنہ کی حدیث ۲۸۷
- حضرت ابوحرہ رقاشی کی اپنے چچا سے روایت ۲۸۸
- ایک خثعمی صحابی رضی اللہ عنہ کی حدیث ۲۹۰
- ایک صحابی رضی اللہ عنہ کی حدیث ۲۹۱

قبیلۂ قیس کے ایک صحابی رضی اللہ عنہ کی روایت ۔۔۔۔۔۔ ۲۹۱

بنو سلمہ کے سلیم نامی ایک صحابی رضی اللہ عنہ کی روایت ۔۔۔۔۔۔ ۲۹۲

حضرت اسامہ ہذلی رضی اللہ عنہ کی حدیثیں ۔۔۔۔۔۔ ۲۹۳

حضرت نبیشہ ہذلی رضی اللہ عنہ کی حدیثیں ۔۔۔۔۔۔ ۲۹۷

حضرت مخنف رضی اللہ عنہ کی حدیث ۔۔۔۔۔۔ ۳۰۰

حضرت ابوزید انصاری رضی اللہ عنہ کی حدیثیں ۔۔۔۔۔۔ ۳۰۱

حضرت نقادہ اسدی رضی اللہ عنہ کی حدیث ۔۔۔۔۔۔ ۳۰۲

ایک صحابی رضی اللہ عنہ کی روایت ۔۔۔۔۔۔ ۳۰۳

ایک دیہاتی صحابی رضی اللہ عنہ کی روایت ۔۔۔۔۔۔ ۳۰۳

ایک دیہاتی صحابی رضی اللہ عنہ کی روایت ۔۔۔۔۔۔ ۳۰۵

ایک انصاری صحابی رضی اللہ عنہ کی روایت ۔۔۔۔۔۔ ۳۰۶

ایک صحابی رضی اللہ عنہ کی روایت ۔۔۔۔۔۔ ۳۰۶

ایک دیہاتی صحابی رضی اللہ عنہ کی روایت ۔۔۔۔۔۔ ۳۰۷

حضرت ابوسود رضی اللہ عنہ کی حدیث ۔۔۔۔۔۔ ۳۰۷

ایک صحابی رضی اللہ عنہ کی روایت ۔۔۔۔۔۔ ۳۰۸

حضرت عبادہ بن قرط رضی اللہ عنہ کی حدیثیں ۔۔۔۔۔۔ ۳۰۸

حضرت ابورفاعہ رضی اللہ عنہ کی حدیث ۔۔۔۔۔۔ ۳۰۹

حضرت جارود عبدی رضی اللہ عنہ کی حدیثیں ۔۔۔۔۔۔ ۳۰۹

حضرت مہاجر بن قنفذ رضی اللہ عنہ کی حدیثیں ۔۔۔۔۔۔ ۳۱۱

ایک صحابی رضی اللہ عنہ کی روایت ۔۔۔۔۔۔ ۳۱۲

حضرت ابوعسیب رضی اللہ عنہ کی حدیثیں ۔۔۔۔۔۔ ۳۱۳

حضرت خشخاش عنبری رضی اللہ عنہ کی حدیث ۔۔۔۔۔۔ ۳۱۴

حضرت عبداللہ بن سرجس رضی اللہ عنہ کی حدیثیں ۔۔۔۔۔۔ ۳۱۵

حضرت رجاء رضی اللہ عنہا کی حدیثیں ۔۔۔۔۔۔ ۳۱۸

- حضرت بشیر بن خصاصیہ رضی اللہ عنہ کی حدیثیں ۳۱۹
- حضرت ام عطیہ رضی اللہ عنہا کی حدیثیں ۳۲۱
- حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ کی مرویات ۳۲۶
- حضرت خباب بن ارت رضی اللہ عنہ کی مرویات ۳۸۵
- حضرت ذی الغرہ رضی اللہ عنہ کی حدیث ۳۹۵
- حضرت ضمرہ بن سعد رضی اللہ عنہ کی حدیث ۳۹۶
- حضرت عمرو بن یثربی رضی اللہ عنہ کی حدیث ۳۹۸

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

مسند البصریین

بصری صحابۂ کرام رضی اللہ عنہم کی مرویات

اول مسند البصریین

حَدِيثُ أَبِي بَرْزَةَ الْأَسْلَمِيِّ رضی اللہ عنہ

حضرت ابو برزہ اسلمی رضی اللہ عنہ کی احادیث

(۲۰۰۰۱) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَنْبَأَنَا مَعْمَرٌ عَنْ مَطَرٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ بُرَيْدَةَ الْأَسْلَمِيِّ قَالَ شَكَّ عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ زِيَادٍ فِي الْحَوْضِ فَأَرْسَلَ إِلَى أَبِي بَرْزَةَ الْأَسْلَمِيِّ فَأَتَاهُ فَقَالَ لَهُ جُلَسَاءُ عُبَيْدِ اللَّهِ إِنَّمَا أَرْسَلَ إِلَيْكَ الْأَمِيرُ لِيَسْأَلَكَ عَنْ الْحَوْضِ هَلْ سَمِعْتَ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِيهِ شَيْئًا قَالَ نَعَمْ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَذْكُرُهُ فَمَنْ كَذَّبَ بِهِ فَلَا سَقَاهُ اللَّهُ مِنْهُ [انظر: ۲۰۰۵۲].

(۲۰۰۰۱) عبداللہ بن بریدہ رحمۃ اللہ علیہ کہتے ہیں کہ عبیداللہ بن زیاد کو حوض کوثر کے ثبوت میں شک تھا، اس نے حضرت ابو برزہ اسلمی رضی اللہ عنہ کو بلا بھیجا، وہ آئے تو عبیداللہ کے ہم نشینوں نے ان سے کہا کہ امیر نے آپ کو اس لئے بلایا ہے کہ آپ سے حوض کوثر کے متعلق دریافت کرے، کیا آپ نے اس حوالے سے نبی علیہ السلام سے کچھ سنا ہے؟ انہوں نے فرمایا ہاں! میں نے نبی علیہ السلام کو اس کا تذکرہ کرتے ہوئے سنا ہے، اب جو اس کی تکذیب کرتا ہے، اللہ اسے اس حوض سے سیراب نہ کرے۔

(۲۰۰۰۲) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ أَخْبَرَنَا سُلَيْمَانُ التَّيْمِيُّ عَنْ سَيَّارٍ أَبِي الْمِنْهَالِ عَنْ أَبِي بَرْزَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَقْرَأُ فِي صَلَاةِ الْغَدَاةِ بِالسِّتِّينَ إِلَى الْمِائَةِ [انظر: ۲۰۰۰۳، ۲۰۰۰۵، ۲۰۰۱۹، ۲۰۰۳۱، ۲۰۰۳۲، ۲۰۰۳۴، ۲۰۰۴۹].

(۲۰۰۰۲) حضرت ابو برزہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام فجر کی نماز میں ساٹھ سے لے کر سو آیات تک کی تلاوت فرماتے تھے۔

(۲۰۰۰۳) حَدَّثَنَا مُعْتَمِرٌ قَالَ أَنْبَأَنِي أَبِي عَنْ أَبِي الْمِنْهَالِ عَنْ أَبِي بَرْزَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَقْرَأُ فِي الْغَدَاةِ بِالْمِائَةِ إِلَى السِّتِّينَ وَالسِّتِّينَ إِلَى الْمِائَةِ [راجع: ۲۰۰۰۲].

(۲۰۰۰۳) حضرت ابو برزہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام فجر کی نماز میں ساٹھ سے لے کر سو آیات تک کی تلاوت فرماتے تھے۔

(٢٠٠٠٤) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي عَدِيٍّ عَنْ سُلَيْمَانَ عَنْ أَبِي عُثْمَانَ عَنْ أَبِي بَرْزَةَ قَالَ كَانَتْ رَاحِلَةٌ أَوْ نَاقَةٌ أَوْ بَعِيرٌ عَلَيْهَا بَعْضُ مَتَاعِ الْقَوْمِ وَعَلَيْهَا جَارِيَةٌ فَأَخَذُوا بَيْنَ جَبَلَيْنِ فَتَضَايَقَ بِهِمْ الطَّرِيقُ فَأَبْصَرَتْ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَتْ حَلْ حَلْ اللَّهُمَّ الْعَنْهَا فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ صَاحِبُ هَذِهِ الْجَارِيَةِ لَا تَصْحَبْنَا رَاحِلَةٌ أَوْ نَاقَةٌ أَوْ بَعِيرٌ عَلَيْهَا مِنْ لَعْنَةِ اللَّهِ تَبَارَكَ وَتَعَالَى [صححه مسلم (٢٥٩٦)، وابن حبان (٥٧٤٣)]. [انظر: ٢٠٠٢٨].

(٢٠٠٠٤) حضرت ابو برزہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک اونٹنی تھی جس پر کسی آدمی کا سامان لدا ہوا تھا، وہ ایک باندی کی تھی، لوگ دو پہاڑوں کے درمیان چلنے لگے تو راستہ تنگ ہو گیا، اس نے جب نبی علیہ السلام کو دیکھا تو اپنی سواری کو تیز کرنے کے لئے اسے ڈانٹا اور کہنے لگی اللہ! اس پر لعنت فرما، نبی علیہ السلام نے فرمایا اس باندی کا مالک کون ہے؟ ہمارے ساتھ کوئی ایسی سواری نہیں ہونی چاہئے جس پر اللہ تعالیٰ کی لعنت ہو۔

(٢٠٠٠٥) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا عَوْفٌ حَدَّثَنِي أَبُو الْمِنْهَالِ قَالَ انْطَلَقْتُ مَعَ أَبِي إِلَى أَبِي بَرْزَةَ الْأَسْلَمِيِّ فَقَالَ لَهُ أَبِي حَدِّثْنَا كَيْفَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي الْمَكْتُوبَةَ قَالَ كَانَ يُصَلِّي الْهَجِيرَ وَهِيَ الَّتِي تَدْعُونَهَا الْأُولَى حِينَ تَدْحَضُ الشَّمْسُ وَيُصَلِّي الْعَصْرَ وَيَرْجِعُ أَحَدُنَا إِلَى رَحْلِهِ بِالْمَدِينَةِ وَالشَّمْسُ حَيَّةٌ قَالَ وَنَسِيتُ مَا قَالَ فِي الْمَغْرِبِ وَكَانَ يَسْتَحِبُّ أَنْ يُؤَخِّرَ الْعِشَاءَ وَكَانَ يَكْرَهُ النَّوْمَ قَبْلَهَا وَالْحَدِيثَ بَعْدَهَا وَكَانَ يَنْفَتِلُ مِنْ صَلَاةِ الْغَدَاةِ حِينَ يَعْرِفُ أَحَدُنَا جَلِيسَهُ وَكَانَ يَقْرَأُ بِالسِّتِّينَ إِلَى الْمِائَةِ [صححه البخاري (٥٤١)، ومسلم (٤٦١)، وابن حبان (٥٥٤٨)، وابن خزيمة: (٣٤٦)]. [راجع: ٢٠٠٠٢].

(٢٠٠٠٥) ابو منہال کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ میں اپنے والد کے ساتھ حضرت ابو برزہ اسلمی رضی اللہ عنہ کی خدمت میں حاضر ہوا، میرے والد نے ان سے عرض کیا کہ یہ بتایئے، نبی علیہ السلام فرض نماز کس طرح پڑھتے تھے؟ انہوں نے فرمایا کہ نماز ظہر جسے تم ''اولیٰ'' کہتے ہو، اس وقت پڑھتے تھے جب سورج ڈھل جاتا تھا، عصر کی نماز اس وقت پڑھتے تھے کہ جب ہم میں سے کوئی شخص مدینہ میں اپنے گھر واپس پہنچتا تو سورج نظر آ رہا ہوتا تھا، مغرب کے متعلق انہوں نے جو فرمایا وہ میں بھول گیا، اور نبی علیہ السلام عشاء کو مؤخر کرنے کو پسند فرماتے تھے، نیز اس سے پہلے سونا اور اس کے بعد باتیں کرنا پسند نہیں فرماتے تھے، اور فجر کی نماز پڑھ کر اس وقت فارغ ہوتے جب ہم اپنے ساتھ بیٹھے ہوئے شخص کو پہچان سکتے تھے اور اس میں ساٹھ سے لے کر سو آیات تک تلاوت فرماتے تھے۔

(٢٠٠٠٦) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ وَوَكِيعٌ قَالَا ثَنَا أَبَانُ بْنُ صَمْعَةَ عَنْ أَبِي الْوَازِعِ عَنْ أَبِي بَرْزَةَ قَالَ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ عَلِّمْنِي شَيْئًا أَنْتَفِعُ بِهِ قَالَ اعْزِلْ الْأَذَى عَنْ طَرِيقِ الْمُسْلِمِينَ [صححه مسلم (٢٦١٨)، وابن حبان (٥٤١)]. [انظر: ٢٠٠٢٣، ٢٠٠٢٧، ٢٠٠٣٠، ٢٠٠٣٣، ٢٠٠٤٠].

(٢٠٠٠٦) حضرت ابو برزہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ میں نے بارگاہِ رسالت میں عرض کیا یا رسول اللہ! مجھے کوئی ایسی چیز

سکھا دیجئے جس سے مجھے فائدہ ہو؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا مسلمانوں کے راستے سے تکلیف دہ چیز ہٹا دیا کرو۔

(۲۰۰۰۷) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ نُمَيْرٍ أَنْبَأَنَا حَجَّاجٌ عَنْ أَبِي هَاشِمٍ الْوَاسِطِيِّ عَنْ رُفَيْعٍ أَبِي الْعَالِيَةِ عَنْ أَبِي بَرْزَةَ الْأَسْلَمِيِّ قَالَ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِآخِرَةٍ إِذَا طَالَ الْمَجْلِسُ فَقَامَ قَالَ سُبْحَانَكَ اللَّهُمَّ وَبِحَمْدِكَ أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ أَسْتَغْفِرُكَ وَأَتُوبُ إِلَيْكَ فَقَالَ لَهُ بَعْضُنَا إِنَّ هَذَا قَوْلٌ مَا كُنَّا نَسْمَعُهُ مِنْكَ فِيمَا خَلَا فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هَذَا كَفَّارَةُ مَا يَكُونُ فِي الْمَجْلِسِ [انظر: ۲۰۰۵۰].

(۲۰۰۰۷) حضرت ابو برزہ اسلمی رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ زندگی کے آخری ایام میں جب کوئی مجلس طویل ہو جاتی تو آخر میں اٹھتے ہوئے نبی علیہ السلام یوں کہتے سُبْحَانَكَ اللَّهُمَّ وَبِحَمْدِكَ أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ أَسْتَغْفِرُكَ وَأَتُوبُ إِلَيْكَ ایک مرتبہ ہم میں سے کسی نے عرض کیا کہ یہ جملہ ہم نے آپ سے پہلے کبھی نہیں سنا؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا یہ مجلس میں ہونے والے گناہوں کا کفارہ ہے۔

(۲۰۰۰۸) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ الْأَزْرَقِ بْنِ قَيْسٍ قَالَ كَانَ أَبُو بَرْزَةَ بِالْأَهْوَازِ عَلَى جُرُفِ نَهَرٍ وَقَدْ جَعَلَ اللِّجَامَ فِي يَدِهِ وَجَعَلَ يُصَلِّي فَجَعَلَتْ الدَّابَّةُ تَنْكُصُ وَجَعَلَ يَتَأَخَّرُ مَعَهَا فَجَعَلَ رَجُلٌ مِنْ الْخَوَارِجِ يَقُولُ اللَّهُمَّ اخْزِ هَذَا الشَّيْخَ كَيْفَ يُصَلِّي فَلَمَّا صَلَّى قَالَ قَدْ سَمِعْتُ مَقَالَتَكُمْ غَزَوْتُ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سِتًّا أَوْ سَبْعًا أَوْ ثَمَانِيًا فَشَهِدْتُ أَمْرَهُ وَتَيْسِيرَهُ فَكَانَ رُجُوعِي مَعَ دَابَّتِي أَهْوَنَ عَلَيَّ مِنْ تَرْكِهَا فَتَنْزِعُ إِلَى مَأْلَفِهَا فَيَشُقُّ عَلَيَّ وَصَلَّى أَبُو بَرْزَةَ الْعَصْرَ رَكْعَتَيْنِ [صححه البخاري (۱۲۱۱)، وابن خزيمة: (۸۵۵)، والحاكم (۱/۲۵۵)]. [انظر: ۲۰۰۲۹].

(۲۰۰۰۸) ازرق بن قیس رحمہ اللہ کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ حضرت ابو برزہ اسلمی رضی اللہ عنہ اہواز شہر میں ایک نہر کے کنارے پر تھے، انہوں نے اپنی سواری کی لگام اپنے ہاتھ میں تھام رکھی ہوئی تھی، اسی دوران وہ نماز پڑھنے لگے، اچانک ان کا جانور ایڑیوں کے بل پیچھے جانے لگا، حضرت ابو برزہ رضی اللہ عنہ بھی اس کے ساتھ ساتھ پیچھے ہٹتے رہے، یہ دیکھ کر خوارج میں سے ایک آدمی کہنے لگا اے اللہ! ان بڑے میاں کو رسوا کر، یہ کیسے نماز پڑھ رہے ہیں، نماز سے فارغ ہونے کے بعد انہوں نے فرمایا میں نے تمہاری بات سن لی ہے، میں چھ، سات یا آٹھ غزوات میں نبی علیہ السلام کے ساتھ شریک ہوا ہوں اور نبی علیہ السلام کے معاملات اور آسانیوں کو دیکھا ہے، میرا اپنے جانور کو ساتھ لے کر واپس جانا اس سے زیادہ آسان اور بہتر ہے کہ میں اسے چھوڑ دوں اور یہ بھاگتا ہوا اپنے ٹھکانے پر چلا جائے اور مجھے پریشانی ہو، اور حضرت ابو برزہ رضی اللہ عنہ نے (مسافر ہونے کی وجہ سے) نماز عصر کی دو رکعتیں پڑھیں۔

(۲۰۰۰۹) حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ بْنُ عَبْدِ الْوَارِثِ حَدَّثَنَا مَهْدِيُّ بْنُ مَيْمُونٍ حَدَّثَنَا جَابِرٌ أَبُو الْوَازِعِ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا بَرْزَةَ يَقُولُ بَعَثَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَجُلًا إِلَى حَيٍّ مِنْ أَحْيَاءِ الْعَرَبِ فَضَرَبُوهُ وَسَبُّوهُ فَرَجَعَ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَشَكَا ذَلِكَ إِلَيْهِ فَقَالَ لَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَوْ أَهْلَ عُمَانَ أَتَيْتَ مَا ضَرَبُوكَ وَلَا سَبُّوكَ [صححه مسلم (۲۵۴۴)، وابن حبان (۷۳۱۰)]. [انظر: ۲۰۰۳۶، ۲۰۰۲].

(۲۰۰۰۹) حضرت ابو برزہ اسلمی رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ایک آدمی کو عرب کے کسی قبیلے میں بھیجا، ان لوگوں نے اسے مارا پیٹا اور برا بھلا کہا، وہ نبی علیہ السلام کی خدمت میں واپس حاضر ہوا اور اس کی شکایت کی، نبی علیہ السلام نے فرمایا اگر تم اہل عمان کے پاس گئے ہوتے تو وہ تمہیں مارتے پیٹتے اور نہ برا بھلا کہتے۔

(۲۰۰۱۰) حَدَّثَنَا يُونُسُ حَدَّثَنَا أَبُو الْأَشْهَبِ عَنْ عَلِيِّ بْنِ الْحَكَمِ عَنْ أَبِي بَرْزَةَ الْأَسْلَمِيِّ قَالَ أَبُو الْأَشْهَبِ لَا أَعْلَمُهُ إِلَّا عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ مِمَّا أَخْشَى عَلَيْكُمْ شَهَوَاتِ الْغَيِّ فِي بُطُونِكُمْ وَفُرُوجِكُمْ وَمُضِلَّاتِ الْفِتَنِ [انظر: ۲۰۰۲۶، ۲۰۰۱۱].

(۲۰۰۱۰) حضرت ابو برزہ اسلمی رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا مجھے تمہارے متعلق ان گمراہ کن خواہشات سے سب سے زیادہ اندیشہ ہے جن کا تعلق پیٹ اور شرمگاہ سے ہوتا ہے اور گمراہ کن فتنوں سے بھی اندیشہ ہے۔

(۲۰۰۱۱) حَدَّثَنَاه يَزِيدُ قَالَ أَنْبَأَنَا أَبُو الْأَشْهَبِ عَنْ أَبِي الْحَكَمِ الْبُنَانِيِّ عَنْ أَبِي بَرْزَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ مِمَّا أَخْشَى عَلَيْكُمْ شَهَوَاتِ الْغَيِّ فِي بُطُونِكُمْ وَفُرُوجِكُمْ وَمُضِلَّاتِ الْهَوَى [مکرر ما قبله].

(۲۰۰۱۱) حضرت ابو برزہ اسلمی رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا مجھے تمہارے متعلق ان گمراہ کن خواہشات سے سب سے زیادہ اندیشہ ہے جن کا تعلق پیٹ اور شرمگاہ سے ہوتا ہے اور گمراہ کن فتنوں سے بھی اندیشہ ہے۔

(۲۰۰۱۲) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَلِيِّ بْنِ زَيْدٍ عَنِ الْمُغِيرَةِ بْنِ أَبِي بَرْزَةَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَسْلَمُ سَالَمَهَا اللَّهُ وَغِفَارٌ غَفَرَ اللَّهُ لَهَا مَا أَنَا قُلْتُهُ وَلَكِنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ قَالَهُ

[اخرجه الطيالسي (۹۲۵). قال شعيب: صحيح لغيره دون آخره فهي زيادة منكرة]. [انظر: ۲۰۰٤٤].

(۲۰۰۱۲) حضرت ابو برزہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا قبیلۂ اسلام کو اللہ سلامت رکھے اور قبیلۂ غفار کی بخشش فرمائے، یہ بات میں نہیں کہہ رہا، بلکہ اللہ تعالیٰ نے ہی یہ بات فرمائی ہے۔

(۲۰۰۱۳) حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ أَخْبَرَنَا شُعْبَةُ عَنْ أَبِي حَمْزَةَ جَارِهِمْ قَالَ سَمِعْتُ حُمَيْدَ بْنَ هِلَالٍ يُحَدِّثُ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُطَرِّفٍ عَنْ أَبِي بَرْزَةَ قَالَ كَانَ أَبْغَضَ النَّاسِ أَوْ أَبْغَضَ الْأَحْيَاءِ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثَقِيفُ وَبَنُو حَنِيفَةَ

(۲۰۰۱۳) حضرت ابو برزہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام کے نزدیک سب سے زیادہ ناپسندیدہ لوگ یا قبیلے ثقیف اور بنو حنیفہ تھے۔

(۲۰۰۱٤) حَدَّثَنَا أَسْوَدُ بْنُ عَامِرٍ شَاذَانُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ يَعْنِي ابْنَ عَيَّاشٍ عَنْ الْأَعْمَشِ عَنْ سَعِيدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ جُرَيْجٍ عَنْ أَبِي بَرْزَةَ الْأَسْلَمِيِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا مَعْشَرَ مَنْ آمَنَ بِلِسَانِهِ وَلَمْ يَدْخُلْ الْإِيمَانُ قَلْبَهُ لَا تَغْتَابُوا الْمُسْلِمِينَ وَلَا تَتَّبِعُوا عَوْرَاتِهِمْ فَإِنَّهُ مَنْ يَتَّبِعْ عَوْرَاتِهِمْ يَتَّبِعْ اللَّهُ عَوْرَتَهُ وَمَنْ يَتَّبِعْ اللَّهُ عَوْرَتَهُ يَفْضَحْهُ فِي بَيْتِهِ [قال الألباني: حسن صحيح (ابو داود: ٤٨٨٠). قال شعيب: صحيح لغيره

وهذا اسناد حسن].

(۲۰۰۱۴) حضرت ابو برزہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ایک مرتبہ فرمایا اے وہ لوگو! جو زبان سے ایمان لے آئے ہو لیکن ان کے دل میں ایمان داخل نہیں ہوا، مسلمانوں کی غیبت مت کیا کرو، اور ان کے عیوب تلاش نہ کیا کرو، کیونکہ جو شخص ان کے عیوب تلاش کرتا ہے، اللہ اس کے عیوب تلاش کرتا ہے اور اللہ جس کے عیوب تلاش کرنے لگ جاتا ہے، اسے گھر بیٹھے رسوا کر دیتا ہے۔

(۲۰۰۱۵) حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ دَاوُدَ حَدَّثَنَا سُكَيْنٌ حَدَّثَنَا سَيَّارُ بْنُ سَلَامَةَ سَمِعَ أَبَا بَرْزَةَ يَرْفَعُهُ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْأَئِمَّةُ مِنْ قُرَيْشٍ إِذَا اسْتُرْحِمُوا رَحِمُوا وَإِذَا عَاهَدُوا وَفَوْا وَإِذَا حَكَمُوا عَدَلُوا فَمَنْ لَمْ يَفْعَلْ ذَلِكَ مِنْهُمْ فَعَلَيْهِ لَعْنَةُ اللَّهِ وَالْمَلَائِكَةِ وَالنَّاسِ أَجْمَعِينَ [اخرجه الطيالسي (۹۲٦). قال شعيب: صحيح لغيره وهذا اسناد قوى]. [انظر: ۲۰۰۲۰، ۲۰۰٤۳].

(۲۰۰۱۵) حضرت ابو برزہ اسلمی رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا حکمران قریش میں سے ہوں گے، جب ان سے رحم کی درخواست کی جائے تو وہ رحم کریں، وعدہ کریں تو پورا کریں اور فیصلہ کریں تو انصاف کریں اور جو شخص ایسا نہ کرے اس پر اللہ کی، فرشتوں اور تمام انسانوں کی لعنت ہو۔

(۲۰۰۱٦) حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ دَاوُدَ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ ثَابِتٍ الْبُنَانِيِّ عَنْ كِنَانَةَ بْنِ نُعَيْمٍ الْعَدَوِيِّ عَنْ أَبِي بَرْزَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ فِي مَغْزًى لَهُ فَلَمَّا فَرَغَ مِنْ الْقِتَالِ قَالَ هَلْ تَفْقِدُونَ مِنْ أَحَدٍ قَالَ فَقَالُوا يَا رَسُولَ اللَّهِ نَفْقِدُ فُلَانًا وَفُلَانًا قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلَكِنْ أَفْقِدُ جُلَيْبِيبًا فَالْتَمِسُوهُ فَالْتَمَسُوهُ فَوَجَدُوهُ عِنْدَ سَبْعَةٍ قَدْ قَتَلَهُمْ ثُمَّ قَتَلُوهُ فَجَاءَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَامَ عَلَيْهِ فَقَالَ قَتَلَ سَبْعَةً ثُمَّ قَتَلُوهُ هَذَا مِنِّي وَأَنَا مِنْهُ قَتَلَ سَبْعَةً وَقَتَلُوهُ هَذَا مِنِّي وَأَنَا مِنْهُ فَرُفِعَ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَوَضَعَهُ عَلَى سَاعِدِهِ فَمَا كَانَ لَهُ سَرِيرٌ إِلَّا سَاعِدَيْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتَّى دَفَنَهُ وَمَا ذَكَرَ غُسْلًا [انظر: ۲۰۰۲۲، ۲۰۰٤۸].

(۲۰۰۱٦) حضرت ابو برزہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام کسی غزوے میں مصروف تھے، جب جنگ سے فراغت ہوئی تو لوگوں سے پوچھا کہ تم کسی کو غائب پا رہے ہو؟ لوگوں نے کہا یا رسول اللہ! فلاں فلاں لوگ ہمیں نہیں مل رہے، نبی علیہ السلام نے فرمایا لیکن مجھے جلیبیب غائب نظر آ رہا ہے، اسے تلاش کرو، لوگوں نے انہیں تلاش کیا تو وہ سات آدمیوں کے پاس مل گئے، حضرت جلیبیب رضی اللہ عنہ نے ان ساتوں کو قتل کیا تھا بعد میں خود بھی شہید ہو گئے، نبی علیہ السلام تشریف لائے اور ان کے پاس کھڑے ہو کر فرمایا اس نے سات آدمیوں کو قتل کیا ہے، بعد میں مشرکین نے اسے شہید کر دیا، یہ مجھ سے ہے اور میں اس سے ہوں، یہ جملے دو مرتبہ دہرائے، پھر جب اسے نبی علیہ السلام کے سامنے اٹھایا گیا تو نبی علیہ السلام نے اسے اپنے بازوؤں پر اٹھا لیا، اور تدفین تک نبی علیہ السلام کے

دونوں بازو ہی تھے جوان کے لئے جنازے کی چارپائی تھی، راوی نے غسل کا ذکر نہیں کیا۔

(۲۰۰۱۷) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مِهْزَمٍ الْعَبْدِيُّ عَنْ أَبِي طَالُوتَ الْعَبْدِيِّ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا بَرْزَةَ وَخَرَجَ مِنْ عِنْدِ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ زِيَادٍ وَهُوَ مُغْضَبٌ فَقَالَ مَا كُنْتُ أَظُنُّ أَنِّي أَعِيشُ حَتَّى أُخَلَّفَ فِي قَوْمٍ يُعَيِّرُونِي بِصُحْبَةِ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالُوا إِنَّ مُحَمَّدِيَّكُمْ هَذَا لَدَحْدَاحٌ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ فِي الْحَوْضِ فَمَنْ كَذَّبَ فَلَا سَقَاهُ اللَّهُ تَبَارَكَ وَتَعَالَى مِنْهُ [قال الألباني: صحيح (ابو داود: ٤٧٤٩)].

(۲۰۰۱۷) ابوطالوت کہتے ہیں کہ حضرت ابو برزہ رضی اللہ عنہ جب عبیداللہ بن زیاد کے پاس سے نکلے تو سخت غصے میں تھے، میں نے انہیں کہتے ہوئے سنا کہ میرا یہ خیال نہیں تھا کہ میں اس وقت تک زندہ رہوں گا جب کسی قوم میں ایسے لوگ پیدا ہو جائیں گے جو مجھے نبی علیہ السلام کا صحابی ہونے پر طعنہ دیں گے، اور کہیں گے کہ تمہارا محمدی یہ لنگڑا شخص ہے، میں نے نبی علیہ السلام کو حوضِ کوثر کا ذکر کرتے ہوئے سنا ہے، اب جو اس کی تکذیب کرتا ہے، اللہ اسے اس کا پانی نہ پلائے۔

(۲۰۰۱۸) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ وَسَمِعْتُهُ أَنَا مِنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ فُضَيْلٍ عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي زِيَادٍ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ عَمْرِو بْنِ الْأَحْوَصِ قَالَ أَخْبَرَنِي رَبُّ هَذِهِ الدَّارِ أَبُو هِلَالٍ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا بَرْزَةَ قَالَ كُنَّا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي سَفَرٍ فَسَمِعَ رَجُلَيْنِ يَتَغَنَّيَانِ وَأَحَدُهُمَا يُجِيبُ الْآخَرَ وَهُوَ يَقُولُ لَا يَزَالُ حَوَارِيَّ تَلُوحُ عِظَامُهُ زَوَى الْحَرْبَ عَنْهُ أَنْ يُجَنَّ فَيُقْبَرَا فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ انْظُرُوا مَنْ هُمَا قَالَ فَقَالُوا فُلَانٌ وَفُلَانٌ قَالَ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُمَّ ارْكُسْهُمَا رَكْسًا وَدُعَّهُمَا إِلَى النَّارِ دَعًّا [اخرجه البزار (٢٠٩٣). اسناده ضعيف جدا].

(۲۰۰۱۸) حضرت ابو برزہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ ہم لوگ کسی سفر میں نبی علیہ السلام کے ساتھ تھے، نبی علیہ السلام کے کان میں دو آدمیوں کی آواز آئی جو گانا گا رہے تھے اور پہلا دوسرے کو جواب دے رہا تھا (اس کا ساتھ دے رہا تھا) اور وہ کہہ رہا تھا کہ میرے جگری دوست کی ہڈیاں ہمیشہ چمکتی رہیں، اس نے جنگ کو لمبا ہونے سے پہلے سمیٹ لیا کہ اسے قبر مل جائے، نبی علیہ السلام نے فرمایا دیکھو، یہ دونوں کون ہیں؟ لوگوں نے بتایا کہ فلاں فلاں آدمی ہیں، نبی علیہ السلام نے فرمایا اے اللہ! ان پر عذاب نازل فرما اور انہیں جہنم کی آگ میں دھکیل دے۔

(۲۰۰۱۹) حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ بْنُ عَبْدِ الْمَجِيدِ حَدَّثَنَا خَالِدٌ عَنْ أَبِي الْمِنْهَالِ عَنْ أَبِي بَرْزَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَكْرَهُ النَّوْمَ قَبْلَ الْعِشَاءِ وَلَا يُحِبُّ الْحَدِيثَ بَعْدَهَا [راجع: ٢٠٠٠٢].

(۲۰۰۱۹) حضرت ابو برزہ اسلمی رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نماز عشاء سے پہلے سونا اور اس کے بعد باتیں کرنا پسند نہیں فرماتے تھے۔

(۲۰۰۲۰) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا سُكَيْنُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ حَدَّثَنَا سَيَّارُ بْنُ سَلَامَةَ أَبُو الْمِنْهَالِ قَالَ دَخَلْتُ مَعَ أَبِي عَلَى أَبِي بَرْزَةَ وَإِنَّ فِي أُذُنَيَّ يَوْمَئِذٍ لَقُرْطَيْنِ وَإِنِّي غُلَامٌ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْأُمَرَاءُ مِنْ قُرَيْشٍ ثَلَاثًا مَا فَعَلُوا ثَلَاثًا مَا حَكَمُوا فَعَدَلُوا وَاسْتُرْحِمُوا فَرَحِمُوا وَعَاهَدُوا فَوَفَوْا فَمَنْ لَمْ يَفْعَلْ ذَلِكَ مِنْهُمْ فَعَلَيْهِ لَعْنَةُ اللَّهِ وَالْمَلَائِكَةِ وَالنَّاسِ أَجْمَعِينَ [راجع: ۲۰۰۱۵].

(۲۰۰۲۰) حضرت ابو برزہ اسلمی رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے تین مرتبہ فرمایا حکمران قریش میں سے ہوں گے، جب ان سے رحم کی درخواست کی جائے تو وہ رحم کریں، وعدہ کریں تو پورا کریں اور فیصلہ کریں تو انصاف کریں اور جو شخص ایسا نہ کرے اس پر اللہ کی، فرشتوں اور تمام انسانوں کی لعنت ہو۔

(۲۰۰۲۱) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ أَخْبَرَنَا الْأَزْرَقُ بْنُ قَيْسٍ عَنْ شَرِيكِ بْنِ شِهَابٍ قَالَ كُنْتُ أَتَمَنَّى أَنْ أَلْقَى رَجُلًا مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُحَدِّثُنِي عَنْ الْخَوَارِجِ فَلَقِيتُ أَبَا بَرْزَةَ فِي يَوْمِ عَرَفَةَ فِي نَفَرٍ مِنْ أَصْحَابِهِ فَقُلْتُ يَا أَبَا بَرْزَةَ حَدِّثْنَا بِشَيْءٍ سَمِعْتَهُ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُهُ فِي الْخَوَارِجِ فَقَالَ أُحَدِّثُكَ بِمَا سَمِعَتْ أُذُنَيَّ وَرَأَتْ عَيْنَايَ أُتِيَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِدَنَانِيرَ فَكَانَ يَقْسِمُهَا وَعِنْدَهُ رَجُلٌ أَسْوَدُ مَطْمُومُ الشَّعْرِ عَلَيْهِ ثَوْبَانِ أَبْيَضَانِ بَيْنَ عَيْنَيْهِ أَثَرُ السُّجُودِ فَتَعَرَّضَ لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَتَاهُ مِنْ قِبَلِ وَجْهِهِ فَلَمْ يُعْطِهِ شَيْئًا ثُمَّ أَتَاهُ مِنْ خَلْفِهِ فَلَمْ يُعْطِهِ شَيْئًا فَقَالَ وَاللَّهِ يَا مُحَمَّدُ مَا عَدَلْتَ مُنْذُ الْيَوْمَ فِي الْقِسْمَةِ فَغَضِبَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ غَضَبًا شَدِيدًا ثُمَّ قَالَ وَاللَّهِ لَا تَجِدُونَ بَعْدِي أَحَدًا أَعْدَلَ عَلَيْكُمْ مِنِّي قَالَهَا ثَلَاثًا ثُمَّ قَالَ يَخْرُجُ مِنْ قِبَلِ الْمَشْرِقِ رِجَالٌ كَانَ هَذَا مِنْهُمْ هَدْيُهُمْ هَكَذَا يَقْرَؤُونَ الْقُرْآنَ لَا يُجَاوِزُ تَرَاقِيَهُمْ يَمْرُقُونَ مِنْ الدِّينِ كَمَا يَمْرُقُ السَّهْمُ مِنْ الرَّمِيَّةِ لَا يَرْجِعُونَ إِلَيْهِ وَوَضَعَ يَدَهُ عَلَى صَدْرِهِ سِيمَاهُمْ التَّحْلِيقُ لَا يَزَالُونَ يَخْرُجُونَ حَتَّى يَخْرُجَ آخِرُهُمْ فَإِذَا رَأَيْتُمُوهُمْ فَاقْتُلُوهُمْ قَالَهَا ثَلَاثًا شَرُّ الْخَلْقِ وَالْخَلِيقَةِ قَالَهَا ثَلَاثًا وَقَدْ قَالَ حَمَّادٌ لَا يَرْجِعُونَ فِيهِ [صححه الحاكم (۱٤٦/۲). قال الألباني: ضعيف (النسائي: ۱۱۹/۷). قال شعيب: صحيح لغيره دون: ((حتى يخرج آخرهم))]. [انظر: ۲۰۰٤٦، ۲۰۰٤۷].

(۲۰۰۲۱) شریک بن شہاب رحمۃ اللہ علیہ کہتے ہیں کہ میری یہ خواہش تھی کہ نبی علیہ السلام کے کسی صحابی سے ملاقات ہو جائے اور وہ مجھ سے خوارج کے متعلق حدیث بیان کریں، چنانچہ یوم عرفہ کے موقع پر حضرت ابو برزہ رضی اللہ عنہ سے ان کے چند ساتھیوں کے ساتھ میری ملاقات ہوگئی، میں نے ان سے عرض کیا اے ابو برزہ! خوارج کے حوالے سے آپ نے نبی علیہ السلام کو اگر کچھ فرماتے ہوئے سنا ہو تو وہ حدیث ہمیں بھی بتائیے، انہوں نے فرمایا میں تم سے وہ حدیث بیان کرتا ہوں جو میرے کانوں نے سنی اور میری آنکھوں نے دیکھی۔

ایک مرتبہ نبی علیہ السلام کے پاس کہیں سے کچھ دینار آئے ہوئے تھے، نبی علیہ السلام وہ تقسیم فرما رہے تھے، وہاں ایک سیاہ فام آدمی

بھی تھا جس کے بال کٹے ہوئے تھے، اس نے دو سفید کپڑے پہن رکھے تھے، اور اس کی دونوں آنکھوں کے درمیان (پیشانی پر) سجدے کے نشانات تھے، وہ نبی علیہ السلام کے سامنے آیا، نبی علیہ السلام نے اسے کچھ نہیں دیا، دائیں جانب سے آیا لیکن نبی علیہ السلام نے کچھ نہیں دیا، بائیں جانب سے اور پیچھے سے آیا تب بھی کچھ نہیں دیا، یہ دیکھ کر وہ کہنے لگا بخدا اے محمد! صلی اللہ علیہ وسلم، آج آپ جب سے تقسیم کر رہے ہیں، آپ نے انصاف نہیں کیا، اس پر نبی علیہ السلام کو شدید غصہ آیا، اور فرمایا بخدا! میرے بعد تم مجھ سے زیادہ عادل کسی کو نہ پاؤ گے، یہ جملہ تین مرتبہ دہرایا پھر فرمایا کہ مشرق کی طرف سے کچھ لوگ نکلیں گے، غالباً یہ بھی ان ہی میں سے ہے، اور ان کی شکل وصورت بھی ایسی ہی ہوگی، وہ لوگ قرآن تو پڑھتے ہوں گے لیکن وہ ان کے حلق سے نیچے نہیں اترے گا، وہ دین سے اس طرح نکل جائیں گے جیسے تیر شکار سے نکل جاتا ہے، وہ اس کی طرف لوٹ کر نہیں آئیں گے، یہ کہہ کر نبی علیہ السلام نے اپنے سینے پر ہاتھ رکھا، ان کی علامت سر منڈانا ہوگی، یہ لوگ ہر زمانے میں نکلتے ہی رہیں گے یہاں تک کہ ان کا آخری شخص بھی نکل آئے گا، جب تم انہیں دیکھنا تو انہیں قتل کر دینا، تین مرتبہ فرمایا اور یہ لوگ بدترین مخلوق ہیں، تین مرتبہ فرمایا۔

(۲۰۰۲۲) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ كِنَانَةَ ابْنِ نُعَيْمٍ الْعَدَوِيِّ عَنْ أَبِي بَرْزَةَ الْأَسْلَمِيِّ أَنَّ جُلَيْبِيبًا كَانَ امْرَأً يَدْخُلُ عَلَى النِّسَاءِ يَمُرُّ بِهِنَّ وَيُلَاعِبُهُنَّ فَقُلْتُ لِامْرَأَتِي لَا يَدْخُلَنَّ عَلَيْكُمْ جُلَيْبِيبٌ فَإِنَّهُ إِنْ دَخَلَ عَلَيْكُمْ لَأَفْعَلَنَّ وَلَأَفْعَلَنَّ قَالَ وَكَانَتْ الْأَنْصَارُ إِذَا كَانَ لِأَحَدِهِمْ أَيِّمٌ لَمْ يُزَوِّجْهَا حَتَّى يَعْلَمَ هَلْ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِيهَا حَاجَةٌ أَمْ لَا فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِرَجُلٍ مِنْ الْأَنْصَارِ زَوِّجْنِي ابْنَتَكَ فَقَالَ نِعِمَّ وَكَرَامَةٌ يَا رَسُولَ اللَّهِ وَنُعْمَ عَيْنِي فَقَالَ إِنِّي لَسْتُ أُرِيدُهَا لِنَفْسِي قَالَ فَلِمَنْ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ لِجُلَيْبِيبٍ قَالَ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ أُشَاوِرُ أُمَّهَا فَأَتَى أُمَّهَا فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَخْطُبُ ابْنَتَكِ فَقَالَتْ نِعِمَّ وَنُعْمَةُ عَيْنِي فَقَالَ إِنَّهُ لَيْسَ يَخْطُبُهَا لِنَفْسِهِ إِنَّمَا يَخْطُبُهَا لِجُلَيْبِيبٍ فَقَالَتْ أَجُلَيْبِيبٌ إِنِيهْ أَجُلَيْبِيبٌ إِنِيهْ لَا لَعَمْرُ اللَّهِ لَا تُزَوَّجُهُ فَلَمَّا أَرَادَ أَنْ يَقُومَ لِيَأْتِيَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِيُخْبِرَهُ بِمَا قَالَتْ أُمُّهَا قَالَتْ الْجَارِيَةُ مَنْ خَطَبَنِي إِلَيْكُمْ فَأَخْبَرَتْهَا أُمُّهَا فَقَالَتْ أَتَرُدُّونَ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَمْرَهُ ادْفَعُونِي فَإِنَّهُ لَنْ يُضَيِّعَنِي فَانْطَلَقَ أَبُوهَا إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَخْبَرَهُ قَالَ شَأْنَكَ بِهَا فَزَوَّجَهَا جُلَيْبِيبًا قَالَ فَخَرَجَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي غَزْوَةٍ لَهُ قَالَ فَلَمَّا أَفَاءَ اللَّهُ عَلَيْهِ قَالَ لِأَصْحَابِهِ هَلْ تَفْقِدُونَ مِنْ أَحَدٍ قَالُوا نَفْقِدُ فُلَانًا وَنَفْقِدُ فُلَانًا قَالَ انْظُرُوا هَلْ تَفْقِدُونَ مِنْ أَحَدٍ قَالُوا لَا قَالَ لَكِنِّي أَفْقِدُ جُلَيْبِيبًا قَالَ فَاطْلُبُوهُ فِي الْقَتْلَى قَالَ فَطَلَبُوهُ فَوَجَدُوهُ إِلَى جَنْبِ سَبْعَةٍ قَدْ قَتَلَهُمْ ثُمَّ قَتَلُوهُ فَقَالُوا يَا رَسُولَ اللَّهِ هَا هُوَ ذَا إِلَى جَنْبِ سَبْعَةٍ قَدْ قَتَلَهُمْ ثُمَّ قَتَلُوهُ فَأَتَاهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَامَ عَلَيْهِ فَقَالَ قَتَلَ سَبْعَةً وَقَتَلُوهُ هَذَا مِنِّي وَأَنَا مِنْهُ هَذَا مِنِّي وَأَنَا مِنْهُ مَرَّتَيْنِ أَوْ ثَلَاثًا ثُمَّ وَضَعَهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى سَاعِدَيْهِ وَحُفِرَ لَهُ مَا لَهُ سَرِيرٌ إِلَّا سَاعِدَا رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثُمَّ وَضَعَهُ فِي قَبْرِهِ وَلَمْ يُذْكَرْ أَنَّهُ غَسَّلَهُ قَالَ ثَابِتٌ فَمَا كَانَ فِي الْأَنْصَارِ أَيِّمٌ أَنْفَقَ مِنْهَا وَحَدَّثَ إِسْحَاقُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي طَلْحَةَ ثَابِتًا قَالَ هَلْ تَعْلَمُ مَا دَعَا لَهَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اللَّهُمَّ صُبَّ عَلَيْهَا الْخَيْرَ صَبًّا وَلَا تَجْعَلْ عَيْشَهَا كَدًّا كَدًّا قَالَ فَمَا كَانَ فِي الْأَنْصَارِ أَيِّمٌ أَنْفَقَ مِنْهَا قَالَ أَبُو عَبْد الرَّحْمَنِ مَا حَدَّثَ بِهِ فِي الدُّنْيَا أَحَدٌ إِلَّا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ مَا أَحْسَنَهُ مِنْ حَدِيثٍ [صححه مسلم (۲٤۷۲)، وابن حبان (٤٠٣٥)]. [راجع: ٢٠٠١٦].

(۲۰۰۲۲) حضرت ابو برزہ اسلمی رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جلیبیب عورتوں کے پاس سے گذرتا اور انہیں تفریح مہیا کرتا تھا، میں نے اپنی بیوی سے کہہ دیا تھا کہ تمہارے پاس جلیبیب کو نہیں آنا چاہئے، اگر وہ آیا تو میں ایسا ایسا کردوں گا، انصار کی عادت تھی کہ وہ کسی بیوہ عورت کی شادی اس وقت تک نہیں کرتے تھے جب تک نبی علیہ السلام کو اس سے مطلع نہ کر دیتے، کہ نبی علیہ السلام کو تو اس سے کوئی ضرورت نہیں ہے، چنانچہ نبی علیہ السلام نے ایک انصاری آدمی سے کہا کہ اپنی بیٹی کا نکاح مجھ سے کردو، اس نے کہا زہے نصیب یا رسول اللہ! بہت بہتر، نبی علیہ السلام نے فرمایا میں اپنی ذات کے لیے اس کا مطالبہ نہیں کر رہا، اس نے پوچھا یا رسول اللہ! پھر کس کے لئے؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا جلیبیب کے لئے، اس نے کہا یا رسول اللہ! میں لڑکی کی ماں سے مشورہ کرلوں، چنانچہ وہ اس کی ماں کے پاس پہنچا اور کہا کہ نبی علیہ السلام تمہاری بیٹی کو پیغام نکاح دیتے ہیں، اس نے کہا بہت اچھا، ہماری آنکھیں ٹھنڈی ہوں گی، اس نے کہا کہ نبی علیہ السلام اپنے لیے پیغام نہیں دے رہے بلکہ جلیبیب کے لئے پیغام دے رہے ہیں، اس نے فوراً انکار کرتے ہوئے کہہ دیا بخدا! کسی صورت میں نہیں، نبی علیہ السلام کو جلیبیب کے علاوہ اور کوئی نہیں ملا، ہم نے تو فلاں فلاں رشتے سے انکار کر دیا تھا، ادھر وہ لڑکی اپنے پردے میں سے سن رہی تھی۔

باہم صلاح ومشورے کے بعد جب وہ آدمی نبی علیہ السلام کو اس سے مطلع کرنے کے لئے روانہ ہونے لگا تو وہ لڑکی کہنے لگی کہ کیا آپ لوگ نبی علیہ السلام کی بات کو رد کریں گے، اگر نبی علیہ السلام کی رضامندی اس میں شامل ہے تو آپ نکاح کردیں، یہ کہہ کر اس نے اپنے والدین کی آنکھیں کھول دیں اور وہ کہنے لگے کہ تم سچ کہہ رہی ہو، چنانچہ اس کا باپ نبی علیہ السلام کی خدمت میں حاضر ہوا اور کہنے لگا کہ اگر آپ اس رشتے سے راضی ہیں تو ہم بھی راضی ہیں، نبی علیہ السلام نے فرمایا کہ میں راضی ہوں، چنانچہ نبی علیہ السلام نے جلیبیب سے اس لڑکی کا نکاح کر دیا، کچھ ہی عرصے بعد اہل مدینہ پر حملہ ہوا، جلیبیب بھی سوار ہو کر نکلے۔

جب جنگ سے فراغت ہوئی تو نبی علیہ السلام نے لوگوں سے پوچھا کہ تم کسی کو غائب پا رہے ہو؟ لوگوں نے کہا یا رسول اللہ! فلاں فلاں لوگ ہمیں نہیں مل رہے، نبی علیہ السلام نے فرمایا لیکن مجھے جلیبیب غائب نظر آ رہا ہے، اسے تلاش کرو، لوگوں نے انہیں تلاش کیا تو وہ سات آدمیوں کے پاس مل گئے، حضرت جلیبیب رضی اللہ عنہ نے ان ساتوں کو قتل کیا تھا بعد میں خود بھی شہید ہو گئے، نبی علیہ السلام تشریف لائے اور ان کے پاس کھڑے ہو کر فرمایا اس نے سات آدمیوں کو قتل کیا ہے، بعد میں مشرکین نے اسے شہید کر دیا، یہ مجھ سے ہے اور میں اس سے ہوں، یہ جملے دو تین مرتبہ دہرائے، پھر جب اسے نبی علیہ السلام کے سامنے اٹھایا گیا تو نبی علیہ السلام نے

اسے اپنے بازوؤں پر اٹھالیا، اور تدفین تک نبی علیہ السلام کے دونوں بازو ہی تھے جو ان کے لئے جنازے کی چارپائی تھی، راوی نے غسل کا ذکر نہیں کیا۔

(۲۰۰۲۳) حَدَّثَنَا حَسَنُ بْنُ مُوسَى حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ يَعْنِي ابْنَ شُعَيْبِ بْنِ الْحَبْحَابِ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا الْوَازِعِ جَابِرًا الرَّاسِبِيَّ ذَكَرَ أَنَّ أَبَا بَرْزَةَ حَدَّثَهُ قَالَ سَأَلْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنِّي لَا أَدْرِي لَعَسَى أَنْ تَمْضِيَ وَأَبْقَى بَعْدَكَ فَحَدِّثْنِي بِشَيْءٍ يَنْفَعُنِي اللَّهُ بِهِ فَقَالَ لَهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ افْعَلْ كَذَا افْعَلْ كَذَا أَنَا نَسِيتُ ذَلِكَ وَأَمِرَّ الْأَذَى عَنْ الطَّرِيقِ [راجع: ۲۰۰۰۶].

(۲۰۰۲۳) حضرت ابو برزہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ میں نے بارگاہ رسالت میں عرض کیا یا رسول اللہ! مجھے معلوم نہیں کہ آپ کے جانے کے بعد میں زندہ رہ سکوں گا، مجھے کوئی ایسی چیز سکھا دیجئے جس سے مجھے فائدہ ہو؟ نبی علیہ السلام نے کئی باتیں فرمائیں جنہیں میں بھول گیا اور فرمایا مسلمانوں کے راستے سے تکلیف دہ چیز ہٹا دیا کرو۔

(۲۰۰۲۴) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ أَخْبَرَنَا عُيَيْنَةُ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي بَرْزَةَ الْأَسْلَمِيِّ قَالَ خَرَجْتُ يَوْمًا أَمْشِي فَإِذَا بِالنَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُتَوَجِّهًا فَظَنَنْتُهُ يُرِيدُ حَاجَةً فَجَعَلْتُ أَخْنَسُ عَنْهُ وَأُعَارِضُهُ فَرَآنِي فَأَشَارَ إِلَيَّ فَأَتَيْتُهُ فَأَخَذَ بِيَدِي فَانْطَلَقْنَا نَمْشِي جَمِيعًا فَإِذَا نَحْنُ بِرَجُلٍ يُصَلِّي يُكْثِرُ الرُّكُوعَ وَالسُّجُودَ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَتُرَاهُ مُرَائِيًا فَقُلْتُ اللَّهُ وَرَسُولُهُ أَعْلَمُ فَأَرْسَلَ يَدِي ثُمَّ طَبَّقَ بَيْنَ كَفَّيْهِ فَجَمَعَهُمَا وَجَعَلَ يَرْفَعُهُمَا بِحِيَالِ مَنْكِبَيْهِ وَيَضَعُهُمَا وَيَقُولُ عَلَيْكُمْ هَدْيًا قَاصِدًا ثَلَاثَ مَرَّاتٍ فَإِنَّهُ مَنْ يُشَادَّ الدِّينَ يَغْلِبْهُ و قَالَ يَزِيدُ بِبَغْدَادَ بُرَيْدَةُ الْأَسْلَمِيُّ وَقَدْ كَانَ قَالَ عَنْ أَبِي بَرْزَةَ ثُمَّ رَجَعَ إِلَى بُرَيْدَةَ [انظر: ۲۰۰۲۵، ۲۳۳۵۱، ۲۳۴۴۱]. [صححه ابن خزيمة: (۱۱۷۹)، قال شعيب: اسناده صحيح].

(۲۰۰۲۴) حضرت ابو برزہ اسلمی رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک دن میں ٹہلتا ہوا نکلا تو دیکھا کہ نبی علیہ السلام نے ایک جانب چہرے کا رخ کیا ہوا ہے، میں سمجھا کہ شاید آپ قضاء حاجت کے لئے جا رہے ہیں، اس لئے میں ایک طرف کو ہو کر نکلنے لگا، نبی علیہ السلام نے مجھے دیکھ لیا اور میری طرف اشارہ کیا، میں نبی علیہ السلام کے پاس پہنچا تو انہوں نے میرا ہاتھ پکڑ لیا، اور ہم دونوں ایک طرف چلنے لگے، اچانک ہم ایک آدمی کے قریب پہنچے جو نماز پڑھ رہا تھا اور کثرت سے رکوع و سجود کر رہا تھا، نبی علیہ السلام نے فرمایا کیا تم اسے ریاکار سمجھتے ہو؟ میں نے عرض کیا اللہ اور اس کے رسول زیادہ جانتے ہیں، نبی علیہ السلام نے میرا ہاتھ چھوڑ کر دونوں ہتھیلیوں کو اکٹھا کیا اور کندھوں کے برابر اٹھانے اور نیچے کرنے لگے، اور تین مرتبہ فرمایا اپنے اوپر درمیانہ راستہ لازم کرلو، کیونکہ جو شخص دین کے معاملے میں سختی کرتا ہے، وہ مغلوب ہو جاتا ہے۔

(۲۰۰۲۵) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ وَمُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ قَالَا بُرَيْدَةُ الْأَسْلَمِيُّ [سياتي في مسند بريدة: ۲۳۴۴۱].

(۲۰۰۲۵) گزشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۲۰۰۲۶) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ أَخْبَرَنَا أَبُو الْأَشْهَبِ عَنْ أَبِي الْحَكَمِ الْبُنَانِيِّ عَنْ أَبِي بَرْزَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ مِمَّا أَخْشَى عَلَيْكُمْ شَهَوَاتِ الْغَيِّ فِي بُطُونِكُمْ وَفُرُوجِكُمْ وَمُضِلَّاتِ الْهَوَى [راجع: ۲۰۰۱۰]

(۲۰۰۲۶) حضرت ابو برزہ اسلمی رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا مجھے تمہارے متعلق ان گمراہ کن خواہشات سے سب سے زیادہ اندیشہ ہے جن کا تعلق پیٹ اور شرمگاہ سے ہوتا ہے اور گمراہ کن فتنوں سے بھی اندیشہ ہے۔

(۲۰۰۲۷) حَدَّثَنَا يَزِيدُ أَخْبَرَنَا أَبُو هِلَالٍ الرَّاسِبِيُّ مُحَمَّدُ بْنُ سُلَيْمٍ عَنْ أَبِي الْوَازِعِ عَنْ أَبِي بَرْزَةَ قَالَ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ عَلِّمْنِي شَيْئًا يَنْفَعُنِي اللَّهُ تَبَارَكَ وَتَعَالَى بِهِ فَقَالَ انْظُرْ مَا يُؤْذِي النَّاسَ فَاعْزِلْهُ عَنْ طَرِيقِهِمْ [راجع: ۲۰۰۰۶].

(۲۰۰۲۷) حضرت ابو برزہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ میں نے بارگاہ رسالت میں عرض کیا یا رسول اللہ! مجھے کوئی ایسی چیز سکھا دیجئے جس سے مجھے فائدہ ہو؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا مسلمانوں کے راستے سے تکلیف دہ چیز ہٹا دیا کرو۔

(۲۰۰۲۸) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنِ التَّيْمِيِّ وَيَزِيدُ قَالَ أَخْبَرَنَا التَّيْمِيُّ عَنْ أَبِي عُثْمَانَ عَنْ أَبِي بَرْزَةَ قَالَ يَزِيدُ الْأَسْلَمِيُّ قَالَ كَانَتْ رَاحِلَةٌ أَوْ نَاقَةٌ أَوْ بَعِيرٌ عَلَيْهَا مَتَاعٌ لِقَوْمٍ فَأَخَذُوا بَيْنَ جَبَلَيْنِ وَعَلَيْهَا جَارِيَةٌ فَتَضَايَقَ بِهِمُ الطَّرِيقُ فَأَبْصَرَتِ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَجَعَلَتْ تَقُولُ حَلْ حَلْ اللَّهُمَّ الْعَنْهَا أَوْ الْعَنْهُ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَصْحَبْنِي نَاقَةٌ أَوْ رَاحِلَةٌ أَوْ بَعِيرٌ عَلَيْهَا أَوْ عَلَيْهِ لَعْنَةٌ مِنَ اللَّهِ تَبَارَكَ وَتَعَالَى [راجع: ۲۰۰۰۴].

(۲۰۰۲۸) حضرت ابو برزہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک اونٹنی تھی جس پر کسی آدمی کا سامان لدا ہوا تھا، وہ ایک باندی کی تھی، لوگ دو پہاڑوں کے درمیان چلنے لگے تو راستہ تنگ ہو گیا، اس نے جب نبی علیہ السلام کو دیکھا تو اپنی سواری کو تیز کرنے کے لئے اسے ڈانٹا اور کہنے لگی اللہ! اس پر لعنت فرما، نبی علیہ السلام نے فرمایا ہمارے ساتھ کوئی ایسی سواری نہیں ہونی چاہئے جس پر اللہ تعالیٰ کی لعنت ہو۔

(۲۰۰۲۹) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ شُعْبَةَ حَدَّثَنِي الْأَزْرَقُ بْنُ قَيْسٍ قَالَ رَأَيْتُ شَيْخًا بِالْأَهْوَازِ يُصَلِّي الْعَصْرَ وَلِجَامُ دَابَّتِهِ فِي يَدِهِ فَجَعَلَتْ تَتَأَخَّرُ وَجَعَلَ يَنْكِصُ مَعَهَا وَرَجُلٌ قَاعِدٌ مِنَ الْخَوَارِجِ يَسُبُّهُ فَلَمَّا صَلَّى قَالَ إِنِّي قَدْ سَمِعْتُ مَقَالَتَكُمْ غَزَوْتُ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سِتَّ غَزَوَاتٍ أَوْ سَبْعَ غَزَوَاتٍ فَشَهِدْتُ أَمْرَهُ وَتَيْسِيرَهُ فَكُنْتُ أَرْجِعُ مَعِي دَابَّتِي أَحَبُّ إِلَيَّ مِنْ أَنْ أَدَعَهَا فَتَأْتِيَ مَأْلَفَهَا فَيَشُقَّ عَلَيَّ قَالَ قُلْتُ كَمْ صَلَّى قَالَ رَكْعَتَيْنِ قَالَ وَإِذَا هُوَ أَبُو بَرْزَةَ [راجع: ۲۰۰۰۸].

(۲۰۰۲۹) ازرق بن قیس رحمۃ اللہ علیہ کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ میں نے ایک بزرگ کو دیکھا جو اہواز شہر میں ایک نہر کے کنارے پر تھے، انہوں نے اپنی سواری کی لگام اپنے ہاتھ میں رکھی ہوئی تھی، اسی دوران وہ نماز پڑھنے لگے، اچانک ان کا جانور ایڑیوں کے بل پیچھے جانے لگا، وہ بھی اس کے ساتھ ساتھ پیچھے ہٹتے رہے، یہ دیکھ کر خوارج میں سے ایک آدمی کہنے لگا اے اللہ! ان بڑے میاں کو رسوا کر، یہ کیسے نماز پڑھ رہے ہیں، نماز سے فارغ ہونے کے بعد انہوں نے فرمایا میں نے تمہاری بات سنی ہے، میں چھ،

سات یا آٹھ غزوات میں نبی علیہ السلام کے ساتھ شریک ہوا ہوں اور نبی علیہ السلام کے معاملات اور آسانیوں کو دیکھا ہے، میرا اپنے جانور کو ساتھ لے کر واپس جانا اس سے زیادہ آسان اور بہتر ہے کہ میں اسے چھوڑ دوں اور یہ بھاگتا ہوا اپنے ٹھکانے پر چلا جائے اور مجھے پریشانی ہو، اور حضرت ابو برزہ رضی اللہ عنہ نے (مسافر ہونے کی وجہ سے) نماز عصر کی دو رکعتیں پڑھیں، دیکھا تو وہ حضرت ابو برزہ رضی اللہ عنہ تھے۔

(۲۰۰۳۰) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا أَبَانُ بْنُ صَمْعَةَ عَنْ أَبِي الْوَازِعِ الرَّاسِبِيِّ عَنْ أَبِي بَرْزَةَ الْأَسْلَمِيِّ قَالَ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ دُلَّنِي عَلَى عَمَلٍ يُدْخِلُنِي الْجَنَّةَ أَوْ أَنْتَفِعُ بِهِ قَالَ اعْزِلْ الْأَذَى عَنْ طَرِيقِ الْمُسْلِمِينَ [راجع: ۲۰۰۰۶].

(۲۰۰۳۰) حضرت ابو برزہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ میں نے بارگاہ رسالت میں عرض کیا یا رسول اللہ! مجھے کوئی ایسی چیز سکھا دیجئے جو مجھے جنت میں داخل کرا دے یا جس سے مجھے فائدہ ہو؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا مسلمانوں کے راستے سے تکلیف دہ چیز ہٹا دیا کرو۔

(۲۰۰۳۱) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنِي إِبْرَاهِيمُ بْنُ طَهْمَانَ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا الْمِنْهَالِ عَنْ أَبِي بَرْزَةَ قَالَ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ النَّوْمِ قَبْلَهَا وَالْحَدِيثِ بَعْدَهَا [راجع: ۲۰۰۰۲].

(۲۰۰۳۱) حضرت ابو برزہ اسلمی رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نماز عشاء سے پہلے سونا اور اس کے بعد باتیں کرنا پسند نہیں فرماتے تھے۔

(۲۰۰۳۲) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ خَالِدٍ عَنْ أَبِي الْمِنْهَالِ عَنْ أَبِي بَرْزَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَقْرَأُ بِمَا بَيْنَ السِّتِّينَ إِلَى الْمِائَةِ يَعْنِي فِي الصُّبْحِ [راجع: ۲۰۰۰۲].

(۲۰۰۳۲) حضرت ابو برزہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام فجر کی نماز میں ساٹھ سے لے کر سو آیات تک کی تلاوت فرماتے تھے۔

(۲۰۰۳۳) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ حَدَّثَنِي شَدَّادُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنِي جَابِرُ بْنُ عَمْرٍو الرَّاسِبِيُّ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا بَرْزَةَ الْأَسْلَمِيَّ يَقُولُ قَتَلْتُ عَبْدَ الْعُزَّى بْنَ خَطَلٍ وَهُوَ مُتَعَلِّقٌ بِسِتْرِ الْكَعْبَةِ [انظر: ۲۰۰۰۶، ۲۰۰۴۱].

وَقُلْتُ لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا رَسُولَ اللَّهِ مُرْنِي بِعَمَلٍ أَعْمَلُهُ فَقَالَ أَمِطْ الْأَذَى عَنْ الطَّرِيقِ فَهُوَ لَكَ صَدَقَةٌ

(۲۰۰۳۳) حضرت ابو برزہ اسلمی رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جس وقت عبدالعزی بن خطل غلاف کعبہ کے ساتھ چمٹا ہوا تھا تو (نبی علیہ السلام کے حکم سے) میں نے ہی اسے قتل کیا تھا، اور میں نے ہی نبی علیہ السلام سے یہ بھی پوچھا تھا یا رسول اللہ! مجھے کوئی ایسا عمل بتا دیجئے جو میں کرتا رہوں؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا راستہ سے تکلیف دہ چیز کو ہٹا دیا کرو، کہ یہی تمہارے لئے صدقہ ہے۔

(۲۰۰۳۴) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا عَوْفٌ عَنْ أَبِي الْمِنْهَالِ قَالَ قَالَ لِي أَبِي انْطَلِقْ إِلَى أَبِي بَرْزَةَ الْأَسْلَمِيِّ فَانْطَلَقْتُ مَعَهُ حَتَّى دَخَلْنَا عَلَيْهِ فِي دَارِهِ وَهُوَ قَاعِدٌ فِي ظِلِّ عُلْوٍ مِنْ قَصَبٍ فَجَلَسْنَا إِلَيْهِ فِي يَوْمٍ شَدِيدٍ

الْحَرُّ فَسَأَلَهُ أَبِي حَدِّثْنِي كَيْفَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي الْمَكْتُوبَةَ قَالَ كَانَ يُصَلِّي الْهَجِيرَ الَّتِي تَدْعُونَهَا الْأُولَى حِينَ تَدْحَضُ الشَّمْسُ وَكَانَ يُصَلِّي الْعَصْرَ ثُمَّ يَرْجِعُ أَحَدُنَا إِلَى رَحْلِهِ فِي أَقْصَى الْمَدِينَةِ وَالشَّمْسُ حَيَّةٌ قَالَ وَنَسِيتُ مَا قَالَ فِي الْمَغْرِبِ قَالَ وَكَانَ يَسْتَحِبُّ أَنْ يُؤَخِّرَ الْعِشَاءَ الَّتِي تَدْعُونَهَا الْعَتَمَةَ قَالَ وَكَانَ يَكْرَهُ النَّوْمَ قَبْلَهَا وَالْحَدِيثَ بَعْدَهَا قَالَ وَكَانَ يَنْفَتِلُ مِنْ صَلَاةِ الْغَدَاةِ حِينَ يَعْرِفُ أَحَدُنَا جَلِيسَهُ وَكَانَ يَقْرَأُ بِالسِّتِّينَ إِلَى الْمِائَةِ [راجع: ۲۰۰۰۲].

(۲۰۰۳۴) ابو منہال کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ میں اپنے والد کے ساتھ حضرت ابو برزہ اسلمی رضی اللہ عنہ کی خدمت میں حاضر ہوا، میرے والد نے ان سے عرض کیا کہ یہ بتائیے، نبی علیہ السلام فرض نماز کس طرح پڑھتے تھے؟ انہوں نے فرمایا کہ نماز ظہر جسے تم "اولیٰ" کہتے ہو، اس وقت پڑھتے تھے جب سورج ڈھل جاتا تھا، عصر کی نماز اس وقت پڑھتے تھے کہ جب ہم میں سے کوئی شخص مدینہ میں اپنے گھر واپس پہنچتا تو سورج نظر آ رہا ہوتا تھا، مغرب کے متعلق انہوں نے جو فرمایا وہ میں بھول گیا، اور نبی علیہ السلام عشاء کو مؤخر کرنے کو پسند فرماتے تھے، نیز اس سے پہلے سونا اور اس کے بعد باتیں کرنا پسند نہیں فرماتے تھے، اور فجر کی نماز پڑھ کر اس وقت فارغ ہوتے جب ہم اپنے ساتھ بیٹھے ہوئے شخص کو پہچان سکتے تھے اور اس میں ساٹھ سے لے کر سو آیات تک تلاوت فرماتے تھے۔

(۲۰۰۳۵) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا عَوْفٌ عَنْ مُسَاوِرِ بْنِ عُبَيْدٍ قَالَ أَتَيْتُ أَبَا بَرْزَةَ فَقُلْتُ هَلْ رَجَمَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ نَعَمْ رَجُلًا مِنَّا يُقَالُ لَهُ مَاعِزُ بْنُ مَالِكٍ قَالَ أَبِي قَالَ رَوْحٌ مُسَاوِرُ بْنُ عُبَيْدٍ الْحِمَّانِيُّ

(۲۰۰۳۵) مساور بن عبید رحمہ اللہ کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ میں حضرت ابو برزہ رضی اللہ عنہ کے پاس آیا اور ان سے پوچھا کہ کیا نبی علیہ السلام نے کسی کو رجم کی سزا دی ہے؟ انہوں نے فرمایا ہاں! ہم میں سے ایک آدمی کو یہ سزا دی جس کا نام ماعز بن مالک تھا۔

(۲۰۰۳۶) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا مَهْدِيُّ بْنُ مَيْمُونٍ حَدَّثَنَا أَبُو الْوَازِعِ رَجُلٌ مِنْ بَنِي رَاسِبٍ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا بَرْزَةَ قَالَ بَعَثَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَسُولًا إِلَى حَيٍّ مِنْ أَحْيَاءِ الْعَرَبِ فِي شَيْءٍ لَا يَدْرِي مَهْدِيٌّ مَا هُوَ قَالَ فَسَبُّوهُ وَضَرَبُوهُ فَشَكَا ذَلِكَ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ لَوْ أَنَّكَ أَتَيْتَ أَهْلَ عُمَانَ مَا سَبُّوكَ وَمَا ضَرَبُوكَ [راجع: ۲۰۰۰۹].

(۲۰۰۳۶) حضرت ابو برزہ اسلمی رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ایک آدمی کو عرب کے کسی قبیلے میں بھیجا، ان لوگوں نے اسے مارا پیٹا اور برا بھلا کہا، وہ نبی علیہ السلام کی خدمت میں واپس حاضر ہوا اور اس کی شکایت کی، نبی علیہ السلام نے فرمایا اگر تم اہل عمان کے پاس گئے ہوتے تو وہ تمہیں مارتے پیٹتے اور نہ برا بھلا کہتے۔

(۲۰۰۳۷) حَدَّثَنَا يُونُسُ حَدَّثَنَا مَهْدِيٌّ حَدَّثَنَا جَابِرٌ أَبُو الْوَازِعِ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا بَرْزَةَ يُحَدِّثُ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ بَعَثَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَسُولًا إِلَى حَيٍّ مِنْ أَحْيَاءِ الْعَرَبِ فَذَكَرَ مِثْلَهُ [مکرر ماقبلہ]

(٢٠٠٣٧) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(٢٠٠٣٨) حَدَّثَنَا يُونُسُ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ سَيَّارِ بْنِ سَلَامَةَ عَنْ أَبِي بَرْزَةَ الْأَسْلَمِيِّ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُؤَخِّرُ الْعِشَاءَ الْآخِرَةَ إِلَى ثُلُثِ اللَّيْلِ وَكَانَ يَكْرَهُ النَّوْمَ قَبْلَهَا وَالْحَدِيثَ بَعْدَهَا وَكَانَ يَقْرَأُ فِي الْفَجْرِ مَا بَيْنَ الْمِائَةِ إِلَى السِّتِّينَ وَكَانَ يَنْصَرِفُ حِينَ يَنْصَرِفُ وَبَعْضُنَا يَعْرِفُ وَجْهَ بَعْضٍ [راجع: ٢٠٠٠٢]

(٢٠٠٣٨) حضرت ابو برزہ اسلمی رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام عشاء کو تہائی رات تک مؤخر فرماتے تھے، نیز اس سے پہلے سونا اور اس کے بعد باتیں کرنا پسند نہیں فرماتے تھے، اور فجر کی نماز پڑھ کر اس وقت فارغ ہوتے جب ہم اپنے ساتھ بیٹھے ہوئے شخص کو پہچان سکتے تھے اور اس میں ساٹھ سے لے کر سو آیات تک تلاوت فرماتے تھے۔

(٢٠٠٣٩) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ آدَمَ حَدَّثَنَا قُطْبَةُ عَنْ الْأَعْمَشِ عَنْ رَجُلٍ مِنْ أَهْلِ الْبَصْرَةِ عَنْ أَبِي بَرْزَةَ الْأَسْلَمِيِّ قَالَ نَادَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتَّى أَسْمَعَ الْعَوَاتِقَ فَقَالَ يَا مَعْشَرَ مَنْ آمَنَ بِلِسَانِهِ وَلَمْ يَدْخُلْ الْإِيمَانُ قَلْبَهُ لَا تَغْتَابُوا الْمُسْلِمِينَ وَلَا تَتَّبِعُوا عَوْرَاتِهِمْ فَإِنَّهُ مَنْ يَتَّبِعْ عَوْرَةَ أَخِيهِ يَتَّبِعْ اللَّهُ عَوْرَتَهُ حَتَّى يَفْضَحَهُ فِي بَيْتِهِ [انظر: ٢٠٠١٤].

(٢٠٠٣٩) حضرت ابو برزہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ایک مرتبہ فرمایا اے وہ لوگو! جو زبان سے ایمان لے آئے ہو لیکن ان کے دل میں ایمان داخل نہیں ہوا، مسلمانوں کی غیبت مت کیا کرو، اور ان کے عیوب تلاش نہ کیا کرو، کیونکہ جو شخص ان کے عیوب تلاش کرتا ہے، اللہ اس کے عیوب تلاش کرتا ہے اور اللہ جس کے عیوب تلاش کرنے لگ جاتا ہے، اسے گھر بیٹھے رسوا کر دیتا ہے۔

(٢٠٠٤٠) حَدَّثَنَا أَبُو سَعِيدٍ حَدَّثَنَا شَدَّادٌ أَبُو طَلْحَةَ حَدَّثَنَا جَابِرُ بْنُ عَمْرٍو أَبُو الْوَازِعِ عَنْ أَبِي بَرْزَةَ قَالَ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ مُرْنِي بِعَمَلٍ أَعْمَلُهُ قَالَ أَمِطْ الْأَذَى عَنْ الطَّرِيقِ فَهُوَ لَكَ صَدَقَةٌ [راجع: ٢٠٠٠٦].

(٢٠٠٤٠) حضرت ابو برزہ اسلمی رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے ہی نبی علیہ السلام سے یہ بھی پوچھا تھا یا رسول اللہ! مجھے کوئی ایسا عمل بتا دیجئے جو میں کرتا رہوں؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا راستہ سے تکلیف دہ چیز کو ہٹا دیا کرو، کہ یہی تمہارے لئے صدقہ ہے۔

(٢٠٠٤١) قَالَ وَقَتَلْتُ عَبْدَ الْعُزَّى بْنَ خَطَلٍ وَهُوَ مُتَعَلِّقٌ بِسِتْرِ الْكَعْبَةِ وَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ فَتْحِ مَكَّةَ النَّاسُ آمِنُونَ غَيْرَ عَبْدِ الْعُزَّى بْنِ خَطَلٍ [راجع: ٢٠٠٣٣].

(٢٠٠٤١) حضرت ابو برزہ اسلمی رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جس وقت عبدالعزی بن خطل غلاف کعبہ کے ساتھ چمٹا ہوا تھا تو (نبی علیہ السلام کے حکم سے) میں نے ہی اسے قتل کیا تھا، اور فتح مکہ کے دن نبی علیہ السلام نے فرمایا تھا عبدالعزی بن خطل کے علاوہ تمام لوگ مامون ہیں۔

(٢٠٠٤٢) وَسَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِنَّ لِي حَوْضًا مَا بَيْنَ أَيْلَةَ إِلَى صَنْعَاءَ عَرْضُهُ كَطُولِهِ فِيهِ مِيزَابَانِ يَنْثَعِبَانِ مِنْ الْجَنَّةِ مِنْ وَرِقٍ وَالْآخَرُ مِنْ ذَهَبٍ أَحْلَى مِنْ الْعَسَلِ وَأَبْرَدُ مِنْ الثَّلْجِ وَأَبْيَضُ مِنْ

اللَّبَنِ مَنْ شَرِبَ مِنْهُ لَمْ يَظْمَأْ حَتَّى يَدْخُلَ الْجَنَّةَ فِيهِ أَبَارِيقُ عَدَدَ نُجُومِ السَّمَاءِ [صححه ابن حبان (٦٤٥٨)، والحاكم (٧٦/١). قال شعيب: صحيح لغيره وهذا اسناد حسن].

(۲۰۰۴۲) اور میں نے نبی علیہ السلام کو یہ فرماتے ہوئے بھی سنا ہے کہ میرا ایک حوض ہوگا جس کی مسافت اتنی ہوگی جتنی ایلہ اور صنعاء کے درمیان ہے، اور اس کی لمبائی اور چوڑائی دونوں برابر ہوں گی، اس میں جنت سے دو پرنالے بہتے ہوں گے جن میں سے ایک چاندی کا اور دوسرا سونے کا ہوگا، اس کا پانی شہد سے زیادہ شیریں، برف سے زیادہ ٹھنڈا اور دودھ سے زیادہ سفید ہوگا، جو شخص ایک مرتبہ اس کا پانی پی لے گا وہ جنت میں داخل ہونے تک پیاسا نہ ہوگا اور اس کے کٹورے آسمان کے ستاروں کے برابر ہوں گے۔

(۲۰۰۴۳) حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُوسَى حَدَّثَنَا سُكَيْنُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ عَنْ سَيَّارِ بْنِ سَلَامَةَ أَبِي الْمِنْهَالِ الرِّيَاحِيِّ قَالَ دَخَلْتُ مَعَ أَبِي عَلَى أَبِي بَرْزَةَ الْأَسْلَمِيِّ وَإِنَّ فِي أُذُنَيَّ يَوْمَئِذٍ لَقُرْطَيْنِ قَالَ وَإِنِّي لَغُلَامٌ قَالَ فَقَالَ أَبُو بَرْزَةَ إِنِّي أَحْمَدُ اللَّهَ أَنِّي أَصْبَحْتُ لَائِمًا لِهَذَا الْحَيِّ مِنْ قُرَيْشٍ فُلَانٌ هَاهُنَا يُقَاتِلُ عَلَى الدُّنْيَا وَفُلَانٌ هَاهُنَا يُقَاتِلُ عَلَى الدُّنْيَا يَعْنِي عَبْدَ الْمَلِكِ بْنَ مَرْوَانَ قَالَ حَتَّى ذَكَرَ ابْنَ الْأَزْرَقِ قَالَ ثُمَّ قَالَ إِنَّ أَحَبَّ النَّاسِ إِلَيَّ لَهَذِهِ الْعِصَابَةُ الْمُلَبَّدَةُ الْخَمِيصَةُ بُطُونُهُمْ مِنْ أَمْوَالِ الْمُسْلِمِينَ وَالْخَفِيفَةُ ظُهُورُهُمْ مِنْ دِمَائِهِمْ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْأُمَرَاءُ مِنْ قُرَيْشٍ الْأُمَرَاءُ مِنْ قُرَيْشٍ الْأُمَرَاءُ مِنْ قُرَيْشٍ لِي عَلَيْهِمْ حَقٌّ وَلَهُمْ عَلَيْكُمْ حَقٌّ مَا فَعَلُوا ثَلَاثًا مَا حَكَمُوا فَعَدَلُوا وَاسْتُرْحِمُوا فَرَحِمُوا وَعَاهَدُوا فَوَفَوْا فَمَنْ لَمْ يَفْعَلْ ذَلِكَ مِنْهُمْ فَعَلَيْهِ لَعْنَةُ اللَّهِ وَالْمَلَائِكَةِ وَالنَّاسِ أَجْمَعِينَ [راجع: ٢٠٠١٥].

(۲۰۰۴۳) سیار بن سلامہ کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ میں اپنے والد کے ساتھ حضرت ابو برزہ اسلمی رضی اللہ عنہ کی خدمت میں حاضر ہوا، اس وقت میرے کانوں میں بالیاں تھیں، میں نوعمر تھا، حضرت ابو برزہ رضی اللہ عنہ فرمانے لگے میں اللہ کا شکر ادا کرتا ہوں کہ قریش کے اس قبیلے کو ملامت کرتا رہتا ہوں، یہاں فلاں فلاں آدمی دنیا کی خاطر قتال کرتا ہے یعنی عبدالملک بن مروان، حتیٰ کہ انہوں نے ابن ازرق کا بھی تذکرہ کیا، پھر فرمایا میرے نزدیک اس گروہ میں تمام لوگوں سے زیادہ محبوب وہ ہے جس کا پیٹ مسلمانوں کے مال سے خالی ہو اور اس کی پشت ان کے خون سے بوجھل نہ ہو، نبی علیہ السلام نے فرمایا ہے حکمران قریش میں سے ہوں گے، جب ان سے رحم کی درخواست کی جائے تو وہ رحم کریں، وعدہ کریں تو پورا کریں اور فیصلہ کریں تو انصاف کریں اور جو شخص ایسا نہ کرے اس پر اللہ کی، فرشتوں اور تمام انسانوں کی لعنت ہو۔

(۲۰۰۴۴) حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ دَاوُدَ أَخْبَرَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَلِيِّ بْنِ زَيْدٍ قَالَ سَمِعْتُ الْمُغِيرَةَ بْنَ أَبِي بَرْزَةَ يُحَدِّثُ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ غِفَارُ غَفَرَ اللَّهُ لَهَا وَأَسْلَمُ سَالَمَهَا اللَّهُ مَا أَنَا قُلْتُهُ وَلَكِنَّ اللَّهَ تَبَارَكَ وَتَعَالَى قَالَهُ [راجع: ٢٠٠١٢].

(۲۰۰۴۴) حضرت ابو برزہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا قبیلۂ اسلام کو اللہ سلامت رکھے اور قبیلۂ غفار کی بخشش فرمائے، یہ بات میں نہیں کہہ رہا، بلکہ اللہ تعالیٰ نے ہی یہ بات فرمائی ہے۔

(۲۰۰۴۵) حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ حَدَّثَنَا عَبْدُ السَّلَامِ أَبُو طَالُوتَ حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ الْجُرَيْرِيُّ أَنَّ عُبَيْدَ اللَّهِ بْنَ زِيَادٍ قَالَ لِأَبِي بَرْزَةَ هَلْ سَمِعْتَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَكَرَهُ قَطُّ يَعْنِي الْحَوْضَ قَالَ نَعَمْ لَا مَرَّةً وَلَا مَرَّتَيْنِ فَمَنْ كَذَّبَ بِهِ فَلَا سَقَاهُ اللَّهُ مِنْهُ [انظر: ۲۰۰۱۷].

(۲۰۰۴۵) عبیداللہ بن زیاد نے ایک مرتبہ حضرت ابو برزہ رضی اللہ عنہ سے پوچھا کیا آپ نے حوضِ کوثر کے حوالے سے نبی علیہ السلام سے کچھ سنا ہے؟ انہوں نے فرمایا ہاں! ایک دو مرتبہ نہیں، اب جو اس کی تکذیب کرتا ہے، اللہ اسے اس حوض سے سیراب نہ کرے۔

(۲۰۰۴۶) حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ وَيُونُسُ قَالَا ثَنَا حَمَّادٌ يَعْنِي ابْنَ سَلَمَةَ عَنِ الْأَزْرَقِ بْنِ قَيْسٍ أَنَّ شَرِيكَ بْنَ شِهَابٍ قَالَ يُونُسُ الْحَارِثِيُّ وَهَذَا حَدِيثُ عَبْدِ الصَّمَدِ قَالَ لَيْتَ أَنِّي رَأَيْتُ رَجُلًا مِنْ أَصْحَابِ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُحَدِّثُنِي عَنِ الْخَوَارِجِ قَالَ فَلَقِيتُ أَبَا بَرْزَةَ فِي نَفَرٍ مِنْ أَصْحَابِ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقُلْتُ حَدِّثْنِي شَيْئًا سَمِعْتَهُ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الْخَوَارِجِ قَالَ أُحَدِّثُكُمْ بِشَيْءٍ قَدْ سَمِعَتْهُ أُذُنَايَ وَرَأَتْهُ عَيْنَايَ أُتِيَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِدَنَانِيرَ فَقَسَمَهَا وَثَمَّ رَجُلٌ مَطْمُومُ الشَّعَرِ آدَمُ أَوْ أَسْوَدُ بَيْنَ عَيْنَيْهِ أَثَرُ السُّجُودِ عَلَيْهِ ثَوْبَانِ أَبْيَضَانِ فَجَعَلَ يَأْتِيهِ مِنْ قِبَلِ يَمِينِهِ وَيَتَعَرَّضُ لَهُ فَلَمْ يُعْطِهِ شَيْئًا قَالَ يَا مُحَمَّدُ مَا عَدَلْتَ الْيَوْمَ فِي الْقِسْمَةِ فَغَضِبَ غَضَبًا شَدِيدًا ثُمَّ قَالَ وَاللَّهِ لَا تَجِدُونَ بَعْدِي أَحَدًا أَعْدَلَ عَلَيْكُمْ مِنِّي ثَلَاثَ مَرَّاتٍ ثُمَّ قَالَ يَخْرُجُ مِنْ قِبَلِ الْمَشْرِقِ رِجَالٌ كَانَ هَذَا مِنْهُمْ هَدْيُهُمْ هَكَذَا يَقْرَءُونَ الْقُرْآنَ لَا يُجَاوِزُ تَرَاقِيَهُمْ يَمْرُقُونَ مِنَ الدِّينِ كَمَا يَمْرُقُ السَّهْمُ مِنَ الرَّمِيَّةِ ثُمَّ لَا يَرْجِعُونَ فِيهِ سِيمَاهُمُ التَّحْلِيقُ لَا يَزَالُونَ يَخْرُجُونَ حَتَّى يَخْرُجَ آخِرُهُمْ مَعَ الدَّجَّالِ فَإِذَا لَقِيتُمُوهُمْ فَاقْتُلُوهُمْ هُمْ شَرُّ الْخَلْقِ وَالْخَلِيقَةِ [راجع: ۲۰۰۲۱].

(۲۰۰۴۶) شریک بن شہاب رحمۃ اللہ علیہ کہتے ہیں کہ میری یہ خواہش تھی کہ نبی علیہ السلام کے کسی صحابی سے ملاقات ہو جائے اور وہ مجھ سے خوارج کے متعلق حدیث بیان کریں، چنانچہ یوم عرفہ کے موقع پر حضرت ابو برزہ رضی اللہ عنہ سے ان کے چند ساتھیوں کے ساتھ میری ملاقات ہو گئی، میں نے ان سے عرض کیا اے ابو برزہ! خوارج کے حوالے سے آپ نے نبی علیہ السلام کو اگر کچھ فرماتے ہوئے سنا ہو تو وہ حدیث ہمیں بھی بتایئے، انہوں نے فرمایا میں تم سے وہ حدیث بیان کرتا ہوں جو میرے کانوں نے سنی اور میری آنکھوں نے دیکھی۔

ایک مرتبہ نبی علیہ السلام کے پاس کہیں سے کچھ دینار آئے ہوئے تھے، نبی علیہ السلام وہ تقسیم فرما رہے تھے، وہاں ایک سیاہ فام آدمی بھی تھا جس کے بال کٹے ہوئے تھے، اس نے دو سفید کپڑے پہن رکھے تھے، اور اس کی دونوں آنکھوں کے درمیان (پیشانی پر) سجدے کے نشانات تھے، وہ نبی علیہ السلام کے سامنے آیا، نبی علیہ السلام نے اسے کچھ نہیں دیا، دائیں جانب سے آیا لیکن نبی علیہ السلام نے کچھ

نہیں دیا، بائیں جانب سے اور پیچھے سے آیا تب بھی کچھ نہیں دیا، یہ دیکھ کر وہ کہنے لگا بخدا اے محمد! ﷺ آج آپ جب سے تقسیم کر رہے ہیں، آپ نے انصاف نہیں کیا، اس پر نبی ﷺ کو شدید غصہ آیا، اور فرمایا بخدا! میرے بعد تم مجھ سے زیادہ عادل کسی کو نہ پاؤ گے، یہ جملہ تین مرتبہ دہرایا پھر فرمایا کہ مشرق کی طرف سے کچھ لوگ نکلیں گے، غالباً یہ بھی ان ہی میں سے ہے، اور ان کی شکل وصورت بھی ایسی ہی ہوگی، وہ لوگ قرآن تو پڑھتے ہوں گے لیکن وہ ان کے حلق سے نیچے نہیں اترے گا، وہ دین سے اس طرح نکل جائیں گے جیسے تیر شکار سے نکل جاتا ہے، وہ اس کی طرف لوٹ کر نہیں آئیں گے، یہ کہہ کر نبی ﷺ نے اپنے سینے پر ہاتھ رکھا، ان کی علامت سر منڈانا ہوگی، یہ لوگ ہر زمانے میں نکلتے ہی رہیں گے یہاں تک کہ ان کا آخری شخص بھی نکل آئے گا، جب تم انہیں دیکھنا تو انہیں قتل کر دینا، تین مرتبہ فرمایا اور یہ لوگ بدترین مخلوق ہیں، تین مرتبہ فرمایا۔

(۲۰۰۴۷) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ أَخْبَرَنَا الْأَزْرَقُ بْنُ قَيْسٍ عَنْ شَرِيكِ بْنِ شِهَابٍ قَالَ كُنْتُ أَتَمَنَّى أَنْ أَلْقَى رَجُلًا مِنْ أَصْحَابِ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُحَدِّثُنِي عَنْ الْخَوَارِجِ فَلَقِيتُ أَبَا بَرْزَةَ فِي يَوْمِ عَرَفَةَ فِي نَفَرٍ مِنْ أَصْحَابِهِ فَذَكَرَ الْحَدِيثَ [مكرر ما قبله].

(۲۰۰۴۷) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۲۰۰۴۸) حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ حَدَّثَنَا ثَابِتٌ عَنْ كِنَانَةَ بْنِ نُعَيْمٍ عَنْ أَبِي بَرْزَةَ أَنَّ جُلَيْبِيبًا كَانَ مِنْ الْأَنْصَارِ وَكَانَ أَصْحَابُ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا كَانَ لِأَحَدِهِمْ أَيِّمٌ لَمْ يُزَوِّجْهَا حَتَّى يَعْلَمَ أَلِلنَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِيهَا حَاجَةٌ أَمْ لَا فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَاتَ يَوْمٍ لِرَجُلٍ مِنْ الْأَنْصَارِ زَوِّجْنِي ابْنَتَكَ فَقَالَ نِعِمَّ وَنُعْمَةُ عَيْنٍ فَقَالَ لَهُ إِنِّي لَسْتُ لِنَفْسِي أُرِيدُهَا قَالَ فَلِمَنْ قَالَ لِجُلَيْبِيبٍ قَالَ حَتَّى أَسْتَأْمِرَ أُمَّهَا فَأَتَاهَا فَقَالَ إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَخْطُبُ ابْنَتَكِ قَالَتْ نِعِمَّ وَنُعْمَةُ عَيْنٍ زَوِّجْ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّهُ لَيْسَ يُرِيدُهَا لِنَفْسِهِ قَالَتْ فَلِمَنْ قَالَ لِجُلَيْبِيبٍ قَالَتْ حَلْقَى أَجُلَيْبِيبٌ ابْنَهْ مَرَّتَيْنِ لَا لَعَمْرُ اللَّهِ لَا أُزَوِّجُ جُلَيْبِيبًا قَالَ فَلَمَّا قَامَ أَبُوهَا لِيَأْتِيَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَتْ الْفَتَاةُ لِأُمِّهَا مِنْ خِدْرِهَا مَنْ خَطَبَنِي إِلَيْكُمَا قَالَتْ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَتْ فَتَرُدُّونَ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَمْرَهُ ادْفَعُونِي إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَإِنَّهُ لَا يُضَيِّعُنِي فَأَتَى أَبُوهَا النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ شَأْنَكَ بِهَا فَزَوَّجَهَا جُلَيْبِيبًا فَبَيْنَمَا النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي مَغْزًى لَهُ وَأَفَاءَ اللَّهُ تَبَارَكَ وَتَعَالَى عَلَيْهِ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هَلْ تَفْقِدُونَ مِنْ أَحَدٍ قَالُوا نَفْقِدُ فُلَانًا وَنَفْقِدُ فُلَانًا فَقَالَ النَّبِيُّ لَكِنِّي أَفْقِدُ جُلَيْبِيبًا فَانْظُرُوهُ فِي الْقَتْلَى فَنَظَرُوهُ فَوَجَدُوهُ إِلَى جَنْبِ سَبْعَةٍ قَدْ قَتَلَهُمْ ثُمَّ قَتَلُوهُ قَالَ فَوَقَفَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ قَتَلَ سَبْعَةً ثُمَّ قَتَلُوهُ هَذَا مِنِّي وَأَنَا مِنْهُ ثُمَّ حَمَلَهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى سَاعِدَيْهِ مَا لَهُ سَرِيرٌ غَيْرَ سَاعِدَيْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتَّى

حُفِرَ لَهُ ثُمَّ وَضَعَهُ فِي لَحْدِهِ وَمَا ذَكَرَ غُسْلًا [راجع: ۲۰۰۱٦].

(۲۰۰۴۸) حضرت ابو برزہ اسلمی رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جلیبیب عورتوں کے پاس سے گذرتا اور انہیں تفریح مہیا کرتا تھا، میں نے اپنی بیوی سے کہہ دیا تھا کہ تمہارے پاس جلیبیب کو نہیں آنا چاہئے، اگر وہ آیا تو میں ایسا ایسا کردوں گا، انصار کی عادت تھی کہ وہ کسی بیوہ عورت کی شادی اس وقت تک نہیں کرتے تھے جب تک نبی علیہ السلام کو اس سے مطلع نہ کردیتے، کہ نبی علیہ السلام کو تو اس سے کوئی ضرورت نہیں ہے، چنانچہ نبی علیہ السلام نے ایک انصاری آدمی سے کہا کہ اپنی بیٹی کا نکاح مجھ سے کردو، اس نے کہا زہے نصیب یا رسول اللہ! بہت بہتر، نبی علیہ السلام نے فرمایا میں اپنی ذات کے لیے اس کا مطالبہ نہیں کر رہا، اس نے پوچھا یا رسول اللہ! پھر کس کے لئے؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا جلیبیب کے لئے، اس نے کہا یا رسول اللہ! میں لڑکی کی ماں سے مشورہ سے کرلوں، چنانچہ وہ اس کی ماں کے پاس پہنچا اور کہا کہ نبی علیہ السلام تمہاری بیٹی کو پیغام نکاح دیتے ہیں، اس نے کہا بہت اچھا، ہماری آنکھیں ٹھنڈی ہوں گی، اس نے کہا کہ نبی علیہ السلام اپنے لیے پیغام نہیں دے رہے بلکہ جلیبیب کے لئے پیغام دے رہے ہیں، اس نے فوراً انکار کرتے ہوئے کہہ دیا بخدا! کسی صورت میں نہیں، نبی علیہ السلام کو جلیبیب کے علاوہ اور کوئی نہیں ملا، ہم نے تو فلاں فلاں رشتے سے انکار کر دیا تھا، ادھر وہ لڑکی اپنے پردے میں سے سن رہی تھی۔

باہم صلاح و مشورے کے بعد جب وہ آدمی نبی علیہ السلام کو اس سے مطلع کرنے کے لئے روانہ ہونے لگا تو وہ لڑکی کہنے لگی کہ کیا آپ لوگ نبی علیہ السلام کی بات کو رد کریں گے، اگر نبی علیہ السلام کی رضامندی اس میں شامل ہے تو آپ نکاح کردیں، یہ کہہ کر اس نے اپنے والدین کی آنکھیں کھول دیں اور وہ کہنے لگے کہ تم سچ کہہ رہی ہو، چنانچہ اس کا باپ نبی علیہ السلام کی خدمت میں حاضر ہوا اور کہنے لگا کہ اگر آپ اس رشتے سے راضی ہیں تو ہم بھی راضی ہیں، نبی علیہ السلام نے فرمایا کہ میں راضی ہوں، چنانچہ نبی علیہ السلام نے جلیبیب سے اس لڑکی کا نکاح کردیا، کچھ ہی عرصے بعد اہل مدینہ پر حملہ ہوا، جلیبیب بھی سوار ہو کر نکلے۔

جب جنگ سے فراغت ہوئی تو لوگوں سے پوچھا کہ تم کسی کو غائب پا رہے ہو؟ لوگوں نے کہا یا رسول اللہ! فلاں فلاں لوگ ہمیں نہیں مل رہے، نبی علیہ السلام نے فرمایا لیکن مجھے جلیبیب غائب نظر آرہا ہے، اسے تلاش کرو، لوگوں نے انہیں تلاش کیا تو وہ سات آدمیوں کے پاس مل گئے، حضرت جلیبیب رضی اللہ عنہ نے ان ساتوں کو قتل کیا تھا بعد میں خود بھی شہید ہو گئے، نبی علیہ السلام تشریف لائے اور ان کے پاس کھڑے ہو کر فرمایا اس نے سات آدمیوں کو قتل کیا ہے، بعد میں مشرکین نے اسے شہید کر دیا، یہ مجھ سے ہے اور میں اس سے ہوں، یہ جملے دو مرتبہ دہرائے، پھر جب اسے نبی علیہ السلام کے سامنے اٹھایا گیا تو نبی علیہ السلام نے اسے اپنے بازوؤں پر اٹھالیا، اور تدفین تک نبی علیہ السلام کے دونوں بازو ہی تھے جو ان کے لئے جنازے کی چارپائی تھی، راوی نے غسل کا ذکر نہیں کیا۔

(۲۰۰۴۹) حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ سَيَّارِ بْنِ سَلَامَةَ قَالَ دَخَلْتُ أَنَا وَأَبِي عَلَى أَبِي بَرْزَةَ فَسَأَلْنَاهُ عَنْ وَقْتِ صَلَاةِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ كَانَ يُصَلِّي الظُّهْرَ حِينَ تَزُولُ الشَّمْسُ وَالْعَصْرَ يَرْجِعُ الرَّجُلُ إِلَى أَقْصَى الْمَدِينَةِ وَالشَّمْسُ حَيَّةٌ وَالْمَغْرِبَ قَالَ سَيَّارٌ نَسِيتُهَا وَالْعِشَاءَ لَا يُبَالِي بَعْضَ تَأْخِيرِهَا إِلَى

ثُلُثِ اللَّيْلِ وَكَانَ لَا يُحِبُّ النَّوْمَ قَبْلَهَا وَالْحَدِيثَ بَعْدَهَا وَكَانَ يُصَلِّي الصُّبْحَ فَيَنْصَرِفُ الرَّجُلُ فَيَعْرِفُ وَجْهَ جَلِيسِهِ وَكَانَ يَقْرَأُ فِيهَا مَا بَيْنَ السِّتِّينَ إِلَى الْمِائَةِ قَالَ سَيَّارٌ لَا أَدْرِي فِي إِحْدَى الرَّكْعَتَيْنِ أَوْ فِي كِلْتَيْهِمَا [راجع: ۲۰۰۰۲].

(۲۰۰۴۹) سیار ابو منہال کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ میں اپنے والد کے ساتھ حضرت ابو برزہ اسلمی رضی اللہ عنہ کی خدمت میں حاضر ہوا، میرے والد نے ان سے عرض کیا کہ یہ بتایئے، نبی علیہ السلام فرض نماز کس طرح پڑھتے تھے؟ انہوں نے فرمایا کہ نماز ظہر اس وقت پڑھتے تھے جب سورج ڈھل جاتا تھا، عصر کی نماز اس وقت پڑھتے تھے کہ جب ہم میں سے کوئی شخص مدینہ میں اپنے گھر واپس پہنچتا تو سورج نظر آ رہا ہوتا تھا، مغرب کے متعلق انہوں نے جو فرمایا وہ میں بھول گیا، اور نبی علیہ السلام عشاء کو مؤخر کرنے کو پسند فرماتے تھے، نیز اس سے پہلے سونا اور اس کے بعد باتیں کرنا پسند نہیں فرماتے تھے، اور فجر کی نماز پڑھ کر اس وقت فارغ ہوتے جب ہم اپنے ساتھ بیٹھے ہوئے شخص کو پہچان سکتے تھے اور اس میں ساٹھ سے لے کر سو آیات تک تلاوت فرماتے تھے۔

(۲۰۰۵۰) حَدَّثَنَا يَعْلَى حَدَّثَنَا الْحَجَّاجُ بْنُ دِينَارٍ عَنْ أَبِي هَاشِمٍ عَنْ رُفَيْعٍ أَبِي الْعَالِيَةِ عَنْ أَبِي بَرْزَةَ الْأَسْلَمِيِّ قَالَ لَمَّا كَانَ بِأَخَرَةٍ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا جَلَسَ فِي الْمَجْلِسِ فَأَرَادَ أَنْ يَقُومَ قَالَ سُبْحَانَكَ اللَّهُمَّ وَبِحَمْدِكَ أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ أَسْتَغْفِرُكَ وَأَتُوبُ إِلَيْكَ فَقَالُوا يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّكَ تَقُولُ الْآنَ كَلَامًا مَا كُنْتَ تَقُولُهُ فِيمَا خَلَا قَالَ هَذَا كَفَّارَةُ مَا يَكُونُ فِي الْمَجْلِسِ [صححه الحاكم (۱/۵۳۷). قال الألباني: حسن صحيح (ابو داود: ۴۸۵۹). قال شعيب: اسناده صحيح].

(۲۰۰۵۰) حضرت ابو برزہ اسلمی رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ زندگی کے آخری ایام میں جب کوئی مجلس طویل ہو جاتی تو آخر میں اٹھتے ہوئے نبی علیہ السلام یوں کہتے سُبْحَانَكَ اللَّهُمَّ وَبِحَمْدِكَ أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ أَسْتَغْفِرُكَ وَأَتُوبُ إِلَيْكَ ایک مرتبہ ہم میں سے کسی نے عرض کیا کہ یہ جملہ ہم نے آپ سے پہلے کبھی نہیں سنا؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا یہ مجلس میں ہونے والے گناہوں کا کفارہ ہے۔

(۲۰۰۵۱) حَدَّثَنَا أَبُو كَامِلٍ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ جَمِيلِ بْنِ مُرَّةَ عَنْ أَبِي الْوَضِيءِ قَالَ كُنَّا فِي سَفَرٍ وَمَعَنَا أَبُو بَرْزَةَ فَقَالَ أَبُو بَرْزَةَ إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْبَيِّعَانِ بِالْخِيَارِ مَا لَمْ يَتَفَرَّقَا [قال الألباني: صحيح (ابو داود: ۳۴۵۷، ابن ماجة: ۲۱۸۲)].

(۲۰۰۵۱) ابو الوضی کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ ہم لوگ سفر میں تھے، ہمارے ساتھ حضرت ابو برزہ رضی اللہ عنہ بھی تھے، وہ کہنے لگے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا ہے بائع اور مشتری کو اس وقت تک (بیع فسخ کرنے کا) اختیار رہتا ہے جب تک وہ ایک دوسرے سے جدا نہیں ہو جاتے۔

(۲۰۰۵۲) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنْ مَطَرٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ بُرَيْدَةَ الْأَسْلَمِيِّ قَالَ شَكَّ عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ زِيَادٍ فِي الْحَوْضِ فَأَرْسَلَ إِلَى أَبِي بَرْزَةَ الْأَسْلَمِيِّ فَأَتَاهُ فَقَالَ لَهُ جُلَسَاءُ عُبَيْدِ اللَّهِ إِنَّمَا أَرْسَلَ إِلَيْكَ الْأَمِيرُ لِيَسْأَلَكَ

عَنْ الْحَوْضِ فَهَلْ سَمِعْتَ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ شَيْئًا قَالَ نَعَمْ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَذْكُرُهُ فَمَنْ كَذَّبَ بِهِ فَلَا سَقَاهُ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ مِنْهُ [راجع: ۲۰۰۰۱].

(۲۰۰۵۲) عبداللہ بن بریدہ رحمہ اللہ کہتے ہیں کہ عبیداللہ بن زیاد کو حوض کوثر کے ثبوت میں شک تھا، اس نے حضرت ابو برزہ اسلمی رضی اللہ عنہ کو بلا بھیجا، وہ آئے تو عبیداللہ کے ہم نشینوں نے ان سے کہا کہ امیر نے آپ کو اس لئے بلایا ہے کہ آپ سے حوض کوثر کے متعلق دریافت کرے، کیا آپ نے اس حوالے سے نبی علیہ السلام سے کچھ سنا ہے؟ انہوں نے فرمایا ہاں! میں نے نبی علیہ السلام کو اس کا تذکرہ کرتے ہوئے سنا ہے، اب جو اس کی تکذیب کرتا ہے، اللہ اسے اس حوض سے سیراب نہ کرے۔

حَدِيثُ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ رضی اللہ عنہ عَنِ النَّبِيِّ صلی اللہ علیہ وسلم

حضرت عمران بن حصین رضی اللہ عنہ کی مرویات

(۲۰۰۵۳) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ شُعْبَةَ حَدَّثَنَا قَتَادَةُ وَإِسْمَاعِيلُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ أَخْبَرَنَا سَعِيدٌ حَدَّثَنَا قَتَادَةُ عَنْ زُرَارَةَ بْنِ أَوْفَى عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ قَالَ صَلَّى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الظُّهْرَ فَقَرَأَ رَجُلٌ خَلْفَهُ بِسَبِّحِ اسْمَ رَبِّكَ الْأَعْلَى فَلَمَّا صَلَّى قَالَ أَيُّكُمْ قَرَأَ سَبِّحِ اسْمَ رَبِّكَ الْأَعْلَى فَقَالَ رَجُلٌ أَنَا قَالَ قَدْ عَرَفْتُ أَنَّ بَعْضَكُمْ خَالَجَنِيهَا [صححه مسلم (۳۹۸) وابن حبان (۱۸۴۵)][انظر: ۲۰۰۵۴، ۲۰۱۱۵، ۲۰۱۳۰، ۲۰۲۰۳]

(۲۰۰۵۳) حضرت عمران بن حصین رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام نے ظہر کی نماز پڑھی، مقتدیوں میں سے ایک آدمی نے سَبِّحِ اسْمَ رَبِّكَ الْأَعْلَى والی سورت پڑھی، نماز سے فارغ ہو کر نبی علیہ السلام نے پوچھا تم میں سے سَبِّحِ اسْمَ رَبِّكَ الْأَعْلَى کس نے پڑھی ہے؟ ایک آدمی نے کہا میں نے، نبی علیہ السلام نے فرمایا میں سمجھ گیا تھا کہ تم میں سے کوئی مجھ سے جھگڑ رہا ہے۔

(۲۰۰۵۴) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا سَعِيدٌ عَنْ قَتَادَةَ قَالَ سَمِعْتُ زُرَارَةَ بْنَ أَوْفَى يُحَدِّثُ عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ فَذَكَرَ مِثْلَهُ

(۲۰۰۵۴) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۲۰۰۵۵) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ خَالِدِ بْنِ رَبَاحٍ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا السَّوَّارِ قَالَ سَمِعْتُ عِمْرَانَ بْنَ حُصَيْنٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْحَيَاءُ خَيْرٌ كُلُّهُ [انظر: ۲۰۰۶۸].

(۲۰۰۵۵) حضرت عمران بن حصین رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا حیاء تو سراسر خیر ہی خیر ہے۔

(۲۰۰۵۶) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ رَبَاحٍ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا السَّوَّارِ قَالَ سَمِعْتُ عِمْرَانَ بْنَ حُصَيْنٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِثْلَهُ

(۲۰۰۵۶) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۲۰۰۵۷) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ طَهْمَانَ عَنْ حُسَيْنٍ الْمُعَلِّمِ عَنِ ابْنِ بُرَيْدَةَ عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ قَالَ كَانَ بِي النَّاصُورُ فَسَأَلْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الصَّلَاةِ فَقَالَ صَلِّ قَائِمًا فَإِنْ لَمْ تَسْتَطِعْ فَقَاعِدًا فَإِنْ لَمْ تَسْتَطِعْ فَعَلَى جَنْبٍ [صححه البخاري (۱۱۱۷)، وابن خزيمة: (۹۷۹ و ۱۲۵۰)، والحاكم (۳۱۵/۱)].

(۲۰۰۵۷) حضرت عمران بن حصین رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ مجھے بواسیر کی شکایت تھی، میں نے نبی علیہ السلام سے نماز کے متعلق دریافت کیا تو نبی علیہ السلام نے فرمایا کھڑے ہو کر نماز پڑھو، اگر اس کی ہمت نہ ہو تو بیٹھ کر نماز پڑھو، اور اگر اس کی بھی ہمت نہ ہو تو پہلو کے بل لیٹ کر پڑھ لیا کرو۔

(۲۰۰۵۸) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ حَدَّثَنَا هِلَالُ بْنُ يَسَافٍ عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَيْرُ النَّاسِ قَرْنِي ثُمَّ الَّذِينَ يَلُونَهُمْ ثُمَّ الَّذِينَ يَلُونَهُمْ ثُمَّ يَجِيءُ قَوْمٌ يَتَسَمَّنُونَ يُحِبُّونَ السِّمَنَ يُعْطُونَ الشَّهَادَةَ قَبْلَ أَنْ يُسْأَلُوهَا [صححه ابن حبان (۷۲۲۹)، والحاكم (۴۷۱/۳). وقال الترمذي: حسن صحيح. قال الألباني: صحيح (الترمذي: ۲۲۲۱ و ۲۳۰۲)].

(۲۰۰۵۸) حضرت عمران رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا سب سے بہترین زمانہ میرا ہے، پھر اس کے بعد والوں کا اور پھر اس کے بعد والوں کا، پھر ایک قوم آئے گی جس کے افراد خوب موٹے ہوں گے اور موٹاپے کو پسند کرتے ہوں گے، وہ کسی کے کہنے سے پہلے ہی گواہی دینے کے لئے تیار ہوں گے۔

(۲۰۰۵۹) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا أَبُو الْأَشْهَبِ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَسْأَلَةُ الْغَنِيِّ شَيْنٌ فِي وَجْهِهِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ قَالَ أَبِي لَمْ أَعْلَمْ أَحَدًا أَسْنَدَهُ غَيْرَ وَكِيعٍ

(۲۰۰۵۹) حضرت عمران رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا مالدار آدمی کا مانگنا قیامت کے دن اس کے چہرے پر بدنما دھبہ ہوگا۔

(۲۰۰۶۰) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ وَعَبْدُ الرَّحْمَنِ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ جَامِعِ بْنِ شَدَّادٍ عَنْ صَفْوَانَ بْنِ مُحْرِزٍ عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ قَالَ عَبْدُ الرَّحْمَنِ جَاءَ نَفَرٌ مِنْ بَنِي تَمِيمٍ قَالَ وَكِيعٌ جَاءَتْ بَنُو تَمِيمٍ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ أَبْشِرُوا يَا بَنِي تَمِيمٍ قَالُوا يَا رَسُولَ اللَّهِ بَشَّرْتَنَا فَأَعْطِنَا قَالَ عَبْدُ الرَّحْمَنِ فَتَغَيَّرَ وَجْهُ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فَجَاءَ حَيٌّ مِنْ الْيَمَنِ فَقَالَ اقْبَلُوا الْبُشْرَى إِذْ لَمْ يَقْبَلْهَا بَنُو تَمِيمٍ قَالُوا يَا رَسُولَ اللَّهِ قَبِلْنَا [انظر: ۲۰۱۱۷، ۲۰۱۲۷، ۲۰۱۵۲].

(۲۰۰۶۰) حضرت عمران رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ بنو تمیم کے کچھ لوگ نبی علیہ السلام کی خدمت میں حاضر ہوئے، نبی علیہ السلام نے ان سے فرمایا اے بنو تمیم! خوشخبری قبول کرو، وہ کہنے لگے یا رسول اللہ! آپ نے ہمیں خوشخبری تو دے دی، اب کچھ عطاء بھی کر دیجئے، یہ سن کر نبی علیہ السلام کے چہرۂ انور کا رنگ بدل گیا، تھوڑی دیر بعد یمن کا ایک قبیلہ آیا تو نبی علیہ السلام نے ان سے فرمایا کہ بنو تمیم نے تو

خوشخبری قبول نہیں کی تم قبول کرلو، انہوں نے عرض کیا یا رسول اللہ! ہم نے اسے قبول کر لیا۔

(۲۰۰۶۱) حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ عَمْرٍو وَعَبْدُ الصَّمَدِ قَالَا ثَنَا هِشَامٌ حَدَّثَنَا قَتَادَةُ عَنْ زُرَارَةَ بْنِ أَوْفَى عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ خَيْرُ هَذِهِ الْأُمَّةِ الْقَرْنُ الَّذِي بُعِثْتُ فِيهِمْ قَالَ عَبْدُ الصَّمَدِ الَّذِينَ بُعِثْتُ فِيهِمْ ثُمَّ الَّذِينَ يَلُونَهُمْ ثُمَّ يَنْشَأُ قَوْمٌ يَنْذُرُونَ وَلَا يُوفُونَ وَيَخُونُونَ وَلَا يُؤْتَمَنُونَ وَيَشْهَدُونَ وَلَا يُسْتَشْهَدُونَ وَيَنْشَأُ فِيهِمُ السِّمَنُ [صححه مسلم (۲۵۳۵)]. [انظر: ۲۰۱۹۵].

(۲۰۰۶۱) حضرت عمران رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا اس امت کا سب سے بہترین زمانہ تو وہ ہے جس میں مجھے مبعوث کیا گیا ہے، پھر اس کے بعد والوں کا زمانہ ہے، پھر ایک ایسی قوم آئے گی جو منت مانے گی لیکن پوری نہیں کرے گی، خیانت کرے گی، امانت دار نہ ہوگی، گواہی دینے کے لئے تیار ہوگی گو کہ اس سے گواہی نہ مانگی جائے، اور ان میں موٹاپا عام ہو جائے گا۔

(۲۰۰۶۲) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ أَخْبَرَنَا هَمَّامٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَبِي مِرَايَةَ عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا طَاعَةَ فِي مَعْصِيَةِ اللَّهِ تَبَارَكَ وَتَعَالَى [اخرجه الطيالسي (۸۵۰). قال شعيب: صحيح وهذا اسناد محتمل للتحسين]. [انظر: ۲۰۰۷۰، ۲۰۱۴۶].

(۲۰۰۶۲) حضرت عمران رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا اللہ تعالیٰ کی نافرمانی میں کسی کی اطاعت نہیں ہے۔

(۲۰۰۶۳) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ عَنِ الْجُرَيْرِيِّ عَنْ أَبِي الْعَلَاءِ بْنِ الشِّخِّيرِ عَنْ مُطَرِّفٍ عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ قَالَ قِيلَ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّ فُلَانًا لَا يُفْطِرُ نَهَارَ الدَّهْرِ فَقَالَ لَا أَفْطَرَ وَلَا صَامَ

(۲۰۰۶۳) حضرت عمران رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ کسی شخص نے نبی علیہ السلام سے عرض کیا کہ فلاں آدمی تو ہمیشہ دن کو روزے کا ناغہ کرتا ہی نہیں ہے، نبی علیہ السلام نے فرمایا اس نے ناغہ کیا اور نہ روزہ رکھا۔

(۲۰۰۶۴) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ حَدَّثَنَا أَيُّوبُ عَنْ أَبِي قِلَابَةَ عَنْ أَبِي الْمُهَلَّبِ عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ أَنَّ رَجُلًا أَعْتَقَ سِتَّةَ مَمْلُوكِينَ لَهُ عِنْدَ مَوْتِهِ لَمْ يَكُنْ لَهُ مَالٌ غَيْرُهُمْ فَدَعَا بِهِمْ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَجَزَّأَهُمْ أَثْلَاثًا ثُمَّ أَقْرَعَ بَيْنَهُمْ فَأَعْتَقَ اثْنَيْنِ وَأَرَقَّ أَرْبَعَةً وَقَالَ لَهُ قَوْلًا شَدِيدًا [صححه مسلم (۱۶۶۸)، وابن حبان (۴۵۴۲)].

(۲۰۰۶۴) حضرت عمران رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک آدمی نے مرتے وقت اپنے چھ کے چھ غلام آزاد کر دیئے، جن کے علاوہ اس کے پاس کوئی مال بھی نہ تھا، نبی علیہ السلام نے ان غلاموں کو بلایا اور انہیں تین حصوں میں تقسیم کر کے ان کے درمیان قرعہ اندازی کی، پھر جن دو کا نام نکل آیا انہیں آزاد کر دیا اور باقی چار کو غلام ہی رہنے دیا اور مرنے والے کے متعلق سخت الفاظ استعمال کیے۔

(۲۰۰۶۵) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ أَخْبَرَنَا أَيُّوبُ عَنْ أَبِي قِلَابَةَ عَنْ أَبِي الْمُهَلَّبِ عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَدَى رَجُلَيْنِ مِنَ الْمُسْلِمِينَ بِرَجُلٍ مِنَ الْمُشْرِكِينَ مِنْ بَنِي عُقَيْلٍ [انظر: ۲۰۱۰۳].

(۲۰۰۶۵) حضرت عمران رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے مشرکین میں سے ایک آدمی ''جس کا تعلق بنو عقیل سے تھا'' کے فدیے میں دو مسلمان واپس لے لیے۔ (وضاحت آ رہی ہے)

(۲۰۰۶۶) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ حَدَّثَنَا خَالِدٌ الْحَذَّاءُ عَنْ أَبِي قِلَابَةَ عَنْ أَبِي الْمُهَلَّبِ عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَلَّمَ فِي ثَلَاثِ رَكَعَاتٍ مِنَ الْعَصْرِ ثُمَّ قَامَ فَدَخَلَ فَقَامَ إِلَيْهِ رَجُلٌ يُقَالُ لَهُ الْخِرْبَاقُ وَكَانَ فِي يَدَيْهِ طُولٌ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ فَخَرَجَ إِلَيْهِ فَذَكَرَ لَهُ صَنِيعَهُ فَجَاءَ فَقَالَ أَصَدَقَ هَذَا قَالُوا نَعَمْ فَصَلَّى الرَّكْعَةَ الَّتِي تَرَكَ ثُمَّ سَلَّمَ ثُمَّ سَجَدَ سَجْدَتَيْنِ ثُمَّ سَلَّمَ [صححه مسلم (۵۷٤)، وابن خزيمة: (۱۰۵٤ و ۱۰٦۰)، وابن حبان (۲٦۵٤)]. [انظر: ۲۰۱۰۹، ۲۰۲۰۲].

(۲۰۰۶۶) حضرت عمران رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام نے عصر کی تین رکعتوں پر ہی سلام پھیر دیا، اور سلام پھیر کر گھر چلے گئے، ایک آدمی ''جس کا نام ''خرباق'' تھا اور اس کے ہاتھ کچھ زیادہ ہی لمبے تھے'' اٹھ کر گیا اور ''یا رسول اللہ'' کہہ کر پکارا، نبی علیہ السلام باہر تشریف لائے تو اس نے بتایا کہ آپ نے تین رکعتیں پڑھائی ہیں، نبی علیہ السلام واپس آئے اور لوگوں سے پوچھا کیا یہ سچ کہہ رہا ہے؟ لوگوں نے عرض کیا جی ہاں! تو نبی علیہ السلام نے چھوٹی ہوئی ایک رکعت پڑھائی اور سلام پھیر کر سہو کے دو سجدے کیے اور سلام پھیر دیا۔

(۲۰۰۶۷) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَ لَنَا شُعْبَةُ وَحَجَّاجٌ قَالَ حَدَّثَنِي شُعْبَةُ قَالَ سَمِعْتُ قَتَادَةَ يُحَدِّثُ عَنْ زُرَارَةَ بْنِ أَوْفَى قَالَ حَجَّاجٌ فِي حَدِيثِهِ سَمِعْتُ زُرَارَةَ بْنَ أَوْفَى عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ قَالَ قَاتَلَ يَعْلَى ابْنُ مُنْيَةَ أَوْ ابْنُ أُمَيَّةَ رَجُلًا فَعَضَّ أَحَدُهُمَا يَدَ صَاحِبِهِ فَانْتَزَعَ يَدَهُ مِنْ فِيهِ فَانْتَزَعَ ثَنِيَّتَهُ وَقَالَ حَجَّاجٌ ثَنِيَّتَيْهِ فَاخْتَصَمَا إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَعَضُّ أَحَدُكُمَا أَخَاهُ كَمَا يَعَضُّ الْفَحْلُ لَا دِيَةَ لَهُ [صححه البخاري (٦٨٩٢)، ومسلم (۱٦۷۳)، وابن حبان (۵۹۹۹)]. [انظر: ۲۰۰۸۳، ۲۰۱٤۲].

(۲۰۰۶۷) حضرت عمران رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ یعلی بن منیہ یا امیہ کا کسی آدمی سے جھگڑا ہو گیا، ان میں سے ایک نے دوسرے کا ہاتھ کاٹ لیا، اس نے اپنا ہاتھ جو کھینچا تو کاٹنے والے کے اگلے دانت ٹوٹ کر گر پڑے، وہ دونوں یہ جھگڑا لے کر نبی علیہ السلام کی خدمت میں حاضر ہوئے تو نبی علیہ السلام نے فرمایا تم میں سے ایک آدمی اپنے بھائی کو اس طرح کاٹتا ہے جیسے سانڈ، اس کی کوئی دیت نہیں ہے۔

(۲۰۰۶۸) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ قَتَادَةَ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا السَّوَّارِ الْعَدَوِيَّ يُحَدِّثُ أَنَّهُ سَمِعَ عِمْرَانَ بْنَ حُصَيْنٍ الْخُزَاعِيَّ يُحَدِّثُ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ الْحَيَاءُ لَا يَأْتِي إِلَّا بِخَيْرٍ فَقَالَ بُشَيْرُ بْنُ كَعْبٍ مَكْتُوبٌ فِي الْحِكْمَةِ أَنَّ مِنْهُ وَقَارًا وَمِنْهُ سَكِينَةً فَقَالَ عِمْرَانُ أُحَدِّثُكَ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَتُحَدِّثُنِي عَنْ صُحُفِكَ [راجع: ۲۰۰۵۵]. [صححه البخاري (٦۱۱۷) ومسلم (۳۷)].

(۲۰۰۶۸) حضرت عمران رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا حیاء ہمیشہ خیر ہی لاتی ہے، یہ حدیث ان سے سن کر بشیر بن کعب کہنے لگے کہ حکمت کی کتابوں میں لکھا ہے کہ حیاء سے وقار و سکینت پیدا ہوتی ہے، حضرت عمران رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ میں تم سے نبی علیہ السلام کی حدیث بیان کر رہا ہوں اور تم اپنے صحیفوں کی بات کر رہے ہو۔

(۲۰۰۶۹) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ وَيَزِيدُ أَخْبَرَنَا شُعْبَةُ عَنْ قَتَادَةَ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ قَالَ نَهَانَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الْكَيِّ فَاكْتَوَيْنَا فَمَا أَفْلَحْنَا وَلَا أَنْجَحْنَا [قال الترمذي: حسن صحيح. وقال الألباني: صحيح (ابن ماجة: ٣٤٩٠، الترمذي: ٢٠٤٩)]. [انظر: ٢٠١٠٤].

(۲۰۰۶۹) حضرت عمران رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ہمیں داغنے کا علاج کرنے سے منع فرمایا ہے، لیکن ہم داغتے رہے اور کبھی کامیاب نہ ہو سکے۔

(۲۰۰۷۰) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ قَتَادَةَ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا مِرَايَةَ الْعِجْلِيَّ قَالَ سَمِعْتُ عِمْرَانَ بْنَ حُصَيْنٍ يُحَدِّثُ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ لَا طَاعَةَ فِي مَعْصِيَةِ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ [راجع: ٢٠٠٦٢]

(۲۰۰۷۰) حضرت عمران رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا اللہ تعالیٰ کی نافرمانی میں کسی کی اطاعت نہیں ہے۔

(۲۰۰۷۱) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ وَحَجَّاجٌ قَالَا أَنَا شُعْبَةُ عَنْ حُمَيْدِ بْنِ هِلَالٍ قَالَ سَمِعْتُ مُطَرِّفًا قَالَ قَالَ لِي عِمْرَانُ بْنُ حُصَيْنٍ إِنِّي أُحَدِّثُكَ حَدِيثًا عَسَى اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ أَنْ يَنْفَعَكَ بِهِ إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدْ جَمَعَ بَيْنَ حَجٍّ وَعُمْرَةٍ ثُمَّ لَمْ يَنْهَ عَنْهُ حَتَّى مَاتَ وَلَمْ يَنْزِلْ قُرْآنٌ فِيهِ يُحَرِّمُهُ [صححه مسلم (١٢٢٦)، وابن حبان (٣٩٣٨)]. [انظر: ٢٠٠٨٠، ٢٠٠٨١، ٢٠٠٨٢].

(۲۰۰۷۱) مطرف کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ حضرت عمران بن حصین رضی اللہ عنہ نے مجھ سے فرمایا کہ میں تم سے ایک حدیث بیان کرتا ہوں، شاید اللہ تمہیں سے فائدہ پہنچائے، اور وہ یہ کہ نبی علیہ السلام نے حج اور عمرے کو ایک سفر میں جمع کیا تھا، پھر وصال تک اس سے منع نہیں فرمایا، اور نہ ہی اس حوالے سے اس کی حرمت کا قرآن میں کوئی حکم نازل ہوا۔

(۲۰۰۷۲) وَأَنَّهُ كَانَ يُسَلِّمُ عَلَيَّ فَلَمَّا اكْتَوَيْتُ أَمْسَكَ عَنِّي فَلَمَّا تَرَكْتُهُ عَادَ إِلَيَّ

(۲۰۰۷۲) اور نبی علیہ السلام پہلے مجھے سلام کرتے تھے، جب میں نے داغنے کے ذریعے علاج کیا تو نبی علیہ السلام رک گئے، پھر جب میں نے اس چیز کو ترک کر دیا تو نبی علیہ السلام پھر مجھے سلام کرنے لگے۔

(۲۰۰۷۳) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ وَحَجَّاجٌ قَالَ أَخْبَرَنَا شُعْبَةُ عَنْ يَزِيدَ الرِّشْكِ قَالَ سَمِعْتُ مُطَرِّفًا يُحَدِّثُ عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ سُئِلَ أَوْ قِيلَ لَهُ أَيُعْرَفُ أَهْلُ النَّارِ مِنْ أَهْلِ الْجَنَّةِ فَقَالَ نَعَمْ قَالَ فَلِمَ يَعْمَلُ الْعَامِلُونَ قَالَ يَعْمَلُ كُلٌّ لِمَا خُلِقَ لَهُ أَوْ لِمَا يُسِّرَ لَهُ [صححه البخاري (٧٥٥١)، ومسلم (٢٦٤٩)، وابن حبان (٣٣٣)].

(۲۰۰۷۳) حضرت عمران رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ کسی شخص نے نبی علیہ السلام سے پوچھا کیا اہل جہنم، اہل جنت سے ممتاز ہو چکے ہیں؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا ہاں! اس نے پوچھا کہ پھر عمل کرنے والے کیوں عمل کرتے ہیں؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا ہر شخص وہی عمل کرتا ہے جس کے لئے اسے پیدا کیا گیا ہو۔

(۲۰۰۷۴) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ وَحَجَّاجٌ أَخْبَرَنَا شُعْبَةُ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا جَمْرَةَ قَالَ سَمِعْتُ زَهْدَمَ بْنَ مُضَرِّبٍ قَالَ حَجَّاجٌ فِي حَدِيثِهِ قَالَ جَاءَنِي زَهْدَمٌ فِي دَارِي فَحَدَّثَنِي قَالَ سَمِعْتُ عِمْرَانَ بْنَ حُصَيْنٍ يُحَدِّثُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ خَيْرَكُمْ قَرْنِي ثُمَّ الَّذِينَ يَلُونَهُمْ ثُمَّ الَّذِينَ يَلُونَهُمْ ثُمَّ الَّذِينَ يَلُونَهُمْ قَالَ عِمْرَانُ فَلَا أَدْرِي قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَعْدَ قَرْنِهِ مَرَّتَيْنِ أَوْ ثَلَاثَةً ثُمَّ يَكُونُ بَعْدَهُمْ قَوْمٌ يَشْهَدُونَ وَلَا يُسْتَشْهَدُونَ وَيَخُونُونَ وَلَا يُؤْتَمَنُونَ وَيَنْذُرُونَ وَلَا يُوفُونَ وَيَظْهَرُ فِيهِمْ السِّمَنُ [صححه البخاري (۲٦٥۱)، ومسلم (۲٥۳٥)]. [انظر: ۲۰۰۷٥، ۲۰۱٤۸].

(۲۰۰۷۴) حضرت عمران رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا اس امت کا سب سے بہترین زمانہ تو وہ ہے جس میں مجھے مبعوث کیا گیا ہے، پھر اس کے بعد والوں کا زمانہ ہے، پھر ایک ایسی قوم آئے گی جو منت مانے گی لیکن پوری نہیں کرے گی، خیانت کرے گی، امانت دار نہ ہوگی، گواہی دینے کے لئے تیار ہوگی گو کہ اس سے گواہی نہ مانگی جائے، اور ان میں موٹاپا عام ہو جائے گا۔

(۲۰۰۷٥) حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ أَخْبَرَنَا شُعْبَةُ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا جَمْرَةَ يَقُولُ جَاءَنِي زَهْدَمٌ فِي دَارِي فَحَدَّثَنِي قَالَ سَمِعْتُ عِمْرَانَ بْنَ حُصَيْنٍ يُحَدِّثُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ خَيْرَكُمْ قَرْنِي فَذَكَرَ مِثْلَهُ إِلَّا أَنَّهُ قَالَ وَيَخُونُونَ وَلَا يُؤْتَمَنُونَ [مكرر ما قبله].

(۲۰۰۷٥) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۲۰۰۷٦) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ أَبِي التَّيَّاحِ قَالَ سَمِعْتُ مُطَرِّفًا يُحَدِّثُ أَنَّهُ كَانَتْ لَهُ امْرَأَتَانِ قَالَ فَجَاءَ إِلَى إِحْدَاهُمَا قَالَ فَجَعَلَتْ تَنْزِعُ بِهِ عِمَامَتَهُ وَقَالَتْ جِئْتَ مِنْ عِنْدِ امْرَأَتِكَ قَالَ جِئْتُ مِنْ عِنْدِ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ فَحَدَّثَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَحْسَبُ أَنَّهُ قَالَ إِنَّ أَقَلَّ سَاكِنِي الْجَنَّةِ النِّسَاءُ

[صححه مسلم (۲۷۳۸)، وابن حبان (۷٤٥۷)، والحاكم (٦۰۲/٤)]. [انظر: ۲۰۱٥۸، ۲۰۲۲۸].

(۲۰۰۷٦) مطرف کہتے ہیں کہ ان کی دو بیویاں تھیں، ایک مرتبہ وہ اپنی ایک بیوی کے پاس آئے تو وہ ان کا عمامہ اتارتے ہوئے پوچھنے لگی کہ آپ اپنی دوسری بیوی کے پاس سے آ رہے ہیں؟ انہوں نے کہا کہ میں تو حضرت عمران بن حصین رضی اللہ عنہ کے پاس سے آ رہا ہوں اور انہوں نے مجھے یہ حدیث سنائی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا اہل جنت میں سب سے کم رہائشی افراد خواتین ہوں گی۔

(۲۰۰۷۷) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ أَبِي التَّيَّاحِ قَالَ سَمِعْتُ رَجُلًا مِنْ بَنِي لَيْثٍ قَالَ أَشْهَدُ عَلَى عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ قَالَ شُعْبَةُ أَوْ قَالَ عِمْرَانُ أَشْهَدُ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ نَهَى عَنْ الْحَنَاتِمِ أَوْ قَالَ الْحَنْتَمِ وَخَاتَمِ الذَّهَبِ وَالْحَرِيرِ [انظر: ۲۰۲۲۲، ۲۰۲۲۳].

(۲۰۰۷۷) حضرت عمران رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں شہادت دیتا ہوں کہ نبی علیہ السلام نے حنتم، سونے کی انگوٹھی اور ریشم سے منع فرمایا ہے۔

(۲۰۰۷۸) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنِ ابْنِ أَخِي مُطَرِّفِ بْنِ الشِّخِّيرِ قَالَ سَمِعْتُ مُطَرِّفًا يُحَدِّثُ عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لِرَجُلٍ هَلْ صُمْتَ مِنْ سُرَرِ هَذَا الشَّهْرِ شَيْئًا يَعْنِي شَعْبَانَ فَقَالَ لَا قَالَ فَقَالَ لَهُ إِذَا أَفْطَرْتَ رَمَضَانَ فَصُمْ يَوْمًا أَوْ يَوْمَيْنِ شَكَّ الَّذِي شَكَّ فِيهِ قَالَ وَأَظُنُّهُ قَالَ يَوْمَيْنِ [صححه البخاری (۱۹۸۳)، ومسلم (۱۱۶۱)]. [انظر: ۲۰۱۲۳، ۲۰۱۳۸، ۲۰۲۱۲، ۲۰۲۱۳، ۲۰۲۲۰، ۲۰۲۲۱، ۲۰۲۳۰، ۲۰۲۵۰، ۲۰۲۸۹].

(۲۰۰۷۸) حضرت عمران رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام نے کسی سے پوچھا کیا تم نے شعبان کے اس مہینے کے آخر میں کوئی روزہ رکھا ہے؟ اس نے کہا نہیں، نبی علیہ السلام نے فرمایا جب رمضان کے روزے ختم ہو جائیں تو ایک دو دن کے روزے رکھ لینا۔

(۲۰۰۷۹) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا سَعِيدٌ عَنْ غَيْلَانَ بْنِ جَرِيرٍ وَعَبْدُ الْوَهَّابِ عَنْ صَاحِبٍ لَهُ عَنْ غَيْلَانَ بْنِ جَرِيرٍ عَنْ مُطَرِّفِ بْنِ الشِّخِّيرِ أَنَّهُ قَالَ كُنْتُ مَعَ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ بِالْكُوفَةِ فَصَلَّى بِنَا عَلِيُّ بْنُ أَبِي طَالِبٍ فَجَعَلَ يُكَبِّرُ كُلَّمَا سَجَدَ وَكُلَّمَا رَفَعَ رَأْسَهُ فَلَمَّا فَرَغَ قَالَ عِمْرَانُ صَلَّى بِنَا هَذَا مِثْلَ صَلَاةِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ [صححه البخاری (۷۸٤)، ومسلم (۳۹۳)، وابن خزيمة: (۵۸۱)]. [انظر: ۲۰۱۰۰، ۲۰۱۲۲، ۲۰۱۹٤، ۲۰۲۳۷].

(۲۰۰۷۹) مطرف بن شخیر کہتے ہیں کہ میں کوفہ میں حضرت عمران بن حصین رضی اللہ عنہ کے ساتھ تھا، تو حضرت علی رضی اللہ عنہ نے ہمیں نماز پڑھائی، وہ سجدے میں جاتے اور سر اٹھاتے وقت ہر مرتبہ اللہ اکبر کہتے رہے، جب نماز سے فراغت ہوئی تو حضرت عمران رضی اللہ عنہ نے فرمایا انہوں نے ہمیں نبی علیہ السلام جیسی نماز پڑھائی ہے۔

(۲۰۰۸۰) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا سَعِيدٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ مُطَرِّفِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ بَعَثَ إِلَيَّ عِمْرَانُ بْنُ حُصَيْنٍ فِي مَرَضِهِ فَأَتَيْتُهُ فَقَالَ لِي إِنِّي كُنْتُ أُحَدِّثُكَ بِأَحَادِيثَ لَعَلَّ اللَّهَ تَبَارَكَ وَتَعَالَى يَنْفَعُكَ بِهَا بَعْدِي وَاعْلَمْ أَنَّهُ كَانَ يُسَلَّمُ عَلَيَّ فَإِنْ عِشْتُ فَاكْتُمْ عَلَيَّ وَإِنْ مِتُّ فَحَدِّثْ إِنْ شِئْتَ [راجع: ۲۰۰۷۲].

(۲۰۰۸۰) مطرف بن عبداللہ کہتے ہیں کہ حضرت عمران بن حصین رضی اللہ عنہ نے اپنے مرض الوفات میں مجھے بلا بھیجا، میں حاضر ہوا تو فرمایا میں تم سے بہت سی احادیث بیان کرتا رہا ہوں جن سے ہو سکتا ہے کہ میرے بعد اللہ تمہیں فائدہ پہنچائے، اور یہ بات بھی

اپنی معلومات میں شامل کرلو کہ نبی علیہ السلام مجھے سلام کرتے تھے، جب تک میں زندہ رہوں، اسے مخفی رکھنا اور جب مر جاؤں تو اگر تمہارا دل چاہے تو بیان کر دینا۔

(۲۰۰۸۱) وَاعْلَمْ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدْ جَمَعَ بَيْنَ حَجَّةٍ وَعُمْرَةٍ ثُمَّ لَمْ يَنْزِلْ فِيهَا كِتَابٌ وَلَمْ يَنْهَ عَنْهَا النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ رَجُلٌ فِيهَا بِرَأْيِهِ مَا شَاءَ [راجع: ۲۰۰۷۱].

(۲۰۰۸۱) اور یاد رکھو! نبی علیہ السلام نے حج اور عمرے کو ایک سفر میں جمع کیا تھا، پھر وصال تک اس سے منع نہیں فرمایا، اور نہ ہی اس حوالے سے اس کی حرمت کا قرآن میں کوئی حکم نازل ہوا، اب جو آدمی اس کے متعلق کچھ کہتا ہے وہ اپنی رائے سے کہتا ہے۔

(۲۰۰۸۲) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ مُطَرِّفٍ قَالَ قَالَ لِي عِمْرَانُ بْنُ حُصَيْنٍ فَذَكَرَ مِثْلَهُ وَقَالَ لَا تُحَدِّثْ بِهِمَا حَتَّى أَمُوتَ [راجع: ۲۰۰۷۲].

(۲۰۰۸۲) گزشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۲۰۰۸۳) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ وَابْنُ نُمَيْرٍ قَالَا ثَنَا سَعِيدٌ وَيَزِيدُ أَخْبَرَنَا سَعِيدٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ زُرَارَةَ بْنِ أَوْفَى عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ أَنَّ رَجُلًا عَضَّ رَجُلًا عَلَى ذِرَاعِهِ قَالَ ابْنُ نُمَيْرٍ فَنَزَعَ يَدَهُ مِنْهُ فَسَقَطَتْ ثَنِيَّتَاهُ فَجَذَبَهَا فَانْتَزَعَتْ ثَنِيَّتُهُ فَرُفِعَ ذَلِكَ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَبْطَلَهَا وَقَالَ أَرَدْتَ أَنْ تَقْضَمَ لَحْمَ أَخِيكَ كَمَا يَقْضَمُ الْفَحْلُ [راجع: ۲۰۰۶۷].

(۲۰۰۸۳) حضرت عمران رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک آدمی نے دوسرے کا ہاتھ کاٹ لیا، اس نے اپنا ہاتھ جو کھینچا تو کاٹنے والے کے اگلے دانت ٹوٹ کر گر پڑے، وہ دونوں یہ جھگڑا لے کر نبی علیہ السلام کی خدمت میں حاضر ہوئے تو نبی علیہ السلام نے اسے باطل قرار دے کر فرمایا تم میں سے ایک آدمی اپنے بھائی کو اس طرح کاٹتا ہے جیسے سانڈ۔

(۲۰۰۸۴) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا سَعِيدٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنِ الْحَسَنِ أَنَّ هَيَّاجَ بْنَ عِمْرَانَ أَتَى عِمْرَانَ بْنَ حُصَيْنٍ فَقَالَ إِنَّ أَبِي قَدْ نَذَرَ لَئِنْ قَدَرَ عَلَى غُلَامِهِ لَيَقْطَعَنَّ مِنْهُ طَابِقًا أَوْ لَيَقْطَعَنَّ يَدَهُ فَقَالَ قُلْ لِأَبِيكَ يُكَفِّرْ عَنْ يَمِينِهِ وَلَا يَقْطَعْ مِنْهُ طَابِقًا فَإِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَحُثُّ فِي خُطْبَتِهِ عَلَى الصَّدَقَةِ وَيَنْهَى عَنِ الْمُثْلَةِ ثُمَّ أَتَى سَمُرَةَ بْنَ جُنْدُبٍ فَقَالَ لَهُ مِثْلَ ذَلِكَ [انظر: ۲۰۰۸۶].

(۲۰۰۸۴) ہیاج بن عمران ایک مرتبہ حضرت عمران رضی اللہ عنہ کے پاس آئے اور کہنے لگے کہ میرے والد نے یہ منت مانی ہے کہ اگر میرا غلام میرے قابو میں آ گیا تو میں اس کے جسم کا کوئی عضو کاٹ کر رہوں گا، انہوں نے فرمایا اپنے والد سے جا کر کہو کہ وہ اپنی قسم کا کفارہ دے دے، اور اس کے جسم کا کوئی عضو نہ کاٹے کیونکہ نبی علیہ السلام اپنے خطاب میں صدقہ کی ترغیب دیتے اور مثلہ کرنے سے منع فرماتے تھے، پھر وہ سمرہ بن جندب رضی اللہ عنہ کے پاس گئے تو انہوں نے بھی یہی فرمایا۔

(۲۰۰۸۵) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ قَتَادَةَ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ عِمْرَانَ بْنِ الْحُصَيْنِ أَنَّ رَجُلًا مِنْ

الْأَنْصَارِ أَعْتَقَ رُؤُوسًا سِتَّةً عِنْدَ مَوْتِهِ وَلَمْ يَكُنْ لَهُ مَالٌ غَيْرُهُمْ فَبَلَغَ ذَلِكَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَغْلَظَ لَهُ فَدَعَا بِهِمْ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَقْرَعَ بَيْنَهُمْ فَأَعْتَقَ اثْنَيْنِ وَرَدَّ أَرْبَعَةً فِي الرِّقِّ [قال الألباني: صحيح (النسائي: ٤/٦٤)]. [انظر: ٢٠١٠٧، ٢٠١٨٠، ٢٠١٩٣، ٢٠٢٤٥، ٢٠٢٥٣].

(۲۰۰۸۵) حضرت عمران رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک آدمی نے مرتے وقت اپنے چھ کے چھ غلام آزاد کر دیئے، جن کے علاوہ اس کے پاس کوئی مال بھی نہ تھا، نبی علیہ السلام نے ان غلاموں کو بلایا اور انہیں تین حصوں میں تقسیم کر کے ان کے درمیان قرعہ اندازی کی، پھر جن دو کا نام نکل آیا انہیں آزاد کر دیا اور باقی چار کو غلام ہی رہنے دیا اور مرنے والے کے متعلق سخت الفاظ استعمال کیے۔

(٢٠٠٨٦) حَدَّثَنَا بَهْزٌ وَعَفَّانُ الْمَعْنَى قَالَا ثَنَا هَمَّامٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنِ الْحَسَنِ قَالَ عَفَّانُ إِنَّ الْحَسَنَ حَدَّثَهُمْ عَنْ هَيَّاجِ بْنِ عِمْرَانَ الْبُرْجُمِيِّ أَنَّ غُلَامًا لِأَبِيهِ أَبَقَ فَجَعَلَ لِلَّهِ تَبَارَكَ وَتَعَالَى عَلَيْهِ إِنْ قَدَرَ عَلَيْهِ أَنْ يَقْطَعَ يَدَهُ قَالَ فَقَدَرَ عَلَيْهِ قَالَ فَبَعَثَنِي إِلَى عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ قَالَ فَقَالَ أَقْرِئْ أَبَاكَ السَّلَامَ وَأَخْبِرْهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَحُثُّ فِي خُطْبَتِهِ عَلَى الصَّدَقَةِ وَيَنْهَى عَنِ الْمُثْلَةِ فَلْيُكَفِّرْ عَنْ يَمِينِهِ وَيَتَجَاوَزْ عَنْ غُلَامِهِ قَالَ وَبَعَثَنِي إِلَى سَمُرَةَ فَقَالَ أَقْرِئْ أَبَاكَ السَّلَامَ وَأَخْبِرْهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَحُثُّ فِي خُطْبَتِهِ عَلَى الصَّدَقَةِ وَيَنْهَى عَنِ الْمُثْلَةِ فَلْيُكَفِّرْ عَنْ يَمِينِهِ وَيَتَجَاوَزْ عَنْ غُلَامِهِ [قال الألباني: صحيح (ابو داود: ٢٦٦٧). قال شعيب: اسناده حسن والمرفوع منه صحيح]. [انظر بعده]، [راجع: ٢٠٠٨٤].

(۲۰۰۸۶) ہیاج بن عمران کہتے ہیں کہ ان کے والد کا غلام فرار ہو گیا، انہوں نے اللہ کے نام پر یہ منت مان لی کہ اگر انہیں اس پر قدرت مل گئی تو وہ اس کا ہاتھ کاٹ دیں گے، بعد میں وہ غلام ان کے قابو آ گیا چنانچہ انہوں نے مجھے حضرت عمران بن حصین رضی اللہ عنہ کے پاس یہ مسئلہ پوچھنے کے لئے بھیج دیا، انہوں نے فرمایا اپنے والد سے جا کر میرا سلام اور یوں کہو کہ وہ اپنی قسم کا کفارہ دے دے، اور اس کے جسم کا کوئی عضو نہ کاٹے کیونکہ نبی علیہ السلام اپنے خطاب میں صدقہ کی ترغیب دیتے اور مثلہ کرنے سے منع فرماتے تھے، پھر انہوں نے مجھے حضرت سمرہ بن جندب رضی اللہ عنہ کے پاس بھیجا تو انہوں نے بھی یہی فرمایا۔

(٢٠٠٨٧) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ هَيَّاجٍ ذَكَرَ مَعْنَاهُ

(۲۰۰۸۷) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(٢٠٠٨٨) حَدَّثَنَا بَهْزٌ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ حَدَّثَنَا قَتَادَةُ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ أَنَّ رَجُلًا أَتَى رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ إِنَّ ابْنِي مَاتَ فَمَا لِي مِنْ مِيرَاثِهِ قَالَ لَكَ السُّدُسُ قَالَ فَلَمَّا أَدْبَرَ دَعَاهُ قَالَ لَكَ آخَرُ فَلَمَّا أَدْبَرَ دَعَاهُ قَالَ إِنَّ السُّدُسَ الْآخَرَ طُعْمَةٌ [قال الترمذي: حسن صحيح. وقال الألباني: ضعيف (ابو داود: ٢٨٩٦، الترمذي: ٢٠٩٩)]. [انظر: ٢٠١٥٧].

(۲۰۰۸۸) حضرت عمران رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک آدمی نبی علیہ السلام کی خدمت میں حاضر ہوا اور کہنے لگا کہ میرا پوتا فوت ہو گیا

ہے، اس کی وراثت میں سے مجھے کیا ملے گا؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا تمہیں چھٹا حصہ ملے گا، جب وہ واپس جانے لگا تو نبی علیہ السلام نے اسے بلا کر فرمایا تمہیں ایک چھٹا حصہ اور بھی ملے گا، جب وہ دوبارہ واپس جانے لگا تو نبی علیہ السلام نے اسے بلا کر فرمایا یہ دوسرا چھٹا حصہ تمہارے لیے ایک زائد لقمہ ہے۔

(۲۰۰۸۹) حَدَّثَنَا بَهْزٌ حَدَّثَنَا أَبَانُ بْنُ يَزِيدَ حَدَّثَنَا قَتَادَةُ عَنْ أَبِي نَضْرَةَ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ أَوْ عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ أَنَّهُ قَالَ أَشْهَدُ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ نَهَانَا عَنْ لُبْسِ الْحَرِيرِ وَعَنْ الشُّرْبِ فِي الْحَنَاتِمِ

(۲۰۰۸۹) حضرت عمران رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں شہادت دیتا ہوں کہ نبی علیہ السلام نے حنتم میں پینے اور ریشم پہننے سے منع فرمایا ہے۔

(۲۰۰۹۰) حَدَّثَنَا بَهْزٌ وَحَدَّثَنَا عَفَّانُ الْمَعْنَى قَالَا ثَنَا هَمَّامٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ مُطَرِّفٍ قَالَ قَالَ عِمْرَانُ بْنُ حُصَيْنٍ تَمَتَّعْنَا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأُنْزِلَ فِيهَا الْقُرْآنُ قَالَ عَفَّانُ وَنَزَلَ فِيهِ الْقُرْآنُ فَمَاتَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلَمْ يَنْهَ عَنْهَا وَلَمْ يَنْسَخْهَا شَيْءٌ قَالَ رَجُلٌ بِرَأْيِهِ مَا شَاءَ

(۲۰۰۹۰) اور یاد رکھو! نبی علیہ السلام نے حج اور عمرے کو ایک سفر میں جمع کیا تھا، پھر وصال تک اس سے منع نہیں فرمایا، اور نہ ہی اس حوالے سے اس کی حرمت کا قرآن میں کوئی حکم نازل ہوا، اب جو آدمی اس کے متعلق کچھ کہتا ہے وہ اپنی رائے سے کہتا ہے۔

(۲۰۰۹۱) حَدَّثَنَا بَهْزٌ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ أَخْبَرَنَا قَتَادَةُ عَنْ مُطَرِّفٍ عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا تَزَالُ طَائِفَةٌ مِنْ أُمَّتِي عَلَى الْحَقِّ ظَاهِرِينَ عَلَى مَنْ نَاوَأَهُمْ حَتَّى يَأْتِيَ أَمْرُ اللَّهِ تَبَارَكَ وَتَعَالَى وَيَنْزِلَ عِيسَى ابْنُ مَرْيَمَ عَلَيْهِ السَّلَام [صححه الحاكم (۲/۷۱). قال الألباني: صحيح (ابو داود: ۲٤۸٤)]. [انظر: ۲۰۱٦۲].

(۲۰۰۹۱) حضرت عمران رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا میری امت کا ایک گروہ ہمیشہ حق پر قائم رہے گا اور اپنے مخالفین پر غالب رہے گا، یہاں تک کہ اللہ تعالیٰ کا حکم آجائے اور حضرت عیسیٰ علیہ السلام نازل ہو جائیں۔

(۲۰۰۹۲) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا عَوْفٌ عَنْ أَبِي رَجَاءٍ عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اطَّلَعْتُ فِي النَّارِ فَرَأَيْتُ أَكْثَرَ أَهْلِهَا النِّسَاءَ وَاطَّلَعْتُ فِي الْجَنَّةِ فَرَأَيْتُ أَكْثَرَ أَهْلِهَا الْفُقَرَاءَ [صححه البخاري (۵۱۹۸)، وابن حبان (۷٤۵۵)]. [انظر: ۲۰۰۹۳، ۲۰۱٦۹].

(۲۰۰۹۲) حضرت عمران رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا میں نے جہنم میں جھانک کر دیکھا تو وہاں اکثریت خواتین کی نظر آئی، اور جنت میں جھانک کر دیکھا تو اکثریت فقراء کی نظر آئی۔

(۲۰۰۹۳) حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ حَدَّثَنَا سَلْمُ بْنُ زَرِيرٍ حَدَّثَنَا أَبُو رَجَاءٍ عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اطَّلَعْتُ فَذَكَرَ مِثْلَهُ

(۲۰۰۹۳) گزشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۲۰۰۹۴) حَدَّثَنَا الْخَفَّافُ أَخْبَرَنَا سَعِيدٌ عَنْ أَبِي رَجَاءٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِثْلِهِ [راجع: ۲۰۸۶]

(۲۰۰۹۴) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۲۰۰۹۵) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ أَبِي قَزَعَةَ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا جَلَبَ وَلَا جَنَبَ وَلَا شِغَارَ [انظر: ۲۰۱۸۸، ۲۰۱۷۱، ۲۰۲۲۹، ۲۰۲۴۷].

(۲۰۰۹۵) حضرت عمران رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا زکوٰۃ میں اچھے جانور وصول کرنا، یا زکوٰۃ کی ادائیگی سے (حیلے بہانوں سے) بچنا اور جانوروں کو نیزوں سے زخمی کرنے کی کوئی اصلیت نہیں ہے۔

(۲۰۰۹۶) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ أَخْبَرَنَا مَنْصُورٌ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ أَنَّ امْرَأَةً مِنَ الْمُسْلِمِينَ أَسَرَهَا الْعَدُوُّ وَقَدْ كَانُوا أَصَابُوا قَبْلَ ذَلِكَ نَاقَةً لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فَرَأَتْ مِنَ الْقَوْمِ غَفْلَةً قَالَ فَرَكِبَتْ نَاقَةَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثُمَّ جَعَلَتْ عَلَيْهَا أَنْ تَنْحَرَهَا قَالَ فَقَدِمَتْ الْمَدِينَةَ فَأَرَادَتْ أَنْ تَنْحَرَ نَاقَةَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَمُنِعَتْ مِنْ ذَلِكَ فَذُكِرَ ذَلِكَ لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ بِئْسَمَا جَزَيْتِهَا قَالَ ثُمَّ قَالَ لَا نَذْرَ لِابْنِ آدَمَ فِيمَا لَا يَمْلِكُ وَلَا فِي مَعْصِيَةِ اللَّهِ تَبَارَكَ وَتَعَالَى [قال الألباني: صحيح (النسائي: ۷/۲۹)].

(۲۰۰۹۶) حضرت عمران رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مسلمان عورت کو دشمن نے قید کر لیا، قبل ازیں ان لوگوں نے نبی علیہ السلام کی اونٹنی بھی چرائی تھی، ایک دن اس عورت نے لوگوں کو غافل دیکھا تو چپکے سے نبی علیہ السلام کی اونٹنی پر سوار ہوئی اور یہ منت مان لی کہ اگر صحیح سلامت مدینہ پہنچ گئی تو اسی اونٹنی کو ذبح کر دے گی، بہرحال! وہ مدینہ منورہ پہنچ گئی، اور نبی علیہ السلام کی اونٹنی کو ذبح کرنا چاہا لیکن لوگوں نے اسے اس سے منع کیا اور نبی سے اس کا تذکرہ کر دیا، نبی علیہ السلام نے فرمایا تم نے اسے برا بدلہ دیا، پھر فرمایا ابن آدم جس چیز کا مالک نہ ہو، اس میں نذر نہیں ہوتی اور نہ ہی اللہ کی معصیت میں منت ہوتی ہے۔

(۲۰۰۹۷) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا صَالِحُ بْنُ رُسْتُمَ أَبُو عَامِرٍ الْخَزَّازُ حَدَّثَنِي كَثِيرُ بْنُ شِنْظِيرٍ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ قَالَ مَا قَامَ فِينَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَطِيبًا إِلَّا أَمَرَنَا بِالصَّدَقَةِ وَنَهَانَا عَنِ الْمُثْلَةِ قَالَ وَقَالَ أَلَا وَإِنَّ مِنَ الْمُثْلَةِ أَنْ يَنْذُرَ الرَّجُلُ أَنْ يَخْرِمَ أَنْفَهُ أَلَا وَإِنَّ مِنَ الْمُثْلَةِ أَنْ يَنْذُرَ الرَّجُلُ أَنْ يَحُجَّ مَاشِيًا فَلْيُهْدِ هَدْيًا وَلْيَرْكَبْ [انظر: ۲۰۰۹۸، ۲۰۱۱۸، ۲۰۱۸۰، ۲۰۱۹۲، ۲۰۲۳۸].

(۲۰۰۹۷) حضرت عمران رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام ہمیشہ اپنے خطاب میں صدقہ کی ترغیب دیتے اور مثلہ کرنے سے منع فرماتے تھے، یاد رکھو! مثلہ کرنے میں یہ چیز بھی شامل ہے کہ انسان کسی کی ناک کاٹنے کی منت مانے، اور یہ بھی کہ انسان پیدل حج کرنے کی منت مانے، ایسے آدمی کو چاہئے کہ ہدی کا جانور ساتھ لے کر جائے اور اس پر سوار ہو جائے۔

(۲۰۰۹۸) حَدَّثَنَا أَبُو كَامِلٍ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنْ حُمَيْدٍ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ قَالَ مَا خَطَبَنَا رَسُولُ اللَّهِ

صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خُطْبَةً إِلَّا أَمَرَنَا بِالصَّدَقَةِ وَنَهَانَا عَنْ الْمُثْلَةِ [مكرر ما قبله].

(۲۰۰۹۸) حضرت عمران رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام ہمیشہ اپنے خطاب میں ہمیں صدقہ کی ترغیب دیتے اور مثلہ کرنے سے منع فرماتے تھے۔

(۲۰۰۹۹) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ أَبِي قِلَابَةَ عَنْ أَبِي الْمُهَلَّبِ عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ قَالَ لَعَنَتِ امْرَأَةٌ نَاقَةً لَهَا فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّهَا مَلْعُونَةٌ فَخَلُّوا عَنْهَا قَالَ فَلَقَدْ رَأَيْتُهَا تَتْبَعُ الْمَنَازِلَ مَا يَعْرِضُ لَهَا أَحَدٌ نَاقَةٌ وَرْقَاءُ [صححه مسلم (۲۵۹۵)، وابن حبان (۵۷٤۱)]. [انظر: ۲۰۱۱۱].

(۲۰۰۹۹) حضرت ابو برزہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک عورت نے اپنی اونٹنی پر لعنت بھیجی، نبی علیہ السلام نے فرمایا یہ اونٹنی ملعون ہوگئی ہے اس لئے اسے چھوڑ دو، میں نے اس اونٹنی کو منزلیں طے کرتے ہوئے دیکھا لیکن اسے کوئی ہاتھ نہ لگاتا تھا۔

(۲۰۱۰۰) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنْ قَتَادَةَ وَغَيْرِ وَاحِدٍ عَنْ مُطَرِّفِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الشِّخِّيرِ قَالَ صَلَّيْتُ أَنَا وَعِمْرَانُ بْنُ حُصَيْنٍ بِالْكُوفَةِ خَلْفَ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ فَكَبَّرَ بِنَا هَذَا التَّكْبِيرَ حِينَ يَرْكَعُ وَحِينَ يَسْجُدُ فَكَبَّرَهُ كُلَّهُ فَلَمَّا انْصَرَفْنَا قَالَ لِي عِمْرَانُ مَا صَلَّيْتُ مُنْذُ حِينٍ أَوْ قَالَ مُنْذُ كَذَا وَكَذَا أَشْبَهَ بِصَلَاةِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ هَذِهِ الصَّلَاةِ يَعْنِي صَلَاةَ عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُ [راجع: ۲۰۰۷۹].

(۲۰۱۰۰) مطرف بن شخیر کہتے ہیں کہ میں کوفہ میں حضرت عمران بن حصین رضی اللہ عنہ کے ساتھ تھا، تو حضرت علی رضی اللہ عنہ نے ہمیں نماز پڑھائی، وہ سجدے میں جاتے اور سر اٹھاتے وقت ہر مرتبہ اللہ اکبر کہتے رہے، جب نماز سے فراغت ہوئی تو حضرت عمران رضی اللہ عنہ نے فرمایا میں نے کافی عرصے سے اس نماز سے زیادہ نبی علیہ السلام کی نماز سے مشابہ کوئی نماز نہیں پڑھی۔

(۲۰۱۰۱) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ أَبِي قِلَابَةَ عَنْ أَبِي الْمُهَلَّبِ عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ أَنَّ امْرَأَةً مِنْ جُهَيْنَةَ اعْتَرَفَتْ عِنْدَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِزِنًا وَقَالَتْ أَنَا حُبْلَى فَدَعَا النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلِيَّهَا فَقَالَ أَحْسِنْ إِلَيْهَا فَإِذَا وَضَعَتْ فَأَخْبِرْنِي فَفَعَلَ فَأَمَرَ بِهَا النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَشُكَّتْ عَلَيْهَا ثِيَابُهَا ثُمَّ أَمَرَ بِرَجْمِهَا فَرُجِمَتْ ثُمَّ صَلَّى عَلَيْهَا فَقَالَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ يَا رَسُولَ اللَّهِ رَجَمْتَهَا ثُمَّ تُصَلِّي عَلَيْهَا فَقَالَ لَقَدْ تَابَتْ تَوْبَةً لَوْ قُسِمَتْ بَيْنَ سَبْعِينَ مِنْ أَهْلِ الْمَدِينَةِ لَوَسِعَتْهُمْ وَهَلْ وَجَدْتَ شَيْئًا أَفْضَلَ مِنْ أَنْ جَادَتْ بِنَفْسِهَا لِلَّهِ تَبَارَكَ وَتَعَالَى [صححه مسلم (۱٦۹٦)]. [انظر: ۲۰۱٤۵، ۲۰۱٦۸].

(۲۰۱۰۱) حضرت عمران رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ قبیلۂ جہینہ کی ایک عورت نے نبی علیہ السلام کے سامنے بدکاری کا اعتراف کرلیا، اور کہنے لگی کہ میں امید سے ہوں، نبی علیہ السلام نے اس کے سرپرست کو بلا کر اس سے فرمایا کہ اس کے ساتھ اچھا سلوک کرنا اور جب یہ بچے کو جنم دے چکے تو مجھے بتانا، اس نے ایسا ہی کیا، پھر نبی علیہ السلام کے حکم پر اس عورت کے جسم پر اچھی طرح کپڑے باندھ دیئے گئے اور نبی علیہ السلام کے حکم پر اسے رجم کردیا گیا، پھر نبی علیہ السلام نے اس کی نماز جنازہ پڑھائی، یہ دیکھ کر حضرت عمر رضی اللہ عنہ کہنے لگے یا رسول اللہ!

آپ نے اسے رجم بھی کیا اور اس کی نماز جنازہ بھی پڑھا رہے ہیں؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا اس نے ایسی توبہ کی ہے کہ اگر وہ ستر اہل مدینہ پر تقسیم کردی جائے تو ان کے لئے بھی کافی ہو جائے، اور تم نے اس سے افضل بھی کوئی چیز دیکھی ہے کہ اس نے اپنی جان کو اللہ کے لئے قربان کردیا؟

(٢٠١٠٢) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنْ أَيُّوبَ عَنِ ابْنِ سِيرِينَ عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ قَالَ عَضَّ رَجُلٌ رَجُلًا فَانْتَزَعَتْ ثَنِيَّتُهُ فَأَبْطَلَهَا النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَالَ أَرَدْتَ أَنْ تَقْضَمَ يَدَ أَخِيكَ كَمَا يَقْضَمُ الْفَحْلُ

(۲۰۱۰۲) حضرت عمران رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک آدمی نے دوسرے کا ہاتھ کاٹ لیا، اس نے اپنا ہاتھ جو کھینچا تو کاٹنے والے کے اگلے دانت ٹوٹ کر گر پڑے، وہ دونوں یہ جھگڑا لے کر نبی علیہ السلام کی خدمت میں حاضر ہوئے تو نبی علیہ السلام نے اسے باطل قرار دے کر فرمایا تم میں سے ایک آدمی اپنے بھائی کو اس طرح کاٹتا ہے جیسے سانڈ۔

(٢٠١٠٣) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ حَدَّثَنَا أَيُّوبُ عَنْ أَبِي قِلَابَةَ عَنْ أَبِي الْمُهَلَّبِ عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ قَالَ كَانَتْ الْعَضْبَاءُ لِرَجُلٍ مِنْ بَنِي عُقَيْلٍ وَكَانَتْ مِنْ سَوَابِقِ الْحَاجِّ فَأُسِرَ الرَّجُلُ وَأُخِذَتْ الْعَضْبَاءُ مَعَهُ قَالَ فَمَرَّ بِهِ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ فِي وَثَاقٍ وَرَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى حِمَارٍ عَلَيْهِ قَطِيفَةٌ فَقَالَ يَا مُحَمَّدُ تَأْخُذُونِي وَتَأْخُذُونَ سَابِقَةَ الْحَاجِّ قَالَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَأْخُذُكَ بِجَرِيرَةِ حُلَفَائِكَ ثَقِيفَ قَالَ وَقَدْ كَانَتْ ثَقِيفُ قَدْ أَسَرُوا رَجُلَيْنِ مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَالَ فِيمَا قَالَ وَإِنِّي مُسْلِمٌ قَالَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَوْ قُلْتَهَا وَأَنْتَ تَمْلِكُ أَمْرَكَ أَفْلَحْتَ كُلَّ الْفَلَاحِ قَالَ وَمَضَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فَقَالَ يَا مُحَمَّدُ إِنِّي جَائِعٌ فَأَطْعِمْنِي وَإِنِّي ظَمْآنُ فَاسْقِنِي قَالَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هَذِهِ حَاجَتُكَ ثُمَّ فُدِيَ بِالرَّجُلَيْنِ وَحَبَسَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْعَضْبَاءَ لِرَحْلِهِ قَالَ ثُمَّ إِنَّ الْمُشْرِكِينَ أَغَارُوا عَلَى سَرْحِ الْمَدِينَةِ فَذَهَبُوا بِهَا وَكَانَتْ الْعَضْبَاءُ فِيهِ قَالَ وَأَسَرُوا امْرَأَةً مِنْ الْمُسْلِمِينَ قَالَ فَكَانُوا إِذَا نَزَلُوا أَرَاحُوا إِبِلَهُمْ بِأَفْنِيَتِهِمْ قَالَ فَقَامَتْ الْمَرْأَةُ ذَاتَ لَيْلَةٍ بَعْدَمَا نَوَّمُوا فَجَعَلَتْ كُلَّمَا أَتَتْ عَلَى بَعِيرٍ رَغَا حَتَّى أَتَتْ عَلَى الْعَضْبَاءِ فَأَتَتْ عَلَى نَاقَةٍ ذَلُولٍ مُجَرَّسَةٍ فَرَكِبَتْهَا ثُمَّ وَجَّهَتْهَا قِبَلَ الْمَدِينَةِ قَالَ وَنَذَرَتْ إِنْ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ أَنْجَاهَا عَلَيْهَا لَتَنْحَرَنَّهَا فَلَمَّا قَدِمَتْ الْمَدِينَةَ عُرِفَتْ النَّاقَةُ فَقِيلَ نَاقَةُ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فَأُخْبِرَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِنَذْرِهَا أَوْ أَتَتْهُ فَأَخْبَرَتْهُ قَالَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِئْسَمَا جَزَتْهَا أَوْ بِئْسَمَا جَزَيْتِيهَا إِنْ اللَّهُ تَبَارَكَ وَتَعَالَى أَنْجَاهَا عَلَيْهَا لَتَنْحَرَنَّهَا قَالَ ثُمَّ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا وَفَاءَ لِنَذْرٍ فِي مَعْصِيَةِ اللَّهِ وَلَا فِيمَا لَا يَمْلِكُ ابْنُ آدَمَ وَقَالَ وُهَيْبٌ يَعْنِي ابْنَ خَالِدٍ وَكَانَتْ ثَقِيفُ حُلَفَاءَ لِبَنِي عُقَيْلٍ وَزَادَ حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ فِيهِ وَكَانَتْ الْعَضْبَاءُ دَاجِنًا لَا تُمْنَعُ مِنْ حَوْضٍ وَلَا نَبْتٍ قَالَ عَفَّانُ

مُجَرَّسَةٌ مُعَوَّدَةٌ [صححه مسلم (١٦٤١)، وابن حبان (٤٨٥٩)]. [راجع: ٢٠٠٦٥].

(۲۰۱۰۳) حضرت عمران رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ عضباء نامی اونٹنی دراصل بنوعقیل میں سے ایک آدمی کی تھی اور حاجیوں کی سواری تھی، وہ شخص گرفتار ہو گیا اور اس کی اونٹنی بھی پکڑ لی گئی، نبی علیہ السلام اس کے پاس سے گذرے تو وہ رسیوں سے بندھا ہوا تھا، نبی علیہ السلام ایک گدھے پر سوار تھے اور ایک چادر اوڑھ رکھی تھی، وہ کہنے لگا اے محمد! صلی اللہ علیہ وسلم کیا تم مجھے اور حاجیوں کی سواری کو بھی پکڑ لو گے؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا ہم نے تمہیں تمہارے حلیفوں بنوثقیف کی جرأت کی وجہ سے پکڑا ہے، کیونکہ بنوثقیف نے نبی علیہ السلام کے دو صحابہ قید کر رکھے تھے، بہر حال! دوران گفتگو وہ کہنے لگا کہ میں تو مسلمان ہوں، نبی علیہ السلام نے فرمایا اگر تم نے اس وقت یہ بات کہی ہوتی جب کہ تمہیں اپنے اوپر مکمل اختیار تھا تو فلاح کلی حاصل کر لیتے۔

پھر نبی علیہ السلام آگے بڑھنے لگے تو وہ کہنے لگا کہ اے محمد! صلی اللہ علیہ وسلم میں بھوکا ہوں، مجھے کھانا کھلائیے، پیاسا ہوں، پانی پلائیے؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا یہ تمہاری ضرورت ہے (جو ہم پوری کریں گے) پھر ان دو صحابیوں کے فدیئے میں اس شخص کو دے دیا اور عضباء کو اپنی سواری کے لئے رکھ لیا، کچھ ہی عرصے بعد مشرکین نے مدینہ منورہ کی چراگاہ پر شب خون مارا اور وہاں کے جانور اپنے ساتھ لے گئے، انہی میں "عضباء" بھی شامل تھی۔

نیز انہوں نے ایک مسلمان عورت کو بھی قید کر لیا، ایک دن اس عورت نے لوگوں کو غافل دیکھا تو چپکے سے نبی علیہ السلام کی اونٹنی پر سوار ہوئی اور یہ منت مان لی کہ اگر صحیح سلامت مدینہ پہنچ گئی تو اسی اونٹنی کو ذبح کر دے گی، بہر حال! وہ مدینہ منورہ پہنچ گئی، اور نبی علیہ السلام کی اونٹنی کو ذبح کرنا چاہا لیکن لوگوں نے اسے اس سے منع کیا اور نبی سے اس کا تذکرہ کر دیا، نبی علیہ السلام نے فرمایا تم نے اسے برا بدلہ دیا، پھر فرمایا ابن آدم جس چیز کا مالک نہ ہو، اس میں نذر نہیں ہوتی اور نہ ہی اللہ کی معصیت میں منت ہوتی ہے۔

(٢٠١٠٤) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ عَنْ يُونُسَ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ قَالَ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الْكَيِّ فَاكْتَوَيْنَا فَمَا أَفْلَحْنَا وَلَا أَنْجَحْنَا [راجع: ٢٠٠٦٩].

(۲۰۱۰۴) حضرت عمران رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ہمیں داغنے کا علاج کرنے سے منع فرمایا ہے، لیکن ہم داغتے رہے اور کبھی کامیاب نہ ہو سکے۔

(٢٠١٠٥) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ زَيْدٍ عَنْ أَبِي نَضْرَةَ أَنَّ فَتًى سَأَلَ عِمْرَانَ بْنَ حُصَيْنٍ عَنْ صَلَاةِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي السَّفَرِ فَعَدَلَ إِلَى مَجْلِسِ الْعَوَقَةِ فَقَالَ إِنَّ هَذَا الْفَتَى سَأَلَنِي عَنْ صَلَاةِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي السَّفَرِ فَاحْفَظُوا عَنِّي مَا سَافَرَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَفَرًا إِلَّا صَلَّى رَكْعَتَيْنِ رَكْعَتَيْنِ حَتَّى يَرْجِعَ وَإِنَّهُ أَقَامَ بِمَكَّةَ زَمَانَ الْفَتْحِ ثَمَانِيَ عَشْرَةَ لَيْلَةً يُصَلِّي بِالنَّاسِ رَكْعَتَيْنِ رَكْعَتَيْنِ [انظر: ٢٠١٠٦، ٢٠١١٢، ٢٠١١٩، ٢٠٢٠١].

(۲۰۱۰۵) حضرت عمران رضی اللہ عنہ سے ایک نوجوان نے نبی علیہ السلام کی نماز سفر کے متعلق پوچھا تو وہ مجلس عوقہ کی طرف متوجہ ہوئے اور

فرمایا کہ یہ نوجوان مجھ سے نبی علیہ السلام کی نماز سفر کے متعلق پوچھ رہا ہے، لہٰذا تم بھی اسے اچھی طرح محفوظ کرلو، نبی علیہ السلام نے جب بھی کوئی سفر کیا ہے تو واپسی تک دو دو رکعتیں ہی پڑھی ہیں، اور مکہ مکرمہ میں فتح مکہ کے موقع پر نبی علیہ السلام اٹھارہ دن تک رہے لیکن لوگوں کو دو دو رکعتیں ہی پڑھاتے رہے۔

(۲۰۱۰۶) و حَدَّثَنَاه يُونُسُ بْنُ مُحَمَّدٍ بِهَذَا الْإِسْنَادِ وَزَادَ فِيهِ إِلَّا الْمَغْرِبَ ثُمَّ يَقُولُ يَا أَهْلَ مَكَّةَ قُومُوا فَصَلُّوا رَكْعَتَيْنِ أُخْرَيَيْنِ فَإِنَّا سَفْرٌ ثُمَّ غَزَا حُنَيْنًا وَالطَّائِفَ فَصَلَّى رَكْعَتَيْنِ رَكْعَتَيْنِ ثُمَّ رَجَعَ إِلَى جِعِرَّانَةَ فَاعْتَمَرَ مِنْهَا فِي ذِي الْقَعْدَةِ ثُمَّ غَزَوْتُ مَعَ أَبِي بَكْرٍ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُ وَحَجَجْتُ وَاعْتَمَرْتُ فَصَلَّى رَكْعَتَيْنِ رَكْعَتَيْنِ وَمَعَ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُ فَصَلَّى رَكْعَتَيْنِ رَكْعَتَيْنِ قَالَ يُونُسُ إِلَّا الْمَغْرِبَ وَمَعَ عُثْمَانَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ صَدْرَ إِمَارَتِهِ قَالَ يُونُسُ رَكْعَتَيْنِ إِلَّا الْمَغْرِبَ ثُمَّ إِنَّ عُثْمَانَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ صَلَّى بَعْدَ ذَلِكَ أَرْبَعًا [صححه ابن خزيمة: (١٦٤٣) وقد صححه الترمذي. قال الألباني: صحيح بما قبله (ابو داود: ١٢٢٩، الترمذي: ٥٤٥). قال شعيب: اسناده ضعيف ولبعضه شواهد]. [راجع: ٢٠١٠٥].

(۲۰۱۰۶) گذشتہ حدیث یونس بن محمد سے اس اضافے کے ساتھ منقول ہے کہ البتہ مغرب میں قصر نہیں فرماتے تھے، پھر فرما دیتے کہ اہل مکہ! تم لوگ کھڑے ہو کر اگلی دو رکعتیں خود ہی پڑھ لو کیونکہ ہم لوگ مسافر ہیں۔

اس کے بعد نبی علیہ السلام غزوۂ حنین اور طائف کے لئے تشریف لے گئے تب بھی دو دو رکعتیں پڑھتے رہے، پھر جعرانہ گئے اور ماہ ذیقعدہ میں وہاں سے عمرہ کا احرام باندھا (تب بھی ایسا ہی کیا) پھر میں نے حضرت صدیق اکبر رضی اللہ عنہ کے ساتھ غزوات، حج اور عمرے کے سفر میں شرکت کی، انہوں نے بھی دو دو رکعتیں پڑھیں، پھر حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے ساتھ سفر میں نماز پڑھی تو انہوں نے بھی دو دو رکعتیں پڑھیں، پھر حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کے ساتھ بھی ان کے ابتدائی دور خلافت میں ایسے ہی نماز پڑھی، بعد میں حضرت عثمان رضی اللہ عنہ چار رکعتیں پڑھنے لگے تھے۔

(۲۰۱۰۷) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ أَخْبَرَنَا مَنْصُورٌ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ أَنَّ رَجُلًا مِنَ الْأَنْصَارِ أَعْتَقَ سِتَّةَ مَمْلُوكِينَ لَهُ عِنْدَ مَوْتِهِ وَلَيْسَ لَهُ مَالٌ غَيْرُهُمْ فَبَلَغَ ذَلِكَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ لَقَدْ هَمَمْتُ أَنْ لَا أُصَلِّيَ عَلَيْهِ قَالَ ثُمَّ دَعَا بِالرَّقِيقِ فَجَزَّأَهُمْ ثَلَاثَةَ أَجْزَاءٍ فَأَعْتَقَ اثْنَيْنِ وَأَرَقَّ أَرْبَعَةً [راجع: ٢٠٠٨٥].

(۲۰۱۰۷) حضرت عمران رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک آدمی نے مرتے وقت اپنے چھ کے چھ غلام آزاد کر دیئے، جن کے علاوہ اس کے پاس کوئی مال بھی نہ تھا، نبی علیہ السلام نے ان غلاموں کو بلایا اور انہیں تین حصوں میں تقسیم کر کے ان کے درمیان قرعہ اندازی کی، پھر جن دو کا نام نکل آیا انہیں آزاد کر دیا اور باقی چار کو غلام ہی رہنے دیا اور مرنے والے کے متعلق فرمایا میرا دل چاہتا ہے کہ اس کی نماز جنازہ نہ پڑھاؤں۔

(۲۰۱۰۸) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ أَخْبَرَنَا يُونُسُ عَنْ أَبِي قِلَابَةَ عَنْ أَبِي الْمُهَلَّبِ عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى

اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ أَخَاكُمْ النَّجَاشِيَّ قَدْ مَاتَ فَصَلُّوا عَلَيْهِ فَقَامَ فَصَفَفْنَا خَلْفَهُ فَإِنِّي لَفِي الصَّفِّ الثَّانِي فَصَلَّى عَلَيْهِ [صححه مسلم (۹۵۳) وقال الترمذي: حسن صحيح غريب (۱۰۳۹)]. [انظر: ۲۰۱۳۱، ۲۰۱۳۲، ۲۰۱۸۳، ۲۰۱۸۴، ۲۰۲۰۵، ۲۰۲۴۹].

(۲۰۱۰۸) حضرت عمران ؓ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی ﷺ نے فرمایا آج تمہارا بھائی نجاشی فوت ہو گیا ہے لہٰذا اس کی نماز جنازہ پڑھو، چنانچہ نبی ﷺ کھڑے ہوئے اور ہم نے پیچھے صفیں بنالیں، میں دوسری صف میں تھا، پھر نبی ﷺ نے اس کی نماز جنازہ پڑھادی۔

(۲۰۱۰۹) حَدَّثَنَا مُعْتَمِرٌ عَنْ خَالِدٍ عَنْ أَبِي قِلَابَةَ عَنْ أَبِي الْمُهَلَّبِ عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَّى ثَلَاثَ رَكَعَاتٍ فَسَلَّمَ فَقِيلَ لَهُ فَقَامَ فَصَلَّى رَكْعَةً فَسَلَّمَ ثُمَّ سَجَدَ سَجْدَتَيْنِ وَهُوَ جَالِسٌ [راجع: ۲۰۰۶۶].

(۲۰۱۰۹) حضرت عمران ؓ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی ﷺ نے عصر کی تین رکعتوں پر ہی سلام پھیر دیا، لوگوں کے توجہ دلانے پر نبی ﷺ نے کھڑے ہو کر چھوٹی ہوئی ایک رکعت پڑھائی اور سلام پھیر کر بیٹھے بیٹھے سہو کے دو سجدے کیے اور سلام پھیر دیا۔

(۲۰۱۱۰) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ حَدَّثَنَا يَزِيدُ يَعْنِي الرِّشْكَ عَنْ مُطَرِّفِ بْنِ الشِّخِّيرِ عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ قَالَ قَالَ رَجُلٌ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَعُلِمَ أَهْلُ الْجَنَّةِ مِنْ أَهْلِ النَّارِ قَالَ نَعَمْ قَالَ فِيمَ يَعْمَلُ الْعَامِلُونَ قَالَ اعْمَلُوا فَكُلٌّ مُيَسَّرٌ لِمَا خُلِقَ لَهُ أَوْ كَمَا قَالَ [راجع: ۲۰۰۷۳].

(۲۰۱۱۰) حضرت عمران ؓ سے مروی ہے کہ کسی شخص نے نبی ﷺ سے پوچھا کیا اہل جہنم، اہل جنت سے ممتاز ہو چکے ہیں؟ نبی ﷺ نے فرمایا ہاں! اس نے پوچھا کہ پھر عمل کرنے والے کیوں عمل کرتے ہیں؟ نبی ﷺ نے فرمایا عمل کرتے رہو، کیونکہ ہر شخص وہی عمل کرتا ہے جس کے لئے اسے پیدا کیا گیا ہو۔

(۲۰۱۱۱) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ حَدَّثَنَا أَيُّوبُ عَنْ أَبِي قِلَابَةَ عَنْ أَبِي الْمُهَلَّبِ عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ قَالَ بَيْنَمَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي بَعْضِ أَسْفَارِهِ وَامْرَأَةٌ مِنْ الْأَنْصَارِ عَلَى نَاقَةٍ فَضَجِرَتْ فَلَعَنَتْهَا فَسَمِعَ ذَلِكَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ خُذُوا مَا عَلَيْهَا وَدَعُوهَا فَإِنَّهَا مَلْعُونَةٌ قَالَ عِمْرَانُ فَكَأَنِّي أَنْظُرُ إِلَيْهَا الْآنَ تَمْشِي فِي النَّاسِ مَا يَعْرِضُ لَهَا أَحَدٌ يَعْنِي النَّاقَةَ [راجع: ۲۰۰۹۹].

(۲۰۱۱۱) حضرت ابو برزہ ؓ سے مروی ہے کہ ایک عورت نے اپنی اونٹنی پر لعنت بھیجی، نبی ﷺ نے فرمایا یہ اونٹنی ملعون ہو گئی ہے اس لئے اسے چھوڑ دو، میں نے اس اونٹنی کو منزلیں طے کرتے ہوئے دیکھا لیکن اسے کوئی ہاتھ نہ لگاتا تھا۔

(۲۰۱۱۲) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ قَالَ عَلِيُّ بْنُ زَيْدٍ عَنْ أَبِي نَضْرَةَ قَالَ مَرَّ عِمْرَانُ بْنُ حُصَيْنٍ فَجَلَسْنَا فَقَامَ إِلَيْهِ فَتًى مِنْ الْقَوْمِ فَسَأَلَهُ عَنْ صَلَاةِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الْغَزْوِ وَالْحَجِّ وَالْعُمْرَةِ فَجَاءَ فَوَقَفَ عَلَيْنَا

فَقَالَ إِنَّ هَذَا سَأَلَنِي عَنْ أَمْرٍ فَأَرَدْتُ أَنْ تَسْمَعُوهُ أَوْ كَمَا قَالَ غَزَوْتُ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَمْ يُصَلِّ إِلَّا رَكْعَتَيْنِ حَتَّى رَجَعَ إِلَى الْمَدِينَةِ وَحَجَجْتُ مَعَهُ فَلَمْ يُصَلِّ إِلَّا رَكْعَتَيْنِ حَتَّى رَجَعَ إِلَى الْمَدِينَةِ وَشَهِدْتُ مَعَهُ الْفَتْحَ فَأَقَامَ بِمَكَّةَ ثَمَانَ عَشْرَةَ لَا يُصَلِّي إِلَّا رَكْعَتَيْنِ وَيَقُولُ لِأَهْلِ الْبَلَدِ صَلُّوا أَرْبَعًا فَإِنَّا سَفْرٌ وَاعْتَمَرْتُ مَعَهُ ثَلَاثَ عُمَرٍ فَلَمْ يُصَلِّ إِلَّا رَكْعَتَيْنِ وَحَجَجْتُ مَعَ أَبِي بَكْرٍ وَعُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُمَا حَجَّاتٍ فَلَمْ يُصَلِّيَا إِلَّا رَكْعَتَيْنِ حَتَّى رَجَعَا إِلَى الْمَدِينَةِ [راجع: ۲۰۱۰۵].

(۲۰۱۱۲) ابونضرہ کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ حضرت عمران رضی اللہ عنہ ہماری مجلس سے گذرے تو ایک نوجوان نے کھڑے ہو کر ان سے نبی علیہ السلام کی نماز سفر کے متعلق پوچھا تو وہ ہماری مجلس کی طرف متوجہ ہوئے اور فرمایا کہ یہ نوجوان مجھ سے نبی علیہ السلام کی نماز سفر کے متعلق پوچھ رہا ہے، لہٰذا تم بھی اسے اچھی طرح محفوظ کر لو، نبی علیہ السلام نے جب بھی کوئی سفر کیا ہے تو واپسی تک دو دو رکعتیں ہی پڑھی ہیں، حج کے موقع پر بھی واپسی تک، اور مکہ مکرمہ میں فتح مکہ کے موقع پر نبی علیہ السلام اٹھارہ دن تک رہے لیکن لوگوں کو دو دو رکعتیں ہی پڑھاتے رہے، پھر فرما دیتے کہ اہل مکہ! تم لوگ کھڑے ہو کر اگلی دو رکعتیں خود ہی پڑھ لو کیونکہ ہم لوگ مسافر ہیں، میں نے ان کے ساتھ تین مرتبہ عمرہ بھی کیا ہے، اس میں بھی انہوں نے دو دو رکعتیں پڑھیں۔

پھر میں نے حضرت صدیق اکبر رضی اللہ عنہ اور حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے ساتھ غزوات، حج اور عمرے کے سفر میں شرکت کی، انہوں نے بھی دو دو رکعتیں پڑھیں یہاں تک کہ مدینہ واپس آجاتے۔

(۲۰۱۱۳) حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى عَنْ يُونُسَ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ فِي مَسِيرٍ فَعَرَّسُوا فَنَامُوا عَنْ صَلَاةِ الصُّبْحِ فَلَمْ يَسْتَيْقِظُوا حَتَّى طَلَعَتْ الشَّمْسُ فَلَمَّا ارْتَفَعَتْ وَانْبَسَطَتْ أَمَرَ إِنْسَانًا فَأَذَّنَ فَصَلَّوْا الرَّكْعَتَيْنِ فَلَمَّا حَانَتْ الصَّلَاةُ صَلَّوْا [انظر: ۲۰۲۰۶، ۲۰۲۰۷، ۲۰۲۳۳].

(۲۰۱۱۳) حضرت عمران رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام کسی سفر میں تھے، رات کے وقت ایک مقام پر پڑاؤ کیا، تو فجر کی نماز کے وقت سب لوگ سوتے ہی رہ گئے، اور اس وقت بیدار ہوئے جب سورج طلوع ہو چکا تھا، جب سورج خوب بلند ہو گیا تو نبی علیہ السلام نے ایک آدمی کو حکم دیا، اس نے اذان دی اور لوگوں نے دو سنتیں پڑھیں، پھر انہوں نے فرض نماز ادا کی۔

(۲۰۱۱۴) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ أَخْبَرَنَا الْجُرَيْرِيُّ عَنْ أَبِي الْعَلَاءِ بْنِ الشِّخِّيرِ عَنْ مُطَرِّفٍ عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ قَالَ قِيلَ لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ فُلَانًا لَا يُفْطِرُ نَهَارَ الدَّهْرِ قَالَ لَا أَفْطَرَ وَلَا صَامَ [راجع: ۲۰۰۶۳].

(۲۰۱۱۴) حضرت عمران رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ کسی شخص نے نبی علیہ السلام سے عرض کیا کہ فلاں آدمی تو ہمیشہ دن کو روزے کا ناغہ کرتا ہی نہیں ہے، نبی علیہ السلام نے فرمایا اس نے ناغہ کیا اور نہ روزہ رکھا۔

(۲۰۱۱۵) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ أَخْبَرَنَا سَعِيدٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ زُرَارَةَ بْنِ أَوْفَى عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَّى صَلَاةَ الظُّهْرِ فَلَمَّا سَلَّمَ قَالَ أَيُّكُمْ قَرَأَ بِسَبِّحِ اسْمَ رَبِّكَ الْأَعْلَى فَقَالَ رَجُلٌ مِنَ الْقَوْمِ

أَنَا فَقَالَ قَدْ عَلِمْتُ أَنَّ بَعْضَكُمْ خَالَجَنِيهَا [راجع: ٢٠٠٥٢].

(۲۰۱۱۵) حضرت عمران بن حصین رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام نے ظہر کی نماز پڑھی، مقتدیوں میں سے ایک آدمی نے سَبِّحِ اسْمَ رَبِّكَ الْأَعْلَى والی سورت پڑھی، نماز سے فارغ ہو کر نبی علیہ السلام نے پوچھا تم میں سے سَبِّحِ اسْمَ رَبِّكَ الْأَعْلَى کس نے پڑھی ہے؟ ایک آدمی نے کہا میں نے نبی علیہ السلام نے فرمایا میں سمجھ گیا تھا کہ تم میں سے کوئی مجھ سے جھگڑ رہا ہے۔

(٢٠١١٦) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ حَسَّانَ حَدَّثَنَا حُمَيْدُ بْنُ هِلَالٍ عَنْ أَبِي الدَّهْمَاءِ عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ سَمِعَ بِالدَّجَّالِ فَلْيَنْأَ مِنْهُ فَإِنَّ الرَّجُلَ يَأْتِيهِ وَهُوَ يَحْسِبُ أَنَّهُ مُؤْمِنٌ فَلَا يَزَالُ بِهِ لِمَا مَعَهُ مِنَ الشُّبَهِ حَتَّى يَتَّبِعَهُ [صححه الحاكم ٤/٥٣١]. قال الألباني: صحيح (ابو داود: ٤٣١٩)]. [انظر: ٢٠٢١٠].

(۲۰۱۱۶) حضرت عمران رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا جو شخص خروج دجال کے متعلق سنے، وہ اس سے دور ہی رہے (یہ جملہ تین مرتبہ فرمایا) کیونکہ انسان اس کے پاس جائے گا تو یہ سمجھے گا کہ وہ مسلمان ہے لیکن جوں جوں دجال کے ساتھ شبہ میں ڈالنے والی چیزیں دیکھتا جائے گا، اس کی پیروی کرتا جائے گا۔

(٢٠١١٧) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ جَامِعِ بْنِ شَدَّادٍ عَنْ صَفْوَانَ بْنِ مُحْرِزٍ عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اقْبَلُوا الْبُشْرَى يَا بَنِي تَمِيمٍ قَالَ قَالُوا قَدْ بَشَّرْتَنَا فَأَعْطِنَا قَالَ اقْبَلُوا الْبُشْرَى يَا أَهْلَ الْيَمَنِ قَالَ قُلْنَا قَدْ قَبِلْنَا فَأَخْبِرْنَا عَنْ أَوَّلِ هَذَا الْأَمْرِ كَيْفَ كَانَ قَالَ كَانَ اللَّهُ تَبَارَكَ وَتَعَالَى قَبْلَ كُلِّ شَيْءٍ وَكَانَ عَرْشُهُ عَلَى الْمَاءِ وَكَتَبَ فِي اللَّوْحِ ذِكْرَ كُلِّ شَيْءٍ قَالَ وَأَتَانِي آتٍ فَقَالَ يَا عِمْرَانُ انْحَلَّتْ نَاقَتُكَ مِنْ عِقَالِهَا قَالَ فَخَرَجْتُ فَإِذَا السَّرَابُ يَنْقَطِعُ بَيْنِي وَبَيْنَهَا قَالَ فَخَرَجْتُ فِي أَثَرِهَا فَلَا أَدْرِي مَا كَانَ بَعْدِي [صححه البخاری (٣١٩١)، وابن حبان (٦١٤٠)]. [راجع: ٢٠٠٦٠].

(۲۰۱۱۷) حضرت عمران رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ بنو تمیم کے کچھ لوگ نبی علیہ السلام کی خدمت میں حاضر ہوئے، نبی علیہ السلام نے ان سے فرمایا اے بنو تمیم! خوشخبری قبول کرو، وہ کہنے لگے یا رسول اللہ! آپ نے ہمیں خوشخبری تو دے دی، اب کچھ عطاء بھی کر دیجئے، تھوڑی دیر بعد یمن کا ایک قبیلہ آیا تو نبی علیہ السلام نے ان سے فرمایا کہ بنو تمیم نے تو خوشخبری قبول نہیں کی، تم قبول کر لو، انہوں نے عرض کیا یا رسول اللہ! ہم نے اسے قبول کر لیا، اب ہمیں یہ بتایئے کہ اس معاملے کا آغاز کس طرح ہوا تھا؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا اللہ ہر چیز سے پہلے تھا اور اس کا عرش پانی پر تھا، اور اس نے لوح محفوظ میں ہر چیز لکھ دی ہے، حضرت عمران رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ اسی اثناء میں ایک آدمی میرے پاس آیا اور کہنے لگا اے عمران! تمہاری اونٹنی کی رسی کھل گئی ہے، میں اس کی تلاش میں نکل پڑا، تو میرے اور اس کے درمیان سراب حائل ہو چکا تھا، اب مجھے معلوم نہیں کہ میرے پیچھے کیا ہوا۔

(٢٠١١٨) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ أَخْبَرَنَا يُونُسُ قَالَ نُبِّئْتُ أَنَّ الْمِسْوَرَ بْنَ مَخْرَمَةَ جَاءَ إِلَى الْحَسَنِ فَقَالَ إِنَّ غُلَامًا لِي

أَبَقَ فَنَذَرْتُ إِنْ أَنَا عَايَنْتُهُ أَنْ أَقْطَعَ يَدَهُ فَقَدْ جَاءَ فَهُوَ الْآنَ بِالْجِسْرِ قَالَ فَقَالَ الْحَسَنُ لَا تَقْطَعْ يَدَهُ وَحَدَّثَهُ أَنَّ رَجُلًا قَالَ لِعِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ إِنَّ عَبْدًا لِي أَبَقَ وَإِنِّي نَذَرْتُ إِنْ أَنَا عَايَنْتُهُ أَنْ أَقْطَعَ يَدَهُ قَالَ فَلَا تَقْطَعْ يَدَهُ فَإِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَقُومُ فِينَا أَوْ قَالَ يَقُومُ فِينَا فَيَأْمُرُنَا بِالصَّدَقَةِ وَيَنْهَانَا عَنِ الْمُثْلَةِ [راجع: ۲۰۰۹۷].

(۲۰۱۱۸) ایک مرتبہ مسور، حسن کے پاس آئے اور کہنے لگے کہ میرا ایک غلام بھاگ گیا تھا، میں نے یہ منت مان لی کہ اگر وہ مجھے نظر آ گیا تو میں اس کا ہاتھ کاٹ دوں گا، اب وہ ''جسر'' میں ہے، حسن نے کہا کہ اس کا ہاتھ مت کاٹو، کیونکہ ایک آدمی نے حضرت عمران بن حصین رضی اللہ عنہ سے بھی یہی کہا تھا کہ میرا غلام بھاگ گیا ہے، میں نے یہ منت مانی ہے کہ اگر میں نے اسے دیکھ لیا تو اس کا ہاتھ کاٹ دوں گا، انہوں نے فرمایا اس کا ہاتھ مت کاٹو کیونکہ نبی علیہ السلام ہمیں اپنے خطاب میں صدقہ کی ترغیب دیتے اور مثلہ کرنے سے منع فرماتے تھے۔

(۲۰۱۱۹) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ عَنْ عَلِيِّ بْنِ زَيْدٍ عَنْ أَبِي نَضْرَةَ عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ قَالَ شَهِدْتُ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْفَتْحَ فَأَقَامَ بِمَكَّةَ ثَمَانِ عَشْرَةَ لَيْلَةً لَا يُصَلِّي إِلَّا رَكْعَتَيْنِ ثُمَّ يَقُولُ لِأَهْلِ الْبَلَدِ صَلُّوا أَرْبَعًا فَإِنَّا سَفْرٌ [راجع: ۲۰۱۰۵].

(۲۰۱۱۹) حضرت عمران رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ مکہ مکرمہ میں فتح مکہ کے موقع پر نبی علیہ السلام اٹھارہ دن تک رہے، میں بھی ان کے ساتھ تھا لیکن لوگوں کو دو دو رکعتیں ہی پڑھاتے رہے اور اہل شہر سے فرما دیتے کہ تم اپنی نماز مکمل کر لو کیونکہ ہم مسافر ہیں۔

(۲۰۱۲۰) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ أَخْبَرَنَا أَيُّوبُ عَنْ أَبِي قِلَابَةَ عَنْ أَبِي الْمُهَلَّبِ عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَدَى رَجُلَيْنِ مِنَ الْمُسْلِمِينَ بِرَجُلٍ مِنَ الْمُشْرِكِينَ مِنْ بَنِي عُقَيْلٍ [راجع: ۲۰۱۰۳].

(۲۰۱۲۰) حضرت عمران رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے مشرکین میں سے ایک آدمی ''جس کا تعلق بنو عقیل سے تھا'' کے فدیے میں دو مسلمان واپس لے لیے۔

(۲۰۱۲۱) حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ بْنُ عَبْدِ الْمَجِيدِ الثَّقَفِيُّ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ مُحَمَّدٍ أَنَّ زِيَادًا اسْتَعْمَلَ الْحَكَمَ بْنَ عَمْرٍو الْغِفَارِيَّ عَلَى خُرَاسَانَ قَالَ فَجَعَلَ عِمْرَانُ يَتَمَنَّاهُ فَلَقِيَهُ بِالْبَابِ فَقَالَ لَقَدْ كَانَ يُعْجِبُنِي أَنْ أَلْقَاكَ هَلْ سَمِعْتَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لَا طَاعَةَ فِي مَعْصِيَةِ اللَّهِ قَالَ الْحَكَمُ نَعَمْ قَالَ فَكَبَّرَ عِمْرَانُ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُ [انظر: ۲۰۹۲۹، ۲۰۹۳۲، ۲۰۹۳۴، ۲۰۹۳۷].

(۲۰۱۲۱) زیاد نے حکم بن عمرو غفاری رضی اللہ عنہ کو خراسان کا گورنر مقرر کر دیا، حضرت عمران رضی اللہ عنہ کو ان سے ملنے کی خواہش پیدا ہوئی، اور وہ ان سے گھر کے دروازے پر ملے، اور کہا کہ مجھے آپ سے ملنے کی خواہش تھی، کیا آپ نے نبی علیہ السلام کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ اللہ کی نافرمانی میں کسی مخلوق کی اطاعت نہیں ہے؟ حکم رضی اللہ عنہ نے فرمایا جی ہاں! اس پر حضرت عمران رضی اللہ عنہ نے اللہ اکبر کہا۔

(۲۰۱۲۲) حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ حَدَّثَنَا خَالِدٌ عَنْ رَجُلٍ عَنْ مُطَرِّفِ بْنِ الشِّخِّيرِ عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ قَالَ صَلَّيْتُ خَلْفَ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ صَلَاةً ذَكَّرَنِي صَلَاةً صَلَّيْتُهَا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَالْخَلِيفَتَيْنِ قَالَ فَانْطَلَقْتُ فَصَلَّيْتُ مَعَهُ فَإِذَا هُوَ يُكَبِّرُ كُلَّمَا سَجَدَ وَكُلَّمَا رَفَعَ رَأْسَهُ مِنَ السُّجُودِ فَقُلْتُ يَا أَبَا نُجَيْدٍ مَنْ أَوَّلُ مَنْ تَرَكَهُ قَالَ عُثْمَانُ بْنُ عَفَّانَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ حِينَ كَبِرَ وَضَعُفَ صَوْتُهُ تَرَكَهُ [راجع: ۲۰۰۷۹].

(۲۰۱۲۲) حضرت عمران رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ میں نے حضرت علی رضی اللہ عنہ کے پیچھے نماز پڑھی، وہ ایسی نماز تھی جسے پڑھ کر مجھے نبی علیہ السلام اور حضرات شیخین کی نماز یاد آ گئی، راوی کہتے ہیں کہ میں ان کے ساتھ چلا گیا اور ان کے ہمراہ حضرت علی رضی اللہ عنہ کے پیچھے نماز پڑھی، وہ سجدے میں جاتے اور سر اٹھاتے وقت ہر مرتبہ اللہ اکبر کہتے رہے، جب نماز سے فراغت ہوئی تو میں نے حضرت عمران رضی اللہ عنہ سے پوچھا اے ابو نجید! سب سے پہلے اس کس نے ترک کیا؟ انہوں نے کہا حضرت عثمان رضی اللہ عنہ نے، جبکہ وہ بوڑھے ہو گئے اور ان کی آواز کمزور ہو گئی۔

(۲۰۱۲۳) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي عَدِيٍّ عَنْ سُلَيْمَانَ يَعْنِي التَّيْمِيَّ عَنْ أَبِي الْعَلَاءِ عَنْ مُطَرِّفٍ عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَهُ أَوْ لِغَيْرِهِ هَلْ صُمْتَ سِرَارَ هَذَا الشَّهْرِ قَالَ لَا قَالَ فَإِذَا أَفْطَرْتَ أَوْ أَفْطَرَ النَّاسُ فَصُمْ يَوْمَيْنِ [راجع: ۲۰۰۷۸].

(۲۰۱۲۳) حضرت عمران رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام نے کسی سے پوچھا کیا تم نے شعبان کے اس مہینے کے آخر میں کوئی روزہ رکھا ہے؟ اس نے کہا نہیں، نبی علیہ السلام نے فرمایا جب رمضان کے روزے ختم ہو جائیں تو ایک دو دن کے روزے رکھ لینا۔

(۲۰۱۲۴) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ أَبِي قِلَابَةَ عَنْ أَبِي الْمُهَلَّبِ عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ كَانَتْ امْرَأَةٌ أَسَرَهَا الْعَدُوُّ وَكَانُوا يُرِيحُونَ إِبِلَهُمْ عِشَاءً فَأَتَتْ الْإِبِلَ تُرِيدُ مِنْهَا بَعِيرًا تَرْكَبُهُ فَكُلَّمَا دَنَتْ مِنْ بَعِيرٍ رَغَا فَتَرَكَتْهُ حَتَّى أَتَتْ نَاقَةً مِنْهَا فَلَمْ تَرْغُ فَرَكِبَتْ عَلَيْهَا ثُمَّ نَجَتْ فَقَدِمَتْ الْمَدِينَةَ فَلَمَّا رَآهَا النَّاسُ قَالُوا نَاقَةُ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْعَضْبَاءُ قَالَتْ إِنِّي نَذَرْتُ أَنْ أَنْحَرَهَا إِنْ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ أَنْجَانِي عَلَيْهَا قَالَ بِئْسَمَا جَزَيْتِيهَا لَا نَذْرَ لِابْنِ آدَمَ فِيمَا لَا يَمْلِكُ وَلَا نَذْرَ فِي مَعْصِيَةِ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ [راجع: ۲۰۱۰۳].

(۲۰۱۲۴) حضرت عمران رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مسلمان عورت کو دشمن نے قید کر لیا، قبل ازیں ان لوگوں نے نبی علیہ السلام کی اونٹنی بھی چرا لی تھی، ایک دن اس عورت نے لوگوں کو غافل دیکھا تو چپکے سے نبی علیہ السلام کی اونٹنی پر سوار ہوئی اور یہ منت مان لی کہ اگر صحیح سلامت مدینہ پہنچ گئی تو اسی اونٹنی کو ذبح کر دے گی، بہر حال! وہ مدینہ منورہ پہنچ گئی، اور نبی علیہ السلام کی اونٹنی کو ذبح کرنا چاہا لیکن لوگوں نے اسے اس سے منع کیا اور نبی سے اس کا تذکرہ کر دیا، نبی علیہ السلام نے فرمایا تم نے اسے برا بدلہ دیا، پھر فرمایا ابن آدم جس چیز کا مالک نہ ہو، اس میں نذر نہیں ہوتی اور نہ ہی اللہ کی معصیت میں منت ہوتی ہے۔

(۲۰۱۲۵) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ ابْنِ جُدْعَانَ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ قَالَ كُنَّا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي سَفَرٍ فَنَزَلَتْ يَا أَيُّهَا النَّاسُ اتَّقُوا رَبَّكُمْ إِنَّ زَلْزَلَةَ السَّاعَةِ سَقَطَ عَلَى أَبِي كَلِمَةٌ رَاحِلَتَهُ وَقَفَ النَّاسُ قَالَ هَلْ تَدْرُونَ أَيَّ يَوْمٍ ذَاكَ قَالُوا اللَّهُ وَرَسُولُهُ أَعْلَمُ سَقَطَتْ عَلَى أَبِي كَلِمَةٌ يَقُولُ يَا آدَمُ ابْعَثْ بَعْثَ النَّارِ قَالَ وَمَا بَعْثُ النَّارِ قَالَ مِنْ كُلِّ أَلْفٍ تِسْعَ مِائَةٍ وَتِسْعِينَ إِلَى النَّارِ قَالَ فَبَكَوْا قَالَ قَارِبُوا وَسَدِّدُوا مَا أَنْتُمْ فِي الْأُمَمِ إِلَّا كَالرَّقْمَةِ إِنِّي لَأَرْجُو أَنْ تَكُونُوا رُبُعَ أَهْلِ الْجَنَّةِ إِنِّي لَأَرْجُو أَنْ تَكُونُوا ثُلُثَ أَهْلِ الْجَنَّةِ [انظر: ۲۰۱۴۳].

(۲۰۱۲۵) حضرت عمران رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ ہم لوگ نبی علیہ السلام کے ساتھ کسی سفر میں تھے تو یہ آیت نازل ہوئی "اے لوگو! اپنے رب سے ڈرو، بیشک قیامت کا زلزلہ بڑی عظیم چیز ہے" (یہاں میرے والد سے ایک لفظ چھوٹ گیا ہے، دوسری روایت کے مطابق نبی علیہ السلام نے بلند آواز سے ان دو آیتوں کی تلاوت فرمائی، صحابہ رضی اللہ عنہم کے کان میں اس کی آواز پہنچی تو انہوں نے اپنی سواریوں کو قریب کیا اور نبی علیہ السلام کے گرد) آ کر کھڑے ہو گئے، نبی علیہ السلام نے پوچھا تم جانتے ہو وہ کون سا دن ہوگا؟ صحابہ رضی اللہ عنہم نے عرض کیا اللہ اور اس کے رسول ہی زیادہ جانتے ہیں، نبی علیہ السلام نے فرمایا یہ وہ دن ہوگا جب اللہ تعالیٰ حضرت آدم علیہ السلام سے پکار کر کہے گا کہ اے آدم! جہنم کا حصہ نکالو، وہ پوچھیں گے کہ جہنم کا حصہ کیا ہے؟ تو ارشاد ہوگا ہر ہزار میں سے نوسو ننانوے جہنم کے لئے نکال لو، یہ سن کر صحابہ کرام رضی اللہ عنہم رونے لگے، نبی علیہ السلام نے فرمایا قربت پیدا کرو اور راہ راست پر رہو، تمام امتوں میں تم لوگ صرف کپڑے پر ایک نشان کی مانند ہوگے، لیکن پھر بھی مجھے امید ہے کہ تم اہل جنت کا ایک چوتھائی حصہ ہوگے بلکہ مجھے امید ہے کہ تم اہل جنت کا ایک تہائی حصہ ہوگے۔

(۲۰۱۲۶) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ خَيْثَمَةَ أَوْ عَنْ رَجُلٍ عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ قَالَ مَرَّ بِرَجُلٍ وَهُوَ يَقْرَأُ عَلَى قَوْمٍ فَلَمَّا فَرَغَ سَأَلَ فَقَالَ عِمْرَانُ إِنَّا لِلَّهِ وَإِنَّا إِلَيْهِ رَاجِعُونَ إِنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَنْ قَرَأَ الْقُرْآنَ فَلْيَسْأَلِ اللَّهَ تَبَارَكَ وَتَعَالَى بِهِ فَإِنَّهُ سَيَجِيءُ قَوْمٌ يَقْرَؤُونَ الْقُرْآنَ يَسْأَلُونَ النَّاسَ بِهِ [انظر: ۲۰۱۵۹].

(۲۰۱۲۶) حضرت عمران رضی اللہ عنہ کے حوالے سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ وہ کسی آدمی کے پاس سے گذرے جو لوگوں کو قرآن پڑھ کر سنا رہا تھا، تلاوت سے فارغ ہو کر اس نے لوگوں سے مانگنا شروع کر دیا، یہ دیکھ کر حضرت عمران رضی اللہ عنہ نے "انا للہ وانا الیہ راجعون" کہا اور فرمایا کہ میں نے نبی علیہ السلام کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے جو شخص قرآن پڑھے، اسے چاہئے کہ قرآن کے ذریعے اللہ سے سوال کرے، کیونکہ عنقریب ایسے لوگ بھی آئیں گے جو قرآن کو پڑھ کر اس کے ذریعے لوگوں سے سوال کریں گے۔

(۲۰۱۲۷) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ عَنْ جَامِعِ بْنِ شَدَّادٍ عَنْ صَفْوَانَ بْنِ مُحْرِزٍ الْمَازِنِيِّ عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ قَالَ جَاءَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَاسٌ مِنْ بَنِي تَمِيمٍ فَقَالَ أَبْشِرُوا يَا بَنِي تَمِيمٍ قَالُوا بَشَّرْتَنَا

فَأَعْطِنَا قَالَ فَكَانَ وَجْهُ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَادَ أَنْ يَتَغَيَّرَ قَالَ ثُمَّ جَاءَ نَاسٌ مِنْ أَهْلِ الْيَمَنِ فَقَالَ لَهُمْ اقْبَلُوا الْبُشْرَى إِذْ لَمْ يَقْبَلْهَا بَنُو تَمِيمٍ قَالُوا قَدْ قَبِلْنَا [راجع: ۲۰۱۱۷].

(۲۰۱۲۷) حضرت عمران رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ بنو تمیم کے کچھ لوگ نبی علیہ السلام کی خدمت میں حاضر ہوئے، نبی علیہ السلام نے ان سے فرمایا اے بنو تمیم! خوشخبری قبول کرو، وہ کہنے لگے یا رسول اللہ! آپ نے ہمیں خوشخبری تو دے دی، اب کچھ عطاء بھی کر دیجئے، یہ سن کر نبی علیہ السلام کے چہرۂ انور کا رنگ بدل گیا تھوڑی دیر بعد یمن کا ایک قبیلہ آیا تو نبی علیہ السلام نے ان سے فرمایا کہ بنو تمیم نے تو خوشخبری قبول نہیں کی، تم قبول کرلو، انہوں نے عرض کیا یا رسول اللہ! ہم نے اسے قبول کرلیا۔

(۲۰۱۲۸) حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ الْخَفَّافُ عَنْ سَعِيدٍ عَنْ حُسَيْنٍ الْمُعَلِّمِ قَالَ وَقَدْ سَمِعْتُهُ مِنْ حُسَيْنٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ بُرَيْدَةَ عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ قَالَ كُنْتُ رَجُلًا ذَا أَسْقَامٍ كَثِيرَةٍ فَسَأَلْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ صَلَاتِي قَاعِدًا قَالَ صَلَاتُكَ قَاعِدًا عَلَى النِّصْفِ مِنْ صَلَاتِكَ قَائِمًا وَصَلَاةُ الرَّجُلِ مُضْطَجِعًا عَلَى النِّصْفِ مِنْ صَلَاتِهِ قَاعِدًا [صححه البخاري (۱۱۱۵)، وابن حبان (۲۵۱۳)، وابن خزيمة: (۱۲۳۶ و ۱۲۴۹)]. [انظر: ۲۰۱۴۱، ۲۰۲۱۶، ۲۰۲۲۵].

(۲۰۱۲۸) حضرت عمران رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ مجھے بیک وقت بہت سی بیماریوں کی شکایت تھی، میں نے نبی علیہ السلام سے بیٹھ کر نماز پڑھنے کے متعلق پوچھا تو نبی علیہ السلام نے فرمایا بیٹھ کر نماز پڑھنے کا ثواب کھڑے ہو کر نماز پڑھنے سے نصف ہے اور لیٹ کر نماز پڑھنے کا ثواب بیٹھ کر نماز پڑھنے سے نصف ہے۔

(۲۰۱۲۹) حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الزُّبَيْرِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ رَجُلٍ عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ لَا نَذْرَ فِي غَضَبٍ وَكَفَّارَتُهُ كَفَّارَةُ الْيَمِينِ [انظر: ۲۰۱۹۷].

(۲۰۱۲۹) حضرت عمران رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا غصے میں منت نہیں ہوتی، اور اس کا کفارہ وہی ہوتا ہے جو کفارہ قسم کا ہے۔

(۲۰۱۳۰) حَدَّثَنَا مَحْبُوبُ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ هِلَالِ بْنِ أَبِي زَيْنَبَ حَدَّثَنَا خَالِدٌ عَنْ زُرَارَةَ بْنِ أَوْفَى الْقُشَيْرِيِّ عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ قَالَ صَلَّى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَاةَ الظُّهْرِ فَلَمَّا انْصَرَفَ قَالَ أَيُّكُمْ قَرَأَ بِسَبِّحِ اسْمَ رَبِّكَ الْأَعْلَى قَالَ بَعْضُ الْقَوْمِ أَنَا يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ لَقَدْ عَرَفْتُ أَنَّ بَعْضَكُمْ خَالَجَنِيهَا [راجع: ۲۰۱۲۰]

(۲۰۱۳۰) حضرت عمران بن حصین رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام نے ظہر کی نماز پڑھی، مقتدیوں میں سے ایک آدمی نے سَبِّحِ اسْمَ رَبِّكَ الْأَعْلَى والی سورت پڑھی، نماز سے فارغ ہو کر نبی علیہ السلام نے پوچھا تم میں سے سَبِّحِ اسْمَ رَبِّكَ الْأَعْلَى کس نے پڑھی ہے؟ ایک آدمی نے کہا میں نے، نبی علیہ السلام نے فرمایا میں سمجھ گیا تھا کہ تم میں سے کوئی مجھ سے جھگڑ رہا ہے۔

(۲۰۱۳۱) حَدَّثَنَا مَحْبُوبُ بْنُ الْحَسَنِ حَدَّثَنَا خَالِدٌ الْحَذَّاءُ عَنْ أَبِي قِلَابَةَ عَنْ أَبِي الْمُهَلَّبِ عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ

أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمَّا بَلَغَهُ وَفَاةُ النَّجَاشِيِّ قَالَ إِنَّ أَخَاكُمْ النَّجَاشِيَّ قَدْ مَاتَ فَصَلُّوا عَلَيْهِ فَقَامَ فَصَلَّى عَلَيْهِ وَالنَّاسُ خَلْفَهُ [راجع: ٢٠١٠٨].

(۲۰۱۳۱) حضرت عمران رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام نے فرمایا آج تمہارا بھائی نجاشی فوت ہو گیا ہے لہٰذا اس کی نماز جنازہ پڑھو، چنانچہ نبی علیہ السلام کھڑے ہوئے اور ہم نے پیچھے صفیں بنالیں، پھر نبی علیہ السلام نے اس کی نماز جنازہ پڑھا دی۔

(٢٠١٣٢) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا أَيُّوبُ عَنْ أَبِي قِلَابَةَ عَنْ أَبِي الْمُهَلَّبِ عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ أَخَا لَكُمْ قَدْ مَاتَ فَقُومُوا فَصَلُّوا عَلَيْهِ يَعْنِي النَّجَاشِيَّ [راجع: ٢٠٠٦٣]

(۲۰۱۳۲) حضرت عمران رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام نے فرمایا آج تمہارا بھائی نجاشی فوت ہو گیا ہے لہٰذا اس کی نماز جنازہ پڑھو۔

(٢٠١٣٣) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ أَخْبَرَنَا الْجُرَيْرِيُّ عَنْ أَبِي الْعَلَاءِ عَنْ مُطَرِّفٍ عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ قَالَ قِيلَ لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ فُلَانًا لَا يُفْطِرُ نَهَارًا قَالَ لَا أَفْطَرَ وَلَا صَامَ [راجع: ٢٠٠٦٣]

(۲۰۱۳۳) حضرت عمران رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ کسی شخص نے نبی علیہ السلام سے عرض کیا کہ فلاں آدمی تو ہمیشہ دن کو روزے کا ناغہ کرتا ہی نہیں ہے، نبی علیہ السلام نے فرمایا اس نے ناغہ کیا اور نہ روزہ رکھا۔

(٢٠١٣٤) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ حَدَّثَنَا أَبُو هَارُونَ الْغَنَوِيُّ عَنْ مُطَرِّفٍ قَالَ قَالَ لِي عِمْرَانُ بْنُ حُصَيْنٍ أَيْ مُطَرِّفُ وَاللَّهِ إِنْ كُنْتُ لَأَرَى أَنِّي لَوْ شِئْتُ حَدَّثْتُ عَنْ نَبِيِّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَيْنِ مُتَتَابِعَيْنِ لَا أُعِيدُ حَدِيثًا ثُمَّ لَقَدْ زَادَنِي بُطْئًا عَنْ ذَلِكَ وَكَرَاهِيَةً لَهُ أَنَّ رِجَالًا مِنْ أَصْحَابِ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَوْ مِنْ بَعْضِ أَصْحَابِ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ شَهِدْتُ كَمَا شَهِدُوا وَسَمِعْتُ كَمَا سَمِعُوا يُحَدِّثُونَ أَحَادِيثَ مَا هِيَ كَمَا يَقُولُونَ وَلَقَدْ عَلِمْتُ أَنَّهُمْ لَا يَأْلُونَ عَنْ الْخَيْرِ فَأَخَافُ أَنْ يُشَبَّهَ لِي كَمَا شُبِّهَ لَهُمْ فَكَانَ أَحْيَانًا يَقُولُ لَوْ حَدَّثْتُكُمْ أَنِّي سَمِعْتُ مِنْ نَبِيِّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَذَا وَكَذَا رَأَيْتُ أَنِّي قَدْ صَدَقْتُ وَأَحْيَانًا يَعْزِمُ فَيَقُولُ سَمِعْتُ نَبِيَّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ كَذَا وَكَذَا [انظر: ٢٠١٣٥].

(۲۰۱۳۴) مطرف کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ حضرت عمران رضی اللہ عنہ نے مجھ سے فرمایا مطرف! بخدا! میں سمجھتا ہوں کہ اگر میں چاہوں تو مسلسل دو دن تک تمہیں نبی علیہ السلام کی احادیث سناؤں تو ان میں ایک بھی حدیث مکرر نہ ہوگی، پھر میں اس سے دور اس لئے جاتا ہوں کہ نبی علیہ السلام کے کچھ صحابہ رضی اللہ عنہم "میں بھی جن کی طرح نبی علیہ السلام کی خدمت میں حاضر ہوتا تھا اور میں بھی جن کی طرح سنتا تھا" ایسی احادیث بیان کرتے ہیں جو اس طرح نہیں ہوتیں جیسے وہ کہہ رہے ہوتے ہیں، میں جانتا ہوں کہ وہ اپنی طرف سے صحیح بات پہنچانے میں کوئی کمی نہیں کرتے، مجھے ڈر لگتا ہے کہ کہیں مجھے بھی ان کی طرح شبہ نہ ہو جایا کرے، اس لئے حضرت عمران رضی اللہ عنہ کبھی کبھار یوں کہتے تھے کہ اگر میں تم سے یہ حدیث بیان کروں کہ میں نے نبی علیہ السلام کو اس طرح فرماتے ہوئے سنا ہے تو میرا

خیال ہے کہ میں سچ بول رہا ہوں، اور کبھی پختگی کے ساتھ یوں کہتے تھے کہ میں نے نبی علیہ السلام کو اس طرح کہتے ہوئے سنا ہے۔

(۲۰۱۳۵) قَالَ أَبُو عَبْد الرَّحْمَنِ حَدَّثَنِي نَصْرُ بْنُ عَلِيٍّ حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ الْمُفَضَّلِ عَنْ أَبِي هَارُونَ الْغَنَوِيِّ قَالَ حَدَّثَنِي هَانِئٌ الْأَعْوَرُ عَنْ مُطَرِّفٍ عَنْ عِمْرَانَ هُوَ ابْنُ حُصَيْنٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَحْوَ هَذَا الْحَدِيثِ فَحَدَّثْتُ بِهِ أَبِي رَحِمَهُ اللَّهُ فَاسْتَحْسَنَهُ وَقَالَ زَادَ فِيهِ رَجُلًا [راجع: ۲۰۱۳٤].

(۲۰۱۳۵) گزشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۲۰۱۳٦) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ أَبِي قِلَابَةَ عَنْ أَبِي الْمُهَلَّبِ عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ قَالَ كَانَتْ ثَقِيفُ حُلَفَاءَ لِبَنِي عُقَيْلٍ فَأَسَرَتْ ثَقِيفُ رَجُلَيْنِ مِنْ أَصْحَابِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَسَرَ أَصْحَابُ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَجُلًا مِنْ بَنِي عُقَيْلٍ وَأُصِيبَتْ مَعَهُ الْعَضْبَاءُ فَأَتَى عَلَيْهِ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ فِي الْوَثَاقِ فَقَالَ يَا مُحَمَّدُ يَا مُحَمَّدُ فَقَالَ مَا شَأْنُكَ فَقَالَ بِمَ أَخَذْتَنِي بِمَ أَخَذْتَ سَابِقَةَ الْحَاجِّ إِعْظَامًا لِذَلِكَ فَقَالَ أَخَذْتُكَ بِجَرِيرَةِ حُلَفَائِكَ ثَقِيفَ ثُمَّ انْصَرَفَ عَنْهُ فَقَالَ يَا مُحَمَّدُ يَا مُحَمَّدُ وَكَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَحِيمًا رَفِيقًا فَأَتَاهُ فَقَالَ مَا شَأْنُكَ قَالَ إِنِّي مُسْلِمٌ قَالَ لَوْ قُلْتَهَا وَأَنْتَ تَمْلِكُ أَمْرَكَ أَفْلَحْتَ كُلَّ الْفَلَاحِ ثُمَّ انْصَرَفَ عَنْهُ فَنَادَاهُ يَا مُحَمَّدُ يَا مُحَمَّدُ فَأَتَاهُ فَقَالَ مَا شَأْنُكَ فَقَالَ إِنِّي جَائِعٌ فَأَطْعِمْنِي وَظَمْآنُ فَاسْقِنِي قَالَ هَذِهِ حَاجَتُكَ قَالَ فَفُدِيَ بِالرَّجُلَيْنِ وَأُسِرَتْ امْرَأَةٌ مِنَ الْأَنْصَارِ وَأُصِيبَ مَعَهَا الْعَضْبَاءُ فَكَانَتْ الْمَرْأَةُ فِي الْوَثَاقِ فَانْفَلَتَتْ ذَاتَ لَيْلَةٍ مِنَ الْوَثَاقِ فَأَتَتْ الْإِبِلَ فَجَعَلَتْ إِذَا دَنَتْ مِنَ الْبَعِيرِ رَغَا فَتَتْرُكُهُ حَتَّى تَنْتَهِيَ إِلَى الْعَضْبَاءِ فَلَمْ تَرْغُ قَالَ وَنَاقَةٌ مُنَوَّقَةٌ فَقَعَدَتْ فِي عَجُزِهَا ثُمَّ زَجَرَتْهَا فَانْطَلَقَتْ وَنَذِرُوا بِهَا فَطَلَبُوهَا فَأَعْجَزَتْهُمْ فَنَذَرَتْ إِنْ اللَّهُ تَبَارَكَ وَتَعَالَى أَنْجَاهَا عَلَيْهَا لَتَنْحَرَنَّهَا فَلَمَّا قَدِمَتْ الْمَدِينَةَ رَآهَا النَّاسُ فَقَالُوا الْعَضْبَاءُ نَاقَةُ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَتْ إِنِّي قَدْ نَذَرْتُ إِنْ أَنْجَاهَا اللَّهُ تَبَارَكَ وَتَعَالَى عَلَيْهَا لَتَنْحَرَنَّهَا فَأَتَوْا النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَكَرُوا ذَلِكَ لَهُ فَقَالَ سُبْحَانَ اللَّهِ بِئْسَمَا جَزَتْهَا إِنْ اللَّهُ تَبَارَكَ وَتَعَالَى أَنْجَاهَا لَتَنْحَرَنَّهَا لَا وَفَاءَ لِنَذْرٍ فِي مَعْصِيَةِ اللَّهِ وَلَا نَذْرَ فِيمَا لَا يَمْلِكُ الْعَبْدُ [راجع: ۲۰۱۰۳].

(۲۰۱۳٦) حضرت عمران رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ عضباء نامی اونٹنی دراصل بنوعقیل میں سے ایک آدمی کی تھی اور حاجیوں کی سواری تھی، وہ شخص گرفتار ہو گیا اور اس کی اونٹنی بھی پکڑ لی گئی، نبی علیہ السلام اس کے پاس سے گذرے تو وہ رسیوں سے بندھا ہوا تھا، نبی علیہ السلام ایک گدھے پر سوار تھے اور ایک چادر اوڑھ رکھی تھی، وہ کہنے لگا اے محمد! صلی اللہ علیہ وسلم، کیا تم مجھے اور حاجیوں کی سواری کو بھی پکڑ لو گے؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا ہم نے تمہیں تمہارے حلیفوں بنوثقیف کی جرأت کی وجہ سے پکڑا ہے، کیونکہ بنوثقیف نے نبی علیہ السلام کے دو صحابہ قید کر رکھے تھے، بہر حال! دوران گفتگو وہ کہنے لگا کہ میں تو مسلمان ہوں، نبی علیہ السلام نے فرمایا اگر تم نے اس وقت یہ بات کہی ہوتی

جب کہ تمہیں اپنے اوپر مکمل اختیار تھا تو فلاحِ کلی حاصل کر لیتے۔

پھر نبی علیہ السلام آگے بڑھنے لگے تو وہ کہنے لگا کہ اے محمد! صلی اللہ علیہ وسلم میں بھوکا ہوں، مجھے کھانا کھلائیے، پیاسا ہوں، پانی پلائیے؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا یہ تمہاری ضرورت ہے (جو ہم پوری کریں گے) پھر ان دو صحابیوں کے فدیے میں اس شخص کو دے دیا اور عضباء کو اپنی سواری کے لئے رکھ لیا، کچھ ہی عرصے بعد مشرکین نے مدینہ منورہ کی چراگاہ پر شب خون مارا اور وہاں کے جانور اپنے ساتھ لے گئے، انہی میں ''عضباء'' بھی شامل تھی۔

نیز انہوں نے ایک مسلمان عورت کو بھی قید کر لیا، ایک دن اس عورت نے لوگوں کو غافل دیکھا تو چپکے سے نبی علیہ السلام کی اونٹنی پر سوار ہوئی اور یہ منت مان لی کہ اگر صحیح سلامت مدینہ پہنچ گئی تو اسی اونٹنی کو ذبح کر دے گی، بہر حال! وہ مدینہ منورہ پہنچ گئی، اور نبی علیہ السلام کی اونٹنی کو ذبح کرنا چاہا لیکن لوگوں نے اسے اس سے منع کیا اور نبی سے اس کا تذکرہ کر دیا، نبی علیہ السلام نے فرمایا تم نے اسے برا بدلہ دیا، پھر فرمایا ابن آدم جس چیز کا مالک نہ ہو، اس میں نذر نہیں ہوتی اور نہ ہی اللہ کی معصیت میں منت ہوتی ہے۔

(۲۰۱۳۷) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ أَخْبَرَنَا الْجُرَيْرِيُّ عَنْ أَبِي الْعَلَاءِ بْنِ الشِّخِّيرِ عَنْ مُطَرِّفٍ قَالَ قَالَ لِي عِمْرَانُ إِنِّي لَأُحَدِّثُكَ بِالْحَدِيثِ الْيَوْمَ لِيَنْفَعَكَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ بِهِ بَعْدَ الْيَوْمِ اعْلَمْ أَنَّ خَيْرَ عِبَادِ اللَّهِ تَبَارَكَ وَتَعَالَى يَوْمَ الْقِيَامَةِ الْحَمَّادُونَ وَاعْلَمْ أَنَّهُ لَنْ تَزَالَ طَائِفَةٌ مِنْ أَهْلِ الْإِسْلَامِ يُقَاتِلُونَ عَلَى الْحَقِّ ظَاهِرِينَ عَلَى مَنْ نَاوَأَهُمْ حَتَّى يُقَاتِلُوا الدَّجَّالَ وَاعْلَمْ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدْ أَعْمَرَ مِنْ أَهْلِهِ فِي الْعَشْرِ فَلَمْ تَنْزِلْ آيَةٌ تَنْسَخُ ذَلِكَ وَلَمْ يَنْهَ عَنْهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتَّى مَضَى لِوَجْهِهِ ارْتَأَى كُلُّ امْرِئٍ بَعْدَمَا شَاءَ اللَّهُ أَنْ يَرْتَئِيَ [صححه مسلم (١٢٢٦)].

(۲۰۱۳۷) مطرف کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ حضرت عمران رضی اللہ عنہ نے مجھ سے فرمایا میں آج تم سے ایک حدیث بیان کرتا ہوں جس سے اللہ تعالیٰ تمہیں کل کو نفع پہنچائے گا، یاد رکھو! کہ قیامت کے دن اللہ تعالیٰ کے سب سے بہترین بندے اس کی تعریف کرنے والے ہوں گے، اور یہ بھی یاد رکھو! کہ اہل اسلام کا ایک گروہ ہمیشہ حق کی خاطر جہاد کرتا رہے گا اور اپنے مخالفین پر غالب رہے گا یہاں تک کہ دجال سے قتال کرے گا، اور یاد رکھو! کہ نبی علیہ السلام نے عشرہ ذی الحجہ میں اپنے چند اہل خانہ کو عمرہ کرایا تھا، جس کے بعد کوئی آیت ایسی نازل نہیں ہوئی جس نے اسے منسوخ کر دیا ہو، اور نبی علیہ السلام نے بھی اس سے منع نہیں فرمایا، یہاں تک کہ دنیا سے رخصت ہو گئے، ان کے بعد ہر آدمی نے اپنی اپنی رائے اختیار کر لی۔

(۲۰۱۳۸) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنِ التَّيْمِيِّ عَنْ أَبِي الْعَلَاءِ قَالَ أُرَاهُ عَنْ مُطَرِّفٍ عَنْ عِمْرَانَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَهُ أَوْ لِغَيْرِهِ هَلْ صُمْتَ سِرَارَ هَذَا الشَّهْرِ قَالَ لَا قَالَ فَإِذَا أَفْطَرْتَ أَوْ أَفْطَرَ النَّاسُ فَصُمْ يَوْمَيْنِ [راجع: ٢٠٠٧٨].

(۲۰۱۳۸) حضرت عمران رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام نے کسی سے پوچھا کیا تم نے شعبان کے اس مہینے کے آخر میں

کوئی روزہ رکھا ہے؟ اس نے کہا نہیں، نبی علیہ السلام نے فرمایا جب رمضان کے روزے ختم ہو جائیں تو ایک دو دن کے روزے رکھ لینا۔

(۲۰۱۳۹) حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنِ الْحَسَنِ بْنِ ذَكْوَانَ قَالَ حَدَّثَنِي أَبُو رَجَاءٍ قَالَ حَدَّثَنِي عِمْرَانُ بْنُ حُصَيْنٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يَخْرُجُ مِنَ النَّارِ قَوْمٌ بِشَفَاعَةِ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَيُسَمَّوْنَ الْجَهَنَّمِيِّينَ

[صححه البخاری (٦٥٦٦)].

(۲۰۱۳۹) حضرت عمران رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا جہنم سے ایک قوم صرف محمد ﷺ کی شفاعت کی برکت سے نکلے گی، انہیں ''جہنمی'' کہا جائے گا۔

(۲۰۱۴۰) حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ عَوْفٍ حَدَّثَنَا أَبُو رَجَاءٍ حَدَّثَنِي عِمْرَانُ بْنُ حُصَيْنٍ قَالَ كُنَّا فِي سَفَرٍ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَإِنَّا أَسْرَيْنَا حَتَّى إِذَا كُنَّا فِي آخِرِ اللَّيْلِ وَقَعْنَا تِلْكَ الْوَقْعَةَ فَلَا وَقْعَةَ أَحْلَى عِنْدَ الْمُسَافِرِ مِنْهَا قَالَ فَمَا أَيْقَظَنَا إِلَّا حَرُّ الشَّمْسِ وَكَانَ أَوَّلَ مَنْ اسْتَيْقَظَ فُلَانٌ ثُمَّ فُلَانٌ كَانَ يُسَمِّيهِمْ أَبُو رَجَاءٍ وَنَسِيَهُمْ عَوْفٌ ثُمَّ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُ الرَّابِعُ وَكَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا نَامَ لَمْ نُوقِظْهُ حَتَّى يَكُونَ هُوَ يَسْتَيْقِظُ لِأَنَّا لَا نَدْرِي مَا يُحْدِثُ أَوْ يَحْدُثُ لَهُ فِي نَوْمِهِ فَلَمَّا اسْتَيْقَظَ عُمَرُ وَرَأَى مَا أَصَابَ النَّاسَ وَكَانَ رَجُلًا أَجْوَفَ جَلِيدًا قَالَ فَكَبَّرَ وَرَفَعَ صَوْتَهُ بِالتَّكْبِيرِ فَمَا زَالَ يُكَبِّرُ وَيَرْفَعُ صَوْتَهُ بِالتَّكْبِيرِ حَتَّى اسْتَيْقَظَ لِصَوْتِهِ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَمَّا اسْتَيْقَظَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ شَكَوْا الَّذِي أَصَابَهُمْ فَقَالَ لَا ضَيْرَ أَوْ لَا يَضِيرُ ارْتَحِلُوا فَارْتَحَلَ فَسَارَ غَيْرَ بَعِيدٍ ثُمَّ نَزَلَ فَدَعَا بِالْوَضُوءِ فَتَوَضَّأَ وَنُودِيَ بِالصَّلَاةِ فَصَلَّى بِالنَّاسِ فَلَمَّا انْفَتَلَ مِنْ صَلَاتِهِ إِذَا هُوَ بِرَجُلٍ مُعْتَزِلٍ لَمْ يُصَلِّ مَعَ الْقَوْمِ فَقَالَ مَا مَنَعَكَ يَا فُلَانُ أَنْ تُصَلِّيَ مَعَ الْقَوْمِ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَصَابَتْنِي جَنَابَةٌ وَلَا مَاءَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَيْكَ بِالصَّعِيدِ فَإِنَّهُ يَكْفِيكَ ثُمَّ سَارَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاشْتَكَى إِلَيْهِ النَّاسُ الْعَطَشَ فَنَزَلَ فَدَعَا فُلَانًا كَانَ يُسَمِّيهِ أَبُو رَجَاءٍ وَنَسِيَهُ عَوْفٌ وَدَعَا عَلِيًّا رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُ فَقَالَ اذْهَبَا فَابْغِيَا لَنَا الْمَاءَ قَالَ فَانْطَلَقَا فَيَلْقَيَانِ امْرَأَةً بَيْنَ مَزَادَتَيْنِ أَوْ سَطِيحَتَيْنِ مِنْ مَاءٍ عَلَى بَعِيرٍ لَهَا فَقَالَا لَهَا أَيْنَ الْمَاءُ فَقَالَتْ عَهْدِي بِالْمَاءِ أَمْسِ هَذِهِ السَّاعَةَ وَنَفَرُنَا خُلُوفٌ قَالَ فَقَالَا لَهَا انْطَلِقِي إِذًا قَالَتْ إِلَى أَيْنَ قَالَا إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَتْ هَذَا الَّذِي يُقَالُ لَهُ الصَّابِئُ قَالَا هُوَ الَّذِي تَعْنِينَ فَانْطَلِقِي إِذًا فَجَاءَا بِهَا إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَحَدَّثَاهُ الْحَدِيثَ فَاسْتَنْزَلُوهَا عَنْ بَعِيرِهَا وَدَعَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِإِنَاءٍ فَأَفْرَغَ فِيهِ مِنْ أَفْوَاهِ الْمَزَادَتَيْنِ أَوْ السَّطِيحَتَيْنِ وَأَوْكَأَ أَفْوَاهَهُمَا فَأَطْلَقَ الْعَزَالِيَ وَنُودِيَ فِي النَّاسِ أَنْ اسْقُوا وَاسْتَقُوا فَسَقَى مَنْ شَاءَ وَاسْتَقَى مَنْ شَاءَ وَكَانَ آخِرُ ذَلِكَ أَنْ أَعْطَى الَّذِي أَصَابَتْهُ الْجَنَابَةُ إِنَاءً مِنْ مَاءٍ فَقَالَ اذْهَبْ فَأَفْرِغْهُ عَلَيْكَ قَالَ وَهِيَ قَائِمَةٌ تَنْظُرُ مَا يُفْعَلُ بِمَائِهَا قَالَ وَايْمُ

اللَّهِ لَقَدْ أَقْلَعَ عَنْهَا وَإِنَّهُ لَيُخَيَّلُ إِلَيْنَا أَنَّهَا أَشَدُّ مِلْأَةً مِنْهَا حِينَ ابْتَدَأَ فِيهَا فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اجْمَعُوا لَهَا فَجَمَعَ لَهَا مِنْ بَيْنِ عَجْوَةٍ وَدَقِيقَةٍ وَسُوَيْقَةٍ حَتَّى جَمَعُوا لَهَا طَعَامًا كَثِيرًا وَجَعَلُوهُ فِي ثَوْبٍ وَحَمَلُوهَا عَلَى بَعِيرِهَا وَوَضَعُوا الثَّوْبَ بَيْنَ يَدَيْهَا فَقَالَ لَهَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَعْلَمِينَ وَاللَّهِ مَا رَزَأْنَاكِ مِنْ مَائِكِ شَيْئًا وَلَكِنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ هُوَ سَقَانَا قَالَ فَأَتَتْ أَهْلَهَا وَقَدْ احْتَبَسَتْ عَنْهُمْ فَقَالُوا مَا حَبَسَكِ يَا فُلَانَةُ فَقَالَتْ الْعَجَبُ لَقِيَنِي رَجُلَانِ فَذَهَبَا بِي إِلَى هَذَا الَّذِي يُقَالُ لَهُ الصَّابِءُ فَفَعَلَ بِمَائِي كَذَا وَكَذَا لِلَّذِي قَدْ كَانَ فَوَاللَّهِ إِنَّهُ لَأَسْحَرُ مَنْ بَيْنَ هَذِهِ وَهَذِهِ قَالَتْ بِأُصْبُعَيْهَا الْوُسْطَى وَالسَّبَّابَةِ فَرَفَعَتْهُمَا إِلَى السَّمَاءِ يَعْنِي السَّمَاءَ وَالْأَرْضَ أَوْ إِنَّهُ لَرَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَقًّا قَالَ وَكَانَ الْمُسْلِمُونَ بَعْدُ يُغِيرُونَ عَلَى مَا حَوْلَهَا مِنْ الْمُشْرِكِينَ وَلَا يُصِيبُونَ الصِّرْمَ الَّذِي هِيَ فِيهِ فَقَالَتْ يَوْمًا لِقَوْمِهَا مَا أَرَى أَنَّ هَؤُلَاءِ الْقَوْمَ يَدْعُونَكُمْ عَمْدًا فَهَلْ لَكُمْ فِي الْإِسْلَامِ فَأَطَاعُوهَا فَدَخَلُوا فِي الْإِسْلَامِ [صححه البخاري (٣٤٤)، ومسلم (٦٨٢)، وابن حبان ((١٣٠١)، وابن خزيمة: (١١٣ و ٢٧١ و ٩٨٧ و ٩٩٧)].

(۲۰۱۴۰) حضرت عمران رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ ہم حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے ہم رکاب سفر میں ایک شب رات بھر چلتے رہے اور رات کے آخری حصے میں ایک جگہ ٹھہر کر سور ہے، کیونکہ مسافر کو پچھلی رات کا سونا نہایت شیریں معلوم ہوتا ہے، صبح کو آفتاب کی تیزی سے ہماری آنکھ کھلی پہلے فلاں شخص پھر فلاں پھر فلاں اور چوتھے نمبر پر حضرت عمر رضی اللہ عنہ بیدار ہوئے اور یہ قاعدہ تھا کہ جب حضور صلی اللہ علیہ وسلم خواب راحت میں ہوتے تو تاوقتیکہ خود بیدار نہ ہو جائیں کوئی جگاتا نہ تھا کیونکہ ہم کو علم نہ ہوتا تھا کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کو خواب میں کیا واقعہ دکھائی دے رہا ہے، مگر جب عمر رضی اللہ عنہ بیدار ہوئے اور آپ نے لوگوں کی کیفیت دیکھی تو چونکہ دلیر آدمی تھے اس لئے آپ نے زور زور سے تکبیر کہنی شروع کر دی، اور اس ترکیب سے نبی علیہ السلام بیدار ہو گئے، لوگوں نے ساری صورت حال عرض کی، نبی علیہ السلام نے فرمایا کچھ حرج نہیں ہے یہاں سے کوچ کر چلو۔

چنانچہ لوگ چل دیئے اور تھوڑی دور چل کر پھر اتر پڑے، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے پانی منگوا کر وضو کیا اور اذان کہی گئی اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے نماز پڑھائی، نماز سے فارغ ہونے کے بعد آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک شخص کو علیحدہ کھڑا دیکھا اس شخص نے لوگوں کے ساتھ نماز نہیں پڑھی تھی، حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اے شخص! تو نے جماعت کے ساتھ نماز کیوں نہیں پڑھی؟ اس نے عرض کیا کہ مجھے غسل کی ضرورت تھی اور پانی موجود نہ تھا (اس لئے غسل نہ کر سکا) آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تیمم کر لو کافی ہے۔

پھر نبی علیہ السلام وہاں سے چل دیئے (چلتے چلتے راستہ میں) لوگوں نے پیاس کی شکایت کی، آپ صلی اللہ علیہ وسلم اتر پڑے، اور ایک شخص کو حضرت علی رضی اللہ عنہ کی معیت میں بلا کر حکم دیا کہ جاؤ پانی کی تلاش کرو، ہر دو صاحبان چل دیئے، راستہ میں انہوں نے ایک عورت کو دیکھا جو پانی کی دو مشکیں اونٹ پر لادے ہوئے ان کے درمیان میں پاؤں لٹکا کر بیٹھی تھی، انہوں نے اس سے دریافت کیا کہ پانی کہاں ہے؟ عورت نے جواب دیا کہ کل اس وقت میں پانی پر تھی اور ہماری جماعت پیچھے ہے، انہوں نے

اس سے کہا کہ ہمارے ساتھ چل! عورت بولی کہاں؟ انہوں نے جواب دیا رسول اللہ ﷺ کے پاس! عورت بولی کون رسول اللہ ﷺ؟ وہی جن کو لوگ صابی کہتے ہیں، انہوں نے کہا وہی، ان ہی کے پاس چل! چنانچہ دونوں صاحبان عورت کو حضور ﷺ کے پاس لے آئے اور پورا قصہ بیان کر دیا۔ آپ ﷺ نے مشکوں کو نیچے اتروا دیا اور برتن منگوا کر اس میں پانی گرانے کا حکم دیا، اوپر کے دھانوں کو بند کر دیا اور نیچے کے دہانے کھول دیئے اور لوگوں میں اعلان کرا دیا کہ اپنے جانور کو پانی پلاؤ اور خود بھی پیو اور مشکیں بھی بھر لو۔ چنانچہ جس نے چاہا اپنے جانور کو پلایا اور جس نے چاہا خود پیا اور سب کے بعد آپ ﷺ نے اس شخص کو جسے نہانے کی ضرورت تھی پانی دیا اور فرمایا کہ اسے لے جاؤ اور نہا لو، اور وہ عورت یہ سب واقعہ دیکھ رہی تھی، اللہ کی قسم تمام لوگ پانی پی چکے حالانکہ وہ مشکیں ویسی ہی بلکہ اس سے زائد بھری ہوئی تھیں، پھر آپ ﷺ نے فرمایا کہ پانی کے بدلے اس عورت کے لیے کچھ کھانا جمع کرو، صحابہ ﷺ نے اس کے لیے بہت سا آٹا، کھجوریں اور ستو جمع کر کے ایک کپڑے میں باندھ کر اس کو اونٹ پر سوار کرا کے اس کے آگے رکھ دیا، پھر حضور ﷺ نے فرمایا کہ تجھے معلوم ہے کہ ہم نے تیرے پانی کا کچھ نقصان نہیں کیا لیکن خدا نے ہم کو سیراب کر دیا، اس کے بعد وہ عورت اپنے گھر چلی گئی اور اس کو دیر ہو گئی تھی لہٰذا اس کے گھر والوں نے کہا کہ اے فلانی تجھے دیر کیوں ہو گئی؟ اس نے جواب دیا کہ ایک عجیب واقعہ پیش آیا، مجھے دو آدمی ملے اور مجھے اس شخص کے پاس لے گئے جس کو لوگ صابی کہا کرتے ہیں اور اس نے ایسا ایسا کیا، لہٰذا وہ یا تو آسمان وزمین میں سب سے بڑا جادوگر ہے اور یا وہ خدا کا سچا رسول ہے، اس کے بعد مسلمان آس پاس کے مشرک قبائل میں لوٹ مار کیا کرتے لیکن جس قبیلہ سے اس عورت کا تعلق تھا اس سے کچھ تعرض نہیں کرتے تھے، ایک دن اس عورت نے اپنی قوم سے کہا کہ میرے خیال میں یہ لوگ تم سے عمداً تعرض نہیں کرتے کیا تم مسلمان ہونا چاہتے ہو؟ لوگوں نے اثبات میں جواب دے دیا اور سب کے سب مشرف بہ اسلام ہو گئے۔

(٢٠١٤١) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ حُسَيْنٍ الْمُعَلِّمِ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ بُرَيْدَةَ عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ أَنَّهُ سَأَلَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ صَلَاةِ الرَّجُلِ قَاعِدًا فَقَالَ مَنْ صَلَّى قَائِمًا فَهُوَ أَفْضَلُ وَصَلَاةُ الرَّجُلِ قَاعِدًا عَلَى النِّصْفِ مِنْ صَلَاتِهِ قَائِمًا وَصَلَاتُهُ نَائِمًا عَلَى النِّصْفِ مِنْ صَلَاتِهِ قَاعِدًا [راجع: ٢٠١٢٨].

(٢٠١٤١) حضرت عمران ؓ سے مروی ہے کہ انہوں نے نبی ﷺ سے بیٹھ کر نماز پڑھنے کے متعلق پوچھا تو نبی ﷺ نے فرمایا کھڑے ہو کر نماز پڑھنا سب سے افضل ہے، بیٹھ کر نماز پڑھنے کا ثواب کھڑے ہو کر نماز پڑھنے سے نصف ہے اور لیٹ کر نماز پڑھنے کا ثواب بیٹھ کر نماز پڑھنے سے نصف ہے۔

(٢٠١٤٢) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ شُعْبَةَ حَدَّثَنَا قَتَادَةُ عَنْ زُرَارَةَ عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ أَنَّ رَجُلًا عَضَّ يَدَ رَجُلٍ فَانْتَزَعَ يَدَهُ فَنَدَرَتْ ثَنِيَّتُهُ أَوْ ثَنِيَّتَاهُ فَأَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَعَضُّ أَحَدُكُمْ أَخَاهُ كَمَا يَعَضُّ الْفَحْلُ لَا دِيَةَ لَكَ [راجع: ٢٠٠٦٧].

(٢٠١٤٢) حضرت عمران ؓ سے مروی ہے کہ ایک آدمی نے دوسرے کا ہاتھ کاٹ لیا، اس نے اپنا ہاتھ جو کھینچا تو کاٹنے والے

کے اگلے دانت ٹوٹ کر گر پڑے، وہ دونوں یہ جھگڑا لے کر نبی علیہ السلام کی خدمت میں حاضر ہوئے تو نبی علیہ السلام نے اسے باطل قرار دے کر فرمایا تم میں سے ایک آدمی اپنے بھائی کو اس طرح کاٹتا ہے جیسے سانڈ، تمہیں کوئی دیت نہیں ملے گی۔

(۲۰۱۴۳) حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ هِشَامٍ حَدَّثَنَا قَتَادَةُ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ وَهُوَ فِي بَعْضِ أَسْفَارِهِ وَقَدْ تَفَاوَتَ بَيْنَ أَصْحَابِهِ السَّيْرُ رَفَعَ بِهَاتَيْنِ الْآيَتَيْنِ صَوْتَهُ يَا أَيُّهَا النَّاسُ اتَّقُوا رَبَّكُمْ إِنَّ زَلْزَلَةَ السَّاعَةِ شَيْءٌ عَظِيمٌ يَوْمَ تَرَوْنَهَا تَذْهَلُ حَتَّى بَلَغَ آخِرَ الْآيَتَيْنِ قَالَ فَلَمَّا سَمِعَ أَصْحَابُهُ بِذَلِكَ حَثُّوا الْمَطِيَّ وَعَرَفُوا أَنَّهُ عِنْدَ قَوْلٍ يَقُولُهُ فَلَمَّا تَأَشَّبُوا حَوْلَهُ قَالَ أَتَدْرُونَ أَيَّ يَوْمٍ ذَاكَ قَالَ ذَاكَ يَوْمَ يُنَادِي آدَمُ فَيُنَادِيهِ رَبُّهُ تَبَارَكَ وَتَعَالَى يَا آدَمُ ابْعَثْ بَعْثًا إِلَى النَّارِ فَيَقُولُ يَا رَبِّ وَمَا بَعْثُ النَّارِ قَالَ مِنْ كُلِّ أَلْفٍ تِسْعَ مِائَةٍ وَتِسْعَةً وَتِسْعِينَ فِي النَّارِ وَوَاحِدٌ فِي الْجَنَّةِ قَالَ فَأَبْلَسَ أَصْحَابُهُ حَتَّى مَا أَوْضَحُوا بِضَاحِكَةٍ فَلَمَّا رَأَى ذَلِكَ قَالَ اعْمَلُوا وَأَبْشِرُوا فَوَالَّذِي نَفْسُ مُحَمَّدٍ بِيَدِهِ إِنَّكُمْ لَمَعَ خَلِيقَتَيْنِ مَا كَانَتَا مَعَ شَيْءٍ قَطُّ إِلَّا كَثَّرَتَاهُ يَأْجُوجَ وَمَأْجُوجَ وَمَنْ هَلَكَ مِنْ بَنِي آدَمَ وَبَنِي إِبْلِيسَ قَالَ فَأُسْرِيَ عَنْهُمْ ثُمَّ قَالَ اعْمَلُوا وَأَبْشِرُوا فَوَالَّذِي نَفْسُ مُحَمَّدٍ بِيَدِهِ مَا أَنْتُمْ فِي النَّاسِ إِلَّا كَالشَّامَةِ فِي جَنْبِ الْبَعِيرِ أَوْ الرَّقْمَةِ فِي ذِرَاعِ الدَّابَّةِ [صححه الحاكم (٤/٥٦٧). وقال الترمذي: حسن صحيح. قال الألباني: صحيح (الترمذي: ٣١٦٩)].
[راجع: ٢٠١٢٥].

(۲۰۱۴۳) حضرت عمران رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ ہم لوگ نبی علیہ السلام کے ساتھ کسی سفر میں تھے صحابہ کرام رضی اللہ عنہم مختلف رفتار سے چل رہے تھے، نبی علیہ السلام نے بلند آواز سے یہ دو آیتیں پڑھیں تو یہ آیت نازل ہوئی "اے لوگو! اپنے رب سے ڈرو، بیشک قیامت کا زلزلہ بڑی عظیم چیز ہے" صحابہ رضی اللہ عنہم کے کان میں اس کی آواز پہنچی تو انہوں نے اپنی سواریوں کو قریب کیا اور نبی علیہ السلام کے گرد آکر کھڑے ہو گئے، نبی علیہ السلام نے پوچھا تم جانتے ہو وہ کون سا دن ہوگا؟ یہ وہ دن ہوگا جب اللہ تعالیٰ حضرت آدم علیہ السلام سے پکار کر کہے گا کہ اے آدم! جہنم کا حصہ نکالو، وہ پوچھیں گے کہ جہنم کا حصہ کیا ہے؟ تو ارشاد ہوگا ہر ہزار میں سے نو سو ننانوے جہنم کے لئے نکال لو، یہ سن کر صحابۂ کرام رضی اللہ عنہم رونے لگے، نبی علیہ السلام نے فرمایا تم عمل کرتے رہو اور خوش ہو جاؤ، تم ایسی دو قوموں کے ساتھ ہو گے کہ وہ جس چیز کے ساتھ مل جائیں اس کی تعداد میں اضافہ ہو جاتا ہے یعنی یاجوج ماجوج، اور بنی آدم میں سے ہلاک ہونے والے اور شیطان کی اولاد، اس پر صحابۂ کرام رضی اللہ عنہم کی وہ کیفیت دور ہوگئی، نبی علیہ السلام نے پھر فرمایا عمل کرتے رہو اور خوش ہو جاؤ، اس ذات کی قسم! جس کے دست قدرت میں محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی جان ہے، تمام امتوں میں تم لوگ اونٹ کے پہلو میں نشان کی طرح ہو گے۔

(۲۰۱۴۴) حَدَّثَنَا رَوْحٌ حَدَّثَنَا سَعِيدٌ وَهِشَامُ بْنُ أَبِي عَبْدِاللَّهِ فَذَكَرَ مَعْنَاهُ إِلَّا أَنَّهُ قَالَ فَسُرِّيَ عَنِ الْقَوْمِ وَقَالَ إِلَّا كَثَّرَتَاهُ

(۲۰۱۴۴) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۲۰۱۴۵) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا هِشَامٌ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ أَبِي قِلَابَةَ عَنْ أَبِي الْمُهَلَّبِ أَنَّ عِمْرَانَ بْنَ حُصَيْنٍ حَدَّثَهُ أَنَّ امْرَأَةً أَتَتْ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ جُهَيْنَةَ حُبْلَى مِنْ الزِّنَا فَقَالَتْ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنِّي أَصَبْتُ حَدًّا فَأَقِمْهُ عَلَيَّ قَالَ فَدَعَا وَلِيَّهَا فَقَالَ أَحْسِنْ إِلَيْهَا فَإِذَا وَضَعَتْ فَأْتِنِي بِهَا فَفَعَلَ فَأَمَرَ بِهَا فَشُكَّتْ عَلَيْهَا ثِيَابُهَا ثُمَّ أَمَرَ بِهَا فَرُجِمَتْ ثُمَّ صَلَّى عَلَيْهَا فَقَالَ عُمَرُ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُ تُصَلِّي عَلَيْهَا وَقَدْ زَنَتْ فَقَالَ لَقَدْ تَابَتْ تَوْبَةً لَوْ قُسِمَتْ بَيْنَ سَبْعِينَ مِنْ أَهْلِ الْمَدِينَةِ لَوَسِعَتْهُمْ وَهَلْ وَجَدْتَ أَفْضَلَ مِنْ أَنْ جَادَتْ بِنَفْسِهَا لِلَّهِ عَزَّ وَجَلَّ [راجع: ۲۰۱۰۱].

(۲۰۱۴۵) حضرت عمران رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ قبیلۂ جہینہ کی ایک عورت نے نبی علیہ السلام کے سامنے بدکاری کا اعتراف کرلیا، اور کہنے لگی کہ میں امید سے ہوں، نبی علیہ السلام نے اس کے سرپرست کو بلا کر اس سے فرمایا کہ اس کے ساتھ اچھا سلوک کرنا اور جب یہ بچے کو جنم دے چکے تو مجھے بتانا، اس نے ایسا ہی کیا، پھر نبی علیہ السلام کے حکم پر اس عورت کے جسم پر اچھی طرح کپڑے باندھ دیئے گئے اور نبی علیہ السلام کے حکم پر اسے رجم کر دیا گیا، پھر نبی علیہ السلام نے اس کی نماز جنازہ پڑھائی، یہ دیکھ کر حضرت عمر رضی اللہ عنہ کہنے لگے یا رسول اللہ! آپ نے اسے رجم بھی کیا اور اس کی نماز جنازہ بھی پڑھا رہے ہیں؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا اس نے ایسی توبہ کی ہے کہ اگر وہ ستر اہل مدینہ پر تقسیم کر دی جائے تو ان کے لئے بھی کافی ہو جائے، اور تم نے اس سے افضل بھی کوئی چیز دیکھی ہے کہ اس نے اپنی جان کو اللہ کے لئے قربان کر دیا؟

(۲۰۱۴۶) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ شُعْبَةَ حَدَّثَنَا قَتَادَةُ عَنْ أَبِي مِرَايَةَ عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا طَاعَةَ فِي مَعْصِيَةِ اللَّهِ تَعَالَى [راجع: ۲۰۰۶۲].

(۲۰۱۴۶) حضرت عمران رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا اللہ تعالیٰ کی نافرمانی میں کسی کی اطاعت نہیں ہے۔

(۲۰۱۴۷) حَدَّثَنَا يَحْيَى حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ رَبَاحٍ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا السَّوَّارِ قَالَ سَمِعْتُ عِمْرَانَ بْنَ حُصَيْنٍ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْحَيَاءُ خَيْرٌ كُلُّهُ [راجع: ۲۰۰۵۵].

(۲۰۱۴۷) حضرت عمران بن حصین رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا حیاء تو سراسر خیر ہی خیر ہے۔

(۲۰۱۴۸) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ شُعْبَةَ حَدَّثَنِي أَبُو جَمْرَةَ حَدَّثَنِي زَهْدَمُ بْنُ مُضَرِّبٍ قَالَ سَمِعْتُ عِمْرَانَ بْنَ حُصَيْنٍ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَيْرُكُمْ قَرْنِي ثُمَّ الَّذِينَ يَلُونَهُمْ ثُمَّ الَّذِينَ يَلُونَهُمْ لَا أَدْرِي مَرَّتَيْنِ أَوْ ثَلَاثَةً ثُمَّ يَأْتِي أَوْ يَجِيءُ بَعْدَكُمْ قَوْمٌ يَنْذُرُونَ فَلَا يُوفُونَ وَيَخُونُونَ وَلَا يُؤْتَمَنُونَ وَيَشْهَدُونَ وَلَا يُسْتَشْهَدُونَ وَيَفْشُو فِيهِمْ السِّمَنُ [راجع: ۲۰۰۷۴].

(۲۰۱۴۸) حضرت عمران رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا اس امت کا سب سے بہترین زمانہ تو وہ ہے جس میں مجھے مبعوث کیا گیا ہے، پھر اس کے بعد والوں کا زمانہ ہے، پھر ایک ایسی قوم آئے گی جو منت مانے گی لیکن پوری نہیں کرے گی،

خیانت کرے گی، امانت دار نہ ہوگی، گواہی دینے کے لئے تیار ہوگی گو کہ اس سے گواہی نہ مانگی جائے، اور ان میں موٹاپا عام ہو جائے گا۔

(٢٠١٤٩) حَدَّثَنَا يَحْيَى حَدَّثَنَا عِمْرَانُ الْقَصِيرُ حَدَّثَنَا أَبُو رَجَاءٍ عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ قَالَ نَزَلَتْ آيَةُ الْمُتْعَةِ فِي كِتَابِ اللَّهِ تَبَارَكَ وَتَعَالَى وَعَمِلْنَا بِهَا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَمْ تَنْزِلْ آيَةٌ تَنْسَخُهَا وَلَمْ يَنْهَ عَنْهَا النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتَّى مَاتَ [صححه البخاري (٤٥١٨)، ومسلم (١٢٢٦)].

(٢٠١٤٩) حضرت عمران بن حصین رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ حج تمتع کی آیت قرآن میں نازل ہوئی ہے، ہم نے نبی علیہ السلام کی معیت میں اس پر عمل کیا ہے، نبی علیہ السلام نے وصال تک اس سے منع نہیں فرمایا، اور نہ ہی اس حوالے سے اس کی حرمت کا قرآن میں کوئی حکم نازل ہوا۔

(٢٠١٥٠) حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ أَخْبَرَنَا مَالِكٌ يَعْنِي ابْنَ مِغْوَلٍ عَنْ حُصَيْنٍ عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا رُقْيَةَ إِلَّا مِنْ عَيْنٍ أَوْ حُمَةٍ [قال الألباني: صحيح (ابو داود: ٣٨٨٤، الترمذي: ٢٠٥٧)]. [انظر: ٢٠١٧٢، ٢٠٢٥٤].

(٢٠١٥٠) حضرت عمران رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا سوائے نظر بد یا کسی زہریلے جانور کے ڈنک کے کسی مرض کا علاج منتر سے نہ کیا جائے۔

(٢٠١٥١) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِاللَّهِ الشُّعَيْثِيُّ عَنْ أَبِي قِلَابَةَ عَنْ سَمُرَةَ بْنِ جُنْدُبٍ وَعِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ قَالَا مَا خَطَبَنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خُطْبَةً إِلَّا أَمَرَنَا بِالصَّدَقَةِ وَنَهَانَا عَنِ الْمُثْلَةِ [انظر: ٢٠٠٨٦].

(٢٠١٥١) حضرت عمران رضی اللہ عنہ اور سمرہ بن جندب رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام ہمیشہ ہمیں اپنے خطاب میں صدقہ کی ترغیب دیتے اور مثلہ کرنے سے منع فرماتے تھے۔

(٢٠١٥٢) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ جَامِعِ بْنِ شَدَّادٍ عَنْ صَفْوَانَ بْنِ مُحْرِزٍ الْمَازِنِيِّ عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ قَالَ جَاءَ نَفَرٌ مِنْ بَنِي تَمِيمٍ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ أَبْشِرُوا قَالُوا بَشَّرْتَنَا فَأَعْطِنَا قَالَ فَقَدِمَ عَلَيْهِ حَيٌّ مِنَ الْيَمَنِ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اقْبَلُوا الْبُشْرَى إِذْ لَمْ يَقْبَلْهَا بَنُو تَمِيمٍ [راجع: ٢٠١١٧].

(٢٠١٥٢) حضرت عمران رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ بنو تمیم کے کچھ لوگ نبی علیہ السلام کی خدمت میں حاضر ہوئے، نبی علیہ السلام نے ان سے فرمایا اے بنو تمیم! خوشخبری قبول کرو، وہ کہنے لگے یا رسول اللہ! آپ نے ہمیں خوشخبری تو دے دی، اب کچھ عطاء بھی کر دیجئے، یہ سن کر نبی علیہ السلام کے چہرۂ انور کا رنگ بدل گیا، تھوڑی دیر بعد یمن کا ایک قبیلہ آیا تو نبی علیہ السلام نے ان سے فرمایا کہ بنو تمیم نے تو خوشخبری قبول نہیں کی، تم قبول کر لو، انہوں نے عرض کیا یا رسول اللہ! ہم نے اسے قبول کر لیا۔

(٢٠١٥٣) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ حَيَّانَ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَسْأَلَةُ الْغَنِيِّ شَيْنٌ فِي وَجْهِهِ [راجع: ۲۰۰۵۹].

(۲۰۱۵۳) حضرت عمران رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا مالدار آدمی کا مانگنا قیامت کے دن اس کے چہرے پر بدنما دھبہ ہوگا۔

(۲۰۱۵٤) حَدَّثَنَا يَزِيدُ أَخْبَرَنَا هِشَامٌ عَنْ مُحَمَّدٍ عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ حَلَفَ عَلَى يَمِينٍ كَاذِبَةٍ مَصْبُورَةٍ مُتَعَمِّدًا فَلْيَتَبَوَّأْ بِوَجْهِهِ مَقْعَدَهُ مِنَ النَّارِ [صححه الحاكم (٤/٢٩٤). قال الألباني: صحيح (ابو داود: ٣٢٤٢)]. [انظر: ٢٠٢٠٩].

(۲۰۱۵٤) حضرت عمران رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا جو شخص جان بوجھ کر کسی بات پر ناحق جھوٹی قسم کھائے، اسے چاہئے کہ اپنا ٹھکانہ جہنم کی آگ میں بنالے۔

(۲۰۱۵۵) حَدَّثَنَا يَزِيدُ أَخْبَرَنَا هِشَامٌ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يَدْخُلُ الْجَنَّةَ مِنْ أُمَّتِي سَبْعُونَ أَلْفًا بِغَيْرِ حِسَابٍ لَا يَكْتَوُونَ وَلَا يَسْتَرْقُونَ وَلَا يَتَطَيَّرُونَ وَعَلَى رَبِّهِمْ يَتَوَكَّلُونَ قَالَ فَقَامَ عُكَّاشَةُ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ ادْعُ اللَّهَ تَبَارَكَ وَتَعَالَى أَنْ يَجْعَلَنِي مِنْهُمْ فَقَالَ أَنْتَ مِنْهُمْ قَالَ فَقَامَ رَجُلٌ آخَرُ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ ادْعُ اللَّهَ أَنْ يَجْعَلَنِي مِنْهُمْ قَالَ قَدْ سَبَقَكَ بِهَا عُكَّاشَةُ

(۲۰۱۵۵) حضرت عمران رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا میری امت میں سے ستر ہزار آدمی بلا حساب کتاب جنت میں داخل ہوں گے، یہ وہ لوگ ہیں جو داغ کر علاج نہیں کرتے، تعویذ نہیں لٹکاتے، پرندوں سے فال نہیں لیتے اور اپنے رب پر بھروسہ کرتے ہیں، حضرت عکاشہ رضی اللہ عنہ یہ سن کر کھڑے ہوئے اور عرض کیا یا رسول اللہ! اللہ تعالیٰ سے دعاء کر دیجئے کہ وہ مجھے بھی ان میں شامل فرما دے، نبی علیہ السلام نے فرمایا تم ان میں شامل ہو، پھر ایک دوسرا آدمی کھڑا ہوا اور کہنے لگا یا رسول اللہ! اللہ سے دعاء کر دیجئے کہ وہ مجھے بھی ان میں شامل کر دے، نبی علیہ السلام نے فرمایا اس معاملے میں عکاشہ تم پر سبقت لے گئے۔

(۲۰۱۵٦) حَدَّثَنَا يَزِيدُ أَخْبَرَنَا خَالِدُ بْنُ رَبَاحٍ أَبُو الْفَضْلِ حَدَّثَنَا أَبُو السَّوَّارِ الْعَدَوِيُّ حَدَّثَنَا عِمْرَانُ بْنُ حُصَيْنٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْحَيَاءُ خَيْرٌ كُلُّهُ فَقَالَ رَجُلٌ مِنَ الْحَيِّ إِنَّهُ يُقَالُ فِي الْحِكْمَةِ إِنَّ مِنْهُ وَقَارًا لِلَّهِ وَإِنَّ مِنْهُ ضَعْفًا فَقَالَ لَهُ عِمْرَانُ أُحَدِّثُكَ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَتُحَدِّثُنِي عَنِ الصُّحُفِ [راجع: ٢٠٠٥٥].

(۲۰۱۵٦) حضرت عمران رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا حیاء ہمیشہ خیر ہی لاتی ہے، یہ حدیث ان سے سن کر بشیر بن کعب کہنے لگے کہ حکمت کی کتابوں میں لکھا ہے کہ حیاء سے وقار و سکینت پیدا ہوتی ہے، حضرت عمران رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ میں تم سے نبی علیہ السلام کی حدیث بیان کر رہا ہوں اور تم اپنے صحیفوں کی بات کر رہے ہو۔

(۲۰۱۵۷) حَدَّثَنَا يَزِيدُ أَخْبَرَنَا هَمَّامٌ يَعْنِي ابْنَ يَحْيَى عَنْ قَتَادَةَ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ أَنَّ رَجُلًا أَتَى

النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ إِنَّ ابْنِي مَاتَ فَمَا لِي مِنْ مِيرَاثِهِ قَالَ فَقَالَ لَكَ السُّدُسُ فَلَمَّا وَلَّى دَعَاهُ فَقَالَ لَكَ سُدُسٌ آخَرُ فَلَمَّا وَلَّى دَعَاهُ فَقَالَ إِنَّ السُّدُسَ الْآخَرَ طُعْمَةٌ [راجع: ۲۰۰۸۸].

(۲۰۱۵۷) حضرت عمران رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک آدمی نبی علیہ السلام کی خدمت میں حاضر ہوا اور کہنے لگا کہ میرا پوتا فوت ہو گیا ہے، اس کی وراثت میں سے مجھے کیا ملے گا؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا تمہیں چھٹا حصہ ملے گا، جب وہ واپس جانے لگا تو نبی علیہ السلام نے اسے بلا کر فرمایا تمہیں ایک چھٹا حصہ اور بھی ملے گا، جب وہ دوبارہ واپس جانے لگا تو نبی علیہ السلام نے اسے بلا کر فرمایا یہ دوسرا چھٹا حصہ تمہارے لیے ایک زائد لقمہ ہے۔

(۲۰۱۵۸) حَدَّثَنَا يَزِيدُ أَخْبَرَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ أَبِي التَّيَّاحِ الضُّبَعِيِّ عَنْ مُطَرِّفٍ عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَقَلُّ سُكَّانِ الْجَنَّةِ النِّسَاءُ [راجع: ۲۰۰۷۶].

(۲۰۱۵۸) حضرت عمران بن حصین رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا اہل جنت میں سب سے کم رہائشی افراد خواتین ہوں گی۔

(۲۰۱۵۹) حَدَّثَنَا يَزِيدُ أَخْبَرَنَا شَرِيكُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ خَيْثَمَةَ عَنِ الْحَسَنِ قَالَ كُنْتُ أَمْشِي مَعَ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ أَحَدُنَا آخِذٌ بِيَدِ صَاحِبِهِ فَمَرَرْنَا بِسَائِلٍ يَقْرَأُ الْقُرْآنَ فَاحْتَبَسَنِي عِمْرَانُ وَقَالَ قِفْ نَسْتَمِعُ الْقُرْآنَ فَلَمَّا فَرَغَ سَأَلَ فَقَالَ عِمْرَانُ انْطَلِقْ بِنَا إِنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ اقْرَءُوا الْقُرْآنَ وَسَلُوا اللَّهَ تَبَارَكَ وَتَعَالَى بِهِ فَإِنَّ مِنْ بَعْدِكُمْ قَوْمًا يَقْرَءُونَ الْقُرْآنَ يَسْأَلُونَ النَّاسَ بِهِ [قال الترمذي: حسن ليس بذاك. وقال الألباني: حسن الترمذي: ۲۹۱۷). قال شعيب: حسن لغيره وهذا اسناد ضعيف]. [انظر: ۲۰۱۸۶].

(۲۰۱۵۹) حضرت عمران رضی اللہ عنہ کے حوالے سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ وہ کسی آدمی کے پاس سے گذرے جو لوگوں کو قرآن پڑھ کر سنا رہا تھا، تلاوت سے فارغ ہو کر اس نے لوگوں سے مانگنا شروع کر دیا، یہ دیکھ کر حضرت عمران رضی اللہ عنہ نے فرمایا چلو، کہا اور فرمایا کہ میں نے نبی علیہ السلام کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے جو شخص قرآن پڑھے، اسے چاہئے کہ قرآن کے ذریعے اللہ سے سوال کرے، کیونکہ عنقریب ایسے لوگ بھی آئیں گے جو قرآن کو پڑھ کر اس کے ذریعے لوگوں سے سوال کریں گے۔

(۲۰۱۶۰) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ صُبَيْحٍ قَالَ سَمِعْتُ مُحَمَّدَ بْنَ سِيرِينَ قَالَ ذَكَرُوا عِنْدَ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ الْمَيِّتَ يُعَذَّبُ بِبُكَاءِ الْحَيِّ فَقَالُوا كَيْفَ يُعَذَّبُ الْمَيِّتُ بِبُكَاءِ الْحَيِّ فَقَالَ عِمْرَانُ قَدْ قَالَهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

(۲۰۱۶۰) امام محمد بن سیرین رحمۃ اللہ علیہ کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ حضرت عمران بن حصین رضی اللہ عنہ کی موجودگی میں لوگ اس بات کا تذکرہ کر رہے تھے کہ میت کو اہل محلہ کے رونے کی وجہ سے عذاب ہوتا ہے، لوگوں نے ان سے پوچھا کہ میت کو اہل محلہ کے رونے کی وجہ

سے کیسے عذاب ہوتا ہے؟ حضرت عمران ﷜ نے فرمایا یہ بات تو نبی ﷺ نے کہی ہے۔

(٢٠١٦١) حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ عِمْرَانَ بْنِ عِصَامٍ أَنَّ شَيْخًا حَدَّثَهُ مِنْ أَهْلِ الْبَصْرَةِ عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سُئِلَ عَنْ الشَّفْعِ وَالْوَتْرِ فَقَالَ هِيَ الصَّلَاةُ بَعْضُهَا شَفْعٌ وَبَعْضُهَا وَتْرٌ [قال الترمذي: غريب. قال الألباني: ضعيف الاسناد (الترمذي: ٣٣٤٢)][انظر: ٢٠١٧٧، ٢٠٢١٥]

(۲۰۱۶۱) حضرت عمران ﷜ سے مروی ہے کہ کسی شخص نے نبی ﷺ سے سورۃ الفجر کے لفظ "والشفع والوتر" کا معنی پوچھا تو نبی ﷺ نے فرمایا اس سے مراد نماز ہے کہ بعض نمازیں جفت ہیں اور بعض طاق۔

(٢٠١٦٢) حَدَّثَنَا أَبُو كَامِلٍ وَعَفَّانُ قَالَا حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ مُطَرِّفِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الشِّخِّيرِ عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا تَزَالُ طَائِفَةٌ مِنْ أُمَّتِي يُقَاتِلُونَ عَلَى الْحَقِّ ظَاهِرِينَ عَلَى مَنْ نَاوَأَهُمْ حَتَّى يُقَاتِلَ آخِرُهُمْ الْمَسِيحَ الدَّجَّالَ [راجع: ٢٠٠٩١].

(۲۰۱۶۲) حضرت عمران ﷜ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے ارشاد فرمایا میری امت کا ایک گروہ ہمیشہ حق پر قائم رہے گا اور اپنے مخالفین پر غالب رہے گا، یہاں تک کہ ان کا آخری حصہ دجال سے قتال کرے گا۔

(٢٠١٦٣) حَدَّثَنَا بَهْزٌ حَدَّثَنَا أَبُو هِلَالٍ حَدَّثَنَا قَتَادَةُ عَنْ أَبِي حَسَّانَ عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُحَدِّثُنَا عَامَّةَ لَيْلِهِ عَنْ بَنِي إِسْرَائِيلَ لَا يَقُومُ إِلَّا إِلَى عُظْمِ صَلَاةٍ [صححه ابن خزيمة: (١٣٤٢). قال شعيب: اسناده صحيح]. [انظر: ٢٠٢٣٢].

(۲۰۱۶۳) حضرت عمران ﷜ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ ہمیں رات کے وقت اکثر بنی اسرائیل کے واقعات سناتے رہتے تھے (اور بعض اوقات درمیان میں بھی نہیں اٹھتے تھے) صرف فرض نماز کے لئے اٹھتے تھے۔

(٢٠١٦٤) حَدَّثَنَا بَهْزٌ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَجَمَ [انظر: ٢٠١٦٥، ٢٠٢٥١].

(۲۰۱۶۴) حضرت عمران ﷜ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے رجم کی سزا جاری فرمائی ہے۔

(٢٠١٦٥) قَالَ أَبُو عَبْد الرَّحْمَنِ حَدَّثَنَا هُدْبَةُ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَجَمَ

(۲۰۱۶۵) حضرت عمران ﷜ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے رجم کی سزا جاری فرمائی ہے۔

(٢٠١٦٦) حَدَّثَنَا عَلِيٌّ حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ هِشَامٍ حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَبِي حَسَّانَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ كَانَ نَبِيُّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُحَدِّثُنَا عَنْ بَنِي إِسْرَائِيلَ حَتَّى يُصْبِحَ لَا يَقُومُ فِيهَا إِلَّا إِلَى عُظْمِ صَلَاةٍ [صححه ابن خزيمة: (١٣٤٢)، وابن حبان (٦٢٥٥). قال الألباني: صحيح الاسناد (ابو داود: ٣٦٦٣)].

(۲۰۱۶۶) حضرت عمران رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام ہمیں رات کے وقت اکثر بنی اسرائیل کے واقعات سناتے رہتے تھے (اور بعض اوقات درمیان میں بھی نہیں اٹھتے تھے) صرف فرض نماز کے لئے اٹھتے تھے۔

(۲۰۱۶۷) حَدَّثَنَا عَلِيٌّ حَدَّثَنَا مُعَاذٌ حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ عَوْنٍ وَهُوَ الْعُقَيْلِيُّ عَنْ مُطَرِّفٍ عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ قَالَ كَانَ عَامَّةُ دُعَاءِ نَبِيِّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِي مَا أَخْطَأْتُ وَمَا تَعَمَّدْتُ وَمَا أَسْرَرْتُ وَمَا أَعْلَنْتُ وَمَا جَهِلْتُ وَمَا تَعَمَّدْتُ

(۲۰۱۶۷) حضرت عمران رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ اکثر نبی علیہ السلام کی دعاء یہ ہوتی تھی اے اللہ! میرے ان گناہوں کو معاف فرما جو میں نے غلطی سے کیے، جان بوجھ کر کیے، چھپ کر کیے، علانیہ طور پر کیے، نادانی میں کیے یا جانتے بوجھتے ہوئے کیے۔

(۲۰۱۶۸) حَدَّثَنَا أَبُو عَامِرٍ حَدَّثَنَا هِشَامٌ عَنْ يَحْيَى عَنْ أَبِي قِلَابَةَ عَنْ أَبِي الْمُهَلَّبِ عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ أَنَّ امْرَأَةً مِنْ جُهَيْنَةَ أَتَتْ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهِيَ حُبْلَى مِنْ زِنًا فَقَالَتْ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَصَبْتُ حَدًّا فَأَقِمْهُ عَلَيَّ فَدَعَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلِيَّهَا فَقَالَ أَحْسِنْ إِلَيْهَا فَإِذَا وَضَعَتْ حَمْلَهَا فَأْتِنِي بِهَا فَفَعَلَ فَأَمَرَ بِهَا فَشُكَّتْ عَلَيْهَا ثِيَابُهَا ثُمَّ أَمَرَ بِهَا فَرُجِمَتْ ثُمَّ صَلَّى عَلَيْهَا فَقَالَ لَهُ عُمَرُ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُ تُصَلِّي عَلَيْهَا وَقَدْ رَجَمْتَهَا فَقَالَ لَقَدْ تَابَتْ تَوْبَةً لَوْ قُسِمَتْ بَيْنَ سَبْعِينَ مِنْ أَهْلِ الْمَدِينَةِ لَوَسِعَتْهُمْ وَهَلْ وَجَدْتَ أَفْضَلَ مِنْ أَنْ جَادَتْ بِنَفْسِهَا لِلَّهِ عَزَّ وَجَلَّ [راجع: ۲۰۱۰۱].

(۲۰۱۶۸) حضرت عمران رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ قبیلۂ جہینہ کی ایک عورت نے نبی علیہ السلام کے سامنے بدکاری کا اعتراف کرلیا، اور کہنے لگی کہ میں امید سے ہوں، نبی علیہ السلام نے اس کے سرپرست کو بلا کر اس سے فرمایا کہ اس کے ساتھ اچھا سلوک کرنا اور جب یہ بچے کو جنم دے چکے تو مجھے بتانا، اس نے ایسا ہی کیا، پھر نبی علیہ السلام کے حکم پر اس عورت کے جسم پر اچھی طرح کپڑے باندھ دیئے گئے اور نبی علیہ السلام کے حکم پر اسے رجم کر دیا گیا، پھر نبی علیہ السلام نے اس کی نماز جنازہ پڑھائی، یہ دیکھ کر حضرت عمر رضی اللہ عنہ کہنے لگے یا رسول اللہ! آپ نے اسے رجم بھی کیا اور اس کی نماز جنازہ بھی پڑھا رہے ہیں؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا اس نے ایسی توبہ کی ہے کہ اگر وہ ستر اہل مدینہ پر تقسیم کر دی جائے تو ان کے لئے بھی کافی ہو جائے، اور تم نے اس سے افضل بھی کوئی چیز دیکھی ہے کہ اس نے اپنی جان کو اللہ کے لئے قربان کر دیا؟

(۲۰۱۶۹) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَبِي رَجَاءٍ الْعُطَارِدِيِّ قَالَ جَاءَ عِمْرَانُ بْنُ حُصَيْنٍ إِلَى امْرَأَتِهِ مِنْ عِنْدِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَتْ حَدِّثْنَا مَا سَمِعْتَ مِنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّهُ لَيْسَ بِعَيْنِي حَدِيثٌ فَأَغْضَبَتْهُ قَالَ سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ نَظَرْتُ فِي الْجَنَّةِ فَرَأَيْتُ أَكْثَرَ أَهْلِهَا الْفُقَرَاءَ وَنَظَرْتُ فِي النَّارِ فَرَأَيْتُ أَكْثَرَ أَهْلِهَا النِّسَاءَ [راجع: ۲۰۰۹۲].

(۲۰۱۶۹) حضرت عمران رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ وہ نبی علیہ السلام کے یہاں سے اپنی بیوی کے پاس گئے، اس نے کہا کہ آپ

نے نبی علیہ السلام سے جو حدیث سنی ہے وہ ہمیں بھی سنائیے؟ انہوں نے کہا وہ تمہارے حق میں اچھی نہیں ہے اس پر وہ ناراض ہو گئی، انہوں نے فرمایا کہ میں نے نبی علیہ السلام کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ میں نے جہنم میں جھانک کر دیکھا تو وہاں اکثریت خواتین کی نظر آئی، اور جنت میں جھانک کر دیکھا تو اکثریت فقراء کی نظر آئی۔

(۲۰۱۷۰) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ وَعَفَّانُ الْمَعْنَى وَهَذَا حَدِيثُ عَبْدِ الرَّزَّاقِ قَالَا ثَنَا جَعْفَرُ بْنُ سُلَيْمَانَ قَالَ حَدَّثَنِي يَزِيدُ الرِّشْكُ عَنْ مُطَرِّفِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ قَالَ بَعَثَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَرِيَّةً وَأَمَّرَ عَلَيْهِمْ عَلِيَّ بْنَ أَبِي طَالِبٍ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُ فَأَحْدَثَ شَيْئًا فِي سَفَرِهِ فَتَعَاهَدَ قَالَ عَفَّانُ فَتَعَاقَدَ أَرْبَعَةٌ مِنْ أَصْحَابِ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يَذْكُرُوا أَمْرَهُ لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ عِمْرَانُ وَكُنَّا إِذَا قَدِمْنَا مِنْ سَفَرٍ بَدَأْنَا بِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَسَلَّمْنَا عَلَيْهِ قَالَ فَدَخَلُوا عَلَيْهِ فَقَامَ رَجُلٌ مِنْهُمْ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّ عَلِيًّا فَعَلَ كَذَا وَكَذَا فَأَعْرَضَ عَنْهُ ثُمَّ قَامَ الثَّانِي فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّ عَلِيًّا فَعَلَ كَذَا وَكَذَا فَأَعْرَضَ عَنْهُ ثُمَّ قَامَ الثَّالِثُ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّ عَلِيًّا فَعَلَ كَذَا وَكَذَا فَأَعْرَضَ عَنْهُ ثُمَّ قَامَ الرَّابِعُ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّ عَلِيًّا فَعَلَ كَذَا وَكَذَا قَالَ فَأَقْبَلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى الرَّابِعِ وَقَدْ تَغَيَّرَ وَجْهُهُ فَقَالَ دَعُوا عَلِيًّا دَعُوا عَلِيًّا إِنَّ عَلِيًّا مِنِّي وَأَنَا مِنْهُ وَهُوَ وَلِيُّ كُلِّ مُؤْمِنٍ بَعْدِي [صححه ابن حبان (٦٩٢٩) والحاكم (٣/ ١١٠). وقال الترمذي: حسن غريب قال الألباني: صحيح (الترمذي: ٣٧١٢). قال شعيب: اسناده ضعيف].

(۲۰۱۷۰) حضرت عمران رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے لشکر کا ایک دستہ کسی طرف روانہ کیا اور ان کا امیر حضرت علی رضی اللہ عنہ کو مقرر کر دیا، دوران سفر حضرت علی رضی اللہ عنہ نے کچھ نئی باتیں کیں، تو چار صحابہ رضی اللہ عنہم نے یہ عہد کر لیا کہ یہ چیز نبی علیہ السلام سے ضرور ذکر کریں گے، ہم لوگوں کا یہ معمول تھا کہ جب سفر سے واپس آتے تو سب سے پہلے نبی علیہ السلام کی خدمت میں حاضری دیتے اور انہیں سلام کرتے تھے۔

چنانچہ اس مرتبہ بھی وہ لوگ نبی علیہ السلام کے پاس آئے، تھوڑی دیر بعد ان میں سے ایک آدمی نے کھڑے ہو کر عرض کیا یا رسول اللہ! علی نے اس اس طرح کیا تھا، نبی علیہ السلام نے اس سے اعراض فرمایا، پھر دوسرے، تیسرے اور چوتھے نے باری باری کھڑے ہو کر یہی کہا یا رسول اللہ! علی نے اس اس طرح کیا تھا، نبی علیہ السلام چوتھے آدمی کی طرف متوجہ ہوئے، اس وقت تک نبی علیہ السلام کے رخ انور کا رنگ بدل چکا تھا، اور تین مرتبہ فرمایا علی کو چھوڑ دو، علی مجھ سے ہے اور میں علی سے ہوں اور وہ میرے بعد ہر مؤمن کا محبوب ہے۔

(۲۰۱۷۱) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ آدَمَ حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ عَنْ حُمَيْدٍ الطَّوِيلِ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنِ انْتَهَبَ نُهْبَةً فَلَيْسَ مِنَّا [راجع: ٢٠٠٩٥].

(۲۰۱۷۱) حضرت عمران رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا جو شخص لوٹ مار کرتا ہے، وہ ہم میں سے نہیں ہے۔

(۲۰۱۷۲) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ آدَمَ حَدَّثَنَا مَالِكٌ يَعْنِي ابْنَ مِغْوَلٍ عَنْ حُصَيْنٍ عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا رُقْيَةَ إِلَّا مِنْ عَيْنٍ أَوْ حُمَةٍ [راجع: ۲۰۱۵۰].

(۲۰۱۷۲) حضرت عمران رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا سوائے نظر بد یا کسی زہریلے جانور کے ڈنک کے کسی مرض کا علاج منتر سے نہ کیا جائے۔

(۲۰۱۷۳) حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ هِشَامٍ حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَبِي نَضْرَةَ عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ أَنَّ غُلَامًا لِأُنَاسٍ فُقَرَاءَ قَطَعَ أُذُنَ غُلَامٍ لِأُنَاسٍ أَغْنِيَاءَ فَأَتَى أَهْلُهُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالُوا يَا نَبِيَّ اللَّهِ إِنَّا نَاسٌ فُقَرَاءُ فَلَمْ تَجْعَلْ عَلَيْهِ شَيْئًا

(۲۰۱۷۳) حضرت عمران رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ فقراء کے ایک غلام نے مالداروں کے کسی غلام کا کان کاٹ دیا، اس غلام کے مالک نبی علیہ السلام کی خدمت میں آئے، اور کہنے لگے اے اللہ کے نبی! ہم تو ویسے ہی فقیر لوگ ہیں، آپ اس پر کوئی چیز لازم نہ کریں۔

(۲۰۱۷۴) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ إِسْحَاقَ أَخْبَرَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ يَحْيَى بْنِ عَتِيقٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ أَنَّ رَجُلًا أَعْتَقَ سِتَّةَ أَعْبُدٍ لَهُ فَأَقْرَعَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَيْنَهُمْ فَأَعْتَقَ اثْنَيْنِ وَأَرَقَّ أَرْبَعَةً قَالَ مُحَمَّدُ بْنُ سِيرِينَ لَوْ لَمْ يَبْلُغْنِي أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَهُ لَجَعَلْتُهُ رَأْيِي [صححه مسلم (۱۶۶۸)]. [انظر: ۲۰۲٤٤].

(۲۰۱۷۴) حضرت عمران رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک آدمی نے مرتے وقت اپنے چھ کے چھ غلام آزاد کر دیئے، نبی علیہ السلام نے ان غلاموں کو بلایا اور انہیں تین حصوں میں تقسیم کر کے ان کے درمیان قرعہ اندازی کی، پھر جن دو کا نام نکل آیا انہیں آزاد کر دیا اور باقی چار کو غلام ہی رہنے دیا۔

(۲۰۱۷۵) حَدَّثَنَا مُؤَمَّلٌ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ أَخْبَرَنَا حُمَيْدٌ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ أَنَّهُ قَالَ تَمَتَّعْنَا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَمْ يَنْهَنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَعْدَ ذَلِكَ عَنْهَا وَلَمْ يَنْزِلْ مِنَ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ فِيهَا نَهْيٌ [انظر: ۲۰۱۸۲].

(۲۰۱۷۵) حضرت عمران بن حصین رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ حج تمتع کی آیت قرآن میں نازل ہوئی ہے، ہم نے نبی علیہ السلام کی معیت میں اس پر عمل کیا ہے، نبی علیہ السلام نے وصال تک اس سے منع نہیں فرمایا، اور نہ ہی اس حوالے سے اس کی حرمت کا قرآن میں کوئی حکم نازل ہوا۔

(۲۰۱۷۶) حَدَّثَنَا رَوْحٌ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنِ الْفُضَيْلِ بْنِ فَضَالَةَ رَجُلٌ مِنْ قَيْسٍ حَدَّثَنَا أَبُو رَجَاءٍ الْعُطَارِدِيُّ قَالَ خَرَجَ عَلَيْنَا عِمْرَانُ بْنُ حُصَيْنٍ وَعَلَيْهِ مِطْرَفٌ مِنْ خَزٍّ لَمْ نَرَهُ عَلَيْهِ قَبْلَ ذَلِكَ وَلَا بَعْدَهُ فَقَالَ إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى

اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ أَنْعَمَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ عَلَيْهِ نِعْمَةً فَإِنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ يُحِبُّ أَنْ يُرَى أَثَرُ نِعْمَتِهِ عَلَى خَلْقِهِ وَقَالَ رَوْحٌ بِبَغْدَادَ يُحِبُّ أَنْ يُرَى أَثَرَ نِعْمَتِهِ عَلَى عَبْدِهِ

(۲۰۱۷۶) ابورجاء عطاردی رحمۃ اللہ علیہ کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ حضرت عمران بن حصین رضی اللہ عنہ ہمارے پاس تشریف لائے تو انہوں نے نقش و نگار والی ایک ریشمی چادر اپنے اوپر لی ہوئی تھی، جو ہم نے اس سے پہلے ان پر دیکھی تھی اور نہ اس کے بعد دیکھی، وہ کہنے لگے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا ہے جس شخص پر اللہ تعالیٰ اپنا انعام فرماتا ہے تو اس بات کو پسند کرتا ہے کہ اس کی نعمت کا اثر اس کی مخلوق پر نظر بھی آئے۔

(۲۰۱۷۷) حَدَّثَنَا بَهْزٌ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ قَالَ سُئِلَ قَتَادَةُ عَنِ الشَّفْعِ وَالْوَتْرِ فَقَالَ حَدَّثَنَا عِمْرَانُ بْنُ عِصَامٍ الضُّبَعِيُّ عَنْ شَيْخٍ مِنْ أَهْلِ الْبَصْرَةِ عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ هِيَ الصَّلَاةُ مِنْهَا شَفْعٌ وَمِنْهَا وَتْرٌ [راجع: ۲۰۱۶۱].

(۲۰۱۷۷) حضرت عمران رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ کسی شخص نے نبی علیہ السلام سے سورۃ الفجر کے لفظ و الشَّفْعِ والوَتْرِ کا معنی پوچھا تو نبی علیہ السلام نے فرمایا اس سے مراد نماز ہے کہ بعض نمازیں جفت ہیں اور بعض طاق۔

(۲۰۱۷۸) حَدَّثَنَا صَفْوَانُ بْنُ عِيسَى أَخْبَرَنَا عَزْرَةُ بْنُ ثَابِتٍ عَنْ يَحْيَى بْنِ عُقَيْلٍ عَنِ ابْنِ يَعْمَرَ عَنْ أَبِي الْأَسْوَدِ الدِّيلِيِّ قَالَ غَدَوْتُ عَلَى عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ يَوْمًا مِنَ الْأَيَّامِ فَقَالَ يَا أَبَا الْأَسْوَدِ فَذَكَرَ الْحَدِيثَ أَنَّ رَجُلًا مِنْ جُهَيْنَةَ أَوْ مِنْ مُزَيْنَةَ أَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَرَأَيْتَ مَا يَعْمَلُ النَّاسُ الْيَوْمَ وَيَكْدَحُونَ فِيهِ شَيْءٌ قُضِيَ عَلَيْهِمْ أَوْ مَضَى عَلَيْهِمْ فِي قَدَرٍ قَدْ سَبَقَ أَوْ فِيمَا يُسْتَقْبَلُونَ مِمَّا أَتَاهُمْ بِهِ نَبِيُّهُمْ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاتُّخِذَتْ عَلَيْهِمْ بِهِ الْحُجَّةُ قَالَ بَلْ شَيْءٌ قُضِيَ عَلَيْهِمْ وَمَضَى عَلَيْهِمْ قَالَ فَلِمَ يَعْمَلُونَ إِذًا يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ مَنْ كَانَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ خَلَقَهُ لِوَاحِدَةٍ مِنَ الْمَنْزِلَتَيْنِ يُهَيِّئُهُ لِعَمَلِهَا وَتَصْدِيقُ ذَلِكَ فِي كِتَابِ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ وَنَفْسٍ وَمَا سَوَّاهَا فَأَلْهَمَهَا فُجُورَهَا وَتَقْوَاهَا [الشمس: ۷-۸].

(۲۰۱۷۸) ابوالاسود دیلی رحمۃ اللہ علیہ کہتے ہیں کہ ایک دن میں حضرت عمران بن حصین رضی اللہ عنہ کی خدمت میں حاضر ہوا، انہوں نے فرمایا اے ابوالاسود! قبیلۂ جہینہ کا ایک آدمی نبی علیہ السلام کی خدمت میں حاضر ہوا اور عرض کیا یا رسول اللہ! یہ بتایئے کہ لوگ آج جو عمل کرتے ہیں اور اس میں محنت و مشقت سے کام لیتے ہیں، اس کا ان کے لئے فیصلہ ہو چکا ہے اور پہلے سے تقدیر جاری ہو چکی ہے یا آئندہ فیصلہ ہوگا جو نبی علیہ السلام کی لائی ہوئی تعلیمات کے مطابق ہوگا اور اس کے ذریعے ان پر حجت قائم کی جائے گی؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا بلکہ پہلے سے اس کا فیصلہ ہو چکا اور تقدیر جاری ہو چکی، اس نے پوچھا یا رسول اللہ! پھر لوگ عمل کیوں کرتے ہیں؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا اللہ تعالیٰ نے جس شخص کو دو میں سے کسی ایک مرتبے کے لئے پیدا کیا ہے، اس کیلئے وہی عمل آسان کر دیتا ہے، اور اس کی تصدیق قرآن کریم میں اس ارشاد سے بھی ہوتی ہے وَنَفْسٍ وَمَا سَوَّاهَا فَأَلْهَمَهَا فُجُورَهَا وَتَقْوَاهَا

(۲۰۱۷۹) حَدَّثَنَا عَارِمٌ حَدَّثَنَا مُعْتَمِرُ بْنُ سُلَيْمَانَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ وَحَدَّثَنِي السُّمَيْطُ الشَّيْبَانِيُّ عَنْ أَبِي الْعَلَاءِ قَالَ حَدَّثَنِي رَجُلٌ مِنْ الْحَيِّ أَنَّ عِمْرَانَ بْنَ حُصَيْنٍ حَدَّثَهُ أَنَّ عُبَيْسًا أَوْ ابْنَ عُبَيْسٍ فِي أُنَاسٍ مِنْ بَنِي جُشَمٍ أَتَوْهُ فَقَالَ لَهُ أَحَدُهُمْ أَلَا تُقَاتِلُ حَتَّى لَا تَكُونَ فِتْنَةٌ قَالَ لَعَلِّي قَدْ قَاتَلْتُ حَتَّى لَمْ تَكُنْ فِتْنَةٌ قَالَ أَلَا أُحَدِّثُكُمْ مَا قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلَا أُرَاهُ يَنْفَعُكُمْ فَأَنْصِتُوا قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اغْزُوا بَنِي فُلَانٍ مَعَ فُلَانٍ قَالَ فَصُفَّتْ الرِّجَالُ وَكَانَتْ النِّسَاءُ مِنْ وَرَاءِ الرِّجَالِ ثُمَّ لَمَّا رَجَعُوا قَالَ رَجُلٌ يَا نَبِيَّ اللَّهِ اسْتَغْفِرْ لِي غَفَرَ اللَّهُ لَكَ قَالَ هَلْ أَحْدَثْتَ قَالَ لَمَّا هُزِمَ الْقَوْمُ وَجَدْتُ رَجُلًا بَيْنَ الْقَوْمِ وَالنِّسَاءِ فَقَالَ إِنِّي مُسْلِمٌ أَوْ قَالَ أَسْلَمْتُ فَقَتَلْتُهُ قَالَ تَعَوُّذًا بِذَلِكَ حِينَ غَشِيَهُ الرُّمْحُ قَالَ هَلْ شَقَقْتَ عَنْ قَلْبِهِ تَنْظُرُ إِلَيْهِ فَقَالَ لَا وَاللَّهِ مَا فَعَلْتُ فَلَمْ يَسْتَغْفِرْ لَهُ أَوْ كَمَا قَالَ وَقَالَ فِي حَدِيثِهِ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اغْزُوا بَنِي فُلَانٍ مَعَ فُلَانٍ فَانْطَلَقَ رَجُلٌ مِنْ لُحْمَتِي مَعَهُمْ فَلَمَّا رَجَعَ إِلَى نَبِيِّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يَا نَبِيَّ اللَّهِ اسْتَغْفِرْ اللَّهَ لِي غَفَرَ اللَّهُ لَكَ قَالَ وَهَلْ أَحْدَثْتَ قَالَ لَمَّا هُزِمَ الْقَوْمُ أَدْرَكْتُ رَجُلَيْنِ بَيْنَ الْقَوْمِ وَالنِّسَاءِ فَقَالَا إِنَّا مُسْلِمَانِ أَوْ قَالَا أَسْلَمْنَا فَقَتَلْتُهُمَا فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَمَّا أُقَاتِلُ النَّاسَ إِلَّا عَلَى الْإِسْلَامِ وَاللَّهِ لَا أَسْتَغْفِرُ لَكَ أَوْ كَمَا قَالَ فَمَاتَ بَعْدُ فَدَفَنَتْهُ عَشِيرَتُهُ فَأَصْبَحَ قَدْ نَبَذَتْهُ الْأَرْضُ ثُمَّ دَفَنُوهُ وَحَرَسُوهُ ثَانِيَةً فَنَبَذَتْهُ الْأَرْضُ ثُمَّ قَالُوا لَعَلَّ أَحَدًا جَاءَ وَأَنْتُمْ نِيَامٌ فَأَخْرَجَهُ فَدَفَنُوهُ ثَالِثَةً ثُمَّ حَرَسُوهُ فَنَبَذَتْهُ الْأَرْضُ ثَالِثَةً فَلَمَّا رَأَوْا ذَلِكَ أَلْقَوْهُ أَوْ كَمَا قَالَ [اخرجه ابن ماجه (۳۹۳۰) قال شعيب: اسناده ضعيف].

(۲۰۱۷۹) حضرت عمران بن حصین رضی اللہ عنہ کے پاس بنو جشم کے کچھ لوگوں کے ساتھ عبیس یا ابن عبیس آیا، ان میں سے ایک نے ان سے کہا کہ آپ اس وقت تک قتال میں کیوں شریک نہیں ہوتے جب تک فتنہ ختم نہ ہو جائے؟ انہوں نے فرمایا شاید میں اس وقت تک قتال کر چکا ہوں کہ فتنہ باقی نہ رہا، پھر فرمایا کیا میں تمہارے سامنے نبی علیہ السلام کی ایک حدیث بیان نہ کروں؟ میرا خیال نہیں ہے کہ وہ تمہیں نفع دے سکے گی، لہٰذا تم لوگ خاموش رہو۔

پھر حضرت عمران رضی اللہ عنہ نے بتایا کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک مرتبہ صحابہ رضی اللہ عنہم سے فرمایا فلاں آدمی کے ساتھ فلاں قبیلے کے لوگوں سے جہاد کرو، میدانِ جہاد میں مردوں نے صف بندی کر لی، اور عورتیں ان کے پیچھے کھڑی ہوئیں، جہاد سے واپسی کے بعد ایک آدمی آیا اور کہنے لگا اے اللہ کے نبی! میرے لیے بخشش کی دعاء کیجئے، اللہ آپ کو معاف فرمائے، نبی علیہ السلام نے پوچھا کیا تم سے کوئی گناہ ہوا ہے؟ اس نے کہا کہ جب دشمن کو شکست ہوئی تو میں نے مردوں اور عورتوں کے درمیان ایک آدمی کو دیکھا، وہ کہنے لگا کہ میں مسلمان ہوں، یہ بات اس نے میرے نیزے کو دیکھ کر اپنی جان بچانے کے لئے کہی تھی اس لئے میں نے اسے قتل کر دیا، نبی علیہ السلام نے اس کے لئے استغفار نہیں کیا۔

ایک حدیث میں دو مردوں کو قتل کرنے کا ذکر ہے اور یہ کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا میں اسلام کے علاوہ اور کس چیز پر لوگوں سے

قتال کر رہا ہوں، بخدا! میں تمہارے لیے بخشش کی دعاء نہیں کروں گا، کچھ عرصہ بعد وہ شخص مر گیا، اس کے خاندان والوں نے اسے دفن کر دیا لیکن صبح ہوئی تو زمین نے اسے باہر پھینک دیا تھا، انہوں نے اسے دوبارہ دفن کیا اور چوکیدار مقرر کر دیا کہ شاید سوتے میں کوئی آ کر اسے قبر سے نکال گیا ہو، لیکن اس مرتبہ پھر زمین نے اس کی لاش کو باہر پھینک دیا، تین مرتبہ اسی طرح ہوا، بالآخر انہوں نے اس کی لاش کو یوں ہی چھوڑ دیا۔

(٢٠١٨٠) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ عَنْ خَالِدٍ الْحَذَّاءِ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ قَالَ أَعْتَقَ رَجُلٌ سِتَّةَ مَمْلُوكِينَ لَهُ عِنْدَ مَوْتِهِ فَأَقْرَعَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَيْنَهُمْ فَأَعْتَقَ اثْنَيْنِ مِنْهُمْ [راجع: ٢٠٠٨٥].

(٢٠١٨٠) حضرت عمران ؓ سے مروی ہے کہ ایک آدمی نے مرتے وقت اپنے چھ کے چھ غلام آزاد کر دیئے، نبی علیہ السلام نے ان غلاموں کو بلایا اور انہیں تین حصوں میں تقسیم کر کے ان کے درمیان قرعہ اندازی کی، پھر جن دو کا نام نکل آیا انہیں آزاد کر دیا۔

(٢٠١٨١) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْأَنْصَارِيُّ حَدَّثَنَا صَالِحُ بْنُ رُسْتُمَ الْخَزَّازُ حَدَّثَنِي كَثِيرُ بْنُ شِنْظِيرٍ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ قَالَ مَا قَامَ فِينَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَطِيبًا إِلَّا أَمَرَنَا بِالصَّدَقَةِ وَنَهَانَا عَنِ الْمُثْلَةِ قَالَ قَالَ أَلَا وَإِنَّ مِنَ الْمُثْلَةِ أَنْ يَنْذُرَ الرَّجُلُ أَنْ يَخْرِمَ أَنْفَهُ [راجع: ٢٠٠٩٧].

(٢٠١٨١) حضرت عمران ؓ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام ہمیشہ اپنے خطاب میں صدقہ کی ترغیب دیتے اور مثلہ کرنے سے منع فرماتے تھے، یاد رکھو! مثلہ کرنے میں یہ چیز بھی شامل ہے کہ انسان کسی کی ناک کاٹنے کی منت مانے۔

(٢٠١٨٢) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ أَخْبَرَنَا حُمَيْدٌ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ قَالَ تَمَتَّعْنَا عَلَى عَهْدِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَمْ يَنْهَنَا عَنْهَا وَلَمْ يَنْزِلْ فِيهَا نَهْيٌ [راجع: ٢٠١٧٥].

(٢٠١٨٢) حضرت عمران بن حصین ؓ سے مروی ہے کہ حج تمتع کی آیت قرآن میں نازل ہوئی ہے، ہم نے نبی علیہ السلام کی معیت میں اس پر عمل کیا ہے، نبی علیہ السلام نے وصال تک اس سے منع نہیں فرمایا، اور نہ ہی اس حوالے سے اس کی حرمت کا قرآن میں کوئی حکم نازل ہوا۔

(٢٠١٨٣) حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا يُونُسُ عَنِ ابْنِ سِيرِينَ عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ أَخَاكُمُ النَّجَاشِيَّ قَدْ مَاتَ فَقُومُوا فَصَلُّوا عَلَيْهِ قَالَ فَصَفَفْنَا فَصَلَّيْنَا عَلَيْهِ كَمَا تُصَلُّونَ عَلَى الْمَيِّتِ [راجع: ٢٠١٠٨].

(٢٠١٨٣) حضرت عمران ؓ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام نے فرمایا آج تمہارا بھائی نجاشی فوت ہو گیا ہے لہٰذا اس کی نماز جنازہ پڑھو، چنانچہ نبی علیہ السلام کھڑے ہوئے اور ہم نے پیچھے صفیں بنا لیں، پھر اس کی نماز جنازہ پڑھی جیسے عام طور پر کرتے ہیں۔

(٢٠١٨٤) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ الْمُفَضَّلِ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ عُبَيْدٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ عَنْ أَبِي الْمُهَلَّبِ عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ أَخَاكُمُ النَّجَاشِيَّ قَدْ مَاتَ فَقُومُوا فَصَلُّوا

عَلَيْهِ قَالَ فَقُمْنَا فَصَفَفْنَا عَلَيْهِ كَمَا نَصُفُّ عَلَى الْمَيِّتِ وَصَلَّيْنَا عَلَيْهِ كَمَا نُصَلِّي عَلَى الْمَيِّتِ [راجع: ۲۰۱۰۸]

(۲۰۱۸۴) حضرت عمران رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام نے فرمایا آج تمہارا بھائی نجاشی فوت ہو گیا ہے لہٰذا اس کی نماز جنازہ پڑھو، چنانچہ نبی علیہ السلام کھڑے ہوئے اور ہم نے پیچھے صفیں بنالیں، پھر اس کی نماز جنازہ پڑھی جیسے عام طور پر کرتے ہیں۔

(۲۰۱۸۵) حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ حَدَّثَنَا حَاجِبُ بْنُ عُمَرَ حَدَّثَنَا الْحَكَمُ بْنُ الْأَعْرَجِ أَنَّ عِمْرَانَ بْنَ حُصَيْنٍ قَالَ مَا مَسِسْتُ فَرْجِي بِيَمِينِي مُنْذُ بَايَعْتُ بِهَا رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

(۲۰۱۸۵) حضرت عمران رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جب سے میں نے اپنے دائیں ہاتھ سے نبی علیہ السلام کے دست مبارک پر بیعت کی ہے، کبھی اس سے اپنی شرمگاہ کو نہیں چھوا۔

(۲۰۱۸۶) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ خَيْثَمَةَ عَنِ الْحَسَنِ أَنَّ عِمْرَانَ بْنَ حُصَيْنٍ قَالَ إِنَّهُ مَرَّ عَلَى قَاصٍّ قَرَأَ ثُمَّ سَأَلَ فَاسْتَرْجَعَ وَقَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَنْ قَرَأَ الْقُرْآنَ فَلْيَسْأَلْ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ بِهِ فَإِنَّهُ سَيَجِيءُ قَوْمٌ يَقْرَؤُونَ الْقُرْآنَ يَسْأَلُونَ النَّاسَ بِهِ [راجع: ۲۰۱۵۹]۔

(۲۰۱۸۶) حضرت عمران رضی اللہ عنہ کے حوالے سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ وہ کسی آدمی کے پاس سے گذرے جو لوگوں کو قرآن پڑھ کر سنا رہا تھا، تلاوت سے فارغ ہو کر اس نے لوگوں سے مانگنا شروع کر دیا، یہ دیکھ کر حضرت عمران رضی اللہ عنہ نے ''انا للہ وانا الیہ راجعون'' کہا اور فرمایا کہ میں نے نبی علیہ السلام کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے جو شخص قرآن پڑھے، اسے چاہئے کہ قرآن کے ذریعے اللہ سے سوال کرے، کیونکہ عنقریب ایسے لوگ بھی آئیں گے جو قرآن کو پڑھ کر اس کے ذریعے لوگوں سے سوال کریں گے۔

(۲۰۱۸۷) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ أَبَانَ الْوَرَّاقُ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ النَّهْشَلِيُّ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الزُّبَيْرِ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا نَذْرَ فِي غَضَبٍ وَكَفَّارَتُهُ كَفَّارَةُ الْيَمِينِ [قال الألباني: صحيح (النسائي: ۷/۲۹) اسناده ضعيف جداً]. [انظر: ۲۰۲۲۷].

(۲۰۱۸۷) حضرت عمران رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا غصے میں منت نہیں ہوتی، اور اس کا کفارہ وہی ہوتا ہے جو کفارہ قسم کا ہے۔

(۲۰۱۸۸) حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ إِسْحَاقَ الطَّالَقَانِيُّ حَدَّثَنَا الْحَارِثُ بْنُ عُمَيْرٍ عَنْ حُمَيْدٍ الطَّوِيلِ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا جَلَبَ وَلَا جَنَبَ وَلَا شِغَارَ فِي الْإِسْلَامِ وَمَنْ انْتَهَبَ فَلَيْسَ مِنَّا [قال الترمذي: حسن صحيح. وقال الألباني: صحيح (ابو داود: ۲۵۸۱، ابن ماجة: ۳۹۳۷، الترمذي: ۱۱۲۳، النسائي: ۶/۱۱۱ و ۲۲۷ و ۲۲۸) قال شعيب: صحيح لغيره وهذا اسناد منقطع][راجع: ۲۰۰۹۵]

(۲۰۱۸۸) حضرت عمران رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا زکوٰۃ میں اچھے جانور وصول کرنا، یا زکوٰۃ کی ادائیگی سے (حیلے بہانوں سے) بچنا اور جانوروں کو نیزوں سے زخمی کرنے کی کوئی اصلیت نہیں ہے اور جو شخص لوٹ مار کرتا ہے، وہ ہم میں سے

نہیں ہے۔

(۲۰۱۸۹) حَدَّثَنَا هَاشِمٌ وَعَفَّانُ قَالَا ثَنَا مَهْدِيٌّ قَالَ عَفَّانُ حَدَّثَنَا غَيْلَانُ عَنْ مُطَرِّفٍ عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِمَّا أَنْ يَكُونَ قَالَ لِعِمْرَانَ أَوْ لِرَجُلٍ وَهُوَ يَسْمَعُ صُمْتَ سُرَرَ هَذَا الشَّهْرِ قَالَ لَا قَالَ فَإِذَا أَفْطَرْتَ فَصُمْ يَوْمَيْنِ [راجع: ۲۰۰۷۸].

(۲۰۱۸۹) حضرت عمران رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام نے کسی سے پوچھا کیا تم نے شعبان کے اس مہینے کے آخر میں کوئی روزہ رکھا ہے؟ اس نے کہا نہیں، نبی علیہ السلام نے فرمایا جب رمضان کے روزے ختم ہو جائیں تو دو دن کے روزے رکھ لینا۔

(۲۰۱۹۰) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ كَثِيرٍ أَخُو سُلَيْمَانَ بْنِ كَثِيرٍ حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ سُلَيْمَانَ عَنْ عَوْفٍ عَنْ أَبِي رَجَاءٍ الْعُطَارِدِيِّ عَنْ عِمْرَانَ أَنَّ رَجُلًا جَاءَ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ السَّلَامُ عَلَيْكُمْ فَرَدَّ عَلَيْهِ ثُمَّ جَلَسَ فَقَالَ عَشْرٌ ثُمَّ جَاءَ آخَرُ فَقَالَ السَّلَامُ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَةُ اللَّهِ فَرَدَّ عَلَيْهِ ثُمَّ جَلَسَ فَقَالَ عِشْرُونَ ثُمَّ جَاءَ آخَرُ فَقَالَ السَّلَامُ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَةُ اللَّهِ وَبَرَكَاتُهُ فَرَدَّ عَلَيْهِ ثُمَّ جَلَسَ فَقَالَ ثَلَاثُونَ [قال الترمذي: حسن صحيح غريب. وقال الألباني: صحيح (ابو داود: ٥١٩٥، الترمذي: ٢٦٨٩). قال شعيب: اسناده قوي].

(۲۰۱۹۰) حضرت عمران رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک آدمی نبی علیہ السلام کی خدمت میں حاضر ہوا، اس نے "السلام علیکم" کہا، نبی علیہ السلام نے اس کا جواب دیا اور جب وہ بیٹھ گیا تو فرمایا دس، دوسرا آیا اور اس نے "السلام علیکم ورحمۃ اللہ" کہا، نبی علیہ السلام نے اس کا بھی جواب دیا، اور جب وہ بیٹھ گیا تو فرمایا بیس، پھر تیسرا آیا اور اس نے "السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ" کہا، نبی علیہ السلام نے اس کا بھی جواب دیا اور جب وہ بیٹھ گیا تو فرمایا تیس (نیکیاں)

(۲۰۱۹۱) حَدَّثَنَا هَوْذَةُ عَنْ عَوْفٍ عَنْ أَبِي رَجَاءٍ مُرْسَلًا وَكَذَلِكَ قَالَ غَيْرُهُ

(۲۰۱۹۱) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۲۰۱۹۲) حَدَّثَنَا هَاشِمُ بْنُ الْقَاسِمِ حَدَّثَنَا الْمُبَارَكُ عَنِ الْحَسَنِ أَخْبَرَنِي عِمْرَانُ بْنُ حُصَيْنٍ قَالَ أَمَرَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالصَّدَقَةِ وَنَهَى عَنِ الْمُثْلَةِ [راجع: ۲۰۰۹۷].

(۲۰۱۹۲) حضرت عمران رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام ہمیشہ اپنے خطاب میں صدقہ کی ترغیب دیتے اور مثلہ کرنے سے منع فرماتے تھے۔

(۲۰۱۹۳) حَدَّثَنَا هَاشِمٌ حَدَّثَنَا الْمُبَارَكُ عَنِ الْحَسَنِ قَالَ ثَنَا عِمْرَانُ بْنُ حُصَيْنٍ قَالَ أُتِيَ بِرَجُلٍ أَعْتَقَ سِتَّةَ مَمْلُوكِينَ عِنْدَ مَوْتِهِ وَلَيْسَ لَهُ مَالٌ غَيْرُهُمْ فَأَقْرَعَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَيْنَهُمْ فَأَعْتَقَ اثْنَيْنِ وَأَرَقَّ أَرْبَعَةً [راجع: ۲۰۰۸۵].

(۲۰۱۹۳) حضرت عمران رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک آدمی نے مرتے وقت اپنے چھ کے چھ غلام آزاد کر دیئے، جن کے علاوہ

اس کے پاس کوئی مال بھی نہ تھا، نبی علیہ السلام نے ان غلاموں کو بلایا اور انہیں تین حصوں میں تقسیم کر کے ان کے درمیان قرعہ اندازی کی، پھر جن دو کا نام نکل آیا انہیں آزاد کر دیا اور باقی چار کو غلام ہی رہنے دیا۔

(۲۰۱۹۴) حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ حَرْبٍ وَحَسَنُ بْنُ مُوسَى قَالَا ثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ حَدَّثَنَا غَيْلَانُ بْنُ جَرِيرٍ عَنْ مُطَرِّفٍ قَالَ صَلَّيْتُ أَنَا وَعِمْرَانُ خَلْفَ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ فَكَانَ إِذَا سَجَدَ كَبَّرَ وَإِذَا رَفَعَ كَبَّرَ وَإِذَا نَهَضَ مِنْ الرَّكْعَتَيْنِ كَبَّرَ فَلَمَّا انْصَرَفْنَا أَخَذَ عِمْرَانُ بْنُ الْحُصَيْنِ بِيَدِي فَقَالَ لَقَدْ صَلَّى بِنَا هَذَا مِثْلَ صَلَاةِ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَوْ قَالَ لَقَدْ ذَكَّرَنِي هَذَا صَلَاةَ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ [راجع: ۲۰۰۷۹].

(۲۰۱۹۴) مطرف بن شخیر کہتے ہیں کہ میں کوفہ میں حضرت عمران بن حصین رضی اللہ عنہ کے ساتھ تھا، تو حضرت علی رضی اللہ عنہ نے ہمیں نماز پڑھائی، وہ سجدے میں جاتے اور سر اٹھاتے وقت ہر مرتبہ اللہ اکبر کہتے رہے، جب نماز سے فراغت ہوئی تو حضرت عمران رضی اللہ عنہ نے فرمایا انہوں نے ہمیں نبی علیہ السلام جیسی نماز پڑھائی ہے۔

(۲۰۱۹۵) حَدَّثَنَا عَفَّانُ وَبَهْزٌ قَالَا ثَنَا أَبُو عَوَانَةَ حَدَّثَنَا قَتَادَةُ قَالَ بَهْزٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ زُرَارَةَ بْنِ أَوْفَى عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَيْرُ أُمَّتِي الْقَرْنُ الَّذِي بُعِثْتُ فِيهِمْ ثُمَّ الَّذِينَ يَلُونَهُمْ ثُمَّ الَّذِينَ يَلُونَهُمْ قَالَ وَاللَّهُ أَعْلَمُ أَذَكَرَ الثَّالِثَ أَمْ لَا ثُمَّ يَنْشَأُ قَوْمٌ يَشْهَدُونَ وَلَا يُسْتَشْهَدُونَ وَيَنْذُرُونَ وَلَا يُوفُونَ وَيَخُونُونَ وَلَا يُؤْتَمَنُونَ وَيَفْشُو فِيهِمْ السِّمَنُ [راجع: ۲۰۰۶۱].

(۲۰۱۹۵) حضرت عمران رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا اس امت کا سب سے بہترین زمانہ تو وہ ہے جس میں مجھے مبعوث کیا گیا ہے، پھر اس کے بعد والوں کا زمانہ ہے، پھر ایک ایسی قوم آئے گی جو منت مانے گی لیکن پوری نہیں کرے گی، خیانت کرے گی، امانت دار نہ ہوگی، گواہی دینے کے لئے تیار ہوگی گو کہ اس سے گواہی نہ مانگی جائے، اور ان میں موٹاپا عام ہو جائے گا۔

(۲۰۱۹۶) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا أَبَانُ يَعْنِي الْعَطَّارَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ أَبِي قِلَابَةَ عَنْ أَبِي الْمُهَلَّبِ عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ أَنَّ امْرَأَةً مِنْ جُهَيْنَةَ أَتَتْ نَبِيَّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَتْ لَهُ إِنِّي أَصَبْتُ حَدًّا فَأَقِمْهُ عَلَيَّ وَهِيَ حَامِلٌ فَأَمَرَ بِهَا أَنْ يُحْسَنَ إِلَيْهَا حَتَّى تَضَعَ فَلَمَّا وَضَعَتْ جِيءَ بِهَا إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَمَرَ بِهَا فَشُكَّتْ عَلَيْهَا ثِيَابُهَا ثُمَّ رَجَمَهَا ثُمَّ صَلَّى عَلَيْهَا فَقَالَ عُمَرُ يَا نَبِيَّ اللَّهِ تُصَلِّي عَلَيْهَا وَقَدْ زَنَتْ فَقَالَ لَقَدْ تَابَتْ تَوْبَةً لَوْ قُسِمَتْ بَيْنَ سَبْعِينَ مِنْ أَهْلِ الْمَدِينَةِ لَوَسِعَتْهُمْ وَهَلْ وَجَدْتَ أَفْضَلَ مِنْ أَنْ جَادَتْ بِنَفْسِهَا لِلَّهِ تَبَارَكَ وَتَعَالَى [راجع: ۲۰۱۰۱].

(۲۰۱۹۶) حضرت عمران رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ قبیلہ جہینہ کی ایک عورت نے نبی علیہ السلام کے سامنے بدکاری کا اعتراف کر لیا، اور کہنے لگی کہ میں امید سے ہوں، نبی علیہ السلام نے اس کے سرپرست کو بلا کر اس سے فرمایا کہ اس کے ساتھ اچھا سلوک کرنا اور جب یہ

بچے کو جنم دے چکے تو مجھے بتانا، اس نے ایسا ہی کیا، پھر نبی علیہ السلام کے حکم پر اس عورت کے جسم پر اچھی طرح کپڑے باندھ دیئے گئے اور نبی علیہ السلام کے حکم پر اسے رجم کر دیا گیا، پھر نبی علیہ السلام نے اس کی نماز جنازہ پڑھائی، یہ دیکھ کر حضرت عمر رضی اللہ عنہ کہنے لگے یا رسول اللہ! آپ نے اسے رجم بھی کیا اور اس کی نماز جنازہ بھی پڑھا رہے ہیں؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا اس نے ایسی توبہ کی ہے کہ اگر وہ ستر اہل مدینہ پر تقسیم کر دی جائے تو ان کے لئے بھی کافی ہو جائے، اور تم نے اس سے افضل بھی کوئی چیز دیکھی ہے کہ اس نے اپنی جان کو اللہ کے لئے قربان کر دیا؟

(٢٠١٩٧) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَارِثِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الزُّبَيْرِ حَدَّثَنِي أَبِي أَنَّ رَجُلًا حَدَّثَهُ أَنَّهُ سَأَلَ عِمْرَانَ بْنَ حُصَيْنٍ عَنْ رَجُلٍ نَذَرَ أَنْ لَا يَشْهَدَ الصَّلَاةَ فِي مَسْجِدٍ فَقَالَ عِمْرَانُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لَا نَذْرَ فِي غَضَبٍ وَكَفَّارَتُهُ كَفَّارَةُ يَمِينٍ [قال الألباني: صحيح (النسائي: ٧/٢٩) اسناده ضعيف جدا]

(٢٠١٩٧) حضرت عمران رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے نبی علیہ السلام کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ غصے میں منت نہیں ہوتی، اور اس کا کفارہ وہی ہوتا ہے جو کفارہ قسم کا ہے۔

(٢٠١٩٨) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الزُّبَيْرِ حَدَّثَنِي أَبِي أَنَّهُ لَقِيَ رَجُلًا بِمَكَّةَ فَحَدَّثَهُ عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ لَا نَذْرَ فِي غَضَبٍ وَكَفَّارَتُهُ كَفَّارَةُ يَمِينٍ

(٢٠١٩٨) حضرت عمران رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا غصے میں منت نہیں ہوتی، اور اس کا کفارہ وہی ہوتا ہے جو کفارہ قسم کا ہے۔

(٢٠١٩٩) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ أَخْبَرَنَا ثَابِتٌ أَنَّ عِمْرَانَ بْنَ حُصَيْنٍ حَدَّثَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْحَيَاءُ خَيْرٌ كُلُّهُ قَالَ بُشَيْرُ بْنُ كَعْبٍ إِنَّ مِنْهُ ضَعْفًا فَغَضِبَ عِمْرَانُ فَقَالَ لَا أَرَانِي أُحَدِّثُ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْحَيَاءُ خَيْرٌ كُلُّهُ وَتَقُولُ إِنَّ مِنْهُ ضَعْفًا قَالَ فَجَفَاهُ وَأَرَادَ أَنْ لَا يُحَدِّثَهُ فَقِيلَ لَهُ إِنَّهُ كَمَا تُحِبُّ [انظر: ٢٠٢٠٠].

(٢٠١٩٩) حضرت عمران رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا حیاء ہمیشہ خیر ہی لاتی ہے، یہ حدیث ان سے سن کر بشیر بن کعب کہنے لگے کہ حکمت کی کتابوں میں لکھا ہے کہ حیاء سے ضعف ہوتا ہے، حضرت عمران رضی اللہ عنہ نے غصے سے فرمایا کہ میں تم سے نبی علیہ السلام کی حدیث بیان کر رہا ہوں اور تم اپنے صحیفوں کی بات کر رہے ہو۔

(٢٠٢٠٠) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنْ حُمَيْدٍ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِثْلَهُ [راجع: ٢٠١٩٩].

(٢٠٢٠٠) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(٢٠٢٠١) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَلِيِّ بْنِ زَيْدٍ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا نَضْرَةَ قَالَ مَرَّ عَلَى مَسْجِدِنَا

عِمْرَانُ بْنُ حُصَيْنٍ فَقُمْتُ إِلَيْهِ فَأَخَذْتُ بِلِجَامِهِ فَسَأَلْتُهُ عَنِ الصَّلَاةِ فِي السَّفَرِ فَقَالَ خَرَجْنَا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الْحَجِّ فَكَانَ يُصَلِّي رَكْعَتَيْنِ حَتَّى ذَهَبَ وَأَبُو بَكْرٍ رَكْعَتَيْنِ حَتَّى ذَهَبَ وَعُمَرُ رَكْعَتَيْنِ حَتَّى ذَهَبَ وَعُثْمَانُ سِتَّ سِنِينَ أَوْ ثَمَانٍ ثُمَّ أَتَمَّ الصَّلَاةَ بِمِنًى أَرْبَعًا [راجع: ٢٠١٠٥].

(۲۰۲۰۱) ابونضرہ کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ حضرت عمران بن حصین رضی اللہ عنہ ہماری مسجد کے پاس سے گذرے، میں ان کی طرف بڑھا اور ان کی سواری کی لگام پکڑ کر ان سے نماز سفر کے متعلق پوچھا، انہوں نے فرمایا کہ ہم لوگ نبی علیہ السلام کے ساتھ حج کے لئے نکلے تو نبی علیہ السلام واپسی تک دو دو رکعتیں پڑھتے رہے، پھر حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ و عمر رضی اللہ عنہ نے بھی اسی طرح کیا، چھ یا آٹھ سال تک حضرت عثمان رضی اللہ عنہ نے بھی اسی طرح کیا، اس کے بعد وہ منیٰ میں چار رکعتیں پڑھنے لگے۔

(۲۰۲۰۲) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ خَالِدٍ عَنْ أَبِي قِلَابَةَ عَنْ أَبِي الْمُهَلَّبِ عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ قَالَ صَلَّى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الظُّهْرَ أَوْ الْعَصْرَ ثَلَاثَ رَكَعَاتٍ ثُمَّ سَلَّمَ فَقَالَ رَجُلٌ مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُقَالُ لَهُ الْخِرْبَاقُ أَقُصِرَتْ الصَّلَاةُ فَسَأَلَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَإِذَا هُوَ كَمَا قَالَ قَالَ فَصَلَّى رَكْعَةً ثُمَّ سَلَّمَ ثُمَّ سَجَدَ سَجْدَتَيْنِ ثُمَّ سَلَّمَ [راجع: ٢٠٠٦٦].

(۲۰۲۰۲) حضرت عمران رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام نے ظہر یا عصر کی تین رکعتوں پر ہی سلام پھیر دیا، اور سلام پھیر کر گھر چلے گئے، ایک آدمی "جس کا نام "خرباق" تھا اور اس کے ہاتھ کچھ زیادہ ہی لمبے تھے" اٹھ کر گیا اور "یا رسول اللہ" کہہ کر پکارا، نبی علیہ السلام باہر تشریف لائے تو اس نے بتایا کہ آپ نے تین رکعتیں پڑھائی ہیں، نبی علیہ السلام واپس آئے اور لوگوں سے پوچھا کیا یہ سچ کہہ رہا ہے؟ لوگوں نے عرض کیا جی ہاں! تو نبی علیہ السلام نے چھوٹی ہوئی ایک رکعت پڑھائی اور سلام پھیر کر سہو کے دو سجدے کیے اور سلام پھیر دیا۔

(۲۰۲۰۳) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ قَتَادَةَ قَالَ سَمِعْتُ زُرَارَةَ بْنَ أَوْفَى يُحَدِّثُ عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَّى الظُّهْرَ فَجَعَلَ رَجُلٌ يَقْرَأُ خَلْفَهُ بِسَبِّحِ اسْمَ رَبِّكَ الْأَعْلَى فَلَمَّا انْصَرَفَ قَالَ أَيُّكُمْ قَرَأَ أَوْ أَيُّكُمْ الْقَارِئُ فَقَالَ رَجُلٌ أَنَا قَالَ قَدْ ظَنَنْتُ أَنَّ بَعْضَكُمْ خَالَجَنِيهَا [راجع: ٢٠٠٥٣]

(۲۰۲۰۳) حضرت عمران بن حصین رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام نے ظہر کی نماز پڑھی، مقتدیوں میں سے ایک آدمی نے سَبِّحِ اسْمَ رَبِّكَ الْأَعْلَى والی سورت پڑھی، نماز سے فارغ ہو کر نبی علیہ السلام نے پوچھا تم میں سے سَبِّحِ اسْمَ رَبِّكَ الْأَعْلَى کس نے پڑھی ہے؟ ایک آدمی نے کہا میں نے نبی علیہ السلام نے فرمایا میں سمجھ گیا تھا کہ تم میں سے کوئی مجھ سے جھگڑ رہا ہے۔

(۲۰۲۰٤) حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ خَالِدٍ حَدَّثَنَا رَبَاحٌ عَنْ مَعْمَرٍ عَنِ ابْنِ سِيرِينَ عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا شِغَارَ فِي الْإِسْلَامِ

(۲۰۲۰۴) حضرت عمران رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا اسلام میں جانوروں کو نیزوں سے زخمی کرنے کی کوئی اصلیت

نہیں ہے۔

(۲۰۲۰۵) حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى حَدَّثَنَا يُونُسُ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ أَخَاكُمُ النَّجَاشِيَّ قَدْ مَاتَ فَصَلُّوا عَلَيْهِ [راجع: ۲۰۱۰۸].

(۲۰۲۰۵) حضرت عمران رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام نے فرمایا آج تمہارا بھائی نجاشی فوت ہو گیا ہے لہٰذا اس کی نماز جنازہ پڑھو۔

(۲۰۲۰۶) حَدَّثَنَا يَزِيدُ قَالَ أَخْبَرَنَا هِشَامٌ وَرَوْحٌ قَالَ ثَنَا هِشَامٌ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ قَالَ سَرَيْنَا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَمَّا كَانَ مِنْ آخِرِ اللَّيْلِ عَرَّسْنَا فَلَمْ نَسْتَيْقِظْ حَتَّى أَيْقَظَنَا حَرُّ الشَّمْسِ فَجَعَلَ الرَّجُلُ مِنَّا يَقُومُ دَهِشًا إِلَى طَهُورِهِ قَالَ فَأَمَرَهُمُ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يَسْكُنُوا ثُمَّ ارْتَحَلْنَا فَسِرْنَا حَتَّى إِذَا ارْتَفَعَتِ الشَّمْسُ تَوَضَّأَ ثُمَّ أَمَرَ بِلَالًا فَأَذَّنَ ثُمَّ صَلَّى الرَّكْعَتَيْنِ قَبْلَ الْفَجْرِ ثُمَّ أَقَامَ فَصَلَّيْنَا فَقَالُوا يَا رَسُولَ اللَّهِ أَلَا نُعِيدُهَا فِي وَقْتِهَا مِنَ الْغَدِ قَالَ أَيَنْهَاكُمْ رَبُّكُمْ تَبَارَكَ وَتَعَالَى عَنِ الرِّبَا وَيَقْبَلُهُ مِنْكُمْ

[صححه ابن خزيمة: (۹۹۴)، وابن حبان (۱۴۶۱). قال الألباني: صحيح (ابو داود: ۴۴۳). قال شعيب: صحيح دون: ((أينهاكم......)) وهذا اسناد رجاله ثقات]. [راجع: ۲۰۱۱۳].

(۲۰۲۰۶) حضرت عمران رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ ہم لوگ نبی علیہ السلام کے ہمراہ کسی سفر میں تھے، رات کے وقت ایک مقام پر پڑاؤ کیا، تو فجر کی نماز کے وقت سب لوگ سوتے ہی رہ گئے، اور اس وقت بیدار ہوئے جب سورج طلوع ہو چکا تھا، جب سورج خوب بلند ہو گیا تو نبی علیہ السلام نے ایک آدمی کو حکم دیا، اس نے اذان دی اور لوگوں نے دو سنتیں پڑھیں، پھر انہوں نے فرض نماز ادا کی، لوگ کہنے لگے یا رسول اللہ! کیا ہم اسے کل آئندہ اس کے وقت میں دوبارہ نہ لوٹا لیں؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا کیا یہ ہو سکتا ہے کہ تمہارا رب تمہیں سود سے منع کرے اور خود اسے قبول کر لے؟

(۲۰۲۰۷) حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ حَدَّثَنَا زَائِدَةُ عَنْ هِشَامٍ قَالَ زَعَمَ الْحَسَنُ أَنَّ عِمْرَانَ بْنَ حُصَيْنٍ حَدَّثَهُ قَالَ أَسْرَيْنَا مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَيْلَةً فَذَكَرَ الْحَدِيثَ [راجع: ۲۰۱۱۳].

(۲۰۲۰۷) گزشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۲۰۲۰۸) حَدَّثَنَا يَزِيدُ أَنْبَأَنَا هِشَامٌ عَنْ مُحَمَّدٍ عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يَدْخُلُ الْجَنَّةَ مِنْ أُمَّتِي سَبْعُونَ أَلْفًا بِغَيْرِ حِسَابٍ وَلَا عَذَابٍ لَا يَكْتَوُونَ وَلَا يَسْتَرْقُونَ وَلَا يَتَطَيَّرُونَ وَعَلَى رَبِّهِمْ يَتَوَكَّلُونَ [صححه مسلم (۲۱۸)].

(۲۰۲۰۸) حضرت عمران رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا میری امت میں سے ستر ہزار آدمی بلا حساب کتاب جنت میں داخل ہوں گے، یہ وہ لوگ ہیں جو داغ کر علاج نہیں کرتے، تعویذ نہیں لٹکاتے، پرندوں سے فال نہیں لیتے اور اپنے

رب پر بھروسہ کرتے ہیں۔

(۲۰۲۰۹) حَدَّثَنَا يَزِيدُ أَنْبَأَنَا هِشَامُ بْنُ حَسَّانَ عَنْ مُحَمَّدٍ عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ حَلَفَ عَلَى يَمِينٍ كَاذِبَةٍ مَصْبُورَةٍ فَلْيَتَبَوَّأْ بِوَجْهِهِ مَقْعَدَهُ مِنَ النَّارِ [راجع: ۲۰۱۵۴].

(۲۰۲۰۹) حضرت عمران رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا جو شخص جان بوجھ کر کسی بات پر ناحق جھوٹی قسم کھائے، اسے چاہئے کہ اپنا ٹھکانہ جہنم کی آگ میں بنا لے۔

(۲۰۲۱۰) حَدَّثَنَا يَزِيدُ أَخْبَرَنَا هِشَامُ بْنُ حَسَّانَ عَنْ حُمَيْدِ بْنِ هِلَالٍ عَنْ أَبِي دَهْمَاءَ الْعَدَوِيِّ عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ سَمِعَ بِالدَّجَّالِ فَلْيَنْأَ مِنْهُ ثَلَاثًا يَقُولُهَا فَإِنَّ الرَّجُلَ يَأْتِيهِ يَتْبَعُهُ وَهُوَ يَحْسِبُ أَنَّهُ صَادِقٌ بِمَا يَبْعَثُ بِهِ مِنَ الشُّبُهَاتِ [راجع: ۲۰۱۱۶].

(۲۰۲۱۰) حضرت عمران رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا جو شخص خروج دجال کے متعلق سنے، وہ اس سے دور ہی رہے (یہ جملہ تین مرتبہ فرمایا) کیونکہ انسان اس کے پاس جائے گا تو یہ سمجھے گا کہ وہ مسلمان ہے لیکن جوں جوں دجال کے ساتھ شبہ میں ڈالنے والی چیزیں دیکھتا جائے گا، اس کی پیروی کرتا جائے گا۔

(۲۰۲۱۱) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ حَدَّثَنِي أَبِي حَدَّثَنَا يَزِيدُ أَخْبَرَنَا رَجُلٌ وَالرَّجُلُ كَانَ يُسَمَّى فِي كِتَابِ أَبِي عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَمْرُو بْنُ عُبَيْدٍ قَالَ ثَنَا أَبُو رَجَاءٍ الْعُطَارِدِيُّ عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ قَالَ مَا شَبِعَ آلُ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ خُبْزِ بُرٍّ مَأْدُومٍ حَتَّى مَضَى لِوَجْهِهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أَبُو عَبْد الرَّحْمَنِ وَكَانَ أَبِي رَحِمَهُ اللَّهُ قَدْ ضَرَبَ عَلَى هَذَا الْحَدِيثِ فِي كِتَابِهِ فَسَأَلْتُهُ فَحَدَّثَنِي بِهِ وَكَتَبَ عَلَيْهِ صَحَّ صَحَّ قَالَ أَبُو عَبْد الرَّحْمَنِ إِنَّمَا ضَرَبَ أَبِي عَلَى هَذَا الْحَدِيثِ لِأَنَّهُ لَمْ يَرْضَ الرَّجُلَ الَّذِي حَدَّثَ عَنْهُ يَزِيدُ

(۲۰۲۱۱) حضرت عمران رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام کے اہل بیت کبھی جو کی روٹی سے سالن کے ساتھ سیراب نہیں ہوئے، یہاں تک کہ نبی علیہ السلام دنیا سے رخصت ہو گئے۔

(۲۰۲۱۲) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ حَدَّثَنِي أَبِي حَدَّثَنَا يَزِيدُ أَخْبَرَنَا الْجُرَيْرِيُّ عَنْ أَبِي الْعَلَاءِ عَنْ مُطَرِّفٍ عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لِرَجُلٍ هَلْ صُمْتَ مِنْ سِرَارِ هَذَا الشَّهْرِ شَيْئًا فَقَالَ لَا فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَإِذَا أَفْطَرْتَ مِنْ رَمَضَانَ فَصُمْ يَوْمَيْنِ مَكَانَهُ [راجع: ۲۰۰۷۸].

(۲۰۲۱۲) حضرت عمران رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام نے کسی سے پوچھا کیا تم نے شعبان کے اس مہینے کے آخر میں کوئی روزہ رکھا ہے؟ اس نے کہا نہیں، نبی علیہ السلام نے فرمایا جب رمضان کے روزے ختم ہو جائیں تو اس کی جگہ دو دن کے روزے رکھ لینا۔

(۲۰۲۱۳) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ حَدَّثَنِي أَبِي حَدَّثَنَا يَزِيدُ أَخْبَرَنَا سُلَيْمَانُ التَّيْمِيُّ عَنْ أَبِي الْعَلَاءِ بْنِ الشِّخِّيرِ عَنْ عِمْرَانَ

بْنِ حُصَيْنٍ قَالَ سُلَيْمَانُ وَأَشُكُّ فِي عِمْرَانَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَهُ يَا عِمْرَانُ هَلْ صُمْتَ مِنْ سُرَرِ هَذَا الشَّهْرِ شَيْئًا قَالَ لَا قَالَ فَإِذَا أَفْطَرْتَ فَصُمْ يَوْمَيْنِ مَكَانَهُ وَقَالَ ابْنُ أَبِي عَدِيٍّ بِسِرَارٍ

(۲۰۲۱۳) حضرت عمران رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام نے ان سے پوچھا اے عمران! کیا تم نے شعبان کے اس مہینے کے آخر میں کوئی روزہ رکھا ہے؟ اس نے کہا نہیں، نبی علیہ السلام نے فرمایا جب رمضان کے روزے ختم ہو جائیں تو اس کی جگہ دو دن کے روزے رکھ لینا۔

(۲۰۲۱٤) حَدَّثَنَا عَبْد اللَّهِ حَدَّثَنِي أَبِي حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ أَخْبَرَنَا أَبُو نَعَامَةَ الْعَدَوِيُّ عَنْ حُمَيْدِ بْنِ هِلَالٍ عَنْ بُشَيْرِ بْنِ كَعْبٍ عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْحَيَاءُ خَيْرٌ كُلُّهُ فَقَالَ بُشَيْرٌ فَقُلْتُ إِنَّ مِنْهُ ضَعْفًا وَإِنَّ مِنْهُ عَجْزًا فَقَالَ أُحَدِّثُكَ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَتَجِيئُنِي بِالْمَعَارِيضِ لَا أُحَدِّثُكَ بِحَدِيثٍ مَا عَرَفْتُكَ فَقَالُوا يَا أَبَا نُجَيْدٍ إِنَّهُ طَيِّبُ الْهَوَى وَإِنَّهُ وَإِنَّهُ فَلَمْ يَزَالُوا بِهِ حَتَّى سَكَنَ وَحَدَّثَ

(۲۰۲۱٤) حضرت عمران رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا حیاء ہمیشہ خیر ہی لاتی ہے، یہ حدیث ان سے سن کر بشیر بن کعب کہنے لگے کہ حکمت کی کتابوں میں لکھا ہے کہ حیاء سے کمزوری اور عاجزی پیدا ہوتی ہے، حضرت عمران رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ میں تم سے نبی علیہ السلام کی حدیث بیان کر رہا ہوں اور تم اپنے صحیفوں کی بات کر رہے ہو، آئندہ میں تم سے کوئی حدیث بیان نہیں کروں گا، لوگ کہنے لگے اے ابونجید! یہ اچھا آدمی ہے اور انہیں مسلسل مطمئن کرانے لگے، یہاں تک کہ وہ خاموش ہو گئے اور حدیث بیان کرنے لگے۔

(۲۰۲۱٥) حَدَّثَنَا عَبْد اللَّهِ حَدَّثَنِي أَبِي حَدَّثَنَا يَزِيدُ أَخْبَرَنَا هَمَّامٌ وَعَفَّانُ وَعَبْدُ الصَّمَدِ قَالَا ثَنَا هَمَّامٌ عَنْ قَتَادَةَ قَالَ عَفَّانُ فِي حَدِيثِهِ قَالَ حَدَّثَنِي عِمْرَانُ بْنُ عِصَامٍ الضُّبَعِيُّ وَقَالَ يَزِيدُ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ عِمْرَانَ بْنِ عِصَامٍ الضُّبَعِيِّ عَنْ شَيْخٍ مِنْ أَهْلِ الْبَصْرَةِ عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي قَوْلِهِ عَزَّ وَجَلَّ وَالشَّفْعِ وَالْوَتْرِ فَقَالَ هِيَ الصَّلَاةُ مِنْهَا شَفْعٌ وَمِنْهَا وَتْرٌ [راجع: ۲۰۱٦۱].

(۲۰۲۱۵) حضرت عمران رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام سے سورۃ الفجر کے لفظ "والشفع والوتر" کا معنی منقول ہے کہ اس سے مراد نماز ہے کہ بعض نمازیں جفت ہیں اور بعض طاق۔

(۲۰۲۱٦) حَدَّثَنَا عَبْد اللَّهِ حَدَّثَنِي أَبِي حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ يُوسُفَ أَخْبَرَنَا حُسَيْنٌ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ بُرَيْدَةَ عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ أَنَّهُ سَأَلَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ صَلَاةِ الْقَاعِدِ فَقَالَ مَنْ صَلَّى قَائِمًا فَهُوَ أَفْضَلُ وَمَنْ صَلَّى قَاعِدًا فَلَهُ نِصْفُ أَجْرِ الْقَائِمِ وَمَنْ صَلَّى نَائِمًا فَلَهُ نِصْفُ أَجْرِ الْقَاعِدِ [راجع: ۲۰۱۲۸].

(۲۰۲۱٦) حضرت عمران رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ انہوں نے نبی علیہ السلام سے بیٹھ کر نماز پڑھنے کے متعلق پوچھا تو نبی علیہ السلام نے فرمایا

کھڑے ہو کر نماز پڑھنا سب سے افضل ہے، بیٹھ کر نماز پڑھنے کا ثواب کھڑے ہو کر نماز پڑھنے سے نصف ہے اور لیٹ کر نماز پڑھنے کا ثواب بیٹھ کر نماز پڑھنے سے نصف ہے۔

(۲۰۲۱۷) حَدَّثَنَا عَبْد اللَّهِ حَدَّثَنِي أَبِي حَدَّثَنَا رَوْحٌ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ أَبِي عَرُوبَةَ عَنْ قَتَادَةَ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا أَرْكَبُ الْأُرْجُوَانَ وَلَا أَلْبَسُ الْمُعَصْفَرَ وَلَا أَلْبَسُ الْقَمِيصَ الْمُكَفَّفَ بِالْحَرِيرِ قَالَ وَأَوْمَأَ الْحَسَنُ إِلَى جَيْبِ قَمِيصِهِ وَقَالَ أَلَا وَطِيبُ الرِّجَالِ رِيحٌ لَا لَوْنَ لَهُ أَلَا وَطِيبُ النِّسَاءِ لَوْنٌ لَا رِيحَ لَهُ [قال الترمذي: حسن غريب قال الألباني: صحيح (ابو داود: ٤٠٤٨، الترمذي: ٢٧٨٨). قال شعيب: حسن لغيره دون: ((ولا البس القميص المكفف لالحرير)) فقد صح ما يخالفه وهذا اسناد رجاله ثقات].

(۲۰۲۱۷) حضرت عمران رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا میں سرخ زین پوش پر سواری نہیں کروں گا، عصفر سے رنگے ہوئے کپڑے یا ریشم کے کف والی قمیص نہیں پہنوں گا، اور فرمایا یاد رکھو! مردوں کی خوشبو کی مہک ہوتی ہے، رنگ نہیں ہوتا، اور عورتوں کی خوشبو کا رنگ ہوتا ہے، مہک نہیں ہوتی۔

(۲۰۲۱۸) حَدَّثَنَا عَبْد اللَّهِ حَدَّثَنِي أَبِي حَدَّثَنَا رَوْحٌ حَدَّثَنَا أَبُو نَعَامَةَ الْعَدَوِيُّ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا السَّوَّارِ يَذْكُرُ عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ الْحَيَاءُ خَيْرٌ كُلُّهُ فَذَكَرَ الْحَدِيثَ [راجع: ٢٠٠٥٥].

(۲۰۲۱۸) حضرت عمران رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے نبی علیہ السلام کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ حیاء سراسر خیر ہی ہے...... پھر راوی نے پوری حدیث ذکر کی۔

(۲۰۲۱۹) حَدَّثَنَا أَسْوَدُ بْنُ عَامِرٍ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي دَاوُدَ عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ كَانَ لَهُ عَلَى رَجُلٍ حَقٌّ فَمَنْ أَخَّرَهُ كَانَ لَهُ بِكُلِّ يَوْمٍ صَدَقَةٌ

(۲۰۲۱۹) حضرت عمران رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا جس شخص کا کسی دوسرے پر کوئی حق ہو اور وہ اسے مہلت دے دے تو حقدار کو روزانہ صدقہ کرنے کا ثواب ملتا ہے۔

(۲۰۲۲۰) حَدَّثَنَا رَوْحٌ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ مُطَرِّفٍ عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَهُ أَوْ لِغَيْرِهِ هَلْ صُمْتَ مِنْ سُرَرِ شَعْبَانَ شَيْئًا قَالَ لَا قَالَ فَإِذَا أَفْطَرْتَ فَصُمْ يَوْمَيْنِ [راجع: ٢٠٠٧٨].

(۲۰۲۲۰) حضرت عمران رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام نے کسی سے پوچھا کیا تم نے شعبان کے اس مہینے کے آخر میں کوئی روزہ رکھا ہے؟ اس نے کہا نہیں، نبی علیہ السلام نے فرمایا جب رمضان کے روزے ختم ہو جائیں تو اس کی جگہ دو دن کے روزے رکھ لینا۔

(۲۰۲۲۱) حَدَّثَنَا رَوْحٌ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنِ الْجُرَيْرِيِّ عَنْ أَبِي الْعَلَاءِ عَنْ مُطَرِّفٍ عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِثْلِهِ غَيْرَ أَنَّهُ لَمْ يَقُلْ يَوْمَئِنٍ [راجع: ۲۰۰۷۸].

(۲۰۲۲۱) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۲۰۲۲۲) حَدَّثَنَا رَوْحٌ وَعَفَّانُ قَالَا ثَنَا حَمَّادٌ عَنْ أَبِي التَّيَّاحِ قَالَ عَفَّانُ حَدَّثَنَا أَبُو التَّيَّاحِ عَنْ حَفْصٍ اللَّيْثِيِّ عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ قَالَ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الْحَنْتَمِ وَلُبْسِ الْحَرِيرِ وَالتَّخَتُّمِ بِالذَّهَبِ [قال الألباني: صحيح (الترمذي: ۱۷۳۸، النسائي: ۸/ ۱۷۰) قال شعيب: صحيح وهذا اسناد ضعيف]. [راجع: ۲۰۰۷۷]

(۲۰۲۲۲) حضرت عمران رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں شہادت دیتا ہوں کہ نبی علیہ السلام نے حنتم، سونے کی انگوٹھی اور ریشم سے منع فرمایا ہے۔

(۲۰۲۲۳) حَدَّثَنَا رَوْحٌ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ حَدَّثَنَا أَبُو التَّيَّاحِ قَالَ سَمِعْتُ رَجُلًا مِنْ بَنِي لَيْثٍ يَقُولُ أَشْهَدُ عَلَى عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ أَنَّهُ حَدَّثَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنِ الْحَنَاتِمِ وَعَنْ خَاتَمِ الذَّهَبِ وَعَنْ لُبْسِ الْحَرِيرِ [راجع: ۲۰۰۷۷].

(۲۰۲۲۳) حضرت عمران رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں شہادت دیتا ہوں کہ نبی علیہ السلام نے حنتم، سونے کی انگوٹھی اور ریشم سے منع فرمایا ہے۔

(۲۰۲۲٤) حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ دَاوُدَ حَدَّثَنَا الضَّحَّاكُ يَعْنِي ابْنَ يَسَارٍ قَالَ وَحَدَّثَنَا أَبُو الْعَلَاءِ يَزِيدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ مُطَرِّفٍ عَنْ عِمْرَانَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اطَّلَعْتُ فِي النَّارِ فَإِذَا أَكْثَرُ أَهْلِهَا النِّسَاءُ وَاطَّلَعْتُ فِي الْجَنَّةِ فَإِذَا أَكْثَرُ أَهْلِهَا الْفُقَرَاءُ

(۲۰۲۲۴) حضرت عمران رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا میں نے جہنم میں جھانک کر دیکھا تو وہاں اکثریت خواتین کی نظر آئی، اور جنت میں جھانک کر دیکھا تو اکثریت فقراء کی نظر آئی۔

(۲۰۲۲۵) حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا حُسَيْنٌ عَنِ ابْنِ بُرَيْدَةَ وَعَفَّانُ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَارِثِ حَدَّثَنَا حُسَيْنٌ الْمُعَلِّمُ حَدَّثَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ بُرَيْدَةَ قَالَ حَدَّثَنِي عِمْرَانُ بْنُ حُصَيْنٍ قَالَ وَكَانَ رَجُلًا مَبْسُورًا قَالَ سَأَلْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الصَّلَاةِ وَالرَّجُلُ قَاعِدٌ فَقَالَ مَنْ صَلَّى قَائِمًا فَهُوَ أَفْضَلُ وَمَنْ صَلَّى قَاعِدًا فَلَهُ نِصْفُ أَجْرِ الْقَائِمِ وَمَنْ صَلَّى نَائِمًا فَلَهُ نِصْفُ أَجْرِ الْقَاعِدِ [راجع: ۲۰۱۲۸].

(۲۰۲۲۵) حضرت عمران رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ انہوں نے نبی علیہ السلام سے بیٹھ کر نماز پڑھنے کے متعلق پوچھا تو نبی علیہ السلام نے فرمایا کھڑے ہو کر نماز پڑھنا سب سے افضل ہے، بیٹھ کر نماز پڑھنے کا ثواب کھڑے ہو کر نماز پڑھنے سے نصف ہے اور لیٹ کر نماز پڑھنے کا ثواب بیٹھ کر نماز پڑھنے سے نصف ہے۔

(۲۰۲۲٦) حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ حَدَّثَنَا حَاجِبُ بْنُ عُمَرَ أَبُو خُشَيْنَةَ الثَّقَفِيُّ حَدَّثَنَا الْحَكَمُ بْنُ الْأَعْرَجِ عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يَدْخُلُ الْجَنَّةَ مِنْ أُمَّتِي سَبْعُونَ أَلْفًا بِغَيْرِ حِسَابٍ قَالَ مَنْ

هُمْ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ هُمُ الَّذِينَ لَا يَسْتَرْقُونَ وَلَا يَكْتَوُونَ وَلَا يَتَطَيَّرُونَ وَعَلَى رَبِّهِمْ يَتَوَكَّلُونَ [صححه مسلم (٢١٨)].

(۲۰۲۲۶) حضرت عمران ڈاٹٹؤ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا میری امت میں سے ستر ہزار آدمی بلا حساب کتاب جنت میں داخل ہوں گے، کسی نے پوچھا یا رسول اللہ! یہ کون لوگ ہوں گے؟ فرمایا یہ وہ لوگ ہیں جو داغ کر علاج نہیں کرتے، تعویذ نہیں لٹکاتے، پرندوں سے فال نہیں لیتے اور اپنے رب پر بھروسہ کرتے ہیں۔

(٢٠٢٢٧) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الزُّبَيْرِ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا نَذْرَ فِي مَعْصِيَةِ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ أَوْ فِي غَضَبٍ وَكَفَّارَتُهُ كَفَّارَةُ الْيَمِينِ [راجع: ٢٠١٨٧].

(۲۰۲۲۷) حضرت عمران ڈاٹٹؤ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا اللہ کی نافرمانی یا غصے میں منت نہیں ہوتی، اور اس کا کفارہ وہی ہوتا ہے جو کفارہ قسم کا ہے۔

(٢٠٢٢٨) حَدَّثَنَا هَاشِمٌ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ حَدَّثَنَا أَبُو التَّيَّاحِ قَالَ سَمِعْتُ مُطَرِّفَ بْنَ الشِّخِّيرِ عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ أَقَلَّ سَاكِنِي أَهْلِ الْجَنَّةِ النِّسَاءُ [راجع: ٢٠٠٧٦].

(۲۰۲۲۸) حضرت عمران بن حصین ڈاٹٹؤ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا اہل جنت میں سب سے کم رہائشی افراد خواتین ہوں گی۔

(٢٠٢٢٩) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ أَخْبَرَنَا حُمَيْدٌ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا جَلَبَ وَلَا جَنَبَ وَلَا شِغَارَ فِي الْإِسْلَامِ وَمَنْ انْتَهَبَ نُهْبَةً فَلَيْسَ مِنَّا [راجع: ٢٠٠٩٥]

(۲۰۲۲۹) حضرت عمران ڈاٹٹؤ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا زکوٰۃ میں اچھے جانور وصول کرنا، یا زکوٰۃ کی ادائیگی سے (حیلے بہانوں سے) بچنا اور جانوروں کو نیزوں سے زخمی کرنے کی کوئی اصلیت نہیں ہے اور جو شخص لوٹ مار کرتا ہے، وہ ہم میں سے نہیں ہے۔

(٢٠٢٣٠) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ أَخْبَرَنَا ثَابِتٌ عَنْ مُطَرِّفٍ عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ وَسَعِيدٌ الْجُرَيْرِيُّ عَنْ أَبِي الْعَلَاءِ عَنْ مُطَرِّفٍ عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لِرَجُلٍ هَلْ صُمْتَ مِنْ سُرَرِ شَعْبَانَ شَيْئًا قَالَ لَا قَالَ فَإِذَا أَفْطَرْتَ رَمَضَانَ فَصُمْ يَوْمَيْنِ قَالَ الْجُرَيْرِيُّ صُمْ يَوْمًا [راجع: ٢٠٠٧٨].

(۲۰۲۳۰) حضرت عمران ڈاٹٹؤ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام نے کسی سے پوچھا کیا تم نے شعبان کے اس مہینے کے آخر میں کوئی روزہ رکھا ہے؟ اس نے کہا نہیں، نبی علیہ السلام نے فرمایا جب رمضان کے روزے ختم ہو جائیں تو ایک دو دن کے روزے رکھ لینا۔

(٢٠٢٣١) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ حَدَّثَنَا ثَابِتٌ عَنْ مُطَرِّفٍ عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْ الْكَيِّ فَاكْتَوَيْنَا فَلَمْ يُفْلِحْنَ وَلَمْ يُنْجِحْنَ [انظر: ۲۰۲۴۸].

(۲۰۲۳۱) حضرت عمران رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ہمیں داغنے کا علاج کرنے سے منع فرمایا ہے، لیکن ہم داغتے رہے اور کبھی کامیاب نہ ہو سکے۔

(۲۰۲۳۲) حَدَّثَنَا حَسَنُ بْنُ مُوسَى وَعَفَّانُ قَالَا أَنْبَأَنَا أَبُو هِلَالٍ قَالَ عَفَّانُ أَخْبَرَنَا قَتَادَةُ وَقَالَ حَسَنٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَبِي حَسَّانَ الْأَعْرَجِ عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُحَدِّثُنَا عَامَّةَ لَيْلِهِ عَنْ بَنِي إِسْرَائِيلَ لَا يَقُومُ إِلَّا لِعُظْمِ صَلَاةٍ [يَعْنِي الْمَكْتُوبَةَ الْفَرِيضَةَ قَالَ عَفَّانُ عَامَّةَ يُحَدِّثُنَا لَيْلَةً عَنْ بَنِي إِسْرَائِيلَ لَا يَقُومُ إِلَّا لِعُظْمِ الصَّلَاةِ]. [راجع: ۲۰۱۶۳].

(۲۰۲۳۲) حضرت عمران رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام ہمیں رات کے وقت اکثر بنی اسرائیل کے واقعات سناتے رہتے تھے (اور بعض اوقات درمیان میں بھی نہیں اٹھتے تھے) صرف فرض نماز کے لئے اٹھتے تھے۔

(۲۰۲۳۳) حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ بْنُ عَطَاءٍ أَخْبَرَنَا يُونُسُ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ فِي سَفَرٍ فَنَامَ عَنْ الصُّبْحِ حَتَّى طَلَعَتْ الشَّمْسُ فَاسْتَيْقَظَ فَأَمَرَ فَأَذَّنَ ثُمَّ صَلَّى رَكْعَتَيْنِ ثُمَّ انْتَظَرَ حَتَّى اسْتَقَلَّتْ ثُمَّ أَمَرَ فَقَامَ فَصَلَّى [راجع: ۲۰۱۱۳].

(۲۰۲۳۳) حضرت عمران رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام کسی سفر میں تھے، رات کے وقت ایک مقام پر پڑاؤ کیا، تو فجر کی نماز کے وقت سب لوگ سوتے ہی رہ گئے، اور اس وقت بیدار ہوئے جب سورج طلوع ہو چکا تھا، جب سورج خوب بلند ہو گیا تو نبی علیہ السلام نے ایک آدمی کو حکم دیا، اس نے اذان دی اور لوگوں نے دو سنتیں پڑھیں، پھر انہوں نے فرض نماز ادا کی۔

(۲۰۲۳۴) حَدَّثَنَا حَسَنٌ حَدَّثَنَا شَيْبَانُ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ رِبْعِيِّ بْنِ حِرَاشٍ عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ أَوْ غَيْرِهِ أَنَّ حُصَيْنًا أَوْ حَصِينًا أَتَى رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَا مُحَمَّدُ لَعَبْدُ الْمُطَّلِبِ كَانَ خَيْرًا لِقَوْمِهِ مِنْكَ كَانَ يُطْعِمُهُمْ الْكَبِدَ وَالسَّنَامَ وَأَنْتَ تَنْحَرُهُمْ فَقَالَ لَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا شَاءَ اللَّهُ أَنْ يَقُولَ فَقَالَ لَهُ مَا تَأْمُرُنِي أَنْ أَقُولَ قَالَ قُلْ اللَّهُمَّ قِنِي شَرَّ نَفْسِي وَاعْزِمْ لِي عَلَى أَرْشَدِ أَمْرِي قَالَ فَانْطَلَقَ فَأَسْلَمَ الرَّجُلُ ثُمَّ جَاءَ فَقَالَ إِنِّي أَتَيْتُكَ فَقُلْتَ لِي قُلْ اللَّهُمَّ قِنِي شَرَّ نَفْسِي وَاعْزِمْ لِي عَلَى أَرْشَدِ أَمْرِي فَمَا أَقُولُ الْآنَ قَالَ قُلْ اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِي مَا أَسْرَرْتُ وَمَا أَعْلَنْتُ وَمَا أَخْطَأْتُ وَمَا عَمَدْتُ وَمَا عَلِمْتُ وَمَا جَهِلْتُ

(۲۰۲۳۴) حضرت عمران بن حصین رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ حصین نبی علیہ السلام کی خدمت میں حاضر ہوا اور عرض کیا اے محمد! صلی اللہ علیہ وسلم، آپ سے بہتر اپنی قوم کے لئے تو عبدالمطلب تھے، وہ لوگوں کو جگر اور کوہان کھلایا کرتے تھے اور آپ ان ہی کو ذبح کر دیتے ہیں، نبی علیہ السلام نے اسے مناسب جواب دیا، اس نے کہا کہ آپ مجھے کیا پڑھنے کا حکم دیتے ہیں؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا یوں کہا کرو اے اللہ! مجھے میرے نفس کے شر سے بچا، اور سب سے زیادہ بھلائی والے کام پر پختگی عطاء فرما۔

وہ شخص چلا گیا اور اسلام قبول کرنے کے بعد دوبارہ آیا اور کہا کہ پہلے میں آپ کے پاس آیا تھا تو آپ نے مجھ سے یہ کہنے کے لئے فرمایا تھا کہ اے اللہ! مجھے میرے نفس کے شر سے بچا، اور سب سے زیادہ بھلائی والے کام پر پختگی عطاء فرما، اب میں کیا کہا کروں؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا اب تم یوں کہا کرو کہ اے اللہ! میرے پوشیدہ اور علانیہ، غلطی سے اور جان بوجھ کر، واقف ہو کر یا نادان ہو کر سرزد ہونے والے تمام گناہوں کو معاف فرما۔

(٢٠٢٣٥) حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ ابْنِ جُدْعَانَ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَقَدْ أَكَلَ الطَّعَامَ وَمَشَى فِي الْأَسْوَاقِ يَعْنِي الدَّجَّالَ

(۲۰۲۳۵) حضرت عمران رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا دجال بازاروں میں کھانا کھاتا اور چلتا پھرتا ہوگا۔

(٢٠٢٣٦) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِدْرِيسَ يَعْنِي الشَّافِعِيَّ أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَلِيِّ بْنِ زَيْدِ بْنِ جُدْعَانَ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ أَنَّ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ قَالَ أَنْشُدُ اللَّهَ رَجُلًا سَمِعَ مِنَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الْجَدِّ شَيْئًا فَقَامَ رَجُلٌ فَقَالَ شَهِدْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَعْطَاهُ الثُّلُثَ قَالَ مَعَ مَنْ قَالَ لَا أَدْرِي قَالَ لَا دَرَيْتَ

(۲۰۲۳۶) حضرت عمران رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا میں اس شخص کو قسم دیتا ہوں جس نے نبی علیہ السلام سے دادا کی وراثت کے متعلق کچھ سنا ہو کہ وہ ہمیں بتا دے؟ یہ سن کر ایک آدمی کھڑا ہوا اور کہنے لگا کہ میں گواہی دیتا ہوں کہ نبی علیہ السلام نے اسے ایک تہائی دیا ہے، حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے پوچھا تمہارے ساتھ کوئی اور بھی ہے؟ اس نے کہا مجھے معلوم نہیں، حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا پھر تجھے کچھ معلوم نہیں۔

(٢٠٢٣٧) حَدَّثَنَا حَسَنُ بْنُ مُوسَى وَسُلَيْمَانُ بْنُ حَرْبٍ قَالَا ثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ حَدَّثَنَا غَيْلَانُ بْنُ جَرِيرٍ عَنْ مُطَرِّفٍ قَالَ صَلَّيْتُ صَلَاةً خَلْفَ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ أَنَا وَعِمْرَانُ بْنُ حُصَيْنٍ فَكَانَ إِذَا سَجَدَ كَبَّرَ وَإِذَا رَفَعَ كَبَّرَ وَإِذَا نَهَضَ مِنَ الرَّكْعَتَيْنِ كَبَّرَ فَلَمَّا قَضَى الصَّلَاةَ أَخَذَ بِيَدِي عِمْرَانُ فَقَالَ لَقَدْ ذَكَّرَنِي هَذَا قَبْلُ صَلَاةَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَوْ قَالَ لَقَدْ صَلَّى بِنَا هَذَا صَلَاةَ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ [راجع: ٢٠٠٧٩].

(۲۰۲۳۷) مطرف بن شخیر کہتے ہیں کہ میں کوفہ میں حضرت عمران بن حصین رضی اللہ عنہ کے ساتھ تھا، تو حضرت علی رضی اللہ عنہ نے ہمیں نماز پڑھائی، وہ سجدے میں جاتے اور سر اٹھاتے وقت ہر مرتبہ اللہ اکبر کہتے رہے، جب نماز سے فراغت ہوئی تو حضرت عمران رضی اللہ عنہ نے میرا ہاتھ پکڑ کر فرمایا انہوں نے ہمیں نبی علیہ السلام جیسی نماز پڑھائی ہے۔

(٢٠٢٣٨) حَدَّثَنَا سُرَيْجُ بْنُ النُّعْمَانِ حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ أَخْبَرَنَا مَنْصُورٌ وَحُمَيْدٌ وَيُونُسُ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَخْطُبُنَا فَيَأْمُرُنَا بِالصَّدَقَةِ وَيَنْهَانَا عَنِ الْمُثْلَةِ [راجع: ٢٠٠٩٧].

(۲۰۲۳۸) حضرت عمران رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام ہمیشہ اپنے خطاب میں صدقہ کی ترغیب دیتے اور مثلہ کرنے سے منع فرماتے تھے۔

(۲۰۲۳۹) حَدَّثَنَا مُؤَمَّلٌ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ خَيْثَمَةَ لَيْسَ فِيهِ عَنِ الْحَسَنِ الْبَصْرِيِّ قَالَ مَرَّ عِمْرَانُ بْنُ حُصَيْنٍ بِرَجُلٍ يَقُصُّ فَقَالَ عِمْرَانُ إِنَّا لِلَّهِ وَإِنَّا إِلَيْهِ رَاجِعُونَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ اقْرَءُوا الْقُرْآنَ وَسَلُوا اللَّهَ تَبَارَكَ وَتَعَالَى بِهِ مِنْ قَبْلِ أَنْ يَجِيءَ قَوْمٌ يَسْأَلُونَ النَّاسَ بِهِ [انظر: ۲۰۱۵۹].

(۲۰۲۳۹) حضرت عمران رضی اللہ عنہ کے حوالے سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ وہ کسی آدمی کے پاس سے گذرے جو لوگوں کو قرآن پڑھ کر سنا رہا تھا، تلاوت سے فارغ ہو کر اس نے لوگوں سے مانگنا شروع کر دیا، یہ دیکھ کر حضرت عمران رضی اللہ عنہ نے إِنَّا لِلَّهِ وَإِنَّا إِلَيْهِ رَاجِعُونَ کہا اور فرمایا کہ میں نے نبی علیہ السلام کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے جو شخص قرآن پڑھے، اسے چاہئے کہ قرآن کے ذریعے اللہ سے سوال کرے، کیونکہ عنقریب ایسے لوگ بھی آئیں گے جو قرآن کو پڑھ کر اس کے ذریعے لوگوں سے سوال کریں گے۔

(۲۰۲۴۰) حَدَّثَنَا مُؤَمَّلٌ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ عَلِيِّ بْنِ زَيْدٍ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ قَالَ نَزَلَ الْقُرْآنُ وَسَنَّ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ السُّنَنَ ثُمَّ قَالَ اتَّبِعُونَا فَوَاللَّهِ إِنْ لَمْ تَفْعَلُوا تَضِلُّوا

(۲۰۲۴۰) حضرت عمران رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ قرآن کریم نازل ہوا اور نبی علیہ السلام نے سنتیں متعین کی ہیں، پھر فرمایا کہ ہماری اتباع کرو، خدا کی قسم! اگر تم نے ایسا نہ کیا تو گمراہ ہو جاؤ گے۔

(۲۰۲۴۱) حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ عِيسَى حَدَّثَنَا حَمَّادٌ يَعْنِي ابْنَ زَيْدٍ عَنْ إِسْحَاقَ بْنِ سُوَيْدٍ عَنْ أَبِي قَتَادَةَ الْعَدَوِيِّ قَالَ دَخَلْنَا عَلَى عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ فِي رَهْطٍ مِنْ بَنِي عَدِيٍّ فِينَا بُشَيْرُ بْنُ كَعْبٍ فَحَدَّثَنَا عِمْرَانُ بْنُ حُصَيْنٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْحَيَاءُ خَيْرٌ كُلُّهُ أَوْ إِنَّ الْحَيَاءَ خَيْرٌ كُلُّهُ فَقَالَ بُشَيْرُ بْنُ كَعْبٍ إِنَّا لَنَجِدُ فِي بَعْضِ الْكُتُبِ أَوْ قَالَ الْحِكْمَةِ أَنَّ مِنْهُ سَكِينَةً وَوَقَارًا لِلَّهِ عَزَّ وَجَلَّ وَمِنْهُ ضَعْفًا فَأَعَادَ عِمْرَانُ الْحَدِيثَ وَأَعَادَ بُشَيْرٌ مَقَالَتَهُ حَتَّى ذَكَرَ ذَاكَ مَرَّتَيْنِ أَوْ ثَلَاثًا فَغَضِبَ عِمْرَانُ حَتَّى احْمَرَّتْ عَيْنَاهُ وَقَالَ أُحَدِّثُكَ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَتَعْرِضُ فِيهِ لِحَدِيثِ الْكُتُبِ قَالَ فَقُلْنَا يَا أَبَا نُجَيْدٍ إِنَّهُ لَا بَأْسَ بِهِ وَإِنَّهُ مِنَّا فَمَا زِلْنَا حَتَّى سَكَنَ [انظر: ۲۰۲۵۲]. [صححه مسلم (۳۷)].

(۲۰۲۴۱) حضرت عمران رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا حیاء ہمیشہ خیر ہی لاتی ہے، یہ حدیث ان سے سن کر بشیر بن کعب کہنے لگے کہ حکمت کی کتابوں میں لکھا ہے کہ حیاء سے کمزوری اور عاجزی پیدا ہوتی ہے، حضرت عمران رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ میں تم سے نبی علیہ السلام کی حدیث بیان کر رہا ہوں اور تم اپنے صحیفوں کی بات کر رہے ہو، آئندہ میں تم سے کوئی حدیث بیان نہیں کروں گا، لوگ کہنے لگے اے ابونجید! یہ اچھا آدمی ہے اور انہیں مسلسل مطمئن کرانے لگے، یہاں تک کہ وہ خاموش ہو گئے اور حدیث بیان کرنے لگے۔

(۲۰۲۴۲) حَدَّثَنَا خَلَفُ بْنُ الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا الْمُبَارَكُ عَنِ الْحَسَنِ قَالَ أَخْبَرَنِي عِمْرَانُ بْنُ حُصَيْنٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَبْصَرَ عَلَى عَضُدِ رَجُلٍ حَلْقَةً أُرَاهُ قَالَ مِنْ صُفْرٍ فَقَالَ وَيْحَكَ مَا هَذِهِ قَالَ مِنَ الْوَاهِنَةِ قَالَ أَمَا

إِنَّهَا لَا تَزِيدُكَ إِلَّا وَهْنًا انْبِذْهَا عَنْكَ فَإِنَّكَ لَوْ مِتَّ وَهِيَ عَلَيْكَ مَا أَفْلَحْتَ أَبَدًا [صححه ابن حبان (٦٠٨٥)، والحاكم (٢١٦/٤). وقال البوصيري: ((هذا اسناد حسن)). قال الألباني: ضعيف (ابن ماجة: ٣٥٣١)].

(۲۰۲۴۲) حضرت عمران رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام نے ایک آدمی کے بازو میں پیتل (تانبے) کا ایک کڑا دیکھا، نبی علیہ السلام نے فرمایا ارے بھئی! یہ کیا ہے؟ اس نے بتایا کہ یہ بیماری کی وجہ سے ہے، نبی علیہ السلام نے فرمایا اس سے تمہاری کمزوری میں مزید اضافہ ہی ہوگا، اسے اتار کر پھینکو، اگر تم اس حال میں مرگئے کہ یہ تمہارے ہاتھ میں ہو، تو تم کبھی کامیاب نہ ہو گے۔

(٢٠٢٤٣) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ عَطَاءٍ الْخُرَاسَانِيِّ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

(٢٠٢٤٤) وَأَيُّوبَ وَهِشَامٍ وَحَبِيبٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ [راجع: ٢٠١٧٤].

(٢٠٢٤٥) وَحُمَيْدٍ وَيُونُسَ وَقَتَادَةَ وَسِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّ رَجُلًا أَعْتَقَ سِتَّةَ مَمْلُوكِينَ لَهُ عِنْدَ مَوْتِهِ لَيْسَ لَهُ مَالٌ غَيْرُهُمْ فَأَقْرَعَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَيْنَهُمْ فَرَدَّ أَرْبَعَةً فِي الرِّقِّ وَأَعْتَقَ اثْنَيْنِ [راجع: ٢٠٠٨٥].

(۲۰۲۴۳-۲۰۲۴۴-۲۰۲۴۵) حضرت عمران رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک آدمی نے مرتے وقت اپنے چھ کے چھ غلام آزاد کر دیئے، جن کے علاوہ اس کے پاس کوئی مال بھی نہ تھا، نبی علیہ السلام نے ان غلاموں کو بلایا اور انہیں تین حصوں میں تقسیم کر کے ان کے درمیان قرعہ اندازی کی، پھر جن دو کا نام نکل آیا انہیں آزاد کر دیا اور باقی چار کو غلام ہی رہنے دیا۔

(٢٠٢٤٦) حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي الْمَلِيحِ الْهُذَلِيُّ حَدَّثَنِي رَجُلٌ مِنَ الْحَيِّ أَنَّ يَعْلَى بْنَ سُهَيْلٍ مَرَّ بِعِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ فَقَالَ لَهُ يَا يَعْلَى أَلَمْ أُنَبَّأْ أَنَّكَ بِعْتَ دَارَكَ بِمِائَةِ أَلْفٍ قَالَ بَلَى قَدْ بِعْتُهَا بِمِائَةِ أَلْفٍ قَالَ فَإِنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَنْ بَاعَ عُقْدَةَ مَالٍ سَلَّطَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ عَلَيْهَا تَالِفًا يُتْلِفُهَا

(۲۰۲۴۶) یعلی بن سہیل ایک مرتبہ حضرت عمران بن حصین رضی اللہ عنہ کے پاس گذرے، حضرت عمران رضی اللہ عنہ نے ان سے فرمایا اے یعلی! مجھے معلوم ہوا ہے کہ تم نے اپنا گھر ایک لاکھ میں فروخت کر دیا ہے؟ انہوں نے کہا جی ہاں! ایک لاکھ میں بیچا ہے، انہوں نے فرمایا کہ میں نے نبی علیہ السلام کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے جو شخص مال کی گرہ بیچ دے، اللہ اس پر کسی مہلک چیز کو مسلط کر دیتا ہے جو اسے تباہ کر دیتی ہے۔

(٢٠٢٤٧) حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ حَدَّثَنَا حُمَيْدٌ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنِ انْتَهَبَ نُهْبَةً فَلَيْسَ مِنَّا [راجع: ٢٠٠٩٥].

(۲۰۲۴۷) حضرت عمران رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا جو شخص لوٹ مار کرتا ہے، وہ ہم میں سے نہیں ہے۔

(۲۰۲٤۸) حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ وَعَفَّانُ قَالَا ثَنَا حَمَّادٌ حَدَّثَنَا أَبُو التَّيَّاحِ قَالَ عَفَّانُ أَخْبَرَنَا أَبُو التَّيَّاحِ عَنْ مُطَرِّفٍ عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْ الْكَيِّ فَاكْتَوَيْنَا فَمَا أَفْلَحْنَ وَلَا أَنْجَحْنَ وَقَالَ عَفَّانُ فَلَمْ يُفْلِحْنَ وَلَمْ يُنْجِحْنَ [راجع: ٢٠٢٣١].

(۲۰۲۴۸) حضرت عمران رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ہمیں داغنے کا علاج کرنے سے منع فرمایا ہے، لیکن ہم داغتے رہے اور کبھی کامیاب نہ ہو سکے۔

(۲۰۲٤۹) حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ حَدَّثَنَا حَرْبٌ حَدَّثَنَا يَحْيَى أَنَّ أَبَا قِلَابَةَ حَدَّثَهُ أَنَّ أَبَا الْمُهَلَّبِ حَدَّثَهُ أَنَّ عِمْرَانَ بْنَ حُصَيْنٍ حَدَّثَهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ أَخَاكُمُ النَّجَاشِيَّ تُوُفِّيَ فَصَلُّوا عَلَيْهِ قَالَ فَصَفَّ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَصَفَفْنَا خَلْفَهُ فَصَلَّى عَلَيْهِ وَمَا نَحْسِبُ الْجِنَازَةَ إِلَّا مَوْضُوعَةً بَيْنَ يَدَيْهِ [راجع: ٢٠١٠٨].

(۲۰۲۴۹) حضرت عمران رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام نے فرمایا آج تمہارا بھائی نجاشی فوت ہو گیا ہے لہٰذا اس کی نماز جنازہ پڑھو، چنانچہ نبی علیہ السلام کھڑے ہوئے اور ہم نے پیچھے صفیں بنا لیں، پھر نبی علیہ السلام نے اس کی نماز جنازہ پڑھا دی، ہمیں یوں محسوس ہوتا تھا کہ اس کا جنازہ سامنے ہی پڑا ہوا ہے۔

(۲۰۲۵۰) حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ حَدَّثَنَا مَهْدِيٌّ حَدَّثَنَا غَيْلَانُ عَنْ مُطَرِّفٍ عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَأَلَهُ أَوْ سَأَلَ رَجُلًا وَهُوَ شَاهِدٌ هَلْ صُمْتَ مِنْ سُرَرِ هَذَا الشَّهْرِ شَيْئًا قَالَ لَا قَالَ فَإِذَا أَفْطَرْتَ فَصُمْ يَوْمَيْنِ [راجع: ٢٠٠٧٨].

(۲۰۲۵۰) حضرت عمران رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام نے کسی سے پوچھا کیا تم نے شعبان کے اس مہینے کے آخر میں کوئی روزہ رکھا ہے؟ اس نے کہا نہیں، نبی علیہ السلام نے فرمایا جب رمضان کے روزے ختم ہو جائیں تو دو دن کے روزے رکھ لینا۔

(۲۰۲۵۱) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدْ رَجَمَ [راجع: ٢٠١٦٤].

(۲۰۲۵۱) حضرت عمران رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے رجم کی سزا جاری فرمائی ہے۔

(۲۰۲۵۲) حَدَّثَنَا وَهْبُ بْنُ جَرِيرٍ حَدَّثَنَا أَبِي قَالَ سَمِعْتُ حُمَيْدَ بْنَ هِلَالٍ يُحَدِّثُ عَنْ أَبِي قَتَادَةَ عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْحَيَاءُ خَيْرٌ كُلُّهُ [راجع: ٢٠٢٤١].

(۲۰۲۵۲) حضرت عمران رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا حیاء سراسر خیر ہی ہے۔

(۲۰۲۵۳) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ حَمَّادٍ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنْ سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ عَنِ الْحَسَنِ الْبَصْرِيِّ عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ أَنَّ رَجُلًا أَعْتَقَ عِنْدَ مَوْتِهِ سِتَّةَ رَجْلَةٍ لَهُ فَجَاءَ وَرَثَتُهُ مِنَ الْأَعْرَابِ فَأَخْبَرُوا رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ

وَسَلَّمَ بِمَا صَنَعَ قَالَ أَوَفَعَلَ ذَلِكَ قَالَ لَوْ عَلِمْنَا إِنْ شَاءَ اللَّهُ مَا صَلَّيْنَا عَلَيْهِ قَالَ فَأَقْرَعَ بَيْنَهُمْ فَأَعْتَقَ مِنْهُمْ اثْنَيْنِ وَرَدَّ أَرْبَعَةً فِي الرِّقِّ [راجع: ۲۰۰۸۵].

(۲۰۲۵۳) حضرت عمران رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک آدمی نے مرتے وقت اپنے چھ کے چھ غلام آزاد کر دیئے، جن کے علاوہ اس کے پاس کوئی مال بھی نہ تھا، اس کے ورثاء نے آ کر نبی علیہ السلام کو بتایا کہ اس نے ایسا کیا ہے، نبی علیہ السلام نے فرمایا اگر ہمیں پہلے پتہ چل جاتا تو اس کی نماز جنازہ نہ پڑھتے، پھر نبی علیہ السلام نے ان غلاموں کو بلایا اور انہیں تین حصوں میں تقسیم کر کے ان کے درمیان قرعہ اندازی کی، پھر جن دو کا نام نکل آیا انہیں آزاد کر دیا اور باقی چار کو غلام ہی رہنے دیا۔

(۲۰۲۵٤) حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ عُمَرَ أَخْبَرَنَا مَالِكٌ وَأَبُو نُعَيْمٍ حَدَّثَنَا مَالِكٌ يَعْنِي ابْنَ مِغْوَلٍ عَنْ حُصَيْنٍ عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا رُقْيَةَ إِلَّا مِنْ عَيْنٍ أَوْ حُمَةٍ [راجع: ۲۰۱۵۰].

(۲۰۲۵٤) حضرت عمران رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا سوائے نظر بد یا کسی زہریلے جانور کے ڈنک کے کسی مرض کا علاج منتر سے نہ کیا جائے۔

حَدِيثُ حَكِيمِ بْنِ مُعَاوِيَةَ الْبَهْزِيِّ عَنْ أَبِيهِ مُعَاوِيَةَ بْنِ حَيْدَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

حضرت معاویہ بن حیدہ رضی اللہ عنہ کی مرویات

(۲۰۲۵۵) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْحَارِثِ حَدَّثَنِي شِبْلُ بْنُ عَبَّادٍ وَابْنُ أَبِي بُكَيْرٍ يَعْنِي يَحْيَى بْنَ أَبِي بُكَيْرٍ حَدَّثَنَا شِبْلُ بْنُ عَبَّادٍ الْمَعْنَى قَالَ سَمِعْتُ أَبَا قَزَعَةَ يُحَدِّثُ عَمْرَو بْنَ دِينَارٍ عَنْ حَكِيمِ بْنِ مُعَاوِيَةَ الْبَهْزِيِّ عَنْ أَبِيهِ أَنَّهُ قَالَ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنِّي حَلَفْتُ هَكَذَا وَنَشَرَ أَصَابِعَ يَدَيْهِ حَتَّى تُخْبِرَنِي مَا الَّذِي بَعَثَكَ اللَّهُ تَبَارَكَ وَتَعَالَى بِهِ قَالَ بَعَثَنِي اللَّهُ تَبَارَكَ وَتَعَالَى بِالْإِسْلَامِ قَالَ وَمَا الْإِسْلَامُ قَالَ شَهَادَةُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَأَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ وَتُقِيمُ الصَّلَاةَ وَتُؤْتِي الزَّكَاةَ [قال الألباني: حسن الاسناد (النسائي: ٥/٤ و ٨٢)].

[انظر: ۲۰۲۷۱، ۲۰۲۹۰، ۲۰۲۹۹].

(۲۰۲۵۵) حضرت معاویہ بہزی رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ انہوں نے نبی علیہ السلام سے عرض کیا کہ میں نے اتنی مرتبہ (اپنے ہاتھوں کی انگلیاں کھول کر کہا) قسم کھائی تھی (کہ آپ کے پاس نہیں آؤں گا، اب میں آپ کے پاس آ گیا ہوں تو) مجھے بتایئے کہ اللہ تعالیٰ نے آپ کو کس چیز کے ساتھ بھیجا ہے؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا اللہ تعالیٰ نے مجھے اسلام کے ساتھ بھیجا ہے، پوچھا اسلام کیا ہے؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا اس بات کی گواہی دینا کہ اللہ کے علاوہ کوئی معبود نہیں اور یہ کہ محمد صلی اللہ علیہ وسلم اس کے بندے اور رسول ہیں، اور نماز قائم کرو اور زکوٰۃ ادا کرو۔

(۲۰۲۵٦) أَخَوَانِ نَصِيرَانِ لَا يَقْبَلُ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ مِنْ أَحَدٍ تَوْبَةً أَشْرَكَ بَعْدَ إِسْلَامِهِ [قال الألباني: حسن (ابن ماجة:

۲۰۳۶)]. [انظر: ۲۰۲۶۷، ۲۰۲۷۲، ۲۰۲۹۱، ۲۰۳۰۰، ۲۰۳۱۲].

(۲۰۲۵۶) یہی دونوں چیزیں مددگار ہیں، اور اللہ اس شخص کی توبہ قبول نہیں کرتا جو اسلام قبول کرنے کے بعد دوبارہ شرک میں مبتلا ہو جائے۔

(۲۰۲۵۷) قَالَ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ مَا حَقُّ زَوْجِ أَحَدِنَا عَلَيْهِ قَالَ تُطْعِمُهَا إِذَا أَكَلْتَ وَتَكْسُوهَا إِذَا اكْتَسَيْتَ وَلَا تَضْرِبْ الْوَجْهَ وَلَا تُقَبِّحْ وَلَا تَهْجُرْ إِلَّا فِي الْبَيْتِ [قال الألباني: حسن صحيح (ابو داود: ۲۱۴۲ و ۲۱۴۳ و ۲۱۴۴، ابن ماجة: ۱۸۵۰). قال شعيب: اسناده حسن]. [انظر: ۲۰۲۶۲، ۲۰۲۷۳، ۲۰۲۸۳، ۲۰۳۰۴].

(۲۰۲۵۷) میں نے عرض کیا یا رسول اللہ! ہم پر اپنی بیوی کا کیا حق بنتا ہے؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا جب تم کھاؤ تو اسے کھلاؤ، جب تم پہنو تو اسے بھی پہناؤ، اس کے چہرے پر نہ مارو، اسے گالیاں مت دو، اور اسے قطع تعلقی اگر کرو تو صرف گھر کی حد تک رکھو۔

(۲۰۲۵۸) ثُمَّ قَالَ هَاهُنَا تُحْشَرُونَ هَاهُنَا تُحْشَرُونَ هَاهُنَا تُحْشَرُونَ ثَلَاثًا رُكْبَانًا وَمُشَاةً وَعَلَى وُجُوهِكُمْ [قال الترمذي: حسن صحيح. قال الألباني: صحيح (الترمذي: ۲۱۹۲ و ۲۴۲۴ و ۳۱۴۳). قال شعيب: اسناده حسن]. [انظر: ۲۰۲۷۱، ۲۰۲۸۴، ۲۰۳۰۹].

(۲۰۲۵۸) پھر تین مرتبہ فرمایا تم سب یہاں (شام کی طرف اشارہ کیا) جمع کیے جاؤ گے، تم میں سے بعض سوار ہوں گے، بعض پیدل اور بعض چہروں کے بل۔

(۲۰۲۵۹) تُوفُونَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ سَبْعِينَ أُمَّةً أَنْتُمْ آخِرُ الْأُمَمِ وَأَكْرَمُهَا عَلَى اللَّهِ تَبَارَكَ وَتَعَالَى [حسنه الترمذي. قال الألباني: حسن (ابن ماجة: ۴۲۸۷، الترمذي: ۳۰۰۱)]. [انظر: ۲۰۲۶۴، ۲۰۲۷۸، ۲۰۲۸۲، ۲۰۳۰۸].

(۲۰۲۵۹) قیامت کے دن تم لوگ کامل ستر امتوں کی شکل میں ہو گے اور سب سے آخری امت تم ہوں گے اور اللہ کے نزدیک سب سے زیادہ باعزت ہو گے۔

(۲۰۲۶۰) تَأْتُونَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ وَعَلَى أَفْوَاهِكُمْ الْفِدَامُ أَوَّلُ مَا يُعْرِبُ عَنْ أَحَدِكُمْ فَخِذُهُ قَالَ ابْنُ أَبِي بُكَيْرٍ فَأَشَارَ بِيَدِهِ إِلَى الشَّامِ فَقَالَ إِلَى هَاهُنَا تُحْشَرُونَ [انظر: ۲۰۲۷۵، ۲۰۲۷۹، ۲۰۲۹۳، ۲۰۳۰۲].

(۲۰۲۶۰) قیامت کے دن جب تم لوگ پیش ہوں گے تو تمہارے منہ پر مہر لگا دی جائے گی اور سب سے پہلے جو چیز بولے گی، وہ ران ہو گی۔

(۲۰۲۶۱) حَدَّثَنَا مُهَنَّأُ بْنُ عَبْدِ الْحَمِيدِ أَبُو شِبْلٍ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ أَبِي قَزَعَةَ عَنْ حَكِيمِ بْنِ مُعَاوِيَةَ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ رَجُلًا كَانَ فِيمَنْ كَانَ قَبْلَكُمْ رَغَسَهُ اللَّهُ تَبَارَكَ وَتَعَالَى مَالًا وَوَلَدًا حَتَّى ذَهَبَ عَصْرٌ وَجَاءَ عَصْرٌ فَلَمَّا حَضَرَتْهُ الْوَفَاةُ قَالَ أَيْ بَنِيَّ أَيَّ أَبٍ كُنْتُ لَكُمْ قَالُوا خَيْرَ أَبٍ قَالَ فَهَلْ أَنْتُمْ مُطِيعِيَّ قَالُوا نَعَمْ قَالَ انْظُرُوا إِذَا مُتُّ أَنْ تُحَرِّقُونِي حَتَّى تَدَعُونِي فَحْمًا قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى

اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَفَعَلُوا ذَلِكَ ثُمَّ اهْرُسُونِي بِالْمِهْرَاسِ يُومِئُ بِيَدِهِ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَفَعَلُوا وَاللَّهِ ذَلِكَ ثُمَّ اذْرُونِي فِي الْبَحْرِ فِي يَوْمِ رِيحٍ لَعَلِّي أَضِلُّ اللَّهَ تَبَارَكَ وَتَعَالَى قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَفَعَلُوا وَاللَّهِ ذَلِكَ فَإِذَا هُوَ فِي قَبْضَةِ اللَّهِ تَبَارَكَ وَتَعَالَى فَقَالَ يَا ابْنَ آدَمَ مَا حَمَلَكَ عَلَى مَا صَنَعْتَ قَالَ أَيْ رَبِّ مَخَافَتُكَ قَالَ فَتَلَافَاهُ اللَّهُ تَبَارَكَ وَتَعَالَى بِهَا [اخرجه الدارمی (٢٨١٦). قال شعيب: صحيح لغيره وهذا اسناد حسن]. [انظر: ٢٠٢٧٧، ٢٠٢٩٥، ٢٠٣٠٣].

(٢٠٢٦١) حضرت معاویہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا پہلے زمانے میں ایک آدمی تھا جسے اللہ تعالیٰ نے خوب مال و دولت اور اولاد سے نواز رکھا تھا، وقت گذرتا رہا حتیٰ کہ ایک زمانہ چلا گیا اور دوسرا زمانہ آ گیا، جب اس کی موت کا وقت قریب آیا تو اس نے اپنے بچوں سے کہا کہ میرے بچو! میں تمہارے لیے کیسا باپ ثابت ہوا؟ انہوں نے کہا بہترین باپ، اس نے کہا کیا اب تم میری ایک بات مانو گے؟ انہوں نے کہا جی ہاں! اس نے کہا دیکھو، جب میں مر جاؤں تو مجھے آگ میں جلا دینا اور کوئلہ بن جانے تک مجھے آگ ہی میں رہنے دینا، پھر اس کوئلے کو ہاون دستے میں اس طرح کوٹنا (ہاتھ کے اشارے سے بتایا) پھر جس دن ہوا چل رہی ہو، میری راکھ کو سمندر میں بہا دینا، شاید اس طرح میں اللہ کو نہ مل سکوں، نبی علیہ السلام نے فرمایا اللہ کی قسم! ان لوگوں نے اسی طرح کیا، لیکن وہ اسی لمحے اللہ کے قبضے میں تھا، اللہ نے اس سے پوچھا کہ اے ابن آدم! تجھے اس کام پر کس چیز نے ابھارا؟ اس نے کہا پروردگار! تیرے خوف نے، اللہ تعالیٰ نے اس خوف کی برکت سے اس کی تلافی فرما دی۔

(٢٠٢٦٢) حَدَّثَنَا يَزِيدُ أَخْبَرَنَا شُعْبَةُ عَنْ أَبِي قَزَعَةَ عَنْ حَكِيمِ بْنِ مُعَاوِيَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ سَأَلَهُ رَجُلٌ مَا حَقُّ الْمَرْأَةِ عَلَى الزَّوْجِ قَالَ تُطْعِمُهَا إِذَا طَعِمْتَ وَتَكْسُوهَا إِذَا اكْتَسَيْتَ وَلَا تَضْرِبْ الْوَجْهَ وَلَا تُقَبِّحْ وَلَا تَهْجُرْ إِلَّا فِي الْبَيْتِ [راجع: ٢٠٢٥٧].

(٢٠٢٦٢) حضرت معاویہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے عرض کیا یا رسول اللہ! ہم پر اپنی بیوی کا کیا حق بنتا ہے؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا جب تم کھاؤ تو اسے کھلاؤ، جب تم پہنو تو اسے بھی پہناؤ، اس کے چہرے پر نہ مارو، اسے گالیاں مت دو، اور اسے قطع تعلقی اگر کرو تو صرف گھر کی حد تک رکھو۔

(٢٠٢٦٣) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ أَخْبَرَنَا أَبُو قَزَعَةَ سُوَيْدُ بْنُ حُجَيْرٍ الْبَاهِلِيُّ عَنْ حَكِيمِ بْنِ مُعَاوِيَةَ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ أَخَاهُ مَالِكًا قَالَ يَا مُعَاوِيَةُ إِنَّ مُحَمَّدًا أَخَذَ جِيرَانِي فَانْطَلِقْ إِلَيْهِ فَإِنَّهُ قَدْ عَرَفَكَ وَكَلَّمَكَ قَالَ فَانْطَلَقْتُ مَعَهُ فَقَالَ دَعْ لِي جِيرَانِي فَإِنَّهُمْ قَدْ كَانُوا أَسْلَمُوا فَأَعْرَضَ عَنْهُ فَقَامَ مُتَمَعِّطًا فَقَالَ أَمَ وَاللَّهِ لَئِنْ فَعَلْتَ إِنَّ النَّاسَ لَيَزْعُمُونَ أَنَّكَ تَأْمُرُ بِالْأَمْرِ وَتَخْلُفُ إِلَى غَيْرِهِ وَجَعَلْتُ أَجُرُّهُ وَهُوَ يَتَكَلَّمُ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا تَقُولُ فَقَالُوا إِنَّكَ وَاللَّهِ لَئِنْ فَعَلْتَ ذَلِكَ إِنَّ النَّاسَ لَيَزْعُمُونَ أَنَّكَ لَتَأْمُرُ بِالْأَمْرِ وَتُخَالِفُ إِلَى غَيْرِهِ قَالَ فَقَالَ أَوَ قَدْ قَالُوهَا أَوْ قَائِلُهُمْ فَلَئِنْ فَعَلْتُ ذَاكَ وَمَا ذَاكَ إِلَّا عَلَيَّ وَمَا عَلَيْهِمْ مِنْ ذَلِكَ

مِنْ شَيْءٍ أَرْسِلُوا لَهُ جِيرَانَهُ [صححه الحاكم (۳/ ۶۴۲)۔ قال الألباني: حسن الاسناد (ابو داود: ۳۶۳۱، النسائي: ۸/ ۶۷)]۔ [انظر: ۲۰۲۶۶، ۲۰۲۶۸، ۲۰۲۹۸]۔

(۲۰۲۶۳) حضرت معاویہ بہزی رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ ان کے بھائی مالک نے ان سے کہا کہ معاویہ! محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) نے میرے پڑوسیوں کو پکڑ لیا ہے، تم ان کے پاس جاؤ، وہ تمہیں پہچانتے اور تم سے بات کرتے ہیں، میں اپنے بھائی کے ساتھ چلا گیا، اس نے نبی علیہ السلام سے عرض کیا کہ میرے پڑوسیوں کو چھوڑ دیجئے، وہ مسلمان ہو چکے ہیں، نبی علیہ السلام نے اس کی بات سے اعراض کیا، (میرا بھائی) اکھڑے پن کے ساتھ کھڑا ہو گیا اور آہستہ سے کہا کہ بخدا! اگر آپ ایسا کر لیتے تو لوگ یہ سمجھتے کہ آپ ایک کام کا حکم دیتے ہیں اور خود ہی اس کی خلاف ورزی کرتے ہیں، وہ بولتا جا رہا تھا اور میں اپنی چادر گھسیٹتا ہوا جا رہا تھا کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا تم کیا کہہ رہے تھے؟ (وہ خاموش رہا) لوگوں نے بتایا کہ یہ کہہ رہا تھا اگر آپ ایسا کر لیتے تو لوگ یہ سمجھتے کہ آپ ایک کام کا حکم دیتے ہیں اور خود ہی اس کی خلاف ورزی کرتے ہیں، نبی علیہ السلام نے فرمایا کیا لوگ ایسی بات کہہ سکتے ہیں، اگر میں نے ایسا کیا بھی تو اس کا اثر مجھ پر ہو گا، ان پر تو کچھ نہیں ہو گا، اس کے پڑوسیوں کو چھوڑ دو۔

(۲۰۲۶۴) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنِ الْجُرَيْرِيِّ عَنْ حَكِيمِ بْنِ مُعَاوِيَةَ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ وَأَنْتُمْ تُوفُونَ سَبْعِينَ أُمَّةً أَنْتُمْ خَيْرُهَا وَأَكْرَمُهَا عَلَى اللَّهِ تَبَارَكَ وَتَعَالَى [راجع: ۲۰۲۵۹، ۲۰]

(۲۰۲۶۴) حضرت معاویہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا قیامت کے دن تم لوگ کامل ستر امتوں کی شکل میں ہو گے اور سب سے آخری امت تم ہوں گے اور اللہ کے نزدیک سب سے زیادہ باعزت ہو گے۔

(۲۰۲۶۵) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ ابْنُ عُلَيَّةَ عَنْ بَهْزِ بْنِ حَكِيمٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ قَالَ سَمِعْتُ نَبِيَّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ فِي كُلِّ إِبِلٍ سَائِمَةٍ فِي كُلِّ أَرْبَعِينَ ابْنَةُ لَبُونٍ لَا تُفَرَّقُ إِبِلٌ عَنْ حِسَابِهَا مَنْ أَعْطَاهَا مُؤْتَجِرًا فَلَهُ أَجْرُهَا وَمَنْ مَنَعَهَا فَإِنَّا آخِذُوهَا مِنْهُ وَشَطْرَ إِبِلِهِ عَزْمَةٌ مِنْ عَزَمَاتِ رَبِّنَا جَلَّ وَعَزَّ لَا يَحِلُّ لِآلِ مُحَمَّدٍ مِنْهَا شَيْءٌ [صححه ابن خزيمة: (۲۲۶۶)، والحاكم (۱/ ۳۹۸)۔ قال الألباني: حسن (ابو داود: ۱۵۷۵، النسائي: ۵/ ۱۵، ۲۵)]۔ [انظر: ۲۰۲۹۴، ۲۰۲۹۷]۔

(۲۰۲۶۵) حضرت معاویہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے نبی علیہ السلام کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے سائمہ اونٹوں کی ہر چالیس تعداد پر ایک بنت لبون واجب ہو گی، اور زکوٰۃ کے اس حساب سے کسی اونٹ کو الگ نہیں کیا جائے گا، جو شخص ثواب کی نیت سے خود ہی زکوٰۃ ادا کر دے تو اسے اس کا ثواب مل جائے گا اور جو شخص زکوٰۃ ادا نہیں کرے گا تو ہم اس سے جبراً بھی وصول کر سکتے ہیں، اس کے اونٹ کا حصہ ہمارے پروردگار کا فیصلہ ہے، اور اس میں سے آل محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے لئے کچھ بھی حلال نہیں ہے۔

(۲۰۲۶۶) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ أَخْبَرَنَا بَهْزُ بْنُ حَكِيمٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ أَنَّ أَبَاهُ أَوْ عَمَّهُ قَامَ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ جِيرَانِي بِمَ أُخِذُوا فَأَعْرَضَ عَنْهُ ثُمَّ قَالَ أَخْبِرْنِي بِمَ أُخِذُوا فَأَعْرَضَ عَنْهُ فَقَالَ لَئِنْ قُلْتُ ذَاكَ

إِنَّهُمْ لَيَزْعُمُونَ أَنَّكَ تَنْهَى عَنْ الْغَيِّ وَتَسْتَخْلِي بِهِ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا قَالَ فَقَامَ أَخُوهُ أَوْ ابْنُ أَخِيهِ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّهُ قَالَ فَقَالَ لَقَدْ قُلْتُمُوهَا أَوْ قَائِلُكُمْ وَلَئِنْ كُنْتُ أَفْعَلُ ذَلِكَ إِنَّهُ لَعَلَيَّ وَمَا هُوَ عَلَيْكُمْ خَلُّوا لَهُ عَنْ جِيرَانِهِ [راجع: ٢٠٢٦٣].

(۲۰۲۶۶) حضرت معاویہ بہزی رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ ان کے والد یا چچا نے نبی علیہ السلام سے عرض کیا کہ میرے پڑوسیوں کو کیوں پکڑا گیا ہے؟ نبی علیہ السلام نے اس کی بات سے اعراض کیا، دو مرتبہ اسی طرح ہوا پھر والد یا چچا نے کہا کہ بخدا! اگر آپ ایسا کر لیتے تو لوگ یہ سمجھتے کہ آپ ایک کام کا حکم دیتے ہیں اور خود ہی اس کی خلاف ورزی کرتے ہیں، وہ بولتا جا رہا تھا اور میں میں اپنی چادر گھسیٹتا ہوا جا رہا تھا کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا یہ صاحب کیا کہہ رہے تھے؟ لوگوں نے بتایا کہ یہ کہہ رہا تھا اگر آپ ایسا کر لیتے تو لوگ یہ سمجھتے کہ آپ ایک کام کا حکم دیتے ہیں اور خود ہی اس کی خلاف ورزی کرتے ہیں، نبی علیہ السلام نے فرمایا کیا لوگ ایسی بات کہہ سکتے ہیں، اگر میں نے ایسا کیا بھی تو اس کا اثر مجھ پر ہوگا، ان پر تو کچھ نہیں ہوگا، اس کے پڑوسیوں کو چھوڑ دو۔

(٢٠٢٦٧) حَدَّثَنَا أَبُو كَامِلٍ عَنْ حَمَّادٍ حَدَّثَنَا أَبُو قَزَعَةَ عَنْ حَكِيمِ بْنِ مُعَاوِيَةَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ اللَّهَ تَبَارَكَ وَتَعَالَى لَا يَقْبَلُ تَوْبَةَ عَبْدٍ كَفَرَ بَعْدَ إِسْلَامِهِ [راجع: ٢٠٢٥٦].

(۲۰۲۶۷) حضرت معاویہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا اللہ اس شخص کی توبہ قبول نہیں کرتا جو اسلام قبول کرنے کے بعد دوبارہ شرک میں مبتلا ہو جائے۔

(٢٠٢٦٨) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنْ بَهْزِ بْنِ حَكِيمِ بْنِ مُعَاوِيَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ قَالَ أَخَذَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَاسًا مِنْ قَوْمِي فِي تُهْمَةٍ فَحَبَسَهُمْ فَجَاءَ رَجُلٌ مِنْ قَوْمِي إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ يَخْطُبُ فَقَالَ يَا مُحَمَّدُ عَلَامَ تَحْبِسُ جِيرَتِي فَصَمَتَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْهُ فَقَالَ إِنَّ نَاسًا لَيَقُولُونَ إِنَّكَ تَنْهَى عَنْ الشَّرِّ وَتَسْتَخْلِي بِهِ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا يَقُولُ قَالَ فَجَعَلْتُ أَعْرِضُ بَيْنَهُمَا بِالْكَلَامِ مَخَافَةَ أَنْ يَسْمَعَهَا فَيَدْعُوَ عَلَى قَوْمِي دَعْوَةً لَا يُفْلِحُونَ بَعْدَهَا أَبَدًا فَلَمْ يَزَلْ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِهِ حَتَّى فَهِمَهَا فَقَالَ قَدْ قَالُوهَا أَوْ قَائِلُهَا مِنْهُمْ وَاللَّهِ لَوْ فَعَلْتُ لَكَانَ عَلَيَّ وَمَا كَانَ عَلَيْهِمْ خَلُّوا لَهُ عَنْ جِيرَانِهِ [راجع: ٢٠٢٦٣].

(۲۰۲۶۸) حضرت معاویہ بہزی رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ ان کے والد یا چچا نے نبی علیہ السلام سے عرض کیا کہ میرے پڑوسیوں کو کیوں پکڑا گیا ہے؟ نبی علیہ السلام نے اس کی بات سے اعراض کیا، دو مرتبہ اسی طرح ہوا پھر والد یا چچا نے کہا کہ بخدا! اگر آپ ایسا کر لیتے تو لوگ یہ سمجھتے کہ آپ ایک کام کا حکم دیتے ہیں اور خود ہی اس کی خلاف ورزی کرتے ہیں، وہ بولتا جا رہا تھا اور میں میں اپنی چادر گھسیٹتا ہوا جا رہا تھا کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا یہ صاحب کیا کہہ رہے تھے؟ لوگوں نے بتایا کہ یہ کہہ رہا تھا اگر آپ ایسا کر لیتے تو لوگ یہ سمجھتے کہ آپ ایک کام کا حکم دیتے ہیں اور خود ہی اس کی خلاف ورزی کرتے ہیں، نبی علیہ السلام نے فرمایا کیا لوگ

اسکی بات کہہ سکتے ہیں، اگر میں نے ایسا کیا بھی تو اس کا اثر مجھ پر ہوگا، ان پر تو کچھ نہیں ہوگا، اس کے پڑوسیوں کو چھوڑ دو۔

(۲۰۲۶۹) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنْ بَهْزِ بْنِ حَكِيمٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ أَنَّهُ سَمِعَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَنْ سَأَلَهُ مَوْلَاهُ فَضْلَ مَالِهِ فَلَمْ يُعْطِهِ جُعِلَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ شُجَاعًا أَقْرَعَ [وقد حسنه الترمذی. قال الألبانی: حسن (ابو داود: ۵۱۳۹، النسائی: ۸۲/۵)]. [انظر: ۲۰۲۷۶، ۲۰۲۸۵، ۲۰۳۰۶].

(۲۰۲۶۹) حضرت معاویہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ انہوں نے نبی علیہ السلام کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ جس شخص سے اس کا چچا زاد بھائی اس کے مال کا زائد حصہ مانگے اور وہ اسے نہ دے تو قیامت کے دن اسے گنجا سانپ بنا دیا جائے گا۔

(۲۰۲۷۰) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنْ بَهْزِ بْنِ حَكِيمٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ وَيْلٌ لِلَّذِي يُحَدِّثُ الْقَوْمَ ثُمَّ يَكْذِبُ لِيُضْحِكَهُمْ وَيْلٌ لَهُ وَوَيْلٌ لَهُ [صححه الحاكم (۴۶/۱). وقد حسنه الترمذی. قال الألبانی: حسن (ابو داود: ۴۹۹۰، الترمذی: ۲۳۱۵)]. [انظر: ۲۰۳۰۵، ۲۰۳۱۴، ۲۰۳۳۳].

(۲۰۲۷۰) حضرت معاویہ بہزی رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے نبی علیہ السلام کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے اس شخص کے لئے ہلاکت ہے جو لوگوں کے سامنے انہیں ہنسانے کے لئے جھوٹی باتیں کہتا ہے، اس کے لئے ہلاکت ہے، اس کے لئے ہلاکت ہے۔

(۲۰۲۷۱) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ أَنْبَأَنَا أَبُو قَزَعَةَ الْبَاهِلِيُّ عَنْ حَكِيمِ بْنِ مُعَاوِيَةَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ أَتَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقُلْتُ مَا أَتَيْتُكَ حَتَّى حَلَفْتُ عَدَدَ أَصَابِعِي هَذِهِ أَنْ لَا آتِيَكَ أَرَانَا عَفَّانُ وَطَبَّقَ كَفَّيْهِ فَبِالَّذِي بَعَثَكَ بِالْحَقِّ مَا الَّذِي بَعَثَكَ بِهِ قَالَ الْإِسْلَامُ قَالَ وَمَا الْإِسْلَامُ قَالَ أَنْ تُسْلِمَ قَلْبَكَ لِلَّهِ تَعَالَى وَأَنْ تُوَجِّهَ وَجْهَكَ إِلَى اللَّهِ تَعَالَى وَتُصَلِّيَ الصَّلَاةَ الْمَكْتُوبَةَ وَتُؤَدِّيَ الزَّكَاةَ الْمَفْرُوضَةَ [راجع: ۲۰۲۵۵]

(۲۰۲۷۱) حضرت معاویہ بہزی رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ انہوں نے نبی علیہ السلام سے عرض کیا کہ میں نے اتنی مرتبہ (اپنے ہاتھوں کی انگلیاں کھول کر کہا) قسم کھائی تھی (کہ آپ کے پاس نہیں آؤں گا، اب میں آپ کے پاس آ گیا ہوں تو) مجھے بتائیے کہ اللہ تعالیٰ نے آپ کو کس چیز کے ساتھ بھیجا ہے؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا اللہ تعالیٰ نے مجھے اسلام کے ساتھ بھیجا ہے، پوچھا اسلام کیا ہے؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا اس بات کی گواہی دینا کہ اللہ کے علاوہ کوئی معبود نہیں اور یہ کہ محمد صلی اللہ علیہ وسلم اس کے بندے اور رسول ہیں، اور نماز قائم کرو اور زکوٰۃ ادا کرو۔

(۲۰۲۷۲) أَخَوَانِ نَصِيرَانِ لَا يَقْبَلُ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ مِنْ أَحَدٍ تَوْبَةً أَشْرَكَ بَعْدَ إِسْلَامِهِ [راجع: ۲۰۲۵۶].

(۲۰۲۷۲) یہ دونوں چیزیں مددگار ہیں، اور اللہ اس شخص کی توبہ قبول نہیں کرتا جو اسلام قبول کرنے کے بعد دوبارہ شرک میں مبتلا ہو جائے۔

(۲۰۲۷۳) قُلْتُ مَا حَقُّ زَوْجَةِ أَحَدِنَا عَلَيْهِ قَالَ تُطْعِمُهَا إِذَا طَعِمْتَ وَتَكْسُوهَا إِذَا اكْتَسَيْتَ وَلَا تَضْرِبِ الْوَجْهَ

وَلَا تُقَبِّحْ وَلَا تَهْجُرْ إِلَّا فِي الْبَيْتِ [راجع: ٢٠٢٥٧].

(۲۰۲۷۳) میں نے عرض کیا یا رسول اللہ! ہم پر اپنی بیوی کا کیا حق بنتا ہے؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا جب تم کھاؤ تو اسے کھلاؤ، جب تم پہنو تو اسے بھی پہناؤ، اس کے چہرے پر نہ مارو، اسے گالیاں مت دو، اور اسے قطع تعلقی اگر کرو تو صرف گھر کی حد تک رکھو۔

(٢٠٢٧٤) قَالَ تُحْشَرُونَ هَاهُنَا وَأَوْمَأَ بِيَدِهِ إِلَى نَحْوِ الشَّامِ مُشَاةً وَرُكْبَانًا وَعَلَى وُجُوهِكُمْ [راجع: ٢٠٢٥٨].

(۲۰۲۷۴) پھر فرمایا تم سب یہاں (شام کی طرف اشارہ کیا) جمع کیے جاؤ گے، تم میں سے بعض سوار ہوں گے، بعض پیدل اور بعض چہروں کے بل۔

(٢٠٢٧٥) تُعْرَضُونَ عَلَى اللَّهِ تَعَالَى وَعَلَى أَفْوَاهِكُمُ الْفِدَامُ وَأَوَّلُ مَا يُعْرِبُ عَنْ أَحَدِكُمْ فَخِذُهُ [راجع: ٢٠٢٦٠].

(۲۰۲۷۵) قیامت کے دن جب تم لوگ پیش ہوں گے تو تمہارے منہ پر مہر لگا دی جائے گی اور سب سے پہلے جو چیز بولے گی، وہ ران ہوگی۔

(٢٠٢٧٦) وَقَالَ مَا مِنْ مَوْلًى يَأْتِي مَوْلًى لَهُ فَيَسْأَلُهُ مِنْ فَضْلٍ عِنْدَهُ فَيَمْنَعُهُ إِلَّا جَعَلَهُ اللَّهُ تَعَالَى عَلَيْهِ شُجَاعًا يَنْهَسُهُ قَبْلَ الْقَضَاءِ قَالَ عَفَّانُ يَعْنِي بِالْمَوْلَى ابْنَ عَمِّهِ [راجع: ٢٠٢٦٩].

(۲۰۲۷۶) اور نبی علیہ السلام نے فرمایا جس شخص سے اس کا چچا زاد بھائی اس کے مال کا زائد حصہ مانگے اور وہ اسے نہ دے تو قیامت کے دن فیصلے سے پہلے اسے گنجا سانپ بنا دیا جائے گا، جو اسے ڈستا رہے گا۔

(٢٠٢٧٧) قَالَ وَقَالَ إِنَّ رَجُلًا مِمَّنْ كَانَ قَبْلَكُمْ رَغَسَهُ اللَّهُ تَعَالَى مَالًا وَوَلَدًا حَتَّى ذَهَبَ عَصْرٌ وَجَاءَ آخَرُ فَلَمَّا احْتُضِرَ قَالَ لِوَلَدِهِ أَيَّ أَبٍ كُنْتُ لَكُمْ قَالُوا خَيْرَ أَبٍ فَقَالَ هَلْ أَنْتُمْ مُطِيعِيَّ وَإِلَّا أَخَذْتُ مَالِي مِنْكُمْ انْظُرُوا إِذَا أَنَا مُتُّ أَنْ تُحَرِّقُونِي حَتَّى تَدَعُونِي حُمَمًا ثُمَّ اهْرُسُونِي بِالْمِهْرَاسِ وَأَدَارَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَدَهُ حِذَاءَ رُكْبَتِهِ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَفَعَلُوا وَاللَّهِ وَقَالَ نَبِيُّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِيَدِهِ هَكَذَا ثُمَّ اذْرُونِي فِي يَوْمٍ رَاحٍ لَعَلِّي أَضِلُّ اللَّهَ تَعَالَى كَذَا قَالَ عَفَّانُ وَقَالَ مُهَنَّى أَبُو شِبْلٍ عَنْ حَمَّادٍ أَضِلُّ اللَّهَ فَفَعَلُوا وَاللَّهِ ذَاكَ فَإِذَا هُوَ قَائِمٌ فِي قَبْضَةِ اللَّهِ تَعَالَى فَقَالَ يَا ابْنَ آدَمَ مَا حَمَلَكَ عَلَى مَا فَعَلْتَهُ قَالَ مِنْ مَخَافَتِكَ قَالَ فَتَلَافَاهُ اللَّهُ تَعَالَى بِهَا [راجع: ٢٠٢٦١].

(۲۰۲۷۷) حضرت معاویہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا پہلے زمانے میں ایک آدمی تھا جسے اللہ تعالیٰ نے خوب مال و دولت اور اولاد سے نواز رکھا تھا، وقت گذرتا رہا حتیٰ کہ ایک زمانہ چلا گیا اور دوسرا زمانہ آ گیا، جب اس کی موت کا وقت قریب آیا تو اس نے اپنے بچوں سے کہا کہ میرے بچو! میں تمہارے لیے کیسا باپ ثابت ہوا؟ انہوں نے کہا بہترین باپ، اس نے کہا کیا اب تم میری ایک بات مانو گے؟ انہوں نے کہا جی ہاں! اس نے کہا دیکھو، جب میں مر جاؤں تو مجھے آگ میں جلا دینا اور کوئلہ بن جانے تک مجھے آگ ہی میں رہنے دینا، پھر اس کوئلے کو ہاون دستے میں اس طرح کوٹنا (ہاتھ کے اشارے سے

بتایا) پھر جس دن ہوا چل رہی ہو، میری راکھ کو سمندر میں بہا دینا، شاید اس طرح میں اللہ کو نہ مل سکوں، نبی علیہ السلام نے فرمایا اللہ کی قسم! ان لوگوں نے اسی طرح کیا، لیکن وہ اسی لمحے اللہ کے قبضے میں تھا، اللہ نے اس سے پوچھا کہ اے ابن آدم! تجھے اس کام پر کس چیز نے ابھارا؟ اس نے کہا پروردگار! تیرے خوف نے، اللہ تعالیٰ نے اس خوف کی برکت سے اس کی تلافی فرما دی۔

(۲۰۲۷۸) حَدَّثَنَا حَسَنٌ قَالَ حَمَّادٌ فِيمَا سَمِعْتُهُ قَالَ وَسَمِعْتُ الْجُرَيْرِيَّ يُحَدِّثُ عَنْ حَكِيمِ بْنِ مُعَاوِيَةَ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أَنْتُمْ تُوفُونَ سَبْعِينَ أُمَّةً أَنْتُمْ آخِرُهَا وَأَكْرَمُهَا عَلَى اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ وَمَا بَيْنَ مِصْرَاعَيْنِ مِنْ مَصَارِيعِ الْجَنَّةِ مَسِيرَةُ أَرْبَعِينَ عَامًا وَلَيَأْتِيَنَّ عَلَيْهِ يَوْمٌ وَإِنَّهُ لَكَظِيظٌ [راجع: ۲۰۲۵۹].

(۲۰۲۷۸) حضرت معاویہ بہزی رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا قیامت کے دن تم لوگ کامل ستر امتوں کی شکل میں ہو گے اور سب سے آخری امت تم ہوں گے اور اللہ کے نزدیک سب سے زیادہ باعزت ہو گے اور جنت کے دو کواڑوں کے درمیان چالیس سال کی مسافت ہے لیکن ایک دن وہاں بھی رش لگا ہوا ہوگا۔

(۲۰۲۷۹) حَدَّثَنَا يَزِيدُ أَخْبَرَنَا الْجُرَيْرِيُّ أَبُو مَسْعُودٍ عَنْ حَكِيمِ بْنِ مُعَاوِيَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ تَجِيئُونَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ عَلَى أَفْوَاهِكُمُ الْفِدَامُ وَإِنَّ أَوَّلَ مَا يَتَكَلَّمُ مِنَ الْآدَمِيِّ فَخِذُهُ وَكَفُّهُ [راجع: ۲۰۲۶۰].

(۲۰۲۷۹) حضرت معاویہ بہزی رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا قیامت کے دن جب تم لوگ پیش ہوں گے تو تمہارے منہ پر مہر لگا دی جائے گی اور سب سے پہلے جو چیز بولے گی، وہ ران ہوگی۔

(۲۰۲۸۰) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنَا أَبُو قَزَعَةَ عَنْ رَجُلٍ مِنْ بَنِي قُشَيْرٍ عَنْ أَبِيهِ أَنَّهُ سَأَلَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا حَقُّ امْرَأَتِي عَلَيَّ قَالَ تُطْعِمُهَا إِذَا طَعِمْتَ وَتَكْسُوهَا إِذَا اكْتَسَيْتَ وَلَا تَضْرِبْ الْوَجْهَ وَلَا تَهْجُرْ إِلَّا فِي الْبَيْتِ [انظر: ۲۰۲۵۷].

(۲۰۲۸۰) حضرت معاویہ بہزی رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ انہوں نے عرض کیا یا رسول اللہ! ہم پر اپنی بیوی کا کیا حق بنتا ہے؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا جب تم کھاؤ تو اسے کھلاؤ، جب تم پہنو تو اسے بھی پہناؤ، اس کے چہرے پر نہ مارو، اسے گالیاں مت دو، اور اسے قطع تعلقی اگر کرو تو صرف گھر کی حد تک رکھو۔

(۲۰۲۸۱) حَدَّثَنَا يَزِيدُ حَدَّثَنَا بَهْزُ بْنُ حَكِيمِ بْنِ مُعَاوِيَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ قَالَ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ مَنْ أَبَرُّ قَالَ أُمَّكَ قُلْتُ ثُمَّ مَنْ قَالَ أُمَّكَ قَالَ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ ثُمَّ مَنْ قَالَ أُمَّكَ قَالَ قُلْتُ ثُمَّ مَنْ قَالَ ثُمَّ أَبَاكَ ثُمَّ الْأَقْرَبَ فَالْأَقْرَبَ [صححه الحاكم (۱۵۰/۴). وقد حسنه الترمذي. قال الألباني: حسن (ابو داود: ۵۱۳۹، الترمذي: ۱۸۹۷)]. [انظر: ۲۰۳۰۷].

(۲۰۲۸۱) حضرت معاویہ بہزی رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ میں نے بارگاہِ رسالت میں عرض کیا یا رسول اللہ! میں کس کے ساتھ نیکی اور حسن سلوک کروں؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا اپنی والدہ کے ساتھ، تین مرتبہ میں نے یہی سوال کیا اور تینوں مرتبہ نبی علیہ السلام

نے یہی جواب دیا، چوتھی مرتبہ کے سوال پر نبی علیہ السلام نے فرمایا اپنے والد کے ساتھ، پھر درجہ بدرجہ قریبی رشتہ داروں کے ساتھ۔

(۲۰۲۸۲) حَدَّثَنَا يَزِيدُ أَخْبَرَنَا بَهْزٌ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ قَالَ سَمِعْتُ نَبِيَّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ أَلَا إِنَّكُمْ تُوفُونَ سَبْعِينَ أُمَّةً أَنْتُمْ خَيْرُهَا وَأَكْرَمُهَا عَلَى اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ [راجع: ۲۰۲۵۹].

(۲۰۲۸۲) حضرت معاویہ بہزی رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا قیامت کے دن تم لوگ کامل ستر امتوں کی شکل میں ہو گے اور سب سے آخری امت تم ہوں گے اور اللہ کے نزدیک سب سے زیادہ باعزت ہو گے۔

(۲۰۲۸۳) حَدَّثَنَا يَزِيدُ أَخْبَرَنَا بَهْزُ بْنُ حَكِيمٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ قَالَ قُلْتُ يَا نَبِيَّ اللَّهِ نِسَاؤُنَا مَا نَأْتِي مِنْهَا وَمَا نَذَرُ قَالَ حَرْثُكَ ائْتِ حَرْثَكَ أَنَّى شِئْتَ غَيْرَ أَنْ لَا تَضْرِبَ الْوَجْهَ وَلَا تُقَبِّحْ وَلَا تَهْجُرْ إِلَّا فِي الْبَيْتِ وَأَطْعِمْ إِذَا طَعِمْتَ وَاكْسُ إِذَا اكْتَسَيْتَ كَيْفَ وَقَدْ أَفْضَى بَعْضُكُمْ إِلَى بَعْضٍ إِلَّا بِمَا حَلَّ عَلَيْهَا [راجع: ۲۰۲۵۷].

(۲۰۲۸۳) حضرت معاویہ بہزی رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے بارگاہ نبوت میں عرض کیا یا رسول اللہ! ہم اپنی عورتوں کے کس حصے میں آئیں اور کس حصے کو چھوڑیں؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا تمہاری بیوی تمہارا کھیت ہے، تم اپنے کھیت میں جہاں سے چاہو آؤ، البتہ جب تم کھاؤ تو اسے کھلاؤ، جب تم پہنو تو اسے بھی پہناؤ، اس کے چہرے پر نہ مارو، اسے گالیاں مت دو، اور اسے قطع تعلقی اگر کرو تو صرف گھر کی حد تک رکھو، یہ کیسے مناسب ہے جبکہ تم ایک دوسرے کے پاس حلال طریقے سے آتے بھی ہو۔

(۲۰۲۸۴) حَدَّثَنَا يَزِيدُ أَخْبَرَنَا بَهْزٌ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ قَالَ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَيْنَ تَأْمُرُنِي قَالَ هَاهُنَا وَنَحَا بِيَدِهِ نَحْوَ الشَّامِ قَالَ إِنَّكُمْ مَحْشُورُونَ رِجَالًا وَرُكْبَانًا وَتُجَرُّونَ عَلَى وُجُوهِكُمْ [راجع: ۲۰۲۵۸].

(۲۰۲۸۴) حضرت معاویہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے عرض کیا یا رسول اللہ! آپ مجھے کہاں جانے کا حکم دیتے ہیں؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا تم سب یہاں (شام کی طرف اشارہ کیا) جمع کیے جاؤ گے، تم میں سے بعض سوار ہوں گے، بعض پیدل اور بعض چہروں کے بل۔

(۲۰۲۸۵) حَدَّثَنَا يَزِيدُ أَخْبَرَنَا بَهْزُ بْنُ حَكِيمٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لَا يَأْتِي رَجُلٌ مَوْلَاهُ فَيَسْأَلُهُ مِنْ فَضْلٍ هُوَ عِنْدَهُ فَيَمْنَعُهُ إِيَّاهُ إِلَّا دُعِيَ لَهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ شُجَاعٌ يَتَلَمَّظُ فَضْلَهُ الَّذِي مَنَعَهُ [راجع: ۲۰۲۶۹].

(۲۰۲۸۵) حضرت معاویہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ انہوں نے نبی علیہ السلام کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ جس شخص سے اس کا چچا زاد بھائی اس کے مال کا زائد حصہ مانگے اور وہ اسے نہ دے تو قیامت کے دن اسے گنجا سانپ بنا دیا جائے گا۔

(۲۰۲۸۶) حَدَّثَنَا يَزِيدُ أَخْبَرَنَا بَهْزُ بْنُ حَكِيمٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ قَالَ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّا قَوْمٌ نَتَسَاءَلُ أَمْوَالَنَا قَالَ يَتَسَاءَلُ الرَّجُلُ فِي الْجَائِحَةِ أَوْ الْفَتْقِ لِيُصْلِحَ بِهِ بَيْنَ قَوْمِهِ فَإِذَا بَلَغَ أَوْ كَرَبَ اسْتَعَفَّ [انظر: ۲۰۳۱۰].

(۲۰۲۸۶) حضرت معاویہ بہزی رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ میں نے بارگاہ رسالت میں عرض کیا یا رسول اللہ! ہم لوگ

آپس میں ایک دوسرے کا مال مانگتے رہتے ہیں، نبی علیہ السلام نے فرمایا انسان اپنی قوم میں صلح کرانے کے لئے کسی زخم یا نشان کا تاوان مانگ سکتا ہے، جب وہ منزل پر پہنچ جائے یا تکلیف باقی رہے تو وہ اپنے آپ کو سوال کرنے سے بچائے۔

(۲۰۲۸۷) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ وَإِسْمَاعِيلُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ عَنْ بَهْزٍ قَالَ حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ جَدِّي قَالَ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ عَوْرَاتُنَا مَا نَأْتِي مِنْهَا وَمَا نَذَرُ قَالَ احْفَظْ عَوْرَتَكَ إِلَّا مِنْ زَوْجَتِكَ أَوْ مَا مَلَكَتْ يَمِينُكَ قَالَ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ فَإِذَا كَانَ الْقَوْمُ بَعْضُهُمْ فِي بَعْضٍ قَالَ إِنْ اسْتَطَعْتَ أَنْ لَا يَرَاهَا أَحَدٌ فَلَا يَرَيَنَّهَا قُلْتُ فَإِذَا كَانَ أَحَدُنَا خَالِيًا قَالَ فَاللَّهُ تَبَارَكَ وَتَعَالَى أَحَقُّ أَنْ يُسْتَحْيَا مِنْهُ [حسنه الترمذی. قال الألبانی: حسن (ابو داود: ۴۰۱۷، ابن ماجة: ۱۹۲۰، الترمذی: ۲۷۶۹ و ۲۷۹۴)]. [انظر: ۲۰۲۸۸، ۲۰۲۸۹، ۲۰۲۹۶].

(۲۰۲۸۷) حضرت معاویہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ میں نے بارگاہِ رسالت میں عرض کیا یا رسول اللہ! ہم اپنی شرمگاہ کا کتنا حصہ چھپائیں اور کتنا چھوڑ سکتے ہیں؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا اپنی بیوی اور باندی کے علاوہ ہر ایک سے اپنی شرمگاہ کی حفاظت کرو، میں نے عرض کیا یا رسول اللہ! بعض لوگوں کے رشتہ داران کے ساتھ رہتے ہیں؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا جہاں تک ممکن ہو کہ وہ تمہاری شرمگاہ نہ دیکھیں، تم انہیں مت دکھاؤ، میں نے عرض کیا کہ بعض اوقات ہم میں سے کوئی شخص تنہا بھی تو ہوتا ہے؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا اللہ تعالیٰ اس بات کا زیادہ حق دار ہے کہ اس سے شرم کی جائے۔

(۲۰۲۸۸) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنْ بَهْزٍ فَذَكَرَ مِثْلَهُ قَالَ فَاللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ أَحَقُّ أَنْ يُسْتَحْيَا مِنْهُ وَوَضَعَ يَدَهُ عَلَى فَرْجِهِ [راجع: ۲۰۲۸۷].

(۲۰۲۸۸) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۲۰۲۸۹) حَدَّثَنَا يُونُسُ عَنْ حَمَّادِ بْنِ زَيْدٍ قَالَ أَيْضًا وَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِيَدِهِ فَوَضَعَهَا عَلَى فَرْجِهِ [راجع: ۲۰۲۸۷].

(۲۰۲۸۹) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۲۰۲۹۰) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ بَهْزٍ قَالَ أَخْبَرَنِي أَبِي عَنْ جَدِّي قَالَ أَتَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ وَاللَّهِ مَا أَتَيْتُكَ حَتَّى حَلَفْتُ أَكْثَرَ مِنْ عَدَدِ أُولَاءِ وَضَرَبَ إِحْدَى يَدَيْهِ عَلَى الْأُخْرَى أَنْ لَا آتِيَكَ وَلَا آتِيَ دِينَكَ وَإِنِّي قَدْ جِئْتُ امْرَأً لَا أَعْقِلُ شَيْئًا إِلَّا مَا عَلَّمَنِي اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ وَرَسُولُهُ وَإِنِّي أَسْأَلُكَ بِوَجْهِ اللَّهِ بِمَ بَعَثَكَ رَبُّنَا إِلَيْنَا قَالَ بِالْإِسْلَامِ قَالَ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ وَمَا آيَةُ الْإِسْلَامِ قَالَ أَنْ تَقُولَ أَسْلَمْتُ وَجْهِيَ لِلَّهِ وَتَخَلَّيْتُ وَتُقِيمَ الصَّلَاةَ وَتُؤْتِيَ الزَّكَاةَ وَكُلُّ مُسْلِمٍ عَلَى مُسْلِمٍ مُحَرَّمٌ [راجع: ۲۰۲۵۵]

(۲۰۲۹۰) حضرت معاویہ بہزی رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ انہوں نے نبی علیہ السلام سے عرض کیا کہ میں نے اتنی مرتبہ (اپنے ہاتھوں کی انگلیاں کھول کر کہا) قسم کھائی تھی (کہ آپ کے پاس نہیں آؤں گا، اب میں آپ کے پاس آ گیا ہوں تو) مجھے بتائیے کہ اللہ

تعالیٰ نے آپ کو کس چیز کے ساتھ بھیجا ہے؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا اللہ تعالیٰ نے مجھے اسلام کے ساتھ بھیجا ہے، پوچھا اسلام کیا ہے؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا تم یوں کہو کہ میں نے اپنے آپ کو اللہ کے سامنے جھکا دیا اور اس کے لئے یکسو ہو گیا اور نماز قائم کرو اور زکوٰۃ ادا کرو اور یاد رکھو! ہر مسلمان دوسرے مسلمان کے لئے قابل احترام ہے۔

(۲۰۲۹۱) أَخَوَانِ نَصِيرَانِ لَا يَقْبَلُ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ مِنْ مُشْرِكٍ يُشْرِكُ بَعْدَ مَا أَسْلَمَ عَمَلًا أَوْ يُفَارِقُ الْمُشْرِكِينَ إِلَى الْمُسْلِمِينَ [راجع: ۲۰۲۵۶].

(۲۰۲۹۱) یہی دونوں چیزیں مددگار ہیں، اور اللہ اس شخص کی توبہ قبول نہیں کرتا جو اسلام قبول کرنے کے بعد یا مشرکین کو چھوڑ کر مسلمانوں کے پاس آنے کے بعد دوبارہ شرک میں مبتلا ہو جائے۔

(۲۰۲۹۲) مَا لِي أُمْسِكُ بِحُجَزِكُمْ عَنْ النَّارِ أَلَا إِنَّ رَبِّي دَاعِيَّ وَإِنَّهُ سَائِلِي هَلْ بَلَّغْتَ عِبَادِي وَأَنَا قَائِلٌ لَهُ رَبِّ قَدْ بَلَّغْتُهُمْ أَلَا فَلْيُبَلِّغْ الشَّاهِدُ مِنْكُمْ الْغَائِبَ [قال البوصيري: هذا اسناد حسن وقال الألباني: صحيح (ابن ماجة ۲۳٤)]

(۲۰۲۹۲) یہ کیا معاملہ ہے کہ میں تمہیں تمہاری کمروں سے پکڑ پکڑ کر جہنم سے بچا رہا ہوں، یاد رکھو! میرا پروردگار مجھے بلائے گا اور مجھ سے پوچھے گا کہ کیا آپ نے میرے بندوں تک میرا پیغام پہنچا دیا تھا؟ اور میں عرض کروں گا کہ پروردگار! میں نے ان تک پیغام دیا تھا، یاد رکھو! تم میں سے جو حاضر ہیں، وہ غائب تک یہ بات پہنچا دیں۔

(۲۰۲۹۳) ثُمَّ إِنَّكُمْ مَدْعُوُّونَ وَمُفَدَّمَةٌ أَفْوَاهُكُمْ بِالْفِدَامِ وَإِنَّ أَوَّلَ مَا يُبِينُ وَقَالَ بِوَاسِطٍ يُتَرْجِمُ فَالَ وَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِيَدِهِ عَلَى فَخِذِهِ قَالَ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ هَذَا دِينُنَا قَالَ هَذَا دِينُكُمْ وَأَيْنَمَا تُحْسِنْ يَكْفِكَ [راجع: ۲۰۲٦۰].

(۲۰۲۹۳) قیامت کے دن جب تم لوگ پیش ہوں گے تو تمہارے منہ پر مہر لگا دی جائے گی اور سب سے پہلے جو چیز بولے گی، وہ ران ہو گی، میں نے عرض کیا یا رسول اللہ! کیا یہ ہمارا دین ہے؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا یہ تمہارا دین ہے اور تم جہاں بھی اچھا کام کرو گے وہ تمہاری کفایت کرے گا۔

(۲۰۲۹٤) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا بَهْزٌ حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ جَدِّي قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ فِي كُلِّ إِبِلٍ سَائِمَةٍ فِي كُلِّ أَرْبَعِينَ ابْنَةُ لَبُونٍ لَا تُفَرَّقُ إِبِلٌ عَنْ حِسَابِهَا مَنْ أَعْطَاهَا مُؤْتَجِرًا فَلَهُ أَجْرُهَا وَمَنْ مَنَعَهَا فَإِنَّا آخِذُهَا وَشَطْرَ إِبِلِهِ عَزْمَةٌ مِنْ عَزَمَاتِ رَبِّنَا تَبَارَكَ وَتَعَالَى لَا يَحِلُّ لِآلِ مُحَمَّدٍ مِنْهَا شَيْءٌ [راجع: ۲۰۲٦۵].

(۲۰۲۹۴) حضرت معاویہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے نبی علیہ السلام کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے سائمہ اونٹوں کی ہر چالیس تعداد پر ایک بنت لبون واجب ہو گی، اور زکوٰۃ کے اس حساب سے کسی اونٹ کو الگ نہیں کیا جائے گا، جو شخص ثواب کی نیت سے خود ہی زکوٰۃ ادا کر دے تو اسے اس کا ثواب مل جائے گا اور جو شخص زکوٰۃ ادا نہیں کرے گا تو ہم اس سے جبراً بھی وصول کر سکتے ہیں، اس

کے اونٹ کا حصہ ہمارے پروردگار کا فیصلہ ہے، اور اس میں سے آل محمد ﷺ کے لئے کچھ بھی حلال نہیں ہے۔

(۲۰۲۹۵) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا بَهْزٌ وَيَزِيدُ قَالَ أَنْبَأَنَا بَهْزٌ الْمَعْنَى حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ جَدِّي قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِنَّهُ كَانَ عَبْدٌ مِنْ عِبَادِ اللَّهِ أَعْطَاهُ اللَّهُ تَبَارَكَ وَتَعَالَى مَالًا وَوَلَدًا وَكَانَ لَا يَدِينُ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ دِينًا قَالَ يَزِيدُ فَلَبِثَ حَتَّى ذَهَبَ عُمْرٌ وَبَقِيَ عُمْرٌ تَذَكَّرَ فَعَلِمَ أَنْ لَمْ يَبْتَئِرْ عِنْدَ اللَّهِ تَبَارَكَ وَتَعَالَى خَيْرًا دَعَا بَنِيهِ قَالَ يَا بَنِيَّ أَيَّ أَبٍ تَعْلَمُونِي قَالُوا خَيْرَهُ يَا أَبَانَا قَالَ فَوَاللَّهِ لَا أَدَعُ عِنْدَ رَجُلٍ مِنْكُمْ مَالًا هُوَ مِنِّي إِلَّا أَنَا آخِذُهُ مِنْهُ أَوْ لَتَفْعَلُنَّ مَا آمُرُكُمْ بِهِ قَالَ فَأَخَذَ مِنْهُمْ مِيثَاقًا قَالَ أَمَا لَا فَإِذَا مُتُّ فَخُذُونِي فَأَلْقُونِي فِي النَّارِ حَتَّى إِذَا كُنْتُ حُمَمًا فَدُقُّونِي قَالَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِيَدِهِ عَلَى فَخِذِهِ كَأَنَّهُ يَقُولُ اسْحَقُونِي ثُمَّ ذَرُّونِي فِي الرِّيحِ لَعَلِّي أَضِلُّ اللَّهَ تَبَارَكَ وَتَعَالَى قَالَ فَفُعِلَ بِهِ ذَلِكَ وَرَبِّ مُحَمَّدٍ حِينَ مَاتَ قَالَ فَجِيءَ بِهِ أَحْسَنَ مَا كَانَ فَعُرِضَ عَلَى رَبِّهِ تَبَارَكَ وَتَعَالَى فَقَالَ مَا حَمَلَكَ عَلَى النَّارِ قَالَ خَشْيَتُكَ يَا رَبَّاهُ قَالَ إِنِّي لَأَسْمَعَنَّ الرَّاهِبَةَ قَالَ يَزِيدُ أَسْمَعُكَ رَاهِبًا فَتِيبَ عَلَيْهِ قَالَ بَهْزٌ فَحَدَّثْتُ بِهَذَا الْحَدِيثِ الْحَسَنَ وَقَتَادَةَ وَحَدَّثَانِيهِ فَتِيبَ عَلَيْهِ أَوْ فَتَابَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ عَلَيْهِ شَكَّ يَحْيَى [راجع: ۲۰۲۶۱]

(۲۰۲۹۵) حضرت معاویہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا پہلے زمانے میں ایک آدمی تھا جسے اللہ تعالیٰ نے خوب مال و دولت اور اولاد سے نواز رکھا تھا، وقت گذرتا رہا حتیٰ کہ ایک زمانہ چلا گیا اور دوسرا زمانہ آ گیا، جب اس کی موت کا وقت قریب آیا تو اس نے اپنے بچوں سے کہا کہ میرے بچو! میں تمہارے لیے کیسا باپ ثابت ہوا؟ انہوں نے کہا بہترین باپ، اس نے کہا کیا اب تم میری ایک بات مانو گے؟ انہوں نے کہا جی ہاں! اس نے کہا دیکھو، جب میں مر جاؤں تو مجھے آگ میں جلا دینا اور کوئلہ بن جانے تک مجھے آگ ہی میں رہنے دینا، پھر اس کوئلے کو ہاون دستے میں اس طرح کوٹنا (ہاتھ کے اشارے سے بتایا) پھر جس دن ہوا چل رہی ہو، میری راکھ کو سمندر میں بہا دینا، شاید اس طرح میں اللہ کو نہ مل سکوں، نبی علیہ السلام نے فرمایا اللہ کی قسم! ان لوگوں نے اسی طرح کیا، لیکن وہ اسی لمحے اللہ کے قبضے میں تھا، اللہ نے اس سے پوچھا کہ اے ابن آدم! تجھے اس کام پر کس چیز نے ابھارا؟ اس نے کہا پروردگار! تیرے خوف نے، اللہ تعالیٰ نے اس خوف کی برکت سے اس کی توبہ قبول فرمالی۔

حَدِيثُ مُعَاوِيَةَ بْنِ حَيْدَةَ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ وَهُوَ جَدُّ بَهْزِ بْنِ حَكِيمٍ

حضرت معاویہ بن حیدہ رضی اللہ عنہ کی مزید احادیث

(۲۰۲۹۶) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ عَنْ بَهْزِ بْنِ حَكِيمٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ قَالَ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ عَوْرَاتُنَا مَا نَأْتِي مِنْهَا وَمَا نَذَرُ قَالَ احْفَظْ عَوْرَتَكَ إِلَّا مِنْ زَوْجَتِكَ أَوْ مَا مَلَكَتْ يَمِينُكَ قُلْتُ أَرَأَيْتَ إِنْ كَانَ الْقَوْمُ بَعْضُهُمْ فِي بَعْضٍ قَالَ إِنِ اسْتَطَعْتَ أَنْ لَا يَرَاهَا أَحَدٌ فَلَا يَرَاهَا قُلْتُ أَرَأَيْتَ إِنْ كَانَ أَحَدُنَا خَالِيًا قَالَ فَاللَّهُ

تَبَارَكَ وَتَعَالَى أَحَقُّ أَنْ يُسْتَحْيَى مِنَ النَّاسِ [راجع: ٢٠٢٨٧].

(۲۰۲۹۶) حضرت معاویہ ؓ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ میں نے بارگاہ رسالت میں عرض کیا یا رسول اللہ! ہم اپنی شرمگاہ کا کتنا حصہ چھپائیں اور کتنا چھوڑ سکتے ہیں؟ نبی ﷺ نے فرمایا اپنی بیوی اور باندی کے علاوہ ہر ایک سے اپنی شرمگاہ کی حفاظت کرو، میں نے عرض کیا یا رسول اللہ! بعض لوگوں کے رشتہ داران کے ساتھ رہتے ہیں؟ نبی ﷺ نے فرمایا جہاں تک ممکن ہو کہ وہ تمہاری شرمگاہ نہ دیکھیں، تم انہیں مت دکھاؤ، میں نے عرض کیا کہ بعض اوقات ہم میں سے کوئی شخص تنہا بھی تو ہوتا ہے؟ نبی ﷺ نے فرمایا اللہ تعالیٰ اس بات کا زیادہ حق دار ہے کہ اس سے شرم کی جائے۔

(٢٠٢٩٧) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ عَنْ بَهْزِ بْنِ حَكِيمٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ قَالَ سَمِعْتُ نَبِيَّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ فِي كُلِّ إِبِلٍ سَائِمَةٍ فِي كُلِّ أَرْبَعِينَ ابْنَةُ لَبُونٍ لَا يُفَرَّقُ إِبِلٌ عَنْ حِسَابِهَا مَنْ أَعْطَاهَا مُؤْتَجِرًا فَلَهُ أَجْرُهَا وَمَنْ مَنَعَهَا فَإِنَّا آخِذُوهَا مِنْهُ وَشَطْرَ مَالِهِ وَقَالَ مَرَّةً إِبِلِهِ عَزْمَةً مِنْ عَزَمَاتِ رَبِّنَا تَبَارَكَ وَتَعَالَى لَا يَحِلُّ لِآلِ مُحَمَّدٍ مِنْهَا شَيْءٌ [راجع: ٢٠٢٦٥].

(۲۰۲۹۷) حضرت معاویہ ؓ سے مروی ہے کہ میں نے نبی ﷺ کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے سائمہ اونٹوں کی ہر چالیس تعداد پر ایک بنت لبون واجب ہوگی، اور زکوٰۃ کے اس حساب سے کسی اونٹ کو الگ نہیں کیا جائے گا، جو شخص ثواب کی نیت سے خود ہی زکوٰۃ ادا کر دے تو اسے اس کا ثواب مل جائے گا اور جو شخص زکوٰۃ ادا نہیں کرے گا تو ہم اس سے جبراً بھی وصول کر سکتے ہیں، اس کے اونٹ کا حصہ ہمارے پروردگار کا فیصلہ ہے، اور اس میں سے آل محمد ﷺ کے لئے کچھ بھی حلال نہیں ہے۔

(٢٠٢٩٨) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ أَنْبَأَنَا بَهْزُ بْنُ حَكِيمٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ أَنَّ أَخَاهُ أَوْ عَمَّهُ قَامَ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ جِيرَانِي بِمَا أُخِذُوا فَأَعْرَضَ عَنْهُ قَالَ جِيرَانِي بِمَا أُخِذُوا فَأَعْرَضَ عَنْهُ ثُمَّ قَالَ جِيرَانِي بِمَا أُخِذُوا فَأَعْرَضَ عَنْهُ قَالَ لَئِنْ قُلْتُ ذَاكَ لَقَدْ زَعَمَ النَّاسُ أَنَّ مُحَمَّدًا يَنْهَى عَنِ الْغَيِّ وَيَسْتَخْلِي بِهِ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا قَالَ فَقَامَ أَخُوهُ أَوِ ابْنُ أَخِيهِ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّهُ إِنَّهُ فَقَالَ أَمَا لَقَدْ قُلْتُمُوهَا أَوْ قَالَ قَائِلُكُمْ وَلَئِنْ كُنْتُ أَفْعَلُ ذَلِكَ إِنَّهُ لَعَلَيَّ وَمَا هُوَ عَلَيْكُمْ خَلُّوا لَهُ عَنْ جِيرَانِهِ [راجع: ٢٠٢٦٣].

(۲۰۲۹۸) حضرت معاویہ بہزی ؓ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ ان کے والد یا چچا نے نبی ﷺ سے عرض کیا کہ میرے پڑوسیوں کو کیوں پکڑا گیا ہے؟ نبی ﷺ نے اس کی بات سے اعراض کیا، دو مرتبہ اسی طرح ہوا پھر والد یا چچا نے کہا کہ بخدا! اگر آپ ایسا کر لیتے تو لوگ یہ سمجھتے کہ آپ ایک کام کا حکم دیتے ہیں اور خود ہی اس کی خلاف ورزی کرتے ہیں، وہ بولتا جا رہا تھا اور میں اپنی چادر گھسیٹتا ہوا جا رہا تھا کہ نبی ﷺ نے فرمایا یہ صاحب کیا کہہ رہے تھے؟ لوگوں نے بتایا کہ یہ کہہ رہا تھا اگر آپ ایسا کر لیتے تو لوگ یہ سمجھتے کہ آپ ایک کام کا حکم دیتے ہیں اور خود ہی اس کی خلاف ورزی کرتے ہیں، نبی ﷺ نے فرمایا کیا لوگ ایسی بات کہہ سکتے ہیں، اگر میں نے ایسا کیا بھی تو اس کا اثر مجھ پر ہوگا، ان پر تو کچھ نہیں ہوگا، اس کے پڑوسیوں کو چھوڑ دو۔

(۲۰۲۹۹) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ أَخْبَرَنَا بَهْزُ بْنُ حَكِيمٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ قَالَ أَتَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حِينَ أَتَيْتُهُ فَقُلْتُ وَاللَّهِ مَا أَتَيْتُكَ حَتَّى حَلَفْتُ أَكْثَرَ مِنْ عَدَدِ أُولَاءِ أَنْ لَا آتِيَكَ وَلَا آتِيَ دِينَكَ وَجَمَعَ بَهْزٌ بَيْنَ كَفَّيْهِ وَقَدْ جِئْتُ امْرَأً لَا أَعْقِلُ شَيْئًا إِلَّا مَا عَلَّمَنِي اللَّهُ تَبَارَكَ وَتَعَالَى وَرَسُولُهُ وَإِنِّي أَسْأَلُكَ بِوَجْهِ اللَّهِ بِمَ بَعَثَكَ اللَّهُ إِلَيْنَا قَالَ بِالْإِسْلَامِ قُلْتُ وَمَا آيَاتُ الْإِسْلَامِ قَالَ أَنْ تَقُولَ أَسْلَمْتُ وَجْهِيَ لِلَّهِ وَتَخَلَّيْتُ وَتُقِيمَ الصَّلَاةَ وَتُؤْتِيَ الزَّكَاةَ كُلُّ مُسْلِمٍ عَلَى مُسْلِمٍ مُحَرَّمٌ [راجع: ۲۰۲۵۵].

(۲۰۲۹۹) حضرت معاویہ بہزی رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ انہوں نے نبی علیہ السلام سے عرض کیا کہ میں نے اتنی مرتبہ (اپنے ہاتھوں کی انگلیاں کھول کر کہا) قسم کھائی تھی (کہ آپ کے پاس نہیں آؤں گا، اب میں آپ کے پاس آ گیا ہوں تو) مجھے بتائیے کہ اللہ تعالیٰ نے آپ کو کس چیز کے ساتھ بھیجا ہے؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا اللہ تعالیٰ نے مجھے اسلام کے ساتھ بھیجا ہے، پوچھا اسلام کیا ہے؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا تم یوں کہو کہ میں نے اپنے آپ کو اللہ کے سامنے جھکا دیا اور اس کے لئے یکسو ہو گیا اور نماز قائم کرو اور زکوٰۃ ادا کرو اور یاد رکھو! ہر مسلمان دوسرے مسلمان کے لئے قابل احترام ہے۔

(۲۰۳۰۰) أَخَوَانِ نَصِيرَانِ لَا يَقْبَلُ اللَّهُ مِنْ مُشْرِكٍ أَشْرَكَ بَعْدَ مَا أَسْلَمَ عَمَلًا وَتُفَارِقُ الْمُشْرِكِينَ إِلَى الْمُسْلِمِينَ [راجع: ۲۰۲۵۶].

(۲۰۳۰۰) یہی دونوں چیزیں مددگار ہیں، اور اللہ اس شخص کی توبہ قبول نہیں کرتا جو اسلام قبول کرنے کے بعد یا مشرکین کو چھوڑ کر مسلمانوں کے پاس آنے کے بعد دوبارہ شرک میں مبتلا ہو جائے۔

(۲۰۳۰۱) مَا لِي أُمْسِكُ بِحُجَزِكُمْ عَنِ النَّارِ أَلَا إِنَّ رَبِّي عَزَّ وَجَلَّ دَاعِيَّ وَإِنَّهُ سَائِلِي هَلْ بَلَّغْتُ عِبَادَهُ وَإِنِّي قَائِلٌ رَبِّ إِنِّي قَدْ بَلَّغْتُهُمْ فَلْيُبَلِّغْ الشَّاهِدُ مِنْكُمُ الْغَائِبَ [راجع: ۲۰۲۹۲].

(۲۰۳۰۱) یہ کیا معاملہ ہے کہ میں تمہیں تمہاری کمروں سے پکڑ پکڑ کر جہنم سے بچا رہا ہوں، یاد رکھو! میرا پروردگار مجھے بلائے گا اور مجھ سے پوچھے گا کہ کیا آپ نے میرے بندوں تک میرا پیغام پہنچا دیا تھا؟ اور میں عرض کروں گا کہ پروردگار! میں نے ان تک پیغام دیا تھا، یاد رکھو! تم میں سے جو حاضر ہیں، وہ غائب تک یہ بات پہنچا دیں۔

(۲۰۳۰۲) ثُمَّ إِنَّكُمْ مَدْعُوُّونَ مُفَدَّمَةً أَفْوَاهُكُمْ بِالْفِدَامِ ثُمَّ إِنَّ أَوَّلَ مَا يُبِينُ عَنْ أَحَدِكُمْ لَفَخِذُهُ وَكَفُّهُ قُلْتُ يَا نَبِيَّ اللَّهِ هَذَا دِينُنَا قَالَ هَذَا دِينُكُمْ وَأَيْنَمَا تُحْسِنْ يَكْفِكَ [راجع: ۲۰۲۶۰].

(۲۰۳۰۲) قیامت کے دن جب تم لوگ پیش ہوں گے تو تمہارے منہ پر مہر لگا دی جائے گی اور سب سے پہلے جو چیز بولے گی، وہ ران ہوگی، میں نے عرض کیا یا رسول اللہ! کیا یہ ہمارا دین ہے؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا یہ تمہارا دین ہے اور تم جہاں بھی اچھا کام کرو گے وہ تمہاری کفایت کرے گا۔

(۲۰۳۰۳) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ حَدَّثَنَا بَهْزُ بْنُ حَكِيمِ بْنِ مُعَاوِيَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ قَالَ سَمِعْتُ نَبِيَّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ

وَسَلَّمَ يَقُولُ إِنَّهُ كَانَ عَبْدٌ مِنْ عِبَادِ اللَّهِ جَلَّ وَعَزَّ أَعْطَاهُ اللَّهُ مَالًا وَوَلَدًا فَكَانَ لَا يَدِينُ اللَّهَ تَبَارَكَ وَتَعَالَى دِينًا فَلَبِثَ حَتَّى إِذَا ذَهَبَ مِنْهُ عُمُرٌ أَوْ بَقِيَ عُمُرٌ تَذَكَّرَ فَعَلِمَ أَنَّهُ لَنْ يَبْتَئِرَ عِنْدَ اللَّهِ تَبَارَكَ وَتَعَالَى خَيْرًا دَعَا بَنِيهِ فَقَالَ أَيَّ أَبٍ تَعْلَمُونِي قَالُوا خَيْرَهُ يَا أَبَانَا قَالَ وَاللَّهِ لَا أَدَعُ عِنْدَ أَحَدٍ مِنْكُمْ مَالًا هُوَ مِنِّي إِلَّا أَنَا آخِذُهُ مِنْهُ وَلَتَفْعَلُنَّ بِي مَا آمُرُكُمْ قَالَ فَأَخَذَ مِنْهُمْ مِيثَاقًا وَرَبِّي فَقَالَ أَمَّا لَا فَإِذَا أَنَا مُتُّ فَأَلْقُونِي فِي النَّارِ حَتَّى إِذَا كُنْتُ حُمَمًا فَدُقُّونِي قَالَ فَكَأَنِّي أَنْظُرُ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ يَقُولُ بِيَدِهِ عَلَى فَخِذِهِ ثُمَّ اذْرُونِي فِي الرِّيحِ لَعَلِّي أَضِلُّ اللَّهَ تَبَارَكَ وَتَعَالَى قَالَ فَفَعَلُوا ذَلِكَ بِهِ وَرَبِّ مُحَمَّدٍ حِينَ مَاتَ فَجِيءَ بِهِ فِي أَحْسَنِ مَا كَانَ قَطُّ فَعُرِضَ عَلَى رَبِّهِ تَبَارَكَ وَتَعَالَى فَقَالَ مَا حَمَلَكَ عَلَى النَّارِ قَالَ خَشْيَتُكَ يَا رَبَّاهُ قَالَ إِنِّي أَسْمَعُكَ لَرَاهِبًا فَتِيبَ عَلَيْهِ [راجع: ٢٠٢٦١].

(۲۰۳۰۳) حضرت معاویہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا پہلے زمانے میں ایک آدمی تھا جسے اللہ تعالیٰ نے خوب مال و دولت اور اولاد سے نواز رکھا تھا، وقت گذرتا رہا حتیٰ کہ ایک زمانہ چلا گیا اور دوسرا زمانہ آ گیا، جب اس کی موت کا وقت قریب آیا تو اس نے اپنے بچوں سے کہا کہ میرے بچو! میں تمہارے لیے کیسا باپ ثابت ہوا؟ انہوں نے کہا بہترین باپ، اس نے کہا کیا اب تم میری ایک بات مانو گے؟ انہوں نے کہا جی ہاں! اس نے کہا دیکھو، جب میں مر جاؤں تو مجھے آگ میں جلا دینا اور کوئلہ بن جانے تک مجھے آگ ہی میں رہنے دینا، پھر اس کوئلے کو ہاون دستے میں اس طرح کوٹنا (ہاتھ کے اشارے سے بتایا) پھر جس دن ہوا چل رہی ہو، میری راکھ کو سمندر میں بہا دینا، شاید اس طرح میں اللہ کو نہ مل سکوں، نبی علیہ السلام نے فرمایا اللہ کی قسم! ان لوگوں نے اسی طرح کیا، لیکن وہ اسی لمحے اللہ کے قبضے میں تھا، اللہ نے اس سے پوچھا کہ اے ابن آدم! تجھے اس کام پر کس چیز نے ابھارا؟ اس نے کہا پروردگار! تیرے خوف نے، اللہ تعالیٰ نے اس خوف کی برکت سے اس کی توبہ قبول فرمائی۔

(٢٠٣٠٤) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ بَهْزِ بْنِ حَكِيمِ بْنِ مُعَاوِيَةَ بْنِ حَيْدَةَ الْقُشَيْرِيِّ حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ جَدِّي قَالَ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ نِسَاؤُنَا مَا نَأْتِي مِنْهُنَّ وَمَا نَذَرُ قَالَ حَرْثُكَ ائْتِ حَرْثَكَ أَنَّى شِئْتَ فِي أَنْ لَا تَضْرِبَ الْوَجْهَ وَلَا تُقَبِّحْ وَأَطْعِمْ إِذَا أُطْعِمْتَ وَاكْسُ إِذَا اكْتَسَيْتَ وَلَا تَهْجُرْ إِلَّا فِي الْبَيْتِ كَيْفَ وَقَدْ أَفْضَى بَعْضُكُمْ إِلَى بَعْضٍ إِلَّا بِمَا حَلَّ عَلَيْهِنَّ [راجع: ٢٠٢٥٧].

(۲۰۳۰۴) حضرت معاویہ بہزی رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے بارگاہ نبوت میں عرض کیا یا رسول اللہ! ہم اپنی عورتوں کے کس حصے میں آئیں اور کس حصے کو چھوڑیں؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا تمہاری بیوی تمہارا کھیت ہے، تم اپنے کھیت میں جہاں سے چاہو آؤ، البتہ جب تم کھاؤ تو اسے کھلاؤ، جب تم پہنو تو اسے بھی پہناؤ، اس کے چہرے پر نہ مارو، اسے گالیاں مت دو، اور اسے قطع تعلق اگر کرو تو صرف گھر کی حد تک رکھو، یہ کیسے مناسب ہے جبکہ تم ایک دوسرے کے پاس حلال طریقے سے آتے بھی ہو۔

(٢٠٣٠٥) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ بَهْزِ بْنِ حَكِيمٍ حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ جَدِّي قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ وَيْلٌ لِلَّذِي يُحَدِّثُ فَيَكْذِبُ لِيُضْحِكَ بِهِ الْقَوْمَ وَيْلٌ لَهُ [راجع: ٢٠٢٧٠].

(۲۰۳۰۵) حضرت معاویہ بہزی رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے نبی علیہ السلام کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے اس شخص کے لئے ہلاکت ہے جو لوگوں کے سامنے انہیں ہنسانے کے لئے جھوٹی باتیں کہتا ہے، اس کے لئے ہلاکت ہے، اس کے لئے ہلاکت ہے۔

(٢٠٣٠٦) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ بَهْزِ بْنِ حَكِيمٍ حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ جَدِّي قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لَا يَأْتِي رَجُلٌ مَوْلَى لَهُ يَسْأَلُهُ مِنْ فَضْلٍ عِنْدَهُ فَيَمْنَعُهُ إِلَّا دُعِيَ لَهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ شُجَاعٌ يَتَلَمَّظُ فَضْلَهُ الَّذِي مَنَعَ [راجع: ٢٠٢٦٩].

(۲۰۳۰۶) حضرت معاویہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ انہوں نے نبی علیہ السلام کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ جس شخص سے اس کا چچازاد بھائی اس کے مال کا زائد حصہ مانگے اور وہ اسے نہ دے تو قیامت کے دن اسے گنجا سانپ بنا دیا جائے گا جو اس کے زائد حصے کو چبا جائے گا۔

(٢٠٣٠٧) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا بَهْزٌ حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ جَدِّي قَالَ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ مَنْ أَبَرُّ قَالَ أُمَّكَ قَالَ قُلْتُ ثُمَّ مَنْ قَالَ ثُمَّ أُمَّكَ قَالَ قُلْتُ ثُمَّ مَنْ قَالَ أُمَّكَ ثُمَّ أُمَّكَ ثُمَّ أَبَاكَ ثُمَّ الْأَقْرَبَ فَالْأَقْرَبَ [راجع: ٢٠٢٨١].

(۲۰۳۰۷) حضرت معاویہ بہزی رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ میں نے بارگاہِ رسالت میں عرض کیا یا رسول اللہ! میں کس کے ساتھ نیکی اور حسن سلوک کروں؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا اپنی والدہ کے ساتھ، تین مرتبہ میں نے یہی سوال کیا اور تینوں مرتبہ نبی علیہ السلام نے یہی جواب دیا، چوتھی مرتبہ کے سوال پر نبی علیہ السلام نے فرمایا اپنے والد کے ساتھ، پھر درجہ بدرجہ قریبی رشتہ داروں کے ساتھ۔

(٢٠٣٠٨) حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ بَهْزٍ حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ جَدِّي قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِنَّكُمْ وَفَّيْتُمْ سَبْعِينَ أُمَّةً أَنْتُمْ آخِرُهَا وَأَكْرَمُهَا عَلَى اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ [راجع: ٢٠٢٥٩].

(۲۰۳۰۸) حضرت معاویہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا قیامت کے دن تم لوگ کامل ستر امتوں کی شکل میں ہو گے اور سب سے آخری امت تم ہوں گے اور اللہ کے نزدیک سب سے زیادہ باعزت ہو گے۔

(٢٠٣٠٩) حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ بَهْزٍ حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ جَدِّي قَالَ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَيْنَ تَأْمُرُنِي خِرْ لِي فَقَالَ بِيَدِهِ نَحْوَ الشَّامِ وَقَالَ إِنَّكُمْ مَحْشُورُونَ رِجَالًا وَرُكْبَانًا وَتُجَرُّونَ عَلَى وُجُوهِكُمْ [راجع: ٢٠٢٥٨].

(۲۰۳۰۹) حضرت معاویہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے عرض کیا یا رسول اللہ! آپ مجھے کہاں جانے کا حکم دیتے ہیں؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا تم سب یہاں (شام کی طرف اشارہ کیا) جمع کیے جاؤ گے، تم میں سے بعض سوار ہوں گے بعض پیدل اور بعض چہروں کے بل۔

(٢٠٣١٠) حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ بَهْزٍ قَالَ حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ جَدِّي قَالَ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّا قَوْمٌ نَتَسَاءَلُ أَمْوَالَنَا قَالَ يَسْأَلُ أَحَدُكُمْ فِي الْجَائِحَةِ وَالْفَتْقِ لِيُصْلِحَ بَيْنَ قَوْمِهِ فَإِذَا بَلَغَ أَوْ كَرَبَ اسْتَعَفَّ [راجع: ٢٠٢٨٦].

(۲۰۳۱۰) حضرت معاویہ بہزی رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ میں نے بارگاہِ رسالت میں عرض کیا یا رسول اللہ! ہم لوگ آپس میں ایک دوسرے کا مال مانگتے رہتے ہیں، نبی علیہ السلام نے فرمایا انسان اپنی قوم میں صلح کرانے کے لئے کسی زخم یا نشان کا تاوان مانگ سکتا ہے، جب وہ منزل پر پہنچ جائے یا تکلیف باقی رہے تو وہ اپنے آپ کو سوال کرنے سے بچائے۔

(٢٠٣١١) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ أَخْبَرَنَا الْجُرَيْرِيُّ عَنْ حَكِيمِ بْنِ مُعَاوِيَةَ أَبِي بَهْزٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ فِي الْجَنَّةِ بَحْرُ اللَّبَنِ وَبَحْرُ الْمَاءِ وَبَحْرُ الْعَسَلِ وَبَحْرُ الْخَمْرِ ثُمَّ تَشَقَّقُ الْأَنْهَارُ مِنْهَا بَعْدَهُ [صححه ابن حبان (٧٤٠٩). وقال الترمذي: حسن صحيح. قال الألباني: صحيح (الترمذي: ٢٥٧١). قال شعيب: اسناده حسن].

(۲۰۳۱۱) حضرت معاویہ بہزی رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے نبی علیہ السلام کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ جنت میں دودھ کا سمندر ہوگا، پانی کا، شہد کا اور شراب کا سمندر ہوگا، جس سے نہریں پھوٹیں گی۔

(٢٠٣١٢) حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ أَبِي قَزَعَةَ الْبَاهِلِيِّ عَنْ حَكِيمِ بْنِ مُعَاوِيَةَ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يَقْبَلُ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ تَوْبَةَ عَبْدٍ أَشْرَكَ بِاللَّهِ بَعْدَ إِسْلَامِهِ [راجع: ٢٠٢٥٦]

(۲۰۳۱۲) حضرت معاویہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا اللہ اس شخص کی توبہ قبول نہیں کرتا جو اسلام قبول کرنے کے بعد دوبارہ شرک میں مبتلا ہو جائے۔

(٢٠٣١٣) حَدَّثَنَا مَكِّيُّ بْنُ إِبْرَاهِيمَ أَخْبَرَنَا بَهْزُ بْنُ حَكِيمٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ قَالَ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا أُتِيَ بِالشَّيْءِ سَأَلَ عَنْهُ أَهَدِيَّةٌ أَمْ صَدَقَةٌ فَإِنْ قَالُوا هَدِيَّةٌ بَسَطَ يَدَهُ وَإِنْ قَالُوا صَدَقَةٌ قَالَ لِأَصْحَابِهِ خُذُوا

(۲۰۳۱۳) حضرت معاویہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام کے پاس جب کوئی چیز لائی جاتی تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم اس کے متعلق یہ سوال کرتے کہ یہ ہدیہ ہے یا صدقہ؟ اگر لوگ کہتے کہ ہدیہ ہے تو نبی علیہ السلام اس کی طرف ہاتھ بڑھاتے اور اگر لوگ کہتے کہ صدقہ ہے تو اپنے ساتھیوں سے فرما دیتے کہ یہ تم لے لو۔

(٢٠٣١٤) حَدَّثَنَا يَزِيدُ أَخْبَرَنَا بَهْزٌ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ وَيْلٌ لِلَّذِي يُحَدِّثُ فَيَكْذِبُ لِيُضْحِكَ بِهِ الْقَوْمَ وَيْلٌ لَهُ وَيْلٌ لَهُ [راجع: ٢٠٢٧٠].

(۲۰۳۱۴) حضرت معاویہ بہزی رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے نبی علیہ السلام کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے اس شخص کے لئے ہلاکت ہے جو لوگوں کے سامنے انہیں ہنسانے کے لئے جھوٹی باتیں کہتا ہے، اس کے لئے ہلاکت ہے، اس کے لئے ہلاکت ہے۔

حَدِيثُ الْأَعْرَابِيِّ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ

ایک دیہاتی صحابی رضی اللہ عنہ کی حدیث

(۲۰۳۱۵) حَدَّثَنَا هَاشِمٌ وَبَهْزٌ قَالَا حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ الْمُغِيرَةِ عَنْ حُمَيْدِ بْنِ هِلَالٍ قَالَ حَدَّثَنِي مَنْ سَمِعَ الْأَعْرَابِيَّ قَالَ رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي قَالَ فَرَفَعَ رَأْسَهُ مِنَ الرُّكُوعِ فَرَفَعَ كَفَّيْهِ حَتَّى حَاذَتَا أَوْ بَلَغَتَا فُرُوعَ أُذُنَيْهِ كَأَنَّهُمَا مِرْوَحَتَانِ

(۲۰۳۱۵) ایک دیہاتی صحابی رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے نبی کو نماز پڑھتے ہوئے دیکھا ہے، نبی علیہ السلام نے رکوع سے سر اٹھایا تو اپنے دونوں ہاتھ کانوں کی لو تک بلند کیے، گویا کہ وہ دو پنکھے ہوں۔

(۲۰۳۱۶) حَدَّثَنَا هَاشِمٌ وَبَهْزٌ قَالَا حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ الْمُغِيرَةِ عَنْ حُمَيْدٍ قَالَ وَحَدَّثَنِي مَنْ سَمِعَ الْأَعْرَابِيَّ قَالَ رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ يُصَلِّي وَعَلَيْهِ نَعْلَانِ مِنْ بَقَرٍ قَالَ فَتَفَلَ عَنْ يَسَارِهِ ثُمَّ حَكَّ حَيْثُ تَفَلَ بِنَعْلِهِ

(۲۰۳۱۶) ایک دیہاتی صحابی رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے ایک مرتبہ نبی علیہ السلام کو نماز پڑھتے ہوئے دیکھا تو آپ ﷺ نے گائے کی کھال کے جوتے پہن رکھے تھے، پھر آپ ﷺ نے بائیں جانب تھوکا اور اس جگہ کو اپنی جوتی سے مسل دیا۔

(۲۰۳۱۷) حَدَّثَنَا أَبُو أَحْمَدَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ خَالِدٍ الْحَذَّاءِ عَنْ يَزِيدَ بْنِ الشِّخِّيرِ عَنْ مُطَرِّفِ بْنِ الشِّخِّيرِ قَالَ أَخْبَرَنِي أَعْرَابِيٌّ لَنَا قَالَ رَأَيْتُ نَعْلَ نَبِيِّكُمْ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَخْصُوفَةً [انظر: ۲۰۵۸۸، ۲۰۸۶۳].

(۲۰۳۱۷) مطرف بن شخیر کہتے ہیں کہ ہمیں ایک دیہاتی صحابی رضی اللہ عنہ نے بتایا کہ میں نے تمہارے نبی ﷺ کے جوتے چمڑے کے دیکھے ہیں۔

حَدِيثُ رَجُلٍ مِنْ بَنِي تَمِيمٍ، عَنْ أَبِيهِ أَوْ عَمِّهِ

بنو تمیم کے ایک آدمی کی اپنے والد یا چچا سے روایت

(۲۰۳۱۸) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الطُّفَاوِيُّ حَدَّثَنَا سَعِيدٌ الْجُرَيْرِيُّ عَنْ رَجُلٍ مِنْ بَنِي تَمِيمٍ وَأَحْسَنَ الثَّنَاءَ عَلَيْهِ عَنْ أَبِيهِ أَوْ عَمِّهِ قَالَ صَلَّيْتُ خَلْفَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَسَأَلْنَاهُ عَنْ قَدْرِ رُكُوعِهِ وَسُجُودِهِ فَقَالَ قَدْرَ مَا يَقُولُ الرَّجُلُ سُبْحَانَ اللَّهِ وَبِحَمْدِهِ ثَلَاثًا [انظر: ۲۲۶۸۵].

(۲۰۳۱۸) بنو تمیم کے ایک آدمی کی اپنے والد یا چچا سے روایت ہے کہ میں نے نبی علیہ السلام کے پیچھے نماز پڑھی ہے، ہم نے ان سے نبی علیہ السلام کے رکوع و سجود کی مقدار کے متعلق پوچھا تو انہوں نے بتایا کہ اتنی دیر جس میں بندہ تین مرتبہ "سبحان الله و بحمده" کہہ سکے۔

حَدِيثُ سَلَمَةَ بْنِ الْمُحَبَّقِ رضی اللہ عنہ

حضرت سلمہ بن محبق رضی اللہ عنہ کی مرویات

(۲۰۳۱۹) حَدَّثَنَا عَفَّانُ أَخْبَرَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ دِينَارٍ قَالَ سَمِعْتُ الْحَسَنَ عَنْ سَلَمَةَ بْنِ الْمُحَبَّقِ أَنَّ رَجُلًا وَقَعَ عَلَى جَارِيَةِ امْرَأَتِهِ فَرُفِعَ ذَاكَ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ إِنْ كَانَتْ طَاوَعَتْهُ فَهِيَ لَهُ وَعَلَيْهِ مِثْلُهَا لَهَا وَإِنْ كَانَ اسْتَكْرَهَهَا فَهِيَ حُرَّةٌ وَعَلَيْهِ مِثْلُهَا لَهَا [راجع: ۱۶۰۰۶].

(۲۰۳۱۹) حضرت سلمہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ کسی شخص نے اپنی بیوی کی باندی سے بدکاری کی تو نبی علیہ السلام نے فرمایا اگر اس نے اس باندی سے زبردستی یہ حرکت کی ہو تو وہ باندی آزاد ہو جائے گی اور مرد پر اس کے لئے مہر مثل لازم ہو جائے گا، اور اگر یہ کام اس کی رضامندی سے ہوا ہو تو وہ اس کی باندی ہی رہے گی، البتہ مرد کو مہر مثل ادا کرنا پڑے گا۔

(۲۰۳۲۰) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ حَدَّثَنَا قَتَادَةُ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ جَوْنِ بْنِ قَتَادَةَ عَنْ سَلَمَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَتَى عَلَى بَيْتٍ قُدَّامُهُ قِرْبَةٌ مُعَلَّقَةٌ فَسَأَلَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الشَّرَابَ فَقَالُوا إِنَّهَا مَيْتَةٌ فَقَالَ دِبَاغُهَا ذَكَاتُهَا [راجع: ۱۶۰۰۳].

(۲۰۳۲۰) حضرت سلمہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام ایک ایسے گھر کے پاس سے گذرے جس کے صحن میں ایک مشکیزہ لٹکا ہوا تھا، نبی علیہ السلام نے ان لوگوں سے پینے کے لئے پانی مانگا تو وہ کہنے لگے کہ یہ مردہ جانور کی کھال کا ہے، نبی علیہ السلام نے فرمایا دباغت کھال کی پاکیزگی ہوتی ہے۔

(۲۰۳۲۱) حَدَّثَنَا أَسْوَدُ بْنُ عَامِرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ قَتَادَةَ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ رَجُلٍ قَدْ سَمَّاهُ عَنْ سَلَمَةَ بْنِ الْمُحَبَّقِ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَتَى عَلَى أَهْلِ بَيْتٍ فَاسْتَسْقَى فَإِذَا قِرْبَةٌ فِيهَا مَاءٌ فَقَالُوا إِنَّهَا مَيْتَةٌ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ الْأَدِيمُ طُهُورُهُ دِبَاغُهُ [راجع: ۱۶۰۰۳].

(۲۰۳۲۱) حضرت سلمہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام ایک ایسے گھر کے پاس سے گذرے جس کے صحن میں ایک مشکیزہ لٹکا ہوا تھا، نبی علیہ السلام نے ان لوگوں سے پینے کے لئے پانی مانگا تو وہ کہنے لگے کہ یہ مردہ جانور کی کھال کا ہے، نبی علیہ السلام نے فرمایا دباغت کھال کی پاکیزگی ہوتی ہے۔

(۲۰۳۲۲) حَدَّثَنَا عَبْدُاللَّهِ بْنُ بَكْرٍ حَدَّثَنَا سَعِيدٌ يَعْنِي ابْنَ أَبِي عَرُوبَةَ عَنْ قَتَادَةَ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ سَلَمَةَ بْنِ الْمُحَبَّقِ أَنَّ رَجُلًا غَشِيَ جَارِيَةَ امْرَأَتِهِ وَهُوَ فِي غَزْوٍ فَرُفِعَ ذَلِكَ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ إِنْ كَانَ اسْتَكْرَهَهَا فَهِيَ حُرَّةٌ مِنْ مَالِهِ وَعَلَيْهِ شِرَاؤُهَا لِسَيِّدَتِهَا وَإِنْ كَانَتْ طَاوَعَتْهُ فَمِثْلُهَا مِنْ مَالِهِ لِسَيِّدَتِهَا [راجع: ۱۶۰۰۶].

(۲۰۳۲۲) حضرت سلمہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ کسی شخص نے ایک غزوے کے دوران اپنی بیوی کی باندی سے بدکاری کی تو

نبی علیہ السلام نے فرمایا اگر اس نے اس باندی سے زبردستی یہ حرکت کی ہو تو وہ باندی آزاد ہو جائے گی اور مرد پر اس کے لئے مہر مثل لازم ہو جائے گا، اور اگر یہ کام اس کی رضامندی سے ہوا ہو تو وہ اس کی باندی ہی رہے گی، البتہ مرد کو مہر مثل ادا کرنا پڑے گا۔

(٢٠٣٢٣) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ عَنْ يُونُسَ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ سَلَمَةَ بْنِ الْمُحَبِّقِ أَنَّ رَجُلًا خَرَجَ فِي غَزَاةٍ وَمَعَهُ جَارِيَةٌ لِامْرَأَتِهِ فَوَقَعَ بِهَا فَذُكِرَ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ إِنْ كَانَ اسْتَكْرَهَهَا فَهِيَ عَتِيقَةٌ وَلَهَا عَلَيْهِ مِثْلُهَا وَإِنْ كَانَتْ طَاوَعَتْهُ فَهِيَ أَمَتُهُ وَلَهَا عَلَيْهِ مِثْلُهَا وَقَالَ إِسْمَاعِيلُ مَرَّةً إِنَّ رَجُلًا كَانَ فِي غَزْوَةٍ [راجع: ١٦٠٠٦]

(٢٠٣٢٣) حضرت سلمہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ کسی شخص نے ایک غزوے کے دوران اپنی بیوی کی باندی سے بدکاری کی تو نبی علیہ السلام نے فرمایا اگر اس نے اس باندی سے زبردستی یہ حرکت کی ہو تو وہ باندی آزاد ہو جائے گی اور مرد پر اس کے لئے مہر مثل لازم ہو جائے گا، اور اگر یہ کام اس کی رضامندی سے ہوا ہو تو وہ اس کی باندی ہی رہے گی، البتہ مرد کو مہر مثل ادا کرنا پڑے گا۔

(٢٠٣٢٤) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ عَنْ يُونُسَ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ سَلَمَةَ بْنِ الْمُحَبِّقِ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَكَرَ مَعْنَاهُ [راجع: ١٦٠٠٦].

(٢٠٣٢٤) گزشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(٢٠٣٢٥) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ قَتَادَةَ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ سَلَمَةَ بْنِ الْمُحَبِّقِ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِثْلَهُ [راجع: ١٦٠٠٦].

(٢٠٣٢٥) گزشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(٢٠٣٢٦) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا سَعِيدٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ جَوْنِ بْنِ قَتَادَةَ عَنْ سَلَمَةَ بْنِ الْمُحَبِّقِ أَنَّ نَبِيَّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَتَى عَلَى قِرْبَةٍ يَوْمَ حُنَيْنٍ فَدَعَا مِنْهَا بِمَاءٍ وَعِنْدَهَا امْرَأَةٌ فَقَالَتْ إِنَّهَا مَيْتَةٌ فَقَالَ سَلُوهَا أَلَيْسَ قَدْ دُبِغَتْ فَقَالَتْ بَلَى فَأَتَى مِنْهَا لِحَاجَتِهِ فَقَالَ ذَكَاةُ الْأَدِيمِ دِبَاغُهُ [انظر: ١٦٠٠٣].

(٢٠٣٢٦) حضرت سلمہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام غزوۂ حنین کے موقع پر ایک ایسے گھر کے پاس سے گذرے جس کے صحن میں ایک مشکیزہ لٹکا ہوا تھا، نبی علیہ السلام نے ان لوگوں سے پینے کے لئے پانی مانگا تو وہ کہنے لگے کہ یہ مردہ جانور کی کھال کا ہے، نبی علیہ السلام نے فرمایا دباغت کھال کی پاکیزگی ہوتی ہے۔

(٢٠٣٢٧) حَدَّثَنَا بَهْزٌ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ حَدَّثَنَا قَتَادَةُ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ جَوْنِ بْنِ قَتَادَةَ عَنْ سَلَمَةَ بْنِ الْمُحَبِّقِ أَنَّهُ كَانَ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي غَزْوَةِ تَبُوكَ فَأَتَى عَلَى بَيْتٍ قُدَّامَهُ قِرْبَةٌ مُعَلَّقَةٌ فَسَأَلَ الشَّرَابَ فَقِيلَ إِنَّهَا مَيْتَةٌ فَقَالَ ذَكَاتُهَا دِبَاغُهَا [راجع: ١٦٠٠٣].

(٢٠٣٢٧) حضرت سلمہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام غزوۂ حنین کے موقع پر ایک ایسے گھر کے پاس سے گذرے جس کے صحن میں ایک مشکیزہ لٹکا ہوا تھا، نبی علیہ السلام نے ان لوگوں سے پینے کے لئے پانی مانگا تو وہ کہنے لگے کہ یہ مردہ جانور کی کھال کا

ہے، نبی علیہ السلام نے فرمایا دباغت کھال کی پاکیزگی ہوتی ہے۔

(۲۰۳۲۸) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ قَبِيصَةَ بْنِ حُرَيْثٍ عَنْ سَلَمَةَ بْنِ الْمُحَبِّقِ قَالَ قَضَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي رَجُلٍ وَطِئَ جَارِيَةَ امْرَأَتِهِ إِنْ كَانَ اسْتَكْرَهَهَا فَهِيَ حُرَّةٌ وَعَلَيْهِ لِسَيِّدَتِهَا مِثْلُهَا [وان كانت طاوعته فهي له وعليه لسيدتها مثلها]. [قال النسائي: لا تصح هذه الاحاديث. وقال الخطابي: منكر. وقال الألباني: ضعيف (ابو داود: ٤٤٦٠، النسائي: ٦/١٢٤)].

(۲۰۳۲۸) حضرت سلمہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ کسی شخص نے اپنی بیوی کی باندی سے بدکاری کی تو نبی علیہ السلام نے اس کے متعلق یہ فیصلہ فرمایا اگر اس نے اس باندی سے زبردستی یہ حرکت کی ہو تو وہ باندی آزاد ہو جائے گی اور مرد پر اس کے لئے مہر مثل لازم ہو جائے گا، اور اگر یہ کام اس کی رضا مندی سے ہوا ہو تو وہ اس کی باندی ہی رہے گی، البتہ مرد کو مہر مثل ادا کرنا پڑے گا۔

(۲۰۳۲۹) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ أَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي عَبْدُ الْكَرِيمِ بْنُ أَبِي الْمُخَارِقِ عَنْ مُعَاذِ بْنِ سَعْوَةَ الرَّاسِبِيِّ عَنْ سِنَانِ بْنِ سَلَمَةَ الْهُذَلِيِّ عَنْ أَبِيهِ سَلَمَةَ وَكَانَ قَدْ صَحِبَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ بَعَثَ بَدَنَتَيْنِ مَعَ رَجُلٍ وَقَالَ إِنْ عَرَضَ لَهُمَا فَانْحَرْهُمَا وَاغْمِسْ النَّعْلَ فِي دِمَائِهِمَا ثُمَّ اضْرِبْ بِهِ صَفْحَتَيْهِمَا حَتَّى يُعْلَمَ أَنَّهُمَا بَدَنَتَانِ قَالَ صَفْحَتَيْ كُلِّ وَاحِدَةٍ قَالَ وَلَا تَأْكُلْ مِنْهَا أَنْتَ وَلَا أَحَدٌ مِنْ رُفْقَتِكَ وَدَعْهَا لِمَنْ بَعْدَكُمْ

(۲۰۳۲۹) حضرت سلمہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام نے ایک آدمی کے ہاتھ قربانی کے دو اونٹ بھیجے، اور فرمایا اگر انہیں کوئی بیماری لاحق ہو جائے (اور یہ مرنے کے قریب ہو جائیں) تو انہیں ذبح کر دینا اور ان کے نعل کو ان ہی کے خون میں ڈبو کر ان کی پیشانی پر لگا دینا تاکہ یہ واضح رہے کہ یہ دونوں قربانی کے جانور ہیں، اور تم یا تمہارے رفقاء میں سے کوئی بھی اس میں سے کچھ نہ کھائے، بلکہ بعد والوں کے لئے اسے چھوڑ دینا۔

(۲۰۳۳۰) حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ الْهَيْثَمِ وَأَبُو دَاوُدَ وَعَبْدُ الصَّمَدِ الْمَعْنَى قَالُوا أَخْبَرَنَا هِشَامٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ جَوْنِ بْنِ قَتَادَةَ عَنْ سَلَمَةَ بْنِ الْمُحَبِّقِ أَنَّ نَبِيَّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَعَا بِمَاءٍ مِنْ قِرْبَةٍ عِنْدَ امْرَأَةٍ فَقَالَتْ إِنَّهَا مَيْتَةٌ فَقَالَ أَلَيْسَ قَدْ دَبَغْتِهَا قَالَتْ بَلَى قَالَ دِبَاغُهَا ذَكَاتُهَا [راجع: ١٦٠٠٣].

(۲۰۳۳۰) حضرت سلمہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام ایک ایسے گھر کے پاس سے گذرے جس کے صحن میں ایک مشکیزہ لٹکا ہوا تھا، نبی علیہ السلام نے ان لوگوں سے پینے کے لئے پانی مانگا تو وہ کہنے لگے کہ یہ مردہ جانور کی کھال کا ہے، نبی علیہ السلام نے فرمایا کیا تم نے اسے دباغت نہیں دی تھی؟ اس نے کہا کیوں نہیں، نبی علیہ السلام نے فرمایا دباغت کھال کی پاکیزگی ہوتی ہے۔

(۲۰۳۳۱) حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ بْنُ حَبِيبٍ الْعَوْذِيُّ حَدَّثَنِي أَبِي قَالَ غَزَوْنَا مَعَ سِنَانِ بْنِ سَلَمَةَ مُكْرَانَ فَقَالَ سِنَانُ بْنُ سَلَمَةَ حَدَّثَنِي أَبِي سَلَمَةُ بْنُ الْمُحَبِّقِ أَنَّهُ سَمِعَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ

وَسَلَّمَ يَقُولُ مَنْ أَدْرَكَهُ رَمَضَانُ لَهُ حَمُولَةٌ يَأْوِي إِلَى شِبَعٍ فَلْيَصُمْ رَمَضَانَ حَيْثُ أَدْرَكَهُ [راجع: ١٦٠٠٧].

(۲۰۳۳۱) حضرت سلمہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جس شخص کو رمضان ملے اور اس میں اتنی ہمت ہو کہ وہ بھوک کو برداشت کر سکے تو وہ جہاں بھی دوران سفر ماہ رمضان کو پالے، اسے روزہ رکھ لینا چاہئے۔

(٢٠٣٣٢) و قَالَ سِنَانٌ وُلِدْتُ يَوْمَ حُنَيْنٍ فَبُشِّرَ بِي أَبِي فَقَالُوا لَهُ وُلِدَ لَكَ غُلَامٌ فَقَالَ سَهْمٌ أَرْمِي بِهِ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَحَبُّ إِلَيَّ مِمَّا بَشَّرْتُمُونِي بِهِ وَسَمَّانِي سِنَانًا

(۲۰۳۳۲) اور سنان کہتے ہیں کہ میں غزوۂ حنین کے دن پیدا ہوا تھا، میرے والد کو میری پیدائش کی خوشخبری دی گئی اور لوگوں نے بتایا کہ ان کے یہاں لڑکا پیدا ہوا ہے، انہوں نے فرمایا کہ نبی علیہ السلام کے دفاع میں وہ تیر جو میں چلاؤں، اس خوشخبری سے زیادہ مجھے پسند ہے جو تم نے مجھے دی ہے، پھر انہوں نے میرا نام سنان رکھا۔

بَقِيَّةُ حَدِيثِ بَهْزِ بْنِ حَكِيمٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ

حضرت معاویہ بن حیدہ رضی اللہ عنہ کی اور حدیث

(٢٠٣٣٣) حَدَّثَنَا يَزِيدُ أَخْبَرَنَا بَهْزٌ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ وَيْلٌ لِلَّذِي يُحَدِّثُ فَيَكْذِبُ لِيُضْحِكَ بِهِ الْقَوْمَ وَيْلٌ لَهُ وَيْلٌ لَهُ [راجع: ٢٠٢٧٠].

(۲۰۳۳۳) حضرت معاویہ بہزی رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے نبی علیہ السلام کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے اس شخص کے لئے ہلاکت ہے جو لوگوں کے سامنے انہیں ہنسانے کے لئے جھوٹی باتیں کہتا ہے، اس کے لئے ہلاکت ہے، اس کے لئے ہلاکت ہے۔

بَقِيَّةُ حَدِيثِ الْهِرْمَاسِ بْنِ زِيَادٍ الْبَاهِلِيِّ رضی اللہ عنہ

حضرت ہرماس بن زیاد باہلی رضی اللہ عنہ کی حدیثیں

(٢٠٣٣٤) حَدَّثَنَا بَهْزٌ حَدَّثَنَا عِكْرِمَةُ بْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنَا الْهِرْمَاسُ بْنُ زِيَادٍ الْبَاهِلِيُّ قَالَ رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَبِي مُرْدِفِي خَلْفَهُ عَلَى حِمَارٍ وَأَنَا صَغِيرٌ فَرَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَخْطُبُ بِمِنًى عَلَى نَاقَتِهِ الْعَضْبَاءِ [راجع: ١٦٠٦٤].

(۲۰۳۳۴) حضرت ہرماس بن زیاد رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے دس ذی الحجہ کے دن میدان منیٰ میں نبی علیہ السلام کو عضباء نامی اونٹنی پر خطبہ دیتے ہوئے دیکھا ہے، اس وقت میرے والد نے مجھے اپنے پیچھے بٹھا رکھا تھا اور میں چھوٹا بچہ تھا۔

(٢٠٣٣٥) حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ حَدَّثَنَا عِكْرِمَةُ بْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنَا الْهِرْمَاسُ بْنُ زِيَادٍ الْبَاهِلِيُّ قَالَ كَانَ أَبِي مُرْدِفِي فَرَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَخْطُبُ النَّاسَ يَوْمَ النَّحْرِ بِمِنًى عَلَى نَاقَتِهِ الْعَضْبَاءِ

(۲۰۳۳۵) حضرت ہرماس بن زیاد رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے دس ذی الحجہ کے دن میدان منیٰ میں نبی علیہ السلام کو عضباء نامی اونٹنی پر خطبہ دیتے ہوئے دیکھا ہے، اس وقت میرے والد نے مجھے اپنے پیچھے بٹھا رکھا تھا اور میں چھوٹا بچہ تھا۔

بَقِيَّةُ حَدِيثِ سَعْدِ بْنِ الْأَطْوَلِ رضي الله عنه

حضرت سعد بن اطول رضی اللہ عنہ کی حدیث

(۲۰۳۳۶) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ أَبُو جَعْفَرٍ عَنْ أَبِي نَضْرَةَ عَنْ سَعْدِ بْنِ الْأَطْوَلِ أَنَّ أَخَاهُ مَاتَ وَتَرَكَ ثَلَاثَ مِائَةِ دِرْهَمٍ وَتَرَكَ عِيَالًا فَأَرَدْتُ أَنْ أُنْفِقَهَا عَلَى عِيَالِهِ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ أَخَاكَ مَحْبُوسٌ بِدَيْنِهِ فَاقْضِ عَنْهُ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ فَقَدْ أَدَّيْتُ عَنْهُ إِلَّا دِينَارَيْنِ ادَّعَتْهُمَا امْرَأَةٌ وَلَيْسَ لَهَا بَيِّنَةٌ قَالَ فَأَعْطِهَا فَإِنَّهَا مُحِقَّةٌ [راجع: ۱۷۳۵۹].

(۲۰۳۳۶) حضرت سعد بن اطول رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میرا ایک بھائی فوت ہو گیا، اس نے تین سو دینار ترکے میں چھوڑے اور چھوٹے بچے چھوڑے، میں نے ان پر کچھ خرچ کرنا چاہا تو نبی علیہ السلام نے فرمایا کہ تمہارا بھائی مقروض ہو کر فوت ہوا ہے لہٰذا جا کر پہلے ان کا قرض ادا کرو، چنانچہ میں نے جا کر اس کا قرض ادا کیا اور حاضر ہو کر عرض کیا یا رسول اللہ! میں نے اپنے بھائی کا سارا قرض ادا کر دیا ہے اور سوائے ایک عورت کے کوئی قرض خواہ نہیں بچا، وہ دو دیناروں کی مدعی ہے لیکن اس کے پاس کوئی گواہ نہیں، نبی علیہ السلام نے فرمایا اسے سچا سمجھو اور اس کا قرض بھی ادا کرو۔

(۲۰۳۳۷) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنِ الْجُرَيْرِيِّ عَنْ أَبِي نَضْرَةَ عَنْ رَجُلٍ مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِثْلِهِ [انظر: ۱۷۳۵۹].

(۲۰۳۳۷) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

وَمِنْ حَدِيثِ سَمُرَةَ بْنِ جُنْدُبٍ عَنِ النَّبِيِّ صلى الله عليه وسلم

حضرت سمرہ بن جندب رضی اللہ عنہ کی مرویات

(۲۰۳۳۸) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ هِلَالِ بْنِ يَسَافٍ عَنْ رَبِيعِ بْنِ عُمَيْلَةَ عَنْ سَمُرَةَ بْنِ جُنْدُبٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا تُسَمِّ غُلَامَكَ أَفْلَحَ وَلَا نَجِيحًا وَلَا يَسَارًا وَلَا رَبَاحًا فَإِنَّكَ إِذَا قُلْتَ أَثَمَّ هُوَ أَوْ أَثَمَّ فُلَانٌ قَالُوا لَا [صححه مسلم (۲۱۱۷)، وابن حبان (۵۸۳۸)]. [انظر: ۲۰۳۶۸، ۲۰۴۰۰، ۲۰۵۰۸].

(۲۰۳۳۸) حضرت سمرہ بن جندب رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا اپنے بچوں کا نام افلح، نجیح (کامیاب) یسار

(آسانی) اور رباح (نفع) مت رکھو، اس لئے کہ جب تم اس کا نام لے کر پوچھو گے کہ وہ یہاں ہے تو لوگ کہیں گے کہ نہیں ہے۔

(۲۰۳۳۹) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ وَرَوْحٌ قَالَا حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ شَيْخٍ مِنْ بَنِي قُشَيْرٍ قَالَ رَوْحٌ قَالَ سَمِعْتُ سَوَادَةَ الْقُشَيْرِيَّ وَكَانَ إِمَامَهُمْ قَالَ سَمِعْتُ سَمُرَةَ بْنَ جُنْدُبٍ يَخْطُبُ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَغُرَّنَّكُمْ نِدَاءُ بِلَالٍ وَهَذَا الْبَيَاضُ حَتَّى يَنْفَجِرَ الْفَجْرُ أَوْ يَطْلُعَ الْفَجْرُ [صححه مسلم (۱۰۹٤)، وابن خزيمة: (۱۹۲۹)]. [انظر: ۲۰۳۵۷، ۲۰٤۱۱، ۲۰٤۲۰، ۲۰٤٦٦].

(۲۰۳۳۹) حضرت سمرہ بن جندب رضی اللہ عنہ نے ایک مرتبہ دوران خطبہ فرمایا کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا تمہیں بلال کی اذان اور یہ سفیدی دھوکہ نہ دے یہاں تک کہ طلوع صبح صادق ہو جائے۔

(۲۰۳٤۰) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ أَخْبَرَنَا شُعْبَةُ وَحَجَّاجٌ قَالَ حَدَّثَنِي شُعْبَةُ قَالَ سَمِعْتُ مَعْبَدَ بْنَ خَالِدٍ يُحَدِّثُ عَنْ زَيْدِ بْنِ عُقْبَةَ عَنْ سَمُرَةَ بْنِ جُنْدُبٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَقْرَأُ فِي الْعِيدَيْنِ بِسَبِّحِ اسْمَ رَبِّكَ الْأَعْلَى وَهَلْ أَتَاكَ حَدِيثُ الْغَاشِيَةِ [انظر: ۲۰٤۲۳، ۲۰٤۸۰].

(۲۰۳٤۰) حضرت سمرہ بن جندب رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام عیدین میں "سبح اسم ربك الاعلی" اور "هل اتاك حديث الغاشية" کی تلاوت فرماتے تھے۔

(۲۰۳٤۱) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا سَعِيدٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ سَمُرَةَ بْنِ جُنْدُبٍ قَالَ كَانَتْ لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَكْتَتَانِ فِي صَلَاتِهِ وَقَالَ عِمْرَانُ بْنُ حُصَيْنٍ أَنَا مَا أَحْفَظُهُمَا عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَكَتَبُوا فِي ذَلِكَ إِلَى أُبَيِّ بْنِ كَعْبٍ يَسْأَلُونَهُ عَنْهُ فَكَتَبَ أُبَيٌّ أَنَّ سَمُرَةَ قَدْ حَفِظَ [انظر: ۲۰۳۸۹، ۲۰٤۲۸، ۲۰٤۹۱، ۲۰۵۰٦، ۲۰۵۰۹، ۲۰۵۳۰، ۲۰۵۳۱].

(۲۰۳٤۱) حضرت سمرہ بن جندب رضی اللہ عنہ فرماتے تھے کہ نبی علیہ السلام نماز میں دو مرتبہ سکوت فرماتے تھے، حضرت عمران بن حصین رضی اللہ عنہ کا کہنا تھا کہ مجھے تو نبی علیہ السلام کے حوالے سے یہ یاد نہیں، ان دونوں نے اس سلسلے میں حضرت ابی بن کعب رضی اللہ عنہ کی طرف خط لکھا جس میں ان سے یہ مسئلہ دریافت کیا، حضرت ابی بن کعب رضی اللہ عنہ نے جواب میں لکھا کہ سمرہ نے بات یاد رکھی ہے۔

(۲۰۳٤۲) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ وَرَوْحٌ قَالَا حَدَّثَنَا سَعِيدٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ سَمُرَةَ بْنِ جُنْدُبٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ هِيَ الْعَصْرُ قَالَ ابْنُ جَعْفَرٍ سُئِلَ عَنْ صَلَاةِ الْوُسْطَى [انظر: ۲۰۳۵۱، ۲۰٤۹۱، ۲۰٤۱۷، ۲۰۵۱۹].

(۲۰۳٤۲) حضرت سمرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام سے کسی نے پوچھا کہ "صلوۃ وسطی" سے کیا مراد ہے؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا نماز عصر۔

(۲۰۳٤۳) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا سَعِيدٌ وَيَزِيدُ قَالَ أَخْبَرَنَا سَعِيدٌ وَبَهْزٌ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنِ الْحَسَنِ

عَنْ سَمُرَةَ بْنِ جُنْدُبٍ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ كُلُّ غُلَامٍ رَهِينَةٌ بِعَقِيقَتِهِ تُذْبَحُ عَنْهُ يَوْمَ سَابِعِهِ وَقَالَ بَهْزٌ فِي حَدِيثِهِ وَيُدَمَّى وَيُسَمَّى فِيهِ وَيُحْلَقُ قَالَ يَزِيدُ رَأْسُهُ [قال الألباني: صحيح (ابو داود: ٢٨٣٧ و٢٨٣٨، ابن ماجة: ٣١٦٥، الترمذی: ١٥٢٢، النسائی: ٧/١٦٦)]. [انظر: ٢٠٣٩٥، ٢٠٤٠١، ٢٠٤٥١، ٢٠٤٥٦، ٢٠٤٥٧، ٢٠٥٢٠].

(۲۰۳۴۳) حضرت سمرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا ہر لڑکا اپنے عقیقے کے عوض گروی رکھا ہوا ہے، لہٰذا اس کی طرف سے ساتویں دن قربانی کیا کرو، اسی دن اس کا نام رکھا جائے اور سر کے بال مونڈے جائیں۔

(٢٠٣٤٤) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا سَعِيدٌ وَبَهْزٌ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ حَدَّثَنَا قَتَادَةُ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ سَمُرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْعُمْرَى جَائِزَةٌ لِأَهْلِهَا قَالَ ابْنُ جَعْفَرٍ فِي حَدِيثِهِ لِأَهْلِهَا أَوْ مِيرَاثٌ لِأَهْلِهَا [قال الألباني: صحيح (ابو داود: ٣٥٧٩، الترمذی: ١٣٤٩). قال شعيب: صحيح لغيره. وهذا اسناد رجاله ثقات]. [انظر: ٢٠٤١٤، ٢٠٥١٨].

(۲۰۳۴۴) حضرت سمرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا اس شخص کے حق میں "عمریٰ" جائز ہوتا ہے جس کے لئے وہ کیا گیا ہو۔

(٢٠٣٤٥) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا سَعِيدٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ سَمُرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَشَكَّ فِيهِ فِي كِتَابِ الْبُيُوعِ فَقَالَ عَنْ عُقْبَةَ أَوْ سَمُرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أَيُّمَا امْرَأَةٍ زَوَّجَهَا وَلِيَّانِ فَهِيَ لِلْأَوَّلِ مِنْهُمَا وَمَنْ بَاعَ بَيْعًا مِنْ رَجُلَيْنِ فَهُوَ لِلْأَوَّلِ مِنْهُمَا [صححه الحاكم (٢/١٧٥). قال الألباني: ضعيف (ابن ماجة: ٢١٩٠)]. [انظر: ٢٠٣٥٠، ٢٠٣٧٧، ٢٠٣٨٢، ٢٠٤٠٣، ٢٠٤٦٩، ٢٠٤٧١، ٢٠٥٢٧]

(۲۰۳۴۵) حضرت سمرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا جس ایک عورت کا نکاح اس کے دو ولی مختلف جگہوں پر کر دیں تو وہ ان میں سے پہلے کی ہوگی، اور جس نے دو مختلف آدمیوں سے ایک ہی چیز خریدی تو وہ ان میں سے پہلے کی ہوگی۔

(٢٠٣٤٦) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ بِشْرٍ قَالَا حَدَّثَنَا سَعِيدٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ سَمُرَةَ بْنِ جُنْدُبٍ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ عَلَى الْيَدِ مَا أَخَذَتْ حَتَّى تُؤَدِّيَهُ وَقَالَ ابْنُ بِشْرٍ حَتَّى تُؤَدِّيَ [اخرجه الدارمی (٢٥٩٩) و ابوداود (٣٥٦١) والترمذی (١٢٦٦) و ابن ماجه (٢٤٠٠)]

(۲۰۳۴۶) حضرت سمرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا ایک ہاتھ (دوسرے سے) جو چیز لیتا ہے، وہ اس کے ذمے رہتی ہے یہاں تک کہ (دینے والے کو) واپس ادا کر دے۔

(٢٠٣٤٧) حَدَّثَنَا بَهْزٌ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ وَيَزِيدُ وَحَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ حَدَّثَنَا قَتَادَةُ حَدَّثَنِي قُدَامَةُ بْنُ وَبَرَةَ رَجُلٌ مِنْ بَنِي عُجَيْفٍ عَنْ سَمُرَةَ بْنِ جُنْدُبٍ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ تَرَكَ جُمُعَةً فِي غَيْرِ عُذْرٍ

فَلْيَتَصَدَّقْ بِدِينَارٍ فَإِنْ لَمْ يَجِدْ فَبِنِصْفِ دِينَارٍ [اخرجه الطيالسي (٩٠١) وابوداود (١٠٥٣) و ابن خزيمة (١٨٦١) و ابن حبان (٢٧٨٨)]

(۲۰۳۴۷) حضرت سمرہ بن جندب رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا جو شخص بلا عذر ایک جمعہ چھوڑ دے، اسے چاہئے کہ ایک دینار صدقہ کرے، اگر ایک دینار نہ ملے تو نصف دینار ہی صدقہ کر دے۔

(٢٠٣٤٨) حَدَّثَنَا بَهْزٌ وَعَفَّانُ قَالَا حَدَّثَنَا هَمَّامٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ سَمُرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جَارُ الدَّارِ أَحَقُّ بِالدَّارِ مِنْ غَيْرِهِ [اخرجه الطيالسي (٩٠٤)، وابوداود (٣٥١٧)، والترمذي (١٣٦٨)]

(۲۰۳۴۸) حضرت سمرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا گھر کا پڑوسی دوسرے کی نسبت اس گھر کا زیادہ حقدار ہوتا ہے۔

(٢٠٣٤٩) حَدَّثَنَا بَهْزٌ وَعَبْدُ الصَّمَدِ قَالَا حَدَّثَنَا هَمَّامٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ سَمُرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ تَوَضَّأَ فِيهَا وَنِعْمَتْ وَمَنْ اغْتَسَلَ فَذَلِكَ أَفْضَلُ قَالَ عَبْدُ الصَّمَدِ فِي حَدِيثِهِ حَدَّثَنَا قَتَادَةُ

[اخرجه الدارمي (١٥٤٨) وابوداود (٣٥٤) والترمذي (٤٩٧)]

(۲۰۳۴۹) حضرت سمرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا جو شخص جمعہ کے دن وضو کر لے تو وہ بھی صحیح ہے اور جو شخص غسل کر لے تو یہ زیادہ افضل ہے۔

(٢٠٣٥٠) حَدَّثَنَا بَهْزٌ وَعَبْدُ الصَّمَدِ قَالَا حَدَّثَنَا هَمَّامٌ عَنْ قَتَادَةَ قَالَ عَبْدُ الصَّمَدِ حَدَّثَنِي قَتَادَةُ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ سَمُرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا نَكَحَ الْمَرْأَةَ الْوَلِيَّانِ فَهِيَ لِلْأَوَّلِ مِنْهُمَا وَإِذَا بِيعَ الْبَيْعُ مِنَ الرَّجُلَيْنِ فَهُوَ لِلْأَوَّلِ مِنْهُمَا [حسنه الترمذي. قال الألباني: ضعيف (ابو داود: ٢٠٨٨، ابن ماجة: ٢١٩١ و ٢٣٤٤، الترمذي: ١١١٠، النسائي: ٧/٣١٤)]. [راجع: ٢٠٣٤٥].

(۲۰۳۵۰) حضرت سمرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا جس ایک عورت کا نکاح اس کے دو ولی مختلف جگہوں پر کر دیں تو وہ ان میں سے پہلے کی ہوگی، اور جس نے دو مختلف آدمیوں سے ایک ہی چیز خریدی تو وہ ان میں سے پہلے کی ہوگی۔

(٢٠٣٥١) حَدَّثَنَا بَهْزٌ وَعَفَّانُ قَالَا حَدَّثَنَا أَبَانُ حَدَّثَنَا قَتَادَةُ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ سَمُرَةَ أَنَّ نَبِيَّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ حَافِظُوا عَلَى الصَّلَوَاتِ قَالَ عَفَّانُ الصَّلَاةِ وَالصَّلَاةِ الْوُسْطَى وَسَمَّاهَا لَنَا إِنَّمَا هِيَ صَلَاةُ الْعَصْرِ

[قال الترمذي: حسن صحيح. قال الألباني: صحيح (الترمذي: ١٨٢ و ٢٩٨٣). قال شعيب: صحيح لغيره وهذا اسناد رجاله ثقات]. [راجع: ٢٠٣٤٢].

(۲۰۳۵۱) حضرت سمرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام سے کسی نے پوچھا کہ "صلوٰۃ وسطیٰ" سے کیا مراد ہے؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا نماز عصر۔

(٢٠٣٥٢) حَدَّثَنَا بَهْزٌ حَدَّثَنَا أَبَانُ حَدَّثَنَا قَتَادَةُ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ سَمُرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يَوْمَ

حُنَيْنٍ فِي يَوْمٍ مَطِيرٍ الصَّلَاةُ فِي الرِّحَالِ [اخرجه الطيالسي (۹۰۷). قال شعيب: كسابقه]. [انظر: ۲۰۴۱۵، ۲۰۴۳۲، ۲۰۴۷۴، ۲۰۵۲۴، ۲۰۵۲۵، ۲۰۹۷۷].

(۲۰۳۵۲) حضرت سمرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے غزوۂ حنین کے موقع پر بارش کے دن لوگوں سے فرمایا کہ اپنے اپنے خیموں میں نماز پڑھ لو۔

(۲۰۳۵۳) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا عَوْفٌ قَالَ وَحَدَّثَنِي رَجُلٌ قَالَ سَمِعْتُ سَمُرَةَ يَخْطُبُ عَلَى مِنْبَرِ الْبَصْرَةِ وَهُوَ يَقُولُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِنَّ الْمَرْأَةَ خُلِقَتْ مِنْ ضِلَعٍ وَإِنَّكَ إِنْ تُرِدْ إِقَامَةَ الضِّلَعِ تَكْسِرْهَا فَدَارِهَا تَعِشْ بِهَا

(۲۰۳۵۳) حضرت سمرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے نبی علیہ السلام کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ عورت پسلی سے پیدا کی گئی ہے، اگر تم پسلی کو سیدھا کرنا چاہو گے تو اسے توڑ دو گے، اس لئے اس کے ساتھ اسی حال میں زندگی گذارو۔

(۲۰۳۵۴) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا عَوْفٌ عَنْ أَبِي رَجَاءٍ الْعُطَارِدِيِّ حَدَّثَنَا سَمُرَةُ بْنُ جُنْدُبٍ الْفَزَارِيُّ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِمَّا يَقُولُ لِأَصْحَابِهِ هَلْ رَأَى أَحَدٌ مِنْكُمْ رُؤْيَا قَالَ فَيَقُصُّ عَلَيْهِ مَنْ شَاءَ اللَّهُ أَنْ يَقُصَّ قَالَ وَإِنَّهُ قَالَ لَنَا ذَاتَ غَدَاةٍ إِنَّهُ أَتَانِي اللَّيْلَةَ آتِيَانِ وَإِنَّهُمَا ابْتَعَثَانِي وَإِنَّهُمَا قَالَا لِي انْطَلِقْ وَإِنِّي انْطَلَقْتُ مَعَهُمَا وَإِنَّا أَتَيْنَا عَلَى رَجُلٍ مُضْطَجِعٍ وَإِذَا آخَرُ قَائِمٌ عَلَيْهِ بِصَخْرَةٍ وَإِذَا هُوَ يَهْوِي عَلَيْهِ بِالصَّخْرَةِ لِرَأْسِهِ فَيَثْلَغُ بِهَا رَأْسَهُ فَيَتَدَهْدَهُ الْحَجَرُ هَاهُنَا فَيَتْبَعُ الْحَجَرَ يَأْخُذُهُ فَمَا يَرْجِعُ إِلَيْهِ حَتَّى يَصِحَّ رَأْسُهُ كَمَا كَانَ ثُمَّ يَعُودُ عَلَيْهِ فَيَفْعَلُ بِهِ مِثْلَ مَا فَعَلَ الْمَرَّةَ الْأُولَى قَالَ قُلْتُ سُبْحَانَ اللَّهِ مَا هَذَانِ قَالَ قَالَا لِي انْطَلِقْ انْطَلِقْ فَانْطَلَقْتُ مَعَهُمَا فَأَتَيْنَا عَلَى رَجُلٍ مُسْتَلْقٍ لِقَفَاهُ وَإِذَا آخَرُ قَائِمٌ عَلَيْهِ بِكَلُّوبٍ مِنْ حَدِيدٍ وَإِذَا هُوَ يَأْتِي أَحَدَ شِقَّيْ وَجْهِهِ فَيُشَرْشِرُ شِدْقَهُ إِلَى قَفَاهُ وَمَنْخِرَاهُ إِلَى قَفَاهُ وَعَيْنَاهُ إِلَى قَفَاهُ قَالَ ثُمَّ يَتَحَوَّلُ إِلَى الْجَانِبِ الْآخَرِ فَيَفْعَلُ بِهِ مِثْلَ مَا فَعَلَ بِالْجَانِبِ الْأَوَّلِ فَمَا يَفْرُغُ مِنْ ذَلِكَ الْجَانِبِ حَتَّى يَصِحَّ الْأَوَّلُ كَمَا كَانَ ثُمَّ يَعُودُ فَيَفْعَلُ بِهِ مِثْلَ مَا فَعَلَ بِهِ الْمَرَّةَ الْأُولَى قَالَ قُلْتُ سُبْحَانَ اللَّهِ مَا هَذَانِ قَالَ قَالَا لِي انْطَلِقْ انْطَلِقْ قَالَ فَانْطَلَقْنَا فَأَتَيْنَا عَلَى مِثْلِ بِنَاءِ التَّنُّورِ قَالَ عَوْفٌ وَأَحْسَبُ أَنَّهُ قَالَ وَإِذَا فِيهِ لَغَطٌ وَأَصْوَاتٌ قَالَ فَاطَّلَعْتُ فَإِذَا فِيهِ رِجَالٌ وَنِسَاءٌ عُرَاةٌ وَإِذَا هُمْ يَأْتِيهِمْ لَهَبٌ مِنْ أَسْفَلَ مِنْهُمْ فَإِذَا أَتَاهُمْ ذَلِكَ اللَّهَبُ ضَوْضَوْا قَالَ قُلْتُ مَا هَؤُلَاءِ قَالَ قَالَا لِي انْطَلِقْ انْطَلِقْ قَالَ فَانْطَلَقْنَا فَأَتَيْنَا عَلَى نَهَرٍ حَسِبْتُ أَنَّهُ قَالَ أَحْمَرَ مِثْلِ الدَّمِ وَإِذَا فِي النَّهَرِ رَجُلٌ يَسْبَحُ ثُمَّ يَأْتِي ذَلِكَ الرَّجُلُ الَّذِي قَدْ جَمَعَ الْحِجَارَةَ فَيَفْغَرُ لَهُ فَاهُ فَيُلْقِمُهُ حَجَرًا حَجَرًا قَالَ فَيَنْطَلِقُ فَيَسْبَحُ مَا يَسْبَحُ ثُمَّ يَرْجِعُ إِلَيْهِ كُلَّمَا رَجَعَ إِلَيْهِ فَغَرَ لَهُ فَاهُ وَأَلْقَمَهُ حَجَرًا قَالَ قُلْتُ مَا هَذَا قَالَ قَالَا لِي انْطَلِقْ انْطَلِقْ فَانْطَلَقْنَا فَأَتَيْنَا عَلَى رَجُلٍ كَرِيهِ الْمَرْآةِ كَأَكْرَهِ مَا أَنْتَ رَاءٍ رَجُلًا مَرْآةً فَإِذَا

هُوَ عِنْدَ نَارٍ لَهُ يَحُشُّهَا وَيَسْعَى حَوْلَهَا قَالَ قُلْتُ لَهُمَا مَا هَذَا قَالَ قَالَا لِي انْطَلِقْ انْطَلِقْ قَالَ فَانْطَلَقْنَا فَأَتَيْنَا عَلَى رَوْضَةٍ مُعْشِبَةٍ فِيهَا مِنْ كُلِّ نَوْرِ الرَّبِيعِ قَالَ وَإِذَا بَيْنَ ظَهْرَانَيْ الرَّوْضَةِ رَجُلٌ قَائِمٌ طَوِيلٌ لَا أَكَادُ أَنْ أَرَى رَأْسَهُ طُولًا فِي السَّمَاءِ وَإِذَا حَوْلَ الرَّجُلِ مِنْ أَكْثَرِ وِلْدَانٍ رَأَيْتُهُمْ قَطُّ وَأَحْسَنِهِ قَالَ قُلْتُ لَهُمَا مَا هَذَا وَمَا هَؤُلَاءِ قَالَ قَالَا لِي انْطَلِقْ انْطَلِقْ قَالَ فَانْطَلَقْنَا فَانْتَهَيْنَا إِلَى دَوْحَةٍ عَظِيمَةٍ لَمْ أَرَ دَوْحَةً قَطُّ أَعْظَمَ مِنْهَا وَلَا أَحْسَنَ قَالَ فَقَالَا لِي ارْقَ فِيهَا فَارْتَقَيْنَا فِيهَا فَانْتَهَيْتُ إِلَى مَدِينَةٍ مَبْنِيَّةٍ بِلَبِنِ ذَهَبٍ وَلَبِنِ فِضَّةٍ فَأَتَيْنَا بَابَ الْمَدِينَةِ فَاسْتَفْتَحْنَا فَفُتِحَ لَنَا فَدَخَلْنَا فَلَقِيَنَا فِيهَا رِجَالًا شَطْرٌ مِنْ خَلْقِهِمْ كَأَحْسَنِ مَا أَنْتَ رَاءٍ وَشَطْرٌ كَأَقْبَحِ مَا أَنْتَ رَاءٍ قَالَ فَقَالَا لَهُمْ اذْهَبُوا فَقَعُوا فِي ذَلِكَ النَّهَرِ فَإِذَا نَهَرٌ صَغِيرٌ مُعْتَرِضٌ يَجْرِي كَأَنَّمَا هُوَ الْمَحْضُ فِي الْبَيَاضِ قَالَ فَذَهَبُوا فَوَقَعُوا فِيهِ ثُمَّ رَجَعُوا إِلَيْنَا وَقَدْ ذَهَبَ ذَلِكَ السُّوءُ عَنْهُمْ وَصَارُوا فِي أَحْسَنِ صُورَةٍ قَالَ فَقَالَا لِي هَذِهِ جَنَّةُ عَدْنٍ وَهَذَاكَ مَنْزِلُكَ قَالَ فَبَيْنَمَا بَصَرِي صُعُدًا فَإِذَا قَصْرٌ مِثْلُ الرَّبَابَةِ الْبَيْضَاءِ قَالَا لِي هَذَاكَ مَنْزِلُكَ قَالَ قُلْتُ لَهُمَا بَارَكَ اللَّهُ فِيكُمَا ذَرَانِي فَلَأَدْخُلَهُ قَالَ قَالَا لِي الْآنَ فَلَا وَأَنْتَ دَاخِلُهُ قَالَ فَإِنِّي رَأَيْتُ مُنْذُ اللَّيْلَةِ عَجَبًا فَمَا هَذَا الَّذِي رَأَيْتُ قَالَ قَالَا لِي أَمَا إِنَّا سَنُخْبِرُكَ أَمَّا الرَّجُلُ الْأَوَّلُ الَّذِي أَتَيْتَ عَلَيْهِ يُثْلَغُ رَأْسُهُ بِالْحَجَرِ فَإِنَّهُ رَجُلٌ يَأْخُذُ الْقُرْآنَ فَيَرْفُضُهُ وَيَنَامُ عَنِ الصَّلَوَاتِ الْمَكْتُوبَةِ وَأَمَّا الرَّجُلُ الَّذِي أَتَيْتَ عَلَيْهِ يُشَرْشَرُ شِدْقُهُ إِلَى قَفَاهُ وَعَيْنَاهُ إِلَى قَفَاهُ وَمَنْخِرَاهُ إِلَى قَفَاهُ فَإِنَّهُ الرَّجُلُ يَغْدُو مِنْ بَيْتِهِ فَيَكْذِبُ الْكِذْبَةَ تَبْلُغُ الْآفَاقَ وَأَمَّا الرِّجَالُ وَالنِّسَاءُ الْعُرَاةُ الَّذِينَ فِي بِنَاءٍ مِثْلِ بِنَاءِ التَّنُّورِ فَإِنَّهُمْ الزُّنَاةُ وَالزَّوَانِي وَأَمَّا الرَّجُلُ الَّذِي يَسْبَحُ فِي النَّهَرِ وَيُلْقَمُ الْحِجَارَةَ فَإِنَّهُ آكِلُ الرِّبَا وَأَمَّا الرَّجُلُ الْكَرِيهُ الْمَرْآةِ الَّذِي عِنْدَ النَّارِ يَحُشُّهَا فَإِنَّهُ مَالِكٌ خَازِنُ جَهَنَّمَ وَأَمَّا الرَّجُلُ الطَّوِيلُ الَّذِي رَأَيْتَ فِي الرَّوْضَةِ فَإِنَّهُ إِبْرَاهِيمُ عَلَيْهِ السَّلَام وَأَمَّا الْوِلْدَانُ الَّذِينَ حَوْلَهُ فَكُلُّ مَوْلُودٍ مَاتَ عَلَى الْفِطْرَةِ قَالَ فَقَالَ بَعْضُ الْمُسْلِمِينَ يَا رَسُولَ اللَّهِ وَأَوْلَادُ الْمُشْرِكِينَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَوْلَادُ الْمُشْرِكِينَ وَأَمَّا الْقَوْمُ الَّذِينَ كَانَ شَطْرٌ مِنْهُمْ حَسَنًا وَشَطْرٌ قَبِيحًا فَإِنَّهُمْ خَلَطُوا عَمَلًا صَالِحًا وَآخَرَ سَيِّئًا فَتَجَاوَزَ اللَّهُ عَنْهُمْ [صححه البخاري (٨٤٥)، ومسلم (٢٢٧٥)، وابن حبان (٦٥٥، ٦٥٩، ٤٦٥٩)، وابن خزيمة: (٩٤٣)]. [انظر: ٢٠٣٥٥، ٢٠٣٦١، ٢٠٤٢٧].

(۲۰۳۵۴) حضرت سمرہ بن جندب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ فجر کی نماز پڑھ کر ہماری طرف متوجہ ہو کر فرماتے تھے کہ تم میں سے کسی نے آج رات کوئی خواب دیکھا ہے؟ اگر کسی نے کوئی خواب دیکھا ہوتا تو عرض کر دیتا تھا اور آپ ﷺ خدا کی مشیت کے موافق اس کی تعبیر دے دیتے تھے۔

چنانچہ حسب دستور ایک روز حضور ﷺ نے ہم سے پوچھا تم میں سے کسی نے کوئی خواب دیکھا ہے؟ ہم نے عرض کیا نہیں، آپ ﷺ نے فرمایا میں نے آج رات خواب میں دیکھا کہ دو آدمی میرے پاس آئے اور میرے ہاتھ پکڑ کر مجھے پاک

زمین (بیت المقدس) کی طرف لے گئے، وہاں ایک شخص بیٹھا ہوا تھا اور ایک آدمی کھڑا ہوا تھا جس کے ہاتھ میں لوہے کا آنکڑا تھا، کھڑا ہوا آدمی بیٹھے ہوئے آدمی کے منہ میں وہ آنکڑا ڈال کر ایک طرف سے اس کا جبڑا چیر کر گدی سے ملا دیتا تھا اور پھر دوسرے جبڑے کو بھی اسی طرح چیر کر گدی سے ملا دیتا تھا، اتنے میں پہلا جبڑا صحیح ہو جاتا تھا اور وہ دوبارہ پھر اسی طرح چیرتا تھا میں نے دریافت کیا یہ کیا بات ہے؟ ان دونوں شخصوں نے کہا آگے چلو، ہم آگے چل دیئے، ایک جگہ پہنچ کر دیکھا کہ ایک شخص چت لیٹا ہے اور ایک اور آدمی اس کے سر پر پتھر لئے کھڑا ہے اور پتھر سے اس کے سر کو کچل رہا ہے، جب اس کے سر پر پتھر مارتا ہے تو پتھر لڑک جاتا ہے اور وہ آدمی پتھر لینے چلا جاتا ہے، اتنے میں اس کا سر جڑ جاتا ہے اور مارنے والا آدمی پھر واپس آ کر اس کو مارتا ہے، میں نے پوچھا کہ یہ کون ہے؟ ان دونوں شخصوں نے کہا کہ آگے چلو، ہم آگے چل دیئے، ایک جگہ دیکھا کہ تنور کی طرح ایک گڑھا ہے جس کا منہ تنگ ہے اور اندر سے کشادہ ہے، برہنہ مرد و عورت اس میں موجود ہیں اور آگ بھی اس میں جل رہی ہے جب آگ (تنور کے کناروں کے) قریب آ جاتی ہے تو وہ لوگ اوپر اٹھ آتے ہیں اور باہر نکلنے کے قریب ہو جاتے ہیں اور جب آگ پیچھے ہو جاتی ہے تو سب لوگ اندر ہو جاتے ہیں۔ میں نے پوچھا کہ یہ کون لوگ ہیں؟ ان دونوں آدمیوں نے کہا کہ آگے چلو، ہم آگے چل دیئے اور ایک خون کی ندی پر پہنچے جس کے اندر ایک آدمی کھڑا تھا اور ندی کے کنارہ پر ایک اور آدمی موجود تھا جس کے آگے پتھر رکھے ہوئے تھے، اندر والا آدمی جب باہر نکلنے کے لئے آگے بڑھتا تھا تو باہر والا آدمی اس کے منہ پر پتھر مار کر پیچھے ہٹا دیتا تھا اور اصلی جگہ تک پہنچا دیتا تھا، دوبارہ پھر اندر والا آدمی نکلنا چاہتا تھا اور باہر والا آدمی اس کے منہ پر پتھر مارتا تھا اور اصلی جگہ تک پلٹا دیتا تھا، میں نے پوچھا کہ یہ کون ہے؟ ان دونوں شخصوں نے کہا کہ آگے چلو، ہم آگے چل دیئے۔

ایک جگہ دیکھا کہ ایک درخت کے نیچے جڑ کے پاس ایک بوڑھا آدمی اور کچھ لڑکے موجود ہیں اور درخت کے قریب ایک اور آدمی ہے جس کے سامنے آگ موجود ہے اور وہ آگ جلا رہا ہے میرے دونوں ساتھی مجھے اس درخت کے اوپر چڑھا لے گئے اور ایک مکان میں داخل کیا، جس سے بہتر اور عمدہ میں نے کبھی کوئی مکان نہیں دیکھا گھر کے اندر مرد بھی تھے اور عورتیں بھی، بوڑھے بھی جوان بھی اور بچے بھی اس کے بعد وہ دونوں ساتھی مجھے اس مکان سے نکال کر درخت کے اوپر چڑھا کر لے گئے میں ایک شہر میں پہنچا جس کی تعمیر میں ایک اینٹ سونے کی اور ایک اینٹ چاندی کی استعمال کی گئی تھی، ہم نے دروازے پر پہنچ کر اسے کھٹکھٹایا، دروازہ کھلا اور ہم اندر داخل ہوئے تو ایسے لوگوں سے ملاقات ہوئی جن کا آدھا حصہ تو انتہائی حسین و جمیل تھا اور آدھا دھڑ انتہائی قبیح تھا، ان دونوں نے ان لوگوں سے کہا کہ جا کر اس نہر میں غوطہ لگاؤ، وہاں ایک چھوٹی سی نہر بہہ رہی تھی، جس کا پانی انتہائی سفید تھا، انہوں نے جا کر اس میں غوطہ لگایا، جب واپس آئے تو وہ قباحت ختم ہو چکی تھی اور وہ انتہائی خوبصورت ہو چکے تھے، پھر ان دونوں نے مجھ سے کہا کہ یہ جنت عدن ہے اور وہ آپ کا ٹھکانہ ہے، میں نے نظر اٹھا کر دیکھا تو سفید رنگ کا ایک محل نظر آیا، میں نے ان دونوں سے کہا کہ اللہ تمہیں برکتیں دے، مجھے چھوڑ دو کہ میں اس میں داخل ہو جاؤں، انہوں نے کہا ابھی نہیں، البتہ آپ اس میں جائیں گے ضرور، میں نے کہا کہ تم دونوں نے مجھے رات بھر گھمایا اب جو کچھ میں نے

دیکھا ہے اس کی تفصیل تو بیان کرو انہوں نے کہا کہ اچھا ہم بتاتے ہیں۔

جس شخص کے تم نے گل پھڑے چرتے ہوئے دیکھا تھا وہ جھوٹا آدمی تھا کہ جھوٹی باتیں بنا کر لوگوں سے کہتا تھا اور لوگ اس سے سیکھ کر اوروں سے نقل کرتے تھے یہاں تک کہ سارے جہان میں وہ جھوٹ مشہور ہو جاتا تھا، قیامت تک اس پر یہ عذاب رہے گا اور جس شخص کا سر کچلتے ہوئے تم نے دیکھا ہے اس شخص کو اللہ تعالیٰ نے قرآن کا علم عطا کیا تھا لیکن وہ فرض نماز سے غافل ہو کر رات کو سو جاتا تھا اور دن کو اس پر عمل نہ کرتا تھا قیامت تک اس پر یہی عذاب رہے گا اور جن لوگوں کو تم نے گڑھے میں دیکھا تھا وہ لوگ زنا کار تھے اور جس شخص کو تم نے خون کی نہر میں دیکھا تھا وہ شخص سود خور تھا اور درخت کی جڑ کے پاس جس بوڑھے مرد کو تم نے بیٹھا دیکھا تھا وہ حضرت ابراہیم علیہ السلام تھے اور وہ لڑکے لوگوں کی وہ اولادیں تھیں جو بالغ ہونے سے قبل مر گئے تھے اور جو شخص بیٹھا آگ بھڑکا رہا تھا وہ مالک داروغہ دوزخ تھا، کسی مسلمان نے پوچھا یا رسول اللہ! وہاں مشرکین کی اولاد تھی؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا ہاں! اور وہ لوگ جن کا آدھا دھڑ حسین اور آدھا بدصورت تھا، یہ وہ لوگ تھے جنہوں نے اچھے اور برے دونوں طرح کے عمل کیے تھے، اللہ نے ان سے درگذر فرمایا۔

(۲۰۳۵۵) سَمِعْتُ مِنْ عَبَّادِ بْنِ عَبَّادٍ يُخْبِرُ بِهِ عَنْ عَوْفٍ عَنْ أَبِي رَجَاءٍ عَنْ سَمُرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فَيَثْلَغُهُ الْحَجَرُ هَاهُنَا قَالَ أَبِي فَجَعَلْتُ أَتَعَجَّبُ مِنْ فَصَاحَةِ عَبَّادٍ [راجع: ۲۰۳۵۴].

(۲۰۳۵۵) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۲۰۳۵۶) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ عُمَيْرٍ عَنْ حُصَيْنِ بْنِ أَبِي الْحُرِّ عَنْ سَمُرَةَ بْنِ جُنْدُبٍ قَالَ دَخَلْتُ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَدَعَا الْحَجَّامَ فَأَتَاهُ بِقُرُونٍ فَأَلْزَمَهُ إِيَّاهَا قَالَ عَفَّانُ مَرَّةً بِقَرْنٍ ثُمَّ شَرَطَهُ بِشَفْرَةٍ فَدَخَلَ أَعْرَابِيٌّ مِنْ بَنِي فَزَارَةَ أَحَدِ بَنِي جَذِيمَةَ فَلَمَّا رَآهُ يَحْتَجِمُ وَلَا عَهْدَ لَهُ بِالْحِجَامَةِ وَلَا يَعْرِفُهَا قَالَ مَا هَذَا يَا رَسُولَ اللَّهِ عَلَامَ تَدَعُ هَذَا يَقْطَعُ جِلْدَكَ قَالَ هَذَا الْحَجْمُ قَالَ وَمَا الْحَجْمُ قَالَ هَذَا مِنْ خَيْرِ مَا تَدَاوَى بِهِ النَّاسُ [صححه الحاكم (۴/۲۰۸). قال شعيب: اسناده صحيح].

[انظر: ۲۰۴۳۳، ۲۰۴۳۴، ۲۰۴۳۵، ۲۰۴۷۵].

(۲۰۳۵۶) حضرت سمرہ بن جندب رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ میں نبی علیہ السلام کی خدمت اقدس میں حاضر ہوا، نبی علیہ السلام نے حجام کو بلایا ہوا تھا، وہ اپنے ساتھ سینگ لے کر آ گیا، اس نے نبی علیہ السلام کے سینگ لگایا اور نشتر سے چیرا لگایا، اسی اثناء میں بنو فزارہ کا ایک دیہاتی بھی آ گیا، جس کا تعلق بنو جذیمہ کے ساتھ تھا، نبی علیہ السلام کو جب اس نے سینگی لگواتے ہوئے دیکھا تو چونکہ اسے سینگی کے متعلق کچھ معلوم نہیں تھا، اس لئے وہ کہنے لگا یا رسول اللہ! یہ کیا ہے؟ آپ نے اسے اپنی کھال کاٹنے کی اجازت کیوں دے دی؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا اسے ''حجم'' کہتے ہیں، اس نے پوچھا کہ ''حجم'' کیا چیز ہوتی ہے؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا علاج کا سب سے بہترین طریقہ، جس سے لوگ علاج کرتے ہیں۔

(۲۰۳۵۷) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ حَدَّثَنِي سَوَادَةُ قَالَ سَمِعْتُ سَمُرَةَ بْنَ جُنْدُبٍ يَقُولُ إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يَغُرَّنَّكُمْ نِدَاءُ بِلَالٍ فَإِنَّ فِي بَصَرِهِ سُوءًا وَلَا بَيَاضٌ يُرَى بِأَعْلَى السَّحَرِ [راجع: ۲۰۳۳۹].

(۲۰۳۵۷) حضرت سمرہ بن جندب رضی اللہ عنہ نے ایک مرتبہ دوران خطبہ فرمایا کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا تمہیں بلال کی اذان اور یہ سفیدی دھوکہ نہ دے یہاں تک کہ طلوع صبح صادق ہو جائے کیونکہ بلال کی آنکھیں کچھ کمزور ہیں۔

(۲۰۳۵۸) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا وُهَيْبٌ وَيَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ قَالَا حَدَّثَنَا دَاوُدُ عَنْ أَبِي قَزَعَةَ عَنِ الْأَسْقَعِ بْنِ الْأَسْلَعِ عَنْ سَمُرَةَ بْنِ جُنْدُبٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَا أَسْفَلَ مِنَ الْكَعْبَيْنِ مِنَ الْإِزَارِ فِي النَّارِ [اخرجه النسائي في الكبرى (۹۷۲۲). قال شعيب: اسناده صحيح]. [انظر: ۲۰۴۳۰].

(۲۰۳۵۸) حضرت سمرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا تہبند کا جو حصہ ٹخنوں کے نیچے رہے گا، وہ جہنم کی آگ میں جلے گا۔

(۲۰۳۵۹) حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ عَنْ سَعِيدٍ عَنْ قَتَادَةَ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ سَمُرَةَ أَنَّ نَبِيَّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ سَامُ أَبُو الْعَرَبِ وَحَامُ أَبُو الْحَبَشِ وَيَافِثُ أَبُو الرُّومِ [قال الألباني: ضعيف (الترمذي: ۳۲۳۱ و ۳۹۳۱)]. [انظر: ۲۰۳۶۰، ۲۰۳۷۵].

(۲۰۳۵۹) حضرت سمرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا سام اہل عرب کا مورثِ اعلیٰ ہے، حام اہل حبش کا مورثِ اعلیٰ ہے اور یافث رومیوں کا مورثِ اعلیٰ ہے۔

(۲۰۳۶۰) حَدَّثَنَا حُسَيْنٌ حَدَّثَنَا شَيْبَانُ عَنْ قَتَادَةَ قَالَ وَحَدَّثَ الْحَسَنُ عَنْ سَمُرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَقُولُ سَامُ أَبُو الْعَرَبِ وَيَافِثُ أَبُو الرُّومِ وَحَامُ أَبُو الْحَبَشِ [راجع: ۲۰۳۵۹].

(۲۰۳۶۰) حضرت سمرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا سام اہل عرب کا مورثِ اعلیٰ ہے، حام اہل حبش کا مورثِ اعلیٰ ہے اور یافث رومیوں کا مورثِ اعلیٰ ہے۔

(۲۰۳۶۱) حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ حَدَّثَنَا عَوْفٌ عَنْ أَبِي رَجَاءٍ عَنْ سَمُرَةَ بْنِ جُنْدُبٍ قَالَ قَالَ نَبِيُّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَأَيْتُ لَيْلَةَ أُسْرِيَ بِي رَجُلًا يَسْبَحُ فِي نَهَرٍ وَيُلْقَمُ الْحِجَارَةَ فَسَأَلْتُ مَا هَذَا فَقِيلَ لِي آكِلُ الرِّبَا [راجع: ۲۰۳۵۴].

(۲۰۳۶۱) حضرت سمرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا شب معراج میں نے ایک آدمی کو دیکھا جو نہر میں تیر رہا تھا اور اس کے منہ میں پتھروں کا لقمہ دیا جا رہا تھا، میں نے اس کے متعلق پوچھا تو مجھے بتایا گیا کہ وہ سود خور ہے۔

(۲۰۳۶۲) حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا سَلَّامُ بْنُ أَبِي مُطِيعٍ عَنْ قَتَادَةَ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ سَمُرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْحَسَبُ الْمَالُ وَالْكَرَمُ التَّقْوَى [صححه الحاكم (۱۶۳/۲) وقال الترمذي: حسن

صحيح غريب. قال الألباني: صحيح (ابن ماجة: ٤٢١٩، الترمذي: ٣٢٧١) قال شعيب: حسن لغيره. وهذا اسناد ضعيف].

(۲۰۳۶۲) حضرت سمرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا حسب سے مراد مال و دولت ہے اور کرم سے مراد تقویٰ ہے۔

(۲۰۳۶۳) حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ مُحَمَّدٍ وَحُسَيْنٌ قَالَا حَدَّثَنَا شَيْبَانُ عَنْ قَتَادَةَ وَسَمِعْتُ أَبَا نَضْرَةَ يُحَدِّثُ عَنْ سَمُرَةَ بْنِ جُنْدُبٍ أَنَّهُ سَمِعَ نَبِيَّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِنَّ مِنْهُمْ مَنْ تَأْخُذُهُ النَّارُ إِلَى كَعْبَيْهِ وَمِنْهُمْ مَنْ تَأْخُذُهُ النَّارُ إِلَى رُكْبَتَيْهِ وَمِنْهُمْ مَنْ تَأْخُذُهُ النَّارُ إِلَى حُجْزَتِهِ وَمِنْهُمْ مَنْ تَأْخُذُهُ النَّارُ إِلَى تَرْقُوَتِهِ [صححه مسلم (٢٨٤٥)، والحاكم (٥٨٦/٤)]. [انظر: ٢٠٣٦٩، ٢٠٤٧٠].

(۲۰۳۶۳) حضرت سمرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا اہل جہنم میں کچھ لوگ تو ایسے ہوں گے جو ٹخنوں تک آگ کی لپیٹ میں ہوں گے، کچھ گھٹنوں تک کچھ سرین تک اور کچھ لوگ ہنسلی کی ہڈی تک اس کی لپیٹ میں ہوں گے۔

(۲۰۳۶٤) حَدَّثَنَا أَبُو النَّضْرِ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ قَتَادَةَ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ سَمُرَةَ وَلَمْ يَسْمَعْهُ مِنْهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ قَتَلَ عَبْدَهُ قَتَلْنَاهُ وَمَنْ جَدَعَ عَبْدَهُ جَدَعْنَاهُ [(١، والحاكم (٣٦٧/٤). وقال الترمذي: حسن غريب قال الألباني: ضعيف (ابو داود: ٤٥١٥ و٤٥١٦ و٤٥١٧، ابن ماجة: ٢٦٦٣، الترمذي: ١٤١٤، النسائي: ٢٠/٨ و٢١ و٢٦)]. [انظر: ٢٠٣٨٣، ٢٠٣٨٦، ٢٠٣٩٤، ٢٠٣٩٩، ٢٠٤٦٠، ٢٠٤٩٩].

(۲۰۳۶٤) حضرت سمرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا جو شخص اپنے غلام کو قتل کرے گا، ہم اسے قتل کریں گے اور جو اپنے غلام کی ناک کاٹے گا، ہم اس کی ناک کاٹ دیں گے۔

(۲۰۳٦٥) حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَاصِمٍ عَنْ خَالِدٍ الْحَذَّاءِ عَنْ أَبِي قِلَابَةَ عَنْ سَمُرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْبَسُوا مِنْ ثِيَابِكُمُ الْبِيضَ وَكَفِّنُوا فِيهَا مَوْتَاكُمْ [قال الألباني: صحيح (النسائي: ٢٠٥/٨). قال شعيب: صحيح وهذا اسناد ضعيف ومنقطع]. [انظر: ٢٠٤٠٢، ٢٠٤٩٩].

(۲۰۳٦۵) حضرت سمرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا سفید کپڑے پہنا کرو اور اپنے مردوں کو ان ہی میں دفن کیا کرو۔

(۲۰۳٦٦) حَدَّثَنَا حَسَنُ بْنُ مُوسَى حَدَّثَنَا شَيْبَانُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ عَنْ زَيْدِ بْنِ عُقْبَةَ الْفَزَارِيِّ قَالَ دَخَلْتُ عَلَى الْحَجَّاجِ بْنِ يُوسُفَ فَقُلْتُ أَصْلَحَ اللَّهُ الْأَمِيرَ أَلَا أُحَدِّثُكَ حَدِيثًا حَدَّثَنِيهِ سَمُرَةُ بْنُ جُنْدُبٍ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ بَلَى قَالَ سَمِعْتُهُ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمَسَائِلُ كَدٌّ يَكُدُّ بِهَا الرَّجُلُ وَجْهَهُ فَمَنْ شَاءَ أَبْقَى عَلَى وَجْهِهِ وَمَنْ شَاءَ تَرَكَ إِلَّا أَنْ يَسْأَلَ رَجُلٌ ذَا سُلْطَانٍ أَوْ يَسْأَلَ فِي أَمْرٍ لَا بُدَّ مِنْهُ [صححه ابن حبان (٣٣٨٦ و٣٣٩٧). وقال الترمذي: حسن صحيح. قال الألباني: صحيح (ابو داود: ١٦٣٩، الترمذي: ٦٨١، النسائي: ١٠٠/٥)]. [انظر: ٢٠٤٨٢، ٢٠٥٢٩].

(۲۰۳٦٦) زید بن عقبہ فزاری رحمہ اللہ کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ میں حجاج بن یوسف کے پاس گیا، اور اس سے کہا کہ اللہ تعالیٰ امیر کی

اصلاح کرے، کیا میں آپ کو وہ حدیث نہ سناؤں جو حضرت سمرہ بن جندب رضی اللہ عنہ نے نبی علیہ السلام کے حوالے سے مجھے سنائی ہے؟ اس نے کہا کیوں نہیں؟ زید نے کہا کہ میں نے انہیں یہ کہتے ہوئے سنا ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا کسی کے آگے دست سوال دراز کرنا ایک زخم اور داغ ہے جس سے انسان اپنے چہرے کو داغ دار کر لیتا ہے، اب جو چاہے، اسے اپنے چہرے پر رہنے دے اور جو چاہے اسے چھوڑ دے، الا یہ کہ انسان کسی ایسے شخص سے سوال کرے جو با اختیار ہو، یا کسی ایسے معاملے میں سوال کرے جس کے بغیر کوئی چارۂ کار نہ ہو۔

(۲۰۳۶۷) حَدَّثَنَا حَسَنُ بْنُ مُوسَى حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ هِلَالِ بْنِ يَسَافٍ عَنْ رَبِيعِ بْنِ عُمَيْلَةَ عَنْ سَمُرَةَ بْنِ جُنْدُبٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَحَبُّ الْكَلَامِ إِلَى اللَّهِ تَبَارَكَ وَتَعَالَى أَرْبَعٌ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَاللَّهُ أَكْبَرُ وَسُبْحَانَ اللَّهِ وَالْحَمْدُ لِلَّهِ لَا يَضُرُّكَ بِأَيِّهِنَّ بَدَأْتَ [صححه مسلم (۲۱۳۷)، وابن حبان (۵۸۳۸)]. [انظر: ۲۰۵۰۷].

(۲۰۳۶۷) حضرت سمرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اللہ کے نزدیک سب سے زیادہ پسندیدہ کلمات چار ہیں لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَاللَّهُ أَكْبَرُ وَسُبْحَانَ اللَّهِ اور الْحَمْدُ لِلَّهِ ان میں سے جس سے بھی آغاز کر لو، کوئی حرج والی بات نہیں ہے۔

(۲۰۳۶۸) لَا تُسَمِّيَنَّ غُلَامَكَ يَسَارًا وَلَا رَبَاحًا وَلَا نَجِيحًا وَلَا أَفْلَحَ فَإِنَّكَ تَقُولُ أَثَمَّ هُوَ فَلَا يَكُونُ فَيَقُولُ لَا إِنَّمَا هُنَّ أَرْبَعٌ لَا تَزِيدُنَّ عَلَيَّ [راجع: ۲۰۳۲۸].

(۲۰۳۶۸) اور اپنے بچوں کا نام افلح، نجیح (کامیاب) یسار (آسانی) اور رباح (نفع) مت رکھو، اس لئے کہ جب تم اس کا نام لے کر پوچھو گے کہ وہ یہاں ہے تو لوگ کہیں گے کہ نہیں ہے یہ چار چیزیں ہیں، ان پر کوئی اضافہ نہ کرو۔

(۲۰۳۶۹) حَدَّثَنَا رَوْحٌ حَدَّثَنَا سَعِيدٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَبِي نَضْرَةَ عَنْ سَمُرَةَ بْنِ جُنْدُبٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مِنْهُمْ مَنْ تَأْخُذُهُ النَّارُ إِلَى رُكْبَتَيْهِ وَمِنْهُمْ مَنْ تَأْخُذُهُ إِلَى حُجْزَتِهِ وَمِنْهُمْ مَنْ تَأْخُذُهُ إِلَى تَرْقُوَتِهِ [راجع: ۲۰۳۶۳].

(۲۰۳۶۹) حضرت سمرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا اہل جہنم میں کچھ لوگ تو ایسے ہوں گے جو ٹخنوں تک آگ کی لپیٹ میں ہوں گے، کچھ گھٹنوں تک کچھ سرین تک اور کچھ لوگ ہنسلی کی ہڈی تک اس کی لپیٹ میں ہوں گے۔

(۲۰۳۷۰) حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا قَتَادَةُ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ سَمُرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ وَجَدَ مَتَاعَهُ عِنْدَ مُفْلِسٍ بِعَيْنِهِ فَهُوَ أَحَقُّ بِهِ

(۲۰۳۷۰) حضرت سمرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا جو شخص بعینہ اپنا سامان کسی ایسے شخص کے پاس دیکھے جسے حکومت نے مفلس قرار دے دیا ہو، وہ اس کا زیادہ حق دار ہے۔

(۲۰۳۷۱) وَعَنْ سَمُرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْمَيِّتُ يُعَذَّبُ بِمَا نِيحَ عَلَيْهِ

(۲۰۳۷۱) حضرت سمرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا میت کو اس پر ہونے والے نوحے کی وجہ سے عذاب ہوتا ہے۔

(۲۰۳۷۲) حَدَّثَنَا حَسَنُ بْنُ مُوسَى حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ بَشِيرٍ حَدَّثَنَا قَتَادَةُ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ سَمُرَةَ قَالَ أَمَرَنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ نَعْتَدِلَ فِي الْجُلُوسِ وَأَنْ لَا نَسْتَوْفِزَ

(۲۰۳۷۲) حضرت سمرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ہمیں حکم دیا ہے کہ بیٹھنے میں اعتدال سے کام لیں، اور بے اطمینانی کے ساتھ نہ بیٹھیں۔

(۲۰۳۷۳) حَدَّثَنَا سُرَيْجُ بْنُ النُّعْمَانِ حَدَّثَنَا الْحَكَمُ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ عَنْ قَتَادَةَ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ سَمُرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ احْضُرُوا الْجُمُعَةَ وَادْنُوا مِنَ الْإِمَامِ فَإِنَّ الرَّجُلَ لَيَتَخَلَّفُ عَنِ الْجُمُعَةِ حَتَّى إِنَّهُ لَيَتَخَلَّفُ عَنِ الْجَنَّةِ وَإِنَّهُ لَمِنْ أَهْلِهَا

(۲۰۳۷۳) حضرت سمرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا نماز جمعہ میں حاضر ہوا کرو اور امام کے قریب رہا کرو، کیونکہ انسان جمعہ سے پیچھے رہتے رہتے جنت سے پیچھے رہ جاتا ہے حالانکہ وہ اس کا مستحق ہوتا ہے۔

(۲۰۳۷۴) حَدَّثَنَا رَوْحٌ حَدَّثَنَا أَشْعَثُ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ سَمُرَةَ بْنِ جُنْدُبٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ صَلَّى صَلَاةَ الْغَدَاةِ فَهُوَ فِي ذِمَّةِ اللَّهِ فَلَا تُخْفِرُوا اللَّهَ تَبَارَكَ وَتَعَالَى فِي ذِمَّتِهِ [قال البوصيري: هذا اسناد صحيح ان كان الحسن سمع من سمرة. قال الألباني: صحيح (ابن ماجة: ٣٩٤٦). قال شعيب: صحيح لغيره. وهذا اسناد رجاله ثقات].

(۲۰۳۷۴) حضرت سمرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا جو شخص فجر کی نماز پڑھ لے، وہ اللہ کی ذمہ داری میں آ جاتا ہے لہٰذا اللہ تعالیٰ کی ذمہ داری کو ہلکا مت سمجھو۔

(۲۰۳۷۵) حَدَّثَنَا رَوْحٌ مِنْ كِتَابِهِ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ أَبِي عَرُوبَةَ عَنْ قَتَادَةَ قَالَ حَدَّثَ الْحَسَنُ عَنْ سَمُرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ سَامٌ أَبُو الْعَرَبِ وَيَافِثُ أَبُو الرُّومِ وَحَامٌ أَبُو الْحَبَشِ وَقَالَ رَوْحٌ بِبَغْدَادَ مِنْ حِفْظِهِ وَلَدُ نُوحٍ ثَلَاثَةٌ سَامٌ وَحَامٌ وَيَافِثُ [راجع: ٢٠٣٥٩].

(۲۰۳۷۵) حضرت سمرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا سام اہل عرب کا مورث اعلیٰ ہے، حام اہل حبش کا مورث اعلیٰ ہے اور یافث رومیوں کا مورث اعلیٰ ہے۔

(۲۰۳۷۶) حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ دَاوُدَ الطَّيَالِسِيُّ حَدَّثَنَا عِمْرَانُ عَنْ قَتَادَةَ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ سَمُرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى أَنْ يَخْطُبَ الرَّجُلُ عَلَى خِطْبَةِ أَخِيهِ أَوْ يَبْتَاعَ عَلَى بَيْعِهِ [اخرجه الطيالسي (٩١٢)].

(۲۰۳۷۶) حضرت سمرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے اس بات سے منع فرمایا ہے کہ کوئی شخص اپنے بھائی کے پیغام نکاح پر اپنا پیغام بھیجے یا اس کی بیع پر اپنی بیع کرے۔

(۲۰۳۷۷) حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ حَدَّثَنَا هِشَامٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ سَمُرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا نَكَحَ وَلِيَّانِ فَهِيَ لِلْأَوَّلِ وَإِذَا بَاعَ وَلِيَّانِ فَالْبَيْعُ لِلْأَوَّلِ [راجع: ۲۰۳۴۵].

(۲۰۳۷۷) حضرت سمرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا جس ایک عورت کا نکاح اس کے دو ولی مختلف جگہوں پر کر دیں تو وہ ان میں سے پہلے کی ہوگی، اور جس نے دو مختلف آدمیوں سے ایک ہی چیز خریدی تو وہ ان میں سے پہلے کی ہوگی۔

(۲۰۳۷۸) حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا قَتَادَةُ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ سَمُرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَمَّا حَمَلَتْ حَوَّاءُ طَافَ بِهَا إِبْلِيسُ وَكَانَ لَا يَعِيشُ لَهَا وَلَدٌ فَقَالَ سَمِّيهِ عَبْدَ الْحَارِثِ فَإِنَّهُ يَعِيشُ فَسَمَّوْهُ عَبْدَ الْحَارِثِ فَعَاشَ وَكَانَ ذَلِكَ مِنْ وَحْيِ الشَّيْطَانِ وَأَمْرِهِ [صححه الحاكم (۲/۵۴۵). وقال الترمذي: حسن غريب. وقال ابن كثير: هذا الحديث معلول. الا انا برئنا من عهدة المرفوع. قال الألباني: ضعيف (الترمذي: ۳۰۷۷)].

(۲۰۳۷۸) حضرت سمرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا جب حضرت حواء علیہا السلام امید سے ہوئیں تو ان کے پاس شیطان آیا، حضرت حواء علیہا السلام کا کوئی بچہ زندہ نہ رہتا تھا، شیطان نے ان سے کہا کہ اپنے بچے کا نام عبدالحارث رکھنا تو وہ زندہ رہے گا، چنانچہ انہوں نے اپنے بچے کا نام عبدالحارث رکھ دیا اور وہ زندہ بھی رہا، یہ شیطان کے وسوسے اور فہمائش پر ہوا۔

(۲۰۳۷۹) قَالَ عَبْد اللَّهِ وَجَدْتُ فِي كِتَابِ أَبِي بِخَطِّ يَدِهِ وَأَكْبَرُ ظَنِّي أَنِّي قَدْ سَمِعْتُهُ مِنْهُ قَالَ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا مُعَاذٌ قَالَ وَجَدْتُ فِي كِتَابِ أَبِي بِخَطِّ يَدِهِ وَلَمْ أَسْمَعْهُ مِنْهُ حَدَّثَنَا قَتَادَةُ عَنْ يَحْيَى بْنِ مَالِكٍ عَنْ سَمُرَةَ بْنِ جُنْدُبٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ احْضُرُوا الذِّكْرَ وَادْنُوا مِنَ الْإِمَامِ فَإِنَّ الرَّجُلَ لَا يَزَالُ يَتَبَاعَدُ حَتَّى يُؤَخَّرَ فِي الْجَنَّةِ وَإِنْ دَخَلَهَا [صححه الحاكم (۱/۲۸۹). وقال المنذري: في اسناده انقطاع. قال الألباني: حسن (ابو داود: ۱۱۰۸). قال شعيب: اسناده صحيح].

(۲۰۳۷۹) حضرت سمرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا نماز جمعہ میں حاضر ہوا کرو اور امام کے قریب رہا کرو، کیونکہ انسان جمعہ سے پیچھے رہتے رہتے جنت سے پیچھے رہ جاتا ہے حالانکہ وہ اس کا مستحق ہوتا ہے۔

(۲۰۳۸۰) حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا مُعَاذٌ حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ مَطَرٍ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ سَمُرَةَ أَنَّ نَبِيَّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى أَنْ تُتَلَقَّى الْأَجْلَابُ حَتَّى تَبْلُغَ الْأَسْوَاقَ أَوْ يَبِيعَ حَاضِرٌ لِبَادٍ

(۲۰۳۸۰) حضرت سمرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے باہر سے آنے والوں تاجروں کے ساتھ ان کے منڈی پہنچنے سے پہلے ملاقات کرنے سے منع فرمایا ہے، یا یہ کہ کوئی شہری کسی دیہاتی کا سامان تجارت فروخت کرے۔

(۲۰۳۸۱) حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ قَتَادَةَ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ سَمُرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ تَوَضَّأَ فَبِهَا وَنِعْمَتْ وَمَنْ اغْتَسَلَ فَذَاكَ أَفْضَلُ [راجع: ۲۰۳۴۹].

(۲۰۳۸۱) حضرت سمرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا جو شخص جمعہ کے دن وضو کرلے تو وہ بھی صحیح ہے اور جو شخص غسل کرلے تو یہ زیادہ افضل ہے۔

(۲۰۳۸۲) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ حَدَّثَنَا قَتَادَةُ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ سَمُرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا أُنْكِحَتْ الْمَرْأَةُ زَوْجَيْنِ فَهِيَ لِلْأَوَّلِ مِنْهُمَا وَإِذَا بِيعَ الْبَيْعُ مِنْ رَجُلَيْنِ فَهُوَ لِلْأَوَّلِ مِنْهُمَا [راجع: ۲۰۳۴۵].

(۲۰۳۸۲) حضرت سمرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا جس ایک عورت کا نکاح اس کے دو ولی مختلف جگہوں پر کر دیں تو وہ ان میں سے پہلے کی ہوگی، اور جس نے دو مختلف آدمیوں سے ایک ہی چیز خریدی تو وہ ان میں سے پہلے کی ہوگی۔

(۲۰۳۸۳) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ حَدَّثَنَا قَتَادَةُ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ سَمُرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ قَتَلَ عَبْدَهُ قَتَلْنَاهُ وَمَنْ جَدَعَهُ جَدَعْنَاهُ [راجع: ۲۰۳٦٤].

(۲۰۳۸۳) حضرت سمرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا جو شخص اپنے غلام کو قتل کرے گا، ہم اسے قتل کریں گے اور جو اپنے غلام کی ناک کاٹے گا، ہم اس کی ناک کاٹ دیں گے۔

(۲۰۳۸٤) حَدَّثَنَا سُرَيْجُ بْنُ النُّعْمَانِ حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ عَنْ يُونُسَ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ سَمُرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُوشِكُ أَنْ يَمْلَأَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ أَيْدِيَكُمْ مِنَ الْعَجَمِ ثُمَّ يَكُونُوا أُسْدًا لَا يَفِرُّونَ فَيَقْتُلُونَ مُقَاتِلَتَكُمْ وَيَأْكُلُونَ فَيْئَكُمْ [انظر: ۲۰٤٤۳، ۲۰۵۱۰، ۲۰۵۱۱، ۲۰۵۱٤].

(۲۰۳۸۴) حضرت سمرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا عنقریب اللہ تمہارے ہاتھوں کو عجم سے بھر دے گا، پھر وہ ایسے شیر بن جائیں گے جو میدان سے نہیں بھاگیں گے، وہ تمہارے جنگجوؤں کو قتل کر دیں گے اور تمہارا مال غنیمت کھا جائیں گے۔

(۲۰۳۸۵) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ إِسْمَاعِيلَ يَعْنِي ابْنَ أَبِي خَالِدٍ قَالَ سَمِعْتُ الشَّعْبِيَّ يُحَدِّثُ عَنْ سَمُرَةَ بْنِ جُنْدُبٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ صَلَّى النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الصُّبْحَ فَقَالَ هَاهُنَا أَحَدٌ مِنْ بَنِي فُلَانٍ قَالُوا نَعَمْ قَالَ إِنَّ صَاحِبَكُمْ مُحْتَبَسٌ عَلَى بَابِ الْجَنَّةِ فِي دَيْنٍ عَلَيْهِ [صححه الحاكم (۲/۲۵). قال شعيب: اسناده صحيح]. [انظر: ۲۰٤۱۹، ۲۰٤۹۵، ۲۰٤۹۵، ۲۰٤۹۵].

(۲۰۳۸۵) حضرت سمرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام نے فجر کی نماز پڑھائی تو نماز کے بعد فرمایا کیا یہاں فلاں قبیلے کا کوئی آدمی ہے؟ ان لوگوں نے کہا جی ہاں! (ہم موجود ہیں) نبی علیہ السلام نے فرمایا تمہارا ساتھی (جو فوت ہو گیا ہے) اپنے ایک قرض کے سلسلے میں جنت کے دروازے پر روک لیا گیا ہے (لہٰذا تم اس کا قرض ادا کرو)

(۲۰۳۸٦) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ قَتَادَةَ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ سَمُرَةَ بْنِ جُنْدُبٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ قَتَلَ عَبْدَهُ قَتَلْنَاهُ وَمَنْ جَدَعَهُ جَدَعْنَاهُ [راجع: ۲۰۳٦٤].

(۲۰۳۸٦) حضرت سمرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا جو شخص اپنے غلام کو قتل کرے گا، ہم اسے قتل کریں گے اور

جو اپنے غلام کی ناک کاٹے گا، ہم اس کی ناک کاٹ دیں گے۔

(۲۰۳۸۷) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ سَلَمَةَ بْنِ كُهَيْلٍ عَنْ هِلَالِ بْنِ يَسَافٍ عَنْ سَمُرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا حَدَّثْتُكُمْ حَدِيثًا فَلَا تَزِيدُنَّ عَلَيْهِ وَقَالَ أَرْبَعٌ مِنْ أَطْيَبِ الْكَلَامِ وَهُنَّ مِنَ الْقُرْآنِ لَا يَضُرُّكَ بِأَيِّهِنَّ بَدَأْتَ سُبْحَانَ اللَّهِ وَالْحَمْدُ لِلَّهِ وَلَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَاللَّهُ أَكْبَرُ [صححه ابن حبان (۸۳۹). قال الألبانی، صحیح (ابن ماجة: ۳۸۱۱)]. [انظر: ۲۰۴۸۶].

(۲۰۳۸۷) حضرت سمرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جب میں تم سے کوئی حدیث بیان کیا کروں تو اس سے زیادہ کا مطالبہ نہ کیا کرو، اللہ کے نزدیک سب سے زیادہ پسندیدہ کلمات چار ہیں لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَاللَّهُ أَكْبَرُ اور الْحَمْدُ لِلَّهِ ان میں سے جس سے بھی آغاز کرلو، کوئی حرج والی بات نہیں ہے۔

(۲۰۳۸۸) ثُمَّ قَالَ لَا تُسَمِّيَنَّ غُلَامَكَ أَفْلَحَ وَلَا نَجِيحًا وَلَا رَبَاحًا وَلَا يَسَارًا [اخرجه ابن حبان (۵۸۳۷). قال شعیب: اسنادہ صحیح].

(۲۰۳۸۸) پھر نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا اپنے بچوں کا نام افلح، نجیح (کامیاب) یسار (آسانی) اور رباح (نفع) مت رکھو۔

(۲۰۳۸۹) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ حَدَّثَنَا يُونُسُ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ سَمُرَةَ قَالَ كَانَ إِذَا كَبَّرَ سَكَتَ هُنَيَّةً وَإِذَا فَرَغَ مِنْ قِرَاءَةِ السُّورَةِ سَكَتَ هُنَيَّةً فَأَنْكَرَ ذَلِكَ عَلَيْهِ عِمْرَانُ بْنُ حُصَيْنٍ فَكَتَبُوا إِلَى أُبَيِّ بْنِ كَعْبٍ فَكَتَبَ أُبَيٌّ يُصَدِّقُهُ [حسنه الترمذی. قال الألبانی: ضعیف (ابو داود: ۷۷۷ و ۷۷۸ و ۷۷۹ و ۷۸۰، ابن ماجة: ۸۴۴ و ۸۴۵، الترمذی: ۲۵۱). قال شعیب: رجاله ثقات]. [راجع: ۲۰۳۴۱].

(۲۰۳۸۹) حضرت سمرہ بن جندب رضی اللہ عنہ فرماتے تھے کہ نبی علیہ السلام نماز میں دو مرتبہ سکوت فرماتے تھے، حضرت عمران بن حصین رضی اللہ عنہ کا کہنا تھا کہ مجھے تو نبی علیہ السلام کے حوالے سے یہ یاد نہیں، ان دونوں نے اس سلسلے میں حضرت ابی بن کعب رضی اللہ عنہ کی طرف خط لکھا جس میں ان سے یہ مسئلہ دریافت کیا، حضرت ابی بن کعب رضی اللہ عنہ نے جواب میں لکھا کہ سمرہ نے بات یاد رکھی ہے۔

(۲۰۳۹۰) حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ الْخَفَّافُ حَدَّثَنَا سَعِيدٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ سَمُرَةَ بْنِ جُنْدُبٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ جَارُ الدَّارِ أَحَقُّ بِالدَّارِ [راجع: ۲۰۳۴۸].

(۲۰۳۹۰) حضرت سمرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا گھر کا پڑوسی دوسرے کی نسبت اس گھر کا زیادہ حقدار ہوتا ہے۔

(۲۰۳۹۱) وَعَنْ سَمُرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الصَّلَاةُ الْوُسْطَى صَلَاةُ الْعَصْرِ [راجع: ۲۰۳۴۲].

(۲۰۳۹۱) حضرت سمرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام نے فرمایا "صلوۃ وسطی" سے نماز عصر مراد ہے۔

(۲۰۳۹۲) وَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ أَحَاطَ حَائِطًا عَلَى أَرْضٍ فَهِيَ لَهُ [قال الألبانی: ضعیف (ابو داود: ۳۰۷۷). قال شعیب: حسن لغیره رجاله رجال الصحیح]. [انظر: ۲۰۵۰۱، ۲۰۵۰۲].

(۲۰۳۹۲) اور نبی علیہ السلام نے فرمایا جو شخص کسی زمین پر باغ لگائے تو وہ اسی کی ملکیت میں ہے۔

(۲۰۳۹۳) وَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى الْيَدِ مَا أَخَذَتْ حَتَّى تُؤَدِّيَ [راجع: ۲۰۳۴۶].

(۲۰۳۹۳) اور نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا ایک ہاتھ (دوسرے سے) جو چیز لیتا ہے، وہ اس کے ذمے رہتی ہے یہاں تک کہ (دینے والے کو) واپس ادا کر دے۔

(۲۰۳۹٤) وَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ قَتَلَ عَبْدَهُ قَتَلْنَاهُ وَمَنْ جَدَعَهُ جَدَعْنَاهُ [راجع: ۲۰۳٦٤].

(۲۰۳۹۴) اور نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا جو شخص اپنے غلام کو قتل کرے گا، ہم اسے قتل کریں گے اور جو اپنے غلام کی ناک کاٹے گا، ہم اس کی ناک کاٹ دیں گے۔

(۲۰۳۹٥) قَالَ وَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّهُ مَعَ الْغُلَامِ عَقِيقَتُهُ تُذْبَحُ عَنْهُ يَوْمَ سَابِعِهِ وَيُسَمَّى وَيُحْلَقُ رَأْسُهُ [راجع: ۲۰۳٤۳].

(۲۰۳۹۵) اور نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا ہر لڑکا اپنے عقیقے کے عوض گروی لکھا ہوا ہے، لہٰذا اس کی طرف سے ساتویں دن قربانی کیا کرو، اسی دن اس کا نام رکھا جائے اور سر کے بال مونڈے جائیں۔

(۲۰۳۹٦) حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ حَدَّثَنَا ثَابِتٌ يَعْنِي أَبَا زَيْدٍ حَدَّثَنَا عَاصِمٌ ذَكَرَ أَنَّ الَّذِي يُحَدِّثُ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَذِنَ فِي النَّبِيذِ بَعْدَ مَا نَهَى عَنْهُ مُنْذِرٌ أَبُو حَسَّانَ ذَكَرَهُ عَنْ سَمُرَةَ بْنِ جُنْدُبٍ وَكَانَ يَقُولُ مَنْ خَالَفَ الْحَجَّاجَ فَقَدْ خَالَفَ

(۲۰۳۹۶) عاصم کہتے ہیں کہ یہ حدیث "نبی علیہ السلام نے ممانعت کے بعد خود ہی نبیذ کی اجازت دے دی تھی" منذر ابوحسان، حضرت سمرہ بن جندب رضی اللہ عنہ کے حوالے سے بیان کرتے تھے اور کہتے تھے کہ جو حجاج کی مخالفت کرتا ہے، وہ خلاف کرتا ہے۔

(۲۰۳۹۷) حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَاصِمٍ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ التَّيْمِيُّ عَنْ أَبِي الْعَلَاءِ بْنِ الشِّخِّيرِ عَنْ سَمُرَةَ بْنِ جُنْدُبٍ قَالَ بَيْنَا نَحْنُ عِنْدَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذْ أُتِيَ بِقَصْعَةٍ فِيهَا ثَرِيدٌ قَالَ فَأَكَلَ وَأَكَلَ الْقَوْمُ فَلَمْ يَزَلْ يَتَدَاوَلُونَهَا إِلَى قَرِيبٍ مِنْ الظُّهْرِ يَأْكُلُ كُلُّ قَوْمٍ ثُمَّ يَقُومُونَ وَيَجِيءُ قَوْمٌ فَيَتَعَاقَبُوهُ قَالَ فَقَالَ لَهُ رَجُلٌ هَلْ كَانَتْ تُمَدُّ بِطَعَامٍ قَالَ أَمَّا مِنْ الْأَرْضِ فَلَا إِلَّا أَنْ تَكُونَ كَانَتْ تُمَدُّ مِنْ السَّمَاءِ [انظر: ۲۰٤٥۹].

(۲۰۳۹۷) حضرت سمرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ ہم لوگ نبی علیہ السلام کی خدمت میں حاضر تھے کہ ثرید کا ایک پیالہ لایا گیا، نبی علیہ السلام نے اسے تناول فرمایا اور لوگوں نے بھی اسے کھایا، ظہر کے قریب تک اسے لوگ کھاتے رہے، ایک قوم آ کر کھاتی، وہ کھڑی ہو جاتی تو اس کے بعد دوسری قوم آ جاتی، اور یہ سلسلہ چلتا رہا، کسی آدمی نے پوچھا کہ اس پیالے میں برابر کھانا ڈالا جا رہا ہے؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا زمین پر تو کوئی اس میں کچھ نہیں ڈال رہا، البتہ اگر آسمان سے اس میں برکت پیدا کر دی گئی ہو تو اور بات ہے۔

(۲۰۳۹۸) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ حَدَّثَنَا حُمَيْدٌ عَنْ الْحَسَنِ قَالَ جَاءَهُ رَجُلٌ فَقَالَ إِنَّ عَبْدًا لَهُ أَبَقَ وَإِنَّهُ نَذَرَ إِنْ قَدَرَ عَلَيْهِ أَنْ

يَقْطَعَ يَدَهُ فَقَالَ الْحَسَنُ حَدَّثَنَا سَمُرَةُ قَالَ قَلَّمَا خَطَبَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خُطْبَةً إِلَّا أَمَرَ فِيهَا بِالصَّدَقَةِ وَنَهَى فِيهَا عَنِ الْمُثْلَةِ [انظر: ٢٠٤٨٨].

(۲۰۳۹۸) حسن کہتے ہیں کہ ایک آدمی ان کے پاس آیا اور کہنے لگا کہ اس کا ایک غلام بھاگ گیا ہے اور اس نے منت مانی ہے کہ اگر وہ اس پر قادر ہو گیا تو اس کا ہاتھ کاٹ دے گا، حسن نے جواب دیا کہ ہمیں حضرت سمرہ رضی اللہ عنہ نے یہ حدیث سنائی ہے کہ بہت کم کسی خطبے میں ایسا ہوتا تھا کہ نبی علیہ السلام نے صدقہ کا حکم نہ دیا ہو اور اس میں مثلہ کرنے کی ممانعت نہ کی ہو۔

(٢٠٣٩٩) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ أَنْبَأَنَا شُعْبَةُ وَغَيْرُهُ عَنْ قَتَادَةَ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ سَمُرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ قَتَلَ عَبْدَهُ قَتَلْنَاهُ وَمَنْ جَدَعَهُ جَدَعْنَاهُ [راجع: ٢٠٣٦٤].

(۲۰۳۹۹) حضرت سمرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا جو شخص اپنے غلام کو قتل کرے گا، ہم اسے قتل کریں گے اور جو اپنے غلام کی ناک کاٹے گا، ہم اس کی ناک کاٹ دیں گے۔

(٢٠٤٠٠) حَدَّثَنَا مُعْتَمِرُ بْنُ سُلَيْمَانَ قَالَ سَمِعْتُ الرُّكَيْنَ يُحَدِّثُ عَنْ أَبِيهِ عَنْ سَمُرَةَ قَالَ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ تُسَمِّيَ رَقِيقَكَ أَرْبَعَةَ أَسْمَاءٍ أَفْلَحَ وَيَسَارًا وَنَافِعًا وَرَبَاحًا [راجع: ٢٠٣٣٨].

(۲۰۴۰۰) حضرت سمرہ بن جندب رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا اپنے بچوں کا نام افلح، نجیح (کامیاب) یسار (آسانی) اور رباح (نفع) مت رکھو۔

(٢٠٤٠١) حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ حَدَّثَنَا سَعِيدٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ سَمُرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ كُلُّ غُلَامٍ رَهِينٌ بِعَقِيقَتِهِ تُذْبَحُ عَنْهُ يَوْمَ السَّابِعِ وَيُحْلَقُ رَأْسُهُ وَيُسَمَّى [راجع: ٢٠٣٤٣].

(۲۰۴۰۱) حضرت سمرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا ہر لڑکا اپنے عقیقے کے عوض گروی لکھا ہوا ہے، لہٰذا اس کی طرف سے ساتویں دن قربانی کیا کرو، اسی دن اس کا نام رکھا جائے اور سر کے بال مونڈے جائیں۔

(٢٠٤٠٢) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ حَدَّثَنَا أَيُّوبُ عَنْ أَبِي قِلَابَةَ عَنْ سَمُرَةَ بْنِ جُنْدُبٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَيْكُمْ بِهَذِهِ الْبَيَاضِ فَلْيَلْبَسْهَا أَحْيَاؤُكُمْ وَكَفِّنُوا فِيهَا مَوْتَاكُمْ فَإِنَّهَا مِنْ خَيْرِ ثِيَابِكُمْ [راجع: ٢٠٣٦٥]

(۲۰۴۰۲) حضرت سمرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا سفید کپڑوں کو اپنے اوپر لازم کر لو، خود سفید کپڑے پہنا کرو اور اپنے مردوں کو ان ہی میں دفن کیا کرو کیونکہ یہ تمہارے کپڑوں میں سب سے بہترین ہوتے ہیں۔

(٢٠٤٠٣) حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ الْهَيْثَمِ أَبُو قَطَنٍ حَدَّثَنَا هِشَامٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ سَمُرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا أَنْكَحَ الْوَلِيَّانِ فَهِيَ لِلْأَوَّلِ مِنْهُمَا وَإِذَا بَاعَ بَيْعًا مِنْ رَجُلَيْنِ فَهُوَ لِلْأَوَّلِ مِنْهُمَا [راجع: ٢٠٣٤٥]

(۲۰۴۰۳) حضرت سمرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا جس ایک عورت کا نکاح اس کے دو ولی مختلف جگہوں پر کر دیں تو وہ ان میں سے پہلے کی ہوگی، اور جس نے دو مختلف آدمیوں سے ایک ہی چیز خریدی تو وہ ان میں سے پہلے کی ہوگی۔

(٢٠٤٠٤) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ حَدَّثَنَا سَعِيدٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ سَمُرَةَ بْنِ جُنْدُبٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْبَيِّعَانِ بِالْخِيَارِ مَا لَمْ يَتَفَرَّقَا [انظر: ٢٠٤٤٤، ٢٠٥١٦، ٢٠٥١٧، ٢٠٥٣٣].

(۲۰۴۰۴) حضرت سمرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا ہے بائع اور مشتری کو اس وقت تک (بیع فسخ کرنے کا) اختیار رہتا ہے جب تک وہ ایک دوسرے سے جدا نہیں ہو جاتے۔

(٢٠٤٠٥) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ حَدَّثَنَا سَعِيدٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ سَمُرَةَ قَالَ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ بَيْعِ الْحَيَوَانِ بِالْحَيَوَانِ نَسِيئَةً [قال الترمذي: حسن صحيح. قال الألباني: صحيح (ابن ماجة: ٢٢٧٠، الترمذي: ١٢٣٧، النسائي: ٧/٢٩٢). قال شعيب: حسن لغيره. وهذا اسناد ضعيف]. [انظر: ٢٠٤٧٨، ٢٠٥٠٠، ٢٠٥٢٨].

(۲۰۴۰۵) حضرت سمرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے جانور کے بدلے میں جانور کی ادھار خرید وفروخت سے منع فرمایا ہے۔

(٢٠٤٠٦) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ حَدَّثَنَا أَبُو مَالِكٍ الْأَشْجَعِيُّ عَنْ نُعَيْمِ بْنِ أَبِي هِنْدٍ عَنِ ابْنِ سَمُرَةَ بْنِ جُنْدُبٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ قَتَلَ فَلَهُ السَّلَبُ [قال الألباني: صحيح (ابن ماجة: ٢٨٣٨). قال شعيب: صحيح لغيره. وهذا اسناد ضعيف].

(۲۰۴۰۶) حضرت سمرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا جو شخص (میدان جنگ میں) کسی مشرک کو قتل کرے گا، اس کا ساز وسامان اسی کو ملے گا۔

(٢٠٤٠٧) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ حَدَّثَنَا الْحَجَّاجُ عَنْ قَتَادَةَ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ سَمُرَةَ بْنِ جُنْدُبٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اقْتُلُوا شُيُوخَ الْمُشْرِكِينَ وَاسْتَحْيُوا شَرْخَهُمْ قَالَ عَبْد اللَّهِ سَأَلْتُ أَبِي عَنْ تَفْسِيرِ هَذَا الْحَدِيثِ اقْتُلُوا شُيُوخَ الْمُشْرِكِينَ قَالَ يَقُولُ الشَّيْخُ لَا يَكَادُ أَنْ يُسْلِمَ وَالشَّابُّ أَيْ يُسْلِمُ كَأَنَّهُ أَقْرَبُ إِلَى الْإِسْلَامِ مِنْ الشَّيْخِ قَالَ الشَّرْخُ الشَّبَابُ [قال الترمذي: حسن صحيح غريب. قال الألباني: ضعيف (ابو داود: ٢٦٧٠، الترمذي: ١٥٨٣)]. [انظر: ٢٠٤٩٣].

(۲۰۴۰۷) حضرت سمرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا مشرکین کے بوڑھوں کو قتل کر دو اور ان کے جوانوں کو زندہ چھوڑ دو۔

امام احمد رحمہ اللہ کے صاحبزادے کہتے ہیں کہ میں نے اپنے والد سے اس حدیث کی وضاحت دریافت کی تو انہوں نے فرمایا کہ بوڑھا آدمی عام طور پر اسلام قبول نہیں کرتا اور جوان کر لیتا ہے، گویا جوان اسلام کے زیادہ قریب ہوتا ہے بہ نسبت بوڑھے کے۔

(٢٠٤٠٨) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنْ حَجَّاجٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ عُبَيْدِ بْنِ زَيْدِ بْنِ عُقْبَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ سَمُرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا سُرِقَ مِنْ الرَّجُلِ مَتَاعٌ أَوْ ضَاعَ لَهُ مَتَاعٌ فَوَجَدَهُ بِيَدِ رَجُلٍ بِعَيْنِهِ فَهُوَ أَحَقُّ بِهِ

وَيَرْجِعُ الْمُشْتَرِي عَلَى الْبَائِعِ بِالثَّمَنِ [انظر: ٢٠٤٦٥].

(۲۰۴۰۸) حضرت سمرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا جس شخص کا کوئی سامان چوری ہو جائے یا ضائع ہو جائے، پھر وہ بعینہ اپنا سامان کسی شخص کے پاس دیکھے تو وہ اس کا زیادہ حق دار ہے اور مشتری بائع سے اپنی قیمت وصول کرے گا۔

(٢٠٤٠٩) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ عَنْ سَعِيدٍ عَنْ قَتَادَةَ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ سَمُرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جَارُ الدَّارِ أَحَقُّ بِالدَّارِ [راجع: ٢٠٣٤٨].

(۲۰۴۰۹) حضرت سمرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا گھر کا پڑوسی دوسرے کی نسبت اس گھر کا زیادہ حقدار ہوتا ہے۔

(٢٠٤١٠) حَدَّثَنَا زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي زَكَرِيَّا حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ عَنْ مُوسَى بْنِ السَّائِبِ عَنْ قَتَادَةَ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ سَمُرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمَرْءُ أَحَقُّ بِعَيْنِ مَالِهِ حَيْثُ عَرَفَهُ وَيَتَّبِعُ الْبَيِّعُ بَيْعَهُ

(۲۰۴۱۰) حضرت سمرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا جو شخص بعینہ اپنا سامان کسی شخص کے پاس دیکھے، وہ اس کا زیادہ حق دار ہے اور مشتری بائع سے اپنی قیمت وصول کرے گا۔

(٢٠٤١١) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ سَوَادَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ سَمُرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَغُرَّنَّكُمْ أَذَانُ بِلَالٍ وَلَا هَذَا الْبَيَاضُ لِعَمُودِ الصُّبْحِ حَتَّى يَسْتَطِيرَ [راجع: ٢٠٣٣٩].

(۲۰۴۱۱) حضرت سمرہ بن جندب رضی اللہ عنہ نے ایک مرتبہ دوران خطبہ فرمایا کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا تمہیں بلال کی اذان اور یہ سفیدی دھوکہ نہ دے یہاں تک کہ طلوع صبح صادق ہو جائے۔

(٢٠٤١٢) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ شُعْبَةَ حَدَّثَنَا مَعْبَدُ بْنُ خَالِدٍ عَنْ زَيْدِ بْنِ عُقْبَةَ عَنْ سَمُرَةَ بْنِ جُنْدُبٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَقْرَأُ فِي الْجُمُعَةِ بِسَبِّحِ اسْمَ رَبِّكَ الْأَعْلَى وَهَلْ أَتَاكَ حَدِيثُ الْغَاشِيَةِ [صححه ابن حبان (٢٨٠٨)، وابن خزيمة: (١٨٤٧). قال الألباني: صحيح (ابو داود: ١١٢٥، النسائي: ٣/١١١)]. [انظر: ٢٠٤٢٦].

(۲۰۴۱۲) حضرت سمرہ بن جندب رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام جمعہ میں سَبِّحِ اسْمَ رَبِّكَ الْأَعْلَى اور هَلْ أَتَاكَ حَدِيثُ الْغَاشِيَةِ کی تلاوت فرماتے تھے۔

(٢٠٤١٣) حَدَّثَنَا رَوْحٌ حَدَّثَنَا سَعِيدٌ وَعَبْدُ الْوَهَّابِ أَخْبَرَنَا سَعِيدٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ سَمُرَةَ بْنِ جُنْدُبٍ أَنَّ نَبِيَّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَقُولُ إِنَّ الدَّجَّالَ خَارِجٌ وَهُوَ أَعْوَرُ عَيْنِ الشِّمَالِ عَلَيْهَا ظَفَرَةٌ غَلِيظَةٌ وَإِنَّهُ يُبْرِئُ الْأَكْمَهَ وَالْأَبْرَصَ وَيُحْيِي الْمَوْتَى وَيَقُولُ لِلنَّاسِ أَنَا رَبُّكُمْ فَمَنْ قَالَ أَنْتَ رَبِّي فَقَدْ فُتِنَ وَمَنْ قَالَ رَبِّيَ اللَّهُ حَتَّى يَمُوتَ فَقَدْ عُصِمَ مِنْ فِتْنَتِهِ وَلَا فِتْنَةَ بَعْدَهُ عَلَيْهِ وَلَا عَذَابَ فَيَلْبَثُ فِي الْأَرْضِ مَا شَاءَ اللَّهُ ثُمَّ يَجِيءُ عِيسَى ابْنُ مَرْيَمَ عَلَيْهِمَا السَّلَام مِنْ قِبَلِ الْمَغْرِبِ مُصَدِّقًا بِمُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَعَلَى مِلَّتِهِ فَيَقْتُلُ الدَّجَّالَ ثُمَّ إِنَّمَا هُوَ قِيَامُ السَّاعَةِ

(۲۰۴۱۳) حضرت سمرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا دجال کا خروج ہونے والا ہے، وہ بائیں آنکھ سے کانا ہوگا، اس پر ایک موٹا ناخنہ ہوگا، وہ مادر زاد اندھوں اور برص کی بیماری والوں کو تندرست اور مردوں کو زندہ کر دے گا اور لوگوں سے کہے گا کہ میں تمہارا رب ہوں، جو شخص یہ اقرار کرلے کہ تو میرا رب ہے وہ فتنہ میں پڑ گیا اور جس نے یہ کہا کہ میرا رب اللہ ہے اور وہ آخر دم تک اسی پر برقرار رہے تو وہ اس کے فتنے سے محفوظ رہے گا، اور اس کے بعد اسے کسی آزمائش میں مبتلا کیا جائے گا اور نہ ہی اسے کوئی عذاب ہوگا، اور دجال زمین میں اس وقت تک رہے گا جب تک اللہ کو منظور ہوگا، پھر مغرب کی جانب سے حضرت عیسیٰ علیہ السلام (کا نزول ہوگا اور وہ) تشریف لائیں گے، وہ نبی علیہ السلام کی تصدیق کریں گے اور ان کی ملت پر ہوں گے، وہ دجال کو قتل کریں گے اور پھر قیامت قریب آجائے گی۔

(۲۰۴۱٤) حَدَّثَنَا بَهْزٌ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ سَمُرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْعُمْرَى جَائِزَةٌ لِأَهْلِهَا [راجع: ۲۰۳٤٤].

(۲۰۴۱۴) حضرت سمرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا اس شخص کے حق میں "عمریٰ" جائز ہوتا ہے جس کے لئے وہ کیا گیا ہو۔

(۲۰٤۱٥) حَدَّثَنَا بَهْزٌ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ سَمُرَةَ أَنَّ يَوْمَ حُنَيْنٍ كَانَ يَوْمًا مَطِيرًا فَأَمَرَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُنَادِيَهُ فَنَادَى أَنَّ الصَّلَاةَ فِي الرِّحَالِ [راجع: ۲۰۳٥۲].

(۲۰۴۱۵) حضرت سمرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے غزوۂ حنین کے موقع پر بارش کے دن لوگوں سے فرمایا کہ اپنے اپنے خیموں میں نماز پڑھ لو۔

(۲۰٤۱٦) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ سُفْيَانَ حَدَّثَنِي حَبِيبُ بْنُ أَبِي ثَابِتٍ عَنْ مَيْمُونِ بْنِ أَبِي شَبِيبٍ عَنْ سَمُرَةَ بْنِ جُنْدُبٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْبَسُوا الثِّيَابَ الْبِيضَ فَإِنَّهَا أَطْهَرُ وَأَطْيَبُ وَكَفِّنُوا فِيهَا مَوْتَاكُمْ

[صححه الحاكم (۱/۳٥٤). وقال الترمذي: حسن صحيح. قال الألباني: صحيح (ابن ماجة: ۳٥٦۷، الترمذي: ۲۸۱۰)]. [انظر: ۲۰٤٤۷، ۲۰۳٦۳، ۲۰٤۸۱].

(۲۰۴۱۶) حضرت سمرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا سفید کپڑوں کو اپنے اوپر لازم کرلو، خود سفید کپڑے پہنا کرو اور اپنے مردوں کو ان ہی میں دفن کیا کرو کیونکہ یہ تمہارے کپڑوں میں سب سے بہترین ہوتے ہیں۔

(۲۰٤۱۷) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ سَعِيدٍ عَنْ قَتَادَةَ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ سَمُرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الصَّلَاةُ الْوُسْطَى صَلَاةُ الْعَصْرِ [راجع: ۲۰۳٤۲].

(۲۰۴۱۷) حضرت سمرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام نے فرمایا "صلوۃ وسطی" سے نماز عصر مراد ہے۔

(۲۰٤۱۸) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عَرُوبَةَ عَنْ قَتَادَةَ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ سَمُرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ عَلَى الْيَدِ مَا أَخَذَتْ حَتَّى تُؤَدِّيَهُ ثُمَّ نَسِيَ الْحَسَنُ قَالَ لَا يَضْمَنُ [راجع: ٢٠٣٤٦].

(۲۰۴۱۸) حضرت سمرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا ایک ہاتھ (دوسرے سے) جو چیز لیتا ہے، وہ اس کے ذمے رہتی ہے یہاں تک کہ (دینے والے کو) واپس ادا کر دے۔

(٢٠٤١٩) حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ إِسْمَاعِيلَ يَعْنِي ابْنَ أَبِي خَالِدٍ عَنْ عَامِرٍ عَنْ سَمُرَةَ بْنِ جُنْدُبٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَّى الْفَجْرَ ذَاتَ يَوْمٍ فَقَالَ هَاهُنَا مِنْ بَنِي فُلَانٍ أَحَدٌ مَرَّتَيْنِ فَقَالَ رَجُلٌ هُوَ ذَا فَكَأَنِّي أَسْمَعُ صَوْتَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ صَاحِبَكُمْ قَدْ حُبِسَ عَلَى بَابِ الْجَنَّةِ بِدَيْنٍ كَانَ عَلَيْهِ [راجع: ٢٠٣٨٥].

(۲۰۴۱۹) حضرت سمرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام نے فجر کی نماز پڑھائی تو نماز کے بعد فرمایا کیا یہاں فلاں قبیلے کا کوئی آدمی ہے؟ ایک آدمی نے کہا جی ہاں! (ہم موجود ہیں) نبی علیہ السلام نے فرمایا تمہارا ساتھی (جو فوت ہو گیا ہے) اپنے ایک قرض کے سلسلے میں جنت کے دروازے پر روک لیا گیا ہے (لہٰذا تم اس کا قرض ادا کرو)

(٢٠٤٢٠) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا أَبُو هِلَالٍ عَنْ سَوَادَةَ بْنِ حَنْظَلَةَ عَنْ سَمُرَةَ بْنِ جُنْدُبٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَمْنَعَنَّكُمْ مِنْ سُحُورِكُمْ أَذَانُ بِلَالٍ وَلَا الْفَجْرُ الْمُسْتَطِيلُ وَلَكِنْ الْفَجْرُ الْمُسْتَطِيرُ فِي الْأُفُقِ [راجع: ٢٠٣٣٩].

(۲۰۴۲۰) حضرت سمرہ بن جندب رضی اللہ عنہ نے ایک مرتبہ دورانِ خطبہ فرمایا کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا تمہیں بلال کی اذان اور یہ سفیدی دھوکہ نہ دے یہاں تک کہ طلوع صبح صادق ہو جائے، صبح صادق وہ روشنی ہوتی ہے جو افق میں چوڑائی کے اندر پھیلتی ہے۔

(٢٠٤٢١) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ قُدَامَةَ بْنِ وَبَرَةَ عَنْ سَمُرَةَ بْنِ جُنْدُبٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ فَاتَتْهُ الْجُمُعَةُ فَلْيَتَصَدَّقْ بِدِينَارٍ أَوْ بِنِصْفِ دِينَارٍ [راجع: ٢٠٣٤٧].

(۲۰۴۲۱) حضرت سمرہ بن جندب رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا جو شخص بلا عذر ایک جمعہ چھوڑ دے، اسے چاہئے کہ ایک دینار صدقہ کرے، اگر ایک دینار نہ ملے تو نصف دینار ہی صدقہ کر دے۔

(٢٠٤٢٢) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ سُفْيَانَ عَنِ الْأَسْوَدِ بْنِ قَيْسٍ الْعَبْدِيِّ عَنْ ثَعْلَبَةَ بْنِ عَبَّادٍ عَنْ سَمُرَةَ بْنِ جُنْدُبٍ قَالَ صَلَّى بِنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي كُسُوفٍ فَلَمْ نَسْمَعْ لَهُ صَوْتًا [انظر: ٢٠٤٤١، ٢٠٤٤٢، ٢٠٤٥٣، ٢٠٤٥٤، ٢٠٤٨٣، ٢٠٥٣٢].

(۲۰۴۲۲) حضرت سمرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ہمیں نماز کسوف پڑھائی تو (سری قراءت فرمائی اور) ہم نے نبی علیہ السلام کی آواز نہیں سنی۔

(۲۰۴۲۳) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ أَخْبَرَنَا الْمَسْعُودِيُّ وَأَبُو نُعَيْمٍ حَدَّثَنَا الْمَسْعُودِيُّ عَنْ مَعْبَدِ بْنِ خَالِدٍ عَنْ زَيْدِ بْنِ عُقْبَةَ عَنْ سَمُرَةَ بْنِ جُنْدُبٍ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقْرَأُ فِي الْعِيدَيْنِ بِسَبِّحِ اسْمَ رَبِّكَ الْأَعْلَى وَهَلْ أَتَاكَ حَدِيثُ الْغَاشِيَةِ [راجع: ۲۰۳٤۰].

(۲۰۴۲۳) حضرت سمرہ بن جندب رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام عیدین میں سَبِّحِ اسْمَ رَبِّكَ الْأَعْلَى اور هَلْ أَتَاكَ حَدِيثُ الْغَاشِيَةِ کی تلاوت فرماتے تھے۔

(۲۰۴۲٤) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ أَخْبَرَنَا حُسَيْنٌ يَعْنِي الْمُعَلِّمَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ بُرَيْدَةَ عَنْ سَمُرَةَ بْنِ جُنْدُبٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَّى عَلَى أُمِّ فُلَانٍ مَاتَتْ فِي نِفَاسِهَا فَقَامَ وَسَطَهَا [صححه البخاري (۳۳۲)، ومسلم (۹٦٤)، وابن حبان (۳۰٦۷)]. [انظر: ۲۰٤۷٦، ۲۰٤۷۹].

(۲۰۴۲۴) حضرت سمرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ام فلاں کی نماز جنازہ پڑھائی جو نفاس کی حالت میں فوت ہوگئی تھی اور اس کے درمیان میں کھڑے ہوئے۔

(۲۰۴۲٥) حَدَّثَنَا يَزِيدُ أَخْبَرَنَا شُعْبَةُ عَنْ الْحَكَمِ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي لَيْلَى عَنْ سَمُرَةَ بْنِ جُنْدُبٍ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ رَوَى عَنِّي حَدِيثًا وَهُوَ يَرَى أَنَّهُ كَذِبٌ فَهُوَ أَحَدُ الْكَاذِبِينَ [صححه مسلم (قبل: ۱)، وابن حبان (۲۹)]. [انظر: ۲۰٤۸٤، ۲۰٤۸۷].

(۲۰۴۲۵) حضرت سمرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا جو شخص میرے حوالے سے کوئی حدیث نقل کرتا ہے اور وہ سمجھتا ہے کہ یہ حدیث جھوٹی ہے تو وہ دو میں سے ایک جھوٹا ہے۔

(۲۰۴۲٦) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدٍ حَدَّثَنَا مِسْعَرٌ عَنْ مَعْبَدِ بْنِ خَالِدٍ عَنْ زَيْدٍ عَنْ سَمُرَةَ بْنِ جُنْدُبٍ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقْرَأُ فِي الْجُمُعَةِ بِسَبِّحِ اسْمَ رَبِّكَ الْأَعْلَى وَهَلْ أَتَاكَ حَدِيثُ الْغَاشِيَةِ [راجع: ۲۰٤۱۲]

(۲۰۴۲٦) حضرت سمرہ بن جندب رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام جمعہ میں سَبِّحِ اسْمَ رَبِّكَ الْأَعْلَى اور هَلْ أَتَاكَ حَدِيثُ الْغَاشِيَةِ کی تلاوت فرماتے تھے۔

(۲۰۴۲۷) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ أَخْبَرَنَا جَرِيرُ بْنُ حَازِمٍ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا رَجَاءٍ الْعُطَارِدِيَّ يُحَدِّثُ عَنْ سَمُرَةَ بْنِ جُنْدُبٍ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا صَلَّى صَلَاةَ الْغَدَاةِ أَقْبَلَ عَلَيْنَا بِوَجْهِهِ فَقَالَ هَلْ رَأَى أَحَدٌ مِنْكُمْ اللَّيْلَةَ رُؤْيَا فَإِنْ كَانَ أَحَدٌ رَأَى تِلْكَ اللَّيْلَةَ رُؤْيَا قَصَّهَا عَلَيْهِ فَيَقُولُ فِيهَا مَا شَاءَ اللَّهُ أَنْ يَقُولَ فَسَأَلَنَا يَوْمًا فَقَالَ هَلْ رَأَى أَحَدٌ مِنْكُمْ اللَّيْلَةَ رُؤْيَا قَالَ فَقُلْنَا لَا قَالَ لَكِنْ أَنَا رَأَيْتُ رَجُلَيْنِ أَتَيَانِي فَأَخَذَا بِيَدَيَّ فَأَخْرَجَانِي إِلَى أَرْضٍ فَضَاءٍ أَوْ أَرْضٍ مُسْتَوِيَةٍ فَمَرَّا بِي عَلَى رَجُلٍ وَرَجُلٌ قَائِمٌ عَلَى رَأْسِهِ بِيَدِهِ كَلُّوبٌ مِنْ حَدِيدٍ فَيُدْخِلُهُ فِي شِدْقِهِ فَيَشُقُّهُ حَتَّى يَبْلُغَ قَفَاهُ ثُمَّ يُخْرِجُهُ فَيُدْخِلُهُ فِي شِدْقِهِ الْآخَرِ وَيَلْتَئِمُ هَذَا

الشَّقِّ فَهُوَ يَفْعَلُ ذَلِكَ بِهِ قُلْتُ مَا هَذَا قَالَا انْطَلِقْ فَانْطَلَقْتُ مَعَهُمَا فَإِذَا رَجُلٌ مُسْتَلْقٍ عَلَى قَفَاهُ وَرَجُلٌ قَائِمٌ بِيَدِهِ فِهْرٌ أَوْ صَخْرَةٌ فَيَشْدَخُ بِهَا رَأْسَهُ فَيَتَدَهْدَى الْحَجَرُ فَإِذَا ذَهَبَ لِيَأْخُذَهُ عَادَ رَأْسُهُ كَمَا كَانَ فَيَصْنَعُ مِثْلَ ذَلِكَ فَقُلْتُ مَا هَذَا قَالَا لِيَ انْطَلِقْ فَانْطَلَقْتُ مَعَهُمَا فَإِذَا بَيْتٌ مَبْنِيٌّ عَلَى بِنَاءِ التَّنُّورِ وَأَعْلَاهُ ضَيِّقٌ وَأَسْفَلُهُ وَاسِعٌ يُوقَدُ تَحْتَهُ نَارٌ فَإِذَا فِيهِ رِجَالٌ وَنِسَاءٌ عُرَاةٌ فَإِذَا أُوقِدَتْ ارْتَفَعُوا حَتَّى يَكَادُوا أَنْ يَخْرُجُوا فَإِذَا خَمَدَتْ رَجَعُوا فِيهَا فَقُلْتُ مَا هَذَا قَالَا لِيَ انْطَلِقْ فَانْطَلَقْتُ فَإِذَا نَهَرٌ مِنْ دَمٍ فِيهِ رَجُلٌ وَعَلَى شَطِّ النَّهَرِ رَجُلٌ بَيْنَ يَدَيْهِ حِجَارَةٌ فَيُقْبِلُ الرَّجُلُ الَّذِي فِي النَّهَرِ فَإِذَا دَنَا لِيَخْرُجَ رَمَى فِي فِيهِ حَجَرًا فَرَجَعَ إِلَى مَكَانِهِ فَهُوَ يَفْعَلُ ذَلِكَ بِهِ فَقُلْتُ مَا هَذَا فَقَالَا انْطَلِقْ فَانْطَلَقْتُ فَإِذَا رَوْضَةٌ خَضْرَاءُ فَإِذَا فِيهَا شَجَرَةٌ عَظِيمَةٌ وَإِذَا شَيْخٌ فِي أَصْلِهَا حَوْلَهُ صِبْيَانٌ وَإِذَا رَجُلٌ قَرِيبٌ مِنْهُ بَيْنَ يَدَيْهِ نَارٌ فَهُوَ يَحُشُّهَا وَيُوقِدُهَا فَصَعِدَا بِي فِي الشَّجَرَةِ فَأَدْخَلَانِي دَارًا لَمْ أَرَ دَارًا قَطُّ أَحْسَنَ مِنْهَا فَإِذَا فِيهَا رِجَالٌ شُيُوخٌ وَشَبَابٌ وَفِيهَا نِسَاءٌ وَصِبْيَانٌ فَأَخْرَجَانِي مِنْهَا فَصَعِدَا بِي فِي الشَّجَرَةِ فَأَدْخَلَانِي دَارًا هِيَ أَحْسَنُ وَأَفْضَلُ مِنْهَا فِيهَا شُيُوخٌ وَشَبَابٌ فَقُلْتُ لَهُمَا إِنَّكُمَا قَدْ طَوَّفْتُمَانِي مُنْذُ اللَّيْلَةِ فَأَخْبِرَانِي عَمَّا رَأَيْتُ فَقَالَا نَعَمْ أَمَّا الرَّجُلُ الْأَوَّلُ الَّذِي رَأَيْتَ فَإِنَّهُ رَجُلٌ كَذَّابٌ يَكْذِبُ الْكَذِبَةَ فَتُحْمَلُ عَنْهُ فِي الْآفَاقِ فَهُوَ يُصْنَعُ بِهِ مَا رَأَيْتَ إِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ ثُمَّ يَصْنَعُ اللَّهُ تَبَارَكَ وَتَعَالَى بِهِ مَا شَاءَ وَأَمَّا الرَّجُلُ الَّذِي رَأَيْتَ مُسْتَلْقِيًا فَرَجُلٌ آتَاهُ اللَّهُ تَبَارَكَ وَتَعَالَى الْقُرْآنَ فَنَامَ عَنْهُ بِاللَّيْلِ وَلَمْ يَعْمَلْ بِمَا فِيهِ بِالنَّهَارِ فَهُوَ يُفْعَلُ بِهِ مَا رَأَيْتَ إِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ وَأَمَّا الَّذِي رَأَيْتَ فِي التَّنُّورِ فَهُمْ الزُّنَاةُ وَأَمَّا الَّذِي رَأَيْتَ فِي النَّهَرِ فَذَاكَ آكِلُ الرِّبَا وَأَمَّا الشَّيْخُ الَّذِي رَأَيْتَ فِي أَصْلِ الشَّجَرَةِ فَذَاكَ إِبْرَاهِيمُ عَلَيْهِ السَّلَامُ وَأَمَّا الصِّبْيَانُ الَّذِي رَأَيْتَ فَأَوْلَادُ النَّاسِ وَأَمَّا الرَّجُلُ الَّذِي رَأَيْتَ يُوقِدُ النَّارَ وَيَحُشُّهَا فَذَاكَ مَالِكٌ خَازِنُ النَّارِ وَتِلْكَ النَّارُ وَأَمَّا الدَّارُ الَّتِي دَخَلْتَ أَوَّلًا فَدَارُ عَامَّةِ الْمُؤْمِنِينَ وَأَمَّا الدَّارُ الْأُخْرَى فَدَارُ الشُّهَدَاءِ وَأَنَا جِبْرِيلُ وَهَذَا مِيكَائِيلُ ثُمَّ قَالَا لِيَ ارْفَعْ رَأْسَكَ فَرَفَعْتُ رَأْسِي فَإِذَا هِيَ كَهَيْئَةِ السَّحَابِ فَقَالَا لِي وَتِلْكَ دَارُكَ فَقُلْتُ لَهُمَا دَعَانِي أَدْخُلْ دَارِي فَقَالَا لِي إِنَّهُ قَدْ بَقِيَ لَكَ عَمَلٌ لَمْ تَسْتَكْمِلْهُ فَلَوْ اسْتَكْمَلْتَهُ دَخَلْتَ دَارَكَ [راجع: ٢٠٣٥٤].

(۲۰۴۲۷) حضرت سمرہ بن جندب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فجر کی نماز پڑھ کر ہماری طرف متوجہ ہو کر فرماتے تھے کہ تم میں سے کسی نے آج رات کوئی خواب دیکھا ہے؟ اگر کسی نے کوئی خواب دیکھا ہوتا تو عرض کر دیتا تھا اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم خدا کی مشیت کے موافق اس کی تعبیر دے دیتے تھے۔

چنانچہ حسب دستور ایک روز حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے ہم سے پوچھا تم میں سے کسی نے کوئی خواب دیکھا ہے؟ ہم نے عرض کیا نہیں، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا میں نے آج رات خواب میں دیکھا کہ دو آدمی میرے پاس آئے اور میرے ہاتھ پکڑ کر مجھے پاک

زمین (بیت المقدس) کی طرف لے گئے، وہاں ایک شخص بیٹھا ہوا تھا اور ایک آدمی کھڑا ہوا تھا جس کے ہاتھ میں لوہے کا آنکڑا تھا، کھڑا ہوا آدمی بیٹھے ہوئے آدمی کے منہ میں وہ آنکڑا ڈال کر ایک طرف سے اس کا جبڑا چیر کر گدی سے ملا دیتا تھا اور پھر دوسرے جبڑے کو بھی اسی طرح چیر کر گدی سے ملا دیتا تھا، اتنے میں پہلا جبڑا صحیح ہو جاتا تھا اور وہ دوبارہ پھر اسی طرح چیرتا تھا میں نے دریافت کیا یہ کیا بات ہے؟ ان دونوں شخصوں نے کہا آگے چلو، ہم آگے چل دیئے، ایک جگہ پہنچ کر دیکھا کہ ایک شخص چت لیٹا ہے اور ایک اور آدمی اس کے سر پر پتھر لئے کھڑا ہے اور پتھر سے اس کے سر کو کچل رہا ہے، جب اس کے سر پر پتھر مارتا ہے تو پتھر لڑک جاتا ہے اور وہ آدمی پتھر لینے چلا جاتا ہے، اتنے میں اس کا سر جڑ جاتا ہے اور مارنے والا آدمی پھر واپس آ کر اس کو مارتا ہے، میں نے پوچھا کہ یہ کون ہے؟ ان دونوں شخصوں نے کہا کہ آگے چلو، ہم آگے چل دیئے، ایک جگہ دیکھا کہ تنور کی طرح ایک گڑھا ہے جس کا منہ تنگ ہے اور اندر سے کشادہ ہے، برہنہ مرد و عورت اس میں موجود ہیں اور آگ بھی اس میں جل رہی ہے جب آگ (تنور کے کناروں کے) قریب آ جاتی ہے تو وہ لوگ اوپر اٹھ آتے ہیں اور باہر نکلنے کے قریب ہو جاتے ہیں اور جب آگ نیچے ہو جاتی ہے تو سب لوگ اندر ہو جاتے ہیں۔ میں نے پوچھا کہ یہ کون لوگ ہیں؟ ان دونوں آدمیوں نے کہا کہ آگے چلو، ہم آگے چل دیئے اور ایک خون کی ندی پر پہنچے جس کے اندر ایک آدمی کھڑا تھا اور ندی کے کنارہ پر ایک اور آدمی موجود تھا جس کے آگے پتھر رکھے ہوئے تھے، اندر والا آدمی جب باہر نکلنے کے لئے آگے بڑھتا تھا تو باہر والا آدمی اس کے منہ پر پتھر مار کر پیچھے ہٹا دیتا تھا اور اصلی جگہ تک پہنچا دیتا تھا، دوبارہ پھر اندر والا آدمی نکلنا چاہتا تھا اور باہر والا آدمی اس کے منہ پر پتھر مارتا تھا اور اصلی جگہ تک پلٹا دیتا تھا میں نے پوچھا کہ یہ کون ہے؟ ان دونوں شخصوں نے کہا کہ آگے چلو، ہم آگے چل دیئے۔

ایک جگہ دیکھا کہ ایک درخت کے نیچے جڑ کے پاس ایک بوڑھا آدمی اور کچھ لڑکے موجود ہیں اور درخت کے قریب ایک اور آدمی ہے جس کے سامنے آگ موجود ہے اور وہ آگ جلا رہا ہے میرے دونوں ساتھی مجھے اس درخت کے اوپر چڑھا لے گئے اور ایک مکان میں داخل کیا، جس سے بہتر اور عمدہ میں نے کبھی کوئی مکان نہیں دیکھا گھر کے اندر مرد بھی تھے اور عورتیں بھی، بوڑھے بھی جوان بھی اور بچے بھی اس کے بعد وہ دونوں ساتھی مجھے اس مکان سے نکال کر درخت کے اوپر چڑھا لے گئے اور وہاں ایک اور مکان میں داخل کیا جس سے بہتر ہے میں نے کبھی کوئی مکان نہیں دیکھا اس میں بھی بڈھے جوان سب طرح کے آدمی تھے آخر کار میں نے کہا کہ تم دونوں نے مجھے رات بھر گھمایا اب جو کچھ میں نے دیکھا ہے اس کی تفصیل تو بیان کرو انہوں نے کہا کہ اچھا ہم بتاتے ہیں۔

جس شخص کے تم نے گل پھڑے چرتے ہوئے دیکھا تھا وہ جھوٹا آدمی تھا کہ جھوٹی باتیں بنا کر لوگوں سے کہتا تھا اور لوگ اس سے سیکھ کر اوروں سے نقل کرتے تھے یہاں تک کہ سارے جہان میں وہ جھوٹ مشہور ہو جاتا تھا، قیامت تک اس پر یہ عذاب رہے گا اور جس شخص کا سر کچلتے ہوئے تم نے دیکھا ہے اس شخص کو اللہ تعالیٰ نے قرآن کا علم عطا کیا تھا لیکن وہ قرآن سے غافل ہو کر رات کو سو جاتا تھا (تہجد نہ پڑھتا تھا) اور دن کو اس پر عمل نہ کرتا تھا قیامت تک اس پر یہی عذاب رہے گا اور جن لوگوں

کوتم نے گڑھے میں دیکھا تھا وہ لوگ زنا کار تھے اور جس شخص کو تم نے خون کی نہر میں دیکھا تھا وہ شخص سود خور تھا اور درخت کی جڑ کے پاس جس بوڑھے مرد کو تم نے بیٹھا دیکھا تھا وہ حضرت ابراہیم علیہ السلام تھے اور وہ لڑکے لوگوں کی وہ اولادیں تھیں جو بالغ ہونے سے قبل مر گئے تھے اور جو شخص بیٹھا آگ بھڑکا رہا تھا وہ مالک داروغہ دوزخ تھا اور اول جس مکان میں تم داخل ہوئے تھے وہ وہ عام ایمان داروں کا مکان تھا اور یہ مکان شہیدوں کا ہے، اور میں جبرئیل ہوں اور یہ میکائیل علیہما السلام ہیں اب تم اپنا سر اٹھاؤ، میں نے سر اٹھا کر دیکھا تو میرے اوپر ابر سایہ کیے ہوئے تھا، انہوں نے کہا یہ تمہارا مقام ہے، میں نے کہا کہ مجھے اب اپنے مکان میں جانے دو، انہوں نے کہا کہ ابھی تمہاری مدت حیات باقی ہے عمر پوری نہیں ہوئی ہے، جب مدت زندگی پوری کر چکو گے تو اپنے مکان میں آ جاؤ گے۔

(۲۰۴۲۸) حَدَّثَنَا يَزِيدُ أَخْبَرَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ حُمَيْدٍ الطَّوِيلِ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ سَمُرَةَ بْنِ جُنْدُبٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَتْ لَهُ سَكْتَتَانِ سَكْتَةٌ حِينَ يَفْتَتِحُ الصَّلَاةَ وَسَكْتَةٌ إِذَا فَرَغَ مِنَ السُّورَةِ الثَّانِيَةِ قَبْلَ أَنْ يَرْكَعَ فَذُكِرَ ذَلِكَ لِعِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ فَقَالَ كَذَبَ سَمُرَةُ فَكُتِبَ فِي ذَلِكَ إِلَى الْمَدِينَةِ إِلَى أُبَيِّ بْنِ كَعْبٍ فَقَالَ صَدَقَ سَمُرَةُ [راجع: ۲۰۳٤۱].

(۲۰۴۲۸) حضرت سمرہ بن جندب رضی اللہ عنہ فرماتے تھے کہ نبی علیہ السلام نماز میں دو مرتبہ سکوت فرماتے تھے، ایک مرتبہ نماز کے آغاز میں اور ایک مرتبہ رکوع سے پہلے اور قراءت کے بعد، حضرت عمران بن حصین رضی اللہ عنہ کا کہنا تھا کہ مجھے تو نبی علیہ السلام کے حوالے سے یہ یاد نہیں، ان دونوں نے اس سلسلے میں حضرت ابی بن کعب رضی اللہ عنہ کی طرف خط لکھا جس میں ان سے یہ مسئلہ دریافت کیا، حضرت ابی بن کعب رضی اللہ عنہ نے جواب میں حضرت سمرہ رضی اللہ عنہ کی تصدیق کی۔

(۲۰۴۲۹) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ أَخْبَرَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ قَتَادَةَ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ سَمُرَةَ رَفَعَهُ قَالَ مَنْ مَلَكَ ذَا رَحِمٍ فَهُوَ حُرٌّ [قال الألباني: صحيح (ابو داود: ۳۹٤۹، ابن ماجة: ۲۵۲٤، الترمذي: ۱۳٦۵). قال شعيب: صحيح لغيره هذا اسناد رجاله ثقات]. [انظر: ۲۰٤٦۷، ۲۰٤۹۰].

(۲۰۴۲۹) حضرت سمرہ رضی اللہ عنہ سے مرفوعاً مروی ہے کہ جو شخص اپنے کسی قریبی رشتہ دار کا مالک بن جاتا ہے تو وہ رشتہ دار آزاد ہو جاتا ہے۔

(۲۰۴۳۰) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي عَدِيٍّ عَنْ دَاوُدَ يَعْنِي ابْنَ أَبِي هِنْدٍ عَنْ أَبِي قَزَعَةَ عَنِ الْأَسْقَعِ بْنِ الْأَسْلَعِ عَنْ سَمُرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا تَحْتَ الْكَعْبَيْنِ مِنَ الْإِزَارِ فِي النَّارِ [راجع: ۲۰۳۵۸].

(۲۰۴۳۰) حضرت سمرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا تہبند کا جو حصہ ٹخنوں کے نیچے رہے گا، وہ جہنم کی آگ میں جلے گا۔

(۲۰۴۳۱) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ سِمَاكٍ قَالَ سَمِعْتُ الْمُهَلَّبَ يَخْطُبُ قَالَ قَالَ سَمُرَةُ بْنُ

جُنْدُبٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا تُصَلُّوا حِينَ تَطْلُعُ الشَّمْسُ وَلَا حِينَ تَسْقُطُ فَإِنَّهَا تَطْلُعُ بَيْنَ قَرْنَيِ الشَّيْطَانِ وَتَغْرُبُ بَيْنَ قَرْنَيِ الشَّيْطَانِ [صححه ابن خزيمة: (١٢٧٤). قال شعيب: صحيح لغيره وهذا اسناد حسن]. [انظر: ٢٠٤٨٩].

(۲۰۴۳۱) حضرت سمرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا سورج کے طلوع یا غروب ہونے کے وقت نماز نہ پڑھا کرو، کیونکہ وہ شیطان کے دوسینگوں کے درمیان طلوع اور غروب ہوتا ہے۔

(٢٠٤٣٢) حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ هِشَامٍ حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ قَتَادَةَ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ سَمُرَةَ قَالَ أَصَابَتْنَا السَّمَاءُ وَنَحْنُ مَعَ نَبِيِّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَنَادَى الصَّلَاةُ فِي الرِّحَالِ [راجع: ٢٠٣٥٢].

(۲۰۴۳۲) حضرت سمرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے غزوۂ حنین کے موقع پر بارش کے دن لوگوں سے فرما دیا کہ اپنے اپنے خیموں میں نماز پڑھ لو۔

(٢٠٤٣٣) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عُمَيْرٍ عَنْ حُصَيْنِ بْنِ أَبِي الْحُرِّ عَنْ سَمُرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ إِنَّ مِنْ خَيْرِ مَا تَدَاوَى بِهِ النَّاسُ الْحَجْمَ [راجع: ٢٠٣٥٦].

(۲۰۴۳۳) حضرت سمرہ بن جندب رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام نے فرمایا علاج کا سب سے بہترین طریقہ، جس سے لوگ علاج کرتے ہیں، وہ سینگی لگوانا ہے۔

(٢٠٤٣٤) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي بُكَيْرٍ قَالَ زُهَيْرُ بْنُ مُعَاوِيَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ عُمَيْرٍ حَدَّثَنِي حُصَيْنُ بْنُ أَبِي الْحُرِّ عَنْ سَمُرَةَ بْنِ جُنْدُبٍ قَالَ كُنْتُ عِنْدَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَدَعَا حَجَّامًا فَأَمَرَهُ أَنْ يَحْجُمَهُ فَأَخْرَجَ مَحَاجِمَ لَهُ مِنْ قُرُونٍ فَأَلْزَمَهُ إِيَّاهُ فَشَرَطَهُ بِطَرَفِ شَفْرَةٍ فَصَبَّ الدَّمَ فِي إِنَاءٍ عِنْدَهُ فَدَخَلَ عَلَيْهِ رَجُلٌ مِنْ بَنِي فَزَارَةَ فَقَالَ مَا هَذَا يَا رَسُولَ اللَّهِ عَلَامَ تُمَكِّنُ هَذَا مِنْ جِلْدِكَ يَقْطَعُهُ قَالَ فَسَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ هَذَا الْحَجْمُ قَالَ وَمَا الْحَجْمُ قَالَ هُوَ مِنْ خَيْرِ مَا تَدَاوَى بِهِ النَّاسُ [راجع: ٢٠٣٥٦]

(۲۰۴۳۴) حضرت سمرہ بن جندب رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام کی خدمت اقدس میں میں حاضر ہوا، نبی علیہ السلام نے حجام کو بلایا ہوا تھا، وہ اپنے ساتھ سینگ لے کر آ گیا، اس نے نبی علیہ السلام کے ساتھ سینگ لگایا اور نشتر سے چیرا لگایا، اسی اثناء میں بنو فزارہ کا ایک دیہاتی بھی آ گیا، جس کا تعلق بنو جذیمہ کے ساتھ تھا، نبی علیہ السلام کو جب اس نے سینگی لگواتے ہوئے دیکھا تو چونکہ اسے سینگی کے متعلق کچھ معلوم نہیں تھا، اس لئے وہ کہنے لگا یا رسول اللہ! یہ کیا ہے؟ آپ نے اسے اپنی کھال کاٹنے کی اجازت کیوں دے دی؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا اسے ''حجم'' کہتے ہیں، اس نے پوچھا کہ ''حجم'' کیا چیز ہوتی ہے؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا علاج کا سب سے بہترین طریقہ، جس سے لوگ علاج کرتے ہیں۔

(٢٠٤٣٥) حَدَّثَنَا الْأَشْيَبُ حَدَّثَنَا شَيْبَانُ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عُمَيْرٍ عَنْ حُصَيْنِ بْنِ أَبِي الْحُرِّ الْعَنْبَرِيِّ فَذَكَرَ نَحْوَ

حَدِيثِ زُهَيْرٍ [راجع: ٢٠٣٥٦].

(۲۰۴۳۵) گزشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(٢٠٤٣٦) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ وَأَبُو دَاوُدَ قَالَا حَدَّثَنَا هَمَّامٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ سَمُرَةَ بْنِ جُنْدُبٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ تَوَضَّأَ يَوْمَ الْجُمُعَةِ فَبِهَا وَنِعْمَتْ وَمَنْ اغْتَسَلَ فَهُوَ أَفْضَلُ [راجع: ٢٠٣٤٩].

(۲۰۴۳۶) حضرت سمرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا جو شخص جمعہ کے دن وضو کر لے تو وہ بھی صحیح ہے اور جو شخص غسل کر لے تو یہ زیادہ افضل ہے۔

(٢٠٤٣٧) حَدَّثَنَا عَبْدُالرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ وَأَبُو دَاوُدَ قَالَا حَدَّثَنَا هَمَّامٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ سَمُرَةَ بْنِ جُنْدُبٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَلَاعَنُوا بِلَعْنَةِ اللَّهِ وَلَا بِغَضَبِهِ وَلَا بِالنَّارِ [قال الترمذي: حسن صحيح. قال الألباني: صحيح (ابو داود: ٤٩٠٦، الترمذي: ١٩٧٦) قال شعيب: حسن لغيره. وهذا اسناد رجاله ثقات].

(۲۰۴۳۷) حضرت سمرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا اللہ کی لعنت، اللہ کے غضب اور اللہ کی آگ سے ایک دوسرے کو لعنت نہ کیا کرو۔

(٢٠٤٣٨) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرِو بْنِ عَطَاءٍ قَالَ قَالَ لِي عَلِيُّ بْنُ حُسَيْنٍ اسْمُ جِبْرِيلَ عَلَيْهِ السَّلَام عَبْدُ اللَّهِ وَاسْمُ مِيكَائِيلَ عَلَيْهِ السَّلَام عُبَيْدُ اللَّهِ

(۲۰۴۳۸) محمد بن عمرو رحمہ اللہ کہتے ہیں کہ مجھ سے علی بن حسین رحمہ اللہ نے فرمایا کہ حضرت جبریل علیہ السلام کا نام عبداللہ اور حضرت میکائیل علیہ السلام کا نام عبیداللہ ہے۔

(٢٠٤٣٩) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ سَمُرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ تَوَضَّأَ يَوْمَ الْجُمُعَةِ فَبِهَا وَنِعْمَتْ وَمَنْ اغْتَسَلَ فَالْغُسْلُ أَفْضَلُ [راجع: ٢٠٣٤٩].

(۲۰۴۳۹) حضرت سمرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا جو شخص جمعہ کے دن وضو کر لے تو وہ بھی صحیح ہے اور جو شخص غسل کر لے تو یہ زیادہ افضل ہے۔

(٢٠٤٤٠) حَدَّثَنَا أَبُو كَامِلٍ حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ حَدَّثَنَا الْأَسْوَدُ بْنُ قَيْسٍ حَدَّثَنَا ثَعْلَبَةُ بْنُ عَبَّادٍ الْعَبْدِيُّ مِنْ أَهْلِ الْبَصْرَةِ قَالَ شَهِدْتُ يَوْمًا خُطْبَةً لِسَمُرَةَ بْنِ جُنْدُبٍ فَذَكَرَ فِي خُطْبَتِهِ حَدِيثًا عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ بَيْنَا أَنَا وَغُلَامٌ مِنَ الْأَنْصَارِ نَرْمِي فِي غَرَضَيْنِ لَنَا عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتَّى إِذَا كَانَتِ الشَّمْسُ قِيدَ رُمْحَيْنِ أَوْ ثَلَاثَةٍ فِي عَيْنِ النَّاظِرِ اسْوَدَّتْ حَتَّى آضَتْ كَأَنَّهَا تَنُّومَةٌ قَالَ فَقَالَ أَحَدُنَا لِصَاحِبِهِ انْطَلِقْ بِنَا إِلَى الْمَسْجِدِ فَوَاللَّهِ لَيُحْدِثَنَّ شَأْنُ هَذِهِ الشَّمْسِ لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي

أُمَّتِهِ حَدَثًا قَالَ فَدَفَعْنَا إِلَى الْمَسْجِدِ فَإِذَا هُوَ بَارِزٌ قَالَ وَوَافَقْنَا رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حِينَ خَرَجَ إِلَى النَّاسِ فَاسْتَقْدَمَ فَقَامَ بِنَا كَأَطْوَلِ مَا قَامَ بِنَا فِي صَلَاةٍ قَطُّ لَا نَسْمَعُ لَهُ صَوْتًا ثُمَّ رَكَعَ كَأَطْوَلِ مَا رَكَعَ بِنَا فِي صَلَاةٍ قَطُّ لَا نَسْمَعُ لَهُ صَوْتًا ثُمَّ فَعَلَ فِي الرَّكْعَةِ الثَّانِيَةِ مِثْلَ ذَلِكَ فَوَافَقَ تَجَلِّيَ الشَّمْسِ جُلُوسَهُ فِي الرَّكْعَةِ الثَّانِيَةِ قَالَ زُهَيْرٌ حَسِبْتُهُ قَالَ فَسَلَّمَ فَحَمِدَ اللَّهَ وَأَثْنَى عَلَيْهِ وَشَهِدَ أَنَّهُ عَبْدُ اللَّهِ وَرَسُولُهُ ثُمَّ قَالَ أَيُّهَا النَّاسُ أَنْشُدُكُمْ بِاللَّهِ إِنْ كُنْتُمْ تَعْلَمُونَ أَنِّي قَصَّرْتُ عَنْ شَيْءٍ مِنْ تَبْلِيغِ رِسَالَاتِ رَبِّي عَزَّ وَجَلَّ لَمَا أَخْبَرْتُمُونِي ذَاكَ فَبَلَّغْتُ رِسَالَاتِ رَبِّي كَمَا يَنْبَغِي لَهَا أَنْ تُبَلَّغَ وَإِنْ كُنْتُمْ تَعْلَمُونَ أَنِّي بَلَّغْتُ رِسَالَاتِ رَبِّي لَمَا أَخْبَرْتُمُونِي ذَاكَ قَالَ فَقَامَ رِجَالٌ فَقَالُوا نَشْهَدُ أَنَّكَ قَدْ بَلَّغْتَ رِسَالَاتِ رَبِّكَ وَنَصَحْتَ لِأُمَّتِكَ وَقَضَيْتَ الَّذِي عَلَيْكَ ثُمَّ سَكَتُوا ثُمَّ قَالَ أَمَّا بَعْدُ فَإِنَّ رِجَالًا يَزْعُمُونَ أَنَّ كُسُوفَ هَذِهِ الشَّمْسِ وَكُسُوفَ هَذَا الْقَمَرِ وَزَوَالَ هَذِهِ النُّجُومِ عَنْ مَطَالِعِهَا لِمَوْتِ رِجَالٍ عُظَمَاءَ مِنْ أَهْلِ الْأَرْضِ وَإِنَّهُمْ قَدْ كَذَبُوا وَلَكِنَّهَا آيَاتٌ مِنْ آيَاتِ اللَّهِ تَبَارَكَ وَتَعَالَى يَعْتَبِرُ بِهَا عِبَادَهُ فَيَنْظُرُ مَنْ يُحْدِثُ لَهُ مِنْهُمْ تَوْبَةً وَايْمُ اللَّهِ لَقَدْ رَأَيْتُ مُنْذُ قُمْتُ أُصَلِّي مَا أَنْتُمْ لَاقُونَ فِي أَمْرِ دُنْيَاكُمْ وَآخِرَتِكُمْ وَإِنَّهُ وَاللَّهِ لَا تَقُومُ السَّاعَةُ حَتَّى يَخْرُجَ ثَلَاثُونَ كَذَّابًا آخِرُهُمْ الْأَعْوَرُ الدَّجَّالُ مَمْسُوحُ الْعَيْنِ الْيُسْرَى كَأَنَّهَا عَيْنُ أَبِي يَحْيَى لِشَيْخٍ حِينَئِذٍ مِنْ الْأَنْصَارِ بَيْنَهُ وَبَيْنَ حُجْرَةِ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهَا وَإِنَّهَا مَتَى يَخْرُجُ أَوْ قَالَ مَتَى مَا يَخْرُجُ فَإِنَّهُ سَوْفَ يَزْعُمُ أَنَّهُ اللَّهُ فَمَنْ آمَنَ بِهِ وَصَدَّقَهُ وَاتَّبَعَهُ لَمْ يَنْفَعْهُ صَالِحٌ مِنْ عَمَلِهِ سَلَفَ وَمَنْ كَفَرَ بِهِ وَكَذَّبَهُ لَمْ يُعَاقَبْ بِشَيْءٍ مِنْ عَمَلِهِ وَقَالَ حَسَنٌ الْأَشْيَبُ بِسَيِّءٍ مِنْ عَمَلِهِ سَلَفَ وَإِنَّهُ سَيَظْهَرُ أَوْ قَالَ سَوْفَ يَظْهَرُ عَلَى الْأَرْضِ كُلِّهَا إِلَّا الْحَرَمَ وَبَيْتَ الْمَقْدِسِ وَإِنَّهُ يَحْصُرُ الْمُؤْمِنِينَ فِي بَيْتِ الْمَقْدِسِ فَيُزَلْزَلُونَ زِلْزَالًا شَدِيدًا ثُمَّ يُهْلِكُهُ اللَّهُ تَبَارَكَ وَتَعَالَى وَجُنُودَهُ حَتَّى إِنَّ جِذْمَ الْحَائِطِ أَوْ قَالَ أَصْلَ الْحَائِطِ وَقَالَ حَسَنٌ الْأَشْيَبُ وَأَصْلَ الشَّجَرَةِ لَيُنَادِي أَوْ قَالَ يَقُولُ يَا مُؤْمِنُ أَوْ قَالَ يَا مُسْلِمُ هَذَا يَهُودِيٌّ أَوْ قَالَ هَذَا كَافِرٌ تَعَالَ فَاقْتُلْهُ قَالَ وَلَنْ يَكُونَ ذَلِكَ كَذَلِكَ حَتَّى تَرَوْا أُمُورًا يَتَفَاقَمُ شَأْنُهَا فِي أَنْفُسِكُمْ وَتَسَاءَلُونَ بَيْنَكُمْ هَلْ كَانَ نَبِيُّكُمْ ذَكَرَ لَكُمْ مِنْهَا ذِكْرًا وَحَتَّى تَزُولَ جِبَالٌ عَلَى مَرَاتِبِهَا ثُمَّ عَلَى أَثَرِ ذَلِكَ الْقَبْضُ قَالَ ثُمَّ شَهِدْتُ خُطْبَةً لِسَمُرَةَ ذَكَرَ فِيهَا هَذَا الْحَدِيثَ فَمَا قَدَّمَ كَلِمَةً وَلَا أَخَّرَهَا عَنْ مَوْضِعِهَا [صححه ابن حبان (٢٨٥١ و ٢٨٥٢ و ٢٨٥٦)، وابن خزيمة: (١٣٩٧)، والحاكم (١/٣٢٩). وقال الترمذي: حسن صحيح. وقد اعله ابن القطان. قال الألباني: ضعيف (ابو داود: ١١٨٤، ابن ماجة: ١٢٦٤، الترمذي: ٥٦٢، النسائي: ٣/١٤٠ و١٤٨ و ١٥٢)]. [راجع: ٢٠٤٢٢].

(۲۰۴۴۰) ثعلبہ بن عباد عبدی کہتے ہیں کہ ایک دن میں حضرت سمرہ بن جندب ڈلٹنڈ کے خطبے میں حاضر ہوا تو انہوں نے نبی علیہ السلام کے حوالے سے اپنے خطبے میں یہ حدیث ذکر کرتے ہوئے فرمایا کہ ایک دن میں اور ایک انصاری لڑکا نبی علیہ السلام کے دور باسعادت

میں نشانہ بازی کر رہے تھے، جب دیکھنے والوں کی نظر میں سورج دو تین نیزوں کے برابر بلند ہو گیا تو وہ اس طرح تاریک ہو گیا جیسے ''تنومہ'' گھاس سیاہ ہوتی ہے، یہ دیکھ کر ہم میں سے ایک نے دوسرے سے کہا کہ آؤ، مسجد چلتے ہیں، بخدا! سورج کی یہ کیفیت بتا رہی ہے کہ نبی علیہ السلام کی امت میں کوئی اہم واقعہ رونما ہونے والا ہے۔

ہم لوگ مسجد پہنچے تو نبی علیہ السلام بھی اس وقت تک باہر تشریف لا چکے تھے، لوگ آ رہے تھے، اس دوران ہم نبی علیہ السلام کے پاس کھڑے رہے، پھر نبی علیہ السلام آگے بڑھے اور ہمیں اتنا طویل قیام کرایا کہ اس سے پہلے کبھی کسی نماز میں اتنا طویل قیام نہیں کیا تھا لیکن ہم آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی قراءت نہیں سن پا رہے تھے (کیونکہ قراءت سری تھی)، پھر اتنا طویل رکوع کیا کہ اس سے پہلے کبھی کسی نماز میں اتنا طویل رکوع نہیں کیا تھا، اور ہمیں آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی آواز سنائی نہیں دے رہی تھی، پھر اتنا طویل سجدہ کیا کہ اس سے پہلے کبھی کسی نماز میں اتنا طویل سجدہ نہیں کیا تھا، اور ہمیں آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی آواز سنائی نہیں دے رہی تھی اور دوسری رکعت بھی اسی طرح پڑھائی، دوسری رکعت کے قعدہ میں پہنچنے تک سورج روشن ہو گیا۔

نبی علیہ السلام نے سلام پھیر کر اللہ کی حمد و ثناء بیان کی اور خود کے بندۂ خدا اور رسول ہونے کی گواہی دے کر فرمایا اے لوگو! میں تمہیں اللہ کی قسم دے کر کہتا ہوں کہ اگر تم سمجھتے ہو کہ میں نے اپنے پروردگار کے کسی پیغام کو تم تک پہنچانے میں کوئی کوتاہی کی ہو تو مجھے بتا دو، کیونکہ میں نے اپنی طرف سے اپنے رب کا پیغام اسی طرح پہنچا دیا ہے جیسے پہنچانے کا حق تھا، اور اگر تم سمجھتے ہو کہ میری طرف سے میرے رب کے پیغام تم تک پہنچ گئے ہیں تب بھی مجھے بتا دو، اس پر کچھ لوگ کھڑے ہو گئے اور کہنے لگے ہم گواہی دیتے ہیں کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے رب کا پیغام پہنچا دیا، اپنی امت کی خیر خواہی کی اور اپنی ذمہ داری پوری کر دی، پھر وہ لوگ خاموش ہو گئے۔

نبی علیہ السلام نے ''اما بعد'' کہہ کر فرمایا کچھ لوگ یہ سمجھتے ہیں کہ اس چاند اور سورج کو گہن لگنا اور ان ستاروں کا اپنے مطلع سے ہٹ جانا اہل زمین میں سے کسی بڑے آدمی کی موت کی وجہ سے ہوتا ہے، لیکن وہ غلط کہتے ہیں، یہ تو اللہ کی نشانیاں ہیں جن سے اللہ اپنے بندوں کو درسِ عبرت دیتا ہے، اور دیکھتا ہے کہ ان میں سے کون توبہ کرتا ہے، اللہ کی قسم! میں جب نماز پڑھانے کے لئے کھڑا ہوا تو میں نے وہ تمام چیزیں دیکھ لیں جن سے دنیا و آخرت میں تمہیں سابقہ پیش آئے گا، بخدا! قیامت اس وقت تک قائم نہیں ہوگی جب تک تیس کذاب لوگوں کا خروج نہ ہو جائے، جن میں سب سے آخر میں کانا دجال آئے گا، اس کی بائیں آنکھ پونچھ دی گئی ہوگی، جیسے ابو یحییٰ کی آنکھ ہے، یہ ایک انصاری کی طرف اشارہ ہے جو نبی علیہ السلام اور حجرۂ عائشہ کے درمیان بیٹھے ہوئے تھے۔

وہ جب بھی خروج کرے گا تو خود کو خدا سمجھنے لگے گا، جو شخص اس پر ایمان لا کر اس کی تصدیق و اتباع کرے گا، اسے ماضی کا کوئی نیک عمل فائدہ نہ دے سکے گا، اور جو اس کا انکار کر کے اس کی تکذیب کرے گا، اس کے کسی عمل پر اس کا مؤاخذہ نہیں کیا جائے گا، دجال ساری زمین پر غالب آ جائے گا سوائے حرم شریف اور بیت المقدس کے، اور وہ بیت المقدس میں مسلمانوں کا

محاصرہ کر لے گا اور ان پر ایک سخت زلزلہ آئے گا، بالآخر اللہ تعالیٰ دجال اور اس کے لشکروں کو ہلاک کر دے گا حتیٰ کہ درخت کی جڑ میں سے آواز آئے گی کہ اے مسلمان! یہ یہودی یا کافر (یہاں چھپا ہوا) ہے، آ کر اسے قتل کرو، اور ایسا اس وقت تک نہیں ہوگا جب تک تم ایسے امور نہ دیکھ لو جن کی اہمیت تمہارے دلوں میں ہو اور تم آپس میں ایک دوسرے سے سوال کرو کہ کیا تمہارے نبی ﷺ نے اس کا کوئی تذکرہ کیا تھا، اور جب تک پہاڑ اپنی جڑوں سے نہ ہل جائیں، اس کے فوراً بعد اٹھانے کا عمل شروع ہو جائے گا۔

ثعلبہ رحمہ اللہ کہتے ہیں کہ اس کے بعد ایک مرتبہ پھر میں حضرت سمرہ رضی اللہ عنہ کے ایک خطبے میں شریک ہوا، انہوں نے اس میں جب یہی حدیث دوبارہ بیان کی تو ایک لفظ بھی اپنی جگہ سے آگے پیچھے نہیں کیا۔

(۲۰۴۴۱) حَدَّثَنَا بَهْزٌ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ أَخْبَرَنَا قَتَادَةُ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ سَمُرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ نَزَلَ الْقُرْآنُ عَلَى سَبْعَةِ أَحْرُفٍ [انظر: ۲۰۵۲۶].

(۲۰۴۴۱) حضرت سمرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا قرآن کریم سات حروف پر نازل ہوا ہے۔

(۲۰۴۴۲) حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ سَعْدٍ أَبُو دَاوُدَ الْحَفَرِيُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ الْأَسْوَدِ بْنِ قَيْسٍ عَنْ ثَعْلَبَةَ بْنِ عَبَّادٍ عَنْ سَمُرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَطَبَ حِينَ انْكَسَفَتِ الشَّمْسُ فَقَالَ أَمَّا بَعْدُ [راجع: ۲۰۴۲۲].

(۲۰۴۴۲) حضرت سمرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے سورج گرہن کے موقع پر خطبہ دیتے ہوئے "اما بعد" کہا۔

(۲۰۴۴۳) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ أَخْبَرَنَا يُونُسُ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ سَمُرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يُوشِكُونَ أَنْ يَمْلَأَ اللَّهُ تَبَارَكَ وَتَعَالَى أَيْدِيَكُمْ مِنَ الْعَجَمِ وَقَالَ عَفَّانُ مَرَّةً مِنَ الْأَعَاجِمِ ثُمَّ يَكُونُوا أُسْدًا لَا يَفِرُّونَ يَقْتُلُونَ مُقَاتِلَتَكُمْ وَيَأْكُلُونَ فَيْئَكُمْ [راجع: ۲۰۳۸۴].

(۲۰۴۴۳) حضرت سمرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا عنقریب اللہ تمہارے ہاتھوں کو عجم سے بھر دے گا، پھر وہ ایسے شیر بن جائیں گے جو میدان سے نہیں بھاگیں گے، وہ تمہارے جنگجوؤں کو قتل کر دیں گے اور تمہارا مال غنیمت کھا جائیں گے۔

(۲۰۴۴۴) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ عَنْ هِشَامٍ عَنْ قَتَادَةَ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ سَمُرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْبَيِّعَانِ بِالْخِيَارِ مَا لَمْ يَتَفَرَّقَا [انظر: ۲۰۴۰۴].

(۲۰۴۴۴) حضرت سمرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا ہے بائع اور مشتری کو اس وقت تک (بیع فسخ کرنے کا) اختیار رہتا ہے جب تک وہ ایک دوسرے سے جدا نہیں ہو جاتے۔

(۲۰۴۴۵) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ عَنْ حَمَّادِ بْنِ سَلَمَةَ عَنْ قَتَادَةَ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ سَمُرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْجَارُ أَحَقُّ بِالْجِوَارِ أَوْ بِالدَّارِ [راجع: ۲۰۳۴۸].

(۲۰۴۴۵) حضرت سمرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا گھر کا پڑوسی دوسرے کی نسبت اس گھر کا زیادہ حقدار ہوتا ہے۔

(۲۰۴۴٦) حَدَّثَنَا سُرَيْجُ بْنُ النُّعْمَانِ حَدَّثَنَا بَقِيَّةُ عَنْ إِسْحَاقَ بْنِ ثَعْلَبَةَ عَنْ مَكْحُولٍ عَنْ سَمُرَةَ بْنِ جُنْدُبٍ قَالَ أَمَرَنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ نَتَّخِذَ الْمَسَاجِدَ فِي دِيَارِنَا وَأَمَرَنَا أَنْ نُنَظِّفَهَا

(۲۰۴۴٦) حضرت سمرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ہمیں حکم دیا ہے کہ اپنے علاقوں میں مسجدیں بنائیں اور انہیں صاف ستھرا رکھیں۔

(۲۰۴۴۷) حَدَّثَنَا الْفَضْلُ بْنُ دُكَيْنٍ حَدَّثَنَا الْمَسْعُودِيُّ عَنِ الْحَكَمِ وَحَبِيبٍ عَنْ مَيْمُونِ بْنِ أَبِي شَبِيبٍ عَنْ سَمُرَةَ بْنِ جُنْدُبٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْبَسُوا الثِّيَابَ الْبَيَاضَ فَإِنَّهَا أَطْهَرُ وَأَطْيَبُ وَكَفِّنُوا فِيهَا مَوْتَاكُمْ [راجع: ۲۰۴۱٦].

(۲۰۴۴۷) حضرت سمرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا سفید کپڑے پہنا کرو کیونکہ وہ عمدہ اور پاکیزہ ہوتے ہیں اور اپنے مردوں کو ان ہی میں دفن کیا کرو۔

(۲۰۴۴۸) حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ يَحْيَى مِنْ أَهْلِ مَرْوٍ وَعَلِيُّ بْنُ إِسْحَاقَ قَالَا أَخْبَرَنَا ابْنُ الْمُبَارَكِ عَنْ وِقَاءِ بْنِ إِيَاسٍ عَنْ عَلِيِّ بْنِ رَبِيعَةَ عَنْ سَمُرَةَ قَالَ قَامَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَخَطَبَ فَنَهَى عَنِ الدُّبَّاءِ وَالْمُزَفَّتِ [انظر بعده].

(۲۰۴۴۸) حضرت سمرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ایک مرتبہ کھڑے ہو کر خطبہ دیا اور اس میں دباء اور مزفت سے منع فرمایا۔

(۲۰۴۴۹) حَدَّثَنَا عَبْد اللَّهِ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ جَمِيلٍ حَدَّثَنَا ابْنُ الْمُبَارَكِ مِثْلَهُ [راجع: ۲۰۴۴۸].

(۲۰۴۴۹) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۲۰۴۵۰) حَدَّثَنَا

(۲۰۴۵۰) ہمارے نسخے میں یہاں صرف لفظ حدثنا لکھا ہوا ہے۔

(۲۰۴۵۱) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا أَبَانُ الْعَطَّارُ حَدَّثَنَا قَتَادَةُ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ سَمُرَةَ أَنَّ نَبِيَّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَقُولُ كُلُّ غُلَامٍ مُرْتَهَنٌ بِعَقِيقَتِهِ تُذْبَحُ عَنْهُ يَوْمَ سَابِعِهِ وَيُمَاطُ عَنْهُ الْأَذَى وَيُسَمَّى [راجع: ۲۰۳۴۳].

(۲۰۴۵۱) حضرت سمرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا ہر لڑکا اپنے عقیقے کے عوض گروی لکھا ہوا ہے، لہٰذا اس کی طرف سے ساتویں دن قربانی کیا کرو، اسی دن اس کا نام رکھا جائے اور سر کے بال مونڈے جائیں۔

(۲۰۴۵۲) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ سَمُرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْبَيِّعَانِ بِالْخِيَارِ مَا لَمْ يَتَفَرَّقَا وَيَأْخُذْ كُلُّ وَاحِدٍ مِنْهُمَا مَا رَضِيَ مِنَ الْبَيْعِ [قال الألباني: صحيح بما قبله (ابن ماجة: ۲۱۸۳، النسائي: ۷/۲۵۱). قال شعيب: صحيح لغيره رجاله ثقات]. [راجع: ۲۰۴۰٤].

(۲۰۴۵۲) حضرت سمرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا ہے بائع اور مشتری کو اس وقت تک (بیع فسخ کرنے کا) اختیار رہتا ہے جب تک وہ ایک دوسرے سے جدا نہیں ہو جاتے اور ان میں سے ہر ایک وہ لے سکتا ہے جس پر وہ بیع میں راضی ہو۔

(۲۰۴۵۳) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ حَدَّثَنَا الْأَسْوَدُ بْنُ قَيْسٍ عَنْ ثَعْلَبَةَ بْنِ عَبَّادٍ عَنْ سَمُرَةَ بْنِ جُنْدُبٍ قَالَ قَامَ يَوْمًا خَطِيبًا فَذَكَرَ فِي خُطْبَتِهِ حَدِيثًا قَالَ بَيْنَمَا أَنَا وَغُلَامٌ مِنَ الْأَنْصَارِ نَرْمِي فِي غَرَضَيْنِ لَنَا عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذْ طَلَعَتِ الشَّمْسُ فَكَانَتْ فِي عَيْنِ النَّاظِرِ قِيدَ رُمْحَيْنِ وَسَاقَ الْحَدِيثَ ثُمَّ قَالَ أَمَّا بَعْدُ وَقَالَ ثُمَّ قَبَضَ أَطْرَافَ أَصَابِعِهِ ثُمَّ قَالَ أَوْ قَامَ أَنَا أَشُكُّ مَرَّةً أُخْرَى وَقَدْ حَفِظْتُ مَا قَالَ قَالَ فَمَا قَلَّمَ كَلِمَةً عَنْ مَنْزِلَتِهَا وَلَا أَخَّرَ شَيْئًا وَقَدْ قَالَ أَبُو عَوَانَةَ بَيْنَمَا أَنَا وَغُلَامٌ مِنَ الْأَنْصَارِ وَقَالَ أَيْضًا فَاسْوَدَّتْ حَتَّى آضَتْ وَقَدْ قَالَ أَبُو عَوَانَةَ زُوُولٌ وَلَكِنَّهَا زُوُولٌ أَصْوَبُ [راجع: ۲۰۴۲۲].

(۲۰۴۵۳) ثعلبہ بن عباد عبدی کہتے ہیں کہ ایک دن میں حضرت سمرہ بن جندب رضی اللہ عنہ کے خطبے میں حاضر ہوا تو انہوں نے نبی علیہ السلام کے حوالے سے اپنے خطبے میں یہ حدیث ذکر کرتے ہوئے فرمایا کہ ایک دن میں اور ایک انصاری لڑکا نبی علیہ السلام کے دور باسعادت میں نشانہ بازی کر رہے تھے، جب دیکھنے والوں کی نظر میں سورج دو تین نیزوں کے برابر بلند ہو گیا تو وہ اس طرح تاریک ہو گیا جیسے ''تومہ'' گھاس سیاہ ہوتی ہے، ...... پھر راوی نے پوری حدیث ذکر کی۔

(۲۰۴۵۴) حَدَّثَنَا خَلَفُ بْنُ هِشَامٍ وَعَبْدُ الْوَاحِدِ بْنِ غِيَاثٍ قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنِ الْأَسْوَدِ بْنِ قَيْسٍ عَنْ ثَعْلَبَةَ عَنْ سَمُرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِثْلَهُ [راجع: ۲۰۴۲۲].

(۲۰۴۵۴) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۲۰۴۵۵) حَدَّثَنَا عَلِيٌّ حَدَّثَنَا مُعَاذٌ حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ قَتَادَةَ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ سَمُرَةَ أَنَّ نَبِيَّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنِ التَّبَتُّلِ [قال الترمذي: حسن غريب قال الألباني، صحيح بما بعده (ابن ماجة: ۱۸۴۹، الترمذي: ۱۰۸۲، النسائي: ۶/۵۹). قال شعيب ،صحيح لغيره رجاله ثقات].

(۲۰۴۵۵) حضرت سمرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے گوشہ نشینی سے منع فرمایا ہے۔

(۲۰۴۵۶) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ حَدَّثَنَا قَتَادَةُ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ سَمُرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ كُلُّ غُلَامٍ مُرْتَهَنٌ بِعَقِيقَتِهِ تُذْبَحُ يَوْمَ سَابِعِهِ وَيُحْلَقُ رَأْسُهُ وَيُدَمَّى [راجع: ۲۰۳۴۳].

(۲۰۴۵۶) حضرت سمرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا ہر لڑکا اپنے عقیقے کے عوض گروی لکھا ہوا ہے، لہٰذا اس کی طرف سے ساتویں دن قربانی کیا کرو، اسی دن اس کا نام رکھا جائے اور سر کے بال مونڈے جائیں۔

(۲۰۴۵۷) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا أَبَانُ الْعَطَّارُ حَدَّثَنَا قَتَادَةُ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ سَمُرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِثْلَهُ إِلَّا أَنَّهُ قَالَ وَيُسَمَّى قَالَ هَمَّامٌ فِي حَدِيثِهِ وَرَاجَعْنَاهُ وَيُدَمَّى قَالَ هَمَّامٌ فَكَانَ قَتَادَةُ يَصِفُ الدَّمَ فَيَقُولُ إِذَا ذَبَحَ الْعَقِيقَةَ تُؤْخَذُ صُوفَةٌ فَتُسْتَقْبَلُ أَوْدَاجُ الذَّبِيحَةِ ثُمَّ تُوضَعُ عَلَى يَافُوخِ الصَّبِيِّ حَتَّى إِذَا سَالَ غُسِلَ رَأْسُهُ ثُمَّ حُلِقَ بَعْدُ

(۲۰۴۵۷) گزشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے، البتہ اس میں راوی حدیث قتادہ نے جانور ذبح کرنے کی تفصیل اس طرح بیان کی ہے کہ اون (یا روئی) کا ٹکڑا لے کر ذبح شدہ جانور کی رگوں کے سامنے کھڑا ہو (اور اسے اس کے خون میں تر بتر کر لے) پھر اسے بچے کے سر پر رکھ دیا جائے، جب وہ خون بہنے لگے تو اس کا سر دھو کر پھر اس کے بال مونڈے جائیں۔

(٢٠٤٥٨) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ أَخْبَرَنَا قَتَادَةُ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ سَمُرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ جَارُ الدَّارِ أَحَقُّ بِالدَّارِ مِنْ غَيْرِهِ [راجع: ٢٠٣٤٨].

(۲۰۴۵۸) حضرت سمرہ ؓ سے مروی ہے کہ نبی ؑ نے فرمایا گھر کا پڑوسی دوسرے کی نسبت اس گھر کا زیادہ حقدار ہوتا ہے۔

(٢٠٤٥٩) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ التَّيْمِيُّ عَنْ أَبِي الْعَلَاءِ عَنْ سَمُرَةَ بْنِ جُنْدُبٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أُتِيَ بِقَصْعَةٍ فِيهَا ثَرِيدٌ فَتَعَاقَبُوهَا إِلَى الظُّهْرِ مِنْ غُدْوَةٍ يَقُومُ نَاسٌ وَيَقْعُدُ آخَرُونَ قَالَ لَهُ رَجُلٌ هَلْ كَانَتْ تُمَدُّ قَالَ فَمِنْ أَيِّ شَيْءٍ تَعْجَبُ مَا كَانَتْ تُمَدُّ إِلَّا مِنْ هَاهُنَا وَأَشَارَ إِلَى السَّمَاءِ [راجع: ٢٠٣٩٧].

(۲۰۴۵۹) حضرت سمرہ ؓ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ ہم لوگ نبی ؑ کی خدمت میں حاضر تھے کہ ثرید کا ایک پیالہ لایا گیا، نبی ؑ نے اسے تناول فرمایا اور لوگوں نے بھی اسے کھایا، ظہر کے قریب تک اسے لوگ کھاتے رہے، ایک قوم آ کر کھاتی، وہ کھڑی ہو جاتی تو اس کے بعد دوسری قوم آ جاتی، اور یہ سلسلہ چلتا رہا، کسی آدمی نے پوچھا کہ اس پیالے میں برابر کھانا ڈالا جا رہا ہے؟ نبی ؑ نے فرمایا تمہیں تعجب کس بات پر ہو رہا ہے، آسمان سے اس میں برکت پیدا کر دی گئی ہے۔

(٢٠٤٦٠) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ أَخْبَرَنَا هِشَامٌ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ سَمُرَةَ بْنِ جُنْدُبٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ قَتَلَ عَبْدَهُ قَتَلْنَاهُ وَمَنْ جَدَعَ عَبْدَهُ جَدَعْنَاهُ [راجع: ٢٠٣٦٤].

(۲۰۴۶۰) حضرت سمرہ ؓ سے مروی ہے کہ نبی ؑ نے ارشاد فرمایا جو شخص اپنے غلام کو قتل کرے گا، ہم اسے قتل کریں گے اور جو اپنے غلام کی ناک کاٹے گا، ہم اس کی ناک کاٹ دیں گے۔

(٢٠٤٦١) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ عَنْ أَبِي أُمَيَّةَ شَيْخٍ لَهُ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ عَنْ سَمُرَةَ قَالَ وَمَنْ أَخْصَى عَبْدَهُ خَصَيْنَاهُ

[صححه الحاكم (٤/٣٦٧). قال الألباني: ضعيف (ابو داود: ٤٥١٦، النسائي: ٨/ ٢٠ و ٢٦)].

(۲۰۴۶۱) حضرت سمرہ ؓ سے مروی ہے کہ جو اپنے غلام کو خصی کرے گا، ہم اسے خصی کر دیں گے۔

(٢٠٤٦٢) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ أَخْبَرَنَا شُعْبَةُ وَأَبُو دَاوُدَ أَخْبَرَنَا هِشَامٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ سَمُرَةَ بْنِ جُنْدُبٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ جَارُ الدَّارِ أَحَقُّ بِالدَّارِ [راجع: ٢٠٣٤٨].

(۲۰۴۶۲) حضرت سمرہ ؓ سے مروی ہے کہ نبی ؑ نے فرمایا گھر کا پڑوسی دوسرے کی نسبت اس گھر کا زیادہ حقدار ہوتا ہے۔

(٢٠٤٦٣) حَدَّثَنَا يَزِيدُ أَخْبَرَنَا الْمَسْعُودِيُّ عَنْ حَبِيبِ بْنِ أَبِي ثَابِتٍ وَالْحَكَمِ عَنْ مَيْمُونِ بْنِ أَبِي شَبِيبٍ عَنْ سَمُرَةَ بْنِ جُنْدُبٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْبَسُوا الثِّيَابَ الْبِيضَ فَإِنَّهَا أَطْيَبُ وَأَطْهَرُ وَكَفِّنُوا

فِيهَا مَوْتَاكُمْ [راجع: ٢٠٤١٦].

(٢٠٤٦٣) حضرت سمرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا سفید کپڑے پہنا کرو کیونکہ وہ عمدہ اور پاکیزہ ہوتے ہیں اور اپنے مردوں کو ان ہی میں دفن کیا کرو۔

(٢٠٤٦٤) حَدَّثَنَا يَزِيدُ أَخْبَرَنَا بَقِيَّةُ بْنُ الْوَلِيدِ عَنْ إِسْحَاقَ بْنِ ثَعْلَبَةَ عَنْ مَكْحُولٍ عَنْ سَمُرَةَ بْنِ جُنْدُبٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَتَعَاطَى أَحَدُكُمْ مِنْ أَسِيرِ أَخِيهِ فَيَقْتُلَهُ

(٢٠٤٦٤) حضرت سمرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا کوئی آدمی اپنے بھائی کا قیدی نہ لے کہ اسے قتل کرے۔

(٢٠٤٦٥) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ أَخْبَرَنَا الْحَجَّاجُ بْنُ أَرْطَاةَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ زَيْدِ بْنِ عُقْبَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ سَمُرَةَ بْنِ جُنْدُبٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ أَصَابَ مَتَاعَهُ بِعَيْنِهِ فَهُوَ أَحَقُّ بِهِ وَيَتْبَعُ صَاحِبُهُ مَنْ اشْتَرَاهُ مِنْهُ وَقَالَ يَزِيدُ مَرَّةً مَنْ وَجَدَ مَتَاعَهُ [راجع: ٢٠٤٠٨].

(٢٠٤٦٥) حضرت سمرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا جو شخص بعینہ اپنا سامان کسی شخص کے پاس دیکھے، وہ اس کا زیادہ حق دار ہے اور مشتری بائع سے اپنی قیمت وصول کرے گا۔

(٢٠٤٦٦) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ أَخْبَرَنَا شُعْبَةُ قَالَ سَمِعْتُ سَوَادَةَ الْقُشَيْرِيَّ يُحَدِّثُ عَنْ سَمُرَةَ بْنِ جُنْدُبٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ لَا يَغُرَّنَّكُمْ أَذَانُ بِلَالٍ وَلَا هَذَا الْفَجْرُ الْمُسْتَطِيلُ وَلَكِنْ الْفَجْرُ الْمُسْتَطِيرُ وَأَوْمَأَ بِيَدِهِ هَكَذَا وَأَشَارَ يَزِيدُ بِيَدِهِ الْيُمْنَى [راجع: ٢٠٣٣٩].

(٢٠٤٦٦) حضرت سمرہ بن جندب رضی اللہ عنہ نے ایک مرتبہ دوران خطبہ فرمایا کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا تمہیں بلال کی اذان اور یہ سفیدی دھوکہ نہ دے یہاں تک کہ طلوع صبح صادق ہو جائے، صبح صادق وہ روشنی ہوتی ہے جو افق میں چوڑائی کے اندر پھیلتی ہے۔

(٢٠٤٦٧) حَدَّثَنَا يَزِيدُ أَخْبَرَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ قَتَادَةَ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ سَمُرَةَ بْنِ جُنْدُبٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ مَلَكَ ذَا رَحِمٍ مَحْرَمٍ فَهُوَ عَتِيقٌ [راجع: ٢٠٤٢٩].

(٢٠٤٦٧) حضرت سمرہ رضی اللہ عنہ سے مرفوعاً مروی ہے کہ جو شخص اپنے کسی قریبی رشتہ دار کا مالک بن جاتا ہے تو وہ رشتہ دار آزاد ہو جاتا ہے۔

(٢٠٤٦٨) حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ يُوسُفَ أَخْبَرَنَا عَوْفٌ وَهَوْذَةُ حَدَّثَنَا عَوْفٌ حَدَّثَنَا شَيْخٌ مِنْ بَكْرِ بْنِ وَائِلٍ فِي مَجْلِسِ قَسَامَةٍ قَالَ دَخَلْتُ عَلَى سَمُرَةَ وَهُوَ يَحْتَجِمُ فَقَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِنَّ مِنْ خَيْرِ دَوَائِكُمْ الْحِجَامَةَ

(٢٠٤٦٨) بکر بن وائل کے ایک شیخ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ میں حضرت سمرہ رضی اللہ عنہ کے یہاں گیا تو وہ سینگی لگوا رہے تھے۔

انہوں نے فرمایا کہ میں نے نبی علیہ السلام کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ تمہارا علاج کا سب سے بہترین طریقہ سینگی لگوانا ہے۔

(۲۰٤٦۹) حَدَّثَنَا أَبُو قَطَنٍ حَدَّثَنَا هِشَامٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ سَمُرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا أَنْكَحَ الْوَلِيَّانِ فَهُوَ لِلْأَوَّلِ مِنْهُمَا وَإِذَا بَاعَ بَيْعًا مِنْ رَجُلَيْنِ فَهُوَ لِلْأَوَّلِ مِنْهُمَا [راجع: ۲۰۳٤٥].

(۲۰۴۶۹) حضرت سمرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا جس ایک عورت کا نکاح اس کے دو ولی مختلف جگہوں پر کر دیں تو وہ ان میں سے پہلے کی ہوگی، اور جس نے دو مختلف آدمیوں سے ایک ہی چیز خریدی تو وہ ان میں سے پہلے کی ہوگی۔

(۲۰٤۷۰) حَدَّثَنَا رَوْحٌ حَدَّثَنَا سَعِيدٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَبِي نَضْرَةَ عَنْ سَمُرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ مِنْهُمْ مَنْ تَأْخُذُهُ النَّارُ إِلَى رُكْبَتَيْهِ وَمِنْهُمْ مَنْ تَأْخُذُهُ النَّارُ إِلَى حُجْزَتِهِ وَمِنْهُمْ مَنْ تَأْخُذُهُ النَّارُ إِلَى تَرْقُوَتِهِ [راجع: ۲۰۳٤٥].

(۲۰۴۷۰) حضرت سمرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا اہل جہنم میں کچھ لوگ تو ایسے ہوں گے جو ٹخنوں تک آگ کی لپیٹ میں ہوں گے، کچھ گھٹنوں تک کچھ سرین تک اور کچھ لوگ ہنسلی کی ہڈی تک اس کی لپیٹ میں ہوں گے۔

(۲۰٤۷۱) حَدَّثَنَا رَوْحٌ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ أَبِي عَبْدِ اللَّهِ وَحَمَّادٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ سَمُرَةَ أَنَّ نَبِيَّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أَيُّمَا امْرَأَةٍ زَوَّجَهَا وَلِيَّانِ فَهِيَ لِلْأَوَّلِ مِنْهُمَا وَأَيُّمَا رَجُلٍ بَاعَ بَيْعًا مِنْ رَجُلَيْنِ فَهُوَ لِلْأَوَّلِ مِنْهُمَا [راجع: ۲۰۳٤٥].

(۲۰۴۷۱) حضرت سمرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا جس ایک عورت کا نکاح اس کے دو ولی مختلف جگہوں پر کر دیں تو وہ ان میں سے پہلے کی ہوگی، اور جس نے دو مختلف آدمیوں سے ایک ہی چیز خریدی تو وہ ان میں سے پہلے کی ہوگی۔

(۲۰٤۷۲) حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ أَخْبَرَنَا أَبُو عَوَانَةَ وَعَفَّانُ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ عُمَيْرٍ عَنْ حُصَيْنٍ رَجُلٍ مِنْ بَنِي فَزَارَةَ عَنْ سَمُرَةَ بْنِ جُنْدُبٍ قَالَ أَتَى نَبِيَّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَعْرَابِيٌّ وَهُوَ يَخْطُبُ فَقَطَعَ عَلَيْهِ خُطْبَتَهُ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ كَيْفَ تَقُولُ فِي الضَّبِّ قَالَ أُمَّةٌ مُسِخَتْ مِنْ بَنِي إِسْرَائِيلَ فَلَا أَدْرِي أَيَّ الدَّوَابِّ مُسِخَتْ [انظر: ۲۰٤۷۳، ۲۰۵۰۳].

(۲۰۴۷۲) حضرت سمرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام خطبہ دے رہے تھے کہ ایک دیہاتی آیا اور دوران خطبہ ہی سوال کرنے لگا یا رسول اللہ! گوہ کے بارے آپ کیا کہتے ہیں؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا بنی اسرائیل کی ایک امت کی شکلیں مسخ ہوگئی تھیں، اب یہ مجھے معلوم نہیں کہ کس جانور کی شکلیں مسخ ہوئی تھیں۔

(۲۰٤۷۳) حَدَّثَنَا حَسَنُ بْنُ مُوسَى حَدَّثَنَا شَيْبَانُ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ عَنْ حُصَيْنِ بْنِ قَبِيصَةَ الْفَزَارِيِّ عَنْ سَمُرَةَ بْنِ جُنْدُبٍ قَالَ سَأَلَ أَعْرَابِيٌّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَكَرَ مِثْلَهُ [راجع: ۲۰٤۷۲].

(۲۰۴۷۳) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۲۰۴۷۴) حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ دَاوُدَ حَدَّثَنَا هِشَامٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ سَمُرَةَ بْنِ جُنْدُبٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَمَرَ مُنَادِيَهُ فَنَادَى فِي يَوْمٍ مَطِيرٍ الصَّلَاةُ فِي الرِّحَالِ [راجع: ۲۰۳۵۲].

(۲۰۴۷۴) حضرت سمرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے غزوۂ حنین کے موقع پر بارش کے دن لوگوں سے فرمایا کہ اپنے اپنے خیموں میں نماز پڑھ لو۔

(۲۰۴۷۵) حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ حَدَّثَنَا جَرِيرُ بْنُ حَازِمٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ عُمَيْرٍ عَنْ حُصَيْنِ بْنِ أَبِي الْحُرِّ عَنْ سَمُرَةَ بْنِ جُنْدُبٍ قَالَ رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ يَحْتَجِمُ بِقَرْنٍ وَيُشْرَطُ بِطَرَفِ سِكِّينٍ فَدَخَلَ رَجُلٌ مِنْ شَمْخٍ فَقَالَ لَهُ لِمَ تُمَكِّنُ ظَهْرَكَ أَوْ عُنُقَكَ مِنْ هَذَا يَفْعَلُ بِهَا مَا أَرَى فَقَالَ هَذَا الْحَجْمُ وَهُوَ مِنْ خَيْرِ مَا تَدَاوَيْتُمْ بِهِ [راجع: ۲۰۳۵۶].

(۲۰۴۷۵) حضرت سمرہ بن جندب رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام کی خدمت اقدس میں میں حاضر ہوا، نبی علیہ السلام نے حجام کو بلایا ہوا تھا، وہ اپنے ساتھ سینگ لے کر آ گیا، اس نے نبی علیہ السلام کے ساتھ سینگ لگایا اور نشتر سے چیرا لگایا، اسی اثناء میں فزارہ کا ایک دیہاتی بھی آ گیا، اس نے کہا یا رسول اللہ! آپ نے اسے اپنی کھال کاٹنے کی اجازت کیوں دے دی؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا اسے "حجم" کہتے ہیں، اور یہ علاج کا سب سے بہترین طریقہ ہے۔

(۲۰۴۷۶) حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا حُسَيْنٌ حَدَّثَنَا ابْنُ بُرَيْدَةَ أَنَّهُ سَمِعَ سَمُرَةَ بْنَ جُنْدُبٍ يَقُولُ إِنَّهُ لَيَمْنَعُنِي أَنْ أَتَكَلَّمَ بِكَثِيرٍ مِمَّا كُنْتُ أَسْمَعُ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّ هَاهُنَا مَنْ هُوَ أَكْثَرُ مِنِّي وَكُنْتُ لَيَلَتَئِذٍ غُلَامًا وَإِنِّي كُنْتُ لَأَحْفَظُ مَا أَسْمَعُ مِنْهُ صَلَّيْتُ وَرَاءَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَصَلَّى عَلَى أُمِّ كَعْبٍ مَاتَتْ وَهِيَ نُفَسَاءُ فَقَامَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِلصَّلَاةِ عَلَيْهَا وَسَطَهَا [راجع: ۲۰۴۲۴].

(۲۰۴۷۶) حضرت سمرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ مجھے نبی علیہ السلام سے سنی ہوئی اکثر باتیں بیان کرنے سے یہ چیز روک دیتی ہے کہ مجھ سے بڑی عمر کے لوگ موجود ہیں، میں اس وقت نو عمر تھا، اور جو سنتا تھا اسے یاد رکھتا تھا، اور میں نے نبی علیہ السلام کے پیچھے نمازیں پڑھی ہیں، ایک مرتبہ نبی علیہ السلام نے ام کعب کی نماز جنازہ پڑھائی جو نفاس کی حالت میں فوت ہو گئی تھی اور اس کے درمیان میں کھڑے ہوئے۔

(۲۰۴۷۷) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ وَابْنُ جَعْفَرٍ قَالَا حَدَّثَنَا سَعِيدٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ سَمُرَةَ بْنِ جُنْدُبٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ قَتَلَ عَبْدَهُ قَتَلْنَاهُ وَمَنْ جَدَعَهُ جَدَعْنَاهُ قَالَ يَحْيَى ثُمَّ نَسِيَ الْحَسَنُ بَعْدُ فَقَالَ لَا يُقْتَلُ بِهِ [راجع: ۲۰۳۶۴].

(۲۰۴۷۷) حضرت سمرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا جو شخص اپنے غلام کو قتل کرے گا، ہم اسے قتل کریں گے اور جو اپنے غلام کی ناک کاٹے گا، ہم اس کی ناک کاٹ دیں گے۔

(۲۰۴۷۸) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنِ ابْنِ أَبِي عَرُوبَةَ وَابْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ أَبِي عَرُوبَةَ عَنْ قَتَادَةَ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ سَمُرَةَ بْنِ جُنْدُبٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ نَهَى عَنْ بَيْعِ الْحَيَوَانِ بِالْحَيَوَانِ نَسِيئَةً قَالَ يَحْيَى ثُمَّ نَسِيَ الْحَسَنُ فَقَالَ إِذَا اخْتَلَفَ الصِّنْفَانِ فَلَا بَأْسَ [راجع: ۲۰۴۰۵].

(۲۰۴۷۸) حضرت سمرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے جانور کے بدلے میں جانور کی ادھار خرید و فروخت سے منع فرمایا ہے۔

(۲۰۴۷۹) حَدَّثَنَا يَحْيَى حَدَّثَنَا حُسَيْنٌ الْمُعَلِّمُ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ بُرَيْدَةَ عَنْ سَمُرَةَ بْنِ جُنْدُبٍ قَالَ صَلَّى النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى امْرَأَةٍ مَاتَتْ فِي نِفَاسِهَا فَقَامَ وَسَطَهَا [راجع: ۲۰۴۲۴].

(۲۰۴۷۹) حضرت سمرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ام فلاں کی نماز جنازہ پڑھائی جو نفاس کی حالت میں فوت ہو گئی تھی اور اس کے درمیان میں کھڑے ہوئے۔

(۲۰۴۸۰) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا مِسْعَرٌ وَسُفْيَانُ عَنْ مَعْبَدِ بْنِ خَالِدٍ عَنْ زَيْدِ بْنِ عُقْبَةَ عَنْ سَمُرَةَ بْنِ جُنْدُبٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَقْرَأُ فِي الْعِيدَيْنِ بِسَبِّحِ اسْمَ رَبِّكَ الْأَعْلَى وَهَلْ أَتَاكَ حَدِيثُ الْغَاشِيَةِ [راجع: ۲۰۳۴۰]

(۲۰۴۸۰) حضرت سمرہ بن جندب رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام عیدین میں سَبِّحِ اسْمَ رَبِّكَ الْأَعْلَى اور هَلْ أَتَاكَ حَدِيثُ الْغَاشِيَةِ کی تلاوت فرماتے تھے۔

(۲۰۴۸۱) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ وَعَبْدُ الرَّحْمَنِ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ حَبِيبٍ عَنْ مَيْمُونِ بْنِ أَبِي شَبِيبٍ عَنْ سَمُرَةَ بْنِ جُنْدُبٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْبَسُوا الثِّيَابَ الْبِيضَ وَكَفِّنُوا فِيهَا مَوْتَاكُمْ فَإِنَّهَا أَطْهَرُ وَأَطْيَبُ [راجع: ۲۰۴۱۶].

(۲۰۴۸۱) حضرت سمرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا سفید کپڑے پہنا کرو کیونکہ وہ عمدہ اور پاکیزہ ہوتے ہیں اور اپنے مردوں کو ان ہی میں دفن کیا کرو۔

(۲۰۴۸۲) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ وَابْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عُمَيْرٍ عَنْ زَيْدِ بْنِ عُقْبَةَ عَنْ سَمُرَةَ بْنِ جُنْدُبٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ هَذِهِ الْمَسَائِلَ كَدٌّ يَكُدُّ بِهَا أَحَدُكُمْ وَجْهَهُ وَقَالَ ابْنُ جَعْفَرٍ كُدُوحٌ يُكْدَحُ بِهَا الرَّجُلُ إِلَّا أَنْ يَسْأَلَ ذَا سُلْطَانٍ أَوْ فِي أَمْرٍ لَا بُدَّ مِنْهُ [راجع: ۲۰۳۶۶].

(۲۰۴۸۲) حضرت سمرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا کسی کے آگے دست سوال دراز کرنا ایک زخم اور داغ ہے جس سے انسان اپنے چہرے کو داغ دار کر لیتا ہے، اب جو چاہے، اسے اپنے چہرے پر رہنے دے اور جو چاہے اسے چھوڑ دے، الا یہ کہ انسان کسی ایسے شخص سے سوال کرے جو با اختیار ہو، یا کسی ایسے معاملے میں سوال کرے جس کے بغیر کوئی چارہ کار نہ ہو۔

(۲۰۴۸۳) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ الْأَسْوَدِ بْنِ قَيْسٍ عَنْ ثَعْلَبَةَ بْنِ عَبَّادٍ عَنْ سَمُرَةَ بْنِ جُنْدُبٍ أَنَّ النَّبِيَّ

صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَّى فِي كُسُوفٍ فَلَمْ يُسْمَعْ لَهُ صَوْتٌ [راجع: ٢٠٤٢٢].

(۲۰۴۸۳) حضرت سمرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ہمیں نماز کسوف پڑھائی تو (سری قراءت فرمائی اور) ہم نے نبی علیہ السلام کی آواز نہیں سنی۔

(٢٠٤٨٤) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ قَالَ قَالَ شُعْبَةُ وَحَدَّثَنَا الْحَكَمُ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي لَيْلَى عَنْ سَمُرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ حَدَّثَ بِحَدِيثٍ وَهُوَ يَرَى أَنَّهُ كَذِبٌ فَهُوَ أَحَدُ الْكَاذِبِينَ [راجع: ٢٠٤٢٥].

(۲۰۴۸۴) حضرت سمرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا جو شخص میرے حوالے سے کوئی حدیث نقل کرتا ہے اور وہ سمجھتا ہے کہ یہ حدیث جھوٹی ہے تو وہ دو میں سے ایک جھوٹا ہے۔

(٢٠٤٨٥) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنْ سَمُرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَّى الْفَجْرَ فَقَالَ هَاهُنَا مِنْ بَنِي فُلَانٍ أَحَدٌ ثَلَاثًا فَقَالَ رَجُلٌ أَنَا قَالَ فَقَالَ إِنَّ صَاحِبَكُمْ مَحْبُوسٌ عَنِ الْجَنَّةِ بِدَيْنِهِ [انظر: ٢٠٣٨٥]

(۲۰۴۸۵) حضرت سمرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام نے فجر کی نماز پڑھائی تو نماز کے بعد تین مرتبہ فرمایا کیا یہاں فلاں قبیلے کا کوئی آدمی ہے؟ ایک آدمی نے کہا جی ہاں! (ہم موجود ہیں) نبی علیہ السلام نے فرمایا تمہارا ساتھی (جو فوت ہو گیا ہے) اپنے ایک قرض کے سلسلے میں جنت کے دروازے پر روک لیا گیا ہے (لہٰذا تم اس کا قرض ادا کرو)

(٢٠٤٨٦) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ سَلَمَةَ بْنِ كُهَيْلٍ عَنْ هِلَالِ بْنِ يِسَافٍ عَنْ سَمُرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَفْضَلُ الْكَلَامِ بَعْدَ الْقُرْآنِ أَرْبَعٌ وَهِيَ مِنَ الْقُرْآنِ لَا يَضُرُّكَ بِأَيِّهِنَّ بَدَأْتَ سُبْحَانَ اللَّهِ وَالْحَمْدُ لِلَّهِ وَلَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَاللَّهُ أَكْبَرُ [راجع: ٢٠٣٨٧].

(۲۰۴۸۶) حضرت سمرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اللہ کے نزدیک قرآن کے بعد سب سے زیادہ پسندیدہ کلمات چار ہیں لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَاللَّهُ أَكْبَرُ، سُبْحَانَ اللَّهِ اور الْحَمْدُ لِلَّهِ ان میں سے جس سے بھی آغاز کر لو، کوئی حرج والی بات نہیں ہے۔

(٢٠٤٨٧) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ وَعَفَّانُ قَالَا حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنِ الْحَكَمِ عَنِ ابْنِ أَبِي لَيْلَى قَالَ عَفَّانُ فِي حَدِيثِهِ أَخْبَرَنَا الْحَكَمُ قَالَ سَمِعْتُ ابْنَ أَبِي لَيْلَى عَنْ سَمُرَةَ بْنِ جُنْدُبٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ رَوَى عَنِّي حَدِيثًا وَهُوَ يَرَى أَنَّهُ كَذِبٌ فَهُوَ أَحَدُ الْكَاذِبِينَ وَقَالَ عَفَّانُ أَيْضًا الْكَذَّابِينَ [راجع: ٢٠٤٢٥].

(۲۰۴۸۷) حضرت سمرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا جو شخص میرے حوالے سے کوئی حدیث نقل کرتا ہے اور وہ سمجھتا ہے کہ یہ حدیث جھوٹی ہے تو وہ دو میں سے ایک جھوٹا ہے۔

(٢٠٤٨٨) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا يَزِيدُ يَعْنِي ابْنَ إِبْرَاهِيمَ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ سَمُرَةَ قَالَ مَا خَطَبَنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خُطْبَةً إِلَّا نَهَانَا عَنِ الْمُثْلَةِ وَأَمَرَنَا بِالصَّدَقَةِ [راجع: ٢٠٣٩٨].

(۲۰۴۸۸) حضرت سمرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ بہت کم کسی خطبے میں ایسا ہوتا تھا کہ نبی علیہ السلام نے صدقہ کا حکم نہ دیا ہو اور اس میں مثلہ کرنے کی ممانعت نہ کی ہو۔

(۲۰۴۸۹) حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ سِمَاكٍ قَالَ سَمِعْتُ الْمُهَلَّبَ بْنَ أَبِي صُفْرَةَ قَالَ قَالَ سَمُرَةُ بْنُ جُنْدُبٍ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تُصَلُّوا حِينَ تَطْلُعُ الشَّمْسُ فَإِنَّهَا تَطْلُعُ بَيْنَ قَرْنَيْ شَيْطَانٍ وَلَا حِينَ تَغِيبُ فَإِنَّهَا تَغِيبُ بَيْنَ قَرْنَيْ شَيْطَانٍ [راجع: ۲۰۴۳۱].

(۲۰۴۸۹) حضرت سمرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا سورج کے طلوع یا غروب ہونے کے وقت نماز نہ پڑھا کرو، کیونکہ وہ شیطان کے دو سینگوں کے درمیان طلوع اور غروب ہوتا ہے۔

(۲۰۴۹۰) حَدَّثَنَا أَبُو كَامِلٍ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ الْحَسَنِ عَنْ سَمُرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ مَلَكَ ذَا رَحِمٍ مَحْرَمٍ فَهُوَ حُرٌّ [راجع: ۲۰۴۲۹].

(۲۰۴۹۰) حضرت سمرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا جو شخص اپنے کسی قریبی رشتہ دار کا مالک بن جاتا ہے تو وہ رشتہ دار آزاد ہو جاتا ہے۔

(۲۰۴۹۱) حَدَّثَنَا أَبُو كَامِلٍ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنْ حُمَيْدٍ عَنْ الْحَسَنِ عَنْ سَمُرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَسْكُتُ سَكْتَتَيْنِ إِذَا دَخَلَ فِي الصَّلَاةِ وَإِذَا فَرَغَ مِنْ الْقِرَاءَةِ فَأَنْكَرَ ذَلِكَ عِمْرَانُ بْنُ حُصَيْنٍ فَكَتَبُوا إِلَى أُبَيِّ بْنِ كَعْبٍ يَسْأَلُونَهُ عَنْ ذَلِكَ فَكَتَبَ أَنْ صَدَقَ سَمُرَةُ [راجع: ۲۰۳۴۱].

(۲۰۴۹۱) حضرت سمرہ بن جندب رضی اللہ عنہ فرماتے تھے کہ نبی علیہ السلام نماز میں دو مرتبہ سکوت فرماتے تھے، ایک مرتبہ نماز شروع کر کے اور ایک مرتبہ قراءت سے فارغ ہو کر حضرت عمران بن حصین رضی اللہ عنہ کا کہنا تھا کہ مجھے تو نبی علیہ السلام کے حوالے سے یہ یاد نہیں، ان دونوں نے اس سلسلے میں حضرت ابی بن کعب رضی اللہ عنہ کی طرف خط لکھا جس میں ان سے یہ مسئلہ دریافت کیا، حضرت ابی بن کعب رضی اللہ عنہ نے جواب میں حضرت سمرہ رضی اللہ عنہ کی تصدیق کی۔

(۲۰۴۹۲) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ أَخْبَرَنَا عُثْمَانُ بْنُ سَعْدٍ الْكَاتِبُ قَالَ قَالَ لِي ابْنُ سِيرِينَ صَنَعْتُ سَيْفِي عَلَى سَيْفِ سَمُرَةَ وَقَالَ سَمُرَةُ صَنَعْتُ سَيْفِي عَلَى سَيْفِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَكَانَ حَنَفِيًّا [قال الترمذي: حسن غريب قال الألباني: ضعيف (الترمذي: ۱۶۸۳)].

(۲۰۴۹۲) ابن سیرین رحمۃ اللہ علیہ فرماتے تھے کہ میں نے اپنی تلوار حضرت سمرہ رضی اللہ عنہ کی تلوار جیسی بنائی ہے اور حضرت سمرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے اپنی تلوار نبی علیہ السلام کی تلوار جیسی بنائی ہے اور وہ دین حنیف پر قائم تھے۔

(۲۰۴۹۳) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ أَخْبَرَنَا حَجَّاجُ بْنُ أَرْطَاةَ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ الْحَسَنِ عَنْ سَمُرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اقْتُلُوا شُيُوخَ الْمُشْرِكِينَ وَاسْتَبْقُوا شَرْخَهُمْ [راجع: ۲۰۴۰۷].

(۲۰۴۹۳) حضرت سمرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا مشرکین کے بوڑھوں کو قتل کر دو اور ان کے جوانوں کو زندہ چھوڑ دو۔

فائدہ: امام احمد رحمہ اللہ کے صاحبزادے کہتے ہیں کہ میں نے اپنے والد سے اس حدیث کی وضاحت دریافت کی تو انہوں نے فرمایا کہ بوڑھا آدمی عام طور پر اسلام قبول نہیں کرتا اور جوان کر لیتا ہے، گویا جوان اسلام کے زیادہ قریب ہوتا ہے بہ نسبت بوڑھے کے۔

(٢٠٤٩٤) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ حَدَّثَنَا الثَّوْرِيُّ حَدَّثَنِي أَبِي عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنْ سَمْعَانَ بْنِ مُشَنَّجٍ عَنْ سَمُرَةَ بْنِ جُنْدُبٍ قَالَ كُنَّا مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي جَنَازَةٍ فَقَالَ أَهَاهُنَا مِنْ بَنِي فُلَانٍ أَحَدٌ قَالَهَا ثَلَاثًا فَقَامَ رَجُلٌ فَقَالَ لَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا مَنَعَكَ فِي الْمَرَّتَيْنِ الْأُولَيَيْنِ أَنْ تَكُونَ أَجَبْتَنِي أَمَا إِنِّي لَمْ أُنَوِّهْ بِكَ إِلَّا لِخَيْرٍ إِنَّ فُلَانًا لِرَجُلٍ مِنْهُمْ مَاتَ إِنَّهُ مَأْسُورٌ بِدَيْنِهِ قَالَ قَالَ لَقَدْ رَأَيْتُ أَهْلَهُ وَمَنْ يَتَحَزَّنُ لَهُ قَضَوْا عَنْهُ حَتَّى مَا جَاءَ أَحَدٌ يَطْلُبُهُ بِشَيْءٍ [وقد اعضل اسناده البخاري في تاريخه قال الألباني: حسن (ابو داود: ٣٣٤١، النسائي: ٧/٣١٥). قال شعيب: صحيح اسناده حسن]. [انظر: ٢٠٤٩٥، ٢٠٤٩٦، ٢٠٤٩٧].

(۲۰۴۹۴) حضرت سمرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ ہم لوگ نبی علیہ السلام کے ساتھ کسی جنازے میں تھے، نماز کے بعد تین مرتبہ فرمایا کیا یہاں فلاں قبیلے کا کوئی آدمی ہے؟ ایک آدمی کھڑا ہوا اور اس نے کہا جی ہاں! (ہم موجود ہیں) نبی علیہ السلام نے فرمایا تم نے پہلی دو مرتبہ میں جواب کیوں نہ دیا؟ میں نے تمہیں اچھے مقصد کے لیے پکارا تھا، تمہارا ساتھی (جو فوت ہو گیا ہے) اپنے ایک قرض کے سلسلے میں جنت کے دروازے پر روک لیا گیا ہے (لہٰذا تم اس کا قرض ادا کرو)، راوی کہتے ہیں کہ پھر میں نے اس کے اہل خانہ اور اس کا غم رکھنے والوں کو دیکھا کہ انہوں نے اس کا قرض ادا کر دیا اور پھر کوئی مطالبہ کرنے والا نہ آیا۔

(٢٠٤٩٥) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنْ فِرَاسٍ عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنْ سَمُرَةَ فَذَكَرَ الْحَدِيثَ [راجع: ٢٠٤٩٤].

(۲۰۴۹۵) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(٢٠٤٩٦) حَدَّثَنَا أَبُو سُفْيَانَ الْمَعْمَرِيُّ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ أَبِيهِ عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنْ سَمْعَانَ بْنِ مُشَنَّجٍ عَنْ سَمُرَةَ بْنِ جُنْدُبٍ فَذَكَرَ الْحَدِيثَ [راجع: ٢٠٤٩٤].

(۲۰۴۹۶) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(٢٠٤٩٧) حَدَّثَنَا عَبْد اللَّهِ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ أَبِيهِ عَنْ سَعِيدِ بْنِ مَسْرُوقٍ عَنِ الشَّعْبِيِّ فَذَكَرَ هَذَا الْحَدِيثَ فَحَدَّثْتُ بِهِ أَبِي فَقَالَ لَمْ أَسْمَعْهُ مِنْ وَكِيعٍ [راجع: ٢٠٤٩٤].

(۲۰۴۹۷) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(٢٠٤٩٨) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنْ أَيُّوبَ وَرَوْحٌ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ أَبِي عَرُوبَةَ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ أَبِي قِلَابَةَ عَنْ أَبِي الْمُهَلَّبِ عَنْ سَمُرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَيْكُمْ بِهَذَا الْبَيَاضِ فَلْيَلْبَسْهُ

أَحْيَاءَكُمْ وَقَالَ رَوْحٌ فَلْيَلْبَسْهُ أَحْيَاؤُكُمْ وَكَفِّنُوا فِيهِ مَوْتَاكُمْ فَإِنَّهُ مِنْ خَيْرِ ثِيَابِكُمْ [قال الألباني: صحيح (النسائي: ٤/٣٤ و ٨/٢٠٥)].

(۲۰۴۹۸) حضرت سمرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا سفید کپڑے پہنا کرو کیونکہ وہ عمدہ اور پاکیزہ ہوتے ہیں اور اپنے مردوں کو ان ہی میں دفن کیا کرو۔

(٢٠٤٩٩) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ حَدَّثَنَا أَيُّوبُ عَنْ أَبِي قِلَابَةَ قَالَ قَالَ سَمُرَةُ فَذَكَرَهُ وَذَكَرَ يَعْنِي عَفَّانَ عَنْ وُهَيْبٍ أَيْضًا لَيْسَ فِيهِ أَبُو الْمُهَلَّبِ [راجع: ٢٠٣٦٥].

(۲۰۴۹۹) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(٢٠٥٠٠) حَدَّثَنَا عَبْدَةُ حَدَّثَنَا سَعِيدٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ سَمُرَةَ قَالَ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ بَيْعِ الْحَيَوَانِ بِالْحَيَوَانِ نَسِيئَةً [راجع: ٢٠٤٠٥].

(۲۰۵۰۰) حضرت سمرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے جانور کے بدلے میں جانور کی ادھار خرید وفروخت سے منع فرمایا ہے۔

(٢٠٥٠١) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بِشْرٍ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ أَبِي عَرُوبَةَ عَنْ قَتَادَةَ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ سَمُرَةَ أَنَّ نَبِيَّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ حَاطَ حَائِطًا عَلَى أَرْضٍ فَهِيَ لَهُ [راجع: ٢٠٣٩٢].

(۲۰۵۰۱) حضرت سمرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا جو شخص کسی زمین پر باغ لگائے تو وہ اسی کی ملکیت میں ہے۔

(٢٠٥٠٢) حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ عَنْ سَعِيدٍ مِثْلَهُ إِلَّا أَنَّهُ قَالَ مَنْ أَحَاطَ [راجع: ٢٠٣٩٢].

(۲۰۵۰۲) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(٢٠٥٠٣) حَدَّثَنَا زَكَرِيَّا بْنُ عَدِيٍّ أَخْبَرَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عُمَيْرٍ عَنْ حُصَيْنِ بْنِ قَبِيصَةَ عَنْ سَمُرَةَ بْنِ جُنْدُبٍ قَالَ سَأَلَ أَعْرَابِيٌّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ يَخْطُبُ فَقَطَعَ عَلَيْهِ خُطْبَتَهُ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ مَا تَقُولُ فِي الضِّبَابِ فَقَالَ مُسِخَتْ أُمَّةٌ مِنْ بَنِي إِسْرَائِيلَ فَاللَّهُ تَبَارَكَ وَتَعَالَى أَعْلَمُ فِي أَيِّ الدَّوَابِّ مُسِخَتْ [راجع: ٢٠٤٧٢].

(۲۰۵۰۳) حضرت سمرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام خطبہ دے رہے تھے کہ ایک دیہاتی آیا اور دوران خطبہ ہی سوال کرنے لگا یا رسول اللہ! گوہ کے بارے آپ کیا کہتے ہیں؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا بنی اسرائیل کی ایک امت کی شکلیں مسخ ہوگئی تھیں، اب یہ مجھے معلوم نہیں کہ کس جانور کی شکلیں مسخ ہوئی تھیں۔

(٢٠٥٠٤) حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ وَعَفَّانُ قَالَا ثَنَا هِشَامٌ حَدَّثَنَا قَتَادَةُ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ سَمُرَةَ بْنِ جُنْدُبٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْبَيِّعَانِ بِالْخِيَارِ مَا لَمْ يَتَفَرَّقَا [راجع: ٢٠٤٥٢].

(۲۰۵۰۴) حضرت سمرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا ہے بائع اور مشتری کو اس وقت تک (بیع فسخ کرنے کا) اختیار

رہتا ہے جب تک وہ ایک دوسرے سے جدا نہیں ہو جاتے۔

(۲۰۵۰۵) حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ وَعَفَّانُ قَالَا ثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ أَخْبَرَنَا الْأَشْعَثُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْجَرْمِيُّ عَنْ أَبِيهِ عَنْ سَمُرَةَ بْنِ جُنْدُبٍ أَنَّ رَجُلًا قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَأَيْتُ كَأَنَّ دَلْوًا دُلِّيَتْ مِنَ السَّمَاءِ فَجَاءَ أَبُو بَكْرٍ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُ فَأَخَذَ بِعَرَاقِيهَا فَشَرِبَ مِنْهُ شُرْبًا ضَعِيفًا قَالَ عَفَّانُ وَفِيهِ ضَعْفٌ ثُمَّ جَاءَ عُمَرُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَأَخَذَ بِعَرَاقِيهَا فَشَرِبَ حَتَّى تَضَلَّعَ ثُمَّ جَاءَ عُثْمَانُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَأَخَذَ بِعَرَاقِيهَا فَشَرِبَ فَانْتَشَطَتْ مِنْهُ فَانْتَضَحَ عَلَيْهِ مِنْهَا شَيْءٌ [قال الألباني: ضعيف (٤٦٣٧) قال شعيب: اسناده حسن]

(۲۰۵۰۵) حضرت سمرہ بن جندب رضی اللہ عنہ سے بحوالہ ایک آدمی مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا میں نے ایک مرتبہ خواب میں دیکھا کہ آسمان سے ایک ڈول لٹکایا گیا ہے، تھوڑی دیر بعد حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ آئے، انہوں نے ڈول کے منہ کی لکڑیوں سے اسے پکڑا اور اس میں سے تھوڑا سا پانی پی لیا، پھر حضرت عمر رضی اللہ عنہ آئے اور انہوں نے بھی اسے لکڑیوں سے پکڑا اور خوب سیراب ہو کر پیا، پھر حضرت عثمان رضی اللہ عنہ آئے اور انہوں نے بھی اسے لکڑیوں سے پکڑا اور اس میں سے پینے لگے، اسی دوران اس میں سے کچھ پانی چھلک کر ان پر بھی گرا۔

(۲۰۵۰۶) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ حُمَيْدٍ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ سَمُرَةَ بْنِ جُنْدُبٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَسْكُتُ سَكْتَتَيْنِ إِذَا دَخَلَ فِي الصَّلَاةِ وَإِذَا فَرَغَ مِنَ الْقِرَاءَةِ فَأَنْكَرَ ذَلِكَ عِمْرَانُ بْنُ حُصَيْنٍ وَكَتَبُوا إِلَى أُبَيِّ بْنِ كَعْبٍ فَكَتَبَ إِلَيْهِمْ أَنْ صَدَقَ سَمُرَةُ [راجع: ٢٠٣٤١].

(۲۰۵۰۶) حضرت سمرہ بن جندب رضی اللہ عنہ فرماتے تھے کہ نبی علیہ السلام نماز میں دو مرتبہ سکوت فرماتے تھے، ایک مرتبہ نماز شروع کر کے اور ایک مرتبہ قراءت سے فارغ ہو کر حضرت عمران بن حصین رضی اللہ عنہ کا کہنا تھا کہ مجھے تو نبی علیہ السلام کے حوالے سے یہ یاد نہیں، ان دونوں نے اس سلسلے میں حضرت ابی بن کعب رضی اللہ عنہ کی طرف خط لکھا جس میں ان سے یہ مسئلہ دریافت کیا، حضرت ابی بن کعب رضی اللہ عنہ نے جواب میں حضرت سمرہ رضی اللہ عنہ کی تصدیق کی۔

(۲۰۵۰۷) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ آدَمَ حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ هِلَالِ بْنِ يَسَافٍ عَنْ رَبِيعِ بْنِ عُمَيْلَةَ الْفَزَارِيِّ عَنْ سَمُرَةَ بْنِ جُنْدُبٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَحَبُّ الْكَلَامِ إِلَى اللَّهِ تَبَارَكَ وَتَعَالَى أَرْبَعٌ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَسُبْحَانَ اللَّهِ وَالْحَمْدُ لِلَّهِ وَاللَّهُ أَكْبَرُ لَا يَضُرُّكَ بِأَيِّهِنَّ بَدَأْتَ [راجع: ٢٠٣٦٧].

(۲۰۵۰۷) حضرت سمرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اللہ کے نزدیک سب سے زیادہ پسندیدہ کلمات چار ہیں لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ اللَّهُ أَكْبَرُ وَسُبْحَانَ اللَّهِ اور الْحَمْدُ لِلَّهِ ان میں سے جس سے بھی آغاز کر لو، کوئی حرج والی بات نہیں ہے۔

(۲۰۵۰۸) وَلَا تُسَمِّيَنَّ غُلَامَكَ يَسَارًا وَلَا رَبَاحًا وَلَا نَجِيحًا وَلَا أَفْلَحَ فَإِنَّكَ تَقُولُ أَثَمَّ هُوَ فَلَا يَكُونُ فَيَقُولُ لَا إِنَّمَا هُنَّ أَرْبَعٌ فَلَا تَزِيدُنَّ عَلَيَّ [راجع: ٢٠٣٣٨].

(۲۰۵۰۸) اور اپنے بچوں کا نام افلح، نجیح (کامیاب) یسار (آسانی) اور رباح (نفع) مت رکھو، اس لئے کہ جب تم اس کا نام لے کر پوچھو گے کہ وہ یہاں ہے تو لوگ کہیں گے کہ نہیں ہے یہ چار چیزیں ہیں، ان پر کوئی اضافہ نہ کرو۔

(۲۰۵۰۹) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ حَدَّثَنَا يُونُسُ عَنِ الْحَسَنِ قَالَ قَالَ سَمُرَةُ حَفِظْتُ سَكْتَتَيْنِ فِي الصَّلَاةِ سَكْتَةً إِذَا كَبَّرَ الْإِمَامُ حَتَّى يَقْرَأَ وَسَكْتَةً إِذَا فَرَغَ مِنْ قِرَاءَةِ فَاتِحَةِ الْكِتَابِ وَسُورَةٍ عِنْدَ الرُّكُوعِ قَالَ فَأَنْكَرَ ذَلِكَ عَلَيْهِ عِمْرَانُ بْنُ حُصَيْنٍ فَكَتَبُوا إِلَى أُبَيٍّ فِي ذَلِكَ إِلَى الْمَدِينَةِ قَالَ فَصَدَّقَ سَمُرَةُ [راجع: ۲۰۵۰۹].

(۲۰۵۰۹) حضرت سمرہ بن جندب رضی اللہ عنہ فرماتے تھے کہ نبی علیہ السلام نماز میں دو مرتبہ سکوت فرماتے تھے، ایک مرتبہ نماز شروع کر کے اور ایک مرتبہ قراءت سے فارغ ہو کر حضرت عمران بن حصین رضی اللہ عنہ کا کہنا تھا کہ مجھے تو نبی علیہ السلام کے حوالے سے یہ یاد نہیں، ان دونوں نے اس سلسلے میں حضرت ابی بن کعب رضی اللہ عنہ کی طرف خط لکھا جس میں ان سے یہ مسئلہ دریافت کیا، حضرت ابی بن کعب رضی اللہ عنہ نے جواب میں حضرت سمرہ رضی اللہ عنہ کی تصدیق کی۔

(۲۰۵۱۰) حَدَّثَنَا أَسْوَدُ بْنُ عَامِرٍ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنْ يُونُسَ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ سَمُرَةَ بْنِ جُنْدُبٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يُوشِكُ أَنْ يَمْلَأَ اللَّهُ تَبَارَكَ وَتَعَالَى أَيْدِيَكُمْ مِنَ الْأَعَاجِمِ ثُمَّ يَجْعَلُهُمُ اللَّهُ أُسْدًا لَا يَفِرُّونَ فَيَقْتُلُونَ مُقَاتِلَتَكُمْ وَيَأْكُلُونَ فَيْئَكُمْ [راجع: ۲۰۳۸٤].

(۲۰۵۱۰) حضرت سمرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا عنقریب اللہ تمہارے ہاتھوں کو عجم سے بھر دے گا، پھر وہ ایسے شیر بن جائیں گے جو میدان سے نہیں بھاگیں گے، وہ تمہارے جنگجوؤں کو قتل کر دیں گے اور تمہارا مال غنیمت کھا جائیں گے۔

(۲۰۵۱۱) حَدَّثَنَا مُؤَمَّلٌ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ أَخْبَرَنَا يُونُسُ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ سَمُرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُوشِكُ أَنْ يَمْلَأَ اللَّهُ أَيْدِيَكُمْ فَذَكَرَ مِثْلَهُ [راجع: ۲۰۳۸٤].

(۲۰۵۱۱) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۲۰۵۱۲) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ أَخْبَرَنَا يُونُسُ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ سَمُرَةَ بْنِ جُنْدُبٍ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ تُوشِكُونَ أَنْ يَمْلَأَ اللَّهُ تَبَارَكَ وَتَعَالَى أَيْدِيَكُمْ مِنَ الْعَجَمِ ثُمَّ يَكُونُوا أُسْدًا لَا يَفِرُّونَ فَيَقْتُلُونَ مُقَاتِلَتَكُمْ وَيَأْكُلُونَ فَيْئَكُمْ [راجع: ۲۰۳۸٤].

(۲۰۵۱۲) حضرت سمرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا عنقریب اللہ تمہارے ہاتھوں کو عجم سے بھر دے گا، پھر وہ ایسے شیر بن جائیں گے جو میدان سے نہیں بھاگیں گے، وہ تمہارے جنگجوؤں کو قتل کر دیں گے اور تمہارا مال غنیمت کھا جائیں گے۔

(۲۰۵۱۳) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ أَخْبَرَنَا يُونُسُ عَنِ الْحَسَنِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَكَرَ مِثْلَهُ [هذا الحديث مرسل اسناده ضعيف].

(۲۰۵۱۳) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۲۰۵۱۴) وَ حَدَّثَنَاهُ سُرَيْجُ بْنُ النُّعْمَانِ حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ عَنْ يُونُسَ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ سَمُرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِثْلَهُ [راجع: ۲۰۳۸٤].

(۲۰۵۱۴) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۲۰۵۱۵) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنْ قَتَادَةَ وَحُمَيْدٍ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ سَمُرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْجَارُ أَحَقُّ بِالْجِوَارِ [راجع: ۲۰۳٤۸].

(۲۰۵۱۵) حضرت سمرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا گھر کا پڑوسی دوسرے کی نسبت اس گھر کا زیادہ حقدار ہوتا ہے۔

(۲۰۵۱۶) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ سَمُرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْبَيِّعَانِ بِالْخِيَارِ مَا لَمْ يَتَفَرَّقَا أَوْ يَأْخُذْ كُلُّ وَاحِدٍ مِنْهُمَا مَا رَضِيَ مِنَ الْبَيْعِ [راجع: ۲۰٤۰٤].

(۲۰۵۱۶) حضرت سمرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا ہے بائع اور مشتری کو اس وقت تک (بیع فسخ کرنے کا) اختیار رہتا ہے جب تک وہ ایک دوسرے سے جدا نہیں ہو جاتے اور ان میں سے ہر ایک وہ لے سکتا ہے جس پر وہ بیع میں راضی ہو۔

(۲۰۵۱۷) حَدَّثَنَا

(۲۰۵۱۷) ہمارے نسخے میں یہاں صرف لفظ حدثنا لکھا ہوا ہے۔

(۲۰۵۱۸) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ سَمُرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْعُمْرَى جَائِزَةٌ [راجع: ۲۰۳٤٤].

(۲۰۵۱۸) حضرت سمرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا اس شخص کے حق میں "عمریٰ" جائز ہوتا ہے جس کے لئے وہ کیا گیا ہو۔

(۲۰۵۱۹) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ سَمُرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ صَلَاةُ الْوُسْطَى صَلَاةُ الْعَصْرِ [راجع: ۲۰۳٤۲].

(۲۰۵۱۹) حضرت سمرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام نے فرمایا "صلوۃ وسطی" سے نماز عصر مراد ہے۔

(۲۰۵۲۰) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ حَدَّثَنَا قَتَادَةُ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ سَمُرَةَ أَنَّ نَبِيَّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَقُولُ كُلُّ غُلَامٍ رَهِينَةٌ بِعَقِيقَتِهِ تُذْبَحُ يَوْمَ سَابِعِهِ وَيُحْلَقُ وَيُدَمَّى [راجع: ۲۰۳٤۳].

(۲۰۵۲۰) حضرت سمرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا ہر لڑکا اپنے عقیقہ کے عوض گروی لکھا ہوا ہے، لہٰذا اس کی طرف سے ساتویں دن قربانی کیا کرو، اسی دن اس کا نام رکھا جائے اور سر کے بال مونڈے جائیں۔

(۲۰۵۲۱) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ أَخْبَرَنَا بِشْرُ بْنُ حَرْبٍ عَنْ سَمُرَةَ بْنِ جُنْدُبٍ قَالَ أَحْسَبُهُ مَرْفُوعًا مَنْ نَسِيَ صَلَاةً فَلْيُصَلِّهَا حِينَ يَذْكُرُهَا وَمِنَ الْغَدِ لِلْوَقْتِ [انظر: ۲۰۵۲۲].

(۲۰۵۲۱) حضرت سمرہ بن جندب رضی اللہ عنہ سے مرفوعاً مروی ہے کہ جو شخص اپنے وقت پر نماز پڑھنا بھول جائے تو جب یاد آ جائے، اسی وقت پڑھ لے، اور اگلے دن وقت مقررہ پر ادا کرے۔

(۲۰۵۲۲) حَدَّثَنَا يُونُسُ وَسُرَيْجٌ قَالَا ثَنَا حَمَّادٌ عَنْ بِشْرٍ قَالَ سَمِعْتُ سَمُرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِثْلَهُ [راجع: ۲۰۵۲۱].

(۲۰۵۲۲) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۲۰۵۲۳) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ حَدَّثَنَا قَتَادَةُ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ سَمُرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ تَوَضَّأَ يَوْمَ الْجُمُعَةِ فَبِهَا وَنِعْمَتْ وَمَنْ اغْتَسَلَ فَذَلِكَ أَفْضَلُ [راجع: ۲۰۳٤۹].

(۲۰۵۲۳) حضرت سمرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا جو شخص جمعہ کے دن وضو کر لے تو وہ بھی صحیح ہے اور جو شخص غسل کر لے تو یہ زیادہ افضل ہے۔

(۲۰۵۲٤) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ سَمُرَةَ أَنَّ يَوْمَ حُنَيْنٍ كَانَ يَوْمًا مَطِيرًا فَأَمَرَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُنَادِيَهُ أَنَّ الصَّلَاةَ فِي الرِّحَالِ [راجع: ۲۰۳۵۲].

(۲۰۵۲۴) حضرت سمرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے غزوۂ حنین کے موقع پر بارش کے دن لوگوں سے فرمادیا کہ اپنے اپنے خیموں میں نماز پڑھ لو۔

(۲۰۵۲٥) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا أَبَانُ حَدَّثَنَا قَتَادَةُ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ سَمُرَةَ مِثْلَهُ سَوَاءً [راجع: ۲۰۳۵۲].

(۲۰۵۲۵) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۲۰۵۲٦) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ أَخْبَرَنَا قَتَادَةُ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ سَمُرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ نَزَلَ الْقُرْآنُ عَلَى ثَلَاثَةِ أَحْرُفٍ قَالَ عَفَّانُ مَرَّةً أُنْزِلَ الْقُرْآنُ [راجع: ۲۰٤٤۱].

(۲۰۵۲۶) حضرت سمرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا قرآن کریم تین حروف پر نازل ہوا ہے۔

(۲۰۵۲۷) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ أَخْبَرَنَا قَتَادَةُ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ سَمُرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا تَزَوَّجَ الرَّجُلَانِ الْمَرْأَةَ فَالْأَوَّلُ أَحَقُّ وَإِذَا اشْتَرَى الرَّجُلَانِ الْبَيْعَ فَالْأَوَّلُ أَحَقُّ [راجع: ۲۰۳٤٥].

(۲۰۵۲۷) حضرت سمرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا جس ایک عورت کا نکاح اس کے دو ولی مختلف جگہوں پر کر دیں تو وہ ان میں سے پہلے کی ہوگی، اور جس نے دو مختلف آدمیوں سے ایک ہی چیز خریدی تو وہ ان میں سے پہلے کی ہوگی۔

(۲۰۵۲۸) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ أَخْبَرَنَا قَتَادَةُ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ سَمُرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْ بَيْعِ الْحَيَوَانِ بِالْحَيَوَانِ نَسِيئَةً [راجع: ۲۰٤۰٥].

(۲۰۵۲۸) حضرت سمرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے جانور کے بدلے میں جانور کی ادھار خرید و فروخت سے منع فرمایا ہے۔

(۲۰۵۲۹) حَدَّثَنَا عَفَّانُ أَخْبَرَنَا شُعْبَةُ أَخْبَرَنِي عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ عُمَيْرٍ قَالَ سَمِعْتُ زَيْدَ بْنَ عُقْبَةَ قَالَ سَمِعْتُ سَمُرَةَ بْنَ جُنْدُبٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْمَسَائِلُ كُدُوحٌ يَكْدَحُ بِهَا الرَّجُلُ وَجْهَهُ فَمَنْ شَاءَ أَبْقَى عَلَى وَجْهِهِ وَمَنْ شَاءَ تَرَكَ إِلَّا أَنْ يَسْأَلَ الرَّجُلُ ذَا سُلْطَانٍ أَوْ يَسْأَلَ فِي الْأَمْرِ لَا يَجِدُ مِنْهُ بُدًّا قَالَ فَحَدَّثْتُ بِهِ الْحَجَّاجَ فَقَالَ سَلْنِي فَإِنِّي ذُو سُلْطَانٍ [راجع: ۲۰۳۶٦].

(۲۰۵۲۹) حضرت سمرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا کسی کے آگے دست سوال دراز کرنا ایک زخم اور داغ ہے جس سے انسان اپنے چہرے کو داغ دار کر لیتا ہے، اب جو چاہے، اسے اپنے چہرے پر رہنے دے اور جو چاہے اسے چھوڑ دے، اِلاّ یہ کہ انسان کسی ایسے شخص سے سوال کرے جو بااختیار ہو، یا کسی ایسے معاملے میں سوال کرے جس کے بغیر کوئی چارۂ کار نہ ہو۔

(۲۰۵۳۰) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ أَخْبَرَنَا مَنْصُورٌ وَيُونُسُ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ سَمُرَةَ بْنِ جُنْدُبٍ أَنَّهُ كَانَ إِذَا صَلَّى بِهِمْ سَكَتَ سَكْتَتَيْنِ إِذَا افْتَتَحَ الصَّلَاةَ وَإِذَا قَالَ وَلَا الضَّالِّينَ سَكَتَ أَيْضًا هُنَيَّةً فَأَنْكَرُوا ذَلِكَ عَلَيْهِ فَكَتَبَ إِلَى أُبَيِّ بْنِ كَعْبٍ فَكَتَبَ إِلَيْهِمْ أُبَيٌّ أَنَّ الْأَمْرَ كَمَا صَنَعَ سَمُرَةُ [راجع: ۲۰۳٤۱].

(۲۰۵۳۰) حضرت سمرہ بن جندب رضی اللہ عنہ فرماتے تھے کہ نبی علیہ السلام نماز میں دو مرتبہ سکوت فرماتے تھے، ایک مرتبہ نماز شروع کر کے اور ایک مرتبہ قراءت سے فارغ ہو کر حضرت عمران بن حصین رضی اللہ عنہ کا کہنا تھا کہ مجھے تو نبی علیہ السلام کے حوالے سے یہ یاد نہیں، ان دونوں نے اس سلسلے میں حضرت ابی بن کعب رضی اللہ عنہ کی طرف خط لکھا جس میں ان سے یہ مسئلہ دریافت کیا، حضرت ابی بن کعب رضی اللہ عنہ نے جواب میں حضرت سمرہ رضی اللہ عنہ کی تصدیق کی۔

(۲۰۵۳۱) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ عَنْ يُونُسَ قَالَ وَإِذَا فَرَغَ مِنْ قِرَاءَةِ السُّورَةِ

(۲۰۵۳۱) گزشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۲۰۵۳۲) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ حَدَّثَنَا سَلَّامُ بْنُ أَبِي مُطِيعٍ عَنِ الْأَسْوَدِ بْنِ قَيْسٍ عَنْ ثَعْلَبَةَ بْنِ عَبَّادٍ عَنْ سَمُرَةَ بْنِ جُنْدُبٍ قَالَ صَلَّى بِنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي كُسُوفِ الشَّمْسِ رَكْعَتَيْنِ لَا نَسْمَعُ لَهُ فِيهِمَا صَوْتًا [راجع: ۲۰٤۲۲].

(۲۰۵۳۲) حضرت سمرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ہمیں نماز کسوف پڑھائی تو (سری قراءت فرمائی اور) ہم نے نبی علیہ السلام کی آواز نہیں سنی۔

(۲۰۵۳۳) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ وَمُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا سَعِيدٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ سَمُرَةَ بْنِ جُنْدُبٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْبَيِّعَانِ بِالْخِيَارِ مَا لَمْ يَتَفَرَّقَا [راجع: ۲۰٤۲۲].

(۲۰۵۳۳) حضرت سمرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا ہے بائع اور مشتری کو اس وقت تک (بیع فسخ کرنے کا) اختیار رہتا ہے جب تک وہ ایک دوسرے سے جدا نہیں ہو جاتے۔

حَدِيثُ عَرْفَجَةَ بْنِ أَسْعَدَ رضی اللہ عنہ

حضرت عرفجہ بن اسعد رضی اللہ عنہ کی احادیث

(۲۰۵۲٤) حَدَّثَنَا أَبُو عُبَيْدَةَ عَبْدُ الْوَاحِدِ بْنُ وَاصِلٍ حَدَّثَنَا سَلْمٌ يَعْنِي ابْنَ زَرِيرٍ وَأَبُو الْأَشْهَبِ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ طَرَفَةَ أَنَّ جَدَّهُ عَرْفَجَةَ بْنَ أَسْعَدَ أُصِيبَ أَنْفُهُ فِي الْجَاهِلِيَّةِ يَوْمَ الْكُلَابِ فَاتَّخَذَ أَنْفًا مِنْ وَرِقٍ فَأَنْتَنَ عَلَيْهِ فَأَمَرَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يَتَّخِذَ أَنْفًا يَعْنِي مِنْ ذَهَبٍ [راجع: ۱۹۲۱۵].

(۲۰۵۳٤) عبدالرحمن بن طرفہ کہتے ہیں کہ ان کے دادا حضرت عرفجہ رضی اللہ عنہ کی ناک زمانہ جاہلیت میں ''یوم کلاب'' کے موقع پر ضائع ہوگئی تھی، انہوں نے چاندی کی ناک بنوالی لیکن اس میں بدبو پیدا ہوگئی تو نبی علیہ السلام نے انہیں سونے کی ناک بنوانے کی اجازت دے دی۔

(۲۰۵۲٥) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ حَدَّثَنَا أَبُو الْأَشْهَبِ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ طَرَفَةَ عَنْ جَدِّهِ عَرْفَجَةَ بْنِ أَسْعَدَ أَنَّهُ أُصِيبَ أَنْفُهُ يَوْمَ الْكُلَابِ فِي الْجَاهِلِيَّةِ فَذَكَرَ الْحَدِيثَ مِثْلَهُ [راجع: ۱۹۲۱۵].

(۲۰۵۳٥) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۲۰۵۲٦) حَدَّثَنَا عَبْد اللَّهِ حَدَّثَنَا شَيْبَانُ حَدَّثَنَا أَبُو الْأَشْهَبِ الْعُطَارِدِيُّ جَعْفَرُ بْنُ حَيَّانَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ طَرَفَةَ بْنِ عَرْفَجَةَ قَالَ وَزَعَمَ عَبْدُ الرَّحْمَنِ أَنَّهُ رَأَى عَرْفَجَةَ قَالَ أُصِيبَ أَنْفُ عَرْفَجَةَ يَوْمَ الْكُلَابِ فَاتَّخَذَ أَنْفًا مِنْ وَرِقٍ فَأَنْتَنَ عَلَيْهِ فَأَمَرَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يَتَّخِذَ أَنْفًا مِنْ ذَهَبٍ [راجع: ۱۹۲۱۵].

(۲۰۵۳٦) عبدالرحمن بن طرفہ کہتے ہیں کہ ان کے دادا حضرت عرفجہ رضی اللہ عنہ کی ناک زمانہ جاہلیت میں ''یوم کلاب'' کے موقع پر ضائع ہوگئی تھی، انہوں نے چاندی کی ناک بنوالی لیکن اس میں بدبو پیدا ہوگئی تو نبی علیہ السلام نے انہیں سونے کی ناک بنوانے کی اجازت دے دی۔

(۲۰۵۲۷) حَدَّثَنَا أَبُو عَامِرٍ الْعَدَوِيُّ حَوْثَرَةُ بْنُ أَشْرَسَ أَخْبَرَنِي أَبُو الْأَشْهَبِ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ طَرَفَةَ بْنِ عَرْفَجَةَ بْنِ أَسْعَدَ أَنَّ جَدَّهُ عَرْفَجَةَ بْنَ أَسْعَدَ أُصِيبَ أَنْفُهُ فِي الْجَاهِلِيَّةِ يَوْمَ الْكُلَابِ فَذَكَرَ الْحَدِيثَ قَالَ أَبُو الْأَشْهَبِ وَزَعَمَ عَبْدُ الرَّحْمَنِ أَنَّهُ قَدْ رَأَى جَدَّهُ يَعْنِي عَرْفَجَةَ [راجع: ۱۹۲۱۵].

(۲۰۵۳۷) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۲۰۵۲۸) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ تَمِيمٍ النَّهْشَلِيُّ حَدَّثَنِي أَبُو الْأَشْهَبِ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ طَرَفَةَ بْنِ عَرْفَجَةَ بْنِ أَسْعَدَ عَنْ جَدِّهِ عَرْفَجَةَ بْنِ أَسْعَدَ أَنَّ أَنْفَهُ أُصِيبَ يَوْمَ الْكُلَابِ فِي الْجَاهِلِيَّةِ فَذَكَرَ مِثْلَهُ [راجع: ۱۹۲۱۵].

(۲۰۵۳۸) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۲۰۵۳۹) حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْمُبَارَكِ عَنْ جَعْفَرِ بْنِ حَيَّانَ حَدَّثَنِي عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ طَرَفَةَ بْنِ عَرْفَجَةَ أَنَّ جَدَّهُ عَرْفَجَةَ أُصِيبَ أَنْفُهُ يَوْمَ الْكِلَابِ فَذَكَرَ الْحَدِيثَ [راجع: ۱۹۲۱۵].

(۲۰۵۳۹) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۲۰۵۴۰) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ عُثْمَانَ يَعْنِي الْحَرْبِيَّ السِّمْسَارَ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ عَيَّاشٍ عَنْ جَعْفَرِ بْنِ حَيَّانَ الْعُطَارِدِيِّ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ طَرَفَةَ بْنِ عَرْفَجَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ قَالَ أُصِيبَ أَنْفُهُ يَوْمَ الْكُلَابِ يَعْنِي مَاءً اقْتَتَلُوا عَلَيْهِ فِي الْجَاهِلِيَّةِ فَذَكَرَ مِثْلَهُ قَالَ فَمَا أَنْتَنَ عَلَيَّ [راجع: ۱۹۲۱۵].

(۲۰۵۴۰) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۲۰۵۴۱) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ حَدَّثَنَا شَيْبَانُ حَدَّثَنَا أَبُو الْأَشْهَبِ عَنْ حَمَّادِ بْنِ أَبِي سُلَيْمَانَ الْكُوفِيِّ قَالَ رَأَيْتُ الْمُغِيرَةَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ قَدْ شَدَّ أَسْنَانَهُ بِالذَّهَبِ فَذَكَرَ مِثْلَ ذَلِكَ لِإِبْرَاهِيمَ فَقَالَ لَا بَأْسَ بِهِ

(۲۰۵۴۱) حماد بن ابی سلیمان رحمہ اللہ کہتے ہیں کہ میں نے مغیرہ بن عبداللہ کے دانتوں پر سونے کی تار بندھی ہوئی دیکھی تو ابراہیم نخعی رحمہ اللہ سے اس کا ذکر کیا، انہوں نے فرمایا کہ اس میں کوئی حرج نہیں۔

(۲۰۵۴۲) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ قَالَ سَمِعْتُ أَبِي يَقُولُ جَاءَ قَوْمٌ مِنْ أَصْحَابِ الْحَدِيثِ فَاسْتَأْذَنُوا عَلَى أَبِي الْأَشْهَبِ فَأَذِنَ لَهُمْ فَقَالُوا حَدِّثْنَا قَالَ سَلُوا فَقَالُوا مَا مَعَنَا شَيْءٌ نَسْأَلُكَ عَنْهُ فَقَالَتْ ابْنَتُهُ مِنْ وَرَاءِ السِّتْرِ سَلُوهُ عَنْ حَدِيثِ عَرْفَجَةَ بْنِ أَسْعَدَ أُصِيبَ أَنْفُهُ يَوْمَ الْكُلَابِ

(۲۰۵۴۲) محدثین کی ایک جماعت ابوالاشہب رحمہ اللہ کے پاس آئی اور ان سے اندر آنے کی اجازت طلب کی، انہوں نے اجازت دے دی، آنے والوں نے درخواست کی کہ ہمیں کوئی حدیث سنایئے، ابوالاشہب نے فرمایا کہ تم خود پوچھو، آنے والوں نے کہا کہ ہمارے پاس کچھ نہیں ہے جو آپ سے پوچھیں، تو پردے کے پیچھے سے ان کی بیٹی بولی کہ ان سے حضرت عرفجہ بن اسعد رضی اللہ عنہ کی حدیث پوچھو جن کی ناک جنگ کلاب کے موقع پر زخمی ہو گئی تھی۔

(۲۰۵۴۳) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ زِيَادِ بْنِ عِلَاقَةَ قَالَ سَمِعْتُ عَرْفَجَةَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِنَّهُ سَتَكُونُ هَنَاتٌ وَهَنَاتٌ فَمَنْ أَرَادَ أَنْ يُفَرِّقَ أَمْرَ هَذِهِ الْأُمَّةِ وَهُمْ جَمِيعٌ فَاضْرِبُوهُ بِالسَّيْفِ كَائِنًا مَنْ كَانَ [راجع: ۱۸٤٨٤].

(۲۰۵۴۳) حضرت عرفجہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے نبی علیہ السلام کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ عنقریب فسادات اور فتنے رونما ہوں گے، سو جو شخص مسلمانوں کے معاملات میں ''جبکہ وہ متفق و متحد ہوں'' تفریق پیدا کرنا چاہے تو اس کی گردن تلوار سے اڑا دو، خواہ وہ کوئی بھی ہو۔

(۲۰۵۴٤) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ حَدَّثَنَا عَبَّادُ بْنُ رَاشِدٍ قَالَ سَمِعْتُ الْحَسَنَ يَقُولُ حَدَّثَنِي رَجُلٌ مِنْ بَنِي سَلِيطٍ أَنَّهُ

مَرَّ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ جَالِسٌ عَلَى بَابِ الْمَسْجِدِ وَعَلَيْهِ ثَوْبٌ قِطْرِيٌّ لَيْسَ عَلَيْهِ غَيْرُهُ مُحْتَبٍ بِهِ وَهُوَ يَقُولُ الْمُسْلِمُ أَخُو الْمُسْلِمِ لَا يَظْلِمُهُ وَلَا يَخْذُلُهُ التَّقْوَى هَاهُنَا وَيُشِيرُ بِيَدِهِ إِلَى صَدْرِهِ [راجع: ١٦٧٤١].

(۲۰۵۴۴) بنوسلیط کے ایک شیخ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ میں نبی علیہ السلام کی خدمت میں اپنے ان قیدیوں کے متعلق گفتگو کرنے کے لئے حاضر ہوا جو زمانۂ جاہلیت میں پکڑ لیے گئے تھے، اس وقت نبی علیہ السلام تشریف فرما تھے اور لوگوں نے حلقہ بنا کر آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو گھیر رکھا تھا، نبی علیہ السلام نے ایک موٹی تہبند باندھ رکھی تھی، نبی علیہ السلام اپنی انگلیوں سے اشارہ فرما رہے تھے، میں نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے سنا کہ مسلمان، مسلمان کا بھائی ہوتا ہے، وہ اس پر ظلم کرتا ہے اور نہ اسے بے یار و مددگار چھوڑتا ہے، تقویٰ یہاں ہوتا ہے، اور اپنے ہاتھ سے اپنے سینے کی طرف اشارہ فرمایا۔

(٢٠٥٤٥) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ عَنْ يُونُسَ حَدَّثَنِي أَبُو الْعَلَاءِ بْنُ الشِّخِّيرِ حَدَّثَنِي أَحَدُ بَنِي سُلَيْمٍ وَلَا أَحْسَبُهُ إِلَّا قَدْ رَأَى رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّ اللَّهَ تَبَارَكَ وَتَعَالَى يَبْتَلِي عَبْدَهُ بِمَا أَعْطَاهُ فَمَنْ رَضِيَ بِمَا قَسَمَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ لَهُ بَارَكَ اللَّهُ لَهُ فِيهِ وَوَسَّعَهُ وَمَنْ لَمْ يَرْضَ لَمْ يُبَارِكْ لَهُ

(۲۰۵۴۵) بنوسلیم کے ایک صحابی رضی اللہ عنہ سے مروی ہے (کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا) کہ اللہ تعالیٰ نے اپنے بندے کو جو کچھ دے رکھا ہوتا ہے، وہ اس میں اس کا امتحان لیتا ہے، سو جو شخص اللہ کی تقسیم پر راضی ہو جائے، اللہ اسے برکت اور وسعت دے دیتا ہے اور جو راضی نہ ہو، اس کو برکت نہیں ملتی۔

حَدِيثُ أَبِي الْمَلِيحِ، عَنْ أَبِيهِ رضی اللہ عنہ

ابو الملیح کی اپنے والد صاحب سے روایتیں

(٢٠٥٤٦) حَدَّثَنَا دَاوُدُ بْنُ عَمْرٍو الضَّبِّيُّ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ هَاشِمٍ يَعْنِي ابْنَ الْبَرِيدِ عَنْ أَبِي بِشْرٍ الْحَلَبِيِّ عَنْ أَبِي مَلِيحِ بْنِ أُسَامَةَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ أَصَابَ النَّاسَ فِي يَوْمِ جُمُعَةٍ يَعْنِي مَطَرًا فَأَمَرَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَنُودِيَ أَنَّ الصَّلَاةَ الْيَوْمَ أَوْ الْجُمُعَةَ الْيَوْمَ فِي الرِّحَالِ [صححه ابن خزيمة: (١٦٥٨ و ١٨٦٣). قال الألباني: صحيح (ابو داود: ١٠٥٧ و ١٠٥٨ و ١٠٥٩، النسائي: ١١١/٢). قال شعيب: صحيح اسناده ضعيف]. [انظر: ٢٠٩٧٦، ٢٠٩٧٨، ٢٠٩٧٩، ٢٠٩٨١، ٢٠٩٨٣، ٢٠٩٨٧، ٢٠٩٨٩، ٢٠٩٩١، ٢٠٩٩٥].

(۲۰۵۴۶) ابو الملیح اپنے والد حضرت اسامہ رضی اللہ عنہ سے نقل کرتے ہیں کہ ایک مرتبہ جمعہ کے دن بارش ہونے لگی، نبی علیہ السلام کے حکم پر یہ منادی کر دی گئی کہ آج اپنے اپنے خیموں میں نماز پڑھ لی جائے۔

(٢٠٥٤٧) حَدَّثَنَا دَاوُدُ بْنُ عَمْرٍو حَدَّثَنَا نَافِعُ بْنُ عُمَرَ بْنِ جَمِيلٍ الْجُمَحِيُّ قَالَ رَأَيْتُ عَطَاءً وَابْنَ أَبِي مُلَيْكَةَ

وَعِكْرِمَةَ بْنَ خَالِدٍ يَرْمُونَ الْجَمْرَةَ قَبْلَ الْفَجْرِ يَوْمَ النَّحْرِ فَقَالَ لَهُ أَبِي يَا أَبَا سُلَيْمَانَ فِي أَيِّ سَنَةٍ سَمِعْتَ مِنْ نَافِعِ بْنِ عُمَرَ قَالَ سَنَةَ تِسْعٍ وَسِتِّينَ وَمِائَةٍ سَنَةَ وَقْعَةِ الْحُسَيْنِ

(۲۰۵۴۷) نافع بن عمر بن جمیل کہتے ہیں کہ میں نے عطاء، ابن ابی ملیکہ اور عکرمہ بن خالد کو دیکھا ہے کہ یہ لوگ دس ذی الحجہ کی نماز فجر سے پہلے ہی جمرۂ عقبہ کی رمی کر لیتے تھے، عبداللہ بن احمد کہتے ہیں کہ میرے والد نے ان سے پوچھا اے ابوسلیمان! آپ نے نافع بن عمر سے یہ حدیث کس سال سنی تھی؟ انہوں نے بتایا ۱۶۹ھ میں، جس سال حضرت امام حسین رضی اللہ عنہ کا واقعہ پیش آیا۔

فائدہ: یہ روایت نا قابل فہم ہے کیونکہ شہادت امام حسین رضی اللہ عنہ کا واقعہ ۶۰ھ میں پیش آیا تھا۔

(۲۰۵۴۸) حَدَّثَنَا دَاوُدُ بْنُ عَمْرٍو حَدَّثَنَا نَافِعُ بْنُ عُمَرَ الْجُمَحِيُّ عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ أَبِي بَزَّةَ فِي قَوْلِهِ تَبَارَكَ وَتَعَالَى وَلَا تَمْنُنْ تَسْتَكْثِرُ قَالَ لَا تُعْطِ شَيْئًا تَطْلُبُ أَكْثَرَ مِنْهُ

(۲۰۵۴۸) قاسم بن ابی بزہ رحمہ اللہ ارشاد باری تعالیٰ وَلَا تَمْنُنْ تَسْتَكْثِرُ کی وضاحت میں کہتے ہیں کہ کسی کو اس جذبے سے کچھ نہ دو کہ بعد میں اس سے زیادہ کا اس سے مطالبہ کرو۔

(۲۰۵۴۹) حَدَّثَنَا نُوحُ بْنُ حَبِيبٍ حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ عَنْ طَلْقِ بْنِ مُعَاوِيَةَ عَنْ عَاصِمٍ الْأَحْوَلِ عَنْ ثَعْلَبَةَ بْنِ عَاصِمٍ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَجَبًا لِلْمُؤْمِنِ لَا يَقْضِي اللَّهُ لَهُ شَيْئًا إِلَّا كَانَ خَيْرًا لَهُ [راجع: ۱۲۱۸٤].

(۲۰۵۴۹) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا مجھے تو مسلمان پر تعجب ہوتا ہے کہ اللہ اس کے لئے جو فیصلہ بھی فرماتا ہے وہ اس کے حق میں بہتر ہی ہوتا ہے۔

حَدِيثُ رَجُلٍ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ

ایک صحابی رضی اللہ عنہ کی روایت

(۲۰۵۵۰) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ أَخْبَرَنَا الْجُرَيْرِيُّ عَنْ أَبِي الْعَلَاءِ قَالَ قَالَ رَجُلٌ كُنَّا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي سَفَرٍ وَالنَّاسُ يَعْتَقِبُونَ وَفِي الظَّهْرِ قِلَّةٌ فَحَانَتْ نَزْلَةُ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَنَزْلَتِي فَلَحِقَنِي مِنْ بَعْدِي فَضَرَبَ مَنْكِبَيَّ فَقَالَ قُلْ أَعُوذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ فَقُلْتُ أَعُوذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ فَقَرَأَهَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَرَأْتُهَا مَعَهُ ثُمَّ قَالَ قُلْ أَعُوذُ بِرَبِّ النَّاسِ فَقَرَأَهَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَرَأْتُهَا مَعَهُ قَالَ إِذَا أَنْتَ صَلَّيْتَ فَاقْرَأْ بِهِمَا [انظر: ۲۱۰۲٤، ۲۱۰۲۵].

(۲۰۵۵۰) ایک صحابی کہتے ہیں کہ ہم لوگ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام کے ساتھ کسی سفر میں تھے، چونکہ سواری کے جانور کم تھے اس لئے لوگ باری باری سوار ہوتے تھے، ایک موقع پر نبی علیہ السلام اور میرے اترنے کی باری آئی تو نبی علیہ السلام پیچھے سے میرے قریب آئے اور

میرے کندھوں پر ہاتھ رکھ کر فرمایا قُلْ اَعُوذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ پڑھو، میں نے یہ کلمہ پڑھ لیا، اس طرح نبی علیہ السلام نے یہ سورت مکمل پڑھی اور میں نے بھی آپ ﷺ کے ساتھ اسے پڑھ لیا، پھر اسی طرح قُلْ اَعُوذُ بِرَبِّ النَّاسِ پڑھنے کے لئے فرمایا اور پوری سورت پڑھی جسے میں نے بھی پڑھ لیا، پھر نبی علیہ السلام نے فرمایا جب نماز پڑھا کرو تو یہ دونوں سورتیں نماز میں پڑھ لیا کرو۔

حَدِيثُ رِجَالٍ مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ ﷺ

متعدد صحابہ رضی اللہ عنہم کی حدیثیں

(۲۰۵۵۱) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ سَمِعْتُ قَتَادَةَ يُحَدِّثُ عَنْ عَلْقَمَةَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ الْمُزَنِيِّ عَنْ رِجَالٍ مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ مَنْ كَانَ يُؤْمِنُ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ فَلْيَتَّقِ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ وَلْيُكْرِمْ جَارَهُ وَمَنْ كَانَ يُؤْمِنُ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ فَلْيَتَّقِ اللَّهَ وَلْيُكْرِمْ ضَيْفَهُ وَمَنْ كَانَ يُؤْمِنُ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ فَلْيَتَّقِ اللَّهَ وَلْيَقُلْ حَقًّا أَوْ لِيَسْكُتْ [انظر: ۲۰۵۵۲، ۲۳۸۹۲].

(۲۰۵۵۱) متعدد صحابہ رضی اللہ عنہم سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا جو شخص اللہ پر اور یوم آخرت پر ایمان رکھتا ہو، اسے اللہ سے ڈرنا اور اپنے مہمان کا اکرام کرنا چاہئے، اور جو شخص اللہ اور یوم آخرت پر ایمان رکھتا ہو، اسے اللہ سے ڈرنا اور اپنے پڑوسی کے ساتھ حسن سلوک کرنا چاہئے، اور جو شخص اللہ اور یوم آخرت پر ایمان رکھتا ہو، اسے اللہ سے ڈرنا اور اچھی بات کہنی چاہئے یا پھر خاموش رہنا چاہئے۔

(۲۰۵۵۲) حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ حَدَّثَنِي شُعْبَةُ قَالَ سَمِعْتُ قَتَادَةَ يُحَدِّثُ عَنْ عَلْقَمَةَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ الْمُزَنِيِّ عَنْ رِجَالٍ مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَكَرَ مِثْلَهُ [راجع: ۲۰۵۵۱].

(۲۰۵۵۲) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۲۰۵۵۳) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ نَصْرِ بْنِ عَاصِمٍ عَنْ رَجُلٍ مِنْهُمْ أَنَّهُ أَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَسْلَمَ عَلَى أَنَّهُ لَا يُصَلِّي إِلَّا صَلَاتَيْنِ فَقَبِلَ ذَلِكَ مِنْهُ [انظر: ۲۳۴۶۸].

(۲۰۵۵۳) ایک صحابی رضی اللہ عنہ کے حوالے سے مروی ہے کہ جب وہ نبی علیہ السلام کی خدمت میں قبول اسلام کے لئے حاضر ہوئے تو یہ شرط لگائی کہ وہ صرف دو نمازیں پڑھیں گے، نبی علیہ السلام نے ان کی یہ شرط قبول کر لی۔

(۲۰۵۵۴) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ زَيْدٍ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ قَالَ وَأَخْبَرَنِي رَجُلٌ مِنْ بَنِي سَلِيطٍ قَالَ دُفِعْتُ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَسَمِعْتُهُ يَقُولُ الْمُسْلِمُ أَخُو الْمُسْلِمِ لَا يَظْلِمُهُ وَلَا يَخْذُلُهُ التَّقْوَى هَاهُنَا التَّقْوَى هَاهُنَا مَرَّتَيْنِ أَوْ ثَلَاثًا وَأَشَارَ بِيَدِهِ إِلَى صَدْرِهِ [راجع: ۱۶۷۴۱].

(۲۰۵۵۴) بنو سلیط کے ایک شیخ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ میں نبی علیہ السلام کی خدمت میں میں نے آپ ﷺ کو یہ فرماتے ہوئے

سنا کہ مسلمان، مسلمان کا بھائی ہوتا ہے، وہ اس پر ظلم کرتا ہے اور نہ اسے بے یار و مددگار چھوڑتا ہے، تقویٰ یہاں ہوتا ہے، تقویٰ یہاں ہوتا ہے اور اپنے ہاتھ سے سینے کی طرف اشارہ فرمایا۔

حَدِيثُ مَعْقِلِ بْنِ يَسَارٍ رضی اللہ عنہ

حضرت معقل بن یسار رضی اللہ عنہ کی مرویات

(۲۰۵۵۵) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا سَوَادَةُ بْنُ أَبِي الْأَسْوَدِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ مَعْقِلِ بْنِ يَسَارٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَيُّمَا رَاعٍ اسْتُرْعِيَ رَعِيَّةً فَغَشَّهَا فَهُوَ فِي النَّارِ [صححه مسلم (١٤٢)].

(۲۰۵۵۵) حضرت معقل بن یسار رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا جو شخص کسی رعایا کا نگہبان بنے، پھر اسے دھوکہ دے، وہ جہنم میں جائے گا۔

(۲۰۵۵۶) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ أَبِي خَالِدٍ قَالَ سَمِعْتُ إِسْمَاعِيلَ الْبَصْرِيَّ يُحَدِّثُ عَنْ ابْنَةِ مَعْقِلِ بْنِ يَسَارٍ عَنْ أَبِيهَا مَعْقِلٍ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لَيْسَ مِنْ وَالِي أُمَّةٍ قَلَّتْ أَوْ كَثُرَتْ لَا يَعْدِلُ فِيهَا إِلَّا كَبَّهُ اللَّهُ تَبَارَكَ وَتَعَالَى عَلَى وَجْهِهِ فِي النَّارِ [انظر: ٢٠٥٦٢].

(۲۰۵۵۶) حضرت معقل بن یسار رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے نبی علیہ السلام کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ کسی بھی قوم کا حکمران ''خواہ اس کی رعایا کی تعداد تھوڑی ہو یا زیادہ'' اگر اس کے ساتھ انصاف سے کام نہیں لیتا، اللہ تعالیٰ اسے جہنم میں اوندھے منہ پھینک دے گا۔

(۲۰۵۵۷) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ عَنْ يُونُسَ عَنِ الْحَسَنِ أَنَّ مَعْقِلَ بْنَ يَسَارٍ اشْتَكَى فَدَخَلَ عَلَيْهِ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ زِيَادٍ يَعْنِي يَعُودُهُ فَقَالَ أَمَا إِنِّي سَأُحَدِّثُكَ حَدِيثًا لَمْ أَكُنْ حَدَّثْتُكَ بِهِ إِنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَوْ إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يَسْتَرْعِي اللَّهُ تَبَارَكَ وَتَعَالَى عَبْدًا رَعِيَّةً فَيَمُوتُ يَوْمَ يَمُوتُ وَهُوَ لَهَا غَاشٌّ إِلَّا حَرَّمَ اللَّهُ عَلَيْهِ الْجَنَّةَ [صححه البخاری (٧١٥٠)، ومسلم (١٤٢)]. [انظر: ٢٠٥٨١].

(۲۰۵۵۷) حضرت معقل بن یسار رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا جو شخص کسی رعایا کا نگہبان بنے، پھر اسے دھوکہ دے، اور اسی حال میں مر جائے تو اللہ اس پر جنت کو حرام قرار دے دیتا ہے۔

(۲۰۵۵۸) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ وَحَجَّاجٌ أَخْبَرَنَا شُعْبَةُ قَالَ سَمِعْتُ عِيَاضًا أَبَا خَالِدٍ قَالَ رَأَيْتُ رَجُلَيْنِ يَخْتَصِمَانِ عِنْدَ مَعْقِلِ بْنِ يَسَارٍ فَقَالَ مَعْقِلُ بْنُ يَسَارٍ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ حَلَفَ عَلَى يَمِينٍ لِيَقْتَطِعَ بِهَا مَالَ رَجُلٍ لَقِيَ اللَّهَ وَهُوَ عَلَيْهِ غَضْبَانُ [اخرجه عبد بن حميد (٤٠٣) قال شعيب، صحيح اسناده ضعيف]. [انظر: ٢٠٥٦١].

(۲۰۵۵۸) عیاض رحمۃ اللہ علیہ کہتے ہیں کہ میں نے دو آدمیوں کو حضرت معقل رضی اللہ عنہ کی موجودگی میں جھگڑتے ہوئے دیکھا، حضرت معقل رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد ہے جو شخص کسی بات پر جھوٹی قسم کھاتا ہے تاکہ کسی کا مال ناحق لے لے، وہ اللہ سے اس حال میں ملے گا کہ اللہ اس پر غضب ناک ہوگا۔

(۲۰۵۵۹) حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ بْنُ عَبْدِ الْمَجِيدِ الثَّقَفِيُّ أَبُو مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا خَالِدٌ عَنِ الْحَكَمِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ الْأَعْرَجِ عَنْ مَعْقِلِ بْنِ يَسَارٍ أَنَّهُ شَهِدَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ الْحُدَيْبِيَةِ وَهُوَ رَافِعٌ غُصْنًا مِنْ أَغْصَانِ الشَّجَرَةِ بِيَدِهِ عَنْ رَأْسِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُبَايِعُ النَّاسَ فَبَايَعُوهُ عَلَى أَنْ لَا يَفِرُّوا وَهُمْ يَوْمَئِذٍ أَلْفٌ وَأَرْبَعُ مِائَةٍ [صححه مسلم (١٨٥٨)، وابن حبان (٤٥٥١)].

(۲۰۵۵۹) حضرت معقل بن یسار رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ وہ غزوۂ حدیبیہ کے موقع پر نبی علیہ السلام کی خدمت میں حاضر تھے، اور نبی علیہ السلام کے سر مبارک سے درخت کی ایک ٹہنی کو بلند کر رکھا تھا، اور نبی علیہ السلام لوگوں سے بیعت لے رہے تھے، اس دن لوگوں نے اس شرط پر بیعت کی تھی کہ راہِ فرار اختیار نہیں کریں گے، اور اس موقع پر ان کی تعداد چودہ سو نفوس پر مشتمل تھی۔

(۲۰۵۶۰) حَدَّثَنَا عَبْد اللَّهِ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ الْقَوَارِيرِيُّ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَمَانٍ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ خَالِدٍ عَنِ الْحَكَمِ بْنِ الْأَعْرَجِ يَدُ اللَّهِ فَوْقَ أَيْدِيهِمْ قَالَ أَنْ لَا يَفِرُّوا

(۲۰۵۶۰) حکم بن اعرج کہتے ہیں "يدالله فوق ايديهم" کا بھی یہی مقصد تھا کہ وہ راہِ فرار اختیار نہیں کریں گے۔

(۲۰۵۶۱) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ شُعْبَةَ حَدَّثَنِي عِيَاضٌ أَبُو خَالِدٍ قَالَ كَانَ بَيْنَ جَارَيْنِ لِمَعْقِلِ بْنِ يَسَارٍ كَلَامٌ فَصَارَتْ الْيَمِينُ عَلَى أَحَدِهِمَا فَسَمِعْتُ مَعْقِلَ بْنَ يَسَارٍ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ حَلَفَ عَلَى يَمِينٍ يَقْتَطِعُ بِهَا مَالَ أَخِيهِ لَقِيَ اللَّهَ وَهُوَ عَلَيْهِ غَضْبَانُ [راجع: ٢٠٥٥٨].

(۲۰۵۶۱) عیاض رحمۃ اللہ علیہ کہتے ہیں کہ میں نے دو آدمیوں کو حضرت معقل رضی اللہ عنہ کی موجودگی میں جھگڑتے ہوئے دیکھا، حضرت معقل رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد ہے جو شخص کسی بات پر جھوٹی قسم کھاتا ہے تاکہ کسی مال ناحق لے لے، وہ اللہ سے اس حال میں ملے گا کہ اللہ اس پر غضب ناک ہوگا۔

(۲۰۵۶۲) حَدَّثَنَا يَعْلَى بْنُ عُبَيْدٍ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ يَعْنِي ابْنَ أَبِي خَالِدٍ عَنْ إِسْمَاعِيلَ الْأَوْدِيِّ عَنِ ابْنَةِ مَعْقِلٍ الْمُزَنِيِّ قَالَتْ لَمَّا ثَقُلَ أَبِي أَتَاهُ ابْنُ زِيَادٍ وَسَاقَهُ يَعْنِي وَسَاقَ الْحَدِيثَ [انظر: ٢٠٥٥٦].

(۲۰۵۶۲) حدیث نمبر (۲۰۵۵۶) اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۲۰۵۶۳) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا الْفَضْلُ بْنُ دَلْهَمٍ عَنِ ابْنِ سِيرِينَ عَنْ مَعْقِلِ بْنِ يَسَارٍ أَنَّ رَجُلًا مِنَ الْأَنْصَارِ تَزَوَّجَ امْرَأَةً فَسَقَطَ شَعَرُهَا فَسُئِلَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الْوِصَالِ فَلَعَنَ الْوَاصِلَةَ وَالْمَوْصُولَةَ

(۲۰۵۶۳) حضرت معقل بن یسار رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک انصاری آدمی نے ایک عورت سے شادی کی، اس عورت کے

بال کرنے لگے، نبی علیہ السلام سے یہ مسئلہ پوچھا گیا کہ کیا وہ کسی دوسرے کے بال اپنے بالوں سے ملا سکتی ہے؟ تو نبی علیہ السلام نے بال ملانے والی اور ملوانے والی دونوں پر لعنت فرمائی۔

(۲۰۵٦٤) حَدَّثَنَا أَبُو كَامِلٍ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ حَدَّثَنَا الْمُعَلَّى بْنُ زِيَادٍ الْفُرْدُوسِيُّ عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ قُرَّةَ عَنْ مَعْقِلِ بْنِ يَسَارٍ الْمُزَنِيِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْعَمَلُ فِي الْهَرْجِ كَهِجْرَةٍ إِلَيَّ [صححه مسلم (۲۹٤۸)]. [انظر: ۲۰۵۷۷].

(۲۰۵٦۴) حضرت معقل رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا ہرج (قتل) کے زمانے میں عبادت کرنا میری طرف ہجرت کر کے آنے کے برابر ہوگا۔

(۲۰۵٦٥) حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ وَعَفَّانُ قَالَا حَدَّثَنَا الْمُثَنَّى بْنُ عَوْفٍ حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْجَسْرِيُّ قَالَ سَأَلْتُ مَعْقِلَ بْنَ يَسَارٍ عَنْ الشَّرَابِ فَقَالَ كُنَّا بِالْمَدِينَةِ وَكَانَتْ كَثِيرَةَ التَّمْرِ فَحَرَّمَ عَلَيْنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْفَضِيخَ وَأَتَاهُ رَجُلٌ فَسَأَلَهُ عَنْ أُمٍّ لَهُ عَجُوزٍ كَبِيرَةٍ أَنَسْقِيهَا النَّبِيذَ فَإِنَّهَا لَا تَأْكُلُ الطَّعَامَ فَنَهَاهُ مَعْقِلٌ [اخرجه الطيالسى (۹۳٤). قال شعيب: اسناده صحيح].

(۲۰۵٦۵) ابوعبداللہ جسری رحمۃ اللہ علیہ کہتے ہیں کہ میں نے حضرت معقل بن یسار رضی اللہ عنہ سے مشروبات کے حوالے سے پوچھا تو انہوں نے فرمایا کہ ہم لوگ مدینہ منورہ میں رہتے تھے جہاں پر کھجوریں کثرت سے ہوتی تھیں، وہاں نبی علیہ السلام نے ہم پر "فضیخ" نامی شراب کو حرام قرار دے دیا تھا، پھر ایک آدمی نے آ کر حضرت معقل رضی اللہ عنہ سے اپنی بوڑھی والدہ کے متعلق پوچھا کہ کیا انہیں نبیذ پلائی جا سکتی ہے کیونکہ وہ کھانے کی کوئی چیز نہیں کھا سکتیں؟ تو حضرت معقل رضی اللہ عنہ نے اس سے منع فرما دیا۔

(۲۰۵٦٦) حَدَّثَنَا عَارِمٌ حَدَّثَنَا مُعْتَمِرٌ عَنْ أَبِيهِ عَنْ رَجُلٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ مَعْقِلِ بْنِ يَسَارٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْبَقَرَةُ سَنَامُ الْقُرْآنِ وَذُرْوَتُهُ نَزَلَ مَعَ كُلِّ آيَةٍ مِنْهَا ثَمَانُونَ مَلَكًا وَاسْتُخْرِجَتْ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّومُ مِنْ تَحْتِ الْعَرْشِ فَوُصِلَتْ بِهَا أَوْ فَوُصِلَتْ بِسُورَةِ الْبَقَرَةِ وَيس قَلْبُ الْقُرْآنِ لَا يَقْرَؤُهَا رَجُلٌ يُرِيدُ اللَّهَ تَبَارَكَ وَتَعَالَى وَالدَّارَ الْآخِرَةَ إِلَّا غُفِرَ لَهُ وَاقْرَؤُوهَا عَلَى مَوْتَاكُمْ [اخرجه النسائى فى عمل اليوم والليلة (۱۰۷۵). اسناده ضعيف].

(۲۰۵٦٦) حضرت معقل رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا سورۂ بقرہ قرآن کریم کا کوہان اور اس کی بلندی ہے، اس کی ہر آیت کے ساتھ اسی فرشتے نازل ہوئے، اور آیت الکرسی عرش کے نیچے سے نکال کر لائی گئی ہے، جسے بعد میں سورۂ بقرہ سے ملا دیا گیا، اور سورۂ یٰس قرآن کریم کا دل ہے، جو شخص بھی اسے اللہ تعالیٰ کو اور دارِ آخرت کو حاصل کرنے کے لئے پڑھتا ہے، اس کی بخشش کر دی جاتی ہے، اور اسے اپنے مردوں پر پڑھا کرو۔

(۲۰۵٦۷) حَدَّثَنَا عَارِمٌ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْمُبَارَكِ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ التَّيْمِيُّ عَنْ أَبِي عُثْمَانَ وَلَيْسَ بِالنَّهْدِيِّ عَنْ أَبِيهِ

عَنْ مَعْقِلِ بْنِ يَسَارٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اقْرَؤُوهَا عَلَى مَوْتَاكُمْ يَعْنِي يس [صححه ابن حبان (٣٠٠٢) واعله ابن القطان، وقال الدارقطني: ضعيف الاسناد، محهول المتن. وقال الألباني: ضعيف (ابو داود: ٣١٢١، ابن ماجة: ١٤٤٨)]. [انظر: ٢٠٥٨٠].

(٢٠٥٦٧) حضرت معقل رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا سورۂ یٰسٓ کو اپنے مردوں پر پڑھا کرو۔

(٢٠٥٦٨) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِاللَّهِ بْنِ الزُّبَيْرِ حَدَّثَنَا الْحَكَمُ بْنُ عَطِيَّةَ عَنْ أَبِي الرَّبَابِ قَالَ سَمِعْتُ مَعْقِلَ بْنَ يَسَارٍ يَقُولُ كُنَّا مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي مَسِيرٍ لَهُ فَنَزَلْنَا فِي مَكَانٍ كَثِيرِ الثُّومِ وَإِنَّ أُنَاسًا مِنَ الْمُسْلِمِينَ أَصَابُوا مِنْهُ ثُمَّ جَاؤُوا إِلَى الْمُصَلَّى يُصَلُّونَ مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَنَهَاهُمْ عَنْهَا ثُمَّ جَاؤُوا بَعْدَ ذَلِكَ إِلَى الْمُصَلَّى فَنَهَاهُمْ عَنْهَا ثُمَّ جَاؤُوا بَعْدَ ذَلِكَ إِلَى الْمُصَلَّى فَنَهَاهُمْ عَنْهَا ثُمَّ جَاؤُوا بَعْدَ ذَلِكَ إِلَى الْمُصَلَّى فَوَجَدَ رِيحَهَا مِنْهُمْ فَقَالَ مَنْ أَكَلَ مِنْ هَذِهِ الشَّجَرَةِ فَلَا يَقْرَبْنَا فِي مَسْجِدِنَا [انظر: ٢٠٥٦٩].

(٢٠٥٦٨) حضرت معقل رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ ہم لوگ نبی علیہ السلام کے ساتھ کسی سفر میں تھے، ہم نے ایک ایسی جگہ پڑاؤ کیا جہاں لہسن بکثرت موجود تھا، کچھ مسلمانوں نے اسے کھایا، پھر مسجد میں نبی علیہ السلام کے ساتھ نماز پڑھنے کے لئے آئے، تو نبی علیہ السلام نے انہیں لہسن کچا کھانے سے منع فرما دیا، دوبارہ ایسا ہوا تو دوبارہ منع کیا اور تیسری مرتبہ ایسا ہونے پر فرمایا جو شخص اس درخت میں سے کچھ کھائے، وہ ہماری مسجد میں ہمارے قریب نہ آئے۔

(٢٠٥٦٩) حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا الْحَكَمُ بْنُ أَبِي الْقَاسِمِ الْحَنَفِيُّ أَبُو عَزَّةَ الدَّبَّاغُ عَنْ أَبِي الرَّبَابِ عَنْ مَعْقِلِ بْنِ يَسَارٍ قَالَ كُنَّا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي مَسِيرٍ لَهُ فَذَكَرَ مَعْنَاهُ [راجع: ٢٠٥٦٨].

(٢٠٥٦٩) گزشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(٢٠٥٧٠) حَدَّثَنَا أَبُو سَعِيدٍ مَوْلَى بَنِي هَاشِمٍ حَدَّثَنَا أَبُو يَعْقُوبَ يَعْنِي إِسْحَاقَ بْنَ عُثْمَانَ حَدَّثَنِي حُمْرَانُ أَوْ حَمْدَانُ مَوْلَى مَعْقِلِ بْنِ يَسَارٍ عَنْ مَعْقِلِ بْنِ يَسَارٍ قَالَ صَحِبْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَذَا وَكَذَا

(٢٠٥٧٠) حضرت معقل رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے اتنا اتنا عرصہ نبی علیہ السلام کی ہمنشینی کا شرف حاصل کیا ہے۔

(٢٠٥٧١) حَدَّثَنَا الْحَكَمُ بْنُ نَافِعٍ أَبُو الْيَمَانِ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ عَيَّاشٍ عَنْ أَبِي شَيْبَةَ يَحْيَى بْنِ يَزِيدَ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَبِي أُنَيْسَةَ عَنْ نُفَيْعِ بْنِ الْحَارِثِ عَنْ مَعْقِلٍ الْمُزَنِيِّ قَالَ أَمَرَنِي النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ أَقْضِيَ بَيْنَ قَوْمٍ فَقُلْتُ مَا أُحْسِنُ أَنْ أَقْضِيَ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ اللَّهُ مَعَ الْقَاضِي مَا لَمْ يَحِفْ عَمْدًا

(٢٠٥٧١) حضرت معقل رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی نے مجھے حکم دیا کہ میں اپنی قوم میں فیصلے کیا کروں، میں نے عرض کیا یا رسول اللہ! میں اچھی طرح فیصلہ نہیں کرنا جانتا، نبی علیہ السلام نے فرمایا قاضی کے ساتھ اللہ ہوتا ہے جب تک وہ جان بوجھ کر ظلم نہ کرے۔

(٢٠٥٧٢) حَدَّثَنَا أَبُو أَحْمَدَ الزُّبَيْرِيُّ حَدَّثَنَا خَالِدٌ يَعْنِي ابْنَ طَهْمَانَ أَبُو الْعَلَاءِ الْخَفَّافُ حَدَّثَنِي نَافِعُ بْنُ أَبِي نَافِعٍ

عَنْ مَعْقِلِ بْنِ يَسَارٍ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ قَالَ حِينَ يُصْبِحُ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ أَعُوذُ بِاللَّهِ السَّمِيعِ الْعَلِيمِ مِنْ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ وَقَرَأَ الثَّلَاثَ آيَاتٍ مِنْ آخِرِ سُورَةِ الْحَشْرِ وَكَّلَ اللَّهُ بِهِ سَبْعِينَ أَلْفَ مَلَكٍ يُصَلُّونَ عَلَيْهِ حَتَّى يُمْسِيَ إِنْ مَاتَ فِي ذَلِكَ الْيَوْمِ مَاتَ شَهِيدًا وَمَنْ قَالَهَا حِينَ يُمْسِي كَانَ بِتِلْكَ الْمَنْزِلَةِ [قال الترمذي: غريب. وقال الذهبي: لم يحسنه الترمذي، وهو حديث غريب جدا. قال الألباني: ضعيف (الترمذي: ٢٩٢٢)].

(۲۰۵۷۲) حضرت معقل رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا جو شخص صبح کے وقت تین مرتبہ أَعُوذُ بِاللَّهِ السَّمِيعِ الْعَلِيمِ مِنْ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ پڑھ کر سورۂ حشر کی آخری تین آیات پڑھ لے، اللہ اس پر ستر ہزار فرشتے مقرر فرما دیتا ہے جو شام تک اس کے لئے دعائیں کرتے رہتے ہیں، اور اگر وہ اسی دن فوت ہو جائے تو شہادت کی موت مرے گا، اور جو شخص شام کو یہ کلمات پڑھ لے تو اس کا بھی یہی مرتبہ ہوگا۔

(۲۰۵۷۳) حَدَّثَنَا أَبُو أَحْمَدَ حَدَّثَنَا خَالِدٌ يَعْنِي ابْنَ طَهْمَانَ عَنْ نَافِعِ بْنِ أَبِي نَافِعٍ عَنْ مَعْقِلِ بْنِ يَسَارٍ قَالَ وَضَّأْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَاتَ يَوْمٍ فَقَالَ هَلْ لَكَ فِي فَاطِمَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا تَعُودُهَا فَقُلْتُ نَعَمْ فَقَامَ مُتَوَكِّئًا عَلَيَّ فَقَالَ أَمَا إِنَّهُ سَيَحْمِلُ ثِقَلَهَا غَيْرُكَ وَيَكُونُ أَجْرُهَا لَكَ قَالَ فَكَأَنَّهُ لَمْ يَكُنْ عَلَيَّ شَيْءٌ حَتَّى دَخَلْنَا عَلَى فَاطِمَةَ عَلَيْهَا السَّلَام فَقَالَ لَهَا كَيْفَ تَجِدِينَكِ قَالَتْ وَاللَّهِ لَقَدْ اشْتَدَّ حُزْنِي وَاشْتَدَّتْ فَاقَتِي وَطَالَ سَقَمِي قَالَ أَبُو عَبْد الرَّحْمَنِ وَجَدْتُ فِي كِتَابِ أَبِي بِخَطِّ يَدِهِ فِي هَذَا الْحَدِيثِ قَالَ أَوَمَا تَرْضَيْنَ أَنِّي زَوَّجْتُكِ أَقْدَمَ أُمَّتِي سِلْمًا وَأَكْثَرَهُمْ عِلْمًا وَأَعْظَمَهُمْ حِلْمًا

(۲۰۵۷۳) حضرت معقل رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ میں نے نبی علیہ السلام کو وضو کرایا، وضو کے بعد نبی علیہ السلام نے فرمایا کیا تم فاطمہ کے یہاں چلو گے کہ ان کی عیادت کر لیں، میں نے عرض کیا جی بالکل، نبی علیہ السلام نے مجھ پر سہارا لیا اور کھڑے ہو گئے، اور فرمایا عنقریب اس کا بوجھ تمہارے علاوہ کوئی اور اٹھائے گا اور تمہیں بھی اس کا اجر ملے گا، راوی کہتے ہیں کہ مجھے یوں محسوس ہوا جیسے مجھ پر کچھ بھی نہیں ہے، یہاں تک کہ ہم لوگ حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا کے گھر پہنچ گئے، نبی علیہ السلام نے ان سے پوچھا کہ تمہارا کیا حال ہے؟ انہوں نے کہا بخدا! میرا غم بڑھ گیا ہے، فاقہ شدید ہو گیا ہے اور بیماری لمبی ہو گئی ہے۔

عبداللہ بن احمد رحمہ اللہ کہتے ہیں کہ میں نے اپنے والد صاحب کی کتاب میں ان کی لکھائی میں اس حدیث کے بعد یہ اضافہ بھی پایا ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا کیا تم اس بات پر خوش نہیں ہو کہ میں نے تمہارا نکاح اپنی امت میں سے اس شخص سے کیا ہے جو اسلام لانے میں سب سے مقدم، علم میں سب سے زیادہ اور حلم میں سب سے عظیم ہے۔

(۲۰۵۷۴) حَدَّثَنَا أَبُو أَحْمَدَ حَدَّثَنَا خَالِدٌ عَنْ نَافِعٍ عَنْ مَعْقِلِ بْنِ يَسَارٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَلْبَثُ الْجَوْرُ بَعْدِي إِلَّا قَلِيلًا حَتَّى يَطْلُعَ فَكُلَّمَا طَلَعَ مِنْ الْجَوْرِ شَيْءٌ ذَهَبَ مِنْ الْعَدْلِ مِثْلُهُ حَتَّى يُولَدَ فِي

الْجَوْرِ مَنْ لَا يَعْرِفُ غَيْرَهُ ثُمَّ يَأْتِي اللَّهُ تَبَارَكَ وَتَعَالَى بِالْعَدْلِ فَكُلَّمَا جَاءَ مِنَ الْعَدْلِ شَيْءٌ ذَهَبَ مِنَ الْجَوْرِ مِثْلُهُ حَتَّى يُولَدَ فِي الْعَدْلِ مَنْ لَا يَعْرِفُ غَيْرَهُ

(۲۰۵۷۴) حضرت معقل رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا میرے پیچھے تھوڑے ہی عرصے کے بعد ظلم نمودار ہونا شروع ہو جائے گا، جتنا ظلم نمودار ہوتا جائے گا، اتنا ہی عدل جاتا رہے گا، حتیٰ کہ ظلم میں جو بچہ پیدا ہوگا وہ اس کے علاوہ کچھ نہ جانتا ہوگا، پھر اللہ تعالیٰ دوبارہ عدل کو لائے گا، جتنا عدل آتا جائے گا، اتنا اتنا ظلم جاتا رہے گا، حتیٰ کہ عدل میں جو بچہ پیدا ہوگا وہ اس کے علاوہ کچھ نہ جانتا ہوگا۔

(۲۰۵۷۵) حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ الْهَيْثَمِ أَبُو قَطَنٍ حَدَّثَنَا يُونُسُ يَعْنِي ابْنَ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَمْرِو بْنِ مَيْمُونٍ شَهِدَ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ وَقَدْ كَانَ جَمَعَ أَصْحَابَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي حَيَاتِهِ وَصِحَّتِهِ فَنَاشَدَهُمْ اللَّهَ مَنْ سَمِعَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَكَرَ فِي الْجَدِّ شَيْئًا فَقَامَ مَعْقِلُ بْنُ يَسَارٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَقَالَ قَدْ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أُتِيَ بِفَرِيضَةٍ فِيهَا جَدٌّ فَأَعْطَاهُ ثُلُثًا أَوْ سُدُسًا قَالَ وَمَا الْفَرِيضَةُ قَالَ لَا أَدْرِي قَالَ مَا مَنَعَكَ أَنْ تَدْرِيَ

(۲۰۵۷۵) عمرو بن میمون کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ وہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ کی خدمت میں حاضر تھے، انہوں نے اپنی زندگی اور صحت میں صحابہ رضی اللہ عنہم کو جمع کیا، اور انہیں قسم دے کر پوچھا کہ دادا کی وراثت کے متعلق کسی نے نبی علیہ السلام سے کچھ سنا ہو؟ اس پر حضرت معقل بن یسار رضی اللہ عنہ کھڑے ہو گئے اور کہنے لگے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام کے پاس وراثت کا ایک مسئلہ لایا گیا تو نبی علیہ السلام نے اسے تہائی یا چھٹا حصہ دیا تھا، حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے پوچھا وہ مسئلہ کیا تھا؟ انہوں نے عرض کیا مجھے یاد نہیں رہا، انہوں نے فرمایا اسے یاد رکھنے سے تمہیں کس نے روکا تھا؟

(۲۰۵۷۶) حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى عَنْ يُونُسَ عَنِ الْحَسَنِ أَنَّ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ سَأَلَ عَنْ فَرِيضَةِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الْجَدِّ فَقَامَ مَعْقِلُ بْنُ يَسَارٍ الْمُزَنِيُّ فَقَالَ قَضَى فِيهَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَاذَا قَالَ السُّدُسَ قَالَ مَعَ مَنْ قَالَ لَا أَدْرِي قَالَ لَا دَرَيْتَ فَمَا تُغْنِي إِذًا

(۲۰۵۷۶) عمرو بن میمون کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ وہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ کی خدمت میں حاضر تھے، انہوں نے اپنی زندگی اور صحت میں صحابہ رضی اللہ عنہم کو جمع کیا، اور انہیں قسم دے کر پوچھا کہ دادا کی وراثت کے متعلق کسی نے نبی علیہ السلام سے کچھ سنا ہو؟ اس پر حضرت معقل بن یسار رضی اللہ عنہ کھڑے ہو گئے اور کہنے لگے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام کے پاس وراثت کا ایک مسئلہ لایا گیا تو نبی علیہ السلام نے اسے تہائی یا چھٹا حصہ دیا تھا، حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے پوچھا وہ مسئلہ کیا تھا؟ انہوں نے عرض کیا مجھے یاد نہیں رہا، انہوں نے فرمایا اسے یاد رکھنے سے تمہیں کس نے روکا تھا؟

(۲۰۵۷۷) حَدَّثَنَا يَزِيدُ حَدَّثَنَا مُسْتَلِمُ بْنُ سَعِيدٍ الثَّقَفِيُّ عَنْ مَنْصُورِ بْنِ زَاذَانَ عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ قُرَّةَ عَنْ مَعْقِلِ بْنِ

يَسَارٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْعِبَادَةُ فِي الْفِتْنَةِ كَالْهِجْرَةِ إِلَيَّ [راجع: ٢٠٥٦٤].

(۲۰۵۷۷) حضرت معقل رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا ہرج (قتل) کے زمانے میں عبادت کرنا میری طرف ہجرت کر کے آنے کے برابر ہوگا۔

(٢٠٥٧٨) حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ وَحَسَنٌ قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو هِلَالٍ حَدَّثَنَا قَتَادَةُ عَنْ رَجُلٍ هُوَ الْحَسَنُ إِنْ شَاءَ اللَّهُ عَنْ مَعْقِلِ بْنِ يَسَارٍ قَالَ لَمْ يَكُنْ شَيْءٌ أَحَبَّ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنَ الْخَيْلِ ثُمَّ قَالَ اللَّهُمَّ غَفْرًا لَا بَلْ النِّسَاءُ

(۲۰۵۷۸) حضرت معقل رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی علیہ السلام کو گھوڑوں سے زیادہ کوئی چیز محبوب نہ تھی، پھر کہنے لگے اے اللہ! معاف فرما، بلکہ عورتیں۔

(٢٠٥٧٩) حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ حَدَّثَنَا يَزِيدُ يَعْنِي ابْنَ مُرَّةَ أَبُو الْمُعَلَّى عَنِ الْحَسَنِ قَالَ ثَقُلَ مَعْقِلُ بْنُ يَسَارٍ فَدَخَلَ إِلَيْهِ عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ زِيَادٍ يَعُودُهُ فَقَالَ هَلْ تَعْلَمُ يَا مَعْقِلُ أَنِّي سَفَكْتُ دَمًا قَالَ مَا عَلِمْتُ قَالَ هَلْ تَعْلَمُ أَنِّي دَخَلْتُ فِي شَيْءٍ مِنْ أَسْعَارِ الْمُسْلِمِينَ قَالَ مَا عَلِمْتُ قَالَ أَجْلِسُونِي ثُمَّ قَالَ اسْمَعْ يَا عُبَيْدَ اللَّهِ حَتَّى أُحَدِّثَكَ شَيْئًا لَمْ أَسْمَعْهُ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَرَّةً وَلَا مَرَّتَيْنِ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَنْ دَخَلَ فِي شَيْءٍ مِنْ أَسْعَارِ الْمُسْلِمِينَ لِيُغْلِيَهُ عَلَيْهِمْ فَإِنَّ حَقًّا عَلَى اللَّهِ تَبَارَكَ وَتَعَالَى أَنْ يُقْعِدَهُ بِعُظْمٍ مِنَ النَّارِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ قَالَ أَأَنْتَ سَمِعْتَهُ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ نَعَمْ غَيْرَ مَرَّةٍ وَلَا مَرَّتَيْنِ [صححه الحاكم (٢/ ١٢). قال شعيب: اسناده جيد].

(۲۰۵۷۹) حسن رحمۃ اللہ علیہ کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ حضرت معقل بن یسار رضی اللہ عنہ بیمار ہو گئے، عبیداللہ بن زیاد ان کی بیمار پرسی کے لئے آیا، اور کہنے لگا اے معقل! کیا آپ سمجھتے ہیں کہ میں نے کسی کا خون بہایا ہے؟ انہوں نے فرمایا مجھے معلوم نہیں، ابن زیاد نے پوچھا کیا آپ یہ سمجھتے ہیں کہ میں نے مسلمانوں کے نرخوں میں کچھ دخل اندازی کی ہے؟ انہوں نے فرمایا مجھے معلوم نہیں، مجھے اٹھا کر بٹھاؤ، پھر فرمایا اے عبیداللہ! سن، میں تجھ سے ایک حدیث بیان کرتا ہوں جو میں نے نبی علیہ السلام سے صرف ایک دو مرتبہ نہیں سنی ہے، میں نے نبی علیہ السلام کو فرماتے ہوئے سنا ہے جو شخص مسلمانوں کے نرخوں میں دخل اندازی کرتا ہے تاکہ ان پر غالب آ جائے تو اللہ تعالیٰ پر حق ہے کہ قیامت کے دن اسے جہنم کے بڑے حصے میں بٹھائے، ابن زیاد نے پوچھا کہ کیا یہ حدیث نبی علیہ السلام سے آپ نے خود سنی ہے؟ انہوں نے فرمایا ہاں! ایک دو مرتبہ نہیں۔

(٢٠٥٨٠) حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ وَعَتَّابٌ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْمُبَارَكِ أَخْبَرَنَا سُلَيْمَانُ التَّيْمِيُّ عَنْ أَبِي عُثْمَانَ وَلَيْسَ بِالنَّهْدِيِّ عَنْ أَبِيهِ عَنْ مَعْقِلِ بْنِ يَسَارٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اقْرَءُوهَا عَلَى مَوْتَاكُمْ قَالَ عَلِيُّ بْنُ إِسْحَاقَ فِي حَدِيثِهِ يَعْنِي يس [راجع: ٢٠٥٦٧].

(۲۰۵۸۰) حضرت معقل رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا سورۂ یٰس کو اپنے مردوں پر پڑھا کرو۔

(۲۰۵۸۱) حَدَّثَنَا هَوْذَةُ بْنُ خَلِيفَةَ حَدَّثَنَا عَوْفٌ عَنِ الْحَسَنِ قَالَ مَرِضَ مَعْقِلُ بْنُ يَسَارٍ مَرَضًا ثَقُلَ فِيهِ فَأَتَاهُ ابْنُ زِيَادٍ يَعُودُهُ فَقَالَ إِنِّي مُحَدِّثُكَ حَدِيثًا سَمِعْتُهُ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَنْ اسْتُرْعِيَ رَعِيَّةً فَلَمْ يُحِطْهُمْ بِنَصِيحَةٍ لَمْ يَجِدْ رِيحَ الْجَنَّةِ وَرِيحُهَا يُوجَدُ مِنْ مَسِيرَةِ مِائَةِ عَامٍ قَالَ ابْنُ زِيَادٍ أَلَا كُنْتَ حَدَّثْتَنِي بِهَذَا قَبْلَ الْآنَ قَالَ وَالْآنَ لَوْلَا الَّذِي أَنْتَ عَلَيْهِ لَمْ أُحَدِّثْكَ بِهِ [راجع: ۲۰۵۵۷].

(۲۰۵۸۱) حسن کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ حضرت معقل رضی اللہ عنہ بیمار ہو گئے اور بیماری نے انہیں نڈھال کر دیا، ابن زیاد ان کی عیادت کے لئے آیا تو انہوں نے فرمایا میں تم سے ایک حدیث بیان کرتا ہوں جو میں نے نبی علیہ السلام سے سنی ہے کہ جو شخص کسی رعایا کا ذمہ بنے، اور خیر خواہی سے ان کا احاطہ نہ کرے، وہ جنت کی مہک بھی نہ پا سکے گا، حالانکہ جنت کی مہک سو سال کے فاصلے سے بھی محسوس کی جا سکتی ہے، ابن زیاد نے کہا کہ آپ نے یہ حدیث اس سے پہلے کیوں نہ مجھ سے بیان کی؟ انہوں نے فرمایا اب بھی اگر میں تمہیں اس عہدے پر نہ دیکھتا تو تم سے یہ حدیث بیان نہ کرتا۔

حَدِيثُ قَتَادَةَ بْنِ مِلْحَانَ رضی اللہ عنہ

حضرت قتادہ بن ملحان رضی اللہ عنہ کی حدیثیں

(۲۰۵۸۲) حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ حَدَّثَنَا أَنَسُ بْنُ سِيرِينَ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ قَتَادَةَ بْنِ مِلْحَانَ الْقَيْسِيِّ عَنْ أَبِيهِ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَأْمُرُنَا بِصِيَامِ لَيَالِي الْبِيضِ ثَلَاثَ عَشْرَةَ وَأَرْبَعَ عَشْرَةَ وَخَمْسَ عَشْرَةَ وَقَالَ هِيَ كَصَوْمِ الدَّهْرِ [راجع: ۱۷۶۵۵].

(۲۰۵۸۲) حضرت قتادہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ہمیں ایام بیض یعنی چاند کی تیرہ، چودہ اور پندرہ تاریخ کے روزے "جو کہ ثواب میں پورے مہینے کے برابر ہیں" رکھنے کا حکم دیا ہے۔

(۲۰۵۸۳) حَدَّثَنَا عَارِمٌ حَدَّثَنَا مُعْتَمِرٌ قَالَ وَحَدَّثَ أَبِي عَنْ أَبِي الْعَلَاءِ بْنِ عُمَيْرٍ قَالَ كُنْتُ عِنْدَ قَتَادَةَ بْنِ مِلْحَانَ حِينَ حُضِرَ فَمَرَّ رَجُلٌ فِي أَقْصَى الدَّارِ قَالَ فَأَبْصَرْتُهُ فِي وَجْهِ قَتَادَةَ قَالَ وَكُنْتُ إِذَا رَأَيْتُهُ كَأَنَّ عَلَى وَجْهِهِ الدِّهَانَ قَالَ وَكَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَسَحَ عَلَى وَجْهِهِ

(۲۰۵۸۳) ابوالعلاء بن عمیر کہتے ہیں کہ میں اس وقت حضرت قتادہ بن ملحان رضی اللہ عنہ کے پاس موجود تھا جب ان کے انتقال کا وقت قریب آیا، اس لمحے گھر کے آخری کونے سے ایک آدمی گذرا، میں نے اسے حضرت قتادہ رضی اللہ عنہ کے سامنے دیکھا، میں حضرت قتادہ رضی اللہ عنہ کو جب بھی دیکھتا تھا تو یوں محسوس ہوتا تھا جیسے ان کے چہرے پر روغن ملا ہوا ہو، دراصل نبی علیہ السلام نے ان کے چہرے پر اپنا دست مبارک پھیرا تھا۔

(۲۰۵۸٤) حَدَّثَنَا عَبْدُاللَّهِ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ مَعِينٍ وَهُرَيْمٌ أَبُو حَمْزَةَ قَالَا حَدَّثَنَا مُعْتَمِرٌ فَذَكَرَ مِثْلَهُ

(۲۰۵۸۴) گزشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۲۰۵۸۵) حَدَّثَنَا بَهْزٌ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ حَدَّثَنِي أَنَسُ بْنُ سِيرِينَ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ رَجُلٍ مِنْ بَنِي قَيْسِ بْنِ ثَعْلَبَةَ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَأْمُرُهُمْ بِصِيَامِ أَيَّامِ الْبِيضِ وَيَقُولُ هُنَّ صِيَامُ الشَّهْرِ أَوْ قَالَ الدَّهْرِ [راجع: ۱۷٦٥٤].

(۲۰۵۸۵) حضرت قتادہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ہمیں ایام بیض یعنی چاند کی تیرہ، چودہ اور پندرہ تاریخ کے روزے ''جو کہ ثواب میں پورے مہینے کے برابر ہیں'' رکھنے کا حکم دیا ہے۔

(۲۰۵۸٦) حَدَّثَنَا رَوْحٌ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ عَنْ أَنَسِ بْنِ سِيرِينَ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ قَتَادَةَ بْنِ مِلْحَانَ الْقَيْسِيِّ عَنْ أَبِيهِ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَأْمُرُنَا أَنْ نَصُومَ اللَّيَالِي الْبِيضَ ثَلَاثَ عَشْرَةَ وَأَرْبَعَ عَشْرَةَ وَخَمْسَ عَشْرَةَ وَقَالَ هُنَّ كَهَيْئَةِ الدَّهْرِ [راجع: ۱۷٦٥٥].

(۲۰۵۸٦) حضرت قتادہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ہمیں ایام بیض یعنی چاند کی تیرہ، چودہ اور پندرہ تاریخ کے روزے ''جو کہ ثواب میں پورے مہینے کے برابر ہیں'' رکھنے کا حکم دیا ہے۔

(۲۰۵۸۷) حَدَّثَنَا رَوْحٌ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ سَمِعْتُ أَنَسَ بْنَ سِيرِينَ قَالَ سَمِعْتُ عَبْدَ الْمَلِكِ بْنَ الْمِنْهَالِ يُحَدِّثُ عَنْ أَبِيهِ قَالَ وَكَانَ مِنْ أَصْحَابِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَأْمُرُنَا بِصِيَامِ أَيَّامِ الْبِيضِ الثَّلَاثَةِ وَيَقُولُ هُنَّ صِيَامُ الدَّهْرِ [راجع: ۱۷٦٥٤].

(۲۰۵۸۷) حضرت قتادہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ہمیں ایام بیض یعنی چاند کی تیرہ، چودہ اور پندرہ تاریخ کے روزے ''جو کہ ثواب میں پورے مہینے کے برابر ہیں'' رکھنے کا حکم دیا ہے۔

حَدِيثُ أَعْرَابِيٍّ

ایک دیہاتی صحابی رضی اللہ عنہ کی روایت

(۲۰۵۸۸) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ حُمَيْدِ بْنِ هِلَالٍ قَالَ سَمِعْتُ مُطَرِّفًا يُحَدِّثُ عَنْ أَعْرَابِيٍّ قَالَ رَأَيْتُ فِي رِجْلِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَعْلًا مَخْصُوفَةً [راجع: ۲۰۳۱۷].

(۲۰۵۸۸) ایک دیہاتی صحابی رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاؤں میں پیوند لگے ہوئے جوتے دیکھے ہیں۔

حَدِيثُ رَجُلٍ مِنْ بَاهِلَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ

باہلہ کے ایک آدمی کی روایت

(٢٠٥٨٩) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ حَدَّثَنَا الْجُرَيْرِيُّ عَنْ أَبِي السَّلِيلِ قَالَ حَدَّثَتْنِي مُجِيبَةُ عَجُوزٌ مِنْ بَاهِلَةَ عَنْ أَبِيهَا أَوْ عَنْ عَمِّهَا قَالَ أَتَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِحَاجَةٍ مَرَّةً فَقَالَ مَنْ أَنْتَ قَالَ أَوَ مَا تَعْرِفُنِي قَالَ وَمَنْ أَنْتَ قَالَ أَنَا الْبَاهِلِيُّ الَّذِي أَتَيْتُكَ عَامَ أَوَّلٍ قَالَ فَإِنَّكَ أَتَيْتَنِي وَجِسْمُكَ وَلَوْنُكَ وَهَيْئَتُكَ حَسَنَةٌ فَمَا بَلَغَ بِكَ مَا أَرَى فَقَالَ إِنِّي وَاللَّهِ مَا أَفْطَرْتُ بَعْدَكَ إِلَّا لَيْلًا قَالَ مَنْ أَمَرَكَ أَنْ تُعَذِّبَ نَفْسَكَ مَنْ أَمَرَكَ أَنْ تُعَذِّبَ نَفْسَكَ مَنْ أَمَرَكَ أَنْ تُعَذِّبَ نَفْسَكَ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ صُمْ شَهْرَ الصَّبْرِ رَمَضَانَ قُلْتُ إِنِّي أَجِدُ قُوَّةً وَإِنِّي أُحِبُّ أَنْ تَزِيدَنِي فَقَالَ فَصُمْ يَوْمًا مِنَ الشَّهْرِ قُلْتُ إِنِّي أَجِدُ قُوَّةً وَإِنِّي أُحِبُّ أَنْ تَزِيدَنِي قَالَ فَيَوْمَيْنِ مِنَ الشَّهْرِ قُلْتُ إِنِّي أَجِدُ قُوَّةً وَإِنِّي أُحِبُّ أَنْ تَزِيدَنِي قَالَ وَمَا تَبْغِي عَنْ شَهْرِ الصَّبْرِ وَيَوْمَيْنِ فِي الشَّهْرِ قَالَ قُلْتُ إِنِّي أَجِدُ قُوَّةً وَإِنِّي أُحِبُّ أَنْ تَزِيدَنِي قَالَ فَثَلَاثَةَ أَيَّامٍ مِنَ الشَّهْرِ قَالَ وَأَلْحَمَ عِنْدَ الثَّالِثَةِ فَمَا كَادَ قُلْتُ إِنِّي أَجِدُ قُوَّةً وَإِنِّي أُحِبُّ أَنْ تَزِيدَنِي قَالَ فَمِنَ الْحُرُمِ وَأَفْطِرْ [قال الألباني: ضعيف (ابو داود: ٢٤٢٨). قال شعيب، حسن لغيره دون قوله...... (لم يذكر شعيب المستثنى) وهذا اسناد ضعيف].

(۲۰۵۸۹) مجیبہ اپنے والد یا چچا سے نقل کرتی ہیں کہ ایک مرتبہ میں اپنے کسی کام سے نبی علیہ السلام کی خدمت میں حاضر ہوا، نبی علیہ السلام نے پوچھا تم کون ہو؟ عرض کیا کہ کیا آپ مجھے نہیں پہچانتے؟ نبی علیہ السلام نے پوچھا تم ہو کون؟ عرض کیا میں باہلی ہوں جو گذشتہ سال بھی آپ کی خدمت میں حاضر ہوا تھا، نبی علیہ السلام نے فرمایا اس وقت جب تم آئے تھے تو تمہارا جسم، رنگت اور حالت بہت عمدہ تھی، اور اب جو حالت میں دیکھ رہا ہوں اس میں تمہیں کس چیز نے پہنچایا؟ عرض کیا اللہ کی قسم! آپ کے پاس سے جانے کے بعد میں نے صرف رات ہی کے وقت افطار کیا ہے، نبی علیہ السلام نے تین مرتبہ فرمایا تمہیں اپنے آپ کو سزا دینے کا کس نے حکم دیا ہے؟ ماہ صبر یعنی رمضان کے روزے رکھا کرو۔

میں نے عرض کیا کہ میں اپنے اندر طاقت محسوس کرتا ہوں اور چاہتا ہوں کہ آپ اس میں کچھ اضافہ کردیں، نبی علیہ السلام نے فرمایا کہ ہر مہینے ایک روزہ رکھ لیا کرو، میں نے عرض کیا کہ میں اپنے اندر طاقت محسوس کرتا ہوں اور چاہتا ہوں کہ آپ اس میں کچھ اضافہ کردیں، نبی علیہ السلام نے فرمایا کہ ہر مہینے دو روزے رکھ لیا کرو، میں نے عرض کیا کہ میں اپنے اندر طاقت محسوس کرتا ہوں اور چاہتا ہوں کہ آپ اس میں کچھ اضافہ کردیں، نبی علیہ السلام نے فرمایا کہ ہر مہینے تین روزے رکھ لیا کرو، اور یہاں پہنچ کر رک گئے، میں نے پھر وہی عرض کیا، نبی علیہ السلام نے فرمایا پھر اشہر حرم میں روزے رکھا کرو، اور افطار بھی کیا کرو۔

ثاني مسند البصريين

حَدِيثُ زُهَيْرِ بْنِ عُثْمَانَ الثَّقَفِيِّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ

حضرت زہیر بن عثمان ثقفی رضی اللہ عنہ کی حدیث

(٢٠٥٩٠) حَدَّثَنَا بَهْزٌ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُثْمَانَ الثَّقَفِيِّ أَنَّ رَجُلًا أَعْوَرَ مِنْ ثَقِيفٍ قَالَ قَتَادَةُ كَانَ يُقَالُ لَهُ مَعْرُوفٌ أَيْ يُثْنَى عَلَيْهِ خَيْرًا يُقَالُ لَهُ زُهَيْرُ بْنُ عُثْمَانَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْوَلِيمَةُ حَقٌّ وَالْيَوْمُ الثَّانِي مَعْرُوفٌ وَالْيَوْمُ الثَّالِثُ سُمْعَةٌ وَرِيَاءٌ [قال ابو عمر النمری: فی اسناده(زهیر)نظر وقال البخاری: ولایصح اسناده (زهیر) قال الألبانی: ضعیف (ابوداود:٣٧٤٥)] [سیاتی فی مسند بریدة:٢٣٥٣٩]

(٢٠٥٩٠) قتادہ رحمہ اللہ کہتے ہیں کہ قبیلہ ثقیف میں "معروف" نام کے ایک صاحب تھے جن کی ایک آنکھ کام نہیں کرتی تھی، ان کا اصل نام زہیر بن عثمان تھا، وہ کہتے ہیں کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا ولیمہ برحق ہے، دوسرے دن کھلانا نیکی ہے اور تیسرے دن بھی کھلانا شہرت اور دکھاوے کے لئے ہے۔

(٢٠٥٩١) حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ حَدَّثَنَا قَتَادَةُ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُثْمَانَ الثَّقَفِيِّ عَنْ رَجُلٍ أَعْوَرَ مِنْ ثَقِيفٍ قَالَ قَتَادَةُ وَكَانَ يُقَالُ لَهُ مَعْرُوفٌ إِنْ لَمْ يَكُنْ اسْمُهُ زُهَيْرَ بْنَ عُثْمَانَ فَلَا أَدْرِي مَا اسْمُهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْوَلِيمَةُ أَوَّلَ يَوْمٍ حَقٌّ وَالثَّانِي مَعْرُوفٌ وَالْيَوْمَ الثَّالِثَ سُمْعَةٌ وَرِيَاءٌ

(٢٠٥٩١) قتادہ رحمہ اللہ کہتے ہیں کہ قبیلہ ثقیف میں "معروف" نام کے ایک صاحب تھے جن کی ایک آنکھ کام نہیں کرتی تھی، ان کا اصل نام زہیر بن عثمان تھا، وہ کہتے ہیں کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا ولیمہ برحق ہے، دوسرے دن کھلانا نیکی ہے اور تیسرے دن بھی کھلانا شہرت اور دکھاوے کے لئے ہے۔

حَدِيثُ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ أَحَدِ بَنِي كَعْبٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ

حضرت انس رضی اللہ عنہ "احد بنی کعب" کی حدیثیں

(٢٠٥٩٢) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ حَدَّثَنَا أَيُّوبُ قَالَ كَانَ أَبُو قِلَابَةَ حَدَّثَنِي بِهَذَا الْحَدِيثِ ثُمَّ قَالَ لِي هَلْ لَكَ فِي الَّذِي حَدَّثَنِيهِ قَالَ فَدَلَّنِي عَلَيْهِ فَأَتَيْتُهُ فَقَالَ حَدَّثَنِي قَرِيبٌ لِي يُقَالُ لَهُ أَنَسُ بْنُ مَالِكٍ قَالَ أَتَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي إِبِلٍ لِجَارٍ لِي أُخِذَتْ فَوَافَقْتُهُ وَهُوَ يَأْكُلُ فَدَعَانِي إِلَى طَعَامِهِ فَقُلْتُ إِنِّي صَائِمٌ فَقَالَ ادْنُ أَوْ قَالَ هَلُمَّ أُخْبِرْكَ عَنْ ذَلِكَ إِنَّ اللَّهَ تَبَارَكَ وَتَعَالَى وَضَعَ عَنِ الْمُسَافِرِ الصَّوْمَ وَشَطْرَ الصَّلَاةِ وَعَنِ الْحُبْلَى وَالْمُرْضِعِ قَالَ كَانَ بَعْدَ ذَلِكَ يَتَلَهَّفُ يَقُولُ أَلَا أَكُونُ أَكَلْتُ مِنْ طَعَامِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

حِينَ دَعَانِي إِلَيْهِ [راجع: ١٩٢٥٦].

(۲۰۵۹۲) حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ "جو بنی عبداللہ بن کعب میں سے تھے" کہتے ہیں کہ نبی علیہ السلام کے گھڑ سواروں نے ہم پر شب خون مارا، میں نبی علیہ السلام کو اس کی اطلاع کرنے کے لئے آیا تو نبی علیہ السلام ناشتہ فرما رہے تھے، نبی علیہ السلام نے فرمایا آؤ اور کھاؤ، میں نے عرض کیا کہ میں روزے سے ہوں، نبی علیہ السلام نے فرمایا بیٹھو، میں تمہیں روزے کے متعلق بتاتا ہوں، اللہ تعالیٰ نے مسافر سے نصف نماز اور مسافر، حاملہ عورت اور دودھ پلانے والی عورت سے روزہ معاف فرما دیا ہے، بخدا! نبی علیہ السلام نے یہ دونوں باتیں یا ان میں سے ایک بات کہی تھی، ہائے افسوس! میں نے نبی علیہ السلام کا کھانا کیوں نہ کھایا؟

(۲۰۵۹۳) حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ حَدَّثَنَا أَبُو هِلَالٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ سَوَادَةَ الْقُشَيْرِيُّ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ أَحَدُ بَنِي كَعْبٍ أَخُو بَنِي قُشَيْرٍ قَالَ أَغَارَتْ عَلَيْنَا خَيْلُ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَانْطَلَقْتُ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَانْتَهَيْتُ إِلَيْهِ وَهُوَ يَأْكُلُ فَقَالَ لِيَ ادْنُ فَكُلْ فَقُلْتُ إِنِّي صَائِمٌ فَذَكَرَ الْحَدِيثَ [راجع: ١٩٢٥٦]

(۲۰۵۹۳) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

حَدِيثُ أُبَيِّ بْنِ مَالِكٍ رضی اللہ عنہ

حضرت ابی بن مالک رضی اللہ عنہ کی حدیث

(۲۰۵۹۴) حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ أَخْبَرَنِي قَتَادَةُ وَبَهْزٌ قَالَ وَحَدَّثَنِي شُعْبَةُ عَنْ قَتَادَةَ قَالَ سَمِعْتُ زُرَارَةَ بْنَ أَوْفَى يُحَدِّثُ عَنْ أُبَيِّ بْنِ مَالِكٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ مَنْ أَدْرَكَ وَالِدَيْهِ أَوْ أَحَدَهُمَا ثُمَّ دَخَلَ النَّارَ مِنْ بَعْدِ ذَلِكَ فَأَبْعَدَهُ اللَّهُ وَأَسْحَقَهُ [راجع: ١٩٢٣٦].

(۲۰۵۹۴) حضرت ابی بن مالک رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جو شخص اپنے والدین یا ان میں سے کسی ایک کو پائے اور پھر بھی جہنم میں چلا جائے تو وہ اللہ کی رحمت سے بہت دور جا پڑا۔

حَدِيثُ رَجُلٍ مِنْ خُزَاعَةَ رضی اللہ عنہ

بنو خزاعہ کے ایک آدمی کی حدیث

(۲۰۵۹۵) حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ حَدَّثَنِي شُعْبَةُ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ أَبِي الْمِنْهَالِ بْنِ سَلَمَةَ الْخُزَاعِيِّ عَنْ عَمِّهِ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لِأَسْلَمَ صُومُوا الْيَوْمَ فَقَالُوا إِنَّا قَدْ أَكَلْنَا قَالَ صُومُوا بَقِيَّةَ يَوْمِكُمْ يَعْنِي يَوْمَ عَاشُورَاءَ [قال ابن القيم: ((قال ابن الحق: ولا يصح هذا الحديث في القضاء)). قال الألباني: ضعيف (ابو داود: ٢٤٤٧). قال شعيب: صحيح لغيره وهذا اسناد ضعيف]. [انظر: ٢٣٥٠٥، ٢٣٨٧١].

(۲۰۵۹۵) ابوالمنہال خزاعی رحمۃ اللہ علیہ اپنے چچا سے نقل کرتے ہیں کہ نبی علیہ السلام نے دس محرم کے دن قبیلۂ اسلم کے لوگوں سے فرمایا آج کے دن کا روزہ رکھو، وہ کہنے لگے کہ ہم تو کھا پی چکے ہیں، نبی علیہ السلام نے فرمایا بقیہ دن کچھ نہ کھانا پینا۔

حَدِيثُ مَالِكِ بْنِ الْحَارِثِ رضی اللہ عنہ

حضرت مالک بن حارث رضی اللہ عنہ کی حدیث

(۲۰۵۹۶) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ سَمِعْتُ عَلِيَّ بْنَ زَيْدٍ يُحَدِّثُ عَنْ زُرَارَةَ بْنِ أَوْفَى عَنْ رَجُلٍ مِنْ قَوْمِهِ يُقَالُ لَهُ مَالِكٌ أَوْ ابْنُ مَالِكٍ يُحَدِّثُ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ أَيُّمَا مُسْلِمٍ ضَمَّ يَتِيمًا بَيْنَ أَبَوَيْنِ مُسْلِمَيْنِ إِلَى طَعَامِهِ وَشَرَابِهِ حَتَّى يَسْتَغْنِيَ وَجَبَتْ لَهُ الْجَنَّةُ الْبَتَّةَ وَأَيُّمَا مُسْلِمٍ أَعْتَقَ رَقَبَةً أَوْ رَجُلًا مُسْلِمًا كَانَتْ فِكَاكَهُ مِنَ النَّارِ وَمَنْ أَدْرَكَ وَالِدَيْهِ أَوْ أَحَدَهُمَا فَدَخَلَ النَّارَ فَأَبْعَدَهُ اللَّهُ [راجع: ۱۹۲۳۴].

(۲۰۵۹۶) حضرت مالک بن حارث رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو انہوں نے یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ جو شخص مسلمان ماں باپ کے کسی یتیم بچے کو اپنے کھانے اور پینے میں اس وقت تک شامل رکھتا ہے جب تک وہ اس امداد سے مستغنی نہیں ہو جاتا (خود کمانے لگ جاتا ہے) تو اس کے لئے یقینی طور پر جنت واجب ہوتی ہے، جو شخص کسی مسلمان آدمی کو آزاد کرتا ہے، وہ جہنم سے اس کی آزادی کا سبب بن جاتا ہے، اور آزاد ہونے والے کے ہر عضو کے بدلے میں اس کا ہر عضو جہنم سے آزاد ہو جاتا ہے، اور جو شخص اپنے والدین یا ان میں سے کسی ایک کو پائے اور پھر جہنم میں داخل ہو جائے تو وہ اللہ کی رحمت سے دور جا پڑا۔

(۲۰۵۹۷) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ قَالَ عَلِيُّ بْنُ زَيْدٍ أَخْبَرَنَا عَنْ زُرَارَةَ بْنِ أَوْفَى عَنْ مَالِكِ بْنِ الْحَارِثِ رَجُلٍ مِنْهُمْ أَنَّهُ سَمِعَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَنْ ضَمَّ يَتِيمًا بَيْنَ أَبَوَيْنِ مُسْلِمَيْنِ إِلَى طَعَامِهِ وَشَرَابِهِ حَتَّى يَسْتَغْنِيَ عَنْهُ وَجَبَتْ لَهُ الْجَنَّةُ الْبَتَّةَ وَمَنْ أَعْتَقَ امْرَأً مُسْلِمًا كَانَ فِكَاكَهُ مِنَ النَّارِ يُجْزَى بِكُلِّ عُضْوٍ مِنْهُ عُضْوًا مِنْهُ [راجع: ۱۹۲۳۴]

(۲۰۵۹۷) حضرت مالک بن حارث رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو انہوں نے یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ جو شخص مسلمان ماں باپ کے کسی یتیم بچے کو اپنے کھانے اور پینے میں اس وقت تک شامل رکھتا ہے جب تک وہ اس امداد سے مستغنی نہیں ہو جاتا (خود کمانے لگ جاتا ہے) تو اس کے لئے یقینی طور پر جنت واجب ہوتی ہے، جو شخص کسی مسلمان آدمی کو آزاد کرتا ہے، وہ جہنم سے اس کی آزادی کا سبب بن جاتا ہے، اور آزاد ہونے والے کے ہر عضو کے بدلے میں اس کا ہر عضو جہنم سے آزاد ہو جاتا ہے۔

حَدِيثُ عَمْرِو بْنِ سَلِمَةَ رضی اللہ عنہ

حضرت عمرو بن سلمہ رضی اللہ عنہ کی حدیثیں

(٢٠٥٩٨) حَدَّثَنِي أَبِي سَنَةَ ثَمَانٍ وَعِشْرِينَ وَمِئَتَيْنِ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا مِسْعَرُ بْنُ حَبِيبٍ الْجَرْمِيُّ حَدَّثَنِي عَمْرُو بْنُ سَلِمَةَ عَنْ أَبِيهِ أَنَّهُمْ وَفَدُوا إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَمَّا أَرَادُوا أَنْ يَنْصَرِفُوا قَالُوا يَا رَسُولَ اللَّهِ مَنْ يَؤُمُّنَا قَالَ أَكْثَرُكُمْ جَمْعًا لِلْقُرْآنِ أَوْ أَخْذًا لِلْقُرْآنِ قَالَ فَلَمْ يَكُنْ أَحَدٌ مِنْ الْقَوْمِ جَمَعَ مِنْ الْقُرْآنِ مَا جَمَعْتُ قَالَ فَقَدَّمُونِي وَأَنَا غُلَامٌ فَكُنْتُ أَؤُمُّهُمْ وَعَلَيَّ شَمْلَةٌ لِي قَالَ فَمَا شَهِدْتُ مَجْمَعًا مِنْ جَرْمٍ إِلَّا كُنْتُ إِمَامَهُمْ وَأُصَلِّي عَلَى جَنَائِزِهِمْ إِلَى يَوْمِي هَذَا [قال الألباني: صحيح دون «عن ابيه» (ابو داود: ٥٨٧)].

(٢٠٥٩٨) حضرت عمرو بن سلمہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ان کے قبیلے کا ایک وفد نبی علیہ السلام کی خدمت میں حاضر ہوا، جب ان کا واپسی کا ارادہ ہوا تو وہ کہنے لگے یا رسول اللہ! ہماری امامت کون کرائے گا؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا تم میں سے جسے قرآن سب سے زیادہ آتا ہو، اس وقت کسی کو اتنا قرآن یاد نہ تھا جتنا مجھے یاد تھا، چنانچہ انہوں نے مجھے نوعمر ہونے کے باوجود آگے کر دیا، میں جس وقت ان کی امامت کرتا تھا تو میرے اوپر ایک چادر ہوتی تھی، اور اس کے بعد میں قبیلۂ جرم کے جس مجمعے میں بھی موجود رہا، ان کی امامت میں نے ہی کی اور اب تک ان کی نماز جنازہ بھی میں ہی پڑھا رہا ہوں۔

(٢٠٥٩٩) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ أَخْبَرَنَا أَيُّوبُ عَنْ عَمْرِو بْنِ سَلِمَةَ قَالَ كُنَّا عَلَى حَاضِرٍ فَكَانَ الرُّكْبَانُ وَقَالَ إِسْمَاعِيلُ مَرَّةً النَّاسُ يَمُرُّونَ بِنَا رَاجِعِينَ مِنْ عِنْدِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَدْنُو مِنْهُمْ فَأَسْمَعُ حَتَّى حَفِظْتُ قُرْآنًا وَكَانَ النَّاسُ يَنْتَظِرُونَ بِإِسْلَامِهِمْ فَتْحَ مَكَّةَ فَلَمَّا فُتِحَتْ جَعَلَ الرَّجُلُ يَأْتِيهِ فَيَقُولُ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَنَا وَافِدُ بَنِي فُلَانٍ وَجِئْتُكَ بِإِسْلَامِهِمْ فَانْطَلَقَ أَبِي بِإِسْلَامِ قَوْمِهِ فَرَجَعَ إِلَيْهِمْ فَقَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدِّمُوا أَكْثَرَكُمْ قُرْآنًا قَالَ فَنَظَرُوا وَأَنَا لَعَلَى حِوَاءٍ عَظِيمٍ فَمَا وَجَدُوا فِيهِمْ أَحَدًا أَكْثَرَ قُرْآنًا مِنِّي فَقَدَّمُونِي وَأَنَا غُلَامٌ فَصَلَّيْتُ بِهِمْ وَعَلَيَّ بُرْدَةٌ وَكُنْتُ إِذَا رَكَعْتُ أَوْ سَجَدْتُ قَلَصَتْ فَتَبْدُو عَوْرَتِي فَلَمَّا صَلَّيْنَا تَقُولُ عَجُوزٌ لَنَا دَهْرِيَّةٌ غَطُّوا عَنَّا اسْتَ قَارِئِكُمْ قَالَ فَقَطَعُوا لِي قَمِيصًا فَذَكَرَ أَنَّهُ فَرِحَ بِهِ فَرَحًا شَدِيدًا [صححه البخاري (٤٣٠٢)، وابن خزيمة: (١٥١٢)، والحاكم (٤٧/٣)]. [راجع: ١٥٩٩٧].

(٢٠٥٩٩) حضرت عمرو بن سلمہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ ہم لوگ شہر میں رہتے تھے، جب لوگ نبی علیہ السلام کے پاس سے واپس آتے تو ہمارے یہاں سے ہو کر گذرتے تھے، میں ان کے قریب جاتا اور ان کی باتیں سنتا، یہاں تک کہ میں نے قرآن کا کچھ حصہ بھی یاد کر لیا، لوگ فتح مکہ کا انتظار کر رہے تھے، تاکہ اسلام قبول کریں، چنانچہ جب مکہ مکرمہ فتح ہو گیا تو لوگ نبی علیہ السلام کے پاس آنے لگے، وہ کہتے تھے کہ یا رسول اللہ! میں فلاں قبیلے کا نمائندہ ہوں، اور ان کے قبولِ اسلام کا پیغام لے کر آیا ہوں۔

میرے والد صاحب بھی اپنی قوم کے اسلام کا پیغام لے کر بارگاہ نبوت میں حاضر ہوئے تھے، وہ واپس آنے لگے تو نبی علیہ السلام نے فرمایا امامت کے لئے اس شخص کو آگے کرنا جو سب سے زیادہ قرآن پڑھا ہوا ہو، میں اس وقت قریب قریب بہت سے گھروں کے محلے میں رہتا تھا، لوگوں نے غور کیا تو انہیں مجھ سے زیادہ قرآن پڑھا ہوا کوئی آدمی نہ مل سکا، چنانچہ انہوں نے نو عمر ہونے کے باوجود مجھ ہی کو آگے کر دیا، اور میں انہیں نماز پڑھانے لگا، میرے جسم پر ایک چادر ہوتی تھی، میں جب رکوع یا سجدے میں جاتا تو وہ چھوٹی پڑ جاتی اور میرا ستر کھل جاتا، یہ دیکھ کر ایک بوڑھی خاتون لوگوں سے کہنے لگی کہ اپنے امام صاحب کا ستر تو چھپاؤ، چنانچہ لوگوں نے میرے لیے ایک قمیص تیار کر دی، جسے پا کر مجھے بہت خوشی ہوئی۔

(٢٠٦٠٠) حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَاصِمٍ قَالَ خَالِدٌ الْحَذَّاءُ أَخْبَرَنِي عَنْ أَبِي قِلَابَةَ عَنْ عَمْرِو بْنِ سَلِمَةَ قَالَ كَانَتْ تَأْتِينَا الرُّكْبَانُ مِنْ قِبَلِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَنَسْتَقْرِئُهُمْ فَيُحَدِّثُونَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لِيَؤُمَّكُمْ أَكْثَرُكُمْ قُرْآنًا [كسابقه].

(٢٠٦٠٠) حضرت عمرو بن سلمہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ نبی علیہ السلام کی طرف سے ہمارے پاس کچھ سوار آتے تھے، ہم ان سے قرآن پڑھتے تھے، وہ ہم سے یہ حدیث بیان کرتے تھے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا تم میں سے جو شخص زیادہ قرآن جانتا ہو، اسے تمہاری امامت کرنی چاہئے۔

حَدِيثُ الْعَدَّاءِ بْنِ خَالِدِ بْنِ هَوْذَةَ رضی اللہ عنہ

حضرت عداء بن خالد بن ہوذہ رضی اللہ عنہ کی حدیثیں

(٢٠٦٠١) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنِي عَبْدُ الْمَجِيدِ أَبُو عَمْرٍو حَدَّثَنِي الْعَدَّاءُ بْنُ خَالِدِ بْنِ هَوْذَةَ قَالَ رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَخْطُبُ النَّاسَ يَوْمَ عَرَفَةَ عَلَى بَعِيرٍ قَائِمًا فِي الرِّكَابَيْنِ

(٢٠٦٠١) حضرت عداء بن خالد رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے نبی علیہ السلام کو یوم عرفہ کے موقع پر اپنے اونٹ پر دونوں رکابوں میں کھڑے ہو کر خطبہ دیتے ہوئے دیکھا ہے۔

(٢٠٦٠٢) حَدَّثَنَا يُونُسُ حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْيَشْكُرِيُّ حَدَّثَنَا شَيْخٌ كَبِيرٌ مِنْ بَنِي عُقَيْلٍ يُقَالُ لَهُ عَبْدُ الْمَجِيدِ الْعُقَيْلِيُّ قَالَ انْطَلَقْنَا حُجَّاجًا لَيَالِيَ خَرَجَ يَزِيدُ بْنُ الْمُهَلَّبِ وَقَدْ ذُكِرَ لَنَا أَنَّ مَاءً بِالْعَالِيَةِ يُقَالُ لَهُ الزُّجَيْجُ فَلَمَّا قَضَيْنَا مَنَاسِكَنَا جِئْنَا حَتَّى أَتَيْنَا الزُّجَيْجَ فَأَنَخْنَا رَوَاحِلَنَا قَالَ فَانْطَلَقْنَا حَتَّى أَتَيْنَا عَلَى بِئْرٍ عَلَيْهِ أَشْيَاخٌ مُخَضَّبُونَ يَتَحَدَّثُونَ قَالَ قُلْنَا هَذَا الَّذِي صَحِبَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَيْنَ بَيْتُهُ قَالُوا نَعَمْ صَحِبَهُ وَهَذَاكَ بَيْتُهُ فَانْطَلَقْنَا حَتَّى أَتَيْنَا الْبَيْتَ فَسَلَّمْنَا قَالَ فَأَذِنَ لَنَا فَإِذَا هُوَ شَيْخٌ كَبِيرٌ مُضْطَجِعٌ يُقَالُ لَهُ الْعَدَّاءُ بْنُ خَالِدٍ الْكِلَابِيُّ قُلْتُ أَنْتَ الَّذِي صَحِبْتَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ نَعَمْ وَلَوْلَا أَنَّهُ اللَّيْلُ

لَأَقْرَأْتُكُمْ كِتَابَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَيَّ قَالَ فَمَنْ أَنْتُمْ قُلْنَا مِنْ أَهْلِ الْبَصْرَةِ قَالَ مَرْحَبًا بِكُمْ مَا فَعَلَ يَزِيدُ بْنُ الْمُهَلَّبِ قُلْنَا هُوَ هُنَاكَ يَدْعُو إِلَى كِتَابِ اللَّهِ تَبَارَكَ وَتَعَالَى وَإِلَى سُنَّةِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فِيمَا هُوَ مِنْ ذَاكَ فِيمَا هُوَ مِنْ ذَاكَ قَالَ قُلْتُ أَيًّا نَتَّبِعُ هَؤُلَاءِ أَوْ هَؤُلَاءِ يَعْنِي أَهْلَ الشَّامِ أَوْ يَزِيدَ قَالَ إِنْ تَقْعُدُوا تُفْلِحُوا وَتَرْشُدُوا إِنْ تَقْعُدُوا تُفْلِحُوا وَتَرْشُدُوا لَا أَعْلَمُهُ إِلَّا قَالَ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ عَرَفَةَ وَهُوَ قَائِمٌ فِي الرِّكَابَيْنِ يُنَادِي بِأَعْلَى صَوْتِهِ يَا أَيُّهَا النَّاسُ أَيُّ يَوْمِكُمْ هَذَا قَالُوا اللَّهُ وَرَسُولُهُ أَعْلَمُ قَالَ فَأَيُّ شَهْرٍ شَهْرُكُمْ هَذَا قَالُوا اللَّهُ وَرَسُولُهُ أَعْلَمُ قَالَ فَأَيُّ بَلَدٍ بَلَدُكُمْ هَذَا قَالُوا اللَّهُ وَرَسُولُهُ أَعْلَمُ قَالَ يَوْمُكُمْ يَوْمٌ حَرَامٌ وَشَهْرُكُمْ شَهْرٌ حَرَامٌ وَبَلَدُكُمْ بَلَدٌ حَرَامٌ قَالَ فَقَالَ أَلَا إِنَّ دِمَائَكُمْ وَأَمْوَالَكُمْ عَلَيْكُمْ حَرَامٌ كَحُرْمَةِ يَوْمِكُمْ هَذَا فِي شَهْرِكُمْ هَذَا فِي بَلَدِكُمْ هَذَا إِلَى يَوْمِ تَلْقَوْنَ رَبَّكُمْ تَبَارَكَ وَتَعَالَى فَيَسْأَلُكُمْ عَنْ أَعْمَالِكُمْ قَالَ ثُمَّ رَفَعَ يَدَيْهِ إِلَى السَّمَاءِ فَقَالَ اللَّهُمَّ اشْهَدْ عَلَيْهِمْ اللَّهُمَّ اشْهَدْ عَلَيْهِمْ ذَكَرَ مِرَارًا فَلَا أَدْرِي كَمْ ذَكَرَهُ [قال الألباني: صحيح (ابو داود: ١٩١٧ و ١٩١٨)].

(۲۰۶۰۲) عبدالمجید عقیلی رحمۃ اللہ علیہ کہتے ہیں کہ ہم لوگ اس زمانے میں حج کے لئے روانہ ہوئے جب یزید بن مہلب نے خروج کیا ہوا تھا، ہمیں بتایا گیا تھا کہ ''عالیہ'' میں ''رجیج'' نامی پانی کا کنواں موجود ہے، جب ہم مناسک حج سے فارغ ہوئے تو ''رجیج'' پہنچ کر اپنی سواریوں کو بٹھا دیا، پھر خود کنویں کے پاس پہنچے، وہاں کچھ خضاب لگائے ہوئے معمر افراد بیٹھے باتیں کر رہے تھے، ہم نے ان لوگوں سے پوچھا کہ یہاں نبی علیہ السلام کے ایک صحابی رہتے ہیں، ان کا گھر کہاں ہے؟ انہوں نے جواب دیا کہ ہاں! ایک صحابی رضی اللہ عنہ یہاں رہتے ہیں جن کا گھر وہ ہے۔

ہم چلتے ہوئے ان کے گھر پہنچے اور باہر کھڑے ہو کر سلام کیا، انہوں نے ہمیں اندر آنے کی اجازت دی، گھر میں داخل ہوئے تو دیکھا کہ ایک بہت بوڑھے آدمی لیٹے ہوئے ہیں جنہیں عداء بن خالد کلابی کہا جاتا تھا، ہم نے ان سے پوچھا کہ کیا آپ نے نبی علیہ السلام کی ہمنشینی پائی ہے؟ انہوں نے فرمایا ہاں! اگر رات کا وقت نہ ہوتا تو میں تمہیں وہ خط بھی پڑھواتا جو نبی علیہ السلام نے مجھے لکھا تھا۔

پھر ہم سے پوچھا کہ تم کون لوگ ہو؟ ہم نے بتایا کہ اہل بصرہ میں سے ہیں، انہوں نے ہمیں ''مرحبا'' کہا اور پوچھا کہ یزید بن مہلب کا کیا بنا؟ ہم نے کہا کہ وہ وہاں کتاب اللہ اور نبی علیہ السلام کی سنت کی دعوت دے رہا ہے، انہوں نے پوچھا کہ یزید بن مہلب موجودہ حکمران کی نسبت کیسا ہے؟ میں نے عرض کیا کہ ہم کس کی پیروی کریں، اہل شام کی یا یزید بن مہلب کی؟ انہوں نے تین مرتبہ فرمایا اگر تم خاموشی سے بیٹھے رہو تو کامیاب ہو جاؤ گے، میں نے عرفہ کے دن نبی علیہ السلام کو اپنے اونٹ کی دونوں رکابوں پر کھڑے ہوئے دیکھا ہے، نبی علیہ السلام بلند آواز سے فرما رہے تھے اے لوگو! آج کا دن کون سا ہے؟ لوگوں نے کہا کہ اللہ اور اس کے رسول ہی بہتر جانتے ہیں، نبی علیہ السلام نے پوچھا آج کا مہینہ کون سا ہے؟ لوگوں نے کہا کہ اللہ اور اس کے رسول ہی بہتر

جانتے ہیں، نبی علیہ السلام نے پوچھا یہ شہر کون سا ہے؟ لوگوں نے کہا کہ اللہ اور اس کے رسول ہی بہتر جانتے ہیں، نبی علیہ السلام نے فرمایا آج کا دن بھی حرمت والا ہے، مہینہ بھی حرمت والا ہے اور یہ شہر بھی حرمت والا ہے، یاد رکھو! تمہاری جان اور مال ایک دوسرے کے لئے اسی طرح حرمت والے ہیں جیسے آج کے دن کی اس مہینے اور اس شہر میں حرمت ہے، یہاں تک کہ تم اپنے رب سے آملو، وہ تم سے تمہارے اعمال کے متعلق سوال کرے گا، پھر نبی علیہ السلام نے آسمان کی طرف ہاتھ اٹھا کر کئی مرتبہ فرمایا اے اللہ! تو گواہ رہ۔

وَمِنْ حَدِيثِ أَحْمَرَ رضی اللہ عنہ

حضرت احمر رضی اللہ عنہ کی حدیث

(۲۰۶۰۳) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا عَبَّادُ بْنُ رَاشِدٍ عَنِ الْحَسَنِ حَدَّثَنَا أَحْمَرُ صَاحِبُ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنْ كُنَّا لَنَأْوِي لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِمَّا يُجَافِي بِيَدَيْهِ عَنْ جَنْبَيْهِ إِذَا سَجَدَ [راجع: ۱۹۲۲۱]

(۲۰۶۰۳) حضرت احمر بن جزء رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام جب سجدے میں جاتے تو ہمیں نبی علیہ السلام پر اس وقت ترس آتا تھا کیونکہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم اپنی کہنیوں کو اپنے پہلوؤں سے جدا کرنے میں بہت مشقت اٹھاتے تھے۔

(۲۰۶۰۳م) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا عَبَّادُ بْنُ رَاشِدٍ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ حَدَّثَنِي أَحْمَرُ صَاحِبُ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ كُنَّا لَنَأْوِي لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِمَّا يُجَافِي بِيَدَيْهِ عَنْ جَنْبَيْهِ إِذَا سَجَدَ [راجع: ۱۹۲۲۱].

(۲۰۶۰۳م) حضرت احمر بن جزء رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام جب سجدے میں جاتے تو ہمیں نبی علیہ السلام پر اس وقت ترس آتا تھا کیونکہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم اپنی کہنیوں کو اپنے پہلوؤں سے جدا کرنے میں بہت مشقت اٹھاتے تھے۔

وَمِنْ حَدِيثِ صُحَارٍ الْعَبْدِيِّ رضی اللہ عنہ

حضرت صحار عبدی رضی اللہ عنہ کی حدیثیں

(۲۰۶۰۴) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا الضَّحَّاكُ بْنُ يَسَارٍ عَنْ يَزِيدَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الشِّخِّيرِ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ صُحَارٍ الْعَبْدِيِّ عَنْ أَبِيهِ قَالَ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنِّي رَجُلٌ مِسْقَامٌ فَأْذَنْ لِي فِي جُرَيْرَةٍ أَنْتَبِذُ فِيهَا قَالَ فَأَذِنَ لَهُ فِيهَا [راجع: ۱۶۰۵۳].

(۲۰۶۰۴) حضرت صحار عبدی رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے نبی علیہ السلام سے درخواست کی کہ میں بیمار آدمی ہوں، مجھے مٹکے میں نبیذ بنانے کی اجازت دے دیں، چنانچہ نبی علیہ السلام نے مجھے اجازت دے دی۔

(۲۰۶۰۵) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ أَخْبَرَنَا الْجُرَيْرِيُّ عَنْ أَبِي الْعَلَاءِ بْنِ الشِّخِّيرِ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ صُحَارٍ

الْعَبْدِيِّ عَنْ أَبِيهِ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لَا تَقُومُ السَّاعَةُ حَتَّى يُخْسَفَ بِقَبَائِلَ حَتَّى يُقَالَ مَنْ بَقِيَ مِنْ بَنِي فُلَانٍ فَعَرَفْتُ أَنَّهُ يَعْنِي الْعَرَبَ لِأَنَّ الْعَجَمَ إِنَّمَا تُنْسَبُ إِلَى قُرَاهَا [راجع: ١٦٠٥٢].

(۲۰۶۰۵) حضرت صحار عبدی رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے نبی علیہ السلام کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ قیامت اس وقت تک قائم نہیں ہوگی جب تک کچھ قبائل کو زمین میں دھنسا نہ دیا جائے، اور لوگ پوچھنے لگیں کہ فلاں قبیلے میں سے کتنے لوگ باقی بچے؟ میں نے جب نبی علیہ السلام کو قبائل کا ذکر کرتے ہوئے سنا تو میں سمجھ گیا کہ اس سے مراد اہل عرب ہیں، کیونکہ عجمیوں کو ان کے شہروں کی طرف منسوب کیا جاتا ہے۔

حَدِيثُ رَافِعِ بْنِ عَمْرٍو الْمُزَنِيِّ رضی اللہ عنہ

حضرت رافع بن عمرو مزنی رضی اللہ عنہ کی حدیثیں

(٢٠٦٠٦) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا الْمُشْمَعِلُّ حَدَّثَنِي عَمْرُو بْنُ سُلَيْمٍ الْمُزَنِيُّ أَنَّهُ سَمِعَ رَافِعَ بْنَ عَمْرٍو الْمُزَنِيَّ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ وَأَنَا وَصِيفٌ يَقُولُ الْعَجْوَةُ وَالشَّجَرَةُ مِنَ الْجَنَّةِ [صححه الحاكم (٥٨٨/٣). وقال البوصيري: هذا اسناد صحيح. قال الألباني: ضعيف (ابن ماجة: ٣٤٥٦) قال شعيب، اسناده صحيح]. [راجع: ١٥٥٩٣].

(۲۰۶۰۶) حضرت رافع بن عمرو رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے نبی علیہ السلام کو یہ فرماتے ہوئے سنا تھا کہ عجوہ کھجور اور درخت جنت سے آئے ہیں۔

فائدہ: بعض روایات میں درخت کی بجائے صخرۂ بیت المقدس کا تذکرہ بھی آیا ہے۔

(٢٠٦٠٧) حَدَّثَنَا بَهْزٌ وَأَبُو النَّضْرِ وَعَفَّانُ قَالُوا حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ الْمُغِيرَةِ عَنْ حُمَيْدٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الصَّامِتِ عَنْ أَبِي ذَرٍّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ مِنْ بَعْدِي مِنْ أُمَّتِي قَوْمًا يَقْرَؤُونَ الْقُرْآنَ لَا يُجَاوِزُ حَلَاقِيمَهُمْ يَخْرُجُونَ مِنَ الدِّينِ كَمَا يَخْرُجُ السَّهْمُ مِنَ الرَّمِيَّةِ ثُمَّ لَا يَعُودُونَ فِيهِ شَرُّ الْخَلْقِ وَالْخَلِيقَةِ [صححه مسلم (١٠٦٧)، والحاكم (٤٤٤/٣)]. [انظر: ٢٠٦١٢، ٢٠٦١٣].

(۲۰۶۰۷) حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا میرے بعد میری امت میں ایک قوم ایسی بھی آئے گی جو قرآن تو پڑھے گی لیکن وہ ان کے حلق سے نیچے نہیں اترے گا، وہ لوگ دین سے اس طرح نکل جائیں گے جیسے تیر شکار سے نکل جاتا ہے، پھر وہ دین میں کبھی واپس نہ آئیں گے، وہ لوگ بدترین مخلوق ہوں گے۔

(٢٠٦٠٨) قَالَ ابْنُ الصَّامِتِ فَلَقِيتُ رَافِعًا قَالَ بَهْزٌ أَخَا الْحَكَمِ بْنِ عَمْرٍو فَحَدَّثْتُهُ هَذَا الْحَدِيثَ قَالَ وَأَنَا أَيْضًا قَدْ سَمِعْتُ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ [كسابقه]. [انظر: ٢٠٦١٢، ٢٠٦١٣].

(۲۰۶۰۸) ابن صامت کہتے ہیں کہ پھر میں حضرت رافع رضی اللہ عنہ سے ملا اور ان سے یہ حدیث بیان کی تو انہوں نے فرمایا کہ یہ حدیث میں نے بھی نبی علیہ السلام سے سنی ہے۔

(۲۰۶۰۹) حَدَّثَنَا مُعْتَمِرٌ قَالَ سَمِعْتُ ابْنَ أَبِي الْحَكَمِ الْغِفَارِيَّ يَقُولُ حَدَّثَتْنِي جَدَّتِي عَنْ عَمِّ أَبِيهَا رَافِعِ بْنِ عَمْرٍو الْغِفَارِيِّ قَالَ كُنْتُ وَأَنَا غُلَامٌ أَرْمِي نَخْلًا لِلْأَنْصَارِ فَأُتِيَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقِيلَ إِنَّ هَاهُنَا غُلَامًا يَرْمِي نَخْلَنَا فَأُتِيَ بِي إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَا غُلَامُ لِمَ تَرْمِي النَّخْلَ قَالَ قُلْتُ آكُلُ قَالَ فَلَا تَرْمِ النَّخْلَ وَكُلْ مَا يَسْقُطُ فِي أَسَافِلِهَا ثُمَّ مَسَحَ رَأْسِي وَقَالَ اللَّهُمَّ أَشْبِعْ بَطْنَهُ [صححه الحاكم (۴۴۳/۳)].

قال الألباني: ضعيف (ابو داود: ۲۶۲۲، ابن ماجة: ۲۲۹۹). قال شعيب: محتمل للتحسين وهذا اسناد ضعيف].

(۲۰۶۰۹) حضرت رافع رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں اور ایک لڑکا انصار کے ایک باغ میں درختوں پر پتھر مارتے تھے، باغ کا مالک نبی علیہ السلام کی خدمت میں حاضر ہوا اور کہنے لگا کہ یہاں ایک لڑکا ہے جو ہمارے درختوں پر پتھر مارتا ہے، پھر مجھے نبی علیہ السلام کے سامنے پیش کیا گیا، نبی علیہ السلام نے پوچھا اے لڑکے! تم درختوں پر پتھر کیوں مارتے ہو؟ میں نے عرض کیا پھل کھانے کے لئے، نبی علیہ السلام نے فرمایا درختوں پر پتھر نہ مارا کرو، جو نیچے پھل گرے ہوئے ہوں، انہیں کھا لیا کرو، پھر میرے سر پر ہاتھ پھیر کر فرمایا اے اللہ! اس کا پیٹ بھر دے۔

(۲۰۶۱۰) حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ حَدَّثَنَا الْمُشْمَعِلُّ بْنُ عَمْرٍو الْمُزَنِيُّ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ سُلَيْمٍ الْمُزَنِيُّ عَنْ رَافِعِ بْنِ عَمْرٍو الْمُزَنِيِّ يَقُولُ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ الْعَجْوَةُ وَالصَّخْرَةُ أَوْ قَالَ الْعَجْوَةُ وَالشَّجَرَةُ فِي الْجَنَّةِ شَكَّ الْمُشْمَعِلُّ [راجع: ۲۰۶۰۶].

(۲۰۶۱۰) حضرت رافع بن عمرو رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے نبی علیہ السلام کو یہ فرماتے ہوئے سنا تھا کہ عجوہ کھجور اور درخت یا صخرۂ بیت المقدس جنت سے آئے ہیں۔

(۲۰۶۱۱) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ حَدَّثَنَا الْمُشْمَعِلُّ بْنُ إِيَاسٍ قَالَ سَمِعْتُ عَمْرَو بْنَ سُلَيْمٍ يَقُولُ سَمِعْتُ رَافِعَ بْنَ عَمْرٍو الْمُزَنِيَّ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ الْعَجْوَةُ وَالصَّخْرَةُ مِنَ الْجَنَّةِ [راجع: ۲۰۶۰۶].

(۲۰۶۱۱) حضرت رافع بن عمرو رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں جس وقت خدمت گذاری کی عمر میں تھا، میں نے نبی علیہ السلام کو یہ فرماتے ہوئے سنا تھا کہ عجوہ کھجور یا صخرۂ بیت المقدس جنت سے آئے ہیں۔

(۲۰۶۱۲) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ الْمُغِيرَةِ حَدَّثَنَا حُمَيْدٌ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الصَّامِتِ عَنْ أَبِي ذَرٍّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ بَعْدِي مِنْ أُمَّتِي قَوْمًا يَقْرَؤُونَ الْقُرْآنَ لَا يُجَاوِزُ حَلَاقِيمَهُمْ يَخْرُجُونَ مِنَ الدِّينِ كَمَا يَخْرُجُ السَّهْمُ مِنَ الرَّمِيَّةِ ثُمَّ لَا يَعُودُونَ إِلَيْهِ شَرُّ الْخَلْقِ وَالْخَلِيقَةِ [راجع: ۲۰۶۰۷].

(۲۰۶۱۲) حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا میرے بعد میری امت میں ایک قوم ایسی بھی آئے گی جو قرآن تو پڑھے گی لیکن وہ ان کے حلق سے نیچے نہیں اترے گا، وہ لوگ دین سے اس طرح نکل جائیں گے جیسے تیر شکار سے نکل جاتا ہے، پھر وہ دین میں کبھی واپس نہ آئیں گے، وہ لوگ بدترین مخلوق ہوں گے۔

(۲۰۶۱۳) قَالَ ابْنُ الصَّامِتِ فَلَقِيتُ رَافِعًا فَحَدَّثْتُهُ فَقَالَ وَأَنَا أَيْضًا قَدْ سَمِعْتُهُ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

[راجع: ۲۰۶۰۸].

(۲۰۶۱۳) ابن صامت کہتے ہیں کہ پھر میں حضرت رافع رضی اللہ عنہ سے ملا اور ان سے یہ حدیث بیان کی تو انہوں نے فرمایا کہ یہ حدیث میں نے بھی نبی علیہ السلام سے سنی ہے۔

حَدِيثُ مِحْجَنِ بْنِ الْأَدْرَعِ رضی اللہ عنہ

حضرت محجن بن ادرع رضی اللہ عنہ کی حدیثیں

(۲۰۶۱۴) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا كَهْمَسٌ وَيَزِيدُ قَالَ أَخْبَرَنَا كَهْمَسٌ قَالَ سَمِعْتُ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ شَقِيقٍ قَالَ مِحْجَنُ بْنُ الْأَدْرَعِ بَعَثَنِي نَبِيُّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي حَاجَةٍ ثُمَّ عَرَضَ لِي وَأَنَا خَارِجٌ مِنْ طَرِيقٍ مِنْ طُرُقِ الْمَدِينَةِ قَالَ فَانْطَلَقْتُ مَعَهُ حَتَّى صَعِدْنَا أُحُدًا فَأَقْبَلَ عَلَى الْمَدِينَةِ فَقَالَ وَيْلُ أُمِّهَا قَرْيَةً يَوْمَ يَدَعُهَا أَهْلُهَا قَالَ يَزِيدُ كَأَيْنَعِ مَا تَكُونُ قَالَ قُلْتُ يَا نَبِيَّ اللَّهِ مَنْ يَأْكُلُ ثَمَرَتَهَا قَالَ عَافِيَةُ الطَّيْرِ وَالسِّبَاعِ قَالَ وَلَا يَدْخُلُهَا الدَّجَّالُ كُلَّمَا أَرَادَ أَنْ يَدْخُلَهَا تَلَقَّاهُ بِكُلِّ نَقْبٍ مِنْهَا مَلَكٌ مُصْلِتًا قَالَ ثُمَّ أَقْبَلْنَا حَتَّى إِذَا كُنَّا بِبَابِ الْمَسْجِدِ قَالَ إِذَا رَجُلٌ يُصَلِّي قَالَ أَتَقُولُهُ صَادِقًا قَالَ قُلْتُ يَا نَبِيَّ اللَّهِ هَذَا فُلَانٌ وَهَذَا مِنْ أَحْسَنِ أَهْلِ الْمَدِينَةِ أَوْ قَالَ أَكْثَرِ أَهْلِ الْمَدِينَةِ صَلَاةً قَالَ لَا تُسْمِعْهُ فَتُهْلِكَهُ مَرَّتَيْنِ أَوْ ثَلَاثًا إِنَّكُمْ أُمَّةٌ أُرِيدَ بِكُمُ الْيُسْرُ

[راجع: ۱۸۵ ۱۰].

(۲۰۶۱۴) رجاء بن ابی رجاء کہتے ہیں کہ حضرت بریدہ رضی اللہ عنہ مسجد کے دروازے پر کھڑے تھے کہ وہاں سے حضرت محجن رضی اللہ عنہ کا گذر ہوا، سکبہ رضی اللہ عنہ نماز پڑھ رہے تھے، حضرت بریدہ رضی اللہ عنہ ''جن کی طبیعت میں حس مزاح کا غلبہ تھا'' حضرت محجن رضی اللہ عنہ سے کہنے لگے کہ جس طرح یہ نماز پڑھ رہے ہیں، تم کیوں نہیں پڑھ رہے؟ انہوں نے کہا کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام نے میرا ہاتھ پکڑا اور احد پہاڑ پر چڑھ گئے، پھر مدینہ منورہ کی طرف جھانک کر فرمایا ہائے افسوس! اس بہترین شہر کو بہترین حالت میں چھوڑ کر یہاں رہنے والے چلے جائیں گے، پھر دجال یہاں آئے گا تو اس کے ہر دروازے پر ایک مسلح فرشتہ پہرہ دے رہا ہوگا، لہٰذا دجال اس شہر میں داخل نہیں ہو سکے گا، پھر نبی علیہ السلام میرا ہاتھ پکڑے پکڑے نیچے اترے اور چلتے چلتے مسجد میں داخل ہو گئے، وہاں ایک آدمی نماز پڑھ رہا تھا، نبی علیہ السلام نے مجھ سے پوچھا یہ کون ہے؟ میں نے اس کی تعریف کی تو نبی علیہ السلام نے فرمایا آہستہ بولو، اسے مت سناؤ،

ورنہ تم اسے ہلاک کر دو گے، پھر اپنی کسی زوجہ محترمہ کے حجرے کے قریب پہنچ کر میرا ہاتھ چھوڑ دیا اور دو مرتبہ فرمایا تمہارا سب سے بہترین دین وہ ہے جو سب سے زیادہ آسان ہو۔

(۲۰۶۱۵) حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ حَدَّثَنِي شُعْبَةُ عَنْ أَبِي بِشْرٍ قَالَ سَمِعْتُ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ شَقِيقٍ يُحَدِّثُ عَنْ رَجَاءِ بْنِ أَبِي رَجَاءٍ الْبَاهِلِيِّ عَنْ مِحْجَنٍ رَجُلٍ مِنْ أَسْلَمَ فَذَكَرَ نَحْوَهُ [راجع: ۱۹۱۸۵].

(۲۰۶۱۵) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۲۰۶۱۶) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ حَدَّثَنَا أَبُو بِشْرٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ شَقِيقٍ عَنْ رَجَاءِ بْنِ أَبِي رَجَاءٍ الْبَاهِلِيِّ عَنْ مِحْجَنٍ قَالَ عَفَّانُ وَهُوَ ابْنُ الْأَدْرَعِ

(۲۰۶۱۶) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۲۰۶۱۷) قَالَ وَحَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنِ الْجُرَيْرِيِّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ شَقِيقٍ عَنْ مِحْجَنِ بْنِ الْأَدْرَعِ قَالَ قَالَ رَجَاءٌ أَقْبَلْتُ مَعَ مِحْجَنٍ ذَاتَ يَوْمٍ حَتَّى إِذَا انْتَهَيْنَا إِلَى مَسْجِدِ الْبَصْرَةِ فَوَجَدْنَا بُرَيْدَةَ الْأَسْلَمِيَّ عَلَى بَابٍ مِنْ أَبْوَابِ الْمَسْجِدِ جَالِسًا قَالَ وَكَانَ فِي الْمَسْجِدِ رَجُلٌ يُقَالُ لَهُ سُكْبَةُ يُطِيلُ الصَّلَاةَ فَلَمَّا انْتَهَيْنَا إِلَى بَابِ الْمَسْجِدِ وَعَلَيْهِ بُرَيْدَةُ قَالَ وَكَانَ بُرَيْدَةُ صَاحِبَ مُزَاحَاتٍ قَالَ يَا مِحْجَنُ أَلَا تُصَلِّي كَمَا يُصَلِّي سُكْبَةُ قَالَ فَلَمْ يَرُدَّ عَلَيْهِ مِحْجَنٌ شَيْئًا وَرَجَعَ قَالَ وَقَالَ لِي مِحْجَنٌ إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَخَذَ بِيَدِي فَانْطَلَقَ يَمْشِي حَتَّى صَعِدَ أُحُدًا فَأَشْرَفَ عَلَى الْمَدِينَةِ فَقَالَ وَيْلُ أُمِّهَا مِنْ قَرْيَةٍ يَتْرُكُهَا أَهْلُهَا كَأَعْمَرِ مَا تَكُونُ يَأْتِيهَا الدَّجَّالُ فَيَجِدُ عَلَى كُلِّ بَابٍ مِنْ أَبْوَابِهَا مَلَكًا مُصْلِتًا فَلَا يَدْخُلُهَا قَالَ ثُمَّ انْحَدَرَ حَتَّى إِذَا كُنَّا بِسُدَّةِ الْمَسْجِدِ رَأَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَجُلًا يُصَلِّي فِي الْمَسْجِدِ وَيَسْجُدُ وَيَرْكَعُ وَيَسْجُدُ وَيَرْكَعُ قَالَ فَقَالَ لِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ هَذَا قَالَ فَأَخَذْتُ أُطْرِيهِ لَهُ قَالَ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ هَذَا فُلَانٌ وَهَذَا وَهَذَا قَالَ اسْكُتْ لَا تُسْمِعْهُ فَتُهْلِكَهُ قَالَ ثُمَّ انْطَلَقَ يَمْشِي حَتَّى إِذَا كُنَّا عِنْدَ حُجْرَةٍ لَكِنَّهُ رَفَضَ يَدِي ثُمَّ قَالَ إِنَّ خَيْرَ دِينِكُمْ أَيْسَرُهُ إِنَّ خَيْرَ دِينِكُمْ أَيْسَرُهُ إِنَّ خَيْرَ دِينِكُمْ أَيْسَرُهُ [انظر ما بعده].

(۲۰۶۱۷) رجاء بن ابی رجاء کہتے ہیں کہ حضرت بریدہ رضی اللہ عنہ مسجد کے دروازے پر کھڑے تھے کہ وہاں سے حضرت محجن رضی اللہ عنہ کا گذر ہوا، سکبہ رضی اللہ عنہ نماز پڑھ رہے تھے، حضرت بریدہ رضی اللہ عنہ "جن کی طبیعت میں حس مزاح کا غلبہ تھا" حضرت محجن رضی اللہ عنہ سے کہنے لگے کہ جس طرح یہ نماز پڑھ رہے ہیں، تم کیوں نہیں پڑھ رہے؟ انہوں نے کہا کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام نے میرا ہاتھ پکڑا اور احد پہاڑ پر چڑھ گئے، پھر مدینہ منورہ کی طرف جھانک کر فرمایا ہائے افسوس! اس بہترین شہر کو بہترین حالت میں چھوڑ کر یہاں رہنے والے چلے جائیں گے، پھر دجال یہاں آئے گا تو اس کے ہر دروازے پر ایک مسلح فرشتہ پہرہ دے رہا ہوگا، لہٰذا دجال اس شہر میں داخل نہیں ہو سکے گا، پھر نبی علیہ السلام میرا ہاتھ پکڑے پکڑے نیچے اترے اور چلتے چلتے مسجد میں داخل ہو گئے، وہاں ایک آدمی

نماز پڑھ رہا تھا، نبی علیہ السلام نے مجھ سے پوچھا یہ کون ہے؟ میں نے اس کی تعریف کی تو نبی علیہ السلام نے فرمایا آہستہ بولو، اسے مت سناؤ، ورنہ تم اسے ہلاک کردو گے، پھر اپنی کسی زوجہ محترمہ کے حجرے کے قریب پہنچ کر میرا ہاتھ چھوڑ دیا اور دو مرتبہ فرمایا تمہارا سب سے بہترین دین وہ ہے جو سب سے زیادہ آسان ہو۔

حَدِيثُ رَجُلٍ مِنَ الْأَنْصَارِ رضی اللہ عنہ

ایک انصاری صحابی رضی اللہ عنہ کی حدیث

(۲۰۶۱۸) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا هِشَامٌ وَيَزِيدُ قَالَ أَخْبَرَنَا هِشَامٌ عَنْ حَفْصَةَ عَنْ أَبِي الْعَالِيَةِ عَنِ الْأَنْصَارِيِّ قَالَ يَزِيدُ عَنْ رَجُلٍ مِنَ الْأَنْصَارِ قَالَ خَرَجْتُ مِنْ أَهْلِي أُرِيدُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَإِذَا أَنَا بِهِ قَائِمٌ وَرَجُلٌ مَعَهُ مُقْبِلٌ عَلَيْهِ فَظَنَنْتُ أَنَّ لَهُمَا حَاجَةً قَالَ فَقَالَ الْأَنْصَارِيُّ وَاللَّهِ لَقَدْ قَامَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتَّى جَعَلْتُ أَرْثِي لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ طُولِ الْقِيَامِ فَلَمَّا انْصَرَفَ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ لَقَدْ قَامَ بِكَ الرَّجُلُ حَتَّى جَعَلْتُ أَرْثِي لَكَ مِنْ طُولِ الْقِيَامِ قَالَ وَلَقَدْ رَأَيْتَهُ قُلْتُ نَعَمْ قَالَ أَتَدْرِي مَنْ هُوَ قُلْتُ لَا قَالَ ذَاكَ جِبْرِيلُ عَلَيْهِ السَّلَام مَا زَالَ يُوصِينِي بِالْجَارِ حَتَّى ظَنَنْتُ أَنَّهُ سَيُوَرِّثُهُ ثُمَّ قَالَ أَمَا إِنَّكَ لَوْ سَلَّمْتَ عَلَيْهِ رَدَّ عَلَيْكَ السَّلَامَ [انظر: ۲۳۴۸۱].

(۲۰۶۱۸) ایک انصاری صحابی رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ میں نبی علیہ السلام کی خدمت میں حاضری کے ارادے سے اپنے گھر سے نکلا، وہاں پہنچا تو دیکھا کہ نبی علیہ السلام کھڑے ہیں اور نبی علیہ السلام کے ساتھ ایک اور آدمی بھی ہے جس کا چہرہ نبی علیہ السلام کی طرف ہے، میں سمجھا کہ شاید یہ دونوں کوئی ضروری بات کر رہے ہیں، بخدا! نبی علیہ السلام اتنی دیر کھڑے رہے کہ مجھے نبی علیہ السلام پر ترس آنے لگا، جب وہ آدمی چلا گیا تو میں نے عرض کیا یا رسول اللہ! یہ آدمی آپ کو اتنی دیر لے کر کھڑا رہا کہ مجھے آپ پر ترس آنے لگا، نبی علیہ السلام نے فرمایا کیا تم نے اسے دیکھا تھا؟ میں نے عرض کیا جی ہاں! نبی علیہ السلام نے فرمایا کیا تم جانتے ہو کہ وہ کون تھا؟ میں نے عرض کیا نہیں، نبی علیہ السلام نے فرمایا وہ جبریل علیہ السلام تھے، جو مجھے مسلسل پڑوسی کے متعلق وصیت کر رہے تھے، حتیٰ کہ مجھے اندیشہ ہونے لگا کہ وہ اسے وراثت میں بھی حصہ دار قرار دے دیں گے، پھر فرمایا اگر تم انہیں سلام کرتے تو وہ تمہیں جواب ضرور دیتے۔

حَدِيثُ رَجُلٍ سَمِعَ النَّبِيَّ صلی اللہ علیہ وسلم

ایک صحابی رضی اللہ عنہ کی حدیث

(۲۰۶۱۹) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنْ بُدَيْلٍ الْعُقَيْلِيِّ أَخْبَرَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ شَقِيقٍ أَنَّهُ أَخْبَرَهُ مَنْ سَمِعَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ بِوَادِي الْقُرَى وَهُوَ عَلَى فَرَسِهِ فَسَأَلَهُ رَجُلٌ مِنْ بُلْقِينَ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى

اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ هَؤُلَاءِ قَالَ هَؤُلَاءِ الْمَغْضُوبُ عَلَيْهِمْ وَأَشَارَ إِلَى الْيَهُودِ قَالَ فَمَنْ هَؤُلَاءِ قَالَ هَؤُلَاءِ الضَّالِّينَ يَعْنِي النَّصَارَى [انظر: ۲۱۰۱۶].

(۲۰۶۱۹) ایک صحابی رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ وادی قریٰ میں ایک مرتبہ نبی علیہ السلام اپنے گھوڑے پر سوار تھے، بنو قین کے کسی آدمی نے نبی علیہ السلام سے پوچھا یا رسول اللہ! یہ کون لوگ ہیں؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا یہ مغضوب علیہم ہیں اور یہودیوں کی طرف اشارہ فرمایا، اس نے پوچھا پھر یہ کون ہیں؟ فرمایا یہ گمراہ ہیں اور نصاریٰ کی طرف اشارہ فرمایا۔

(۲۰۶۲۰) قَالَ وَجَاءَهُ رَجُلٌ فَقَالَ اسْتُشْهِدَ مَوْلَاكَ أَوْ قَالَ غُلَامُكَ فُلَانٌ فَقَالَ بَلْ يُجَرُّ إِلَى النَّارِ فِي عَبَاءَةٍ غَلَّهَا [انظر: ۲۱۰۱۶].

(۲۰۶۲۰) اور ایک آدمی نبی علیہ السلام کے پاس آیا اور کہنے لگا کہ آپ کا فلاں غلام شہید ہو گیا ہے، نبی علیہ السلام نے فرمایا بلکہ وہ جہنم میں اپنی چادر کھینچ رہا ہے، یہ سزا ہے اس چادر کی جو اس نے مالِ غنیمت سے خیانت کر کے لی تھی۔

حَدِيثُ مُرَّةَ الْبَهْزِيِّ رضی اللہ عنہ

حضرت مرہ بہزی رضی اللہ عنہ کی حدیث

(۲۰۶۲۱) حَدَّثَنَا بَهْزٌ وَعَبْدُ الصَّمَدِ قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو هِلَالٍ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ شَقِيقٍ عَنْ مُرَّةَ الْبَهْزِيِّ قَالَ كُنْتُ عِنْدَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَالَ بَهْزٌ فِي حَدِيثِهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَهِيجُ فِتْنَةٌ كَالصَّيَاصِي فَهَذَا وَمَنْ مَعَهُ عَلَى الْحَقِّ قَالَ فَذَهَبْتُ فَأَخَذْتُ بِمَجَامِعِ ثَوْبِهِ فَإِذَا هُوَ عُثْمَانُ بْنُ عَفَّانَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ [انظر: ۲۰۶۴۳].

(۲۰۶۲۱) حضرت مرہ بہزی رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ میں نبی علیہ السلام کی خدمت میں حاضر ہوا تھا، نبی علیہ السلام نے گائے کے سینگوں کی طرح چھا جانے والے فتنوں کا ذکر فرمایا، اسی دوران وہاں سے ایک نقاب پوش آدمی گذرا، نبی علیہ السلام نے اسے دیکھ کر فرمایا کہ اس دن یہ اور اس کے ساتھی حق پر ہوں گے، میں اس کے پیچھے چلا گیا، اس کا مونڈھا پکڑا، دیکھا تو وہ حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ تھے۔

(۲۰۶۲۲) حَدَّثَنَا

(۲۰۶۲۲) ہمارے نسخے میں یہاں صرف لفظ حدثنا لکھا ہوا ہے۔

حَدِيثُ زَائِدَةَ أَوْ مَزِيدَةَ بْنِ حَوَالَةَ رضی اللہ عنہ

حضرت زائد یا مزیدہ بن حوالہ رضی اللہ عنہ کی حدیث

(۲۰۶۲۳) حَدَّثَنَا يَزِيدُ أَخْبَرَنَا كَهْمَسُ بْنُ الْحَسَنِ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ شَقِيقٍ حَدَّثَنِي رَجُلٌ مِنْ عَنَزَةَ يُقَالُ لَهُ زَائِدَةُ

أَوْ مَزِيدَةُ بْنُ حَوَالَةَ قَالَ كُنَّا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي سَفَرٍ مِنْ أَسْفَارِهِ فَنَزَلَ النَّاسُ مَنْزِلًا وَنَزَلَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي ظِلِّ دَوْحَةٍ فَرَآنِي وَأَنَا مُقْبِلٌ مِنْ حَاجَةٍ لِي وَلَيْسَ غَيْرُهُ وَغَيْرُ كَاتِبِهِ فَقَالَ أَنَكْتُبُكَ يَا ابْنَ حَوَالَةَ قُلْتُ عَلَامَ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ فَلَهَا عَنِّي وَأَقْبَلَ عَلَى الْكَاتِبِ قَالَ ثُمَّ دَنَوْتُ دُونَ ذَلِكَ قَالَ فَقَالَ أَنَكْتُبُكَ يَا ابْنَ حَوَالَةَ قُلْتُ عَلَامَ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ فَلَهَا عَنِّي وَأَقْبَلَ عَلَى الْكَاتِبِ قَالَ ثُمَّ جِئْتُ فَقُمْتُ عَلَيْهِمَا فَإِذَا فِي صَدْرِ الْكِتَابِ أَبُو بَكْرٍ وَعُمَرُ فَظَنَنْتُ أَنَّهُمَا لَنْ يُكْتَبَا إِلَّا فِي خَيْرٍ فَقَالَ أَنَكْتُبُكَ يَا ابْنَ حَوَالَةَ فَقُلْتُ نَعَمْ يَا نَبِيَّ اللَّهِ فَقَالَ يَا ابْنَ حَوَالَةَ كَيْفَ تَصْنَعُ فِي فِتْنَةٍ تَثُورُ فِي أَقْطَارِ الْأَرْضِ كَأَنَّهَا صَيَاصِي بَقَرٍ قَالَ قُلْتُ أَصْنَعُ مَاذَا يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ عَلَيْكَ بِالشَّامِ ثُمَّ قَالَ كَيْفَ تَصْنَعُ فِي فِتْنَةٍ كَأَنَّ الْأُولَى فِيهَا نَفْجَةُ أَرْنَبٍ قَالَ فَلَا أَدْرِي كَيْفَ قَالَ فِي الْآخِرَةِ وَلَأَنْ أَكُونَ عَلِمْتُ كَيْفَ قَالَ فِي الْآخِرَةِ أَحَبُّ إِلَيَّ مِنْ كَذَا وَكَذَا [انظر: ۱۷۱۲۹].

(۲۰۶۲۳) حضرت ابن حوالہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ میں نبی علیہ السلام کی خدمت میں حاضر ہوا، اس وقت آپ صلی اللہ علیہ وسلم ایک درخت کے سائے میں بیٹھے ہوئے تھے، اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس ایک کاتب تھا جسے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کچھ لکھوا رہے تھے، نبی علیہ السلام نے فرمایا اے ابن حوالہ! کیا ہم تمہیں بھی نہ لکھ دیں؟ میں نے عرض کیا کہ مجھے معلوم نہیں، اللہ اور اس کے رسول نے میرے لیے کیا پسند فرمایا ہے چنانچہ نبی علیہ السلام نے مجھ سے اعراض فرمالیا اور دوبارہ کاتب کو املاء کرانے کے لئے جھک گئے، کچھ دیر بعد دوبارہ یہی سوال جواب ہوئے، اس کے بعد میں نے دیکھا تو اس تحریر میں حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ اور عمر رضی اللہ عنہ کا نام لکھا ہوا تھا، میں نے اپنے دل میں سوچا کہ ان دونوں کا نام خیر کے ہی کام میں لکھا جا سکتا ہے، چنانچہ تیسری مرتبہ نبی علیہ السلام نے جب پوچھا کہ اے ابن حوالہ! کیا ہم تمہیں بھی نہ لکھ دیں؟ تو میں نے عرض کیا جی ہاں!

نبی علیہ السلام نے فرمایا ابن حوالہ! جب زمین کے اطراف و اکناف میں فتنے اس طرح ابل پڑیں گے جیسے گائے کے سینگ ہوتے ہیں تو تم کیا کرو گے؟ میں نے عرض کیا کہ مجھے معلوم نہیں، اللہ اور اس کے رسول میرے لیے کیا پسند فرماتے ہیں؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا ''شام'' کو اپنے اوپر لازم کر لینا، پھر اگلا سوال پوچھا کہ اس کے بعد جب دوسرا فتنہ بھی فوراً ہی نمودار ہوگا جو خرگوش کی رفتار جیسا ہوگا تب کیا کرو گے؟ میں نے حسب سابق جواب دیا، اب مجھے یاد نہیں کہ اس مرتبہ نبی علیہ السلام نے کیا فرمایا، مجھے اس کا جواب معلوم ہونا فلاں فلاں چیز سے بھی زیادہ محبوب ہے۔

حَدِيثُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ حَوَالَةَ رضی اللہ عنہ

حضرت عبداللہ بن حوالہ رضی اللہ عنہ کی حدیثیں

(۲۰۶۲٤) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَيُّوبَ حَدَّثَنِي يَزِيدُ بْنُ أَبِي حَبِيبٍ عَنْ رَبِيعَةَ بْنِ لَقِيطٍ عَنْ

عَبْدِ اللَّهِ بْنِ حَوَالَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ نَجَا مِنْ ثَلَاثٍ فَقَدْ نَجَا ثَلَاثَ مَرَّاتٍ مَوْتِي وَالدَّجَّالِ وَقَتْلِ خَلِيفَةٍ مُصْطَبِرٍ بِالْحَقِّ مُعْطِيهِ [راجع: ۱۷۰۹۸].

(۲۰۶۲۴) حضرت عبداللہ بن حوالہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا جو شخص تین چیزوں سے نجات پا گیا، وہ نجات پا گیا (تین مرتبہ فرمایا) میری موت، دجال اور حق پر ثابت قدم خلیفہ کے قتل سے۔

(۲۰۶۲۵) حَدَّثَنَا أَبُو سَعِيدٍ مَوْلَى بَنِي هَاشِمٍ وَهَاشِمُ بْنُ الْقَاسِمِ قَالَا حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَاشِدٍ حَدَّثَنَا مَكْحُولٌ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ حَوَالَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ سَيَكُونُ جُنْدٌ بِالشَّامِ وَجُنْدٌ بِالْيَمَنِ فَقَالَ رَجُلٌ فَخِرْ لِي يَا رَسُولَ اللَّهِ إِذَا كَانَ ذَلِكَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَيْكَ بِالشَّامِ عَلَيْكَ بِالشَّامِ ثَلَاثًا عَلَيْكَ بِالشَّامِ فَمَنْ أَبَى فَلْيَلْحَقْ بِيَمَنِهِ وَلْيَسْقِ مِنْ غُدُرِهِ فَإِنَّ اللَّهَ تَبَارَكَ وَتَعَالَى قَدْ تَكَفَّلَ لِي بِالشَّامِ وَأَهْلِهِ قَالَ أَبُو النَّضْرِ مَرَّتَيْنِ فَلْيَلْحَقْ بِيَمَنِهِ

(۲۰۶۲۵) حضرت عبداللہ بن حوالہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا عنقریب ایک لشکر شام میں ہوگا اور ایک یمن میں، ایک آدمی نے پوچھا یا رسول اللہ! جب ایسا ہو تو میرے لیے کسی ایک کو ترجیحا بتا دیجئے، نبی علیہ السلام نے تین مرتبہ فرمایا شام کو اپنے اوپر لازم پکڑو، جو شخص ایسا نہ کر سکے وہ یمن چلا جائے اور اس کے کنوؤں کا پانی پیئے کیونکہ اللہ تعالیٰ نے شام اور اہل شام کا میرے لیے ذمہ لیا ہے۔

حَدِيثُ جَارِيَةَ بْنِ قُدَامَةَ رضی اللہ عنہ

حضرت جاریہ بن قدامہ رضی اللہ عنہ کی حدیثیں

(۲۰۶۲۶) حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا هِشَامٌ عَنْ أَبِيهِ عَنِ الْأَحْنَفِ بْنِ قَيْسٍ عَنْ عَمٍّ يُقَالُ لَهُ جَارِيَةُ بْنُ قُدَامَةَ السَّعْدِيُّ أَنَّهُ سَأَلَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ قُلْ لِي قَوْلًا يَنْفَعُنِي وَأَقْلِلْ عَلَيَّ لَعَلِّي أَعِيهِ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَغْضَبْ فَأَعَادَ عَلَيْهِ مِرَارًا كُلُّ ذَلِكَ يَقُولُ لَا تَغْضَبْ [راجع: ۱۶۰۶۰].

(۲۰۶۲۶) حضرت جاریہ بن قدامہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ ایک شخص نے بارگاہِ رسالت میں عرض کیا یا رسول اللہ! مجھے کوئی مختصر نصیحت فرمایئے، شاید میری عقل میں آ جائے، نبی علیہ السلام نے فرمایا غصہ نہ کیا کرو، اس نے کئی مرتبہ اپنی درخواست دہرائی اور نبی علیہ السلام نے ہر مرتبہ یہی جواب دیا کہ غصہ نہ کیا کرو۔

(۲۰۶۲۷) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ أَخْبَرَنَا هِشَامٌ أَخْبَرَنِي أَبِي عَنِ الْأَحْنَفِ بْنِ قَيْسٍ عَنْ عَمٍّ لَهُ يُقَالُ لَهُ جَارِيَةُ بْنُ قُدَامَةَ أَنَّ رَجُلًا قَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ قُلْ لِي قَوْلًا وَأَقْلِلْ عَلَيَّ وَذَكَرَ الْحَدِيثَ [راجع: ۱۶۰۶۰].

(۲۰۶۲۷) گزشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۲۰۶۲۸) حَدَّثَنَا يَحْيَى كَذَا قَالَ هِشَامٌ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ وَهُمْ يَقُولُونَ لَمْ يُدْرِكْ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَعْنِي يَحْيَى بْنَ سَعِيدٍ يَقُولُ وَهُمْ يَقُولُونَ

(۲۰۶۲۸) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۲۰۶۲۹) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنِ الْأَحْنَفِ بْنِ قَيْسٍ عَنْ جَارِيَةَ بْنِ قُدَامَةَ قَالَ وَحَدَّثَنِي عَمٌّ لِي أَنَّهُ أَتَى رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ عَلِّمْنِي شَيْئًا يَنْفَعُنِي وَأَقْلِلْ فَذَكَرَ الْحَدِيثَ [راجع: ١٦٠٦٠].

(۲۰۶۲۹) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

حَدِيثُ رَجُلٍ رَأَى النَّبِيَّ ﷺ

ایک صحابی رضی اللہ عنہ کی روایت

(۲۰۶۳۰) حَدَّثَنَا يَزِيدُ حَدَّثَنَا الْجُرَيْرِيُّ عَنْ أَبِي السَّلِيلِ قَالَ وَقَفَ عَلَيْنَا رَجُلٌ فِي مَجْلِسِنَا بِالْبَقِيعِ فَقَالَ حَدَّثَنِي أَبِي أَوْ عَمِّي أَنَّهُ رَأَى رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالْبَقِيعِ وَهُوَ يَقُولُ مَنْ يَتَصَدَّقُ بِصَدَقَةٍ أَشْهَدُ لَهُ بِهَا يَوْمَ الْقِيَامَةِ قَالَ فَحَلَلْتُ مِنْ عِمَامَتِي لَوْثًا أَوْ لَوْثَيْنِ وَأَنَا أُرِيدُ أَنْ أَتَصَدَّقَ بِهِمَا فَأَدْرَكَنِي مَا يُدْرِكُ بَنِي آدَمَ فَعَقَدْتُ عَلَيَّ عِمَامَتِي فَجَاءَ رَجُلٌ وَلَمْ أَرَ بِالْبَقِيعِ رَجُلًا أَشَدَّ سَوَادًا أَصْفَرَ مِنْهُ وَلَا آدَمَ يَعْبُرُ بِنَاقَةٍ لَمْ أَرَ بِالْبَقِيعِ نَاقَةً أَحْسَنَ مِنْهَا فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَصَدَقَةٌ قَالَ نَعَمْ قَالَ دُونَكَ هَذِهِ النَّاقَةَ قَالَ فَلَمَزَهُ رَجُلٌ فَقَالَ هَذَا يَتَصَدَّقُ بِهَذِهِ فَوَاللَّهِ لَهِيَ خَيْرٌ مِنْهُ قَالَ فَسَمِعَهَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ كَذَبْتَ بَلْ هُوَ خَيْرٌ مِنْكَ وَمِنْهَا ثَلَاثَ مِرَارٍ ثُمَّ قَالَ وَيْلٌ لِأَصْحَابِ الْمِئِينَ مِنَ الْإِبِلِ ثَلَاثًا قَالُوا إِلَّا مَنْ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ إِلَّا مَنْ قَالَ بِالْمَالِ هَكَذَا وَهَكَذَا وَجَمَعَ بَيْنَ كَفَّيْهِ عَنْ يَمِينِهِ وَعَنْ شِمَالِهِ ثُمَّ قَالَ قَدْ أَفْلَحَ الْمُزْهِدُ الْمُجْهِدُ ثَلَاثًا الْمُزْهِدُ فِي الْعَيْشِ الْمُجْهِدُ فِي الْعِبَادَةِ

(۲۰۶۳۰) ابوالسلیل کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ بقیع میں ہماری مجلس پر ایک آدمی آ کر کھڑا ہوا اور کہنے لگا کہ میرے والد یا چچا نے مجھ سے یہ حدیث بیان کی ہے کہ انہوں نے ایک مرتبہ نبی علیہ السلام کو جنت البقیع میں دیکھا تو نبی علیہ السلام فرما رہے تھے جو شخص کوئی چیز صدقہ کرتا ہے، میں قیامت کے دن اس کے حق میں گواہی دوں گا، یہ سن کر میں اپنے عمامے کا ایک یا دو پرت کھولنے لگا کہ انہیں صدقہ کر دوں گا، پھر مجھے بھی وہی وسوسہ آ گیا جو عام طور پر ابن آدم کو پیش آتا ہے اس لئے میں نے اپنا عمامہ واپس باندھ لیا۔

تھوڑی دیر بعد ایک آدمی آیا جس کی مانند سیاہ اور گندمی رنگ کا کوئی دوسرا آدمی میں نے جنت البقیع میں نہیں دیکھا، وہ ایک اونٹنی کو لیے چلا آ رہا تھا جس سے زیادہ حسین کوئی اونٹنی میں نے پورے جنت البقیع میں نہیں دیکھی، اس نے آ کر عرض کیا یا

رسول اللہ! کیا میں صدقہ پیش کر سکتا ہوں؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا ہاں! اس نے کہا کہ پھر یہ اونٹنی قبول فرما لیجئے، پھر وہ آدمی چلا گیا، میں نے کہا کہ ایسا آدمی یہ صدقہ کر رہا ہے، بخدا! یہ اونٹنی اس سے بہتر ہے، نبی علیہ السلام نے یہ بات سن لی اور فرمایا تم غلط کہہ رہے ہو، بلکہ وہ تم سے اور اس اونٹنی سے بہتر ہے، تین مرتبہ فرمایا، پھر فرمایا سینکڑوں اونٹ رکھنے والوں کے لئے ہلاکت ہے سوائے...... لوگوں نے پوچھا یا رسول اللہ! سوائے کس کے؟ فرمایا سوائے اس شخص کے جو مال کو اس اس طرح خرچ کرے، نبی علیہ السلام نے ہتھیلی بند کر کے دائیں بائیں اشارہ فرمایا، پھر فرمایا وہ شخص کامیاب ہو گیا جو زندگی میں بے رغبت اور عبادت میں خوب محنت کرنے والا ہو۔

حَدِيثُ قُرَّةَ الْمُزَنِيِّ رضي الله عنه

حضرت قرہ مزنی رضی اللہ عنہ کی حدیثیں

(۲۰۶۳۱) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ شُعْبَةَ حَدَّثَنِي مُعَاوِيَةُ بْنُ قُرَّةَ عَنْ أَبِيهِ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ [قال الترمذي: حسن صحيح. قال الألباني: صحيح (ابن ماجة: ٦، الترمذي: ٢١٩٢)]. [راجع: ١٥٦٨١].

(۲۰۶۳۲) وَمُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ قُرَّةَ عَنْ أَبِيهِ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا فَسَدَ أَهْلُ الشَّامِ فَلَا خَيْرَ فِيكُمْ وَلَنْ تَزَالَ طَائِفَةٌ مِنْ أُمَّتِي مَنْصُورِينَ لَا يَضُرُّهُمْ مَنْ خَذَلَهُمْ حَتَّى تَقُومَ السَّاعَةُ [كسابقه]. [انظر: ٢٠٦٣١].

(۲۰۶۳۱-۲۰۶۳۲) حضرت قرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا جب اہل شام میں فساد پھیل جائے تو تم میں کوئی خیر نہ رہے گی، اور میرے کچھ امتی قیام قیامت تک ہمیشہ مظفر و منصور رہیں گے اور انہیں کسی کے ترک تعاون کی کوئی پرواہ نہ ہوگی۔

(۲۰۶۳۳) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ قُرَّةَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ مَسَحَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى رَأْسِي [راجع: ١٥٦٧٨].

(۲۰۶۳۳) حضرت قرہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ نبی علیہ السلام نے میرے سر پر ہاتھ پھیرا۔

(۲۰۶۳۴) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا زِيَادُ بْنُ مِخْرَاقٍ حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ بْنُ قُرَّةَ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ رَجُلًا قَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنِّي لَأَذْبَحُ الشَّاةَ وَإِنِّي أَرْحَمُهَا أَوْ قَالَ إِنِّي لَأَرْحَمُ الشَّاةَ أَنْ أَذْبَحَهَا فَقَالَ وَالشَّاةُ إِنْ رَحِمْتَهَا رَحِمَكَ اللَّهُ [راجع: ١٥٦٧٧].

(۲۰۶۳۴) حضرت قرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک آدمی نے بارگاہ نبوت میں عرض کیا یا رسول اللہ! میں جب بکری کو ذبح کرتا ہوں تو مجھے اس پر ترس آتا ہے، نبی علیہ السلام نے دو مرتبہ فرمایا اگر تم بکری پر ترس کھاتے ہو تو اللہ تم پر رحم فرمائے گا۔

(۲۰۶۳۵) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ قُرَّةَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صِيَامُ

ثَلَاثَةِ أَيَّامٍ مِنْ كُلِّ شَهْرٍ صِيَامُ الدَّهْرِ وَإِفْطَارُهُ [راجع: ١٥٦٦٩].

(۲۰۶۳۵) معاویہ بن قرہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ نبی علیہ السلام نے ہر مہینے تین روزے رکھنے کے متعلق فرمایا کہ یہ روزانہ روزہ رکھنے اور کھولنے کے مترادف ہے۔

(٢٠٦٣٦) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ قُرَّةَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ إِنَّ رَجُلًا كَانَ يَأْتِي النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَمَعَهُ ابْنٌ لَهُ فَقَالَ لَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَتُحِبُّهُ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَحَبَّكَ اللَّهُ كَمَا أُحِبُّهُ فَفَقَدَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ مَا فَعَلَ ابْنُ فُلَانٍ قَالُوا يَا رَسُولَ اللَّهِ مَاتَ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِأَبِيهِ أَمَا تُحِبُّ أَنْ لَا تَأْتِيَ بَابًا مِنْ أَبْوَابِ الْجَنَّةِ إِلَّا وَجَدْتَهُ يَنْتَظِرُكَ فَقَالَ الرَّجُلُ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَلَهُ خَاصَّةً أَوْ لِكُلِّنَا قَالَ بَلْ لِكُلِّكُمْ [راجع: ١٥٦٨٠].

(۲۰۶۳۶) حضرت قرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک شخص نبی علیہ السلام کی خدمت میں اپنے بیٹے کو لے کر آتا تھا، نبی علیہ السلام نے ایک مرتبہ اس شخص سے پوچھا کہ کیا تمہیں اپنے بیٹے سے محبت ہے؟ اس نے کہا یا رسول اللہ! جیسی محبت میں اس سے کرتا ہوں، اللہ بھی آپ سے اسی طرح محبت کرے، پھر وہ شخص نبی علیہ السلام کی مجلس سے غائب رہنے لگا، نبی علیہ السلام نے پوچھا کہ فلاں شخص کا کیا بنا؟ لوگوں نے بتایا یا رسول اللہ! اس کا بیٹا فوت ہوگیا ہے، نبی علیہ السلام نے اس سے فرمایا کیا تم اس بات کو پسند نہیں کرتے کہ تم جنت کے جس دروازے پر جاؤ تو اسے اپنا انتظار کرتے ہوئے پاؤ؟ ایک آدمی نے پوچھا یا رسول اللہ! یہ حکم اس کے ساتھ خاص ہے یا ہم سب کے لئے ہے؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا تم سب کے لئے ہے۔

(٢٠٦٣٧) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ أَخْبَرَنَا شُعْبَةُ قَالَ سَمِعْتُ مُعَاوِيَةَ بْنَ قُرَّةَ يُحَدِّثُ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ رَجُلًا كَانَ يَأْتِي النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَكَرَ مِثْلَهُ [راجع: ١٥٦٨٠].

(۲۰۶۳۷) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(٢٠٦٣٨) حَدَّثَنَا يَزِيدُ أَخْبَرَنَا شُعْبَةُ عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ قُرَّةَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا فَسَدَ أَهْلُ الشَّامِ فَلَا خَيْرَ فِيكُمْ وَلَا يَزَالُ نَاسٌ مِنْ أُمَّتِي مَنْصُورِينَ لَا يُبَالُونَ مَنْ خَذَلَهُمْ حَتَّى تَقُومَ السَّاعَةُ [راجع: ٢٠٦٣١].

(۲۰۶۳۸) حضرت قرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا جب اہل شام میں فساد پھیل جائے تو تم میں کوئی خیر نہ رہے گی، اور میرے کچھ امتی قیام قیامت تک ہمیشہ مظفر و منصور رہیں گے اور انہیں کسی کے ترک تعاون کی کوئی پرواہ نہ ہوگی۔

(٢٠٦٣٩) حَدَّثَنَا حَسَنٌ يَعْنِي الْأَشْيَبَ وَأَبُو النَّضْرِ قَالَا حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ عَنْ عُرْوَةَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ قُشَيْرٍ عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ قُرَّةَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ أَبُو النَّضْرِ فِي حَدِيثِهِ حَدَّثَنِي زُهَيْرٌ حَدَّثَنَا عُرْوَةُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ قُشَيْرٍ أَبُو مَهَلٍ الْجُعْفِيُّ حَدَّثَنِي مُعَاوِيَةُ بْنُ قُرَّةَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ أَتَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي رَهْطٍ مِنْ مُزَيْنَةَ فَبَايَعْنَاهُ وَإِنَّ

قَمِيصَهُ لَمُطْلَقٌ قَالَ فَبَايَعْنَاهُ ثُمَّ أَدْخَلْتُ يَدِي فِي جَيْبِ قَمِيصِهِ فَمَسِسْتُ الْخَاتَمَ قَالَ عُرْوَةُ فَمَا رَأَيْتُ مُعَاوِيَةَ وَلَا ابْنَهُ قَالَ وَأُرَاهُ يَعْنِي إِيَاسًا فِي شِتَاءٍ قَطُّ وَلَا حَرٍّ إِلَّا مُطْلِقَيْ إِزَارِهِمَا لَا يَزُرَّانِ [راجع: ١٥٦٦٦].

(۲۰۶۳۹) حضرت معاویہ بن قرہ رضی اللہ عنہ اپنے والد سے نقل کرتے ہیں کہ میں قبیلۂ مزینہ کے ایک گروہ کے ساتھ نبی علیہ السلام کی خدمت میں حاضر ہوا، ہم نے نبی علیہ السلام سے بیعت کی، اس وقت آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی قمیص کے بٹن کھلے ہوئے تھے، چنانچہ بیعت کے بعد میں نے نبی علیہ السلام کی اجازت سے آپ کی قمیص مبارک میں ہاتھ ڈال کر مہر نبوت کو چھو کر دیکھا، راوی حدیث عروہ کہتے ہیں کہ میں نے سردی گرمی جب بھی معاویہ اور ان کے بیٹے کو دیکھا، ان کی قمیص کے بٹن کھلے ہوئے ہی دیکھے، وہ اس میں کبھی بٹن نہ لگاتے تھے۔

(۲۰٦٤٠) حَدَّثَنَا رَوْحٌ حَدَّثَنَا قُرَّةُ بْنُ خَالِدٍ قَالَ سَمِعْتُ مُعَاوِيَةَ بْنَ قُرَّةَ يُحَدِّثُ عَنْ أَبِيهِ قَالَ أَتَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاسْتَأْذَنْتُهُ أَنْ أُدْخِلَ يَدِي فِي جُرُبَّانِهِ لِيَدْعُوَ لِي فَمَا مَنَعَهُ وَأَنَا أَلْمِسُهُ أَنْ دَعَا لِي قَالَ فَوَجَدْتُ عَلَى نُغْضِ كَتِفِهِ مِثْلَ السِّلْعَةِ [راجع: ١٥٦٦٧].

(۲۰٦۴۰) حضرت معاویہ بن قرہ رضی اللہ عنہ اپنے والد سے نقل کرتے ہیں کہ میں نبی علیہ السلام کی خدمت میں حاضر ہوا اور اپنا ہاتھ آپ کی قمیص مبارک میں ڈالنے اور اپنے حق میں دعاء کرنے کی درخواست کی، نبی علیہ السلام نے مجھے نہیں روکا اور میں نے مہر نبوت کو ہاتھ لگا کر دیکھا، اسی دوران نبی علیہ السلام نے میرے حق میں دعاء فرمائی، میں نے محسوس کیا کہ مہر نبوت آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے کندھے پر غدود کی طرح ابھری ہوئی تھی۔

(۲۰٦٤١) حَدَّثَنَا وَهْبُ بْنُ جَرِيرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ أَبِي إِيَاسٍ عَنْ أَبِيهِ أَنَّهُ أَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَدَعَا لَهُ وَمَسَحَ رَأْسَهُ [راجع: ١٥٦٦٨].

(۲۰٦۴۱) ابو ایاس اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ وہ نبی علیہ السلام کی خدمت میں حاضر ہوئے، نبی علیہ السلام نے ان کے حق میں دعاء فرمائی اور ان کے سر پر ہاتھ پھیرا۔

(۲۰٦٤٢) حَدَّثَنَا وَهْبٌ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ قُرَّةَ عَنْ أَبِيهِ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فِي صِيَامِ ثَلَاثَةِ أَيَّامٍ مِنَ الشَّهْرِ صَوْمُ الدَّهْرِ وَإِفْطَارُهُ [راجع: ١٥٦٦٩].

(۲۰٦۴۲) معاویہ بن قرہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ نبی علیہ السلام نے ہر مہینے تین روزے رکھنے کے متعلق فرمایا کہ یہ روزانہ روزہ رکھنے اور کھولنے کے مترادف ہے۔

حَدِيثُ مُرَّةَ الْبَهْزِيِّ رضی اللہ عنہ

حضرت مرہ بہزی رضی اللہ عنہ کی حدیث

(۲۰٦٤٣) حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ حَمَّادُ بْنُ أُسَامَةَ أَخْبَرَنَا كَهْمَسٌ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ شَقِيقٍ حَدَّثَنِي هَرَمِيُّ بْنُ الْحَارِثِ

وَأُسَامَةُ بْنُ خُرَيْمٍ وَكَانَا يُغَازِيَانِ فَحَدَّثَانِي حَدِيثًا وَلَمْ يَشْعُرْ كُلُّ وَاحِدٍ مِنْهُمَا أَنَّ صَاحِبَهُ حَدَّثَنِيهِ عَنْ مُرَّةَ الْبَهْزِيِّ قَالَ بَيْنَمَا نَحْنُ مَعَ نَبِيِّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي طَرِيقٍ مِنْ طُرُقِ الْمَدِينَةِ فَقَالَ كَيْفَ تَصْنَعُونَ فِي فِتْنَةٍ تَثُورُ فِي أَقْطَارِ الْأَرْضِ كَأَنَّهَا صَيَاصِي بَقَرٍ قَالُوا نَصْنَعُ مَاذَا يَا نَبِيَّ اللَّهِ قَالَ عَلَيْكُمْ هَذَا وَأَصْحَابَهُ أَوْ اتَّبِعُوا هَذَا وَأَصْحَابَهُ قَالَ فَأَسْرَعْتُ حَتَّى عَيِيتُ فَلَحِقْتُ الرَّجُلَ فَقُلْتُ هَذَا يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ هَذَا فَإِذَا هُوَ عُثْمَانُ بْنُ عَفَّانَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَقَالَ هَذَا وَأَصْحَابُهُ وَذَكَرَهُ [صححه ابن حبان (۶۹۱). قال شعيب، صحيح محتمل للتحسين].

(۲۰۶۴۳) حضرت مرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ ہم لوگ نبی علیہ السلام کے ہمراہ مدینہ منورہ کے کسی راستے میں تھے، نبی علیہ السلام نے فرمایا تم اس وقت کیا کرو گے جب گائے کے سینگوں کی طرح اکناف عالم میں فتنے پھیل پڑیں گے؟ لوگوں نے پوچھا یا رسول اللہ! ہم اس وقت کیا کریں، اسی دوران وہاں سے ایک نقاب پوش آدمی گذرا، نبی علیہ السلام نے اسے دیکھ کر فرمایا کہ اس دن یہ اور اس کے ساتھی حق پر ہوں گے، میں اس کے پیچھے چلا گیا، اس کا مونڈھا پکڑا اور نبی علیہ السلام کی طرف اس کا رخ کر کے پوچھا یہ آدمی؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا ہاں! دیکھا تو وہ حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ تھے۔

حَدِيثُ أَبِي بَكْرَةَ نُفَيْعِ بْنِ الْحَارِثِ بْنِ كَلَدَةَ رضی اللہ عنہ

حضرت ابوبکرہ نفیع بن حارث بن کلدہ رضی اللہ عنہ کی مرویات

(۲۰۶۴۴) حَدَّثَنَا أَبُو سَعِيدٍ مَوْلَى بَنِي هَاشِمٍ حَدَّثَنَا الْأَسْوَدُ بْنُ شَيْبَانَ حَدَّثَنَا بَحْرُ بْنُ مَرَّارٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي بَكْرَةَ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرَةَ قَالَ بَيْنَمَا أَنَا أُمَاشِي رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ آخِذٌ بِيَدِي وَرَجُلٌ عَنْ يَسَارِهِ فَإِذَا نَحْنُ بِقَبْرَيْنِ أَمَامَنَا فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّهُمَا لَيُعَذَّبَانِ وَمَا يُعَذَّبَانِ فِي كَبِيرٍ وَبَلَى فَأَيُّكُمْ يَأْتِينِي بِجَرِيدَةٍ فَاسْتَبَقْنَا فَسَبَقْتُهُ فَأَتَيْتُهُ بِجَرِيدَةٍ فَكَسَرَهَا نِصْفَيْنِ فَأَلْقَى عَلَى ذَا الْقَبْرِ قِطْعَةً وَعَلَى ذَا الْقَبْرِ قِطْعَةً وَقَالَ إِنَّهُ يُهَوَّنُ عَلَيْهِمَا مَا كَانَتَا رَطْبَتَيْنِ وَمَا يُعَذَّبَانِ إِلَّا فِي الْبَوْلِ وَالْغِيبَةِ

[اخرجه الطيالسي (۸۶۷). قال شعيب: اسناده قوي].

(۲۰۶۴۴) حضرت ابوبکرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ میں نبی علیہ السلام کے ساتھ چل رہا تھا، نبی علیہ السلام نے میرا ہاتھ تھاما ہوا تھا، اور ایک آدمی بائیں جانب بھی تھا، اچانک ہمارے سامنے دو قبریں آ گئیں، نبی علیہ السلام نے فرمایا ان دونوں مردوں کو عذاب ہو رہا ہے اور کسی بڑے گناہ کی وجہ سے عذاب نہیں ہو رہا، تم میں سے کون میرے پاس ایک ٹہنی لے کر آئے گا، ہم دوڑ پڑے، میں اس پر سبقت لے گیا اور ایک ٹہنی لے کر نبی علیہ السلام کی خدمت میں حاضر ہوا، نبی علیہ السلام نے اسے دو حصوں میں تقسیم کر دیا، اور ہر قبر پر ایک ایک ٹکڑا رکھ دیا، اور فرمایا جب تک یہ دونوں سرسبز رہیں گے، ان پر عذاب میں تخفیف رہے گی، اور ان دونوں کو عذاب صرف

پیشاب اور غیبت کے معاملے میں ہو رہا ہے۔

(۲۰۶۴۵) حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ عُيَيْنَةَ قَالَ حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ أَبِي بَكْرَةَ وَوَكِيعٌ قَالَ حَدَّثَنَا عُيَيْنَةُ وَيَزِيدُ أَخْبَرَنَا عُيَيْنَةُ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي بَكْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا مِنْ ذَنْبٍ أَحْرَى أَنْ يُعَجِّلَ بِصَاحِبِهِ الْعُقُوبَةَ مَعَ مَا يُؤَخِّرُ لَهُ فِي الْآخِرَةِ مِنْ بَغْيٍ أَوْ قَطِيعَةِ رَحِمٍ قَالَ وَكِيعٌ أَنْ يُعَجِّلَ اللَّهُ وَقَالَ يَزِيدُ يُعَجِّلُ اللَّهُ وَقَالَ مَعَ مَا يُدَّخَرُ لَهُ [صححه ابن حبان (٤٥٥)، والحاكم (٣٥٦/٢). وقال الترمذي: حسن صحيح. قال الألباني: صحيح (ابو داود: ٤٩٠٢، ابن ماجة: ٤٢١١، الترمذي، ٢٥١١)]. [انظر: ٢٠٦٦٩].

(۲۰۶۴۵) حضرت ابوبکرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا سرکشی اور قطع رحمی سے بڑھ کر کوئی ایسا گناہ نہیں ہے کہ آخرت کے عذاب کے ساتھ اس گناہگار کو دنیا میں بھی فوری سزا دی جائے۔

(۲۰۶۴۶) حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ عُيَيْنَةَ وَوَكِيعٌ حَدَّثَنَا عُيَيْنَةُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي بَكْرَةَ قَالَ لَقَدْ رَأَيْتُنَا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَإِنَّا لَنَكَادُ أَنْ نَرْمُلَ بِهَا قَالَ وَكِيعٌ أَنْ نَرْمُلَ بِالْجَنَازَةِ رَمَلًا [قال النووي: سنده صحيح. قال الألباني: صحيح (ابو داود: ٣١٨٢، النسائي: ٤٢/٤ و٤٣)]. [انظر: ٢٠٦٥٩، ٢٠٦٧١].

(۲۰۶۴۶) حضرت ابوبکرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے وہ وقت دیکھا ہے کہ جب ہم لوگ نبی علیہ السلام کے ہمراہ جنازے میں تیز تیز چل رہے تھے۔

(۲۰۶۴۷) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا عُيَيْنَةُ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي بَكْرَةَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ الْتَمِسُوهَا فِي الْعَشْرِ الْأَوَاخِرِ لِتِسْعٍ يَبْقَيْنَ أَوْ لِسَبْعٍ يَبْقَيْنَ أَوْ لِخَمْسٍ أَوْ لِثَلَاثٍ أَوْ آخِرِ لَيْلَةٍ [صححه ابن حبان (٣٦٨٦) وابن خزيمة(٢١٧٥) والحاكم (٤٣٨/١) وقال الترمذي: حسن صحيح][انظر:٢٠٦٧٥، ٢٠٦٨٨]

(۲۰۶۴۷) حضرت ابوبکرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے نبی علیہ السلام کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ شب قدر کو رمضان کے آخری عشرے میں تلاش کیا کرو، ۲۱ ویں شب، ۲۳ ویں شب، ۲۵ ویں شب، یا ۲۷ ویں شب یا آخری رات میں۔

(۲۰۶۴۸) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ وَأَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ قَالَا حَدَّثَنَا عُيَيْنَةُ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي بَكْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ قَتَلَ مُعَاهَدًا فِي غَيْرِ كُنْهِهِ حَرَّمَ اللَّهُ عَلَيْهِ الْجَنَّةَ قَالَ أَبُو عَبْد الرَّحْمَنِ كُنْهُهُ حَقُّهُ [صححه الحاكم (١٤٢/٢). قال الألباني: صحيح (ابو داود: ٢٧٦٠، النسائي: ٢٤/٨)]. [انظر: ٢٠٦٧٤].

(۲۰۶۴۸) حضرت ابوبکرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا جو شخص کسی معاہد کو ناحق قتل کر دے، اللہ اس پر جنت کو حرام قرار دے دیتا ہے۔

(۲۰۶۴۹) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا زَكَرِيَّا أَبُو عِمْرَانَ شَيْخٌ بَصْرِيٌّ قَالَ سَمِعْتُ شَيْخًا يُحَدِّثُ عَنِ ابْنِ أَبِي بَكْرَةَ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَجَمَ امْرَأَةً فَحَفَرَ لَهَا إِلَى الثَّنْدُوَةِ [انظر: ٢٠٧٠٨، ٢٠٧٠٩].

(۲۰۶۴۹) حضرت ابوبکرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ایک عورت پر رجم کی سزا جاری فرمائی تو اس کے لئے سینے تک گڑھا کھدوایا۔

(۲۰۶۵۰) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ وَعَبْدُ الرَّحْمَنِ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عُمَيْرٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي بَكْرَةَ عَنْ أَبِيهِ أَنَّهُ كَتَبَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يَقْضِي الْحَاكِمُ بَيْنَ اثْنَيْنِ وَهُوَ غَضْبَانُ [صححه البخاري (۷۱۵۸)، ومسلم (۱۷۱۷)]. [انظر: ۲۰۶۶۰، ۲۰۶۶٤، ۲۰۷٤۱، ۲۰۷۹٦].

(۲۰۶۵۰) حضرت ابوبکرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا کوئی حاکم دو آدمیوں کے درمیان غصے کی حالت میں فیصلہ نہ کرے۔

(۲۰۶۵۱) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ الرَّاسِبِيُّ عَنْ مَوْلًى لِأَبِي بَكْرَةَ عَنْ أَبِي بَكْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَنْبَانِ مُعَجَّلَانِ لَا يُؤَخَّرَانِ الْبَغْيُ وَقَطِيعَةُ الرَّحِمِ

(۲۰۶۵۱) حضرت ابوبکرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا دو گناہ ایسے ہیں جن کی سزا فوری دی جاتی ہے، اس میں تاخیر نہیں کی جاتی، سرکشی اور اور قطع رحمی۔

(۲۰۶۵۲) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنِي عُثْمَانُ الشَّحَّامُ عَنْ مُسْلِمِ بْنِ أَبِي بَكْرَةَ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَقُولُ اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنْ الْكُفْرِ وَالْفَقْرِ وَعَذَابِ الْقَبْرِ [انظر: ۲۰۶۸۰، ۲۰۷۲۰].

(۲۰۶۵۲) حضرت ابوبکرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام یہ دعاء فرماتے تھے اے اللہ! میں کفر، فقر اور عذاب قبر سے آپ کی پناہ میں آتا ہوں۔

(۲۰۶۵۳) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ أَبُو سَلَمَةَ الشَّحَّامُ حَدَّثَنِي مُسْلِمُ بْنُ أَبِي بَكْرَةَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَيَخْرُجُ قَوْمٌ أَحْدَاثٌ أَحِدَّاءُ أَشِدَّاءُ ذَلِقَةٌ أَلْسِنَتُهُمْ بِالْقُرْآنِ يَقْرَؤُونَهُ لَا يُجَاوِزُ تَرَاقِيَهُمْ فَإِذَا لَقِيتُمُوهُمْ فَأَنِيمُوهُمْ ثُمَّ إِذَا لَقِيتُمُوهُمْ فَاقْتُلُوهُمْ فَإِنَّهُ يُؤْجَرُ قَاتِلُهُمْ [انظر: ۲۰۷۱۹].

(۲۰۶۵۳) حضرت ابوبکرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا میرے بعد میری امت میں ایک قوم ایسی بھی آئے گی جو بہت تیز اور سخت ہوگی، قرآن تو پڑھے گی لیکن وہ ان کے حلق سے نیچے نہیں اترے گا، جب جب تمہارا ان سے سامنا ہو، تب تب تم انہیں قتل کرنا کہ ان کے قاتل کو اجر و ثواب دیا جائے گا۔

(۲۰۶۵٤) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ يُونُسَ بْنِ عُبَيْدٍ عَنِ الْحَكَمِ بْنِ الْأَعْرَجِ عَنِ الْأَشْعَثِ بْنِ ثُرْمُلَةَ عَنْ أَبِي بَكْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ قَتَلَ نَفْسًا مُعَاهَدَةً بِغَيْرِ حِلِّهَا حَرَّمَ اللَّهُ عَلَيْهِ الْجَنَّةَ أَنْ يَجِدَ رِيحَهَا [صححه ابن حبان (٤۸۸۲)، والحاكم (۱/٤٤). قال الألباني: صحيح (النسائي: ۸/۲٥)]. [انظر: ۲۰٦٦۸، ۲۰۷۹۷].

(۲۰۶۵۴) حضرت ابوبکرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا جو شخص کسی معاہد کو ناحق قتل کر دے، اللہ اس پر جنت کی مہک کو حرام قرار دے دیتا ہے۔

(۲۰۶۵۵) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عُمَيْرٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي بَكْرَةَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَرَأَيْتُمْ إِنْ كَانَ جُهَيْنَةُ وَأَسْلَمُ وَغِفَارُ وَمُزَيْنَةُ خَيْرًا عِنْدَ اللَّهِ مِنْ بَنِي أَسَدٍ وَمِنْ بَنِي تَمِيمٍ وَمِنْ بَنِي عَبْدِ اللَّهِ بْنِ غَطَفَانَ وَمِنْ بَنِي عَامِرِ بْنِ صَعْصَعَةَ فَقَالَ رَجُلٌ قَدْ خَابُوا وَخَسِرُوا فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هُمْ خَيْرٌ مِنْ بَنِي تَمِيمٍ وَمِنْ بَنِي عَامِرِ بْنِ صَعْصَعَةَ وَمِنْ بَنِي أَسَدٍ وَمِنْ بَنِي عَبْدِ اللَّهِ بْنِ غَطَفَانَ [صححه البخاري (۳۵۱۵)، ومسلم (۲۵۲۲). وقال الترمذي: حسن صحيح]. [انظر: ۲۰۶۸۱، ۲۰۶۹٤، ۲۰۷٦۱، ۲۰۷۸٤].

(۲۰۶۵۵) حضرت ابوبکرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا یہ بتاؤ کہ اگر اللہ کے نزدیک جہینہ، اسلم، غفار اور مزینہ قبیلے کے لوگ بنو اسد، بنو تمیم، بنو غطفان اور بنو عامر بن صعصعہ سے بہتر ہوں تو؟ ایک آدمی نے عرض کیا وہ نامراد اور خسارے میں رہیں گے، نبی علیہ السلام نے فرمایا وہ لوگ بنو تمیم، بنو عامر، بنو اسد اور بنو غطفان سے بہتر ہیں۔

(۲۰۶۵٦) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ حَدَّثَنَا الْجُرَيْرِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ أَبِي بَكْرَةَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ وَقَالَ إِسْمَاعِيلُ مَرَّةً كُنَّا جُلُوسًا عِنْدَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ أَلَا أُنَبِّئُكُمْ بِأَكْبَرِ الْكَبَائِرِ ثَلَاثًا الْإِشْرَاكُ بِاللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ قَالَ وَذُكِرَ الْكَبَائِرُ عِنْدَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ الْإِشْرَاكُ بِاللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ وَعُقُوقُ الْوَالِدَيْنِ وَكَانَ مُتَّكِئًا فَجَلَسَ وَقَالَ وَشَهَادَةُ الزُّورِ وَشَهَادَةُ الزُّورِ وَشَهَادَةُ الزُّورِ أَوْ قَوْلُ الزُّورِ وَشَهَادَةُ الزُّورِ فَمَا زَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُكَرِّرُهَا حَتَّى قُلْنَا لَيْتَهُ سَكَتَ [صححه البخاري (۲٦٥٤)، ومسلم (۸۷)]. [انظر: ۲۰٦٦٥].

(۲۰۶۵٦) حضرت ابوبکرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ ہم لوگ نبی علیہ السلام کے پاس بیٹھے ہوئے تھے کہ کبیرہ گناہوں کا تذکرہ چل پڑا، نبی علیہ السلام نے فرمایا سب سے بڑا کبیرہ گناہ اللہ کے ساتھ کسی کو شریک ٹھہرانا اور والدین کی نافرمانی کرنا ہے، نبی علیہ السلام نے ٹیک لگائی ہوئی تھی، سیدھے ہو کر بیٹھے پھر کئی مرتبہ فرمایا اور جھوٹی گواہی، جھوٹی بات، یہ بات نبی علیہ السلام نے اتنی مرتبہ فرمائی کہ ہم سوچنے لگے کہ نبی علیہ السلام خاموش ہو جاتے۔

(۲۰۶۵۷) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ أَخْبَرَنَا أَيُّوبُ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ عَنْ أَبِي بَكْرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَطَبَ فِي حَجَّتِهِ فَقَالَ أَلَا إِنَّ الزَّمَانَ قَدْ اسْتَدَارَ كَهَيْئَتِهِ يَوْمَ خَلَقَ اللَّهُ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضَ السَّنَةُ اثْنَا عَشَرَ شَهْرًا مِنْهَا أَرْبَعَةٌ حُرُمٌ ثَلَاثٌ مُتَوَالِيَاتٌ ذُو الْقَعْدَةِ وَذُو الْحِجَّةِ وَالْمُحَرَّمُ وَرَجَبُ مُضَرَ الَّذِي بَيْنَ جُمَادَى وَشَعْبَانَ ثُمَّ قَالَ أَلَا أَيُّ يَوْمٍ هَذَا قُلْنَا اللَّهُ وَرَسُولُهُ أَعْلَمُ فَسَكَتَ حَتَّى ظَنَنَّا أَنَّهُ سَيُسَمِّيهِ بِغَيْرِ اسْمِهِ قَالَ

أَلَيْسَ يَوْمَ النَّحْرِ قُلْنَا بَلَى ثُمَّ قَالَ أَيُّ شَهْرٍ هَذَا قُلْنَا اللَّهُ وَرَسُولُهُ أَعْلَمُ فَسَكَتَ حَتَّى ظَنَنَّا أَنَّهُ سَيُسَمِّيهِ بِغَيْرِ اسْمِهِ فَقَالَ أَلَيْسَ ذَا الْحِجَّةِ قُلْنَا بَلَى ثُمَّ قَالَ أَيُّ بَلَدٍ هَذَا قُلْنَا اللَّهُ وَرَسُولُهُ أَعْلَمُ فَسَكَتَ حَتَّى ظَنَنَّا أَنَّهُ سَيُسَمِّيهِ بِغَيْرِ اسْمِهِ قَالَ أَلَيْسَتُ الْبَلْدَةَ قُلْنَا بَلَى قَالَ فَإِنَّ دِمَائَكُمْ وَأَمْوَالَكُمْ قَالَ وَأَحْسَبُهُ قَالَ وَأَعْرَاضَكُمْ عَلَيْكُمْ حَرَامٌ كَحُرْمَةِ يَوْمِكُمْ هَذَا فِي شَهْرِكُمْ هَذَا فِي بَلَدِكُمْ هَذَا وَسَتَلْقَوْنَ رَبَّكُمْ فَيَسْأَلُكُمْ عَنْ أَعْمَالِكُمْ أَلَا لَا تَرْجِعُوا بَعْدِي ضُلَّالًا يَضْرِبُ بَعْضُكُمْ رِقَابَ بَعْضٍ أَلَا هَلْ بَلَّغْتُ أَلَا لِيُبَلِّغْ الشَّاهِدُ الْغَائِبَ مِنْكُمْ فَلَعَلَّ مَنْ يُبَلَّغُهُ يَكُونُ أَوْعَى لَهُ مِنْ بَعْضِ مَنْ يَسْمَعُهُ قَالَ مُحَمَّدٌ وَقَدْ كَانَ ذَاكَ قَالَ قَدْ كَانَ بَعْضُ مَنْ بَلَّغَهُ أَوْعَى لَهُ مِنْ بَعْضِ مَنْ سَمِعَهُ [قال الألباني: صحيح (ابو داود: ۱۹٤۷، النسائي: ۱۲۷/۷)]. [انظر: ۲۰٦۹۰].

(۲۰٦۵۷) حضرت ابوبکرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے حجۃ الوداع کے موقع پر خطبہ دیتے ہوئے فرمایا یاد رکھو! زمانہ اپنی اس اصلی حالت پر واپس آ گیا ہے جس پر وہ اس دن تھا جب اللہ نے آسمان وزمین کو پیدا کیا تھا، سال کے بارہ مہینے ہوتے ہیں جن میں سے چار مہینے اشہر حرم ہیں، ان میں سے تین تو مسلسل ہیں یعنی ذیقعدہ، ذی الحجہ اور محرم، اور چوتھا مہینہ رجب ہے جو جمادی الثانیہ اور شعبان کے درمیان آتا ہے۔

پھر فرمایا یہ بتاؤ کہ آج کون سا دن ہے؟ ہم نے عرض کیا کہ اللہ اور اس کے رسول ہی بہتر جانتے ہیں، نبی علیہ السلام اتنی دیر خاموش رہے کہ ہم یہ سمجھے شاید نبی علیہ السلام اس کا کوئی دوسرا نام بتائیں گے، لیکن نبی علیہ السلام نے فرمایا کیا یہ یوم النحر نہیں ہے؟ ہم نے عرض کیا کیوں نہیں، پھر فرمایا یہ کون سا مہینہ ہے؟ ہم نے عرض کیا کہ اللہ اور اس کے رسول ہی بہتر جانتے ہیں، نبی علیہ السلام اتنی دیر خاموش رہے کہ ہم یہ سمجھے شاید نبی علیہ السلام اس کا کوئی دوسرا نام بتائیں گے، لیکن نبی علیہ السلام نے فرمایا کیا یہ ذی الحجہ کا مہینہ نہیں ہے؟ ہم نے عرض کیا کیوں نہیں، پھر فرمایا یہ کون سا شہر ہے؟ ہم نے عرض کیا کہ اللہ اور اس کے رسول ہی بہتر جانتے ہیں، نبی علیہ السلام حسب سابق خاموش رہے، پھر فرمایا کیا یہ شہر حرم نہیں ہے؟ ہم نے عرض کیا کیوں نہیں، نبی علیہ السلام نے فرمایا تمہاری جان، مال (اور عزت و آبرو) ایک دوسرے کے لئے اسی طرح قابل احترام ہے جیسے اس شہر میں اس مہینے کے اس دن کی حرمت ہے، اور عنقریب تم اپنے رب سے ملو گے اور وہ تم سے تمہارے اعمال کے متعلق پوچھے گا، یاد رکھو! میرے بعد گمراہ نہ ہو جانا کہ ایک دوسرے کی گردنیں مارنے لگو، کیا میں نے پیغامِ الٰہی پہنچا دیا؟ تم میں سے جو موجود ہیں، وہ غائبین تک یہ پیغام پہنچا دیں، کیونکہ بعض اوقات جسے پیغام پہنچایا جاتا ہے، وہ سننے والے سے زیادہ اسے محفوظ رکھتا ہے، راوی کہتے ہیں کہ ایسا ہی ہوا۔

(۲۰٦۵۸) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي عَدِيٍّ عَنِ ابْنِ عَوْنٍ عَنْ مُحَمَّدٍ يَعْنِي ابْنَ سِيرِينَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي بَكْرَةَ عَنْ أَبِي بَكْرَةَ قَالَ لَمَّا كَانَ ذَلِكَ الْيَوْمُ قَعَدَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى بَعِيرٍ وَأَخَذَ رَجُلٌ بِزِمَامِهِ أَوْ بِخِطَامِهِ فَقَالَ أَيُّ يَوْمٍ يَوْمُكُمْ هَذَا قَالَ فَسَكَتْنَا حَتَّى ظَنَنَّا أَنَّهُ سَيُسَمِّيهِ سِوَى اسْمِهِ قَالَ أَلَيْسَ بِالنَّحْرِ قَالَ قُلْنَا بَلَى قَالَ فَأَيُّ شَهْرٍ شَهْرُكُمْ هَذَا قَالَ فَسَكَتْنَا حَتَّى ظَنَنَّا أَنَّهُ سَيُسَمِّيهِ سِوَى اسْمِهِ فَقَالَ أَلَيْسَ بِذِي

الْحِجَّةِ قَالَ قُلْنَا بَلَى قَالَ فَأَيُّ بَلَدٍ بَلَدُكُمْ هَذَا قَالَ فَسَكَتْنَا حَتَّى ظَنَنَّا أَنَّهُ سَيُسَمِّيهِ بِسِوَى اسْمِهِ فَقَالَ أَلَيْسَ بِالْبَلْدَةِ قَالَ قُلْنَا بَلَى قَالَ فَإِنَّ دِمَائَكُمْ وَأَمْوَالَكُمْ وَأَعْرَاضَكُمْ بَيْنَكُمْ حَرَامٌ كَحُرْمَةِ يَوْمِكُمْ هَذَا فِي شَهْرِكُمْ هَذَا فِي بَلَدِكُمْ هَذَا أَلَا فَلْيُبَلِّغْ الشَّاهِدُ الْغَائِبَ فَإِنَّ الشَّاهِدَ عَسَى أَنْ يُبَلِّغَهُ مَنْ هُوَ أَوْعَى لَهُ مِنْهُ قَالَ مُحَمَّدٌ فَقَالَ رَجُلٌ فَقَدْ كَانَ ذَاكَ [صححه البخاری (٦٧) ومسلم (١٦٧٩)، وابن حبان (٣٨٤٨)]. [انظر: ٢٠٧٢٧].

(۲۰۶۵۸) حضرت ابوبکرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام حجۃ الوداع کے موقع پر خطبہ دینے کے لئے اونٹ پر سوار ہوئے، ایک آدمی نے اس کی لگام پکڑی، پھر نبی علیہ السلام نے فرمایا یہ بتاؤ کہ آج کون سا دن ہے؟ ہم نے عرض کیا کہ اللہ اور اس کے رسول ہی بہتر جانتے ہیں، نبی علیہ السلام اتنی دیر خاموش رہے کہ ہم یہ سمجھے شاید نبی علیہ السلام اس کا کوئی دوسرا نام بتائیں گے، لیکن نبی علیہ السلام نے فرمایا کیا یہ یوم النحر نہیں ہے؟ ہم نے عرض کیا کیوں نہیں، پھر فرمایا یہ کون سا مہینہ ہے؟ ہم نے عرض کیا کہ اللہ اور اس کے رسول ہی بہتر جانتے ہیں، نبی علیہ السلام اتنی دیر خاموش رہے کہ ہم یہ سمجھے شاید نبی علیہ السلام اس کا کوئی دوسرا نام بتائیں گے، لیکن نبی علیہ السلام نے فرمایا کیا یہ ذی الحجہ کا مہینہ نہیں ہے؟ ہم نے عرض کیا کیوں نہیں، پھر فرمایا یہ کون سا شہر ہے؟ ہم نے عرض کیا کہ اللہ اور اس کے رسول ہی بہتر جانتے ہیں، نبی علیہ السلام حسب سابق خاموش رہے، پھر فرمایا کیا یہ شہر حرم نہیں ہے؟ ہم نے عرض کیا کیوں نہیں، نبی علیہ السلام نے فرمایا تمہاری جان، مال (اور عزت و آبرو) ایک دوسرے کے لئے اسی طرح قابل احترام ہے جیسے اس شہر میں اس مہینے کے اس دن کی حرمت ہے، اور عنقریب تم اپنے رب سے ملو گے اور وہ تم سے تمہارے اعمال کے متعلق پوچھے گا، یاد رکھو! میرے بعد گمراہ نہ ہو جانا کہ ایک دوسرے کی گردنیں مارنے لگو، کیا میں نے پیغام الٰہی پہنچا دیا؟ تم میں سے جو موجود ہیں، وہ غائبین تک یہ پیغام پہنچا دیں، کیونکہ بعض اوقات جسے پیغام پہنچایا جاتا ہے، وہ سننے والے سے زیادہ اسے محفوظ رکھتا ہے، راوی کہتے ہیں کہ ایسا ہی ہوا۔

(۲۰۶۵۹) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ عَنْ عُيَيْنَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي بَكْرَةَ قَالَ لَقَدْ رَأَيْتُنَا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَإِنَّا لَنَرْمُلُ بِالْجِنَازَةِ رَمَلًا [راجع: ٢٠٦٤٦].

(۲۰۶۵۹) حضرت ابوبکرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے وہ وقت دیکھا ہے کہ جب ہم لوگ نبی علیہ السلام کے ہمراہ جنازے میں تیز تیز چل رہے تھے۔

(۲۰۶۶۰) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ عُمَيْرٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي بَكْرَةَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَقْضِي الْقَاضِي بَيْنَ اثْنَيْنِ وَهُوَ غَضْبَانُ [راجع: ٢٠٦٥٠].

(۲۰۶۶۰) حضرت ابوبکرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا کوئی حاکم دو آدمیوں کے درمیان غصے کی حالت میں فیصلہ نہ کرے۔

(۲۰۶۶۱) حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى وَرِبْعِيُّ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْمَعْنَى قَالَا حَدَّثَنَا يُونُسُ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ أَبِي بَكْرَةَ قَالَ كَسَفَتْ الشَّمْسُ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَامَ يَجُرُّ ثَوْبَهُ مُسْتَعْجِلًا حَتَّى أَتَى الْمَسْجِدَ

وَثَابَ النَّاسُ فَصَلَّى رَكْعَتَيْنِ فَجُلِّيَ عَنْهَا ثُمَّ أَقْبَلَ عَلَيْنَا فَقَالَ إِنَّ الشَّمْسَ وَالْقَمَرَ آيَتَانِ مِنْ آيَاتِ اللَّهِ تَبَارَكَ وَتَعَالَى يُخَوِّفُ بِهِمَا عِبَادَهُ وَلَا يَنْكَسِفَانِ لِمَوْتِ أَحَدٍ قَالَ وَكَانَ ابْنُهُ إِبْرَاهِيمُ عَلَيْهِ السَّلَام مَاتَ فَإِذَا رَأَيْتُمْ مِنْهُمَا شَيْئًا فَصَلُّوا وَادْعُوا حَتَّى يَنْكَشِفَ مَا بِكُمْ [صححه البخاري (۱۰٤۰)، وابن حبان (۲۸۳۳)، وابن خزيمة: (۱۳۷۲)]. [انظر: ۲۰٦٦۲].

(۲۰۶۶۱) حضرت ابوبکرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام کے دور باسعادت میں ایک مرتبہ سورج گرہن ہو گیا، نبی علیہ السلام جلدی سے اپنے کپڑے گھسیٹتے ہوئے نکلے اور مسجد پہنچے، لوگ بھی جلدی سے آ گئے، نبی علیہ السلام نے دو رکعتیں پڑھیں، حتیٰ کہ سورج مکمل روشن ہو گیا، نبی علیہ السلام نے ہماری طرف متوجہ ہو کر فرمایا چاند سورج اللہ کی نشانیوں میں سے دو نشانیاں ہیں، جن کے ذریعے اللہ اپنے بندوں کو ڈراتا ہے، انہیں کسی کی موت کی وجہ سے گہن نہیں لگتا، دراصل اسی دن نبی علیہ السلام کے صاحبزادے ابراہیم رضی اللہ عنہ کا انتقال ہوا تھا، جب تم کوئی ایسی چیز دیکھا کرو تو نماز پڑھ کر دعاء کیا کرو یہاں تک کہ یہ مصیبت ٹل جائے۔

(۲۰۶۶۲) حَدَّثَنَا خَلَفُ بْنُ الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا الْمُبَارَكُ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ أَبِي بَكْرَةَ أَنَّهُ حَدَّثَهُ قَالَ انْكَسَفَتِ الشَّمْسُ عَلَى عَهْدِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَنَحْنُ عِنْدَهُ فَوَثَبَ فَزِعًا يَجُرُّ ثَوْبَهُ فَذَكَرَ مَعْنَاهُ [راجع: ۲۰٦٦۱].

(۲۰۶۶۲) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۲۰۶۶۳) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ أَبِي مُوسَى وَيُقَالُ لَهُ إِسْرَائِيلُ قَالَ سَمِعْتُ الْحَسَنَ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا بَكْرَةَ وَقَالَ سُفْيَانُ مَرَّةً عَنْ أَبِي بَكْرَةَ رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى الْمِنْبَرِ وَحَسَنٌ عَلَيْهِ السَّلَام مَعَهُ وَهُوَ يُقْبِلُ عَلَى النَّاسِ مَرَّةً وَعَلَيْهِ مَرَّةً وَيَقُولُ إِنَّ ابْنِي هَذَا سَيِّدٌ وَلَعَلَّ اللَّهَ تَبَارَكَ وَتَعَالَى أَنْ يُصْلِحَ بِهِ بَيْنَ فِئَتَيْنِ مِنَ الْمُسْلِمِينَ [صححه البخاري (۲۷۰٤)]. [انظر: ۲۰۷۲۱، ۲۰۷۷۳، ۲۰۷۹۰].

(۲۰۶۶۳) حضرت ابوبکرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ میں نے نبی علیہ السلام کو منبر پر دیکھا، حضرت امام حسن رضی اللہ عنہ بھی ان کے ہمراہ تھے، نبی علیہ السلام کبھی لوگوں کی طرف متوجہ ہوتے اور کبھی امام حسن رضی اللہ عنہ کو دیکھتے، اور فرماتے میرا یہ بیٹا سردار ہے اور اللہ تعالیٰ اس کے ذریعے مسلمانوں کے دو گروہوں کے درمیان صلح کرائے گا۔

(۲۰۶۶٤) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَبْدِالْمَلِكِ بْنِ عُمَيْرٍ عَنْ عَبْدِالرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي بَكْرَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يَنْبَغِي لِلْقَاضِي وَقَالَ سُفْيَانُ مَرَّةً لِلْحَاكِمِ أَنْ يَحْكُمَ بَيْنَ اثْنَيْنِ وَهُوَ غَضْبَانُ [راجع: ۲۰٦٥۰].

(۲۰۶۶۴) حضرت ابوبکرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا کوئی حاکم دو آدمیوں کے درمیان غصے کی حالت میں فیصلہ نہ کرے۔

(۲۰۶۶٥) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا الْجُرَيْرِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ أَبِي بَكْرَةَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ ذُكِرَ الْكَبَائِرُ عِنْدَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ الْإِشْرَاكُ بِاللَّهِ تَبَارَكَ وَتَعَالَى وَعُقُوقُ الْوَالِدَيْنِ وَكَانَ مُتَّكِئًا

فَجَلَسَ فَقَالَ وَشَهَادَةُ الزُّورِ وَشَهَادَةُ الزُّورِ أَوْ قَوْلُ الزُّورِ فَمَا زَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُكَرِّرُهَا حَتَّى قُلْنَا لَيْتَهُ سَكَتَ و قَالَ مَرَّةً أَخْبَرَنَا الْجُرَيْرِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ أَبِي بَكْرَةَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ كُنَّا جُلُوسًا عِنْدَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ أَلَا أُنَبِّئُكُمْ بِأَكْبَرِ الْكَبَائِرِ الْإِشْرَاكُ بِاللَّهِ تَعَالَى فَذَكَرَهُ [راجع: ۲۰۶۵٦].

(۲۰٦٦٥) حضرت ابوبکرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ ہم لوگ نبی علیہ السلام کے پاس بیٹھے ہوئے تھے کہ کبیرہ گناہوں کا تذکرہ چل پڑا، نبی علیہ السلام نے فرمایا سب سے بڑا کبیرہ گناہ اللہ کے ساتھ کسی کو شریک ٹھہرانا اور والدین کی نافرمانی کرنا ہے، نبی علیہ السلام نے ٹیک لگائی ہوئی تھی، سیدھے ہو کر بیٹھے پھر کئی مرتبہ فرمایا اور جھوٹی گواہی، جھوٹی بات، یہ بات نبی علیہ السلام نے اتنی مرتبہ فرمائی کہ ہم سوچنے لگے کہ نبی علیہ السلام خاموش ہو جاتے۔

(۲۰٦٦٦) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ أَبِي بَكْرَةَ قَالَ قَالَ أَبُو بَكْرَةَ نَهَانَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ نَبْتَاعَ الْفِضَّةَ بِالْفِضَّةِ وَالذَّهَبَ بِالذَّهَبِ إِلَّا سَوَاءً بِسَوَاءٍ وَأَمَرَنَا أَنْ نَبْتَاعَ الْفِضَّةَ فِي الذَّهَبِ وَالذَّهَبَ فِي الْفِضَّةِ كَيْفَ شِئْنَا فَقَالَ لَهُ ثَابِتُ بْنُ عُبَيْدٍ يَدًا بِيَدٍ قَالَ هَكَذَا سَمِعْتُ [صححه البخاري (۲۱۷۵)، ومسلم (۱۵۹۰)، وابن حبان (۵۰۱٤)]. [انظر: ۲۰۷۷۰].

(۲۰٦٦٦) حضرت ابوبکرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ہمیں چاندی کو چاندی کے بدلے یا سونے کو سونے کے بدلے صرف برابر سرابر ہی بیچنے کا حکم دیا ہے اور یہ حکم بھی دیا ہے کہ چاندی کو سونے کے بدلے یا سونے کو چاندی کے بدلے جیسے چاہیں بیچ سکتے ہیں (کمی بیشی ہو سکتی ہے)

(۲۰٦٦٧) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ حَدَّثَنَا عَاصِمٌ الْأَحْوَلُ عَنْ أَبِي عُثْمَانَ النَّهْدِيِّ قَالَ سَمِعْتُ سَعْدًا يَقُولُ سَمِعَتْ أُذُنَايَ وَوَعَى قَلْبِي أَنَّ مَنْ ادَّعَى إِلَى غَيْرِ أَبِيهِ وَهُوَ يَعْلَمُ أَنَّهُ غَيْرُ أَبِيهِ فَالْجَنَّةُ عَلَيْهِ حَرَامٌ قَالَ فَلَقِيتُ أَبَا بَكْرَةَ فَحَدَّثْتُهُ فَقَالَ وَأَنَا سَمِعَتْ أُذُنَايَ وَوَعَى قَلْبِي مِنْ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ [راجع: ۱٤۵٤].

(۲۰٦٦۷) ابوعثمان کہتے ہیں کہ میں نے حضرت سعد رضی اللہ عنہ کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ نبی علیہ السلام سے یہ بات میرے ان کانوں نے سنی ہے اور میرے دل نے محفوظ کی ہے کہ جو شخص حالت اسلام میں اپنے باپ کے علاوہ کسی اور شخص کو اپنا باپ قرار دیتا ہے حالانکہ وہ جانتا ہے کہ وہ شخص اس کا باپ نہیں ہے تو اس پر جنت حرام ہے، حضرت ابوبکرہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ میں نے بھی نبی علیہ السلام کو یہ فرماتے ہوئے اپنے کانوں سے سنا ہے اور اپنے دل میں محفوظ کیا ہے۔

(۲۰٦٦٨) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ عُبَيْدٍ عَنِ الْحَكَمِ بْنِ الْأَعْرَجِ عَنِ الْأَشْعَثِ بْنِ ثُرْمُلَةَ عَنْ أَبِي بَكْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ قَتَلَ نَفْسًا مُعَاهَدَةً بِغَيْرِ حِلِّهَا حَرَّمَ اللَّهُ تَبَارَكَ وَتَعَالَى عَلَيْهِ الْجَنَّةَ لَمْ يَشُمَّ رِيحَهَا [راجع: ۲۰٦۵٤].

(۲۰۶۶۸) حضرت ابوبکرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا جو شخص کسی معاہد کو ناحق قتل کر دے، اللہ اس پر جنت کو حرام قرار دے دیتا ہے اور وہ اس کی مہک بھی نہیں سونگھ سکے گا۔

(۲۰۶۶۹) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ أَخْبَرَنَا عُيَيْنَةُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي بَكْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا مِنْ ذَنْبٍ أَحْرَى أَنْ يُعَجِّلَ اللَّهُ تَبَارَكَ وَتَعَالَى الْعُقُوبَةَ لِصَاحِبِهِ فِي الدُّنْيَا مَعَ مَا يَدَّخِرُ لَهُ فِي الْآخِرَةِ مِنْ الْبَغْيِ وَقَطِيعَةِ الرَّحِمِ [راجع: ۲۰۶٤٥].

(۲۰۶۶۹) حضرت ابوبکرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا سرکشی اور قطع رحمی سے بڑھ کر کوئی ایسا گناہ نہیں ہے کہ آخرت کے عذاب کے ساتھ اس گناہگار کو دنیا میں بھی فوری سزا دی جائے۔

(۲۰۶۷۰) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ عَنْ خَالِدٍ الْحَذَّاءِ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي بَكْرَةَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ أَحْسَبُهُ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ شَهْرَانِ لَا يَنْقُصَانِ شَهْرَا عِيدٍ رَمَضَانَ وَذِي الْحِجَّةِ [صححه البخاري (۱۹۱۲)، ومسلم (۱۰۸۹)]. [انظر: ۲۰۷۵۳، ۲۰۷۵۹، ۲۰۷۸۵].

(۲۰۶۷۰) حضرت ابوبکرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا عید کے دو مہینے یعنی رمضان اور ذی الحجہ (ثواب کے اعتبار سے) کم نہیں ہوتے۔

(۲۰۶۷۱) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ عُيَيْنَةَ حَدَّثَنَا أَبِي قَالَ خَرَجْتُ فِي جَنَازَةِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ سَمُرَةَ قَالَ فَجَعَلَ رِجَالٌ مِنْ أَهْلِهِ يَسْتَقْبِلُونَ الْجِنَازَةَ فَيَمْشُونَ عَلَى أَعْقَابِهِمْ وَيَقُولُونَ رُوَيْدًا بَارَكَ اللَّهُ فِيكُمْ قَالَ فَلَحِقَنَا أَبُو بَكْرَةَ مِنْ طَرِيقِ الْمِرْبَدِ فَلَمَّا رَأَى أُولَئِكَ وَمَا يَصْنَعُونَ حَمَلَ عَلَيْهِمْ بِبَغْلَتِهِ وَأَهْوَى لَهُمْ بِالسَّوْطِ وَقَالَ خَلُّوا فَوَالَّذِي كَرَّمَ وَجْهَ أَبِي الْقَاسِمِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَقَدْ رَأَيْتُنَا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَإِنَّا لَنَكَادُ أَنْ نَرْمُلَ بِهَا وَقَالَ يَحْيَى مَرَّةً لَقَدْ رَأَيْتُنَا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ [راجع: ۲۰۶٤٦].

(۲۰۶۷۱) عیینہ اپنے والد سے نقل کرتے ہیں کہ میں عبدالرحمن بن سمرہ کے جنازے میں شریک ہوا تھا، ان کے اہل خانہ میں سے کچھ لوگوں نے اپنے چہرے کا رخ جنازے کی طرف کر لیا اور اپنی ایڑیوں کے بل (الٹے) چلنے لگے، اور وہ کہتے جا رہے تھے کہ آہستہ چلو، اللہ تمہیں برکت دے، مربد کے راستے میں حضرت ابوبکرہ رضی اللہ عنہ بھی جنازے میں شامل ہو گئے، جب انہوں نے ان لوگوں کو اور ان کی اس حرکت کو دیکھا تو اپنے خچر کو ان کی طرف بڑھایا اور کوڑا لے کر لپکے، اور فرمایا اس کا راستہ چھوڑو، اس ذات کی قسم جس نے ابوالقاسم صلی اللہ علیہ وسلم کے چہرے کو معزز فرمایا، میں نے اپنے آپ کو نبی علیہ السلام کے ساتھ دیکھا ہے کہ ہم جنازے کو لے کر تیزی کے ساتھ چلتے تھے۔

(۲۰۶۷۲) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ عُيَيْنَةَ حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ أَبِي بَكْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الدَّجَّالُ أَعْوَرُ بِعَيْنِ الشِّمَالِ بَيْنَ عَيْنَيْهِ مَكْتُوبٌ كَافِرٌ يَقْرَؤُهُ الْأُمِّيُّ وَالْكَاتِبُ

(۲۰۶۷۲) حضرت ابوبکرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا دجال کی بائیں آنکھ کانی ہوگی اور اس کی دونوں آنکھوں کے درمیان کافر لکھا ہوگا، جسے ہر ان پڑھ اور پڑھا لکھا آدمی پڑھ لے گا۔

(۲۰۶۷۳) حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ عُيَيْنَةَ حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ أَبِي بَكْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَنْ يُفْلِحَ قَوْمٌ أَسْنَدُوا أَمْرَهُمْ إِلَى امْرَأَةٍ [اخرجه الطيالسي (۸۷۸). قال شعيب: اسناده صحيح]. [انظر: ۲۰۷۴۸، ۲۰۷۵۱].

(۲۰۶۷۳) حضرت ابوبکرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا وہ قوم کبھی کامیاب نہیں ہو سکتی جو اپنے معاملات ایک عورت کے حوالے کر دے۔

(۲۰۶۷٤) حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ عُيَيْنَةَ حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ أَبِي بَكْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ قَتَلَ مُعَاهَدًا فِي غَيْرِ كُنْهِهِ حَرَّمَ اللَّهُ عَلَيْهِ الْجَنَّةَ أَنْ يَجِدَ رِيحَهَا [راجع: ۲۰۶٤۸].

(۲۰۶۷۴) حضرت ابوبکرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا جو شخص کسی معاہد کو ناحق قتل کر دے، اللہ اس پر جنت کی مہک کو حرام قرار دے دیتا ہے۔

(۲۰۶۷۵) حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ عُيَيْنَةَ قَالَ حَدَّثَنِي أَبِي قَالَ ذَكَرْتُ لَيْلَةَ الْقَدْرِ عِنْدَ أَبِي بَكْرَةَ فَقَالَ مَا أَنَا بِطَالِبِهَا إِلَّا فِي الْعَشْرِ الْأَوَاخِرِ بَعْدَ شَيْءٍ سَمِعْتُهُ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَمِعْتُهُ يَقُولُ الْتَمِسُوهَا فِي الْعَشْرِ الْأَوَاخِرِ مِنْ تِسْعٍ يَبْقَيْنَ أَوْ سَبْعٍ يَبْقَيْنَ أَوْ خَمْسٍ يَبْقَيْنَ أَوْ ثَلَاثٍ يَبْقَيْنَ أَوْ آخِرِ لَيْلَةٍ [راجع:۲۰۶٤۷]

(۲۰۶۷۵) عبدالرحمٰن کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ حضرت ابوبکرہ رضی اللہ عنہ کے سامنے شب قدر کا تذکرہ ہونے لگا، انہوں نے فرمایا کہ میں تو اسے صرف آخری عشرے میں تلاش کروں گا، کیونکہ میں نے اس کے متعلق نبی علیہ السلام کو کچھ فرماتے ہوئے سنا ہے، میں نے نبی علیہ السلام کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ شب قدر کو رمضان کے آخری عشرے میں تلاش کیا کرو، ۲۱ ویں شب، ۲۳ ویں شب، ۲۵ ویں شب، یا ۲۷ ویں شب یا آخری رات میں۔

(۲۰۶۷٦) حَدَّثَنَا يَحْيَى حَدَّثَنَا أَشْعَثُ عَنْ زِيَادٍ الْأَعْلَمِ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ أَبِي بَكْرَةَ أَنَّهُ رَكَعَ دُونَ الصَّفِّ فَقَالَ لَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ زَادَكَ اللَّهُ حِرْصًا وَلَا تَعُدْ [صححه البخاری (۷۸۳)، وابن حبان (۲۱۹۵)]. [انظر: ۲۰۷۳۱، ۲۰۷۳۲، ۲۰۷٤٤، ۲۰۷٤٥].

(۲۰۶۷۶) حضرت ابوبکرہ رضی اللہ عنہ کے حوالے سے مروی ہے کہ انہوں نے صف میں شامل ہونے سے پہلے ہی رکوع کر لیا، تو نبی علیہ السلام نے ان سے فرمایا اللہ تمہاری دینی حرص میں اضافہ کرے، آئندہ ایسا نہ کرنا۔

(۲۰۶۷۷) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ مُهَلَّبِ بْنِ أَبِي حَبِيبَةَ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ عَنْ أَبِي بَكْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يَقُولَنَّ أَحَدُكُمْ إِنِّي قُمْتُ رَمَضَانَ كُلَّهُ وَصُمْتُهُ قَالَ فَلَا أَدْرِي أَكَرِهَ التَّزْكِيَةَ أَمْ لَا فَلَا بُدَّ مِنْ غَفْلَةٍ أَوْ رَقْدَةٍ [صححه ابن خزيمة: (۲۰۷۵)، وابن حبان (۳٤۳۹) وابو داود: (۲٤۱۵) والنسائي: (٤/۱۳۰)]

وقال شعيب: رجاله ثقات]. [انظر: ٢٠٦٨٧، ٢٠٦٩٨، ٢٠٧٦٢، ٢٠٧٦٣، ٢٠٧٩٥].

(۲۰۶۷۷) حضرت ابوبکرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا تم میں سے کوئی شخص یہ نہ کہے کہ میں نے سارے رمضان قیام کیا اور روزہ رکھتا رہا، کیونکہ غفلت یا نیند آ جانے سے کوئی چارۂ کار بھی نہیں ہے (ہوسکتا ہے کہ کسی دن سو تا رہ جائے)

(٢٠٦٧٨) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا قُرَّةُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدٌ يَعْنِي ابْنَ سِيرِينَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي بَكْرَةَ وَعَنْ رَجُلٍ آخَرَ وَهُوَ فِي نَفْسِي أَفْضَلُ مِنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي بَكْرَةَ عَنْ أَبِي بَكْرَةَ قَالَ عَبْد اللَّهِ قَالَ غَيْرُ أَبِي عَنْ يَحْيَى فِي هَذَا الْحَدِيثِ أَفْضَلُ فِي نَفْسِي حُمَيْدَ بْنَ عَبْدِ الرَّحْمَنِ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَطَبَ النَّاسَ بِمِنًى فَقَالَ أَلَا تَدْرُونَ أَيُّ يَوْمٍ هَذَا قُلْنَا اللَّهُ وَرَسُولُهُ أَعْلَمُ قَالَ فَسَكَتَ حَتَّى ظَنَنَّا أَنَّهُ سَيُسَمِّيهِ بِغَيْرِ اسْمِهِ فَقَالَ أَلَيْسَ بِيَوْمِ النَّحْرِ قُلْنَا نَعَمْ قَالَ أَيُّ بَلَدٍ هَذَا قُلْنَا اللَّهُ وَرَسُولُهُ أَعْلَمُ قَالَ أَلَيْسَ بِالْبَلْدَةِ قُلْنَا بَلَى يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ فَإِنَّ دِمَائَكُمْ وَأَمْوَالَكُمْ وَأَعْرَاضَكُمْ وَأَبْشَارَكُمْ حَرَامٌ كَحُرْمَةِ يَوْمِكُمْ هَذَا فِي شَهْرِكُمْ هَذَا فِي بَلَدِكُمْ هَذَا أَلَا هَلْ بَلَّغْتُ قُلْنَا نَعَمْ قَالَ اللَّهُمَّ اشْهَدْ لِيُبَلِّغْ الشَّاهِدُ الْغَائِبَ فَإِنَّهُ رُبَّ مُبَلِّغٍ يُبَلِّغُهُ مَنْ هُوَ أَوْعَى لَهُ مِنْهُ فَكَانَ كَذَلِكَ وَقَالَ لَا تَرْجِعُوا بَعْدِي كُفَّارًا يَضْرِبُ بَعْضُكُمْ رِقَابَ بَعْضٍ فَلَمَّا كَانَ يَوْمُ حَرَقٍ ابْنِ الْحَضْرَمِيِّ حَرَّقَهُ جَارِيَةُ بْنُ قُدَامَةَ قَالَ أَشْرِفُوا عَلَى أَبِي بَكْرَةَ فَقَالُوا هَذَا أَبُو بَكْرَةَ فَقَالَ عَبْدُ الرَّحْمَنِ فَحَدَّثَتْنِي أُمِّي أَنَّ أَبَا بَكْرَةَ قَالَ لَوْ دَخَلُوا عَلَيَّ مَا بَهَشْتُ إِلَيْهِمْ بِقَصَبَةٍ [صححه البخاري (٧٠٧٨)، ومسلم (١٦٧٩)، وابن خزيمة: (٢٩٥٢)]. [انظر: ٢٠٧٧٢].

(۲۰۶۷۸) حضرت ابوبکرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے حجۃ الوداع کے موقع پر منیٰ میں خطبہ دیتے ہوئے فرمایا یہ بتاؤ کہ آج کون سا دن ہے؟ ہم نے عرض کیا کہ اللہ اور اس کے رسول ہی بہتر جانتے ہیں، نبی علیہ السلام اتنی دیر خاموش رہے کہ ہم یہ سمجھے شاید نبی علیہ السلام اس کا کوئی دوسرا نام بتائیں گے، لیکن نبی علیہ السلام نے فرمایا کیا یہ یوم النحر نہیں ہے؟ ہم نے عرض کیا کیوں نہیں، پھر فرمایا یہ کون سا مہینہ ہے؟ ہم نے عرض کیا کہ اللہ اور اس کے رسول ہی بہتر جانتے ہیں، نبی علیہ السلام اتنی دیر خاموش رہے کہ ہم یہ سمجھے شاید نبی علیہ السلام اس کا کوئی دوسرا نام بتائیں گے، لیکن نبی علیہ السلام نے فرمایا کیا یہ ذی الحجہ کا مہینہ نہیں ہے؟ ہم نے عرض کیا کیوں نہیں، پھر فرمایا یہ کون سا شہر ہے؟ ہم نے عرض کیا کہ اللہ اور اس کے رسول ہی بہتر جانتے ہیں، نبی علیہ السلام حسب سابق خاموش رہے، پھر فرمایا کیا یہ شہر حرم نہیں ہے؟ ہم نے عرض کیا کیوں نہیں، نبی علیہ السلام نے فرمایا تمہاری جان، مال (اور عزت و آبرو) ایک دوسرے کے لئے اسی طرح قابل احترام ہے جیسے اس شہر میں اس مہینے کے اس دن کی حرمت ہے، اور عنقریب تم اپنے رب سے ملو گے اور وہ تم سے تمہارے اعمال کے متعلق پوچھے گا، یاد رکھو! میرے بعد گمراہ نہ ہو جانا کہ ایک دوسرے کی گردنیں مارنے لگو، کیا میں نے پیغام الٰہی پہنچا دیا؟ تم میں سے جو موجود ہیں، وہ غائبین تک یہ پیغام پہنچا دیں، کیونکہ بعض اوقات جسے پیغام پہنچایا جاتا ہے، وہ سننے والے سے زیادہ اسے محفوظ رکھتا ہے، راوی کہتے ہیں کہ ایسا ہی ہوا۔ جس دن جاریہ بن قدامہ نے ابن حضرمی کو آگ

میں جلایا تو وہ حضرت ابوبکرہ رضی اللہ عنہ کی طرف بڑھے، اور کہنے لگے کہ یہ ہیں ابوبکرہ، راوی کہتے ہیں کہ حضرت ابوبکرہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا اگر یہ لوگ میرے پاس آئے تو میں لکڑی سے بھی ان پر حملہ نہ کروں گا۔

(۲۰۶۷۹) حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ أَشْعَثَ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ أَبِي بَكْرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَّى بِهَؤُلَاءِ الرَّكْعَتَيْنِ وَهَؤُلَاءِ الرَّكْعَتَيْنِ فَكَانَتْ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَرْبَعًا وَلَهُمْ رَكْعَتَيْنِ رَكْعَتَيْنِ [انظر: ۲۰۷۷۱].

(۲۰۶۷۹) حضرت ابوبکرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے نماز خوف میں ایک گروہ کو دو رکعتیں پڑھائیں، پھر دوسرے گروہ کو دو رکعتیں پڑھائیں، اس طرح نبی علیہ السلام کی تو چار رکعتیں ہو گئیں، اور لوگوں کی دو دو رکعتیں ہوئیں۔

(۲۰۶۸۰) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ الشَّحَّامُ حَدَّثَنَا مُسْلِمُ بْنُ أَبِي بَكْرَةَ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَقُولُ فِي دُبُرِ كُلِّ صَلَاةٍ اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنَ الْكُفْرِ وَالْفَقْرِ وَعَذَابِ الْقَبْرِ [صححه ابن خزيمة: (۷٤۷) قال الألباني: صحيح الاسناد (النسائي: ۳/۷۳ و ۸/۲٦۲). قال شعيب: اسناده قوي]. [راجع: ۲۰٦۵۲].

(۲۰۶۸۰) حضرت ابوبکرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام ہر نماز کے بعد یہ دعاء فرماتے تھے اے اللہ! میں کفر، فقر اور عذاب قبر سے آپ کی پناہ میں آتا ہوں۔

(۲۰۶۸۱) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عُمَيْرٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي بَكْرَةَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَرَأَيْتُمْ إِنْ كَانَتْ جُهَيْنَةُ وَأَسْلَمُ وَغِفَارُ خَيْرًا مِنْ بَنِي تَمِيمٍ وَبَنِي عَبْدِ اللَّهِ بْنِ غَطَفَانَ وَبَنِي عَامِرِ بْنِ صَعْصَعَةَ وَمَدَّ بِهَا صَوْتَهُ قَالُوا يَا رَسُولَ اللَّهِ قَدْ خَابُوا وَخَسِرُوا قَالَ فَوَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ لَهُمْ خَيْرٌ [راجع: ۲۰٦۵۵].

(۲۰۶۸۱) حضرت ابوبکرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا یہ بتاؤ کہ اگر اللہ کے نزدیک جہینہ، اسلم، غفار قبیلے کے لوگ بنو اسد، بنو تمیم، بنو غطفان اور بنو عامر بن صعصعہ سے بہتر ہوں تو؟ ایک آدمی نے عرض کیا وہ نامراد اور خسارے میں رہیں گے، نبی علیہ السلام نے فرمایا اس ذات کی قسم جس کے دست قدرت میں میری جان ہے، وہ لوگ ان سے بہتر ہیں۔

(۲۰۶۸۲) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا الْأَسْوَدُ بْنُ شَيْبَانَ عَنْ بَحْرِ بْنِ مَرَّارٍ عَنْ أَبِي بَكْرَةَ قَالَ كُنْتُ أَمْشِي مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَمَرَّ عَلَى قَبْرَيْنِ فَقَالَ مَنْ يَأْتِينِي بِجَرِيدَةِ نَخْلٍ قَالَ فَاسْتَبَقْتُ أَنَا وَرَجُلٌ آخَرُ فَجِئْنَا بِعَسِيبٍ فَشَقَّهُ بِاثْنَيْنِ فَجَعَلَ عَلَى هَذَا وَاحِدَةً وَعَلَى هَذَا وَاحِدَةً ثُمَّ قَالَ أَمَا إِنَّهُ سَيُخَفَّفُ عَنْهُمَا مَا كَانَ فِيهِمَا مِنْ بُلُولَتِهِمَا شَيْءٌ ثُمَّ قَالَ إِنَّهُمَا لَيُعَذَّبَانِ فِي الْغِيبَةِ وَالْبَوْلِ [قال الألباني: حسن صحيح (ابن ماجة: ۳٤۹). قال شعيب: حديث قوي].

(۲۰۶۸۲) حضرت ابوبکرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ میں نبی علیہ السلام کے ساتھ چل رہا تھا، نبی علیہ السلام نے میرا ہاتھ تھاما ہوا تھا، اور ایک آدمی بائیں جانب بھی تھا، اچانک ہمارے سامنے دو قبریں آ گئیں، نبی علیہ السلام نے فرمایا ان دونوں مردوں کو عذاب ہو رہا

ہے اور کسی بڑے گناہ کی وجہ سے عذاب نہیں ہو رہا، تم میں سے کون میرے پاس ایک ٹہنی لے کر آئے گا، ہم دوڑ پڑے، میں اس پر سبقت لے گیا اور ایک ٹہنی لے کر نبی علیہ السلام کی خدمت میں حاضر ہوا، نبی علیہ السلام نے اسے دو حصوں میں تقسیم کر دیا، اور ہر قبر پر ایک ایک ٹکڑا رکھ دیا، اور فرمایا جب تک یہ دونوں سرسبز رہیں گے، ان پر عذاب میں تخفیف رہے گی، اور ان دونوں کو عذاب صرف پیشاب اور غیبت کے معاملے میں ہو رہا ہے۔

(۲۰۶۸۲) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ الشَّحَّامُ قَالَ حَدَّثَنِي مُسْلِمُ بْنُ أَبِي بَكْرَةَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّهَا سَتَكُونُ فِتْنَةٌ الْمُضْطَجِعُ فِيهَا خَيْرٌ مِنَ الْجَالِسِ وَالْجَالِسُ خَيْرٌ مِنَ الْقَائِمِ وَالْقَائِمُ فِيهَا خَيْرٌ مِنَ الْمَاشِي وَالْمَاشِي خَيْرٌ مِنَ السَّاعِي قَالَ فَقَالَ رَجُلٌ يَا رَسُولَ اللَّهِ فَمَا تَأْمُرُنِي قَالَ مَنْ كَانَتْ لَهُ إِبِلٌ فَلْيَلْحَقْ بِإِبِلِهِ وَمَنْ كَانَتْ لَهُ غَنَمٌ فَلْيَلْحَقْ بِغَنَمِهِ وَمَنْ كَانَتْ لَهُ أَرْضٌ فَلْيَلْحَقْ بِأَرْضِهِ وَمَنْ لَمْ يَكُنْ لَهُ شَيْءٌ فَلْيَعْمِدْ إِلَى سَيْفِهِ فَلْيَضْرِبْ بِحَدِّهِ صَخْرَةً ثُمَّ لِيَنْجُ إِنْ اسْتَطَاعَ النَّجَاةَ ثُمَّ لِيَنْجُ إِنْ اسْتَطَاعَ النَّجَاةَ [انظر: ۲۰۷٦٤].

(۲۰۶۸۲) حضرت ابوبکرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا عنقریب فتنے رونما ہوں گے، جن میں لیٹا ہوا آدمی بیٹھے ہوئے سے، بیٹھا ہوا کھڑے ہوئے سے، کھڑا ہوا چلنے والے سے، اور چلنے والا دوڑنے والے سے بہتر ہوگا، ایک آدمی نے پوچھا یا رسول اللہ! پھر آپ مجھے کیا حکم دیتے ہیں؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا جس کے پاس اونٹ ہوں وہ اپنے اونٹوں میں چلا جائے، جس کے پاس بکریاں ہوں وہ بکریوں میں چلا جائے، جس کے پاس زمین ہو وہ اپنی زمین میں چلا جائے، اور جس کے پاس کچھ بھی نہ ہو، وہ اپنی تلوار پکڑے اور اس کی دھار کو ایک چٹان پر دے مارے اور اگر بچ سکتا ہو تو بچ جائے، بچ سکتا ہو تو بچ جائے۔

(۲۰۶۸٤) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ أَخْبَرَنَا الْعَوَّامُ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ جُمْهَانَ عَنِ ابْنِ أَبِي بَكْرَةَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ ذَكَرَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَرْضًا يُقَالُ لَهَا الْبُصْرَةُ إِلَى جَنْبِهَا نَهَرٌ يُقَالُ لَهُ دِجْلَةُ ذُو نَخْلٍ كَثِيرٍ وَيَنْزِلُ بِهِ بَنُو قَنْطُورَاءَ فَيَتَفَرَّقُ النَّاسُ ثَلَاثَ فِرَقٍ فِرْقَةٌ تَلْحَقُ بِأَصْلِهَا وَهَلَكُوا وَفِرْقَةٌ تَأْخُذُ عَلَى أَنْفُسِهَا وَكَفَرُوا وَفِرْقَةٌ يَجْعَلُونَ ذَرَارِيَّهُمْ خَلْفَ ظُهُورِهِمْ فَيُقَاتِلُونَ قَتْلَاهُمْ شُهَدَاءُ يَفْتَحُ اللَّهُ تَبَارَكَ وَتَعَالَى عَلَى بَقِيَّتِهِمْ وَشَكَّ يَزِيدُ فِيهِ مَرَّةً فَقَالَ الْبُصَيْرَةُ أَوْ الْبُصْرَةُ [انظر: ۲۰۶۸۵، ۲۰۷۲۵، ۲۰۷۲٦].

(۲۰۶۸٤) حضرت ابوبکرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ایک مرتبہ ایک علاقے کا ذکر فرمایا کہ اس کا نام "بصرہ" ہے، اس کے ایک جانب "دجلہ" نامی نہر بہتی ہے، کثیر باغات والا علاقہ ہے، وہاں بنو قنطوراء (ترک) آ کر اتریں گے، تو لوگ تین گروہوں میں تقسیم ہو جائیں گے، ایک گروہ تو اپنی اصل سے جا ملے گا، یہ ہلاک ہوگا، ایک گروہ اپنے اوپر زیادتی کر کے کفر کرے گا اور ایک گروہ اپنے بچوں کو پس پشت رکھ کر قتال کرے گا، ان کے مقتولین شہید ہوں گے اور ان ہی کے بقیہ لوگوں کے ہاتھوں مسلمانوں کو فتح ہوگی۔

(۲۰۶۸۵) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَزِيدَ أَخْبَرَنَا الْعَوَّامُ بْنُ حَوْشَبٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُمْهَانَ عَنِ ابْنِ أَبِي بَكْرَةَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ

قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَتَنْزِلَنَّ أَرْضًا يُقَالُ لَهَا الْبُصْرَةُ أَوْ الْبُصَيْرَةُ عَلَى دِجْلَةَ نَهَرٌ فَذَكَرَ مَعْنَاهُ قَالَ الْعَوَّامُ بَنُو قَنْطُورَاءَ هُمْ التُّرْكُ [راجع: ۲۰۶۸٤].

(۲۰٦۸۵) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۲۰٦۸٦) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ عَلِيِّ بْنِ زَيْدٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي بَكْرَةَ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ رَجُلًا قَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَيُّ النَّاسِ خَيْرٌ قَالَ مَنْ طَالَ عُمُرُهُ وَحَسُنَ عَمَلُهُ قَالَ فَأَيُّ النَّاسِ شَرٌّ قَالَ مَنْ طَالَ عُمُرُهُ وَسَاءَ عَمَلُهُ [قال الترمذي: حسن صحيح. قال الألباني: صحيح بما قبله (الترمذي: ۲۳۳۰). قال شعيب: حسن وهذا اسناد ضعيف][انظر: ۲۰۷۱٦، ۲۰۷۵٤، ۲۰۷۵٦، ۲۰۷٦۵، ۲۰۷٦٦، ۲۰۷۷٤، ۲۰۷۷۸]

(۲۰٦۸٦) حضرت ابوبکرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک آدمی نے بارگاہِ رسالت میں عرض کیا یا رسول اللہ! کون سا انسان سب سے بہتر ہے؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا جس کی عمر لمبی ہو اور عمل اچھا ہو، سائل نے پوچھا کہ سب سے بدترین انسان کون ہے؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا جس کی عمر لمبی ہو اور اس کا عمل برا ہو۔

(۲۰٦۸۷) حَدَّثَنَا يَزِيدُ أَخْبَرَنَا هَمَّامٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ أَبِي بَكْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَقُولَنَّ أَحَدُكُمْ صُمْتُ رَمَضَانَ كُلَّهُ وَلَا قُمْتُهُ كُلَّهُ قَالَ الْحَسَنُ قَالَ أَبِي وَقَالَ يَزِيدُ مَرَّةً قَالَ قَتَادَةُ اللَّهُ أَعْلَمُ أَخَافُ عَلَى أُمَّتِهِ التَّزْكِيَةَ أَوْ لَا بُدَّ مِنْ رَاقِدٍ أَوْ غَافِلٍ [راجع: ۲۰٦۷۷].

(۲۰٦۸۷) حضرت ابوبکرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا تم میں سے کوئی شخص یہ نہ کہے کہ میں نے سارے رمضان قیام کیا اور روزہ رکھتا رہا، (کیونکہ غفلت یا نیند آ جانے سے کوئی چارۂ کار بھی نہیں ہے، ہو سکتا ہے کہ کسی دن سوتا رہ جائے)

(۲۰٦۸۸) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ أَخْبَرَنَا عُيَيْنَةُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِيهِ قَالَ ذَكَرْتُ لَيْلَةَ الْقَدْرِ عِنْدَ أَبِي بَكْرَةَ فَقَالَ مَا أَنَا بِمُلْتَمِسِهَا بَعْدَمَا سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَّا فِي عَشْرِ الْأَوَاخِرِ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ الْتَمِسُوهَا فِي الْعَشْرِ الْأَوَاخِرِ فِي الْوِتْرِ مِنْهُ قَالَ فَكَانَ أَبُو بَكْرَةَ يُصَلِّي فِي الْعِشْرِينَ مِنْ رَمَضَانَ كَصَلَاتِهِ فِي سَائِرِ السَّنَةِ فَإِذَا دَخَلَ الْعَشْرُ اجْتَهَدَ [راجع: ۲۰٦٤۷].

(۲۰٦۸۸) عبدالرحمن کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ حضرت ابوبکرہ رضی اللہ عنہ کے سامنے شب قدر کا تذکرہ ہونے لگا، انہوں نے فرمایا کہ میں تو اسے صرف آخری عشرے میں تلاش کروں گا، کیونکہ میں نے اس کے متعلق نبی علیہ السلام کو کچھ فرماتے ہوئے سنا ہے، میں نے نبی علیہ السلام کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ شب قدر کو رمضان کے آخری عشرے میں تلاش کیا کرو، ۲۱ ویں شب، ۲۳ ویں شب، ۲۵ ویں شب، یا ۲۷ ویں شب یا آخری رات میں۔

(۲۰٦۸۹) حَدَّثَنَا يَزِيدُ أَخْبَرَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ عَلِيِّ بْنِ زَيْدٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي بَكْرَةَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَمْكُثُ أَبَوَا الدَّجَّالِ ثَلَاثِينَ عَامًا لَا يُولَدُ لَهُمَا ثُمَّ يُولَدُ لَهُمَا غُلَامٌ أَعْوَرُ

أَضَرُّ شَيْءٍ وَأَقَلُّهُ نَفْعًا تَنَامُ عَيْنَاهُ وَلَا يَنَامُ قَلْبُهُ ثُمَّ نَعَتَ أَبَوَيْهِ فَقَالَ أَبُوهُ رَجُلٌ طُوَالٌ مُضْطَرِبُ اللَّحْمِ طَوِيلُ الْأَنْفِ كَأَنَّ أَنْفَهُ مِنْقَارٌ وَأُمُّهُ امْرَأَةٌ فِرْضَاخِيَّةٌ عَظِيمَةُ الثَّدْيَيْنِ قَالَ فَبَلَغَنَا أَنَّ مَوْلُودًا مِنَ الْيَهُودِ وُلِدَ بِالْمَدِينَةِ قَالَ فَانْطَلَقْتُ أَنَا وَالزُّبَيْرُ بْنُ الْعَوَّامِ حَتَّى دَخَلْنَا عَلَى أَبَوَيْهِ فَرَأَيْنَا فِيهِمَا نَعْتَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَإِذَا هُوَ مُنْجَدِلٌ فِي الشَّمْسِ فِي قَطِيفَةٍ لَهُ هَمْهَمَةٌ فَسَأَلْنَا أَبَوَيْهِ فَقَالَا مَكَثْنَا ثَلَاثِينَ عَامًا لَا يُولَدُ لَنَا ثُمَّ وُلِدَ لَنَا غُلَامٌ أَعْوَرُ أَضَرُّ شَيْءٍ وَأَقَلُّهُ نَفْعًا فَلَمَّا خَرَجْنَا مَرَرْنَا بِهِ فَقَالَ مَا كُنْتُمَا فِيهِ قُلْنَا وَسَمِعْتَ قَالَ نَعَمْ إِنَّهُ تَنَامُ عَيْنَايَ وَلَا يَنَامُ قَلْبِي فَإِذَا هُوَ ابْنُ صَيَّادٍ [قال الترمذي: حسن غريب قال الألباني: ضعيف (الترمذي: ۲۲٤۸)]. [انظر: ۲۰۷۷٦، ۲۰۷۹٤].

(۲۰٦۸۹) حضرت ابوبکرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا دجال کے ماں باپ تیس سال اس حال میں رہیں گے کہ ان کے یہاں کوئی اولاد نہ ہوگی، پھر ان کے یہاں ایک بچہ پیدا ہوگا جو کانا ہوگا، اس کا نقصان زیادہ ہوگا اور نفع کم ہوگا، اس کی آنکھیں سوتی ہوں گی لیکن دل نہیں سوئے گا، پھر اس کے والدین کا حلیہ بیان کرتے ہوئے فرمایا کہ اس کا باپ ایک لمبے قد کا آدمی ہوگا، اس کا گوشت ہلتا ہوگا، اس کی ناک لمبی ہوگی، ایسا محسوس ہوگا جیسے طوطے کی چونچ ہو، اور اس کی ماں بڑی چھاتیوں والی عورت ہوگی۔

کچھ ہی عرصے بعد ہمیں پتہ چلا کہ مدینہ میں یہودیوں کے یہاں ایک بچہ پیدا ہوا ہے، میں اور زبیر بن عوام اسے دیکھنے کے لئے گئے، اس کے والدین کے پاس پہنچے تو نبی علیہ السلام کا بتایا ہوا حلیہ ان دونوں میں پایا، وہ بچہ ایک چادر میں لپٹا ہوا دھوپ میں پڑا ہوا تھا، اس کی ہلکی ہلکی آواز آ رہی تھی، ہم نے اس کے والدین سے اس کے متعلق پوچھا تو انہوں نے بتایا کہ ہم نے تیس سال اس حال میں گذارے کہ ہمارے یہاں کوئی بچہ پیدا نہیں ہوا، پھر ہمارے یہاں یہ ایک کانا بچہ پیدا ہوا جس کا نقصان زیادہ اور نفع کم ہے، جب ہم وہاں سے نکلے تو اس کے پاس سے گذرے، وہ کہنے لگا کہ تم دونوں کیا باتیں کر رہے تھے؟ ہم نے کہا کہ کیا تم نے وہ باتیں سن لیں؟ اس نے کہا جی ہاں، میری آنکھیں سوتی ہیں لیکن میرا دل نہیں سوتا، وہ ابن صیاد تھا۔

(۲۰٦۹۰) حَدَّثَنَا أَسْبَاطُ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا أَشْعَثُ عَنِ ابْنِ سِيرِينَ عَنْ أَبِي بَكْرَةَ قَالَ خَطَبَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ النَّحْرِ عَلَى نَاقَةٍ لَهُ قَالَ فَجَعَلَ يَتَكَلَّمُ هَاهُنَا مَرَّةً وَهَاهُنَا مَرَّةً عِنْدَ كُلِّ قَوْمٍ ثُمَّ قَالَ أَيُّ يَوْمٍ هَذَا قَالَ فَسَكَتْنَا حَتَّى ظَنَنَّا أَنَّهُ سَيُسَمِّيهِ غَيْرَ اسْمِهِ قَالَ أَلَيْسَ يَوْمَ النَّحْرِ قَالَ قُلْنَا بَلَى ثُمَّ قَالَ أَيُّ شَهْرٍ هَذَا قَالَ فَسَكَتْنَا حَتَّى ظَنَنَّا أَنَّهُ سَيُسَمِّيهِ غَيْرَ اسْمِهِ قَالَ ثُمَّ قَالَ أَلَيْسَ ذَا الْحِجَّةِ قَالَ قُلْنَا بَلَى ثُمَّ قَالَ أَيُّ بَلَدٍ هَذَا قَالَ فَسَكَتْنَا حَتَّى ظَنَنَّا أَنَّهُ سَيُسَمِّيهِ غَيْرَ اسْمِهِ قَالَ ثُمَّ قَالَ أَلَيْسَ الْبَلْدَةَ الْحَرَامَ قَالَ قُلْنَا بَلَى قَالَ فَإِنَّ دِمَاءَكُمْ وَأَمْوَالَكُمْ وَأَعْرَاضَكُمْ حَرَامٌ عَلَيْكُمْ إِلَى أَنْ تَلْقَوْا رَبَّكُمْ تَعَالَى كَحُرْمَةِ يَوْمِكُمْ هَذَا فِي شَهْرِكُمْ هَذَا فِي بَلَدِكُمْ هَذَا ثُمَّ قَالَ لِيُبَلِّغِ الشَّاهِدُ مِنْكُمُ الْغَائِبَ فَلَعَلَّ الْغَائِبَ أَنْ يَكُونَ أَوْعَى لَهُ مِنَ الشَّاهِدِ [راجع: ۲۰٦۵۷]

(۲۰۶۹۰) حضرت ابوبکرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام حجۃ الوداع کے موقع پر خطبہ دینے کے لئے اونٹ پر سوار ہوئے، ایک آدمی نے اس کی لگام پکڑی، پھر نبی علیہ السلام نے فرمایا یہ بتاؤ کہ آج کون سا دن ہے؟ ہم نے عرض کیا کہ اللہ اور اس کے رسول ہی بہتر جانتے ہیں، نبی علیہ السلام اتنی دیر خاموش رہے کہ ہم یہ سمجھے شاید نبی علیہ السلام اس کا کوئی دوسرا نام بتائیں گے، لیکن نبی علیہ السلام نے فرمایا کیا یہ یوم النحر نہیں ہے؟ ہم نے عرض کیا کیوں نہیں، پھر فرمایا یہ کون سا مہینہ ہے؟ ہم نے عرض کیا کہ اللہ اور اس کے رسول ہی بہتر جانتے ہیں، نبی علیہ السلام اتنی دیر خاموش رہے کہ ہم یہ سمجھے شاید نبی علیہ السلام اس کا کوئی دوسرا نام بتائیں گے، لیکن نبی علیہ السلام نے فرمایا کیا یہ ذی الحجہ کا مہینہ نہیں ہے؟ ہم نے عرض کیا کیوں نہیں، پھر فرمایا یہ کون سا شہر ہے؟ ہم نے عرض کیا کہ اللہ اور اس کے رسول ہی بہتر جانتے ہیں، نبی علیہ السلام حسب سابق خاموش رہے، پھر فرمایا کیا یہ شہر حرم نہیں ہے؟ ہم نے عرض کیا کیوں نہیں، نبی علیہ السلام نے فرمایا تمہاری جان، مال (اور عزت و آبرو) ایک دوسرے کے لئے اسی طرح قابل احترام ہے جیسے اس شہر میں اس مہینے کے اس دن کی حرمت ہے، اور عنقریب تم اپنے رب سے ملو گے اور وہ تم سے تمہارے اعمال کے متعلق پوچھے گا، یاد رکھو! میرے بعد گمراہ نہ ہو جانا کہ ایک دوسرے کی گردنیں مارنے لگو، کیا میں نے پیغام الٰہی پہنچا دیا؟ تم میں سے جو موجود ہیں، وہ غائبین تک یہ پیغام پہنچا دیں، کیونکہ بعض اوقات جسے پیغام پہنچایا جاتا ہے، وہ سننے والے سے زیادہ اسے محفوظ رکھتا ہے، راوی کہتے ہیں کہ ایسا ہی ہوا۔

(۲۰۶۹۱) حَدَّثَنَا يَزِيدُ أَخْبَرَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ زِيَادٍ الْأَعْلَمِ عَنْ الْحَسَنِ عَنْ أَبِي بَكْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اسْتَفْتَحَ الصَّلَاةَ فَكَبَّرَ ثُمَّ أَوْمَأَ إِلَيْهِمْ أَنْ مَكَانَكُمْ ثُمَّ دَخَلَ فَخَرَجَ وَرَأْسُهُ يَقْطُرُ فَصَلَّى بِهِمْ فَلَمَّا قَضَى الصَّلَاةَ قَالَ إِنَّمَا أَنَا بَشَرٌ وَإِنِّي كُنْتُ جُنُبًا [صححه ابن خزيمة: (١٦٢٩). قال الألباني: صحيح (ابو داود: ٢٣٣ و ٢٣٤). قال شعيب: رجاله ثقات]. [انظر: ٢٠٦٩٧، ٢٠٧٣٣].

(۲۰۶۹۱) حضرت ابوبکرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام نے نماز کا آغاز کیا اور تکبیر کہی، پھر صحابہ رضی اللہ عنہم کو اشارہ سے فرمایا کہ اپنی جگہ رہو، پھر گھر تشریف لے گئے، جب باہر آئے تو سر سے پانی کے قطرے ٹپک رہے تھے، پھر نماز پڑھائی اور نماز کے بعد فرمایا کہ میں بھی ایک انسان ہی ہوں، مجھ پر غسل واجب تھا۔

(۲۰۶۹۲) حَدَّثَنَا مُؤَمَّلٌ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ يَعْنِي ابْنَ سَلَمَةَ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ زَيْدٍ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ أَبِي بَكْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَا فَرَطُكُمْ عَلَى الْحَوْضِ

(۲۰۶۹۲) حضرت ابوبکرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا میں حوض کوثر پر تمہارا انتظار کروں گا۔

(۲۰۶۹۳) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ خَالِدٍ الْحَذَّاءِ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي بَكْرَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُمْ ذَكَرُوا رَجُلًا عِنْدَهُ فَقَالَ رَجُلٌ يَا رَسُولَ اللَّهِ مَا مِنْ رَجُلٍ بَعْدَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَفْضَلُ مِنْهُ فِي كَذَا وَكَذَا فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَيْحَكَ قَطَعْتَ عُنُقَ صَاحِبِكَ مِرَارًا يَقُولُ ذَلِكَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنْ كَانَ أَحَدُكُمْ مَادِحًا أَخَاهُ لَا مَحَالَةَ

فَلْيَقُلْ أَحْسَبُ فُلَانًا إِنْ كَانَ يَرَى أَنَّهُ كَذَاكَ وَلَا أُزَكِّي عَلَى اللَّهِ تَبَارَكَ وَتَعَالَى أَحَدًا وَحَسِيبُهُ اللَّهُ أَحْسَبُهُ كَذَا وَكَذَا [صححه البخاري (٢٦٦٢)، ومسلم (٣٠٠٠)، وابن حبان (٥٧٦٧)]. [انظر: ٢٠٧٣٦، ٢٠٧٤٢، ٢٠٧٥٨، ٢٠٧٨٦].

(۲۰۶۹۳) حضرت ابوبکرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام کی موجودگی میں لوگ ایک آدمی کا تذکرہ کر رہے تھے، ایک آدمی کہنے لگا یا رسول اللہ! آپ کے بعد فلاں فلاں عمل میں اس شخص سے زیادہ کوئی افضل معلوم نہیں ہوتا، نبی علیہ السلام نے فرمایا افسوس! تم نے اپنے ساتھی کی گردن توڑ دی، یہ جملہ کئی مرتبہ دہرایا اور فرمایا اگر تم میں سے کسی نے اپنے بھائی کی تعریف ضرور ہی کرنی ہو تو اسے یوں کہنا چاہئے میں یہ سمجھتا ہوں کہ فلاں آدمی اس طرح دکھائی دیتا ہے اور میں اللہ کے سامنے کسی کی پاکی بیان نہیں کرتا، اور اس کا حقیقی نگہبان اللہ ہے، میں اسے اس اس طرح سمجھتا ہوں۔

(٢٠٦٩٤) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ أَبِي يَعْقُوبَ الضَّبِّيِّ قَالَ سَمِعْتُ عَبْدَ الرَّحْمَنِ بْنَ أَبِي بَكْرَةَ يُحَدِّثُ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ الْأَقْرَعَ بْنَ حَابِسٍ جَاءَ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ إِنَّمَا بَايَعَكَ سُرَّاقُ الْحَجِيجِ مِنْ أَسْلَمَ وَغِفَارَ وَمُزَيْنَةَ وَأَحْسَبُ جُهَيْنَةَ مُحَمَّدٌ الَّذِي يَشُكُّ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَرَأَيْتَ إِنْ كَانَ أَسْلَمُ وَغِفَارُ وَمُزَيْنَةُ وَأَحْسَبُ جُهَيْنَةَ خَيْرًا مِنْ بَنِي تَمِيمٍ وَبَنِي عَامِرٍ وَأَسَدٍ وَغَطَفَانَ أَخَابُوا وَخَسِرُوا فَقَالَ نَعَمْ فَقَالَ وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ إِنَّهُمْ لَأَخْيَرُ مِنْهُ إِنَّهُمْ لَأَخْيَرُ مِنْهُمْ [راجع: ٢٠٦٥٥]

(۲۰۶۹۴) حضرت ابوبکرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ اقرع بن حابس نے نبی علیہ السلام کی خدمت میں حاضر ہو کر کہا کہ آپ کی بیعت قبیلۂ اسلم، غفار، مزینہ "اور غالباً جہینہ کا بھی ذکر کیا" کے ان لوگوں نے کی ہے جو حجاج کا سامان چراتے تھے، نبی علیہ السلام نے فرمایا یہ بتاؤ کہ اگر اللہ کے نزدیک جہینہ، اسلم، غفار اور مزینہ قبیلے کے لوگ بنو اسد، بنو تمیم، بنو غطفان اور بنو عامر بن صعصعہ سے بہتر ہوں تو وہ نامراد اور خسارے میں رہیں گے؟ اقرع نے کہا جی ہاں! نبی علیہ السلام نے فرمایا اس ذات کی قسم جس کے دست قدرت میں میری جان ہے، وہ لوگ بنو تمیم، بنو عامر، بنو اسد اور بنو غطفان سے بہتر ہیں۔

(٢٠٦٩٥) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ رِبْعِيِّ بْنِ حِرَاشٍ عَنْ أَبِي بَكْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ إِذَا الْمُسْلِمَانِ حَمَلَ أَحَدُهُمَا عَلَى صَاحِبِهِ السِّلَاحَ فَهُمَا عَلَى طَرَفِ جَهَنَّمَ فَإِذَا قَتَلَ أَحَدُهُمَا صَاحِبَهُ دَخَلَاهَا جَمِيعًا [صححه مسلم (٢٨٨٨) وعلقه البخاري ورواه النسائي موقوفا ورد النووي هذا الوقف].

(۲۰۶۹۵) حضرت ابوبکرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا جب دو مسلمانوں میں سے ایک دوسرے پر اسلحہ اٹھا لے تو وہ دونوں جہنم کے کنارے پہنچ جاتے ہیں اور جب ان میں سے ایک دوسرے کو قتل کر دے تو وہ دونوں ہی جہنم میں داخل ہو جاتے ہیں۔

(۲۰۶۹۶) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ عَنْ حَمَّادِ بْنِ سَلَمَةَ عَنْ عَلِيِّ بْنِ زَيْدٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي بَكْرَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أَتَانِي جِبْرِيلُ وَمِيكَائِيلُ عَلَيْهِمَا السَّلَام فَقَالَ جِبْرِيلُ عَلَيْهِ السَّلَام اقْرَأْ الْقُرْآنَ عَلَى حَرْفٍ وَاحِدٍ فَقَالَ مِيكَائِيلُ اسْتَزِدْهُ قَالَ اقْرَأْهُ عَلَى سَبْعَةِ أَحْرُفٍ كُلُّهَا شَافٍ كَافٍ مَا لَمْ تُخْتَمْ آيَةُ رَحْمَةٍ بِعَذَابٍ أَوْ آيَةُ عَذَابٍ بِرَحْمَةٍ [انظر: ۲۰۷۸۸].

(۲۰۶۹۶) حضرت ابوبکرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا میرے پاس حضرت جبریل علیہ السلام اور میکائیل علیہ السلام آئے، جبریل علیہ السلام نے مجھ سے کہا کہ قرآن کریم کو ایک حرف پر پڑھئے، میکائیل علیہ السلام نے کہا کہ اس میں اضافے کی درخواست کیجئے، پھر جبریل علیہ السلام نے کہا کہ قرآن کریم کو آپ سات حروف پر پڑھ سکتے ہیں، جن میں سے ہر ایک کافی شافی ہے بشرطیکہ آیت رحمت کو عذاب سے یا آیت عذاب کو رحمت سے نہ بدل دیں۔

(۲۰۶۹۷) حَدَّثَنَا أَبُو كَامِلٍ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنْ زِيَادٍ الْأَعْلَمِ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ أَبِي بَكْرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَخَلَ فِي صَلَاةِ الْفَجْرِ فَأَوْمَأَ إِلَيْهِمْ أَنْ مَكَانَكُمْ فَذَهَبَ ثُمَّ جَاءَ وَرَأْسُهُ يَقْطُرُ فَصَلَّى بِهِمْ [راجع: ۲۰۶۹۱]

(۲۰۶۹۷) حضرت ابوبکرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام نے نماز فجر کا آغاز کیا اور تکبیر کہی، پھر صحابہ رضی اللہ عنہم کو اشارہ سے فرمایا کہ اپنی جگہ رہو، پھر گھر تشریف لے گئے، جب باہر آئے تو سر سے پانی کے قطرے ٹپک رہے تھے، پھر نماز پڑھائی۔

(۲۰۶۹۸) حَدَّثَنَا بَهْزٌ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ أَخْبَرَنَا قَتَادَةُ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ أَبِي بَكْرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يَقُولَنَّ أَحَدُكُمْ إِنِّي قُمْتُ رَمَضَانَ كُلَّهُ [راجع: ۲۰۶۷۷].

(۲۰۶۹۸) حضرت ابوبکرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا تم میں سے کوئی شخص یہ نہ کہے کہ میں نے سارے رمضان قیام کیا۔

(۲۰۶۹۹) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ طَلْحَةَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَوْفٍ عَنْ أَبِي بَكْرَةَ قَالَ أَكْثَرَ النَّاسُ فِي مُسَيْلِمَةَ قَبْلَ أَنْ يَقُولَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِيهِ شَيْئًا فَقَامَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَطِيبًا فَقَالَ أَمَّا بَعْدُ فَفِي شَأْنِ هَذَا الرَّجُلِ الَّذِي قَدْ أَكْثَرْتُمْ فِيهِ وَإِنَّهُ كَذَّابٌ مِنْ ثَلَاثِينَ كَذَّابًا يَخْرُجُونَ بَيْنَ يَدَيْ السَّاعَةِ وَإِنَّهُ لَيْسَ مِنْ بَلْدَةٍ إِلَّا يَبْلُغُهَا رُعْبُ الْمَسِيحِ إِلَّا الْمَدِينَةَ عَلَى كُلِّ نَقْبٍ مِنْ نِقَابِهَا مَلَكَانِ يَذُبَّانِ عَنْهَا رُعْبَ الْمَسِيحِ [انظر: ۲۰۷۵۰].

(۲۰۶۹۹) حضرت ابوبکرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ مسیلمہ کذاب کے متعلق قبل اس کے کہ نبی علیہ السلام کچھ فرمائیں، لوگ بکثرت باتیں کیا کرتے تھے، ایک دن نبی علیہ السلام خطبہ دینے کے لئے کھڑے ہوئے اور اما بعد کہہ کر فرمایا اس شخص کے متعلق تم بکثرت باتیں کر رہے ہو، یہ ان تیس کذابوں میں سے ایک ہے جو قیامت سے پہلے خروج کریں گے اور کوئی شہر ایسا نہیں ہوگا جہاں دجال کا رعب نہ پہنچے سوائے مدینہ منورہ کے، کہ اس کے ہر سوراخ پر دو فرشتے مقرر ہوں گے جو مدینہ منورہ سے دجال کے رعب کو دور

کرتے ہوں گے۔

(۲۰۷۰۰) حَدَّثَنَا أَبُو النَّضْرِ وَعَفَّانُ قَالَا حَدَّثَنَا الْمُبَارَكُ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ أَبِي بَكْرَةَ قَالَ عَفَّانُ فِي حَدِيثِهِ حَدَّثَنَا الْمُبَارَكُ قَالَ سَمِعْتُ الْحَسَنَ يَقُولُ أَخْبَرَنِي أَبُو بَكْرَةَ قَالَ أَتَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى قَوْمٍ يَتَعَاطَوْنَ سَيْفًا مَسْلُولًا فَقَالَ لَعَنَ اللَّهُ مَنْ فَعَلَ هَذَا أَوَلَيْسَ قَدْ نَهَيْتُ عَنْ هَذَا ثُمَّ قَالَ إِذَا سَلَّ أَحَدُكُمْ سَيْفَهُ فَنَظَرَ إِلَيْهِ فَأَرَادَ أَنْ يُنَاوِلَهُ أَخَاهُ فَلْيُغْمِدْهُ ثُمَّ يُنَاوِلْهُ إِيَّاهُ

(۲۰۷۰۰) حضرت ابوبکرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام کسی قوم کے پاس پہنچے، وہ لوگ ننگی تلواریں ایک دوسرے کو پکڑا رہے تھے، نبی علیہ السلام نے فرمایا ایسا کرنے والوں پر اللہ کی لعنت ہو، کیا میں نے اس سے منع نہیں کیا تھا؟ پھر فرمایا جب تم میں سے کوئی شخص تلوار سونتے تو دیکھ لے، کہ اگر اپنے کسی بھائی کو پکڑانے کا ارادہ ہو تو اسے نیام میں ڈال کر اسے پکڑائے۔

(۲۰۷۰۱) حَدَّثَنَا أَبُو عَامِرٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْجَلِيلِ حَدَّثَنِي جَعْفَرُ بْنُ مَيْمُونٍ حَدَّثَنِي عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ أَبِي بَكْرَةَ أَنَّهُ قَالَ لِأَبِيهِ يَا أَبَتِ إِنِّي أَسْمَعُكَ تَدْعُو كُلَّ غَدَاةٍ اللَّهُمَّ عَافِنِي فِي بَدَنِي اللَّهُمَّ عَافِنِي فِي سَمْعِي اللَّهُمَّ عَافِنِي فِي بَصَرِي لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ تُعِيدُهَا ثَلَاثًا حِينَ تُصْبِحُ وَثَلَاثًا حِينَ تُمْسِي وَتَقُولُ اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنَ الْكُفْرِ وَالْفَقْرِ اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ تُعِيدُهَا حِينَ تُصْبِحُ ثَلَاثًا حِينَ تُمْسِي قَالَ نَعَمْ يَا بُنَيَّ إِنِّي سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَدْعُو بِهِنَّ فَأُحِبُّ أَنْ أَسْتَنَّ بِسُنَّتِهِ [قال الألباني: حسن الاسناد (ابو داود: ۵۰۹۰). قال شعيب: اسناد حسن في المتابعات والشواهد].

(۲۰۷۰۱) عبدالرحمن بن ابی بکرہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ انہوں نے اپنے والد سے کہا کہ ابا جان! میں آپ کو روزانہ یہ دعاء کرتے ہوئے سنتا ہوں اے اللہ! مجھے اپنے بدن میں عافیت عطاء فرما، اے اللہ! مجھے اپنی سماعت میں عافیت عطاء فرما، اے اللہ! مجھے اپنی بصارت میں عافیت عطاء فرما، تیرے علاوہ کوئی معبود نہیں، آپ یہ کلمات تین مرتبہ صبح دہراتے ہیں اور تین مرتبہ شام کو، نیز آپ یہ بھی کہتے ہیں اے اللہ! میں کفر اور فقر سے آپ کی پناہ میں آتا ہوں، اے اللہ! میں عذاب قبر سے آپ کی پناہ میں آتا ہوں، آپ کے علاوہ کوئی معبود نہیں، آپ یہ کلمات بھی تین مرتبہ صبح دہراتے ہیں اور تین مرتبہ شام کو؟ انہوں نے فرمایا ہاں بیٹا! میں نے نبی علیہ السلام کو یہ دعائیں مانگتے ہوئے سنا ہے اس لئے مجھے ان کی سنت پر عمل کرنا زیادہ پسند ہے۔

(۲۰۷۰۲) قَالَ وَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَعَوَاتُ الْمَكْرُوبِ اللَّهُمَّ رَحْمَتَكَ أَرْجُو فَلَا تَكِلْنِي إِلَى نَفْسِي طَرْفَةَ عَيْنٍ أَصْلِحْ لِي شَأْنِي كُلَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ [قال الألباني: حسن الاسناد (ابو داود: ۵۰۹۰) قال شعيب: كسابقه]

(۲۰۷۰۲) اور نبی علیہ السلام نے فرمایا پریشانیوں میں گھرے ہوئے آدمی کی دعاء یہ ہے اے اللہ! میں تیری رحمت کی امید رکھتا ہوں، لہٰذا تو مجھے ایک لمحے کے لئے بھی میرے نفس کے حوالے نہ کر اور میرے تمام معاملات کی اصلاح فرما، تیرے علاوہ کوئی معبود نہیں۔

(۲۰۷۰۳) حَدَّثَنَا رَوْحٌ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ الشَّحَّامُ حَدَّثَنَا مُسْلِمُ بْنُ أَبِي بَكْرَةَ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ نَبِيَّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ

وَسَلَّمَ مَرَّ بِرَجُلٍ سَاجِدٍ وَهُوَ يَنْطَلِقُ إِلَى الصَّلَاةِ فَقَضَى الصَّلَاةَ وَرَجَعَ عَلَيْهِ وَهُوَ سَاجِدٌ فَقَامَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ مَنْ يَقْتُلُ هَذَا فَقَامَ رَجُلٌ فَحَسَرَ عَنْ يَدَيْهِ فَاخْتَرَطَ سَيْفَهُ وَهَزَّهُ ثُمَّ قَالَ يَا نَبِيَّ اللَّهِ بِأَبِي أَنْتَ وَأُمِّي كَيْفَ أَقْتُلُ رَجُلًا سَاجِدًا يَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَأَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ ثُمَّ قَالَ مَنْ يَقْتُلُ هَذَا فَقَامَ رَجُلٌ فَقَالَ أَنَا فَحَسَرَ عَنْ ذِرَاعَيْهِ وَاخْتَرَطَ سَيْفَهُ وَهَزَّهُ حَتَّى أَرْعَدَتْ يَدُهُ فَقَالَ يَا نَبِيَّ اللَّهِ كَيْفَ أَقْتُلُ رَجُلًا سَاجِدًا يَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَأَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَالَّذِي نَفْسُ مُحَمَّدٍ بِيَدِهِ لَوْ قَتَلْتُمُوهُ لَكَانَ أَوَّلَ فِتْنَةٍ وَآخِرَهَا

(۲۰۷۰۳) حضرت ابوبکرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام نماز کے لئے جا رہے تھے کہ راستے میں ایک آدمی کے پاس سے گذر ہوا جو سجدے میں پڑا ہوا تھا، جب نماز پڑھ کر واپس ہوئے تب بھی وہ سجدے ہی میں تھا، نبی علیہ السلام وہیں کھڑے ہو گئے اور فرمایا اسے کون قتل کرے گا؟ ایک آدمی تیار ہوا، اس نے اپنے بازو چڑھائے اور تلوار ہلاتا ہوا چلا، پھر کہنے لگا اے اللہ کے نبی! میرے ماں باپ آپ پر قربان ہوں، میں سجدے میں پڑے ہوئے اس آدمی کو کیسے قتل کروں جو اس بات کی گواہی دیتا ہے کہ اللہ کے علاوہ کوئی معبود نہیں اور محمد صلی اللہ علیہ وسلم اس کے بندے اور رسول ہیں؟ نبی علیہ السلام نے پھر فرمایا اسے کون قتل کرے گا؟ اس پر دوسرا آدمی تیار ہوا، اس نے بھی اپنے بازو چڑھائے اور تلوار کو حرکت دیتا ہوا چلا لیکن اس کے بھی ہاتھ کانپنے لگے اور وہ بھی کہنے لگا اے اللہ کے نبی! میں اس شخص کو کیسے قتل کر دوں جو اللہ کی وحدانیت اور محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی بندگی و رسالت کی گواہی دیتا ہو؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا اس ذات کی قسم جس کے دست قدرت میں محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی جان ہے، اگر تم اسے قتل کر دیتے تو یہ پہلا اور آخری فتنہ ہوتا۔

(۲۰۷۰٤) حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ دَاوُدَ الطَّيَالِسِيُّ أَبُو دَاوُدَ أَخْبَرَنَا عِمْرَانُ عَنْ قَتَادَةَ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ أَبِي بَكْرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يَعْنِي صُومُوا الْهِلَالَ لِرُؤْيَتِهِ وَأَفْطِرُوا لِرُؤْيَتِهِ فَإِنْ غُمَّ عَلَيْكُمْ فَأَكْمِلُوا الْعِدَّةَ ثَلَاثِينَ وَالشَّهْرُ هَكَذَا وَهَكَذَا وَهَكَذَا وَعَقَدَ [اخرجه الطيالسي (۸۷۳). قال شعيب، صحيح لغيره وهذا اسناد رجاله ثقات].

(۲۰۷۰٤) حضرت ابوبکرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا چاند دیکھ کر روزہ رکھا کرو، اور چاند دیکھ کر عید منایا کرو، اگر کسی دن ابر چھا جائے تو تیس کی گنتی پوری کرلو، اور مہینہ اتنا، اتنا اور اتنا بھی ہوتا ہے، تیسری مرتبہ نبی علیہ السلام نے ایک انگلی کو بند کر لیا۔

(۲۰۷۰۵) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ حَدَّثَنَا حُمَيْدُ بْنُ مِهْرَانَ حَدَّثَنَا سَعْدُ بْنُ أَوْسٍ عَنْ زِيَادِ بْنِ كُسَيْبٍ الْعَدَوِيِّ عَنْ أَبِي بَكْرَةَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَنْ أَكْرَمَ سُلْطَانَ اللَّهِ تَبَارَكَ وَتَعَالَى فِي الدُّنْيَا أَكْرَمَهُ اللَّهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ وَمَنْ أَهَانَ سُلْطَانَ اللَّهِ تَبَارَكَ وَتَعَالَى فِي الدُّنْيَا أَهَانَهُ اللَّهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ [قال الترمذي، حسن غريب قال الألباني، صحيح (الترمذي: ۲۲۲٤) اسناده ضعيف]. [انظر: ۲۰۷٦۹].

(۲۰۷۰۵) حضرت ابوبکرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے نبی علیہ السلام کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے جو شخص دنیا میں اللہ کے مقرر کردہ

بادشاہ کی عزت کرتا ہے، اللہ قیامت کے دن اس کی تکریم فرمائے گا اور جو دنیا میں اللہ کے مقرر کردہ بادشاہ کی توہین کرتا ہے، اللہ قیامت کے دن اسے رسوا کرے گا۔

(۲۰۷۰۶) حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ وَعَفَّانُ قَالَا حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ قَالَ عَفَّانُ أَخْبَرَنَا عَطَاءُ بْنُ السَّائِبِ عَنْ بِلَالِ بْنِ يَقْطُرَ عَنْ أَبِي بَكْرَةَ قَالَ أُتِيَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِدَنَانِيرَ فَجَعَلَ يَقْبِضُ قَبْضَةً قَبْضَةً ثُمَّ يَنْظُرُ عَنْ يَمِينِهِ كَأَنَّهُ يُؤَامِرُ أَحَدًا ثُمَّ يُعْطِي وَرَجُلٌ أَسْوَدُ مَطْمُومٌ عَلَيْهِ ثَوْبَانِ أَبْيَضَانِ بَيْنَ عَيْنَيْهِ أَثَرُ السُّجُودِ فَقَالَ مَا عَدَلْتَ فِي الْقِسْمَةِ فَغَضِبَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَالَ مَنْ يَعْدِلُ عَلَيْكُمْ بَعْدِي قَالُوا يَا رَسُولَ اللَّهِ أَلَا نَقْتُلُهُ فَقَالَ لَا ثُمَّ قَالَ لِأَصْحَابِهِ هَذَا وَأَصْحَابُهُ يَمْرُقُونَ مِنْ الدِّينِ كَمَا يَمْرُقُ السَّهْمُ مِنْ الرَّمِيَّةِ لَا يَتَعَلَّقُونَ مِنْ الْإِسْلَامِ بِشَيْءٍ

(۲۰۷۰۶) حضرت ابوبکرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام کے پاس کہیں سے کچھ دینار آئے ہوئے تھے، نبی علیہ السلام وہ تقسیم فرما رہے تھے، وہاں ایک سیاہ فام آدمی بھی تھا جس کے بال کٹے ہوئے تھے، اس نے دو سفید کپڑے پہن رکھے تھے، اور اس کی دونوں آنکھوں کے درمیان (پیشانی پر) سجدے کے نشانات تھے، وہ نبی علیہ السلام کے سامنے آیا، اور کہنے لگا بخدا اے محمد! صلی اللہ علیہ وسلم، آج آپ جب سے تقسیم کر رہے ہیں، آپ نے انصاف نہیں کیا، اس پر نبی کو شدید غصہ آیا، اور فرمایا بخدا! میرے بعد تم مجھ سے زیادہ عادل کسی کو نہ پاؤ گے، صحابہ رضی اللہ عنہم نے عرض کیا یا رسول اللہ! کیا ہم اسے قتل نہ کر دیں؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا نہیں، پھر فرمایا یہ اور اس کے ساتھی دین سے اس طرح نکل جائیں گے جیسے تیر شکار سے نکل جاتا ہے، ان کا اسلام سے کوئی تعلق نہیں ہوگا۔

(۲۰۷۰۷) حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ حَدَّثَنَا بَشَّارٌ الْخَيَّاطُ قَالَ سَمِعْتُ عَبْدَ الْعَزِيزِ بْنَ أَبِي بَكْرَةَ يُحَدِّثُ أَنَّ أَبَا بَكْرَةَ جَاءَ وَالنَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَاكِعٌ فَسَمِعَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَوْتَ نَعْلِ أَبِي بَكْرَةَ وَهُوَ يَحْضُرُ يُرِيدُ أَنْ يُدْرِكَ الرَّكْعَةَ فَلَمَّا انْصَرَفَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ السَّاعِي قَالَ أَبُو بَكْرَةَ أَنَا قَالَ زَادَكَ اللَّهُ حِرْصًا وَلَا تَعُدْ [انظر: ۲۰۷۸۳].

(۲۰۷۰۷) حضرت ابوبکرہ رضی اللہ عنہ کے حوالے سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ وہ آئے تو نبی علیہ السلام رکوع میں تھے، نبی علیہ السلام نے ابوبکرہ رضی اللہ عنہ کی جوتی کی آواز سنی، وہ دوڑ کر رکوع کو حاصل کرنا چاہ رہے تھے، نماز سے فارغ ہو کر نبی علیہ السلام نے پوچھا کون دوڑ رہا تھا؟ انہوں نے اپنے آپ کو پیش کر دیا، نبی علیہ السلام نے ان سے فرمایا اللہ تمہاری دینی حرص میں اضافہ کرے، آئندہ ایسا نہ کرنا۔

(۲۰۷۰۸) حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ حَدَّثَنَا زَكَرِيَّا بْنُ سُلَيْمٍ الْمُقْرِي قَالَ سَمِعْتُ رَجُلًا يُحَدِّثُ عَمْرَو بْنَ عُثْمَانَ وَأَنَا شَاهِدٌ أَنَّهُ سَمِعَ عَبْدَ الرَّحْمَنِ بْنَ أَبِي بَكْرَةَ يُحَدِّثُ أَنَّ أَبَا بَكْرَةَ حَدَّثَهُمْ أَنَّهُ شَهِدَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى بَغْلَتِهِ وَاقِفًا إِذْ جَاءُوا بِامْرَأَةٍ حُبْلَى فَقَالَتْ إِنَّهَا زَنَتْ أَوْ بَغَتْ فَارْجُمْهَا فَقَالَ لَهَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اسْتَتِرِي بِسِتْرِ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ فَرَجَعَتْ ثُمَّ جَاءَتْ الثَّانِيَةَ وَالنَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

عَلَى بَغْلَتِهِ فَقَالَتْ ارْجُمْهَا يَا نَبِيَّ اللَّهِ فَقَالَ اسْتَتِرِي بِسِتْرِ اللَّهِ تَبَارَكَ وَتَعَالَى فَرَجَعَتْ ثُمَّ جَاءَتْ الثَّالِثَةَ وَهُوَ وَاقِفٌ حَتَّى أَخَذَتْ بِلِجَامِ بَغْلَتِهِ فَقَالَتْ أَنْشُدُكَ اللَّهَ أَلَا رَجَمْتَهَا فَقَالَ اذْهَبِي حَتَّى تَلِدِي فَانْطَلَقَتْ فَوَلَدَتْ غُلَامًا ثُمَّ جَاءَتْ فَكَلَّمَتْ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثُمَّ قَالَ لَهَا اذْهَبِي فَتَطَهَّرِي مِنْ الدَّمِ فَانْطَلَقَتْ ثُمَّ أَتَتْ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَتْ إِنَّهَا قَدْ تَطَهَّرَتْ فَأَرْسَلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نِسْوَةً فَأَمَرَهُنَّ أَنْ يَسْتَبْرِئْنَ الْمَرْأَةَ فَجِئْنَ وَشَهِدْنَ عِنْدَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِطُهْرِهَا فَأَمَرَ لَهَا بِحُفَيْرَةٍ إِلَى ثَنْدُوَتِهَا ثُمَّ جَاءَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَالْمُسْلِمُونَ فَأَخَذَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَصَاةً مِثْلَ الْحِمَّصَةِ فَرَمَاهَا ثُمَّ مَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَالَ لِلْمُسْلِمِينَ ارْمُوهَا وَإِيَّاكُمْ وَوَجْهَهَا فَلَمَّا طَفِئَتْ أَمَرَ بِإِخْرَاجِهَا فَصَلَّى عَلَيْهَا ثُمَّ قَالَ لَوْ قُسِّمَ أَجْرُهَا بَيْنَ أَهْلِ الْحِجَازِ وَسِعَهُمْ

[قال الألباني، ضعيف الاسناد (ابو داود: ٤٤٤٤)]. [راجع: ٢٠٦٤٩].

(۲۰۷۰۸) حضرت ابوبکرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام اپنے خچر پر سوار تھے، ابوبکرہ رضی اللہ عنہ بھی موجود تھے، کہ لوگ ایک حاملہ عورت کو لے کر آئے، وہ کہنے لگی کہ اس سے بدکاری کا گناہ سرزد ہوا ہے لہٰذا اسے رجم کیا جائے، نبی علیہ السلام نے اس سے فرمایا اللہ کی پردہ پوشی سے فائدہ اٹھاؤ، وہ واپس چلی گئی، تھوڑی دیر بعد وہ دوبارہ آئی، نبی علیہ السلام اس وقت بھی اپنے خچر پر ہی تھے، اس نے پھر عرض کیا کہ اے اللہ کے نبی! مجھے رجم کر دیجئے، نبی علیہ السلام نے اسے پھر وہی جواب دیا، جب وہ تیسری مرتبہ آئی تو اس نے نبی علیہ السلام کے خچر کی لگام پکڑ لی اور کہنے لگی کہ میں آپ کو اللہ کی قسم دیتی ہوں کہ آپ مجھے رجم کیجئے، نبی علیہ السلام نے فرمایا اچھا جاؤ، یہاں تک کہ بچہ پیدا ہو جائے۔

وہ چلی گئی، بچہ پیدا ہو چکا تو دوبارہ آگئی اور نبی علیہ السلام سے بات چیت کی، نبی علیہ السلام نے اس سے فرمایا جاؤ، یہاں تک کہ دم نفاس سے پاک ہو جاؤ، وہ چلی گئی، کچھ عرصے بعد دوبارہ آئی اور کہنے لگی کہ وہ پاک ہو گئی ہے، نبی علیہ السلام نے کچھ خواتین کو بلایا اور انہیں اس کی پاکی کے معاملے کی تسلی کرنے کا حکم دیا، انہوں نے آ کر نبی علیہ السلام کے سامنے گواہی دی کہ یہ پاک ہو گئی ہے، چنانچہ نبی علیہ السلام نے اس کے سینے تک ایک گڑھا کھودنے کا حکم دیا، پھر نبی علیہ السلام مسلمانوں کے ساتھ تشریف لائے اور چنے کے دانے کے برابر ایک کنکری پکڑ کر اسے ماری اور واپس چلے گئے اور مسلمانوں سے کہہ دیا کہ اب تم اس پر پتھر مارو لیکن چہرے پر مارنے سے بچنا، جب وہ ٹھنڈی ہو گئی تو اسے نکالنے کا حکم دیا اور اس کی نماز جنازہ پڑھائی اور فرمایا اس کا ثواب اگر تمام اہل حجاز پر تقسیم کر دیا جائے تو وہ ان سب کے لئے کافی ہو جائے۔

(۲۰۷۰۹) حَدَّثَنَا عَتَّابُ بْنُ زِيَادٍ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ يَعْنِي ابْنَ الْمُبَارَكِ أَخْبَرَنَا زَكَرِيَّا أَبُو عِمْرَانَ الْبَصْرِيُّ قَالَ سَمِعْتُ شَيْخًا يُحَدِّثُ عَمْرَو بْنَ عُثْمَانَ الْقُرَشِيَّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ أَبِي بَكْرَةَ فَذَكَرَ الْحَدِيثَ إِلَّا أَنَّهُ قَالَ فَكَفَّلَهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَالَ لَوْ قُسِّمَ أَجْرُهَا بَيْنَ أَهْلِ الْحِجَازِ لَوَسِعَهُمْ [راجع: ٢٠٦٤٩].

(۲۰۷۰۹) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۲۰۷۱۰) حَدَّثَنَا أَسْوَدُ بْنُ عَامِرٍ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ حُمَيْدٍ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ أَبِي بَكْرَةَ أَنَّ رَجُلًا مِنْ أَهْلِ فَارِسَ أَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ إِنَّ رَبِّي تَبَارَكَ وَتَعَالَى قَدْ قَتَلَ رَبَّكَ يَعْنِي كِسْرَى قَالَ وَقِيلَ لَهُ يَعْنِي لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّهُ قَدْ اسْتَخْلَفَ ابْنَتَهُ قَالَ فَقَالَ لَا يُفْلِحُ قَوْمٌ تَمْلِكُهُمْ امْرَأَةٌ [صححه البخاري (٤٤٢٥)، والحاكم (١١٨/٣)]. [انظر: ٢٠٧٥٢، ٢٠٧٩٢].

(۲۰۷۱۰) حضرت ابوبکرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایران سے ایک آدمی نبی علیہ السلام کے پاس آیا، نبی علیہ السلام نے اس سے فرمایا میرے رب نے تمہارے رب یعنی کسریٰ کو قتل کر دیا ہے، اسی دوران کسی نے نبی علیہ السلام کو بتایا کہ اب اس کی بیٹی کو اس کا جانشین بنایا گیا ہے، نبی علیہ السلام نے فرمایا وہ قوم کبھی کامیاب نہیں ہو سکتی جو اپنے معاملات ایک عورت کے حوالے کر دے۔

(۲۰۷۱۱) حَدَّثَنَا مُؤَمَّلُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ حَدَّثَنَا الْمُعَلَّى بْنُ زِيَادٍ وَيُونُسُ وَأَيُّوبُ وَهِشَامٌ عَنِ الْحَسَنِ عَنِ الْأَحْنَفِ عَنْ أَبِي بَكْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا تَوَاجَهَ الْمُسْلِمَانِ بِسَيْفَيْهِمَا فَقَتَلَ أَحَدُهُمَا صَاحِبَهُ فَالْقَاتِلُ وَالْمَقْتُولُ فِي النَّارِ قِيلَ هَذَا الْقَاتِلُ فَمَا بَالُ الْمَقْتُولِ قَالَ قَدْ أَرَادَ قَتْلَ صَاحِبِهِ [صححه البخاري (٣١)، ومسلم (٢٨٨٨)]. [انظر: ٢٠٧٩٣].

(۲۰۷۱۱) حضرت ابوموسیٰ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ جب دو مسلمان تلواریں لے کر ایک دوسرے کے سامنے آ جائیں اور ان میں سے ایک، دوسرے کو قتل کر دے تو قاتل اور مقتول دونوں جہنم میں جائیں گے، کسی نے عرض کیا یا رسول اللہ! یہ قاتل کی بات تو سمجھ میں آ جاتی ہے، مقتول کا کیا معاملہ ہے؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا وہ بھی اپنے ساتھی کو قتل کرنا چاہتا تھا۔

(۲۰۷۱۲) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ زَيْدٍ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا سُلَيْمَانَ الْعَصَرِيَّ حَدَّثَنِي عُقْبَةُ بْنُ صُهْبَانَ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا بَكْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يُحْمَلُ النَّاسُ عَلَى الصِّرَاطِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ فَتَتَقَادَعُ بِهِمْ جَنَبَةُ الصِّرَاطِ تَقَادُعَ الْفَرَاشِ فِي النَّارِ قَالَ فَيُنْجِي اللَّهُ تَبَارَكَ وَتَعَالَى بِرَحْمَتِهِ مَنْ يَشَاءُ قَالَ ثُمَّ يُؤْذَنُ لِلْمَلَائِكَةِ وَالنَّبِيِّينَ وَالشُّهَدَاءِ أَنْ يَشْفَعُوا فَيَشْفَعُونَ وَيُخْرِجُونَ وَيَشْفَعُونَ وَيُخْرِجُونَ وَيَشْفَعُونَ وَيُخْرِجُونَ وَزَادَ عَفَّانُ مَرَّةً فَقَالَ أَيْضًا وَيَشْفَعُونَ وَيُخْرِجُونَ مَنْ كَانَ فِي قَلْبِهِ مَا يَزِنُ ذَرَّةً مِنْ إِيمَانٍ [انظر: ٢٠٧١٣].

(۲۰۷۱۲) حضرت ابوبکرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا قیامت کے دن لوگوں کو پل صراط پر سوار کیا جائے گا، وہ اس کے دونوں کناروں سے اس طرح جہنم میں گریں گے جیسے شمع کے گرد پروانے گرتے ہیں، لیکن اللہ تعالیٰ جسے چاہے گا اپنی رحمت سے نجات دے دے گا، پھر فرشتوں، نبیوں اور شہیدوں کو سفارش کی اجازت ملے گی چنانچہ وہ کئی مرتبہ سفارش کریں گے اور بالآخر جہنم سے ہر اس آدمی کو نکال لیا جائے گا جس کے دل میں ایک ذرے کے برابر بھی ایمان ہوگا۔

(۲۰۷۱۳) قَالَ أَبُو عَبْد الرَّحْمَنِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبَانَ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ زَيْدٍ مِثْلَهُ [راجع: ٢٠٧١٢].

(۲۰۷۱۳) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۲۰۷۱٤) حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ دَاوُدَ الْهَاشِمِيُّ أَخْبَرَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي بَكْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَدْخُلُ الْمَدِينَةَ رُعْبُ الْمَسِيحِ الدَّجَّالِ لَهَا يَوْمَئِذٍ سَبْعَةُ أَبْوَابٍ عَلَى كُلِّ بَابٍ مِنْهَا مَلَكَانِ [انظر: ۲۰۷٤۹].

(۲۰۷۱٤) حضرت ابوبکرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا مدینہ منورہ میں دجال کا رعب داخل نہ ہو سکے گا، اس وقت مدینہ منورہ کے سات دروازے ہوں گے اور ہر دروازے پر دو فرشتے مقرر ہوں گے۔

(۲۰۷۱۵) حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ حَدَّثَنَا أَبِي عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ عَنْ أَبِي بَكْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَكَرَ مِثْلَهُ [انظر: ۲۰۷٤۹].

(۲۰۷۱۵) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۲۰۷۱٦) حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ يَعْنِي ابْنَ سَلَمَةَ عَنْ عَلِيِّ بْنِ زَيْدٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي بَكْرَةَ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ رَجُلًا قَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَيُّ النَّاسِ خَيْرٌ قَالَ مَنْ طَالَ عُمُرُهُ وَحَسُنَ عَمَلُهُ قَالَ فَأَيُّ النَّاسِ شَرٌّ قَالَ مَنْ طَالَ عُمُرُهُ وَسَاءَ عَمَلُهُ [راجع: ۲۰٦۸٦].

(۲۰۷۱٦) حضرت ابوبکرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک آدمی نے بارگاہِ رسالت میں عرض کیا یا رسول اللہ! کون سا انسان سب سے بہتر ہے؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا جس کی عمر لمبی ہو اور عمل اچھا ہو، سائل نے پوچھا کہ سب سے بدترین انسان کون ہے؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا جس کی عمر لمبی ہو اور اس کا عمل برا ہو۔

(۲۰۷۱۷) حَدَّثَنَا يُونُسُ يَعْنِي ابْنَ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنْ يُونُسَ وَحُمَيْدٍ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ أَبِي بَكْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِثْلَهُ [انظر: ۲۰۷۵۵، ۲۰۷۷٤، ۲۰۷۷۵].

(۲۰۷۱۷) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۲۰۷۱۸) حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ يَعْنِي ابْنَ سَلَمَةَ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ زَيْدٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي بَكْرَةَ قَالَ وَفَدْتُ مَعَ أَبِي إِلَى مُعَاوِيَةَ بْنِ أَبِي سُفْيَانَ فَأُدْخِلْنَا عَلَيْهِ فَقَالَ يَا أَبَا بَكْرَةَ حَدِّثْنِي بِشَيْءٍ سَمِعْتَهُ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُعْجِبُهُ الرُّؤْيَا الصَّالِحَةُ وَيَسْأَلُ عَنْهَا فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَاتَ يَوْمٍ أَيُّكُمْ رَأَى رُؤْيَا فَقَالَ رَجُلٌ أَنَا يَا رَسُولَ اللَّهِ رَأَيْتُ كَأَنَّ مِيزَانًا دُلِّيَ مِنَ السَّمَاءِ فَوُزِنْتَ أَنْتَ بِأَبِي بَكْرٍ فَرَجَحْتَ بِأَبِي بَكْرٍ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُ ثُمَّ وُزِنَ أَبُو بَكْرٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ بِعُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَرَجَحَ أَبُو بَكْرٍ بِعُمَرَ ثُمَّ وُزِنَ عُمَرُ بِعُثْمَانَ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُ فَرَجَحَ عُمَرُ بِعُثْمَانَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمْ ثُمَّ رُفِعَ الْمِيزَانُ فَاسْتَاءَ لَهَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

فَقَالَ خِلَافَةُ نُبُوَّةٍ ثُمَّ يُؤْتِي اللَّهُ تَبَارَكَ وَتَعَالَى الْمُلْكَ مَنْ يَشَاءُ قَالَ أَبِي قَالَ عَفَّانُ فِيهِ فَاسْتَاءَ لَهَا قَالَ وَقَالَ حَمَّادٌ فَسَاءَهُ ذَلِكَ [انظر: ۲۰۷۷۷، ۲۰۷۷۹]. [قال الألباني: صحيح (ابو داود: ٤٦٣٥). قال شعيب، وهذا اسناد ضعيف].

(۲۰۷۱۸) عبدالرحمٰن بن ابی بکرہ کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ میں اپنے والد کے ساتھ حضرت امیر معاویہ رضی اللہ عنہ کی خدمت میں حاضر ہوا، ہم ان کے پاس پہنچے تو انہوں نے فرمایا اے ابوبکرہ! مجھے کوئی ایسی حدیث سنائیے جو آپ نے نبی علیہ السلام سے خود سنی ہو؟ انہوں نے فرمایا کہ نبی علیہ السلام کو نیک خواب بہت اچھے لگتے تھے، اور نبی علیہ السلام اس کے متعلق پوچھتے رہتے تھے چنانچہ حسب معمول ایک دن پوچھا کہ تم میں سے کسی نے کوئی خواب دیکھا ہے؟ ایک آدمی نے کہا یا رسول اللہ! میں نے دیکھا ہے، میں نے دیکھا کہ آسمان سے ایک ترازو لٹکایا گیا جس میں آپ کا حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ سے وزن کیا گیا تو آپ کا پلڑا جھک گیا، پھر ابوبکر رضی اللہ عنہ کا عمر رضی اللہ عنہ سے وزن کیا گیا تو ابوبکر رضی اللہ عنہ کا پلڑا جھک گیا، پھر عمر رضی اللہ عنہ کا عثمان رضی اللہ عنہ سے وزن کیا گیا تو عمر رضی اللہ عنہ کا پلڑا جھک گیا، پھر وہ ترازو اٹھالیا گیا، نبی علیہ السلام کی طبیعت پر یہ خواب بوجھ بنا اور فرمایا اس سے خلافت نبوت کی طرف اشارہ ہے، جس کے بعد اللہ جسے چاہے گا حکومت دے دے گا۔

(۲۰۷۱۹) حَدَّثَنَا رَوْحٌ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ الشَّحَّامُ حَدَّثَنَا مُسْلِمُ بْنُ أَبِي بَكْرَةَ وَسَأَلَهُ هَلْ سَمِعْتَ فِي الْخَوَارِجِ مِنْ شَيْءٍ فَقَالَ سَمِعْتُ وَالِدِي أَبَا بَكْرَةَ يَقُولُ عَنْ نَبِيِّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَلَا إِنَّهُ سَيَخْرُجُ مِنْ أُمَّتِي أَقْوَامٌ أَشِدَّاءُ أَحِدَّاءُ ذَلِقَةٌ أَلْسِنَتُهُمْ بِالْقُرْآنِ لَا يُجَاوِزُ تَرَاقِيَهُمْ أَلَا فَإِذَا رَأَيْتُمُوهُمْ فَأَنِيمُوهُمْ ثُمَّ إِذَا رَأَيْتُمُوهُمْ فَأَنِيمُوهُمْ فَالْمَأْجُورُ قَاتِلُهُمْ [راجع: ۲۰۶۵۳].

(۲۰۷۱۹) حضرت ابوبکرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا میرے بعد میری امت میں ایک قوم ایسی بھی آئے گی جو بہت تیز اور سخت ہوگی، قرآن تو پڑھے گی لیکن وہ ان کے حلق سے نیچے نہیں اترے گا، جب جب تمہارا ان سے سامنا ہو، تب تب تم انہیں قتل کرنا کہ ان کے قاتل کو اجر وثواب دیا جائے گا۔

(۲۰۷۲۰) حَدَّثَنَا رَوْحٌ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ الشَّحَّامُ حَدَّثَنِي مُسْلِمُ بْنُ أَبِي بَكْرَةَ أَنَّهُ مَرَّ بِوَالِدِهِ وَهُوَ يَدْعُو وَيَقُولُ اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنْ الْكُفْرِ وَالْفَقْرِ وَعَذَابِ الْقَبْرِ قَالَ فَأَخَذْتُهُنَّ عَنْهُ وَكُنْتُ أَدْعُو بِهِنَّ فِي دُبُرِ كُلِّ صَلَاةٍ قَالَ فَمَرَّ بِي وَأَنَا أَدْعُو بِهِنَّ فَقَالَ يَا بُنَيَّ أَنَّى عَقَلْتَ هَؤُلَاءِ الْكَلِمَاتِ قَالَ يَا أَبَتَاهُ سَمِعْتُكَ تَدْعُو بِهِنَّ فِي دُبُرِ كُلِّ صَلَاةٍ فَأَخَذْتُهُنَّ عَنْكَ قَالَ فَالْزَمْهُنَّ يَا بُنَيَّ فَإِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَدْعُو بِهِنَّ فِي دُبُرِ كُلِّ صَلَاةٍ [راجع: ۲۰۶۵۲].

(۲۰۷۲۰) مسلم بن ابی بکرہ کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ وہ اپنے والد کے پاس سے گذرے جو یہ دعاء کر رہے تھے کہ اے اللہ! میں کفر، فقر اور عذاب قبر سے آپ کی پناہ میں آتا ہوں، میں نے یہ دعاء یاد کر لی اور ہر نماز کے بعد اسے مانگنے لگا، ایک دن والد

صاحب میرے پاس سے گذرے تو میں یہی دعاء مانگ رہا تھا، انہوں نے مجھ سے پوچھا بیٹا! تم نے یہ کلمات کہاں سے سیکھے؟ میں نے کہا ابا جان! میں نے آپ کو ہر نماز کے بعد یہ دعاء مانگتے ہوئے سنا تھا لہٰذا میں نے بھی اسے یاد کر لیا، انہوں نے فرمایا بیٹا! ان کلمات کو لازم پکڑو، کیونکہ نبی ﷺ بھی ہر نماز کے بعد یہ دعاء مانگتے تھے۔

(۲۰۷۲۱) حَدَّثَنَا هَاشِمٌ حَدَّثَنَا الْمُبَارَكُ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرَةَ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي بِالنَّاسِ وَكَانَ الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا يَثِبُ عَلَى ظَهْرِهِ إِذَا سَجَدَ فَفَعَلَ ذَلِكَ غَيْرَ مَرَّةٍ فَقَالُوا لَهُ وَاللَّهِ إِنَّكَ لَتَفْعَلُ بِهَذَا شَيْئًا مَا رَأَيْنَاكَ تَفْعَلُهُ بِأَحَدٍ قَالَ الْمُبَارَكُ فَذَكَرَ شَيْئًا ثُمَّ قَالَ إِنَّ ابْنِي هَذَا سَيِّدٌ وَسَيُصْلِحُ اللَّهُ تَبَارَكَ وَتَعَالَى بِهِ بَيْنَ فِئَتَيْنِ مِنْ الْمُسْلِمِينَ فَقَالَ الْحَسَنُ فَوَاللَّهِ وَاللَّهِ بَعْدَ أَنْ وَلِيَ لَمْ يُهْرَاقْ فِي خِلَافَتِهِ مِلْءُ مِحْجَمَةٍ مِنْ دَمٍ [راجع: ۲۰۶۶۳].

(۲۰۷۲۱) حضرت ابوبکرہ ﷛ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی ﷺ لوگوں کو نماز پڑھا رہے تھے، جب سجدے میں جاتے تو امام حسن ﷛ کود کر نبی ﷺ کی پشت پر سوار ہو جاتے، انہوں نے کئی مرتبہ اسی طرح کیا، اس پر کچھ لوگ کہنے لگے آپ اس بچے کے ساتھ جو سلوک کرتے ہیں وہ ہم نے آپ کو کسی دوسرے کے ساتھ کرتے ہوئے کبھی نہیں دیکھا، نبی ﷺ نے فرمایا میرا یہ بیٹا سردار ہے اور اللہ تعالیٰ اس کے ذریعے مسلمانوں کے دو گروہوں کے درمیان صلح کرائے گا، حسن کہتے ہیں کہ بخدا ان کے خلیفہ بننے کے بعد ایک سینگی میں آنے والی مقدار کا خون بھی نہیں بہایا گیا۔

(۲۰۷۲۲) حَدَّثَنَا أَسْوَدُ بْنُ عَامِرٍ أَخْبَرَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ يُونُسَ بْنِ عُبَيْدٍ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ أَبِي بَكْرَةَ

(۲۰۷۲۳) وَعَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ عَنْ أَبِي بَكْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أَلَا لَا تَرْجِعُوا بَعْدِي كُفَّارًا يَضْرِبُ بَعْضُكُمْ رِقَابَ بَعْضٍ وَقَالَ ابْنُ سِيرِينَ ضُلَّالًا يَضْرِبُ بَعْضُكُمْ رِقَابَ بَعْضٍ [انظر: ۲۰۷۳۵]

(۲۰۷۲۲-۲۰۷۲۳) حضرت ابوبکرہ ﷛ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا میرے بعد گمراہ یا کافر نہ ہو جانا کہ ایک دوسرے کی گردنیں مارنے لگو۔

(۲۰۷۲٤) حَدَّثَنَا هَاشِمُ بْنُ الْقَاسِمِ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَبْدِ رَبِّهِ بْنِ سَعِيدٍ قَالَ سَمِعْتُ مَوْلًى لِآلِ أَبِي مُوسَى الْأَشْعَرِيِّ يُكْنَى أَبَا عَبْدِ اللَّهِ قَالَ سَمِعْتُ سَعِيدَ بْنَ أَبِي الْحَسَنِ الْبَصْرِيَّ يُحَدِّثُ عَنْ أَبِي بَكْرَةَ أَنَّهُ دُعِيَ إِلَى شَهَادَةٍ مَرَّةً فَجَاءَ إِلَى الْبَيْتِ فَقَامَ لَهُ رَجُلٌ مِنْ مَجْلِسِهِ فَقَالَ نَهَانَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا قَامَ الرَّجُلُ لِلرَّجُلِ مِنْ مَجْلِسِهِ أَنْ يَجْلِسَ فِيهِ وَأَنْ يَمْسَحَ الرَّجُلُ يَدَهُ بِثَوْبِ مَنْ لَا يَمْلِكُ [صححه الحاكم (۲۷۲/٤)، قال الألباني: ضعيف (ابو داود: ٤٨٢٧)]. [انظر: ۲۰۷۶۰].

(۲۰۷۲۴) ایک مرتبہ حضرت ابوبکرہ ﷛ کو کسی معاملے میں گواہی کے لئے بلایا گیا، وہ تشریف لائے تو ایک آدمی اپنی جگہ سے کھڑا ہو گیا، حضرت ابوبکرہ ﷛ نے یہ دیکھ کر فرمایا کہ نبی ﷺ نے ہمیں اس بات سے منع فرمایا ہے کہ کوئی آدمی اپنی جگہ سے کھڑا

ہو اور دوسرا اس کی جگہ بیٹھ جائے، اور اس بات سے بھی کہ انسان ایسے کپڑے سے ہاتھ پونچھے جس کا وہ مالک نہ ہو۔

(۲۰۷۲۵) حَدَّثَنَا أَبُو النَّضْرِ هَاشِمُ بْنُ الْقَاسِمِ حَدَّثَنَا الْحَشْرَجُ ابْنُ نُبَاتَةَ الْقَيْسِيُّ الْكُوفِيُّ حَدَّثَنِي سَعِيدُ بْنُ جُمْهَانَ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ أَبِي بَكْرَةَ حَدَّثَنِي أَبِي فِي هَذَا الْمَسْجِدِ يَعْنِي مَسْجِدَ الْبَصْرَةِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَتَنْزِلَنَّ طَائِفَةٌ مِنْ أُمَّتِي أَرْضًا يُقَالُ لَهَا الْبَصْرَةُ يَكْثُرُ بِهَا عَدَدُهُمْ وَيَكْثُرُ بِهَا نَخْلُهُمْ ثُمَّ يَجِيءُ بَنُو قَنْطُورَاءَ عِرَاضُ الْوُجُوهِ صِغَارُ الْعُيُونِ حَتَّى يَنْزِلُوا عَلَى جِسْرٍ لَهُمْ يُقَالُ لَهُ دِجْلَةُ فَيَتَفَرَّقُ الْمُسْلِمُونَ ثَلَاثَ فِرَقٍ فَأَمَّا فِرْقَةٌ فَيَأْخُذُونَ بِأَذْنَابِ الْإِبِلِ وَتَلْحَقُ بِالْبَادِيَةِ وَهَلَكَتْ وَأَمَّا فِرْقَةٌ فَتَأْخُذُ عَلَى أَنْفُسِهَا فَكَفَرَتْ فَهَذِهِ وَتِلْكَ سَوَاءٌ وَأَمَّا فِرْقَةٌ فَيَجْعَلُونَ عِيَالَهُمْ خَلْفَ ظُهُورِهِمْ وَيُقَاتِلُونَ فَقَتْلَاهُمْ شُهَدَاءُ وَيَفْتَحُ اللَّهُ عَلَى بَقِيَّتِهَا [انظر: ۲۰۶۸٤].

(۲۰۷۲۵) حضرت ابوبکرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ایک مرتبہ فرمایا کہ میری امت میں سے ایک گروہ ایک علاقے میں اترے گا اس کا نام "بصرہ" ہے، اس کے ایک جانب "دجلہ" نامی نہر بہتی ہے، کثیر باغات والا علاقہ ہے، وہاں بنو قنطوراء (ترک) آ کر اتریں گے، تو لوگ تین گروہوں میں تقسیم ہو جائیں گے، ایک گروہ تو اپنی اصل سے جا ملے گا، یہ ہلاک ہوگا، ایک گروہ اپنے اوپر زیادتی کر کے کفر کرے گا اور ایک گروہ اپنے بچوں کو پس پشت رکھ کر قتال کرے گا، ان کے مقتولین شہید ہوں گے اور ان ہی کے بقیہ لوگوں کے ہاتھوں مسلمانوں کو فتح ہوگی۔

(۲۰۷۲٦) حَدَّثَنَا سُرَيْجٌ حَدَّثَنَا حَشْرَجٌ عَنْ سَعِيدٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ أَوْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي بَكْرَةَ قَالَ حَدَّثَنِي أَبِي فِي هَذَا الْمَسْجِدِ يَعْنِي مَسْجِدَ الْبَصْرَةِ فَذَكَرَ مِثْلَهُ [راجع: ۲۰۶۸٤].

(۲۰۷۲٦) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۲۰۷۲۷) حَدَّثَنَا هَوْذَةُ بْنُ خَلِيفَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَوْنٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي بَكْرَةَ عَنْ أَبِي بَكْرَةَ قَالَ لَمَّا كَانَ ذَاكَ الْيَوْمُ رَكِبَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَاقَتَهُ ثُمَّ وَقَفَ فَقَالَ تَدْرُونَ أَيُّ يَوْمٍ هَذَا فَذَكَرَ مَعْنَى حَدِيثِ ابْنِ أَبِي عَدِيٍّ وَقَالَ فِيهِ أَلَا لِيُبَلِّغْ الشَّاهِدُ الْغَائِبَ مَرَّتَيْنِ فَرُبَّ مُبَلَّغٍ هُوَ أَوْعَى مِنْ مُبَلِّغٍ مِثْلَهُ ثُمَّ مَالَ عَلَى نَاقَتِهِ إِلَى غُنَيْمَاتٍ فَجَعَلَ يَقْسِمُهُنَّ بَيْنَ الرَّجُلَيْنِ الشَّاةَ وَالثَّلَاثَةِ الشَّاةَ [راجع: ۲۰۶۵۸].

(۲۰۷۲۷) حضرت ابوبکرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے حجۃ الوداع کے موقع پر اپنی اونٹنی پر سوار ہو کر خطبہ دیتے ہوئے فرمایا تم جانتے ہو کہ آج کون سا دن ہے؟..... پھر راوی نے پوری حدیث ذکر کی اور آخر میں کہا تم میں سے جو موجود ہیں، وہ غائبین تک یہ پیغام پہنچا دیں، کیونکہ بعض اوقات جسے پیغام پہنچایا جاتا ہے، وہ سننے والے سے زیادہ اسے محفوظ رکھتا ہے، پھر اپنی اونٹنی پر ہی نبی علیہ السلام بکریوں کی طرف چل پڑے اور لوگوں کے درمیان انہیں تقسیم کرنے لگے، دو آدمیوں کو ایک بکری یا تین آدمیوں کو

ایک بکری دینے لگے۔

(۲۰۷۲۸) حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَ سَمِعْتُ حَمَّادَ بْنَ سَلَمَةَ يُحَدِّثُ عَنْ عَلِيِّ بْنِ زَيْدٍ وَحُمَيْدٍ فِي آخَرِينَ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ أَبِي بَكْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ إِنَّ اللَّهَ تَبَارَكَ وَتَعَالَى سَيُؤَيِّدُ هَذَا الدِّينَ بِأَقْوَامٍ لَا خَلَاقَ لَهُمْ

(۲۰۷۲۸) حضرت ابوبکرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا اللہ تعالیٰ اس دین کی تائید ایسے لوگوں سے بھی کروائے گا جن کا آخرت میں کوئی حصہ نہ ہوگا۔

(۲۰۷۲۹) حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ الْحَرَّانِيُّ، حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرَةَ بَكَّارُ ابْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ أَبِي بَكْرَةَ. قَالَ: سَمِعْتُ أَبِي يُحَدِّثُ، عَنْ أَبِي بَكْرَةَ، أَنَّهُ شَهِدَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَتَاهُ بَشِيرٌ يُبَشِّرُهُ بِظَفَرِ جُنْدٍ لَهُ عَلَى عَدُوِّهِمْ، وَرَأْسُهُ فِي حِجْرِ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا، فَقَامَ فَخَرَّ سَاجِداً، ثُمَّ أَنْشَأَ يُسَائِلُ الْبَشِيرَ، فَأَخْبَرَهُ فِيمَا أَخْبَرَهُ أَنَّهُ وَلِيَ أَمْرَهُمْ امْرَأَةٌ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: الْآنَ هَلَكَتِ الرِّجَالُ إِذَا أَطَاعَتِ النِّسَاءَ، هَلَكَتِ الرِّجَالُ إِذَا أَطَاعَتِ النِّسَاءَ- ثَلَاثاً.

(۲۰۷۲۹) حضرت ابوبکرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ وہ نبی علیہ السلام کی خدمت میں حاضر تھے، کہ ایک آدمی آیا اور نبی علیہ السلام کو دشمن کے خلاف اپنے لشکر کی کامیابی کی خوشخبری سنائی، اس وقت نبی علیہ السلام کا سر مبارک حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کی گود میں تھا، نبی علیہ السلام یہ خوشخبری سن کر سجدے میں گر گئے، پھر خوشخبری دینے والے سے مختلف سوالات پوچھنے لگے، اس نے جو باتیں بتائیں، ان میں ایک بات یہ بھی تھی کہ دشمن نے اپنا حکمران ایک عورت کو مقرر کر لیا ہے، نبی علیہ السلام نے یہ سن کر تین مرتبہ فرمایا اب مرد ہلاکت میں پڑ گئے جب کہ انہوں نے عورتوں کی پیروی کرنا شروع کر دی۔

(۲۰۷۳۰) حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ، حَدَّثَنَا بَكَّارٌ، قَالَ: حَدَّثَنِي أَبِي، عَنْ أَبِي بَكْرَةَ. قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ سَمَّعَ سَمَّعَ اللَّهُ بِهِ، وَمَنْ رَايَا رَايَا اللَّهُ بِهِ.

(۲۰۷۳۰) حضرت ابوبکرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا جو شخص شہرت کے لئے کوئی کام کرتا ہے، اللہ اسے شہرت کے حوالے کر دیتا ہے اور جو دکھاوے کے لئے کوئی کام کرتا ہے، اللہ اسے دکھاوے کے حوالے کر دیتا ہے۔

(۲۰۷۳۱) حَدَّثَنَا عَفَّانُ، حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، أَنْبَأَنَا زِيَادٌ الْأَعْلَمُ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ أَبِي بَكْرَةَ: أَنَّهُ جَاءَ وَرَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَاكِعٌ، فَرَكَعَ دُونَ الصَّفِّ، ثُمَّ مَشَى إِلَى الصَّفِّ، فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ هَذَا الَّذِي رَكَعَ ثُمَّ مَشَى إِلَى الصَّفِّ؟ فَقَالَ أَبُو بَكْرَةَ: أَنَا، فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: زَادَكَ اللَّهُ حِرْصاً وَلَا تَعُدْ. [راجع: ۲۰۶۷۶].

(۲۰۷۳۱) حضرت ابوبکرہ رضی اللہ عنہ کے حوالے سے مروی ہے کہ انہوں نے صف میں شامل ہونے سے پہلے ہی رکوع کر لیا، تو نبی علیہ السلام

نے ان سے فرمایا اللہ تمہاری دینی حرص میں اضافہ کرے، آئندہ ایسا نہ کرنا۔

(۲۰۷۳۲) حَدَّثَنَا عَفَّانُ، حَدَّثَنَا هَمَّامٌ، أَنْبَأَنَا زِيَادٌ الْأَعْلَمُ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ أَبِي بَكْرَةَ، أَنَّهُ دَخَلَ الْمَسْجِدَ وَالنَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَاكِعٌ، فَرَكَعَ قَبْلَ أَنْ يَصِلَ إِلَى الصَّفِّ. فَقَالَ لَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: زَادَكَ اللَّهُ حِرْصًا وَلَا تَعُدْ. [راجع: ٢٠٦٧٦].

(۲۰۷۳۲) حضرت ابوبکرہ رضی اللہ عنہ کے حوالے سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ وہ مسجد میں داخل ہوئے تو نبی علیہ السلام رکوع میں تھے، انہوں نے صف میں شامل ہونے سے پہلے ہی رکوع کر لیا، تو نبی علیہ السلام نے ان سے فرمایا اللہ تمہاری دینی حرص میں اضافہ کرے، آئندہ ایسا نہ کرنا۔

(۲۰۷۳۳) حَدَّثَنَا عَفَّانُ، حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، أَخْبَرَنَا زِيَادٌ الْأَعْلَمُ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ أَبِي بَكْرَةَ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ دَخَلَ فِي صَلَاةِ الْفَجْرِ، فَأَوْمَأَ إِلَى أَصْحَابِهِ أَيْ مَكَانَكُمْ، فَذَهَبَ وَجَاءَ وَرَأْسُهُ يَقْطُرُ، فَصَلَّى بِالنَّاسِ. [راجع: ٢٠٦٩١].

(۲۰۷۳۳) حضرت ابوبکرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام نے نماز فجر کا آغاز کیا اور تکبیر کہی، پھر صحابہ رضی اللہ عنہم کو اشارہ سے فرمایا کہ اپنی جگہ رہو، پھر گھر تشریف لے گئے، جب باہر آئے تو سر سے پانی کے قطرے ٹپک رہے تھے، پھر نماز پڑھائی۔

(۲۰۷۳۴) حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ مُعَاذٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ حَدَّثَنِي فُضَيْلُ بْنُ فَضَالَةَ قَالَ حَدَّثَنِي عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ أَبِي بَكْرَةَ قَالَ رَأَى أَبُو بَكْرَةَ نَاسًا يُصَلُّونَ الضُّحَى فَقَالَ إِنَّهُمْ لَيُصَلُّونَ صَلَاةً مَا صَلَّاهَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلَا عَامَّةُ أَصْحَابِهِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمْ

(۲۰۷۳۴) عبدالرحمن بن ابی بکرہ کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ حضرت ابوبکرہ رضی اللہ عنہ نے کچھ لوگوں کو چاشت کی نماز پڑھتے ہوئے دیکھا تو فرمایا کہ یہ ایسی نماز پڑھ رہے ہیں جو نبی علیہ السلام نے پڑھی اور نہ ہی آپ کے اکثر صحابہ رضی اللہ عنہم نے پڑھی۔

(۲۰۷۳۵) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ يُونُسَ عَنِ الْحَسَنِ وَمُحَمَّدٍ عَنْ أَبِي بَكْرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا تَرْجِعُوا بَعْدِي كُفَّارًا يَضْرِبُ بَعْضُكُمْ رِقَابَ بَعْضٍ [راجع: ٢٠٧٢٢، ٢٠٧٢٣].

(۲۰۷۳۵) حضرت ابوبکرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا میرے بعد کافر نہ ہو جانا کہ ایک دوسرے کی گردنیں مارنے لگو۔

(۲۰۷۳۶) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا وُهَيْبٌ وَيَزِيدُ يَعْنِي ابْنَ زُرَيْعٍ قَالَا حَدَّثَنَا خَالِدٌ الْحَذَّاءُ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي بَكْرَةَ عَنْ أَبِي بَكْرَةَ قَالَ مَدَحَ رَجُلٌ رَجُلًا عِنْدَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَيْلَكَ قَطَعْتَ عُنُقَ صَاحِبِكَ مِرَارًا إِذَا كَانَ أَحَدُكُمْ مَادِحًا صَاحِبَهُ لَا مَحَالَةَ فَلْيَقُلْ أَحْسَبُ فُلَانًا وَاللَّهُ حَسِيبُهُ وَلَا أُزَكِّي عَلَى اللَّهِ تَبَارَكَ وَتَعَالَى أَحَدًا إِنْ كَانَ يَعْلَمُ ذَاكَ أَحْسَبُهُ كَذَا وَكَذَا [راجع: ٢٠٦٩٣]

(۲۰۷۳۶) حضرت ابوبکرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام کی موجودگی میں ایک آدمی نے دوسرے کی تعریف کی،

نبی علیہ السلام نے فرمایا افسوس! تم نے اپنے ساتھی کی گردن توڑ دی، اور فرمایا اگر تم میں سے کسی نے اپنے بھائی کی تعریف ضرور ہی کرنا ہو تو اسے یوں کہنا چاہئے میں یہ سمجھتا ہوں کہ فلاں آدمی اس طرح دکھائی دیتا ہے اور میں اللہ کے سامنے کسی کی پاکی بیان نہیں کرتا، اور اس کا حقیقی نگہبان اللہ ہے، میں اسے اس اس طرح سمجھتا ہوں۔

(۲۰۷۳۷) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ أَخْبَرَنَا ثَابِتٌ أَنَّ أَبَا بَكْرَةَ قَالَ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ الْخَذْفِ فَأَخَذَ ابْنُ عَمٍّ لَهُ فَقَالَ عَنْ هَذَا وَخَذَفَ فَقَالَ أَلَا أُرَانِي أُخْبِرُكَ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْهُ وَأَنْتَ تَخْذِفُ وَاللَّهِ لَا أُكَلِّمُكَ عَزْمَةً مَا عِشْتُ أَوْ مَا بَقِيتُ أَوْ نَحْوَ هَذَا

(۲۰۷۳۷) حضرت ابوبکرہ رضی اللہ عنہ نے ایک مرتبہ فرمایا کہ نبی علیہ السلام نے کسی کو کنکریاں مارنے سے منع فرمایا ہے، ان کے ایک چچا زاد بھائی نے کہا کہ اس سے منع کیا ہے اور کنکری کسی کو دے ماری، انہوں نے فرمایا میں تم سے نبی علیہ السلام کی حدیث بیان کر رہا ہوں کہ انہوں نے اس سے منع فرمایا ہے لیکن تم پھر بھی وہی کر رہے ہو، بخدا! جب تک میری زندگی ہے، میں تم سے کبھی بات نہیں کروں گا۔

(۲۰۷۳۸) حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ حَدَّثَنَا لَيْثٌ حَدَّثَنِي عُقَيْلٌ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ طَلْحَةَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَوْفٍ أَنَّ عِيَاضَ بْنَ مُسَافِعٍ أَخْبَرَهُ عَنْ أَبِي بَكْرَةَ أَخِي زِيَادٍ لِأُمِّهِ قَالَ أَبُو بَكْرَةَ أَكْثَرَ النَّاسُ فِي شَأْنِ مُسَيْلِمَةَ الْكَذَّابِ قَبْلَ أَنْ يَقُولَ فِيهِ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ شَيْئًا ثُمَّ قَامَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي النَّاسِ فَأَثْنَى عَلَى اللَّهِ تَبَارَكَ وَتَعَالَى بِمَا هُوَ أَهْلُهُ ثُمَّ قَالَ أَمَّا بَعْدُ فَإِنَّ شَأْنَ هَذَا الرَّجُلِ الَّذِي قَدْ أَكْثَرْتُمْ فِي شَأْنِهِ فَإِنَّهُ كَذَّابٌ مِنْ ثَلَاثِينَ كَذَّابًا يَخْرُجُونَ قَبْلَ الدَّجَّالِ وَإِنَّهُ لَيْسَ بَلَدٌ إِلَّا يَدْخُلُهُ رُعْبُ الْمَسِيحِ إِلَّا الْمَدِينَةَ عَلَى كُلِّ نَقْبٍ مِنْ نِقَابِهَا يَوْمَئِذٍ مَلَكَانِ يَذُبَّانِ عَنْهَا رُعْبَ الْمَسِيحِ [انظر بعده].

(۲۰۷۳۸) حضرت ابوبکرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ مسیلمہ کذاب کے متعلق قبل اس کے کہ نبی علیہ السلام کچھ فرمائیں، لوگ بکثرت باتیں کیا کرتے تھے، ایک دن نبی علیہ السلام خطبہ دینے کے لئے کھڑے ہوئے اور اما بعد کہہ کر فرمایا اس شخص کے متعلق تم بکثرت باتیں کر رہے ہو، یہ ان تیس کذابوں میں سے ایک ہے جو قیامت سے پہلے خروج کریں گے اور کوئی شہر ایسا نہیں ہوگا جہاں دجال کا رعب نہ پہنچے سوائے مدینہ منورہ کے، کہ اس کے ہر سوراخ پر دو فرشتے مقرر ہوں گے جو مدینہ منورہ سے دجال کے رعب کو دور کرتے ہوں گے۔

(۲۰۷۳۹) حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ حَدَّثَنَا ابْنُ أَخِي ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عَمِّهِ أَخْبَرَنِي طَلْحَةُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَوْفٍ أَنَّ عِيَاضَ بْنَ مُسَافِعٍ حَدَّثَهُ أَنَّ أَبَا بَكْرَةَ أَخَا زِيَادٍ لِأُمِّهِ قَالَ قَالَ أَبُو بَكْرَةَ أَكْثَرَ النَّاسُ فِي شَأْنِ مُسَيْلِمَةَ فَذَكَرَ مِثْلَهُ [راجع: ۲۰۷۳۸].

(۲۰۷۳۹) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۲۰۷۴۰) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ أَخْبَرَنَا خَالِدٌ الْحَذَّاءُ عَنْ أَبِي عُثْمَانَ قَالَ لَمَّا ادَّعَى زِيَادٌ لَقِيتُ أَبَا بَكْرَةَ فَقُلْتُ مَا هَذَا

الَّذِي صَنَعْتُمْ إِنِّي سَمِعْتُ سَعْدَ بْنَ أَبِي وَقَّاصٍ يَقُولُ سَمِعَتْ أُذُنَايَ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ يَقُولُ مَنْ ادَّعَى أَبًا فِي الْإِسْلَامِ غَيْرَ أَبِيهِ فَالْجَنَّةُ عَلَيْهِ حَرَامٌ فَقَالَ أَبُو بَكْرَةَ وَأَنَا سَمِعْتُ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ [راجع: ١٤٥٤].

(۲۰۷۴۰) ابوعثمان کہتے ہیں کہ جب زیاد کی نسبت کا مسئلہ بہت بڑھا تو ایک دن میری ملاقات حضرت ابوبکرہ رضی اللہ عنہ سے ہوئی، میں نے ان سے پوچھا کہ یہ آپ لوگوں نے کیا کیا؟ میں نے حضرت سعد رضی اللہ عنہ کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ نبی علیہ السلام سے یہ بات میرے ان کانوں نے سنی ہے کہ جو شخص حالت اسلام میں اپنے باپ کے علاوہ کسی اور شخص کو اپنا باپ قرار دیتا ہے حالانکہ وہ جانتا ہے کہ وہ شخص اس کا باپ نہیں ہے تو اس پر جنت حرام ہے، حضرت ابوبکرہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ میں نے بھی نبی علیہ السلام کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے۔

(۲۰۷٤۱) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمُحَارِبِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ عُمَيْرٍ حَدَّثَنِي ابْنُ أَبِي بَكْرَةَ أَنَّ أَبَاهُ أَمَرَهُ أَنْ يَكْتُبَ إِلَى ابْنٍ لَهُ وَكَانَ قَاضِيًا بِسِجِسْتَانَ أَمَّا بَعْدُ فَلَا تَحْكُمَنَّ بَيْنَ اثْنَيْنِ وَأَنْتَ غَضْبَانُ فَإِنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لَا يَحْكُمْ أَحَدٌ بَيْنَ اثْنَيْنِ وَهُوَ غَضْبَانُ [راجع: ٢٠٦٥٠].

(۲۰۷٤۱) حضرت ابوبکرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے نبی علیہ السلام کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ کوئی حاکم دو آدمیوں کے درمیان غصے کی حالت میں فیصلہ نہ کرے۔

(۲۰۷٤۲) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ عَنْ خَالِدٍ الْحَذَّاءِ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي بَكْرَةَ عَنْ أَبِي بَكْرَةَ قَالَ كُنَّا عِنْدَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَمَدَحَ رَجُلٌ رَجُلًا فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَطَعْتَ ظَهْرَهُ إِذَا كَانَ أَحَدُكُمْ مَادِحًا صَاحِبَهُ لَا مَحَالَةَ فَلْيَقُلْ أَحْسَبُهُ وَاللَّهُ حَسِيبُهُ وَلَا أُغَيِّرُ عَلَى اللَّهِ أَحَدًا أَحْسَبُهُ كَذَا وَكَذَا إِنْ كَانَ يَعْلَمُ ذَلِكَ مِنْهُ [راجع: ٢٠٦٩٣].

(۲۰۷٤۲) حضرت ابوبکرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام کی موجودگی میں ایک آدمی نے دوسرے کی تعریف کی، نبی علیہ السلام نے فرمایا افسوس! تم نے اپنے ساتھی کی گردن توڑ دی، اور فرمایا اگر تم میں سے کسی نے اپنے بھائی کی تعریف ضرور ہی کرنا ہو تو اسے یوں کہنا چاہئے میں یہ سمجھتا ہوں کہ فلاں آدمی اس طرح دکھائی دیتا ہے اور میں اللہ کے سامنے کسی کی پاکی بیان نہیں کرتا، اور اس کا حقیقی نگہبان اللہ ہے، میں اسے اس اس طرح سمجھتا ہوں۔

(۲۰۷٤۳) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنْ قَتَادَةَ وَغَيْرِ وَاحِدٍ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ أَبِي بَكْرَةَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِنَّ رِيحَ الْجَنَّةِ يُوجَدُ مِنْ مَسِيرَةِ مِائَةِ عَامٍ وَمَا مِنْ عَبْدٍ يَقْتُلُ نَفْسًا مُعَاهَدَةً إِلَّا حَرَّمَ اللَّهُ تَبَارَكَ وَتَعَالَى عَلَيْهِ الْجَنَّةَ وَرَائِحَتَهَا أَنْ يَجِدَهَا قَالَ أَبُو بَكْرَةَ أَصَمَّ اللَّهُ أُذُنِي إِنْ لَمْ أَكُنْ سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُهَا [صححه الحاكم (٢/ ١٢٦). قال شعيب: صحيح].

(۲۰۷۴۳) حضرت ابوبکرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا جنت کی مہک سو سال کی مسافت سے محسوس ہوتی ہے، جو شخص کسی معاہد کو ناحق قتل کر دے، اللہ اس پر جنت کی مہک کو حرام قرار دے دیتا ہے، اگر میں نے یہ بات نبی علیہ السلام کو فرماتے ہوئے نہ سنا ہو تو میرے دونوں کان بہرے ہو جائیں۔

(۲۰۷۴۴) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنِ الْحَسَنِ أَنَّ أَبَا بَكْرَةَ دَخَلَ الْمَسْجِدَ وَالْإِمَامُ رَاكِعٌ فَرَكَعَ قَبْلَ أَنْ يَصِلَ إِلَى الصَّفِّ فَقَالَ لَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ زَادَكَ اللَّهُ حِرْصًا وَلَا تَعُدْ [قال الألباني: صحيح (ابو داود: ٦٨٤)]. [راجع: ٢٠٦٧٦].

(۲۰۷۴۴) حضرت ابوبکرہ رضی اللہ عنہ کے حوالے سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ وہ مسجد میں داخل ہوئے تو نبی علیہ السلام رکوع میں تھے، انہوں نے صف میں شامل ہونے سے پہلے ہی رکوع کر لیا، تو نبی علیہ السلام نے ان سے فرمایا اللہ تمہاری دینی حرص میں اضافہ کرے، آئندہ ایسا نہ کرنا۔

(۲۰۷۴۵) حَدَّثَنَا عَبْدُالرَّزَّاقِ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ قَالَ سَمِعْتُ هِشَامًا يُحَدِّثُ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ أَبِي بَكْرَةَ مِثْلَهُ [راجع: ٢٠٦٧٦].

(۲۰۷۴۵) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۲۰۷۴۶) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ أَبِي بَكْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا تَوَاجَهَ الْمُسْلِمَانِ بِسَيْفَيْهِمَا فَقَتَلَ أَحَدُهُمَا صَاحِبَهُ فَالْقَاتِلُ وَالْمَقْتُولُ فِي النَّارِ قَالُوا يَا رَسُولَ اللَّهِ هَذَا الْقَاتِلُ فَمَا بَالُ الْمَقْتُولِ قَالَ إِنَّهُ كَانَ يُرِيدُ قَتْلَ صَاحِبِهِ [قال الألباني: صحيح (النسائي: ١٢٥/٧)]. [انظر: ٢٠٧٩١].

(۲۰۷۴۶) حضرت ابوموسیٰ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ جب دو مسلمان تلواریں لے کر ایک دوسرے کے سامنے آ جائیں اور ان میں سے ایک، دوسرے کو قتل کر دے تو قاتل اور مقتول دونوں جہنم میں جائیں گے، کسی نے عرض کیا یا رسول اللہ! یہ قاتل کی بات تو سمجھ میں آ جاتی ہے، مقتول کا کیا معاملہ ہے؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا وہ بھی اپنے ساتھی کو قتل کرنا چاہتا تھا۔

(۲۰۷۴۷) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ أَخْبَرَنِي مَنْ سَمِعَ الْحَسَنَ يُحَدِّثُ عَنْ أَبِي بَكْرَةَ قَالَ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُحَدِّثُنَا يَوْمًا وَالْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ فِي حِجْرِهِ فَيُقْبِلُ عَلَى أَصْحَابِهِ فَيُحَدِّثُهُمْ ثُمَّ يُقْبِلُ عَلَى الْحَسَنِ فَيُقَبِّلُهُ ثُمَّ قَالَ إِنَّ ابْنِي هَذَا لَسَيِّدٌ إِنْ يَعِشْ يُصْلِحْ بَيْنَ طَائِفَتَيْنِ مِنَ الْمُسْلِمِينَ [راجع: ٢٠٦٦٣].

(۲۰۷۴۷) حضرت ابوبکرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ میں نے نبی علیہ السلام کو منبر پر دیکھا، حضرت امام حسن رضی اللہ عنہ بھی ان کے ہمراہ تھے، نبی علیہ السلام کبھی لوگوں کی طرف متوجہ ہوتے اور کبھی امام حسن رضی اللہ عنہ کو دیکھتے، اور فرماتے میرا یہ بیٹا سردار ہے اور اللہ تعالیٰ اس کے ذریعے مسلمانوں کے دو گروہوں کے درمیان صلح کرائے گا۔

(۲۰۷۴۸) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ حَدَّثَنَا عُيَيْنَةُ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي بَكْرَةَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ

وَسَلَّمَ يَقُولُ لَنْ يُفْلِحَ قَوْمٌ أَسْنَدُوا أَمْرَهُمْ إِلَى امْرَأَةٍ [راجع: ۲۰٦٧۳].

(۲۰۷۴۸) حضرت ابوبکرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا وہ قوم کبھی کامیاب نہیں ہوسکتی جو اپنے معاملات ایک عورت کے حوالے کر دے۔

(۲۰۷٤۹) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بِشْرٍ حَدَّثَنَا مِسْعَرٌ حَدَّثَنَا سَعْدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي بَكْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يَدْخُلُ الْمَدِينَةَ رُعْبُ الْمَسِيحِ الدَّجَّالِ لَهَا يَوْمَئِذٍ سَبْعَةُ أَبْوَابٍ لِكُلِّ بَابٍ مَلَكَانِ

[صححه البخاری (۷۱۲٦)، وابن حبان (۳۷۳۱)]. [راجع: ۲۰۷۱٤].

(۲۰۷۴۹) حضرت ابوبکرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا مدینہ منورہ میں دجال کا رعب داخل نہ ہو سکے گا، اس وقت مدینہ منورہ کے سات دروازے ہوں گے اور ہر دروازے پر دو فرشتے مقرر ہوں گے۔

(۲۰۷٥۰) حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى عَنْ مَعْمَرٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ طَلْحَةَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَوْفٍ عَنْ أَبِي بَكْرَةَ قَالَ أَكْثَرَ النَّاسُ فِي شَأْنِ مُسَيْلِمَةَ فَذَكَرَ نَحْوَ حَدِيثِ عُقَيْلٍ [راجع: ۲۰٦۹۹].

(۲۰۷۵۰) حدیث نمبر (۲۰۷۳۸) اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۲۰۷٥۱) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ أَخْبَرَنَا عُيَيْنَةُ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي بَكْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يُفْلِحُ قَوْمٌ أَسْنَدُوا أَمْرَهُمْ إِلَى امْرَأَةٍ [راجع: ۲۰٦۷۳].

(۲۰۷۵۱) حضرت ابوبکرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا وہ قوم کبھی کامیاب نہیں ہوسکتی جو اپنے معاملات ایک عورت کے حوالے کر دے۔

(۲۰۷٥۲) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ حَدَّثَنَا مُبَارَكُ بْنُ فَضَالَةَ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ أَبِي بَكْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يُفْلِحُ قَوْمٌ تَمْلِكُهُمْ امْرَأَةٌ [راجع: ۲۰۷۱۰].

(۲۰۷۵۲) حضرت ابوبکرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا وہ قوم کبھی کامیاب نہیں ہوسکتی جو اپنے معاملات ایک عورت کے حوالے کر دے۔

(۲۰۷٥۳) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ أَخْبَرَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ وَرَوْحٌ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ سَالِمٍ أَبِي حَاتِمٍ وَقَالَ رَوْحٌ عَنْ سَالِمٍ أَبِي عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ سَالِمٍ (ح) و حَدَّثَنَا عَفَّانُ فِي حَدِيثٍ ذَكَرَهُ عَنْ حَمَّادٍ عَنْ سَالِمٍ أَبِي عُبَيْدِ اللَّهِ وَهُوَ أَيْضًا يُكْنَى أَبَا حَاتِمٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي بَكْرَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ شَهْرَا عِيدٍ لَا يَنْقُصَانِ رَمَضَانُ وَذُو الْحِجَّةِ [راجع: ۲۰٦۷۰].

(۲۰۷۵۳) حضرت ابوبکرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا عید کے دو مہینے یعنی رمضان اور ذی الحجہ (ثواب کے اعتبار سے) کم نہیں ہوتے۔

(۲۰۷۵٤) حَدَّثَنَا يَزِيدُ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ عَلِيِّ بْنِ زَيْدٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي بَكْرَةَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ سُئِلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَيُّ النَّاسِ أَفْضَلُ أَوْ قَالَ خَيْرٌ شَكَّ يَزِيدُ قَالَ مَنْ طَالَ عُمُرُهُ وَحَسُنَ عَمَلُهُ قِيلَ فَأَيُّ النَّاسِ شَرٌّ قَالَ مَنْ طَالَ عُمُرُهُ وَسَاءَ عَمَلُهُ [راجع: ٢٠٦٨٦].

(۲۰۷۵۴) حضرت ابوبکرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک آدمی نے بارگاہِ رسالت میں عرض کیا یا رسول اللہ! کون سا انسان سب سے بہتر ہے؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا جس کی عمر لمبی ہو اور عمل اچھا ہو، سائل نے پوچھا کہ سب سے بدترین انسان کون ہے؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا جس کی عمر لمبی ہو اور اس کا عمل برا ہو۔

(۲۰۷۵٥) حَدَّثَنَا رَوْحٌ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنْ يُونُسَ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ أَبِي بَكْرَةَ أَنَّ رَجُلًا قَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَيُّ النَّاسِ خَيْرٌ قَالَ مَنْ طَالَ عُمُرُهُ وَحَسُنَ عَمَلُهُ قِيلَ فَأَيُّ النَّاسِ شَرٌّ قَالَ مَنْ طَالَ عُمُرُهُ وَسَاءَ عَمَلُهُ [راجع:٢٠٧١٧]

(۲۰۷۵۵) حضرت ابوبکرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک آدمی نے بارگاہِ رسالت میں عرض کیا یا رسول اللہ! کون سا انسان سب سے بہتر ہے؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا جس کی عمر لمبی ہو اور عمل اچھا ہو، سائل نے پوچھا کہ سب سے بدترین انسان کون ہے؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا جس کی عمر لمبی ہو اور اس کا عمل برا ہو۔

(۲۰۷٥٦) حَدَّثَنَا رَوْحٌ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنْ عَلِيِّ بْنِ زَيْدٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي بَكْرَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ [راجع: ٢٠٦٨٦].

(۲۰۷۵۶) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۲۰۷٥٧) حَدَّثَنَا رَوْحٌ وَأَبُو دَاوُدَ قَالَا حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ قَالَ أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ زَيْدٍ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ أَبِي بَكْرَةَ قَالَ أَخَّرَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْعِشَاءَ سَبْعَ لَيَالٍ قَالَ أَبُو دَاوُدَ ثَمَانِ لَيَالٍ إِلَى ثُلُثِ اللَّيْلِ فَقَالَ أَبُو بَكْرٍ يَا رَسُولَ اللَّهِ لَوْ أَنَّكَ عَجَّلْتَ لَكَانَ أَمْثَلَ لِقِيَامِنَا مِنَ اللَّيْلِ قَالَ فَعَجَّلَ بَعْدَ ذَلِكَ وَحَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ فَقَالَ فِي حَدِيثِهِ سَبْعَ لَيَالٍ وَقَالَ عَفَّانُ تِسْعَ لَيَالٍ [اخرجه الطيالسي (٨٧٥). اسناده ضعيف].

(۲۰۷۵۷) حضرت ابوبکرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام نے نو راتوں تک نماز عشاء کو تہائی رات تک مؤخر کیا، حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ نے عرض کیا یا رسول اللہ! اگر آپ یہ نماز جلدی پڑھا دیں تو ہمارے لیے قیام اللیل میں سہولت ہو جائے، چنانچہ اس کے بعد نبی علیہ السلام سے جلدی پڑھانے لگے۔

(۲۰۷٥٨) حَدَّثَنَا مَحْبُوبُ بْنُ الْحَسَنِ عَنْ خَالِدٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي بَكْرَةَ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ رَجُلًا مَدَحَ صَاحِبًا لَهُ عِنْدَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ وَيْلَكَ قَطَعْتَ عُنُقَهُ إِنْ كُنْتَ مَادِحًا لَا مَحَالَةَ فَقُلْ أَحْسَبُهُ كَذَا وَكَذَا وَاللَّهُ حَسِيبُهُ وَلَا أُزَكِّي عَلَى اللَّهِ تَعَالَى أَحَدًا [راجع: ٢٠٦٩٣].

(۲۰۷۵۸) حضرت ابوبکرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام کی موجودگی میں ایک آدمی نے دوسرے کی تعریف کی،

نبی علیہ السلام نے فرمایا افسوس! تم نے اپنے ساتھی کی گردن توڑ دی، اور فرمایا اگر تم میں سے کسی نے اپنے بھائی کی تعریف ضرور ہی کرنا ہوتو اسے یوں کہنا چاہئے میں یہ سمجھتا ہوں کہ فلاں آدمی اس طرح دکھائی دیتا ہے اور میں اللہ کے سامنے کسی کی پاکی بیان نہیں کرتا، اور اس کا حقیقی نگہبان اللہ ہے، میں اسے اس اس طرح سمجھتا ہوں۔

(۲۰۷۵۹) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ سَمِعْتُ خَالِدًا الْحَذَّاءَ يُحَدِّثُ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي بَكْرَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ شَهْرَانِ لَا يَنْقُصَانِ فِي كُلِّ وَاحِدٍ مِنْهُمَا عِيدٌ رَمَضَانُ وَذُو الْحِجَّةِ [راجع: ۲۰۶۷۰].

(۲۰۷۵۹) حضرت ابوبکرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا عید کے دو مہینے یعنی رمضان اور ذی الحجہ (ثواب کے اعتبار سے) کم نہیں ہوتے۔

(۲۰۷۶۰) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ وَحَجَّاجٌ قَالَ سَمِعْتُ شُعْبَةَ قَالَ سَمِعْتُ عَبْدَ رَبِّهِ بْنَ سَعِيدٍ وَقَالَ بَهْزٌ عَبْدَ رَبِّهِ يُحَدِّثُ عَنْ أَبِي عَبْدِ اللَّهِ مَوْلَى أَبِي مُوسَى عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي الْحَسَنِ قَالَ دَخَلَ عَلَيْنَا أَبُو بَكْرَةَ فِي شَهَادَةٍ فَقَامَ لَهُ رَجُلٌ مِنْ مَجْلِسِهِ فَقَالَ أَبُو بَكْرَةَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يُقِمِ الرَّجُلُ الرَّجُلَ مِنْ مَجْلِسِهِ ثُمَّ يَقْعُدُ فِيهِ أَوْ قَالَ إِذَا أَقَامَ الرَّجُلُ الرَّجُلَ مِنْ مَجْلِسِهِ فَلَا يَجْلِسْ فِيهِ وَلَا يَمْسَحْ الرَّجُلُ يَدَهُ بِثَوْبِ مَنْ لَا يَمْلِكُ [راجع: ۲۰۷۲٤].

(۲۰۷۶۰) ایک مرتبہ حضرت ابوبکرہ رضی اللہ عنہ کو کسی معاملے میں گواہی کے لئے بلایا گیا، وہ تشریف لائے تو ایک آدمی اپنی جگہ سے کھڑا ہو گیا، حضرت ابوبکرہ رضی اللہ عنہ نے یہ دیکھ کر فرمایا کہ نبی علیہ السلام نے ہمیں اس بات سے منع فرمایا ہے کہ کوئی آدمی اپنی جگہ سے کھڑا ہو اور دوسرا اس کی جگہ بیٹھ جائے، اور اس بات سے بھی کہ انسان ایسے کپڑے سے ہاتھ پونچھے جس کا وہ مالک نہ ہو۔

(۲۰۷۶۱) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ أَبِي بِشْرٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي بَكْرَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ أَسْلَمُ وَغِفَارٌ وَمُزَيْنَةُ وَجُهَيْنَةُ خَيْرٌ مِنْ بَنِي تَمِيمٍ وَبَنِي عَامِرٍ [راجع: ۲۰۶۵۵].

(۲۰۷۶۱) حضرت ابوبکرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا اللہ کے نزدیک جہینہ، اسلم، غفار اور مزینہ قبیلے کے لوگ بنوتمیم، اور بنو عامر بن صعصعہ سے بہتر ہیں۔

(۲۰۷۶۲) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا سَعِيدٌ وَعَبْدُ الْوَهَّابِ عَنْ سَعِيدٍ عَنْ قَتَادَةَ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ أَبِي بَكْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يَقُولَنَّ أَحَدُكُمْ إِنِّي قُمْتُ رَمَضَانَ كُلَّهُ قَالَ فَاللَّهُ تَبَارَكَ وَتَعَالَى أَعْلَمُ أَخَشِيَ عَلَى أُمَّتِهِ أَنْ تُزَكِّيَ أَنْفُسَهَا قَالَ عَبْدُ الْوَهَّابِ فَاللَّهُ أَعْلَمُ أَخَشِيَ التَّزْكِيَةَ عَلَى أُمَّتِهِ أَوْ قَالَ لَا بُدَّ مِنْ نَوْمٍ أَوْ غَفْلَةٍ [راجع: ۲۰۶۷۷].

(۲۰۷۶۲) حضرت ابوبکرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا تم میں سے کوئی شخص یہ نہ کہے کہ میں نے سارے

رمضان قیام کیا اب اللہ زیادہ بہتر جانتا ہے کہ نبی علیہ السلام کو اپنی امت کے متعلق خود ہی اپنی پاکیزگی بیان کرنے میں اندیشہ ہوا یا اس وجہ سے فرمایا کہ نیند اور غفلت سے بھی تو کوئی چھٹکارہ نہیں ہے۔

(۲۰۷۶۳) حَدَّثَنَا يَزِيدُ أَخْبَرَنَا هَمَّامٌ وَعَفَّانُ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ أَخْبَرَنَا قَتَادَةُ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ أَبِي بَكْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَقُولَنَّ أَحَدُكُمْ قُمْتُ رَمَضَانَ كُلَّهُ قَالَ قَتَادَةُ فَاللَّهُ تَبَارَكَ وَتَعَالَى أَعْلَمُ أَخَشِيَ عَلَى أُمَّتِهِ التَّزْكِيَةَ قَالَ عَفَّانُ أَوْ قَالَ لَا بُدَّ مِنْ رَاقِدٍ أَوْ غَافِلٍ [راجع: ۲۰۶۷۷].

(۲۰۷۶۳) حضرت ابوبکرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا تم میں سے کوئی شخص یہ نہ کہے کہ میں نے سارے رمضان قیام کیا (کیونکہ غفلت یا نیند آ جانے سے کوئی چارۂ کار بھی نہیں ہے، ہو سکتا ہے کہ کسی دن سوتا رہ جائے)

(۲۰۷۶۴) حَدَّثَنَا رَوْحٌ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ الشَّحَّامُ حَدَّثَنَا مُسْلِمُ بْنُ أَبِي بَكْرَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ إِنَّهَا سَتَكُونُ فِتَنٌ ثُمَّ تَكُونُ فِتَنٌ أَلَا فَالْمَاشِي فِيهَا خَيْرٌ مِنَ السَّاعِي إِلَيْهَا أَلَا وَالْقَاعِدُ فِيهَا خَيْرٌ مِنَ الْقَائِمِ فِيهَا أَلَا وَالْمُضْطَجِعُ فِيهَا خَيْرٌ مِنَ الْقَاعِدِ أَلَا فَإِذَا نَزَلَتْ فَمَنْ كَانَتْ لَهُ غَنَمٌ فَلْيَلْحَقْ بِغَنَمِهِ أَلَا وَمَنْ كَانَتْ لَهُ أَرْضٌ فَلْيَلْحَقْ بِأَرْضِهِ أَلَا وَمَنْ كَانَتْ لَهُ إِبِلٌ فَلْيَلْحَقْ بِإِبِلِهِ فَقَالَ رَجُلٌ مِنَ الْقَوْمِ يَا نَبِيَّ اللَّهِ جَعَلَنِي اللَّهُ فِدَاءَكَ أَرَأَيْتَ مَنْ لَيْسَتْ لَهُ غَنَمٌ وَلَا أَرْضٌ وَلَا إِبِلٌ كَيْفَ يَصْنَعُ قَالَ لِيَأْخُذْ سَيْفَهُ ثُمَّ لِيَعْمِدْ بِهِ إِلَى صَخْرَةٍ ثُمَّ لِيَدُقَّ عَلَى حَدِّهِ بِحَجَرٍ ثُمَّ لِيَنْجُ إِنِ اسْتَطَاعَ النَّجَاءَ اللَّهُمَّ هَلْ بَلَّغْتُ اللَّهُمَّ هَلْ بَلَّغْتُ إِذْ قَالَ رَجُلٌ يَا نَبِيَّ اللَّهِ جَعَلَنِي اللَّهُ فِدَاءَكَ أَرَأَيْتَ إِنْ أُخِذَ بِيَدِي مُكْرَهًا حَتَّى يُنْطَلَقَ بِي إِلَى أَحَدِ الصَّفَّيْنِ أَوْ إِحْدَى الْفِئَتَيْنِ عُثْمَانُ يَشُكُّ فَيَحْذِفَنِي رَجُلٌ بِسَيْفِهِ فَيَقْتُلَنِي مَاذَا يَكُونُ مِنْ شَأْنِي قَالَ يَبُوءُ بِإِثْمِكَ وَإِثْمِهِ وَيَكُونُ مِنْ أَصْحَابِ النَّارِ [صححه مسلم (۲۸۸۷)]. [راجع: ۲۰۶۸۳].

(۲۰۷۶۴) حضرت ابوبکرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا عنقریب فتنے رونما ہوں گے، جن میں لیٹا ہوا آدمی بیٹھے ہوئے سے، بیٹھا ہوا کھڑے ہوئے سے، کھڑا ہوا چلنے والے سے، اور چلنے والا دوڑنے والے سے بہتر ہوگا، جس کے پاس اونٹ ہوں وہ اپنے اونٹوں میں چلا جائے، جس کے پاس بکریاں ہوں وہ بکریوں میں چلا جائے، جس کے پاس زمین ہو وہ اپنی زمین میں چلا جائے، ایک آدمی نے پوچھا یا رسول اللہ! اللہ مجھے آپ پر فداء کرے، یہ بتایئے کہ اگر کسی آدمی کے پاس بکریاں، زمین اور اونٹ کچھ بھی نہ ہو تو وہ کیا کرے؟ جس کے پاس کچھ بھی نہ ہو، وہ اپنی تلوار پکڑے اور اس کی دھار کو ایک چٹان پر دے مارے اور اگر بچ سکتا ہو تو بچ جائے، اے اللہ! کیا میں نے پہنچا دیا (دو مرتبہ) ایک آدمی نے پوچھا یا نبی اللہ! اللہ مجھے آپ پر فداء کرے، یہ بتایئے کہ اگر کوئی شخص زبردستی میرا ہاتھ پکڑ کر کسی صف یا گروہ میں لے جائے، وہاں کوئی آدمی مجھ پر تلوار سے حملہ کر دے اور مجھے قتل کر دے تو میرا کیا بنے گا؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا وہ شخص تمہارا اور اپنا گناہ لے کر لوٹے گا اور اہل جہنم میں سے ہو جائے گا۔

(۲۰۷۶۵) حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ دَاوُدَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ أَخْبَرَنِي عَلِيُّ بْنُ زَيْدٍ قَالَ سَمِعْتُ عَبْدَ الرَّحْمَنِ بْنَ أَبِي بَكْرَةَ يُحَدِّثُ عَنْ أَبِيهِ قَالَ قِيلَ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَيُّ النَّاسِ خَيْرٌ قَالَ مَنْ طَالَ عُمُرُهُ وَحَسُنَ عَمَلُهُ قِيلَ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَيُّ النَّاسِ شَرٌّ قَالَ مَنْ طَالَ عُمُرُهُ وَسَاءَ عَمَلُهُ [راجع: ۲۰۶۸۶].

(۲۰۷۶۵) حضرت ابوبکرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک آدمی نے بارگاہِ رسالت میں عرض کیا یا رسول اللہ! کون سا انسان سب سے بہتر ہے؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا جس کی عمر لمبی ہو اور عمل اچھا ہو، سائل نے پوچھا کہ سب سے بدترین انسان کون ہے؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا جس کی عمر لمبی ہو اور اس کا عمل برا ہو۔

(۲۰۷۶۶) حَدَّثَنَا أَبُو نُعَيْمٍ حَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ مُعَاوِيَةَ عَنْ عَلِيِّ بْنِ زَيْدٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي بَكْرَةَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ سُئِلَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَيُّ النَّاسِ خَيْرٌ فَذَكَرَ مِثْلَهُ [راجع: ۲۰۶۸۶].

(۲۰۷۶۶) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۲۰۷۶۷) حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ حَدَّثَنَا سَعِيدٌ أَبُو عُثْمَانَ الشَّحَّامُ فِي مُرَبَّعَةِ الْأَحْنَفِ حَدَّثَنَا مُسْلِمُ بْنُ أَبِي بَكْرَةَ عَنْ أَبِيهِ سَمِعَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِذَا اقْتَتَلَ الْمُسْلِمَانِ فَالْقَاتِلُ وَالْمَقْتُولُ فِي النَّارِ [راجع: ۲۰۷۱۱]

(۲۰۷۶۷) حضرت ابوموسیٰ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ جب دو مسلمان تلواریں لے کر ایک دوسرے کے سامنے آ جائیں اور ان میں سے ایک، دوسرے کو قتل کر دے تو قاتل اور مقتول دونوں جہنم میں جائیں گے۔

(۲۰۷۶۸) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ زَيْدٍ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ أَبِي بَكْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَيَرِدَنَّ عَلَيَّ الْحَوْضَ رِجَالٌ مِمَّنْ صَحِبَنِي وَرَآنِي حَتَّى إِذَا رُفِعُوا إِلَيَّ وَرَأَيْتُهُمْ اخْتُلِجُوا دُونِي فَلَأَقُولَنَّ رَبِّ أَصْحَابِي أَصْحَابِي فَيُقَالُ إِنَّكَ لَا تَدْرِي مَا أَحْدَثُوا بَعْدَكَ [انظر: ۲۰۷۸۱].

(۲۰۷۶۸) حضرت ابوبکرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا میرے پاس حوضِ کوثر پر کچھ آدمی ایسے بھی آئیں گے کہ میں دیکھوں گا، ''جب وہ میرے سامنے پیش ہوں گے'' انہیں میرے سامنے سے اچک لیا جائے گا، میں عرض کروں گا پروردگار! میرے ساتھی، ارشاد ہوگا کہ آپ نہیں جانتے کہ انہوں نے آپ کے بعد کیا چیزیں ایجاد کر لی تھیں۔

(۲۰۷۶۹) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ حَدَّثَنَا حُمَيْدُ بْنُ مِهْرَانَ الْكِنْدِيُّ حَدَّثَنِي سَعْدُ بْنُ أَوْسٍ عَنْ زِيَادِ بْنِ كُسَيْبٍ الْعَدَوِيِّ عَنْ أَبِي بَكْرَةَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَنْ أَكْرَمَ سُلْطَانَ اللَّهِ فِي الدُّنْيَا أَكْرَمَهُ اللَّهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ وَمَنْ أَهَانَ سُلْطَانَ اللَّهِ فِي الدُّنْيَا أَهَانَهُ اللَّهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ [راجع: ۲۰۷۰۵].

(۲۰۷۶۹) حضرت ابوبکرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے نبی علیہ السلام کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے جو شخص دنیا میں اللہ کے مقرر کردہ بادشاہ کی عزت کرتا ہے، اللہ قیامت کے دن اس کی تکریم فرمائے گا اور جو دنیا میں اللہ کے مقرر کردہ بادشاہ کی توہین کرتا ہے، اللہ قیامت کے دن اسے رسوا کرے گا۔

(۲۰۷۷۰) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ حَدَّثَنِي يَحْيَى بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ أَبِي بَكْرَةَ قَالَ قَالَ أَبُو بَكْرَةَ نَهَانَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ نَبْتَاعَ الْفِضَّةَ بِالْفِضَّةِ وَالذَّهَبَ بِالذَّهَبِ إِلَّا سَوَاءً بِسَوَاءٍ وَأَمَرَنَا أَنْ نَبْتَاعَ الْفِضَّةَ فِي الذَّهَبِ وَالذَّهَبَ فِي الْفِضَّةِ كَيْفَ شِئْنَا فَقَالَ لَهُ ثَابِتُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ يَدًا بِيَدٍ فَقَالَ هَكَذَا سَمِعْتُ [راجع: ۲۰۷۰۵].

(۲۰۷۷۰) حضرت ابوبکرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ہمیں چاندی کو چاندی کے بدلے یا سونے کو سونے کے بدلے صرف برابر سرابر ہی بیچنے کا حکم دیا ہے اور یہ حکم بھی دیا ہے کہ چاندی کو سونے کے بدلے یا سونے کو چاندی کے بدلے جیسے چاہیں بیچ سکتے ہیں (کمی بیشی ہو سکتی ہے)

(۲۰۷۷۱) حَدَّثَنَا رَوْحٌ حَدَّثَنَا أَشْعَثُ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ أَبِي بَكْرَةَ أَنَّهُ قَالَ صَلَّى بِنَا النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَاةَ الْخَوْفِ فَصَلَّى بِبَعْضِ أَصْحَابِهِ رَكْعَتَيْنِ ثُمَّ سَلَّمَ فَتَأَخَّرُوا وَجَاءَ آخَرُونَ فَكَانُوا فِي مَكَانِهِمْ فَصَلَّى بِهِمْ رَكْعَتَيْنِ ثُمَّ سَلَّمَ فَصَارَ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَرْبَعُ رَكَعَاتٍ وَلِلْقَوْمِ رَكْعَتَانِ رَكْعَتَانِ [قال الألباني: صحيح (ابو داود: ۱۲٤۸، النسائي: ۱۰۳/۲ و ۱۷۸/۳). قال شعيب، صحيح لغيره. وهذا اسناد رجاله ثقات]. [راجع: ۲۰۶۷۹].

(۲۰۷۷۱) حضرت ابوبکرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے نماز خوف میں ایک گروہ کو دو رکعتیں پڑھائیں، پھر دوسرے گروہ کو دو رکعتیں پڑھائیں، اس طرح نبی علیہ السلام کی تو چار رکعتیں ہو گئیں، اور لوگوں کی دو دو رکعتیں ہوئیں۔

(۲۰۷۷۲) حَدَّثَنَا أَبُو عَامِرٍ حَدَّثَنَا قُرَّةُ بْنُ خَالِدٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ قَالَ حَدَّثَنِي عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ أَبِي بَكْرَةَ عَنْ أَبِيهِ وَرَجُلٌ فِي نَفْسِي أَفْضَلُ مِنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ حُمَيْدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِي بَكْرَةَ قَالَ خَطَبَنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ النَّحْرِ فَقَالَ أَيُّ يَوْمٍ هَذَا أَوْ قَالَ أَتَدْرُونَ أَيُّ يَوْمٍ هَذَا قَالَ قُلْنَا اللَّهُ وَرَسُولُهُ أَعْلَمُ قَالَ فَسَكَتَ حَتَّى ظَنَنَّا أَنَّهُ سَيُسَمِّيهِ بِغَيْرِ اسْمِهِ ثُمَّ قَالَ أَلَيْسَ يَوْمَ النَّحْرِ قَالَ قُلْنَا بَلَى قَالَ فَأَيُّ شَهْرٍ هَذَا أَوْ قَالَ أَوَ تَدْرُونَ أَيُّ شَهْرٍ هَذَا قُلْنَا اللَّهُ وَرَسُولُهُ أَعْلَمُ قَالَ فَسَكَتَ حَتَّى ظَنَنَّا أَنَّهُ سَيُسَمِّيهِ بِغَيْرِ اسْمِهِ قَالَ أَلَيْسَ ذَا الْحِجَّةِ قُلْنَا بَلَى قَالَ أَيُّ بَلَدٍ هَذَا قُلْنَا اللَّهُ وَرَسُولُهُ أَعْلَمُ قَالَ فَسَكَتَ حَتَّى ظَنَنَّا أَنَّهُ سَيُسَمِّيهِ بِغَيْرِ اسْمِهِ قَالَ أَلَيْسَتْ الْبَلْدَةَ قُلْنَا بَلَى قَالَ فَإِنَّ دِمَاءَكُمْ وَأَمْوَالَكُمْ حَرَامٌ عَلَيْكُمْ كَحُرْمَةِ يَوْمِكُمْ هَذَا فِي شَهْرِكُمْ هَذَا فِي بَلَدِكُمْ هَذَا إِلَى يَوْمِ تَلْقَوْنَ رَبَّكُمْ تَبَارَكَ وَتَعَالَى أَلَا هَلْ بَلَّغْتُ قَالُوا نَعَمْ قَالَ اللَّهُمَّ اشْهَدْ لِيُبَلِّغْ الشَّاهِدُ الْغَائِبَ فَرُبَّ مُبَلَّغٍ أَوْعَى مِنْ سَامِعٍ أَلَا لَا تَرْجِعُنَّ بَعْدِي كُفَّارًا يَضْرِبُ بَعْضُكُمْ رِقَابَ بَعْضٍ [راجع: ۲۰۶۷۸].

(۲۰۷۷۲) حضرت ابوبکرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام حجۃ الوداع کے موقع پر خطبہ دینے کے لئے اونٹ پر سوار ہوئے، ایک

آدمی نے اس کی لگام پکڑی، پھر نبی علیہ السلام نے فرمایا یہ بتاؤ کہ آج کون سا دن ہے؟ ہم نے عرض کیا کہ اللہ اور اس کے رسول ہی بہتر جانتے ہیں، نبی علیہ السلام اتنی دیر خاموش رہے کہ ہم یہ سمجھے شاید نبی علیہ السلام اس کا کوئی دوسرا نام بتائیں گے، لیکن نبی علیہ السلام نے فرمایا کیا یہ یوم النحر نہیں ہے؟ ہم نے عرض کیا کیوں نہیں، پھر فرمایا یہ کون سا مہینہ ہے؟ ہم نے عرض کیا کہ اللہ اور اس کے رسول ہی بہتر جانتے ہیں، نبی علیہ السلام اتنی دیر خاموش رہے کہ ہم یہ سمجھے شاید نبی علیہ السلام اس کا کوئی دوسرا نام بتائیں گے، لیکن نبی علیہ السلام نے فرمایا کیا یہ ذی الحجہ کا مہینہ نہیں ہے؟ ہم نے عرض کیا کیوں نہیں، پھر فرمایا یہ کون سا شہر ہے؟ ہم نے عرض کیا کہ اللہ اور اس کے رسول ہی بہتر جانتے ہیں، نبی علیہ السلام حسب سابق خاموش رہے، پھر فرمایا کیا یہ شہر حرم نہیں ہے؟ ہم نے عرض کیا کیوں نہیں، نبی علیہ السلام نے فرمایا تمہاری جان، مال (اور عزت و آبرو) ایک دوسرے کے لئے اسی طرح قابل احترام ہے جیسے اس شہر میں اس مہینے کے اس دن کی حرمت ہے، اور عنقریب تم اپنے رب سے ملو گے اور وہ تم سے تمہارے اعمال کے متعلق پوچھے گا، یاد رکھو! میرے بعد گمراہ نہ ہو جانا کہ ایک دوسرے کی گردنیں مارنے لگو، کیا میں نے پیغام الٰہی پہنچا دیا؟ تم میں سے جو موجود ہیں، وہ غائبین تک یہ پیغام پہنچا دیں، کیونکہ بعض اوقات جسے پیغام پہنچایا جاتا ہے، وہ سننے والے سے زیادہ اسے محفوظ رکھتا ہے، راوی کہتے ہیں کہ ایسا ہی ہوا۔

(۲۰۷۷۳) حَدَّثَنَا مُؤَمَّلٌ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ زَيْدٍ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ أَبِي بَكْرَةَ قَالَ بَيْنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَاتَ يَوْمٍ يَخْطُبُ إِذْ جَاءَ الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ فَصَعِدَ إِلَيْهِ الْمِنْبَرَ فَضَمَّهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَيْهِ وَمَسَحَ عَلَى رَأْسِهِ وَقَالَ ابْنِي هَذَا سَيِّدٌ وَلَعَلَّ اللَّهَ أَنْ يُصْلِحَ عَلَى يَدَيْهِ بَيْنَ فِئَتَيْنِ عَظِيمَتَيْنِ مِنَ الْمُسْلِمِينَ [راجع: ۲۰۶۶۳].

(۲۰۷۷۳) حضرت ابوبکرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ میں نے نبی علیہ السلام کو منبر پر خطبہ دیتے ہوئے دیکھا کہ حضرت امام حسن رضی اللہ عنہ بھی آگئے، نبی علیہ السلام نے انہیں سینے سے لگایا، سر پر ہاتھ پھیرا اور فرمایا میرا یہ بیٹا سردار ہے اور اللہ تعالیٰ اس کے ذریعے مسلمانوں کے دو گروہوں کے درمیان صلح کرائے گا۔

(۲۰۷۷۴) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ عَلِيِّ بْنِ زَيْدٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي بَكْرَةَ عَنْ أَبِي بَكْرَةَ وَحُمَيْدٌ وَيُونُسُ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ أَبِي بَكْرَةَ أَنَّ رَجُلًا قَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَيُّ النَّاسِ خَيْرٌ قَالَ مَنْ طَالَ عُمُرُهُ وَحَسُنَ عَمَلُهُ قَالَ فَأَيُّ النَّاسِ شَرٌّ قَالَ مَنْ طَالَ عُمُرُهُ وَسَاءَ عَمَلُهُ [راجع: ۲۰۶۸۶].

(۲۰۷۷۴) حضرت ابوبکرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک آدمی نے بارگاہ رسالت میں عرض کیا یا رسول اللہ! کون سا انسان سب سے بہتر ہے؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا جس کی عمر لمبی ہو اور عمل اچھا ہو، سائل نے پوچھا کہ سب سے بدترین انسان کون ہے؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا جس کی عمر لمبی ہو اور اس کا عمل برا ہو۔

(۲۰۷۷۵) حَدَّثَنَا حَسَنٌ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنْ ثَابِتٍ وَيُونُسَ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ أَبِي بَكْرَةَ فَذَكَرَهُ [راجع: ۲۰۷۱۷].

(۲۰۷۷۵) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۲۰۷۷۶) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ زَيْدٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي بَكْرَةَ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يَمْكُثُ أَبَوَا الدَّجَّالِ ثَلَاثِينَ عَامًا لَا يُولَدُ لَهُمَا وَلَدٌ ثُمَّ يُولَدُ لَهُمَا غُلَامٌ أَضَرُّ شَيْءٍ وَأَقَلُّهُ نَفْعًا تَنَامُ عَيْنَاهُ وَلَا يَنَامُ قَلْبُهُ ثُمَّ نَعَتَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَبَاهُ فَقَالَ أَبُوهُ رَجُلٌ طُوَالٌ ضَرْبُ اللَّحْمِ كَأَنَّ أَنْفَهُ مِنْقَارٌ وَأُمُّهُ امْرَأَةٌ فِرْضَاخِيَّةٌ طَوِيلَةُ الثَّدْيَيْنِ قَالَ أَبُو بَكْرَةَ فَسَمِعْنَا بِمَوْلُودٍ وُلِدَ فِي الْيَهُودِ بِالْمَدِينَةِ فَذَهَبْتُ أَنَا وَالزُّبَيْرُ بْنُ الْعَوَّامِ حَتَّى دَخَلْنَا عَلَى أَبَوَيْهِ فَإِذَا نَعْتُ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِيهِمَا فَقُلْنَا هَلْ لَكُمَا وَلَدٌ فَقَالَا مَكَثْنَا ثَلَاثِينَ عَامًا لَا يُولَدُ لَنَا وَلَدٌ ثُمَّ وُلِدَ لَنَا غُلَامٌ أَعْوَرُ أَضَرُّ شَيْءٍ وَأَقَلُّهُ نَفْعًا تَنَامُ عَيْنَاهُ وَلَا يَنَامُ قَلْبُهُ فَخَرَجْنَا مِنْ عِنْدِهِمَا فَإِذَا الْغُلَامُ مُنْجَدِلٌ فِي قَطِيفَةٍ فِي الشَّمْسِ لَهُ هَمْهَمَةٌ قَالَ فَكَشَفْتُ عَنْ رَأْسِهِ فَقَالَ مَا قُلْتُمَا قُلْنَا وَهَلْ سَمِعْتَ قَالَ نَعَمْ إِنَّهُ تَنَامُ عَيْنَايَ وَلَا يَنَامُ قَلْبِي قَالَ حَمَّادٌ وَهُوَ ابْنُ صَيَّادٍ [راجع: ۲۰۶۸۹].

(۲۰۷۷۶) حضرت ابوبکرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا دجال کے ماں باپ تیس سال اس حال میں رہیں گے کہ ان کے یہاں کوئی اولاد نہ ہوگی، پھر ان کے یہاں ایک بچہ پیدا ہوگا جو کانا ہوگا، اس کا نقصان زیادہ ہوگا اور نفع کم ہوگا، اس کی آنکھیں سوتی ہوں گی لیکن دل نہیں سوئے گا، پھر اس کے والدین کا حلیہ بیان کرتے ہوئے فرمایا کہ اس کا باپ ایک لمبے قد کا آدمی ہوگا، اس کا گوشت ہلتا ہوگا، اس کی ناک لمبی ہوگی، ایسا محسوس ہوگا جیسے طوطے کی چونچ ہو، اور اس کی ماں بڑی چھاتیوں والی عورت ہوگی۔

کچھ ہی عرصے بعد ہمیں پتہ چلا کہ مدینہ میں یہودیوں کے یہاں ایک بچہ پیدا ہوا ہے، میں اور زبیر بن عوام اسے دیکھنے کے لئے گئے، اس کے والدین کے پاس پہنچے تو نبی علیہ السلام کا بتایا ہوا حلیہ ان دونوں میں پایا، وہ بچہ ایک چادر میں لپٹا ہوا دھوپ میں پڑا ہوا تھا، اس کی ہلکی ہلکی آواز آ رہی تھی، ہم نے اس کے والدین سے اس کے متعلق پوچھا تو انہوں نے بتایا کہ ہم نے تیس سال اس حال میں گذارے کہ ہمارے یہاں کوئی بچہ پیدا نہیں ہوا، پھر ہمارے یہاں یہ ایک کانا بچہ پیدا ہوا جس کا نقصان زیادہ اور نفع کم ہے، جب ہم وہاں سے نکلے تو اس کے پاس سے گذرے، وہ کہنے لگا کہ تم دونوں کیا باتیں کر رہے تھے؟ ہم نے کہا کہ کیا تم نے وہ باتیں سن لیں؟ اس نے کہا جی ہاں، میری آنکھیں سوتی ہیں لیکن میرا دل نہیں سوتا، وہ ابن صیاد تھا۔

(۲۰۷۷۷) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ زَيْدٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي بَكْرَةَ قَالَ وَفَدْنَا مَعَ زِيَادٍ إِلَى مُعَاوِيَةَ بْنِ أَبِي سُفْيَانَ وَفِينَا أَبُو بَكْرَةَ فَلَمَّا قَدِمْنَا عَلَيْهِ لَمْ يُعْجَبْ بِوَفْدٍ مَا أُعْجِبَ بِنَا فَقَالَ يَا أَبَا بَكْرَةَ حَدِّثْنَا بِشَيْءٍ سَمِعْتَهُ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُعْجِبُهُ الرُّؤْيَا الْحَسَنَةُ وَيَسْأَلُ عَنْهَا فَقَالَ ذَاتَ يَوْمٍ أَيُّكُمْ رَأَى رُؤْيَا فَقَالَ رَجُلٌ أَنَا رَأَيْتُ كَأَنَّ مِيزَانًا دُلِّيَ مِنَ السَّمَاءِ فَوُزِنْتَ أَنْتَ وَأَبُو بَكْرٍ فَرَجَحْتَ بِأَبِي بَكْرٍ ثُمَّ وُزِنَ أَبُو بَكْرٍ وَعُمَرُ فَرَجَحَ أَبُو بَكْرٍ بِعُمَرَ ثُمَّ

وُزِنَ عُمَرُ بِعُثْمَانَ فَرَجَحَ عُمَرُ بِعُثْمَانَ ثُمَّ رُفِعَ الْمِيزَانُ فَاسْتَاءَ لَهَا وَقَدْ قَالَ حَمَّادٌ أَيْضًا فَسَاءَهُ ذَاكَ ثُمَّ قَالَ خِلَافَةُ نُبُوَّةٍ ثُمَّ يُؤْتِي اللَّهُ تَبَارَكَ وَتَعَالَى الْمُلْكَ مَنْ يَشَاءُ قَالَ فَزُخَّ فِي أَقْفَائِنَا فَأُخْرِجْنَا فَقَالَ زِيَادٌ لَا أَبَا لَكَ أَمَا وَجَدْتَ حَدِيثًا غَيْرَ ذَا حَدِّثْهُ بِغَيْرِ ذَا قَالَ لَا وَاللَّهِ لَا أُحَدِّثُهُ إِلَّا بِذَا حَتَّى أُفَارِقَهُ فَتَرَكَنَا ثُمَّ دَعَا بِنَا فَقَالَ يَا أَبَا بَكْرَةَ حَدِّثْنَا بِشَيْءٍ سَمِعْتَهُ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فَبَكَعَهُ بِهِ فَزُخَّ فِي أَقْفَائِنَا فَأُخْرِجْنَا فَقَالَ زِيَادٌ لَا أَبَا لَكَ أَمَا تَجِدُ حَدِيثًا غَيْرَ ذَا حَدِّثْهُ بِغَيْرِ ذَا فَقَالَ لَا وَاللَّهِ لَا أُحَدِّثُهُ إِلَّا بِهِ حَتَّى أُفَارِقَهُ قَالَ ثُمَّ تَرَكَنَا أَيَّامًا ثُمَّ دَعَا بِنَا فَقَالَ يَا أَبَا بَكْرَةَ حَدِّثْنَا بِشَيْءٍ سَمِعْتَهُ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فَبَكَعَهُ فَقَالَ مُعَاوِيَةُ أَتَقُولُ الْمُلْكَ فَقَدْ رَضِينَا بِالْمُلْكِ [راجع: ۲۰۷۱۸].

(۲۰۷۷۷) عبدالرحمن بن ابی بکرہ کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ میں اپنے والد کے ساتھ حضرت امیر معاویہ رضی اللہ عنہ کی خدمت میں حاضر ہوا، ہم ان کے پاس پہنچے تو انہوں نے فرمایا اے ابوبکرہ! مجھے کوئی ایسی حدیث سنائیے جو آپ نے نبی علیہ السلام سے خود سنی ہو؟ انہوں نے فرمایا کہ نبی علیہ السلام کو نیک خواب بہت اچھے لگتے تھے، اور نبی علیہ السلام اس کے متعلق پوچھتے رہتے تھے چنانچہ حسب معمول ایک دن پوچھا کہ تم میں سے کسی نے کوئی خواب دیکھا ہے؟ ایک آدمی نے کہا یا رسول اللہ! میں نے دیکھا ہے، میں نے دیکھا کہ آسمان سے ایک ترازو لٹکایا گیا جس میں آپ کا حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ سے وزن کیا گیا تو آپ کا پلڑا جھک گیا، پھر ابوبکر رضی اللہ عنہ کا عمر رضی اللہ عنہ سے وزن کیا گیا تو ابوبکر رضی اللہ عنہ کا پلڑا جھک گیا، پھر عمر رضی اللہ عنہ کا عثمان رضی اللہ عنہ سے وزن کیا گیا تو عمر رضی اللہ عنہ کا پلڑا جھک گیا، پھر وہ ترازو اٹھالیا گیا، نبی علیہ السلام کی طبیعت پر یہ خواب بوجھ بنا اور فرمایا اس سے خلافت نبوت کی طرف اشارہ ہے، جس کے بعد اللہ جسے چاہے گا حکومت دے دے گا، اس پر ہمیں گدی سے پکڑ کر باہر نکال دیا گیا، زیاد کہنے لگا تمہارا باپ نہ رہے، کیا تمہیں اس کے علاوہ کوئی حدیث نہیں ملی جو تم اس کے سامنے بیان کرتے؟ انہوں نے فرمایا نہیں، بخدا میں اس کے علاوہ ان سے کوئی حدیث بیان نہیں کروں گا یہاں تک کہ ان سے جدا ہو جاؤں، اس پر اس نے ہمیں چھوڑ دیا، تین مرتبہ اسی طرح ہوا، پھر حضرت معاویہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا تم "حکومت" کہتے ہو، ہم اس پر راضی ہیں۔

(۲۰۷۷۸) قَالَ أَبُو عَبْد الرَّحْمَنِ وَجَدْتُ هَذِهِ الْأَحَادِيثَ فِي كِتَابِ أَبِي بِخَطِّ يَدِهِ حَدَّثَنَا هَوْذَةُ بْنُ خَلِيفَةَ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ عَلِيِّ بْنِ زَيْدٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي بَكْرَةَ عَنْ أَبِي بَكْرَةَ أَنَّ رَجُلًا قَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ مَنْ خَيْرُ النَّاسِ قَالَ مَنْ طَالَ عُمُرُهُ وَحَسُنَ عَمَلُهُ قَالَ فَأَيُّ النَّاسِ شَرٌّ قَالَ مَنْ طَالَ عُمُرُهُ وَسَاءَ عَمَلُهُ [راجع: ۲۰۶۸۶].

(۲۰۷۷۸) حضرت ابوبکرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک آدمی نے بارگاہِ رسالت میں عرض کیا یا رسول اللہ! کون سا انسان سب سے بہتر ہے؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا جس کی عمر لمبی ہو اور عمل اچھا ہو، سائل نے پوچھا کہ سب سے بدترین انسان کون ہے؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا جس کی عمر لمبی ہو اور اس کا عمل برا ہو۔

(۲۰۷۷۹) وَبِإِسْنَادِهِ وَقَالَ عَبْدُ الرَّحْمَنِ وَفَدْنَا إِلَى مُعَاوِيَةَ نُعَزِّيهِ مَعَ زِيَادٍ وَمَعَنَا أَبُو بَكْرَةَ فَلَمَّا قَدِمْنَا لَمْ يُعْجَبْ بِوَفْدٍ مَا أُعْجِبَ بِنَا فَقَالَ يَا أَبَا بَكْرَةَ حَدِّثْنَا بِشَيْءٍ سَمِعْتَهُ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُعْجِبُهُ الرُّؤْيَا الْحَسَنَةُ وَيَسْأَلُ عَنْهَا وَإِنَّهُ قَالَ ذَاتَ يَوْمٍ أَيُّكُمْ رَأَى رُؤْيَا فَقَالَ رَجُلٌ مِنْ الْقَوْمِ أَنَا رَأَيْتُ مِيزَانًا دُلِّيَ مِنْ السَّمَاءِ فَوُزِنْتَ فِيهِ أَنْتَ وَأَبُو بَكْرٍ فَرَجَحْتَ بِأَبِي بَكْرٍ ثُمَّ وُزِنَ فِيهِ أَبُو بَكْرٍ وَعُمَرُ فَرَجَحَ أَبُو بَكْرٍ بِعُمَرَ ثُمَّ وُزِنَ فِيهِ عُمَرُ وَعُثْمَانُ فَرَجَحَ عُمَرُ بِعُثْمَانَ ثُمَّ رُفِعَ الْمِيزَانُ فَاسْتَاءَ لَهَا النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَيْ أَوَّلَهَا فَقَالَ خِلَافَةُ نُبُوَّةٍ ثُمَّ يُؤْتِي اللَّهُ تَبَارَكَ وَتَعَالَى الْمُلْكَ مَنْ يَشَاءُ قَالَ فَزُخَّ فِي أَقْفَائِنَا وَأُخْرِجْنَا فَلَمَّا كَانَ مِنْ الْغَدِ عُدْنَا فَقَالَ يَا أَبَا بَكْرَةَ حَدِّثْنَا بِشَيْءٍ سَمِعْتَهُ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فَبَكَعَهُ بِهِ فَزُخَّ فِي أَقْفَائِنَا فَلَمَّا كَانَ فِي الْيَوْمِ الثَّالِثِ عُدْنَا فَسَأَلَهُ أَيْضًا قَالَ فَبَكَعَهُ بِهِ فَقَالَ مُعَاوِيَةُ تَقُولُ إِنَّا مُلُوكٌ قَدْ رَضِينَا بِالْمُلْكِ [راجع: ۲۰۷۱۸].

(۲۰۷۷۹) عبدالرحمٰن بن ابی بکرہ کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ میں اپنے والد کے ساتھ حضرت امیر معاویہ رضی اللہ عنہ کی خدمت میں حاضر ہوا، ہم ان کے پاس پہنچے تو انہوں نے فرمایا اے ابوبکرہ! مجھے کوئی ایسی حدیث سنائیے جو آپ نے نبی علیہ السلام سے خود سنی ہو؟ انہوں نے فرمایا کہ نبی علیہ السلام کو نیک خواب بہت اچھے لگتے تھے، اور نبی علیہ السلام اس کے متعلق پوچھتے رہتے تھے چنانچہ حسب معمول ایک دن پوچھا کہ تم میں سے کسی نے کوئی خواب دیکھا ہے؟ ایک آدمی نے کہا یا رسول اللہ! میں نے دیکھا ہے، میں نے دیکھا کہ آسمان سے ایک ترازو لٹکایا گیا جس میں آپ کا حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ سے وزن کیا گیا تو آپ کا پلڑا جھک گیا، پھر ابوبکر رضی اللہ عنہ کا عمر رضی اللہ عنہ سے وزن کیا گیا تو ابوبکر رضی اللہ عنہ کا پلڑا جھک گیا، پھر عمر رضی اللہ عنہ کا عثمان رضی اللہ عنہ سے وزن کیا گیا تو عمر رضی اللہ عنہ کا پلڑا جھک گیا، پھر وہ ترازو اٹھا لیا گیا، نبی علیہ السلام کی طبیعت پر یہ خواب بوجھ بنا اور فرمایا اس سے خلافت نبوت کی طرف اشارہ ہے، جس کے بعد اللہ جسے چاہے گا حکومت دے دے گا، اس پر ہمیں گدی سے پکڑ کر باہر نکال دیا گیا، زیاد کہنے لگا تمہارا باپ نہ رہے، کیا تمہیں اس کے علاوہ کوئی حدیث نہیں ملی جو تم اس کے سامنے بیان کرتے؟ انہوں نے فرمایا نہیں، بخدا میں اس کے علاوہ ان سے کوئی حدیث بیان نہیں کروں گا یہاں تک کہ ان سے جدا ہو جاؤں، اس پر اس نے ہمیں چھوڑ دیا، تین مرتبہ اسی طرح ہوا، پھر حضرت معاویہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا تم ''حکومت'' کہتے ہو، ہم اس پر راضی ہیں۔

(۲۰۷۸۰) وَقَالَ أَبُو بَكْرَةَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ قَتَلَ نَفْسًا مُعَاهَدَةً بِغَيْرِ حَقِّهَا لَمْ يَجِدْ رَائِحَةَ الْجَنَّةِ وَإِنَّ رِيحَهَا لَيُوجَدُ مِنْ مَسِيرَةِ خَمْسِ مِائَةِ عَامٍ [انظر: ۲۰۷۸۹].

(۲۰۷۸۰) حضرت ابوبکرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا جنت کی مہک پانچ سو سال کی مسافت سے محسوس ہوتی ہے، جو شخص کسی معاہد کو ناحق قتل کر دے، اللہ اس پر جنت کی مہک کو حرام قرار دے دیتا ہے۔

(۲۰۷۸۱) وَقَالَ أَبُو بَكْرَةَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَيَرِدَنَّ الْحَوْضَ عَلَيَّ رِجَالٌ مِمَّنْ صَحِبَنِي وَرَآنِي

فَإِذَا رُفِعُوا إِلَيَّ وَرَأَيْتُهُمْ اخْتُلِجُوا دُونِي فَلَأَقُولَنَّ أُصَيْحَابِي أُصَيْحَابِي فَيُقَالُ إِنَّكَ لَا تَدْرِي مَا أَحْدَثُوا بَعْدَكَ [انظر: ۲۰۷۶۸].

(۲۰۷۸۱) حضرت ابوبکرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا میرے پاس حوضِ کوثر پر کچھ آدمی ایسے بھی آئیں گے کہ میں دیکھوں گا، ''جب وہ میرے سامنے پیش ہوں گے'' انہیں میرے سامنے سے اچک لیا جائے گا، میں عرض کروں گا پروردگار! میرے ساتھی، ارشاد ہوگا کہ آپ نہیں جانتے کہ انہوں نے آپ کے بعد کیا چیزیں ایجاد کر لی تھیں۔

(۲۰۷۸۲) وَقَالَ أَبُو بَكْرَةَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ يَلِي أَمْرَ فَارِسَ قَالُوا امْرَأَةٌ قَالَ مَا أَفْلَحَ قَوْمٌ يَلِي أَمْرَهُمْ امْرَأَةٌ [انظر: ۲۰۷۱۰].

(۲۰۷۸۲) حضرت ابوبکرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا فارس کا حکمران کون ہے؟ لوگوں نے بتایا ایک عورت، فرمایا وہ قوم کبھی کامیاب نہیں ہو سکتی جو اپنے معاملات ایک عورت کے حوالے کر دے۔

(۲۰۷۸۳) وَقَالَ أَبُو بَكْرَةَ جِئْتُ وَنَبِيُّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَاكِعٌ قَدْ حَفَزَنِي النَّفَسُ فَرَكَعْتُ دُونَ الصَّفِّ فَلَمَّا قَضَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الصَّلَاةَ قَالَ أَيُّكُمْ رَكَعَ دُونَ الصَّفِّ قُلْتُ أَنَا قَالَ زَادَكَ اللَّهُ حِرْصًا وَلَا تَعُدْ [انظر: ۲۰۶۷۶].

(۲۰۷۸۳) حضرت ابوبکرہ رضی اللہ عنہ کے حوالے سے مروی ہے کہ انہوں نے صف میں شامل ہونے سے پہلے ہی رکوع کر لیا، تو نبی علیہ السلام نے ان سے فرمایا اللہ تمہاری دینی حرص میں اضافہ کرے، آئندہ ایسا نہ کرنا۔

(۲۰۷۸٤) وَقَالَ أَبُو بَكْرَةَ قَالَ نَبِيُّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَرَأَيْتُمْ إِنْ كَانَ أَسْلَمُ وَغِفَارُ خَيْرًا مِنْ أَسَدٍ وَغَطَفَانَ أَتُرَوْنَهُمْ خَسِرُوا قَالُوا نَعَمْ قَالَ فَإِنَّهُمْ خَيْرٌ مِنْهُمْ ثُمَّ قَالَ أَرَأَيْتُمْ إِنْ كَانَتْ جُهَيْنَةُ وَمُزَيْنَةُ خَيْرًا مِنْ الْحَلِيفَيْنِ مِنْ تَمِيمٍ وَعَامِرِ بْنِ صَعْصَعَةَ يَمُدُّ بِهَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَوْتَهُ أَتُرَوْنَهُمْ خَسِرُوا قَالُوا نَعَمْ قَالَ فَإِنَّهُمْ خَيْرٌ مِنْهُمْ [راجع: ۲۰۶۵۵].

(۲۰۷۸۴) حضرت ابوبکرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا یہ بتاؤ کہ اگر اللہ کے نزدیک اسلم اور غفار قبیلے کے لوگ بنو اسد، اور بنو غطفان سے بہتر ہوں تو کیا وہ نامراد اور خسارے میں رہیں گے؟ لوگوں نے کہا جی ہاں! نبی علیہ السلام نے فرمایا وہ لوگ ان سے بہتر ہیں پھر فرمایا یہ بتاؤ کہ اگر جہینہ اور مزینہ بنو تمیم اور بنو عامر ''جو دونوں حلیف ہیں'' سے بہتر ہوں تو کیا بنو تمیم وغیرہ خسارے میں ہوں گے؟ یہ کہہ کر نبی علیہ السلام نے اپنی آواز کو بلند فرمایا، لوگوں نے کہا جی ہاں! نبی علیہ السلام نے فرمایا پھر وہ ان سے بہتر ہیں۔

(۲۰۷۸۵) قَالَ وَقَالَ أَبُو بَكْرَةَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ شَهْرَا عِيدٍ لَا يَنْقُصَانِ رَمَضَانُ وَذُو الْحِجَّةِ [راجع: ۲۰۶۷۰].

(۲۰۷۸۵) حضرت ابوبکرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا عید کے دو مہینے یعنی رمضان اور ذی الحجہ (ثواب کے

اعتبار سے) کم نہیں ہوتے۔

(۲۰۷۸۶) وَقَالَ أَبُو بَكْرَةَ ذُكِرَ رَجُلٌ عِنْدَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَثْنَى عَلَيْهِ رَجُلٌ خَيْرًا فَقَالَ نَبِيُّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَيْحَكَ قَطَعْتَ عُنُقَ أَخِيكَ وَاللَّهِ لَوْ سَمِعَهَا مَا أَفْلَحَ أَبَدًا ثُمَّ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا أَثْنَى أَحَدُكُمْ عَلَى أَحَدٍ فَلْيَقُلْ وَاللَّهِ إِنَّ فُلَانًا وَلَا أُزَكِّي عَلَى اللَّهِ أَحَدًا [راجع: ۲۰۶۹۳].

(۲۰۷۸۶) حضرت ابوبکرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام کی موجودگی میں ایک آدمی نے دوسرے کی تعریف کی، نبی علیہ السلام نے فرمایا افسوس! تم نے اپنے ساتھی کی گردن توڑ دی، اور فرمایا اگر تم میں سے کسی نے اپنے بھائی کی تعریف ضرور ہی کرنا ہو تو اسے یوں کہنا چاہئے میں یہ سمجھتا ہوں کہ فلاں آدمی اس طرح دکھائی دیتا ہے اور میں اللہ کے سامنے کسی کی پاکی بیان نہیں کرتا، اور اس کا حقیقی نگہبان اللہ ہے، میں اسے اس اس طرح سمجھتا ہوں۔

(۲۰۷۸۷) قَالَ عَبْدُ اللَّهِ وَجَدْتُ هَذَا الْحَدِيثَ فِي كِتَابِ أَبِي بِخَطِّ يَدِهِ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ أَخْبَرَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ زَيْدٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي بَكْرَةَ عَنْ أَبِي بَكْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أَرَأَيْتُمْ إِنْ كَانَتْ أَسْلَمُ وَغِفَارُ خَيْرًا مِنْ الْحَلِيفَيْنِ أَسَدٍ وَغَطَفَانَ أَتُرَوْنَهُمْ خَسِرُوا قَالُوا نَعَمْ قَالَ أَفَرَأَيْتُمْ إِنْ كَانَتْ مُزَيْنَةُ وَجُهَيْنَةُ خَيْرًا مِنْ بَنِي تَمِيمٍ وَعَامِرِ بْنِ صَعْصَعَةَ وَرَفَعَ حَمَّادٌ بِهَا صَوْتَهُ يَحْكِي النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَتُرَوْنَهُمْ خَسِرُوا قَالُوا نَعَمْ قَالَ فَإِنَّهُمْ خَيْرٌ مِنْهُمْ [راجع: ۲۰۶۵۵].

(۲۰۷۸۷) حضرت ابوبکرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا یہ بتاؤ کہ اگر اللہ کے نزدیک اسلم اور غفار قبیلے کے لوگ بنو اسد، اور بنو غطفان سے بہتر ہوں تو کیا وہ نامراد اور خسارے میں رہیں گے؟ لوگوں نے کہا جی ہاں! نبی علیہ السلام نے فرمایا وہ لوگ ان سے بہتر ہیں پھر فرمایا یہ بتاؤ کہ اگر جہینہ اور مزینہ بنو تمیم اور بنو عامر "جو دونوں حلیف ہیں" سے بہتر ہوں تو کیا بنو تمیم وغیرہ خسارے میں ہوں گے؟ یہ کہہ کر نبی علیہ السلام نے اپنی آواز کو بلند فرمایا، لوگوں نے کہا جی ہاں! نبی علیہ السلام نے فرمایا پھر وہ ان سے بہتر ہیں۔

(۲۰۷۸۸) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ زَيْدٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي بَكْرَةَ عَنْ أَبِي بَكْرَةَ أَنَّ جِبْرِيلَ عَلَيْهِ السَّلَام قَالَ يَا مُحَمَّدُ اقْرَأْ الْقُرْآنَ عَلَى حَرْفٍ قَالَ مِيكَائِيلُ عَلَيْهِ السَّلَام اسْتَزِدْهُ فَاسْتَزَادَهُ قَالَ اقْرَأْهُ عَلَى حَرْفَيْنِ قَالَ مِيكَائِيلُ اسْتَزِدْهُ فَاسْتَزَادَهُ حَتَّى بَلَغَ سَبْعَةَ أَحْرُفٍ قَالَ كُلٌّ شَافٍ كَافٍ مَا لَمْ تَخْتِمْ آيَةَ عَذَابٍ بِرَحْمَةٍ أَوْ آيَةَ رَحْمَةٍ بِعَذَابٍ نَحْوَ قَوْلِكَ تَعَالَ وَأَقْبِلْ وَهَلُمَّ وَاذْهَبْ وَأَسْرِعْ وَاعْجَلْ [راجع: ۲۰۶۹۶].

(۲۰۷۸۸) حضرت ابوبکرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا میرے پاس حضرت جبریل علیہ السلام اور میکائیل علیہ السلام آئے، جبریل علیہ السلام نے مجھ سے کہا کہ قرآن کریم کو ایک حرف پر پڑھئے، میکائیل علیہ السلام نے کہا کہ اس میں اضافے کی درخواست کیجئے، پھر جبریل علیہ السلام نے کہا کہ قرآن کریم کو آپ سات حروف پر پڑھ سکتے ہیں، جن میں سے ہر ایک کافی شافی ہے بشرطیکہ

آیت رحمت کو عذاب سے یا آیت عذاب کو رحمت سے نہ بدل دیں جیسے تَعَالَ اور اَقْبِلْ، هَلُمَّ اور اِذْهَبْ، اَسْرِعْ اور اَعْجِلْ

(۲۰۷۸۹) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ زَيْدٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي بَكْرَةَ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ قَتَلَ نَفْسًا مُعَاهَدَةً بِغَيْرِ حَقِّهَا لَمْ يَجِدْ رَائِحَةَ الْجَنَّةِ وَإِنَّ رِيحَهَا لَيُوجَدُ مِنْ مَسِيرَةِ مِائَةِ عَامٍ [راجع: ۲۰۷۸۰].

(۲۰۷۸۹) حضرت ابوبکرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا جنت کی مہک سو سال کی مسافت سے محسوس ہوتی ہے، جو شخص کسی معاہد کو ناحق قتل کر دے، اللہ اس پر جنت کی مہک کو حرام قرار دے دیتا ہے۔

(۲۰۷۹۰) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا مُبَارَكُ بْنُ فَضَالَةَ عَنِ الْحَسَنِ أَخْبَرَنِي أَبُو بَكْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُصَلِّي فَإِذَا سَجَدَ وَثَبَ الْحَسَنُ عَلَى ظَهْرِهِ وَعَلَى عُنُقِهِ فَيَرْفَعُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَفْعًا رَفِيقًا لِئَلَّا يُصْرَعَ قَالَ فَعَلَ ذَلِكَ غَيْرَ مَرَّةٍ فَلَمَّا قَضَى صَلَاتَهُ قَالُوا يَا رَسُولَ اللَّهِ رَأَيْنَاكَ صَنَعْتَ بِالْحَسَنِ شَيْئًا مَا رَأَيْنَاكَ صَنَعْتَهُ قَالَ إِنَّهُ رَيْحَانَتِي مِنَ الدُّنْيَا وَإِنَّ ابْنِي هَذَا سَيِّدٌ وَعَسَى اللَّهُ تَبَارَكَ وَتَعَالَى أَنْ يُصْلِحَ بِهِ بَيْنَ فِئَتَيْنِ مِنَ الْمُسْلِمِينَ [راجع: ۲۰۶۶۳].

(۲۰۷۹۰) حضرت ابوبکرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام لوگوں کو نماز پڑھا رہے تھے، جب سجدے میں جاتے تو امام حسن رضی اللہ عنہ کود کر نبی علیہ السلام کی پشت پر سوار ہو جاتے، انہوں نے کئی مرتبہ اسی طرح کیا، اس پر کچھ لوگ کہنے لگے آپ اس بچے کے ساتھ جو سلوک کرتے ہیں وہ ہم نے آپ کو کسی دوسرے کے ساتھ کرتے ہوئے کبھی نہیں دیکھا، نبی علیہ السلام نے فرمایا میرا یہ بیٹا سردار ہے اور اللہ تعالیٰ اس کے ذریعے مسلمانوں کے دو گروہوں کے درمیان صلح کرائے گا، حسن کہتے ہیں کہ بخدا ان کے خلیفہ بننے کے بعد ایک سینگی میں آنے والی مقدار کا خون بھی نہیں بہایا گیا۔

(۲۰۷۹۱) حَدَّثَنَا هَاشِمٌ حَدَّثَنَا الْمُبَارَكُ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ أَبِي بَكْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا تَوَاجَهَ الْمُسْلِمَانِ بِسَيْفَيْهِمَا وَكِلَاهُمَا يُرِيدُ أَنْ يَقْتُلَ صَاحِبَهُ فَقَتَلَ أَحَدُهُمَا الْآخَرَ فَهُمَا فِي النَّارِ قِيلَ يَا رَسُولَ اللَّهِ هَذَا الْقَاتِلُ فَمَا بَالُ الْمَقْتُولِ قَالَ لِأَنَّهُ أَرَادَ قَتْلَ صَاحِبِهِ [راجع: ۲۰۷۴۶].

(۲۰۷۹۱) حضرت ابو موسیٰ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ جب دو مسلمان تلواریں لے کر ایک دوسرے کے سامنے آ جائیں اور ان میں سے ایک، دوسرے کو قتل کر دے تو قاتل اور مقتول دونوں جہنم میں جائیں گے، کسی نے عرض کیا یا رسول اللہ! یہ قاتل کی بات تو سمجھ میں آ جاتی ہے، مقتول کا کیا معاملہ ہے؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا وہ بھی اپنے ساتھی کو قتل کرنا چاہتا تھا۔

(۲۰۷۹۲) وَبِهِ حَدَّثَنَا مُبَارَكٌ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ أَبِي بَكْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَنْ يُفْلِحَ قَوْمٌ تَمْلِكُهُمْ امْرَأَةٌ [راجع: ۲۰۷۱۰].

(۲۰۷۹۲) حضرت ابوبکرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا وہ قوم کبھی کامیاب نہیں ہو سکتی جو اپنے معاملات ایک عورت

کے حوالے کر دے۔

(۲۰۷۹۳) حَدَّثَنَا مُؤَمَّلٌ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ أَخْبَرَنَا أَيُّوبُ وَيُونُسُ وَهِشَامٌ وَالْمُعَلَّى بْنُ زِيَادٍ عَنِ الْحَسَنِ عَنِ الْأَحْنَفِ عَنْ أَبِي بَكْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا تَوَاجَهَ الْمُسْلِمَانِ بِسَيْفَيْهِمَا فَقَتَلَ أَحَدُهُمَا صَاحِبَهُ فَهُمَا فِي النَّارِ جَمِيعًا [راجع: ۲۰۷۱۱].

(۲۰۷۹۳) حضرت ابوموسیٰ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ جب دو مسلمان تلواریں لے کر ایک دوسرے کے سامنے آ جائیں اور ان میں سے ایک، دوسرے کو قتل کر دے تو قاتل اور مقتول دونوں جہنم میں جائیں گے۔

(۲۰۷۹۴) حَدَّثَنَا مُؤَمَّلٌ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ زَيْدٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي بَكْرَةَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ وَصَفَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَاتَ يَوْمٍ صِفَةَ الدَّجَّالِ وَصِفَةَ أَبَوَيْهِ قَالَ يَمْكُثُ أَبَوَا الدَّجَّالِ ثَلَاثِينَ سَنَةً لَا يُولَدُ لَهُمَا ثُمَّ يُولَدُ لَهُمَا ابْنٌ مَسْرُورٌ مَخْتُونٌ أَقَلُّ شَيْءٍ نَفْعًا وَأَضَرُّهُ تَنَامُ عَيْنَاهُ وَلَا يَنَامُ قَلْبُهُ فَذَكَرَهُ إِلَّا أَنَّهُ قَالَ ثُمَّ وُلِدَ لَنَا هَذَا أَعْوَرَ مَسْرُورًا مَخْتُونًا أَقَلَّ شَيْءٍ نَفْعًا وَأَضَرَّهُ [راجع: ۲۰۶۸۹].

(۲۰۷۹۴) حضرت ابوبکرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا دجال کے ماں باپ تیس سال اس حال میں رہیں گے کہ ان کے یہاں کوئی اولاد نہ ہوگی، پھر ان کے یہاں ایک بچہ پیدا ہوگا جو کانا ہوگا، اس کا نقصان زیادہ ہوگا اور نفع کم ہوگا، اس کی آنکھیں سوتی ہوں گی لیکن دل نہیں سوئے گا...... پھر راوی نے پوری حدیث ذکر کی۔

(۲۰۷۹۵) حَدَّثَنَا بَهْزٌ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ أَخْبَرَنَا قَتَادَةُ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ أَبِي بَكْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يَقُولَنَّ أَحَدُكُمْ إِنِّي قُمْتُ رَمَضَانَ كُلَّهُ قَالَ قَتَادَةُ فَاللَّهُ أَعْلَمُ أَخَشِيَ التَّزْكِيَةَ عَلَى أُمَّتِهِ أَوْ يَقُولُ لَا بُدَّ مِنْ رَاقِدٍ أَوْ غَافِلٍ [راجع: ۲۰۶۷۷].

(۲۰۷۹۵) حضرت ابوبکرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا تم میں سے کوئی شخص یہ نہ کہے کہ میں نے سارے رمضان قیام کیا (کیونکہ غفلت یا نیند آ جانے سے کوئی چارۂ کار بھی نہیں ہے، ہوسکتا ہے کہ کسی دن سوتا رہ جائے)

(۲۰۷۹۶) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عُمَيْرٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي بَكْرَةَ قَالَ كَتَبَ أَبُو بَكْرَةَ إِلَى ابْنِهِ وَهُوَ عَامِلٌ بِسِجِسْتَانَ أَنْ لَا تَقْضِيَ بَيْنَ رَجُلَيْنِ وَأَنْتَ غَضْبَانُ فَإِنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لَا يَقْضِ حَكَمٌ بَيْنَ اثْنَيْنِ أَوْ خَصْمَيْنِ وَهُوَ غَضْبَانُ [راجع: ۲۰۶۵۰].

(۲۰۷۹۶) حضرت ابوبکرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے نبی علیہ السلام کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ کوئی حاکم دو آدمیوں کے درمیان غصے کی حالت میں فیصلہ نہ کرے۔

(۲۰۷۹۷) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ عَنْ يُونُسَ بْنِ عُبَيْدٍ عَنِ الْحَكَمِ بْنِ الْأَعْرَجِ عَنِ الْأَشْعَثِ بْنِ ثُرْمُلَةَ عَنْ أَبِي بَكْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ قَتَلَ نَفْسًا مُعَاهَدَةً بِغَيْرِ حَقِّهَا فَقَدْ حَرَّمَ اللَّهُ

تَبَارَكَ وَتَعَالَى عَلَيْهِ الْجَنَّةَ أَنْ يَشُمَّ رِيحَهَا [راجع: ٢٠٦٥٤].

(۲۰۷۹۷) حضرت ابوبکرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا جو شخص کسی معاہد کو ناحق قتل کر دے، اللہ اس پر جنت کی مہک کو حرام قرار دے دیتا ہے۔

(٢٠٧٩٨) حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ بْنُ عَبْدِ الْمَجِيدِ الثَّقَفِيُّ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ مُحَمَّدٍ فَذَكَرَ قِصَّةً فِيهَا قَالَ فَلَمَّا قَدِمَ خُيِّرَ عَبْدُ اللَّهِ بَيْنَ ثَلَاثِينَ أَلْفًا وَبَيْنَ آنِيَةٍ مِنْ فِضَّةٍ قَالَ فَاخْتَارَ الْآنِيَةَ قَالَ فَقَدِمَ تُجَّارٌ مِنْ دَارِينَ فَبَاعَهُمْ إِيَّاهَا الْعَشَرَةَ ثَلَاثَةَ عَشَرَةَ ثُمَّ لَقِيَ أَبَا بَكْرَةَ فَقَالَ أَلَمْ تَرَ كَيْفَ خَدَعْتُهُمْ قَالَ كَيْفَ فَذَكَرَ لَهُ ذَلِكَ قَالَ عَزَمْتُ عَلَيْكَ أَوْ أَقْسَمْتُ عَلَيْكَ لَتَرُدَّنَّهَا فَإِنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَنْهَى عَنْ مِثْلِ هَذَا

(۲۰۷۹۸) محمد نامی راوی نے ایک واقعہ بیان کرتے ہوئے کہا کہ جب وہ آئے تو عبداللہ کو اختیار دے دیا گیا کہ وہ تیس ہزار روپے لے لے یا چاندی کا برتن لے لے، اس نے برتن لینے کو ترجیح دی، پھر "دارین" سے کچھ تاجر آئے، اس نے اس کے دس حصے تیرہ تیرہ ہزار میں انہیں فروخت کر دیے، پھر حضرت ابوبکرہ رضی اللہ عنہ سے اس کی ملاقات ہوئی تو کہنے لگا کہ دیکھا، میں نے انہیں کس طرح دھوکہ دیا؟ انہوں نے واقعہ پوچھا تو اس نے سارا واقعہ بتا دیا، حضرت ابوبکرہ رضی اللہ عنہ نے اس سے فرمایا میں تمہیں قسم دیتا ہوں کہ اسے واپس کر دو، کیونکہ میں نے نبی علیہ السلام کو اس طرح کی چیزوں سے منع کرتے ہوئے سنا ہے۔

حَدِيثُ الْعَلَاءِ بْنِ الْحَضْرَمِيِّ رضی اللہ عنہ

حضرت علاء بن حضرمی رضی اللہ عنہ کی حدیثیں

(٢٠٧٩٩) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ حَدَّثَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ وَابْنُ بَكْرٍ أَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ وَأَبُو عَاصِمٍ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ سَعِيدٍ أَنَّهُ أَخْبَرَهُ حُمَيْدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَوْفٍ أَنَّ السَّائِبَ بْنَ يَزِيدَ أَخْبَرَهُ أَنَّهُ سَمِعَ الْعَلَاءَ بْنَ الْحَضْرَمِيِّ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَمْكُثُ الْمُهَاجِرُ بِمَكَّةَ بَعْدَ قَضَاءِ نُسُكِهِ ثَلَاثًا قَالَ أَبُو عَاصِمٍ ثَلَاثَ لَيَالٍ [صححه مسلم (١٣٥٢)].

(۲۰۷۹۹) حضرت علاء رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا مہاجر آدمی اپنے ارکان حج ادا کرنے کے بعد تین دن مکہ مکرمہ میں رہ سکتا ہے۔

(٢٠٨٠٠) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ حُمَيْدٍ قَالَ سَمِعْتُ عُمَرَ بْنَ عَبْدِ الْعَزِيزِ يَسْأَلُ السَّائِبَ مَا سَمِعْتَ فِي السُّكْنَى بِمَكَّةَ فَقَالَ حَدَّثَنِي الْعَلَاءُ بْنُ الْحَضْرَمِيِّ أَنَّ نَبِيَّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لِلْمُهَاجِرِ ثَلَاثًا بَعْدَ الصَّدَرِ [راجع: ١٩١٩٤].

(۲۰۸۰۰) حضرت علاء رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا مہاجر آدمی اپنے ارکان حج ادا کرنے کے بعد تین دن مکہ

مکرمہ میں رہ سکتا ہے۔

(۲۰۸۰۱) حَدَّثَنَا عَبْد اللَّهِ حَدَّثَنِي أَبِي وَيَحْيَى بْنُ مَعِينٍ قَالَا حَدَّثَنَا عَتَّابُ بْنُ زِيَادٍ حَدَّثَنَا أَبُو حَمْزَةَ قَالَ سَمِعْتُ الْمُغِيرَةَ الْأَزْدِيَّ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ زَيْدٍ عَنْ حَيَّانَ الْأَعْرَجِ عَنِ الْعَلَاءِ بْنِ الْحَضْرَمِيِّ قَالَ بَعَثَنِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى الْبَحْرَيْنِ أَوْ أَهْلِ هَجَرَ شَكَّ أَبُو حَمْزَةَ قَالَ وَكُنْتُ آتِي الْحَائِطَ يَكُونُ بَيْنَ الْإِخْوَةِ فَيُسْلِمُ أَحَدُهُمْ فَآخُذُ مِنَ الْمُسْلِمِ الْعُشْرَ وَمِنَ الْآخَرِ الْخَرَاجَ

(۲۰۸۰۱) حضرت علاء بن حضرمی رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے مجھے بحرین یا اہل ہجر کی طرف بھیجا، میں ایک باغ میں جاتا تھا جو کئی بھائیوں کے درمیان مشترک تھا، ان میں سے ایک بھائی مسلمان ہو گیا تو میں مسلمان سے عشر وصول کرتا تھا اور دوسرے سے خراج وصول کرتا تھا۔

حَدِيثُ رَجُلٍ رضی اللہ عنہ

ایک صحابی رضی اللہ عنہ کی حدیث

(۲۰۸۰۲) حَدَّثَنَا رَوْحٌ حَدَّثَنَا عَوْفٌ عَنْ عَلْقَمَةَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ الْمُزَنِيِّ قَالَ حَدَّثَنِي رَجُلٌ قَالَ كُنْتُ فِي مَجْلِسٍ فِيهِ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ بِالْمَدِينَةِ فَقَالَ عُمَرُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ لِرَجُلٍ مِنْ جُلَسَائِهِ كَيْفَ سَمِعْتَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِنَّ الْإِسْلَامَ بَدَأَ جَذَعًا ثُمَّ ثَنِيًّا ثُمَّ رَبَاعِيًا ثُمَّ سَدَاسِيًا ثُمَّ بَازِلًا قَالَ فَقَالَ عُمَرُ فَمَا بَعْدَ الْبُزُولِ إِلَّا النُّقْصَانُ [قال البوصيري: هذا اسناد ضعيف. قال الألباني: ضعيف (ابن ماجة: ۱۸۳۱)]. [راجع: ۱۵۸۹۵].

(۲۰۸۰۲) ایک صاحب کہتے ہیں کہ میں مدینہ منورہ میں ایک مجلس میں بیٹھا ہوا تھا جس میں حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ بھی تھے، انہوں نے لوگوں میں سے ایک آدمی سے فرمایا کہ تم نے نبی علیہ السلام کو اسلام کے حالات کس طرح بیان کرتے ہوئے سنا تھا؟ انہوں نے کہا کہ میں نے نبی علیہ السلام کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ اسلام کا آغاز بکری کے چھ ماہ کے بچے کی طرح ہوا ہے جو دو دانت کا ہوا، پھر چار دانت کا ہوا، پھر چھ دانت کا ہوا، پھر کچلی کے دانتوں والا ہوا، اس پر حضرت عمر رضی اللہ عنہ کہنے لگے کہ کچلی کے دانتوں کے بعد تو نقصان کی طرف واپسی شروع ہو جاتی ہے۔

بَقِيَّةُ حَدِيثِ مَالِكِ بْنِ الْحُوَيْرِثِ رضی اللہ عنہ

حضرت مالک بن حویرث رضی اللہ عنہ کی بقیہ حدیثیں

(۲۰۸۰۳) حَدَّثَنَا سُرَيْجٌ وَيُونُسُ قَالَا حَدَّثَنَا حَمَّادٌ يَعْنِي ابْنَ زَيْدٍ حَدَّثَنَا أَيُّوبُ عَنْ أَبِي قِلَابَةَ عَنْ مَالِكِ بْنِ الْحُوَيْرِثِ

اللَّيْثِيِّ قَالَ قَدِمْنَا عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَنَحْنُ شَبَبَةٌ قَالَ فَأَقَمْنَا عِنْدَهُ نَحْوًا مِنْ عِشْرِينَ لَيْلَةً فَقَالَ لَنَا لَوْ رَجَعْتُمْ إِلَى بِلَادِكُمْ وَكَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَحِيمًا فَعَلَّمْتُمُوهُمْ قَالَ سُرَيْجٌ وَأَمَرْتُمُوهُمْ أَنْ يُصَلُّوا صَلَاةَ كَذَا حِينَ كَذَا قَالَ يُونُسُ وَمُرُوهُمْ فَلْيُصَلُّوا صَلَاةَ كَذَا فِي حِينِ كَذَا وَصَلَاةَ كَذَا فِي حِينِ كَذَا فَإِذَا حَضَرَتْ الصَّلَاةُ فَلْيُؤَذِّنْ لَكُمْ أَحَدُكُمْ وَلْيَؤُمَّكُمْ أَكْبَرُكُمْ [راجع: ۱۵۶۸۳].

(۲۰۸۰۳) حضرت مالک بن حویرث رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ہم چند نوجوان ''جو تقریباً ہم عمر تھے'' نبی علیہ السلام کی خدمت میں حاضر ہوئے اور بیس راتیں آپ کے یہاں قیام پذیر رہے، نبی علیہ السلام بڑے مہربان اور نرم دل تھے، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے محسوس کیا کہ اب ہمیں اپنے گھر والوں سے ملنے کا اشتیاق پیدا ہو رہا ہے تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ہم سے پوچھا کہ اپنے پیچھے گھر میں کسے چھوڑ کر آئے ہو؟ ہم نے بتا دیا، نبی علیہ السلام نے فرمایا اب تم اپنے گھر والوں کے پاس لوٹ جاؤ، وہیں پر رہو اور انہیں تعلیم دو، اور انہیں بتاؤ کہ جب نماز کا وقت آ جائے تو ایک شخص کو اذان دینی چاہئے اور جو سب سے بڑا ہو، اسے امامت کرنی چاہئے۔

(۲۰۸۰٤) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ خَالِدٍ عَنْ أَبِي قِلَابَةَ عَنْ مَالِكِ بْنِ الْحُوَيْرِثِ وَهُوَ أَبُو سُلَيْمَانَ أَنَّهُمْ أَتَوْا النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هُوَ وَصَاحِبٌ لَهُ أَوْ صَاحِبَانِ لَهُ فَقَالَ أَحَدُهُمَا صَاحِبَيْنِ لَهُ أَيُّوبُ أَوْ خَالِدٌ فَقَالَ لَهُمَا إِذَا حَضَرَتْ الصَّلَاةُ فَأَذِّنَا وَأَقِيمَا وَلْيَؤُمَّكُمَا أَكْبَرُكُمَا وَصَلُّوا كَمَا تَرَوْنِي أُصَلِّي [راجع: ۱۵۶۸۳].

(۲۰۸۰٤) حضرت مالک بن حویرث رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ہم دو آدمی نبی علیہ السلام کی خدمت میں حاضر ہوئے ہم نے بتا دیا، نبی علیہ السلام نے فرمایا جب نماز کا وقت آ جائے تو ایک شخص کو اذان و اقامت کہنی چاہئے اور جو سب سے بڑا ہو، اسے امامت کرنی چاہئے اور تم اس طرح نماز پڑھو جیسے مجھے پڑھتے ہوئے دیکھا ہے۔

(۲۰۸۰۵) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ شُعْبَةَ حَدَّثَنَا قَتَادَةُ عَنْ نَصْرِ بْنِ عَاصِمٍ عَنْ مَالِكِ بْنِ الْحُوَيْرِثِ وَكَانَ مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَرْفَعُ يَدَيْهِ إِذَا دَخَلَ فِي الصَّلَاةِ وَإِذَا رَكَعَ وَإِذَا رَفَعَ رَأْسَهُ مِنْ الرُّكُوعِ إِلَى أُذُنَيْهِ [راجع: ۱۵۶۸۵].

(۲۰۸۰۵) حضرت مالک بن حویرث رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نماز کے آغاز میں، رکوع کرتے ہوئے اور رکوع سے سر اٹھاتے وقت، اپنے ہاتھوں کو کانوں کی لو کے برابر کر لیتے تھے۔

(۲۰۸۰٦) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا أَبَانُ بْنُ يَزِيدَ عَنْ بُدَيْلِ بْنِ مَيْسَرَةَ الْعُقَيْلِيِّ عَنْ رَجُلٍ مِنْهُمْ يُكَنَّى أَبَا عَطِيَّةَ قَالَ كَانَ مَالِكُ بْنُ الْحُوَيْرِثِ يَأْتِينَا فِي مُصَلَّانَا يَتَحَدَّثُ قَالَ فَحَضَرَتْ الصَّلَاةُ يَوْمًا فَقُلْنَا تَقَدَّمْ فَقَالَ لَا لِيَتَقَدَّمْ بَعْضُكُمْ حَتَّى أُحَدِّثَكُمْ لِمَ لَا أَتَقَدَّمُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِنَّ مَنْ زَارَ قَوْمًا فَلَا يَؤُمَّهُمْ وَلْيَؤُمَّهُمْ رَجُلٌ مِنْهُمْ [راجع: ۱۵۶۸۷].

(۲۰۸۰٦) ابو عطیہ رحمۃ اللہ علیہ کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ حضرت مالک بن حویرث رضی اللہ عنہ ہماری مسجد میں تشریف لائے، نماز کھڑی ہوئی تو

لوگوں نے ان سے امامت کی درخواست کی، انہوں نے انکار کر دیا اور فرمایا کہ تم ہی میں سے کوئی آدمی نماز پڑھائے (بعد میں میں تمہیں ایک حدیث سناؤں گا کہ میں تمہیں نماز کیوں نہیں پڑھا رہا؟) نماز سے فارغ ہو کر انہوں نے فرمایا کہ جناب رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا جب کوئی شخص کسی قوم سے ملنے جائے تو وہ ان کی امامت نہ کرے، بلکہ ان میں کا ہی کوئی آدمی انہیں نماز پڑھائے۔

(۲۰۸۰۷) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ قَالَ حَدَّثَنَاه إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْحَجَّاجِ وَمُحَمَّدُ بْنُ أَبَانَ الْوَاسِطِيُّ قَالَا حَدَّثَنَا أَبَانُ حَدَّثَنَا بُدَيْلٌ مِثْلَهُ

(۲۰۸۰۷) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۲۰۸۰۸) حَدَّثَنَا يَزِيدُ قَالَ أَخْبَرَنَا أَبَانُ بْنُ يَزِيدَ الْعَطَّارُ عَنْ بُدَيْلِ بْنِ مَيْسَرَةَ حَدَّثَنِي أَبُو عَطِيَّةَ مَوْلًى لَنَا قَالَ كَانَ مَالِكُ بْنُ الْحُوَيْرِثِ يَأْتِينَا فِي مُصَلَّانَا فَذَكَرَ الْحَدِيثَ يَعْنِي حَدِيثَ أَبِي

(۲۰۸۰۸) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۲۰۸۰۹) حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ وَأَبُو عَامِرٍ قَالَا حَدَّثَنَا هِشَامٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ نَصْرِ بْنِ عَاصِمٍ عَنْ مَالِكِ بْنِ الْحُوَيْرِثِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ إِذَا كَبَّرَ رَفَعَ يَدَيْهِ حَتَّى يَجْعَلَهُمَا قَرِيبًا مِنْ أُذُنَيْهِ وَإِذَا رَكَعَ صَنَعَ مِثْلَ ذَلِكَ وَإِذَا رَفَعَ رَأْسَهُ مِنَ الرُّكُوعِ فَعَلَ مِثْلَ ذَلِكَ [راجع: ۱۵۶۸۵].

(۲۰۸۰۹) حضرت مالک بن حویرث رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نماز کے آغاز میں، رکوع کرتے ہوئے اور رکوع سے سر اٹھاتے وقت، اپنے ہاتھوں کو کانوں کی لو کے برابر کر لیتے تھے۔

(۲۰۸۱۰) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي عَرُوبَةَ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ نَصْرِ بْنِ عَاصِمٍ عَنْ مَالِكِ بْنِ الْحُوَيْرِثِ قَالَ رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا دَخَلَ فِي الصَّلَاةِ رَفَعَ يَدَيْهِ وَإِذَا رَكَعَ وَإِذَا رَفَعَ رَأْسَهُ مِنَ الرُّكُوعِ حَتَّى حَاذَتَا فُرُوعَ أُذُنَيْهِ [راجع: ۱۵۶۸۵].

(۲۰۸۱۰) حضرت مالک بن حویرث رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے نبی علیہ السلام کو نماز کے آغاز میں رکوع کرتے ہوئے، رکوع سے سر اٹھاتے وقت، رفع یدین کرتے ہوئے دیکھا ہے، یہاں تک کہ آپ ﷺ اپنے ہاتھوں کو کانوں کی لو کے برابر کر لیتے تھے۔

(۲۰۸۱۱) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ حَدَّثَنَا قَتَادَةُ عَنْ نَصْرِ بْنِ عَاصِمٍ عَنْ مَالِكِ بْنِ الْحُوَيْرِثِ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَرْفَعُ يَدَيْهِ حِيَالَ فُرُوعِ أُذُنَيْهِ فِي الرُّكُوعِ وَالسُّجُودِ [راجع: ۱۵۶۸۵].

(۲۰۸۱۱) حضرت مالک بن حویرث رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ آپ ﷺ رکوع سجدے میں رفع یدین کرتے ہوئے اپنے ہاتھوں کو کانوں کی لو کے برابر کر لیتے تھے۔

(۲۰۸۱۲) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا أَبَانُ الْعَطَّارُ حَدَّثَنَا بُدَيْلُ بْنُ مَيْسَرَةَ حَدَّثَنَا أَبُو عَطِيَّةَ مَوْلًى مِنَّا عَنْ مَالِكِ بْنِ

الْحُوَيْرِثِ قَالَ كَانَ يَأْتِينَا فِي مُصَلَّانَا فَلَمَّا أُقِيمَتْ الصَّلَاةُ قِيلَ لَهُ تَقَدَّمْ فَصَلِّهْ قَالَ لِيُصَلِّ بَعْضُكُمْ حَتَّى أُحَدِّثَكُمْ لِمَ لَا أُصَلِّي بِكُمْ فَلَمَّا صَلَّى الْقَوْمُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا زَارَ أَحَدُكُمْ قَوْمًا فَلَا يُصَلِّيَنَّ بِهِمْ يُصَلِّي بِهِمْ رَجُلٌ مِنْهُمْ [راجع: ١٥٦٨٧].

(۲۰۸۱۲) ابوعطیہ رحمہ اللہ کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ حضرت مالک بن حویرث رضی اللہ عنہ ہماری مسجد میں تشریف لائے، نماز کھڑی ہوئی تو لوگوں نے ان سے امامت کی درخواست کی، انہوں نے انکار کر دیا اور فرمایا کہ تم ہی میں سے کوئی آدمی نماز پڑھائے، بعد میں میں تمہیں ایک حدیث سناؤں گا کہ میں تمہیں نماز کیوں نہیں پڑھا رہا؟ نماز سے فارغ ہو کر انہوں نے فرمایا کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جب کوئی شخص کسی قوم سے ملنے جائے تو وہ ان کی امامت نہ کرے، بلکہ ان میں کا ہی کوئی آدمی انہیں نماز پڑھائے۔

(۲۰۸۱۳) حَدَّثَنَا يُونُسُ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ يَعْنِي ابْنَ زَيْدٍ حَدَّثَنَا أَيُّوبُ عَنْ أَبِي قِلَابَةَ عَنْ مَالِكِ بْنِ الْحُوَيْرِثِ اللَّيْثِيِّ أَنَّهُ قَالَ لِأَصْحَابِهِ يَوْمًا أَلَا أُرِيكُمْ كَيْفَ كَانَتْ صَلَاةُ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ وَذَلِكَ فِي غَيْرِ حِينِ صَلَاةٍ فَقَامَ فَأَمْكَنَ الْقِيَامَ ثُمَّ رَكَعَ فَأَمْكَنَ الرُّكُوعَ ثُمَّ رَفَعَ رَأْسَهُ وَانْتَصَبَ قَائِمًا هُنَيَّةً ثُمَّ سَجَدَ ثُمَّ رَفَعَ رَأْسَهُ وَيُكَبِّرُ فِي الْجُلُوسِ ثُمَّ انْتَظَرَ هُنَيَّةً ثُمَّ سَجَدَ قَالَ أَبُو قِلَابَةَ فَصَلَّى صَلَاةً كَصَلَاةِ شَيْخِنَا هَذَا يَعْنِي عَمْرَو بْنَ سَلِمَةَ الْجَرْمِيَّ وَكَانَ يَؤُمُّ عَلَى عَهْدِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أَيُّوبُ فَرَأَيْتُ عَمْرَو بْنَ سَلِمَةَ يَصْنَعُ شَيْئًا لَا أَرَاكُمْ تَصْنَعُونَهُ كَانَ إِذَا رَفَعَ رَأْسَهُ مِنْ السَّجْدَتَيْنِ اسْتَوَى قَاعِدًا ثُمَّ قَامَ مِنْ الرَّكْعَةِ الْأُولَى وَالثَّانِيَةِ [راجع: ١٥٦٨٤].

(۲۰۸۱۳) ابوقلابہ رحمہ اللہ کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ مالک بن حویرث رضی اللہ عنہ نے اپنے ساتھیوں سے فرمایا کیا میں تمہیں نبی علیہ السلام کی طرح نماز پڑھ کر نہ دکھاؤں؟ وہ نماز کا وقت نہیں تھا جب انہوں نے یہ بات کہی، پھر وہ کھڑے ہوئے اور عمدہ طریقے سے قیام کیا، عمدہ طریقے سے رکوع کیا، پھر سر اٹھایا اور تھوڑی دیر تک سیدھے کھڑے رہے، پھر سجدہ کیا، پھر سر اٹھایا، بیٹھتے ہوئے تکبیر کہی، تھوڑی دیر رکے اور دوسرا سجدہ کیا، ابوقلابہ کہتے ہیں کہ پھر انہوں نے اس طرح نماز پڑھائی جیسے ہمارے یہ شیخ عمرو بن سلمہ جرمی پڑھاتے ہیں، اور وہ نبی علیہ السلام کے دور باسعادت میں امامت کرتے تھے، ایوب کہتے ہیں کہ میں نے عمرو بن سلمہ کو اس طرح کرتے ہوئے دیکھا ہے جو تمہیں کرتے ہوئے میں نہیں دیکھا، وہ دونوں سجدوں سے سر اٹھا کر تھوڑی دیر تک سیدھے بیٹھ جاتے تھے، پھر پہلی اور تیسری رکعت سے کھڑے ہوتے تھے۔

حَدِيثُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُغَفَّلٍ الْمُزَنِيِّ رضی اللہ عنہ

حضرت عبداللہ بن مغفل مزنی رضی اللہ عنہ کی مرویات

(۲۰۸۱۴) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ شُعْبَةَ وَمُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ حَدَّثَنَا قَتَادَةُ عَنْ عُقْبَةَ بْنِ صُهْبَانَ عَنِ

ابْنِ مُغَفَّلٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنِ الْخَذْفِ وَقَالَ إِنَّهُ لَا يَنْكَأُ عَدُوًّا وَلَا يَصِيدُ وَلَكِنَّهُ يَكْسِرُ السِّنَّ وَيَفْقَأُ الْعَيْنَ [صححه البخاری (٤٨٤١)، ومسلم (١٩٥٤)]. [انظر: ٢٠٨٤٩].

(۲۰۸۱۴) حضرت ابن مغفل رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے کسی کو کنکری مارنے سے منع کیا ہے اور فرمایا کہ اس سے دشمن زیر نہیں ہوتا اور نہ ہی کوئی شکار پکڑا جا سکتا ہے، البتہ اس سے دانت ٹوٹ جاتا ہے اور آنکھ پھوٹ جاتی ہے۔

(٢٠٨١٥) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ أَبِي سُفْيَانَ بْنِ الْعَلَاءِ عَنِ الْحَسَنِ عَنِ ابْنِ مُغَفَّلٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا حَضَرَتِ الصَّلَاةُ وَأَنْتُمْ فِي مَرَابِضِ الْغَنَمِ فَصَلُّوا وَإِذَا حَضَرَتْ وَأَنْتُمْ فِي أَعْطَانِ الْإِبِلِ فَلَا تُصَلُّوا فَإِنَّهَا خُلِقَتْ مِنَ الشَّيَاطِينِ [راجع: ١٦٩١١].

(۲۰۸۱۵) حضرت عبداللہ بن مغفل رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا جب نماز کا وقت آ جائے اور تم بکریوں کے ریوڑ میں ہو تو نماز پڑھ لو، اور اگر اونٹوں کے باڑے میں ہو تو نماز نہ پڑھو کیونکہ ان کی پیدائش شیطان سے ہوئی ہے (ان کی فطرت میں شیطانیت پائی جاتی ہے)

(٢٠٨١٦) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ قُرَّةَ قَالَ سَمِعْتُ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ مُغَفَّلٍ يَقُولُ قَرَأَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَامَ الْفَتْحِ فِي مَسِيرِهِ سُورَةَ الْفَتْحِ عَلَى رَاحِلَتِهِ وَقَالَ مَرَّةً نَزَلَتْ سُورَةُ الْفَتْحِ وَهُوَ فِي مَسِيرٍ لَهُ فَجَعَلَ يَقْرَأُ وَهُوَ عَلَى رَاحِلَتِهِ قَالَ فَرَجَّعَ فِيهَا قَالَ فَقَالَ مُعَاوِيَةُ لَوْلَا أَنْ أَكْرَهَ أَنْ يَجْتَمِعَ النَّاسُ عَلَيَّ لَحَكَيْتُ لَكُمْ قِرَاءَتَهُ [راجع: ١٦٩١٢]

(۲۰۸۱۶) حضرت عبداللہ بن مغفل رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے نبی علیہ السلام کو فتح مکہ کے موقع پر قرآن کریم پڑھتے ہوئے سنا تھا، اگر لوگ میرے پاس مجمع نہ لگاتے تو میں تمہیں نبی علیہ السلام کے انداز میں پڑھ کر سناتا، نبی علیہ السلام نے سورۂ فتح کی تلاوت فرمائی تھی۔

معاویہ بن قرہ کہتے ہیں کہ اگر مجھے بھی مجمع لگ جانے کا اندیشہ نہ ہوتا تو میں تمہارے سامنے حضرت عبداللہ بن مغفل رضی اللہ عنہ کا بیان کردہ طرز نقل کر کے دکھاتا کہ نبی علیہ السلام نے کس طرح قراءت فرمائی تھی۔

(٢٠٨١٧) حَدَّثَنَا شَبَابَةُ وَأَبُو طَالِبِ بْنُ جَابَانَ الْقَارِئُ قَالَا ثَنَا شُعْبَةُ عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ قُرَّةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُغَفَّلٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِثْلَ هَذَا الْحَدِيثِ قَالَ ابْنُ جَابَانَ فِي حَدِيثِهِ آ آ

(۲۰۸۱۷) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(٢٠٨١٨) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ وَابْنُ جَعْفَرٍ قَالَا ثَنَا كَهْمَسُ بْنُ الْحَسَنِ عَنِ ابْنِ بُرَيْدَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُغَفَّلٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَيْنَ كُلِّ أَذَانَيْنِ صَلَاةٌ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ لِمَنْ شَاءَ [راجع: ١٦٩١٣].

(۲۰۸۱۸) حضرت عبداللہ بن مغفل رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا ہر دو اذانوں کے درمیان نماز ہے، جو چاہے پڑھ لے۔

(۲۰۸۱۹) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ عُثْمَانَ بْنِ غِيَاثٍ حَدَّثَنِي أَبُو نَعَامَةَ عَنِ ابْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُغَفَّلٍ قَالَ كَانَ أَبُونَا إِذَا سَمِعَ أَحَدًا مِنَّا يَقُولُ بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ يَقُولُ إِيهِ إِيهِ صَلَّيْتُ خَلْفَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَبِي بَكْرٍ وَعُمَرَ فَلَمْ أَسْمَعْ أَحَدًا مِنْهُمْ يَقُولُ بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ [راجع: ۱۶۹۰۹].

(۲۰۸۱۹) یزید بن عبداللہ کہتے ہیں کہ ہمارے والد اگر ہمیں بلند آواز سے بسم پڑھتے ہوئے سنتے تو فرماتے اس سے اجتناب کرو، کیونکہ میں نے نبی علیہ السلام اور دونوں خلفاء کے ساتھ نماز پڑھی ہے، میں نے ان میں سے کسی کو بلند آواز سے بسم اللہ پڑھتے ہوئے نہیں سنا۔

(۲۰۸۲۰) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ أَبِي جَعْفَرٍ الرَّازِيِّ عَنِ الرَّبِيعِ بْنِ أَنَسٍ عَنْ أَبِي الْعَالِيَةِ أَوْ عَنْ غَيْرِهِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُغَفَّلٍ وَكَانَ أَحَدَ الرَّهْطِ الَّذِينَ نَزَلَتْ فِيهِمْ هَذِهِ الْآيَةُ وَلَا عَلَى الَّذِينَ إِذَا مَا أَتَوْكَ لِتَحْمِلَهُمْ إِلَى آخِرِ الْآيَةِ قَالَ إِنِّي لَآخِذٌ بِغُصْنٍ مِنْ أَغْصَانِ الشَّجَرَةِ أُظِلُّ بِهِ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُمْ يُبَايِعُونَهُ فَقَالُوا نُبَايِعُكَ عَلَى الْمَوْتِ قَالَ لَا وَلَكِنْ لَا تَفِرُّوا

(۲۰۸۲۰) حضرت عبداللہ بن مغفل رضی اللہ عنہ سے مروی ہے "جو کہ ان لوگوں میں سے ایک تھے جن کے متعلق یہ آیت نازل ہوئی وَلَا عَلَى الَّذِينَ إِذَا مَا أَتَوْكَ لِتَحْمِلَهُمْ وہ کہتے ہیں کہ میں نے درخت کی ایک ٹہنی کو پکڑ رکھا تھا تا کہ نبی علیہ السلام پر سایہ ہو جائے، اور صحابۂ کرام رضی اللہ عنہم نبی علیہ السلام کی بیعت کر رہے تھے، وہ کہہ رہے تھے کہ ہم آپ سے موت پر بیعت کرتے ہیں، نبی علیہ السلام نے فرمایا نہیں، صرف اس شرط پر کہ تم راہِ فرار اختیار نہیں کرو گے۔

(۲۰۸۲۱) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا أَبُو سُفْيَانَ وَابْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا عَوْفٌ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُغَفَّلٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَوْلَا أَنَّ الْكِلَابَ أُمَّةٌ مِنَ الْأُمَمِ لَأَمَرْتُ بِقَتْلِهَا فَاقْتُلُوا مِنْهَا كُلَّ أَسْوَدَ بَهِيمٍ [راجع: ۱۶۹۱۰].

(۲۰۸۲۱) حضرت عبداللہ بن مغفل رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا اگر کتے بھی ایک امت نہ ہوتے تو میں ان کی نسل ختم کرنے کا حکم دے دیتا، لہٰذا جو انتہائی کالا سیاہ کتا ہو، اسے قتل کر دیا کرو۔

(۲۰۸۲۲) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ أَبِي سُفْيَانَ بْنِ الْعَلَاءِ قَالَ سَمِعْتُ الْحَسَنَ يُحَدِّثُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَوْلَا أَنَّ الْكِلَابَ أُمَّةٌ مِنَ الْأُمَمِ لَأَمَرْتُ بِقَتْلِهَا فَاقْتُلُوا مِنْهَا كُلَّ أَسْوَدَ بَهِيمٍ قَالَ فَقَالَ لَهُ رَجُلٌ يَا أَبَا سَعِيدٍ مِمَّنْ سَمِعْتَ هَذَا قَالَ فَقَالَ حَدَّثَنِيهِ وَحَلَفَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُغَفَّلٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُنْذُ كَذَا وَكَذَا وَلَقَدْ حَدَّثَنَا فِي ذَلِكَ الْمَجْلِسِ

(۲۰۸۲۲) حضرت عبداللہ بن مغفل رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا اگر کتے بھی ایک امت نہ ہوتے تو میں ان کی نسل ختم کرنے کا حکم دے دیتا، لہٰذا جو انتہائی کالا سیاہ کتا ہو، اسے قتل کر دیا کرو۔

(۲۰۸۲۳) حَدَّثَنَا سَعْدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ سَعْدٍ حَدَّثَنَا عَبِيدَةُ بْنُ أَبِي رَائِطَةَ الْحَذَّاءُ التَّمِيمِيُّ قَالَ حَدَّثَنِي عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ زِيَادٍ أَوْ عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُغَفَّلٍ الْمُزَنِيِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهَ اللَّهَ فِي أَصْحَابِي اللَّهَ اللَّهَ فِي أَصْحَابِي لَا تَتَّخِذُوهُمْ غَرَضًا بَعْدِي فَمَنْ أَحَبَّهُمْ فَبِحُبِّي أَحَبَّهُمْ وَمَنْ أَبْغَضَهُمْ فَبِبُغْضِي أَبْغَضَهُمْ وَمَنْ آذَاهُمْ فَقَدْ آذَانِي وَمَنْ آذَانِي فَقَدْ آذَى اللَّهَ تَبَارَكَ وَتَعَالَى وَمَنْ آذَى اللَّهَ فَيُوشِكُ أَنْ يَأْخُذَهُ [راجع: ١٦٩٢٦].

(۲۰۸۲۳) حضرت ابن مغفل رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا میرے صحابہ رضی اللہ عنہم کے بارے کچھ کہنے سے اللہ سے ڈرو (دو مرتبہ فرمایا) میرے پیچھے میرے صحابہ کو نشان طعن مت بنانا، جو ان سے محبت کرتا ہے وہ میری محبت کی وجہ سے ان سے محبت کرتا ہے اور جو ان سے نفرت کرتا ہے، درحقیقت وہ مجھ سے نفرت کی وجہ سے ان کے ساتھ نفرت کرتا ہے، جو انہیں ایذاء پہنچاتا ہے، وہ مجھے ایذاء پہنچاتا ہے اور جو مجھے ایذاء پہنچاتا ہے وہ اللہ کو ایذاء دیتا ہے اور جو اللہ کو ایذاء دیتا ہے، اللہ اسے عنقریب ہی پکڑ لے گا۔

(۲۰۸۲٤) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَوْنٍ الْخَرَّازُ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ عَبِيدَةَ بْنِ أَبِي رَائِطَةَ بِمِثْلِ هَذَا الْحَدِيثِ [راجع: ١٦٩٢٦].

(۲۰۸۲۴) گزشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۲۰۸۲٥) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ حَدَّثَنَا أَيُّوبُ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ أَنَّ قَرِيبًا لِعَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُغَفَّلٍ خَذَفَ فَنَهَاهُ وَقَالَ إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْ الْخَذْفِ وَقَالَ إِنَّهَا لَا تَصِيدُ صَيْدًا وَلَا تَنْكَأُ عَدُوًّا وَلَكِنَّهَا تَكْسِرُ السِّنَّ وَتَفْقَأُ الْعَيْنَ قَالَ فَعَادَ فَقَالَ حَدَّثْتُكَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْهَا ثُمَّ عُدْتَ لَا أُكَلِّمُكَ أَبَدًا [صححه مسلم (١٩٥٤)]. [راجع: ١٦٩٣١].

(۲۰۸۲۵) حضرت ابن مغفل رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے کسی کو کنکری مارنے سے منع کیا ہے اور فرمایا کہ اس سے دشمن زیر نہیں ہوتا اور نہ ہی کوئی شکار پکڑا جا سکتا ہے، البتہ اس سے دانت ٹوٹ جاتا ہے اور آنکھ پھوٹ جاتی ہے۔

(۲۰۸۲٦) حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ حَدَّثَنِي أَبِي حَدَّثَنَا حُسَيْنٌ وَعَفَّانُ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَارِثِ حَدَّثَنَا حُسَيْنٌ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ بُرَيْدَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ الْمُزَنِيِّ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ صَلُّوا قَبْلَ الْمَغْرِبِ رَكْعَتَيْنِ ثُمَّ قَالَ صَلُّوا قَبْلَ الْمَغْرِبِ رَكْعَتَيْنِ ثُمَّ قَالَ عِنْدَ الثَّالِثَةِ لِمَنْ شَاءَ كَرَاهِيَةَ أَنْ يَتَّخِذَهَا النَّاسُ سُنَّةً [صححه البخاري (١١٨٣)، وابن خزيمة: (١٢٨٩)، وابن حبان (١٠٨٨)].

(۲۰۸۲۶) حضرت عبداللہ مزنی رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا مغرب سے پہلے دو رکعتیں پڑھ لیا کرو، تھوڑی دیر بعد پھر فرمایا کہ مغرب سے پہلے دو رکعتیں پڑھ لیا کرو، جب تیسری مرتبہ فرمایا تو یہ بھی فرمایا کہ جو چاہے، سو پڑھ لے، کیونکہ نبی علیہ

نے اس چیز کو اچھا نہیں سمجھا کو لوگ اسے سنت قرار دے دیں۔

(۲۰۸۲۷) حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ حَدَّثَنِي أَبِي حَدَّثَنَا حُسَيْنٌ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ بُرَيْدَةَ حَدَّثَنِي عَبْدُ اللَّهِ الْمُزَنِيُّ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا تَغْلِبَنَّكُمْ الْأَعْرَابُ عَلَى اسْمِ صَلَاةِ الْمَغْرِبِ قَالَ وَتَقُولُ الْأَعْرَابُ هِيَ الْعِشَاءُ [صححه البخاري (٥٦٣)، وابن خزيمة: (٣٤١)].

(۲۰۸۲۷) حضرت عبداللہ مزنی رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا دیہاتی لوگ کہیں تمہاری نماز مغرب کے نام پر غالب نہ آ جائیں، دیہاتی لوگ اسے نماز عشاء کہتے تھے۔

(۲۰۸۲۸) حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ وَعَفَّانُ قَالَا ثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنِ الْجُرَيْرِيِّ وَقَالَ عَفَّانُ فِي حَدِيثِهِ أَخْبَرَنَا الْجُرَيْرِيُّ عَنْ أَبِي نَعَامَةَ أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ مُغَفَّلٍ سَمِعَ ابْنَهُ يَقُولُ اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ الْقَصْرَ الْأَبْيَضَ عَنْ يَمِينِ الْجَنَّةِ إِذَا دَخَلْتُهَا فَقَالَ يَا بُنَيَّ سَلْ اللَّهَ تَبَارَكَ وَتَعَالَى الْجَنَّةَ وَعُذْ بِهِ مِنَ النَّارِ فَإِنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ يَكُونُ قَوْمٌ يَعْتَدُونَ فِي الدُّعَاءِ وَالطُّهُورِ [راجع: ١٦٨١٩].

(۲۰۸۲۸) حضرت عبداللہ بن مغفل رضی اللہ عنہ نے ایک مرتبہ اپنے بیٹے کو یہ دعاء کرتے ہوئے سنا کہ اے اللہ! میں تجھ سے جنت میں داخل ہونے کے بعد دائیں جانب سفید محل کا سوال کرتا ہوں، تو فرمایا بیٹے! اللہ سے صرف جنت مانگو اور جہنم سے پناہ چاہو، کیونکہ میں نے نبی علیہ السلام کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ اس امت میں کچھ لوگ ایسے بھی آئیں گے جو دعاء اور وضو میں حد سے آگے بڑھ جائیں گے۔

(۲۰۸۲۹) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ حُمَيْدِ بْنِ هِلَالٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُغَفَّلٍ قَالَ كُنَّا مُحَاصِرِينَ قَصْرَ خَيْبَرَ فَأَلْقَى إِلَيْنَا رَجُلٌ جِرَابًا فِيهِ شَحْمٌ فَذَهَبْتُ آخُذُهُ فَرَأَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاسْتَحْيَيْتُ [راجع: ١٦٩١٤].

(۲۰۸۲۹) حضرت عبداللہ بن مغفل رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ خیبر کے محاصرے کے موقع پر مجھے چمڑے کا ایک برتن ملا جس میں چربی تھی، میں نے اسے پکڑ کر بغل میں دبالیا، اچانک میری نظر پڑی تو نبی علیہ السلام مجھے دیکھ کر مسکرا رہے تھے، اس پر مجھے شرم آ گئی۔

(۲۰۸۳۰) حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ الْخَفَّافُ قَالَ سُئِلَ سَعِيدٌ عَنْ الصَّلَاةِ فِي أَعْطَانِ الْإِبِلِ فَأَخْبَرَنَا عَنْ قَتَادَةَ عَنِ الْحَسَنِ بْنِ أَبِي الْحَسَنِ الْبَصْرِيِّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُغَفَّلٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا يَعْنِي أَدْرَكَتْ الصَّلَاةُ وَأَنْتَ فِي أَعْطَانِ الْإِبِلِ فَلَا تُصَلِّ وَإِذَا أَدْرَكَتْكَ فِي مَرَابِضِ الْغَنَمِ فَصَلِّ إِنْ شِئْتَ [راجع: ١٦٩١١].

(۲۰۸۳۰) حضرت عبداللہ بن مغفل رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا جب نماز کا وقت آ جائے اور تم بکریوں کے ریوڑ میں ہو تو نماز پڑھ لو، اور اگر اونٹوں کے باڑے میں ہو تو نماز نہ پڑھو کیونکہ ان کی پیدائش شیطان سے ہوئی ہے (ان کی فطرت میں شیطانیت پائی جاتی ہے)

(۲۰۸۳۱) حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ حَدَّثَنَا أَبِي عَنِ ابْنِ إِسْحَاقَ حَدَّثَنِي عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ طَلْحَةَ بْنِ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ كَرِيزٍ الْخُزَاعِيُّ

عَنِ الْحَسَنِ بْنِ أَبِي الْحَسَنِ الْبَصْرِيِّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُغَفَّلٍ الْمُزَنِيِّ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لَا تُصَلُّوا فِي عَطَنِ الْإِبِلِ فَإِنَّهَا مِنْ الْجِنِّ خُلِقَتْ أَلَا تَرَوْنَ عُيُونَهَا وَهِبَابَهَا إِذَا نَفَرَتْ وَصَلُّوا فِي مُرَاحِ الْغَنَمِ فَإِنَّهَا هِيَ أَقْرَبُ مِنْ الرَّحْمَةِ [راجع: ١٦٩١١].

(۲۰۸۳۱) حضرت عبداللہ بن مغفل رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے نبی علیہ السلام کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ اونٹوں کے باڑے میں نماز نہ پڑھا کرو، کیونکہ ان کی تخلیق بھی جنات کی طرح ہوئی ہے، جب وہ بدک جاتا ہے تو تم اس کی آنکھوں اور شعلوں کو نہیں دیکھتے، البتہ بکریوں کے ریوڑ میں نماز پڑھ لیا کرو، کیونکہ وہ رحمت کے زیادہ قریب ہے۔

(٢٠٨٣٢) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ أَبُو إِيَاسٍ أَخْبَرَنَا قَالَ سَمِعْتُ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ مُغَفَّلٍ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ فَتْحِ مَكَّةَ وَهُوَ عَلَى نَاقَتِهِ قَرَأَ سُورَةَ الْفَتْحِ قَالَ فَقَرَأَ أَبُو إِيَاسٍ ثُمَّ رَجَّعَ وَقَالَ لَوْلَا أَنْ يَجْتَمِعَ النَّاسُ عَلَيَّ لَقَرَأْتُ بِهَذَا اللَّحْنِ [راجع: ١٦٩١٢].

(۲۰۸۳۲) حضرت عبداللہ بن مغفل رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے نبی علیہ السلام کو فتح مکہ کے موقع پر قرآن کریم پڑھتے ہوئے سنا تھا، اگر لوگ میرے پاس مجمع نہ لگاتے تو میں تمہیں نبی علیہ السلام کے انداز میں پڑھ کر سناتا، نبی علیہ السلام نے سورۂ فتح کی تلاوت فرمائی تھی۔

معاویہ بن قرہ کہتے ہیں کہ اگر مجھے بھی مجمع لگ جانے کا اندیشہ نہ ہوتا تو میں تمہارے سامنے حضرت عبداللہ بن مغفل رضی اللہ عنہ کا بیان کردہ طرز نقل کر کے دکھاتا کہ نبی علیہ السلام نے کس طرح قراءت فرمائی تھی۔

(٢٠٨٣٣) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا وُهَيْبٌ عَنْ أَبِي مَسْعُودٍ الْجُرَيْرِيِّ سَعِيدِ بْنِ إِيَاسٍ عَنْ قَيْسِ بْنِ عَبَايَةَ حَدَّثَنِي ابْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُغَفَّلٍ قَالَ قَالَ أَبِي وَأَنَا أَقْرَأُ بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ الْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ فَلَمَّا انْصَرَفَ قَالَ يَا بُنَيَّ إِيَّاكَ وَالْحَدَثَ فِي الْإِسْلَامِ فَإِنِّي صَلَّيْتُ خَلْفَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَخَلْفَ أَبِي بَكْرٍ وَخَلْفَ عُمَرَ وَعُثْمَانَ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُمْ فَكَانُوا لَا يَسْتَفْتِحُونَ الْقِرَاءَةَ بِبِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ وَلَمْ أَرَ رَجُلًا قَطُّ أَبْغَضَ إِلَيْهِ الْحَدَثُ مِنْهُ [راجع: ١٦٩٠٩].

(۲۰۸۳۳) یزید بن عبداللہ کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ میرے والد نے مجھے نماز میں بآواز بلند بسم اللہ پڑھتے ہوئے سنا تو فرمایا کہ بیٹا! اس سے اجتناب کرو، "یزید کہتے ہیں کہ میں نے ان سے زیادہ نبی علیہ السلام کے کسی صحابی کو بدعت سے اتنی نفرت کرتے ہوئے نہیں دیکھا" کیونکہ میں نے نبی علیہ السلام اور تینوں خلفاء کے ساتھ نماز پڑھی ہے، میں نے ان میں سے کسی کو بلند آواز سے بسم اللہ پڑھتے ہوئے نہیں سنا۔

(٢٠٨٣٤) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا كَهْمَسٌ حَدَّثَنِي ابْنُ بُرَيْدَةَ قَالَ قَالَ ابْنُ مُغَفَّلٍ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَيْنَ كُلِّ أَذَانَيْنِ صَلَاةٌ بَيْنَ كُلِّ أَذَانَيْنِ صَلَاةٌ لِمَنْ شَاءَ [راجع: ١٦٩١٣].

(۲۰۸۳۴) حضرت عبداللہ بن مغفل رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا ہر دو اذانوں کے درمیان نماز ہے، جو چاہے

پڑھ لے۔

(٢٠٨٣٥) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا كَهْمَسٌ حَدَّثَنِي ابْنُ بُرَيْدَةَ عَنِ ابْنِ مُغَفَّلٍ قَالَ رَأَى رَجُلًا مِنْ أَصْحَابِهِ يَخْذِفُ فَقَالَ لَا تَخْذِفْ فَإِنَّ نَبِيَّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَكْرَهُ الْخَذْفَ أَوْ قَالَ يَنْهَى عَنْهُ كَهْمَسٌ يَقُولُ ذَاكَ فَإِنَّهَا لَا يُنْكَأُ بِهَا عَدُوٌّ وَلَا يُصَادُ بِهَا صَيْدٌ وَلَكِنَّهَا تَفْقَأُ الْعَيْنَ وَتَكْسِرُ السِّنَّ ثُمَّ رَآهُ بَعْدَ ذَلِكَ يَخْذِفُ فَقَالَ أُخْبِرُكَ أَنَّ نَبِيَّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَنْهَى عَنْ الْخَذْفِ أَوْ يَكْرَهُهُ ثُمَّ أَرَاكَ تَخْذِفُ لَا أُكَلِّمُكَ كَلِمَةً كَذَا وَكَذَا [راجع: ١٦٨١٧].

(۲۰۸۳۵) حضرت ابن مغفل ؓ کے حوالے سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ انہوں نے اپنے کسی ساتھی کو دیکھا کہ وہ کنکریاں مار رہا ہے، انہوں نے اس سے فرمایا ایسا مت کرو کیونکہ نبی ؑ نے کسی کو کنکری مارنے سے منع کیا ہے اور فرمایا کہ اس سے دشمن زیر نہیں ہوتا اور نہ ہی کوئی شکار پکڑا جا سکتا ہے، البتہ اس سے دانت ٹوٹ جاتا ہے اور آنکھ پھوٹ جاتی ہے، کچھ عرصے کے بعد انہوں نے دوبارہ اسے کنکریاں مارتے ہوئے دیکھا تو فرمایا کہ میں نے تم سے نبی ؑ کی حدیث بیان کی تھی اور پھر بھی تمہیں وہی کام کرتے ہوئے دیکھ رہا ہوں، آج کے بعد میں تم سے کوئی بات اس طرح نہیں کروں گا۔

(٢٠٨٣٦) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا عَوْفٌ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُغَفَّلٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَوْلَا أَنَّ الْكِلَابَ أُمَّةٌ مِنْ الْأُمَمِ لَأَمَرْتُ بِقَتْلِهَا وَلَكِنْ اقْتُلُوا مِنْهَا كُلَّ أَسْوَدَ بَهِيمٍ [راجع: ١٦٩١٠].

(۲۰۸۳۶) حضرت عبداللہ بن مغفل ؓ سے مروی ہے کہ نبی ؑ نے ارشاد فرمایا اگر کتے بھی ایک امت نہ ہوتے تو میں ان کی نسل ختم کرنے کا حکم دے دیتا، لہٰذا جو انتہائی کالا سیاہ کتا ہو، اسے قتل کر دیا کرو۔

(٢٠٨٣٧) حَدَّثَنَا عَتَّابُ بْنُ زِيَادٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ حَدَّثَنِي أَشْعَثُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُغَفَّلٍ قَالَ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يَبُولَ الرَّجُلُ فِي مُسْتَحَمِّهِ فَإِنَّ عَامَّةَ الْوَسْوَاسِ مِنْهُ [صححه ابن حبان (١٢٥٥)، والحاكم (١/١٦٧). قال الألباني: صحيح دون آخره (ابو داود: ٢٧، ابن ماجة: ٣٠٤، الترمذي: ٢١، النسائي: ١/٣٤)]. [انظر: ٢٠٨٤٤].

(۲۰۸۳۷) حضرت عبداللہ بن مغفل ؓ سے مروی ہے کہ نبی ؑ نے حمام میں پیشاب کرنے سے منع فرمایا ہے کیونکہ عام طور پر وسوسے کی بیماری اسی سے لگتی ہے۔

(٢٠٨٣٨) حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ حَدَّثَنَا الْحَكَمُ بْنُ عَطِيَّةَ قَالَ سَأَلْتُ الْحَسَنَ عَنِ الرَّجُلِ يَتَّخِذُ الْكَلْبَ فِي دَارِهِ قَالَ حَدَّثَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُغَفَّلٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ اتَّخَذَ كَلْبًا نَقَصَ مِنْ أَجْرِهِ كُلَّ يَوْمٍ قِيرَاطٌ [راجع: ١٦٩١٠].

(۲۰۸۳۸) حضرت عبداللہ بن مغفل ؓ سے مروی ہے کہ نبی ؑ نے ارشاد فرمایا جو لوگ بھی اپنے یہاں کتے کو رکھتے ہیں، ان

کے اجر وثواب سے روزانہ ایک قیراط کی کمی ہوتی رہتی ہے۔

(۲۰۸۳۹) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ وَبَهْزٌ قَالَا ثَنَا شُعْبَةُ عَنْ مُعَاوِيَةَ قَالَ بَهْزٌ فِي حَدِيثِهِ حَدَّثَنِي مُعَاوِيَةُ بْنُ قُرَّةَ قَالَ سَمِعْتُ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ مُغَفَّلٍ الْمُزَنِيَّ قَالَ رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ فَتْحِ مَكَّةَ عَلَى نَاقَتِهِ يَقْرَأُ سُورَةَ الْفَتْحِ قَالَ فَقَرَأَ ابْنُ مُغَفَّلٍ وَرَجَّعَ فَقَالَ مُعَاوِيَةُ لَوْلَا النَّاسُ لَأَخَذْتُ لَكُمْ بِذَاكَ الَّذِي ذَكَرَهُ ابْنُ مُغَفَّلٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ بَهْزٌ فِي حَدِيثِهِ أَوْ حَمَلَهُ عَلَى نَاقَتِهِ قَالَ فَقَرَأَ سُورَةَ الْفَتْحِ فَرَجَّعَ فِيهَا قَالَ أَبُو إِيَاسٍ لَوْلَا أَنِّي أَخْشَى أَنْ يَجْتَمِعَ النَّاسُ عَلَيَّ لَرَجَّعْتُ كَمَا رَجَّعَ [راجع: ١٦٩١٢].

(۲۰۸۳۹) حضرت عبداللہ بن مغفل رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے نبی علیہ السلام کو فتح مکہ کے موقع پر قرآن کریم پڑھتے ہوئے سنا تھا، اگر لوگ میرے پاس مجمع نہ لگاتے تو میں تمہیں نبی علیہ السلام کے انداز میں پڑھ کر سناتا، نبی علیہ السلام نے سورۂ فتح کی تلاوت فرمائی تھی۔

معاویہ بن قرہ کہتے ہیں کہ اگر مجھے بھی مجمع لگ جانے کا اندیشہ نہ ہوتا تو میں تمہارے سامنے حضرت عبداللہ بن مغفل رضی اللہ عنہ کا بیان کردہ طرز نقل کر کے دکھاتا کہ نبی علیہ السلام نے کس طرح قراءت فرمائی تھی۔

(۲۰۸۴۰) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ وَبَهْزٌ قَالَا ثَنَا شُعْبَةُ عَنْ أَبِي التَّيَّاحِ قَالَ سَمِعْتُ مُطَرِّفًا يُحَدِّثُ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُغَفَّلٍ قَالَ أَمَرَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِقَتْلِ الْكِلَابِ ثُمَّ قَالَ مَا لَكُمْ وَلِلْكِلَابِ ثُمَّ رَخَّصَ فِي كَلْبِ الصَّيْدِ وَالْغَنَمِ [راجع: ١٦٩١٥].

(۲۰۸۴۰) حضرت ابن مغفل رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ابتداءً کتوں کو مار ڈالنے کا حکم دیا تھا، پھر بعد میں فرمادیا کہ اب اس کی ضرورت نہیں ہے، اور شکاری کتے اور بکریوں کے ریوڑ کی حفاظت کے لئے کتے رکھنے کی اجازت دے دی۔

(۲۰۸۴۱) وَقَالَ فِي الْإِنَاءِ إِذَا وَلَغَ فِيهِ الْكَلْبُ اغْسِلُوهُ سَبْعَ مَرَّاتٍ وَعَفِّرُوهُ فِي الثَّامِنَةِ بِالتُّرَابِ [راجع: ١٦٩١٥].

(۲۰۸۴۱) اور فرمایا کہ جب کسی برتن میں کتا منہ ڈال دے تو اسے سات مرتبہ دھویا کرو اور آٹھویں مرتبہ مٹی سے بھی مانجھا کرو۔

(۲۰۸۴۲) حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ دَاوُدَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ حُمَيْدِ بْنِ هِلَالٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُغَفَّلٍ قَالَ دُلِّيَ جِرَابٌ مِنْ شَحْمٍ يَوْمَ خَيْبَرَ فَنَزَوْتُ وَأَخَذْتُهُ فَنَظَرْتُ فَإِذَا النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاسْتَحْيَيْتُ مِنْهُ [راجع: ١٦٩١٤]

(۲۰۸۴۲) حضرت عبداللہ بن مغفل رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ خیبر کے محاصرے کے موقع پر مجھے چمڑے کا ایک برتن ملا جس میں چربی تھی، میں نے اسے پکڑ کر بغل میں دبالیا، اچانک میری نظر پڑی تو نبی علیہ السلام مجھے دیکھ کر مسکرا رہے تھے، اس پر مجھے شرم آ گئی۔

(۲۰۸۴۳) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا عَوْفٌ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُغَفَّلٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنِ اتَّخَذَ كَلْبًا لَيْسَ بِكَلْبِ صَيْدٍ أَوْ كَلْبِ غَنَمٍ أَوْ كَلْبِ زَرْعٍ فَإِنَّهُ يُنْتَقَصُ مِنْ عَمَلِهِ كُلَّ يَوْمٍ قِيرَاطٌ [راجع: ١٦٩١٠].

(۲۰۸۴۳) حضرت عبداللہ بن مغفل رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا جو لوگ بھی اپنے یہاں کتے کو رکھتے ہیں جو

کھیت، شکار یا ریوڑ کی حفاظت کے لئے نہ ہو، ان کے اجر وثواب سے روزانہ ایک قیراط کی کمی ہوتی رہتی ہے۔

(۲۰۸٤٤) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ أَخْبَرَنِي أَشْعَثُ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُغَفَّلٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَبُولَنَّ أَحَدُكُمْ فِي مُسْتَحَمِّهِ ثُمَّ يَتَوَضَّأُ فِيهِ فَإِنَّ عَامَّةَ الْوَسْوَاسِ مِنْهُ [راجع: ۲۰۸۳۷]

(۲۰۸۴۴) حضرت عبداللہ بن مغفل رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے حمام میں پیشاب کرنے سے منع فرمایا ہے کیونکہ عام طور پر وسوسے کی بیماری اسی سے لگتی ہے۔

(۲۰۸٤٥) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَنْبَأَنَا مَعْمَرٌ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ قَالَ كُنْتُ عِنْدَ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُغَفَّلٍ فَخَذَفَ رَجُلٌ عِنْدَهُ مِنْ قَوْمِهِ فَذَكَرَ نَحْوَ حَدِيثِ إِسْمَاعِيلَ بْنِ عُلَيَّةَ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ أَنَّ قَرِيبًا لِعَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُغَفَّلٍ خَذَفَ فَنَهَاهُ [راجع: ۲۰۸۲۵].

(۲۰۸۴۵) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۲۰۸٤٦) حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى عَنْ يُونُسَ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُغَفَّلٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَوْلَا أَنَّ الْكِلَابَ أُمَّةٌ مِنَ الْأُمَمِ لَأَمَرْتُ بِقَتْلِهَا فَاقْتُلُوا الْأَسْوَدَ الْبَهِيمَ وَأَيُّمَا قَوْمٍ اتَّخَذُوا كَلْبًا لَيْسَ بِكَلْبِ صَيْدٍ أَوْ زَرْعٍ أَوْ مَاشِيَةٍ نَقَصَ مِنْ أُجُورِهِمْ كُلَّ يَوْمٍ قِيرَاطٌ [راجع: ۱٦٩١٠].

(۲۰۸۴۶) حضرت عبداللہ بن مغفل رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا اگر کتے بھی ایک امت نہ ہوتے تو میں ان کی نسل ختم کرنے کا حکم دے دیتا، لہٰذا جو انتہائی کالا سیاہ کتا ہو، اسے قتل کر دیا کرو، اور جو لوگ بھی اپنے یہاں کتے کو رکھتے ہیں جو کھیت، شکار یا ریوڑ کی حفاظت کے لئے نہ ہو، ان کے اجر وثواب سے روزانہ ایک قیراط کی کمی ہوتی رہتی ہے۔

(۲۰۸٤٧) وَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلُّوا فِي مَرَابِضِ الْغَنَمِ وَلَا تُصَلُّوا فِي مَبَارِكِ الْإِبِلِ فَإِنَّهَا خُلِقَتْ مِنَ الشَّيَاطِينِ [راجع: ١٦٩١١].

(۲۰۸۴۷) اور نبی علیہ السلام نے فرمایا بکریوں کے ریوڑ میں نماز پڑھ سکتے ہو لیکن اونٹوں کے باڑے میں نماز مت پڑھا کرو، کیونکہ ان کی پیدائش شیطان سے ہوئی ہے (ان کی فطرت میں شیطانیت پائی جاتی ہے)

(۲۰۸٤٨) حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى حَدَّثَنَا سَعِيدٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُغَفَّلٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يَقْطَعُ الصَّلَاةَ الْمَرْأَةُ وَالْحِمَارُ وَالْكَلْبُ [راجع: ١٦٨٢٠].

(۲۰۸۴۸) حضرت ابن مغفل رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا نمازی کے آگے سے عورت، کتا یا گدھا گذر جائے تو نماز ٹوٹ جاتی ہے۔

(۲۰۸٤٩) حَدَّثَنَا يَزِيدُ أَخْبَرَنَا سَعِيدٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ عُقْبَةَ بْنِ صُهْبَانَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُغَفَّلٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ نَهَى عَنِ الْخَذْفِ وَقَالَ إِنَّهُ لَا يُصَادُ بِهِ صَيْدٌ وَلَا يُنْكَأُ بِهِ عَدُوٌّ وَلَكِنَّهَا تَفْقَأُ الْعَيْنَ وَتَكْسِرُ

السِّنَّ وَقَالَ يَزِيدُ مَرَّةً لَا يُصَادُ بِهَا صَيْدٌ وَلَا يُنْكَأُ بِهَا عَدُوٌّ [راجع: ۲۰۸۱٤].

(۲۰۸۴۹) حضرت ابن مغفل رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے کسی کو کنکری مارنے سے منع کیا ہے اور فرمایا کہ اس سے دشمن زیر نہیں ہوتا اور نہ ہی کوئی شکار پکڑا جا سکتا ہے، البتہ اس سے دانت ٹوٹ جاتا ہے اور آنکھ پھوٹ جاتی ہے۔

(۲۰۸۵۰) حَدَّثَنَا يَزِيدُ أَخْبَرَنَا الْجُرَيْرِيُّ وَكَهْمَسٌ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ بُرَيْدَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُغَفَّلٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عِنْدَ كُلِّ أَذَانَيْنِ صَلَاةٌ عِنْدَ كُلِّ أَذَانَيْنِ صَلَاةٌ عِنْدَ كُلِّ أَذَانَيْنِ صَلَاةٌ لِمَنْ شَاءَ [راجع: ۱٦۹۱۳].

(۲۰۸۵۰) حضرت عبداللہ بن مغفل رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا ہر دو اذانوں کے درمیان نماز ہے، جو چاہے پڑھ لے (دو مرتبہ فرمایا)۔

(۲۰۸۵۱) حَدَّثَنَا رَوْحٌ حَدَّثَنَا أَشْعَثُ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُغَفَّلٍ أَنَّ نَبِيَّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ صَلَّى عَلَى جَنَازَةٍ فَلَهُ قِيرَاطٌ فَإِنْ انْتَظَرَ حَتَّى يُفْرَغَ مِنْهَا فَلَهُ قِيرَاطَانِ [راجع: ۱٦۸۲۱].

(۲۰۸۵۱) حضرت ابن مغفل رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا جو شخص جنازے کے ساتھ جائے اور نماز جنازہ پڑھے تو اسے ایک قیراط ثواب ملے گا اور جو شخص دفن سے فراغت کا انتظار کرے، اسے دو قیراط ثواب ملے گا۔

(۲۰۸۵۲) حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ عَامِرٍ عَنْ سَعِيدٍ عَنْ قَتَادَةَ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُغَفَّلٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ اتَّخَذَ كَلْبًا لَيْسَ بِكَلْبِ صَيْدٍ وَلَا زَرْعٍ وَلَا غَنَمٍ فَإِنَّهُ يَنْقُصُ مِنْ أَجْرِهِ كُلَّ يَوْمٍ قِيرَاطٌ [راجع: ۱٦۹۱۰].

(۲۰۸۵۲) حضرت عبداللہ بن مغفل رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا جو لوگ بھی اپنے یہاں کتے کو رکھتے ہیں جو کھیت، شکار یا ریوڑ کی حفاظت کے لئے نہ ہو، ان کے اجر و ثواب سے روزانہ ایک قیراط کی کمی ہوتی رہتی ہے۔

(۲۰۸۵۳) حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ دَاوُدَ حَدَّثَنَا ثَابِتٌ أَبُو زَيْدٍ حَدَّثَنَا عَاصِمٌ الْأَحْوَلُ حَدَّثَنِي فُضَيْلُ بْنُ زَيْدٍ الرَّقَاشِيُّ قَالَ عَبْدُ الصَّمَدِ فِي حَدِيثِهِ عَنْ فُضَيْلِ بْنِ زَيْدٍ وَقَدْ غَزَا مَعَ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ سَبْعَ غَزَوَاتٍ قَالَ سَأَلْتُ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ مُغَفَّلٍ الْمُزَنِيَّ مَا حُرِّمَ عَلَيْنَا مِنَ الشَّرَابِ قَالَ الْخَمْرَةُ قَالَ فَقُلْتُ هَذَا فِي الْقُرْآنِ فَقَالَ لَا أُخْبِرُكَ إِلَّا مَا سَمِعْتُ مُحَمَّدًا رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَوْ رَسُولَ اللَّهِ مُحَمَّدًا صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِمَّا أَنْ يَكُونَ بَدَأَ بِالرِّسَالَةِ أَوْ يَكُونَ بَدَأَ بِالِاسْمِ فَقُلْتُ شَرْعِي بِأَنِّي اكْتَفَيْتُ قَالَ فَقَالَ نَهَى عَنِ الْحَنْتَمِ وَهُوَ الْجَرُّ وَنَهَى عَنِ الدُّبَّاءِ وَهُوَ الْقَرْعُ وَنَهَى عَنِ الْمُزَفَّتِ وَهُوَ مَا لُطِخَ بِالْقَارِ مِنْ زِقٍّ أَوْ غَيْرِهِ وَنَهَى عَنِ النَّقِيرِ قَالَ فَلَمَّا سَمِعْتُ ذَاكَ اشْتَرَيْتُ أَفِيقَةً فَهِيَ هُوَ ذَا مُعَلَّقَةٌ يُنْبَذُ فِيهَا [راجع: ۱٦۸۱۸].

(۲۰۸۵۳) فضیل بن زید رقاشی رحمۃ اللہ علیہ کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ ہم لوگ حضرت عبداللہ بن مغفل رضی اللہ عنہ کے پاس بیٹھے ہوئے تھے کہ

شراب کا تذکرہ شروع ہو گیا، اور حضرت عبداللہ بن مغفل رضی اللہ عنہ کہنے لگے کہ شراب حرام ہے، میں نے پوچھا کیا کتاب اللہ میں اسے حرام قرار دیا گیا ہے؟ انہوں نے فرمایا تمہارا مقصد کیا ہے؟ کیا تم یہ چاہتے ہو کہ میں نے اس سلسلے میں نبی علیہ السلام سے جو سنا ہے وہ تمہیں بھی سناؤں؟ میں نے نبی علیہ السلام کو کدو، حنتم اور مزفت سے منع کرتے ہوئے سنا ہے، میں نے ''حنتم'' کا مطلب پوچھا تو انہوں نے فرمایا کہ ہر سبز اور سفید مٹکا، میں نے ''مزفت'' کا مطلب پوچھا تو فرمایا کہ لک وغیرہ سے بنا ہوا ہر برتن اور نبی علیہ السلام نے نقیر سے منع فرمایا ہے، جب میں نے یہ حدیث سنی تو میں نے دباغت دی ہوئی کھال کا برتن خرید لیا، یہ دیکھو وہ لٹک رہا ہے، اسی میں نبیذ بنائی جاتی ہے۔

(۲۰۸۵۴) حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا عَبِيدَةُ بْنُ أَبِي رَائِطَةَ الْحَذَّاءُ التَّمِيمِيُّ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ زِيَادٍ أَوْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُغَفَّلٍ الْمُزَنِيِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهَ اللَّهَ فِي أَصْحَابِي اللَّهَ اللَّهَ فِي أَصْحَابِي لَا تَتَّخِذُوهُمْ غَرَضًا بَعْدِي فَمَنْ أَحَبَّهُمْ فَبِحُبِّي أَحَبَّهُمْ وَمَنْ أَبْغَضَهُمْ فَبِبُغْضِي أَبْغَضَهُمْ وَمَنْ آذَاهُمْ فَقَدْ آذَانِي وَمَنْ آذَانِي فَقَدْ آذَى اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ وَمَنْ آذَى اللَّهَ فَيُوشِكُ أَنْ يَأْخُذَهُ [راجع: ١٦٩٢٦].

(۲۰۸۵۴) حضرت ابن مغفل رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا میرے صحابہ رضی اللہ عنہم کے بارے کچھ کہنے سے اللہ سے ڈرو (دو مرتبہ فرمایا) میرے پیچھے میرے صحابہ کو نشانِ طعن مت بنانا، جو ان سے محبت کرتا ہے وہ میری محبت کی وجہ سے ان سے محبت کرتا ہے اور جو ان سے نفرت کرتا ہے، دراصل وہ مجھ سے نفرت کی وجہ سے ان کے ساتھ نفرت کرتا ہے، جو انہیں ایذاء پہنچاتا ہے، وہ مجھے ایذاء پہنچاتا ہے اور جو مجھے ایذاء پہنچاتا ہے وہ اللہ کو ایذاء دیتا ہے اور جو اللہ کو ایذاء دیتا ہے، اللہ اسے عنقریب ہی پکڑ لے گا۔

حَدِيثُ رِجَالٍ مِنَ الْأَنْصَارِ رضی اللہ عنہم

چند انصاری صحابہ رضی اللہ عنہم کی روایات

(۲۰۸۵۵) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ أَبِي بِشْرٍ عَنْ أَبِي عُمَيْرِ بْنِ أَنَسٍ عَنْ عُمُومَتِهِ مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ جَاءَ رَكْبٌ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَشَهِدُوا أَنَّهُمْ رَأَوْهُ بِالْأَمْسِ يَعْنُونَ الْهِلَالَ فَأَمَرَهُمْ أَنْ يُفْطِرُوا وَأَنْ يَخْرُجُوا مِنَ الْغَدِ قَالَ شُعْبَةُ أُرَاهُ مِنْ آخِرِ النَّهَارِ [قال الألباني: صحيح (ابو داود: ١١٥٧، ابن ماجة: ١٦٥٣، النسائي: ٣/ ١٨٠) قال شعيب: اسناده جيد، رجاله ثقات]. [انظر: ٢٠٨٦٠].

(۲۰۸۵۵) متعدد صحابہ رضی اللہ عنہم سے مروی ہے کہ کچھ سوار نبی علیہ السلام کی خدمت میں حاضر ہوئے اور شہادت دی کہ کل انہوں نے عید کا چاند دیکھا تھا، نبی علیہ السلام نے صحابہ رضی اللہ عنہم کو روزہ ختم کرنے کا حکم دے دیا اور یہ کہ نماز عید کے لئے اگلے دن نکلیں۔

(۲۰۸۵۶) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ أَبِي بِشْرٍ عَنْ أَبِي عُمَيْرِ بْنِ أَنَسٍ عَنْ عُمُومَةٍ لَهُ مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ لَا يَشْهَدُهُمَا مُنَافِقٌ يَعْنِي صَلَاةَ الصُّبْحِ وَالْعِشَاءِ قَالَ أَبُو بِشْرٍ يَعْنِي لَا يُوَاظِبُ عَلَيْهِمَا

(۲۰۸۵۶) متعدد صحابہ ؓ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا نماز فجر اور عشاء میں منافق حاضر نہیں ہوتا۔

(۲۰۸۵۷) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ وَحَجَّاجٌ قَالَا أَنَا شُعْبَةُ عَنْ أَبِي بِشْرٍ عَنْ سَلَّامِ بْنِ عَمْرٍو عَنْ رَجُلٍ مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِخْوَانُكُمْ فَأَحْسِنُوا إِلَيْهِمْ أَوْ فَأَصْلِحُوا إِلَيْهِمْ وَاسْتَعِينُوهُمْ عَلَى مَا غَلَبَكُمْ وَأَعِينُوهُمْ عَلَى مَا غَلَبَهُمْ قَالَ حَجَّاجٌ فِي حَدِيثِهِ قَالَ سَمِعْتُ سَلَّامَ بْنَ عَمْرٍو وَرَجُلًا مِنْ قَوْمِهِ وَقَالَ حَجَّاجٌ وَأَصْلِحُوا [انظر: ۲۳۵۳۵].

(۲۰۸۵۷) ایک صحابی ؓ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا تمہارے غلام بھی تمہارے بھائی ہیں، تم ان کے ساتھ حسن سلوک کیا کرو، جن کاموں سے تم مغلوب ہو جاؤ، ان میں ان سے مدد لیا کرو اور جن کاموں سے وہ مغلوب ہو جائیں، تو تم ان کی مدد کیا کرو۔

(۲۰۸۵۸) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا سَعِيدٌ عَنْ مَطَرٍ عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ قُرَّةَ عَنْ رَجُلٍ مِنَ الْأَنْصَارِ أَنَّ رَجُلًا أَوْطَأَ بَعِيرَهُ أُدْحِيَّ نَعَامٍ وَهُوَ مُحْرِمٌ فَكَسَرَ بَيْضَهَا فَانْطَلَقَ إِلَى عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُ فَسَأَلَهُ عَنْ ذَلِكَ فَقَالَ لَهُ عَلِيٌّ عَلَيْكَ بِكُلِّ بَيْضَةٍ جَنِينُ نَاقَةٍ أَوْ ضِرَابُ نَاقَةٍ فَانْطَلَقَ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَكَرَ ذَلِكَ لَهُ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدْ قَالَ عَلِيٌّ بِمَا سَمِعْتَ وَلَكِنْ هَلُمَّ إِلَى الرُّخْصَةِ عَلَيْكَ بِكُلِّ بَيْضَةٍ صَوْمٌ أَوْ إِطْعَامُ مِسْكِينٍ

(۲۰۸۵۸) ایک انصاری صحابی ؓ سے مروی ہے کہ ایک آدمی ''جو حالت احرام میں تھا'' نے اپنا اونٹ شتر مرغ کے ریت میں انڈہ دینے کی جگہ پر سے گذار دیا، جس کی وجہ سے شتر مرغ کا انڈہ ٹوٹ گیا، وہ آدمی حضرت علی ؓ کے پاس چلا گیا اور ان سے یہ مسئلہ پوچھا، حضرت علی ؓ نے فرمایا کہ ہر انڈے کے بدلے میں اونٹنی کا ایک بچہ تم پر واجب ہو گیا، وہ نبی ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا اور سارا واقعہ ذکر کیا، نبی ﷺ نے فرمایا علی نے جو کہا وہ تو تم نے سن لیا، لیکن اب آؤ رخصت کی طرف، ہر انڈے کے بدلے میں تم پر ایک روزہ رکھنا یا ایک مسکین کو کھانا کھلانا واجب ہے۔

(۲۰۸۵۹) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا عَوْفٌ عَنْ حَسْنَاءَ امْرَأَةٍ مِنْ بَنِي صُرَيْمٍ عَنْ عَمِّهَا قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ النَّبِيُّ فِي الْجَنَّةِ وَالشَّهِيدُ فِي الْجَنَّةِ وَالْمَوْلُودُ فِي الْجَنَّةِ وَالْوَئِيدُ فِي الْجَنَّةِ

[قال الألباني: صحيح (ابو داود: ۲۵۲۱) اسناده ضعيف]. [انظر: ۲۰۸۶۱، ۲۳۸۷۲].

(۲۰۸۵۹) حسناء ''جو بنو صریم کی ایک خاتون تھیں'' اپنے چچا سے نقل کرتی ہیں کہ میں نے نبی ﷺ کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے

نبی جنت میں ہوں گے، شہید جنت میں ہوں گے، نومولود بچے جنت میں ہوں گے اور زندہ درگور کیے ہوئے بچے بھی جنت میں ہوں گے۔

(۲۰۸۶۰) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ أَخْبَرَنَا أَبُو بِشْرٍ عَنْ أَبِي عُمَيْرِ بْنِ أَنَسٍ حَدَّثَنِي عُمُومَةٌ لِي مِنَ الْأَنْصَارِ مِنْ أَصْحَابِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ غُمَّ عَلَيْنَا هِلَالُ شَوَّالٍ فَأَصْبَحْنَا صِيَامًا فَجَاءَ رَكْبٌ مِنْ آخِرِ النَّهَارِ فَشَهِدُوا عِنْدَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُمْ رَأَوْا الْهِلَالَ بِالْأَمْسِ فَأَمَرَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يُفْطِرُوا مِنْ يَوْمِهِمْ وَأَنْ يَخْرُجُوا لِعِيدِهِمْ مِنَ الْغَدِ [راجع: ۲۰۸۵۵].

(۲۰۸۶۰) متعدد صحابہ رضی اللہ عنہم سے مروی ہے کہ کچھ سوار نبی علیہ السلام کی خدمت میں حاضر ہوئے اور شہادت دی کہ کل انہوں نے عید کا چاند دیکھا تھا، نبی علیہ السلام نے صحابہ رضی اللہ عنہم کو روزہ ختم کرنے کا حکم دے دیا اور یہ کہ نماز عید کے لئے اگلے دن نکلیں۔

(۲۰۸۶۱) حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ يَعْنِي الْأَزْرَقَ أَخْبَرَنَا عَوْفٌ حَدَّثَتْنِي حَسْنَاءُ ابْنَةُ مُعَاوِيَةَ الصُّرَيْمِيَّةُ عَنْ عَمِّهَا قَالَ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ مَنْ فِي الْجَنَّةِ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ النَّبِيُّ فِي الْجَنَّةِ وَالشَّهِيدُ فِي الْجَنَّةِ وَالْمَوْلُودُ فِي الْجَنَّةِ وَالْمَوْءُودَةُ فِي الْجَنَّةِ [راجع: ۲۰۸۵۹].

(۲۰۸۶۱) حسناء ''جو بنو صریم کی ایک خاتون تھیں'' اپنے چچا سے نقل کرتی ہیں کہ میں نے نبی علیہ السلام کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے نبی جنت میں ہوں گے، شہید جنت میں ہوں گے، نومولود بچے جنت میں ہوں گے اور زندہ درگور کیے ہوئے بچے بھی جنت میں ہوں گے۔

حَدِيثُ رَجُلٍ مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صلی اللہ علیہ وسلم

ایک صحابی رضی اللہ عنہ کی روایت

(۲۰۸۶۲) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ سَمِعْتُ إِسْحَاقَ بْنَ سُوَيْدٍ قَالَ سَمِعْتُ مُطَرِّفَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الشِّخِّيرِ يُحَدِّثُ عَنْ رَجُلٍ مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ كَانَ بِالْكُوفَةِ أَمِيرٌ قَالَ فَخَطَبَ يَوْمًا فَقَالَ إِنَّ فِي إِعْطَاءِ هَذَا الْمَالِ فِتْنَةً وَفِي إِمْسَاكِهِ فِتْنَةً وَبِذَلِكَ قَامَ بِهِ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي خُطْبَتِهِ حَتَّى فَرَغَ ثُمَّ نَزَلَ

(۲۰۸۶۲) مطرف بن عبداللہ رحمۃ اللہ علیہ کہتے ہیں کہ کوفہ میں نبی علیہ السلام کے ایک صحابی رضی اللہ عنہ گورنر تھے، ایک دن انہوں نے خطبہ دیتے ہوئے فرمایا کہ یہ مال دینے میں بھی آزمائش ہے اور روک کر رکھنے میں بھی آزمائش ہے، یہی بات ایک مرتبہ نبی علیہ السلام نے اپنے خطبہ میں کھڑے ہو کر فرمائی تھی، یہاں تک کہ فارغ ہو کر منبر سے نیچے اتر آئے۔

حَدِيثُ رَجُلٍ أَعْرَابِيٍّ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ

ایک دیہاتی صحابی رضی اللہ عنہ کی روایت

(۲۰۸۶۳) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ سَمِعْتُ حُمَيْدَ بْنَ هِلَالٍ يُحَدِّثُ عَنْ مُطَرِّفٍ عَنْ أَعْرَابِيٍّ أَنَّهُ رَأَى عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَعْلَيْنِ مَخْصُوفَتَيْنِ [راجع: ۲۰۳۱۷].

(۲۰۸۶۳) ایک دیہاتی صحابی رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے نبی ﷺ کے پاؤں میں پیوند لگے ہوئے جوتے دیکھے ہیں۔

حَدِيثُ رَجُلٍ آخَرَ رضی اللہ عنہ

ایک اور صحابی رضی اللہ عنہ کی روایت

(۲۰۸۶۴) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ غِيَاثٍ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا السَّلِيلِ قَالَ كَانَ رَجُلٌ مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُحَدِّثُ النَّاسَ حَتَّى يَكْثُرَ عَلَيْهِ فَيَصْعَدَ عَلَى ظَهْرِ بَيْتٍ فَيُحَدِّثُ النَّاسَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَيُّ آيَةٍ فِي الْقُرْآنِ أَعْظَمُ قَالَ فَقَالَ رَجُلٌ اللَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّومُ قَالَ فَوَضَعَ يَدَهُ بَيْنَ كَتِفَيَّ قَالَ فَوَجَدْتُ بَرْدَهَا بَيْنَ ثَدْيَيَّ أَوْ قَالَ فَوَضَعَ يَدَهُ بَيْنَ ثَدْيَيَّ فَوَجَدْتُ بَرْدَهَا بَيْنَ كَتِفَيَّ قَالَ يَهْنِكَ يَا أَبَا الْمُنْذِرِ الْعِلْمُ الْعِلْمَ [انظر: ۲۱۶۰۱].

(۲۰۸۶۴) ابوالسلیل کہتے ہیں کہ نبی علیہ السلام کے ایک صحابی رضی اللہ عنہ لوگوں کے سامنے حدیث بیان کر رہے تھے، لوگوں کی تعداد جب بڑھ گئی تو وہ گھر کی چھت پر بیٹھ کر حدیثیں بیان کرنے لگے، انہوں نے کہا کہ ایک دن نبی علیہ السلام نے لوگوں سے پوچھا قرآن میں سب سے بڑی آیت کون سی ہے؟ ایک آدمی نے کہا آیت الکرسی، وہ صاحب کہتے ہیں کہ میرا جواب سن کر نبی علیہ السلام نے اپنا دست مبارک میرے دونوں کندھوں کے درمیان رکھ دیا جس کی ٹھنڈک میں نے اپنے سینے میں محسوس کی، اور نبی علیہ السلام نے فرمایا اے ابومنذر! تمہیں علم مبارک ہو۔

حَدِيثُ رَجُلٍ مِنْ أَهْلِ الْبَادِيَةِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ

ایک دیہاتی صحابی رضی اللہ عنہ کی روایت

(۲۰۸۶۵) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ أَخْبَرَنَا ابْنُ عَوْنٍ حَدَّثَنَا رَجُلٌ مِنْ أَهْلِ الْبَادِيَةِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ أَنَّهُ حَجَّ مَعَ ذِي قَرَابَةٍ لَهُ مُقْتَرِنًا بِهِ فَرَآهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ مَا هَذَا قَالَ إِنَّهُ نَذْرٌ فَأَمَرَ بِالْقِرَانِ أَنْ يُقْطَعَ

(۲۰۸۶۵) ایک صحابی رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ انہوں نے اپنے ایک قریبی رشتہ دار کے ساتھ اس طرح حج کیا کہ اس کے ساتھ

اپنے آپ کو رسی سے باندھا ہوا تھا، نبی علیہ السلام نے دیکھا تو پوچھا یہ کیا؟ بتایا کہ اس نے منت مانی تھی، نبی علیہ السلام نے رسی کو کاٹنے کا حکم دے دیا۔

حَدِيثُ مَنْ سَمِعَ النَّبِيَّ صلی اللہ علیہ وسلم

ایک صحابی رضی اللہ عنہ کی روایت

(۲۰۸۶۶) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ وَعَبْدَةُ قَالَا ثَنَا عَاصِمٌ عَنْ أَبِي الْعَالِيَةِ قَالَ حَدَّثَنِي مَنْ سَمِعَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ أَعْطُوا كُلَّ سُورَةٍ حَظَّهَا مِنَ الرُّكُوعِ وَالسُّجُودِ [انظر: ۲۰۹۲۷].

(۲۰۸۶۶) نبی علیہ السلام کا یہ ارشاد سننے والے صحابی سے مروی ہے کہ ہر سورت کو رکوع و سجود میں سے اس کا حصہ دیا کرو۔

حَدِيثُ رَدِيفِ النَّبِيِّ صلی اللہ علیہ وسلم

نبی علیہ السلام کے پیچھے سواری پر بیٹھنے والے صحابی رضی اللہ عنہ کی روایت

(۲۰۸۶۷) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنْ عَاصِمٍ عَنْ أَبِي تَمِيمَةَ الْهُجَيْمِيِّ عَمَّنْ كَانَ رَدِيفَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ كُنْتُ رَدِيفَهُ عَلَى حِمَارٍ فَعَثَرَ الْحِمَارُ فَقُلْتُ تَعِسَ الشَّيْطَانُ فَقَالَ لِي النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَقُلْ تَعِسَ الشَّيْطَانُ فَإِنَّكَ إِذَا قُلْتَ تَعِسَ الشَّيْطَانُ تَعَاظَمَ الشَّيْطَانُ فِي نَفْسِهِ وَقَالَ صَرَعْتُهُ بِقُوَّتِي فَإِذَا قُلْتَ بِسْمِ اللَّهِ تَصَاغَرَتْ إِلَيْهِ نَفْسُهُ حَتَّى يَكُونَ أَصْغَرَ مِنْ ذُبَابٍ [انظر: ۲۰۸۶۸، ۲۰۹۶۶، ۲۳۴۸۰].

(۲۰۸۶۷) ایک صحابی رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ میں نبی علیہ السلام کے پیچھے گدھے پر سوار تھا، اچانک گدھا بدک گیا، میرے منہ سے نکل گیا کہ شیطان برباد ہو، نبی علیہ السلام نے فرمایا یہ نہ کہو کیونکہ جب تم یہ جملہ کہتے ہو تو شیطان اپنے آپ کو بہت بڑا سمجھتا ہے، اور کہتا ہے کہ میں نے اسے اپنی طاقت سے پچھاڑا ہے اور جب تم ''بسم اللہ'' کہو گے تو وہ اپنی نظروں میں اتنا حقیر ہو جائے گا کہ مکھی سے بھی چھوٹا ہو جائے گا۔

(۲۰۸۶۸) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَاصِمٍ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا تَمِيمَةَ يُحَدِّثُ عَنْ رَدِيفِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ شُعْبَةُ قَالَ عَاصِمٌ عَنْ أَبِي تَمِيمَةَ عَنْ رَجُلٍ عَنْ رَدِيفِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ عَثَرَ بِالنَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حِمَارُهُ فَقُلْتُ تَعِسَ الشَّيْطَانُ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَقُلْ تَعِسَ الشَّيْطَانُ فَإِنَّكَ إِذَا قُلْتَ تَعِسَ الشَّيْطَانُ تَعَاظَمَ وَقَالَ بِقُوَّتِي صَرَعْتُهُ وَإِذَا قُلْتَ بِسْمِ اللَّهِ تَصَاغَرَ حَتَّى يَصِيرَ مِثْلَ الذُّبَابِ [راجع: ۲۰۸۶۷].

(۲۰۸۶۸) ایک صحابی رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ میں نبی علیہ السلام کے پیچھے گدھے پر سوار تھا، اچانک گدھا بدک گیا، میرے

منہ سے نکل گیا کہ شیطان برباد ہو، نبی علیہ السلام نے فرمایا یہ نہ کہو کیونکہ جب تم یہ جملہ کہتے ہو تو شیطان اپنے آپ کو بہت بڑا سمجھتا ہے، اور کہتا ہے کہ میں نے اسے اپنی طاقت سے پچھاڑا ہے اور جب تم "بسم اللہ" کہو گے تو وہ اپنی نظروں میں اتنا حقیر ہو جائے گا کہ مکھی سے بھی چھوٹا ہو جائے گا۔

حَدِيثُ صَعْصَعَةَ بْنِ مُعَاوِيَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ

حضرت صعصعہ بن معاویہ رضی اللہ عنہ کی حدیثیں

(٢٠٨٦٩) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ أَخْبَرَنَا جَرِيرُ بْنُ حَازِمٍ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ عَنْ صَعْصَعَةَ بْنِ مُعَاوِيَةَ عَمِّ الْفَرَزْدَقِ أَنَّهُ أَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَرَأَ عَلَيْهِ فَمَنْ يَعْمَلْ مِثْقَالَ ذَرَّةٍ خَيْرًا يَرَهُ وَمَنْ يَعْمَلْ مِثْقَالَ ذَرَّةٍ شَرًّا يَرَهُ قَالَ حَسْبِي لَا أُبَالِي أَنْ لَا أَسْمَعَ غَيْرَهَا [صححه الحاكم (٦١٣/٣). قال شعيب: إسناده صحيح]. [انظر: ٢٠٨٧٠، ٢٠٨٧١].

(۲۰۸۶۹) حضرت صعصعہ رضی اللہ عنہ "جو فرزدق کے چچا تھے" کہتے ہیں کہ وہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام کی خدمت میں حاضر ہوئے تو نبی علیہ السلام نے ان کے سامنے یہ آیت پڑھی "جو ایک ذرہ کے برابر بھی نیکی کرے گا وہ اسے اپنے سامنے دیکھ لے گا اور جو ایک ذرہ کے برابر برائی کرے گا، وہ اسے بھی دیکھ لے گا" تو کہنے لگے کہ میرے لیے اتنا ہی کافی ہے، اگر میں اس کے علاوہ کچھ بھی نہ سنوں تب بھی مجھے کوئی پرواہ نہیں۔

(٢٠٨٧٠) حَدَّثَنَا أَسْوَدُ بْنُ عَامِرٍ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ قَالَ سَمِعْتُ الْحَسَنَ قَالَ ثَنَا صَعْصَعَةُ بْنُ مُعَاوِيَةَ عَمُّ الْفَرَزْدَقِ قَالَ قَدِمْتُ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَسَمِعْتُهُ يَقْرَأُ هَذِهِ الْآيَةَ فَذَكَرَ مَعْنَاهُ [راجع: ٢٠٨٦٩].

(۲۰۸۷۰) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(٢٠٨٧١) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا جَرِيرُ بْنُ حَازِمٍ قَالَ سَمِعْتُ الْحَسَنَ قَالَ قَدِمَ عَمُّ الْفَرَزْدَقِ صَعْصَعَةُ الْمَدِينَةَ لَمَّا سَمِعَ مَنْ يَعْمَلْ مِثْقَالَ ذَرَّةٍ خَيْرًا يَرَهُ وَمَنْ يَعْمَلْ مِثْقَالَ ذَرَّةٍ شَرًّا يَرَهُ قَالَ حَسْبِي لَا أُبَالِي أَنْ لَا أَسْمَعَ غَيْرَ هَذَا [راجع: ٢٠٨٦٩].

(۲۰۸۷۱) حضرت صعصعہ رضی اللہ عنہ "جو فرزدق کے چچا تھے" کہتے ہیں کہ وہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام کی خدمت میں حاضر ہوئے تو نبی علیہ السلام نے ان کے سامنے یہ آیت پڑھی "جو ایک ذرہ کے برابر بھی نیکی کرے گا وہ اسے اپنے سامنے دیکھ لے گا اور جو ایک ذرہ کے برابر برائی کرے گا، وہ اسے بھی دیکھ لے گا" تو کہنے لگے کہ میرے لیے اتنا ہی کافی ہے، اگر میں اس کے علاوہ کچھ بھی نہ سنوں تب بھی مجھے کوئی پرواہ نہیں۔

حَدِيثُ مَيْسَرَةَ الْفَجْرِ رضی اللہ عنہ

حضرت میسرہ الفجر رضی اللہ عنہ کی حدیث

(۲۰۸۷۲) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ حَدَّثَنَا مَنْصُورُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ بُدَيْلٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ شَقِيقٍ عَنْ مَيْسَرَةَ الْفَجْرِ قَالَ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ مَتَى كُتِبْتَ نَبِيًّا قَالَ وَآدَمُ عَلَيْهِ السَّلَام بَيْنَ الرُّوحِ وَالْجَسَدِ [صححه الحاكم (۲/ ۶۰۸). قال شعيب: إسناده صحيح].

(۲۰۸۷۲) حضرت میسرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ میں نے بارگاہِ نبوت میں عرض کیا یا رسول اللہ! آپ کب سے نبی ہیں؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا جبکہ حضرت آدم علیہ السلام ابھی روح اور جسم ہی کے درمیان تھے۔

حَدِيثُ بَعْضِ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صلی اللہ علیہ وسلم

ایک صحابی رضی اللہ عنہ کی روایت

(۲۰۸۷۳) حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عَدِيٍّ عَنْ سُلَيْمَانَ يَعْنِي التَّيْمِيَّ عَنْ أَنَسٍ عَنْ بَعْضِ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَيْلَةَ أُسْرِيَ بِهِ مَرَرْتُ عَلَى مُوسَى صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ يُصَلِّي فِي قَبْرِهِ [قال الألباني: صحيح (النسائي: ۳/ ۲۱۶) سيأتي في مسند بريدة: ۲۳۴۰۵، ۲۳۴۸۲].

(۲۰۸۷۳) ایک صحابی رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا جس رات مجھے معراج پر لے جایا گیا تو میرا گذر حضرت موسیٰ علیہ السلام پر ہوا جو اپنی قبر میں کھڑے نماز پڑھ رہے تھے۔

حَدِيثُ أَعْرَابِيٍّ عَنِ النَّبِيِّ صلی اللہ علیہ وسلم

ایک دیہاتی صحابی رضی اللہ عنہ کی روایت

(۲۰۸۷۴) حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ حَدَّثَنِي عُمَرُ بْنُ فَرُّوخَ حَدَّثَنِي بِسْطَامٌ عَنْ أَعْرَابِيٍّ تَضَيَّفَهُمْ أَنَّهُ صَلَّى مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَسَلَّمَ تَسْلِيمَتَيْنِ [انظر بعده].

(۲۰۸۷۴) بسطام کہتے ہیں کہ ایک دیہاتی نے ان کی دعوت کی اور بتایا کہ انہوں نے نبی علیہ السلام کے ہمراہ نماز پڑھی ہے، نبی علیہ السلام نے اختتامِ نماز پر دو مرتبہ سلام پھیرا تھا (ایک مرتبہ دائیں جانب اور دوسری مرتبہ بائیں جانب)

(۲۰۸۷۵) حَدَّثَنَا أَبُو سَعِيدٍ حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ فَرُّوخَ حَدَّثَنَا بِسْطَامٌ الْكُوفِيُّ قَالَ تَضَيَّفَنَا أَعْرَابِيٌّ فَحَدَّثَ الْأَعْرَابِيُّ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ صَلَّى مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَسَلَّمَ تَسْلِيمَتَيْنِ عَنْ يَمِينِهِ وَعَنْ

شِمَالِهِ [راجع: ٢٠٨٧٤].

(۲۰۸۷۵) بسطام کہتے ہیں کہ ایک دیہاتی نے ان کی دعوت کی اور بتایا کہ انہوں نے نبی علیہ السلام کے ہمراہ نماز پڑھی ہے، نبی علیہ السلام نے اختتام نماز پر دو مرتبہ سلام پھیرا تھا، ایک مرتبہ دائیں جانب اور دوسری مرتبہ بائیں جانب۔

حَدِيثُ رَجُلٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ

ایک صحابی رضی اللہ عنہ کی روایت

(٢٠٨٧٦) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ آدَمَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ خَالِدٍ عَنْ أَبِي قِلَابَةَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ أَبِي عَائِشَةَ عَنْ رَجُلٍ مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَعَلَّكُمْ تَقْرَؤُونَ خَلْفَ الْإِمَامِ وَالْإِمَامُ يَقْرَأُ قَالُوا إِنَّا لَنَفْعَلُ ذَلِكَ قَالَ فَلَا تَفْعَلُوا إِلَّا أَنْ يَقْرَأَ أَحَدُكُمْ بِأُمِّ الْكِتَابِ أَوْ قَالَ فَاتِحَةِ الْكِتَابِ [راجع: ١٨٣٣٨].

(۲۰۸۷۶) ایک صحابی رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ایک مرتبہ فرمایا شاید تم لوگ امام کی قراءت کے دوران قراءت کرتے ہو؟ تو صحابہ رضی اللہ عنہم نے عرض کیا یا رسول اللہ! واقعی ہم ایسا کرتے ہیں، نبی علیہ السلام نے فرمایا ایسا نہ کیا کرو، الا یہ کہ تم میں سے کوئی سورۂ فاتحہ پڑھنا چاہے۔

حَدِيثُ قَبِيصَةَ بْنِ مُخَارِقٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

حضرت قبیصہ بن مخارق رضی اللہ عنہ کی حدیثیں

(٢٠٨٧٧) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ أَخْبَرَنَا أَيُّوبُ عَنْ هَارُونَ بْنِ رِئَابٍ عَنْ كِنَانَةَ بْنِ نُعَيْمٍ عَنْ قَبِيصَةَ بْنِ الْمُخَارِقِ قَالَ حُمِّلْتُ حَمَالَةً فَأَتَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَسَأَلْتُهُ فِيهَا فَقَالَ أَقِمْ حَتَّى تَأْتِيَنَا الصَّدَقَةُ فَإِمَّا أَنْ نَحْمِلَهَا وَإِمَّا أَنْ نُعِينَكَ فِيهَا وَقَالَ إِنَّ الْمَسْأَلَةَ لَا تَحِلُّ إِلَّا لِثَلَاثَةٍ لِرَجُلٍ تَحَمَّلَ حَمَالَةَ قَوْمٍ فَيَسْأَلُ فِيهَا حَتَّى يُؤَدِّيَهَا ثُمَّ يُمْسِكُ وَرَجُلٍ أَصَابَتْهُ جَائِحَةٌ اجْتَاحَتْ مَالَهُ فَيَسْأَلُ فِيهَا حَتَّى يُصِيبَ قِوَامًا مِنْ عَيْشٍ أَوْ سِدَادًا مِنْ عَيْشٍ ثُمَّ يُمْسِكُ وَرَجُلٍ أَصَابَتْهُ فَاقَةٌ فَيَسْأَلُ حَتَّى يُصِيبَ قِوَامًا مِنْ عَيْشٍ أَوْ سِدَادًا مِنْ عَيْشٍ ثُمَّ يُمْسِكُ وَمَا سِوَى ذَلِكَ مِنَ الْمَسَائِلِ سُحْتًا يَا قَبِيصَةُ يَأْكُلُهُ صَاحِبُهُ سُحْتًا [راجع: ١٦٠١١].

(۲۰۸۷۷) حضرت قبیصہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ میں نے کسی شخص کا قرض ادا کرنے کی ذمہ داری قبول کرلی، اور اس سلسلے میں نبی علیہ السلام کی خدمت میں تعاون کی درخواست لے کر حاضر ہوا، نبی علیہ السلام نے فرمایا ہم تمہاری طرف سے یہ قرض ادا کر دیں گے، اور صدقہ کے جانوروں سے اتنی مقدار نکال لیں گے، پھر فرمایا قبیصہ! سوائے تین صورتوں کے کسی صورت میں

مانگنا جائز نہیں، ایک تو وہ آدمی جو کسی شخص کے قرض کا ضامن ہو جائے، اس کے لئے مانگنا جائز ہے یہاں تک کہ وہ اس کا قرض ادا کر دے اور پھر مانگنے سے باز آ جائے، دوسرا وہ آدمی جو انتا ضرورت مند اور فاقہ کا شکار ہو کہ اس کی قوم کے تین قابل اعتماد آدمی اس کی ضرورت مندی یا فاقہ مستی کی گواہی دیں تو اس کے لئے بھی مانگنا جائز ہے، یہاں تک کہ اسے زندگی کا کوئی سہارا مل جائے تو وہ مانگنے سے باز آ جائے، اور تیسرا وہ آدمی جس پر کوئی ناگہانی آفت آ جائے اور اس کا سارا مال تباہ و برباد ہو جائے تو اس کے لئے بھی مانگنا جائز ہے یہاں تک کہ اسے زندگی کا کوئی سہارا مل جائے تو وہ مانگنے سے باز آ جائے، اس کے علاوہ کسی بھی صورت میں سوال کرنا حرام ہے، اے قبیصہ! پھر مانگنے والا حرام کھائے گا۔

(۲۰۸۷۸) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ أَبِي كَرِيمَةَ حَدَّثَنِي رَجُلٌ مِنْ أَهْلِ الْبَصْرَةِ عَنْ قَبِيصَةَ بْنِ الْمُخَارِقِ قَالَ أَتَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ لِي يَا قَبِيصَةُ مَا جَاءَ بِكَ قُلْتُ كَبِرَتْ سِنِّي وَرَقَّ عَظْمِي فَأَتَيْتُكَ لِتُعَلِّمَنِي مَا يَنْفَعُنِي اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ بِهِ قَالَ يَا قَبِيصَةُ مَا مَرَرْتَ بِحَجَرٍ وَلَا شَجَرٍ وَلَا مَدَرٍ إِلَّا اسْتَغْفَرَ لَكَ يَا قَبِيصَةُ إِذَا صَلَّيْتَ الْفَجْرَ فَقُلْ ثَلَاثًا سُبْحَانَ اللَّهِ الْعَظِيمِ وَبِحَمْدِهِ تُعَافَى مِنَ الْعَمَى وَالْجُذَامِ وَالْفَالِجِ يَا قَبِيصَةُ قُلْ اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ مِمَّا عِنْدَكَ وَأَفِضْ عَلَيَّ مِنْ فَضْلِكَ وَانْشُرْ عَلَيَّ رَحْمَتَكَ وَأَنْزِلْ عَلَيَّ مِنْ بَرَكَاتِكَ.

(۲۰۸۷۸) حضرت قبیصہ بن مخارق رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ میں نبی علیہ السلام کی خدمت میں حاضر ہوا، نبی علیہ السلام نے پوچھا قبیصہ! کیسے آنا ہوا؟ میں نے عرض کیا کہ میں بوڑھا ہو چکا ہوں اور میری ہڈیاں کمزور ہو چکی ہیں، میں آپ کی خدمت میں اس لئے حاضر ہوا ہوں کہ آپ مجھے کوئی ایسی بات سکھا دیجئے جس سے اللہ مجھے نفع پہنچائے، نبی علیہ السلام نے فرمایا اے قبیصہ! تم جس پتھر، یا درخت اور مٹی پر سے گذر کر آئے ہو، ان سب نے تمہارے لیے استغفار کیا، اے قبیصہ! جب تم فجر کی نماز پڑھا کرو تو تین مرتبہ سُبْحَانَ اللَّهِ الْعَظِيمِ وَبِحَمْدِهِ کہہ لیا کرو، تم نابینا پن، جذام اور فالج کی بیماریوں سے محفوظ رہو گے اور قبیصہ! یہ دعاء کیا کرو کہ اے اللہ! میں تجھ سے اس چیز کا سوال کرتا ہوں جو تیرے پاس ہے، مجھ پر اپنے فضل کا فیضان فرما، مجھ پر اپنی رحمت کو وسیع فرما اور مجھ پر اپنی برکتیں نازل فرما۔

(۲۰۸۷۹) حَدَّثَنَا رَوْحٌ حَدَّثَنَا عَوْفٌ عَنْ حَيَّانَ أَبِي الْعَلَاءِ عَنْ قَطَنِ بْنِ قَبِيصَةَ عَنْ قَبِيصَةَ بْنِ الْمُخَارِقِ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ الْعِيَافَةَ وَالطِّيَرَةَ وَالطَّرْقَ مِنَ الْجِبْتِ [راجع: ۱۶۰۱۰].

(۲۰۸۷۹) حضرت قبیصہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ انہوں نے نبی علیہ السلام کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ پرندوں کو خوفزدہ کر کے اڑانا، پرندوں سے شگون لینا اور زمین پر لکیریں کھینچنا بت پرستی کا حصہ ہے۔

(۲۰۸۸۰) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا عَوْفٌ عَنْ حَيَّانَ حَدَّثَنِي قَطَنُ بْنُ قَبِيصَةَ عَنْ أَبِيهِ أَنَّهُ سَمِعَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ الْعِيَافَةَ وَالطَّرْقَ وَالطِّيَرَةَ مِنَ الْجِبْتِ قَالَ عَوْفٌ الْعِيَافَةُ زَجْرُ الطَّيْرِ وَالطَّرْقُ

الْخَطُّ يُخَطُّ فِي الْأَرْضِ وَالْجِبْتُ قَالَ الْحَسَنُ إِنَّهُ الشَّيْطَانُ [راجع: ١٦٠١٠].

(۲۰۸۸۰) حضرت قبیصہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ انہوں نے نبی علیہ السلام کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ پرندوں کو خوفزدہ کر کے اڑانا، پرندوں سے شگون لینا اور زمین پر لکیریں کھینچنا بت پرستی کا حصہ ہے۔

(٢٠٨٨١) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا التَّيْمِيُّ عَنْ أَبِي عُثْمَانَ عَنْ قَبِيصَةَ بْنِ مُخَارِقٍ وَزُهَيْرِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ لَمَّا نَزَلَتْ وَأَنْذِرْ عَشِيرَتَكَ الْأَقْرَبِينَ صَعِدَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَضْمَةً مِنْ جَبَلٍ عَلَى أَعْلَاهَا حَجَرٌ فَجَعَلَ يُنَادِي يَا بَنِي عَبْدِ مَنَافٍ إِنَّمَا أَنَا نَذِيرٌ إِنَّمَا مَثَلِي وَمَثَلُكُمْ كَرَجُلٍ رَأَى الْعَدُوَّ فَذَهَبَ يَرْبَأُ أَهْلَهُ فَخَشِيَ أَنْ يَسْبِقُوهُ فَجَعَلَ يُنَادِي وَيَهْتِفُ يَا صَبَاحَاهُ [صححه مسلم (٢٠٧)] [انظر بعده].

(۲۰۸۸۱) حضرت قبیصہ بن مخارق رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جب نبی علیہ السلام پر آیت وَأَنْذِرْ عَشِيرَتَكَ الْأَقْرَبِينَ نازل ہوئی تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم ایک پہاڑ کی چوٹی پر چڑھ گئے اور پکار کر فرمایا اے آل عبد مناف! ایک ڈرانے والے کی بات سنو، میری اور تمہاری مثال اس شخص کی سی ہے جو دشمن کو دیکھ کر اپنے اہل علاقہ کو ڈرانے کے لئے نکل پڑے اور یَا صَبَاحَاهُ کی نداء لگانا شروع کر دے۔

(٢٠٨٨٢) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ عَنِ التَّيْمِيِّ عَنْ أَبِي عُثْمَانَ عَنْ قَبِيصَةَ بْنِ مُخَارِقٍ وَزُهَيْرِ بْنِ عَمْرٍو قَالَا لَمَّا نَزَلَتْ وَأَنْذِرْ عَشِيرَتَكَ الْأَقْرَبِينَ فَذَكَرَ نَحْوَهُ [راجع: ٢٠٨٨١].

(۲۰۸۸۲) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(٢٠٨٨٣) حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ الثَّقَفِيُّ حَدَّثَنَا أَيُّوبُ عَنْ أَبِي قِلَابَةَ عَنْ قَبِيصَةَ قَالَ انْكَسَفَتْ الشَّمْسُ فَخَرَجَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَصَلَّى رَكْعَتَيْنِ فَأَطَالَ فِيهِمَا الْقِرَاءَةَ فَانْجَلَتْ فَقَالَ إِنَّ الشَّمْسَ وَالْقَمَرَ آيَتَانِ مِنْ آيَاتِ اللَّهِ تَبَارَكَ وَتَعَالَى يُخَوِّفُ بِهِمَا عِبَادَهُ فَإِذَا رَأَيْتُمْ ذَلِكَ فَصَلُّوا كَأَحْدَثِ صَلَاةٍ صَلَّيْتُمُوهَا مِنَ الْمَكْتُوبَةِ [صححه ابن خزيمة: ١٤٠٢]. قال الألباني: ضعيف (أبو داود: ١١٨٥، النسائي: ٣/١٤٤)].

(۲۰۸۸۳) حضرت ابوبکرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام کے دور باسعادت میں ایک مرتبہ سورج گرہن ہو گیا، نبی علیہ السلام جلدی سے اپنے کپڑے گھسیٹتے ہوئے نکلے اور مسجد پہنچے، لوگ بھی جلدی سے آ گئے، نبی علیہ السلام نے دو رکعتیں پڑھیں، حتیٰ کہ سورج مکمل روشن ہو گیا، نبی علیہ السلام نے ہماری طرف متوجہ ہو کر فرمایا چاند سورج اللہ کی نشانیوں میں سے دو نشانیاں ہیں، جن کے ذریعے اللہ اپنے بندوں کو ڈراتا ہے، انہیں کسی کی موت کی وجہ سے گہن نہیں لگتا، دراصل اسی دن نبی علیہ السلام کے صاحبزادے ابراہیم رضی اللہ عنہ کا انتقال ہوا تھا، جب تم کوئی ایسی چیز دیکھا کرو تو نماز پڑھ کر دعاء کیا کرو یہاں تک کہ یہ مصیبت ٹل جائے۔

(٢٠٨٨٤) حَدَّثَنَا أَبُو سَعِيدٍ مَوْلَى بَنِي هَاشِمٍ حَدَّثَنَا وُهَيْبٌ حَدَّثَنَا أَيُّوبُ عَنْ أَبِي قِلَابَةَ عَنْ قَبِيصَةَ الْهِلَالِيِّ قَالَ انْكَسَفَتْ الشَّمْسُ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَنَا يَوْمَئِذٍ مَعَهُ بِالْمَدِينَةِ فَذَكَرَ مَعْنَاهُ

(۲۰۸۸۴) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

حَدِيثُ عُتْبَةَ بْنِ غَزْوَانَ عَنْ النَّبِيِّ ﷺ

حضرت عتبہ بن غزوان رضی اللہ عنہ کی حدیثیں

(۲۰۸۸۵) حَدَّثَنِي وَكِيعٌ حَدَّثَنَا قُرَّةُ عَنْ حُمَيْدِ بْنِ هِلَالٍ الْعَدَوِيِّ عَنْ رَجُلٍ مِنْهُمْ يُقَالُ لَهُ خَالِدُ بْنُ عُمَيْرٍ فَقَالَ أَبُو نَعَامَةَ سَمِعْتُهُ مِنْ خَالِدِ بْنِ عُمَيْرٍ قَالَ خَطَبَنَا عُتْبَةُ بْنُ غَزْوَانَ قَالَ أَبُو نَعَامَةَ عَلَى الْمِنْبَرِ وَلَمْ يَقُلْهُ قُرَّةُ فَقَالَ أَلَا إِنَّ الدُّنْيَا قَدْ آذَنَتْ بِصَرْمٍ وَوَلَّتْ حَذَّاءَ وَلَمْ يَبْقَ مِنْهَا إِلَّا صُبَابَةٌ كَصُبَابَةِ الْإِنَاءِ وَأَنْتُمْ فِي دَارٍ مُنْتَقِلُونَ عَنْهَا فَانْتَقِلُوا بِخَيْرِ مَا بِحَضْرَتِكُمْ فَلَقَدْ رَأَيْتُنِي سَابِعَ سَبْعَةٍ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا لَنَا طَعَامٌ نَأْكُلُهُ إِلَّا وَرَقُ الشَّجَرِ حَتَّى قَرِحَتْ أَشْدَاقُنَا قَالَ أَبُو عَبْد الرَّحْمَنِ سَمِعْت أَبِي يَقُولُ مَا حَدَّثَ بِهَذَا الْحَدِيثِ غَيْرُ وَكِيعٍ يَعْنِي أَنَّهُ غَرِيبٌ [راجع: ۱۷۷۱۸].

(۲۰۸۸۵) ایک مرتبہ حضرت عتبہ رضی اللہ عنہ نے خطبہ دیتے ہوئے شروع میں اللہ کی حمد وثناء بیان کی اور اما بعد! کہہ کر فرمایا کہ دنیا اس بات کی خبر دے رہی ہے کہ وہ ختم ہونے والی ہے اور وہ پیٹھ پھیر کر جانے والی ہے اور اس کی بقاء اتنی ہی رہ گئی ہے جتنی کسی برتن کی تری کی ہوتی ہے جو پینے والا چھوڑ دیتا ہے، اور تم ایک ایسے گھر کی طرف منتقل ہونے والے ہو جسے کبھی زوال نہیں آئے گا، لہٰذا بہترین اعمال کے ساتھ اس گھر کی طرف منتقل ہو جاؤ، اور میں نے وہ وقت بھی دیکھا ہے جب میں نبی علیہ السلام کے ساتھ اسلام قبول کرنے والوں میں سے ساتواں فرد تھا، اس وقت ہمارے پاس سوائے درختوں کے پتوں کے کھانے کے لئے کچھ نہیں ہوتا تھا، جس کی وجہ سے ہمارے جبڑے چھل گئے تھے۔

(۲۰۸۸۶) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ حَدَّثَنَا أَيُّوبُ عَنْ حُمَيْدِ بْنِ هِلَالٍ عَنْ رَجُلٍ قَالَ أَيُّوبُ أُرَاهُ خَالِدَ بْنَ عُمَيْرٍ قَالَ سَمِعْتُ عُتْبَةَ بْنَ غَزْوَانَ يَخْطُبُ فَذَكَرَ الْحَدِيثَ قَالَ وَلَقَدْ رَأَيْتُنِي سَابِعَ سَبْعَةٍ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَوْ قَالَ مِنْ أَصْحَابِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَمَا لَنَا طَعَامٌ إِلَّا الشَّجَرَ أَوْ قَالَ وَرَقَ الشَّجَرِ حَتَّى قَرِحَتْ أَشْدَاقُنَا قَالَ أَبِي أَبُو نَعَامَةَ هَذَا عَمْرُو بْنُ عِيسَى وَأَبُو نَعَامَةَ السَّعْدِيُّ آخَرُ أَقْدَمُ مِنْ هَذَا وَهَذَا أَكْبَرُ مِنْ ذَاكَ [راجع: ۱۷۷۱۸].

(۲۰۸۸۶) ایک مرتبہ حضرت عتبہ رضی اللہ عنہ نے خطبہ دیتے ہوئے شروع میں اللہ کی حمد وثناء بیان کی ...... پھر راوی نے پوری حدیث ذکر کی اور آخر میں کہا اور میں نے وہ وقت بھی دیکھا ہے جب میں نبی علیہ السلام کے ساتھ اسلام قبول کرنے والوں میں سے ساتواں فرد تھا، اس وقت ہمارے پاس سوائے درختوں کے پتوں کے کھانے کے لئے کچھ نہیں ہوتا تھا، جس کی وجہ سے ہمارے جبڑے چھل گئے تھے۔

حَدِيثُ قَيْسِ بْنِ عَاصِمٍ رضی اللہ عنہ

حضرت قیس بن عاصم رضی اللہ عنہ کی حدیثیں

(۲۰۸۸۷) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ الْأَغَرِّ عَنْ خَلِيفَةَ بْنِ حُصَيْنٍ عَنْ جَدِّهِ قَيْسِ بْنِ عَاصِمٍ أَنَّهُ أَسْلَمَ فَأَمَرَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يَغْتَسِلَ بِمَاءٍ وَسِدْرٍ [صححه ابن خزيمة: (۲۵٤ و ۲۵۵)، وابن حبان (۱۲٤۰) وقال الترمذي: حسن. قال الألباني: صحيح (أبوداود: ۳۵۵، الترمذي: ٦۰۵، النسائي: ۱/۱۰۹)].

(۲۰۸۸۷) حضرت قیس بن عاصم رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ انہوں نے اسلام قبول کیا تو نبی علیہ السلام نے انہیں حکم دیا کہ وہ پانی اور بیری سے غسل کر کے آئیں۔

(۲۰۸۸۸) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ سَمِعْتُ قَتَادَةَ يُحَدِّثُ عَنْ مُطَرِّفِ بْنِ الشِّخِّيرِ وَحَجَّاجٌ قَالَ حَدَّثَنِي شُعْبَةُ قَالَ حَجَّاجٌ فِي حَدِيثِهِ سَمِعْتُ مُطَرِّفَ بْنَ الشِّخِّيرِ يُحَدِّثُ عَنْ حَكِيمِ بْنِ قَيْسِ بْنِ عَاصِمٍ عَنْ أَبِيهِ أَنَّهُ أَوْصَى وَلَدَهُ عِنْدَ مَوْتِهِ قَالَ اتَّقُوا اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ وَسَوِّدُوا أَكْبَرَكُمْ فَإِنَّ الْقَوْمَ إِذَا سَوَّدُوا أَكْبَرَهُمْ خَلَفُوا أَبَاهُمْ فَذَكَرَ الْحَدِيثَ وَإِذَا مُتُّ فَلَا تَنُوحُوا عَلَيَّ فَإِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمْ يُنَحْ عَلَيْهِ [صححه الحاكم (۳/٦۱۱). قال الألباني: صحيح الإسناد (النسائي: ٤/١٦). قال شعيب: محتمل التحسين].

(۲۰۸۸۸) حضرت قیس بن عاصم رضی اللہ عنہ نے اپنے انتقال سے پہلے اپنی اولاد کو وصیت کرتے ہوئے فرمایا کہ اللہ سے ڈرتے رہنا، اپنے میں سب سے بڑے کو اپنا سربراہ بنانا، کیونکہ جب کوئی قوم اپنے بڑے کو سردار بناتی ہے تو وہ اپنے باپ کی جانشین ثابت ہوتی ہے...... اور جب میں مر جاؤں تو مجھ پر نوحہ نہ کرنا، کیونکہ نبی علیہ السلام پر بھی نوحہ نہیں کیا گیا تھا۔

(۲۰۸۸۹) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ قَالَ مُغِيرَةُ أَخْبَرَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ شُعْبَةَ بْنِ التَّوْأَمِ عَنْ قَيْسِ بْنِ عَاصِمٍ أَنَّهُ سَأَلَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الْحِلْفِ فَقَالَ مَا كَانَ مِنْ حِلْفٍ فِي الْجَاهِلِيَّةِ فَتَمَسَّكُوا بِهِ وَلَا حِلْفَ فِي الْإِسْلَامِ [انظر: ۲۰۷۹۰].

(۲۰۸۸۹) حضرت قیس بن عاصم رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ انہوں نے نبی علیہ السلام سے معاہدے کے متعلق پوچھا تو نبی علیہ السلام نے فرمایا فتنہ انگیزی کے کسی معاہدے کی اسلام میں کوئی حیثیت نہیں، البتہ زمانہ جاہلیت کے جو اچھے معاہدے ہیں انہیں پورا کرو۔

(۲۰۸۹۰) حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ زِيَادٍ سَبَلَانُ حَدَّثَنَا عَبَّادُ بْنُ عَبَّادٍ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ مُغِيرَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ شُعْبَةَ بْنِ التَّوْأَمِ عَنْ قَيْسِ بْنِ عَاصِمٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِثْلَهُ [راجع: ۲۰۸۸۹].

(۲۰۸۹۰) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۲۰۸۹۱) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ الْأَغَرِّ الْمِنْقَرِيِّ عَنْ خَلِيفَةَ بْنِ حُصَيْنِ بْنِ قَيْسِ ابْنِ عَاصِمٍ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ

جَدَّهُ أَسْلَمَ عَلَى عَهْدِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَمَرَهُ أَنْ يَغْتَسِلَ بِمَاءٍ وَسِدْرٍ

(۲۰۸۹۱) حضرت قیس بن عاصم رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ انہوں نے اسلام قبول کیا تو نبی علیہ السلام نے انہیں حکم دیا کہ وہ پانی اور بیری سے غسل کر کے آئیں۔

حَدِيثُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ سَمُرَةَ رضی اللہ عنہ

حضرت عبدالرحمٰن بن سمرہ رضی اللہ عنہ کی حدیثیں

(۲۰۸۹۲) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ أَخْبَرَنَا مَنْصُورٌ وَيُونُسُ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ سَمُرَةَ قَالَ قَالَ لِي النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا عَبْدَ الرَّحْمَنِ بْنَ سَمُرَةَ إِذَا آلَيْتَ عَلَى يَمِينٍ فَرَأَيْتَ غَيْرَهَا خَيْرًا مِنْهَا فَأْتِ الَّذِي هُوَ خَيْرٌ وَكَفِّرْ عَنْ يَمِينِكَ [انظر: ۲۰۸۹٤، ۲۰۸۹۸، ۲۰۸۹۹، ۲۰۹۰۱، ۲۰۹۰۳، ۲۰۹۰٤، ۲۰۹۰۵].

(۲۰۸۹۲) حضرت عبدالرحمٰن بن سمرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے مجھ سے فرمایا اے عبدالرحمٰن بن سمرہ! جب تم کسی بات پر قسم کھاؤ اور پھر کسی دوسری صورت میں خیر دیکھو تو خیر والے کام کو کر لو اور اپنی قسم کا کفارہ دے دو۔

(۲۰۸۹۳) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا الْجُرَيْرِيُّ عَنْ حَيَّانَ بْنِ عُمَيْرٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ سَمُرَةَ قَالَ بَيْنَمَا أَنَا أَتَرَامَى بِأَسْهُمِي فِي حَيَاةِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاللَّهِ إِذْ كُسِفَتِ الشَّمْسُ فَنَبَذْتُهُنَّ وَسَعَيْتُ أَنْظُرُ مَا حَدَثَ كُسُوفِ الشَّمْسِ لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَإِذَا هُوَ رَافِعٌ يَدَيْهِ يُسَبِّحُ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ وَيَحْمَدُ وَيُهَلِّلُ وَيُكَبِّرُ وَيَدْعُو فَلَمْ يَزَلْ كَذَلِكَ حَتَّى حُسِرَ عَنِ الشَّمْسِ فَقَرَأَ سُورَتَيْنِ وَرَكَعَ رَكْعَتَيْنِ [صححه مسلم (۹۱۳)، وابن خزيمة: (۱۳۷۳)، وابن حبان (۲۸٤۸)، والحاكم (۱/۳۲۹)].

(۲۰۸۹۳) حضرت عبدالرحمٰن رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام کی حیات طیبہ میں میں تیراندازی کر رہا تھا کہ سورج کو گہن لگ گیا، میں نے اپنے تیروں کو ایک طرف پھینکا اور نبی علیہ السلام کی طرف دوڑ پڑا تاکہ یہ دیکھ سکوں کہ کسوف شمس کے وقت نبی علیہ السلام کیا کرتے ہیں؟ جب میں وہاں پہنچا تو نبی علیہ السلام ہاتھ اٹھائے اللہ کی تسبیح و تحمید اور تہلیل و تکبیر اور دعاء میں مصروف تھے، نبی علیہ السلام اس وقت تک اسی عمل میں مصروف رہے جب تک سورج روشن نہ ہو گیا، پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے دو سورتیں پڑھیں اور دو رکعتیں پڑھائیں۔

(۲۰۸۹٤) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ حَدَّثَنَا يُونُسُ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ سَمُرَةَ قَالَ قَالَ لِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا عَبْدَ الرَّحْمَنِ لَا تَسْأَلْ الْإِمَارَةَ فَإِنَّكَ إِنْ أُعْطِيتَهَا عَنْ مَسْأَلَةٍ وُكِلْتَ إِلَيْهَا وَإِنْ أُعْطِيتَهَا عَنْ غَيْرِ مَسْأَلَةٍ أُعِنْتَ عَلَيْهَا وَإِذَا حَلَفْتَ عَلَى يَمِينٍ فَرَأَيْتَ غَيْرَهَا خَيْرًا مِنْهَا فَأْتِ الَّذِي هُوَ خَيْرٌ وَكَفِّرْ عَنْ يَمِينِكَ [صححه البخاري (۶۶۲۲)، ومسلم (۱۶۵۲)، وابن حبان (٤۳٤۸)]. [راجع: ۲۰۸۹۲].

(۲۰۸۹۴) حضرت عبدالرحمٰن بن سمرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام نے مجھ سے فرمایا اے عبدالرحمٰن! امارت (حکومت) کا سوال کبھی نہ کرنا، اس لئے کہ اگر وہ تمہیں مانگ کر ملی تو تمہیں اس کے حوالے کر دیا جائے گا اور اگر بن مانگے تمہیں مل جائے تو اس پر تمہاری مدد کی جائے گی، اور جب تم کسی بات پر قسم کھا لو، پھر کسی دوسری صورت میں خیر دیکھو تو خیر والے کام کو کر لو اور اپنی قسم کا کفارہ دے دو۔

(۲۰۸۹۵) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ حَدَّثَنَا جَرِيرُ بْنُ حَازِمٍ عَنْ يَعْلَى بْنِ حَكِيمٍ عَنْ أَبِي لَبِيدٍ قَالَ غَزَوْنَا مَعَ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ سَمُرَةَ كَابُلَ فَأَصَابَ النَّاسُ غَنَمًا فَانْتَهَبُوهَا فَأَمَرَ عَبْدُ الرَّحْمَنِ مُنَادِيًا يُنَادِي إِنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَنْ انْتَهَبَ نُهْبَةً فَلَيْسَ مِنَّا فَرُدُّوا هَذِهِ الْغَنَمَ فَرَدُّوهَا فَقَسَمَهَا بِالسَّوِيَّةِ [قال الألباني: صحيح (أبوداود: ۲۷۰۳). قال شعيب: صحيح لغيره. وهذا إسناد حسن]. [انظر: ۲۰۹۰۲، ۲۰۹۰۷].

(۲۰۸۹۵) ابو لبید کہتے ہیں کہ ہم نے حضرت عبدالرحمٰن بن سمرہ رضی اللہ عنہ کے ساتھ کابل کے جہاد میں شرکت کی، لوگوں کو ایک جگہ بکریاں نظر آئیں تو وہ انہیں لوٹ کر لے گئے، یہ دیکھ کر حضرت عبدالرحمٰن رضی اللہ عنہ نے ایک منادی کو یہ نداء لگانے کا حکم دیا کہ میں نے نبی علیہ السلام کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ جو شخص لوٹ مار کرتا ہے وہ ہم میں سے نہیں ہے اس لئے یہ بکریاں واپس کر دو، چنانچہ لوگوں نے وہ بکریاں واپس کر دیں اور انہوں نے وہ بکریاں برابر برابر تقسیم کر دیں۔

(۲۰۸۹۶) حَدَّثَنَا عَبْد اللَّهِ قَالَ وَجَدْتُ فِي كِتَابِ أَبِي بِخَطِّ يَدِهِ وَأَكْبَرُ عِلْمِي أَنِّي قَدْ سَمِعْتُهُ مِنْهُ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا نَاصِحُ بْنُ الْعَلَاءِ مَوْلَى بَنِي هَاشِمٍ حَدَّثَنَا عَمَّارُ بْنُ أَبِي عَمَّارٍ مَوْلَى بَنِي هَاشِمٍ أَنَّهُ مَرَّ عَلَى عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ سَمُرَةَ وَهُوَ عَلَى نَهَرِ أُمِّ عَبْدِ اللَّهِ يُسِيلُ الْمَاءَ مَعَ غِلْمَتِهِ وَمَوَالِيهِ فَقَالَ لَهُ عَمَّارٌ يَا أَبَا سَعِيدٍ الْجُمُعَةَ فَقَالَ لَهُ عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ سَمُرَةَ إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَقُولُ إِذَا كَانَ يَوْمُ مَطَرٍ وَابِلٍ فَلْيُصَلِّ أَحَدُكُمْ فِي رَحْلِهِ [صححه ابن خزيمة: (۱۸۶۲)، والحاكم (۱/۲۹۲). قال شعيب: صحيح لغيره. وهذا إسناد حسن]. [انظر بعده].

(۲۰۸۹۶) عمار بن ابی عمار کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ ان کا گذر حضرت عبدالرحمٰن بن سمرہ رضی اللہ عنہ کے پاس سے ہوا، وہ نہر ام عبداللہ پر تھے، اور اپنے لڑکوں اور غلاموں کے ساتھ مل کر پانی بہا رہے تھے، عمار نے ان سے کہا اے ابوسعید! آج تو جمعہ کا دن ہے، انہوں نے فرمایا کہ نبی علیہ السلام فرمایا کرتے تھے جس دن موسلا دھار بارش برس رہی ہو تو تمہیں چاہئے کہ اپنے خیموں میں نماز پڑھ لو۔

(۲۰۸۹۷) حَدَّثَنَا عَبْد اللَّهِ حَدَّثَنِي عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ الْقَوَارِيرِيُّ حَدَّثَنَا نَاصِحُ بْنُ الْعَلَاءِ أَبُو الْعَلَاءِ حَدَّثَنَا عَمَّارُ بْنُ أَبِي عَمَّارٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ سَمُرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِثْلَهُ قَالَ أَبُو عَبْد الرَّحْمَنِ سَمِعْتُ الْقَوَارِيرِيَّ يَقُولُ كُنْتُ أَمُرُّ بِنَاصِحٍ فَيُحَدِّثُنِي فَإِذَا سَأَلْتُهُ الزِّيَادَةَ قَالَ لَيْسَ عِنْدِي غَيْرُ ذَا وَكَانَ

ضَرِيرًا [راجع: ۲۰۸۹٦].

(۲۰۸۹۷) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۲۰۸۹۸) حَدَّثَنَا هَاشِمُ بْنُ الْقَاسِمِ حَدَّثَنَا الْمُبَارَكُ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ حَدَّثَنِي عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ سَمُرَةَ الْقُرَشِيُّ قَالَ قَالَ لِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا عَبْدَ الرَّحْمَنِ لَا تَسْأَلْ الْإِمَارَةَ فَإِنَّكَ إِنْ أُعْطِيتَهَا عَنْ مَسْأَلَةٍ أُوكِلْتَ إِلَيْهَا وَإِنْ أُعْطِيتَهَا عَنْ غَيْرِ مَسْأَلَةٍ أُعِنْتَ عَلَيْهَا وَإِذَا حَلَفْتَ عَلَى يَمِينٍ فَرَأَيْتَ غَيْرَهَا خَيْرًا مِنْهَا فَأْتِ الَّذِي هُوَ خَيْرٌ وَكَفِّرْ عَنْ يَمِينِكَ [راجع: ۲۰۸۹۲].

(۲۰۸۹۸) حضرت عبدالرحمن بن سمرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام نے مجھ سے فرمایا اے عبدالرحمن! امارت (حکومت) کا سوال کبھی نہ کرنا، اس لئے کہ اگر وہ تمہیں مانگ کر ملی تو تمہیں اس کے حوالے کر دیا جائے گا اور اگر بن مانگے تمہیں مل جائے تو اس پر تمہاری مدد کی جائے گی، اور جب تم کسی بات پر قسم کھالو، پھر کسی دوسری صورت میں خیر دیکھو تو خیر والے کام کو کر لو اور اپنی قسم کا کفارہ دے دو۔

(۲۰۸۹۹) حَدَّثَنَا أَبُو كَامِلٍ الْجَحْدَرِيُّ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ حَدَّثَنَا سِمَاكُ بْنُ عَطِيَّةَ وَيُونُسُ بْنُ عُبَيْدٍ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ سَمُرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِثْلَهُ [راجع: ۲۰۸۹۲].

(۲۰۸۹۹) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۲۰۹۰۰) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ أَخْبَرَنَا هِشَامٌ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ سَمُرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا تَحْلِفُوا بِآبَائِكُمْ وَلَا بِالطَّوَاغِيتِ وَقَالَ يَزِيدُ وَالطَّوَاغِي [صححه مسلم (۱٦٤۸)].

(۲۰۹۰۰) حضرت عبدالرحمن بن سمرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا اپنے آباؤ اجداد یا بتوں کے نام کی قسم مت کھایا کرو۔

(۲۰۹۰۱) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي عَدِيٍّ عَنِ ابْنِ عَوْنٍ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ سَمُرَةَ قَالَ ذَكَرَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فَقَالَ لَا تَسْأَلْ الْإِمَارَةَ فَإِنَّكَ إِنْ تُعْطَهَا عَنْ غَيْرِ مَسْأَلَةٍ تُعَنْ عَلَيْهَا وَإِنْ تُعْطَهَا عَنْ مَسْأَلَةٍ تُكَلْ إِلَيْهَا وَإِذَا حَلَفْتَ عَلَى يَمِينٍ فَرَأَيْتَ غَيْرَهَا خَيْرًا مِنْهَا فَأْتِ الَّذِي هُوَ خَيْرٌ وَكَفِّرْ عَنْ يَمِينِكَ [راجع: ۲۰۸۹۲]

(۲۰۹۰۱) حضرت عبدالرحمن بن سمرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام نے مجھ سے فرمایا اے عبدالرحمن! امارت (حکومت) کا سوال کبھی نہ کرنا، اس لئے کہ اگر وہ تمہیں مانگ کر ملی تو تمہیں اس کے حوالے کر دیا جائے گا اور اگر بن مانگے تمہیں مل جائے تو اس پر تمہاری مدد کی جائے گی، اور جب تم کسی بات پر قسم کھالو، پھر کسی دوسری صورت میں خیر دیکھو تو خیر والے کام کو کر لو اور اپنی قسم کا کفارہ دے دو۔

(۲۰۹۰۲) حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ دَاوُدَ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنْ يَعْلَى بْنِ حَكِيمٍ عَنْ أَبِي لَبِيدٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ سَمُرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ انْتَهَبَ نُهْبَةً فَلَيْسَ مِنَّا [راجع: ۲۰۸۹۵].

(۲۰۹۰۲) حضرت عبدالرحمن بن سمرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا جو شخص لوٹ مار کرتا ہے وہ ہم میں سے نہیں ہے۔

(۲۰۹۰۳) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ بَكْرٍ حَدَّثَنَا هِشَامٌ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ سَمُرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ لَهُ يَا عَبْدَ الرَّحْمَنِ لَا تَسْأَلْ الْإِمَارَةَ فَإِنَّكَ إِنْ أُعْطِيتَهَا عَنْ مَسْأَلَةٍ وُكِلْتَ إِلَيْهَا وَإِنْ أُعْطِيتَهَا عَنْ غَيْرِ مَسْأَلَةٍ أُعِنْتَ عَلَيْهَا وَإِذَا حَلَفْتَ عَلَى يَمِينٍ فَرَأَيْتَ غَيْرَهَا خَيْرًا مِنْهَا فَكَفِّرْ عَنْ يَمِينِكَ وَأْتِ الَّذِي هُوَ خَيْرٌ [راجع: ۲۰۸۹۲].

(۲۰۹۰۳) حضرت عبدالرحمن بن سمرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام نے مجھ سے فرمایا اے عبدالرحمن! امارت (حکومت) کا سوال بھی نہ کرنا، اس لئے کہ اگر وہ تمہیں مانگ کر ملی تو تمہیں اس کے حوالے کر دیا جائے گا اور اگر بن مانگے تمہیں مل جائے تو اس پر تمہاری مدد کی جائے گی، اور جب تم کسی بات پر قسم کھالو، پھر کسی دوسری صورت میں خیر دیکھو تو خیر والے کام کو کرلو اور اپنی قسم کا کفارہ دے دو۔

(۲۰۹۰٤) حَدَّثَنَا أَسْوَدُ بْنُ عَامِرٍ وَعَفَّانُ قَالَا ثَنَا جَرِيرُ بْنُ حَازِمٍ قَالَ سَمِعْتُ الْحَسَنَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ سَمُرَةَ قَالَ قَالَ لِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا عَبْدَ الرَّحْمَنِ لَا تَسْأَلْ الْإِمَارَةَ فَإِنَّكَ إِنْ أُوتِيتَهَا عَنْ مَسْأَلَةٍ وُكِلْتَ إِلَيْهَا وَإِنْ أُوتِيتَهَا عَنْ غَيْرِ مَسْأَلَةٍ أُعِنْتَ عَلَيْهَا وَإِذَا حَلَفْتَ عَلَى يَمِينٍ فَرَأَيْتَ غَيْرَهَا خَيْرًا مِنْهَا فَكَفِّرْ عَنْ يَمِينِكَ وَأْتِ الَّذِي هُوَ خَيْرٌ قَالَ أَبِي اتَّفَقَ عَفَّانُ وَأَسْوَدُ فِي حَدِيثِهِمَا فَقَالَ فَكَفِّرْ عَنْ يَمِينِكَ ثُمَّ ائْتِ الَّذِي هُوَ خَيْرٌ وَقَالَ أَبُو الْأَشْهَبِ عَنِ الْحَسَنِ فِي هَذَا الْحَدِيثِ فَبَدَأَ بِالْكَفَّارَةِ [راجع: ۲۰۸۹۲].

(۲۰۹۰٤) حضرت عبدالرحمن بن سمرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام نے مجھ سے فرمایا اے عبدالرحمن! امارت (حکومت) کا سوال بھی نہ کرنا، اس لئے کہ اگر وہ تمہیں مانگ کر ملی تو تمہیں اس کے حوالے کر دیا جائے گا اور اگر بن مانگے تمہیں مل جائے تو اس پر تمہاری مدد کی جائے گی، اور جب تم کسی بات پر قسم کھالو، پھر کسی دوسری صورت میں خیر دیکھو تو خیر والے کام کو کرلو اور اپنی قسم کا کفارہ دے دو۔

(۲۰۹۰۵) حَدَّثَنَا حُسَيْنٌ حَدَّثَنَا الْمُبَارَكُ عَنِ الْحَسَنِ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ سَمُرَةَ الْقُرَشِيُّ وَنَحْنُ بِكَابُلَ قَالَ قَالَ لِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا عَبْدَ الرَّحْمَنِ لَا تَسْأَلْ الْإِمَارَةَ فَذَكَرَ الْحَدِيثَ

(۲۰۹۰۵) گزشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۲۰۹۰٦) حَدَّثَنَا هَارُونُ بْنُ مَعْرُوفٍ وَسَمِعْتُهُ أَنَا مِنْ هَارُونَ بْنِ مَعْرُوفٍ حَدَّثَنَا ضَمْرَةُ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ شَوْذَبٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْقَاسِمِ عَنْ كَثِيرٍ مَوْلَى عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ سَمُرَةَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ سَمُرَةَ قَالَ جَاءَ عُثْمَانُ بْنُ عَفَّانَ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِأَلْفِ دِينَارٍ فِي ثَوْبِهِ حِينَ جَهَّزَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جَيْشَ الْعُسْرَةِ قَالَ فَصَبَّهَا فِي حِجْرِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَجَعَلَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُقَلِّبُهَا بِيَدِهِ

وَيَقُولُ مَا ضَرَّ ابْنُ عَفَّانَ مَا عَمِلَ بَعْدَ الْيَوْمِ يُرَدِّدُهَا مِرَارًا

(۲۰۹۰۶) حضرت عبدالرحمن رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام جس وقت ''جیش عسرہ'' (غزوۂ تبوک) کی تیاری کر رہے تھے تو حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ ایک کپڑے میں ایک ہزار دینار لے کر آئے اور لا کر نبی علیہ السلام کی گود میں ڈال دیئے، نبی علیہ السلام انہیں اپنے ہاتھ سے پلٹتے جاتے تھے اور فرماتے جاتے تھے کہ آج کے بعد ابن عفان کوئی بھی عمل کریں، وہ انہیں کوئی نقصان نہیں پہنچا سکے گا، یہ جملہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے کئی مرتبہ دہرایا۔

(۲۰۹۰۷) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا جَرِيرُ بْنُ حَازِمٍ حَدَّثَنَا يَعْلَى بْنُ حَكِيمٍ عَنْ أَبِي لَبِيدٍ قَالَ غَزَوْنَا مَعَ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ سَمُرَةَ كَابُلَ قَالَ فَأَصَابَ النَّاسُ غَنِيمَةً فَانْتَهَبُوهَا فَأَمَرَ عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ سَمُرَةَ مُنَادِيًا يُنَادِي فَنَادَى فَاجْتَمَعَ النَّاسُ فَقَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَنْ انْتَهَبَ فَلَيْسَ مِنَّا رُدُّوهَا فَرَدُّوهَا فَقَسَمَهَا بَيْنَهُمْ بِالسَّوِيَّةِ [راجع: ۲۰۸۹۵].

(۲۰۹۰۷) ابولبید کہتے ہیں کہ ہم نے حضرت عبدالرحمن بن سمرہ رضی اللہ عنہ کے ساتھ کابل کے جہاد میں شرکت کی، لوگوں کو ایک جگہ بکریاں نظر آئیں تو وہ انہیں لوٹ کر لے گئے، یہ دیکھ کر حضرت عبدالرحمن رضی اللہ عنہ نے ایک منادی کو یہ نداء لگانے کا حکم دیا کہ میں نے نبی علیہ السلام کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ جو شخص لوٹ مار کرتا ہے وہ ہم میں سے نہیں ہے اس لئے یہ بکریاں واپس کر دو، چنانچہ لوگوں نے وہ بکریاں واپس کر دیں اور انہوں نے وہ بکریاں برابر برابر تقسیم کر دیں۔

حَدِيثُ جَابِرِ بْنِ سُلَيْمٍ الْهُجَيْمِيِّ رضی اللہ عنہ

حضرت جابر بن سلیم ہجیمی رضی اللہ عنہ کی حدیثیں

(۲۰۹۰۸) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ عُبَيْدٍ عَنْ عَبْدِ رَبِّهِ الْهُجَيْمِيِّ عَنْ جَابِرِ بْنِ سُلَيْمٍ أَوْ سُلَيْمِ قَالَ أَتَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَإِذَا هُوَ جَالِسٌ مَعَ أَصْحَابِهِ قَالَ فَقُلْتُ أَيُّكُمُ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فَإِمَّا أَنْ يَكُونَ أَوْمَأَ إِلَى نَفْسِهِ وَإِمَّا أَنْ يَكُونَ أَشَارَ إِلَيْهِ الْقَوْمُ قَالَ فَإِذَا هُوَ مُحْتَبٍ بِبُرْدَةٍ قَدْ وَقَعَ هُدْبُهَا عَلَى قَدَمَيْهِ قَالَ فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَجْفُو عَنْ أَشْيَاءَ فَعَلِّمْنِي قَالَ اتَّقِ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ وَلَا تَحْقِرَنَّ مِنَ الْمَعْرُوفِ شَيْئًا وَلَوْ أَنْ تُفْرِغَ مِنْ دَلْوِكَ فِي إِنَاءِ الْمُسْتَسْقِي وَإِيَّاكَ وَالْمَخِيلَةَ فَإِنَّ اللَّهَ تَبَارَكَ وَتَعَالَى لَا يُحِبُّ الْمَخِيلَةَ وَإِنْ امْرُؤٌ شَتَمَكَ وَعَيَّرَكَ بِأَمْرٍ يَعْلَمُهُ فِيكَ فَلَا تُعَيِّرْهُ بِأَمْرٍ تَعْلَمُهُ فِيهِ فَيَكُونَ لَكَ أَجْرُهُ وَعَلَيْهِ إِثْمُهُ وَلَا تَشْتُمَنَّ أَحَدًا

(۲۰۹۰۸) حضرت جابر بن سلیم رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ میں نبی علیہ السلام کی خدمت میں حاضر ہوا تو وہ اپنے صحابہ رضی اللہ عنہم کے ساتھ بیٹھے ہوئے تھے، میں نے پوچھا کہ آپ لوگوں میں سے نبی علیہ السلام کون ہیں؟ نبی علیہ السلام نے اپنی طرف خود اشارہ کیا یا لوگوں نے اشارے سے بتایا، اس وقت نبی علیہ السلام نے چادر کے ساتھ احتباء کیا ہوا تھا، جس کا پھندنا (کونا) نبی علیہ السلام کے قدموں میں آ گیا

تھا، میں نے عرض کیا یا رسول اللہ! میں کچھ چیزوں کے متعلق آپ سے سوال کرتا ہوں اور چونکہ میں دیہاتی ہوں اس لئے سوال میں تلخی ہو سکتی ہے، آپ مجھے تعلیم دیجئے، نبی علیہ السلام نے فرمایا اللہ سے ڈرا کرو، اور کسی نیکی کو حقیر مت سمجھو، اگرچہ وہ نیکی اپنے ڈول میں سے کسی پانی مانگنے والے کے برتن میں پانی کے قطرے ٹپکانا ہی ہو، تکبر سے بچو کیونکہ تکبر اللہ کو پسند نہیں ہے، اور اگر کوئی شخص تمہیں گالی دے یا کسی ایسی بات کا طعنہ دے جس کا اسے تمہارے متعلق علم ہو تو تم اسے کسی ایسی بات کا طعنہ نہ دو جو تمہیں اس کے متعلق معلوم ہو، کہ یہ چیز تمہارے لیے باعث ثواب اور اس کے لئے باعث وبال بن جائے گی، اور کسی کو بھی گالی مت دو۔

(اس کے بعد میں نے کسی انسان کو، بکری کو اور اونٹ تک کو گالی نہیں دی)

(۲۰۹۰۹) حَدَّثَنَا يَزِيدُ أَخْبَرَنَا سَلَّامُ بْنُ مِسْكِينٍ عَنْ عَقِيلِ بْنِ طَلْحَةَ حَدَّثَنَا أَبُو جُرَيٍّ الْهُجَيْمِيُّ قَالَ أَتَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّا قَوْمٌ مِنْ أَهْلِ الْبَادِيَةِ فَعَلِّمْنَا شَيْئًا يَنْفَعُنَا اللَّهُ تَبَارَكَ وَتَعَالَى بِهِ قَالَ لَا تَحْقِرَنَّ مِنْ الْمَعْرُوفِ شَيْئًا وَلَوْ أَنْ تُفْرِغَ مِنْ دَلْوِكَ فِي إِنَاءِ الْمُسْتَسْقِي وَلَوْ أَنْ تُكَلِّمَ أَخَاكَ وَوَجْهُكَ إِلَيْهِ مُنْبَسِطٌ وَإِيَّاكَ وَتَسْبِيلَ الْإِزَارِ فَإِنَّهُ مِنْ الْخُيَلَاءِ وَالْخُيَلَاءُ لَا يُحِبُّهَا اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ وَإِنْ امْرُؤٌ سَبَّكَ بِمَا يَعْلَمُ فِيكَ فَلَا تَسُبَّهُ بِمَا تَعْلَمُ فِيهِ فَإِنَّ أَجْرَهُ لَكَ وَوَبَالَهُ عَلَى مَنْ قَالَهُ

(۲۰۹۰۹) حضرت جابر بن سلیم رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ میں نبی علیہ السلام کی خدمت میں حاضر ہوا اور عرض کیا یا رسول اللہ! میں کچھ چیزوں کے متعلق آپ سے سوال کرتا ہوں اور چونکہ میں دیہاتی ہوں اس لئے سوال میں تلخی ہو سکتی ہے، آپ مجھے تعلیم دیجئے، نبی علیہ السلام نے فرمایا اللہ سے ڈرا کرو، اور کسی نیکی کو حقیر مت سمجھو، اگرچہ وہ نیکی اپنے ڈول میں سے کسی پانی مانگنے والے کے برتن میں پانی کے قطرے ٹپکانا ہی ہو، تکبر سے بچو کیونکہ تکبر اللہ کو پسند نہیں ہے، اور اگر کوئی شخص تمہیں گالی دے یا کسی ایسی بات کا طعنہ دے جس کا اسے تمہارے متعلق علم ہو تو تم اسے کسی ایسی بات کا طعنہ نہ دو جو تمہیں اس کے متعلق معلوم ہو، کہ یہ چیز تمہارے لیے باعث ثواب اور اس کے لئے باعث وبال بن جائے گی، اور کسی کو بھی گالی مت دو۔ (اس کے بعد میں نے کسی انسان کو، بکری کو اور اونٹ تک کو گالی نہیں دی)

(۲۰۹۱۰) حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ حَدَّثَنَا سَلَّامٌ حَدَّثَنَا عَقِيلُ بْنُ طَلْحَةَ عَنْ أَبِي جُرَيٍّ الْهُجَيْمِيِّ أَنَّهُ أَتَى رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي أُنَاسٍ مِنْ أَهْلِ الْبَادِيَةِ فَقَالُوا إِنَّا مِنْ أَهْلِ الْبَادِيَةِ فَذَكَرَ الْحَدِيثَ إِلَّا أَنَّهُ قَالَ فَلَا تَشْتُمْهُ بِمَا تَعْلَمُ فِيهِ فَإِنَّ أَجْرَ ذَلِكَ لَكَ وَوَبَالَهُ عَلَيْهِ

(۲۰۹۱۰) حضرت جابر بن سلیم رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ میں نبی علیہ السلام کی خدمت میں حاضر ہوا اور عرض کیا یا رسول اللہ! میں کچھ چیزوں مجھے تعلیم دیجئے،...... پھر راوی نے پوری حدیث ذکر کی اور کہا تو تم اسے کسی ایسی بات کا طعنہ نہ دو جو تمہیں اس کے متعلق معلوم ہو، کہ یہ چیز تمہارے لیے باعث ثواب اور اس کے لئے باعث وبال بن جائے گی۔

(۲۰۹۱۱) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ حَدَّثَنَا يُونُسُ حَدَّثَنَا عَبِيدَةُ الْهُجَيْمِيُّ عَنْ أَبِي تَمِيمَةَ الْهُجَيْمِيِّ عَنْ

أَبِي جُرَيٍّ جَابِرِ بْنِ سُلَيْمٍ قَالَ أَتَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ مُحْتَبٍ بِشَمْلَةٍ لَهُ وَقَدْ وَقَعَ هُدْبُهَا عَلَى قَدَمَيْهِ فَقُلْتُ أَيُّكُمْ مُحَمَّدٌ أَوْ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَوْمَأَ بِيَدِهِ إِلَى نَفْسِهِ فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنِّي مِنْ أَهْلِ الْبَادِيَةِ وَفِيَّ جَفَاؤُهُمْ فَأَوْصِنِي فَقَالَ لَا تَحْقِرَنَّ مِنَ الْمَعْرُوفِ شَيْئًا وَلَوْ أَنْ تَلْقَى أَخَاكَ وَوَجْهُكَ مُنْبَسِطٌ وَلَوْ أَنْ تُفْرِغَ مِنْ دَلْوِكَ فِي إِنَاءِ الْمُسْتَسْقِي وَإِنْ امْرُؤٌ شَتَمَكَ بِمَا يَعْلَمُ فِيكَ فَلَا تَشْتُمْهُ بِمَا تَعْلَمُ فِيهِ فَإِنَّهُ يَكُونُ لَكَ أَجْرُهُ وَعَلَيْهِ وِزْرُهُ وَإِيَّاكَ وَإِسْبَالَ الْإِزَارِ فَإِنَّ إِسْبَالَ الْإِزَارِ مِنَ الْمَخِيلَةِ وَإِنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ لَا يُحِبُّ الْمَخِيلَةَ وَلَا تَسُبَّنَّ أَحَدًا فَمَا سَبَبْتُ بَعْدَهُ أَحَدًا وَلَا شَاةً وَلَا بَعِيرًا [قال الترمذي: حسن صحيح. قال الألباني: صحيح (أبوداود: ٤٠٧٥ و ٤٠٨٤ و ٥٢٠٩، الترمذي: ٢٧٢٢). قال شعيب: صحيح وهذا إسناد ضعيف].

(۲۰۹۱۱) حضرت جابر بن سلیم رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ میں نبی علیہ السلام کی خدمت میں حاضر ہوا تو وہ اپنے صحابہ رضی اللہ عنہم کے ساتھ بیٹھے ہوئے تھے، میں نے پوچھا کہ آپ لوگوں میں سے نبی علیہ السلام کون ہیں؟ نبی علیہ السلام نے اپنی طرف خود اشارہ کیا یا لوگوں نے اشارے سے بتایا، اس وقت نبی علیہ السلام نے چادر کے ساتھ احتباء کیا ہوا تھا، جس کا پھندنا (کونا) نبی علیہ السلام کے قدموں میں آ گیا تھا، میں نے عرض کیا یا رسول اللہ! میں کچھ چیزوں کے متعلق آپ سے سوال کرتا ہوں اور چونکہ میں دیہاتی ہوں اس لئے سوال میں تلخی ہو سکتی ہے، آپ مجھے تعلیم دیجئے، نبی علیہ السلام نے فرمایا اللہ سے ڈرا کرو، اور کسی نیکی کو حقیر مت سمجھو، اگرچہ وہ نیکی اپنے ڈول میں سے کسی پانی مانگنے والے کے برتن میں پانی کے قطرے ٹپکانا ہی ہو، تکبر سے بچو کیونکہ تکبر اللہ کو پسند نہیں ہے، اور اگر کوئی شخص تمہیں گالی دے یا کسی ایسی بات کا طعنہ دے جس کا اسے تمہارے متعلق علم ہو تو تم اسے کسی ایسی بات کا طعنہ نہ دو جو تمہیں اس کے متعلق معلوم ہو، کہ یہ چیز تمہارے لیے باعث ثواب اور اس کے لئے باعث وبال بن جائے گی، اور کسی کو بھی گالی مت دو، اس کے بعد میں نے کسی انسان کو، بکری کو اور اونٹ تک کو گالی نہیں دی۔

(۲۰۹۱۲) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَاهُ وُهَيْبٌ حَدَّثَنَا خَالِدٌ الْحَذَّاءُ عَنْ أَبِي تَمِيمَةَ الْهُجَيْمِيِّ عَنْ رَجُلٍ مِنْ بَلْهُجَيْمِ قَالَ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِلَامَ تَدْعُو قَالَ أَدْعُو إِلَى اللَّهِ وَحْدَهُ الَّذِي إِنْ مَسَّكَ ضُرٌّ فَدَعَوْتَهُ كَشَفَ عَنْكَ وَالَّذِي إِنْ ضَلَلْتَ بِأَرْضٍ قَفْرٍ دَعَوْتَهُ رَدَّ عَلَيْكَ وَالَّذِي إِنْ أَصَابَتْكَ سَنَةٌ فَدَعَوْتَهُ أَنْبَتَ عَلَيْكَ قَالَ قُلْتُ فَأَوْصِنِي قَالَ لَا تَسُبَّنَّ أَحَدًا وَلَا تَزْهَدَنَّ فِي الْمَعْرُوفِ وَلَوْ أَنْ تَلْقَى أَخَاكَ وَأَنْتَ مُنْبَسِطٌ إِلَيْهِ وَجْهُكَ وَلَوْ أَنْ تُفْرِغَ مِنْ دَلْوِكَ فِي إِنَاءِ الْمُسْتَسْقِي وَاتَّزِرْ إِلَى نِصْفِ السَّاقِ فَإِنْ أَبَيْتَ فَإِلَى الْكَعْبَيْنِ وَإِيَّاكَ وَإِسْبَالَ الْإِزَارِ فَإِنَّ إِسْبَالَ الْإِزَارِ مِنَ الْمَخِيلَةِ وَإِنَّ اللَّهَ تَبَارَكَ وَتَعَالَى لَا يُحِبُّ الْمَخِيلَةَ [راجع: ١٦٧٣٣].

(۲۰۹۱۳) ایک صحابی رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ میں نبی علیہ السلام کی خدمت میں حاضر تھا کہ ایک آدمی آیا اور نبی علیہ السلام کو مخاطب کر کے کہنے لگا کیا آپ ہی اللہ کے پیغمبر ہیں؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا ہاں! اس نے پوچھا کہ آپ کن چیزوں کی دعوت دیتے ہیں؟

نبی علیہ السلام نے فرمایا کہ میں اس اللہ کی طرف دعوت دیتا ہوں جو یکتا ہے، یہ بتاؤ کہ وہ کون سی ہستی ہے کہ جب تم پر کوئی مصیبت آتی ہے اور تم اسے پکارتے ہو تو وہ تمہاری مصیبت دور کر دیتی ہے؟ وہ کون ہے کہ جب تم قحط سالی میں مبتلا ہوتے ہو اور اس سے دعاء کرتے ہو تو وہ پیداوار ظاہر کر دیتا ہے؟ وہ کون ہے کہ جب تم کسی بیابان اور جنگل میں راستہ بھول جاؤ اور اس سے دعاء کرو تو وہ تمہیں واپس پہنچا دیتا ہے؟

یہ سن کر وہ شخص مسلمان ہو گیا اور کہنے لگا یا رسول اللہ! مجھے کوئی وصیت کیجئے، نبی علیہ السلام نے فرمایا کسی چیز کو گالی نہ دینا، وہ کہتے ہیں کہ اس کے بعد سے میں نے کبھی کسی اونٹ یا بکری تک کو گالی نہیں دی جب سے نبی علیہ السلام نے مجھے وصیت فرمائی، اور نیکی سے بے رغبتی ظاہر نہ کرنا، اگرچہ وہ بات کرتے ہوئے اپنے بھائی سے خندہ پیشانی کے ساتھ ملنا ہی ہو، پانی مانگنے والے کے برتن میں اپنے ڈول سے پانی ڈال دینا، اور تہبند نصف پنڈلی تک باندھنا، اگر یہ نہیں کر سکتے تو ٹخنوں تک باندھ لینا، لیکن تہبند کو لٹکنے سے بچانا کیونکہ یہ تکبر ہے اور اللہ کو تکبر پسند نہیں ہے۔

حَدیثُ عائِذِ بْنِ عَمْرٍو رضی اللہ عنہ

حضرت عائذ بن عمرو رضی اللہ عنہ کی حدیثیں

(۲۰۹۱۳) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ حَدَّثَنَا جَرِيرُ بْنُ حَازِمٍ قَالَ سَمِعْتُ الْحَسَنَ يَقُولُ وَيَزِيدُ بْنُ هَارُونَ أَخْبَرَنَا جَرِيرُ بْنُ حَازِمٍ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ قَالَ دَخَلَ عَائِذُ بْنُ عَمْرٍو قَالَ يَزِيدُ وَكَانَ مِنْ صَالِحِي أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ زِيَادٍ فَقَالَ إِنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ شَرُّ الرِّعَاءِ الْحُطَمَةُ قَالَ عَبْدُ الرَّحْمَنِ فَاظُنُّهُ قَالَ إِيَّاكَ أَنْ تَكُونَ مِنْهُمْ وَلَمْ يَشُكَّ يَزِيدُ فَقَالَ اجْلِسْ إِنَّمَا أَنْتَ مِنْ نُخَالَةِ أَصْحَابِ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ وَهَلْ كَانَتْ لَهُمْ أَوْ فِيهِمْ نُخَالَةٌ إِنَّمَا كَانَتْ النُّخَالَةُ بَعْدَهُمْ وَفِي غَيْرِهِمْ [صححه مسلم (۱۸۳۰)، وابن حبان (٤٥١١)].

(۲۰۹۱۳) حضرت عائذ بن عمرو رضی اللہ عنہ ''جو نبی علیہ السلام کے صحابہ میں انتہائی نیک صحابی رضی اللہ عنہ تھے'' ایک مرتبہ عبیداللہ بن زیاد کے پاس گئے اور فرمایا کہ میں نے نبی علیہ السلام کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے بدترین نگہبان ظالم بادشاہ ہوتا ہے، تم ان میں سے ہونے سے بچو، ابن زیاد نے (گستاخی سے) کہا بیٹھو، تم تو محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھیوں کا بچا ہوا تلچھٹ ہو، حضرت عائذ رضی اللہ عنہ نے فرمایا کیا نبی علیہ السلام کے صحابہ رضی اللہ عنہم میں بھی تلچھٹ ہو سکتا ہے؟ یہ تو بعد والوں میں اور ان کے علاوہ دوسرے لوگوں میں ہوتا ہے۔

(۲۰۹۱٤) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ أَبِي شِمْرٍ الضُّبَعِيِّ قَالَ سَمِعْتُ عَائِذَ بْنَ عَمْرٍو يَنْهَى عَنْ الدُّبَّاءِ وَالْحَنْتَمِ وَالْمُزَفَّتِ وَالنَّقِيرِ فَقُلْتُ لَهُ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ نَعَمْ [اخرجه الطيالسي (۱۲۹۷). قال شعيب: صحيح لغيره وهذا إسناد محتمل للتحسين]. [انظر: ۲۰۹۲۱].

(۲۰۹۱۴) ابوبشر ضبعی کہتے ہیں کہ میں نے حضرت عائذ بن عمرو رضی اللہ عنہ کو دباء، حنتم، مزفت اور نقیر سے منع کرتے ہوئے سنا تو پوچھا کہ کیا وہ یہ بات نبی علیہ السلام کے حوالے سے کہہ رہے ہیں؟ انہوں نے فرمایا جی ہاں!

(۲۰۹۱۵) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي عَدِيٍّ عَنْ سُلَيْمَانَ يَعْنِي التَّيْمِيَّ عَنْ شَيْخٍ فِي مَجْلِسِ أَبِي عُثْمَانَ عَنْ عَائِذِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ كَانَ فِي الْمَاءِ قِلَّةٌ فَتَوَضَّأَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي قَدَحٍ أَوْ فِي جَفْنَةٍ فَنَضَحْنَا بِهِ قَالَ وَالسَّعِيدُ فِي أَنْفُسِنَا مَنْ أَصَابَهُ وَلَا نُرَاهُ إِلَّا قَدْ أَصَابَ الْقَوْمَ كُلَّهُمْ قَالَ ثُمَّ صَلَّى بِنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الضُّحَى

(۲۰۹۱۵) حضرت عائذ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ پانی کی قلت واقع ہوگئی، تو نبی علیہ السلام نے ایک پیالے یا ٹب میں وضو کیا اور ہم نے اس کے چھینٹے اپنے اوپر مارے، اور ہماری نظروں میں وہ شخص بہت خوش نصیب تھا جسے وہ پانی مل گیا اور ہمارا خیال ہے کہ سب ہی کو وہ پانی مل گیا تھا، پھر نبی علیہ السلام نے ہمیں صبح کی نماز پڑھائی۔

(۲۰۹۱۶) حَدَّثَنَا مُهَنَّأُ بْنُ عَبْدِ الْحَمِيدِ أَبُو شِبْلٍ وَحَسَنٌ يَعْنِي ابْنَ مُوسَى قَالَا ثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ الْمَعْنَى عَنْ ثَابِتٍ عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ قُرَّةَ عَنْ عَائِذِ بْنِ عَمْرٍو أَنَّ سَلْمَانَ وَصُهَيْبًا وَبِلَالًا كَانُوا قُعُودًا فِي أُنَاسٍ فَمَرَّ بِهِمْ أَبُو سُفْيَانَ بْنُ حَرْبٍ فَقَالُوا مَا أَخَذَتْ سُيُوفُ اللَّهِ تَبَارَكَ وَتَعَالَى مِنْ عُنُقِ عَدُوِّ اللَّهِ مَأْخَذَهَا بَعْدُ فَقَالَ أَبُو بَكْرٍ أَتَقُولُونَ هَذَا لِشَيْخِ قُرَيْشٍ وَسَيِّدِهَا قَالَ فَأُخْبِرَ بِذَلِكَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَا أَبَا بَكْرٍ لَعَلَّكَ أَغْضَبْتَهُمْ فَلَئِنْ كُنْتَ أَغْضَبْتَهُمْ لَقَدْ أَغْضَبْتَ رَبَّكَ تَبَارَكَ وَتَعَالَى فَرَجَعَ إِلَيْهِمْ فَقَالَ أَيْ إِخْوَتَنَا لَعَلَّكُمْ غَضِبْتُمْ فَقَالُوا لَا يَا أَبَا بَكْرٍ يَغْفِرُ اللَّهُ لَكَ [صححه مسلم (۲۵۰۴)]. [انظر: ۲۰۹۱۷، ۲۰۹۱۹].

(۲۰۹۱۶) حضرت عائذ بن عمرو رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ حضرت سلمان رضی اللہ عنہ، صہیب رضی اللہ عنہ اور بلال رضی اللہ عنہ کچھ لوگوں کے ساتھ بیٹھے ہوئے تھے کہ ابوسفیان بن حرب کا وہاں سے گذر ہوا، یہ حضرات کہنے لگے کہ اللہ کی تلواروں نے اللہ کے دشمنوں کی گردنیں اس طرح بعد میں نہیں پکڑی ہوں گی، حضرت صدیق اکبر رضی اللہ عنہ نے یہ سن کر فرمایا تم یہ بات قریش کے شیخ اور سردار سے کہہ رہے ہو؟ نبی علیہ السلام کو اس واقعے کی خبر ہوئی تو فرمایا اے ابوبکر! کہیں تم نے ان لوگوں کو ناراض تو نہیں کر دیا، اس لئے کہ اگر وہ ناراض ہو گئے تو اللہ تعالیٰ ناراض ہو جائے گا، یہ سن کر حضرت صدیق اکبر رضی اللہ عنہ ان لوگوں کے پاس واپس آئے اور فرمایا بھائیو! شاید تم ناراض ہو گئے ہو؟ انہوں نے کہا نہیں اے ابوبکر! اللہ آپ کو معاف فرمائے۔

(۲۰۹۱۷) حَدَّثَنَا عَبْدُاللَّهِ حَدَّثَنَا هُدْبَةُ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ مِثْلَهُ بِإِسْنَادِهِ

(۲۰۹۱۷) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۲۰۹۱۸) حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ حَدَّثَنَا أَبُو الْأَشْهَبِ حَدَّثَنَا عَامِرٌ الْأَحْوَلُ شَيْخٌ لَهُ عَنْ عَائِذِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ أَحْسَبُهُ رَفَعَهُ قَالَ مَنْ عَرَضَ لَهُ شَيْءٌ مِنْ هَذَا الرِّزْقِ فَلْيُوَسِّعْ بِهِ فِي رِزْقِهِ فَإِنْ كَانَ عَنْهُ غَنِيًّا فَلْيُوَجِّهْهُ إِلَى مَنْ هُوَ

أَحْوَجُ إِلَيْهِ مِنْهُ [انظر: ۲۰۹۲۳، ۲۰۹۲۴، ۲۰۹۲۵].

(۲۰۹۱۸) حضرت عائذ رضی اللہ عنہ سے غالباً مرفوعاً مروی ہے جس شخص کو اس رزق میں سے کچھ حاصل ہو، اسے چاہیے کہ اس کے ذریعے اپنے رزق میں کشادگی کرے اور اگر اسے اس کی ضرورت نہ ہو تو کسی ایسے شخص کو دے دے جو اس سے زیادہ ضرورت مند ہو۔

(۲۰۹۱۹) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ أَخْبَرَنَا ثَابِتٌ عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ قُرَّةَ عَنْ عَائِذِ بْنِ عَمْرٍو أَنَّ صُهَيْبًا وَسَلْمَانَ وَبِلَالًا كَانُوا قُعُودًا فَذَكَرَ نَحْوَهُ إِلَّا أَنَّهُ قَالَ فَأَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَخْبَرَهُ بِذَلِكَ فَقَالَ يَا أَبَا بَكْرٍ [راجع: ۲۰۹۱۶].

(۲۰۹۱۹) حضرت عائذ بن عمرو رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ حضرت سلمان رضی اللہ عنہ، صہیب رضی اللہ عنہ اور بلال رضی اللہ عنہ کچھ لوگوں کے ساتھ بیٹھے ہوئے تھے...... پھر راوی نے پوری حدیث ذکر کی۔

(۲۰۹۲۰) حَدَّثَنَا رَوْحٌ حَدَّثَنَا بِسْطَامُ بْنُ مُسْلِمٍ قَالَ سَمِعْتُ خَلِيفَةَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ الْعُبَرِيَّ يَقُولُ سَمِعْتُ عَائِذَ بْنَ عَمْرٍو الْمُزَنِيَّ قَالَ بَيْنَا نَحْنُ مَعَ نَبِيِّنَا صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَكَرَ حَدِيثَ الْمَسْأَلَةِ [انظر: ۲۰۹۲۲].

(۲۰۹۲۰) حضرت عائذ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ ہم لوگ نبی علیہ السلام کے ساتھ بیٹھے ہوئے تھے...... پھر انہوں نے حدیث مسئلہ ذکر کی (ملاحظہ کیجئے، حدیث نمبر ۲۰۹۲۲)

(۲۰۹۲۱) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ شُعْبَةَ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا شِمْرٍ الضُّبَعِيَّ قَالَ سَمِعْتُ عَائِذَ بْنَ عَمْرٍو قَالَ أَبُو عَبْد الرَّحْمَنِ قَالَ أَبِي قُلْتُ لِيَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ الْمُزَنِيِّ قَالَ نَعَمْ إِنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْ الْحَنْتَمِ وَالدُّبَّاءِ وَالنَّقِيرِ وَالْمُزَفَّتِ [راجع: ۲۰۹۱۴].

(۲۰۹۲۱) حضرت عائذ بن عمرو رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے دباء، حنتم، مزفت اور نقیر سے منع فرمایا ہے۔

(۲۰۹۲۲) حَدَّثَنَا رَوْحُ بْنُ عُبَادَةَ حَدَّثَنَا بِسْطَامُ بْنُ مُسْلِمٍ قَالَ سَمِعْتُ خَلِيفَةَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ الْعُبَرِيَّ يَقُولُ سَمِعْتُ عَائِذَ بْنَ عَمْرٍو الْمُزَنِيَّ قَالَ بَيْنَمَا نَحْنُ مَعَ نَبِيِّنَا صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا أَعْرَابِيٌّ قَدْ أَلَحَّ عَلَيْهِ فِي الْمَسْأَلَةِ يَقُولُ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَطْعِمْنِي يَا رَسُولَ اللَّهِ أَعْطِنِي قَالَ فَقَامَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَدَخَلَ الْمَنْزِلَ وَأَخَذَ بِعِضَادَتَيْ الْحُجْرَةِ وَأَقْبَلَ عَلَيْنَا بِوَجْهِهِ وَقَالَ وَالَّذِي نَفْسُ مُحَمَّدٍ بِيَدِهِ لَوْ تَعْلَمُونَ مَا أَعْلَمُ فِي الْمَسْأَلَةِ مَا سَأَلَ رَجُلٌ رَجُلًا وَهُوَ يَجِدُ لَيْلَةً تُبِيتُهُ فَأَمَرَ لَهُ بِطَعَامٍ [قال الألباني: حسن (النسائي: ۵/۹۴).
قال شعيب: صحيح لغيره]. [راجع: ۲۰۹۲۰].

(۲۰۹۲۲) حضرت عائذ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ ہم لوگ نبی علیہ السلام کے پاس بیٹھے ہوئے تھے کہ ایک دیہاتی آیا اور بڑی منت سماجت سے سوال کرنے لگا، وہ کہہ رہا تھا یا رسول اللہ! مجھے کچھ کھلا دیجئے، یا رسول اللہ! مجھے کچھ دے دیجئے، نبی علیہ السلام

کھڑے ہوئے اور گھر میں چلے گئے اور اپنے حجرے کے دونوں کواڑ پکڑ کر ہماری طرف متوجہ ہوئے اور فرمایا اس ذات کی قسم جس کے دست قدرت میں محمد (ﷺ) کی جان ہے، اگر تمہیں وہ بات معلوم ہوتی جو سوال کرنے سے متعلق مجھے معلوم ہے تو کوئی آدمی اپنے پاس ایک رات گذارنے کے بقدر سامان ہونے کی صورت میں کسی دوسرے سے سوال نہ کرتا، پھر نبی علیہ السلام نے اس کے لئے کھانے کا حکم دیا۔

(۲۰۹۲۳) حَدَّثَنَا يُونُسُ وَعَبْدُ الصَّمَدِ قَالَا ثَنَا أَبُو الْأَشْهَبِ حَدَّثَنَا عَامِرٌ الْأَحْوَلُ قَالَ عَبْدُ الصَّمَدِ شَيْخٌ لَهُ عَنْ عَائِذِ بْنِ عَمْرٍو عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ عَبْدُ الصَّمَدِ أَحْسَبُهُ رَفَعَهُ قَالَ مَنْ عَرَضَ لَهُ شَيْءٌ مِنْ هَذَا الرِّزْقِ وَقَالَ يُونُسُ مِنْ غَيْرِ مَسْأَلَةٍ وَلَا إِشْرَافٍ فَلْيُوَسِّعْ بِهِ فِي رِزْقِهِ فَإِنْ كَانَ عَنْهُ غَنِيًّا فَلْيُوَجِّهْهُ إِلَى مَنْ هُوَ أَحْوَجُ إِلَيْهِ مِنْهُ [راجع: ۲۰۹۱۸].

(۲۰۹۲۳) حضرت عائذ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا جس شخص کو اس رزق میں سے کچھ حاصل ہو، اسے چاہیے کہ اس کے ذریعے اپنے رزق میں کشادگی کرے اور اگر اسے اس کی ضرورت نہ ہو تو کسی ایسے شخص کو دے دے جو اس سے زیادہ ضرورت مند ہو۔

(۲۰۹۲۴) حَدَّثَنَا حَسَنُ بْنُ مُوسَى حَدَّثَنَا أَبُو الْأَشْهَبِ عَنْ عَامِرٍ الْأَحْوَلِ قَالَ قَالَ عَائِذُ بْنُ عَمْرٍو عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ عَرَضَ لَهُ شَيْءٌ مِنْ هَذَا الرِّزْقِ مِنْ غَيْرِ مَسْأَلَةٍ وَلَا إِشْرَافٍ فَلْيُوَسِّعْ بِهِ فِي رِزْقِهِ فَإِنْ كَانَ عَنْهُ غَنِيًّا فَلْيُوَجِّهْهُ إِلَى مَنْ هُوَ أَحْوَجُ إِلَيْهِ مِنْهُ

(۲۰۹۲۴) حضرت عائذ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا جس شخص کو اس رزق میں سے کچھ حاصل ہو، اسے چاہیے کہ اس کے ذریعے اپنے رزق میں کشادگی کرے اور اگر اسے اس کی ضرورت نہ ہو تو کسی ایسے شخص کو دے دے جو اس سے زیادہ ضرورت مند ہو۔

(۲۰۹۲۵) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا أَبُو الْأَشْهَبِ عَنْ عَامِرٍ الْأَحْوَلِ عَنْ عَائِذِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ أَبُو الْأَشْهَبِ أُرَاهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ آتَاهُ اللَّهُ تَبَارَكَ وَتَعَالَى رِزْقًا مِنْ غَيْرِ مَسْأَلَةٍ فَلْيَقْبَلْهُ قَالَ عَبْد اللَّهِ سَأَلْتُ أَبِي مَا الْإِشْرَافُ قَالَ تَقُولُ فِي نَفْسِكَ سَيَبْعَثُ إِلَيَّ فُلَانٌ سَيَصِلُنِي فُلَانٌ

(۲۰۹۲۵) حضرت عائذ رضی اللہ عنہ سے غالباً مرفوعاً مروی ہے جس شخص کو اس رزق میں سے بن مانگے کچھ حاصل ہو، اسے چاہیے کہ اسے قبول کرلے۔

حَدِيثُ رَافِعِ بْنِ عَمْرٍو الْمُزَنِيِّ رضی اللہ عنہ

حضرت رافع بن عمرو مزنی رضی اللہ عنہ کی حدیث

(۲۰۹۲۶) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ حَدَّثَنَا مُشْمَعِلُّ بْنُ إِيَاسٍ قَالَ سَمِعْتُ عَمْرَو بْنَ سُلَيْمٍ الْمُزَنِيَّ يَقُولُ

سَمِعْتُ رَافِعَ بْنَ عَمْرٍو الْمُزَنِيَّ يَقُولُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ الْعَجْوَةُ وَالصَّخْرَةُ مِنْ الْجَنَّةِ [راجع: ٢٠٦٠٦].

(۲۰۹۲۶) حضرت رافع بن عمرو رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں جس وقت خدمت گذاری کی عمر میں تھا، میں نے نبی علیہ السلام کو یہ فرماتے ہوئے سنا تھا کہ عجوہ کھجور اور صخرۂ بیت المقدس جنت سے آئے ہیں۔

حَدِيثُ رَجُلٍ رضی اللہ عنہ

ایک صحابی رضی اللہ عنہ کی روایت

(٢٠٩٢٧) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ الْأُمَوِيُّ عَنْ عَاصِمٍ قَالَ ثَنَا أَبُو الْعَالِيَةِ قَالَ أَخْبَرَنِي مَنْ سَمِعَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لِكُلِّ سُورَةٍ حَظُّهَا مِنْ الرُّكُوعِ وَالسُّجُودِ قَالَ ثُمَّ لَقِيتُهُ بَعْدُ فَقُلْتُ لَهُ إِنَّ ابْنَ عُمَرَ كَانَ يَقْرَأُ فِي الرَّكْعَةِ بِالسُّوَرِ فَتَعْرِفُ مَنْ حَدَّثَكَ هَذَا الْحَدِيثَ قَالَ إِنِّي لَأَعْرِفُهُ وَأَعْرِفُ مُنْذُ كَمْ حَدَّثَنِيهِ حَدَّثَنِي مُنْذُ خَمْسِينَ سَنَةً [راجع: ٢٠٨٦٦].

(۲۰۹۲۷) نبی علیہ السلام کا یہ ارشاد سننے والے صحابی سے مروی ہے کہ ہر سورت کو رکوع وسجود میں سے اس کا حصہ دیا کرو۔

(٢٠٩٢٨) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ حَدَّثَنِي نَافِعٌ قَالَ رُبَّمَا أَمَّنَا ابْنُ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا بِالسُّورَتَيْنِ وَالثَّلَاثِ

(۲۰۹۲۸) نافع کہتے ہیں کہ بعض اوقات حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ ہمیں نماز میں ایک ہی رکعت میں دو دو تین تین سورتیں پڑھا دیتے تھے۔

بَقِيَّةُ حَدِيثِ الْحَكَمِ بْنِ عَمْرٍو الْغِفَارِيِّ رضی اللہ عنہ

حضرت حکم بن عمرو غفاری رضی اللہ عنہ کی بقیہ حدیثیں

(٢٠٩٢٩) حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ مُحَمَّدٍ قَالَ اسْتُعْمِلَ الْحَكَمُ بْنُ عَمْرٍو الْغِفَارِيُّ عَلَى خُرَاسَانَ قَالَ فَتَمَنَّاهُ عِمْرَانُ بْنُ حُصَيْنٍ حَتَّى قِيلَ لَهُ يَا أَبَا نُجَيْدٍ أَلَا نَدْعُوهُ لَكَ قَالَ لَا فَقَامَ عِمْرَانُ بْنُ حُصَيْنٍ فَلَقِيَهُ بَيْنَ النَّاسِ قَالَ تَذْكُرُ يَوْمَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا طَاعَةَ لِمَخْلُوقٍ فِي مَعْصِيَةِ اللَّهِ قَالَ نَعَمْ قَالَ عِمْرَانُ اللَّهُ أَكْبَرُ [راجع: ٢٠١٢١].

(۲۰۹۲۹) زیاد نے حکم بن عمرو غفاری رضی اللہ عنہ کو خراسان کا گورنر مقرر کر دیا، حضرت عمران رضی اللہ عنہ کو ان سے ملنے کی خواہش پیدا ہوئی، اور وہ ان سے گھر کے دروازے پر ملے، اور کہا کہ مجھے آپ سے ملنے کی خواہش تھی، کیا آپ نے نبی علیہ السلام کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ اللہ کی نافرمانی میں کسی مخلوق کی اطاعت نہیں ہے؟ حکم رضی اللہ عنہ نے فرمایا جی ہاں! اس پر حضرت عمران رضی اللہ عنہ نے اللہ اکبر کہا۔

(۲۰۹۳۰) حَدَّثَنَا بَهْزٌ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ الْمُغِيرَةِ حَدَّثَنَا حُمَيْدٌ يَعْنِي ابْنَ هِلَالٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الصَّامِتِ قَالَ أَرَادَ زِيَادٌ أَنْ يَبْعَثَ عِمْرَانَ بْنَ حُصَيْنٍ عَلَى خُرَاسَانَ فَأَبَى عَلَيْهِمْ فَقَالَ لَهُ أَصْحَابُهُ أَتَرَكْتَ خُرَاسَانَ أَنْ تَكُونَ عَلَيْهَا قَالَ فَقَالَ إِنِّي وَاللَّهِ مَا يَسُرُّنِي أَنْ أُصَلِّيَ بِحَرِّهَا وَتَصْلَوْنَ بِبَرْدِهَا إِنِّي أَخَافُ إِذَا كُنْتُ فِي نُحُورِ الْعَدُوِّ أَنْ يَأْتِيَنِي كِتَابٌ مِنْ زِيَادٍ فَإِنْ أَنَا مَضَيْتُ هَلَكْتُ وَإِنْ رَجَعْتُ ضُرِبَتْ عُنُقِي قَالَ فَأَرَادَ الْحَكَمَ بْنَ عَمْرٍو الْغِفَارِيَّ عَلَيْهَا قَالَ فَانْقَادَ لِأَمْرِهِ قَالَ فَقَالَ عِمْرَانُ أَلَا أَحَدٌ يَدْعُو لِي الْحَكَمَ قَالَ فَانْطَلَقَ الرَّسُولُ قَالَ فَأَقْبَلَ الْحَكَمُ إِلَيْهِ قَالَ فَدَخَلَ عَلَيْهِ قَالَ فَقَالَ عِمْرَانُ لِلْحَكَمِ أَسَمِعْتَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لَا طَاعَةَ لِأَحَدٍ فِي مَعْصِيَةِ اللَّهِ تَبَارَكَ وَتَعَالَى قَالَ نَعَمْ فَقَالَ عِمْرَانُ لِلَّهِ الْحَمْدُ أَوْ اللَّهُ أَكْبَرُ

(۲۰۹۳۰) عبداللہ بن صامت رحمۃ اللہ علیہ کہتے ہیں کہ زیاد نے حضرت عمران بن حصین رضی اللہ عنہ کو خراسان کا گورنر مقرر کرنا چاہا لیکن انہوں نے انکار کر دیا، ان کے دوستوں نے ان سے کہا کہ تم خراسان کا گورنر بننے سے انکار کر رہے ہو؟ انہوں نے فرمایا بخدا! مجھے یہ بات پسند نہیں ہے کہ میں اس کی گرمی کا شکار ہو جاؤں اور تم اس کی سردی کا شکار ہو جاؤ، مجھے اندیشہ ہے کہ اگر میں دشمن کے سامنے ہوا اور میرے پاس زیاد کا کوئی خط آ جائے، اب اگر میں اسے نافذ کروں تو ہلاک ہوتا ہوں اور اگر نافذ نہ کروں تو میری گردن اڑا دی جائے۔

پھر زیاد نے حضرت حکم بن عمرو غفاری رضی اللہ عنہ کو اس پر مقرر کرنا چاہا تو وہ تیار ہو گئے، حضرت عمران بن حصین رضی اللہ عنہ کو معلوم ہوا تو فرمایا کہ کوئی آدمی جا کر حضرت حکم رضی اللہ عنہ کو میرے پاس بلا لائے، چنانچہ ایک قاصد گیا اور حضرت حکم رضی اللہ عنہ آ گئے، وہ ان کے گھر میں آئے تو حضرت عمران رضی اللہ عنہ نے ان سے پوچھا کہ کیا آپ نے نبی علیہ السلام کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ اللہ کی نافرمانی میں کسی کی اطاعت نہیں ہے؟ انہوں نے فرمایا جی ہاں! تو حضرت عمران رضی اللہ عنہ نے اللہ کا شکر ادا کیا اور اللہ اکبر کہا۔

(۲۰۹۳۱) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ التَّيْمِيُّ عَنْ أَبِي حَاجِبٍ عَنْ رَجُلٍ مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ بَنِي غِفَارٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى أَنْ يَتَوَضَّأَ الرَّجُلُ مِنْ فَضْلِ طَهُورِ الْمَرْأَةِ

[انظر: ۱۸۰۱۸].

(۲۰۹۳۱) حضرت حکم بن عمرو رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے عورت کے چھوڑے ہوئے پانی سے مرد کو وضو کرنے سے منع فرمایا ہے۔

(۲۰۹۳۲) حَدَّثَنَا يَزِيدُ يَعْنِي ابْنَ هَارُونَ أَخْبَرَنَا هِشَامٌ عَنْ مُحَمَّدٍ قَالَ جَاءَ رَجُلٌ إِلَى عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ وَنَحْنُ عِنْدَهُ فَقَالَ اسْتُعْمِلَ الْحَكَمُ بْنُ عَمْرٍو الْغِفَارِيُّ عَلَى خُرَاسَانَ فَتَمَنَّاهُ عِمْرَانُ حَتَّى قَالَ لَهُ رَجُلٌ مِنْ الْقَوْمِ أَلَا نَدْعُوهُ لَكَ فَقَالَ لَهُ لَا ثُمَّ قَامَ عِمْرَانُ فَلَقِيَهُ بَيْنَ النَّاسِ فَقَالَ عِمْرَانُ إِنَّكَ قَدْ وُلِّيتَ أَمْرًا مِنْ أَمْرِ الْمُسْلِمِينَ عَظِيمًا ثُمَّ أَمَرَهُ وَنَهَاهُ وَوَعَظَهُ ثُمَّ قَالَ هَلْ تَذْكُرُ يَوْمَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا

طَاعَةَ لِمَخْلُوقٍ فِي مَعْصِيَةِ اللَّهِ تَبَارَكَ وَتَعَالَى قَالَ الْحَكَمُ نَعَمْ قَالَ عِمْرَانُ اللَّهُ أَكْبَرُ [راجع: ۲۰۱۲۱].

(۲۰۹۳۲) زیاد نے حکم بن عمرو غفاری رضی اللہ عنہ کو خراسان کا گورنر مقرر کر دیا، حضرت عمران رضی اللہ عنہ کو ان سے ملنے کی خواہش پیدا ہوئی، اور وہ ان سے گھر کے دروازے پر ملے، اور کہا کہ مجھے آپ سے ملنے کی خواہش تھی، کیا آپ نے نبی علیہ السلام کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ اللہ کی نافرمانی میں کسی مخلوق کی اطاعت نہیں ہے؟ حکم رضی اللہ عنہ نے فرمایا جی ہاں! اس پر حضرت عمران رضی اللہ عنہ نے اللہ اکبر کہا۔

(۲۰۹۳۳) حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ دَاوُدَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَاصِمٍ الْأَحْوَلِ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا حَاجِبٍ يُحَدِّثُ عَنِ الْحَكَمِ بْنِ عَمْرٍو الْغِفَارِيِّ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى أَنْ يَتَوَضَّأَ الرَّجُلُ مِنْ فَضْلِ وَضُوءِ الْمَرْأَةِ [راجع: ۱۸۰۱۸].

(۲۰۹۳۳) حضرت حکم بن عمرو رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے عورت کے چھوڑے ہوئے پانی سے مرد کو وضو کرنے سے منع فرمایا ہے۔

(۲۰۹۳۴) حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ حَدَّثَنَا يَزِيدُ يَعْنِي ابْنَ إِبْرَاهِيمَ قَالَ سَأَلْتُ مُحَمَّدًا عَنْ حَدِيثِ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ قَالَ نُبِّئْتُ أَنَّ عِمْرَانَ بْنَ حُصَيْنٍ قَالَ لِلْحَكَمِ الْغِفَارِيِّ وَكِلَاهُمَا مِنْ أَصْحَابِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هَلْ تَعْلَمُ يَوْمَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا طَاعَةَ فِي مَعْصِيَةِ اللَّهِ تَبَارَكَ وَتَعَالَى قَالَ نَعَمْ قَالَ عِمْرَانُ اللَّهُ أَكْبَرُ اللَّهُ أَكْبَرُ [راجع: ۲۰۱۲۱].

(۲۰۹۳۴) زیاد نے حکم بن عمرو غفاری رضی اللہ عنہ کو خراسان کا گورنر مقرر کر دیا، حضرت عمران رضی اللہ عنہ کو ان سے ملنے کی خواہش پیدا ہوئی، اور وہ ان سے گھر کے دروازے پر ملے، اور کہا کہ مجھے آپ سے ملنے کی خواہش تھی، کیا آپ نے نبی علیہ السلام کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ اللہ کی نافرمانی میں کسی مخلوق کی اطاعت نہیں ہے؟ حکم رضی اللہ عنہ نے فرمایا جی ہاں! اس پر حضرت عمران رضی اللہ عنہ نے دو مرتبہ اللہ کہا۔

(۲۰۹۳۵) حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ أَخْبَرَنَا يُونُسُ وَحُمَيْدٌ عَنِ الْحَسَنِ أَنَّ زِيَادًا اسْتَعْمَلَ الْحَكَمَ الْغِفَارِيَّ عَلَى جَيْشٍ فَأَتَاهُ عِمْرَانُ بْنُ حُصَيْنٍ فَلَقِيَهُ بَيْنَ النَّاسِ فَقَالَ أَتَدْرِي لِمَ جِئْتُكَ فَقَالَ لَهُ لِمَ قَالَ هَلْ تَذْكُرُ قَوْلَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِلرَّجُلِ الَّذِي قَالَ لَهُ أَمِيرُهُ قَعْ فِي النَّارِ فَأَدْرَكَ فَاحْتَبَسَ فَأُخْبِرَ بِذَلِكَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ لَوْ وَقَعَ فِيهَا لَدَخَلَا النَّارَ جَمِيعًا لَا طَاعَةَ فِي مَعْصِيَةِ اللَّهِ تَبَارَكَ وَتَعَالَى قَالَ نَعَمْ قَالَ إِنَّمَا أَرَدْتُ أَنْ أُذَكِّرَكَ هَذَا الْحَدِيثَ

(۲۰۹۳۵) زیاد نے حکم بن عمرو غفاری رضی اللہ عنہ کو خراسان کا گورنر مقرر کر دیا، حضرت عمران رضی اللہ عنہ کو ان سے ملنے کی خواہش پیدا ہوئی، اور وہ ان سے گھر کے دروازے پر ملے، اور کہا کہ کیا آپ کو معلوم ہے کہ میں آپ کے پاس کیوں آیا ہوں؟ انہوں نے

فرمایا کیسے تشریف آوری ہوئی؟ انہوں نے فرمایا کیا آپ کو یاد ہے کہ ایک آدمی کو اس کے امیر نے آگ میں چھلانگ لگانے کا حکم دیا، لوگوں نے اسے روکا اور نبی علیہ السلام کو اس کی اطلاع دی گئی تو نبی علیہ السلام نے فرمایا اگر وہ اس میں گھس جاتا تو دونوں جہنم میں جاتے، کیونکہ اللہ کی نافرمانی میں کسی مخلوق کی اطاعت نہیں ہے؟ حکم رضی اللہ عنہ نے فرمایا جی ہاں! اس پر حضرت عمران رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ میں آپ کو یہی حدیث یاد کرانا چاہتا تھا۔

(۲۰۹۳۶) حَدَّثَنَا هَاشِمٌ حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ بْنُ حَبِيبِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ الْأَزْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنِي أَبِي عَنِ الْحَكَمِ بْنِ عَمْرٍو الْغِفَارِيِّ قَالَ دَخَلْتُ أَنَا وَأَخِي رَافِعُ بْنُ عَمْرٍو عَلَى أَمِيرِ الْمُؤْمِنِينَ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ وَأَنَا مَخْضُوبٌ بِالْحِنَّاءِ وَأَخِي مَخْضُوبٌ بِالصُّفْرَةِ فَقَالَ لِي عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ هَذَا خِضَابُ الْإِسْلَامِ وَقَالَ لِأَخِي رَافِعٍ هَذَا خِضَابُ الْإِيمَانِ

(۲۰۹۳۶) حضرت حکم بن عمرو رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ میں اور میرا بھائی رافع بن عمرو، امیر المؤمنین حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ کی خدمت میں حاضر ہوئے، میں نے مہندی کا خضاب کیا ہوا تھا اور میرے بھائی نے زرد رنگ کا، تو حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے مجھ سے فرمایا یہ اسلام کا خضاب ہے اور میرے بھائی رافع سے فرمایا کہ یہ ایمان کا خضاب ہے۔

(۲۰۹۳۷) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنْ غَيْرِ وَاحِدٍ مِنْهُمْ أَيُّوبُ عَنِ ابْنِ سِيرِينَ أَنَّ زِيَادًا اسْتَعْمَلَ الْحَكَمَ بْنَ عَمْرٍو الْغِفَارِيَّ فَقَالَ عِمْرَانُ بْنُ حُصَيْنٍ وَدِدْتُ أَنِّي أَلْقَاهُ قَبْلَ أَنْ يَخْرُجَ قَالَ فَلَقِيَهُ فَقَالَ لَهُ عِمْرَانُ أَمَا عَلِمْتَ أَوْمَا سَمِعْتَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لَا طَاعَةَ لِأَحَدٍ فِي مَعْصِيَةِ اللَّهِ تَبَارَكَ وَتَعَالَى قَالَ بَلَى قَالَ فَذَاكَ الَّذِي أَرَدْتُ أَنْ أَقُولَ لَكَ [راجع: ۲۰۱۲۱].

(۲۰۹۳۷) زیاد نے حکم بن عمرو غفاری رضی اللہ عنہ کو خراسان کا گورنر مقرر کر دیا، حضرت عمران رضی اللہ عنہ کو ان سے ملنے کی خواہش پیدا ہوئی، اور وہ ان سے گھر کے دروازے پر ملے، اور کہا کہ مجھے آپ سے ملنے کی خواہش تھی، کیا آپ نے نبی علیہ السلام کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ اللہ کی نافرمانی میں کسی مخلوق کی اطاعت نہیں ہے؟ حکم رضی اللہ عنہ نے فرمایا جی ہاں! اس پر حضرت عمران رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ میں آپ کو یہی حدیث یاد کرانا چاہتا تھا۔

حَدِيثُ أَبِي عَقْرَبٍ رضی اللہ عنہ

حضرت ابو عقرب رضی اللہ عنہ کی حدیثیں

(۲۰۹۳۸) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ أَخْبَرَنَا الْأَسْوَدُ بْنُ شَيْبَانَ عَنْ أَبِي نَوْفَلِ بْنِ أَبِي عَقْرَبٍ عَنْ أَبِيهِ أَنَّهُ سَأَلَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الصَّوْمِ فَقَالَ صُمْ يَوْمًا مِنْ كُلِّ شَهْرٍ فَاسْتَزَادَهُ فَقَالَ بِأَبِي وَأُمِّي إِنِّي أَجِدُنِي أَقْوَى فَزِدْنِي فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنِّي أَجِدُنِي قَوِيًّا إِنِّي أَجِدُنِي قَوِيًّا فَمَا كَانَ أَنْ يَزِيدَهُ

فَاسْتَزَادَهُ فَقَالَ صُمْ يَوْمَيْنِ مِنْ كُلِّ شَهْرٍ قَالَ بِأَبِي أَنْتَ وَأُمِّي يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنِّي أَجِدُنِي قَوِيًّا فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنِّي أَجِدُنِي قَوِيًّا إِنِّي أَجِدُنِي قَوِيًّا فَمَا كَانَ أَنْ يَزِيدَهُ فَلَمَّا أَلَحَّ عَلَيْهِ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صُمْ ثَلَاثَةَ أَيَّامٍ مِنْ كُلِّ شَهْرٍ [راجع: ١٩٢٦١].

(۲۰۹۳۸) حضرت ابوعقرب ؓ سے مروی ہے کہ میں نے نبی ؑ سے روزے کے متعلق دریافت کیا تو نبی ؑ نے فرمایا ہر مہینے میں ایک روزہ رکھا کرو، میں نے عرض کیا کہ مجھ میں اس سے زیادہ طاقت ہے، نبی ؑ نے فرمایا یہ کیا ہوتا ہے کہ مجھ میں اس سے زیادہ طاقت ہے، اس سے زیادہ طاقت ہے، ہر مہینے میں دو روزے رکھ لیا کرو، میں نے عرض کیا یا رسول اللہ! اس میں کچھ اضافہ کر دیجئے، نبی ؑ نے فرمایا یہ کیا ہوتا ہے کہ اضافہ کر دیں، اضافہ کر دیں، بس ہر مہینے میں تین روزے رکھا کرو۔

(٢٠٩٣٩) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا الْأَسْوَدُ بْنُ شَيْبَانَ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا نَوْفَلِ بْنَ أَبِي عَقْرَبٍ يَقُولُ سَأَلَ أَبِي رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ الصَّوْمِ فَقَالَ صُمْ يَوْمًا مِنْ كُلِّ شَهْرٍ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ بِأَبِي وَأُمِّي زِدْنِي قَالَ يَقُولُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ زِدْنِي زِدْنِي صُمْ يَوْمَيْنِ مِنْ كُلِّ شَهْرٍ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ بِأَبِي وَأُمِّي زِدْنِي فَإِنِّي أَجِدُنِي قَوِيًّا قَالَ يَقُولُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنِّي أَجِدُنِي قَوِيًّا إِنِّي أَجِدُنِي قَوِيًّا إِنِّي أَجِدُنِي قَوِيًّا قَالَ فَأَلْحَمَ أَيْ أَمْسَكَ حَتَّى ظَنَنْتُ أَنَّهُ لَنْ يَزِيدَنِي قَالَ ثُمَّ قَالَ صُمْ ثَلَاثَةَ أَيَّامٍ مِنْ كُلِّ شَهْرٍ [راجع: ١٩٢٦١].

(۲۰۹۳۹) حضرت ابوعقرب ؓ سے مروی ہے کہ میں نے نبی ؑ سے روزے کے متعلق دریافت کیا تو نبی ؑ نے فرمایا ہر مہینے میں ایک روزہ رکھا کرو، میں نے عرض کیا کہ مجھ میں اس سے زیادہ طاقت ہے، نبی ؑ نے فرمایا یہ کیا ہوتا ہے کہ مجھ میں اس سے زیادہ طاقت ہے، اس سے زیادہ طاقت ہے، ہر مہینے میں دو روزے رکھ لیا کرو، میں نے عرض کیا یا رسول اللہ! اس میں کچھ اضافہ کر دیجئے، نبی ؑ نے فرمایا یہ کیا ہوتا ہے کہ اضافہ کر دیں، اضافہ کر دیں، بس ہر مہینے میں تین روزے رکھا کرو۔

(٢٠٩٤٠) حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ بْنُ عَبْدِ الْوَارِثِ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ يَعْنِي ابْنَ الْمُغِيرَةِ عَنْ حُمَيْدٍ يَعْنِي ابْنَ هِلَالٍ قَالَ كَانَ رَجُلٌ مِنْ الطُّفَاوَةِ طَرِيقُهُ عَلَيْنَا فَأَتَى عَلَى الْحَيِّ فَحَدَّثَهُمْ قَالَ قَدِمْتُ الْمَدِينَةَ فِي عِيرٍ لَنَا فَبِعْنَا بِيَاعَتَنَا ثُمَّ قُلْتُ لَأَنْطَلِقَنَّ إِلَى هَذَا الرَّجُلِ فَلَآتِيَنَّ مَنْ بَعْدِي بِخَبَرِهِ قَالَ فَانْتَهَيْتُ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَإِذَا هُوَ يُرِينِي بَيْتًا قَالَ إِنَّ امْرَأَةً كَانَتْ فِيهِ فَخَرَجَتْ فِي سَرِيَّةٍ مِنْ الْمُسْلِمِينَ وَتَرَكَتْ ثِنْتَيْ عَشْرَةَ عَنْزًا لَهَا وَصِيصِيَتَهَا كَانَتْ تَنْسِجُ بِهَا قَالَ فَفَقَدَتْ عَنْزًا مِنْ غَنَمِهَا وَصِيصِيَتَهَا فَقَالَتْ يَا رَبِّ إِنَّكَ قَدْ ضَمِنْتَ لِمَنْ خَرَجَ فِي سَبِيلِكَ أَنْ تَحْفَظَ عَلَيْهِ وَإِنِّي قَدْ فَقَدْتُ عَنْزًا مِنْ غَنَمِي وَصِيصِيَتِي وَإِنِّي أَنْشُدُكَ عَنْزِي وَصِيصِيَتِي قَالَ فَجَعَلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَذْكُرُ شِدَّةَ مُنَاشَدَتِهَا لِرَبِّهَا تَبَارَكَ وَتَعَالَى قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَصْبَحَتْ عَنْزُهَا وَمِثْلُهَا وَصِيصِيَتُهَا وَمِثْلُهَا وَهَاتِيكَ فَأْتِهَا فَاسْأَلْهَا

إِنْ شِئْتَ قَالَ قُلْتُ بَلْ أُصَدِّقُكَ

(۲۰۹۴۰) حمید بن ہلال کہتے ہیں کہ "طفاوہ" قبیلے کا ایک آدمی ہمارے پاس سے ہو کر گذرتا تھا، ایک دن وہ ہمارے قبیلے (محلے) میں آیا اور کہنے لگا کہ میں اپنے ایک قافلے کے ساتھ مدینہ منورہ گیا تھا، وہاں ہم نے اپنا سامانِ تجارت بیچا، پھر میں نے سوچا کہ میں اس شخص (نبی علیہ السلام) کے پاس چلتا ہوں تا کہ واپس آ کر اپنے پیچھے والوں کو ان کے متعلق بتاؤں، چنانچہ میں نبی علیہ السلام کی طرف چل پڑا، وہاں پہنچا تو نبی علیہ السلام مجھے ایک گھر دکھاتے ہوئے فرمانے لگے کہ اس گھر میں ایک عورت رہتی تھی، ایک مرتبہ وہ مسلمانوں کے ایک لشکر کے ساتھ نکلی، اور اپنے پیچھے بارہ بکریاں اور ایک کپڑا بننے کا کوچ جس سے وہ کپڑے بنتی تھی، چھوڑ گئی۔

جب وہ واپس آئی تو اس نے دیکھا کہ اس کی ایک بکری اور وہ کوچ غائب ہے، اس نے بارگاہِ خداوندی میں عرض کیا کہ پروردگار! تو اپنی راہ میں جہاد کے لئے نکلنے والوں کا ضامن ہے کہ ان کی حفاظت کرے گا، اب میری ایک بکری اور کوچ گم ہوگئی ہے، میں تجھے قسم دیتی ہوں کہ مجھے میری بکری اور وہ کوچ واپس دلا دے، نبی علیہ السلام نے اس کی شدتِ مناجات کا تذکرہ کیا اور پھر فرمایا کہ اگلے دن اسے اس کی بکری اور اس جیسی ایک اور بکری مل گئی، اسی طرح اس کا کوچ اور اس جیسا ایک اور کوچ بھی مل گیا، آؤ، اگر چاہو تو اس عورت سے خود پوچھ لو، میں نے عرض کیا کہ میں آپ کی تصدیق کرتا ہوں۔

بَقِيَّةُ حَدِيثِ حَنْظَلَةَ بْنِ حِذْيَمٍ رضی اللہ عنہ

حضرت حنظلہ بن حذیم رضی اللہ عنہ کی حدیث

(۲۰۹۴۱) حَدَّثَنَا أَبُو سَعِيدٍ مَوْلَى بَنِي هَاشِمٍ حَدَّثَنَا ذَيَّالُ بْنُ عُبَيْدِ بْنِ حَنْظَلَةَ قَالَ سَمِعْتُ حَنْظَلَةَ بْنَ حِذْيَمٍ جَدِّي أَنَّ جَدَّهُ حَنِيفَةَ قَالَ لِحِذْيَمٍ اجْمَعْ لِي بَنِيَّ فَإِنِّي أُرِيدُ أَنْ أُوصِيَ فَجَمَعَهُمْ فَقَالَ إِنَّ أَوَّلَ مَا أُوصِي أَنَّ لِيَتِيمِي هَذَا الَّذِي فِي حِجْرِي مِائَةً مِنْ الْإِبِلِ الَّتِي كُنَّا نُسَمِّيهَا فِي الْجَاهِلِيَّةِ الْمُطَيَّبَةَ فَقَالَ حِذْيَمٌ يَا أَبَتِ إِنِّي سَمِعْتُ بَنِيكَ يَقُولُونَ إِنَّمَا نُقِرُّ بِهَذَا عِنْدَ أَبِينَا فَإِذَا مَاتَ رَجَعْنَا فِيهِ قَالَ فَبَيْنِي وَبَيْنَكُمْ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ حِذْيَمٌ رَضِينَا فَارْتَفَعَ حِذْيَمٌ وَحَنِيفَةُ وَحَنْظَلَةُ مَعَهُمْ غُلَامٌ وَهُوَ رَدِيفٌ لِحِذْيَمٍ فَلَمَّا أَتَوْا النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَلَّمُوا عَلَيْهِ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَمَا رَفَعَكَ يَا أَبَا حِذْيَمٍ قَالَ هَذَا وَضَرَبَ بِيَدِهِ عَلَى فَخِذِ حِذْيَمٍ فَقَالَ إِنِّي خَشِيتُ أَنْ يَفْجَأَنِي الْكِبَرُ أَوْ الْمَوْتُ فَأَرَدْتُ أَنْ أُوصِيَ وَإِنِّي قُلْتُ إِنَّ أَوَّلَ مَا أُوصِي أَنَّ لِيَتِيمِي هَذَا الَّذِي فِي حِجْرِي مِائَةً مِنْ الْإِبِلِ كُنَّا نُسَمِّيهَا فِي الْجَاهِلِيَّةِ الْمُطَيَّبَةَ فَغَضِبَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتَّى رَأَيْنَا الْغَضَبَ فِي وَجْهِهِ وَكَانَ قَاعِدًا فَجَثَا عَلَى رُكْبَتَيْهِ وَقَالَ لَا لَا لَا الصَّدَقَةُ خَمْسٌ وَإِلَّا فَعَشْرٌ وَإِلَّا فَخَمْسَ عَشْرَةَ وَإِلَّا فَعِشْرُونَ وَإِلَّا فَخَمْسٌ وَعِشْرُونَ وَإِلَّا فَثَلَاثُونَ وَإِلَّا فَخَمْسٌ وَثَلَاثُونَ فَإِنْ كَثُرَتْ فَأَرْبَعُونَ قَالَ فَوَدَّعُوهُ وَمَعَ الْيَتِيمِ عَصًا وَهُوَ يَضْرِبُ جَمَلًا فَقَالَ

النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَظُمَتْ هَذِهِ هِرَاوَةُ يَتِيمٍ قَالَ حَنْظَلَةُ فَدَنَا بِي إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ إِنَّ لِي بَنِينَ ذَوِي لِحًى وَدُونَ ذَلِكَ وَإِنَّ ذَا أَصْغَرُهُمْ فَادْعُ اللَّهَ لَهُ فَمَسَحَ رَأْسَهُ وَقَالَ بَارَكَ اللَّهُ فِيكَ أَوْ بُورِكَ فِيهِ قَالَ ذَيَّالٌ فَلَقَدْ رَأَيْتُ حَنْظَلَةَ يُؤْتَى بِالْإِنْسَانِ الْوَارِمِ وَجْهُهُ أَوْ الْبَهِيمَةِ الْوَارِمَةِ الضَّرْعُ فَيَتْفُلُ عَلَى يَدَيْهِ وَيَقُولُ بِسْمِ اللَّهِ وَيَضَعُ يَدَهُ عَلَى رَأْسِهِ وَيَقُولُ عَلَى مَوْضِعِ كَفِّ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَيَمْسَحُهُ عَلَيْهِ وَقَالَ ذَيَّالٌ فَيَذْهَبُ الْوَرَمُ

(۲۰۹۴۱) حضرت حنظلہ بن حذیم رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ ان کے دادا حنیفہ نے ان کے والد حذیم سے ایک مرتبہ کہا کہ میرے سارے بیٹوں کو اکٹھا کر دو تا کہ میں انہیں وصیت کر دوں، چنانچہ انہوں نے سب کو اکٹھا کر لیا تو حنیفہ نے کہا کہ میں سب سے پہلی وصیت تو یہ کرتا ہوں کہ میرا یہ یتیم بھتیجا جو میری پرورش میں ہے، اسے سو اونٹ دے دیئے جائیں جنہیں ہم زمانہ جاہلیت میں ''مطیبہ'' کہتے تھے، حذیم نے کہا کہ ابا جان! میں نے آپ کے بیٹوں کو یہ کہتے ہوئے سنا ہے کہ والد صاحب کے سامنے تو ہم اس کا اقرار کر لیں گے لیکن ان کے مرنے کے بعد اپنی بات سے پھر جائیں گے، حنیفہ نے کہا کہ میرے اور تمہارے درمیان نبی علیہ السلام ہیں، حذیم نے کہا کہ ہم راضی ہیں۔

چنانچہ حذیم اور حنیفہ اٹھے، ان کے ساتھ حنظلہ بھی تھے جو نوعمر لڑکے تھے اور حذیم کے پیچھے سواری پر بیٹھے ہوئے تھے، یہ لوگ نبی علیہ السلام کی خدمت میں حاضر ہوئے اور سلام کیا، نبی علیہ السلام نے حنیفہ سے پوچھا اے ابو حذیم! کیسے آنا ہوا؟ انہوں نے کہا اس کی وجہ سے، یہ کہہ کر حذیم کی ران پر ہاتھ مارا، اور کہا کہ مجھے اندیشہ ہوا کہ کہیں اچانک مجھے موت نہ آ جائے اس لئے میں نے سوچا کہ وصیت کر دوں، چنانچہ میں نے اپنے بچوں سے کہا کہ میری سب سے پہلی وصیت یہ ہے کہ میرا یہ یتیم بھتیجا جو میری پرورش میں ہے، اسے سو اونٹ دے دیئے جائیں جنہیں ہم زمانہ جاہلیت میں ''مطیبہ'' کہتے تھے، اس پر نبی علیہ السلام ناراض ہو گئے اور غصہ کے آثار ہم نے چہرۂ مبارک پر دیکھے، آپ صلی اللہ علیہ وسلم پہلے بیٹھے ہوئے تھے، پھر گھٹنوں کے بل جھک گئے اور تین مرتبہ فرمایا نہیں، نہیں، نہیں، صدقہ پانچ اونٹوں کا ہے، ورنہ دس، ورنہ پندرہ، ورنہ بیس، ورنہ پچیس، ورنہ تیس، ورنہ پینتیس، ورنہ چالیس اگر بہت زیادہ بھی ہو تو۔

چنانچہ انہوں نے اسے چھوڑ دیا، اس یتیم کے پاس ایک لاٹھی تھی اور وہ اس سے ایک اونٹ کو مار رہا تھا، نبی علیہ السلام نے یہ دیکھ کر فرمایا بڑی بات ہے، یہ یتیم کا سونٹا ہے، حنظلہ کہتے ہیں کہ پھر وہ مجھے نبی علیہ السلام کے پاس لے گئے، اور عرض کیا کہ میرے کچھ بیٹے جوان اور کچھ اس سے کم ہیں، یہ ان میں سب سے چھوٹا ہے، آپ اس کے لئے اللہ سے دعاء کر دیجئے، تو نبی علیہ السلام نے ان کے سر پر ہاتھ پھیر کر فرمایا اللہ تمہیں برکت دے۔

ذیال کہتے ہیں کہ میں نے دیکھا ہے کہ حضرت حنظلہ بن حذیم رضی اللہ عنہ کے پاس کوئی ورم آلود چہرے والا آدمی لایا جاتا یا ورم آلود تھنوں والا کوئی جانور، تو وہ اپنے ہاتھوں پر اپنا لعاب لگاتے اور بسم اللہ کہہ کر اس کے سر پر ہاتھ رکھ دیتے اور یوں کہتے

عَلَى مَوْضِعِ كَفِّ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اور اس کے اوپر پھیر دیتے تو اس کا ورم دور ہو جاتا۔

حَدِيثُ أَبِي غَادِيَةَ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ

حضرت ابو غادیہ رضی اللہ عنہ کی حدیث

(۲۰۹٤۲) حَدَّثَنَا أَبُو سَعِيدٍ وَعَفَّانُ قَالَا ثَنَا رَبِيعَةُ بْنُ كُلْثُومٍ حَدَّثَنِي أَبِي قَالَ سَمِعْتُ أَبَا غَادِيَةَ يَقُولُ بَايَعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أَبُو سَعِيدٍ فَقُلْتُ لَهُ بِيَمِينِكَ قَالَ نَعَمْ قَالَا جَمِيعًا فِي الْحَدِيثِ وَخَطَبَنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ الْعَقَبَةِ فَقَالَ يَا أَيُّهَا النَّاسُ إِنَّ دِمَائَكُمْ وَأَمْوَالَكُمْ عَلَيْكُمْ حَرَامٌ إِلَى يَوْمِ تَلْقَوْنَ رَبَّكُمْ عَزَّ وَجَلَّ كَحُرْمَةِ يَوْمِكُمْ هَذَا فِي شَهْرِكُمْ هَذَا فِي بَلَدِكُمْ هَذَا أَلَا هَلْ بَلَّغْتُ قَالُوا نَعَمْ قَالَ اللَّهُمَّ اشْهَدْ ثُمَّ قَالَ أَلَا لَا تَرْجِعُوا بَعْدِي كُفَّارًا يَضْرِبُ بَعْضُكُمْ رِقَابَ بَعْضٍ [راجع: ۱٦۸۱۹].

(۲۰۹۴۲) حضرت ابو غادیہ جہنی رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے نبی علیہ السلام کی بیعت کی ہے، یوم عقبہ میں نبی علیہ السلام نے ہم سے خطاب کرتے ہوئے فرمایا لوگو! قیامت تک تم لوگوں کی جان و مال کو ایک دوسرے پر حرام قرار دیا جاتا ہے، بالکل اسی طرح جیسے اس دن کی حرمت اس مہینے میں اور اس شہر میں ہے، کیا میں نے پیغام الٰہی پہنچا دیا؟ لوگوں نے تائید کی، نبی علیہ السلام نے فرمایا اے اللہ! تو گواہ رہ، یاد رکھو! میرے پیچھے کافر نہ ہو جانا کہ ایک دوسرے کی گردنیں مارنے لگو۔

حَدِيثُ مَرْثَدِ بْنِ ظَبْيَانَ رضی اللہ عنہ

حضرت مرثد بن ظبیان رضی اللہ عنہ کی حدیث

(۲۰۹٤۳) حَدَّثَنَا يُونُسُ وَحُسَيْنٌ قَالَا ثَنَا شَيْبَانُ عَنْ قَتَادَةَ قَالَ وَجَدْتُ مِرْثَدَ بْنَ ظَبْيَانَ قَالَ جَاءَنَا كِتَابٌ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَمَا وَجَدْنَا لَهُ كَاتِبًا يَقْرَؤُهُ عَلَيْنَا حَتَّى قَرَأَهُ رَجُلٌ مِنْ بَنِي ضُبَيْعَةَ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى بَكْرِ بْنِ وَائِلٍ أَسْلِمُوا تَسْلَمُوا

(۲۰۹۴۳) حضرت مرثد رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ہمارے پاس نبی علیہ السلام کا خط آیا، تو ہمیں کوئی پڑھا لکھا آدمی نہیں مل رہا تھا جو ہمیں وہ خط پڑھ کر سناتا، بالآخر بنو ضبیعہ کے ایک آدمی نے وہ خط پڑھ کر ہمیں سنایا جس کا مضمون یہ تھا کہ اللہ کے رسول ﷺ کی طرف سے بکر بن وائل کی طرف، اسلام قبول کر لو، سلامتی پا جاؤ گے۔

حَدِيثُ رَجُلٍ رضی اللہ عنہ

ایک صحابی رضی اللہ عنہ کی روایت

(۲۰۹٤٤) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ أَخْبَرَنَا سَعِيدٌ الْجُرَيْرِيُّ عَنْ أَبِي نَضْرَةَ قَالَ مَرِضَ رَجُلٌ مِنْ

أَصْحَابِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَدَخَلَ عَلَيْهِ أَصْحَابُهُ يَعُودُونَهُ فَبَكَى فَقِيلَ لَهُ مَا يُبْكِيكَ يَا عَبْدَ اللَّهِ أَلَمْ يَقُلْ لَكَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خُذْ مِنْ شَارِبِكَ ثُمَّ أَقِرَّهُ حَتَّى تَلْقَانِي قَالَ بَلَى وَلَكِنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِنَّ اللَّهَ تَبَارَكَ وَتَعَالَى قَبَضَ قَبْضَةً بِيَمِينِهِ فَقَالَ هَذِهِ لِهَذِهِ وَلَا أُبَالِي وَقَبَضَ قَبْضَةً أُخْرَى يَعْنِي بِيَدِهِ الْأُخْرَى فَقَالَ هَذِهِ لِهَذِهِ وَلَا أُبَالِي فَلَا أَدْرِي فِي أَيِّ الْقَبْضَتَيْنِ أَنَا

[راجع: ۱۷۷۳۶].

(۲۰۹۴۴) ابونضرہ کہتے ہیں کہ ایک صحابی رضی اللہ عنہ ''جن کا نام ابوعبداللہ لیا جاتا تھا'' کے پاس ان کے کچھ ساتھی عیادت کے لئے آئے تو دیکھا کہ وہ رو رہے ہیں، انہوں نے رونے کی وجہ پوچھی اور کہنے لگے کہ کیا نبی علیہ السلام نے آپ سے یہ نہیں فرمایا تھا کہ مونچھیں تراشو، پھر مستقل ایسا کرتے رہو یہاں تک کہ مجھ سے آ ملو؟ انہوں نے کہا کہ کیوں نہیں، لیکن میں نے نبی علیہ السلام کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ اللہ تعالیٰ نے اپنے دائیں ہاتھ سے ایک مٹھی بھر کر مٹی اٹھائی اور دوسرے ہاتھ سے دوسری مٹھی بھری، اور فرمایا یہ (مٹھی) ان (جنتیوں) کی ہے اور یہ (مٹھی) ان (جہنمیوں) کی ہے اور مجھے کوئی پرواہ نہیں، اب مجھے معلوم نہیں کہ میں کس مٹھی میں تھا۔

حَدِيثُ عُرْوَةَ الْفُقَيْمِيِّ رضی اللہ عنہ

حضرت عروہ فقیمی رضی اللہ عنہ کی حدیث

(۲۰۹۴۵) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ أَخْبَرَنَا عَاصِمُ بْنُ هِلَالٍ حَدَّثَنَا غَاضِرَةُ بْنُ عُرْوَةَ الْفُقَيْمِيُّ حَدَّثَنِي أَبُو عُرْوَةَ قَالَ كُنَّا نَنْتَظِرُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَخَرَجَ رَجِلًا يَقْطُرُ رَأْسُهُ مِنْ وُضُوءٍ أَوْ غُسْلٍ فَصَلَّى فَلَمَّا قَضَى الصَّلَاةَ جَعَلَ النَّاسُ يَسْأَلُونَهُ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَعَلَيْنَا حَرَجٌ فِي كَذَا فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا أَيُّهَا النَّاسُ إِنَّ دِينَ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ فِي يُسْرٍ ثَلَاثًا يَقُولُهَا وَقَالَ يَزِيدُ مَرَّةً جَعَلَ النَّاسُ يَقُولُونَ يَا رَسُولَ اللَّهِ مَا تَقُولُ فِي كَذَا مَا تَقُولُ فِي كَذَا

(۲۰۹۴۵) حضرت عروہ فقیمی رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ ہم نبی علیہ السلام کا انتظار کر رہے تھے، تھوڑی دیر بعد نبی علیہ السلام باہر آئے تو وضو یا غسل کی وجہ سے سر مبارک سے پانی کے قطرات ٹپک رہے تھے، نبی علیہ السلام نے نماز پڑھائی اور جب نماز سے فارغ ہوئے تو لوگ پوچھنے لگے یا رسول اللہ! کیا اس معاملے میں ہم پر کوئی تنگی ہے؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا نہیں لوگو! اللہ کے دین میں آسانی ہی آسانی ہے، یہ جملہ تین مرتبہ دہرایا۔

حَدِيثُ أُهْبَانَ بْنِ صَيْفِيٍّ رضی اللہ عنہ

حضرت اهبان بن صیفی رضی اللہ عنہ کی حدیثیں

(۲۰۹۴۶) حَدَّثَنَا رَوْحٌ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عُبَيْدٍ الدَّيْلِيُّ عَنْ عُدَيْسَةَ ابْنَةِ أُهْبَانَ بْنِ صَيْفِيٍّ أَنَّهَا كَانَتْ مَعَ أَبِيهَا فِي مَنْزِلِهِ فَمَرِضَ فَأَفَاقَ مِنْ مَرَضِهِ ذَلِكَ فَقَامَ عَلِيُّ بْنُ أَبِي طَالِبٍ بِالْبَصْرَةِ فَأَتَاهُ فِي مَنْزِلِهِ حَتَّى قَامَ عَلَى بَابِ حُجْرَتِهِ فَسَلَّمَ وَرَدَّ عَلَيْهِ الشَّيْخُ السَّلَامَ فَقَالَ لَهُ عَلِيٌّ كَيْفَ أَنْتَ يَا أَبَا مُسْلِمٍ قَالَ بِخَيْرٍ فَقَالَ عَلِيٌّ أَلَا تَخْرُجُ مَعِي إِلَى هَؤُلَاءِ الْقَوْمِ فَتُعِينَنِي قَالَ بَلَى إِنْ رَضِيتَ بِمَا أُعْطِيكَ قَالَ عَلِيٌّ وَمَا هُوَ فَقَالَ الشَّيْخُ يَا جَارِيَةُ هَاتِ سَيْفِي فَأَخْرَجَتْ إِلَيْهِ غِمْدًا فَوَضَعَتْهُ فِي حِجْرِهِ فَاسْتَلَّ مِنْهُ طَائِفَةً ثُمَّ رَفَعَ رَأْسَهُ إِلَى عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَقَالَ إِنَّ خَلِيلِي عَلَيْهِ السَّلَام وَابْنَ عَمِّكَ عَهِدَ إِلَيَّ إِذَا كَانَتْ فِتْنَةٌ بَيْنَ الْمُسْلِمِينَ أَنْ أَتَّخِذَ سَيْفًا مِنْ خَشَبٍ فَهَذَا سَيْفِي فَإِنْ شِئْتَ خَرَجْتُ بِهِ مَعَكَ فَقَالَ عَلِيٌّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ لَا حَاجَةَ لَنَا فِيكَ وَلَا فِي سَيْفِكَ فَرَجَعَ مِنْ بَابِ الْحُجْرَةِ وَلَمْ يَدْخُلْ [قال الترمذي: حسن غريب قال الألباني: حسن صحيح (ابن ماجة: ۳۹۶۰، الترمذي: ۲۲۰۳). قال شعيب: حسن بمجموع طرقه و شواهده]. [انظر: ۲۰۹۴۷، ۲۷۷۴۱، ۲۷۷۴۲، ۲۷۷۴۳].

(۲۰۹۴۶) عدیسہ بنت وھبان کہتی ہیں کہ وہ اپنے والد کے ساتھ ان کے گھر میں تھیں، کہ وہ بیمار ہو گئے، جب انہیں اپنے مرض سے افاقہ ہوا تو کچھ ہی عرصے بعد حضرت علی رضی اللہ عنہ بصرہ میں تشریف لائے اور ان کے گھر بھی آئے اور گھر کے دروازے پر کھڑے ہو کر سلام کیا، والد صاحب نے انہیں جواب دیا، حضرت علی رضی اللہ عنہ نے ان سے پوچھا ابو مسلم! آپ کیسے ہیں؟ انہوں نے کہا خیریت سے ہوں، حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا آپ میرے ساتھ ان لوگوں کی طرف نکل کر میری مدد کیوں نہیں کرتے؟ انہوں نے کہا کیوں نہیں، بشرطیکہ آپ اس چیز پر راضی ہو جائیں جو میں آپ کو دوں گا، حضرت علی رضی اللہ عنہ نے پوچھا وہ کیا ہے؟ انہوں نے اپنی بیٹی سے کہا لڑکی! میری تلوار لاؤ، میں نے نیام سمیت ان کی تلوار نکالی اور ان کی گود میں رکھ دی، انہوں نے اس کا کچھ حصہ نیام سے باہر نکالا، پھر سر اٹھا کر حضرت علی رضی اللہ عنہ سے کہا کہ میرے خلیل اور آپ کے چچازاد بھائی (صلی اللہ علیہ وسلم) نے مجھ سے یہ عہد لیا تھا کہ جب مسلمانوں میں فتنے رونما ہونے لگیں تو میں لکڑی کی تلوار بنالوں، یہ میری تلوار حاضر ہے، اگر آپ چاہتے ہیں تو میں یہ لے کر آپ کے ساتھ نکلنے کو تیار ہوں، حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا فی الحال ہمیں آپ کی یا آپ کی تلوار کی فوری ضرورت نہیں ہے، پھر وہ کمرے دروازے سے باہر تشریف لے گئے اور دوبارہ اس حوالے سے نہیں آئے۔

(۲۰۹۴۷) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ أَبِي عَمْرٍو الْقَسْمَلِيِّ عَنْ ابْنَةِ أُهْبَانَ أَنَّ عَلِيَّ بْنَ أَبِي طَالِبٍ أَتَى أُهْبَانَ فَقَالَ مَا يَمْنَعُكَ مِنْ اتِّبَاعِي فَقَالَ أَوْصَانِي خَلِيلِي وَابْنُ عَمِّكَ يَعْنِي رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

فَقَالَ سَتَكُونُ فِتَنٌ وَفُرْقَةٌ فَإِذَا كَانَ ذَلِكَ فَاكْسِرْ سَيْفَكَ وَاتَّخِذْ سَيْفًا مِنْ خَشَبٍ فَقَدْ وَقَعَتْ الْفِتْنَةُ وَالْفُرْقَةُ وَكَسَرْتُ سَيْفِي وَاتَّخَذْتُ سَيْفًا مِنْ خَشَبٍ وَأَمَرَ أَهْلَهُ حِينَ ثَقُلَ أَنْ يُكَفِّنُوهُ وَلَا يُلْبِسُوهُ قَمِيصًا قَالَ فَأَلْبَسْنَاهُ قَمِيصًا فَأَصْبَحْنَا وَالْقَمِيصُ عَلَى الْمِشْجَبِ [راجع: ۲۰۹۴۶].

(۲۰۹۴۷) عدیسہ بنت وصبان کہتی ہیں کہ ایک مرتبہ حضرت علی رضی اللہ عنہ ان کے والد کے پاس آئے اور فرمایا آپ میرے ساتھ ان لوگوں کی طرف نکل کر میری مدد کیوں نہیں کرتے؟ انہوں نے کہا کہ میرے خلیل اور آپ کے چچازاد بھائی (صلی اللہ علیہ وسلم) نے مجھ سے یہ عہد لیا تھا کہ جب مسلمانوں میں فتنے رونما ہونے لگیں تو میں اپنی تلوار توڑ کر لکڑی کی تلوار بنالوں، اس وقت فتنے رونما ہو رہے ہیں اس لئے میں نے اپنی تلوار توڑ کر لکڑی کی تلوار بنالی ہے، پھر مرض الوفات میں انہوں نے اپنے اہل خانہ کو وصیت کی کہ انہیں کفن تو دیں لیکن قمیص نہ پہنائیں، راوی کہتے ہیں کہ ہم نے انہیں قمیص پہنادی، صبح ہوئی تو وہ کپڑے ٹانگنے والی لکڑی پر پڑی ہوئی تھی۔

حَدِيثُ عَمْرِو بْنِ تَغْلِبَ رضی اللہ عنہ

حضرت عمرو بن تغلب رضی اللہ عنہ کی حدیثیں

(۲۰۹۴۸) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا جَرِيرُ بْنُ حَازِمٍ قَالَ سَمِعْتُ الْحَسَنَ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ تَغْلِبَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَتَاهُ شَيْءٌ فَأَعْطَاهُ نَاسًا وَتَرَكَ نَاسًا وَقَالَ جَرِيرٌ أَعْطَى رِجَالًا وَتَرَكَ رِجَالًا قَالَ فَبَلَغَهُ عَنْ الَّذِينَ تَرَكَ أَنَّهُمْ عَتِبُوا وَقَالُوا قَالَ فَصَعِدَ الْمِنْبَرَ فَحَمِدَ اللَّهَ وَأَثْنَى عَلَيْهِ ثُمَّ قَالَ إِنِّي أُعْطِي نَاسًا وَأَدَعُ نَاسًا وَأُعْطِي رِجَالًا وَأَدَعُ رِجَالًا قَالَ عَفَّانُ قَالَ ذِي وَذِي وَالَّذِي أَدَعُ أَحَبُّ إِلَيَّ مِنْ الَّذِي أُعْطِي أُعْطِي أُنَاسًا لِمَا فِي قُلُوبِهِمْ مِنْ الْجَزَعِ وَالْهَلَعِ وَأَكِلُ قَوْمًا إِلَى مَا جَعَلَ اللَّهُ فِي قُلُوبِهِمْ مِنْ الْغِنَى وَالْخَيْرِ مِنْهُمْ عَمْرُو بْنُ تَغْلِبَ قَالَ وَكُنْتُ جَالِسًا تِلْقَاءَ وَجْهِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ مَا أُحِبُّ أَنَّ لِي بِكَلِمَةِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حُمْرَ النَّعَمِ [صححه البخاري (۹۲۳)]. [انظر: ۲۰۹۴۹، ۲۴۲۹۵].

(۲۰۹۴۸) حضرت عمرو بن تغلب رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام کے پاس کوئی چیز آئی، نبی علیہ السلام نے کچھ لوگوں کو وہ دے دی اور کچھ لوگوں کو چھوڑ دیا، بعد میں نبی علیہ السلام کو معلوم ہوا کہ جن لوگوں کو نبی علیہ السلام نے چھوڑ دیا ہے، وہ کچھ خفا ہیں اور باتیں کر رہے ہیں، تو نبی منبر پر تشریف لے گئے اور اللہ کی حمد وثناء بیان کرنے کے بعد فرمایا میں کچھ لوگوں کو دے دیتا ہوں اور کچھ لوگوں کو چھوڑ دیتا ہوں، حالانکہ جسے چھوڑ دیتا ہوں، وہ مجھے اس سے زیادہ محبوب ہوتا ہے جسے دیتا ہوں، میں کچھ لوگوں کو صرف اس لئے دیتا ہوں کہ ان کے دل بے صبری اور بخل سے لبریز ہوتے ہیں اور کچھ لوگوں کو اس غنا اور خیر کے حوالے کر دیتا ہوں جو اللہ نے ان کے دلوں میں پیدا کی ہوتی ہے، ان ہی میں سے عمرو بن تغلب بھی ہے، میں اس وقت نبی علیہ السلام کے بالکل سامنے بیٹھا ہوا تھا، مجھے

پسند نہیں کہ نبی علیہ السلام کے اس کلمے کے عوض مجھے سرخ اونٹ بھی ملیں۔

(۲۰۹۴۹) حَدَّثَنَا وَهْبُ بْنُ جَرِيرٍ حَدَّثَنَا أَبِي قَالَ سَمِعْتُ الْحَسَنَ قَالَ ثَنَا عَمْرُو بْنُ تَغْلِبَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنِّي أُعْطِي أَقْوَامًا وَأَرُدُّ آخَرِينَ وَالَّذِينَ أَدَعُ أَحَبُّ إِلَيَّ مِنْ الَّذِينَ أُعْطِي أُعْطِي أَقْوَامًا لِمَا أَخَافُ مِنْ هَلَعِهِمْ قَالَ وَأَكِلُ أَقْوَامًا إِلَى مَا جَعَلَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ فِي قُلُوبِهِمْ مِنْ الْغِنَى وَالْخَيْرِ مِنْهُمْ عَمْرُو بْنُ تَغْلِبَ قَالَ قَالَ عَمْرٌو فَوَاللَّهِ مَا أُحِبُّ أَنَّ لِي بِكَلِمَةِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حُمْرَ النَّعَمِ [راجع: ۲۰۹٤۸]

(۲۰۹۴۹) حضرت عمرو بن تغلب رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام نے فرمایا میں کچھ لوگوں کو دے دیتا ہوں اور کچھ لوگوں کو چھوڑ دیتا ہوں، حالانکہ جسے چھوڑ دیتا ہوں، وہ مجھے اس سے زیادہ محبوب ہوتا ہے جسے دیتا ہوں، میں کچھ لوگوں کو صرف اس لئے دیتا ہوں کہ ان کے دل بے صبری اور بخل سے لبریز ہوتے ہیں اور کچھ لوگوں کو اس غنا اور خیر کے حوالے کر دیتا ہوں جو اللہ نے ان کے دلوں میں پیدا کی ہوتی ہے، ان ہی میں سے عمرو بن تغلب بھی ہے، میں اس وقت نبی علیہ السلام کے بالکل سامنے بیٹھا ہوا تھا، مجھے پسند نہیں کہ نبی علیہ السلام کے اس کلمے کے عوض مجھے سرخ اونٹ بھی ملیں۔

(۲۰۹۵۰) حَدَّثَنَا وَهْبُ بْنُ جَرِيرٍ حَدَّثَنَا أَبِي قَالَ سَمِعْتُ الْحَسَنَ يَقُولُ ثَنَا عَمْرُو بْنُ تَغْلِبَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تُقَاتِلُونَ بَيْنَ يَدَيِ السَّاعَةِ قَوْمًا يَنْتَعِلُونَ الشَّعَرَ وَلَتُقَاتِلُنَّ قَوْمًا كَأَنَّ وُجُوهَهُمْ الْمَجَانُّ الْمُطْرَقَةُ (٥/ ٧٠). [صححه البخاری (٢٩٢٧)]. [انظر: ٢٠٩٥١، ٢٠٩٥٢، ٢٠٩٥٣].

(۲۰۹۵۰) حضرت عمرو بن تغلب رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا قیامت سے پہلے تم ایک ایسی قوم سے قتال کرو گے جو بالوں کے جوتے پہنتے ہوں گے اور تم ایک ایسی قوم سے بھی قتال کرو گے جن کے چہرے چپٹی ہوئی کمانوں کی طرح ہوں گے۔

(۲۰۹۵۱) حَدَّثَنَا أَسْوَدُ بْنُ عَامِرٍ حَدَّثَنَا جَرِيرُ بْنُ حَازِمٍ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ تَغْلِبَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مِنْ أَشْرَاطِ السَّاعَةِ أَنْ تُقَاتِلُوا قَوْمًا عِرَاضَ الْوُجُوهِ كَأَنَّ وُجُوهَهُمْ الْمَجَانُّ الْمُطْرَقَةُ [مكرر ما قبله].

(۲۰۹۵۱) حضرت عمرو بن تغلب رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا قیامت سے پہلے تم ایک ایسی قوم سے بھی قتال کرو گے جن کے چہرے چپٹی ہوئی کمانوں کی طرح ہوں گے۔

(۲۰۹۵۲) حَدَّثَنَا أَسْوَدُ بْنُ عَامِرٍ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ عَمْرِو بْنِ تَغْلِبَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ مِنْ أَشْرَاطِ السَّاعَةِ أَنْ تُقَاتِلُوا أَقْوَامًا يَنْتَعِلُونَ الشَّعَرَ [مكرر ما قبله].

(۲۰۹۵۲) حضرت عمرو بن تغلب رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا قیامت سے پہلے تم ایک ایسی قوم سے قتال کرو گے جو بالوں کے جوتے پہنتے ہوں گے۔

(۲۰۹۵۳) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا جَرِيرُ بْنُ حَازِمٍ قَالَ سَمِعْتُ الْحَسَنَ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ تَغْلِبَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِنَّ مِنْ أَشْرَاطِ السَّاعَةِ أَنْ تُقَاتِلُوا قَوْمًا نِعَالُهُمْ الشَّعْرُ أَوْ يَنْتَعِلُونَ الشَّعْرَ وَإِنَّ مِنْ أَشْرَاطِ السَّاعَةِ أَنْ تُقَاتِلُوا قَوْمًا عِرَاضَ الْوُجُوهِ كَأَنَّ وُجُوهَهُمْ الْمَجَانُّ الْمُطْرَقَةُ [مكرر ما قبله].

(۲۰۹۵۳) حضرت عمرو بن تغلب رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا قیامت سے پہلے تم ایک ایسی قوم سے قتال کرو گے جو بالوں کے جوتے پہنتے ہوں گے اور تم ایک ایسی قوم سے بھی قتال کرو گے جن کے چہرے چپٹی ہوئی کمانوں کی طرح ہوں گے۔

حَدِيثُ جَرْمُوزٍ الْهُجَيْمِيِّ رضی اللہ عنہ

حضرت جرموز ہجیمی رضی اللہ عنہ کی حدیث

(۲۰۹۵۴) حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ هَوْذَةَ الْقُرَيْعِيُّ أَنَّهُ قَالَ حَدَّثَنِي رَجُلٌ سَمِعَ جَرْمُوزًا الْهُجَيْمِيَّ قَالَ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَوْصِنِي قَالَ أُوصِيكَ أَنْ لَا تَكُونَ لَعَّانًا

(۲۰۹۵۴) حضرت جرموز رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے بارگاہِ رسالت میں عرض کیا یا رسول اللہ! مجھے وصیت کیجئے، نبی علیہ السلام نے فرمایا میں تمہیں وصیت کرتا ہوں کہ لعن طعن کرنے والے نہ بنو۔

حَدِيثُ حَابِسٍ التَّمِيمِيِّ رضی اللہ عنہ

حضرت حابس تمیمی رضی اللہ عنہ کی حدیثیں

(۲۰۹۵۵) حَدَّثَنَا أَبُو عَامِرٍ حَدَّثَنَا عَلِيٌّ يَعْنِي ابْنَ مُبَارَكٍ عَنْ يَحْيَى حَدَّثَنِي حَيَّةُ التَّمِيمِيُّ أَنَّ أَبَاهُ أَخْبَرَهُ أَنَّهُ سَمِعَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لَا شَيْءَ فِي الْهَامِ وَالْعَيْنُ حَقٌّ وَأَصْدَقُ الطَّيْرِ الْفَأْلُ [راجع: ۱٦٧٤٤]

(۲۰۹۵۵) حیہ تمیمی رحمہ اللہ کے والد کہتے ہیں کہ انہوں نے نبی علیہ السلام کو یہ فرماتے ہوئے سنا مردے کی کھوپڑی میں کسی چیز کے ہونے کی کوئی حقیقت نہیں، نظر لگ جانا برحق ہے اور سب سے سچا شگون فال ہے۔

(۲۰۹۵٦) حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ حَدَّثَنَا حَرْبٌ حَدَّثَنَا يَحْيَى حَدَّثَنِي حَيَّةُ بْنُ حَابِسٍ التَّمِيمِيُّ أَنَّ أَبَاهُ أَخْبَرَهُ أَنَّهُ سَمِعَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لَا شَيْءَ فِي الْهَامِ وَالْعَيْنُ حَقٌّ وَأَصْدَقُ الطَّيْرَ الْفَأْلُ

(۲۰۹۵٦) حیہ تمیمی رحمہ اللہ کے والد کہتے ہیں کہ انہوں نے نبی علیہ السلام کو یہ فرماتے ہوئے سنا مردے کی کھوپڑی میں کسی چیز کے ہونے کی کوئی حقیقت نہیں، نظر لگ جانا برحق ہے اور سب سے سچا شگون فال ہے۔

(۲۰۹۵۷) حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ وَحَدَّثَنَا حَسَنُ بْنُ مُوسَى وَحُسَيْنُ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَا ثَنَا شَيْبَانُ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ حَيَّةَ حَدَّثَهُ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا شَيْءَ فِي الْهَامِ وَالْعَيْنُ

حَقٌّ وَأَصْدَقُ الطَّيْرِ الْفَأْلُ

(۲۰۹۵۷) حیہ تمیمی کے والد کہتے ہیں کہ انہوں نے نبی علیہ السلام کو یہ فرماتے ہوئے سنا مردے کی کھوپڑی میں کسی چیز کے ہونے کی کوئی حقیقت نہیں، نظر لگ جانا برحق ہے اور سب سے سچا شگون فال ہے۔

حَدِيثُ رَجُلٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ

ایک صحابی رضی اللہ عنہ کی حدیث

(۲۰۹۵۸) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ أَخْبَرَنَا عَطَاءُ بْنُ السَّائِبِ عَنْ بِلَالِ بْنِ يَقْطُرَ أَنَّ رَجُلًا مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اسْتُعْمِلَ عَلَى سِجِسْتَانَ فَلَقِيَهُ رَجُلٌ مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ تَذْكُرُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَيْثُ اسْتَعْمَلَ رَجُلًا عَلَى جَيْشٍ وَعِنْدَهُ نَارٌ قَدْ أُجِّجَتْ فَقَالَ لِرَجُلٍ مِنْ أَصْحَابِهِ قُمْ فَانْزُهَا فَقَامَ فَنَزَاهَا فَبَلَغَ ذَلِكَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ لَوْ وَقَعَ فِيهَا لَدَخَلَا النَّارَ إِنَّهُ لَا طَاعَةَ فِي مَعْصِيَةِ اللَّهِ تَبَارَكَ وَتَعَالَى وَإِنَّمَا أَرَدْتُ أَنْ أُذَكِّرَكَ هَذَا وَقَالَ حَمَّادٌ أَيْضًا قُمْ فَانْزُهَا فَأَبَى فَعَزَمَ عَلَيْهِ وَقَدْ قَالَ حَمَّادٌ أَيْضًا لَا طَاعَةَ فِي مَعْصِيَةِ اللَّهِ تَعَالَى قَالَ نَعَمْ

(۲۰۹۵۸) بلال بن یقطر کہتے ہیں کہ نبی علیہ السلام کے کسی صحابی رضی اللہ عنہ کو سجستان کا گورنر مقرر کر دیا گیا، ان سے ایک دوسرے صحابی رضی اللہ عنہ نے ملاقات کی اور فرمایا کیا آپ کو یاد ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام نے ایک آدمی کو کسی لشکر کا امیر مقرر کیا، اس نے ایک جگہ خوب تیز آگ بھڑکائی، اور اپنے ایک ساتھی کو حکم دیا کہ اس میں کود جاؤ، وہ اٹھ کر کودنے کے لئے تیار ہو گیا (لیکن اس کے ساتھیوں نے روک لیا) نبی علیہ السلام کو یہ بات معلوم ہوئی تو فرمایا اگر وہ آگ میں کود جاتا تو یہ دونوں جہنم میں داخل ہو جاتے، اللہ کی نافرمانی میں مخلوق کی اطاعت نہیں ہے، میں نے سوچا کہ آپ کو یہ حدیث یاد کرادوں۔

حَدِيثُ رَجُلٍ مِنَ الْحَيِّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ

ایک صحابی رضی اللہ عنہ کی روایت

(۲۰۹۵۹) حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَاصِمٍ أَخْبَرَنَا سُلَيْمَانُ التَّيْمِيُّ قَالَ حَدَّثَنِي الْحَسَنُ بِحَدِيثِ أَبِي عُثْمَانَ النَّهْدِيِّ عَنْ عُمَرَ فِي الدِّيبَاجِ قَالَ فَقَالَ الْحَسَنُ أَخْبَرَنِي رَجُلٌ مِنَ الْحَيِّ أَنَّهُ دَخَلَ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَعَلَيْهِ جُبَّةٌ لَبِنَتُهَا دِيبَاجٌ قَالَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَبِنَةٌ مِنْ نَارٍ

(۲۰۹۵۹) ایک صحابی رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ وہ نبی علیہ السلام کی خدمت میں حاضر ہوئے تو انہوں نے ایک جبہ پہن رکھا تھا جس کی تاریں ریشم کی تھیں، نبی علیہ السلام نے فرمایا یہ آگ کی تاریں ہیں۔

حَدِيثُ مُجَاشِعِ بْنِ مَسْعُودٍ رضی اللہ عنہ

حضرت مجاشع بن مسعود رضی اللہ عنہ کی حدیث

(۲۰۹۶۰) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ حَدَّثَنَا خَالِدٌ الْحَذَّاءُ عَنْ أَبِي عُثْمَانَ عَنْ مُجَاشِعِ بْنِ مَسْعُودٍ قَالَ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ هَذَا مُجَالِدُ بْنُ مَسْعُودٍ يُبَايِعُكَ عَلَى الْهِجْرَةِ فَقَالَ لَا هِجْرَةَ بَعْدَ فَتْحِ مَكَّةَ وَلَكِنْ أُبَايِعُهُ عَلَى الْإِسْلَامِ [راجع: ۱۵۹۴۲].

(۲۰۹۶۰) حضرت مجاشع بن مسعود رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ وہ اپنے ایک بھتیجے کو لے کر نبی علیہ السلام کی خدمت میں لے کر حاضر ہوئے تا کہ وہ ہجرت پر بیعت کر سکے، نبی علیہ السلام نے فرمایا نہیں، یہ اسلام پر بیعت کرے گا کیونکہ فتح مکہ کے بعد ہجرت کا حکم باقی نہیں رہا۔

حَدِيثُ عَمْرِو بْنِ سَلِمَةَ رضی اللہ عنہ

حضرت عمرو بن سلمہ رضی اللہ عنہ کی حدیثیں

(۲۰۹۶۱) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ حَدَّثَنِي أَيُّوبُ قَالَ سَمِعْتُ عَمْرَو بْنَ سَلِمَةَ قَالَ لَمَّا كَانَ يَوْمُ الْفَتْحِ جَعَلَ النَّاسُ يَمُرُّونَ عَلَيْنَا قَدْ جَاءُوا مِنْ عِنْدِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَكُنْتُ أَقْرَأُ وَأَنَا غُلَامٌ فَجَاءَ أَبِي بِإِسْلَامِ قَوْمِهِ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَؤُمُّكُمْ أَكْثَرُكُمْ قُرْآنًا فَنَظَرُوا فَكُنْتُ أَكْثَرَهُمْ قُرْآنًا قَالَ فَقَالَتْ امْرَأَةٌ غَطُّوا اسْتَ قَارِئِكُمْ قَالَ فَاشْتَرَوْا لَهُ بُرْدَةً قَالَ فَمَا فَرِحْتُ أَشَدَّ مِنْ فَرَحِي بِذَلِكَ [راجع: ۲۰۵۹۹].

(۲۰۹۶۱) حضرت عمرو بن سلمہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ جب مکہ مکرمہ فتح ہو گیا تو لوگ نبی علیہ السلام کے پاس آنے لگے، وہ واپسی پر ہمارے پاس سے گذرتے تھے، میرے والد صاحب بھی اپنی قوم کے اسلام کا پیغام لے کر بارگاہِ نبوت میں حاضر ہوئے تھے، وہ واپس آنے لگے تو نبی علیہ السلام نے فرمایا امامت کے لئے اس شخص کو آگے کرنا جو سب سے زیادہ قرآن پڑھا ہوا ہو، لوگوں نے غور کیا تو انہیں مجھ سے زیادہ قرآن پڑھا ہوا کوئی آدمی نہ مل سکا، چنانچہ انہوں نے نوعمر ہونے کے باوجود مجھ ہی کو آگے کر دیا، اور میں انہیں نماز پڑھانے لگا، میرے جسم پر ایک چادر ہوتی تھی، میں جب رکوع یا سجدے میں جاتا تو وہ چھوٹی پڑ جاتی اور میرا ستر کھل جاتا، یہ دیکھ کر ایک بوڑھی خاتون لوگوں سے کہنے لگی کہ اپنے امام صاحب کا ستر تو چھپاؤ، چنانچہ لوگوں نے میرے لیے ایک قمیص تیار کر دی، جسے پا کر مجھے بہت خوشی ہوئی۔

(۲۰۹۶۲) حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَاحِدِ بْنُ وَاصِلٍ الْحَدَّادُ حَدَّثَنَا مِسْعَرٌ أَبُو الْحَارِثِ الْجَرْمِيُّ قَالَ سَمِعْتُ عَمْرَو بْنَ سَلِمَةَ الْجَرْمِيَّ يُحَدِّثُ أَنَّ أَبَاهُ وَنَفَرًا مِنْ قَوْمِهِ وَفَدُوا إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حِينَ ظَهَرَ أَمْرُهُ وَتَعَلَّمَ

النَّاسُ فَقَضَوْا حَوَائِجَهُمْ ثُمَّ سَأَلُوهُ مَنْ يُصَلِّي لَنَا أَوْ يُصَلِّي بِنَا فَقَالَ يُصَلِّي لَكُمْ أَوْ بِكُمْ أَكْثَرُكُمْ جَمْعًا لِلْقُرْآنِ أَوْ أَخْذًا لِلْقُرْآنِ فَقَدِمُوا عَلَى قَوْمِهِمْ فَسَأَلُوا فِي الْحَيِّ فَلَمْ يَجِدُوا أَحَدًا جَمَعَ أَكْثَرَ مِمَّا جَمَعْتُ فَقَدَّمُونِي بَيْنَ أَيْدِيهِمْ فَصَلَّيْتُ بِهِمْ وَأَنَا غُلَامٌ عَلَيَّ شَمْلَةٌ لِي قَالَ فَمَا شَهِدْتُ مَجْمَعًا مِنْ جَرْمٍ إِلَّا كُنْتُ إِمَامَهُمْ إِلَى يَوْمِي هَذَا [انظر: ۲۰۵۹۸].

(۲۰۹۶۲) حضرت عمرو بن سلمہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ان کے قبیلے کا ایک وفد نبی علیہ السلام کی خدمت میں حاضر ہوا، جب ان کا واپسی کا ارادہ ہوا تو وہ کہنے لگے یا رسول اللہ! ہماری امامت کون کرائے گا؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا تم میں سے جسے قرآن سب سے زیادہ آتا ہو، اس وقت کسی کو اتنا قرآن یاد نہ تھا جتنا مجھے یاد تھا، چنانچہ انہوں نے مجھے نوعمر ہونے کے باوجود آگے کر دیا، میں جس وقت ان کی امامت کرتا تھا تو میرے اوپر ایک چادر ہوتی تھی، اور اس کے بعد میں قبیلۂ جرم کے جس مجمعے میں بھی موجود رہا، ان کی امامت میں نے ہی کی اور اب تک ان کو نماز میں ہی پڑھا رہا ہوں۔

(۲۰۹۶۳) حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَاصِمٍ حَدَّثَنَا خَالِدٌ الْحَذَّاءُ عَنْ أَبِي قِلَابَةَ عَنْ عَمْرِو بْنِ سَلِمَةَ قَالَ كَانُوا يَأْتُونَا الرُّكْبَانُ مِنْ قِبَلِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَنَسْتَقْرِئُهُمْ فَيُحَدِّثُونَا أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لِيَؤُمَّكُمْ أَكْثَرُكُمْ قُرْآنًا [راجع: ۲۰۶۰۰].

(۲۰۹۶۳) حضرت عمرو بن سلمہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ نبی علیہ السلام کی طرف سے ہمارے پاس کچھ سوار آتے تھے، ہم ان سے قرآن پڑھتے تھے، وہ ہم سے یہ حدیث بیان کرتے تھے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا تم میں سے جو شخص زیادہ قرآن جانتا ہو، اسے تمہاری امامت کرنی چاہئے۔

حَدِيثُ رَجُلٍ مِنْ بَنِي سَلِيطٍ رضی اللہ عنہ

بنو سلیط کے ایک صحابی رضی اللہ عنہ کی روایت

(۲۰۹٦٤) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا الْمُبَارَكُ بْنُ فَضَالَةَ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ أَخْبَرَنِي شَيْخٌ مِنْ بَنِي سَلِيطٍ قَالَ أَتَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أُكَلِّمُهُ فِي سَبْيٍ أُصِيبَ لَنَا فِي الْجَاهِلِيَّةِ فَإِذَا هُوَ يُحَدِّثُ الْقَوْمَ وَحَلْقَةٌ قَدْ أَطَافَتْ بِهِ فَإِذَا هُوَ قَاعِدٌ عَلَيْهِ إِزَارُ قِطْرٍ لَهُ غَلِيظٌ أَوَّلُ شَيْءٍ سَمِعْتُهُ مِنْهُ يَقُولُ وَهُوَ يَقُولُ بِيَدِهِ هَكَذَا وَأَشَارَ الْمُبَارَكُ بِإِصْبَعِهِ السَّبَّابَةِ الْمُسْلِمُ أَخُو الْمُسْلِمِ لَا يَظْلِمُهُ وَلَا يَخْذُلُهُ التَّقْوَى هَاهُنَا التَّقْوَى هَاهُنَا أَيْ فِي الْقَلْبِ [راجع: ۱٦٧٤١].

(۲۰۹٦۴) بنو سلیط کے ایک شیخ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ میں نبی علیہ السلام کی خدمت میں اپنے ان قیدیوں کے متعلق گفتگو کرنے کے لئے حاضر ہوا جو زمانۂ جاہلیت میں پکڑ لیے گئے تھے، اس وقت نبی علیہ السلام تشریف فرما تھے اور لوگوں نے حلقہ بنا کر آپ کو گھیرا ہوا تھا

گھیر رکھا تھا، نبی علیہ السلام نے ایک موٹی تہبند باندھ رکھی تھی، نبی علیہ السلام اپنی انگلیوں سے اشارہ فرما رہے تھے، میں نے آپ ﷺ کو یہ فرماتے ہوئے سنا کہ مسلمان، مسلمان کا بھائی ہوتا ہے، وہ اس پر ظلم کرتا ہے اور نہ اسے بے یار و مددگار چھوڑتا ہے، تقویٰ یہاں ہوتا ہے، تقویٰ یہاں ہوتا ہے یعنی دل میں۔

(۲۰۹۶۵) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ زَيْدٍ عَنِ الْحَسَنِ حَدَّثَنِي رَجُلٌ مِنْ بَنِي سَلِيطٍ قَالَ أَتَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ فِي أَزْفَلَةٍ مِنَ النَّاسِ فَسَمِعْتُهُ يَقُولُ الْمُسْلِمُ أَخُو الْمُسْلِمِ لَا يَظْلِمُهُ وَلَا يَخْذُلُهُ التَّقْوَى هَاهُنَا قَالَ حَمَّادٌ وَقَالَ بِيَدِهِ إِلَى صَدْرِهِ وَمَا تَوَادَّ اثْنَانِ فِي اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ لَا يُفَرِّقُ بَيْنَهُمَا إِلَّا حَدَثٌ يُحْدِثُهُ أَحَدُهُمَا وَالْمُحْدِثُ شَرٌّ وَالْمُحْدِثُ شَرٌّ وَالْمُحْدِثُ شَرٌّ

(۲۰۹۶۵) بنو سلیط کے ایک شیخ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ میں نبی علیہ السلام کی خدمت میں حاضر ہوا، اس وقت نبی علیہ السلام تشریف فرما تھے اور لوگوں نے حلقہ بنا کر آپ ﷺ کو گھیر رکھا تھا، نبی علیہ السلام نے ایک موٹی تہبند باندھ رکھی تھی، نبی علیہ السلام اپنی انگلیوں سے اشارہ فرما رہے تھے، میں نے آپ ﷺ کو یہ فرماتے ہوئے سنا کہ مسلمان، مسلمان کا بھائی ہوتا ہے، وہ اس پر ظلم کرتا ہے اور نہ اسے بے یار و مددگار چھوڑتا ہے، تقویٰ یہاں ہوتا ہے، تقویٰ یہاں ہوتا ہے یعنی دل میں اور جو دو آدمی اللہ کی رضاء کے لئے ایک دوسرے سے محبت کرتے ہوں، انہیں کوئی چیز جدا نہیں کر سکتی سوائے اس نئی چیز کے جو ان میں سے کوئی ایک ایجاد کر لے، اور کسی چیز کو ایجاد کرنے والا شر ہے (تین مرتبہ فرمایا)۔

حَدِيثُ رَدِيفِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

نبی علیہ السلام کے پیچھے سواری پر بیٹھنے والے ایک صحابی رضی اللہ عنہ کی روایت

(۲۰۹۶۶) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَاصِمٍ الْأَحْوَلِ عَنْ أَبِي تَمِيمَةَ عَنْ رِدْفِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَوْ عَنْ رَجُلٍ عَنْ رِدْفِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ كَانَ عَلَى حِمَارٍ فَعَثَرَ فَقَالَ الَّذِي خَلْفَهُ تَعِسَ الشَّيْطَانُ فَقَالَ لَا تَقُلْ تَعِسَ الشَّيْطَانُ فَإِنَّكَ إِذَا قُلْتَ تَعِسَ الشَّيْطَانُ تَعَاظَمَ وَقَالَ بِعِزَّتِي صَرَعْتُكَ وَإِذَا قُلْتَ بِسْمِ اللَّهِ تَصَاغَرَ حَتَّى يَصِيرَ مِثْلَ ذُبَابٍ [راجع: ۲۰۸۶۷].

(۲۰۹۶۶) ایک صحابی رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ میں نبی علیہ السلام کے پیچھے گدھے پر سوار تھا، اچانک گدھا بدک گیا، میرے منہ سے نکل گیا کہ شیطان برباد ہو، نبی علیہ السلام نے فرمایا یہ نہ کہو کیونکہ جب تم یہ جملہ کہتے ہو تو شیطان اپنے آپ کو بہت بڑا سمجھتا ہے، اور کہتا ہے کہ میں نے اسے اپنی طاقت سے پچھاڑا ہے اور جب تم ''بسم اللہ'' کہو گے تو وہ اپنی نظروں میں اتنا حقیر ہو جائے گا کہ مکھی سے بھی چھوٹا ہو جائے گا۔

حَدِيثُ رَجُلٍ سَمِعَ النَّبِيَّ ﷺ

ایک صحابی رضی اللہ عنہ کی روایت

(۲۰۹۶۷) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ خَالِدٍ الْحَذَّاءِ عَنْ أَبِي قِلَابَةَ عَمَّنْ سَمِعَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقْرَأُ فَيَوْمَئِذٍ لَا يُعَذَّبُ عَذَابَهُ أَحَدٌ وَلَا يُوثَقُ وَثَاقَهُ أَحَدٌ يَعْنِي يُفْعَلُ بِهِ قَالَ خَالِدٌ وَسَأَلْتُ عَبْدَ الرَّحْمَنِ بْنَ أَبِي بَكْرَةَ قَالَ فَيَوْمَئِذٍ لَا يُعَذِّبُ أَيْ يَفْعَلُ بِهِ [صححه الحاكم (۲/۲۵۵). قال الألباني: ضعيف الإسناد (أبو داود: ۳۹۹۶). قال شعيب: رجاله ثقات].

(۲۰۹۶۷) ایک صحابی رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ انہوں نے نبی علیہ السلام کو فَيَوْمَئِذٍ لَا يُعَذَّبُ عَذَابَهُ أَحَدٌ والی آیت کو مجہول (یعنی يُعَذَّبُ میں ذال کے فتحہ اور يُوثَقُ میں ث کے فتحہ کے ساتھ) پڑھتے ہوئے سنا ہے، مطلب یہ ہے کہ اس دن کسی شخص کو اس جیسا عذاب نہیں دیا جائے گا اور کسی کو اس طرح جکڑا نہیں جائے گا۔

حَدِيثُ رَجُلٍ مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ ﷺ

ایک صحابی رضی اللہ عنہ کی روایت

(۲۰۹۶۸) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ حَدَّثَنَا الْأَزْرَقُ بْنُ قَيْسٍ عَنْ يَحْيَى بْنِ يَعْمَرَ عَنْ رَجُلٍ مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أَوَّلُ مَا يُحَاسَبُ بِهِ الْعَبْدُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ صَلَاتُهُ فَإِنْ أَتَمَّهَا كُتِبَتْ لَهُ تَامَّةً وَإِنْ لَمْ يَكُنْ أَتَمَّهَا قَالَ انْظُرُوا تَجِدُونَ لِعَبْدِي مِنْ تَطَوُّعٍ فَأَكْمِلُوا مَا ضَيَّعَ مِنْ فَرِيضَتِهِ ثُمَّ الزَّكَاةُ ثُمَّ تُؤْخَذُ الْأَعْمَالُ عَلَى حَسَبِ ذَلِكَ [راجع: ۱۶۷۳۱].

(۲۰۹۶۸) ایک صحابی رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا سب سے پہلے جس چیز کا بندے سے حساب لیا جائے گا وہ اس کی نماز ہوگی، اگر اس نے اسے مکمل ادا کیا ہوگا تو وہ مکمل لکھ دی جائیں گی، ورنہ اللہ تعالیٰ فرمائیں گے کہ دیکھو! میرے بندے کے پاس کچھ نوافل ملتے ہیں؟ کہ ان کے ذریعے فرائض کی تکمیل کر سکو، اسی طرح زکوٰۃ کے معاملے میں بھی ہوگا اور دیگر اعمال کا حساب بھی اسی طرح ہوگا۔

حَدِيثُ قُرَّةَ بْنِ دَعْمُوصٍ النُّمَيْرِيِّ رضی اللہ عنہ

حضرت قرہ بن دعموص النمیری رضی اللہ عنہ کی حدیث

(۲۰۹۶۹) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا جَرِيرُ بْنُ حَازِمٍ قَالَ جَلَسَ إِلَيْنَا شَيْخٌ فِي مَكَانِ أَيُّوبَ فَسَمِعَ الْقَوْمَ يَتَحَدَّثُونَ فَقَالَ حَدَّثَنِي مَوْلَايَ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقُلْتُ مَا اسْمُهُ قَالَ قُرَّةُ بْنُ دَعْمُوصٍ النُّمَيْرِيُّ قَالَ

قَدِمْتُ الْمَدِينَةَ فَأَتَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَحَوْلَهُ النَّاسُ فَجَعَلْتُ أُرِيدُ أَنْ أَدْنُوَ مِنْهُ فَلَمْ أَسْتَطِعْ فَنَادَيْتُهُ يَا رَسُولَ اللَّهِ اسْتَغْفِرْ لِلْغُلَامِ النُّمَيْرِيِّ فَقَالَ غَفَرَ اللَّهُ لَكَ قَالَ وَبَعَثَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الضَّحَّاكَ بْنَ قَيْسٍ سَاعِيًا فَلَمَّا رَجَعَ رَجَعَ بِإِبِلٍ جُلَّةٍ فَقَالَ لَهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَتَيْتَ هِلَالَ بْنَ عَامِرٍ وَنُمَيْرَ بْنَ عَامِرٍ وَعَامِرَ بْنَ رَبِيعَةَ فَأَخَذْتَ جُلَّةَ أَمْوَالِهِمْ قَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنِّي سَمِعْتُكَ تَذْكُرُ الْغَزْوَ فَأَحْبَبْتُ أَنْ آتِيَكَ بِإِبِلٍ تَرْكَبُهَا وَتَحْمِلُ عَلَيْهَا فَقَالَ وَاللَّهِ لَلَّذِي تَرَكْتَ أَحَبُّ إِلَيَّ مِنَ الَّذِي أَخَذْتَ ارْدُدْهَا وَخُذْ مِنْ حَوَاشِي أَمْوَالِهِمْ صَدَقَاتِهِمْ قَالَ فَسَمِعْتُ الْمُسْلِمِينَ يُسَمُّونَ تِلْكَ الْإِبِلَ الْمَسَانَّ الْمُجَاهِدَاتِ

(۲۰۹۶۹) حضرت قرہ بن دعموص رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں مدینہ منورہ پہنچ کر نبی علیہ السلام کی خدمت میں حاضر ہوا تو ان کے اردگرد لوگ بیٹھے ہوئے تھے، میں نے قریب ہونے کی کوشش کی لیکن کامیاب نہیں ہو سکا، تو میں نے دور ہی سے پکار کر کہا یا رسول اللہ! نمیری نوجوان کے لئے (میرے لیے) بخشش کی دعاء کیجئے، نبی علیہ السلام نے فرمایا اللہ تمہاری بخشش فرمائے۔

نبی علیہ السلام نے قبل ازیں حضرت ضحاک بن قیس رضی اللہ عنہ کو زکوٰۃ وصول کرنے کے لئے بھیجا ہوا تھا، جب وہ واپس آئے تو بڑے عمدہ اونٹ لے کر آئے، نبی علیہ السلام نے ان سے فرمایا تم نے ہلال بن عامر، نمیر بن عامر اور عامر بن ربیعہ کے پاس پہنچ کر ان کا قیمتی مال لے لیا؟ انہوں نے عرض کیا یا رسول اللہ! میں نے سنا تھا کہ آپ جہاد پر روانہ ہونے کا تذکرہ کر رہے تھے، میں نے سوچا کہ ایسے اونٹ لے کر آؤں جن پر آپ سوار ہو سکیں اور ان پر سامان لاد سکیں، نبی علیہ السلام نے فرمایا بخدا! تم جو جانور چھوڑ کر آئے، وہ مجھے ان سے زیادہ محبوب ہیں جو تم لے کر آئے، یہ واپس ان لوگوں کو دے آؤ اور ان سے درمیانے درجے کا مال زکوٰۃ میں لیا کرو، راوی کہتے ہیں کہ میں نے مسلمانوں کو ان اونٹوں کے لئے مجاہدات کا لفظ استعمال کرتے ہوئے سنا ہے۔

حَدِيثُ طُفَيْلِ بْنِ سَخْبَرَةَ رضی اللہ عنہ

حضرت طفیل بن سخبرہ رضی اللہ عنہ کی حدیث

(۲۰۹۷۰) حَدَّثَنَا بَهْزٌ وَعَفَّانُ قَالَا ثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عُمَيْرٍ عَنْ رِبْعِيِّ بْنِ حِرَاشٍ عَنْ طُفَيْلِ بْنِ سَخْبَرَةَ أَخِي عَائِشَةَ لِأُمِّهَا أَنَّهُ رَأَى فِيمَا يَرَى النَّائِمُ كَأَنَّهُ مَرَّ بِرَهْطٍ مِنَ الْيَهُودِ فَقَالَ مَنْ أَنْتُمْ قَالُوا نَحْنُ الْيَهُودُ قَالَ إِنَّكُمْ أَنْتُمُ الْقَوْمُ لَوْلَا أَنَّكُمْ تَزْعُمُونَ أَنَّ عُزَيْرًا ابْنُ اللَّهِ فَقَالَتِ الْيَهُودُ وَأَنْتُمُ الْقَوْمُ لَوْلَا أَنَّكُمْ تَقُولُونَ مَا شَاءَ اللَّهُ وَشَاءَ مُحَمَّدٌ ثُمَّ مَرَّ بِرَهْطٍ مِنَ النَّصَارَى فَقَالَ مَنْ أَنْتُمْ قَالُوا نَحْنُ النَّصَارَى فَقَالَ إِنَّكُمْ أَنْتُمُ الْقَوْمُ لَوْلَا أَنَّكُمْ تَقُولُونَ الْمَسِيحُ ابْنُ اللَّهِ قَالُوا وَإِنَّكُمْ أَنْتُمُ الْقَوْمُ لَوْلَا أَنَّكُمْ تَقُولُونَ مَا شَاءَ اللَّهُ وَمَا شَاءَ مُحَمَّدٌ فَلَمَّا أَصْبَحَ أَخْبَرَ بِهَا مَنْ أَخْبَرَ ثُمَّ أَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَخْبَرَهُ فَقَالَ هَلْ

أَخْبَرْتَ بِهَا أَحَدًا قَالَ عَفَّانُ قَالَ نَعَمْ فَلَمَّا صَلَّوْا خَطَبَهُمْ فَحَمِدَ اللَّهَ وَأَثْنَى عَلَيْهِ ثُمَّ قَالَ إِنَّ طُفَيْلًا رَأَى رُؤْيَا فَأَخْبَرَ بِهَا مَنْ أَخْبَرَ مِنْكُمْ وَإِنَّكُمْ كُنْتُمْ تَقُولُونَ كَلِمَةً كَانَ يَمْنَعُنِي الْحَيَاءُ مِنْكُمْ أَنْ أَنْهَاكُمْ عَنْهَا قَالَ لَا تَقُولُوا مَا شَاءَ اللَّهُ وَمَا شَاءَ مُحَمَّدٌ [قال البوصيري: هذا إسناد صحيح. قال الألباني: صحيح (ابن ماجة: ۲۱۱۸) والدارمي (۲۷۰۲)].

(۲۰۹۷۰) حضرت طفیل بن سخبرہ رضی اللہ عنہ ''جو حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کے ماں شریک بھائی ہیں'' کہتے ہیں کہ انہوں نے ایک مرتبہ خواب میں دیکھا کہ وہ یہودیوں کے ایک گروہ کے پاس سے گذرے، اور ان سے پوچھا کہ تم کون لوگ ہو؟ انہوں نے کہا ہم یہودی ہیں، طفیل رضی اللہ عنہ نے کہا کہ تم ایک صحیح قوم ہوتے اگر تم حضرت عزیر علیہ السلام کو اللہ کا بیٹا نہ سمجھتے، یہودیوں نے کہا کہ تم بھی ایک صحیح قوم ہوتے اگر تم یوں نہ کہتے کہ جو اللہ نے چاہا اور جو محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) نے چاہا، پھر ان کا گذر عیسائیوں کے ایک گروہ پر ہوا اور ان سے پوچھا کہ تم کون لوگ ہو؟ انہوں نے کہا کہ ہم عیسائی ہیں، طفیل رضی اللہ عنہ نے کہا کہ تم ایک صحیح قوم ہوتے اگر تم حضرت عیسیٰ علیہ السلام کو اللہ کا بیٹا قرار نہ دیتے، عیسائیوں نے کہا کہ تم بھی ایک صحیح قوم ہوتے اگر تم یوں نہ کہتے کہ جو اللہ نے چاہا اور جو محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) نے چاہا۔

صبح ہوئی تو انہوں نے یہ خواب کچھ لوگوں سے ذکر کر دیا، پھر نبی علیہ السلام کی خدمت میں حاضر ہوئے اور انہیں بھی یہ واقعہ بتایا، نبی علیہ السلام نے فرمایا کیا تم نے یہ خواب کسی کو بتایا بھی ہے؟ انہوں نے عرض کیا جی ہاں! چنانچہ نماز سے فارغ ہو کر نبی علیہ السلام خطبہ دینے کے لئے کھڑے ہوئے اور اللہ کی حمد و ثناء کرنے کے بعد فرمایا کہ طفیل نے ایک خواب دیکھا ہے جو اس نے تم میں سے بعض لوگوں کو بتایا بھی ہے، تم یہ جملہ پہلے کہتے تھے جس سے تمہیں روکتے ہوئے مجھے حیاء مانع ہو جاتی تھی، اب یہ نہ کہا کرو کہ جو اللہ نے چاہا اور جو محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) نے چاہا۔

حَدِيثُ أَبِي حُرَّةَ الرَّقَاشِيِّ عَنْ عَمِّهِ

حضرت ابوحرہ رقاشی کی اپنے چچا سے روایت

(۲۰۹۷۱) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ زَيْدٍ عَنْ أَبِي حُرَّةَ الرَّقَاشِيِّ عَنْ عَمِّهِ قَالَ كُنْتُ آخِذًا بِزِمَامِ نَاقَةِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي أَوْسَطِ أَيَّامِ التَّشْرِيقِ أَذُودُ عَنْهُ النَّاسَ فَقَالَ يَا أَيُّهَا النَّاسُ أَتَدْرُونَ فِي أَيِّ شَهْرٍ أَنْتُمْ وَفِي أَيِّ يَوْمٍ أَنْتُمْ وَفِي أَيِّ بَلَدٍ أَنْتُمْ قَالُوا فِي يَوْمٍ حَرَامٍ وَشَهْرٍ حَرَامٍ وَبَلَدٍ حَرَامٍ قَالَ فَإِنَّ دِمَائَكُمْ وَأَمْوَالَكُمْ وَأَعْرَاضَكُمْ عَلَيْكُمْ حَرَامٌ كَحُرْمَةِ يَوْمِكُمْ هَذَا فِي شَهْرِكُمْ هَذَا فِي بَلَدِكُمْ هَذَا إِلَى يَوْمِ تَلْقَوْنَهُ ثُمَّ قَالَ اسْمَعُوا مِنِّي تَعِيشُوا أَلَا لَا تَظْلِمُوا أَلَا لَا تَظْلِمُوا أَلَا لَا تَظْلِمُوا إِنَّهُ لَا يَحِلُّ مَالُ امْرِئٍ إِلَّا بِطِيبِ نَفْسٍ مِنْهُ أَلَا وَإِنَّ كُلَّ دَمٍ وَمَالٍ وَمَأْثُرَةٍ كَانَتْ فِي الْجَاهِلِيَّةِ تَحْتَ قَدَمِي هَذِهِ إِلَى

يَوْمِ الْقِيَامَةِ وَإِنَّ أَوَّلَ دَمٍ يُوضَعُ دَمُ رَبِيعَةَ بْنِ الْحَارِثِ بْنِ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ كَانَ مُسْتَرْضِعًا فِي بَنِي لَيْثٍ فَقَتَلَتْهُ هُذَيْلٌ أَلَا وَإِنَّ كُلَّ رِبًا كَانَ فِي الْجَاهِلِيَّةِ مَوْضُوعٌ وَإِنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ قَضَى أَنَّ أَوَّلَ رِبًا يُوضَعُ رِبَا الْعَبَّاسِ بْنِ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ لَكُمْ رُئُوسُ أَمْوَالِكُمْ لَا تَظْلِمُونَ وَلَا تُظْلَمُونَ أَلَا وَإِنَّ الزَّمَانَ قَدْ اسْتَدَارَ كَهَيْئَتِهِ يَوْمَ خَلَقَ اللَّهُ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضَ ثُمَّ قَرَأَ إِنَّ عِدَّةَ الشُّهُورِ عِنْدَ اللَّهِ اثْنَا عَشَرَ شَهْرًا فِي كِتَابِ اللَّهِ يَوْمَ خَلَقَ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضَ مِنْهَا أَرْبَعَةٌ حُرُمٌ ذَلِكَ الدِّينُ الْقَيِّمُ فَلَا تَظْلِمُوا فِيهِنَّ أَنْفُسَكُمْ أَلَا لَا تَرْجِعُوا بَعْدِي كُفَّارًا يَضْرِبُ بَعْضُكُمْ رِقَابَ بَعْضٍ أَلَا إِنَّ الشَّيْطَانَ قَدْ أَيِسَ أَنْ يَعْبُدَهُ الْمُصَلُّونَ وَلَكِنَّهُ فِي التَّحْرِيشِ بَيْنَكُمْ فَاتَّقُوا اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ فِي النِّسَاءِ فَإِنَّهُنَّ عِنْدَكُمْ عَوَانٌ لَا يَمْلِكْنَ لِأَنْفُسِهِنَّ شَيْئًا وَإِنَّ لَهُنَّ عَلَيْكُمْ وَلَكُمْ عَلَيْهِنَّ حَقًّا أَنْ لَا يُوطِئْنَ فُرُشَكُمْ أَحَدًا غَيْرَكُمْ وَلَا يَأْذَنَّ فِي بُيُوتِكُمْ لِأَحَدٍ تَكْرَهُونَهُ فَإِنْ خِفْتُمْ نُشُوزَهُنَّ فَعِظُوهُنَّ وَاهْجُرُوهُنَّ فِي الْمَضَاجِعِ وَاضْرِبُوهُنَّ ضَرْبًا غَيْرَ مُبَرِّحٍ قَالَ حُمَيْدٌ قُلْتُ لِلْحَسَنِ مَا الْمُبَرِّحُ قَالَ الْمُؤَثِّرُ وَلَهُنَّ رِزْقُهُنَّ وَكِسْوَتُهُنَّ بِالْمَعْرُوفِ وَإِنَّمَا أَخَذْتُمُوهُنَّ بِأَمَانَةِ اللَّهِ وَاسْتَحْلَلْتُمْ فُرُوجَهُنَّ بِكَلِمَةِ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ وَمَنْ كَانَتْ عِنْدَهُ أَمَانَةٌ فَلْيُؤَدِّهَا إِلَى مَنْ ائْتَمَنَهُ عَلَيْهَا وَبَسَطَ يَدَيْهِ فَقَالَ أَلَا هَلْ بَلَّغْتُ أَلَا هَلْ بَلَّغْتُ أَلَا هَلْ بَلَّغْتُ ثُمَّ قَالَ لِيُبَلِّغْ الشَّاهِدُ الْغَائِبَ فَإِنَّهُ رُبَّ مُبَلَّغٍ أَسْعَدُ مِنْ سَامِعٍ قَالَ حُمَيْدٌ قَالَ الْحَسَنُ حِينَ بَلَّغَ هَذِهِ الْكَلِمَةَ قَدْ وَاللَّهِ بَلَّغُوا أَقْوَامًا كَانُوا أَسْعَدَ بِهِ [قال الألباني: حسن (أبوداود: ٢١٤٥). قال شعيب: صحيح لغيره مقطعا وهذا إسناد ضعيف].

(۲۰۹۷۱) حضرت ابوحرہ رقاشی اپنے چچا سے نقل کرتے ہیں کہ ایام تشریق کے درمیانی دن نبی علیہ السلام کی اونٹنی کی لگام میں نے پکڑی ہوئی تھی اور لوگوں کو پیچھے ہٹا رہا تھا، نبی علیہ السلام نے خطبہ دیتے ہوئے فرمایا لوگو! کیا تم جانتے ہو کہ آج تم کس دن میں ہو؟ کس مہینے میں ہو اور کس شہر میں ہو؟ لوگوں نے عرض کیا حرمت والے دن میں، حرمت والے مہینے اور حرمت والے شہر میں، نبی علیہ السلام نے فرمایا پھر تمہاری جان، مال اور عزت وآبرو ایک دوسرے کے لئے اسی طرح حرمت والے ہیں جس طرح اس دن کی حرمت اس مہینے اور اس شہر میں ہے، یہاں تک کہ تم اپنے رب سے جاملو۔

پھر فرمایا لوگو! میری بات سنو تمہیں زندگی ملے گی، خبردار! کسی پر ظلم نہ کرنا (تین مرتبہ فرمایا) کسی شخص کا مال اس کی دلی رضامندی کے بغیر حلال نہیں ہے، یاد رکھو! ہر وہ خون، مالی معاملہ اور فخر و مباہات کی چیزیں جو زمانہ جاہلیت میں تھیں، آج میرے ان دو قدموں کے نیچے ہیں قیامت تک کے لئے اور سب سے پہلا خون جو معاف کیا جاتا ہے وہ ربیعہ بن حارث بن عبدالمطلب کا ہے جو بنولیث کے یہاں دودھ پیتا بچہ تھا اور بنو ہذیل نے اسے قتل کر دیا تھا، اسی طرح زمانہ جاہلیت کا ہر سود ختم کیا جاتا ہے اور اللہ کا یہ فیصلہ ہے کہ سب سے پہلا سود حضرت عباس بن عبدالمطلب رضی اللہ عنہ کا ختم کیا جاتا ہے، تمہیں تمہارا اصل راس المال ملے گا جس میں تم ظلم کرو اور نہ تم پر ظلم کیا جائے۔

یاد رکھو! زمانہ اسی دن کی ہیئت پر واپس گھوم کر آ گیا ہے جس دن اللہ نے زمین و آسمان کو پیدا کیا تھا، پھر یہ آیت تلاوت فرمائی ''اللہ کے نزدیک اللہ کے فیصلے میں اسی دن مہینوں کی گنتی بارہ تھی جب اس نے آسمان و زمین کو پیدا کیا تھا، ان میں سے چار مہینے حرمت والے ہیں، یہ سیدھا دین ہے، لہٰذا ان مہینوں میں اپنے اوپر ظلم نہ کرو'' خبردار! میرے بعد کافر نہ ہو جانا کہ ایک دوسرے کی گردنیں مارنے لگو، یاد رکھو! شیطان اس بات سے مایوس ہو چکا ہے کہ اب نمازی اس کی پوجا کریں گے، لیکن وہ تمہارے درمیان پھوٹ ڈالتا رہے گا۔

عورتوں کے معاملے میں اللہ سے ڈرتے رہنا کیونکہ وہ تمہارے زیر نگیں ہیں، خود وہ کسی چیز کی مالک نہیں، ان کے تم پر اور تمہارے ان پر کچھ حقوق ہیں، وہ تمہارے بستروں پر تمہارے علاوہ کسی کو نہ آنے دیں، کسی ایسے شخص کو تمہارے گھروں میں آنے کی اجازت نہ دیں جسے تم اچھا نہ سمجھتے ہو، اگر تمہیں ان کی نافرمانی سے خطرہ ہو تو انہیں سمجھاؤ، ان کے بستر الگ کر دو اور اس طرح مارو جس سے کوئی نقصان نہ ہو، ان کا کھانا پینا اور کپڑے بھلے طریقے سے تمہارے ذمے ہیں، تم نے انہیں امانۃ لیا ہے، اور اللہ کے کلمے کے ذریعے ان کی شرمگاہوں کو اپنے لیے حلال کیا ہے۔

خبردار! جس کے پاس کوئی امانت ہو، اسے امانت رکھوانے والے کے حوالے کر دینا چاہئے، پھر ہاتھ پھیلا کر فرمایا کیا میں نے پیغام الٰہی پہنچا دیا؟ (تین مرتبہ فرمایا) پھر فرمایا حاضرین، غائبین تک یہ باتیں پہنچا دیں، کیونکہ بہت سے غائبین سننے والوں سے زیادہ سعادت مند ہوتے ہیں۔

حَدِيثُ رَجُلٍ مِنْ خَثْعَمٍ

ایک خثعمی صحابی رضی اللہ عنہ کی حدیث

(۲۰۹۷۲) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ أَخْبَرَنَا دَاوُدُ بْنُ أَبِي هِنْدٍ عَنْ رَجُلٍ مِنْ أَهْلِ الشَّامِ يُقَالُ لَهُ عَمَّارٌ قَالَ أَدْرَبْنَا عَامًا ثُمَّ قَفَلْنَا وَفِينَا شَيْخٌ مِنْ خَثْعَمٍ فَذُكِرَ الْحَجَّاجُ فَوَقَعَ فِيهِ وَشَتَمَهُ فَقُلْتُ لَهُ لِمَ تَسُبُّهُ وَهُوَ يُقَاتِلُ أَهْلَ الْعِرَاقِ فِي طَاعَةِ أَمِيرِ الْمُؤْمِنِينَ فَقَالَ إِنَّهُ هُوَ الَّذِي أَكْفَرَهُمْ ثُمَّ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ يَكُونُ فِي هَذِهِ الْأُمَّةِ خَمْسُ فِتَنٍ فَقَدْ مَضَتْ أَرْبَعٌ وَبَقِيَتْ وَاحِدَةٌ وَهِيَ الصَّيْلَمُ وَهِيَ فِيكُمْ يَا أَهْلَ الشَّامِ فَإِنْ أَدْرَكْتَهَا فَإِنْ اسْتَطَعْتَ أَنْ تَكُونَ حَجَرًا فَكُنْهُ وَلَا تَكُنْ مَعَ وَاحِدٍ مِنْ الْفَرِيقَيْنِ أَلَا فَاتَّخِذْ نَفَقًا فِي الْأَرْضِ وَقَدْ قَالَ حَمَّادٌ وَلَا تَكُنْ وَقَدْ حَدَّثَنَا بِهِ حَمَّادٌ قَبْلَ ذَا قُلْتُ أَأَنْتَ سَمِعْتَهُ مِنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ نَعَمْ قُلْتُ يَرْحَمُكَ اللَّهُ أَفَلَا كُنْتَ أَعْلَمْتَنِي أَنَّكَ رَأَيْتَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتَّى أُسَائِلَكَ

(۲۰۹۷۲) اہل شام کا ایک آدمی ''جس کا نام عمار تھا'' اس کا کہنا ہے کہ ایک سال ہم دشمن کے ملک میں داخل ہو گئے، پھر وہاں

سے لوٹ آئے، ہم میں قبیلۂ خثعم کے ایک بزرگ بھی تھے، انہوں نے حجاج کا تذکرہ کیا تو اسے خوب برا بھلا کہا، میں نے ان سے کہا کہ آپ اسے کیوں برا بھلا کہہ رہے ہیں؟ وہ تو امیرالمومنین کی اطاعت میں اہل عراق سے قتال کر رہا ہے، انہوں نے فرمایا کہ ان لوگوں کو کفر میں مبتلا کرنے والا وہی تو ہے، میں نے نبی علیہ السلام کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ اس امت میں پانچ فتنے ہوں گے، جن میں سے چار گذر گئے ہیں، ایک رہ گیا ہے اور وہ ہے جڑ سے مٹا دینے والی جنگ اور اے اہل شام! وہ تم میں ہے، اگر تم اس زمانے کو پاؤ اور تمہارے اندر یہ طاقت ہو کہ پتھر بن جاؤ تو بن جاؤ، اور فریقین میں سے کسی کے ساتھ بھی نہ ہونا، اور زمین میں اپنا نفقہ تلاش کرنا، میں نے ان سے پوچھا کیا واقعی آپ نے نبی علیہ السلام سے یہ حدیث سنی ہے؟ انہوں نے فرمایا ہاں! میں نے عرض کیا اللہ آپ پر رحم فرمائے، اگر آپ نے مجھے پہلے بتایا ہوتا کہ آپ نے نبی علیہ السلام کی زیارت کی ہے تو میں آپ سے کچھ پوچھ ہی لیتا۔

حَدِيثُ رَجُلٍ رضی اللہ عنہ

ایک صحابی رضی اللہ عنہ کی حدیث

(۲۰۹۷۳) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ يَعْنِي ابْنَ سَلَمَةَ أَخْبَرَنَا عَمَّارٌ يَعْنِي ابْنَ أَبِي عَمَّارٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ أَتَى عَلَيَّ زَمَانٌ وَأَنَا أَقُولُ أَوْلَادُ الْمُسْلِمِينَ مَعَ الْمُسْلِمِينَ وَأَوْلَادُ الْمُشْرِكِينَ مَعَ الْمُشْرِكِينَ حَتَّى حَدَّثَنِي فُلَانٌ عَنْ فُلَانٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سُئِلَ عَنْهُمْ فَقَالَ اللَّهُ أَعْلَمُ بِمَا كَانُوا عَامِلِينَ قَالَ فَلَقِيتُ الرَّجُلَ فَأَخْبَرَنِي فَأَمْسَكْتُ عَنْ قَوْلِي [انظر: ۲۳۸۸۰].

(۲۰۹۷۳) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک وقت تک میں اس بات کا قائل تھا کہ مسلمانوں کی اولاد مسلمانوں کے ساتھ ہوگی اور مشرکین کی اولاد مشرکین کے ساتھ ہوگی، حتیٰ کہ فلاں آدمی نے مجھ سے فلاں کے حوالے سے یہ حدیث بیان کی کہ نبی سے مشرکین کی اولاد کے متعلق پوچھا گیا تو نبی علیہ السلام نے فرمایا اللہ تعالیٰ زیادہ بہتر جانتا ہے کہ وہ کیا عمل کرنے والے تھے، پھر میں ایک اور آدمی سے ملا اور اس نے بھی مجھے یہی بات بتائی تب میں اپنی رائے سے پیچھے ہٹ گیا۔

حَدِيثُ رَجُلٍ مِنْ قَيْسٍ رضی اللہ عنہ

قبیلۂ قیس کے ایک صحابی رضی اللہ عنہ کی روایت

(۲۰۹۷۴) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ قَالَ سَمِعْتُ شَيْخًا مِنْ قَيْسٍ يُحَدِّثُ عَنْ أَبِيهِ أَنَّهُ قَالَ جَاءَنَا النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَعِنْدَنَا بَكْرَةٌ صَعْبَةٌ لَا يُقْدَرُ عَلَيْهَا قَالَ فَدَنَا مِنْهَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَمَسَحَ ضَرْعَهَا فَحَفَلَ فَاحْتَلَبَ قَالَ وَلَمَّا مَاتَ أَبِي جَاءَ وَقَدْ شَدَدْتُهُ فِي كَفَنِهِ وَأَخَذْتُ سُلَّاءَةً فَشَدَدْتُ بِهَا

الْكَفَنَ فَقَالَ لَا تُعَذِّبْ أَبَاكَ بِالسُّلَّى قَالَهَا حَمَّادٌ ثَلَاثًا قَالَ ثُمَّ كَشَفَ عَنْ صَدْرِهِ وَأَلْقَى السُّلَّى ثُمَّ بَزَقَ عَلَى صَدْرِهِ حَتَّى رَأَيْتُ رُضَاضَ بُزَاقِهِ عَلَى صَدْرِهِ

(۲۰۹۷۴) قبیلۂ قیس کے ایک صحابی ڈٹاٹنڈ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ ہمارے یہاں تشریف لائے، ہمارے پاس ایک طاقتور اونٹ تھا جس پر کسی کو قدرت حاصل نہ ہوتی تھی، نبی علیہ اس کے قریب گئے، اس کے تھنوں پر ہاتھ پھیرا اور اس کا دودھ دوہا، پھر جب میرے والد فوت ہوئے تو نبی علیہ تشریف لائے، میں اس وقت تک انہیں کفن میں لپیٹ چکا تھا، اور درختِ خرما کے کانٹے لے کر ان سے کفن کو باندھ دیا تھا، نبی علیہ نے فرمایا اپنے باپ کو کانٹوں سے عذاب نہ دو، پھر ان کے سینے سے کانٹے کھول کر پھینک دیئے، اور ان کے سینے پر اپنا لعابِ دہن لگا دیا، یہاں تک کہ میں نے اس کی تری ان کے سینے پر دیکھی۔

حَدِيثُ رَجُلٍ مِنْ بَنِي سَلِمَةَ يُقَالُ لَهُ سُلَيْمٌ رضی اللہ عنہ

بنوسلمہ کے سلیم نامی ایک صحابی رضی اللہ عنہ کی روایت

(۲۰۹۷۵) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا وُهَيْبٌ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ يَحْيَى عَنْ مُعَاذِ بْنِ رِفَاعَةَ الْأَنْصَارِيِّ عَنْ رَجُلٍ مِنْ بَنِي سَلِمَةَ يُقَالُ لَهُ سُلَيْمٌ أَتَى رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّ مُعَاذَ بْنَ جَبَلٍ يَأْتِينَا بَعْدَمَا نَنَامُ وَنَكُونُ فِي أَعْمَالِنَا بِالنَّهَارِ فَيُنَادِي بِالصَّلَاةِ فَنَخْرُجُ إِلَيْهِ فَيُطَوِّلُ عَلَيْنَا فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا مُعَاذُ بْنَ جَبَلٍ لَا تَكُنْ فَتَّانًا إِمَّا أَنْ تُصَلِّيَ مَعِي وَإِمَّا أَنْ تُخَفِّفَ عَلَى قَوْمِكَ ثُمَّ قَالَ يَا سُلَيْمُ مَاذَا مَعَكَ مِنْ الْقُرْآنِ قَالَ إِنِّي أَسْأَلُ اللَّهَ الْجَنَّةَ وَأَعُوذُ بِهِ مِنَ النَّارِ وَاللَّهِ مَا أُحْسِنُ دَنْدَنَتَكَ وَلَا دَنْدَنَةَ مُعَاذٍ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهَلْ تَصِيرُ دَنْدَنَتِي وَدَنْدَنَةُ مُعَاذٍ إِلَّا أَنْ نَسْأَلَ اللَّهَ الْجَنَّةَ وَنَعُوذَ بِهِ مِنَ النَّارِ ثُمَّ قَالَ سُلَيْمٌ سَتَرَوْنَ غَدًا إِذَا الْتَقَى الْقَوْمُ إِنْ شَاءَ اللَّهُ قَالَ وَالنَّاسُ يَتَجَهَّزُونَ إِلَى أُحُدٍ فَخَرَجَ وَكَانَ فِي الشُّهَدَاءِ رَحْمَةُ اللَّهِ وَرِضْوَانُهُ عَلَيْهِ

(۲۰۹۷۵) بنوسلمہ کے سلیم نامی ایک صحابی ڈٹاٹنڈ کا کہنا ہے کہ وہ نبی علیہ کی خدمت میں حاضر ہوئے اور عرض کیا یا رسول اللہ! حضرت معاذ بن جبل ڈٹاٹنڈ ہمارے یہاں اس وقت آتے ہیں جب ہم سو چکے ہوتے ہیں، دن میں ہم لوگ اپنے کام کاج میں مصروف رہتے ہیں، وہ نماز کے لئے بلاتے ہیں، جب ہم آجاتے ہیں تو وہ لمبی نماز پڑھاتے ہیں، نبی علیہ نے یہ سن کر فرمایا اے معاذ بن جبل! تم لوگوں کو فتنہ میں ڈالنے والے نہ بنو، یا تو میرے ساتھ نماز پڑھا کرو یا پھر اپنی قوم کو ہلکی نماز پڑھایا کرو۔

پھر مجھ سے فرمایا سلیم! تمہیں کتنا قرآن یاد ہے؟ میں نے عرض کیا کہ میں اللہ سے جنت کا سوال اور دوزخ سے پناہ مانگتا ہوں، بخدا! میں آپ کی طرح یا معاذ کی طرح نہیں پڑھ سکتا، نبی علیہ نے فرمایا کہ تم میری اور معاذ کی طرح کیوں نہیں ہو سکتے؟ ہم بھی تو اللہ سے جنت کا سوال اور دوزخ کی پناہ چاہتے ہیں، پھر سلیم نے کہا کہ ان شاء اللہ کل جب دشمن سے آمنا سامنا ہوگا تو

آپ دیکھئے گا، اس وقت لوگ غزوۂ احد کی تیاریوں میں مشغول تھے، وہ بھی غزوۂ احد میں شریک ہوا اور شہید ہو گیا۔

ثالث مسند البصريين

حَدِيثُ أُسَامَةَ الْهُذَلِيِّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ

حضرت اسامہ ہذلی رضی اللہ عنہ کی حدیثیں

(۲۰۹۷۶) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ حَدَّثَنَا قَتَادَةُ عَنْ أَبِي الْمَلِيحِ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ يَوْمَ حُنَيْنٍ كَانَ مَطِيرًا قَالَ فَأَمَرَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُنَادِيَهُ أَنَّ الصَّلَاةَ فِي الرِّحَالِ [راجع: ۲۰۴۴۶].

(۲۰۹۷۶) حضرت اسامہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے غزوۂ حنین کے موقع پر بارش کے دن لوگوں سے فرما دیا کہ اپنے اپنے خیموں میں نماز پڑھ لو۔

(۲۰۹۷۷) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ سَمُرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِثْلَهُ سَوَاءً [راجع: ۲۰۲۵۲].

(۲۰۹۷۷) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۲۰۹۷۸) حَدَّثَنَا بَهْزٌ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ قَتَادَةُ أَخْبَرَنَا عَنْ أَبِي الْمَلِيحِ عَنْ أَبِيهِ أَنَّهُمْ كَانُوا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ حُنَيْنٍ فَأَصَابَهُمْ مَطَرٌ فَنَادَى مُنَادِيهِ أَنْ صَلُّوا فِي رِحَالِكُمْ [انظر: ۲۰۹۷۹، ۲۰۹۸۹، ۲۰۹۹۱، ۲۰۹۹۵].

(۲۰۹۷۸) حضرت اسامہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے غزوۂ حنین کے موقع پر بارش کے دن لوگوں سے فرما دیا کہ اپنے اپنے خیموں میں نماز پڑھ لو۔

(۲۰۹۷۹) حَدَّثَنَا بَهْزٌ حَدَّثَنَا أَبَانُ حَدَّثَنَا قَتَادَةُ حَدَّثَنَا أَبُو الْمَلِيحِ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ نَبِيَّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يَوْمَ حُنَيْنٍ فِي يَوْمٍ مَطِيرٍ الصَّلَاةُ فِي الرِّحَالِ [مکرر ما قبله].

(۲۰۹۷۹) حضرت اسامہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے غزوۂ حنین کے موقع پر بارش کے دن لوگوں سے فرما دیا کہ اپنے اپنے خیموں میں نماز پڑھ لو۔

(۲۰۹۸۰) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ عَنْ خَالِدٍ الْحَذَّاءِ عَنْ أَبِي قِلَابَةَ عَنْ أَبِي الْمَلِيحِ قَالَ صَلَّيْتُ الْعِشَاءَ الْآخِرَةَ بِالْبَصْرَةِ وَمُطِرْنَا ثُمَّ جِئْتُ أَسْتَفْتِحُ قَالَ فَقَالَ لِي أَبُو أُسَامَةَ رَأَيْتُنَا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ زَمَنَ الْحُدَيْبِيَةِ مُطِرْنَا فَلَمْ تَبُلَّ السَّمَاءُ أَسَافِلَ نِعَالِنَا فَنَادَى مُنَادِي النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ

صَلُّوا فِي رِحَالِكُمْ

(۲۰۹۸۰) ابوالملیح رحمۃ اللہ علیہ کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ میں نے عشاء کی نماز بصرہ میں پڑھی، پھر بارش شروع ہوگئی، میں نے گھر آ کر دروازہ بجایا تو مجھ سے حضرت اسامہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا میں نے حدیبیہ کے موقع پر وہ وقت دیکھا ہے کہ ہم نبی علیہ السلام کے ہمراہ تھے، بارش شروع ہوگئی، ابھی آسمان نے ہماری جوتیوں کے تلوے بھی گیلے نہیں کیے تھے کہ نبی علیہ السلام کے منادی نے اعلان کر دیا کہ اپنے اپنے خیموں میں نماز پڑھ لو۔

(۲۰۹۸۱) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ خَالِدٍ عَنْ أَبِي قِلَابَةَ عَنْ أَبِي الْمَلِيحِ عَنْ أَبِيهِ قَالَ كُنَّا مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالْحُدَيْبِيَةِ فَأَصَابَنَا مَطَرٌ لَمْ يَبُلَّ أَسْفَلَ نِعَالِنَا فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلُّوا فِي رِحَالِكُمْ

(۲۰۹۸۱) ابوالملیح رحمۃ اللہ علیہ کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ (میں نے عشاء کی نماز بصرہ میں پڑھی، پھر بارش شروع ہوگئی، میں نے گھر آ کر دروازہ بجایا تو مجھ سے) حضرت اسامہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا میں نے حدیبیہ کے موقع پر وہ وقت دیکھا ہے کہ ہم نبی علیہ السلام کے ہمراہ تھے، بارش شروع ہوگئی، ابھی آسمان نے ہماری جوتیوں کے تلوے بھی گیلے نہیں کیے تھے کہ نبی علیہ السلام کے منادی نے اعلان کر دیا کہ اپنے اپنے خیموں میں نماز پڑھ لو۔

(۲۰۹۸۲) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ أَخْبَرَنَا سَعِيدٌ وَابْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا سَعِيدٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَبِي الْمَلِيحِ بْنِ أُسَامَةَ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْ جُلُودِ السِّبَاعِ [صححه الحاكم (١/ ١٤٤). قال الألباني: صحيح (أبو داود: ٤١٣٢، الترمذي: ١٧٧١، النسائي: ٧/ ١٧٦)]. [انظر: ٢٠٩٨٨].

(۲۰۹۸۲) حضرت اسامہ ہذلی رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے درندوں کی کھالیں پہننے سے منع فرمایا ہے۔

(۲۰۹۸۳) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ أَخْبَرَنَا خَالِدٌ عَنْ أَبِي قِلَابَةَ عَنْ أَبِي الْمَلِيحِ بْنِ أُسَامَةَ قَالَ خَرَجْتُ إِلَى الْمَسْجِدِ فِي لَيْلَةٍ مَطِيرَةٍ فَلَمَّا رَجَعْتُ اسْتَفْتَحْتُ فَقَالَ أَبِي مَنْ هَذَا قَالُوا أَبُو الْمَلِيحِ قَالَ لَقَدْ رَأَيْتُنَا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ زَمَنَ الْحُدَيْبِيَةِ وَأَصَابَتْنَا سَمَاءٌ لَمْ تَبُلَّ أَسَافِلَ نِعَالِنَا فَنَادَى مُنَادِي رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ صَلُّوا فِي رِحَالِكُمْ

(۲۰۹۸۳) ابوالملیح رحمۃ اللہ علیہ کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ میں نے عشاء کی نماز بصرہ میں پڑھی، پھر بارش شروع ہوگئی، میں نے گھر آ کر دروازہ بجایا تو مجھ سے حضرت اسامہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا میں نے حدیبیہ کے موقع پر وہ وقت دیکھا ہے کہ ہم نبی علیہ السلام کے ہمراہ تھے، بارش شروع ہوگئی۔ ابھی آسمان نے ہماری جوتیوں کے تلوے بھی گیلے نہیں کیے تھے کہ نبی علیہ السلام کے منادی نے اعلان کر دیا کہ اپنے اپنے خیموں میں نماز پڑھ لو۔

(۲۰۹۸۴) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ وَحَجَّاجٌ حَدَّثَنِي شُعْبَةُ عَنْ قَتَادَةَ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا الْمَلِيحِ يُحَدِّثُ عَنْ أَبِيهِ أَنَّهُ سَمِعَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي بَيْتٍ يَقُولُ إِنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ لَا يَقْبَلُ صَلَاةً بِغَيْرِ طُهُورٍ وَلَا

صَدَقَةً مِنْ غُلُولٍ [صححه ابن حبان (۱۷۰۵)، قال الألبانی: صحیح (أبو داود: ۵۹، ابن ماجة: ۲۷۱، النسائی: ۸۷/۱ و ۵۶/۵)]. [انظر: ۲۰۹۹۰].

(۲۰۹۸۴) حضرت اسامہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ انہوں نے نبی علیہ السلام کو کسی گھر میں یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ اللہ تعالیٰ طہارت کے بغیر نماز اور مال غنیمت میں خیانت کر کے صدقہ کرنا قبول نہیں کرتا۔

(۲۰۹۸۵) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ بَكْرٍ السَّهْمِيُّ حَدَّثَنَا سَعِيدٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَبِي الْمَلِيحِ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ رَجُلًا مِنْ قَوْمِهِ أَعْتَقَ شَقِيصًا لَهُ مِنْ مَمْلُوكٍ فَرَفَعَ ذَلِكَ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَجَعَلَ خَلَاصَهُ عَلَيْهِ فِي مَالِهِ وَقَالَ لَيْسَ لِلَّهِ تَبَارَكَ وَتَعَالَى شَرِيكٌ [وصحح النسائی إرساله. قال الألبانی: صحیح (أبو داود: ۳۹۳۳)] [انظر: ۲۰۹۹۲]

(۲۰۹۸۵) حضرت اسامہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ان کی قوم کے ایک آدمی نے ایک غلام میں اپنا حصہ آزاد کر دیا، یہ معاملہ نبی علیہ السلام کی خدمت میں پیش ہوا، تو نبی علیہ السلام نے اس کی خلاصی اس کے مال سے قرار دے دی، اور فرمایا اللہ تعالیٰ کا بھی شریک نہیں ہے۔

(۲۰۹۸۶) حَدَّثَنَا بَهْزٌ عَنْ هَمَّامٍ قَالَ حَدِيثُ الشَّقِيصِ فِي الْعَبْدِ مُرْسَلٌ

(۲۰۹۸۶) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۲۰۹۸۷) حَدَّثَنَا بَهْزٌ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ أَخْبَرَنَا قَتَادَةُ أَنَّ أَبَا الْمَلِيحِ أَخْبَرَهُ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ يَوْمَ حُنَيْنٍ كَانَ يَوْمًا مَطِيرًا فَأَمَرَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُنَادِيَهُ يُنَادِي الصَّلَاةُ فِي الرِّحَالِ [راجع: ۲۰۴۴۶].

(۲۰۹۸۷) حضرت اسامہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے غزوۂ حنین کے موقع پر بارش کے دن لوگوں سے فرمادیا کہ اپنے اپنے خیموں میں نماز پڑھ لو۔

(۲۰۹۸۸) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا سَعِيدٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَبِي الْمَلِيحِ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْ جُلُودِ السِّبَاعِ [راجع: ۲۰۹۸۲].

(۲۰۹۸۸) حضرت اسامہ ہذلی رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے درندوں کی کھالیں پہننے سے منع فرمایا ہے۔

(۲۰۹۸۹) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ شُعْبَةَ حَدَّثَنَا قَتَادَةُ عَنْ أَبِي الْمَلِيحِ عَنْ أَبِيهِ أَنَّهُمْ أَصَابَهُمْ مَطَرٌ بِحُنَيْنٍ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلُّوا فِي الرِّحَالِ [راجع: ۲۰۹۷۸].

(۲۰۹۸۹) حضرت اسامہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے غزوۂ حنین کے موقع پر بارش کے دن لوگوں سے فرمادیا کہ اپنے اپنے خیموں میں نماز پڑھ لو۔

(۲۰۹۹۰) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا قَتَادَةُ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا الْمَلِيحِ يُحَدِّثُ عَنْ أَبِيهِ قَالَ سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ لَا يَقْبَلُ صَدَقَةً مِنْ غُلُولٍ وَلَا صَلَاةً بِغَيْرِ طُهُورٍ [راجع: ۲۰۹۸۴]

(۲۰۹۹۰) حضرت اسامہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے نبی علیہ السلام کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ اللہ تعالیٰ طہارت کے بغیر نماز اور

مال غنیمت میں خیانت کر کے صدقہ کرنا قبول نہیں کرتا۔

(۲۰۹۹۱) حَدَّثَنَا مُحَمَّدٌ وَهُوَ ابْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا سَعِيدٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَبِي الْمَلِيحِ عَنْ أَبِيهِ أَنَّهُ شَهِدَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِحُنَيْنٍ فِي يَوْمِ مَطِيرٍ أَمَرَ مُنَادِيَهُ فَيُنَادِي إِنَّ الصَّلَاةَ فِي الرِّحَالِ [راجع: ۲۰۹۷۸].

(۲۰۹۹۱) حضرت اسامہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے غزوۂ حنین کے موقع پر بارش کے دن لوگوں سے فرمایا کہ اپنے اپنے خیموں میں نماز پڑھ لو۔

(۲۰۹۹۲) حَدَّثَنَا أَبُو سَعِيدٍ مَوْلَى بَنِي هَاشِمٍ حَدَّثَنَا هَمَّامُ بْنُ يَحْيَى عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَبِي الْمَلِيحِ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ رَجُلًا مِنْ هُذَيْلٍ أَعْتَقَ شَقِيصًا لَهُ مِنْ مَمْلُوكٍ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هُوَ حُرٌّ كُلُّهُ لَيْسَ لِلَّهِ تَبَارَكَ وَتَعَالَى شَرِيكٌ [راجع: ۲۰۹۸۵].

(۲۰۹۹۲) حضرت اسامہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ان کی قوم کے ایک آدمی نے ایک غلام میں اپنا حصہ آزاد کر دیا، یہ معاملہ نبی علیہ السلام کی خدمت میں پیش ہوا، تو نبی علیہ السلام نے اس کی خلاصی اس کے مال سے قرار دے دی، اور فرمایا اللہ تعالیٰ کا بھی شریک نہیں ہے۔

(۲۰۹۹۳) حَدَّثَنَا أَبُو سَعِيدٍ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ سَمُرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِثْلِهِ وَلَمْ يَذْكُرْ مِنْ هُذَيْلٍ

(۲۰۹۹۳) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۲۰۹۹۳م) حَدَّثَنَا أَبُو سَعِيدٍ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ سَمُرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِثْلِهِ وَلَمْ يَذْكُرْ عَنْ أَبِيهِ [انظر: ۲۰۹۸۵].

(۲۰۹۹۳م) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۲۰۹۹۴) حَدَّثَنَا سُرَيْجٌ حَدَّثَنَا عَبَّادٌ يَعْنِي ابْنَ الْعَوَّامِ عَنِ الْحَجَّاجِ عَنْ أَبِي الْمَلِيحِ بْنِ أُسَامَةَ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْخِتَانُ سُنَّةٌ لِلرِّجَالِ مَكْرُمَةٌ لِلنِّسَاءِ

(۲۰۹۹۴) حضرت اسامہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا ختنہ کرنا مردوں کی سنت اور عورتوں کی عزت ہے۔

(۲۰۹۹۵) حَدَّثَنَا يُونُسُ حَدَّثَنَا أَبَانُ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَبِي الْمَلِيحِ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَمَرَ مُنَادِيَهُ يَوْمَ حُنَيْنٍ فِي يَوْمِ مَطِيرٍ فَنَادَى الصَّلَاةُ فِي الرِّحَالِ

(۲۰۹۹۵) حضرت اسامہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے غزوۂ حنین کے موقع پر بارش کے دن لوگوں سے فرمایا کہ اپنے اپنے خیموں میں نماز پڑھ لو۔

حَدِيثُ نُبَيْشَةَ الْهُذَلِيِّ رضي الله عنه

حضرت نبیشہ ہذلی رضی اللہ عنہ کی حدیثیں

(۲۰۹۹۶) حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ إِسْحَاقَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ أَخْبَرَنَا يُونُسُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ عَطَاءٍ الْخُرَاسَانِيِّ قَالَ كَانَ نُبَيْشَةُ الْهُذَلِيُّ يُحَدِّثُ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّ الْمُسْلِمَ إِذَا اغْتَسَلَ يَوْمَ الْجُمُعَةِ ثُمَّ أَقْبَلَ إِلَى الْمَسْجِدِ لَا يُؤْذِي أَحَدًا فَإِنْ لَمْ يَجِدْ الْإِمَامَ خَرَجَ صَلَّى مَا بَدَا لَهُ وَإِنْ وَجَدَ الْإِمَامَ قَدْ خَرَجَ جَلَسَ فَاسْتَمَعَ وَأَنْصَتَ حَتَّى يَقْضِيَ الْإِمَامُ جُمُعَتَهُ وَكَلَامَهُ إِنْ لَمْ يُغْفَرْ لَهُ فِي جُمُعَتِهِ تِلْكَ ذُنُوبُهُ كُلُّهَا أَنْ تَكُونَ كَفَّارَةً لِلْجُمُعَةِ الَّتِي تَلِيهَا

(۲۰۹۹۶) حضرت نبیشہ ہذلی رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا جب کوئی مسلمان جمعہ کے دن غسل کرتا ہے، پھر مسجد کی طرف روانہ ہوتا ہے اور کسی کو کوئی تکلیف نہیں دیتا، اور دیکھتا ہے کہ ابھی تک امام نہیں نکلا تو حسبِ توفیق نماز پڑھتا ہے اور اگر دیکھتا ہے کہ امام آچکا تو بیٹھ کر توجہ اور خاموشی سے اس کی بات سنتا ہے یہاں تک کہ امام اپنا جمعہ اور تقریر مکمل کر لے تو اگر اس جمعہ کے اس کے سارے گناہ معاف نہ ہوئے تو وہ آئندہ آنے والے جمعہ تک اس کے گناہوں کا کفارہ ضرور بن جائے گا۔

(۲۰۹۹۷) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ أَخْبَرَنَا خَالِدٌ عَنْ أَبِي الْمَلِيحِ عَنْ نُبَيْشَةَ الْهُذَلِيِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَيَّامُ التَّشْرِيقِ أَيَّامُ أَكْلٍ وَشُرْبٍ وَذِكْرِ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ [صححه مسلم (۱۱۴۱)]. [انظر: ۲۱۰۰۰، ۲۱۰۰۶، ۲۱۰۰۸].

(۲۰۹۹۷) حضرت نبیشہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا ایام تشریق کھانے پینے اور اللہ کا ذکر کرنے کے دن ہیں۔

(۲۰۹۹۸) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ عَنْ خَالِدٍ الْحَذَّاءِ عَنْ أَبِي الْمَلِيحِ بْنِ أُسَامَةَ عَنْ نُبَيْشَةَ الْهُذَلِيِّ قَالَ قَالُوا يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّا كُنَّا نَعْتِرُ عَتِيرَةً فِي الْجَاهِلِيَّةِ فَمَا تَأْمُرُنَا قَالَ اذْبَحُوا لِلَّهِ عَزَّ وَجَلَّ فِي أَيِّ شَهْرٍ مَا كَانَ وَبَرُّوا اللَّهَ تَبَارَكَ وَتَعَالَى وَأَطْعِمُوا قَالُوا يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّا كُنَّا نُفَرِّعُ فِي الْجَاهِلِيَّةِ فَرَعًا فَمَا تَأْمُرُنَا قَالَ فِي كُلِّ سَائِمَةٍ فَرَعٌ تَغْذُوهُ مَاشِيَتُكَ حَتَّى إِذَا اسْتَحْمَلَ ذَبَحْتَهُ فَتَصَدَّقْتَ بِلَحْمِهِ قَالَ خَالِدٌ أُرَاهُ قَالَ عَلَى ابْنِ السَّبِيلِ فَإِنَّ ذَلِكَ هُوَ خَيْرٌ [صححه الحاكم (۴/۲۳۵) قال الألباني: صحيح (أبو داود: ۲۸۳۰، ابن ماجة: ۳۱۶۷، النسائي: ۷/۱۶۹ و ۱۷۰ و ۱۷۱)]. [انظر: ۲۱۰۰۳، ۲۱۰۰۴، ۲۱۰۰۹].

(۲۰۹۹۸) حضرت نبیشہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ لوگوں نے نبی علیہ السلام سے پوچھا یا رسول اللہ! ہم لوگ زمانۂ جاہلیت میں ماہِ رجب میں ایک قربانی کیا کرتے تھے، آپ اس حوالے سے ہمیں کیا حکم دیتے ہیں؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا اللہ کے نام پر جس مہینے میں چاہو ذبح کر سکتے ہو، اللہ کے لئے نیکی کیا کرو اور لوگوں کو کھانا کھلایا کرو، صحابہ رضی اللہ عنہم نے پوچھا یا رسول اللہ! زمانۂ جاہلیت

میں ہم لوگ پہلونٹھی کا جانور بھی ذبح کر دیا کرتے تھے، اس حوالے سے آپ ہمیں کیا حکم دیتے ہیں؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا ہر چرنے والے جانور کا پہلونٹھی کا بچہ ہوتا ہے جسے تم کھلاتے پلاتے ہو، جب وہ بوجھ اٹھانے کے قابل ہو جائے تو تم اسے ذبح کر کے اس کا گوشت صدقہ کر دو، غالباً یہ فرمایا مسافر پر، کہ یہ تمہارے حق میں بہتر ہے۔

(۲۰۹۹۹) قَالَ وَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّا كُنَّا نَهَيْنَاكُمْ أَنْ تَأْكُلُوا لُحُومَهَا فَوْقَ ثَلَاثٍ كَيْ تَسَعَكُمْ فَقَدْ جَاءَ اللَّهُ بِالسَّعَةِ فَكُلُوا وَادَّخِرُوا وَاتَّجِرُوا [قال الألباني: صحيح (أبوداود: ۲۸۱۳)]. [انظر: ۲۱۰۰۵، ۲۱۰۰۷].

(۲۰۹۹۹) اور نبی علیہ السلام نے فرمایا ہم نے تمہیں قربانی کا گوشت تین دن سے زیادہ کھانے کی ممانعت اس لئے کی تھی تاکہ وہ تم سب تک پہنچ جائے، اب اللہ نے وسعت فرما دی ہے لہٰذا اسے کھاؤ، ذخیرہ کرو اور تجارت کرو۔

(۲۱۰۰۰) أَلَا وَإِنَّ هَذِهِ الْأَيَّامَ أَيَّامُ أَكْلٍ وَشُرْبٍ وَذِكْرِ اللَّهِ تَبَارَكَ وَتَعَالَى قَالَ خَالِدٌ قُلْتُ لِأَبِي قِلَابَةَ كَمْ السَّائِمَةُ قَالَ مِائَةٌ [راجع: ۲۰۹۹۷].

(۲۱۰۰۰) اور یاد رکھو! ایام تشریق کھانے پینے اور اللہ کا ذکر کرنے کے دن ہیں۔

(۲۱۰۰۱) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا الْمُعَلَّى بْنُ رَاشِدٍ الْهُذَلِيُّ قَالَ حَدَّثَتْنِي جَدَّتِي أُمُّ عَاصِمٍ عَنْ رَجُلٍ مِنْ هُذَيْلٍ يُقَالُ لَهُ نُبَيْشَةُ الْخَيْرِ وَكَانَتْ لَهُ صُحْبَةٌ قَالَتْ دَخَلَ عَلَيْنَا نُبَيْشَةُ وَنَحْنُ نَأْكُلُ فِي قَصْعَةٍ فَقَالَ لَنَا حَدَّثَنَا النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ مَنْ أَكَلَ فِي قَصْعَةٍ ثُمَّ لَحِسَهَا اسْتَغْفَرَتْ لَهُ الْقَصْعَةُ [قال الترمذي: غريب قال الألباني: ضعيف (ابن ماجة: ۳۲۷۱ و ۳۲۷۲، الترمذي: ۱۸۰۴)]. [انظر: ۲۱۰۰۲].

(۲۱۰۰۱) ام عاصم کہتی ہیں کہ ایک مرتبہ ہمارے یہاں حضرت نبیشہ رضی اللہ عنہ "جو نبی علیہ السلام کے صحابی اور نبیشہ الخیر کے نام سے مشہور تھے" تشریف لائے، ہم لوگ ایک پیالے میں کھانا کھا رہے تھے، انہوں نے فرمایا کہ ہم سے نبی علیہ السلام نے فرمایا ہے جو شخص کسی پیالے میں کھانا کھائے، پھر اسے چاٹ لے تو وہ پیالہ اس کے لئے بخشش کی دعاء کرتا ہے۔

(۲۱۰۰۲) حَدَّثَنَا عَبْد اللَّهِ حَدَّثَنَا رَوْحُ بْنُ عَبْدِ الْمُؤْمِنِ وَعُبَيْدُ اللَّهِ الْقَوَارِيرِيُّ حَدَّثَنَا عَبْد اللَّهِ قَالَ وَحَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ صُدْرَانَ قَالُوا ثَنَا الْمُعَلَّى بْنُ رَاشِدٍ قَالَ أَحَدُ الْمُحَدِّثِينَ فِيهِ أَبُو الْيَمَانِ النَّبَّالُ قَالَ حَدَّثَتْنِي جَدَّتِي أُمُّ عَاصِمٍ عَنْ نُبَيْشَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِنَحْوِهِ [مكرر ما قبله].

(۲۱۰۰۲) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۲۱۰۰۳) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي عَدِيٍّ قَالَ ابْنُ عَوْنٍ حَدَّثَنَا عَنْ جَمِيلٍ عَنْ أَبِي مَلِيحٍ عَنْ نُبَيْشَةَ قَالَ ذُكِرَ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كُنَّا نَعْتِرُ فِي الْجَاهِلِيَّةِ قَالَ اذْبَحُوا لِلَّهِ تَبَارَكَ وَتَعَالَى فِي أَيِّ شَهْرٍ مَا كَانَ وَبَرُّوا اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ وَأَطْعِمُوا [راجع: ۲۰۹۹۸].

(۲۱۰۰۳) حضرت نبیشہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ لوگوں نے نبی علیہ السلام سے پوچھا یا رسول اللہ! ہم لوگ زمانۂ جاہلیت میں ماہِ رجب میں ایک قربانی کیا کرتے تھے، آپ اس حوالے سے ہمیں کیا حکم دیتے ہیں؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا اللہ کے نام پر جس مہینے میں چاہو ذبح کر سکتے ہو، اللہ کے لئے نیکی کیا کرو اور لوگوں کو کھانا کھلایا کرو۔

(۲۱۰۰٤) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ حَدَّثَنَا خَالِدٌ عَنْ أَبِي مَلِيحٍ عَنْ نُبَيْشَةَ الْهُذَلِيِّ قَالَ سَأَلْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قُلْتُ إِنَّا كُنَّا نَعْتِرُ عَتِيرَةً لَنَا فِي الْجَاهِلِيَّةِ فَمَا تَأْمُرُنَا قَالَ قَالَ اذْبَحُوا فِي أَيِّ شَهْرٍ مَا كَانَ وَبَرُّوا اللَّهَ تَبَارَكَ وَتَعَالَى وَأَطْعِمُوا قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّا كُنَّا نُفَرِّعُ فَرَعًا فِي الْجَاهِلِيَّةِ فَمَا تَأْمُرُنَا قَالَ فِي كُلِّ سَائِمَةٍ فَرَعٌ تَغْذُوهُ مَاشِيَتُكَ فَإِذَا اسْتَحْمَلَ ذَبَحْتَهُ وَتَصَدَّقْتَ بِلَحْمِهِ قَالَ أَحْسَبُهُ قَالَ عَلَى ابْنِ السَّبِيلِ فَإِنَّ ذَلِكَ خَيْرٌ [راجع: ۲۰۹۹۸].

(۲۱۰۰٤) حضرت نبیشہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ لوگوں نے نبی علیہ السلام سے پوچھا یا رسول اللہ! ہم لوگ زمانۂ جاہلیت میں ماہِ رجب میں ایک قربانی کیا کرتے تھے، آپ اس حوالے سے ہمیں کیا حکم دیتے ہیں؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا اللہ کے نام پر جس مہینے میں چاہو ذبح کر سکتے ہو، اللہ کے لئے نیکی کیا کرو اور لوگوں کو کھانا کھلایا کرو، صحابہ رضی اللہ عنہم نے پوچھا یا رسول اللہ! زمانۂ جاہلیت میں ہم لوگ پہلوٹھی کا جانور بھی ذبح کر دیا کرتے تھے، اس حوالے سے آپ ہمیں کیا حکم دیتے ہیں؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا ہر چرنے والے جانور کا پہلوٹھی کا بچہ ہوتا ہے جسے تم کھلاتے پلاتے ہو، جب وہ بوجھ اٹھانے کے قابل ہو جائے تو تم اسے ذبح کر کے اس کا گوشت صدقہ کر دو، غالباً یہ فرمایا مسافر پر، کہ یہ تمہارے حق میں بہتر ہے۔

(۲۱۰۰٥) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ حَدَّثَنَا خَالِدٌ عَنْ أَبِي مَلِيحِ بْنِ أُسَامَةَ عَنْ نُبَيْشَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّا كُنَّا نَهَيْنَاكُمْ أَنْ تَأْكُلُوا لُحُومَهَا فَوْقَ ثَلَاثٍ كَيْ يَسَعَكُمْ فَقَدْ جَاءَ اللَّهُ تَبَارَكَ وَتَعَالَى بِالسَّعَةِ فَكُلُوا وَادَّخِرُوا وَاتَّجِرُوا [راجع: ۲۰۹۹۷].

(۲۱۰۰٥) حضرت نبیشہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا ہم نے تمہیں قربانی کا گوشت تین دن سے زیادہ کھانے کی ممانعت اس لئے کی تھی تاکہ وہ تم سب تک پہنچ جائے، اب اللہ نے وسعت فرما دی ہے لہٰذا اسے کھاؤ، ذخیرہ کرو اور تجارت کرو۔

(۲۱۰۰٦) أَلَا وَإِنَّ هَذِهِ الْأَيَّامَ أَيَّامُ أَكْلٍ وَشُرْبٍ وَذِكْرِ اللَّهِ تَبَارَكَ وَتَعَالَى [راجع: ۲۰۹۹۷].

(۲۱۰۰٦) اور یاد رکھو! ایام تشریق کھانے پینے اور اللہ کا ذکر کرنے کے دن ہیں۔

(۲۱۰۰۷) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ خَالِدٍ عَنْ أَبِي قِلَابَةَ عَنْ أَبِي الْمَلِيحِ قَالَ خَالِدٌ وَأَحْسَبُنِي قَدْ سَمِعْتُهُ مِنْ أَبِي الْمَلِيحِ عَنْ نُبَيْشَةَ رَجُلٍ مِنْ هُذَيْلٍ مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ إِنِّي كُنْتُ نَهَيْتُكُمْ عَنْ لُحُومِ الْأَضَاحِيِّ فَوْقَ ثَلَاثٍ كَيْمَا تَسَعَكُمْ فَقَدْ جَاءَ اللَّهُ تَعَالَى بِالْخَيْرِ فَكُلُوا وَادَّخِرُوا وَاتَّجِرُوا [راجع: ۲۰۹۹۹].

(۲۱۰۰۷) حضرت نبیشہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا ہم نے تمہیں قربانی کا گوشت تین دن سے زیادہ کھانے کی ممانعت اس لئے کی تھی تاکہ وہ تم سب تک پہنچ جائے، اب اللہ نے وسعت فرما دی ہے لہٰذا اسے کھاؤ، ذخیرہ کرو اور تجارت کرو۔

(۲۱۰۰۸) وَإِنَّ هَذِهِ الْأَيَّامَ أَيَّامُ أَكْلٍ وَشُرْبٍ وَذِكْرٍ لِلَّهِ تَعَالَى [راجع: ۲۰۹۹۷].

(۲۱۰۰۸) اور ایام تشریق کھانے پینے اور اللہ کا ذکر کرنے کے دن ہیں۔

(۲۱۰۰۹) فَقَالَ رَجُلٌ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّا كُنَّا نَعْتِرُ عَتِيرَةً فِي الْجَاهِلِيَّةِ فِي رَجَبٍ فَمَا تَأْمُرُنَا فَقَالَ اذْبَحُوا لِلَّهِ تَبَارَكَ وَتَعَالَى فِي أَيِّ شَهْرٍ مَا كَانَ وَبَرُّوا اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ وَأَطْعِمُوا فَقَالَ رَجُلٌ آخَرُ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّا كُنَّا نُفَرِّعُ فَرَعًا فِي الْجَاهِلِيَّةِ فَمَا تَأْمُرُنَا قَالَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي كُلِّ سَائِمَةٍ مِنَ الْغَنَمِ فَرَعٌ تَغْذُوهُ غَنَمُكَ حَتَّى إِذَا اسْتَحْمَلَ ذَبَحْتَهُ فَتَصَدَّقْتَ بِلَحْمِهِ عَلَى ابْنِ السَّبِيلِ فَإِنَّ ذَلِكَ هُوَ خَيْرٌ [راجع: ۲۰۹۹۸].

(۲۱۰۰۹) حضرت نبیشہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ ایک آدمی نے نبی علیہ السلام سے پوچھا یا رسول اللہ! ہم لوگ زمانۂ جاہلیت میں ماہ رجب میں ایک قربانی کیا کرتے تھے، آپ اس حوالے سے ہمیں کیا حکم دیتے ہیں؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا اللہ کے نام پر جس مہینے میں چاہو ذبح کر سکتے ہو، اللہ کے لئے نیکی کیا کرو اور لوگوں کو کھانا کھلایا کرو، ایک اور آدمی نے پوچھا یا رسول اللہ! زمانۂ جاہلیت میں ہم لوگ پہلوٹھی کا جانور بھی ذبح کر دیا کرتے تھے، اس حوالے سے آپ ہمیں کیا حکم دیتے ہیں؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا ہر چرنے والے جانور کا پہلوٹھی کا بچہ ہوتا ہے جسے تم کھلاتے پلاتے ہو، جب وہ بوجھ اٹھانے کے قابل ہو جائے تو تم اسے ذبح کر کے اس کا گوشت صدقہ کر دو، غالباً یہ فرمایا مسافر پر، کہ یہ تمہارے حق میں بہتر ہے۔

حَدِيثُ حَبِيبِ بْنِ (عَنْ أَبِيهِ) مِخْنَفٍ رضی اللہ عنہ

حضرت مخنف رضی اللہ عنہ کی حدیث

(۲۱۰۱۰) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي عَبْدُ الْكَرِيمِ عَنْ حَبِيبِ بْنِ مِخْنَفٍ قَالَ انْتَهَيْتُ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ عَرَفَةَ قَالَ وَهُوَ يَقُولُ هَلْ تَعْرِفُونَهَا قَالَ فَمَا أَدْرِي مَا رَجَعُوا عَلَيْهِ قَالَ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى كُلِّ بَيْتٍ أَنْ يَذْبَحُوا شَاةً فِي كُلِّ رَجَبٍ وَكُلِّ أَضْحَى شَاةً

(۲۱۰۱۰) حضرت مخنف بن سلیم رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ عرفہ کے دن میں نبی علیہ السلام کے پاس پہنچا تو نبی علیہ السلام فرما رہے تھے کیا تم اسے پہچانتے ہو؟ مجھے معلوم نہیں کہ لوگوں نے انہیں کیا جواب دیا؟ البتہ نبی علیہ السلام نے فرمایا ہر سال ہر گھرانے پر قربانی اور ''عتیرہ'' واجب ہے۔

فائدہ: ابتداء میں زمانۂ جاہلیت سے ماہ رجب میں قربانی کی رسم چلی آ رہی تھی، اسے عتیرہ اور رجبیہ کہا جاتا تھا، بعد میں اس کی ممانعت ہو کر صرف عید الاضحیٰ کے موقع پر قربانی کا حکم باقی رہ گیا۔

(۲۱۰۱۱) حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ مُعَاذٍ حَدَّثَنَا ابْنُ عَوْنٍ قَالَ أَنْبَأَنِي أَبُو رَمْلَةَ عَنْ مِخْنَفِ بْنِ سُلَيْمٍ قَالَ رَوْحٌ الْغَامِدِيُّ قَالَ وَنَحْنُ وُقُوفٌ مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِعَرَفَةَ فَقَالَ يَا أَيُّهَا النَّاسُ إِنَّ عَلَى أَهْلِ كُلِّ بَيْتٍ فِي كُلِّ عَامٍ أُضْحَاةً وَعَتِيرَةً أَتَدْرُونَ مَا الْعَتِيرَةُ هِيَ الَّتِي يُسَمِّيهَا النَّاسُ الرَّجَبِيَّةَ [راجع: ۱۸۰۴۸].

(۲۱۰۱۱) حضرت مخنف بن سلیم رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ہم لوگ نبی علیہ السلام کے ساتھ اس وقت موجود تھے جب آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے میدانِ عرفات میں وقوف کیا ہوا تھا اور نبی علیہ السلام فرما رہے تھے اے لوگو! ہر سال ہر گھرانے پر قربانی اور ''عتیرہ'' واجب ہے، راوی نے پوچھا جانتے ہو کہ عتیرہ سے کیا مراد ہے؟ یہ وہی قربانی ہے جسے لوگ ''رجبیہ'' بھی کہتے ہیں۔

فائدہ: ابتداء میں زمانہ جاہلیت سے ماہ رجب میں قربانی کی رسم چلی آ رہی تھی، اسے عتیرہ اور رجبیہ کہا جاتا تھا، بعد میں اس کی ممانعت ہو کر صرف عید الاضحیٰ کے موقع پر قربانی کا حکم باقی رہ گیا۔

حَدِيثُ أَبِي زَيْدٍ الْأَنْصَارِيِّ رضی اللہ عنہ

حضرت ابو زید انصاری رضی اللہ عنہ کی حدیثیں

(۲۱۰۱۲) حَدَّثَنَا حَرَمِيُّ بْنُ عُمَارَةَ قَالَ حَدَّثَنِي عَزْرَةُ الْأَنْصَارِيُّ حَدَّثَنَا عِلْبَاءُ بْنُ أَحْمَرَ حَدَّثَنَا أَبُو زَيْدٍ قَالَ قَالَ لِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اقْتَرِبْ مِنِّي فَاقْتَرَبْتُ مِنْهُ فَقَالَ أَدْخِلْ يَدَكَ فَامْسَحْ ظَهْرِي قَالَ فَأَدْخَلْتُ يَدِي فِي قَمِيصِهِ فَمَسَحْتُ ظَهْرَهُ فَوَقَعَ خَاتَمُ النُّبُوَّةِ بَيْنَ إِصْبَعَيَّ قَالَ فَسُئِلَ عَنْ خَاتَمِ النُّبُوَّةِ فَقَالَ شَعَرَاتٌ بَيْنَ كَتِفَيْهِ [انظر: ۲۳۲۷۷].

(۲۱۰۱۲) حضرت ابو زید انصاری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی علیہ السلام نے مجھ سے فرمایا میرے قریب آؤ، میں قریب ہوا تو فرمایا اپنے ہاتھ کو ڈال کر میری کمر کو چھو کر دیکھو، چنانچہ میں نے نبی علیہ السلام کی قمیص میں ہاتھ ڈال کر پشت مبارک پر ہاتھ پھیرا تو مہر نبوت میری دو انگلیوں کے درمیان آ گئی، جو بالوں کا ایک گچھا تھی۔

(۲۱۰۱۳) حَدَّثَنَا حَرَمِيُّ بْنُ عُمَارَةَ حَدَّثَنَا عَزْرَةُ بْنُ ثَابِتٍ الْأَنْصَارِيُّ حَدَّثَنَا عِلْبَاءُ بْنُ أَحْمَرَ حَدَّثَنَا أَبُو زَيْدٍ الْأَنْصَارِيُّ قَالَ قَالَ لِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ادْنُ مِنِّي قَالَ فَمَسَحَ بِيَدِهِ عَلَى رَأْسِهِ وَلِحْيَتِهِ قَالَ ثُمَّ قَالَ اللَّهُمَّ جَمِّلْهُ وَأَدِمْ جَمَالَهُ قَالَ فَلَقَدْ بَلَغَ بِضْعًا وَمِائَةَ سَنَةٍ وَمَا فِي رَأْسِهِ وَلِحْيَتِهِ بَيَاضٌ إِلَّا نَبْذٌ يَسِيرٌ وَلَقَدْ كَانَ مُنْبَسِطَ الْوَجْهِ وَلَمْ يَنْقَبِضْ وَجْهُهُ حَتَّى مَاتَ [انظر: ۲۳۲۷۸].

(۲۱۰۱۳) حضرت ابو زید رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے مجھ سے فرمایا میرے قریب آؤ، پھر میرے سر اور ڈاڑھی پر اپنا دست مبارک پھیرا اور یہ دعاء کی کہ اے اللہ! اسے حسن و جمال عطاء فرما اور اس کے حسن کو دوام عطاء فرما، راوی کہتے ہیں کہ حضرت ابو زید رضی اللہ عنہ کی عمر سو سال سے بھی اوپر ہوئی، لیکن ان کے سر اور ڈاڑھی میں چند بال ہی سفید تھے، اور آخر دم تک وہ ہمیشہ

مسکراتے ہی رہے، اور کبھی ان کے چہرے پر انقباض کی کیفیت نہیں دیکھی گئی۔

(۲۱۰۱۴) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَارِثِ حَدَّثَنَا خَالِدٌ عَنْ أَبِي قِلَابَةَ عَنْ عَمْرِو بْنِ بُجْدَانَ عَنْ أَبِي زَيْدٍ الْأَنْصَارِيِّ قَالَ مَرَّ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَيْنَ أَظْهُرِ دِيَارِنَا فَوَجَدَ قُتَارًا فَقَالَ مَنْ هَذَا الَّذِي ذَبَحَ قَالَ فَخَرَجَ إِلَيْهِ رَجُلٌ مِنَّا فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ كَانَ هَذَا يَوْمٌ الطَّعَامُ فِيهِ كَرِيهٌ فَذَبَحْتُ لِآكُلَ وَأُطْعِمَ جِيرَانِي قَالَ فَأَعِدْ قَالَ لَا وَالَّذِي لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ مَا عِنْدِي إِلَّا جَذَعٌ مِنْ الضَّأْنِ أَوْ حَمَلٌ قَالَهَا ثَلَاثَ مِرَارٍ قَالَ فَاذْبَحْهَا وَلَا تُجْزِئُ عَنْ أَحَدٍ بَعْدَكَ [قال البوصيري: هذا إسناد حسن. قال الألباني: صحيح (ابن ماجة: ٣١٥٤) قال شعيب: صحيح لغيره دون ((من الضأن أو حمل))]. [انظر: ٢٣٢٧٤، ٢٣٢٧٥].

(۲۱۰۱۴) حضرت ابو زید رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ (عیدالاضحیٰ کے دن) نبی علیہ السلام ہمارے گھروں کے درمیان سے گذر رہے تھے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو گوشت بھونے جانے کی خوشبو محسوس ہوئی، نبی علیہ السلام نے پوچھا کہ یہ کس نے جانور کو ذبح کیا ہے؟ ہم میں سے ایک آدمی نکلا اور عرض کیا کہ یا رسول اللہ! اس دن کھانا ایک مجبوری ہوتا ہے سو میں نے اپنا جانور ذبح کر لیا تاکہ خود بھی کھاؤں اور اپنے ہمسایوں کو بھی کھلاؤں، نبی علیہ السلام نے فرمایا قربانی دوبارہ کرو، اس نے کہا کہ اس ذات کی قسم جس کے علاوہ کوئی معبود نہیں، میرے پاس تو بکری کا ایک چھ ماہ کا بچہ ہے یا حمل ہے، اس نے یہ جملہ تین مرتبہ کہا، تو نبی علیہ السلام نے فرمایا تم اسی کو ذبح کر لو، لیکن تمہارے بعد یہ کسی کی طرف سے کفایت نہیں کر سکے گا۔

حَدِيثُ نُقَادَةَ الْأَسَدِيِّ رضی اللہ عنہ

حضرت نقادہ اسدی رضی اللہ عنہ کی حدیث

(۲۱۰۱۵) حَدَّثَنَا يُونُسُ وَعَفَّانُ قَالَا ثَنَا غَسَّانُ بْنُ بُرْزِينَ حَدَّثَنَا سَيَّارُ بْنُ سَلَامَةَ الرِّيَاحِيُّ عَنِ الْبَرَاءِ السَّلِيطِيِّ عَنْ نُقَادَةَ الْأَسَدِيِّ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ بَعَثَ نُقَادَةَ الْأَسَدِيَّ إِلَى رَجُلٍ يَسْتَمْنِحُهُ نَاقَةً لَهُ وَأَنَّ الرَّجُلَ رَدَّهُ فَأَرْسَلَ بِهِ إِلَى رَجُلٍ آخَرَ سِوَاهُ فَبَعَثَ إِلَيْهِ بِنَاقَةٍ فَلَمَّا أَبْصَرَ بِهَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدْ جَاءَ بِهَا نُقَادَةُ يَقُودُهَا قَالَ اللَّهُمَّ بَارِكْ فِيهَا وَفِيمَنْ أَرْسَلَ بِهَا قَالَ نُقَادَةُ يَا رَسُولَ اللَّهِ وَفِيمَنْ جَاءَ بِهَا قَالَ وَفِيمَنْ جَاءَ بِهَا فَأَمَرَ بِهَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَحُلِبَتْ فَدَرَّتْ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُمَّ أَكْثِرْ مَالَ فُلَانٍ وَوَلَدَهُ يَعْنِي الْمَانِعَ الْأَوَّلَ اللَّهُمَّ اجْعَلْ رِزْقَ فُلَانٍ يَوْمًا بِيَوْمٍ يَعْنِي صَاحِبَ النَّاقَةِ الَّذِي أَرْسَلَ بِهَا [قال البوصيري: هذا إسناد صحيح. قال الألباني: صحيح (ابن ماجة: ٤١٣٤) إسناده ضعيف].

(۲۱۰۱۵) حضرت نقادہ اسدی رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے انہیں ایک آدمی کے پاس اونٹنی لینے کے لئے بھیجا لیکن اس

شخص نے اونٹنی دینے سے انکار کر دیا پھر کسی دوسرے آدمی کے پاس بھیجا تو اس نے نبی علیہ السلام کی خدمت میں اونٹنی روانہ کر دی، نبی علیہ السلام نے جب دیکھا کہ نقادہ اونٹنی لے آئے ہیں تو فرمایا اے اللہ! اس اونٹنی میں اور اسے بھیجنے والے کو برکت عطاء فرما، نقادہ نے عرض کیا یا رسول اللہ! اس کے لئے بھی تو دعاء کیجئے جو اسے لے کر آیا، نبی علیہ السلام نے فرمایا اور اسے لانے والے کو بھی برکت عطاء فرما، پھر نبی علیہ السلام کے حکم پر اسے دوہا گیا تو اس نے خوب دودھ دیا، نبی علیہ السلام نے اس پہلے آدمی ''جس نے اونٹنی دینے سے انکار کر دیا تھا'' کے حق میں دعاء کرتے ہوئے فرمایا اے اللہ! فلاں شخص کے مال اور اولاد میں اضافہ فرما، اور دوسرے آدمی ''جس نے اونٹنی بھجوائی تھی'' کے حق میں فرمایا اے اللہ! روزانہ اور تدریجاً رزق عطاء فرما۔

حَدِیثُ رَجُلٍ رضی اللہ عنہ

ایک صحابی رضی اللہ عنہ کی روایت

(۲۱۰۱٦) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنْ بُدَيْلٍ الْعُقَيْلِيِّ قَالَ أَخْبَرَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ شَقِيقٍ أَنَّهُ أَخْبَرَهُ مَنْ سَمِعَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ بِوَادِي الْقُرَى وَهُوَ عَلَى فَرَسِهِ وَسَأَلَهُ رَجُلٌ مِنْ بُلْقِينٍ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ مَنْ هَؤُلَاءِ قَالَ هَؤُلَاءِ الْمَغْضُوبُ عَلَيْهِمْ فَأَشَارَ إِلَى الْيَهُودِ فَقَالَ مَنْ هَؤُلَاءِ قَالَ هَؤُلَاءِ الضَّالُّونَ يَعْنِي النَّصَارَى قَالَ وَجَاءَهُ رَجُلٌ فَقَالَ اسْتُشْهِدَ مَوْلَاكَ أَوْ قَالَ غُلَامُكَ فُلَانٌ قَالَ بَلْ هُوَ يُجَرُّ إِلَى النَّارِ فِي عَبَاءَةٍ غَلَّهَا [راجع: ۲۰٦۱۹، ۲۰٦۲۰].

(۲۱۰۱٦) ایک صحابی رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ وادئ قریٰ میں ایک مرتبہ نبی علیہ السلام اپنے گھوڑے پر سوار تھے، بنو قین کے کسی آدمی نے نبی علیہ السلام سے پوچھا یا رسول اللہ! یہ کون لوگ ہیں؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا یہ مغضوب علیہم ہیں اور یہودیوں کی طرف اشارہ فرمایا، اس نے پوچھا پھر یہ کون ہیں؟ فرمایا یہ گمراہ ہیں اور نصاریٰ کی طرف اشارہ فرمایا۔

اور ایک آدمی نبی علیہ السلام کے پاس آیا اور کہنے لگا کہ آپ کا فلاں غلام شہید ہو گیا ہے، نبی علیہ السلام نے فرمایا بلکہ وہ جہنم میں اپنی چادر کھینچ رہا ہے، یہ سزا ہے اس چادر کی جو اس نے مال غنیمت سے خیانت کر کے لی تھی۔

حَدِیثُ الْأَعْرَابِیِّ رضی اللہ عنہ

ایک دیہاتی صحابی رضی اللہ عنہ کی روایت

(۲۱۰۱۷) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ حَدَّثَنَا الْجُرَيْرِيُّ عَنْ أَبِي الْعَلَاءِ بْنِ الشِّخِّيرِ قَالَ كُنْتُ مَعَ مُطَرِّفٍ فِي سُوقِ الْإِبِلِ فَجَاءَ أَعْرَابِيٌّ مَعَهُ قِطْعَةُ أَدِيمٍ أَوْ جِرَابٍ فَقَالَ مَنْ يَقْرَأُ أَوَفِيكُمْ مَنْ يَقْرَأُ قُلْتُ نَعَمْ فَأَخَذْتُهُ فَإِذَا فِيهِ بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ مِنْ مُحَمَّدٍ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِبَنِي زُهَيْرِ بْنِ أُقَيْشٍ حَيٍّ مِنْ عُكْلٍ إِنَّهُمْ إِنْ

شَهِدُوا أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَأَنَّ مُحَمَّدًا رَسُولُ اللَّهِ وَفَارَقُوا الْمُشْرِكِينَ وَأَقَرُّوا بِالْخُمُسِ فِي غَنَائِمِهِمْ وَسَهْمِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَصَفِيِّهِ فَإِنَّهُمْ آمِنُونَ بِأَمَانِ اللَّهِ وَرَسُولِهِ فَقَالَ لَهُ بَعْضُ الْقَوْمِ هَلْ سَمِعْتَ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ شَيْئًا تُحَدِّثُنَاهُ قَالَ نَعَمْ قَالُوا فَحَدِّثْنَا رَحِمَكَ اللَّهُ قَالَ سَمِعْتُهُ يَقُولُ مَنْ سَرَّهُ أَنْ يَذْهَبَ كَثِيرٌ مِنْ وَحَرِ صَدْرِهِ فَلْيَصُمْ شَهْرَ الصَّبْرِ أَوْ ثَلَاثَةَ أَيَّامٍ مِنْ كُلِّ شَهْرٍ فَقَالَ لَهُ الْقَوْمُ أَوْ بَعْضُهُمْ أَأَنْتَ سَمِعْتَ هَذَا مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ أَلَا أَرَاكُمْ تَتَّهِمُونِي أَنْ أَكْذِبَ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَالَ إِسْمَاعِيلُ مَرَّةً تَخَافُونَ وَاللَّهِ لَا حَدَّثْتُكُمْ حَدِيثًا سَائِرَ الْيَوْمِ ثُمَّ انْطَلَقَ [قال الألباني: صحيح الإسناد (أبو داود: ۲۹۹۹، النسائي: ۷/۱۳٤)]. [انظر: ۲۱۰۱۸، ۲۰۲۰۱۲]. [كما سيأتي في مسند بريدة: ۲۳٤٥۸، ۲۳٤٦٥، ۲۳٤٦٦].

(۲۱۰۱۷) ابوالعلاء کہتے ہیں کہ میں اونٹوں کی منڈی میں مطرف کے ساتھ تھا کہ ایک دیہاتی آیا، اس کے پاس چمڑے کا ایک ٹکڑا تھا، وہ کہنے لگا کہ تم میں سے کوئی شخص پڑھنا جانتا ہے؟ میں نے کہا ہاں! اور اس سے وہ چمڑے کا ٹکڑا لے لیا، اس پر لکھا تھا "بسم اللہ الرحمن الرحیم، محمد رسول اللہ ﷺ کی طرف سے بنوزہیر بن اقیش کے نام جو عکل کا ایک قبیلہ ہے، وہ اگر اس بات کی گواہی دیتے ہیں کہ اللہ کے علاوہ کوئی معبود نہیں اور یہ کہ محمد ﷺ اللہ کے رسول ہیں، مشرکین سے جدا ہو جاتے ہیں، اور مال غنیمت میں خمس کا، نبی علیہ السلام کے حصے اور انتخاب کا اقرار کرتے ہیں تو وہ اللہ اور اس کے رسول کی امان میں ہیں" کسی نے اس دیہاتی سے پوچھا کیا آپ نے نبی علیہ السلام سے کوئی ایسی چیز سنی ہے جو آپ ہم سے بیان کر سکیں؟ اس نے کہا جی ہاں! لوگوں نے کہا کہ پھر ہمیں بھی سنا دیجئے، اللہ آپ پر رحم فرمائے، انہوں نے کہا کہ میں نے نبی علیہ السلام کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ جو شخص یہ چاہتا ہے کہ اس کے سینے کا کینہ ختم ہو جائے تو اسے چاہئے کہ ماہ صبر (رمضان) اور ہر مہینے میں تین دن کے روزے رکھا کرے، کسی نے اس سے پوچھا کیا واقعی آپ نے یہ حدیث خود نبی علیہ السلام سے سنی ہے؟ انہوں نے کہا میں نہیں سمجھتا تھا کہ تم مجھے نبی علیہ السلام پر جھوٹ باندھنے سے متہم کرو گے، بخدا! آج کے بعد میں کبھی تم سے کوئی حدیث بیان نہیں کروں گا، پھر وہ چلے گئے۔

(۲۱۰۱۸) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ هَارُونَ بْنِ رِئَابٍ عَنِ ابْنِ الشِّخِّيرِ عَنْ رَجُلٍ مِنْ بَنِي أُقَيْشٍ قَالَ مَعَهُ كِتَابُ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ صِيَامُ ثَلَاثَةِ أَيَّامٍ مِنَ الشَّهْرِ يُذْهِبُ وَحَرَ الصَّدْرِ [انظر ماقبله].

(۲۱۰۱۸) بنواقیش کے ایک آدمی "جن کے پاس نبی علیہ السلام کا خط بھی تھا" سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا ہر مہینے تین روزے رکھنا سینے کے کینے کو دور کر دیتا ہے۔

(۲۱۰۱۹) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ الْمُغِيرَةِ عَنْ حُمَيْدِ بْنِ هِلَالٍ عَنْ أَبِي قَتَادَةَ وَأَبِي الدَّهْمَاءِ قَالَا كَانَا يُكْثِرَانِ السَّفَرَ نَحْوَ هَذَا الْبَيْتِ قَالَا أَتَيْنَا عَلَى رَجُلٍ مِنْ أَهْلِ الْبَادِيَةِ فَقَالَ الْبَدَوِيُّ أَخَذَ بِيَدِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَجَعَلَ يُعَلِّمُنِي مِمَّا عَلَّمَهُ اللَّهُ تَبَارَكَ وَتَعَالَى وَقَالَ إِنَّكَ لَنْ تَدَعَ شَيْئًا اتِّقَاءَ اللَّهِ عَزَّ

وَجَلَّ إِلَّا أَعْطَاكَ اللَّهُ خَيْرًا مِنْهُ [سیأتی فی مسند بریدة: ۲۳٤٦٢].

(۲۱۰۱۹) ابوقتادہ اور ابو دھماء جو اس مکان کی طرف کثرت سے سفر کرتے تھے، کہتے ہیں کہ ہم ایک دیہاتی آدمی کے پاس پہنچے، اس نے بتایا کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام نے میرا ہاتھ پکڑا اور مجھے وہ باتیں سکھانا شروع کر دیں جو اللہ نے انہیں سکھائی تھیں، اور فرمایا تم جس چیز کو بھی اللہ کے خوف سے چھوڑ دو گے اللہ تعالیٰ تمہیں اس سے بہتر چیز عطاء فرمائے گا۔

(۲۱۰۲۰) حَدَّثَنَا رَوْحُ بْنُ عُبَادَةَ حَدَّثَنَا قُرَّةُ بْنُ خَالِدٍ قَالَ سَمِعْتُ يَزِيدَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الشِّخِّيرِ قَالَ كُنَّا بِالْمِرْبَدِ جُلُوسًا فَأَتَى عَلَيْنَا رَجُلٌ مِنْ أَهْلِ الْبَادِيَةِ لَمَّا رَأَيْنَاهُ قُلْنَا هَذَا كَأَنَّ رَجُلٌ لَيْسَ مِنْ أَهْلِ الْبَلَدِ قَالَ أَجَلْ فَإِذَا مَعَهُ كِتَابٌ فِي قِطْعَةِ أَدِيمٍ قَالَ وَرُبَّمَا قَالَ فِي قِطْعَةِ جِرَابٍ فَقَالَ هَذَا كِتَابٌ كَتَبَهُ لِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَإِذَا فِيهِ بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ هَذَا كِتَابٌ مِنْ مُحَمَّدٍ النَّبِيِّ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِبَنِي زُهَيْرِ بْنِ أُقَيْشٍ وَهُمْ حَيٌّ مِنْ عُكْلٍ إِنَّكُمْ إِنْ أَقَمْتُمْ الصَّلَاةَ وَآتَيْتُمْ الزَّكَاةَ وَفَارَقْتُمْ الْمُشْرِكِينَ وَأَعْطَيْتُمْ الْخُمُسَ مِنْ الْمَغْنَمِ ثُمَّ سَهْمَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَالصَّفِيَّ وَرُبَّمَا قَالَ وَصَفِيَّهُ فَأَنْتُمْ آمِنُونَ بِأَمَانِ اللَّهِ تَبَارَكَ وَتَعَالَى وَأَمَانِ رَسُولِهِ فَذَكَرَ يَعْنِي حَدِيثَ الْجُرَيْرِيِّ [راجع: ۲۱۰۱۷].

(۲۱۰۲۰) ابوالعلاء کہتے ہیں کہ میں اونٹوں کی منڈی میں مطرف کے ساتھ تھا کہ ایک دیہاتی آیا، اس کے پاس چمڑے کا ایک ٹکڑا تھا، وہ کہنے لگا کہ تم میں سے کوئی شخص پڑھنا جانتا ہے؟ میں نے کہا ہاں! اور اس نے وہ چمڑے کا ٹکڑا لے لیا، اس پر لکھا تھا "بسم اللہ الرحمٰن الرحیم، محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی طرف سے بنو زہیر بن اقیش کے نام جو عکل کا ایک قبیلہ ہے، وہ اگر اس بات کی گواہی دیتے ہیں کہ اللہ کے علاوہ کوئی معبود نہیں اور یہ کہ محمد صلی اللہ علیہ وسلم اللہ کے رسول ہیں، مشرکین سے جدا ہو جاتے ہیں، اور مال غنیمت میں خمس کا، نبی علیہ السلام کے حصے اور انتخاب کا اقرار کرتے ہیں تو وہ اللہ اور اس کے رسول کی امان میں ہیں۔"

حَدِيثُ رَجُلٍ مِنْ أَهْلِ الْبَادِيَةِ رضی اللہ عنہ

ایک دیہاتی صحابی رضی اللہ عنہ کی روایت

(۲۱۰۲۱) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَارِثِ حَدَّثَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ سَوَادَةَ الْقُشَيْرِيُّ قَالَ حَدَّثَنِي رَجُلٌ مِنْ أَهْلِ الْبَادِيَةِ عَنْ أَبِيهِ وَكَانَ أَبُوهُ أَسِيرًا عِنْدَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ سَمِعْتُ مُحَمَّدًا صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لَا تُقْبَلُ صَلَاةٌ لَا يُقْرَأُ فِيهَا بِأُمِّ الْكِتَابِ

(۲۱۰۲۱) ایک دیہاتی آدمی کا کہنا ہے کہ اس کے والد نبی علیہ السلام کے یہاں قید تھے، وہ کہتے ہیں کہ میں نے نبی علیہ السلام کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ وہ نماز قبول نہیں ہوتی جس میں سورۂ فاتحہ بھی نہ پڑھی جائے۔

حَدِيثُ رَجُلٍ مِنَ الْأَنْصَارِ رضی اللہ عنہ

ایک انصاری صحابی رضی اللہ عنہ کی روایت

(۲۱۰۲۲) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ أَنَسِ بْنِ سِيرِينَ عَنْ مَعْبَدِ بْنِ سِيرِينَ عَنْ رَجُلٍ مِنَ الْأَنْصَارِ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَعَتَ مِنْ عِرْقِ النَّسَا أَنْ تُؤْخَذَ أَلْيَةُ كَبْشٍ عَرَبِيٍّ لَيْسَتْ بِصَغِيرَةٍ وَلَا عَظِيمَةٍ فَتُذَابَ ثُمَّ تُجَزَّأَ ثَلَاثَةَ أَجْزَاءٍ فَيُشْرَبَ كُلَّ يَوْمٍ عَلَى رِيقِ النَّفْسِ جُزْءًا

(۲۱۰۲۲) ایک انصاری صحابی رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے عرق النساء کے مرض کا علاج یہ تجویز کیا ہے کہ ایک عربی دنبے کی چکتی لے جائے جو بہت بڑی ہو اور نہ چھوٹی، اسے پگھلا کر تین حصوں میں تقسیم کر لیا جائے، اور روزانہ نہار منہ اس کا ایک حصہ پی لیا جائے۔

(۲۱۰۲۳) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ أَخْبَرَنَا أَنَسُ بْنُ سِيرِينَ عَنْ أَخِيهِ مَعْبَدِ بْنِ سِيرِينَ عَنْ رَجُلٍ مِنَ الْأَنْصَارِ عَنْ أَبِيهِ قَالَ نَعَتَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ عِرْقِ النَّسَا أَنْ تُؤْخَذَ أَلْيَةُ كَبْشٍ عَرَبِيٍّ لَا عَظِيمَةٌ وَلَا صَغِيرَةٌ فَيُذِيبُهَا فَتُجَزَّأُ ثَلَاثَةَ أَجْزَاءٍ فَيُشْرَبَ عَلَى رِيقِ النَّفْسِ كُلَّ يَوْمٍ جُزْءًا

(۲۱۰۲۳) ایک انصاری صحابی رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے عرق النساء کے مرض کا علاج یہ تجویز کیا ہے کہ ایک عربی دنبے کی چکتی لے جائے جو بہت بڑی ہو اور نہ چھوٹی، اسے پگھلا کر تین حصوں میں تقسیم کر لیا جائے، اور روزانہ نہار منہ اس کا ایک حصہ پی لیا جائے۔

حَدِيثُ رَجُلٍ رضی اللہ عنہ

ایک صحابی رضی اللہ عنہ کی روایت

(۲۱۰۲۴) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنِ الْجُرَيْرِيِّ عَنْ يَزِيدَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الشِّخِّيرِ عَنْ رَجُلٍ مِنْ قَوْمِهِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَرَّ بِهِ فَقَالَ اقْرَأْ بِهِمَا فِي صَلَاتِكَ بِالْمُعَوِّذَتَيْنِ [راجع: ۲۰۰۵۰].

(۲۱۰۲۴) ایک صحابی کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام ان کے پاس سے گذرے تو فرمایا کہ معوذتین کو اپنی نماز پڑھا کرو۔

(۲۱۰۲۵) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ أَخْبَرَنَا الْجُرَيْرِيُّ عَنْ أَبِي الْعَلَاءِ قَالَ قَالَ رَجُلٌ كُنَّا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي السَّفَرِ وَالنَّاسُ يَعْتَقِبُونَ وَفِي الظَّهْرِ قِلَّةٌ فَحَانَتْ نَزْلَةُ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَنَزْلَتِي فَلَحِقَنِي مِنْ بَعْدِي فَضَرَبَ مَنْكِبِي فَقَالَ قُلْ أَعُوذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ فَقُلْتُ أَعُوذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ فَقَرَأَهَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَرَأْتُهَا مَعَهُ ثُمَّ قَالَ قُلْ أَعُوذُ بِرَبِّ النَّاسِ فَقَرَأَهَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

وَقَرَأْتُهَا مَعَهُ فَقَالَ إِذَا صَلَّيْتَ فَاقْرَأْ بِهِمَا [راجع: ٢٠٠٥٠].

(۲۱۰۲۵) ایک صحابی کہتے ہیں کہ ہم لوگ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام کے ساتھ کسی سفر میں تھے، چونکہ سواری کے جانور کم تھے اس لئے لوگ باری باری سواری ہوتے تھے، ایک موقع پر نبی علیہ السلام اور میرے اترنے کی باری آئی تو نبی علیہ السلام پیچھے سے میرے قریب آئے اور میرے کندھوں پر ہاتھ رکھ کر فرمایا قُلْ أَعُوذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ پڑھو، میں نے یہ کلمہ پڑھ لیا، اس طرح نبی علیہ السلام نے یہ سورت مکمل پڑھی اور میں نے بھی آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ اسے پڑھ لیا، پھر اسی طرح قُلْ أَعُوذُ بِرَبِّ النَّاسِ پڑھنے کے لئے فرمایا اور پوری سورت پڑھی جسے میں نے بھی پڑھ لیا، پھر نبی علیہ السلام نے فرمایا جب نماز پڑھا کرو تو یہ دونوں سورتیں نماز میں پڑھ لیا کرو۔

حَدِيثُ أَعْرَابِيٍّ رضی اللہ عنہ

ایک دیہاتی صحابی رضی اللہ عنہ کی روایت

(٢١٠٢٦) حَدَّثَنَا بَهْزٌ وَعَفَّانُ قَالَا ثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ الْمُغِيرَةِ حَدَّثَنَا حُمَيْدُ بْنُ هِلَالٍ قَالَ عَفَّانُ فِي حَدِيثِهِ حَدَّثَنَا أَبُو قَتَادَةَ وَأَبُو الدَّهْمَاءِ قَالَ عَفَّانُ وَكَانَا يُكْثِرَانِ الْحَجَّ قَالَا أَتَيْنَا عَلَى رَجُلٍ مِنْ أَهْلِ الْبَادِيَةِ فَقَالَ الْبَدَوِيُّ أَخَذَ بِيَدِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَجَعَلَ يُعَلِّمُنِي مِمَّا عَلَّمَهُ اللَّهُ فَكَانَ فِيمَا حَفِظْتُ عَنْهُ أَنْ قَالَ إِنَّكَ لَنْ تَدَعَ شَيْئًا اتِّقَاءَ اللَّهِ تَبَارَكَ وَتَعَالَى إِلَّا آتَاكَ اللَّهُ خَيْرًا مِنْهُ [راجع: ٢١٠١٩].

(۲۱۰۲۶) ابوقتادہ اور ابودھماء جو اس مکان کی طرف کثرت سے سفر کرتے تھے، کہتے ہیں کہ ہم ایک دیہاتی آدمی کے پاس پہنچے، اس نے بتایا کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام نے میرا ہاتھ پکڑا اور مجھے وہ باتیں سکھانا شروع کر دیں جو اللہ نے انہیں سکھائی تھیں، اور فرمایا تم جس چیز کو بھی اللہ کے خوف سے چھوڑ دو گے اللہ تعالیٰ تمہیں اس سے بہتر چیز عطاء فرمائے گا۔

حَدِيثُ أَبِي سُودٍ رضی اللہ عنہ

حضرت ابوسود رضی اللہ عنہ کی حدیث

(٢١٠٢٧) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ آدَمَ حَدَّثَنَا ابْنُ الْمُبَارَكِ عَنْ مَعْمَرٍ عَنْ شَيْخٍ مِنْ بَنِي تَمِيمٍ عَنْ أَبِي سُودٍ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ الْيَمِينُ الْفَاجِرَةُ الَّتِي يَقْتَطِعُ بِهَا الرَّجُلُ مَالَ الْمُسْلِمِ تَعْقِمُ الرَّحِمَ

(۲۱۰۲۷) حضرت ابوسود رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے نبی علیہ السلام کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ وہ جھوٹی قسم جس کے ذریعے انسان کسی مسلمان کا مال ناحق لیتا ہے، رشتہ داریوں کو بانجھ کر دیتی ہے۔

حَدِيثُ رَجُلٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ

ایک صحابی رضی اللہ عنہ کی روایت

(۲۱۰۲۸) حَدَّثَنَا أَزْهَرُ بْنُ الْقَاسِمِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ ثَابِتٍ عَنْ أَبِي عِمْرَانَ الْجَوْنِيِّ قَالَ حَدَّثَنِي بَعْضُ أَصْحَابِ مُحَمَّدٍ وَغَزَوْنَا نَحْوَ فَارِسَ فَقَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ بَاتَ فَوْقَ بَيْتٍ لَيْسَتْ لَهُ إِجَّارٌ فَوَقَعَ فَمَاتَ فَبَرِئَتْ مِنْهُ الذِّمَّةُ وَمَنْ رَكِبَ الْبَحْرَ عِنْدَ ارْتِجَاجِهِ فَمَاتَ فَقَدْ بَرِئَتْ مِنْهُ الذِّمَّةُ

(۲۱۰۲۸) ایک صحابی رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا جو شخص ایسے گھر کی چھت پر سوئے جس کی کوئی منڈیر نہ ہو اور وہ اس سے نیچے گر کر مر جائے تو کسی پر اس کی ذمہ داری نہیں ہے، اور جو شخص ایسے وقت میں سمندری سفر پر روانہ ہو جب سمندر میں طغیانی آئی ہوئی ہو اور مر جائے تو اس کی ذمہ داری بھی کسی پر نہیں ہے۔

(۲۱۰۲۹) حَدَّثَنَا أَزْهَرُ حَدَّثَنَا هِشَامٌ يَعْنِي الدَّسْتُوَائِيَّ عَنْ أَبِي عِمْرَانَ الْجَوْنِيِّ قَالَ كُنَّا بِفَارِسَ وَعَلَيْنَا أَمِيرٌ يُقَالُ لَهُ زُهَيْرُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ فَقَالَ حَدَّثَنِي رَجُلٌ أَنَّ نَبِيَّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ بَاتَ فَوْقَ إِجَّارٍ أَوْ فَوْقَ بَيْتٍ لَيْسَ حَوْلَهُ شَيْءٌ يَرُدُّ رِجْلَهُ فَقَدْ بَرِئَتْ مِنْهُ الذِّمَّةُ وَمَنْ رَكِبَ الْبَحْرَ بَعْدَ مَا يَرْتَجُّ فَقَدْ بَرِئَتْ مِنْهُ الذِّمَّةُ

[انظر: ۲۲۶۸۹].

(۲۱۰۲۹) ایک صحابی رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا جو شخص ایسے گھر کی چھت پر سوئے جس کی کوئی منڈیر نہ ہو اور وہ اس سے نیچے گر کر مر جائے تو کسی پر اس کی ذمہ داری نہیں ہے، اور جو شخص ایسے وقت میں سمندری سفر پر روانہ ہو جب سمندر میں طغیانی آئی ہوئی ہو اور مر جائے تو اس کی ذمہ داری بھی کسی پر نہیں ہے۔

حَدِيثُ عُبَادَةَ بْنِ قُرْطٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ

حضرت عبادہ بن قرط رضی اللہ عنہ کی حدیثیں

(۲۱۰۳۰) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ حَدَّثَنَا أَيُّوبُ عَنْ حُمَيْدِ بْنِ هِلَالٍ قَالَ قَالَ عُبَادَةُ بْنُ قُرْطٍ إِنَّكُمْ تَأْتُونَ أَشْيَاءَ هِيَ أَدَقُّ فِي أَعْيُنِكُمْ مِنْ الشَّعْرِ كُنَّا نَعُدُّهَا عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمُوبِقَاتِ قَالَ فَذَكَرُوا ذَلِكَ لِمُحَمَّدٍ قَالَ فَقَالَ صَدَقَ أَرَى جَرَّ الْإِزَارِ مِنْهُ [راجع: ۱۵۹۵۳].

(۲۱۰۳۰) حضرت عبادہ بن قرط رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ تم لوگ ایسے کاموں کا ارتکاب کرتے ہو جن کی حیثیت تمہاری نظروں میں بال سے بھی کم ہے لیکن ہم لوگ نبی علیہ السلام کے دور باسعادت میں انہی چیزوں کو مہلکات میں شمار کرتے تھے۔

(۲۱۰۳۱) حَدَّثَنَا هَاشِمُ بْنُ الْقَاسِمِ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ عَنْ حُمَيْدِ بْنِ هِلَالٍ عَنْ أَبِي قَتَادَةَ عَنْ عُبَادَةَ بْنِ قُرْطٍ أَوْ قُرْصٍ

قَالَ إِنَّكُمْ تَعْمَلُونَ أَعْمَالًا هِيَ أَدَقُّ فِي أَعْيُنِكُمْ مِنَ الشَّعْرِ إِنْ كُنَّا لَنَعُدُّهَا عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنَ الْمُوبِقَاتِ [انظر بعده].

(۲۱۰۳۱) حضرت عبادہ بن قرط رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ تم لوگ ایسے کاموں کا ارتکاب کرتے ہو جن کی حیثیت تمہاری نظروں میں بال سے بھی کم ہے لیکن ہم لوگ نبی علیہ السلام کے دور باسعادت میں انہی چیزوں کو مہلکات میں شمار کرتے تھے۔

(۲۱۰۳۲) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ الْمُغِيرَةِ عَنْ حُمَيْدِ بْنِ هِلَالٍ حَدَّثَنَا أَبُو قَتَادَةَ عَنْ عُبَادَةَ بْنِ قُرْصٍ أَوْ قُرْطٍ إِنَّكُمْ لَتَعْمَلُونَ الْيَوْمَ أَعْمَالًا هِيَ أَدَقُّ فِي أَعْيُنِكُمْ مِنَ الشَّعْرِ كُنَّا نَعُدُّهَا عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنَ الْمُوبِقَاتِ فَقُلْتُ لِأَبِي قَتَادَةَ فَكَيْفَ لَوْ أَدْرَكَ زَمَانَنَا هَذَا فَقَالَ أَبُو قَتَادَةَ لَكَانَ لِذَلِكَ أَقْوَلَ [راجع: ۲۱۰۳۱].

(۲۱۰۳۲) حضرت عبادہ بن قرط رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ تم لوگ ایسے کاموں کا ارتکاب کرتے ہو جن کی حیثیت تمہاری نظروں میں بال سے بھی کم ہے لیکن ہم لوگ نبی علیہ السلام کے دور باسعادت میں انہی چیزوں کو مہلکات میں شمار کرتے تھے۔

حَدِيثُ أَبِي رِفَاعَةَ رضی اللہ عنہ

حضرت ابورفاعہ رضی اللہ عنہ کی حدیث

(۲۱۰۳۳) حَدَّثَنَا بَهْزٌ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ الْمُغِيرَةِ حَدَّثَنَا حُمَيْدُ بْنُ هِلَالٍ قَالَ قَالَ أَبُو رِفَاعَةَ انْتَهَيْتُ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ يَخْطُبُ فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ رَجُلٌ غَرِيبٌ جَاءَ يَسْأَلُ عَنْ دِينِهِ لَا يَدْرِي مَا دِينُهُ قَالَ فَأَقْبَلَ إِلَيَّ فَأُتِيَ بِكُرْسِيٍّ فَقَعَدَ عَلَيْهِ فَجَعَلَ يُعَلِّمُنِي مِمَّا عَلَّمَهُ اللَّهُ تَعَالَى قَالَ ثُمَّ أَتَى خُطْبَتَهُ فَأَتَمَّ آخِرَهَا [صححه مسلم(۸۷۶) وابن خزيمة (۱۴۵۷ و ۱۸۰۰) والحاكم (۱/۲۸۶)][انظر: ۲۴۲۷۸، ۲۴۲۷۹]

(۲۱۰۳۳) حضرت ابورفاعہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ میں نبی علیہ السلام کی خدمت میں حاضر ہوا تو نبی علیہ السلام خطبہ دے رہے تھے، میں نے عرض کیا یا رسول اللہ! ایک مسافر آپ کے پاس اپنے دین کے متعلق پوچھنے کے لئے حاضر ہوا ہے جو اپنے دین کے متعلق کچھ نہیں جانتا، نبی علیہ السلام میری طرف متوجہ ہو گئے، ایک کرسی لائی گئی اور نبی علیہ السلام اس پر بیٹھ گئے، اور مجھے وہ باتیں سکھانے لگے جو اللہ نے انہیں سکھائی تھیں، پھر اپنے خطبے کی طرف آئے اور اسے مکمل کیا۔

حَدِيثُ الْجَارُودِ الْعَبْدِيِّ رضی اللہ عنہ

حضرت جارود عبدی رضی اللہ عنہ کی حدیثیں

(۲۱۰۳۴) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ أَخْبَرَنَا سَعِيدٌ الْجُرَيْرِيُّ عَنْ أَبِي الْعَلَاءِ بْنِ الشِّخِّيرِ عَنْ مُطَرِّفٍ قَالَ حَدِيثَانِ بَلَغَانِي

عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدْ عَرَفْتُ أَنِّي قَدْ صَدَقْتُهُمَا لَا أَدْرِي أَيُّهُمَا قَبْلَ صَاحِبِهِ حَدَّثَنَا أَبُو مُسْلِمٍ الْجَذْمِيُّ جَذِيمَةُ عَبْدِ الْقَيْسِ حَدَّثَنَا الْجَارُودُ قَالَ بَيْنَمَا نَحْنُ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي بَعْضِ أَسْفَارِهِ وَفِي الظَّهْرِ قِلَّةٌ إِذْ تَذَاكَرَ الْقَوْمُ الظَّهْرَ فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَدْ عَلِمْتُ مَا يَكْفِينَا مِنَ الظَّهْرِ فَقَالَ وَمَا يَكْفِينَا قُلْتُ ذَوْدٌ نَأْتِي عَلَيْهِنَّ فِي جُرُفٍ فَنَسْتَمْتِعُ بِظُهُورِهِمْ قَالَ لَا ضَالَّةُ الْمُسْلِمِ حَرَقُ النَّارِ فَلَا تَقْرَبَنَّهَا ضَالَّةُ الْمُسْلِمِ حَرَقُ النَّارِ فَلَا تَقْرَبَنَّهَا ضَالَّةُ الْمُسْلِمِ حَرَقُ النَّارِ فَلَا تَقْرَبَنَّهَا [صححه ابن حبان (٤٨٨٧). قال شعيب: إسناده حسن]. [انظر: ٢١٠٣٧، ٢١٠٣٨، ٢١٠٣٩، ٢١٠٤٠، ٢١٠٤٠].

(۲۱۰۳۴) مطرف کہتے ہیں کہ مجھے نبی علیہ السلام کے حوالے سے دو حدیثیں معلوم ہوئی ہیں جن کے بارے یہ تو مجھے یقین ہے کہ میں ان میں سچا ہوں، لیکن یہ مجھے یاد نہیں ہے کہ ان میں سے مقدم کون سی ہے؟ ابومسلم نے حضرت جارود رضی اللہ عنہ کے حوالے سے ہمیں یہ حدیث سنائی ہے کہ ایک مرتبہ ہم لوگ نبی علیہ السلام کے ہمراہ کسی سفر میں تھے، سواریوں کی قلت تھی، لوگ سواریوں کا تذکرہ کر رہے تھے کہ میں نے عرض کیا یا رسول اللہ! میں سمجھ گیا کہ سواریوں کے معاملے میں کون سی چیز ہماری کفایت کر سکتی ہے؟ نبی علیہ السلام نے پوچھا وہ کیا؟ میں نے عرض کیا کہ ہم مقام ''جرف'' میں جا کر وہاں سے اونٹ حاصل کریں اور ان پر سواری کا فائدہ اٹھائیں، نبی علیہ السلام نے فرمایا نہیں، مسلمان کی گمشدہ چیز آگ کی لپٹ ہوتی ہے اس کے قریب بھی نہ جانا مسلمان کی گمشدہ چیز آگ کی لپٹ ہوتی ہے، اس کے قریب بھی نہ جانا۔

(٢١٠٣٥) وَقَالَ فِي اللُّقَطَةِ الضَّالَّةِ تَجِدُهَا فَانْشُدَنْهَا وَلَا تَكْتُمْ وَلَا تُغَيِّبْ فَإِنْ عُرِفَتْ فَأَدِّهَا وَإِلَّا فَمَالُ اللَّهِ يُؤْتِيهِ مَنْ يَشَاءُ [قال شعيب: كسابقه].

(۲۱۰۳۵) اور گمشدہ گری پڑی چیز کے متعلق فرمایا کہ اگر وہ تمہیں مل جائے تو اس کا اعلان کرو، اسے چھپاؤ اور نہ غائب کرو، اگر کوئی اس کی شناخت کر لے تو اسے دے دو، ورنہ وہ اللہ کا مال ہے، وہ جسے چاہتا ہے دے دیتا ہے۔

(٢١٠٣٦) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ وَأَحْمَدُ الْحَدَّادُ قَالَ ثَنَا سُفْيَانُ عَنْ خَالِدٍ الْحَذَّاءِ عَنْ يَزِيدَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الشِّخِّيرِ عَنْ مُطَرِّفِ بْنِ الشِّخِّيرِ عَنِ الْجَارُودِ الْعَبْدِيِّ يَرْفَعُهُ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ ضَالَّةُ الْمُسْلِمِ حَرَقُ النَّارِ فَلَا تَقْرَبَنَّهَا [اخرجه عبدالرزاق (١٨٦٠٣) و ابو يعلى (١٥٣٩) قال شعيب: حسن].

(۲۱۰۳۶) حضرت جارود رضی اللہ عنہ سے مرفوعاً مروی ہے کہ مسلمان کی گمشدہ چیز آگ کی لپٹ ہوتی ہے اس کے قریب بھی نہ جانا۔

(٢١٠٣٧) حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ حَدَّثَنَا خَالِدٌ عَنْ يَزِيدَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الشِّخِّيرِ عَنْ أَبِي مُسْلِمٍ الْجَذْمِيِّ عَنِ الْجَارُودِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ ضَالَّةُ الْمُسْلِمِ حَرَقُ النَّارِ [راجع: ٢١٠٣٤].

(۲۱۰۳۷) حضرت جارود رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا مسلمان کی گمشدہ چیز آگ کی لپٹ ہوتی ہے اس کے قریب بھی نہ جانا۔

(۲۱۰۳۸) حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ دَاوُدَ حَدَّثَنَا الْمُثَنَّى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ يَزِيدَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الشِّخِّيرِ عَنْ أَبِي مُسْلِمٍ الْجَذْمِيِّ عَنِ الْجَارُودِ بْنِ مُعَلَّى الْعَبْدِيِّ أَنَّهُ سَأَلَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الضَّوَالِّ فَقَالَ ضَالَّةُ الْمُسْلِمِ حَرَقُ النَّارِ [راجع: ۲۱۰۳۴].

(۲۱۰۳۸) حضرت جارود رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ انہوں نے نبی علیہ السلام سے گمشدہ چیزوں کے متعلق پوچھا تو نبی علیہ السلام نے فرمایا مسلمان کی گمشدہ چیز آگ کی لپٹ ہوتی ہے اس کے قریب بھی نہ جانا۔

(۲۱۰۳۹) حَدَّثَنَا سُرَيْجٌ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ يَعْنِي ابْنَ زَيْدٍ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ أَبِي الْعَلَاءِ عَنْ أَبِي مُسْلِمٍ عَنِ الْجَارُودِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ضَالَّةُ الْمُسْلِمِ حَرَقُ النَّارِ [راجع: ۲۱۰۳۴].

(۲۱۰۳۹) حضرت جارود رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا مسلمان کی گمشدہ چیز آگ کی لپٹ ہوتی ہے اس کے قریب بھی نہ جانا۔

(۲۱۰۴۰) حَدَّثَنَا بَهْزٌ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ حَدَّثَنَا قَتَادَةُ عَنْ يَزِيدَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الشِّخِّيرِ عَنْ أَبِي مُسْلِمٍ الْجَذْمِيِّ عَنِ الْجَارُودِ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ ضَالَّةُ الْمُسْلِمِ حَرَقُ النَّارِ [راجع: ۲۱۰۳۴].

(۲۱۰۴۰) حضرت جارود رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا مسلمان کی گمشدہ چیز آگ کی لپٹ ہوتی ہے اس کے قریب بھی نہ جانا۔

حَدِيثُ الْمُهَاجِرِ بْنِ قُنْفُذٍ رضی اللہ عنہ

حضرت مہاجر بن قنفذ رضی اللہ عنہ کی حدیثیں

(۲۱۰۴۱) حَدَّثَنَا رَوْحٌ حَدَّثَنَا سَعِيدٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ حُضَيْنٍ أَبِي سَاسَانَ الرَّقَاشِيِّ عَنِ الْمُهَاجِرِ بْنِ قُنْفُذِ بْنِ عُمَيْرِ بْنِ جُدْعَانَ قَالَ سَلَّمْتُ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ يَتَوَضَّأُ فَلَمْ يَرُدَّ عَلَيَّ فَلَمَّا فَرَغَ مِنْ وُضُوئِهِ قَالَ لَمْ يَمْنَعْنِي أَنْ أَرُدَّ عَلَيْكَ إِلَّا أَنِّي كُنْتُ عَلَى غَيْرِ وُضُوءٍ [راجع: ۱۹۲۴۳].

(۲۱۰۴۱) حضرت مہاجر بن قنفذ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ میں نے نبی علیہ السلام کو سلام کیا، نبی علیہ السلام اس وقت وضو فرما رہے تھے اس لئے جواب نہیں دیا، جب وضو کر چکے تو میرے سلام کا جواب دیتے ہوئے فرمایا کہ تمہیں جواب دینے سے کوئی چیز مانع نہ تھی لیکن میں نے مناسب نہیں سمجھا کہ بے وضو ہونے کی حالت میں اللہ کا نام لوں۔

(۲۱۰۴۲) حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ عَنْ سَعِيدٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا سَعِيدٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ حُضَيْنٍ أَبِي سَاسَانَ عَنِ الْمُهَاجِرِ بْنِ قُنْفُذٍ قَالَ عَبْدُ الْوَهَّابِ ابْنُ عُمَيْرِ بْنِ جُدْعَانَ أَنَّهُ سَلَّمَ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ يَتَوَضَّأُ فَلَمْ يَرُدَّ عَلَيْهِ فَلَمَّا فَرَغَ مِنْ وُضُوئِهِ قَالَ إِنَّهُ لَمْ يَمْنَعْنِي أَنْ أَرُدَّ عَلَيْكَ إِلَّا أَنِّي

كَرِهْتُ أَنْ أَذْكُرَ اللَّهَ تَبَارَكَ وَتَعَالَى إِلَّا عَلَى طَهَارَةٍ [راجع: ۱۹۲۴۳].

(۲۱۰۴۲) حضرت مہاجر بن قنفذ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ انہوں نے نبی علیہ السلام کو سلام کیا، نبی علیہ السلام اس وقت وضو فرما رہے تھے اس لئے جواب نہیں دیا، جب وضو کر چکے تو ان کے سلام کا جواب دیتے ہوئے فرمایا کہ تمہیں جواب دینے سے کوئی چیز مانع نہ تھی لیکن میں نے مناسب نہیں سمجھا کہ بے وضو ہونے کی حالت میں اللہ کا نام لوں۔

(۲۱۰۴۳) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنْ حُمَيْدٍ عَنِ الْحَسَنِ عَنِ الْمُهَاجِرِ بْنِ قُنْفُذٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَبُولُ أَوْ قَدْ بَالَ فَسَلَّمْتُ عَلَيْهِ فَلَمْ يَرُدَّ عَلَيَّ حَتَّى تَوَضَّأَ ثُمَّ رَدَّ عَلَيَّ [انظر: ۱۹۲۴۳].

(۲۱۰۴۳) حضرت مہاجر بن قنفذ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام پیشاب کر رہے تھے یا کر چکے تھے، میں نے انہیں سلام کیا لیکن انہوں نے جواب نہیں دیا، یہاں تک کہ وضو کر لیا اور پھر مجھے جواب دیا۔

(۲۱۰۴۴) حَدَّثَنَا عَارِمٌ حَدَّثَنَا مُعْتَمِرٌ قَالَ وَحَدَّثَ أَبِي عَنْ أَبِي الْعَلَاءِ بْنِ عُمَيْرٍ الْجُرَيْرِيِّ قَالَ كُنْتُ عِنْدَ قَتَادَةَ بْنِ مِلْحَانَ حِينَ حُضِرَ فَمَرَّ رَجُلٌ فِي أَقْصَى الدَّارِ قَالَ فَأَبْصَرْتُهُ فِي وَجْهِ قَتَادَةَ قَالَ وَكُنْتُ إِذَا رَأَيْتُهُ كَانَ عَلَى وَجْهِهِ الدِّهَانُ قَالَ وَكَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَسَحَ وَجْهَهُ [راجع: ۲۰۵۸۳].

(۲۱۰۴۴) ابوالعلاء بن عمیر کہتے ہیں کہ میں اس وقت حضرت قتادہ بن ملحان رضی اللہ عنہ کے پاس موجود تھا جب ان کے انتقال کا وقت قریب آیا، اس لمحے گھر کے آخری کونے سے ایک آدمی گذرا، میں نے اسے حضرت قتادہ رضی اللہ عنہ کے سامنے دیکھا، میں حضرت قتادہ رضی اللہ عنہ کو جب بھی دیکھتا تھا تو یوں محسوس ہوتا تھا جیسے ان کے چہرے پر روغن ملا ہوا ہو، دراصل نبی علیہ السلام نے ان کے چہرے پر اپنا دست مبارک پھیرا تھا۔

(۲۱۰۴۵) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ مَعِينٍ وَهُرَيْمُ بْنُ عَبْدِ الْأَعْلَى قَالَا حَدَّثَنَا مُعْتَمِرٌ قَالَ قَالَ أَبِي عَنْ أَبِي الْعَلَاءِ بْنِ عُمَيْرٍ كُنْتُ عِنْدَ قَتَادَةَ بْنِ مِلْحَانَ فَذَكَرَ مِثْلَهُ [راجع: ۲۰۵۸۴].

(۲۱۰۴۵) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

حَدِيثُ رَجُلٍ

ایک صحابی رضی اللہ عنہ کی روایت

(۲۱۰۴۶) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ خَالِدٍ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا قِلَابَةَ يُحَدِّثُ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ أَبِي عَائِشَةَ عَنْ رَجُلٍ مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أَتَقْرَؤُونَ وَالْإِمَامُ يَقْرَأُ أَوْ قَالَ تَقْرَؤُونَ خَلْفَ الْإِمَامِ وَالْإِمَامُ يَقْرَأُ قَالُوا نَعَمْ قَالَ فَلَا تَفْعَلُوا إِلَّا أَنْ يَقْرَأَ أَحَدُكُمْ فَاتِحَةَ الْكِتَابِ فِي نَفْسِهِ قَالَ خَالِدٌ وَحَدَّثَنِي بَعْدُ وَلَمْ يَقُلْ إِنْ شَاءَ فَقُلْتُ لِأَبِي قِلَابَةَ إِنْ شَاءَ قَالَ لَا أَذْكُرُهُ [راجع: ۱۸۲۳۸].

(۲۱۰۴۶) ایک صحابی رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ایک مرتبہ فرمایا شاید تم لوگ امام کی قراءت کے دوران قراءت کرتے ہو؟ دو تین مرتبہ یہ سوال دہرایا تو صحابہ رضی اللہ عنہم نے عرض کیا یا رسول اللہ! واقعی ہم ایسا کرتے ہیں، نبی علیہ السلام نے فرمایا ایسا نہ کیا کرو، الا یہ کہ تم میں سے کوئی سورۂ فاتحہ پڑھنا چاہے۔

حَدِيثُ أَبِي عَسِيبٍ رضی اللہ عنہ

حضرت ابوعسیب رضی اللہ عنہ کی حدیثیں

(۲۱۰۴۷) حَدَّثَنَا بَهْزٌ وَأَبُو كَامِلٍ قَالَا ثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ أَبِي عِمْرَانَ يَعْنِي الْجَوْنِيَّ عَنْ أَبِي عَسِيبٍ أَوْ أَبِي عَسِيمٍ قَالَ بَهْزٌ إِنَّهُ شَهِدَ الصَّلَاةَ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالُوا كَيْفَ نُصَلِّي عَلَيْهِ قَالَ ادْخُلُوا أَرْسَالًا أَرْسَالًا قَالَ فَكَانُوا يَدْخُلُونَ مِنْ هَذَا الْبَابِ فَيُصَلُّونَ عَلَيْهِ ثُمَّ يَخْرُجُونَ مِنَ الْبَابِ الْآخَرِ قَالَ فَلَمَّا وُضِعَ فِي لَحْدِهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْمُغِيرَةُ قَدْ بَقِيَ مِنْ رِجْلَيْهِ شَيْءٌ لَمْ يُصْلِحُوهُ قَالُوا فَادْخُلْ فَأَصْلِحْهُ فَدَخَلَ وَأَدْخَلَ يَدَهُ فَمَسَّ قَدَمَيْهِ فَقَالَ أَهِيلُوا عَلَيَّ التُّرَابَ فَأَهَالُوا عَلَيْهِ التُّرَابَ حَتَّى بَلَغَ أَنْصَافَ سَاقَيْهِ ثُمَّ خَرَجَ فَكَانَ يَقُولُ أَنَا أَحْدَثُكُمْ عَهْدًا بِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

(۲۱۰۴۷) حضرت ابوعسیب رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ وہ نبی علیہ السلام کی نماز جنازہ کے وقت مدینہ منورہ میں موجود تھے، لوگ کہنے لگے کہ ہم نبی علیہ السلام کی نماز جنازہ کس طرح پڑھیں؟ حضرت صدیق اکبر رضی اللہ عنہ نے فرمایا ایک ایک گروہ کی شکل میں داخل ہو، چنانچہ لوگ ایک دروازے سے داخل ہو کر نبی علیہ السلام پر درود و سلام پڑھتے اور دوسرے دروازے سے نکل جاتے، جب نبی علیہ السلام کو قبر میں اتارا گیا تو حضرت مغیرہ رضی اللہ عنہ کہنے لگے کہ نبی علیہ السلام کے پاؤں مبارک کی جانب کچھ حصہ رہ گیا ہے جسے صحیح نہیں کیا گیا، لوگوں نے کہا پھر آپ ہی قبر میں اتر کر اسے صحیح کر دیں، چنانچہ وہ قبر مبارک میں اترے اور اپنا ہاتھ قبر میں ڈالا، جب قدم مبارک کو چھوا تو کہنے لگے کہ اب میری طرف سے مٹی ڈالو، لوگوں نے مٹی ڈالنا شروع کر دی، یہاں تک کہ وہ ان کی آدھی پنڈلیوں تک پہنچ گئی، پھر وہ باہر نکل آئے اور کہنے لگے کہ نبی علیہ السلام سے سب سے زیادہ قریب کا زمانہ مجھے ملا ہے۔

(۲۱۰۴۸) حَدَّثَنَا يَزِيدُ حَدَّثَنَا مُسْلِمُ بْنُ عُبَيْدٍ أَبُو نُصَيْرَةَ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا عَسِيبٍ مَوْلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَتَانِي جِبْرِيلُ عَلَيْهِ السَّلَام بِالْحُمَّى وَالطَّاعُونِ فَأَمْسَكْتُ الْحُمَّى بِالْمَدِينَةِ وَأَرْسَلْتُ الطَّاعُونَ إِلَى الشَّامِ فَالطَّاعُونُ شَهَادَةٌ لِأُمَّتِي وَرَحْمَةٌ لَهُمْ وَرِجْسٌ عَلَى الْكَافِرِينَ

(۲۱۰۴۸) حضرت ابوعسیب رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا میرے پاس جبریل بخار اور طاعون کو لے کر آئے، میں نے بخار کو تو مدینہ منورہ میں ہی روک لیا اور طاعون کو شام کی طرف بھیج دیا، اب طاعون میری امت کے لئے شہادت اور رحمت

ہے جبکہ کافروں کے لئے عذاب ہے۔

(۲۱۰۴۹) حَدَّثَنَا سُرَيْجٌ حَدَّثَنَا حَشْرَجٌ عَنْ أَبِي نُصَيْرَةَ عَنْ أَبِي عَسِيبٍ قَالَ خَرَجَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَيْلًا فَمَرَّ بِي فَدَعَانِي إِلَيْهِ فَخَرَجْتُ ثُمَّ مَرَّ بِأَبِي بَكْرٍ فَدَعَاهُ فَخَرَجَ إِلَيْهِ ثُمَّ مَرَّ بِعُمَرَ فَدَعَاهُ فَخَرَجَ إِلَيْهِ فَانْطَلَقَ حَتَّى دَخَلَ حَائِطًا لِبَعْضِ الْأَنْصَارِ فَقَالَ لِصَاحِبِ الْحَائِطِ أَطْعِمْنَا بُسْرًا فَجَاءَ بِعِذْقٍ فَوَضَعَهُ فَأَكَلَ فَأَكَلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَصْحَابُهُ ثُمَّ دَعَا بِمَاءٍ بَارِدٍ فَشَرِبَ فَقَالَ لَتُسْأَلُنَّ عَنْ هَذَا يَوْمَ الْقِيَامَةِ قَالَ فَأَخَذَ عُمَرُ الْعِذْقَ فَضَرَبَ بِهِ الْأَرْضَ حَتَّى تَنَاثَرَ الْبُسْرُ قِبَلَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثُمَّ قَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّا لَمَسْئُولُونَ عَنْ هَذَا يَوْمَ الْقِيَامَةِ قَالَ نَعَمْ إِلَّا مِنْ ثَلَاثٍ خِرْقَةٍ كَفَّ بِهَا الرَّجُلُ عَوْرَتَهُ أَوْ كِسْرَةٍ سَدَّ بِهَا جَوْعَتَهُ أَوْ حَجَرٍ يَتَدَخَّلُ فِيهِ مِنْ الْحَرِّ وَالْقُرِّ

(۲۱۰۴۹) حضرت ابوعسیب رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ رات کے وقت نبی علیہ السلام گھر سے نکلے تو میرے پاس سے گذرتے ہوئے مجھے بھی بلا لیا، میں ہمراہ ہولیا، پھر حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ کی طرف سے گذرے تو انہیں بھی بلا لیا، وہ بھی ساتھ ہو لیے، پھر حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے پاس سے گذرے تو انہیں بھی بلا لیا اور وہ بھی ہمراہ ہو لیے، چلتے چلتے نبی علیہ السلام ایک انصاری کے باغ میں داخل ہوئے، اور باغ کے مالک سے کہا کہ ہمیں کچی کھجوریں کھلاؤ، وہ ایک خوشہ لے کر آئے اور نبی علیہ السلام کے سامنے رکھا، نبی علیہ السلام اور ساتھیوں نے اسے تناول فرمایا، پھر نبی علیہ السلام نے ٹھنڈا پانی منگوا کر وہ نوش فرمایا اور فرمایا قیامت کے دن تم سے اس کے متعلق بھی سوال ہوگا، یہ سن کر حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے وہ خوشہ پکڑا اور زمین پر دے مارا، جس سے کھجوروں کے دانے بکھر گئے اور ان میں سے کچھ نبی علیہ السلام کی طرف بھی چلے گئے، پھر وہ کہنے لگے یا رسول اللہ! کیا قیامت کے دن ہم سے اس کے متعلق بھی پوچھا جائے گا؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا ہاں! سوائے تین چیزوں کے، ایک وہ کپڑا جس سے آدمی اپنی شرمگاہ کو چھپائے، روٹی کا وہ ٹکڑا جس سے اپنی بھوک مٹائے، یا وہ سوراخ جس میں گرمی، سردی سے بچاؤ کے لئے وہ داخل ہو جائے۔

حَدِيثُ الْخَشْخَاشِ الْعَنْبَرِيِّ رضی اللہ عنہ

حضرت خشخاش عنبری رضی اللہ عنہ کی حدیث

(۲۱۰۵۰) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ أَخْبَرَنَا يُونُسُ بْنُ عُبَيْدٍ أَخْبَرَنِي مُخْبِرٌ عَنْ حُصَيْنِ بْنِ أَبِي الْحُرِّ عَنِ الْخَشْخَاشِ الْعَنْبَرِيِّ قَالَ أَتَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَمَعِي ابْنٌ لِي فَقَالَ ابْنُكَ قَالَ قُلْتُ نَعَمْ قَالَ لَا يَجْنِي عَلَيْكَ وَلَا تَجْنِي عَلَيْهِ [راجع: ١٩٢٤٠].

(۲۱۰۵۰) حضرت خشخاش عنبری رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ میں اپنے بیٹے کو ساتھ لے کر نبی علیہ السلام کی خدمت میں حاضر ہوا، تو نبی علیہ السلام نے پوچھا کیا یہ تمہارا بیٹا ہے؟ میں نے عرض کیا جی ہاں (میں اس کی گواہی دیتا ہوں)، نبی علیہ السلام نے فرمایا اس کے کسی

جرم کا ذمہ دار تمہیں یا تمہارے کسی جرم کا ذمہ دار اسے نہیں بنایا جائے گا۔

حَدِيثُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ سَرْجِسَ رضی اللہ عنہ

حضرت عبداللہ بن سرجس رضی اللہ عنہ کی حدیثیں

(۲۱۰۵۱) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنْ عَاصِمِ بْنِ سُلَيْمَانَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ سَرْجِسَ قَالَ تَرَوْنَ هَذَا الشَّيْخَ يَعْنِي نَفْسَهُ كَلَّمْتُ نَبِيَّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَكَلْتُ مَعَهُ وَرَأَيْتُ الْعَلَامَةَ الَّتِي بَيْنَ كَتِفَيْهِ وَهِيَ فِي طَرَفِ نُغْضِ كَتِفِهِ الْيُسْرَى كَأَنَّهُ جُمْعٌ يَعْنِي الْكَفَّ الْمُجْتَمِعَ وَقَالَ بِيَدِهِ فَقَبَضَهَا عَلَيْهِ خِيلَانٌ كَهَيْئَةِ الثَّآلِيلِ [صححه مسلم (۲۳٤٦)].

(۲۱۰۵۱) حضرت عبداللہ بن سرجس رضی اللہ عنہ نے ایک مرتبہ اپنے متعلق فرمایا کہ اس شیخ کو دیکھ رہے ہو، میں نے نبی علیہ السلام سے باتیں کی ہیں، آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے ہمراہ کھانا کھایا ہے، دونوں کندھوں کے درمیان مہر نبوت دیکھی ہے جو بائیں کندھے کے کونے میں مٹھی کی طرح تھی، انہوں نے ہاتھ سے مٹھی بنا کر اشارہ کر کے دکھایا، اور اس مہر نبوت پر مسوں کی طرح ابھرے ہوئے تل تھے۔

(۲۱۰۵۲) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنْ عَاصِمٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ سَرْجِسَ قَالَ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا خَرَجَ مُسَافِرًا يَقُولُ اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنْ وَعْثَاءِ السَّفَرِ وَكَآبَةِ الْمُنْقَلَبِ وَالْحَوْرِ بَعْدَ الْكَوْرِ وَدَعْوَةِ الْمَظْلُومِ وَسُوءِ الْمَنْظَرِ فِي الْأَهْلِ وَالْمَالِ [انظر: ۲۱۰۵۳، ۲۱۰۵٤، ۲۱۰۵۷، ۲۱۰۷٤].

(۲۱۰۵۲) حضرت عبداللہ بن سرجس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام جب سفر پر روانہ ہوتے تو یہ دعاء پڑھتے اے اللہ! میں سفر کی پریشانیوں، واپسی کی تکلیفوں، ترقی کے بعد تنزلی، مظلوم کی بددعاء اور اہل خانہ یا مال و دولت میں کسی برے منظر کے دیکھنے سے آپ کی پناہ میں آتا ہوں۔

(۲۱۰۵۳) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ أَخْبَرَنَا عَاصِمٌ بِالْكُوفَةِ فَلَمْ أَكْتُبْهُ فَسَمِعْتُ شُعْبَةَ يُحَدِّثُ بِهِ فَعَرَفْتُهُ بِهِ عَنْ عَاصِمٍ عَنْ عَبْدِاللَّهِ بْنِ سَرْجِسَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ إِذَا سَافَرَ قَالَ اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنْ وَعْثَاءِ السَّفَرِ وَكَآبَةِ الْمُنْقَلَبِ وَالْحَوْرِ بَعْدَ الْكَوْرِ وَدَعْوَةِ الْمَظْلُومِ وَسُوءِ الْمَنْظَرِ فِي الْأَهْلِ وَالْمَالِ [راجع: ۲۱۰۵۲]

(۲۱۰۵۳) حضرت عبداللہ بن سرجس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام جب سفر پر روانہ ہوتے تو یہ دعاء پڑھتے اے اللہ! میں سفر کی پریشانیوں، واپسی کی تکلیفوں، ترقی کے بعد تنزلی، مظلوم کی بددعاء اور اہل خانہ یا مال و دولت میں کسی برے منظر کے دیکھنے سے آپ کی پناہ میں آتا ہوں۔

(۲۱۰۵٤) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَاصِمٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ سَرْجِسَ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا سَافَرَ قَالَ اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنْ وَعْثَاءِ السَّفَرِ وَكَآبَةِ الْمُنْقَلَبِ وَالْحَوْرِ بَعْدَ الْكَوْرِ

وَدَعْوَةِ الْمَظْلُومِ وَسُوءِ الْمَنْظَرِ فِي الْأَهْلِ وَالْمَالِ [راجع: ۲۱۰۵۲].

(۲۱۰۵۴) حضرت عبداللہ بن سرجس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام جب سفر پر روانہ ہوتے تو یہ دعاء پڑھتے اے اللہ! میں سفر کی پریشانیوں، واپسی کی تکلیفوں، ترقی کے بعد تنزلی، مظلوم کی بددعاء اور اہل خانہ یا مال و دولت میں کسی برے منظر کے دیکھنے سے آپ کی پناہ میں آتا ہوں۔

(۲۱۰۵۵) حَدَّثَنَا أَبُو سَعِيدٍ حَدَّثَنَا ثَابِتٌ حَدَّثَنَا عَاصِمٌ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ سَرْجِسَ أَنَّهُ رَأَى الْخَاتَمَ الَّذِي بَيْنَ كَتِفَيِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَدْ رَأَى النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلَمْ تَكُنْ لَهُ صُحْبَةٌ [راجع: ۲۱۰۵۱].

(۲۱۰۵۵) حضرت عبداللہ بن سرجس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ انہوں نے نبی علیہ السلام کی مہر نبوت دیکھی ہے جو دو کندھوں کے درمیان تھی اور نبی علیہ السلام کو بھی دیکھا ہے، لیکن رفاقت کا موقع نہیں مل سکا۔

(۲۱۰۵۶) حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ هِشَامٍ حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ قَتَادَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ سَرْجِسَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يَبُولَنَّ أَحَدُكُمْ فِي الْجُحْرِ وَإِذَا نِمْتُمْ فَأَطْفِئُوا السِّرَاجَ فَإِنَّ الْفَأْرَةَ تَأْخُذُ الْفَتِيلَةَ فَتَحْرِقُ أَهْلَ الْبَيْتِ وَأَوْكِئُوا الْأَسْقِيَةَ وَخَمِّرُوا الشَّرَابَ وَغَلِّقُوا الْأَبْوَابَ بِاللَّيْلِ قَالُوا لِقَتَادَةَ مَا يُكْرَهُ مِنَ الْبَوْلِ فِي الْجُحْرِ قَالَ يُقَالُ إِنَّهَا مَسَاكِنُ الْجِنِّ [صححه الحاكم (۱/۱۸۶). قال الألباني: ضعيف (أبو داود: ۲۹، النسائي: ۱/۳۳)].

(۲۱۰۵۶) حضرت عبداللہ بن سرجس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا تم میں سے کوئی شخص کسی سوراخ میں پیشاب نہ کرے اور جب تم سونے لگو تو چراغ بجھا دیا کرو، کیونکہ بعض اوقات چوہا اس کا دھاگہ پکڑتا ہے تو سارے گھر والوں کو جلا دیتا ہے، مشکیزوں کا منہ باندھ دیا کرو، پینے کی چیزوں کو ڈھانپ دیا کرو اور رات کو دروازے بند کر لیا کرو۔

(۲۱۰۵۷) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ حَدَّثَنَا عَاصِمٌ الْأَحْوَلُ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ سَرْجِسَ قَالَ عَاصِمٌ وَقَدْ كَانَ رَأَى النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا خَرَجَ فِي سَفَرٍ قَالَ اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنْ وَعْثَاءِ السَّفَرِ وَكَآبَةِ الْمُنْقَلَبِ وَالْحَوْرِ بَعْدَ الْكَوْرِ وَدَعْوَةِ الْمَظْلُومِ وَسُوءِ الْمَنْظَرِ فِي الْمَالِ وَالْأَهْلِ وَإِذَا رَجَعَ قَالَ مِثْلَهَا إِلَّا أَنَّهُ يَقُولُ وَسُوءِ الْمَنْظَرِ فِي الْأَهْلِ وَالْمَالِ يَبْدَأُ بِالْأَهْلِ [انظر: ۲۱۰۵۲].

(۲۱۰۵۷) حضرت عبداللہ بن سرجس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام جب سفر پر روانہ ہوتے تو یہ دعاء پڑھتے اے اللہ! میں سفر کی پریشانیوں، واپسی کی تکلیفوں، ترقی کے بعد تنزلی، مظلوم کی بددعاء اور اہل خانہ یا مال و دولت میں کسی برے منظر کے دیکھنے سے آپ کی پناہ میں آتا ہوں۔

(۲۱۰۵۸) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَاصِمٍ الْأَحْوَلِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ سَرْجِسَ قَالَ أُقِيمَتِ الصَّلَاةُ صَلَاةُ الصُّبْحِ فَرَأَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَجُلًا يُصَلِّي رَكْعَتَيِ الْفَجْرِ فَقَالَ لَهُ بِأَيِّ صَلَاتَيْكَ احْتَسَبْتَ بِصَلَاتِكَ وَحْدَكَ أَوْ صَلَاتِكَ الَّتِي صَلَّيْتَ مَعَنَا [صححه مسلم (۷۱۲)، وابن خزيمة: (۱۱۲۵)،

وابن حبان (٢١٩١)].

(۲۱۰۵۸) حضرت عبداللہ بن سرجس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نماز فجر کی اقامت ہوگئی، نبی علیہ السلام نے ایک آدمی کو دیکھا کہ وہ فجر کی دو رکعتیں پڑھ رہا ہے، (نماز کے بعد) نبی علیہ السلام نے اس سے پوچھا تم نے کون سی نماز کو فجر کی نماز شمار کیا؟ جو تم نے تنہا پڑھی اسے یا جو ہمارے ساتھ پڑھی اسے؟

(۲۱۰۵۹) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَاصِمٍ الْأَحْوَلِ قَالَ سَمِعْتُ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ سَرْجِسَ قَالَ أَتَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَكَلْتُ مَعَهُ مِنْ طَعَامِهِ فَقُلْتُ غَفَرَ اللَّهُ لَكَ يَا رَسُولَ اللَّهِ فَقُلْتُ اسْتَغْفَرَ لَكَ قَالَ شُعْبَةُ أَوْ قَالَ لَهُ رَجُلٌ قَالَ نَعَمْ وَلَكُمْ وَقَرَأَ وَاسْتَغْفِرْ لِذَنْبِكَ وَلِلْمُؤْمِنِينَ وَالْمُؤْمِنَاتِ ثُمَّ نَظَرْتُ إِلَى نُغْضِ كَتِفِهِ الْأَيْمَنِ أَوْ كَتِفِهِ الْأَيْسَرِ شُعْبَةُ الَّذِي يَشُكُّ فَإِذَا هُوَ كَهَيْئَةِ الْجُمْعِ عَلَيْهِ الثَّآلِيلُ [راجع: ٢١٠٥١].

(۲۱۰۵۹) حضرت عبداللہ بن سرجس رضی اللہ عنہ نے ایک مرتبہ اپنے متعلق فرمایا کہ میں نے نبی علیہ السلام کی خدمت میں حاضری دی ہے، آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے ہمراہ کھانا کھایا ہے، میں نے ان سے عرض کیا یا رسول اللہ! اللہ آپ کی بخشش فرمائے، راوی کہتے ہیں میں نے ان سے پوچھا کیا نبی علیہ السلام نے آپ کے لئے بھی استغفار کیا تھا؟ انہوں نے کہا ہاں! اور تمہارے لیے بھی کیا تھا، پھر انہوں نے یہ آیت تلاوت کی ''اپنی لغزشات اور مومن مردوں اور عورتوں کے لئے بخشش کی دعاء کیجئے'' پھر دونوں کندھوں کے درمیان مہر نبوت دیکھی ہے جو بائیں کندھے کے کونے میں مٹھی کی طرح تھی، انہوں نے ہاتھ سے مٹھی بنا کر اشارہ کر کے دکھایا، اور اس مہر نبوت پر مسوں کی طرح ابھرے ہوئے تل تھے۔

(۲۱۰۶۰) حَدَّثَنَا بَكْرُ بْنُ عِيسَى أَبُو بِشْرٍ الرَّاسِبِيُّ حَدَّثَنَا ثَابِتٌ أَبُو زَيْدٍ الْقَيْسِيُّ عَنْ عَاصِمٍ الْأَحْوَلِ أَنَّهُ قَالَ قَدْ رَأَى عَبْدُ اللَّهِ بْنُ سَرْجِسَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ غَيْرَ أَنَّهُ لَمْ تَكُنْ لَهُ صُحْبَةٌ

(۲۱۰۶۰) حضرت عبداللہ بن سرجس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ انہوں نے نبی علیہ السلام کو دیکھا ہے، لیکن رفاقت کا موقع نہیں مل سکا۔

(۲۱۰۶۱) حَدَّثَنَا هَاشِمُ بْنُ الْقَاسِمِ وَأَسْوَدُ بْنُ عَامِرٍ قَالَا ثَنَا شَرِيكٌ عَنْ عَاصِمٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ سَرْجِسَ قَالَ رَأَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَدَخَلْتُ عَلَيْهِ وَأَكَلْتُ مِنْ طَعَامِهِ وَشَرِبْتُ مِنْ شَرَابِهِ وَرَأَيْتُ خَاتَمَ النُّبُوَّةِ قَالَ هَاشِمٌ فِي نُغْضِ كَتِفِهِ الْيُسْرَى كَأَنَّهُ جُمْعٌ فِيهَا خِيلَانٌ سُودٌ كَأَنَّهَا الثَّآلِيلُ [راجع: ٢١٠٥١].

(۲۱۰۶۱) حضرت عبداللہ بن سرجس رضی اللہ عنہ نے ایک مرتبہ اپنے متعلق فرمایا کہ میں نے نبی علیہ السلام سے باتیں کی ہیں، آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے ہمراہ کھانا کھایا ہے، دونوں کندھوں کے درمیان مہر نبوت دیکھی ہے جو بائیں کندھے کے کونے میں مٹھی کی طرح تھی، انہوں نے ہاتھ سے مٹھی بنا کر اشارہ کر کے دکھایا، اور اس مہر نبوت پر مسوں کی طرح ابھرے ہوئے تل تھے۔

(۲۱۰۶۲) حَدَّثَنَا حَسَنُ بْنُ مُوسَى حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ عَاصِمٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ سَرْجِسَ أَنَّهُ كَانَ رَأَى النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا سَافَرَ قَالَ اللَّهُمَّ أَنْتَ الصَّاحِبُ فِي

السَّفَرِ وَالْخَلِيفَةُ فِي الْأَهْلِ اللَّهُمَّ اصْحَبْنَا فِي سَفَرِنَا وَاخْلُفْنَا فِي أَهْلِنَا اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنْ وَعْثَاءِ السَّفَرِ وَكَآبَةِ الْمُنْقَلَبِ وَمِنْ الْحَوْرِ بَعْدَ الْكَوْرِ وَدَعْوَةِ الْمَظْلُومِ وَسُوءِ الْمَنْظَرِ فِي الْأَهْلِ وَالْمَالِ قَالَ وَسُئِلَ عَاصِمٌ عَنْ الْحَوْرِ بَعْدَ الْكَوْرِ قَالَ حَارَ بَعْدَ مَا كَانَ [صححه مسلم (۱۳۴۳)، وابن خزيمة: (۲۵۳۳) وقال الترمذي: حسن صحيح]. [راجع: ۲۱۰۵۲].

(۲۱۰۶۲) حضرت عبداللہ بن سرجس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام جب سفر پر روانہ ہوتے تو یہ دعاء پڑھتے اے اللہ! میں سفر کی پریشانیوں، واپسی کی تکلیفوں، ترقی کے بعد تنزلی، مظلوم کی بددعاء اور اہل خانہ یا مال و دولت میں کسی برے منظر کے دیکھنے سے آپ کی پناہ میں آتا ہوں۔

حَدِيثُ امْرَأَةٍ يُقَالُ لَهَا رَجَاءُ رضی اللہ عنہا

حضرت رجاء رضی اللہ عنہا کی حدیثیں

(۲۱۰۶۳) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا هِشَامٌ عَنِ ابْنِ سِيرِينَ عَنِ امْرَأَةٍ يُقَالُ لَهَا رَجَاءُ قَالَتْ كُنْتُ عِنْدَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذْ جَاءَتْهُ امْرَأَةٌ بِابْنٍ لَهَا فَقَالَتْ يَا رَسُولَ اللَّهِ ادْعُ اللَّهَ لِي فِيهِ بِالْبَرَكَةِ فَإِنَّهُ قَدْ تُوُفِّيَ لِي ثَلَاثَةٌ فَقَالَ لَهَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَمُنْذُ أَسْلَمْتِ قَالَتْ نَعَمْ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جُنَّةٌ حَصِينَةٌ فَقَالَ لِي رَجُلٌ اسْمَعِي يَا رَجَاءُ مَا يَقُولُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

(۲۱۰۶۳) حضرت رجاء رضی اللہ عنہا کہتی ہیں کہ ایک مرتبہ میں نبی علیہ السلام کی مجلس میں تھی کہ ایک عورت اپنے ایک بچے کے ساتھ آئی اور کہنے لگی یا رسول اللہ! اس بچے کے متعلق اللہ سے برکت کی دعاء کر دیجئے کیونکہ اس سے پہلے میرے تین بچے فوت ہو چکے ہیں، نبی علیہ السلام نے اس سے پوچھا کہ اسلام قبول کرنے کے بعد سے اب تک؟ اس نے کہا جی ہاں! نبی علیہ السلام نے فرمایا (یہ تمہارے حق میں) بڑی مضبوط ڈھال ہے، مجھ سے ایک آدمی نے کہا کہ رجاء! سن لو کہ نبی علیہ السلام کیا فرما رہے ہیں؟

(۲۱۰۶۴) حَدَّثَنَا يَزِيدُ أَخْبَرَنَا هِشَامٌ عَنْ مُحَمَّدٍ قَالَ حَدَّثَتْنَا امْرَأَةٌ كَانَتْ تَأْتِينَا يُقَالُ لَهَا مَاوِيَّةُ كَانَتْ تُرْزَأُ فِي وَلَدِهَا وَأَتَيْتُ عُبَيْدَ اللَّهِ بْنَ مَعْمَرٍ الْقُرَشِيَّ وَمَعَهُ رَجُلٌ مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَحَدَّثَ ذَلِكَ الرَّجُلُ أَنَّ امْرَأَةً أَتَتْ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِابْنٍ لَهَا فَقَالَتْ يَا رَسُولَ اللَّهِ ادْعُ اللَّهَ تَبَارَكَ وَتَعَالَى أَنْ يُبْقِيَهُ لِي لَقَدْ مَاتَ لِي قَبْلَهُ ثَلَاثَةٌ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَمُنْذُ أَسْلَمْتِ فَقَالَتْ نَعَمْ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جُنَّةٌ حَصِينَةٌ قَالَتْ مَاوِيَّةُ قَالَ لِي عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ مَعْمَرٍ اسْمَعِي يَا مَاوِيَّةُ قَالَ مُحَمَّدٌ فَخَرَجْتُ مِنْ عِنْدِ ابْنِ مَعْمَرٍ فَأَتَيْنَا فَحَدَّثَتْنَا هَذَا الْحَدِيثَ

(۲۱۰۶۴) محمد کہتے ہیں کہ ''ماویہ'' نام کی ایک خاتون تھی جس کے بچے زندہ نہیں رہتے تھے، ایک مرتبہ میں عبیداللہ بن معمر کے

پاس آیا، وہاں ایک صحابی بیٹھے ہوئے تھے، انہوں نے فرمایا ایک مرتبہ ایک عورت اپنے ایک بچے کے ساتھ آئی اور کہنے لگی یا رسول اللہ! اس بچے کے متعلق اللہ سے برکت کی دعاء کر دیجئے کیونکہ اس سے پہلے میرے تین بچے فوت ہو چکے ہیں، نبی علیہ السلام نے اس سے پوچھا کہ اسلام قبول کرنے کے بعد سے اب تک؟ اس نے کہا جی ہاں! نبی علیہ السلام نے فرمایا (یہ تمہارے حق میں) بڑی مضبوط ڈھال ہے، ماویہ کہتی ہیں کہ مجھ سے عبیداللہ بن معمر نے کہا ماویہ! سن لو، پھر وہ وہاں سے نکلیں اور ہمارے پاس آ کر ہم سے یہ حدیث بیان کی۔

حَدِیثُ بَشِیرِ ابْنِ الْخَصَاصِیَةِ رضی اللہ عنہ

حضرت بشیر بن خصاصیہ رضی اللہ عنہ کی حدیثیں

(۲۱۰۶۵) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنِي أَسْوَدُ بْنُ شَيْبَانَ عَنْ خَالِدِ بْنِ سُمَيْرٍ عَنْ بَشِيرِ بْنِ نَهِيكٍ عَنْ بَشِيرِ ابْنِ الْخَصَاصِيَةِ بَشِيرِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَأَى رَجُلًا يَمْشِي فِي نَعْلَيْنِ بَيْنَ الْقُبُورِ فَقَالَ يَا صَاحِبَ السِّبْتِيَّتَيْنِ أَلْقِهِمَا [انظر: ۲۱۰۶۸، ۲۱۰۶۹، ۲۲۲۹۹].

(۲۱۰۶۵) حضرت بشیر بن خصاصیہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ایک آدمی کو قبرستان میں جوتیاں پہن کر چلتے ہوئے دیکھا تو فرمایا اے سبتی جوتیوں والے! انہیں اتار دے۔

(۲۱۰۶۶) حَدَّثَنَا بَهْزٌ وَعَفَّانُ قَالَا لَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ حَدَّثَنَا أَيُّوبُ عَنْ رَجُلٍ مِنْ بَنِي سَدُوسٍ يُقَالُ لَهُ دَيْسَمٌ قَالَ قُلْنَا لِبَشِيرِ ابْنِ الْخَصَاصِيَةِ قَالَ وَمَا كَانَ اسْمُهُ بَشِيرًا فَسَمَّاهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَشِيرًا إِنَّ لَنَا جِيرَةً مِنْ بَنِي تَمِيمٍ لَا تَشُذُّ لَنَا قَاصِيَةٌ إِلَّا ذَهَبُوا بِهَا وَإِنَّهَا تَجِيءُ لَنَا مِنْ أَمْوَالِهِمْ أَشْيَاءُ أَفَنَأْخُذُهَا قَالَ لَا

(۲۱۰۶۶) بنو سدوس کے ایک آدمی ''دیسم'' کا کہنا ہے کہ ہم نے حضرت بشیر بن خصاصیہ رضی اللہ عنہ ''جن کا اصل نام تو بشیر نہیں تھا، ان کا یہ نام نبی علیہ السلام نے رکھا تھا'' سے پوچھا کہ ہمارے کچھ بنو تمیم کے ہمسائے ہیں، ہماری جو بکری بھی ریوڑ سے جدا ہوتی ہے، وہ اسے پکڑ کر لے جاتے ہیں، بعض اوقات ان کے مال میں سے کچھ ان کی نظروں سے چھپ کر ہمارے پاس آ جاتا ہے تو کیا ہم بھی اسے پکڑ سکتے ہیں؟ انہوں نے فرمایا نہیں۔

(۲۱۰۶۷) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنْ أَيُّوبَ حَدَّثَنِي شَيْخٌ مِنْ بَنِي سَدُوسٍ يُقَالُ لَهُ دَيْسَمٌ عَنْ بَشِيرِ ابْنِ الْخَصَاصِيَةِ وَكَانَ أَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَسَمَّاهُ بَشِيرًا فَذَكَرَ الْحَدِيثَ

(۲۱۰۶۷) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۲۱۰۶۸) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ أَخْبَرَنَا أَسْوَدُ بْنُ شَيْبَانَ عَنْ خَالِدِ بْنِ سُمَيْرٍ عَنْ بَشِيرِ بْنِ نَهِيكٍ عَنْ بَشِيرِ ابْنِ الْخَصَاصِيَةِ بَشِيرِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ كُنْتُ أُمَاشِي رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

آخِذًا بِيَدِهِ فَقَالَ لِي يَا ابْنَ الْخَصَاصِيَةِ مَا أَصْبَحْتَ تَنْقِمُ عَلَى اللَّهِ تَبَارَكَ وَتَعَالَى أَصْبَحْتَ تُمَاشِي رَسُولَهُ قَالَ أَحْسَبُهُ قَالَ آخِذًا بِيَدِهِ قَالَ قُلْتُ مَا أَصْبَحْتُ أَنْقِمُ عَلَى اللَّهِ شَيْئًا قَدْ أَعْطَانِي اللَّهُ تَبَارَكَ وَتَعَالَى كُلَّ خَيْرٍ قَالَ فَأَتَيْنَا عَلَى قُبُورِ الْمُشْرِكِينَ فَقَالَ لَقَدْ سَبَقَ هَؤُلَاءِ خَيْرًا كَثِيرًا ثَلَاثَ مَرَّاتٍ ثُمَّ أَتَيْنَا عَلَى قُبُورِ الْمُسْلِمِينَ فَقَالَ لَقَدْ أَدْرَكَ هَؤُلَاءِ خَيْرًا كَثِيرًا ثَلَاثَ مَرَّاتٍ يَقُولُهَا قَالَ فَبَصُرَ بِرَجُلٍ يَمْشِي بَيْنَ الْمَقَابِرِ فِي نَعْلَيْهِ فَقَالَ وَيْحَكَ يَا صَاحِبَ السِّبْتِيَّتَيْنِ أَلْقِ سِبْتِيَّتَيْكَ مَرَّتَيْنِ أَوْ ثَلَاثًا فَنَظَرَ الرَّجُلُ فَلَمَّا رَأَى رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَلَعَ نَعْلَيْهِ [صححه الحاكم (۱/۳۷۳). قال الألباني حسن (أبو داود: ۳۲۳۰، ابن ماجة: ۱۵۶۸، النسائي: ۴/۹۶). قال شعيب: إسناده صحيح]. [راجع: ۲۱۰۶۵].

(۲۱۰۶۸) حضرت بشیر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ میں نبی علیہ السلام کا دست مبارک تھام کر چل رہا تھا کہ نبی علیہ السلام نے مجھ سے فرمایا اے ابن خصاصیہ! تم نے اس حال میں صبح نہیں کی کہ تم اللہ سے ناراض ہو، تم نے تو اس حال میں صبح کی ہے کہ تم اللہ کے پیغمبر کے ساتھ چل رہے ہو، میں نے عرض کیا کہ واقعی میں نے اس حال میں صبح نہیں کی کہ میں اللہ سے ناراض ہوں، کیونکہ اللہ تعالیٰ نے مجھے ہر خیر عطاء فرما رکھی ہے، پھر ہم لوگ مشرکین کی قبروں کے پاس پہنچے تو نبی علیہ السلام نے تین مرتبہ فرمایا، ان لوگوں سے بہت ساری خیر آگے بڑھ گئی، پھر مسلمانوں کی قبروں کے پاس پہنچے تو تین مرتبہ فرمایا ان لوگوں نے بہت ساری خیر حاصل کر لی، اسی دوران آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی نظر ایک آدمی پر پڑی جو قبروں کے درمیان جوتیاں پہنے چل رہا تھا، نبی علیہ السلام نے فرمایا ارے سبتی جوتیوں والے! اپنی جوتیاں اتار دو، دو تین مرتبہ یہی فرمایا، اس آدمی نے مڑ کر دیکھا، جوں ہی نبی علیہ السلام پر نظر پڑی، اس نے اپنی جوتیاں اتار دیں۔

(۲۱۰۶۹) حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ حَدَّثَنَا الْأَسْوَدُ حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ سُمَيْرٍ حَدَّثَنَا بَشِيرُ بْنُ نَهِيكٍ قَالَ حَدَّثَنِي بَشِيرٌ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَكَانَ اسْمُهُ فِي الْجَاهِلِيَّةِ زَحْمَ بْنَ مَعْبَدٍ فَهَاجَرَ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَسَأَلَهُ فَقَالَ مَا اسْمُكَ قَالَ زَحْمٌ قَالَ لَا بَلْ أَنْتَ بَشِيرٌ فَكَانَ اسْمَهُ قَالَ بَيْنَا أَنَا أُمَاشِي رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذْ قَالَ يَا ابْنَ الْخَصَاصِيَةِ مَا أَصْبَحْتَ تَنْقِمُ عَلَى اللَّهِ تَبَارَكَ وَتَعَالَى أَصْبَحْتَ تُمَاشِي رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أَبُو شَيْبَانَ وَهُوَ الْأَسْوَدُ بْنُ شَيْبَانَ أَحْسَبُهُ قَالَ آخِذًا بِيَدِهِ فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ بِأَبِي وَأُمِّي مَا أَنْقِمُ عَلَى اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ شَيْئًا فَذَكَرَ الْحَدِيثَ وَقَالَ يَا صَاحِبَ السِّبْتِيَّتَيْنِ أَلْقِ سِبْتِيَّتَيْكَ [راجع: ۲۱۰۶۵].

(۲۱۰۶۹) حضرت بشیر رضی اللہ عنہ جن کا زمانہ جاہلیت میں نام زحم بن معبد تھا، جب انہوں نے ہجرت کی تو نبی علیہ السلام نے ان سے ان کا نام پوچھا، انہوں نے بتایا زحم، نبی علیہ السلام نے فرمایا نہیں، تمہارا نام بشیر ہے'' سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ میں نبی علیہ السلام کا دست مبارک تھام کر چل رہا تھا کہ نبی علیہ السلام نے مجھ سے فرمایا اے ابن خصاصیہ! تم نے اس حال میں صبح نہیں کی کہ تم اللہ سے ناراض ہو،

تم نے تو اس حال میں صبح کی ہے کہ تم اللہ کے پیغمبر کے ساتھ چل رہے ہو، میں نے عرض کیا کہ واقعی میں نے اس حال میں صبح نہیں کی کہ میں اللہ سے ناراض ہوں، کیونکہ اللہ تعالیٰ نے مجھے ہر خیر عطاء فرما رکھی ہے،...... پھر راوی نے پوری حدیث ذکر کی اور کہا ارے بھئی سبتی جوتیوں والے! اپنی جوتیاں اتار دو۔

حَدِيثُ أُمِّ عَطِيَّةَ رضی اللہ عنہا

حضرت ام عطیہ رضی اللہ عنہا کی حدیثیں

(۲۱۰۷۰) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ أَخْبَرَنَا أَيُّوبُ عَنْ حَفْصَةَ بِنْتِ سِيرِينَ قَالَتْ كُنَّا نَمْنَعُ عَوَاتِقَنَا أَنْ يَخْرُجْنَ فَقَدِمَتْ امْرَأَةٌ فَنَزَلَتْ قَصْرَ بَنِي خَلَفٍ فَحَدَّثَتْ أَنَّ أُخْتَهَا كَانَتْ تَحْتَ رَجُلٍ مِنْ أَصْحَابِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدْ غَزَا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اثْنَتَيْ عَشْرَةَ غَزْوَةً قَالَتْ أُخْتِي غَزَوْتُ مَعَهُ سِتَّ غَزَوَاتٍ قَالَتْ كُنَّا نُدَاوِي الْكَلْمَى وَنَقُومُ عَلَى الْمَرْضَى فَسَأَلَتْ أُخْتِي رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَتْ هَلْ عَلَى إِحْدَانَا بَأْسٌ لِمَنْ لَمْ يَكُنْ لَهَا جِلْبَابٌ أَنْ تَخْرُجَ فَقَالَ لِتُلْبِسْهَا صَاحِبَتُهَا مِنْ جِلْبَابِهَا وَلْتَشْهَدْ الْخَيْرَ وَدَعْوَةَ الْمُؤْمِنِينَ قَالَتْ فَلَمَّا قَدِمَتْ أُمُّ عَطِيَّةَ فَسَأَلْتُهَا أَوْ سَأَلْنَاهَا هَلْ سَمِعْتِ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ كَذَا وَكَذَا قَالَتْ وَكَانَتْ لَا تَذْكُرُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَبَدًا إِلَّا قَالَتْ بِيَبًا فَقَالَتْ نَعَمْ بِيَبًا قَالَ لِيَخْرُجْ الْعَوَاتِقُ ذَوَاتُ الْخُدُورِ أَوْ قَالَتْ الْعَوَاتِقُ وَذَوَاتُ الْخُدُورِ وَالْحُيَّضُ فَيَشْهَدْنَ الْخَيْرَ وَدَعْوَةَ الْمُؤْمِنِينَ وَيَعْتَزِلْنَ الْحُيَّضُ الْمُصَلَّى فَقُلْتُ لِأُمِّ عَطِيَّةَ الْحَائِضُ فَقَالَتْ أَوَلَيْسَ يَشْهَدْنَ عَرَفَةَ وَتَشْهَدُ كَذَا وَتَشْهَدُ كَذَا [صححه البخاري (۹۷۱)، ومسلم (۸۹۰)، وابن خزيمة (۱۴۶۶ و ۱۴۶۷)]. [انظر: ۲۱۰۷۴].

(۲۱۰۷۰) حفصہ بنت سیرین کہتی ہیں کہ ہم اپنی نوجوان لڑکیوں کو باہر نکلنے سے روکتے تھے، اسی زمانے میں ایک عورت آئی اور قصر بنی خلف میں قیام پذیر ہوئی، اس نے بتایا کہ اس کی بہن نبی علیہ السلام کے ایک صحابی کے نکاح میں تھی، جس نے نبی علیہ السلام کے ساتھ بارہ غزوات میں حصہ لیا تھا، جن میں سے میری بہن کہتی ہے کہ چھ میں میں نے بھی حصہ لیا ہے، میری بہن کا کہنا ہے کہ ہم لوگ زخمیوں کا علاج کرتی تھیں اور مریضوں کی دیکھ بھال کرتی تھیں، پھر ایک مرتبہ میری بہن نے نبی علیہ السلام سے یہ سوال پوچھا کہ کیا اگر ہم میں سے کسی کے پاس چادر نہ ہو اور وہ (نماز عید کے لئے) نہ نکل سکے تو کیا اس پر کوئی گناہ ہوگا؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا اس کی سہیلی کو چاہئے کہ اسے اپنی چادر میں شریک کر لے، اور وہ بھی خیر اور مسلمانوں کی دعاء کے موقع پر حاضر ہو۔

حفصہ بنت سیرین کہتی ہیں کہ پھر جب حضرت ام عطیہ رضی اللہ عنہا آئیں تو ہم نے ان سے پوچھا کہ آپ نے نبی علیہ السلام کو اس اس طرح کچھ فرماتے ہوئے سنا ہے؟ حضرت ام عطیہ رضی اللہ عنہا کی عادت تھی کہ وہ جب بھی نبی علیہ السلام کا تذکرہ کرتیں تو یوں ضرور

کہتیں میرا باپ ان پر قربان ہو، چنانچہ انہوں نے اب بھی فرمایا جی ہاں! میرا باپ ان پر قربان ہو، انہوں نے فرمایا ہے کہ نوجوان پردہ نشین لڑکیوں، اور ایام والی عورتوں کو بھی (نمازِ عید کے لئے) نکلنا چاہئے تاکہ وہ خیر اور مسلمانوں کی دعاء کے موقع پر شریک ہو سکیں، البتہ ایام والی عورتیں نمازیوں کی صفوں سے دور رہیں، میں نے حضرت ام عطیہ رضی اللہ عنہا سے ایام والی عورت کے حوالے سے پوچھا تو انہوں نے فرمایا کیا یہ عورتیں عرفات میں نہیں جاتیں اور فلاں فلاں موقع پر حاضر نہیں ہوتیں۔

(۲۱۰۷۱) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ أَخْبَرَنَا أَيُّوبُ عَنْ مُحَمَّدٍ عَنْ أُمِّ عَطِيَّةَ قَالَتْ أَتَانَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَنَحْنُ نُغَسِّلُ ابْنَتَهُ عَلَيْهَا السَّلَام فَقَالَ اغْسِلْنَهَا ثَلَاثًا أَوْ خَمْسًا أَوْ أَكْثَرَ مِنْ ذَلِكَ إِنْ رَأَيْتُنَّ ذَلِكَ بِمَاءٍ وَسِدْرٍ وَاجْعَلْنَ فِي الْآخِرَةِ كَافُورًا أَوْ شَيْئًا مِنْ كَافُورٍ فَإِذَا فَرَغْتُنَّ فَآذِنَّنِي قَالَتْ فَلَمَّا فَرَغْنَا آذَنَّاهُ فَأَلْقَى إِلَيْنَا حَقْوَهُ وَقَالَ أَشْعِرْنَهَا إِيَّاهُ قَالَ وَقَالَتْ حَفْصَةُ قَالَ اغْسِلْنَهَا وِتْرًا ثَلَاثًا أَوْ خَمْسًا أَوْ سَبْعًا قَالَ وَقَالَتْ أُمُّ عَطِيَّةَ مَشَطْنَاهَا ثَلَاثَةَ قُرُونٍ [صححه البخاري (۱۲۵۳)، ومسلم (۹۳۹)، وابن حبان (۳۰۳۲)]. [قال الألباني: صحيح (النسائي: ٤/ ۳۲)]. [انظر: ۲۷۸۳۹].

(۲۱۰۷۱) حضرت ام عطیہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ہم لوگ نبی علیہ السلام کی صاحبزادی حضرت زینب رضی اللہ عنہا کو غسل دے رہی تھیں، نبی علیہ السلام ہمارے پاس تشریف لائے اور فرمایا اسے تین یا اس سے زیادہ مرتبہ (طاق عدد میں) غسل دو، اگر مناسب سمجھو تو پانی میں بیری کے پتے ملا لو، اور سب سے آخر میں اس پر کافور لگا دینا اور جب ان چیزوں سے فارغ ہو جاؤ تو مجھے بتا دینا، چنانچہ ہم نے فارغ ہو کر نبی علیہ السلام کو اطلاع کر دی، نبی علیہ السلام نے اپنا ایک تہبند ہماری طرف پھینک کر فرمایا اس کے جسم پر اسے سب سے پہلے لپیٹو، ام عطیہ رضی اللہ عنہا کہتی ہیں کہ ہم نے حضرت زینب رضی اللہ عنہا کے بالوں میں کنگھی کر کے ان کی تین چوٹیاں بنا دیں۔

(۲۱۰۷۲) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ أَخْبَرَنَا هِشَامٌ عَنْ حَفْصَةَ عَنْ أُمِّ عَطِيَّةَ قَالَتْ كَانَ فِيمَا أَخَذَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَيْنَا عِنْدَ الْبَيْعَةِ أَنْ لَا تَنُحْنَ فَمَا وَفَتْ مِنَّا غَيْرُ خَمْسِ نِسْوَةٍ [صححه مسلم (۹۳۶)]. [انظر: ۲۱۰۷۹، ۲۷۸٤۸].

(۲۱۰۷۲) حضرت ام عطیہ رضی اللہ عنہا کہتی ہیں کہ نبی علیہ السلام نے ہم سے بیعت لیتے وقت جو شرائط لگائی تھیں، ان میں سے ایک شرط یہ بھی تھی کہ تم نوحہ نہیں کرو گی، لیکن پانچ عورتوں کے علاوہ ہم میں سے کسی نے اس وعدے کو وفا نہیں کیا۔

(۲۱۰۷۳) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا هِشَامٌ عَنْ حَفْصَةَ عَنْ أُمِّ عَطِيَّةَ قَالَتْ غَزَوْتُ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَبْعَ غَزَوَاتٍ أَخْلُفُهُمْ فِي رِحَالِهِمْ وَأَصْنَعُ لَهُمْ الطَّعَامَ وَأَقُومُ عَلَى مَرْضَاهُمْ وَأُدَاوِي جَرْحَاهُمْ [صححه مسلم (۱۸۱۲)]. [انظر: ۲۷۸٤۳].

(۲۱۰۷۳) حضرت ام عطیہ رضی اللہ عنہا کہتی ہیں کہ میں نے نبی علیہ السلام کے ہمراہ سات غزوات میں حصہ لیا ہے، میں خیموں میں رہ کر مجاہدین کے لئے کھانا تیار کرتی تھی، مریضوں کی دیکھ بھال کرتی تھی اور زخمیوں کا علاج کرتی تھی۔

(۲۱۰۷۴) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا هِشَامٌ وَيَزِيدُ أَخْبَرَنَا هِشَامٌ عَنْ حَفْصَةَ عَنْ أُمِّ عَطِيَّةَ قَالَتْ أَمَرَنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِأَبِي وَأُمِّي أَنْ نُخْرِجَ الْعَوَاتِقَ وَذَوَاتِ الْخُدُورِ وَالْحُيَّضَ يَوْمَ الْفِطْرِ وَيَوْمَ النَّحْرِ فَأَمَّا الْحُيَّضُ فَيَعْتَزِلْنَ الْمُصَلَّى وَيَشْهَدْنَ الْخَيْرَ وَدَعْوَةَ الْمُسْلِمِينَ قَالَ قِيلَ أَرَأَيْتَ إِحْدَاهُنَّ لَا يَكُونُ لَهَا جِلْبَابٌ قَالَ فَلْتُلْبِسْهَا أُخْتُهَا مِنْ جِلْبَابِهَا [راجع: ۲۱۰۷۰].

(۲۱۰۷۴) حضرت ام عطیہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا ''میرے ماں باپ ان پر قربان ہوں'' نوجوان پردہ نشین لڑکیوں، اور ایام والی عورتوں کو بھی (نماز عید کے لئے) نکلنا چاہئے تاکہ وہ خیر اور مسلمانوں کی دعاء کے موقع پر شریک ہو سکیں، البتہ ایام والی عورتیں نمازیوں کی صفوں سے دور رہیں، کسی شخص نے پوچھا یہ بتایئے کہ اگر کسی عورت کے پاس چادر نہ ہو تو وہ کیا کرے؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا اسے اس کی بہن اپنی چادر اوڑھا دے۔

(۲۱۰۷۵) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الطُّفَاوِيُّ حَدَّثَنَا هِشَامٌ وَيَزِيدُ أَخْبَرَنَا هِشَامُ بْنُ حَسَّانَ عَنْ حَفْصَةَ بِنْتِ سِيرِينَ عَنْ أُمِّ عَطِيَّةَ الْأَنْصَارِيَّةِ قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يَزِيدُ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا تُحِدُّ الْمَرْأَةُ فَوْقَ ثَلَاثٍ إِلَّا عَلَى زَوْجٍ فَإِنَّهَا تُحِدُّ عَلَيْهِ أَرْبَعَةَ أَشْهُرٍ وَعَشْرًا وَلَا تَلْبَسُ ثَوْبًا مَصْبُوغًا إِلَّا عَصْبًا وَلَا تَكْتَحِلُ وَلَا تَمَسُّ طِيبًا إِلَّا عِنْدَ طُهْرِهَا قَالَ يَزِيدُ أَوْ فِي طُهْرِهَا فَإِذَا طَهُرَتْ مِنْ حَيْضِهَا نُبْذَةً مِنْ قُسْطٍ وَأَظْفَارٍ [صححه البخاري (۳۱۳)، ومسلم (۹۳۸)]. [انظر: ۲۷۸٤۷].

(۲۱۰۷۵) حضرت ام عطیہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا کوئی عورت اپنے شوہر کے علاوہ کسی میت پر تین دن سے زیادہ سوگ نہ منائے، البتہ شوہر کی موت پر چار مہینے دس دن سوگ منائے، اور عصب کے علاوہ کسی رنگ سے رنگے ہوئے کپڑے نہ پہنے، سرمہ نہ لگائے اور خوشبو نہ لگائے الا یہ کہ پاکی کے ایام آئیں تو لگا لے، یعنی جب وہ اپنے ایام سے پاک ہو تو تھوڑی سے قسط یا اظفار نامی خوشبو لگا لے۔

(۲۱۰۷۶) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ حَدَّثَنَا عَاصِمٌ عَنْ حَفْصَةَ بِنْتِ سِيرِينَ عَنْ أُمِّ عَطِيَّةَ قَالَتْ لَمَّا مَاتَتْ زَيْنَبُ بِنْتُ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اغْسِلْنَهَا وِتْرًا ثَلَاثًا أَوْ خَمْسًا وَاجْعَلْنَ فِي الْخَامِسَةِ كَافُورًا أَوْ شَيْئًا مِنْ كَافُورٍ فَإِذَا غَسَّلْتُنَّهَا فَأَعْلِمْنَنِي قَالَتْ فَأَعْلَمْنَاهُ فَأَعْطَانَا حَقْوَهُ وَقَالَ أَشْعِرْنَهَا إِيَّاهُ [صححه البخاري (۱۲۵٤) ومسلم (۹۳۹) وابن حبان (۳۰۳۲)]. [انظر: ۲۷۸٤۲، ۲۷۸٤۹].

(۲۱۰۷۶) حضرت ام عطیہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ جب نبی علیہ السلام کی صاحبزادی حضرت زینب رضی اللہ عنہا کا انتقال ہوا تو نبی علیہ السلام ہمارے پاس تشریف لائے اور فرمایا اسے تین یا اس سے زیادہ مرتبہ (طاق عدد میں) غسل دو، اور سب سے آخر میں اس پر کافور لگا دینا اور جب ان چیزوں سے فارغ ہو جاؤ تو مجھے بتا دینا، چنانچہ ہم نے فارغ ہو کر نبی علیہ السلام کو اطلاع کر دی، نبی علیہ السلام نے اپنا ایک تہبند ہماری طرف پھینک کر فرمایا اس کے جسم پر اسے سب سے پہلے لپیٹو۔

(۲۱۰۷۷) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ حَدَّثَنَا عَاصِمٌ عَنْ حَفْصَةَ عَنْ أُمِّ عَطِيَّةَ قَالَتْ لَمَّا نَزَلَتْ هَذِهِ الْآيَةُ يُبَايِعْنَكَ عَلَى أَنْ لَا يُشْرِكْنَ بِاللَّهِ شَيْئًا إِلَى قَوْلِهِ وَلَا يَعْصِينَكَ فِي مَعْرُوفٍ قَالَتْ كَانَ مِنْهُ النِّيَاحَةُ فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِلَّا آلَ فُلَانٍ فَإِنَّهُمْ قَدْ كَانُوا أَسْعَدُونِي فِي الْجَاهِلِيَّةِ فَلَا بُدَّ لِي مِنْ أَنْ أُسْعِدَهُمْ قَالَتْ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَّا آلَ فُلَانٍ [صححه البخاري (۴۸۹۲) ومسلم (۹۳۷) والحاكم (۳۸۳/۱)]. [انظر: ۲۷۸۴۱، ۲۷۸۵].

(۲۱۰۷۷) حضرت ام عطیہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ جب یہ آیت نازل ہوئی "یبایعنک علی ان لا یشرکن باللہ شیئا"... تو اس میں نوحہ بھی شامل تھا، میں نے عرض کیا یا رسول اللہ! فلاں خاندان والوں کو مستثنیٰ کر دیجئے کیونکہ انہوں نے زمانۂ جاہلیت میں نوحہ کرنے میں میری مدد کی تھی، لہٰذا میرے لیے ضروری ہے کہ میں بھی ان کی مدد کروں، سو نبی علیہ السلام نے انہیں مستثنیٰ کر دیا۔

(۲۱۰۷۸) حَدَّثَنَا أَبُو سَعِيدٍ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ عُثْمَانَ الْكِلَابِيُّ أَبُو يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ ابْنِ عَطِيَّةَ الْأَنْصَارِيُّ عَنْ جَدَّتِهِ أُمِّ عَطِيَّةَ قَالَتْ لَمَّا قَدِمَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمَدِينَةَ جَمَعَ نِسَاءَ الْأَنْصَارِ فِي بَيْتٍ ثُمَّ بَعَثَ إِلَيْهِنَّ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَقَامَ عَلَى الْبَابِ فَسَلَّمَ فَرَدَدْنَ عَلَيْهِ السَّلَامَ فَقَالَ أَنَا رَسُولُ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَيْكُنَّ قُلْنَا مَرْحَبًا بِرَسُولِ اللَّهِ وَرَسُولِ رَسُولِ اللَّهِ وَقَالَ تُبَايِعْنَ عَلَى أَنْ لَا تُشْرِكْنَ بِاللَّهِ شَيْئًا وَلَا تَزْنِينَ وَلَا تَقْتُلْنَ أَوْلَادَكُنَّ وَلَا تَأْتِينَ بِبُهْتَانٍ تَفْتَرِينَهُ بَيْنَ أَيْدِيكُنَّ وَأَرْجُلِكُنَّ وَلَا تَعْصِينَهُ فِي مَعْرُوفٍ قُلْنَا نَعَمْ فَمَدَدْنَا أَيْدِيَنَا مِنْ دَاخِلِ الْبَيْتِ وَمَدَّ يَدَهُ مِنْ خَارِجِ الْبَيْتِ ثُمَّ قَالَ اللَّهُمَّ اشْهَدْ وَأَمَرَنَا بِالْعِيدَيْنِ أَنْ نُخْرِجَ الْعُتَّقَ وَالْحُيَّضَ وَنَهَى عَنْ اتِّبَاعِ الْجَنَائِزِ وَلَا جُمُعَةَ عَلَيْنَا وَسَأَلْتُهَا عَنْ قَوْلِهِ وَلَا يَعْصِينَكَ فِي مَعْرُوفٍ قَالَتْ نُهِينَا عَنْ النِّيَاحَةِ [صححه ابن خزيمة (۱۷۲۲ و ۱۷۲۳)، وابن حبان (۳۰۴۱). قال الألباني: ضعيف (أبوداود: ۱۱۳۹). قال شعيب: صحيح دون ذكر عمر]. [انظر: ۲۷۸۵۲].

(۲۱۰۷۸) حضرت ام عطیہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ جب نبی علیہ السلام مدینہ منورہ تشریف لائے تو آپ ﷺ نے خواتین انصار کو ایک گھر میں جمع فرمایا، پھر حضرت عمر رضی اللہ عنہ کو ان کی طرف بھیجا، وہ آ کر اس گھر کے دروازے پر کھڑے ہوئے اور سلام کیا، خواتین نے جواب دیا، حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا میں تمہاری طرف نبی علیہ السلام کا قاصد بن کر آیا ہوں، ہم نے کہا کہ نبی علیہ السلام اور ان کے قاصد کو خوش آمدید، انہوں نے فرمایا کیا تم اس بات پر بیعت کرتی ہو کہ اللہ کے ساتھ کسی کو شریک نہیں ٹھہراؤ گی، بدکاری نہیں کرو گی، اپنے بچوں کو جان سے نہیں مارو گی، کوئی بہتان نہیں گھڑو گی، اور کسی نیکی کے کام میں نبی علیہ السلام کی نافرمانی نہیں کرو گی؟ ہم نے اقرار کر لیا اور گھر کے اندر سے ہاتھ بڑھا دیئے، حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے باہر سے ہاتھ بڑھایا اور کہنے لگے اے اللہ! تو گواہ رہ۔

نبی علیہ السلام نے ہمیں یہ حکم بھی دیا کہ عیدین میں کنواری اور ایام والی عورتوں کو بھی لے کر نماز کے لئے نکلا کریں اور جنازے کے ساتھ جانے سے ہمیں منع فرمایا اور یہ کہ ہم پر جمعہ فرض نہیں ہے، کسی خاتون نے حضرت ام عطیہ رضی اللہ عنہا سے وَلَا يَعْصِينَكَ فِي

مَعْرُوفٍ کا مطلب پوچھا تو انہوں نے فرمایا کہ اس میں ہمیں نوحہ سے منع کیا گیا ہے۔

(۲۱۰۷۹) حَدَّثَنَا غَسَّانُ بْنُ الرَّبِيعِ حَدَّثَنَا أَبُو زَيْدٍ ثَابِتُ بْنُ يَزِيدَ عَنْ هِشَامٍ عَنْ حَفْصَةَ عَنْ أُمِّ عَطِيَّةَ قَالَتْ كُنْتُ فِيمَنْ بَايَعَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَكَانَ فِيمَا أَخَذَ عَلَيْنَا أَنْ لَا نَنُوحَ وَلَا نُحَدِّثَ مِنَ الرِّجَالِ إِلَّا مَحْرَمًا [راجع: ۲۱۰۷۲].

(۲۱۰۷۹) حضرت ام عطیہ رضی اللہ عنہا کہتی ہیں کہ میں نبی علیہ السلام سے بیعت کرنے والیوں میں شامل تھی، نبی علیہ السلام نے ہم سے بیعت لیتے وقت جو شرائط لگائی تھیں، ان میں سے ایک شرط یہ بھی تھی کہ تم نوحہ نہیں کروگی، اور محرم کے بغیر کسی مرد سے بات نہیں کروگی۔

(۲۱۰۸۰) حَدَّثَنَا حُسَيْنُ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ يَعْنِي ابْنَ حَازِمٍ عَنْ مُحَمَّدٍ عَنْ أُمِّ عَطِيَّةَ الْأَنْصَارِيَّةِ قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَأْمُرُنَا أَنْ نُخْرِجَ الْعَوَاتِقَ وَالْحُيَّضَ وَذَوَاتِ الْخُدُورِ فَأَمَّا الْحُيَّضُ فَيَعْتَزِلْنَ الْمُصَلَّى وَيَشْهَدْنَ الْخَيْرَ وَالدَّعْوَةَ مَعَ الْمُسْلِمِينَ [صححه البخاري (۳۵۱)، ومسلم (۸۹۰)، وابن خزيمة (۱٤٦٧)].

(۲۱۰۸۰) حضرت ام عطیہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام ہمیں حکم دیتے تھے، نوجوان پردہ نشین لڑکیوں، اور ایام والی عورتوں کو، بھی (نماز عید کے لئے) نکلنا چاہئے تاکہ وہ خیر اور مسلمانوں کی دعاء کے موقع پر شریک ہوسکیں، البتہ ایام والی عورتیں نمازیوں کی صفوں سے دور رہیں۔

(۲۱۰۸۱) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ عَنْ قَتَادَةَ قَالَ أَخَذَ ابْنُ سِيرِينَ غُسْلَهُ عَنْ أُمِّ عَطِيَّةَ قَالَتْ غَسَّلْنَا ابْنَةَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَمَرَنَا أَنْ نَغْسِلَهَا بِالسِّدْرِ ثَلَاثًا فَإِنْ أَنْجَتْ وَإِلَّا فَخَمْسًا فَإِنْ أَنْجَتْ وَإِلَّا فَأَكْثَرَ مِنْ ذَلِكَ قَالَتْ فَرَأَيْنَا أَنَّ أَكْثَرَ مِنْ ذَلِكَ سَبْعٌ

(۲۱۰۸۱) حضرت ام عطیہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ہم لوگ نبی علیہ السلام کی صاحبزادی حضرت زینب رضی اللہ عنہا کو غسل دے رہی تھیں، نبی علیہ السلام ہمارے پاس تشریف لائے اور فرمایا اسے تین یا پانچ یا اس سے زیادہ مرتبہ (طاق عدد میں) غسل دو، اگر مناسب سمجھو تو پانی میں بیری کے پتے ملا لو، ہم نے سات کا عدد مناسب سمجھا۔

(۲۱۰۸۲) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سِيرِينَ قَالَ نُبِّئْتُ أَنَّ أُمَّ عَطِيَّةَ قَالَتْ تُوُفِّيَتْ إِحْدَى بَنَاتِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَمَرَنَا أَنْ نَغْسِلَهَا ثَلَاثًا أَوْ خَمْسًا أَوْ أَكْثَرَ مِنْ ذَلِكَ إِنْ رَأَيْتُنَّ وَأَنْ نَجْعَلَ فِي الْغَسْلَةِ الْآخِرَةِ شَيْئًا مِنْ سِدْرٍ وَكَافُورٍ [انظر: ۲۱۰۷۱]

(۲۱۰۸۲) حضرت ام عطیہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام کی صاحبزادی حضرت زینب رضی اللہ عنہا کا انتقال ہوگیا، نبی علیہ السلام ہمارے پاس تشریف لائے اور غسل دینے کا حکم دیا اور فرمایا اسے تین یا اس سے زیادہ مرتبہ (طاق عدد میں) غسل دو، اگر مناسب سمجھو تو پانی میں بیری کے پتے ملا لو، اور سب سے آخر میں اس پر کافور لگا دینا۔

حَدِيثُ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ رضی اللہ عنہ

حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ کی مرویات

(٢١٠٨٢) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا إِسْرَائِيلُ عَنْ سِمَاكٍ أَنَّهُ سَمِعَ جَابِرَ بْنَ سَمُرَةَ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ بَيْنَ يَدَيِ السَّاعَةِ كَذَّابِينَ [صححه مسلم (٢٩٢٣)]. [انظر: ٢١١٠٤، ٢١١٢٨، ٢١١٥٣، ٢١١٥٨، ٢١١٨٧، ٢١١٩٨، ٢١٢٠٨، ٢١٢٥٩، ٢١٢٦٦، ٢١٢٨٦، ٢١٣٣٤، ٢١٣٥٠].

(٢١٠٨٣) حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا قیامت سے پہلے کچھ کذاب آ کر رہیں گے۔

(٢١٠٨٤) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا إِسْرَائِيلُ عَنْ سِمَاكٍ أَنَّهُ سَمِعَ جَابِرَ بْنَ سَمُرَةَ يَقُولُ أُتِيَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمَاعِزِ بْنِ مَالِكٍ رَجُلٍ قَصِيرٍ فِي إِزَارِهِ مَا عَلَيْهِ رِدَاءٌ قَالَ وَرَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُتَّكِئٌ عَلَى وِسَادَةٍ عَلَى يَسَارِهِ فَكَلَّمَهُ وَمَا أَدْرِي مَا يُكَلِّمُهُ وَأَنَا بَعِيدٌ مِنْهُ بَيْنِي وَبَيْنَهُ قَوْمٌ فَقَالَ اذْهَبُوا بِهِ ثُمَّ قَالَ رُدُّوهُ فَكَلَّمَهُ وَأَنَا أَسْمَعُ فَقَالَ اذْهَبُوا بِهِ فَارْجُمُوهُ ثُمَّ قَامَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَطِيبًا وَأَنَا أَسْمَعُهُ قَالَ فَقَالَ أَكُلَّمَا نَفَرْنَا فِي سَبِيلِ اللَّهِ خَلَفَ أَحَدُهُمْ لَهُ نَبِيبٌ كَنَبِيبِ التَّيْسِ يَمْنَحُ إِحْدَاهُنَّ الْكُثْبَةَ مِنَ اللَّبَنِ وَاللَّهِ لَا أَقْدِرُ عَلَى أَحَدِهِمْ إِلَّا نَكَّلْتُ بِهِ [صححه مسلم (١٦٩٢)]. [انظر: ٢١١٤٤، ٢١١٥٧، ٢١١٩٢، ٢١٢٠٧، ٢١٢٤٣، ٢١٢٨٩، ٢١٢٩٤، ٢١٢٩٥، ٢١٣٥٥].

(٢١٠٨٤) حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام کی خدمت میں حضرت ماعز بن مالک رضی اللہ عنہ کو "جو پستہ قد آدمی تھے" ایک تہبند میں پیش کیا گیا، ان کے جسم پر تہبند کے علاوہ دوسری چادر نہ تھی، نبی علیہ السلام ایک تکیے پر بائیں جانب ٹیک لگائے بیٹھے تھے، نبی علیہ السلام نے ان سے کچھ باتیں کیں جن کے متعلق مجھے کچھ معلوم نہیں کہ وہ کیا باتیں تھیں کیونکہ میرے اور نبی علیہ السلام کے درمیان قوم حائل تھی، تھوڑی دیر بعد نبی علیہ السلام نے فرمایا اسے لے جاؤ، کچھ وقفے کے بعد فرمایا اسے واپس لے آؤ، اس مرتبہ نبی علیہ السلام نے ان سے جو باتیں کہیں وہ میں نے سنیں، پھر نبی علیہ السلام نے فرمایا اسے لے جاؤ اور اسے رجم کر دو، پھر نبی علیہ السلام خطبہ دینے کے لئے کھڑے ہوئے، میں نے وہ بھی سنا، نبی علیہ السلام نے فرمایا ہماری کوئی بھی جماعت جب بھی اللہ کے راستے میں جہاد کے لئے نکلتی ہے تو ان میں سے جو شخص پیچھے رہ جاتا ہے، اس کی آواز بکرے جیسی ہوتی ہے جو کسی کو تھوڑا سا دودھ دے دے، بخدا! مجھے ان میں سے جس پر بھی قدرت ملی، اسے سزا ضرور دوں گا۔

(٢١٠٨٥) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا إِسْرَائِيلُ قَالَ أَخْبَرَنِي سِمَاكٌ أَنَّهُ سَمِعَ جَابِرَ بْنَ سَمُرَةَ يَقُولُ كَانَ مُؤَذِّنُ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُؤَذِّنُ ثُمَّ يُمْهِلُ فَلَا يُقِيمُ حَتَّى إِذَا رَأَى رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدْ خَرَجَ أَقَامَ الصَّلَاةَ حِينَ يَرَاهُ [انظر: ٢١١٣٩، ٢١١٤٠، ٢١١٤٢، ٢١٣٠٨، ٢١٣١٣، ٢١٣٣٠، ٢١٣٣٢].

(۲۱۰۸۵) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام کا مؤذن جب اذان دیتا تو کچھ دیر رک جاتا اور اس وقت تک اقامت نہ کہتا جب تک نبی علیہ السلام کو باہر نکلتے ہوئے نہ دیکھ لیتا، جب وہ دیکھتا کہ نبی علیہ السلام باہر نکل آئے ہیں تو وہ اقامت شروع کر دیتا۔

(۲۱۰۸۶) حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ خَالِدٍ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي ذِئْبٍ عَنِ الْمُهَاجِرِ بْنِ مِسْمَارٍ عَنْ عَامِرِ بْنِ سَعْدٍ قَالَ سَأَلْتُ جَابِرَ بْنَ سَمُرَةَ عَنْ حَدِيثِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَزَالُ الدِّينُ قَائِمًا حَتَّى يَكُونَ اثْنَا عَشَرَ خَلِيفَةً مِنْ قُرَيْشٍ [صححه مسلم (۱۸۲۲)]. [انظر: ۲۱۱۱۵].

(۲۱۰۸۶) عامر بن سعد کہتے ہیں کہ میں نے حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے نبی علیہ السلام کی کوئی حدیث پوچھی تو انہوں نے بتایا کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا دین اس وقت تک قائم رہے گا جب تک قریش کے بارہ خلیفہ نہ ہو جائیں۔

(۲۱۰۸۷) ثُمَّ يَخْرُجُ كَذَّابُونَ بَيْنَ يَدَيِ السَّاعَةِ [صححه مسلم (۱۸۲۲)]. [انظر: ۲۱۱۱۷].

(۲۱۰۸۷) پھر قیامت سے پہلے کچھ کذاب آ کر رہیں گے۔

(۲۱۰۸۸) ثُمَّ تَخْرُجُ عِصَابَةٌ مِنَ الْمُسْلِمِينَ فَيَسْتَخْرِجُونَ كَنْزَ الْأَبْيَضِ كِسْرَى وَآلِ كِسْرَى [صححه مسلم (۱۸۲۲)]. [انظر: ۲۱۱۱۶].

(۲۱۰۸۸) پھر مسلمانوں کی ایک جماعت نکلے گی اور وہ کسری اور آل کسری کا سفید خزانہ نکال لیں گے۔

(۲۱۰۸۹) وَإِذَا أَعْطَى اللَّهُ تَبَارَكَ وَتَعَالَى أَحَدَكُمْ خَيْرًا فَلْيَبْدَأْ بِنَفْسِهِ وَأَهْلِهِ [صححه مسلم (۱۸۲۲)]. [انظر: ۲۱۱۱۸].

(۲۱۰۸۹) اور جب اللہ تعالیٰ تم میں سے کسی کو کوئی خیر عطاء فرمائے تو اسے چاہئے کہ اپنی ذات اور اپنے اہل خانہ سے اس کا آغاز کرے۔

(۲۱۰۹۰) وَأَنَا فَرَطُكُمْ عَلَى الْحَوْضِ [صححه مسلم (۱۸۲۲)، و (۲۳۰۵)]. [انظر: ۲۱۱۱۹].

(۲۱۰۹۰) اور میں حوض کوثر پر تمہارا منتظر ہوں گا۔

(۲۱۰۹۱) حَدَّثَنَا يَزِيدُ أَخْبَرَنَا مِسْعَرٌ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ ابْنِ الْقِبْطِيَّةِ عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ قَالَ كُنَّا إِذَا صَلَّيْنَا وَرَاءَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قُلْنَا السَّلَامُ عَلَيْكُمْ بِأَيْدِينَا يَمِينًا وَشِمَالًا فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا بَالُ أَقْوَامٍ يَرْمُونَ بِأَيْدِيهِمْ كَأَنَّهَا أَذْنَابُ الْخَيْلِ الشُّمْسِ أَلَا يَسْكُنُ أَحَدُكُمْ وَيُشِيرُ بِيَدِهِ عَلَى فَخِذِهِ ثُمَّ يُسَلِّمُ عَلَى صَاحِبِهِ عَنْ يَمِينِهِ وَعَنْ شِمَالِهِ [صححه مسلم (۴۳۱)، وابن خزيمة (۷۳۳ و ۱۷۰۸)، وابن حبان (۱۸۸۰ و ۱۸۸۱)]. [انظر: ۲۱۲۸۱، ۲۱۳۴۲].

(۲۱۰۹۱) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جب ہم لوگ نبی علیہ السلام کے پیچھے نماز پڑھتے تھے تو ہم دائیں بائیں جانب سلام پھیرتے ہوئے ہاتھ سے اشارہ کرتے تھے، نبی علیہ السلام نے فرمایا لوگوں کا کیا مسئلہ ہے، وہ اپنے ہاتھوں سے اس طرح اشارے کرتے ہیں جیسے دشوار گھوڑوں کی دم ہو، کیا تم سکون سے نہیں رہ سکتے کہ ران پر ہاتھ رکھے ہوئے ہی اشارہ کر لو اور دائیں

بائیں جانب اپنے ساتھی کو سلام کرلو۔

(۲۱۰۹۲) حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ دَاوُدَ أَخْبَرَنَا شُعْبَةُ عَنْ سِمَاكٍ قَالَ سَمِعْتُ جَابِرَ بْنَ سَمُرَةَ وَسُئِلَ عَنْ شَيْبِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ كَانَ فِي رَأْسِهِ شَعَرَاتٌ إِذَا دَهَنَ رَأْسَهُ لَمْ تَتَبَيَّنْ وَإِذَا لَمْ يَدْهُنْهُ تَبَيَّنَّ [انظر: ۲۱۱۲۹، ۲۱۱۵٦، ۲۱۲۲٦، ۲۱۲۹۹، ۲۱۳۰۳، ۲۱۳۱۰].

(۲۱۰۹۲) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے کسی نے نبی علیہ السلام کے سفید بالوں کے متعلق پوچھا تو انہوں نے فرمایا کہ نبی علیہ السلام کے سر میں چند بال سفید تھے، جب آپ صلی اللہ علیہ وسلم سر پر تیل لگاتے تو بالوں کی سفیدی واضح نہیں ہوتی تھی اور جب تیل نہ لگاتے تو ان کی سفیدی واضح ہو جاتی۔

(۲۱۰۹۳) حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ دَاوُدَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ سِمَاكٍ سَمِعَ جَابِرًا يَقُولُ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقْرَأُ فِي الظُّهْرِ بِسَبِّحِ اسْمَ رَبِّكَ الْأَعْلَى وَنَحْوِهَا وَفِي الصُّبْحِ بِأَطْوَلَ مِنْ ذَلِكَ [صححه مسلم (٤٦٠)، وابن خزيمة (٥١٠)].

(۲۱۰۹۳) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نماز ظہر میں سورہ اعلیٰ جیسی سورتیں پڑھتے تھے اور نماز فجر میں اس سے لمبی سورتیں پڑھتے تھے۔

(۲۱۰۹۴) حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ دَاوُدَ عَنْ شَرِيكٍ عَنْ سِمَاكٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْتَمِسُوا لَيْلَةَ الْقَدْرِ فِي الْعَشْرِ الْأَوَاخِرِ [انظر: ۲۱۲۲۷].

(۲۱۰۹۴) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا شب قدر کو عشرۂ اخیر میں تلاش کیا کرو۔

(۲۱۰۹۵) حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ دَاوُدَ حَدَّثَنَا شَرِيكٌ عَنْ سِمَاكٍ قَالَ قُلْتُ لِجَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ أَكُنْتَ تُجَالِسُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ نَعَمْ فَكَانَ طَوِيلَ الصَّمْتِ قَلِيلَ الضَّحِكِ وَكَانَ أَصْحَابُهُ يَذْكُرُونَ عِنْدَهُ الشِّعْرَ وَأَشْيَاءَ مِنْ أُمُورِهِمْ فَيَضْحَكُونَ وَرُبَّمَا تَبَسَّمَ [انظر: ۲۱۱۳۳].

(۲۱۰۹۵) سماک کہتے ہیں کہ میں نے حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ سے پوچھا کیا آپ نبی علیہ السلام کی مجلسوں میں شریک ہوتے تھے؟ انہوں نے فرمایا ہاں! نبی علیہ السلام زیادہ وقت خاموش رہتے، اور کم ہنستے تھے، البتہ نبی علیہ السلام کی موجودگی میں صحابہ رضی اللہ عنہم اشعار بھی کہہ لیا کرتے تھے اور اپنے معاملات ذکر کر کے ہنستے بھی تھے لیکن نبی علیہ السلام تبسم فرماتے تھے۔

(۲۱۰۹٦) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْوَلِيدِ وَمُؤَمَّلٌ الْمَعْنَى وَهَذَا لَفْظُ عَبْدِ اللَّهِ قَالَا حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ عَنْ جَعْفَرِ بْنِ أَبِي ثَوْرٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ أَنَّ رَجُلًا سَأَلَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَتَوَضَّأُ مِنْ لُحُومِ الْغَنَمِ قَالَ لَا قَالَ فَأُصَلِّي فِي مُرَاحِ الْغَنَمِ قَالَ نَعَمْ قَالَ أَتَوَضَّأُ مِنْ لُحُومِ الْإِبِلِ قَالَ نَعَمْ قَالَ فَأُصَلِّي فِي أَعْطَانِهَا قَالَ لَا [صححه مسلم (٣٦٠)، وابن خزيمة (٣١)، وابن حبان (١١٢٤، و ١١٢٥، و ١١٢٦)]. [انظر: ۲۱۱۵۹،

۲۱۱۶۹، ۲۱۲۱۶، ۲۱۲۳۲، ۲۱۲۶۲، ۲۱۲۶۳، ۲۱۲۶٤، ۲۱۲۸٤، ۲۱۲۹۰، ۲۱۳۲۲، ۲۱۳۲۸، ۲۱۳۵۸].

(۲۱۰۹۶) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک آدمی نے نبی علیہ السلام سے پوچھا کہ کیا میں بکری کا گوشت کھانے کے بعد نیا وضو کیا کروں؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا نہیں، اس نے پوچھا کہ بکریوں کے باڑے میں نماز پڑھ سکتا ہوں؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا ہاں! سائل نے پوچھا اونٹ کا گوشت کھانے کے بعد نیا وضو کروں؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا ہاں! اس نے پوچھا کہ اونٹوں کے باڑے میں نماز پڑھ سکتا ہوں؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا نہیں!

(۲۱۰۹۷) حَدَّثَنَا أَبُو قَطَنٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ سِمَاكٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَشْكَلَ الْعَيْنِ مَنْهُوسَ الْعَقِبِ [صححه مسلم (۲۳۳۹)، وابن حبان (٦۲۸۹)، والحاكم (۲/٦۰٦). قال الترمذي: حسن صحيح]. [انظر: ۲۱۲۱۹، ۲۱۲۹۷].

(۲۱۰۹۷) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام کی آنکھوں کی سفیدی میں سرخ ڈورے تھے اور مبارک پنڈلیوں پر گوشت کم تھا۔

(۲۱۰۹۸) حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ سَعْدٍ أَبُو دَاوُدَ الْحَفَرِيُّ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ سِمَاكٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَخْطُبُ قَائِمًا وَيَجْلِسُ بَيْنَ الْخُطْبَتَيْنِ وَيَقْرَأُ آيَاتٍ وَيُذَكِّرُ النَّاسَ [انظر: ۲۱۱۰۳، ۲۱۱۰۲، ۲۱۱۲۲، ۲۲۱۳۱، ۲۱۱۳۵، ۲۱۱۵۵، ۲۱۱۵۸، ۲۱۱٦۳، ۲۱۱٦٤، ۲۱۱۷۰، ۲۱۱۷۳، ۲۱۱۷۸، ۲۱۱۷۹، ۲۱۱۹۰، ۲۱۱۹۳، ۲۱۱۹٤، ۲۱۱۹۵، ۲۱۲۲٦، ۲۱۲۳۵، ۲۱۲۵۲، ۲۱۲۵٤، ۲۱۲۵٦، ۲۱۲٦۱، ۲۱۲٦۷، ۲۱۲۸۲، ۲۱۳۳۸، ۲۱۳٤۸، ۲۱۳٤۹].

(۲۱۰۹۸) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام کھڑے ہو کر خطبہ دیتے تھے، دو خطبوں کے درمیان بیٹھتے تھے، اور ان خطبوں میں قرآن کریم کی آیات تلاوت فرماتے اور لوگوں کو نصیحت فرماتے تھے۔

(۲۱۰۹۹) حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ أُسَامَةَ حَدَّثَنَا مُجَالِدٌ عَنْ عَامِرٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ السُّوَائِيِّ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ فِي حَجَّةِ الْوَدَاعِ إِنَّ هَذَا الدِّينَ لَنْ يَزَالَ ظَاهِرًا عَلَى مَنْ نَاوَأَهُ لَا يَضُرُّهُ مُخَالِفٌ وَلَا مُفَارِقٌ حَتَّى يَمْضِيَ مِنْ أُمَّتِي اثْنَا عَشَرَ خَلِيفَةً قَالَ ثُمَّ تَكَلَّمَ بِشَيْءٍ لَمْ أَفْهَمْهُ فَقُلْتُ لِأَبِي مَا قَالَ قَالَ كُلُّهُمْ مِنْ قُرَيْشٍ [صححه مسلم (۱۸۲۱) والحاكم (۳/٦۱۷)] [انظر: ۲۱۱۰۲، ۲۱۱۳۰، ۲۱۱۷۱، ۲۱۱۷۲، ۲۱۲۱۱، ۲۱۲۱۲، ۲۱۲۳۳، ۲۱۲۳٤، ۲۱۲٤٤، ۲۱۲٤۵، ۲۱۲٤٦، ۲۱۲۷۵، ۲۱۳۲٦].

(۲۱۰۹۹) حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے نبی علیہ السلام کو حجۃ الوداع کے موقع پر یہ فرماتے ہوئے سنا کہ یہ دین ہمیشہ اپنے مخالفین پر غالب رہے گا، اسے کوئی مخالفت کرنے والا یا مفارقت کرنے والا نقصان نہ پہنچا سکے گا، یہاں تک کہ میری امت میں بارہ خلیفہ گذر جائیں، پھر نبی علیہ السلام نے کچھ کہا جو میں سمجھ نہیں سکا، میں نے اپنے والد سے پوچھا کہ نبی علیہ السلام نے کیا فرمایا

ہے؟ انہوں نے کہا کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا ہے وہ سب کے سب قریش سے ہوں گے۔

(۲۱۱۰۰) حَدَّثَنَا أَبُو كَامِلٍ حَدَّثَنَا شَرِيكٌ عَنْ سِمَاكٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ أَنَّ أَهْلَ بَيْتٍ كَانُوا بِالْحَرَّةِ مُحْتَاجِينَ قَالَ فَمَاتَتْ عِنْدَهُمْ نَاقَةٌ لَهُمْ أَوْ لِغَيْرِهِمْ فَرَخَّصَ لَهُمْ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي أَكْلِهَا قَالَ فَعَصَمَتْهُمْ بَقِيَّةَ شِتَائِهِمْ أَوْ سَنَتِهِمْ [انظر: ۲۱۱۰۹، ۲۱۲۰۹، ۲۱۲۲۵، ۲۱۳۰۴].

(۲۱۱۰۰) حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ حرہ میں ایک خاندان آباد تھا جس کے افراد غریب محتاج تھے، ان کے قریب ہی ان کی یا کسی اور کی اونٹنی مرگئی، تو نبی علیہ السلام نے انہیں وہ کھانے کی رخصت دے دی (اضطراری حالت کی وجہ سے) اور اس اونٹنی نے انہیں ایک سال تک بچائے رکھا۔

(۲۱۱۰۱) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَنَا إِسْرَائِيلُ عَنْ سِمَاكٍ أَنَّهُ سَمِعَ جَابِرَ بْنَ سَمُرَةَ يَقُولُ مَاتَ رَجُلٌ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَتَاهُ رَجُلٌ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ مَاتَ فُلَانٌ قَالَ لَمْ يَمُتْ ثُمَّ أَتَاهُ الثَّانِيَةَ ثُمَّ الثَّالِثَةَ فَأَخْبَرَهُ فَقَالَ لَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَيْفَ مَاتَ قَالَ نَحَرَ نَفْسَهُ بِمِشْقَصٍ قَالَ فَلَمْ يُصَلِّ عَلَيْهِ [صححه مسلم (۹۷۸) وابن حبان (۳۰۹۳ و ۳۰۹٦) قال الترمذي: حسن صحيح]. [انظر: ۲۱۱۳۸، ۲۱۱٤۸، ۲۱۱۵۱، ۲۱۱۷۵، ۲۱۱۸۳، ۲۱۱۸۵، ۲۱۱۸۸، ۲۱۲۱۰، ۲۱۲۱۷، ۲۱۲۸۷، ۲۱۳٤٤].

(۲۱۱۰۱) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام کے دور باسعادت میں ایک آدمی فوت ہو گیا، ایک آدمی نبی علیہ السلام کو اطلاع دینے کے لئے آیا کہ یارسول اللہ! فلاں آدمی فوت ہو گیا ہے، نبی علیہ السلام نے فرمایا وہ مرا نہیں ہے، اس نے تین مرتبہ آکر اس کی خبر دی، پھر نبی علیہ السلام نے اس سے پوچھا کہ وہ کیسے مرا؟ اس نے بتایا کہ اس نے چھری سے اپنا سینہ چاک کر دیا (خودکشی کر لی) یہ سن کر نبی علیہ السلام نے اس کی نماز جنازہ نہ پڑھائی۔

(۲۱۱۰۲) حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا مُجَالِدٌ عَنْ عَامِرٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ السُّوَائِيِّ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ فِي حَجَّةِ الْوَدَاعِ لَا يَزَالُ هَذَا الدِّينُ ظَاهِرًا عَلَى مَنْ نَاوَأَهُ لَا يَضُرُّهُ مُخَالِفٌ وَلَا مُفَارِقٌ حَتَّى يَمْضِيَ مِنْ أُمَّتِي اثْنَا عَشَرَ أَمِيرًا كُلُّهُمْ ثُمَّ خَفِيَ مِنْ قَوْلِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ وَكَانَ أَبِي أَقْرَبَ إِلَى رَاحِلَةِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنِّي فَقُلْتُ يَا أَبَتَاهُ مَا الَّذِي خَفِيَ مِنْ قَوْلِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يَقُولُ كُلُّهُمْ مِنْ قُرَيْشٍ [راجع: ۲۱۰۹۹].

(۲۱۱۰۲) حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے نبی علیہ السلام کو حجۃ الوداع کے موقع پر یہ فرماتے ہوئے سنا کہ یہ دین ہمیشہ اپنے مخالفین پر غالب رہے گا، اسے کوئی مخالفت کرنے والا یا مفارقت کرنے والا نقصان نہ پہنچا سکے گا، یہاں تک کہ میری امت میں بارہ خلیفہ گذر جائیں، پھر نبی علیہ السلام نے کچھ کہا جو میں سمجھ نہیں سکا، میں نے اپنے والد سے پوچھا کہ نبی علیہ السلام نے کیا فرمایا ہے؟ انہوں نے کہا کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا ہے وہ سب کے سب قریش سے ہوں گے۔

(۲۱۱۰۳) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ قَالَ سَأَلْتُ جَابِرَ بْنَ سَمُرَةَ كَيْفَ كَانَ يَخْطُبُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ كَانَ يَخْطُبُ قَائِمًا غَيْرَ أَنَّهُ كَانَ يَقْعُدُ قَعْدَةً ثُمَّ يَقُومُ [راجع: ۲۱۰۹۸].

(۲۱۱۰۳) سماک کہتے ہیں کہ میں نے حضرت جابر ؓ سے پوچھا کہ نبی ؑ کس طرح خطبہ دیتے تھے؟ انہوں نے فرمایا کہ نبی ؑ کھڑے ہو کر خطبہ دیتے تھے، دو خطبوں کے درمیان بیٹھتے تھے، اور پھر کھڑے ہوتے تھے۔

(۲۱۱۰۴) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ قَالَ سَمِعْتُ جَابِرَ بْنَ سَمُرَةَ قَالَ سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ بَيْنَ يَدَيْ السَّاعَةِ كَذَّابِينَ قَالَ سِمَاكٌ سَمِعْتُ أَخِي يَقُولُ قَالَ جَابِرٌ فَاحْذَرُوهُمْ [راجع: ۲۱۰۸۳].

(۲۱۱۰۴) حضرت جابر بن سمرہ ؓ سے مروی ہے کہ نبی ؑ نے فرمایا قیامت سے پہلے کچھ کذاب آ کر رہیں گے، تم ان سے بچنا۔

(۲۱۱۰۵) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ أَنَّهُ سَأَلَ جَابِرَ بْنَ سَمُرَةَ كَيْفَ كَانَ يَصْنَعُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا صَلَّى الصُّبْحَ قَالَ كَانَ يَقْعُدُ فِي مَقْعَدِهِ حَتَّى تَطْلُعَ الشَّمْسُ [راجع: ۲۱۱۲۳، ۲۱۱۲٤، ۲۱۱٤۳، ۲۱۲۲۰، ۲۱۲۵۵، ۲۱۲۷۷].

(۲۱۱۰۵) سماک نے حضرت جابر ؓ سے پوچھا کہ نماز فجر پڑھنے کے بعد نبی ؑ کا کیا معمول مبارک تھا؟ انہوں نے فرمایا کہ طلوع آفتاب تک اپنی جگہ پر ہی بیٹھے رہتے تھے۔

(۲۱۱۰٦) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنْ سِمَاكٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لَتَفْتَحَنَّ عِصَابَةٌ مِنَ الْمُسْلِمِينَ أَوْ مِنَ الْمُؤْمِنِينَ كَنْزَ آلِ كِسْرَى الَّذِي فِي الْأَبْيَضِ [صححه مسلم (۲۹۱۹)]. [انظر: ۲۱۲۵۳، ۲۱۲۹۸، ۲۱۳۰۷].

(۲۱۱۰٦) حضرت جابر بن سمرہ ؓ سے مروی ہے کہ میں نے نبی ؑ کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ مسلمانوں کی ایک جماعت نکلے گی اور وہ کسریٰ اور آل کسریٰ کا سفید خزانہ نکال لیں گے۔

(۲۱۱۰۷) قَالَ وَسَمِعْتُهُ يَقُولُ إِنَّ اللَّهَ تَبَارَكَ وَتَعَالَى سَمَّى الْمَدِينَةَ طَيْبَةَ [صححه مسلم (۱۳۸۵)، ومسلم (۳۷۲٦)]. [انظر: ۲۱۱۷۹، ۲۱۲۰۵، ۲۱۲۲۳، ۲۱۲۳۸، ۲۱۳۳۵، ۲۱۳٦۰، ۲۱۳٦۳].

(۲۱۱۰۷) اور میں نے نبی ؑ کو یہ فرماتے ہوئے بھی سنا ہے کہ مدینہ منورہ کا نام اللہ تعالیٰ نے "طیبہ" رکھا ہے۔

(۲۱۱۰۸) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنْ سِمَاكٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ بَيْنَ يَدَيْ السَّاعَةِ كَذَّابُونَ [راجع: ۲۱۰۸۳].

(۲۱۱۰۸) حضرت جابر بن سمرہ ؓ سے مروی ہے کہ میں نے نبی ؑ کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ قیامت سے پہلے کچھ کذاب

آ کر رہیں گے۔

(۲۱۱۰۹) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنْ سِمَاكٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ قَالَ مَاتَ بَغْلٌ وَقَالَ حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ نَاقَةٌ عِنْدَ رَجُلٍ فَأَتَى رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَسْتَفْتِيهِ فَزَعَمَ جَابِرُ بْنُ سَمُرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لِصَاحِبِهَا أَمَا لَكَ مَا يُغْنِيكَ عَنْهَا قَالَ لَا قَالَ اذْهَبْ فَكُلْهَا قَالَ أَبُو عَبْد الرَّحْمَنِ الصَّوَابُ نَاقَةٌ [راجع: ٢١١٠٠].

(۲۱۱۰۹) حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ حرہ میں ایک خاندان آباد تھا جس کے افراد غریب محتاج تھے، ان کے قریب ہی ان کی یا کسی اور کی اونٹنی مرگئی، ایک آدمی نبی علیہ السلام کے پاس اس کا حکم پوچھنے کے لئے آیا، نبی علیہ السلام نے اس سے پوچھا کیا تمہارے پاس کوئی ایسی چیز نہیں ہے جو تمہیں اس سے بے نیاز کر دے؟ اس نے کہا نہیں، تو نبی علیہ السلام نے انہیں وہ کھانے کی رخصت دے دی (اضطراری حالت کی وجہ سے)۔

(۲۱۱۱۰) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مَيْمُونٍ أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ يَعْنِي الرَّقِّيَّ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ يَعْنِي ابْنَ عَمْرٍو عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عُمَيْرٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ قَالَ سَمِعْتُ رَجُلًا سَأَلَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أُصَلِّي فِي ثَوْبِي الَّذِي آتِي فِيهِ أَهْلِي قَالَ نَعَمْ إِلَّا أَنْ تَرَى فِيهِ شَيْئًا تَغْسِلُهُ قَالَ أَبُو عَبْدالرحمن قَالَ أَبِي هَذَا الْحَدِيثُ لَا يُرْفَعُ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عُمَيْرٍ [قال البوصيري: هذا إسناد صحيح. قال الألباني: صحيح (ابن ماجة: ٥٤٢)، وابن حبان (٢٣٣٣). قال شعيب: صحيح اختلف في رفعه ووقفه]. [انظر: ٢١٢٢٧، ٢١٢٢٨].

(۲۱۱۱۰) حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے ایک آدمی کو نبی علیہ السلام سے یہ سوال پوچھتے ہوئے سنا کہ کیا میں ان کپڑوں میں نماز پڑھ سکتا ہوں جن میں میں اپنی بیوی کے ''پاس'' جاتا ہوں؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا ہاں! الا یہ کہ تمہیں اس پر کوئی وجہ نظر آئے تو اسے دھو لو۔

(۲۱۱۱۱) حَدَّثَنَا حُسَيْنُ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا أَيُّوبُ يَعْنِي ابْنَ جَابِرٍ عَنْ سِمَاكٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي بِنَا الصَّلَاةَ الْمَكْتُوبَةَ وَلَا يُطِيلُ فِيهَا وَلَا يُخِفُّ وَسَطًا مِنْ ذَلِكَ وَكَانَ يُؤَخِّرُ الْعَتَمَةَ [صححه مسلم (٦٤٣)]. [انظر: ٢١٣١٤].

(۲۱۱۱۱) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام ہمیں جب فرض نماز پڑھاتے تھے تو نہ بہت زیادہ لمبی اور نہ بہت زیادہ مختصر بلکہ درمیانی نماز پڑھاتے تھے، اور نماز عشاء کو ذرا موخر کر دیتے تھے۔

(۲۱۱۱۲) حَدَّثَنَا حُسَيْنُ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ قَرْمٍ عَنْ سِمَاكٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ قَالَ رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَخْطُبُ قَائِمًا فَمَنْ حَدَّثَكَ أَنَّهُ رَآهُ يَخْطُبُ إِلَّا قَائِمًا فَقَدْ كَذَبَ وَلَكِنَّهُ رُبَّمَا خَرَجَ وَرَأَى النَّاسَ فِي قِلَّةٍ فَجَلَسَ ثُمَّ يَثُوبُونَ ثُمَّ يَقُومُ فَيَخْطُبُ قَائِمًا [راجع: ٢١٠٩٨].

(۲۱۱۱۲) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے نبی علیہ السلام کو کھڑے ہو کر خطبہ دیتے ہوئے دیکھا ہے، اس لئے اگر تم سے کوئی شخص یہ بیان کرتا ہے کہ اس نے نبی علیہ السلام کو کھڑے ہونے کے علاوہ کسی اور صورت میں خطبہ دیتے ہوئے دیکھا ہے تو وہ غلط بیانی کرتا ہے، البتہ بھی کبھار ایسا ہوتا تھا کہ نبی علیہ السلام باہر تشریف لے آتے، اور لوگوں کی تعداد کم نظر آتی تو بیٹھ جاتے، جب لوگ آ جاتے تو نبی علیہ السلام کھڑے ہو کر خطبہ ارشاد فرماتے۔

(۲۱۱۱۳) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي بُكَيْرٍ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ طَهْمَانَ حَدَّثَنِي سِمَاكٌ عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنِّي لَأَعْرِفُ حَجَرًا بِمَكَّةَ كَانَ يُسَلِّمُ عَلَيَّ قَبْلَ أَنْ أُبْعَثَ إِنِّي لَأَعْرِفُهُ الْآنَ [صححه مسلم (۲۲۷۷)]. [انظر: ۲۱۱۹۹، ۲۱۳۱۸].

(۲۱۱۱۳) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا میں مکہ مکرمہ میں ایک پتھر کو پہچانتا ہوں جو مجھے قبل از بعثت سلام کرتا تھا، میں اسے اب بھی پہچانتا ہوں۔

(۲۱۱۱٤) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ وَسَمِعْتُهُ أَنَا مِنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُحَمَّدٍ قَالَ ثَنَا أَبُو الْأَحْوَصِ عَنْ سِمَاكٍ عَنْ جَابِرٍ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُؤَخِّرُ صَلَاةَ الْعِشَاءِ الْآخِرَةِ [صححه مسلم (٦٤٣). صححه ابن حبان (١٥٢٧ و ١٥٣٤)]. [انظر: ٢١١٧٤، ٢١١٩٧].

(۲۱۱۱۴) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نماز عشاء کو ذرا مؤخر کر دیتے تھے۔

(۲۱۱۱۵) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ وَسَمِعْتُهُ أَنَا مِنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا حَاتِمُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ عَنِ الْمُهَاجِرِ بْنِ مِسْمَارٍ عَنْ عَامِرِ بْنِ سَعْدِ بْنِ أَبِي وَقَّاصٍ قَالَ كَتَبْتُ إِلَى جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ مَعَ غُلَامِي أَخْبِرْنِي بِشَيْءٍ سَمِعْتَهُ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فَكَتَبَ إِلَيَّ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ جُمُعَةٍ عَشِيَّةَ رَجْمِ الْأَسْلَمِيِّ يَقُولُ لَا يَزَالُ الدِّينُ قَائِمًا حَتَّى تَقُومَ السَّاعَةُ أَوْ يَكُونَ عَلَيْكُمْ اثْنَا عَشَرَ خَلِيفَةً كُلُّهُمْ مِنْ قُرَيْشٍ [راجع: ٢١٠٨٦].

(۲۱۱۱۵) عامر بن سعد کہتے ہیں کہ میں نے اپنے غلام کے ہاتھ خط لکھ کر حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے نبی علیہ السلام کی کوئی حدیث پوچھی تو انہوں نے جواب میں لکھا کہ جس دن نبی علیہ السلام نے اسلمی کو رجم کیا، اس جمعہ کو میں نے نبی علیہ السلام کو یہ فرماتے ہوئے سنا کہ یہ دین اس وقت تک قائم رہے گا جب تک کہ بارہ خلیفہ نہ ہو جائیں جو سب کے سب قریش میں سے ہوں گے۔

(۲۱۱۱٦) وَسَمِعْتُهُ يَقُولُ عُصْبَةُ الْمُسْلِمِينَ يَفْتَتِحُونَ الْبَيْتَ الْأَبْيَضَ بَيْتَ كِسْرَى وَآلِ كِسْرَى [راجع: ٢١٠٨٨].

(۲۱۱۱۶) اور میں نے نبی علیہ السلام کو یہ بھی فرماتے ہوئے سنا ہے کہ پھر مسلمانوں کی ایک جماعت نکلے گی اور وہ کسریٰ اور آل کسریٰ کا سفید خزانہ نکال لیں گے۔

(۲۱۱۱۷) وَسَمِعْتُهُ يَقُولُ إِنَّ بَيْنَ يَدَيِ السَّاعَةِ كَذَّابِينَ فَاحْذَرُوهُمْ [راجع: ٢١٠٨٧].

(۲۱۱۱۷) اور میں نے نبی علیہ السلام کو یہ فرماتے ہوئے بھی سنا ہے کہ قیامت سے پہلے کچھ کذاب آکر رہیں گے، تم ان سے بچنا۔
(۲۱۱۱۸) وَسَمِعْتُهُ يَقُولُ إِذَا أَعْطَى اللَّهُ تَبَارَكَ وَتَعَالَى أَحَدَكُمْ خَيْرًا فَلْيَبْدَأْ بِنَفْسِهِ وَأَهْلِ بَيْتِهِ [راجع: ۲۱۰۸۹].
(۲۱۱۱۸) اور میں نے نبی علیہ السلام کو یہ فرماتے ہوئے بھی سنا ہے کہ جب اللہ تعالیٰ تم میں سے کسی کو کوئی خیر عطاء فرمائے تو اسے چاہئے کہ اپنی ذات اور اپنے اہل خانہ سے اس کا آغاز کرنا چاہئے۔
(۲۱۱۱۹) وَسَمِعْتُهُ يَقُولُ أَنَا فَرَطُكُمْ عَلَى الْحَوْضِ [راجع: ۲۱۰۹۰].
(۲۱۱۱۹) اور میں نے نبی علیہ السلام کو یہ فرماتے ہوئے بھی سنا ہے کہ میں حوض کوثر پر تمہارا منتظر ہوں گا۔
(۲۱۱۲۰) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ وَسَمِعْتُهُ أَنَا مِنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ عَنْ زَكَرِيَّا بْنِ سِيَاهٍ أَبِي يَحْيَى عَنْ عِمْرَانَ بْنِ رَبَاحٍ عَنْ عَلِيِّ بْنِ عُمَارَةَ عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ قَالَ كُنْتُ فِي مَجْلِسٍ فِيهِ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ وَأَبِي سَمُرَةُ جَالِسٌ أَمَامِي فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ الْفُحْشَ وَالتَّفَحُّشَ لَيْسَا مِنْ الْإِسْلَامِ وَإِنَّ أَحْسَنَ النَّاسِ إِسْلَامًا أَحْسَنُهُمْ خُلُقًا [انظر: ۲۱۲۵۰].
(۲۱۱۲۰) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ میں نبی علیہ السلام کی ایک مجلس میں شریک تھا، میرے والد حضرت سمرہ رضی اللہ عنہ میرے سامنے بیٹھے ہوئے تھے، نبی علیہ السلام نے فرمایا بے حیائی اور بیہودہ گوئی کا اسلام سے کوئی تعلق نہیں ہے، اور اسلام کے اعتبار سے لوگوں میں سب سے اچھا شخص وہ ہوتا ہے جس کے اخلاق سب سے عمدہ ہوں۔
(۲۱۱۲۱) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ وَسَمِعْتُهُ أَنَا مِنْهُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْقَاسِمِ الْأَسَدِيُّ حَدَّثَنَا فِطْرٌ عَنْ أَبِي خَالِدٍ الْوَالِبِيِّ عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ ثَلَاثٌ أَخَافُ عَلَى أُمَّتِي الِاسْتِسْقَاءُ بِالْأَنْوَاءِ وَحَيْفُ السُّلْطَانِ وَتَكْذِيبٌ بِالْقَدَرِ
(۲۱۱۲۱) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے نبی علیہ السلام کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ مجھے اپنی امت پر تین چیزوں کا اندیشہ ہے، ستاروں سے بارش مانگنا، بادشاہوں کا ظلم کرنا اور تقدیر کی تکذیب۔
(۲۱۱۲۲) حَدَّثَنَا عَفَّانُ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ حَدَّثَنَا سِمَاكُ بْنُ حَرْبٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ قَالَ رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَخْطُبُ قَائِمًا ثُمَّ يَقْعُدُ قَعْدَةً لَا يَتَكَلَّمُ ثُمَّ يَقُومُ فَيَخْطُبُ خُطْبَةً أُخْرَى عَلَى مِنْبَرِهِ فَمَنْ حَدَّثَكَ أَنَّهُ يَرَاهُ يَخْطُبُ قَاعِدًا فَلَا تُصَدِّقْهُ [راجع: ۲۱۰۹۸].
(۲۱۱۲۲) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے نبی علیہ السلام کو کھڑے ہو کر خطبہ دیتے ہوئے دیکھا ہے، پھر تھوڑی دیر بیٹھ جاتے اور کسی سے بات نہ کرتے، پھر کھڑے ہو کر دوسرا خطبہ ارشاد فرماتے، اس لئے اگر تم سے کوئی شخص یہ بیان کرتا ہے کہ اس نے نبی علیہ السلام کو بیٹھ کر خطبہ دیتے ہوئے دیکھا ہے تو وہ غلط بیانی کرتا ہے۔
(۲۱۱۲۳) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ وَحَجَّاجٌ أَخْبَرَنَا شُعْبَةُ عَنْ سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ

قَالَ صَلَّى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى ابْنِ الدَّحْدَاحِ قَالَ حَجَّاجٌ عَلَى أَبِي الدَّحْدَاحِ ثُمَّ أُتِيَ بِفَرَسٍ مُعْرَوْرٍ فَعَقَلَهُ رَجُلٌ فَرَكِبَهُ فَجَعَلَ يَتَوَقَّصُ بِهِ وَنَحْنُ نَتَّبِعُهُ نَسْعَى خَلْفَهُ قَالَ فَقَالَ رَجُلٌ مِنَ الْقَوْمِ إِنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ كَمْ عِذْقٍ مُعَلَّقٍ أَوْ مُدَلًّى فِي الْجَنَّةِ لِأَبِي الدَّحْدَاحِ قَالَ حَجَّاجٌ فِي حَدِيثِهِ قَالَ رَجُلٌ مَعَنَا عِنْدَ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ فِي الْمَجْلِسِ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَمْ مِنْ عِذْقٍ مُدَلًّى لِأَبِي الدَّحْدَاحِ فِي الْجَنَّةِ [صححه مسلم (٩٦٥)، وابن حبان (٧١٥٧)]. [انظر: ٢١٢٠٠، ٢١٢٨٦].

(۲۱۱۲۳) حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے حضرت ابو دحداح رضی اللہ عنہ کی نماز جنازہ پڑھائی، پھر ایک خارش زدہ اونٹ لایا گیا جسے ایک آدمی نے رسی سے باندھا، نبی علیہ السلام اس پر سوار ہو گئے، وہ اونٹ بدکنے لگا، یہ دیکھ کر ہم نبی علیہ السلام کے پیچھے دوڑنے لگے، اس وقت ایک آدمی نے بتایا کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا ہے جنت میں کتنے ہی لٹکے ہوئے خوشے ہیں جو ابو دحداح کے لئے ہیں۔

(٢١١٢٤) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ قَالَ سَمِعْتُ جَابِرَ بْنَ سَمُرَةَ قَالَ رَأَيْتُ خَاتَمًا فِي ظَهْرِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَأَنَّهُ بَيْضَةُ حَمَامٍ [انظر: ٢١٢٠١، ٢١٢٤١، ٢١٢٨٨، ٢١٣١٠، ٢١٣٤٥].

(۲۱۱۲۴) حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے نبی علیہ السلام کی پشت مبارک پر مہر نبوت دیکھی ہے، وہ کبوتری کے انڈے جتنی تھی۔

(٢١١٢٥) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ قَالَ سَمِعْتُ جَابِرَ بْنَ سَمُرَةَ قَالَ سَمِعْتُ نَبِيَّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ يَكُونُ اثْنَا عَشَرَ أَمِيرًا فَقَالَ كَلِمَةً لَمْ أَسْمَعْهَا فَقَالَ الْقَوْمُ كُلُّهُمْ مِنْ قُرَيْشٍ

[انظر: ٢١١٢٧، ٢١١٥٢، ٢١١٨٦، ٢١٢٠٢، ٢١٢٤٨، ٢١٢٥٨، ٢١٣٣٣، ٢١٣٦٤].

(۲۱۱۲۵) حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے نبی علیہ السلام کو حجۃ الوداع کے موقع پر یہ فرماتے ہوئے سنا کہ یہ دین ہمیشہ اپنے مخالفین پر غالب رہے گا، اسے کوئی مخالفت کرنے والا یا مفارقت کرنے والا نقصان نہ پہنچا سکے گا، یہاں تک کہ میری امت میں بارہ خلیفہ گذر جائیں، پھر نبی علیہ السلام نے کچھ کہا جو میں سمجھ نہیں سکا، میں نے اپنے والد سے پوچھا کہ نبی علیہ السلام نے کیا فرمایا ہے؟ انہوں نے کہا کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا ہے وہ سب کے سب قریش سے ہوں گے۔

(٢١١٢٦) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ سُلَيْمَانَ عَنِ الْمُسَيَّبِ بْنِ رَافِعٍ عَنْ تَمِيمِ بْنِ طَرَفَةَ عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ أَمَا يَخْشَى أَحَدُكُمْ إِذَا رَفَعَ رَأْسَهُ وَهُوَ فِي الصَّلَاةِ أَنْ لَا يَرْجِعَ إِلَيْهِ بَصَرُهُ [صححه مسلم (٤٢٨)]. [انظر: ٢١١٦٨، ٢١٢٦٤، ٢١٣٥٦].

(۲۱۱۲۶) حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا کیا تم میں سے کوئی شخص دوران نماز سر اٹھاتے

ہوئے اس بات سے نہیں ڈرتا کہ اس کی نگاہ پلٹ کر اس کی طرف واپس ہی نہ آئے۔ (اوپر ہی اٹھی کی اٹھی رہ جائے)

(۲۱۱۲۷) حَدَّثَنَا بَهْزٌ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ حَدَّثَنَا سِمَاكٌ قَالَ سَمِعْتُ جَابِرَ بْنَ سَمُرَةَ يَقُولُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لَا يَزَالُ الْإِسْلَامُ عَزِيزًا إِلَى اثْنَيْ عَشَرَ خَلِيفَةً فَقَالَ كَلِمَةً خَفِيفَةً لَمْ أَفْهَمْهَا قَالَ قُلْتُ لِأَبِي مَا قَالَ قَالَ قَالَ كُلُّهُمْ مِنْ قُرَيْشٍ [صححه مسلم (۱۸۲۱)، وابن حبان (۶۶۶۲)]. [راجع: ۲۱۱۲۵]

(۲۱۱۲۷) حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے نبی علیہ السلام کو حجۃ الوداع کے موقع پر یہ فرماتے ہوئے سنا کہ یہ دین ہمیشہ اپنے مخالفین پر غالب رہے گا، اسے کوئی مخالفت کرنے والا یا مفارقت کرنے والا نقصان نہ پہنچا سکے گا، یہاں تک کہ میری امت میں بارہ خلیفہ گذر جائیں، پھر نبی علیہ السلام نے کچھ کہا جو میں سمجھ نہیں سکا، میں نے اپنے والد سے پوچھا کہ نبی علیہ السلام نے کیا فرمایا ہے؟ انہوں نے کہا کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا ہے وہ سب کے سب قریش سے ہوں گے۔

(۲۱۱۲۸) حَدَّثَنَا بَهْزٌ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ سِمَاكٍ قَالَ سَمِعْتُ جَابِرَ بْنَ سَمُرَةَ يَقُولُ سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ بَيْنَ يَدَيْ السَّاعَةِ كَذَّابُونَ [راجع: ۲۱۰۸۳].

(۲۱۱۲۸) حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے نبی علیہ السلام کو فرماتے ہوئے سنا ہے کہ قیامت سے پہلے کچھ کذاب آکر رہیں گے۔

(۲۱۱۲۹) حَدَّثَنَا بَهْزٌ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ سِمَاكٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ قَالَ مَا كَانَ فِي رَأْسِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنَ الشَّيْبِ إِلَّا شَعَرَاتٌ فِي مَفْرِقِ رَأْسِهِ إِذَا ادَّهَنَ وَارَاهُنَّ الدُّهْنُ [راجع: ۲۱۰۹۲].

(۲۱۱۲۹) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے کسی نے نبی علیہ السلام کے سفید بالوں کے متعلق پوچھا تو انہوں نے فرمایا کہ نبی علیہ السلام کے سر میں چند بال سفید تھے، جب آپ صلی اللہ علیہ وسلم سر پر تیل لگاتے تو بالوں کی سفیدی واضح نہیں ہوتی تھی۔

(۲۱۱۳۰) حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا مُجَالِدٌ عَنْ عَامِرٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ السُّوَائِيِّ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ فِي حَجَّةِ الْوَدَاعِ لَا يَزَالُ هَذَا الدِّينُ ظَاهِرًا عَلَى مَنْ نَاوَأَهُ لَا يَضُرُّهُ مُخَالِفٌ وَلَا مُفَارِقٌ حَتَّى يَمْضِيَ مِنْ أُمَّتِي اثْنَا عَشَرَ أَمِيرًا كُلُّهُمْ مِنْ قُرَيْشٍ قَالَ ثُمَّ خَفِيَ عَلَيَّ قَوْلُ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ وَكَانَ أَبِي أَقْرَبَ إِلَى رَاحِلَةِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنِّي فَقُلْتُ يَا أَبَتَاهُ مَا الَّذِي خَفِيَ عَلَيَّ مِنْ قَوْلِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يَقُولُ كُلُّهُمْ مِنْ قُرَيْشٍ قَالَ فَأَشْهَدُ عَلَى إِفْهَامِ أَبِي إِيَّايَ قَالَ كُلُّهُمْ مِنْ قُرَيْشٍ [راجع: ۲۱۰۹۹].

(۲۱۱۳۰) حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے نبی علیہ السلام کو حجۃ الوداع کے موقع پر یہ فرماتے ہوئے سنا کہ یہ دین ہمیشہ اپنے مخالفین پر غالب رہے گا، اسے کوئی مخالفت کرنے والا یا مفارقت کرنے والا نقصان نہ پہنچا سکے گا، یہاں تک کہ میری امت میں بارہ خلیفہ گذر جائیں، پھر نبی علیہ السلام نے کچھ کہا جو میں سمجھ نہیں سکا، میں نے اپنے والد سے پوچھا کہ نبی علیہ السلام نے کیا فرمایا

ہے؟ انہوں نے کہا کہ نبی ﷺ نے فرمایا ہے وہ سب کے سب قریش سے ہوں گے۔

(٢١١٣١) حَدَّثَنَا أَبُو كَامِلٍ حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ حَدَّثَنَا سِمَاكُ بْنُ حَرْبٍ قَالَ نَبَّأَنِي جَابِرُ بْنُ سَمُرَةَ أَنَّهُ رَأَى رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَطَبَ قَائِمًا عَلَى الْمِنْبَرِ ثُمَّ يَجْلِسُ ثُمَّ يَقُومُ فَيَخْطُبُ قَائِمًا قَالَ فَقَالَ لِي جَابِرٌ فَمَنْ نَبَّأَكَ أَنَّهُ كَانَ يَخْطُبُ قَاعِدًا فَقَدْ كَذَبَ فَقَدْ وَاللَّهِ صَلَّيْتُ مَعَهُ أَكْثَرَ مِنْ أَلْفَيْ صَلَاةٍ [صححه مسلم (٨٦٢)، وابن خزيمة (٥٢٦)، وابن حبان (١٨١٦)]. [راجع: ٢١٠٩٨].

(۲۱۱۳۱) حضرت جابر ؓ سے مروی ہے کہ میں نے نبی ﷺ کو کھڑے ہو کر خطبہ دیتے ہوئے دیکھا ہے، پھر تھوڑی دیر بیٹھ جاتے اور کسی سے بات نہ کرتے، پھر کھڑے ہو کر دوسرا خطبہ ارشاد فرماتے، اس لئے اگر تم سے کوئی شخص یہ بیان کرتا ہے کہ اس نے نبی ﷺ کو بیٹھ کر خطبہ دیتے ہوئے دیکھا ہے تو وہ غلط بیانی کرتا ہے، بخدا! میں نے ان کے ساتھ دو ہزار سے زیادہ نمازیں پڑھی ہیں۔

(٢١١٣٢) حَدَّثَنَا أَبُو كَامِلٍ حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ حَدَّثَنَا سِمَاكُ بْنُ حَرْبٍ قَالَ سَأَلْتُ جَابِرًا عَنْ صَلَاةِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ كَانَ يُخَفِّفُ وَلَا يُصَلِّي صَلَاةَ هَؤُلَاءِ قَالَ وَنَبَّأَنِي أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَقْرَأُ فِي الْفَجْرِ بِـ ق وَالْقُرْآنِ الْمَجِيدِ وَنَحْوِهَا [انظر: ٢١١٣٤، ٢١٢٨٠، ٢١٣٠٠، ٢١٣١٥].

(۲۱۱۳۲) سماک کہتے ہیں کہ میں نے حضرت جابر ؓ سے نبی ﷺ کی نماز کے متعلق دریافت کیا تو انہوں نے فرمایا کہ نبی ﷺ ہلکی نماز پڑھاتے تھے، ان لوگوں کی طرح نہیں پڑھاتے تھے، اور انہوں نے مجھے یہ بھی بتایا کہ نبی ﷺ نماز فجر میں سورۂ ق اور اس جیسی سورتوں کی تلاوت فرماتے تھے۔

(٢١١٣٣) حَدَّثَنَا أَبُو كَامِلٍ وَأَبُو النَّضْرِ قَالَا ثَنَا زُهَيْرٌ حَدَّثَنَا سِمَاكُ بْنُ حَرْبٍ قَالَ سَأَلْتُ جَابِرَ بْنَ سَمُرَةَ أَكُنْتَ تُجَالِسُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ نَعَمْ كَثِيرًا كَانَ لَا يَقُومُ مِنْ مُصَلَّاهُ الَّذِي يُصَلِّي فِيهِ الصُّبْحَ حَتَّى تَطْلُعَ الشَّمْسُ فَإِذَا طَلَعَتْ الشَّمْسُ قَامَ وَكَانَ يُطِيلُ قَالَ أَبُو النَّضْرِ كَثِيرَ الصُّمَاتِ فَيَتَحَدَّثُونَ فَيَأْخُذُونَ فِي أَمْرِ الْجَاهِلِيَّةِ فَيَضْحَكُونَ وَيَتَبَسَّمُ [صححه مسلم (٦٧٠)، وابن خزيمة (٧٥٧)، وابن حبان (٢٠٢٨ و ٢٠٢٩)]. [انظر: ٢١٣٢٣]. [راجع: ١١٠٩٥، ٢١١٠٥].

(۲۱۱۳۳) سماک کہتے ہیں کہ میں نے حضرت جابر بن سمرہ ؓ سے پوچھا کیا آپ نبی ﷺ کی مجلسوں میں شریک ہوتے تھے؟ انہوں نے فرمایا ہاں! نبی ﷺ جس جگہ پر نماز فجر پڑھتے تھے، طلوع آفتاب تک وہاں سے نہیں اٹھتے تھے، جب سورج طلوع ہو جاتا تو اٹھ جاتے تھے، اور وہ زیادہ وقت خاموش رہتے، اور کم ہنستے تھے، البتہ نبی ﷺ کی موجودگی میں صحابہ ؓ باتیں بھی کہہ لیا کرتے تھے اور زمانہ جاہلیت کے واقعات ذکر کر کے ہنستے بھی تھے لیکن نبی ﷺ تبسم فرماتے تھے۔

(٢١١٣٤) حَدَّثَنَا حُسَيْنُ بْنُ عَلِيٍّ عَنْ زَائِدَةَ عَنْ سِمَاكٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ

وَسَلَّمَ إِذَا صَلَّى الْفَجْرَ قَعَدَ فِي مُصَلَّاهُ حَتَّى تَطْلُعَ الشَّمْسُ [راجع: ٢١١٠٥]. قَالَ وَكَانَ يَقْرَأُ فِي صَلَاةِ الْفَجْرِ بِ ق وَالْقُرْآنِ الْمَجِيدِ وَكَانَتْ صَلَاتُهُ بَعْدُ تَخْفِيفًا [راجع: ٢١١٣٢].

(٢١١٣٤) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نماز فجر پڑھنے کے بعد نبی علیہ السلام طلوع آفتاب تک اپنی جگہ پر ہی بیٹھے رہتے تھے اور نبی علیہ السلام نماز فجر میں سورۂ ق اور اس جیسی سورتوں کی تلاوت فرماتے تھے اور مختصر نماز پڑھاتے تھے۔

(٢١١٣٥) حَدَّثَنَا حُسَيْنٌ عَنْ زَائِدَةَ عَنْ سِمَاكٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَخْطُبُ يَوْمَ الْجُمُعَةِ قَائِمًا فَمَنْ حَدَّثَكَ أَنَّهُ جَلَسَ فَكَذِّبْهُ [راجع: ٢١٠٩٨].

(٢١١٣٥) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے نبی علیہ السلام کو کھڑے ہو کر خطبہ دیتے ہوئے دیکھا ہے، اس لئے اگر تم سے کوئی شخص یہ بیان کرتا ہے کہ اس نے نبی علیہ السلام کو بیٹھ کر خطبہ دیتے ہوئے دیکھا ہے تو وہ غلط بیانی کرتا ہے۔

(٢١١٣٦) قَالَ وَقَالَ جَابِرٌ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَخْطُبُ خُطْبَتَيْنِ يَخْطُبُ ثُمَّ يَجْلِسُ ثُمَّ يَقُومُ فَيَخْطُبُ وَكَانَتْ خُطْبَةُ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَصَلَاتُهُ قَصْدًا [انظر: ٢١٢٥٢].

(٢١١٣٦) حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی علیہ السلام دو خطبے دیتے تھے، پہلے ایک خطبہ دیتے اور بیٹھ جاتے، پھر کھڑے ہو کر دوسرا خطبہ دیتے تھے اور نبی علیہ السلام کا خطبہ اور نماز معتدل ہوتے تھے۔

(٢١١٣٧) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ آدَمَ حَدَّثَنَا أَبُو الْأَحْوَصِ عَنْ سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ قَالَ صَلَّيْتُ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْعِيدَيْنِ غَيْرَ مَرَّةٍ وَلَا مَرَّتَيْنِ بِغَيْرِ أَذَانٍ وَلَا إِقَامَةٍ [صححه مسلم (٨٨٧)، وابن خزيمة (١٤٣٢) وابن حبان (٢٨١٩)]. [انظر: ٢١١٤٧، ٢١١٨٢، ٢١١٩٦، ٢١٢٣٩، ٢١٣٤٣].

(٢١١٣٧) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے نبی علیہ السلام کے ساتھ صرف ایک دو مرتبہ نہیں، کئی مرتبہ عیدین کی نماز پڑھی ہے، اس میں اذان اور اقامت نہیں ہوتی تھی۔

(٢١١٣٨) حَدَّثَنَا حُمَيْدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الرُّؤَاسِيُّ حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ عَنْ سِمَاكٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أُخْبِرَ أَنَّ رَجُلًا قَتَلَ نَفْسَهُ قَالَ إِذَنْ لَا أُصَلِّي عَلَيْهِ [راجع: ٢١١٠١].

(٢١١٣٨) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام کے دور باسعادت میں پتہ چلا کہ ایک آدمی نے خودکشی کر لی ہے، یہ سن کر نبی علیہ السلام نے فرمایا کہ پھر تو میں اس کی نماز جنازہ نہیں پڑھاؤں گا۔

(٢١١٣٩) حَدَّثَنَا حُمَيْدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ عَنْ سِمَاكٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ قَالَ كَانَ بِلَالٌ يُؤَذِّنُ إِذَا زَالَتِ الشَّمْسُ لَا يَخْرِمُ ثُمَّ لَا يُقِيمُ حَتَّى يَخْرُجَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فَإِذَا خَرَجَ أَقَامَ حِينَ يَرَاهُ [صححه مسلم (٦٠٦)، وابن خزيمة (١٥٢٥)]. [راجع: ٢١٠٨٥].

(٢١١٣٩) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ حضرت بلال رضی اللہ عنہ زوال کے بعد اذان دیتے تھے، اس میں کوتاہی نہیں کرتے تھے۔

اور اس وقت تک اقامت نہ کہتے جب تک نبی علیہ السلام کو باہر نکلتے ہوئے نہ دیکھ لیتے، جب وہ دیکھتے کہ نبی علیہ السلام باہر نکل آئے ہیں تو وہ اقامت شروع کر دیتے۔

(۲۱۱٤۰) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ آدَمَ حَدَّثَنَا إِسْرَائِيلُ عَنْ سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ قَالَ نَبَّأَنِي جَابِرُ بْنُ سَمُرَةَ قَالَ كَانَ مُؤَذِّنُ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُؤَذِّنُ ثُمَّ يُمْهِلُ فَلَا يُقِيمُ حَتَّى إِذَا رَأَى رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَرَجَ أَقَامَ حِينَ يَرَاهُ [راجع: ۲۱۰۸۵].

(۲۱۱٤۰) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ حضرت بلال رضی اللہ عنہ زوال کے بعد اذان دیتے تھے، اس میں کوتاہی نہیں کرتے تھے، اور اس وقت تک اقامت نہ کہتے جب تک نبی علیہ السلام کو باہر نکلتے ہوئے نہ دیکھ لیتے، جب وہ دیکھتے کہ نبی علیہ السلام باہر نکل آئے ہیں تو وہ اقامت شروع کر دیتے۔

(۲۱۱٤۱) حَدَّثَنَا هَاشِمُ بْنُ الْقَاسِمِ حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ حَدَّثَنَا سِمَاكُ بْنُ حَرْبٍ قَالَ نَبَّأَنِي جَابِرُ بْنُ سَمُرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَخْطُبُ عَلَى الْمِنْبَرِ قَائِمًا ثُمَّ يَجْلِسُ ثُمَّ يَقُومُ فَيَخْطُبُ قَائِمًا فَمَنْ نَبَّأَكَ أَنَّهُ كَانَ يَخْطُبُ جَالِسًا فَقَدْ كَذَبَ فَقَدْ وَاللَّهِ صَلَّيْتُ مَعَهُ أَكْثَرَ مِنْ أَلْفَيْ صَلَاةٍ [انظر: ۲۱۰۸۵].

(۲۱۱٤۱) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے نبی علیہ السلام کو کھڑے ہو کر خطبہ دیتے ہوئے دیکھا ہے، پھر تھوڑی دیر بیٹھ جاتے اور کسی سے بات نہ کرتے، پھر کھڑے ہو کر دوسرا خطبہ ارشاد فرماتے، اس لئے اگر تم سے کوئی شخص یہ بیان کرتا ہے کہ اس نے نبی علیہ السلام کو بیٹھ کر خطبہ دیتے ہوئے دیکھا ہے تو وہ غلط بیانی کرتا ہے، بخدا! میں نے ان کے ساتھ دو ہزار سے زیادہ نمازیں پڑھی ہیں۔

(۲۱۱٤۲) حَدَّثَنَا هَاشِمٌ حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ حَدَّثَنَا سِمَاكٌ عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ قَالَ كَانَ بِلَالٌ يُؤَذِّنُ إِذَا دَحَضَتْ ثُمَّ لَا يُقِيمُ حَتَّى يَرَى النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَإِذَا رَآهُ أَقَامَ حِينَ يَرَاهُ [راجع: ۲۱۰۸۵].

(۲۱۱٤۲) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ حضرت بلال رضی اللہ عنہ زوال کے بعد اذان دیتے تھے، اس میں کوتاہی نہیں کرتے تھے، اور اس وقت تک اقامت نہ کہتے جب تک نبی علیہ السلام کو باہر نکلتے ہوئے نہ دیکھ لیتے، جب وہ دیکھتے کہ نبی علیہ السلام باہر نکل آئے ہیں تو وہ اقامت شروع کر دیتے۔

(۲۱۱٤۳) حَدَّثَنَا أَسْوَدُ بْنُ عَامِرٍ حَدَّثَنَا شَرِيكٌ عَنْ سِمَاكٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ قَالَ شَهِدْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَكْثَرَ مِنْ مِائَةِ مَرَّةٍ فِي الْمَسْجِدِ وَأَصْحَابُهُ يَتَذَاكَرُونَ الشِّعْرَ وَأَشْيَاءَ مِنْ أَمْرِ الْجَاهِلِيَّةِ فَرُبَّمَا تَبَسَّمَ مَعَهُمْ [راجع: ۲۱۱۳۳].

(۲۱۱٤۳) سماک کہتے ہیں کہ میں نے حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ سے پوچھا کیا آپ نبی علیہ السلام کی مجلسوں میں شریک ہوتے تھے؟ انہوں نے فرمایا ہاں! نبی علیہ السلام زیادہ وقت خاموش رہتے، اور کم ہنستے تھے، البتہ نبی علیہ السلام کی موجودگی میں صحابہ رضی اللہ عنہم اشعار بھی کہہ لیا

کرتے تھے اور زمانۂ جاہلیت کے واقعات ذکر کر کے ہنستے بھی تھے لیکن نبی علیہ السلام تبسم فرماتے تھے۔

(۲۱۱۴۴) حَدَّثَنَا أَسْوَدُ بْنُ عَامِرٍ حَدَّثَنَا شَرِيكٌ عَنْ سِمَاكٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ أَنَّ مَاعِزًا جَاءَ فَأَقَرَّ عِنْدَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَرْبَعَ مَرَّاتٍ فَأَمَرَ بِرَجْمِهِ [راجع: ۲۱۰۸٤].

(۲۱۱۴۴) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ حضرت ماعز رضی اللہ عنہ نے آ کر نبی علیہ السلام کے سامنے چار مرتبہ بدکاری کا اعتراف کیا تو نبی علیہ السلام نے انہیں رجم کرنے کا حکم دے دیا۔

(۲۱۱۴۵) حَدَّثَنَا أَسْوَدُ بْنُ عَامِرٍ حَدَّثَنَا شَرِيكٌ عَنْ سِمَاكٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ قَالَ كُنَّا إِذَا جِئْنَا إِلَيْهِ يَعْنِي النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جَلَسَ أَحَدُنَا حَيْثُ يَنْتَهِي [قال الترمذي: حسن صحيح غريب. صححه ابن حبان (٦٤٣٣) قال الألباني: صحيح (أبو داود: ٤٨٢٥، الترمذي: ٢٧٢٥) قال شعيب: حسن] [انظر: ٢١٢٣٦، ٢١٣٥٤، ٢١٣٠].

(۲۱۱۴۵) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جب ہم لوگ نبی علیہ السلام کی مجلس میں حاضر ہوتے تو جہاں مجلس ختم ہو رہی ہوتی، ہم وہیں بیٹھ جاتے تھے۔

(۲۱۱۴۶) حَدَّثَنَا أَسْوَدُ بْنُ عَامِرٍ حَدَّثَنَا شَرِيكٌ عَنْ سِمَاكٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَجَمَ يَهُودِيًّا وَيَهُودِيَّةً [قال الترمذي: حسن صحيح. قال الألباني: صحيح بما قبله (ابن ماجة: ٢٥٥٧، الترمذي: ١٤٣٧) قال شعيب: صحيح لغيره وهذا إسناد ضعيف ٥/٩٢)] [انظر: ٢١١٨١، ٢١٢١٣، ٢١٢٢٢، ٢١٣٠٥].

(۲۱۱۴۶) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ایک یہودی مرد اور عورت پر رجم کی سزا جاری فرمائی۔

(۲۱۱۴۷) وَقَالَ وَلَمْ يَكُنْ يُؤَذَّنُ لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الْعِيدَيْنِ [راجع: ۲۱۱۳۷].

(۲۱۱۴۷) اور عیدین کی نماز میں اذان نہیں ہوتی تھی۔

(۲۱۱۴۸) وَإِنَّ رَجُلًا قَتَلَ نَفْسَهُ فَلَمْ يُصَلِّ عَلَيْهِ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ [راجع: ۲۱۱۰۱].

(۲۱۱۴۸) اور ایک آدمی نے خودکشی کر لی، یہ سن کر نبی علیہ السلام نے اس کی نماز جنازہ نہ پڑھائی۔

(۲۱۱۴۹) حَدَّثَنَا أَسْوَدُ بْنُ عَامِرٍ حَدَّثَنَا شَرِيكٌ عَنْ سِمَاكٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ رَفَعَهُ قَالَ لَا يَزَالُ هَذَا الدِّينُ قَائِمًا يُقَاتِلُ عَلَيْهِ عِصَابَةٌ حَتَّى تَقُومَ السَّاعَةُ قَالَ شَرِيكٌ سَمِعْتُهُ مِنْ أَخِيهِ إِبْرَاهِيمَ بْنِ حَرْبٍ قُلْتُ لِشَرِيكٍ عَمَّنْ ذَكَرَهُ هُوَ لَكُمْ أَنْتُمْ قَالَ عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ [صححه مسلم (١٩٢٢)، والحاكم (٤/٤٤٩)]. [انظر: ٢١١٨٤، ٢١١٢٤٠، ٢١٢٩٦، ٢١٣٢٤، ٢١٣٢٧، ٢١٣٥٩].

(۲۱۱۴۹) حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ سے مرفوعاً مروی ہے کہ یہ دین ہمیشہ قائم رہے گا اور ایک جماعت اس کے لئے قتال کرتی رہے گی یہاں تک کہ قیامت آ جائے۔

(۲۱۱۵۰) حَدَّثَنَا هَاشِمٌ حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ حَدَّثَنَا زِيَادُ بْنُ خَيْثَمَةَ عَنِ الْأَسْوَدِ بْنِ سَعِيدٍ الْهَمْدَانِيِّ عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ قَالَ

سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَوْ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَكُونُ بَعْدِي اثْنَا عَشَرَ خَلِيفَةً كُلُّهُمْ مِنْ قُرَيْشٍ قَالَ ثُمَّ رَجَعَ إِلَى مَنْزِلِهِ فَأَتَتْهُ قُرَيْشٌ فَقَالُوا ثُمَّ يَكُونُ مَاذَا قَالَ ثُمَّ يَكُونُ الْهَرْجُ

[صححه ابن حبان (٦٦٦١). قال الألباني: صحيح دون ((فلما رجع)) (ابو داود: ٤٢٨١). قال شعيب: صحيح دون (ثم يكون الهرج)].

(۲۱۱۵۰) حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے نبی علیہ السلام کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ میرے بعد بارہ خلیفہ ہوں گے جو سب کے سب قریش میں سے ہوں گے، یہ فرما کر نبی علیہ السلام اپنے گھر چلے گئے، قریش کے لوگ ان کے پاس آئے اور عرض کیا کہ اس کے بعد کیا ہوگا؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا اس کے بعد قتل و غارت گری ہوگی۔

(۲۱۱۵۱) حَدَّثَنَا حَسَنُ بْنُ مُوسَى حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ حَدَّثَنَا سِمَاكٌ عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذُكِرَ لَهُ رَجُلٌ نَحَرَ نَفْسَهُ بِمَشَاقِصَ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَنْ لَا أُصَلِّيَ عَلَيْهِ [راجع: ٢١١٠١].

(۲۱۱۵۱) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام کو بتایا گیا کہ ایک آدمی نے چھری سے اپنا سینہ چاک کر دیا (خودکشی کر لی) ہے یہ سن کر نبی علیہ السلام نے فرمایا میں اس کی نماز جنازہ نہ پڑھاؤں گا۔

(۲۱۱۵۲) حَدَّثَنَا أَبُو كَامِلٍ حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ حَدَّثَنَا سِمَاكُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنِي جَابِرٌ أَنَّهُ سَمِعَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ يَكُونُ بَعْدِي اثْنَا عَشَرَ أَمِيرًا ثُمَّ لَا أَدْرِي مَا قَالَ بَعْدَ ذَلِكَ فَسَأَلْتُ الْقَوْمَ كُلَّهُمْ فَقَالُوا قَالَ كُلُّهُمْ مِنْ قُرَيْشٍ [راجع: ٢١١٢٥].

(۲۱۱۵۲) حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے نبی علیہ السلام کو حجۃ الوداع کے موقع پر یہ فرماتے ہوئے سنا کہ یہ دین ہمیشہ اپنے مخالفین پر غالب رہے گا، اسے کوئی مخالفت کرنے والا یا مفارقت کرنے والا نقصان نہ پہنچا سکے گا، یہاں تک کہ میری امت میں بارہ خلیفہ گذر جائیں، پھر نبی علیہ السلام نے کچھ کہا جو میں سمجھ نہیں سکا، میں نے اپنے والد سے پوچھا کہ نبی علیہ السلام نے کیا فرمایا ہے؟ انہوں نے کہا کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا ہے وہ سب کے سب قریش سے ہوں گے۔

(۲۱۱۵۳) حَدَّثَنَا أَبُو كَامِلٍ حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ حَدَّثَنَا سِمَاكٌ حَدَّثَنِي جَابِرُ بْنُ سَمُرَةَ أَنَّهُ سَمِعَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِنَّ بَيْنَ يَدَيْ السَّاعَةِ كَذَّابِينَ فَقُلْتُ أَنْتَ سَمِعْتَهُ قَالَ أَنَا سَمِعْتُهُ [راجع: ٢١٠٨٣].

(۲۱۱۵۳) حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا قیامت سے پہلے کچھ کذاب آ کر رہیں گے، تم ان سے بچنا۔

(۲۱۱۵۴) حَدَّثَنَا أَبُو كَامِلٍ حَدَّثَنَا شَرِيكٌ عَنْ سِمَاكٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ أَنَّ رَجُلًا قَتَلَ نَفْسَهُ فَلَمْ يُصَلِّ عَلَيْهِ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ [راجع: ٢١١٠١].

(۲۱۱۵۴) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام کے دور باسعادت میں پتہ چلا کہ ایک آدمی نے خودکشی کر لی ہے، یہ سن کر نبی علیہ السلام نے اس کی نماز جنازہ نہ پڑھائی۔

(۲۱۱۵۵) حَدَّثَنَا أَبُو سَعِيدٍ حَدَّثَنَا زَائِدَةُ حَدَّثَنَا سِمَاكٌ عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ قَالَ مَا رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَطُّ يَخْطُبُ فِي الْجُمُعَةِ إِلَّا قَائِمًا فَمَنْ حَدَّثَكَ أَنَّهُ جَلَسَ فَكَذِّبْهُ فَإِنَّهُ لَمْ يَفْعَلْ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَخْطُبُ ثُمَّ يَقْعُدُ ثُمَّ يَقُومُ فَيَخْطُبُ كَانَ يَخْطُبُ خُطْبَتَيْنِ يَقْعُدُ بَيْنَهُمَا فِي الْجُمُعَةِ [راجع: ۲۱۰۹۸].

(۲۱۱۵۵) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے نبی علیہ السلام کو کھڑے ہو کر خطبہ دیتے ہوئے دیکھا ہے، اس لئے اگر تم سے کوئی شخص یہ بیان کرتا ہے کہ اس نے نبی علیہ السلام کو بیٹھ کر خطبہ دیتے ہوئے دیکھا ہے تو وہ غلط بیانی کرتا ہے۔

نبی علیہ السلام دو خطبے دیتے تھے، پہلے ایک خطبہ دیتے اور بیٹھ جاتے، پھر کھڑے ہو کر دوسرا خطبہ دیتے تھے۔

(۲۱۱۵۶) حَدَّثَنَا بَهْزٌ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ سِمَاكٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ قَالَ مَا كَانَ فِي رَأْسِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنَ الشَّيْبِ إِلَّا شَعَرَاتٌ فِي مَفْرِقِ رَأْسِهِ إِذَا هُوَ ادَّهَنَ وَارَاهُنَّ الدُّهْنُ [راجع: ۲۱۰۹۲].

(۲۱۱۵۶) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے کسی نے نبی علیہ السلام کے سفید بالوں کے متعلق پوچھا تو انہوں نے فرمایا کہ نبی علیہ السلام کے سر میں چند بال سفید تھے، جب آپ صلی اللہ علیہ وسلم سر پر تیل لگاتے تو بالوں کی سفیدی واضح نہیں ہوتی تھی۔

(۲۱۱۵۷) حَدَّثَنَا بَهْزٌ وَعَفَّانُ قَالَا ثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ سِمَاكٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَجَمَ مَاعِزَ بْنَ مَالِكٍ وَلَمْ يَذْكُرْ جَلْدًا [راجع: ۲۱۰۸۴].

(۲۱۱۵۷) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ حضرت ماعز رضی اللہ عنہ نے آ کر نبی علیہ السلام کے سامنے چار مرتبہ بدکاری کا اعتراف کیا تو نبی علیہ السلام نے رجم کرنے کا حکم دے دیا، راوی نے کوڑے مارنے کا ذکر نہیں کیا۔

(۲۱۱۵۸) حَدَّثَنَا بَهْزٌ وَأَبُو كَامِلٍ قَالَا ثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ سِمَاكٍ قَالَ أَبُو كَامِلٍ أَنْبَأَنَا سِمَاكٌ عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَخْطُبُ قَائِمًا [راجع: ۲۱۰۹۸].

(۲۱۱۵۸) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام کھڑے ہو کر خطبہ دیتے تھے۔

(۲۱۱۵۹) حَدَّثَنَا بَهْزٌ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ سِمَاكٍ عَنْ جَعْفَرِ بْنِ أَبِي ثَوْرِ بْنِ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ عَنْ جَدِّهِ أَنَّ رَجُلًا سَأَلَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هَلْ أَتَوَضَّأُ مِنْ لُحُومِ الْغَنَمِ قَالَ إِنْ شِئْتَ فَعَلْتَ وَإِنْ شِئْتَ لَمْ تَفْعَلْ قَالَ أَتَوَضَّأُ مِنْ لُحُومِ الْإِبِلِ قَالَ نَعَمْ قَالَ فَقَفَّ ثُمَّ رَجَعَ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ أُصَلِّي فِي مَبَاتِ الْغَنَمِ قَالَ نَعَمْ قَالَ أُصَلِّي فِي مَبَارِكِ الْإِبِلِ قَالَ لَا [راجع: ۲۱۰۹۶].

(۲۱۱۵۹) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک آدمی نے نبی علیہ السلام سے پوچھا کہ کیا میں بکری کا گوشت کھانے کے بعد نیا وضو کیا کروں؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا چاہو تو کر لو، چاہو تو نہ کرو، اس نے پوچھا کہ بکریوں کے باڑے میں نماز پڑھ سکتا ہوں؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا ہاں! سائل نے پوچھا اونٹ کا گوشت کھانے کے بعد نیا وضو کروں؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا ہاں! اس نے پوچھا کہ اونٹوں کے باڑے میں نماز پڑھ سکتا ہوں؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا نہیں!

(۲۱۱۶۰) حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ بَحْرٍ أَخْبَرَنَا عِيسَى بْنُ يُونُسَ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي خَالِدٍ الْوَالِبِيِّ عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ قَالَ رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُشِيرُ بِأُصْبُعَيْهِ وَيَقُولُ بُعِثْتُ أَنَا وَالسَّاعَةُ كَهَذِهِ مِنْ هَذِهِ [راجع: ۱۸۹۷۸].

(۲۱۱۶۰) حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا مجھے اور قیامت کو اس طرح بھیجا گیا ہے، نبی علیہ السلام نے شہادت اور درمیان کی انگلی سے اشارہ کر کے دکھایا۔

(۲۱۱۶۱) حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مَهْدِيٍّ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عُمَيْرٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ قَالَ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا هَلَكَ كِسْرَى فَلَا كِسْرَى بَعْدَهُ وَإِذَا هَلَكَ قَيْصَرُ فَلَا قَيْصَرَ بَعْدَهُ وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ لَتُنْفَقَنَّ كُنُوزُهُمَا فِي سَبِيلِ اللَّهِ تَبَارَكَ وَتَعَالَى [صححه البخاري (۳۱۲۱)، ومسلم (۲۹۱۹)، وابن حبان (۶۶۹۰)]. [انظر: ۲۱۲۴۷، ۲۱۳۲۵]. (۹۳ ۵).

(۲۱۱۶۱) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا جب کسری ہلاک ہو جائے گا تو اس کے بعد کوئی کسری نہ آ سکے گا اور جب قیصر ہلاک ہو جائے گا تو اس کے بعد کوئی قیصر نہیں آ سکے گا، اس ذات کی قسم جس کے دست قدرت میں میری جان ہے، تم ان دونوں کے خزانے راہ خدا میں خرچ کرو گے اور وہ وقت ضرور آئے گا۔

(۲۱۱۶۲) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عُمَيْرٍ قَالَ سَمِعْتُ جَابِرَ بْنَ سَمُرَةَ يَقُولُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ يَكُونُ اثْنَا عَشَرَ أَمِيرًا قَالَ فَقَالَ كَلِمَةً لَمْ أَسْمَعْهَا قَالَ أَبِي إِنَّهُ قَالَ كُلُّهُمْ مِنْ قُرَيْشٍ [صححه البخاري (۷۲۲۲)، ومسلم (۱۸۲۱)]. [انظر: ۲۱۲۲۹، ۲۱۲۳۰، ۲۱۲۳۱، ۲۱۳۵۳].

(۲۱۱۶۲) حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے نبی علیہ السلام کو حجۃ الوداع کے موقع پر یہ فرماتے ہوئے سنا کہ یہ دین ہمیشہ اپنے مخالفین پر غالب رہے گا، اسے کوئی مخالفت کرنے والا یا مفارقت کرنے والا نقصان نہ پہنچا سکے گا، یہاں تک کہ میری امت میں بارہ خلیفہ گذر جائیں، پھر نبی علیہ السلام نے کچھ کہا جو میں سمجھ نہیں سکا، میں نے اپنے والد سے پوچھا کہ نبی علیہ السلام نے کیا فرمایا ہے؟ انہوں نے کہا کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا ہے وہ سب کے سب قریش سے ہوں گے۔

(۲۱۱۶۳) حَدَّثَنَا حُسَيْنُ بْنُ عَلِيٍّ عَنْ زَائِدَةَ عَنْ سِمَاكٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ قَالَ مَا رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَخْطُبُ يَوْمَ الْجُمُعَةِ قَطُّ إِلَّا وَهُوَ قَائِمٌ فَمَنْ حَدَّثَكَ أَنَّهُ رَآهُ يَخْطُبُ وَهُوَ قَاعِدٌ فَقَدْ كَذَبَ [راجع: ۲۱۰۹۸].

(۲۱۱۶۳) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے نبی علیہ السلام کو کھڑے ہو کر خطبہ دیتے ہوئے دیکھا ہے، اس لئے اگر تم سے کوئی شخص یہ بیان کرتا ہے کہ اس نے نبی علیہ السلام کو بیٹھ کر خطبہ دیتے ہوئے دیکھا ہے تو وہ غلط بیانی کرتا ہے۔

(۲۱۱٦٤) قَالَ وَقَالَ سِمَاكٌ قَالَ جَابِرُ بْنُ سَمُرَةَ كَانَتْ صَلَاةُ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَخُطْبَتُهُ قَصْدًا [راجع: ۲۱۰۹۸].

(۲۱۱٦٤) حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی علیہ السلام کا خطبہ اور نماز معتدل ہوتے تھے۔

(۲۱۱٦٥) و قَالَ جَابِرُ بْنُ سَمُرَةَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَخْطُبُ قَائِمًا ثُمَّ يَجْلِسُ ثُمَّ يَقُومُ فَيَخْطُبُ [انظر: ۲۱۲۵۲].

(۲۱۱٦٥) حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی علیہ السلام دو خطبے دیتے تھے، پہلے ایک خطبہ دیتے اور بیٹھ جاتے، پھر کھڑے ہو کر دوسرا خطبہ دیتے تھے۔

(۲۱۱٦٦) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ سُلَيْمَانَ قَالَ سَمِعْتُ الْمُسَيَّبَ بْنَ رَافِعٍ يُحَدِّثُ عَنْ تَمِيمِ بْنِ طَرَفَةَ عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ خَرَجَ عَلَى أَصْحَابِهِ فَقَالَ مَا لِي أَرَاكُمْ عِزِينَ وَهُمْ قُعُودٌ [صححه مسلم (٤٣٠)]. [انظر: ۲۱۲٦٥، ۲۱۲۷۲، ۲۱۳٤۱].

(۲۱۱٦٦) حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام اپنے صحابہ رضی اللہ عنہم کے پاس تشریف لائے تو فرمایا کیا بات ہے کہ میں تمہیں مختلف ٹولیوں کی شکل میں بٹا ہوا دیکھ رہا ہوں، صحابۂ کرام رضی اللہ عنہم اس وقت اسی طرح بیٹھے ہوئے تھے۔

(۲۱۱٦۷) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ سُلَيْمَانَ قَالَ سَمِعْتُ الْمُسَيَّبَ بْنَ رَافِعٍ يُحَدِّثُ عَنْ تَمِيمِ بْنِ طَرَفَةَ عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ دَخَلَ الْمَسْجِدَ فَأَبْصَرَ قَوْمًا قَدْ رَفَعُوا أَيْدِيَهُمْ فَقَالَ قَدْ رَفَعُوهَا كَأَنَّهَا أَذْنَابُ الْخَيْلِ الشُّمُسِ اسْكُنُوا فِي الصَّلَاةِ [انظر: ۲۱۲٦٥، ۲۱۲۷۱، ۲۱۳٤۰].

(۲۱۱٦۷) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام مسجد میں داخل ہوئے تو کچھ لوگوں کو ہاتھ اٹھائے ہوئے دیکھا، نبی علیہ السلام نے فرمایا لوگوں کا کیا مسئلہ ہے، وہ اپنے ہاتھوں سے اس طرح اشارے کرتے ہیں جیسے دشوار خو گھوڑوں کی دم ہو، نماز میں پرسکون رہا کرو۔

(۲۱۱٦۸) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ سُلَيْمَانَ قَالَ سَمِعْتُ الْمُسَيَّبَ بْنَ رَافِعٍ يُحَدِّثُ عَنْ تَمِيمِ بْنِ طَرَفَةَ عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ أَمَا يَخْشَى أَحَدُكُمْ إِذَا رَفَعَ بَصَرَهُ وَهُوَ فِي الصَّلَاةِ أَنْ لَا يَرْجِعَ إِلَيْهِ بَصَرُهُ [صححه مسلم (٤٣٠)، وابن حبان (۱۸۷۸ و ۱۸۷۹)]. [راجع: ۲۱۱۲٦]

(۲۱۱٦۸) حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا کیا تم میں سے کوئی شخص دوران نماز سر اٹھاتے ہوئے اس بات سے نہیں ڈرتا کہ اس کی نگاہ پلٹ کر اس کی طرف واپس ہی نہ آئے۔ (اور یونہی اٹھی کی اٹھی رہ جائے)

(۲۱۱٦۹) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ عَنْ أَبِي ثَوْرِ بْنِ عِكْرِمَةَ عَنْ جَدِّهِ وَهُوَ جَابِرُ بْنُ سَمُرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سُئِلَ عَنِ الصَّلَاةِ فِي مَبَارِكِ الْإِبِلِ فَقَالَ لَا تُصَلِّ وَسُئِلَ عَنْ

الصَّلَاةِ فِي مَرَابِضِ الْغَنَمِ فَقَالَ صَلِّ وَسُئِلَ عَنِ الْوُضُوءِ مِنْ لُحُومِ الْإِبِلِ فَقَالَ تَوَضَّأْ مِنْهُ وَسُئِلَ عَنْ لُحُومِ الْغَنَمِ فَقَالَ إِنْ شِئْتَ تَوَضَّأْ وَإِنْ شِئْتَ لَا تَتَوَضَّأْ [راجع: ۲۱۰۹۶].

(۲۱۱۶۹) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک آدمی نے نبی علیہ السلام سے پوچھا کہ کیا میں بکری کا گوشت کھانے کے بعد نیا وضو کیا کروں؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا چاہو تو کرلو، چاہو تو نہ کرو، اس نے پوچھا کہ بکریوں کے باڑے میں نماز پڑھ سکتا ہوں؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا ہاں! سائل نے پوچھا اونٹ کا گوشت کھانے کے بعد نیا وضو کروں؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا ہاں! اس نے پوچھا کہ اونٹوں کے باڑے میں نماز پڑھ سکتا ہوں؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا نہیں!۔

(۲۱۱۷۰) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ عَنْ سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ قَالَ سَمِعْتُ جَابِرَ بْنَ سَمُرَةَ يَقُولُ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَجْلِسُ بَيْنَ الْخُطْبَتَيْنِ يَوْمَ الْجُمُعَةِ وَيَخْطُبُ قَائِمًا وَكَانَتْ صَلَاتُهُ قَصْدًا وَخُطْبَتُهُ قَصْدًا وَيَقْرَأُ آيَاتٍ مِنَ الْقُرْآنِ عَلَى الْمِنْبَرِ [راجع: ۲۱۰۹۸].

(۲۱۱۷۰) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام جمعہ کے دن دو خطبے دیتے تھے، پہلے ایک خطبہ دیتے اور بیٹھ جاتے، پھر کھڑے ہو کر دوسرا خطبہ دیتے تھے اور نبی علیہ السلام کا خطبہ اور نماز معتدل ہوتے تھے اور وہ منبر پر قرآن کریم کی آیات تلاوت کرتے تھے۔

(۲۱۱۷۱) حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا دَاوُدُ عَنْ عَامِرٍ قَالَ حَدَّثَنِي جَابِرُ بْنُ سَمُرَةَ السُّوَائِيُّ قَالَ خَطَبَنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ إِنَّ هَذَا الدِّينَ لَا يَزَالُ عَزِيزًا إِلَى اثْنَيْ عَشَرَ خَلِيفَةً قَالَ ثُمَّ تَكَلَّمَ بِكَلِمَةٍ لَمْ أَفْهَمْهَا وَضَجَّ النَّاسُ فَقُلْتُ لِأَبِي مَا قَالَ قَالَ كُلُّهُمْ مِنْ قُرَيْشٍ [راجع: ۲۱۰۹۹].

(۲۱۱۷۱) حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے نبی علیہ السلام کو حجۃ الوداع کے موقع پر یہ فرماتے ہوئے سنا کہ یہ دین ہمیشہ اپنے مخالفین پر غالب رہے گا، اسے کوئی مخالفت کرنے والا یا مفارقت کرنے والا نقصان نہ پہنچا سکے گا، یہاں تک کہ میری امت میں بارہ خلیفہ گذر جائیں، پھر نبی علیہ السلام نے کچھ کہا جو میں سمجھ نہیں سکا، میں نے اپنے والد سے پوچھا کہ نبی علیہ السلام نے کیا فرمایا ہے؟ انہوں نے کہا کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا ہے وہ سب کے سب قریش سے ہوں گے۔

(۲۱۱۷۲) حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ يَعْنِي ابْنَ زَيْدٍ حَدَّثَنَا مُجَالِدٌ عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ قَالَ خَطَبَنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِعَرَفَاتٍ فَقَالَ لَا يَزَالُ هَذَا الْأَمْرُ عَزِيزًا مَنِيعًا ظَاهِرًا عَلَى مَنْ نَاوَأَهُ حَتَّى يَمْلِكَ اثْنَا عَشَرَ كُلُّهُمْ قَالَ فَلَمْ أَفْهَمْ مَا بَعْدُ قَالَ فَقُلْتُ لِأَبِي مَا قَالَ بَعْدَمَا قَالَ كُلُّهُمْ قَالَ كُلُّهُمْ مِنْ قُرَيْشٍ [راجع: ۲۱۰۹۹].

(۲۱۱۷۲) حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے نبی علیہ السلام کو حجۃ الوداع کے موقع پر یہ فرماتے ہوئے سنا کہ یہ دین ہمیشہ اپنے مخالفین پر غالب رہے گا، اسے کوئی مخالفت کرنے والا یا مفارقت کرنے والا نقصان نہ پہنچا سکے گا، یہاں تک کہ میری امت میں بارہ خلیفہ گذر جائیں، پھر نبی علیہ السلام نے کچھ کہا جو میں سمجھ نہیں سکا، میں نے اپنے والد سے پوچھا کہ نبی علیہ السلام نے کیا فرمایا

ہے؟ انہوں نے کہا کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا ہے وہ سب کے سب قریش سے ہوں گے۔

وَمِنْ حَدِيثِ أَبِي عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ مَشَايِخِهِ مِنْ حَدِيثِ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

(۲۱۱۷۳) حَدَّثَنَا عَبْد اللَّهِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ الْوَرْكَانِيُّ حَدَّثَنَا شَرِيكٌ عَنْ سِمَاكٍ عَنْ جَابِرٍ يَعْنِي ابْنَ سَمُرَةَ قَالَ جَالَسْتُهُ أَكْثَرَ مِنْ مِائَةِ مَرَّةٍ يَعْنِي النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَذَا قَالَ الْوَرْكَانِيُّ مَا كَانَ يَخْطُبُ إِلَّا قَائِمًا يَخْطُبُ خُطْبَتَهُ الْأُولَى ثُمَّ يَقْعُدُ قَعْدَةً ثُمَّ يَقُومُ فَيَخْطُبُ خُطْبَتَهُ الْأُخْرَى [راجع: ۲۱۰۹۸].

(۲۱۱۷۳) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے نبی علیہ السلام کی سو سے زیادہ مجالس میں شرکت کی ہے، میں نے انہیں ہمیشہ کھڑے ہو کر خطبہ دیتے ہوئے دیکھا، پہلے ایک خطبہ دیتے اور بیٹھ جاتے، پھر کھڑے ہو کر دوسرا خطبہ دیتے تھے۔

(۲۱۱۷٤) حَدَّثَنَا عَبْد اللَّهِ حَدَّثَنَا دَاوُدُ بْنُ عَمْرٍو الضَّبِّيُّ حَدَّثَنَا سَلَّامٌ أَبُو الْأَحْوَصِ عَنْ سِمَاكٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُؤَخِّرُ الْعِشَاءَ [راجع: ۲۱۱۱٤].

(۲۱۱۷۴) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نماز عشاء کو ذرا مؤخر کر دیتے تھے۔

(۲۱۱۷۵) حَدَّثَنَا عَبْد اللَّهِ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَامِرِ بْنِ زُرَارَةَ حَدَّثَنَا شَرِيكٌ عَنْ سِمَاكٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ أَنَّ رَجُلًا مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جُرِحَ فَآذَتْهُ الْجِرَاحَةُ فَدَبَّ إِلَى مَشَاقِصَ فَذَبَحَ بِهِ نَفْسَهُ فَلَمْ يُصَلِّ عَلَيْهِ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ [راجع: ۲۱۱۰۱].

وَقَالَ كُلُّ ذَلِكَ أَدَبٌ مِنْهُ هَكَذَا أَمْلَاهُ عَلَيْنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَامِرٍ مِنْ كِتَابِهِ وَلَا أَحْسَبُ هَذِهِ الزِّيَادَةَ إِلَّا مِنْ قَوْلِ شَرِيكٍ قَوْلَهُ ذَلِكَ أَدَبٌ مِنْهُ

(۲۱۱۷۵) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام کا ایک صحابی زخمی ہو گیا، جب زخموں کی تکلیف بڑھی تو اس نے چھری سے اپنا سینہ چاک کر دیا (خودکشی کر لی)، یہ سن کر نبی علیہ السلام نے اس کی نماز جنازہ نہ پڑھائی۔

(۲۱۱۷٦) حَدَّثَنَا عَبْد اللَّهِ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ الْمُعَلِّمُ أَبُو مُسْلِمٍ حَدَّثَنَا أَيُّوبُ بْنُ جَابِرٍ الْيَمَامِيُّ حَدَّثَنَا سِمَاكُ بْنُ حَرْبٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ قَالَ جَاءَ جُرْمُقَانِيٌّ إِلَى أَصْحَابِ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ أَيْنَ صَاحِبُكُمْ هَذَا الَّذِي يَزْعُمُ أَنَّهُ نَبِيٌّ لَئِنْ سَأَلْتُهُ لَأَعْلَمَنَّ أَنَّهُ نَبِيٌّ أَوْ غَيْرُ نَبِيٍّ قَالَ فَجَاءَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ الْجُرْمُقَانِيُّ اقْرَأْ عَلَيَّ أَوْ قُصَّ عَلَيَّ فَتَلَا عَلَيْهِ آيَاتٍ مِنْ كِتَابِ اللَّهِ تَبَارَكَ وَتَعَالَى فَقَالَ الْجُرْمُقَانِيُّ هَذَا وَاللَّهِ الَّذِي جَاءَ بِهِ مُوسَى عَلَيْهِ السَّلَام قَالَ عَبْد اللَّهِ بْن أَحْمَد هَذَا الْحَدِيثُ مُنْكَرٌ

(۲۱۱۷۶) حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ "جرمقانی" نبی علیہ السلام کے صحابہ رضی اللہ عنہم کی خدمت میں حاضر ہوا اور کہنے لگا کہ تمہارے وہ ساتھی کہاں ہیں جو اپنے آپ کو نبی سمجھتے ہیں؟ اگر میں نے ان سے کچھ سوالات پوچھ لیے تو مجھے پتہ چل جائے گا کہ وہ نبی ہیں یا نہیں، اتنی دیر میں نبی علیہ السلام تشریف لے آئے، جرمقانی نے کہا کہ مجھے کچھ پڑھ کر سنائیے، نبی علیہ السلام نے اسے کچھ

آیات پڑھ کر سنائیں، جرمقانی انہیں سن کر کہنے لگا بخدا یہ ویسا ہی کلام ہے جو حضرت موسیٰ علیہ السلام لے کر آئے تھے۔

(۲۱۱۷۷) حَدَّثَنَا عَبْد اللَّهِ حَدَّثَنِي أَحْمَدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ أَبُو عَلِيٍّ الْمَوْصِلِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو الْأَحْوَصِ عَنْ سِمَاكٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ قَالَ صَلَّيْتُ مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَكَانَتْ صَلَاتُهُ قَصْدًا وَخُطْبَتُهُ قَصْدًا [راجع: ۲۱۲۵۲].

(۲۱۱۷۷) حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے نبی علیہ السلام کے ہمراہ نماز پڑھی ہے، نبی علیہ السلام کا خطبہ اور نماز معتدل ہوتے تھے۔

(۲۱۱۷۸) وَبِهَذَا الْإِسْنَادِ قَالَ كَانَتْ لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خُطْبَتَانِ يَجْلِسُ بَيْنَهُمَا يَقْرَأُ الْقُرْآنَ وَيُذَكِّرُ النَّاسَ [انظر: ۲۱۰۹۸].

(۲۱۱۷۸) اور نبی علیہ السلام کھڑے ہو کر خطبہ دیتے تھے، دو خطبوں کے درمیان بیٹھتے تھے، اور ان خطبوں میں قرآن کریم کی آیات تلاوت فرماتے اور لوگوں کو نصیحت فرماتے تھے۔

(۲۱۱۷۹) قَالَ وَسَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِنَّ اللَّهَ تَبَارَكَ وَتَعَالَى سَمَّى الْمَدِينَةَ طَابَةَ [راجع: ۲۱۱۰۷].

(۲۱۱۷۹) اور میں نے نبی علیہ السلام کو یہ فرماتے ہوئے بھی سنا ہے کہ مدینہ منورہ کا نام اللہ تعالیٰ نے "طابہ" رکھا ہے۔

(۲۱۱۸۰) حَدَّثَنَا عَبْد اللَّهِ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا أَبُو الْأَحْوَصِ عَنْ سِمَاكٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا أُهْدِيَ لَهُ طَعَامٌ أَصَابَ مِنْهُ ثُمَّ بَعَثَ بِفَضْلِهِ إِلَى أَبِي أَيُّوبَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَأُهْدِيَ لَهُ طَعَامٌ فِيهِ ثُومٌ فَبَعَثَ بِهِ إِلَى أَبِي أَيُّوبَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ وَلَمْ يَنَلْ مِنْهُ شَيْئًا فَلَمْ يَرَ أَبُو أَيُّوبَ أَثَرَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الطَّعَامِ فَأَتَى بِهِ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَسَأَلَهُ عَنْ ذَلِكَ فَقَالَ إِنِّي إِنَّمَا تَرَكْتُهُ مِنْ أَجْلِ رِيحِهِ قَالَ فَقَالَ أَبُو أَيُّوبَ وَأَنَا أَكْرَهُ مَا تَكْرَهُ. [صححه ابن حبان (۲۰۹۴ و ۵۹۱۰).

قال الترمذي حسن صحيح. قال الألباني: صحيح (الترمذي: ۱۸۰۷). قال شعيب: صحيح وهذا إسناده حسن].

[انظر: ۲۱۲۰۳، ۲۱۲۰۴، ۲۱۳۰۱، ۲۱۳۳۶].

(۲۱۱۸۰) حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام کی خدمت میں جب کھانے کی کوئی چیز ہدیہ کی جاتی تو نبی علیہ السلام اس میں سے کچھ لے کر باقی سارا حضرت ابوایوب انصاری رضی اللہ عنہ کے پاس بھیج دیتے، ایک مرتبہ نبی علیہ السلام کی خدمت میں کہیں سے کھانا آیا جس میں لہسن تھا، نبی علیہ السلام نے وہ اسی طرح حضرت ابوایوب رضی اللہ عنہ کو بھجوا دیا اور خود اس میں سے کچھ بھی نہیں لیا، جب حضرت ابوایوب رضی اللہ عنہ نے اس میں نبی علیہ السلام کے کچھ لینے کا اثر محسوس نہیں کیا تو وہ کھانا لے کر وہ نبی علیہ السلام کے پاس آ گئے اور اس حوالے سے نبی علیہ السلام سے پوچھا تو نبی علیہ السلام نے فرمایا کہ میں نے اسے لہسن کی بدبو کی وجہ سے چھوڑ دیا تھا، حضرت ابوایوب رضی اللہ عنہ نے یہ سن کر عرض کیا کہ پھر جس چیز کو آپ اچھا نہیں سمجھتے، میں بھی نہیں سمجھتا۔

(۲۱۱۸۱-۲۱۱۹۵) حَدَّثَنَا

(۲۱۱۸۱ تا ۲۱۱۹۵) مسند احمد کے نسخوں میں یہاں تقریباً پندرہ احادیث مکرر ہوئی ہیں جن کا تکرار بے فائدہ ہے، لہٰذا ہمارے پاس موجود نسخوں میں یہاں صرف لفظ "حدثنا" لکھ کر اس کی طرف اشارہ کر دیا گیا ہے۔

(۲۱۱۹۶) حَدَّثَنَا عَبْد اللَّهِ حَدَّثَنَا أَبُو سُلَيْمَانَ الضَّبِّيُّ دَاوُدُ بْنُ عَمْرٍو الْمُسَيَّبِيُّ حَدَّثَنَا شَرِيكٌ عَنْ سِمَاكٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ صَلَّيْتُ مَعَهُ الْعِيدَيْنِ فَلَمْ يُؤَذِّنْ لَهُ وَلَمْ يُقِمْ [راجع: ۲۱۱۳۷].

(۲۱۱۹۶) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے نبی علیہ السلام کے ساتھ عیدین کی نماز پڑھی ہے، اس میں اذان اور اقامت نہیں ہوتی تھی۔

(۲۱۱۹۷) حَدَّثَنَا عَبْد اللَّهِ حَدَّثَنَا دَاوُدُ بْنُ عَمْرٍو حَدَّثَنَا أَبُو الْأَحْوَصِ سَلَّامُ بْنُ سُلَيْمٍ عَنْ سِمَاكٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُؤَخِّرُ الْعِشَاءَ [راجع: ۲۱۱۱۴].

(۲۱۱۹۷) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نماز عشاء کو ذرا مؤخر کر دیتے تھے۔

(۲۱۱۹۸) حَدَّثَنَا عَبْد اللَّهِ حَدَّثَنَا خَلَّادُ بْنُ أَسْلَمَ أَبُو بَكْرٍ أَخْبَرَنَا النَّضْرُ بْنُ شُمَيْلٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ سِمَاكٍ قَالَ سَمِعْتُ جَابِرَ بْنَ سَمُرَةَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ بَيْنَ يَدَيْ السَّاعَةِ كَذَّابُونَ قَالَ سِمَاكٌ وَقَالَ لِي أَخِي إِنَّهُ قَالَ فَاحْذَرُوهُمْ [راجع: ۲۱۰۸۳].

(۲۱۱۹۸) حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا قیامت سے پہلے کچھ کذاب آ کر رہیں گے، تم ان سے بچنا۔

(۲۱۱۹۹) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي بُكَيْرٍ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ طَهْمَانَ حَدَّثَنِي سِمَاكُ بْنُ حَرْبٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنِّي لَأَعْرِفُ حَجَرًا بِمَكَّةَ كَانَ يُسَلِّمُ عَلَيَّ قَبْلَ أَنْ أُبْعَثَ إِنِّي لَأَعْرِفُهُ الْآنَ [راجع: ۲۱۱۱۳].

(۲۱۱۹۹) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا میں مکہ مکرمہ میں ایک پتھر کو پہچانتا ہوں جو مجھے قبل از بعثت سلام کرتا تھا، میں اسے اب بھی پہچانتا ہوں۔

(۲۱۲۰۰) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ وَحَجَّاجٌ قَالَ أَخْبَرَنَا شُعْبَةُ عَنْ سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ قَالَ صَلَّى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى ابْنِ الدَّحْدَاحِ قَالَ حَجَّاجٌ أَبِي الدَّحْدَاحِ ثُمَّ أُتِيَ بِفَرَسٍ عُرْيٍ فَعَقَلَهُ رَجُلٌ فَرَكِبَهُ فَجَعَلَ يَتَوَقَّصُ بِهِ وَنَحْنُ نَتَّبِعُهُ نَسْعَى خَلْفَهُ قَالَ فَقَالَ رَجُلٌ مِنَ الْقَوْمِ إِنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ كَمْ مِنْ عِذْقٍ مُعَلَّقٍ أَوْ مُدَلًّى فِي الْجَنَّةِ لِأَبِي الدَّحْدَاحِ [راجع: ۲۱۱۲۳].
قَالَ حَجَّاجٌ فِي حَدِيثِهِ قَالَ رَجُلٌ مَعَنَا عِنْدَ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ فِي الْمَجْلِسِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَمْ مِنْ عِذْقٍ مُدَلًّى لِأَبِي الدَّحْدَاحِ فِي الْجَنَّةِ

(۲۱۲۰۰) حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے حضرت ابو دحداح رضی اللہ عنہ کی نماز جنازہ پڑھائی، پھر ایک خارش

زدہ اونٹ لایا گیا جسے ایک آدمی نے رسی سے باندھا، نبی علیہ السلام اس پر سوار ہو گئے، وہ اونٹ بدکنے لگا، یہ دیکھ کر ہم نبی علیہ السلام کے پیچھے دوڑنے لگے، اس وقت ایک آدمی نے بتایا کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا ہے جنت میں کتنے ہی لٹکے ہوئے خوشے ہیں جو ابو دحداح کے لئے ہیں۔

(٢١٢٠١) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ قَالَ سَمِعْتُ جَابِرَ بْنَ سَمُرَةَ قَالَ رَأَيْتُ خَاتَمًا فِي ظَهْرِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَأَنَّهُ بَيْضَةُ حَمَامٍ [راجع: ٢١١٢٤].

(۲۱۲۰۱) حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے نبی علیہ السلام کی پشت مبارک پر مہر نبوت دیکھی ہے، وہ کبوتری کے انڈے جتنی تھی۔

(٢١٢٠٢) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ قَالَ سَمِعْتُ جَابِرَ بْنَ سَمُرَةَ قَالَ سَمِعْتُ نَبِيَّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ يَكُونُ اثْنَا عَشَرَ أَمِيرًا فَقَالَ كَلِمَةً لَمْ أَسْمَعْهَا فَقَالَ الْقَوْمُ كُلُّهُمْ مِنْ قُرَيْشٍ [راجع: ٢١١٢٥].

(۲۱۲۰۲) حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے نبی علیہ السلام کو حجۃ الوداع کے موقع پر یہ فرماتے ہوئے سنا کہ یہ دین ہمیشہ اپنے مخالفین پر غالب رہے گا، اسے کوئی مخالفت کرنے والا یا مفارقت کرنے والا نقصان نہ پہنچا سکے گا، یہاں تک کہ میری امت میں بارہ خلیفہ گذر جائیں، پھر نبی علیہ السلام نے کچھ کہا جو میں سمجھ نہیں سکا، میں نے اپنے والد سے پوچھا کہ نبی علیہ السلام نے کیا فرمایا ہے؟ انہوں نے کہا کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا ہے وہ سب کے سب قریش سے ہوں گے۔

(٢١٢٠٣) حَدَّثَنَا عَبْد اللَّهِ حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ عَامِرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ سِمَاكٍ يَعْنِي ابْنَ حَرْبٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ إِذَا أَكَلَ طَعَامًا بَعَثَ بِفَضْلِهِ إِلَى أَبِي أَيُّوبَ فَبَعَثَ إِلَيْهِ بِفَضْلَةٍ لَمْ يَأْكُلْ مِنْهَا فِيهَا ثُومٌ فَأَتَاهُ أَبُو أَيُّوبَ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَحَرَامٌ هُوَ قَالَ لَا وَلَكِنِّي كَرِهْتُهُ مِنْ أَجْلِ رِيحِهِ فَقَالَ أَبُو أَيُّوبَ فَإِنِّي أَكْرَهُ مَا كَرِهْتَ [راجع: ٢١١٨٠].

(۲۱۲۰۳) حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام کی خدمت میں جب کھانے کی کوئی چیز ہدیہ کی جاتی تو نبی علیہ السلام اس میں سے کچھ لے کر باقی سارا حضرت ابوایوب انصاری رضی اللہ عنہ کے پاس بھیج دیتے، ایک مرتبہ نبی علیہ السلام کی خدمت میں کہیں سے کھانا آیا جس میں لہسن تھا، نبی علیہ السلام نے وہ اسی طرح حضرت ابوایوب رضی اللہ عنہ کو بھجوا دیا اور خود اس میں سے کچھ بھی نہیں لیا، جب حضرت ابوایوب رضی اللہ عنہ نے اس میں نبی علیہ السلام کے کچھ لینے کا اثر محسوس نہیں کیا تو وہ کھانا لے کر وہ نبی علیہ السلام کے پاس آ گئے اور اس حوالے سے نبی علیہ السلام سے پوچھا تو نبی علیہ السلام نے فرمایا کہ میں نے اسے لہسن کی بدبو کی وجہ سے چھوڑ دیا تھا، حضرت ابوایوب رضی اللہ عنہ نے یہ سن کر عرض کیا کہ پھر جس چیز کو آپ اچھا نہیں سمجھتے، میں بھی نہیں سمجھتا۔

(٢١٢٠٤) حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْحَجَّاجِ النَّاجِيُّ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ أَنَّ

رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ إِذَا أُتِيَ بِطَعَامٍ فَأَكَلَ مِنْهُ بَعَثَ بِفَضْلِهِ إِلَى أَبِي أَيُّوبَ فَكَانَ أَبُو أَيُّوبَ يَتَتَبَّعُ أَثَرَ أَصَابِعِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَيَضَعُ أَصَابِعَهُ حَيْثُ يَرَى أَثَرَ أَصَابِعِهِ فَأُتِيَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَاتَ يَوْمٍ بِصَحْفَةٍ فَوَجَدَ مِنْهَا رِيحَ ثُومٍ فَلَمْ يَذُقْهَا وَبَعَثَ بِهَا إِلَى أَبِي أَيُّوبَ فَلَمْ يَرَ أَثَرَ أَصَابِعِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَجَاءَ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ لَمْ أَرَ فِيهَا أَثَرَ أَصَابِعِكَ قَالَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنِّي وَجَدْتُ مِنْهَا رِيحَ ثُومٍ قَالَ لِمَ تَبْعَثُ إِلَيَّ مَا لَا تَأْكُلُ فَقَالَ إِنَّهُ يَأْتِينِي الْمَلَكُ [راجع: ۲۱۱۸۰]۔

(۲۱۲۰۴) حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام کی خدمت میں جب کھانے کی کوئی چیز ہدیہ کی جاتی تو نبی علیہ السلام اس میں سے کچھ لے کر باقی سارا حضرت ابوایوب انصاری رضی اللہ عنہ کے پاس بھیج دیتے، ایک مرتبہ نبی علیہ السلام کی خدمت میں کہیں سے کھانا آیا جس میں لہسن تھا، نبی علیہ السلام نے وہ اسی طرح حضرت ابوایوب رضی اللہ عنہ کو بھجوا دیا اور خود اس میں سے کچھ بھی نہیں لیا، جب حضرت ابوایوب رضی اللہ عنہ نے اس میں نبی علیہ السلام کے کچھ لینے کا اثر محسوس نہیں کیا تو وہ کھانا لے کر وہ نبی علیہ السلام کے پاس آ گئے اور اس حوالے سے نبی علیہ السلام سے پوچھا تو نبی علیہ السلام نے فرمایا کہ میں نے اسے لہسن کی بدبو کی وجہ سے چھوڑ دیا تھا، حضرت ابوایوب رضی اللہ عنہ نے یہ سن کر عرض کیا کہ پھر جس چیز کو آپ تناول نہیں فرماتے اسے میرے پاس کیوں بھیج دیا؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا کیونکہ میرے پاس فرشتہ آتا ہے۔

(۲۱۲۰۵) حَدَّثَنَا عَبْد اللَّهِ حَدَّثَنَا شَيْبَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ يَعْنِي ابْنَ سَلَمَةَ حَدَّثَنَا سِمَاكُ بْنُ حَرْبٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ قَالَ كَانُوا يَقُولُونَ يَثْرِبَ وَالْمَدِينَةَ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ اللَّهَ تَبَارَكَ وَتَعَالَى سَمَّاهَا طَيْبَةَ [راجع: ۲۱۱۰۷]۔

(۲۱۲۰۵) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ لوگ مدینہ منورہ کو یثرب بھی کہا کرتے تھے، نبی علیہ السلام نے فرمایا مدینہ منورہ کا نام اللہ تعالیٰ نے "طیبہ" رکھا ہے۔

(۲۱۲۰۶) حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ ثَابِتٍ الْجَزَرِيُّ عَنْ نَاصِحٍ أَبِي عَبْدِ اللَّهِ عَنْ سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَأَنْ يُؤَدِّبَ الرَّجُلُ وَلَدَهُ أَوْ أَحَدُكُمْ وَلَدَهُ خَيْرٌ لَهُ مِنْ أَنْ يَتَصَدَّقَ كُلَّ يَوْمٍ بِنِصْفِ صَاعٍ قَالَ عَبْد اللَّهِ وَهَذَا الْحَدِيثُ لَمْ يُخَرِّجْهُ أَبِي فِي مُسْنَدِهِ مِنْ أَجْلِ نَاصِحٍ لِأَنَّهُ ضَعِيفٌ فِي الْحَدِيثِ وَأَمْلَاهُ عَلَيَّ فِي النَّوَادِرِ [صححه الحاكم (۲٦۳/٤). قال الترمذي: غريب. قال الألباني: ضعيف (الترمذي: ۱۹۵۱)]. [انظر: ۲۱۲۷۹]۔

(۲۱۲۰۶) حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا انسان اپنی اولاد کو اچھا ادب سکھا دے، یہ اس کے لئے روزانہ نصف صاع صدقہ کرنے سے زیادہ بہتر ہے۔

فائدہ: امام احمد کے صاحبزادے کہتے ہیں کہ یہ حدیث میرے والد نے مسند میں نہیں لکھی تھی کیونکہ اس کا ایک راوی ناصح باب

حدیث میں ضعیف ہے، یہ حدیث انہوں نے مجھے ''نوادر'' میں املاء کرائی تھی۔

(۲۱۲۰۷) حَدَّثَنَا عَبْد اللَّهِ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ يَحْيَى بْنِ الرَّبِيعِ وَهُوَ ابْنُ أَبِي الرَّبِيعِ الْجُرْجَانِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ بْنُ عَبْدِ الْوَارِثِ قَالَ ثَنَا حَمَّادٌ عَنْ سِمَاكٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَجَمَ مَاعِزًا وَلَمْ يَذْكُرْ جَلْدًا [راجع: ۲۱۰۸٤].

(۲۱۲۰۷) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ حضرت ماعز رضی اللہ عنہ نے آ کر نبی علیہ السلام کے سامنے چار مرتبہ بدکاری کا اعتراف کیا تو نبی علیہ السلام نے رجم کرنے کا حکم دے دیا راوی نے کوڑے مارنے کا ذکر نہیں کیا۔

(۲۱۲۰۸) حَدَّثَنَا عَبْد اللَّهِ قَالَ حَدَّثَنِي سُوَيْدُ بْنُ سَعِيدٍ قَالَ ثَنَا أَبُو الْأَحْوَصِ عَنْ سِمَاكٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ قَالَ سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ بَيْنَ يَدَيْ السَّاعَةِ كَذَّابُونَ [راجع: ۲۱۰۸۳].

(۲۱۲۰۸) حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا قیامت سے پہلے کچھ کذاب آ کر رہیں گے، تم ان سے بچنا۔

(۲۱۲۰۹) حَدَّثَنَا عَبْد اللَّهِ حَدَّثَنِي الْحَسَنُ بْنُ يَحْيَى حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ حَدَّثَنَا سِمَاكٌ عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ أَنَّ رَجُلًا كَانَ مَعَ وَالِدِهِ بِالْحَرَّةِ فَقَالَ لَهُ رَجُلٌ إِنَّ نَاقَةً لِي ذَهَبَتْ فَإِنْ أَصَبْتَهَا فَأَمْسِكْهَا فَوَجَدَهَا الرَّجُلُ فَلَمْ يَجِيءْ صَاحِبُهَا حَتَّى مَرِضَتْ فَقَالَتْ لَهُ امْرَأَتُهُ انْحَرْهَا حَتَّى نَأْكُلَهَا فَلَمْ يَفْعَلْ حَتَّى نَفَقَتْ فَقَالَتْ امْرَأَتُهُ اسْلُخْهَا حَتَّى نُقَدِّدَ لَحْمَهَا وَشَحْمَهَا قَالَ حَتَّى أَسْأَلَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَسَأَلَهُ فَقَالَ هَلْ عِنْدَكَ شَيْءٌ يُغْنِيكَ عَنْهَا قَالَ لَا قَالَ كُلُوهَا فَجَاءَ صَاحِبُهَا بَعْدَ ذَلِكَ فَقَالَ لَهُ هَلَّا نَحَرْتَهَا قَالَ اسْتَحْيَيْتُ مِنْكَ [قال الشوكاني: ليس في اسناده مطعن. قال الألباني حسن الإسناد (أبو داود: ۳۸۱٦). قال شعيب: إسناده ضعيف]. [راجع: ۲۱۱۰۰].

(۲۱۲۰۹) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک آدمی اپنے والد کے ساتھ ''حرہ'' میں رہتا تھا، اس سے کسی نے کہا کہ میری اونٹنی بھاگ گئی ہے، اگر تمہیں مل جائے تو اسے پکڑ لاؤ، اتفاق سے اس آدمی کو وہ اونٹنی مل گئی لیکن اس کا مالک واپس نہ آیا، یہاں تک کہ وہ بیمار ہو گئی، اس کی بیوی نے اس سے کہا کہ اسے ذبح کر لو تا کہ ہم اسے کھا سکیں، لیکن اس نے ایسا نہیں کیا حتی کہ وہ اونٹنی مر گئی، اس کی بیوی نے پھر کہا کہ اس کی کھال اتار لو تا کہ اب تو اس کے گوشت اور چربی کے ٹکڑے کر لیں، اس نے کہا کہ میں پہلے نبی علیہ السلام سے پوچھوں گا، چنانچہ اس نے نبی علیہ السلام سے پوچھا تو نبی علیہ السلام نے اس سے دریافت فرمایا کیا تمہارے پاس اتنا ہے جو تمہیں اس اونٹنی سے مستغنی کر دے؟ اس نے کہا نہیں، نبی علیہ السلام نے فرمایا پھر جا کر تم اسے کھا لو، کچھ عرصے بعد اس کا مالک بھی آ گیا، سارا واقعہ سن کر اس نے کہا کہ تم نے اسے ذبح کیوں نہ کر لیا؟ اس نے جواب دیا کہ مجھے تم سے حیاء آئی۔

(۲۱۲۱۰) حَدَّثَنَا عَبْد اللَّهِ حَدَّثَنِي سُوَيْدُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا شَرِيكٌ عَنْ سِمَاكٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمْ يُصَلِّ عَلَى رَجُلٍ قَتَلَ نَفْسَهُ [راجع: ۲۱۱۰۱].

(۲۱۲۱۰) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام کے دور باسعادت میں پتہ چلا کہ ایک آدمی نے خودکشی کر لی ہے، یہ سن کر نبی علیہ السلام نے اس کی نماز جنازہ نہ پڑھائی۔

(۲۱۲۱۱) حَدَّثَنَا عَبْد اللَّهِ حَدَّثَنِي خَلَفُ بْنُ هِشَامٍ الْبَزَّارُ الْمُقْرِئُ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ مُجَالِدٍ عَنْ الشَّعْبِيِّ عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ قَالَ خَطَبَنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِعَرَفَةَ فَقَالَ لَنْ يَزَالَ هَذَا الدِّينُ عَزِيزًا مَنِيعًا ظَاهِرًا عَلَى مَنْ نَاوَأَهُ لَا يَضُرُّهُ مَنْ فَارَقَهُ أَوْ خَالَفَهُ حَتَّى يَمْلِكَ اثْنَا عَشَرَ كُلُّهُمْ مِنْ قُرَيْشٍ أَوْ كَمَا قَالَ [راجع: ۲۱۰۹۹].

(۲۱۲۱۱) حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے نبی علیہ السلام کو حجۃ الوداع کے موقع پر یہ فرماتے ہوئے سنا کہ یہ دین ہمیشہ اپنے مخالفین پر غالب رہے گا، اسے کوئی مخالفت کرنے والا یا مفارقت کرنے والا نقصان نہ پہنچا سکے گا، یہاں تک کہ میری امت میں بارہ خلیفہ گذر جائیں، پھر نبی علیہ السلام نے کچھ کہا جو میں سمجھ نہیں سکا، میں نے اپنے والد سے پوچھا کہ نبی علیہ السلام نے کیا فرمایا ہے؟ انہوں نے کہا کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا ہے وہ سب کے سب قریش سے ہوں گے۔

(۲۱۲۱۲) حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ يَعْنِي ابْنَ زَيْدٍ حَدَّثَنَا مُجَالِدٌ عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ قَالَ خَطَبَنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِعَرَفَاتٍ فَقَالَ لَنْ يَزَالَ هَذَا الْأَمْرُ عَزِيزًا مَنِيعًا ظَاهِرًا عَلَى مَنْ نَاوَأَهُ حَتَّى يَمْلِكَ اثْنَا عَشَرَ كُلُّهُمْ قَالَ فَلَمْ أَفْهَمْ مَا بَعْدُ قَالَ فَقُلْتُ لِأَبِي مَا بَعْدَ كُلُّهُمْ قَالَ كُلُّهُمْ مِنْ قُرَيْشٍ [راجع: ۲۱۰۹۹].

(۲۱۲۱۲) حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے نبی علیہ السلام کو حجۃ الوداع کے موقع پر یہ فرماتے ہوئے سنا کہ یہ دین ہمیشہ اپنے مخالفین پر غالب رہے گا، اسے کوئی مخالفت کرنے والا یا مفارقت کرنے والا نقصان نہ پہنچا سکے گا، یہاں تک کہ میری امت میں بارہ خلیفہ گذر جائیں، پھر نبی علیہ السلام نے کچھ کہا جو میں سمجھ نہیں سکا، میں نے اپنے والد سے پوچھا کہ نبی علیہ السلام نے کیا فرمایا ہے؟ انہوں نے کہا کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا ہے وہ سب کے سب قریش سے ہوں گے۔

(۲۱۲۱۳) حَدَّثَنَا عَبْد اللَّهِ حَدَّثَنِي عُثْمَانُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا شَرِيكُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ

(۲۱۲۱۴) وَابْنِ أَبِي لَيْلَى عَنِ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ قَالَا رَجَمَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَهُودِيًّا وَيَهُودِيَّةً [راجع: ۲۱۱۴۶، ۴۵۲۹].

(۲۱۲۱۳-۲۱۲۱۴) حضرت جابر رضی اللہ عنہ اور ابن عمر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ایک یہودی مرد اور عورت پر رجم کی سزا جاری فرمائی۔

(۲۱۲۱۵) حَدَّثَنَا هَاشِمُ بْنُ الْقَاسِمِ حَدَّثَنَا شَيْبَانُ أُرَاهُ عَنْ أَشْعَثَ عَنْ جَعْفَرِ بْنِ أَبِي ثَوْرٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ قَالَ

كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَأْمُرُنَا بِصِيَامِ عَاشُورَاءَ وَيَحُثُّنَا عَلَيْهِ وَيَتَعَاهَدُنَا عِنْدَهُ فَلَمَّا فُرِضَ رَمَضَانُ لَمْ يَأْمُرْنَا وَلَمْ يَنْهَنَا عَنْهُ وَلَمْ يَتَعَاهَدْنَا عِنْدَهُ [صححه مسلم (۱۱۲۸) ابن خزيمة (۲۰۸۳)]. [انظر: ۲۱۳۲۱].

(۲۱۲۱۵) حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام ہمیں ابتداء میں دس محرم کا روزہ رکھنے کی ترغیب اور حکم دیتے تھے اور ہم سے اس پر عمل کرواتے تھے، بعد میں جب ماہ رمضان کے روزے فرض ہو گئے تو نبی علیہ السلام نے ہمیں اس کا حکم دیا اور نہ ہی منع کیا اور نہ ہی عمل کروایا۔

(۲۱۲۱۶) حَدَّثَنَا هَاشِمُ بْنُ الْقَاسِمِ حَدَّثَنَا شَيْبَانُ عَنْ الْأَشْعَثِ عَنْ جَعْفَرِ بْنِ أَبِي ثَوْرٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ قَالَ أَمَرَنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ نَتَوَضَّأَ مِنْ لُحُومِ الْإِبِلِ وَلَا نَتَوَضَّأَ مِنْ لُحُومِ الْغَنَمِ وَأَنْ نُصَلِّيَ فِي دِمَنِ الْغَنَمِ وَلَا نُصَلِّيَ فِي عَطَنِ الْإِبِلِ [راجع: ۲۱۰۹۶].

(۲۱۲۱۶) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ہمیں حکم دیا ہے کہ اونٹ کا گوشت کھا کر وضو کریں، بکری کا گوشت کھا کر وضو نہ کریں، بکریوں کے ریوڑ میں نماز پڑھ لیں اور اونٹوں کے باڑے میں نماز نہ پڑھیں۔

(۲۱۲۱۷) حَدَّثَنَا عَبْد اللَّهِ حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ يَعْنِي ابْنَ مَنْصُورٍ السَّلُولِيَّ حَدَّثَنَا إِسْرَائِيلُ عَنْ سِمَاكٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ أَنَّ رَجُلًا نَحَرَ نَفْسَهُ بِمِشْقَصٍ فَلَمْ يُصَلِّ عَلَيْهِ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ [راجع: ۲۱۱۰۱].

(۲۱۲۱۷) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام کے دور باسعادت میں ایک آدمی نے چھری سے اپنا سینہ چاک کر دیا (خودکشی کر لی) یہ سن کر نبی علیہ السلام نے اس کی نماز جنازہ نہ پڑھائی۔

(۲۱۲۱۸) حَدَّثَنَا عَبْد اللَّهِ حَدَّثَنِي عُثْمَانُ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ إِسْرَائِيلَ عَنْ سِمَاكٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ قَالَ دَخَلْتُ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَرَأَيْتُهُ مُتَّكِئًا عَلَى مِرْفَقِهِ [راجع: ۲۱۲۸۵].

(۲۱۲۱۸) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نبی علیہ السلام کے یہاں داخل ہوا تو دیکھا کہ نبی علیہ السلام نے اپنی کہنی سے ٹیک لگا رکھی ہے۔

(۲۱۲۱۹) حَدَّثَنَا عَبْد اللَّهِ حَدَّثَنِي أَبُو عَمْرٍو الْعَنْبَرِيُّ عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ مُعَاذِ بْنِ مُعَاذٍ ثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ سِمَاكٍ قَالَ سَأَلْتُ جَابِرَ بْنَ سَمُرَةَ عَنْ صِفَةِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ كَانَ أَشْكَلَ الْعَيْنِ ضَلِيعَ الْفَمِ مَنْهُوسَ الْعَقِبِ [راجع: ۲۱۰۹۷].

(۲۱۲۱۹) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام کی آنکھوں کی سفیدی میں سرخ ڈورے تھے، دہن مبارک کشادہ تھا اور مبارک پنڈلیوں پر گوشت کم تھا۔

(۲۱۲۲۰) حَدَّثَنَا عَبْد اللَّهِ حَدَّثَنِي خَلَفُ بْنُ هِشَامٍ الْبَزَّارُ الْمُقْرِئُ حَدَّثَنَا أَبُو الْأَحْوَصِ عَنْ سِمَاكٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ

سَمُرَةَ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا صَلَّى الْفَجْرَ قَعَدَ فِي مُصَلَّاهُ حَتَّى تَطْلُعَ الشَّمْسُ [راجع: ۲۱۱۰۵].

(۲۱۲۲۰) حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نماز فجر پڑھنے کے بعد نبی علیہ السلام طلوع آفتاب تک اپنی جگہ پر ہی بیٹھے رہتے تھے۔

(۲۱۲۲۱) حَدَّثَنَا عَبْد اللَّهِ حَدَّثَنَا خَلَفُ بْنُ هِشَامٍ حَدَّثَنَا شَرِيكٌ عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَجَمَ يَهُودِيًّا وَيَهُودِيَّةً [راجع: ۲۱۱٤٦]. يَعْنِي هَذَا الْحَدِيثَ وَحَدِيثُ خَلَفٍ عَنْ شَرِيكٍ لَيْسَ فِيهِ سِمَاكٌ وَإِنَّمَا سَمِعَهُ وَاللَّهُ أَعْلَمُ خَلَفٌ مِنَ الْمُبَارَكِيِّ عَنْ شَرِيكٍ أَنَّهُ لَمْ يَكُنْ فِي كِتَابِهِ عَنْ سِمَاكٍ

(۲۱۲۲۱) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ایک یہودی مرد اور عورت پر رجم کی سزا جاری فرمائی۔

(۲۱۲۲۲) حَدَّثَنَا عَبْد اللَّهِ حَدَّثَنَا خَلَفٌ أَيْضًا حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمُبَارَكِيُّ حَدَّثَنَا شَرِيكٌ عَنْ سِمَاكٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَجَمَ يَهُودِيًّا وَيَهُودِيَّةً [راجع: ۲۱۱٤٦].

(۲۱۲۲۲) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ایک یہودی مرد اور عورت پر رجم کی سزا جاری فرمائی۔

(۲۱۲۲۳) حَدَّثَنَا عَبْد اللَّهِ حَدَّثَنَا خَلَفُ بْنُ هِشَامٍ حَدَّثَنَا أَبُو الْأَحْوَصِ عَنْ سِمَاكٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ سَمَّى الْمَدِينَةَ طَابَةَ [راجع: ۲۱۱۰۷].

(۲۱۲۲۳) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے نبی علیہ السلام کو یہ فرماتے ہوئے بھی سنا ہے کہ مدینہ منورہ کا نام اللہ تعالیٰ نے ''طابہ'' رکھا ہے۔

(۲۱۲۲٤) حَدَّثَنَا عَبْد اللَّهِ حَدَّثَنِي شُجَاعُ بْنُ مَخْلَدٍ أَبُو الْفَضْلِ حَدَّثَنَا عَبَّادُ بْنُ الْعَوَّامِ عَنِ الْحَجَّاجِ عَنْ سِمَاكٍ هُوَ ابْنُ حَرْبٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ قَالَ كَانَ فِي سَاقَيْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حُمُوشَةٌ وَكَانَ لَا يَضْحَكُ إِلَّا تَبَسُّمًا وَكُنْتُ إِذَا رَأَيْتُهُ قُلْتُ أَكْحَلُ الْعَيْنَيْنِ وَلَيْسَ بِأَكْحَلَ [راجع: ۲۱۳۱۷].

(۲۱۲۲٤) حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام کی مبارک پنڈلیوں میں پتلا پن تھا، اور ہنستے وقت نبی علیہ السلام صرف تبسم فرماتے تھے، اور میں جب بھی نبی علیہ السلام کو دیکھتا تو یہی کہتا تھا کہ نبی علیہ السلام کی آنکھیں سرمگیں ہیں، خواہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے سرمہ نہ بھی لگایا ہوتا۔

(۲۱۲۲۵) حَدَّثَنَا عَبْد اللَّهِ حَدَّثَنِي خَلَفُ بْنُ هِشَامٍ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنْ سِمَاكٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ قَالَ مَاتَ بَغْلٌ عِنْدَ رَجُلٍ فَأَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَسْتَفْتِيهِ قَالَ فَزَعَمَ جَابِرُ بْنُ سَمُرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لِصَاحِبِهَا مَا لَكَ مَا يُغْنِيكَ عَنْهَا قَالَ لَا قَالَ فَاذْهَبْ فَكُلْهَا [راجع: ۲۱۱۰۰].

(۲۱۲۲۵) حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ حرہ میں ایک خاندان آباد تھا جس کے افراد غریب محتاج تھے، ان کے قریب ہی ان کی یا کسی اور کی اونٹنی مرگئی، ایک آدمی نبی علیہ السلام کے پاس اس کا حکم پوچھنے کے لئے آیا، نبی علیہ السلام نے اس سے پوچھا کیا

تمہارے پاس کوئی ایسی چیز نہیں ہے جو تمہیں اس سے بے نیاز کر دے؟ اس نے کہا نہیں، تو نبی علیہ السلام نے انہیں وہ کھانے کی رخصت دے دی (اضطراری حالت کی وجہ سے)۔

(۲۱۲۲۶) حَدَّثَنَا عَبْد اللَّهِ حَدَّثَنَا خَلَفُ بْنُ هِشَامٍ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنْ سِمَاكٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ قَالَ رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَخْطُبُ قَائِمًا يَقْعُدُ قَعْدَةً لَا يَتَكَلَّمُ فِيهَا فَقَامَ فَخَطَبَ خُطْبَةً أُخْرَى قَائِمًا فَمَنْ حَدَّثَكَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَطَبَ قَاعِدًا فَلَا تُصَدِّقْهُ [راجع: ۲۱۰۹۸]۔

(۲۱۲۲۶) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے نبی علیہ السلام کو کھڑے ہو کر خطبہ دیتے ہوئے دیکھا ہے، پھر تھوڑی دیر بیٹھ جاتے اور کسی سے بات نہ کرتے، پھر کھڑے ہو کر دوسرا خطبہ ارشاد فرماتے، اس لئے اگر تم سے کوئی شخص یہ بیان کرتا ہے کہ اس نے نبی علیہ السلام کو بیٹھ کر خطبہ دیتے ہوئے دیکھا ہے تو اس کی تصدیق نہ کرنا۔

(۲۱۲۲۷) حَدَّثَنَا عَبْد اللَّهِ حَدَّثَنِي أَبُو أَحْمَدَ مَخْلَدُ بْنُ الْحَسَنِ يَعْنِي ابْنَ أَبِي زُمَيْلٍ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ يَعْنِي ابْنَ عَمْرٍو الرَّقِّيَّ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ يَعْنِي ابْنَ عُمَيْرٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ قَالَ سَأَلَ رَجُلٌ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أُصَلِّي فِي الثَّوْبِ الَّذِي آتِي فِيهِ أَهْلِي قَالَ نَعَمْ إِلَّا أَنْ تَرَى فِيهِ شَيْئًا فَتَغْسِلَهُ [راجع: ۲۱۱۱۰]۔

(۲۱۲۲۷) حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے ایک آدمی کو نبی علیہ السلام سے یہ سوال پوچھتے ہوئے سنا کہ کیا میں ان کپڑوں میں نماز پڑھ سکتا ہوں جن میں میں اپنی بیوی کے "پاس" جاتا ہوں؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا ہاں! الا یہ کہ تمہیں اس پر کوئی دھبہ نظر آئے تو اسے دھولو۔

(۲۱۲۲۸) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مَيْمُونٍ أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ الرَّقِّيُّ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ يَعْنِي ابْنَ عَمْرٍو عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عُمَيْرٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ قَالَ سَمِعْتُ رَجُلًا سَأَلَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أُصَلِّي فِي ثَوْبِي الَّذِي آتِي فِيهِ أَهْلِي قَالَ نَعَمْ إِلَّا أَنْ تَرَى فِيهِ شَيْئًا فَتَغْسِلَهُ [راجع: ۲۱۱۱۰]۔

(۲۱۲۲۸) حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے ایک آدمی کو نبی علیہ السلام سے یہ سوال پوچھتے ہوئے سنا کہ کیا میں ان کپڑوں میں نماز پڑھ سکتا ہوں جن میں میں اپنی بیوی کے "پاس" جاتا ہوں؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا ہاں! الا یہ کہ تمہیں اس پر کوئی دھبہ نظر آئے تو اسے دھولو۔

(۲۱۲۲۹) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عُمَيْرٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ قَالَ جِئْتُ أَنَا وَأَبِي إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ يَقُولُ لَا يَزَالُ هَذَا الْأَمْرُ صَالِحًا حَتَّى يَكُونَ اثْنَا عَشَرَ أَمِيرًا ثُمَّ قَالَ كَلِمَةً لَمْ أَفْهَمْهَا فَقُلْتُ لِأَبِي مَا قَالَ قَالَ كُلُّهُمْ مِنْ قُرَيْشٍ [راجع: ۲۱۱۶۲]۔

(۲۱۲۲۹) حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے نبی علیہ السلام کو حجۃ الوداع کے موقع پر یہ فرماتے ہوئے سنا کہ یہ دین ہمیشہ اپنے مخالفین پر غالب رہے گا، اسے کوئی مخالفت کرنے والا یا مفارقت کرنے والا نقصان نہ پہنچا سکے گا، یہاں تک کہ میری

امت میں بارہ خلیفہ گذر جائیں، پھر نبی علیہ السلام نے کچھ کہا جو میں سمجھ نہیں سکا، میں نے اپنے والد سے پوچھا کہ نبی علیہ السلام نے کیا فرمایا ہے؟ انہوں نے کہا کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا ہے وہ سب کے سب قریش سے ہوں گے۔

(٢١٢٣٠) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عُمَيْرٍ قَالَ سَمِعْتُ جَابِرَ بْنَ سَمُرَةَ يَقُولُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لَا يَزَالُ هَذَا الْأَمْرُ مَاضِيًا حَتَّى يَقُومَ اثْنَا عَشَرَ أَمِيرًا ثُمَّ تَكَلَّمَ بِكَلِمَةٍ خَفِيَتْ عَلَيَّ فَسَأَلْتُ عَنْهَا أَبِي مَا قَالَ قَالَ كُلُّهُمْ مِنْ قُرَيْشٍ [راجع: ٢١١٦٢].

(۲۱۲۳۰) حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے نبی علیہ السلام کو حجۃ الوداع کے موقع پر یہ فرماتے ہوئے سنا کہ یہ دین ہمیشہ اپنے مخالفین پر غالب رہے گا، اسے کوئی مخالفت کرنے والا یا مفارقت کرنے والا نقصان نہ پہنچا سکے گا، یہاں تک کہ میری امت میں بارہ خلیفہ گذر جائیں، پھر نبی علیہ السلام نے کچھ کہا جو میں سمجھ نہیں سکا، میں نے اپنے والد سے پوچھا کہ نبی علیہ السلام نے کیا فرمایا ہے؟ انہوں نے کہا کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا ہے وہ سب کے سب قریش سے ہوں گے۔

(٢١٢٣١) حَدَّثَنَا عَبْد اللَّهِ حَدَّثَنَا أَبُو جَعْفَرٍ مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الرَّازِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ الصَّمَدِ الْعَمِّيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ عُمَيْرٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ قَالَ كُنْتُ مَعَ أَبِي عِنْدَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَزَالُ هَذَا الدِّينُ عَزِيزًا أَوْ قَالَ لَا يَزَالُ النَّاسُ بِخَيْرٍ شَكَّ أَبُو عَبْدِ الصَّمَدِ إِلَى اثْنَيْ عَشَرَ خَلِيفَةً ثُمَّ قَالَ كَلِمَةً خَفِيَّةً فَقُلْتُ لِأَبِي مَا قَالَ قَالَ كُلُّهُمْ مِنْ قُرَيْشٍ [راجع: ٢١١٦٢].

(۲۱۲۳۱) حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے نبی علیہ السلام کو حجۃ الوداع کے موقع پر یہ فرماتے ہوئے سنا کہ یہ دین ہمیشہ اپنے مخالفین پر غالب رہے گا، اسے کوئی مخالفت کرنے والا یا مفارقت کرنے والا نقصان نہ پہنچا سکے گا، یہاں تک کہ میری امت میں بارہ خلیفہ گذر جائیں، پھر نبی علیہ السلام نے کچھ کہا جو میں سمجھ نہیں سکا، میں نے اپنے والد سے پوچھا کہ نبی علیہ السلام نے کیا فرمایا ہے؟ انہوں نے کہا کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا ہے وہ سب کے سب قریش سے ہوں گے۔

(٢١٢٣٢) حَدَّثَنَا عَبْد اللَّهِ حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ سُلَيْمَانَ لُوَيْنٌ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنْ عُثْمَانَ بْنِ مَوْهَبٍ عَنْ جَعْفَرِ بْنِ أَبِي ثَوْرٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ قَالَ كُنْتُ جَالِسًا عِنْدَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَسَأَلُوهُ أَنَتَوَضَّأُ مِنْ لُحُومِ الْغَنَمِ فَقَالَ إِنْ شِئْتُمْ فَتَوَضَّئُوا وَإِنْ شِئْتُمْ لَا تَتَوَضَّئُوا فَقَالُوا يَا رَسُولَ اللَّهِ أَنَتَوَضَّأُ مِنْ لُحُومِ الْإِبِلِ قَالَ نَعَمْ قَالَ قَالُوا يَا رَسُولَ اللَّهِ نُصَلِّي فِي مَرَابِضِ الْغَنَمِ قَالَ نَعَمْ قَالُوا نُصَلِّي فِي مَبَارِكِ الْإِبِلِ قَالَ لَا [راجع: ٢١٠٩٦].

(۲۱۲۳۲) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک آدمی نے نبی علیہ السلام سے پوچھا کہ کیا میں بکری کا گوشت کھانے کے بعد نیا وضو کیا کروں؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا چاہو تو کرلو، چاہو تو نہ کرو، اس نے پوچھا کہ بکریوں کے باڑے میں نماز پڑھ سکتا ہوں؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا ہاں! سائل نے پوچھا اونٹ کا گوشت کھانے کے بعد نیا وضو کروں؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا ہاں! اس نے پوچھا کہ اونٹوں کے باڑے میں نماز پڑھ سکتا ہوں؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا نہیں!

(۲۱۲۳۳) حَدَّثَنَا عَبْد اللَّهِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي بَكْرِ بْنِ عَلِيٍّ الْمُقَدَّمِيُّ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ حَدَّثَنَا أَبُو عَوْنٍ عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يَزَالُ هَذَا الْأَمْرُ عَزِيزًا مَنِيعًا يُنْصَرُونَ عَلَى مَنْ نَاوَأَهُمْ عَلَيْهِ إِلَى اثْنَيْ عَشَرَ خَلِيفَةً ثُمَّ قَالَ كَلِمَةً أَصَمَّنِيهَا النَّاسُ فَقُلْتُ لِأَبِي مَا قَالَ قَالَ كُلُّهُمْ مِنْ قُرَيْشٍ [راجع: ۲۱۰۹۹].

(۲۱۲۳۳) حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے نبی علیہ السلام کو حجۃ الوداع کے موقع پر یہ فرماتے ہوئے سنا کہ یہ دین ہمیشہ اپنے مخالفین پر غالب رہے گا، اسے کوئی مخالفت کرنے والا یا مفارقت کرنے والا نقصان نہ پہنچا سکے گا، یہاں تک کہ میری امت میں بارہ خلیفہ گذر جائیں، پھر نبی علیہ السلام نے کچھ کہا جو میں سمجھ نہیں سکا، میں نے اپنے والد سے پوچھا کہ نبی علیہ السلام نے کیا فرمایا ہے؟ انہوں نے کہا کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا ہے وہ سب کے سب قریش سے ہوں گے۔

(۲۱۲۳۴) حَدَّثَنَا عَبْد اللَّهِ حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي بَكْرِ بْنِ عَلِيٍّ الْمُقَدَّمِيُّ حَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا دَاوُدُ بْنُ أَبِي هِنْدٍ عَنْ عَامِرٍ يَعْنِي الشَّعْبِيَّ عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لَا يَزَالُ هَذَا الْأَمْرُ عَزِيزًا إِلَى اثْنَيْ عَشَرَ خَلِيفَةً فَكَبَّرَ النَّاسُ وَضَجُّوا وَقَالَ كَلِمَةً خَفِيَّةً قُلْتُ لِأَبِي يَا أَبَتِ مَا قَالَ قَالَ كُلُّهُمْ مِنْ قُرَيْشٍ [راجع: ۲۱۰۹۹].

(۲۱۲۳۴) حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے نبی علیہ السلام کو حجۃ الوداع کے موقع پر یہ فرماتے ہوئے سنا کہ یہ دین ہمیشہ اپنے مخالفین پر غالب رہے گا، اسے کوئی مخالفت کرنے والا یا مفارقت کرنے والا نقصان نہ پہنچا سکے گا، یہاں تک کہ میری امت میں بارہ خلیفہ گذر جائیں، پھر نبی علیہ السلام نے کچھ کہا جو میں سمجھ نہیں سکا، میں نے اپنے والد سے پوچھا کہ نبی علیہ السلام نے کیا فرمایا ہے؟ انہوں نے کہا کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا ہے وہ سب کے سب قریش سے ہوں گے۔

(۲۱۲۳۵) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ عَنْ سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ قَالَ سَمِعْتُ جَابِرَ بْنَ سَمُرَةَ يَقُولُ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَجْلِسُ بَيْنَ الْخُطْبَتَيْنِ يَوْمَ الْجُمُعَةِ وَيَخْطُبُ قَائِمًا وَكَانَتْ صَلَاتُهُ قَصْدًا وَخُطْبَتُهُ قَصْدًا وَيَقْرَأُ آيَاتٍ مِنَ الْقُرْآنِ عَلَى الْمِنْبَرِ [راجع: ۲۱۰۹۸].

(۲۱۲۳۵) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام جمعہ کے دن دو خطبے دیتے تھے، پہلے ایک خطبہ دیتے اور بیٹھ جاتے، پھر کھڑے ہو کر دوسرا خطبہ دیتے تھے اور نبی علیہ السلام کا خطبہ اور نماز معتدل ہوتے تھے اور وہ منبر پر قرآن کریم کی آیات تلاوت کرتے تھے۔

(۲۱۲۳۶) حَدَّثَنَا عَبْد اللَّهِ حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ سُلَيْمَانَ بْنِ حَبِيبٍ لُوَيْنٌ حَدَّثَنَا شَرِيكٌ عَنْ سِمَاكٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ قَالَ كُنَّا إِذَا أَتَيْنَا النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جَلَسَ أَحَدُنَا حَيْثُ يَنْتَهِي [راجع: ۲۱۱۴۵].

(۲۱۲۳۶) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جب ہم لوگ نبی علیہ السلام کی مجلس میں حاضر ہوتے تو جہاں مجلس ختم ہو رہی ہوتی، ہم وہیں بیٹھ جاتے تھے۔

(۲۱۲۳۷) حَدَّثَنَا عَبْد اللَّهِ حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي غَالِبٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ شَرِيكٍ حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ سِمَاكٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْتَمِسُوا لَيْلَةَ الْقَدْرِ فِي الْعَشْرِ الْأَوَاخِرِ مِنْ رَمَضَانَ فِي وِتْرٍ فَإِنِّي قَدْ رَأَيْتُهَا فَنُسِّيتُهَا هِيَ لَيْلَةُ مَطَرٍ وَرِيحٍ أَوْ قَالَ قَطْرٍ وَرِيحٍ [راجع: ۲۱۰۹۴].

(۲۱۲۳۷) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا شب قدر کو رمضان کے عشرۂ اخیر کی طاق راتوں میں تلاش کیا کرو کیونکہ میں نے اسے دیکھ لیا تھا لیکن پھر وہ مجھے بھلا دی گئی، اس رات بارش ہوگی اور ہوا چلے گی۔

(۲۱۲۳۸) حَدَّثَنَا عَبْد اللَّهِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي غَالِبٍ حَدَّثَنَا عَمْرٌو وَهُوَ ابْنُ طَلْحَةَ حَدَّثَنَا أَسْبَاطٌ عَنْ سِمَاكٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ قَالَ ذُكِرَ عِنْدَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمَدِينَةُ فَقَالَ إِنَّ اللَّهَ تَبَارَكَ وَتَعَالَى هُوَ سَمَّى الْمَدِينَةَ طَابَةَ قَالَ جَابِرٌ وَأَنَا أَسْمَعُهُ [راجع: ۲۱۱۰۷].

(۲۱۲۳۸) حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام کے سامنے مدینہ منورہ کا تذکرہ ہوا تو فرمایا مدینہ منورہ کا نام اللہ تعالیٰ نے ''طابہ'' رکھا ہے۔

(۲۱۲۳۹) وَبِهِ عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ صَلَّى خَلْفَهُ فِي يَوْمِ عِيدٍ بِغَيْرِ أَذَانٍ وَلَا إِقَامَةٍ [راجع: ۲۱۱۳۷] وَزَعَمَ سِمَاكٌ أَنَّهُ صَلَّى خَلْفَ النُّعْمَانِ بْنِ بَشِيرٍ وَالْمُغِيرَةِ بْنِ شُعْبَةَ بِغَيْرِ أَذَانٍ وَلَا إِقَامَةٍ

(۲۱۲۳۹) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے نبی علیہ السلام کے ساتھ عیدین کی نماز پڑھی ہے، اس میں اذان اور اقامت نہیں ہوتی تھی۔

(۲۱۲۴۰) حَدَّثَنَا عَبْد اللَّهِ حَدَّثَنِي مُحَمَّدٌ حَدَّثَنَا عَمْرٌو حَدَّثَنَا أَسْبَاطٌ عَنْ سِمَاكٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ عَمَّنْ حَدَّثَهُ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ لَا يَزَالُ هَذَا الدِّينُ قَائِمًا يُقَاتِلُ عَلَيْهِ عِصَابَةٌ مِنَ الْمُسْلِمِينَ حَتَّى تَقُومَ السَّاعَةُ [راجع: ۲۱۱۴۹].

(۲۱۲۴۰) حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا یہ دین ہمیشہ قائم رہے گا اور ایک جماعت اس کے لئے قتال کرتی رہے گی یہاں تک کہ قیامت آ جائے۔

(۲۱۲۴۱) حَدَّثَنَا عَبْدُاللَّهِ حَدَّثَنِي يَحْيَى بْنُ عَبْدِاللَّهِ مَوْلَى بَنِي هَاشِمٍ سَنَةَ تِسْعٍ وَعِشْرِينَ وَمِائَتَيْنِ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ سِمَاكٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ قَالَ رَأَيْتُ الْخَاتَمَ بَيْنَ كَتِفَيِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَأَنَّهُ بَيْضَةٌ [راجع: ۲۱۱۲۴]

(۲۱۲۴۱) حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے نبی علیہ السلام کی پشت مبارک پر مہر نبوت دیکھی ہے، وہ کبوتری کے انڈے جتنی تھی۔

(۲۱۲۴۲) حَدَّثَنَا عَبْد اللَّهِ حَدَّثَنِي يَحْيَى بْنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ أَنَّهُ سَمِعَ جَابِرَ بْنَ سَمُرَةَ يَقُولُ كُنَّا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي جَنَازَةِ أَبِي الدَّحْدَاحِ وَهُوَ عَلَى فَرَسٍ يَتَوَقَّصُ وَنَحْنُ

نَسْعَی حَوْلَهُ [راجع: ۲۱۱۳۲].

(۲۱۲۴۲) حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے حضرت ابو دحداح رضی اللہ عنہ کی نماز جنازہ پڑھائی، ہم ان کے ہمراہ تھے، نبی علیہ السلام ایک گھوڑے پر سوار تھے جو بدکنے لگا، یہ دیکھ کر ہم نبی علیہ السلام کے پیچھے دوڑنے لگے۔

(۲۱۲۴۳) حَدَّثَنَا عَبْد اللَّهِ حَدَّثَنِي يَحْيَى بْنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ سِمَاكٍ قَالَ سَمِعْتُ جَابِرَ بْنَ سَمُرَةَ يَقُولُ أَتَى مَاعِزُ بْنُ مَالِكٍ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ إِنِّي زَنَيْتُ فَرَدَّهُ مَرَّتَيْنِ ثُمَّ رَجَمَهُ [راجع: ۲۱۰۸٤]

(۲۱۲۴۳) حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام کی خدمت میں حضرت ماعز بن مالک رضی اللہ عنہ آئے اور کہنے لگے کہ میں نے بدکاری کی ہے، نبی علیہ السلام نے دو مرتبہ انہیں واپس بھیجا، پھر انہیں رجم کر دیا۔

(۲۱۲۴٤) حَدَّثَنَا عَبْد اللَّهِ حَدَّثَنِي أَبُو الرَّبِيعِ الزَّهْرَانِيُّ سُلَيْمَانُ بْنُ دَاوُدَ وَعُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ الْقَوَارِيرِيُّ وَمُحَمَّدُ بْنُ أَبِي بَكْرٍ الْمُقَدَّمِيُّ قَالُوا حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ حَدَّثَنَا مُجَالِدُ بْنُ سَعِيدٍ عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ قَالَ خَطَبَنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِعَرَفَاتٍ وَقَالَ الْمُقَدَّمِيُّ فِي حَدِيثِهِ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَخْطُبُ بِمِنًى وَهَذَا لَفْظُ حَدِيثِ أَبِي الرَّبِيعِ فَسَمِعْتُهُ يَقُولُ لَنْ يَزَالَ هَذَا الْأَمْرُ عَزِيزًا ظَاهِرًا حَتَّى يَمْلِكَ اثْنَا عَشَرَ كُلُّهُمْ ثُمَّ لَغَطَ الْقَوْمُ وَتَكَلَّمُوا فَلَمْ أَفْهَمْ قَوْلَهُ بَعْدَ كُلُّهُمْ فَقُلْتُ لِأَبِي يَا أَبَتَاهُ مَا بَعْدَ كُلُّهُمْ قَالَ كُلُّهُمْ مِنْ قُرَيْشٍ وَقَالَ الْقَوَارِيرِيُّ فِي حَدِيثِهِ لَا يَضُرُّهُ مَنْ خَالَفَهُ أَوْ فَارَقَهُ حَتَّى يَمْلِكَ اثْنَا عَشَرَ [راجع: ۲۱۰۹۹].

(۲۱۲۴٤) حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے نبی علیہ السلام کو حجۃ الوداع کے موقع پر یہ فرماتے ہوئے سنا کہ یہ دین ہمیشہ اپنے مخالفین پر غالب رہے گا، اسے کوئی مخالفت کرنے والا یا مفارقت کرنے والا نقصان نہ پہنچا سکے گا، یہاں تک کہ میری امت میں بارہ خلیفہ گذر جائیں، پھر نبی علیہ السلام نے کچھ کہا جو میں سمجھ نہیں سکا، میں نے اپنے والد سے پوچھا کہ نبی علیہ السلام نے کیا فرمایا ہے؟ انہوں نے کہا کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا ہے وہ سب کے سب قریش سے ہوں گے۔

(۲۱۲٤٥) حَدَّثَنَا عَبْد اللَّهِ حَدَّثَنِي سَعِيدُ بْنُ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ الْأُمَوِيُّ حَدَّثَنِي أَبِي حَدَّثَنَا مُجَالِدٌ عَنْ عَامِرٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ السُّوَائِيِّ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي حَجَّةِ الْوَدَاعِ يَقُولُ لَا يَزَالُ هَذَا الدِّينُ ظَاهِرًا عَلَى كُلِّ مَنْ نَاوَأَهُ وَلَا يَضُرُّهُ مَنْ خَالَفَهُ أَوْ فَارَقَهُ [راجع: ۲۱۰۹۹].

(۲۱۲۴۵) حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے نبی علیہ السلام کو حجۃ الوداع کے موقع پر یہ فرماتے ہوئے سنا کہ یہ دین ہمیشہ اپنے مخالفین پر غالب رہے گا، اسے کوئی مخالفت کرنے والا یا مفارقت کرنے والا نقصان نہ پہنچا سکے گا، یہاں تک کہ میری امت میں بارہ خلیفہ گذر جائیں، پھر نبی علیہ السلام نے کچھ کہا جو میں سمجھ نہیں سکا، میں نے اپنے والد سے پوچھا کہ نبی علیہ السلام نے کیا فرمایا ہے؟ انہوں نے کہا کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا ہے وہ سب کے سب قریش سے ہوں گے۔

(٢١٢٤٦) حَدَّثَنَا عَبْد اللَّهِ حَدَّثَنِي عُبَيْدُ اللَّهِ الْقَوَارِيرِيُّ حَدَّثَنَا سُلَيْمُ بْنُ أَخْضَرَ عَنِ ابْنِ عَوْنٍ عَنِ الشَّعْبِيِّ قَالَ سَمِعْتُ جَابِرَ بْنَ سَمُرَةَ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَزَالُ هَذَا الدِّينُ عَزِيزًا مَنِيعًا يُنْصَرُونَ عَلَى مَنْ نَاوَأَهُمْ عَلَيْهِ إِلَى اثْنَيْ عَشَرَ خَلِيفَةً قَالَ فَجَعَلَ النَّاسُ يَقُومُونَ وَيَقْعُدُونَ [راجع: ٢١٠٩٩]

(۲۱۲۴۶) حضرت جابر بن سمرہ ؓ سے مروی ہے کہ میں نے نبی علیہ السلام کو حجۃ الوداع کے موقع پر یہ فرماتے ہوئے سنا کہ یہ دین ہمیشہ اپنے مخالفین پر غالب رہے گا، اسے کوئی مخالفت کرنے والا یا مفارقت کرنے والا نقصان نہ پہنچا سکے گا، یہاں تک کہ میری امت میں بارہ خلیفہ گذر جائیں، پھر نبی علیہ السلام نے کچھ کہا جو میں سمجھ نہیں سکا، میں نے اپنے والد سے پوچھا کہ نبی علیہ السلام نے کیا فرمایا ہے؟ انہوں نے کہا کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا ہے وہ سب کے سب قریش سے ہوں گے۔

(٢١٢٤٧) حَدَّثَنَا عَبْد اللَّهِ حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي بَكْرٍ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عُمَيْرٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا هَلَكَ قَيْصَرُ فَلَا قَيْصَرَ بَعْدَهُ وَإِذَا هَلَكَ كِسْرَى فَلَا كِسْرَى بَعْدَهُ وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ لَتُنْفَقَنَّ كُنُوزُهُمَا فِي سَبِيلِ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ [راجع: ٢١١٦١].

(۲۱۲۴۷) حضرت جابر ؓ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا جب کسریٰ ہلاک ہو جائے گا تو اس کے بعد کوئی کسریٰ نہ آسکے گا اور جب قیصر ہلاک ہو جائے گا تو اس کے بعد کوئی قیصر نہیں آسکے گا، اس ذات کی قسم جس کے دست قدرت میں میری جان ہے، تم ان دونوں کے خزانے راہِ خدا میں خرچ کرو گے اور وہ وقت ضرور آئے گا۔

(٢١٢٤٨) حَدَّثَنَا عَبْد اللَّهِ حَدَّثَنِي سُرَيْجُ بْنُ يُونُسَ عَنْ عُمَرَ بْنِ عُبَيْدٍ عَنْ سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ يَكُونُ مِنْ بَعْدِي اثْنَا عَشَرَ أَمِيرًا فَتَكَلَّمَ فَخَفِيَ عَلَيَّ فَسَأَلْتُ الَّذِي يَلِينِي أَوْ إِلَى جَنْبِي فَقَالَ كُلُّهُمْ مِنْ قُرَيْشٍ [راجع: ٢١١٢٥].

(۲۱۲۴۸) حضرت جابر بن سمرہ ؓ سے مروی ہے کہ میں نے نبی علیہ السلام کو حجۃ الوداع کے موقع پر یہ فرماتے ہوئے سنا کہ یہ دین ہمیشہ اپنے مخالفین پر غالب رہے گا، اسے کوئی مخالفت کرنے والا یا مفارقت کرنے والا نقصان نہ پہنچا سکے گا، یہاں تک کہ میری امت میں بارہ خلیفہ گذر جائیں، پھر نبی علیہ السلام نے کچھ کہا جو میں سمجھ نہیں سکا، میں نے اپنے والد سے پوچھا کہ نبی علیہ السلام نے کیا فرمایا ہے؟ انہوں نے کہا کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا ہے وہ سب کے سب قریش سے ہوں گے۔

(٢١٢٤٩) حَدَّثَنَا عَبْد اللَّهِ حَدَّثَنِي أَبُو إِبْرَاهِيمَ التَّرْجُمَانِيُّ هُوَ إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا أَبُو عُمَرَ الْمُقْرِئُ عَنْ سِمَاكٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْ بَيْعِ الْحَيَوَانِ بِالْحَيَوَانِ نَسِيئَةً

(۲۱۲۴۹) حضرت جابر ؓ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے جانور کی جانور کے بدلے ادھار خرید و فروخت سے منع فرمایا ہے۔

(٢١٢٥٠) حَدَّثَنَا عَبْد اللَّهِ حَدَّثَنِي أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ وَحَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ نُمَيْرٍ وَيُوسُفُ الصَّفَّارُ مَوْلَى بَنِي أُمَيَّةَ قَالُوا حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ عَنْ زَكَرِيَّا بْنِ سِيَاهٍ الثَّقَفِيِّ حَدَّثَنَا عِمْرَانُ بْنُ مُسْلِمٍ

بْنِ رِيَاحٍ عَنْ عَلِيِّ بْنِ عُمَارَةَ عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ قَالَ كُنْتُ جَالِسًا فِي مَجْلِسٍ فِيهِ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَبِي سَمُرَةَ جَالِسٌ أَمَامِي فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ الْفُحْشَ وَالتَّفَاحُشَ لَيْسَا مِنَ الْإِسْلَامِ فِي شَيْءٍ وَإِنَّ خَيْرَ النَّاسِ إِسْلَامًا أَحْسَنُهُمْ خُلُقًا قَالَ ابْنُ أَبِي شَيْبَةَ فِي حَدِيثِهِ زَكَرِيَّا بْنِ أَبِي يَحْيَى عَنْ عِمْرَانَ بْنِ رِيَاحٍ [راجع: ۲۱۱۲۰].

(۲۱۲۵۰) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ میں نبی علیہ السلام کی ایک مجلس میں شریک تھا، میرے والد حضرت سمرہ رضی اللہ عنہ میرے سامنے بیٹھے ہوئے تھے، نبی علیہ السلام نے فرمایا بے حیائی اور بیہودہ گوئی کا اسلام سے کوئی تعلق نہیں ہے، اور اسلام کے اعتبار سے لوگوں میں سب سے اچھا شخص وہ ہوتا ہے جس کے اخلاق سب سے عمدہ ہوں۔

(۲۱۲۵۱) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ حَدَّثَنِي أَبُو الْقَاسِمِ الزُّهْرِيُّ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ سَعْدٍ حَدَّثَنَا أَبِي وَعَمِّي قَالَا ثَنَا أَبِي عَنِ ابْنِ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ مُوسَى بْنِ الْوَجِيهِ عَنْ سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ قَالَ رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَرَجَ مَعَ جَنَازَةِ ثَابِتِ بْنِ الدَّحْدَاحَةِ عَلَى فَرَسٍ أَغَرَّ مُحَجَّلٍ تَحْتَهُ لَيْسَ عَلَيْهِ سَرْجٌ مَعَهُ النَّاسُ وَهُمْ حَوْلَهُ قَالَ فَنَزَلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَصَلَّى عَلَيْهِ ثُمَّ جَلَسَ حَتَّى فُرِغَ مِنْهُ ثُمَّ قَامَ فَقَعَدَ عَلَى فَرَسِهِ ثُمَّ انْطَلَقَ يَسِيرُ حَوْلَهُ الرِّجَالُ [راجع: ۲۱۱۲۳].

(۲۱۲۵۱) حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ میں نے نبی علیہ السلام کو دیکھا کہ وہ ثابت بن دحداحہ کے جنازے میں اپنے ایک روشن کشادہ پیشانی والے گھوڑے پر سوار ہو کر نکلے، اس پر زین کسی ہوئی نہ تھی، لوگ نبی علیہ السلام کے اردگرد تھے، نبی علیہ السلام گھوڑے سے اترے، ان کی نماز جنازہ پڑھائی اور بیٹھ گئے، یہاں تک کہ تدفین سے فراغت ہوگئی، پھر کھڑے ہوئے اور اپنے گھوڑے پر بیٹھ گئے، اور روانہ ہو گئے، لوگ نبی علیہ السلام کے اردگرد تھے۔

(۲۱۲۵۲) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ حَدَّثَنِي أَبُو الْقَاسِمِ الزُّهْرِيُّ حَدَّثَنَا عَمِّي حَدَّثَنَا شَرِيكٌ عَنْ سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ قَالَ مَنْ حَدَّثَكَ أَنَّهُ رَأَى رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَخْطُبُ قَاعِدًا قَطُّ فَلَا تُصَدِّقْهُ قَدْ رَأَيْتُهُ أَكْثَرَ مِنْ مِائَةِ مَرَّةٍ فَرَأَيْتُهُ يَخْطُبُ قَائِمًا ثُمَّ يَجْلِسُ فَلَا يَتَكَلَّمُ بِشَيْءٍ ثُمَّ يَقُومُ فَيَخْطُبُ خُطْبَتَهُ الْأُخْرَى قُلْتُ كَيْفَ كَانَتْ خُطْبَتُهُ قَالَ كَانَتْ قَصْدًا كَلَامًا يَعِظُ بِهِ النَّاسَ وَيَقْرَأُ آيَاتٍ مِنْ كِتَابِ اللَّهِ تَعَالَى [صححه مسلم (۸۶۶)، وابن خزيمة (۱۴۴۷ و ۱۴۴۸)، و ابن حبان (۲۸۰۱، ۲۸۰۲، ۲۸۰۱). قال الترمذي: حسن صحيح]. [راجع: ۲۱۰۹۸].

(۲۱۲۵۲) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے نبی علیہ السلام کو کھڑے ہو کر خطبہ دیتے ہوئے دیکھا ہے، اس لئے اگر تم سے کوئی شخص یہ بیان کرتا ہے کہ اس نے نبی علیہ السلام کو بیٹھ کر خطبہ دیتے ہوئے دیکھا ہے تو وہ غلط بیانی کرتا ہے، میں نے انہیں سو سے زیادہ مرتبہ خطبہ دیتے ہوئے دیکھا ہے، وہ دو خطبے دیتے تھے، پہلے ایک خطبہ دیتے اور بیٹھ جاتے، پھر کھڑے ہو کر دوسرا خطبہ

دیتے تھے اور نبی علیہ السلام کا خطبہ اور نماز معتدل ہوتے تھے، وہ لوگوں کو وعظ فرماتے تھے اور قرآن کریم کی آیات پڑھتے تھے۔

(۲۱۲۵۳) حَدَّثَنَا عَبْد اللَّهِ حَدَّثَنِي عِمْرَانُ بْنُ بَكَّارٍ الْحِمْصِيُّ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ يَعْنِي ابْنَ خَالِدٍ الْوَهْبِيَّ حَدَّثَنَا قَيْسٌ عَنْ سِمَاكٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ قَالَ سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لَتَفْتَحَنَّ عِصَابَةٌ مِنْ الْمُسْلِمِينَ أَبْيَضَ آلِ كِسْرَى [راجع: ۲۱۱۰۶].

(۲۱۲۵۳) حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے نبی علیہ السلام کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ مسلمانوں کی ایک جماعت نکلے گی اور وہ کسری اور آل کسری کا سفید خزانہ نکال لیں گے۔

(۲۱۲۵۴) حَدَّثَنَا عَبْد اللَّهِ حَدَّثَنِي عُثْمَانُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ عُبَيْدٍ الطَّنَافِسِيُّ عَنْ سِمَاكٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ قَالَ مَا رُئِيَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَخْطُبُ إِلَّا قَائِمًا [راجع: ۲۱۰۹۸].

(۲۱۲۵۴) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے نبی علیہ السلام کو کھڑے ہو کر ہی خطبہ دیتے ہوئے دیکھا ہے۔

(۲۱۲۵۵) حَدَّثَنَا عَبْد اللَّهِ حَدَّثَنِي عُثْمَانُ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ قَالَ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا صَلَّى الْفَجْرَ جَلَسَ فِي مُصَلَّاهُ لَمْ يَرْجِعْ حَتَّى تَطْلُعَ الشَّمْسُ [راجع: ۲۱۱۰۵].

(۲۱۲۵۵) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نماز فجر پڑھنے کے بعد نبی علیہ السلام طلوع آفتاب تک اپنی جگہ پر ہی بیٹھے رہتے تھے۔

(۲۱۲۵۶) حَدَّثَنَا عَبْد اللَّهِ حَدَّثَنَا قَاسِمُ بْنُ دِينَارٍ حَدَّثَنَا مُصْعَبٌ يَعْنِي ابْنَ الْمِقْدَامِ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ سِمَاكٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَقْرَأُ فِي خُطْبَتِهِ آيَاتٍ مِنْ الْقُرْآنِ وَيُذَكِّرُ النَّاسَ وَكَانَتْ خُطْبَتُهُ قَصْدًا وَصَلَاتُهُ قَصْدًا [راجع: ۲۱۰۹۸].

(۲۱۲۵۶) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام جمعہ کے دن دو خطبے دیتے تھے، پہلے ایک خطبہ دیتے اور بیٹھ جاتے، پھر کھڑے ہو کر دوسرا خطبہ دیتے تھے اور نبی علیہ السلام کا خطبہ اور نماز معتدل ہوتے تھے اور وہ منبر پر قرآن کریم کی آیات تلاوت کرتے تھے۔

(۲۱۲۵۷) حَدَّثَنَا عَبْد اللَّهِ حَدَّثَنِي الصَّنْعَانِيُّ حَدَّثَنَا سَلَمَةُ بْنُ حَفْصٍ السَّعْدِيُّ قَالَ عَبْد اللَّهِ وَقَدْ رَأَيْتُ أَنَا سَلَمَةَ بْنَ حَفْصٍ وَكَانَ يُكَنَّى أَبَا بَكْرٍ مِنْ وَلَدِ سَعْدِ بْنِ مَالِكٍ أَبْيَضَ الرَّأْسِ وَاللِّحْيَةِ فَحَدَّثَنِي عَنْهُ أَبُو بَكْرٍ الصَّنْعَانِيُّ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَمَانٍ عَنْ إِسْرَائِيلَ عَنْ سِمَاكٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ قَالَ كَانَتْ أُصْبُعُ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُتَظَاهِرَةً

(۲۱۲۵۷) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام کی انگلیاں ایک دوسرے سے جدا جدا تھیں (جڑی ہوئی نہ تھیں)

(۲۱۲۵۸) حَدَّثَنَا بَهْزُ بْنُ أَسَدٍ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ حَدَّثَنَا سِمَاكٌ حَدَّثَنَا جَابِرُ بْنُ سَمُرَةَ يَقُولُ سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لَا يَزَالُ الْإِسْلَامُ عَزِيزًا إِلَى اثْنَيْ عَشَرَ خَلِيفَةً فَقَالَ كَلِمَةً خَفِيَّةً لَمْ أَفْهَمْهَا قَالَ

فَقُلْتُ لِأَبِي مَا قَالَ قَالَ كُلُّهُمْ مِنْ قُرَيْشٍ [راجع: ۲۱۱۲۵].

(۲۱۲۵۸) حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے نبی علیہ السلام کو حجۃ الوداع کے موقع پر یہ فرماتے ہوئے سنا کہ یہ دین ہمیشہ اپنے مخالفین پر غالب رہے گا، اسے کوئی مخالفت کرنے والا یا مفارقت کرنے والا نقصان نہ پہنچا سکے گا، یہاں تک کہ میری امت میں بارہ خلیفہ گذر جائیں، پھر نبی علیہ السلام نے کچھ کہا جو میں سمجھ نہیں سکا، میں نے اپنے والد سے پوچھا کہ نبی علیہ السلام نے کیا فرمایا ہے؟ انہوں نے کہا کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا ہے وہ سب کے سب قریش سے ہوں گے۔

(۲۱۲۵۹) حَدَّثَنَا بَهْزُ بْنُ أَسَدٍ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ سِمَاكٍ قَالَ سَمِعْتُ جَابِرَ بْنَ سَمُرَةَ يَقُولُ سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ بَيْنَ يَدَيْ السَّاعَةِ كَذَّابُونَ [راجع: ۲۱۰۸۳].

(۲۱۲۵۹) حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے نبی علیہ السلام نے کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ قیامت سے پہلے کچھ کذاب آ کر رہیں گے، تم ان سے بچنا۔

(۲۱۲۶۰) حَدَّثَنَا بَهْزُ بْنُ أَسَدٍ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ سِمَاكٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ قَالَ مَا كَانَ فِي رَأْسِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنَ الشَّيْبِ إِلَّا شَعَرَاتٌ فِي مَفْرِقِ رَأْسِهِ إِذَا ادَّهَنَ وَارَاهُنَّ الدُّهْنُ [راجع: ۲۱۰۹۲].

(۲۱۲۶۰) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے کسی نے نبی علیہ السلام کے سفید بالوں کے متعلق پوچھا تو انہوں نے فرمایا کہ نبی علیہ السلام کے سر میں چند بال سفید تھے، جب آپ صلی اللہ علیہ وسلم سر پر تیل لگاتے تو بالوں کی سفیدی واضح نہیں ہوتی تھی۔

(۲۱۲۶۱) حَدَّثَنَا أَبُو كَامِلٍ حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ حَدَّثَنَا سِمَاكُ بْنُ حَرْبٍ قَالَ أَنْبَأَنِي جَابِرُ بْنُ سَمُرَةَ أَنَّهُ رَأَى النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَخْطُبُ قَائِمًا عَلَى الْمِنْبَرِ ثُمَّ يَجْلِسُ ثُمَّ يَقُومُ فَيَخْطُبُ قَائِمًا قَالَ فَقَالَ لِي جَابِرٌ مَنْ نَبَّأَكَ أَنَّهُ كَانَ يَخْطُبُ قَاعِدًا فَقَدْ كَذَبَ فَقَدْ وَاللَّهِ صَلَّيْتُ مَعَهُ أَكْثَرَ مِنْ أَلْفَيْ صَلَاةٍ [راجع: ۲۱۰۹۸].

(۲۱۲۶۱) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے نبی علیہ السلام کو کھڑے ہو کر خطبہ دیتے ہوئے دیکھا ہے، پھر تھوڑی دیر بیٹھ جاتے اور کسی سے بات نہ کرتے، پھر کھڑے ہو کر دوسرا خطبہ ارشاد فرماتے، اس لئے اگر تم سے کوئی شخص یہ بیان کرتا ہے کہ اس نے نبی علیہ السلام کو بیٹھ کر خطبہ دیتے ہوئے دیکھا ہے تو وہ غلط بیانی کرتا ہے، بخدا میں نے ان کے ہمراہ دو ہزار سے زائد نمازیں پڑھی ہیں۔

(۲۱۲۶۲) حَدَّثَنَا عَبْد اللَّهِ حَدَّثَنِي أَبُو بَكْرٍ خَلَّادُ بْنُ أَسْلَمَ حَدَّثَنَا النَّضْرُ بْنُ شُمَيْلٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ سِمَاكٍ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا ثَوْرِ بْنَ عِكْرِمَةَ بْنِ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سُئِلَ عَنْ الصَّلَاةِ فِي مَبَاتِ الْغَنَمِ فَرَخَّصَ وَسُئِلَ عَنْ الصَّلَاةِ فِي مَبَاتِ الْإِبِلِ فَنَهَى عَنْهُ وَسُئِلَ عَنْ الْوُضُوءِ مِنْ لُحُومِ الْإِبِلِ فَقَالَ تَوَضَّئُوا وَسُئِلَ عَنْ الْوُضُوءِ مِنْ لُحُومِ الْغَنَمِ فَقَالَ إِنْ شِئْتَ فَتَوَضَّأْ وَإِنْ شِئْتَ فَلَا [راجع: ۲۱۰۹۶].

(۲۱۲۶۲) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک آدمی نے نبی علیہ السلام سے پوچھا کہ کیا میں بکری کا گوشت کھانے کے بعد نیا وضو

کیا کروں؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا چاہو تو کرلو، چاہو تو نہ کرو، اس نے پوچھا کہ بکریوں کے باڑے میں نماز پڑھ سکتا ہوں؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا ہاں! سائل نے پوچھا اونٹ کا گوشت کھانے کے بعد نیا وضو کروں؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا ہاں! اس نے پوچھا کہ اونٹوں کے باڑے میں نماز پڑھ سکتا ہوں؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا نہیں!۔

(۲۱۲۶۳) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ حَدَّثَنَا زَائِدَةُ عَنْ سِمَاكٍ عَنْ جَعْفَرِ بْنِ أَبِي ثَوْرٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّ رَجُلًا أَتَاهُ فَقَالَ أَتَوَضَّأُ مِنْ لُحُومِ الْغَنَمِ قَالَ لَا قَالَ فَأُصَلِّي فِي مَرَابِضِهَا قَالَ نَعَمْ إِنْ شِئْتَ قَالَ أَتَوَضَّأُ مِنْ لُحُومِ الْإِبِلِ قَالَ نَعَمْ قَالَ فَأُصَلِّي فِي أَعْطَانِهَا قَالَ لَا [راجع: ۲۱۰۹۶].

(۲۱۲۶۳) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک آدمی نے نبی علیہ السلام سے پوچھا کہ کیا میں بکری کا گوشت کھانے کے بعد نیا وضو کیا کروں؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا نہیں، اس نے پوچھا کہ بکریوں کے باڑے میں نماز پڑھ سکتا ہوں؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا ہاں! سائل نے پوچھا اونٹ کا گوشت کھانے کے بعد نیا وضو کروں؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا ہاں! اس نے پوچھا کہ اونٹوں کے باڑے میں نماز پڑھ سکتا ہوں؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا نہیں!

(۲۱۲۶٤) حَدَّثَنَا

(۲۱۲۶۴) ہمارے نسخے میں یہاں صرف لفظ "حدثنا" لکھا ہوا ہے۔

(۲۱۲۶٥) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنِ الْأَعْمَشِ حَدَّثَنِي مُسَيَّبُ بْنُ رَافِعٍ عَنْ تَمِيمِ بْنِ طَرَفَةَ عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَخَلَ الْمَسْجِدَ وَهُمْ حِلَقٌ فَقَالَ مَا لِي أَرَاكُمْ عِزِينَ وَدَخَلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمَسْجِدَ وَقَدْ رَفَعُوا أَيْدِيَهُمْ فَقَالَ قَدْ رَفَعُوهَا كَأَنَّهَا أَذْنَابُ خَيْلٍ شُمْسٍ اسْكُنُوا فِي الصَّلَاةِ [راجع: ۲۱۱٦٦].

(۲۱۲۶۵) حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام اپنے صحابہ رضی اللہ عنہم کے پاس تشریف لائے تو فرمایا کیا بات ہے کہ میں تمہیں مختلف ٹولیوں کی شکل میں بٹا ہوا دیکھ رہا ہوں، صحابہ کرام رضی اللہ عنہم اس وقت اسی طرح بیٹھے ہوئے تھے۔

اور ایک مرتبہ نبی علیہ السلام مسجد میں داخل ہوئے تو کچھ لوگوں کو ہاتھ اٹھائے ہوئے دیکھا، نبی علیہ السلام نے فرمایا لوگوں کا کیا مسئلہ ہے، وہ اپنے ہاتھوں سے اس طرح اشارے کرتے ہیں جیسے دشوار خو گھوڑوں کی دم ہو، نماز میں پرسکون رہا کرو۔

(۲۱۲٦٦) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ شُعْبَةَ حَدَّثَنِي سِمَاكٌ وَابْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ سِمَاكٍ قَالَ سَمِعْتُ جَابِرَ بْنَ سَمُرَةَ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ ابْنُ جَعْفَرٍ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ بَيْنَ يَدَيْ السَّاعَةِ كَذَّابُونَ [راجع: ۲۱۰۸۳]. قَالَ يَحْيَى فِي حَدِيثِهِ قَالَ أَبِي وَكَانَ أَقْرَبَ مِنِّي فَاحْذَرُوهُمْ

(۲۱۲۶۶) حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا قیامت سے پہلے کچھ کذاب آ کر رہیں گے، تم ان سے بچنا۔

(۲۱۲۶۷) حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ شُعْبَةَ حَدَّثَنِي سِمَاكٌ عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَخْطُبُ يَوْمَ الْجُمُعَةِ قَائِمًا ثُمَّ يَقْعُدُ ثُمَّ يَقُومُ [راجع: ۲۱۰۹۸].

(۲۱۲۶۷) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام جمعہ کے دن دو خطبے دیتے تھے، پہلے ایک خطبہ دیتے اور بیٹھ جاتے، پھر کھڑے ہو کر دوسرا خطبہ دیتے تھے۔

(۲۱۲۶۸) حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ شُعْبَةَ حَدَّثَنِي سِمَاكٌ قَالَ قُلْتُ لِجَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ كَيْفَ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَصْنَعُ إِذَا صَلَّى الْفَجْرَ قَالَ كَانَ يَجْلِسُ فِي مُصَلَّاهُ حَتَّى تَطْلُعَ الشَّمْسُ [راجع: ۲۱۱۳۳].

(۲۱۲۶۸) سماک نے حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے پوچھا کہ نماز فجر پڑھنے کے بعد نبی علیہ السلام کا کیا معمول مبارک تھا؟ انہوں نے فرمایا کہ طلوع آفتاب تک اپنی جگہ پر ہی بیٹھے رہتے تھے۔

(۲۱۲۶۹) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عُمَيْرٍ قَالَ سَمِعْتُ جَابِرَ بْنَ سَمُرَةَ السُّوَائِيَّ يَقُولُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لَا يَزَالُ هَذَا الْأَمْرُ مَاضِيًا حَتَّى يَقُومَ اثْنَا عَشَرَ أَمِيرًا ثُمَّ تَكَلَّمَ بِكَلِمَةٍ خَفِيَتْ عَلَيَّ فَسَأَلْتُ أَبِي مَا قَالَ قَالَ كُلُّهُمْ مِنْ قُرَيْشٍ [راجع: ۲۱۱۶۲].

(۲۱۲۶۹) حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے نبی علیہ السلام کو حجۃ الوداع کے موقع پر یہ فرماتے ہوئے سنا کہ یہ دین ہمیشہ اپنے مخالفین پر غالب رہے گا، اسے کوئی مخالفت کرنے والا یا مفارقت کرنے والا نقصان نہ پہنچا سکے گا، یہاں تک کہ میری امت میں بارہ خلیفہ گذر جائیں، پھر نبی علیہ السلام نے کچھ کہا جو میں سمجھ نہیں سکا، میں نے اپنے والد سے پوچھا کہ نبی علیہ السلام نے کیا فرمایا ہے؟ انہوں نے کہا کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا ہے وہ سب کے سب قریش سے ہوں گے۔

(۲۱۲۷۰) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ سِمَاكٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقْرَأُ فِي الظُّهْرِ وَاللَّيْلِ إِذَا يَغْشَى وَفِي الْعَصْرِ نَحْوَ ذَلِكَ وَفِي الصُّبْحِ أَطْوَلَ مِنْ ذَلِكَ

[صححه مسلم (۴۵۹)، وابن خزيمة (۵۱۰)]. [انظر: ۲۱۳۶۱].

(۲۱۲۷۰) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام ظہر کی نماز میں سورۂ واللیل کی تلاوت فرماتے تھے، نماز عصر میں بھی اس جیسی سورتیں پڑھتے تھے، البتہ فجر کی نماز میں اس سے لمبی سورتیں پڑھتے تھے۔

(۲۱۲۷۱) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ مُسَيَّبِ بْنِ رَافِعٍ عَنْ تَمِيمِ بْنِ طَرَفَةَ عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ قَالَ خَرَجَ عَلَيْنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَاتَ يَوْمٍ فَقَالَ مَا لِي أَرَاكُمْ رَافِعِي أَيْدِيكُمْ كَأَنَّهَا أَذْنَابُ خَيْلٍ شُمْسٍ اسْكُنُوا فِي الصَّلَاةِ [راجع: ۲۱۱۶۷].

(۲۱۲۷۱) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام مسجد میں داخل ہوئے تو کچھ لوگوں کو ہاتھ اٹھائے ہوئے دیکھا، نبی علیہ السلام نے فرمایا لوگوں کا کیا مسئلہ ہے، وہ اپنے ہاتھوں سے اس طرح اشارے کرتے ہیں جیسے دشوار خو گھوڑوں کی دم ہو، نماز

میں پرسکون رہا کرو۔

(۲۱۲۷۲) ثُمَّ خَرَجَ عَلَيْنَا فَرَآنَا حِلَقًا فَقَالَ مَا لِي أَرَاكُمْ عِزِينَ [راجع: ۲۱۱٦٦].

(۲۱۲۷۲) پھر ایک مرتبہ نبی علیہ السلام ہمارے پاس تشریف لائے تو فرمایا کیا بات ہے کہ میں تمہیں مختلف ٹولیوں کی شکل میں بٹا ہوا دیکھ رہا ہوں، (صحابۂ کرام رضی اللہ عنہم اس وقت اسی طرح بیٹھے ہوئے تھے)۔

(۲۱۲۷۳) ثُمَّ خَرَجَ عَلَيْنَا فَقَالَ أَلَا تَصُفُّونَ كَمَا تَصُفُّ الْمَلَائِكَةُ عِنْدَ رَبِّهَا قَالَ قَالُوا يَا رَسُولَ اللَّهِ كَيْفَ تَصُفُّ الْمَلَائِكَةُ عِنْدَ رَبِّهَا قَالَ يُتِمُّونَ الصُّفُوفَ الْأُولَى وَيَتَرَاصُّونَ فِي الصَّفِّ [صححه مسلم (۴۳۰)، وابن خزيمة (۱۵۴۴)، وابن حبان (۲۱۵٤ و ۲۱٦۲)]. [انظر: ۲۱۳۳۷].

(۲۱۲۷۳) پھر ایک دن نبی علیہ السلام باہر تشریف لائے تو ہم سے فرمایا کہ تم لوگ اس طرح صف بندی کیوں نہیں کرتے جیسے فرشتے اپنے رب کے سامنے صف بندی کرتے ہیں، صحابہ کرام رضی اللہ عنہم نے پوچھا یا رسول اللہ! فرشتے اپنے رب کے سامنے کس طرح صف بندی کرتے ہیں؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا پہلے اگلی صفوں کو مکمل کرتے ہیں اور صفوں کے خلاء کو پر کرتے ہیں۔

(۲۱۲۷٤) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ مُسَيَّبِ بْنِ رَافِعٍ عَنْ تَمِيمِ بْنِ طَرَفَةَ عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَنْتَهِي أَقْوَامٌ يَرْفَعُونَ أَبْصَارَهُمْ إِلَى السَّمَاءِ فِي الصَّلَاةِ أَوْ لَا تَرْجِعُ إِلَيْهِمْ [راجع: ۲۱۱۲٦].

(۲۱۲۷٤) حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا کیا تم میں سے کوئی شخص دورانِ نماز سر اٹھاتے ہوئے اس بات سے نہیں ڈرتا کہ اس کی نگاہ پلٹ کر اس کی طرف واپس ہی نہ آئے۔ (اوپر ہی اٹھی کی اٹھی رہ جائے)

(۲۱۲۷۵) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ عَنْ ابْنِ عَوْنٍ عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ قَالَ كُنْتُ مَعَ أَبِي أَوْ ابْنِي قَالَ وَذَكَرَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ لَا يَزَالُ هَذَا الْأَمْرُ عَزِيزًا مَنِيعًا يُنْصَرُونَ عَلَى مَنْ نَاوَأَهُمْ عَلَيْهِ إِلَى اثْنَيْ عَشَرَ خَلِيفَةً ثُمَّ تَكَلَّمَ بِكَلِمَةٍ أَصَمَّنِيهَا النَّاسُ فَقُلْتُ لِأَبِي أَوْ لِابْنِي مَا الْكَلِمَةُ الَّتِي أَصَمَّنِيهَا النَّاسُ قَالَ كُلُّهُمْ مِنْ قُرَيْشٍ [راجع: ۲۱۰۹۹].

(۲۱۲۷۵) حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے نبی علیہ السلام کو حجۃ الوداع کے موقع پر یہ فرماتے ہوئے سنا کہ یہ دین ہمیشہ اپنے مخالفین پر غالب رہے گا، اسے کوئی مخالفت کرنے والا یا مفارقت کرنے والا نقصان نہ پہنچا سکے گا، یہاں تک کہ میری امت میں بارہ خلیفہ گذر جائیں، پھر نبی علیہ السلام نے کچھ کہا جو میں سمجھ نہیں سکا، میں نے اپنے والد سے پوچھا کہ نبی علیہ السلام نے کیا فرمایا ہے؟ انہوں نے کہا کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا ہے وہ سب کے سب قریش سے ہوں گے۔

(۲۱۲۷٦) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ شُعْبَةَ حَدَّثَنِي سِمَاكٌ قَالَ سَمِعْتُ جَابِرَ بْنَ سَمُرَةَ يَقُولُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَوْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ بَيْنَ يَدَيْ السَّاعَةِ كَذَّابِينَ قَالَ أَخِي

وَكَانَ أَقْرَبَ إِلَيْهِ مِنِّي قَالَ سَمِعْتُهُ قَالَ فَاحْذَرُوهُمْ [راجع: ۲۱۰۸۳].

(۲۱۲۷۶) حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا قیامت سے پہلے کچھ کذاب آ کر رہیں گے، تم ان سے بچنا۔

(۲۱۲۷۷) حَدَّثَنَا أَبُو سَعِيدٍ عَنْ سُفْيَانَ حَدَّثَنِي سِمَاكٌ يَعْنِي ابْنَ حَرْبٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا صَلَّى الْغَدَاةَ جَلَسَ فِي مُصَلَّاهُ حَتَّى تَطْلُعَ الشَّمْسُ حَسْنَاءَ [راجع: ۲۱۱۰۵].

(۲۱۲۷۷) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نماز فجر پڑھنے کے بعد نبی علیہ السلام طلوع آفتاب تک اپنی جگہ پر ہی بیٹھے رہتے تھے اور نبی علیہ السلام نماز فجر میں سورۂ ق اور اس جیسی سورتوں کی تلاوت فرماتے تھے اور مختصر نماز پڑھاتے تھے۔

(۲۱۲۷۸) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ شُعْبَةَ حَدَّثَنِي سِمَاكٌ عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ اللَّهَ تَبَارَكَ وَتَعَالَى سَمَّى الْمَدِينَةَ طَابَةَ [راجع: ۲۱۱۰۷].

(۲۱۲۷۸) حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام کے سامنے مدینہ منورہ کا تذکرہ ہوا تو فرمایا مدینہ منورہ کا نام اللہ تعالیٰ نے "طابہ" رکھا ہے۔

(۲۱۲۷۹) حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ ثَابِتٍ عَنْ نَاصِحٍ أَبِي عُبَيْدِ اللَّهِ عَنْ سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَأَنْ يُؤَدِّبَ الرَّجُلُ وَلَدَهُ خَيْرٌ لَهُ مِنْ أَنْ يَتَصَدَّقَ كُلَّ يَوْمٍ بِنِصْفِ صَاعٍ و قَالَ أَبُو عَبْد الرَّحْمَنِ مَا حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ نَاصِحٍ أَبِي عُبَيْدِ اللَّهِ غَيْرَ هَذَا الْحَدِيثِ [راجع: ۲۱۲۰۶].

(۲۱۲۷۹) حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا انسان اپنی اولاد کو اچھا ادب سکھا دے، یہ اس کے لئے روزانہ نصف صاع صدقہ کرنے سے زیادہ بہتر ہے۔

(۲۱۲۸۰) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ آدَمَ عَنْ زُهَيْرٍ عَنْ سِمَاكٍ قَالَ سَأَلْتُ جَابِرَ بْنَ سَمُرَةَ عَنْ صَلَاةِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ قَالَ إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَقْرَأُ فِي الْفَجْرِ بِ ق وَالْقُرْآنِ الْمَجِيدِ وَنَحْوِهَا [راجع: ۲۱۱۳۲].

(۲۱۲۸۰) سماک کہتے ہیں کہ میں نے حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے نبی علیہ السلام کی نماز کے متعلق دریافت کیا تو انہوں نے فرمایا کہ نبی علیہ السلام نماز فجر میں سورۂ ق اور اس جیسی سورتوں کی تلاوت فرماتے تھے۔

(۲۱۲۸۱) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدٍ حَدَّثَنَا مِسْعَرٌ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ ابْنِ الْقِبْطِيَّةِ قَالَ سَمِعْتُ جَابِرَ بْنَ سَمُرَةَ قَالَ كُنَّا نَقُولُ خَلْفَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا سَلَّمْنَا السَّلَامُ عَلَيْكُمْ السَّلَامُ عَلَيْكُمْ يُشِيرُ أَحَدُنَا بِيَدِهِ عَنْ يَمِينِهِ وَعَنْ شِمَالِهِ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا بَالُ الَّذِينَ يَرْمُونَ بِأَيْدِيهِمْ فِي الصَّلَا كَأَنَّهَا أَذْنَابُ الْخَيْلِ الشُّمُسِ أَلَا يَكْفِي أَحَدَكُمْ أَنْ يَضَعَ يَدَهُ عَلَى فَخِذِهِ ثُمَّ يُسَلِّمَ عَنْ يَمِينِهِ وَعَنْ شِمَا

[راجع: ۲۱۰۹۱].

(۲۱۲۸۱) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جب ہم لوگ نبی علیہ السلام کے پیچھے نماز پڑھتے تھے تو ہم دائیں بائیں جانب سلام پھیرتے ہوئے ہاتھ سے اشارہ کرتے تھے، نبی علیہ السلام نے فرمایا لوگوں کا کیا مسئلہ ہے، وہ اپنے ہاتھوں سے اس طرح اشارے کرتے ہیں جیسے دشوار گھوڑوں کی دم ہو، کیا تم سکون سے نہیں رہ سکتے کہ ران پر ہاتھ رکھے ہوئے ہی اشارہ کر لو اور دائیں بائیں جانب اپنے ساتھی کو سلام کر لو۔

(۲۱۲۸۲) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَخْطُبُ قَائِمًا وَيَجْلِسُ بَيْنَ الْخُطْبَتَيْنِ وَيَتْلُو آيَاتٍ مِنْ الْقُرْآنِ وَكَانَتْ خُطْبَتُهُ قَصْدًا وَصَلَاتُهُ قَصْدًا [راجع: ۲۱۰۹۸].

(۲۱۲۸۲) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام جمعہ کے دن دو خطبے دیتے تھے، پہلے ایک خطبہ دیتے اور بیٹھ جاتے، پھر کھڑے ہو کر دوسرا خطبہ دیتے تھے اور نبی علیہ السلام کا خطبہ اور نماز معتدل ہوتے تھے اور وہ منبر پر قرآن کریم کی آیات تلاوت کرتے تھے۔

(۲۱۲۸۳) حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ الرَّبِيعِ بْنِ سَبْرَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى أَنْ يُصَلَّى فِي أَعْطَانِ الْإِبِلِ وَرَخَّصَ أَنْ يُصَلَّى فِي مُرَاحِ الْغَنَمِ [تقدم في مسند سبرة بن معبد: ۱۵۴۱۶].

(۲۱۲۸۳) حضرت سبرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے اونٹوں کے باڑوں میں نماز پڑھنے سے منع فرمایا ہے اور بکریوں کے ریوڑ میں اجازت دی ہے۔

(۲۱۲۸۴) حَدَّثَنَا عَمْرٌو النَّاقِدُ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ مَنْصُورٍ السَّلُولِيُّ حَدَّثَنَا إِسْرَائِيلُ عَنْ أَشْعَثَ بْنِ أَبِي الشَّعْثَاءِ عَنْ جَعْفَرٍ يَعْنِي ابْنَ أَبِي ثَوْرٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ قَالَ أَمَرَنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ نَتَوَضَّأَ مِنْ لُحُومِ الْإِبِلِ وَأَنْ لَا نَتَوَضَّأَ مِنْ لُحُومِ الْغَنَمِ وَأَنْ نُصَلِّيَ فِي مَبَاتَةِ الْغَنَمِ وَلَا نُصَلِّيَ فِي أَعْطَانِ الْإِبِلِ [راجع: ۲۱۰۹۶]

(۲۱۲۸۴) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ہمیں حکم دیا ہے کہ اونٹ کا گوشت کھا کر وضو کریں، بکری کا گوشت کھا کر وضو نہ کریں، بکریوں کے ریوڑ میں نماز پڑھ لیں اور اونٹوں کے باڑے میں نماز نہ پڑھیں۔

(۲۱۲۸۵) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا إِسْرَائِيلُ عَنْ سِمَاكٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ قَالَ دَخَلْتُ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي بَيْتِهِ فَرَأَيْتُهُ مُتَّكِئًا عَلَى وِسَادَةٍ [صححه ابن حبان (۵۸۹). وقال الترمذي: صحيح. قال الألباني: صحيح (أبو داود: ۴۱۴۳، الترمذي: ۲۷۷۱) قال شعيب: إسناده حسن]. [راجع: ۲۱۲۱۸].

(۲۱۲۸۵) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نبی علیہ السلام کے یہاں داخل ہوا تو دیکھا کہ نبی علیہ السلام نے ایک تکیے سے ٹیک لگا رکھی ہے۔

(۲۱۲۸۶) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا مَالِكُ بْنُ مِغْوَلٍ عَنْ سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أُتِيَ بِفَرَسٍ حِينَ انْصَرَفَ مِنْ جَنَازَةِ أَبِي الدَّحْدَاحِ فَرَكِبَ وَنَحْنُ حَوْلَهُ نَمْشِي [راجع: ۲۱۱۲۳].

(۲۱۲۸۶) حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے حضرت ابو دحداح رضی اللہ عنہ کی نماز جنازہ پڑھائی، پھر ایک گھوڑا لایا گیا، نبی علیہ السلام اس پر سوار ہو گئے، اور ہم نبی علیہ السلام کے گرد چلنے لگے۔

(۲۱۲۸۷) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا إِسْرَائِيلُ وَشَرِيكٌ عَنْ سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ أَنَّ رَجُلًا قَتَلَ نَفْسَهُ فَلَمْ يُصَلِّ عَلَيْهِ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ [راجع: ۲۱۱۰۱].

(۲۱۲۸۷) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام کے دور باسعادت میں پتہ چلا کہ ایک آدمی نے خودکشی کر لی ہے، یہ سن کر نبی علیہ السلام نے اس کی نماز جنازہ نہ پڑھائی۔

(۲۱۲۸۸) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنِي إِسْرَائِيلُ عَنْ سِمَاكٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ قَالَ رَأَيْتُهَا مِثْلَ بَيْضَةِ الْحَمَامِ وَلَوْنُهَا لَوْنُ جَسَدِهِ [راجع: ۲۱۱۲۴].

(۲۱۲۸۸) حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے نبی علیہ السلام کی پشت مبارک پر مہر نبوت دیکھی ہے، وہ کبوتری کے انڈے جتنی تھی اور اس کا رنگ نبی علیہ السلام کے جسم کے ہم رنگ تھا۔

(۲۱۲۸۹) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ الْمَسْعُودِيِّ عَنْ سِمَاكٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ قَالَ جَاءَ مَاعِزُ بْنُ مَالِكٍ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاعْتَرَفَ عِنْدَهُ بِالزِّنَا قَالَ فَحَوَّلَ وَجْهَهُ قَالَ فَجَاءَ فَاعْتَرَفَ مِرَارًا فَأَمَرَ بِرَجْمِهِ فَرُجِمَ ثُمَّ أُتِيَ فَأُخْبِرَ فَقَامَ فَحَمِدَ اللَّهَ تَعَالَى وَأَثْنَى عَلَيْهِ ثُمَّ قَالَ مَا بَالُ رِجَالٍ كُلَّمَا نَفَرْنَا فِي سَبِيلِ اللَّهِ تَبَارَكَ وَتَعَالَى تَخَلَّفَ عِنْدَهُنَّ أَحَدُهُمْ لَهُ نَبِيبٌ كَنَبِيبِ التَّيْسِ يَمْنَحُ إِحْدَاهُنَّ الْكُثْبَةَ لَئِنْ أَمْكَنَنِي اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ مِنْهُمْ لَأَجْعَلَنَّهُمْ نَكَالًا [راجع: ۲۱۰۸٤].

(۲۱۲۸۹) حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام کی خدمت میں حضرت ماعز بن مالک رضی اللہ عنہ حاضر ہوئے اور اپنے متعلق بدکاری کا اعتراف کیا، نبی علیہ السلام نے رخ انور پھیر لیا، وہ کئی مرتبہ آئے اور اعتراف کرتے رہے، چنانچہ نبی علیہ السلام نے انہیں رجم کرنے کا حکم دے دیا، لوگوں نے انہیں رجم کر دیا اور آ کر نبی علیہ السلام کو اس کی اطلاع کر دی، پھر نبی علیہ السلام خطبہ دینے کے لئے کھڑے ہوئے، اور اللہ کی حمد و ثناء کے بعد نبی علیہ السلام نے فرمایا ہماری کوئی بھی جماعت جب بھی اللہ کے راستے میں جہاد کے لئے نکلتی ہے تو ان میں سے جو شخص پیچھے رہ جاتا ہے، اس کی آواز بکرے جیسی ہوتی ہے جو کسی کو تھوڑا سا دودھ دے دے، بخدا! مجھے ان میں سے جس پر بھی قدرت ملی، اسے سزا ضرور دوں گا۔

(۲۱۲۹۰) حَدَّثَنَا عَبْد اللَّهِ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْحَجَّاجِ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ سِمَاكٍ عَنْ جَعْفَرِ بْنِ أَبِي ثَوْرٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ جَدِّهِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَوْ رَجُلًا قَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَتَوَضَّأُ مِنْ لُحُومِ الْغَنَمِ قَالَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنْ شِئْتَ فَذَكَرَ الْحَدِيثَ [راجع: ۲۱۰۹٦].

(۲۱۲۹۰) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک آدمی نے نبی علیہ السلام سے پوچھا کہ کیا میں بکری کا گوشت کھانے کے بعد نیا وضو

کیا کروں؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا اگر تم چاہو...... پھر راوی نے پوری حدیث ذکر کی۔

(۲۱۲۹۱) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ قَالَ سَمِعْتُ حَجَّاجَ بْنَ الشَّاعِرِ يَسْأَلُ أَبِي فَقَالَ أَيُّمَا أَحَبُّ إِلَيْكَ عَمْرٌو النَّاقِدُ أَوْ الْمُعَيْطِيُّ فَقَالَ كَانَ عَمْرٌو النَّاقِدُ يَتَحَرَّى الصِّدْقَ

(۲۱۲۹۱) عبداللہ کہتے ہیں کہ میں نے حجاج بن شاعر کو اپنے والد سے یہ سوال کرتے ہوئے سنا کہ آپ کے نزدیک عمرو ناقد اور معیطی میں سے زیادہ پسندیدہ کون ہے؟ انہوں نے فرمایا عمرو ناقد سچ بولنے کی کوشش اور تلاش کرتا ہے۔

(۲۱۲۹۲) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا فِطْرٌ عَنْ أَبِي خَالِدٍ الْوَالِبِيِّ عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بُعِثْتُ أَنَا وَالسَّاعَةُ كَهَاتَيْنِ [راجع: ۱۸۹۷۸].

(۲۱۲۹۲) حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا مجھے اور قیامت کو اس طرح بھیجا گیا ہے، (راوی نے شہادت اور درمیان کی انگلی کی طرف اشارہ کر کے دکھایا)۔

(۲۱۲۹۳) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ أَخْبَرَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَقْرَأُ فِي الظُّهْرِ وَالْعَصْرِ وَالسَّمَاءِ ذَاتِ الْبُرُوجِ وَالسَّمَاءِ وَالطَّارِقِ وَشِبْهِهَا [قال الترمذي: حسن صحيح. قال الألباني حسن صحيح (أبو داود: ۸۰۵، الترمذي: ۳۰۷، النسائي: ۲/۱۶۶). قال شعيب: صحيح لغيره وهذا إسناد حسن]. [انظر: ۲۱۳۳۱، ۲۱۳۶۲].

(۲۱۲۹۳) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام ظہر اور عصر کی نماز میں "والسماء ذات البروج" اور "والسماء والطارق" اور اس جیسی سورتوں کی تلاوت فرماتے تھے۔

(۲۱۲۹۴) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ قَالَ سَمِعْتُ جَابِرَ بْنَ سَمُرَةَ قَالَ أُتِيَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِرَجُلٍ قَصِيرٍ أَشْعَثَ ذِي عَضَلَاتٍ عَلَيْهِ إِزَارٌ وَقَدْ زَنَى فَرَدَّهُ مَرَّتَيْنِ قَالَ ثُمَّ أَمَرَ بِهِ فَرُجِمَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كُلَّمَا نَفَرْنَا غَازِينَ فِي سَبِيلِ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ تَخَلَّفَ أَحَدُكُمْ لَهُ نَبِيبٌ كَنَبِيبِ التَّيْسِ يَمْنَحُ إِحْدَاهُنَّ الْكُثْبَةَ إِنَّ اللَّهَ تَبَارَكَ وَتَعَالَى لَا يُمَكِّنِّي مِنْ أَحَدٍ مِنْهُمْ إِلَّا جَعَلْتُهُ نَكَالًا أَوْ نَكَّلْتُهُ [راجع: ۲۱۰۸٤]. قَالَ فَحَدَّثَنِيهِ سَعِيدُ بْنُ جُبَيْرٍ فَقَالَ إِنَّهُ رَدَّهُ أَرْبَعَ مَرَّاتٍ

(۲۱۲۹۴) حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام کی خدمت میں حضرت ماعز بن مالک رضی اللہ عنہ کو "جو پستہ قد آدمی تھے" ایک تہبند میں پیش کیا گیا، ان کے جسم پر تہبند کے علاوہ دوسری چادر نہ تھی، نبی علیہ السلام نے فرمایا اسے لے جاؤ اور اسے رجم کر دو، پھر نبی علیہ السلام خطبہ دینے کے لئے کھڑے ہوئے، اور فرمایا ہماری کوئی بھی جماعت جب بھی اللہ کے راستے میں جہاد کے لئے نکلتی ہے تو ان میں سے جو شخص پیچھے رہ جاتا ہے، اس کی آواز بکرے جیسی ہوتی ہے جو کسی کو تھوڑا سا دودھ دے دے، بخدا! مجھے ان میں سے جس پر بھی قدرت ملی، اسے سزا ضرور دوں گا۔

(۲۱۲۹۵) حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ قَالَ سَمِعْتُ جَابِرَ بْنَ سَمُرَةَ قَالَ رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أُتِيَ بِمَاعِزِ بْنِ مَالِكٍ فَذَكَرَ مَعْنَاهُ إِلَّا أَنَّهُ قَالَ تَخَلَّفَ أَحَدُهُمْ يَنِبُّ كَنَبِيبِ التَّيْسِ قَالَ فَحَدَّثْتُهُ الْحَكَمَ فَأَعْجَبَهُ وَقَالَ لِي مَا الْكُثْبَةُ فَسَأَلْتُ سِمَاكًا عَنْ الْكُثْبَةِ فَقَالَ اللَّبَنُ الْقَلِيلُ

(۲۱۲۹۵) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۲۱۲۹۶) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَنْ يَبْرَحَ هَذَا الدِّينُ قَائِمًا يُقَاتِلُ عَلَيْهِ عِصَابَةٌ مِنْ الْمُسْلِمِينَ حَتَّى تَقُومَ السَّاعَةُ [راجع: ۲۱۱۴۹]

(۲۱۲۹۶) حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا یہ دین ہمیشہ قائم رہے گا اور ایک جماعت اس کے لئے قتال کرتی رہے گی یہاں تک کہ قیامت آجائے۔

(۲۱۲۹۷) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ سِمَاكٍ قَالَ سَمِعْتُ جَابِرَ بْنَ سَمُرَةَ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ضَلِيعَ الْفَمِ أَشْكَلَ الْعَيْنِ مَنْهُوسَ الْعَقِبَيْنِ [راجع: ۲۱۰۹۷]. قُلْتُ لِسِمَاكٍ مَا ضَلِيعُ الْفَمِ قَالَ عَظِيمُ الْفَمِ قُلْتُ مَا أَشْكَلُ الْعَيْنِ قَالَ طَوِيلُ شُفْرِ الْعَيْنِ قُلْتُ مَا مَنْهُوسُ الْعَقِبِ قَالَ قَلِيلُ لَحْمِ الْعَقِبِ

(۲۱۲۹۷) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام کی آنکھوں کی سفیدی میں سرخ ڈورے تھے، دہن مبارک کشادہ تھا، اور مبارک پنڈلیوں پر گوشت کم تھا۔

(۲۱۲۹۸) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ سِمَاكٍ قَالَ سَمِعْتُ جَابِرَ بْنَ سَمُرَةَ قَالَ سَمِعْتُ نَبِيَّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لَتَفْتَحَنَّ كُنُوزَ كِسْرَى الْأَبْيَضِ قَالَ شُعْبَةُ أَوْ قَالَ الَّذِي فِي الْأَبْيَضِ عِصَابَةٌ مِنْ الْمُسْلِمِينَ [راجع: ۲۱۱۰۶].

(۲۱۲۹۸) حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے نبی علیہ السلام کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ مسلمانوں کی ایک جماعت نکلے گی اور وہ کسری اور آل کسری کا سفید خزانہ نکال لیں گے۔

(۲۱۲۹۹) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ عَنْ حَمَّادِ بْنِ سَلَمَةَ عَنْ سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ قَالَ مَا كَانَ فِي رَأْسِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ الشَّيْبِ إِلَّا شَعَرَاتٌ فِي مَفْرِقِ رَأْسِهِ كَانَ إِذَا ادَّهَنَ غَطَّاهُنَّ [راجع: ۲۱۰۹۲].

(۲۱۲۹۹) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے کسی نے نبی علیہ السلام کے سفید بالوں کے متعلق پوچھا تو انہوں نے فرمایا کہ نبی علیہ السلام کے سر میں چند بال سفید تھے، جب آپ صلی اللہ علیہ وسلم سر پر تیل لگاتے تو بالوں کی سفیدی واضح نہیں ہوتی تھی۔

(۲۱۳۰۰) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ حَدَّثَنَا زَائِدَةُ عَنْ سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقْرَأُ فِي الصُّبْحِ بِ ق وَالْقُرْآنِ وَكَانَ صَلَاتُهُ بَعْدُ تَخْفِيفًا [راجع: ۲۱۱۳۲].

(۲۱۳۰۰) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے نبی علیہ السلام کی نماز کے متعلق مروی ہے کہ نبی علیہ السلام ہلکی نماز پڑھاتے تھے، اور نبی علیہ السلام نماز فجر میں سورۂ ق اور اس جیسی سورتوں کی تلاوت فرماتے تھے۔

(۲۱۳۰۱) حَدَّثَنَا أَبُو كَامِلٍ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ حَدَّثَنَا سِمَاكُ بْنُ حَرْبٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ إِذَا أُتِيَ بِطَعَامٍ أَكَلَ مِنْهُ وَبَعَثَ بِفَضْلِهِ إِلَى أَبِي أَيُّوبَ فَكَانَ أَبُو أَيُّوبَ يَضَعُ أَصَابِعَهُ حَيْثُ يَرَى أَثَرَ أَصَابِعِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأُتِيَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِقَصْعَةٍ فَوَجَدَ مِنْهَا رِيحَ ثُومٍ فَلَمْ يَذُقْهَا وَبَعَثَ بِهَا إِلَى أَبِي أَيُّوبَ فَنَظَرَ فَلَمْ يَرَ فِيهَا أَثَرَ أَصَابِعِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَمْ يَذُقْهَا فَأَتَاهُ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ لَمْ أَرَ فِيهَا أَثَرَ أَصَابِعِكَ قَالَ إِنِّي وَجَدْتُ مِنْهَا رِيحَ ثُومٍ قَالَ فَتَبْعَثُ إِلَيَّ بِمَا لَا تَأْكُلُ قَالَ إِنِّي يَأْتِينِي الْمَلَكُ [راجع: ۲۱۱۸۰].

(۲۱۳۰۱) حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام کی خدمت میں جب کھانے کی کوئی چیز ہدیہ کی جاتی تو نبی علیہ السلام اس میں سے کچھ لے کر باقی سارا حضرت ابوایوب انصاری رضی اللہ عنہ کے پاس بھیج دیتے، ایک مرتبہ نبی علیہ السلام کی خدمت میں کہیں سے کھانا آیا جس میں لہسن تھا، نبی علیہ السلام نے وہ اسی طرح حضرت ابوایوب رضی اللہ عنہ کو بھجوا دیا اور خود اس میں سے کچھ بھی نہیں لیا، جب حضرت ابوایوب رضی اللہ عنہ نے اس میں نبی علیہ السلام کے کچھ لینے کا اثر محسوس نہیں کیا تو وہ کھانا لے کر وہ نبی علیہ السلام کے پاس آ گئے اور اس حوالے سے نبی علیہ السلام سے پوچھا تو نبی علیہ السلام نے فرمایا کہ میں نے اسے لہسن کی بدبو کی وجہ سے چھوڑ دیا تھا، حضرت ابوایوب رضی اللہ عنہ نے یہ سن کر عرض کیا کہ پھر جس چیز کو آپ تناول نہیں فرماتے اسے میرے پاس کیوں بھیج دیا؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا کیونکہ میرے پاس فرشتہ آتا ہے۔

(۲۱۳۰۲) حَدَّثَنَا عَبْد اللَّهِ قَالَ سَمِعْت بَعْضَ أَصْحَابِنَا يَقُولُ عَنْ عَلِيِّ بْنِ الْمَدِينِيِّ قَالَ قَالَ لِي سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عِنْدَكَ حَدِيثٌ أَحْسَنُ مِنْ هَذَا وَأَجْوَدُ إِسْنَادًا مِنْ هَذَا قَالَ قُلْتُ مَا هُوَ قَالَ حَدَّثَنِي عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ أَبِي يَزِيدَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أُمِّ أَيُّوبَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَزَلَ عَلَى أَبِي أَيُّوبَ فَذَكَرَ هَذَا حَدِيثَ الثُّومِ قَالَ قُلْتُ لَهُ نَعَمْ شُعْبَةُ عَنْ سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَزَلَ عَلَى أَبِي أَيُّوبَ فَسَكَتَ

(۲۱۳۰۲) علی بن مدینی رحمہ اللہ کہتے ہیں کہ مجھ سے سفیان بن عیینہ رحمہ اللہ نے کہا کہ گذشتہ حدیث آپ کے پاس اس سے زیادہ عمدہ سند سے موجود ہے؟ میں نے ان سے حدیث پوچھی تو انہوں نے اپنی سند کے ساتھ گذشتہ حدیث ذکر کی، میں نے اثبات میں جواب دیا اور اپنی سند ذکر کی تو وہ خاموش ہو گئے۔

(۲۱۳۰۳) حَدَّثَنَا أَبُو كَامِلٍ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ أَخْبَرَنَا سِمَاكٌ قَالَ سَمِعْتُ جَابِرَ بْنَ سَمُرَةَ وَقِيلَ لَهُ أَكَانَ فِي رَأْسِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ شَيْبٌ قَالَ لَمْ يَكُنْ فِي رَأْسِهِ وَلَا فِي لِحْيَتِهِ إِلَّا شَعَرَاتٌ فِي مَفْرِقِ رَأْسِهِ إِذَا دَهَنَهُنَّ وَارَاهُنَّ الدُّهْنُ [راجع: ۲۱۰۹۲].

(۲۱۳۰۳) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے کسی نے نبی علیہ السلام کے سفید بالوں کے متعلق پوچھا تو انہوں نے فرمایا کہ نبی علیہ السلام کے سر میں چند بال سفید تھے، جب آپ صلی اللہ علیہ وسلم سر پر تیل لگاتے تو بالوں کی سفیدی واضح نہیں ہوتی تھی۔

(۲۱۳۰٤) حَدَّثَنَا أَبُو كَامِلٍ وَبَهْزٌ قَالَا حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ سِمَاكٍ قَالَ أَبُو كَامِلٍ أَخْبَرَنَا سِمَاكٌ عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ أَنَّ رَجُلًا كَانَ بِالْحَرَّةِ مَعَهُ أَهْلُهُ وَوَلَدُهُ فَقَالَ لَهُ رَجُلٌ إِنِّي أَضْلَلْتُ نَاقَةً لِي فَإِنْ وَجَدْتَهَا فَأَمْسِكْهَا فَوَجَدَهَا فَمَرِضَتْ فَقَالَتْ لَهُ امْرَأَتُهُ انْحَرْهَا فَأَبَى فَنَفَقَتْ فَقَالَتْ لَهُ امْرَأَتُهُ قَدِّدْهَا حَتَّى نَأْكُلَ مِنْ لَحْمِهَا وَشَحْمِهَا قَالَ حَتَّى أَسْتَأْمِرَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَتَاهُ فَأَخْبَرَهُ فَقَالَ لَهُ هَلْ لَكَ غِنًى يُغْنِيكَ قَالَ لَا قَالَ فَكُلُوهَا قَالَ فَجَاءَ صَاحِبُهَا بَعْدَ ذَلِكَ فَقَالَ أَلَا كُنْتَ نَحَرْتَهَا قَالَ اسْتَحْيَيْتُ مِنْكَ [راجع: ۲۱۱۰۰].

(۲۱۳۰٤) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک آدمی اپنے والد کے ساتھ "حرہ" میں رہتا تھا، اس سے کسی نے کہا کہ میری اونٹنی بھاگ گئی ہے، اگر تمہیں مل جائے تو اسے پکڑ لاؤ، اتفاق سے اس آدمی کو وہ اونٹنی مل گئی لیکن اس کا مالک واپس نہ آیا، یہاں تک کہ وہ بیمار ہوگئی، اس کی بیوی نے اس سے کہا کہ اسے ذبح کرلو تا کہ ہم اسے کھا سکیں، لیکن اس نے ایسا نہیں کیا حتیٰ کہ وہ اونٹنی مرگئی، اس کی بیوی نے پھر کہا کہ اس کی کھال اتارلو تا کہ اب تو اس کے گوشت اور چربی کے ٹکڑے کرلیں، اس نے کہا کہ میں پہلے نبی علیہ السلام سے پوچھوں گا، چنانچہ اس نے نبی علیہ السلام سے پوچھا تو نبی علیہ السلام نے اس سے دریافت فرمایا کیا تمہارے پاس اتنا ہے جو تمہیں اس اونٹنی سے مستغنی کردے؟ اس نے کہا نہیں، نبی علیہ السلام نے فرمایا پھر جا کر تم اسے کھالو، کچھ عرصے بعد اس کا مالک بھی آ گیا، سارا واقعہ سن کر اس نے کہا کہ تم نے اسے ذبح کیوں نہ کرلیا؟ اس نے جواب دیا کہ مجھے تم سے حیاء آئی۔

(۲۱۳۰٥) حَدَّثَنَا أَبُو كَامِلٍ حَدَّثَنَا شَرِيكٌ عَنْ سِمَاكٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَجَمَ يَهُودِيًّا وَيَهُودِيَّةً [راجع: ۲۱۱٤٦].

(۲۱۳۰۵) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ایک یہودی مرد اور عورت پر رجم کی سزا جاری فرمائی۔

(۲۱۳۰٦) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا إِسْرَائِيلُ وَيَحْيَى بْنُ آدَمَ حَدَّثَنَا إِسْرَائِيلُ عَنْ سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ أَنَّهُ سَمِعَ جَابِرَ بْنَ سَمُرَةَ يَقُولُ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي الصَّلَوَاتِ كَنَحْوٍ مِنْ صَلَاتِكُمْ الَّتِي تُصَلُّونَ الْيَوْمَ وَلَكِنَّهُ كَانَ يُخَفِّفُ كَانَتْ صَلَاتُهُ أَخَفَّ مِنْ صَلَاتِكُمْ وَكَانَ يَقْرَأُ فِي الْفَجْرِ الْوَاقِعَةَ وَنَحْوَهَا مِنْ السُّوَرِ [صححه ابن خزيمة (۵۳۱) وابن حبان (۱۸۲۳)، والحاكم (۱/ ۲٤۰). صحيح لغيره وهذا إسناد حسن].

(۲۱۳۰٦) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام بھی یہی نمازیں پڑھا کرتے تھے جو آج تم پڑھتے ہو، لیکن وہ نماز میں تخفیف فرماتے تھے اور ان کی نماز تمہاری نماز سے ہلکی ہوتی تھی، اور نماز فجر میں سورۂ واقعہ اور اس جیسی سورتیں پڑھتے تھے۔

(۲۱۳۰۷) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا إِسْرَائِيلُ وَأَبُو نُعَيْمٍ حَدَّثَنَا إِسْرَائِيلُ عَنْ سِمَاكٍ أَنَّهُ سَمِعَ جَابِرَ بْنَ سَمُرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَيَفْتَحَنَّ رَهْطٌ مِنْ الْمُسْلِمِينَ كُنُوزَ كِسْرَى الَّتِي قَالَ أَبُو نُعَيْمٍ الَّذِي

بِالْأَبْيَضِ [راجع: ٢١١٠٦]. قَالَ جَابِرٌ فَكُنْتُ فِيهِمْ فَأَصَابَنِي أَلْفُ دِرْهَمٍ

(۲۱۳۰۷) حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے نبی علیہ السلام کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ مسلمانوں کی ایک جماعت نکلے گی اور وہ کسریٰ اور آل کسریٰ کا سفید خزانہ نکال لیں گے۔

(۲۱۳۰۸) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا إِسْرَائِيلُ عَنْ سِمَاكٍ أَنَّهُ سَمِعَ جَابِرَ بْنَ سَمُرَةَ يَقُولُ كَانَ مُؤَذِّنُ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُؤَذِّنُ ثُمَّ يُمْهِلُ حَتَّى إِذَا رَأَى نَبِيَّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدْ خَرَجَ أَقَامَ الصَّلَاةَ حِينَ يَرَاهُ [راجع: ٢١٠٨٥].

(۲۱۳۰۸) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام کا مؤذن جب اذان دیتا تو کچھ دیر رک جاتا اور اس وقت تک اقامت نہ کہتا جب تک نبی علیہ السلام کو باہر نکلتے ہوئے نہ دیکھ لیتا، جب وہ دیکھتا کہ نبی علیہ السلام باہر نکل آئے ہیں تو وہ اقامت شروع کر دیتا۔

(۲۱۳۰۹-۲۱۳۱۰) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا إِسْرَائِيلُ عَنْ سِمَاكٍ أَنَّهُ سَمِعَ جَابِرَ بْنَ سَمُرَةَ يَقُولُ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدْ شَمِطَ مُقَدَّمُ رَأْسِهِ وَلِحْيَتِهِ فَإِذَا ادَّهَنَ وَمَشَطَ لَمْ يَتَبَيَّنْ وَإِذَا شَعِثَ رَأْسُهُ تَبَيَّنَ وَكَانَ كَثِيرَ الشَّعْرِ وَاللِّحْيَةِ فَقَالَ رَجُلٌ وَجْهُهُ مِثْلُ السَّيْفِ قَالَ لَا بَلْ كَانَ مِثْلَ الشَّمْسِ وَالْقَمَرِ مُسْتَدِيرًا قَالَ وَرَأَيْتُ خَاتَمَهُ عِنْدَ كَتِفِهِ مِثْلَ بَيْضَةِ الْحَمَامَةِ يُشْبِهُ جَسَدَهُ [صححه مسلم (٢٣٤٤)، وابن حبان (٦٢٩٧)]. [راجع: ٢١٠٩٢، ٢١١٢٤].

(۲۱۳۰۹-۲۱۳۱۰) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام کے سر کے اگلے حصے میں چند بال سفید تھے، جب آپ صلی اللہ علیہ وسلم سر پر تیل لگاتے تو بالوں کی سفیدی واضح نہیں ہوتی تھی اور جب تیل نہ لگاتے تو ان کی سفیدی واضح ہو جاتی اور نبی علیہ السلام کے سر اور ڈاڑھی کے بال گھنے تھے، کسی نے پوچھا کہ ان کا چہرہ تلوار کی طرح چمکدار تھا؟ انہوں نے فرمایا نہیں، بلکہ چاند سورج کی طرح چمکدار تھا اور گولائی میں تھا، اور میں نے نبی علیہ السلام کی پشت مبارک پر مہر نبوت دیکھی ہے، وہ کبوتری کے انڈے جتنی تھی اور ان کے جسم کے مشابہ تھی۔

(۲۱۳۱۱) حَدَّثَنَا أَبُو النَّضْرِ حَدَّثَنَا إِسْرَائِيلُ حَدَّثَنَا سِمَاكٌ عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدْ شَمِطَ فَذَكَرَ مَعْنَاهُ [راجع: ٢١٠٩٢].

(۲۱۳۱۱) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۲۱۳۱۲) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ وَخَلَفُ بْنُ الْوَلِيدِ قَالَا حَدَّثَنَا إِسْرَائِيلُ عَنْ سِمَاكٍ أَنَّهُ سَمِعَ جَابِرَ بْنَ سَمُرَةَ يَقُولُ صَلَّى بِنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَاةَ الْفَجْرِ فَجَعَلَ يَهْوِي بِيَدِهِ قَالَ خَلَفٌ يَهْوِي فِي الصَّلَاةِ قُدَّامَهُ فَسَأَلَهُ الْقَوْمُ حِينَ انْصَرَفَ فَقَالَ إِنَّ الشَّيْطَانَ هُوَ كَانَ يُلْقِي عَلَيَّ شَرَرَ النَّارِ لِيَفْتِنَنِي عَنْ صَلَاتِي فَتَنَاوَلْتُهُ فَلَوْ أَخَذْتُهُ مَا انْفَلَتَ مِنِّي حَتَّى يُنَاطَ إِلَى سَارِيَةٍ مِنْ سَوَارِي الْمَسْجِدِ يَنْظُرُ إِلَيْهِ وِلْدَانُ أَهْلِ الْمَدِينَةِ [انظر: ٢١٣١٩].

(۲۱۳۱۲) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام ہمیں فجر کی نماز پڑھا رہے تھے کہ دوران نماز اپنے ہاتھ سے کسی چیز کو پکڑنے کی کوشش کرتے ہوئے دکھائی دیئے، نماز سے فارغ ہو کر لوگوں نے اس کے متعلق پوچھا تو فرمایا شیطان میرے سامنے آگ کے شعلے لے کر آتا تھا تاکہ میری نماز خراب کر دے، میں اسے پکڑ رہا تھا، اگر میں اسے پکڑ لیتا تو وہ مجھ سے اپنے آپ کو چھڑا نہیں سکتا تھا یہاں تک کہ اسے مسجد کے کسی ستون کے ساتھ باندھ دیا جاتا اور اہل مدینہ کے بچے تک اسے دیکھتے۔

(۲۱۳۱۳) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ آدَمَ حَدَّثَنَا إِسْرَائِيلُ عَنْ سِمَاكٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ قَالَ كَانَ مُؤَذِّنُ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُؤَذِّنُ ثُمَّ يُمْهِلُ وَلَا يُقِيمُ حَتَّى إِذَا رَأَى رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدْ خَرَجَ أَقَامَ الصَّلَاةَ حِينَ يَرَاهُ [راجع: ٢١٠٨٥].

(۲۱۳۱۳) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام کا مؤذن جب اذان دیتا تو کچھ دیر رک جاتا اور اس وقت تک اقامت نہ کہتا جب تک نبی علیہ السلام کو باہر نکلتے ہوئے نہ دیکھ لیتا، جب وہ دیکھتا کہ نبی علیہ السلام باہر نکل آئے ہیں تو وہ اقامت شروع کر دیتا۔

(۲۱۳۱۴) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ حَمَّادٍ وَعَفَّانُ قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنْ سِمَاكٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي الصَّلَوَاتِ نَحْوًا مِنْ صَلَاتِكُمْ وَكَانَ يُؤَخِّرُ الْعَتَمَةَ بَعْدَ صَلَاتِكُمْ شَيْئًا وَكَانَ يُخَفِّفُ الصَّلَاةَ [راجع: ٢١١١١].

(۲۱۳۱۴) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام ایسی نمازیں پڑھاتے تھے جو تم پڑھتے ہو، لیکن وہ درمیانی نماز پڑھاتے تھے، اور نماز عشاء کو ذرا مؤخر کر دیتے تھے۔

(۲۱۳۱۵) حَدَّثَنَا حُسَيْنُ بْنُ عَلِيٍّ عَنْ زَائِدَةَ عَنْ سِمَاكٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقْرَأُ فِي صَلَاةِ الْفَجْرِ بِ ق وَالْقُرْآنِ الْمَجِيدِ وَكَانَتْ صَلَاتُهُ بَعْدُ تَخْفِيفًا [راجع: ٢١١٣٢].

(۲۱۳۱۵) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے نبی علیہ السلام کی نماز کے متعلق مروی ہے کہ نبی علیہ السلام ہلکی نماز پڑھاتے تھے، اور نبی علیہ السلام نماز فجر میں سورۂ ق اور اس جیسی سورتوں کی تلاوت فرماتے تھے۔

(۲۱۳۱۶) وَكَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا صَلَّى الْفَجْرَ قَعَدَ فِي مُصَلَّاهُ حَتَّى تَطْلُعَ الشَّمْسُ [راجع: ٢١١٠٥].

(۲۱۳۱۶) حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نماز فجر پڑھنے کے بعد نبی علیہ السلام طلوع آفتاب تک اپنی جگہ پر ہی بیٹھے رہتے تھے۔

(۲۱۳۱۷) حَدَّثَنَا سُرَيْجُ بْنُ النُّعْمَانِ حَدَّثَنَا عَبَّادٌ يَعْنِي ابْنَ الْعَوَّامِ عَنْ حَجَّاجٍ عَنْ سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ قَالَ كَانَ فِي سَاقَيْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حُمُوشَةٌ وَكَانَ لَا يَضْحَكُ إِلَّا تَبَسُّمًا وَكَانَ إِذَا نَظَرْتُ إِلَيْهِ قُلْتُ أَكْحَلُ وَلَيْسَ بِأَكْحَلَ [قال الترمذي: حسن غريب صحيح. قال الألباني: ضعيف (الترمذي: ٣٦٤٥)]. [راجع: ٢١٢٢٤].

(۲۱۳۱۷) حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام کی مبارک پنڈلیوں میں پتلا پن تھا، اور جتنے وقت نبی علیہ السلام صرف تبسم فرماتے تھے، اور جب بھی تم نبی علیہ السلام کو دیکھتے تو یہی کہتے کہ نبی علیہ السلام کی آنکھیں سرمگیں ہیں، خواہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے سرمہ نہ بھی لگایا ہوتا۔

(۲۱۳۱۸) حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ دَاوُدَ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ مُعَاذٍ الضَّبِّيُّ عَنْ سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ بِمَكَّةَ لَحَجَرًا كَانَ يُسَلِّمُ عَلَيَّ لَيَالِيَ بُعِثْتُ إِنِّي لَأَعْرِفُهُ إِذَا مَرَرْتُ بِهِ [راجع: ۲۱۱۱۳].

(۲۱۳۱۸) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا میں مکہ مکرمہ میں ایک پتھر کو پہچانتا ہوں جو مجھے قبل از بعثت سلام کرتا تھا، میں اسے اب بھی پہچانتا ہوں۔

(۲۱۳۱۹) حَدَّثَنَا حَسَنُ بْنُ مُوسَى حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ حَدَّثَنَا سِمَاكُ بْنُ حَرْبٍ قَالَ سَمِعْتُ جَابِرَ بْنَ سَمُرَةَ يَقُولُ صَلَّى بِنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَاةَ الصُّبْحِ فَجَعَلَ يَنْتَهِزُ شَيْئًا قُدَّامَهُ فَلَمَّا انْصَرَفَ سَأَلْنَاهُ فَقَالَ ذَاكَ الشَّيْطَانُ أَلْقَى عَلَى قَدَمَيَّ شَرَرًا مِنْ نَارٍ لِيَفْتِنَنِي عَنْ الصَّلَاةِ قَالَ وَقَدْ انْتَهَزْتُهُ وَلَوْ أَخَذْتُهُ لَنِيطَ إِلَى سَارِيَةٍ مِنْ سَوَارِي الْمَسْجِدِ حَتَّى يُطِيفَ بِهِ وِلْدَانُ أَهْلِ الْمَدِينَةِ [راجع: ۲۱۳۱۲].

(۲۱۳۱۹) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام ہمیں فجر کی نماز پڑھا رہے تھے کہ دوران نماز اپنے ہاتھ سے کسی چیز کو پکڑنے کی کوشش کرتے ہوئے دکھائی دیئے، نماز سے فارغ ہو کر لوگوں نے اس کے متعلق پوچھا تو فرمایا شیطان میرے سامنے آگ کے شعلے لے کر آتا تھا تاکہ میری نماز خراب کر دے، میں اسے پکڑ رہا تھا، اگر میں اسے پکڑ لیتا تو وہ مجھ سے اپنے آپ کو چھڑا نہیں سکتا تھا یہاں تک کہ اسے مسجد کے کسی ستون کے ساتھ باندھ دیا جاتا اور اہل مدینہ کے بچے تک اسے دیکھتے۔

(۲۱۳۲۰) حَدَّثَنَا أَسْوَدُ بْنُ عَامِرٍ أَخْبَرَنَا إِسْرَائِيلُ عَنْ سِمَاكٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ قَالَ كَانَ مُؤَذِّنُ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُؤَذِّنُ ثُمَّ لَا يُقِيمُ يُمْهِلُ حَتَّى إِذَا رَأَى النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدْ خَرَجَ أَقَامَ الصَّلَاةَ [راجع: ۲۱۱۳۹].

(۲۱۳۲۰) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام کا مؤذن جب اذان دیتا تو کچھ دیر رک جاتا اور اس وقت تک اقامت نہ کہتا جب تک نبی علیہ السلام کو باہر نکلتے ہوئے نہ دیکھ لیتا، جب وہ دیکھتا کہ نبی علیہ السلام باہر نکل آئے ہیں تو وہ اقامت شروع کر دیتا۔

(۲۱۳۲۱) حَدَّثَنَا هَاشِمُ بْنُ الْقَاسِمِ حَدَّثَنَا شَيْبَانُ عَنِ الْأَشْعَثِ عَنْ جَعْفَرِ بْنِ أَبِي ثَوْرٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَأْمُرُ بِصِيَامِ عَاشُورَاءَ وَيَحُثُّنَا عَلَيْهِ وَيَتَعَاهَدُنَا عِنْدَهُ فَلَمَّا فُرِضَ رَمَضَانُ لَمْ يَأْمُرْنَا بِهِ وَلَمْ يَنْهَنَا عَنْهُ وَلَمْ يَتَعَاهَدْنَا عِنْدَهُ [راجع: ۲۱۲۱۵].

(۲۱۳۲۱) حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام ہمیں ابتداءً دس محرم کا روزہ رکھنے کی ترغیب اور حکم دیتے تھے اور ہم

سے اس پر عمل کرواتے تھے، بعد میں جب ماہ رمضان کے روزے فرض ہو گئے تو نبی علیہ السلام نے ہمیں اس کا حکم دیا اور نہ ہی منع کیا اور نہ ہی عمل کروایا۔

(۲۱۳۲۲) حَدَّثَنَا هَاشِمٌ حَدَّثَنَا شَيْبَانُ عَنْ الْأَشْعَثِ عَنْ جَعْفَرِ بْنِ أَبِي ثَوْرٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ قَالَ أَمَرَنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ نَتَوَضَّأَ مِنْ لُحُومِ الْإِبِلِ وَلَا نَتَوَضَّأَ مِنْ لُحُومِ الْغَنَمِ وَأَنْ نُصَلِّيَ فِي دِمَنِ الْغَنَمِ وَلَا نُصَلِّيَ فِي عَطَنِ الْإِبِلِ [راجع: ۲۱۰۹۶].

(۲۱۳۲۲) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ہمیں حکم دیا ہے کہ اونٹ کا گوشت کھا کر وضو کریں، بکری کا گوشت کھا کر وضو نہ کریں، بکریوں کے ریوڑ میں نماز پڑھ لیں اور اونٹوں کے باڑے میں نماز نہ پڑھیں۔

(۲۱۳۲۳) حَدَّثَنَا أَبُو سَلَمَةَ الْخُزَاعِيُّ أَخْبَرَنَا شَرِيكٌ عَنْ سِمَاكٍ عَنْ جَابِرٍ قَالَ كُنَّا نَجْلِسُ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَكَانُوا يَتَنَاشَدُونَ الْأَشْعَارَ وَيَتَذَاكَرُونَ أَشْيَاءَ مِنْ أَمْرِ الْجَاهِلِيَّةِ وَرَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَاكِتٌ فَرُبَّمَا تَبَسَّمَ أَوْ قَالَ كُنَّا نَتَنَاشَدُ الْأَشْعَارَ وَنَذْكُرُ أَشْيَاءَ مِنْ أَمْرِ الْجَاهِلِيَّةِ فَرُبَّمَا تَبَسَّمَ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ [راجع: ۲۱۱۳۳].

(۲۱۳۲۳) حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ہم لوگ نبی علیہ السلام کی مجلسوں میں شریک ہوتے تھے، نبی علیہ السلام زیادہ وقت خاموش رہتے، اور کم ہنستے تھے، البتہ نبی علیہ السلام کی موجودگی میں صحابہ رضی اللہ عنہم اشعار بھی کہہ لیا کرتے تھے اور زمانہ جاہلیت کے واقعات ذکر کر کے ہنستے بھی تھے لیکن نبی علیہ السلام تبسم فرماتے تھے۔

(۲۱۳۲٤) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الزُّبَيْرِيُّ وَخَلَفُ بْنُ الْوَلِيدِ قَالَا حَدَّثَنَا إِسْرَائِيلُ عَنْ سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ أَنَّهُ سَمِعَ جَابِرَ بْنَ سَمُرَةَ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَزَالُ هَذَا الْأَمْرُ قَائِمًا يُقَاتِلُ عَلَيْهِ الْمُسْلِمُونَ حَتَّى تَقُومَ السَّاعَةُ قَالَ أَبُو عَبْد الرَّحْمَنِ هَذَا أَبُو أَحْمَدَ الزُّبَيْرِيُّ لَيْسَ مِنْ وَلَدِ الزُّبَيْرِ بْنِ الْعَوَّامِ إِنَّمَا كَانَ اسْمُ جَدِّهِ الزُّبَيْرَ [راجع: ۲۱۱٤۹].

(۲۱۳۲۴) حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا یہ دین ہمیشہ قائم رہے گا اور ایک جماعت اس کے لئے قتال کرتی رہے گی یہاں تک کہ قیامت آ جائے۔

(۲۱۳۲٥) حَدَّثَنَا حَسَنُ بْنُ مُوسَى حَدَّثَنَا شَيْبَانُ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِذَا ذَهَبَ قَيْصَرُ فَلَا قَيْصَرَ بَعْدَهُ وَإِذَا ذَهَبَ كِسْرَى فَلَا كِسْرَى بَعْدَهُ وَالَّذِي نَفْسُ مُحَمَّدٍ بِيَدِهِ لَتُنْفَقَنَّ كُنُوزُهُمَا فِي سَبِيلِ اللَّهِ تَبَارَكَ وَتَعَالَى [راجع: ۲۱۱٦۱].

(۲۱۳۲۵) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا جب کسریٰ ہلاک ہو جائے گا تو اس کے بعد کوئی کسریٰ نہ آ سکے گا اور جب قیصر ہلاک ہو جائے گا تو اس کے بعد کوئی قیصر نہیں آ سکے گا، اس ذات کی قسم جس کے دست قدرت میں میری جان

ہے، تم ان دونوں کے خزانے راہِ خدا میں خرچ کرو گے اور وہ وقت ضرور آئے گا۔

(۲۱۳۲۶) حَدَّثَنَا مُؤَمَّلُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ حَدَّثَنَا دَاوُدُ بْنُ أَبِي هِنْدٍ عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ قَالَ سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ يَكُونُ لِهَذِهِ الْأُمَّةِ اثْنَا عَشَرَ خَلِيفَةً [راجع: ۲۱۰۹۹].

(۲۱۳۲۶) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا اس امت میں بارہ خلفاء ہوں گے۔

(۲۱۳۲۷) حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ بْنُ عَمْرٍو حَدَّثَنَا زَائِدَةُ حَدَّثَنَا سِمَاكٌ عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ قَالَ نُبِّئْتُ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَنْ يَبْرَحَ هَذَا الدِّينُ قَائِمًا يُقَاتِلُ عَلَيْهِ عِصَابَةٌ مِنَ الْمُسْلِمِينَ حَتَّى تَقُومَ السَّاعَةُ [راجع: ۲۱۱۴۹]

(۲۱۳۲۷) حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا یہ دین ہمیشہ قائم رہے گا اور ایک جماعت اس کے لئے قتال کرتی رہے گی یہاں تک کہ قیامت آ جائے۔

(۲۱۳۲۸) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَوْهَبٍ عَنْ جَعْفَرِ بْنِ أَبِي ثَوْرٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ قَالَ كُنْتُ قَاعِدًا مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَتَاهُ رَجُلٌ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَنَتَوَضَّأُ مِنْ لُحُومِ الْغَنَمِ قَالَ إِنْ شِئْتَ تَوَضَّأْ مِنْهُ وَإِنْ شِئْتَ لَا تَوَضَّأْ مِنْهُ قَالَ أَفَأَتَوَضَّأُ مِنْ لُحُومِ الْإِبِلِ قَالَ نَعَمْ فَتَوَضَّأْ مِنْ لُحُومِ الْإِبِلِ قَالَ فَنُصَلِّي فِي مَبَارِكِ الْإِبِلِ قَالَ لَا قَالَ أُصَلِّي فِي مَرَابِضِ الْغَنَمِ قَالَ نَعَمْ صَلِّ فِي مَرَابِضِ الْغَنَمِ [راجع: ۲۱۰۹۶].

(۲۱۳۲۸) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک آدمی نے نبی علیہ السلام سے پوچھا کہ کیا میں بکری کا گوشت کھانے کے بعد نیا وضو کیا کروں؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا چاہو تو کر لو، چاہو تو نہ کرو، اس نے پوچھا کہ بکریوں کے باڑے میں نماز پڑھ سکتا ہوں؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا ہاں! سائل نے پوچھا اونٹ کا گوشت کھانے کے بعد نیا وضو کروں؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا ہاں! اس نے پوچھا کہ اونٹوں کے باڑے میں نماز پڑھ سکتا ہوں؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا نہیں!۔

(۲۱۳۲۹) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ سِمَاكٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي الظُّهْرَ إِذَا دَحَضَتِ الشَّمْسُ [صححه مسلم (۶۱۸)].

(۲۱۳۲۹) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام ظہر کی نماز اس وقت پڑھتے تھے جب سورج ڈھل جاتا تھا۔

(۲۱۳۳۰) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنْ سِمَاكٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ قَالَ كَانَ بِلَالٌ يُؤَذِّنُ إِذَا دَحَضَتِ الشَّمْسُ [راجع: ۲۱۰۸۵].

(۲۱۳۳۰) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ حضرت بلال رضی اللہ عنہ زوال کے بعد اذان دیتے تھے، اس میں کوتاہی نہیں کرتے تھے۔

(۲۱۳۳۱) حَدَّثَنَا بَهْزٌ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ سِمَاكٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَقْرَأُ فِي الظُّهْرِ وَالْعَصْرِ وَالسَّمَاءِ وَالطَّارِقِ وَالسَّمَاءِ ذَاتِ الْبُرُوجِ وَنَحْوِهِمَا مِنَ السُّوَرِ [راجع: ۲۱۲۹۳]

(۲۱۳۳۱) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام ظہر اور عصر کی نماز میں وَالسَّمَاءِ ذَاتِ الْبُرُوجِ اور وَالسَّمَاءِ وَالطَّارِقِ اور اس جیسی سورتوں کی تلاوت فرماتے تھے۔

(۲۱۳۳۲) حَدَّثَنَا أَبُو كَامِلٍ وَبَهْزٌ قَالَا حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ حَدَّثَنَا سِمَاكُ بْنُ حَرْبٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ أَنَّ بِلَالًا كَانَ يُؤَذِّنُ بِالظُّهْرِ إِذَا دَحَضَتْ الشَّمْسُ [راجع: ۲۱۰۸۵].

(۲۱۳۳۲) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ حضرت بلال رضی اللہ عنہ زوال کے بعد اذان دیتے تھے، اس میں کوتاہی نہیں کرتے تھے۔

(۲۱۳۳۳) حَدَّثَنَا بَهْزٌ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ حَدَّثَنَا سِمَاكٌ قَالَ سَمِعْتُ جَابِرَ بْنَ سَمُرَةَ يَقُولُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لَا يَزَالُ الْإِسْلَامُ عَزِيزًا إِلَى اثْنَيْ عَشَرَ خَلِيفَةً ثُمَّ قَالَ كَلِمَةً خَفِيَّةً لَمْ أَفْهَمْهَا قَالَ قُلْتُ لِأَبِي مَا قَالَ قَالَ كُلُّهُمْ مِنْ قُرَيْشٍ [راجع: ۲۱۱۲۵].

(۲۱۳۳۳) حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے نبی علیہ السلام کو حجۃ الوداع کے موقع پر یہ فرماتے ہوئے سنا کہ یہ دین ہمیشہ اپنے مخالفین پر غالب رہے گا، اسے کوئی مخالفت کرنے والا یا مفارقت کرنے والا نقصان نہ پہنچا سکے گا، یہاں تک کہ میری امت میں بارہ خلیفہ گذر جائیں، پھر نبی علیہ السلام نے کچھ کہا جو میں سمجھ نہیں سکا، میں نے اپنے والد سے پوچھا کہ نبی علیہ السلام نے کیا فرمایا ہے؟ انہوں نے کہا کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا ہے وہ سب کے سب قریش سے ہوں گے۔

(۲۱۳۳۴) حَدَّثَنَا بَهْزٌ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ سِمَاكٍ قَالَ سَمِعْتُ جَابِرَ بْنَ سَمُرَةَ يَقُولُ سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ بَيْنَ يَدَيْ السَّاعَةِ كَذَّابُونَ [راجع: ۲۱۰۸۳].

(۲۱۳۳۴) حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا قیامت سے پہلے کچھ کذاب آ کر رہیں گے، تم ان سے بچنا۔

(۲۱۳۳۵) حَدَّثَنَا بَهْزٌ وَسُرَيْجٌ قَالَا حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ سِمَاكٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ قَالَ كَانَ النَّاسُ يَقُولُونَ يَثْرِبَ وَالْمَدِينَةَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ اللَّهَ تَبَارَكَ وَتَعَالَى سَمَّاهَا طَابَةَ [راجع: ۲۱۱۰۷] قَالَ سُرَيْجٌ يَثْرِبُ الْمَدِينَةُ

(۲۱۳۳۵) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ لوگ مدینہ منورہ کو یثرب بھی کہا کرتے تھے، نبی علیہ السلام نے فرمایا مدینہ منورہ کا نام اللہ تعالیٰ نے ''طیبہ'' رکھا ہے۔

(۲۱۳۳۶) حَدَّثَنَا بَهْزٌ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ حَدَّثَنَا سِمَاكٌ عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ إِذَا أَكَلَ طَعَامًا بَعَثَ بِفَضْلِهِ إِلَى أَبِي أَيُّوبَ فَكَانَ أَبُو أَيُّوبَ يَضَعُ أَصَابِعَهُ حَيْثُ يَرَى أَصَابِعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأُتِيَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِطَعَامٍ فَوَجَدَ فِيهِ رِيحَ ثُومٍ فَلَمْ يَأْكُلْ وَبَعَثَ بِهِ إِلَى أَبِي أَيُّوبَ فَلَمْ يَرَ فِيهِ أَثَرَ أَصَابِعِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنِّي لَمْ أَرَ فِيهِ أَثَرَ أَصَابِعِكَ قَالَ إِنِّي وَجَدْتُ مِنْهُ رِيحَ ثُومٍ قَالَ أَتَبْعَثُ إِلَيَّ مَا لَسْتَ آكِلًا قَالَ إِنَّهُ يَأْتِينِي الْمَلَكُ [راجع: ۲۱۱۸۰]

(۲۱۳۳۶) حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام کی خدمت میں جب کھانے کی کوئی چیز ہدیہ کی جاتی تو نبی علیہ السلام اس میں سے کچھ لے کر باقی سارا حضرت ابوایوب انصاری رضی اللہ عنہ کے پاس بھیج دیتے، ایک مرتبہ نبی علیہ السلام کی خدمت میں کہیں سے کھانا آیا جس میں لہسن تھا، نبی علیہ السلام نے وہ اسی طرح حضرت ابوایوب رضی اللہ عنہ کو بھجوا دیا اور خود اس میں سے کچھ بھی نہیں لیا، جب حضرت ابوایوب رضی اللہ عنہ نے اس میں نبی علیہ السلام کے کچھ لینے کا اثر محسوس نہیں کیا تو وہ کھانا لے کر وہ نبی علیہ السلام کے پاس آ گئے اور اس حوالے سے نبی علیہ السلام سے پوچھا تو نبی علیہ السلام نے فرمایا کہ میں نے اسے لہسن کی بدبو کی وجہ سے چھوڑ دیا تھا، حضرت ابوایوب رضی اللہ عنہ نے یہ سن کر عرض کیا کہ پھر جس چیز کو آپ تناول نہیں فرماتے اسے میرے پاس کیوں بھیج دیا؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا کیونکہ میرے پاس فرشتہ آتا ہے۔

(۲۱۳۳۷) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ الْمُسَيَّبِ بْنِ رَافِعٍ عَنْ تَمِيمِ بْنِ طَرَفَةَ الطَّائِيِّ عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ السُّوَائِيِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَلَا تَصُفُّونَ كَمَا تَصُفُّ الْمَلَائِكَةُ عِنْدَ رَبِّهَا تَبَارَكَ وَتَعَالَى قَالَ قُلْنَا يَا رَسُولَ اللَّهِ وَكَيْفَ تَصُفُّ الْمَلَائِكَةُ عِنْدَ رَبِّهَا قَالَ يُتِمُّونَ الصُّفُوفَ الْأُولَى وَيَتَرَاصُّونَ فِي الصَّفِّ [راجع: ۲۱۲۷۳].

(۲۱۳۳۷) پھر ایک دن نبی علیہ السلام باہر تشریف لائے تو ہم سے فرمایا کہ تم لوگ اس طرح صف بندی کیوں نہیں کرتے جیسے فرشتے اپنے رب کے سامنے صف بندی کرتے ہیں، صحابہ کرام رضی اللہ عنہم نے پوچھا یا رسول اللہ! فرشتے اپنے رب کے سامنے کس طرح صف بندی کرتے ہیں؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا پہلے اگلی صفوں کو مکمل کرتے ہیں اور صفوں کے خلاء کو پر کرتے ہیں۔

(۲۱۳۳۸) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ قَالَ كَانَتْ صَلَاةُ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَصْدًا وَخُطْبَتُهُ قَصْدًا [راجع: ۲۱۰۹۸].

(۲۱۳۳۸) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام کا خطبہ اور نماز معتدل ہوتے تھے۔

(۲۱۳۳۹) حَدَّثَنَا

(۲۱۳۳۹) ہمارے نسخے میں یہاں صرف لفظ ''حدثنا'' لکھا ہوتا ہے۔

(۲۱۳۴۰) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنِ الْمُسَيَّبِ بْنِ رَافِعٍ عَنْ تَمِيمِ بْنِ طَرَفَةَ عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ قَالَ دَخَلَ عَلَيْنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَنَحْنُ رَافِعِي أَيْدِينَا فِي الصَّلَاةِ فَقَالَ مَا لِي أَرَاكُمْ رَافِعِي أَيْدِيكُمْ كَأَنَّهَا أَذْنَابُ خَيْلٍ شُمْسٍ اسْكُنُوا فِي الصَّلَاةِ [راجع: ۲۱۱۶۷].

(۲۱۳۴۰) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام مسجد میں داخل ہوئے تو کچھ لوگوں کو ہاتھ اٹھائے ہوئے دیکھا، نبی علیہ السلام نے فرمایا لوگوں کا کیا مسئلہ ہے، وہ اپنے ہاتھوں سے اس طرح اشارے کرتے ہیں جیسے دشوار خو گھوڑوں کی دم ہو، نماز میں پرسکون رہا کرو۔

(۲۱۳۴۱) قَالَ وَدَخَلَ عَلَيْنَا الْمَسْجِدَ وَنَحْنُ حِلَقٌ مُتَفَرِّقُونَ فَقَالَ مَا لِي أَرَاكُمْ عِزِينَ [راجع: ۲۱۱۶۶].

(۲۱۳۴۱) اور ایک مرتبہ نبی علیہ السلام مسجد میں ہمارے پاس تشریف لائے تو فرمایا کیا بات ہے کہ میں تمہیں مختلف ٹولیوں کی شکل میں بنا ہوا دیکھ رہا ہوں، (صحابہ کرام رضی اللہ عنہم اس وقت اسی طرح بیٹھے ہوئے تھے)۔

(۲۱۳٤۲) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا مِسْعَرٌ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ ابْنِ الْقِبْطِيَّةِ عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ قَالَ كُنَّا إِذَا صَلَّيْنَا خَلْفَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَشَارَ أَحَدُنَا إِلَى أَخِيهِ مِنْ عَنْ يَمِينِهِ وَمِنْ عَنْ شِمَالِهِ فَلَمَّا صَلَّى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَا بَالُ أَحَدِكُمْ يَفْعَلُ هَذَا كَأَنَّهَا أَذْنَابُ خَيْلٍ شُمْسٍ إِنَّمَا يَكْفِي أَحَدَكُمْ أَوْ لَا يَكْفِي أَحَدَكُمْ أَنْ يَقُولَ هَكَذَا وَوَضَعَ يَمِينَهُ عَلَى فَخِذِهِ وَأَشَارَ بِأُصْبُعِهِ يُسَلِّمُ عَلَى أَخِيهِ مِنْ عَنْ يَمِينِهِ وَمِنْ عَنْ شِمَالِهِ [راجع: ۲۱۰۹۱].

(۲۱۳٤۲) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جب ہم لوگ نبی علیہ السلام کے پیچھے نماز پڑھتے تھے تو ہم دائیں بائیں جانب سلام پھیرتے ہوئے ہاتھ سے اشارہ کرتے تھے، نبی علیہ السلام نے فرمایا لوگوں کا کیا مسئلہ ہے، وہ اپنے ہاتھوں سے اس طرح اشارے کرتے ہیں جیسے دشوار خو گھوڑوں کی دم ہو، کیا تم سکون سے نہیں رہ سکتے کہ ران پر ہاتھ رکھے ہوئے ہی اشارہ کرلو اور دائیں بائیں جانب اپنے ساتھی کو سلام کرلو۔

(۲۱۳٤۳) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا شَرِيكٌ عَنْ سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ قَالَ لَمْ يَكُنْ يُؤَذَّنُ لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلَا يُقَامُ لَهُ فِي الْعِيدَيْنِ [راجع: ۲۱۱۳۷].

(۲۱۳٤۳) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام کے سامنے عیدین کی نماز میں اذان اور اقامت نہیں ہوتی تھی۔

(۲۱۳٤٤) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا إِسْرَائِيلُ وَشَرِيكٌ وَحَجَّاجٌ قَالَ حَدَّثَنَا إِسْرَائِيلُ عَنْ سِمَاكٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ أَنَّ رَجُلًا قَتَلَ نَفْسَهُ قَالَ حَجَّاجٌ عَلَى عَهْدِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَمْ يُصَلِّ عَلَيْهِ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ [راجع: ۲۱۱۰۱].

(۲۱۳٤٤) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام کے دور باسعادت میں پتہ چلا کہ ایک آدمی نے خودکشی کرلی ہے، یہ سن کر نبی علیہ السلام نے اس کی نماز جنازہ نہ پڑھائی۔

(۲۱۳٤٥) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا إِسْرَائِيلُ عَنْ سِمَاكٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ قَالَ رَأَيْتُهَا مِثْلَ بَيْضَةِ الْحَمَامَةِ لَوْنُهَا لَوْنُ جَسَدِهِ [راجع: ۲۱۱۲٤].

(۲۱۳٤٥) حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے نبی علیہ السلام کی پشت مبارک پر مہر نبوت دیکھی ہے، وہ کبوتری کے انڈے جتنی تھی اور اس کا رنگ نبی علیہ السلام کے جسم کے ہم رنگ تھا۔

(۲۱۳٤٦) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَجْلِسُ فِي مُصَلَّاهُ إِذَا صَلَّى الْغَدَاةَ حَتَّى تَطْلُعَ الشَّمْسُ حَسْنَاءَ [راجع: ۲۱۱۰۵].

(۲۱۳۴۶) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نماز فجر پڑھنے کے بعد نبی علیہ السلام طلوع آفتاب تک اپنی جگہ پر ہی بیٹھے رہتے تھے۔

(۲۱۳۴۷) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ فِطْرٍ عَنْ أَبِي خَالِدٍ الْوَالِبِيِّ عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَزَالُ هَذَا الْأَمْرُ مُوَاتًى أَوْ مُقَارِبًا حَتَّى يَقُومَ اثْنَا عَشَرَ خَلِيفَةً كُلُّهُمْ مِنْ قُرَيْشٍ

(۲۱۳۴۷) حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے نبی علیہ السلام کو حجۃ الوداع کے موقع پر یہ فرماتے ہوئے سنا کہ یہ دین ہمیشہ اپنے مخالفین پر غالب رہے گا، اسے کوئی مخالفت کرنے والا یا مفارقت کرنے والا نقصان نہ پہنچا سکے گا، یہاں تک کہ میری امت میں بارہ خلیفہ گذر جائیں، وہ سب کے سب قریش سے ہوں گے۔

(۲۱۳۴۸) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ سِمَاكٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُذَكِّرُ فِي خُطْبَتِهِ [راجع: ۲۱۰۹۸].

(۲۱۳۴۸) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام خطبے میں وعظ ونصیحت فرماتے تھے۔

(۲۱۳۴۹) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ سِمَاكٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَجْلِسُ بَيْنَ الْخُطْبَتَيْنِ وَيَتْلُو آيَاتٍ مِنْ الْقُرْآنِ وَكَانَتْ صَلَاتُهُ قَصْدًا وَخُطْبَتُهُ قَصْدًا [راجع: ۲۱۰۹۸].

(۲۱۳۴۹) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام جمعہ کے دن دو خطبے دیتے تھے، پہلے ایک خطبہ دیتے اور بیٹھ جاتے، پھر کھڑے ہو کر دوسرا خطبہ دیتے تھے اور نبی علیہ السلام کا خطبہ اور نماز معتدل ہوتے تھے اور وہ منبر پر قرآن کریم کی آیات تلاوت کرتے تھے۔

(۲۱۳۵۰) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ إِسْرَائِيلَ عَنْ سِمَاكٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ بَيْنَ يَدَيْ السَّاعَةِ كَذَّابِينَ [راجع: ۲۱۱۰۵].

(۲۱۳۵۰) حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا قیامت سے پہلے کچھ کذاب آ کر رہیں گے۔

(۲۱۳۵۱) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ سِمَاكٍ قَالَ سَمِعْتُ جَابِرَ بْنَ سَمُرَةَ يَقُولُ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا صَلَّى الصُّبْحَ جَلَسَ فِي مُصَلَّاهُ حَتَّى تَطْلُعَ الشَّمْسُ حَسْنَاءَ أَوْ تَرْتَفِعَ الشَّمْسُ حَسْنَاءَ [راجع: ۲۱۱۰۵].

(۲۱۳۵۱) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نماز فجر پڑھنے کے بعد نبی علیہ السلام طلوع آفتاب تک اپنی جگہ پر ہی بیٹھے رہتے تھے۔

(۲۱۳۵۲) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ سِمَاكٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَخْطُبُ قَائِمًا وَيَجْلِسُ ثُمَّ يَقُومُ يَقْرَأُ آيَاتٍ وَيَذْكُرُ اللَّهَ تَعَالَى وَكَانَتْ خُطْبَتُهُ قَصْدًا وَصَلَاتُهُ قَصْدًا [راجع: ۲۱۲۵۲].

(۲۱۳۵۲) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام جمعہ کے دن دو خطبے دیتے تھے، پہلے ایک خطبہ دیتے اور بیٹھ جاتے، پھر کھڑے ہو کر دوسرا خطبہ دیتے تھے اور نبی علیہ السلام کا خطبہ اور نماز معتدل ہوتے تھے اور وہ منبر پر قرآن کریم کی آیات تلاوت کرتے تھے۔

(۲۱۳۵۳) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عُمَيْرٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ قَالَ جِئْتُ أَنَا وَأَبِي إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ يَقُولُ لَا يَزَالُ هَذَا الْأَمْرُ صَالِحًا حَتَّى يَكُونَ اثْنَا عَشَرَ أَمِيرًا ثُمَّ قَالَ كَلِمَةً لَمْ أَفْهَمْهَا فَقُلْتُ لِأَبِي مَا قَالَ قَالَ قَالَ كُلُّهُمْ مِنْ قُرَيْشٍ [راجع: ۲۱۱۶۲].

(۲۱۳۵۳) حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے نبی علیہ السلام کو حجۃ الوداع کے موقع پر یہ فرماتے ہوئے سنا کہ یہ دین ہمیشہ اپنے مخالفین پر غالب رہے گا، اسے کوئی مخالفت کرنے والا یا مفارقت کرنے والا نقصان نہ پہنچا سکے گا، یہاں تک کہ میری امت میں بارہ خلیفہ گذر جائیں، پھر نبی علیہ السلام نے کچھ کہا جو میں سمجھ نہیں سکا، میں نے اپنے والد سے پوچھا کہ نبی علیہ السلام نے کیا فرمایا ہے؟ انہوں نے کہا کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا ہے وہ سب کے سب قریش سے ہوں گے۔

(۲۱۳۵۴) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ حَدَّثَنَا شَرِيكٌ عَنْ سِمَاكٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ قَالَ كُنَّا إِذَا انْتَهَيْنَا إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جَلَسَ أَحَدُنَا حَيْثُ يَنْتَهِي [راجع: ۲۱۱٤٥].

(۲۱۳۵۴) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جب ہم لوگ نبی علیہ السلام کی مجلس میں حاضر ہوتے تو جہاں مجلس ختم ہو رہی ہوتی، ہم وہیں بیٹھ جاتے تھے۔

(۲۱۳۵۵) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ عَنْ حَمَّادٍ وَبَهْزٌ قَالَ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَجَمَ مَاعِزَ بْنَ مَالِكٍ وَلَمْ يَذْكُرْ جَلْدًا [راجع: ۲۱۰۸٤].

(۲۱۳۵۵) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ حضرت ماعز رضی اللہ عنہ نے آ کر نبی علیہ السلام کے سامنے چار مرتبہ بدکاری کا اعتراف کیا تو نبی علیہ السلام نے رجم کرنے کا حکم دے دیا راوی نے کوڑے مارنے کا ذکر نہیں کیا۔

(۲۱۳۵۶) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ عَنْ سُفْيَانَ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنِ الْمُسَيَّبِ بْنِ رَافِعٍ عَنْ تَمِيمِ بْنِ طَرَفَةَ عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَيَنْتَهِيَنَّ أَقْوَامٌ يَرْفَعُونَ أَبْصَارَهُمْ إِلَى السَّمَاءِ فِي الصَّلَاةِ أَوْ لَا تَرْجِعُ إِلَيْهِمْ [راجع: ۲۱۱۲٦].

(۲۱۳۵۶) حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا کیا تم میں سے کوئی شخص دورانِ نماز سر اٹھاتے ہوئے اس بات سے نہیں ڈرتا کہ اس کی نگاہ پلٹ کر اس کی طرف واپس ہی نہ آئے۔ (اوپر ہی اٹھی کی اٹھی رہ جائے)

(۲۱۳۵۷) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ عَنْ إِسْرَائِيلَ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ أَبِي خَالِدٍ الْوَالِبِيِّ عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بُعِثْتُ أَنَا وَالسَّاعَةُ كَهَاتَيْنِ [راجع: ۱۸۹۷۸].

(۲۱۳۵۷) حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا مجھے اور قیامت کو اس طرح بھیجا گیا ہے، راوی نے شہادت اور درمیان کی انگلی کی طرف اشارہ کر کے دکھایا)۔

(۲۱۳۵۸) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ حَدَّثَنَا زَائِدَةُ عَنْ سِمَاكٍ عَنْ جَعْفَرِ بْنِ أَبِي ثَوْرٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ عَنْ

النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّ رَجُلًا أَتَاهُ فَقَالَ أَتَوَضَّأُ مِنْ لُحُومِ الْغَنَمِ قَالَ لَا قَالَ فَأُصَلِّي فِي مَرَابِضِهَا قَالَ نَعَمْ إِنْ شِئْتَ قَالَ فَأَتَوَضَّأُ مِنْ لُحُومِ الْإِبِلِ قَالَ نَعَمْ قَالَ أَفَأُصَلِّي فِي أَعْطَانِهَا قَالَ لَا [راجع: ۲۱۰۹٦].

(۲۱۳۵۸) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک آدمی نے نبی علیہ السلام سے پوچھا کہ کیا میں بکری کا گوشت کھانے کے بعد نیا وضو کیا کروں؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا چاہو تو کر لو، چاہو تو نہ کرو، اس نے پوچھا کہ بکریوں کے باڑے میں نماز پڑھ سکتا ہوں؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا ہاں! سائل نے پوچھا اونٹ کا گوشت کھانے کے بعد نیا وضو کروں؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا ہاں! اس نے پوچھا کہ اونٹوں کے باڑے میں نماز پڑھ سکتا ہوں؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا نہیں!۔

(۲۱۳۵۹) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ حَدَّثَنَا زَائِدَةُ عَنْ سِمَاكٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ قَالَ نُبِّئْتُ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَنْ يَبْرَحَ هَذَا الدِّينُ قَائِمًا يُقَاتِلُ عَلَيْهِ عِصَابَةٌ مِنْ الْمُسْلِمِينَ حَتَّى تَقُومَ السَّاعَةُ [راجع: ۲۱۱٤۹]

(۲۱۳۵۹) حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا یہ دین ہمیشہ قائم رہے گا اور ایک جماعت اس کے لئے قتال کرتی رہے گی یہاں تک کہ قیامت آ جائے۔

(۲۱۳٦۰) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ قَالَ سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَالَ مَرَّةً سَمِعْتُ جَابِرًا يَعْنِي ابْنَ سَمُرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَمَّى الْمَدِينَةَ طَابَةَ [راجع: ۲۱۱۰۷].

(۲۱۳٦۰) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے نبی علیہ السلام کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ مدینہ منورہ کا نام اللہ تعالیٰ نے "طابہ" رکھا ہے۔

(۲۱۳٦۱) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ سِمَاكٍ عَنْ جَابِرٍ قَالَ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقْرَأُ فِي الظُّهْرِ وَالْعَصْرِ بِاللَّيْلِ إِذَا يَغْشَى وَنَحْوِ ذَلِكَ وَفِي الصُّبْحِ أَطْوَلَ مِنْ ذَلِكَ [راجع: ۲۱۲۷۰].

(۲۱۳٦۱) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام ظہر کی نماز میں سورۂ واللیل کی تلاوت فرماتے تھے، نماز عصر میں بھی اس جیسی سورتیں پڑھتے تھے، البتہ فجر کی نماز میں اس سے لمبی سورتیں پڑھتے تھے۔

(۲۱۳٦۲) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ وَعَفَّانُ قَالَا حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقْرَأُ فِي الظُّهْرِ وَالْعَصْرِ بِالسَّمَاءِ ذَاتِ الْبُرُوجِ وَالسَّمَاءِ وَالطَّارِقِ وَنَحْوِهَا [راجع: ۲۱۲۹۳]. قَالَ عَفَّانُ وَنَحْوِهِمَا مِنْ السُّوَرِ

(۲۱۳٦۲) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام ظہر اور عصر کی نماز میں وَالسَّمَاءِ ذَاتِ الْبُرُوجِ اور وَالسَّمَاءِ وَالطَّارِقِ اور اس جیسی سورتوں کی تلاوت فرماتے تھے۔

(۲۱۳٦۳) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ قَالَ سَمِعْتُ جَابِرَ بْنَ سَمُرَةَ قَالَ سَمِعْتُ

رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِنَّ اللَّهَ تَعَالَى سَمَّى الْمَدِينَةَ طَابَةَ [راجع: ٢١١٠٧].

(۲۱۳۶۳) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے نبی علیہ السلام کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ مدینہ منورہ کا نام اللہ تعالیٰ نے "طابہ" رکھا ہے۔

(٢١٣٦٤) حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ عُبَيْدٍ أَبُو حَفْصٍ عَنْ سِمَاكٍ عَنْ جَابِرٍ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ يَكُونُ بَعْدِي اثْنَا عَشَرَ أَمِيرًا قَالَ ثُمَّ تَكَلَّمَ فَخَفِيَ عَلَيَّ مَا قَالَ قَالَ فَسَأَلْتُ بَعْضَ الْقَوْمِ أَوْ الَّذِي يَلِينِي مَا قَالَ قَالَ كُلُّهُمْ مِنْ قُرَيْشٍ [راجع: ٢١١٢٥].

(۲۱۳۶۴) حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے نبی علیہ السلام کو حجۃ الوداع کے موقع پر یہ فرماتے ہوئے سنا کہ یہ دین ہمیشہ اپنے مخالفین پر غالب رہے گا، اسے کوئی مخالفت کرنے والا یا مفارقت کرنے والا نقصان نہ پہنچا سکے گا، یہاں تک کہ میری امت میں بارہ خلیفہ گذر جائیں، پھر نبی علیہ السلام نے کچھ کہا جو میں سمجھ نہیں سکا، میں نے اپنے والد سے پوچھا کہ نبی علیہ السلام نے کیا فرمایا ہے؟ انہوں نے کہا کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا ہے وہ سب کے سب قریش سے ہوں گے۔

(٢١٣٦٥) حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ عُبَيْدِ اللَّهِ عَنْ سِمَاكٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ قَالَ مَا رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَخْطُبُ إِلَّا قَائِمًا [راجع: ٢١٢٥٢].

(۲۱۳۶۵) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے نبی علیہ السلام کو صرف کھڑے ہو کر ہی خطبہ دیتے ہوئے دیکھا ہے۔

حَدِيثُ خَبَّابِ بْنِ الْأَرَتِّ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ

حضرت خباب بن ارت رضی اللہ عنہ کی مرویات

(٢١٣٦٦) حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ دَاوُدَ أَخْبَرَنَا شُعْبَةُ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ قَالَ سَمِعْتُ سَعِيدَ بْنَ وَهْبٍ يَقُولُ سَمِعْتُ خَبَّابًا يَقُولُ شَكَوْنَا إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الرَّمْضَاءَ فَلَمْ يُشْكِنَا قَالَ شُعْبَةُ يَعْنِي فِي الظُّهْرِ

[صححه مسلم (٦١٩)، وابن حبان (١٤٨٠)]. [انظر: ٢١٣٧٧].

(۲۱۳۶۶) حضرت خباب رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ہم لوگوں نے نماز ظہر کے وقت گرمی شدید ہونے کی شکایت بارگاہِ نبوت میں پیش کی لیکن نبی علیہ السلام نے اس شکایت کا ازالہ نہیں فرمایا (کیونکہ اوقاتِ نماز اللہ کی طرف سے مقرر کیے گئے ہیں)

(٢١٣٦٧) حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَيَّاشٍ الْحِمْصِيُّ حَدَّثَنَا شُعَيْبُ بْنُ أَبِي حَمْزَةَ ح وَأَبُو الْيَمَانِ أَنْبَأَنَا شُعَيْبٌ قَالَ وَقَالَ الزُّهْرِيُّ حَدَّثَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْحَارِثِ بْنِ نَوْفَلٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ خَبَّابٍ عَنْ أَبِيهِ خَبَّابِ بْنِ الْأَرَتِّ مَوْلَى بَنِي زُهْرَةَ وَكَانَ قَدْ شَهِدَ بَدْرًا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ رَاقَبْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي لَيْلَةٍ صَلَّاهَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كُلَّهَا حَتَّى كَانَ مَعَ الْفَجْرِ

سَلَّمَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ صَلَاتِهِ جَائَهُ خَبَّابٌ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ بِأَبِي أَنْتَ وَأُمِّي لَقَدْ صَلَّيْتَ اللَّيْلَةَ صَلَاةً مَا رَأَيْتُكَ صَلَّيْتَ نَحْوَهَا فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَجَلْ إِنَّهَا صَلَاةُ رَغَبٍ وَرَهَبٍ سَأَلْتُ رَبِّي تَبَارَكَ وَتَعَالَى ثَلَاثَ خِصَالٍ فَأَعْطَانِي اثْنَتَيْنِ وَمَنَعَنِي وَاحِدَةً سَأَلْتُ رَبِّي تَبَارَكَ وَتَعَالَى أَنْ لَا يُهْلِكَنَا بِمَا أَهْلَكَ بِهِ الْأُمَمَ قَبْلَنَا فَأَعْطَانِيهَا وَسَأَلْتُ رَبِّي عَزَّ وَجَلَّ أَنْ لَا يُظْهِرَ عَلَيْنَا عَدُوًّا غَيْرَنَا فَأَعْطَانِيهَا وَسَأَلْتُ رَبِّي تَبَارَكَ وَتَعَالَى أَنْ لَا يَلْبِسَنَا شِيَعًا فَمَنَعَنِيهَا حَدَّثَنَا عَبْد اللَّهِ قَالَ سَمِعْت أَبِي يَقُولُ عَلِيُّ بْنُ عَيَّاشٍ سَمِعَ هَذَا الْحَدِيثَ مِنْ شُعَيْبِ بْنِ أَبِي حَمْزَةَ سَمَاعًا [صححه ابن حبان (۷۲۳٦). قال الترمذي: حسن صحيح غريب. قال الألباني: صحيح (الترمذي: ۲۱۷۵، النسائي: ۳/۲۱٦)]. [انظر: ۲۱۳۵۹].

(۲۱۳٦۷) حضرت خباب رضی اللہ عنہ "جو غزوۂ بدر کے شرکاء میں سے ہیں" کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ رات کے وقت میں نبی علیہ السلام کا انتظار کر رہا تھا، نبی علیہ السلام نے نماز شروع کی تو ساری رات پڑھتے رہے حتیٰ کہ جب فجر کا وقت ہوا تو اپنی نماز سے سلام پھیرا، اس کے بعد خباب رضی اللہ عنہ نبی علیہ السلام کے پاس آئے اور عرض کیا یا رسول اللہ! میرے ماں باپ آپ پر قربان ہوں، آج رات تو آپ نے ایسی نماز پڑھی ہے کہ اس طرح کی نماز پڑھتے ہوئے پہلے میں نے آپ کو نہیں دیکھا، نبی علیہ السلام نے فرمایا ہاں! یہ ترغیب و ترہیب والی نماز تھی، میں نے اس نماز میں اپنے رب سے تین چیزوں کا سوال کیا تھا جن میں سے دو چیزیں اس نے مجھے دے دیں اور ایک سے انکار کر دیا، میں نے اپنے رب سے درخواست کی کہ وہ ہمیں اس طرح ہلاک نہ کرے جیسے ہم سے پہلی امتوں کو ہلاک کیا تھا، اس نے میری یہ درخواست قبول کر لی، پھر میں نے اس سے یہ درخواست کی کہ وہ ہم پر کسی بیرونی دشمن کو مسلط نہ کرے، چنانچہ میری یہ درخواست بھی اس نے قبول کر لی، پھر میں نے اپنے پروردگار سے درخواست کی کہ وہ ہمیں مختلف فرقوں میں تقسیم نہ کرے لیکن اس نے میری یہ درخواست قبول نہیں کی۔

(۲۱۳٦۸) حَدَّثَنَا أَسْوَدُ بْنُ عَامِرٍ حَدَّثَنَا شَرِيكٌ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ حَارِثَةَ قَالَ أَتَيْنَا خَبَّابًا نَعُودُهُ فَقَالَ لَوْلَا أَنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لَا يَتَمَنَّيَنَّ أَحَدُكُمْ الْمَوْتَ لَتَمَنَّيْتُهُ [قال الترمذي: حسن صحيح غريب. قال الألباني: صحيح (ابن ماجة: ٤١٦٣، الترمذي: ۹۷۰، ۲٤۸۳). قال شعيب: صحيح وهذا إسناد ضعيف]. [انظر: ۲۱۳۸۰، ۲۱۳۸۷، ۲۷۷٦۱].

(۲۱۳٦۸) حارثہ رحمۃ اللہ علیہ کہتے ہیں کہ ہم لوگ حضرت خباب رضی اللہ عنہ کی بیمار پرسی کے لئے حاضر ہوئے تو انہوں نے فرمایا کہ اگر میں نے نبی علیہ السلام کو یہ فرماتے ہوئے نہ سنا ہوتا کہ تم میں سے کوئی شخص موت کی تمنا نہ کرے تو میں ضرور اس کی تمنا کر لیتا۔

(۲۱۳٦۹) حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ حَدَّثَنَا أَبِي عَنْ صَالِحٍ قَالَ ابْنُ شِهَابٍ أَخْبَرَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْحَارِثِ بْنِ نَوْفَلٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ خَبَّابِ بْنِ الْأَرَتِّ أَنَّ خَبَّابًا قَالَ رَمَقْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي صَلَاةٍ صَلَّاهَا حَتَّى إِذَا كَانَ مَعَ الْفَجْرِ فَلَمَّا سَلَّمَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ صَلَاتِهِ جَائَهُ خَبَّابٌ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ بِأَبِي

أَنْتَ وَأُمِّي لَقَدْ صَلَّيْتَ فَذَكَرَ مِثْلَ حَدِيثِ شُعْبَةَ [راجع: ۲۱۳۶۷].

(۲۱۳۶۹) حضرت خباب رضی اللہ عنہ "جو غزوۂ بدر کے شرکاء میں سے ہیں" کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ رات کے وقت میں نبی علیہ السلام کا انتظار کر رہا تھا، نبی علیہ السلام نے نماز شروع کی تو ساری رات پڑھتے رہے حتیٰ کہ جب فجر کا وقت ہوا تو اپنی نماز سے سلام پھیرا، اس کے بعد خباب رضی اللہ عنہ نبی علیہ السلام کے پاس آئے اور عرض کیا یا رسول اللہ! میرے ماں باپ آپ پر قربان ہوں، آج رات تو آپ نے ایسی نماز پڑھی ہے کہ...... پھر راوی نے پوری حدیث ذکر کی۔

(۲۱۳۷۰) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ سُلَيْمَانَ قَالَ سَمِعْتُ عُمَارَةَ بْنَ عُمَيْرٍ يُحَدِّثُ عَنْ أَبِي مَعْمَرٍ قَالَ سَأَلْنَا خَبَّابًا أَكَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقْرَأُ فِي الظُّهْرِ قَالَ نَعَمْ قَالَ فَمِنْ أَيْنَ كُنْتُمْ تَعْلَمُونَ قَالَ بِتَحَرُّكِ لِحْيَتِهِ [صححه البخاری (۷٤٦) وابن خزيمة (۵۰۵ و ۵۰٦) و ابن حبان (۱۸۲٦)]. [انظر: ۲۱۳۷۳، ۲۱۳۷۵، ۲۱۳۷٦، ۲۱۳۸۱، ۲۱۳۹۳، ۲۷۷۵۷].

(۲۱۳۷۰) ابو معمر رحمۃ اللہ علیہ کہتے ہیں کہ ہم نے حضرت خباب رضی اللہ عنہ سے پوچھا کیا نبی علیہ السلام نماز ظہر میں قراءت کرتے تھے؟ انہوں نے فرمایا ہاں! ہم نے پوچھا کہ آپ کو کیسے پتہ چلا؟ فرمایا نبی علیہ السلام کی ڈاڑھی مبارک ہلنے کی وجہ سے۔

(۲۱۳۷۱) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدٍ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ عَنْ قَيْسٍ عَنْ خَبَّابٍ قَالَ أَتَيْنَا رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ فِي ظِلِّ الْكَعْبَةِ مُتَوَسِّدًا بُرْدَةً لَهُ فَقُلْنَا يَا رَسُولَ اللَّهِ ادْعُ اللَّهَ تَبَارَكَ وَتَعَالَى لَنَا وَاسْتَنْصِرْهُ قَالَ فَاحْمَرَّ لَوْنُهُ أَوْ تَغَيَّرَ فَقَالَ لَقَدْ كَانَ مَنْ كَانَ قَبْلَكُمْ يُحْفَرُ لَهُ حُفْرَةٌ وَيُجَاءُ بِالْمِنْشَارِ فَيُوضَعُ عَلَى رَأْسِهِ فَيُشَقُّ مَا يَصْرِفُهُ عَنْ دِينِهِ وَيُمْشَطُ بِأَمْشَاطِ الْحَدِيدِ مَا دُونَ عَظْمٍ مِنْ لَحْمٍ أَوْ عَصَبٍ مَا يَصْرِفُهُ عَنْ دِينِهِ وَلَيُتِمَّنَّ اللَّهُ تَبَارَكَ وَتَعَالَى هَذَا الْأَمْرَ حَتَّى يَسِيرَ الرَّاكِبُ مَا بَيْنَ صَنْعَاءَ إِلَى حَضْرَمَوْتَ لَا يَخْشَى إِلَّا اللَّهَ تَعَالَى وَالذِّئْبَ عَلَى غَنَمِهِ وَلَكِنَّكُمْ تَعْجَلُونَ [انظر: ۲۱۳۸٤، ۲۱۳۸۵، ۲۱۳۸۸، ۲۷۷۵۹].

(۲۱۳۷۱) حضرت خباب رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ ہم لوگ بارگاہ نبوت میں حاضر ہوئے، نبی علیہ السلام اس وقت خانہ کعبہ کے سائے میں اپنی چادر سے ٹیک لگائے بیٹھے تھے، ہم نے عرض کیا یا رسول اللہ! اللہ تعالیٰ سے ہمارے لیے دعاء کیجئے اور مدد مانگیے، یہ سن کر نبی علیہ السلام کے روئے انور کا رنگ سرخ ہو گیا، اور فرمایا تم سے پہلے لوگوں کے لئے دین قبول کرنے کی پاداش میں گڑھے کھودے جاتے تھے اور آرے لے کر سر پر رکھے جاتے اور ان سے سر کو چیر دیا جاتا تھا لیکن یہ چیز بھی انہیں ان کے دین سے برگشتہ نہیں کرتی تھی، اسی طرح لوہے کی کنگھیاں لے کر جسم کی ہڈیوں کے پیچھے گوشت، پٹھوں میں گاڑی جاتی تھیں لیکن یہ تکلیف بھی انہیں ان کے دین سے برگشتہ نہیں کرتی تھی، اور اللہ تعالیٰ اس دین کو پورا کر کے رہے گا، یہاں تک کہ ایک سوار صنعاء اور حضر موت کے درمیان سفر کرے گا جس میں اسے صرف خوف خدا ہو گا یا بکری پر بھیڑیے کے حملے کا، لیکن تم لوگ جلد باز ہو۔

(۲۱۳۷۲) حَدَّثَنَا يَحْيَى قَالَ سَمِعْتُ الْأَعْمَشَ قَالَ سَمِعْتُ شَقِيقًا سَمِعْتُ خَبَّابًا ح وَأَبُو مُعَاوِيَةَ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ

عَنْ شَقِيقٍ عَنْ خَبَّابٍ قَالَ هَاجَرْنَا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَبْتَغِي وَجْهَ اللَّهِ تَبَارَكَ وَتَعَالَى فَوَجَبَ أَجْرُنَا عَلَى اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ فَمِنَّا مَنْ مَضَى لَمْ يَأْكُلْ مِنْ أَجْرِهِ شَيْئًا مِنْهُمْ مُصْعَبُ بْنُ عُمَيْرٍ قُتِلَ يَوْمَ أُحُدٍ فَلَمْ نَجِدْ شَيْئًا نُكَفِّنُهُ فِيهِ إِلَّا نَمِرَةً كُنَّا إِذَا غَطَّيْنَا بِهَا رَأْسَهُ خَرَجَتْ رِجْلَاهُ وَإِذَا غَطَّيْنَا رِجْلَيْهِ خَرَجَ رَأْسُهُ فَأَمَرَنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ نُغَطِّيَ بِهَا رَأْسَهُ وَنَجْعَلَ عَلَى رِجْلَيْهِ إِذْخِرًا وَمِنَّا مَنْ أَيْنَعَتْ لَهُ ثَمَرَتُهُ فَهُوَ يَهْدِبُهَا يَعْنِي يَجْتَنِيهَا [صححه البخاری (۳۹۱۴) و مسلم (۹۴۰) و ابن حبان (۷۰۱۹)].

[انظر: ۲۱۳۹۲، ۲۷۷۵۶].

(۲۱۳۷۲) حضرت خباب رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ہم لوگوں نے نبی علیہ السلام کے ہمراہ صرف اللہ کی رضاء کے لئے ہجرت کی تھی لہٰذا ہمارا اجر اللہ کے ذمے ہو گیا، اب ہم میں سے کچھ لوگ دنیا سے چلے گئے اور اپنے اجر وثواب میں سے کچھ نہ کھا سکے، ان ہی افراد میں حضرت مصعب بن عمیر رضی اللہ عنہ بھی شامل ہیں جو غزوۂ احد کے موقع پر شہید ہو گئے تھے اور ہمیں کوئی چیز انہیں کفنانے کے لئے نہیں مل رہی تھی، صرف ایک چادر تھی جس سے اگر ہم ان کا سر ڈھانپتے تو پاؤں کھلے رہتے اور پاؤں ڈھانپتے تو سر کھلا رہ جاتا، نبی علیہ السلام نے ہمیں حکم دیا کہ ان کا سر ڈھانپ دیں اور پاؤں پر ''اذخر'' نامی گھاس ڈال دیں، اور ہم میں سے کچھ لوگ وہ ہیں جن کا پھل تیار ہو گیا ہے اور وہ اسے چن رہے ہیں۔

(۲۱۳۷۳) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ عُمَارَةَ بْنِ عُمَيْرٍ عَنْ أَبِي مَعْمَرٍ قَالَ قُلْنَا لِخَبَّابٍ بِأَيِّ شَيْءٍ كُنْتُمْ تَعْرِفُونَ قِرَائَةَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الظُّهْرِ وَالْعَصْرِ قَالَ بِاضْطِرَابِ لِحْيَتِهِ [راجع: ۲۱۳۷۰]

(۲۱۳۷۳) ابومعمر رحمۃ اللہ علیہ کہتے ہیں کہ ہم نے حضرت خباب رضی اللہ عنہ سے پوچھا کیا نبی علیہ السلام نماز ظہر میں قراءت کرتے تھے؟ انہوں نے فرمایا ہاں! ہم نے پوچھا کہ آپ کو کیسے پتہ چلا؟ فرمایا نبی علیہ السلام کی ڈاڑھی مبارک ہلنے کی وجہ سے۔

(۲۱۳۷۴) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي خَالِدٍ عَنْ قَيْسٍ قَالَ دَخَلْنَا عَلَى خَبَّابٍ نَعُودُهُ وَهُوَ يَبْنِي حَائِطًا لَهُ فَقَالَ الْمُسْلِمُ يُؤْجَرُ فِي كُلِّ شَيْءٍ خَلَا مَا يَجْعَلُ فِي هَذَا التُّرَابِ وَقَدْ اكْتَوَى سَبْعًا فِي بَطْنِهِ وَقَالَ لَوْلَا أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَانَا أَنْ نَدْعُوَ بِالْمَوْتِ لَدَعَوْتُ بِهِ [صححه البخاری (۵۶۷۲)، ومسلم (۲۶۸۱)، وابن حبان (۲۹۹۹، ۳۲۴۳)]. [انظر: ۲۱۳۸۳، ۲۱۳۹۴، ۲۷۷۵۸].

(۲۱۳۷۴) قیس رحمۃ اللہ علیہ کہتے ہیں کہ ہم لوگ حضرت خباب رضی اللہ عنہ کی عیادت کے لئے حاضر ہوئے، وہ اپنے باغ کی تعمیر میں مصروف تھے، ہمیں دیکھ کر فرمایا کہ مسلمان کو ہر چیز میں ثواب ملتا ہے سوائے اس کے جو وہ اس مٹی میں لگاتا ہے، انہوں نے سات مرتبہ اپنے پیٹ پر داغنے کا علاج کیا تھا، اور کہہ رہے تھے کہ اگر نبی علیہ السلام نے ہمیں موت کی دعاء مانگنے سے منع نہ فرمایا ہوتا تو میں اس کی دعاء ضرور کرتا۔

(۲۱۳۷۵) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ سُلَيْمَانَ الْأَعْمَشِ عَنْ عُمَارَةَ عَنْ أَبِي مَعْمَرٍ عَنْ خَبَّابٍ قَالَ قِيلَ لَهُ

كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقْرَأُ فِي الظُّهْرِ وَالْعَصْرِ قَالَ نَعَمْ قِيلَ بِأَيِّ شَيْءٍ كُنْتُمْ تَعْرِفُونَ ذَلِكَ قَالَ بِاضْطِرَابِ لِحْيَتِهِ [راجع: ۲۱۳۷۰].

(۲۱۳۷۵) ابومعمر رحمۃ اللہ علیہ کہتے ہیں کہ ہم نے حضرت خباب رضی اللہ عنہ سے پوچھا کیا نبی علیہ السلام نماز ظہر میں قراءت کرتے تھے؟ انہوں نے فرمایا ہاں! ہم نے پوچھا کہ آپ کو کیسے پتہ چلا؟ فرمایا نبی علیہ السلام کی ڈاڑھی مبارک ہلنے کی وجہ سے۔

(۲۱۳۷۶) وَابْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ سُلَيْمَانَ قَالَ سَمِعْتُ عُمَارَةَ مَعْنَاهُ [راجع: ۲۱۳۷۰].

(۲۱۳۷۶) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۲۱۳۷۷) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ عَنْ سُفْيَانَ ح وَابْنُ جَعْفَرٍ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ وَهْبٍ عَنْ خَبَّابٍ قَالَ شَكَوْنَا إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ شِدَّةَ الرَّمْضَاءِ فَمَا أَشْكَانَا يَعْنِي فِي الصَّلَاةِ وَقَالَ ابْنُ جَعْفَرٍ فَلَمْ يُشْكِنَا [راجع: ۲۱۳۶۶].

(۲۱۳۷۷) حضرت خباب رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ہم لوگوں نے نماز ظہر کے وقت گرمی شدید ہونے کی شکایت بارگاہ نبوت میں پیش کی لیکن نبی علیہ السلام نے اس شکایت کا ازالہ نہیں فرمایا (کیونکہ اوقات نماز اللہ کی طرف سے مقرر کیے گئے ہیں)

(۲۱۳۷۸) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ أَخْبَرَنَا أَيُّوبُ عَنْ حُمَيْدِ بْنِ هِلَالٍ عَنْ رَجُلٍ مِنْ عَبْدِ الْقَيْسِ كَانَ مَعَ الْخَوَارِجِ ثُمَّ فَارَقَهُمْ قَالَ دَخَلُوا قَرْيَةً فَخَرَجَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ خَبَّابٍ ذَعِرًا يَجُرُّ رِدَاءَهُ فَقَالُوا لَمْ تُرَعْ قَالَ وَاللَّهِ لَقَدْ رُعْتُمُونِي قَالُوا أَنْتَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ خَبَّابٍ صَاحِبُ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ نَعَمْ قَالَ فَهَلْ سَمِعْتَ مِنْ أَبِيكَ حَدِيثًا يُحَدِّثُهُ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تُحَدِّثُنَاهُ قَالَ نَعَمْ سَمِعْتُهُ يُحَدِّثُ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ ذَكَرَ فِتْنَةَ الْقَاعِدُ فِيهَا خَيْرٌ مِنَ الْقَائِمِ وَالْقَائِمُ فِيهَا خَيْرٌ مِنَ الْمَاشِي وَالْمَاشِي فِيهَا خَيْرٌ مِنَ السَّاعِي قَالَ فَإِنْ أَدْرَكْتَ ذَاكَ فَكُنْ عَبْدَ اللَّهِ الْمَقْتُولَ قَالَ أَيُّوبُ وَلَا أَعْلَمُهُ إِلَّا قَالَ وَلَا تَكُنْ عَبْدَ اللَّهِ الْقَاتِلَ قَالُوا آأَنْتَ سَمِعْتَ هَذَا مِنْ أَبِيكَ يُحَدِّثُهُ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ نَعَمْ قَالَ فَقَدَّمُوهُ عَلَى ضَفَّةِ النَّهَرِ فَضَرَبُوا عُنُقَهُ فَسَالَ دَمُهُ كَأَنَّهُ شِرَاكُ نَعْلٍ مَا ابْذَقَرَّ وَبَقَرُوا أُمَّ وَلَدِهِ عَمَّا فِي بَطْنِهَا

[اخرجه عبدالرزاق (۱۸۵۷۸). قال شعيب: رجاله ثقات]. [انظر: ۲۱۳۷۹].

(۲۱۳۷۸) عبدالقیس کا ایک آدمی "جو پہلے خوارج کے ساتھ تھا، پھر ان سے جدا ہو گیا تھا" کہتا ہے کہ خوارج ایک بستی میں داخل ہوئے تو وہاں سے حضرت عبداللہ بن خباب گھبرا کر اپنی چادر گھسیٹتے ہوئے باہر نکل آئے، خوارج نے ان سے کہا کہ آپ مت گھبرائیے، انہوں نے فرمایا بخدا! تم نے مجھے ڈرا دیا، خوارج نے پوچھا کہ آپ نبی علیہ السلام کے صحابی حضرت خباب رضی اللہ عنہ کے صاحبزادے عبداللہ ہیں؟ انہوں نے فرمایا ہاں! خوارج نے کہا کہ آپ نے اپنے والد سے نبی علیہ السلام کے حوالے سے کوئی حدیث سنی ہے جو آپ ہمیں سنائیں؟ انہوں نے فرمایا ہاں! میں نے اپنے والد کو نبی علیہ السلام کے حوالے سے یہ حدیث بیان کرتے ہوئے

سنا کہ نبی علیہ السلام نے فتنوں کے دور کا تذکرہ کرتے ہوئے فرمایا کہ اس زمانے میں بیٹھنے والا کھڑے ہونے والے سے، کھڑا ہونے والا چلنے والے سے، اور چلنے والا دوڑنے والے سے بہتر ہوگا، اگر تم اس زمانے کو پاؤ تو اللہ کا "مقتول بندہ" بن جانا، اللہ کا قاتل بندہ نہ بننا، خوارج نے پوچھا کیا واقعی آپ نے اپنے والد سے نبی علیہ السلام کے حوالے سے یہ حدیث سنی ہے؟ انہوں نے فرمایا ہاں! چنانچہ وہ حضرت عبداللہ رحمۃ اللہ علیہ کو پکڑ کر نہر کے کنارے لے گئے اور وہاں لے جا کر انہیں شہید کر دیا، ان کا خون اس طرح بہہ رہا تھا جیسے جوتی کا وہ تسمہ جو جدا نہ ہوا ہو، پھر انہوں نے ان کی ام ولدہ (باندی) کا پیٹ چاک کر کے اس کے بچے کو بھی نکال کر مار ڈالا۔

(۲۱۳۷۹) حَدَّثَنَا أَبُو النَّضْرِ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ عَنْ حُمَيْدِ بْنِ هِلَالٍ نَحْوَهُ إِلَّا أَنَّهُ قَالَ مَا ابْذَقَرَّ يَعْنِي لَمْ يَتَفَرَّقْ وَقَالَ لَا تَكُنْ عَبْدَ اللَّهِ الْقَاتِلَ وَكَذَلِكَ قَالَ بَهْزٌ أَيْضًا [راجع: ۲۱۰۳۷۸].

(۲۱۳۷۹) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۲۱۳۸۰) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ حَارِثَةَ بْنِ مُضَرِّبٍ قَالَ دَخَلْتُ عَلَى خَبَّابٍ وَقَدْ اكْتَوَى فَقَالَ مَا أَعْلَمُ أَحَدًا لَقِيَ مِنْ الْبَلَاءِ مَا لَقِيتُ لَقَدْ كُنْتُ وَمَا أَجِدُ دِرْهَمًا عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَإِنَّ لِي فِي نَاحِيَةِ بَيْتِي هَذَا أَرْبَعِينَ أَلْفًا وَلَوْلَا أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَانَا أَوْ نَهَى أَنْ نَتَمَنَّى الْمَوْتَ لَتَمَنَّيْتُهُ [راجع: ۲۱۳۶۸].

(۲۱۳۸۰) حارثہ رحمۃ اللہ علیہ کہتے ہیں کہ میں حضرت خباب رضی اللہ عنہ کی بیمار پرسی کے لئے حاضر ہوا، انہوں نے اپنے جسم کو داغا ہوا تھا مجھے دیکھ کر انہوں نے فرمایا کہ جتنی تکلیف مجھے ہے، میں نہیں سمجھتا کہ کسی کو اتنی تکلیف ہوئی ہوگی، نبی علیہ السلام کے دور باسعادت میں مجھے ایک درہم نہ ملتا ہے اور اب میرے اسی گھر کے ایک کونے میں چالیس ہزار درہم دفن ہیں، اگر میں نے نبی علیہ السلام کو یہ فرماتے ہوئے نہ سنا ہوتا کہ تم میں سے کوئی شخص موت کی تمنا نہ کرے تو میں ضرور اس کی تمنا کر لیتا۔

(۲۱۳۸۱) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ وَابْنُ نُمَيْرٍ أَخْبَرَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ عُمَارَةَ عَنْ أَبِي مَعْمَرٍ قَالَ قُلْتُ لِخَبَّابٍ هَلْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَذَكَرَهُ [راجع: ۲۱۳۷۰].

(۲۱۳۸۱) حدیث نمبر (۲۱۳۷۰) اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۲۱۳۸۲) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي الضُّحَى عَنْ مَسْرُوقٍ قَالَ قَالَ خَبَّابُ بْنُ الْأَرَتِّ كُنْتُ قَيْنًا بِمَكَّةَ فَكُنْتُ أَعْمَلُ لِلْعَاصِ بْنِ وَائِلٍ فَاجْتَمَعَتْ لِي عَلَيْهِ دَرَاهِمُ فَجِئْتُ أَتَقَاضَاهُ فَقَالَ لَا أَقْضِيكَ حَتَّى تَكْفُرَ بِمُحَمَّدٍ قَالَ قُلْتُ وَاللَّهِ لَا أَكْفُرُ بِمُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتَّى تَمُوتَ ثُمَّ تُبْعَثَ قَالَ فَإِذَا بُعِثْتُ كَانَ لِي مَالٌ وَوَلَدٌ قَالَ فَذَكَرْتُ ذَلِكَ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَنْزَلَ اللَّهُ تَبَارَكَ وَتَعَالَى أَفَرَأَيْتَ الَّذِي كَفَرَ بِآيَاتِنَا وَقَالَ لَأُوتَيَنَّ مَالًا وَوَلَدًا حَتَّى بَلَغَ فَرْدًا [صححه البخاری (۲۰۹۱)، ومسلم (۲۷۹۵)، وابن حبان (۵۰۱۰)]. [انظر: ۲۱۳۹۰، ۲۱۳۹۱].

(۲۱۳۸۲) حضرت خباب بن ارت رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں مکہ مکرمہ میں لوہے کا کام کرتا تھا، اور میں عاص بن وائل کے لئے کام کرتا تھا، ایک مرتبہ اس کے ذمے میرے کچھ درہم اکٹھے ہو گئے، میں اس سے ان کا تقاضا کرنے کے لئے آیا تو وہ کہنے لگا کہ میں تمہارا حق اس وقت تک ادا نہیں کروں گا جب تک تم محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) کا انکار نہ کر دو گے، میں نے کہا کہ میں تو محمد صلی اللہ علیہ وسلم کا انکار اس وقت بھی نہیں کروں گا اگر تو مر کر دوبارہ زندہ بھی ہو جائے، اس نے کہا کہ جب میں دوبارہ زندہ ہوں گا تو میرے پاس مال و اولاد ہوگی، (اس وقت تمہارا قرض چکا دوں گا) میں نے نبی علیہ السلام سے اس واقعے کا تذکرہ کیا تو اللہ تعالیٰ نے یہ آیت نازل فرمائی

''کیا آپ نے اس شخص کو دیکھا جو ہماری آیات کا انکار کرتا اور کہتا ہے کہ مجھے وہاں بھی مال واولاد سے نوازا جائے گا......''

(۲۱۳۸۳) حَدَّثَنَا يَزِيدُ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ أَبِي خَالِدٍ عَنْ قَيْسِ بْنِ أَبِي حَازِمٍ قَالَ أَتَيْنَا خَبَّابَ بْنَ الْأَرَتِّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ نَعُودُهُ وَقَدْ اكْتَوَى فِي بَطْنِهِ سَبْعًا فَقَالَ لَوْلَا أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَانَا أَنْ نَدْعُوَ بِالْمَوْتِ لَدَعَوْتُ بِهِ فَقَدْ طَالَ بِي مَرَضِي ثُمَّ قَالَ إِنَّ أَصْحَابَنَا الَّذِينَ مَضَوْا لَمْ تَنْقُصْهُمْ الدُّنْيَا شَيْئًا وَإِنَّا أَصَبْنَا بَعْدَهُمْ مَا لَا نَجِدُ لَهُ مَوْضِعًا إِلَّا التُّرَابَ وَقَالَ كَانَ يَبْنِي حَائِطًا لَهُ وَإِنَّ الْمَرْءَ الْمُسْلِمَ يُؤْجَرُ فِي نَفَقَتِهِ كُلِّهَا إِلَّا فِي شَيْءٍ يَجْعَلُهُ فِي التُّرَابِ [راجع: ۲۱۳۷٤].

(۲۱۳۸۳) قیس رحمۃ اللہ علیہ کہتے ہیں کہ ہم لوگ حضرت خباب رضی اللہ عنہ کی عیادت کے لئے حاضر ہوئے، وہ اپنے باغ کی تعمیر میں مصروف تھے، ہمیں دیکھ کر فرمایا کہ مسلمان کو ہر چیز میں ثواب ملتا ہے سوائے اس کے جو وہ اس مٹی میں لگاتا ہے، انہوں نے سات مرتبہ اپنے پیٹ پر داغنے کا علاج کیا تھا، اور کہہ رہے تھے کہ اگر نبی علیہ السلام نے ہمیں موت کی دعاء مانگنے سے منع نہ فرمایا ہوتا تو میں اس کی دعاء ضرور کرتا کیونکہ میری بیماری لمبی ہو گئی ہے، پھر فرمایا ہمارے وہ ساتھی جو دنیا سے چلے گئے، دنیا ان کا کچھ ثواب کم نہ کر سکی، اور ہمیں ان کے بعد جو کچھ ملا ہم نے اس کے لئے مٹی کے علاوہ کوئی جگہ نہ پائی۔

(۲۱۳۸٤) قَالَ وَشَكَوْنَا إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ مُتَوَسِّدٌ بُرْدَةً لَهُ فِي ظِلِّ الْكَعْبَةِ فَقُلْنَا يَا رَسُولَ اللَّهِ أَلَا تَسْتَنْصِرُ اللَّهَ تَعَالَى لَنَا فَجَلَسَ مُحْمَرًّا وَجْهُهُ فَقَالَ وَاللَّهِ لَقَدْ كَانَ مَنْ قَبْلَكُمْ يُؤْخَذُ فَتُجْعَلُ الْمَنَاشِيرُ عَلَى رَأْسِهِ فَيُفَرَّقُ بِفِرْقَتَيْنِ مَا يَصْرِفُهُ ذَلِكَ عَنْ دِينِهِ وَلَيُتِمَّنَّ اللَّهُ تَبَارَكَ وَتَعَالَى هَذَا الْأَمْرَ حَتَّى يَسِيرَ الرَّاكِبُ مَا بَيْنَ صَنْعَاءَ وَحَضْرَمَوْتَ لَا يَخَافُ إِلَّا اللَّهَ تَبَارَكَ وَتَعَالَى وَالذِّئْبَ عَلَى غَنَمِهِ [راجع: ۲۱۳۷۱].

(۲۱۳۸٤) حضرت خباب رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ ہم لوگ بارگاہ نبوت میں حاضر ہوئے، نبی علیہ السلام اس وقت خانہ کعبہ کے سائے میں اپنی چادر سے ٹیک لگائے بیٹھے تھے، ہم نے عرض کیا یا رسول اللہ! اللہ تعالیٰ سے ہمارے لیے دعاء کیجئے اور مدد مانگیے، یہ سن کر نبی علیہ السلام کے روئے انور کا رنگ سرخ ہو گیا، اور فرمایا تم سے پہلے لوگوں کے لئے دین قبول کرنے کی پاداش میں گڑھے کھودے جاتے تھے اور آرے لے کر سر پر رکھے جاتے اور ان سے سر کو چیر دیا جاتا تھا لیکن یہ چیز بھی انہیں ان کے دین سے برگشتہ نہیں کرتی تھی، اسی طرح لوہے کی کنگھیاں لے کر جسم کی ہڈیوں کے پیچھے گوشت، پٹھوں میں گاڑی جاتی تھیں لیکن یہ

تکلیف بھی انہیں ان کے دین سے برگشتہ نہیں کرتی تھی، اور اللہ تعالیٰ اس دین کو پورا کر کے رہے گا، یہاں تک کہ ایک سوار صنعاء اور حضر موت کے درمیان سفر کرے گا جس میں اسے صرف خوف خدا ہوگا یا بکری پر بھیڑیے کے حملے کا، لیکن تم لوگ جلد باز ہو۔

(۲۱۳۸۵) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَزِيدَ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ فَذَكَرَ مَعْنَاهُ إِلَّا أَنَّهُ قَالَ لَمْ تَنْقُصْهُمْ الدُّنْيَا شَيْئًا وَيُمْشَطُ بِأَمْشَاطِ الْحَدِيدِ مَا دُونَ عَظْمِهِ مِنْ لَحْمٍ وَعَصَبٍ لَا يَصْرِفُهُ عَنْ دِينِهِ شَيْءٌ [راجع: ۲۱۳۷۱].

(۲۱۳۸۵) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۲۱۳۸۶) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ زَيْدٍ الْفَائِشِيِّ عَنْ بِنْتٍ لِخَبَّابٍ قَالَتْ خَرَجَ خَبَّابٌ فِي سَرِيَّةٍ وَكَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَتَعَاهَدُنَا حَتَّى كَانَ يَحْلُبُ عَنْزًا لَنَا فَكَانَ يَحْلُبُهَا فِي جَفْنَةٍ لَنَا فَكَانَتْ تَمْتَلِئُ حَتَّى تَطْفَحَ قَالَتْ فَلَمَّا قَدِمَ خَبَّابٌ حَلَبَهَا فَعَادَ حِلَابُهَا إِلَى مَا كَانَ قَالَ فَقُلْنَا لِخَبَّابٍ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَحْلُبُهَا حَتَّى تَمْتَلِئَ جَفْنَتُنَا فَلَمَّا حَلَبْتَهَا نَقَصَ حِلَابُهَا [انظر: ۲۷۶۳۷].

(۲۱۳۸۶) حضرت خباب رضی اللہ عنہ کی صاحبزادی کہتی ہیں کہ حضرت خباب رضی اللہ عنہ ایک لشکر کے ساتھ روانہ ہو گئے، ان کے پیچھے نبی علیہ السلام ہمارا یہاں تک خیال رکھتے تھے کہ ہماری بکری کا دودھ بھی دوہ دیتے تھے، نبی علیہ السلام ایک بڑے پیالے میں دودھ دوہتے تھے جس سے وہ پیالہ لبالب بھر جاتا تھا، جب حضرت خباب رضی اللہ عنہ واپس آئے اور انہوں نے اسے دوہا تو اس میں سے حسب معمول دودھ نکلا، ہم نے ان سے کہا کہ نبی علیہ السلام اس کا دودھ دوہتے تھے تو پیالہ لبالب بھر جاتا تھا اور آپ نے دوہا تو اس کا دودھ کم کر دیا۔

(۲۱۳۸۷) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ آدَمَ حَدَّثَنَا إِسْرَائِيلُ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ حَارِثَةَ بْنِ مُضَرِّبٍ قَالَ دَخَلْتُ عَلَى خَبَّابٍ وَقَدْ اكْتَوَى سَبْعًا فَقَالَ لَوْلَا أَنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لَا يَتَمَنَّى أَحَدُكُمْ الْمَوْتَ لَتَمَنَّيْتُهُ وَلَقَدْ رَأَيْتُنِي مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا أَمْلِكُ دِرْهَمًا وَإِنَّ فِي جَانِبِ بَيْتِي الْآنَ لَأَرْبَعِينَ أَلْفَ دِرْهَمٍ قَالَ ثُمَّ أُتِيَ بِكَفَنِهِ فَلَمَّا رَآهُ بَكَى قَالَ لَكِنْ حَمْزَةُ لَمْ يُوجَدْ لَهُ كَفَنٌ إِلَّا بُرْدَةٌ مَلْحَاءُ إِذَا جُعِلَتْ عَلَى رَأْسِهِ قَلَصَتْ عَنْ قَدَمَيْهِ وَإِذَا جُعِلَتْ عَلَى قَدَمَيْهِ قَلَصَتْ عَنْ رَأْسِهِ حَتَّى مُدَّتْ عَلَى رَأْسِهِ وَجُعِلَ عَلَى قَدَمَيْهِ الْإِذْخِرُ [راجع: ۲۱۳۶۸].

(۲۱۳۸۷) حارثہ رحمۃ اللہ علیہ کہتے ہیں کہ میں حضرت خباب رضی اللہ عنہ کی بیمار پرسی کے لئے حاضر ہوا، انہوں نے اپنے جسم کو داغا ہوا تھا مجھے دیکھ کر انہوں نے فرمایا کہ جتنی تکلیف مجھے ہے، میں نہیں سمجھتا کہ کسی کو اتنی تکلیف ہوئی ہوگی، نبی علیہ السلام کے دور باسعادت میں مجھے ایک درہم نہ ملتا ہے اور اب میرے اسی گھر کے ایک کونے میں چالیس ہزار درہم دفن ہیں، اگر میں نے نبی علیہ السلام کو یہ فرماتے

ہوئے نہ سنا ہوتا کہ تم میں سے کوئی شخص موت کی تمنا نہ کرے تو میں ضرور اس کی تمنا کر لیتا۔

پھر ان کے پاس کفن لایا گیا جسے دیکھ کر وہ رونے لگے، اور فرمایا حضرت حمزہ رضی اللہ عنہ کو تو یہ کفن بھی نہ ملا تھا، ایک سادہ چادر تھی جو اگر ان کے سر پر ڈالی جاتی تو پاؤں کھل جاتے اور پاؤں پر ڈالی جاتی تو سر کھل جاتا، چنانچہ اس سے سر کو ڈھانپ دیا گیا اور پاؤں پر اذخر گھاس ڈال دی گئی۔

(۲۱۳۸۸) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ إِسْمَاعِيلَ حَدَّثَنَا قَيْسٌ عَنْ خَبَّابٍ قَالَ شَكَوْنَا إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ يَوْمَئِذٍ مُتَوَسِّدٌ بُرْدَةً فِي ظِلِّ الْكَعْبَةِ فَقُلْنَا أَلَا تَسْتَنْصِرُ لَنَا اللَّهَ تَبَارَكَ وَتَعَالَى أَوْ أَلَا تَسْتَنْصِرُ لَنَا فَقَالَ قَدْ كَانَ الرَّجُلُ فِيمَنْ كَانَ قَبْلَكُمْ يُؤْخَذُ فَيُحْفَرُ لَهُ فِي الْأَرْضِ فَيُجَاءُ بِالْمِنْشَارِ عَلَى رَأْسِهِ فَيُجْعَلُ بِنِصْفَيْنِ فَمَا يَصُدُّهُ ذَلِكَ عَنْ دِينِهِ وَيُمَشَّطُ بِأَمْشَاطِ الْحَدِيدِ مَا دُونَ عَظْمِهِ مِنْ لَحْمٍ وَعَصَبٍ فَمَا يَصُدُّهُ ذَلِكَ وَاللَّهِ لَيُتِمَّنَّ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ هَذَا الْأَمْرَ حَتَّى يَسِيرَ الرَّاكِبُ مِنْ الْمَدِينَةِ إِلَى حَضْرَمَوْتَ لَا يَخَافُ إِلَّا اللَّهَ تَعَالَى وَالذِّئْبَ عَلَى غَنَمِهِ وَلَكِنَّكُمْ تَسْتَعْجِلُونَ [راجع: ۲۱۳۷۱].

(۲۱۳۸۸) حضرت خباب رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ ہم لوگ بارگاہ نبوت میں حاضر ہوئے، نبی علیہ السلام اس وقت خانہ کعبہ کے سائے میں اپنی چادر سے ٹیک لگائے بیٹھے تھے، ہم نے عرض کیا یا رسول اللہ! اللہ تعالیٰ سے ہمارے لیے دعاء کیجئے اور مدد مانگیے، یہ سن کر نبی علیہ السلام کے روئے انور کا رنگ سرخ ہو گیا، اور فرمایا تم سے پہلے لوگوں کے لئے دین قبول کرنے کی پاداش میں گڑھے کھودے جاتے تھے اور آرے لے کر سر پر رکھے جاتے اور ان سے سر کو چیر دیا جاتا تھا لیکن یہ چیز بھی انہیں ان کے دین سے برگشتہ نہیں کرتی تھی، اسی طرح لوہے کی کنگھیاں لے کر جسم کی ہڈیوں کے پیچھے گوشت، پٹھوں میں گاڑی جاتی تھیں لیکن یہ تکلیف بھی انہیں ان کے دین سے برگشتہ نہیں کرتی تھی، اور اللہ تعالیٰ اس دین کو پورا کر کے رہے گا، یہاں تک کہ ایک سوار صنعاء اور حضر موت کے درمیان سفر کرے گا جس میں اسے صرف خوف خدا ہوگا یا بکری پر بھیڑیئے کے حملے کا، لیکن تم لوگ جلد باز ہو۔

(۲۱۳۸۹) حَدَّثَنَا رَوْحٌ حَدَّثَنَا أَبُو يُونُسَ الْقُشَيْرِيُّ عَنْ سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ خَبَّابِ بْنِ الْأَرَتِّ حَدَّثَنِي أَبِي خَبَّابُ بْنُ الْأَرَتِّ قَالَ إِنَّا لَقُعُودٌ عَلَى بَابِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَنْتَظِرُ أَنْ يَخْرُجَ لِصَلَاةِ الظُّهْرِ إِذْ خَرَجَ عَلَيْنَا فَقَالَ اسْمَعُوا فَقُلْنَا سَمِعْنَا ثُمَّ قَالَ اسْمَعُوا فَقُلْنَا سَمِعْنَا فَقَالَ إِنَّهُ سَيَكُونُ عَلَيْكُمْ أُمَرَاءُ فَلَا تُعِينُوهُمْ عَلَى ظُلْمِهِمْ فَمَنْ صَدَّقَهُمْ بِكَذِبِهِمْ فَلَنْ يَرِدَ عَلَيَّ الْحَوْضَ [صححه ابن حبان (۲۸٤)، والحاكم (۱/۷۸). قال ابن حجر: فيه انقطاع. قال شعيب: صحيح لغيره وهذا إسناد رجاله موثقون ولكن فيه انقطاعا]. [انظر: ۲۷۷٦۰].

(۲۱۳۸۹) حضرت خباب رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ ہم لوگ نبی علیہ السلام کے دروازے پر بیٹھے نماز ظہر کے لئے نبی علیہ السلام کے

باہر آنے کا انتظار کر رہے تھے، نبی علیہ السلام باہر تشریف لائے تو فرمایا میری بات سنو، صحابہ رضی اللہ عنہم نے لبیک کہا، نبی علیہ السلام نے پھر فرمایا میری بات سنو، صحابہ رضی اللہ عنہم نے پھر حسب سابق جواب دیا، نبی علیہ السلام نے فرمایا عنقریب تم پر کچھ حکمران آئیں گے، تم ظلم پر ان کی مدد نہ کرنا اور جو شخص ان کے جھوٹ کی تصدیق کرے گا، وہ میرے پاس حوض کوثر پر ہرگز نہیں آسکے گا۔

(۲۱۳۹۰) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ مُسْلِمٍ عَنْ مَسْرُوقٍ عَنْ خَبَّابِ بْنِ الْأَرَتِّ قَالَ كُنْتُ رَجُلًا قَيْنًا وَكَانَ لِي عَلَى الْعَاصِ بْنِ وَائِلٍ دَيْنٌ فَأَتَيْتُهُ أَتَقَاضَاهُ فَقَالَ لَا وَاللَّهِ لَا أَقْضِيكَ حَتَّى تَكْفُرَ بِمُحَمَّدٍ فَقُلْتُ وَاللَّهِ لَا أَكْفُرُ بِمُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتَّى تَمُوتَ ثُمَّ تُبْعَثَ قَالَ فَإِنِّي إِذَا مُتُّ ثُمَّ بُعِثْتُ جِئْتَنِي وَلِي ثَمَّ مَالٌ وَوَلَدٌ فَأُعْطِيكَ فَأَنْزَلَ اللَّهُ تَبَارَكَ وَتَعَالَى أَفَرَأَيْتَ الَّذِي كَفَرَ بِآيَاتِنَا وَقَالَ لَأُوتَيَنَّ مَالًا وَوَلَدًا إِلَى قَوْلِهِ عَزَّ وَجَلَّ وَيَأْتِينَا فَرْدًا [راجع: ۲۱۳۸۲].

(۲۱۳۹۰) حضرت خباب بن ارت رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں مکہ مکرمہ میں لوہے کا کام کرتا تھا، اور میں عاص بن وائل کے لئے کام کرتا تھا، ایک مرتبہ اس کے ذمے میرے کچھ درہم اکٹھے ہو گئے، میں اس سے ان کا تقاضا کرنے کے لئے آیا تو وہ کہنے لگا کہ میں تمہارا حق اس وقت تک ادا نہیں کروں گا جب تک تم محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) کا انکار نہ کر دو گے، میں نے کہا کہ میں تو محمد صلی اللہ علیہ وسلم کا انکار اس وقت بھی نہیں کروں گا اگر تو مر کر دوبارہ زندہ بھی ہو جائے، اس نے کہا کہ جب میں دوبارہ زندہ ہوں گا تو میرے پاس مال و اولاد ہوگی، (اس وقت تمہارا قرض چکا دوں گا) میں نے نبی علیہ السلام سے اس واقعے کا تذکرہ کیا تو اللہ تعالیٰ نے یہ آیت نازل فرمائی کیا آپ نے اس شخص کو دیکھا جو ہماری آیات کا انکار کرتا اور کہتا ہے کہ مجھے وہاں بھی مال و اولاد سے نوازا جائے گا......''

(۲۱۳۹۱) حَدَّثَنَا عَبْد اللَّهِ حَدَّثَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ نُمَيْرٍ أَخْبَرَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ مُسْلِمٍ عَنْ مَسْرُوقٍ عَنْ خَبَّابٍ قَالَ كُنْتُ رَجُلًا قَيْنًا وَكَانَ لِي عَلَى الْعَاصِ بْنِ وَائِلٍ حَقٌّ فَأَتَيْتُهُ أَتَقَاضَاهُ فَقَالَ لَا أُعْطِيكَ حَتَّى تَكْفُرَ بِمُحَمَّدٍ فَقُلْتُ لَا وَاللَّهِ لَا أَكْفُرُ بِمُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتَّى تَمُوتَ ثُمَّ تُبْعَثَ قَالَ فَضَحِكَ ثُمَّ قَالَ سَيَكُونُ لِي ثَمَّ مَالٌ وَوَلَدٌ فَأُعْطِيكَ حَقَّكَ فَأَنْزَلَ اللَّهُ تَعَالَى أَفَرَأَيْتَ الَّذِي كَفَرَ بِآيَاتِنَا وَقَالَ لَأُوتَيَنَّ مَالًا وَوَلَدًا أَطَّلَعَ الْغَيْبَ أَمْ اتَّخَذَ عِنْدَ الرَّحْمَنِ عَهْدًا الْآيَةَ [راجع: ۲۱۳۸۲].

(۲۱۳۹۱) حضرت خباب بن ارت رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں مکہ مکرمہ میں لوہے کا کام کرتا تھا، اور میں عاص بن وائل کے لئے کام کرتا تھا، ایک مرتبہ اس کے ذمے میرے کچھ درہم اکٹھے ہو گئے، میں اس سے ان کا تقاضا کرنے کے لئے آیا تو وہ کہنے لگا کہ میں تمہارا حق اس وقت تک ادا نہیں کروں گا جب تک تم محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) کا انکار نہ کر دو گے، میں نے کہا کہ میں تو محمد صلی اللہ علیہ وسلم کا انکار اس وقت بھی نہیں کروں گا اگر تو مر کر دوبارہ زندہ بھی ہو جائے، اس نے کہا کہ جب میں دوبارہ زندہ ہوں گا تو میرے پاس مال و اولاد ہوگی، (اس وقت تمہارا قرض چکا دوں گا) میں نے نبی علیہ السلام سے اس واقعے کا تذکرہ کیا تو اللہ تعالیٰ نے یہ آیت نازل فرمائی ''کیا آپ نے اس شخص کو دیکھا جو ہماری آیات کا انکار کرتا اور کہتا ہے کہ مجھے وہاں بھی مال و اولاد سے نوازا جائے گا......''

(۲۱۳۹۲) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ إِدْرِيسَ قَالَ وَسَمِعْتُ الْأَعْمَشَ يَرْوِي عَنْ شَقِيقٍ عَنْ خَبَّابٍ قَالَ هَاجَرْنَا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَمِنَّا مَنْ مَاتَ وَلَمْ يَأْكُلْ مِنْ أَجْرِهِ شَيْئًا مِنْهُمْ مُصْعَبُ بْنُ عُمَيْرٍ لَمْ يَتْرُكْ إِلَّا نَمِرَةً إِذَا غَطَّوْا بِهَا رَأْسَهُ بَدَتْ رِجْلَاهُ وَإِذَا غَطَّيْنَا رِجْلَيْهِ بَدَا رَأْسُهُ فَقَالَ لَنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ غَطُّوا رَأْسَهُ وَجَعَلْنَا عَلَى رِجْلَيْهِ إِذْخِرًا قَالَ وَمِنَّا مَنْ أَيْنَعَ الثِّمَارَ فَهُوَ يَهْدِبُهَا [راجع: ۲۱۳۷۲].

(۲۱۳۹۲) حضرت خباب رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ہم لوگوں نے نبی علیہ السلام کے ہمراہ صرف اللہ کی رضاء کے لئے ہجرت کی تھی لہٰذا ہمارا اجر اللہ کے ذمے ہو گیا، اب ہم میں سے کچھ لوگ دنیا سے چلے گئے اور اپنے اجر و ثواب میں سے کچھ نہ کھا سکے، ان ہی افراد میں حضرت مصعب بن عمیر رضی اللہ عنہ بھی شامل ہیں جو غزوۂ احد کے موقع پر شہید ہو گئے تھے اور ہمیں کوئی چیز انہیں کفنانے کے لئے نہیں مل رہی تھی، صرف ایک چادر تھی جس سے اگر ہم ان کا سر ڈھانپتے تو پاؤں کھلے رہتے اور پاؤں ڈھانپتے تو سر کھلا رہ جاتا، نبی علیہ السلام نے ہمیں حکم دیا کہ ان کا سر ڈھانپ دیں اور پاؤں پر ''اذخر'' نامی گھاس ڈال دیں، اور ہم میں سے کچھ لوگ وہ ہیں جن کا پھل تیار ہو گیا ہے اور وہ اسے چن رہے ہیں۔

(۲۱۳۹۳) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ عُمَارَةَ بْنِ عُمَيْرٍ عَنْ أَبِي مَعْمَرٍ قَالَ قُلْنَا لِخَبَّابٍ هَلْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقْرَأُ فِي الظُّهْرِ وَالْعَصْرِ قَالَ نَعَمْ قَالَ قُلْنَا فَبِأَيِّ شَيْءٍ كُنْتُمْ تَعْرِفُونَ ذَلِكَ قَالَ فَقَالَ بِاضْطِرَابِ لِحْيَتِهِ [راجع: ۲۱۳۷۰].

(۲۱۳۹۳) ابو معمر رحمہ اللہ کہتے ہیں کہ ہم نے حضرت خباب رضی اللہ عنہ سے پوچھا کیا نبی علیہ السلام نماز ظہر میں قراءت کرتے تھے؟ انہوں نے فرمایا ہاں! ہم نے پوچھا کہ آپ کو کیسے پتہ چلا؟ فرمایا نبی علیہ السلام کی ڈاڑھی مبارک ہلنے کی وجہ سے۔

(۲۱۳۹۴) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ إِسْمَاعِيلَ حَدَّثَنَا قَيْسٌ قَالَ أَتَيْتُ خَبَّابًا أَعُودُهُ وَقَدْ اكْتَوَى سَبْعًا فِي بَطْنِهِ وَسَمِعْتُهُ يَقُولُ لَوْلَا أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَانَا أَنْ نَدْعُوَ بِالْمَوْتِ لَدَعَوْتُ بِهِ [راجع: ۲۱۳۷٤].

(۲۱۳۹۴) قیس رحمہ اللہ کہتے ہیں کہ میں حضرت خباب رضی اللہ عنہ کی عیادت کے لئے حاضر ہوا، وہ اپنے باغ کی تعمیر میں معروف تھے، انہوں نے سات مرتبہ اپنے پیٹ پر داغنے کا علاج کیا تھا، اور کہہ رہے تھے کہ اگر نبی علیہ السلام نے ہمیں موت کی دعاء مانگنے سے منع نہ فرمایا ہوتا تو میں اس کی دعاء ضرور کرتا۔

حَدِيثُ ذِي الْغُرَّةِ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

حضرت ذی الغرہ رضی اللہ عنہ کی حدیث

(۲۱۳۹۵) حَدَّثَنَا عَبْد اللَّهِ حَدَّثَنِي عَمْرُو بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ بُكَيْرٍ النَّاقِدُ حَدَّثَنَا عُبَيْدَةُ بْنُ حُمَيْدٍ عَنْ عُبَيْدَةَ الضَّبِّيِّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ يَعْنِي قَاضِي الرَّيِّ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي لَيْلَى عَنْ ذِي الْغُرَّةِ قَالَ عَرَضَ أَعْرَابِيٌّ لِرَسُولِ

اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَرَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَسِيرُ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ تُدْرِكُنَا الصَّلَاةُ وَنَحْنُ فِي أَعْطَانِ الْإِبِلِ فَنُصَلِّي فِيهَا فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا فَقَالَ أَنَتَوَضَّأُ مِنْ لُحُومِهَا قَالَ نَعَمْ قَالَ أَفَنُصَلِّي فِي مَرَابِضِ الْغَنَمِ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَعَمْ قَالَ أَفَنَتَوَضَّأُ مِنْ لُحُومِهَا قَالَ لَا [راجع: ١٦٧٤٦].

(۲۱۳۹۵) حضرت ذی الغرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک دیہاتی نبی علیہ السلام کی خدمت میں حاضر ہوا، نبی علیہ السلام اس وقت چہل قدمی فرما رہے تھے، اس نے پوچھا یا رسول اللہ! بعض اوقات ابھی ہم لوگ اونٹوں کے باڑے میں ہوتے ہیں کہ نماز کا وقت ہو جاتا ہے تو کیا ہم وہیں پر نماز پڑھ سکتے ہیں؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا نہیں، اس نے پوچھا کیا اونٹ کا گوشت کھانے کے بعد ہم نیا وضو کریں؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا ہاں! اس نے پوچھا کیا ہم بکریوں کے باڑے میں نماز پڑھ سکتے ہیں؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا ہاں! اس نے پوچھا کیا بکری کا گوشت کھانے کے بعد ہم نیا وضو کریں؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا نہیں۔

حَدِيثُ ضُمَيْرَةَ بْنِ سَعْدٍ السُّلَمِيِّ رضی اللہ عنہ

حضرت ضمرہ بن سعد رضی اللہ عنہ کی حدیث

(۲۱۳۹۶) حَدَّثَنَا أَبُو عُثْمَانَ سَعِيدُ بْنُ يَحْيَى بْنِ سَعِيدِ بْنِ أَبَانَ بْنِ سَعِيدِ بْنِ الْعَاصِ حَدَّثَنِي أَبِي حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ جَعْفَرِ بْنِ الزُّبَيْرِ قَالَ سَمِعْتُ زِيَادَ بْنَ ضُمَيْرَةَ بْنِ سَعْدٍ السُّلَمِيَّ يُحَدِّثُ عُرْوَةَ بْنَ الزُّبَيْرِ قَالَ حَدَّثَنِي أَبِي وَجَدِّي وَكَانَا قَدْ شَهِدَا حُنَيْنًا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَا صَلَّى بِنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الظُّهْرَ ثُمَّ جَلَسَ إِلَى ظِلِّ شَجَرَةٍ فَقَامَ إِلَيْهِ الْأَقْرَعُ بْنُ حَابِسٍ وَعُيَيْنَةُ بْنُ حِصْنِ بْنِ بَدْرٍ يَطْلُبُ بِدَمِ الْأَشْجَعِيِّ عَامِرِ بْنِ الْأَضْبَطِ وَهُوَ يَوْمَئِذٍ سَيِّدُ قَيْسٍ وَالْأَقْرَعُ بْنُ حَابِسٍ يَدْفَعُ عَنْ مُحَلِّمِ بْنِ جَثَّامَةَ لِخِنْدِفٍ فَاخْتَصَمَا بَيْنَ يَدَيْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَسَمِعْنَا رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ تَأْخُذُونَ الدِّيَةَ خَمْسِينَ فِي سَفَرِنَا هَذَا وَخَمْسِينَ إِذَا رَجَعْنَا قَالَ يَقُولُ عُيَيْنَةُ وَاللَّهِ يَا رَسُولَ اللَّهِ لَا أَدَعُهُ حَتَّى أُذِيقَ نِسَاءَهُ مِنْ الْحُزْنِ مَا أَذَاقَ نِسَائِي فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَلْ تَأْخُذُونَ الدِّيَةَ فَأَبَى عُيَيْنَةُ فَقَامَ رَجُلٌ مِنْ لَيْثٍ يُقَالُ لَهُ مُكَيْتِلٌ رَجُلٌ قَصِيرٌ مَجْمُوعٌ فَقَالَ يَا نَبِيَّ اللَّهِ مَا وَجَدْتُ لِهَذَا الْقَتِيلِ شَبِيهًا فِي غُرَّةِ الْإِسْلَامِ إِلَّا كَغَنَمٍ وَرَدَتْ فَرُمِيَ أَوَّلُهَا فَنَفَرَ آخِرُهَا اسْنُنْ الْيَوْمَ وَغَيِّرْ غَدًا قَالَ فَرَفَعَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَدَهُ ثُمَّ قَالَ بَلْ تَقْبَلُونَ الدِّيَةَ فِي سَفَرِنَا هَذَا خَمْسِينَ وَخَمْسِينَ إِذَا رَجَعْنَا فَلَمْ يَزَلْ بِالْقَوْمِ حَتَّى قَبِلُوا الدِّيَةَ قَالَ فَلَمَّا قَبِلُوا الدِّيَةَ قَالَ قَالُوا أَيْنَ صَاحِبُكُمْ يَسْتَغْفِرُ لَهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَامَ رَجُلٌ آدَمُ طَوِيلٌ ضَرْبٌ عَلَيْهِ حُلَّةٌ كَانَ تَهَيَّأَ لِلْقَتْلِ حَتَّى جَلَسَ

بَيْنَ يَدَيْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَمَّا جَلَسَ قَالَ لَهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا اسْمُكَ قَالَ أَنَا مُحَلِّمُ بْنُ جَثَّامَةَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُمَّ لَا تَغْفِرْ لِمُحَلِّمٍ اللَّهُمَّ لَا تَغْفِرْ لِمُحَلِّمٍ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ فَقَامَ مِنْ بَيْنِ يَدَيْهِ وَهُوَ يَتَلَقَّى دَمْعَهُ بِفَضْلِ رِدَائِهِ فَأَمَّا نَحْنُ بَيْنَنَا فَنَقُولُ قَدْ اسْتَغْفَرَ لَهُ وَلَكِنَّهُ أَظْهَرَ مَا أَظْهَرَ لِيَدَعَ النَّاسُ بَعْضُهُمْ مِنْ بَعْضٍ [قال الألباني: ضعيف (أبو داود: ٤٥٠٣، ابن ماجة: ٢٦٢٥)]. [وسيأتي في مسند ضميرة بن سعد: ٢٤٣٧٦].

(۲۱۳۹۶) زیاد بن ضمرہ نے عروہ بن زبیر کو اپنے والد اور دادا سے یہ حدیث نقل کرتے ہوئے سنایا ''جو کہ غزوۂ حنین میں نبی علیہ السلام کے ہمراہ شریک تھے'' کہ نبی علیہ السلام نے ہمیں ظہر کی نماز پڑھائی اور ایک درخت کے سائے تلے بیٹھ گئے، اقرع بن حابس اور عیینہ بن حصین اٹھ کر نبی علیہ السلام کی خدمت میں حاضر ہوئے، عیینہ اس وقت عامر بن اضبط اشجعی کے خون کا مطالبہ کر رہا تھا جو کہ قبیلۂ قیس کا سردار تھا، اور اقرع بن حابس حندف کی وجہ سے محلم بن جثامہ کا دفاع کر رہا تھا، وہ دونوں نبی علیہ السلام کے سامنے جھگڑنے لگے، ہم نے نبی علیہ السلام کو یہ فرماتے ہوئے سنا کہ تم سفر میں دیت کے پچاس اونٹ ہم سے لو اور پچاس واپس پہنچ کر لے لینا، عیینہ نے جواب دیا نہیں، اللہ کی قسم میں دیت نہیں لوں گا جس وقت تک کہ میں اس شخص کی عورتوں کو وہی تکلیف اور غم نہ پہنچاؤں جو میری عورتوں کو پہنچا ہے، پھر صدائیں بلند ہوئیں اور خوب لڑائی اور شور وغل برپا ہوا حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اے عیینہ تم دیت قبول نہیں کرتے؟ عیینہ نے پھر اسی طریقہ سے جواب دیا یہاں تک کہ ایک شخص قبیلہ بنی لیث میں سے کھڑا ہوا کہ جس کو مکیتل کہا کرتے تھے وہ شخص اسلحہ باندھے ہوئے تھا اور ہاتھ میں (تلوار کی) ڈھال لئے ہوئے تھا۔ اس نے عرض کیا یا رسول اللہ میں اس قتل کرنے والے شخص کے یعنی محلم کے شروع اسلام میں اس کے علاوہ کوئی مثال نہیں دیکھتا ہوں جس طرح کچھ بکریاں کسی چشمہ پر پانی پینے کے لئے پہنچیں تو کسی نے پہلی بکری کو تو مار دیا کہ جس کی وجہ سے آخری بکری بھی بھاگ کھڑی ہوئی تو آپ آج ایک دستور بنا لیجئے اور کل اس کو ختم کر دیجئے، حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا پچاس اونٹ اب ادا کرے اور پچاس اونٹ اس وقت ادا کرے جب ہم لوگ مدینہ منورہ کی طرف لوٹ آئیں (چنانچہ آپ نے اس شخص سے دیت ادا کرائی) اور یہ واقعہ دوران سفر پیش آیا تھا محلم ایک طویل قد گندمی رنگ کا شخص تھا وہ لوگوں کے کنارے بیٹھا تھا لوگ بیٹھے تھے کہ وہ بچتے بچاتے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے سامنے آکر بیٹھا، اس کی آنکھوں سے آنسو جاری تھے اور اس نے عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم میں نے گناہ کیا ہے جس کی آپ کو اطلاع ملی ہے، اب میں اللہ تعالیٰ سے توبہ کرتا ہوں آپ میرے لیے دعائے مغفرت فرما دیجئے، حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کیا تم نے اسلام کے شروع زمانہ میں اس شخص کو اپنے اسلحہ سے قتل کیا ہے؟ اے اللہ! محلم کی مغفرت نہ کرنا آپ نے یہ بات بآواز بلند تین مرتبہ فرمائی (راوی) ابوسلمہ نے یہ اضافہ کیا محلم یہ بات سن کر کھڑا ہو گیا اور وہ اپنی چادر کے کونے سے اپنے آنسو پونچھ رہا تھا (راوی) ابن اسحٰق نے بیان کیا کہ محلم کی قوم نے کہا کہ پھر آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کے بعد اس کے لئے بخشش کی دعا فرمائی لیکن ظاہر وہی کیا جو پہلے فرمایا تھا تا کہ لوگ ایک دوسرے سے تعرض نہ کریں۔

حَدِيثُ عَمْرِو بْنِ يَثْرِبِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ

حضرت عمرو بن یثربی رضی اللہ عنہ کی حدیث

(۲۱۳۹۷) حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ عَبَّادٍ الْمَكِّيُّ حَدَّثَنَا حَاتِمُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ حَسَنٍ الْجَارِيِّ عَنْ عُمَارَةَ بْنِ حَارِثَةَ عَنْ عَمْرِو بْنِ يَثْرِبِيٍّ قَالَ خَطَبَنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ أَلَا وَلَا يَحِلُّ لِامْرِئٍ مِنْ مَالِ أَخِيهِ شَيْءٌ إِلَّا بِطِيبِ نَفْسٍ مِنْهُ فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَرَأَيْتَ إِنْ لَقِيتُ غَنَمَ ابْنِ عَمِّي أَجْتَزِرُ مِنْهَا شَاةً فَقَالَ إِنْ لَقِيتَهَا نَعْجَةً تَحْمِلُ شَفْرَةً وَأَزْنَادًا بِخَبْتِ الْجَمِيشِ فَلَا تَهِجْهَا قَالَ يَعْنِي خَبْتَ الْجَمِيشِ أَرْضًا بَيْنَ مَكَّةَ وَالْجَارِ لَيْسَ بِهَا أَنِيسٌ [راجع: ۱۵۵٦۹].

(۲۱۳۹۷) حضرت عمرو بن یثربی ضمری رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نبی علیہ السلام کے اس خطبے میں شریک تھا جو نبی علیہ السلام نے میدانِ منیٰ میں دیا تھا، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے منجملہ دیگر باتوں کے اس خطبے میں یہ بھی ارشاد فرمایا تھا کہ کسی شخص کے لئے اپنے بھائی کا مال اس وقت تک حلال نہیں ہے جب تک وہ اپنے دل کی خوشی سے اس کی اجازت نہ دے، میں نے یہ سن کر بارگاہِ رسالت میں عرض کیا یا رسول اللہ! یہ بتایئے کہ اگر مجھے اپنے چچازاد بھائی کی بکریوں کا ریوڑ ملے اور میں اس میں سے ایک بکری لے کر چلا جاؤں تو کیا اس میں مجھے گناہ ہوگا؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا اگر تمہیں ایسی بھیڑ ملے جو چھری اور چقماق کا تحمل کر سکتی ہو تو اسے ہاتھ بھی نہ لگانا۔

(۲۱۳۹۸) حَدَّثَنَا أَبُو عَامِرٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ الْحَسَنِ يَعْنِي الْجَارِيَّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ أَبِي سَعِيدٍ قَالَ سَمِعْتُ عُمَارَةَ بْنَ حَارِثَةَ يُحَدِّثُ عَنْ عَمْرِو بْنِ يَثْرِبِيٍّ الضَّمْرِيِّ قَالَ شَهِدْتُ خُطْبَةَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِنًى فَكَانَ فِيمَا خَطَبَ بِهِ أَنْ قَالَ وَلَا يَحِلُّ لِامْرِئٍ مِنْ مَالِ أَخِيهِ إِلَّا مَا طَابَتْ بِهِ نَفْسُهُ قَالَ فَلَمَّا سَمِعْتُ ذَلِكَ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَرَأَيْتَ لَوْ لَقِيتُ غَنَمَ ابْنِ عَمِّي فَأَخَذْتُ مِنْهَا شَاةً فَاجْتَزَرْتُهَا عَلَيَّ فِي ذَلِكَ شَيْءٌ قَالَ إِنْ لَقِيتَهَا نَعْجَةً تَحْمِلُ شَفْرَةً وَأَزْنَادًا فَلَا تَمَسَّهَا

(۲۱۳۹۸) حضرت عمرو بن یثربی ضمری رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نبی علیہ السلام کے اس خطبے میں شریک تھا جو نبی علیہ السلام نے میدانِ منیٰ میں دیا تھا، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے منجملہ دیگر باتوں کے اس خطبے میں یہ بھی ارشاد فرمایا تھا کہ کسی شخص کے لئے اپنے بھائی کا مال اس وقت تک حلال نہیں ہے جب تک وہ اپنے دل کی خوشی سے اس کی اجازت نہ دے، میں نے یہ سن کر بارگاہِ رسالت میں عرض کیا یا رسول اللہ! یہ بتایئے کہ اگر مجھے اپنے چچازاد بھائی کی بکریوں کا ریوڑ ملے اور میں اس میں سے ایک بکری لے کر چلا جاؤں تو کیا اس میں مجھے گناہ ہوگا؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا اگر تمہیں ایسی بھیڑ ملے جو چھری اور چقماق کا تحمل کر سکتی ہو تو اسے ہاتھ بھی نہ لگانا۔

هَذَا آخِرُ مُسْنَدِ الْبَصْرِيِّينَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمْ

جلد دہم

مسند امام احمد بن حنبل رحمۃ اللہ علیہ

(مترجم)

حدیث نمبر: ۲۱۳۹۹ تا حدیث نمبر: ۲۴۵۱۰

مؤلف: حضرۃ الامام احمد بن حنبل المتوفی ۲۴۱ھ

مترجم: مولانا محمد ظفر اقبال

مکتبہ رحمانیہ

اقراء سنٹر غزنی سٹریٹ اردو بازار لاہور

فون: 042-37224228-37355743

وَمَا آتَاكُمُ الرَّسُولُ فَخُذُوهُ وَمَا نَهَاكُمْ عَنْهُ فَانْتَهُوا

اور رسول اللہ ﷺ جو کچھ تم کو دیں اس کو لے لو، اور جس سے منع کریں اس سے باز آجاؤ

مُسند امام احمد بن حنبل رحمۃ اللہ علیہ (مترجم)

جلد دہم

مؤلف

حضرۃ امام احمد بن حنبل

(المتوفی ۲۴۱ھ)

مُترجم

مولانا محمد ظفر اقبال

حدیث نمبر: ۲۱۳۹۹ تا حدیث نمبر: ۲۴۵۱۰

مکتبہ رحمانیہ

اقراء سنٹر غزنی سٹریٹ اردو بازار لاہور

فون: 042-37224228-37355743

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

جملہ حقوق ملکیت بحق ناشر محفوظ ہیں

نام کتاب: .... مُسندامام احمد بن حنبل رحمۃ اللہ علیہ (جلد دہم)

مُترجم: .... مولانا محمد ظفر اقبال

ناشر: .... مکتبہ رحمانیہ

مطبع: .... لعل سٹار پرنٹرز لاہور

استدعا

اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے انسانی طاقت اور بساط کے مطابق کتابت، طباعت، تصحیح اور جلد سازی میں پوری پوری احتیاط کی گئی ہے۔

بشری تقاضے سے اگر کوئی غلطی نظر آئے یا صفحات درست نہ ہوں تو ازراہ کرم مطلع فرما دیں۔ ان شاء اللہ ازالہ کیا جائے گا۔ نشاندہی کے لیے ہم بے حد شکر گزار ہوں گے۔ (ادارہ)

فہرست

مُسند الانصار

- ابوالمنذر حضرت ابی بن کعب رضی اللہ عنہ کی احادیث ۱۲
- حضرت ابوذر غفاری رضی اللہ عنہ کی مرویات ۹۵
- حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ کی مرویات ۲۰۱
- حضرت زید بن خالد جہنی رضی اللہ عنہ کی حدیثیں ۲۳۱
- حضرت ابودرداء رضی اللہ عنہ کی مرویات ۲۳۶
- حضرت اسامہ بن زید رضی اللہ عنہ کی مرویات ۲۵۲
- خارجہ بن صلت رحمۃ اللہ علیہ کی اپنے چچا سے روایت ۲۸۳
- حضرت اشعث بن قیس کندی رضی اللہ عنہ کی مرویات ۲۸۴
- حضرت خزیمہ بن ثابت رضی اللہ عنہ کی مرویات ۲۸۹
- حضرت ابوبشیر انصاری رضی اللہ عنہ کی حدیثیں ۲۹۸
- حضرت ہزال رضی اللہ عنہ کی حدیثیں ۲۹۹
- حضرت ابوواقد لیثی رضی اللہ عنہ کی حدیثیں ۳۰۲
- حضرت سفیان بن ابی زہیر رضی اللہ عنہ کی حدیثیں ۳۰۷
- حضرت ابوعبدالرحمٰن سفینہ رضی اللہ عنہ کی حدیثیں جو نبی علیہ السلام کے آزاد کردہ غلام ہیں ۳۱۰
- حضرت سعید بن سعد بن عبادہ رضی اللہ عنہ کی حدیث ۳۱۵
- حضرت حسان بن ثابت رضی اللہ عنہ کی حدیثیں ۳۱۵
- حضرت عمیر رضی اللہ عنہ ''جو آبی اللحم کے آزاد کردہ غلام ہیں'' کی حدیثیں ۳۱۷
- حضرت عمرو بن حمق خزاعی رضی اللہ عنہ کی حدیثیں ۳۱۹

ایک صحابی رضی اللہ عنہ کی روایت ۳۲۰
حضرت بشیر بن خصاصیہ سدوسی رضی اللہ عنہ کی حدیثیں ۳۲۱
حضرت عبداللہ بن حنظلہ رضی اللہ عنہ کی حدیثیں ۳۲۳
حضرت مالک بن عبداللہ خثعمی رضی اللہ عنہ کی حدیثیں ۳۲۴
حضرت حلب طائی رضی اللہ عنہ کی ۳۲۵
حضرت مطر بن عکامس رضی اللہ عنہ کی حدیثیں ۳۲۹
حضرت میمون بن سنباذ رضی اللہ عنہ کی حدیث ۳۳۰
حضرت معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ کی مرویات ۳۳۰
حضرت ابوامامہ صدی بن عجلان ابن عمرو بن وہب باہلی رضی اللہ عنہ کی مرویات ۳۸۷
حضرت ابو ہند داری رضی اللہ عنہ کی حدیث ۴۴۷
ایک صحابی رضی اللہ عنہ کی حدیث ۴۴۷
حضرت عبداللہ بن سعدی رضی اللہ عنہ کی حدیث ۴۴۸
بنو نمیر کی ایک معمر خاتون کی روایت ۴۴۸
ایک انصاری خاتون کی روایت ۴۴۹
سلیمان بن عمرو بن احوص کی اپنی والدہ سے روایت ۴۴۹
نبی علیہ السلام کی ایک پڑوسی خاتون کی روایت ۴۵۰
سعدی رحمہ اللہ کی اپنے والد یا چچا سے روایت ۴۵۰
ازواجِ مطہرات رضی اللہ عنہن کی حدیث ۴۵۰
ایک خاتون صحابیہ رضی اللہ عنہا کی روایت ۴۵۱
ایک خاتون صحابیہ رضی اللہ عنہا کی روایت ۴۵۱
ایک صحابی رضی اللہ عنہ کی روایت ۴۵۲
نبی علیہ السلام کی ایک زوجہ مطہرہ رضی اللہ عنہا کی روایت ۴۵۲
قبیلہ خثعم کے ایک آدمی کی روایت ۴۵۲
ایک صحابی رضی اللہ عنہ کی روایت ۴۵۳
حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا کی ایک حدیث ۴۵۳

- ایک صحابی رضی اللہ عنہ کی روایت ۴۵۴
- حضرت ابو مسعود عقبہ بن عمرو انصاری رضی اللہ عنہ کی مرویات ۴۵۵
- حضرت ثوبان رضی اللہ عنہ کی مرویات ۴۶۱
- حضرت سعد بن عبادہ رضی اللہ عنہ کی حدیثیں ۴۸۸
- حضرت سلمہ بن نعیم رضی اللہ عنہ کی حدیث ۴۹۰
- حضرت رعیہ رضی اللہ عنہ کی حدیثیں ۴۹۰
- حضرت ابو عبدالرحمٰن فہری رضی اللہ عنہ کی حدیث ۴۹۳
- حضرت نعیم بن ہمار غطفانی رضی اللہ عنہ کی حدیثیں ۴۹۴
- حضرت عمرو بن امیہ ضمری رضی اللہ عنہ کی حدیثیں ۴۹۶
- حضرت عبداللہ بن حوالہ ازدی رضی اللہ عنہ کی حدیثیں ۴۹۸
- حضرت عقبہ بن مالک رضی اللہ عنہ کی حدیث ۵۰۰
- حضرت سہل بن حنظلیہ رضی اللہ عنہ کی حدیث ۵۰۱
- حضرت عمرو بن فغواء رضی اللہ عنہ کی حدیث ۵۰۱
- حضرت محمد بن عبداللہ بن جحش رضی اللہ عنہ کی حدیثیں ۵۰۲
- حضرت ابو ہاشم بن عتبہ رضی اللہ عنہ کی حدیث ۵۰۳
- حضرت غطیف بن حارث رضی اللہ عنہ کی حدیث ۵۰۴
- حضرت جعفر بن ابی طالب رضی اللہ عنہ کی حدیث ۵۰۴
- حضرت خالد بن عرفطہ رضی اللہ عنہ کی حدیثیں ۵۱۱
- حضرت طارق بن سوید رضی اللہ عنہ کی حدیث ۵۱۲
- حضرت عبداللہ بن ہشام رضی اللہ عنہ کی حدیثیں ۵۱۲
- حضرت عبداللہ بن سعد رضی اللہ عنہ کی حدیثیں ۵۱۳
- حضرت ابو امیہ رضی اللہ عنہ کی حدیث ۵۱۳
- ایک صحابی رضی اللہ عنہ کی روایت ۵۱۴
- ابو السوار کی اپنے ماموں سے روایت ۵۱۵
- حضرت ابو شہم رضی اللہ عنہ کی حدیثیں ۵۱۶

- حضرت مخارق رضی اللہ عنہ کی حدیثیں ۵۱۷
- حضرت ابوعقبہ رضی اللہ عنہ کی حدیث ۵۱۸
- ایک نامعلوم الاسم صحابی رضی اللہ عنہ کی روایت ۵۱۸
- حضرت ابوقتادہ انصاری رضی اللہ عنہ کی مرویات ۵۱۸
- حضرت عطیہ قرظی رضی اللہ عنہ کی حدیثیں ۵۶۵
- حضرت صفوان بن معطل سلمی رضی اللہ عنہ کی حدیثیں ۵۶۶
- حضرت عبداللہ بن خبیب رضی اللہ عنہ کی حدیث ۵۶۷
- حضرت حارث بن اقیش رضی اللہ عنہ کی حدیث ۵۶۸
- حضرت عبادہ بن صامت رضی اللہ عنہ کی مرویات ۵۶۸
- حضرت ابومالک سہل بن سعد ساعدی رضی اللہ عنہ کی مرویات ۶۱۶
- حضرت ابوزید عمرو بن اخطب رضی اللہ عنہ کی حدیثیں ۶۴۳
- حضرت ابومالک اشعری رضی اللہ عنہ کی مرویات ۶۴۷
- حضرت عبداللہ بن مالک ابن بحینہ رضی اللہ عنہ کی حدیثیں ۶۵۶
- حضرت بریدہ اسلمی رضی اللہ عنہ کی مرویات ۶۵۹
- متعدد صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کی مرویات ۷۰۳
- بنت ابوالحکم غفاری رضی اللہ عنہا کی حدیث ۷۴۳
- ایک صحابیہ رضی اللہ عنہا کی روایت ۷۴۳
- ایک صحابی رضی اللہ عنہ کی روایت ۷۴۳
- بعض صحابہ رضی اللہ عنہم کی حدیثیں ۷۴۷
- بنی سلیط کے ایک شیخ کی حدیثیں ۷۴۹
- سلیمان بن عمرو کی اپنی والدہ سے روایتیں ۷۵۰
- بنوسلیم کی ایک خاتون صحابیہ رضی اللہ عنہا کی روایت ۷۵۱
- ایک زوجہ مطہرہ رضی اللہ عنہا کی روایت ۷۵۲
- ایک صحابیہ رضی اللہ عنہا کی روایت ۷۵۲
- ایک خزاعی صحابی رضی اللہ عنہ کی روایت ۷۵۳

⊛ ایک ثقفی آدمی کی اپنے والد سے روایت ۷۵۳
⊛ ابو جبیرہ بن ضحاک کی اپنے چچاؤں سے روایت ۷۵۳
⊛ یحییٰ بن حصین کی اپنی دادی سے روایتیں ۷۵۵
⊛ یحییٰ بن حصین کی اپنی والدہ سے روایت ۷۵۵
⊛ ایک صحابیہ ﷞ کی روایت ۷۵۶
⊛ حضرت حذیفہ بن یمان ﷜ کی مرویات ۷۵۷
⊛ ایک صحابی ﷜ کی روایت ۸۳۰
⊛ ایک صحابی ﷜ کی روایت ۸۳۰
⊛ ایک صحابی ﷜ کی روایت ۸۳۰
⊛ ایک صحابی ﷜ کی روایت ۸۳۱
⊛ حضرت حکم بن سفیان یا سفیان بن حکم ﷜ کی حدیثیں ۸۳۱
⊛ ایک انصاری صحابی ﷜ کی حدیثیں ۸۳۲
⊛ حضرت ذی مخمر ﷜ کی حدیثیں ۸۳۳
⊛ مسعود بن عجماء ﷜ کی ہمشیرہ کی حدیث ۸۳۴
⊛ ایک غفاری صحابی ﷜ کی روایت ۸۳۵
⊛ ایک صحابی ﷜ کی روایت ۸۳۵
⊛ ایک صحابی ﷜ کی روایت ۸۳۵
⊛ ایک ثعلبی صحابی ﷜ کی روایت ۸۳۶
⊛ ایک صحابی ﷜ کی روایت ۸۳۶
⊛ ایک انصاری صحابی ﷜ کی روایت ۸۳۶
⊛ ایک صحابی ﷜ کی روایت ۸۳۷
⊛ ایک بزرگ صحابی ﷜ کی روایت ۸۳۷
⊛ ایک صحابی ﷜ کی روایت ۸۳۸
⊛ ایک صحابی ﷜ کی روایت ۸۳۸
⊛ ایک صحابی ﷜ کی روایت ۸۳۹

- ایک صحابی ؓ کی روایت ۸۴۰
- ایک صحابی ؓ کی روایت ۸۴۰
- ایک صحابی ؓ کی روایت ۸۴۱
- ایک صحابی ؓ کی روایت ۸۴۱
- ایک صحابی ؓ کی روایت ۸۴۲
- حضرت ابوایوب انصاری ؓ کی مرویات ۸۴۳
- حضرت ابوحمید ساعدی ؓ کی مرویات ۸۷۲
- حضرت معیقیب ؓ کی حدیثیں ۸۷۷
- بنوسلمہ کے ایک گروہ کی روایت ۸۷۸
- حضرت طلحہ غفاری ؓ کی حدیثیں ۸۷۸
- حضرت محمود بن لبید ؓ کی مرویات ۸۸۱
- ایک انصاری صحابی ؓ کی روایت ۸۸۷
- حضرت محمود بن لبید اور محمود بن ربیع ؓ کی حدیثیں ۸۸۷
- حضرت نوفل بن معاویہ ؓ کی حدیث ۸۸۸
- بنوضمرہ کے ایک صحابی ؓ کی حدیثیں ۸۸۸
- بنوسلیم کے ایک صحابی ؓ کی حدیث ۸۸۹
- ایک انصاری صحابی ؓ کی روایت ۸۸۹
- بنوحارثہ کے ایک صحابی ؓ کی حدیث ۸۸۹
- بنواسد کے ایک صحابی ؓ کی روایت ۸۹۰
- ایک صحابی ؓ کی روایت ۸۹۰
- ایک اسلمی صحابی ؓ کی روایت ۸۹۰
- نبی علیہ السلام کے آزاد کردہ غلام حضرت عبید ؓ کی حدیثیں ۸۹۱
- حضرت عبداللہ بن ثعلبہ بن صعیر ؓ کی حدیثیں ۸۹۲
- حضرت عبداللہ بن عدی انصاری ؓ کی حدیثیں ۸۹۶
- عمر بن ثابت انصاری کی ایک صحابی ؓ سے روایت ۸۹۷

- حضرت مسیب بن حزن رضی اللہ عنہ کی حدیثیں ۸۹۷
- حضرت حارثہ بن نعمان رضی اللہ عنہ کی حدیثیں ۸۹۸
- حضرت کعب بن عاصم اشعری رضی اللہ عنہ کی حدیثیں ۸۹۹
- ایک انصاری صحابی رضی اللہ عنہ کی روایت ۹۰۰
- ایک صحابی رضی اللہ عنہ کی حدیثیں ۹۰۰
- بنو غفار کے ایک صحابی رضی اللہ عنہ کی حدیث ۹۰۳
- حضرت محیصہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کی حدیثیں ۹۰۴
- حضرت سلمہ بن صخر بیاضی رضی اللہ عنہ کی حدیث ۹۰۷
- حضرت عمرو بن حمق رضی اللہ عنہ کی حدیثیں ۹۰۷
- حضرت سلمان فارسی رضی اللہ عنہ کی مرویات ۹۰۸
- حضرت سوید بن مقرن رضی اللہ عنہ کی حدیثیں ۹۲۸
- حضرت نعمان بن مقرن رضی اللہ عنہ کی حدیثیں ۹۲۹
- حضرت جابر بن عتیک رضی اللہ عنہ کی حدیثیں ۹۳۰
- حضرت ابوسلمہ انصاری رضی اللہ عنہ کی حدیثیں ۹۳۴
- حضرت قیس بن عمرو رضی اللہ عنہ کی حدیثیں ۹۳۵
- حضرت معاویہ بن حکم سلمی رضی اللہ عنہ کی حدیثیں ۹۳۶
- حضرت عتبان بن مالک رضی اللہ عنہ کی حدیثیں ۹۴۲
- حضرت عاصم بن عدی رضی اللہ عنہ کی حدیثیں ۹۴۴
- حضرت ابوداؤد مازنی رضی اللہ عنہ کی روایت ۹۴۵
- حضرت عبداللہ بن سلام رضی اللہ عنہ کی حدیثیں ۹۴۵
- حضرت ابوالطفیل عامر بن واثلہ رضی اللہ عنہ کی حدیثیں ۹۵۳
- حضرت نوفل اشجعی رضی اللہ عنہ کی حدیث ۹۶۰
- حضرت ارقم بن ابی ارقم مخزومی رضی اللہ عنہ کی بقیہ حدیثیں ۹۶۰
- حضرت بدیل بن ورقاء خزاعی رضی اللہ عنہ کی حدیث ۹۶۱
- حضرت جبلہ بن حارثہ کلبی رضی اللہ عنہ کی حدیث ۹۶۱

- حضرت جنادہ بن ابی امیہ ازدی رضی اللہ عنہ کی حدیث ۹۶۲
- حضرت حارث بن جبلہ یا جبلہ بن حارث رضی اللہ عنہ کی حدیث ۹۶۲
- حضرت خارجہ بن حذافہ عدوی رضی اللہ عنہ کی حدیثیں ۹۶۳
- حضرت خالد بن عدی جہنی رضی اللہ عنہ کی حدیث ۹۶۴
- حضرت سعد بن منذر انصاری رضی اللہ عنہ کی حدیث ۹۶۴
- حضرت سعید بن سعد بن عبادہ رضی اللہ عنہ کی بقیہ حدیثیں ۹۶۵
- حضرت طلق بن علی رضی اللہ عنہ کی بقیہ حدیثیں ۹۶۶
- حضرت علی بن طلق یمامی رضی اللہ عنہ کی حدیثیں ۹۷۰
- حضرت عمارہ بن حزم انصاری رضی اللہ عنہ کی حدیثیں ۹۷۱
- حضرت عمرو بن حزم انصاری رضی اللہ عنہ کی حدیثیں ۹۷۲
- حضرت کعب بن مالک انصاری رضی اللہ عنہ کی بقیہ حدیث ۹۷۳
- حضرت مالک بن عمیرہ (عمیر) اسدی رضی اللہ عنہ کی حدیث ۹۷۳
- حضرت نوفل بن معاویہ دیلی رضی اللہ عنہ کی حدیثیں ۹۷۴
- حضرت نوفل اشجعی رضی اللہ عنہ کی حدیثیں ۹۷۵
- حضرت وازع یا زارع بن عامر عبدی رضی اللہ عنہ کی حدیث ۹۷۶
- حضرت ابوامامہ حارثی رضی اللہ عنہ کی حدیثیں ۹۷۷
- حضرت ابوجہیم بن حارث انصاری رضی اللہ عنہ کی حدیثیں ۹۷۸
- حضرت ابورقاعہ عدوی رضی اللہ عنہ کی حدیثیں ۹۷۹
- حضرت ابوزہیر ثقفی رضی اللہ عنہ کی بقیہ حدیث ۹۸۰
- عبداللہ بن کعب کی اپنے چچا سے روایت ۹۸۰
- حضرت تلب بن ثعلبہ عنبری رضی اللہ عنہ کی حدیث ۹۸۲
- حضرت ثابت بن ودیعہ انصاری رضی اللہ عنہ کی بقیہ حدیث ۹۸۲
- حضرت رکانہ بن عبد یزید مطلبی رضی اللہ عنہ کی حدیث ۹۸۲
- حضرت جارود عبدی رضی اللہ عنہ کی بقیہ حدیثیں ۹۸۳
- حضرت ضحاک بن قیس فہری رضی اللہ عنہ کی حدیث ۹۸۳

حضرت علقمہ بن رمثہ بلوی رضی اللہ عنہ کی حدیث ۹۸۴
حضرت علی بن شیبان حنفی رضی اللہ عنہ کی حدیث ۹۸۵
حضرت عمرو بن تغلب نمری رضی اللہ عنہ کی حدیثیں ۹۸۶
حضرت عمرو بن مرہ جہنی رضی اللہ عنہ کی حدیثیں ۹۸۷
حضرت عمیر رضی اللہ عنہ ''جو کہ آبی اللحم کے آزاد کردہ غلام تھے'' کی حدیثیں ۹۸۸
حضرت فروہ بن مسیک رضی اللہ عنہ کی حدیثیں ۹۸۹
حضرت مقداد بن اسود رضی اللہ عنہ کی حدیثیں ۹۹۲
محمد بن عبداللہ بن سلام رضی اللہ عنہ کی حدیثیں ۱۰۰۴
حضرت یوسف بن عبداللہ بن سلام رضی اللہ عنہ کی حدیثیں ۱۰۰۵
حضرت ولید بن ولید رضی اللہ عنہ کی حدیث ۱۰۰۶
حضرت قیس بن سعد بن عبادہ رضی اللہ عنہ کی حدیثیں ۱۰۰۶
حضرت سعد بن عبادہ رضی اللہ عنہ کی حدیثیں ۱۰۰۸
حضرت ابو بصرہ غفاری رضی اللہ عنہ کی حدیثیں ۱۰۰۹
حضرت ابوابی ابن امراۃ عبادہ رضی اللہ عنہ کی حدیث ۱۰۱۰
حضرت سالم بن عبید رضی اللہ عنہ کی حدیث ۱۰۱۰
حضرت مقداد بن اسود رضی اللہ عنہ کی بقیہ حدیث ۱۰۱۱
حضرت ابو رافع رضی اللہ عنہ کی حدیثیں ۱۰۱۲
حضرت ضمیرہ بن سعد رضی اللہ عنہ کی حدیث ۱۰۱۹
حضرت ابو بردہ ظفری رضی اللہ عنہ کی حدیث ۱۰۲۱
حضرت عبداللہ بن ابی حدرد رضی اللہ عنہ کی حدیثیں ۱۰۲۱
حضرت بلال حبشی رضی اللہ عنہ کی حدیثیں ۱۰۲۴
حضرت صہیب رضی اللہ عنہ کی حدیثیں ۱۰۳۳
حضرت کعب بن مالک کی اہلیہ کی حدیثیں ۱۰۳۹
حضرت فضالہ بن عبید انصاری رضی اللہ عنہ کی مرویات ۱۰۴۰
حضرت عوف بن مالک اشجعی رضی اللہ عنہ کی مرویات ۱۰۵۱

بسم اللہ الرحمن الرحیم

مسند الانصار

انصاری صحابۂ کرام رضی اللہ عنہم اجمعین کی مرویات

اول و ثانی مسند الانصار

حَدِيثُ أَبِي الْمُنْذِرِ أُبَيِّ بْنِ كَعْبٍ رضی اللہ عنہ

ابوالمنذر حضرت ابی بن کعب رضی اللہ عنہ کی احادیث

مِمَّا رَوَاهُ عَنْهُ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

وہ روایات جو حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ نے حضرت ابی بن کعب رضی اللہ عنہ سے نقل کی ہیں۔

(۲۱۳۹۹) حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ سَعْدٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ مُحَمَّدِ ابْنِ إِسْحَاقَ فِيمَنْ شَهِدَ بَدْرًا أُبَيُّ بْنُ كَعْبِ بْنِ قَيْسِ بْنِ عُبَيْدِ بْنِ زَيْدِ بْنِ مُعَاوِيَةَ بْنِ عَمْرِو بْنِ مَالِكِ بْنِ النَّجَّارِ

(۲۱۳۹۹) محمد بن اسحاق رحمۃ اللہ علیہ نے غزوۂ بدر کے شرکاء میں حضرت ابی بن کعب رضی اللہ عنہ کا نسب نامہ یوں بیان کیا ہے ابی بن کعب بن قیس بن عبید بن زید بن معاویہ بن عمرو بن مالک بن نجار۔

(۲۱۴۰۰) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ حَبِيبِ بْنِ أَبِي ثَابِتٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ عُمَرُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ عَلِيٌّ أَقْضَانَا وَأُبَيٌّ أَقْرَؤُنَا وَإِنَّا لَنَدَعُ كَثِيرًا مِنْ لَحْنِ أُبَيٍّ وَأُبَيٌّ يَقُولُ سَمِعْتُ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَا أَدَعُهُ لِشَيْءٍ وَاللَّهُ تَبَارَكَ وَتَعَالَى يَقُولُ مَا نَنْسَخْ مِنْ آيَةٍ أَوْ نُنْسِهَا نَأْتِ بِخَيْرٍ مِنْهَا أَوْ مِثْلِهَا [صححه البخاري (٤٤٨١)]. [انظر: ٢١٤٠١، ٢١٤٠٢].

(۲۱۴۰۰) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا علی ہم میں سب سے بڑے قاضی ہیں اور ابی ہم میں سب سے بڑے قاری ہیں، اور ہم ابی کے لہجے میں سے بہت سی چیزیں چھوڑ دیتے ہیں اور ابی کہتے ہیں کہ میں نے نبی علیہ السلام کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے لہٰذا میں اسے نہیں چھوڑ سکتا اور اللہ تعالیٰ یہ فرماتا ہے کہ "ہم جو آیت بھی منسوخ کرتے ہیں یا بھلا دیتے ہیں تو اس سے بہتر یا اس جیسی لے آتے ہیں۔"

(۲۱۴۰۱) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ سُفْيَانَ حَدَّثَنِي حَبِيبٌ يَعْنِي ابْنَ أَبِي ثَابِتٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ

رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ قَالَ عُمَرُ عَلِيٌّ أَقْضَانَا وَأُبَيٌّ أَقْرَؤُنَا وَإِنَّا لَنَدَعُ مِنْ قَوْلِ أُبَيٍّ وَأُبَيٌّ يَقُولُ أَخَذْتُ مِنْ فَمِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَا أَدَعُهُ وَاللَّهُ يَقُولُ مَا نَنْسَخْ مِنْ آيَةٍ أَوْ نُنْسِهَا [راجع: ٢١٤٠٠].

(۲۱۴۰۱) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا علی ہم میں سب سے بڑے قاضی ہیں اور ابی ہم میں سب سے بڑے قاری ہیں، اور ہم ابی کے لہجے میں سے بہت سی چیزیں چھوڑ دیتے ہیں اور ابی کہتے ہیں کہ میں نے نبی علیہ السلام کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے لہٰذا میں اسے نہیں چھوڑ سکتا اور اللہ تعالیٰ یہ فرماتا ہے کہ "ہم جو آیت بھی منسوخ کرتے ہیں یا بھلا دیتے ہیں تو اس سے بہتر یا اس جیسی لے آتے ہیں۔"

(۲۱۴۰۲) حَدَّثَنَا عَبْد اللَّهِ حَدَّثَنِي سُوَيْدُ بْنُ سَعِيدٍ فِي سَنَةِ سِتٍّ وَعِشْرِينَ وَمِائَتَيْنِ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ عَنْ الْأَعْمَشِ عَنْ حَبِيبِ بْنِ أَبِي ثَابِتٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ خَطَبَنَا عُمَرُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ عَلَى مِنْبَرِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ عَلِيٌّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَقْضَانَا وَأُبَيٌّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَقْرَؤُنَا وَإِنَّا لَنَدَعُ مِنْ قَوْلِ أُبَيٍّ شَيْئًا وَإِنَّ أُبَيًّا سَمِعَ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَشْيَاءَ وَأُبَيٌّ يَقُولُ لَا أَدَعُ مَا سَمِعْتُ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَدْ نَزَلَ بَعْدَ أُبَيٍّ كِتَابٌ [راجع: ٢١٤٠٠].

(۲۱۴۰۲) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے برسر منبر خطبہ دیتے ہوئے فرمایا علی ہم میں سب سے بڑے قاضی ہیں اور ابی ہم میں سب سے بڑے قاری ہیں، اور ہم ابی کے لہجے میں سے بہت سی چیزیں چھوڑ دیتے ہیں اور ابی کہتے ہیں کہ میں نے نبی علیہ السلام کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے لہٰذا میں اسے نہیں چھوڑ سکتا، حالانکہ اس کے بعد بھی قرآن نازل ہوتا رہا ہے۔

حَدِيثُ أَبِي أَيُّوبَ الْأَنْصَارِيِّ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُ

وہ روایات جو حضرت ابو ایوب انصاری رضی اللہ عنہ نے ان سے نقل کی ہیں۔

(۲۱۴۰۳) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ أَخْبَرَنَا هِشَامُ بْنُ عُرْوَةَ أَخْبَرَنَا أَبِي أَخْبَرَنِي أَبُو أَيُّوبَ أَنَّ أُبَيًّا حَدَّثَهُ قَالَ سَأَلْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قُلْتُ الرَّجُلُ يُجَامِعُ أَهْلَهُ فَلَا يُنْزِلُ قَالَ يَغْسِلُ مَا مَسَّ الْمَرْأَةَ مِنْهُ وَيَتَوَضَّأُ وَيُصَلِّي [صححه البخاري (٢٩٣)، ومسلم (٣٤٦)]. [انظر: ٢١٤٠٤، ٢١٤٠٥، ٢١٤٠٦].

(۲۱۴۰۳) حضرت ابو ایوب انصاری رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ حضرت ابی بن کعب رضی اللہ عنہ نے ان سے یہ حدیث بیان کی ہے کہ میں نے نبی علیہ السلام سے پوچھا اگر کوئی آدمی اپنی بیوی سے مجامعت کرے اور اسے انزال نہ ہو تو کیا حکم ہے؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا اس کے جسم کا جو حصہ عورت کو چھوا ہے، اسے دھولے اور وضو کر کے نماز پڑھ لے۔

(۲۱۴۰۴) وَحَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ قَالَ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي أَيُّوبَ عَنْ أُبَيِّ بْنِ كَعْبٍ قَالَ سَأَلْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَكَرَ مَعْنَاهُ [راجع: ٢١٤٠٣].

(۲۱۴۰۴) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۲۱۴۰۵) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ قَالَ حَدَّثَنِي أَبِي عَنِ الْمَلِيِّ عَنِ الْمَلِيِّ يَعْنِي بِقَوْلِهِ الْمَلِيِّ عَنِ الْمَلِيِّ أَبَا أَيُّوبَ عَنْ أُبَيِّ بْنِ كَعْبٍ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الَّذِي يَأْتِي أَهْلَهُ ثُمَّ لَا يُنْزِلُ يَغْسِلُ ذَكَرَهُ وَيَتَوَضَّأُ قَالَ عَبْد اللَّهِ قَالَ أَبِي الْمَلِيُّ عَنِ الْمَلِيِّ ثِقَةٌ عَنْ ثِقَةٍ [راجع: ۲۱۴۰۳].

(۲۱۴۰۵) حضرت ابوایوب انصاری رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ حضرت ابی بن کعب رضی اللہ عنہ نے ان سے یہ حدیث بیان کی ہے کہ میں نے نبی علیہ السلام سے پوچھا اگر کوئی آدمی اپنی بیوی سے مجامعت کرے اور اسے انزال نہ ہو تو کیا حکم ہے؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا شرمگاہ کو دھولے اور وضو کر کے نماز پڑھ لے۔

(۲۱۴۰۶) حَدَّثَنَا عَبْد اللَّهِ قَالَ حَدَّثَنِي عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ الْقَوَارِيرِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ بَلَغَنِي عَنْ أَبِي أَيُّوبَ بْنِ زَيْدٍ حَدِيثٌ وَهُوَ بِأَرْضِ الرُّومِ قَالَ فَلَقِيتُ أَبَا أَيُّوبَ فَحَدَّثَنِي عَنْ أُبَيِّ بْنِ كَعْبٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا جَامَعَ الرَّجُلُ امْرَأَتَهُ ثُمَّ أَكْسَلَ فَلْيَغْسِلْ مَا أَصَابَ الْمَرْأَةَ مِنْهُ ثُمَّ لِيَتَوَضَّأْ [راجع: ۲۱۴۰۳].

(۲۱۴۰۶) حضرت ابوایوب انصاری رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ حضرت ابی بن کعب رضی اللہ عنہ نے ان سے یہ حدیث بیان کی ہے کہ میں نے نبی علیہ السلام سے پوچھا اگر کوئی آدمی اپنی بیوی سے مجامعت کرے اور اسے انزال نہ ہو تو کیا حکم ہے؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا اس کے جسم کا جو حصہ عورت کو چھوا ہے، اسے دھولے اور وضو کر کے نماز پڑھ لے۔

حَدِيثُ عُبَادَةَ بْنِ الصَّامِتِ عَنْ أُبَيِّ بْنِ كَعْبٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا

وہ روایات جو حضرت عبادہ بن صامت رضی اللہ عنہ نے ان سے نقل کی ہیں۔

(۲۱۴۰۷) حَدَّثَنَا عَفَّانُ قَالَ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ قَالَ أَخْبَرَنَا حُمَيْدٌ عَنْ أَنَسٍ عَنْ عُبَادَةَ أَنَّ أُبَيَّ بْنَ كَعْبٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أُنْزِلَ الْقُرْآنُ عَلَى سَبْعَةِ أَحْرُفٍ [انظر: ۲۱۴۰۸، ۲۱۴۰۹، ۲۱۴۵۰، ۲۱۴۵۱، ۲۱۴۵۲]

(۲۱۴۰۷) حضرت عبادہ رضی اللہ عنہ سے بحوالہ ابی بن کعب رضی اللہ عنہ مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا قرآن کریم سات حروف پر نازل کیا گیا ہے۔

(۲۱۴۰۸) حَدَّثَنَا عَفَّانُ قَالَ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ قَالَ أَخْبَرَنَا حُمَيْدٌ عَنْ أَنَسٍ عَنْ عُبَادَةَ بْنِ الصَّامِتِ أَنَّ أُبَيَّ بْنَ كَعْبٍ قَالَ أَقْرَأَنِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ آيَةً وَأَقْرَأَهَا آخَرَ غَيْرَ قِرَاءَةِ أُبَيٍّ فَقُلْتُ مَنْ أَقْرَأَكَهَا قَالَ أَقْرَأَنِيهَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قُلْتُ وَاللَّهِ لَقَدْ أَقْرَأَنِيهَا كَذَا وَكَذَا قَالَ أُبَيٌّ فَمَا تَخَلَّجَ فِي نَفْسِي مِنَ الْإِسْلَامِ مَا تَخَلَّجَ يَوْمَئِذٍ فَأَتَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَلَمْ تُقْرِئْنِي آيَةَ كَذَا وَكَذَا قَالَ بَلَى قَالَ فَإِنَّ هَذَا يَدَّعِي أَنَّكَ أَقْرَأْتَهُ كَذَا وَكَذَا فَضَرَبَ بِيَدِهِ فِي صَدْرِي فَذَهَبَ ذَاكَ فَمَا وَجَدْتُ مِنْهُ شَيْئًا بَعْدُ ثُمَّ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَتَانِي جِبْرِيلُ وَمِيكَائِيلُ عَلَيْهِمَا السَّلَام فَقَالَ جِبْرِيلُ

اقْرَأْ الْقُرْآنَ عَلَى حَرْفٍ فَقَالَ مِيكَائِيلُ اسْتَزِدْهُ قَالَ اقْرَأْهُ عَلَى حَرْفَيْنِ قَالَ اسْتَزِدْهُ حَتَّى بَلَغَ سَبْعَةَ أَحْرُفٍ قَالَ كُلٌّ شَافٍ كَافٍ [قال الألباني: صحيح (النسائي: ۲/ ۱۵٤)]. [راجع: ۲۱٤۰۷].

(۲۱۴۰۸) حضرت عبادہ رضی اللہ عنہ سے بحوالہ ابی بن کعب رضی اللہ عنہ مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے مجھے ایک آیت پڑھائی، اور دوسرے آدمی کو وہی آیت دوسری طرح پڑھائی، میں نے اس سے پوچھا کہ تمہیں یہ آیت کس نے پڑھائی ہے؟ اس نے بتایا کہ مجھے یہ آیت نبی علیہ السلام نے پڑھائی ہے، میں نے اس سے قسم کھا کر کہا کہ مجھے تو نبی علیہ السلام نے یہ آیت اس طرح پڑھائی ہے، اور اس دن اسلام کے حوالے سے جو وسوسے میرے ذہن میں آئے، کبھی ایسے وسوسے نہیں آئے میں نبی علیہ السلام کی خدمت میں حاضر ہوا اور عرض کیا یا رسول اللہ! کیا آپ نے فلاں آیت مجھے اس اس طرح نہیں پڑھائی؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا کیوں نہیں، میں نے عرض کیا کہ یہ شخص دعویٰ کرتا ہے کہ آپ نے اسے بھی آیت دوسری طرح پڑھائی ہے؟ نبی علیہ السلام نے میرے سینے پر اپنا ہاتھ مارا جس سے وہ تمام وساوس دور ہو گئے اور اس کے بعد کبھی مجھے ایسے وسوسے نہ آئے، پھر نبی علیہ السلام نے فرمایا میرے پاس جبریل اور میکائیل علیہما السلام آئے تھے، حضرت جبریل علیہ السلام نے کہا کہ قرآن کریم کو ایک حرف پر پڑھئے، حضرت میکائیل علیہ السلام نے کہا کہ آپ ان سے اضافے کی درخواست کیجئے، حضرت جبریل علیہ السلام نے کہا کہ اسے دو حرفوں پر پڑھئے، حضرت میکائیل علیہ السلام نے پھر کہا کہ ان سے اضافے کی درخواست کیجئے، یہاں تک کہ سات حروف تک پہنچ گئے اور فرمایا ان میں سے ہر ایک کافی شافی ہے۔

(۲۱۴۰۹) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ قَالَ حَدَّثَنِي أَبِي قَالَ حَدَّثَنِي يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ حُمَيْدٍ عَنْ أَنَسٍ أَنَّ أُبَيًّا قَالَ مَا حَكَّ فِي صَدْرِي شَيْءٌ مُنْذُ أَسْلَمْتُ إِلَّا أَنِّي قَرَأْتُ آيَةً فَذَكَرَ الْحَدِيثَ وَلَمْ يَذْكُرْ فِيهِ عُبَادَةَ [راجع: ۲۱٤۰۷].

(۲۱۴۰۹) گزشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

حَدِيثُ أَبِي هُرَيْرَةَ الدَّوْسِيِّ عَنْ أُبَيِّ بْنِ كَعْبٍ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُمَا

وہ حدیثیں جو حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نے ان سے نقل کی ہیں۔

(۲۱۴۱۰) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ قَالَ حَدَّثَنِي أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَمُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ نُمَيْرٍ وَهَذَا لَفْظُ حَدِيثِ ابْنِ نُمَيْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ عَنْ عَبْدِ الْحَمِيدِ بْنِ جَعْفَرٍ عَنْ الْعَلَاءِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ يَعْقُوبَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ أُبَيِّ بْنِ كَعْبٍ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُمَا قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا أَنْزَلَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ فِي التَّوْرَاةِ وَلَا فِي الْإِنْجِيلِ مِثْلَ أُمِّ الْقُرْآنِ وَهِيَ السَّبْعُ الْمَثَانِي وَهِيَ مَقْسُومَةٌ بَيْنِي وَبَيْنَ عَبْدِي وَلِعَبْدِي مَا سَأَلَ

(۲۱۴۱۰) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے بحوالہ ابی بن کعب رضی اللہ عنہ مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا اللہ تعالیٰ نے سورۂ فاتحہ جیسی سورت پوری تورات اور انجیل میں نازل نہیں فرمائی، یہی سبع مثانی ہے (اور اللہ فرماتے ہیں کہ) یہی سورت میرے اور میرے بندے کے درمیان تقسیم شدہ ہے اور میرے بندے کو وہی ملے گا جو وہ مانگے گا۔

(٢١٤١١) حَدَّثَنَا عَبْد اللَّهِ قَالَ حَدَّثَنِي أَبُو مَعْمَرٍ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ عَنْ عَبْدِ الْحَمِيدِ بْنِ جَعْفَرٍ عَنْ الْعَلَاءِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ أُبَيِّ بْنِ كَعْبٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَلَا أُعَلِّمُكَ سُورَةً مَا أُنْزِلَ فِي التَّوْرَاةِ وَلَا فِي الزَّبُورِ وَلَا فِي الْإِنْجِيلِ وَلَا فِي الْقُرْآنِ مِثْلُهَا قُلْتُ بَلَى قَالَ فَإِنِّي أَرْجُو أَنْ لَا أَخْرُجَ مِنْ ذَلِكَ الْبَابِ حَتَّى تَعْلَمَهَا ثُمَّ قَامَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقُمْتُ مَعَهُ فَأَخَذَ بِيَدِي فَجَعَلَ يُحَدِّثُنِي حَتَّى بَلَغَ قُرْبَ الْبَابِ قَالَ فَذَكَّرْتُهُ فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ السُّورَةَ الَّتِي قُلْتَ لِي قَالَ فَكَيْفَ تَقْرَأُ إِذَا قُمْتَ تُصَلِّي فَقَرَأَ بِفَاتِحَةِ الْكِتَابِ قَالَ هِيَ هِيَ وَهِيَ السَّبْعُ الْمَثَانِي وَالْقُرْآنُ الْعَظِيمُ الَّذِي أُوتِيتُ بَعْدُ

(٢١٤١١) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے بحوالہ ابی بن کعب رضی اللہ عنہ مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا کیا میں تمہیں ایک ایسی سورت نہ سکھا دوں جس کی مثال تورات، زبور، انجیل اور خود قرآن میں بھی نہیں ہے؟ میں نے عرض کیا کیوں نہیں، نبی علیہ السلام نے فرمایا مجھے امید ہے کہ تم اس دروازے سے نکلنے نہیں پاؤ گے کہ اسے سیکھ چکے ہو گے، پھر نبی علیہ السلام کھڑے ہو گئے، میں بھی ان کے ہمراہ کھڑا ہو گیا، نبی علیہ السلام میرا ہاتھ پکڑ کر باتیں کرنے لگے اور چلتے چلتے دروازے کے قریب پہنچ گئے، میں نے نبی علیہ السلام کو یاد دہانی کراتے ہوئے عرض کیا یا رسول اللہ! وہ سورت بتا دیجئے جس کے متعلق آپ نے مجھ سے فرمایا تھا؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا جب تم نماز پڑھنے کھڑے ہوتے ہو تو کیا پڑھتے ہو؟ انہوں نے سورۂ فاتحہ پڑھ کر سنا دی، نبی علیہ السلام نے فرمایا یہی وہ سورت ہے، وہی سبع مثانی ہے اور وہی قرآن عظیم ہے جو مجھے دیا گیا ہے۔

(٢١٤١٢) قَالَ عَبْد اللَّهِ سَأَلْتُ أَبِي قَالَ عَنْ الْعَلَاءِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ وَسُهَيْلِ بْنِ أَبِي صَالِحٍ فَقَدَّمَ الْعَلَاءَ عَلَى سُهَيْلٍ وَقَالَ لَمْ أَسْمَعْ أَحَدًا ذَكَرَ الْعَلَاءَ بِسُوءٍ وَقَالَ أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ وَأَبُو صَالِحٍ أَحَبُّ إِلَيَّ مِنْ الْعَلَاءِ

(٢١٤١٢) گذشتہ حدیث راویوں کی معمولی تقدیم و تاخیر کے ساتھ بھی مروی ہے۔

حَدِيثُ رَافِعِ بْنِ رِفَاعَةَ عَنْ أُبَيِّ بْنِ كَعْبٍ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُمَا

وہ حدیثیں جو حضرت رفاعہ بن رافع رضی اللہ عنہ نے ان سے نقل کی ہیں۔

(٢١٤١٣) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ آدَمَ قَالَ حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ وَابْنُ إِدْرِيسَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي حَبِيبٍ عَنْ مَعْمَرِ بْنِ أَبِي حَبِيبَةَ عَنْ عُبَيْدِ بْنِ رِفَاعَةَ بْنِ رَافِعٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ زُهَيْرٌ فِي حَدِيثِهِ رِفَاعَةُ بْنُ رَافِعٍ وَكَانَ عَقَبِيًّا بَدْرِيًّا قَالَ كُنْتُ عِنْدَ عُمَرَ فَقِيلَ لَهُ إِنَّ زَيْدَ بْنَ ثَابِتٍ يُفْتِي النَّاسَ فِي الْمَسْجِدِ قَالَ زُهَيْرٌ فِي حَدِيثِهِ النَّاسَ بِرَأْيِهِ فِي الَّذِي يُجَامِعُ وَلَا يُنْزِلُ فَقَالَ أَعْجِلْ بِهِ فَأُتِيَ بِهِ فَقَالَ يَا عَدُوَّ نَفْسِهِ أَوَقَدْ بَلَغْتَ أَنْ تُفْتِيَ النَّاسَ فِي مَسْجِدِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِرَأْيِكَ قَالَ مَا فَعَلْتُ وَلَكِنْ حَدَّثَنِي عُمُومَتِي عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أَيُّ عُمُومَتِكَ قَالَ أُبَيُّ بْنُ كَعْبٍ قَالَ زُهَيْرٌ وَأَبُو أَيُّوبَ وَرِفَاعَةُ بْنُ رَافِعٍ فَالْتَفَتُّ

إِلَى مَا يَقُولُ هَذَا الْفَتَى وَقَالَ زُهَيْرٌ مَا يَقُولُ هَذَا الْغُلَامُ فَقُلْتُ كُنَّا نَفْعَلُهُ فِي عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فَسَأَلْتُمْ عَنْهُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ كُنَّا نَفْعَلُهُ عَلَى عَهْدِهِ قَالَ فَجَمَعَ النَّاسَ وَاتَّفَقَ النَّاسُ عَلَى أَنَّ الْمَاءَ لَا يَكُونُ إِلَّا مِنَ الْمَاءِ إِلَّا رَجُلَيْنِ عَلِيَّ بْنَ أَبِي طَالِبٍ وَمُعَاذَ بْنَ جَبَلٍ قَالَا إِذَا جَاوَزَ الْخِتَانُ الْخِتَانَ فَقَدْ وَجَبَ الْغُسْلُ قَالَ فَقَالَ عَلِيٌّ يَا أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ إِنَّ أَعْلَمَ النَّاسِ بِهَذَا أَزْوَاجُ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَرْسَلَ إِلَى حَفْصَةَ فَقَالَتْ لَا عِلْمَ لِي فَأَرْسَلَ إِلَى عَائِشَةَ فَقَالَتْ إِذَا جَاوَزَ الْخِتَانُ الْخِتَانَ وَجَبَ الْغُسْلُ قَالَ فَتَحَطَّمَ عُمَرُ يَعْنِي تَغَيَّظَ ثُمَّ قَالَ لَا يَبْلُغُنِي أَنَّ أَحَدًا فَعَلَهُ وَلَا يَغْسِلُ إِلَّا أَنْهَكْتُهُ عُقُوبَةً

(۲۱۴۱۳) حضرت رفاعہ اپنے والد سے نقل کرتے ہیں کہ ایک مرتبہ میں حضرت عمر رضی اللہ عنہ کی خدمت میں حاضر تھا، کسی نے ان سے کہا کہ حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ مسجد میں بیٹھ کر اس شخص کے متعلق جو اپنی بیوی سے مجامعت کرے لیکن اسے انزال نہ ہو، اپنی رائے سے لوگوں کو فتویٰ دے رہے ہیں، حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا جلدی سے جا کر انہیں میرے پاس بلا کر لاؤ، جب وہ آ گئے تو حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے ان سے فرمایا اے دشمن جان! مجھے پتہ چلا ہے کہ تم مسجد نبوی میں بیٹھ کر اپنی رائے سے لوگوں کو فتویٰ دے رہے ہو؟ حضرت زید رضی اللہ عنہ نے فرمایا میں نے تو ایسا نہیں کیا، بلکہ یہ بات تو میرے چچاؤں نے مجھ سے نبی علیہ السلام کے حوالے سے ذکر کی ہے، حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے ان سے پوچھا کہ کون سے چچا؟ انہوں نے بتایا حضرت ابی بن کعب رضی اللہ عنہ (اور حضرت ابوایوب رضی اللہ عنہ اور حضرت رفاعہ بن رافع رضی اللہ عنہ) حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے میری طرف متوجہ ہو کر فرمایا یہ نوجوان کیا کہہ رہا ہے؟ میں نے کہا کہ ہم تو نبی علیہ السلام کے زمانے میں ایسا ہی کرتے تھے، حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے پوچھا کہ کیا آپ لوگوں نے نبی علیہ السلام سے اس کے متعلق پوچھا تھا؟ میں نے جواب دیا کہ ہم تو نبی علیہ السلام کے دور باسعادت میں ایسا ہی کرتے تھے (اس کا رواج عام تھا)

حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے تمام لوگوں کو اکٹھا کیا اور دو آدمیوں یعنی حضرت علی مرتضیٰ رضی اللہ عنہ اور معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ کے علاوہ سب نے اس بات پر اتفاق کر لیا کہ وجوب غسل انزال کی صورت میں ہی ہوگا، مذکورہ دونوں حضرات کا کہنا تھا کہ جب ایک شرمگاہ دوسری شرمگاہ سے مل جائے تو غسل واجب ہو جاتا ہے، پھر حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا امیر المؤمنین! اس مسئلے کا سب سے زیادہ علم ازواج مطہرات کے پاس ہو سکتا ہے لہٰذا حضرت حفصہ رضی اللہ عنہا کے پاس کسی کو بھیج کر معلوم کروا لیجئے، حضرت حفصہ رضی اللہ عنہا نے جواب دیا کہ مجھے اس کے متعلق کچھ علم نہیں، پھر حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کے پاس قاصد کو بھیجا گیا تو انہوں نے فرمایا کہ جب ایک شرمگاہ دوسری شرمگاہ سے مل جائے تو غسل واجب ہو جاتا ہے، اس پر حضرت عمر رضی اللہ عنہ کو سخت غصہ آیا اور فرمایا اگر مجھے پتہ چلا کہ کسی نے ایسا کیا ہے اور غسل نہیں کیا تو میں اسے سخت سزا دوں گا۔

(۲۱۴۱۴) حَدَّثَنَا عَبْد اللَّهِ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى بْنُ عَبْدِ الْأَعْلَى عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي حَبِيبٍ عَنْ مَعْمَرِ بْنِ حَبِيبَةَ عَنْ عُبَيْدِ بْنِ رِفَاعَةَ بْنِ رَافِعٍ عَنْ أَبِيهِ فَذَكَرَ نَحْوَهُ وَمَعْنَاهُ

(۲۱۴۱۴) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

حَدِيثُ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ أُبَيِّ بْنِ كَعْبٍ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُمَا

وہ حدیثیں جو حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ نے ان سے نقل کی ہیں۔

(۲۱٤۱۵) حَدَّثَنَا عَبْد اللَّهِ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا رَجُلٌ سَمَّاهُ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْأَشْعَرِيُّ حَدَّثَنَا عِيسَى بْنُ جَارِيَةَ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ أُبَيِّ بْنِ كَعْبٍ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُمَا قَالَ جَاءَ رَجُلٌ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ عَمِلْتُ اللَّيْلَةَ عَمَلًا قَالَ مَا هُوَ قَالَ نِسْوَةٌ مَعِي فِي الدَّارِ قُلْنَ لِي إِنَّكَ تَقْرَأُ وَلَا نَقْرَأُ فَصَلِّ بِنَا فَصَلَّيْتُ ثَمَانِيًا وَالْوِتْرَ قَالَ فَسَكَتَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فَرَأَيْنَا أَنَّ سُكُوتَهُ رِضًا بِمَا كَانَ

(۲۱۴۱۵) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے بحوالہ ابی بن کعب رضی اللہ عنہ مروی ہے کہ ایک آدمی بارگاہِ نبوت میں حاضر ہوا اور عرض کیا یا رسول اللہ! آج رات میں نے ایک کام کیا ہے، نبی علیہ السلام نے پوچھا وہ کیا؟ اس نے کہا میرے ساتھ گھر میں جو خواتین تھیں، وہ کہنے لگیں کہ آپ قرآن پڑھنا جانتے ہو، ہم نہیں جانتیں لہٰذا تم ہمیں نماز پڑھاؤ، چنانچہ میں نے انہیں آٹھ رکعتیں اور وتر پڑھا دیئے، اس پر نبی علیہ السلام خاموش رہے اور ہم سمجھتے ہیں کہ نبی علیہ السلام کی خاموشی مذکورہ واقعے پر رضامندی کی دلیل تھی۔

(۲۱٤۱٦) حَدَّثَنَا عَبْد اللَّهِ حَدَّثَنَا حَجَّاجُ بْنُ يُوسُفَ حَدَّثَنَا شَبَابَةُ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي سُفْيَانَ عَنْ جَابِرٍ عَنْ أُبَيِّ بْنِ كَعْبٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَوَاهُ

(۲۱۴۱۶) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے بحوالہ ابی بن کعب رضی اللہ عنہ مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے انہیں داغا تھا۔

حَدِيثُ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ عَنْ أُبَيِّ بْنِ كَعْبٍ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُمَا

وہ حدیثیں جو حضرت سہل بن سعد رضی اللہ عنہ نے ان سے نقل کی ہیں۔

(۲۱٤۱۷) حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ عُمَرَ أَخْبَرَنَا يُونُسُ عَنْ الزُّهْرِيِّ قَالَ قَالَ سَهْلٌ الْأَنْصَارِيُّ وَكَانَ قَدْ أَدْرَكَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ ابْنُ خَمْسَ عَشْرَةَ فِي زَمَانِهِ حَدَّثَنِي أُبَيُّ بْنُ كَعْبٍ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُمَا أَنَّ الْفُتْيَا الَّتِي كَانُوا يَقُولُونَ الْمَاءُ مِنْ الْمَاءِ رُخْصَةٌ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَخَّصَ بِهَا فِي أَوَّلِ الْإِسْلَامِ ثُمَّ أَمَرَنَا بِالِاغْتِسَالِ بَعْدَهَا [صححه ابن خزيمة (٢٢٥ و ٢٢٦)، وابن حبان (٤٤٩/٣). قال الترمذي: حسن صحيح. قال الألباني: صحيح (أبوداود:٢١٥، ابن ماجة:٦٠٩، الترمذي: ١١٠ و ١١١)]. [انظر: ٢١٤١٨، ٢١٤١٩، ٢١٤٢٠، ٢١٤٢١، ٢١٤٢٢].

(۲۱۴۱۷) حضرت سہل انصاری رضی اللہ عنہ ''جنہوں نے نبی علیہ السلام کو پایا تھا اور وہ نبی علیہ السلام کے دور باسعادت میں پندرہ سال کے تھے'' سے بحوالہ ابی بن کعب رضی اللہ عنہ مروی ہے کہ لوگ جس فتوے کا ذکر کرتے ہیں کہ انزال پر غسل واجب ہوتا ہے، وہ ایک رخصت تھی

جو ابتداءِ اسلام میں نبی علیہ السلام نے دی تھی، بعد میں نبی علیہ السلام نے ہمیں غسل کا حکم دے دیا تھا۔

(۲۱۴۱۸) حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ إِسْحَاقَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ يَعْنِي ابْنَ الْمُبَارَكِ أَخْبَرَنِي يُونُسُ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ الْأَنْصَارِيِّ وَقَدْ أَدْرَكَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ ابْنُ خَمْسَ عَشْرَةَ سَنَةً قَالَ حَدَّثَنِي أُبَيُّ بْنُ كَعْبٍ أَنَّ الْفُتْيَا الَّتِي كَانُوا يُفْتُونَ بِهَا فِي قَوْلِهِمْ الْمَاءُ مِنَ الْمَاءِ رُخْصَةٌ كَانَ أُرْخِصَ بِهَا فِي أَوَّلِ الْإِسْلَامِ ثُمَّ أُمِرْنَا بِالِاغْتِسَالِ بَعْدَهَا [راجع: ۲۱۴۱۷].

(۲۱۴۱۸) حضرت سہل انصاری رضی اللہ عنہ ''جنہوں نے نبی علیہ السلام کو پایا تھا اور وہ نبی علیہ السلام کے دور باسعادت میں پندرہ سال کے تھے'' سے بحوالہ ابی بن کعب رضی اللہ عنہ مروی ہے کہ لوگ جس فتوے کا ذکر کرتے ہیں کہ انزال پر غسل واجب ہوتا ہے، وہ ایک رخصت تھی جو ابتداءِ اسلام میں نبی علیہ السلام نے دی تھی، بعد میں نبی علیہ السلام نے ہمیں غسل کا حکم دے دیا تھا۔

(۲۱۴۱۹) حَدَّثَنَا خَلَفُ بْنُ الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا ابْنُ الْمُبَارَكِ عَنْ يُونُسَ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَهْلٍ عَنْ أُبَيٍّ نَحْوَهُ قَالَ ابْنُ الْمُبَارَكِ فَأَخْبَرَنِي مَعْمَرٌ بِهَذَا الْإِسْنَادِ نَحْوَهُ [راجع: ۲۱۴۱۷].

(۲۱۴۱۹) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۲۱۴۲۰) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ أَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ قَالَ قَالَ ابْنُ شِهَابٍ قَالَ سَهْلُ بْنُ سَعْدٍ وَكَانَ قَدْ بَلَغَ خَمْسَ عَشْرَةَ سَنَةً حِينَ تُوُفِّيَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَسَمِعَ مِنْهُ أَخْبَرَنِي أُبَيُّ بْنُ كَعْبٍ وَذَكَرَ نَحْوَهُ [راجع: ۲۱۴۱۷]

(۲۱۴۲۰) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۲۱۴۲۱) حَدَّثَنَا أَبُو الْيَمَانِ أَخْبَرَنَا شُعَيْبٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ قَالَ سَهْلُ بْنُ سَعْدٍ الْأَنْصَارِيُّ وَكَانَ قَدْ رَأَى النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَسَمِعَ مِنْهُ وَذَكَرَ أَنَّهُ ابْنُ خَمْسَ عَشْرَةَ سَنَةً ثُمَّ تُوُفِّيَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَدَّثَنِي أُبَيُّ بْنُ كَعْبٍ أَنَّ الْفُتْيَا الَّتِي كَانُوا يُفْتُونَ بِهَا رُخْصَةٌ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَخَّصَ فِيهَا فِي أَوَّلِ الْإِسْلَامِ ثُمَّ أَمَرَنَا بِالِاغْتِسَالِ بَعْدُ [راجع: ۲۱۴۱۷].

(۲۱۴۲۱) حضرت سہل انصاری رضی اللہ عنہ ''جنہوں نے نبی علیہ السلام کو پایا تھا اور وہ نبی علیہ السلام کے دور باسعادت میں پندرہ سال کے تھے'' سے بحوالہ ابی بن کعب رضی اللہ عنہ مروی ہے کہ لوگ جس فتوے کا ذکر کرتے ہیں کہ انزال پر غسل واجب ہوتا ہے، وہ ایک رخصت تھی جو ابتداءِ اسلام میں نبی علیہ السلام نے دی تھی، بعد میں نبی علیہ السلام نے ہمیں غسل کا حکم دے دیا تھا۔

(۲۱۴۲۲) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ غَيْلَانَ حَدَّثَنَا رِشْدِينُ حَدَّثَنِي عَمْرُو بْنُ الْحَارِثِ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ حَدَّثَنِي بَعْضُ مَنْ أَرْضَى عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ أَنَّ أُبَيًّا حَدَّثَهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جَعَلَهَا رُخْصَةً لِلْمُؤْمِنِينَ لِقِلَّةِ ثِيَابِهِمْ ثُمَّ إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْهَا بَعْدُ يَعْنِي قَوْلَهُمْ الْمَاءُ مِنَ الْمَاءِ [راجع: ۲۱۴۱۷].

(۲۱۴۲۲) حضرت سہل انصاری رضی اللہ عنہ ''جنہوں نے نبی علیہ السلام کو پایا تھا اور وہ نبی علیہ السلام کے دور باسعادت میں پندرہ سال کے تھے''

سے بحوالہ ابی بن کعب رضی اللہ عنہ مروی ہے کہ لوگ جس فتوے کا ذکر کرتے ہیں کہ انزال پر غسل واجب ہوتا ہے، وہ ایک رخصت تھی جو ابتداءِ اسلام میں نبی علیہ السلام نے دی تھی، بعد میں نبی علیہ السلام نے ہمیں غسل کا حکم دے دیا تھا۔

(۲۱۴۲۳) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْحَارِثِ حَدَّثَنِي الْأَسْلَمِيُّ يَعْنِي عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عَامِرٍ عَنْ عِمْرَانَ بْنِ أَبِي أَنَسٍ عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ عَنْ أُبَيِّ بْنِ كَعْبٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سُئِلَ عَنْ الْمَسْجِدِ الَّذِي أُسِّسَ عَلَى التَّقْوَى فَقَالَ هُوَ مَسْجِدِي [انظر بعده].

(۲۱۴۲۳) حضرت سہل رضی اللہ عنہ سے بحوالہ ابی بن کعب رضی اللہ عنہ مروی ہے کہ نبی علیہ السلام سے کسی شخص نے اس مسجد کے متعلق سوال کیا جس کی بنیاد تقویٰ پر رکھی گئی تھی تو نبی علیہ السلام نے فرمایا اس سے مراد میری مسجد ہے۔

(۲۱۴۲۴) حَدَّثَنَا أَبُو نُعَيْمٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَامِرٍ الْأَسْلَمِيُّ عَنْ عِمْرَانَ بْنِ أَبِي أَنَسٍ عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ عَنْ أُبَيِّ بْنِ كَعْبٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْمَسْجِدُ الَّذِي أُسِّسَ عَلَى التَّقْوَى مَسْجِدِي هَذَا [راجع ماقبله].

(۲۱۴۲۴) حضرت سہل رضی اللہ عنہ سے بحوالہ ابی بن کعب رضی اللہ عنہ مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے اس مسجد کے متعلق جس کی بنیاد تقویٰ پر رکھی گئی تھی فرمایا اس سے مراد میری مسجد ہے۔

حَدِيثُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرِو بْنِ الْعَاصِ عَنْ أُبَيِّ بْنِ كَعْبٍ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُمَا

وہ حدیثیں جو حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ نے ان سے نقل کی ہیں۔

(۲۱۴۲۵) حَدَّثَنَا عَبْد اللَّهِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي بَكْرٍ الْمُقَدَّمِيُّ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ الثَّقَفِيُّ عَنِ الْمُثَنَّى عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو عَنْ أُبَيِّ بْنِ كَعْبٍ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُمَا قَالَ قُلْتُ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأُولَاتُ الْأَحْمَالِ أَجَلُهُنَّ أَنْ يَضَعْنَ حَمْلَهُنَّ لِلْمُطَلَّقَةِ ثَلَاثًا وَلِلْمُتَوَفَّى عَنْهَا قَالَ هِيَ لِلْمُطَلَّقَةِ ثَلَاثًا وَلِلْمُتَوَفَّى عَنْهَا

(۲۱۴۲۵) حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ سے بحوالہ ابی ابن کعب رضی اللہ عنہ مروی ہے کہ میں نے نبی علیہ السلام سے پوچھا کہ آیت قرآنی وَأُولَاتُ الْأَحْمَالِ أَجَلُهُنَّ أَنْ يَضَعْنَ حَمْلَهُنَّ کا حکم اس عورت کے لئے ہے جسے تین طلاقیں دے دی گئی ہیں یا اس کے لئے جس کا شوہر فوت ہو گیا ہو، نبی علیہ السلام نے فرمایا یہ حکم دونوں کے لئے ہے۔

حَدِيثُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبَّاسٍ عَنْ أُبَيِّ بْنِ كَعْبٍ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُمَا

وہ حدیثیں جو حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ نے ان سے نقل کی ہیں۔

(۲۱۴۲۶) حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ مُصْعَبٍ الْقُرْقُسَانِيُّ قَالَ الْوَلِيدُ حَدَّثَنِي الْأَوْزَاعِيُّ وَقَالَ مُحَمَّدٌ حَدَّثَنَا الْأَوْزَاعِيُّ أَنَّ الزُّهْرِيَّ حَدَّثَهُ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّهُ تَمَارَى هُوَ وَالْحُرُّ بْنُ قَيْسِ بْنِ حِصْنٍ الْفَزَارِيُّ فِي صَاحِبِ مُوسَى عَلَيْهِ السَّلَام الَّذِي سَأَلَ السَّبِيلَ إِلَى لُقِيِّهِ فَقَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ هُوَ خَضِرٌ

إِذْ مَرَّ بِهِمَا أُبَيُّ بْنُ كَعْبٍ فَنَادَاهُ ابْنُ عَبَّاسٍ فَقَالَ إِنِّي تَمَارَيْتُ أَنَا وَصَاحِبِي هَذَا فِي صَاحِبِ مُوسَى عَلَيْهِ السَّلَام الَّذِي سَأَلَ السَّبِيلَ إِلَى لُقِيِّهِ فَهَلْ سَمِعْتَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَذْكُرُ شَأْنَهُ قَالَ نَعَمْ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ بَيْنَا مُوسَى عَلَيْهِ السَّلَام فِي مَلَإٍ مِنْ بَنِي إِسْرَائِيلَ إِذْ قَامَ إِلَيْهِ رَجُلٌ فَقَالَ هَلْ تَعْلَمُ أَحَدًا أَعْلَمَ مِنْكَ قَالَ لَا قَالَ فَأَوْحَى اللَّهُ تَبَارَكَ وَتَعَالَى إِلَيْهِ عَبْدُنَا خَضِرٌ فَسَأَلَ مُوسَى عَلَيْهِ السَّلَام السَّبِيلَ إِلَى لُقِيِّهِ وَجَعَلَ اللَّهُ تَبَارَكَ وَتَعَالَى لَهُ الْحُوتَ آيَةً فَقِيلَ لَهُ إِذَا فَقَدْتَ الْحُوتَ فَارْجِعْ فَإِنَّكَ سَتَلْقَاهُ قَالَ ابْنُ مُصْعَبٍ فِي حَدِيثِهِ فَنَزَلَ مَنْزِلًا فَقَالَ مُوسَى عَلَيْهِ السَّلَام لِفَتَاهُ آتِنَا غَدَاءَنَا لَقَدْ لَقِينَا مِنْ سَفَرِنَا هَذَا نَصَبًا فَعِنْدَ ذَلِكَ فَقَدَ الْحُوتَ فَارْتَدَّا عَلَى آثَارِهِمَا قَصَصًا فَجَعَلَ مُوسَى عَلَيْهِ السَّلَام يَتْبَعُ أَثَرَ الْحُوتِ فِي الْبَحْرِ قَالَ فَكَانَ مِنْ شَأْنِهِمَا مَا قَصَّ اللَّهُ تَبَارَكَ وَتَعَالَى فِي كِتَابِهِ [انظر: ۲۱۴۴۹].

(۲۱۴۲۶) حضرت ابن عباس ؓ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ ان کا اور حر بن قیس فزاری کا حضرت موسیٰ ؑ کے اس رفیق کے متعلق اختلاف رائے ہوگیا جس کی طرف سفر کر کے جانے کی بارگاہ الٰہی میں حضرت موسیٰ ؑ نے درخواست کی تھی، حضرت ابن عباس ؓ کی رائے یہ تھی کہ وہ حضرت خضر ؑ تھے، اسی دوران وہاں سے حضرت ابی بن کعب ؓ کا گذر ہوا، حضرت ابن عباس ؓ نے انہیں پکار کر کہا کہ میرا اور میرے اس ساتھی کا اس بات میں اختلاف ہوگیا ہے کہ حضرت موسیٰ ؑ کا وہ ساتھی کون تھا جس کی طرف سفر کر کے ملنے کی درخواست انہوں نے کی تھی؟ کیا آپ نے اس حوالے سے نبی ؑ کو کچھ ذکر کرتے ہوئے سنا ہے؟ انہوں نے فرمایا ہاں! میں نے نبی ؑ کو یہ فرماتے ہوئے سنا کہ ایک مرتبہ حضرت موسیٰ ؑ بنی اسرائیل کے کسی اجتماع سے خطاب فرما رہے تھے کہ ایک آدمی نے کھڑے ہو کر ان سے پوچھا کہ آپ کے علم میں اپنے سے بڑا کوئی عالم بھی ہے؟ حضرت موسیٰ ؑ نے فرمایا نہیں، اس پر اللہ تعالیٰ کی طرف سے یہ وحی آئی کہ ہمارا ایک بندہ خضر تم سے بڑا عالم ہے۔

حضرت موسیٰ ؑ نے ان سے ملنے کا طریقہ پوچھا تو اللہ تعالیٰ نے ایک مچھلی کو ان کے لئے نشانی قرار دیتے ہوئے فرمایا جب تم مچھلی کو نہ پاؤ تو واپس آجانا کیونکہ وہیں پر تمہاری ان سے ملاقات ہو جائے گی، حضرت موسیٰ ؑ سفر پر روانہ ہوئے تو ایک منزل پر پڑاؤ کیا اور اپنے خادم سے کہنے لگے ہمارا ناشتہ لاؤ، اس سفر میں تو ہمیں بڑی مشقت کا سامنا کرنا پڑا ہے، وہیں حضرت موسیٰ ؑ نے مچھلی کو غائب پایا، تو دونوں اپنے نشانات قدم پر چلتے ہوئے واپس لوٹے اور پھر وہ قصہ پیش آیا جو اللہ تعالیٰ نے اپنی کتاب میں بیان فرمایا ہے۔

(۲۱۴۲۷) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بِشْرٍ الْعَبْدِيُّ حَدَّثَنَا مِسْعَرٌ عَنْ مُصْعَبِ بْنِ شَيْبَةَ عَنْ أَبِي حَبِيبِ بْنِ يَعْلَى بْنِ أُمَيَّةَ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ جَاءَ رَجُلٌ إِلَى عُمَرَ فَقَالَ أَكَلَتْنَا الضَّبُعُ قَالَ مِسْعَرٌ يَعْنِي السَّنَةَ قَالَ فَسَأَلَهُ عُمَرُ مِمَّنْ أَنْتَ فَمَا زَالَ يَنْسُبُهُ حَتَّى عَرَفَهُ فَإِذَا هُوَ مُوسَى فَقَالَ عُمَرُ لَوْ أَنَّ لِامْرِئٍ وَادِيًا أَوْ وَادِيَيْنِ لَابْتَغَى إِلَيْهِمَا ثَالِثًا فَقَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ وَلَا يَمْلَأُ جَوْفَ ابْنِ آدَمَ إِلَّا التُّرَابُ ثُمَّ يَتُوبُ اللَّهُ عَلَى مَنْ تَابَ فَقَالَ عُمَرُ لِابْنِ عَبَّاسٍ

مِمَّنْ سَمِعْتَ هَذَا قَالَ مِنْ أُبَيٍّ قَالَ فَإِذَا كَانَ بِالْغَدَاةِ فَاغْدُ عَلَيَّ قَالَ فَرَجَعَ إِلَى أُمِّ الْفَضْلِ فَذَكَرَ ذَلِكَ لَهَا فَقَالَتْ وَمَا لَكَ وَلِلْكَلَامِ عِنْدَ عُمَرَ وَخَشِيَ ابْنُ عَبَّاسٍ أَنْ يَكُونَ أُبَيٌّ نَسِيَ فَقَالَتْ أُمُّهُ إِنَّ أُبَيًّا عَسَى أَنْ لَا يَكُونَ نَسِيَ فَغَدَا إِلَى عُمَرَ وَمَعَهُ الدِّرَّةُ فَانْطَلَقْنَا إِلَى أُبَيٍّ فَخَرَجَ أُبَيٌّ عَلَيْهِمَا وَقَدْ تَوَضَّأَ فَقَالَ إِنَّهُ أَصَابَنِي مَذْيٌ فَغَسَلْتُ ذَكَرِي أَوْ فَرْجِي مِسْعَرٌ شَكَّ فَقَالَ عُمَرُ أَوَيُجْزِيءُ ذَلِكَ قَالَ نَعَمْ قَالَ سَمِعْتَهُ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ نَعَمْ قَالَ وَسَأَلَهُ عَمَّا قَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ فَصَدَّقَهُ [قال الألباني: ضعيف (ابن ماجة: ٥٠٧). قال شعيب: صحيح و هذا إسناد ضعيف].

(۲۱۴۲۷) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک آدمی حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ کے پاس آیا اور کہنے لگا کہ ہمیں قحط سالی نے کھا لیا، حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے اس سے پوچھا کہ تمہارا تعلق کس قبیلے سے ہے؟ حضرت عمر رضی اللہ عنہ مسلسل اس کے نسب نامے کو کریدتے رہے یہاں تک کہ اسے شناخت کر لیا اور پتہ یہ چلا کہ وہ تو مالی طور پر وسعت رکھتا ہے، حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا اگر کسی شخص کے پاس (مال و دولت کی) ایک دو وادیاں بھی ہوں، تب بھی وہ تیسری کی تلاش میں ہوگا، اس پر حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ نے یہ اضافہ کر دیا کہ ابن آدم کا پیٹ تو صرف مٹی ہی بھر سکتی ہے، پھر اللہ اس پر متوجہ ہو جاتا ہے جو توبہ کرتا ہے۔

حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے ان سے پوچھا کہ تم نے یہ کس سے سنا؟ انہوں نے بتایا حضرت ابی بن کعب رضی اللہ عنہ سے، حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا کل میرے پاس آنا، حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ جب اپنی والدہ حضرت ام الفضل رضی اللہ عنہا کے پاس پہنچے تو ان سے اس واقعے کا تذکرہ کیا، انہوں نے فرمایا کہ تمہیں حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے سامنے بولنے کی کیا ضرورت تھی؟ اب حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ کو یہ اندیشہ پیدا ہو گیا کہ کہیں حضرت ابی رضی اللہ عنہ اسے بھول ہی نہ گئے ہوں، لیکن ان کی والدہ نے انہیں تسلی دی کہ امید ہے کہ وہ اس بات کو نہیں بھولے ہوں گے۔

چنانچہ اگلے دن جب حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ، حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے پاس پہنچے تو ان کے پاس کوڑا پڑا ہوا تھا، ہم دونوں حضرت ابی بن کعب رضی اللہ عنہ کی طرف چل پڑے حضرت ابی رضی اللہ عنہ باہر تشریف لائے تو انہوں نے تازہ وضو کیا ہوا تھا، وہ کہنے لگے کہ ''مجھے ''مذی'' لاحق ہو گئی تھی اس لئے میں نے فقط شرمگاہ کو دھو لیا (اور وضو کر لیا) حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے پوچھا کیا یہ جائز ہے؟ انہوں نے فرمایا جی ہاں! حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے پوچھا کیا آپ نے یہ بات نبی علیہ السلام سے سنی ہے؟ انہوں نے فرمایا جی ہاں! پھر حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے ابن عباس رضی اللہ عنہ کی بات کے متعلق پوچھا تو انہوں نے اس کی بھی تصدیق کی۔

(۲۱۴۲۸) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ الشَّيْبَانِيِّ عَنْ يَزِيدَ بْنِ الْأَصَمِّ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ جَاءَ رَجُلٌ إِلَى عُمَرَ يَسْأَلُهُ فَجَعَلَ يَنْظُرُ إِلَى رَأْسِهِ مَرَّةً وَإِلَى رِجْلَيْهِ أُخْرَى هَلْ يَرَى عَلَيْهِ مِنْ الْبُؤْسِ شَيْئًا ثُمَّ قَالَ لَهُ عُمَرُ كَمْ مَالُكَ قَالَ أَرْبَعُونَ مِنْ الْإِبِلِ قَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ فَقُلْتُ صَدَقَ اللَّهُ وَرَسُولُهُ لَوْ كَانَ لِابْنِ آدَمَ وَادِيَانِ مِنْ ذَهَبٍ لَابْتَغَى الثَّالِثَ وَلَا يَمْلَأُ جَوْفَ ابْنِ آدَمَ إِلَّا التُّرَابُ وَيَتُوبُ اللَّهُ عَلَى مَنْ تَابَ فَقَالَ عُمَرُ مَا هَذَا فَقُلْتُ

هَكَذَا أَقْرَأَنِيهَا أُبَيٌّ قَالَ فَمَرَّ بِنَا إِلَيْهِ قَالَ فَجَاءَ إِلَى أُبَيٍّ فَقَالَ مَا يَقُولُ هَذَا قَالَ أُبَيٌّ هَكَذَا أَقْرَأَنِيهَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أَفَأُثْبِتُهَا فَأَثْبَتَهَا

(۲۱۴۲۸) حضرت ابن عباس ؓ سے مروی ہے کہ ایک آدمی حضرت عمر فاروق ؓ کے پاس آیا اور کہنے لگا کہ ہمیں قحط سالی نے کھا لیا، حضرت عمر ؓ کبھی اس کے سر کی طرف دیکھتے اور کبھی پاؤں کی طرف کہ شاید پریشانی کے کوئی آثار اس پر نظر آجائیں؟ بالآخر حضرت عمر ؓ نے اس سے پوچھا تمہارے پاس کتنا مال ہے؟ اس نے کہا چالیس اونٹ، اس پر میں نے کہہ دیا کہ اللہ اور اس کے رسول ﷺ نے سچ فرمایا اگر ابن آدم کے پاس سونے کی دو وادیاں ہوں تو وہ تیسری کی خواہش کرے گا اور ابن آدم کا پیٹ قبر کی مٹی کے علاوہ کوئی چیز نہیں بھر سکتی، البتہ جو شخص توبہ کر لیتا ہے اللہ اس کی طرف متوجہ ہو جاتا ہے۔

حضرت عمر ؓ نے ان سے پوچھا کہ تم نے یہ کس سے سنا؟ میں نے بتایا حضرت ابی بن کعب ؓ سے، حضرت عمر ؓ نے فرمایا کل میرے پاس آنا، چنانچہ اگلے دن وہ حضرت ابی بن کعب ؓ کی طرف چل پڑے، حضرت عمر ؓ نے ان سے پوچھا یہ ابن عباس کیا کہتا ہے؟ انہوں نے فرمایا مجھے نبی ؑ نے اسی طرح پڑھایا ہے، حضرت عمر ؓ نے پوچھا کیا میں اسے لکھ لوں؟ انہوں نے فرمایا ہاں! چنانچہ انہوں نے اسے لکھ لیا۔

(۲۱۴۲۹) حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ وَعَفَّانُ قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنْ الْأَسْوَدِ بْنِ قَيْسٍ قَالَ عَفَّانُ فِي حَدِيثِهِ حَدَّثَنَا الْأَسْوَدُ بْنُ قَيْسٍ عَنْ نُبَيْحٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ أُبَيًّا قَالَ لِعُمَرَ يَا أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ إِنِّي تَلَقَّيْتُ الْقُرْآنَ مِمَّنْ تَلَقَّاهُ وَقَالَ عَفَّانُ مِمَّنْ يَتَلَقَّاهُ مِنْ جِبْرِيلَ عَلَيْهِ السَّلَام وَهُوَ رَطْبٌ

(۲۱۴۲۹) حضرت ابن عباس ؓ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ حضرت ابی بن کعب ؓ نے حضرت عمر ؓ سے فرمایا امیر المؤمنین! میں نے قرآن کریم اس ذات سے تازہ بتازہ حاصل کیا ہے جس نے حضرت جبریل ؑ سے اسے حاصل کیا تھا۔

(۲۱۴۳۰) حَدَّثَنَا عَبْد اللَّهِ حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي بَكْرٍ حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ عُمَرَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَلِيِّ بْنِ زَيْدٍ عَنْ يُوسُفَ الْمَكِّيِّ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنْ أُبَيٍّ قَالَ آخِرُ آيَةٍ نَزَلَتْ لَقَدْ جَاءَكُمْ رَسُولٌ مِنْ أَنْفُسِكُمْ الْآيَةَ

(۲۱۴۳۰) حضرت ابن عباس ؓ سے بحوالہ ابی بن کعب ؓ مروی ہے کہ قرآن کریم کی سب سے آخری آیت جو نازل ہوئی، وہ یہ تھی لَقَدْ جَاءَكُمْ رَسُولٌ مِنْ أَنْفُسِكُمْ......

(۲۱۴۳۱) حَدَّثَنِي أَبُو عُثْمَانَ عَمْرُو بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ بُكَيْرٍ النَّاقِدُ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ عَمْرٍو يَعْنِي ابْنَ دِينَارٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ قَالَ قُلْتُ لِابْنِ عَبَّاسٍ إِنَّ نَوْفًا الشَّامِيَّ يَزْعُمُ أَوْ يَقُولُ لَيْسَ مُوسَى صَاحِبُ خَضِرٍ مُوسَى بَنِي إِسْرَائِيلَ قَالَ كَذَبَ نَوْفٌ عَدُوُّ اللَّهِ حَدَّثَنِي أُبَيُّ بْنُ كَعْبٍ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّ مُوسَى صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَامَ فِي بَنِي إِسْرَائِيلَ خَطِيبًا فَقَالُوا لَهُ مَنْ أَعْلَمُ النَّاسِ قَالَ أَنَا فَأَوْحَى اللَّهُ تَبَارَكَ وَتَعَالَى إِلَيْهِ أَنَّ لِي عَبْدًا أَعْلَمَ مِنْكَ قَالَ رَبِّ فَأَرِنِيهِ قَالَ قِيلَ تَأْخُذُ حُوتًا فَتَجْعَلُهُ فِي مِكْتَلٍ فَحَيْثُمَا

فَقَدْتَهُ فَهُوَ ثَمَّ قَالَ فَأَخَذَ حُوتًا فَجَعَلَهُ فِي مِكْتَلٍ وَجَعَلَ هُوَ وَصَاحِبُهُ يَمْشِيَانِ عَلَى السَّاحِلِ حَتَّى أَتَيَا الصَّخْرَةَ وَرَقَدَ مُوسَى عَلَيْهِ السَّلَام وَاضْطَرَبَ الْحُوتُ فِي الْمِكْتَلِ فَوَقَعَ فِي الْبَحْرِ فَحَبَسَ اللَّهُ عَلَيْهِ جِرْيَةَ الْمَاءِ فَاضْطَرَبَ الْمَاءُ فَاسْتَيْقَظَ مُوسَى فَقَالَ لِفَتَاهُ آتِنَا غَدَاءَنَا لَقَدْ لَقِينَا مِنْ سَفَرِنَا هَذَا نَصَبًا وَلَمْ يُصِبْ النَّصَبَ حَتَّى جَاوَزَ الَّذِي أَمَرَهُ اللَّهُ تَبَارَكَ وَتَعَالَى بِهِ قَالَ فَقَالَ أَرَأَيْتَ إِذْ أَوَيْنَا إِلَى الصَّخْرَةِ فَإِنِّي نَسِيتُ الْحُوتَ وَمَا أَنْسَانِيهُ إِلَّا الشَّيْطَانُ فَارْتَدَّا عَلَى آثَارِهِمَا قَصَصًا فَجَعَلَا يَقُصَّانِ آثَارَهُمَا وَاتَّخَذَ سَبِيلَهُ فِي الْبَحْرِ سَرَبًا قَالَ أَمْسَكَ عَنْهُ جِرْيَةَ الْمَاءِ فَصَارَ عَلَيْهِ مِثْلُ الطَّاقِ فَكَانَ لِلْحُوتِ سَرَبًا وَكَانَ لِمُوسَى عَلَيْهِ السَّلَام عَجَبًا حَتَّى انْتَهَيَا إِلَى الصَّخْرَةِ فَإِذَا رَجُلٌ مُسَجًّى عَلَيْهِ ثَوْبٌ فَسَلَّمَ مُوسَى عَلَيْهِ فَقَالَ وَأَنَّى بِأَرْضِكَ السَّلَامُ قَالَ أَنَا مُوسَى قَالَ مُوسَى بَنِي إِسْرَائِيلَ قَالَ نَعَمْ أَتَّبِعُكَ عَلَى أَنْ تُعَلِّمَنِي مِمَّا عُلِّمْتَ رُشْدًا قَالَ يَا مُوسَى إِنِّي عَلَى عِلْمٍ مِنْ اللَّهِ تَبَارَكَ وَتَعَالَى لَا تَعْلَمُهُ وَأَنْتَ عَلَى عِلْمٍ مِنْ اللَّهِ عَلَّمَكَهُ اللَّهُ فَانْطَلَقَا يَمْشِيَانِ عَلَى السَّاحِلِ فَمَرَّتْ سَفِينَةٌ فَعَرَفُوا الْخَضِرَ فَحُمِلَ بِغَيْرِ نَوْلٍ فَلَمْ يُعْجِبْهُ وَنَظَرَ فِي السَّفِينَةِ فَأَخَذَ الْقَدُومَ يُرِيدُ أَنْ يَكْسِرَ مِنْهَا لَوْحًا فَقَالَ حُمِلْنَا بِغَيْرِ نَوْلٍ وَتُرِيدُ أَنْ تَخْرِقَهَا لِتُغْرِقَ أَهْلَهَا قَالَ أَلَمْ أَقُلْ إِنَّكَ لَنْ تَسْتَطِيعَ مَعِيَ صَبْرًا قَالَ إِنِّي نَسِيتُ وَجَاءَ عُصْفُورٌ فَنَقَرَ فِي الْبَحْرِ قَالَ الْخَضِرُ مَا يُنْقِصُ عِلْمِي وَلَا عِلْمُكَ مِنْ عِلْمِ اللَّهِ تَعَالَى إِلَّا كَمَا يُنْقِصُ هَذَا الْعُصْفُورُ مِنْ هَذَا الْبَحْرِ فَانْطَلَقَا حَتَّى أَتَيَا أَهْلَ قَرْيَةٍ اسْتَطْعَمَا أَهْلَهَا فَأَبَوْا أَنْ يُضَيِّفُوهُمَا فَرَأَى غُلَامًا فَأَخَذَ رَأْسَهُ فَانْتَزَعَهُ فَقَالَ أَقَتَلْتَ نَفْسًا زَكِيَّةً بِغَيْرِ نَفْسٍ لَقَدْ جِئْتَ شَيْئًا نُكْرًا قَالَ أَلَمْ أَقُلْ لَكَ إِنَّكَ لَنْ تَسْتَطِيعَ مَعِيَ صَبْرًا قَالَ سُفْيَانُ قَالَ عَمْرٌو وَهَذِهِ أَشَدُّ مِنْ الْأُولَى قَالَ فَانْطَلَقَا فَإِذَا جِدَارٌ يُرِيدُ أَنْ يَنْقَضَّ فَأَقَامَهُ وَأَرَانَا سُفْيَانُ بِيَدَيْهِ فَرَفَعَ يَدَيْهِ هَكَذَا رَفْعًا فَوَضَعَ رَاحَتَيْهِ فَرَفَعَهُمَا بِبَطْنِ كَفَّيْهِ رَفْعًا فَقَالَ لَوْ شِئْتَ لَاتَّخَذْتَ عَلَيْهِ أَجْرًا قَالَ هَذَا فِرَاقُ بَيْنِي وَبَيْنِكَ قَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ كَانَتْ الْأُولَى نِسْيَانًا فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَرْحَمُ اللَّهُ مُوسَى لَوْ كَانَ صَبَرَ حَتَّى يُقَصَّ عَلَيْنَا مِنْ أَمْرِهِ [انظر: ۲۱٤۳۳، ۲۱٤۳٤، ۲۱٤۳٥، ۲۱٤۳٦، ۲۱٤۳۸].

(۲۱۴۳۱) حضرت سعید بن جبیر کہتے ہیں میں نے حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ سے کہا کہ نوف بکالی کا خیال ہے (حضرت خضر علیہ السلام والے) موسیٰ، بنی اسرائیل کے موسیٰ نہیں ہیں بلکہ وہ کوئی اور موسیٰ ہیں، ابن عباس رضی اللہ عنہ بولے دشمن خدا جھوٹ بولتا ہے، مجھ سے حضرت ابی بن کعب رضی اللہ عنہ نے یہ حدیث بیان کی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔

ایک مرتبہ حضرت موسیٰ علیہ السلام بنی اسرائیل کے سامنے کھڑے تقریر فرما رہے تھے، تقریر ختم ہونے کے بعد ایک شخص نے دریافت کیا کہ سب سے بڑا عالم کون ہے؟ حضرت موسیٰ علیہ السلام نے فرمایا میں سب سے بڑا عالم ہوں، خدا تعالیٰ نے حضرت موسیٰ علیہ السلام پر وحی بھیجی کہ میرے بندوں میں سے ایک بندہ تم سے زیادہ عالم ہے۔ حضرت موسیٰ علیہ السلام نے عرض کیا الٰہی اس سے

ملاقات کس طرح ہو سکتی ہے؟ حکم دیا گیا کہ اپنے ساتھ زنبیل میں ایک (بھنی ہوئی) مچھلی رکھ لو (اور سفر کو چل دو) جہاں وہ مچھلی گم ہو جائے وہ شخص وہیں ملے گا۔

حضرت موسیٰ علیہ السلام نے ایک مچھلی لے کر زنبیل میں ڈالی اور چل دیئے اور اپنے ساتھ ایک خادم یوشع بن نون کو بھی لیتے گئے، چلتے چلتے جب ایک پتھر کے پاس پہنچے تو دونوں (رک گئے اور) حضرت موسیٰ علیہ السلام اس پتھر پر سر رکھ کر سو گئے، اتنے میں مچھلی زنبیل سے پھڑک کر نکلی اور دریا میں سرنگ بناتی ہوئی اپنی راہ چلی گئی۔ حضرت موسیٰ علیہ السلام بیدار ہوئے تو موسیٰ نے اپنے خادم سے فرمایا ہم تو اس سفر سے بہت تھک گئے اب کھانا لے آؤ، اور موسیٰ کو اس وقت تک کوئی تھکاوٹ نہ ہوئی تھی جب تک کہ مقام مقررہ سے آگے نہ بڑھے تھے، بلکہ اس وقت تھکان معلوم ہونے لگی جب مقام مقررہ سے آگے بڑھ گئے، خادم کہنے لگا کیا بتاؤں جب ہم اس پتھر کے پاس پہنچے تو میں مچھلی وہاں بھول گیا (اور آپ سے میں نے اس کا تذکرہ نہ کیا) حضرت موسیٰ علیہ السلام نے فرمایا اسی جگہ کی تو ہم کو تلاش تھی چنانچہ الٹے پاؤں قدم پر قدم ڈالتے واپس لوٹے۔

پتھر تک پہنچے ہی تھے کہ ایک آدمی کپڑے سے سر لپیٹے ہوئے نظر آیا، حضرت موسیٰ علیہ السلام نے سلام کیا، خضر بولے تمہارے ملک میں سلام کا رواج کہاں ہے (یہ تم نے سلام کیسے کیا؟) حضرت موسیٰ علیہ السلام نے کہا میں موسیٰ ہوں! خضر بولے کیا بنی اسرائیل والے، موسیٰ نے کہا جی ہاں! اس کے بعد حضرت موسیٰ علیہ السلام نے کہا کیا میں آپ کے ہمراہ اس شرط پر چل سکتا ہوں کہ خداوند تعالیٰ نے جو علم آپ کو عطا فرمایا ہے اس میں سے کچھ حصہ کی مجھے بھی تعلیم دیجئے، حضرت خضر علیہ السلام بولے آپ میرے ساتھ رہ کر صبر نہ کر سکیں گے (درمیان میں بول اٹھیں گے) کیونکہ خدا تعالیٰ نے اپنے علم خاص کا مجھے وہ حصہ عطا فرمایا ہے جو آپ کو نہیں دیا اور آپ کو وہ علم دیا جس سے میں ناواقف ہوں۔ (حضرت موسیٰ علیہ السلام نے کہا ان شاء اللہ آپ مجھے ثابت قدم پائیں گے میں آپ کے حکم کی خلاف ورزی نہیں کروں گا۔)

آخر کار دونوں دریا کے کنارے کنارے چل دیئے کہ کشتی موجود نہ تھی، اتنے میں ادھر سے ایک کشتی کا گزر ہوا، انہوں نے کشتی والوں سے سوار ہونے کے متعلق کچھ بات چیت کی، حضرت خضر کو لوگوں نے پہچان لیا اس لئے کشتی والوں نے دونوں کو بغیر کرایہ کے سوار کر لیا، اس کے بعد خضر نے کشتی کو اچھی طرح دیکھ کر بسولا نکال کر کشتی کا ایک تختہ اکھاڑ دیا، موسیٰ علیہ السلام نے کہا تم نے یہ کیا کیا؟ ان لوگوں نے تو بغیر کرایہ کے ہم کو سوار کر لیا اور تم نے ان کی کشتی توڑ کر سب کو ڈبونا چاہا تم نے یہ عجیب بات کی؟ خضر بولے میں نے تم سے نہیں کہہ دیا تھا کہ میرے ساتھ رہ کر صبر نہ کر سکو گے، موسیٰ علیہ السلام نے کہا بھول چوک پر میری گرفت نہ کیجئے اور مجھ پر میرے کام میں دشواری نہ ڈالیے، اسی دوران ایک چڑیا نے آ کر سمندر میں اپنی چونچ ڈالی، حضرت خضر علیہ السلام نے فرمایا میرا اور تمہارا علم خدا کے علم میں اتنی بھی کمی نہیں کر سکتا جتنی کمی اس چڑیا نے اس سمندر کے پانی میں کی ہے۔

پھر یہ دونوں حضرات کشتی سے نکل کر چل دیئے، راستہ میں ایک لڑکا بچوں کے ساتھ کھیل رہا تھا، خضر نے اس کا سر پکڑ کر اپنے ہاتھ سے گردن اکھاڑ دی، موسیٰ بولے تم نے جو ایک معصوم جان کو بلا قصور مار ڈالا، یہ تم نے بہت برا کام کیا، خضر بولے کیا

میں نے نہیں کہہ دیا تھا کہ تم میرے ساتھ رہ کر ضبط نہ کر سکو گے، موسیٰ نے کہا اچھا اب اس کے بعد اگر میں آپ سے کچھ دریافت کروں تو آپ مجھے ساتھ نہ رکھنا، آپ نے میرا عذر بہت مان لیا، آخر کار پھر دونوں چل دیئے، چلتے چلتے ایک گاؤں میں پہنچے، گاؤں والوں سے کھانا مانگا، انہوں نے مہمانی کرنے سے انکار کر دیا، ان کو وہاں ایک دیوار نظر آئی جو گرنے کے قریب تھی، حضرت خضر علیہ السلام نے ہاتھ کا اشارہ کر کے اس کو سیدھا کر دیا، حضرت موسیٰ علیہ السلام نے کہا ہم ان لوگوں کے پاس آئے اور انہوں نے ہم کو نہ کھانا دیا نہ مہمانی کی، لیکن آپ نے ان کی دیوار ٹھیک کر دی، اگر آپ چاہتے تو اس کی اجرت لے سکتے تھے، حضرت خضر بولے بس یہی میرے تمہارے درمیان جدائی ہے۔

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ پہلی مرتبہ کا سوال بھولے سے ہوا تھا، حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا خدا موسیٰ پر رحم فرمائے، اگر وہ ضبط کر لیتے تو خدا تعالیٰ ہمارے سامنے ان کا واقعہ کچھ اور بھی بیان فرماتا۔

(٢١٤٣٢) حَدَّثَنَا عَمْرٌو النَّاقِدُ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَمْرٍو عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنْ أُبَيِّ بْنِ كَعْبٍ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَوْ شِئْتَ لَتَخِذْتَ عَلَيْهِ أَجْرًا [صححه مسلم (٢٣٨٠)، وابن حبان (٦٣٢٥)، والحاكم (٦٤٣/٢)].

(۲۱۴۳۲) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ سے بحوالہ ابی بن کعب رضی اللہ عنہ مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے یہ آیت "لو شئت لا تخذت عليه اجرا" اس طرح بھی پڑھی ہے "لَتَخِذْتَ"

(٢١٤٣٣) حَدَّثَنَا عَمْرٌو النَّاقِدُ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَمْرٍو عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنْ أُبَيِّ بْنِ كَعْبٍ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَإِذَا الْجِدَارُ يُرِيدُ أَنْ يَنْقَضَّ فَأَقَامَهُ قَالَ بِيَدِهِ فَرَفَعَهُمَا رَفْعًا [راجع: ٢١٤٣١].

(۲۱۴۳۳) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ سے بحوالہ ابی بن کعب رضی اللہ عنہ مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا ایک دیوار گرنے کے قریب تھی، انہوں نے اسے ہاتھ کے اشارے سے سیدھا کھڑا کر دیا۔

(٢١٤٣٤) حَدَّثَنَا بَهْزُ بْنُ أَسَدٍ حَدَّثَنِي سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ إِمْلَاءً عَلَيَّ عَنْ عَمْرٍو عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ قَالَ قُلْتُ لِابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ أَبِي كَتَبْتُهُ عَنْ بَهْزٍ وَابْنِ عُيَيْنَةَ حَتَّى أَنَّ نَوْفًا يَزْعُمُ أَنَّ مُوسَى لَيْسَ بِصَاحِبِ الْخَضِرِ قَالَ فَقَالَ كَذَبَ عَدُوُّ اللَّهِ حَدَّثَنَا أُبَيُّ بْنُ كَعْبٍ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ قَامَ مُوسَى عَلَيْهِ السَّلَام خَطِيبًا فِي بَنِي إِسْرَائِيلَ فَسُئِلَ أَيُّ النَّاسِ أَعْلَمُ قَالَ أَنَا فَعَتَبَ اللَّهُ عَلَيْهِ إِذْ لَمْ يَرُدَّ الْعِلْمَ إِلَيْهِ قَالَ بَلْ عَبْدٌ لِي عِنْدَ مَجْمَعِ الْبَحْرَيْنِ هُوَ أَعْلَمُ مِنْكَ قَالَ أَيْ رَبِّ فَكَيْفَ لِي بِهِ قَالَ خُذْ حُوتًا فَاجْعَلْهُ فِي مِكْتَلٍ ثُمَّ انْطَلِقْ فَحَيْثُمَا فَقَدْتَهُ فَهُوَ ثَمَّ فَانْطَلَقَ مُوسَى وَمَعَهُ فَتَاهُ يَمْشِيَانِ حَتَّى انْتَهَيَا إِلَى الصَّخْرَةِ فَرَقَدَ مُوسَى عَلَيْهِ السَّلَام وَاضْطَرَبَ الْحُوتُ فِي الْمِكْتَلِ فَخَرَجَ فَوَقَعَ فِي الْبَحْرِ فَأَمْسَكَ اللَّهُ عَنْهُ جِرْيَةَ الْمَاءِ مِثْلَ الطَّاقِ وَكَانَ لِلْحُوتِ سَرَبًا وَقَالَ سُفْيَانُ فَعَقَدَ الْإِبْهَامَ وَالسَّبَّابَةَ وَفَرَّجَ بَيْنَهُمَا قَالَ فَانْطَلَقَا حَتَّى إِذَا كَانَ مِنْ الْغَدِ قَالَ

مُوسَى لِفَتَاهُ آتِنَا غَدَاءَنَا لَقَدْ لَقِينَا مِنْ سَفَرِنَا هَذَا نَصَبًا قَالَ وَلَمْ يَجِدْ النَّصَبَ حَتَّى جَاوَزَ حَيْثُ أُمِرَ قَالَ ذَلِكَ مَا كُنَّا نَبْغِ فَارْتَدَّا عَلَى آثَارِهِمَا قَصَصًا يَقُصَّانِ آثَارَهُمَا قَالَ وَكَانَ لِمُوسَى أَثَرُ الْحُوتِ عَجَبًا وَلِلْحُوتِ سَرَبًا فَذَكَرَ الْحَدِيثَ [راجع: ۲۱٤۳۱].

(۲۱۴۳۴) حضرت سعید بن جبیر کہتے ہیں میں نے حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ سے کہا کہ نوف بکالی کا خیال ہے کہ (حضرت خضر علیہ السلام والے) موسیٰ، بنی اسرائیل کے موسیٰ نہیں ہیں بلکہ وہ کوئی اور موسیٰ ہیں، ابن عباس رضی اللہ عنہ بولے دشمن خدا جھوٹ بولتا ہے، مجھ سے حضرت ابی بن کعب رضی اللہ عنہ نے یہ حدیث بیان کی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔

ایک مرتبہ حضرت موسیٰ علیہ السلام بنی اسرائیل کے سامنے کھڑے تقریر کر رہے تھے، تقریر ختم ہونے کے بعد ایک شخص نے دریافت کیا کہ سب سے بڑا عالم کون ہے؟ حضرت موسیٰ علیہ السلام بولے میں سب سے بڑا عالم ہوں، اللہ تعالیٰ کو یہ بات ناگوار ہوئی کہ موسیٰ نے علم کو اللہ تعالیٰ کی طرف منسوب نہیں کیا لہٰذا حضرت موسیٰ علیہ السلام پر وحی بھیجی کہ میرے بندوں میں سے ایک بندہ مجمع البحرین میں رہتا ہے وہ تم سے زیادہ عالم ہے، حضرت موسیٰ علیہ السلام نے عرض کیا الٰہی اس سے ملاقات کس طرح ہو سکتی ہے؟ حکم دیا گیا کہ اپنے ساتھ زنبیل میں ایک (بھنی ہوئی) مچھلی رکھ لو (اور سفر کو چل دو) جہاں وہ مچھلی گم ہو جائے وہ شخص وہیں ملے گا۔

چنانچہ حضرت موسیٰ چل دیئے اور اپنے ساتھ ایک خادم یوشع بن نون کو بھی لیتے گئے اور دونوں مچھلی ایک زنبیل میں رکھ لی، چلتے چلتے جب ایک پتھر کے پاس پہنچے تو دونوں (رک گئے اور) اس پتھر پر سر رکھ کر سو گئے، اتنے میں مچھلی زنبیل سے پھڑک کر نکلی اور دریا میں سرنگ بناتی ہوئی اپنی راہ چلی گئی۔ اس سے حضرت موسیٰ علیہ السلام اور ان کے خادم کو بڑا تعجب ہوا، (لیکن موسیٰ یہ نہ سمجھے کہ یہ وہی بھنی ہوئی مچھلی ہے جو زنبیل میں تھی) خیر! (صبح کو اٹھ کر) پھر چل دیئے اور ایک شبانہ روز مزید سفر کیا (تیسرے روز) جب صبح ہوئی تو موسیٰ نے اپنے خادم سے فرمایا ہم تو اس سفر سے بہت تھک گئے اب کھانا لے آؤ، اور موسیٰ کو اس وقت تک کوئی تھکاوٹ نہ ہوئی تھی جب تک کہ مقام مقررہ سے آگے نہ بڑھے تھے، بلکہ اس وقت تھکان معلوم ہونے لگی جب مقام مقررہ سے آگے بڑھ گئے، خادم کہنے لگا کیا بتاؤں جب ہم اس پتھر کے پاس پہنچے تو میں مچھلی وہاں بھول گیا (اور آپ سے میں نے اس کا تذکرہ نہ کیا) حضرت موسیٰ علیہ السلام نے فرمایا اس کی تو ہم کو تلاش تھی چنانچہ الٹے پاؤں قدم پر قدم ڈالتے واپس لوٹے، گویا حضرت موسیٰ علیہ السلام کو تعجب ہوا اور مچھلی سرنگ بنا کر چلی گئی...... پھر راوی نے پوری حدیث ذکر کی۔

(۲۱۴۳۵) حَدَّثَنِي أَبُو بَكْرٍ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ مُوسَى عَنْ إِسْرَائِيلَ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ كُنَّا عِنْدَهُ فَقَالَ الْقَوْمُ إِنَّ نَوْفًا الشَّامِيَّ يَزْعُمُ أَنَّ الَّذِي ذَهَبَ يَطْلُبُ الْعِلْمَ لَيْسَ مُوسَى بَنِي إِسْرَائِيلَ وَكَانَ ابْنُ عَبَّاسٍ مُتَّكِئًا فَاسْتَوَى جَالِسًا فَقَالَ كَذَلِكَ يَا سَعِيدُ قُلْتُ نَعَمْ أَنَا سَمِعْتُهُ يَقُولُ ذَاكَ فَقَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ كَذَبَ نَوْفٌ حَدَّثَنِي أُبَيُّ بْنُ كَعْبٍ أَنَّهُ سَمِعَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ رَحْمَةُ اللَّهِ عَلَيْنَا وَعَلَى صَالِحٍ رَحْمَةُ اللَّهِ عَلَيْنَا وَعَلَى أَخِي عَادٍ ثُمَّ قَالَ إِنَّ مُوسَى عَلَيْهِ السَّلَام

بَيْنَا هُوَ يَخْطُبُ قَوْمَهُ ذَاتَ يَوْمٍ إِذْ قَالَ لَهُمْ مَا فِي الْأَرْضِ أَحَدٌ أَعْلَمُ مِنِّي وَأَوْحَى اللَّهُ تَبَارَكَ وَتَعَالَى إِلَيْهِ أَنَّ فِي الْأَرْضِ مَنْ هُوَ أَعْلَمُ مِنْكَ وَآيَةُ ذَلِكَ أَنْ تَزَوَّدَ حُوتًا مَالِحًا فَإِذَا فَقَدْتَهُ فَهُوَ حَيْثُ تَفْقِدُهُ فَتَزَوَّدَ حُوتًا مَالِحًا فَانْطَلَقَ هُوَ وَفَتَاهُ حَتَّى إِذَا بَلَغَ الْمَكَانَ الَّذِي أُمِرُوا بِهِ فَلَمَّا انْتَهَوْا إِلَى الصَّخْرَةِ انْطَلَقَ مُوسَى يَطْلُبُ وَوَضَعَ فَتَاهُ الْحُوتَ عَلَى الصَّخْرَةِ وَاضْطَرَبَ فَاتَّخَذَ سَبِيلَهُ فِي الْبَحْرِ سَرَبًا قَالَ فَتَاهُ إِذَا جَاءَ نَبِيُّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَدَّثْتُهُ فَأَنْسَاهُ الشَّيْطَانُ فَانْطَلَقَا فَأَصَابَهُمْ مَا يُصِيبُ الْمُسَافِرَ مِنَ النَّصَبِ وَالْكَلَالِ وَلَمْ يَكُنْ يُصِيبُهُ مَا يُصِيبُ الْمُسَافِرَ مِنَ النَّصَبِ وَالْكَلَالِ حَتَّى جَاوَزَ مَا أُمِرَ بِهِ فَقَالَ مُوسَى لِفَتَاهُ آتِنَا غَدَاءَنَا لَقَدْ لَقِينَا مِنْ سَفَرِنَا هَذَا نَصَبًا قَالَ لَهُ فَتَاهُ يَا نَبِيَّ اللَّهِ أَرَأَيْتَ إِذْ أَوَيْنَا إِلَى الصَّخْرَةِ فَإِنِّي نَسِيتُ أَنْ أُحَدِّثَكَ وَمَا أَنْسَانِيهُ إِلَّا الشَّيْطَانُ فَاتَّخَذَ سَبِيلَهُ فِي الْبَحْرِ سَرَبًا قَالَ ذَلِكَ مَا كُنَّا نَبْغِ فَرَجَعَا عَلَى آثَارِهِمَا قَصَصًا يَقُصَّانِ الْأَثَرَ حَتَّى إِذَا انْتَهَيَا إِلَى الصَّخْرَةِ فَأَطَافَ بِهَا فَإِذَا هُوَ مُسَجًّى بِثَوْبٍ لَهُ فَسَلَّمَ عَلَيْهِ فَرَفَعَ رَأْسَهُ فَقَالَ لَهُ مَنْ أَنْتَ قَالَ مُوسَى قَالَ مَنْ مُوسَى قَالَ مُوسَى بَنِي إِسْرَائِيلَ قَالَ أُخْبِرْتُ أَنَّ عِنْدَكَ عِلْمًا فَأَرَدْتُ أَنْ أَصْحَبَكَ قَالَ إِنَّكَ لَنْ تَسْتَطِيعَ مَعِيَ صَبْرًا قَالَ سَتَجِدُنِي إِنْ شَاءَ اللَّهُ صَابِرًا وَلَا أَعْصِي لَكَ أَمْرًا قَالَ فَكَيْفَ تَصْبِرُ عَلَى مَا لَمْ تُحِطْ بِهِ خُبْرًا قَالَ قَدْ أُمِرْتُ أَنْ أَفْعَلَهُ قَالَ سَتَجِدُنِي إِنْ شَاءَ اللَّهُ صَابِرًا قَالَ فَإِنْ اتَّبَعْتَنِي فَلَا تَسْأَلْنِي عَنْ شَيْءٍ حَتَّى أُحْدِثَ لَكَ مِنْهُ ذِكْرًا فَانْطَلَقَا حَتَّى إِذَا رَكِبَا فِي السَّفِينَةِ خَرَجَ مَنْ كَانَ فِيهَا وَتَخَلَّفَ لِيَخْرِقَهَا قَالَ فَقَالَ لَهُ مُوسَى تَخْرِقُهَا لِتُغْرِقَ أَهْلَهَا لَقَدْ جِئْتَ شَيْئًا إِمْرًا قَالَ أَلَمْ أَقُلْ إِنَّكَ لَنْ تَسْتَطِيعَ مَعِيَ صَبْرًا قَالَ لَا تُؤَاخِذْنِي بِمَا نَسِيتُ وَلَا تُرْهِقْنِي مِنْ أَمْرِي عُسْرًا فَانْطَلَقَا حَتَّى إِذَا أَتَوْا عَلَى غِلْمَانٍ يَلْعَبُونَ عَلَى سَاحِلِ الْبَحْرِ وَفِيهِمْ غُلَامٌ لَيْسَ فِي الْغِلْمَانِ غُلَامٌ أَنْظَفَ يَعْنِي مِنْهُ فَأَخَذَهُ فَقَتَلَهُ فَنَفَرَ مُوسَى عَلَيْهِ السَّلَام عِنْدَ ذَلِكَ وَقَالَ أَقَتَلْتَ نَفْسًا زَكِيَّةً بِغَيْرِ نَفْسٍ لَقَدْ جِئْتَ شَيْئًا نُكْرًا قَالَ أَلَمْ أَقُلْ لَكَ إِنَّكَ لَنْ تَسْتَطِيعَ مَعِيَ صَبْرًا قَالَ فَأَخَذَتْهُ ذَمَامَةٌ مِنْ صَاحِبِهِ وَاسْتَحَى فَقَالَ إِنْ سَأَلْتُكَ عَنْ شَيْءٍ بَعْدَهَا فَلَا تُصَاحِبْنِي قَدْ بَلَغْتَ مِنْ لَدُنِّي عُذْرًا فَانْطَلَقَا حَتَّى إِذَا أَتَيَا أَهْلَ قَرْيَةٍ لِئَامًا اسْتَطْعَمَا أَهْلَهَا وَقَدْ أَصَابَ مُوسَى عَلَيْهِ السَّلَام جَهْدٌ فَلَمْ يُضَيِّفُوهُمَا فَوَجَدَا فِيهَا جِدَارًا يُرِيدُ أَنْ يَنْقَضَّ فَأَقَامَهُ قَالَ لَهُ مُوسَى مِمَّا نَزَلَ بِهِمْ مِنَ الْجَهْدِ لَوْ شِئْتَ لَاتَّخَذْتَ عَلَيْهِ أَجْرًا قَالَ هَذَا فِرَاقُ بَيْنِي وَبَيْنِكَ فَأَخَذَ مُوسَى عَلَيْهِ السَّلَام بِطَرَفِ ثَوْبِهِ فَقَالَ حَدِّثْنِي فَقَالَ أَمَّا السَّفِينَةُ فَكَانَتْ لِمَسَاكِينَ يَعْمَلُونَ فِي الْبَحْرِ وَكَانَ وَرَاءَهُمْ مَلِكٌ يَأْخُذُ كُلَّ سَفِينَةٍ غَصْبًا فَإِذَا مَرَّ عَلَيْهَا فَرَآهَا مُنْخَرِقَةً تَرَكَهَا وَرَقَعَهَا أَهْلُهَا بِقِطْعَةِ خَشَبَةٍ فَانْتَفَعُوا بِهَا وَأَمَّا الْغُلَامُ فَإِنَّهُ كَانَ طُبِعَ يَوْمَ طُبِعَ كَافِرًا وَكَانَ قَدْ أُلْقِيَ عَلَيْهِ مَحَبَّةٌ مِنْ أَبَوَيْهِ وَلَوْ أَطَاعَاهُ لَأَرْهَقَهُمَا طُغْيَانًا وَكُفْرًا فَأَرَدْنَا أَنْ يُبْدِلَهُمَا رَبُّهُمَا خَيْرًا مِنْهُ زَكَاةً وَأَقْرَبَ رُحْمًا وَوَقَعَ أَبُوهُ عَلَى أُمِّهِ فَعَلِقَتْ فَوَلَدَتْ مِنْهُ خَيْرًا مِنْهُ زَكَاةً

وَاَقْرَبَ رُحْمًا وَاَمَّا الْجِدَارُ فَكَانَ لِغُلَامَيْنِ يَتِيمَيْنِ فِي الْمَدِينَةِ وَكَانَ تَحْتَهُ كَنْزٌ لَهُمَا وَكَانَ اَبُوهُمَا صَالِحًا فَاَرَادَ رَبُّكَ اَنْ يَبْلُغَا اَشُدَّهُمَا وَيَسْتَخْرِجَا كَنْزَهُمَا رَحْمَةً مِنْ رَبِّكَ وَمَا فَعَلْتُهُ عَنْ اَمْرِي ذَلِكَ تَاْوِيلُ مَا لَمْ تَسْطِعْ عَلَيْهِ صَبْرًا [صححه البخاري (٧٤)، ومسلم (٢٣٨٠)]. [راجع: ٢١٤٣١].

(۲۱۴۳۵) حضرت سعید بن جبیر کہتے ہیں میں نے حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ سے کہا کہ نوف بکالی کا خیال ہے کہ (حضرت خضر علیہ السلام والے) موسیٰ، بنی اسرائیل کے موسیٰ نہیں ہیں بلکہ وہ کوئی اور موسیٰ ہیں، ابن عباس رضی اللہ عنہ بولے دشمن خدا جھوٹ بولتا ہے، مجھ سے حضرت ابی بن کعب رضی اللہ عنہ نے یہ حدیث بیان کی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔

ایک مرتبہ حضرت موسیٰ علیہ السلام بنی اسرائیل کے سامنے کھڑے تقریر کر رہے تھے، تقریر ختم ہونے کے بعد ایک شخص نے دریافت کیا کہ سب سے بڑا عالم کون ہے؟ حضرت موسیٰ علیہ السلام بولے میں سب سے بڑا عالم ہوں، اللہ تعالیٰ کو یہ بات ناگوار ہوئی کہ موسیٰ نے علم کو اللہ تعالیٰ کی طرف منسوب نہیں کیا لہٰذا حضرت موسیٰ علیہ السلام پر وحی بھیجی کہ میرے بندوں میں سے ایک بندہ مجمع البحرین میں رہتا ہے وہ تم سے زیادہ عالم ہے، حضرت موسیٰ علیہ السلام نے عرض کیا الٰہی اس سے ملاقات کس طرح ہو سکتی ہے؟ حکم دیا گیا کہ اپنے ساتھ زنبیل میں ایک (بھنی ہوئی) مچھلی رکھ لو (اور سفر کو چل دو) جہاں وہ مچھلی گم ہو جائے وہ شخص وہیں ملے گا۔

چنانچہ حضرت موسیٰ چل دیئے اور اپنے ساتھ ایک خادم یوشع بن نون کو بھی لیتے گئے اور دونوں مچھلی ایک زنبیل میں رکھ لی، چلتے چلتے جب ایک پتھر کے پاس پہنچے تو دونوں (رک گئے اور) اس پتھر پر سر رکھ کر سو گئے، اتنے میں مچھلی زنبیل سے پھڑک کر نکلی اور دریا میں سرنگ بناتی ہوئی اپنی راہ چلی گئی۔ اس سے حضرت موسیٰ علیہ السلام اور ان کے خادم کو بڑا تعجب ہوا، (لیکن موسیٰ یہ نہ سمجھے کہ یہ وہی بھنی ہوئی مچھلی ہے جو زنبیل میں تھی) خیر! (صبح کو اٹھ کر) پھر چل دیئے اور ایک شبانہ روز مزید سفر کیا (تیسرے روز) جب صبح ہوئی تو موسیٰ نے اپنے خادم سے فرمایا ہم تو اس سفر سے بہت تھک گئے اب کھانا لے آؤ، اور موسیٰ کو اس وقت تک کوئی تھکاوٹ نہ ہوئی تھی جب تک کہ مقام مقررہ سے آگے نہ بڑھے تھے، بلکہ اس وقت تھکان معلوم ہونے لگی جب مقام مقررہ سے آگے بڑھ گئے، خادم کہنے لگا کیا بتاؤں جب ہم اس پتھر کے پاس پہنچے تو میں مچھلی وہاں بھول گیا (اور آپ سے میں نے اس کا تذکرہ نہ کیا) حضرت موسیٰ علیہ السلام نے فرمایا اس کی تو ہم کو تلاش تھی چنانچہ الٹے پاؤں قدم پر قدم ڈالتے واپس لوٹے۔

پتھر تک پہنچے ہی تھے کہ ایک آدمی کپڑے سے سر لپیٹے ہوئے نظر آیا، حضرت موسیٰ علیہ السلام نے سلام کیا، خضر بولے تمہارے ملک میں سلام کا رواج کہاں ہے (یہ تم نے سلام کیسے کیا؟) حضرت موسیٰ علیہ السلام نے کہا میں موسیٰ ہوں! خضر بولے کیا بنی اسرائیل والے، موسیٰ نے کہا جی ہاں! اس کے بعد حضرت موسیٰ علیہ السلام نے کہا کیا میں آپ کے ہمراہ اس شرط پر چل سکتا ہوں کہ خداوند تعالیٰ نے جو علم آپ کو عطا فرمایا ہے اس میں سے کچھ حصہ مجھے بھی تعلیم دیجئے، حضرت خضر علیہ السلام بولے آپ میرے ساتھ رہ کر صبر نہ کر سکیں گے (درمیان میں بول اٹھیں گے) کیونکہ خدا تعالیٰ نے اپنے علم خاص کا مجھے وہ حصہ عطا فرمایا ہے جو آپ کو نہیں دیا اور آپ کو وہ علم دیا جس سے میں ناواقف ہوں، حضرت موسیٰ علیہ السلام نے کہا ان شاء اللہ آپ مجھے ثابت قدم پائیں گے میں آپ کے حکم

کی خلاف ورزی نہیں کروں گا، حضرت خضر علیہ السلام نے فرمایا اگر آپ میرے ساتھ چلنا چاہتے ہیں تو پھر مجھ سے کسی چیز کے متعلق سوال نہیں کیا جائے گا حتیٰ کہ میں خود ہی آپ سے اس کا ذکر کر دوں۔

آخر کار دونوں دریا کے کنارے کنارے چل دیئے کہ کشتی موجود نہ تھی، اتنے میں ادھر سے ایک کشتی کا گزر ہوا، انہوں نے کشتی والوں سے سوار ہونے کے متعلق کچھ بات چیت کی، حضرت خضر کو لوگوں نے پہچان لیا اس لئے کشتی والوں نے دونوں کو بغیر کرایہ کے سوار کر لیا۔ اس کے بعد خضر نے کشتی کو اچھی طرح دیکھ کر بسولا نکال کر کشتی کا ایک تختہ اکھاڑ دیا، موسیٰ علیہ السلام نے کہا تم نے یہ کیا کیا؟ ان لوگوں نے تو بغیر کرایہ کے ہم کو سوار کر لیا اور تم نے ان کی کشتی توڑ کر سب کو ڈبونا چاہا تم نے یہ عجیب بات کی؟ خضر بولے میں نے تم سے نہیں کہہ دیا تھا کہ میرے ساتھ رہ کر صبر نہ کر سکو گے، موسیٰ علیہ السلام نے کہا بھول چوک پر میری گرفت نہ کیجئے اور مجھ پر میرے کام میں دشواری نہ ڈالیے، اسی دوران ایک چڑیا نے آ کر سمندر میں اپنی چونچ ڈالی، حضرت خضر علیہ السلام نے فرمایا میرا اور تمہارا علم خدا کے علم میں اتنی بھی کمی نہیں کر سکتا جتنی کمی اس چڑیا نے اس سمندر کے پانی میں کی ہے۔

پھر یہ دونوں حضرات کشتی سے نکل کر چل دیئے، ساحل سمندر پر ایک لڑکا بچوں کے ساتھ کھیل رہا تھا، خضر نے اس کا سر پکڑ کر اپنے ہاتھ سے گردن اکھاڑ دی، موسیٰ بولے تم نے جو ایک معصوم جان کو بلاقصور مار ڈالا، یہ تم نے بہت برا کام کیا، خضر بولے کیا میں نے نہیں کہہ دیا تھا کہ تم میرے ساتھ رہ کر ضبط نہ کر سکو گے، موسیٰ نے کہا اچھا اب اس کے بعد اگر میں آپ سے کچھ دریافت کروں تو آپ مجھے ساتھ نہ رکھنا، آپ نے میرا عذر بہت مان لیا، آخر کار پھر دونوں چل دیئے، چلتے چلتے ایک گاؤں میں پہنچے، گاؤں والوں سے کھانا مانگا، انہوں نے مہمانی کرنے سے انکار کر دیا، ان کو وہاں ایک دیوار نظر آئی جو گرنے کے قریب تھی، حضرت خضر علیہ السلام نے ہاتھ کا اشارہ کر کے اس کو سیدھا کر دیا، حضرت موسیٰ علیہ السلام نے کہا ہم ان لوگوں کے پاس آئے اور انہوں نے ہم کو نہ کھانا دیا نہ مہمانی کی، لیکن آپ نے ان کی دیوار ٹھیک کر دی، اگر آپ چاہتے تو اس کی اجرت لے سکتے تھے، حضرت خضر بولے بس یہی میرے تمہارے درمیان جدائی ہے، حضرت موسیٰ علیہ السلام نے ان کے کپڑے کا کنارہ پکڑ کر کہا کہ مجھے ان واقعات کی تفصیل تو بتا دیجئے، انہوں نے فرمایا کشتی والوں سے آگے ایک ظالم بادشاہ تھا جو ثابت اور عمدہ کشتیاں چھین لیا کرتا تھا (اس لئے حضرت خضر نے اس کشتی کو عیب دار کر دیا) اور وہ لڑکا کافر تھا اس کے والدین نیک آدمی تھے (خوف ہوا کہ کہیں والدین اس کی وجہ سے تباہ نہ ہوں اس لئے حضرت خضر نے اس کو بحکم خدا قتل کر دیا) اور وہ دیوار دو یتیم بچوں کی تھی جس کے نیچے ان کا خزانہ محفوظ تھا، اس کی حفاظت کے لیے حضرت خضر علیہ السلام نے دیوار سیدھی کر دی تھی، اور یہ کام میں نے اپنی مرضی سے نہیں کیے، یہ ان تمام چیزوں کی حقیقت ہے جن پر آپ صبر نہیں کر سکے۔

(۲۱۱۳۶) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْمَرْوَزِيُّ قَالَ حَدَّثَنِي هِشَامُ بْنُ يُوسُفَ فِي تَفْسِيرِ ابْنِ جُرَيْجٍ الَّذِي أَمْلَاهُ عَلَيْهِمْ أَخْبَرَنِي يَعْلَى بْنُ مُسْلِمٍ وَعَمْرُو بْنُ دِينَارٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ يَزِيدُ أَحَدُهُمَا عَلَى الْآخَرِ وَغَيْرُهُمَا قَالَ قَدْ سَمِعْتُ يُحَدِّثُهُ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ قَالَ إِنَّا لَعِنْدَ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبَّاسٍ فِي بَيْتِهِ إِذْ قَالَ سَلُونِي فَقُلْتُ أَبَا

عَبَّاسٍ جَعَلَنِي اللَّهُ فِدَائَكَ بِالْكُوفَةِ رَجُلٌ قَاصٌّ يُقَالُ لَهُ نَوْفٌ يَزْعُمُ أَنَّهُ لَيْسَ مُوسَى بَنِي إِسْرَائِيلَ أَمَّا عَمْرُو بْنُ دِينَارٍ فَقَالَ كَذَبَ عَدُوُّ اللَّهِ وَأَمَّا يَعْلَى بْنُ مُسْلِمٍ فَقَالَ قَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ حَدَّثَنِي أُبَيُّ بْنُ كَعْبٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ مُوسَى رَسُولَ اللَّهِ عَلَيْهِ السَّلَام ذَكَّرَ النَّاسَ يَوْمًا حَتَّى إِذَا فَاضَتْ الْعُيُونُ وَرَقَّتْ الْقُلُوبُ وَلَّى فَأَدْرَكَهُ رَجُلٌ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ هَلْ فِي الْأَرْضِ أَحَدٌ أَعْلَمُ مِنْكَ قَالَ لَا قَالَ فَعُتِبَ عَلَيْهِ إِذْ لَمْ يَرُدَّ الْعِلْمَ إِلَى اللَّهِ تَبَارَكَ وَتَعَالَى فَأَوْحَى اللَّهُ إِلَيْهِ إِنَّ لِي عَبْدًا أَعْلَمَ مِنْكَ قَالَ أَيْ رَبِّ وَأَنَّى قَالَ مَجْمَعُ الْبَحْرَيْنِ قَالَ أَيْ رَبِّ اجْعَلْ لِي عَلَمًا أَعْلَمُ ذَلِكَ بِهِ قَالَ لِي عَمْرٌو قَالَ حَيْثُ يُفَارِقُكَ الْحُوتُ وَقَالَ يَعْلَى خُذْ حُوتًا مَيِّتًا حَيْثُ يُنْفَخُ فِيهِ الرُّوحُ فَأَخَذَ حُوتًا فَجَعَلَهُ فِي مِكْتَلٍ قَالَ لِفَتَاهُ لَا أُكَلِّفُكَ إِلَّا أَنْ تُخْبِرَنِي حَيْثُ يُفَارِقُكَ الْحُوتُ قَالَ مَا كَلَّفْتَنِي كَثِيرًا فَذَلِكَ قَوْلُهُ تَبَارَكَ وَتَعَالَى إِذْ قَالَ مُوسَى لِفَتَاهُ يُوشَعَ بْنِ نُونَ لَيْسَتْ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ قَالَ فَبَيْنَا هُوَ فِي ظِلِّ صَخْرَةٍ فِي مَكَانٍ ثَرْيَانٍ إِذْ تَضَرَّبَ الْحُوتُ وَمُوسَى نَائِمٌ قَالَ فَتَاهُ لَا أُوقِظُهُ حَتَّى إِذَا اسْتَيْقَظَ نَسِيَ أَنْ يُخْبِرَهُ وَتَضَرَّبَ الْحُوتُ حَتَّى دَخَلَ الْبَحْرَ فَأَمْسَكَ اللَّهُ تَبَارَكَ وَتَعَالَى عَلَيْهِ جِرْيَةَ الْبَحْرِ حَتَّى كَأَنَّ أَثَرَهُ فِي حَجَرٍ فَقَالَ لِي عَمْرٌو وَكَأَنَّ أَثَرَهُ فِي حَجَرٍ وَحَلَّقَ إِبْهَامَيْهِ وَاللَّتَيْنِ تَلِيَانِهِمَا لَقَدْ لَقِينَا مِنْ سَفَرِنَا هَذَا نَصَبًا قَالَ قَدْ قَطَعَ اللَّهُ تَبَارَكَ وَتَعَالَى عَنْكَ النَّصَبَ لَيْسَتْ هَذِهِ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ فَأَخْبَرَهُ فَرَجَعَا فَوَجَدَا خَضِرًا عَلَيْهِ السَّلَام فَقَالَ لِي عُثْمَانُ بْنُ أَبِي سُلَيْمَانَ عَلَى طِنْفِسَةٍ خَضْرَاءَ عَلَى كَبِدِ الْبَحْرِ قَالَ سَعِيدُ بْنُ جُبَيْرٍ مُسَجًّى ثَوْبَهُ قَدْ جَعَلَ طَرَفَهُ تَحْتَ رِجْلَيْهِ وَطَرَفَهُ تَحْتَ رَأْسِهِ فَسَلَّمَ عَلَيْهِ مُوسَى فَكَشَفَ عَنْ وَجْهِهِ وَقَالَ هَلْ بِأَرْضِكَ مِنْ سَلَامٍ مَنْ أَنْتَ قَالَ أَنَا مُوسَى قَالَ مُوسَى بَنِي إِسْرَائِيلَ قَالَ نَعَمْ قَالَ فَمَا شَأْنُكَ قَالَ جِئْتُ لِتُعَلِّمَنِي مِمَّا عُلِّمْتَ رُشْدًا قَالَ أَمَا يَكْفِيكَ أَنَّ أَنْبَاءَ التَّوْرَاةِ بِيَدِكَ وَأَنَّ الْوَحْيَ يَأْتِيكَ يَا مُوسَى إِنَّ لِي عِلْمًا لَا يَنْبَغِي أَنْ تَعْلَمَهُ وَإِنَّ لَكَ عِلْمًا لَا يَنْبَغِي أَنْ أَعْلَمَهُ فَجَاءَ طَائِرٌ فَأَخَذَ بِمِنْقَارِهِ فَقَالَ وَاللَّهِ مَا عِلْمِي وَعِلْمُكَ فِي عِلْمِ اللَّهِ إِلَّا كَمَا أَخَذَ هَذَا الطَّائِرُ بِمِنْقَارِهِ مِنْ الْبَحْرِ حَتَّى إِذَا رَكِبَا فِي السَّفِينَةِ وَجَدَا مَعَابِرَ صِغَارًا تَحْمِلُ أَهْلَ هَذَا السَّاحِلِ إِلَى هَذَا السَّاحِلِ عَرَفُوهُ فَقَالُوا عَبْدُ اللَّهِ الصَّالِحُ فَقُلْنَا لِسَعِيدٍ خَضِرٌ قَالَ نَعَمْ لَا يَحْمِلُونَهُ بِأَجْرٍ فَخَرَقَهَا وَدَقَّ فِيهَا وَتِدًا قَالَ مُوسَى أَخَرَقْتَهَا لِتُغْرِقَ أَهْلَهَا لَقَدْ جِئْتَ شَيْئًا إِمْرًا قَالَ قَالَ مُجَاهِدٌ نُكْرًا قَالَ أَلَمْ أَقُلْ إِنَّكَ لَنْ تَسْتَطِيعَ مَعِيَ صَبْرًا وَكَانَتْ الْأُولَى نِسْيَانًا وَالثَّانِيَةُ شَرْطًا وَالثَّالِثَةُ عَمْدًا قَالَ لَا تُؤَاخِذْنِي بِمَا نَسِيتُ وَلَا تُرْهِقْنِي مِنْ أَمْرِي عُسْرًا فَلَقِيَا غُلَامًا فَقَتَلَهُ قَالَ يَعْلَى بْنُ مُسْلِمٍ قَالَ سَعِيدُ بْنُ جُبَيْرٍ وَجَدَا غِلْمَانًا يَلْعَبُونَ فَأَخَذَ غُلَامًا كَافِرًا كَانَ ظَرِيفًا فَأَضْجَعَهُ ثُمَّ ذَبَحَهُ بِالسِّكِّينِ قَالَ أَقَتَلْتَ نَفْسًا زَكِيَّةً لَمْ تَعْمَلْ بِالْحِنْثِ فَانْطَلَقَا فَوَجَدَا جِدَارًا يُرِيدُ أَنْ يَنْقَضَّ فَأَقَامَهُ قَالَ سَعِيدٌ بِيَدِهِ هَكَذَا وَرَفَعَ يَدَهُ فَاسْتَقَامَ قَالَ يَعْلَى فَحَسِبْتُ

أَنَّ سَعِيدًا قَالَ فَمَسَحَهُ بِيَدِهِ فَاسْتَقَامَ قَالَ لَوْ شِئْتَ لَاتَّخَذْتَ عَلَيْهِ أَجْرًا قَالَ سَعِيدٌ أَجْرًا نَأْكُلُهُ قَالَ وَكَانَ يَقْرَؤُهَا وَكَانَ وَرَاءَهُمْ وَكَانَ ابْنُ عَبَّاسٍ يَقْرَؤُهَا وَكَانَ أَمَامَهُمْ مَلِكٌ يَزْعُمُونَ عَنْ غَيْرِ سَعِيدٍ أَنَّهُ قَالَ هَذَا الْغُلَامُ الْمَقْتُولُ يَزْعُمُونَ أَنَّ اسْمَهُ جَيْسُورُ قَالَ يَأْخُذُ كُلَّ سَفِينَةٍ غَصْبًا وَأَرَادَ إِذَا مَرَّتْ بِهِ أَنْ يَدَعَهَا لِعَيْبِهَا فَإِذَا جَاوَزُوا أَصْلَحُوهَا فَانْتَفَعُوا بِهَا بَعْدُ مِنْهُمْ مَنْ يَقُولُ سَدُّوهَا بِقَارُورَةٍ وَمِنْهُمْ مَنْ يَقُولُ بِالْقَارِ وَكَانَ أَبَوَاهُ مُؤْمِنَيْنِ وَكَانَ كَافِرًا فَخَشِينَا أَنْ يُرْهِقَهُمَا طُغْيَانًا وَكُفْرًا فَيَحْمِلُهُمَا حُبُّهُ عَلَى أَنْ يُتَابِعَاهُ عَلَى دِينِهِ فَأَرَدْنَا أَنْ يُبْدِلَهُمَا رَبُّهُمَا خَيْرًا مِنْهُ زَكَاةً وَأَقْرَبَ رُحْمًا هُمَا بِهِ أَرْحَمُ مِنْهُمَا بِالْأَوَّلِ الَّذِي قَتَلَهُ خَضِرٌ وَزَعَمَ غَيْرُ سَعِيدٍ أَنَّهُمَا قَالَا جَارِيَةٌ وَأَمَّا دَاوُدُ بْنُ أَبِي عَاصِمٍ فَقَالَ عَنْ غَيْرِ وَاحِدٍ إِنَّهَا جَارِيَةٌ وَبَلَغَنِي عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ أَنَّهَا جَارِيَةٌ [راجع: ۲۱۴۳۱].

(۲۱۴۳۶) حضرت سعید بن جبیر کہتے ہیں میں نے حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ سے کہا کہ نوف بکالی کا خیال ہے کہ (حضرت خضر علیہ السلام والے) موسیٰ، بنی اسرائیل کے موسیٰ نہیں ہیں بلکہ وہ کوئی اور موسیٰ ہیں، ابن عباس رضی اللہ عنہ بولے دشمن خدا جھوٹ بولتا ہے، مجھ سے حضرت ابی بن کعب رضی اللہ عنہ نے یہ حدیث بیان کی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔

ایک مرتبہ حضرت موسیٰ علیہ السلام بنی اسرائیل کے سامنے کھڑے تقریر کر رہے تھے، تقریر ختم ہونے کے بعد ایک شخص نے دریافت کیا کہ سب سے بڑا عالم کون ہے؟ حضرت موسیٰ علیہ السلام بولے میں سب سے بڑا عالم ہوں، اللہ تعالیٰ کو یہ بات ناگوار ہوئی کہ موسیٰ نے علم کو اللہ تعالیٰ کی طرف منسوب نہیں کیا لہٰذا حضرت موسیٰ علیہ السلام پر وحی بھیجی کہ میرے بندوں میں سے ایک بندہ مجمع البحرین میں رہتا ہے وہ تم سے زیادہ عالم ہے، حضرت موسیٰ علیہ السلام نے عرض کیا الٰہی اس سے ملاقات کس طرح ہوسکتی ہے؟ حکم دیا گیا کہ اپنے ساتھ زنبیل میں ایک (بھنی ہوئی) مچھلی رکھ لو (اور سفر کو چل دو) جہاں وہ مچھلی گم ہو جائے وہ شخص وہیں ملے گا۔

چنانچہ حضرت موسیٰ چل دیئے اور اپنے ساتھ ایک خادم یوشع بن نون کو بھی لیتے گئے اور دونوں مچھلی ایک زنبیل میں رکھ لی، چلتے چلتے جب ایک پتھر کے پاس پہنچے تو دونوں (رک گئے اور) اس پتھر پر سر رکھ کر سو گئے، اتنے میں مچھلی زنبیل سے پھڑک کر نکلی اور دریا میں سرنگ بناتی ہوئی اپنی راہ چلی گئی۔ اس سے حضرت موسیٰ علیہ السلام اور ان کے خادم کو بڑا تعجب ہوا، (لیکن موسیٰ یہ نہ سمجھے کہ یہ وہی بھنی ہوئی مچھلی ہے جو زنبیل میں تھی) خیر! (صبح کو اٹھ کر) پھر چل دیئے اور ایک شبانہ روز مزید سفر کیا (تیسرے روز) جب صبح ہوئی تو موسیٰ نے اپنے خادم سے فرمایا ہم تو اس سفر سے بہت تھک گئے اب کھانا لے آؤ، اور موسیٰ کو اس وقت تک کوئی تھکاوٹ نہ ہوئی تھی جب تک کہ مقام مقررہ سے آگے نہ بڑھے تھے، بلکہ اس وقت تھکان معلوم ہونے لگی جب مقام مقررہ سے آگے بڑھ گئے، خادم کہنے لگا کیا بتاؤں جب ہم اس پتھر کے پاس پہنچے تو میں مچھلی وہاں بھول گیا (اور آپ سے میں نے اس کا تذکرہ نہ کیا) حضرت موسیٰ علیہ السلام نے فرمایا اس کی تو ہم کو تلاش تھی چنانچہ الٹے پاؤں قدم پر قدم ڈالتے واپس لوٹے۔

پتھر تک پہنچے ہی تھے کہ ایک آدمی کپڑے سے سر لپیٹے ہوئے نظر آیا، حضرت موسیٰ علیہ السلام نے سلام کیا، خضر بولے تمہارے

ملک میں سلام کا رواج کہاں ہے (یہ تم نے سلام کیسے کیا؟) حضرت موسیٰ علیہ السلام نے کہا میں موسیٰ ہوں! خضر بولے کیا بنی اسرائیل والے، موسیٰ نے کہا جی ہاں! اس کے بعد حضرت موسیٰ علیہ السلام نے کہا کیا میں آپ کے ہمراہ اس شرط پر چل سکتا ہوں کہ خداوند تعالیٰ نے جو علم آپ کو عطا فرمایا ہے اس میں سے کچھ حصہ کی مجھے بھی تعلیم دیجئے، حضرت خضر علیہ السلام بولے آپ میرے ساتھ رہ کر صبر نہ کر سکیں گے (درمیان میں بول اٹھیں گے) کیونکہ خدا تعالیٰ نے اپنے علم خاص کا مجھے وہ حصہ عطا فرمایا ہے جو آپ کو نہیں دیا اور آپ کو وہ علم دیا جس سے میں ناواقف ہوں۔ (حضرت موسیٰ علیہ السلام نے کہا انشاء اللہ آپ مجھے ثابت قدم پائیں گے میں آپ کے حکم کی خلاف ورزی نہیں کروں گا۔)

آخر کار دونوں دریا کے کنارے کنارے چل دیئے کہ کشتی موجود نہ تھی، اتنے میں ادھر سے ایک کشتی کا گزر ہوا، انہوں نے کشتی والوں سے سوار ہونے کے متعلق کچھ بات چیت کی، خضر کو لوگوں نے پہچان لیا اس لئے کشتی والوں نے دونوں کو بغیر کرایہ کے سوار کر لیا (جب دونوں سوار ہو گئے تو انہوں نے دیکھا کہ) ایک چڑیا آ کر کشتی کے کنارے پر بیٹھی اور اس میں سے ایک یا دو چونچیں مار کر پانی پی لیا، حضرت خضر علیہ السلام نے حضرت موسیٰ علیہ السلام سے فرمایا کہ ہمارے اور تمہارے علم نے خدا کے علم میں کوئی کمی نہیں کی جس طرح اس چڑیا کے پانی پینے سے سمندر میں کوئی کمی نہیں ہوئی۔ اس کے بعد خضر نے بسولا نکال کر کشتی کا ایک تختہ اکھاڑ دیا اور حضرت موسیٰ علیہ السلام دیکھنے بھی نہ پائے تھے کہ خضر تختہ اکھاڑ چکے تھے، موسیٰ علیہ السلام نے کہا تم نے یہ کیا کیا؟ ان لوگوں نے تو بغیر کرایہ کے ہم کو سوار کر لیا اور تم نے ان کی کشتی توڑ کر سب کو ڈبونا چاہا تم نے یہ عجیب بات کی؟ خضر بولے میں نے تم سے نہیں کہہ دیا تھا کہ میرے ساتھ رہ کر صبر نہ کر سکو گے، موسیٰ علیہ السلام نے کہا بھول چوک پر میری گرفت نہ کیجئے اور مجھ پر میرے کام میں دشواری نہ ڈالیے۔

حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں کہ موسیٰ سے یہ سب سے پہلی حرکت بھول کر ہوئی، دوسری شرط کے طور پر تھی اور تیسری جان بوجھ کر، خیر! دونوں حضرات کشتی سے نکل کر چل دیئے، راستہ میں ایک لڑکا بچوں کے ساتھ کھیل رہا تھا، خضر نے اس کا سر پکڑ کر اپنے ہاتھ سے گردن اکھاڑ دی، موسیٰ بولے تم نے جو ایک معصوم جان کو بلا قصور مار ڈالا، یہ تم نے بہت برا کام کیا، خضر بولے کیا میں نے نہیں کہہ دیا کہ تم میرے ساتھ رہ کر ضبط نہ کر سکو گے، موسیٰ نے کہا اچھا اب اس کے بعد اگر میں آپ سے کچھ دریافت کروں تو آپ مجھے ساتھ نہ رکھنا، آپ نے میرا عذر بہت مان لیا، آخر کار پھر دونوں چل دیئے، چلتے چلتے ایک گاؤں میں پہنچے، گاؤں والوں سے کھانا مانگا، انہوں نے مہمانی کرنے سے انکار کر دیا، ان کو وہاں ایک دیوار نظر آئی جو گرنے کے قریب تھی، حضرت خضر علیہ السلام نے ہاتھ کا اشارہ کر کے اس کو سیدھا کر دیا، حضرت موسیٰ علیہ السلام نے کہا ہم ان لوگوں کے پاس آئے اور انہوں نے ہم کو نہ کھانا دیا نہ مہمانی کی، لیکن آپ نے ان کی دیوار ٹھیک کر دی، اگر آپ چاہتے تو اس کی اجرت لے سکتے تھے، حضرت خضر بولے بس یہی میرے تمہارے درمیان جدائی ہے، میں ان تمام باتوں کی تم کو اطلاع دیئے دیتا ہوں، جن پر تم سے ضبط نہ ہو سکا۔

حضور اقدس ﷺ فرماتے ہیں ہمارا دل چاہتا ہے کہ اللہ تعالیٰ حضرت موسیٰ علیہ السلام و خضر کا قصہ ہمارے لیے اور بیان فرماتے ، لیکن موسیٰ علیہ السلام سے صبر نہ ہو سکا (اگر موسیٰ علیہ السلام ضبط کر سکتے تو اللہ تعالیٰ اور قصہ بیان فرماتا) اس کے بعد حضور ﷺ نے ارشاد فرمایا اللہ موسیٰ پر رحم فرمائے ، اگر وہ ضبط کر لیتے تو اللہ تعالیٰ ہمارے سامنے ان کا واقعہ کچھ اور بھی بیان فرماتا ، ابن عباس رضی اللہ عنہ (تینوں باتوں کی تفصیل کے لیے یہ آیت تلاوت فرماتے تھے کہ کشتی والوں سے آگے ایک ظالم بادشاہ تھا جس کا نام ''ھدد بن بدد'' بتایا جاتا ہے ، جو ثابت اور عمدہ کشتیاں چھین لیا کرتا تھا (اس لئے حضرت خضر نے اس کشتی کو عیب دار کر دیا) اور وہ لڑکا کافر تھا اس کا نام ''جیسور'' بتایا جاتا ہے اس کے والدین نیک آدمی تھے (خوف ہوا کہ کہیں والدین اس کی وجہ سے تباہ نہ ہوں اس لئے حضرت خضر نے اس کو بحکم خدا قتل کر دیا اور اس کے بدلے میں ایک بچی انہیں دے دی گئی جو اپنے والدین کا اس بچے سے زیادہ خیال رکھنے والی تھی جسے حضرت خضر علیہ السلام نے قتل کر دیا تھا) اور وہ دیوار دو یتیم بچوں کی تھی جس کے نیچے ان کا خزانہ محفوظ تھا ، اس کی حفاظت کے لیے حضرت خضر علیہ السلام نے دیوار سیدھی کر دی تھی۔

(۲۱۴۳۷) وَوَجَدْتُهُ فِي كِتَابِ أَبِي عَنْ يَحْيَى بْنِ مَعِينٍ عَنْ هِشَامِ بْنِ يُوسُفَ مِثْلَهُ

(۲۱۴۳۷) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۲۱۴۳۸) حَدَّثَنَا عَبْد اللَّهِ قَالَ حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَبُو الْهَيْثَمِ الزُّبَالِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا مُعْتَمِرُ بْنُ سُلَيْمَانَ قَالَ سَمِعْتُ أَبِي حَدَّثَنَا رَقَبَةُ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ حَدَّثَنَا أُبَيُّ بْنُ كَعْبٍ قَالَ سَمِعْتُ نَبِيَّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ بَيْنَمَا مُوسَى عَلَيْهِ السَّلَام فِي قَوْمِهِ يُذَكِّرُهُمْ بِأَيَّامِ اللَّهِ وَأَيَّامُ اللَّهِ نِعَمُهُ وَبَلَاؤُهُ إِذْ قَالَ مَا أَعْلَمُ فِي الْأَرْضِ رَجُلًا خَيْرًا مِنِّي أَوْ أَعْلَمَ مِنِّي قَالَ فَأَوْحَى اللَّهُ تَبَارَكَ وَتَعَالَى إِلَيْهِ إِنِّي أَعْلَمُ بِالْخَيْرِ مَنْ هُوَ أَوْ عِنْدَ مَنْ هُوَ إِنَّ فِي الْأَرْضِ رَجُلًا هُوَ أَعْلَمُ مِنْكَ قَالَ يَا رَبِّ فَدُلَّنِي عَلَيْهِ فَقِيلَ لَهُ تَزَوَّدْ حُوتًا مَالِحًا فَفَعَلَ ثُمَّ خَرَجَ فَلَقِيَ الْخَضِرَ فَكَانَ مِنْ أَمْرِهِمَا مَا كَانَ حَتَّى كَانَ آخِرُ ذَلِكَ مَرُّوا بِالْقَرْيَةِ اللِّئَامِ أَهْلُهَا فَطَافَا فِي الْمَجَالِسِ فَاسْتَطْعَمَا فَأَبَوْا أَنْ يُضَيِّفُوهُمَا ثُمَّ قَصَّ عَلَيْهِ النَّبَأَ نَبَأَ السَّفِينَةِ وَإِنَّهُ إِنَّمَا خَرَقَهَا لِيَتَجَوَّزَهَا الْمَلِكُ فَلَا يُرِيدُهَا وَأَمَّا الْغُلَامُ فَطُبِعَ يَوْمَ طُبِعَ كَافِرًا كَانَ أَبَوَاهُ عَطَفَا عَلَيْهِ فَلَوْ أَنَّهُ أَدْرَكَ لَأَرْهَقَهُمَا طُغْيَانًا وَكُفْرًا وَأَمَّا الْجِدَارُ فَكَانَ لِغُلَامَيْنِ يَتِيمَيْنِ فِي الْمَدِينَةِ [راجع: ۲۱۴۳۱].

(۲۱۴۳۸) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ سے بحوالہ ابی بن کعب رضی اللہ عنہ مروی ہے کہ میں نے نبی علیہ السلام کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ ایک مرتبہ حضرت موسیٰ علیہ السلام بنی اسرائیل کے سامنے کھڑے تقریر فرما رہے تھے ، تقریر ختم ہونے کے بعد ایک شخص نے دریافت کیا کہ سب سے بڑا عالم کون ہے؟ حضرت موسیٰ علیہ السلام نے فرمایا میں سب سے بڑا عالم ہوں ، خدا تعالیٰ نے حضرت موسیٰ علیہ السلام پر وحی بھیجی کہ میرے بندوں میں سے ایک بندہ تم سے زیادہ عالم ہے۔ حضرت موسیٰ علیہ السلام نے عرض کیا الٰہی اس سے ملاقات کس طرح ہو سکتی ہے؟ حکم دیا گیا کہ اپنے ساتھ زنبیل میں ایک (بھنی ہوئی) مچھلی رکھ لو (اور سفر کو چل دو) جہاں وہ مچھلی گم ہو جائے وہ شخص وہیں ملے گا۔

حضرت موسیٰ علیہ السلام نے ایک مچھلی لے کر زنبیل میں ڈالی اور چل دیے اور وہ قصہ پیش آیا جو اللہ نے بیان کیا ہے، حتیٰ کہ سب سے آخر میں چلتے چلتے ایک گاؤں میں پہنچے، گاؤں والوں سے کھانا مانگا، انہوں نے مہمانی کرنے سے انکار کر دیا، پھر حضرت خضر علیہ السلام نے ان کے سامنے کشتی والے واقعے کی حقیقت بیان کرتے ہوئے کہا کہ انہوں نے اسے بادشاہ کی وجہ سے توڑا تھا تا کہ وہ وہاں سے گذرے تو اس سے کوئی تعرض نہ کرے، اور رہا لڑکا تو فطری طور پر وہ کافر تھا، اس کے والدین اس پر بہت شفیق تھے، اگر وہ زندہ رہتا تو انہیں سرکشی اور نافرمانی میں مبتلا کر دیتا اور رہی دیوار تو وہ شہر میں دو یتیم لڑکوں کی تھی۔

(۲۱۴۳۹) حَدَّثَنَا عَبْد اللَّهِ حَدَّثَنَا أَبُو الرَّبِيعِ الْعَتَكِيُّ سُلَيْمَانُ بْنُ دَاوُدَ الزَّهْرَانِيُّ حَدَّثَنَا الْمُعْتَمِرُ بْنُ سُلَيْمَانَ قَالَ سَمِعْتُ أَبِي يَذْكُرُ عَنْ رَقَبَةَ ح و حَدَّثَنَا عَبْد اللَّهِ قَالَ و حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي بَكْرٍ الْمُقَدَّمِيُّ حَدَّثَنَا مُعْتَمِرٌ عَنْ أَبِيهِ عَنْ رَقَبَةَ ح و حَدَّثَنَا عَبْد اللَّهِ قَالَ و حَدَّثَنِي سُوَيْدُ بْنُ سَعِيدٍ ح و حَدَّثَنَا عَبْد اللَّهِ قَالَ و حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ خَالِدٍ الْوَاسِطِيُّ قَالَا حَدَّثَنَا مُعْتَمِرٌ عَنْ أَبِيهِ عَنْ رَقَبَةَ وَقَالُوا جَمِيعًا عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنْ أُبَيِّ بْنِ كَعْبٍ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْغُلَامُ الَّذِي قَتَلَهُ الْخَضِرُ طُبِعَ كَافِرًا زَادَ أَبُو الرَّبِيعِ فِي حَدِيثِهِ وَلَوْ أَدْرَكَ لَأَرْهَقَ أَبَوَيْهِ طُغْيَانًا وَكُفْرًا [صححه مسلم (٢٦٦١)، وابن حبان (٦٢٢١)]. [مكرر ما قبله].

(۲۱۴۳۹) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ سے بحوالہ ابی بن کعب رضی اللہ عنہ مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا حضرت خضر علیہ السلام نے جس لڑکے کو قتل کیا تھا، وہ طبعاً کافر تھا (اگر وہ زندگی پاتا تو اپنے والدین کو بھی سرکشی اور کفر کے قریب پہنچا دیتا)

(۲۱۴۴۰) حَدَّثَنَا سُرَيْجُ بْنُ يُونُسَ وَأَبُو الرَّبِيعِ الزَّهْرَانِيُّ قَالَا حَدَّثَنَا سَلْمُ بْنُ قُتَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْجَبَّارِ بْنُ عَبَّاسٍ الْهَمْدَانِيُّ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنْ أُبَيِّ بْنِ كَعْبٍ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْغُلَامُ الَّذِي قَتَلَهُ صَاحِبُ مُوسَى عَلَيْهِ السَّلَام طُبِعَ يَوْمَ طُبِعَ كَافِرًا [راجع ما قبله].

(۲۱۴۴۰) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ سے بحوالہ ابی بن کعب رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا حضرت خضر علیہ السلام نے جس لڑکے کو قتل کیا تھا، وہ طبعاً کافر تھا (اگر وہ زندگی پاتا تو اپنے والدین کو بھی سرکشی اور کفر کے قریب پہنچا دیتا)

(۲۱۴۴۱) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ عُمَرُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ يَحْيَى بْنِ زَكَرِيَّا بْنِ أَبِي زَائِدَةَ عَنْ حَمْزَةَ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنْ أُبَيٍّ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَرَأَ إِنْ سَأَلْتُكَ عَنْ شَيْءٍ بَعْدَهَا فَلَا تُصَاحِبْنِي قَدْ بَلَغْتَ مِنْ لَدُنِّي عُذْرًا [انظر: ٢١٤٤٤، ٢١٤٤٥].

(۲۱۴۴۱) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ سے بحوالہ ابی بن کعب رضی اللہ عنہ مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے اس آیت إِنْ سَأَلْتُكَ عَنْ شَيْءٍ بَعْدَهَا فَلَا تُصَاحِبْنِي قَدْ بَلَغْتَ...... میں لفظ ''بلغت'' کو مشدد یعنی ''بَلَّغْتَ'' بھی پڑھا ہے۔

(۲۱۴۴۲) حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْعَنْبَرِيُّ حَدَّثَنَا أُمَيَّةُ بْنُ خَالِدٍ حَدَّثَنَا أَبُو الْجَارِيَةِ الْعَبْدِيُّ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ

عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنْ أُبَيِّ بْنِ كَعْبٍ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَرَأَ قَدْ بَلَّغْتَ مِنْ لَدُنِّي عُذْرًا يُثَقِّلُهَا [قال الترمذي: غريب. قال الألباني: ضعيف الإسناد (أبوداود: ٣٩٨٥، الترمذي: ٣٩٣٣). قال شعيب: صحيح إسناده ضعيف].

(۲۱۴۴۲) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ سے بحوالہ ابی بن کعب رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے اس آیت إِنْ سَأَلْتُكَ عَنْ شَيْءٍ بَعْدَهَا فَلَا تُصَاحِبْنِي قَدْ بَلَغْتَ ..... میں لفظ "بلغت" کو مشدد یعنی "بَلَّغْتَ" بھی پڑھا ہے۔

(۲۱۴۴۳) حَدَّثَنَا عَبْد اللَّهِ حَدَّثَنَا حَجَّاجُ بْنُ يُوسُفَ الشَّاعِرُ قَالَ حَدَّثَنِي وَهْبُ بْنُ جَرِيرٍ أَنَا سَأَلْتُهُ حَدَّثَنَا أَبِي قَالَ سَمِعْتُ أَيُّوبَ يُحَدِّثُ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنْ أُبَيِّ بْنِ كَعْبٍ أَنَّ جِبْرِيلَ لَمَّا رَكَضَ زَمْزَمَ بِعَقِبِهِ جَعَلَتْ أُمُّ إِسْمَاعِيلَ تَجْمَعُ الْبَطْحَاءَ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَحِمَ اللَّهُ هَاجَرَ أُمَّ إِسْمَاعِيلَ لَوْ تَرَكَتْهَا لَكَانَتْ عَيْنًا مَعِينًا

(۲۱۴۴۳) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ سے بحوالہ ابی بن کعب مروی ہے کہ جب حضرت جبریل علیہ السلام نے اپنی ایڑی مار کر زمزم کا کنواں جاری کیا تو حضرت اسماعیل علیہ السلام کی والدہ کنکریاں اکٹھی کر کے منڈیر بنانے لگیں، نبی علیہ السلام فرماتے ہیں حضرت ہاجرہ علیہا السلام "جو کہ حضرت اسماعیل علیہ السلام کی والدہ تھیں" پر اللہ کی رحمتیں نازل ہوں، اگر وہ اسے یونہی چھوڑ دیتیں تو وہ ایک بہتا ہوا چشمہ ہوتا۔

(۲۱۴۴۴) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ آدَمَ حَدَّثَنَا حَمْزَةُ بْنُ حَبِيبٍ الزَّيَّاتُ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنْ أُبَيِّ بْنِ كَعْبٍ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا دَعَا لِأَحَدٍ بَدَأَ بِنَفْسِهِ فَذَكَرَ ذَاتَ يَوْمٍ مُوسَى فَقَالَ رَحْمَةُ اللَّهِ عَلَيْنَا وَعَلَى مُوسَى لَوْ كَانَ صَبَرَ لَقَصَّ اللَّهُ تَعَالَى عَلَيْنَا مِنْ خَبَرِهِ وَلَكِنْ قَالَ إِنْ سَأَلْتُكَ عَنْ شَيْءٍ بَعْدَهَا فَلَا تُصَاحِبْنِي قَدْ بَلَغْتَ مِنْ لَدُنِّي عُذْرًا [صححه ابن حبان (٩٨٨)، والحاكم (٥٧٤/٢). وقال الترمذي حسن غريب صحيح قال الألباني: صحيح (أبوداود: ٣٩٨٤، الترمذي: ٣٣٨٥)]. [راجع: ٢١٤٤١].

(۲۱۴۴۴) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ سے بحوالہ ابی بن کعب رضی اللہ عنہ مروی ہے کہ نبی علیہ السلام جب کسی کے لئے دعاء فرماتے تو اس کا آغاز اپنی ذات سے کرتے تھے، چنانچہ ایک دن حضرت موسیٰ علیہ السلام کا ذکر کرتے ہوئے فرمایا ہم پر اور موسیٰ علیہ السلام پر اللہ کی رحمتیں نازل ہوں، اگر وہ صبر کر لیتے تو اللہ تعالیٰ ان کے واقعے کی دیگر تفصیلات بھی بیان فرما دیتا، لیکن انہوں نے تو یہ کہہ دیا کہ "اگر میں نے اس کے بعد آپ سے کوئی سوال پوچھا تو آپ مجھے اپنے ساتھ نہ رکھئے گا، آپ میری طرف سے عذر کو پہنچ گئے ہیں۔"

(۲۱۴۴۵) حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ وَأَبُو قَطَنٍ عَمْرُو بْنُ الْهَيْثَمِ قَالَا حَدَّثَنَا حَمْزَةُ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنْ أُبَيِّ بْنِ كَعْبٍ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَعْنَاهُ [راجع: ٢١٤٤١].

(۲۱۴۴۵) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۲۱۴۴۶) حَدَّثَنَا عَبْد اللَّهِ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ عَبْدِ اللَّهِ مَوْلَى بَنِي هَاشِمٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبَانَ الْجُعْفِيُّ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنْ أُبَيِّ بْنِ كَعْبٍ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي قَوْلِهِ تَبَارَكَ وَتَعَالَى وَذَكِّرْهُمْ بِأَيَّامِ اللَّهِ قَالَ بِنِعَمِ اللَّهِ تَبَارَكَ وَتَعَالَى

(۲۱۴۴۶) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ سے بحوالہ ابی بن کعب رضی اللہ عنہ مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد باری تعالیٰ "وذکرهم بایام الله" کی تفسیر میں فرمایا کہ "ایام اللہ" سے مراد اللہ تعالیٰ کی نعمتیں ہیں۔

(۲۱۴۴۷) حَدَّثَنَا عَبْد اللَّهِ حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْعَنْبَرِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو الْوَلِيدِ الطَّيَالِسِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبَانَ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنْ أُبَيٍّ نَحْوَهُ وَلَمْ يَرْفَعْهُ

(۲۱۴۴۷) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۲۱۴۴۸) حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحِيمِ أَبُو يَحْيَى الْبَزَّازُ حَدَّثَنَا أَبُو الْوَلِيدِ هِشَامُ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ قَالَ قَيْسٌ حَدَّثَنَا عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنْ أُبَيٍّ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ إِذَا ذَكَرَ الْأَنْبِيَاءَ بَدَأَ بِنَفْسِهِ فَقَالَ رَحْمَةُ اللَّهِ عَلَيْنَا وَعَلَى هُودٍ وَعَلَى صَالِحٍ

(۲۱۴۴۸) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ سے بحوالہ ابی بن کعب رضی اللہ عنہ مروی ہے کہ نبی علیہ السلام جب کسی نبی کا ذکر فرماتے تو اس کا آغاز اپنی ذات سے کرتے تھے، چنانچہ ایک دن فرمایا ہم پر اور ہود علیہ السلام اور صالح علیہ السلام پر اللہ کی رحمتیں نازل ہوں۔

(۲۱۴۴۹) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبَّادٍ الْمَكِّيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مَيْمُونٍ الْقَدَّاحُ حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدٍ الصَّادِقُ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ مَارَانِي رَجُلٌ مِنْ بَنِي فَزَارَةَ فِي الرَّجُلِ الَّذِي اتَّبَعَهُ مُوسَى عَلَيْهِ السَّلَام فَقُلْتُ هُوَ الْخَضِرُ عَلَيْهِ السَّلَام وَقَالَ الْفَزَارِيُّ هُوَ رَجُلٌ آخَرُ فَمَرَّ بِنَا أُبَيُّ بْنُ كَعْبٍ قَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ فَدَعَوْتُهُ فَسَأَلْتُهُ سَمِعْتَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَذْكُرُ الَّذِي تَبِعَهُ مُوسَى عَلَيْهِ السَّلَام قَالَ نَعَمْ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ بَيْنَمَا مُوسَى جَالِسٌ فِي مَلَإٍ مِنْ بَنِي إِسْرَائِيلَ فَقَالَ لَهُ رَجُلٌ هَلْ أَحَدٌ أَعْلَمُ بِاللَّهِ تَبَارَكَ وَتَعَالَى مِنْكَ قَالَ مَا أَرَى فَأَوْحَى اللَّهُ إِلَيْهِ بَلَى عَبْدِي الْخَضِرُ فَسَأَلَ السَّبِيلَ إِلَيْهِ فَجَعَلَ اللَّهُ تَبَارَكَ وَتَعَالَى لَهُ الْحُوتَ آيَةً إِنْ افْتَقَدَهُ وَكَانَ مِنْ شَأْنِهِ مَا قَصَّ اللَّهُ تَبَارَكَ وَتَعَالَى [راجع: ۲۱۴۲۶].

(۲۱۴۴۹) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ ان کا اور حر بن قیس فزاری کا حضرت موسیٰ علیہ السلام کے اس رفیق کے متعلق اختلاف رائے ہو گیا جس کی طرف سفر کر کے جانے کی بارگاہِ الٰہی میں حضرت موسیٰ علیہ السلام نے درخواست کی تھی، حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ کی رائے یہ تھی کہ وہ حضرت خضر علیہ السلام تھے، اسی دوران وہاں سے حضرت ابی بن کعب رضی اللہ عنہ کا گذر ہوا، حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ نے انہیں پکار کر کہا کہ میرا اور میرے اس ساتھی کا اس بات میں اختلاف ہو گیا ہے کہ حضرت موسیٰ علیہ السلام کا وہ ساتھی

کون تھا جس کی طرف سفر کر کے ملنے کی درخواست انہوں نے کی تھی؟ کیا آپ نے اس حوالے سے نبی علیہ السلام کو کچھ ذکر کرتے ہوئے سنا ہے؟ انہوں نے فرمایا ہاں! میں نے نبی علیہ السلام کو یہ فرماتے ہوئے سنا کہ ایک مرتبہ حضرت موسیٰ علیہ السلام بنی اسرائیل کے کسی اجتماع سے خطاب فرما رہے تھے کہ ایک آدمی نے کھڑے ہو کر ان سے پوچھا کہ آپ کے علم میں اپنے سے بڑا کوئی عالم بھی ہے؟ حضرت موسیٰ علیہ السلام نے فرمایا نہیں، اس پر اللہ تعالیٰ کی طرف سے یہ وحی آئی کہ ہمارا ایک بندہ خضر تم سے بڑا عالم ہے۔

حضرت موسیٰ علیہ السلام نے ان سے ملنے کا طریقہ پوچھا تو اللہ تعالیٰ نے ایک مچھلی کو ان کے لئے نشانی قرار دیتے ہوئے فرمایا جب تم مچھلی کو نہ پاؤ تو واپس آ جانا کیونکہ وہیں پر تمہاری ان سے ملاقات ہو جائے گی، حضرت موسیٰ علیہ السلام سفر پر روانہ ہوئے تو ایک منزل پر پڑاؤ کیا اور اپنے خادم سے کہنے لگے ہمارا ناشتہ لاؤ، اس سفر میں تو ہمیں بڑی مشقت کا سامنا کرنا پڑا ہے، وہیں حضرت موسیٰ علیہ السلام نے مچھلی کو غائب پایا، تو دونوں اپنے نشانات قدم پر چلتے ہوئے واپس لوٹے اور پھر وہ قصہ پیش آیا جو اللہ تعالیٰ نے اپنی کتاب میں بیان فرمایا ہے۔

حَدِيثُ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ عَنْ أُبَيِّ بْنِ كَعْبٍ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُمَا

وہ حدیثیں جو حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ نے ان سے نقل کی ہیں۔

(۲۱۴۵۰) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ حُمَيْدٍ عَنْ أَنَسٍ عَنْ أُبَيِّ بْنِ كَعْبٍ قَالَ مَا حَكَّ فِي صَدْرِي شَيْءٌ مُنْذُ أَسْلَمْتُ إِلَّا أَنِّي قَرَأْتُ آيَةً وَقَرَأَهَا رَجُلٌ غَيْرَ قِرَاءَتِي فَأَتَيْنَا النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ قُلْتُ أَقْرَأْتَنِي آيَةَ كَذَا وَكَذَا قَالَ نَعَمْ قَالَ فَقَالَ الْآخَرُ أَلَمْ تُقْرِئْنِي آيَةَ كَذَا وَكَذَا قَالَ نَعَمْ أَتَانِي جِبْرِيلُ عَنْ يَمِينِي وَمِيكَائِيلُ عَنْ يَسَارِي فَقَالَ جِبْرِيلُ اقْرَأْ الْقُرْآنَ عَلَى حَرْفٍ وَاحِدٍ فَقَالَ مِيكَائِيلُ اسْتَزِدْهُ حَتَّى بَلَغَ سَبْعَةَ أَحْرُفٍ كُلُّهَا شَافٍ كَافٍ [راجع: ۲۱۴۰۷].

(۲۱۴۵۰) حضرت عبادہ رضی اللہ عنہ سے بحوالہ ابی بن کعب رضی اللہ عنہ مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے مجھے ایک آیت پڑھائی، اور دوسرے آدمی کو وہی آیت دوسری طرح پڑھائی، میں نے اس سے پوچھا کہ تمہیں یہ آیت کس نے پڑھائی ہے؟ اس نے بتایا کہ مجھے یہ آیت نبی علیہ السلام نے پڑھائی ہے، میں نے اس سے قسم کھا کر کہا کہ مجھے تو نبی علیہ السلام نے یہ آیت اس طرح پڑھائی ہے، اور اس دن اسلام کے حوالے سے جو وسوسے میرے ذہن میں آئے، کبھی ایسے وسوسے نہیں آئے میں نبی علیہ السلام کی خدمت میں حاضر ہوا اور عرض کیا یا رسول اللہ! کیا آپ نے فلاں آیت مجھے اس اس طرح نہیں پڑھائی؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا کیوں نہیں، میں نے عرض کیا کہ یہ شخص دعویٰ کرتا ہے کہ آپ نے اسے یہی آیت دوسری طرح پڑھائی ہے؟ نبی علیہ السلام نے میرے سینے پر اپنا ہاتھ مارا جس سے وہ تمام وساوس دور ہو گئے اور اس کے بعد کبھی مجھے ایسے وسوسے نہ آئے، پھر نبی علیہ السلام نے فرمایا میرے پاس جبریل اور میکائیل علیہما السلام آئے تھے، حضرت جبریل علیہ السلام نے کہا کہ قرآن کریم کو ایک حرف پر پڑھیے، حضرت میکائیل علیہ السلام نے کہا کہ آپ ان سے اضافے کی درخواست کیجئے، حضرت جبریل علیہ السلام نے کہا کہ اسے دو حرفوں پر پڑھیے، حضرت میکائیل علیہ السلام نے پھر کہا کہ ان سے

اضافے کی درخواست کیجئے، یہاں تک کہ سات حروف تک پہنچ گئے اور فرمایا ان میں سے ہر ایک کافی شافی ہے۔

(۲۱۴۵۱) حَدَّثَنَا عَبْد اللَّهِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي بَكْرٍ الْمُقَدَّمِيُّ حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ الْمُفَضَّلِ حَدَّثَنَا حُمَيْدٌ قَالَ قَالَ أَنَسٌ قَالَ أُبَيٌّ مَا دَخَلَ قَلْبِي شَيْءٌ مُنْذُ أَسْلَمْتُ فَذَكَرَ مَعْنَى حَدِيثِ أُبَيٍّ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ [راجع: ...]

(۲۱۴۵۱) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۲۱۴۵۲) حَدَّثَنَا عَبْد اللَّهِ حَدَّثَنَا سُوَيْدُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا الْمُعْتَمِرُ عَنْ حُمَيْدٍ عَنْ أَنَسٍ عَنْ أُبَيِّ بْنِ كَعْبٍ قَالَ مَا دَخَلَ قَلْبِي مُنْذُ أَسْلَمْتُ فَذَكَرَ مَعْنَاهُ [راجع: ۲۱۴۰۷].

(۲۱۴۵۲) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۲۱۴۵۳) حَدَّثَنَا عَبْد اللَّهِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبَّادٍ الْمَكِّيُّ حَدَّثَنَا أَبُو ضَمْرَةَ عَنْ يُونُسَ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ أَنَسٍ قَالَ كَانَ أُبَيٌّ يُحَدِّثُ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فُرِجَ سَقْفُ بَيْتِي وَأَنَا بِمَكَّةَ فَنَزَلَ جِبْرِيلُ فَفَرَجَ صَدْرِي ثُمَّ غَسَلَهُ مِنْ مَاءِ زَمْزَمَ ثُمَّ جَاءَ بِطَسْتٍ مِنْ ذَهَبٍ مَمْلُوءٍ حِكْمَةً وَإِيمَانًا فَأَفْرَغَهَا فِي صَدْرِي ثُمَّ أَطْبَقَهُ [راجع: ۲۱۶۱۳].

(۲۱۴۵۳) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے بحوالہ ابی بن کعب رضی اللہ عنہ مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا جس زمانے میں میں مکہ میں تھا، ایک دن میرے گھر کی چھت کھل گئی اور وہاں سے حضرت جبریل علیہ السلام نیچے اتر آئے، انہوں نے میرا سینہ چاک کیا، اسے آب زمزم سے دھویا، پھر ایک طشتری لے کر آئے جو حکمت و ایمان سے لبریز تھی اور اسے میرے سینے میں انڈیل دیا اور پھر اسے سی دیا۔

حَدِيثُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبْزَى عَنْ أُبَيِّ بْنِ كَعْبٍ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُ

وہ حدیثیں جو حضرت عبدالرحمٰن بن ابزی رضی اللہ عنہ نے ان سے نقل کی ہیں۔

(۲۱۴۵۴) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ أَجْلَحَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبْزَى عَنْ أَبِيهِ عَنْ أُبَيِّ بْنِ كَعْبٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ اللَّهَ تَبَارَكَ وَتَعَالَى أَمَرَنِي أَنْ أَعْرِضَ الْقُرْآنَ عَلَيْكَ قَالَ وَسَمَّانِي لَكَ رَبِّي تَبَارَكَ وَتَعَالَى قَالَ بِفَضْلِ اللَّهِ وَبِرَحْمَتِهِ فَبِذَلِكَ فَلْتَفْرَحُوا هَكَذَا قَرَأَهَا أُبَيٌّ

(۲۱۴۵۴) حضرت عبدالرحمٰن بن ابزی رضی اللہ عنہ سے بحوالہ ابی بن کعب رضی اللہ عنہ مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے مجھ سے فرمایا اللہ تعالیٰ نے مجھے حکم دیا ہے کہ میں تمہیں قرآن پڑھ کر سناؤں، حضرت ابی رضی اللہ عنہ نے عرض کیا کہ کیا میرے پروردگار نے میرا نام لیا ہے؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا یہ اللہ کا فضل اور اس کی رحمت ہے سو تمہیں اس پر خوش ہونا چاہئے، حضرت ابی رضی اللہ عنہ قرآن کریم کی اس آیت فَبِذَلِكَ فَلْتَفْرَحُوا کو "فلتفرحوا" پڑھتے تھے۔

(۲۱۴۵۵) حَدَّثَنَا مُؤَمَّلٌ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ حَدَّثَنَا أَسْلَمُ الْمِنْقَرِيُّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبْزَى عَنْ أَبِيهِ عَنْ

أُبَيِّ بْنِ كَعْبٍ قَالَ قَالَ لِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا أُبَيُّ أُمِرْتُ أَنْ أَقْرَأَ عَلَيْكَ سُورَةَ كَذَا وَكَذَا قَالَ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ وَقَدْ ذُكِرْتُ هُنَاكَ قَالَ نَعَمْ فَقُلْتُ لَهُ يَا أَبَا الْمُنْذِرِ فَفَرِحْتَ بِذَلِكَ قَالَ وَمَا يَمْنَعُنِي وَاللَّهُ تَبَارَكَ وَتَعَالَى يَقُولُ قُلْ بِفَضْلِ اللَّهِ وَبِرَحْمَتِهِ فَبِذَلِكَ فَلْتَفْرَحُوا هُوَ خَيْرٌ مِمَّا يَجْمَعُونَ قَالَ مُؤَمَّلٌ قُلْتُ لِسُفْيَانَ هَذِهِ الْقِرَاءَةُ فِي الْحَدِيثِ قَالَ نَعَمْ

(۲۱۴۵۵) حضرت عبدالرحمٰن بن ابزیٰ رضی اللہ عنہ سے بحوالہ ابی بن کعب رضی اللہ عنہ مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے مجھ سے فرمایا اللہ تعالیٰ نے مجھے حکم دیا ہے کہ میں تمہیں فلاں فلاں سورت پڑھ کر سناؤں، حضرت ابی رضی اللہ عنہ نے عرض کیا کہ کیا میرے پروردگار نے میرا نام لیا ہے؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا یہ اللہ کا فضل اور اس کی رحمت ہے سو تمہیں اس پر خوش ہونا چاہئے، حضرت ابی رضی اللہ عنہ قرآن کریم کی اس آیت فَبِذَلِكَ فَلْتَفْرَحُوا کو "فلتفرحوا" پڑھتے تھے۔

(۲۱۴۵۶) حَدَّثَنَا عَبْد اللَّهِ حَدَّثَنِي أَبُو مُوسَى مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا أَسْبَاطُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْقُرَشِيُّ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ حَبِيبِ بْنِ أَبِي ثَابِتٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبْزَى عَنْ أَبِيهِ عَنْ أُبَيِّ بْنِ كَعْبٍ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا تَسُبُّوا الرِّيحَ فَإِذَا رَأَيْتُمْ مِنْهَا مَا تَكْرَهُونَ فَقُولُوا اللَّهُمَّ إِنَّا نَسْأَلُكَ مِنْ خَيْرِ هَذِهِ الرِّيحِ وَمِنْ خَيْرِ مَا فِيهَا وَمِنْ خَيْرِ مَا أُرْسِلَتْ بِهِ وَنَعُوذُ بِكَ مِنْ شَرِّ هَذِهِ الرِّيحِ وَمِنْ شَرِّ مَا فِيهَا وَمِنْ شَرِّ مَا أُرْسِلَتْ بِهِ [قال الترمذي: حسن صحيح. قال الألباني: صحيح (الترمذي: ۲۲۵۲)]. [مكرر بعده].

(۲۱۴۵۶) حضرت عبدالرحمٰن بن ابزیٰ رضی اللہ عنہ سے بحوالہ ابی بن کعب رضی اللہ عنہ مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا ہوا کو برا بھلا مت کہا کرو، اور جب تمہیں اس میں کوئی ایسی چیز دکھائی دے جو تمہاری طبیعت کو ناگوار محسوس ہو تو تم یوں کہہ لیا کرو اے اللہ! ہم تجھ سے اس ہوا اور اس میں موجود چیزوں کی اور جو پیغام دے کر اسے بھیجا گیا ہے، اس کی خیر کا سوال کرتے ہیں، اور اس ہوا اور اس میں موجود چیزوں اور جو پیغام دے کر اسے بھیجا گیا ہے، اس کے شر سے آپ کی پناہ مانگتے ہیں۔

(۲۱۴۵۷) حَدَّثَنَا عَبْد اللَّهِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَزِيدَ الْكُوفِيُّ حَدَّثَنَا ابْنُ فُضَيْلٍ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ حَبِيبِ بْنِ أَبِي ثَابِتٍ عَنْ ذَرِّ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ سَعِيدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبْزَى عَنْ أَبِيهِ عَنْ أُبَيِّ بْنِ كَعْبٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَسُبُّوا الرِّيحَ فَإِنَّهَا مِنْ رَوْحِ اللَّهِ تَبَارَكَ وَتَعَالَى وَسَلُوا اللَّهَ خَيْرَهَا وَخَيْرَ مَا فِيهَا وَخَيْرَ مَا أُرْسِلَتْ بِهِ وَتَعَوَّذُوا بِاللَّهِ مِنْ شَرِّهَا وَشَرِّ مَا فِيهَا وَشَرِّ مَا أُرْسِلَتْ بِهِ [راجع ما قبله].

(۲۱۴۵۷) حضرت عبدالرحمٰن بن ابزیٰ رضی اللہ عنہ سے بحوالہ ابی بن کعب رضی اللہ عنہ مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا ہوا کو برا بھلا مت کہا کرو، البتہ اللہ سے اس ہوا اور اس میں موجود چیزوں کی اور جو پیغام دے کر اسے بھیجا گیا ہے، اس کی خیر کا سوال کیا کرو اور اس ہوا اور اس میں موجود چیزوں اور جو پیغام دے کر اسے بھیجا گیا ہے، اس کے شر سے پناہ مانگا کرو۔

(۲۱۴۵۸) حَدَّثَنَا عَبْد اللَّهِ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ دَاوُدَ الْوَاسِطِيُّ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ يُوسُفَ الْأَزْرَقُ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ

سَلَمَةَ بْنِ كُهَيْلٍ عَنْ ذَرٍّ عَنْ سَعِيدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبْزَى عَنْ أَبِيهِ عَنْ أُبَيِّ بْنِ كَعْبٍ قَالَ صَلَّى بِنَا النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْفَجْرَ وَتَرَكَ آيَةً فَجَاءَ أُبَيٌّ وَقَدْ فَاتَهُ بَعْضُ الصَّلَاةِ فَلَمَّا انْصَرَفَ قَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ نُسِخَتْ هَذِهِ الْآيَةُ أَوْ أُنْسِيتَهَا قَالَ لَا بَلْ أُنْسِيتُهَا [صححه ابن خزيمة (١٦٤٧). قال شعيب: إسناده صحيح].

(۲۱۴۵۸) حضرت عبدالرحمن رضی اللہ عنہ سے بحوالہ ابی بن کعب رضی اللہ عنہ مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام نے ہمیں فجر کی نماز پڑھائی تو دوران تلاوت ایک آیت چھوڑ دی، حضرت ابی رضی اللہ عنہ اس وقت آئے تھے جب نماز کا کچھ حصہ گذر چکا تھا، نماز سے فارغ ہو کر انہوں نے عرض کیا یا رسول اللہ! کیا یہ آیت منسوخ ہو گئی ہے یا آپ بھول گئے تھے؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا نہیں، بلکہ میں بھول گیا تھا۔

(۲۱۴۵۹) حَدَّثَنَا عَبْد اللَّهِ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا أَبُو حَفْصٍ الْأَبَّارُ عَنْ الْأَعْمَشِ عَنْ طَلْحَةَ وَزُبَيْدٍ عَنْ ذَرٍّ عَنْ سَعِيدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبْزَى عَنْ أَبِيهِ عَنْ أُبَيِّ بْنِ كَعْبٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُوتِرُ بِسَبِّحِ اسْمَ رَبِّكَ الْأَعْلَى وَقُلْ يَا أَيُّهَا الْكَافِرُونَ وَقُلْ هُوَ اللَّهُ أَحَدٌ [انظر: ٢١٤٦٠، ٢١٤٦١].

(۲۱۴۵۹) حضرت عبدالرحمن رضی اللہ عنہ سے بحوالہ ابی بن کعب رضی اللہ عنہ مروی ہے کہ نبی علیہ السلام وتر میں سَبِّحِ اسْمَ رَبِّكَ الْأَعْلَى وَقُلْ يَا أَيُّهَا الْكَافِرُونَ اور قُلْ هُوَ اللَّهُ أَحَدٌ کی تلاوت فرماتے تھے۔

(۲۱۴۶۰) حَدَّثَنَا عَبْد اللَّهِ حَدَّثَنِي أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي عُبَيْدَةَ حَدَّثَنَا أَبِي عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ طَلْحَةَ الْيَامِيِّ عَنْ ذَرٍّ عَنْ ابْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبْزَى عَنْ أَبِيهِ عَنْ أُبَيِّ بْنِ كَعْبٍ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقْرَأُ فِي الْوَتْرِ بِسَبِّحِ اسْمَ رَبِّكَ الْأَعْلَى وَقُلْ يَا أَيُّهَا الْكَافِرُونَ وَقُلْ هُوَ اللَّهُ أَحَدٌ فَإِذَا سَلَّمَ قَالَ سُبْحَانَ الْمَلِكِ الْقُدُّوسِ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ [صححه ابن حبان (٢٤٥٠). وقال البوصيري: هذا إسناد ضعيف. قال الألباني: صحيح (أبو داود: ١٤٢٣ و ١٤٣٠، ابن ماجة: ١١٧١، النسائي: ٣/٢٣٥، ٢٤٤)]. [راجع: ٢١٤٥٩].

(۲۱۴۶۰) حضرت عبدالرحمن رضی اللہ عنہ سے بحوالہ ابی بن کعب رضی اللہ عنہ مروی ہے کہ نبی علیہ السلام وتر میں سَبِّحِ اسْمَ رَبِّكَ الْأَعْلَى وَقُلْ يَا أَيُّهَا الْكَافِرُونَ اور قُلْ هُوَ اللَّهُ أَحَدٌ کی تلاوت فرماتے تھے۔ اور سلام پھیر کر تین مرتبہ سُبْحَانَ الْمَلِكِ الْقُدُّوسِ کہتے تھے۔

(۲۱۴۶۱) حَدَّثَنَا عَبْد اللَّهِ حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحِيمِ الْبَزَّازُ حَدَّثَنَا أَبُو عُمَرَ الضَّرِيرُ الْبَصْرِيُّ حَدَّثَنَا جَرِيرُ بْنُ حَازِمٍ عَنْ زُبَيْدٍ عَنْ ذَرٍّ عَنْ سَعِيدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أُبَيِّ بْنِ كَعْبٍ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِثْلَهُ [راجع: ٢١٤٥٩].

(۲۱۴۶۱) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۲۱۴۶۲) حَدَّثَنَا عَبْد اللَّهِ حَدَّثَنِي إِبْرَاهِيمُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ بْنِ يَحْيَى بْنِ سَلَمَةَ بْنِ كُهَيْلٍ حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ أَبِيهِ عَنْ سَلَمَةَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبْزَى عَنْ أَبِيهِ عَنْ أُبَيِّ بْنِ كَعْبٍ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُعَلِّمُنَا إِذَا أَصْبَحْنَا أَصْبَحْنَا عَلَى فِطْرَةِ الْإِسْلَامِ وَكَلِمَةِ الْإِخْلَاصِ وَسُنَّةِ نَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ

وَسَلَّمَ وَمِلَّةِ أَبِينَا إِبْرَاهِيمَ حَنِيفًا مُسْلِمًا وَمَا كَانَ مِنَ الْمُشْرِكِينَ وَإِذَا أَمْسَيْنَا مِثْلَ ذَلِكَ

(۲۱۴۶۲) حضرت عبدالرحمٰن رضی اللہ عنہ سے بحوالہ ابی بن کعب رضی اللہ عنہ مروی ہے کہ نبی علیہ السلام ہمیں صبح کے وقت پڑھنے کے لئے یہ دعاء سکھاتے تھے "ہم نے صبح کی فطرت اسلام پر، کلمۂ اخلاص پر، اپنے نبی محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی سنت پر اور اپنے باپ حضرت ابراہیم علیہ السلام کی ملت پر جو سب سے یکسو تھے، اور مشرکین میں سے نہ تھے اور یہی دعاء شام کے وقت پڑھنے کی تلقین فرماتے تھے۔

(۲۱٤٦٣) حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ دَاوُدَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ حَبِيبِ بْنِ الزُّبَيْرِ قَالَ سَمِعْتُ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ أَبِي الْهُذَيْلِ سَمِعَ ابْنَ أَبْزَى سَمِعَ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ خَبَّابٍ سَمِعَ أُبَيًّا يُحَدِّثُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَكَرَ الدَّجَّالَ فَقَالَ إِحْدَى عَيْنَيْهِ كَأَنَّهَا زُجَاجَةٌ خَضْرَاءُ وَتَعَوَّذُوا بِاللَّهِ تَبَارَكَ وَتَعَالَى مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ [انظر: ٢١٤٦٤، ٢١٤٦٥، ٢١٤٦٦].

(۲۱۴۶۳) حضرت عبدالرحمٰن سے بحوالہ عبداللہ بن خباب از ابی بن کعب رضی اللہ عنہ مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام نے دجال کا تذکرہ کرتے ہوئے فرمایا اس کی ایک آنکھ سبز شیشے کی طرح محسوس ہوگی اور عذاب قبر سے اللہ تعالیٰ کی پناہ مانگا کرو۔

(۲۱٤٦٤) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ وَرَوْحٌ قَالَا حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ حَبِيبِ بْنِ الزُّبَيْرِ قَالَ سَمِعْتُ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ أَبِي الْهُذَيْلِ قَالَ رَوْحٌ الْعَنَزِيُّ يُحَدِّثُ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبْزَى عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ خَبَّابٍ عَنْ أُبَيِّ بْنِ كَعْبٍ وَقَالَ رَوْحٌ فِي حَدِيثِهِ إِنَّ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ خَبَّابٍ حَدَّثَهُ عَنْ أُبَيِّ بْنِ كَعْبٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ ذَكَرَ الدَّجَّالَ عِنْدَهُ فَقَالَ عَيْنُهُ خَضْرَاءُ كَالزُّجَاجَةِ فَتَعَوَّذُوا بِاللَّهِ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ [راجع: ٢١٤٦٣].

(۲۱۴۶۴) حضرت عبدالرحمٰن سے بحوالہ عبداللہ بن خباب از ابی بن کعب رضی اللہ عنہ مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام نے دجال کا تذکرہ کرتے ہوئے فرمایا اس کی ایک آنکھ سبز شیشے کی طرح محسوس ہوگی اور عذاب قبر سے اللہ تعالیٰ کی پناہ مانگا کرو۔

(۲۱٤٦٥) حَدَّثَنَا وَهْبُ بْنُ جَرِيرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ حَبِيبِ بْنِ الزُّبَيْرِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي الْهُذَيْلِ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبْزَى عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ خَبَّابٍ عَنْ أُبَيِّ بْنِ كَعْبٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الدَّجَّالِ فَذَكَرَ مِثْلَهُ [راجع: ٢١٤٦٣].

(۲۱۴۶۵) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۲۱٤٦٦) حَدَّثَنَا عَبْد اللَّهِ حَدَّثَنَا خَلَّادُ بْنُ أَسْلَمَ حَدَّثَنَا النَّضْرُ بْنُ شُمَيْلٍ أَخْبَرَنَا شُعْبَةُ حَدَّثَنَا حَبِيبُ بْنُ الزُّبَيْرِ قَالَ سَمِعْتُ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ أَبِي الْهُذَيْلِ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبْزَى عَنْ أُبَيِّ بْنِ كَعْبٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلَمْ يَذْكُرْ خَلَّادٌ فِي حَدِيثِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ خَبَّابٍ [راجع: ٢١٤٦٣].

(۲۱۴۶۶) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

حَدِيثُ سُلَيْمَانَ بْنِ صُرَدٍ عَنْ أُبَيِّ بْنِ كَعْبٍ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُمَا

وہ حدیثیں جو سلیمان بن صرد رضی اللہ عنہ نے حضرت ابی رضی اللہ عنہ سے نقل کی ہیں۔

(۲۱۴۶۷) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ يَحْيَى بْنِ يَعْمَرَ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ صُرَدٍ عَنْ أُبَيِّ بْنِ كَعْبٍ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُمَا قَالَ قَرَأْتُ آيَةً وَقَرَأَ ابْنُ مَسْعُودٍ خِلَافَهَا فَأَتَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقُلْتُ أَلَمْ تُقْرِئْنِي آيَةَ كَذَا وَكَذَا قَالَ بَلَى فَقَالَ ابْنُ مَسْعُودٍ أَلَمْ تُقْرِئْنِيهَا كَذَا وَكَذَا فَقَالَ بَلَى كِلَاكُمَا مُحْسِنٌ مُجْمِلٌ قَالَ فَقُلْتُ لَهُ فَضَرَبَ صَدْرِي فَقَالَ يَا أُبَيُّ بْنَ كَعْبٍ إِنِّي أُقْرِئْتُ الْقُرْآنَ فَقِيلَ لِي عَلَى حَرْفٍ أَوْ عَلَى حَرْفَيْنِ قَالَ فَقَالَ الْمَلَكُ الَّذِي مَعِي عَلَى حَرْفَيْنِ فَقُلْتُ عَلَى حَرْفَيْنِ فَقَالَ عَلَى حَرْفَيْنِ أَوْ ثَلَاثَةٍ فَقَالَ الْمَلَكُ الَّذِي مَعِي عَلَى ثَلَاثَةٍ فَقُلْتُ عَلَى ثَلَاثَةٍ حَتَّى بَلَغَ سَبْعَةَ أَحْرُفٍ لَيْسَ مِنْهَا إِلَّا شَافٍ كَافٍ إِنْ قُلْتَ غَفُورًا رَحِيمًا أَوْ قُلْتَ سَمِيعًا عَلِيمًا أَوْ عَلِيمًا سَمِيعًا فَاللَّهُ كَذَلِكَ مَا لَمْ تَخْتِمْ آيَةَ عَذَابٍ بِرَحْمَةٍ أَوْ آيَةَ رَحْمَةٍ بِعَذَابٍ [قال الألباني: صحيح (أبو داود: ۱۴۷۷)]. [انظر: ۲۱۴۶۸، ۲۱۴۶۹].

(۲۱۴۶۷) حضرت سلیمان بن صرد رضی اللہ عنہ سے بحوالہ ابی بن کعب رضی اللہ عنہ مروی ہے کہ میں نے ایک آیت پڑھی، حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ اسے کسی دوسرے طریقے سے پڑھ رہے تھے میں نبی علیہ السلام کی خدمت میں حاضر ہوا اور عرض کیا یا رسول اللہ! کیا آپ نے فلاں آیت مجھے اس اس طرح نہیں پڑھائی؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا کیوں نہیں، حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ نے عرض کیا کہ کیا آپ نے مجھے یہ آیت اس طرح نہیں پڑھائی؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا کیوں نہیں، تم دونوں صحیح ہو، نبی علیہ السلام نے میرے سینے پر اپنا ہاتھ مارا جس سے وہ تمام وساوس دور ہو گئے اور اس کے بعد کبھی مجھے ایسے وسوسے نہ آئے، پھر نبی علیہ السلام نے فرمایا میرے پاس جبریل اور میکائیل علیہما السلام آئے تھے، حضرت جبریل علیہ السلام نے کہا کہ قرآن کریم کو ایک حرف پر پڑھیے، حضرت میکائیل علیہ السلام نے کہا کہ آپ ان سے اضافے کی درخواست کیجئے، حضرت جبریل علیہ السلام نے کہا کہ اسے دو حرفوں پر پڑھیے، حضرت میکائیل علیہ السلام نے پھر کہا کہ ان سے اضافے کی درخواست کیجئے، یہاں تک کہ سات حروف تک پہنچ گئے اور فرمایا ان میں سے ہر ایک کافی شافی ہے، اگر تم غَفُورًا رَحِيمًا یا سَمِيعًا عَلِيمًا یا عَلِيمًا سَمِيعًا کہہ دیتے ہو تو اللہ اسی طرح ہے، بشرطیکہ تم آیت عذاب کو رحمت سے یا آیت رحمت کو عذاب سے تبدیل نہ کرو۔

(۲۱۴۶۸) حَدَّثَنَا بَهْزٌ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ حَدَّثَنَا قَتَادَةُ عَنْ يَحْيَى بْنِ يَعْمَرَ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ صُرَدٍ الْخُزَاعِيِّ عَنْ أُبَيِّ بْنِ كَعْبٍ قَالَ قَرَأْتُ آيَةً وَقَرَأَ ابْنُ مَسْعُودٍ خِلَافَهَا فَأَتَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَكَرَ الْحَدِيثَ [راجع: ۲۱۴۶۷].

(۲۱۴۶۸) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۲۱۴۶۹) حَدَّثَنَا عَبْد اللَّهِ حَدَّثَنَا هُدْبَةُ بْنُ خَالِدٍ الْقَيْسِيُّ حَدَّثَنَا هَمَّامُ بْنُ يَحْيَى حَدَّثَنَا قَتَادَةُ عَنْ يَحْيَى بْنِ يَعْمَرَ

عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ صُرَدٍ عَنْ أُبَيِّ بْنِ كَعْبٍ قَالَ قَرَأْتُ آيَةً وَقَرَأَ ابْنُ مَسْعُودٍ خِلَافَهَا وَقَرَأَ رَجُلٌ آخَرُ خِلَافَهَا فَأَتَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَكَرَ الْحَدِيثَ [راجع: ٢١٤٦٧].

(۲۱۴۶۹) گزشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(٢١٤٧٠) حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ مُوسَى عَنْ إِسْرَائِيلَ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ سُقَيْرٍ الْعَبْدِيِّ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ صُرَدٍ عَنْ أُبَيِّ بْنِ كَعْبٍ قَالَ سَمِعْتُ رَجُلًا يَقْرَأُ فَقُلْتُ مَنْ أَقْرَأَكَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقُلْتُ انْطَلِقْ إِلَيْهِ فَأَتَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقُلْتُ اسْتَقْرِئْ هَذَا فَقَالَ اقْرَأْ فَقَرَأَ فَقَالَ أَحْسَنْتَ فَقُلْتُ لَهُ أَوَلَمْ تُقْرِئْنِي كَذَا وَكَذَا قَالَ بَلَى وَأَنْتَ قَدْ أَحْسَنْتَ فَقُلْتُ بِيَدَيَّ قَدْ أَحْسَنْتَ مَرَّتَيْنِ قَالَ فَضَرَبَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِيَدِهِ فِي صَدْرِي ثُمَّ قَالَ اللَّهُمَّ أَذْهِبْ عَنْ أُبَيٍّ الشَّكَّ فَفِضْتُ عَرَقًا وَامْتَلَأَ جَوْفِي فَرَقًا فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا أُبَيُّ إِنَّ مَلَكَيْنِ أَتَيَانِي فَقَالَ أَحَدُهُمَا اقْرَأْ عَلَى حَرْفٍ فَقَالَ الْآخَرُ زِدْهُ فَقُلْتُ زِدْنِي قَالَ اقْرَأْ عَلَى حَرْفَيْنِ فَقَالَ الْآخَرُ زِدْهُ فَقُلْتُ زِدْنِي فَقَالَ اقْرَأْ عَلَى ثَلَاثَةٍ فَقَالَ الْآخَرُ زِدْهُ فَقُلْتُ زِدْنِي قَالَ اقْرَأْ عَلَى أَرْبَعَةِ أَحْرُفٍ قَالَ الْآخَرُ زِدْهُ قُلْتُ زِدْنِي قَالَ اقْرَأْ عَلَى خَمْسَةِ أَحْرُفٍ قَالَ الْآخَرُ زِدْهُ قُلْتُ زِدْنِي قَالَ اقْرَأْ عَلَى سِتَّةٍ قَالَ الْآخَرُ زِدْهُ قَالَ اقْرَأْ عَلَى سَبْعَةِ أَحْرُفٍ فَالْقُرْآنُ أُنْزِلَ عَلَى سَبْعَةِ أَحْرُفٍ [انظر بعده].

(۲۱۴۷۰) حضرت سلیمان بن صرد رضی اللہ عنہ سے بحوالہ ابی بن کعب رضی اللہ عنہ مروی ہے کہ میں نے ایک آدمی کو قرآن پڑھتے ہوئے سنا، میں نے اس سے پوچھا کہ تمہیں یہ آیت کس نے پڑھائی ہے؟ اس نے بتایا کہ مجھے یہ آیت نبی علیہ السلام نے پڑھائی ہے، میں اسے لے کر نبی علیہ السلام کی خدمت میں حاضر ہوا اور عرض کیا یا رسول اللہ! کیا آپ نے فلاں آیت مجھے اس اس طرح نہیں پڑھائی؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا کیوں نہیں، عرض کیا کہ یہ شخص دعویٰ کرتا ہے کہ آپ نے اسے یہی آیت دوسری طرح پڑھائی ہے؟ نبی علیہ السلام نے میرے سینے پر اپنا ہاتھ مارا اور دعاء کی کہ اے اللہ! ابی سے شک کو دور فرما جس سے وہ تمام وساوس دور ہو گئے اور اس کے بعد کبھی مجھے ایسے وسوسے نہ آئے اور میں پانی پانی ہو گیا، پھر نبی علیہ السلام نے فرمایا میرے پاس جبریل اور میکائیل علیہما السلام آئے تھے، حضرت جبریل علیہ السلام نے کہا کہ قرآن کریم کو ایک حرف پر پڑھیے، حضرت میکائیل علیہ السلام نے کہا کہ آپ ان سے اضافے کی درخواست کیجئے، حضرت جبریل علیہ السلام نے کہا کہ اسے دو حرفوں پر پڑھیے، حضرت میکائیل علیہ السلام نے پھر کہا کہ ان سے اضافے کی درخواست کیجئے، یہاں تک کہ سات حروف تک پہنچ گئے اور فرمایا ان میں سے ہر ایک کافی شافی ہے۔

(٢١٤٧١) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ الْوَرْكَانِيُّ أَخْبَرَنَا شَرِيكٌ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ سُلَيْمَانَ عَنْ أُبَيِّ بْنِ كَعْبٍ رَفَعَهُ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أَتَانِي مَلَكَانِ فَقَالَ أَحَدُهُمَا لِلْآخَرِ اقْرِئْهُ قَالَ عَلَى كَمْ قَالَ حَرْفٍ قَالَ زِدْهُ قَالَ حَتَّى بَلَغَ سَبْعَةَ أَحْرُفٍ [راجع ما قبله].

(۲۱۴۷۱) حضرت سلیمان رضی اللہ عنہ سے بحوالہ ابی بن کعب رضی اللہ عنہ مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا میرے پاس جبریل اور میکائیل علیہما السلام آئے تھے، حضرت جبریل علیہ السلام نے کہا کہ قرآن کریم کو ایک حرف پر پڑھئے، حضرت میکائیل علیہ السلام نے کہا کہ آپ ان سے اضافے کی درخواست کیجئے، یہاں تک کہ سات حروف تک پہنچ گئے۔

حَدِيثُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْأَسْوَدِ عَنْ أُبَيِّ بْنِ كَعْبٍ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُمَا

وہ حدیثیں جو حضرت عبدالرحمن بن اسود رضی اللہ عنہ نے ان سے نقل کی ہیں۔

(۲۱۴۷۲) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ أَخْبَرَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْحَارِثِ بْنِ هِشَامٍ عَنْ مَرْوَانَ بْنِ الْحَكَمِ عَنْ ابْنِ الْأَسْوَدِ بْنِ عَبْدِ يَغُوثَ عَنْ أُبَيِّ بْنِ كَعْبٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ مِنْ الشِّعْرِ حِكْمَةً [راجع: ١٥٨٧٨]. [انظر: ٢١٤٧٣، ٢١٤٧٤، ٢١٤٧٥، ٢١٤٧٦، ٢١٤٧٧، ٢١٤٧٨، ٢١٤٧٩، ٢١٤٧٩م، ٢١٤٨٠، ٢١٤٨١، ٢١٤٨٢، ٢١٤٨٣].

(۲۱۴۷۲) حضرت ابی بن کعب رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا بعض اشعار حکمت پر مبنی ہوتے ہیں۔

(۲۱۴۷۳) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ وَأَبُو كَامِلٍ قَالَا حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ الزُّهْرِيِّ قَالَ أَبُو كَامِلٍ فِي حَدِيثِهِ حَدَّثَنَا ابْنُ شِهَابٍ عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ مَرْوَانَ بْنِ الْحَكَمِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْأَسْوَدِ بْنِ عَبْدِ يَغُوثَ عَنْ أُبَيِّ بْنِ كَعْبٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ مِنْ الشِّعْرِ حِكْمَةً قَالَ أَبُو عَبْد الرَّحْمَنِ هَكَذَا يَقُولُ إِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعْدٍ فِي حَدِيثِهِ عَبْدُ اللَّهِ بْنِ الْأَسْوَدِ وَإِنَّمَا هُوَ عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ الْأَسْوَدِ بْنِ عَبْدِ يَغُوثَ كَذَا يَقُولُ غَيْرُ إِبْرَاهِيمَ [راجع: ٢١٤٧٢].

(۲۱۴۷۳) حضرت ابی بن کعب رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا بعض اشعار حکمت پر مبنی ہوتے ہیں۔

(۲۱۴۷۴) حَدَّثَنِي مَنْصُورُ بْنُ أَبِي مُزَاحِمٍ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ أَبِي بَكْرٍ عَنْ مَرْوَانَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْأَسْوَدِ بْنِ عَبْدِ يَغُوثَ عَنْ أُبَيِّ بْنِ كَعْبٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ مِنْ الشِّعْرِ حِكْمَةً [راجع: ٢١٤٧٢].

(۲۱۴۷۴) حضرت ابی بن کعب رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا بعض اشعار حکمت پر مبنی ہوتے ہیں۔

(۲۱۴۷۵) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ مَرْوَانَ بْنِ الْحَكَمِ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْأَسْوَدِ بْنِ عَبْدِ يَغُوثَ عَنْ أُبَيِّ بْنِ كَعْبٍ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَكَرَ الْحَدِيثَ قَالَ أَبِي وَوَافَقَهُ ابْنُ الْمُبَارَكِ يَعْنِي اتَّفَقَا عَلَى عُرْوَةَ وَلَمْ يَقُولَا أَبُو بَكْرِ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ [راجع: ٢١٤٧٢].

(۲۱۴۷۵) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۲۱۴۷۶) حَدَّثَنَا عَتَّابُ بْنُ زِيَادٍ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ أَخْبَرَنَا يُونُسُ عَنْ الزُّهْرِيِّ حَدَّثَنِي أَبُو بَكْرِ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ

مَرْوَانَ بْنِ الْحَكَمِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْأَسْوَدِ بْنِ عَبْدِ يَغُوثَ عَنْ أُبَيِّ بْنِ كَعْبٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ مِنَ الشِّعْرِ حِكْمَةً [راجع: ٢١٤٧٢].

(۲۱۴۷۶) حضرت ابی بن کعب رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا بعض اشعار حکمت پر مبنی ہوتے ہیں۔

(٢١٤٧٧) قَالَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْمُبَارَكِ وَحَدَّثَنِي مَعْمَرٌ مِثْلَهُ سَوَاءً غَيْرَ أَنَّهُ جَعَلَ مَكَانَ أَبِي بَكْرٍ عُرْوَةَ [راجع: ٢١٤٧٢]

(۲۱۴۷۷) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(٢١٤٧٨) حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ خَالِدٍ حَدَّثَنَا رَبَاحٌ عَنْ مَعْمَرٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ حَدَّثَنِي أَبُو بَكْرِ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ مَرْوَانَ بْنِ الْحَكَمِ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْأَسْوَدِ عَنْ أُبَيِّ بْنِ كَعْبٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ مِنَ الشِّعْرِ حِكْمَةً وَخَالَفَ رَبَاحٌ رِوَايَةَ ابْنِ الْمُبَارَكِ وَعَبْدِ الرَّزَّاقِ لِأَنَّهُمَا قَالَا عَنْ عُرْوَةَ قَالَ رَبَاحٌ عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ [راجع: ٢١٤٧٢].

(۲۱۴۷۸) حضرت ابی بن کعب رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا بعض اشعار حکمت پر مبنی ہوتے ہیں۔

(٢١٤٧٩) حَدَّثَنَا عَبْد اللَّهِ حَدَّثَنِي أَبُو مُكْرَمٍ وَأَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ قَالَا حَدَّثَنَا ابْنُ الْمُبَارَكِ عَنْ يُونُسَ عَنِ الزُّهْرِيِّ أَخْبَرَنِي أَبُو بَكْرِ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ مَرْوَانَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْأَسْوَدِ عَنْ أُبَيٍّ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِثْلَهُ [راجع: ٢١٤٧٢].

(۲۱۴۷۹) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(٢١٤٧٩م) حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ عُمَرَ أَخْبَرَنَا يُونُسُ عَنِ الزُّهْرِيِّ أَخْبَرَنِي أَبُو بَكْرِ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْأَسْوَدِ عَنْ أُبَيِّ بْنِ كَعْبٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِثْلَهُ [راجع: ٢١٤٧٢].

(۲۱۴۷۹م) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(٢١٤٨٠) حَدَّثَنَا رَوْحٌ حَدَّثَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي زِيَادٌ يَعْنِي ابْنَ سَعْدٍ أَنَّ ابْنَ شِهَابٍ أَخْبَرَهُ قَالَ أَخْبَرَنِي أَبُو بَكْرِ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ مَرْوَانَ بْنِ الْحَكَمِ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْأَسْوَدِ أَنَّ أُبَيًّا أَخْبَرَهُ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِثْلَهُ [راجع: ٢١٤٧٢].

(۲۱۴۸۰) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(٢١٤٨١) حَدَّثَنَا عَبْد اللَّهِ حَدَّثَنِي عَمْرٌو النَّاقِدُ حَدَّثَنَا الْحَجَّاجُ بْنُ أَبِي مَنِيعٍ الرُّصَافِيُّ حَدَّثَنَا جَدِّي عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ أَبِي زِيَادٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ أَخْبَرَهُ أَبُو بَكْرِ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْحَارِثِ بْنِ هِشَامٍ عَنْ مَرْوَانَ بْنِ الْحَكَمِ أَنَّ عَبْدَ الرَّحْمَنِ بْنَ الْأَسْوَدِ بْنِ عَبْدِ يَغُوثَ أَخْبَرَهُ عَنْ أُبَيِّ بْنِ كَعْبٍ أَخْبَرَهُ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِثْلَهُ [راجع: ٢١٤٧٢].

(۲۱۴۸۱) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۲۱۴۸۲) حَدَّثَنَا عَبْد اللَّهِ حَدَّثَنِي سُوَيْدُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمُوقَرِيُّ عَنْ الزُّهْرِيِّ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا بَكْرِ بْنَ عَبْدِ الرَّحْمَنِ قَالَ سَمِعْتُ عَبْدَ الرَّحْمَنِ بْنَ الْأَسْوَدِ بْنِ عَبْدِ يَغُوثَ يَقُولُ سَمِعْتُ أُبَيَّ بْنَ كَعْبٍ يَقُولُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ فَذَكَرَهُ وَلَمْ يَذْكُرْ فِيهِ مَرْوَانَ [راجع: ٢١٤٧٢].

(۲۱۴۸۲) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۲۱۴۸۳) حَدَّثَنَا عَبْد اللَّهِ قَالَ حَدَّثَنِي أَبُو مَعْمَرٍ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ مَرْوَانَ بْنِ الْحَكَمِ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْأَسْوَدِ بْنِ عَبْدِ يَغُوثَ عَنْ أُبَيِّ بْنِ كَعْبٍ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَكَرَ الْحَدِيثَ قَالَ أَبُو عَبْد الرَّحْمَنِ هَكَذَا حَدَّثَنَاهُ أَبُو مَعْمَرٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ سَعْدٍ وَقَالَ فِيهِ عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ الْأَسْوَدِ وَخَالَفَ أَبُو مَعْمَرٍ رِوَايَةَ مَنْ رَوَاهُ عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ سَعْدٍ لِأَنَّهُ رَوَاهُ عَدَدٌ عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ سَعْدٍ وَقَالُوا فِيهِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْأَسْوَدِ [راجع: ٢١٤٧٢].

(۲۱۴۸۳) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

حَدِيثُ سُوَيْدِ بْنِ غَفَلَةَ عَنْ أُبَيِّ بْنِ كَعْبٍ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُمَا

وہ حدیثیں جو حضرت سوید بن غفلہ رحمۃ اللہ علیہ نے ان سے نقل کی ہیں۔

(۲۱۴۸۴) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ حَدَّثَنَا عَبْد اللَّهِ قَالَ و حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ نُمَيْرٍ أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ عَنْ سَلَمَةَ بْنِ كُهَيْلٍ حَدَّثَنِي سُوَيْدُ بْنُ غَفَلَةَ قَالَ خَرَجْتُ مَعَ زَيْدِ بْنِ صُوحَانَ وَسَلْمَانَ بْنِ رَبِيعَةَ حَتَّى إِذَا كُنَّا بِالْعُذَيْبِ الْتَقَطْتُ سَوْطًا فَقَالَا لِي أَلْقِهِ فَأَبَيْتُ فَلَمَّا قَدِمْتُ الْمَدِينَةَ لَقِيتُ أُبَيَّ بْنَ كَعْبٍ فَذَكَرْتُ ذَلِكَ لَهُ فَقَالَ الْتَقَطْتُ مِائَةَ دِينَارٍ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَسَأَلْتُهُ فَقَالَ عَرِّفْهَا سَنَةً فَعَرَّفْتُهَا سَنَةً فَلَمْ أَجِدْ أَحَدًا يَعْرِفُهَا قَالَ فَقَالَ اعْرِفْ عَدَدَهَا وَوِعَاءَهَا وَوِكَاءَهَا ثُمَّ عَرِّفْهَا سَنَةً فَإِنْ جَاءَ صَاحِبُهَا وَإِلَّا فَهِيَ كَسَبِيلِ مَالِكَ وَهَذَا لَفْظُ وَكِيعٍ وَقَالَ ابْنُ نُمَيْرٍ فِي حَدِيثِهِ فَقَالَ عَرِّفْهَا فَعَرَّفْتُهَا حَوْلًا ثُمَّ أَتَيْتُهُ فَقَالَ عَرِّفْهَا فَعَرَّفْتُهَا حَوْلًا ثُمَّ أَتَيْتُهُ فَقَالَ عَرِّفْهَا فَعَرَّفْتُهَا حَوْلًا ثُمَّ أَتَيْتُهُ فَقَالَ اعْلَمْ عِدَّتَهَا وَوِعَاءَهَا وَوِكَاءَهَا فَإِنْ جَاءَ أَحَدٌ يُخْبِرُكَ بِعِدَّتِهَا وَوِعَائِهَا وَوِكَائِهَا فَأَعْطِهَا إِيَّاهُ وَإِلَّا فَاسْتَمْتِعْ بِهَا [صححه البخاري (٢٤٢٦)، ومسلم (١٧٢٣)، وابن حبان (٤٨٩٢)]. [انظر: ٢١٤٨٥، ٢١٤٨٦، ٢١٤٨٧، ٢١٤٨٨، ٢١٤٨٩].

(۲۱۴۸۴) حضرت سوید رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ میں زید بن صوحان اور سلمان بن ربیعہ کے ساتھ نکلا، جب ہم مقام ''عذیب'' میں پہنچے تو مجھے راستے میں ایک درہ گرا پڑا ملا، ان دونوں نے مجھ سے کہا کہ اسے پھینک دیجئے، لیکن میں نے انکار کر دیا، مدینہ منورہ پہنچ کر میں حضرت ابی بن کعب رضی اللہ عنہ سے ملا اور ان سے اس واقعے کا تذکرہ کیا، انہوں نے فرمایا کہ نبی علیہ السلام کے

دور باسعادت میں ایک مرتبہ مجھے راستے میں سو دینار پڑے ہوئے ملے، میں نے نبی علیہ السلام سے اس کے متعلق پوچھا تو نبی علیہ السلام نے فرمایا ایک سال تک اس کی تشہیر کرو، میں ایک سال تک اعلان کرتا رہا لیکن مجھے کوئی آدمی ایسا نہ ملا جو اس کی شناخت کر سکتا ہو، (میں پھر حاضر خدمت ہوا، نبی علیہ السلام نے دوبارہ ایک سال تک اس کی تشہیر کرنے کا حکم دیا، بالآخر) فرمایا اس کی تعداد، اس کا لفافہ اور بندھن اچھی طرح ذہن میں رکھ کر ایک سال تک مزید تشہیر کرو، اگر اس کا مالک آ جائے تو بہت اچھا، ورنہ تم اس سے فائدہ اٹھا سکتے ہو۔

(۲۱۴۸۵) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ سَلَمَةَ بْنِ كُهَيْلٍ قَالَ سَمِعْتُ سُوَيْدَ بْنَ غَفَلَةَ [راجع: ۲۱٤۸٤]

(۲۱۴۸۶) وَ حَدَّثَنَا عَبْد اللَّهِ حَدَّثَنِي عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ الْقَوَارِيرِيُّ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ شُعْبَةَ حَدَّثَنِي سَلَمَةُ بْنُ كُهَيْلٍ قَالَ سَمِعْتُ سُوَيْدَ بْنَ غَفَلَةَ قَالَ غَزَوْتُ مَعَ زَيْدِ بْنِ صُوحَانَ وَسَلْمَانَ بْنِ رَبِيعَةَ فَوَجَدْتُ سَوْطًا فَأَخَذْتُهُ فَقَالَا لِي اطْرَحْهُ فَقُلْتُ لَا وَلَكِنْ أُعَرِّفُهُ فَإِنْ وَجَدْتُ مَنْ يَعْرِفُهُ وَإِلَّا اسْتَمْتَعْتُ بِهِ فَأَبَيَا عَلَيَّ وَأَبَيْتُ عَلَيْهِمَا فَلَمَّا رَجَعْنَا مِنْ غَزَاتِنَا حَجَجْتُ فَأَتَيْتُ الْمَدِينَةَ فَلَقِيتُ أُبَيَّ بْنَ كَعْبٍ فَذَكَرْتُ لَهُ قَوْلَهُمَا وَقَوْلِي لَهُمَا فَقَالَ وَجَدْتُ صُرَّةً فِيهَا مِائَةُ دِينَارٍ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَتَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَكَرْتُ لَهُ ذَلِكَ فَقَالَ عَرِّفْهَا حَوْلًا فَعَرَّفْتُهَا حَوْلًا فَلَمْ أَجِدْ مَنْ يَعْرِفُهَا فَأَتَيْتُهُ فَقُلْتُ لَهُ لَمْ أَجِدْ مَنْ يَعْرِفُهَا فَقَالَ عَرِّفْهَا حَوْلًا ثَلَاثَ مَرَّاتٍ وَلَا أَدْرِي قَالَ لَهُ ذَلِكَ فِي سَنَةٍ أَوْ فِي ثَلَاثِ سِنِينَ فَقَالَ لِي فِي الرَّابِعَةِ اعْرِفْ عَدَدَهَا وَوِكَاءَهَا فَإِنْ وَجَدْتَ مَنْ يَعْرِفُهَا وَإِلَّا فَاسْتَمْتِعْ بِهَا وَهَذَا لَفْظُ حَدِيثِ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ وَزَادَ مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ فِي حَدِيثِهِ قَالَ فَلَقِيتُهُ بَعْدَ ذَلِكَ بِمَكَّةَ فَقَالَ لَا أَدْرِي ثَلَاثَةَ أَحْوَالٍ أَوْ حَوْلًا وَاحِدًا [راجع: ۲۱٤۸٤].

(۲۱۴۸۵-۲۱۴۸۶) حضرت سوید رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ میں زید بن صوحان اور سلمان بن ربیعہ کے ساتھ نکلا، جب ہم مقام "عذیب" میں پہنچے تو مجھے راستے میں ایک درہ گرا پڑا ملا، میں نے اسے اٹھالیا، ان دونوں نے مجھ سے کہا کہ اسے پھینک دیجئے، لیکن میں نے انکار کر دیا، اور کہا کہ میں اس کی تشہیر کروں گا، اگر اس کا مالک آ گیا تو اسے دے دوں گا ورنہ خود اس سے فائدہ اٹھالوں گا، مدینہ منورہ پہنچ کر میں حضرت ابی بن کعب رضی اللہ عنہ سے ملا اور ان سے اس واقعے کا تذکرہ کیا، انہوں نے فرمایا کہ نبی علیہ السلام کے دور باسعادت میں ایک مرتبہ مجھے راستے میں سو دینار پڑے ہوئے ملے، میں نے نبی علیہ السلام سے اس کے متعلق پوچھا تو نبی علیہ السلام نے فرمایا ایک سال تک اس کی تشہیر کرو، میں ایک سال تک اعلان کرتا رہا لیکن مجھے کوئی آدمی ایسا نہ ملا جو اس کی شناخت کر سکتا ہو، میں پھر حاضر خدمت ہوا، نبی علیہ السلام نے دوبارہ ایک سال تک اس کی تشہیر کرنے کا حکم دیا، (بالآخر) فرمایا اس کی تعداد، اس کا لفافہ اور بندھن اچھی طرح ذہن میں رکھ کر ایک سال تک مزید تشہیر کرو، اگر اس کا مالک آ جائے تو بہت اچھا، ورنہ تم اس سے فائدہ اٹھا سکتے ہو۔

(۲۱٤۸۷) حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ سَلَمَةَ بْنِ كُهَيْلٍ عَنْ سُوَيْدِ بْنِ غَفَلَةَ قَالَ كُنَّا حُجَّاجًا فَوَجَدْتُ سَوْطًا فَأَخَذْتُهُ فَقَالَ الْقَوْمُ تَأْخُذُهُ فَلَعَلَّهُ لِرَجُلٍ مُسْلِمٍ قَالَ فَقُلْتُ أَوَلَيْسَ لِي أَخْذُهُ فَأَنْتَفِعَ بِهِ خَيْرٌ مِنْ أَنْ يَأْكُلَهُ الذِّئْبُ فَلَقِيتُ أُبَيَّ بْنَ كَعْبٍ فَذَكَرْتُ ذَلِكَ لَهُ فَقَالَ أَحْسَنْتَ ثُمَّ قَالَ الْتَقَطْتُ صُرَّةً فِيهَا مِائَةُ دِينَارٍ فَأَتَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَكَرْتُ ذَلِكَ لَهُ فَقَالَ عَرِّفْهَا حَوْلًا فَعَرَّفْتُهَا حَوْلًا ثُمَّ أَتَيْتُهُ فَقُلْتُ قَدْ عَرَّفْتُهَا حَوْلًا فَقَالَ عَرِّفْهَا سَنَةً أُخْرَى ثُمَّ قَالَ انْتَفِعْ بِهَا وَاحْفَظْ وِكَاءَهَا وَخِرْقَتَهَا وَأَحْصِ عَدَدَهَا فَإِنْ جَاءَ صَاحِبُهَا قَالَ جَرِيرٌ فَلَمْ أَحْفَظْ مَا بَعْدَ هَذَا يَعْنِي تَمَامَ الْحَدِيثِ [راجع: ۲۱٤۸٤].

(۲۱۴۸۷) حضرت سوید رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ میں زید بن صوحان اور سلمان بن ربیعہ کے ساتھ نکلا، جب ہم مقام ''عذیب'' میں پہنچے تو مجھے راستے میں ایک درہ گرا پڑا ملا، میں نے اسے اٹھالیا، ان دونوں نے مجھ سے کہا کہ اسے پھینک دیجئے، لیکن میں نے انکار کر دیا، اور کہا کہ میں اس کی تشہیر کروں گا، اگر اس کا مالک آ گیا تو اسے دے دوں گا ورنہ خود اس سے فائدہ اٹھالوں گا، مدینہ منورہ پہنچ کر میں حضرت ابی بن کعب رضی اللہ عنہ سے ملا اور ان سے اس واقعے کا تذکرہ کیا، انہوں نے فرمایا کہ نبی علیہ السلام کے دور باسعادت میں ایک مرتبہ مجھے راستے میں سو دینار پڑے ہوئے ملے، میں نے نبی علیہ السلام سے اس کے متعلق پوچھا تو نبی علیہ السلام نے فرمایا ایک سال تک اس کی تشہیر کرو، میں ایک سال تک اعلان کرتا رہا لیکن مجھے کوئی آدمی ایسا نہ ملا جو اس کی شناخت کر سکتا ہو، میں پھر حاضر خدمت ہوا، نبی علیہ السلام نے دوبارہ ایک سال تک اس کی تشہیر کرنے کا حکم دیا، (بالآخر) فرمایا اس کی تعداد، اس کا لفافہ اور بندھن اچھی طرح ذہن میں رکھ کر ایک سال تک مزید تشہیر کرو، اگر اس کا مالک آ جائے تو بہت اچھا، ورنہ تم اس سے فائدہ اٹھا سکتے ہو۔

(۲۱٤۸۸) حَدَّثَنِي أَحْمَدُ بْنُ أَيُّوبَ بْنِ رَاشِدٍ الْبَصْرِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَارِثِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جُحَادَةَ عَنْ سَلَمَةَ بْنِ كُهَيْلٍ عَنْ سُوَيْدِ بْنِ غَفَلَةَ عَنْ أُبَيِّ بْنِ كَعْبٍ قَالَ الْتَقَطْتُ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِائَةَ دِينَارٍ فَأَتَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ عَرِّفْهَا سَنَةً فَعَرَّفْتُهَا سَنَةً ثُمَّ أَتَيْتُهُ فَقُلْتُ قَدْ عَرَّفْتُهَا سَنَةً قَالَ عَرِّفْهَا سَنَةً أُخْرَى فَعَرَّفْتُهَا سَنَةً أُخْرَى ثُمَّ أَتَيْتُهُ فِي الثَّالِثَةِ فَقَالَ أَحْصِ عَدَدَهَا وَوِكَاءَهَا وَاسْتَمْتِعْ بِهَا [راجع: ۲۱٤۸٤].

(۲۱۴۸۸) حضرت سوید رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ حضرت ابی بن کعب رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ نبی علیہ السلام کے دور باسعادت میں ایک مرتبہ مجھے راستے میں سو دینار پڑے ہوئے ملے، میں نے نبی علیہ السلام سے اس کے متعلق پوچھا تو نبی علیہ السلام نے فرمایا ایک سال تک اس کی تشہیر کرو، میں ایک سال تک اعلان کرتا رہا لیکن مجھے کوئی آدمی ایسا نہ ملا جو اس کی شناخت کر سکتا ہو، میں پھر حاضر خدمت ہوا، نبی علیہ السلام نے دوبارہ ایک سال تک اس کی تشہیر کرنے کا حکم دیا، (بالآخر) فرمایا اس کی تعداد، اس کا لفافہ اور بندھن اچھی طرح ذہن میں رکھ کر ایک سال تک مزید تشہیر کرو، اگر اس کا مالک آ جائے تو بہت اچھا، ورنہ تم اس سے فائدہ اٹھا سکتے ہو۔

(۲۱۴۸۹) حَدَّثَنَا بَهْزٌ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ ح و حَدَّثَنَا عَبْد اللَّهِ قَالَ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْحَجَّاجِ النَّاجِيُّ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ سَلَمَةَ بْنِ كُهَيْلٍ عَنْ سُوَيْدِ بْنِ غَفَلَةَ قَالَ حَجَجْتُ أَنَا وَزَيْدُ بْنُ صُوحَانَ وَسَلْمَانُ بْنُ رَبِيعَةَ فَذَكَرَ الْحَدِيثَ قَالَ فَعَرَّفْتُهَا عَامَيْنِ أَوْ ثَلَاثَةً قَالَ اعْرِفْ عَدَدَهَا وَوِعَاءَهَا وَوِكَاءَهَا وَاسْتَمْتِعْ بِهَا فَإِنْ جَاءَ صَاحِبُهَا فَعَرَفَ عِدَّتَهَا وَوِكَاءَهَا فَأَعْطِهَا إِيَّاهُ [راجع: ۲۱۴۸۴].

(۲۱۴۸۹) حضرت سوید رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ میں زید بن صوحان اور سلمان بن ربیعہ کے ساتھ حج پر نکلا ۔۔۔ پھر راوی نے پوری حدیث ذکر کی اور آخر میں کہا فرمایا اس کی تعداد، اس کا لفافہ اور بندھن اچھی طرح ذہن میں رکھ کر ایک سال تک مزید تشہیر کرو، اگر اس کا مالک آ جائے تو بہت اچھا، ورنہ تم اس سے فائدہ اٹھا سکتے ہو۔

حَدِيثُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي لَيْلَى عَنْ أُبَيِّ بْنِ كَعْبٍ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُمَا

وہ حدیثیں جو حضرت عبدالرحمٰن بن ابی لیلیٰ رضی اللہ عنہ نے ان سے نقل کی ہیں۔

(۲۱۴۹۰) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ أَبِي خَالِدٍ حَدَّثَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عِيسَى عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي لَيْلَى عَنْ أُبَيِّ بْنِ كَعْبٍ قَالَ كُنْتُ فِي الْمَسْجِدِ فَدَخَلَ رَجُلٌ فَقَرَأَ قِرَاءَةً أَنْكَرْتُهَا عَلَيْهِ ثُمَّ دَخَلَ آخَرُ فَقَرَأَ قِرَاءَةً سِوَى قِرَائَةِ صَاحِبِهِ فَقُمْنَا جَمِيعًا فَدَخَلْنَا عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّ هَذَا قَرَأَ قِرَاءَةً أَنْكَرْتُهَا عَلَيْهِ ثُمَّ دَخَلَ هَذَا فَقَرَأَ قِرَائَةً غَيْرَ قِرَائَةِ صَاحِبِهِ فَقَالَ لَهُمَا النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اقْرَآ فَقَرَآ قَالَ أَصَبْتُمَا فَلَمَّا قَالَ لَهُمَا النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الَّذِي قَالَ كَبُرَ عَلَيَّ وَلَا إِذْ كُنْتُ فِي الْجَاهِلِيَّةِ فَلَمَّا رَأَى الَّذِي غَشِيَنِي ضَرَبَ فِي صَدْرِي فَفِضْتُ عَرَقًا وَكَأَنَّمَا أَنْظُرُ إِلَى اللَّهِ تَبَارَكَ وَتَعَالَى فَرَقًا فَقَالَ يَا أُبَيُّ إِنَّ رَبِّي تَبَارَكَ وَتَعَالَى أَرْسَلَ إِلَيَّ أَنْ اقْرَأْ الْقُرْآنَ عَلَى حَرْفٍ فَرَدَدْتُ إِلَيْهِ أَنْ هَوِّنْ عَلَى أُمَّتِي فَأَرْسَلَ إِلَيَّ أَنْ اقْرَأْهُ عَلَى حَرْفَيْنِ فَرَدَدْتُ إِلَيْهِ أَنْ هَوِّنْ عَلَى أُمَّتِي فَأَرْسَلَ إِلَيَّ أَنْ اقْرَأْهُ عَلَى سَبْعَةِ أَحْرُفٍ وَلَكَ بِكُلِّ رَدَّةٍ مَسْأَلَةٌ تَسْأَلُنِيهَا قَالَ قُلْتُ اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِأُمَّتِي اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِأُمَّتِي وَأَخَّرْتُ الثَّالِثَةَ لِيَوْمٍ يَرْغَبُ إِلَيَّ فِيهِ الْخَلْقُ حَتَّى إِبْرَاهِيمُ عَلَيْهِ الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ [صححه مسلم (۸۲۰)، وابن حبان (۷۴۰)]. [انظر: ۲۱۴۹۸].

(۲۱۴۹۰) حضرت ابن ابی لیلیٰ رضی اللہ عنہ سے بحوالہ ابی بن کعب رضی اللہ عنہ مروی ہے کہ ایک مرتبہ میں مسجد میں تھا، ایک آدمی آیا اور اس طرح قرآن پڑھنے لگا جسے میں نہیں جانتا تھا، پھر دوسرا آدمی آیا اور اس نے اس سے بھی مختلف انداز میں پڑھا، ہم اکٹھے ہو کر نبی علیہ السلام کی خدمت میں حاضر ہوئے اور میں نے عرض کیا یا رسول اللہ! یہ آدمی مسجد میں آیا اور اس طرح قرآن پڑھا جس پر مجھے تعجب ہوا، پھر یہ دوسرا آیا اور اس نے بھی مختلف انداز میں اسے پڑھا، نبی علیہ السلام نے ان دونوں سے پڑھنے کے لئے فرمایا، چنانچہ ان دونوں نے تلاوت کی اور نبی علیہ السلام نے ان کی تصویب فرمائی، اس دن اسلام کے حوالے سے جو وسوسے میرے ذہن میں

آئے، کبھی ایسے وسوسے نہیں آئے، نبی علیہ السلام نے یہ دیکھ کر میرے سینے پر اپنا ہاتھ مارا جس سے وہ تمام وساوس دور ہو گئے اور میں پانی پانی ہو گیا اور یوں محسوس ہوا کہ میں اللہ تعالیٰ کو اپنے سامنے دیکھ رہا ہوں، پھر نبی علیہ السلام نے فرمایا میرے پاس جبریل اور میکائیل علیہما السلام آئے تھے، حضرت جبریل علیہ السلام نے کہا کہ قرآن کریم کو ایک حرف پر پڑھیے، میں نے اپنے رب کے پاس پیغام بھیجا کہ میری امت پر آسانی فرما، اس طرح ہوتے ہوتے سات حروف تک بات آ گئی، اور اللہ نے میرے پاس پیغام بھیجا کہ اسے سات حروف پر پڑھیے، اور ہر مرتبہ کے عوض آپ مجھ سے ایک درخواست کریں، میں اسے قبول کرلوں گا، چنانچہ میں نے دو مرتبہ تو اپنی امت کی بخشش کی دعاء کرلی اور تیسری چیز کو اس دن کے لئے رکھ دیا جب ساری مخلوق حتیٰ کہ حضرت ابراہیم علیہ السلام بھی میرے پاس آئیں گے۔

(۲۱۴۹۱) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنِ الْحَكَمِ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنِ ابْنِ أَبِي لَيْلَى عَنْ أُبَيِّ بْنِ كَعْبٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ عِنْدَ أَضَاةِ بَنِي غِفَارٍ قَالَ فَأَتَاهُ جِبْرِيلُ عَلَيْهِ السَّلَام فَقَالَ إِنَّ اللَّهَ تَبَارَكَ وَتَعَالَى يَأْمُرُكَ أَنْ تُقْرِئَ أُمَّتَكَ الْقُرْآنَ عَلَى حَرْفٍ قَالَ أَسْأَلُ اللَّهَ مُعَافَاتَهُ وَمَغْفِرَتَهُ وَإِنَّ أُمَّتِي لَا تُطِيقُ ذَلِكَ ثُمَّ جَاءَ الثَّانِيَةَ فَقَالَ إِنَّ اللَّهَ تَبَارَكَ وَتَعَالَى يَأْمُرُكَ أَنْ تُقْرِئَ أُمَّتَكَ الْقُرْآنَ عَلَى حَرْفَيْنِ فَقَالَ أَسْأَلُ اللَّهَ مُعَافَاتَهُ وَمَغْفِرَتَهُ إِنَّ أُمَّتِي لَا تُطِيقُ ذَلِكَ ثُمَّ جَاءَ الثَّالِثَةَ فَقَالَ إِنَّ اللَّهَ تَبَارَكَ وَتَعَالَى يَأْمُرُكَ أَنْ تُقْرِئَ أُمَّتَكَ الْقُرْآنَ عَلَى سَبْعَةِ أَحْرُفٍ فَأَيُّمَا حَرْفٍ قَرَؤُوا عَلَيْهِ فَقَدْ أَصَابُوا [صححه مسلم (۸۲۱)]. [انظر: ۲۱۴۹۴، ۲۱۴۹۵، ۲۱۴۹۶].

(۲۱۴۹۱) حضرت ابن ابی لیلیٰ رحمہ اللہ سے بحوالہ ابی بن کعب رضی اللہ عنہ مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام بنو غفار کے ایک کنوئیں کے پاس تھے کہ حضرت جبریل علیہ السلام حاضر ہوئے اور عرض کیا کہ آپ کا پروردگار آپ کو حکم دیتا ہے کہ اپنی امت کو قرآن کریم ایک حرف پر پڑھائیے، نبی علیہ السلام نے فرمایا میں اللہ تعالیٰ سے درگذر اور بخشش کا سوال کرتا ہوں، کیونکہ میری امت اس کی طاقت نہیں رکھتی، چنانچہ حضرت جبریل علیہ السلام دوبارہ پیغام لے کر آئے اور دو حرفوں پر پڑھنے کی اجازت دی، نبی علیہ السلام نے پھر وہی جواب دیا، تیسری مرتبہ بھی اسی طرح ہوا، چوتھی مرتبہ حضرت جبریل علیہ السلام سات حروف پر پڑھنے کا پیغام لے کر آئے اور کہنے لگے کہ وہ ان میں سے جس حرف کے مطابق بھی قراءت کریں گے، صحیح کریں گے۔

(۲۱۴۹۲) حَدَّثَنَا عَبْد اللَّهِ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ الْقَوَارِيرِيُّ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ عَزْرَةَ عَنِ الْحَسَنِ الْعُرَنِيِّ عَنْ يَحْيَى بْنِ الْجَزَّارِ عَنِ ابْنِ أَبِي لَيْلَى عَنْ أُبَيِّ بْنِ كَعْبٍ فِي هَذِهِ الْآيَةِ وَلَنُذِيقَنَّهُمْ مِنَ الْعَذَابِ الْأَدْنَى دُونَ الْعَذَابِ الْأَكْبَرِ قَالَ الْمُصِيبَاتُ وَالدُّخَانُ قَدْ مَضَيَا وَالْبَطْشَةُ وَاللِّزَامُ

(۲۱۴۹۲) حضرت ابن ابی لیلیٰ رحمہ اللہ سے بحوالہ ابی بن کعب رضی اللہ عنہ اس آیت کے ذیل میں مروی ہے وَلَنُذِيقَنَّهُمْ مِنَ الْعَذَابِ الْأَدْنَى...... کہ مصیبتیں اور دھواں ان دو چیزوں کا عذاب تو گذر چکا، اور بطشہ اور لزام کا عذاب بھی۔

(٢١٤٩٣) حَدَّثَنَا عَبْد اللَّهِ حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي بَكْرٍ الْمُقَدَّمِيُّ حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ عَلِيٍّ عَنْ أَبِي جَنَابٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عِيسَى عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي لَيْلَى حَدَّثَنِي أُبَيُّ بْنُ كَعْبٍ قَالَ كُنْتُ عِنْدَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَجَاءَ أَعْرَابِيٌّ فَقَالَ يَا نَبِيَّ اللَّهِ إِنَّ لِي أَخًا وَبِهِ وَجَعٌ قَالَ وَمَا وَجَعُهُ قَالَ بِهِ لَمَمٌ قَالَ فَأْتِنِي بِهِ فَوَضَعَهُ بَيْنَ يَدَيْهِ فَعَوَّذَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِفَاتِحَةِ الْكِتَابِ وَأَرْبَعِ آيَاتٍ مِنْ أَوَّلِ سُورَةِ الْبَقَرَةِ وَهَاتَيْنِ الْآيَتَيْنِ وَإِلَهُكُمْ إِلَهٌ وَاحِدٌ وَآيَةِ الْكُرْسِيِّ وَثَلَاثِ آيَاتٍ مِنْ آخِرِ سُورَةِ الْبَقَرَةِ وَآيَةٍ مِنْ آلِ عِمْرَانَ شَهِدَ اللَّهُ أَنَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ وَآيَةٍ مِنْ الْأَعْرَافِ إِنَّ رَبَّكُمْ اللَّهُ الَّذِي خَلَقَ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضَ وَآخِرِ سُورَةِ الْمُؤْمِنِينَ فَتَعَالَى اللَّهُ الْمَلِكُ الْحَقُّ وَآيَةٍ مِنْ سُورَةِ الْجِنِّ وَأَنَّهُ تَعَالَى جَدُّ رَبِّنَا وَعَشْرِ آيَاتٍ مِنْ أَوَّلِ الصَّافَّاتِ وَثَلَاثِ آيَاتٍ مِنْ آخِرِ سُورَةِ الْحَشْرِ وَقُلْ هُوَ اللَّهُ أَحَدٌ وَالْمُعَوِّذَتَيْنِ فَقَامَ الرَّجُلُ كَأَنَّهُ لَمْ يَشْتَكِ قَطُّ

(۲۱۴۹۳) حضرت ابن ابی لیلیٰ رضی اللہ عنہ سے بحوالہ ابی بن کعب رضی اللہ عنہ مروی ہے کہ ایک مرتبہ میں نبی علیہ السلام کی خدمت میں حاضر تھا کہ ایک دیہاتی آیا اور کہنے لگا اے اللہ کے نبی! میرا ایک بھائی ہے جو تکلیف میں مبتلا ہے، نبی علیہ السلام نے پوچھا اس کی تکلیف کیا ہے؟ اس نے بتایا کہ اس میں جنون و دیوانگی (پاگل پن) کا عنصر پایا جاتا ہے، نبی علیہ السلام نے فرمایا اسے میرے پاس لے کر آؤ، نبی علیہ السلام نے اسے بلا کر اپنے سامنے بٹھایا اور اس پر سورۂ فاتحہ، سورۂ بقرہ کی ابتدائی چار آیتیں، وَإِلَهُكُمْ إِلَهٌ وَاحِدٌ اور آیت الکرسی، سورۂ بقرہ کی آخری تین آیتیں، سورۂ آل عمران کی ایک آیت شَهِدَ اللَّهُ أَنَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ...... سورۂ اعراف کی ایک آیت إِنَّ رَبَّكُمُ اللَّهُ الَّذِي خَلَقَ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضَ...... سورۂ مومن کی آخری آیات فَتَعَالَى اللَّهُ الْمَلِكُ الْحَقُّ...... سورۂ جن کی آیت وَأَنَّهُ تَعَالَى جَدُّ رَبِّنَا...... سورۂ صافات کی ابتدائی دس آیات، سورۂ حشر کی آخری تین آیات، قُلْ هُوَ اللَّهُ أَحَدٌ اور معوذتین پڑھ کر دم کیا، وہ آدمی اس طرح کھڑا ہو گیا کہ گویا کبھی بیمار ہی نہ ہوا تھا۔

(٢١٤٩٤) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سُلَيْمَانَ الْأَسَدِيُّ لُوَيْنٌ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ أَعْيَنَ حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ سَالِمٍ الْأَفْطَسُ عَنْ أَبِيهِ عَنْ زُبَيْدٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي لَيْلَى عَنْ أُبَيِّ بْنِ كَعْبٍ أَنَّ جِبْرِيلَ عَلَيْهِ السَّلَام أَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ فِي أَضَاةِ بَنِي غِفَارٍ فَقَالَ يَا مُحَمَّدُ إِنَّ اللَّهَ يَأْمُرُكَ أَنْ تَقْرَأَ الْقُرْآنَ عَلَى حَرْفٍ فَلَمْ يَزَلْ يَزِيدُهُ حَتَّى بَلَغَ سَبْعَةَ أَحْرُفٍ [راجع: ٢١٤٩١].

(۲۱۴۹۴) حضرت ابن ابی لیلیٰ رضی اللہ عنہ سے بحوالہ ابی بن کعب رضی اللہ عنہ مروی ہے کہ ایک مرتبہ حضرت جبریل علیہ السلام بارگاہِ رسالت میں حاضر ہوئے، اس وقت نبی علیہ السلام بنو اضاءہ کے کنوئیں کے پاس تھے، اور کہا اے محمد صلی اللہ علیہ وسلم! اللہ تعالیٰ آپ کو حکم دیتا ہے کہ قرآن کریم کی تلاوت ایک حرف پر کریں، اور آہستہ آہستہ بڑھاتے ہوئے سات کے عدد تک پہنچ گئے۔

(٢١٤٩٥) حَدَّثَنِي أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا غُنْدَرٌ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ الْحَسَنِ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي لَيْلَى عَنْ أُبَيِّ بْنِ كَعْبٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَتَاهُ جِبْرِيلُ عَلَيْهِ السَّلَام فَقَالَ إِنَّ اللَّهَ تَبَارَكَ وَتَعَالَى

يَأْمُرُكَ أَنْ تُقْرِءَ أُمَّتَكَ الْقُرْآنَ عَلَى سَبْعَةِ أَحْرُفٍ فَأَيُّمَا حَرْفٍ قَرَؤُوا عَلَيْهِ فَقَدْ أَصَابُوا [راجع: ۲۱۴۹۱].

(۲۱۴۹۵) حضرت ابن ابی لیلیٰ رحمۃ اللہ علیہ سے بحوالہ ابی بن کعب رضی اللہ عنہ مروی ہے کہ ایک مرتبہ حضرت جبریل علیہ السلام بارگاہِ رسالت میں حاضر ہوئے، اور کہا اے محمد! صلی اللہ علیہ وسلم، اللہ تعالیٰ آپ کو حکم دیتا ہے کہ قرآن کریم کی تلاوت سات حروف پر کریں، جس حرف کے مطابق تلاوت کریں گے، صحیح کریں گے۔

(۲۱۴۹۶) حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ مِهْرَانَ السَّبَّاكُ الْبَصْرِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَارِثِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ جُحَادَةَ عَنِ الْحَكَمِ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي لَيْلَى عَنْ أُبَيِّ بْنِ كَعْبٍ أَنَّ جِبْرِيلَ عَلَيْهِ السَّلَام أَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ بِأَضَاءَةِ بَنِي غِفَارٍ فَقَالَ إِنَّ اللَّهَ تَبَارَكَ وَتَعَالَى يَأْمُرُكَ أَنْ تُقْرِءَ أُمَّتَكَ الْقُرْآنَ عَلَى حَرْفٍ وَاحِدٍ فَقَالَ أَسْأَلُ اللَّهَ مُعَافَاتَهُ وَمَغْفِرَتَهُ فَذَكَرَ الْحَدِيثَ إِلَى أَنْ قَالَ إِنَّ اللَّهَ يَأْمُرُكَ أَنْ تُقْرِءَ أُمَّتَكَ الْقُرْآنَ عَلَى سَبْعَةِ أَحْرُفٍ فَمَنْ قَرَأَ حَرْفًا مِنْهَا فَهُوَ كَمَا قَالَ [راجع: ۲۱۴۹۱].

(۲۱۴۹۶) حضرت ابن ابی لیلیٰ رحمۃ اللہ علیہ سے بحوالہ ابی بن کعب رضی اللہ عنہ مروی ہے کہ ایک مرتبہ حضرت جبریل علیہ السلام بارگاہِ رسالت میں حاضر ہوئے، اس وقت نبی علیہ السلام بنو اضاءہ کے کنوئیں کے پاس تھے، اور کہا اے محمد! صلی اللہ علیہ وسلم، اللہ تعالیٰ آپ کو حکم دیتا ہے کہ قرآن کریم کی تلاوت ایک حرف پر کریں۔۔۔۔ پھر راوی نے پوری حدیث ذکر کی، اور آہستہ آہستہ بڑھاتے ہوئے سات کے عدد تک پہنچ گئے۔

(۲۱۴۹۷) حَدَّثَنَا عَبْد اللَّهِ حَدَّثَنِي أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ أَبِي زِيَادِ بْنِ أَبِي الْجَعْدِ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عُمَيْرٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي لَيْلَى عَنْ أُبَيِّ بْنِ كَعْبٍ قَالَ انْتَسَبَ رَجُلَانِ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ أَحَدُهُمَا أَنَا فُلَانُ بْنُ فُلَانٍ فَمَنْ أَنْتَ لَا أُمَّ لَكَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ انْتَسَبَ رَجُلَانِ عَلَى عَهْدِ مُوسَى عَلَيْهِ السَّلَام فَقَالَ أَحَدُهُمَا أَنَا فُلَانُ بْنُ فُلَانٍ حَتَّى عَدَّ تِسْعَةً فَمَنْ أَنْتَ لَا أُمَّ لَكَ قَالَ أَنَا فُلَانُ بْنُ فُلَانٍ ابْنُ الْإِسْلَامِ قَالَ فَأَوْحَى اللَّهُ إِلَى مُوسَى عَلَيْهِ السَّلَام أَنَّ هَذَيْنِ الْمُنْتَسِبَيْنِ أَمَّا أَنْتَ أَيُّهَا الْمُنْتَمِي أَوْ الْمُنْتَسِبُ إِلَى تِسْعَةٍ فِي النَّارِ فَأَنْتَ عَاشِرُهُمْ وَأَمَّا أَنْتَ يَا هَذَا الْمُنْتَسِبُ إِلَى اثْنَيْنِ فِي الْجَنَّةِ فَأَنْتَ ثَالِثُهُمَا فِي الْجَنَّةِ

(۲۱۴۹۷) حضرت ابن ابی لیلیٰ رحمۃ اللہ علیہ سے بحوالہ ابی بن کعب رضی اللہ عنہ مروی ہے کہ نبی علیہ السلام کے دور باسعادت میں دو آدمیوں نے اپنا نسب نامہ بیان کیا، ان میں سے ایک نے دوسرے سے کہا میں تو فلاں بن فلاں ہوں، تو کون ہے؟ تیری ماں نہ رہے، یہ سن کر نبی علیہ السلام نے فرمایا کہ حضرت موسیٰ علیہ السلام کے دور میں دو آدمیوں نے اپنا نسب نامہ بیان کیا، ان میں سے ایک نے دوسرے سے کہا کہ میں تو فلاں بن فلاں ہوں او۔ اس نے اپنے آباؤ اجداد میں سے نو افراد کے نام گنوائے اور کہا کہ تو کون ہے؟ تیری ماں نہ رہے، اس نے کہا میں فلاں بن فلاں بن اسلام ہوں، اللہ تعالیٰ نے حضرت موسیٰ علیہ السلام پر ان دونوں کے حوالے سے وحی بھیجی کہ

اے نو آدمیوں کی طرف نسبت کرنے والے! وہ سب جہنم میں ہیں اور دسواں تو خود ان کے ساتھ جہنم میں ہوگا اور اے دو جنتی آدمیوں کی طرف اپنے نسب کو منسوب کرنے والے! تو جنت میں ان کے ساتھ تیسرا ہوگا۔

(۲۱۴۹۸) حَدَّثَنِي وَهْبُ بْنُ بَقِيَّةَ حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ إِسْمَاعِيلَ يَعْنِي ابْنَ أَبِي خَالِدٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عِيسَى عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي لَيْلَى حَدَّثَنِي أُبَيُّ بْنُ كَعْبٍ قَالَ كُنْتُ فِي الْمَسْجِدِ فَدَخَلَ رَجُلٌ فَصَلَّى فَقَرَأَ قِرَاءَةً أَنْكَرْتُهَا عَلَيْهِ فَدَخَلَ رَجُلٌ آخَرُ فَصَلَّى فَقَرَأَ قِرَاءَةً سِوَى قِرَائَةِ صَاحِبِهِ فَلَمَّا قَضَيْنَا الصَّلَاةَ دَخَلْنَا عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّ هَذَا قَرَأَ قِرَاءَةً أَنْكَرْتُهَا عَلَيْهِ فَدَخَلَ هَذَا فَقَرَأَ قِرَائَةً سِوَى قِرَائَةِ صَاحِبِهِ فَقَالَ لَهُمَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اقْرَؤُوا فَقَرَؤُوا فَقَالَ قَدْ أَحْسَنْتُمْ فَسَقَطَ فِي نَفْسِي مِنْ التَّكْذِيبِ وَلَا إِذْ كُنْتُ فِي الْجَاهِلِيَّةِ فَلَمَّا رَأَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا قَدْ غَشِيَنِي ضَرَبَ صَدْرِي قَالَ فَفِضْتُ عَرَقًا وَكَأَنَّمَا أَنْظُرُ إِلَى رَبِّي تَبَارَكَ وَتَعَالَى فَرَقًا فَقَالَ لِي أُبَيٌّ إِنَّ رَبِّي تَبَارَكَ وَتَعَالَى أَرْسَلَ إِلَيَّ فَقَالَ لِي اقْرَأْ عَلَى حَرْفٍ فَرَدَدْتُ إِلَيْهِ أَنْ هَوِّنْ عَلَى أُمَّتِي فَرَدَّ إِلَيَّ أَنْ اقْرَأْ عَلَى حَرْفَيْنِ فَرَدَدْتُ إِلَيْهِ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ أَنْ هَوِّنْ عَلَى أُمَّتِي فَرَدَّ عَلَيَّ أَنْ اقْرَأْ عَلَى سَبْعَةِ أَحْرُفٍ وَلَكَ بِكُلِّ رَدَّةٍ رَدَدْتَهَا مَسْأَلَةٌ أُعْطِيكَهَا فَقُلْتُ اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِأُمَّتِي اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِأُمَّتِي وَأَخَّرْتُ الثَّالِثَةَ لِيَوْمٍ يَرْغَبُ إِلَيَّ فِيهِ الْخَلْقُ حَتَّى إِبْرَاهِيمُ عَلَيْهِ السَّلَام [راجع: ۲۱۴۹۰].

(۲۱۴۹۸) حضرت ابن ابی لیلیٰ رضی اللہ عنہ سے بحوالہ ابی بن کعب رضی اللہ عنہ مروی ہے کہ ایک مرتبہ میں مسجد میں تھا، ایک آدمی آیا اور اس طرح قرآن پڑھنے لگا جسے میں نہیں جانتا تھا، پھر دوسرا آدمی آیا اور اس نے اس سے بھی مختلف انداز میں پڑھا، ہم اکٹھے ہو کر نبی علیہ السلام کی خدمت میں حاضر ہوئے اور میں نے عرض کیا یا رسول اللہ! یہ آدمی مسجد میں آیا اور اس طرح قرآن پڑھا جس پر مجھے تعجب ہوا، پھر یہ دوسرا آیا اور اس نے بھی مختلف انداز میں اسے پڑھا، نبی علیہ السلام نے ان دونوں سے پڑھنے کے لئے فرمایا، چنانچہ ان دونوں نے تلاوت کی اور نبی علیہ السلام نے ان کی تصویب فرمائی، اس دن اسلام کے حوالے سے جو وسوسے میرے ذہن میں آئے، کبھی ایسے وسوسے نہیں آئے، نبی علیہ السلام نے یہ دیکھ کر میرے سینے پر اپنا ہاتھ مارا جس سے وہ تمام وساوس دور ہو گئے اور میں پانی پانی ہو گیا اور یوں محسوس ہوا کہ میں اللہ تعالیٰ کو اپنے سامنے دیکھ رہا ہوں، پھر نبی علیہ السلام نے فرمایا میرے پاس جبریل اور میکائیل علیہما السلام آئے تھے، حضرت جبریل علیہ السلام نے کہا کہ قرآن کریم کو ایک حرف پر پڑھئے، میں نے اپنے رب کے پاس پیغام بھیجا کہ میری امت پر آسانی فرما، اس طرح ہوتے ہوتے سات حروف تک بات آ گئی، اور اس نے میرے پاس پیغام بھیجا کہ اسے سات حروف پر پڑھئے، اور ہر مرتبہ کے عوض آپ مجھ سے ایک درخواست کریں، میں اسے قبول کرلوں گا، چنانچہ میں نے دو مرتبہ تو اپنی امت کی بخشش کی دعاء کر لی اور تیسری چیز کو اس دن کے لئے رکھ دیا جب ساری مخلوق حتیٰ کہ حضرت ابراہیم علیہ السلام بھی میرے پاس آئیں گے۔

بَقِيَّةُ حَدِيثِ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ عَنْ أُبَيِّ بْنِ كَعْبٍ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُمَا

وہ حدیث جو حضرت انس رضی اللہ عنہ نے ان سے نقل کی ہے۔

(۲۱۴۹۹) حَدَّثَنَا عَتَّابُ بْنُ زِيَادٍ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ يَعْنِي ابْنَ الْمُبَارَكِ أَخْبَرَنَا مُوسَى بْنُ عُقْبَةَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ زَيْدِ بْنِ عُقْبَةَ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ كُنْتُ أَنَا وَأُبَيٌّ وَأَبُو طَلْحَةَ جُلُوسًا فَأَكَلْنَا لَحْمًا وَخُبْزًا ثُمَّ دَعَوْتُ بِوَضُوءٍ فَقَالَا لِمَ تَتَوَضَّأُ فَقُلْتُ لِهَذَا الطَّعَامِ الَّذِي أَكَلْنَا فَقَالَا أَتَتَوَضَّأُ مِنَ الطَّيِّبَاتِ لَمْ يَتَوَضَّأْ مِنْهُ مَنْ هُوَ خَيْرٌ مِنْكَ [راجع: ۱٦٤٧۹].

(۲۱۴۹۹) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ میں، حضرت ابی بن کعب رضی اللہ عنہ اور حضرت ابوطلحہ رضی اللہ عنہ بیٹھے ہوئے تھے، ہم نے روٹی اور گوشت کھایا، پھر میں نے وضو کے لئے پانی منگوایا تو وہ دونوں حضرات کہنے لگے کہ وضو کیوں کر رہے ہو؟ میں نے کہا کہ اس کھانے کی وجہ سے جو ابھی ہم نے کھایا ہے، وہ کہنے لگے کہ کیا تم حلال چیزوں سے وضو کرو گے؟ اس ذات نے اس سے وضو نہیں کیا جو تم سے بہتر تھی۔

حَدِيثُ زِرِّ بْنِ حُبَيْشٍ عَنْ أُبَيِّ بْنِ كَعْبٍ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُ

وہ روایات جو زر بن حبیش رحمہ اللہ نے ان سے نقل کی ہیں۔

(۲۱۵۰۰) حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ عَيَّاشٍ عَنْ عَاصِمٍ عَنْ زِرٍّ قَالَ قُلْتُ لِأُبَيٍّ إِنَّ عَبْدَ اللَّهِ يَقُولُ فِي الْمُعَوِّذَتَيْنِ فَقَالَ سَأَلْنَا رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْهُمَا فَقَالَ قِيلَ لِي فَقُلْتُ فَأَنَا أَقُولُ كَمَا قَالَ [صححه البخاري (٤٩٧٦)، وابن حبان (٤٤٢٩)] [انظر: ٢١٥٠١، ٢١٥٠٢، ٢١٥٠٣، ٢١٥٠٤، ٢١٥٠٥، ٢١٥٠٦، ٢١٥٠٧، ٢١٥٠٨].

(۲۱۵۰۰) زر کہتے ہیں کہ میں نے حضرت ابی رضی اللہ عنہ سے عرض کیا کہ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ معوذتین کے متعلق کہتے ہیں (کہ یہ قرآن کا حصہ نہیں ہیں اسی لیے وہ انہیں اپنے نسخے میں نہیں لکھتے؟) حضرت ابی بن کعب رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ ہم نے نبی علیہ السلام سے ان سورتوں کے متعلق پوچھا تو نبی علیہ السلام نے فرمایا مجھ سے کہنے کے لئے فرمایا گیا ہے ("قُلْ" کہہ دیجئے) لہٰذا میں کہہ دیتا ہوں، چنانچہ نبی علیہ السلام نے جو چیز کہی ہے، وہ میں بھی کہتا ہوں۔

(۲۱۵۰۱) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَاصِمٍ عَنْ زِرٍّ قَالَ سَأَلْتُ أُبَيَّ بْنَ كَعْبٍ عَنْ الْمُعَوِّذَتَيْنِ فَقَالَ سَأَلْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْهُمَا فَقَالَ قِيلَ لِي فَقُلْتُ لَكُمْ فَقُولُوا قَالَ أُبَيٌّ فَقَالَ لَنَا النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَنَحْنُ نَقُولُ [راجع: ۲۱۵۰۰].

(۲۱۵۰۱) زر کہتے ہیں کہ میں نے حضرت ابی رضی اللہ عنہ سے معوذتین کے متعلق پوچھا، حضرت ابی بن کعب رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ ہم نے نبی علیہ السلام سے ان سورتوں کے متعلق پوچھا تو نبی علیہ السلام نے فرمایا مجھ سے کہنے کے لئے فرمایا گیا ہے ("قل" کہہ دیجئے) لہٰذا میں کہہ دیتا ہوں، چنانچہ نبی علیہ السلام نے جو چیز کہی ہے، وہ ہم بھی کہتے ہیں۔

(۲۱۵۰۲) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَاصِمٍ عَنْ زِرٍّ قَالَ حَدَّثَنِي أُبَيُّ بْنُ كَعْبٍ قَالَ سَأَلْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الْمُعَوِّذَتَيْنِ فَقَالَ قِيلَ لِي فَقُلْتُ قَالَ أُبَيٌّ فَقَالَ لَنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَنَحْنُ نَقُولُ [راجع: ۲۱۵۰۰].

(۲۱۵۰۲) زر کہتے ہیں کہ میں نے حضرت ابی ؓ سے معوذتین کے متعلق پوچھا، حضرت ابی بن کعب ؓ نے فرمایا کہ ہم نے نبی ؑ سے ان سورتوں کے متعلق پوچھا تو نبی ؑ نے فرمایا مجھ سے کہنے کے لئے فرمایا گیا ہے ("قُل" کہہ دیجئے) لہٰذا میں کہہ دیتا ہوں، چنانچہ نبی ؑ نے جو چیز کہی ہے، وہ ہم بھی کہتے ہیں۔

(۲۱۵۰۳) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ عَنْ سُفْيَانَ عَنِ الزُّبَيْرِ بْنِ عَدِيٍّ عَنْ أَبِي رَزِينٍ عَنْ زِرِّ بْنِ حُبَيْشٍ عَنْ أُبَيِّ بْنِ كَعْبٍ بِمِثْلِهِ [راجع: ۲۱۵۰۰].

(۲۱۵۰۳) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۲۱۵۰۴) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَاصِمِ بْنِ بَهْدَلَةَ عَنْ زِرٍّ قَالَ سَأَلْتُ أُبَيًّا عَنِ الْمُعَوِّذَتَيْنِ فَقَالَ إِنِّي سَأَلْتُ عَنْهُمَا رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فَقِيلَ لِي فَقُلْتُ فَأَمَرَنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَنَحْنُ نَقُولُ [راجع: ۲۱۵۰۰].

(۲۱۵۰۴) زر کہتے ہیں کہ میں نے حضرت ابی ؓ سے معوذتین کے متعلق پوچھا، حضرت ابی بن کعب ؓ نے فرمایا کہ ہم نے نبی ؑ سے ان سورتوں کے متعلق پوچھا تو نبی ؑ نے فرمایا مجھ سے کہنے کے لئے فرمایا گیا ہے ("قُل" کہہ دیجئے) لہٰذا میں کہہ دیتا ہوں، چنانچہ نبی ؑ نے جو چیز کہی ہے، وہ ہم بھی کہتے ہیں۔

(۲۱۵۰۵) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ أَخْبَرَنَا عَاصِمُ بْنُ بَهْدَلَةَ عَنْ زِرِّ بْنِ حُبَيْشٍ قَالَ قُلْتُ لِأُبَيِّ بْنِ كَعْبٍ إِنَّ ابْنَ مَسْعُودٍ كَانَ لَا يَكْتُبُ الْمُعَوِّذَتَيْنِ فِي مُصْحَفِهِ فَقَالَ أَشْهَدُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَخْبَرَنِي أَنَّ جِبْرِيلَ عَلَيْهِ السَّلَام قَالَ لَهُ قُلْ أَعُوذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ فَقُلْتُهَا فَقَالَ قُلْ أَعُوذُ بِرَبِّ النَّاسِ فَقُلْتُهَا فَنَحْنُ نَقُولُ مَا قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ [راجع: ۲۱۵۰۰].

(۲۱۵۰۵) زر کہتے ہیں کہ میں نے حضرت ابی ؓ سے عرض کیا کہ حضرت عبداللہ بن مسعود ؓ معوذتین کے متعلق کہتے ہیں کہ یہ قرآن کا حصہ نہیں ہیں اسی لیے وہ انہیں اپنے نسخے میں نہیں لکھتے؟ حضرت ابی بن کعب ؓ نے فرمایا کہ ہم نے نبی ؑ سے ان سورتوں کے متعلق پوچھا تو نبی ؑ نے فرمایا مجھ سے کہنے کے لئے فرمایا گیا ہے ("قل" کہہ دیجئے) لہٰذا میں کہہ دیتا ہوں، چنانچہ نبی ؑ نے جو چیز کہی ہے، وہ ہم بھی کہتے ہیں۔

(۲۱۵۰۶) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنْ عَاصِمٍ عَنْ زِرٍّ عَنْ أُبَيٍّ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَحْوَهُ [راجع: ۲۱۵۰۰].

(۲۱۵۰۶) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۲۱۵۰۷) حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ بْنِ أَشْكَابِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي عُبَيْدَةَ بْنِ مَعْنٍ حَدَّثَنَا أَبِي عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ يَزِيدَ قَالَ كَانَ عَبْدُ اللَّهِ يَحُكُّ الْمُعَوِّذَتَيْنِ مِنْ مَصَاحِفِهِ وَيَقُولُ إِنَّهُمَا لَيْسَتَا مِنْ كِتَابِ اللَّهِ تَبَارَكَ وَتَعَالَى قَالَ الْأَعْمَشُ وَحَدَّثَنَا عَاصِمٌ عَنْ زِرٍّ عَنْ أُبَيِّ بْنِ كَعْبٍ قَالَ سَأَلْنَا عَنْهُمَا رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فَقِيلَ لِي فَقُلْتُ [راجع: ۲۱۵۰۰].

(۲۱۵۰۷) زر کہتے ہیں کہ میں نے حضرت ابی رضی اللہ عنہ سے عرض کیا کہ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ معوذتین کے متعلق کہتے ہیں کہ یہ قرآن کا حصہ نہیں ہیں اسی لیے وہ انہیں اپنے نسخے میں نہیں لکھتے؟ حضرت ابی بن کعب رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ ہم نے نبی علیہ السلام سے ان سورتوں کے متعلق پوچھا تو نبی علیہ السلام نے فرمایا مجھ سے کہنے کے لئے فرمایا گیا ہے ("قُلْ" کہہ دیجئے) لہٰذا میں کہہ دیتا ہوں، چنانچہ نبی علیہ السلام نے جو چیز کہی ہے، وہ ہم بھی کہتے ہیں۔

(۲۱۵۰۸) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ عَبْدَةَ وَعَاصِمٍ عَنْ زِرٍّ قَالَ قُلْتُ لِأُبَيٍّ إِنَّ أَخَاكَ يَحُكُّهُمَا مِنَ الْمُصْحَفِ قِيلَ لِسُفْيَانَ ابْنِ مَسْعُودٍ فَلَمْ يُنْكِرْ قَالَ سَأَلْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ قِيلَ لِي فَقُلْتُ فَنَحْنُ نَقُولُ كَمَا قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ [راجع: ۲۱۵۰۰].

(۲۱۵۰۸) زر کہتے ہیں کہ میں نے حضرت ابی رضی اللہ عنہ سے عرض کیا کہ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ معوذتین کے متعلق کہتے ہیں کہ یہ قرآن کا حصہ نہیں ہیں اسی لیے وہ انہیں اپنے نسخے میں نہیں لکھتے؟ حضرت ابی بن کعب رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ ہم نے نبی علیہ السلام سے ان سورتوں کے متعلق پوچھا تو نبی علیہ السلام نے فرمایا مجھ سے کہنے کے لئے فرمایا گیا ہے ("قُلْ" کہہ دیجئے) لہٰذا میں کہہ دیتا ہوں، چنانچہ نبی علیہ السلام نے جو چیز کہی ہے، وہ ہم بھی کہتے ہیں۔

(۲۱۵۰۹) حَدَّثَنَا مُصْعَبُ بْنُ سَلَّامٍ حَدَّثَنَا الْأَجْلَحُ عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنْ زِرِّ بْنِ حُبَيْشٍ عَنْ أُبَيِّ بْنِ كَعْبٍ قَالَ تَذَاكَرَ أَصْحَابُ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَيْلَةَ الْقَدْرِ فَقَالَ أُبَيٌّ أَنَا وَالَّذِي لَا إِلَهَ غَيْرُهُ أَعْلَمُ أَيُّ لَيْلَةٍ هِيَ هِيَ اللَّيْلَةُ الَّتِي أَخْبَرَنَا بِهَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَيْلَةَ سَبْعٍ وَعِشْرِينَ تَمْضِي مِنْ رَمَضَانَ وَآيَةُ ذَلِكَ أَنَّ الشَّمْسَ تُصْبِحُ الْغَدَ مِنْ تِلْكَ اللَّيْلَةِ تَرَقْرَقُ لَيْسَ لَهَا شُعَاعٌ فَزَعَمَ سَلَمَةُ بْنُ كُهَيْلٍ أَنَّ زِرًّا أَخْبَرَهُ أَنَّهُ رَصَدَهَا ثَلَاثَ سِنِينَ مِنْ أَوَّلِ يَوْمٍ يَدْخُلُ رَمَضَانُ إِلَى آخِرِهِ فَرَآهَا تَطْلُعُ صَبِيحَةَ سَبْعٍ وَعِشْرِينَ تَرَقْرَقُ لَيْسَ لَهَا شُعَاعٌ [انظر: ۲۱۵۱۰، ۲۱۵۱۱، ۲۱۵۱۲، ۲۱۵۱۳، ۲۱۵۱۴، ۲۱۵۱۵، ۲۱۵۱۶، ۲۱۵۱۷، ۲۱۵۱۸، ۲۱۵۱۹، ۲۱۵۲۸].

(۲۱۵۰۹) زر سے بحوالہ ابی بن کعب رضی اللہ عنہ مروی ہے کہ ایک مرتبہ صحابۂ کرام رضی اللہ عنہم شب قدر کا ذکر کرنے لگے، تو حضرت ابی رضی اللہ عنہ نے فرمایا اس ذات کی قسم جس کے علاوہ کوئی معبود نہیں، اس رات کے متعلق سب سے زیادہ مجھے معلوم ہے، نبی علیہ السلام نے ہمیں

اس حوالے سے جس رات کی خبر دی ہے، وہ رمضان کی ستائیسویں شب ہے اور اس کی نشانی یہ ہے کہ اس رات کے گذرنے کے بعد اگلے دن جب سورج طلوع ہوتا ہے تو وہ گھومتا ہوا محسوس ہوتا ہے اور اس کی شعاع نہیں ہوتی۔

سلمہ بن کہیل کہتے ہیں کہ زر کے بقول وہ تین سال سے مسلسل ماہ رمضان کے آغاز سے لے کر اختتام تک اسے تلاش کر رہے ہیں، انہوں نے ہمیشہ سورج کو اس کیفیت کے ساتھ ستائیسویں شب کی صبح کو طلوع ہوتے ہوئے دیکھا ہے۔

(٢١٥١٠) حَدَّثَنِي أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ إِدْرِيسَ عَنْ الْأَجْلَحِ عَنْ الشَّعْبِيِّ عَنْ زِرِّ بْنِ حُبَيْشٍ قَالَ سَمِعْتُ أُبَيَّ بْنَ كَعْبٍ يَقُولُ لَيْلَةُ سَبْعٍ وَعِشْرِينَ هِيَ الَّتِي أَخْبَرَنَا بِهَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّ الشَّمْسَ تَطْلُعُ بَيْضَاءَ تَرَقْرَقُ [راجع: ٢١٥١٢].

(٢١٥١٠) زر سے بحوالہ ابی بن کعب رضی اللہ عنہ مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ہمیں اس حوالے سے جس رات کی خبر دی ہے، وہ رمضان کی ستائیسویں شب ہے اور اس کی نشانی یہ ہے کہ اس رات کے گذرنے کے بعد اگلے دن جب سورج طلوع ہوتا ہے تو وہ گھومتا ہوا محسوس ہوتا ہے اور اس کی شعاع نہیں ہوتی۔

(٢١٥١١) حَدَّثَنَا عَبْد اللَّهِ و حَدَّثَنَاه عُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا ابْنُ إِدْرِيسَ بِإِسْنَادِهِ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِثْلَهُ وَزَادَ فِيهِ لَيْسَ لَهَا شُعَاعٌ

(٢١٥١١) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(٢١٥١٢) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ سَمِعْتُهُ مِنْ عَبْدَةَ وَعَاصِمٍ عَنْ زِرٍّ قَالَ سَأَلْتُ أُبَيًّا قُلْتُ أَبَا الْمُنْذِرِ إِنَّ أَخَاكَ ابْنَ مَسْعُودٍ يَقُولُ مَنْ يَقُمْ الْحَوْلَ يُصِبْ لَيْلَةَ الْقَدْرِ فَقَالَ يَرْحَمُهُ اللَّهُ لَقَدْ عَلِمَ أَنَّهَا فِي شَهْرِ رَمَضَانَ وَأَنَّهَا لَيْلَةُ سَبْعٍ وَعِشْرِينَ قَالَ وَحَلَفَ قُلْتُ وَكَيْفَ تَعْلَمُونَ ذَلِكَ قَالَ بِالْعَلَامَةِ أَوْ بِالْآيَةِ الَّتِي أُخْبِرْنَا بِهَا أَنَّ الشَّمْسَ تَطْلُعُ ذَلِكَ الْيَوْمَ لَا شُعَاعَ لَهَا [صححه مسلم (٧٦٢)، وابن خزيمة (٢١٨٧ و ٢١٨٨ و ٢١٩١ و ٢١٩٣)، وابن حبان (٣٦٨٩). قال الترمذي: حسن صحيح]. [راجع: ٢١٥٠٩].

(٢١٥١٢) زر کہتے ہیں کہ میں نے حضرت ابی بن کعب رضی اللہ عنہ سے عرض کیا کہ آپ کے بھائی حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ جو شخص سارا سال قیام کرے، وہ شب قدر کو پا سکتا ہے؟ حضرت ابی رضی اللہ عنہ نے فرمایا اللہ تعالیٰ کی رحمتیں ان پر نازل ہوں، وہ جانتے ہیں کہ شب قدر ماہ رمضان میں ہوتی ہے اور اس کی بھی ستائیسویں شب ہوتی ہے (لیکن وہ لوگوں سے اسے مخفی رکھنا چاہتے ہیں تاکہ وہ اس پر بھروسہ کر کے نہ بیٹھ جائیں) پھر انہوں نے اس بات پر قسم کھائی (کہ اس ذات کی قسم جس نے محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر کتاب نازل کی، شب قدر ماہ رمضان کی ستائیسویں شب ہوتی ہے) میں نے عرض کیا (اے ابوالمنذر!) آپ کو کیسے پتہ چلتا ہے؟ فرمایا اس علامت سے جو ہمیں بتائی گئی ہے کہ اس رات کی صبح کو جب سورج طلوع ہوتا ہے تو اس کی شعاع نہیں ہوتی۔

(٢١٥١٣) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ سُفْيَانَ حَدَّثَنِي عَاصِمٌ عَنْ زِرٍّ قَالَ قُلْتُ لِأُبَيٍّ أَخْبِرْنِي عَنْ لَيْلَةِ الْقَدْرِ فَإِنَّ ابْنَ

أُمِّ عَبْدٍ كَانَ يَقُولُ مَنْ يَقُمْ الْحَوْلَ يُصِبْهَا قَالَ يَرْحَمُ اللَّهُ أَبَا عَبْدِ الرَّحْمَنِ قَدْ عَلِمَ أَنَّهَا فِي رَمَضَانَ فَإِنَّهَا لِسَبْعٍ وَعِشْرِينَ وَلَكِنَّهُ عَمَّى عَلَى النَّاسِ لِكَيْلَا يَتَّكِلُوا فَوَاللَّهِ الَّذِي أَنْزَلَ الْكِتَابَ عَلَى مُحَمَّدٍ إِنَّهَا فِي رَمَضَانَ لَيْلَةُ سَبْعٍ وَعِشْرِينَ قَالَ قُلْتُ يَا أَبَا الْمُنْذِرِ وَأَنَّى عَلِمْتَهَا قَالَ بِالْآيَةِ الَّتِي أَنْبَأَنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَعَدَدْنَا وَحَفِظْنَا فَوَاللَّهِ إِنَّهَا لَهِيَ مَا يُسْتَثْنَى قُلْتُ لِزِرٍّ مَا الْآيَةُ قَالَ إِنَّ الشَّمْسَ تَطْلُعُ غَدَاةَ إِذٍ كَأَنَّهَا طَسْتٌ لَيْسَ لَهَا شُعَاعٌ [راجع: ۲۱۵۰۹].

(۲۱۵۱۳) زر کہتے ہیں کہ میں نے حضرت ابی بن کعب رضی اللہ عنہ سے عرض کیا کہ مجھے شب قدر کے متعلق بتائیے کیونکہ آپ کے بھائی حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ جو شخص سارا سال قیام کرے، وہ شب قدر کو پا سکتا ہے؟ حضرت ابی رضی اللہ عنہ نے فرمایا اللہ تعالیٰ کی رحمتیں ان پر نازل ہوں، وہ جانتے ہیں کہ شب قدر ماہ رمضان میں ہوتی ہے اور اس کی بھی ستائیسویں شب ہوتی ہے لیکن وہ لوگوں سے اسے مخفی رکھنا چاہتے ہیں تاکہ وہ اس پر بھروسہ کر کے نہ بیٹھ جائیں پھر انہوں نے اس بات پر قسم کھائی کہ اس ذات کی قسم جس نے محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر کتاب نازل کی، شب قدر ماہ رمضان کی ستائیسویں شب ہوتی ہے، میں نے عرض کیا اے ابوالمنذر! آپ کو کیسے پتہ چلتا ہے؟ فرمایا اس علامت سے جو ہمیں بتائی گئی ہے کہ اس رات کی صبح کو جب سورج طلوع ہوتا ہے تو اس کی شعاع نہیں ہوتی۔

(۲۱۵۱٤) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ سَمِعْتُ عَبْدَةَ بْنَ أَبِي لُبَابَةَ يُحَدِّثُ عَنْ زِرِّ بْنِ حُبَيْشٍ قَالَ قَالَ أُبَيٌّ لَيْلَةُ الْقَدْرِ وَاللَّهِ إِنِّي لَأَعْلَمُهَا قَالَ شُعْبَةُ وَأَكْبَرُ عِلْمِي هِيَ اللَّيْلَةُ الَّتِي أَمَرَنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِقِيَامِهَا هِيَ لَيْلَةُ سَبْعٍ وَعِشْرِينَ وَإِنَّمَا شَكَّ شُعْبَةُ فِي هَذَا الْحَرْفِ هِيَ اللَّيْلَةُ الَّتِي أَمَرَنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ وَحَدَّثَنِي صَاحِبٌ لِي بِهَا عَنْهُ [راجع: ۲۱۵۰۹].

(۲۱۵۱٤) زر سے بحوالہ ابی بن کعب رضی اللہ عنہ مروی ہے کہ بخدا شب قدر کے متعلق سب سے زیادہ مجھے معلوم ہے، نبی علیہ السلام نے ہمیں اس حوالے سے جس رات کی خبر دی ہے، وہ رمضان کی ستائیسویں شب ہے۔

(۲۱۵۱۵) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ بْنُ سَعِيدٍ عَنْ عَاصِمٍ عَنْ زِرٍّ قَالَ قَالَ لِي أُبَيٌّ إِنَّهَا لَيْلَةُ سَبْعٍ وَعِشْرِينَ وَإِنَّهَا لَهِيَ هِيَ مَا يُسْتَثْنَى بِالْآيَةِ الَّتِي حَدَّثَنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَحَسَبْنَا وَعَدَدْنَا فَإِنَّهَا لَهِيَ هِيَ مَا يُسْتَثْنَى [راجع: ۲۱۵۰۹].

(۲۱۵۱۵) زر کہتے ہیں کہ حضرت ابی بن کعب رضی اللہ عنہ نے مجھ سے فرمایا شب قدر ماہ رمضان کی ستائیسویں شب ہوتی ہے، اس علامت سے جو نبی علیہ السلام نے ہمیں بتائی ہے، ہم نے اس کا حساب لگایا اور اسے شمار کیا تو یہ وہی رات تھی۔

(۲۱۵۱٦) حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي بَكْرٍ الْمُقَدَّمِيُّ وَخَلَفُ بْنُ هِشَامٍ الْبَزَّارُ وَعُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ الْقَوَارِيرِيُّ قَالُوا حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ حَدَّثَنَا عَاصِمٌ عَنْ زِرٍّ قَالَ قُلْتُ لِأُبَيِّ بْنِ كَعْبٍ أَبَا الْمُنْذِرِ أَخْبِرْنِي عَنْ لَيْلَةِ الْقَدْرِ فَإِنَّ

صَاحِبَنَا يَعْنِي ابْنَ مَسْعُودٍ كَانَ إِذَا سُئِلَ عَنْهَا قَالَ مَنْ يَقُمْ الْحَوْلَ يُصِبْهَا فَقَالَ يَرْحَمُ اللَّهُ أَبَا عَبْدِ الرَّحْمَنِ أَمَا وَاللَّهِ لَقَدْ عَلِمَ أَنَّهَا فِي رَمَضَانَ وَلَكِنْ أَحَبَّ أَنْ لَا يَتَّكِلُوا وَإِنَّهَا لَيْلَةُ سَبْعٍ وَعِشْرِينَ لَمْ يَسْتَثْنِ قُلْتُ أَبَا الْمُنْذِرِ أَنَّى عَلِمْتَ ذَلِكَ قَالَ بِالْآيَةِ الَّتِي قَالَ لَنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صُبْحَةَ لَيْلَةِ الْقَدْرِ تَطْلُعُ الشَّمْسُ لَا شُعَاعَ لَهَا كَأَنَّهَا طَسْتٌ حَتَّى تَرْتَفِعَ وَهَذَا لَفْظُ حَدِيثِ الْمُقَدَّمِيِّ [راجع: ۲۱۵۰۹].

(۲۱۵۱۶) زر کہتے ہیں کہ میں نے حضرت ابی بن کعب رضی اللہ عنہ سے عرض کیا کہ مجھے شب قدر کے متعلق بتائیے کیونکہ آپ کے بھائی حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ جو شخص سارا سال قیام کرے، وہ شب قدر کو پا سکتا ہے؟ حضرت ابی رضی اللہ عنہ نے فرمایا اللہ تعالیٰ کی رحمتیں ان پر نازل ہوں، وہ جانتے ہیں کہ شب قدر ماہ رمضان میں ہوتی ہے اور اس کی بھی ستائیسویں شب ہوتی ہے لیکن وہ لوگوں سے اسے مخفی رکھنا چاہتے ہیں تاکہ وہ اس پر بھروسہ کر کے نہ بیٹھ جائیں پھر انہوں نے اس بات پر قسم کھائی کہ اس ذات کی قسم جس نے محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر کتاب نازل کی، شب قدر ماہ رمضان کی ستائیسویں شب ہوتی ہے، میں نے عرض کیا (اے ابوالمنذر!) آپ کو کیسے پتہ چلتا ہے؟ فرمایا اس علامت سے جو ہمیں بتائی گئی ہے کہ اس رات کی صبح کو جب سورج طلوع ہوتا ہے تو اس کی شعاع نہیں ہوتی۔

(۲۱۵۱۷) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ حَدَّثَنَا عَاصِمٌ عَنْ زِرٍّ قَالَ قُلْتُ لِأُبَيِّ بْنِ كَعْبٍ أَبَا الْمُنْذِرِ أَخْبِرْنِي عَنْ لَيْلَةِ الْقَدْرِ فَذَكَرَ الْحَدِيثَ قَالَ فَقُلْتُ يَا أَبَا الْمُنْذِرِ أَنَّى عَلِمْتَ ذَلِكَ قَالَ بِالْآيَةِ الَّتِي أَخْبَرَنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ [راجع: ۲۱۵۰۹].

(۲۱۵۱۷) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۲۱۵۱۸) حَدَّثَنَا عَبْد اللَّهِ حَدَّثَنِي أَبُو يُوسُفَ يَعْقُوبُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ بْنِ حَمَّادِ بْنِ زَيْدٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ حَدَّثَنَا جَابِرُ بْنُ يَزِيدَ بْنِ رِفَاعَةَ عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي سُلَيْمَانَ قَالَ سَمِعْتُ زِرَّ بْنَ حُبَيْشٍ يَقُولُ لَوْلَا سُفَهَاؤُكُمْ لَوَضَعْتُ يَدَيَّ فِي أُذُنَيَّ ثُمَّ نَادَيْتُ أَلَا إِنَّ لَيْلَةَ الْقَدْرِ فِي رَمَضَانَ فِي الْعَشْرِ الْأَوَاخِرِ فِي السَّبْعِ الْأَوَاخِرِ قَبْلَهَا ثَلَاثٌ وَبَعْدَهَا ثَلَاثٌ نَبَأُ مَنْ لَمْ يَكْذِبْنِي عَنْ نَبَإِ مَنْ لَمْ يَكْذِبْهُ [راجع: ۲۱۵۰۹]. قُلْتُ لِأَبِي يُوسُفَ يَعْنِي أُبَيَّ بْنَ كَعْبٍ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ كَذَا هُوَ عِنْدِي

(۲۱۵۱۸) زر کہتے ہیں کہ اگر تمہارے بیوقوف لوگ نہ ہوتے تو میں اپنے ہاتھ اپنے کانوں پر رکھ کر یہ منادی کر دیتا کہ شب قدر ماہ رمضان کے آخری عشرے میں ہوتی ہے، آخری سات راتوں میں، خواہ پہلی تین راتیں ہوں یا بعد کی، یہ اس شخص کی خبر ہے جس نے مجھ سے جھوٹ نہیں بولا، اس شخص کے حوالے سے ہے جس سے بیان کرنے والے نے جھوٹ نہیں بولا۔ (مراد حضرت ابی بن کعب رضی اللہ عنہ ہیں جو نبی علیہ السلام سے نقل کرتے ہیں)

(۲۱۵۱۹) حَدَّثَنَا عَبْد اللَّهِ حَدَّثَنِي الْعَبَّاسُ بْنُ الْوَلِيدِ النَّرْسِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ شُعَيْبٍ عَنْ عَاصِمٍ عَنْ زِرِّ بْنِ

حُبَيْشٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ أَنَّهُ قَالَ فِي لَيْلَةِ الْقَدْرِ مَنْ يَقُمِ الْحَوْلَ يُصِبْهَا فَانْطَلَقْتُ حَتَّى قَدِمْتُ عَلَى عُثْمَانَ بْنِ عَفَّانَ وَأَرَدْتُ لُقِيَّ أَصْحَابِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ الْمُهَاجِرِينَ وَالْأَنْصَارِ قَالَ عَاصِمٌ فَحَدَّثَنِي أَنَّهُ لَزِمَ أُبَيَّ بْنَ كَعْبٍ وَعَبْدَ الرَّحْمَنِ بْنَ عَوْفٍ فَزَعَمَ أَنَّهُمَا كَانَا يَقُومَانِ حَتَّى تَغْرُبَ الشَّمْسُ فَيَرْكَعَانِ رَكْعَتَيْنِ قَبْلَ الْمَغْرِبِ قَالَ فَقُلْتُ لِأُبَيٍّ وَكَانَتْ فِيهِ شَرَاسَةٌ اخْفِضْ لَنَا جَنَاحَكَ رَحِمَكَ اللَّهُ فَإِنِّي إِنَّمَا أَتَمَتَّعُ مِنْكَ تَمَتُّعًا فَقَالَ تُرِيدُ أَنْ لَا تَدَعَ آيَةً فِي الْقُرْآنِ إِلَّا سَأَلْتَنِي عَنْهَا قَالَ وَكَانَ لِي صَاحِبَ صِدْقٍ فَقُلْتُ يَا أَبَا الْمُنْذِرِ أَخْبِرْنِي عَنْ لَيْلَةِ الْقَدْرِ فَإِنَّ ابْنَ مَسْعُودٍ يَقُولُ مَنْ يَقُمِ الْحَوْلَ يُصِبْهَا فَقَالَ وَاللَّهِ لَقَدْ عَلِمَ عَبْدُ اللَّهِ أَنَّهَا فِي رَمَضَانَ وَلَكِنَّهُ عَمَّى عَلَى النَّاسِ لِكَيْلَا يَتَّكِلُوا وَاللَّهِ الَّذِي أَنْزَلَ الْكِتَابَ عَلَى مُحَمَّدٍ إِنَّهَا لَفِي رَمَضَانَ وَإِنَّهَا لَيْلَةُ سَبْعٍ وَعِشْرِينَ فَقُلْتُ يَا أَبَا الْمُنْذِرِ أَنَّى عَلِمْتَ ذَلِكَ قَالَ بِالْآيَةِ الَّتِي أَنْبَأَنَا بِهَا مُحَمَّدٌ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَعَدَدْنَا وَحَفِظْنَا فَوَاللَّهِ إِنَّهَا لَهِيَ مَا يُسْتَثْنَى قَالَ فَقُلْتُ وَمَا الْآيَةُ فَقَالَ إِنَّهَا تَطْلُعُ حِينَ تَطْلُعُ لَيْسَ لَهَا شُعَاعٌ حَتَّى تَرْتَفِعَ وَكَانَ عَاصِمٌ لَيْلَتَئِذٍ مِنْ السَّحَرِ لَا يَطْعَمُ طَعَامًا حَتَّى إِذَا صَلَّى الْفَجْرَ صَعِدَ عَلَى الصَّوْمَعَةِ فَنَظَرَ إِلَى الشَّمْسِ حِينَ تَطْلُعُ لَا شُعَاعَ لَهَا حَتَّى تَبْيَضَّ وَتَرْتَفِعَ [راجع: ۲۱۵۰۹]

(۲۱۵۱۹) زر کہتے ہیں کہ حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ شب قدر کے متعلق فرماتے تھے کہ جو شخص سارا سال قیام کرے وہی اسے پا سکتا ہے، میں حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کی خدمت میں حاضر ہوا، میرا ارادہ تھا کہ مہاجرین و انصار میں سے نبی علیہ السلام کے صحابہ سے ملوں، چنانچہ میں حضرت ابی بن کعب رضی اللہ عنہ اور عبدالرحمن بن عوف رضی اللہ عنہ کے ساتھ چمٹا رہا، یہ دونوں حضرات غروب آفتاب کے بعد اٹھتے اور مغرب سے پہلے دو رکعتیں پڑھتے، حضرت ابی رضی اللہ عنہ کے مزاج میں تھوڑی سی سختی تھی، میں نے ان سے کہا کہ اللہ کی رحمتیں آپ پر نازل ہوں، میرے ساتھ شفقت کیجئے، میں آپ سے کچھ فائدہ اٹھانا چاہتا ہوں، انہوں نے فرمایا کیا تم یہ چاہتے ہو کہ قرآن کی کوئی آیت نہ چھوڑو گے جس کے متعلق مجھ سے پوچھ نہ لو؟ میں نے حضرت ابی بن کعب رضی اللہ عنہ سے عرض کیا کہ آپ کے بھائی حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ جو شخص سارا سال قیام کرے، وہ شب قدر کو پا سکتا ہے؟ حضرت ابی رضی اللہ عنہ نے فرمایا اللہ تعالیٰ کی رحمتیں ان پر نازل ہوں، وہ جانتے ہیں کہ شب قدر ماہ رمضان میں ہوتی ہے اور اس کی بھی ستائیسویں شب ہوتی ہے لیکن وہ لوگوں سے اسے مخفی رکھنا چاہتے ہیں تاکہ وہ اس پر بھروسہ کر کے نہ بیٹھ جائیں پھر انہوں نے اس بات پر قسم کھائی کہ اس ذات کی قسم جس نے محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر کتاب نازل کی، شب قدر ماہ رمضان کی ستائیسویں شب ہوتی ہے میں نے عرض کیا اے ابوالمنذر! آپ کو کیسے پتہ چلتا ہے؟ فرمایا اس علامت سے جو ہمیں بتائی گئی ہے کہ اس رات کی صبح کو جب سورج طلوع ہوتا ہے تو اس کی شعاع نہیں ہوتی، چنانچہ عاصم اس دن کی سحری نہیں کرتے تھے، جب فجر کی نماز پڑھ لیتے تو چھت پر چڑھ کر سورج کو دیکھتے، اس وقت اس کی شعاع نہیں ہوتی تھی، یہاں تک کہ وہ روشن ہو جاتا اور بلند ہو جاتا۔

(۲۱۵۲۰) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ أَخْبَرَنَا حَجَّاجُ بْنُ أَرْطَاةَ عَنْ عَدِيِّ بْنِ ثَابِتٍ عَنْ زِرِّ بْنِ حُبَيْشٍ عَنْ أُبَيٍّ عَنْ النَّبِيِّ

صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ تَبِعَ جَنَازَةً حَتَّى يُصَلَّى عَلَيْهَا وَيُفْرَغَ مِنْهَا فَلَهُ قِيرَاطَانِ وَمَنْ تَبِعَهَا حَتَّى يُصَلَّى عَلَيْهَا فَلَهُ قِيرَاطٌ وَالَّذِي نَفْسُ مُحَمَّدٍ بِيَدِهِ لَهُوَ أَثْقَلُ فِي مِيزَانِهِ مِنْ أُحُدٍ

(۲۱۵۲۰) زر سے بحوالہ ابی بن کعب رضی اللہ عنہ مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا جو شخص جنازے کے ساتھ جائے اور نماز جنازہ میں شریک ہو، اسے ایک قیراط ثواب ملے گا، اور جو شخص دفن ہونے تک جنازے کے ساتھ رہے تو اسے دو قیراط ثواب ملے گا اس ذات کی قسم جس کے دست قدرت میں محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی جان ہے، وہ ایک قیراط میزان عمل میں احد پہاڑ سے زیادہ وزنی ہوگا۔

(۲۱۵۲۱) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ وَحَجَّاجٌ قَالَا حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَاصِمِ بْنِ بَهْدَلَةَ عَنْ زِرِّ بْنِ حُبَيْشٍ عَنْ أُبَيِّ بْنِ كَعْبٍ قَالَ إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ اللَّهَ تَبَارَكَ وَتَعَالَى أَمَرَنِي أَنْ أَقْرَأَ عَلَيْكَ الْقُرْآنَ قَالَ فَقَرَأَ لَمْ يَكُنْ الَّذِينَ كَفَرُوا مِنْ أَهْلِ الْكِتَابِ قَالَ فَقَرَأَ فِيهَا وَلَوْ أَنَّ ابْنَ آدَمَ سَأَلَ وَادِيًا مِنْ مَالٍ فَأُعْطِيَهُ لَسَأَلَ ثَانِيًا فَأُعْطِيَهُ لَسَأَلَ ثَالِثًا وَلَا يَمْلَأُ جَوْفَ ابْنِ آدَمَ إِلَّا التُّرَابُ وَيَتُوبُ اللَّهُ عَلَى مَنْ تَابَ وَإِنَّ ذَلِكَ الدِّينَ الْقَيِّمَ عِنْدَ اللَّهِ الْحَنِيفِيَّةُ غَيْرُ الْمُشْرِكَةِ وَلَا الْيَهُودِيَّةِ وَلَا النَّصْرَانِيَّةِ وَمَنْ يَفْعَلْ خَيْرًا فَلَنْ يُكْفَرَهُ [صححه الحاكم (۲/ ۲۲٤) قال الترمذي: حسن صحيح. قال الألباني حسن (الترمذي: ۳۷۹۳، و ۳۸۹۸)]. [مكرر بعده]

(۲۱۵۲۱) زر سے بحوالہ ابی بن کعب رضی اللہ عنہ مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام نے فرمایا اللہ تعالیٰ نے مجھے حکم دیا ہے کہ میں تمہیں قرآن پڑھ کر سناؤں، پھر نبی علیہ السلام نے سورۃ البینہ پڑھ کر سنائی اور اس میں یہ آیات بھی پڑھیں ''اگر ابن آدم مال کی ایک وادی مانگے اور وہ اسے دے دی جائے تو وہ دوسری کا سوال کرے گا، اور اگر دوسری کا سوال کرنے پر وہ بھی مل جائے تو تیسری کا سوال کرے گا اور ابن آدم کا پیٹ مٹی کے علاوہ کوئی چیز نہیں بھر سکتی اور جو شخص توبہ کرتا ہے اللہ اس کی طرف متوجہ ہو جاتا ہے، اور یہ دین اللہ کے نزدیک ''حنیفیت'' کا نام ہے جس میں شرک، یہودیت یا عیسائیت قطعاً نہیں ہے اور جو شخص نیکی کا کوئی بھی کام کرے گا، اس کا انکار ہرگز نہیں کیا جائے گا۔ (بعد میں یہ آیات منسوخ ہو گئیں)

(۲۱۵۲۲) حَدَّثَنِي عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ الْقَوَارِيرِيُّ حَدَّثَنَا سَلْمُ بْنُ قُتَيْبَةَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَاصِمِ بْنِ بَهْدَلَةَ عَنْ زِرٍّ عَنْ أُبَيِّ بْنِ كَعْبٍ قَالَ قَالَ لِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ اللَّهَ تَبَارَكَ وَتَعَالَى أَمَرَنِي أَنْ أَقْرَأَ عَلَيْكَ قَالَ فَقَرَأَ عَلَيَّ لَمْ يَكُنْ الَّذِينَ كَفَرُوا مِنْ أَهْلِ الْكِتَابِ وَالْمُشْرِكِينَ مُنْفَكِّينَ حَتَّى تَأْتِيَهُمْ الْبَيِّنَةُ رَسُولٌ مِنْ اللَّهِ يَتْلُو صُحُفًا مُطَهَّرَةً فِيهَا كُتُبٌ قَيِّمَةٌ وَمَا تَفَرَّقَ الَّذِينَ أُوتُوا الْكِتَابَ إِلَّا مِنْ بَعْدِ مَا جَاءَتْهُمْ الْبَيِّنَةُ إِنَّ الدِّينَ عِنْدَ اللَّهِ الْحَنِيفِيَّةُ غَيْرُ الْمُشْرِكَةِ وَلَا الْيَهُودِيَّةِ وَلَا النَّصْرَانِيَّةِ وَمَنْ يَفْعَلْ خَيْرًا فَلَنْ يُكْفَرَهُ قَالَ شُعْبَةُ ثُمَّ قَرَأَ آيَاتٍ بَعْدَهَا ثُمَّ قَرَأَ لَوْ أَنَّ لِابْنِ آدَمَ وَادِيَيْنِ مِنْ مَالٍ لَسَأَلَ وَادِيًا ثَالِثًا وَلَا يَمْلَأُ جَوْفَ ابْنِ آدَمَ إِلَّا التُّرَابُ قَالَ ثُمَّ خَتَمَهَا بِمَا بَقِيَ مِنْهَا [مكرر ما قبله].

(۲۱۵۲۲) زر سے بحوالہ ابی بن کعب رضی اللہ عنہ مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام نے فرمایا اللہ تعالیٰ نے مجھے حکم دیا ہے کہ میں تمہیں

قرآن پڑھ کر سناؤں، پھر نبی علیہ السلام نے سورۃ البینہ پڑھ کر سنائی اور اس میں یہ آیات بھی پڑھیں ''اگر ابن آدم مال کی ایک وادی مانگے اور وہ اسے دے دی جائے تو وہ دوسری کا سوال کرے گا، اور اگر دوسری کا سوال کرنے پر وہ بھی مل جائے تو تیسری کا سوال کرے گا اور ابن آدم کا پیٹ مٹی کے علاوہ کوئی چیز نہیں بھر سکتی اور جو شخص توبہ کرتا ہے اللہ اس کی طرف متوجہ ہو جاتا ہے، اور یہ دین اللہ کے نزدیک ''حنیفیت'' کا نام ہے جس میں شرک، یہودیت یا عیسائیت قطعاً نہیں ہے اور جو شخص نیکی کا کوئی بھی کام کرے گا، اس کا انکار ہرگز نہیں کیا جائے گا۔ (بعد میں یہ آیات منسوخ ہو گئیں)

(۲۱۵۲۳) حَدَّثَنَا حُسَيْنُ بْنُ عَلِيٍّ الْجُعْفِيُّ عَنْ زَائِدَةَ عَنْ عَاصِمٍ عَنْ زِرٍّ عَنْ أُبَيٍّ قَالَ لَقِيَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جِبْرِيلُ عَلَيْهِ السَّلَام عِنْدَ أَحْجَارِ الْمِرَاءِ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِجِبْرِيلَ عَلَيْهِ السَّلَام إِنِّي بُعِثْتُ إِلَى أُمَّةٍ أُمِّيِّينَ فِيهِمْ الشَّيْخُ الْعَاصِي وَالْعَجُوزَةُ الْكَبِيرَةُ وَالْغُلَامُ قَالَ فَمُرْهُمْ فَلْيَقْرَؤُوا الْقُرْآنَ عَلَى سَبْعَةِ أَحْرُفٍ

(۲۱۵۲۳) زر سے بحوالہ ابی بن کعب رضی اللہ عنہ مروی ہے کہ ایک مرتبہ حضرت جبریل علیہ السلام نے مقام ''احجار المراء'' میں نبی علیہ السلام سے ملاقات کی، نبی علیہ السلام نے ان سے فرمایا کہ مجھے ایک ایسی امت کی طرف مبعوث کیا گیا ہے جو امی ہے، اس میں انتہائی بوڑھے مرد و عورت بھی ہیں اور غلام بھی، تو حضرت جبریل علیہ السلام نے عرض کیا کہ آپ انہیں حکم دے دیجئے کہ وہ قرآن کریم کو سات حروف پر پڑھیں۔

(۲۱۵۲۴) حَدَّثَنَا أَبُو سَعِيدٍ مَوْلَى بَنِي هَاشِمٍ حَدَّثَنَا زَائِدَةُ حَدَّثَنَا عَاصِمٌ عَنْ زِرٍّ عَنْ أُبَيٍّ قَالَ أَبُو سَعِيدٍ وَقَالَ حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ حُذَيْفَةَ قَالَ لَقِيَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جِبْرِيلُ عَلَيْهِ السَّلَام عِنْدَ أَحْجَارِ الْمِرَاءِ فَذَكَرَ الْحَدِيثَ [وسيأتي في مسند حذيفة بن اليمان: ۲۳۷۹۰].

(۲۱۵۲۴) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۲۱۵۲۵) حَدَّثَنَا عَبْد اللَّهِ حَدَّثَنِي وَهْبُ بْنُ بَقِيَّةَ أَخْبَرَنَا خَالِدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الطَّحَّانُ عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي زِيَادٍ عَنْ زِرِّ بْنِ حُبَيْشٍ عَنْ أُبَيِّ بْنِ كَعْبٍ قَالَ كَمْ تَقْرَؤُونَ سُورَةَ الْأَحْزَابِ قَالَ بِضْعًا وَسَبْعِينَ آيَةً قَالَ لَقَدْ قَرَأْتُهَا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِثْلَ الْبَقَرَةِ أَوْ أَكْثَرَ مِنْهَا وَإِنَّ فِيهَا آيَةَ الرَّجْمِ [مكرر بعده].

(۲۱۵۲۵) زر سے بحوالہ ابی بن کعب رضی اللہ عنہ مروی ہے کہ ایک مرتبہ حضرت ابی بن کعب رضی اللہ عنہ نے پوچھا تم لوگ سورۂ احزاب کی کتنی آیتیں پڑھتے ہو؟ زر نے جواب دیا کہ ستر سے کچھ زائد آیتیں، انہوں نے فرمایا کہ میں نے نبی علیہ السلام سے یہ سورت جب پڑھی تھی تو یہ سورۂ بقرہ کے برابر یا اس سے بھی زیادہ تھی، اور اس میں آیت رجم بھی تھی (کہ اگر کوئی شادی شدہ مرد و عورت بدکاری کا ارتکاب کریں تو انہیں لازماً رجم کر دو، یہ سزا ہے جو اللہ کی طرف سے مقرر ہے اور اللہ غالب حکمت والا ہے)

(۲۱۵۲۶) حَدَّثَنَا عَبْد اللَّهِ حَدَّثَنَا خَلَفُ بْنُ هِشَامٍ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ عَاصِمِ بْنِ بَهْدَلَةَ عَنْ زِرٍّ قَالَ قَالَ لِي أُبَيُّ بْنُ كَعْبٍ كَأَيِّنْ تَقْرَأُ سُورَةَ الْأَحْزَابِ أَوْ كَأَيِّنْ تَعُدُّهَا قَالَ قُلْتُ لَهُ ثَلَاثًا وَسَبْعِينَ آيَةً فَقَالَ قَطُّ لَقَدْ رَأَيْتُهَا

وَإِنَّهَا لَتَعَادِلُ سُورَةَ الْبَقَرَةِ وَلَقَدْ قَرَأْنَا فِيهَا الشَّيْخُ وَالشَّيْخَةُ إِذَا زَنَيَا فَارْجُمُوهُمَا الْبَتَّةَ نَكَالًا مِنْ اللَّهِ وَاللَّهُ عَلِيمٌ حَكِيمٌ

(۲۱۵۲۶) زر سے بحوالہ ابی بن کعب رضی اللہ عنہ مروی ہے کہ ایک مرتبہ حضرت ابی بن کعب رضی اللہ عنہ نے پوچھا تم لوگ سورۂ احزاب کی کتنی آیتیں پڑھتے ہو؟ زر نے جواب دیا کہ ستر سے کچھ زائد آیتیں، انہوں نے فرمایا کہ میں نے نبی علیہ السلام سے یہ سورت جب پڑھی تھی تو یہ سورۂ بقرہ کے برابر یا اس سے بھی زیادہ تھی، اور اس میں آیت رجم بھی تھی کہ اگر کوئی شادی شدہ مرد وعورت بدکاری کا ارتکاب کریں تو انہیں لازماً رجم کر دو، یہ سزا ہے جو اللہ کی طرف سے مقرر ہے اور اللہ غالب حکمت والا ہے۔

(۲۱۵۲۷) حَدَّثَنَا عَبْد اللَّهِ حَدَّثَنِي عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ وَعَبْدُ الْأَعْلَى قَالَا حَدَّثَنَا دَاوُدُ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ أَبِي مُوسَى عَنْ زِيَادٍ الْأَنْصَارِيِّ قَالَ قُلْتُ لِأُبَيِّ بْنِ كَعْبٍ لَوْ مِتْنَ نِسَاءُ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كُلُّهُنَّ كَانَ يَحِلُّ لَهُ أَنْ يَتَزَوَّجَ قَالَ وَمَا يُحَرِّمُ ذَاكَ عَلَيْهِ قَالَ قُلْتُ لِقَوْلِهِ لَا يَحِلُّ لَكَ النِّسَاءُ مِنْ بَعْدُ قَالَ إِنَّمَا أُحِلَّ لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ضَرْبٌ مِنْ النِّسَاءِ

(۲۱۵۲۷) زیاد انصاری کہتے ہیں کہ میں نے حضرت ابی بن کعب رضی اللہ عنہ سے پوچھا کہ اگر نبی علیہ السلام کی ساری ازواج مطہرات کا انتقال ہو جاتا تو کیا نبی علیہ السلام کے لئے دوسری شادی کرنا جائز ہوتا؟ حضرت ابی رضی اللہ عنہ نے فرمایا اسے حرام کس نے کیا ہے؟ میں نے عرض کیا کہ اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں "آپ کے لئے اس کے بعد کسی عورت سے نکاح حلال نہیں ہے" انہوں نے فرمایا نبی علیہ السلام کے لئے کئی قسم کی عورتیں حلال کی گئی تھیں۔

(۲۱۵۲۸) حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ أَيُّوبَ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ عَيَّاشٍ عَنْ عَاصِمٍ عَنْ زِرٍّ قَالَ أَتَيْتُ الْمَدِينَةَ فَدَخَلْتُ الْمَسْجِدَ فَإِذَا أَنَا بِأُبَيِّ بْنِ كَعْبٍ فَأَتَيْتُهُ فَقُلْتُ يَرْحَمُكَ اللَّهُ أَبَا الْمُنْذِرِ اخْفِضْ لِي جَنَاحَكَ وَكَانَ امْرَأً فِيهِ شَرَاسَةٌ فَسَأَلْتُهُ عَنْ لَيْلَةِ الْقَدْرِ فَقَالَ لَيْلَةُ سَبْعٍ وَعِشْرِينَ قُلْتُ أَبَا الْمُنْذِرِ أَنَّى عَلِمْتَ ذَلِكَ قَالَ بِالْآيَةِ الَّتِي أَخْبَرَنَا بِهَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَعَدَدْنَا وَحَفِظْنَا وَآيَةُ ذَلِكَ أَنْ تَطْلُعَ الشَّمْسُ فِي صَبِيحَتِهَا مِثْلَ الطَّسْتِ لَا شُعَاعَ لَهَا حَتَّى تَرْتَفِعَ [راجع: ۲۱۵۰۹].

(۲۱۵۲۸) زر کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ میں مدینہ منورہ حاضر ہوا، مسجد نبوی میں داخل ہوا تو حضرت ابی بن کعب رضی اللہ عنہ سے ملاقات ہوگئی، میں نے ان سے عرض کیا اے ابوالمنذر! اللہ تعالیٰ کی رحمتیں آپ پر نازل ہوں، مجھ پر شفقت فرمائیے، دراصل ان کے مزاج میں تھوڑی سی سختی تھی، میں نے ان سے شب قدر کے متعلق پوچھا تو انہوں نے ستائیسویں شب کو قرار دیا، میں نے عرض کیا (اے ابوالمنذر!) آپ کو کیسے پتہ چلتا ہے؟ فرمایا اس علامت سے جو ہمیں بتائی گئی ہے کہ اس رات کی صبح کو جب سورج طلوع ہوتا ہے تو اس کی شعاع نہیں ہوتی۔

(۲۱۵۲۹) حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ بُنْدَارٌ حَدَّثَنَا سَلْمُ بْنُ قُتَيْبَةَ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ أَبِي بُرْدَةَ عَنْ زِرٍّ

بْنِ حُبَيْشٍ عَنْ أُبَيٍّ قَالَ لَيْلَةُ الْقَدْرِ لَيْلَةُ سَبْعٍ وَعِشْرِينَ

(۲۱۵۲۹) زر کہتے ہیں کہ حضرت ابی بن کعب رضی اللہ عنہ نے فرمایا شب قدر ستائیسویں رات ہوتی ہے۔

(۲۱۵۳۰) حَدَّثَنَا رَوْحُ بْنُ عَبْدِ الْمُؤْمِنِ الْمُقْرِئُ قَالَ حَدَّثَنَا الْحَجَّاجُ بْنُ أَبِي الْفُرَاتِ أَخُو الْفُرَاتِ بْنِ أَبِي الْفُرَاتِ حَدَّثَنَا عَاصِمٌ عَنْ زِرٍّ عَنْ أُبَيِّ بْنِ كَعْبٍ قَالَ لَيْلَةُ الْقَدْرِ لَيْلَةُ سَبْعٍ وَعِشْرِينَ لِثَلَاثٍ يَبْقَيْنَ وَلَمْ يَرْفَعْهُ

(۲۱۵۳۰) زر کہتے ہیں کہ حضرت ابی بن کعب رضی اللہ عنہ نے فرمایا شب قدر ستائیسویں رات ہوتی ہے، جبکہ تین راتیں باقی رہ جاتی ہیں۔

حَدِيثُ أَبِي عُثْمَانَ النَّهْدِيِّ عَنْ أُبَيِّ بْنِ كَعْبٍ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُ

وہ حدیثیں جو ابو عثمان نہدی نے ان سے نقل کی ہیں۔

(۲۱۵۳۱) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَاصِمٍ عَنْ أَبِي عُثْمَانَ عَنْ أُبَيٍّ قَالَ كَانَ ابْنُ عَمٍّ لِي شَاسِعَ الدَّارِ فَقُلْتُ لَوْ أَنَّكَ اتَّخَذْتَ حِمَارًا أَوْ شَيْئًا فَقَالَ مَا يَسُرُّنِي أَنَّ بَيْتِي مُطَنَّبٌ بِبَيْتِ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فَمَا سَمِعْتُ عَنْهُ كَلِمَةً أَكْرَهَ إِلَيَّ مِنْهَا قَالَ فَإِذَا هُوَ يَذْكُرُ الْخُطَا إِلَى الْمَسْجِدِ فَسَأَلَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ إِنَّ لَهُ بِكُلِّ خُطْوَةٍ دَرَجَةً [انظر: ۲۱۵۳۲، ۲۱۵۳۳، ۲۱۵۳۴، ۲۱۵۳۵، ۲۱۵۳۶].

(۲۱۵۳۱) حضرت ابی رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میرے ایک چچا زاد بھائی کا گھر مسجد نبوی سے دور تھا، میں نے اس سے کہا کہ اگر تم کوئی گدھا وغیرہ لے لیتے تو اچھا ہوتا، اس نے کہا کہ مجھے یہ بات پسند نہیں ہے کہ میرا گھر محمد ﷺ کے گھر سے ملا ہوا ہو، میں نے اس کے منہ سے اس سے زیادہ کوئی کراہت آمیز جملہ نہیں سنا تھا، لیکن پھر پتہ چلا کہ اس کی مراد مسجد کی طرف دور سے چل کر آنے کا ثواب حاصل کرنا ہے، چنانچہ انہوں نے نبی علیہ السلام سے اس کے متعلق پوچھا تو نبی علیہ السلام نے فرمایا اسے ہر قدم کے بدلے ایک درجہ ملے گا۔

(۲۱۵۳۲) حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْمُبَارَكِ أَخْبَرَنَا عَاصِمٌ الْأَحْوَلُ عَنْ أَبِي عُثْمَانَ حَدَّثَنِي أُبَيُّ بْنُ كَعْبٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَمَا إِنَّ لَكَ مَا احْتَسَبْتَ [راجع: ۲۱۵۳۱].

(۲۱۵۳۲) حضرت ابی بن کعب رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا تمہیں وہی ملے گا جس کی تم نے نیت کی ہو۔

(۲۱۵۳۳) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ التَّيْمِيِّ عَنْ أَبِي عُثْمَانَ عَنْ أُبَيِّ بْنِ كَعْبٍ قَالَ كَانَ رَجُلٌ بِالْمَدِينَةِ لَا أَعْلَمُ رَجُلًا كَانَ أَبْعَدَ مِنْهُ مَنْزِلًا أَوْ قَالَ دَارًا مِنْ الْمَسْجِدِ مِنْهُ فَقِيلَ لَهُ لَوْ اشْتَرَيْتَ حِمَارًا فَرَكِبْتَهُ فِي الرَّمْضَاءِ وَالظُّلُمَاتِ فَقَالَ مَا يَسُرُّنِي أَنَّ دَارِي أَوْ قَالَ مَنْزِلِي إِلَى جَنْبِ الْمَسْجِدِ فَنُمِيَ الْحَدِيثُ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ مَا أَرَدْتَ بِقَوْلِكَ مَا يَسُرُّنِي أَنَّ مَنْزِلِي أَوْ قَالَ دَارِي إِلَى جَنْبِ الْمَسْجِدِ قَالَ أَرَدْتُ أَنْ يُكْتَبَ إِقْبَالِي إِذَا أَقْبَلْتُ إِلَى الْمَسْجِدِ وَرُجُوعِي إِذَا رَجَعْتُ إِلَى أَهْلِي قَالَ أَعْطَاكَ اللَّهُ تَعَالَى ذَلِكَ كُلَّهُ أَوْ أَنْطَاكَ اللَّهُ مَا احْتَسَبْتَ أَجْمَعَ أَوْ أَنْطَاكَ اللَّهُ تَعَالَى ذَلِكَ كُلَّهُ مَا احْتَسَبْتَ أَجْمَعَ [صححه

مسلم (٦٦٣)، وابن خزيمة (٤٥٠ و ١٥٠٠)، وابن حبان (٢٠٤٠)]. [راجع: ٢١٥٣١].

(۲۱۵۳۳) حضرت ابی رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک آدمی کا گھر مسجد نبوی سے دور تھا، میرے خیال میں اس سے زیادہ دور کسی کا گھر نہ تھا، کسی نے اس سے کہا کہ اگر تم کوئی گدھا وغیرہ لے لیتے تو اچھا ہوتا، اس نے کہا کہ مجھے یہ بات پسند نہیں ہے کہ میرا گھر محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے گھر سے ملا ہوا ہو، یہ بات نبی علیہ السلام تک پہنچی تو نبی علیہ السلام نے اس سے اس جملے کا مطلب پوچھا تو اس نے بتایا کہ میری مراد مسجد کی طرف دور سے چل کر آنے کا ثواب حاصل کرنا ہے، چنانچہ نبی علیہ السلام نے فرمایا تمہیں ہر قدم کے بدلے ایک درجہ ملے گا اور تمہیں وہی ملے گا جس کی تم نے نیت کی ہو۔

(٢١٥٣٤) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَاصِمٍ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا عُثْمَانَ يُحَدِّثُ عَنْ أُبَيِّ بْنِ كَعْبٍ قَالَ كَانَ رَجُلٌ يَأْتِي الصَّلَاةَ فَقِيلَ لَهُ لَوْ اتَّخَذْتَ حِمَارًا يَقِيكَ الرَّمْضَاءَ وَالشَّوْكَ وَالْوَقْعَ قَالَ شُعْبَةُ وَذَكَرَ رَابِعَةً قَالَ مَحْلُوفَةً مَا أُحِبُّ أَنَّ طُنُبِي بِطُنُبِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذُكِرَ ذَلِكَ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ لَكَ مَا نَوَيْتَ أَوْ قَالَ لَكَ أَجْرُ مَا نَوَيْتَ شُعْبَةُ يَقُولُ ذَلِكَ [راجع: ٢١٥٣١].

(۲۱۵۳۴) حضرت ابی رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک آدمی کا گھر مسجد نبوی سے دور تھا، میرے خیال میں اس سے زیادہ دور کسی کا گھر نہ تھا، کسی نے اس سے کہا کہ اگر تم کوئی گدھا وغیرہ لے لیتے تو اچھا ہوتا، اس نے کہا کہ مجھے یہ بات پسند نہیں ہے کہ میرا گھر محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے گھر سے ملا ہوا ہو، یہ بات نبی علیہ السلام تک پہنچی تو نبی علیہ السلام نے اس سے اس جملے کا مطلب پوچھا تو اس نے بتایا کہ میری مراد مسجد کی طرف دور سے چل کر آنے کا ثواب حاصل کرنا ہے، چنانچہ نبی علیہ السلام نے فرمایا تمہیں ہر قدم کے بدلے ایک درجہ ملے گا اور تمہیں وہی ملے گا جس کی تم نے نیت کی ہو۔

(٢١٥٣٥) حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ مُعَاذِ بْنِ الْعَنْبَرِيُّ حَدَّثَنَا الْمُعْتَمِرُ قَالَ قَالَ أَبِي رَحِمَهُ اللَّهُ حَدَّثَنَا أَبُو عُثْمَانَ عَنْ أُبَيِّ بْنِ كَعْبٍ قَالَ كَانَ رَجُلٌ مَا أَعْلَمُ مِنْ النَّاسِ مِنْ إِنْسَانٍ مِنْ أَهْلِ الْمَدِينَةِ مِمَّنْ يُصَلِّي الْقِبْلَةَ أَبْعَدَ بَيْتًا مِنْ الْمَسْجِدِ مِنْهُ قَالَ فَكَانَ يَحْضُرُ الصَّلَوَاتِ كُلَّهُنَّ مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقُلْتُ لَهُ لَوْ اشْتَرَيْتَ حِمَارًا تَرْكَبُهُ فِي الرَّمْضَاءِ وَالظَّلْمَاءِ قَالَ وَاللَّهِ مَا أُحِبُّ أَنَّ بَيْتِي يَلْزَقُ بِمَسْجِدِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فَأَخْبَرْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَسَأَلَهُ عَنْ ذَلِكَ فَقَالَ يَا نَبِيَّ اللَّهِ لِكَيْمَا يُكْتَبَ أَثَرِي وَرُجُوعِي إِلَى أَهْلِي وَإِقْبَالِي إِلَيْهِ قَالَ أَنْطَاكَ اللَّهُ ذَلِكَ كُلَّهُ أَوْ أَعْطَاكَ مَا احْتَسَبْتَ أَجْمَعَ أَوْ كَمَا قَالَ [راجع: ٢١٥٣١].

(۲۱۵۳۵) حضرت ابی رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک آدمی کا گھر مسجد نبوی سے دور تھا، میرے خیال میں اس سے زیادہ دور کسی کا گھر نہ تھا، کسی نے اس سے کہا کہ اگر تم کوئی گدھا وغیرہ لے لیتے تو اچھا ہوتا، اس نے کہا کہ مجھے یہ بات پسند نہیں ہے کہ میرا گھر محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے گھر سے ملا ہوا ہو، یہ بات نبی علیہ السلام تک پہنچی تو نبی علیہ السلام نے اس سے اس جملے کا مطلب پوچھا تو اس نے بتایا کہ میری مراد مسجد کی طرف دور سے چل کر آنے کا ثواب حاصل کرنا ہے، چنانچہ نبی علیہ السلام نے فرمایا تمہیں ہر قدم کے بدلے ایک درجہ ملے گا

اور تمہیں وہی ملے گا جس کی تم نے نیت کی ہو۔

(۲۱۵۳۶) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي بَكْرٍ الْمُقَدَّمِيُّ حَدَّثَنَا عَبَّادُ بْنُ عَبَّادٍ حَدَّثَنَا عَاصِمٌ عَنْ أَبِي عُثْمَانَ عَنْ أُبَيِّ بْنِ كَعْبٍ قَالَ كَانَ رَجُلٌ مِنَ الْأَنْصَارِ بَيْتُهُ أَقْصَى بَيْتٍ فِي الْمَدِينَةِ فَكَانَ لَا تَكَادُ تُخْطِئُهُ الصَّلَاةُ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فَتَوَجَّعْتُ لَهُ فَقُلْتُ يَا فُلَانُ لَوْ أَنَّكَ اشْتَرَيْتَ حِمَارًا يَقِيكَ مِنْ حَرِّ الرَّمْضَاءِ وَيَقِيكَ مِنْ هَوَامِّ الْأَرْضِ قَالَ وَاللَّهِ مَا أُحِبُّ أَنَّ بَيْتِي بِطُنُبِ بَيْتِ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فَحَمَلْتُ حِمْلًا حَتَّى أَتَيْتُ بِهِ نَبِيَّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَخْبَرْتُهُ فَدَعَاهُ فَقَالَ مِثْلَ ذَلِكَ وَذَكَرَ أَنَّهُ يَرْجُو فِي أَثَرِهِ الْأَجْرَ فَقَالَ لَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ لَكَ مَا احْتَسَبْتَ [راجع: ۲۱۵۳۱].

(۲۱۵۳۶) حضرت ابی رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک آدمی کا گھر مسجد نبوی سے دور تھا، میرے خیال میں اس سے زیادہ دور کسی کا گھر نہ تھا، کسی نے اس سے کہا کہ اگر تم کوئی گدھا وغیرہ لے لیتے تو اچھا ہوتا، اس نے کہا کہ مجھے یہ بات پسند نہیں ہے کہ میرا گھر محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے گھر سے ملا ہوا ہو، یہ بات نبی علیہ السلام تک پہنچی تو نبی علیہ السلام نے اس سے اس جملے کا مطلب پوچھا تو اس نے بتایا کہ میری مراد مسجد کی طرف دور سے چل کر آنے کا ثواب حاصل کرنا ہے، چنانچہ نبی علیہ السلام نے فرمایا تمہیں ہر قدم کے بدلے ایک درجہ ملے گا اور تمہیں وہی ملے گا جس کی تم نے نیت کی ہو۔

(۲۱۵۳۷) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ الْعَبَّاسِ الْبَاهِلِيُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَاصِمٍ عَنْ أَبِي عُثْمَانَ عَنْ أُبَيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّ رَجُلًا اعْتَزَى فَأَعَضَّهُ أُبَيٌّ بِهَنِ أَبِيهِ فَقَالُوا مَا كُنْتَ فَحَّاشًا قَالَ إِنَّا أُمِرْنَا بِذَلِكَ

(۲۱۵۳۷) ابوعثمان کہتے ہیں کہ ایک آدمی نے کسی کی طرف اپنی جھوٹی نسبت کی تو حضرت ابی رضی اللہ عنہ نے اسے اس کے باپ کی شرمگاہ سے شرم دلائی، لوگوں نے ان سے کہا کہ آپ تو ایسی کھلی گفتگو نہیں کرتے؟ انہوں نے فرمایا ہمیں اسی کا حکم دیا گیا ہے۔

حَدِيثُ أَبِي الْعَالِيَةِ الرِّيَاحِيِّ عَنْ أُبَيِّ بْنِ كَعْبٍ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُ

وہ حدیثیں جو ابوالعالیہ ریاحی نے ان سے نقل کی ہیں۔

(۲۱۵۳۸) حَدَّثَنَا أَبُو سَعْدٍ مُحَمَّدُ بْنُ مُيَسَّرٍ الصَّاغَانِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو جَعْفَرٍ الرَّازِيُّ عَنِ الرَّبِيعِ بْنِ أَنَسٍ عَنْ أَبِي الْعَالِيَةِ عَنْ أُبَيِّ بْنِ كَعْبٍ أَنَّ الْمُشْرِكِينَ قَالُوا لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا مُحَمَّدُ انْسُبْ لَنَا رَبَّكَ فَأَنْزَلَ اللَّهُ تَبَارَكَ وَتَعَالَى قُلْ هُوَ اللَّهُ أَحَدٌ اللَّهُ الصَّمَدُ لَمْ يَلِدْ وَلَمْ يُولَدْ وَلَمْ يَكُنْ لَهُ كُفُوًا أَحَدٌ

(۲۱۵۳۸) حضرت ابی بن کعب رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ مشرکین نے نبی علیہ السلام سے عرض کیا کہ اے محمد! صلی اللہ علیہ وسلم، ہمارے سامنے اپنے رب کا نسب نامہ بیان کرو، اس پر اللہ تعالیٰ نے سورۂ اخلاص نازل فرمائی کہ اے نبی صلی اللہ علیہ وسلم! کہہ دیجئے کہ وہ اللہ اکیلا ہے، اللہ بے نیاز ہے، اس کی کوئی اولاد ہے اور نہ وہ کسی کی اولاد ہے، اور نہ ہی کوئی اس کا ہمسر ہے۔

(۲۱۵۳۹) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ عَنْ مَعْمَرٍ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنِ الرَّبِيعِ بْنِ أَنَسٍ عَنْ أَبِي الْعَالِيَةِ عَنْ أُبَيِّ بْنِ

كَعْبٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَشِّرْ هَذِهِ الْأُمَّةَ بِالسَّنَاءِ وَالرِّفْعَةِ وَالدِّينِ وَالنَّصْرِ وَالتَّمْكِينِ فِي الْأَرْضِ وَهُوَ يَشُكُّ فِي السَّادِسَةِ قَالَ فَمَنْ عَمِلَ مِنْهُمْ عَمَلَ الْآخِرَةِ لِلدُّنْيَا لَمْ يَكُنْ لَهُ فِي الْآخِرَةِ نَصِيبٌ قَالَ عَبْد اللَّهِ قَالَ أَبِي أَبُو سَلَمَةَ هَذَا الْمُغِيرَةُ بْنُ مُسْلِمٍ أَخُو عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ مُسْلِمٍ الْقَسْمَلِيِّ

[انظر: ۲۱۵۴۰، ۲۱۵۴۱، ۲۱۵۴۲، ۲۱۵۴۳، ۲۱۵۴۴].

(۲۱۵۳۹) حضرت ابی بن کعب رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا اس امت کو عظمت و رفعت، دین و نصرت، اور زمین میں اقتدار کی خوشخبری دے دو، (چھٹی چیز میں راوی کو شک ہے) سو جوان میں سے آخرت کا عمل دنیا کے لئے کرے گا، اس کا آخرت میں کوئی حصہ نہ ہوگا۔

(۲۱۵۴۰) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي بَكْرٍ الْمُقَدَّمِيُّ حَدَّثَنَا مُعْتَمِرُ بْنُ سُلَيْمَانَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ الثَّوْرِيُّ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ الْخُرَاسَانِيِّ عَنْ الرَّبِيعِ بْنِ أَنَسٍ عَنْ أَبِي الْعَالِيَةِ عَنْ أُبَيِّ بْنِ كَعْبٍ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِثْلَهُ

[راجع: ۲۱۵۳۹].

(۲۱۵۴۰) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۲۱۵۴۱) حَدَّثَنَا عَبْد اللَّهِ بْن أَحْمَد قَالَ و حَدَّثَنِي أَبُو الشَّعْثَاءِ عَلِيُّ بْنُ الْحَسَنِ الْوَاسِطِيُّ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَمَانٍ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ مُغِيرَةَ السَّرَّاجِ عَنْ الرَّبِيعِ بْنِ أَنَسٍ عَنْ أَبِي الْعَالِيَةِ عَنْ أُبَيِّ بْنِ كَعْبٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَشِّرْ هَذِهِ الْأُمَّةَ بِالسَّنَاءِ وَالرِّفْعَةِ وَالنَّصْرِ وَالتَّمْكِينِ فِي الْأَرْضِ فَمَنْ عَمِلَ عَمَلَ الْآخِرَةِ لِلدُّنْيَا لَمْ يَكُنْ لَهُ فِي الْآخِرَةِ نَصِيبٌ وَهَذَا لَفْظُ الْمُقَدَّمِيِّ [راجع: ۲۱۵۳۹].

(۲۱۵۴۱) حضرت ابی بن کعب رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا اس امت کو عظمت و رفعت، دین و نصرت، اور زمین میں اقتدار کی خوشخبری دے دو، (چھٹی چیز میں راوی کو شک ہے) سو جوان میں سے آخرت کا عمل دنیا کے لئے کرے گا، اس کا آخرت میں کوئی حصہ نہ ہوگا۔

(۲۱۵۴۲) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ مُسْلِمٍ [راجع: ۲۱۵۳۹].

(۲۱۵۴۳) وحَدَّثَنَا عَبْدُاللَّهِ حَدَّثَنِي عَبْدُالْوَاحِدِ بْنُ غِيَاثٍ حَدَّثَنَا عَبْدُالْعَزِيزِ بْنُ مُسْلِمٍ عَنْ الرَّبِيعِ بْنِ أَنَسٍ فِي حَدِيثِهِ حَدَّثَنَا الرَّبِيعُ عَنْ أَبِي الْعَالِيَةِ عَنْ أُبَيِّ بْنِ كَعْبٍ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ بَشِّرْ هَذِهِ الْأُمَّةَ بِالسَّنَاءِ وَالنَّصْرِ وَالتَّمْكِينِ فَمَنْ عَمِلَ مِنْهُمْ عَمَلَ الْآخِرَةِ لِلدُّنْيَا لَمْ يَكُنْ لَهُ فِي الْآخِرَةِ نَصِيبٌ [راجع: ۲۱۵۳۹].

(۲۱۵۴۲-۲۱۵۴۳) حضرت ابی بن کعب رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا اس امت کو عظمت و رفعت، دین و نصرت، اور زمین میں اقتدار کی خوشخبری دے دو، (چھٹی چیز میں راوی کو شک ہے) سو جوان میں سے آخرت کا عمل دنیا کے لئے کرے گا، اس کا آخرت میں کوئی حصہ نہ ہوگا۔

(۲۱۵۴۴) حَدَّثَنَا عَبْد اللَّهِ حَدَّثَنِي أَبُو يَحْيَى مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحِيمِ الْبَزَّازُ حَدَّثَنَا قَبِيصَةُ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ أَبِي الْعَالِيَةِ عَنْ أُبَيِّ بْنِ كَعْبٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَشِّرْ هَذِهِ الْأُمَّةَ بِالسَّنَاءِ وَالتَّمْكِينِ فِي الْبِلَادِ وَالنَّصْرِ وَالرِّفْعَةِ فِي الدِّينِ وَمَنْ عَمِلَ مِنْهُمْ بِعَمَلِ الْآخِرَةِ لِلدُّنْيَا فَلَيْسَ لَهُ فِي الْآخِرَةِ نَصِيبٌ [راجع: ۲۱۵۳۹].

(۲۱۵۴۴) حضرت ابی بن کعب رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا اس امت کو عظمت و رفعت، دین و نصرت، اور زمین میں اقتدار کی خوشخبری دے دو، (چھٹی چیز میں راوی کو شک ہے) سو جو ان میں سے آخرت کا عمل دنیا کے لئے کرے گا، اس کا آخرت میں کوئی حصہ نہ ہوگا۔

(۲۱۵۴۵) حَدَّثَنَا عَبْد اللَّهِ حَدَّثَنَا رَوْحُ بْنُ عَبْدِ الْمُؤْمِنِ الْمُقْرِءُ حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ شَقِيقٍ حَدَّثَنَا أَبُو جَعْفَرٍ الرَّازِيُّ عَنْ الرَّبِيعِ بْنِ أَنَسٍ عَنْ أَبِي الْعَالِيَةِ عَنْ أُبَيِّ بْنِ كَعْبٍ قَالَ انْكَسَفَتْ الشَّمْسُ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَإِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَّى بِهِمْ فَقَرَأَ بِسُورَةٍ مِنْ الطُّوَلِ ثُمَّ رَكَعَ خَمْسَ رَكَعَاتٍ وَسَجَدَ سَجْدَتَيْنِ ثُمَّ قَامَ الثَّانِيَةَ فَقَرَأَ بِسُورَةٍ مِنْ الطُّوَلِ ثُمَّ رَكَعَ خَمْسَ رَكَعَاتٍ وَسَجَدَ سَجْدَتَيْنِ ثُمَّ جَلَسَ كَمَا هُوَ مُسْتَقْبِلَ الْقِبْلَةِ يَدْعُو حَتَّى انْجَلَى كُسُوفُهَا [صححه الحاكم (۱/۳۳۳). إسناده ضعيف. وقال الذهبي: حديث منكر. قال الألباني: ضعيف (أبو داود: ۱۱۸۲)].

(۲۱۵۴۵) حضرت ابی بن کعب رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام کے دور باسعادت میں ایک مرتبہ سورج گرہن ہوا، تو نبی علیہ السلام نے لوگوں کو نماز پڑھائی اور اس میں ایک لمبی سورت کی تلاوت فرمائی اور پانچ رکوعات اور دو سجدے کیے، پھر دوسری رکعت میں بھی کھڑے ہو کر ایک طویل سورت پڑھی، پانچ رکوع اور دو سجدے کیے، پھر حسب عادت قبلہ رخ ہو کر بیٹھ کر دعاء کرنے لگے، یہاں تک کہ سورج گرہن ختم ہو گیا۔

(۲۱۵۴۶) حَدَّثَنَا عَبْد اللَّهِ حَدَّثَنِي رَوْحُ بْنُ عَبْدِ الْمُؤْمِنِ حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ شَقِيقٍ حَدَّثَنَا أَبُو جَعْفَرٍ الرَّازِيُّ حَدَّثَنَا الرَّبِيعُ بْنُ أَنَسٍ عَنْ أَبِي الْعَالِيَةِ عَنْ أُبَيِّ بْنِ كَعْبٍ أَنَّهُمْ جَمَعُوا الْقُرْآنَ فِي مَصَاحِفَ فِي خِلَافَةِ أَبِي بَكْرٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَكَانَ رِجَالٌ يَكْتُبُونَ وَيُمْلِي عَلَيْهِمْ أُبَيُّ بْنُ كَعْبٍ فَلَمَّا انْتَهَوْا إِلَى هَذِهِ الْآيَةِ مِنْ سُورَةِ بَرَاءَةٍ ثُمَّ انْصَرَفُوا صَرَفَ اللَّهُ قُلُوبَهُمْ بِأَنَّهُمْ قَوْمٌ لَا يَفْقَهُونَ فَظَنُّوا أَنَّ هَذَا آخِرُ مَا أُنْزِلَ مِنْ الْقُرْآنِ فَقَالَ لَهُمْ أُبَيُّ بْنُ كَعْبٍ إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَقْرَأَنِي بَعْدَهَا آيَتَيْنِ لَقَدْ جَاءَكُمْ رَسُولٌ مِنْ أَنْفُسِكُمْ عَزِيزٌ عَلَيْهِ مَا عَنِتُّمْ حَرِيصٌ عَلَيْكُمْ بِالْمُؤْمِنِينَ رَءُوفٌ رَحِيمٌ إِلَى وَهُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيمِ ثُمَّ قَالَ هَذَا آخِرُ مَا أُنْزِلَ مِنْ الْقُرْآنِ قَالَ فَخُتِمَ بِمَا فُتِحَ بِهِ بِاللَّهِ الَّذِي لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ وَهُوَ قَوْلُ اللَّهِ تَبَارَكَ وَتَعَالَى وَمَا أَرْسَلْنَا مِنْ قَبْلِكَ مِنْ رَسُولٍ إِلَّا يُوحَى إِلَيْهِ أَنَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنَا فَاعْبُدُونِ

(۲۱۵۴۶) حضرت ابی بن کعب ؓ سے مروی ہے کہ حضرت صدیق اکبر ؓ کے دور خلافت میں انہوں نے قرآن کریم کو جمع کیا، جو کہ مصاحف کی شکل میں تھا، کچھ افراد لکھتے تھے اور حضرت ابی بن کعب ؓ انہیں املاء کرواتے تھے، جب وہ سورۂ براءت کی اس آیت ثُمَّ انْصَرَفُوا صَرَفَ اللَّهُ قُلُوبَهُمْ...... پر پہنچے تو دیگر صحابہ ؓ کا یہ خیال تھا کہ قرآن کریم کی سب سے آخر میں نازل ہونے والی آیات یہی ہیں لیکن حضرت ابی بن کعب ؓ نے ان سے فرمایا کہ نبی ؑ نے مجھے اس کے بعد بھی دو آیتیں پڑھائی ہیں، لَقَدْ جَاءَكُمْ رَسُولٌ مِنْ أَنْفُسِكُمْ عَزِيزٌ عَلَيْهِ مَا عَنِتُّمْ حَرِيصٌ عَلَيْكُمْ بِالْمُؤْمِنِينَ رَءُوفٌ رَحِيمٌ إِلَى وَهُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيمِ اور فرمایا کہ یہ ہیں وہ آیات جو قرآن کریم میں سب سے آخر میں نازل ہوئی ہیں، اور قرآن کریم کا اختتام بھی ان ہی آیات پر ہوا جن سے وحی کا آغاز ہوا تھا یعنی اس اللہ کے نام سے جس کے علاوہ کوئی معبود نہیں، حضرت ابی ؓ کا اشارہ اس آیت کی طرف تھا کہ ''ہم نے آپ سے پہلے جتنے رسول بھی بھیجے، ہر ایک کی طرف یہی وحی کی گئی کہ میرے علاوہ کوئی معبود نہیں لہٰذا میری ہی عبادت کرو۔''

(۲۱۵۴۷) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا أَبُو جَعْفَرٍ عَنِ الرَّبِيعِ عَنْ أَبِي الْعَالِيَةِ عَنْ أُبَيِّ بْنِ كَعْبٍ فِي قَوْلِهِ تَبَارَكَ وَتَعَالَى هُوَ الْقَادِرُ عَلَى أَنْ يَبْعَثَ عَلَيْكُمْ عَذَابًا مِنْ فَوْقِكُمْ الْآيَةَ قَالَ هُنَّ أَرْبَعٌ وَكُلُّهُنَّ عَذَابٌ وَكُلُّهُنَّ وَاقِعٌ لَا مَحَالَةَ فَمَضَتْ اثْنَتَانِ بَعْدَ وَفَاةِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِخَمْسٍ وَعِشْرِينَ سَنَةً فَأُلْبِسُوا شِيَعًا وَذَاقَ بَعْضُهُمْ بَأْسَ بَعْضٍ وَثِنْتَانِ وَاقِعَتَانِ لَا مَحَالَةَ الْخَسْفُ وَالرَّجْمُ [انظر بعده].

(۲۱۵۴۷) حضرت ابی بن کعب ؓ سے اس ارشاد باری تعالیٰ هُوَ الْقَادِرُ عَلَى أَنْ يَبْعَثَ عَلَيْكُمْ...... کی تفسیر میں مروی ہے کہ یہ چار چیزیں ہیں اور چاروں کی چاروں عذاب ہیں اور سب کی سب یقیناً واقع ہو کر رہیں گی، چنانچہ ان میں سے دو تو نبی ؑ کے وصال کے صرف پچیس سال بعد ہی واقع ہو گئیں یعنی مسلمان مختلف فرقوں میں بٹ گئے اور ایک دوسرے سے جنگ کا مزہ چکھنے لگے اور دو رہ گئیں جو یقیناً رونما ہو کر رہیں گی یعنی زمین میں دھنسنا اور آسمان سے پتھروں کی بارش ہونا۔

(۲۱۵۴۸) حَدَّثَنَا عَبْد اللَّهِ حَدَّثَنَا رَوْحُ بْنُ عَبْدِ الْمُؤْمِنِ حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ شَقِيقٍ حَدَّثَنَا أَبُو جَعْفَرٍ الرَّازِيُّ عَنِ الرَّبِيعِ بْنِ أَنَسٍ عَنْ أَبِي الْعَالِيَةِ عَنْ أُبَيِّ بْنِ كَعْبٍ فِي قَوْلِهِ قُلْ هُوَ الْقَادِرُ فَذَكَرَ نَحْوَهُ وَقَالَ فِي حَدِيثِهِ الْخَسْفُ وَالْقَذْفُ [راجع ما قبله].

(۲۱۵۴۸) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۲۱۵۴۹) حَدَّثَنَا عَبْد اللَّهِ حَدَّثَنَا أَبُو صَالِحٍ هَدِيَّةُ بْنُ عَبْدِ الْوَهَّابِ الْمَرْوَزِيُّ حَدَّثَنَا الْفَضْلُ بْنُ مُوسَى حَدَّثَنَا عِيسَى بْنُ عُبَيْدٍ عَنِ الرَّبِيعِ بْنِ أَنَسٍ عَنْ أَبِي الْعَالِيَةِ عَنْ أُبَيِّ بْنِ كَعْبٍ قَالَ لَمَّا كَانَ يَوْمُ أُحُدٍ قُتِلَ مِنَ الْأَنْصَارِ أَرْبَعَةٌ وَسِتُّونَ رَجُلًا وَمِنَ الْمُهَاجِرِينَ سِتَّةٌ فَقَالَ أَصْحَابُ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَئِنْ كَانَ لَنَا يَوْمٌ مِثْلُ هَذَا مِنَ الْمُشْرِكِينَ لَنُرْبِيَنَّ عَلَيْهِمْ فَلَمَّا كَانَ يَوْمُ الْفَتْحِ قَالَ رَجُلٌ لَا يُعْرَفُ لَا قُرَيْشَ بَعْدَ

الْيَوْمِ فَنَادَى مُنَادِي رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَمِنَ الْأَسْوَدُ وَالْأَبْيَضُ إِلَّا فُلَانًا وَفُلَانًا نَاسًا سَمَّاهُمْ فَأَنْزَلَ اللَّهُ تَبَارَكَ وَتَعَالَى وَإِنْ عَاقَبْتُمْ فَعَاقِبُوا بِمِثْلِ مَا عُوقِبْتُمْ بِهِ وَلَئِنْ صَبَرْتُمْ لَهُوَ خَيْرٌ لِلصَّابِرِينَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَصْبِرُ وَلَا نُعَاقِبُ [قال الألباني حسن صحيح الإسناد (الترمذي: ٣١٢٩). قال شعيب: إسناده حسن]. [انظر بعده].

(۲۱۵۴۹) حضرت ابی بن کعب رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ غزوۂ احد کے موقع پر انصار کے ۶۴ اور مہاجرین کے چھ آدمی شہید ہوئے، صحابۂ کرام رضی اللہ عنہم کہنے لگے کہ اگر آج کے بعد مشرکین کے ساتھ جنگ کا کوئی ایسا موقع دوبارہ آیا تو ہم سود سمیت اس کا بدلہ لیں گے، چنانچہ فتح مکہ کے دن ایک غیر معروف آدمی کہنے لگا آج کے بعد قریش نہیں رہیں گے، اس پر نبی علیہ السلام کے منادی نے یہ اعلان کر دیا کہ ہر سیاہ و سفید کو امن دیا جاتا ہے سوائے فلاں فلاں آدمی کے، جن کا نام نبی علیہ السلام نے بتا دیا، تو اللہ تعالیٰ نے یہ آیت نازل فرمائی ''اگر تم بدلہ لینا چاہتے ہو تو اتنی سزا دو جتنی تمہیں تکلیف دی گئی ہے اور اگر تم صبر کرو تو یہ صبر کرنے والوں کے لئے بہت عمدہ چیز ہے'' اس پر نبی علیہ السلام نے فرمایا ہم صبر کریں گے اور بدلہ نہیں لیں گے۔

(۲۱۵۵۰) حَدَّثَنَا عَبْد اللَّهِ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْجَرْمِيُّ قَدِمَ مِنْ الْكُوفَةِ حَدَّثَنَا أَبُو تُمَيْلَةَ حَدَّثَنَا عِيسَى بْنُ عُبَيْدٍ الْكِنْدِيُّ عَنْ الرَّبِيعِ بْنِ أَنَسٍ حَدَّثَنِي أَبُو الْعَالِيَةِ عَنْ أُبَيِّ بْنِ كَعْبٍ أَنَّهُ أُصِيبَ يَوْمَ أُحُدٍ مِنْ الْأَنْصَارِ أَرْبَعَةٌ وَسِتُّونَ وَأُصِيبَ مِنْ الْمُهَاجِرِينَ سِتَّةٌ وَحَمْزَةُ فَمَثَّلُوا بِقَتْلَاهُمْ فَقَالَتْ الْأَنْصَارُ لَئِنْ أَصَبْنَا مِنْهُمْ يَوْمًا مِنْ الدَّهْرِ لَنُرْبِيَنَّ عَلَيْهِمْ فَلَمَّا كَانَ يَوْمُ فَتْحِ مَكَّةَ نَادَى رَجُلٌ مِنْ الْقَوْمِ لَا يُعْرَفُ لَا قُرَيْشَ بَعْدَ الْيَوْمِ فَأَنْزَلَ اللَّهُ تَعَالَى عَلَى نَبِيِّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَإِنْ عَاقَبْتُمْ فَعَاقِبُوا بِمِثْلِ مَا عُوقِبْتُمْ بِهِ الْآيَةَ فَقَالَ نَبِيُّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كُفُّوا عَنْ الْقَوْمِ [راجع ما قبله].

(۲۱۵۵۰) حضرت ابی بن کعب رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ غزوۂ احد کے موقع پر انصار کے ۶۴ اور مہاجرین کے چھ آدمی اور حضرت حمزہ رضی اللہ عنہ شہید ہوئے، صحابۂ کرام رضی اللہ عنہم کہنے لگے کہ اگر آج کے بعد مشرکین کے ساتھ جنگ کا کوئی ایسا موقع دوبارہ آیا تو ہم سود سمیت اس کا بدلہ لیں گے، چنانچہ فتح مکہ کے دن ایک غیر معروف آدمی کہنے لگا آج کے بعد قریش نہیں رہیں گے، اس پر اللہ تعالیٰ نے یہ آیت نازل فرمائی ''اگر تم بدلہ لینا چاہتے ہو تو اتنی سزا دو جتنی تمہیں تکلیف دی گئی ہے اور اگر تم صبر کرو تو یہ صبر کرنے والوں کے لئے بہت عمدہ چیز ہے'' اس پر نبی علیہ السلام نے فرمایا قریش سے اپنا ہاتھ روک لو۔

(۲۱۵۵۱) حَدَّثَنَا عَبْد اللَّهِ حَدَّثَنَا هَدِيَّةُ بْنُ عَبْدِ الْوَهَّابِ وَمَحْمُودُ بْنُ غَيْلَانَ قَالَا حَدَّثَنَا الْفَضْلُ بْنُ مُوسَى أَخْبَرَنَا حُسَيْنُ بْنُ وَاقِدٍ عَنْ الرَّبِيعِ بْنِ أَنَسٍ عَنْ أَبِي الْعَالِيَةِ عَنْ أُبَيِّ بْنِ كَعْبٍ إِنْ يَدْعُونَ مِنْ دُونِهِ إِلَّا إِنَاثًا قَالَ مَعَ كُلِّ صَنَمٍ جِنِّيَّةٌ

(۲۱۵۵۱) حضرت ابی بن کعب رضی اللہ عنہ سے اس آیت ''یہ لوگ تو صرف چند عورتوں کو پکارتے ہیں'' کی تفسیر میں مروی ہے کہ ہر

بت کے ساتھ ایک جذبہ عورت ہوتی ہے۔

(۲۱۵۵۲) حَدَّثَنَا عَبْد اللَّهِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ الزُّبَالِيُّ حَدَّثَنَا الْمُعْتَمِرُ بْنُ سُلَيْمَانَ سَمِعْتُ أَبِي يُحَدِّثُ عَنْ الرَّبِيعِ بْنِ أَنَسٍ عَنْ رُفَيْعٍ أَبِي الْعَالِيَةِ عَنْ أُبَيِّ بْنِ كَعْبٍ فِي قَوْلِ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ وَإِذْ أَخَذَ رَبُّكَ مِنْ بَنِي آدَمَ مِنْ ظُهُورِهِمْ ذُرِّيَّاتِهِمْ وَأَشْهَدَهُمْ عَلَى أَنْفُسِهِمْ الْآيَةَ قَالَ جَمَعَهُمْ فَجَعَلَهُمْ أَرْوَاحًا ثُمَّ صَوَّرَهُمْ فَاسْتَنْطَقَهُمْ فَتَكَلَّمُوا ثُمَّ أَخَذَ عَلَيْهِمْ الْعَهْدَ وَالْمِيثَاقَ وَأَشْهَدَهُمْ عَلَى أَنْفُسِهِمْ أَلَسْتُ بِرَبِّكُمْ قَالَ فَإِنِّي أُشْهِدُ عَلَيْكُمْ السَّمَوَاتِ السَّبْعَ وَالْأَرَضِينَ السَّبْعَ وَأُشْهِدُ عَلَيْكُمْ أَبَاكُمْ آدَمَ عَلَيْهِ السَّلَام أَنْ تَقُولُوا يَوْمَ الْقِيَامَةِ لَمْ نَعْلَمْ بِهَذَا اعْلَمُوا أَنَّهُ لَا إِلَهَ غَيْرِي وَلَا رَبَّ غَيْرِي فَلَا تُشْرِكُوا بِي شَيْئًا وَإِنِّي سَأُرْسِلُ إِلَيْكُمْ رُسُلِي يُذَكِّرُونَكُمْ عَهْدِي وَمِيثَاقِي وَأُنْزِلُ عَلَيْكُمْ كُتُبِي قَالُوا شَهِدْنَا بِأَنَّكَ رَبُّنَا وَإِلَهُنَا لَا رَبَّ لَنَا غَيْرُكَ فَأَقَرُّوا بِذَلِكَ وَرُفِعَ عَلَيْهِمْ آدَمُ يَنْظُرُ إِلَيْهِمْ فَرَأَى الْغَنِيَّ وَالْفَقِيرَ وَحَسَنَ الصُّورَةِ وَدُونَ ذَلِكَ فَقَالَ رَبِّ لَوْلَا سَوَّيْتَ بَيْنَ عِبَادِكَ قَالَ إِنِّي أَحْبَبْتُ أَنْ أُشْكَرَ وَرَأَى الْأَنْبِيَاءَ فِيهِمْ مِثْلَ السُّرُجِ عَلَيْهِمْ النُّورُ خُصُّوا بِمِيثَاقٍ آخَرَ فِي الرِّسَالَةِ وَالنُّبُوَّةِ وَهُوَ قَوْلُهُ تَعَالَى وَإِذْ أَخَذْنَا مِنْ النَّبِيِّينَ مِيثَاقَهُمْ إِلَى قَوْلِهِ عِيسَى ابْنِ مَرْيَمَ كَانَ فِي تِلْكَ الْأَرْوَاحِ فَأَرْسَلَهُ إِلَى مَرْيَمَ فَحَدَّثَ عَنْ أُبَيٍّ أَنَّهُ دَخَلَ مِنْ فِيهَا

(۲۱۵۵۲) حضرت ابی بن کعب رضی اللہ عنہ سے اس آیت ''جب آپ کے رب نے حضرت آدم علیہ السلام کی پشت میں سے ان کی اولاد کو نکالا اور انہیں خود اپنے اوپر گواہ بنایا'' کی تفسیر میں مروی ہے کہ اللہ تعالیٰ نے حضرت آدم علیہ السلام کی ساری اولاد کو جمع کر کے انہیں ارواح میں منتقل کیا، پھر انہیں شکلیں عطاء کیں اور انہیں قوت گویائی بخشی، اور وہ بولنے لگے، پھر اللہ تعالیٰ نے ان سے عہد و پیمان لے کر ان سے ان ہی کے متعلق یہ گواہی دلوائی کہ کیا میں تمہارا رب نہیں ہوں؟ اور فرمایا کہ میں تم پر ساتوں آسمانوں اور ساتوں زمینوں کو گواہ بناتا ہوں، اور میں تم پر تمہارے باپ آدم کو گواہ بناتا ہوں تاکہ تم قیامت کے دن یہ نہ کہہ سکو کہ ہمیں تو اس کے متعلق کچھ معلوم ہی نہیں تھا، یاد رکھو! میرے علاوہ کوئی معبود نہیں، میرے علاوہ کوئی رب نہیں، لہٰذا تم کسی کو بھی میرے ساتھ شریک نہ ٹھہراؤ، اور میں تمہارے پاس اپنے پیغمبروں کو بھیجتا رہوں گا جو تمہیں مجھ سے کیا ہوا عہد و پیمان یاد دلاتے رہیں گے اور میں تم پر اپنی کتابیں نازل کروں گا۔

سب نے بیک زبان کہا کہ ہم اس بات کی گواہی دیتے ہیں کہ آپ ہی ہمارے رب اور ہمارے معبود ہیں، آپ کے علاوہ ہمارا کوئی رب نہیں اور آپ کے علاوہ ہمارا کوئی معبود نہیں، اس طرح انہوں نے اس کا اقرار کر لیا، پھر حضرت آدم علیہ السلام کو ان پر بلند کیا گیا تاکہ وہ سب کو دیکھ لیں، انہوں نے دیکھا کہ ان کی اولاد میں مالدار بھی ہیں اور فقیر بھی، خوب صورت بھی ہیں اور بدصورت بھی، تو عرض کیا کہ پروردگار! نے تو اپنے بندوں کو ایک جیسا کیوں نہیں بنایا؟ اللہ تعالیٰ نے فرمایا مجھے یہ بات اچھی لگتی ہے کہ میرا شکر ادا کیا جائے، پھر حضرت آدم علیہ السلام نے ان کے درمیان انبیاء کرام علیہم السلام کو چراغ کی طرح روشن دیکھا جن پر

نور چمک رہا تھا، جس سے خصوصیت کے ساتھ منصب رسالت و نبوت کے حوالے سے ایک اور عہد و پیمان بھی لیا گیا تھا، اسی کی طرف اس آیت میں اشارہ ہے وَإِذْ أَخَذْنَا مِنَ النَّبِيِّينَ مِيثَاقَهُمْ یہ سب عالم ارواح میں ہوا، حضرت عیسیٰ علیہ السلام بھی ان میں شامل تھے اور ان کی روح منہ کے راستے سے حضرت مریم علیہا السلام میں داخل ہوئی تھی۔

حَدِيثُ عُتَيِّ بْنِ ضَمْرَةَ السَّعْدِيِّ عَنْ أُبَيِّ بْنِ كَعْبٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ

وہ حدیثیں جو عتی بن ضمرہ سعدی نے ان سے نقل کی ہیں۔

(۲۱۵۵۳) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا عَوْفٌ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ عُتَيِّ بْنِ ضَمْرَةَ عَنْ أُبَيِّ بْنِ كَعْبٍ أَنَّ رَجُلًا اعْتَزَى بِعَزَاءِ الْجَاهِلِيَّةِ فَأَعَضَّهُ وَلَمْ يُكَنِّهِ فَنَظَرَ الْقَوْمُ إِلَيْهِ فَقَالَ لِلْقَوْمِ إِنِّي قَدْ أَرَى الَّذِي فِي أَنْفُسِكُمْ إِنِّي لَمْ أَسْتَطِعْ إِلَّا أَنْ أَقُولَ هَذَا إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَمَرَنَا إِذَا سَمِعْتُمْ مَنْ يَعْتَزِي بِعَزَاءِ الْجَاهِلِيَّةِ فَأَعِضُّوهُ وَلَا تَكْنُوا [اخرجه البخاری فی الأدب المفرد (۹۶۳). قال شعیب: حسن و هذا إسناد رجاله ثقات].

[انظر: ۲۱۵۵٤، ۲۱۵۵۵، ۲۱۵۵٦، ۲۱۵۵۷].

(۲۱۵۵۳) عتی بن ضمرہ کہتے ہیں کہ ایک آدمی نے کسی کی طرف اپنی جھوٹی نسبت کی تو حضرت ابی رضی اللہ عنہ نے اسے اس کے باپ کی شرمگاہ سے شرم دلائی، لوگوں نے ان سے کہا کہ آپ تو ایسی کھلی گفتگو نہیں کرتے؟ انہوں نے فرمایا ہمیں اسی کا حکم دیا گیا ہے اور نبی علیہ السلام نے ہمیں حکم دیا ہے کہ جس آدمی کو جاہلیت کی نسبت کرتے ہوئے سنو تو اسے اس کے باپ کی شرمگاہ سے شرم دلاؤ۔

(۲۱۵۵٤) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا عَوْفٌ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ عُتَيٍّ عَنْ أُبَيِّ بْنِ كَعْبٍ قَالَ رَأَيْتُ رَجُلًا تَعَزَّى عِنْدَ أُبَيٍّ بِعَزَاءِ الْجَاهِلِيَّةِ افْتَخَرَ بِأَبِيهِ فَأَعَضَّهُ بِأَبِيهِ وَلَمْ يُكَنِّهِ ثُمَّ قَالَ لَهُمْ أَمَا إِنِّي قَدْ أَرَى الَّذِي فِي أَنْفُسِكُمْ إِنِّي لَا أَسْتَطِيعُ إِلَّا ذَلِكَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَنْ تَعَزَّى بِعَزَاءِ الْجَاهِلِيَّةِ فَأَعِضُّوهُ وَلَا تَكْنُوا [راجع: ۲۱۵۵۳].

(۲۱۵۵٤) عتی بن ضمرہ کہتے ہیں کہ ایک آدمی نے کسی کی طرف اپنی جھوٹی نسبت کی تو حضرت ابی رضی اللہ عنہ نے اسے اس کے باپ کی شرمگاہ سے شرم دلائی، لوگوں نے ان سے کہا کہ آپ تو ایسی کھلی گفتگو نہیں کرتے؟ انہوں نے فرمایا ہمیں اسی کا حکم دیا گیا ہے اور نبی علیہ السلام نے ہمیں حکم دیا ہے کہ جس آدمی کو جاہلیت کی نسبت کرتے ہوئے سنو تو اسے اس کے باپ کی شرمگاہ سے شرم دلاؤ۔

(۲۱۵۵۵) حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عِيسَى بْنُ يُونُسَ عَنْ عَوْفٍ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ عُتَيٍّ عَنْ أُبَيٍّ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِثْلَهُ [راجع: ۲۱۵۵۳].

(۲۱۵۵۵) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۲۱۵۵٦) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ عَنْ يُونُسَ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ عُتَيٍّ أَنَّ رَجُلًا تَعَزَّى بِعَزَاءِ الْجَاهِلِيَّةِ فَذَكَرَ الْحَدِيثَ قَالَ أُبَيٌّ كُنَّا نُؤْمَرُ إِذَا الرَّجُلُ تَعَزَّى بِعَزَاءِ الْجَاهِلِيَّةِ فَأَعِضُّوهُ بِهَنِ أَبِيهِ وَلَا تَكْنُوا [راجع: ۲۱۵۵۳].

(۲۱۵۵۶) عتی بن ضمرہ کہتے ہیں کہ ایک آدمی نے کسی کی طرف اپنی جھوٹی نسبت کی...... پھر راوی نے پوری حدیث ذکر کی اور کہا انہوں نے فرمایا ہمیں اسی کا حکم دیا گیا ہے کہ جس آدمی کو جاہلیت کی نسبت کرتے ہوئے سنو تو اسے اس کے باپ کی شرمگاہ سے شرم دلاؤ۔

(۲۱۵۵۷) حَدَّثَنَا عَبْد اللَّهِ حَدَّثَنِي عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ بْنِ مَيْسَرَةَ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ حَدَّثَنَا يُونُسُ عَنْ الْحَسَنِ عَنْ عُتَيٍّ قَالَ قَالَ أُبَيٌّ كُنَّا نُؤْمَرُ إِذَا اعْتَزَى رَجُلٌ فَذَكَرَ مِثْلَهُ [راجع: ۲۱۵۵۳].

(۲۱۵۵۷) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۲۱۵۵۸) حَدَّثَنَا عَبْد اللَّهِ حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى أَبُو مُوسَى الْعَنَزِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا خَارِجَةُ بْنُ مُصْعَبٍ عَنْ يُونُسَ بْنِ عُبَيْدٍ عَنْ الْحَسَنِ عَنْ عُتَيٍّ عَنْ أُبَيٍّ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لِلْوُضُوءِ شَيْطَانٌ يُقَالُ لَهُ الْوَلَهَانُ فَاتَّقُوهُ أَوْ قَالَ فَاحْذَرُوهُ [صححه ابن خزيمة (۱۲۲)، وابن حبان (۱۲۰۲). قال الترمذي: غريب. قال الألباني: ضعيف جدا (ابن ماجة: ۴۲۱، الترمذي: ۵۷). قال شعيب: حسن لغيره].

(۲۱۵۵۸) حضرت ابی بن کعب رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا وضو کا بھی شیطان ہوتا ہے جسے "ولہان" کہا جاتا ہے، اس سے بچتے رہو۔

(۲۱۵۵۹) حَدَّثَنَا عَبْدُاللَّهِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِالرَّحِيمِ أَبُو يَحْيَى الْبَزَّازُ حَدَّثَنَا أَبُو حُذَيْفَةَ مُوسَى بْنُ مَسْعُودٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ يُونُسَ بْنِ عُبَيْدٍ عَنْ الْحَسَنِ عَنْ عُتَيٍّ عَنْ أُبَيِّ بْنِ كَعْبٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ مَطْعَمَ ابْنِ آدَمَ جُعِلَ مَثَلًا لِلدُّنْيَا وَإِنْ قَزَّحَهُ وَمَلَّحَهُ فَانْظُرُوا إِلَى مَا يَصِيرُ [اخرجه الطيالسي (۵۴۸)].

(۲۱۵۵۹) حضرت ابی بن کعب رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا ابن آدم کا کھانا ہی دنیا کی مثال قرار دیا گیا ہے کہ اس میں جتنے مرضی نمک مصالحے ڈال لو، یہ دیکھو کہ اس کا انجام کیا ہوگا؟

(۲۱۵۶۰) حَدَّثَنَا عَبْد اللَّهِ حَدَّثَنَا هُدْبَةُ بْنُ خَالِدٍ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ حُمَيْدٍ عَنْ الْحَسَنِ عَنْ عُتَيٍّ قَالَ رَأَيْتُ شَيْخًا بِالْمَدِينَةِ يَتَكَلَّمُ فَسَأَلْتُ عَنْهُ فَقَالُوا هَذَا أُبَيُّ بْنُ كَعْبٍ فَقَالَ إِنَّ آدَمَ عَلَيْهِ السَّلَام لَمَّا حَضَرَهُ الْمَوْتُ قَالَ لِبَنِيهِ أَيْ بَنِيَّ إِنِّي أَشْتَهِي مِنْ ثِمَارِ الْجَنَّةِ فَذَهَبُوا يَطْلُبُونَ لَهُ فَاسْتَقْبَلَتْهُمْ الْمَلَائِكَةُ وَمَعَهُمْ أَكْفَانُهُ وَحَنُوطُهُ وَمَعَهُمْ الْفُؤُوسُ وَالْمَسَاحِي وَالْمَكَاتِلُ فَقَالُوا لَهُمْ يَا بَنِي آدَمَ مَا تُرِيدُونَ وَمَا تَطْلُبُونَ أَوْ مَا تُرِيدُونَ وَأَيْنَ تَذْهَبُونَ قَالُوا أَبُونَا مَرِيضٌ فَاشْتَهَى مِنْ ثِمَارِ الْجَنَّةِ قَالُوا لَهُمْ ارْجِعُوا فَقَدْ قُضِيَ قَضَاءُ أَبِيكُمْ فَجَاءُوا فَلَمَّا رَأَتْهُمْ حَوَّاءُ عَرَفَتْهُمْ فَلَاذَتْ بِآدَمَ فَقَالَ إِلَيْكِ إِلَيْكِ عَنِّي فَإِنِّي إِنَّمَا أُوتِيتُ مِنْ قِبَلِكِ خَلِّي بَيْنِي وَبَيْنَ مَلَائِكَةِ رَبِّي تَبَارَكَ وَتَعَالَى فَقَبَضُوهُ وَغَسَّلُوهُ وَكَفَّنُوهُ وَحَنَّطُوهُ وَحَفَرُوا لَهُ وَأَلْحَدُوا لَهُ وَصَلَّوْا عَلَيْهِ ثُمَّ دَخَلُوا قَبْرَهُ فَوَضَعُوهُ فِي قَبْرِهِ وَوَضَعُوا عَلَيْهِ اللَّبِنَ ثُمَّ خَرَجُوا مِنْ الْقَبْرِ ثُمَّ حَثَوْا عَلَيْهِ التُّرَابَ ثُمَّ قَالُوا يَا

يَبَنِي آدَمَ هَذِهِ سُنَّتُكُمْ [اخرجه الطيالسي (٥٤٩). إسناده ضعيف].

(۲۱۵۶۰) عتی کہتے ہیں کہ میں نے مدینہ منورہ میں ایک بزرگ کو گفتگو کرتے ہوئے دیکھا تو لوگوں سے ان کے متعلق پوچھا (یہ کون ہیں) لوگوں نے بتایا کہ یہ حضرت ابی بن کعب رضی اللہ عنہ ہیں، انہوں نے فرمایا کہ جب حضرت آدم علیہ السلام کے دنیا سے رخصتی کا وقت قریب آیا تو انہوں نے اپنے بیٹوں سے فرمایا بچو! میرا دل جنت کا پھل کھانے کی خواہش کر رہا ہے، چنانچہ ان کے بیٹے جنتی پھل کی تلاش میں نکل گئے، سامنے سے فرشتے آتے ہوئے دکھائی دیئے، ان کے ساتھ کفن اور حنوط تھی، اور ان کے ہاتھوں میں کلہاڑیاں، پھاوڑے اور کسیاں بھی تھیں، فرشتوں نے ان سے پوچھا کہ اے اولادِ آدم! کہاں کا ارادہ ہے اور کس چیز کو تلاش کر رہے ہو؟ انہوں نے بتایا کہ ہمارے والد بیمار ہیں اور ان کا دل جنتی پھل کھانے کو چاہ رہا ہے، فرشتوں نے ان سے کہا کہ واپس چلے جاؤ کہ تمہارے والد کا وقت آخر قریب آ گیا ہے۔

فرشتے جب حضرت آدم علیہ السلام کے پاس پہنچے تو حضرت حواء علیہا السلام انہیں دیکھتے ہی پہچان گئیں اور حضرت آدم علیہ السلام کے ساتھ چمٹ گئیں، حضرت آدم علیہ السلام نے ان سے فرمایا پیچھے ہٹو، تمہاری ہی وجہ سے میرے ساتھ یہ معاملات پیش آئے، میرا اور میرے رب کے فرشتوں کا راستہ چھوڑ دو، چنانچہ فرشتوں نے ان کی روح قبض کر لی، انہیں غسل دیا، کفن پہنایا، حنوط لگائی، گڑھا کھود کر قبر تیار کی، ان کی نمازِ جنازہ پڑھی، پھر قبر میں اتر کر انہیں قبر میں لٹایا، اور اس پر کچی اینٹیں برابر کر دیں، پھر قبر سے باہر نکل کر ان پر مٹی ڈالنے لگے اور اس کے بعد کہنے لگے اے بنی آدم! یہ ہے مردوں کو دفن کرنے کا طریقہ۔

حَدِيثُ الطُّفَيْلِ بْنِ أُبَيِّ بْنِ كَعْبٍ عَنْ أَبِيهِ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُ

وہ حدیثیں جو طفیل بن ابی نے اپنے والد سے نقل کی ہیں۔

(۲۱۵۶۱) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَقِيلٍ عَنْ الطُّفَيْلِ بْنِ أُبَيِّ بْنِ كَعْبٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جَاءَتْ الرَّاجِفَةُ تَتْبَعُهَا الرَّادِفَةُ جَاءَ الْمَوْتُ بِمَا فِيهِ [إسناده ضعيف. صححه الحاكم (٢/ ٤٢١). قال الترمذي: حسن صحيح. قال الألباني حسن (الترمذي: ٢٤٥٧)].

(۲۱۵۶۱) حضرت ابی بن کعب رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا ہلا دینے والی چیز آ گئی، اس کے پیچھے پیچھے دوسری بھی آنے والی ہے، موت اپنی تمام تر سختیوں کے ساتھ آ گئی۔

(۲۱۵۶۲) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَقِيلٍ عَنْ الطُّفَيْلِ بْنِ أُبَيِّ بْنِ كَعْبٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ قَالَ رَجُلٌ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَرَأَيْتَ إِنْ جَعَلْتُ صَلَاتِي كُلَّهَا عَلَيْكَ قَالَ إِذَنْ يَكْفِيكَ اللَّهُ تَبَارَكَ وَتَعَالَى مَا أَهَمَّكَ مِنْ دُنْيَاكَ وَآخِرَتِكَ

(۲۱۵۶۲) حضرت ابی بن کعب رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک آدمی نے بارگاہِ رسالت میں عرض کیا یا رسول اللہ! یہ بتائیے کہ اگر میں اپنی ساری دعائیں آپ پر درود پڑھنے کے لئے وقف کر دوں تو کیا حکم ہے؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا اس صورت میں اللہ تعالیٰ

تمہاری دنیا و آخرت کے ہر کام میں تمہاری کفایت فرمائے گا۔

(٢١٥٦٣) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ وَأَبُو عَامِرٍ قَالَا حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ يَعْنِي ابْنَ مُحَمَّدٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَقِيلٍ عَنْ الطُّفَيْلِ بْنِ أُبَيِّ بْنِ كَعْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَثَلِي فِي النَّبِيِّينَ كَمَثَلِ رَجُلٍ بَنَى دَارًا فَأَحْسَنَهَا وَأَكْمَلَهَا وَتَرَكَ فِيهَا مَوْضِعَ لَبِنَةٍ لَمْ يَضَعْهَا فَجَعَلَ النَّاسُ يَطُوفُونَ بِالْبُنْيَانِ وَيَعْجَبُونَ مِنْهُ وَيَقُولُونَ لَوْ تَمَّ مَوْضِعُ هَذِهِ اللَّبِنَةِ فَأَنَا فِي النَّبِيِّينَ مَوْضِعُ تِلْكَ اللَّبِنَةِ [قال الترمذي: حسن صحيح غريب. قال الألباني: صحيح (الترمذي: ٣٦١٣). قال شعيب: صحيح لغيره و هذا إسناد حسن].

(٢١٥٦٣) حضرت ابی بن کعب رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا انبیاء کرام علیہم السلام میں میری مثال اس شخص کی سی ہے جس نے ایک خوبصورت اور مکمل گھر تعمیر کیا، اور اس میں ایک اینٹ کی جگہ چھوڑ دی، لوگ اس عمارت کے گرد گھومتے، تعجب کرتے اور کہتے کہ اگر اس اینٹ کی جگہ بھی مکمل ہو جاتی (تو یہ عمارت مکمل ہو جاتی) انبیاء کرام علیہم السلام میں میں اس اینٹ کی طرح ہوں۔

(٢١٥٦٤) حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ الْأَشْعَثِ بْنِ سَعِيدٍ السَّمَّانُ ابْنُ أَبِي الرَّبِيعِ أَخْبَرَنَا سَعِيدُ بْنُ سَلَمَةَ يَعْنِي ابْنَ أَبِي الْحُسَامِ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَقِيلٍ عَنِ الطُّفَيْلِ بْنِ أُبَيِّ بْنِ كَعْبٍ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَثَلِي فِي النَّبِيِّينَ كَمَثَلِ رَجُلٍ ابْتَنَى دَارًا فَأَحْسَنَهَا وَأَجْمَلَهَا وَأَكْمَلَهَا وَتَرَكَ مِنْهَا مَوْضِعَ لَبِنَةٍ لَمْ يَضَعْهَا فَجَعَلَ النَّاسُ يَطُوفُونَ بِالْبُنْيَانِ وَيَعْجَبُونَ وَيَقُولُونَ لَوْ تَمَّ مَوْضِعُ هَذِهِ اللَّبِنَةِ

(٢١٥٦٤) حضرت ابی بن کعب رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا انبیاء کرام علیہم السلام میں میری مثال اس شخص کی سی ہے جس نے ایک خوبصورت اور مکمل گھر تعمیر کیا، اور اس میں ایک اینٹ کی جگہ چھوڑ دی، لوگ اس عمارت کے گرد گھومتے، تعجب کرتے اور کہتے کہ اگر اس اینٹ کی جگہ بھی مکمل ہو جاتی (تو یہ عمارت مکمل ہو جاتی) انبیاء کرام علیہم السلام میں میں اس اینٹ کی طرح ہوں۔

(٢١٥٦٥) حَدَّثَنَا أَبُو عَامِرٍ حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ يَعْنِي ابْنَ مُحَمَّدٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ الطُّفَيْلِ بْنِ أُبَيِّ بْنِ كَعْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا كَانَ يَوْمُ الْقِيَامَةِ كُنْتُ إِمَامَ النَّبِيِّينَ وَخَطِيبَهُمْ وَصَاحِبَ شَفَاعَتِهِمْ غَيْرَ فَخْرٍ [قال الألباني: صحيح (ابن ماجة: ٤٣١٤، الترمذي: ٣٦١٣) كسابقه]. [انظر: ٢١٥٦٧، ٢١٥٦٩، ٢١٥٧٣، ٢١٥٧٦، ٢١٥٧٩].

(٢١٥٦٥) حضرت ابی بن کعب رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا قیامت کے دن میں تمام انبیاء کرام علیہم السلام کا امام و خطیب اور صاحب شفاعت ہوں گا اور یہ بات میں کسی فخر کے طور پر نہیں کہہ رہا۔

(٢١٥٦٦) قَالَ وَسَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لَوْلَا الْهِجْرَةُ لَكُنْتُ امْرَأً مِنَ الْأَنْصَارِ وَلَوْ سَلَكَ النَّاسُ وَادِيًا أَوْ شِعْبًا لَكُنْتُ مَعَ الْأَنْصَارِ [قد حسنه الترمذي. قال الألباني حسن صحيح (٣٨٩٩). قال شعيب: صحيح لغيره و إسناده حسن في الشواهد]. [انظر: ٢١٥٧٤، ٢١٥٧٧، ٢١٥٧٨].

(۲۱۵۶۶) اور میں نے نبی علیہ السلام کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ اگر ہجرت نہ ہوتی تو میں انصار ہی کا ایک فرد ہوتا، اور اگر لوگ ایک راستے میں چلیں تو میں انصار کے ساتھ ان کے راستے پر چلوں گا۔

(۲۱۵۶۷) حَدَّثَنَا زَكَرِيَّا حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ عَمْرٍو عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَقِيلٍ عَنْ الطُّفَيْلِ بْنِ أُبَيِّ بْنِ كَعْبٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا كَانَ يَوْمُ الْقِيَامَةِ كُنْتُ إِمَامَ النَّبِيِّينَ فَذَكَرَ مَعْنَاهُ [راجع: ۲۱۵۶۵].

(۲۱۵۶۷) حدیث نمبر (۲۱۵۶۵) اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۲۱۵۶۸) حَدَّثَنَا زَكَرِيَّا بْنُ عَدِيٍّ أَخْبَرَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ عَمْرٍو عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَقِيلٍ عَنْ الطُّفَيْلِ بْنِ أُبَيِّ بْنِ كَعْبٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقْرُبُ إِلَى جِذْعٍ إِذْ كَانَ الْمَسْجِدُ عَرِيشًا وَكَانَ يَخْطُبُ إِلَى ذَلِكَ الْجِذْعِ فَقَالَ رَجُلٌ مِنْ أَصْحَابِهِ يَا رَسُولَ اللَّهِ هَلْ لَكَ أَنْ تَجْعَلَ لَكَ شَيْئًا تَقُومُ عَلَيْهِ يَوْمَ الْجُمُعَةِ حَتَّى يَرَاكَ النَّاسُ وَتُسْمِعَهُمْ خُطْبَتَكَ قَالَ نَعَمْ فَصَنَعَ لَهُ ثَلَاثَ دَرَجَاتٍ اللَّاتِي عَلَى الْمِنْبَرِ فَلَمَّا صُنِعَ الْمِنْبَرُ وَوُضِعَ فِي مَوْضِعِهِ الَّذِي وَضَعَهُ فِيهِ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَمَّا أَرَادَ أَنْ يَأْتِيَ الْمِنْبَرَ مَرَّ عَلَيْهِ فَلَمَّا جَاوَزَهُ خَارَ الْجِذْعُ حَتَّى تَصَدَّعَ وَانْشَقَّ فَرَجَعَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَمَسَحَهُ بِيَدِهِ حَتَّى سَكَنَ ثُمَّ رَجَعَ إِلَى الْمِنْبَرِ وَكَانَ إِذَا صَلَّى صَلَّى إِلَيْهِ فَلَمَّا هُدِمَ الْمَسْجِدُ وَغُيِّرَ أَخَذَ ذَلِكَ الْجِذْعَ أُبَيُّ بْنُ كَعْبٍ فَكَانَ عِنْدَهُ حَتَّى بَلِيَ وَأَكَلَتْهُ الْأَرَضَةُ وَعَادَ رُفَاتًا [انظر: ۲۱۵۷۲، ۲۱۵۸۰].

(۲۱۵۶۸) حضرت ابی بن کعب رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جس وقت مسجد نبوی کی چھت انگوروں کی بیل سے بنی ہوئی تھی، نبی علیہ السلام ایک تنے کے قریب نماز پڑھتے تھے اور اسی تنے سے ٹیک لگا کر خطبہ ارشاد فرماتے تھے، ایک دن ایک صحابی رضی اللہ عنہ نے عرض کیا یا رسول اللہ! کیا آپ اس بات کی اجازت دیتے ہیں کہ ہم آپ کے لئے کوئی ایسی چیز بنا دیں جس پر آپ جمعے کے دن کھڑے ہو سکیں، تا کہ لوگ آپ کو دیکھ سکیں اور آپ کے خطبے کی آواز بھی ان تک پہنچ جایا کرے؟ نبی علیہ السلام نے انہیں اجازت دے دی۔

چنانچہ انہوں نے ایک منبر تین سیڑھیوں پر مشتمل بنا دیا، جب منبر بن کر تیار ہو گیا اور اس جگہ پر لا کر اسے رکھ دیا گیا جہاں نبی علیہ السلام نے اسے رکھوایا اور نبی علیہ السلام منبر پر تشریف آوری کے ارادے سے اس تنے کے آگے سے گذرے تو وہ تنا اتنا رویا کہ چیخ گیا اور اندر سے پھٹ گیا، یہ دیکھ کر نبی علیہ السلام واپس آئے اور اس پر اپنا ہاتھ پھیرا یہاں تک کہ وہ پرسکون ہو گیا اور نبی علیہ السلام منبر پر تشریف لے آئے، البتہ نبی علیہ السلام جب نماز پڑھتے تھے تو اس کے قریب ہی پڑھتے تھے اور جب مسجد کو شہید کر کے اس کی عمارت میں تبدیلیاں کی گئیں تو اس تنے کو حضرت ابی بن کعب رضی اللہ عنہ اپنے ساتھ لے گئے اور وہ ان کے پاس ہی رہا یہاں تک کہ وہ پرانا ہو گیا اور اسے دیمک لگ گئی جس سے وہ بھربھرا ہو گیا۔

(۲۱۵۶۹) حَدَّثَنَا أَبُو أَحْمَدَ الزُّبَيْرِيُّ حَدَّثَنَا شَرِيكٌ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَقِيلٍ عَنْ الطُّفَيْلِ بْنِ أُبَيِّ بْنِ كَعْبٍ

عَنْ أَبِيهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا كَانَ يَوْمُ الْقِيَامَةِ كُنْتُ إِمَامَ النَّاسِ وَخَطِيبَهُمْ وَصَاحِبَ شَفَاعَتِهِمْ وَلَا فَخْرَ [راجع: ۲۱۵٦۵].

(۲۱۵٦۹) حضرت ابی بن کعب رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا قیامت کے دن میں تمام انبیاء کرام علیہم السلام کا امام و خطیب اور صاحب شفاعت ہوں گا اور یہ بات میں کسی فخر کے طور پر نہیں کہہ رہا۔

(۲۱۵۷۰) حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ عَمْرٍو عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَقِيلٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ بَيْنَا نَحْنُ صُفُوفًا خَلْفَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الظُّهْرِ أَوْ الْعَصْرِ إِذْ رَأَيْنَاهُ يَتَنَاوَلُ شَيْئًا بَيْنَ يَدَيْهِ وَهُوَ فِي الصَّلَاةِ لِيَأْخُذَهُ ثُمَّ تَنَاوَلَهُ لِيَأْخُذَهُ ثُمَّ حِيلَ بَيْنَهُ وَبَيْنَهُ ثُمَّ تَأَخَّرَ وَتَأَخَّرْنَا ثُمَّ تَأَخَّرَ الثَّانِيَةَ وَتَأَخَّرْنَا فَلَمَّا سَلَّمَ قَالَ أُبَيُّ بْنُ كَعْبٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ يَا رَسُولَ اللَّهِ رَأَيْنَاكَ الْيَوْمَ تَصْنَعُ فِي صَلَاتِكَ شَيْئًا لَمْ تَكُنْ تَصْنَعُهُ قَالَ إِنَّهُ عُرِضَتْ عَلَيَّ الْجَنَّةُ بِمَا فِيهَا مِنْ الزَّهْرَةِ فَتَنَاوَلْتُ قِطْفًا مِنْ عِنَبِهَا لِآتِيَكُمْ بِهِ وَلَوْ أَخَذْتُهُ لَأَكَلَ مِنْهُ مَنْ بَيْنَ السَّمَاءِ وَالْأَرْضِ وَلَا يَنْتَقِصُونَهُ فَحِيلَ بَيْنِي وَبَيْنَهُ وَعُرِضَتْ عَلَيَّ النَّارُ فَلَمَّا وَجَدْتُ حَرَّ شُعَاعِهَا تَأَخَّرْتُ وَأَكْثَرُ مَنْ رَأَيْتُ فِيهَا النِّسَاءُ اللَّاتِي إِنْ اؤْتُمِنَّ أَفْشَيْنَ وَإِنْ سَأَلْنَ أَحْفَيْنَ قَالَ أَبِي قَالَ زَكَرِيَّا بْنُ عَدِيٍّ الْحَفْنَ وَإِنْ أُعْطِينَ لَمْ يَشْكُرْنَ وَرَأَيْتُ فِيهَا لُحَيَّ بْنَ عَمْرٍو يَجُرُّ قُصْبَهُ وَأَشْبَهُ مَنْ رَأَيْتُ بِهِ مَعْبَدُ بْنُ أَكْثَمَ قَالَ مَعْبَدٌ أَيْ رَسُولَ اللَّهِ يُخْشَى عَلَيَّ مِنْ شَبَهِهِ فَإِنَّهُ وَالِدٌ قَالَ لَا أَنْتَ مُؤْمِنٌ وَهُوَ كَافِرٌ وَهُوَ أَوَّلُ مَنْ جَمَعَ الْعَرَبَ عَلَى الْأَصْنَامِ [راجع: ۱۴۸٦۰].

(۲۱۵۷۰) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام کے ساتھ ہم لوگ نماز ظہر یا عصر میں صف بستہ کھڑے تھے تو ایسا محسوس ہوا کہ نبی علیہ السلام کسی چیز کو پکڑ رہے ہیں، پھر وہ پیچھے ہٹنے لگے تو لوگ بھی پیچھے ہو گئے، نماز سے فارغ ہو کر حضرت ابی بن کعب رضی اللہ عنہ نے عرض کیا کہ آج تو آپ نے ایسے کیا ہے کہ اس سے پہلے کبھی نہیں کیا؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا میرے سامنے جنت کو اپنی تمام تر رونقوں کے ساتھ پیش کیا گیا، میں نے انگوروں کا ایک گچھا توڑنا چاہا تا کہ تمہیں دے دوں لیکن پھر کوئی چیز درمیان میں حائل ہو گئی، اگر وہ میں تمہارے پاس لے آتا اور سارے آسمان و زمین والے اسے کھاتے تب بھی اس میں کوئی کمی نہ ہوتی، پھر میرے سامنے جہنم کو پیش کیا گیا، جب میں نے اس کی بھڑک کو محسوس کیا تو پیچھے ہٹ گیا، اور میں نے اس میں اکثریت عورتوں کی دیکھی ہے، جنہیں اگر کوئی راز بتایا جائے تو اسے افشاء کر دیتی ہیں، کچھ مانگا جائے تو بخل سے کام لیتی ہیں، خود کسی سے مانگیں تو انتہائی اصرار کرتی ہیں، (مل جائے تو شکر نہیں کرتیں) میں نے وہاں لحی بن عمرو کو بھی دیکھا جو جہنم میں اپنی انتڑیاں کھینچ رہا تھا، اور میں نے اس کے سب سے زیادہ مشابہ معبد بن اکثم کعبی کو دیکھا ہے، اس پر معبد کہنے لگے یا رسول اللہ! اس کی مشابہت سے مجھے کوئی نقصان پہنچنے کا اندیشہ تو نہیں؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا نہیں، تم مسلمان ہو اور وہ کافر تھا اور وہ پہلا شخص تھا جس نے اہل عرب کو بت پرستی پر جمع کیا تھا۔

(۲۱۵۷۱) حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ يَعْنِي ابْنَ عَمْرٍو حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنِ الطُّفَيْلِ بْنِ أُبَيٍّ عَنْ أَبِيهِ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِثْلَهُ

(۲۱۵۷۱) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے حضرت ابی رضی اللہ عنہ سے بھی مروی ہے۔

(۲۱۵۷۲) حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ أَبِي الرَّبِيعِ السَّمَّانُ أَخْبَرَنِي سَعِيدُ بْنُ سَلَمَةَ بْنِ أَبِي الْحُسَامِ الْمَدِينِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَقِيلِ بْنِ أَبِي طَالِبٍ عَنِ الطُّفَيْلِ بْنِ أُبَيٍّ عَنْ أَبِيهِ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي إِلَى جِذْعٍ إِذْ كَانَ الْمَسْجِدُ عَرِيشًا وَكَانَ يَخْطُبُ النَّاسَ إِلَى جَانِبِ ذَلِكَ الْجِذْعِ فَقَالَ رَجُلٌ مِنْ أَصْحَابِهِ يَا رَسُولَ اللَّهِ هَلْ لَكَ أَنْ أَجْعَلَ لَكَ مِنْبَرًا تَقُومُ عَلَيْهِ يَوْمَ الْجُمُعَةِ حَتَّى يَرَى النَّاسُ خُطْبَتَكَ قَالَ نَعَمْ فَصَنَعَ لَهُ ثَلَاثَ دَرَجَاتٍ هِيَ الَّتِي عَلَى الْمِنْبَرِ فَلَمَّا قُضِيَ الْمِنْبَرُ وَوُضِعَ فِي مَوْضِعِهِ الَّذِي وَضَعَهُ فِيهِ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَدَا لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يَقُومَ عَلَى ذَلِكَ الْمِنْبَرِ فَمَرَّ إِلَيْهِ فَلَمَّا أَنْ جَاوَزَ الْجِذْعَ الَّذِي كَانَ يَخْطُبُ إِلَيْهِ وَيَقُومُ إِلَيْهِ خَارَ إِلَيْهِ ذَلِكَ الْجِذْعُ حَتَّى تَصَدَّعَ وَانْشَقَّ فَنَزَلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمَّا سَمِعَ صَوْتَ الْجِذْعِ فَمَسَحَهُ بِيَدِهِ ثُمَّ رَجَعَ إِلَى الْمِنْبَرِ وَكَانَ إِذَا صَلَّى مَعَ ذَلِكَ مَالَ إِلَى الْجِذْعِ يَقُولُ الطُّفَيْلُ فَلَمَّا هُدِمَ الْمَسْجِدُ وَغُيِّرَ أَخَذَ أَبُوهُ أُبَيُّ بْنُ كَعْبٍ ذَلِكَ الْجِذْعَ فَكَانَ عِنْدَهُ فِي بَيْتِهِ حَتَّى بَلِيَ وَأَكَلَتْهُ الْأَرَضُ وَعَادَ رُفَاتًا [راجع: ۲۱۵٦۸].

(۲۱۵۷۲) حضرت ابی بن کعب رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جس وقت مسجد نبوی کی چھت انگوروں کی بیل سے بنی ہوئی تھی، نبی علیہ السلام ایک تنے کے قریب نماز پڑھتے تھے اور اسی تنے سے ٹیک لگا کر خطبہ ارشاد فرماتے تھے، ایک دن ایک صحابی رضی اللہ عنہ نے عرض کیا یا رسول اللہ! کیا آپ اس بات کی اجازت دیتے ہیں کہ ہم آپ کے لئے کوئی ایسی چیز بنا دیں جس پر آپ جمعے کے دن کھڑے ہو سکیں، تاکہ لوگ آپ کو دیکھ سکیں اور آپ کے خطبے کی آواز بھی ان تک پہنچ جایا کرے؟ نبی علیہ السلام نے انہیں اجازت دے دی۔

چنانچہ انہوں نے ایک منبر تین سیڑھیوں پر مشتمل بنا دیا، جب منبر بن کر تیار ہو گیا اور اس جگہ پر لا کر اسے رکھ دیا گیا جہاں نبی علیہ السلام نے اسے رکھوایا اور نبی علیہ السلام منبر پر تشریف آوری کے ارادے سے اس تنے کے آگے سے گذرے تو وہ تنا اتنا رویا کہ چیخ گیا اور اندر سے پھٹ گیا، یہ دیکھ کر نبی علیہ السلام واپس آئے اور اس پر اپنا ہاتھ پھیرا یہاں تک کہ وہ پرسکون ہو گیا اور نبی علیہ السلام منبر پر تشریف لے آئے، البتہ نبی علیہ السلام جب نماز پڑھتے تھے تو اس کے قریب ہی پڑھتے تھے اور جب مسجد کو شہید کر کے اس کی عمارت میں تبدیلیاں کی گئیں تو اس تنے کو حضرت ابی بن کعب رضی اللہ عنہ اپنے ساتھ لے گئے اور وہ ان کے پاس ہی رہا یہاں تک کہ وہ پرانا ہو گیا اور اسے دیمک لگ گئی جس سے وہ بھر بھرا ہو گیا۔

(۲۱۵۷۳) حَدَّثَنَا هَاشِمُ بْنُ الْحَارِثِ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ عَمْرٍو عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَقِيلٍ عَنِ الطُّفَيْلِ عَنْ أَبِيهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا كَانَ يَوْمُ الْقِيَامَةِ كُنْتُ إِمَامَ النَّبِيِّينَ وَخَطِيبَهُمْ وَصَاحِبَ

شَفَاعَتِهِمْ غَيْرَ فَخْرٍ [راجع: ۲۱۵٦٥].

(۲۱۵۷۳) حضرت ابی بن کعب رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا قیامت کے دن میں تمام انبیاء کرام علیہم السلام کا امام و خطیب اور صاحب شفاعت ہوں گا اور یہ بات میں کسی فخر کے طور پر نہیں کہہ رہا۔

(۲۱۵۷٤) وَقَالَ لَوْلَا الْهِجْرَةُ لَكُنْتُ امْرَأً مِنْ الْأَنْصَارِ وَلَوْ سَلَكَ الْأَنْصَارُ وَادِيًا أَوْ قَالَ شِعْبًا لَكُنْتُ مِنْ الْأَنْصَارِ [راجع: ۲۱۵٦٦].

(۲۱۵۷٤) اور نبی علیہ السلام نے فرمایا اگر ہجرت نہ ہوتی تو میں انصار ہی کا ایک فرد ہوتا، اور اگر لوگ ایک راستے میں چلیں تو میں انصار کے ساتھ ان کے راستے پر چلوں گا۔

(۲۱۵۷۵) حَدَّثَنَا عَبْد اللَّهِ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ قَزَعَةَ أَبُو عَلِيٍّ الْبَصْرِيُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ حَبِيبٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ ثُوَيْرٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ الطُّفَيْلِ عَنْ أَبِيهِ أَنَّهُ سَمِعَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ وَأَلْزَمَهُمْ كَلِمَةَ التَّقْوَى قَالَ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ

(۲۱۵۷۵) حضرت ابی بن کعب رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ انہوں نے نبی علیہ السلام کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ وَأَلْزَمَهُمْ كَلِمَةَ التَّقْوَى میں کلمہ تقوی سے مراد لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ ہے۔

(۲۱۵۷٦) حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ الْقَوَارِيرِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الزُّبَيْرِ حَدَّثَنَا شَرِيكٌ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَقِيلٍ عَنْ الطُّفَيْلِ بْنِ أُبَيِّ بْنِ كَعْبٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا كَانَ يَوْمُ الْقِيَامَةِ كُنْتُ إِمَامَ النَّبِيِّينَ وَخَطِيبَهُمْ وَصَاحِبَ شَفَاعَتِهِمْ وَلَا فَخْرَ [راجع: ۲۱۵٦٥].

(۲۱۵۷٦) حضرت ابی بن کعب رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا قیامت کے دن میں تمام انبیاء کرام علیہم السلام کا امام و خطیب اور صاحب شفاعت ہوں گا اور یہ بات میں کسی فخر کے طور پر نہیں کہہ رہا۔

(۲۱۵۷۷) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي بَكْرٍ الْمُقَدَّمِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو حُذَيْفَةَ مُوسَى عَنْ زُهَيْرِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَقِيلٍ عَنِ الطُّفَيْلِ بْنِ أُبَيٍّ عَنْ أَبِيهِ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَوْلَا الْهِجْرَةُ لَكُنْتُ امْرَأً مِنْ الْأَنْصَارِ وَلَوْ سَلَكَ الْأَنْصَارُ وَادِيًا أَوْ شِعْبًا لَكُنْتُ مَعَ الْأَنْصَارِ [راجع: ۲۱۵٦٦].

(۲۱۵۷۷) حضرت ابی بن کعب رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا اگر ہجرت نہ ہوتی تو میں انصار ہی کا ایک فرد ہوتا، اور اگر لوگ ایک راستے میں چلیں تو میں انصار کے ساتھ ان کے راستے پر چلوں گا۔

(۲۱۵۷۸) حَدَّثَنَا زَكَرِيَّا بْنُ عَدِيٍّ و حَدَّثَنَا عَبْد اللَّهِ حَدَّثَنِي أَبِي حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ الْحَرَّانِي حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ عَمْرٍو عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَقِيلٍ عَنْ الطُّفَيْلِ بْنِ أُبَيٍّ عَنْ أَبِيهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَوْلَا الْهِجْرَةُ لَكُنْتُ امْرَأً مِنْ الْأَنْصَارِ وَلَوْ سَلَكَ النَّاسُ شِعْبًا أَوْ قَالَ وَادِيًا لَكُنْتُ مَعَ

الْأَنصَارِ [راجع: ۲۱۵٦٦].

(۲۱۵۷۸) حضرت ابی بن کعب رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا اگر ہجرت نہ ہوتی تو میں انصار ہی کا ایک فرد ہوتا، اور اگر لوگ ایک راستے میں چلیں تو میں انصار کے ساتھ ان کے راستے پر چلوں گا۔

(۲۱۵۷۹) وَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا كَانَ يَوْمُ الْقِيَامَةِ كُنْتُ إِمَامَ النَّبِيِّينَ وَخَطِيبَهُمْ وَصَاحِبَ شَفَاعَتِهِمْ غَيْرَ فَخْرٍ وَالْحَدِيثُ عَلَى لَفْظِ زَكَرِيَّا بْنِ عَدِيٍّ [راجع: ۲۱۵٦۵].

(۲۱۵۷۹) اور نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا قیامت کے دن میں تمام انبیاء کرام علیہم السلام کا امام وخطیب اور صاحب شفاعت ہوں گا اور یہ بات میں کسی فخر کے طور پر نہیں کہہ رہا۔

(۲۱۵۸۰) حَدَّثَنَا عَبْد اللَّهِ قَال حَدَّثَنَا عِيسَى بْنُ سَالِمٍ أَبُو سَعِيدٍ الشَّاشِيُّ فِي سَنَةِ ثَلَاثِينَ وَمِائَتَيْنِ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ عَمْرٍو يَعْنِي الرَّقِّيَّ أَبُو وَهْبٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَقِيلٍ عَنِ ابْنِ أُبَيِّ بْنِ كَعْبٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي إِلَى جِذْعٍ وَكَانَ الْمَسْجِدُ عَرِيشًا وَكَانَ يَخْطُبُ إِلَى جَنْبِ ذَلِكَ الْجِذْعِ فَقَالَ رَجُلٌ مِنْ أَصْحَابِهِ يَا رَسُولَ اللَّهِ نَجْعَلُ لَكَ شَيْئًا تَقُومُ عَلَيْهِ يَوْمَ الْجُمُعَةِ حَتَّى تَرَى النَّاسَ أَوْ قَالَ حَتَّى يَرَاكَ النَّاسُ وَحَتَّى يَسْمَعَ النَّاسُ خُطْبَتَكَ قَالَ نَعَمْ فَصَنَعُوا لَهُ ثَلَاثَ دَرَجَاتٍ فَقَامَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَمَا كَانَ يَقُومُ فَصَغَى الْجِذْعُ إِلَيْهِ فَقَالَ لَهُ اسْكُنْ ثُمَّ قَالَ لِأَصْحَابِهِ هَذَا الْجِذْعُ حَنَّ إِلَيَّ فَقَالَ لَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اسْكُنْ إِنْ تَشَأْ غَرَسْتُكَ فِي الْجَنَّةِ فَأَكَلَ مِنْكَ الصَّالِحُونَ وَإِنْ تَشَأْ أُعِيدُكَ كَمَا كُنْتَ رَطْبًا فَاخْتَارَ الْآخِرَةَ عَلَى الدُّنْيَا فَلَمَّا قُبِضَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دُفِعَ إِلَى أُبَيٍّ فَلَمْ يَزَلْ عِنْدَهُ حَتَّى أَكَلَتْهُ الْأَرَضَةُ [راجع: ۲۱۵٦۸].

(۲۱۵۸۰) حضرت ابی بن کعب رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جس وقت مسجد نبوی کی چھت انگوروں کی بیل سے بنی ہوئی تھی، نبی علیہ السلام ایک تنے کے قریب نماز پڑھتے تھے اور اسی تنے سے ٹیک لگا کر خطبہ ارشاد فرماتے تھے، ایک دن ایک صحابی رضی اللہ عنہ نے عرض کیا یا رسول اللہ! کیا آپ اس بات کی اجازت دیتے ہیں کہ ہم آپ کے لئے کوئی ایسی چیز بنا دیں جس پر آپ جمعے کے دن کھڑے ہو سکیں، تاکہ لوگ آپ کو دیکھ سکیں اور آپ کے خطبے کی آواز بھی ان تک پہنچ جایا کرے؟ نبی علیہ السلام نے انہیں اجازت دے دی۔

چنانچہ انہوں نے ایک منبر تین سیڑھیوں پر مشتمل بنا دیا، جب منبر بن کر تیار ہو گیا اور اس جگہ پر لا کر اسے رکھ دیا گیا جہاں نبی علیہ السلام نے اسے رکھوایا اور نبی علیہ السلام منبر پر تشریف آوری کے ارادے سے اس تنے کے آگے سے گذرے تو وہ تنا اتنا رویا کہ چیخ گیا اور اندر سے پھٹ گیا، یہ دیکھ کر نبی علیہ السلام واپس آئے اور اس پر اپنا ہاتھ پھیرا یہاں تک کہ وہ پرسکون ہو گیا اور نبی علیہ السلام منبر پر تشریف لے آئے، البتہ نبی علیہ السلام جب نماز پڑھتے تھے تو اس کے قریب ہی پڑھتے تھے اور جب مسجد کو شہید کر کے اس کی عمارت میں تبدیلیاں کی گئیں تو اس تنے کو حضرت ابی بن کعب رضی اللہ عنہ اپنے ساتھ لے گئے اور وہ ان کے پاس ہی رہا یہاں تک کہ وہ پرانا

ہو گیا اور اسے دیمک لگ گئی جس سے وہ بھربھرا ہو گیا۔

حَدِيثُ مُحَمَّدِ بْنِ أُبَيِّ بْنِ كَعْبٍ عَنْ أَبِيهِ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُ

وہ حدیث جو محمد بن ابی بن کعب نے اپنے والد سے نقل کی ہے۔

(۲۱۵۸۱) حَدَّثَنَا عَبْد اللَّهِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحِيمِ أَبُو يَحْيَى الْبَزَّازُ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ مُعَاذِ بْنِ أُبَيِّ بْنِ كَعْبٍ حَدَّثَنِي أَبِي مُحَمَّدُ بْنُ مُعَاذٍ عَنْ مُعَاذٍ عَنْ مُحَمَّدٍ عَنْ أُبَيِّ بْنِ كَعْبٍ أَنَّ أَبَا هُرَيْرَةَ كَانَ جَرِيًّا عَلَى أَنْ يَسْأَلَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ أَشْيَاءَ لَا يَسْأَلُهُ عَنْهَا غَيْرُهُ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ مَا أَوَّلُ مَا رَأَيْتَ فِي أَمْرِ النُّبُوَّةِ فَاسْتَوَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جَالِسًا وَقَالَ لَقَدْ سَأَلْتَ أَبَا هُرَيْرَةَ إِنِّي لَفِي صَحْرَاءَ ابْنُ عَشْرِ سِنِينَ وَأَشْهُرٍ وَإِذَا بِكَلَامٍ فَوْقَ رَأْسِي وَإِذَا رَجُلٌ يَقُولُ لِرَجُلٍ أَهُوَ هُوَ قَالَ نَعَمْ فَاسْتَقْبَلَانِي بِوُجُوهٍ لَمْ أَرَهَا لِخَلْقٍ قَطُّ وَأَرْوَاحٍ لَمْ أَجِدْهَا مِنْ خَلْقٍ قَطُّ وَثِيَابٍ لَمْ أَرَهَا عَلَى أَحَدٍ قَطُّ فَأَقْبَلَا إِلَيَّ يَمْشِيَانِ حَتَّى أَخَذَ كُلُّ وَاحِدٍ مِنْهُمَا بِعَضُدِي لَا أَجِدُ لِأَحَدِهِمَا مَسًّا فَقَالَ أَحَدُهُمَا لِصَاحِبِهِ أَضْجِعْهُ فَأَضْجَعَانِي بِلَا قَصْرٍ وَلَا هَصْرٍ وَقَالَ أَحَدُهُمَا لِصَاحِبِهِ افْلِقْ صَدْرَهُ فَهَوَى أَحَدُهُمَا إِلَى صَدْرِي فَفَلَقَهَا فِيمَا أَرَى بِلَا دَمٍ وَلَا وَجَعٍ فَقَالَ لَهُ أَخْرِجْ الْغِلَّ وَالْحَسَدَ فَأَخْرَجَ شَيْئًا كَهَيْئَةِ الْعَلَقَةِ ثُمَّ نَبَذَهَا فَطَرَحَهَا فَقَالَ لَهُ أَدْخِلْ الرَّأْفَةَ وَالرَّحْمَةَ فَإِذَا مِثْلُ الَّذِي أَخْرَجَ يُشْبِهُ الْفِضَّةَ ثُمَّ هَزَّ إِبْهَامَ رِجْلِي الْيُمْنَى فَقَالَ اغْدُ وَاسْلَمْ فَرَجَعْتُ بِهَا أَغْدُو رِقَّةً عَلَى الصَّغِيرِ وَرَحْمَةً لِلْكَبِيرِ

(۲۱۵۸۱) حضرت ابی بن کعب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ اس حوالے سے بڑے جری تھے کہ نبی علیہ السلام سے ایسے ایسے سوالات پوچھ لیتے تھے جو دوسرے لوگ نہیں پوچھ سکتے تھے، چنانچہ ایک مرتبہ انہوں نے یہ سوال پوچھا کہ یا رسول اللہ! امر نبوت کے حوالے سے آپ نے سب سے پہلے کیا دیکھا تھا؟ نبی علیہ السلام یہ سوال سن کر سیدھے ہو کر بیٹھ گئے اور فرمایا ابو ہریرہ! تم نے اچھا سوال پوچھا، میں دس سال چند ماہ کا تھا کہ ایک جنگل میں پھر رہا تھا، اچانک مجھے اپنے سر کے اوپر سے کسی کی باتوں کی آواز آئی، میں نے اوپر دیکھا تو ایک آدمی دوسرے سے کہہ رہا تھا کہ یہ وہی ہے؟ اس نے جواب دیا ہاں! چنانچہ وہ دونوں ایسے چہروں کے ساتھ میرے سامنے آئے جو میں نے اب تک کسی مخلوق کے نہیں دیکھے تھے، ان میں سے ایسی مہک آرہی تھی جو میں نے اب تک کسی مخلوق سے نہیں سونگھی تھی اور انہوں نے ایسے کپڑے پہن رکھے تھے جو میں نے کبھی کسی کے جسم پر نہ دیکھے تھے۔

وہ دونوں چلتے ہوئے میرے پاس آئے اور ان میں سے ہر ایک نے مجھے ایک ایک بازو سے پکڑ لیا، لیکن مجھے اس سے کوئی تکلیف محسوس نہیں ہوئی، پھر ان میں سے ایک نے دوسرے سے کہا کہ اسے لٹا دو، چنانچہ ان دونوں نے مجھے بغیر کسی کھینچا تانی اور تکلیف کے لٹا دیا، پھر ان میں سے ایک نے دوسرے سے کہا کہ ان کا سینہ چاک کر دو، چنانچہ اس نے میری آنکھوں کے سامنے میرا سینہ اس طرح چاک کر دیا کہ خون نکلا اور نہ ہی مجھے تکلیف ہوئی، پھر پہلے نے دوسرے سے کہا کہ اس میں سے کینہ

اور حسد نکال دو، چنانچہ اس نے خون کے جمے ہوئے ٹکڑے کی طرح کوئی چیز نکال کر پھینک دی، پھر اس نے دوسرے سے کہا کہ اس میں نرمی اور مہربانی ڈال دو، چنانچہ چاندی جیسی کوئی چیز لائی گئی (اور میرے سینے میں انڈیل دی گئی) پھر اس نے میرے دائیں پاؤں کے انگوٹھے کو ہلا کر کہا جاؤ، سلامت رہو، چنانچہ میں اس کیفیت کے ساتھ واپس آیا کہ چھوٹوں کے لئے نرم دل اور بڑوں کے لئے رحم دل تھا۔

حَدِيثُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْحَارِثِ عَنْ أُبَيِّ بْنِ كَعْبٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ

وہ حدیثیں جو عبداللہ بن حارث نے ان سے نقل کی ہیں۔

(۲۱۵۸۲) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ الْحَارِثِ

(۲۱۵۸۳) و حَدَّثَنَا عَبْد اللَّهِ قَالَ و حَدَّثَنَا الصَّلْتُ بْنُ مَسْعُودٍ الْجَحْدَرِيُّ حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ الْحَارِثِ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْحَمِيدِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ يَسَارٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْحَارِثِ قَالَ وَقَفْتُ أَنَا وَأُبَيُّ بْنُ كَعْبٍ فِي ظِلِّ أُجُمِ حَسَّانَ فَقَالَ لِي أُبَيٌّ أَلَا تَرَى النَّاسَ مُخْتَلِفَةً أَعْنَاقُهُمْ فِي طَلَبِ الدُّنْيَا قَالَ قُلْتُ بَلَى قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ يُوشِكُ الْفُرَاتُ أَنْ يَحْسِرَ عَنْ جَبَلٍ مِنْ ذَهَبٍ فَإِذَا سَمِعَ بِهِ النَّاسُ سَارُوا إِلَيْهِ فَيَقُولُ مَنْ عِنْدَهُ وَاللَّهِ لَئِنْ تَرَكْنَا النَّاسَ يَأْخُذُونَ فِيهِ لَيَذْهَبَنَّ فَيَقْتَتِلُ النَّاسُ حَتَّى يُقْتَلَ مِنْ كُلِّ مِائَةٍ تِسْعَةٌ وَتِسْعُونَ وَهَذَا لَفْظُ حَدِيثِ أُبَيٍّ عَنْ عَفَّانَ

(۲۱۵۸۲-۲۱۵۸۳) عبداللہ بن حارث کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ میں اور حضرت ابی بن کعب رضی اللہ عنہ قلعہ حسان کے سائے میں کھڑے تھے کہ حضرت ابی رضی اللہ عنہ مجھ سے فرمانے لگے کیا تم محسوس نہیں کرتے کہ لوگ طلب دنیا میں کس قدر مبتلا ہو چکے ہیں؟ میں نے عرض کیا کیوں نہیں، انہوں نے کہا کہ میں نے نبی علیہ السلام کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ عنقریب دریائے فرات سونے کے ایک پہاڑ سے ہٹ جائے گا، لوگ جب یہ بات سنیں گے تو اس کی طرف چل پڑیں گے اور جو لوگ اس کے پاس موجود ہوں گے، وہ کہیں گے کہ اگر ہم نے یہاں لوگوں کو آنے کی کھلی چھوٹ دے دی تو یہ سارا سونا تو وہ لے جائیں گے چنانچہ لوگ لڑیں گے، حتیٰ کہ ہر سو میں سے ننانوے آدمی قتل ہو جائیں گے۔

(۲۱۵۸٤) حَدَّثَنَا عَبْد اللَّهِ حَدَّثَنَا شُجَاعُ بْنُ مَخْلَدٍ وَأَبُو خَيْثَمَةَ زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ قَالَا حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ حُمْرَانَ الْحُمْرَانِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْحَمِيدِ بْنُ جَعْفَرٍ أَخْبَرَنِي أَبِي جَعْفَرُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ يَسَارٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْحَارِثِ بْنِ نَوْفَلٍ عَنْ أُبَيِّ بْنِ كَعْبٍ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ يُوشِكُ الْفُرَاتُ أَنْ يَحْسِرَ عَنْ جَبَلٍ مِنْ ذَهَبٍ فَذَكَرَ الْحَدِيثَ

(۲۱۵۸٤) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

حَدِيثُ قَيْسِ بْنِ عَبَّادٍ عَنْ أُبَيِّ بْنِ كَعْبٍ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُ

وہ حدیث جو قیس بن عباد نے ان سے نقل کی ہے۔

(۲۱۵۸۵) حَدِيثُ قَيْسِ بْنِ عُبَادٍ عَنْ أُبَيِّ بْنِ كَعْبٍ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا حَمْزَةَ حَدَّثَنَا إِيَاسُ بْنُ قَتَادَةَ عَنْ قَيْسٍ يَعْنِي ابْنَ عُبَادٍ قَالَ مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ أَسْقَطْتُهُ مِنْ كِتَابِي هُوَ عَنْ قَيْسٍ إِنْ شَاءَ اللَّهُ

(۲۱۵۸۶) حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ دَاوُدَ وَوَهْبُ بْنُ جَرِيرٍ قَالَا حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ أَبِي جَمْرَةَ قَالَ سَمِعْتُ إِيَاسَ بْنَ قَتَادَةَ يُحَدِّثُ عَنْ قَيْسِ بْنِ عُبَادٍ قَالَ أَتَيْتُ الْمَدِينَةَ لِلُقِيِّ أَصْحَابِ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلَمْ يَكُنْ فِيهِمْ رَجُلٌ أَلْقَاهُ أَحَبَّ إِلَيَّ مِنْ أُبَيٍّ فَأُقِيمَتْ الصَّلَاةُ وَخَرَجَ عُمَرُ مَعَ أَصْحَابِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقُمْتُ فِي الصَّفِّ الْأَوَّلِ فَجَاءَ رَجُلٌ فَنَظَرَ فِي وُجُوهِ الْقَوْمِ فَعَرَفَهُمْ غَيْرِي فَنَحَّانِي وَقَامَ فِي مَكَانِي فَمَا عَقَلْتُ صَلَاتِي فَلَمَّا صَلَّى قَالَ يَا بُنَيَّ لَا يَسُوءُكَ اللَّهُ فَإِنِّي لَمْ آتِكَ الَّذِي أَتَيْتُكَ بِجَهَالَةٍ وَلَكِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَنَا كُونُوا فِي الصَّفِّ الَّذِي يَلِينِي وَإِنِّي نَظَرْتُ فِي وُجُوهِ الْقَوْمِ فَعَرَفْتُهُمْ غَيْرَكَ ثُمَّ حَدَّثَ فَمَا رَأَيْتُ الرِّجَالَ مَتَحَتْ أَعْنَاقَهَا إِلَى شَيْءٍ مُتُوحَهَا إِلَيْهِ قَالَ سَمِعْتُهُ يَقُولُ هَلَكَ أَهْلُ الْعُقْدَةِ وَرَبِّ الْكَعْبَةِ أَلَا لَا عَلَيْهِمْ آسَى وَلَكِنْ آسَى عَلَى مَنْ يَهْلِكُونَ مِنْ الْمُسْلِمِينَ وَإِذَا هُوَ أُبَيٌّ وَالْحَدِيثُ عَلَى لَفْظِ سُلَيْمَانَ بْنِ دَاوُدَ

(۲۱۵۸۵-۲۱۵۸۶) قیس بن عباد کہتے ہیں کہ میں نبی علیہ السلام کے صحابہ رضی اللہ عنہم سے ملاقات کے شوق میں ایک مرتبہ مدینہ منورہ حاضر ہوا، ان میں سے جس سے ملنے کی مجھے سب سے زیادہ خواہش تھی، وہ حضرت ابی بن کعب رضی اللہ عنہ کے علاوہ کسی کے متعلق نہ تھی، چنانچہ اقامت ہوئی اور حضرت عمر رضی اللہ عنہ صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کے ساتھ باہر نکلے تو میں پہلی صف میں کھڑا ہو گیا، اسی دوران ایک آدمی آیا اور سب لوگوں کے چہروں کو دیکھا تو اس نے میرے علاوہ سب کو شناخت کر لیا، چنانچہ اس نے مجھے ایک طرف کیا اور خود میری جگہ کھڑا ہو گیا، مجھے اپنی نماز کی کچھ سمجھ نہ آئی کہ میں نے وہ کس طرح پڑھی۔

نماز سے فارغ ہو کر اس نے مجھ سے کہا بیٹا! برا نہ منانا، میں نے تمہارے ساتھ یہ معاملہ کسی جہالت کی وجہ سے نہیں کیا، بلکہ نبی علیہ السلام نے ہم سے فرمایا ہے کہ میرے قریب کی صف میں کھڑے ہوا کرو، میں نے جب لوگوں کو دیکھا تو تمہارے علاوہ سب کو پہچان لیا، پھر انہوں نے ایک حدیث بیان کی جس کے دوران میں نے لوگوں کی گردنیں ان کی طرف جس طرح متوجہ ہوتے ہوئے دیکھیں، کسی اور چیز کی طرف نہیں دیکھیں، انہوں نے فرمایا کہ میں نے نبی علیہ السلام کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے رب کعبہ کی قسم! اہل حل وعقد ہلاک ہو گئے، یاد رکھو! مجھے ان پر کوئی افسوس نہیں، مجھے افسوس تو ان مسلمانوں پر ہے جو ان کی وجہ سے ہلاک ہو گئے، بعد میں پتہ چلا کہ وہ آدمی حضرت ابی بن کعب رضی اللہ عنہ ہی تھے۔

حَدِيثُ أَبِي بَصِيرٍ الْعَبْدِيِّ وَ ابْنِهِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي بَصِيرٍ عَنْ أُبَيِّ بْنِ كَعْبٍ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُ

وہ حدیثیں جو ابو بصیر اور ان کے بیٹے عبداللہ نے ان سے نقل کی ہیں۔

(۲۱۵۸۷) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ سَمِعْتُ أَبَا إِسْحَاقَ أَنَّهُ سَمِعَ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ أَبِي بَصِيرٍ يُحَدِّثُ عَنْ أُبَيِّ بْنِ كَعْبٍ أَنَّهُ قَالَ صَلَّى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الصُّبْحَ فَقَالَ شَاهِدٌ فُلَانٌ فَقَالُوا لَا فَقَالَ شَاهِدٌ فُلَانٌ فَقَالُوا لَا فَقَالَ شَاهِدٌ فُلَانٌ فَقَالُوا لَا فَقَالَ إِنَّ هَاتَيْنِ الصَّلَاتَيْنِ مِنْ أَثْقَلِ الصَّلَوَاتِ عَلَى الْمُنَافِقِينَ وَلَوْ يَعْلَمُونَ مَا فِيهِمَا لَأَتَوْهُمَا وَلَوْ حَبْوًا وَالصَّفُّ الْمُقَدَّمُ عَلَى مِثْلِ صَفِّ الْمَلَائِكَةِ وَلَوْ تَعْلَمُونَ فَضِيلَتَهُ لَابْتَدَرْتُمُوهُ وَصَلَاةُ الرَّجُلِ مَعَ الرَّجُلَيْنِ أَزْكَى مِنْ صَلَاتِهِ مَعَ رَجُلٍ وَمَا كَانَ أَكْثَرَ فَهُوَ أَحَبُّ إِلَى اللَّهِ تَبَارَكَ وَتَعَالَى [صححه ابن خزيمة (١٤٧٧)، وابن حبان (٢٠٥٦) والحاكم (١/٢٤٧). قال الألباني حسن (أبو داود: ٥٥٤، النسائي: ٢/١٠٤)]. [انظر: ٢١٥٨٨، ٢١٥٨٩، ٢١٥٩٠، ٢١٥٩١، ٢١٥٩٢، ٢١٥٩٣، ٢١٥٩٤]

(۲۱۵۸۷) حضرت ابی بن کعب رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام نے فجر کی نماز پڑھائی تو نماز کے بعد باری باری کچھ لوگوں کے نام لے کر پوچھا کہ فلاں آدمی موجود ہے؟ لوگوں نے ہر مرتبہ جواب دیا نہیں، نبی علیہ السلام نے فرمایا یہ دونوں نمازیں (عشاء اور فجر) منافقین پر سب سے زیادہ بھاری ہوتی ہیں، اگر انہیں ان کے ثواب کا پتہ چل جائے تو ضرور ان میں شرکت کریں اگرچہ انہیں گھسٹ کر ہی آنا پڑے، اور پہلی صف فرشتوں کی صف کی طرح ہوتی ہے، اگر تم اس کی فضیلت جان لو تو اس کی طرف سبقت کرنے لگو، اور انسان کی دوسرے کے ساتھ نماز (تنہا نماز پڑھنے سے اور دو آدمیوں کے ساتھ نماز پڑھنا) ایک آدمی کے ساتھ نماز پڑھنے سے زیادہ افضل ہے اور پھر جتنی تعداد بڑھتی جائے، وہ اتنی ہی اللہ کی نگاہوں میں محبوب ہوتی ہے۔

(۲۱۵۸۸) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي بَصِيرٍ عَنْ أُبَيِّ بْنِ كَعْبٍ قَالَ صَلَّى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْفَجْرَ فَلَمَّا صَلَّى قَالَ شَاهِدٌ فُلَانٌ فَسَكَتَ الْقَوْمُ قَالُوا نَعَمْ وَلَمْ يَحْضُرْ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ أَثْقَلَ الصَّلَاةِ عَلَى الْمُنَافِقِينَ صَلَاةُ الْعِشَاءِ وَالْفَجْرِ وَلَوْ يَعْلَمُونَ مَا فِيهِمَا لَأَتَوْهُمَا وَلَوْ حَبْوًا وَإِنَّ الصَّفَّ الْأَوَّلَ عَلَى مِثْلِ صَفِّ الْمَلَائِكَةِ وَلَوْ تَعْلَمُونَ فَضِيلَتَهُ لَابْتَدَرْتُمُوهُ إِنَّ صَلَاتَكَ مَعَ رَجُلَيْنِ أَزْكَى مِنْ صَلَاتِكَ مَعَ رَجُلٍ وَصَلَاتَكَ مَعَ رَجُلٍ أَزْكَى مِنْ صَلَاتِكَ وَحْدَكَ وَمَا كَثُرَ فَهُوَ أَحَبُّ إِلَى اللَّهِ تَعَالَى قَالَ أَبِي قَالَ وَكِيعٌ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَبِي بَصِيرٍ غَنْمِيٌّ [راجع: ٢١٥٨٧].

(۲۱۵۸۸) حضرت ابی بن کعب رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام نے فجر کی نماز پڑھائی تو نماز کے بعد باری باری کچھ لوگوں کے نام لے کر پوچھا کہ فلاں آدمی موجود ہے؟ لوگوں نے ہر مرتبہ جواب دیا نہیں، نبی علیہ السلام نے فرمایا یہ دونوں نمازیں (عشاء اور فجر) منافقین پر سب سے زیادہ بھاری ہوتی ہیں، اگر انہیں ان کے ثواب کا پتہ چل جائے تو ضرور ان میں شرکت کریں اگرچہ انہیں گھسٹ کر ہی آنا پڑے، اور پہلی صف فرشتوں کی صف کی طرح ہوتی ہے، اگر تم اس کی فضیلت جان لو تو اس کی

طرف سبقت کرنے لگو، اور انسان کی دوسرے کے ساتھ نماز (تنہا نماز پڑھنے سے اور دو آدمیوں کے ساتھ نماز پڑھنا) ایک آدمی کے ساتھ نماز پڑھنے سے زیادہ افضل ہے اور پھر جتنی تعداد بڑھتی جائے، وہ اتنی ہی اللہ کی نگاہوں میں محبوب ہوتی ہے۔

(۲۱۵۸۹) حَدَّثَنَا عَبْد اللَّهِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي بَكْرٍ الْمُقَدَّمِيُّ حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ الْحَارِثِ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي بَصِيرٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ أَبُو إِسْحَاقَ وَقَدْ سَمِعْتُهُ مِنْهُ وَمِنْ أَبِيهِ قَالَ سَمِعْتُ أُبَيَّ بْنَ كَعْبٍ يَقُولُ صَلَّى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَاةَ الصُّبْحِ يَوْمًا فَذَكَرَ الْحَدِيثَ [صححه ابن حبان (۲۰۵۷)، والحاكم (۲۴۹/۱). قال الألباني: حسن النسائي (۱۰۴/۲)]. [انظر: ۲۱۵۹۰، ۲۱۵۹۱، ۲۱۵۹۲، ۲۱۵۹۳، ۲۱۵۹۵].

(۲۱۵۸۹) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۲۱۵۹۰) حَدَّثَنَا عَبْد اللَّهِ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا أَبُو عَوْنٍ الزِّيَادِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَاحِدِ يَعْنِي ابْنَ زِيَادٍ عَنْ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي بَصِيرٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أُبَيِّ بْنِ كَعْبٍ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَكَرَ الْحَدِيثَ [راجع: ۲۱۵۸۷].

(۲۱۵۹۰) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۲۱۵۹۱) حَدَّثَنَا أَبُو كَامِلٍ مُظَفَّرُ بْنُ مُدْرِكٍ حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ حَدَّثَنَا أَبُو إِسْحَاقَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي بَصِيرٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ قَدِمْتُ الْمَدِينَةَ فَلَقِيتُ أُبَيَّ بْنَ كَعْبٍ فَقُلْتُ أَبَا الْمُنْذِرِ حَدِّثْنِي أَعْجَبَ حَدِيثٍ سَمِعْتَهُ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ صَلَّى بِنَا أَوْ لَنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَاةَ الْغَدَاةِ ثُمَّ أَقْبَلَ عَلَيْنَا بِوَجْهِهِ فَقَالَ شَاهِدٌ فُلَانٌ فَذَكَرَ الْحَدِيثَ [راجع: ۲۱۵۸۷].

(۲۱۵۹۱) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۲۱۵۹۲) حَدَّثَنَا عَبْد اللَّهِ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ عَبْدِ اللَّهِ مَوْلَى بَنِي هَاشِمٍ حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي بَصِيرٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ قَدِمْتُ الْمَدِينَةَ فَلَقِيتُ أُبَيَّ بْنَ كَعْبٍ فَذَكَرَ مِثْلَ ذَلِكَ [راجع: ۲۱۵۸۷].

(۲۱۵۹۲) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۲۱۵۹۳) حَدَّثَنَا عَبْد اللَّهِ حَدَّثَنَا شَيْبَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا جَرِيرُ بْنُ حَازِمٍ حَدَّثَنَا أَبُو إِسْحَاقَ عَنْ أَبِي بَصِيرٍ الْعَبْدِيِّ عَنْ أُبَيِّ بْنِ كَعْبٍ قَالَ صَلَّى نَبِيُّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْغَدَاةَ ثُمَّ قَالَ شَاهِدٌ فُلَانٌ فَذَكَرَ الْحَدِيثَ [راجع: ۲۱۵۸۷].

(۲۱۵۹۳) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۲۱۵۹۴) حَدَّثَنَا شَيْبَانُ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ حَدَّثَنَا الْحَجَّاجُ بْنُ أَرْطَاةَ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ الْهَمْدَانِيِّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ

بْنِ أَبِي بَصِيرٍ عَنْ أُبَيِّ بْنِ كَعْبٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَوْ يَعْلَمُ النَّاسُ مَا فِي الْعِشَاءِ وَصَلَاةِ الْغَدَاةِ مِنَ الْفَضْلِ فِي جَمَاعَةٍ لَأَتَوْهُمَا وَلَوْ حَبْوًا [راجع: ۲۱۵۸۷].

(۲۱۵۹۴) حضرت ابی بن کعب رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام نے فرمایا اگر لوگوں کو نماز عشاء اور نماز فجر جماعت کے ساتھ پڑھنے کے ثواب کا پتہ چل جائے تو ضرور ان میں شرکت کریں اگرچہ انہیں گھسٹ کر ہی آنا پڑے۔

(۲۱۵۹۵) حَدَّثَنَا عَبْد اللَّهِ حَدَّثَنَا خَلَفُ بْنُ هِشَامٍ الْبَزَّارُ وَأَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو الْأَحْوَصِ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ الْعَيْزَارِ بْنِ حُرَيْثٍ عَنْ أَبِي بَصِيرٍ قَالَ قَالَ أُبَيٌّ صَلَّى بِنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَاةَ الْفَجْرِ فَلَمَّا قَضَى الصَّلَاةَ رَأَى مِنْ أَهْلِ الْمَسْجِدِ قِلَّةً فَقَالَ شَاهِدٌ فُلَانٌ قُلْنَا نَعَمْ حَتَّى عَدَّ ثَلَاثَةَ نَفَرٍ فَقَالَ إِنَّهُ لَيْسَ مِنْ صَلَاةٍ أَثْقَلَ عَلَى الْمُنَافِقِينَ مِنْ صَلَاةِ الْعِشَاءِ الْآخِرَةِ وَمِنْ صَلَاةِ الْفَجْرِ وَذَكَرَ الْحَدِيثَ بِطُولِهِ [راجع: ۲۱۵۸۷].

(۲۱۵۹۵) حضرت ابی بن کعب رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام نے فجر کی نماز پڑھائی تو نماز کے بعد باری باری کچھ لوگوں کے نام لے کر پوچھا کہ فلاں آدمی موجود ہے؟ لوگوں نے ہر مرتبہ جواب دیا نہیں، نبی علیہ السلام نے فرمایا یہ دونوں نمازیں (عشاء اور فجر) منافقین پر سب سے زیادہ بھاری ہوتی ہیں،...... پھر راوی نے پوری حدیث ذکر کی۔

(۲۱۵۹۶) حَدَّثَنِي عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ الْقَوَارِيرِيُّ حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ سُلَيْمَانَ حَدَّثَنَا حَبَّابٌ الْقُطَعِيُّ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ الْهَمْدَانِيِّ عَنْ رَجُلٍ مِنْ عَبْدِ الْقَيْسِ عَنْ أُبَيٍّ قَالَ صَلَّى بِنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَاةَ الصُّبْحِ فَلَمَّا قَضَى صَلَاتَهُ أَقْبَلَ عَلَيْنَا بِوَجْهِهِ ثُمَّ قَالَ إِنَّ أَثْقَلَ الصَّلَوَاتِ عَلَى الْمُنَافِقِينَ هَاتَانِ الصَّلَاتَانِ

(۲۱۵۹۶) حضرت ابی بن کعب رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام نے ہمیں فجر کی نماز پڑھائی تو نماز کے بعد ہماری طرف متوجہ ہو کر نبی علیہ السلام نے فرمایا یہ دونوں نمازیں (عشاء اور فجر) منافقین پر سب سے زیادہ بھاری ہوتی ہیں۔

حَدِيثُ الْمَشَايِخِ عَنْ أُبَيِّ بْنِ كَعْبٍ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُ

وہ روایات جو دیگر مشائخ نے ان سے نقل کی ہیں۔

(۲۱۵۹۷) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ عَنْ حُصَيْنٍ عَنْ هِلَالِ بْنِ يِسَافٍ عَنْ عَبْدِالرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي لَيْلَى عَنْ أُبَيِّ بْنِ كَعْبٍ أَوْ عَنْ رَجُلٍ مِنْ الْأَنْصَارِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ قَرَأَ بِ قُلْ هُوَ اللَّهُ أَحَدٌ فَكَأَنَّمَا قَرَأَ بِثُلُثِ الْقُرْآنِ

(۲۱۵۹۷) حضرت ابی بن کعب رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا جو شخص سورۂ اخلاص پڑھ لے، یہ ایسے ہے جیسے اس نے ایک تہائی قرآن کی تلاوت کی۔

(۲۱۵۹۸) حَدَّثَنَا عَبْد اللَّهِ حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي بَكْرٍ الْمُقَدَّمِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ الثَّقَفِيُّ و حَدَّثَنَا عَبْد اللَّهِ قَالَ و حَدَّثَنِي وَهْبُ بْنُ بَقِيَّةَ أَخْبَرَنَا خَالِدٌ الْوَاسِطِيُّ قَالَ الثَّقَفِيُّ فِي حَدِيثِهِ حَدَّثَنَا أَبُو مَسْعُودٍ الْجُرَيْرِيُّ قَالَ

وَهْبٌ أَخْبَرَنَا خَالِدٌ عَنِ الْجُرَيْرِيِّ عَنْ أَبِي نَضْرَةَ قَالَ قَالَ أُبَيُّ بْنُ كَعْبٍ الصَّلَاةُ فِي الثَّوْبِ الْوَاحِدِ سُنَّةٌ كُنَّا نَفْعَلُهُ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلَا يُعَابُ عَلَيْنَا فَقَالَ ابْنُ مَسْعُودٍ إِنَّمَا كَانَ ذَاكَ إِذْ كَانَ فِي الثِّيَابِ قِلَّةٌ فَأَمَّا إِذْ وَسَّعَ اللَّهُ فَالصَّلَاةُ فِي الثَّوْبَيْنِ أَزْكَى

(۲۱۵۹۸) حضرت ابی بن کعب رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک کپڑے میں نماز پڑھنا سنت سے ثابت ہے، نبی علیہ السلام کے دور باسعادت میں ہم اس طرح کرتے تھے لیکن کوئی ہمیں اس پر طعنہ نہیں دیتا تھا، یہ سن کر حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ نے فرمایا یہ حکم اس وقت تھا جب لوگوں کے پاس کپڑوں کی قلت ہوتی تھی، اب جب اللہ نے وسعت دے دی ہے تو دو کپڑوں میں نماز پڑھنا زیادہ بہتر ہے۔

(۲۱۵۹۹) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ وَحَسَنُ بْنُ مُوسَى وَعَفَّانُ قَالُوا حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ ثَابِتٍ وَقَالَ عَفَّانُ أَخْبَرَنَا ثَابِتٌ عَنْ أَبِي رَافِعٍ عَنْ أُبَيِّ بْنِ كَعْبٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

(۲۱۶۰۰) و حَدَّثَنَا عَبْد اللَّهِ حَدَّثَنَا هُدْبَةُ بْنُ خَالِدٍ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ أَبِي رَافِعٍ عَنْ أُبَيِّ بْنِ كَعْبٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَعْتَكِفُ فِي الْعَشْرِ الْأَوَاخِرِ مِنْ رَمَضَانَ فَسَافَرَ سَنَةً فَلَمْ يَعْتَكِفْ فَلَمَّا كَانَ الْعَامُ الْمُقْبِلُ اعْتَكَفَ عِشْرِينَ يَوْمًا [صححه ابن خزيمة (۲۲۲۵)، وابن حبان (۳۶۶۳)، والحاكم (۴۳۹/۱). قال الألباني: صحيح (أبو داود: ۲۴۶۳، ابن ماجة: ۱۷۷۰)].

(۲۱۵۹۹-۲۱۶۰۰) حضرت ابی بن کعب رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام کا یہ معمول مبارک تھا کہ ماہ رمضان کے آخری عشرے میں اعتکاف فرماتے تھے، ایک سال نبی علیہ السلام سفر پر تھے اس لئے اعتکاف نہیں کر سکے، چنانچہ جب اگلا سال آیا تو نبی علیہ السلام نے بیس دن کا اعتکاف فرمایا۔

(۲۱۶۰۱) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ عَنْ سَعِيدٍ الْجُرَيْرِيِّ عَنْ أَبِي السَّلِيلِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ رَبَاحٍ عَنْ أُبَيٍّ

(۲۱۶۰۲) و حَدَّثَنَا عَبْد اللَّهِ حَدَّثَنِي عُبَيْدُ اللَّهِ الْقَوَارِيرِيُّ حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ سُلَيْمَانَ حَدَّثَنَا الْجُرَيْرِيُّ عَنْ بَعْضِ أَصْحَابِهِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ رَبَاحٍ عَنْ أُبَيٍّ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَأَلَهُ أَيُّ آيَةٍ فِي كِتَابِ اللَّهِ أَعْظَمُ قَالَ اللَّهُ وَرَسُولُهُ أَعْلَمُ فَرَدَّدَهَا مِرَارًا ثُمَّ قَالَ أُبَيٌّ آيَةُ الْكُرْسِيِّ قَالَ لِيَهْنِكَ الْعِلْمُ أَبَا الْمُنْذِرِ وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ إِنَّ لَهَا لِسَانًا وَشَفَتَيْنِ تُقَدِّسُ الْمَلِكَ عِنْدَ سَاقِ الْعَرْشِ وَهَذَا لَفْظُ حَدِيثِ أُبَيٍّ عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ [صححه مسلم (۸۱۰)، والحاكم (۳۰۴/۳). قال الألباني: (أبو داود: ۱۴۶۰)].

(۲۱۶۰۱-۲۱۶۰۲) حضرت ابی بن کعب رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ایک مرتبہ ان سے پوچھا کہ قرآن کریم میں سب سے عظیم آیت کون سی ہے؟ انہوں نے کہا کہ اللہ اور اس کے رسول ہی زیادہ جانتے ہیں، نبی علیہ السلام نے یہ سوال کئی مرتبہ دہرایا، تو حضرت ابی بن کعب رضی اللہ عنہ نے کہہ دیا آیت الکرسی، نبی علیہ السلام نے یہ سن کر فرمایا ابوالمنذر! تمہیں علم مبارک ہو، اس ذات کی قسم جس

کے دست قدرت میں میری جان ہے، عرش کے پائے کے پاس یہ اللہ کی پاکیزگی بیان کرتی ہوگی اور اس کی ایک زبان اور دو ہونٹ ہوں گے۔

(٢١٦٠٢) حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ حَدَّثَنَا أَبِي عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ حَدَّثَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَبِي بَكْرِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرِو بْنِ حَزْمٍ عَنْ يَحْيَى بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ سَعْدِ بْنِ زُرَارَةَ عَنْ عُمَارَةَ بْنِ عَمْرِو بْنِ حَزْمٍ عَنْ أُبَيِّ بْنِ كَعْبٍ قَالَ بَعَثَنِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُصَدِّقًا عَلَى بَلِيٍّ وَعُذْرَةَ وَجَمِيعِ بَنِي سَعْدِ هُذَيْمِ بْنِ قُضَاعَةَ قَالَ أَبِي وَقَالَ يَعْقُوبُ فِي مَوْضِعٍ آخَرَ مِنْ قُضَاعَةَ قَالَ فَصَدَّقْتُهُمْ حَتَّى مَرَرْتُ بِآخِرِ رَجُلٍ مِنْهُمْ وَكَانَ مَنْزِلُهُ وَبَلَدُهُ مِنْ أَقْرَبِ مَنَازِلِهِمْ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالْمَدِينَةِ قَالَ فَلَمَّا جَمَعَ إِلَيَّ مَالَهُ لَمْ أَجِدْ عَلَيْهِ فِيهَا إِلَّا ابْنَةَ مَخَاضٍ يَعْنِي فَأَخْبَرْتُهُ أَنَّهَا صَدَقَتُهُ قَالَ فَقَالَ ذَاكَ مَا لَا لَبَنَ فِيهِ وَلَا ظَهْرَ وَايْمُ اللَّهِ مَا قَامَ فِي مَالِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلَا رَسُولٌ لَهُ قَطُّ قَبْلَكَ وَمَا كُنْتُ لِأُقْرِضَ اللَّهَ تَبَارَكَ وَتَعَالَى مِنْ مَالِي مَا لَا لَبَنَ فِيهِ وَلَا ظَهْرَ وَلَكِنْ هَذِهِ نَاقَةٌ فَتِيَّةٌ سَمِينَةٌ فَخُذْهَا قَالَ فَقُلْتُ لَهُ مَا أَنَا بِآخِذٍ مَا لَمْ أُومَرْ بِهِ فَهَذَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْكَ قَرِيبٌ فَإِنْ أَحْبَبْتَ أَنْ تَأْتِيَهُ فَتَعْرِضَ عَلَيْهِ مَا عَرَضْتَ عَلَيَّ فَافْعَلْ فَإِنْ قَبِلَهُ مِنْكَ قَبِلَهُ وَإِنْ رَدَّهُ عَلَيْكَ رَدَّهُ قَالَ فَإِنِّي فَاعِلٌ قَالَ فَخَرَجَ مَعِي وَخَرَجَ بِالنَّاقَةِ الَّتِي عَرَضَ عَلَيَّ حَتَّى قَدِمْنَا عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فَقَالَ لَهُ يَا نَبِيَّ اللَّهِ أَتَانِي رَسُولُكَ لِيَأْخُذَ مِنِّي صَدَقَةَ مَالِي وَايْمُ اللَّهِ مَا قَامَ فِي مَالِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلَا رَسُولٌ لَهُ قَطُّ قَبْلَهُ فَجَمَعْتُ لَهُ مَالِي فَزَعَمَ أَنَّ عَلَيَّ فِيهِ ابْنَةَ مَخَاضٍ وَذَلِكَ مَا لَا لَبَنَ فِيهِ وَلَا ظَهْرَ وَقَدْ عَرَضْتُ عَلَيْهِ نَاقَةً فَتِيَّةً سَمِينَةً لِيَأْخُذَهَا فَأَبَى عَلَيَّ ذَلِكَ وَقَالَ هَا هِيَ هَذِهِ قَدْ جِئْتُكَ بِهَا يَا رَسُولَ اللَّهِ خُذْهَا قَالَ فَقَالَ لَهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَلِكَ الَّذِي عَلَيْكَ فَإِنْ تَطَوَّعْتَ بِخَيْرٍ قَبِلْنَاهُ مِنْكَ وَآجَرَكَ اللَّهُ فِيهِ قَالَ فَهَا هِيَ ذِهْ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَدْ جِئْتُكَ بِهَا فَخُذْهَا قَالَ فَأَمَرَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِقَبْضِهَا وَدَعَا لَهُ فِي مَالِهِ بِالْبَرَكَةِ [اخرجه ابوداود (١٥٨٣) و ابن خزيمة (٢٢٧٧)]

(٢١٦٠٣) حضرت ابی بن کعب رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام نے مجھے بلی، عذرہ اور تمام بنو سعد بن ہذیم کی طرف زکوٰۃ وصول کرنے کے لیے بھیجا، میں نے ان سے زکوٰۃ وصول کی اور سب سے آخری آدمی کے پاس آ گیا، اس کا گھر اور علاقہ مدینہ منورہ میں نبی علیہ السلام کے گھر سے دوسروں کی نسبت سب سے زیادہ قریب تھا، جب اس نے اپنا سارا مال میرے سامنے پیش کیا تو اس کی زکوٰۃ صرف ایک بنت مخاض بنتی تھی، میں نے اسے بتا دیا کہ اس کی زکوٰۃ اتنی بنتی ہے، اس نے کہا کہ اس اونٹنی میں تو دودھ ہے اور نہ ہی یہ سواری کے قابل ہے، بخدا! اس سے پہلے نبی علیہ السلام یا ان کا کوئی قاصد کبھی میرے مال میں آ کر کھڑا نہیں ہوا، اب میں اپنے مال میں سے اللہ تعالیٰ کو ایسا جانور قرض نہیں دے سکتا جس میں دودھ ہو اور نہ ہی وہ سواری کے قابل ہو، البتہ یہ

جوان اور صحت مند اونٹنی موجود ہے، اسے لے لو، میں نے کہا کہ میں تو ایسی چیز نہیں لے سکتا جس کی مجھے اجازت نہ ہو، البتہ نبی علیہ السلام تمہارے قریب ہی ہیں، اگر تم چاہو تو ان کے پاس چل کر وہی پیش کش کر دو جو تم نے میرے سامنے رکھی ہے اگر انہوں نے قبول کر لیا تو بہت اچھا، ورنہ وہ تمہیں واپس کر دیں گے، اس نے کہا کہ میں ایسا ہی کروں گا۔

چنانچہ وہ میرے ساتھ نکل پڑا اور اپنے ساتھ وہ اونٹنی بھی لے لی جو اس نے مجھے پیش کی تھی، یہاں تک کہ ہم لوگ نبی علیہ السلام کی خدمت میں حاضر ہو گئے، اس نے عرض کیا کہ اے اللہ کے نبی! میرے پاس آپ کا قاصد میرے مال کی زکوٰۃ وصول کرنے کے لئے آیا، اللہ کی قسم! اس سے پہلے نبی علیہ السلام یا ان کا کوئی قاصد کبھی میرے مال میں آ کر کھڑا نہیں ہوا، سو میں نے اپنا سارا مال اکٹھا کیا، قاصد کا خیال یہ تھا کہ اس مال میں مجھ پر ایک بنت مخاض واجب ہوتی ہے لیکن وہ اونٹنی ایسی تھی کہ جس میں دودھ تھا اور نہ ہی وہ سواری کے قابل تھی، اس لئے میں نے اس کے سامنے ایک جوان اور صحت مند اونٹنی پیش کی لیکن انہوں نے لینے سے انکار کر دیا، اب یا رسول اللہ! یہ سب آپ کی خدمت میں لے کر حاضر ہوا ہوں، آپ اسے قبول فرما لیجئے، نبی علیہ السلام نے فرمایا تم پر زکوٰۃ تو اتنی ہی بنتی تھی، البتہ اگر تم خود سے نیکی کرنا چاہتے ہو تو ہم قبول کر لیتے ہیں، اللہ تمہیں اس کا اجر دے گا، اس نے وہ اونٹنی پیش کی اور نبی علیہ السلام نے اسے لے لینے کا حکم دیا اور اس کے مال میں برکت کی دعاء فرمائی۔

(۲۱٦۰٤) حَدَّثَنَا عَبْد اللَّهِ حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا وَهْبُ بْنُ جَرِيرٍ حَدَّثَنَا أَبِي قَالَ سَمِعْتُ مُحَمَّدَ بْنَ إِسْحَاقَ يُحَدِّثُ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي بَكْرٍ عَنْ يَحْيَى بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ عُمَارَةَ بْنِ حَزْمٍ حَدَّثَنِي أُبَيُّ بْنُ كَعْبٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَعَثَهُ مُصَدِّقًا فَذَكَرَ نَحْوَ حَدِيثِ أُبَيٍّ وَزَادَ فِيهِ قَالَ عُمَارَةُ وَقَدْ وُلِّيتُ صَدَقَاتِهِمْ فِي زَمَنِ مُعَاوِيَةَ فَأَخَذْتُ مِنْ ذَلِكَ الرَّجُلِ ثَلَاثِينَ حِقَّةً لِأَلْفٍ وَخَمْسِ مِائَةِ بَعِيرٍ عَلَيْهِ [صححه ابن خزيمة (٢٢٧٧، ٢٣٨٠)، وابن حبان (٣٢٦٩)، والحاكم (١/٤٠٠). قال الألباني حسن (أبوداود: ١٥٨٣)].

(۲۱٦۰۴) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۲۱٦۰٥) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ وَأَبُو سَلَمَةَ الْخُزَاعِيُّ قَالَا حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ الْجَارُودِ بْنِ أَبِي سَبْرَةَ عَنْ أُبَيِّ بْنِ كَعْبٍ قَالَ الْخُزَاعِيُّ فِي حَدِيثِهِ قَالَ أُبَيُّ بْنُ كَعْبٍ

(۲۱٦۰٦) و حَدَّثَنَا عَبْد اللَّهِ بْن أَحْمَد حَدَّثَنَاه إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْحَجَّاجِ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ الْجَارُودِ بْنِ أَبِي سَبْرَةَ عَنْ أُبَيِّ بْنِ كَعْبٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَّى بِالنَّاسِ فَتَرَكَ آيَةً فَقَالَ أَيُّكُمْ أَخَذَ عَلَيَّ شَيْئًا مِنْ قِرَاءَتِي فَقَالَ أُبَيٌّ أَنَا يَا رَسُولَ اللَّهِ تَرَكْتَ آيَةَ كَذَا وَكَذَا فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدْ عَلِمْتُ إِنْ كَانَ أَحَدٌ أَخَذَهَا عَلَيَّ فَإِنَّكَ أَنْتَ هُوَ [اخرجه عبد بن حميد (١٧٤). قال شعيب: رجاله ثقات].

(۲۱٦۰٥-۲۱٦۰٦) حضرت ابی بن کعب رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ایک مرتبہ لوگوں کو نماز پڑھاتے ہوئے دوران

تلاوت ایک آیت چھوڑ دی، نماز کے بعد فرمایا تم میں سے کس نے میری قراءت میں نئی چیز محسوس کی ہے؟ حضرت ابی نے عرض کیا یا رسول اللہ! میں نے، آپ ﷺ نے فلاں فلاں آیت چھوڑ دی ہے، نبی علیہ السلام نے فرمایا مجھے معلوم تھا کہ اگر کسی نے اس چیز کو محسوس کیا ہوگا تو وہ تم ہی ہو گے۔

(۲۱۶۰۷) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ أُمَيَّةَ عَمَّنْ حَدَّثَهُ عَنْ أُمِّ وَلَدِ أُبَيِّ بْنِ كَعْبٍ عَنْ أُبَيِّ بْنِ كَعْبٍ أَنَّهُ دَخَلَ رَجُلٌ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ مَتَى عَهْدُكَ بِأُمِّ مِلْدَمٍ وَهُوَ حَرٌّ بَيْنَ الْجِلْدِ وَاللَّحْمِ قَالَ إِنَّ ذَلِكَ لَوَجَعٌ مَا أَصَابَنِي قَطُّ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَثَلُ الْمُؤْمِنِ مَثَلُ الْخَامَةِ تَحْمَرُّ مَرَّةً وَتَصْفَرُّ أُخْرَى (۱۴۳/۵).

(۲۱۶۰۷) حضرت ابی بن کعب رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک آدمی نبی علیہ السلام کی خدمت میں حاضر ہوا تو نبی علیہ السلام نے اس سے پوچھا ام ملدم (بخار) کو ختم ہوئے کتنا عرصہ ہوا ہے؟ اس نے کہا کہ مجھے یہ تکلیف کبھی نہیں ہوئی، نبی علیہ السلام نے فرمایا مسلمان کی مثال اس دانے کی سی ہے جو کبھی سرخ ہوتا ہے اور کبھی زرد۔

(۲۱۶۰۸) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ أَنْبَأَنَا يُونُسُ عَنِ الْحَسَنِ أَنَّ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَرَادَ أَنْ يَنْهَى عَنْ مُتْعَةِ الْحَجِّ فَقَالَ لَهُ أُبَيٌّ لَيْسَ ذَاكَ لَكَ قَدْ تَمَتَّعْنَا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلَمْ يَنْهَنَا عَنْ ذَلِكَ فَأَضْرَبَ عَنْ ذَلِكَ عُمَرُ وَأَرَادَ أَنْ يَنْهَى عَنْ حُلَلِ الْحِبَرَةِ لِأَنَّهَا تُصْبَغُ بِالْبَوْلِ فَقَالَ لَهُ أُبَيٌّ لَيْسَ ذَلِكَ لَكَ قَدْ لَبِسَهُنَّ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلَبِسْنَاهُنَّ فِي عَهْدِهِ [كسابقه].

(۲۱۶۰۸) حسن بصری رحمہ اللہ کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ نے ارادہ کیا کہ حج تمتع کی ممانعت کر دیں، تو حضرت ابی بن کعب رضی اللہ عنہ نے ان سے فرمایا آپ ایسا نہیں کر سکتے، ہم نے خود نبی علیہ السلام کے ساتھ حج تمتع کیا ہے لیکن نبی علیہ السلام نے ہمیں اس سے منع نہیں فرمایا، چنانچہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ اس ارادے سے رک گئے، پھر ان کا ارادہ ہوا کہ دھاری دار یمنی چادروں اور حلوں سے منع کر دیں کہ ان پر پیشاب کا رنگ چڑھایا جاتا ہے تو حضرت ابی بن کعب رضی اللہ عنہ نے ان سے فرمایا کہ آپ یہ بھی نہیں کر سکتے اس لئے کہ یہ چادریں تو خود نبی علیہ السلام نے زیب تن فرمائیں اور ہم نے بھی ان کے دور باسعادت میں پہنی ہیں۔

(۲۱۶۰۹) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي بَكْرٍ الْمُقَدَّمِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ مُحَمَّدٍ الدَّرَاوَرْدِيُّ حَدَّثَنَا عُمَارَةُ بْنُ غَزِيَّةَ عَنْ سَلَمَةَ بْنِ كُهَيْلٍ عَنْ صَعْصَعَةَ بْنِ صُوحَانَ قَالَ أَقْبَلَ هُوَ وَنَفَرٌ مَعَهُ فَوَجَدُوا سَوْطًا فَأَخَذَهُ صَاحِبُهُ فَلَمْ يَأْمُرُوهُ وَلَمْ يَنْهَوْهُ فَقَدِمْتُ الْمَدِينَةَ فَلَقِينَا أُبَيُّ بْنُ كَعْبٍ فَسَأَلْنَاهُ فَقَالَ وَجَدْتُ مِائَةَ دِينَارٍ فِي زَمَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَسَأَلْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ عَرِّفْهَا حَوْلًا فَكَرَّرَ عَلَيْهِ حَتَّى ذَكَرَ أَحْوَالًا ثَلَاثَةً فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ فَقَالَ شَأْنُكَ بِهَا [راجع: ۲۱۴۸۴].

(۲۱۶۰۹) صعصعہ بن صوحان کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ وہ چند لوگوں کے ساتھ روانہ ہوئے، راستے میں انہیں ایک درہ گرا پڑا ملا،

ان کے ایک ساتھی نے اسے اٹھالیا، لوگوں نے اسے منع کیا اور نہ حکم دیا، مدینہ منورہ پہنچ کر میں حضرت ابی بن کعب رضی اللہ عنہ سے ملا اوران سے اس واقعے کا تذکرہ کیا، انہوں نے فرمایا کہ نبی علیہ السلام کے دور باسعادت میں ایک مرتبہ مجھے راستے میں سو دینار پڑے ہوئے ملے، میں نے نبی علیہ السلام سے اس کے متعلق پوچھا تو نبی علیہ السلام نے فرمایا ایک سال تک اس کی تشہیر کرو، تین سال تک اس طرح ہوا، پھر نبی علیہ السلام نے فرمایا تم اس سے فائدہ اٹھا سکتے ہو۔

(۲۱۶۱۰) حَدَّثَنَا عَبْد اللَّهِ حَدَّثَنِي زَكَرِيَّا بْنُ يَحْيَى بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي سَعِيدٍ الرَّقَاشِيُّ الْخَزَّازُ حَدَّثَنَا سَلْمُ بْنُ قُتَيْبَةَ حَدَّثَنَا مَالِكُ بْنُ مِغْوَلٍ عَنْ ابْنِ الْفَضْلِ عَنْ أَبِي الْجَوْزَاءِ عَنْ أُبَيِّ بْنِ كَعْبٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا بِلَالُ اجْعَلْ بَيْنَ أَذَانِكَ وَإِقَامَتِكَ نَفَسًا يَفْرُغُ الْآكِلُ مِنْ طَعَامِهِ فِي مَهَلٍ وَيَقْضِي الْمُتَوَضِّئُ حَاجَتَهُ فِي مَهَلٍ [انظر بعده].

(۲۱۶۱۰) حضرت ابی بن کعب رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے حضرت بلال رضی اللہ عنہ سے فرمایا بلال! اپنی اذان اور اقامت کے درمیان کچھ وقفہ کرلیا کرو تاکہ اس وقفے میں جو شخص کھانا کھا رہا ہو، وہ اس سے فارغ ہو جائے اور جس نے وضو کرنا ہو وہ قضاء حاجت سے فارغ ہو جائے۔

(۲۱۶۱۱) حَدَّثَنَا عَبْد اللَّهِ حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحِيمِ الْبَزَّازُ أَنْبَأَنَا قُرَّةُ بْنُ حَبِيبٍ أَنْبَأَنَا مُعَارِكُ بْنُ عَبَّادٍ الْعَبْدِيُّ أَنْبَأَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْفَضْلِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي الْجَوْزَاءِ عَنْ أُبَيِّ بْنِ كَعْبٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يَا بِلَالُ فَذَكَرَ نَحْوَهُ [راجع ما قبله].

(۲۱۶۱۱) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۲۱۶۱۲) حَدَّثَنَا عَبْدُاللَّهِ حَدَّثَنِي مُصْعَبُ بْنُ عَبْدِاللَّهِ الزُّبَيْرِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُالْعَزِيزِ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ شَرِيكِ بْنِ عَبْدِاللَّهِ بْنِ أَبِي نَمِرٍ عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ عَنْ أُبَيِّ بْنِ كَعْبٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَرَأَ يَوْمَ الْجُمُعَةِ بَرَاءَةٌ وَهُوَ قَائِمٌ يُذَكِّرُ بِأَيَّامِ اللَّهِ وَأُبَيُّ بْنُ كَعْبٍ وِجَاهَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَبُو الدَّرْدَاءِ وَأَبُو ذَرٍّ فَغَمَزَ أُبَيَّ بْنَ كَعْبٍ أَحَدُهُمَا فَقَالَ مَتَى أُنْزِلَتْ هَذِهِ السُّورَةُ يَا أُبَيُّ فَإِنِّي لَمْ أَسْمَعْهَا إِلَّا الْآنَ فَأَشَارَ إِلَيْهِ أَنْ اسْكُتْ فَلَمَّا انْصَرَفُوا قَالَ سَأَلْتُكَ مَتَى أُنْزِلَتْ هَذِهِ السُّورَةُ فَلَمْ تُخْبِرْ قَالَ أُبَيٌّ لَيْسَ لَكَ مِنْ صَلَاتِكَ الْيَوْمَ إِلَّا مَا لَغَوْتَ فَذَهَبْتُ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَكَرْتُ ذَلِكَ لَهُ وَأَخْبَرْتُهُ بِالَّذِي قَالَ أُبَيٌّ فَقَالَ صَدَقَ أُبَيٌّ

(۲۱۶۱۲) حضرت ابی بن کعب رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ جمعہ کے دن نبی علیہ السلام نے برسر منبر سورۂ براءت کی تلاوت فرمائی، اس وقت نبی علیہ السلام کھڑے ہو کر اللہ کے احسانات کا تذکرہ فرما رہے تھے، حضرت ابی بن کعب رضی اللہ عنہ نبی علیہ السلام کے سامنے بیٹھے ہوئے تھے، ان کے ہمراہ حضرت ابوالدرداء رضی اللہ عنہ اور ابوذر غفاری رضی اللہ عنہ بھی بیٹھے ہوئے تھے، ان میں سے ایک نے حضرت ابی رضی اللہ عنہ کو چٹکی بھری اور کہا کہ ابی! یہ سورت کب نازل ہوئی ہے؟ یہ تو میں ابھی سن رہا ہوں، حضرت ابی رضی اللہ عنہ نے انہیں اشارے سے خاموش

رہنے کا حکم دیا۔

نماز سے فارغ ہو کر انہوں نے کہا کہ میں نے آپ سے پوچھا تھا کہ یہ سورت کب نازل ہوئی تو آپ نے مجھے بتایا کیوں نہیں؟ حضرت ابی رضی اللہ عنہ نے فرمایا آج تو تمہاری نماز صرف اتنی ہی ہوئی ہے جتنا تم نے اس میں یہ لغو کام کیا، وہ نبی علیہ السلام کے پاس چلے گئے اور حضرت ابی رضی اللہ عنہ کی یہ بات ذکر کی، تو نبی علیہ السلام نے فرمایا ابی نے سچ کہا۔

(٢١٦١٣) حَدَّثَنَا عَبْد اللَّهِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ بْنِ مُحَمَّدٍ الْمُسَيَّبِيُّ حَدَّثَنَا أَنَسُ بْنُ عِيَاضٍ عَنْ يُونُسَ بْنِ يَزِيدَ قَالَ قَالَ ابْنُ شِهَابٍ قَالَ أَنَسُ بْنُ مَالِكٍ كَانَ أَبُو ذَرٍّ يُحَدِّثُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فُرِجَ سَقْفُ بَيْتِي وَأَنَا بِمَكَّةَ فَنَزَلَ جِبْرِيلُ عَلَيْهِ السَّلَام فَفَرَجَ صَدْرِي ثُمَّ غَسَلَهُ مِنْ مَاءِ زَمْزَمَ ثُمَّ جَاءَ بِطَسْتٍ مِنْ ذَهَبٍ مُمْتَلِئٍ حِكْمَةً وَإِيمَانًا فَأَفْرَغَهَا فِي صَدْرِي ثُمَّ أَطْبَقَهُ ثُمَّ أَخَذَ بِيَدِي فَعَرَجَ بِي إِلَى السَّمَاءِ فَلَمَّا جَاءَ السَّمَاءَ الدُّنْيَا فَاسْتَفْتَحَ فَقَالَ مَنْ هَذَا قَالَ جِبْرِيلُ قَالَ هَلْ مَعَكَ أَحَدٌ قَالَ نَعَمْ مَعِي مُحَمَّدٌ قَالَ أُرْسِلَ إِلَيْهِ قَالَ نَعَمْ فَافْتَحْ فَلَمَّا عَلَوْنَا السَّمَاءَ الدُّنْيَا إِذَا رَجُلٌ عَنْ يَمِينِهِ أَسْوِدَةٌ وَعَنْ يَسَارِهِ أَسْوِدَةٌ وَإِذَا نَظَرَ قِبَلَ يَمِينِهِ تَبَسَّمَ وَإِذَا نَظَرَ قِبَلَ يَسَارِهِ بَكَى قَالَ مَرْحَبًا بِالنَّبِيِّ الصَّالِحِ وَالِابْنِ الصَّالِحِ قَالَ قُلْتُ لِجِبْرِيلَ عَلَيْهِ السَّلَام مَنْ هَذَا قَالَ هَذَا آدَمُ وَهَذِهِ الْأَسْوِدَةُ عَنْ يَمِينِهِ وَشِمَالِهِ نَسَمُ بَنِيهِ فَأَهْلُ الْيَمِينِ هُمْ أَهْلُ الْجَنَّةِ وَالْأَسْوِدَةُ الَّتِي عَنْ شِمَالِهِ أَهْلُ النَّارِ فَإِذَا نَظَرَ قِبَلَ يَمِينِهِ ضَحِكَ وَإِذَا نَظَرَ قِبَلَ شِمَالِهِ بَكَى قَالَ ثُمَّ عَرَجَ بِي جِبْرِيلُ عَلَيْهِ السَّلَام حَتَّى جَاءَ السَّمَاءَ الثَّانِيَةَ فَقَالَ لِخَازِنِهَا افْتَحْ فَقَالَ لَهُ خَازِنُهَا مِثْلَ مَا قَالَ خَازِنُ السَّمَاءِ الدُّنْيَا فَفَتَحَ لَهُ قَالَ أَنَسُ بْنُ مَالِكٍ فَذَكَرَ أَنَّهُ وَجَدَ فِي السَّمَوَاتِ آدَمَ وَإِدْرِيسَ وَمُوسَى وَعِيسَى وَإِبْرَاهِيمَ عَلَيْهِمُ الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ وَلَمْ يُثْبِتْ لِي كَيْفَ مَنَازِلُهُمْ غَيْرَ أَنَّهُ ذَكَرَ أَنَّهُ وَجَدَ آدَمَ فِي السَّمَاءِ الدُّنْيَا وَإِبْرَاهِيمَ فِي السَّمَاءِ السَّادِسَةِ قَالَ أَنَسٌ فَلَمَّا مَرَّ جِبْرِيلُ عَلَيْهِ السَّلَام وَرَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِإِدْرِيسَ قَالَ مَرْحَبًا بِالنَّبِيِّ الصَّالِحِ وَالْأَخِ الصَّالِحِ قَالَ فَقُلْتُ مَنْ هَذَا قَالَ هَذَا إِدْرِيسُ قَالَ ثُمَّ مَرَرْتُ بِمُوسَى فَقَالَ مَرْحَبًا بِالنَّبِيِّ الصَّالِحِ وَالْأَخِ الصَّالِحِ قُلْتُ مَنْ هَذَا قَالَ هَذَا مُوسَى ثُمَّ مَرَرْتُ بِعِيسَى فَقَالَ مَرْحَبًا بِالنَّبِيِّ الصَّالِحِ وَالْأَخِ الصَّالِحِ قُلْتُ مَنْ هَذَا قَالَ هَذَا عِيسَى ابْنُ مَرْيَمَ قَالَ ثُمَّ مَرَرْتُ بِإِبْرَاهِيمَ فَقَالَ مَرْحَبًا بِالنَّبِيِّ الصَّالِحِ وَالِابْنِ الصَّالِحِ قُلْتُ مَنْ هَذَا قَالَ هَذَا إِبْرَاهِيمُ عَلَيْهِ السَّلَام قَالَ ابْنُ شِهَابٍ وَأَخْبَرَنِي ابْنُ حَزْمٍ أَنَّ ابْنَ عَبَّاسٍ وَأَبَا حَبَّةَ الْأَنْصَارِيَّ يَقُولَانِ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثُمَّ عُرِجَ بِي حَتَّى ظَهَرْتُ بِمُسْتَوًى أَسْمَعُ صَرِيفَ الْأَقْلَامِ قَالَ ابْنُ حَزْمٍ وَأَنَسُ بْنُ مَالِكٍ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَرَضَ اللَّهُ تَبَارَكَ وَتَعَالَى عَلَى أُمَّتِي خَمْسِينَ صَلَاةً قَالَ فَرَجَعْتُ بِذَلِكَ حَتَّى أَمُرَّ عَلَى مُوسَى عَلَيْهِ السَّلَام فَقَالَ مُوسَى مَاذَا فَرَضَ رَبُّكَ تَبَارَكَ وَتَعَالَى عَلَى أُمَّتِكَ قُلْتُ فَرَضَ عَلَيْهِمْ

خَمْسِينَ صَلَاةً فَقَالَ لِي مُوسَى عَلَيْهِ السَّلَام رَاجِعْ رَبَّكَ تَبَارَكَ وَتَعَالَى فَإِنَّ أُمَّتَكَ لَا تُطِيقُ ذَلِكَ قَالَ فَرَاجَعْتُ رَبِّي عَزَّ وَجَلَّ فَقَالَ هِيَ خَمْسٌ وَهِيَ خَمْسُونَ لَا يُبَدَّلُ الْقَوْلُ لَدَيَّ قَالَ فَرَجَعْتُ إِلَى مُوسَى عَلَيْهِ السَّلَام فَقَالَ رَاجِعْ رَبَّكَ فَقُلْتُ قَدِ اسْتَحْيَيْتُ مِنْ رَبِّي تَبَارَكَ وَتَعَالَى قَالَ ثُمَّ انْطَلَقَ بِي حَتَّى أَتَى بِي سِدْرَةَ الْمُنْتَهَى قَالَ فَغَشِيَهَا أَلْوَانٌ مَا أَدْرِي مَا هِيَ قَالَ ثُمَّ أُدْخِلْتُ الْجَنَّةَ فَإِذَا فِيهَا جَنَابِذُ اللُّؤْلُؤِ وَإِذَا تُرَابُهَا الْمِسْكُ هَذَا آخِرُ مُسْنَدِ أُبَيِّ بْنِ كَعْبٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ [صححه البخاري (۳۴۹)، ومسلم (۱۶۳)، وابن حبان (۷۴۰۶)]. [راجع: ۲۱۴۵۳].

(۲۱۶۱۳) حضرت ابی بن کعب رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے واقعۂ معراج بیان کرتے ہوئے فرمایا کہ جس زمانے میں میں مکہ مکرمہ میں تھا، ایک رات میرے گھر کی چھت کھل گئی اور حضرت جبریل علیہ السلام نیچے اترے، انہوں نے میرا سینہ چاک کیا، اسے آب زمزم سے دھویا، پھر سونے کی ایک طشتری لائے جو ایمان وحکمت سے بھرپور تھی اور اسے میرے سینے میں انڈیل کر اسے بند کر دیا، پھر میرا ہاتھ پکڑ کر مجھے آسمانوں پر لے گئے، اور آسمانِ دنیا پر پہنچ کر دروازہ بجایا، اندر سے کسی نے پوچھا کون ہے؟ انہوں نے جواب دیا جبریل ہوں، اس نے پوچھا کیا آپ کے ساتھ کوئی اور بھی ہے؟ انہوں نے جواب دیا ہاں! میرے ساتھ محمد صلی اللہ علیہ وسلم ہیں، اس نے پوچھا کیا انہیں بلایا گیا ہے؟ انہوں نے جواب دیا ہاں! دروازہ کھولو، جب ہم وہاں پہنچے تو ایک آدمی نظر آیا جس کے دائیں بائیں کچھ لوگ بھی تھے، دائیں طرف جب وہ دیکھتا تو مسکراتا اور بائیں طرف دیکھ کر رونے لگتا، اس نے مجھے دیکھ کر ''خوش آمدید، نیک نبی اور نیک بیٹے کو'' کہا، میں نے جبریل علیہ السلام سے پوچھا یہ کون ہیں؟ انہوں نے بتایا کہ یہ حضرت آدم علیہ السلام ہیں اور یہ جو دائیں بائیں لوگ نظر آ رہے ہیں، وہ ان کی اولاد کی روحیں ہیں، دائیں ہاتھ والے جنتی ہیں اور بائیں ہاتھ والے جہنمی ہیں۔

پھر جبریل علیہ السلام مجھے دوسرے آسمان پر لے گئے اور اس کے دربان سے دروازے کھولنے کے لیے کہا اور یہاں بھی حسبِ سابق سوال وجواب ہوئے، حضرت انس رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ حضرت ابی رضی اللہ عنہ نے بتایا کہ آسمانوں میں نبی علیہ السلام نے حضرت آدم، ادریس، موسیٰ، عیسیٰ اور ابراہیم علیہم السلام سے ملاقات کی لیکن انہوں نے آسمانوں کی تعیین نہیں کی، صرف اتنا ہی ذکر کیا کہ آسمانِ دنیا میں حضرت آدم علیہ السلام کو پایا اور حضرت ابراہیم علیہ السلام کو چھٹے آسمان پر پایا۔

جب حضرت جبریل علیہ السلام نبی علیہ السلام کو لے کر حضرت ادریس علیہ السلام کے پاس سے گذرے تو انہوں نے کہا ''نیک نبی اور نیک بھائی کو خوش آمدید'' میں نے پوچھا یہ کون ہیں؟ جبریل علیہ السلام نے بتایا یہ حضرت ادریس علیہ السلام ہیں، پھر میں حضرت موسیٰ علیہ السلام کے پاس سے گذرا تو انہوں نے کہا ''نیک نبی اور نیک بھائی کو خوش آمدید'' میں نے پوچھا یہ کون ہیں؟ جبریل علیہ السلام نے بتایا یہ حضرت موسیٰ علیہ السلام ہیں، پھر میں حضرت عیسیٰ علیہ السلام کے پاس سے گذرا تو انہوں نے کہا ''نیک نبی اور نیک بھائی کو خوش آمدید'' میں نے پوچھا یہ کون ہیں؟ جبریل علیہ السلام نے بتایا یہ حضرت عیسیٰ علیہ السلام ہیں، پھر میں حضرت ابراہیم علیہ السلام کے پاس سے گذرا تو انہوں نے کہا

''نیک نبی اور نیک بیٹے کو خوش آمدید'' میں نے پوچھا یہ کون ہیں؟ جبریل علیہ السلام نے بتایا یہ حضرت ابراہیم علیہ السلام ہیں، پھر مجھے مزید اوپر لے جایا گیا یہاں تک کہ میں ایسے مقام پر پہنچ گیا جہاں میں قلموں کے چلنے کی آواز سن رہا تھا۔

اللہ تعالیٰ نے اس موقع پر میری امت پر پچاس نمازیں فرض کیں، میں اس تحفے کو لے کر واپس ہوا تو حضرت موسیٰ علیہ السلام کے پاس سے گذر ہوا، انہوں نے پوچھا کہ آپ کے رب نے آپ کی امت پر کیا فرض کیا؟ میں نے انہیں بتایا کہ پچاس نمازیں فرض کی ہیں، حضرت موسیٰ علیہ السلام نے مجھ سے کہا کہ اپنے رب کے پاس واپس جائیے، آپ کی امت میں اتنی نمازیں ادا کرنے کی طاقت نہیں ہوگی، چنانچہ میں نے اپنے رب کے پاس واپس جا کر اس سے درخواست کی تو اس نے اس کا کچھ حصہ معاف کر دیا (جو بالآخر ہوتے ہوتے پانچ نمازوں پر رک گیا) لیکن حضرت موسیٰ علیہ السلام نے پھر واپس جانے کا مشورہ دیا، اس مرتبہ ارشاد ہوا کہ نمازیں پانچ ہیں اور ان پر ثواب پچاس کا ہے، میرے یہاں بات بدلا نہیں کرتی، واپسی پر حضرت موسیٰ علیہ السلام نے مجھے پھر تخفیف کرانے کا مشورہ دیا لیکن میں نے ان سے کہہ دیا کہ اب مجھے اپنے رب سے شرم آتی ہے، پھر مجھے سدرۃ المنتہیٰ پر لے جایا گیا، جسے ایسے رنگوں نے ڈھانپ رکھا تھا جن کی حقیقت مجھے معلوم نہیں، پھر مجھے جنت میں داخل کیا گیا تو وہاں موتیوں کے خیمے نظر آئے اور وہاں کی مٹی مشک تھی۔

ثالث مسند الانصار

حَدِيثُ أَبِي ذَرٍّ الْغِفَارِيِّ رضی اللہ عنہ

حضرت ابوذر غفاری رضی اللہ عنہ کی مرویات

(۲۱٦١٤) حَدَّثَنَا وَهْبُ بْنُ جَرِيرٍ حَدَّثَنَا أَبِي قَالَ سَمِعْتُ الْأَعْمَشَ يُحَدِّثُ عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ عَنْ عَبْدِاللَّهِ بْنِ الْحَارِثِ عَنْ حَبِيبِ بْنِ حِمَازٍ عَنْ أَبِي ذَرٍّ قَالَ أَقْبَلْنَا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَنَزَلْنَا ذَا الْحُلَيْفَةِ فَتَعَجَّلَتْ رِجَالٌ إِلَى الْمَدِينَةِ وَبَاتَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَبِتْنَا مَعَهُ فَلَمَّا أَصْبَحَ سَأَلَ عَنْهُمْ فَقِيلَ تَعَجَّلُوا إِلَى الْمَدِينَةِ فَقَالَ تَعَجَّلُوا إِلَى الْمَدِينَةِ وَالنِّسَاءِ أَمَا إِنَّهُمْ سَيَدَعُونَهَا أَحْسَنَ مَا كَانَتْ ثُمَّ قَالَ لَيْتَ شِعْرِي مَتَى تَخْرُجُ نَارٌ مِنْ الْيَمَنِ مِنْ جَبَلِ الْوِرَاقِ تُضِيءُ مِنْهَا أَعْنَاقُ الْإِبِلِ بُرُوكًا بِبُصْرَى كَضَوْءِ النَّهَارِ

(۲۱٦١٤) حضرت ابوذر غفاری رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ ہم لوگ نبی علیہ السلام کے ساتھ کسی سفر سے واپس آ رہے تھے، ہم نے ذوالحلیفہ میں پڑاؤ کیا، کچھ لوگ جلد بازی کر کے مدینہ منورہ چلے گئے، لیکن نبی علیہ السلام نے وہ رات وہیں گذاری، ہم بھی ہمراہ تھے، جب صبح ہوئی تو نبی علیہ السلام نے ان لوگوں کے متعلق پوچھا، بتایا گیا کہ وہ جلدی مدینہ چلے گئے ہیں، نبی علیہ السلام نے فرمایا ابھی تو یہ مدینہ منورہ اور عورتوں کی طرف جلدی سے چلے گئے ہیں، لیکن ایک وقت ایسا ضرور آئے گا جب یہ مدینہ منورہ کو بہترین حالت پر ہونے کے باوجود چھوڑ جائیں گے، پھر فرمایا عنقریب یمن کے جبل وراق سے ایک آگ نکلے گی جس سے بصریٰ کے جوان

اونٹوں کی گردنیں دن کی روشنی کی طرح روشن ہو جائیں گی۔

(۲۱۶۱۵) حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ بْنُ عَمْرٍو حَدَّثَنَا زَائِدَةُ عَنْ الْأَعْمَشِ عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْحَارِثِ الْبَكْرِيِّ عَنْ حَبِيبِ بْنِ حَمَّازٍ عَنْ أَبِي ذَرٍّ قَالَ كُنَّا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَكَرَ مَعْنَاهُ

(۲۱۶۱۵) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۲۱۶۱۶) حَدَّثَنَا الْحَكَمُ بْنُ نَافِعٍ أَبُو الْيَمَانِ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ عَيَّاشٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي حُسَيْنٍ عَنْ شَهْرِ بْنِ حَوْشَبٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ غَنْمٍ عَنْ أَبِي ذَرٍّ قَالَ كُنْتُ أَخْدُمُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثُمَّ آتِي الْمَسْجِدَ إِذَا أَنَا فَرَغْتُ مِنْ عَمَلِي فَأَضْطَجِعُ فِيهِ فَأَتَانِي النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمًا وَأَنَا مُضْطَجِعٌ فَغَمَزَنِي بِرِجْلِهِ فَاسْتَوَيْتُ جَالِسًا فَقَالَ لِي يَا أَبَا ذَرٍّ كَيْفَ تَصْنَعُ إِذَا أُخْرِجْتَ مِنْهَا فَقُلْتُ أَرْجِعُ إِلَى مَسْجِدِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَإِلَى بَيْتِي قَالَ فَكَيْفَ تَصْنَعُ إِذَا أُخْرِجْتَ فَقُلْتُ إِذَنْ آخُذَ بِسَيْفِي فَأَضْرِبَ بِهِ مَنْ يُخْرِجُنِي فَجَعَلَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَدَهُ عَلَى مَنْكِبِي فَقَالَ غَفْرًا يَا أَبَا ذَرٍّ ثَلَاثًا بَلْ تَنْقَادُ مَعَهُمْ حَيْثُ قَادُوكَ وَتَنْسَاقُ مَعَهُمْ حَيْثُ سَاقُوكَ وَلَوْ عَبْدًا أَسْوَدَ قَالَ أَبُو ذَرٍّ فَلَمَّا نُفِيتُ إِلَى الرَّبَذَةِ أُقِيمَتْ الصَّلَاةُ فَتَقَدَّمَ رَجُلٌ أَسْوَدُ كَانَ فِيهَا عَلَى نَعَمِ الصَّدَقَةِ فَلَمَّا رَآنِي أَخَذَ لِيَرْجِعَ وَلِيُقَدِّمَنِي فَقُلْتُ كَمَا أَنْتَ بَلْ أَنْقَادُ لِأَمْرِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ (۵/۱۴۵).

(۲۱۶۱۶) حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نبی علیہ السلام کی خدمت کرتا تھا، جب اپنے کام سے فارغ ہوتا تو مسجد میں آ کر لیٹ جاتا، ایک دن میں لیٹا ہوا تھا کہ نبی علیہ السلام تشریف لے آئے، اور مجھے اپنے مبارک پاؤں سے ہلایا، میں سیدھا ہو کر اٹھ بیٹھا، نبی علیہ السلام نے فرمایا اے ابوذر! تم اس وقت کیا کرو گے جب تم مدینہ سے نکال دیئے جاؤ گے؟ عرض کیا میں مسجد نبوی اور اپنے گھر لوٹ جاؤں گا، نبی علیہ السلام نے فرمایا اور جب تمہیں یہاں سے بھی نکال دیا جائے گا تو کیا کرو گے؟ میں نے عرض کیا کہ اس وقت میں اپنی تلوار پکڑ وں گا اور جو مجھے نکالنے کی کوشش کرے گا، اسے اپنی تلوار سے ماروں گا۔

نبی علیہ السلام نے یہ سن کر اپنا دست مبارک میرے کندھے پر رکھا اور تین مرتبہ فرمایا ابوذر! درگذر سے کام لو، وہ تمہیں جہاں لے جائیں وہاں چلے جانا اگرچہ تمہارا حکمران کوئی حبشی غلام ہی ہو، حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جب مجھے ربذہ کی طرف جلاوطن کیا گیا اور نماز کھڑی ہوئی تو ایک سیاہ فام آدمی نماز پڑھانے کے لئے آگے بڑھا، جو وہاں زکوٰۃ کے جانوروں پر مامور تھا، اس نے مجھے دیکھ کر پیچھے ہٹنا اور مجھے آگے کرنا چاہا تو میں نے اس سے کہا کہ تم اپنی جگہ ہی رہو، میں نبی علیہ السلام کے حکم پر عمل کروں گا۔

(۲۱۶۱۷) حَدَّثَنَا أَبُو الْيَمَانِ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ عَيَّاشٍ عَنْ مُعَانِ بْنِ رِفَاعَةَ عَنْ أَبِي خَلَفٍ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ عَنْ أَبِي ذَرٍّ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ الْإِسْلَامُ ذَلُولٌ لَا يَرْكَبُ إِلَّا ذَلُولًا

(۲۱۶۱۷) حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا اسلام طبعاً سہل دین ہے اور اس پر سہل آدمی ہی سواری کرتا ہے۔

(۲۱۶۱۸) حَدَّثَنَا أَبُو الْيَمَانِ حَدَّثَنَا ابْنُ عَيَّاشٍ عَنِ الْبَخْتَرِيِّ بْنِ عُبَيْدِ بْنِ سَلْمَانَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي ذَرٍّ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ اثْنَانِ خَيْرٌ مِنْ وَاحِدٍ وَثَلَاثٌ خَيْرٌ مِنْ اثْنَيْنِ وَأَرْبَعَةٌ خَيْرٌ مِنْ ثَلَاثَةٍ فَعَلَيْكُمْ بِالْجَمَاعَةِ فَإِنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ لَنْ يَجْمَعَ أُمَّتِي إِلَّا عَلَى هُدًى

(۲۱۶۱۸) حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا دو آدمی ایک سے، تین دو سے، اور چار تین سے بہتر ہیں، اس لئے تم پر جماعت کے ساتھ چمٹے رہنا لازم ہے، کیونکہ اللہ تعالیٰ میری امت کو ہدایت کے علاوہ کسی اور نکتے پر کبھی متفق نہیں کر سکتا۔

(۲۱۶۱۹) حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ الْحَجَّاجِ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ أَخْبَرَنَا ابْنُ لَهِيعَةَ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ أَبِي حَبِيبٍ أَنَّ أَبَا سَالِمٍ الْجَيْشَانِيَّ أَتَى إِلَى أَبِي أُمَيَّةَ فِي مَنْزِلِهِ فَقَالَ إِنِّي سَمِعْتُ أَبَا ذَرٍّ يَقُولُ إِنَّهُ سَمِعَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِذَا أَحَبَّ أَحَدُكُمْ صَاحِبَهُ فَلْيَأْتِهِ فِي مَنْزِلِهِ فَلْيُخْبِرْهُ أَنَّهُ يُحِبُّهُ لِلَّهِ وَقَدْ جِئْتُكَ فِي مَنْزِلِكَ [انظر: ۲۱۸۴۶].

(۲۱۶۱۹) حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ انہوں نے نبی علیہ السلام کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ اگر تم میں سے کوئی شخص اپنے کسی ساتھی سے محبت کرتا ہو تو اسے چاہئے کہ اس کے گھر جائے اور اسے بتائے کہ وہ اس سے اللہ کے لئے محبت کرتا ہے اور اے ابوذر! میں اسی وجہ سے تمہارے گھر آیا ہوں۔

(۲۱۶۲۰) حَدَّثَنَا يُونُسُ وَعَفَّانُ الْمَعْنَى قَالَا حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ بُرْدٍ أَبِي الْعَلَاءِ قَالَ عَفَّانُ قَالَ أَخْبَرَنَا بُرْدٌ أَبُو الْعَلَاءِ عَنْ عُبَادَةَ بْنِ نُسَيٍّ عَنْ غُضَيْفِ بْنِ الْحَارِثِ أَنَّهُ مَرَّ بِعُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ فَقَالَ نِعْمَ الْفَتَى غُضَيْفٌ فَلَقِيَهُ أَبُو ذَرٍّ فَقَالَ أَيْ أُخَيَّ اسْتَغْفِرْ لِي قَالَ أَنْتَ صَاحِبُ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَنْتَ أَحَقُّ أَنْ تَسْتَغْفِرَ لِي فَقَالَ إِنِّي سَمِعْتُ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ يَقُولُ نِعْمَ الْفَتَى غُضَيْفٌ وَقَدْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ ضَرَبَ بِالْحَقِّ عَلَى لِسَانِ عُمَرَ وَقَلْبِهِ قَالَ عَفَّانُ عَلَى لِسَانِ عُمَرَ يَقُولُ بِهِ [قال الألباني: صحيح (أبو داود: ۲۹۶۲، ابن ماجة: ۱۰۸)]. [انظر: ۲۱۷۸۹، ۲۱۸۷۵].

(۲۱۶۲۰) غضیف بن حارث کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ وہ حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ کے پاس سے گذرے تو حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا غضیف بہترین نوجوان ہے، پھر حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ سے ان کی ملاقات ہوئی تو انہوں نے کہا کہ بھائی! میرے لیے بخشش کی دعاء کرو، غضیف نے کہا کہ آپ نبی علیہ السلام کے صحابی ہیں، اور آپ اس بات کے زیادہ حقدار ہیں کہ آپ میرے لیے بخشش کی دعاء کریں، انہوں نے فرمایا کہ میں نے حضرت عمر رضی اللہ عنہ کو یہ کہتے ہوئے سنا ہے کہ غضیف بہترین نوجوان ہے، اور نبی علیہ السلام کا فرمان ہے کہ اللہ تعالیٰ نے عمر کی زبان اور دل پر حق کو جاری کر دیا ہے۔

(۲۱۶۲۱) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ إِسْحَاقَ أَخْبَرَنَا ابْنُ لَهِيعَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ هُبَيْرَةَ أَخْبَرَنِي أَبُو تَمِيمٍ الْجَيْشَانِيُّ قَالَ

أَخْبَرَنِي أَبُو ذَرٍّ قَالَ كُنْتُ أَمْشِي مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ لَغَيْرُ الدَّجَّالِ أَخْوَفُنِي عَلَى أُمَّتِي قَالَهَا ثَلَاثًا قَالَ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ مَا هَذَا الَّذِي غَيْرُ الدَّجَّالِ أَخْوَفُكَ عَلَى أُمَّتِكَ قَالَ أَئِمَّةً مُضِلِّينَ

(۲۱۶۲۱) حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ میں نبی علیہ السلام کے ہمراہ چہل قدمی کر رہا تھا کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا دجال کے علاوہ ایک اور چیز ہے جس سے مجھے اپنی امت پر سب سے زیادہ خطرہ محسوس ہوتا ہے، یہ جملہ تین مرتبہ دہرایا، میں نے پوچھا یا رسول اللہ! وہ کون سی چیز ہے جس سے آپ کو اپنی امت پر سب سے زیادہ خطرہ محسوس ہوتا ہے، اور وہ دجال کے علاوہ ہے؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا گمراہ کن ائمہ۔

(۲۱۶۲۲) حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ دَاوُدَ أَخْبَرَنَا ابْنُ لَهِيعَةَ عَنِ ابْنِ هُبَيْرَةَ عَنْ أَبِي تَمِيمٍ الْجَيْشَانِيِّ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا ذَرٍّ يَقُولُ كُنْتُ مُخَاصِرَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمًا إِلَى مَنْزِلِهِ فَسَمِعْتُهُ يَقُولُ غَيْرُ الدَّجَّالِ أَخْوَفُ عَلَى أُمَّتِي مِنَ الدَّجَّالِ فَلَمَّا خَشِيتُ أَنْ يَدْخُلَ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَيُّ شَيْءٍ أَخْوَفُ عَلَى أُمَّتِكَ مِنَ الدَّجَّالِ قَالَ الْأَئِمَّةَ الْمُضِلِّينَ

(۲۱۶۲۲) حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ میں نبی علیہ السلام کے ہمراہ چہل قدمی کر رہا تھا کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا دجال کے علاوہ ایک اور چیز ہے جس سے مجھے اپنی امت پر سب سے زیادہ خطرہ محسوس ہوتا ہے، یہ جملہ تین مرتبہ دہرایا، میں نے پوچھا یا رسول اللہ! وہ کون سی چیز ہے جس سے آپ کو اپنی امت پر سب سے زیادہ خطرہ محسوس ہوتا ہے، اور وہ دجال کے علاوہ ہے؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا گمراہ کن ائمہ۔

(۲۱۶۲۳) حَدَّثَنَا عَمَّارُ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي لَيْلَى عَنْ أَبِي ذَرٍّ قَالَ قَالَ لِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا أَبَا ذَرٍّ أَلَا أَدُلُّكَ عَلَى كَنْزٍ مِنْ كُنُوزِ الْجَنَّةِ قُلْ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ

[قال البوصيري: هذا إسناد صحيح. قال الألباني: صحيح (ابن ماجة: ۳۸۲۵). قال شعيب: صحيح إسناده قوي].

[انظر: ۲۱۶۷۳، ۲۱۷۱۵، ۲۱۷۲۲].

(۲۱۶۲۳) حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام نے مجھ سے فرمایا اے ابوذر! کیا میں جنت کے ایک خزانے کی طرف تمہاری رہنمائی نہ کروں؟ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ کہا کرو۔

(۲۱۶۲۴) حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ حَدَّثَنَا أَبِي عَنِ ابْنِ إِسْحَاقَ حَدَّثَنِي سُلَيْمَانُ الْأَعْمَشُ عَنْ مُجَاهِدِ بْنِ جَبْرٍ أَبِي الْحَجَّاجِ عَنْ عُبَيْدِ بْنِ عُمَيْرٍ اللَّيْثِيِّ عَنْ أَبِي ذَرٍّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أُوتِيتُ خَمْسًا لَمْ يُؤْتَهُنَّ نَبِيٌّ كَانَ قَبْلِي نُصِرْتُ بِالرُّعْبِ فَيُرْعَبُ مِنِّي الْعَدُوُّ عَنْ مَسِيرَةِ شَهْرٍ وَجُعِلَتْ لِي الْأَرْضُ مَسْجِدًا وَطَهُورًا وَأُحِلَّتْ لِي الْغَنَائِمُ وَلَمْ تَحِلَّ لِأَحَدٍ كَانَ قَبْلِي وَبُعِثْتُ إِلَى الْأَحْمَرِ وَالْأَسْوَدِ وَقِيلَ لِي سَلْ تُعْطَهْ فَاخْتَبَأْتُهَا شَفَاعَةً لِأُمَّتِي وَهِيَ نَائِلَةٌ مِنْكُمْ إِنْ شَاءَ اللَّهُ مَنْ لَقِيَ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ لَا يُشْرِكُ بِهِ شَيْئًا قَالَ الْأَعْمَشُ فَكَانَ

مُجَاهِدٌ يَرَى أَنَّ الْأَحْمَرَ الْإِنْسُ وَالْأَسْوَدَ الْجِنُّ [انظر: ٢١٦٤٠].

(۲۱۶۲۴) حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا مجھے پانچ ایسی خصوصیات دی گئی ہیں جو مجھ سے پہلے کسی نبی کو نہیں دی گئیں، چنانچہ رعب کے ذریعے میری مدد کی گئی ہے اور ایک مہینے کی مسافت پر ہی دشمن مجھ سے مرعوب ہو جاتا ہے، روئے زمین کو میرے لیے سجدہ گاہ اور باعث طہارت قرار دے دیا گیا ہے، میرے لیے مال غنیمت کو حلال کر دیا گیا ہے جو کہ مجھ سے پہلے کسی کے لئے حلال نہیں ہوا، مجھے ہر سرخ و سیاہ کی طرف مبعوث کیا گیا ہے اور مجھ سے کہا گیا کہ مانگیے، آپ کو دیا جائے گا تو میں نے اپنا یہ حق اپنی امت کی سفارش کے لئے محفوظ کر لیا ہے اور یہ شفاعت تم میں سے ہر اس شخص کو مل کر رہے گی جو اللہ تعالیٰ سے اس حال میں ملے کہ اس کے ساتھ کسی کو شریک نہ ٹھہراتا ہو۔

(۲۱۶۲۵) حَدَّثَنَا مُؤَمَّلٌ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ يَعْنِي ابْنَ سَلَمَةَ حَدَّثَنَا يُونُسُ عَنْ إِبْرَاهِيمَ التَّيْمِيِّ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي ذَرٍّ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ تَغِيبُ الشَّمْسُ تَحْتَ الْعَرْشِ فَيُؤْذَنُ لَهَا فَتَرْجِعُ فَإِذَا كَانَتْ تِلْكَ اللَّيْلَةُ الَّتِي تَطْلُعُ صَبِيحَتَهَا مِنْ الْمَغْرِبِ لَمْ يُؤْذَنْ لَهَا فَإِذَا أَصْبَحَتْ قِيلَ لَهَا اطْلُعِي مِنْ مَكَانِكِ ثُمَّ قَرَأَ هَلْ يَنْظُرُونَ إِلَّا أَنْ تَأْتِيَهُمْ الْمَلَائِكَةُ أَوْ يَأْتِيَ رَبُّكَ أَوْ يَأْتِيَ بَعْضُ آيَاتِ رَبِّكَ [انظر: ٢١٦٧٩، ٢١٧٣٤، ٢١٧٩١، ٢١٨٧٤، ٢١٨٧٦].

(۲۱۶۲۵) حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا سورج عرش کے نیچے غائب ہوتا ہے، اسے اجازت ملتی ہے تو واپس آ جاتا ہے، جب وہ رات آ جائے گی جس کی صبح کو سورج مغرب سے طلوع ہوگا تو اسے اجازت نہیں ملے گی اور جب صبح ہوگی تو اس سے کہا جائے گا کہ اسی جگہ سے طلوع ہو جہاں سے غروب ہوا تھا، پھر یہ آیت تلاوت فرمائی "یہ لوگ کسی اور چیز کا انتظار نہیں کر رہے سوائے اس کے کہ ان کے پاس فرشتے آ جائیں، یا آپ کا رب آ جائے یا آپ کے رب کی کوئی نشانی آ جائے۔"

(۲۱۶۲۶) حَدَّثَنَا أَسْوَدُ بْنُ عَامِرٍ حَدَّثَنَا إِسْرَائِيلُ عَنْ عَاصِمِ بْنِ سُلَيْمَانَ عَنْ أَبِي عُثْمَانَ عَنْ أَبِي ذَرٍّ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ صَامَ ثَلَاثَةَ أَيَّامٍ مِنْ كُلِّ شَهْرٍ فَقَدْ صَامَ الدَّهْرَ كُلَّهُ [قال الترمذي: حسن صحيح. قال الألباني: صحيح (ابن ماجة: ١٧٠٨، الترمذي: ٧٦٢، النسائي: ٤/٢١٩). قال شعيب: صحيح لغيره وهذا إسناد رجاله ثقات].

(۲۱۶۲۶) حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا جو شخص ہر مہینے تین روزہ رکھ لے، یہ ایسے ہے جیسے اس نے ہمیشہ روزے رکھے۔

(۲۱۶۲۷) حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا دَيْلَمٌ عَنْ وَهْبِ بْنِ أَبِي دُبَيٍّ عَنْ أَبِي حَرْبٍ عَنْ مِحْجَنٍ عَنْ أَبِي ذَرٍّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ الْعَيْنَ لَتُولَعُ بِالرَّجُلِ بِإِذْنِ اللَّهِ حَتَّى يَصْعَدَ حَالِقًا ثُمَّ يَتَرَدَّى مِنْهُ [راجع: ٢١٨٠٣].

(۲۱۶۲۷) حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا اللہ کی مرضی سے انسان کو اس کی آنکھ کسی چیز کا اتنا گرویدہ بنا لیتی ہے کہ وہ موتڈ نے والی چیز پر چڑھتا چلا جاتا ہے، پھر ایک وقت آتا ہے کہ وہ اس سے نیچے گر پڑتا ہے۔

(۲۱۶۲۸) حَدَّثَنَا حُسَيْنٌ حَدَّثَنَا يَزِيدُ يَعْنِي ابْنَ عَطَاءٍ عَنْ يَزِيدَ يَعْنِي ابْنَ أَبِي زِيَادٍ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنْ رَجُلٍ عَنْ أَبِي ذَرٍّ قَالَ خَرَجَ إِلَيْنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ أَتَدْرُونَ أَيُّ الْأَعْمَالِ أَحَبُّ إِلَى اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ قَالَ قَائِلٌ الصَّلَاةُ وَالزَّكَاةُ وَقَالَ قَائِلٌ الْجِهَادُ قَالَ إِنَّ أَحَبَّ الْأَعْمَالِ إِلَى اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ الْحُبُّ فِي اللَّهِ وَالْبُغْضُ فِي اللَّهِ

(۲۱۶۲۸) حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام ہمارے پاس تشریف لائے اور فرمایا کیا تم جانتے ہو کہ اللہ کو سب سے زیادہ کون سا عمل پسند ہے؟ کسی نے نماز اور زکوٰۃ کا نام لیا اور کسی نے جہاد کو بتایا، لیکن نبی علیہ السلام نے فرمایا اللہ کے نزدیک سب سے زیادہ پسندیدہ عمل اللہ کے لئے کسی سے محبت یا نفرت کرنا ہے۔

(۲۱۶۲۹) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ حَدَّثَنَا أَيُّوبُ عَنْ أَبِي قِلَابَةَ عَنْ رَجُلٍ مِنْ بَنِي عَامِرٍ قَالَ كُنْتُ كَافِرًا فَهَدَانِي اللَّهُ لِلْإِسْلَامِ وَكُنْتُ أَعْزُبُ عَنِ الْمَاءِ وَمَعِي أَهْلِي فَتُصِيبُنِي الْجَنَابَةُ فَوَقَعَ ذَلِكَ فِي نَفْسِي وَقَدْ نُعِتَ لِي أَبُو ذَرٍّ فَحَجَجْتُ فَدَخَلْتُ مَسْجِدَ مِنًى فَعَرَفْتُهُ بِالنَّعْتِ فَإِذَا شَيْخٌ مَعْرُوقٌ آدَمُ عَلَيْهِ حُلَّةٌ قِطْرِيٌّ فَذَهَبْتُ حَتَّى قُمْتُ إِلَى جَنْبِهِ وَهُوَ يُصَلِّي فَسَلَّمْتُ عَلَيْهِ فَلَمْ يَرُدَّ عَلَيَّ ثُمَّ صَلَّى صَلَاةً أَتَمَّهَا وَأَحْسَنَهَا وَأَطْوَلَهَا فَلَمَّا فَرَغَ رَدَّ عَلَيَّ قُلْتُ أَنْتَ أَبُو ذَرٍّ قَالَ إِنَّ أَهْلِي لَيَزْعُمُونَ ذَلِكَ قَالَ كُنْتُ كَافِرًا فَهَدَانِي اللَّهُ لِلْإِسْلَامِ وَأَهَمَّنِي دِينِي وَكُنْتُ أَعْزُبُ عَنِ الْمَاءِ وَمَعِي أَهْلِي فَتُصِيبُنِي الْجَنَابَةُ فَوَقَعَ ذَلِكَ فِي نَفْسِي قَالَ هَلْ تَعْرِفُ أَبَا ذَرٍّ قُلْتُ نَعَمْ قَالَ فَإِنِّي اجْتَوَيْتُ الْمَدِينَةَ قَالَ أَيُّوبُ أَوْ كَلِمَةً نَحْوَهَا فَأَمَرَ لِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِذَوْدٍ مِنْ إِبِلٍ وَغَنَمٍ فَكُنْتُ أَكُونُ فِيهَا فَكُنْتُ أَعْزُبُ مِنَ الْمَاءِ وَمَعِي أَهْلِي فَتُصِيبُنِي الْجَنَابَةُ فَوَقَعَ فِي نَفْسِي أَنِّي قَدْ هَلَكْتُ فَقَعَدْتُ عَلَى بَعِيرٍ مِنْهَا فَانْتَهَيْتُ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نِصْفَ النَّهَارِ وَهُوَ جَالِسٌ فِي ظِلِّ الْمَسْجِدِ فِي نَفَرٍ مِنْ أَصْحَابِهِ فَنَزَلْتُ عَنِ الْبَعِيرِ وَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ هَلَكْتُ قَالَ وَمَا أَهْلَكَكَ فَحَدَّثْتُهُ فَضَحِكَ فَدَعَا إِنْسَانًا مِنْ أَهْلِهِ فَجَاءَتْ جَارِيَةٌ سَوْدَاءُ بِعُسٍّ فِيهِ مَاءٌ مَا هُوَ بِمَلْآنَ إِنَّهُ لَيَتَخَضْخَضُ فَاسْتَتَرْتُ بِالْبَعِيرِ فَأَمَرَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَجُلًا مِنَ الْقَوْمِ فَسَتَرَنِي فَاغْتَسَلْتُ ثُمَّ أَتَيْتُهُ فَقَالَ إِنَّ الصَّعِيدَ الطَّيِّبَ طَهُورٌ مَا لَمْ تَجِدِ الْمَاءَ وَلَوْ إِلَى عَشْرِ حِجَجٍ فَإِذَا وَجَدْتَ الْمَاءَ فَأَمِسَّ بَشَرَتَكَ [قال أبوداود: هذا ليس بصحيح. وقال الهيثمي: رجاله رجال الصحيح. قال الألباني: صحيح (أبوداود: ۳۳۳). قال شعيب: صحيح لغيره وهذا إسناد رجاله ثقات]. [انظر: ۲۱۶۳۰، ۲۱۶۹۸].

(۲۱۶۲۹) بنی عامر کے ایک صاحب کا کہنا ہے (وہ صاحب ابوالمہلب جرمی ہیں) کہ میں کافر تھا، اللہ نے مجھے اسلام کی طرف ہدایت دے دی، ہمارے علاقے میں پانی نہیں تھا، اہلیہ میرے ساتھ تھی جس کی بناء پر بعض اوقات مجھے جنابت لاحق ہو جاتی،

میرے دل میں یہ مسئلہ معلوم کرنے کی اہمیت بیٹھ گئی، کسی شخص نے مجھے حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ کا پتہ بتا دیا، میں حج کے لئے روانہ ہوا اور مسجد منیٰ میں داخل ہوا تو حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ کو پہچان گیا، وہ عمر رسیدہ تھے، انہیں پسینہ آیا ہوا تھا اور انہوں نے اونی جوڑا پہن رکھا تھا، میں جا کر ان کے پہلو میں کھڑا ہو گیا، وہ نماز پڑھ رہے تھے، میں نے انہیں سلام کیا لیکن انہوں نے جواب نہ دیا، خوب اچھی طرح مکمل نماز پڑھنے کے بعد انہوں نے میرے سلام کا جواب دیا، میں نے ان سے پوچھا کہ آپ ہی ابوذر ہیں؟ انہوں نے فرمایا میرے گھر والے تو یہی سمجھتے ہیں، پھر میں نے انہیں اپنا واقعہ سنایا، انہوں نے فرمایا کیا تم ابوذر کو پہچانتے ہو؟ میں نے کہا جی ہاں! انہوں نے فرمایا مجھے بھی مدینہ کی آب و ہوا موافق نہ آئی تھی یا فرمایا کہ مجھے پیٹ کا مرض لاحق ہو گیا، رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے کچھ اونٹوں اور بکریوں کے دودھ پینے کا حکم فرمایا، حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ میں پانی (کے علاقے) سے دور رہتا تھا میرے ساتھ میرے اہل و عیال بھی تھے جب مجھے غسل کی ضرورت پیش آتی تو میں بغیر پاکی حاصل کیے ہوئے نماز پڑھ لیا کرتا، ایک مرتبہ جب میں خدمت نبوی صلی اللہ علیہ وسلم میں حاضر ہوا تو وہ دوپہر کا وقت تھا اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم کچھ صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کے ہمراہ مسجد کے سایہ میں تشریف فرما تھے، میں نے عرض کیا کہ یا رسول اللہ! میں ہلاک ہو گیا، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کیا بات ہو گئی؟ میں نے عرض کیا کہ حضرت! میں پانی (کے علاقے سے) دور تھا میرے ہمراہ میری اہلیہ بھی تھیں، مجھے غسل کی جب ضرورت پیش آ جاتی تو میں بغیر غسل کیے ہی نماز پڑھ لیا کرتا تھا۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے میرے لیے پانی منگوانے کا حکم فرمایا۔ چنانچہ ایک کالے رنگ کی باندی میرے لیے بڑے پیالے میں پانی لے کر آئی۔ پیالہ کا پانی ہل رہا تھا کیونکہ پیالہ بھرا ہوا نہیں تھا۔ میں نے ایک اونٹ کی آڑ میں غسل کیا اور پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس حاضر ہوا۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا پاک مٹی بھی مطہر ہوتی ہے جب تک پانی نہ ملے، اگرچہ تم کو دس سال تک بھی پانی میسر نہ آ سکے، البتہ جب پانی مل جائے تو اس کو بدن پر بہا لو۔

(۲۱۶۲۰) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ أَبِي قِلَابَةَ عَنْ رَجُلٍ مِنْ بَنِي قُشَيْرٍ قَالَ كُنْتُ أَعْزُبُ عَنْ الْمَاءِ فَتُصِيبُنِي الْجَنَابَةُ فَلَا أَجِدُ الْمَاءَ فَأَتَيَمَّمُ فَوَقَعَ فِي نَفْسِي مِنْ ذَلِكَ فَأَتَيْتُ أَبَا ذَرٍّ فِي مَنْزِلِهِ فَلَمْ أَجِدْهُ فَأَتَيْتُ الْمَسْجِدَ وَقَدْ وُصِفَتْ لِي هَيْئَتُهُ فَإِذَا هُوَ يُصَلِّي فَعَرَفْتُهُ بِالنَّعْتِ فَسَلَّمْتُ فَلَمْ يَرُدَّ عَلَيَّ حَتَّى انْصَرَفَ ثُمَّ رَدَّ عَلَيَّ فَقُلْتُ أَنْتَ أَبُو ذَرٍّ قَالَ إِنَّ أَهْلِي يَزْعُمُونَ ذَاكَ فَقُلْتُ مَا كَانَ أَحَدٌ مِنْ النَّاسِ أَحَبَّ إِلَيَّ رُؤْيَتَهُ مِنْكَ فَقَالَ قَدْ رَأَيْتَنِي فَقُلْتُ إِنِّي كُنْتُ أَعْزُبُ عَنْ الْمَاءِ فَتُصِيبُنِي الْجَنَابَةُ فَلَبِثْتُ أَيَّامًا أَتَيَمَّمُ فَوَقَعَ فِي نَفْسِي مِنْ ذَلِكَ أَوْ أُشْكِلَ عَلَيَّ فَقَالَ أَتَعْرِفُ أَبَا ذَرٍّ كُنْتُ بِالْمَدِينَةِ فَاجْتَوَيْتُهَا فَأَمَرَ لِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِغُنَيْمَةٍ فَخَرَجْتُ فِيهَا فَأَصَابَتْنِي جَنَابَةٌ فَتَيَمَّمْتُ بِالصَّعِيدِ فَصَلَّيْتُ أَيَّامًا فَوَقَعَ فِي نَفْسِي مِنْ ذَلِكَ حَتَّى ظَنَنْتُ أَنِّي هَالِكٌ فَأَمَرْتُ بِنَاقَةٍ لِي أَوْ قَعُودٍ فَشُدَّ عَلَيْهَا ثُمَّ رَكِبْتُ قَالَ حَتَّى قَدِمْتُ الْمَدِينَةَ فَوَجَدْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي ظِلِّ الْمَسْجِدِ فِي نَفَرٍ مِنْ أَصْحَابِهِ فَسَلَّمْتُ عَلَيْهِ فَرَفَعَ رَأْسَهُ وَقَالَ سُبْحَانَ اللَّهِ أَبُو ذَرٍّ فَقُلْتُ نَعَمْ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنِّي أَصَابَتْنِي جَنَابَةٌ فَتَيَمَّمْتُ أَيَّامًا فَوَقَعَ فِي نَفْسِي

مِنْ ذَلِكَ حَتَّى ظَنَنْتُ أَنِّي هَالِكٌ فَدَعَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِي بِمَاءٍ فَجَاءَتْ بِهِ أَمَةٌ سَوْدَاءُ فِي عُسٍّ يَتَخَضْخَضُ فَاسْتَتَرْتُ بِالرَّاحِلَةِ وَأَمَرَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَجُلًا فَسَتَرَنِي فَاغْتَسَلْتُ ثُمَّ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا أَبَا ذَرٍّ إِنَّ الصَّعِيدَ الطَّيِّبَ طَهُورٌ مَا لَمْ تَجِدْ الْمَاءَ وَلَوْ فِي عَشْرِ حِجَجٍ فَإِذَا قَدَرْتَ عَلَى الْمَاءِ فَأَمِسَّهُ بَشَرَتَكَ [راجع: ٢١٦٢٩].

(۲۱۶۳۰) بنی عامر کے ایک صاحب کا کہنا ہے (وہ صاحب ابوالمہلب جرمی ہیں) کہ میں کافر تھا، اللہ نے مجھے اسلام کی طرف ہدایت دے دی، ہمارے علاقے میں پانی نہیں تھا، اہلیہ میرے ساتھ تھی جس کی بناء پر بعض اوقات مجھے جنابت لاحق ہو جاتی، میرے دل میں یہ مسئلہ معلوم کرنے کی اہمیت بیٹھ گئی، کسی شخص نے مجھے حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ کا پتہ بتا دیا، میں حج کے لئے روانہ ہوا اور مسجد منیٰ میں داخل ہوا تو حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ کو پہچان گیا، وہ عمر رسیدہ تھے، انہیں پسینہ آیا ہوا تھا اور انہوں نے اونی جوڑا پہن رکھا تھا، میں جا کر ان کے پہلو میں کھڑا ہو گیا، وہ نماز پڑھ رہے تھے، میں نے انہیں سلام کیا لیکن انہوں نے جواب نہ دیا، خوب اچھی طرح مکمل نماز پڑھنے کے بعد انہوں نے میرے سلام کا جواب دیا، میں نے ان سے پوچھا کہ آپ ہی ابوذر ہیں؟ انہوں نے فرمایا میرے گھر والے تو یہی سمجھتے ہیں، پھر میں نے انہیں اپنا واقعہ سنا، انہوں نے فرمایا کیا تم ابوذر کو پہچانتے ہو؟ میں نے کہا جی ہاں! انہوں نے فرمایا مجھے بھی مدینہ کی آب و ہوا موافق نہ آئی تھی یا فرمایا کہ مجھے پیٹ کا مرض لاحق ہو گیا، رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے کچھ اونٹ اور بکریوں کے دودھ پینے کا حکم فرمایا، حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ میں پانی (کے علاقے) سے دور رہتا تھا میرے ساتھ میرے اہل و عیال بھی تھے جب مجھے غسل کی ضرورت پیش آتی تو میں بغیر پاکی حاصل کیے ہوئے نماز پڑھ لیا کرتا، ایک مرتبہ جب میں خدمت نبوی صلی اللہ علیہ وسلم میں حاضر ہوا تو وہ دوپہر کا وقت تھا اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم کچھ صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کے ہمراہ مسجد کے سایہ میں تشریف فرما تھے، میں نے عرض کیا کہ یا رسول اللہ! میں ہلاک ہو گیا، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کیا بات ہو گئی؟ میں نے عرض کیا کہ حضرت! میں پانی (کے علاقے سے) دور تھا میرے ہمراہ میری اہلیہ بھی تھیں، مجھے غسل کی جب ضرورت پیش آ جاتی تو میں بغیر غسل کیے ہی نماز پڑھ لیا کرتا تھا۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے میرے لیے پانی منگوانے کا حکم فرمایا۔ چنانچہ ایک کالے رنگ کی باندی میرے لیے بڑے پیالے میں پانی لے کر آئی۔ پیالہ کا پانی ہل رہا تھا کیونکہ پیالہ بھرا ہوا نہیں تھا۔ میں نے ایک اونٹ کی آڑ میں غسل کیا اور پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس حاضر ہوا۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا پاک مٹی بھی مطہر ہوتی ہے جب تک پانی نہ ملے، اگرچہ تم کو دس سال تک بھی پانی میسر نہ آسکے، البتہ جب پانی مل جائے تو اس کو بدن پر بہالو۔

(۲۱۶۳۱) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ أَبِي الْعَالِيَةِ قَالَ أَخَّرَ عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ زِيَادٍ الصَّلَاةَ فَسَأَلْتُ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ الصَّامِتِ فَضَرَبَ فَخِذِي قَالَ سَأَلْتُ خَلِيلِي أَبَا ذَرٍّ فَضَرَبَ فَخِذِي وَقَالَ سَأَلْتُ خَلِيلِي يَعْنِي النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ صَلِّ الصَّلَاةَ لِمِيقَاتِهَا فَإِنْ أَدْرَكْتَ فَصَلِّ مَعَهُمْ وَلَا تَقُولَنَّ إِنِّي قَدْ صَلَّيْتُ فَلَا أُصَلِّي [صححه مسلم (٦٤٨)، وابن خزيمة (١٦٣٧)، وابن حبان (٢٤٠٦)]. [انظر: ٢١٦٥٠، ٢١٧١٧،

۲۱۷۴۷، ۲۱۷۴۸، ۲۱۷۵۳، ۲۱۷۷٦، ۲۱۸۱۰، ۲۱۸۱۱، ۲۱۸۲۲].

(۲۱٦۳۱) ابوالعالیہ ؒ کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ عبیداللہ بن زیاد نے کسی نماز کو اس کے وقت سے مؤخر کر دیا، میں نے عبداللہ بن صامت ؒ سے اس کے متعلق پوچھا تو انہوں نے میری ران پر ہاتھ مار کر کہا کہ یہی سوال میں نے اپنے دوست حضرت ابوذر ؓ سے پوچھا تھا تو انہوں نے میری ران پر ہاتھ مار کر فرمایا کہ یہی سوال میں نے اپنے خلیل (ﷺ) سے کیا تو انہوں نے فرمایا کہ نماز تو اپنے وقت پر پڑھ لیا کرو، اگر ان لوگوں کے ساتھ شریک ہونا پڑے تو دوبارہ ان کے ساتھ (نفل کی نیت سے) نماز پڑھ لیا کرو، یہ نہ کہا کرو کہ میں تو نماز پڑھ چکا ہوں لہٰذا اب نہیں پڑھتا۔

(۲۱٦۳۲) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنْ سَعِيدٍ الْجُرَيْرِيِّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ بُرَيْدَةَ الْأَسْلَمِيِّ عَنْ أَبِي الْأَسْوَدِ عَنْ أَبِي ذَرٍّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ أَحْسَنَ مَا غُيِّرَ بِهِ هَذَا الشَّيْبُ الْحِنَّاءُ وَالْكَتَمُ

[صححه ابن حبان (٥٤٧٤).، وقال الترمذي: حسن صحيح. قال الألباني: صحيح (أبوداود: ٤٢٠٥، ابن ماجة: ٣٦٢٢، الترمذي: ١٧٥٣، النسائي: ٨/١٣٩)].

(۲۱٦۳۲) حضرت ابوذر ؓ سے مروی ہے کہ نبی ؑ نے فرمایا بالوں کی اس سفیدی کو بدلنے والی سب سے بہترین چیز مہندی اور وسمہ ہے۔

(۲۱٦۳۳) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ آدَمَ حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنِ الْمُخَارِقِ قَالَ خَرَجْنَا حُجَّاجًا فَلَمَّا بَلَغْنَا الرَّبَذَةَ قُلْتُ لِأَصْحَابِي تَقَدَّمُوا وَتَخَلَّفْتُ فَأَتَيْتُ أَبَا ذَرٍّ وَهُوَ يُصَلِّي فَرَأَيْتُهُ يُطِيلُ الْقِيَامَ وَيُكْثِرُ الرُّكُوعَ وَالسُّجُودَ فَذَكَرْتُ ذَلِكَ لَهُ فَقَالَ مَا أَلَوْتُ أَنْ أُحْسِنَ إِنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَنْ رَكَعَ رَكْعَةً أَوْ سَجَدَ سَجْدَةً رُفِعَ بِهَا دَرَجَةً وَحُطَّتْ عَنْهُ بِهَا خَطِيئَةٌ

(۲۱٦۳۳) مخارق ؒ کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ ہم لوگ حج کے ارادے سے نکلے، جب ہم مقامِ ربذہ میں پہنچے تو میں نے اپنے ساتھیوں سے کہا کہ تم آگے چلو اور میں خود پیچھے رہ گیا، میں حضرت ابوذر ؓ کی خدمت میں حاضر ہوا، وہ اس وقت نماز پڑھ رہے تھے، میں نے انہیں طویل قیام اور کثرت رکوع و سجود کرتے ہوئے دیکھا، میں نے ان سے اس چیز کا تذکرہ کیا تو انہوں نے فرمایا کہ میں اپنی طرف سے بہتر سے بہتر میں کوئی کمی نہیں کرتا، میں نے نبی ؑ کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے جو شخص ایک رکوع یا ایک سجدہ کرتا ہے، اس کا ایک درجہ بلند ہوتا ہے اور ایک گناہ معاف کر دیا جاتا ہے۔

(۲۱٦۳٤) حَدَّثَنَا عَبْد اللَّهِ قَالَ قَرَأْتُ عَلَى أَبِي هَذَا الْحَدِيثَ فَأَقَرَّ بِهِ حَدَّثَنِي مَهْدِيُّ بْنُ جَعْفَرٍ الرَّمْلِيُّ حَدَّثَنِي ضَمْرَةُ عَنْ أَبِي زُرْعَةَ السَّيْبَانِيِّ عَنْ قُنْبُرٍ حَاجِبِ مُعَاوِيَةَ قَالَ كَانَ أَبُو ذَرٍّ يُغَلِّظُ لِمُعَاوِيَةَ قَالَ فَشَكَاهُ إِلَى عُبَادَةَ بْنِ الصَّامِتِ وَإِلَى أَبِي الدَّرْدَاءِ وَإِلَى عَمْرِو بْنِ الْعَاصِ وَإِلَى أُمِّ حَرَامٍ فَقَالَ إِنَّكُمْ قَدْ صَحِبْتُمْ كَمَا صَحِبَ وَرَأَيْتُمْ كَمَا رَأَى فَإِنْ رَأَيْتُمْ أَنْ تُكَلِّمُوهُ ثُمَّ أَرْسَلَ إِلَى أَبِي ذَرٍّ فَجَاءَ فَكَلَّمُوهُ فَقَالَ أَمَّا أَنْتَ يَا أَبَا

الْوَلِيدِ فَقَدْ أَسْلَمْتَ قَبْلِي وَلَكَ السِّنُّ وَالْفَضْلُ عَلَيَّ وَقَدْ كُنْتُ أَرْغَبُ بِكَ عَنْ مِثْلِ هَذَا الْمَجْلِسِ وَأَمَّا أَنْتَ يَا أَبَا الدَّرْدَاءِ فَإِنْ كَادَتْ وَفَاةُ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ تَفُوتَكَ ثُمَّ أَسْلَمْتَ فَكُنْتَ مِنْ صَالِحِي الْمُسْلِمِينَ وَأَمَّا أَنْتَ يَا عَمْرُو بْنَ الْعَاصِ فَقَدْ جَاهَدْتَ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَمَّا أَنْتِ يَا أُمَّ حَرَامٍ فَإِنَّمَا أَنْتِ امْرَأَةٌ وَعَقْلُكِ عَقْلُ امْرَأَةٍ وَأَمَّا أَنْتَ وَذَاكَ قَالَ فَقَالَ عُبَادَةُ لَا جَرَمَ لَا جَلَسْتُ مِثْلَ هَذَا الْمَجْلِسِ أَبَدًا

(۲۱۶۳۴) حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ، حضرت امیر معاویہ رضی اللہ عنہ سے تلخ باتیں کرتے تھے جس کی شکایت حضرت امیر معاویہ رضی اللہ عنہ نے حضرت عبادہ بن صامت رضی اللہ عنہ، ابو درداء رضی اللہ عنہ، عمرو بن عاص رضی اللہ عنہ اور حضرت ام حرام رضی اللہ عنہا کے سامنے کی اور فرمایا کہ جیسے انہوں نے نبی علیہ السلام کی صحبت پائی ہے، آپ لوگوں کو بھی یہ شرف حاصل ہے اور جس طرح انہوں نے نبی علیہ السلام کی زیارت کی ہے، آپ نے بھی کی ہے، آپ لوگ مناسب سمجھیں تو ان سے بات کریں، پھر انہوں نے حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ کو بلایا۔

جب وہ آگئے تو مذکورہ حضرات نے ان سے گفتگو کی، انہوں نے فرمایا اے ابوالولید! آپ نے تو مجھ سے پہلے اسلام قبول کیا ہے، آپ عمر اور فضیلت میں مجھ سے بڑھ کر ہیں، میں ایسی مجالس سے آپ کو بچنے کی ترغیب دیتا ہوں، اور اے ابو درداء! آپ نے اسلام اس وقت قبول کیا جب نبی علیہ السلام کے وصال کا زمانہ قریب آ گیا تھا، آپ نیک مسلمان ہیں، اور اے عمرو بن عاص! میں نے نبی علیہ السلام کے ہمراہ آپ سے جہاد کیا ہوا ہے، اور اے ام حرام! آپ ایک عورت ہیں اور آپ کی عقل بھی عورت والی ہے، آپ اس معاملے میں نہ پڑیں، حضرت عبادہ رضی اللہ عنہ یہ رنگ دیکھ کر کہنے لگے یہ بات طے ہوگئی کہ آج کے بعد میں ایسی مجالس میں نہیں بیٹھوں گا۔

(۲۱۶۳۵) حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ أَبِي الْعَبَّاسِ حَدَّثَنَا بَقِيَّةُ قَالَ وَأَخْبَرَنِي بَحِيرُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ خَالِدِ بْنِ مَعْدَانَ قَالَ قَالَ أَبُو ذَرٍّ إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ قَدْ أَفْلَحَ مَنْ أَخْلَصَ قَلْبَهُ لِلْإِيمَانِ وَجَعَلَ قَلْبَهُ سَلِيمًا وَلِسَانَهُ صَادِقًا وَنَفْسَهُ مُطْمَئِنَّةً وَخَلِيقَتَهُ مُسْتَقِيمَةً وَجَعَلَ أُذُنَهُ مُسْتَمِعَةً وَعَيْنَهُ نَاظِرَةً فَأَمَّا الْأُذُنُ فَقَمِعٌ وَالْعَيْنُ بِمُقِرَّةٍ لِمَا يُوعَى الْقَلْبُ وَقَدْ أَفْلَحَ مَنْ جَعَلَ قَلْبَهُ وَاعِيًا

(۲۱۶۳۵) حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا وہ شخص کامیاب ہو گیا جس نے اپنے دل کو ایمان کے لئے خالص کر لیا، اور اسے قلب سلیم، لسان صادق، نفس مطمئنہ اور اخلاق حسنہ عطاء کیے گئے ہوں، اس کے کانوں کو شنوائی اور آنکھوں کو بینائی دی گئی ہو، اور کانوں کی مثال چینڈے کی سی ہے جبکہ آنکھ دل میں محفوظ ہونے والی چیزوں کو ٹھکانہ فراہم کرتی ہے، اور وہ شخص کامیاب ہو گیا جس کا دل محفوظ کرنے والا ہو۔

(۲۱۶۳۶) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَابِقٍ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ طَهْمَانَ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ رِبْعِيِّ بْنِ حِرَاشٍ عَنْ الْمَعْرُورِ بْنِ سُوَيْدٍ عَنْ أَبِي ذَرٍّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ يَا ابْنَ آدَمَ لَوْ عَمِلْتَ

قِرَابَ الْأَرْضِ خَطَايَا وَلَمْ تُشْرِكْ بِي شَيْئًا جَعَلْتُ لَكَ قُرَابَ الْأَرْضِ مَغْفِرَةً [انظر: ۲۱٦٤۱، ۲۱٦٤۲، ۲۱٦۸۸، ۲۱۷۰۵، ۲۱۸۲۰، ۲۱۸۹۸].

(۲۱۶۳۶) حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ سے بحوالہ نبی علیہ السلام مروی ہے کہ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے اے ابن آدم! اگر تو زمین بھر کر گناہ کرے لیکن میرے ساتھ کسی کو شریک نہ ٹھہراتا ہو تو میں زمین بھر کر بخشش تیرے لیے مقرر کر دوں گا۔

(۲۱۶۳۷) حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ دَاوُدَ حَدَّثَنَا ابْنُ لَهِيعَةَ عَنْ سَالِمِ بْنِ غَيْلَانَ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ أَبِي عُثْمَانَ عَنْ عَدِيِّ بْنِ حَاتِمٍ الْحِمْصِيِّ عَنْ أَبِي ذَرٍّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَزَالُ أُمَّتِي بِخَيْرٍ مَا عَجَّلُوا الْإِفْطَارَ وَأَخَّرُوا السُّحُورَ [انظر: ۲۱۸۳۵]

(۲۱۶۳۷) حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا میری امت اس وقت تک خیر پر قائم رہے گی جب تک وہ افطاری میں جلدی اور سحری میں تاخیر کرتی رہے گی۔

(۲۱۶۳۸) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ حَدَّثَنَا قَتَادَةُ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ شَقِيقٍ قَالَ قُلْتُ لِأَبِي ذَرٍّ لَوْ رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَسَأَلْتُهُ قَالَ وَمَا كُنْتَ تَسْأَلُهُ قَالَ كُنْتُ أَسْأَلُهُ هَلْ رَأَى رَبَّهُ عَزَّ وَجَلَّ قَالَ فَإِنِّي قَدْ سَأَلْتُهُ فَقَالَ قَدْ رَأَيْتُهُ نُورًا أَنَّى أَرَاهُ [صححه مسلم(۱۷۸) وابن حبان(۵۸)][انظر: ۲۱۷۲۰، ۲۱۸۳۰، ۲۱۸۶۰]

(۲۱۶۳۸) عبداللہ بن شقیق رحمہ اللہ کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ میں نے حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ سے عرض کیا کہ کاش! میں نے نبی علیہ السلام کو دیکھا ہوتا تو ان سے ایک سوال ہی پوچھ لیتا، انہوں نے فرمایا تم ان سے کیا سوال پوچھتے؟ انہوں نے کہا کہ میں یہ سوال پوچھتا کہ کیا آپ نے اپنے رب کی زیارت کی ہے؟ حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ نے فرمایا یہ سوال تو میں ان سے پوچھ چکا ہوں جس کے جواب میں انہوں نے فرمایا تھا کہ میں نے ایک نور دیکھا ہے، میں اسے کہاں دیکھ سکتا ہوں؟

(۲۱۶۳۹) قَالَ عَفَّانُ وَبَلَغَنِي عَنِ ابْنِ هِشَامٍ يَعْنِي مُعَاذًا أَنَّهُ رَوَاهُ عَنْ أَبِيهِ كَمَا قَالَ هَمَّامٌ قَدْ رَأَيْتُهُ [انظر: ۲۱۷۲۰، ۲۱۸۳۰، ۲۱۸۶۰].

(۲۱۶۳۹) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۲۱۶۴۰) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنْ سُلَيْمَانَ الْأَعْمَشِ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنْ عُبَيْدِ بْنِ عُمَيْرٍ اللَّيْثِيِّ عَنْ أَبِي ذَرٍّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أُعْطِيتُ خَمْسًا لَمْ يُعْطَهُنَّ أَحَدٌ قَبْلِي بُعِثْتُ إِلَى الْأَحْمَرِ وَالْأَسْوَدِ وَجُعِلَتْ لِي الْأَرْضُ طَهُورًا وَمَسْجِدًا وَأُحِلَّتْ لِي الْغَنَائِمُ وَلَمْ تَحِلَّ لِأَحَدٍ قَبْلِي وَنُصِرْتُ بِالرُّعْبِ فَيُرْعَبُ الْعَدُوُّ وَهُوَ مِنِّي مَسِيرَةَ شَهْرٍ وَقِيلَ لِي سَلْ تُعْطَهْ وَاخْتَبَأْتُ دَعْوَتِي شَفَاعَةً لِأُمَّتِي فَهِيَ نَائِلَةٌ مِنْكُمْ إِنْ شَاءَ اللَّهُ تَعَالَى مَنْ لَمْ يُشْرِكْ بِاللَّهِ شَيْئًا

(۲۱۶۴۰) حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا مجھے پانچ ایسی خصوصیات دی گئی ہیں جو مجھ سے پہلے کسی نبی کو

نہیں دی گئیں، چنانچہ رعب کے ذریعے میری مدد کی گئی ہے اور ایک مہینے کی مسافت پر ہی دشمن مجھ سے مرعوب ہو جاتا ہے، روئے زمین کو میرے لیے سجدہ گاہ اور باعث طہارت قرار دے دیا گیا ہے، میرے لیے مال غنیمت کو حلال کر دیا گیا ہے جو کہ مجھ سے پہلے کسی کے لئے حلال نہیں ہوا، مجھے ہر سرخ و سیاہ کی طرف مبعوث کیا گیا ہے اور مجھ سے کہا گیا کہ مانگیے، آپ کو دیا جائے گا تو میں نے اپنا یہ حق اپنی امت کی سفارش کے لئے محفوظ کر لیا ہے اور یہ شفاعت تم میں سے ہر اس شخص کو مل کر رہے گی جو اللہ تعالیٰ سے اس حال میں ملے کہ اس کے ساتھ کسی کو شریک نہ ٹھہراتا ہو۔

(۲۱۶۴۱) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ حَدَّثَنَا عَاصِمٌ عَنِ الْمَعْرُورِ بْنِ سُوَيْدٍ أَنَّ أَبَا ذَرٍّ قَالَ حَدَّثَنَا الصَّادِقُ الْمَصْدُوقُ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِيمَا يَرْوِي عَنْ رَبِّهِ عَزَّ وَجَلَّ أَنَّهُ قَالَ الْحَسَنَةُ بِعَشْرِ أَمْثَالِهَا أَوْ أَزِيدُ وَالسَّيِّئَةُ بِوَاحِدَةٍ أَوْ أَغْفِرُ وَلَوْ لَقِيتَنِي بِقُرَابِ الْأَرْضِ خَطَايَا مَا لَمْ تُشْرِكْ بِي لَقِيتُكَ بِقُرَابِهَا مَغْفِرَةً [راجع: ۲۱۶۳۶]. قَالَ وَقُرَابُ الْأَرْضِ مِلْءُ الْأَرْضِ

(۲۱۶۴۱) حضرت ابوذر غفاری رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صادق و مصدوق نے ہم سے اللہ تعالیٰ کا یہ ارشاد بیان کیا ہے کہ ایک نیکی کا ثواب دس گنا ہے جس میں میں اضافہ بھی کر سکتا ہوں، اور ایک گناہ کا بدلہ اس کے برابر ہی ہے اور میں اسے معاف بھی کر سکتا ہوں، اور اے ابن آدم! اگر تو زمین بھر کر گناہوں کے ساتھ مجھ سے ملے لیکن میرے ساتھ کسی کو شریک نہ ٹھہراتا ہو تو میں زمین بھر کر بخشش کے ساتھ تجھ سے ملوں گا۔

(۲۱۶۴۲) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنْ عَاصِمٍ عَنِ الْمَعْرُورِ بْنِ سُوَيْدٍ عَنْ أَبِي ذَرٍّ قَالَ سَمِعْتُ الصَّادِقَ الْمَصْدُوقَ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَكَرَ مَعْنَاهُ [راجع: ۲۱۶۳۶].

(۲۱۶۴۲) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۲۱۶۴۳) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ عَلِيِّ بْنِ زَيْدٍ عَنْ مُطَرِّفٍ قَالَ قَعَدْتُ إِلَى نَفَرٍ مِنْ قُرَيْشٍ فَجَاءَ رَجُلٌ فَجَعَلَ يُصَلِّي يَرْكَعُ وَيَسْجُدُ ثُمَّ يَقُومُ ثُمَّ يَرْكَعُ وَيَسْجُدُ لَا يَقْعُدُ فَقُلْتُ وَاللَّهِ مَا أَرَى هَذَا يَدْرِي يَنْصَرِفُ عَلَى شَفْعٍ أَوْ وِتْرٍ فَقَالُوا أَلَا تَقُومُ إِلَيْهِ فَتَقُولَ لَهُ قَالَ فَقُمْتُ فَقُلْتُ يَا عَبْدَ اللَّهِ مَا أَرَاكَ تَدْرِي تَنْصَرِفُ عَلَى شَفْعٍ أَوْ عَلَى وِتْرٍ قَالَ وَلَكِنَّ اللَّهَ يَدْرِي سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَنْ سَجَدَ لِلَّهِ سَجْدَةً كَتَبَ اللَّهُ لَهُ بِهَا حَسَنَةً وَحَطَّ بِهَا عَنْهُ خَطِيئَةً وَرَفَعَ لَهُ بِهَا دَرَجَةً فَقُلْتُ مَنْ أَنْتَ فَقَالَ أَبُو ذَرٍّ فَرَجَعْتُ إِلَى أَصْحَابِي فَقُلْتُ جَزَاكُمُ اللَّهُ مِنْ جُلَسَاءَ شَرًّا أَمَرْتُمُونِي أَنْ أُعَلِّمَ رَجُلًا مِنْ أَصْحَابِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

(۲۱۶۴۳) مطرف کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ میں قریش کے کچھ لوگوں کے ساتھ بیٹھا ہوا تھا، کہ ایک آدمی آیا اور نماز پڑھنے لگا، وہ رکوع سجدہ کرتا پھر کھڑا ہو کر رکوع سجدہ کرتا اور درمیان میں نہ بیٹھتا، میں نے کہا بخدا! یہ تو ایسا محسوس ہوتا ہے کہ کچھ بھی نہیں جانتا

کہ جفت یا طاق رکعتوں پر سلام پھیر کر فارغ ہو جائے، لوگوں نے مجھ سے کہا کہ اٹھ کر ان کے پاس جاتے اور انہیں سمجھاتے کیوں نہیں ہو؟ میں اٹھ کر اس کے پاس چلا گیا اور اس سے کہا کہ اے بندۂ خدا! لگتا ہے کہ آپ کو کچھ معلوم نہیں ہے کہ جفت یا طارق رکعتوں پر نماز سے فارغ ہو جائیں، اس نے کہا کہ اللہ تو جانتا ہے، میں نے نبی علیہ السلام کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ جو شخص اللہ کے لئے کوئی سجدہ کرتا ہے، اللہ اس کے لئے ایک نیکی لکھ دیتا ہے اور ایک گناہ معاف کر دیتا ہے اور ایک درجہ بلند کر دیتا ہے، میں نے ان سے پوچھا کہ آپ کون ہیں؟ انہوں نے بتایا کہ ابوذر ہوں، تو میں نے اپنے ساتھیوں کے پاس واپس آ کر کہا کہ اللہ تمہیں تمہارے ساتھیوں کی طرف سے برا بدلہ دے، تم نے مجھے نبی علیہ السلام کے ایک صحابی رضی اللہ عنہ کو دین سکھانے کے لئے بھیج دیا۔

(۲۱۶۴۴) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ عَلِيُّ بْنُ مُدْرِكٍ أَخْبَرَنِي قَالَ سَمِعْتُ أَبَا زُرْعَةَ يُحَدِّثُ عَنْ خَرَشَةَ بْنِ الْحُرِّ عَنْ أَبِي ذَرٍّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثَلَاثَةٌ لَا يُكَلِّمُهُمُ اللَّهُ وَلَا يَنْظُرُ إِلَيْهِمْ يَوْمَ الْقِيَامَةِ وَلَا يُزَكِّيهِمْ وَلَهُمْ عَذَابٌ أَلِيمٌ قَالَ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ مَنْ هُمْ خَسِرُوا وَخَابُوا قَالَ فَأَعَادَهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ قَالَ الْمُسْبِلُ وَالْمُنَفِّقُ سِلْعَتَهُ بِالْحَلِفِ الْكَاذِبِ أَوْ الْفَاجِرِ وَالْمَنَّانُ

[صححه مسلم (۱۰۶) وابن حبان (۴۹۰۷)][انظر: ۲۱۷۳۳، ۲۱۷۳۵، ۲۱۷۳۷، ۲۱۷۶۶، ۲۱۸۱۳، ۲۱۸۷۷]

(۲۱۶۴۴) حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا تین قسم کے آدمی ایسے ہوں گے جن سے اللہ تعالیٰ قیامت کے دن بات کرے گا، نہ انہیں دیکھے اور ان کا تزکیہ کرے گا اور ان کے لئے دردناک عذاب ہوگا، میں نے عرض کیا یا رسول اللہ! یہ کون لوگ ہیں؟ یہ تو نقصان اور خسارے میں پڑ گئے، نبی علیہ السلام نے اپنی بات تین مرتبہ دہرا کر فرمایا تہبند کو ٹخنوں سے نیچے لٹکانے والا، جھوٹی قسم کھا کر اپنا سامان فروخت کرنے والا، اور احسان جتانے والا۔

(۲۱۶۴۵) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَاحِدِ بْنُ زِيَادٍ حَدَّثَنَا الْحَارِثُ بْنُ حَصِيرَةَ حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ وَهْبٍ قَالَ قَالَ أَبُو ذَرٍّ لَأَنْ أَحْلِفَ عَشْرَ مِرَارٍ أَنَّ ابْنَ صَائِدٍ هُوَ الدَّجَّالُ أَحَبُّ إِلَيَّ مِنْ أَنْ أَحْلِفَ مَرَّةً وَاحِدَةً أَنَّهُ لَيْسَ بِهِ قَالَ وَكَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَعَثَنِي إِلَى أُمِّهِ قَالَ سَلْهَا كَمْ حَمَلَتْ بِهِ قَالَ فَأَتَيْتُهَا فَسَأَلْتُهَا فَقَالَتْ حَمَلْتُ بِهِ اثْنَيْ عَشَرَ شَهْرًا قَالَ ثُمَّ أَرْسَلَنِي إِلَيْهَا فَقَالَ سَلْهَا عَنْ صَيْحَتِهِ حِينَ وَقَعَ قَالَ فَرَجَعْتُ إِلَيْهَا فَسَأَلْتُهَا فَقَالَتْ صَاحَ صَيْحَةَ الصَّبِيِّ ابْنِ شَهْرٍ ثُمَّ قَالَ لَهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنِّي قَدْ خَبَأْتُ لَكَ خَبْئًا قَالَ خَبَأْتَ لِي خَطْمَ شَاةٍ عَفْرَاءَ وَالدُّخَانَ قَالَ فَأَرَادَ أَنْ يَقُولَ الدُّخَانَ فَلَمْ يَسْتَطِعْ فَقَالَ الدُّخُّ الدُّخُّ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اخْسَأْ فَإِنَّكَ لَنْ تَعْدُوَ قَدْرَكَ

(۲۱۶۴۵) حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ مجھے دس مرتبہ یہ قسم کھانا کہ ابن صیاد ہی دجال ہے، اس بات سے زیادہ محبوب ہے کہ میں ایک مرتبہ اس کے دجال نہ ہونے کی قسم کھاؤں، نبی علیہ السلام نے ایک مرتبہ مجھے اس کی ماں کے پاس بھیجا اور فرمایا اس سے پوچھ کر آؤ کہ وہ ابن صیاد سے کتنے عرصے تک حاملہ رہی؟ چنانچہ میں نے اس سے جا کر پوچھا تو اس نے بتایا میں اس سے بارہ

مہینے تک حاملہ رہی تھی، نبی علیہ السلام نے مجھے دوبارہ اس کے پاس بھیجا اور فرمایا اس سے یہ پوچھو کہ جب وہ پیدا ہوا تو اس کی آواز کیسی تھی؟ میں نے دوبارہ جا کر اس سے یہ سوال پوچھا تو اس نے بتایا جیسے ایک مہینے کے بچے کی آواز ہوتی ہے، یہ اس طرح رویا چیخا تھا۔

پھر ایک مرتبہ نبی علیہ السلام نے اس سے فرمایا کہ میں نے تیرے لیے ایک بات اپنے ذہن میں سوچی ہے، بتا وہ کیا ہے؟ اس نے کہا کہ آپ نے میرے لیے ایک سفید بکری کی ناک اور دھواں سوچا ہے، وہ ''دخان'' کا لفظ کہنا چاہتا تھا لیکن کہہ نہیں سکا اس لئے صرف درخ، درخ ہی کہنے لگا، نبی علیہ السلام نے اس سے فرمایا دور ہو، تو اپنی حیثیت سے آگے ہرگز نہیں بڑھ سکتا۔

(۲۱۶۴۶) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا وُهَيْبٌ حَدَّثَنَا أَبُو مَسْعُودٍ الْجُرَيْرِيُّ عَنْ أَبِي عَبْدِ اللَّهِ الْجَسْرِيِّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الصَّامِتِ عَنْ أَبِي ذَرٍّ قَالَ سُئِلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَيُّ الْكَلَامِ أَفْضَلُ قَالَ مَا اصْطَفَاهُ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ لِعِبَادِهِ سُبْحَانَ اللَّهِ وَبِحَمْدِهِ [صححه مسلم (۲۷۳۱)]. [انظر: ۲۱۷۵۹، ۲۱۸٦۲، ۲۱۸۱۳].

(۲۱۶۴۶) حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ کسی شخص نے نبی علیہ السلام سے پوچھا کہ کون سا کلام سب سے افضل ہے؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا وہی جو اللہ نے اپنے بندوں کے لئے منتخب کیا ہے یعنی سبحان اللہ و بحمدہ۔

(۲۱۶۴۷) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنْ عَلِيِّ بْنِ زَيْدٍ عَنْ أَبِي مَعْرُوفٍ أَنَّ أَبَا ذَرٍّ حَدَّثَهُمْ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَوْ أَنَّ عَبْدِي اسْتَقْبَلَنِي بِقُرَابِ الْأَرْضِ خَطَايَا اسْتَقْبَلْتُهُ بِقُرَابِهَا مَغْفِرَةً

(۲۱۶۴۷) حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا (اللہ تعالیٰ فرماتا ہے) اگر میرا بندہ زمین بھر کر گناہوں کے ساتھ میرے سامنے آئے تو میں زمین بھر کر بخشش کے ساتھ اس کے سامنے آؤں گا۔

(۲۱۶۴۸) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ أَخْبَرَنِي عَمْرُو بْنُ مُرَّةَ عَنْ سُوَيْدِ بْنِ الْحَارِثِ عَنْ أَبِي ذَرٍّ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَا يَسُرُّنِي أَنَّ لِي أُحُدًا ذَهَبًا أَمُوتُ يَوْمَ أَمُوتُ وَعِنْدِي مِنْهُ دِينَارٌ أَوْ نِصْفُ دِينَارٍ إِلَّا أَنْ أَرْصُدَهُ لِغَرِيمٍ [اخرجه الطيالسي (٤٦٥) والدارمي (۲۷۷۰). قال شعيب: صحيح وهذا إسناد ضعيف]. [انظر: ۲۱۷۵٦، ۲۱۸٦٥].

(۲۱۶۴۸) حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا مجھے یہ پسند نہیں ہے کہ میرے لیے احد پہاڑ کو سونے کا بنا دیا جائے اور جس دن میں دنیا سے رخصت ہو کر جاؤں تو اس میں سے ایک یا آدھا دینار بھی میرے پاس بچ گیا ہو، الا یہ کہ میں اسے کسی قرض خواہ کے لئے رکھ لوں۔

(۲۱۶۴۹) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ أَخْبَرَنِي حُمَيْدُ بْنُ هِلَالٍ سَمِعَ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ الصَّامِتِ عَنْ أَبِي ذَرٍّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقْطَعُ صَلَاةَ الرَّجُلِ إِذَا لَمْ يَكُنْ بَيْنَ يَدَيْهِ كَآخِرَةِ الرَّحْلِ الْمَرْأَةُ وَالْحِمَارُ وَالْكَلْبُ الْأَسْوَدُ قُلْتُ مَا بَالُ الْأَسْوَدِ مِنَ الْأَحْمَرِ قَالَ ابْنَ أَخِي سَأَلْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَمَا سَأَلْتَنِي فَقَالَ الْكَلْبُ الْأَسْوَدُ شَيْطَانٌ [صححه مسلم (۵۱۰)، وابن حبان (۲۳۸۳)، وابن خزيمة (۸۰٦،

۸۳۰، ۸۳۱)]. [انظر: ۲۱۶۶۹، ۲۱۷۰۶، ۲۱۷۳۱، ۲۱۷۳۱، ۲۱۷۶۰، ۲۱۷۸۷].

(۲۱۶۴۹) حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا اگر انسان کے سامنے کجاوے کا پچھلا حصہ بھی نہ ہو تو اس کی نماز عورت، گدھے یا کالے کتے کے اس کے آگے سے گذرنے پر ٹوٹ جائے گی، راوی نے پوچھا کہ کالے اور سرخ کتے میں کیا فرق ہے؟ حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ نے فرمایا بھتیجے! میں نے بھی اسی طرح نبی علیہ السلام سے یہ سوال پوچھا تھا جیسے تم نے مجھ سے پوچھا ہے، تو نبی علیہ السلام نے فرمایا تھا کالا کتا شیطان ہوتا ہے۔

(۲۱۶۵۰) حَدَّثَنَا مَرْحُومُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ الْعَطَّارُ حَدَّثَنِي أَبُو عِمْرَانَ الْجَوْنِيُّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الصَّامِتِ عَنْ أَبِي ذَرٍّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا أَبَا ذَرٍّ صَلِّ الصَّلَاةَ لِوَقْتِهَا فَإِنْ أَتَيْتَ النَّاسَ وَقَدْ صَلَّوْا كُنْتَ قَدْ أَحْرَزْتَ صَلَاتَكَ وَإِنْ لَمْ يَكُونُوا صَلَّوْا صَلَّيْتَ مَعَهُمْ وَكَانَتْ لَكَ نَافِلَةً [راجع: ۲۱۶۳۱].

(۲۱۶۵۰) حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا اے ابوذر! نماز کو اس کے وقت مقررہ پر ادا کرنا، اگر تم اس وقت آؤ جب لوگ نماز پڑھ چکے ہوں تو تم اپنی نماز محفوظ کر چکے ہو گے اور اگر انہوں نے نماز نہ پڑھی ہو تو تم ان کے ساتھ شریک ہو جانا، اور یہ نماز تمہارے لیے نفل ہو جائے گی۔

(۲۱۶۵۱) حَدَّثَنَا مَرْحُومٌ حَدَّثَنَا أَبُو عِمْرَانَ الْجَوْنِيُّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الصَّامِتِ عَنْ أَبِي ذَرٍّ قَالَ رَكِبَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حِمَارًا وَأَرْدَفَنِي خَلْفَهُ وَقَالَ يَا أَبَا ذَرٍّ أَرَأَيْتَ إِنْ أَصَابَ النَّاسَ جُوعٌ شَدِيدٌ لَا تَسْتَطِيعُ أَنْ تَقُومَ مِنْ فِرَاشِكَ إِلَى مَسْجِدِكَ كَيْفَ تَصْنَعُ قَالَ اللَّهُ وَرَسُولُهُ أَعْلَمُ قَالَ تَعَفَّفْ قَالَ يَا أَبَا ذَرٍّ أَرَأَيْتَ إِنْ أَصَابَ النَّاسَ مَوْتٌ شَدِيدٌ يَكُونُ الْبَيْتُ فِيهِ بِالْعَبْدِ يَعْنِي الْقَبْرَ كَيْفَ تَصْنَعُ قُلْتُ اللَّهُ وَرَسُولُهُ أَعْلَمُ قَالَ اصْبِرْ قَالَ يَا أَبَا ذَرٍّ أَرَأَيْتَ إِنْ قَتَلَ النَّاسُ بَعْضُهُمْ بَعْضًا يَعْنِي حَتَّى تَغْرَقَ حِجَارَةُ الزَّيْتِ مِنْ الدِّمَاءِ كَيْفَ تَصْنَعُ قَالَ اللَّهُ وَرَسُولُهُ أَعْلَمُ قَالَ اقْعُدْ فِي بَيْتِكَ وَأَغْلِقْ عَلَيْكَ بَابَكَ قَالَ فَإِنْ لَمْ أُتْرَكْ قَالَ فَأْتِ مَنْ أَنْتَ مِنْهُمْ فَكُنْ فِيهِمْ قَالَ فَآخُذُ سِلَاحِي قَالَ إِذَنْ تُشَارِكَهُمْ فِيمَا هُمْ فِيهِ وَلَكِنْ إِنْ خَشِيتَ أَنْ يَرُوعَكَ شُعَاعُ السَّيْفِ فَأَلْقِ طَرَفَ رِدَائِكَ عَلَى وَجْهِكَ حَتَّى يَبُوءَ بِإِثْمِهِ وَإِثْمِكَ [صححه ابن حبان (۵۹۶۰، ۶۶۸۵)، والحاكم (۴/۴۳۳). قال الألباني: صحيح (أبو داود: ۴۲۶۱، ۴۴۰۹، ابن ماجة: ۳۹۵۸]. [راجع: ۲۱۶۳۱].

(۲۱۶۵۱) حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام ایک گدھے پر سوار ہوئے اور مجھے اپنا ردیف بنالیا، اور فرمایا ابوذر! یہ بتاؤ کہ جب لوگ شدید قحط میں مبتلا ہو جائیں گے اور تم اپنے بستر سے اٹھ کر مسجد تک نہیں جا سکو گے تو اس وقت تم کیا کرو گے؟ انہوں نے عرض کیا کہ اللہ اور اس کے رسول ہی زیادہ جانتے ہیں، نبی علیہ السلام نے فرمایا اس وقت بھی اپنے آپ کو سوال کرنے سے بچانا، پھر فرمایا ابوذر! یہ بتاؤ کہ جب لوگ شدت کے ساتھ بکثرت مرنے لگیں گے اور آدمی کا گھر قبر ہی ہو گی تو تم

کیا کرو گے؟ عرض کیا کہ اللہ اور اس کے رسول ہی زیادہ جانتے ہیں، نبی علیہ السلام نے فرمایا اس وقت بھی صبر کرنا، پھر فرمایا ابوذر! یہ بتاؤ کہ جب لوگ ایک دوسرے کو قتل کرنے لگیں گے اور ''حجارۃ الزیت'' خون میں ڈوب جائے گا تو تم کیا کرو گے؟ عرض کیا کہ اللہ اور اس کے رسول ہی بہتر جانتے ہیں، فرمایا اپنے گھر میں بیٹھ جانا اور اس کا دروازہ اندر سے بند کر لینا۔

انہوں نے پوچھا کہ اگر مجھے گھر میں رہنے ہی نہ دیا جائے تو کیا کروں؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا پھر تم ان لوگوں کے پاس چلے جانا جن میں سے تم ہو اور ان میں شامل ہو جانا، انہوں نے عرض کیا میں تو اپنا اسلحہ پکڑ لوں گا، نبی علیہ السلام نے فرمایا تو تم بھی ان کے شریک سمجھے جاؤ گے، اس لئے اگر تمہیں یہ اندیشہ ہو کہ تلوار کی دھار سے تمہیں خطرہ ہے تو تم اپنی چادر اپنے چہرے پر ڈال لینا تا کہ وہ اپنا اور تمہارا گناہ لے کر لوٹ جائے۔

(٢١٦٥٢) حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ عَبْدِ الصَّمَدِ حَدَّثَنَا أَبُو عِمْرَانَ الْجَوْنِيُّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الصَّامِتِ عَنْ أَبِي ذَرٍّ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَهُ يَا أَبَا ذَرٍّ إِذَا طَبَخْتَ فَأَكْثِرْ الْمَرَقَةَ وَتَعَاهَدْ جِيرَانَكَ أَوْ اقْسِمْ بَيْنَ جِيرَانِكَ [صحیحہ مسلم (٢٦٢٥)، وابن حبان (٥١٣، ٥١٤)]. [انظر: ٢١٧٠٩].

(٢١٦٥٢) حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ایک مرتبہ ان سے فرمایا اے ابوذر! جب کھانا پکایا کرو تو شوربہ بڑھا لیا کرو اور اپنے پڑوسیوں کا خیال رکھا کرو۔

(٢١٦٥٣) حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ عَبْدِ الصَّمَدِ حَدَّثَنَا أَبُو عِمْرَانَ الْجَوْنِيُّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الصَّامِتِ عَنْ أَبِي ذَرٍّ قَالَ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ مَا آنِيَةُ الْحَوْضِ قَالَ وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ لَآنِيَتُهُ أَكْثَرُ مِنْ عَدَدِ نُجُومِ السَّمَاءِ وَكَوَاكِبِهَا فِي اللَّيْلَةِ الْمُظْلِمَةِ الْمُصْحِيَةِ آنِيَةُ الْجَنَّةِ مَنْ شَرِبَ مِنْهَا لَمْ يَظْمَأْ آخِرَ مَا عَلَيْهِ يَشْخَبُ فِيهِ مِيزَابَانِ مِنْ الْجَنَّةِ مَنْ شَرِبَ مِنْهُ لَمْ يَظْمَأْ عَرْضُهُ مِثْلُ طُولِهِ مَا بَيْنَ عَمَّانَ إِلَى أَيْلَةَ مَاؤُهُ أَشَدُّ بَيَاضًا مِنْ اللَّبَنِ وَأَحْلَى مِنْ الْعَسَلِ [صحیحہ مسلم (٢٣٠٠)۔ قال الترمذی: حسن صحیح غریب].

(٢١٦٥٣) حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ میں نے بارگاہِ رسالت میں عرض کیا کہ حوض کوثر پر کتنے برتن ہوں گے؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا اس ذات کی قسم جس کے دست قدرت میں میری جان ہے، تاریک رات میں آسمان کے نجوم و کواکب کی تعداد سے بھی زیادہ اس کے برتن ہوں گے، وہ جنت کے برتن ہوں گے، جو شخص اس حوض کا پانی ایک مرتبہ پی لے گا وہ کبھی پیاسا نہ ہوگا، اس پر جنت کے دو پرنالے بہہ رہے ہوں گے، جو اس کا پانی پی لے گا، اسے دوبارہ کبھی پیاس نہ لگے گی، اس کی چوڑائی بھی لمبائی کے برابر ہوگی، اور اس کی مسافت اتنی ہوگی جتنی عمان سے ایلہ تک ہے، اس کا پانی دودھ سے زیادہ سفید اور شہد سے زیادہ شیریں ہوگا۔

(٢١٦٥٤) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ فُضَيْلٍ حَدَّثَنِي فُلَيْتٌ الْعَامِرِيُّ عَنْ جَسْرَةَ الْعَامِرِيَّةِ عَنْ أَبِي ذَرٍّ قَالَ صَلَّى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَيْلَةً فَقَرَأَ بِآيَةٍ حَتَّى أَصْبَحَ يَرْكَعُ بِهَا وَيَسْجُدُ بِهَا إِنْ تُعَذِّبْهُمْ فَإِنَّهُمْ عِبَادُكَ وَإِنْ تَغْفِرْ

لَهُمْ فَإِنَّكَ أَنْتَ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ فَلَمَّا أَصْبَحَ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ مَا زِلْتَ تَقْرَأُ هَذِهِ الْآيَةَ حَتَّى أَصْبَحْتَ تَرْكَعُ بِهَا وَتَسْجُدُ بِهَا قَالَ إِنِّي سَأَلْتُ رَبِّي عَزَّ وَجَلَّ الشَّفَاعَةَ لِأُمَّتِي فَأَعْطَانِيهَا وَهِيَ نَائِلَةٌ إِنْ شَاءَ اللَّهُ لِمَنْ لَا يُشْرِكُ بِاللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ شَيْئًا [انظر: ۲۱۷۱۶، ۲۱۸۲۷، ۲۱۸۲۸، ۲۱۸۷۱].

(۲۱۶۵۴) حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ رات کے وقت نبی علیہ السلام نے نماز شروع کی اور ساری رات صبح تک ایک ہی آیت رکوع وسجود میں پڑھتے رہے کہ "اے اللہ! اگر تو انہیں عذاب میں مبتلا کر دے تو یہ تیرے بندے ہیں، اور اگر تو انہیں معاف کر دے تو تو بڑا غالب حکمت والا ہے" جب صبح ہوئی تو میں نے عرض کیا یا رسول اللہ! آپ صبح تک ساری رات رکوع وسجود میں مسلسل ایک ہی آیت پڑھتے رہے؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا کہ میں نے اپنے رب سے اپنی امت کے لئے سفارش کا حق مانگا تھا جو اس نے مجھے عطاء کر دیا ہے اور انشاء اللہ یہ ہر اس شخص کو نصیب ہوگی جو اللہ کے ساتھ کسی کو شریک نہیں ٹھہراتا۔

(۲۱۶۵۵) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ فُضَيْلٍ حَدَّثَنَا سَالِمٌ يَعْنِي ابْنَ أَبِي حَفْصَةَ عَنْ سَالِمِ بْنِ أَبِي الْجَعْدِ عَنْ أَبِي ذَرٍّ قَالَ قَالَ لِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا أَبَا ذَرٍّ أَيُّ جَبَلٍ هَذَا قُلْتُ أُحُدٌ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ مَا يَسُرُّنِي أَنَّهُ لِي ذَهَبًا قِطَعًا أُنْفِقُهُ فِي سَبِيلِ اللَّهِ أَدَعُ مِنْهُ قِيرَاطًا قَالَ قُلْتُ قِنْطَارًا يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ قِيرَاطًا قَالَهَا ثَلَاثَ مَرَّاتٍ ثُمَّ قَالَ يَا أَبَا ذَرٍّ إِنَّمَا أَقُولُ الَّذِي هُوَ أَقَلُّ وَلَا أَقُولُ الَّذِي هُوَ أَكْثَرُ.

(۲۱۶۵۵) حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام نے جبل احد کی طرف اشارہ کر کے مجھ سے پوچھا ابوذر! یہ کون سا پہاڑ ہے؟ میں نے عرض کیا یا رسول اللہ! یہ احد پہاڑ ہے نبی علیہ السلام نے فرمایا اس ذات کی قسم جس کے دست قدرت میں میری جان ہے، مجھے یہ بات پسند نہیں ہے کہ یہ میرے لیے سونے کا بن جائے جس میں سے میں اللہ کی راہ میں خرچ کرتا رہوں اور ایک قیراط بھی چھوڑ دوں، میں نے عرض کیا یا رسول اللہ! قنطار؟ نبی علیہ السلام نے تین مرتبہ فرمایا ایک قیراط، پھر فرمایا ابوذر! میں تو کم از کم کی بات کر رہا ہوں، زیادہ کی بات ہی نہیں کر رہا۔

(۲۱۶۵۶) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ أَبِي الْأَحْوَصِ عَنْ أَبِي ذَرٍّ يَبْلُغُ بِهِ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا قَامَ أَحَدُكُمْ إِلَى الصَّلَاةِ فَإِنَّ الرَّحْمَةَ تُوَاجِهُهُ فَلَا يَمْسَحْ الْحَصَى [صححه ابن خزيمة (۹۱۳، ۹۱۴)، وابن حبان (۲۲۷۳، ۲۲۷۴). قال الألباني: ضعيف (أبو داود: ۹۴۵، ابن ماجة: ۱۰۲۷، الترمذي: ۳۷۹، النسائي: ۳/۶). قال الترمذي: إسناده محتمل للتحسين]. [انظر: ۲۱۶۵۸، ۲۱۷۷۹، ۲۱۸۸۶].

(۲۱۶۵۶) حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ سے مرفوعاً مروی ہے کہ جب تم میں سے کوئی شخص نماز کے لئے کھڑا ہوتا ہے تو رحمت الٰہیہ اس کی طرف متوجہ ہوتی ہے، لہٰذا اسے کنکریوں سے نہیں کھیلنا چاہئے۔

(۲۱۶۵۷) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي مُرَاوِحٍ عَنْ أَبِي ذَرٍّ قَالَ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَيُّ الْعَمَلِ أَفْضَلُ قَالَ إِيمَانٌ بِاللَّهِ تَعَالَى وَجِهَادٌ فِي سَبِيلِهِ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ فَأَيُّ الرِّقَابِ أَفْضَلُ قَالَ أَنْفَسُهَا

عِنْدَ أَهْلِهَا وَأَغْلَاهَا ثَمَنًا قَالَ فَإِنْ لَمْ أَجِدْ قَالَ تُعِينُ صَانِعًا أَوْ تَصْنَعُ لِأَخْرَقَ وَقَالَ فَإِنْ لَمْ أَسْتَطِعْ قَالَ كُفَّ أَذَاكَ عَنِ النَّاسِ فَإِنَّهَا صَدَقَةٌ تَصَدَّقُ بِهَا عَنْ نَفْسِكَ [صححه البخاري (٢٥١٨)، ومسلم (٨٤)، وابن حبان (١٥٢، ٤٣١٠، ٤٥٩٦)]. [انظر: ٢١٧٨٠، ٢١٨٣٢].

(۲۱۶۵۷) حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ میں نے بارگاہِ رسالت میں عرض کیا یا رسول اللہ! سب سے افضل عمل کون سا ہے؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا اللہ تعالیٰ پر ایمان لانا اور اس کی راہ میں جہاد کرنا، میں نے عرض کیا یا رسول اللہ! کون سا غلام آزاد کرنا سب سے افضل ہے؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا جو اس کے مالک کے نزدیک سب سے نفیس اور گراں قیمت ہو، عرض کیا کہ اگر مجھے ایسا غلام نہ ملے تو؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا کسی ضرورت مند کی مدد کر دو یا کسی محتاج کے لئے محنت مزدوری کر لو، عرض کیا کہ اگر میں یہ بھی نہ کر سکوں تو؟ فرمایا لوگوں کو اپنی تکلیف سے محفوظ رکھو کیونکہ یہ بھی ایک صدقہ ہے جو تم اپنی طرف سے دیتے ہو۔

(۲۱۶۵۸) حَدَّثَنَا هَارُونُ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي يُونُسُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا الْأَحْوَصِ مَوْلَى بَنِي لَيْثٍ يُحَدِّثُنَا فِي مَجْلِسِ ابْنِ الْمُسَيَّبِ وَابْنُ الْمُسَيَّبِ جَالِسٌ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا ذَرٍّ يَقُولُ إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا قَامَ أَحَدُكُمْ إِلَى الصَّلَاةِ فَإِنَّ الرَّحْمَةَ تُوَاجِهُهُ فَلَا يُحَرِّكُ الْحَصَى أَوْ لَا يَمَسَّ الْحَصَى [راجع: ٢١٦٥٦].

(۲۱۶۵۸) حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا جب تم میں سے کوئی شخص نماز کے لئے کھڑا ہوتا ہے تو رحمت الٰہیہ اس کی طرف متوجہ ہوتی ہے، لہٰذا اسے کنکریوں سے نہیں کھیلنا چاہئے۔

(۲۱۶۵۹) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ إِبْرَاهِيمَ التَّيْمِيِّ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي ذَرٍّ قَالَ سَأَلْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَيُّ مَسْجِدٍ وُضِعَ فِي الْأَرْضِ أَوَّلُ قَالَ الْمَسْجِدُ الْحَرَامُ قُلْتُ ثُمَّ أَيٌّ قَالَ ثُمَّ الْمَسْجِدُ الْأَقْصَى قُلْتُ كَمْ بَيْنَهُمَا قَالَ أَرْبَعُونَ سَنَةً قُلْتُ ثُمَّ أَيٌّ قَالَ ثُمَّ حَيْثُمَا أَدْرَكَتْ الصَّلَاةُ فَصَلِّ فَكُلُّهَا مَسْجِدٌ [صححه البخاري (٣٣٦٦) ومسلم (٥٢٠) وابن خزيمة (٧٨٧، ١٢٩٠) وابن حبان (١٥٩٨، ٦٢٢٨)]. [انظر: ٢١٧١١، ٢١٧١٨، ٢١٧١٩، ٢١٧٥٢، ٢١٨٠٠].

(۲۱۶۵۹) حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ میں نے نبی علیہ السلام سے پوچھا کہ زمین میں سب سے پہلی مسجد کون سی بنائی گئی؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا مسجد حرام، میں نے پوچھا پھر کون سی؟ فرمایا مسجد اقصیٰ، میں نے پوچھا کہ ان دونوں کے درمیان کتنا وقفہ تھا؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا چالیس سال، میں نے پوچھا پھر کون سی مسجد؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا پھر تمہیں جہاں بھی نماز مل جائے، وہیں پڑھ لو کیونکہ روئے زمین مسجد ہے۔

(۲۱۶۶۰) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ سَمِعْنَاهُ مِنَ اثْنَيْنِ وَثَلَاثَةٍ حَدَّثَنَا حَكِيمُ بْنُ جُبَيْرٍ عَنْ مُوسَى بْنِ طَلْحَةَ عَنِ ابْنِ الْحَوْتَكِيَّةِ قَالَ عُمَرُ مَنْ حَاضِرُنَا يَوْمَ الْقَاحَةِ فَقَالَ أَبُو ذَرٍّ أَنَا أَمَرَهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِصِيَامِ

الْبِيضِ الْغُرِّ ثَلَاثَ عَشْرَةَ وَأَرْبَعَ عَشْرَةَ وَخَمْسَ عَشْرَةَ [انظر: ٢١٦٦١].

(۲۱۶۶۰) ایک مرتبہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے پوچھا کہ "یوم القاحہ" کے موقع پر تم میں سے کون موجود تھا؟ حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ نے فرمایا میں موجود تھا، اور نبی علیہ السلام نے اس آدمی کو ایام بیض یعنی تیرہ، چودہ اور پندرہ تاریخ کا روزہ رکھنے کا حکم دیا تھا۔

(٢١٦٦١) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ حَدَّثَنَا اثْنَانِ عَنْ مُوسَى بْنِ طَلْحَةَ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ وَحَكِيمِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنْ ابْنِ الْحَوْتَكِيَّةِ عَنْ أَبِي ذَرٍّ أَنَّهُ قَالَ إِنَّ رَجُلًا قَالَ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَمَرَهُ بِصِيَامِ ثَلَاثَ عَشْرَةَ وَأَرْبَعَ عَشْرَةَ وَخَمْسَ عَشْرَةَ [صححه ابن خزيمة (٢١٢٧). قال الألباني حسن (النسائي: ٤/٢٢٣، ٧/١٩٦). قال شعيب: حسن و هذا إسناد ضعيف]. [راجع: ٢١٦٦٠].

(۲۱۶۶۱) حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک آدمی نے نبی علیہ السلام سے روزوں کے متعلق پوچھا تو نبی علیہ السلام نے اسے تیرہ، چودہ اور پندرہ تاریخ کا روزہ رکھنے کا حکم دیا۔

(٢١٦٦٢) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ سَمِعَ مُحَمَّدَ بْنَ السَّائِبِ بْنِ بَرَكَةَ عَنْ عَمْرِو بْنِ مَيْمُونٍ عَنْ أَبِي ذَرٍّ قَالَ كُنْتُ أَمْشِي خَلْفَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ أَلَا أَدُلُّكَ عَلَى كَنْزٍ مِنْ كُنُوزِ الْجَنَّةِ قُلْتُ بَلَى قَالَ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ [صححه ابن حبان (٨٣٠). قال شعيب: اسناده صحيح].

(۲۱۶۶۲) حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ میں نبی علیہ السلام کے پیچھے چل رہا تھا کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا کیا میں تمہیں جنت کے ایک خزانے کے متعلق نہ بتاؤں؟ میں نے عرض کیا کیوں نہیں، فرمایا لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ (جنت کا ایک خزانہ ہے)

(٢١٦٦٣) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ إِدْرِيسَ قَالَ سَمِعْتُ الْأَجْلَحَ عَنْ ابْنِ بُرَيْدَةَ عَنْ أَبِي الْأَسْوَدِ الدِّيلِيِّ عَنْ أَبِي ذَرٍّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ مِنْ أَحْسَنِ مَا غَيَّرْتُمْ بِهِ الشَّيْبَ الْحِنَّاءَ وَالْكَتَمَ [راجع: ٢١٦٣٢].

(۲۱۶۶۳) حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا بالوں کی اس سفیدی کو بدلنے والی سب سے بہترین چیز مہندی اور وسمہ ہے۔

(٢١٦٦٤) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنْ سَعِيدٍ الْجُرَيْرِيِّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ بُرَيْدَةَ الْأَسْلَمِيِّ عَنْ أَبِي الْأَسْوَدِ عَنْ أَبِي ذَرٍّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ مِنْ أَحْسَنِ مَا غُيِّرَ بِهِ الشَّيْبُ الْحِنَّاءَ وَالْكَتَمَ [راجع: ٢١٦٣٢].

(۲۱۶۶۴) حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا بالوں کی اس سفیدی کو بدلنے والی سب سے بہترین چیز مہندی اور وسمہ ہے۔

(٢١٦٦٥) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ عَنِ الْجُرَيْرِيِّ عَنْ أَبِي السَّلِيلِ عَنْ نُعَيْمِ بْنِ قَعْنَبٍ الرِّيَاحِيِّ قَالَ أَتَيْتُ أَبَا ذَرٍّ فَلَمْ أَجِدْهُ وَرَأَيْتُ الْمَرْأَةَ فَسَأَلْتُهَا فَقَالَتْ هُوَ ذَاكَ فِي ضَيْعَةٍ لَهُ فَجَاءَ يَقُودُ أَوْ يَسُوقُ بَعِيرَيْنِ قَاطِرًا أَحَدَهُمَا فِي عَجُزِ

صَاحِبِهِ فِي عُنُقِ كُلِّ وَاحِدٍ مِنْهُمَا قِرْبَةٌ فَوَضَعَ الْقِرْبَتَيْنِ قُلْتُ يَا أَبَا ذَرٍّ مَا كَانَ مِنَ النَّاسِ أَحَدٌ أَحَبَّ إِلَيَّ أَنْ أَلْقَاهُ مِنْكَ وَلَا أَبْغَضَ أَنْ أَلْقَاهُ مِنْكَ قَالَ لِلَّهِ أَبُوكَ وَمَا يَجْمَعُ هَذَا قَالَ قُلْتُ إِنِّي كُنْتُ وَأَدْتُ فِي الْجَاهِلِيَّةِ وَكُنْتُ أَرْجُو فِي لِقَائِكَ أَنْ تُخْبِرَنِي أَنَّ لِي تَوْبَةً وَمَخْرَجًا وَكُنْتُ أَخْشَى فِي لِقَائِكَ أَنْ تُخْبِرَنِي أَنَّهُ لَا تَوْبَةَ لِي فَقَالَ أَفِي الْجَاهِلِيَّةِ قُلْتُ نَعَمْ فَقَالَ عَفَا اللَّهُ عَمَّا سَلَفَ ثُمَّ عَاجَ بِرَأْسِهِ إِلَى الْمَرْأَةِ فَأَمَرَ لِي بِطَعَامٍ فَالْتَوَتْ عَلَيْهِ ثُمَّ أَمَرَهَا فَالْتَوَتْ عَلَيْهِ حَتَّى ارْتَفَعَتْ أَصْوَاتُهُمَا قَالَ إِيهِ دَعِينَا عَنْكِ فَإِنَّكُنَّ لَنْ تَعْدُونَ مَا قَالَ لَنَا فِيكُنَّ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قُلْتُ وَمَا قَالَ لَكُمْ فِيهِنَّ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْمَرْأَةُ ضِلَعٌ فَإِنْ تَذْهَبْ تُقَوِّمُهَا تَكْسِرْهَا وَإِنْ تَدَعْهَا فَفِيهَا أَوَدٌ وَبُلْغَةٌ فَوَلَّتْ فَجَاءَتْ بِثَرِيدَةٍ كَأَنَّهَا قَطَاةٌ فَقَالَ كُلْ وَلَا أَهُولَنَّكَ إِنِّي صَائِمٌ ثُمَّ قَامَ يُصَلِّي فَجَعَلَ يُهَذِّبُ الرُّكُوعَ وَيُخَفِّفُهُ وَرَأَيْتُهُ يَتَحَرَّى أَنْ أَشْبَعَ أَوْ أُقَارِبَ ثُمَّ جَاءَ فَوَضَعَ يَدَهُ مَعِي فَقُلْتُ إِنَّا لِلَّهِ وَإِنَّا إِلَيْهِ رَاجِعُونَ فَقَالَ مَا لَكَ فَقُلْتُ مَنْ كُنْتُ أَخْشَى مِنَ النَّاسِ أَنْ يُكْذِبَنِي فَمَا كُنْتُ أَخْشَى أَنْ تَكْذِبَنِي قَالَ لِلَّهِ أَبُوكَ إِنْ كَذَبْتُكَ كِذْبَةً مُنْذُ لَقِيتَنِي فَقَالَ أَلَمْ تُخْبِرْنِي أَنَّكَ صَائِمٌ ثُمَّ أَرَاكَ تَأْكُلُ قَالَ بَلَى إِنِّي صُمْتُ ثَلَاثَةَ أَيَّامٍ مِنْ هَذَا الشَّهْرِ فَوَجَبَ لِي أَجْرُهُ وَحَلَّ لِي الطَّعَامُ مَعَكَ [انظر: ۲۱۷۸۶].

(۲۱٦٦٥) نعیم بن قعنب ریاحی رحمہ اللہ کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ میں حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ کی خدمت میں حاضر ہوا تو وہ نہیں ملے، میں نے ان کی اہلیہ سے پوچھا تو انہوں نے بتایا کہ وہ اپنی زمین میں گئے ہوئے ہیں، تھوڑی ہی دیر میں وہ دو اونٹوں کو ہانکتے ہوئے آ گئے، ان میں سے ایک اونٹ کا لعاب اپنے ساتھی کی سرین پر گر رہا تھا اور ان میں سے ہر ایک کی گردن میں ایک ایک مشکیزہ تھا، انہوں نے وہ دونوں مشکیزے اتارے تو میں نے عرض کیا اے ابوذر! مجھے آپ کی نسبت کسی دوسرے سے ملنے کی محبت تھی اور نہ ہی کسی سے اتنی نفرت تھی جتنی آپ سے ملنے کی تھی، انہوں نے فرمایا بھئی! یہ دونوں چیزیں کیسے جمع ہو سکتی ہیں؟

میں نے عرض کیا کہ میں نے زمانۂ جاہلیت میں ایک بچی کو زندہ درگور کیا تھا، مجھے آپ سے ملاقات کرنے میں یہ امید تھی کہ آپ مجھے توبہ اور بچاؤ کا کوئی راستہ بتائیں گے (اس لئے آپ سے ملنے کی خواہش تھی) لیکن آپ سے ملنے میں یہ خطرہ بھی تھا کہ کہیں آپ یہ نہ کہہ دیں کہ میرے لیے توبہ کا کوئی راستہ نہیں ہے، حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ نے پوچھا کیا یہ کام تم سے زمانۂ جاہلیت میں ہوا تھا؟ میں نے عرض کیا جی ہاں! انہوں نے فرمایا اللہ نے گذشتہ سارے گناہ معاف کر دیئے ہیں۔

پھر انہوں نے اپنے سر کے اشارے سے اپنی بیوی کو میرے لیے کھانا لانے کا حکم دیا لیکن اس نے توجہ نہ دی، انہوں نے دوبارہ اس سے کہا لیکن اس نے اس مرتبہ بھی توجہ نہ دی، یہاں تک کہ ان دونوں کی آوازیں بلند ہو گئیں، تو حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ نے فرمایا ہم سے پیچھے ہی رہو، تم لوگ اس حد سے آگے نہیں بڑھ سکتیں جو نبی علیہ السلام نے تمہارے متعلق ہم سے بیان فرما دی تھیں، میں نے ان سے پوچھا کہ نبی علیہ السلام نے آپ سے ان کے متعلق کیا فرمایا تھا؟ انہوں نے یہ فرمان ذکر کیا کہ عورت ٹیڑھی

پسلی کی طرح ہے، اگر تم اسے سیدھا کرنا چاہو گے تو اسے توڑ دو گے اور اگر اسے یونہی چھوڑ دو گے تو اس ٹیڑھے پن اور بیوقوفی کے ساتھ ہی گذارہ کرنا پڑے گا۔

یہ سن کر وہ واپس چلی گئی اور تھوڑی دیر میں ''قطاۃ'' کی طرح بنا ہوا ثرید لے آئی، حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ نے مجھ سے فرمایا کھاؤ اور میری فکر نہ کرنا کیونکہ میں روزے سے ہوں، پھر وہ کھڑے ہو کر نماز پڑھنے لگے، وہ اچھے لیکن ہلکے رکوع کرنے لگے، میں نے دیکھا کہ وہ مجھے خوب سیراب دیکھنا چاہتے ہیں، لیکن تھوڑی ہی دیر بعد وہ آئے اور میرے ساتھ کھانے میں اپنا ہاتھ بھی شامل کر لیا، میں نے یہ دیکھ کر ''انا للہ'' پڑھا، انہوں نے پوچھا کیا ہوا؟ میں نے کہا کہ عام آدمی کے متعلق تو مجھے یہ اندیشہ ہو سکتا تھا کہ وہ مجھ سے غلط بیانی کر سکتا ہے لیکن آپ کے متعلق یہ اندیشہ نہیں تھا، انہوں نے فرمایا بخدا! جب سے تمہاری مجھ سے ملاقات ہوئی ہے، میں نے تم سے کوئی جھوٹ نہیں بولا، میں نے کہا کہ کیا آپ ہی نے مجھے نہیں بتایا تھا کہ آپ روزے سے ہیں، پھر میں دیکھ رہا ہوں کہ آپ کھا بھی رہے ہیں؟ انہوں نے فرمایا ہاں! میں نے اس مہینے میں تین روزے رکھ لیے تھے جن کا اجر میرے لیے ثابت ہو چکا اور اب تمہارے ساتھ کھانا میرے لیے حلال ہے۔

(۲۱۶۶۶) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ حَدَّثَنَا الْجُرَيْرِيُّ عَنْ أَبِي الْعَلَاءِ بْنِ الشِّخِّيرِ عَنِ ابْنِ الْأَحْمَسِي قَالَ لَقِيتُ أَبَا ذَرٍّ فَقُلْتُ لَهُ بَلَغَنِي عَنْكَ أَنَّكَ تُحَدِّثُ حَدِيثًا عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ أَمَا إِنَّهُ لَا تَخَالُنِي أَكْذِبُ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَعْدَ مَا سَمِعْتُهُ مِنْهُ فَمَا الَّذِي بَلَغَكَ عَنِّي قُلْتُ بَلَغَنِي أَنَّكَ تَقُولُ ثَلَاثَةٌ يُحِبُّهُمُ اللَّهُ وَثَلَاثَةٌ يَشْنَؤُهُمُ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ قَالَ قُلْتُ وَسَمِعْتَهُ قُلْتُ فَمَنْ هَؤُلَاءِ الَّذِينَ يُحِبُّ اللَّهُ قَالَ الرَّجُلُ يَلْقَى الْعَدُوَّ فِي الْفِئَةِ فَيَنْصِبُ لَهُمْ نَحْرَهُ حَتَّى يُقْتَلَ أَوْ يُفْتَحَ لِأَصْحَابِهِ وَالْقَوْمُ يُسَافِرُونَ فَيَطُولُ سُرَاهُمْ حَتَّى يُحِبُّوا أَنْ يَمَسُّوا الْأَرْضَ فَيَنْزِلُونَ فَيَتَنَحَّى أَحَدُهُمْ فَيُصَلِّي حَتَّى يُوقِظَهُمْ لِرَحِيلِهِمْ وَالرَّجُلُ يَكُونُ لَهُ الْجَارُ يُؤْذِيهِ جِوَارُهُ فَيَصْبِرُ عَلَى أَذَاهُ حَتَّى يُفَرِّقَ بَيْنَهُمَا مَوْتٌ أَوْ ظَعْنٌ قُلْتُ وَمَنْ هَؤُلَاءِ الَّذِينَ يَشْنَؤُهُمُ اللَّهُ قَالَ التَّاجِرُ الْحَلَّافُ أَوْ قَالَ الْبَائِعُ الْحَلَّافُ وَالْبَخِيلُ الْمَنَّانُ وَالْفَقِيرُ الْمُخْتَالُ

(۲۱۶۶۶) ابن احمس رحمہ اللہ کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ میں حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ سے ملا اور عرض کیا کہ مجھے آپ کے حوالے سے معلوم ہوا ہے کہ آپ نبی علیہ السلام کی کوئی حدیث بیان کرتے ہیں؟ انہوں نے فرمایا تمہارے ذہن میں یہ خیال پیدا نہ ہو کہ میں نبی علیہ السلام کی طرف جھوٹی نسبت کروں گا، جبکہ میں نے وہ بات سنی بھی ہو، وہ کون سی حدیث ہے جو تمہیں میرے حوالے سے معلوم ہوئی ہے؟ میں نے کہا کہ مجھے معلوم ہوا ہے، آپ کہتے ہیں کہ تین قسم کے آدمی اللہ کو محبوب ہیں اور تین قسم کے آدمیوں سے اللہ کو نفرت ہے؟ انہوں نے فرمایا ہاں! یہ بات میں نے کہی ہے اور نبی علیہ السلام سے سنی بھی ہے، میں نے عرض کیا کہ وہ کون لوگ ہیں جن سے اللہ محبت کرتا ہے؟ انہوں نے فرمایا ایک تو وہ آدمی جو ایک جماعت کے ساتھ دشمن سے ملے اور ان کے سامنے سینہ سپر ہو جائے یہاں تک کہ شہید ہو جائے یا اس کے ساتھیوں کو فتح مل جائے، دوسرے وہ لوگ جو سفر پر روانہ ہوں، ان کا سفر طویل ہو جائے

اوران کی خواہش ہو کہ شام کے وقت کسی علاقے میں پڑاؤ کریں، چنانچہ وہ پڑاؤ کریں تو ان میں سے ایک آدمی ایک طرف کو ہو کر نماز پڑھنے لگے، یہاں تک کہ کوچ کا وقت آنے پر انہیں جگا دے، اور تیسرا وہ آدمی جس کا کوئی ایسا ہمسایہ ہو جس کے پڑوس سے اسے تکلیف ہوتی ہو لیکن وہ اس کی ایذاء رسانی پر صبر کرے تا آنکہ موت آ کر انہیں جدا کر دے، میں نے پوچھا کہ وہ کون لوگ ہیں جن سے اللہ نفرت کرتا ہے؟ فرمایا وہ تاجر جو قسمیں کھاتا ہے، وہ بخیل جو احسان جتاتا ہے اور وہ فقیر جو تکبر کرتا ہے۔

(۲۱۶۶۷) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ عَنْ يُونُسَ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ صَعْصَعَةَ بْنِ مُعَاوِيَةَ قَالَ أَتَيْتُ أَبَا ذَرٍّ قُلْتُ مَا بَالُكَ قَالَ لِي عَمَلِي قُلْتُ حَدِّثْنِي قَالَ نَعَمْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا مِنْ مُسْلِمَيْنِ يَمُوتُ لَهُمَا ثَلَاثَةٌ مِنْ أَوْلَادِهِمَا لَمْ يَبْلُغُوا الْحِنْثَ إِلَّا غَفَرَ اللَّهُ لَهُمَا [انظر: ۲۱۶۸۶، ۲۱۷٤۳، ۲۱۷۸٤].

(۲۱۶۶۷) صعصعہ بن معاویہ کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ میں حضرت ابوذر غفاری رضی اللہ عنہ کے پاس آیا اور ان سے پوچھا کہ آپ کے پاس کون سا مال ہے؟ انہوں نے فرمایا میرا مال میرے اعمال ہیں، میں نے ان سے کوئی حدیث بیان کرنے کی فرمائش کی تو انہوں نے فرمایا کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جن دو مسلمان میاں بیوی کے تین نابالغ بچے فوت ہو جائیں تو اللہ تعالیٰ ان میاں بیوی کی بخشش فرما دے گا۔

(۲۱۶۶۸) قُلْتُ حَدِّثْنِي قَالَ نَعَمْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا مِنْ مُسْلِمٍ يُنْفِقُ مِنْ كُلِّ مَالٍ لَهُ زَوْجَيْنِ فِي سَبِيلِ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ إِلَّا اسْتَقْبَلَتْهُ حَجَبَةُ الْجَنَّةِ كُلُّهُمْ يَدْعُوهُ إِلَى مَا عِنْدَهُ قُلْتُ وَكَيْفَ ذَاكَ قَالَ إِنْ كَانَتْ رِجَالًا فَرَجُلَيْنِ وَإِنْ كَانَتْ إِبِلًا فَبَعِيرَيْنِ وَإِنْ كَانَتْ بَقَرًا فَبَقَرَتَيْنِ [صححه ابن حبان (٤٦٤٣، ٤٦٤٤)، والحاكم (٨٦/٢). قال الألباني: صحيح (النسائي: ٤٨/٦)]. [انظر: ۲۱۶۸۵، ۲۱۷٤۲، ۲۱۷۸۵].

(۲۱۶۶۸) میں نے عرض کیا کہ مجھے کوئی اور حدیث سنائیے، انہوں نے فرمایا اچھا، نبی علیہ السلام کا ارشاد ہے کہ جو مسلمان اپنے ہر مال میں سے دو جوڑے راہِ خدا میں خرچ کرتا ہے تو جنت کے دربان اس کے سامنے آتے ہیں اور ان میں سے ہر ایک اسے اپنی طرف بلاتا ہے، میں نے پوچھا کہ یہ مقام کیسے حاصل ہو سکتا ہے؟ انہوں نے فرمایا اگر بہت سارے غلام ہوں تو دو غلاموں کو آزاد کر دے، اونٹ ہوں تو دو اونٹ دے دے، اور اگر گائیں ہوں تو دو گائے دے دے۔

(۲۱۶۶۹) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ عَنْ يُونُسَ عَنْ حُمَيْدِ بْنِ هِلَالٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ صَامِتٍ عَنْ أَبِي ذَرٍّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا قَامَ أَحَدُكُمْ يُصَلِّي فَإِنَّهُ يَسْتُرُهُ إِذَا كَانَ بَيْنَ يَدَيْهِ مِثْلُ آخِرَةِ الرَّحْلِ فَإِذَا لَمْ يَكُنْ بَيْنَ يَدَيْهِ مِثْلُ آخِرَةِ الرَّحْلِ فَإِنَّهُ يَقْطَعُ صَلَاتَهُ الْحِمَارُ وَالْمَرْأَةُ وَالْكَلْبُ الْأَسْوَدُ قُلْتُ يَا أَبَا ذَرٍّ مَا بَالُ الْكَلْبِ الْأَسْوَدِ مِنَ الْكَلْبِ الْأَحْمَرِ مِنَ الْكَلْبِ الْأَصْفَرِ قَالَ يَا ابْنَ أَخِي سَأَلْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَمَا سَأَلْتَنِي فَقَالَ الْكَلْبُ الْأَسْوَدُ شَيْطَانٌ [راجع: ۲۱٦٤۹].

(۲۱۶۶۹) حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا اگر انسان کے سامنے کجاوے کا پچھلا حصہ بھی نہ ہو تو اس

کی نماز عورت، گدھے یا کالے کتے کے اس کے آگے سے گذرنے پر ٹوٹ جائے گی، راوی نے پوچھا کہ کالے اور سرخ کتے میں کیا فرق ہے؟ حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ نے فرمایا بھتیجے! میں نے بھی اسی طرح نبی علیہ السلام سے یہ سوال پوچھا تھا جیسے تم نے مجھ سے پوچھا ہے، تو نبی علیہ السلام نے فرمایا تھا کالا کتا شیطان ہوتا ہے۔

(۲۱۶۷۰) حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ رِبْعِيِّ بْنِ حِرَاشٍ عَمَّنْ حَدَّثَهُ عَنْ أَبِي ذَرٍّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنِّي أُوتِيتُهُمَا مِنْ كَنْزٍ مِنْ بَيْتٍ تَحْتَ الْعَرْشِ وَلَمْ يُؤْتَهُمَا نَبِيٌّ قَبْلِي يَعْنِي الْآيَتَيْنِ مِنْ آخِرِ سُورَةِ الْبَقَرَةِ [انظر بعده].

(۲۱۶۷۰) حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا سورۂ بقرہ کی آخری دو آیتیں مجھے عرش کے نیچے ایک کمرے کے خزانے سے دی گئی ہیں جو مجھ سے پہلے کسی نبی کو نہیں دی گئیں۔

(۲۱۶۷۱) حَدَّثَنَا حَسَنُ بْنُ مُوسَى حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ رِبْعِيِّ بْنِ حِرَاشٍ قَالَ مَنْصُورٌ عَنْ زَيْدِ بْنِ ظَبْيَانَ أَوْ عَنْ رَجُلٍ أَوْ عَنْ أَبِي ذَرٍّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أُعْطِيتُ خَوَاتِيمَ سُورَةِ الْبَقَرَةِ مِنْ بَيْتِ كَنْزٍ مِنْ تَحْتِ الْعَرْشِ لَمْ يُعْطَهُنَّ نَبِيٌّ قَبْلِي [راجع ما قبله].

(۲۱۶۷۱) حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا سورۂ بقرہ کی آخری دو آیتیں مجھے عرش کے نیچے ایک کمرے کے خزانے سے دی گئی ہیں جو مجھ سے پہلے کسی نبی کو نہیں دی گئیں۔

(۲۱۶۷۲) حَدَّثَنَا حُسَيْنٌ حَدَّثَنَا شَيْبَانُ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ رِبْعِيٍّ عَنْ خَرَشَةَ بْنِ الْحُرِّ عَنِ الْمَعْرُورِ بْنِ سُوَيْدٍ عَنْ أَبِي ذَرٍّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أُعْطِيتُ خَوَاتِيمَ سُورَةِ الْبَقَرَةِ مِنْ بَيْتِ كَنْزٍ مِنْ تَحْتِ الْعَرْشِ وَلَمْ يُعْطَهُنَّ نَبِيٌّ قَبْلِي [انظر: ۲۱۸۹۷].

(۲۱۶۷۲) حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا سورۂ بقرہ کی آخری دو آیتیں مجھے عرش کے نیچے ایک کمرے کے خزانے سے دی گئی ہیں جو مجھ سے پہلے کسی نبی کو نہیں دی گئیں۔

(۲۱۶۷۳) حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ سُفْيَانَ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنِ ابْنِ أَبِي لَيْلَى عَنْ أَبِي ذَرٍّ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أَلَا أَدُلُّكَ عَلَى كَنْزٍ مِنْ كُنُوزِ الْجَنَّةِ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ [راجع: ۲۱۶۲۳].

(۲۱۶۷۳) حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ میں نبی علیہ السلام کے پیچھے چل رہا تھا کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا کیا میں تمہیں جنت کے ایک خزانے کے متعلق نہ بتاؤں؟ میں نے عرض کیا کیوں نہیں، فرمایا لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ (جنت کا ایک خزانہ ہے)

(۲۱۶۷۴) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ زَيْدِ بْنِ وَهْبٍ عَنْ أَبِي ذَرٍّ قَالَ كُنْتُ أَمْشِي مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي حَرَّةِ الْمَدِينَةِ عِشَاءً وَنَحْنُ نَنْظُرُ إِلَى أُحُدٍ فَقَالَ يَا أَبَا ذَرٍّ قُلْتُ لَبَّيْكَ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ مَا أُحِبُّ أَنَّ أُحُدًا ذَاكَ عِنْدِي ذَهَبًا أُمْسِي ثَالِثَةً وَعِنْدِي مِنْهُ دِينَارٌ إِلَّا دِينَارًا أَرْصُدُهُ لِدَيْنٍ إِلَّا أَنْ أَقُولَ بِهِ فِي

عِبَادِ اللَّهِ هَكَذَا وَحَثَا عَنْ يَمِينِهِ وَبَيْنَ يَدَيْهِ وَعَنْ يَسَارِهِ قَالَ ثُمَّ مَشَيْنَا فَقَالَ يَا أَبَا ذَرٍّ إِنَّ الْأَكْثَرِينَ هُمُ الْأَقَلُّونَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ إِلَّا مَنْ قَالَ هَكَذَا وَهَكَذَا وَهَكَذَا وَحَثَا عَنْ يَمِينِهِ وَبَيْنَ يَدَيْهِ وَعَنْ يَسَارِهِ قَالَ ثُمَّ مَشَيْنَا فَقَالَ يَا أَبَا ذَرٍّ كَمَا أَنْتَ حَتَّى آتِيَكَ قَالَ فَانْطَلَقَ حَتَّى تَوَارَى عَنِّي قَالَ فَسَمِعْتُ لَغَطًا وَصَوْتًا قَالَ فَقُلْتُ لَعَلَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَرَضَ لَهُ قَالَ فَهَمَمْتُ أَنْ أَتْبَعَهُ ثُمَّ ذَكَرْتُ قَوْلَهُ لَا تَبْرَحْ حَتَّى آتِيَكَ فَانْتَظَرْتُهُ حَتَّى جَاءَ فَذَكَرْتُ لَهُ الَّذِي سَمِعْتُ فَقَالَ ذَاكَ جِبْرِيلُ عَلَيْهِ السَّلَام أَتَانِي فَقَالَ مَنْ مَاتَ مِنْ أُمَّتِكَ لَا يُشْرِكُ بِاللَّهِ شَيْئًا دَخَلَ الْجَنَّةَ قَالَ قُلْتُ وَإِنْ زَنَى وَإِنْ سَرَقَ قَالَ وَإِنْ زَنَى وَإِنْ سَرَقَ [صححه البخاری (۲۳۸۸)، ومسلم (۹۴)، وابن حبان (۱۷۰)]. [انظر: ۲۱۷۶۴، ۲۱۷۹۶].

(۲۱۶۷۴) حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا مجھے یہ پسند نہیں ہے کہ میرے لیے احد پہاڑ کو سونے کا بنا دیا جائے اور جس دن میں دنیا سے رخصت ہو کر جاؤں تو اس میں سے ایک یا آدھا دینار بھی میرے پاس بچ گیا ہو، الاّ یہ کہ میں اسے کسی قرض خواہ کے لئے رکھ لوں بلکہ میری خواہش ہوگی کہ اللہ کے بندوں میں اس طرح تقسیم کر دوں، نبی علیہ السلام نے ہاتھ بھر کر دائیں بائیں اور سامنے کی طرف اشارہ کیا، پھر ہم دوبارہ چل پڑے اور نبی علیہ السلام نے فرمایا قیامت کے دن بکثرت مال رکھنے والے ہی قلت کا شکار ہوں گے سوائے اس کے جو اس اس طرح خرچ کرے اور نبی علیہ السلام نے دوبارہ ہاتھوں سے دائیں بائیں اور سامنے کی طرف اشارہ فرمایا۔

ہم پھر چل پڑے، اور ایک جگہ پہنچ کر نبی علیہ السلام نے فرمایا ابوذر! تم اس وقت تک یہیں رکے رہو جب تک میں تمہارے پاس واپس نہ آ جاؤں، یہ کہہ کر نبی علیہ السلام ایک طرف کو چل پڑے یہاں تک کہ میری نظروں سے اوجھل ہو گئے، تھوڑی دیر بعد میں نے شور کی کچھ آوازیں سنیں، میں نے دل میں سوچا کہ کہیں نبی علیہ السلام کے ساتھ کوئی حادثہ پیش نہ آ گیا ہو، میں نے نبی علیہ السلام کے پیچھے جانے کا سوچا تو مجھے نبی علیہ السلام کی بات یاد آ گئی کہ میرے آنے تک یہاں سے نہ ہلنا، چنانچہ میں نبی علیہ السلام کا انتظار کرتا رہا یہاں تک کہ وہ واپس تشریف لے آئے، میں نے نبی علیہ السلام سے ان آوازوں کا ذکر کیا جو میں نے سنی تھیں، نبی علیہ السلام نے فرمایا وہ جبریل علیہ السلام تھے جو میرے پاس آئے تھے اور یہ کہا کہ آپ کی امت میں سے جو شخص اس حال میں مرے کہ اللہ کے ساتھ کسی کو شریک نہ ٹھہراتا ہو، وہ جنت میں داخل ہوگا، ابوذر رضی اللہ عنہ کہتے ہیں میں نے عرض کیا کہ اگرچہ وہ بدکاری یا چوری ہی کرے، نبی علیہ السلام نے فرمایا ہاں! اگرچہ وہ بدکاری یا چوری ہی کرے)

(۲۱۶۷۵) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ حَدَّثَنَا دَاوُدُ بْنُ أَبِي هِنْدٍ عَنْ أَبِي حَرْبِ بْنِ أَبِي الْأَسْوَدِ عَنْ أَبِي الْأَسْوَدِ عَنْ أَبِي ذَرٍّ قَالَ كَانَ يَسْقِي عَلَى حَوْضٍ لَهُ فَجَاءَ قَوْمٌ فَقَالَ أَيُّكُمْ يُورِدُ عَلَى أَبِي ذَرٍّ وَيَحْتَسِبُ شَعَرَاتٍ مِنْ رَأْسِهِ فَقَالَ رَجُلٌ أَنَا فَجَاءَ الرَّجُلُ فَأَوْرَدَ عَلَيْهِ الْحَوْضَ فَدَقَّهُ وَكَانَ أَبُو ذَرٍّ قَائِمًا فَجَلَسَ ثُمَّ اضْطَجَعَ فَقِيلَ لَهُ يَا أَبَا ذَرٍّ لِمَ جَلَسْتَ ثُمَّ اضْطَجَعْتَ قَالَ فَقَالَ إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَنَا إِذَا غَضِبَ أَحَدُكُمْ وَهُوَ

قَائِمٌ فَلْيَجْلِسْ فَإِنْ ذَهَبَ عَنْهُ الْغَضَبُ وَإِلَّا فَلْيَضْطَجِعْ

(۲۱۶۷۵) حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ وہ اپنے ایک حوض پر پانی پی رہے تھے کہ کچھ لوگ آئے اور ان میں سے ایک آدمی کہنے لگا کہ تم میں سے کون ابوذر کے پاس جا کر ان کے سر کے بال نوچے گا؟ ایک آدمی نے اپنے آپ کو پیش کیا اور حوض کے قریب پہنچ کر انہیں مارا، حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ کھڑے تھے، پہلے بیٹھے پھر لیٹ گئے، کسی نے ان سے پوچھا اے ابوذر! آپ پہلے بیٹھے، پھر لیٹے کیوں؟ انہوں نے جواب دیا کہ نبی علیہ السلام نے ہم سے فرمایا ہے کہ جب تم میں سے کسی کو غصہ آئے اور وہ کھڑا ہوا ہو تو اسے چاہئے کہ بیٹھ جائے، غصہ دور ہو جائے تو بہت اچھا، ورنہ لیٹ جائے۔

(۲۱۶۷۶) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ حَمَّادٍ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنْ أَبِي بِشْرٍ عَنْ طَلْقِ بْنِ حَبِيبٍ عَنْ بُشَيْرِ بْنِ كَعْبٍ الْعَدَوِيِّ عَنْ أَبِي ذَرٍّ قَالَ قَالَ لِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هَلْ لَكَ فِي كَنْزٍ مِنْ كَنْزِ الْجَنَّةِ قُلْتُ نَعَمْ قَالَ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ [انظر: ۲۱۸۳۶].

(۲۱۶۷۶) حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ میں نبی علیہ السلام کے پیچھے چل رہا تھا کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا کیا میں تمہیں جنت کے ایک خزانے کے متعلق نہ بتاؤں؟ میں نے عرض کیا کیوں نہیں، فرمایا لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ (جنت کا ایک خزانہ ہے)

(۲۱۶۷۷) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدٍ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَامٍ عَنْ مُوسَى بْنِ طَلْحَةَ عَنْ أَبِي ذَرٍّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ كَانَ مِنْكُمْ صَائِمًا مِنَ الشَّهْرِ ثَلَاثَةَ أَيَّامٍ فَلْيَصُمْ الثَّلَاثَ الْبِيضَ [قد حسنه الترمذي قال الألباني حسن صحيح (الترمذي: ۷۶۱، النسائي: ۲۲۲/۴)، قال شعيب: إسناده حسن]. [انظر: ۲۱۷۶۷، ۲۱۸۷۰].

(۲۱۶۷۷) حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا تم میں سے جو شخص مہینے میں تین دن روزے رکھنا چاہتا ہو، اسے ایام بیض کے روزے رکھنے چاہئیں۔

(۲۱۶۷۸) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدٍ وَابْنُ نُمَيْرٍ الْمَعْنَى قَالَا حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ الْمَعْرُورِ بْنِ سُوَيْدٍ عَنْ أَبِي ذَرٍّ قَالَ أَتَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ فِي ظِلِّ الْكَعْبَةِ فَقَالَ هُمْ الْأَخْسَرُونَ وَرَبِّ الْكَعْبَةِ هُمْ الْأَخْسَرُونَ وَرَبِّ الْكَعْبَةِ فَأَخَذَنِي غَمٌّ وَجَعَلْتُ أَتَنَفَّسُ قَالَ قُلْتُ هَذَا شَرٌّ حَدَثَ فِيَّ قَالَ قُلْتُ مَنْ هُمْ فِدَاكَ أَبِي وَأُمِّي قَالَ الْأَكْثَرُونَ إِلَّا مَنْ قَالَ فِي عِبَادِ اللَّهِ هَكَذَا وَهَكَذَا وَهَكَذَا وَقَلِيلٌ مَا هُمْ مَا مِنْ رَجُلٍ يَمُوتُ فَيَتْرُكُ غَنَمًا أَوْ إِبِلًا أَوْ بَقَرًا لَمْ يُؤَدِّ زَكَاتَهُ إِلَّا جَاءَتْ يَوْمَ الْقِيَامَةِ أَعْظَمَ مَا تَكُونُ وَأَسْمَنَ حَتَّى تَطَأَهُ بِأَظْلَافِهَا وَتَنْطَحَهُ بِقُرُونِهَا حَتَّى يُقْضَى بَيْنَ النَّاسِ ثُمَّ تَعُودُ أُولَاهَا عَلَى أُخْرَاهَا وَقَالَ ابْنُ نُمَيْرٍ كُلَّمَا نَفِدَتْ أُخْرَاهَا عَادَتْ عَلَيْهِ أُولَاهَا [صححه البخاري (۱۴۶۰)، ومسلم (۹۹۰)، وابن خزيمة (۲۲۵۱)، وابن حبان (۳۲۵۶)].

[انظر: ۲۱۷۲۸، ۲۱۷۳۰، ۲۱۷۴۱، ۲۱۸۲۳].

(۲۱۶۷۸) حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ میں نبی علیہ السلام کی خدمت میں حاضر ہوا تو وہ خانہ کعبہ کے سائے میں تشریف فرما تھے، نبی علیہ السلام نے دومرتبہ فرمایا رب کعبہ کی قسم! وہ لوگ خسارے میں ہیں، مجھے ایک شدید غم نے آ گھیرا اور میں اپنا سانس درست کرتے ہوئے سوچنے لگا شاید میرے متعلق کوئی نئی بات ہوگئی ہے، چنانچہ میں نے پوچھا وہ کون لوگ ہیں؟ میرے ماں باپ آپ پر قربان ہوں، نبی علیہ السلام نے فرمایا زیادہ مالدار، سوائے اس آدمی کے جو اللہ کے بندوں میں اس اس طرح تقسیم کرے، لیکن ایسے لوگ بہت تھوڑے ہیں، جو آدمی بھی مرتے وقت بکریاں، اونٹ یا گائے چھوڑ جاتا ہے جس کی اس نے زکوٰۃ ادا نہ کی ہو، وہ قیامت کے دن پہلے سے زیادہ صحت مند ہو کر آئیں گے اور اسے اپنے کھروں سے روندیں گے اور اپنے سینگوں سے ماریں گے، یہاں تک کہ لوگوں کے درمیان فیصلہ کر دیا جائے، پھر ایک کے بعد دوسرا جانور آتا جائے گا۔

(۲۱۶۷۹) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدٍ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ إِبْرَاهِيمَ التَّيْمِيِّ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي ذَرٍّ قَالَ كُنْتُ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الْمَسْجِدِ حِينَ وَجَبَتْ الشَّمْسُ فَقَالَ يَا أَبَا ذَرٍّ تَدْرِي أَيْنَ تَذْهَبُ الشَّمْسُ قُلْتُ اللَّهُ وَرَسُولُهُ أَعْلَمُ قَالَ فَإِنَّهَا تَذْهَبُ حَتَّى تَسْجُدَ بَيْنَ يَدَيْ رَبِّهَا عَزَّ وَجَلَّ فَتَسْتَأْذِنَ فِي الرُّجُوعِ فَيُؤْذَنَ لَهَا وَكَأَنَّهَا قَدْ قِيلَ لَهَا ارْجِعِي مِنْ حَيْثُ جِئْتِ فَتَرْجِعَ إِلَى مَطْلِعِهَا فَذَلِكَ مُسْتَقَرُّهَا ثُمَّ قَرَأَ وَالشَّمْسُ تَجْرِي لِمُسْتَقَرٍّ لَهَا [صححه البخاري (۳۱۹۹) ومسلم (۱۵۹) وابن حبان (۶۱۵۴)] [راجع: ۲۱۶۲۵]

(۲۱۶۷۹) حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ غروب آفتاب کے وقت میں نبی علیہ السلام کے ہمراہ مسجد میں تھا، نبی علیہ السلام نے فرمایا اے ابوذر! تم جانتے ہو کہ یہ سورج کہاں جاتا ہے؟ میں نے عرض کیا اللہ اور اس کے رسول ہی زیادہ جانتے ہیں، نبی علیہ السلام نے فرمایا یہ جا کر بارگاہِ خداوندی میں سجدہ ریز ہو جاتا ہے، پھر یہ واپس جانے کی اجازت مانگتا ہے جو اسے مل جاتی ہے جب اس سے کہا جائے کہ تو جہاں سے آیا ہے، وہیں واپس چلا جا اور وہ اپنے مطلع کی طرف لوٹ جائے تو یہی اس کا مستقر ہے، پھر نبی علیہ السلام نے یہ آیت تلاوت فرمائی "سورج اپنے مستقر کی طرف چلتا ہے۔"

(۲۱۶۸۰) حَدَّثَنَا أَبُو سَعِيدٍ حَدَّثَنَا زَائِدَةُ حَدَّثَنَا يَزِيدُ عَنْ زَيْدِ بْنِ وَهْبٍ عَنْ أَبِي ذَرٍّ قَالَ بَيْنَمَا النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَخْطُبُ إِذْ قَامَ إِلَيْهِ أَعْرَابِيٌّ فِيهِ جَفَاءٌ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَكَلَتْنَا الضَّبُعُ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ غَيْرُ ذَلِكَ أَخْوَفُ لِي عَلَيْكُمْ حِينَ تُصَبُّ عَلَيْكُمْ الدُّنْيَا صَبًّا فَيَا لَيْتَ أُمَّتِي لَا يَتَحَلَّوْنَ الذَّهَبَ [اخرجه الطيالسي (۴۴۷). إسناده ضعيف]. [انظر: ۲۱۶۹۷، ۲۱۸۸۰].

(۲۱۶۸۰) حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام خطبہ ارشاد فرما رہے تھے کہ ایک سخت طبیعت دیہاتی آدمی کھڑا ہوا اور کہنے لگا یا رسول اللہ! ہمیں تو قحط سالی کھا جائے گی، نبی علیہ السلام نے فرمایا مجھے تمہارے متعلق ایک دوسری چیز کا اندیشہ ہے، جب تم پر دنیا کو انڈیل دیا جائے گا کاش! اس وقت میری امت سونے کا زیور نہ پہنے۔

(۲۱۶۸۱) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ حَبِيبٍ عَنْ مَيْمُونِ بْنِ أَبِي شَبِيبٍ عَنْ أَبِي ذَرٍّ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ

وَسَلَّمَ قَالَ لَهُ اتَّقِ اللَّهَ حَيْثُمَا كُنْتَ وَأَتْبِعْ السَّيِّئَةَ الْحَسَنَةَ تَمْحُهَا وَخَالِقْ النَّاسَ بِخُلُقٍ حَسَنٍ [صححه الحاكم (۱/ ۵٤). قال الترمذي: حسن صحيح. قال الألباني حسن (الترمذي: ۱۹۸۷). قال شعيب: حسن لغيره]. [انظر: ۲۱۷۳۲، ۲۱۸٦۹]. قَالَ وَكِيعٌ وَقَالَ سُفْيَانُ مَرَّةً عَنْ مُعَاذٍ فَوَجَدْتُ فِي كِتَابِي عَنْ أَبِي ذَرٍّ وَهُوَ السَّمَاعُ الْأَوَّلُ.

(۲۱٦۸۱) حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ان سے فرمایا اللہ سے ڈرو خواہ کہیں بھی ہو، برائی ہو جائے تو اس کے بعد نیکی کر لیا کرو جو اسے مٹا دے، اور لوگوں سے اچھے اخلاق کے ساتھ پیش آیا کرو۔

(۲۱٦۸۲) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ مَنْصُورٍ قَالَ سَمِعْتُ رِبْعِيَّ بْنَ حِرَاشٍ يُحَدِّثُ عَنْ زَيْدِ بْنِ ظَبْيَانَ رَفَعَهُ إِلَى أَبِي ذَرٍّ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ ثَلَاثَةٌ يُحِبُّهُمُ اللَّهُ وَثَلَاثَةٌ يُبْغِضُهُمُ اللَّهُ أَمَّا الثَّلَاثَةُ الَّذِينَ يُحِبُّهُمُ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ فَرَجُلٌ أَتَى قَوْمًا فَسَأَلَهُمْ بِاللَّهِ وَلَمْ يَسْأَلْهُمْ بِقَرَابَةٍ بَيْنَهُمْ فَمَنَعُوهُ فَتَخَلَّفَ رَجُلٌ بِأَعْقَابِهِمْ فَأَعْطَاهُ سِرًّا لَا يَعْلَمُ بِعَطِيَّتِهِ إِلَّا اللَّهُ وَالَّذِي أَعْطَاهُ وَقَوْمٌ سَارُوا لَيْلَتَهُمْ حَتَّى إِذَا كَانَ النَّوْمُ أَحَبَّ إِلَيْهِمْ مِمَّا يُعْدَلُ بِهِ نَزَلُوا فَوَضَعُوا رُءُوسَهُمْ فَقَامَ يَتَمَلَّقُنِي وَيَتْلُو آيَاتِي وَرَجُلٌ كَانَ فِي سَرِيَّةٍ فَلَقُوا الْعَدُوَّ فَهُزِمُوا فَأَقْبَلَ بِصَدْرِهِ حَتَّى يُقْتَلَ أَوْ يَفْتَحَ اللَّهُ لَهُ وَالثَّلَاثَةُ الَّذِينَ يُبْغِضُهُمُ اللَّهُ الشَّيْخُ الزَّانِي وَالْفَقِيرُ الْمُخْتَالُ وَالْغَنِيُّ الظَّلُومُ [صححه ابن خزيمة (۲٤٥٦ و ۲٥٦٤)، والحاكم (۱/ ٤۱٦)، وابن حبان (۳۳٥۰)، وصححه الترمذي. قال الألباني: ضعيف (الترمذي: ۲٥٦۸، النسائي: ۳/ ۲۰۷، ٥/ ۸٤). قال شعيب صحيح].

(۲۱٦۸۲) حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا تین قسم کے آدمی اللہ کو محبوب ہیں اور تین قسم کے آدمیوں سے اللہ کو نفرت ہے، وہ لوگ جن سے اللہ محبت کرتا ہے، ان میں ایک تو وہ آدمی جو ایک جماعت کے ساتھ دشمن سے ملے اور ان کے سامنے سینہ سپر ہو جائے یہاں تک کہ شہید ہو جائے یا اس کے ساتھیوں کو فتح مل جائے، دوسرے وہ لوگ جو سفر پر روانہ ہوں، ان کا سفر طویل ہو جائے اور ان کی خواہش ہو کہ شام کے وقت کسی علاقے میں پڑاؤ کریں، چنانچہ وہ پڑاؤ کریں تو ان میں سے ایک آدمی ایک طرف کو ہو کر نماز پڑھنے لگے، یہاں تک کہ کوچ کا وقت آنے پر انہیں جگا دے، اور تیسرا وہ آدمی جس کا کوئی ایسا ہمسایہ ہو جس کے پڑوس سے اسے تکلیف ہوتی ہو لیکن وہ اس کی ایذاء رسانی پر صبر کرے تا آنکہ موت آ کر انہیں جدا کر دے، اور وہ لوگ جن سے اللہ نفرت کرتا ہے ان میں وہ تاجر جو قسمیں کھاتا ہے، وہ بخیل جو احسان جتاتا ہے اور وہ فقیر جو تکبر کرتا ہے۔

(۲۱٦۸۳) حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ عَمْرٍو حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ رِبْعِيِّ بْنِ حِرَاشٍ عَنْ أَبِي ذَرٍّ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ يُحِبُّ ثَلَاثَةً وَيُبْغِضُ ثَلَاثَةً يُبْغِضُ الشَّيْخَ الزَّانِيَ وَالْفَقِيرَ الْمُخْتَالَ وَالْمُكْثِرَ الْبَخِيلَ وَيُحِبُّ ثَلَاثَةً رَجُلٌ كَانَ فِي كَتِيبَةٍ فَكَرَّ يَحْمِيهِمْ حَتَّى قُتِلَ أَوْ يَفْتَحَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَرَجُلٌ كَانَ فِي قَوْمٍ فَأَدْلَجُوا فَنَزَلُوا مِنْ آخِرِ اللَّيْلِ وَكَانَ النَّوْمُ أَحَبَّ إِلَيْهِمْ مِمَّا يُعْدَلُ بِهِ فَنَامُوا وَقَامَ يَتْلُو آيَاتِي وَيَتَمَلَّقُنِي

وَرَجُلٌ كَانَ فِي قَوْمٍ فَأَتَاهُمْ رَجُلٌ يَسْأَلُهُمْ بِقَرَابَةٍ بَيْنَهُمْ وَبَيْنَهُ فَبَخِلُوا عَنْهُ وَخَلَفَ بِأَعْقَابِهِمْ فَأَعْطَاهُ حَيْثُ لَا يَرَاهُ إِلَّا اللَّهُ وَمَنْ أَعْطَاهُ [اخرجه النسائي في الكبرى (۷۱۳۶) قال شعيب: صحيح]. [انظر بعده].

(۲۱۶۸۳) حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا تین قسم کے آدمی اللہ کو محبوب ہیں اور تین قسم کے آدمیوں سے اللہ کو نفرت ہے، وہ لوگ جن سے اللہ محبت کرتا ہے، ان میں ایک تو وہ آدمی جو ایک جماعت کے ساتھ دشمن سے ملے اور ان کے سامنے سینہ سپر ہو جائے یہاں تک کہ شہید ہو جائے یا اس کے ساتھیوں کو فتح مل جائے، دوسرے وہ لوگ جو سفر پر روانہ ہوں، ان کا سفر طویل ہو جائے اور ان کی خواہش ہو کہ شام کے وقت کسی علاقے میں پڑاؤ کریں، چنانچہ وہ پڑاؤ کریں تو ان میں سے ایک آدمی ایک طرف کو ہو کر نماز پڑھنے لگے، یہاں تک کہ کوچ کا وقت آنے پر انہیں جگا دے، اور تیسرا وہ آدمی جس کا کوئی ایسا ہمسایہ ہو جس کے پڑوس سے اسے تکلیف ہوتی ہو لیکن وہ اس کی ایذاء رسانی پر صبر کرے تا آنکہ موت آ کر انہیں جدا کر دے، اور وہ لوگ جن سے اللہ نفرت کرتا ہے ان میں وہ تاجر جو قسمیں کھاتا ہے، وہ بخیل جو احسان جتاتا ہے اور وہ فقیر جو تکبر کرتا ہے۔

(۲۱۶۸٤) حَدَّثَنَا مُؤَمَّلٌ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ رِبْعِيٍّ عَنْ رَجُلٍ عَنْ أَبِي ذَرٍّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ اللَّهَ يُبْغِضُ فَذَكَرَ الْحَدِيثَ [راجع قبله].

(۲۱۶۸۴) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۲۱۶۸۵) حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ عَمْرٍو حَدَّثَنَا قُرَّةُ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ صَعْصَعَةَ بْنِ مُعَاوِيَةَ قَالَ لَقِيتُ أَبَا ذَرٍّ بِالرَّبَذَةِ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَنْ أَنْفَقَ زَوْجَيْنِ مِنْ مَالِهِ فِي سَبِيلِ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ ابْتَدَرَتْهُ حَجَبَةُ الْجَنَّةِ [راجع: ۲۱۶۶۸].

(۲۱۶۸۵) حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے نبی علیہ السلام کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ جو مسلمان اپنے ہر مال میں سے دو جوڑے راہِ خدا میں خرچ کرتا ہے تو جنت کے دربان تیزی سے اس کے سامنے آتے ہیں اور ان میں سے ہر ایک اسے اپنی طرف بلاتا ہے۔

(۲۱۶۸٦) وَقَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَا مِنْ مُسْلِمَيْنِ يَمُوتُ لَهُمَا ثَلَاثَةٌ مِنَ الْوَلَدِ لَمْ يَبْلُغُوا الْحِنْثَ إِلَّا أَدْخَلَهُمُ اللَّهُ الْجَنَّةَ بِفَضْلِ رَحْمَتِهِ إِيَّاهُمْ [راجع: ۲۱۶٦۷].

(۲۱۶۸۶) اور میں نے نبی علیہ السلام کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ جن دو مسلمان میاں بیوی کے تین نابالغ بچے فوت ہو جائیں تو اللہ تعالیٰ ان میاں بیوی کی بخشش فرما دے گا اور انہیں اپنے فضل سے جنت میں داخل کر دے گا۔

(۲۱۶۸۷) حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُوسَى حَدَّثَنَا ابْنُ لَهِيعَةَ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي جَعْفَرٍ أَنَّ أَبَا عَبْدِ الرَّحْمَنِ أَخْبَرَهُ عَنْ أَبِي ذَرٍّ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ إِنْ مَرَّ رَجُلٌ عَلَى بَابٍ لَا سِتْرَ لَهُ غَيْرِ مُغْلَقٍ فَنَظَرَ فَلَا خَطِيئَةَ عَلَيْهِ إِنَّمَا الْخَطِيئَةُ عَلَى أَهْلِ الْبَيْتِ [انظر: ۲۱۹۰۵].

(۲۱۶۸۷) حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا اگر کوئی آدمی کسی ایسے دروازے پر گذرتا ہے جہاں پردہ پڑا ہوا اور نہ ہی دروازہ بند ہو، اور اس کی نگاہ اندر چلی جائے تو اس پر گناہ نہیں ہوگا بلکہ گناہ تو اس گھر والوں پر ہوگا۔

(۲۱۶۸۸) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ الْمَعْرُورِ بْنِ سُوَيْدٍ عَنْ أَبِي ذَرٍّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ مَنْ عَمِلَ حَسَنَةً فَلَهُ عَشْرُ أَمْثَالِهَا أَوْ أَزِيدُ وَمَنْ عَمِلَ سَيِّئَةً فَجَزَاؤُهَا مِثْلُهَا أَوْ أَغْفِرُ وَمَنْ عَمِلَ قُرَابَ الْأَرْضِ خَطِيئَةً ثُمَّ لَقِيَنِي لَا يُشْرِكُ بِي شَيْئًا جَعَلْتُ لَهُ مِثْلَهَا مَغْفِرَةً وَمَنْ اقْتَرَبَ إِلَيَّ شِبْرًا اقْتَرَبْتُ إِلَيْهِ ذِرَاعًا وَمَنْ اقْتَرَبَ إِلَيَّ ذِرَاعًا اقْتَرَبْتُ إِلَيْهِ بَاعًا وَمَنْ أَتَانِي يَمْشِي أَتَيْتُهُ هَرْوَلَةً

[صححه مسلم (٢٦٨٧)، وابن حبان (٢٢٦)]. [راجع: ٢١٦٣٦].

(۲۱۶۸۸) حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا اللہ تعالیٰ فرماتا ہے جو شخص نیکی کا ایک عمل کرتا ہے، اسے دس گنا بدلہ ملے گا یا میں اس میں مزید اضافہ کردوں گا، اور جو شخص گناہ کا ایک عمل کرتا ہے تو اس کا بدلہ اسی کے برابر ہوگا، یا میں اسے معاف بھی کرسکتا ہوں، جو شخص زمین بھر کر گناہ کرے، پھر مجھ سے اس حال میں ملے کہ میرے ساتھ کسی کو شریک نہ ٹھہراتا ہو، میں اس کے لئے اتنی ہی مغفرت کا فیصلہ کرلیتا ہوں، اور جو شخص ایک بالشت کے برابر میرے قریب آتا ہے، میں ایک ہاتھ کے برابر اس کے قریب آتا ہوں، اور جو ایک ہاتھ کے برابر قریب آتا ہے میں ایک گز کے برابر اس کے قریب ہو جاتا ہوں اور جو میری طرف چل کر آتا ہے، میں اس کی طرف دوڑ کر آتا ہوں۔

(۲۱۶۸۹) حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ مُنْذِرٍ حَدَّثَنَا أَشْيَاخٌ مِنْ التَّيْمِ قَالُوا قَالَ أَبُو ذَرٍّ لَقَدْ تَرَكَنَا مُحَمَّدٌ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَمَا يُحَرِّكُ طَائِرٌ جَنَاحَيْهِ فِي السَّمَاءِ إِلَّا أَذْكَرَنَا مِنْهُ عِلْمًا [اخرجه الطيالسي (٤٧٩) قال شعيب: حسن و هذا إسناد ضعيف]. [انظر: ٢١٧٧٠، ٢١٧٧١].

(۲۱۶۸۹) حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام جب ہمیں چھوڑ کر گئے تو آسمان میں اپنے پروں سے اڑنے والا کوئی پرندہ ایسا نہ تھا جس کے متعلق نبی علیہ السلام نے ہمیں کچھ بتایا نہ ہو۔

(۲۱۶۹۰) حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا الْأَجْلَحُ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ بُرَيْدَةَ عَنْ أَبِي الْأَسْوَدِ الدِّيلِيِّ عَنْ أَبِي ذَرٍّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ أَحْسَنَ مَا غُيِّرَ بِهِ الشَّيْبُ الْحِنَّاءُ وَالْكَتَمُ [راجع: ٢١٦٣٢].

(۲۱۶۹۰) حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا بالوں کی اس سفیدی کو بدلنے والی سب سے بہترین چیز مہندی اور وسمہ ہے۔

(۲۱۶۹۱) حَدَّثَنَا يَعْلَى بْنُ عُبَيْدٍ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ عَنْ أَبِي الْبَخْتَرِيِّ عَنْ أَبِي ذَرٍّ قَالَ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ ذَهَبَ الْأَغْنِيَاءُ بِالْأَجْرِ يُصَلُّونَ وَيَصُومُونَ وَيَحُجُّونَ قَالَ وَأَنْتُمْ تُصَلُّونَ وَتَصُومُونَ وَتَحُجُّونَ قُلْتُ يَتَصَدَّقُونَ وَلَا نَتَصَدَّقُ قَالَ وَأَنْتَ فِيكَ صَدَقَةٌ رَفْعُكَ الْعَظْمَ عَنْ الطَّرِيقِ صَدَقَةٌ وَهِدَايَتُكَ الطَّرِيقَ

صَدَقَةٌ وَعَوْنُكَ الضَّعِيفَ بِفَضْلِ قُوَّتِكَ صَدَقَةٌ وَبَيَانُكَ عَنْ الْأَرْتَمِ صَدَقَةٌ وَمُبَاضَعَتُكَ امْرَأَتَكَ صَدَقَةٌ قَالَ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ نَأْتِي شَهْوَتَنَا وَنُؤْجَرُ قَالَ أَرَأَيْتَ لَوْ جَعَلْتَهُ فِي حَرَامٍ أَكَانَ تَأْثَمُ قَالَ قُلْتُ نَعَمْ قَالَ فَتَحْتَسِبُونَ بِالشَّرِّ وَلَا تَحْتَسِبُونَ بِالْخَيْرِ [صححه ابن حبان (٥٢٩)، قال الألباني: صحيح (الترمذي: ١٩٥٦)]. [انظر: ٢١٧٥٧، ٢١٨٠١].

(۲۱۶۹۱) حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ میں نے بارگاہِ رسالت میں عرض کیا یا رسول اللہ! سارا اجر و ثواب تو مالدار لوگ لے گئے، کہ نماز بھی پڑھتے ہیں، روزے بھی رکھتے ہیں اور حج بھی کرتے ہیں، نبی علیہ السلام نے فرمایا یہ کام تو تم بھی کرتے ہو، میں نے عرض کیا کہ وہ صدقہ خیرات کرتے ہیں لیکن ہم صدقہ خیرات نہیں کر سکتے، نبی علیہ السلام نے فرمایا یہ تو تم بھی کر سکتے ہو، راستے سے کسی ہڈی کو اٹھا دینا صدقہ ہے، کسی کو صحیح راستہ بتا دینا صدقہ ہے، اپنی طاقت سے کسی کمزور کی مدد کرنا صدقہ ہے، زبان میں لکنت والے آدمی کے کلام کی وضاحت کر دینا صدقہ ہے اور اپنی بیوی سے مباشرت کرنا بھی صدقہ ہے، میں نے عرض کیا یا رسول اللہ! ہمیں اپنی "خواہش" پوری کرنے پر بھی ثواب ملتا ہے؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا یہ بتاؤ کہ اگر یہ کام تم حرام طریقے سے کرتے تو تمہیں گناہ ہوتا یا نہیں؟ میں نے عرض کیا جی ہاں! نبی علیہ السلام نے فرمایا تم گناہ کو شمار کرتے ہو، نیکی کو شمار نہیں کرتے۔

(۲۱۶۹۲) حَدَّثَنَا أَبُو كَامِلٍ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ الْأَزْرَقِ بْنِ قَيْسٍ عَنْ رَجُلٍ مِنْ بَنِي تَمِيمٍ قَالَ كُنَّا عِنْدَ بَابِ مُعَاوِيَةَ بْنِ أَبِي سُفْيَانَ وَفِينَا أَبُو ذَرٍّ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ صَوْمُ شَهْرِ الصَّبْرِ وَثَلَاثَةِ أَيَّامٍ مِنْ كُلِّ شَهْرٍ صَوْمُ الدَّهْرِ وَيُذْهِبُ مَغَلَةَ الصَّدْرِ قَالَ قُلْتُ وَمَا مَغَلَةُ الصَّدْرِ قَالَ رِجْسُ الشَّيْطَانِ

[اخرجه الطيالسي (٤٨٢) قال شعيب: صحيح لغيره وهذا إسناد ضعيف].

(۲۱۶۹۲) حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے نبی علیہ السلام کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے ماہِ صبر (رمضان) اور ہر مہینے کے تین روزے رکھنا ایسے ہی ہے جیسے ہمیشہ روزے رکھنا، اور اس سے سینے کا کینہ دور ہو جاتا ہے، میں نے پوچھا کہ سینے کے کینے سے کیا مراد ہے؟ فرمایا شیطانی گندگی۔

(۲۱۶۹۳) حَدَّثَنَا أَبُو كَامِلٍ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ مَعْبَدِ بْنِ هِلَالٍ حَدَّثَنِي رَجُلٌ فِي مَسْجِدِ دِمَشْقَ عَنْ عَوْفِ بْنِ مَالِكٍ عَنْ أَبِي ذَرٍّ أَنَّهُ قَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ مَا الصَّوْمُ قَالَ قَرْضٌ مُجْزِءٌ

(۲۱۶۹۳) حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ انہوں نے عرض کیا یا رسول اللہ! روزہ کیا چیز ہے؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا فرض جسے ادا کیا جائے۔

(۲۱۶۹۴) حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ حَدَّثَنَا شَيْبَانُ حَدَّثَنَا مَنْصُورٌ عَنْ رِبْعِيٍّ عَنْ خَرَشَةَ بْنِ الْحُرِّ عَنْ أَبِي ذَرٍّ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا أَخَذَ مَضْجَعَهُ مِنْ اللَّيْلِ قَالَ اللَّهُمَّ بِاسْمِكَ نَمُوتُ وَنَحْيَا وَإِذَا اسْتَيْقَظَ قَالَ الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي أَحْيَانَا بَعْدَ مَا أَمَاتَنَا وَإِلَيْهِ النُّشُورُ [صححه البخاري (٦٣٢٥)].

(۲۱۶۹۴) حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام رات کے وقت جب اپنے بستر پر آتے تو یوں کہتے اے اللہ! ہم تیرے ہی نام سے جیتے مرتے ہیں، اور جب بیدار ہوتے تو یوں فرماتے "اس اللہ کا شکر جس نے ہمیں مرنے کے بعد دوبارہ زندہ کیا اور اسی کے یہاں جمع ہونا ہے۔"

(۲۱۶۹۵) حَدَّثَنَا عَمَّارُ بْنُ مُحَمَّدٍ ابْنِ أُخْتِ سُفْيَانَ الثَّوْرِيِّ عَنْ لَيْثِ بْنِ أَبِي سُلَيْمٍ عَنْ شَهْرِ بْنِ حَوْشَبٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ غَنْمٍ عَنْ أَبِي ذَرٍّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ يَا عِبَادِي كُلُّكُمْ مُذْنِبٌ إِلَّا مَنْ عَافَيْتُ فَاسْتَغْفِرُونِي أَغْفِرْ لَكُمْ وَمَنْ عَلِمَ أَنِّي أَقْدِرُ عَلَى الْمَغْفِرَةِ فَاسْتَغْفَرَنِي بِقُدْرَتِي غَفَرْتُ لَهُ وَلَا أُبَالِي وَكُلُّكُمْ ضَالٌّ إِلَّا مَنْ هَدَيْتُ فَاسْتَهْدُونِي أَهْدِكُمْ وَكُلُّكُمْ فَقِيرٌ إِلَّا مَنْ أَغْنَيْتُ فَاسْأَلُونِي أُغْنِكُمْ وَلَوْ أَنَّ أَوَّلَكُمْ وَآخِرَكُمْ وَحَيَّكُمْ وَمَيِّتَكُمْ وَرَطْبَكُمْ وَيَابِسَكُمْ اجْتَمَعُوا عَلَى أَشْقَى قَلْبٍ مِنْ قُلُوبِ عِبَادِي مَا نَقَصَ فِي مُلْكِي جَنَاحَ بَعُوضَةٍ وَلَوْ اجْتَمَعُوا عَلَى أَتْقَى قَلْبِ عَبْدٍ مِنْ عِبَادِي مَا زَادَ فِي مُلْكِي مِنْ جَنَاحِ بَعُوضَةٍ وَلَوْ أَنَّ أَوَّلَكُمْ وَآخِرَكُمْ وَحَيَّكُمْ وَمَيِّتَكُمْ وَرَطْبَكُمْ وَيَابِسَكُمْ اجْتَمَعُوا فَسَأَلَنِي كُلُّ سَائِلٍ مِنْهُمْ مَا بَلَغَتْ أُمْنِيَّتُهُ فَأَعْطَيْتُ كُلَّ سَائِلٍ مِنْهُمْ مَا سَأَلَ مَا نَقَصَنِي كَمَا لَوْ أَنَّ أَحَدَكُمْ مَرَّ بِشَفَةِ الْبَحْرِ فَغَمَسَ فِيهِ إِبْرَةً ثُمَّ انْتَزَعَهَا كَذَلِكَ لَا يَنْقُصُ مِنْ مُلْكِي ذَلِكَ بِأَنِّي جَوَادٌ مَاجِدٌ صَمَدٌ عَطَائِي كَلَامٌ وَعَذَابِي كَلَامٌ إِذَا أَرَدْتُ شَيْئًا فَإِنَّمَا أَقُولُ لَهُ كُنْ فَيَكُونُ [راجع: ۲۱۸۷۳].

(۲۱۶۹۵) حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا، اللہ تعالیٰ فرماتا ہے اے میرے بندو! تم سب کے سب گنہگار ہو، سوائے اس کے جسے میں عافیت عطاء کر دوں، اس لئے مجھ سے معافی مانگا کرو، میں تمہیں معاف کر دوں گا اور جو شخص اس بات پر یقین رکھتا ہے کہ مجھے معاف کرنے پر قدرت ہے اور وہ میری قدرت کے وسیلے سے مجھ سے معافی مانگتا ہے تو میں اسے معاف کر دیتا ہوں اور کوئی پرواہ نہیں کرتا۔

تم میں سے ہر ایک گمراہ ہے سوائے اس کے جسے میں ہدایت دے دوں، لہٰذا مجھ سے ہدایت مانگا کرو، میں تم کو ہدایت عطاء کروں گا۔ تم میں سے ہر ایک فقیر ہے سوائے اس کے جسے میں غنی کر دوں، لہٰذا مجھ سے غناء مانگا کرو، میں تم کو غناء عطا کروں گا۔ اگر تمہارے پہلے اور پچھلے، زندہ اور مردہ، تر اور خشک سب کے سب میرے سب سے زیادہ شقی بندے کے دل کی طرح ہو جائیں تو میری حکومت میں سے ایک مچھر کے پر کے برابر بھی کمی نہیں کر سکتے، اور اگر وہ سب کے سب میرے سب سے زیادہ متقی بندے کے دل پر جمع ہو جائیں تو میری حکومت میں ایک مچھر کے پر کے برابر بھی اضافہ نہیں کر سکتے۔

اگر تمہارے پہلے اور پچھلے، زندہ اور مردہ، تر اور خشک سب جمع ہو جائیں اور ان میں سے ہر ایک مجھ سے اتنا مانگے جہاں تک اس کی تمنا پہنچتی ہو اور میں ہر ایک کو اس کے سوال کے مطابق مطلوبہ چیزیں دیتا جاؤں تو میرے خزانے میں اتنی بھی کمی واقع نہ ہوگی کہ اگر تم میں سے کوئی شخص ساحل سمندر سے گذرے، اور اس میں ایک سوئی ڈبوئے، اور پھر اسے نکالے، میری

حکومت میں اتنی بھی کمی نہ آئیگی، کیونکہ میں بے انتہاء سخی، بزرگ اور بے نیاز ہوں، میری عطاء بھی ایک کلام سے ہوتی ہے اور میرا عذاب بھی ایک کلام سے آ جاتا ہے، میں جب کسی چیز کا ارادہ کرتا ہوں تو ''کن'' کہتا ہوں اور وہ چیز وجود میں آ جاتی ہے۔

(۲۱۶۹۶) حَدَّثَنَا هَاشِمُ بْنُ الْقَاسِمِ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْحَمِيدِ حَدَّثَنَا شَهْرٌ حَدَّثَنِي ابْنُ غَنْمٍ أَنَّ أَبَا ذَرٍّ حَدَّثَهُ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ يَقُولُ يَا عَبْدِي مَا عَبَدْتَنِي وَرَجَوْتَنِي فَإِنِّي غَافِرٌ لَكَ عَلَى مَا كَانَ فِيكَ وَيَا عَبْدِي إِنْ لَقِيتَنِي بِقُرَابِ الْأَرْضِ خَطِيئَةً مَا لَمْ تُشْرِكْ بِي لَقِيتُكَ بِقُرَابِهَا مَغْفِرَةً وَقَالَ أَبُو ذَرٍّ إِنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ يَقُولُ يَا عِبَادِي كُلُّكُمْ مُذْنِبٌ إِلَّا مَنْ أَنَا عَافَيْتُهُ فَذَكَرَ نَحْوَهُ إِلَّا أَنَّهُ قَالَ ذَلِكَ بِأَنِّي جَوَادٌ وَاجِدٌ مَاجِدٌ إِنَّمَا عَطَائِي كَلَامٌ

(۲۱۶۹۶) حضرت ابوذر غفاری رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا اللہ تعالیٰ فرماتا ہے میرے بندے! تو میری جتنی عبادت اور مجھ سے جتنی امید وابستہ کرے گا، میں تیرے سارے گناہوں کو معاف کر دوں گا، میرے بندے! اگر تو زمین بھر کر گناہوں کے ساتھ مجھ سے ملے لیکن میرے ساتھ کسی کو شریک نہ ٹھہراتا ہو تو میں اتنی ہی بخشش کے ساتھ تجھ سے ملوں گا، میرے بندو! تم سب کے سب گناہگار ہو سوائے اس کے جسے میں عافیت دے دوں...... پھر راوی نے پوری حدیث ذکر کی۔

(۲۱۶۹۷) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي زِيَادٍ عَنْ زَيْدِ بْنِ وَهْبٍ عَنْ أَبِي ذَرٍّ قَالَ قَامَ أَعْرَابِيٌّ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَكَلَتْنَا الضَّبُعُ يَعْنِي السَّنَةَ قَالَ غَيْرُ ذَلِكَ أَخْوَفُ لِي عَلَيْكُمْ الدُّنْيَا إِذَا صُبَّتْ عَلَيْكُمْ صَبًّا فَيَا لَيْتَ أُمَّتِي لَا يَلْبَسُونَ الذَّهَبَ [راجع: ۲۱۶۸۰].

(۲۱۶۹۷) حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام خطبہ ارشاد فرما رہے تھے کہ ایک سخت طبیعت دیہاتی آدمی کھڑا ہوا اور کہنے لگا یا رسول اللہ! ہمیں تو قحط سالی کھا جائے گی، نبی علیہ السلام نے فرمایا مجھے تمہارے متعلق ایک دوسری چیز کا اندیشہ ہے، جب تم پر دنیا کو انڈیل دیا جائے گا کاش! اس وقت میری امت سونے کا زیور نہ پہنے۔

(۲۱۶۹۸) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ عَنْ أَيُّوبَ السَّخْتِيَانِيِّ وَخَالِدٍ الْحَذَّاءِ عَنْ أَبِي قِلَابَةَ كِلَاهُمَا ذَكَرَهُ خَالِدٌ عَنْ عَمْرِو بْنِ بُجْدَانَ وَأَيُّوبُ عَنْ رَجُلٍ عَنْ أَبِي ذَرٍّ أَنَّ أَبَا ذَرٍّ أَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَدْ أَجْنَبَ فَدَعَا لَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمَاءٍ فَاسْتَتَرَ وَاغْتَسَلَ ثُمَّ قَالَ لَهُ إِنَّ الصَّعِيدَ الطَّيِّبَ وَضُوءُ الْمُسْلِمِ وَإِنْ لَمْ يَجِدْ الْمَاءَ عَشْرَ سِنِينَ وَإِذَا وَجَدَ الْمَاءَ فَلْيُمِسَّهُ بَشَرَتَهُ فَإِنَّ ذَلِكَ هُوَ خَيْرٌ [راجع: ۲۱۶۲۹]

(۲۱۶۹۸) حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ ان پر غسل واجب ہو گیا، وہ اسی حال میں نبی علیہ السلام کے پاس آئے، نبی علیہ السلام نے ان کے لئے پانی منگوایا، انہوں نے پردے کے پیچھے غسل کیا، پھر نبی علیہ السلام نے ان سے فرمایا پاک مٹی مسلمان کے لئے وضو ہے، اگرچہ اسے دس سال تک پانی نہ ملے، جب پانی مل جائے تو اسے جسم پر بہالے کہ یہ اس کے حق میں بہتر ہے۔

(۲۱۶۹۹) حَدَّثَنَا مُؤَمَّلٌ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ الْأَسْوَدُ قَالَ مُؤَمَّلٌ وَكَانَ رَجُلًا صَالِحًا قَالَ سَمِعْتُ أَبَا

الصِّدِّيقِ يُحَدِّثُ ثَابِتًا الْبُنَانِيَّ عَنْ رَجُلٍ عَنْ أَبِي ذَرٍّ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّكُمْ فِي زَمَانٍ عُلَمَاؤُهُ كَثِيرٌ وَخُطَبَاؤُهُ قَلِيلٌ مَنْ تَرَكَ فِيهِ عُشَيْرَ مَا يَعْلَمُ هَوَى أَوْ قَالَ هَلَكَ وَسَيَأْتِي عَلَى النَّاسِ زَمَانٌ يَقِلُّ عُلَمَاؤُهُ وَيَكْثُرُ خُطَبَاؤُهُ مَنْ تَمَسَّكَ فِيهِ بِعُشَيْرِ مَا يَعْلَمُ نَجَا

(۲۱۶۹۹) حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا تم لوگ ایک ایسے زمانے میں ہو جس میں علماء کثیر تعداد میں ہیں اور خطباء بہت کم ہیں، جو شخص اس زمانے میں اپنے علم کے دسویں حصے پر بھی عمل چھوڑ دے گا وہ ہلاک ہو جائے گا اور عنقریب لوگوں پر ایک زمانہ ایسا بھی آئے گا جس میں علماء کم اور خطباء زیادہ ہو جائیں گے، اس زمانے میں جو شخص اپنے علم کے دسویں حصے پر بھی عمل کر لے گا وہ نجات پا جائے گا۔

(۲۱۷۰۰) حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ عِيسَى حَدَّثَنِي يَحْيَى بْنُ سُلَيْمٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُثْمَانَ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ الْأَشْتَرِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أُمِّ ذَرٍّ قَالَتْ لَمَّا حَضَرَتْ أَبَا ذَرٍّ الْوَفَاةُ قَالَتْ بَكَيْتُ فَقَالَ مَا يُبْكِيكِ قَالَتْ وَمَا لِي لَا أَبْكِي وَأَنْتَ تَمُوتُ بِفَلَاةٍ مِنْ الْأَرْضِ وَلَا يَدَ لِي بِدَفْنِكَ وَلَيْسَ عِنْدِي ثَوْبٌ يَسَعُكَ فَأُكَفِّنَكَ فِيهِ قَالَ فَلَا تَبْكِي وَأَبْشِرِي فَإِنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لَا يَمُوتُ بَيْنَ امْرَأَيْنِ مُسْلِمَيْنِ وَلَدَانِ أَوْ ثَلَاثَةٌ فَيَصْبِرَانِ أَوْ يَحْتَسِبَانِ فَيَرَيَانِ النَّارَ أَبَدًا

(۲۱۷۰۰) حضرت ام ذر رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ جب حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ کی وفات کا وقت قریب آیا تو میں رونے لگی، انہوں نے پوچھا کہ کیوں روتی ہو؟ میں نے کہا روؤں کیوں نہ؟ جبکہ آپ ایک جنگل میں اس طرح جان دے رہے ہیں کہ میرے پاس آپ کو دفن کرنے کا بھی کوئی سبب نہیں ہے، اور نہ ہی اتنا کپڑا ہے جس میں آپ کو کفن دے سکوں، انہوں نے فرمایا تم مت رو اور خوشخبری سنو کہ میں نے نبی علیہ السلام کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے جو آدمی دو یا تین مسلمان بچوں کے درمیان فوت ہوتا ہے اور وہ ثواب کی نیت سے اپنے بچوں کی وفات پر صبر کرتا ہے تو وہ جہنم کی آگ کبھی نہیں دیکھے گا۔

(۲۱۷۰۱) وَإِنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لَيَمُوتَنَّ رَجُلٌ مِنْكُمْ بِفَلَاةٍ مِنْ الْأَرْضِ يَشْهَدُهُ عِصَابَةٌ مِنْ الْمُؤْمِنِينَ وَلَيْسَ مِنْ أُولَئِكَ النَّفَرِ أَحَدٌ إِلَّا وَقَدْ مَاتَ فِي قَرْيَةٍ أَوْ جَمَاعَةٍ وَإِنِّي أَنَا الَّذِي أَمُوتُ بِفَلَاةٍ وَاللَّهِ مَا كَذَبْتُ وَلَا كُذِبْتُ

(۲۱۷۰۱) اور میں نے نبی علیہ السلام کو یہ بھی فرماتے ہوئے سنا ہے کہ تم میں سے ایک آدمی ضرور کسی جنگل میں فوت ہوگا، جس کے پاس مؤمنین کی ایک جماعت حاضر ہوگی، اب ان لوگوں میں سے تو ہر ایک کا انتقال کسی نہ کسی شہر یا جماعت میں ہوا ہے، اور میں ہی وہ آدمی ہوں جو جنگل میں فوت ہو رہا ہے، بخدا! نہ میں جھوٹ بول رہا ہوں اور نہ مجھ سے جھوٹ بولا گیا ہے۔

(۲۱۷۰۲) حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا ابْنُ لَهِيعَةَ عَنْ يَزِيدَ بْنِ عَمْرٍو عَنْ يَزِيدَ بْنِ نُعَيْمٍ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا ذَرٍّ الْغِفَارِيَّ وَهُوَ عَلَى الْمِنْبَرِ بِالْفُسْطَاطِ يَقُولُ سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَنْ تَقَرَّبَ إِلَى اللَّهِ

عَزَّ وَجَلَّ شِبْرًا تَقَرَّبَ إِلَيْهِ ذِرَاعًا وَمَنْ تَقَرَّبَ إِلَى اللَّهِ ذِرَاعًا تَقَرَّبَ إِلَيْهِ بَاعًا وَمَنْ أَقْبَلَ عَلَى اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ مَاشِيًا أَقْبَلَ اللَّهُ إِلَيْهِ مُهَرْوِلًا وَاللَّهُ أَعْلَى وَأَجَلُّ وَاللَّهُ أَعْلَى وَأَجَلُّ

(۲۱۷۰۲) حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا اللہ تعالیٰ فرماتا ہے جو شخص ایک بالشت کے برابر میرے قریب آتا ہے، میں ایک ہاتھ کے برابر اس کے قریب آتا ہوں، اور جو ایک ہاتھ کے برابر قریب آتا ہے میں ایک گز کے برابر اس کے قریب ہو جاتا ہوں اور جو میری طرف چل کر آتا ہے، میں اس کی طرف دوڑ کر آتا ہوں اور اللہ تعالیٰ بزرگ و برتر ہے۔

(۲۱۷۰۳) حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا لَيْثُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي جَعْفَرٍ عَنْ الْجَمْصِيِّ عَنْ أَبِي طَالِبٍ عَنْ أَبِي ذَرٍّ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَنْ زَنَّى أَمَةً لَمْ يَرَهَا تَزْنِي جَلَدَهُ اللَّهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ بِسَوْطٍ مِنْ نَارٍ

(۲۱۷۰۳) حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے نبی علیہ السلام کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ جو شخص کسی باندی پر بدکاری کا الزام لگائے جسے اس نے خود بدکاری کرتے ہوئے نہ دیکھا ہو تو قیامت کے دن اللہ تعالیٰ اسے آگ کے کوڑے مارے گا۔

(۲۱۷۰۴) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ مُهَاجِرٍ أَبُو الْحَسَنِ قَالَ سَمِعْتُ زَيْدَ بْنَ وَهْبٍ قَالَ جِئْنَا مِنْ جَنَازَةٍ فَمَرَرْنَا بِأَبِي ذَرٍّ فَقَالَ كُنَّا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي سَفَرٍ فَأَرَادَ الْمُؤَذِّنُ أَنْ يُؤَذِّنَ لِلظُّهْرِ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَبْرِدْ ثُمَّ أَرَادَ أَنْ يُؤَذِّنَ فَقَالَ لَهُ أَبْرِدْ وَالثَّالِثَةَ أَكْبَرُ عِلْمِي شُعْبَةُ قَالَ لَهُ حَتَّى رَأَيْنَا فَيْءَ التُّلُولِ قَالَ قَالَ إِنَّ شِدَّةَ الْحَرِّ مِنْ فَيْحِ جَهَنَّمَ فَإِذَا اشْتَدَّ الْحَرُّ فَأَبْرِدُوا بِالصَّلَاةِ [صححه البخاري (٥٣٥)، ومسلم (٦١٦)، وابن خزيمة (٣٢٨ و ٣٩٤)، وابن حبان (١٥٠٩)]. [انظر: ٢١٧٧٢، ٢١٨٦٦].

(۲۱۷۰۴) زید بن وہب رحمۃ اللہ علیہ کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ ہم لوگ کسی جنازے سے واپس آ رہے تھے کہ حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ کے پاس سے گذر ہوا، وہ کہنے لگے کہ ایک مرتبہ ہم لوگ نبی علیہ السلام کے ساتھ کسی سفر میں تھے، مؤذن نے جب ظہر کی اذان دینا چاہی تو نبی علیہ السلام نے اس سے فرمایا ٹھنڈا کر کے اذان دینا، دو تین مرتبہ اسی طرح ہوا، حتیٰ کہ ہمیں ٹیلوں کا سایہ نظر آنے لگا، نبی علیہ السلام نے یہ بھی فرمایا کہ گرمی کی شدت جہنم کی تپش کا اثر ہوتی ہے، اس لئے جب گرمی زیادہ ہو تو نماز کو ٹھنڈا کر کے پڑھا کرو۔

(۲۱۷۰۵) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنْ عَاصِمٍ عَنِ الْمَعْرُورِ بْنِ سُوَيْدٍ عَنْ أَبِي ذَرٍّ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الصَّادِقَ الْمَصْدُوقَ يَقُولُ قَالَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ الْحَسَنَةُ عَشْرٌ أَوْ أَزِيدُ وَالسَّيِّئَةُ وَاحِدَةٌ أَوْ أَغْفِرُهَا فَمَنْ لَقِيَنِي لَا يُشْرِكُ بِي شَيْئًا بِقُرَابِ الْأَرْضِ خَطِيئَةً جَعَلْتُ لَهُ مِثْلَهَا مَغْفِرَةً [راجع: ٢١٦٣٦].

(۲۱۷۰۵) حضرت ابوذر غفاری رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صادق و مصدوق صلی اللہ علیہ وسلم نے ہم سے اللہ تعالیٰ کا یہ ارشاد بیان کیا ہے کہ ایک نیکی کا ثواب دس گنا ہے جس میں میں اضافہ بھی کر سکتا ہوں، اور ایک گناہ کا بدلہ اس کے برابر ہی ہے اور میں اسے معاف بھی کر سکتا ہوں، اور اے ابن آدم! اگر تو زمین بھر کر گناہوں کے ساتھ مجھ سے ملے لیکن میرے ساتھ کسی کو شریک نہ ٹھہراتا ہو تو

میں زمین بھر کر بخشش کے ساتھ تجھ سے ملوں گا۔

(۲۱۷۰۶) حَدَّثَنَا بَهْزٌ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ الْمُغِيرَةِ حَدَّثَنَا حُمَيْدٌ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الصَّامِتِ عَنْ أَبِي ذَرٍّ قَالَ يَقْطَعُ صَلَاةَ الرَّجُلِ إِذَا لَمْ يَكُنْ بَيْنَ يَدَيْهِ مِثْلُ آخِرَةِ الرَّحْلِ الْمَرْأَةُ وَالْحِمَارُ وَالْكَلْبُ الْأَسْوَدُ قَالَ قُلْتُ لِأَبِي ذَرٍّ مَا بَالُ الْكَلْبِ الْأَسْوَدِ مِنْ الْكَلْبِ الْأَحْمَرِ قَالَ يَا ابْنَ أَخِي سَأَلْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَمَا سَأَلْتَنِي فَقَالَ الْكَلْبُ الْأَسْوَدُ شَيْطَانٌ [راجع: ٢١٦٤٩].

(۲۱۷۰۶) حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا اگر انسان کے سامنے کجاوے کا پچھلا حصہ بھی نہ ہو تو اس کی نماز عورت، گدھے یا کالے کتے کے اس کے آگے سے گذرنے پر ٹوٹ جائے گی، راوی نے پوچھا کہ کالے اور سرخ کتے میں کیا فرق ہے؟ حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ نے فرمایا بھتیجے! میں نے بھی اسی طرح نبی علیہ السلام سے یہ سوال پوچھا تھا جیسے تم نے مجھ سے پوچھا ہے، تو نبی علیہ السلام نے فرمایا تھا کالا کتا شیطان ہوتا ہے۔

(۲۱۷۰۷) حَدَّثَنَا بَهْزٌ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ الْمُغِيرَةِ عَنْ حُمَيْدٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الصَّامِتِ قَالَ قَالَ أَبُو ذَرٍّ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ الرَّجُلُ يُحِبُّ الْقَوْمَ لَا يَسْتَطِيعُ أَنْ يَعْمَلَ بِأَعْمَالِهِمْ قَالَ أَنْتَ يَا أَبَا ذَرٍّ مَعَ مَنْ أَحْبَبْتَ قَالَ قُلْتُ فَإِنِّي أُحِبُّ اللَّهَ وَرَسُولَهُ يُعِيدُهَا مَرَّةً أَوْ مَرَّتَيْنِ [صححه ابن حبان (٥٥٦). قال الألباني: صحيح الإسناد (زبوداود: ٥١٢٦)]. [انظر: ٢١٧٩٥].

(۲۱۷۰۷) حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ میں نے بارگاہِ رسالت میں عرض کیا یا رسول اللہ! ایک آدمی کسی قوم سے محبت کرتا ہے لیکن ان جیسے اعمال نہیں کر سکتا، اس کا کیا حکم ہے؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا اے ابوذر! تم جس کے ساتھ محبت کرتے ہو، اسی کے ساتھ ہو گے، میں نے عرض کیا کہ پھر میں اللہ اور اس کے رسول سے محبت کرتا ہوں، یہ جملہ انہوں نے ایک دو مرتبہ دہرایا۔

(۲۱۷۰۸) حَدَّثَنَا بَهْزٌ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ حَدَّثَنَا أَبُو عِمْرَانَ الْجَوْنِيُّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الصَّامِتِ عَنْ أَبِي ذَرٍّ أَنَّهُ قَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ الرَّجُلُ يَعْمَلُ الْعَمَلَ فَيَحْمَدُهُ النَّاسُ عَلَيْهِ وَيُثْنُونَ عَلَيْهِ بِهِ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تِلْكَ عَاجِلُ بُشْرَى الْمُؤْمِنِ [صححه مسلم (٢٦٤٢) وابن حبان (٣٦٦، ٣٦٧، ٥٧٦٨)][انظر: ٢١٧٢٩]

(۲۱۷۰۸) حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ انہوں نے نبی علیہ السلام سے پوچھا یا رسول اللہ! ایک آدمی کوئی اچھا کام کرتا ہے، لوگ اس کی تعریف وثناء بیان کرنے لگتے ہیں (اس کا کیا حکم ہے؟) نبی علیہ السلام نے فرمایا یہ تو مسلمان کے لئے فوری خوشخبری ہے۔

(۲۱۷۰۹) حَدَّثَنَا بَهْزٌ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ أَخْبَرَنَا أَبُو عِمْرَانَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الصَّامِتِ عَنْ أَبِي ذَرٍّ قَالَ أَوْصَانِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا طَبَخْتُ قِدْرًا أَنْ أُكْثِرَ مَرَقَتَهَا فَإِنَّهَا أَوْسَعُ لِلْجِيرَانِ [راجع: ٢١٦٥٢].

(۲۱۷۰۹) حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ایک مرتبہ ان سے فرمایا اے ابوذر! جب کھانا پکایا کرو تو شوربہ بڑھا لیا کرو اور اپنے پڑوسیوں کا خیال رکھا کرو۔

(۲۱۷۱۰) حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا مُعْتَمِرُ بْنُ سُلَيْمَانَ قَالَ سَمِعْتُ دَاوُدَ بْنَ أَبِي هِنْدٍ عَنْ أَبِي حَرْبِ بْنِ أَبِي الْأَسْوَدِ الدِّيلِيِّ عَنْ عَمِّهِ عَنْ أَبِي ذَرٍّ قَالَ أَتَانِي نَبِيُّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَنَا نَائِمٌ فِي مَسْجِدِ الْمَدِينَةِ فَضَرَبَنِي بِرِجْلِهِ فَقَالَ أَلَا أَرَاكَ نَائِمًا فِيهِ قَالَ قُلْتُ يَا نَبِيَّ اللَّهِ غَلَبَتْنِي عَيْنِي قَالَ كَيْفَ تَصْنَعُ إِذَا أُخْرِجْتَ مِنْهُ قَالَ آتِي الشَّامَ الْأَرْضَ الْمُقَدَّسَةَ الْمُبَارَكَةَ قَالَ كَيْفَ تَصْنَعُ إِذَا أُخْرِجْتَ مِنْهُ قَالَ مَا أَصْنَعُ يَا نَبِيَّ اللَّهِ أَضْرِبُ بِسَيْفِي فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَلَا أَدُلُّكَ عَلَى مَا هُوَ خَيْرٌ مِنْ ذَلِكَ وَأَقْرَبُ رُشْدًا تَسْمَعُ وَتُطِيعُ وَتَنْسَاقُ لَهُمْ حَيْثُ سَاقُوكَ

(۲۱۷۱۰) حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ میں مسجد نبوی میں سو رہا تھا کہ نبی علیہ السلام میرے پاس آئے اور مجھے پاؤں سے ہلایا، اور فرمایا کیا میں تمہیں یہاں سوتا ہوا نہیں دیکھ رہا؟ میں نے عرض کیا یا نبی اللہ! میری آنکھ لگ گئی تھی، نبی علیہ السلام نے فرمایا تم اس وقت کیا کرو گے جب تمہیں یہاں سے نکال دیا جائے گا؟ میں نے عرض کیا کہ میں ارضِ مقدس و مبارک شام چلا جاؤں گا، نبی علیہ السلام نے فرمایا اور اگر تمہیں وہاں سے بھی نکال دیا گیا تو کیا کرو گے؟ میں نے عرض کیا اے اللہ کے نبی! کرنا کیا ہے میں اپنی تلوار کے ذریعے لڑوں گا، نبی علیہ السلام نے فرمایا کیا میں تمہیں اس سے بہترین طریقہ نہ بتاؤں؟ تم ان کی بات سننا اور ماننا اور جہاں وہ تمہیں لے جائیں، وہاں چلے جانا۔

(۲۱۷۱۱) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنْ سُلَيْمَانَ الْأَعْمَشِ عَنْ إِبْرَاهِيمَ التَّيْمِيِّ عَنْ أَبِيهِ قَالَ كُنْتُ أَعْرِضُ عَلَيْهِ وَيَعْرِضُ عَلَيَّ فِي السِّكَّةِ فَيَمُرُّ بِالسَّجْدَةِ فَيَسْجُدُ قَالَ قُلْتُ أَتَسْجُدُ فِي السِّكَّةِ قَالَ نَعَمْ سَمِعْتُ أَبَا ذَرٍّ يَقُولُ سَأَلْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَيُّ مَسْجِدٍ وُضِعَ فِي الْأَرْضِ أَوَّلُ قَالَ الْمَسْجِدُ الْحَرَامُ قَالَ قُلْتُ ثُمَّ أَيٌّ قَالَ ثُمَّ الْمَسْجِدُ الْأَقْصَى قَالَ قُلْتُ كَمْ بَيْنَهُمَا قَالَ أَرْبَعُونَ سَنَةً قَالَ ثُمَّ أَيْنَمَا أَدْرَكَتْكَ الصَّلَاةُ فَصَلِّ فَهُوَ مَسْجِدٌ وَقَدْ قَالَ أَبُو عَوَانَةَ كُنْتُ أَقْرَأُ عَلَيْهِ وَيَقْرَأُ عَلَيَّ [راجع: ۲۱۶۵۹]

(۲۱۷۱۱) حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ میں نے نبی علیہ السلام سے پوچھا کہ زمین میں سب سے پہلی مسجد کون سی بنائی گئی؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا مسجد حرام، میں نے پوچھا پھر کون سی؟ فرمایا مسجد اقصیٰ، میں نے پوچھا کہ ان دونوں کے درمیان کتنا وقفہ تھا؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا چالیس سال، میں نے پوچھا پھر کون سی مسجد؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا پھر تمہیں جہاں بھی نماز مل جائے، وہیں پڑھ لو کیونکہ روئے زمین مسجد ہے۔

(۲۱۷۱۲) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ حَدَّثَنَا قَتَادَةُ عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي الْحَسَنِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الصَّامِتِ أَنَّهُ كَانَ مَعَ أَبِي ذَرٍّ فَخَرَجَ عَطَاؤُهُ وَمَعَهُ جَارِيَةٌ لَهُ فَجَعَلَتْ تَقْضِي حَوَائِجَهُ قَالَ فَفَضَلَ مَعَهَا سَبْعٌ قَالَ فَأَمَرَهَا أَنْ تَشْتَرِيَ بِهِ فُلُوسًا قَالَ قُلْتُ لَهُ لَوْ ادَّخَرْتَهُ لِحَاجَةٍ تَنُوبُكَ أَوْ لِلضَّيْفِ يَنْزِلُ بِكَ قَالَ إِنَّ خَلِيلِي عَهِدَ إِلَيَّ أَنْ أَيُّمَا ذَهَبٍ أَوْ فِضَّةٍ أُوكِيَ عَلَيْهِ فَهُوَ جَمْرٌ عَلَى صَاحِبِهِ حَتَّى يُفْرِغَهُ فِي سَبِيلِ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ [انظر: ۲۱۸۶۱]

(۲۱۷۱۲) عبداللہ بن صامت کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ وہ حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ کے ساتھ تھے کہ ان کا وظیفہ آ گیا، ان کے ساتھ ایک باندی تھی جوان پیسوں سے ان کی ضروریات کا انتظام کرنے لگی، اس کے پاس سات سکے بچ گئے، حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ نے اسے حکم دیا کہ ان کے پیسے خرید لے (ریزگاری حاصل کر لے) میں نے ان سے عرض کیا کہ اگر آپ ان پیسوں کو بچا کر رکھ لیتے تو کسی ضرورت میں کام آ جاتے یا کسی مہمان کے آنے پر کام آ جاتے، انہوں نے فرمایا کہ میرے خلیل صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے وصیت کی ہے کہ جو سونا چاندی مہر بند کر کے رکھا جائے، وہ اس کے مالک کے حق میں آگ کی چنگاری ہے تاوقتیکہ اسے راہِ خدا میں خرچ نہ کر دے۔

(۲۱۷۱۳) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ يَحْيَى حَدَّثَنِي أَبُو صَالِحٍ عَنْ رَجُلٍ مِنْ بَنِي أَسَدٍ وَيَعْلَى حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ ذَكْوَانَ أَبِي صَالِحٍ عَنْ رَجُلٍ مِنْ بَنِي أَسَدٍ أَنَّ أَبَا ذَرٍّ أَخْبَرَهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَشَدُّ أُمَّتِي لِي حُبًّا قَوْمٌ يَكُونُونَ أَوْ يَخْرُجُونَ بَعْدِي يَوَدُّ أَحَدُهُمْ أَنَّهُ أَعْطَى أَهْلَهُ وَمَالَهُ وَأَنَّهُ رَآنِي [راجع: ۲۱٦۳۲]

(۲۱۷۱۳) حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا میری امت میں مجھ سے سب سے زیادہ محبت کرنے والے لوگ وہ ہوں گے جو میرے بعد آئیں گے اور ان میں سے ہر ایک کی خواہش ہوگی کہ اپنے اہل خانہ اور سارے مال و دولت کو دے کر کسی طرح وہ مجھے دیکھ لیتے۔

(۲۱۷۱٤) حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنِ الْأَجْلَحِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ بُرَيْدَةَ عَنْ أَبِي الْأَسْوَدِ عَنْ أَبِي ذَرٍّ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ أَحْسَنَ مَا غُيِّرَ بِهِ الشَّيْبُ الْحِنَّاءُ وَالْكَتَمُ [راجع: ۲۱٦۳۲].

(۲۱۷۱۴) حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا بالوں کی اس سفیدی کو بدلنے والی سب سے بہترین چیز مہندی اور وسمہ ہے۔

(۲۱۷۱٥) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنِ ابْنِ أَبِي لَيْلَى عَنْ أَبِي ذَرٍّ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ كَنْزٌ مِنْ كُنُوزِ الْجَنَّةِ [راجع: ۲۱٦۲۳].

(۲۱۷۱۵) حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام نے فرمایا لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ جنت کا ایک خزانہ ہے۔

(۲۱۷۱٦) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا فُلَانٌ الْعَامِرِيُّ عَنْ جَسْرَةَ بِنْتِ دَجَاجَةَ عَنْ أَبِي ذَرٍّ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَرَأَ هَذِهِ الْآيَةَ فَرَدَّدَهَا حَتَّى أَصْبَحَ إِنْ تُعَذِّبْهُمْ فَإِنَّهُمْ عِبَادُكَ وَإِنْ تَغْفِرْ لَهُمْ فَإِنَّكَ أَنْتَ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ [راجع: ۲۱٦٥٤].

(۲۱۷۱۶) حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ رات کے وقت نبی علیہ السلام نے نماز شروع کی اور ساری رات صبح تک ایک ہی آیت رکوع و سجود میں پڑھتے رہے کہ "اے اللہ! اگر تو انہیں عذاب میں مبتلا کر دے تو یہ تیرے بندے ہیں، اور اگر تو انہیں معاف کر دے تو تو بڑا غالب حکمت والا ہے۔"

(۲۱۷۱۷) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ أَبِي عِمْرَانَ الْجَوْنِيِّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الصَّامِتِ عَنْ أَبِي ذَرٍّ قَالَ قَالَ رَسُولُ

اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلِّ الصَّلَاةَ لِوَقْتِهَا [راجع: ۲۱٦۳۱].

(۲۱۷۱۷) حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا نماز کو اپنے وقت پر پڑھ لیا کرو۔

(۲۱۷۱۸) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ الْأَعْمَشِ عَنْ إِبْرَاهِيمَ التَّيْمِيِّ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي ذَرٍّ قَالَ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللّٰهِ أَيُّ مَسْجِدٍ وُضِعَ أَوَّلُ قَالَ الْمَسْجِدُ الْحَرَامُ قَالَ قُلْتُ ثُمَّ أَيٌّ قَالَ ثُمَّ الْمَسْجِدُ الْأَقْصَى قَالَ قُلْتُ كَمْ بَيْنَهُمَا قَالَ أَرْبَعُونَ سَنَةً ثُمَّ أَيْنَمَا أَدْرَكَتْكَ الصَّلَاةُ فَصَلِّ فَهُوَ مَسْجِدٌ [راجع: ۲۱٦۵۹].

(۲۱۷۱۸) حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ میں نے نبی علیہ السلام سے پوچھا کہ زمین میں سب سے پہلی مسجد کون سی بنائی گئی؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا مسجد حرام، میں نے پوچھا پھر کون سی؟ فرمایا مسجد اقصیٰ، میں نے پوچھا کہ ان دونوں کے درمیان کتنا وقفہ تھا؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا چالیس سال، میں نے پوچھا پھر کون سی مسجد؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا پھر تمہیں جہاں بھی نماز مل جائے، وہیں پڑھ لو کیونکہ روئے زمین مسجد ہے۔

(۲۱۷۱۹) حَدَّثَنَا عُبَيْدَةُ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ فَذَكَرَهُ إِلَّا أَنَّهُ قَالَ أَيُّ مَسْجِدٍ وُضِعَ فِي الْأَرْضِ أَوَّلُ [راجع: ۲۱٦۵۹].

(۲۱۷۱۹) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۲۱۷۲۰) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ وَبَهْزٌ قَالَا حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ عَنْ قَتَادَةَ قَالَ بَهْزٌ حَدَّثَنَا قَتَادَةُ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ شَقِيقٍ قَالَ قُلْتُ لِأَبِي ذَرٍّ لَوْ أَدْرَكْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَأَلْتُهُ قَالَ عَنْ أَيِّ شَيْءٍ قُلْتُ هَلْ رَأَيْتَ رَبَّكَ فَقَالَ قَدْ سَأَلْتُهُ فَقَالَ نُورٌ أَنَّى أَرَاهُ يَعْنِي عَلَى طَرِيقِ الْإِيجَابِ [راجع: ۲۱٦۳۸].

(۲۱۷۲۰) عبداللہ بن شقیق رحمہ اللہ کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ میں نے حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ سے عرض کیا کہ کاش! میں نے نبی علیہ السلام کو دیکھا ہوتا تو ان سے ایک سوال ہی پوچھ لیتا، انہوں نے فرمایا تم ان سے کیا سوال پوچھتے؟ انہوں نے کہا کہ میں یہ سوال پوچھتا کہ کیا آپ نے اپنے رب کی زیارت کی ہے؟ حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ نے فرمایا یہ سوال تو میں ان سے پوچھ چکا ہوں جس کے جواب میں انہوں نے فرمایا تھا کہ میں نے ایک نور دیکھا ہے، میں اسے کہاں دیکھ سکتا ہوں؟

(۲۱۷۲۱) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ الْمَعْرُورِ بْنِ سُوَيْدٍ عَنْ أَبِي ذَرٍّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُؤْتَى بِالرَّجُلِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ فَيُقَالُ اعْرِضُوا عَلَيْهِ صِغَارَ ذُنُوبِهِ قَالَ فَتُعْرَضُ عَلَيْهِ وَيُخَبَّأُ عَنْهُ كِبَارُهَا فَيُقَالُ عَمِلْتَ يَوْمَ كَذَا وَكَذَا كَذَا وَكَذَا وَهُوَ مُقِرٌّ لَا يُنْكِرُ وَهُوَ مُشْفِقٌ مِنْ الْكِبَارِ فَيُقَالُ أَعْطُوهُ مَكَانَ كُلِّ سَيِّئَةٍ حَسَنَةً قَالَ فَيَقُولُ إِنَّ لِي ذُنُوبًا مَا أَرَاهَا قَالَ قَالَ أَبُو ذَرٍّ فَلَقَدْ رَأَيْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ضَحِكَ حَتَّى بَدَتْ نَوَاجِذُهُ [صححه مسلم (۱۹۰)، وابن حبان (۷۳۷۵)]. [راجع: ۲۱۸۲٤].

(۲۱۷۲۱) حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا قیامت کے دن ایک آدمی کو لایا جائے گا اور کہا جائے گا کہ اس کے سامنے اس کے چھوٹے گناہوں کو پیش کرو، چنانچہ اس کے سامنے صغیرہ گناہ لائے جائیں گے اور کبیرہ گناہ

چھپا لیے جائیں گے، اور اس سے کہا جائے گا کہ تم نے فلاں فلاں دن ایسا ایسا کیا تھا؟ وہ ہر گناہ کا اقرار کرے گا، کسی کا بھی انکار نہیں کرے گا اور کبیرہ گناہوں کے خوف سے ڈر رہا ہوگا، اس وقت حکم ہوگا کہ ہر گناہ کے بدلے اسے ایک نیکی دے دو، وہ کہے گا کہ میرے بہت سے گناہ ایسے ہیں جنہیں ابھی تک میں نے دیکھا ہی نہیں ہے، حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ اس بات پر میں نے نبی علیہ السلام کو اتنا ہنستے ہوئے دیکھا کہ دندان مبارک ظاہر ہوگئے۔

(۲۱۷۲۲) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي لَيْلَى عَنْ أَبِي ذَرٍّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

(۲۱۷۲۳) وَحَدَّثَنَا يَعْلَى حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ شَهْرِ بْنِ حَوْشَبٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ غَنْمٍ عَنْ أَبِي ذَرٍّ قَالَ قَالَ لِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَلَا أَدُلُّكَ عَلَى كَنْزٍ مِنْ كُنُوزِ الْجَنَّةِ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ

(۲۱۷۲۲-۲۱۷۲۳) حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام نے مجھ سے فرمایا اے ابوذر! کیا میں جنت کے ایک خزانے کی طرف تمہاری رہنمائی نہ کروں؟ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ کہا کرو۔

(۲۱۷۲۴) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ مُسْهِرٍ عَنْ خَرَشَةَ بْنِ الْحُرِّ عَنْ أَبِي ذَرٍّ قَالَ قَالَ لِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا أَبَا ذَرٍّ انْظُرْ أَرْفَعَ رَجُلٍ فِي الْمَسْجِدِ قَالَ فَنَظَرْتُ فَإِذَا رَجُلٌ عَلَيْهِ حُلَّةٌ قَالَ قُلْتُ هَذَا قَالَ قَالَ لِي انْظُرْ أَوْضَعَ رَجُلٍ فِي الْمَسْجِدِ قَالَ فَنَظَرْتُ فَإِذَا رَجُلٌ عَلَيْهِ أَخْلَاقٌ قَالَ قُلْتُ هَذَا قَالَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَهَذَا عِنْدَ اللَّهِ أَخْيَرُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ مِنْ مِلْءِ الْأَرْضِ مِنْ مِثْلِ هَذَا [انظر: ۲۱۷۲۷]

(۲۱۷۲۴) حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام نے مجھ سے فرمایا ابوذر! مسجد میں نظر دوڑا کر دیکھو کہ سب سے بلند مرتبہ آدمی کون معلوم ہوتا ہے؟ میں نے نظر دوڑائی تو ایک آدمی کے جسم پر حلہ دکھائی دیا، میں نے اس کی طرف اشارہ کر دیا، پھر فرمایا کہ اب یہ دیکھو، سب سے پست مرتبہ آدمی کون معلوم ہوتا ہے؟ میں نے نظر دوڑائی تو ایک آدمی کے جسم پر پرانے کپڑے دکھائی دیئے، میں نے اس کی طرف اشارہ کر دیا، نبی علیہ السلام نے فرمایا یہ آدمی قیامت کے دن اللہ کے نزدیک اس پہلے والے آدمی سے اگر زمین بھی بھر جائے تب بھی بہتر ہوگا۔

(۲۱۷۲۵) حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ وَيَعْلَى قَالَا حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ زَيْدِ ابْنِ وَهْبٍ عَنْ أَبِي ذَرٍّ قَالَ كُنْتُ أَمْشِي مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الْمَسْجِدِ فَقَالَ يَا أَبَا ذَرٍّ ارْفَعْ رَأْسَكَ فَانْظُرْ إِلَى أَرْفَعِ رَجُلٍ فِي الْمَسْجِدِ فَذَكَرَ الْحَدِيثَ

(۲۱۷۲۵) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۲۱۷۲۶) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدٍ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ زَيْدِ بْنِ وَهْبٍ عَنْ أَبِي ذَرٍّ فَذَكَرَ الْحَدِيثَ وَقَالَ خَيْرٌ عِنْدَ

اللَّهِ مِنْ قُرَابِ الْأَرْضِ مِثْلَ هَذَا وَكَذَا قَالَ مُعَاوِيَةُ بْنُ عَمْرٍو عَنْ زَائِدَةَ

(۲۱۷۲۶) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۲۱۷۲۷) وَحَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ حَدَّثَنَا زَائِدَةُ عَنِ الْأَعْمَشِ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ مُسْهِرٍ عَنْ خَرَشَةَ فَذَكَرَهُ

(۲۱۷۲۷) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۲۱۷۲۸) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنِ الْمَعْرُورِ بْنِ سُوَيْدٍ عَنْ أَبِي ذَرٍّ قَالَ قَالَ لِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْأَكْثَرُونَ هُمُ الْأَسْفَلُونَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ إِلَّا مَنْ قَالَ بِالْمَالِ هَكَذَا وَهَكَذَا وَهَكَذَا وَقَلِيلٌ مَا هُمْ [راجع: ۲۱۶۷۸].

(۲۱۷۲۸) حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا مال و دولت کی کثرت والے ہی قیامت کے دن ذلیل ہوں گے، سوائے اس آدمی کے جو دائیں بائیں خرچ کرے لیکن ایسے لوگ بہت تھوڑے ہیں۔

(۲۱۷۲۹) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ وَابْنُ جَعْفَرٍ قَالَا حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ أَبِي عِمْرَانَ الْجَوْنِيِّ قَالَ ابْنُ جَعْفَرٍ سَمِعْتُ أَبَا عِمْرَانَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الصَّامِتِ ابْنِ أَخِي أَبِي ذَرٍّ وَكَانَ أَبُو ذَرٍّ عَمَّهُ عَنْ أَبِي ذَرٍّ أَنَّهُ قَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَرَأَيْتَ الرَّجُلَ يَعْمَلُ الْعَمَلَ يُحِبُّهُ النَّاسُ عَلَيْهِ قَالَ تِلْكَ عَاجِلُ بُشْرَى الْمُؤْمِنِ [راجع: ۲۱۷۰۸].

(۲۱۷۲۹) حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ انہوں نے نبی علیہ السلام سے پوچھا یا رسول اللہ! ایک آدمی کوئی اچھا کام کرتا ہے، لوگ اس کی تعریف وثناء بیان کرنے لگتے ہیں (اس کا کیا حکم ہے؟) نبی علیہ السلام نے فرمایا یہ تو مسلمان کے لئے فوری خوشخبری ہے۔

(۲۱۷۳۰) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنِ الْمَعْرُورِ بْنِ سُوَيْدٍ عَنْ أَبِي ذَرٍّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا مِنْ صَاحِبِ إِبِلٍ وَلَا بَقَرٍ وَلَا غَنَمٍ لَا يُؤَدِّي زَكَاتَهَا إِلَّا جَاءَتْ يَوْمَ الْقِيَامَةِ أَعْظَمَ مَا كَانَتْ وَأَسْمَنَهُ تَنْطَحُهُ بِقُرُونِهَا وَتَطَؤُهُ بِأَخْفَافِهَا كُلَّمَا نَفِدَتْ أُخْرَاهَا عَادَتْ عَلَيْهِ أُولَاهَا حَتَّى يُقْضَى بَيْنَ النَّاسِ [راجع: ۲۱۶۷۸].

(۲۱۷۳۰) حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جو آدمی بھی مرتے وقت بکریاں، اونٹ یا گائے چھوڑ جاتا ہے جس کی اس نے زکوٰۃ ادا نہ کی ہو، وہ قیامت کے دن پہلے سے زیادہ صحت مند ہو کر آئیں گے اور اسے اپنے کھروں سے روندیں گے اور اپنے سینگوں سے ماریں گے، یہاں تک کہ لوگوں کے درمیان فیصلہ کر دیا جائے، پھر ایک کے بعد دوسرا جانور آتا جائے گا۔

(۲۱۷۳۱) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ الْمُغِيرَةِ عَنْ حُمَيْدِ بْنِ هِلَالٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الصَّامِتِ عَنْ أَبِي ذَرٍّ قَالَ سَأَلْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الْكَلْبِ الْأَسْوَدِ الْبَهِيمِ فَقَالَ شَيْطَانٌ [راجع: ۲۱۶۴۹].

(۲۱۷۳۱) حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے نبی علیہ السلام سے نہایت کالے کتے کے متعلق پوچھا تو نبی علیہ السلام نے فرمایا کالا کتا شیطان ہوتا ہے۔

(۲۱۷۳۲) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ وَعَبْدُ الرَّحْمَنِ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ حَبِيبٍ عَنْ مَيْمُونٍ عَنْ أَبِي ذَرٍّ قَالَ عَبْدُ الرَّحْمَنِ قَالَ قُلْتُ

يَا رَسُولَ اللَّهِ أَوْصِنِي قَالَ اتَّقِ اللَّهَ حَيْثُمَا كُنْتَ وَأَتْبِعْ السَّيِّئَةَ الْحَسَنَةَ تَمْحُهَا وَخَالِقِ النَّاسَ بِخُلُقٍ حَسَنٍ قَالَ أَبِي وَكَانَ حَدَّثَنَا بِهِ وَكِيعٌ عَنْ مَيْمُونِ بْنِ أَبِي شَبِيبٍ عَنْ مُعَاذٍ ثُمَّ رَجَعَ [راجع: ۲۱٦۸۱].

(۲۱۷۳۲) حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ان سے فرمایا اللہ سے ڈرو خواہ کہیں بھی ہو، برائی ہو جائے تو اس کے بعد نیکی کرلیا کرو جو اسے مٹا دے، اور لوگوں سے اچھے اخلاق کے ساتھ پیش آیا کرو۔

(۲۱۷۳۳) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ رَجُلٍ عَنْ خَرَشَةَ عَنْ أَبِي ذَرٍّ وَالْمَسْعُودِيِّ عَنْ عَلِيِّ بْنِ مُدْرِكٍ عَنْ خَرَشَةَ عَنْ أَبِي ذَرٍّ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ ثَلَاثَةٌ لَا يُكَلِّمُهُمُ اللَّهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ وَلَا يَنْظُرُ إِلَيْهِمْ وَلَا يُزَكِّيهِمْ وَلَهُمْ عَذَابٌ أَلِيمٌ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ مَنْ هُمْ فَقَدْ خَابُوا وَخَسِرُوا قَالَ الْمَنَّانُ وَالْمُسْبِلُ وَالْمُنَفِّقُ سِلْعَتَهُ بِالْحَلِفِ الْفَاجِرِ [راجع: ۲۱٦٤٤].

(۲۱۷۳۳) حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا تین قسم کے آدمی ایسے ہوں گے جن سے اللہ تعالیٰ قیامت کے دن بات کرے گا، نہ انہیں دیکھے اور ان کا تزکیہ کرے گا اور ان کے لئے دردناک عذاب ہوگا، میں نے عرض کیا یا رسول اللہ! یہ کون لوگ ہیں؟ یہ تو نقصان اور خسارے میں پڑ گئے، نبی علیہ السلام نے اپنی بات تین مرتبہ دہرا کر فرمایا تہبند کو ٹخنوں سے نیچے لٹکانے والا، جھوٹی قسم کھا کر اپنا سامان فروخت کرنے والا، اور احسان جتانے والا۔

(۲۱۷۳٤) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ إِبْرَاهِيمَ التَّيْمِيِّ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي ذَرٍّ قَالَ سَأَلْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ قَوْلِهِ تَعَالَى وَالشَّمْسُ تَجْرِي لِمُسْتَقَرٍّ لَهَا قَالَ مُسْتَقَرُّهَا تَحْتَ الْعَرْشِ [راجع: ۲۱٦۲٥].

(۲۱۷۳٤) حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے نبی علیہ السلام سے اس آیت "سورج اپنے مستقر کی طرف چلتا ہے" کا مطلب پوچھا تو نبی علیہ السلام نے فرمایا سورج کا مستقر عرش کے نیچے ہے۔

(۲۱۷۳٥) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ سُلَيْمَانَ قَالَ سَمِعْتُ سُلَيْمَانَ بْنَ مُسْهِرٍ عَنْ خَرَشَةَ بْنِ الْحُرِّ عَنْ أَبِي ذَرٍّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَكَرَ الْحَدِيثَ قَالَ ابْنُ جَعْفَرٍ الْمَنَّانُ بِمَا أَعْطَى وَالْمُسْبِلُ إِزَارَهُ [راجع: ۲۱٦٤٤].

(۲۱۷۳٥) حدیث نمبر (۲۱٦٤٤) اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۲۱۷۳٦) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ أَبِي هِلَالٍ عَنْ بَكْرٍ عَنْ أَبِي ذَرٍّ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَهُ انْظُرْ فَإِنَّكَ لَيْسَ بِخَيْرٍ مِنْ أَحْمَرَ وَلَا أَسْوَدَ إِلَّا أَنْ تَفْضُلَهُ بِتَقْوَى

(۲۱۷۳٦) حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ان سے فرمایا دیکھو! تم کسی سرخ وسیاہ سے بہتر نہیں ہو، الا یہ کہ تقویٰ میں کسی سے آگے بڑھ جاؤ۔

(۲۱۷۳۷) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ وَعَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ عَنْ الْأَعْمَشِ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ مُسْهِرٍ

عَنْ خَرَشَةَ بْنِ الْحُرِّ عَنْ أَبِي ذَرٍّ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ ثَلَاثَةٌ لَا يُكَلِّمُهُمُ اللَّهُ الْمَنَّانُ الَّذِي لَا يُعْطِي شَيْئًا إِلَّا مَنَّهُ وَالْمُسْبِلُ إِزَارَهُ وَالْمُنَفِّقُ سِلْعَتَهُ بِالْحَلِفِ الْفَاجِرِ [راجع: ۲۱۶٤٤].

(۲۱۷۳۷) حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا تین قسم کے آدمی ایسے ہوں گے جن سے اللہ تعالیٰ قیامت کے دن بات نہیں کرے گا، تہبند کو ٹخنوں سے نیچے لٹکانے والا، جھوٹی قسم کھا کر اپنا سامان فروخت کرنے والا، اور احسان جتانے والا۔

(۲۱۷۳۸) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ وَاصِلٍ عَنِ الْمَعْرُورِ عَنْ أَبِي ذَرٍّ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِخْوَانُكُمْ جَعَلَهُمُ اللَّهُ فِتْنَةً تَحْتَ أَيْدِيكُمْ فَمَنْ كَانَ أَخُوهُ تَحْتَ يَدَيْهِ فَلْيُطْعِمْهُ مِنْ طَعَامِهِ وَلْيَكْسُهُ مِنْ لِبَاسِهِ وَلَا يُكَلِّفْهُ مَا يَغْلِبُهُ فَإِنْ كَلَّفَهُ مَا يَغْلِبُهُ فَلْيُعِنْهُ عَلَيْهِ [صححه البخاري (۳۰)، ومسلم (۱٦٦۱)]. [انظر: ۲۱۷٦۱، ۲۱۷٦۲].

(۲۱۷۳۸) حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا تمہارے غلام تمہارے بھائی ہیں جنہیں اللہ نے آزمائشی طور پر تمہارے ماتحت کر دیا ہے، لہٰذا جس کا بھائی اس کی ماتحتی میں ہو، اسے چاہئے کہ وہ اپنے کھانے میں سے اسے کھلائے، اپنے لباس میں سے اسے پہنائے، اور اس سے ایسا کام نہ لے جس سے وہ مغلوب ہو جائے، اگر ایسا کام لیتا ہو تو خود بھی اس کے ساتھ تعاون کرے۔

(۲۱۷۳۹) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ عُمَرَ بْنِ ذَرٍّ قَالَ قَالَ مُجَاهِدٌ عَنْ أَبِي ذَرٍّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمْ يَبْعَثِ اللَّهُ نَبِيًّا إِلَّا بِلُغَةِ قَوْمِهِ

(۲۱۷۳۹) حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا اللہ تعالیٰ نے جس نبی کو بھی مبعوث فرمایا، اسے اس کی قوم کی زبان میں ہی مبعوث فرمایا۔

(۲۱۷٤۰) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْحَارِثِ عَنْ عُمَرَ بْنِ سَعِيدٍ عَنْ بِشْرِ بْنِ عَاصِمٍ عَنْ عَاصِمٍ قَالَ قَالَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْحَارِثِ أَبُوهُ عَنْ أَبِي ذَرٍّ قَالَ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ سَبَقَنَا أَصْحَابُ الْأَمْوَالِ وَالدُّثُورِ سَبْقًا بَيِّنًا يُصَلُّونَ وَيَصُومُونَ كَمَا نُصَلِّي وَنَصُومُ وَعِنْدَهُمْ أَمْوَالٌ يَتَصَدَّقُونَ بِهَا وَلَيْسَتْ عِنْدَنَا أَمْوَالٌ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَلَا أُخْبِرُكَ بِعَمَلٍ إِنْ أَخَذْتَ بِهِ أَدْرَكْتَ مَنْ كَانَ قَبْلَكَ وَفُتَّ مَنْ يَكُونُ بَعْدَكَ إِلَّا أَحَدًا أَخَذَ بِمِثْلِ عَمَلِكَ تُسَبِّحُ خِلَافَ كُلِّ صَلَاةٍ ثَلَاثًا وَثَلَاثِينَ وَتُكَبِّرُ ثَلَاثًا وَثَلَاثِينَ وَتَحْمَدُ أَرْبَعًا وَثَلَاثِينَ

(۲۱۷٤۰) حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ میں نے بارگاہِ رسالت میں عرض کیا یا رسول اللہ! مال و دولت والے تو واضح طور پر ہم سے سبقت لے گئے ہیں وہ ہماری طرح نماز روزہ بھی کرتے ہیں، اور ان کے پاس مال بھی ہے جس سے وہ صدقہ و خیرات کرتے ہیں جبکہ ہمارے پاس مال نہیں ہے جسے ہم صدقہ کر سکیں؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا کیا میں تمہیں ایسا عمل نہ بتا

دوں جس پر اگر تم عمل کرلو تو اپنے سے پہلے والوں کو پالو، اور بعد والوں کو پیچھے چھوڑ دو؟ الا یہ کہ کوئی تم جیسا ہی عمل کرلے، ہر نماز کے بعد ۳۳ مرتبہ سبحان اللہ، ۳۳ مرتبہ اللہ اکبر اور ۳۴ مرتبہ الحمد للہ کہہ لیا کرو۔

(۲۱۷۴۱) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنِ الْمَعْرُورِ بْنِ سُوَيْدٍ عَنْ أَبِي ذَرٍّ قَالَ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جَالِسًا فِي ظِلِّ الْكَعْبَةِ قَالَ فَأَقْبَلْتُ فَلَمَّا رَآنِي قَالَ هُمْ الْأَخْسَرُونَ وَرَبِّ الْكَعْبَةِ فَجَلَسْتُ فَلَمْ أَتَقَارَّ أَنْ قُمْتُ إِلَيْهِ فَقُلْتُ مَنْ هُمْ فِدَاكَ أَبِي وَأُمِّي قَالَ هُمْ الْأَكْثَرُونَ مَالًا إِلَّا مَنْ قَالَ بِالْمَالِ هَكَذَا وَهَكَذَا وَقَلِيلٌ مَا هُمْ [راجع: ۲۱٦۷۸].

(۲۱۷۴۱) حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ میں نبی علیہ السلام کی خدمت میں حاضر ہوا تو وہ خانہ کعبہ کے سائے میں تشریف فرما تھے، نبی علیہ السلام نے دو مرتبہ فرمایا رب کعبہ کی قسم! وہ لوگ خسارے میں ہیں، مجھے ایک شدید غم نے آ گھیرا اور میں اپنا سانس درست کرتے ہوئے سوچنے لگا شاید میرے متعلق کوئی نئی بات ہوگئی ہے، چنانچہ میں نے پوچھا وہ کون لوگ ہیں؟ میرے ماں باپ آپ پر قربان ہوں، نبی علیہ السلام نے فرمایا زیادہ مالدار، سوائے اس آدمی کے جو اللہ کے بندوں میں اس اس طرح تقسیم کرے، لیکن ایسے لوگ بہت تھوڑے ہیں۔

(۲۱۷۴۲) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ قُرَّةَ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ حَدَّثَنِي صَعْصَعَةُ بْنُ مُعَاوِيَةَ قَالَ انْتَهَيْتُ إِلَى الرَّبَذَةِ فَإِذَا أَنَا بِأَبِي ذَرٍّ قَدْ تَلَقَّانِي بِرَوَاحِلَ قَدْ أَوْرَدَهَا ثُمَّ أَصْدَرَهَا وَقَدْ أَعْلَقَ قِرْبَةً فِي عُنُقِ بَعِيرٍ مِنْهَا لِيَشْرَبَ وَيَسْقِيَ أَصْحَابَهُ وَكَانَ خُلُقًا مِنْ أَخْلَاقِ الْعَرَبِ قُلْتُ يَا أَبَا ذَرٍّ مَا لَكَ قَالَ لِي عَمَلِي قُلْتُ إِيهٍ يَا أَبَا ذَرٍّ مَا سَمِعْتَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَنْ أَنْفَقَ زَوْجَيْنِ مِنْ مَالِهِ ابْتَدَرَتْهُ حَجَبَةُ الْجَنَّةِ قُلْنَا مَا هَذَانِ الزَّوْجَانِ قَالَ إِنْ كَانَتْ رِجَالًا فَرَجُلَانِ وَإِنْ كَانَتْ خَيْلًا فَفَرَسَانِ وَإِنْ كَانَتْ إِبِلًا فَبَعِيرَانِ حَتَّى عَدَّ أَصْنَافَ الْمَالِ كُلِّهِ [راجع: ۲۱٦٦۸].

(۲۱۷۴۲) صعصعہ بن معاویہ کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ میں ''ربذہ'' میں پہنچا، وہاں حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ سے ملاقات ہوئی، وہ کچھ سواریاں پانی کے گھاٹ پر لے گئے پھر وہاں سے انہیں لا رہے تھے، اور ایک اونٹ کی گردن میں ایک مشکیزہ لٹکا رکھا تھا تاکہ خود بھی پی سکیں اور اپنے ساتھیوں کو بھی پلا سکیں، جو کہ اہل عرب کی عادت تھی، میں نے حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ سے پوچھا کہ آپ کے پاس مال ہے؟ انہوں نے فرمایا میرے پاس میرے اعمال ہیں، میں نے عرض کیا کہ اے ابوذر! آپ نے نبی علیہ السلام کو جو فرماتے ہوئے سنا ہے، اس میں سے کچھ سنائیے، انہوں نے فرمایا کہ میں نے نبی علیہ السلام کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ جو شخص اپنے مال میں سے ''دو جوڑے'' خرچ کرتا ہے، جنت کے دربان اس کی طرف مسابقت کرتے ہیں، میں نے ان سے جوڑے کا مطلب پوچھا تو انہوں نے فرمایا اگر غلام ہوں تو دو غلام، گھوڑے ہوں تو دو گھوڑے، اور اونٹ ہوں تو دو اونٹ، اور انہوں نے مال کی تمام اصناف شمار کروادیں۔

(۲۱۷۴۳) قُلْتُ يَا أَبَا ذَرٍّ إِيهِ مَا سَمِعْتَ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَا مِنْ مُسْلِمَيْنِ يُتَوَفَّى لَهُمْ ثَلَاثَةٌ مِنْ الْوَلَدِ لَمْ يَبْلُغُوا الْحِنْثَ إِلَّا أَدْخَلَهُ اللَّهُ الْجَنَّةَ بِفَضْلِ رَحْمَتِهِ لِلْمُصِيبَةِ [راجع: ۲۱۶۶۷].

(۲۱۷۴۳) صعصعہ بن معاویہ کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ میں حضرت ابوذر غفاری رضی اللہ عنہ کے پاس آیا اور میں نے ان سے کوئی حدیث بیان کرنے کی فرمائش کی تو انہوں نے فرمایا کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جن دو مسلمان میاں بیوی کے تین نابالغ بچے فوت ہو جائیں تو اللہ تعالیٰ ان میاں بیوی کو اپنے فضل سے جنت میں داخل کر دے گا۔

(۲۱۷۴۴) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا مَهْدِيٌّ حَدَّثَنَا وَاصِلٌ الْأَحْدَبُ عَنْ مَعْرُورِ بْنِ سُوَيْدٍ عَنْ أَبِي ذَرٍّ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ سَمِعْتُهُ يَقُولُ أَتَانِي آتٍ مِنْ رَبِّي عَزَّ وَجَلَّ فَأَخْبَرَنِي أَوْ قَالَ فَبَشَّرَنِي شَكَّ مَهْدِيٌّ أَنَّهُ مَنْ مَاتَ مِنْ أُمَّتِي لَا يُشْرِكُ بِاللَّهِ شَيْئًا دَخَلَ الْجَنَّةَ قُلْتُ وَإِنْ زَنَى وَإِنْ سَرَقَ قَالَ وَإِنْ زَنَى وَإِنْ سَرَقَ [صححه البخاري (۱۲۳۷)، ومسلم (۹۴)]. [انظر: ۲۱۷۶۳].

(۲۱۷۴۴) حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے نبی علیہ السلام کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ میرے پاس میرے رب کی طرف سے ایک آنے والا آیا، اور اس نے مجھے خوشخبری دی کہ میری امت میں سے جو شخص اس حال میں فوت ہو کہ اللہ کے ساتھ کسی کو شریک نہ ٹھہراتا ہو، وہ جنت میں داخل ہوگا، میں نے عرض کیا وہ بدکاری اور چوری کرتا رہے؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا اگرچہ وہ بدکاری اور چوری کرتا پھرے۔

(۲۱۷۴۵) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا سَلَّامٌ أَبُو الْمُنْذِرِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ وَاسِعٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الصَّامِتِ عَنْ أَبِي ذَرٍّ قَالَ أَمَرَنِي خَلِيلِي صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِسَبْعٍ أَمَرَنِي بِحُبِّ الْمَسَاكِينِ وَالدُّنُوِّ مِنْهُمْ وَأَمَرَنِي أَنْ أَنْظُرَ إِلَى مَنْ هُوَ دُونِي وَلَا أَنْظُرَ إِلَى مَنْ هُوَ فَوْقِي وَأَمَرَنِي أَنْ أَصِلَ الرَّحِمَ وَإِنْ أَدْبَرَتْ وَأَمَرَنِي أَنْ لَا أَسْأَلَ أَحَدًا شَيْئًا وَأَمَرَنِي أَنْ أَقُولَ بِالْحَقِّ وَإِنْ كَانَ مُرًّا وَأَمَرَنِي أَنْ لَا أَخَافَ فِي اللَّهِ لَوْمَةَ لَائِمٍ وَأَمَرَنِي أَنْ أُكْثِرَ مِنْ قَوْلِ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ فَإِنَّهُنَّ مِنْ كَنْزٍ تَحْتَ الْعَرْشِ [صححه ابن حبان (۴۴۹). قال شعيب: صحيح وهذا إسناد حسن].

(۲۱۷۴۵) حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ مجھے میرے خلیل صلی اللہ علیہ وسلم نے سات چیزوں کا حکم دیا ہے، انہوں نے مجھے حکم دیا ہے مساکین سے محبت کرنے اور ان سے قریب رہنے کا، اپنے سے نیچے والے کو دیکھنے اور اوپر والے کو نہ دیکھنے کا، صلہ رحمی کرنے کا گو کہ کوئی اسے توڑ ہی دے، کسی سے کچھ نہ مانگنے کا، حق بات کہنے کا خواہ وہ تلخ ہی ہو، اللہ کے بارے کسی ملامت کرنے والے کی ملامت کی پرواہ نہ کرنے کا اور لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ کی کثرت کا کیونکہ یہ کلمات عرش کے نیچے ایک خزانے سے آئے ہیں۔

(٢١٧٤٦) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ حَدَّثَنَا قَتَادَةُ عَنْ أَبِي قِلَابَةَ عَنْ أَبِي أَسْمَاءَ أَنَّهُ دَخَلَ عَلَى أَبِي ذَرٍّ وَهُوَ بِالرَّبَذَةِ وَعِنْدَهُ امْرَأَةٌ لَهُ سَوْدَاءُ مُسْغِبَةٌ لَيْسَ عَلَيْهَا أَثَرُ الْمَجَاسِدِ وَلَا الْخَلُوقِ قَالَ فَقَالَ أَلَا تَنْظُرُونَ إِلَى مَا تَأْمُرُنِي بِهِ هَذِهِ السُّوَيْدَاءُ تَأْمُرُنِي أَنْ آتِيَ الْعِرَاقَ فَإِذَا أَتَيْتُ الْعِرَاقَ مَالُوا عَلَيَّ بِدُنْيَاهُمْ وَإِنَّ خَلِيلِي صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَهِدَ إِلَيَّ أَنَّ دُونَ جِسْرِ جَهَنَّمَ طَرِيقًا ذَا دَحْضٍ وَمَزِلَّةٍ وَإِنَّا نَأْتِي عَلَيْهِ وَفِي أَحْمَالِنَا اقْتِدَارٌ وَحَدَّثَ مَطَرٌ أَيْضًا بِالْحَدِيثِ أَجْمَعَ فِي قَوْلِ أَحَدِهِمَا أَنْ نَأْتِيَ عَلَيْهِ وَفِي أَحْمَالِنَا اقْتِدَارٌ وَقَالَ الْآخَرُ أَنْ نَأْتِيَ عَلَيْهِ وَفِي أَحْمَالِنَا اقْتِدَارٌ وَقَالَ الْآخَرُ أَنْ نَأْتِيَ عَلَيْهِ وَفِي أَحْمَالِنَا اضْطِهَارٌ أَحْرَى أَنْ نَنْجُوَ عَنْ أَنْ نَأْتِيَ عَلَيْهِ وَنَحْنُ مَوَاقِيرُ

(٢١٧٤٦) ابو اسماء کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ وہ حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ کے گھر میں داخل ہوئے جب کہ وہ مقام ربذہ میں تھے، ان کے پاس ان کی سیاہ فام صحت مند بیوی بھی تھی، لیکن اس پر بناؤ سنگھار یا خوشبو کے کوئی اثرات نہ تھے، انہوں نے مجھ سے فرمایا اس حبشن کو دیکھو، یہ مجھے کیا کہتی ہے؟ یہ کہتی ہے کہ میں عراق چلا جاؤں، جب میں عراق جاؤں گا تو وہاں کے لوگ اپنی دنیا کے ساتھ میرے پاس آئیں گے اور میرے خلیل ﷺ نے مجھے وصیت کی ہے کہ جہنم کے پل پر ایک راستہ ہوگا جو لڑکھڑانے اور پھسلن والا ہوگا، اس لئے جب ہم اس پل پر پہنچیں تو ہمارے سامان میں کوئی وزنی چیز نہ ہونا اس بات سے زیادہ بہتر ہے کہ ہم وہاں سامان کے بوجھ تلے دبے ہوئے پہنچیں۔

(٢١٧٤٧) حَدَّثَنَا هَاشِمٌ حَدَّثَنَا الْمُبَارَكُ بْنُ فَضَالَةَ عَنْ أَبِي نَعَامَةَ حَدَّثَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الصَّامِتِ عَنْ أَبِي ذَرٍّ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يَا أَبَا ذَرٍّ إِنَّهَا سَتَكُونُ عَلَيْكُمْ أَئِمَّةٌ يُمِيتُونَ الصَّلَاةَ فَإِنْ أَدْرَكْتُمُوهُمْ فَصَلُّوا الصَّلَاةَ لِوَقْتِهَا وَاجْعَلُوا صَلَوَاتِكُمْ مَعَهُمْ نَافِلَةً [راجع: ٢١٦٣١].

(٢١٧٤٧) حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا اے ابوذر! عنقریب کچھ حکمران آئیں گے جو نماز کو وقت مقررہ پر ادا نہ کریں گے، تم نماز کو اس کے وقت مقررہ پر ادا کرنا، اگر تم اس وقت آؤ جب لوگ نماز پڑھ چکے ہوں تو تم اپنی نماز محفوظ کر چکے ہوگے اور اگر انہوں نے نماز نہ پڑھی ہو تو تم ان کے ساتھ شریک ہو جانا، اور یہ نماز تمہارے لیے نفل ہو جائے گی۔

(٢١٧٤٨) حَدَّثَنَا حُسَيْنٌ حَدَّثَنَا الْمُبَارَكُ حَدَّثَنِي أَبُو نَعَامَةَ حَدَّثَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الصَّامِتِ أَنَّ أَبَا ذَرٍّ قَالَ لَهُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا أَبَا ذَرٍّ إِنَّهَا سَتَكُونُ أَئِمَّةٌ فَذَكَرَ الْحَدِيثَ [راجع: ٢١٦٣١].

(٢١٧٤٨) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(٢١٧٤٩) حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَاصِمٍ عَنْ دَاوُدَ عَنْ الْوَلِيدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ جُبَيْرِ بْنِ نُفَيْرٍ عَنْ أَبِي ذَرٍّ قَالَ صُمْنَا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَمَضَانَ فَلَمْ يَقُمْ بِنَا شَيْئًا مِنْ الشَّهْرِ حَتَّى إِذَا كَانَ لَيْلَةُ أَرْبَعٍ وَعِشْرِينَ قَامَ بِنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتَّى كَادَ أَنْ يَذْهَبَ ثُلُثُ اللَّيْلِ فَلَمَّا كَانَتْ اللَّيْلَةُ الَّتِي تَلِيهَا لَمْ

يَقُمْ بِنَا فَلَمَّا كَانَتْ لَيْلَةُ سِتٍّ وَعِشْرِينَ قَامَ بِنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتَّى كَادَ أَنْ يَذْهَبَ شَطْرُ اللَّيْلِ قَالَ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ لَوْ نَفَّلْتَنَا بَقِيَّةَ لَيْلَتِنَا هَذِهِ قَالَ لَا إِنَّ الرَّجُلَ إِذَا قَامَ مَعَ الْإِمَامِ حَتَّى يَنْصَرِفَ حُسِبَ لَهُ قِيَامُ لَيْلَةٍ فَلَمَّا كَانَتْ اللَّيْلَةُ الَّتِي تَلِيهَا لَمْ يَقُمْ بِنَا فَلَمَّا أَنْ كَانَتْ لَيْلَةُ ثَمَانٍ وَعِشْرِينَ جَمَعَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَهْلَهُ وَاجْتَمَعَ لَهُ النَّاسُ فَصَلَّى بِنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتَّى كَادَ يَفُوتُنَا الْفَلَاحُ قَالَ قُلْتُ وَمَا الْفَلَاحُ قَالَ السُّحُورُ ثُمَّ لَمْ يَقُمْ بِنَا يَا ابْنَ أَخِي شَيْئًا مِنْ الشَّهْرِ [صححه ابن خزيمة (٢٢٠٦)، وابن حبان (٢٥٤٧). قال الألباني: صحيح (أبوداود: ١٣٧٥، ابن ماجة: ١٣٢٧، الترمذي: ٨٠٦، النسائي: ٣/٨٣، ٢٠٢). قال شعيب: إسناده ضعيف. فهذه الرواية شذت عن رايات السنن و خالفتها]. [انظر: ٢١٧٧٨].

(۲۱۷۴۹) حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ ہم لوگوں نے نبی علیہ السلام کے ساتھ ماہ رمضان کے روزے رکھے، نبی علیہ السلام نے سارا مہینہ ہمارے ساتھ قیام نہیں فرمایا، جب ۲۴ ویں شب ہوئی تو نبی علیہ السلام نے ہمارے ساتھ قیام فرمایا حتیٰ کہ تہائی رات ختم ہونے کے قریب ہوگئی، جب اگلی رات آئی تو نبی علیہ السلام نے پھر قیام نہیں فرمایا اور ۲۶ ویں شب کو ہمارے ساتھ اتنا لمبا قیام فرمایا کہ نصف رات ختم ہونے کے قریب ہوگئی، میں نے عرض کیا یا رسول اللہ! اگر رات کے باقی حصے میں بھی آپ ہمیں نوافل پڑھاتے رہتے؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا نہیں، جب کوئی شخص امام کے ساتھ کھڑا ہوتا ہے اور فراغت تک شامل رہتا ہے تو اسے ساری رات قیام میں ہی شمار کیا جائے گا۔

اگلی رات نبی علیہ السلام نے پھر ہمارے ساتھ قیام نہیں فرمایا، ۲۸ ویں شب کو نبی علیہ السلام نے اپنے اہل خانہ کو جمع کیا، لوگ بھی اکٹھے ہوگئے، تو نبی علیہ السلام نے ہمیں اتنی دیر تک نماز پڑھائی کہ ہمیں ''فلاح'' کے فوت ہونے اندیشہ ہونے لگا، میں نے ''فلاح'' کا معنی پوچھا تو انہوں نے اس کا معنی سحری بتایا، پھر فرمایا اے بھتیجے! اس کے بعد نبی علیہ السلام نے مہینے کی کسی رات میں ہمارے ساتھ قیام نہیں فرمایا۔

(۲۱۷۵۰) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ وَعَبْدُ الصَّمَدِ الْمَعْنَى قَالَا حَدَّثَنَا هَمَّامٌ عَنْ قَتَادَةَ قَالَ عَبْدُ الصَّمَدِ حَدَّثَنَا قَتَادَةُ عَنْ أَبِي قِلَابَةَ عَنْ أَبِي أَسْمَاءَ وَقَالَ عَبْدُ الصَّمَدِ الرَّحَبِيُّ عَنْ أَبِي ذَرٍّ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِيمَا يَرْوِي عَنْ رَبِّهِ عَزَّ وَجَلَّ إِنِّي حَرَّمْتُ عَلَى نَفْسِي الظُّلْمَ وَعَلَى عِبَادِي أَلَا فَلَا تَظَالَمُوا كُلُّ بَنِي آدَمَ يُخْطِئُ بِاللَّيْلِ وَالنَّهَارِ ثُمَّ يَسْتَغْفِرُنِي فَأَغْفِرُ لَهُ وَلَا أُبَالِي وَقَالَ يَا بَنِي آدَمَ كُلُّكُمْ كَانَ ضَالًّا إِلَّا مَنْ هَدَيْتُ وَكُلُّكُمْ كَانَ عَارِيًا إِلَّا مَنْ كَسَوْتُ وَكُلُّكُمْ كَانَ جَائِعًا إِلَّا مَنْ أَطْعَمْتُ وَكُلُّكُمْ كَانَ ظَمْآنًا إِلَّا مَنْ سَقَيْتُ فَاسْتَهْدُونِي أَهْدِكُمْ وَاسْتَكْسُونِي أَكْسُكُمْ وَاسْتَطْعِمُونِي أُطْعِمْكُمْ وَاسْتَسْقُونِي أَسْقِكُمْ يَا عِبَادِي لَوْ أَنَّ أَوَّلَكُمْ وَآخِرَكُمْ وَجِنَّكُمْ وَإِنْسَكُمْ وَصَغِيرَكُمْ وَكَبِيرَكُمْ وَذَكَرَكُمْ وَأُنْثَاكُمْ قَالَ عَبْدُ الصَّمَدِ وَعَيِيَّكُمْ وَبَنِيكُمْ

عَلَى قَلْبِ أَتْقَاكُمْ رَجُلًا وَاحِدًا لَمْ تَزِيدُوا فِي مُلْكِي شَيْئًا وَلَوْ أَنَّ أَوَّلَكُمْ وَآخِرَكُمْ وَجِنَّكُمْ وَإِنْسَكُمْ وَصَغِيرَكُمْ وَكَبِيرَكُمْ وَذَكَرَكُمْ وَأُنْثَاكُمْ عَلَى قَلْبِ أَكْفَرِكُمْ رَجُلًا لَمْ تَنْقُصُوا مِنْ مُلْكِي شَيْئًا إِلَّا كَمَا يَنْقُصُ رَأْسُ الْمِخْيَطِ مِنَ الْبَحْرِ [صححه مسلم (۲۵۷۷)].

(۲۱۷۵۰) حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا، اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ میں نے اپنے آپ پر اور اپنے بندوں پر ظلم کو حرام قرار دے رکھا ہے اس لئے ایک دوسرے پر ظلم مت کیا کرو، تمام بنی آدم دن رات گناہ کرتے رہتے ہیں، پھر مجھ سے معافی مانگتے ہیں تو میں انہیں معاف کر دیتا ہوں اور مجھے کوئی پرواہ نہیں، نیز ارشاد ربانی ہے، اے بنی آدم! تم سب کے سب گمراہ ہو سوائے اس کے جسے میں ہدایت دے دوں، تم میں سے ہر ایک برہنہ ہے سوائے اس کے جسے میں لباس دے دوں، تم میں سے ہر ایک بھوکا ہے سوائے اس کے جسے میں کھلا دوں، اور تم میں سے ہر ایک پیاسا ہے سوائے اس کے جسے میں سیراب کر دوں، لہٰذا مجھ سے ہدایت مانگو، میں تمہیں ہدایت دوں گا، مجھ سے لباس طلب کرو میں تمہیں لباس دوں گا، مجھ سے کھانا مانگو میں تمہیں کھانا دوں گا، اور مجھ سے پانی مانگو میں تمہیں پلاؤں گا۔

اے میرے بندو! اگر تمہارے اگلے پچھلے، جن وانس، چھوٹے بڑے اور مرد وعورت تم میں سب سے متقی آدمی کے دل پر ایک انسان کی طرح جمع ہو جائیں تو میری حکومت میں کچھ اضافہ نہ کر سکیں گے اور اگر تمہارے اگلے پچھلے، جن وانس، چھوٹے بڑے اور مرد وعورت سب سے کافر آدمی کے دل پر جمع ہو جائیں تو میری حکومت میں اتنی کمی بھی نہیں کر سکیں گے جتنی کمی سوئی کا سرا سمندر میں ڈال کر نکالنے سے ہوتی ہے۔

(۲۱۷۵۱) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ إِبْرَاهِيمَ التَّيْمِيِّ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي ذَرٍّ قَالَ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَيُّ مَسْجِدٍ وُضِعَ فِي الْأَرْضِ أَوَّلُ قَالَ الْمَسْجِدُ الْحَرَامُ قَالَ قُلْتُ ثُمَّ أَيٌّ قَالَ ثُمَّ الْمَسْجِدُ الْأَقْصَى قَالَ أَبُو مُعَاوِيَةَ يَعْنِي بَيْتَ الْمَقْدِسِ قَالَ قُلْتُ كَمْ بَيْنَهُمَا قَالَ أَرْبَعُونَ سَنَةً وَأَيْنَمَا أَدْرَكَتْكَ الصَّلَاةُ فَصَلِّ فَإِنَّهُ مَسْجِدٌ [راجع: ۲۱۶۵۹]

(۲۱۷۵۱) حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ میں نے نبی علیہ السلام سے پوچھا کہ زمین میں سب سے پہلی مسجد کون سی بنائی گئی؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا مسجد حرام، میں نے پوچھا پھر کون سی؟ فرمایا مسجد اقصیٰ، میں نے پوچھا کہ ان دونوں کے درمیان کتنا وقفہ تھا؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا چالیس سال، میں نے پوچھا پھر کون سی مسجد؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا پھر تمہیں جہاں بھی نماز مل جائے، وہیں پڑھ لو کیونکہ روئے زمین مسجد ہے۔

(۲۱۷۵۲) وَابْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ سُلَيْمَانَ قَالَ سَمِعْتُ إِبْرَاهِيمَ التَّيْمِيَّ فَذَكَرَ مَعْنَاهُ [راجع: ۲۱۶۵۹].

(۲۱۷۵۲) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۲۱۷۵۳) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ حَدَّثَنَا أَيُّوبُ عَنْ أَبِي الْعَالِيَةِ الْبَرَّاءِ قَالَ أَخَّرَ ابْنُ زِيَادٍ الصَّلَاةَ فَأَتَانِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ

الصَّامِتِ فَأَلْقَيْتُ لَهُ كُرْسِيًّا فَجَلَسَ عَلَيْهِ فَذَكَرْتُ لَهُ صَنِيعَ ابْنِ زِيَادٍ فَعَضَّ عَلَى شَفَتِهِ وَضَرَبَ فَخِذِي وَقَالَ إِنِّي سَأَلْتُ أَبَا ذَرٍّ كَمَا سَأَلْتَنِي فَضَرَبَ فَخِذِي كَمَا ضَرَبْتُ عَلَى فَخِذِكَ وَقَالَ إِنِّي سَأَلْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَمَا سَأَلْتَنِي فَضَرَبَ فَخِذِي كَمَا ضَرَبْتُ فَخِذَكَ فَقَالَ صَلِّ الصَّلَاةَ لِوَقْتِهَا فَإِنْ أَدْرَكَتْكَ مَعَهُمْ فَصَلِّ وَلَا تَقُلْ إِنِّي قَدْ صَلَّيْتُ وَلَا أُصَلِّي [راجع: ۲۱۶۳۱].

(۲۱۷۵۳) ابوالعالیہ رحمۃ اللہ علیہ کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ عبیداللہ بن زیاد نے کسی نماز کو اس کے وقت سے مؤخر کر دیا، میں نے عبداللہ بن صامت رحمۃ اللہ علیہ سے اس کے متعلق پوچھا تو انہوں نے میری ران پر ہاتھ مار کر کہا کہ یہی سوال میں نے اپنے دوست حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ سے پوچھا تھا تو انہوں نے میری ران پر ہاتھ مار کر فرمایا کہ یہی سوال میں نے اپنے خلیل (صلی اللہ علیہ وسلم) سے کیا تو انہوں نے فرمایا کہ نماز تو اپنے وقت پر پڑھ لیا کرو، اگر ان لوگوں کے ساتھ شریک ہونا پڑے تو دوبارہ ان کے ساتھ (نفل کی نیت سے) نماز پڑھ لیا کرو، یہ نہ کہا کرو کہ میں تو نماز پڑھ چکا ہوں لہٰذا اب نہیں پڑھتا۔

(۲۱۷۵٤) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ عَنْ يُونُسَ عَنْ حُمَيْدِ بْنِ هِلَالٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الصَّامِتِ عَنْ أَبِي ذَرٍّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا أَحَدُكُمْ قَامَ يُصَلِّي فَإِنَّهُ يَسْتُرُهُ إِذَا كَانَ بَيْنَ يَدَيْهِ مِثْلُ آخِرَةِ الرَّحْلِ فَإِنْ لَمْ يَكُنْ بَيْنَ يَدَيْهِ مِثْلُ آخِرَةِ الرَّحْلِ فَإِنَّهُ يَقْطَعُ صَلَاتَهُ الْحِمَارُ وَالْمَرْأَةُ وَالْكَلْبُ الْأَسْوَدُ قَالَ فَقُلْتُ يَا أَبَا ذَرٍّ مَا بَالُ الْكَلْبِ الْأَسْوَدِ مِنْ الْكَلْبِ الْأَحْمَرِ مِنْ الْكَلْبِ الْأَصْفَرِ فَقَالَ يَا ابْنَ أَخِي سَأَلْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَمَا سَأَلْتَنِي فَقَالَ الْكَلْبُ الْأَسْوَدُ شَيْطَانٌ [راجع: ۲۱٦٤۹].

(۲۱۷۵٤) حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا اگر انسان کے سامنے کجاوے کا پچھلا حصہ بھی نہ ہو تو اس کی نماز عورت، گدھے یا کالے کتے کے اس کے آگے سے گذرنے پر ٹوٹ جائے گی، راوی نے پوچھا کہ کالے اور سرخ کتے میں کیا فرق ہے؟ حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ نے فرمایا بھتیجے! میں نے بھی اسی طرح نبی علیہ السلام سے یہ سوال پوچھا تھا جیسے تم نے مجھ سے پوچھا ہے، تو نبی علیہ السلام نے فرمایا تھا کالا کتا شیطان ہوتا ہے۔

(۲۱۷۵۵) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ عَنْ الْجُرَيْرِيِّ عَنْ أَبِي الْعَلَاءِ بْنِ الشِّخِّيرِ عَنْ الْأَحْنَفِ بْنِ قَيْسٍ قَالَ قَدِمْتُ الْمَدِينَةَ فَبَيْنَا أَنَا فِي حَلْقَةٍ فِيهَا مَلَأٌ مِنْ قُرَيْشٍ إِذْ جَاءَ رَجُلٌ فَذَكَرَ الْحَدِيثَ فَاتَّبَعْتُهُ حَتَّى جَلَسَ إِلَى سَارِيَةٍ فَقُلْتُ مَا رَأَيْتُ هَؤُلَاءِ إِلَّا كَرِهُوا مَا قُلْتَ لَهُمْ فَقَالَ إِنَّ خَلِيلِي أَبَا الْقَاسِمِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَعَانِي فَقَالَ يَا أَبَا ذَرٍّ فَأَجَبْتُهُ فَقَالَ هَلْ تَرَى أُحُدًا فَنَظَرْتُ مَا عَلَيْهِ مِنْ الشَّمْسِ وَأَنَا أَظُنُّهُ يَبْعَثُنِي فِي حَاجَةٍ فَقُلْتُ أَرَاهُ قَالَ مَا يَسُرُّنِي أَنَّ لِي مِثْلَهُ ذَهَبًا أُنْفِقُهُ كُلَّهُ إِلَّا ثَلَاثَةَ الدَّنَانِيرِ [صححه البخاري (۱٤۰۷)، ومسلم (۹۹۲)، وابن حبان (۳۲٦۰)]. [انظر: ۲۱۸۰۲، ۲۱۸۱۷، ۲۱۸۱۸].

(۲۱۷۵۵) احنف بن قیس رحمۃ اللہ علیہ کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ میں مدینہ منورہ میں حاضر ہوا، میں ایک حلقے میں "جس میں قریش کے

کچھ لوگ بھی بیٹھے ہوئے تھے'' شریک تھا، کہ ایک آدمی آیا (اس نے ان کے قریب آ کر کہا کہ مال و دولت جمع کرنے والوں کو خوشخبری ہو اس داغ کی جو ان کی پشت کی طرف سے داغا جائے گا اور ان کے پیٹ سے نکل جائے گا اور گدی کی جانب سے ایک داغ کی جو ان کی پیشانی سے نکل جائے گا، پھر وہ ایک طرف چلا گیا) میں اس کے پیچھے چل پڑا یہاں تک کہ وہ ایک ستون کے قریب جا کر بیٹھ گیا، میں نے اس سے کہا کہ میں دیکھ رہا ہوں کہ یہ لوگ آپ کی بات سے خوش نہیں ہوئے؟ اس نے کہا کہ ایک مرتبہ میرے خلیل ابوالقاسم ﷺ نے مجھے بلایا اور فرمایا اے ابوذر! میں نے لبیک کہا، انہوں نے فرمایا احد پہاڑ کو دیکھ رہے ہو؟ میں نے اوپر نگاہ اٹھا کر سورج کو دیکھا کیونکہ میرا خیال تھا کہ وہ مجھے کسی کام سے بھیجیں گے، سو میں نے عرض کیا کہ دیکھ رہا ہوں، نبی علیہ السلام نے فرمایا مجھے یہ بات پسند نہیں ہے کہ اس پہاڑ کے برابر میرے پاس سونا ہو، میں اس سارے کو خرچ کر دوں گا، سوائے تین دنانیر کے۔

(۲۱۷۵۶) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ قَالَ سَمِعْتُ سُوَيْدَ بْنَ الْحَارِثِ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا ذَرٍّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا أُحِبُّ أَنَّ لِي مِثْلَ أُحُدٍ ذَهَبًا قَالَ شُعْبَةُ أَوْ قَالَ مَا أُحِبُّ أَنَّ لِي أُحُدًا ذَهَبًا أَدَعُ مِنْهُ يَوْمَ أَمُوتُ دِينَارًا أَوْ نِصْفَ دِينَارٍ إِلَّا لِغَرِيمٍ [راجع: ۲۱۶۴۸].

(۲۱۷۵۶) حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا مجھے یہ پسند نہیں ہے کہ میرے لیے احد پہاڑ کو سونے کا بنا دیا جائے اور جس دن میں دنیا سے رخصت ہو کر جاؤں تو اس میں سے ایک یا آدھا دینار بھی میرے پاس بچ گیا ہو، الا یہ کہ میں اسے کسی قرض خواہ کے لئے رکھ لوں۔

(۲۱۷۵۷) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ عَنْ أَبِي الْبَخْتَرِيِّ عَنْ أَبِي ذَرٍّ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ ذَكَرَ أَشْيَاءَ يُؤْجَرُ فِيهَا الرَّجُلُ حَتَّى ذَكَرَ لِي غِشْيَانَ أَهْلِهِ فَقَالُوا يَا رَسُولَ اللَّهِ أَيُؤْجَرُ فِي شَهْوَتِهِ يُصِيبُهَا قَالَ أَرَأَيْتَ لَوْ كَانَ إِثْمًا أَلَيْسَ كَانَ يَكُونُ عَلَيْهِ الْوِزْرُ فَقَالُوا نَعَمْ قَالَ فَكَذَلِكَ يُؤْجَرُ [راجع: ۲۱۶۹۱]

(۲۱۷۵۷) حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام نے کچھ ایسی چیزوں کا تذکرہ فرمایا جن پر انسان کو ثواب ملتا ہے، اور ان میں اپنی بیوی کے ''پاس آنے'' کو بھی ذکر فرمایا، صحابہ رضی اللہ عنہم نے عرض کیا یا رسول اللہ! کیا انسان کو اپنی خواہش کی تکمیل پر بھی ثواب ملتا ہے؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا یہ بتاؤ کہ اگر وہ گناہگار ہوتا تو اسے اس پر عذاب نہ ہوتا؟ لوگوں نے کہا جی ہاں! نبی علیہ السلام نے فرمایا جس طرح عذاب ہوتا ہے اس طرح ثواب ہوتا ہے۔

(۲۱۷۵۸) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ وَحَجَّاجٌ قَالَا حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ أَبِي عِمْرَانَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الصَّامِتِ عَنْ أَبِي ذَرٍّ قَالَ أَوْصَانِي خَلِيلِي عَلَيْهِ السَّلَام بِثَلَاثَةٍ اسْمَعْ وَأَطِعْ وَلَوْ لِعَبْدٍ مُجَدَّعِ الْأَطْرَافِ [راجع: ۲۱۸۳۳].
وَإِذَا صَنَعْتَ مَرَقَةً فَأَكْثِرْ مَاءَهَا ثُمَّ انْظُرْ أَهْلَ بَيْتٍ مِنْ جِيرَانِكَ فَأَصِبْهُمْ مِنْهُ بِمَعْرُوفٍ [راجع: ۲۱۶۵۲].
وَصَلِّ الصَّلَاةَ لِوَقْتِهَا وَإِذَا وَجَدْتَ الْإِمَامَ قَدْ صَلَّى فَقَدْ أَحْرَزْتَ صَلَاتَكَ وَإِلَّا فَهِيَ نَافِلَةٌ [راجع: ۲۱۶۳۱].

(۲۱۷۵۸) حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ مجھے میرے خلیل صلی اللہ علیہ وسلم نے تین باتوں کی وصیت فرمائی ہے ① بات سنو اور اطاعت کرو اگرچہ کٹے ہوئے اعضاء والے غلام حکمران کی ہو ② جب سالن بناؤ تو اس کا پانی بڑھا لیا کرو پھر اپنے ہمسائے میں رہنے والوں کو دیکھو اور بھلے طریقے سے ان تک بھی اسے پہنچاؤ ③ اور نماز کو وقت مقررہ پر ادا کیا کرو، اور جب تم امام کو نماز پڑھ کر فارغ دیکھو تو تم اپنی نماز پڑھ ہی چکے ہو گے، ورنہ وہ نفلی نماز ہو جائے گی۔

(۲۱۷۵۹) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ وَحَجَّاجٌ قَالَ سَمِعْتُ شُعْبَةَ عَنْ أَبِي مَسْعُودٍ عَنْ أَبِي عَبْدِ اللَّهِ الْجَسْرِيِّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الصَّامِتِ عَنْ أَبِي ذَرٍّ عَنْ نَبِيِّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ إِنَّ أَحَبَّ الْكَلَامِ إِلَى اللَّهِ أَنْ يَقُولَ الْعَبْدُ سُبْحَانَ اللَّهِ وَبِحَمْدِهِ قَالَ حَجَّاجٌ إِنَّهُ سَأَلَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ أَحَبِّ الْعَمَلِ إِلَى اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ أَوْ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ أَحَبَّ الْكَلَامِ إِلَى اللَّهِ سُبْحَانَ اللَّهِ وَبِحَمْدِهِ [راجع: ٢١٦٤٦].

(۲۱۷۵۹) حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ کسی شخص نے نبی علیہ السلام سے پوچھا کہ کون سا کلام سب سے افضل ہے؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا وہی جو اللہ نے اپنے بندوں کے لئے منتخب کیا ہے یعنی سُبْحَانَ اللَّهِ وَبِحَمْدِهِ۔

(۲۱۷۶۰) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ وَحَجَّاجٌ قَالَا حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ حُمَيْدِ بْنِ هِلَالٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الصَّامِتِ عَنْ أَبِي ذَرٍّ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ يَقْطَعُ الصَّلَاةَ إِذَا لَمْ يَكُنْ بَيْنَ يَدَيْ الرَّجُلِ مِثْلُ آخِرَةِ الرَّحْلِ الْمَرْأَةُ وَالْحِمَارُ وَالْكَلْبُ الْأَسْوَدُ فَقُلْتُ مَا بَالُ الْأَسْوَدِ فِي الْأَحْمَرِ فَقَالَ سَأَلْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَمَا سَأَلْتَنِي فَقَالَ إِنَّ الْأَسْوَدَ شَيْطَانٌ [راجع: ٢١٦٤٩].

(۲۱۷۶۰) حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا اگر انسان کے سامنے کجاوے کا پچھلا حصہ بھی نہ ہو تو اس کی نماز عورت، گدھے یا کالے کتے کے اس کے آگے سے گذرنے پر ٹوٹ جائے گی، راوی نے پوچھا کہ کالے اور سرخ کتے میں کیا فرق ہے؟ حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ نے فرمایا بھتیجے! میں نے بھی اسی طرح نبی علیہ السلام سے یہ سوال پوچھا تھا جیسے تم نے مجھ سے پوچھا ہے، تو نبی علیہ السلام نے فرمایا تھا کالا کتا شیطان ہوتا ہے۔

(۲۱۷۶۱) حَدَّثَنَا بَهْزٌ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ وَاصِلٌ الْأَحْدَبُ أَخْبَرَنِي قَالَ سَمِعْتُ الْمَعْرُورَ بْنَ سُوَيْدٍ قَالَ لَقِيتُ أَبَا ذَرٍّ بِالرَّبَذَةِ وَعَلَيْهِ ثَوْبٌ وَعَلَى غُلَامِهِ ثَوْبٌ فَذَكَرَ مَعْنَاهُ [راجع: ٢١٧٣٨].

(۲۱۷۶۱) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۲۱۷۶۲) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ وَحَجَّاجٌ قَالَا حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ وَاصِلٍ الْأَحْدَبِ عَنْ الْمَعْرُورِ بْنِ سُوَيْدٍ قَالَ حَجَّاجٌ سَمِعْتُ الْمَعْرُورَ قَالَ رَأَيْتُ أَبَا ذَرٍّ وَعَلَيْهِ حُلَّةٌ قَالَ حَجَّاجٌ بِالرَّبَذَةِ وَعَلَى غُلَامِهِ مِثْلُهُ قَالَ حَجَّاجٌ مَرَّةً أُخْرَى فَسَأَلْتُهُ عَنْ ذَلِكَ فَذَكَرَ أَنَّهُ سَابَّ رَجُلًا عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَعَيَّرَهُ بِأُمِّهِ

قَالَ فَأَتَى الرَّجُلُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَكَرَ ذَلِكَ لَهُ فَقَالَ لَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّكَ امْرُؤٌ فِيكَ جَاهِلِيَّةٌ إِخْوَانُكُمْ خَوَلُكُمْ جَعَلَهُمْ اللَّهُ تَحْتَ أَيْدِيكُمْ فَمَنْ كَانَ أَخُوهُ تَحْتَ يَدِهِ فَلْيُطْعِمْهُ مِمَّا يَأْكُلُ وَلْيُكْسُهُ مِمَّا يَلْبَسُ وَلَا تُكَلِّفُوهُمْ مَا يَغْلِبُهُمْ فَإِنْ كَلَّفْتُمُوهُمْ فَأَعِينُوهُمْ عَلَيْهِ [راجع: ۲۱۷۳۸].

(۲۱۷۶۲) معرور کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ میں نے (ربذہ میں) حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ کو دیکھا، انہوں نے جو لباس پہن رکھا تھا، ویسا ہی ان کے غلام نے پہن رکھا تھا، میں نے ان سے اس کے متعلق پوچھا تو انہوں نے بتایا کہ ایک دن انہوں نے نبی علیہ السلام کے زمانے میں ایک آدمی کو سخت سست کہتے ہوئے اسے اس کی ماں کی جانب سے عار دلائی، وہ آدمی نبی علیہ السلام کے پاس آیا اور اس بات کا ذکر کر دیا، نبی علیہ السلام نے فرمایا تم میں ابھی زمانہ جاہلیت کا کچھ اثر باقی ہے، تمہارے غلام تمہارے بھائی ہیں جنہیں اللہ نے تمہارے ماتحت کر دیا ہے، اس لئے جس کا بھائی اس کے ماتحت ہو، اسے چاہئے کہ اسے وہی کھلائے جو خود کھائے اور وہی پہنائے جو خود پہنے اور تم انہیں ایسے کام پر مجبور نہ کرو جو ان سے نہ ہو سکے، اگر ایسا کرنا پڑ جائے تو تم بھی ان کی مدد کرو۔

(۲۱۷۶۳) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ وَاصِلٍ الْأَحْدَبِ عَنِ الْمَعْرُورِ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا ذَرٍّ يُحَدِّثُ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أَتَانِي جِبْرِيلُ عَلَيْهِ السَّلَام فَبَشَّرَنِي [راجع: ۲۱۷٤٤].

(۲۱۷٦٤) وَقَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ سُلَيْمَانَ عَنْ زَيْدِ بْنِ وَهْبٍ عَنْ أَبِي ذَرٍّ الْغِفَارِيِّ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ بَشَّرَنِي جِبْرِيلُ عَلَيْهِ السَّلَام أَنَّهُ مَنْ مَاتَ مِنْ أُمَّتِكَ لَا يُشْرِكُ بِاللَّهِ شَيْئًا دَخَلَ الْجَنَّةَ قَالَ قُلْتُ وَإِنْ زَنَى وَإِنْ سَرَقَ قَالَ وَإِنْ زَنَى وَإِنْ سَرَقَ [راجع: ۲۱٦٧٤].

(۲۱۷٦۳-۲۱۷٦٤) حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے نبی علیہ السلام کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ میرے پاس حضرت جبریل علیہ السلام آئے اور انہوں نے مجھے خوشخبری دی کہ میری امت میں سے جو شخص اس حال میں فوت ہو کہ اللہ کے ساتھ کسی کو شریک نہ ٹھہراتا ہو، وہ جنت میں داخل ہوگا، میں نے عرض کیا وہ بدکاری اور چوری کرتا رہے؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا اگرچہ وہ بدکاری اور چوری کرتا پھرے۔

(۲۱۷٦٥) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ وَبَهْزٌ وَحَجَّاجٌ قَالُوا حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ وَاصِلٍ قَالَ بَهْزٌ حَدَّثَنَا وَاصِلٌ الْأَحْدَبُ عَنْ مُجَاهِدٍ وَقَالَ حَجَّاجٌ سَمِعْتُ مُجَاهِدًا عَنْ أَبِي ذَرٍّ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أُعْطِيتُ خَمْسًا لَمْ يُعْطَهُنَّ أَحَدٌ قَبْلِي جُعِلَتْ لِي الْأَرْضُ طَهُورًا وَمَسْجِدًا وَأُحِلَّتْ لِي الْغَنَائِمُ وَلَمْ تَحِلَّ لِنَبِيٍّ قَبْلِي وَنُصِرْتُ بِالرُّعْبِ مَسِيرَةَ شَهْرٍ عَلَى عَدُوِّي وَبُعِثْتُ إِلَى كُلِّ أَحْمَرَ وَأَسْوَدَ وَأُعْطِيتُ الشَّفَاعَةَ وَهِيَ نَائِلَةٌ مِنْ أُمَّتِي مَنْ لَا يُشْرِكُ بِاللَّهِ شَيْئًا قَالَ حَجَّاجٌ مَنْ مَاتَ لَا يُشْرِكُ بِاللَّهِ شَيْئًا

(۲۱۷٦٥) حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا مجھے پانچ ایسی خصوصیات دی گئی ہیں جو مجھ سے پہلے کسی نبی کو نہیں دی گئیں، چنانچہ رعب کے ذریعے میری مدد کی گئی ہے اور ایک مہینے کی مسافت پر ہی دشمن مجھ سے مرعوب ہو جاتا ہے،

روئے زمین کو میرے لیے سجدہ گاہ اور باعث طہارت قرار دے دیا گیا ہے، میرے لیے مال غنیمت کو حلال کر دیا گیا ہے جو کہ مجھ سے پہلے کسی کے لئے حلال نہیں ہوا، مجھے ہر سرخ وسیاہ کی طرف مبعوث کیا گیا ہے اور مجھ سے کہا گیا کہ مانگیے، آپ کو دیا جائے گا تو میں نے اپنا یہ حق اپنی امت کی سفارش کے لئے محفوظ کر لیا ہے اور یہ شفاعت میری امت میں سے ہر اس شخص کو مل کر رہے گی جو اللہ تعالیٰ سے اس حال میں ملے کہ اس کے ساتھ کسی کو شریک نہ ٹھہراتا ہو۔

(۲۱۷۶۶) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَلِيِّ بْنِ مُدْرِكٍ عَنْ أَبِي زُرْعَةَ عَنْ خَرَشَةَ بْنِ الْحُرِّ عَنْ أَبِي ذَرٍّ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ ثَلَاثَةٌ لَا يُكَلِّمُهُمُ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ يَوْمَ الْقِيَامَةِ وَلَا يَنْظُرُ إِلَيْهِمْ وَلَا يُزَكِّيهِمْ قَالَ فَقَرَأَهَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ قَالَ فَقَالَ أَبُو ذَرٍّ خَابُوا وَخَسِرُوا خَابُوا وَخَسِرُوا خَابُوا وَخَسِرُوا قَالَ مَنْ هُمْ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ الْمُسْبِلُ إِزَارَهُ وَالْمَنَّانُ وَالْمُنَفِّقُ سِلْعَتَهُ بِالْحَلِفِ الْكَاذِبِ [راجع: ۲۱٦٤٤].

(۲۱۷۶۶) حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا تین قسم کے آدمی ایسے ہوں گے جن سے اللہ تعالیٰ قیامت کے دن بات کرے گا، نہ انہیں دیکھے اور ان کا تزکیہ کرے گا اور ان کے لئے دردناک عذاب ہوگا، میں نے عرض کیا یا رسول اللہ! یہ کون لوگ ہیں؟ یہ تو نقصان اور خسارے میں پڑ گئے، نبی علیہ السلام نے اپنی بات تین مرتبہ دہرا کر فرمایا تہبند کو ٹخنوں سے نیچے لٹکانے والا، جھوٹی قسم کھا کر اپنا سامان فروخت کرنے والا، اور احسان جتانے والا۔

(۲۱۷۶۷) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ سُلَيْمَانَ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَامٍ عَنْ مُوسَى بْنِ طَلْحَةَ عَنْ أَبِي ذَرٍّ أَنَّهُ قَالَ قَالَ لِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا صُمْتَ مِنْ شَهْرٍ ثَلَاثًا فَصُمْ ثَلَاثَ عَشْرَةَ وَأَرْبَعَ عَشْرَةَ وَخَمْسَ عَشْرَةَ [راجع: ۲۱٦۷۷].

(۲۱۷٦۷) حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا تم میں سے جو شخص مہینے میں تین دن روزے رکھنا چاہتا ہو، اسے ایام بیض کے روزے رکھنے چاہئیں۔

(۲۱۷٦۸) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ سُلَيْمَانَ عَنْ مُنْذِرٍ الثَّوْرِيِّ عَنْ أَشْيَاخٍ لَهُمْ عَنْ أَبِي ذَرٍّ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

(۲۱۷٦۹) وَأَبُو مُعَاوِيَةَ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ مُنْذِرِ بْنِ يَعْلَى أَبِي يَعْلَى عَنْ أَشْيَاخٍ لَهُ عَنْ أَبِي ذَرٍّ فَذَكَرَ مَعْنَاهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَأَى شَاتَيْنِ تَنْتَطِحَانِ فَقَالَ يَا أَبَا ذَرٍّ هَلْ تَدْرِي فِيمَ تَنْتَطِحَانِ قَالَ لَا قَالَ لَكِنَّ اللَّهَ يَدْرِي وَسَيَقْضِي بَيْنَهُمَا [اخرجه الطيالسي (٤٨٠). قال شعيب: حسن، وإسناده ضعيف].

(۲۱۷٦۸-۲۱۷٦۹) حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام نے دو بکریوں کو آپس میں ایک دوسرے سے سینگوں کے ساتھ ٹکراتے ہوئے دیکھا تو فرمایا ابوذر! کیا تم جانتے ہو کہ یہ کس وجہ سے ایک دوسرے کو سینگ مار رہی ہیں؟

انہوں نے عرض کیا نہیں، نبی علیہ السلام نے فرمایا لیکن اللہ جانتا ہے اور عنقریب ان کے درمیان بھی فیصلہ فرمائے گا۔

(۲۱۷۷۰) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ سُلَيْمَانَ عَنْ الْمُنْذِرِ الثَّوْرِيِّ عَنْ أَشْيَاخٍ لَهُمْ عَنْ أَبِي ذَرٍّ قَالَ لَقَدْ تَرَكَنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَمَا يَتَقَلَّبُ فِي السَّمَاءِ طَائِرٌ إِلَّا ذَكَّرَنَا مِنْهُ عِلْمًا [راجع: ۲۱۶۸۹]

(۲۱۷۷۰) حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام جب ہمیں چھوڑ کر گئے تو آسمان میں اپنے پروں سے اڑنے والا کوئی پرندہ ایسا نہ تھا جس کے متعلق نبی علیہ السلام نے ہمیں کچھ بتایا نہ ہو۔

(۲۱۷۷۱) حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ حَدَّثَنَا فِطْرٌ عَنِ الْمُنْذِرِ عَنْ أَبِي ذَرٍّ الْمَعْنَى [راجع: ۲۱۶۸۹].

(۲۱۷۷۱) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۲۱۷۷۲) حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ قَالَ شُعْبَةُ أَخْبَرَنَا عَنْ مُهَاجِرٍ أَبِي الْحَسَنِ مِنْ بَنِي تَيْمِ اللَّهِ مَوْلًى لَهُمْ قَالَ رَجَعْنَا مِنْ جَنَازَةٍ فَمَرَرْنَا بِزَيْدِ بْنِ وَهْبٍ فَحَدَّثَ عَنْ أَبِي ذَرٍّ قَالَ كُنَّا مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي سَفَرٍ فَأَرَادَ الْمُؤَذِّنُ أَنْ يُؤَذِّنَ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَبْرِدْ ثُمَّ أَرَادَ أَنْ يُؤَذِّنَ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَبْرِدْ قَالَهَا ثَلَاثَ مَرَّاتٍ قَالَ حَتَّى رَأَيْنَا فَيْءَ التُّلُولِ فَصَلَّى ثُمَّ قَالَ إِنَّ شِدَّةَ الْحَرِّ مِنْ فَيْحِ جَهَنَّمَ فَإِذَا اشْتَدَّ الْحَرُّ فَأَبْرِدُوا بِالصَّلَاةِ [راجع: ۲۱۷۰۴].

(۲۱۷۷۲) زید بن وہب رحمہ اللہ کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ ہم لوگ کسی جنازے سے واپس آ رہے تھے کہ حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ کے پاس سے گذر ہوا، وہ کہنے لگے کہ ایک مرتبہ ہم لوگ نبی علیہ السلام کے ساتھ کسی سفر میں تھے، مؤذن نے جب ظہر کی اذان دینا چاہی تو نبی علیہ السلام نے اس سے فرمایا ٹھنڈا کر کے اذان دینا، دو تین مرتبہ اسی طرح ہوا، حتیٰ کہ ہمیں ٹیلوں کا سایہ نظر آنے لگا، نبی علیہ السلام نے یہ بھی فرمایا کہ گرمی کی شدت جہنم کی تپش کا اثر ہوتی ہے، اس لئے جب گرمی زیادہ ہو تو نماز کو ٹھنڈا کر کے پڑھا کرو۔

(۲۱۷۷۳) حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ وَهَاشِمٌ قَالَا حَدَّثَنَا لَيْثٌ حَدَّثَنِي يَزِيدُ بْنُ أَبِي حَبِيبٍ عَنْ ابْنِ شِمَاسَةَ أَنَّ مُعَاوِيَةَ بْنَ حُدَيْجٍ مَرَّ عَلَى أَبِي ذَرٍّ وَهُوَ قَائِمٌ عِنْدَ فَرَسٍ لَهُ فَسَأَلَهُ مَا تُعَالِجُ مِنْ فَرَسِكَ هَذَا فَقَالَ إِنِّي أَظُنُّ أَنَّ هَذَا الْفَرَسَ قَدْ اسْتُجِيبَ لَهُ دَعْوَتُهُ قَالَ وَمَا دُعَاءُ الْبَهِيمَةِ مِنْ الْبَهَائِمِ قَالَ وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ مَا مِنْ فَرَسٍ إِلَّا وَهُوَ يَدْعُو كُلَّ سَحَرٍ فَيَقُولُ اللَّهُمَّ أَنْتَ خَوَّلْتَنِي عَبْدًا مِنْ عِبَادِكَ وَجَعَلْتَ رِزْقِي بِيَدِهِ فَاجْعَلْنِي أَحَبَّ إِلَيْهِ مِنْ أَهْلِهِ وَمَالِهِ وَوَلَدِهِ وَوَافَقَهُ عَمْرُو بْنُ الْحَارِثِ عَنْ ابْنِ شِمَاسَةَ [راجع: ۲۱۸۲۹].

(۲۱۷۷۳) معاویہ بن حدیج ایک مرتبہ حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ کے پاس سے گذرے جو اپنے گھوڑے کے پاس کھڑے ہوئے تھے، انہوں نے پوچھا کہ آپ اپنے اس گھوڑے کی اتنی دیکھ بھال کیوں کرتے ہیں؟ انہوں نے فرمایا میں سمجھتا ہوں کہ اس گھوڑے کی دعاء قبول ہوگئی ہے، انہوں نے ان سے پوچھا کہ جانور کی دعاء کا کیا مطلب؟ حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ نے فرمایا اس ذات کی قسم جس کے دست قدرت میں میری جان ہے، کوئی گھوڑا ایسا نہیں ہے جو روزانہ سحری کے وقت یہ دعاء نہ کرتا ہو اے اللہ! آپ نے اپنے

بندوں میں سے ایک بندے کو میرا مالک بنایا ہے اور میرا رزق اس کے ہاتھ میں رکھا ہے لہٰذا مجھے اس کی نظروں میں اس کے اہل خانہ اور مال و اولاد سے بھی زیادہ محبوب بنا دے۔

(۲۱۷۷۴) حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ الْمُفَضَّلِ عَنْ خَالِدِ بْنِ ذَكْوَانَ حَدَّثَنِي أَيُّوبُ بْنُ بُشَيْرٍ عَنْ فُلَانٍ الْعَنَزِيِّ وَلَمْ يَقُلْ الْعَنَزِيَّ أَنَّهُ أَقْبَلَ مَعَ أَبِي ذَرٍّ فَلَمَّا رَجَعَ تَقَطَّعَ النَّاسُ عَنْهُ فَقُلْتُ يَا أَبَا ذَرٍّ إِنِّي سَائِلُكَ عَنْ بَعْضِ أَمْرِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنْ كَانَ سِرًّا مِنْ سِرِّ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمْ أُحَدِّثْكَ قُلْتُ لَيْسَ بِسِرٍّ وَلَكِنْ كَانَ إِذَا لَقِيَ الرَّجُلَ يَأْخُذُ بِيَدِهِ يُصَافِحُهُ قَالَ عَلَى الْخَبِيرِ سَقَطْتَ لَمْ يَلْقَنِي قَطُّ إِلَّا أَخَذَ بِيَدِي غَيْرَ مَرَّةٍ وَاحِدَةٍ وَكَانَتْ تِلْكَ آخِرَهُنَّ أَرْسَلَ إِلَيَّ فَأَتَيْتُهُ فِي مَرَضِهِ الَّذِي تُوُفِّيَ فِيهِ فَوَجَدْتُهُ مُضْطَجِعًا فَأَكْبَبْتُ عَلَيْهِ فَرَفَعَ يَدَهُ فَالْتَزَمَنِي صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ [انظر: ۲۱۷۷۵، ۲۱۸۰۸].

(۲۱۷۷۴) فلاں عنزی کہتے ہیں کہ وہ حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ کے ساتھ کہیں سے واپس آرہے تھے، راستے میں ایک جگہ لوگ منتشر ہوئے تو میں نے ان سے عرض کیا کہ اے ابوذر! میں آپ سے نبی علیہ السلام کے حوالے سے کچھ پوچھنا چاہتا ہوں، انہوں نے فرمایا اگر کوئی راز کی بات ہوئی تو وہ نہیں بتاؤں گا، میں نے عرض کیا کہ راز کی بات نہیں ہے، بات یہ ہے کہ اگر کوئی آدمی نبی علیہ السلام سے ملتا تو نبی علیہ السلام اس کا ہاتھ پکڑ کر مصافحہ فرماتے تھے؟ انہوں نے فرمایا تم نے ایک باخبر آدمی سے پوچھا، نبی علیہ السلام سے جب بھی میری ملاقات ہوئی انہوں نے میرا ہاتھ پکڑ کر مجھ سے مصافحہ فرمایا سوائے ایک مرتبہ کے اور وہ سب سے آخر میں واقعہ ہوا، کہ نبی علیہ السلام نے قاصد بھیج کر مجھے بلایا، میں نبی علیہ السلام کی خدمت میں حاضر ہوا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم مرض الوفات میں تھے، میں نے نبی علیہ السلام کو لیٹا ہوا دیکھا، تو نبی علیہ السلام پر جھک گیا، نبی علیہ السلام نے اپنا ہاتھ اٹھایا اور مجھے سینے سے لگا لیا۔ صلی اللہ علیہ وسلم

(۲۱۷۷۵) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ أَخْبَرَنِي أَبُو الْحُسَيْنِ عَنْ أَيُّوبَ بْنِ بُشَيْرِ بْنِ كَعْبٍ الْعَدَوِيِّ عَنْ رَجُلٍ مِنْ عَنَزَةَ أَنَّهُ قَالَ لِأَبِي ذَرٍّ حِينَ سُيِّرَ مِنْ الشَّامِ فَذَكَرَ الْحَدِيثَ وَقَالَ فِيهِ هَلْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَافِحُكُمْ إِذَا لَقِيتُمُوهُ فَقَالَ مَا لَقِيتُهُ قَطُّ إِلَّا صَافَحَنِي [راجع: ۲۱۷۷۴].

(۲۱۷۷۵) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۲۱۷۷۶) حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ عَبْدِ الصَّمَدِ الْعَمِّيُّ حَدَّثَنَا أَبُو عِمْرَانَ الْجَوْنِيُّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الصَّامِتِ عَنْ أَبِي ذَرٍّ قَالَ كُنْتُ خَلْفَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حِينَ خَرَجْنَا مِنْ حَاشِي الْمَدِينَةِ فَقَالَ يَا أَبَا ذَرٍّ صَلِّ الصَّلَاةَ لِوَقْتِهَا وَإِنْ جِئْتَ وَقَدْ صَلَّى الْإِمَامُ كُنْتَ قَدْ أَحْرَزْتَ صَلَاتَكَ قَبْلَ ذَلِكَ وَإِنْ جِئْتَ وَلَمْ يُصَلِّ صَلَّيْتَ مَعَهُ وَكَانَتْ صَلَاتُكَ لَكَ نَافِلَةً وَكُنْتَ قَدْ أَحْرَزْتَ صَلَاتَكَ [راجع: ۲۱۶۳۱]. يَا أَبَا ذَرٍّ أَرَأَيْتَ إِنْ النَّاسُ جَاعُوا حَتَّى لَا تَبْلُغَ مَسْجِدَكَ مِنْ الْجَهْدِ أَوْ لَا تَرْجِعَ إِلَى فِرَاشِكَ مِنْ الْجَهْدِ فَكَيْفَ أَنْتَ صَانِعٌ قَالَ قُلْتُ اللَّهُ وَرَسُولُهُ أَعْلَمُ قَالَ تَصَبَّرْ يَا أَبَا ذَرٍّ أَرَأَيْتَ إِنْ النَّاسُ مَاتُوا حَتَّى يَكُونَ الْبَيْتُ بِالْعَبْدِ فَكَيْفَ أَنْتَ

صَانِعٌ قَالَ قُلْتُ اللَّهُ وَرَسُولُهُ أَعْلَمُ قَالَ تَعَفَّفْ قَالَ يَا أَبَا ذَرٍّ أَرَأَيْتَ إِنْ النَّاسُ قُتِلُوا حَتَّى يَغْرَقَ حِجَارَةُ الزَّيْتِ مِنْ الدِّمَاءِ كَيْفَ أَنْتَ صَانِعٌ قُلْتُ اللَّهُ وَرَسُولُهُ أَعْلَمُ قَالَ تَدْخُلُ بَيْتَكَ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ فَإِنْ أَنَا دُخِلَ عَلَيَّ قَالَ تَأْتِي مَنْ أَنْتَ مِنْهُ قَالَ قُلْتُ وَأَحْمِلُ السِّلَاحَ قَالَ إِذًا شَارَكْتَ قَالَ قُلْتُ كَيْفَ أَصْنَعُ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ إِنْ خِفْتَ أَنْ يَبْهَرَكَ شُعَاعُ السَّيْفِ فَأَلْقِ طَائِفَةً مِنْ رِدَائِكَ عَلَى وَجْهِكَ يَبُوءُ بِإِثْمِكَ وَإِثْمِهِ

[راجع: ۲۱٦٥۱].

(۲۱۷۷٦) حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ ہم لوگ مدینہ منورہ کے کسی کنارے سے نکلے تو میں نبی علیہ السلام کے پیچھے تھا، نبی علیہ السلام نے فرمایا اے ابوذر! نماز کو اس کے وقت مقررہ پر ادا کرنا، اگر تم اس وقت آؤ جب لوگ نماز پڑھ چکے ہوں تو تم اپنی نماز محفوظ کر چکے ہو گے اور اگر انہوں نے نماز نہ پڑھی ہو تو تم ان کے ساتھ شریک ہو جانا، اور یہ نماز تمہارے لیے نفل ہو جائے گی۔

حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام ایک گدھے پر سوار ہوئے اور مجھے اپنا ردیف بنا لیا، اور فرمایا ابوذر! یہ بتاؤ کہ جب لوگ شدید قحط میں مبتلا ہو جائیں گے اور تم اپنے بستر سے اٹھ کر مسجد تک نہیں جا سکو گے تو اس وقت تم کیا کرو گے؟ انہوں نے عرض کیا کہ اللہ اور اس کے رسول ہی زیادہ جانتے ہیں، نبی علیہ السلام نے فرمایا اس وقت بھی اپنے آپ کو سوال کرنے سے بچانا، پھر فرمایا ابوذر! یہ بتاؤ کہ جب لوگ شدت کے ساتھ بکثرت مرنے لگیں گے اور آدمی کا گھر قبر ہی ہو گی تو تم کیا کرو گے؟ عرض کیا کہ اللہ اور اس کے رسول ہی زیادہ جانتے ہیں، نبی علیہ السلام نے فرمایا اس وقت بھی صبر کرنا، پھر فرمایا ابوذر! یہ بتاؤ کہ جب لوگ ایک دوسرے کو قتل کرنے لگیں گے اور ''حجارۃ الزیت'' خون میں ڈوب جائے گا تو تم کیا کرو گے؟ عرض کیا کہ اللہ اور اس کے رسول ہی بہتر جانتے ہیں، فرمایا اپنے گھر میں بیٹھ جانا اور اس کا دروازہ اندر سے بند کر لینا۔

انہوں نے پوچھا کہ اگر مجھے گھر میں رہنے ہی نہ دیا جائے تو کیا کروں؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا پھر تم ان لوگوں کے پاس چلے جانا جن میں سے تم ہو اور ان میں شامل ہو جانا، انہوں نے عرض کیا میں تو اپنا اسلحہ پکڑ لوں گا، نبی علیہ السلام نے فرمایا تو تم بھی ان کے شریک سمجھے جاؤ گے، اس لئے اگر تمہیں یہ اندیشہ ہو کہ تلوار کی دھار سے تمہیں خطرہ ہے تو تم اپنی چادر اپنے چہرے پر ڈال لینا تاکہ وہ اپنا اور تمہارا گناہ لے کر لوٹ جائے۔

(۲۱۷۷۷) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ عَنِ ابْنِ أَبِي لَيْلَى عَنْ عِيسَى عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِي ذَرٍّ وَمُؤَمَّلٌ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ ابْنِ أَبِي لَيْلَى عَنْ أَخِيهِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي ذَرٍّ قَالَ سَأَلْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ كُلِّ شَيْءٍ حَتَّى سَأَلْتُهُ عَنْ مَسْحِ الْحَصَى فَقَالَ وَاحِدَةً أَوْ دَعْ قَالَ مُؤَمَّلٌ عَنْ تَسْوِيَةِ الْحَصَى أَوْ مَسْحِ

[صححه ابن خزيمة (۹۱٦)، قال شعيب: صحيح و هذا الإسناد ضعيف].

(۲۱۷۷۷) حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے نبی علیہ السلام سے ہر چیز کے متعلق سوال کیا ہے، حتیٰ کہ دوران نماز کنکریوں کو ہٹانے کے متعلق بھی پوچھا ہے، جس کا جواب نبی علیہ السلام نے یہ دیا تھا کہ صرف ایک مرتبہ برابر کر لو، یا چھوڑ دو (اسی طرح رہنے دو)

(۲۱۷۷۸) حَدَّثَنَا عَبْدُالرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ عَنْ دَاوُدَ بْنِ أَبِي هِنْدٍ عَنْ الْوَلِيدِ بْنِ عَبْدِالرَّحْمَنِ الْجُرَشِيِّ عَنْ جُبَيْرِ بْنِ نُفَيْرٍ الْحَضْرَمِيِّ عَنْ أَبِي ذَرٍّ قَالَ صُمْنَا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَمَضَانَ فَلَمْ يَقُمْ بِنَا شَيْئًا مِنْ الشَّهْرِ حَتَّى بَقِيَ سَبْعٌ فَقَامَ بِنَا حَتَّى ذَهَبَ نَحْوٌ مِنْ ثُلُثِ اللَّيْلِ ثُمَّ لَمْ يَقُمْ بِنَا اللَّيْلَةَ الرَّابِعَةَ وَقَامَ بِنَا اللَّيْلَةَ الَّتِي تَلِيهَا حَتَّى ذَهَبَ نَحْوٌ مِنْ شَطْرِ اللَّيْلِ قَالَ فَقُلْنَا يَا رَسُولَ اللَّهِ لَوْ نَفَّلْتَنَا بَقِيَّةَ لَيْلَتِنَا هَذِهِ قَالَ إِنَّ الرَّجُلَ إِذَا قَامَ مَعَ الْإِمَامِ حَتَّى يَنْصَرِفَ حُسِبَ لَهُ بَقِيَّةُ لَيْلَتِهِ ثُمَّ لَمْ يَقُمْ بِنَا السَّادِسَةَ وَقَامَ بِنَا السَّابِعَةَ وَقَالَ وَبَعَثَ إِلَى أَهْلِهِ وَاجْتَمَعَ النَّاسُ فَقَامَ بِنَا حَتَّى خَشِينَا أَنْ يَفُوتَنَا الْفَلَاحُ قَالَ قُلْتُ وَمَا الْفَلَاحُ قَالَ السُّحُورُ [راجع: ۲۱۷۴۹]

(۲۱۷۷۸) حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ ہم لوگوں نے نبی علیہ السلام کے ساتھ ماہ رمضان کے روزے رکھے، نبی علیہ السلام نے سارا مہینہ ہمارے ساتھ قیام نہیں فرمایا، جب ۲۳ ویں شب ہوئی تو نبی علیہ السلام نے ہمارے ساتھ قیام فرمایا حتیٰ کہ تہائی رات ختم ہونے کے قریب ہوگئی، جب اگلی رات آئی تو نبی علیہ السلام نے پھر قیام نہیں فرمایا اور ۲۶ ویں شب کو ہمارے ساتھ اتنا لمبا قیام فرمایا کہ نصف رات ختم ہونے کے قریب ہوگئی، میں نے عرض کیا یا رسول اللہ! اگر رات کے باقی حصے میں بھی آپ ہمیں نوافل پڑھاتے رہتے؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا نہیں، جب کوئی شخص امام کے ساتھ کھڑا ہوتا ہے اور فراغت تک شامل رہتا ہے تو اسے ساری رات قیام میں ہی شمار کیا جائے گا۔

اگلی رات نبی علیہ السلام نے پھر ہمارے ساتھ قیام نہیں فرمایا، ۲۸ ویں شب کو نبی علیہ السلام نے اپنے اہل خانہ کو جمع کیا، لوگ بھی اکٹھے ہوگئے، تو نبی علیہ السلام نے ہمیں اتنی دیر تک نماز پڑھائی کہ ہمیں ''فلاح'' کے فوت ہونے اندیشہ ہونے لگا، میں نے ''فلاح'' کا معنی پوچھا تو انہوں نے اس کا معنی سحری بتایا، پھر فرمایا اے بھتیجے! اس کے بعد نبی علیہ السلام نے مہینے کی کسی رات میں ہمارے ساتھ قیام نہیں فرمایا۔

(۲۱۷۷۹) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ وَعَبْدُ الْأَعْلَى عَنْ مَعْمَرٍ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ أَبِي الْأَحْوَصِ عَنْ أَبِي ذَرٍّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا قَامَ أَحَدُكُمْ إِلَى الصَّلَاةِ فَإِنَّ الرَّحْمَةَ تُوَاجِهُهُ فَلَا تُحَرِّكُوا الْحَصَى [راجع: ۲۱۶۵۶].

(۲۱۷۷۹) حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا جب تم میں سے کوئی شخص نماز کے لئے کھڑا ہوتا ہے تو رحمت الٰہیہ اس کی طرف متوجہ ہوتی ہے، لہٰذا اسے کنکریوں سے نہیں کھیلنا چاہئے۔

(۲۱۷۸۰) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ حَبِيبٍ مَوْلَى عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ أَبِي مُرَاوِحٍ الْغِفَارِيِّ عَنْ أَبِي ذَرٍّ قَالَ جَاءَ رَجُلٌ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَسَأَلَهُ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَيُّ الْأَعْمَالِ أَفْضَلُ قَالَ إِيمَانٌ بِاللَّهِ وَجِهَادٌ فِي سَبِيلِ اللَّهِ فَقَالَ أَيُّ الْعَتَاقَةِ أَفْضَلُ قَالَ أَنْفَسُهَا قَالَ أَفَرَأَيْتَ إِنْ لَمْ أَجِدْ قَالَ فَتُعِينُ الصَّانِعَ أَوْ تَصْنَعُ لِأَخْرَقَ قَالَ أَفَرَأَيْتَ إِنْ لَمْ أَسْتَطِعْ قَالَ فَدَعْ النَّاسَ مِنْ شَرِّكَ فَإِنَّهَا صَدَقَةٌ

تَصَدَّقْ بِهَا عَنْ نَفْسِكَ [راجع: ۲۱۶۵۷].

(۲۱۷۸۰) حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ میں نے بارگاہِ رسالت میں عرض کیا یا رسول اللہ! سب سے افضل عمل کون سا ہے؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا اللہ تعالیٰ پر ایمان لانا اور اس کی راہ میں جہاد کرنا، میں نے عرض کیا یا رسول اللہ! کون سا غلام آزاد کرنا سب سے افضل ہے؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا جو اس کے مالک کے نزدیک سب سے نفیس اور گراں قیمت ہو، عرض کیا کہ اگر مجھے ایسا غلام نہ ملے تو؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا کسی ضرورت مند کی مدد کر دو یا کسی محتاج کے لئے محنت مزدوری کرلو، عرض کیا کہ اگر میں یہ بھی نہ کر سکوں تو؟ فرمایا لوگوں کو اپنی تکلیف سے محفوظ رکھو کیونکہ یہ بھی ایک صدقہ ہے جو تم اپنی طرف سے دیتے ہو۔

(۲۱۷۸۱) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَاشِدٍ عَنْ مَكْحُولٍ عَنْ رَجُلٍ عَنْ أَبِي ذَرٍّ قَالَ دَخَلَ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَجُلٌ يُقَالُ لَهُ عَكَّافُ بْنُ بِشْرٍ التَّمِيمِيُّ فَقَالَ لَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا عَكَّافُ هَلْ لَكَ مِنْ زَوْجَةٍ قَالَ لَا قَالَ وَلَا جَارِيَةٍ قَالَ وَلَا جَارِيَةَ قَالَ وَأَنْتَ مُوسِرٌ بِخَيْرٍ قَالَ وَأَنَا مُوسِرٌ بِخَيْرٍ قَالَ أَنْتَ إِذًا مِنْ إِخْوَانِ الشَّيَاطِينِ وَلَوْ كُنْتَ فِي النَّصَارَى كُنْتَ مِنْ رُهْبَانِهِمْ إِنَّ سُنَّتَنَا النِّكَاحُ شِرَارُكُمْ عُزَّابُكُمْ وَأَرَاذِلُ مَوْتَاكُمْ عُزَّابُكُمْ أَبِالشَّيْطَانِ تَمَرَّسُونَ مَا لِلشَّيْطَانِ مِنْ سِلَاحٍ أَبْلَغُ فِي الصَّالِحِينَ مِنْ النِّسَاءِ إِلَّا الْمُتَزَوِّجُونَ أُولَئِكَ الْمُطَهَّرُونَ الْمُبَرَّئُونَ مِنْ الْخَنَا وَيْحَكَ يَا عَكَّافُ إِنَّهُنَّ صَوَاحِبُ أَيُّوبَ وَدَاوُدَ وَيُوسُفَ وَكُرْسُفَ فَقَالَ لَهُ بِشْرُ بْنُ عَطِيَّةَ وَمَنْ كُرْسُفُ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ رَجُلٌ كَانَ يَعْبُدُ اللَّهَ بِسَاحِلٍ مِنْ سَوَاحِلِ الْبَحْرِ ثَلَاثَ مِائَةِ عَامٍ يَصُومُ النَّهَارَ وَيَقُومُ اللَّيْلَ ثُمَّ إِنَّهُ كَفَرَ بِاللَّهِ الْعَظِيمِ فِي سَبَبِ امْرَأَةٍ عَشِقَهَا وَتَرَكَ مَا كَانَ عَلَيْهِ مِنْ عِبَادَةِ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ ثُمَّ اسْتَدْرَكَهُ اللَّهُ بِبَعْضِ مَا كَانَ مِنْهُ فَتَابَ عَلَيْهِ وَيْحَكَ يَا عَكَّافُ تَزَوَّجْ وَإِلَّا فَأَنْتَ مِنْ الْمُذَبْذَبِينَ قَالَ زَوِّجْنِي يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ قَدْ زَوَّجْتُكَ كَرِيمَةَ بِنْتَ كُلْثُومٍ الْحِمْيَرِيِّ

(۲۱۷۸۱) حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام کی خدمت میں ایک مرتبہ ''عکاف بن بشر تمیمی'' نام کا ایک آدمی آیا، نبی علیہ السلام نے اس سے پوچھا عکاف! تمہاری کوئی بیوی ہے؟ عکاف نے کہا نہیں، نبی علیہ السلام نے پوچھا کوئی باندی؟ اس نے کہا نہیں، نبی علیہ السلام نے پوچھا تم مالدار بھی ہو؟ عرض کیا جی الحمد للہ! نبی علیہ السلام نے فرمایا پھر تو تم شیطان کے بھائی ہو، اگر تم عیسائیوں میں ہوتے تو ان کے راہبوں میں شمار ہوتے لیکن ہماری سنت تو نکاح ہے، تم میں سے بدترین لوگ کنوارے ہیں، اور گھٹیا ترین موت مرنے والے کنوارے ہیں، کیا تم شیطان سے لڑتے ہو؟ شیطان کے پاس نیک آدمیوں کے لئے عورتوں سے زیادہ کارگر ہتھیار کوئی نہیں، الا یہ کہ وہ شادی شدہ ہوں، یہی لوگ پاکیزہ اور گندگی سے مبرا ہوتے ہیں، عکاف! یہ عورتیں تو حضرت ایوب علیہ السلام، داؤد علیہ السلام، یوسف علیہ السلام اور کرسف علیہ السلام کی ساتھی رہی ہیں، بشر بن عطیہ نے پوچھا یا رسول اللہ! کرسف، کون تھا؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا یہ ایک آدمی تھا جو کسی ساحل سمندر پر تین سو سال تک اللہ کی عبادت میں مصروف رہا، دن کو روزہ رکھتا تھا اور رات کو قیام کرتا تھا

لیکن پھر ایک عورت کے عشق کے چکر میں پھنس کر اللہ تعالیٰ کے ساتھ کفر کر بیٹھا اور اللہ کی عبادت بھی چھوڑ دی، بعد میں اللہ نے اس کی دستگیری فرمائی اور اس کی توبہ قبول فرمالی، ارے عکاف! نکاح کر لو ورنہ تم تذبذب کا شکار رہو گے، انہوں نے عرض کیا یا رسول اللہ! آپ خود ہی کسی سے میرا نکاح کر دیجئے، نبی علیہ السلام نے فرمایا میں نے کریمہ بنت کلثوم حمیری سے تمہارا نکاح کر دیا۔

(۲۱۷۸۲) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ الْمُغِيرَةِ بْنِ النُّعْمَانِ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يَزِيدَ بْنِ الْأَقْنَعِ الْبَاهِلِيُّ حَدَّثَنَا الْأَحْنَفُ بْنُ قَيْسٍ قَالَ كُنْتُ بِالْمَدِينَةِ فَإِذَا أَنَا بِرَجُلٍ يَفِرُّ النَّاسُ مِنْهُ حِينَ يَرَوْنَهُ قَالَ قُلْتُ مَنْ أَنْتَ قَالَ أَنَا أَبُو ذَرٍّ صَاحِبُ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ قُلْتُ مَا يُفِرُّ النَّاسَ قَالَ إِنِّي أَنْهَاهُمْ عَنْ الْكُنُوزِ بِالَّذِي كَانَ يَنْهَاهُمْ عَنْهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ [راجع: ۲۱۸۶۷].

(۲۱۷۸۲) احنف بن قیس رحمہ اللہ کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ میں مدینہ منورہ میں تھا کہ ایک آدمی پر نظر پڑی جسے دیکھتے ہی لوگ اس سے کنی کترانے لگتے تھے، میں نے اس سے پوچھا کہ آپ کون ہیں؟ انہوں نے بتایا کہ میں نبی علیہ السلام کا صحابی ابوذر ہوں، میں نے ان سے پوچھا کہ پھر یہ لوگ کیوں آپ سے کنی کترا رہے ہیں؟ انہوں نے فرمایا میں انہیں مال جمع کرنے سے اسی طرح روکتا ہوں جیسے نبی علیہ السلام روکتے تھے۔

(۲۱۷۸۳) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ قَالَ سَمِعْتُ الْأَوْزَاعِيَّ يَقُولُ أَخْبَرَنِي هَارُونُ بْنُ رِئَابٍ عَنِ الْأَحْنَفِ بْنِ قَيْسٍ قَالَ دَخَلْتُ بَيْتَ الْمَقْدِسِ فَوَجَدْتُ فِيهِ رَجُلًا يُكْثِرُ السُّجُودَ فَوَجَدْتُ فِي نَفْسِي مِنْ ذَلِكَ فَلَمَّا انْصَرَفَ قُلْتُ أَتَدْرِي عَلَى شَفْعٍ انْصَرَفْتَ أَمْ عَلَى وِتْرٍ قَالَ إِنْ أَكُ لَا أَدْرِي فَإِنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ يَدْرِي ثُمَّ قَالَ أَخْبَرَنِي حِبِّي أَبُو الْقَاسِمِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثُمَّ بَكَى ثُمَّ قَالَ أَخْبَرَنِي حِبِّي أَبُو الْقَاسِمِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثُمَّ بَكَى ثُمَّ قَالَ أَخْبَرَنِي حِبِّي أَبُو الْقَاسِمِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ مَا مِنْ عَبْدٍ يَسْجُدُ لِلَّهِ سَجْدَةً إِلَّا رَفَعَهُ اللَّهُ بِهَا دَرَجَةً وَحَطَّ عَنْهُ بِهَا خَطِيئَةً وَكَتَبَ لَهُ بِهَا حَسَنَةً قَالَ قُلْتُ أَخْبِرْنِي مَنْ أَنْتَ يَرْحَمُكَ اللَّهُ قَالَ أَنَا أَبُو ذَرٍّ صَاحِبُ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَتَقَاصَرَتْ إِلَيَّ نَفْسِي

(۲۱۷۸۳) مطرف کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ میں قریش کے کچھ لوگوں کے ساتھ بیٹھا ہوا تھا، کہ ایک آدمی آیا اور نماز پڑھنے لگا، وہ رکوع سجدہ کرتا پھر کھڑا ہو کر رکوع سجدہ کرتا اور درمیان میں نہ بیٹھتا، میں نے کہا بخدا! یہ تو ایسا محسوس ہوتا ہے کہ یہ کچھ بھی نہیں جانتا کہ جفت یا طاق رکعتوں پر سلام پھیر کر فارغ ہو جائے، لوگوں نے مجھ سے کہا کہ اٹھ کر ان کے پاس جاتے اور انہیں سمجھاتے کیوں نہیں ہو؟ میں اٹھ کر اس کے پاس چلا گیا اور اس سے کہا کہ اے بندۂ خدا! لگتا ہے کہ آپ کو کچھ معلوم نہیں ہے کہ جفت یا طاق رکعتوں پر نماز سے فارغ ہو جائیں، اس نے کہا کہ اللہ تو جانتا ہے، میں نے نبی علیہ السلام کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ جو شخص اللہ کے لئے کوئی سجدہ کرتا ہے، اللہ اس کے لئے ایک نیکی لکھ دیتا ہے اور ایک گناہ معاف کر دیتا ہے اور ایک درجہ بلند کر دیتا ہے، میں نے ان سے پوچھا کہ آپ کون ہیں؟ انہوں نے بتایا کہ ابوذر ہوں، تو میں نے اپنے ساتھیوں کے پاس واپس آ کر کہا کہ

اللہ تمہیں تمہارے ساتھیوں کی طرف سے برابدلہ دے، تم نے مجھے نبی علیہ السلام کے ایک صحابی رضی اللہ عنہ کو دین سکھانے کے لئے بھیج دیا۔

(۲۱۷۸٤) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ وَيَزِيدُ قَالَا حَدَّثَنَا هِشَامٌ عَنِ الْحَسَنِ حَدَّثَنِي صَعْصَعَةُ قَالَ يَزِيدُ بْنُ مُعَاوِيَةَ إِنَّهُ لَقِيَ أَبَا ذَرٍّ وَهُوَ يَقُودُ جَمَلًا لَهُ وَفِي عُنُقِهِ قِرْبَةٌ فَقُلْتُ لَهُ أَلَا تُحَدِّثُنِي حَدِيثًا سَمِعْتَهُ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ بَلَى سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَا مِنْ مُسْلِمَيْنِ يَمُوتُ لَهُمَا ثَلَاثَةٌ مِنَ الْوَلَدِ لَمْ يَبْلُغُوا الْحِنْثَ إِلَّا أَدْخَلَهُمَا اللَّهُ الْجَنَّةَ بِفَضْلِ رَحْمَتِهِ إِيَّاهُمْ [راجع: ٢١٦٦٧].

(۲۱۷۸٤) صعصعہ بن معاویہ کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ میں حضرت ابوذر غفاری رضی اللہ عنہ کے پاس آیا وہ اس وقت اپنا اونٹ ہانک رہے تھے جس کے گلے میں ایک مشکیزہ لٹک رہا تھا، میں نے ان سے کوئی حدیث بیان کرنے کی فرمائش کی تو انہوں نے فرمایا کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جن دو مسلمان میاں بیوی کے تین نابالغ بچے فوت ہو جائیں تو اللہ تعالیٰ ان بچوں پر شفقت کی وجہ سے ان کے ماں باپ کو جنت میں داخل فرما دے گا۔

(۲۱۷۸۵) وَمَا مِنْ مُسْلِمٍ يُنْفِقُ مِنْ زَوْجَيْنِ مِنْ مَالِهِ فِي سَبِيلِ اللَّهِ إِلَّا ابْتَدَرَتْهُ حَجَبَةُ الْجَنَّةِ وَقَالَ يَزِيدُ إِلَّا أَدْخَلَهُمَا اللَّهُ الْجَنَّةَ بِفَضْلِ رَحْمَتِهِ إِيَّاهُمْ [راجع: ٢١٦٦٨].

(۲۱۷۸۵) اور جو مسلمان اپنے ہر مال میں سے دو جوڑے راہِ خدا میں خرچ کرتا ہے تو جنت کے دربان تیزی سے اس کے سامنے آتے ہیں اور ان میں سے ہر ایک اسے اپنی طرف بلاتا ہے۔

(۲۱۷۸٦) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنْ سَعِيدٍ الْجُرَيْرِيِّ عَنْ أَبِي الْعَلَاءِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الشِّخِّيرِ عَنْ نُعَيْمِ بْنِ قَعْنَبٍ قَالَ خَرَجْتُ إِلَى الرَّبَذَةِ فَإِذَا أَبُو ذَرٍّ قَدْ جَاءَ فَكَلَّمَ امْرَأَتَهُ فِي شَيْءٍ فَكَأَنَّهَا رَدَّتْ عَلَيْهِ وَعَادَ فَعَادَتْ فَقَالَ مَا تَزِدْنَ عَلَى مَا قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمَرْأَةُ كَالضِّلَعِ فَإِنْ ثَنَيْتَهَا انْكَسَرَتْ وَفِيهَا بَلْغَةٌ وَأَوَدٌ [راجع: ٢١٦٦٥].

(۲۱۷۸٦) نعیم بن قعنب کہتے ہیں کہ میں "ربذہ" کی طرف روانہ ہوا، تھوڑی ہی دیر میں حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ بھی آ گئے، انہوں نے اپنی بیوی سے کوئی بات کی، اس نے انہیں آگے سے جواب دے دیا، دو مرتبہ اسی طرح ہوا تو حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ کہنے لگے کہ تم لوگ نبی علیہ السلام کے فرمان سے آگے نہیں بڑھ سکتے کہ عورت پسلی کی طرح ہے، اگر تم اسے موڑو گے تو وہ ٹوٹ جائے گی، ورنہ اسی ٹیڑھے پن اور بیوقوفی کے ساتھ گذارہ کرنا پڑے گا۔

(۲۱۷۸۷) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنْ عَلِيِّ بْنِ زَيْدِ بْنِ جُدْعَانَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الصَّامِتِ عَنْ أَبِي ذَرٍّ قَالَ يَقْطَعُ الصَّلَاةَ الْكَلْبُ الْأَسْوَدُ أَحْسَبُهُ قَالَ وَالْمَرْأَةُ الْحَائِضُ قَالَ قُلْتُ لِأَبِي ذَرٍّ مَا بَالُ الْكَلْبِ الْأَسْوَدِ قَالَ أَمَا إِنِّي قَدْ سَأَلْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ ذَاكَ فَقَالَ إِنَّهُ شَيْطَانٌ [راجع: ٢١٦٤٩].

(۲۱۷۸۷) حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا اگر انسان کے سامنے کجاوے کا پچھلا حصہ بھی نہ ہو تو اس

کی نماز عورت، گدھے یا کالے کتے کے اس کے آگے سے گذرنے پر ٹوٹ جائے گی، راوی نے پوچھا کہ کالے اور سرخ کتے میں کیا فرق ہے؟ حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ نے فرمایا بھتیجے! میں نے بھی اسی طرح نبی علیہ السلام سے یہ سوال پوچھا تھا جیسے تم نے مجھ سے پوچھا ہے، تو نبی علیہ السلام نے فرمایا تھا کالا کتا شیطان ہوتا ہے۔

(۲۱۷۸۸) حَدَّثَنَا يَزِيدُ أَخْبَرَنَا الْوَلِيدُ بْنُ جُمَيْعٍ الْقُرَشِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو الطُّفَيْلِ عَامِرُ بْنُ وَاثِلَةَ عَنْ حُذَيْفَةَ بْنِ أَسِيدٍ قَالَ قَامَ أَبُو ذَرٍّ فَقَالَ يَا بَنِي غِفَارٍ قُولُوا وَلَا تَخْتَلِفُوا فَإِنَّ الصَّادِقَ الْمَصْدُوقَ حَدَّثَنِي أَنَّ النَّاسَ يُحْشَرُونَ عَلَى ثَلَاثَةِ أَفْوَاجٍ فَوْجٌ رَاكِبِينَ طَاعِمِينَ كَاسِينَ وَفَوْجٌ يَمْشُونَ وَيَسْعَوْنَ وَفَوْجٌ تَسْحَبُهُمُ الْمَلَائِكَةُ عَلَى وُجُوهِهِمْ وَتَحْشُرُهُمْ إِلَى النَّارِ فَقَالَ قَائِلٌ مِنْهُمْ هَذَانِ قَدْ عَرَفْنَاهُمَا فَمَا بَالُ الَّذِينَ يَمْشُونَ وَيَسْعَوْنَ قَالَ يُلْقِي اللَّهُ الْآفَةَ عَلَى الظَّهْرِ حَتَّى لَا يَبْقَى ظَهْرٌ حَتَّى إِنَّ الرَّجُلَ لَيَكُونُ لَهُ الْحَدِيقَةُ الْمُعْجِبَةُ فَيُعْطِيهَا بِالشَّارِفِ ذَاتِ الْقَتَبِ فَلَا يَقْدِرُ عَلَيْهَا [قال الألباني: ضعيف (النسائي: ٤/ ١١٦). قال شعيب: إسناده قوي].

(۲۱۷۸۸) ایک مرتبہ حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ اپنی قوم میں کھڑے ہوئے اور فرمایا اے بنوغفار! جو بات کہا کرو اس میں اختلاف نہ کیا کرو، کیونکہ نبی صادق و مصدوق صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے بتایا ہے کہ لوگوں کو تین گروہوں کی شکل میں قیامت کے دن جمع کیا جائے گا، ایک گروہ تو سواروں کا ہوگا جو کھاتے پیتے اور لباس پہنے ہوں گے، دوسرا گروہ پیدل چلنے اور دوڑنے والوں کا ہوگا، اور ایک گروہ وہ ہوگا جن کے چہروں پر فرشتے آگ مسلط کر دیں گے اور انہیں جہنم کی طرف لے جایا جائے گا، کسی نے پوچھا کہ ان دو گروہوں کی بات تو ہمیں سمجھ میں آ گئی، یہ پیدل چلنے اور دوڑنے والوں کا کیا معاملہ ہوگا؟ انہوں نے فرمایا اللہ تعالیٰ سواری پر کوئی آفت نازل کر دے گا حتیٰ کہ کوئی سواری نہ رہے گی، یہی وجہ ہے کہ دنیا میں ایک آدمی کے پاس ایک نہایت عمدہ باغ ہوا اور اسے کوئی غضبناک اونٹنی دے دی جائے تو ظاہر ہے کہ وہ اس پر سواری نہیں کر سکے گا۔

(۲۱۷۸۹) حَدَّثَنَا يَزِيدُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ عَنْ مَكْحُولٍ عَنْ غُضَيْفِ بْنِ الْحَارِثِ رَجُلٍ مِنْ أَيْلَةَ قَالَ مَرَرْتُ بِعُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ فَقَالَ نِعْمَ الْغُلَامُ فَاتَّبَعَنِي رَجُلٌ مِمَّنْ كَانَ عِنْدَهُ فَقَالَ يَا ابْنَ أَخِي ادْعُ اللَّهَ لِي بِخَيْرٍ قَالَ قُلْتُ وَمَنْ أَنْتَ يَرْحَمُكَ اللَّهُ قَالَ أَنَا أَبُو ذَرٍّ صَاحِبُ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقُلْتُ غَفَرَ اللَّهُ لَكَ أَنْتَ أَحَقُّ أَنْ تَدْعُوَ لِي مِنِّي لَكَ قَالَ يَا ابْنَ أَخِي إِنِّي سَمِعْتُ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ حِينَ مَرَرْتُ بِهِ آنِفًا يَقُولُ نِعْمَ الْغُلَامُ وَسَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِنَّ اللَّهَ وَضَعَ الْحَقَّ عَلَى لِسَانِ عُمَرَ يَقُولُ بِهِ

[راجع: ۲۱۶۲۰].

(۲۱۷۸۹) غضیف بن حارث کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ وہ حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ کے پاس سے گذرے تو حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا غضیف بہترین نوجوان ہے، پھر حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ سے ان کی ملاقات ہوئی تو انہوں نے کہا کہ بھائی! میرے لیے بخشش کی دعاء کرو، غضیف نے کہا کہ آپ نبی علیہ السلام کے صحابی ہیں، اور آپ اس بات کے زیادہ حقدار ہیں کہ آپ میرے لیے بخشش کی دعاء

کریں، انہوں نے فرمایا کہ میں نے حضرت عمر رضی اللہ عنہ کو یہ کہتے ہوئے سنا ہے کہ غضیف بہترین نوجوان ہے، اور نبی علیہ السلام کا فرمان ہے کہ اللہ تعالیٰ نے عمر کی زبان اور دل پر حق کو جاری کر دیا ہے۔

(۲۱۷۹۰) حَدَّثَنَا يَزِيدُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو عَنْ عِرَاكِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ قَالَ أَبُو ذَرٍّ إِنِّي لَأَقْرَبُكُمْ يَوْمَ الْقِيَامَةِ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِنَّ أَقْرَبَكُمْ مِنِّي يَوْمَ الْقِيَامَةِ مَنْ خَرَجَ مِنْ الدُّنْيَا كَهَيْئَتِهِ يَوْمَ تَرَكْتُهُ عَلَيْهِ وَإِنَّهُ وَاللَّهِ مَا مِنْكُمْ مِنْ أَحَدٍ إِلَّا وَقَدْ تَشَبَّثَ مِنْهَا بِشَيْءٍ غَيْرِي

(۲۱۷۹۰) حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ قیامت کے دن میں تم سب سے زیادہ نبی علیہ السلام کے قریب ہوں گا، کیونکہ میں نے نبی علیہ السلام کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ قیامت کے دن تم میں سے سب سے زیادہ میرا قرب اسے ملے گا جو دنیا سے اسی حال پر واپس چلا جائے جس پر میں اسے چھوڑ کر جاؤں، بخدا! میرے علاوہ تم میں سے کوئی ایسا نہیں ہے جس نے دنیا سے کچھ نہ کچھ تعلق وابستہ نہ کر لیا ہو۔

(۲۱۷۹۱) حَدَّثَنَا يَزِيدُ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ يَعْنِي ابْنَ حُسَيْنٍ عَنِ الْحَكَمِ عَنْ إِبْرَاهِيمَ التَّيْمِيِّ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي ذَرٍّ قَالَ كُنْتُ مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى حِمَارٍ وَعَلَيْهِ بَرْذَعَةٌ أَوْ قَطِيفَةٌ قَالَ فَذَاكَ عِنْدَ غُرُوبِ الشَّمْسِ فَقَالَ لِي يَا أَبَا ذَرٍّ هَلْ تَدْرِي أَيْنَ تَغِيبُ هَذِهِ قَالَ قُلْتُ اللَّهُ وَرَسُولُهُ أَعْلَمُ قَالَ فَإِنَّهَا تَغْرُبُ فِي عَيْنٍ حَامِئَةٍ تَنْطَلِقُ حَتَّى تَخِرَّ لِرَبِّهَا عَزَّ وَجَلَّ سَاجِدَةً تَحْتَ الْعَرْشِ فَإِذَا حَانَ خُرُوجُهَا أَذِنَ اللَّهُ لَهَا فَتَخْرُجُ فَتَطْلُعُ فَإِذَا أَرَادَ أَنْ يُطْلِعَهَا مِنْ حَيْثُ تَغْرُبُ حَبَسَهَا فَتَقُولُ يَا رَبِّ إِنَّ مَسِيرِي بَعِيدٌ فَيَقُولُ لَهَا اطْلُعِي مِنْ حَيْثُ غِبْتِ فَذَلِكَ حِينَ لَا يَنْفَعُ نَفْسًا إِيمَانُهَا [راجع: ۲۱۶۲۵].

(۲۱۷۹۱) حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ غروب آفتاب کے وقت میں نبی علیہ السلام کے ہمراہ مسجد میں تھا، نبی علیہ السلام نے فرمایا اے ابوذر! تم جانتے ہو کہ یہ سورج کہاں جاتا ہے؟ میں نے عرض کیا اللہ اور اس کے رسول ہی زیادہ جانتے ہیں، نبی علیہ السلام نے فرمایا یہ جا کر بارگاہِ خداوندی میں سجدہ ریز ہو جاتا ہے، پھر یہ واپس جانے کی اجازت مانگتا ہے جو اسے مل جاتی ہے جب اس سے کہا جائے کہ تو جہاں سے آیا ہے، وہیں واپس چلا جا اور وہ اپنے مطلع کی طرف لوٹ جائے تو یہی اس کا مستقر ہے، پھر نبی علیہ السلام نے یہ آیت تلاوت فرمائی ''سورج اپنے مستقر کی طرف چلتا ہے۔''

(۲۱۷۹۲) حَدَّثَنَا يَزِيدُ وَمُحَمَّدُ بْنُ يَزِيدَ قَالَا حَدَّثَنَا الْعَوَّامُ قَالَ مُحَمَّدٌ عَنِ الْقَاسِمِ وَقَالَ يَزِيدُ فِي حَدِيثِهِ حَدَّثَنِي الْقَاسِمُ بْنُ عَوْفٍ الشَّيْبَانِيُّ عَنْ رَجُلٍ قَالَ كُنَّا قَدْ حَمَلْنَا لِأَبِي ذَرٍّ شَيْئًا نُرِيدُ أَنْ نُعْطِيَهُ إِيَّاهُ فَأَتَيْنَا الرَّبَذَةَ فَسَأَلْنَا عَنْهُ فَلَمْ نَجِدْهُ قِيلَ اسْتَأْذَنَ فِي الْحَجِّ فَأُذِنَ لَهُ فَأَتَيْنَاهُ بِالْبَلْدَةِ وَهِيَ مِنًى فَبَيْنَا نَحْنُ عِنْدَهُ إِذْ قِيلَ لَهُ إِنَّ عُثْمَانَ صَلَّى أَرْبَعًا فَاشْتَدَّ ذَلِكَ عَلَى أَبِي ذَرٍّ وَقَالَ قَوْلًا شَدِيدًا وَقَالَ صَلَّيْتُ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَصَلَّى رَكْعَتَيْنِ وَصَلَّيْتُ مَعَ أَبِي بَكْرٍ وَعُمَرَ ثُمَّ قَامَ أَبُو ذَرٍّ فَصَلَّى أَرْبَعًا فَقِيلَ لَهُ عِبْتَ عَلَى أَمِيرِ

الْمُؤْمِنِينَ شَيْئًا ثُمَّ صَنَعْتَ قَالَ الْخِلَافُ أَشَدُّ إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَطَبَنَا فَقَالَ إِنَّهُ كَائِنٌ بَعْدِي سُلْطَانٌ فَلَا تُذِلُّوهُ فَمَنْ أَرَادَ أَنْ يُذِلَّهُ فَقَدْ خَلَعَ رِبْقَةَ الْإِسْلَامِ مِنْ عُنُقِهِ وَلَيْسَ بِمَقْبُولٍ مِنْهُ تَوْبَةٌ حَتَّى يَسُدَّ ثُلْمَتَهُ الَّتِي ثَلَمَ وَلَيْسَ بِفَاعِلٍ ثُمَّ يَعُودُ فَيَكُونُ فِيمَنْ يُعِزُّهُ أَمَرَنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ لَا يَغْلِبُونَا عَلَى ثَلَاثٍ أَنْ نَأْمُرَ بِالْمَعْرُوفِ وَنَنْهَى عَنِ الْمُنْكَرِ وَنُعَلِّمَ النَّاسَ السُّنَنَ [اخرجه الدارمي (٥٤٩). إسناده ضعيف].

(۲۱۷۹۲) ایک آدمی کا کہنا ہے کہ ایک مرتبہ ہم نے کچھ چیزیں اکٹھی کیں تا کہ حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ کو جا کر دے آئیں، چنانچہ ہم "ربذہ" میں پہنچے اور انہیں تلاش کرنے لگے لیکن وہ وہاں نہیں ملے، کسی نے بتایا کہ انہوں نے حج پر جانے کی اجازت مانگی تھی، جو انہیں مل گئی، چنانچہ ہم منیٰ میں پہنچے، ابھی ہم ان کے پاس بیٹھے ہوئے ہی تھے کہ کسی نے آ کر انہیں بتایا کہ حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ نے منیٰ میں چار رکعتیں پڑھائی ہیں، حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ کی طبیعت پر اس کا بہت بوجھ ہوا اور انہوں نے کچھ تلخ باتیں کہیں کہ میں نے نبی علیہ السلام کے ساتھ نماز پڑھی ہے، انہوں نے دو رکعتیں پڑھی تھیں، اور میں نے حضرت ابوبکر وعمر رضی اللہ عنہما کے ساتھ بھی اسی طرح نماز پڑھی ہے۔

پھر حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ کھڑے ہوئے تو چار رکعتیں پڑھیں، کسی نے ان سے کہا کہ آپ نے پہلے تو امیر المؤمنین کے فعل کو معیوب قرار دیا، پھر خود وہی کام کرنے لگے، انہوں نے فرمایا اختلاف کرنا زیادہ شدید ہے، نبی علیہ السلام نے ایک مرتبہ ہمیں خطبہ دیتے ہوئے فرمایا تھا کہ میرے بعد ایک بادشاہ آئے گا، تم اسے ذلیل نہ کرنا، جو شخص اسے ذلیل کرنا چاہے گا تو گویا اس نے اسلام کی رسی اپنی گردن سے نکال دی، اور اس کی توبہ بھی قبول نہیں ہوگی تا آنکہ وہ اس سوراخ کو بند کر دے جسے اس نے کھولا تھا، لیکن وہ ایسا نہیں کرے گا، پھر اگر وہ واپس آ جاتا ہے تو وہ اس کی عزت کرنے والوں میں ہوگا، نبی علیہ السلام نے ہمیں یہ حکم بھی دیا ہے کہ ہم تین چیزوں سے مغلوب نہ رہیں، امر بالمعروف کرتے رہیں، نہی عن المنکر کرتے رہیں اور لوگوں کو سنتوں کی تعلیم دیتے رہیں۔

(۲۱۷۹۳) حَدَّثَنَا يَزِيدُ أَخْبَرَنَا هَمَّامُ بْنُ يَحْيَى عَنْ قَتَادَةَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي الْحَسَنِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الصَّامِتِ سَمِعَ أَبَا ذَرٍّ قَالَ إِنَّ خَلِيلِي صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَهِدَ إِلَيَّ أَيُّمَا ذَهَبٍ أَوْ فِضَّةٍ أُوكِيَ عَلَيْهِ فَهُوَ كَيٌّ عَلَى صَاحِبِهِ حَتَّى يُفْرِغَهُ فِي سَبِيلِ اللَّهِ إِفْرَاغًا [راجع: ۲۱۷۱۲].

(۲۱۷۹۳) حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میرے خلیل صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے وصیت کی ہے کہ جو سونا چاندی مہر بند کر کے رکھا جائے، وہ اس کے مالک کے حق میں آگ کی چنگاری ہے تاوقتیکہ اسے راہ خدا میں خرچ نہ کر دے۔

(۲۱۷۹۴) حَدَّثَنَا يَزِيدُ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْمُؤَمَّلِ عَنْ قَيْسِ بْنِ سَعْدٍ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنْ أَبِي ذَرٍّ أَنَّهُ أَخَذَ بِحَلْقَةِ بَابِ الْكَعْبَةِ فَقَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لَا صَلَاةَ بَعْدَ الْعَصْرِ حَتَّى تَغْرُبَ الشَّمْسُ وَلَا بَعْدَ

الْفَجْرِ حَتَّى تَطْلُعَ الشَّمْسُ إِلَّا بِمَكَّةَ إِلَّا بِمَكَّةَ [صححه ابن خزيمة(٢٧٤٨) قال شعيب: صحيح لغيره دون آخره]

(۲۱۷۹۴) حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ نے ایک مرتبہ باب کعبہ کا حلقہ پکڑ کر کہا کہ میں نے نبی علیہ السلام کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ نماز عصر کے بعد غروب آفتاب تک کوئی نماز نہیں ہے، اور نماز فجر کے بعد طلوع آفتاب تک کوئی نماز نہیں ہے، سوائے مکہ مکرمہ کے، سوائے مکہ مکرمہ کے۔

(۲۱۷۹۵) حَدَّثَنَا رَوْحٌ وَهَاشِمٌ قَالَا حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ الْمُغِيرَةِ حَدَّثَنَا حُمَيْدُ بْنُ هِلَالٍ قَالَ هَاشِمٌ عَنْ حُمَيْدٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الصَّامِتِ قَالَ قَالَ أَبُو ذَرٍّ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ الرَّجُلُ يُحِبُّ الْقَوْمَ وَلَا يَسْتَطِيعُ أَنْ يَعْمَلَ كَعَمَلِهِمْ قَالَ أَنْتَ يَا أَبَا ذَرٍّ مَعَ مَنْ أَحْبَبْتَ قُلْتُ فَإِنِّي أُحِبُّ اللَّهَ وَرَسُولَهُ قَالَ فَأَنْتَ يَا أَبَا ذَرٍّ مَعَ مَنْ أَحْبَبْتَ قَالَ هَاشِمٌ قَالَهَا لَهُ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ أَنْتَ مَعَ مَنْ أَحْبَبْتَ [راجع: ٢١٧٠٧].

(۲۱۷۹۵) حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ میں نے بارگاہ رسالت میں عرض کیا یا رسول اللہ! ایک آدمی کسی قوم سے محبت کرتا ہے لیکن ان جیسے اعمال نہیں کر سکتا، اس کا کیا حکم ہے؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا اے ابوذر! تم جس کے ساتھ محبت کرتے ہو، اسی کے ساتھ ہو گے، میں نے عرض کیا کہ پھر میں اللہ اور اس کے رسول سے محبت کرتا ہوں، یہ جملہ انہوں نے تین مرتبہ دہرایا۔

(۲۱۷۹۶) حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ أَخْبَرَنِي حَبِيبُ بْنُ أَبِي ثَابِتٍ وَعَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ رُفَيْعٍ وَالْأَعْمَشُ كُلُّهُمْ سَمِعَ زَيْدَ بْنَ وَهْبٍ يُحَدِّثُ عَنْ أَبِي ذَرٍّ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ مَنْ مَاتَ لَا يُشْرِكُ بِاللَّهِ شَيْئًا دَخَلَ الْجَنَّةَ [راجع: ٢١٦٧٤].

(۲۱۷۹۶) حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا میری امت میں سے جو شخص اس حال میں فوت ہو کہ اللہ کے ساتھ کسی کو شریک نہ ٹھہراتا ہو، وہ جنت میں داخل ہوگا۔

(۲۱۷۹۷) حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا حُسَيْنٌ يَعْنِي الْمُعَلِّمَ عَنِ ابْنِ بُرَيْدَةَ حَدَّثَنِي يَحْيَى بْنُ يَعْمَرَ أَنَّ أَبَا الْأَسْوَدِ حَدَّثَهُ عَنْ أَبِي ذَرٍّ أَنَّهُ سَمِعَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لَيْسَ مِنْ رَجُلٍ ادَّعَى لِغَيْرِ أَبِيهِ وَهُوَ يَعْلَمُهُ إِلَّا كَفَرَ وَمَنْ ادَّعَى مَا لَيْسَ لَهُ فَلَيْسَ مِنَّا وَلْيَتَبَوَّأْ مَقْعَدَهُ مِنَ النَّارِ وَمَنْ دَعَا رَجُلًا بِالْكُفْرِ أَوْ قَالَ عَدُوُّ اللَّهِ وَلَيْسَ كَذَاكَ إِلَّا حَارَ عَلَيْهِ [صححه البخاري (٣٥٠٨)، ومسلم (٦١)]. [انظر: ٢١٩٠٤].

(۲۱۷۹۷) حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ انہوں نے نبی علیہ السلام کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ جو شخص بھی جان بوجھ کر اپنے باپ کے علاوہ کسی اور کی طرف اپنے نسب کی نسبت کرتا ہے، وہ کفر کرتا ہے اور جو شخص کسی ایسی چیز کا دعویٰ کرتا ہے جو اس کی ملکیت میں نہ ہو تو وہ ہم میں سے نہیں ہے اور اسے چاہئے کہ اپنا ٹھکانہ جہنم میں بنا لے، اور جو شخص کسی کو کافر کہہ کر یا دشمن خدا کہہ کر پکارتا ہے، حالانکہ وہ ایسا نہ ہو تو وہ پلٹ کر کہنے والے پر جا پڑتا ہے۔

(۲۱۷۹۸) حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ حَدَّثَنِي أَبِي حَدَّثَنَا حُسَيْنٌ عَنِ ابْنِ بُرَيْدَةَ أَنَّ يَحْيَى بْنَ يَعْمَرَ حَدَّثَهُ أَنَّ أَبَا الْأَسْوَدِ

الدِّيلِيَّ حَدَّثَهُ أَنَّ أَبَا ذَرٍّ حدثه قَالَ أَتَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَعَلَيْهِ ثَوْبٌ أَبْيَضُ فَإِذَا هُوَ نَائِمٌ ثُمَّ أَتَيْتُهُ فَإِذَا هُوَ نَائِمٌ ثُمَّ أَتَيْتُهُ وَقَدِ اسْتَيْقَظَ فَجَلَسْتُ إِلَيْهِ فَقَالَ مَا مِنْ عَبْدٍ قَالَ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ ثُمَّ مَاتَ عَلَى ذَلِكَ إِلَّا دَخَلَ الْجَنَّةَ قُلْتُ وَإِنْ زَنَى وَإِنْ سَرَقَ قَالَ وَإِنْ زَنَى وَإِنْ سَرَقَ قُلْتُ وَإِنْ زَنَى وَإِنْ سَرَقَ قَالَ وَإِنْ زَنَى وَإِنْ سَرَقَ ثَلَاثًا ثُمَّ قَالَ فِي الرَّابِعَةِ عَلَى رَغْمِ أَنْفِ أَبِي ذَرٍّ قَالَ فَخَرَجَ أَبُو ذَرٍّ يَجُرُّ إِزَارَهُ وَهُوَ يَقُولُ وَإِنْ رَغِمَ أَنْفُ أَبِي ذَرٍّ قَالَ فَكَانَ أَبُو ذَرٍّ يُحَدِّثُ بِهَذَا بَعْدُ وَيَقُولُ وَإِنْ رَغِمَ أَنْفُ أَبِي ذَرٍّ [صححه البخاري (۵۸۲۷) و صححه مسلم (۹۴)].

(۲۱۷۹۸) حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ میں نبی علیہ السلام کی خدمت میں حاضر ہوا، انہوں نے سفید کپڑے پہن رکھے تھے، وہاں پہنچا تو نبی علیہ السلام سو رہے تھے، دوبارہ حاضر ہوا تب بھی سو رہے تھے، تیسری مرتبہ نبی علیہ السلام جاگ چکے تھے چنانچہ میں ان کے پاس بیٹھ گیا، نبی علیہ السلام نے فرمایا جو بندہ بھی لا الہ الا اللہ کا اقرار کرے اور اسی اقرار پر دنیا سے رخصت ہو تو وہ جنت میں داخل ہوگا، میں نے پوچھا اگر چہ وہ بدکاری اور چوری کرتا پھرے؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا ہاں! اگر چہ وہ بدکاری اور چوری ہی کرے، یہ سوال جواب تین مرتبہ ہوئے، چوتھی مرتبہ نبی علیہ السلام نے فرمایا ہاں! اگر چہ ابوذر کی ناک خاک آلود ہو جائے، حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ یہ سن کر اپنی چادر گھسیٹتے ہوئے یہی جملہ دہراتے ہوئے نکل گئے اور جب بھی یہ حدیث بیان کرتے تو یہ جملہ ضرور دہراتے ''اگر چہ ابوذر کی ناک خاک آلود ہو جائے۔''

(۲۱۷۹۹) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا وُهَيْبٌ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عُثْمَانَ بْنِ خُثَيْمٍ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ يَعْنِي ابْنَ الْأَشْتَرِ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ أَبَا ذَرٍّ حَضَرَهُ الْمَوْتُ وَهُوَ بِالرَّبَذَةِ فَبَكَتْ امْرَأَتُهُ فَقَالَ مَا يُبْكِيكِ قَالَتْ أَبْكِي لَا يَدَ لِي بِنَفْسِكَ وَلَيْسَ عِنْدِي ثَوْبٌ يَسَعُكَ كَفَنًا فَقَالَ لَا تَبْكِي فَإِنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَاتَ يَوْمٍ وَأَنَا عِنْدَهُ فِي نَفَرٍ يَقُولُ لَيَمُوتَنَّ رَجُلٌ مِنْكُمْ بِفَلَاةٍ مِنَ الْأَرْضِ يَشْهَدُهُ عِصَابَةٌ مِنَ الْمُؤْمِنِينَ قَالَ فَكُلُّ مَنْ كَانَ مَعِي فِي ذَلِكَ الْمَجْلِسِ مَاتَ فِي جَمَاعَةٍ وَفُرْقَةٍ فَلَمْ يَبْقَ مِنْهُمْ غَيْرِي وَقَدْ أَصْبَحْتُ بِالْفَلَاةِ أَمُوتُ فَرَاقِبِي الطَّرِيقَ فَإِنَّكِ سَوْفَ تَرَيْنَ مَا أَقُولُ فَإِنِّي وَاللَّهِ مَا كَذَبْتُ وَلَا كُذِبْتُ قَالَتْ وَأَنَّى ذَلِكَ وَقَدْ انْقَطَعَ الْحَاجُّ قَالَ رَاقِبِي الطَّرِيقَ قَالَ فَبَيْنَا هِيَ كَذَلِكَ إِذَا هِيَ بِالْقَوْمِ تَخُدُّ بِهِمْ رَوَاحِلُهُمْ كَأَنَّهُمْ الرَّخَمُ فَأَقْبَلَ الْقَوْمُ حَتَّى وَقَفُوا عَلَيْهَا فَقَالُوا مَا لَكِ قَالَتْ امْرُؤٌ مِنَ الْمُسْلِمِينَ تُكَفِّنُونَهُ وَتُؤْجَرُونَ فِيهِ قَالُوا وَمَنْ هُوَ قَالَتْ أَبُو ذَرٍّ فَفَدَوْهُ بِآبَائِهِمْ وَأُمَّهَاتِهِمْ وَوَضَعُوا سِيَاطَهُمْ فِي نُحُورِهَا يَبْتَدِرُونَهُ فَقَالَ أَبْشِرُوا أَنْتُمْ النَّفَرُ الَّذِينَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِيكُمْ مَا قَالَ أَبْشِرُوا سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَا مِنْ امْرَأَيْنِ مُسْلِمَيْنِ هَلَكَ بَيْنَهُمَا وَلَدَانِ أَوْ ثَلَاثَةٌ فَاحْتَسَبَا وَصَبَرَا فَيَرَيَانِ النَّارَ أَبَدًا ثُمَّ قَدْ أَصْبَحْتُ الْيَوْمَ حَيْثُ تَرَوْنَ وَلَوْ أَنَّ ثَوْبًا مِنْ ثِيَابِي يَسَعُنِي لَمْ أُكَفَّنْ إِلَّا فِيهِ فَأَنْشُدُكُمْ اللَّهَ أَنْ لَا يُكَفِّنَنِي

رَجُلٌ مِنْكُمْ كَانَ أَمِيرًا أَوْ عَرِيفًا أَوْ بَرِيدًا فَكُلُّ الْقَوْمِ كَانَ قَدْ نَالَ مِنْ ذَلِكَ شَيْئًا إِلَّا فَتًى مِنْ الْأَنْصَارِ كَانَ مَعَ الْقَوْمِ قَالَ أَنَا صَاحِبُكَ ثَوْبَانِ فِي عَيْبَتِي مِنْ غَزْلِ أُمِّي وَأَجِدُ ثَوْبَيَّ هَذَيْنِ اللَّذَيْنِ عَلَيَّ قَالَ أَنْتَ صَاحِبِي فَكَفِّنِّي

(۲۱۷۹۹) حضرت ام ذر رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ جب حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ کی وفات کا وقت قریب آیا تو میں رونے لگی، انہوں نے پوچھا کہ کیوں روتی ہو؟ میں نے کہا روؤں کیوں نہ؟ جبکہ آپ ایک جنگل میں اس طرح جان دے رہے ہیں کہ میرے پاس آپ کو دفن کرنے کا بھی کوئی سبب نہیں ہے، اور نہ ہی اتنا کپڑا ہے جس میں آپ کو کفن دے سکوں، انہوں نے فرمایا تم مت رو اور خوشخبری سنو کہ میں نے نبی علیہ السلام کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے جو آدمی دو یا تین مسلمان بچوں کے درمیان فوت ہوتا ہے اور وہ ثواب کی نیت سے اپنے بچوں کی وفات پر صبر کرتا ہے تو وہ جہنم کی آگ کبھی نہیں دیکھے گا۔

اور میں نے نبی علیہ السلام کو یہ بھی فرماتے ہوئے سنا ہے کہ تم میں سے ایک آدمی ضرور کسی جنگل میں فوت ہوگا، جس کے پاس مؤمنین کی ایک جماعت حاضر ہوگی، اب ان لوگوں میں سے تو ہر ایک کا انتقال کسی نہ کسی شہر یا جماعت میں ہوا ہے، اور میں ہی وہ آدمی ہوں جو جنگل میں فوت ہو رہا ہے، بخدا! نہ میں جھوٹ بول رہا ہوں اور نہ مجھ سے جھوٹ بولا گیا ہے۔

ان کی بیوی نے کہا کہ اب تو حجاج کرام بھی واپس چلے گئے، اب کون آئے گا؟ انہوں نے فرمایا تم راستے کا خیال رکھو، ابھی وہ یہ گفتگو کر رہی تھی کہ اسے کچھ لوگ نظر آئے جو اپنی سواریوں کو سرپٹ دوڑاتے ہوئے چلے آ رہے تھے، یوں محسوس ہو رہا تھا جیسے گدھ تیزی سے آتے ہیں، وہ لوگ اس کے قریب پہنچ کر رک گئے اور اس سے پوچھا کہ تمہارا کیا مسئلہ ہے؟ (جو یوں راستے میں کھڑی ہو) اس نے بتایا کہ یہاں ایک مسلمان آدمی ہے، اس کے کفن دفن کا انتظام کر دو، تمہیں اس کا بڑا ثواب ملے گا، انہوں نے پوچھا وہ کون ہے؟ اس نے بتایا کہ حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ ہیں، انہوں نے اپنے ماں باپ کو ان پر قربان کیا، اپنے کوڑے جانوروں کے سینوں پر رکھے اور تیزی سے چلے۔

وہاں پہنچے تو حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ نے فرمایا تمہیں خوشخبری ہو کہ تم ہی وہ لوگ ہو جن کے متعلق نبی علیہ السلام نے فرمایا تھا، خوشخبری ہو کہ میں نے نبی علیہ السلام کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے جن دو مسلمان مرد و عورت کے دو یا تین بچے فوت ہو جائیں اور وہ دونوں اس پر ثواب کی نیت سے صبر کریں تو وہ جہنم کو کبھی نہیں دیکھیں گے، اب آج جو میری حالت ہے وہ تمہارے سامنے ہے، اگر میرے کپڑوں میں سے کوئی کپڑا ایسا مل جائے جو مجھے پورا آ جائے تو مجھے اسی میں کفن دیا جائے، اور میں تمہیں خدا کی قسم دے کر کہتا ہوں کہ مجھے تم میں سے کوئی ایسا آدمی کفن نہ دے جو امیر ہو، یا چوہدری ہو، یا ڈاکیا ہو، اب ان لوگوں میں سے ہر ایک میں ان میں سے کوئی نہ کوئی چیز ضرور پائی جاتی تھی، صرف ایک انصاری نوجوان تھا جو لوگوں کے ساتھ آیا ہوا تھا۔ اس نے کہا کہ میں آپ کو کفن دوں گا، میرے پاس دو کپڑے ہیں جو میری والدہ نے بنے تھے ان میں سے ایک میرے جسم پر بھی ہے، حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ نے فرمایا تم ہی میرے ساتھی ہو لہٰذا تم ہی مجھے کفن دینا۔

(۲۱۸۰۰) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ سُلَيْمَانَ قَالَ سَمِعْتُ إِبْرَاهِيمَ التَّيْمِيَّ يُحَدِّثُ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي

ذَرٍّ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ سَأَلَهُ عَنْ أَوَّلِ مَسْجِدٍ وُضِعَ لِلنَّاسِ قَالَ الْمَسْجِدُ الْحَرَامُ ثُمَّ بَيْتُ الْمَقْدِسِ فَسُئِلَ كَمْ بَيْنَهُمَا قَالَ أَرْبَعُونَ عَامًا وَحَيْثُمَا أَدْرَكَتْكَ الصَّلَاةُ فَصَلِّ فَثَمَّ مَسْجِدٌ [راجع: ٢١٦٥٩].

(۲۱۸۰۰) حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ میں نے نبی علیہ السلام سے پوچھا کہ زمین میں سب سے پہلی مسجد کون سی بنائی گئی؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا مسجد حرام، میں نے پوچھا پھر کون سی؟ فرمایا مسجد اقصیٰ، میں نے پوچھا کہ ان دونوں کے درمیان کتنا وقفہ تھا؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا چالیس سال، میں نے پوچھا پھر کون سی مسجد؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا پھر تمہیں جہاں بھی نماز مل جائے، وہیں پڑھ لو کیونکہ روئے زمین مسجد ہے۔

(۲۱۸۰۱) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ عَنْ أَبِي الْبَخْتَرِيِّ عَنْ أَبِي ذَرٍّ قَالَ قِيلَ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَهَبَ أَهْلُ الْأَمْوَالِ بِالْأَجْرِ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ فِيكَ صَدَقَةً كَثِيرَةً فَذَكَرَ فَضْلَ سَمْعِكَ وَفَضْلَ بَصَرِكَ قَالَ وَفِي مُبَاضَعَتِكَ أَهْلَكَ صَدَقَةٌ فَقَالَ أَبُو ذَرٍّ أَيُؤْجَرُ أَحَدُنَا فِي شَهْوَتِهِ قَالَ أَرَأَيْتَ لَوْ وَضَعْتَهُ فِي غَيْرِ حِلٍّ أَكَانَ عَلَيْكَ وِزْرٌ قَالَ نَعَمْ قَالَ أَفَتَحْتَسِبُونَ بِالشَّرِّ وَلَا تَحْتَسِبُونَ بِالْخَيْرِ [راجع: ٢١٦٩١].

(۲۱۸۰۱) حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ کسی شخص نے بارگاہِ رسالت میں عرض کیا یا رسول اللہ! سارا اجر و ثواب تو مالدار لوگ لے گئے، نبی علیہ السلام نے فرمایا یہ تو تم بھی بہت سے صدقات کر سکتے ہو، راستے سے کسی ہڈی کو اٹھا دینا صدقہ ہے، کسی کو صحیح راستہ بتا دینا صدقہ ہے، اپنی طاقت سے کسی کمزور کی مدد کرنا صدقہ ہے، زبان میں لکنت والے آدمی کے کلام کی وضاحت کر دینا صدقہ ہے اور اپنی بیوی سے مباشرت کرنا بھی صدقہ ہے، میں نے عرض کیا یا رسول اللہ! ہمیں اپنی ''خواہش'' پوری کرنے پر بھی ثواب ملتا ہے؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا یہ بتاؤ کہ اگر یہ کام تم حرام طریقے سے کرتے تو تمہیں گناہ ہوتا یا نہیں؟ میں نے عرض کیا جی ہاں! نبی علیہ السلام نے فرمایا تم گناہ کو شمار کرتے ہو، نیکی کو شمار نہیں کرتے۔

(۲۱۸۰۲) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا أَبُو الْأَشْهَبِ حَدَّثَنَا خُلَيْدٌ الْعَصَرِيُّ قَالَ أَبُو جُرَيٍّ ابْنَ لَقِيطٍ خُلَيْدًا قَالَ لَا أَدْرِي عَنِ الْأَحْنَفِ بْنِ قَيْسٍ قَالَ كُنْتُ قَاعِدًا مَعَ أُنَاسٍ مِنْ قُرَيْشٍ إِذْ جَاءَ أَبُو ذَرٍّ حَتَّى كَانَ قَرِيبًا مِنْهُمْ قَالَ لِيُبَشَّرْ الْكَنَّازُونَ بِكَيٍّ مِنْ قِبَلِ ظُهُورِهِمْ يَخْرُجُ مِنْ قِبَلِ بُطُونِهِمْ وَبِكَيٍّ مِنْ قِبَلِ أَقْفَائِهِمْ يَخْرُجُ مِنْ جِبَاهِهِمْ قَالَ ثُمَّ تَنَحَّى فَقَعَدَ قَالَ فَقُلْتُ مَنْ هَذَا قَالَ أَبُو ذَرٍّ قَالَ فَقُمْتُ إِلَيْهِ فَقُلْتُ مَا شَيْءٌ سَمِعْتُكَ تُنَادِي بِهِ قَالَ مَا قُلْتُ لَهُمْ شَيْئًا إِلَّا شَيْئًا قَدْ سَمِعُوهُ مِنْ نَبِيِّهِمْ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ قُلْتُ لَهُ مَا تَقُولُ فِي هَذَا الْعَطَاءِ قَالَ خُذْهُ فَإِنَّ فِيهِ الْيَوْمَ مَعُونَةً فَإِذَا كَانَ ثَمَنًا لِدِينِكَ فَدَعْهُ [راجع: ٢١٧٥٥].

(۲۱۸۰۲) احنف بن قیس رحمہ اللہ کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ میں مدینہ منورہ میں حاضر ہوا، میں ایک حلقے میں ''جس میں قریش کے کچھ لوگ بھی بیٹھے ہوئے تھے'' شریک تھا، کہ حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ آئے اور ان کے قریب آ کر کہا کہ مال و دولت جمع کرنے

والوں کو خوشخبری ہو اس داغ کی جو ان کی پشت کی طرف سے داغا جائے گا اور ان کے پیٹ سے نکل جائے گا اور گدی کی جانب سے ایک داغ کی جو ان کی پیشانی سے نکل جائے گا، پھر وہ ایک طرف چلا گئے، میں ان کے پیچھے چل پڑا یہاں تک کہ وہ ایک ستون کے قریب جا کر بیٹھ گئے، میں نے ان سے کہا کہ میں دیکھ رہا ہوں کہ یہ لوگ آپ کی بات سے خوش نہیں ہوئے؟ انہوں نے کہا کہ میں تو ان سے وہی کہتا ہوں جو میں نے نبی علیہ السلام کو فرماتے ہوئے سنا ہے، میں نے ان سے پوچھا کہ آپ اس وظیفے کے متعلق کیا فرماتے ہیں؟ انہوں نے فرمایا لے لیا کرو کیونکہ آج کل اس سے بہت سے کاموں میں مدد مل جاتی ہے، اگر وہ تمہارے قرض کی قیمت ہو تو اسے چھوڑ دو۔

(۲۱۸۰۳) حَدَّثَنَا عَفَّانُ وَعَارِمٌ أَبُو النُّعْمَانِ قَالَا حَدَّثَنَا دَيْلَمُ بْنُ غَزْوَانَ الْعَطَّارُ الْعَبْدِيُّ حَدَّثَنَا وَهْبُ بْنُ أَبِي دُبَيٍّ قَالَ عَفَّانُ حَدَّثَنِي عَنْ أَبِي حَرْبِ بْنِ أَبِي الْأَسْوَدِ عَنْ مِحْجَنٍ عَنْ أَبِي ذَرٍّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ الْعَيْنَ لَتُولِعُ الرَّجُلَ بِإِذْنِ اللَّهِ يَتَصَعَّدُ حَالِقًا ثُمَّ يَتَرَدَّى مِنْهُ [راجع: ۲۱۶۲۷].

(۲۱۸۰۳) حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا اللہ کی مرضی سے انسان کو اس کی آنکھ کسی چیز کا اتنا گرویدہ بنا لیتی ہے کہ وہ موتڈنے والی چیز پر چڑھتا چلا جاتا ہے، پھر ایک وقت آتا ہے کہ وہ اس سے نیچے گر پڑتا ہے۔

(۲۱۸۰٤) حَدَّثَنَا عَارِمٌ حَدَّثَنَا مَهْدِيُّ بْنُ مَيْمُونٍ حَدَّثَنَا غَيْلَانُ عَنْ شَهْرِ بْنِ حَوْشَبٍ عَنْ مَعْدِي كَرِبَ عَنْ أَبِي ذَرٍّ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَرْوِيهِ عَنْ رَبِّهِ قَالَ ابْنَ آدَمَ إِنَّكَ مَا دَعَوْتَنِي وَرَجَوْتَنِي غَفَرْتُ لَكَ عَلَى مَا كَانَ فِيكَ ابْنَ آدَمَ إِنْ تَلْقَنِي بِقُرَابِ الْأَرْضِ خَطَايَا لَقِيتُكَ بِقُرَابِهَا مَغْفِرَةً بَعْدَ أَنْ لَا تُشْرِكَ بِي شَيْئًا ابْنَ آدَمَ إِنَّكَ إِنْ تُذْنِبْ حَتَّى يَبْلُغَ ذَنْبُكَ عَنَانَ السَّمَاءِ ثُمَّ تَسْتَغْفِرُنِي أَغْفِرْ لَكَ وَلَا أُبَالِي [اخرجه الدارمي (۲۷۹۱).

قال شعيب: حسن و هذا إسناد ضعيف]. [انظر: ۲۱۸۳۷، ۲۱۸۳۸].

(۲۱۸۰٤) حضرت ابوذر غفاری رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا اللہ تعالیٰ فرماتا ہے میرے بندے! تو میری جتنی عبادت اور مجھ سے جتنی امید وابستہ کرے گا، میں تیرے سارے گناہوں کو معاف کر دوں گا، میرے بندے! اگر تو زمین بھر کر گناہوں کے ساتھ مجھ سے ملے لیکن میرے ساتھ کسی کو شریک نہ ٹھہراتا ہو تو میں اتنی ہی بخشش کے ساتھ تجھ سے ملوں گا، مجھے کوئی پرواہ نہ ہوگی...... پھر راوی نے پوری حدیث ذکر کی۔

(۲۱۸۰۵) حَدَّثَنَا عَارِمٌ وَعَفَّانُ قَالَا حَدَّثَنَا مَهْدِيُّ بْنُ مَيْمُونٍ حَدَّثَنَا وَاصِلٌ مَوْلَى أَبِي عُيَيْنَةَ عَنْ يَحْيَى بْنِ عُقَيْلٍ عَنْ يَحْيَى بْنِ يَعْمَرَ عَنْ أَبِي الْأَسْوَدِ الدِّيلِيِّ عَنْ أَبِي ذَرٍّ قَالَ قَالُوا يَا رَسُولَ اللَّهِ ذَهَبَ أَهْلُ الدُّثُورِ بِالْأُجُورِ يُصَلُّونَ كَمَا نُصَلِّي وَيَصُومُونَ كَمَا نَصُومُ وَيَتَصَدَّقُونَ بِفُضُولِ أَمْوَالِهِمْ قَالَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَوَلَيْسَ قَدْ جَعَلَ اللَّهُ لَكُمْ مَا تَصَدَّقُونَ إِنَّ بِكُلِّ تَسْبِيحَةٍ صَدَقَةً وَبِكُلِّ تَحْمِيدَةٍ صَدَقَةً وَفِي بُضْعِ أَحَدِكُمْ صَدَقَةٌ قَالَ قَالُوا يَا رَسُولَ اللَّهِ أَيَأْتِي أَحَدُنَا شَهْوَتَهُ يَكُونُ لَهُ فِيهَا أَجْرٌ قَالَ أَرَأَيْتُمْ لَوْ وَضَعَهَا

فِي الْحَرَامِ أَكَانَ عَلَيْهِ فِيهَا وِزْرٌ وَكَذَلِكَ إِذَا وَضَعَهَا فِي الْحَلَالِ كَانَ لَهُ فِيهَا أَجْرٌ قَالَ عَفَّانُ تَصَدَّقُونَ وَقَالَ وَتَهْلِيلَةٍ وَتَكْبِيرَةٍ صَدَقَةٌ وَأَمْرٍ بِمَعْرُوفٍ صَدَقَةٌ وَنَهْيٍ عَنْ مُنْكَرٍ صَدَقَةٌ وَفِي بُضْعٍ [صححه مسلم (١٠٠٦)، وابن حبان (٨٣٨، ٤١٦٧)]. [انظر: ٢١٨١٤].

(۲۱۸۰۵) حضرت ابوذر غفاری رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ صحابہ کرام رضی اللہ عنہم نے عرض کیا یا رسول اللہ! مالدار لوگ تو سارا اجر وثواب لے گئے، وہ ہماری طرح نماز پڑھتے اور روزہ رکھتے ہیں اور اپنے مال سے اضافی طور پر صدقہ بھی کرتے ہیں، نبی علیہ السلام نے فرمایا کیا اللہ نے تمہارے لیے صدقہ کرنے کی کوئی چیز مقرر نہیں کی؟ سبحان اللہ کہنا صدقہ ہے، الحمدللہ کہنا صدقہ ہے حتیٰ کہ جائز طریقے سے اپنی ''خواہش'' پوری کرنا بھی صدقہ ہے، صحابہ رضی اللہ عنہم نے عرض کیا یا رسول اللہ! کیا ہم میں سے کسی کا اپنی خواہش نفسانی کو پورا کرنا بھی باعث صدقہ ہے؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا یہ بتاؤ اگر وہ حرام طریقے سے اپنی خواہش پوری کرتا تو اسے گناہ ہوتا یا نہیں؟ لہٰذا جب وہ حلال طریقہ اختیار کرے گا تو اسے ثواب کیوں نہ ہوگا، بعض راویوں نے تہلیل وتکبیر، امر بالمعروف اور نہی عن المنکر کو بھی صدقہ قرار دیا ہے۔

(۲۱۸۰۶) حَدَّثَنَا أَبُو النَّضْرِ حَدَّثَنَا مَهْدِيٌّ وَلَمْ يَذْكُرْ أَبَا الْأَسْوَدِ

(۲۱۸۰۶) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۲۱۸۰۷) حَدَّثَنَا عَارِمٌ وَعَفَّانُ قَالَا حَدَّثَنَا مَهْدِيُّ بْنُ مَيْمُونٍ عَنْ وَاصِلٍ مَوْلَى أَبِي عُيَيْنَةَ عَنْ يَحْيَى بْنِ عُقَيْلٍ عَنْ يَحْيَى بْنِ يَعْمَرَ عَنْ أَبِي الْأَسْوَدِ الدِّيلِيِّ عَنْ أَبِي ذَرٍّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصْبِحُ عَلَى كُلِّ سُلَامَى مِنْ أَحَدِكُمْ صَدَقَةٌ وَكُلُّ تَسْبِيحَةٍ صَدَقَةٌ وَتَهْلِيلَةٍ صَدَقَةٌ وَتَكْبِيرَةٍ صَدَقَةٌ وَتَحْمِيدَةٍ صَدَقَةٌ وَأَمْرٌ بِالْمَعْرُوفِ صَدَقَةٌ وَنَهْيٌ عَنْ الْمُنْكَرِ صَدَقَةٌ وَيُجْزِيءُ أَحَدَكُمْ مِنْ ذَلِكَ كُلِّهِ رَكْعَتَانِ يَرْكَعُهُمَا مِنْ الضُّحَى [انظر: ٢١٨٨١].

(۲۱۸۰۷) حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا تم میں سے ہر ایک کے ہر عضو پر صبح کے وقت صدقہ لازم ہوتا ہے، اور ہر تسبیح کا کلمہ بھی صدقہ ہے، تہلیل بھی صدقہ ہے، تکبیر بھی صدقہ ہے، تحمید بھی صدقہ ہے، امر بالمعروف بھی صدقہ ہے، اور نہی عن المنکر بھی صدقہ ہے اور ان سب کی کفایت وہ دو رکعتیں کر دیتی ہیں جو تم میں سے کوئی شخص چاشت کے وقت پڑھتا ہے۔

(۲۱۸۰۸) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ أَخْبَرَنِي أَبُو حُسَيْنٍ عَنْ أَيُّوبَ بْنِ بُشَيْرِ بْنِ كَعْبٍ الْعَدَوِيِّ عَنْ رَجُلٍ مِنْ عَنَزَةَ أَنَّهُ قَالَ لِأَبِي ذَرٍّ حِينَ سُيِّرَ مِنْ الشَّامِ قَالَ إِنِّي أُرِيدُ أَنْ أَسْأَلَكَ عَنْ حَدِيثٍ مِنْ حَدِيثِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَنْ أُخْبِرَكَ بِهِ إِلَّا أَنْ يَكُونَ سِرًّا فَقُلْتُ إِنَّهُ لَيْسَ بِسِرٍّ هَلْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَافِحُكُمْ إِذَا لَقِيتُمُوهُ فَقَالَ مَا لَقِيتُهُ قَطُّ إِلَّا صَافَحَنِي وَبَعَثَ إِلَيَّ يَوْمًا وَلَسْتُ فِي الْبَيْتِ

فَلَمَّا جِئْتُ أُخْبِرْتُ بِرَسُولِهِ فَأَتَيْتُهُ وَهُوَ عَلَى سَرِيرٍ لَهُ فَالْتَزَمَنِي فَكَانَتْ أَجْوَدَ وَأَجْوَدَ [راجع: ٢١٧٧٤].

(۲۱۸۰۸) فلاں عنزی کہتے ہیں کہ وہ حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ کے ساتھ کہیں سے واپس آ رہے تھے، راستے میں ایک جگہ لوگ منتشر ہوئے تو میں نے ان سے عرض کیا کہ اے ابوذر! میں آپ سے نبی علیہ السلام کے حوالے سے کچھ پوچھنا چاہتا ہوں، انہوں نے فرمایا اگر کوئی راز کی بات ہوئی تو وہ نہیں بتاؤں گا، میں نے عرض کیا کہ راز کی بات نہیں ہے، بات یہ ہے کہ اگر کوئی آدمی نبی علیہ السلام سے ملتا تو نبی علیہ السلام اس کا ہاتھ پکڑ کر مصافحہ فرماتے تھے؟ انہوں نے فرمایا تم نے ایک باخبر آدمی سے پوچھا، نبی علیہ السلام سے جب بھی میری ملاقات ہوئی انہوں نے میرا ہاتھ پکڑ کر مجھ سے مصافحہ فرمایا سوائے ایک مرتبہ کے اور وہ سب سے آخر میں واقعہ ہوا، اور سب سے بہترین ہوا کہ نبی علیہ السلام نے قاصد بھیج کر مجھے بلایا، میں نبی علیہ السلام کی خدمت میں حاضر ہوا تو آپ ﷺ مرض الوفات میں تھے، میں نے نبی علیہ السلام کو لیٹا ہوا دیکھا، تو نبی علیہ السلام پر جھک گیا، نبی علیہ السلام نے اپنا ہاتھ اٹھایا اور مجھے سینے سے لگا لیا۔ ﷺ

(۲۱۸۰۹) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا عِمْرَانَ الْجَوْنِيَّ يُحَدِّثُ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الصَّامِتِ عَنْ أَبِي ذَرٍّ قَالَ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ الرَّجُلُ يَعْمَلُ لِنَفْسِهِ فَيُحِبُّهُ النَّاسُ قَالَ تِلْكَ عَاجِلُ بُشْرَى الْمُؤْمِنِ [راجع: ٢١٧٠٨].

(۲۱۸۰۹) حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ انہوں نے نبی علیہ السلام سے پوچھا یا رسول اللہ! ایک آدمی کوئی اچھا کام کرتا ہے، لوگ اس کی تعریف وثناء بیان کرنے لگتے ہیں (اس کا کیا حکم ہے؟) نبی علیہ السلام نے فرمایا یہ تو مسلمان کے لئے فوری خوشخبری ہے۔

(۲۱۸۱۰) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ أَبِي الْعَالِيَةِ الْبَرَّاءِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الصَّامِتِ عَنْ أَبِي ذَرٍّ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ يَا أَبَا ذَرٍّ كَيْفَ أَنْتَ إِذَا بَقِيتَ فِي قَوْمٍ يُؤَخِّرُونَ الصَّلَاةَ عَنْ وَقْتِهَا قَالَ فَقَالَ لِي صَلِّ الصَّلَاةَ لِوَقْتِهَا فَإِنْ أَدْرَكْتَهُمْ لَمْ يُصَلُّوا فَصَلِّ مَعَهُمْ وَلَا تَقُلْ إِنِّي قَدْ صَلَّيْتُ وَلَا أُصَلِّي [راجع: ٢١٦٣١].

(۲۱۸۱۰) حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام نے فرمایا اے ابوذر! اس وقت تمہاری کیا کیفیت ہوگی جب تم ایسے لوگوں میں رہ جاؤ گے جو نماز کو اس کے وقت مقررہ سے مؤخر کر دیں گے، پھر فرمایا کہ نماز تو اپنے وقت پر پڑھ لیا کرو، اگر ان لوگوں کے ساتھ شریک ہونا پڑے تو دوبارہ ان کے ساتھ (نفل کی نیت سے) نماز پڑھ لیا کرو، یہ نہ کہا کرو کہ میں تو نماز پڑھ چکا ہوں لہٰذا اب نہیں پڑھتا۔

(۲۱۸۱۱) حَدَّثَنَا أَبُو عَامِرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ بُدَيْلِ بْنِ مَيْسَرَةَ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا الْعَالِيَةِ الْبَرَّاءَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الصَّامِتِ عَنْ أَبِي ذَرٍّ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ضَرَبَ فَخِذَهُ وَقَالَ لَهُ كَيْفَ أَنْتَ إِذَا بَقِيتَ فِي قَوْمٍ يُؤَخِّرُونَ الصَّلَاةَ ثُمَّ قَالَ صَلِّ الصَّلَاةَ لِوَقْتِهَا ثُمَّ انْهَضْ فَإِنْ كُنْتَ فِي الْمَسْجِدِ حَتَّى تُقَامَ الصَّلَاةُ فَصَلِّ مَعَهُمْ [راجع: ٢١٦٣١].

(۲۱۸۱۱) حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام نے فرمایا اے ابوذر! اس وقت تمہاری کیا کیفیت ہوگی جب تم ایسے لوگوں میں رہ جاؤ گے جو نماز کو اس کے وقت مقررہ سے مؤخر کر دیں گے، پھر فرمایا کہ نماز تو اپنے وقت پر پڑھ لیا کرو، اگر ان لوگوں کے ساتھ شریک ہونا پڑے تو دوبارہ ان کے ساتھ (نفل کی نیت سے) نماز پڑھ لیا کرو، یہ نہ کہا کرو کہ میں تو نماز پڑھ چکا ہوں لہٰذا اب نہیں پڑھتا۔

(۲۱۸۱۲) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ رَجُلٍ مِنْ ثَقِيفٍ يُقَالُ لَهُ فُلَانُ بْنُ عَبْدِ الْوَاحِدِ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا مُجِيبٍ قَالَ لَقِيَ أَبُو ذَرٍّ أَبَا هُرَيْرَةَ وَجَعَلَ أُرَاهُ قَالَ قَبِيعَةَ سَيْفِهِ فِضَّةً فَنَهَاهُ وَقَالَ أَبُو ذَرٍّ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا مِنْ إِنْسَانٍ أَوْ قَالَ أَحَدٍ تَرَكَ صَفْرَاءَ أَوْ بَيْضَاءَ إِلَّا كُوِيَ بِهَا

(۲۱۸۱۲) ابومجیب کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ اور حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کی ملاقات ہوئی، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نے اپنی تلوار کا دستہ چاندی کا بنوا رکھا تھا، حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ نے انہیں اس سے منع کرتے ہوئے کہا کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا ہے جو شخص سونا چاندی اپنے اوپر چھوڑتا ہے، اسے اسی کے ساتھ داغا جائے گا۔

(۲۱۸۱۳) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ سُلَيْمَانَ قَالَ سَمِعْتُ سُلَيْمَانَ بْنَ مُسْهِرٍ عَنْ خَرَشَةَ بْنِ الْحُرِّ عَنْ أَبِي ذَرٍّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثَلَاثَةٌ لَا يُكَلِّمُهُمُ اللَّهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ وَلَا يَنْظُرُ إِلَيْهِمْ وَلَا يُزَكِّيهِمْ وَلَهُمْ عَذَابٌ أَلِيمٌ الْمَنَّانُ بِمَا أَعْطَى وَالْمُسْبِلُ إِزَارَهُ وَالْمُنَفِّقُ سِلْعَتَهُ بِالْحَلِفِ الْكَاذِبِ [راجع: ۲۱۶۴٤].

(۲۱۸۱۳) حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا تین قسم کے آدمی ایسے ہوں گے جن سے اللہ تعالیٰ قیامت کے دن بات کرے گا، نہ انہیں دیکھے اور ان کا تزکیہ کرے گا اور ان کے لئے دردناک عذاب ہوگا، تہبند کو ٹخنوں سے نیچے لٹکانے والا، جھوٹی قسم کھا کر اپنا سامان فروخت کرنے والا، اور احسان جتانے والا۔

(۲۱۸۱٤) حَدَّثَنَا وَهْبُ بْنُ جَرِيرٍ حَدَّثَنَا مَهْدِيُّ بْنُ مَيْمُونٍ عَنْ وَاصِلٍ عَنْ يَحْيَى بْنِ عُقَيْلٍ عَنْ يَحْيَى بْنِ يَعْمَرَ عَنْ أَبِي الْأَسْوَدِ الدِّيلِيِّ عَنْ أَبِي ذَرٍّ قَالَ قِيلَ يَا رَسُولَ اللَّهِ ذَهَبَ أَهْلُ الدُّثُورِ بِالْأُجُورِ يُصَلُّونَ كَمَا نُصَلِّي وَيَصُومُونَ كَمَا نَصُومُ وَيَتَصَدَّقُونَ بِفُضُولِ أَمْوَالِهِمْ فَقَالَ أَوَلَيْسَ قَدْ جَعَلَ اللَّهُ لَكُمْ مَا تَصَّدَّقُونَ إِنَّ بِكُلِّ تَسْبِيحَةٍ صَدَقَةً وَبِكُلِّ تَكْبِيرَةٍ صَدَقَةً وَبِكُلِّ تَهْلِيلَةٍ صَدَقَةً وَبِكُلِّ تَحْمِيدَةٍ صَدَقَةً وَأَمْرٌ بِالْمَعْرُوفِ صَدَقَةٌ وَنَهْيٌ عَنْ الْمُنْكَرِ صَدَقَةٌ وَفِي بُضْعِ أَحَدِكُمْ صَدَقَةٌ قَالُوا يَا رَسُولَ اللَّهِ أَيَأْتِي أَحَدُنَا شَهْوَتَهُ وَيَكُونُ لَهُ فِيهَا أَجْرٌ فَقَالَ أَرَأَيْتُمْ لَوْ وَضَعَهَا فِي الْحَرَامِ أَلَيْسَ كَانَ يَكُونُ عَلَيْهِ وِزْرٌ أَوْ الْوِزْرُ قَالُوا بَلَى قَالَ فَكَذَلِكَ إِذَا وَضَعَهَا فِي الْحَلَالِ يَكُونُ لَهُ الْأَجْرُ [راجع: ۲۱۸۰۵].

(۲۱۸۱٤) حضرت ابوذر غفاری رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ صحابۂ کرام رضی اللہ عنہم نے عرض کیا یا رسول اللہ! مالدار لوگ تو سارا اجر و ثواب لے گئے، وہ ہماری طرح نماز پڑھتے اور روزہ رکھتے ہیں اور اپنے مال سے اضافی طور پر صدقہ بھی کرتے ہیں،

نبی علیہ السلام نے فرمایا کیا اللہ نے تمہارے لیے صدقہ کرنے کی کوئی چیز مقرر نہیں کی؟ سبحان اللہ کہنا صدقہ ہے، الحمد للہ کہنا صدقہ ہے حتیٰ کہ جائز طریقے سے اپنی "خواہش" پوری کرنا بھی صدقہ ہے، صحابہ رضی اللہ عنہم نے عرض کیا یا رسول اللہ! کیا ہم میں سے کسی کا اپنی خواہش نفسانی کو پورا کرنا بھی باعث صدقہ ہے؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا یہ بتاؤ اگر وہ حرام طریقے سے اپنی خواہش پوری کرتا تو اسے گناہ ہوتا یا نہیں؟ لہٰذا جب وہ حلال طریقہ اختیار کرے گا تو اسے ثواب کیوں نہ ہوگا۔

(۲۱۸۱۵) حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ عَمْرٍو حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنْ مُوَرِّقٍ عَنْ أَبِي ذَرٍّ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ لَاءَمَكُمْ مِنْ خَدَمِكُمْ فَأَطْعِمُوهُمْ مِمَّا تَأْكُلُونَ وَاكْسُوهُمْ مِمَّا تَلْبَسُونَ أَوْ قَالَ تَكْتَسُونَ وَمَنْ لَا يُلَائِمُكُمْ فَبِيعُوهُ وَلَا تُعَذِّبُوا خَلْقَ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ [قال الألباني: صحيح (ابو داود: ٥١٦١).
قال شعيب: حسن لغيره بهذه السياقة وهذا الإسناد رجاله ثقات إلا أنه منقطع]. [انظر ٢١٨٤٧].

(۲۱۸۱۵) حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا تم میں سے جس کا خادم اس کے موافق آجائے تو تم جو خود کھاتے ہو، وہی اسے کھلاؤ اور جو خود پہنتے ہو وہی اسے بھی پہناؤ اور جو تمہارے موافق نہ آئے، اسے بیچ دو اور اللہ کی مخلوق کو عذاب میں مبتلا نہ کرو۔

(۲۱۸۱۶) حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ عَمْرٍو حَدَّثَنَا عَلِيٌّ يَعْنِي ابْنَ ابْنَ مُبَارَكٍ عَنْ يَحْيَى عَنْ زَيْدِ بْنِ سَلَامٍ عَنْ أَبِي سَلَامٍ قَالَ أَبُو ذَرٍّ عَلَى كُلِّ نَفْسٍ فِي كُلِّ يَوْمٍ طَلَعَتْ فِيهِ الشَّمْسُ صَدَقَةٌ مِنْهُ عَلَى نَفْسِهِ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ مِنْ أَيْنَ أَتَصَدَّقُ وَلَيْسَ لَنَا أَمْوَالٌ قَالَ لِأَنَّ مِنْ أَبْوَابِ الصَّدَقَةِ التَّكْبِيرَ وَسُبْحَانَ اللَّهِ وَالْحَمْدُ لِلَّهِ وَلَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَأَسْتَغْفِرُ اللَّهَ وَتَأْمُرُ بِالْمَعْرُوفِ وَتَنْهَى عَنِ الْمُنْكَرِ وَتَعْزِلُ الشَّوْكَةَ عَنْ طَرِيقِ النَّاسِ وَالْعَظْمَ وَالْحَجَرَ وَتَهْدِي الْأَعْمَى وَتُسْمِعُ الْأَصَمَّ وَالْأَبْكَمَ حَتَّى يَفْقَهَ وَتُدِلُّ الْمُسْتَدِلَّ عَلَى حَاجَةٍ لَهُ قَدْ عَلِمْتَ مَكَانَهَا وَتَسْعَى بِشِدَّةِ سَاقَيْكَ إِلَى اللَّهْفَانِ الْمُسْتَغِيثِ وَتَرْفَعُ بِشِدَّةِ ذِرَاعَيْكَ مَعَ الضَّعِيفِ كُلُّ ذَلِكَ مِنْ أَبْوَابِ الصَّدَقَةِ مِنْكَ عَلَى نَفْسِكَ وَلَكَ فِي جِمَاعِكَ زَوْجَتَكَ أَجْرٌ قَالَ أَبُو ذَرٍّ كَيْفَ يَكُونُ لِي أَجْرٌ فِي شَهْوَتِي فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَرَأَيْتَ لَوْ كَانَ لَكَ وَلَدٌ فَأَدْرَكَ وَرَجَوْتَ خَيْرَهُ فَمَاتَ أَكُنْتَ تَحْتَسِبُ بِهِ قُلْتُ نَعَمْ قَالَ فَأَنْتَ خَلَقْتَهُ قَالَ بَلِ اللَّهُ خَلَقَهُ قَالَ فَأَنْتَ هَدَيْتَهُ قَالَ بَلِ اللَّهُ هَدَاهُ قَالَ فَأَنْتَ كُنْتَ تَرْزُقُهُ قَالَ بَلِ اللَّهُ كَانَ يَرْزُقُهُ قَالَ كَذَلِكَ فَضَعْهُ فِي حَلَالِهِ وَجَنِّبْهُ حَرَامَهُ فَإِنْ شَاءَ اللَّهُ أَحْيَاهُ وَإِنْ شَاءَ أَمَاتَهُ وَلَكَ أَجْرٌ [صححه ابن حبان (٣٣٧٧). قال شعيب: إسناده صحيح].

(۲۱۸۱۶) حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا تم میں سے ہر ایک کے ہر عضو پر صبح کے وقت صدقہ لازم ہوتا ہے، اور ہر تسبیح کا کلمہ بھی صدقہ ہے، تہلیل بھی صدقہ ہے، تکبیر بھی صدقہ ہے، تحمید بھی صدقہ ہے، امر بالمعروف بھی صدقہ ہے، اور نہی عن المنکر بھی صدقہ ہے اور ان سب کی کفایت وہ دو رکعتیں کر دیتی ہیں جو تم میں سے کوئی شخص چاشت کے وقت

پڑھنا ہے، لوگوں کے راستے سے کانٹا، ہڈی اور پتھر ہٹادو، نابینا کو راستہ دکھادو، گونگے بہرے کو بات سمجھادو، کسی ضرورت مند کو اس جگہ کی رہنمائی کردو جہاں سے اس کی ضرورت پوری ہونے کا تمہیں علم ہو، اپنی پنڈلیوں سے دوڑ کر کسی مظلوم اور فریادرس کی مدد کردو، اپنے ہاتھوں کی طاقت سے کسی کمزور کو بلند کردو، یہ سب تمہاری جانب سے اپنی ذات پر صدقہ کے دروازے ہیں، بلکہ تمہیں اپنی بیوی سے مباشرت پر بھی ثواب ملتا ہے، حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ نے عرض کیا کہ اپنی شہوت پوری کرنے میں مجھے کیسے اجر مل سکتا ہے؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا یہ بتاؤ کہ اگر تمہارے یہاں کوئی لڑکا پیدا ہو، اور تم اس سے خیر کی امید رکھتے ہو لیکن وہ مر جائے تو کیا تم اس پر ثواب کی امید رکھتے ہو؟ میں نے عرض کیا جی ہاں! نبی علیہ السلام نے فرمایا کیا اسے تم نے پیدا کیا تھا؟ عرض کیا نہیں، بلکہ اللہ نے پیدا کیا تھا، نبی علیہ السلام نے پوچھا کیا تم نے اسے ہدایت دی تھی؟ عرض کیا نہیں، بلکہ اللہ نے اسے ہدایت دی تھی، نبی علیہ السلام نے پوچھا کیا تم اسے رزق دیتے تھے؟ عرض کیا نہیں، بلکہ اللہ اسے رزق دیتا تھا، نبی علیہ السلام نے فرمایا اسی طرح اسے بھی حلال طریقے پر استعمال کرو اور حرام طریقے سے اجتناب کرو، اگر اللہ نے چاہا تو کسی کو زندگی دے دے گا، اور اگر چاہا تو کسی کو موت دے دے گا لیکن تمہیں اس پر ثواب ملے گا۔

(۲۱۸۱۷) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ أَخْبَرَنَا أَبُو نَعَامَةَ عَنْ الْأَحْنَفِ بْنِ قَيْسٍ قَالَ قَدِمْتُ الْمَدِينَةَ وَأَنَا أُرِيدُ الْعَطَاءَ مِنْ عُثْمَانَ بْنِ عَفَّانَ فَجَلَسْتُ إِلَى حَلْقَةٍ مِنْ حِلَقِ قُرَيْشٍ فَجَاءَ رَجُلٌ عَلَيْهِ أَسْمَالٌ لَهُ قَدْ لَفَّ ثَوْبًا عَلَى رَأْسِهِ قَالَ بَشِّرْ الْكَنَّازِينَ بِكَيٍّ فِي الْجِبَاهِ وَبِكَيٍّ فِي الظُّهُورِ وَبِكَيٍّ فِي الْجُنُوبِ ثُمَّ تَنَحَّى إِلَى سَارِيَةٍ فَصَلَّى خَلْفَهَا رَكْعَتَيْنِ فَقُلْتُ مَنْ هَذَا فَقِيلَ هَذَا أَبُو ذَرٍّ فَقُلْتُ لَهُ مَا شَيْءٌ سَمِعْتُكَ تُنَادِي بِهِ قَالَ مَا قُلْتُ لَهُمْ إِلَّا شَيْئًا سَمِعُوهُ مِنْ نَبِيِّهِمْ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقُلْتُ يَرْحَمُكَ اللَّهُ إِنِّي كُنْتُ آخُذُ الْعَطَاءَ مِنْ عُمَرَ فَمَا تَرَى قَالَ خُذْهُ فَإِنَّ فِيهِ الْيَوْمَ مَعُونَةً وَيُوشِكُ أَنْ يَكُونَ دَيْنًا فَإِذَا كَانَ دَيْنًا فَارْفُضْهُ [راجع: ۲۱۷۵۵]

(۲۱۸۱۷) احنف بن قیس رحمۃ اللہ علیہ کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ میں مدینہ منورہ میں حاضر ہوا، میں ایک حلقے میں "جس میں قریش کے کچھ لوگ بھی بیٹھے ہوئے تھے" شریک تھا، کہ حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ آئے اور ان کے قریب آ کر کہا کہ مال و دولت جمع کرنے والوں کو خوشخبری ہو اس داغ کی جوان کی پشت کی طرف سے داغا جائے گا اور ان کے پیٹ سے نکل جائے گا اور گدی کی جانب سے ایک داغ کی جوان کی پیشانی سے نکل جائے گا، پھر وہ ایک طرف چلا گیے، میں ان کے پیچھے چل پڑا یہاں تک کہ وہ ایک ستون کے قریب جا کر بیٹھ گئے، میں نے ان سے کہا کہ میں دیکھ رہا ہوں کہ یہ لوگ آپ کی بات سے خوش نہیں ہوئے؟ انہوں نے کہا کہ میں تو ان سے وہی کہتا ہوں جو میں نے نبی علیہ السلام کو فرماتے ہوئے سنا ہے، میں نے ان سے پوچھا کہ آپ اس وظیفے کے متعلق کیا فرماتے ہیں؟ انہوں نے فرمایا لے لیا کرو کیونکہ آج کل اس سے بہت سے کاموں میں مدد مل جاتی ہے، اگر وہ تمہارے قرض کی قیمت ہو تو اسے چھوڑ دو۔

(۲۱۸۱۸) حَدَّثَنَا أَبُو كَامِلٍ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ حَدَّثَنَا أَبُو نَعَامَةَ السَّعْدِيُّ فَذَكَرَهُ بِإِسْنَادِهِ وَمَعْنَاهُ وَلَمْ يَذْكُرْ إِلَّا شَيْئًا

سَمِعُوهُ مِنْ نَبِيِّهِمْ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلَا أَرَى عَفَّانَ إِلَّا وَهِمَ وَذَهَبَ إِلَى حَدِيثِ أَبِي الْأَشْهَبِ لِأَنَّ عَفَّانَ زَادَهُ وَلَمْ يَكُنْ عِنْدَنَا [راجع: ٢١٧٥٥].

(۲۱۸۱۸) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۲۱۸۱۹) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ شِمْرِ بْنِ عَطِيَّةَ عَنْ أَشْيَاخِهِ عَنْ أَبِي ذَرٍّ قَالَ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَوْصِنِي قَالَ إِذَا عَمِلْتَ سَيِّئَةً فَأَتْبِعْهَا حَسَنَةً تَمْحُهَا قَالَ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَمِنَ الْحَسَنَاتِ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ قَالَ هِيَ أَفْضَلُ الْحَسَنَاتِ

(۲۱۸۱۹) حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ میں نے بارگاہِ رسالت میں عرض کیا کہ یا رسول اللہ! مجھے کوئی وصیت فرمائیے، نبی علیہ السلام نے فرمایا اگر تم سے کوئی گناہ سرزد ہو جائے تو اس کے بعد کوئی نیکی کر لیا کرو جو اس گناہ کو مٹا دے، میں نے عرض کیا کہ لا الہ الا اللہ کہنا نیکیوں میں شامل ہے؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا یہ تو سب سے افضل نیکی ہے۔

(۲۱۸۲۰) حَدَّثَنَا

(۲۱۸۲۰) ہمارے نسخے میں یہاں صرف لفظ حدثنا لکھا ہوا ہے۔

(۲۱۸۲۱) حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا الْأَجْلَحُ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ بُرَيْدَةَ عَنْ أَبِي الْأَسْوَدِ الدِّيلِيِّ عَنْ أَبِي ذَرٍّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ أَحْسَنَ مَا غُيِّرَ بِهِ الشَّيْبُ الْحِنَّاءُ وَالْكَتَمُ [راجع: ٢١٦٣٢].

(۲۱۸۲۱) حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا بالوں کی اس سفیدی کو بدلنے والی سب سے بہترین چیز مہندی اور وسمہ ہے۔

(۲۱۸۲۲) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ حَدَّثَنَا صَالِحُ بْنُ رُسْتُمَ عَنْ أَبِي عِمْرَانَ الْجَوْنِيِّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ صَامِتٍ عَنْ أَبِي ذَرٍّ قَالَ قَالَ لِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا أَبَا ذَرٍّ إِنَّهُ سَيَكُونُ عَلَيْكُمْ أُمَرَاءُ يُؤَخِّرُونَ الصَّلَاةَ عَنْ مَوَاقِيتِهَا فَإِنْ أَنْتَ أَدْرَكْتَهُمْ فَصَلِّ الصَّلَاةَ لِوَقْتِهَا وَرُبَّمَا قَالَ فِي رَحْلِكَ ثُمَّ ائْتِهِمْ فَإِنْ وَجَدْتَهُمْ قَدْ صَلَّوْا كُنْتَ قَدْ صَلَّيْتَ وَإِنْ وَجَدْتَهُمْ لَمْ يُصَلُّوا صَلَّيْتَ مَعَهُمْ فَتَكُونُ لَكَ نَافِلَةً [راجع: ٢١٦٣١].

(۲۱۸۲۲) حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا اے ابوذر! عنقریب کچھ حکمران آئیں گے جو نماز کو وقت مقررہ پر ادا نہ کریں گے، تم نماز کو اس کے وقت مقررہ پر ادا کرنا، اگر تم اس وقت آؤ جب لوگ نماز پڑھ چکے ہوں تو تم اپنی نماز محفوظ کر چکے ہو گے اور اگر انہوں نے نماز نہ پڑھی ہو تو تم ان کے ساتھ شریک ہو جانا، اور یہ نماز تمہارے لیے نفل ہو جائے گی۔

(۲۱۸۲۳) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنِ الْمَعْرُورِ بْنِ سُوَيْدٍ عَنْ أَبِي ذَرٍّ قَالَ انْتَهَيْتُ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ جَالِسٌ فِي ظِلِّ الْكَعْبَةِ فَلَمَّا رَآنِي مُقْبِلًا قَالَ هُمُ الْأَخْسَرُونَ وَرَبِّ الْكَعْبَةِ فَقُلْتُ مَا لِي لَعَلِّي أُنْزِلَ فِيَّ شَيْءٌ مَنْ هُمْ فِدَاكَ أَبِي وَأُمِّي قَالَ الْأَكْثَرُونَ أَمْوَالًا إِلَّا مَنْ قَالَ هَكَذَا فَحَثَا بَيْنَ يَدَيْهِ وَعَنْ

يَمِينِهِ وَعَنْ شِمَالِهِ قَالَ ثُمَّ قَالَ وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ لَا يَمُوتُ أَحَدٌ مِنْكُمْ فَيَدَعُ إِبِلًا وَبَقَرًا وَغَنَمًا لَمْ يُؤَدِّ زَكَاتَهَا إِلَّا جَائَتْهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ أَعْظَمَ مَا كَانَتْ وَأَسْمَنَهُ تَطَؤُهُ بِأَخْفَافِهَا وَتَنْطَحُهُ بِقُرُونِهَا كُلَّمَا نَفِدَتْ أُخْرَاهَا عَلَيْهِ أُعِيدَتْ أُولَاهَا حَتَّى يُقْضَى بَيْنَ النَّاسِ [راجع: ۲۱٦٧٨].

(۲۱۸۲۳) حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ میں نبی علیہ السلام کی خدمت میں حاضر ہوا تو وہ خانۂ کعبہ کے سائے میں تشریف فرما تھے، نبی علیہ السلام نے دو مرتبہ فرمایا رب کعبہ کی قسم! وہ لوگ خسارے میں ہیں، مجھے ایک شدید غم نے آ گھیرا اور میں اپنا سانس درست کرتے ہوئے سوچنے لگا شاید میرے متعلق کوئی نئی بات ہوگئی ہے، چنانچہ میں نے پوچھا وہ کون لوگ ہیں؟ میرے ماں باپ آپ پر قربان ہوں، نبی علیہ السلام نے فرمایا زیادہ مالدار، سوائے اس آدمی کے جو اللہ کے بندوں میں اس اس طرح تقسیم کرے، لیکن ایسے لوگ بہت تھوڑے ہیں، جو آدمی بھی مرتے وقت بکریاں، اونٹ یا گائے چھوڑ جاتا ہے جس کی اس نے زکوٰۃ ادا نہ کی ہو، وہ قیامت کے دن پہلے سے زیادہ صحت مند ہو کر آئیں گے اور اسے اپنے کھروں سے روندیں گے اور اپنے سینگوں سے ماریں گے، یہاں تک کہ لوگوں کے درمیان فیصلہ کر دیا جائے، پھر ایک کے بعد دوسرا جانور آتا جائے گا۔

(۲۱۸۲٤) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنِ الْمَعْرُورِ بْنِ سُوَيْدٍ عَنْ أَبِي ذَرٍّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنِّي لَأَعْرِفُ آخِرَ أَهْلِ النَّارِ خُرُوجًا مِنَ النَّارِ وَآخِرَ أَهْلِ الْجَنَّةِ دُخُولًا الْجَنَّةَ يُؤْتَى بِرَجُلٍ فَيَقُولُ نَحُّوا كِبَارَ ذُنُوبِهِ وَسَلُوهُ عَنْ صِغَارِهَا قَالَ فَيُقَالُ لَهُ عَمِلْتَ كَذَا يَوْمَ كَذَا وَكَذَا وَعَمِلْتَ كَذَا يَوْمَ كَذَا وَكَذَا قَالَ فَيَقُولُ يَا رَبِّ لَقَدْ عَمِلْتُ أَشْيَاءَ لَمْ أَرَهَا هُنَا قَالَ فَضَحِكَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتَّى بَدَتْ نَوَاجِذُهُ قَالَ فَيُقَالُ لَهُ فَإِنَّ لَكَ مَكَانَ كُلِّ سَيِّئَةٍ حَسَنَةً [راجع: ۲۱٧۲۱].

(۲۱۸۲٤) حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا قیامت کے دن ایک آدمی کو لایا جائے گا اور کہا جائے گا کہ اس کے سامنے اس کے چھوٹے چھوٹے گناہوں کو پیش کرو، چنانچہ اس کے سامنے صغیرہ گناہ لائے جائیں گے اور کبیرہ گناہ چھپا لیے جائیں گے، اور اس سے کہا جائے گا کہ تم نے فلاں فلاں دن ایسا ایسا کیا تھا؟ وہ ہر گناہ کا اقرار کرے گا، کسی کا بھی انکار نہیں کرے گا اور کبیرہ گناہوں کے خوف سے ڈر رہا ہوگا، اس وقت حکم ہوگا کہ ہر گناہ کے بدلے اسے ایک نیکی دے دو، وہ کہے گا کہ میرے بہت سے گناہ ایسے ہیں جنہیں ابھی تک میں نے دیکھا ہی نہیں ہے، حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ اس بات پر میں نے نبی علیہ السلام کو اتنا ہنستے ہوئے دیکھا کہ دندان مبارک ظاہر ہوگئے۔

(۲۱۸۲٥) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ زَيْدِ بْنِ وَهْبٍ عَنْ أَبِي ذَرٍّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا أَبَا ذَرٍّ ارْفَعْ بَصَرَكَ فَانْظُرْ أَرْفَعَ رَجُلٍ تَرَاهُ فِي الْمَسْجِدِ قَالَ فَنَظَرْتُ فَإِذَا رَجُلٌ جَالِسٌ عَلَيْهِ حُلَّةٌ قَالَ فَقُلْتُ هَذَا قَالَ فَقَالَ يَا أَبَا ذَرٍّ ارْفَعْ بَصَرَكَ فَانْظُرْ أَوْضَعَ رَجُلٍ تَرَاهُ فِي الْمَسْجِدِ فَنَظَرْتُ فَإِذَا رَجُلٌ ضَعِيفٌ عَلَيْهِ أَخْلَاقٌ قَالَ فَقُلْتُ هَذَا قَالَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ لَهَذَا

أَفْضَلُ عِنْدَ اللَّهِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ مِنْ قُرَابِ الْأَرْضِ مِثْلِ هَذَا [راجع: ۲۱۷۲۵].

(۲۱۸۲۵) حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام نے مجھ سے فرمایا ابوذر! مسجد میں نظر دوڑا کر دیکھو کہ سب سے بلند مرتبہ آدمی کون معلوم ہوتا ہے؟ میں نے نظر دوڑائی تو ایک آدمی کے جسم پر حلہ دکھائی دیا، میں نے اس کی طرف اشارہ کر دیا، پھر فرمایا کہ اب یہ دیکھو، سب سے پست مرتبہ آدمی کون معلوم ہوتا ہے؟ میں نے نظر دوڑائی تو ایک آدمی کے جسم پر پرانے کپڑے دکھائی دیئے، میں نے اس کی طرف اشارہ کر دیا، نبی علیہ السلام نے فرمایا یہ آدمی قیامت کے دن اللہ کے نزدیک اس پہلے والے آدمی سے اگر زمین بھی بھر جائے تب بھی بہتر ہوگا۔

(۲۱۸۲۶) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ حَدَّثَنِي أَبُو صَالِحٍ عَنْ رَجُلٍ مِنْ بَنِي أَسَدٍ عَنْ أَبِي ذَرٍّ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ أَشَدَّ أُمَّتِي لِي حُبًّا قَوْمٌ يَكُونُونَ أَوْ يَجِيئُونَ بَعْدِي يَوَدُّ أَحَدُهُمْ أَنَّهُ أَعْطَى أَهْلَهُ وَمَالَهُ وَأَنَّهُ رَآنِي [راجع: ۲۱۷۱۳].

(۲۱۸۲۶) حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا میری امت میں مجھ سے سب سے زیادہ محبت کرنے والے لوگ وہ ہوں گے جو میرے بعد آئیں گے اور ان میں سے ہر ایک کی خواہش ہوگی کہ اپنے اہل خانہ اور سارے مال و دولت کو دے کر کسی طرح وہ مجھے دیکھ لیتے۔

(۲۱۸۲۷) حَدَّثَنَا يَحْيَى حَدَّثَنَا قُدَامَةُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَتْنِي جَسْرَةُ بِنْتُ دَجَاجَةَ أَنَّهَا انْطَلَقَتْ مُعْتَمِرَةً فَانْتَهَتْ إِلَى الرَّبَذَةِ فَسَمِعَتْ أَبَا ذَرٍّ يَقُولُ قَامَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَيْلَةً مِنْ اللَّيَالِي فِي صَلَاةِ الْعِشَاءِ فَصَلَّى بِالْقَوْمِ ثُمَّ تَخَلَّفَ أَصْحَابٌ لَهُ يُصَلُّونَ فَلَمَّا رَأَى قِيَامَهُمْ وَتَخَلُّفَهُمْ انْصَرَفَ إِلَى رَحْلِهِ فَلَمَّا رَأَى الْقَوْمَ قَدْ أَخْلَوْا الْمَكَانَ رَجَعَ إِلَى مَكَانِهِ فَصَلَّى فَجِئْتُ فَقُمْتُ خَلْفَهُ فَأَوْمَأَ إِلَيَّ بِيَمِينِهِ فَقُمْتُ عَنْ يَمِينِهِ ثُمَّ جَاءَ ابْنُ مَسْعُودٍ فَقَامَ خَلْفِي وَخَلْفَهُ فَأَوْمَأَ إِلَيْهِ بِشِمَالِهِ فَقَامَ عَنْ شِمَالِهِ فَقُمْنَا ثَلَاثَتُنَا يُصَلِّي كُلُّ رَجُلٍ مِنَّا بِنَفْسِهِ وَيَتْلُو مِنْ الْقُرْآنِ مَا شَاءَ اللَّهُ أَنْ يَتْلُوَ فَقَامَ بِآيَةٍ مِنْ الْقُرْآنِ يُرَدِّدُهَا حَتَّى صَلَّى الْغَدَاةَ فَبَعْدَ أَنْ أَصْبَحْنَا أَوْمَأْتُ إِلَى عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ أَنْ سَلْهُ مَا أَرَادَ إِلَى مَا صَنَعَ الْبَارِحَةَ فَقَالَ ابْنُ مَسْعُودٍ بِيَدِهِ لَا أَسْأَلُهُ عَنْ شَيْءٍ حَتَّى يُحَدِّثَ إِلَيَّ فَقُلْتُ بِأَبِي أَنْتَ وَأُمِّي قُمْتَ بِآيَةٍ مِنْ الْقُرْآنِ وَمَعَكَ الْقُرْآنُ لَوْ فَعَلَ هَذَا بَعْضُنَا وَجَدْنَا عَلَيْهِ قَالَ دَعَوْتُ لِأُمَّتِي قَالَ فَمَاذَا أُجِبْتَ أَوْ مَاذَا رُدَّ عَلَيْكَ قَالَ أُجِبْتُ بِالَّذِي لَوْ اطَّلَعَ عَلَيْهِ كَثِيرٌ مِنْهُمْ طَلْعَةً تَرَكُوا الصَّلَاةَ قَالَ أَفَلَا أُبَشِّرُ النَّاسَ قَالَ بَلَى فَانْطَلَقْتُ مُعْنِقًا قَرِيبًا مِنْ قَذْفَةٍ بِحَجَرٍ فَقَالَ عُمَرُ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّكَ إِنْ تَبْعَثْ إِلَى النَّاسِ بِهَذَا نَكَلُوا عَنْ الْعِبَادَةِ فَنَادَى أَنْ ارْجِعْ فَرَجَعَ وَتِلْكَ الْآيَةُ إِنْ تُعَذِّبْهُمْ فَإِنَّهُمْ عِبَادُكَ وَإِنْ تَغْفِرْ لَهُمْ فَإِنَّكَ أَنْتَ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ [راجع: ۲۱۶۵۴].

(۲۱۸۲۷) جسرہ بنت دجاجہ کہتی ہیں کہ وہ ایک مرتبہ عمرہ کے لئے جا رہی تھیں، مقام ربذہ میں پہنچیں تو حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ کو یہ

کہتے ہوئے سنا کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام نے عشاء کی نماز کے وقت لوگوں کو نماز پڑھائی، نماز کے بعد صحابہ کرام رضی اللہ عنہم پیچھے ہٹ کر نوافل پڑھنے لگے، نبی علیہ السلام یہ دیکھ کر اپنے خیمے میں واپس چلے گئے، جب دیکھا کہ لوگ جا چکے ہیں تو اپنی جگہ پر واپس آ کر نوافل پڑھنے شروع کر دیئے، میں پیچھے سے آیا اور نبی علیہ السلام کے پیچھے کھڑا ہو گیا، نبی علیہ السلام نے اپنے دائیں ہاتھ سے مجھے اشارہ کیا اور میں ان کی دائیں جانب جا کر کھڑا ہو گیا، تھوڑی دیر بعد حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ بھی آ گئے، وہ ہمارے پیچھے کھڑے ہو گئے، نبی علیہ السلام نے اپنے بائیں ہاتھ سے ان کی طرف اشارہ کیا اور وہ بائیں جانب جا کر کھڑے ہو گئے۔

اس طرح ہم تین آدمیوں نے قیام کیا اور ہم میں سے ہر ایک اپنی اپنی نماز پڑھ رہا تھا، اور اس میں جتنا اللہ کو منظور ہوتا، قرآن کریم کی تلاوت کرتا تھا، اور نبی علیہ السلام اپنے قیام میں ایک ہی آیت کو بار بار دہراتے رہے یہاں تک کہ نماز فجر کا وقت ہو گیا، صبح ہوئی تو میں نے حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کی طرف اشارہ کیا کہ نبی علیہ السلام سے رات کے عمل کے متعلق سوال کریں لیکن انہوں نے اپنے ہاتھ کے اشارے سے جواب دیا کہ میں تو اس وقت تک نبی علیہ السلام سے کچھ نہیں پوچھوں گا جب تک وہ از خود بیان نہ فرمائیں۔

چنانچہ ہمت کر کے میں نے خود ہی عرض کیا کہ میرے ماں باپ آپ پر قربان ہوں، آپ ساری رات قرآن کریم کی ایک ہی آیت پڑھتے رہے حالانکہ آپ کے پاس تو سارا قرآن ہے؟ اگر ہم میں سے کوئی شخص ایسا کرتا تو ہمیں اس پر غصہ آتا، نبی علیہ السلام نے فرمایا میں اپنی امت کے لئے دعاء کر رہا تھا، میں نے پوچھا کہ پھر آپ کو جواب ملا؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا ایسا جواب کہ اگر لوگوں کو پتہ چل جائے تو وہ نماز پڑھنا بھی چھوڑ دیں، میں نے عرض کیا کہ کیا میں لوگوں کو یہ خوشخبری نہ سنا دوں؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا کیوں نہیں، چنانچہ میں گردن موڑ کر جانے لگا، ابھی اتنی دور ہی گیا تھا کہ جہاں تک پتھر پہنچ سکے، کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ کہنے لگے اگر آپ نے انہیں یہ پیغام دے کر لوگوں کے پاس بھیج دیا تو وہ عبادت سے بے پرواہ ہو جائیں گے، اس پر نبی علیہ السلام نے انہیں آواز دے کر واپس بلا لیا اور وہ واپس آ گئے، اور وہ آیت یہ تھی "اے اللہ! اگر تو انہیں عذاب میں مبتلا کر دے تو یہ تیرے بندے ہیں اور اگر تو انہیں معاف کر دے تو تو بڑا غالب حکمت والا ہے۔"

(۲۱۸۲۸) حَدَّثَنَا مَرْوَانُ حَدَّثَنَا قُدَامَةُ الْبَكْرِيُّ فَذَكَرَ نَحْوَهُ وَقَالَ يَنْكُلُوا عَنِ الْعِبَادَةِ [راجع: ۲۱٦٥٤].

(۲۱۸۲۸) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۲۱۸۲۹) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ عَبْدِ الْحَمِيدِ بْنِ جَعْفَرٍ حَدَّثَنِي يَزِيدُ بْنُ أَبِي حَبِيبٍ عَنْ سُوَيْدِ بْنِ قَيْسٍ عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ حُدَيْجٍ عَنْ أَبِي ذَرٍّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّهُ لَيْسَ مِنْ فَرَسٍ عَرَبِيٍّ إِلَّا يُؤْذَنُ لَهُ مَعَ كُلِّ فَجْرٍ يَدْعُو بِدَعْوَتَيْنِ يَقُولُ اللَّهُمَّ خَوَّلْتَنِي مَنْ خَوَّلْتَنِي مِنْ بَنِي آدَمَ فَاجْعَلْنِي مِنْ أَحَبِّ أَهْلِهِ وَمَالِهِ إِلَيْهِ أَوْ أَحَبَّ أَهْلِهِ وَمَالِهِ إِلَيْهِ قَالَ أَبُو عَبْد الرَّحْمَنِ قَالَ أَبِي خَالَفَهُ عَمْرُو بْنُ الْحَارِثِ فَقَالَ عَنْ يَزِيدَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ شِمَاسَةَ و قَالَ لَيْثٌ عَنْ ابْنِ شِمَاسَةَ أَيْضًا [راجع: ۲۱٦۳۸].

(۲۱۸۲۹) معاویہ بن حدیج ایک مرتبہ حضرت ابوذر ؓ کے پاس سے گذرے جو اپنے گھوڑے کے پاس کھڑے ہوئے تھے، انہوں نے پوچھا کہ آپ اپنے اس گھوڑے کی اتنی دیکھ بھال کیوں کرتے ہیں؟ انہوں نے فرمایا میں سمجھتا ہوں کہ اس گھوڑے کی دعاء قبول ہوگئی ہے، انہوں نے ان سے پوچھا کہ جانور کی دعاء کا کیا مطلب؟ حضرت ابوذر ؓ نے فرمایا اس ذات کی قسم جس کے دست قدرت میں میری جان ہے، کوئی گھوڑا ایسا نہیں ہے جو روزانہ سحری کے وقت یہ دعاء نہ کرتا ہو اے اللہ! آپ نے اپنے بندوں میں سے ایک بندے کو میرا مالک بنایا ہے اور میرا رزق اس کے ہاتھ میں رکھا ہے لہٰذا مجھے اس کی نظروں میں اس کے اہل خانہ اور مال واولاد سے بھی زیادہ محبوب بنا دے۔

(۲۱۸۳۰) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ يَزِيدَ بْنِ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا قَتَادَةُ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ شَقِيقٍ قَالَ قُلْتُ لِأَبِي ذَرٍّ لَوْ كُنْتُ رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَسَأَلْتُهُ قَالَ عَنْ أَيِّ شَيْءٍ قُلْتُ أَسْأَلُهُ هَلْ رَأَى مُحَمَّدٌ رَبَّهُ قَالَ فَقَالَ قَدْ سَأَلْتُهُ فَقَالَ نُورًا أَنَّى أَرَاهُ [راجع: ۲۱۶۳۸].

(۲۱۸۳۰) عبداللہ بن شقیق ؒ کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ میں نے حضرت ابوذر ؓ سے عرض کیا کہ کاش! میں نے نبی ؑ کو دیکھا ہوتا تو ان سے ایک سوال ہی پوچھ لیتا، انہوں نے فرمایا تم ان سے کیا سوال پوچھتے؟ انہوں نے کہا کہ میں یہ سوال پوچھتا کہ کیا آپ نے اپنے رب کی زیارت کی ہے؟ حضرت ابوذر ؓ نے فرمایا یہ سوال تو میں ان سے پوچھ چکا ہوں جس کے جواب میں انہوں نے فرمایا تھا کہ میں نے ایک نور دیکھا ہے، میں اسے کہاں دیکھ سکتا ہوں؟

(۲۱۸۳۱) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ عِكْرِمَةَ بْنِ عَمَّارٍ حَدَّثَنِي أَبُو زُمَيْلٍ سِمَاكٌ الْحَنَفِيُّ حَدَّثَنِي مَالِكُ بْنُ مَرْثَدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ الزِّمَّانِيُّ حَدَّثَنِي أَبِي مَرْثَدٌ قَالَ سَأَلْتُ أَبَا ذَرٍّ قُلْتُ كُنْتَ سَأَلْتَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ لَيْلَةِ الْقَدْرِ قَالَ أَنَا كُنْتُ أَسْأَلَ النَّاسِ عَنْهَا قَالَ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَخْبِرْنِي عَنْ لَيْلَةِ الْقَدْرِ أَفِي رَمَضَانَ هِيَ أَوْ فِي غَيْرِهِ قَالَ بَلْ هِيَ فِي رَمَضَانَ قَالَ قُلْتُ تَكُونُ مَعَ الْأَنْبِيَاءِ مَا كَانُوا فَإِذَا قُبِضُوا رُفِعَتْ أَمْ هِيَ إِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ قَالَ بَلْ هِيَ إِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ قَالَ قُلْتُ فِي أَيِّ رَمَضَانَ هِيَ قَالَ الْتَمِسُوهَا فِي الْعَشْرِ الْأُوَلِ أَوْ الْعَشْرِ الْأَوَاخِرِ ثُمَّ حَدَّثَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَحَدَّثَ ثُمَّ اهْتَبَلْتُ وَغَفْلَتَهُ قُلْتُ فِي أَيِّ الْعِشْرِينَ هِيَ قَالَ ابْتَغُوهَا فِي الْعَشْرِ الْأَوَاخِرِ لَا تَسْأَلْنِي عَنْ شَيْءٍ بَعْدَهَا ثُمَّ حَدَّثَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَحَدَّثَ ثُمَّ اهْتَبَلْتُ وَغَفْلَتَهُ فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَقْسَمْتُ عَلَيْكَ بِحَقِّي عَلَيْكَ لَمَا أَخْبَرْتَنِي فِي أَيِّ الْعَشْرِ هِيَ قَالَ فَغَضِبَ عَلَيَّ غَضَبًا لَمْ يَغْضَبْ مِثْلَهُ مُنْذُ صَحِبْتُهُ أَوْ صَاحَبْتُهُ كَلِمَةً نَحْوَهَا قَالَ الْتَمِسُوهَا فِي السَّبْعِ الْأَوَاخِرِ لَا تَسْأَلْنِي عَنْ شَيْءٍ بَعْدَهَا [إسناده ضعيف. صححه ابن خزيمة (۲۱۷۰)، والحاكم (۱/۴۳۷)].

(۲۱۸۳۱) ابو مرثد کہتے ہیں کہ میں نے حضرت ابوذر ؓ سے پوچھا کہ کیا آپ نے شب قدر کے متعلق نبی ؑ سے پوچھا

تھا؟ انہوں نے فرمایا اس کے متعلق سب سے زیادہ میں نے ہی تو پوچھا تھا، میں نے پوچھا تھا یا رسول اللہ! یہ بتایئے کہ شب قدر رمضان کے مہینے میں ہوتی ہے یا کسی اور مہینے میں؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا نہیں، بلکہ ماہ رمضان میں ہوتی ہے، میں نے پوچھا کہ گذشتہ انبیاء کے ساتھ وہ اس وقت تک رہتی تھی جب تک وہ نبی رہتے تھے، جب ان کا وصال ہو جاتا تو اسے اٹھا لیا جاتا تھا یا یہ قیامت تک رہے گی؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا نہیں! قیامت تک رہے گی، میں نے پوچھا رمضان کے کس حصے میں شب قدر ہوتی ہے؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا اسے عشرۂ اولیٰ یا عشرۂ اخیرہ میں تلاش کیا کرو۔

پھر نبی علیہ السلام حدیث بیان کرنے لگے، اسی دوران مجھ پر اونگھ کا غلبہ ہوا، جب میں ہوشیار ہوا تو پوچھا کہ وہ کون سے دنوں میں ہوتی ہے؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا اسے آخری عشرے میں تلاش کرو، اور اب مجھ سے کوئی سوال نہ پوچھنا، نبی علیہ السلام دوبارہ حدیث بیان کرنے لگے اور مجھ پر پھر غفلت طاری ہوگئی، جب میں ہوشیار ہوا تو عرض کیا یا رسول اللہ! میں آپ کو اپنے اس حق کی قسم دیتا ہوں جو میرا آپ پر ہے، مجھے یہ بتا دیجئے کہ وہ کون سے عشرے میں ہوتی ہے؟ اس پر نبی علیہ السلام کو ایسا غصہ آیا کہ جب سے مجھے نبی علیہ السلام کی صحبت میسر آئی، ایسا غصہ کبھی نہیں آیا تھا، اور فرمایا آخری سات راتوں میں اسے تلاش کرو اور اب مجھ سے کوئی سوال نہ پوچھنا۔

(٢١٨٣٢) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا هِشَامٌ حَدَّثَنِي أَبِي أَنَّ أَبَا مُرَاوِحٍ الْغِفَارِيَّ أَخْبَرَهُ أَنَّ أَبَا ذَرٍّ أَخْبَرَهُ أَنَّهُ قَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَيُّ الْعَمَلِ أَفْضَلُ قَالَ إِيمَانٌ بِاللَّهِ وَجِهَادٌ فِي سَبِيلِهِ قَالَ فَأَيُّ الرِّقَابِ أَفْضَلُ قَالَ أَغْلَاهَا ثَمَنًا وَأَنْفَسُهَا عِنْدَ أَهْلِهَا قَالَ أَفَرَأَيْتَ إِنْ لَمْ أَفْعَلْ قَالَ تُعِينُ صَانِعًا أَوْ تَصْنَعُ لِأَخْرَقَ قَالَ أَرَأَيْتَ إِنْ ضَعُفْتُ قَالَ تُمْسِكُ عَنْ الشَّرِّ فَإِنَّهُ صَدَقَةٌ تَصَدَّقُ بِهَا عَلَى نَفْسِكَ [راجع: ٢١٦٥٧].

(۲۱۸۳۲) حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ میں نے بارگاہِ رسالت میں عرض کیا یا رسول اللہ! سب سے افضل عمل کون سا ہے؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا اللہ تعالیٰ پر ایمان لانا اور اس کی راہ میں جہاد کرنا، میں نے عرض کیا یا رسول اللہ! کون سا غلام آزاد کرنا سب سے افضل ہے؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا جو اس کے مالک کے نزدیک سب سے نفیس اور گراں قیمت ہو، عرض کیا کہ اگر مجھے ایسا غلام نہ ملے تو؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا کسی ضرورت مند کی مدد کر دو یا کسی محتاج کے لئے محنت مزدوری کر لو، عرض کیا کہ اگر میں یہ بھی نہ کر سکوں تو؟ فرمایا لوگوں کو اپنی تکلیف سے محفوظ رکھو کیونکہ یہ بھی ایک صدقہ ہے جو تم اپنی طرف سے دیتے ہو۔

(٢١٨٣٣) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ شُعْبَةَ حَدَّثَنَا أَبُو عِمْرَانَ الْجَوْنِيُّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الصَّامِتِ قَالَ لَمَّا قَدِمَ أَبُو ذَرٍّ عَلَى عُثْمَانَ مِنْ الشَّامِ فَقَالَ أَمَرَنِي خَلِيلِي صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِثَلَاثٍ اسْمَعْ وَأَطِعْ وَلَوْ عَبْدًا مُجَدَّعَ الْأَطْرَافِ [راجع: ٢١٧٥٨] وَإِذَا صَنَعْتَ مَرَقَةً فَأَكْثِرْ مَاءَهَا ثُمَّ انْظُرْ أَهْلَ بَيْتٍ مِنْ جِيرَتِكَ فَأَصِبْهُمْ مِنْهَا بِمَعْرُوفٍ وَصَلِّ الصَّلَاةَ لِوَقْتِهَا فَإِنْ وَجَدْتَ الْإِمَامَ قَدْ صَلَّى فَقَدْ أَحْرَزْتَ صَلَاتَكَ وَإِلَّا فَهِيَ نَافِلَةٌ [راجع: ٢١٦٣١]

(۲۱۸۳۳) حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ مجھے میرے خلیل صلی اللہ علیہ وسلم نے تین باتوں کی وصیت فرمائی ہے ① بات سنو اور اطاعت کرو اگرچہ کٹے ہوئے اعضاء والے غلام حکمران کی ہو ② جب سالن بناؤ تو اس کا پانی بڑھا لیا کرو پھر اپنے ہمسائے میں رہنے والوں کو دیکھو اور بھلے طریقے سے ان تک بھی اسے پہنچاؤ ③ اور نماز کو وقت مقررہ پر ادا کیا کرو، اور جب تم امام کو نماز پڑھ کر فارغ دیکھو تو تم اپنی نماز پڑھ ہی چکے ہو گے، ورنہ وہ نفلی نماز ہو جائے گی۔

(۲۱۸۳٤) حَدَّثَنَا مَكِّيُّ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَبِي زِيَادٍ عَنْ شَهْرِ بْنِ حَوْشَبٍ عَنْ ابْنِ عَمٍّ لِأَبِي ذَرٍّ عَنْ أَبِي ذَرٍّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ شَرِبَ الْخَمْرَ لَمْ يَقْبَلْ اللَّهُ لَهُ صَلَاةً أَرْبَعِينَ لَيْلَةً فَإِنْ تَابَ تَابَ اللَّهُ عَلَيْهِ فَإِنْ عَادَ كَانَ مِثْلَ ذَلِكَ فَمَا أَدْرِي أَفِي الثَّالِثَةِ أَمْ فِي الرَّابِعَةِ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَإِنْ عَادَ كَانَ حَتْمًا عَلَى اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ أَنْ يَسْقِيَهُ مِنْ طِينَةِ الْخَبَالِ قَالُوا يَا رَسُولَ اللَّهِ وَمَا طِينَةُ الْخَبَالِ قَالَ عُصَارَةُ أَهْلِ النَّارِ

(۲۱۸۳٤) حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا جو شخص شراب نوشی کرتا ہے، اس کی چالیس دن کی نماز قبول نہیں ہوتی پھر اگر وہ توبہ کر لیتا ہے تو اللہ اس کی توبہ کو قبول کر لیتا ہے، دوبارہ پیتا ہے تو پھر ایسا ہی ہوتا ہے (تیسری یا چوتھی مرتبہ فرمایا) کہ پھر اللہ تعالیٰ کے ذمے واجب ہے کہ اسے ''طینۃ الخبال'' کا پانی پلائے، صحابہ رضی اللہ عنہم نے پوچھا یا رسول اللہ! طینۃ الخبال کیا چیز ہے؟ فرمایا اہل جہنم کی پیپ۔

(۲۱۸۳۵) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ غَيْلَانَ حَدَّثَنَا رِشْدِينُ يَعْنِي ابْنَ سَعْدٍ حَدَّثَنِي عَمْرُو بْنُ الْحَارِثِ قَالَ وَحَدَّثَنِي رِشْدِينُ عَنْ سَالِمِ بْنِ غَيْلَانَ التُّجِيبِيِّ حَدَّثَهُ أَنَّ سُلَيْمَانَ بْنَ أَبِي عُثْمَانَ حَدَّثَهُ عَنْ حَاتِمِ بْنِ عَدِيٍّ أَوْ عَدِيِّ بْنِ حَاتِمٍ الْحِمْصِيِّ عَنْ أَبِي ذَرٍّ قَالَ قُلْتُ لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنِّي أُرِيدُ أَنْ أَبِيتَ عِنْدَكَ اللَّيْلَةَ فَأُصَلِّيَ بِصَلَاتِكَ قَالَ لَا تَسْتَطِيعُ صَلَاتِي فَقَامَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَغْتَسِلُ فَسُتِرَ بِثَوْبٍ وَأَنَا مُحَوَّلٌ عَنْهُ فَاغْتَسَلَ ثُمَّ فَعَلْتُ مِثْلَ ذَلِكَ ثُمَّ قَامَ يُصَلِّي وَقُمْتُ مَعَهُ حَتَّى جَعَلْتُ أَضْرِبُ بِرَأْسِي الْجُدْرَانَ مِنْ طُولِ صَلَاتِهِ ثُمَّ أَذَّنَ بِلَالٌ لِلصَّلَاةِ فَقَالَ أَفَعَلْتَ قَالَ نَعَمْ قَالَ يَا بِلَالُ إِنَّكَ لَتُؤَذِّنُ إِذَا كَانَ الصُّبْحُ سَاطِعًا فِي السَّمَاءِ وَلَيْسَ ذَلِكَ الصُّبْحَ إِنَّمَا الصُّبْحُ هَكَذَا مُعْتَرِضًا ثُمَّ دَعَا بِسَحُورٍ فَتَسَحَّرَ.

(۲۱۸۳۵) حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ میں نے بارگاہِ رسالت میں عرض کیا کہ آج رات میں آپ کے ساتھ گذارنا اور آپ کی نماز میں شریک ہونا چاہتا ہوں، نبی علیہ السلام نے فرمایا تم میں ایسا کرنے کی طاقت نہیں ہے، بہر حال! نبی علیہ السلام غسل کے لئے چلے گئے، ایک کپڑے سے پردہ کر دیا گیا اور میں رخ پھیر کر بیٹھ گیا، نبی علیہ السلام غسل کر کے آئے تو میں نے بھی اسی طرح کیا، پھر نبی علیہ السلام نماز پڑھنے کے لئے کھڑے ہوئے اور میں بھی ساتھ کھڑا ہو گیا، حتیٰ کہ طولِ نماز کی وجہ سے میں اپنا سر دیواروں سے ٹکرانے لگا، پھر حضرت بلال رضی اللہ عنہ نماز کے لئے آ گئے، نبی علیہ السلام نے ان سے پوچھا کیا تم نے ایسا کر لیا؟ انہوں نے

اثبات میں جواب دیا، نبی علیہ السلام نے فرمایا بلال! تم اس وقت اذان دیتے ہو جب آسمان پر طلوع فجر ہو جاتی ہے، حالانکہ اصل صبح صادق وہ نہیں ہوتی، صبح صادق تو چوڑائی کی حالت میں نمودار ہوتی ہے، پھر نبی علیہ السلام نے سحری منگوا کر اسے تناول فرمایا۔

(۲۱۸۳۶) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنْ أَبِي بِشْرٍ عَنْ طَلْقِ بْنِ حَبِيبٍ عَنْ بُشَيْرِ بْنِ كَعْبٍ الْعَدَوِيِّ عَنْ أَبِي ذَرٍّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هَلْ لَكَ فِي كَنْزٍ مِنْ كُنُوزِ الْجَنَّةِ قَالَ فَقُلْتُ نَعَمْ قَالَ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ [راجع: ۲۱۶۷۶].

(۲۱۸۳۶) حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ میں نبی علیہ السلام کے پیچھے چل رہا تھا کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا کیا میں تمہیں جنت کے ایک خزانے کے متعلق نہ بتاؤں؟ میں نے عرض کیا کیوں نہیں، فرمایا لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ (جنت کا ایک خزانہ ہے)

(۲۱۸۳۷) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ حَدَّثَنَا عَامِرٌ الْأَحْوَلُ عَنْ شَهْرِ بْنِ حَوْشَبٍ عَنْ مَعْدِي كَرِبَ عَنْ أَبِي ذَرٍّ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِيمَا يَرْوِي عَنْ رَبِّهِ عَزَّ وَجَلَّ أَنَّهُ قَالَ يَا ابْنَ آدَمَ إِنَّكَ مَا دَعَوْتَنِي وَرَجَوْتَنِي فَإِنِّي سَأَغْفِرُ لَكَ عَلَى مَا كَانَ فِيكَ وَلَوْ لَقِيتَنِي بِقُرَابِ الْأَرْضِ خَطَايَا لَقِيتُكَ بِقُرَابِهَا مَغْفِرَةً وَلَوْ عَمِلْتَ مِنْ الْخَطَايَا حَتَّى تَبْلُغَ عَنَانَ السَّمَاءِ مَا لَمْ تُشْرِكْ بِي شَيْئًا ثُمَّ اسْتَغْفَرْتَنِي لَغَفَرْتُ لَكَ ثُمَّ لَا أُبَالِي [راجع: ۲۱۸۰۴]

(۲۱۸۳۷) حضرت ابوذر غفاری رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا اللہ تعالیٰ فرماتا ہے میرے بندے! تو میری جتنی عبادت اور مجھ سے جتنی امید وابستہ کرے گا، میں تیرے سارے گناہوں کو معاف کر دوں گا، میرے بندے! اگر تو زمین بھر کر گناہوں کے ساتھ مجھ سے ملے لیکن میرے ساتھ کسی کو شریک نہ ٹھہراتا ہو تو میں اتنی ہی بخشش کے ساتھ تجھ سے ملوں گا، اور مجھے کوئی پرواہ نہ ہوگی...... پھر راوی نے پوری حدیث ذکر کی۔

(۲۱۸۳۸) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا مَهْدِيُّ بْنُ مَيْمُونٍ عَنْ غَيْلَانَ بْنِ جَرِيرٍ عَنْ شَهْرِ بْنِ حَوْشَبٍ عَنْ مَعْدِي كَرِبَ عَنْ أَبِي ذَرٍّ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِثْلَهُ [راجع: ۲۱۸۰۴].

(۲۱۸۳۸) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۲۱۸۳۹) حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ دَاوُدَ حَدَّثَنَا ابْنُ لَهِيعَةَ عَنْ سَالِمِ بْنِ غَيْلَانَ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ أَبِي عُثْمَانَ عَنْ عَدِيِّ بْنِ حَاتِمٍ الْحِمْصِيِّ عَنْ أَبِي ذَرٍّ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لِبِلَالٍ أَنْتَ يَا بِلَالُ تُؤَذِّنُ إِذَا كَانَ الصُّبْحُ سَاطِعًا فِي السَّمَاءِ فَلَيْسَ ذَلِكَ بِالصُّبْحِ إِنَّمَا الصُّبْحُ هَكَذَا مُعْتَرِضًا ثُمَّ دَعَا بِسَحُورِهِ فَتَسَحَّرَ وَكَانَ يَقُولُ لَا تَزَالُ أُمَّتِي بِخَيْرٍ مَا أَخَّرُوا السَّحُورَ وَعَجَّلُوا الْفِطْرَ [راجع: ۲۱۸۳۵].

(۲۱۸۳۹) حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام نے فرمایا بلال! تم اس وقت اذان دیتے ہو جب آسمان پر طلوع فجر ہو جاتی ہے، حالانکہ اصل صبح صادق وہ نہیں ہوتی، صبح صادق تو چوڑائی کی حالت میں نمودار ہوتی ہے، پھر نبی علیہ السلام نے سحری منگوا کر اسے تناول فرمایا اور فرماتے تھے کہ میری امت اس وقت تک خیر پر رہے گی جب تک وہ سحری میں تاخیر اور افطاری

میں تعجیل کرتی رہے گی۔

(۲۱۸۴۰) حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ إِسْحَاقَ قَالَ قَالَ عَبْدُ اللَّهِ حَدَّثَنِي يُونُسُ عَنِ الزُّهْرِيِّ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا الْأَحْوَصِ مَوْلَى بَنِي لَيْثٍ يُحَدِّثُنَا فِي مَجْلِسِ ابْنِ الْمُسَيَّبِ وَابْنُ الْمُسَيَّبِ جَالِسٌ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا ذَرٍّ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَزَالُ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ مُقْبِلًا عَلَى الْعَبْدِ فِي صَلَاتِهِ مَا لَمْ يَلْتَفِتْ فَإِذَا صَرَفَ وَجْهَهُ انْصَرَفَ عَنْهُ

(۲۱۸۴۰) حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا اللہ تعالیٰ اس وقت تک مسلسل اپنے بندے پر دوران نماز متوجہ رہتا ہے جب تک وہ دائیں بائیں نہ دیکھے لیکن جب وہ اپنا چہرہ پھیر لیتا ہے تو اللہ تعالیٰ بھی اپنا چہرہ پھیر لیتا ہے۔

(۲۱۸۴۱) حَدَّثَنَا أَبُو الْمُغِيرَةِ حَدَّثَنَا صَفْوَانُ عَنْ أَبِي الْيَمَانِ وَأَبِي الْمُثَنَّى أَنَّ أَبَا ذَرٍّ قَالَ بَايَعَنِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَمْسًا وَأَوْثَقَنِي سَبْعًا وَأَشْهَدَ اللَّهَ عَلَيَّ تِسْعًا أَنْ لَا أَخَافَ فِي اللَّهِ لَوْمَةَ لَائِمٍ قَالَ أَبُو الْمُثَنَّى قَالَ أَبُو ذَرٍّ فَدَعَانِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ هَلْ لَكَ إِلَى بَيْعَةٍ وَلَكَ الْجَنَّةُ قُلْتُ نَعَمْ وَبَسَطْتُ يَدِي فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ وَهُوَ يَشْتَرِطُ عَلَيَّ أَنْ لَا تَسْأَلَ النَّاسَ شَيْئًا قُلْتُ نَعَمْ قَالَ وَلَا سَوْطَكَ إِنْ يَسْقُطْ مِنْكَ حَتَّى تَنْزِلَ إِلَيْهِ فَتَأْخُذَهُ

(۲۱۸۴۱) حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے پانچ چیزوں کی مجھ سے بیعت لی ہے، سات چیزوں کا مجھ سے میثاق لیا ہے اور نو چیزوں پر اللہ کو گواہ بنایا ہے کہ میں اللہ کے معاملے میں کسی ملامت کرنے والے کی ملامت کی پرواہ نہیں کروں گا، ایک مرتبہ نبی علیہ السلام نے مجھے بلایا اور فرمایا کیا تم میری بیعت کرتے ہو؟ جس کے بدلے میں تمہیں جنت مل جائے، میں نے اثبات میں جواب دے کر ہاتھ پھیلا دیا، نبی علیہ السلام نے یہ شرط لگاتے ہوئے فرمایا کہ تم کسی سے کچھ نہیں مانگو گے، میں نے اثبات میں جواب دیا، نبی علیہ السلام نے فرمایا اگر تمہارا کوڑا گر جائے تو وہ بھی کسی سے نہ مانگنا بلکہ خود سواری سے اتر کر اسے پکڑ لینا۔

(۲۱۸۴۲) حَدَّثَنَا أَبُو الْيَمَانِ حَدَّثَنَا صَفْوَانُ بْنُ عَمْرٍو عَنْ شُرَيْحِ بْنِ عُبَيْدٍ الْحَضْرَمِيِّ يَرُدُّهُ إِلَى أَبِي ذَرٍّ أَنَّهُ قَالَ لَمَّا كَانَ الْعَشْرُ الْأَوَاخِرُ اعْتَكَفَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الْمَسْجِدِ فَلَمَّا صَلَّى النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَاةَ الْعَصْرِ مِنْ يَوْمِ اثْنَيْنِ وَعِشْرِينَ قَالَ إِنَّا قَائِمُونَ اللَّيْلَةَ إِنْ شَاءَ اللَّهُ فَمَنْ شَاءَ مِنْكُمْ أَنْ يَقُومَ فَلْيَقُمْ وَهِيَ لَيْلَةُ ثَلَاثٍ وَعِشْرِينَ فَصَلَّاهَا النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جَمَاعَةً بَعْدَ الْعَتَمَةِ حَتَّى ذَهَبَ ثُلُثُ اللَّيْلِ ثُمَّ انْصَرَفَ فَلَمَّا كَانَ لَيْلَةُ أَرْبَعٍ وَعِشْرِينَ لَمْ يُصَلِّ شَيْئًا وَلَمْ يَقُمْ فَلَمَّا كَانَ لَيْلَةُ خَمْسٍ وَعِشْرِينَ قَامَ بَعْدَ صَلَاةِ الْعَصْرِ يَوْمَ أَرْبَعٍ وَعِشْرِينَ فَقَالَ إِنَّا قَائِمُونَ اللَّيْلَةَ إِنْ شَاءَ اللَّهُ يَعْنِي لَيْلَةَ خَمْسٍ وَعِشْرِينَ فَمَنْ شَاءَ فَلْيَقُمْ فَصَلَّى بِالنَّاسِ حَتَّى ذَهَبَ ثُلُثُ اللَّيْلِ ثُمَّ انْصَرَفَ فَلَمَّا كَانَ لَيْلَةُ سِتٍّ وَعِشْرِينَ لَمْ يَقُلْ شَيْئًا وَلَمْ يَقُمْ فَلَمَّا كَانَ عِنْدَ صَلَاةِ الْعَصْرِ مِنْ يَوْمِ سِتٍّ وَعِشْرِينَ قَامَ فَقَالَ إِنَّا قَائِمُونَ إِنْ شَاءَ اللَّهُ يَعْنِي لَيْلَةَ

سَبْعٍ وَعِشْرِينَ فَمَنْ شَاءَ أَنْ يَقُومَ فَلْيَقُمْ قَالَ أَبُو ذَرٍّ فَتَجَلَّدْنَا لِلْقِيَامِ فَصَلَّى بِنَا النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتَّى ذَهَبَ ثُلُثَا اللَّيْلِ ثُمَّ انْصَرَفَ إِلَى قُبَّتِهِ فِي الْمَسْجِدِ فَقُلْتُ لَهُ إِنْ كُنَّا لَقَدْ طَمِعْنَا يَا رَسُولَ اللَّهِ أَنْ تَقُومَ بِنَا حَتَّى تُصْبِحَ فَقَالَ يَا أَبَا ذَرٍّ إِنَّكَ إِذَا صَلَّيْتَ مَعَ إِمَامِكَ وَانْصَرَفْتَ إِذَا انْصَرَفَ كُتِبَ لَكَ قُنُوتُ لَيْلَتِكَ

(۲۱۸۴۲) حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ ہم لوگوں نے نبی علیہ السلام کے ساتھ ماہِ رمضان کے روزے رکھے، نبی علیہ السلام نے سارا مہینہ ہمارے ساتھ قیام نہیں فرمایا، جب ۲۴ ویں شب ہوئی تو نبی علیہ السلام نے ہمارے ساتھ قیام فرمایا حتیٰ کہ تہائی رات ختم ہونے کے قریب ہوگئی، جب اگلی رات آئی تو نبی علیہ السلام نے پھر قیام نہیں فرمایا اور ۲۶ ویں شب کو ہمارے ساتھ اتنا لمبا قیام فرمایا کہ نصف رات ختم ہونے کے قریب ہوگئی، میں نے عرض کیا یا رسول اللہ! اگر رات کے باقی حصے میں بھی آپ ہمیں نوافل پڑھاتے رہتے؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا نہیں، جب کوئی شخص امام کے ساتھ کھڑا ہوتا ہے اور فراغت تک شامل رہتا ہے تو اسے ساری رات قیام میں ہی شمار کیا جائے گا۔

(۲۱۸۴۳) قَالَ أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ وَجَدْتُ هَذَا الْحَدِيثَ فِي كِتَابِ أَبِي بِخَطِّ يَدِهِ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ أَخْبَرَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ أَخْبَرَنَا لَيْثٌ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ مَرْوَانَ عَنْ الْهُزَيْلِ بْنِ شُرَحْبِيلَ عَنْ أَبِي ذَرٍّ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ جَالِسًا وَشَاتَانِ تَقْتَرِنَانِ فَنَطَحَتْ إِحْدَاهُمَا الْأُخْرَى فَأَجْهَضَتْهَا قَالَ فَضَحِكَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقِيلَ لَهُ مَا يُضْحِكُكَ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ عَجِبْتُ لَهَا وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ لَيُقَادَنَّ لَهَا يَوْمَ الْقِيَامَةِ

(۲۱۸۴۳) حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام نے دو بکریوں کو آپس میں ایک دوسرے سے سینگوں کے ساتھ ٹکراتے ہوئے دیکھا کہ ان میں سے ایک نے دوسری کو عاجز کر دیا، نبی علیہ السلام مسکرانے لگے، کسی نے وجہ پوچھی تو فرمایا مجھے اس بکری پر تعجب ہو رہا ہے، اس ذات کی قسم جس کے دستِ قدرت میں میری جان ہے، قیامت کے دن اس سے اس کا بدلہ لیا جائے گا۔

(۲۱۸۴۴) حَدَّثَنَا حَسَنٌ حَدَّثَنَا ابْنُ لَهِيعَةَ حَدَّثَنَا حُيَيُّ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ أَنَّ أَبَا كَثِيرٍ مَوْلَى بَنِي هَاشِمٍ حَدَّثَهُ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا ذَرٍّ الْغِفَارِيَّ صَاحِبَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ كَلِمَاتٌ مَنْ ذَكَرَهُنَّ مِائَةَ مَرَّةٍ دُبُرَ كُلِّ صَلَاةٍ اللَّهُ أَكْبَرُ سُبْحَانَ اللَّهِ وَالْحَمْدُ لِلَّهِ وَلَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ ثُمَّ لَوْ كَانَتْ خَطَايَاهُ مِثْلَ زَبَدِ الْبَحْرِ لَمَحَتْهُنَّ قَالَ أَبِي لَمْ يَرْفَعْهُ

(۲۱۸۴۴) حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا کچھ کلمات ایسے ہیں جنہیں اگر کوئی شخص ہر نماز کے بعد سو مرتبہ کہہ لے یعنی اللَّهُ أَكْبَرُ سُبْحَانَ اللَّهِ وَالْحَمْدُ لِلَّهِ وَلَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ اور لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ پھر اگر اس کے گناہ سمندر کے جھاگ کے برابر بھی ہوں تو یہ کلمات انہیں مٹا دیں گے۔

(۲۱۸۴۵) حَدَّثَنَا حَسَنٌ حَدَّثَنَا ابْنُ لَهِيعَةَ حَدَّثَنَا الْحَارِثُ بْنُ يَزِيدَ قَالَ سَمِعْتُ ابْنَ حُجَيْرَةَ الشَّيْخَ يَقُولُ أَخْبَرَنِي مَنْ سَمِعَ أَبَا ذَرٍّ يَقُولُ نَاجَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَيْلَةً إِلَى الصُّبْحِ فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَمِّرْنِي فَقَالَ إِنَّهَا أَمَانَةٌ وَخِزْيٌ وَنَدَامَةٌ يَوْمَ الْقِيَامَةِ إِلَّا مَنْ أَخَذَهَا بِحَقِّهَا وَأَدَّى الَّذِي عَلَيْهِ فِيهَا. [صححه مسلم (۱۸۲۵)].

(۲۱۸۴۵) حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ میں نے رات سے صبح تک نبی علیہ السلام کے ہمراہ سرگوشیوں میں گفتگو کی، پھر عرض کیا یا رسول اللہ! مجھے کسی علاقے کا گورنر بنا دیجئے، نبی علیہ السلام نے فرمایا یہ تو ایک امانت ہے جو قیامت کے دن رسوائی اور ندامت کا سبب ہوگی، سوائے اس شخص کے جو اسے اس کے حق کے ساتھ لے اور اپنی ذمہ داریاں ادا کرے۔

(۲۱۸۴۶) حَدَّثَنَا حَسَنٌ حَدَّثَنَا ابْنُ لَهِيعَةَ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ أَبِي حَبِيبٍ أَنَّ أَبَا سَالِمٍ الْجَيْشَانِيَّ أَتَى أَبَا أُمَيَّةَ فِي مَنْزِلِهِ فَقَالَ إِنِّي سَمِعْتُ أَبَا ذَرٍّ يَقُولُ إِنَّهُ سَمِعَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِذَا أَحَبَّ أَحَدُكُمْ صَاحِبَهُ فَلْيَأْتِهِ فِي مَنْزِلِهِ فَلْيُخْبِرْهُ أَنَّهُ يُحِبُّهُ لِلَّهِ عَزَّ وَجَلَّ وَقَدْ أَحْبَبْتُكَ فَجِئْتُكَ فِي مَنْزِلِكَ [راجع: ۲۱۶۱۹].

(۲۱۸۴۶) حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ انہوں نے نبی علیہ السلام کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ اگر تم میں سے کوئی شخص اپنے کسی ساتھی سے محبت کرتا ہو تو اسے چاہئے کہ اس کے گھر جائے اور اسے بتائے کہ وہ اس سے اللہ کے لئے محبت کرتا ہے اور اے ابوذر! میں اسی وجہ سے تمہارے گھر آیا ہوں۔

(۲۱۸۴۷) حَدَّثَنَا ابْنُ الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنْ مُوَرِّقٍ الْعِجْلِيِّ عَنْ أَبِي ذَرٍّ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ لَائَمَكُمْ مِنْ خَدَمِكُمْ فَأَطْعِمُوهُمْ مِمَّا تَأْكُلُونَ وَاكْسُوهُمْ مِمَّا تَلْبَسُونَ وَمَنْ لَا يُلَائِمُكُمْ مِنْ خَدَمِكُمْ فَبِيعُوا وَلَا تُعَذِّبُوا خَلْقَ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ [راجع: ۲۱۸۱۵].

(۲۱۸۴۷) حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا تم میں سے جس کا خادم اس کے موافق آجائے تو تم جو خود کھاتے ہو، وہی اسے کھلاؤ اور جو خود پہنتے ہو وہی اسے بھی پہناؤ اور جو تمہارے موافق نہ آئے، اسے بیچ دو اور اللہ کی مخلوق کو عذاب میں مبتلا نہ کرو۔

(۲۱۸۴۸) حَدَّثَنَا أَسْوَدُ هُوَ ابْنُ عَامِرٍ حَدَّثَنَا إِسْرَائِيلُ عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ مُهَاجِرٍ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنْ مُوَرِّقٍ عَنْ أَبِي ذَرٍّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنِّي أَرَى مَا لَا تَرَوْنَ وَأَسْمَعُ مَا لَا تَسْمَعُونَ أَطَّتِ السَّمَاءُ وَحُقَّ لَهَا أَنْ تَئِطَّ مَا فِيهَا مَوْضِعُ أَرْبَعِ أَصَابِعَ إِلَّا عَلَيْهِ مَلَكٌ سَاجِدٌ لَوْ عَلِمْتُمْ مَا أَعْلَمُ لَضَحِكْتُمْ قَلِيلًا وَلَبَكَيْتُمْ كَثِيرًا وَلَا تَلَذَّذْتُمْ بِالنِّسَاءِ عَلَى الْفُرُشَاتِ وَلَخَرَجْتُمْ عَلَى أَوْ إِلَى الصُّعُدَاتِ تَجْأَرُونَ إِلَى اللَّهِ قَالَ فَقَالَ أَبُو ذَرٍّ وَاللَّهِ لَوَدِدْتُ أَنِّي شَجَرَةٌ تُعْضَدُ

(۲۱۸۴۸) حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام نے فرمایا میں وہ کچھ دیکھتا ہوں جو تم نہیں دیکھ سکتے، وہ کچھ سنتا

ہوں جو تم نہیں سنتے، آسمان چرچرانے لگے اور ان کا حق بھی ہے کہ وہ چرچرائیں کیونکہ آسمان میں چار انگل کے برابر بھی ایسی جگہ نہیں ہے جس پر کوئی فرشتہ سجدہ ریز نہ ہو، اگر تمہیں وہ باتیں معلوم ہوتیں جو میں جانتا ہوں تو تم بہت کم ہنستے اور بہت زیادہ روتے، اور بستروں پر اپنی عورتوں سے لطف اندوز نہ ہو سکتے، اور پہاڑوں کی طرف نکل جاتے تاکہ اللہ کی پناہ میں آ جاؤ، حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ کاش! میں کوئی درخت ہوتا جسے کاٹ دیا جاتا۔

(۲۱۸۴۹) حَدَّثَنَا الْحَكَمُ بْنُ مُوسَى حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ أَبِي الرِّجَالِ الْمَدَنِيُّ أَخْبَرَنَا عُمَرُ مَوْلَى غُفْرَةَ عَنِ ابْنِ كَعْبٍ عَنْ أَبِي ذَرٍّ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أَوْصَانِي حِبِّي بِخَمْسٍ أَرْحَمُ الْمَسَاكِينَ وَأُجَالِسُهُمْ وَأَنْظُرُ إِلَى مَنْ هُوَ تَحْتِي وَلَا أَنْظُرُ إِلَى مَنْ هُوَ فَوْقِي وَأَنْ أَصِلَ الرَّحِمَ وَإِنْ أَدْبَرَتْ وَأَنْ أَقُولَ بِالْحَقِّ وَإِنْ كَانَ مُرًّا وَأَنْ أَقُولَ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ يَقُولُ مَوْلَى غُفْرَةَ لَا أَعْلَمُ بَقِيَ فِينَا مِنَ الْخَمْسِ إِلَّا هَذِهِ قَوْلُنَا لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ

(۲۱۸۴۹) حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ مجھے میرے خلیل صلی اللہ علیہ وسلم نے پانچ چیزوں کا حکم دیا ہے، انہوں نے مجھے حکم دیا ہے مساکین سے محبت کرنے اور ان سے قریب رہنے کا، اپنے سے نیچے والے کو دیکھنے اور اوپر والے کو نہ دیکھنے کا، صلہ رحمی کرنے کا گو کہ کوئی اسے توڑ ہی دے، کسی سے کچھ نہ مانگنے کا، حق بات کہنے کا خواہ وہ تلخ ہی ہو، اللہ کے بارے کسی ملامت کرنے والے کی ملامت کی پرواہ نہ کرنے کا اور لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ کی کثرت کا کیونکہ یہ کلمات عرش کے نیچے ایک خزانے سے آئے ہیں۔

(۲۱۸۵۰) قَالَ أَبُو عَبْد الرَّحْمَنِ وَسَمِعْتُهُ أَنَا مِنَ الْحَكَمِ بْنِ مُوسَى و قَالَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ كَعْبٍ عَنْ أَبِي ذَرٍّ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِثْلَهُ

(۲۱۸۵۰) گزشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۲۱۸۵۱) حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ دَاوُدَ الْهَاشِمِيُّ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ يَعْنِي ابْنَ جَعْفَرٍ أَخْبَرَنِي مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي حَرْمَلَةَ عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ عَنْ أَبِي ذَرٍّ قَالَ أَوْصَانِي حِبِّي بِثَلَاثٍ لَا أَدَعُهُنَّ إِنْ شَاءَ اللَّهُ أَبَدًا أَوْصَانِي بِصَلَاةِ الضُّحَى وَبِالْوِتْرِ قَبْلَ النَّوْمِ وَبِصِيَامِ ثَلَاثَةِ أَيَّامٍ مِنْ كُلِّ شَهْرٍ [صححه ابن خزيمة (۱۰۸۳، ۱۲۲۱ و ۲۱۲۲). قال الألباني: صحيح (النسائي: ٤/٢١٧)].

(۲۱۸۵۱) حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ مجھے میرے محبوب صلی اللہ علیہ وسلم نے تین چیزوں کی وصیت فرمائی ہے جنہیں ان شاء اللہ میں کبھی نہیں چھوڑوں گا، انہوں نے مجھے چاشت کی نماز، سونے سے پہلے وتر اور ہر مہینے تین روزے رکھنے کی وصیت فرمائی ہے۔

(۲۱۸۵۲) حَدَّثَنَا رَوْحٌ حَدَّثَنَا أَبُو عَامِرٍ الْخَزَّازُ عَنْ أَبِي عِمْرَانَ الْجَوْنِيِّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الصَّامِتِ عَنْ أَبِي ذَرٍّ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ لَا تَحْقِرَنَّ مِنَ الْمَعْرُوفِ شَيْئًا فَإِنْ لَمْ تَجِدْ فَالْقَ أَخَاكَ بِوَجْهٍ طَلْقٍ

[صححه مسلم (۲٦۲٦)، وابن حبان (٤٦٨)].

(۲۱۸۵۲) حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا کسی بھی نیکی کو حقیر نہ سمجھو، اگر کچھ اور نہ کر سکو تو اپنے بھائی سے خندہ پیشانی سے ہی مل لیا کرو۔

(۲۱۸۵۳) حَدَّثَنَا وَهْبُ بْنُ جَرِيرٍ حَدَّثَنَا أَبِي قَالَ سَمِعْتُ حَرْمَلَةَ يُحَدِّثُ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ شِمَاسَةَ عَنْ أَبِي بَصْرَةَ عَنْ أَبِي ذَرٍّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّكُمْ سَتَفْتَحُونَ مِصْرَ وَهِيَ أَرْضٌ يُسَمَّى فِيهَا الْقِيرَاطُ فَإِذَا فَتَحْتُمُوهَا فَأَحْسِنُوا إِلَى أَهْلِهَا فَإِنَّ لَهُمْ ذِمَّةً وَرَحِمًا أَوْ قَالَ ذِمَّةً وَصِهْرًا فَإِذَا رَأَيْتَ رَجُلَيْنِ يَخْتَصِمَانِ فِيهَا فِي مَوْضِعِ لَبِنَةٍ فَاخْرُجْ مِنْهَا قَالَ فَرَأَيْتُ عَبْدَ الرَّحْمَنِ بْنَ شُرَحْبِيلَ ابْنِ حَسَنَةَ وَأَخَاهُ رَبِيعَةَ يَخْتَصِمَانِ فِي مَوْضِعِ لَبِنَةٍ فَخَرَجْتُ مِنْهَا [صححه مسلم (۲۵٤۳)].

(۲۱۸۵۳) حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا عنقریب تم سرزمین مصر کو فتح کرلو گے، اس علاقے میں ''قیراط'' کا لفظ بولا جاتا ہے، جب تم اسے فتح کرلو تو وہاں کے باشندوں سے حسن سلوک کرنا کیونکہ ان کے ساتھ عہد اور رشتہ داری کا تعلق ہے، چنانچہ وہاں جب تم دو آدمیوں کو ایک اینٹ کی جگہ پر لڑتے ہوئے دیکھو تو وہاں سے نکل جانا، پھر میں نے عبدالرحمن بن شرحبیل اور ان کے بھائی ربیعہ کو ایک اینٹ کی جگہ میں ایک دوسرے سے لڑتے ہوئے دیکھا تو میں وہاں سے نکل آیا۔

(۲۱۸۵٤) وَحَدَّثَنَاهُ هَارُونُ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ حَدَّثَنَا حَرْمَلَةُ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ شِمَاسَةَ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا ذَرٍّ فَذَكَرَ مَعْنَاهُ [صححه مسلم (۲۵٤۳)، وابن حبان (٦٦٧٦)].

(۲۱۸۵۴) گزشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۲۱۸۵۵) حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ دَاوُدَ أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ ثَابِتِ بْنِ ثَوْبَانَ حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ مَكْحُولٍ عَنِ ابْنِ أَبِي نُعَيْمٍ حَدَّثَهُ عَنْ أُسَامَةَ بْنِ سَلْمَانَ أَنَّ أَبَا ذَرٍّ حَدَّثَهُمْ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِنَّ اللَّهَ يَقْبَلُ تَوْبَةَ عَبْدِهِ أَوْ يَغْفِرُ لِعَبْدِهِ مَا لَمْ يَقَعْ الْحِجَابُ قَالُوا يَا رَسُولَ اللَّهِ وَمَا الْحِجَابُ قَالَ أَنْ تَمُوتَ النَّفْسُ وَهِيَ مُشْرِكَةٌ [انظر: ۲۱۸۵٦، ۲۱۸۵۷].

(۲۱۸۵۵) حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا اللہ تعالیٰ اپنے بندے کی توبہ اس وقت تک قبول کرتا رہتا ہے جب تک حجاب واقع نہ ہو جائے، میں نے پوچھا کہ حجاب واقع ہونے سے کیا مراد ہے؟ تو نبی علیہ السلام نے فرمایا انسان کی روح اس حال میں نکلے کہ وہ مشرک ہو۔

(۲۱۸۵٦) حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ الْحُبَابِ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ ثَوْبَانَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ مَكْحُولٍ عَنْ عُمَرَ بْنِ نُعَيْمٍ عَنْ أُسَامَةَ بْنِ سَلْمَانَ عَنْ أَبِي ذَرٍّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ لَيَغْفِرُ لِعَبْدِهِ مَا لَمْ يَقَعْ الْحِجَابُ قَالُوا يَا رَسُولَ اللَّهِ وَمَا وُقُوعُ الْحِجَابِ قَالَ أَنْ تَمُوتَ النَّفْسُ وَهِيَ مُشْرِكَةٌ [راجع: ۲۱۸۵۵].

(۲۱۸۵٦) حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا اللہ تعالیٰ اپنے بندے کی توبہ اس وقت تک قبول کرتا رہتا

ہے جب تک حجاب واقع نہ ہو جائے، میں نے پوچھا کہ حجاب واقع ہونے سے کیا مراد ہے؟ تو نبی علیہ السلام نے فرمایا انسان کی روح اس حال میں نکلے کہ وہ مشرک ہو۔

(۲۱۸۵۷) حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَيَّاشٍ وَعِصَامُ بْنُ خَالِدٍ قَالَا حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ ثَوْبَانَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ مَكْحُولٍ عَنْ عُمَرَ بْنِ نُعَيْمٍ عَنْ أُسَامَةَ بْنِ سَلْمَانَ وَقَالَ عِصَامٌ عُمَرَ بْنِ نُعَيْمٍ الْعَنْسِيِّ أَنَّ أَبَا ذَرٍّ حَدَّثَهُمْ وَقَالَا يَا رَسُولَ اللَّهِ وَمَا وُقُوعُ الْحِجَابِ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ لَيَغْفِرُ لِعَبْدِهِ فَذَكَرَا مِثْلَهُ

[راجع: ۲۱۸۵۵].

(۲۱۸۵۷) حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا اللہ تعالیٰ اپنے بندے کی توبہ اس وقت تک قبول کرتا رہتا ہے جب تک حجاب واقع نہ ہو جائے، میں نے پوچھا کہ حجاب واقع ہونے سے کیا مراد ہے؟ تو نبی علیہ السلام نے فرمایا انسان کی روح اس حال میں نکلے کہ وہ مشرک ہو۔

(۲۱۸۵۸) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ أَخْبَرَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ الْمُغِيرَةِ حَدَّثَنَا حُمَيْدُ بْنُ هِلَالٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ صَامِتٍ قَالَ قَالَ أَبُو ذَرٍّ خَرَجْنَا مِنْ قَوْمِنَا غِفَارٍ وَكَانُوا يُحِلُّونَ الشَّهْرَ الْحَرَامَ أَنَا وَأَخِي أُنَيْسٌ وَأُمُّنَا فَانْطَلَقْنَا حَتَّى نَزَلْنَا عَلَى خَالٍ لَنَا ذِي مَالٍ وَذِي هَيْئَةٍ فَأَكْرَمَنَا خَالُنَا فَأَحْسَنَ إِلَيْنَا فَحَسَدَنَا قَوْمُهُ فَقَالُوا إِنَّكَ إِذَا خَرَجْتَ عَنْ أَهْلِكَ خَلَفَكَ إِلَيْهِمْ أُنَيْسٌ فَجَاءَنَا خَالُنَا فَنَثَا عَلَيْهِ مَا قِيلَ لَهُ فَقُلْتُ أَمَّا مَا مَضَى مِنْ مَعْرُوفِكَ فَقَدْ كَدَّرْتَهُ وَلَا جِمَاعَ لَنَا فِيمَا بَعْدُ قَالَ فَقَرَّبْنَا صِرْمَتَنَا فَاحْتَمَلْنَا عَلَيْهَا وَتَغَطَّى خَالُنَا ثَوْبَهُ وَجَعَلَ يَبْكِي قَالَ فَانْطَلَقْنَا حَتَّى نَزَلْنَا بِحَضْرَةِ مَكَّةَ قَالَ فَنَافَرَ أُنَيْسٌ رَجُلًا عَنْ صِرْمَتِنَا وَعَنْ مِثْلِهَا فَأَتَيَا الْكَاهِنَ فَخَيَّرَ أُنَيْسًا فَأَتَانَا بِصِرْمَتِنَا وَمِثْلِهَا وَقَدْ صَلَّيْتُ يَا ابْنَ أَخِي قَبْلَ أَنْ أَلْقَى رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثَلَاثَ سِنِينَ قَالَ فَقُلْتُ لِمَنْ قَالَ لِلَّهِ قَالَ قُلْتُ فَأَيْنَ تَوَجَّهُ قَالَ حَيْثُ وَجَّهَنِي اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ قَالَ وَأُصَلِّي عِشَاءً حَتَّى إِذَا كَانَ مِنْ آخِرِ اللَّيْلِ أُلْقِيتُ كَأَنِّي خِفَاءٌ قَالَ أَبِي قَالَ أَبُو النَّضْرِ قَالَ سُلَيْمَانُ كَأَنِّي خِفَاءٌ حَتَّى تَعْلُوَنِي الشَّمْسُ قَالَ فَقَالَ أُنَيْسٌ إِنَّ لِي حَاجَةً بِمَكَّةَ فَاكْفِنِي حَتَّى آتِيَكَ قَالَ فَانْطَلَقَ فَرَاثَ عَلَيَّ ثُمَّ أَتَانِي فَقُلْتُ مَا حَبَسَكَ قَالَ لَقِيتُ رَجُلًا يَزْعُمُ أَنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ أَرْسَلَهُ عَلَى دِينِكَ قَالَ فَقُلْتُ مَا يَقُولُ النَّاسُ لَهُ قَالَ يَقُولُونَ إِنَّهُ شَاعِرٌ وَسَاحِرٌ وَكَاهِنٌ قَالَ وَكَانَ أُنَيْسٌ شَاعِرًا قَالَ فَقَالَ قَدْ سَمِعْتُ قَوْلَ الْكُهَّانِ فَمَا يَقُولُ بِقَوْلِهِمْ وَقَدْ وَضَعْتُ قَوْلَهُ عَلَى أَقْرَاءِ الشِّعْرِ فَوَاللَّهِ مَا يَلْتَئِمُ لِسَانُ أَحَدٍ أَنَّهُ شِعْرٌ وَاللَّهِ إِنَّهُ لَصَادِقٌ وَإِنَّهُمْ لَكَاذِبُونَ قَالَ فَقُلْتُ لَهُ هَلْ أَنْتَ كَافِيَّ حَتَّى أَنْطَلِقَ فَأَنْظُرَ قَالَ نَعَمْ فَكُنْ مِنْ أَهْلِ مَكَّةَ عَلَى حَذَرٍ فَإِنَّهُمْ قَدْ شَنِفُوا لَهُ وَتَجَهَّمُوا لَهُ وَقَالَ عَفَّانُ شَيِفُوا لَهُ وَقَالَ بَهْزٌ سَبَقُوا لَهُ وَقَالَ أَبُو النَّضْرِ شَفَوْا لَهُ قَالَ فَانْطَلَقْتُ حَتَّى قَدِمْتُ مَكَّةَ فَتَضَعَّفْتُ رَجُلًا مِنْهُمْ فَقُلْتُ أَيْنَ هَذَا الرَّجُلُ الَّذِي تَدْعُونَهُ الصَّابِئَ قَالَ فَأَشَارَ إِلَيَّ قَالَ الصَّابِئُ قَالَ فَمَالَ أَهْلُ

الْوَادِي عَلَيَّ بِكُلِّ مَدَرَةٍ وَعَظْمٍ حَتَّى خَرَرْتُ مَغْشِيًّا عَلَيَّ فَارْتَفَعْتُ حِينَ ارْتَفَعْتُ كَأَنِّي نُصُبٌ أَحْمَرُ فَأَتَيْتُ زَمْزَمَ فَشَرِبْتُ مِنْ مَائِهَا وَغَسَلْتُ عَنِّي الدَّمَ فَدَخَلْتُ بَيْنَ الْكَعْبَةِ وَأَسْتَارِهَا فَلَبِثْتُ بِهِ ابْنَ أَخِي ثَلَاثِينَ مِنْ بَيْنِ يَوْمٍ وَلَيْلَةٍ وَمَا لِي طَعَامٌ إِلَّا مَاءُ زَمْزَمَ فَسَمِنْتُ حَتَّى تَكَسَّرَتْ عُكَنُ بَطْنِي وَمَا وَجَدْتُ عَلَى كَبِدِي سُخْفَةَ جُوعٍ قَالَ فَبَيْنَا أَهْلُ مَكَّةَ فِي لَيْلَةٍ قَمْرَاءَ أَضْحِيَانٍ وَقَالَ عَفَّانُ أَصْحِيَانٍ وَقَالَ بَهْزٌ أَصْحِيَانٍ وَكَذَلِكَ قَالَ أَبُو النَّضْرِ فَضَرَبَ اللَّهُ عَلَى أَصْمِخَةِ أَهْلِ مَكَّةَ فَمَا يَطُوفُ بِالْبَيْتِ غَيْرُ امْرَأَتَيْنِ فَأَتَتَا عَلَيَّ وَهُمَا تَدْعُوَانِ إِسَافَ وَنَائِلَ قَالَ فَقُلْتُ أَنْكِحُوا أَحَدَهُمَا الْآخَرَ فَمَا ثَنَاهُمَا ذَلِكَ قَالَ فَأَتَتَا عَلَيَّ فَقُلْتُ وَهَنٌ مِثْلُ الْخَشَبَةِ غَيْرَ أَنِّي لَمْ أَكْنِ قَالَ فَانْطَلَقَتَا تُوَلْوِلَانِ وَتَقُولَانِ لَوْ كَانَ هَاهُنَا أَحَدٌ مِنْ أَنْفَارِنَا قَالَ فَاسْتَقْبَلَهُمَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَبُو بَكْرٍ وَهُمَا هَابِطَانِ مِنَ الْجَبَلِ فَقَالَ مَا لَكُمَا فَقَالَتَا الصَّابِئُ بَيْنَ الْكَعْبَةِ وَأَسْتَارِهَا قَالَا مَا قَالَ لَكُمَا قَالَتَا قَالَ لَنَا كَلِمَةً تَمْلَأُ الْفَمَ قَالَ فَجَاءَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هُوَ وَصَاحِبُهُ حَتَّى اسْتَلَمَ الْحَجَرَ فَطَافَ بِالْبَيْتِ ثُمَّ صَلَّى قَالَ فَأَتَيْتُهُ فَكُنْتُ أَوَّلَ مَنْ حَيَّاهُ بِتَحِيَّةِ أَهْلِ الْإِسْلَامِ فَقَالَ عَلَيْكَ وَرَحْمَةُ اللَّهِ مِمَّنْ أَنْتَ قَالَ قُلْتُ مِنْ غِفَارٍ قَالَ فَأَهْوَى بِيَدِهِ فَوَضَعَهَا عَلَى جَبْهَتِهِ قَالَ فَقُلْتُ فِي نَفْسِي كَرِهَ أَنِّي انْتَمَيْتُ إِلَى غِفَارٍ قَالَ فَأَرَدْتُ أَنْ آخُذَ بِيَدِهِ فَقَدَعَنِي صَاحِبُهُ وَكَانَ أَعْلَمَ بِهِ مِنِّي قَالَ مَتَى كُنْتَ هَاهُنَا قَالَ كُنْتُ هَاهُنَا مُنْذُ ثَلَاثِينَ مِنْ بَيْنِ لَيْلَةٍ وَيَوْمٍ قَالَ فَمَنْ كَانَ يُطْعِمُكَ قُلْتُ مَا كَانَ لِي طَعَامٌ إِلَّا مَاءُ زَمْزَمَ قَالَ فَسَمِنْتُ حَتَّى تَكَسَّرَ عُكَنُ بَطْنِي وَمَا وَجَدْتُ عَلَى كَبِدِي سُخْفَةَ جُوعٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّهَا مُبَارَكَةٌ وَإِنَّهَا طَعَامُ طُعْمٍ قَالَ أَبُو بَكْرٍ ائْذَنْ لِي يَا رَسُولَ اللَّهِ فِي طَعَامِهِ اللَّيْلَةَ قَالَ فَفَعَلَ قَالَ فَانْطَلَقَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَانْطَلَقَ أَبُو بَكْرٍ وَانْطَلَقْتُ مَعَهُمَا حَتَّى فَتَحَ أَبُو بَكْرٍ بَابًا فَجَعَلَ يَقْبِضُ لَنَا مِنْ زَبِيبِ الطَّائِفِ قَالَ فَكَانَ ذَلِكَ أَوَّلَ طَعَامٍ أَكَلْتُهُ بِهَا فَلَبِثْتُ مَا لَبِثْتُ ثُمَّ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنِّي قَدْ وُجِّهْتُ إِلَيَّ أَرْضٌ ذَاتُ نَخْلٍ وَلَا أَحْسَبُهَا إِلَّا يَثْرِبَ فَهَلْ أَنْتَ مُبَلِّغٌ عَنِّي قَوْمَكَ لَعَلَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ أَنْ يَنْفَعَهُمْ بِكَ وَيَأْجُرَكَ فِيهِمْ قَالَ فَانْطَلَقْتُ حَتَّى أَتَيْتُ أُنَيْسًا قَالَ فَقَالَ لِي مَا صَنَعْتَ قَالَ قُلْتُ إِنِّي صَنَعْتُ أَنِّي أَسْلَمْتُ وَصَدَّقْتُ قَالَ قَالَ فَمَا لِي رَغْبَةٌ عَنْ دِينِكَ إِنِّي قَدْ أَسْلَمْتُ وَصَدَّقْتُ ثُمَّ أَتَيْنَا أُمَّنَا فَقَالَتْ فَمَا بِي رَغْبَةٌ عَنْ دِينِكُمَا فَإِنِّي قَدْ أَسْلَمْتُ وَصَدَّقْتُ فَتَحَمَّلْنَا حَتَّى أَتَيْنَا قَوْمَنَا غِفَارًا فَأَسْلَمَ بَعْضُهُمْ قَبْلَ أَنْ يَقْدَمَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمَدِينَةَ وَقَالَ يَعْنِي يَزِيدَ بِبَغْدَادَ وَقَالَ بَعْضُهُمْ إِذَا قَدِمَ فَقَالَ بَهْزٌ إِخْوَانُنَا نُسْلِمُ وَكَذَا قَالَ أَبُو النَّضْرِ وَكَانَ يَؤُمُّهُمْ خُفَافُ بْنُ إِيمَاءِ بْنِ رَحَضَةَ الْغِفَارِيُّ وَكَانَ سَيِّدَهُمْ يَوْمَئِذٍ وَقَالَ بَقِيَّتُهُمْ إِذَا قَدِمَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَسْلَمْنَا فَقَدِمَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمَدِينَةَ فَأَسْلَمَ بَقِيَّتُهُمْ قَالَ وَجَاءَتْ أَسْلَمُ فَقَالُوا يَا رَسُولَ اللَّهِ

إِخْوَانُنَا نُسْلِمُ عَلَى الَّذِي أَسْلَمُوا عَلَيْهِ فَأَسْلَمُوا فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ غِفَارٌ غَفَرَ اللَّهُ لَهَا وَأَسْلَمُ سَالَمَهَا اللَّهُ وَقَالَ بَهْزٌ وَكَانَ يَؤُمُّهُمْ إِيمَاءُ بْنُ رَحَضَةَ فَقَالَ أَبُو النَّضْرِ إِيمَاءُ [صححه مسلم (۲٤۷۳)، وابن حبان (۷۱۳۳)]. [انظر: بعده].

(۲۱۸۵۸) حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ہم اپنی قوم غفار سے نکلے اور وہ حرمت والے مہینے کو بھی حلال جانتے تھے۔ پس میں اور میرا بھائی انیس اور ہماری والدہ نکلے، ہم اپنے ماموں کے ہاں اترے، جو بڑے مالدار اور اچھی حالت میں تھے، ہمارے ماموں نے ہمارا اعزاز و اکرام کیا اور خوب خاطر مدارت کی جس کی وجہ سے ان کی قوم نے ہم پر حسد کیا اور انہوں نے کہا (ماموں سے) کہ جب تو اپنے اہل سے نکل کر جاتا ہے تو انیس ان سے بدکاری کرتا ہے، ہمارے ماموں آئے اور انہیں جو کچھ کہا گیا تھا وہ الزام ہم پر لگایا، میں نے کہا کہ آپ نے ہمارے ساتھ جو احسان و نیکی کی تھی اسے اس الزام کی وجہ سے خراب کر دیا ہے، پس اب اس کے بعد ہمارا آپ سے تعلق اور نبھاؤ نہیں ہو سکتا، چنانچہ ہم اپنے اونٹوں کے قریب آئے اور ان پر اپنا سامان سوار کیا اور ہمارے ماموں نے کپڑا ڈال کر رونا شروع کر دیا، اور ہم چل پڑے یہاں تک کہ مکہ کے قریب پہنچے پھر پس انیس ہمارے اونٹوں مزید اتنے ہی اور اونٹوں کو لے کر آیا اور میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے ملاقات سے تین سال پہلے سے ہی اے میرے بھتیجے نماز پڑھا کرتا تھا۔ حضرت عبداللہ بن صامت کہتے ہیں، میں نے کہا کس کی رضا کے لیے؟ انہوں نے کہا اللہ کی رضا کے لیے، میں نے کہا آپ اپنا رخ کس طرف کرتے تھے؟ انہوں نے کہا جہاں میرا رب میرا رخ کر دیتا اسی طرف میں عشاء کی نماز ادا کر لیتا تھا۔ یہاں تک کہ جب رات کا آخری حصہ ہوتا تو میں اپنے آپ کو اس طرح ڈال لیتا گویا کہ میں چادر ہی ہوں، یہاں تک کہ سورج بلند ہو جاتا۔

انیس نے کہا مجھے مکہ میں ایک کام ہے، تو میرے معاملات کی دیکھ بھال کرنا، چنانچہ انیس چلا، یہاں تک کہ مکہ آیا اور کچھ عرصہ کے بعد واپس آیا تو میں نے کہا تو نے کیا کیا اس نے کہا میں مکہ میں ایک آدمی سے ملا، جو تیرے دین پر ہے اور دعویٰ کرتا ہے کہ اللہ نے اسے (رسول بنا کر) بھیجا ہے۔ میں نے کہا لوگ کیا کہتے ہیں؟ اس نے کہا کہ لوگ اسے شاعر، کاہن اور جادوگر کہتے ہیں اور انیس خود شاعروں میں سے تھا۔ انیس نے کہا: میں کاہنوں کی باتیں سن چکا ہوں، لیکن اس کا کلام کاہنوں جیسا نہیں ہے اور تحقیق میں نے اس کے اقوال کا شعراء کے اشعار سے بھی موازنہ کیا لیکن کسی شخص کی زبان پر ایسے شعر بھی نہیں ہیں، اللہ کی قسم! وہ سچا ہے اور دوسرے لوگ جھوٹے ہیں، میں نے کہا تم میرے معاملات کی نگرانی کرو یہاں تک کہ میں جا کر دیکھ آؤں، چنانچہ میں مکہ آیا اور ان میں سے ایک کمزور آدمی سے مل کر پوچھا وہ کہاں ہے جسے تم صابی کہتے ہو؟ پس اس نے میری طرف اشارہ کرتے ہوئے کہا: یہ دین بدلنے والا ہے، وادی والوں میں سے ہر ایک یہ سنتے ہی مجھ پر ڈھیلوں اور ہڈیوں کے ساتھ ٹوٹ پڑا یہاں تک کہ میں بے ہوش کر گر پڑا، پس جب میں بیہوشی سے ہوش میں آ کر اٹھا تو میں گویا سرخ بت (خون میں لت پت) تھا۔ میں زمزم کے پاس آیا اور اپنا خون دھویا پھر اس کا پانی پیا اور میں اے بھتیجے! تیس رات اور دن وہاں ٹھہرا رہا

اور میرے پاس زمزم کے پانی کے سوا کوئی خوراک نہ تھی۔ پس میں موٹا ہوگیا یہاں تک کہ میرے پیٹ کی سلوٹیں بھی ختم ہوگئیں اور نہ ہی میں نے اپنے جگر میں بھوک کی وجہ سے گرمی محسوس کی۔ اسی دوران ایک چاندنی رات میں جب اہل مکہ سو گئے اور اس وقت کوئی بھی بیت اللہ کا طواف نہیں کرتا تھا، صرف دو عورتیں اساف اور نائلہ (بتوں) کو پکار رہی تھیں، جب وہ اپنے طواف کے دوران میرے قریب آئیں تو میں نے کہا اس میں سے ایک (بت) کا دوسرے کے ساتھ نکاح کردو (اساف مرد اور نائلہ عورت تھی اور باعتقاد مشرکین مکہ یہ دونوں زنا کرتے وقت مسخ ہو کر بت ہوگئے تھے) لیکن وہ اپنی بات سے باز نہ آئیں، پس جب وہ میرے قریب آئیں تو میں نے بغیر کنایہ اور اشارہ کے یہ کہہ دیا کہ فلاں کے (فرج میں) لکڑی، پس وہ چلاتی ہوئی تیزی سے بھاگ گئیں کہ کاش اس وقت ہمارے لوگوں میں سے کوئی موجود ہوتا، راستہ میں انہیں رسول اللہ ﷺ اور ابوبکر رضی اللہ عنہ پہاڑی سے اترتے ہوئے ملے، آپ ﷺ نے فرمایا تمہیں کیا ہوگیا ہے؟ انہوں نے کہا کعبہ اور اس کے پردوں کے درمیان ایک دین کو بدلنے والا ہے، آپ ﷺ نے فرمایا اس نے کیا کہا ہے؟ انہوں نے کہا اس نے ہمیں ایسی بات کہی ہے جو منہ کو بھر دیتی ہے، یہ سن کر نبی علیہ السلام اپنے ساتھی کے ہمراہ آئے، حجر اسود کا استلام کیا اور رسول اللہ ﷺ نے اور آپ کے ساتھی نے طواف کیا، پھر نماز ادا کی، حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں وہ پہلا آدمی تھا جس نے اسلام کے طریقہ کے مطابق آپ ﷺ کو سلام کیا، میں نے کہا اے اللہ کے رسول! آپ پر سلام ہو، آپ ﷺ نے فرمایا تجھ پر بھی سلامتی اور اللہ کی رحمتیں ہوں، پھر آپ ﷺ نے فرمایا تم کون ہو؟ میں نے عرض کیا میں قبیلہ غفار سے ہوں، آپ ﷺ نے پھر اپنا ہاتھ اٹھایا اور اپنی انگلیاں پیشانی پر رکھیں، میں نے اپنے دل میں کہا کہ آپ کو میرا قبیلہ غفار سے ہونا ناپسند ہوا ہے، پس میں آپ کا ہاتھ پکڑنے کے لئے آگے بڑھا تو آپ ﷺ کے ساتھی نے مجھے پکڑ لیا اور وہ مجھ سے زیادہ آپ ﷺ کے بارے میں واقفیت رکھتا تھا کہ آپ ﷺ نے اپنا سر مبارک اٹھایا اور فرمایا تم یہاں کب سے ہو؟ میں نے عرض کیا میں یہاں تیس دن رات سے ہوں، آپ ﷺ نے فرمایا تمہیں کھانا کون کھلاتا ہے؟ میں نے عرض کیا: میرے لیے زمزم کے پانی کے علاوہ کوئی کھانا نہیں، پس اسی سے موٹا ہوگیا ہوں، یہاں تک کہ میرے پیٹ کے بل مڑ گئے ہیں اور میں اپنے جگر میں بھوک کی وجہ سے گرمی بھی محسوس نہیں کرتا، آپ ﷺ نے فرمایا یہ پانی بابرکت ہے اور کھانے کی طرح پیٹ بھی بھر دیتا ہے۔ حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ نے عرض کیا: اے اللہ کے رسول! اس کے رات کے کھانے کی اجازت مجھے دے دیں، چنانچہ نبی ﷺ اور ابوبکر رضی اللہ عنہ چلے اور میں بھی ان کے ساتھ ساتھ چلا، حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ نے دروازہ کھولا اور میرے لیے طائف کی کشمش نکالنے لگے اور یہ میرا پہلا کھانا تھا جو میں نے مکہ میں کھایا، پھر میں رہا، جب تک رہا، پھر میں رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا تو آپ ﷺ نے فرمایا مجھے کھجوروں والی زمین دکھائی گئی ہے اور میرا خیال ہے کہ وہ یثرب (مدینہ) کے علاوہ کوئی اور علاقہ نہیں ہے، کیا تم میری طرف سے اپنی قوم کو (دین اسلام کی) تبلیغ کرو گے؟ عنقریب اللہ انہیں تمہاری وجہ سے فائدہ عطا کرے گا اور تمہیں ثواب عطا کیا جائے گا۔

پھر میں انیس کے پاس آیا تو اس نے کہا: تو نے کیا کیا؟ میں نے کہا: میں اسلام قبول کر چکا ہوں اور (نبی کریم ﷺ کی)

تصدیق کر چکا ہوں۔ اس نے کہا میں تمہارے دین سے اعراض نہیں کرتا، بلکہ میں بھی مسلمان ہوتا ہوں اور نبی علیہ السلام کی تصدیق کرتا ہوں، پھر ہم اپنی والدہ کے پاس آئے تو انہوں نے کہا کہ مجھے تم دونوں کے دین سے نفرت نہیں، میں بھی اسلام قبول کرتی اور (رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم) کی تصدیق کرتی ہوں، پھر ہم نے اپنا سامان لادا اور اپنی قوم غفار کے پاس آئے تو ان میں سے آدھے لوگ مسلمان ہو گئے اور ان کی امامت ان کے سردار خفاف بن ایماء بن رحضہ غفاری کراتے تھے اور باقی آدھے لوگوں نے کہا کہ جب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم مدینہ تشریف لائیں گے تو ہم مسلمان ہو جائیں گے، چنانچہ جب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم مدینہ منورہ تشریف لائے تو باقی آدھے لوگ بھی مسلمان ہو گئے اور قبیلہ اسلم کے لوگ بھی حاضر ہوئے، اور انہوں نے عرض کیا: اے اللہ کے رسول! ہم بھی اس بات پر اسلام قبول کرتے ہیں جس پر ہمارے بھائی مسلمان ہوئے ہیں۔ پس وہ بھی مسلمان ہو گئے اور نبی علیہ السلام نے فرمایا قبیلۂ غفار کی اللہ بخشش فرمائے اور قبیلۂ اسلم کو اللہ سلامت رکھے۔

(۲۱۸۵۹) حَدَّثَنَا عَبْد اللَّهِ حَدَّثَنَا هُدْبَةُ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ الْمُغِيرَةِ فَذَكَرَ نَحْوَهُ بِإِسْنَادِهِ [راجع ما قبله].

(۲۱۸۵۹) گزشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۲۱۸۶۰) حَدَّثَنَا يَزِيدُ يَعْنِي ابْنَ هَارُونَ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا قَتَادَةُ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ شَقِيقٍ قَالَ قُلْتُ لِأَبِي ذَرٍّ لَوْ أَدْرَكْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَسَأَلْتُهُ قَالَ وَعَمَّا كُنْتَ تَسْأَلُهُ قَالَ سَأَلْتُهُ هَلْ رَأَى رَبَّهُ عَزَّ وَجَلَّ قَالَ أَبُو ذَرٍّ قَدْ سَأَلْتُهُ فَقَالَ نُورٌ أَنَّى أَرَاهُ [راجع: ۲۱۶۳۸].

(۲۱۸۶۰) عبداللہ بن شقیق رحمہ اللہ کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ میں نے حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ سے عرض کیا کہ کاش! میں نے نبی علیہ السلام کو دیکھا ہوتا تو ان سے ایک سوال ہی پوچھ لیتا، انہوں نے فرمایا تم ان سے کیا سوال پوچھتے؟ انہوں نے کہا کہ میں یہ سوال پوچھتا کہ کیا آپ نے اپنے رب کی زیارت کی ہے؟ حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ نے فرمایا یہ سوال تو میں ان سے پوچھ چکا ہوں جس کے جواب میں انہوں نے فرمایا تھا کہ میں نے ایک نور دیکھا ہے، میں اسے کہاں دیکھ سکتا ہوں؟

(۲۱۸۶۱) حَدَّثَنَا يَزِيدُ أَخْبَرَنَا هَمَّامٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي الْحَسَنِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ صَامِتٍ قَالَ كُنْتُ مَعَ أَبِي ذَرٍّ وَقَدْ خَرَجَ عَطَاؤُهُ وَمَعَهُ جَارِيَةٌ لَهُ فَجَعَلَتْ تَقْضِي حَوَائِجَهُ وَقَالَ مَرَّةً نَقْضِي قَالَ فَفَضَلَ مَعَهُ فَضْلٌ قَالَ أَحْسِبُهُ قَالَ سَبْعٌ قَالَ فَأَمَرَهَا أَنْ تَشْتَرِيَ بِهَا فُلُوسًا قُلْتُ يَا أَبَا ذَرٍّ لَوْ ادَّخَرْتَهُ لِلْحَاجَةِ تَنُوبُكَ وَلِلضَّيْفِ يَأْتِيكَ فَقَالَ إِنَّ خَلِيلِي عَهِدَ إِلَيَّ أَنْ أَيُّمَا ذَهَبٍ أَوْ فِضَّةٍ أُوكِيَ عَلَيْهِ فَهُوَ جَمْرٌ عَلَى صَاحِبِهِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ حَتَّى يُفْرِغَهُ إِفْرَاغًا فِي سَبِيلِ اللَّهِ [راجع: ۲۱۷۱۲].

(۲۱۸۶۱) عبداللہ بن صامت کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ وہ حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ کے ساتھ تھے کہ ان کا وظیفہ آ گیا، ان کے ساتھ ایک باندی تھی جو ان پیسوں سے ان کی ضروریات کا انتظام کرنے لگی، اس کے پاس سات سکے بچ گئے، حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ نے اسے حکم دیا کہ ان کے پیسے خرید لے (ریزگاری حاصل کر لے) میں نے ان سے عرض کیا کہ اگر آپ ان پیسوں کو بچا کر رکھ لیتے تو کسی

ضرورت میں کام آ جاتے یا کسی مہمان کے آنے پر کام آ جاتے، انہوں نے فرمایا کہ میرے خلیل ﷺ نے مجھے وصیت کی ہے کہ جو سونا چاندی مہر بند کر کے رکھا جائے، وہ اس کے مالک کے حق میں آگ کی چنگاری ہے تاوقتیکہ اسے راہِ خدا میں خرچ نہ کر دے۔

(٢١٨٦٢) حَدَّثَنَا يَزِيدُ أَخْبَرَنَا الْجُرَيْرِيُّ أَبُو مَسْعُودٍ عَنْ أَبِي عَبْدِ اللَّهِ الْجَسْرِيِّ عَنِ ابْنِ الصَّامِتِ عَنْ أَبِي ذَرٍّ قَالَ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَيُّ الْكَلَامِ أَحَبُّ إِلَى اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ قَالَ مَا اصْطَفَاهُ لِمَلَائِكَتِهِ سُبْحَانَ اللَّهِ وَبِحَمْدِهِ ثَلَاثًا تَقُولُهَا [راجع: ٢١٦٤٦].

(۲۱۸۶۲) حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ کسی شخص نے نبی علیہ السلام سے پوچھا کہ کون سا کلام سب سے افضل ہے؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا وہی جو اللہ نے اپنے بندوں کے لئے منتخب کیا ہے یعنی تین مرتبہ یوں کہنا سُبْحَانَ اللَّهِ وَبِحَمْدِهِ۔

(٢١٨٦٣) حَدَّثَنَا يَزِيدُ أَخْبَرَنَا الْأَسْوَدُ بْنُ شَيْبَانَ عَنْ يَزِيدَ أَبِي الْعَلَاءِ عَنْ مُطَرِّفِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الشِّخِّيرِ قَالَ بَلَغَنِي عَنْ أَبِي ذَرٍّ حَدِيثٌ فَكُنْتُ أُحِبُّ أَنْ أَلْقَاهُ فَلَقِيتُهُ فَقُلْتُ لَهُ يَا أَبَا ذَرٍّ بَلَغَنِي عَنْكَ حَدِيثٌ فَكُنْتُ أُحِبُّ أَنْ أَلْقَاكَ فَأَسْأَلَكَ عَنْهُ فَقَالَ قَدْ لَقِيتَ فَاسْأَلْ قَالَ قُلْتُ بَلَغَنِي أَنَّكَ تَقُولُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ ثَلَاثَةٌ يُحِبُّهُمُ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ وَثَلَاثَةٌ يُبْغِضُهُمُ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ قَالَ نَعَمْ فَمَا أَخَالُنِي أَكْذِبُ عَلَى خَلِيلِي مُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثَلَاثًا يَقُولُهَا قَالَ قُلْتُ مَنِ الثَّلَاثَةُ الَّذِينَ يُحِبُّهُمُ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ قَالَ رَجُلٌ غَزَا فِي سَبِيلِ اللَّهِ فَلَقِيَ الْعَدُوَّ مُجَاهِدًا مُحْتَسِبًا فَقَاتَلَ حَتَّى قُتِلَ وَأَنْتُمْ تَجِدُونَ فِي كِتَابِ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ إِنَّ اللَّهَ يُحِبُّ الَّذِينَ يُقَاتِلُونَ فِي سَبِيلِهِ صَفًّا وَرَجُلٌ لَهُ جَارٌ يُؤْذِيهِ فَيَصْبِرُ عَلَى أَذَاهُ وَيَحْتَسِبُهُ حَتَّى يَكْفِيَهُ اللَّهُ إِيَّاهُ بِمَوْتٍ أَوْ حَيَاةٍ وَرَجُلٌ يَكُونُ مَعَ قَوْمٍ فَيَسِيرُونَ حَتَّى يَشُقَّ عَلَيْهِمُ الْكَرَى أَوِ النُّعَاسُ فَيَنْزِلُونَ فِي آخِرِ اللَّيْلِ فَيَقُومُ إِلَى وُضُوئِهِ وَصَلَاتِهِ قَالَ قُلْتُ مَنِ الثَّلَاثَةُ الَّذِينَ يُبْغِضُهُمُ اللَّهُ قَالَ الْفَخُورُ الْمُخْتَالُ وَأَنْتُمْ تَجِدُونَ فِي كِتَابِ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ إِنَّ اللَّهَ لَا يُحِبُّ كُلَّ مُخْتَالٍ فَخُورٍ وَالْبَخِيلُ الْمَنَّانُ وَالتَّاجِرُ وَالْبَيَّاعُ الْحَلَّافُ قَالَ قُلْتُ يَا أَبَا ذَرٍّ مَا الْمَالُ قَالَ فِرْقٌ لَنَا وَذَوْدٌ يَعْنِي بِالْفِرْقِ غَنَمًا يَسِيرَةً قَالَ قُلْتُ لَسْتُ عَنْ هَذَا أَسْأَلُ إِنَّمَا أَسْأَلُكَ عَنْ صَامِتِ الْمَالِ قَالَ مَا أَصْبَحَ لَا أَمْسَى وَمَا أَمْسَى لَا أَصْبَحَ قَالَ قُلْتُ يَا أَبَا ذَرٍّ مَا لَكَ وَلِإِخْوَتِكَ قُرَيْشٍ قَالَ وَاللَّهِ لَا أَسْأَلُهُمْ دُنْيَا وَلَا أَسْتَفْتِيهِمْ عَنْ دِينِ اللَّهِ تَبَارَكَ وَتَعَالَى حَتَّى أَلْقَى اللَّهَ وَرَسُولَهُ ثَلَاثًا يَقُولُهَا [اخرجه الطيالسي (٤٦٨)، قال شعيب: إسناده صحيح].

(۲۱۸۶۳) ابن احمس رحمہ اللہ کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ میں حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ سے ملا اور عرض کیا کہ مجھے آپ کے حوالے سے معلوم ہوا ہے کہ آپ نبی علیہ السلام کی کوئی حدیث بیان کرتے ہیں؟ انہوں نے فرمایا تمہارے ذہن میں یہ خیال پیدا نہ ہو کہ میں نبی علیہ السلام کی طرف جھوٹی نسبت کروں گا، جبکہ میں نے وہ بات سنی بھی ہو، وہ کون سی حدیث ہے جو تمہیں میرے حوالے سے معلوم ہوئی ہے؟ میں نے کہا کہ مجھے معلوم ہوا ہے، آپ کہتے ہیں کہ تین قسم کے آدمی اللہ کو محبوب ہیں اور تین قسم کے آدمیوں سے اللہ کو نفرت

ہے؟ انہوں نے فرمایا ہاں! یہ بات میں نے کہی ہے اور نبی علیہ السلام سے سنی بھی ہے، میں نے عرض کیا کہ وہ کون لوگ ہیں جن سے اللہ محبت کرتا ہے؟ انہوں نے فرمایا ایک تو وہ آدمی جو ایک جماعت کے ساتھ دشمن سے ملے اور ان کے سامنے سینہ سپر ہو جائے یہاں تک کہ شہید ہو جائے یا اس کے ساتھیوں کو فتح مل جائے، دوسرے وہ لوگ جو سفر پر روانہ ہوں، ان کا سفر طویل ہو جائے اور ان کی خواہش ہو کہ شام کے وقت کسی علاقے میں پڑاؤ کریں، چنانچہ وہ پڑاؤ کریں تو ان میں سے ایک آدمی ایک طرف کو ہو کر نماز پڑھنے لگے، یہاں تک کہ کوچ کا وقت آنے پر انہیں جگا دے، اور تیسرا وہ آدمی جس کا کوئی ایسا ہمسایہ ہو جس کے پڑوس سے اسے تکلیف ہوتی ہو لیکن وہ اس کی ایذاء رسانی پر صبر کرے تا آنکہ موت آ کر انہیں جدا کر دے، میں نے پوچھا کہ وہ کون لوگ ہیں جن سے اللہ نفرت کرتا ہے؟ فرمایا وہ تاجر جو قسمیں کھاتا ہے، وہ بخیل جو احسان جتاتا ہے اور وہ فقیر جو تکبر کرتا ہے۔

میں نے پوچھا اے ابوذر! آپ کے پاس کون سا مال ہے؟ انہوں نے فرمایا تھوڑی سی بکریاں اور چند اونٹ ہیں، میں نے عرض کیا کہ میں اس کے متعلق نہیں پوچھ رہا، سونا چاندی کے متعلق پوچھ رہا ہوں، انہوں نے فرمایا جو صبح ہوتا ہے وہ شام کو نہیں ہوتا اور جو شام کو ہوتا ہے وہ صبح نہیں ہوتا، میں نے عرض کیا کہ آپ کا اپنے قریشی بھائیوں کے ساتھ کیا معاملہ ہے؟ انہوں نے فرمایا بخدا! میں ان سے دنیا مانگتا ہوں اور نہ ہی دین کے متعلق پوچھتا ہوں، اور میں ایسا ہی کروں گا یہاں تک کہ اللہ اور اس کے رسول سے جا ملوں، یہ جملہ انہوں نے تین مرتبہ دہرایا۔

(۲۱۸٦٤) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ حُمَيْدِ بْنِ هِلَالٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الصَّامِتِ عَنْ أَبِي ذَرٍّ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ إِنَّ أُنَاسًا مِنْ أُمَّتِي سِيمَاهُمْ التَّحْلِيقُ يَقْرَءُونَ الْقُرْآنَ لَا يُجَاوِزُ حُلُوقَهُمْ يَمْرُقُونَ مِنْ الدِّينِ كَمَا يَمْرُقُ السَّهْمُ مِنْ الرَّمِيَّةِ هُمْ شَرُّ الْخَلْقِ وَالْخَلِيقَةِ [صححه ابن حبان (٦٧٣٨). قال شعيب: إسناده صحيح].

(۲۱۸٦٤) حضرت ابوذر غفاری رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا میری امت کے کچھ لوگ "جن کی علامت سر منڈوانا ہو گی، قرآن کریم تو پڑھیں گے لیکن وہ ان کے حلق سے نیچے نہیں اترے گا، وہ لوگ دین سے اس طرح نکل جائیں گے جیسے تیر شکار سے نکل جاتا ہے، وہ بدترین مخلوق ہوں گے۔

(۲۱۸٦٥) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ قَالَ سَمِعْتُ سُوَيْدَ بْنَ الْحَارِثِ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا ذَرٍّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا أُحِبُّ أَنَّ لِي مِثْلَ أُحُدٍ ذَهَبًا قَالَ شُعْبَةُ أَوْ قَالَ مَا أُحِبُّ أَنَّ لِي أُحُدًا ذَهَبًا أَدَعُ مِنْهُ يَوْمَ أَمُوتُ دِينَارًا أَوْ نِصْفَ دِينَارٍ إِلَّا لِغَرِيمٍ [راجع: ٢١٦٤٨].

(۲۱۸٦٥) حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا مجھے یہ پسند نہیں ہے کہ میرے لیے احد پہاڑ کو سونے کا بنا دیا جائے اور جس دن میں دنیا سے رخصت ہو کر جاؤں تو اس میں سے ایک یا آدھا دینار بھی میرے پاس بچ گیا ہو، الا یہ کہ میں اسے کسی قرض خواہ کے لئے رکھ لوں۔

(٢١٨٦٦) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ سَمِعْتُ مُهَاجِرًا أَبَا الْحَسَنِ يُحَدِّثُ أَنَّهُ سَمِعَ زَيْدَ بْنَ وَهْبٍ يُحَدِّثُ عَنْ أَبِي ذَرٍّ قَالَ أَذَّنَ مُؤَذِّنُ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالظُّهْرِ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَبْرِدْ أَبْرِدْ أَوْ قَالَ انْتَظِرْ انْتَظِرْ وَقَالَ إِنَّ شِدَّةَ الْحَرِّ مِنْ فَيْحِ جَهَنَّمَ فَإِذَا اشْتَدَّ الْحَرُّ فَأَبْرِدُوا عَنْ الصَّلَاةِ قَالَ أَبُو ذَرٍّ حَتَّى رَأَيْنَا فَيْءَ التُّلُولِ [راجع: ٢١٧٠٤].

(۲۱۸۶۶) زید بن وہب رحمۃ اللہ علیہ کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ ہم لوگ کسی جنازے سے واپس آ رہے تھے کہ حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ کے پاس سے گذر ہوا، وہ کہنے لگے کہ ایک مرتبہ ہم لوگ نبی علیہ السلام کے ساتھ کسی سفر میں تھے، مؤذن نے جب ظہر کی اذان دینا چاہی تو نبی علیہ السلام نے اس سے فرمایا ٹھنڈا کر کے اذان دینا، دو تین مرتبہ اسی طرح ہوا، حتیٰ کہ ہمیں ٹیلوں کا سایہ نظر آنے لگا، نبی علیہ السلام نے یہ بھی فرمایا کہ گرمی کی شدت جہنم کی تپش کا اثر ہوتی ہے، اس لئے جب گرمی زیادہ ہو تو نماز کو ٹھنڈا کر کے پڑھا کرو۔

(٢١٨٦٧) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ الْمُغِيرَةِ بْنِ النُّعْمَانِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ يَزِيدَ بْنِ الْأَقْنَعِ عَنْ الْأَحْنَفِ بْنِ قَيْسٍ قَالَ بَيْنَمَا أَنَا فِي حَلْقَةٍ إِذْ جَاءَ أَبُو ذَرٍّ فَجَعَلُوا يَفِرُّونَ مِنْهُ فَقُلْتُ لِمَ يَفِرُّ مِنْكَ النَّاسُ قَالَ إِنِّي أَنْهَاهُمْ عَنْ الْكَنْزِ الَّذِي كَانَ يَنْهَاهُمْ عَنْهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ [راجع: ٢١٧٨٢].

(۲۱۸۶۷) احنف بن قیس رحمۃ اللہ علیہ کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ میں مدینہ منورہ میں تھا کہ ایک آدمی پر نظر پڑی جسے دیکھتے ہی لوگ اس سے کنی کترانے لگتے تھے، میں نے اس سے پوچھا کہ آپ کون ہیں؟ انہوں نے بتایا کہ میں نبی علیہ السلام کا صحابی ابوذر ہوں، میں نے ان سے پوچھا کہ پھر یہ لوگ کیوں آپ سے کنی کترا رہے ہیں؟ انہوں نے فرمایا میں انہیں مال جمع کرنے سے اسی طرح روکتا ہوں جیسے نبی علیہ السلام روکتے تھے۔

(٢١٨٦٨) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ أَبِي عِمْرَانَ الْجَوْنِيِّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الصَّامِتِ عَنْ أَبِي ذَرٍّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَسْلَمُ سَالَمَهَا اللَّهُ وَغِفَارٌ غَفَرَ اللَّهُ تَبَارَكَ وَتَعَالَى لَهَا [صححه مسلم (٢٣٧٣)].

(۲۱۸۶۸) حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا قبیلۂ اسلم کو اللہ سلامت رکھے اور قبیلۂ غفار کی اللہ بخشش فرمائے۔

(٢١٨٦٩) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ، عَنْ سُفْيَانَ، حَدَّثَنِي حَبِيبٌ، عَنْ مَيْمُونِ بْنِ أَبِي شَبِيبٍ، عَنِ أَبِي ذَرٍّ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: اتَّقِ اللَّهِ حَيْثُمَا كُنْتَ، وَخَالِقِ النَّاسَ بِخُلُقٍ حَسَنٍ، وَإِذَا عَمِلْتَ سَيِّئَةً فَاعْمَلْ حَسَنَةً تَمْحُهَا. [راجع: ٢١٦٨١].

(۲۱۸۶۹) حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ان سے فرمایا اللہ سے ڈرو خواہ کہیں بھی ہو، برائی ہو جائے تو اس کے بعد نیکی کر لیا کرو جو اسے مٹا دے، اور لوگوں سے اچھے اخلاق کے ساتھ پیش آیا کرو۔

(٢١٨٧٠) حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ فِطْرٍ حَدَّثَنِي يَحْيَى بْنُ سَامٍ عَنْ مُوسَى بْنِ طَلْحَةَ عَنْ أَبِي ذَرٍّ قَالَ أَمَرَنَا رَسُولُ اللَّهِ

صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ تَصُومَ ثَلَاثَ عَشْرَةَ وَأَرْبَعَ عَشْرَةَ وَخَمْسَ عَشْرَةَ [راجع: ٢١٦٧٧].

(۲۱۸۷۰) حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا تم میں سے جو شخص مہینے میں تین دن روزے رکھنا چاہتا ہو، اسے ایام بیض کے روزے رکھنے چاہئیں۔

(۲۱۸۷۱) حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ قُدَامَةَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ جَسْرَةَ أَنَّهَا سَمِعَتْ أَبَا ذَرٍّ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَامَ بِآيَةٍ لَيْلَةً يُرَدِّدُهَا [راجع: ٢١٦٥٤].

(۲۱۸۷۱) حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ رات کے وقت نبی علیہ السلام نے نماز شروع کی اور ساری رات صبح تک ایک ہی آیت رکوع وسجود میں پڑھتے رہے۔

(۲۱۸۷۲) حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ ابْنِ عَجْلَانَ حَدَّثَنِي سَعْدٌ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ وَدِيعَةَ عَنْ أَبِي ذَرٍّ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ اغْتَسَلَ أَوْ تَطَهَّرَ فَأَحْسَنَ الطُّهُورَ وَلَبِسَ مِنْ أَحْسَنِ ثِيَابِهِ وَمَسَّ مَا كَتَبَ اللَّهُ لَهُ مِنْ طِيبٍ أَوْ دُهْنِ أَهْلِهِ ثُمَّ أَتَى الْجُمُعَةَ فَلَمْ يَلْغُ وَلَمْ يُفَرِّقْ بَيْنَ اثْنَيْنِ غُفِرَ لَهُ مَا بَيْنَهُ وَبَيْنَ الْجُمُعَةِ الْأُخْرَى

[صححه ابن خزيمة (١٧٦٣، ١٧٦٤، ١٧١٢)، والحاكم (١/ ٢٩٠). قال البوصيري: هذا إسناد صحيح. قال الألباني حسن صحيح (ابن ماجة: ١٠٩٧). قال شعيب: صحيح]. [انظر: ٢١٩٠٢].

(۲۱۸۷۲) حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام جو شخص غسل کرے یا طہارت حاصل کرے اور خوب اچھی طرح کرے، عمدہ کپڑے پہنے، خوشبو یا تیل لگائے، پھر جمعہ کے لئے آئے، کوئی لغو حرکت نہ کرے، کسی دو آدمیوں کے درمیان نہ گھسے، اس کے اگلے جمعہ تک سارے گناہ معاف ہو جائیں گے۔

(۲۱۸۷۳) حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا مُوسَى يَعْنِي ابْنَ الْمُسَيَّبِ الثَّقَفِيَّ عَنْ شَهْرٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ غَنْمٍ الْأَشْعَرِيِّ عَنْ أَبِي ذَرٍّ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ اللَّهَ تَبَارَكَ وَتَعَالَى يَقُولُ يَا عِبَادِي كُلُّكُمْ مُذْنِبٌ إِلَّا مَنْ عَافَيْتُ فَاسْتَغْفِرُونِي أَغْفِرْ لَكُمْ وَمَنْ عَلِمَ مِنْكُمْ أَنِّي ذُو قُدْرَةٍ عَلَى الْمَغْفِرَةِ فَاسْتَغْفَرَنِي بِقُدْرَتِي غَفَرْتُ لَهُ وَلَا أُبَالِي وَكُلُّكُمْ ضَالٌّ إِلَّا مَنْ هَدَيْتُ فَسَلُونِي الْهُدَى أَهْدِكُمْ وَكُلُّكُمْ فَقِيرٌ إِلَّا مَنْ أَغْنَيْتُ فَسَلُونِي أَرْزُقْكُمْ وَلَوْ أَنَّ حَيَّكُمْ وَمَيِّتَكُمْ وَأُولَاكُمْ وَأُخْرَاكُمْ وَرَطْبَكُمْ وَيَابِسَكُمْ اجْتَمَعُوا عَلَى قَلْبِ أَتْقَى عَبْدٍ مِنْ عِبَادِي لَمْ يَزِيدُوا فِي مُلْكِي جَنَاحَ بَعُوضَةٍ وَلَوْ أَنَّ حَيَّكُمْ وَمَيِّتَكُمْ وَأُولَاكُمْ وَأُخْرَاكُمْ وَرَطْبَكُمْ وَيَابِسَكُمْ اجْتَمَعُوا فَسَأَلَ كُلُّ سَائِلٍ مِنْهُمْ مَا بَلَغَتْ أُمْنِيَّتُهُ وَأَعْطَيْتُ كُلَّ سَائِلٍ مَا سَأَلَ لَمْ يَنْقُصْنِي إِلَّا كَمَا لَوْ مَرَّ أَحَدُكُمْ عَلَى شَفَةِ الْبَحْرِ فَغَمَسَ إِبْرَةً ثُمَّ انْتَزَعَهَا ذَلِكَ لِأَنِّي جَوَادٌ مَاجِدٌ وَاجِدٌ أَفْعَلُ مَا أَشَاءُ عَطَائِي كَلَامِي وَعَذَابِي كَلَامِي إِذَا أَرَدْتُ شَيْئًا فَإِنَّمَا أَقُولُ لَهُ كُنْ فَيَكُونُ [راجع: ٢١٦٩٥].

(۲۱۸۷۳) حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا، اللہ تعالیٰ فرماتا ہے اے میرے بندو! تم سب کے

سب گنہگار ہو، سوائے اس کے جسے میں عافیت عطاء کر دوں، اس لئے مجھ سے معافی مانگا کرو، میں تمہیں معاف کر دوں گا اور جو شخص اس بات پر یقین رکھتا ہے کہ مجھے معاف کرنے پر قدرت ہے اور وہ میری قدرت کے وسیلے سے مجھ سے معافی مانگتا ہے تو میں اسے معاف کر دیتا ہوں اور کوئی پرواہ نہیں کرتا۔

تم میں سے ہر ایک گمراہ ہے سوائے اس کے جسے میں ہدایت دے دوں، لہٰذا مجھ سے ہدایت مانگا کرو، میں تم کو ہدایت عطاء کروں گا۔ تم میں سے ہر ایک فقیر ہے سوائے اس کے جسے میں غنی کر دوں، لہٰذا مجھ سے غناء مانگا کرو، میں تم کو غناء عطا کروں گا۔ اگر تمہارے پہلے اور پچھلے، زندہ اور مردہ، تر اور خشک سب کے سب میرے سب سے زیادہ شقی بندے کے دل کی طرح ہو جائیں تو میری حکومت میں سے ایک مچھر کے پر کے برابر بھی کمی نہیں کر سکتے، اور اگر وہ سب کے سب میرے سب سے زیادہ متقی بندے کے دل پر جمع ہو جائیں تو میری حکومت میں ایک مچھر کے پر کے برابر بھی اضافہ نہیں کر سکتے۔

اگر تمہارے پہلے اور پچھلے، زندہ اور مردہ، تر اور خشک سب جمع ہو جائیں اور ان میں سے ہر ایک مجھ سے اتنا مانگے جہاں تک اس کی تمنا پہنچتی ہو اور میں ہر ایک کو اس کے سوال کے مطابق مطلوبہ چیزیں دیتا جاؤں تو میرے خزانے میں اتنی بھی کمی واقع نہ ہوگی کہ اگر تم میں سے کوئی شخص ساحل سمندر سے گذرے، اور اس میں ایک سوئی ڈبوئے، اور پھر اسے نکالے، میری حکومت میں اتنی بھی کمی نہ آئیگی، کیونکہ میں بے احتیاج، بزرگ اور بے نیاز ہوں، میری عطاء بھی ایک کلام سے ہوتی ہے اور میرا عذاب بھی ایک کلام سے آجاتا ہے، میں جب کسی چیز کا ارادہ کرتا ہوں تو ''کن'' کہتا ہوں اور وہ چیز وجود میں آجاتی ہے۔

(۲۱۸۷٤) حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدٍ قَالَا حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ إِبْرَاهِيمَ التَّيْمِيِّ عَنْ أَبِيهِ قَالَ قَالَ أَبُو ذَرٍّ بَيْنَمَا أَنَا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الْمَسْجِدِ حِينَ وَجَبَتْ الشَّمْسُ قَالَ يَا أَبَا ذَرٍّ أَيْنَ تَذْهَبُ الشَّمْسُ قُلْتُ اللَّهُ وَرَسُولُهُ أَعْلَمُ قَالَ فَإِنَّهَا تَذْهَبُ حَتَّى تَسْجُدَ بَيْنَ يَدَيْ رَبِّهَا عَزَّ وَجَلَّ ثُمَّ تَسْتَأْذِنُ فَيُؤْذَنُ لَهَا وَكَأَنَّهَا قَدْ قِيلَ لَهَا ارْجِعِي مِنْ حَيْثُ جِئْتِ فَتَطْلُعُ مِنْ مَكَانِهَا وَذَلِكَ مُسْتَقَرٌّ لَهَا قَالَ مُحَمَّدٌ ثُمَّ قَرَأَ وَالشَّمْسُ تَجْرِي لِمُسْتَقَرٍّ لَهَا [راجع: ۲۱٦۲۵].

(۲۱۸۷٤) حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ غروب آفتاب کے وقت میں نبی علیہ السلام کے ہمراہ مسجد میں تھا، نبی علیہ السلام نے فرمایا اے ابوذر! تم جانتے ہو کہ یہ سورج کہاں جاتا ہے؟ میں نے عرض کیا اللہ اور اس کے رسول ہی زیادہ جانتے ہیں، نبی علیہ السلام نے فرمایا یہ جا کر بارگاہِ خداوندی میں سجدہ ریز ہو جاتا ہے، پھر یہ واپس جانے کی اجازت مانگتا ہے جو اسے مل جاتی ہے جب اس سے کہا جائے کہ تو جہاں سے آیا ہے، وہیں واپس چلا جا اور وہ اپنے مطلع کی طرف لوٹ جائے تو یہی اس کا مستقر ہے، پھر نبی علیہ السلام نے یہ آیت تلاوت فرمائی ''سورج اپنے مستقر کی طرف چلتا ہے۔''

(۲۱۸۷۵) حَدَّثَنَا يَعْلَى بْنُ عُبَيْدٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدٌ يَعْنِي ابْنَ إِسْحَاقَ عَنْ مَكْحُولٍ عَنْ غُضَيْفِ بْنِ الْحَارِثِ قَالَ مَرَرْتُ بِعُمَرَ وَمَعَهُ نَفَرٌ مِنْ أَصْحَابِهِ فَأَدْرَكَنِي رَجُلٌ مِنْهُمْ فَقَالَ يَا فَتَى ادْعُ اللَّهَ لِي بِخَيْرٍ بَارَكَ اللَّهُ فِيكَ قَالَ

قُلْتُ وَمَنْ أَنْتَ رَحِمَكَ اللَّهُ قَالَ أَنَا أَبُو ذَرٍّ قَالَ قُلْتُ يَغْفِرُ اللَّهُ لَكَ أَنْتَ أَحَقُّ قَالَ إِنِّي سَمِعْتُ عُمَرَ يَقُولُ نِعْمَ الْغُلَامُ وَسَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ وَضَعَ الْحَقَّ عَلَى لِسَانِ عُمَرَ يَقُولُ بِهِ [راجع: ٢١٦٢٠].

(۲۱۸۷۵) غضیف بن حارث کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ وہ حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ کے پاس سے گذرے تو حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا غضیف بہترین نوجوان ہے، پھر حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ سے ان کی ملاقات ہوئی تو انہوں نے کہا کہ بھائی! میرے لیے بخشش کی دعاء کرو، غضیف نے کہا کہ آپ نبی علیہ السلام کے صحابی ہیں، اور آپ اس بات کے زیادہ حقدار ہیں کہ آپ میرے لیے بخشش کی دعاء کریں، انہوں نے فرمایا کہ میں نے حضرت عمر رضی اللہ عنہ کو یہ کہتے ہوئے سنا ہے کہ غضیف بہترین نوجوان ہے، اور نبی علیہ السلام کا فرمان ہے کہ اللہ تعالیٰ نے عمر کی زبان اور دل پر حق کو جاری کر دیا ہے۔

(۲۱۸۷۶) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ إِبْرَاهِيمَ التَّيْمِيِّ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي ذَرٍّ قَالَ سَأَلْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ قَوْلِ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ وَالشَّمْسُ تَجْرِي لِمُسْتَقَرٍّ لَهَا قَالَ مُسْتَقَرُّهَا تَحْتَ الْعَرْشِ [راجع: ٢١٦٢٥].

(۲۱۸۷۶) حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے نبی علیہ السلام سے اس آیت "سورج اپنے مستقر کی طرف چلتا ہے" کا مطلب پوچھا تو نبی علیہ السلام نے فرمایا سورج کا مستقر عرش کے نیچے ہے۔

(۲۱۸۷۷) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا الْمَسْعُودِيُّ عَنْ عَلِيِّ بْنِ مُدْرِكٍ عَنْ خَرَشَةَ بْنِ الْحُرِّ عَنْ أَبِي ذَرٍّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثَلَاثَةٌ لَا يُكَلِّمُهُمُ اللَّهُ وَلَا يَنْظُرُ إِلَيْهِمْ يَوْمَ الْقِيَامَةِ وَلَا يُزَكِّيهِمْ وَلَهُمْ عَذَابٌ أَلِيمٌ الْمُسْبِلُ وَالْمَنَّانُ وَالْمُنَفِّقُ سِلْعَتَهُ بِالْحَلِفِ الْفَاجِرِ [راجع: ٢١٦٤٤].

(۲۱۸۷۷) حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا تین قسم کے آدمی ایسے ہوں گے جن سے اللہ تعالیٰ قیامت کے دن بات کرے گا، نہ انہیں دیکھے اور ان کا تزکیہ کرے گا اور ان کے لئے دردناک عذاب ہوگا، تہبند کو ٹخنوں سے نیچے لٹکانے والا، جھوٹی قسم کھا کر اپنا سامان فروخت کرنے والا، اور احسان جتانے والا۔

(۲۱۸۷۸) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا إِسْرَائِيلُ عَنْ جَابِرٍ عَنْ ثَابِتِ بْنِ سَعْدٍ أَوْ سَعِيدٍ عَنْ أَبِي ذَرٍّ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَجَمَ امْرَأَةً فَأَمَرَنِي أَنْ أَحْفِرَ لَهَا فَحَفَرْتُ لَهَا إِلَى سُرَّتِي

(۲۱۸۷۸) حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ایک عورت پر رجم کی سزا جاری فرمائی تو مجھے اس کے لئے گڑھا کھودنے کا حکم دیا، چنانچہ میں نے اس کے لئے ناف تک گڑھا کھودا۔

(۲۱۸۷۹) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا الْمَسْعُودِيُّ أَنْبَأَنِي أَبُو عُمَرَ الدِّمَشْقِيُّ عَنْ عُبَيْدِ بْنِ الْخَشْخَاشِ عَنْ أَبِي ذَرٍّ قَالَ أَتَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ فِي الْمَسْجِدِ فَجَلَسْتُ فَقَالَ يَا أَبَا ذَرٍّ هَلْ صَلَّيْتَ قُلْتُ لَا قَالَ قُمْ فَصَلِّ قَالَ فَقُمْتُ فَصَلَّيْتُ ثُمَّ جَلَسْتُ فَقَالَ يَا أَبَا ذَرٍّ تَعَوَّذْ بِاللَّهِ مِنْ شَرِّ شَيَاطِينِ الْإِنْسِ وَالْجِنِّ قَالَ قُلْتُ

يَا رَسُولَ اللَّهِ وَلِلْإِنْسِ شَيَاطِينُ قَالَ نَعَمْ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ الصَّلَاةُ قَالَ خَيْرٌ مَوْضُوعٌ مَنْ شَاءَ أَقَلَّ وَمَنْ شَاءَ أَكْثَرَ قَالَ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ فَمَا الصَّوْمُ قَالَ فَرْضٌ مُجْزِئٌ وَعِنْدَ اللَّهِ مَزِيدٌ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ فَالصَّدَقَةُ قَالَ أَضْعَافٌ مُضَاعَفَةٌ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ فَأَيُّهَا أَفْضَلُ قَالَ جَهْدٌ مِنْ مُقِلٍّ أَوْ سِرٌّ إِلَى فَقِيرٍ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَيُّ الْأَنْبِيَاءِ كَانَ أَوَّلَ قَالَ آدَمُ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ وَنَبِيٌّ كَانَ قَالَ نَعَمْ نَبِيٌّ مُكَلَّمٌ قَالَ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ كَمْ الْمُرْسَلُونَ قَالَ ثَلَاثُ مِائَةٍ وَبِضْعَةَ عَشَرَ جَمًّا غَفِيرًا وَقَالَ مَرَّةً خَمْسَةَ عَشَرَ قَالَ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ آدَمُ أَنَبِيٌّ كَانَ قَالَ نَعَمْ نَبِيٌّ مُكَلَّمٌ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَيُّمَا أُنْزِلَ عَلَيْكَ أَعْظَمُ قَالَ آيَةُ الْكُرْسِيِّ اللَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّومُ [صححه الحاكم (۲/ ۲۸۲). قال الألباني: ضعيف الإسناد (النسائي: ۸/ ۲۷۵). قال شعيب: إسناده ضعيف جداً]. [انظر: ۲۱۸۸۵].

(۲۱۸۷۹) حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ میں بارگاہ رسالت میں حاضر ہوا تو نبی علیہ السلام مسجد میں تھے، میں بھی مجلس میں شریک ہو گیا، نبی علیہ السلام نے مجھ سے پوچھا اے ابوذر! کیا تم نے نماز پڑھ لی؟ میں نے عرض کیا نہیں، نبی علیہ السلام نے فرمایا پھر کھڑے ہو کر نماز پڑھو، چنانچہ میں نے کھڑے ہو کر نماز پڑھی اور آ کر مجلس میں دوبارہ شریک ہو گیا، نبی علیہ السلام نے فرمایا اے ابوذر! انسانوں اور جنات میں سے شیاطین کے شر سے اللہ کی پناہ مانگا کرو، میں نے پوچھا یا رسول اللہ! کیا انسانوں میں بھی شیطان ہوتے ہیں؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا ہاں! میں نے پوچھا یا رسول اللہ! نماز کا کیا حکم ہے؟ فرمایا بہترین موضوع ہے، جو چاہے کم حاصل کرے اور جو چاہے زیادہ حاصل کر لے، میں نے پوچھا یا رسول اللہ! روزے کا کیا حکم ہے؟ فرمایا ایک فرض ہے جسے ادا کیا جائے تو کافی ہو جاتا ہے اور اللہ کے یہاں اس کا اضافی ثواب ہے، میں نے پوچھا یا رسول اللہ! صدقہ کا کیا حکم ہے؟ فرمایا اس کا بدلہ دوگنا چوگنا ملتا ہے، میں نے پوچھا یا رسول اللہ! سب سے افضل صدقہ کون سا ہے؟ فرمایا کم مال والے کی محنت کا صدقہ یا کسی ضرورت مند کا راز، میں نے پوچھا یا رسول اللہ! سب سے پہلے نبی کون تھے؟ فرمایا حضرت آدم علیہ السلام، میں نے پوچھا یا رسول اللہ! کیا وہ نبی تھے؟ فرمایا ہاں، بلکہ ایسے نبی جن سے باری تعالیٰ نے کلام فرمایا، میں نے پوچھا یا رسول اللہ! رسول کتنے آئے؟ فرمایا تین سو دس سے کچھ اوپر ایک عظیم گروہ، میں نے پوچھا یا رسول اللہ! آپ پر سب سے عظیم آیت کون سی نازل ہوئی؟ فرمایا آیت الکرسی۔

(۲۱۸۸۰) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ سُفْيَانَ حَدَّثَنَا يَزِيدُ يَعْنِي ابْنَ أَبِي زِيَادٍ عَنْ زَيْدِ بْنِ وَهْبٍ عَنْ أَبِي ذَرٍّ قَالَ جَاءَ رَجُلٌ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَكَلَتْنَا الضَّبُعُ قَالَ غَيْرُ ذَلِكَ أَخْوَفُ عِنْدِي عَلَيْكُمْ مِنْ ذَلِكَ أَنْ تُصَبَّ عَلَيْكُمْ الدُّنْيَا صَبًّا فَلَيْتَ أُمَّتِي لَا يَلْبَسُونَ الذَّهَبَ [راجع: ۲۱۶۸۰].

(۲۱۸۸۰) حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام خطبہ ارشاد فرما رہے تھے کہ ایک سخت طبیعت دیہاتی آدمی کھڑا ہوا اور کہنے لگا یا رسول اللہ! ہمیں تو قحط سالی کھا جائے گی، نبی علیہ السلام نے فرمایا مجھے تمہارے متعلق ایک دوسری چیز کا اندیشہ ہے،

جب تم پر دنیا کو انڈیل دیا جائے گا کاش! اس وقت میری امت سونے کا زیور نہ پہنے۔

(۲۱۸۸۱) حَدَّثَنَا يَزِيدُ أَخْبَرَنَا هِشَامٌ عَنْ وَاصِلٍ عَنْ يَحْيَى بْنِ عُقَيْلٍ عَنْ يَحْيَى بْنِ يَعْمَرَ عَنْ أَبِي ذَرٍّ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يُصْبِحُ كُلَّ يَوْمٍ عَلَى كُلِّ سُلَامَى مِنْ ابْنِ آدَمَ صَدَقَةٌ ثُمَّ قَالَ إِمَاطَتُكَ الْأَذَى عَنِ الطَّرِيقِ صَدَقَةٌ وَتَسْلِيمُكَ عَلَى النَّاسِ صَدَقَةٌ وَأَمْرُكَ بِالْمَعْرُوفِ صَدَقَةٌ وَنَهْيُكَ عَنِ الْمُنْكَرِ صَدَقَةٌ وَمُبَاضَعَتُكَ أَهْلَكَ صَدَقَةٌ قَالَ قُلْنَا يَا رَسُولَ اللَّهِ أَيَقْضِي الرَّجُلُ شَهْوَتَهُ وَتَكُونُ لَهُ صَدَقَةٌ قَالَ نَعَمْ أَرَأَيْتَ لَوْ جَعَلَ تِلْكَ الشَّهْوَةَ فِيمَا حَرَّمَ اللَّهُ عَلَيْهِ أَلَمْ يَكُنْ عَلَيْهِ وِزْرٌ قُلْنَا بَلَى قَالَ فَإِنَّهُ إِذَا جَعَلَهَا فِيمَا أَحَلَّ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ فَهِيَ صَدَقَةٌ قَالَ وَذَكَرَ أَشْيَاءَ صَدَقَةً صَدَقَةً قَالَ ثُمَّ قَالَ وَيُجْزِىءُ مِنْ هَذَا كُلِّهِ رَكْعَتَا الضُّحَى [قال الألباني: صحيح (أبو داود: ۱۲۸۵ و ۵۲۴۳)]. [راجع: ۲۱۸۰۷].

(۲۱۸۸۱) حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا تم میں سے ہر ایک کے ہر عضو پر صبح کے وقت صدقہ لازم ہوتا ہے، اور ہر تسبیح کا کلمہ بھی صدقہ ہے، تہلیل بھی صدقہ ہے، تکبیر بھی صدقہ ہے، تحمید بھی صدقہ ہے، امر بالمعروف بھی صدقہ ہے، اور نہی عن المنکر بھی صدقہ ہے اور اپنی بیوی سے مباشرت کرنا بھی صدقہ ہے، میں نے عرض کیا یا رسول اللہ! ہمیں اپنی ''خواہش'' پوری کرنے پر بھی ثواب ملتا ہے؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا یہ بتاؤ کہ اگر یہ کام تم حرام طریقے سے کرتے تو تمہیں گناہ ہوتا یا نہیں؟ میں نے عرض کیا جی ہاں! نبی علیہ السلام نے فرمایا تم گناہ کو شمار کرتے ہو، نیکی کو شمار نہیں کرتے اور ان سب کی کفایت وہ دو رکعتیں کر دیتی ہیں جو تم میں سے کوئی شخص چاشت کے وقت پڑھتا ہے۔

(۲۱۸۸۲) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا مَهْدِيٌّ حَدَّثَنَا وَاصِلٌ عَنْ يَحْيَى بْنِ عُقَيْلٍ عَنْ يَحْيَى بْنِ يَعْمَرَ كَانَ وَاصِلٌ رُبَّمَا ذَكَرَ أَبَا الْأَسْوَدِ الدِّيلِيَّ عَنْ أَبِي ذَرٍّ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ عُرِضَتْ عَلَيَّ أَعْمَالُ أُمَّتِي حَسَنُهَا وَسَيِّئُهَا فَوَجَدْتُ فِي مَحَاسِنِ أَعْمَالِهَا الْأَذَى يُمَاطُ عَنِ الطَّرِيقِ وَوَجَدْتُ فِي مَسَاوِىءِ أَعْمَالِهَا النُّخَاعَةَ تَكُونُ فِي الْمَسْجِدِ لَا تُدْفَنُ [انظر: ۲۱۸۸۳، ۲۱۹۰۰].

(۲۱۸۸۲) حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا میرے سامنے میری امت کے اچھے برے اعمال پیش کیے گئے تو اچھے اعمال کی فہرست میں مجھے راستے سے تکلیف دہ چیز کو ہٹانا بھی نظر آیا، اور برے اعمال کی فہرست میں مسجد کے اندر تھوک پھینکنا نظر آیا جسے مٹی میں نہ ملایا جائے۔

(۲۱۸۸۳) حَدَّثَنَا يَزِيدُ أَخْبَرَنَا هِشَامٌ عَنْ وَاصِلٍ عَنْ يَحْيَى بْنِ عُقَيْلٍ عَنْ يَحْيَى بْنِ يَعْمَرَ عَنْ أَبِي ذَرٍّ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ عُرِضَتْ عَلَيَّ أُمَّتِي بِأَعْمَالِهَا حَسَنَةٍ وَسَيِّئَةٍ فَرَأَيْتُ فِي مَحَاسِنِ أَعْمَالِهَا إِمَاطَةَ الْأَذَى عَنِ الطَّرِيقِ وَرَأَيْتُ فِي سَيِّءِ أَعْمَالِهَا النُّخَاعَةَ فِي الْمَسْجِدِ لَا تُدْفَنُ [صححه ابن حبان (۱۶۴۰). قال الألباني: صحيح (ابن ماجة: ۳۶۸۳). قال شعيب: حديث قوي و هذا إسناد منقطع]. [راجع: ۲۱۸۸۲].

(۲۱۸۸۳) حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا میرے سامنے میری امت کے اچھے برے اعمال پیش کیے گئے تو اچھے اعمال کی فہرست میں مجھے راستے سے تکلیف دہ چیز کو ہٹانا بھی نظر آیا، اور برے اعمال کی فہرست میں مسجد کے اندر تھوک پھینکنا نظر آیا جسے مٹی میں نہ ملایا جائے۔

(۲۱۸۸٤) حَدَّثَنَا يَزِيدُ حَدَّثَنَا كَهْمَسُ بْنُ الْحَسَنِ حَدَّثَنَا أَبُو السَّلِيلِ عَنْ أَبِي ذَرٍّ قَالَ جَعَلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَتْلُو عَلَيَّ هَذِهِ الْآيَةَ وَمَنْ يَتَّقِ اللَّهَ يَجْعَلْ لَهُ مَخْرَجًا حَتَّى فَرَغَ مِنَ الْآيَةِ ثُمَّ قَالَ يَا أَبَا ذَرٍّ لَوْ أَنَّ النَّاسَ كُلَّهُمْ أَخَذُوا بِهَا لَكَفَتْهُمْ قَالَ فَجَعَلَ يَتْلُو بِهَا وَيُرَدِّدُهَا عَلَيَّ حَتَّى نَعَسْتُ ثُمَّ قَالَ يَا أَبَا ذَرٍّ كَيْفَ تَصْنَعُ إِنْ أُخْرِجْتَ مِنَ الْمَدِينَةِ قَالَ قُلْتُ إِلَى السَّعَةِ وَالدَّعَةِ أَنْطَلِقُ حَتَّى أَكُونَ حَمَامَةً مِنْ حَمَامِ مَكَّةَ قَالَ كَيْفَ تَصْنَعُ إِنْ أُخْرِجْتَ مِنْ مَكَّةَ قَالَ قُلْتُ إِلَى السَّعَةِ وَالدَّعَةِ إِلَى الشَّامِ وَالْأَرْضِ الْمُقَدَّسَةِ قَالَ وَكَيْفَ تَصْنَعُ إِنْ أُخْرِجْتَ مِنَ الشَّامِ قَالَ قُلْتُ إِذَنْ وَالَّذِي بَعَثَكَ بِالْحَقِّ أَضَعَ سَيْفِي عَلَى عَاتِقِي قَالَ أَوَ خَيْرٌ مِنْ ذَلِكَ قَالَ قُلْتُ أَوَ خَيْرٌ مِنْ ذَلِكَ قَالَ تَسْمَعُ وَتُطِيعُ وَإِنْ كَانَ عَبْدًا حَبَشِيًّا [صححه ابن حبان (٦٦٦٩). قال البوصيري: هذا إسناد رجاله ثقات إلا أنه منقطع. قال الألباني: ضعيف (ابن ماجة: ٤٢٢٠)].

(۲۱۸۸٤) حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام میرے سامنے یہ آیت تلاوت فرمانے لگے وَمَنْ يَتَّقِ اللَّهَ يَجْعَلْ لَهُ مَخْرَجًا یہاں تک کہ اس سے فارغ ہو گئے، پھر فرمایا اے ابوذر! اگر ساری انسانیت بھی اس پر عمل کرنے لگے تو یہ آیت انہیں بھی کافی ہو جائے، پھر نبی علیہ السلام نے اتنی مرتبہ اسے میرے سامنے دہرایا کہ اس کے سحر سے مجھ پر اونگھ طاری ہونے لگی، پھر فرمایا اے ابوذر! جب تمہیں مدینہ منورہ سے نکال دیا جائے گا تو تم کیا کرو گے؟ میں نے عرض کیا کہ گنجائش کا پہلو اختیار کر کے میں اسے چھوڑ دوں گا اور جا کر حرم مکہ کا کبوتر بن جاؤں گا، نبی علیہ السلام نے فرمایا اگر تمہیں وہاں سے بھی نکال دیا گیا تو کیا کرو گے؟ عرض کیا کہ پھر بھی وسعت کا پہلو اختیار کر کے اسے چھوڑ کر شام اور ارض مقدس چلا جاؤں گا، نبی علیہ السلام نے فرمایا اگر تمہیں شام سے بھی نکال دیا گیا تو کیا کرو گے؟ میں نے عرض کیا کہ پھر اس ذات کی قسم جس نے آپ کو حق کے ساتھ بھیجا ہے، میں اپنی تلوار اپنے کندھے پر رکھ لوں گا، نبی علیہ السلام نے فرمایا کیا میں تمہیں اس سے بہتر طریقہ نہ بتاؤں؟ میں نے عرض کیا کہ کیا اس سے بہتر طریقہ بھی ہے؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا تم بات سننا اور مانتے رہنا اگرچہ تمہارا حکمران کوئی حبشی غلام ہی ہو۔

(۲۱۸۸۵) حَدَّثَنَا يَزِيدُ أَخْبَرَنَا الْمَسْعُودِيُّ عَنْ أَبِي عَمْرٍو الشَّامِيِّ عَنْ عُبَيْدِ بْنِ الْخَشْخَاشِ عَنْ أَبِي ذَرٍّ قَالَ أَتَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ فِي الْمَسْجِدِ فَجَلَسْتُ إِلَيْهِ فَقَالَ يَا أَبَا ذَرٍّ هَلْ صَلَّيْتَ قُلْتُ لَا قَالَ قُمْ فَصَلِّ قَالَ فَقُمْتُ فَصَلَّيْتُ ثُمَّ أَتَيْتُهُ فَجَلَسْتُ إِلَيْهِ فَقَالَ لِي يَا أَبَا ذَرٍّ اسْتَعِذْ بِاللَّهِ مِنْ شَرِّ شَيَاطِينِ الْإِنْسِ وَالْجِنِّ قَالَ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ وَهَلْ لِلْإِنْسِ مِنْ شَيَاطِينَ قَالَ نَعَمْ يَا أَبَا ذَرٍّ أَلَا أَدُلُّكَ عَلَى كَنْزٍ مِنْ كُنُوزِ الْجَنَّةِ قَالَ قُلْتُ بَلَى بِأَبِي أَنْتَ وَأُمِّي قَالَ قُلْ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ فَإِنَّهَا كَنْزٌ مِنْ كُنُوزِ الْجَنَّةِ قَالَ قُلْتُ

يَا رَسُولَ اللَّهِ فَمَا الصَّلَاةُ قَالَ خَيْرٌ مَوْضُوعٌ فَمَنْ شَاءَ أَكْثَرَ وَمَنْ شَاءَ أَقَلَّ قَالَ قُلْتُ فَمَا الصِّيَامُ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ فَرْضٌ مُجْزِءٌ قَالَ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ فَمَا الصَّدَقَةُ قَالَ أَضْعَافٌ مُضَاعَفَةٌ وَعِنْدَ اللَّهِ مَزِيدٌ قَالَ قُلْتُ أَيُّهَا أَفْضَلُ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ جُهْدٌ مِنْ مُقِلٍّ أَوْ سِرٌّ إِلَى فَقِيرٍ قُلْتُ فَأَيُّ مَا أَنْزَلَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ عَلَيْكَ أَعْظَمُ قَالَ اللَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّومُ حَتَّى خَتَمَ الْآيَةَ قُلْتُ فَأَيُّ الْأَنْبِيَاءِ كَانَ أَوَّلَ قَالَ آدَمُ قُلْتُ أَوَنَبِيٌّ كَانَ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ نَبِيٌّ مُكَلَّمٌ قُلْتُ فَكَمْ الْمُرْسَلُونَ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ ثَلَاثُ مِائَةٍ وَخَمْسَةَ عَشَرَ جَمًّا غَفِيرًا

[راجع: ۲۱۸۷۹]۔

(۲۱۸۸۵) حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ میں بارگاہِ رسالت میں حاضر ہوا تو نبی علیہ السلام مسجد میں تھے، میں بھی مجلس میں شریک ہو گیا، نبی علیہ السلام نے مجھ سے پوچھا اے ابوذر! کیا تم نے نماز پڑھ لی؟ میں نے عرض کیا نہیں، نبی علیہ السلام نے فرمایا پھر کھڑے ہو کر نماز پڑھو، چنانچہ میں نے کھڑے ہو کر نماز پڑھی اور آ کر مجلس میں دوبارہ شریک ہو گیا، نبی علیہ السلام نے فرمایا اے ابوذر! انسانوں اور جنات میں سے شیاطین کے شر سے اللہ کی پناہ مانگا کرو، میں نے پوچھا یا رسول اللہ! کیا انسانوں میں بھی شیطان ہوتے ہیں؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا ہاں! میں نے پوچھا یا رسول اللہ! نماز کا کیا حکم ہے؟ فرمایا بہترین موضوع ہے، جو چاہے کم حاصل کرے اور جو چاہے زیادہ حاصل کر لے، میں نے پوچھا یا رسول اللہ! روزے کا کیا حکم ہے؟ فرمایا ایک فرض ہے جسے ادا کیا جائے تو کافی ہو جاتا ہے اور اللہ کے یہاں اس کا اضافی ثواب ہے، میں نے پوچھا یا رسول اللہ! صدقہ کا کیا حکم ہے؟ فرمایا اس کا بدلہ دوگنا چوگنا ملتا ہے، میں نے پوچھا یا رسول اللہ! سب سے افضل صدقہ کون سا ہے؟ فرمایا کم مال والے کی محنت کا صدقہ یا کسی ضرورت مند کا راز، میں نے پوچھا یا رسول اللہ! سب سے پہلے نبی کون تھے؟ فرمایا حضرت آدم علیہ السلام، میں نے پوچھا یا رسول اللہ! کیا وہ نبی تھے؟ فرمایا ہاں، بلکہ ایسے نبی جن سے باری تعالیٰ نے کلام فرمایا، میں نے پوچھا یا رسول اللہ! رسول کتنے آئے؟ فرمایا تین سو دس سے کچھ اوپر ایک عظیم گروہ، میں نے پوچھا یا رسول اللہ! آپ پر سب سے عظیم آیت کون سی نازل ہوئی؟ فرمایا آیت الکرسی۔

(۲۱۸۸۶) حَدَّثَنَا يَزِيدُ أَخْبَرَنَا ابْنُ أَبِي ذِئْبٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ أَبِي الْأَحْوَصِ عَنْ أَبِي ذَرٍّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا قَامَ أَحَدُكُمْ إِلَى الصَّلَاةِ اسْتَقْبَلَتْهُ الرَّحْمَةُ فَلَا يَمَسَّ الْحَصَى وَلَا يُحَرِّكْهَا [راجع: ۲۱۶۵۶]

(۲۱۸۸۶) حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا جب تم میں سے کوئی شخص نماز کے لئے کھڑا ہوتا ہے تو رحمت الٰہیہ اس کی طرف متوجہ ہوتی ہے، لہٰذا اسے کنکریوں سے نہیں کھیلنا چاہئے۔

(۲۱۸۸۷) حَدَّثَنَا يَزِيدُ أَخْبَرَنَا حَجَّاجُ بْنُ أَرْطَاةَ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ الْمُغِيرَةِ الطَّائِفِيِّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْمِقْدَامِ عَنْ ابْنِ شَدَّادٍ عَنْ أَبِي ذَرٍّ قَالَ كُنَّا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي سَفَرٍ فَأَتَاهُ رَجُلٌ فَقَالَ إِنَّ الْآخِرَ قَدْ زَنَى فَأَعْرَضَ عَنْهُ ثُمَّ ثَلَّثَ ثُمَّ رَبَّعَ فَنَزَلَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ مَرَّةً فَأَقَرَّ عِنْدَهُ بِالزِّنَا فَرَدَّدَهُ أَرْبَعًا

ثُمَّ نَزَلَ فَأَمَرَنَا فَحَفَرْنَا لَهُ حَفِيرَةً لَيْسَتْ بِالطَّوِيلَةِ فَرُجِمَ فَارْتَحَلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَئِيبًا حَزِينًا فَسِرْنَا حَتَّى نَزَلَ مَنْزِلًا فَسُرِّيَ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ لِي يَا أَبَا ذَرٍّ أَلَمْ تَرَ إِلَى صَاحِبِكُمْ غُفِرَ لَهُ وَأُدْخِلَ الْجَنَّةَ

(۲۱۸۸۷) حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ ہم لوگ نبی علیہ السلام کے ہمراہ کسی سفر میں تھے کہ ایک آدمی حاضر ہوا اور کہنے لگا کہ نیکیوں سے پیچھے رہنے والے (میں نے) بدکاری کی ہے، نبی علیہ السلام نے اس کی طرف سے منہ پھیر لیا، جب چار مرتبہ اسی طرح ہوا تو نبی علیہ السلام اپنی سواری سے اتر پڑے اور ہمیں حکم دیا چنانچہ ہم نے اس کے لئے ایک گڑھا کھودا، جو بہت زیادہ لمبا نہ تھا پھر اسے رجم کر دیا گیا اور نبی علیہ السلام نے غم اور پریشانی کی حالت میں وہاں سے کوچ فرما دیا، اور ہم روانہ ہو گئے، جب اگلی منزل پر پڑاؤ کیا تو نبی علیہ السلام کی وہ کیفیت ختم ہو گئی اور مجھ سے فرمایا ابوذر! دیکھو تو سہی، تمہارے ساتھی کی بخشش ہو گئی اور اسے جنت میں داخل کر دیا گیا۔

(۲۱۸۸۸) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا عَوْفٌ عَنْ مُهَاجِرٍ أَبِي خَالِدٍ حَدَّثَنِي أَبُو الْعَالِيَةِ حَدَّثَنِي أَبُو مُسْلِمٍ قَالَ قُلْتُ لِأَبِي ذَرٍّ أَيُّ قِيَامِ اللَّيْلِ أَفْضَلُ قَالَ أَبُو ذَرٍّ سَأَلْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَمَا سَأَلْتَنِي يَشُكُّ عَوْفٌ فَقَالَ جَوْفُ اللَّيْلِ الْغَابِرِ أَوْ نِصْفُ اللَّيْلِ وَقَلِيلٌ فَاعِلُهُ [صححه ابن حبان (۲۵٦٤). قال شعيب: صحيح لغيره وهذا إسناد ضعيف].

(۲۱۸۸۸) ابومسلم کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ میں نے حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ سے پوچھا کہ رات کے کس حصے میں قیام کرنا سب سے افضل ہے؟ انہوں نے فرمایا یہ سوال جس طرح تم نے مجھ سے پوچھا ہے، میں نے بھی نبی علیہ السلام سے پوچھا تھا، اور نبی علیہ السلام نے فرمایا تھا رات کے پچھلے نصف پہر میں، لیکن ایسا کرنے والے بہت تھوڑے ہیں۔

(۲۱۸۸۹) حَدَّثَنَا أَبُو عَامِرٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْجَلِيلِ يَعْنِي ابْنَ عَطِيَّةَ حَدَّثَنَا مُزَاحِمُ بْنُ مُعَاوِيَةَ الضَّبِّيُّ عَنْ أَبِي ذَرٍّ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَرَجَ زَمَنَ الشِّتَاءِ وَالْوَرَقُ يَتَهَافَتُ فَأَخَذَ بِغُصْنَيْنِ مِنْ شَجَرَةٍ قَالَ فَجَعَلَ ذَلِكَ الْوَرَقُ يَتَهَافَتُ قَالَ فَقَالَ يَا أَبَا ذَرٍّ قُلْتُ لَبَّيْكَ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ إِنَّ الْعَبْدَ الْمُسْلِمَ لَيُصَلِّي الصَّلَاةَ يُرِيدُ بِهَا وَجْهَ اللَّهِ فَتَهَافَتُ عَنْهُ ذُنُوبُهُ كَمَا يَتَهَافَتُ هَذَا الْوَرَقُ عَنْ هَذِهِ الشَّجَرَةِ

(۲۱۸۸۹) حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام سردی کے موسم میں باہر نکلے، اس وقت پت جھڑ لگا ہوا تھا، نبی علیہ السلام نے ایک درخت کی دو ٹہنیاں پکڑیں تو اس سے پتے جھڑنے لگے، نبی علیہ السلام نے فرمایا اے ابوذر! میں نے "لبیک یا رسول اللہ" کہا، فرمایا بندۂ مسلم جب اللہ کی رضا حاصل کرنے کے لیے نماز پڑھتا ہے تو اس کے گناہ اسی طرح جھڑ جاتے ہیں جیسے اس درخت کے یہ پتے جھڑ رہے ہیں۔

(۲۱۸۹۰) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ أَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ عَنْ عِمْرَانَ بْنِ أَبِي أَنَسٍ بَلَغَهُ عَنْهُ عَنْ مَالِكِ بْنِ أَوْسِ بْنِ

الْحَدَثَانِ النَّصْرِيُّ عَنْ أَبِي ذَرٍّ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ فِي الْإِبِلِ صَدَقَتُهَا وَفِي الْغَنَمِ صَدَقَتُهَا وَفِي الْبَقَرِ صَدَقَتُهَا وَفِي الْبُرِّ صَدَقَتُهُ

(۲۱۸۹۰) حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے نبی علیہ السلام کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ اونٹوں میں، گائے بکری میں اور گندم میں صدقہ (زکوٰۃ) ہے۔

(۲۱۸۹۱) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ آدَمَ وَيَحْيَى بْنُ أَبِي بُكَيْرٍ مَوْلَى الْبَرَاءِ وَأَثْنَى عَلَيْهِ خَيْرًا قَالَا حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ عَنْ مُطَرِّفٍ قَالَ ابْنُ أَبِي بُكَيْرٍ حَدَّثَنَا مُطَرِّفٌ يَعْنِي الْحَارِثِيَّ عَنْ أَبِي الْجَهْمِ قَالَ ابْنُ أَبِي بُكَيْرٍ عَنْ خَالِدِ بْنِ وُهْبَانَ أَوْ وُهْبَانَ عَنْ أَبِي ذَرٍّ قَالَ قَالَ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَيْفَ أَنْتَ وَأَئِمَّةٌ مِنْ بَعْدِي يَسْتَأْثِرُونَ بِهَذَا الْفَيْءِ قَالَ قُلْتُ إِذَنْ وَالَّذِي بَعَثَكَ بِالْحَقِّ أَضَعُ سَيْفِي عَلَى عَاتِقِي ثُمَّ أَضْرِبُ بِهِ حَتَّى أَلْقَاكَ أَوْ أَلْحَقَ بِكَ قَالَ أَوَلَا أَدُلُّكَ عَلَى مَا هُوَ خَيْرٌ مِنْ ذَلِكَ تَصْبِرُ حَتَّى تَلْقَانِي [قال الألباني: ضعيف (أبو داود: ٤٧٥٩)]. [انظر بعده].

(۲۱۸۹۱) حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام نے مجھ سے فرمایا اس وقت تمہاری کیا کیفیت ہوگی جب میرے بعد آنے والے حکمران اس مال غنیمت میں تم پر دوسروں کو ترجیح دیں گے؟ میں نے عرض کیا کہ پھر اس ذات کی قسم جس نے آپ کو حق کے ساتھ بھیجا ہے، میں اپنی تلوار اپنے کندھے پر رکھ لوں گا اور ان سے اتنا لڑوں گا کہ آپ سے آملوں، نبی علیہ السلام نے فرمایا کیا میں تمہیں اس سے بہتر راستہ نہ دکھاؤں؟ تم صبر کرنا یہاں تک کہ مجھ سے آملو۔

(۲۱۸۹۲) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ حَدَّثَنِي أَبِي حَدَّثَنَا أَبُو جَعْفَرٍ أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ أَيُّوبَ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ يَعْنِي ابْنَ عَيَّاشٍ عَنْ مُطَرِّفٍ عَنْ أَبِي الْجَهْمِ عَنْ خَالِدِ بْنِ وُهْبَانَ عَنْ أَبِي ذَرٍّ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يَا أَبَا ذَرٍّ كَيْفَ أَنْتَ عِنْدَ وُلَاةٍ يَسْتَأْثِرُونَ عَلَيْكَ بِهَذَا الْفَيْءِ قَالَ وَالَّذِي بَعَثَكَ بِالْحَقِّ أَضَعُ سَيْفِي عَلَى عَاتِقِي فَأَضْرِبُ بِهِ حَتَّى أَلْحَقَكَ قَالَ أَفَلَا أَدُلُّكَ عَلَى خَيْرٍ لَكَ مِنْ ذَلِكَ تَصْبِرُ حَتَّى تَلْقَانِي [راجع ما قبله].

(۲۱۸۹۲) حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام نے مجھ سے فرمایا اس وقت تمہاری کیا کیفیت ہوگی جب میرے بعد آنے والے حکمران اس مال غنیمت میں تم پر دوسروں کو ترجیح دیں گے؟ میں نے عرض کیا کہ پھر اس ذات کی قسم جس نے آپ کو حق کے ساتھ بھیجا ہے، میں اپنی تلوار اپنے کندھے پر رکھ لوں گا اور ان سے اتنا لڑوں گا کہ آپ سے آملوں، نبی علیہ السلام نے فرمایا کیا میں تمہیں اس سے بہتر راستہ نہ دکھاؤں؟ تم صبر کرنا یہاں تک کہ مجھ سے آملو۔

(۲۱۸۹۳) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ يَعْنِي ابْنَ عَيَّاشٍ عَنْ مُطَرِّفٍ عَنْ أَبِي الْجَهْمِ عَنْ خَالِدِ بْنِ وُهْبَانَ عَنْ أَبِي ذَرٍّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ خَالَفَ الْجَمَاعَةَ شِبْرًا خَلَعَ رِبْقَةَ الْإِسْلَامِ مِنْ عُنُقِهِ [قال الألباني: صحيح (أبو داود: ٤٧٥٨). قال شعيب: صحيح لغيره وهذا إسناد ضعيف]. [انظر: ٢١٨٩٤، ٢١٨٩٥].

(۲۱۸۹۳) حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا جو شخص ایک بالشت کے برابر بھی جماعت کے خلاف چلتا ہے وہ اپنی گردن سے اسلام کی رسی نکال دیتا ہے۔

(۲۱۸۹۴) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ آدَمَ حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ عَنْ مُطَرِّفِ بْنِ طَرِيفٍ عَنْ أَبِي الْجَهْمِ عَنْ خَالِدِ بْنِ وُهْبَانَ عَنْ أَبِي ذَرٍّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ فَارَقَ الْجَمَاعَةَ شِبْرًا خَلَعَ رِبْقَةَ الْإِسْلَامِ مِنْ عُنُقِهِ [راجع: ۲۱۸۹۳].

(۲۱۸۹۴) حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا جو شخص ایک بالشت کے برابر بھی جماعت کے خلاف چلتا ہے وہ اپنی گردن سے اسلام کی رسی نکال دیتا ہے۔

(۲۱۸۹۵) حَدَّثَنَا أَسْوَدُ بْنُ عَامِرٍ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ عَنْ مُطَرِّفٍ عَنْ أَبِي الْجَهْمِ عَنْ خَالِدِ بْنِ وُهْبَانَ عَنْ أَبِي ذَرٍّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَكَرَ مِثْلَهُ [راجع: ۲۱۸۹۳].

(۲۱۸۹۵) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۲۱۸۹۶) حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ أَبِي أَيُّوبَ حَدَّثَنِي عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ أَبِي جَعْفَرٍ عَنْ سَالِمِ بْنِ أَبِي سَالِمٍ الْجَيْشَانِيِّ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي ذَرٍّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا أَبَا ذَرٍّ لَا تَوَلَّيَنَّ مَالَ يَتِيمٍ وَلَا تَأَمَّرَنَّ عَلَى اثْنَيْنِ [صححه مسلم (۱۸۲٦)، وابن حبان (٥٥٦٤)، والحاكم (٤/٩١)].

(۲۱۸۹۶) حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے مجھ سے فرمایا اے ابوذر! کسی یتیم کے مال کے سرپرست نہ بننا، اور کسی دو آدمیوں پر بھی امیر نہ بننا۔

(۲۱۸۹۷) حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ حَدَّثَنَا شَيْبَانُ حَدَّثَنَا مَنْصُورٌ عَنْ رِبْعِيٍّ عَنْ خَرَشَةَ بْنِ الْحُرِّ عَنِ الْمَعْرُورِ عَنْ أَبِي ذَرٍّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أُعْطِيتُ خَوَاتِيمَ سُورَةِ الْبَقَرَةِ مِنْ كَنْزٍ تَحْتَ الْعَرْشِ وَلَمْ يُعْطَهُنَّ نَبِيٌّ قَبْلِي [راجع: ۲۱٦۷۲].

(۲۱۸۹۷) حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا سورۂ بقرہ کی آخری دو آیتیں مجھے عرش کے نیچے ایک کمرے کے خزانے سے دی گئی ہیں جو مجھ سے پہلے کسی نبی کو نہیں دی گئیں۔

(۲۱۸۹۸) حَدَّثَنَا هَاشِمٌ حَدَّثَنَا شَيْبَانُ عَنْ عَاصِمٍ عَنِ الْمَعْرُورِ بْنِ سُوَيْدٍ عَنْ أَبِي ذَرٍّ قَالَ حَدَّثَنِي الصَّادِقُ الْمَصْدُوقُ رَفَعَ الْحَدِيثَ قَالَ الْحَسَنَةُ عَشْرٌ أَوْ أَزِيدُ وَالسَّيِّئَةُ وَاحِدَةٌ أَوْ أَغْفِرُهَا وَمَنْ لَقِيَنِي لَا يُشْرِكُ بِي شَيْئًا بِقُرَابِ الْأَرْضِ خَطِيئَةً جَعَلْتُ لَهُ مِثْلَهَا مَغْفِرَةً [راجع: ۲۱٦۸۸].

(۲۱۸۹۸) حضرت ابوذر غفاری رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صادق و مصدوق نے ہم سے اللہ تعالیٰ کا یہ ارشاد بیان کیا ہے کہ ایک نیکی کا ثواب دس گنا ہے جس میں میں اضافہ بھی کر سکتا ہوں، اور ایک گناہ کا بدلہ اس کے برابر ہی ہے اور میں اسے معاف بھی کر

سکتا ہوں، اور اے ابن آدم! اگر تو زمین بھر کر گناہوں کے ساتھ مجھ سے ملے لیکن میرے ساتھ کسی کو شریک نہ ٹھہراتا ہو تو میں زمین بھر کر بخشش کے ساتھ تجھ سے ملوں گا۔

(۲۱۸۹۹) حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ الْحُبَابِ حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ بْنُ صَالِحٍ حَدَّثَنِي أَبُو الزَّاهِرِيَّةِ عَنْ جُبَيْرِ بْنِ نُفَيْرٍ عَنْ أَبِي ذَرٍّ قَالَ قُمْنَا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَيْلَةَ ثَلَاثٍ وَعِشْرِينَ فِي شَهْرِ رَمَضَانَ إِلَى ثُلُثِ اللَّيْلِ الْأَوَّلِ ثُمَّ قَالَ لَا أَحْسَبُ مَا تَطْلُبُونَ إِلَّا وَرَائَكُمْ ثُمَّ قُمْنَا مَعَهُ لَيْلَةَ خَمْسٍ وَعِشْرِينَ إِلَى نِصْفِ اللَّيْلِ ثُمَّ قَالَ لَا أَحْسَبُ مَا تَطْلُبُونَ إِلَّا وَرَائَكُمْ فَقُمْنَا مَعَهُ لَيْلَةَ سَبْعٍ وَعِشْرِينَ حَتَّى أَصْبَحَ وَسَكَتَ [صححه ابن خزيمة (۲۲۰۵). قال شعيب: إسناده صحيح].

(۲۱۸۹۹) حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ ماہ رمضان کی ۲۳ ویں شب میں ہم نے نبی علیہ السلام کے ساتھ تہائی رات تک قیام کیا، پھر نبی علیہ السلام نے فرمایا میرا خیال ہے کہ جس چیز کو تم تلاش کر رہے ہو، وہ آگے ہے (شب قدر) اسی طرح ۲۵ ویں شب کو نصف رات تک قیام کیا، پھر یہی فرمایا میرا خیال ہے کہ جس چیز کو تم تلاش کر رہے ہو، وہ آگے ہے (شب قدر) اسی طرح ۲۷ ویں شب کو صبح تک قیام کیا لیکن اس مرتبہ نبی علیہ السلام نے سکوت فرمایا۔

(۲۱۹۰۰) حَدَّثَنَا وَهْبُ بْنُ جَرِيرٍ وَعَارِمٌ وَيُونُسُ قَالُوا حَدَّثَنَا مَهْدِيُّ بْنُ مَيْمُونٍ عَنْ وَاصِلٍ مَوْلَى أَبِي عُيَيْنَةَ قَالَ عَارِمٌ حَدَّثَنَا وَاصِلٌ عَنْ يَحْيَى بْنِ عُقَيْلٍ عَنْ يَحْيَى بْنِ يَعْمَرَ عَنْ أَبِي الْأَسْوَدِ الدِّيْلِيِّ عَنْ أَبِي ذَرٍّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عُرِضَتْ عَلَيَّ أَعْمَالُ أُمَّتِي حَسَنُهَا وَسَيِّئُهَا فَوَجَدْتُ فِي مَحَاسِنِ أَعْمَالِهَا إِمَاطَةَ الْأَذَى عَنْ الطَّرِيقِ وَوَجَدْتُ فِي مَسَاوِءِ أَعْمَالِهَا النُّخَاعَةَ قَالَ عَارِمٌ تَكُونُ فِي الْمَسْجِدِ لَا تُدْفَنُ وَقَالَ يُونُسُ النُّخَاعَةُ تَكُونُ فِي الْمَسْجِدِ لَا تُدْفَنُ [صححه مسلم ۲/۷۷ و صححه ابن خزيمة (۱۳۰۸)، وابن حبان (۱٦٤٠ و ۱٦٤۱)]. [راجع: ۲۱۸۸۲].

(۲۱۹۰۰) حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا میرے سامنے میری امت کے اچھے برے اعمال پیش کیے گئے تو اچھے اعمال کی فہرست میں مجھے راستے سے تکلیف دہ چیز کو ہٹانا بھی نظر آیا، اور برے اعمال کی فہرست میں مسجد کے اندر تھوک پھینکنا نظر آیا جسے مٹی میں نہ ملایا جائے۔

(۲۱۹۰۱) حَدَّثَنَا أَبُو أَحْمَدَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ خَالِدٍ الْحَذَّاءِ عَنْ أَبِي قِلَابَةَ عَنْ عَمْرِو بْنِ بُجْدَانَ عَنْ أَبِي ذَرٍّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ الصَّعِيدَ الطَّيِّبَ وَضُوءُ الْمُسْلِمِ وَإِنْ لَمْ يَجِدْ الْمَاءَ عَشْرَ سِنِينَ فَإِذَا وَجَدَهُ فَلْيُمِسَّهُ بَشَرَهُ فَإِنَّ ذَلِكَ هُوَ خَيْرٌ [صححه ابن خزيمة (۲۲۹۲)، وابن حبان (۱۳۱۱ و ۱۳۱۲ و ۱۳۱۳). قال الترمذي: حسن صحيح. قال الألباني: صحيح (الترمذي: ۱۲٤، النسائي: ۱/۱۷۱). قال شعيب: صحيح لغيره و هذا إسناد رجاله ثقات].

(۲۱۹۰۱) حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ (ایک مرتبہ ان پر غسل واجب ہو گیا، وہ اسی حال میں نبی علیہ السلام کے پاس آئے، نبی علیہ السلام نے ان کے لئے پانی منگوایا، انہوں نے پردے کے پیچھے غسل کیا، پھر) نبی علیہ السلام نے ان سے فرمایا پاک مٹی مسلمان کے لئے وضو ہے، اگرچہ اسے دس سال تک پانی نہ ملے، جب پانی مل جائے تو اسے جسم پر بہالے کہ یہ اس کے حق میں بہتر ہے۔

(۲۱۹۰۲) حَدَّثَنَا يُونُسُ حَدَّثَنَا لَيْثٌ عَنْ مُحَمَّدٍ يَعْنِي ابْنَ عَجْلَانَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي سَعِيدٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ وَدِيعَةَ عَنْ أَبِي ذَرٍّ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ اغْتَسَلَ يَوْمَ الْجُمُعَةِ فَأَحْسَنَ الْغُسْلَ ثُمَّ لَبِسَ مِنْ صَالِحِ ثِيَابِهِ ثُمَّ مَسَّ مِنْ دُهْنِ بَيْتِهِ مَا كُتِبَ أَوْ مِنْ طِيبِهِ ثُمَّ لَمْ يُفَرِّقْ بَيْنَ اثْنَيْنِ كَفَّرَ اللَّهُ عَنْهُ مَا بَيْنَهُ وَبَيْنَ الْجُمُعَةِ قَالَ مُحَمَّدٌ فَذَكَرْتُ لِعُبَادَةَ بْنِ عَامِرِ بْنِ عَمْرِو بْنِ حَزْمٍ صَدَقَ وَزِيَادَةَ ثَلَاثَةِ أَيَّامٍ [راجع: ۲۱۸۷۲].

(۲۱۹۰۲) حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام جو شخص غسل کرے یا طہارت حاصل کرے اور خوب اچھی طرح کرے، عمدہ کپڑے پہنے، خوشبو یا تیل لگائے، پھر جمعہ کے لئے آئے، کوئی لغو حرکت نہ کرے، کسی دو آدمیوں کے درمیان نہ گھسے، اس کے اگلے جمعہ تک سارے گناہ معاف ہو جائیں گے۔

(۲۱۹۰۳) حَدَّثَنَا هَارُونُ بْنُ مَعْرُوفٍ وَسَمِعْتُهُ أَنَا مِنْ هَارُونَ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي عَمْرُو بْنُ الْحَارِثِ بْنِ يَعْقُوبَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي الْأَسْوَدِ الْغِفَارِيِّ عَنِ النُّعْمَانِ الْغِفَارِيِّ عَنْ أَبِي ذَرٍّ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ يَا أَبَا ذَرٍّ اعْقِلْ مَا أَقُولُ لَكَ لَعَنَاقٌ يَأْتِي رَجُلًا مِنَ الْمُسْلِمِينَ خَيْرٌ لَهُ مِنْ أُحُدٍ ذَهَبًا يَتْرُكُهُ وَرَاءَهُ يَا أَبَا ذَرٍّ اعْقِلْ مَا أَقُولُ لَكَ إِنَّ الْمُكْثِرِينَ هُمْ الْأَقَلُّونَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ إِلَّا مَنْ قَالَ كَذَا وَكَذَا اعْقِلْ يَا أَبَا ذَرٍّ مَا أَقُولُ لَكَ إِنَّ الْخَيْلَ فِي نَوَاصِيهَا الْخَيْرُ إِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ أَوْ إِنَّ الْخَيْلَ فِي نَوَاصِيهَا الْخَيْرُ

(۲۱۹۰۳) حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام نے ان سے فرمایا اے ابوذر! جو بات میں کہہ رہا ہوں اسے اچھی طرح سمجھ لو، ایک بکری کا بچہ جو کسی مسلمان کو ملے، وہ اس کے لئے اس سے بہت بہتر ہے کہ احد پہاڑ اس کے لئے سونے کا بن جائے جسے وہ اپنے پیچھے چھوڑ جائے، اے ابوذر! میری بات اچھی طرح سمجھ لو، کہ مالدار لوگ ہی قیامت کے دن مالی قلت کا شکار ہوں گے سوائے اس کے جو اس طرح تقسیم کردے، اے ابوذر! میری بات اچھی طرح سمجھ لو، کہ قیامت تک کے لئے گھوڑوں کی پیشانی میں خیر رکھ دی گئی ہے۔

(۲۱۹۰٤) حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ حَدَّثَنِي أَبِي حَدَّثَنِي حُسَيْنٌ قَالَ قَالَ ابْنُ بُرَيْدَةَ حَدَّثَنِي يَحْيَى بْنُ يَعْمَرَ أَنَّ أَبَا الْأَسْوَدِ حَدَّثَهُ عَنْ أَبِي ذَرٍّ أَنَّهُ سَمِعَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لَا يَرْمِ رَجُلٌ رَجُلًا بِالْفِسْقِ وَلَا يَرْمِهِ بِالْكُفْرِ إِلَّا ارْتَدَّتْ عَلَيْهِ إِنْ لَمْ يَكُنْ صَاحِبُهُ كَذَلِكَ [راجع: ۲۱۷۹۷].

(۲۱۹۰۴) حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ انہوں نے نبی علیہ السلام کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ جو شخص بھی جان بوجھ کر اپنے باپ کے علاوہ کسی اور کی طرف اپنے نسب کی نسبت کرتا ہے، وہ کفر کرتا ہے اور جو شخص کسی ایسی چیز کا دعویٰ کرتا ہے جو اس کی

ملکیت میں نہ ہو تو وہ ہم میں سے نہیں ہے اور اسے چاہئے کہ اپنا ٹھکانہ جہنم میں بنا لے، اور جو شخص کسی کو کافر کہہ کر یا دشمن خدا کہہ کر پکارتا ہے، حالانکہ وہ ایسا نہ ہو تو وہ پلٹ کر کہنے والے پر جا پڑتا ہے۔

(۲۱۹۰۵) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ إِسْحَاقَ أَخْبَرَنَا ابْنُ لَهِيعَةَ وَمُوسَى حَدَّثَنَا ابْنُ لَهِيعَةَ عَنْ عُبَيْدِ بْنِ أَبِي جَعْفَرٍ عَنْ أَبِي عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْحُبُلِيِّ عَنْ أَبِي ذَرٍّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَيُّمَا رَجُلٍ كَشَفَ سِتْرًا فَأَدْخَلَ بَصَرَهُ مِنْ قَبْلِ أَنْ يُؤْذَنَ لَهُ فَقَدْ أَتَى حَدًّا لَا يَحِلُّ لَهُ أَنْ يَأْتِيَهُ وَلَوْ أَنَّ رَجُلًا فَقَأَ عَيْنَهُ لَهُدِرَتْ وَلَوْ أَنَّ رَجُلًا مَرَّ عَلَى بَابٍ لَا سِتْرَ لَهُ فَرَأَى عَوْرَةَ أَهْلِهِ فَلَا خَطِيئَةَ عَلَيْهِ إِنَّمَا الْخَطِيئَةُ عَلَى أَهْلِ الْبَيْتِ [قال الترمذي: غريب. قال الألباني: ضعيف (الترمذي: ۲۷۰۷)]. [راجع: ۲۱۶۸۷].

(۲۱۹۰۵) حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا جو آدمی کسی کے گھر کا پردہ اٹھا کر اجازت لینے سے پہلے اندر جھانکنے لگے تو اس نے ایک ایسی حرکت کی جو اس کے لئے حلال نہ تھی، یہی وجہ ہے کہ اگر گھر والا کوئی آدمی اس کی آنکھ پھوڑ دے تو وہ کسی تاوان کے بغیر ضائع ہو جائے گی، اور اگر کوئی آدمی کسی ایسے دروازے پر گذرتا ہے جہاں پردہ پڑا ہوا اور نہ ہی دروازہ بند ہو، اور اس کی نگاہ اندر چلی جائے تو اس پر گناہ نہیں ہوگا بلکہ گناہ تو اس گھر والوں پر ہوگا۔

(۲۱۹۰۶) حَدَّثَنَا حَسَنُ بْنُ مُوسَى حَدَّثَنَا ابْنُ لَهِيعَةَ حَدَّثَنَا دَرَّاجٌ عَنْ أَبِي الْهَيْثَمِ عَنْ أَبِي ذَرٍّ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ سِتَّةَ أَيَّامٍ ثُمَّ اعْقِلْ يَا أَبَا ذَرٍّ مَا أَقُولُ لَكَ بَعْدُ فَلَمَّا كَانَ الْيَوْمُ السَّابِعُ قَالَ أُوصِيكَ بِتَقْوَى اللَّهِ فِي سِرِّ أَمْرِكَ وَعَلَانِيَتِهِ وَإِذَا أَسَأْتَ فَأَحْسِنْ وَلَا تَسْأَلَنَّ أَحَدًا شَيْئًا وَإِنْ سَقَطَ سَوْطُكَ وَلَا تَقْبِضْ أَمَانَةً وَلَا تَقْضِ بَيْنَ اثْنَيْنِ

(۲۱۹۰۶) حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام نے ان سے فرمایا چھ دن ہیں، اس کے بعد اے ابوذر! میں تم سے جو کہوں اسے اچھی طرح سمجھ لینا، جب ساتواں دن آیا تو نبی علیہ السلام نے فرمایا میں تمہیں خفیہ اور ظاہر بہر طور اللہ سے ڈرنے کی وصیت کرتا ہوں، جب تم سے کوئی گناہ ہو جائے تو اس کے بعد کوئی نیکی بھی کر لیا کرو، کسی سے کوئی چیز نہ مانگنا اگرچہ تمہارا کوڑا ہی گرا ہو (وہ بھی کسی سے اٹھانے کے لئے نہ کہنا) امانت پر قبضہ نہ کرنا اور کبھی دو آدمیوں کے درمیان فیصلہ نہ کرنا۔

(۲۱۹۰۷) حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ بْنُ عَمْرٍو حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ وَهْبٍ عَنْ عَمْرٍو وَعَنْ دَرَّاجٍ عَنْ أَبِي الْمُثَنَّى عَنْ أَبِي ذَرٍّ قَالَ قَالَ لِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سِتَّةَ أَيَّامٍ اعْقِلْ يَا أَبَا ذَرٍّ مَا يُقَالُ لَكَ إِلَّا أَنَّهُ قَالَ وَلَا تُؤْوِيَنَّ أَمَانَةً وَلَا تَقْضِيَنَّ بَيْنَ اثْنَيْنِ

(۲۱۹۰۷) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۲۱۹۰۸) حَدَّثَنَا عَبْد اللَّهِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَهْدِيٍّ الْأُبُلِّيُّ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا مَهْدِيُّ بْنُ مَيْمُونٍ عَنْ وَاصِلٍ مَوْلَى أَبِي عُيَيْنَةَ عَنْ يَحْيَى بْنِ عُقَيْلٍ عَنْ يَحْيَى بْنِ يَعْمَرَ عَنْ أَبِي الْأَسْوَدِ الدِّيلِيِّ قَالَ رَأَيْتُ أَصْحَابَ النَّبِيِّ

صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَمَا رَأَيْتُ لِأَبِي ذَرٍّ شَبِيهًا آخِرُ حَدِيثِ أَبِي ذَرٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ

(۲۱۹۰۸) ابوالاسود دیلی رحمۃ اللہ علیہ کہتے ہیں کہ میں نے نبی علیہ السلام کے صحابہ رضی اللہ عنہم کو دیکھا ہے لیکن مجھے حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ جیسا کوئی نظر نہیں آیا۔

مُسْنَدُ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ کی مرویات

(۲۱۹۰۹) حَدَّثَنَا أَبُو سَعِيدٍ مَوْلَى بَنِي هَاشِمٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ أَبِي الرِّجَالِ عَنْ شُرَحْبِيلَ قَالَ أَخَذْتُ نُهَسًا بِالْأَسْوَافِ فَأَخَذَهُ مِنِّي زَيْدُ بْنُ ثَابِتٍ فَأَرْسَلَهُ وَقَالَ أَمَا عَلِمْتَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَرَّمَ مَا بَيْنَ لَابَتَيْهَا [اخرجه الحميدي (٤٠٠) قال شعيب: صحيح لغيره وهذا إسناد ضعيف]. [انظر: ٢٢٠٠٣، ٢٢٠١٠]

(۲۱۹۰۹) شرحبیل کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ میں نے بازار میں لورے کی طرح کا ایک پرندہ پکڑ لیا، حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ نے دیکھا تو اسے میرے ہاتھ سے لے کر چھوڑ دیا (اور وہ اڑ گیا) اور فرمایا کیا تمہیں معلوم نہیں کہ نبی علیہ السلام نے مدینہ منورہ کے دونوں کناروں کے درمیان کی جگہ کو حرام قرار دیا ہے۔

(۲۱۹۱۰) حَدَّثَنَا سُرَيْجٌ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي الزِّنَادِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ خَارِجَةَ بْنِ زَيْدٍ أَنَّ زَيْدَ بْنَ ثَابِتٍ قَالَ رَخَّصَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي بَيْعِ الْعَرَايَا أَنْ تُبَاعَ بِخَرْصِهَا كَيْلًا [قال الألباني: صحيح (أبو داود: ٣٣٦٢، النسائي: ٢٦٧/٧). قال شعيب: صحيح وهذا إسناد حسن].

(۲۱۹۱۰) حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ''بیع عرایا'' میں اس بات کی اجازت دی ہے کہ اسے اندازے سے ماپ کر بیچ دیا جائے۔

فائدہ: بیع عرایا کی وضاحت کے لئے حدیث نمبر (۴۴۹۰) ملاحظہ کیجئے۔

(۲۱۹۱۱) حَدَّثَنَا الْأَسْوَدُ بْنُ عَامِرٍ حَدَّثَنَا شَرِيكٌ عَنِ الرُّكَيْنِ عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ حَسَّانَ عَنْ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنِّي تَارِكٌ فِيكُمْ خَلِيفَتَيْنِ كِتَابُ اللَّهِ حَبْلٌ مَمْدُودٌ مَا بَيْنَ السَّمَاءِ وَالْأَرْضِ أَوْ مَا بَيْنَ السَّمَاءِ إِلَى الْأَرْضِ وَعِتْرَتِي أَهْلُ بَيْتِي وَإِنَّهُمَا لَنْ يَتَفَرَّقَا حَتَّى يَرِدَا عَلَيَّ الْحَوْضَ [اخرجه عبد بن حميد (٢٤٠). قال شعيب: صحيح لغيره دون (وإنهما. الحوض)]. [انظر: ٢١٩٩٣].

(۲۱۹۱۱) حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا میں تم میں اپنے دو نائب چھوڑ کر جا رہا ہوں، ایک تو کتاب اللہ ہے جو کہ آسمان و زمین کے درمیان لٹکی ہوئی رسی ہے، اور دوسری چیز میرے اہل بیت ہیں اور یہ دونوں چیزیں کبھی جدا نہیں ہوں گی یہاں تک کہ میرے پاس حوض کوثر پر آ پہنچیں۔

(۲۱۹۱۲) حَدَّثَنَا أَبُو أَحْمَدَ حَدَّثَنَا كَثِيرُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ دَخَلَ زَيْدُ بْنُ ثَابِتٍ عَلَى مُعَاوِيَةَ فَحَدَّثَهُ حَدِيثًا فَأَمَرَ إِنْسَانًا أَنْ يَكْتُبَ فَقَالَ زَيْدٌ إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى أَنْ نَكْتُبَ شَيْئًا مِنْ حَدِيثِهِ فَمَحَاهُ [قال الألباني: ضعيف الإسناد (أبو داود: ٣٦٤٧)].

(۲۱۹۱۲) ایک مرتبہ حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ ملاقات کے لئے حضرت امیر معاویہ رضی اللہ عنہ کے پاس گئے تو ان سے کوئی حدیث بیان کی، حضرت امیر معاویہ رضی اللہ عنہ نے ایک آدمی کو حکم دیا کہ اسے لکھ لے لیکن حضرت زید رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ نبی علیہ السلام نے اپنی کوئی حدیث بھی لکھنے سے منع فرمایا ہے، چنانچہ انہوں نے اسے مٹا دیا۔

(۲۱۹۱۳) قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو أَحْمَدَ حَدَّثَنَا كَثِيرُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ الْمُطَّلِبِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ تَمَارَوْا فِي الْقِرَاءَةِ فِي الظُّهْرِ وَالْعَصْرِ فَأَرْسَلُوا إِلَى خَارِجَةَ بْنِ زَيْدٍ فَقَالَ قَالَ أَبِي قَامَ أَوْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُطِيلُ الْقِيَامَ وَيُحَرِّكُ شَفَتَيْهِ فَقَدْ أَعْلَمُ ذَلِكَ لَمْ يَكُنْ إِلَّا لِقِرَاءَةٍ فَأَنَا أَفْعَلُ [اخرجه البخاري في جزء القراءة (٢٩٢). قال شعيب: صحيح لغيره وهذا إسناد حسن]. [انظر: ٢١٩٦٠].

(۲۱۹۱۳) مطلب بن عبداللہ کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ کچھ لوگوں کے درمیان نماز ظہر و عصر میں قراءت کے متعلق اختلاف رائے ہونے لگا تو انہوں نے خارجہ بن زید رضی اللہ عنہ کے پاس ایک آدمی کو یہ مسئلہ معلوم کرنے کے لئے بھیجا، انہوں نے اپنے والد کے حوالے سے بتایا کہ نبی علیہ السلام طویل قیام فرماتے تھے اور اپنے ہونٹوں کو حرکت دیتے رہتے تھے، میں تو یہی سمجھتا ہوں کہ ایسا قراءت ہی کی وجہ سے ہوسکتا ہے اس لئے میں بھی قراءت کرتا ہوں۔

(۲۱۹۱۴) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُصْعَبٍ حَدَّثَنَا الْأَوْزَاعِيُّ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَالِمٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ عَنْ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَخَّصَ فِي بَيْعِ الْعَرَايَا أَنْ تُبَاعَ بِخَرْصِهَا وَلَمْ يُرَخِّصْ فِي غَيْرِ ذَلِكَ [صححه البخاري (٢١٨٨)، ومسلم (١٥٣٩)، وابن حبان (٥٠٠١ و ٥٠٠٥ و ٥٠٠٩)]. [راجع: مسند ابن عمر: ٤٤٩٠، ٤٥٤١].

(۲۱۹۱۴) حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے "بیع عرایا" میں اس بات کی اجازت دی ہے کہ اسے اندازے سے ماپ کر بیچ دیا جائے۔

فائدہ: بیع عرایا کی وضاحت کے لئے حدیث نمبر (۴۴۹۰) ملاحظہ کیجئے۔

(۲۱۹۱۵) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا وُهَيْبٌ حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ عُقْبَةَ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا النَّضْرِ يُحَدِّثُ عَنْ بُسْرِ بْنِ سَعِيدٍ عَنْ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اتَّخَذَ حُجْرَةً فِي الْمَسْجِدِ مِنْ حَصِيرٍ فَصَلَّى فِيهَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَيَالِيَ حَتَّى اجْتَمَعَ إِلَيْهِ نَاسٌ ثُمَّ فَقَدُوا صَوْتَهُ فَظَنُّوا أَنَّهُ قَدْ نَامَ فَجَعَلَ بَعْضُهُمْ يَتَنَحْنَحُ لِيَخْرُجَ إِلَيْهِمْ فَقَالَ مَا زَالَ بِكُمْ الَّذِي رَأَيْتُ مِنْ صَنِيعِكُمْ حَتَّى خَشِيتُ أَنْ يُكْتَبَ عَلَيْكُمْ وَلَوْ كُتِبَ عَلَيْكُمْ

مَا قُمْتُمْ بِهِ فَصَلُّوا أَيُّهَا النَّاسُ فِي بُيُوتِكُمْ فَإِنَّ أَفْضَلَ صَلَاةِ الْمَرْءِ فِي بَيْتِهِ إِلَّا الصَّلَاةَ الْمَكْتُوبَةَ [صححه البخاري (۷۳۱)، ومسلم (۷۸۱)، وابن خزيمة (۱۲۰۳ و ۱۲۰۴)، وابن حبان (۲٤۹۱)]. [انظر: ۲۱۹۳۰، ۲۱۹۳۹، ۲۱۹٦۲، ۲۱۹۷۱].

(۲۱۹۱۵) حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام نے مسجد میں چٹائی سے ایک خیمہ بنایا اور اس میں کئی راتیں نماز پڑھتے رہے، حتیٰ کہ لوگ بھی جمع ہونے لگے، کچھ دنوں کے بعد نبی علیہ السلام کی آواز نہ آئی تو لوگوں کا خیال ہوا کہ شاید نبی علیہ السلام سو گئے ہیں، اس لئے کچھ لوگ اس کے قریب جا کر کھانسنے لگے تاکہ نبی علیہ السلام باہر آ جائیں، نبی علیہ السلام نے فرمایا میں مسلسل تمہارا یہ عمل دیکھ رہا تھا، حتیٰ کہ مجھے اندیشہ ہونے لگا کہ کہیں تم پر یہ نماز (تہجد) فرض نہ ہو جائے، کیونکہ اگر یہ نماز تم پر فرض ہو گئی تو تم اس کی پابندی نہ کر سکو گے، اس لئے لوگو! اپنے اپنے گھروں میں نماز پڑھا کرو کیونکہ فرض نمازوں کو چھوڑ کر دوسری نمازیں گھر میں پڑھنا انسان کے لیے سب سے افضل ہے۔

(۲۱۹۱٦) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ حَدَّثَنَا أَيُّوبُ عَنْ نَافِعٍ وَقَالَ ابْنُ عُمَرَ حَدَّثَنِي زَيْدُ بْنُ ثَابِتٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَخَّصَ فِي بَيْعِ الْعَرَايَا بِخَرْصِهَا [راجع: ۲۱۹۱٤].

(۲۱۹۱٦) حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ''بیع عرایا'' میں اس بات کی اجازت دی ہے کہ اسے اندازے سے ماپ کر بیچ دیا جائے۔

فائدہ: بیع عرایا کی وضاحت کے لئے حدیث نمبر (۴۴۹۰) ملاحظہ کیجئے۔

(۲۱۹۱۷) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَالِمٍ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْ بَيْعِ الثَّمَرِ بِالتَّمْرِ [راجع: ۲۱۹۱٤] فَأَخْبَرَهُمْ زَيْدُ بْنُ ثَابِتٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَخَّصَ فِي الْعَرَايَا [راجع: ۲۱۹۱٤]

(۲۱۹۱۷) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے درختوں پر لگی ہوئی کھجور کو کٹی ہوئی کھجور کے عوض بیچنے سے منع فرمایا ہے، تو حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ نے انہیں بتایا کہ نبی علیہ السلام نے ''عرایا'' میں اس کی اجازت دے دی ہے۔

(۲۱۹۱۸) حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ هِشَامٍ حَدَّثَنَا قَتَادَةُ عَنْ أَنَسٍ عَنْ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ قَالَ تَسَحَّرْنَا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَخَرَجْنَا إِلَى الْمَسْجِدِ فَأُقِيمَتْ الصَّلَاةُ قُلْتُ كَمْ كَانَ بَيْنَهُمَا قَالَ قَدْرُ مَا يَقْرَأُ الرَّجُلُ خَمْسِينَ آيَةً [صححه البخاري (۱۹۲۱) ومسلم (۱۰۹۷) وابن خزيمة (۱۹٤۱)]. [انظر: ۲۱۹۵۲، ۲۱۹۵٦، ۲۱۹۵۷، ۲۱۹۵۸، ۲۱۹۷٦، ۲۲۰۱۱].

(۲۱۹۱۸) حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ ہم نے نبی علیہ السلام کے ہمراہ سحری کھائی، پھر ہم مسجد کی طرف نکلے تو نماز کھڑی ہو گئی، راوی نے پوچھا کہ ان دونوں کے درمیان کتنا وقفہ تھا؟ انہوں نے بتایا کہ جتنی دیر میں آدمی پچاس آیتیں پڑھ لیتا ہے۔

(۲۱۹۱۹) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَمْرٍو عَنْ طَاوُسٍ عَنْ حُجْرٍ الْمَدَرِيِّ عَنْ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جَعَلَ الْعُمْرَى لِلْوَارِثِ وَقَالَ مَرَّةً قَضَى بِالْعُمْرَى [صححه ابن حبان (۵۱۳۲ و ۵۱۳۳). قال الألباني: صحيح (ابن ماجة: ۲۳۸۱، النسائي: ۶/۱۷۰ و ۱۷۱)]. [انظر: ۲۱۹۸۷، ۲۱۹۸۸].

(۲۱۹۱۹) حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ''عمریٰ'' (وہ مکان جسے عمر بھر کے لئے کسی کے حوالے کر دیا جائے) وارث کا حق قرار دیا ہے۔

(۲۱۹۲۰) حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ ثَابِتِ بْنِ عُبَيْدٍ قَالَ قَالَ زَيْدُ بْنُ ثَابِتٍ قَالَ لِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تُحْسِنُ السُّرْيَانِيَّةَ إِنَّهَا تَأْتِينِي كُتُبٌ قَالَ قُلْتُ لَا قَالَ فَتَعَلَّمْهَا فَتَعَلَّمْتُهَا فِي سَبْعَةَ عَشَرَ يَوْمًا [صححه ابن حبان (۷۱۳۶)، والحاكم (۳/۴۲۲). قال شعيب: إسناده صحيح].

(۲۱۹۲۰) حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام نے مجھ سے فرمایا کیا تم سریانی زبان اچھی طرح جانتے ہو، کیونکہ میرے پاس خطوط آتے ہیں؟ میں نے عرض کیا نہیں، نبی علیہ السلام نے فرمایا اسے سیکھ لو، چنانچہ میں نے اسے صرف سترہ دن میں سیکھ لیا۔

(۲۱۹۲۱) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ إِسْحَاقَ عَنْ أَبِي عُبَيْدَةَ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَمَّارٍ عَنِ الْوَلِيدِ بْنِ أَبِي الْوَلِيدِ عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ قَالَ قَالَ زَيْدُ بْنُ ثَابِتٍ يَغْفِرُ اللَّهُ لِرَافِعِ بْنِ خَدِيجٍ أَنَا وَاللَّهِ أَعْلَمُ بِالْحَدِيثِ مِنْهُ إِنَّمَا أَتَى رَجُلَانِ قَدْ اقْتَتَلَا فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنْ كَانَ هَذَا شَأْنَكُمْ فَلَا تُكْرُوا الْمَزَارِعَ قَالَ فَسَمِعَ رَافِعٌ قَوْلَهُ لَا تُكْرُوا الْمَزَارِعَ [قال الألباني: ضعيف (أبو داود: ۳۳۹۰، ابن ماجة: ۲۴۶۱، النسائي: ۷/۵۰). قال شعيب: إسناده حسن]. [انظر: ۲۱۹۶۶].

(۲۱۹۲۱) حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رافع بن خدیج رضی اللہ عنہ کی اللہ تعالیٰ مغفرت فرمائے، بخدا! ان سے زیادہ اس حدیث کو میں جانتا ہوں، دراصل ایک مرتبہ دو آدمی لڑتے ہوئے نبی علیہ السلام کی خدمت میں حاضر ہوئے تو نبی علیہ السلام نے فرمایا اگر تمہاری حالت یہی ہوتی ہے تو تم زمین کو کرائے پر نہ دیا کرو، جس میں سے رافع رضی اللہ عنہ نے صرف اتنی بات سن لی کہ زمین کو کرائے پر مت دیا کرو۔

(۲۱۹۲۲) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ حَدَّثَنَا أَبُو سِنَانٍ سَعِيدُ بْنُ سِنَانٍ حَدَّثَنَا وَهْبُ بْنُ خَالِدٍ عَنِ ابْنِ الدَّيْلَمِيِّ قَالَ لَقِيتُ أُبَيَّ بْنَ كَعْبٍ فَقُلْتُ يَا أَبَا الْمُنْذِرِ إِنَّهُ قَدْ وَقَعَ فِي نَفْسِي شَيْءٌ مِنْ هَذَا الْقَدَرِ فَحَدِّثْنِي بِشَيْءٍ لَعَلَّهُ يَذْهَبُ مِنْ قَلْبِي قَالَ لَوْ أَنَّ اللَّهَ عَذَّبَ أَهْلَ سَمَاوَاتِهِ وَأَهْلَ أَرْضِهِ لَعَذَّبَهُمْ وَهُوَ غَيْرُ ظَالِمٍ لَهُمْ وَلَوْ رَحِمَهُمْ كَانَتْ رَحْمَتُهُ لَهُمْ خَيْرًا مِنْ أَعْمَالِهِمْ وَلَوْ أَنْفَقْتَ جَبَلَ أُحُدٍ ذَهَبًا فِي سَبِيلِ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ مَا قَبِلَهُ اللَّهُ مِنْكَ حَتَّى تُؤْمِنَ بِالْقَدَرِ وَتَعْلَمَ أَنَّ مَا أَصَابَكَ لَمْ يَكُنْ لِيُخْطِئَكَ وَمَا أَخْطَأَكَ لَمْ يَكُنْ لِيُصِيبَكَ وَلَوْ مِتَّ

عَلَى غَيْرِ ذَلِكَ لَدَخَلْتَ النَّارَ قَالَ فَأَتَيْتُ حُذَيْفَةَ فَقَالَ لِي مِثْلَ ذَلِكَ وَأَتَيْتُ ابْنَ مَسْعُودٍ فَقَالَ لِي مِثْلَ ذَلِكَ وَأَتَيْتُ زَيْدَ بْنَ ثَابِتٍ فَحَدَّثَنِي عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِثْلَ ذَلِكَ [قال الألباني: صحيح (أبو داود: ٤٦٩٩). قال شعيب: إسناده قوي]. [انظر: ٢١٩٤٧، ٢١٩٩٢].

(۲۱۹۲۲) ابن دیلمی رحمۃ اللہ علیہ کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ میں حضرت ابی بن کعب رضی اللہ عنہ سے ملاقات کے لئے گیا اور عرض کیا کہ اے ابوالمنذر! میرے دل میں تقدیر کے متعلق کچھ وسوسے پیدا ہو رہے ہیں، آپ مجھے کوئی ایسی حدیث سنائیے جس کی برکت سے میرے دل سے یہ وسوسے دور ہو جائیں، انہوں نے فرمایا کہ اگر اللہ تعالیٰ تمام آسمان و زمین والوں کو عذاب میں مبتلا کر دیں تو اللہ تعالیٰ پھر بھی ان پر ظلم کرنے والے نہیں ہوں گے، اور اگر ان پر رحم کر دیں تو یہ رحمت ان کے اعمال سے بڑھ کر ہوگی، اور اگر تم راہ خدا میں احد پہاڑ کے برابر بھی سونا خرچ کر دو گے تو اللہ تعالیٰ اسے اس وقت تک تمہاری طرف سے قبول نہیں فرمائے گا جب تک تم تقدیر پر کامل ایمان نہ لے آؤ، اور یہ یقین نہ کر لو کہ تمہیں جو چیز پیش آئی ہے وہ تم سے چوک نہیں سکتی تھی، اور جو چیز تم سے چوک گئی ہے وہ تم پر آ نہیں سکتی تھی، اگر تمہاری موت اس کے علاوہ کسی اور عقیدے پر ہوئی تو تم جہنم میں داخل ہو گے۔

پھر میں حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ کے پاس آیا تو انہوں نے بھی مجھے یہی جواب دیا۔

پھر میں حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ کے پاس آیا تو انہوں نے بھی مجھے یہی جواب دیا۔

پھر میں حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ کے پاس آیا تو انہوں نے بھی مجھے یہی جواب دیا اور نبی علیہ السلام کے حوالے سے بیان کیا۔

(۲۱۹۲۳) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ سُلَيْمَانَ مِنْ وَلَدِ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبَانَ بْنِ عُثْمَانَ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ زَيْدَ بْنَ ثَابِتٍ خَرَجَ مِنْ عِنْدِ مَرْوَانَ نَحْوًا مِنْ نِصْفِ النَّهَارِ فَقُلْنَا مَا بَعَثَ إِلَيْهِ السَّاعَةَ إِلَّا لِشَيْءٍ سَأَلَهُ عَنْهُ فَقُمْتُ إِلَيْهِ فَسَأَلْتُهُ فَقَالَ أَجَلْ سَأَلَنَا عَنْ أَشْيَاءَ سَمِعْتُهَا مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ نَضَّرَ اللَّهُ امْرَأً سَمِعَ مِنَّا حَدِيثًا فَحَفِظَهُ حَتَّى يُبَلِّغَهُ غَيْرَهُ فَإِنَّهُ رُبَّ حَامِلِ فِقْهٍ لَيْسَ بِفَقِيهٍ وَرُبَّ حَامِلِ فِقْهٍ إِلَى مَنْ هُوَ أَفْقَهُ مِنْهُ [صححه ابن حبان (٦٧ و ٦٨٠). حسنه الترمذي. قال الألباني: صحيح (أبو داود: ٣٦٦٠، الترمذي: ٢٦٥٦)].

(۲۱۹۲۳) ابان بن عثمان رحمۃ اللہ علیہ کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ نصف النہار کے وقت مروان کے پاس سے نکلے تو ہم آپس میں کہنے لگے کہ مروان نے اس وقت اگر انہیں بلایا ہے تو یقیناً کچھ پوچھنے کے لیے ہی بلایا ہوگا، چنانچہ میں اٹھ کر ان کے پاس گیا اور ان سے یہی سوال پوچھا تو انہوں نے فرمایا ہاں! اس نے مجھ سے کچھ چیزوں کے متعلق پوچھا تھا جو میں نے نبی علیہ السلام سے سنی ہیں، میں نے نبی علیہ السلام کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ اللہ تعالیٰ اس شخص کو تر و تازہ رکھے جو ہم سے کوئی حدیث سنے، اسے یاد کرے اور آگے تک پہنچا دے کیونکہ بہت سے لوگ ''جو فقہ کی بات اٹھائے ہوتے ہیں'' خود فقیہ نہیں ہوتے، البتہ ایسے لوگوں تک بات پہنچا دیتے ہیں جو ان سے زیادہ فقیہ اور سمجھدار ہوتے ہیں۔

(۲۱۹۲٤) ثَلَاثُ خِصَالٍ لَا يَغِلُّ عَلَيْهِنَّ قَلْبُ مُسْلِمٍ أَبَدًا إِخْلَاصُ الْعَمَلِ لِلَّهِ وَمُنَاصَحَةُ وُلَاةِ الْأَمْرِ وَلُزُومُ الْجَمَاعَةِ فَإِنَّ دَعْوَتَهُمْ تُحِيطُ مِنْ وَرَائِهِمْ [صححه ابن حبان (٦٧ و ٦٨٠). قال شعيب: إسناده صحيح].

(۲۱۹۲۴) تین چیزیں ایسی ہیں جن پر مسلمان کے دل کو کبھی بھی خیانت میں مبتلا نہیں کیا جا سکتا، اللہ کے لئے اخلاص کے ساتھ عمل کرنا، حکمرانوں کی خیر خواہی کرنا اور جماعت کے ساتھ چمٹے رہنا، کیونکہ ان کی دعا انہیں پیچھے سے گھیر لیتی ہے۔

(۲۱۹۲٥) وَقَالَ مَنْ كَانَ هَمُّهُ الْآخِرَةَ جَمَعَ اللَّهُ شَمْلَهُ وَجَعَلَ غِنَاهُ فِي قَلْبِهِ وَأَتَتْهُ الدُّنْيَا وَهِيَ رَاغِمَةٌ وَمَنْ كَانَتْ نِيَّتُهُ الدُّنْيَا فَرَّقَ اللَّهُ عَلَيْهِ ضَيْعَتَهُ وَجَعَلَ فَقْرَهُ بَيْنَ عَيْنَيْهِ وَلَمْ يَأْتِهِ مِنَ الدُّنْيَا إِلَّا مَا كُتِبَ لَهُ [صححه ابن حبان (٦٨٠). قال البوصيري: هذا إسناد صحيح. قال الألباني: صحيح (ابن ماجة: ٤١٠٥)].

(۲۱۹۲۵) اور فرمایا جس شخص کا غم ہی آخرت ہو، اللہ اس کے متفرقات کو جمع کر دیتا ہے اور اس کے دل کو غنی کر دیتا ہے اور دنیا اس کے پاس ذلیل ہو کر خود ہی آ جاتی ہے اور جس شخص کا مقصد ہی دنیا ہو، اللہ اس کے معاملات کو متفرق کر دیتا ہے، اس کی تنگدستی کو اس کی آنکھوں کے سامنے ظاہر کر دیتا ہے، اور دنیا پھر بھی اسے اتنی ہی ملتی ہے جتنی اس کے مقدر میں لکھی گئی ہوتی ہے۔

(۲۱۹۲٦) وَسَأَلْنَا عَنِ الصَّلَاةِ الْوُسْطَى وَهِيَ الظُّهْرُ [اخرجه الدارمي (۲۳٥). قال شعيب: إسناده صحيح].

(۲۱۹۲۶) اور ہم نے نبی علیہ السلام سے صلوٰۃ وسطیٰ کے متعلق سوال کیا، تو نبی علیہ السلام نے فرمایا کہ اس سے مراد نماز ظہر ہے۔

(۲۱۹۲۷) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنِ ابْنِ أَبِي ذِئْبٍ عَنْ يَزِيدَ بْنِ قُسَيْطٍ عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ عَنْ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ قَالَ قَرَأْتُ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ النَّجْمَ فَلَمْ يَسْجُدْ [صححه البخاري (۱۰۷۲)، ومسلم (۵۷۷)، وابن خزيمة (۵٦٨)، وابن حبان (۲۷٦۲ و ۲۷٦٩)]. [انظر: ۲۱۹٦۱].

(۲۱۹۲۷) حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے نبی علیہ السلام کے سامنے سورۂ نجم کی تلاوت کی لیکن نبی علیہ السلام نے سجدہ نہیں کیا۔

(۲۱۹۲۸) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ أَبِي الْجَهْمِ بْنِ صُخَيْرٍ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عُتْبَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ صَلَّى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَاةَ الْخَوْفِ بِذِي قَرَدٍ أَرْضٌ مِنْ أَرْضِ بَنِي سُلَيْمٍ فَصَفَّ النَّاسَ خَلْفَهُ صَفَّيْنِ صَفًّا يُوَازِي الْعَدُوَّ وَصَفًّا خَلْفَهُ فَصَلَّى بِالصَّفِّ الَّذِي يَلِيهِ رَكْعَةً ثُمَّ نَكَصَ هَؤُلَاءِ إِلَى مَصَافِّ هَؤُلَاءِ وَهَؤُلَاءِ إِلَى مَصَافِّ هَؤُلَاءِ فَصَلَّى بِهِمْ رَكْعَةً أُخْرَى [تقدم في مسند ابن عباس: ۲۰٦۳].

(۲۱۹۲۸) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے بنو سلیم کے ایک علاقے میں جس کا نام "ذی قرد" تھا، نماز خوف پڑھائی، لوگوں نے نبی علیہ السلام کے پیچھے دو صفیں بنا لیں، ایک صف دشمن کے سامنے کھڑی رہی اور ایک صف نبی علیہ السلام کی اقتداء میں نماز کے لئے کھڑی ہوگئی، نبی علیہ السلام نے ان لوگوں کو ایک رکعت پڑھائی، پھر یہ لوگ دشمن کے سامنے ڈٹے ہوئے لوگوں کی جگہ الٹے پاؤں چلے گئے اور وہ لوگ ان کی جگہ نبی علیہ السلام کے پیچھے آ کر کھڑے ہو گئے اور نبی علیہ السلام نے انہیں دوسری رکعت پڑھائی۔

(۲۱۹۲۹) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ الرُّكَيْنِ الْفَزَارِيِّ عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ حَسَّانَ عَنْ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَّى صَلَاةَ الْخَوْفِ فَذَكَرَ مِثْلَ حَدِيثِ ابْنِ عَبَّاسٍ [صححه ابن حبان (۲۸۷۰).

قال الألباني: صحيح بما قبله (النسائي: ۳/۱۶۸). قال شعيب: صحيح لغيره وهذا إسناد حسن].

(۲۱۹۲۹) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے حضرت زید رضی اللہ عنہ سے بھی مروی ہے۔

(۲۱۹۳۰) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ سَعِيدِ بْنِ أَبِي هِنْدٍ عَنْ سَالِمٍ أَبِي النَّضْرِ عَنْ بُسْرِ بْنِ سَعِيدٍ عَنْ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ بِحُجْرَةٍ فَكَانَ يَخْرُجُ يُصَلِّي فِيهَا فَفَطِنَ لَهُ أَصْحَابُهُ فَكَانُوا يُصَلُّونَ بِصَلَاتِهِ [راجع: ۲۱۹۱۵].

(۲۱۹۳۰) حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام اپنے حجرے میں تھے، باہر آ کر وہ اپنے حجرے میں نماز پڑھتے تھے، لوگوں کو پتہ چل گیا تو وہ نبی علیہ السلام کی نماز میں شریک ہونے لگے۔

(۲۱۹۳۱) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ حَدَّثَنِي عَمْرُو بْنُ أَبِي حَكِيمٍ قَالَ سَمِعْتُ الزِّبْرِقَانَ يُحَدِّثُ عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ عَنْ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي الظُّهْرَ بِالْهَاجِرَةِ وَلَمْ يَكُنْ يُصَلِّي صَلَاةً أَشَدَّ عَلَى أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْهَا قَالَ فَنَزَلَتْ حَافِظُوا عَلَى الصَّلَوَاتِ وَالصَّلَاةِ الْوُسْطَى وَقَالَ إِنَّ قَبْلَهَا صَلَاتَيْنِ وَبَعْدَهَا صَلَاتَيْنِ [قال الألباني: صحيح (أبو داود: ۴۱۱)].

(۲۱۹۳۱) حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام ظہر کی نماز دوپہر کی گرمی میں پڑھتے تھے، اور صحابۂ کرام رضی اللہ عنہم کے لئے اس سے زیادہ سخت نماز کوئی نہ تھی، اس پر یہ آیت نازل ہوئی، ''تمام نمازوں کی اور خصوصیت کے ساتھ درمیانی نماز کی پابندی کیا کرو'' اور فرمایا اس سے پہلے بھی دو نمازیں ہیں اور اس کے بعد بھی دو نمازیں ہیں۔

(۲۱۹۳۲) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ يُونُسَ بْنِ جُبَيْرٍ عَنْ كَثِيرِ بْنِ الصَّلْتِ قَالَ كَانَ ابْنُ الْعَاصِ وَزَيْدُ بْنُ ثَابِتٍ يَكْتُبَانِ الْمَصَاحِفَ فَمَرُّوا عَلَى هَذِهِ الْآيَةِ فَقَالَ زَيْدٌ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ الشَّيْخُ وَالشَّيْخَةُ إِذَا زَنَيَا فَارْجُمُوهُمَا الْبَتَّةَ فَقَالَ عُمَرُ لَمَّا أُنْزِلَتْ هَذِهِ أَتَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقُلْتُ أَكْتِبْنِيهَا قَالَ شُعْبَةُ فَكَأَنَّهُ كَرِهَ ذَلِكَ فَقَالَ عُمَرُ أَلَا تَرَى أَنَّ الشَّيْخَ إِذَا لَمْ يُحْصَنْ جُلِدَ وَأَنَّ الشَّابَّ إِذَا زَنَى وَقَدْ أُحْصِنَ رُجِمَ

(۲۱۹۳۲) حضرت ابن عاص رضی اللہ عنہ اور زید بن ثابت رضی اللہ عنہ مصاحف قرآنی لکھنے پر مامور تھے، لکھتے لکھتے جب وہ اس آیت پر پہنچے تو حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ میں نے نبی علیہ السلام کو یہ آیت پڑھتے ہوئے سنا ہے کہ ''جب کوئی شادی شدہ مرد و عورت بدکاری کریں تو بہر حال انہیں رجم کرو۔'' حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے اس پر فرمایا کہ جب یہ آیت نازل ہوئی تھی تو میں نبی علیہ السلام کی خدمت میں حاضر ہوا تھا اور عرض کیا تھا کہ مجھے یہ آیت لکھوا دیجئے (تو نبی علیہ السلام نے اسے مناسب نہ سمجھا) حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے

مزید فرمایا کہ اس آیت کے الفاظ میں ''شیخ'' کا لفظ دیکھو، اگر کوئی شیخ (معمر آدمی) شادی شدہ نہ ہو تو اسے کوڑے مارے جاتے ہیں اور کوئی نوجوان اگر شادی شدہ ہو کر بدکاری کرے تو اسے رجم کیا جاتا ہے۔

(۲۱۹۳۳) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ سَمِعْتُ حَاضِرَ بْنَ الْمُهَاجِرِ الْبَاهِلِيَّ قَالَ سَمِعْتُ سُلَيْمَانَ بْنَ يَسَارٍ يُحَدِّثُ عَنْ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ أَنَّ ذِئْبًا نَيَّبَ فِي شَاةٍ فَذَبَحُوهَا بِمَرْوَةٍ فَرَخَّصَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي أَكْلِهَا

(۲۱۹۳۳) حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک بھیڑیا کسی بکری کو لے کر بھاگ گیا جسے لوگوں نے چھڑا لیا اور اسے تیز دھار پتھر سے ذبح کر لیا تو نبی علیہ السلام نے اسے کھانے کی اجازت دے دی۔

(۲۱۹۳٤) حَدَّثَنَا أَبُو عَامِرٍ عَنِ ابْنِ أَبِي ذِئْبٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ أَبِي بَكْرٍ عَنْ خَارِجَةَ بْنِ زَيْدٍ عَنْ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ تَوَضَّئُوا مِمَّا مَسَّتِ النَّارُ [صححه مسلم (۳۵۱)]. [انظر: ۲۱۹۸۱، ۲۱۹۸٦، ۲۱۹۹٤، ۲۱۹۹۹، ۲۲۰۰۹].

(۲۱۹۳۴) حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا آگ پر پکی ہوئی چیز کھانے کے بعد تازہ وضو کیا کرو۔

(۲۱۹۳۵) حَدَّثَنَا بَهْزٌ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ عَدِيُّ بْنُ ثَابِتٍ أَخْبَرَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يَزِيدَ عَنْ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَرَجَ إِلَى أُحُدٍ فَرَجَعَ أُنَاسٌ خَرَجُوا مَعَهُ فَكَانَ أَصْحَابُ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِرْقَتَيْنِ فِرْقَةٌ تَقُولُ بِقَتْلِهِمْ وَفِرْقَةٌ تَقُولُ لَا فَأَنْزَلَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ فَمَا لَكُمْ فِي الْمُنَافِقِينَ فِئَتَيْنِ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّهَا طَيْبَةُ وَإِنَّهَا تَنْفِي الْخَبَثَ كَمَا تَنْفِي النَّارُ خَبَثَ الْفِضَّةِ [صححه البخاري (۱۸۸٤)، ومسلم (۱۳۸٤ و ۲۷۷٦)]. [انظر: ۲۱۹٦۸، ۲۱۹٦۹، ۲۱۹۷۳، ۲۱۹۷۵].

(۲۱۹۳۵) حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام غزوۂ احد کے لئے روانہ ہوئے تو لشکر کے کچھ لوگ راستے ہی سے واپس آگئے، صحابہ کرام رضی اللہ عنہم ان کے بارے دو گروہ ہو گئے، ایک گروہ کی رائے یہ تھی کہ انہیں قتل کر دیا جائے اور گروہ ثانی کہتا تھا نہیں، اس پر یہ آیت نازل ہوئی کہ ''تمہیں کیا ہو گیا ہے کہ تم منافقین کے بارے دو گروہ ہو گئے اور نبی علیہ السلام نے فرمایا مدینہ طیبہ ہے، یہ گندگی کو اسی طرح دور کر دیتا ہے جیسے آگ چاندی کے میل کچیل کو دور کر دیتی ہے۔

(۲۱۹۳٦) حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ عُمَرَ أَنَا هِشَامٌ عَنْ مُحَمَّدٍ عَنْ كَثِيرِ بْنِ أَفْلَحَ عَنْ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ قَالَ أُمِرْنَا أَنْ نُسَبِّحَ فِي دُبُرِ كُلِّ صَلَاةٍ ثَلَاثًا وَثَلَاثِينَ وَنَحْمَدَ ثَلَاثًا وَثَلَاثِينَ وَنُكَبِّرَ أَرْبَعًا وَثَلَاثِينَ فَأُتِيَ رَجُلٌ فِي الْمَنَامِ مِنَ الْأَنْصَارِ فَقِيلَ لَهُ أَمَرَكُمْ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ تُسَبِّحُوا فِي دُبُرِ كُلِّ صَلَاةٍ كَذَا وَكَذَا قَالَ الْأَنْصَارِيُّ فِي مَنَامِهِ نَعَمْ قَالَ فَاجْعَلُوهَا خَمْسًا وَعِشْرِينَ خَمْسًا وَعِشْرِينَ وَاجْعَلُوا فِيهَا التَّهْلِيلَ فَلَمَّا أَصْبَحَ غَدَا عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَخْبَرَهُ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَافْعَلُوا [صححه ابن خزيمة

(۷۵۲)، وابن حبان (۷۰۱۷). قال شعيب: إسناده صحيح]. [انظر: ۲۱۹۹۸].

(۲۱۹۳۶) حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ ہمیں حکم دیا گیا کہ ہر فرض نماز کے بعد ۳۳ مرتبہ سبحان اللہ، ۳۳ مرتبہ الحمدللہ اور ۳۴ مرتبہ اللہ اکبر کہہ لیا کریں، پھر ایک انصاری نے ایک خواب دیکھا جس میں کسی نے اس سے پوچھا کہ نبی علیہ السلام نے ہر نماز کے بعد تمہیں اس طرح تسبیحات پڑھنے کا حکم دیا ہے؟ اس نے کہا جی ہاں! اس نے کہا کہ انہیں ۲۵، ۲۵ مرتبہ پڑھا کرو اور ان میں ۲۵ مرتبہ لا الہ الا اللہ کا اضافہ کرلو، جب صبح ہوئی تو اس نے اپنا یہ خواب نبی علیہ السلام سے ذکر کیا، نبی علیہ السلام نے فرمایا اسی طرح کیا کرو۔

(۲۱۹۳۷) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ قَبِيصَةَ بْنِ ذُؤَيْبٍ عَنْ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ قَالَ كُنْتُ أَكْتُبُ لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ اكْتُبْ لَا يَسْتَوِي الْقَاعِدُونَ مِنَ الْمُؤْمِنِينَ وَالْمُجَاهِدُونَ فِي سَبِيلِ اللَّهِ فَجَاءَ عَبْدُ اللَّهِ ابْنُ أُمِّ مَكْتُومٍ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنِّي أُحِبُّ الْجِهَادَ فِي سَبِيلِ اللَّهِ وَلَكِنْ بِي مِنَ الزَّمَانَةِ وَقَدْ تَرَى وَذَهَبَ بَصَرِي قَالَ زَيْدٌ فَثَقُلَتْ فَخِذُ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى فَخِذِي حَتَّى خَشِيتُ أَنْ تَرُضَّهَا فَقَالَ اكْتُبْ لَا يَسْتَوِي الْقَاعِدُونَ مِنَ الْمُؤْمِنِينَ غَيْرُ أُولِي الضَّرَرِ وَالْمُجَاهِدُونَ فِي سَبِيلِ اللَّهِ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ [صححه ابن حبان (۴۷۱۳). قال شعيب: إسناده صحيح].

(۲۱۹۳۷) حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نبی علیہ السلام کے لئے وحی لکھا کرتا تھا (ایک دن میں نبی علیہ السلام کے پہلو میں بیٹھا ہوا تھا کہ وحی نازل ہونے لگی اور سکینہ چھانے لگا، اس وقت نبی علیہ السلام کی ران میری ران پر تھی، بخدا! میں نے اس سے زیادہ بھاری کوئی چیز محسوس نہیں کی، پھر جب یہ کیفیت ختم ہوئی تو) نبی علیہ السلام نے (مجھ سے) فرمایا زید! لکھو (میں نے شانے کی ایک ہڈی پکڑی اور نبی علیہ السلام نے فرمایا یہ آیت لکھو) مسلمانوں میں سے جہاد کے انتظار میں بیٹھنے والے اور راہ خدا میں جہاد کرنے والے برابر نہیں ہو سکتے، (میں نے اسے لکھ لیا) حضرت عبداللہ بن ام مکتوم رضی اللہ عنہ نے یہ آیت سنی تو چلے آئے اور کہنے لگے یا رسول اللہ! میں راہ خدا میں جہاد کرنے کو پسند کرتا ہوں لیکن میرا اپاہج پن آپ کے سامنے ہے اور میری بینائی بھی چلی گئی ہے (یا رسول اللہ! وہ آدمی جو جہاد میں شریک نہیں ہو سکتا مثلاً نابینا وغیرہ تو وہ کیا کرے؟)

(بخدا! ابھی ان کی بات پوری نہیں ہوئی تھی کہ نبی علیہ السلام پر دوبارہ سکینہ چھانے لگا اور نبی علیہ السلام کی ران میری ران پر آ گئی) اور اس کا بوجھ مجھ پر اتنا پڑا کہ مجھے اس کے ٹوٹنے کا خطرہ پیدا ہو گیا، (حتیٰ کہ یہ کیفیت ختم ہو گئی) اور نبی علیہ السلام نے فرمایا لکھو ''مسلمانوں میں سے جہاد کے انتظار میں بیٹھنے والے لوگ'' جو معذور د مجبور نہ ہوں'' اور راہ خدا میں جہاد کرنے والے برابر نہیں ہو سکتے۔''

(۲۱۹۳۸) حَدَّثَنَا أَبِي عَنْ صَالِحٍ قَالَ ابْنُ شِهَابٍ حَدَّثَنِي سَهْلُ بْنُ سَعْدٍ السَّاعِدِيُّ أَنَّهُ قَالَ رَأَيْتُ مَرْوَانَ بْنَ الْحَكَمِ جَالِسًا فِي الْمَسْجِدِ فَأَقْبَلْتُ حَتَّى جَلَسْتُ إِلَى جَنْبِهِ فَأَخْبَرَنَا أَنَّ زَيْدَ بْنَ ثَابِتٍ أَخْبَرَهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ

صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَمْلَى عَلَيْهِ لَا يَسْتَوِي الْقَاعِدُونَ فَذَكَرَ الْحَدِيثَ [صححه البخاري (۲۸۳۲)].

(۲۱۹۳۸) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۲۱۹۳۹) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بِشْرٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو حَدَّثَنِي مُوسَى بْنُ عُقْبَةَ عَنْ أَبِي النَّضْرِ عَنْ بُسْرِ بْنِ سَعِيدٍ عَنْ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ قَالَ صَلَّى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَيْلَةً فَسَمِعَ أَهْلُ الْمَسْجِدِ صَلَاتَهُ قَالَ فَكَثُرَ النَّاسُ اللَّيْلَةَ الثَّانِيَةَ فَخَفِيَ عَلَيْهِمْ صَوْتُ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَجَعَلُوا يَسْتَأْنِسُونَ وَيَتَنَحْنَحُونَ قَالَ فَاطَّلَعَ عَلَيْهِمْ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ مَا زِلْتُمْ بِالَّذِي تَصْنَعُونَ حَتَّى خَشِيتُ أَنْ يُكْتَبَ عَلَيْكُمْ وَلَوْ كُتِبَتْ عَلَيْكُمْ مَا قُمْتُمْ بِهَا وَإِنَّ أَفْضَلَ صَلَاةِ الْمَرْءِ فِي بَيْتِهِ إِلَّا صَلَاةَ الْمَكْتُوبَةِ [راجع: ۲۱۹۱۵].

(۲۱۹۳۹) حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام نے مسجد میں چٹائی سے ایک خیمہ بنایا اور اس میں کئی راتیں نماز پڑھتے رہے، حتیٰ کہ لوگ بھی جمع ہونے لگے، کچھ دنوں کے بعد نبی علیہ السلام کی آواز نہ آئی تو لوگوں کا خیال ہوا کہ شاید نبی علیہ السلام سو گئے ہیں، اس لئے کچھ لوگ اس کے قریب جا کر کھانسنے لگے تا کہ نبی علیہ السلام باہر آ جائیں، نبی علیہ السلام نے فرمایا میں مسلسل تمہارا یہ عمل دیکھ رہا تھا، حتیٰ کہ مجھے اندیشہ ہونے لگا کہ کہیں تم پر یہ نماز (تہجد) فرض نہ ہو جائے، کیونکہ اگر یہ نماز تم پر فرض ہو گئی تو تم اس کی پابندی نہ کر سکو گے، اس لئے لوگو! اپنے اپنے گھروں میں نماز پڑھا کرو کیونکہ فرض نمازوں کو چھوڑ کر دوسری نمازیں گھر میں پڑھنا انسان کے لیے سب سے افضل ہے۔

(۲۱۹۴۰) حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ عُمَرَ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي ذِئْبٍ عَنْ عُقْبَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ ثَوْبَانَ عَنْ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَعَنَ اللَّهُ الْيَهُودَ اتَّخَذُوا قُبُورَ أَنْبِيَائِهِمْ مَسَاجِدَ [اخرجه عبد بن حميد (۲٤٤) قال شعيب: صحيح لغيره وهذا إسناد ضعيف]. [انظر: ۲۱۹٤۱، ۲۱۹٦۳].

(۲۱۹۴۰) حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا یہودیوں پر اللہ کی لعنت ہو کہ انہوں نے اپنے انبیاء کی قبروں کو سجدہ گاہ بنا لیا۔

(۲۱۹۴۱) حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ عَمْرٍو أَنَا ابْنُ أَبِي ذِئْبٍ مِثْلَهُ إِلَّا أَنَّهُ قَالَ قَاتَلَ اللَّهُ الْيَهُودَ [راجع: ۲۱۹٤۰].

(۲۱۹۴۱) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۲۱۹۴۲) حَدَّثَنَا حَسَنٌ حَدَّثَنَا ابْنُ لَهِيعَةَ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ أَبِي حَبِيبٍ عَنِ ابْنِ شِمَاسَةَ عَنْ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ قَالَ بَيْنَمَا نَحْنُ عِنْدَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمًا حِينَ قَالَ طُوبَى لِلشَّامِ طُوبَى لِلشَّامِ قُلْتُ مَا بَالُ الشَّامِ قَالَ الْمَلَائِكَةُ بَاسِطُو أَجْنِحَتِهَا عَلَى الشَّامِ [صححه ابن حبان (۱۱٤ و ۷۳۰٤). قال الترمذي: حسن غريب. قال الألباني: صحيح (الترمذي: ۳۹٥٤). قال شعيب: صحيح وهذا رسناد حسن]. [انظر بعده].

(۲۱۹۴۲) حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک دن ہم لوگ نبی علیہ السلام کے پاس بیٹھے ہوئے تھے کہ نبی علیہ السلام نے دو مرتبہ فرمایا ملک شام کے لئے خوشخبری ہے۔ میں نے پوچھا کہ شام کی کیا خصوصیت ہے؟ تو نبی علیہ السلام نے فرمایا ملک شام پر فرشتے اپنے پر پھیلائے ہوئے ہیں۔

(۲۱۹۴۳) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ إِسْحَاقَ أَخْبَرَنَا يَحْيَى بْنُ أَيُّوبَ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ أَبِي حَبِيبٍ أَنَّ عَبْدَ الرَّحْمَنِ بْنَ شِمَاسَةَ أَخْبَرَهُ أَنَّ زَيْدَ بْنَ ثَابِتٍ قَالَ بَيْنَا نَحْنُ عِنْدَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نُؤَلِّفُ الْقُرْآنَ مِنْ الرِّقَاعِ إِذْ قَالَ طُوبَى لِلشَّامِ قِيلَ وَلِمَ ذَلِكَ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ إِنَّ مَلَائِكَةَ الرَّحْمَنِ بَاسِطَةٌ أَجْنِحَتَهَا عَلَيْهَا [راجع ما قبله].

(۲۱۹۴۳) حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک دن ہم لوگ نبی علیہ السلام کے پاس بیٹھے ہوئے چمڑے کے ٹکڑوں سے قرآن جمع کر رہے تھے کہ نبی علیہ السلام نے دو مرتبہ فرمایا ملک شام کے لئے خوشخبری ہے، میں نے پوچھا کہ شام کی کیا خصوصیت ہے؟ تو نبی علیہ السلام نے فرمایا ملک شام پر فرشتے اپنے پر پھیلائے ہوئے ہیں۔

(۲۱۹۴۴) حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ عِيسَى حَدَّثَنَا ابْنُ لَهِيعَةَ قَالَ كَتَبَ إِلَيَّ مُوسَى بْنُ عُقْبَةَ يُخْبِرُنِي عَنْ بُسْرِ بْنِ سَعِيدٍ عَنْ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ احْتَجَمَ فِي الْمَسْجِدِ قُلْتُ لِابْنِ لَهِيعَةَ فِي مَسْجِدِ بَيْتِهِ قَالَ لَا فِي مَسْجِدِ الرَّسُولِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

(۲۱۹۴۴) حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے مسجد میں سینگی لگوائی ہے، راوی نے پوچھا کہ اپنے گھر کی مسجد مراد ہے؟ تو ابن لہیعہ نے بتایا کہ نہیں، اصل مسجد نبوی مراد ہے۔

(۲۱۹۴۵) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ هِشَامٍ قَالَ أَخْبَرَنِي أَبِي أَنَّ زَيْدَ بْنَ ثَابِتٍ أَوْ أَبَا أَيُّوبَ قَالَ لِمَرْوَانَ أَلَمْ أَرَكَ قَصَّرْتَ سَجْدَتَيْ الْمَغْرِبِ رَأَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقْرَأُ فِيهَا بِالْأَعْرَافِ [صححه ابن خزيمة (٥١٨ و ٥١٩ و ٥٤٠)، والحاكم (١/٢٣٧). قال شعيب: إسناده صحيح]. [انظر: ٢٣٩٤٠].

(۲۱۹۴۵) حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ یا حضرت ابو ایوب رضی اللہ عنہ نے ایک مرتبہ مروان سے فرمایا میں دیکھ رہا ہوں کہ تم نے مغرب کی نماز بہت ہی مختصر پڑھائی ہے، میں نے نبی علیہ السلام کو نماز مغرب میں سورۂ اعراف کی تلاوت کرتے ہوئے سنا ہے۔

(۲۱۹۴۶) حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ دَاوُدَ حَدَّثَنَا عِمْرَانُ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ عَنْ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اطَّلَعَ قِبَلَ الْيَمَنِ فَقَالَ اللَّهُمَّ أَقْبِلْ بِقُلُوبِهِمْ وَاطَّلَعَ مِنْ قِبَلِ كَذَا فَقَالَ اللَّهُمَّ أَقْبِلْ بِقُلُوبِهِمْ وَبَارِكْ لَنَا فِي صَاعِنَا وَمُدِّنَا [قال الترمذي: حسن صحيح غريب. قال الألباني حسن الإسناد (الترمذي: ٣٩٣٤). قال شعيب: صحيح لغيره وهذا إسناد حسن].

(۲۱۹۴۶) حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام نے یمن کا رخ کر کے فرمایا اے اللہ! ان کے دلوں کو

متوجہ فرما، پھر ایک اور جانب رخ کر کے فرمایا اے اللہ! ان کے دلوں کو متوجہ فرما اور ہمارے صاع اور مد میں برکت عطاء فرما۔

(۲۱۹۴۷) حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ سُلَيْمَانَ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا سِنَانٍ يُحَدِّثُ عَنْ وَهْبِ بْنِ خَالِدٍ الْحِمْصِيِّ عَنِ ابْنِ الدَّيْلَمِيِّ قَالَ وَقَعَ فِي نَفْسِي شَيْءٌ مِنَ الْقَدَرِ فَأَتَيْتُ زَيْدَ بْنَ ثَابِتٍ فَسَأَلْتُهُ فَقَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لَوْ أَنَّ اللَّهَ عَذَّبَ أَهْلَ سَمَاوَاتِهِ وَأَهْلَ أَرْضِهِ لَعَذَّبَهُمْ غَيْرَ ظَالِمٍ لَهُمْ وَلَوْ رَحِمَهُمْ كَانَتْ رَحْمَتُهُ لَهُمْ خَيْرًا مِنْ أَعْمَالِهِمْ وَلَوْ كَانَ لَكَ جَبَلُ أُحُدٍ أَوْ مِثْلُ جَبَلِ أُحُدٍ ذَهَبًا أَنْفَقْتَهُ فِي سَبِيلِ اللَّهِ مَا قَبِلَهُ اللَّهُ مِنْكَ حَتَّى تُؤْمِنَ بِالْقَدَرِ وَتَعْلَمَ أَنَّ مَا أَصَابَكَ لَمْ يَكُنْ لِيُخْطِئَكَ وَأَنَّ مَا أَخْطَأَكَ لَمْ يَكُنْ لِيُصِيبَكَ وَأَنَّكَ إِنْ مِتَّ عَلَى غَيْرِ هَذَا دَخَلْتَ النَّارَ [راجع: ۲۱۹۲۲].

(۲۱۹۴۷) ابن دیلمی رحمۃ اللہ علیہ کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ میں حضرت ابی بن کعب رضی اللہ عنہ سے ملاقات کے لئے گیا اور عرض کیا کہ اے ابوالمنذر! میرے دل میں تقدیر کے متعلق کچھ وسوسے پیدا ہو رہے ہیں، آپ مجھے کوئی ایسی حدیث سنائیے جس کی برکت سے میرے دل سے یہ وسوسے دور ہو جائیں، انہوں نے فرمایا کہ اگر اللہ تعالیٰ تمام آسمان و زمین والوں کو عذاب میں مبتلا کر دیں تو اللہ تعالیٰ پھر بھی ان پر ظلم کرنے والے نہیں ہوں گے، اور اگر ان پر رحم کر دیں تو یہ رحمت ان کے اعمال سے بڑھ کر ہوگی، اور اگر تم راہ خدا میں احد پہاڑ کے برابر بھی سونا خرچ کر دو گے تو اللہ تعالیٰ اسے اس وقت تک تمہاری طرف سے قبول نہیں فرمائے گا جب تک تم تقدیر پر کامل ایمان نہ لے آؤ، اور یہ یقین نہ کر لو کہ تمہیں جو چیز پیش آئی ہے وہ تم سے چوک نہیں سکتی تھی، اور جو چیز تم سے چوک گئی ہے وہ تم پر آ نہیں سکتی تھی، اگر تمہاری موت اس کے علاوہ کسی اور عقیدے پر ہوئی تو تم جہنم میں داخل ہو گے۔

(۲۱۹۴۸) حَدَّثَنَا حَسَنُ بْنُ مُوسَى حَدَّثَنَا ابْنُ لَهِيعَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ هُبَيْرَةَ قَالَ سَمِعْتُ قَبِيصَةَ بْنَ ذُؤَيْبٍ يَقُولُ إِنَّ عَائِشَةَ أَخْبَرَتْ آلَ الزُّبَيْرِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَّى عِنْدَهَا رَكْعَتَيْنِ بَعْدَ الْعَصْرِ فَكَانُوا يُصَلُّونَهَا قَالَ قَبِيصَةُ فَقَالَ زَيْدُ بْنُ ثَابِتٍ يَغْفِرُ اللَّهُ لِعَائِشَةَ نَحْنُ أَعْلَمُ بِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ عَائِشَةَ إِنَّمَا كَانَ ذَلِكَ لِأَنَّ أُنَاسًا مِنَ الْأَعْرَابِ أَتَوْا رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِهَجِيرٍ فَقَعَدُوا يَسْأَلُونَهُ وَيُفْتِيهِمْ حَتَّى صَلَّى الظُّهْرَ وَلَمْ يُصَلِّ رَكْعَتَيْنِ ثُمَّ قَعَدَ يُفْتِيهِمْ حَتَّى صَلَّى الْعَصْرَ فَانْصَرَفَ إِلَى بَيْتِهِ فَذَكَرَ أَنَّهُ لَمْ يُصَلِّ بَعْدَ الظُّهْرِ شَيْئًا فَصَلَّاهُمَا بَعْدَ الْعَصْرِ يَغْفِرُ اللَّهُ لِعَائِشَةَ نَحْنُ أَعْلَمُ بِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ عَائِشَةَ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الصَّلَاةِ بَعْدَ الْعَصْرِ [انظر بعده].

(۲۱۹۴۸) قبیصہ بن ذویب کہتے ہیں کہ حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا نے آل زبیر کو بتایا کہ نبی علیہ السلام نے ان کے یہاں عصر کی نماز کے بعد دو رکعتیں (نفل کے طور پر) پڑھی ہیں، چنانچہ وہ لوگ بھی یہ دو رکعتیں پڑھنے لگے، حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ کو معلوم ہوا تو وہ فرمانے لگے کہ اللہ تعالیٰ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کی بخشش فرمائے، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کی نسبت نبی علیہ السلام کو ہم لوگ زیادہ جانتے ہیں، دراصل بات یہ ہے کہ ایک مرتبہ کچھ دیہاتی لوگ نبی علیہ السلام کی خدمت میں دوپہر کے وقت آئے، اور سوالات کرنے

بیٹھ گئے، نبی علیہ السلام انہیں جوابات دیتے رہے، پھر ظہر کی نماز پڑھی اور بعد کی دو سنتیں نہیں پڑھیں اور انہیں مسائل بتانے لگے، یہاں تک کہ نماز عصر کا وقت ہو گیا، نماز پڑھ کر نبی علیہ السلام اپنے گھر چلے گئے، اس وقت یاد آیا کہ انہوں نے تو ابھی تک ظہر کے بعد کی سنتیں نہیں پڑھیں، چنانچہ وہ دو رکعتیں نبی علیہ السلام نے عصر کے بعد پڑھی تھیں، اللہ تعالیٰ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کی مغفرت فرمائے، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کی نسبت نبی علیہ السلام کو ہم لوگ زیادہ جانتے ہیں، نبی علیہ السلام نے نماز عصر کے بعد نوافل سے منع فرمایا ہے۔

(۲۱۹۴۹) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا ابْنُ لَهِيعَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ هُبَيْرَةَ عَنْ قَبِيصَةَ بْنِ ذُؤَيْبٍ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّهَا أَخْبَرَتْ آلَ الزُّبَيْرِ فَذَكَرَ مَعْنَاهُ [راجع ما قبله].

(۲۱۹۴۹) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۲۱۹۵۰) حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ حَدَّثَنَا أَبِي عَنِ ابْنِ إِسْحَاقَ حَدَّثَنِي نَافِعٌ عَنِ ابْنِ عُمَرَ عَنْ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ قَالَ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الْمُحَاقَلَةِ وَالْمُزَابَنَةِ [راجع: ۲۱۹۹۶].

(۲۱۹۵۰) حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے بیع محاقلہ اور مزابنہ سے منع فرمایا ہے۔

(۲۱۹۵۱) حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ حَدَّثَنَا أَبِي عَنِ ابْنِ إِسْحَاقَ حَدَّثَنِي الزُّهْرِيُّ عَنْ خَارِجَةَ بْنِ زَيْدٍ عَنْ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَبِيعُوا الثَّمَرَةَ حَتَّى يَبْدُوَ صَلَاحُهَا [انظر: ۲۲۰۰۱].

(۲۱۹۵۱) حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا جب تک پھل خوب پک نہ جائے، اسے فروخت نہ کرو۔

(۲۱۹۵۲) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ أَخْبَرَنَا قَتَادَةُ عَنْ أَنَسٍ عَنْ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ أَنَّهُ تَسَحَّرَ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ ثُمَّ خَرَجْنَا إِلَى الصَّلَاةِ قَالَ قُلْتُ لِزَيْدٍ كَمْ بَيْنَ ذَلِكَ قَالَ قَدْرُ قِرَاءَةِ خَمْسِينَ آيَةً [راجع: ۲۱۹۱۸].

(۲۱۹۵۲) حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ ہم نے نبی علیہ السلام کے ہمراہ سحری کھائی، پھر ہم مسجد کی طرف نکلے تو نماز کھڑی ہوگئی، راوی نے پوچھا کہ ان دونوں کے درمیان کتنا وقفہ تھا؟ انہوں نے بتایا کہ جتنی دیر میں آدمی پچاس آیتیں پڑھ لیتا ہے۔

(۲۱۹۵۳) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا وُهَيْبٌ حَدَّثَنَا دَاوُدُ عَنْ أَبِي نَضْرَةَ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ لَمَّا تُوُفِّيَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَامَ خُطَبَاءُ الْأَنْصَارِ فَجَعَلَ مِنْهُمْ مَنْ يَقُولُ يَا مَعْشَرَ الْمُهَاجِرِينَ إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ إِذَا اسْتَعْمَلَ رَجُلًا مِنْكُمْ قَرَنَ مَعَهُ رَجُلًا مِنَّا فَنَرَى أَنْ يَلِيَ هَذَا الْأَمْرَ رَجُلَانِ أَحَدُهُمَا مِنْكُمْ وَالْآخَرُ مِنَّا قَالَ فَتَتَابَعَتْ خُطَبَاءُ الْأَنْصَارِ عَلَى ذَلِكَ قَالَ فَقَامَ زَيْدُ بْنُ ثَابِتٍ فَقَالَ إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ مِنَ الْمُهَاجِرِينَ وَإِنَّمَا الْإِمَامُ يَكُونُ مِنَ الْمُهَاجِرِينَ وَنَحْنُ أَنْصَارُهُ كَمَا كُنَّا أَنْصَارَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَامَ أَبُو بَكْرٍ فَقَالَ جَزَاكُمُ اللَّهُ خَيْرًا مِنْ حَيٍّ يَا مَعْشَرَ الْأَنْصَارِ وَثَبَّتَ

فَائِلُكُمْ ثُمَّ قَالَ وَاللَّهِ لَوْ فَعَلْتُمْ غَيْرَ ذَلِكَ لَمَا صَالَحْنَاكُمْ [صححه الحاكم(۳/۷٦) قال شعيب: إسناده صحيح]

(۲۱۹۵۳) حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جب نبی علیہ السلام کا وصال ہو گیا تو انصار کے خطباء کھڑے ہو گئے، ان میں سے کوئی یہ کہہ رہا تھا کہ اے گروہ مہاجرین! نبی علیہ السلام جب تم میں سے کسی کو کسی کام یا عہدے پر مقرر فرماتے تھے تو ہم میں سے ایک آدمی کو بھی ساتھ ملاتے تھے، اس لئے ہماری رائے یہ ہے کہ اس حکومت کے سربراہ بھی دو ہوں، ایک تم میں سے ہو اور ایک ہم میں سے ہو، اور خطباء انصار مسلسل اسی بات کو دہرانے لگے۔

اس پر حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ کھڑے ہوئے اور کہنے لگے کہ نبی علیہ السلام مہاجرین میں سے تھے لہٰذا حکمران بھی مہاجرین میں سے ہوگا، ہم اس کے معاون ہوں گے جیسا کہ نبی علیہ السلام کے معاون تھے، تو حضرت صدیق اکبر رضی اللہ عنہ کھڑے ہوئے اور فرمایا اے گروہ انصار! اس قبیلے کی طرف سے اللہ تمہیں جزائے خیر عطاء فرمائے، اور تمہارے اس کہنے والے کو ثابت قدم رکھے، پھر فرمایا بخدا! اگر تم اس کے علاوہ کوئی اور راہ اختیار کرتے تو ہم تم سے متفق نہ ہوتے۔

(۲۱۹۵٤) حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ دَاوُدَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ أَبِي الزِّنَادِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ خَارِجَةَ بْنِ زَيْدٍ أَنَّ أَبَاهُ زَيْدًا أَخْبَرَهُ أَنَّهُ لَمَّا قَدِمَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمَدِينَةَ قَالَ زَيْدٌ ذُهِبَ بِي إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأُعْجِبَ بِي فَقَالُوا يَا رَسُولَ اللَّهِ هَذَا غُلَامٌ مِنْ بَنِي النَّجَّارِ مَعَهُ مِمَّا أَنْزَلَ اللَّهُ عَلَيْكَ بِضْعَ عَشْرَةَ سُورَةً فَأَعْجَبَ ذَلِكَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَالَ يَا زَيْدُ تَعَلَّمْ لِي كِتَابَ يَهُودَ فَإِنِّي وَاللَّهِ مَا آمَنُ يَهُودَ عَلَى كِتَابِي قَالَ زَيْدٌ فَتَعَلَّمْتُ كِتَابَهُمْ مَا مَرَّتْ بِي خَمْسَ عَشْرَةَ لَيْلَةً حَتَّى حَذَقْتُهُ وَكُنْتُ أَقْرَأُ لَهُ كُتُبَهُمْ إِذَا كَتَبُوا إِلَيْهِ وَأُجِيبُ عَنْهُ إِذَا كَتَبَ [قال الترمذي: حسن صحيح. قال الألباني حسن صحيح (أبوداود: ۳٦٤٥، الترمذي: ۲۷۱۵). قال شعيب: إسناده حسن]. [انظر: ۲۱۹۵۵، ۲۲۰۰۷].

(۲۱۹۵٤) حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام جب مدینہ منورہ تشریف لائے تو مجھے نبی علیہ السلام کی خدمت میں پیش کیا گیا، نبی علیہ السلام مجھے دیکھ کر خوش ہوئے، لوگوں نے عرض کیا یا رسول اللہ! بنو نجار کے اس لڑکے کو آپ پر نازل ہونے والی قرآن کی کئی سورتیں یاد ہیں، نبی علیہ السلام کو تعجب ہوا اور فرمایا زید! یہودیوں کا طرز تحریر سیکھ لو، کیونکہ اپنے خطوط کے حوالے سے بخدا مجھے یہودیوں پر اعتماد نہیں ہے، چنانچہ میں نے ان کی لکھائی سیکھنا شروع کر دی، اور ابھی پندرہ دن بھی نہیں گذرنے پائے تھے کہ میں اس میں مہارت حاصل کر چکا تھا، اور میں ہی ان کے خطوط نبی علیہ السلام کو پڑھ کر سنا تا تھا اور جب نبی علیہ السلام جواب دیتے تھے تو میں ہی اسے لکھا کرتا تھا۔

(۲۱۹۵۵) حَدَّثَنَا سُرَيْجُ بْنُ النُّعْمَانِ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي الزِّنَادِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ خَارِجَةَ بْنِ زَيْدٍ عَنْ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ قَالَ أُتِيَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَقْدَمَهُ الْمَدِينَةَ فَذَكَرَ نَحْوَهُ [راجع: ۲۱۹۵٤].

(۲۱۹۵۵) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۲۱۹۵۶) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ هِشَامٍ حَدَّثَنَا قَتَادَةُ عَنْ أَنَسٍ عَنْ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ [راجع: ۲۱۹۱۸].

(۲۱۹۵۷) ح وَيَزِيدُ قَالَ أَنْبَأَنَا هَمَّامٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسٍ عَنْ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ [راجع: ۲۱۹۱۸].

(۲۱۹۵۸) ح وَوَكِيعٌ حَدَّثَنَا الدَّسْتَوَائِيُّ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسٍ عَنْ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ قَالَ تَسَحَّرْنَا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَخَرَجْنَا إِلَى الْمَسْجِدِ وَأُقِيمَتُ الصَّلَاةُ فَقُلْتُ كَمْ بَيْنَهُمَا قَالَ قَدْرُ مَا يَقْرَأُ الرَّجُلُ خَمْسِينَ آيَةً قَالَ قَالَ يَزِيدُ فِي حَدِيثِهِ فَقُلْتُ لِزَيْدٍ كَمْ كَانَ قَدْرُ مَا بَيْنَهُمَا قَالَ نَحْوًا مِنْ خَمْسِينَ آيَةً [راجع: ۲۱۹۱۸]

(۲۱۹۵۶-۲۱۹۵۷-۲۱۹۵۸) حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ ہم نے نبی علیہ السلام کے ہمراہ سحری کھائی، پھر ہم مسجد کی طرف نکلے تو نماز کھڑی ہوگئی، راوی نے پوچھا کہ ان دونوں کے درمیان کتنا وقفہ تھا؟ انہوں نے بتایا کہ جتنی دیر میں آدمی پچاس آیتیں پڑھ لیتا ہے۔

(۲۱۹۵۹) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا الدَّسْتَوَائِيُّ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسٍ عَنْ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ قَالَ تَسَحَّرْنَا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَخَرَجْنَا إِلَى الْمَسْجِدِ فَأُقِيمَتُ الصَّلَاةُ قُلْتُ كَمْ كَانَ بَيْنَهُمَا قَالَ قَدْرُ مَا يَقْرَأُ الرَّجُلُ خَمْسِينَ آيَةً [راجع: ۲۱۹۱۸].

(۲۱۹۵۹) حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ ہم نے نبی علیہ السلام کے ہمراہ سحری کھائی، پھر ہم مسجد کی طرف نکلے تو نماز کھڑی ہوگئی، راوی نے پوچھا کہ ان دونوں کے درمیان کتنا وقفہ تھا؟ انہوں نے بتایا کہ جتنی دیر میں آدمی پچاس آیتیں پڑھ لیتا ہے۔

(۲۱۹۶۰) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا كَثِيرُ بْنُ زَيْدٍ عَنِ الْمُطَّلِبِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ أَنَّهُ سُئِلَ عَنِ الْقِرَاءَةِ فِي الظُّهْرِ وَالْعَصْرِ فَقَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُطِيلُ الْقِيَامَ وَيُحَرِّكُ شَفَتَيْهِ [راجع: ۲۱۹۱۳].

(۲۱۹۶۰) حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ سے کسی نے ظہر اور عصر کی نماز میں قراءت کے متعلق سوال پوچھا تو انہوں نے فرمایا کہ نبی علیہ السلام ان میں قیام لمبا فرماتے تھے اور اپنے ہونٹوں کو حرکت دیتے تھے۔

(۲۱۹۶۱) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ وَيَزِيدُ قَالَا أَنَا ابْنُ أَبِي ذِئْبٍ عَنْ يَزِيدَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ قُسَيْطٍ عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ عَنْ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ قَالَ قَرَأْتُ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَالنَّجْمِ فَلَمْ يَسْجُدْ فِيهَا قَالَ يَزِيدُ قَرَأْتُ عِنْدَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ [راجع: ۲۱۹۲۷].

(۲۱۹۶۱) حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے نبی علیہ السلام کے سامنے سورۂ نجم کی تلاوت کی لیکن نبی علیہ السلام نے سجدہ نہیں کیا۔

(۲۱۹۶۲) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ سَعِيدِ بْنِ أَبِي هِنْدٍ عَنْ سَالِمٍ أَبِي النَّضْرِ عَنْ بُسْرِ بْنِ سَعِيدٍ عَنْ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَفْضَلُ صَلَاةِ الْمَرْءِ فِي بَيْتِهِ إِلَّا الْمَكْتُوبَةَ [راجع: ۲۱۹۱۵].

(۲۱۹۶۲) حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام نے فرمایا فرض نمازوں کو چھوڑ کر دوسری نمازیں گھر میں پڑھنا انسان کے لیے سب سے افضل ہے۔

(۲۱۹۶۳) حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ عَمْرٍو حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي ذِئْبٍ وَعُثْمَانُ بْنُ عُمَرَ أَنَا ابْنُ أَبِي ذِئْبٍ عَنْ عُقْبَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ ثَوْبَانَ عَنْ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ قَاتَلَ اللَّهُ الْيَهُودَ وَقَالَ عُثْمَانُ لَعَنَ اللَّهُ الْيَهُودَ اتَّخَذُوا قُبُورَ أَنْبِيَائِهِمْ مَسَاجِدَ [راجع: ۲۱۹۴۰].

(۲۱۹۶۳) حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا یہودیوں پر اللہ کی لعنت ہو کہ انہوں نے اپنے انبیاء کی قبروں کو سجدہ گاہ بنالیا۔

(۲۱۹۶٤) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ أَمْلَاهُ عَلَيْنَا عَنِ ابْنِ أَبِي نَجِيحٍ عَنْ طَاوُسٍ عَنْ رَجُلٍ عَنْ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جَعَلَ الرُّقْبَى لِلْوَارِثِ [قال الألباني: صحيح بما قبله و بعده (النسائي: ٦/٢٦٩). قال شعيب: صحيح]. [انظر: ۲۱۹۸٤].

(۲۱۹۶۴) حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ''عمریٰ'' (وہ مکان جسے عمر بھر کے لئے کسی کے حوالے کر دیا جائے) وارث کا حق قرار دیا ہے۔

(۲۱۹٦٥) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ عَنْ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَخَّصَ لِصَاحِبِ الْعَرِيَّةِ أَنْ يَبِيعَهَا بِخَرْصِهَا [راجع: ۲۱۹۱٤].

(۲۱۹۶۵) حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ''بیع عرایا'' میں اس بات کی اجازت دی ہے کہ اسے اندازے سے ماپ کر بیچ دیا جائے۔

فائدہ: بیع عرایا کی وضاحت کے لئے حدیث نمبر (۴۴۹۰) ملاحظہ کیجئے۔

(۲۱۹٦٦) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ إِسْحَاقَ عَنْ أَبِي عُبَيْدَةَ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَمَّارٍ عَنِ الْوَلِيدِ بْنِ أَبِي الْوَلِيدِ عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ قَالَ قَالَ زَيْدُ بْنُ ثَابِتٍ يَغْفِرُ اللَّهُ لِرَافِعِ بْنِ خَدِيجٍ أَنَا وَاللَّهِ أَعْلَمُ بِالْحَدِيثِ مِنْهُ إِنَّمَا أَتَى رَجُلَانِ قَدْ اقْتَتَلَا فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنْ كَانَ هَذَا شَأْنَكُمْ فَلَا تُكْرُوا الْمَزَارِعَ قَالَ فَسَمِعَ رَافِعٌ قَوْلَهُ لَا تُكْرُوا الْمَزَارِعَ [راجع: ۲۱۹۲۱].

(۲۱۹۶۶) حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رافع بن خدیج رضی اللہ عنہ کی اللہ تعالیٰ مغفرت فرمائے، بخدا! ان سے زیادہ اس حدیث کو میں جانتا ہوں، دراصل ایک مرتبہ دو آدمی لڑتے ہوئے نبی علیہ السلام کی خدمت میں حاضر ہوئے تو نبی علیہ السلام نے فرمایا اگر تمہاری حالت یہی ہوتی ہے تو تم زمین کو کرائے پر نہ دیا کرو، جس میں سے رافع رضی اللہ عنہ نے صرف اتنی بات سن لی کہ زمین کو کرائے پر مت دیا کرو۔

(۲۱۹۶۷) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ عَنْ أَبِي الْبَخْتَرِيِّ الطَّائِيِّ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ لَمَّا نَزَلَتْ هَذِهِ الْآيَةُ إِذَا جَاءَ نَصْرُ اللَّهِ وَالْفَتْحُ قَالَ قَرَأَهَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتَّى خَتَمَهَا وَقَالَ النَّاسُ حَيِّزٌ وَأَنَا وَأَصْحَابِي حَيِّزٌ وَقَالَ لَا هِجْرَةَ بَعْدَ الْفَتْحِ وَلَكِنْ جِهَادٌ وَنِيَّةٌ فَقَالَ لَهُ مَرْوَانُ كَذَبْتَ وَعِنْدَهُ رَافِعُ بْنُ خَدِيجٍ وَزَيْدُ بْنُ ثَابِتٍ وَهُمَا قَاعِدَانِ مَعَهُ عَلَى السَّرِيرِ فَقَالَ أَبُو سَعِيدٍ الْخُدْرِيُّ لَوْ شَاءَ هَذَانِ لَحَدَّثَاكَ فَرَفَعَ عَلَيْهِ مَرْوَانُ الدِّرَّةَ لِيَضْرِبَهُ فَلَمَّا رَأَيَا ذَلِكَ قَالَا صَدَقَ [راجع: ۱۱۱۸٤].

(۲۱۹۶۷) حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جب نبی علیہ السلام پر سورۂ نصر نازل ہوئی تو نبی علیہ السلام نے وہ صحابۂ کرام رضی اللہ عنہم کو مکمل سنائی، اور فرمایا تمام لوگ ایک طرف ہیں اور میں اور میرے صحابہ رضی اللہ عنہم ایک پلڑے میں ہیں، اور فرمایا کہ فتح مکہ کے بعد ہجرت فرض نہیں رہی، البتہ جہاد اور نیت کا ثواب باقی ہے، یہ حدیث سن کر مروان نے ان کی تکذیب کی، اس وقت وہاں حضرت رافع بن خدیج رضی اللہ عنہ اور حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ بھی موجود تھے جو مروان کے ساتھ اس کے تخت پر بیٹھے ہوئے تھے، حضرت ابوسعید رضی اللہ عنہ کہنے لگے کہ اگر یہ دونوں چاہیں تو تم سے یہ حدیث بیان کر سکتے ہیں لیکن ان میں سے ایک کو اس بات کا اندیشہ ہے کہ تم ان سے ان کی قوم کی چوہدراہٹ چھین لوگے اور دوسرے کو اس بات کا اندیشہ ہے کہ تم ان سے صدقات روک لو گے، اس پر وہ دونوں حضرات خاموش رہے، اور مروان نے حضرت ابوسعید رضی اللہ عنہ کو مارنے کے لئے کوڑا اٹھالیا، یہ دیکھ کر ان دونوں حضرات نے فرمایا یہ سچ کہہ رہے ہیں۔

فائدہ: اس روایت کی صحت پر راقم الحروف کو شرح صدر نہیں ہو پا رہا۔

(۲۱۹۶۸) حَدَّثَنَا بَهْزٌ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ عَدِيُّ بْنُ ثَابِتٍ أَخْبَرَنِي عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ يَزِيدَ عَنْ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَرَجَ إِلَى أُحُدٍ فَرَجَعَ أُنَاسٌ خَرَجُوا مَعَهُ فَكَانَ أَصْحَابُ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِيهِمْ فِرْقَتَيْنِ فِرْقَةٌ تَقُولُ بِقَتْلِهِمْ وَفِرْقَةٌ تَقُولُ لَا وَقَالَ ابْنُ جَعْفَرٍ فَكَانَ النَّاسُ فِيهِمْ فِرْقَتَيْنِ فَرِيقًا يَقُولُونَ بِقَتْلِهِمْ وَفَرِيقًا يَقُولُونَ لَا قَالَ بَهْزٌ فَأَنْزَلَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ فَمَا لَكُمْ فِي الْمُنَافِقِينَ فِئَتَيْنِ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّهَا طَيْبَةُ وَإِنَّهَا تَنْفِي الْخَبَثَ كَمَا تَنْفِي النَّارُ خَبَثَ الْفِضَّةِ [راجع: ۲۱۹۳۵]

(۲۱۹۶۸) حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام غزوۂ احد کے لئے روانہ ہوئے تو لشکر کے کچھ لوگ راستے ہی سے واپس آ گئے، صحابہ کرام رضی اللہ عنہم ان کے بارے دو گروہ ہو گئے، ایک گروہ کی رائے یہ تھی کہ انہیں قتل کر دیا جائے اور گروہ ثانی کہتا تھا نہیں، اس پر یہ آیت نازل ہوئی کہ "تمہیں کیا ہو گیا ہے کہ تم منافقین کے بارے دو گروہ ہو گئے اور نبی علیہ السلام نے فرمایا مدینہ طیبہ ہے، یہ گندگی کو اسی طرح دور کر دیتا ہے جیسے آگ چاندی کے میل کچیل کو دور کر دیتی ہے۔

(۲۱۹۶۹) حَدَّثَنَاه عَفَّانُ وَقَالَ فِيهِ سَمِعْتُ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ يَزِيدَ فَذَكَرَ مَعْنَى حَدِيثِ بَهْزٍ

(۲۱۹۶۹) گزشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۲۱۹۷۰) حَدَّثَنَا كَثِيرٌ عَنْ جَعْفَرٍ عَنْ ثَابِتِ بْنِ الْحَجَّاجِ قَالَ قَالَ زَيْدُ بْنُ ثَابِتٍ نَهَانَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الْمُخَابَرَةِ قُلْتُ وَمَا الْمُخَابَرَةُ قَالَ يَأْجُرُ الْأَرْضَ بِنِصْفٍ أَوْ بِثُلُثٍ أَوْ بِرُبُعٍ [انظر: ۲۱۹۷٤].

(۲۱۹۷۰) حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ہمیں "مخابرہ" سے منع فرمایا ہے، میں نے "مخابرہ" کا معنی پوچھا تو فرمایا زمین کو نصف، تہائی یا چوتھائی پیداوار کے عوض بٹائی پر لینا۔

(۲۱۹۷۱) حَدَّثَنَا مَكِّيٌّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ سَعِيدِ بْنِ أَبِي هِنْدٍ عَنْ أَبِي النَّضْرِ عَنْ بُسْرِ بْنِ سَعِيدٍ عَنْ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ الْأَنْصَارِيِّ قَالَ احْتَجَرَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الْمَسْجِدِ حُجْرَةً وَكَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَخْرُجُ مِنَ اللَّيْلِ فَيُصَلِّي فِيهَا فَصَلَّوْا مَعَهُ بِصَلَاتِهِ يَعْنِي رِجَالًا وَكَانُوا يَأْتُونَهُ كُلَّ لَيْلَةٍ حَتَّى إِذَا كَانَ لَيْلَةٌ مِنَ اللَّيَالِي لَمْ يَخْرُجْ إِلَيْهِمْ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَتَنَحْنَحُوا وَرَفَعُوا أَصْوَاتَهُمْ قَالَ فَخَرَجَ إِلَيْهِمْ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُغْضَبًا قَالَ فَقَالَ لَهُمْ أَيُّهَا النَّاسُ مَا زَالَ بِكُمْ صَنِيعُكُمْ حَتَّى ظَنَنْتُ أَنْ سَيُكْتَبُ عَلَيْكُمْ فَعَلَيْكُمْ بِالصَّلَاةِ فِي بُيُوتِكُمْ فَإِنَّ خَيْرَ صَلَاةِ الْمَرْءِ فِي بَيْتِهِ إِلَّا الصَّلَاةَ الْمَكْتُوبَةَ [راجع: ۲۱۹۱۵].

(۲۱۹۷۱) حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام نے مسجد میں چٹائی سے ایک خیمہ بنایا اور اس میں کئی راتیں نماز پڑھتے رہے، حتیٰ کہ لوگ بھی جمع ہونے لگے، کچھ دنوں کے بعد نبی علیہ السلام کی آواز نہ آئی تو لوگوں کا خیال ہوا کہ شاید نبی علیہ السلام سو گئے ہیں، اس لئے کچھ لوگ اس کے قریب جا کر کھانسنے لگے تا کہ نبی علیہ السلام باہر آ جائیں، نبی علیہ السلام نے فرمایا میں مسلسل تمہارا یہ عمل دیکھ رہا تھا، حتیٰ کہ مجھے اندیشہ ہونے لگا کہ کہیں تم پر یہ نماز (تہجد) فرض نہ ہو جائے، کیونکہ اگر یہ نماز تم پر فرض ہوگئی تو تم اس کی پابندی نہ کر سکو گے، اس لئے لوگو! اپنے اپنے گھروں میں نماز پڑھا کرو کیونکہ فرض نمازوں کو چھوڑ کر دوسری نمازیں گھر میں پڑھنا انسان کے لیے سب سے افضل ہے۔

(۲۱۹۷۲) حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ دَاوُدَ أَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ أَبِي الزِّنَادِ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ مَرْوَانَ بْنِ الْحَكَمِ قَالَ قَالَ لِي زَيْدُ بْنُ ثَابِتٍ أَلَمْ أَرَكَ اللَّيْلَةَ خَفَّفْتَ الْقِرَاءَةَ فِي سَجْدَتَيِ الْمَغْرِبِ وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ إِنْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَيَقْرَأُ فِيهِمَا بِطُولَى الطُّولَيَيْنِ [صححه البخاري (۷٦٥)، وابن خزيمة (۵۱۵ و ۵۱٦)]. [انظر: ۲۱۹۸۰، ۲۱۹۸۵].

(۲۱۹۷۲) حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ نے ایک مرتبہ مروان سے فرمایا میں دیکھ رہا ہوں کہ تم نے مغرب کی نماز بہت ہی مختصر پڑھائی ہے، اس ذات کی قسم جس کے دست قدرت میں میری جان ہے، میں نے نبی علیہ السلام کو نماز مغرب میں سورۂ اعراف کی تلاوت کرتے ہوئے سنا ہے۔

(۲۱۹۷۳) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ عَدِيُّ بْنُ ثَابِتٍ أَخْبَرَنِي قَالَ سَمِعْتُ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ يَزِيدَ عَنْ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ قَالَ لَمَّا خَرَجَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى أُحُدٍ رَجَعَ أُنَاسٌ خَرَجُوا مَعَهُ فَكَانَ أَصْحَابُ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِرْقَتَيْنِ فِرْقَةٌ تَقُولُ نَقْتُلُهُمْ وَفِرْقَةٌ تَقُولُ لَا قَالَ ابْنُ جَعْفَرٍ فَكَانَ فَرِيقٌ يَقُولُونَ قَتْلَهُمْ وَفَرِيقٌ يَقُولُونَ لَا قَالَ بَهْزٌ فَأَنْزَلَ اللَّهُ فَمَا لَكُمْ فِي الْمُنَافِقِينَ فِئَتَيْنِ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّهَا طَيْبَةُ وَإِنَّهَا تَنْفِي الْخَبَثَ كَمَا تَنْفِي النَّارُ خَبَثَ الْفِضَّةِ [راجع: ۲۱۹۳۵].

(۲۱۹۷۳) حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام غزوۂ احد کے لئے روانہ ہوئے تو لشکر کے کچھ لوگ راستے ہی سے واپس آ گئے، صحابہ کرام رضی اللہ عنہم ان کے بارے دو گروہ ہو گئے، ایک گروہ کی رائے یہ تھی کہ انہیں قتل کر دیا جائے اور گروہ ثانی کہتا تھا نہیں، اس پر یہ آیت نازل ہوئی کہ ''تمہیں کیا ہو گیا ہے کہ تم منافقین کے بارے دو گروہ ہو گئے اور نبی علیہ السلام نے فرمایا مدینہ طیبہ ہے، یہ گندگی کو اسی طرح دور کر دیتا ہے جیسے آگ چاندی کے میل کچیل کو دور کر دیتی ہے۔

(۲۱۹۷۴) حَدَّثَنَا فَيَّاضُ بْنُ مُحَمَّدٍ أَبُو مُحَمَّدٍ الرَّقِّيُّ عَنْ جَعْفَرٍ يَعْنِي ابْنَ بُرْقَانَ عَنْ ثَابِتِ بْنِ الْحَجَّاجِ قَالَ قَالَ زَيْدُ بْنُ ثَابِتٍ نَهَانَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ الْمُخَابَرَةِ قَالَ وَقِيلَ لَهُ مَا الْمُخَابَرَةُ قَالَ أَنْ تَأْخُذَ الْأَرْضَ بِنِصْفٍ أَوْ بِثُلُثٍ أَوْ بِرُبُعٍ أَوْ بِأَشْبَاهِ هَذَا [راجع: ۲۱۹۷۰].

(۲۱۹۷۴) حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ہمیں ''مخابرہ'' سے منع فرمایا ہے، میں نے ''مخابرہ'' کا معنی پوچھا تو فرمایا زمین کو نصف، تہائی یا چوتھائی پیداوار کے عوض بٹائی پر لینا۔

(۲۱۹۷۵) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَدِيِّ بْنِ ثَابِتٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ يَزِيدَ يُحَدِّثُ عَنْ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ أَنَّهُ قَالَ فِي هَذِهِ الْآيَةِ فَمَا لَكُمْ فِي الْمُنَافِقِينَ فِئَتَيْنِ وَاللَّهُ أَرْكَسَهُمْ بِمَا كَسَبُوا قَالَ رَجَعَ أُنَاسٌ مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَكَانَ النَّاسُ فِيهِمْ فِرْقَتَيْنِ فَرِيقٌ يَقُولُونَ قَتْلَهُمْ وَفَرِيقٌ يَقُولُونَ لَا فَنَزَلَتْ هَذِهِ الْآيَةُ فَمَا لَكُمْ فِي الْمُنَافِقِينَ فِئَتَيْنِ وَقَالَ إِنَّهَا طَيْبَةُ وَإِنَّهَا تَنْفِي الْخَبَثَ كَمَا تَنْفِي النَّارُ خَبَثَ الْفِضَّةِ [راجع: ۲۱۹۳۵].

(۲۱۹۷۵) حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام غزوۂ احد کے لئے روانہ ہوئے تو لشکر کے کچھ لوگ راستے ہی سے واپس آ گئے، صحابہ کرام رضی اللہ عنہم ان کے بارے دو گروہ ہو گئے، ایک گروہ کی رائے یہ تھی کہ انہیں قتل کر دیا جائے اور گروہ ثانی کہتا تھا نہیں، اس پر یہ آیت نازل ہوئی کہ ''تمہیں کیا ہو گیا ہے کہ تم منافقین کے بارے دو گروہ ہو گئے اور نبی علیہ السلام نے فرمایا مدینہ طیبہ ہے، یہ گندگی کو اسی طرح دور کر دیتا ہے جیسے آگ چاندی کے میل کچیل کو دور کر دیتی ہے۔

(۲۱۹۷۶) حَدَّثَنَا بَهْزُ بْنُ أَسَدٍ أَبُو الْأَسْوَدِ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسٍ عَنْ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ أَنَّهُ تَسَحَّرَ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ ثُمَّ خَرَجْنَا حَتَّى أَتَيْنَا الصَّلَاةَ قَالَ أَنَسٌ فَقُلْتُ لِزَيْدٍ كَمْ كَانَ بَيْنَ ذَلِكَ قَالَ

قَدْرُ قِرَاءَةِ خَمْسِينَ آيَةً أَوْ سِتِّينَ آيَةً [راجع: ۲۱۹۱۸].

(۲۱۹۷۶) حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ ہم نے نبی علیہ السلام کے ہمراہ سحری کھائی، پھر ہم مسجد کی طرف نکلے تو نماز کھڑی ہوگئی، راوی نے پوچھا کہ ان دونوں کے درمیان کتنا وقفہ تھا؟ انہوں نے بتایا کہ جتنی دیر میں آدمی پچاس ساٹھ آیتیں پڑھ لیتا ہے۔

(۲۱۹۷۷) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدٍ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ عَنْ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَخَّصَ فِي بَيْعِ الْعَرَايَا بِخَرْصِهَا كَيْلًا [راجع: ۲۱۹۱۴].

(۲۱۹۷۷) حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ''بیع عرایا'' میں اس بات کی اجازت دی ہے کہ اسے اندازے سے ماپ کر بیچ دیا جائے۔

فائدہ: بیع عرایا کی وضاحت کے لئے حدیث نمبر (۴۴۹۰) ملاحظہ کیجئے۔

(۲۱۹۷۸) حَدَّثَنَا الْحَكَمُ بْنُ نَافِعٍ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ مَكْحُولٍ وَعَطِيَّةَ وَضَمْرَةَ وَرَاشِدٍ عَنْ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ أَنَّهُ سُئِلَ عَنْ زَوْجٍ وَأُخْتٍ لِأُمٍّ وَأَبٍ فَأَعْطَى الزَّوْجَ النِّصْفَ وَالْأُخْتَ النِّصْفَ فَكُلِّمَ فِي ذَلِكَ فَقَالَ حَضَرْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَضَى بِذَلِكَ

(۲۱۹۷۸) حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ سے وراثت کا یہ مسئلہ پوچھا گیا کہ ایک عورت فوت ہوئی جس کے ورثاء میں ایک شوہر اور ایک حقیقی بہن ہے تو انہوں نے نصف مال شوہر کو دے دیا اور دوسرا نصف بہن کو، کسی نے ان سے اس کے متعلق بات کی تو انہوں نے فرمایا کہ ایک مرتبہ میں نبی علیہ السلام کی خدمت میں حاضر تھا، انہوں نے بھی یہی فیصلہ فرمایا تھا۔

(۲۱۹۷۹) حَدَّثَنَا عَبْد اللَّهِ قَالَ وَجَدْتُ هَذَا الْحَدِيثَ فِي كِتَابِ أَبِي بِخَطِّ يَدِهِ حَدَّثَنَا الْحَكَمُ بْنُ نَافِعٍ أَنَا شُعَيْبٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ أَخْبَرَنِي خَارِجَةُ بْنُ زَيْدٍ أَنَّ زَيْدَ بْنَ ثَابِتٍ قَالَ لَمَّا نَسَخْنَا الْمَصَاحِفَ فُقِدَتْ آيَةٌ مِنْ سُورَةِ الْأَحْزَابِ قَدْ كُنْتُ أَسْمَعُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقْرَأُ بِهَا فَالْتَمَسْتُهَا فَلَمْ أَجِدْهَا مَعَ أَحَدٍ إِلَّا مَعَ خُزَيْمَةَ بْنِ ثَابِتٍ الْأَنْصَارِيِّ الَّذِي جَعَلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ شَهَادَتَهُ شَهَادَةَ رَجُلَيْنِ قَوْلُ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ مِنَ الْمُؤْمِنِينَ رِجَالٌ صَدَقُوا مَا عَاهَدُوا اللَّهَ عَلَيْهِ [صححه البخاری (۲۸۰۷)]. [انظر: ۲۱۹۸۲، ۲۱۹۹۱].

(۲۱۹۷۹) حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جب ہم لوگ مصاحف کے نسخے تیار کر رہے تھے تو مجھے ان میں سورۂ احزاب کی ایک آیت نظر نہ آئی جو میں نبی علیہ السلام کو پڑھتے ہوئے سنتا تھا، میں نے اسے تلاش کیا تو وہ مجھے صرف حضرت خزیمہ بن ثابت انصاری رضی اللہ عنہ کے پاس ملی جن کی شہادت کو نبی علیہ السلام نے دو آدمیوں کی شہادت کے برابر قرار دیا تھا اور وہ آیت یہ تھی مِنَ الْمُؤْمِنِينَ رِجَالٌ صَدَقُوا مَا عَاهَدُوا اللَّهَ عَلَيْهِ۔

(۲۱۹۸۰) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ عَنِ ابْنِ أَبِي مُلَيْكَةَ أَخْبَرَنِي عُرْوَةُ بْنُ الزُّبَيْرِ أَنَّ مَرْوَانَ أَخْبَرَهُ

أَنَّ زَيْدَ بْنَ ثَابِتٍ قَالَ لَهُ مَا لِي أَرَاكَ تَقْرَأُ فِي الْمَغْرِبِ بِقِصَارِ السُّوَرِ قَدْ رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقْرَأُ فِيهَا بِطُولَى الطُّولَيَيْنِ قَالَ ابْنُ أَبِي مُلَيْكَةَ وَمَا طُولَى الطُّولَيَيْنِ قَالَ الْأَعْرَافُ [راجع: ۲۱۹۷۲].

(۲۱۹۸۰) حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ یا حضرت ابوایوب رضی اللہ عنہ نے ایک مرتبہ مروان سے فرمایا میں دیکھ رہا ہوں کہ تم نے مغرب کی نماز بہت ہی مختصر پڑھائی ہے، میں نے نبی علیہ السلام کو نماز مغرب میں سورۂ اعراف کی تلاوت کرتے ہوئے سنا ہے۔

(۲۱۹۸۱) حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ حَدَّثَنَا لَيْثٌ حَدَّثَنِي عُقَيْلٌ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ أَنَّهُ قَالَ أَخْبَرَنِي عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ أَبِي بَكْرِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْحَارِثِ بْنِ هِشَامٍ أَنَّ خَارِجَةَ بْنَ زَيْدٍ الْأَنْصَارِيَّ أَخْبَرَهُ أَنَّ أَبَاهُ زَيْدَ بْنَ ثَابِتٍ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ تَوَضَّئُوا مِمَّا مَسَّتْ النَّارُ [راجع: ۲۱۹۳٤].

(۲۱۹۸۱) حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے نبی علیہ السلام کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ آگ پر پکی ہوئی چیز کھانے کے بعد تازہ وضو کیا کرو۔

(۲۱۹۸۲) حَدَّثَنَا أَبُو كَامِلٍ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ حَدَّثَنَا ابْنُ شِهَابٍ أَخْبَرَنِي خَارِجَةُ بْنُ زَيْدٍ أَنَّهُ سَمِعَ زَيْدَ بْنَ ثَابِتٍ يَقُولُ فَقَدْتُ آيَةً مِنْ سُورَةِ الْأَحْزَابِ حِينَ نَسَخْنَا الْمَصَاحِفَ قَدْ كُنْتُ أَسْمَعُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقْرَأُ بِهَا رِجَالٌ صَدَقُوا مَا عَاهَدُوا اللَّهَ عَلَيْهِ فَالْتَمَسْتُهَا فَوَجَدْتُهَا مَعَ خُزَيْمَةَ بْنِ ثَابِتٍ فَأَلْحَقْتُهَا فِي سُورَتِهَا فِي الْمُصْحَفِ [راجع: ۲۱۹۷۹].

(۲۱۹۸۲) حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جب ہم لوگ مصاحف کے نسخے تیار کر رہے تھے تو مجھے ان میں سورۂ احزاب کی ایک آیت نظر نہ آئی جو میں نبی علیہ السلام کو پڑھتے ہوئے سنتا تھا، میں نے اسے تلاش کیا تو وہ مجھے صرف حضرت خزیمہ بن ثابت انصاری رضی اللہ عنہ کے پاس ملی جن کی شہادت کو نبی علیہ السلام نے دو آدمیوں کی شہادت کے برابر قرار دیا تھا اور وہ آیت یہ تھی مِنَ الْمُؤْمِنِينَ رِجَالٌ صَدَقُوا مَا عَاهَدُوا اللَّهَ عَلَيْهِ پھر میں نے اس کی سورت میں مصحف کا حصہ بنا دیا۔

(۲۱۹۸۳) حَدَّثَنَا أَبُو كَامِلٍ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعْدٍ حَدَّثَنَا ابْنُ شِهَابٍ عَنْ عُبَيْدِ بْنِ السَّبَّاقِ عَنْ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ قَالَ أَرْسَلَ إِلَيَّ أَبُو بَكْرٍ مَقْتَلَ أَهْلِ الْيَمَامَةِ فَإِذَا عُمَرُ عِنْدَهُ جَالِسٌ وَقَالَ أَبُو بَكْرٍ يَا زَيْدُ بْنَ ثَابِتٍ إِنَّكَ غُلَامٌ شَابٌّ عَاقِلٌ لَا نَتَّهِمُكَ قَدْ كُنْتَ تَكْتُبُ الْوَحْيَ لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَتَتَبَّعِ الْقُرْآنَ فَاجْمَعْهُ قَالَ زَيْدٌ فَوَاللَّهِ لَوْ كَلَّفُونِي نَقْلَ جَبَلٍ مِنَ الْجِبَالِ مَا كَانَ أَثْقَلَ عَلَيَّ مِمَّا أَمَرَنِي بِهِ مِنْ جَمْعِ الْقُرْآنِ فَقُلْتُ أَتَفْعَلَانِ شَيْئًا لَمْ يَفْعَلْهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ هُوَ وَاللَّهِ خَيْرٌ فَلَمْ يَزَلْ أَبُو بَكْرٍ يُرَاجِعُنِي حَتَّى شَرَحَ اللَّهُ صَدْرِي بِالَّذِي شَرَحَ لَهُ صَدْرَ أَبِي بَكْرٍ وَعُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا [تقدم فی مسند ابی بکر: ۵۷].

(۲۱۹۸۳) حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ سیدنا صدیق اکبر رضی اللہ عنہ نے میرے پاس جنگ یمامہ کے موقع پر ایک قاصد کو بھیج کر مجھے بلایا، میں حاضر ہوا تو وہاں حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ بھی بیٹھے ہوئے تھے، حضرت صدیق اکبر رضی اللہ عنہ نے مجھ سے

فرمایا اے زید بن ثابت! آپ ایک سمجھدار نوجوان ہو، ہم آپ پر کوئی تہمت نہیں لگاتے، آپ نبی علیہ السلام کے دور میں وحی لکھا کرتے تھے، آپ قرآن کریم کو تلاش کر کے ایک جگہ اکٹھا کر دو، زید رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ بخدا! اگر یہ لوگ مجھے کسی پہاڑ کو اس کی جگہ سے ہٹانے کا حکم دیتے تو وہ میرے لیے جمع قرآن کے اس حکم سے زیادہ وزنی نہ ہوتا، میں نے ان سے عرض کیا کہ آپ حضرات وہ کام کرنا چاہتے ہیں جو نبی علیہ السلام نے نہیں کیا؟ حضرت صدیق اکبر رضی اللہ عنہ نے فرمایا بخدا! اسی میں خیر ہے، پھر وہ مجھے مسلسل کہتے رہے یہاں تک کہ اللہ نے مجھے بھی اس کام پر شرح صدر عطاء فرما دیا جس پر حضرت صدیق اکبر رضی اللہ عنہ اور فاروق اعظم رضی اللہ عنہ کو شرح صدر ہوا تھا۔

(۲۱۹۸۴) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَنَا سُفْيَانُ عَنِ ابْنِ أَبِي نَجِيحٍ عَنْ طَاوُسٍ عَنْ رَجُلٍ عَنْ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جَعَلَ الرُّقْبَى لِلَّذِي أُرْقِبَهَا وَالْعُمْرَى لِلَّذِي أُعْمِرَهَا [راجع: ۲۱۹٦٤].

(۲۱۹۸۴) حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے "عمری" اور "رقبی" (وہ مکان جسے عمر بھر کے لئے کسی کے حوالے کر دیا جائے) وارث کا حق قرار دیا ہے۔

(۲۱۹۸۵) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ وَابْنُ بَكْرٍ قَالَا أَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ قَالَ سَمِعْتُ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ أَبِي مُلَيْكَةَ يُحَدِّثُ يَقُولُ أَخْبَرَنِي عُرْوَةُ بْنُ الزُّبَيْرِ أَنَّ مَرْوَانَ أَخْبَرَهُ قَالَ قَالَ لِي زَيْدُ بْنُ ثَابِتٍ مَا لَكَ تَقْرَأُ فِي الْمَغْرِبِ بِقِصَارِ الْمُفَصَّلِ لَقَدْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقْرَأُ فِي صَلَاةِ الْمَغْرِبِ طُولَى الطُّولَيَيْنِ قَالَ قُلْتُ لِعُرْوَةَ مَا طُولَى الطُّولَيَيْنِ قَالَ الْأَعْرَافُ [راجع: ۲۱۹۷۲].

(۲۱۹۸۵) حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ یا حضرت ابوایوب رضی اللہ عنہ نے ایک مرتبہ مروان سے فرمایا میں دیکھ رہا ہوں کہ تم نے مغرب کی نماز بہت ہی مختصر پڑھائی ہے، میں نے نبی علیہ السلام کو نماز مغرب میں سورۂ اعراف کی تلاوت کرتے ہوئے سنا ہے۔

(۲۱۹۸٦) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ قَالَ قَرَأْتُ فِي كِتَابِ مَعْمَرٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ أَبِي بَكْرٍ عَنْ خَارِجَةَ عَنْ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الْوُضُوءِ مِمَّا مَسَّتِ النَّارُ [راجع: ۲۱۹۳٤].

(۲۱۹۸٦) حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا آگ پر پکی ہوئی چیز کھانے کے بعد تازہ وضو کیا کرو۔

(۲۱۹۸۷) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ عَنْ طَاوُسٍ عَنْ حُجْرٍ الْمَدَرِيِّ عَنْ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْعُمْرَى لِلْوَارِثِ [راجع: ۲۱۹۱۹].

(۲۱۹۸۷) حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے "عمری" (وہ مکان جسے عمر بھر کے لئے کسی کے حوالے کر دیا جائے) وارث کا حق قرار دیا ہے۔

(۲۱۹۸۸) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ وَابْنُ بَكْرٍ قَالَا أَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ وَرَوْحٌ أَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي عَمْرُو بْنُ دِينَارٍ أَنَّ طَاوُسًا أَخْبَرَهُ أَنَّ حُجْرًا الْمَدَرِيَّ أَخْبَرَهُ أَنَّهُ سَمِعَ زَيْدَ بْنَ ثَابِتٍ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

الْعُمْرَى فِي الْمِيرَاثِ [راجع: ٢١٩١٩].

(۲۱۹۸۸) حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے "عمریٰ" (وہ مکان جسے عمر بھر کے لئے کسی کے حوالے کر دیا جائے) وارث کا حق قرار دیا ہے۔

(۲۱۹۸۹) حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ خَالِدٍ حَدَّثَنَا رَبَاحٌ عَنْ عُمَرَ بْنِ حَبِيبٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ عَنْ طَاوُسٍ عَنْ حُجْرٍ الْمَدَرِيِّ عَنْ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تُرْقِبُوا فَمَنْ أَرْقَبَ فَسَبِيلُ الْمِيرَاثِ [انظر بعده].

(۲۱۹۸۹) حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا کسی جائیداد کو موت پر موقوف مت کیا کرو (کہ جو مر گیا، اس کی ملکیت بھی ختم) اگر کوئی شخص ایسا کرتا ہے تو اس میں وراثت کے احکام جاری ہوں گے۔

(۲۱۹۹۰) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْحَارِثِ عَنْ شِبْلٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ عَنْ طَاوُسٍ عَنْ حُجْرٍ الْمَدَرِيِّ عَنْ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ أَعْمَرَ عُمْرَى فَهِيَ لِمُعْمِرِهِ مَحْيَاهُ وَمَمَاتَهُ لَا تُرْقِبُوا فَمَنْ أَرْقَبَ شَيْئًا فَهُوَ سَبِيلُ الْمِيرَاثِ [صححه ابن حبان (٥١٣٤). قال الألباني حسن صحيح الإسناد (أبو داود: ٣٥٥٩، النسائي: ٦/٢٧٢)]. [راجع ما قبله].

(۲۱۹۹۰) حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا جو شخص کسی کو عمر بھر کے لئے جائیداد دے دے وہ زندگی میں بھی اور مرنے کے بعد بھی دینے والے کی ہوگی، کسی جائیداد کو موت پر موقوف مت کیا کرو (کہ جو مر گیا، اس کی ملکیت بھی ختم) اگر کوئی شخص ایسا کرتا ہے تو اس میں وراثت کے احکام جاری ہوں گے۔

(۲۱۹۹۱) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ خَارِجَةَ بْنِ زَيْدٍ أَوْ غَيْرِهِ أَنَّ زَيْدَ بْنَ ثَابِتٍ قَالَ لَمَّا كُتِبَتْ الْمَصَاحِفُ فَقَدْتُ آيَةً كُنْتُ أَسْمَعُهَا مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَوَجَدْتُهَا عِنْدَ خُزَيْمَةَ الْأَنْصَارِيِّ مِنَ الْمُؤْمِنِينَ رِجَالٌ صَدَقُوا مَا عَاهَدُوا اللَّهَ عَلَيْهِ إِلَى تَبْدِيلًا قَالَ فَكَانَ خُزَيْمَةُ يُدْعَى ذَا الشَّهَادَتَيْنِ أَجَازَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ شَهَادَتَهُ بِشَهَادَةِ رَجُلَيْنِ قَالَ الزُّهْرِيُّ وَقُتِلَ يَوْمَ صِفِّينَ مَعَ عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا [راجع: ٢١٩٧٩].

(۲۱۹۹۱) حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جب ہم لوگ مصاحف کے نسخے تیار کر رہے تھے تو مجھے ان میں سورۂ احزاب کی ایک آیت نظر نہ آئی جو میں نبی علیہ السلام کو پڑھتے ہوئے سنتا تھا، میں نے اسے تلاش کیا تو وہ مجھے صرف حضرت خزیمہ بن ثابت انصاری رضی اللہ عنہ کے پاس ملی جن کی شہادت کو نبی علیہ السلام نے دو آدمیوں کی شہادت کے برابر قرار دیا تھا اور وہ آیت یہ تھی مِنَ الْمُؤْمِنِينَ رِجَالٌ صَدَقُوا مَا عَاهَدُوا اللَّهَ عَلَيْهِ۔

(۲۱۹۹۲) حَدَّثَنَا قُرَّانُ بْنُ تَمَّامٍ عَنْ أَبِي سِنَانٍ الشَّيْبَانِيِّ عَنْ وَهْبٍ الْحِمْصِيِّ عَنِ ابْنِ الدَّيْلَمِيِّ قَالَ أَتَيْتُ أُبَيَّ بْنَ

كَعْبٍ فَقُلْتُ لَهُ إِنَّهُ قَدْ وَقَعَ فِي نَفْسِي مِنْ الْقَدَرِ شَيْءٌ فَأُحِبُّ أَنْ تُحَدِّثَنِي بِحَدِيثٍ لَعَلَّ اللَّهَ أَنْ يُذْهِبَ عَنِّي مَا أَجِدُ قَالَ لَوْ أَنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ عَذَّبَ أَهْلَ السَّمَوَاتِ وَأَهْلَ الْأَرْضِ عَذَّبَهُمْ وَهُوَ غَيْرُ ظَالِمٍ لَهُمْ وَلَوْ رَحِمَهُمْ كَانَتْ رَحْمَتُهُ لَهُمْ خَيْرًا مِنْ أَعْمَالِهِمْ وَلَوْ كَانَ أُحُدٌ لَكَ ذَهَبًا فَأَنْفَقْتَهُ فِي سَبِيلِ اللَّهِ ثُمَّ لَمْ تُؤْمِنْ بِالْقَدَرِ وَتَعْلَمْ أَنَّ مَا أَصَابَكَ لَمْ يَكُنْ لِيُخْطِئَكَ وَأَنَّ مَا أَخْطَأَكَ لَمْ يَكُنْ لِيُصِيبَكَ مَا تُقُبِّلَ مِنْكَ وَلَوْ مِتَّ عَلَى غَيْرِ ذَلِكَ دَخَلْتَ النَّارَ وَلَا عَلَيْكَ أَنْ تَلْقَى أَخِي عَبْدَ اللَّهِ بْنَ مَسْعُودٍ فَتَسْأَلَهُ فَلَقِيَ عَبْدَ اللَّهِ فَقَالَ لَهُ مِثْلَ ذَلِكَ ثُمَّ لَقِيَ حُذَيْفَةَ بْنَ الْيَمَانِ فَقَالَ لَهُ مِثْلَ ذَلِكَ ثُمَّ لَقِيَ زَيْدَ بْنَ ثَابِتٍ فَقَالَ لَهُ مِثْلَ ذَلِكَ إِلَّا أَنَّهُ حَدَّثَهُ عَنْ نَبِيِّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ [راجع: ۲۱۹۲۲].

(۲۱۹۹۲) ابن دیلمی رحمہ اللہ کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ میں حضرت ابی بن کعب رضی اللہ عنہ سے ملاقات کے لئے گیا اور عرض کیا کہ اے ابوالمنذر! میرے دل میں تقدیر کے متعلق کچھ وسوسے پیدا ہو رہے ہیں، آپ مجھے کوئی ایسی حدیث سنائیے جس کی برکت سے میرے دل سے یہ وسوسے دور ہو جائیں، انہوں نے فرمایا کہ اگر اللہ تعالیٰ تمام آسمان و زمین والوں کو عذاب میں مبتلا کر دیں تو اللہ تعالیٰ پھر بھی ان پر ظلم کرنے والے نہیں ہوں گے، اور اگر ان پر رحم کر دیں تو یہ رحمت ان کے اعمال سے بڑھ کر ہوگی، اور اگر تم راہ خدا میں احد پہاڑ کے برابر بھی سونا خرچ کر دو گے تو اللہ تعالیٰ اسے اس وقت تک تمہاری طرف سے قبول نہیں فرمائے گا جب تک تم تقدیر پر کامل ایمان نہ لے آؤ، اور یہ یقین نہ کر لو کہ تمہیں جو چیز پیش آئی ہے وہ تم سے چوک نہیں سکتی تھی، اور جو چیز تم سے چوک گئی ہے وہ تم پر آ نہیں سکتی تھی، اگر تمہاری موت اس کے علاوہ کسی اور عقیدے پر ہوئی تو تم جہنم میں داخل ہو گے۔

پھر میں حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ کے پاس آیا تو انہوں نے بھی مجھے یہی جواب دیا۔

پھر میں حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ کے پاس آیا تو انہوں نے بھی مجھے یہی جواب دیا۔

پھر میں حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ کے پاس آیا تو انہوں نے بھی مجھے یہی جواب دیا اور نبی علیہ السلام کے حوالے سے بیان کیا۔

(۲۱۹۹۳) حَدَّثَنَا أَبُو أَحْمَدَ الزُّبَيْرِيُّ حَدَّثَنَا شَرِيكٌ عَنِ الرُّكَيْنِ عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ حَسَّانَ عَنْ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنِّي تَارِكٌ فِيكُمْ خَلِيفَتَيْنِ كِتَابُ اللَّهِ وَأَهْلُ بَيْتِي وَإِنَّهُمَا لَنْ يَتَفَرَّقَا حَتَّى يَرِدَا عَلَيَّ الْحَوْضَ جَمِيعًا [راجع: ۲۱۹۱۱].

(۲۱۹۹۳) حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا میں تم میں اپنے دو نائب چھوڑ کر جا رہا ہوں، ایک تو کتاب اللہ ہے جو کہ آسمان و زمین کے درمیان لٹکی ہوئی رسی ہے، اور دوسری چیز میرے اہل بیت ہیں اور یہ دونوں چیزیں کبھی جدا نہیں ہوں گی یہاں تک کہ میرے پاس حوض کوثر پر آ پہنچیں۔

(۲۱۹۹۴) حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى عَنْ مَعْمَرٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ خَارِجَةَ بْنِ زَيْدٍ عَنْ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ تَوَضَّئُوا مِمَّا مَسَّتِ النَّارُ [راجع: ۲۱۹۳۴].

(۲۱۹۹۴) حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا آگ پر پکی ہوئی چیز کھانے کے بعد تازہ وضو کیا کرو۔

(۲۱۹۹۵) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ أَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ نَافِعٍ بْنِ عُمَرَ قَالَ أَخْبَرَنِي زَيْدُ بْنُ ثَابِتٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَخَّصَ فِي الْعَرِيَّةِ أَنْ تُؤْخَذَ بِمِثْلِ خَرْصِهَا تَمْرًا يَأْكُلُهَا أَهْلُهَا رُطَبًا [راجع: ٢١٩١٤].

(۲۱۹۹۵) حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ''بیع عرایا'' میں اس بات کی اجازت دی ہے کہ اسے اندازے سے ماپ کر بیچ دیا جائے۔

فائدہ: بیع عرایا کی وضاحت کے لئے حدیث نمبر (۴۴۹۰) ملاحظہ کیجئے۔

(۲۱۹۹۶) حَدَّثَنَا يَزِيدُ أَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ عَنْ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنِ الْمُزَابَنَةِ وَالْمُحَاقَلَةِ إِلَّا أَنَّهُ رَخَّصَ لِأَهْلِ الْعَرَايَا أَنْ يَبِيعُوهَا بِمِثْلِ خَرْصِهَا [قال الألباني: صحيح (الترمذي: ١٣٠٠)]. [راجع: ٢١٩٥٠].

(۲۱۹۹۶) حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ''بیع عرایا'' میں اس بات کی اجازت دی ہے کہ اسے اندازے سے ماپ کر بیچ دیا جائے۔

فائدہ: بیع عرایا کی وضاحت کے لئے حدیث نمبر (۴۴۹۰) ملاحظہ کیجئے۔

(۲۱۹۹۷) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ أَنَا أَبُو مَسْعُودٍ الْجُرَيْرِيُّ عَنْ أَبِي نَضْرَةَ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ عَنْ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ قَالَ كُنَّا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي حَائِطٍ مِنْ حِيطَانِ الْمَدِينَةِ فِيهِ أَقْبُرٌ وَهُوَ عَلَى بَغْلَتِهِ فَحَادَتْ بِهِ وَكَادَتْ أَنْ تُلْقِيَهُ فَقَالَ مَنْ يَعْرِفُ أَصْحَابَ هَذِهِ الْأَقْبُرِ فَقَالَ رَجُلٌ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَوْمٌ هَلَكُوا فِي الْجَاهِلِيَّةِ فَقَالَ لَوْلَا أَنْ لَا تَدَافَنُوا لَدَعَوْتُ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ أَنْ يُسْمِعَكُمْ عَذَابَ الْقَبْرِ ثُمَّ قَالَ لَنَا تَعَوَّذُوا بِاللَّهِ مِنْ عَذَابِ جَهَنَّمَ قُلْنَا نَعُوذُ بِاللَّهِ مِنْ عَذَابِ جَهَنَّمَ ثُمَّ قَالَ تَعَوَّذُوا بِاللَّهِ مِنْ فِتْنَةِ الْمَسِيحِ الدَّجَّالِ فَقُلْنَا نَعُوذُ بِاللَّهِ مِنْ فِتْنَةِ الْمَسِيحِ الدَّجَّالِ ثُمَّ قَالَ تَعَوَّذُوا بِاللَّهِ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ فَقُلْنَا نَعُوذُ بِاللَّهِ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ ثُمَّ قَالَ تَعَوَّذُوا بِاللَّهِ مِنْ فِتْنَةِ الْمَحْيَا وَالْمَمَاتِ قُلْنَا نَعُوذُ بِاللَّهِ مِنْ فِتْنَةِ الْمَحْيَا وَالْمَمَاتِ [صححه مسلم (٢٨٦٧). صححه ابن حبان (١٠٠٠)].

(۲۱۹۹۷) حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ ہم لوگ نبی علیہ السلام کے ساتھ مدینہ منورہ کے کسی باغ میں تھے، جہاں کچھ قبریں بھی تھیں، نبی علیہ السلام اس وقت ایک خچر پر سوار تھے، اچانک وہ خچر بدکنے لگا اور قریب تھا کہ نبی علیہ السلام کو گرا دیتا، نبی علیہ السلام نے پوچھا کسی کو معلوم ہے کہ یہ کن لوگوں کی قبریں ہیں؟ ایک آدمی نے عرض کیا یا رسول اللہ! یہ لوگ زمانۂ جاہلیت میں فوت ہو گئے تھے، نبی علیہ السلام نے فرمایا اگر یہ خطرہ نہ ہوتا کہ تم اپنے مردوں کو دفن کرنا چھوڑ دو گے تو میں اللہ تعالیٰ سے دعاء کرتا کہ تمہیں کچھ عذاب قبر سنا دیتا، پھر ہم سے فرمایا عذاب جہنم سے اللہ کی پناہ مانگا کرو، ہم نے عرض کیا کہ ہم عذاب جہنم

سے اللہ کی پناہ مانگتے ہیں، پھر فرمایا مسیح دجال کے فتنے سے اللہ کی پناہ مانگا کرو، ہم نے عرض کیا کہ ہم مسیح دجال کے فتنے سے اللہ کی پناہ مانگتے ہیں، پھر فرمایا عذاب قبر سے اللہ کی پناہ مانگا کرو، ہم نے عرض کیا کہ ہم عذاب قبر سے اللہ کی پناہ مانگتے ہیں، پھر فرمایا زندگی اور موت کے فتنے سے اللہ کی پناہ مانگا کرو، ہم نے عرض کیا کہ ہم زندگی اور موت کے فتنے سے اللہ کی پناہ مانگتے ہیں۔

(۲۱۹۹۸) حَدَّثَنَا رَوْحٌ حَدَّثَنَا هِشَامٌ عَنْ مُحَمَّدٍ عَنْ كَثِيرِ بْنِ أَفْلَحَ عَنْ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ قَالَ أُمِرْنَا أَنْ نُسَبِّحَ فِي دُبُرِ كُلِّ صَلَاةٍ ثَلَاثًا وَثَلَاثِينَ تَسْبِيحَةً وَنَحْمَدَ ثَلَاثًا وَثَلَاثِينَ تَحْمِيدَةً وَنُكَبِّرَ أَرْبَعًا وَثَلَاثِينَ تَكْبِيرَةً قَالَ فَرَأَى رَجُلٌ فِي الْمَنَامِ فَقَالَ أُمِرْتُمْ بِثَلَاثٍ وَثَلَاثِينَ تَسْبِيحَةً وَثَلَاثٍ وَثَلَاثِينَ تَحْمِيدَةً وَأَرْبَعٍ وَثَلَاثِينَ تَكْبِيرَةً فَلَوْ جَعَلْتُمْ فِيهَا التَّهْلِيلَ فَجَعَلْتُمُوهَا خَمْسًا وَعِشْرِينَ فَذَكَرْتُ ذَلِكَ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ قَدْ رَأَيْتُمْ فَافْعَلُوا أَوْ نَحْوَ ذَلِكَ [راجع: ۲۱۹۳۶].

(۲۱۹۹۸) حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ ہمیں حکم دیا گیا کہ ہر فرض نماز کے بعد ۳۳ مرتبہ سبحان اللہ، ۳۳ مرتبہ الحمدللہ اور ۳۴ مرتبہ اللہ اکبر کہہ لیا کریں، پھر ایک انصاری نے ایک خواب دیکھا جس میں کسی نے اس سے پوچھا کہ نبی علیہ السلام نے ہر نماز کے بعد تمہیں اس طرح تسبیحات پڑھنے کا حکم دیا ہے؟ اس نے کہا جی ہاں! اس نے کہا کہ انہیں ۲۵، ۲۵ مرتبہ پڑھا کرو اور ان میں ۲۵ مرتبہ لا الہ الا اللہ کا اضافہ کر لو، جب صبح ہوئی تو اس نے اپنا یہ خواب نبی علیہ السلام سے ذکر کیا، نبی علیہ السلام نے فرمایا اسی طرح کیا کرو۔

(۲۱۹۹۹) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ عُمَرَ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي ذِئْبٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ أَبِي بَكْرٍ عَنْ خَارِجَةَ بْنِ زَيْدٍ عَنْ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ أَنَّهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَوَضَّئُوا مِمَّا مَسَّتْ النَّارُ [راجع: ۲۱۹۳۴]

(۲۱۹۹۹) حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا آگ پر پکی ہوئی چیز کھانے کے بعد تازہ وضو کیا کرو۔

(۲۲۰۰۰) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ حَدَّثَنَا قَتَادَةُ عَنِ ابْنِ سِيرِينَ عَنْ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى أَنْ يُصَلَّى إِذَا طَلَعَ قَرْنُ الشَّمْسِ أَوْ غَابَ قَرْنُهَا وَقَالَ إِنَّهَا تَطْلُعُ بَيْنَ قَرْنَيْ شَيْطَانٍ أَوْ مِنْ بَيْنِ قَرْنَيْ الشَّيْطَانِ

(۲۲۰۰۰) حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے طلوع و غروب آفتاب کے وقت نماز پڑھنے سے منع کرتے ہوئے فرمایا ہے کہ سورج شیطان کے دو سینگوں کے درمیان طلوع ہوتا ہے۔

(۲۲۰۰۱) حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي الزِّنَادِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ خَارِجَةَ بْنِ زَيْدٍ قَالَ قَالَ زَيْدُ بْنُ ثَابِتٍ قَدِمَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمَدِينَةَ وَنَحْنُ نَتَبَايَعُ الثِّمَارَ قَبْلَ أَنْ يَبْدُوَ صَلَاحُهَا فَسَمِعَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خُصُومَةً فَقَالَ مَا هَذَا فَقِيلَ لَهُ هَؤُلَاءِ ابْتَاعُوا الثِّمَارَ يَقُولُونَ أَصَابَنَا الدَّمَانُ وَالْقُشَامُ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَا تَبَايَعُوهَا حَتَّى يَبْدُوَ صَلَاحُهَا [راجع: ۲۱۹۵۱].

(۲۲۰۰۱) حضرت بن ثابت رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام جب مدینہ منورہ تشریف لائے تو ہم لوگ اس وقت پھلوں کے پکنے سے پہلے ہی ان کی خرید وفروخت کرلیا کرتے تھے، ایک مرتبہ نبی علیہ السلام کی سماعت کے لئے اس کا کوئی مقدمہ پیش ہوا، تو نبی علیہ السلام نے پوچھا کہ یہ کیا ماجرا ہے؟ بتایا گیا کہ ان لوگوں نے پھل خریدا تھا، اب کہہ رہے ہیں کہ ہمارے حصے میں تو بوسیدہ اور بے کار پھل آ گیا ہے، نبی علیہ السلام نے فرمایا کہ جب تک پھل پک نہ جایا کرے اس وقت تک اس کی خرید وفروخت نہ کیا کرو۔

(۲۲۰۰۲) حَدَّثَنَا سُرَيْجٌ وَقَالَ الْأُدْمَانُ وَالْقُشَامُ

(۲۲۰۰۲) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۲۲۰۰۳) حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ حَدَّثَنِي زِيَادُ بْنُ سَعْدٍ الْخُرَاسَانِيُّ سَمِعَ شُرَحْبِيلَ بْنَ سَعْدٍ يَقُولُ أَتَانَا زَيْدُ بْنُ ثَابِتٍ وَنَحْنُ فِي حَائِطٍ لَنَا وَمَعَنَا فِخَاخٌ نَنْصِبُ بِهَا فَصَاحَ بِنَا وَطَرَدَنَا وَقَالَ أَلَمْ تَعْلَمُوا أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَرَّمَ صَيْدَهَا [راجع: ۲۱۹۰۹].

(۲۲۰۰۳) شرحبیل کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ میں نے بازار میں لورے کی طرح کا ایک پرندہ پکڑ لیا، حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ نے دیکھا تو اسے میرے ہاتھ سے لے کر چھوڑ دیا (اور وہ اڑ گیا) اور فرمایا کیا تمہیں معلوم نہیں کہ نبی علیہ السلام نے مدینہ منورہ کے دونوں کناروں کے درمیان کی جگہ کو حرام قرار دیا ہے۔

(۲۲۰۰۴) حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ دَاوُدَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ عَنْ خَارِجَةَ بْنِ زَيْدٍ قَالَ قَالَ زَيْدُ بْنُ ثَابِتٍ إِنِّي قَاعِدٌ إِلَى جَنْبِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمًا إِذْ أُوحِيَ إِلَيْهِ قَالَ وَغَشِيَتْهُ السَّكِينَةُ وَوَقَعَ فَخِذُهُ عَلَى فَخِذِي حِينَ غَشِيَتْهُ السَّكِينَةُ قَالَ زَيْدٌ فَلَا وَاللَّهِ مَا وَجَدْتُ شَيْئًا قَطُّ أَثْقَلَ مِنْ فَخِذِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثُمَّ سُرِّيَ عَنْهُ فَقَالَ اكْتُبْ يَا زَيْدُ فَأَخَذْتُ كَتِفًا فَقَالَ اكْتُبْ لَا يَسْتَوِي الْقَاعِدُونَ مِنَ الْمُؤْمِنِينَ وَالْمُجَاهِدُونَ الْآيَةَ كُلَّهَا إِلَى قَوْلِهِ أَجْرًا عَظِيمًا فَكَتَبْتُ ذَلِكَ فِي كَتِفٍ فَقَامَ حِينَ سَمِعَهَا ابْنُ أُمِّ مَكْتُومٍ وَكَانَ رَجُلًا أَعْمَى فَقَامَ حِينَ سَمِعَ فَضِيلَةَ الْمُجَاهِدِينَ قَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ فَكَيْفَ بِمَنْ لَا يَسْتَطِيعُ الْجِهَادَ مِمَّنْ هُوَ أَعْمَى وَأَشْبَاهِ ذَلِكَ قَالَ زَيْدٌ فَوَاللَّهِ مَا مَضَى كَلَامُهُ أَوْ مَا هُوَ إِلَّا أَنْ قَضَى كَلَامَهُ غَشِيَتْ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ السَّكِينَةُ فَوَقَعَتْ فَخِذُهُ عَلَى فَخِذِي فَوَجَدْتُ مِنْ ثِقَلِهَا كَمَا وَجَدْتُ فِي الْمَرَّةِ الْأُولَى ثُمَّ سُرِّيَ عَنْهُ فَقَالَ اقْرَأْ فَقَرَأْتُ عَلَيْهِ لَا يَسْتَوِي الْقَاعِدُونَ مِنَ الْمُؤْمِنِينَ وَالْمُجَاهِدُونَ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ غَيْرُ أُولِي الضَّرَرِ قَالَ زَيْدٌ فَأَلْحَقْتُهَا فَوَاللَّهِ لَكَأَنِّي أَنْظُرُ إِلَى مُلْحَقِهَا عِنْدَ صَدْعٍ كَانَ فِي الْكَتِفِ [صححه الحاكم (۲/۸۱). قال الألباني حسن صحيح (أبوداود: ۲۵۰۷ و ۳۹۷۵). قال شعيب: صحيح وهذا إسناد حسن]. [انظر: ۲۲۰۰۵، ۲۲۰۰۷].

(۲۲۰۰۴) حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک دن میں نبی علیہ السلام کے پہلو میں بیٹھا ہوا تھا کہ ان پر وحی نازل ہونے

گئی اور انہیں سکینہ نے ڈھانپ لیا، اسی اثناء میں نبی علیہ السلام کی ران میری ران پر آ گئی، بخدا میں نے اس حالت میں نبی علیہ السلام کی ران سے زیادہ بوجھل کوئی چیز نہیں پائی، پھر وہ کیفیت دور ہوئی تو نبی علیہ السلام نے فرمایا زید! لکھو، میں نے شانے کی ہڈی پکڑی اور نبی نے فرمایا لکھو لَا يَسْتَوِي الْقَاعِدُونَ ...... أَجْرًا عَظِيمًا" میں نے اسے لکھ لیا، یہ آیت اور مجاہدین کی فضیلت سن کر حضرت ابن ام مکتوم رضی اللہ عنہ ''جو نابینا تھے'' کھڑے ہو گئے اور کہنے لگے یا رسول اللہ! اس شخص کا کیا حکم ہے جو جہاد نہیں کر سکتا مثلاً نابینا وغیرہ؟ بخدا ابھی ان کی بات پوری نہیں ہوئی تھی کہ نبی علیہ السلام پر پھر سکینہ چھانے لگا، ان کی ران میری ران پر آ گئی اور مجھے پہلے کی طرح بوجھ محسوس ہوا، پھر وہ کیفیت دور ہوئی تو نبی علیہ السلام نے مجھ سے فرمایا کہ وہ آیت پڑھو، چنانچہ میں نے وہ پڑھ کر سنا دی، نبی علیہ السلام نے اس میں غَيْرُ أُولِي الضَّرَرِ کا لفظ شامل کر دیا جسے میں نے اس کے ساتھ ملا دیا، اور وہ اب تک میری نگاہوں کے سامنے گویا موجود ہے۔

(۲۲۰۰۵) حَدَّثَنَا سُرَيْجٌ أَنَا ابْنُ أَبِي الزِّنَادِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ خَارِجَةَ بْنِ زَيْدٍ قَالَ قَالَ زَيْدُ بْنُ ثَابِتٍ أَنْزَلَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ عَلَى رَسُولِهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَنَا إِلَى جَنْبِهِ فَذَكَرَ نَحْوَهُ

(۲۲۰۰۵) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۲۲۰۰۶) حَدَّثَنَا أَبُو الْمُغِيرَةِ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ حَدَّثَنَا ضَمْرَةُ بْنُ حَبِيبِ بْنِ صُهَيْبٍ عَنْ أَبِي الدَّرْدَاءِ عَنْ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَّمَهُ دُعَاءً وَأَمَرَهُ أَنْ يَتَعَاهَدَ بِهِ أَهْلَهُ كُلَّ يَوْمٍ قَالَ قُلْ كُلَّ يَوْمٍ حِينَ تُصْبِحُ لَبَّيْكَ اللَّهُمَّ لَبَّيْكَ وَسَعْدَيْكَ وَالْخَيْرُ فِي يَدَيْكَ وَمِنْكَ وَبِكَ وَإِلَيْكَ اللَّهُمَّ مَا قُلْتُ مِنْ قَوْلٍ أَوْ نَذَرْتُ مِنْ نَذْرٍ أَوْ حَلَفْتُ مِنْ حَلِفٍ فَمَشِيئَتُكَ بَيْنَ يَدَيْهِ مَا شِئْتَ كَانَ وَمَا لَمْ تَشَأْ لَمْ يَكُنْ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِكَ إِنَّكَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ اللَّهُمَّ وَمَا صَلَّيْتُ مِنْ صَلَاةٍ فَعَلَى مَنْ صَلَّيْتَ وَمَا لَعَنْتُ مِنْ لَعْنَةٍ فَعَلَى مَنْ لَعَنْتَ إِنَّكَ أَنْتَ وَلِيِّي فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ تَوَفَّنِي مُسْلِمًا وَأَلْحِقْنِي بِالصَّالِحِينَ أَسْأَلُكَ اللَّهُمَّ الرِّضَا بَعْدَ الْقَضَاءِ وَبَرْدَ الْعَيْشِ بَعْدَ الْمَمَاتِ وَلَذَّةَ نَظَرٍ إِلَى وَجْهِكَ وَشَوْقًا إِلَى لِقَائِكَ مِنْ غَيْرِ ضَرَّاءَ مُضِرَّةٍ وَلَا فِتْنَةٍ مُضِلَّةٍ أَعُوذُ بِكَ اللَّهُمَّ أَنْ أَظْلِمَ أَوْ أُظْلَمَ أَوْ أَعْتَدِيَ أَوْ يُعْتَدَى عَلَيَّ أَوْ أَكْتَسِبَ خَطِيئَةً مُحْبِطَةً أَوْ ذَنْبًا لَا يُغْفَرُ اللَّهُمَّ فَاطِرَ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ عَالِمَ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ ذَا الْجَلَالِ وَالْإِكْرَامِ فَإِنِّي أَعْهَدُ إِلَيْكَ فِي هَذِهِ الْحَيَاةِ الدُّنْيَا وَأُشْهِدُكَ وَكَفَى بِكَ شَهِيدًا أَنِّي أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ وَحْدَكَ لَا شَرِيكَ لَكَ لَكَ الْمُلْكُ وَلَكَ الْحَمْدُ وَأَنْتَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُكَ وَرَسُولُكَ وَأَشْهَدُ أَنَّ وَعْدَكَ حَقٌّ وَلِقَاءَكَ حَقٌّ وَالْجَنَّةَ حَقٌّ وَالسَّاعَةَ آتِيَةٌ لَا رَيْبَ فِيهَا وَأَنْتَ تَبْعَثُ مَنْ فِي الْقُبُورِ وَأَشْهَدُ أَنَّكَ إِنْ تَكِلْنِي إِلَى نَفْسِي تَكِلْنِي إِلَى ضَيْعَةٍ وَعَوْرَةٍ وَذَنْبٍ وَخَطِيئَةٍ وَإِنِّي لَا أَثِقُ إِلَّا بِرَحْمَتِكَ فَاغْفِرْ لِي ذَنْبِي كُلَّهُ إِنَّهُ لَا يَغْفِرُ الذُّنُوبَ إِلَّا أَنْتَ وَتُبْ عَلَيَّ إِنَّكَ أَنْتَ التَّوَّابُ الرَّحِيمُ

(۲۲۰۰۶) حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام نے انہیں یہ دعاء سکھائی اور حکم دیا کہ اپنے اہل خانہ کو بھی روزانہ یہ دعاء پڑھنے کی تلقین کریں اور خود بھی صبح کے وقت یوں کہا کریں

''اے اللہ! میں حاضر ہوں، میں حاضر ہوں تیری خدمت کے لئے، ہر خیر تیرے ہاتھ میں ہے، تجھ سے ملتی ہے، تیری مدد سے ملتی ہے اور تیری ہی طرف لوٹتی ہے، اے اللہ! میں نے جو بات منہ سے نکالی، جو منت مانی، یا جو قسم کھائی، تیری مشیت اس سے بھی آگے ہے، تو جو چاہتا ہے وہ ہو جاتا ہے اور تو جو نہیں چاہتا وہ نہیں ہوتا، اور تیری توفیق کے بغیر نیکی کرنے اور گناہ سے بچنے کی ہم میں کوئی طاقت نہیں، تو ہر چیز پر یقیناً قادر ہے۔

اے اللہ! میں نے جس کے لئے دعاء کی اس کا حقدار وہی ہے جسے آپ اپنی رحمت سے نوازیں اور جس پر میں نے لعنت کی ہے، اس کا حقدار بھی وہی ہے جس پر آپ نے لعنت کی ہو، آپ ہی دنیا و آخرت میں میرے کارساز ہیں، مجھے اسلام کی حالت میں دنیا سے رخصتی عطاء فرما اور نیکوکاروں میں شامل فرما۔

اے اللہ! میں تجھ سے فیصلے کے بعد رضامندی، موت کے بعد زندگی کی ٹھنڈک، تیرے رخ زیبا کے دیدار کی لذت اور تجھ سے ملنے کا شوق مانگتا ہوں بغیر کسی تکلیف کے اور بغیر کسی گمراہ کن آزمائش کے، اے اللہ! میں اس بات سے تیری پناہ میں آتا ہوں کہ کسی پر میں ظلم کروں یا کوئی مجھ پر ظلم کرے، میں کسی پر زیادتی کروں یا کوئی مجھ پر زیادتی کرے، یا میں ایسا گناہ کر بیٹھوں جو تمام اعمال کو ضائع کر دے یا نا قابل معافی ہو۔

اے زمین و آسمان کو پیدا کرنے والے اللہ! ڈھکی چھپی اور ظاہر سب باتوں کو جاننے والے! عزت و بزرگی والے! میں اس دنیوی زندگی میں تجھ سے عہد کرتا ہوں اور تجھے گواہ بناتا ہوں ''اور تو گواہ بننے کے لئے کافی ہے'' میں گواہی دیتا ہوں کہ تیرے علاوہ کوئی معبود نہیں، تو اکیلا ہے، تیرا کوئی شریک نہیں، حکومت بھی تیری ہے اور ہر طرح کی تعریف بھی تیری ہے، تو ہر چیز پر قادر ہے، اور میں گواہی دیتا ہوں کہ محمد صلی اللہ علیہ وسلم تیرے بندے اور رسول ہیں نیز میں گواہی دیتا ہوں کہ تیرا وعدہ برحق ہے، تجھ سے ملاقات یقینی ہے، جنت برحق ہے، قیامت آکر رہے گی اور اس میں کوئی شک نہیں اور تو قبروں کے مردوں کو زندہ کر دے گا، اور میں گواہی دیتا ہوں کہ اگر تو نے مجھے میرے نفس کے حوالے کر دیا تو گویا مجھے ضائع ہونے کے لیے چھوڑ دیا اور مجھے میرے عیوب، گناہوں اور لغزشات کے سپرد کر دیا، اور میں تو صرف تیری رحمت پر ہی اعتماد کر سکتا ہوں، لہٰذا میرے سارے گناہوں کو معاف فرما، کیونکہ یہ بات یقینی ہے کہ تیرے علاوہ گناہوں کو کوئی بھی معاف نہیں کر سکتا، اور میری توبہ قبول فرما، بیشک تو توبہ قبول کرنے والا، رحم والا ہے۔

(۲۲۰۰۷) حَدَّثَنَا سُرَيْجٌ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي الزِّنَادِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ خَارِجَةَ بْنِ زَيْدٍ عَنْ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ قَالَ أُتِيَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَقْدَمَهُ إِلَى الْمَدِينَةِ فَذَكَرَ نَحْوَ حَدِيثِ سُلَيْمَانَ بْنِ دَاوُدَ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ خَارِجَةَ بْنِ زَيْدٍ عَنْ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ [راجع: ۲۱۹۵٤].

(۲۲۰۰۷) حدیث نمبر (۲۱۹۵۵) اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۲۲۰۰۸) حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ حَدَّثَنَا أَبِي عَنْ ابْنِ إِسْحَاقَ حَدَّثَنِي أَبُو الزِّنَادِ عَنْ عُبَيْدِ بْنِ حُنَيْنٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ قَالَ قَدِمَ رَجُلٌ مِنْ أَهْلِ الشَّامِ بِزَيْتٍ فَسَاوَمْتُهُ فِيمَنْ سَاوَمَهُ مِنْ التُّجَّارِ حَتَّى ابْتَعْتُهُ مِنْهُ حَتَّى قَالَ فَقَامَ إِلَيَّ رَجُلٌ فَرَبَّحَنِي فِيهِ حَتَّى أَرْضَانِي قَالَ فَأَخَذْتُ بِيَدِهِ لِأَضْرِبَ عَلَيْهَا فَأَخَذَ رَجُلٌ بِذِرَاعِي مِنْ خَلْفِي فَالْتَفَتُّ إِلَيْهِ فَإِذَا زَيْدُ بْنُ ثَابِتٍ فَقَالَ لَا تَبِعْهُ حَيْثُ ابْتَعْتَهُ حَتَّى تَحُوزَهُ إِلَى رَحْلِكَ فَإِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدْ نَهَى عَنْ ذَلِكَ فَأَمْسَكْتُ يَدِي [صححه ابن حبان (٤٩٨٤). قال الألباني حسن بما قبله (أبو داود: ٣٤٩٩). قال شعيب: إسناده حسن].

(۲۲۰۰۸) حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ شام کا ایک آدمی زیتون لے کر آیا، تاجروں کے ساتھ میں بھی بھاؤ تاؤ کرنے والوں میں شامل تھا، حتیٰ کہ میں نے اسے خرید لیا، اس کے بعد ایک آدمی میرے پاس آیا اور مجھے میری مرضی کے مطابق نفع دینے کے لئے تیار ہو گیا، میں نے اس کا ہاتھ پکڑ کر معاملہ مضبوط کرنا چاہا تو پیچھے سے کسی آدمی نے میرا ہاتھ پکڑ لیا، میں نے پیچھے مڑ کر دیکھا تو وہ حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ تھے، انہوں نے فرمایا جس جگہ تم نے اسے خریدا ہے اسی جگہ اسے فروخت مت کرو، بلکہ پہلے اپنے خیمے میں لے جاؤ، کیونکہ نبی علیہ السلام نے ایسا کرنے سے منع فرمایا ہے، چنانچہ میں نے اپنا ہاتھ روک لیا۔

(۲۲۰۰۹) حَدَّثَنَا أَبُو الْيَمَانِ أَنَا شُعَيْبٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ أَخْبَرَنِي عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ أَبِي بَكْرِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْحَارِثِ بْنِ هِشَامٍ أَنَّ خَارِجَةَ بْنَ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ الْأَنْصَارِيَّ أَخْبَرَهُ أَنَّ زَيْدَ بْنَ ثَابِتٍ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ تَوَضَّئُوا مِمَّا مَسَّتْ النَّارُ [راجع: ٢١٩٣٤].

(۲۲۰۰۹) حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے نبی علیہ السلام کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ آگ پر پکی ہوئی چیز کھانے کے بعد تازہ وضو کیا کرو۔

(۲۲۰۱۰) حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ أَبِي الْعَبَّاسِ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ أَبِي الزِّنَادِ عَنْ شُرَحْبِيلَ بْنِ سَعْدٍ حَدَّثَنِي زَيْدُ بْنُ ثَابِتٍ فِي الْأَسْوَاقِ وَمَعِي طَيْرٌ اصْطَدْتُهُ قَالَ فَلَطَمَ قَفَايَ وَأَرْسَلَهُ مِنْ يَدِي وَقَالَ أَمَا عَلِمْتَ يَا عَدُوَّ نَفْسِكَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَرَّمَ مَا بَيْنَ لَابَتَيْهَا [راجع: ٢١٩٠٩].

(۲۲۰۱۰) شرحبیل کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ میں نے بازار میں لٹورے کی طرح کا ایک پرندہ پکڑ لیا، حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ نے دیکھا تو اسے میرے ہاتھ سے لے کر چھوڑ دیا (اور وہ اڑ گیا) اور فرمایا اے دشمن جان! کیا تمہیں معلوم نہیں کہ نبی علیہ السلام نے مدینہ منورہ کے دونوں کناروں کے درمیان کی جگہ کو حرام قرار دیا ہے۔

(۲۲۰۱۱) حَدَّثَنَا حَسَنُ بْنُ مُوسَى حَدَّثَنَا أَبُو هِلَالٍ حَدَّثَنَا قَتَادَةُ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ عَنْ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ قَالَ مَرَرْتُ

بِنَبِيِّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ يَتَسَحَّرُ يَأْكُلُ تَمْرًا فَقَالَ تَعَالَ فَكُلْ فَقُلْتُ إِنِّي أُرِيدُ الصَّوْمَ فَقَالَ وَأَنَا أُرِيدُ مَا تُرِيدُ فَأَكَلْنَا ثُمَّ قُمْنَا إِلَى الصَّلَاةِ فَكَانَ بَيْنَ مَا أَكَلْنَا وَبَيْنَ أَنْ قُمْنَا إِلَى الصَّلَاةِ قَدْرُ مَا يَقْرَأُ الرَّجُلُ خَمْسِينَ آيَةً [راجع: ۲۱۹۱۸].

(۲۲۰۱۱) حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ ہم نے نبی علیہ السلام کے ہمراہ سحری کھائی، پھر ہم مسجد کی طرف نکلے تو نماز کھڑی ہوگئی، راوی نے پوچھا کہ ان دونوں کے درمیان کتنا وقفہ تھا؟ انہوں نے بتایا کہ جتنی دیر میں آدمی پچاس آیتیں پڑھ لیتا ہے۔

(۲۲۰۱۲) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَزِيدَ أَنْبَأَنَا سُفْيَانُ بْنُ حُسَيْنٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَالِمٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا تُبَاعُ ثَمَرَةٌ بِتَمْرَةٍ وَلَا تُبَاعُ ثَمَرَةٌ حَتَّى يَبْدُوَ صَلَاحُهَا قَالَ فَلَقِيَ زَيْدُ بْنُ ثَابِتٍ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عُمَرَ فَقَالَ رَخَّصَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي عَرَايَا [راجع: ۲۱۹۱٤]. قَالَ سُفْيَانُ الْعَرَايَا نَخْلٌ كَانَتْ تُوهَبُ لِلْمَسَاكِينِ فَلَا يَسْتَطِيعُونَ أَنْ يَنْتَظِرُوا بِهَا فَيَبِيعُونَهَا بِمَا شَاؤُوا مِنْ ثَمَرِهِ

(۲۲۰۱۲) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے درختوں پر لگی ہوئی کھجور کو کٹی ہوئی کھجور کے عوض بیچنے سے منع فرمایا ہے، تو حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ نے ملاقات ہونے پر انہیں بتایا کہ نبی علیہ السلام نے ''عرایا'' میں اس کی اجازت دے دی ہے۔

حَدِيثُ زَيْدِ بْنِ خَالِدٍ الْجُهَنِيِّ رضی اللہ عنہ

حضرت زید بن خالد جہنی رضی اللہ عنہ کی حدیثیں

(۲۲۰۱۳) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ أَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ إِسْحَاقَ عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرِو بْنِ حَزْمٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرِو بْنِ عُثْمَانَ عَنْ زَيْدِ بْنِ خَالِدٍ الْجُهَنِيِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَيْرُ الشَّهَادَةِ مَا شَهِدَ بِهَا صَاحِبُهَا قَبْلَ أَنْ يُسْأَلَهَا [راجع: ۱۷۱۷۳].

(۲۲۰۱۳) حضرت زید بن خالد رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا بہترین گواہی یہ ہے کہ (حق پر) گواہی کی درخواست سے پہلے گواہی دینے کے لئے تیار ہو۔

(۲۲۰۱٤) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ إِسْحَاقَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرِو بْنِ هِشَامٍ عَنْ بُسْرِ بْنِ سَعِيدٍ عَنْ زَيْدِ بْنِ خَالِدٍ الْجُهَنِيِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَمْنَعُوا إِمَاءَ اللَّهِ الْمَسَاجِدَ وَلْيَخْرُجْنَ تَفِلَاتٍ [انظر: ۲۲۰۲٤].

(۲۲۰۱٤) حضرت زید بن خالد رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا اللہ کی باندیوں کو اللہ کی مسجدوں میں آنے سے مت روکا کرو، البتہ انہیں چاہئے کہ وہ بن سنور کر نہ نکلیں۔

(۲۲۰۱۵) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدِ بْنِ حَيَّانَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيَى عَنْ أَبِي عَمْرَةَ عَنْ زَيْدِ بْنِ خَالِدِ الْجُهَنِيِّ أَنَّ رَجُلًا مِنْ أَشْجَعَ مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تُوُفِّيَ يَوْمَ خَيْبَرَ فَذُكِرَ ذَلِكَ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ صَلُّوا عَلَى صَاحِبِكُمْ فَتَغَيَّرَ وُجُوهُ النَّاسِ مِنْ ذَلِكَ فَقَالَ إِنَّ صَاحِبَكُمْ غَلَّ فِي سَبِيلِ اللَّهِ فَفَتَّشْنَا مَتَاعَهُ فَوَجَدْنَا خَرَزًا مِنْ خَرَزِ يَهُودَ مَا يُسَاوِي دِرْهَمَيْنِ [راجع: ۱۷۱۵۶].

(۲۲۰۱۵) حضرت زید بن خالد رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ خیبر میں ایک اشجعی مسلمان فوت ہو گیا، نبی علیہ السلام سے لوگوں نے اس کا ذکر کیا تو نبی علیہ السلام نے فرمایا اپنے ساتھی کی نماز جنازہ تم خود ہی پڑھ لو، یہ سن کر لوگوں کے چہروں کا رنگ اڑ گیا (کیونکہ نبی علیہ السلام کا اس طرح انکار فرمانا اس شخص کے حق میں اچھی علامت نہ تھی) نبی علیہ السلام نے لوگوں کی کیفیت بھانپ کر فرمایا تمہارے اس ساتھی نے اللہ کی راہ میں نکل کر بھی (مال غنیمت میں) خیانت کی ہے، ہم نے اس کے سامان کی تلاشی لی تو ہمیں اس میں سے ایک رسی ملی جس کی قیمت صرف دو درہم کے برابر تھی۔

(۲۲۰۱۶) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ حَدَّثَنَا عَطَاءٌ عَنْ زَيْدِ بْنِ خَالِدِ الْجُهَنِيِّ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ فَطَّرَ صَائِمًا كَانَ لَهُ أَوْ كُتِبَ لَهُ مِثْلُ أَجْرِ الصَّائِمِ مِنْ غَيْرِ أَنْ يَنْقُصَ مِنْ أَجْرِ الصَّائِمِ شَيْئًا وَمَنْ جَهَّزَ غَازِيًا فِي سَبِيلِ اللَّهِ كَانَ لَهُ أَوْ كُتِبَ لَهُ مِثْلُ أَجْرِ الْغَازِي فِي أَنَّهُ لَا يَنْقُصُ مِنْ أَجْرِ الْغَازِي شَيْئًا [راجع: ۱۷۱۷۰].

(۲۲۰۱۶) حضرت زید بن خالد رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا جو شخص کسی روزہ دار کو روزہ افطار کرائے، اس کے لئے روزہ دار کے برابر اجر و ثواب لکھا جائے گا اور روزہ دار کے ثواب میں ذرا سی کمی بھی نہیں کی جائے گی، اور جو شخص کسی مجاہد کے لئے سامان جہاد مہیا کرے یا اس کے پیچھے اس کے اہل خانہ کی حفاظت کرے تو اس کے لئے مجاہد کے برابر اجر و ثواب لکھا جائے گا اور مجاہد کے ثواب میں ذرا سی کمی بھی نہیں کی جائے گی۔

(۲۲۰۱۷) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ عَنْ عَطَاءٍ عَنْ زَيْدِ بْنِ خَالِدِ الْجُهَنِيِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلُّوا فِي بُيُوتِكُمْ وَلَا تَتَّخِذُوهَا قُبُورًا [راجع: ۱۷۱۵۵].

(۲۲۰۱۷) حضرت زید بن خالد رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا اپنے گھروں کو قبرستان نہ بنایا کرو، بلکہ ان میں بھی نماز پڑھا کرو۔

(۲۲۰۱۸) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي لَبِيدٍ عَنِ الْمُطَّلِبِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ حَنْطَبٍ عَنْ خَلَّادِ بْنِ السَّائِبِ عَنْ زَيْدِ بْنِ خَالِدِ الْجُهَنِيِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جَاءَنِي جِبْرِيلُ عَلَيْهِ السَّلَام فَقَالَ يَا مُحَمَّدُ مُرْ أَصْحَابَكَ فَلْيَرْفَعُوا أَصْوَاتَهُمْ بِالتَّلْبِيَةِ فَإِنَّهَا مِنْ شَعَائِرِ الْحَجِّ [صححه ابن خزيمة (۲٦۲۸)، وابن حبان (۳۸۰۳)، والحاكم (۱/ ٤٥٠). قال الألباني: صحيح (ابن ماجة: ۲۹۲۳). قال شعيب: صحيح لغيره وهذا إسناد منقطع].

(۲۲۰۱۸) حضرت زید بن خالد رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا ایک مرتبہ حضرت جبریل علیہ السلام میرے پاس آئے اور عرض کیا کہ اے محمد! صلی اللہ علیہ وسلم اپنے صحابہ رضی اللہ عنہم کو حکم دیجئے کہ تلبیہ بلند آواز سے کہا کریں کیونکہ یہ حج کا شعار ہے۔

(۲۲۰۱۹) حَدَّثَنَا يَزِيدُ عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي سَلَمَةَ حَدَّثَنَا صَالِحُ بْنُ كَيْسَانَ وَأَبُو النَّضْرِ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ صَالِحِ بْنِ كَيْسَانَ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُتْبَةَ عَنْ زَيْدِ بْنِ خَالِدٍ الْجُهَنِيِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَسُبُّوا الدِّيكَ فَإِنَّهُ يَدْعُو إِلَى الصَّلَاةِ قَالَ أَبِي قَالَ أَبُو النَّضْرِ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ سَبِّ الدِّيكِ وَقَالَ إِنَّهُ يُؤَذِّنُ بِالصَّلَاةِ [راجع: ۱۷۱۶۰]

(۲۲۰۱۹) حضرت زید بن خالد رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا مرغے کو برا بھلا نہ کہا کرو کیونکہ یہ نماز کی طرف بلاتا ہے۔

(۲۲۰۲۰) قَرَأْتُ عَلَى عَبْدِ الرَّحْمَنِ مَالِكٌ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي بَكْرٍ أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ قَيْسٍ أَخْبَرَهُ عَنْ زَيْدِ بْنِ خَالِدٍ الْجُهَنِيِّ أَنَّهُ قَالَ لَأَرْمُقَنَّ اللَّيْلَةَ صَلَاةَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَتَوَسَّدْتُ عَتَبَتَهُ أَوْ فُسْطَاطَهُ فَصَلَّى رَكْعَتَيْنِ خَفِيفَتَيْنِ ثُمَّ صَلَّى رَكْعَتَيْنِ طَوِيلَتَيْنِ ثُمَّ صَلَّى رَكْعَتَيْنِ وَهُمَا دُونَ اللَّتَيْنِ قَبْلَهُمَا ثُمَّ صَلَّى رَكْعَتَيْنِ دُونَ اللَّتَيْنِ قَبْلَهُمَا ثُمَّ صَلَّى رَكْعَتَيْنِ دُونَ اللَّتَيْنِ قَبْلَهُمَا ثُمَّ صَلَّى رَكْعَتَيْنِ دُونَ اللَّتَيْنِ قَبْلَهُمَا ثُمَّ أَوْتَرَ فَذَلِكَ ثَلَاثَ عَشْرَةَ [صححه مسلم (۷۶۵)، وابن حبان (۲۶۰۸)]. [انظر: ۲۲۰۲۱، ۲۲۰۲۲].

(۲۲۰۲۰) حضرت زید بن خالد رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ انہوں نے ایک مرتبہ سوچا کہ آج رات میں نبی علیہ السلام کا طریقہ نماز ضرور دیکھوں گا، چنانچہ میں نے نبی علیہ السلام کے گھر کی چوکھٹ کو اپنا تکیہ بنالیا، نبی علیہ السلام نے پہلے دو رکعتیں ہلکی پڑھیں، پھر دو طویل رکعتیں پڑھیں، پھر دو رکعتیں پڑھیں جو پہلے سے ہلکی تھیں، پھر دو رکعتیں اس سے مختصر پڑھیں، پھر دو رکعتیں اس سے مختصر پڑھیں، پھر دو رکعتیں اس سے مختصر پڑھیں، پھر وتر پڑھے اور یوں کل تیرہ رکعتیں ہوگئیں۔

(۲۲۰۲۱) قَالَ عَبْد اللَّهِ و حَدَّثَنَا مُصْعَبٌ حَدَّثَنِي مَالِكٌ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي بَكْرٍ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ قَيْسِ بْنِ مَخْرَمَةَ أَخْبَرَهُ عَنْ زَيْدِ بْنِ خَالِدٍ الْجُهَنِيِّ فَذَكَرَ الْحَدِيثَ وَلَمْ يَذْكُرْ عَبْدَ الرَّحْمَنِ فِي حَدِيثِ مَالِكٍ عَنْ أَبِيهِ وَالصَّوَابُ مَا رَوَى مُصْعَبٌ عَنْ أَبِيهِ [راجع: ۲۲۰۲۰].

(۲۲۰۲۱) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۲۲۰۲۲) وَكَذَا حَدَّثَنَا أَبُو مُوسَى الْأَنْصَارِيُّ حَدَّثَنَا مَعْنٌ حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي بَكْرٍ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ قَيْسِ بْنِ مَخْرَمَةَ أَخْبَرَهُ عَنْ زَيْدِ بْنِ خَالِدٍ الْجُهَنِيِّ [راجع: ۲۲۰۲۰]. وَالصَّوَابُ مَا قَالَ مُصْعَبٌ وَمَعْنٌ عَنْ أَبِيهِ وَلَمْ يَذْكُرْ عَبْدُ الرَّحْمَنِ فِيهِ عَنْ أَبِيهِ وَهِمَ فِيهِ

(۲۲۰۲۲) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۲۲۰۲۳) حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ حَدَّثَنَا حَرْبٌ حَدَّثَنَا يَحْيَى حَدَّثَنِي أَبُو سَلَمَةَ حَدَّثَنِي بُسْرُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنِي ابْنُ

خَالِدٍ الْجُهَنِيِّ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ جَهَّزَ غَازِيًا فَقَدْ غَزَا وَمَنْ خَلَفَ غَازِيًا فِي أَهْلِهِ بِخَيْرٍ فَقَدْ غَزَا [راجع: ۱۷۱٦٥].

(۲۲۰۲۳) حضرت زید بن خالد رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا جو شخص کسی مجاہد کے لئے سامان جہاد مہیا کرے یا اس کے پیچھے اس کے اہل خانہ کی حفاظت کرے تو اس کے لئے مجاہد کے برابر اجر و ثواب لکھا جائے گا اور مجاہد کے ثواب میں ذرا سی کمی بھی نہیں کی جائے گی۔

(۲۲۰۲٤) حَدَّثَنَا رِبْعِيٌّ يَعْنِي ابْنَ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ إِسْحَاقَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرِو بْنِ هِشَامٍ عَنْ بُسْرِ بْنِ سَعِيدٍ عَنْ زَيْدِ بْنِ خَالِدٍ الْجُهَنِيِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَمْنَعُوا إِمَاءَ اللَّهِ الْمَسَاجِدَ وَلْيَخْرُجْنَ تَفِلَاتٍ [راجع: ۲۲۰۱٤].

(۲۲۰۲٤) حضرت زید بن خالد رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا اللہ کی باندیوں کو اللہ کی مسجدوں میں آنے سے مت روکا کرو، البتہ انہیں چاہئے کہ وہ بن سنور کر نہ نکلیں۔

(۲۲۰۲٥) حَدَّثَنَا أَبُو نُوحٍ قُرَادٌ حَدَّثَنَا مَالِكُ بْنُ أَنَسٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي بَكْرٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرِو بْنِ عُثْمَانَ بْنِ عَفَّانَ عَنِ ابْنِ أَبِي عَمْرَةَ الْأَنْصَارِيِّ عَنْ زَيْدِ بْنِ خَالِدٍ الْجُهَنِيِّ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أَلَا أُخْبِرُكُمْ بِخَيْرِ الشُّهَدَاءِ الَّذِي يَأْتِي بِشَهَادَتِهِ قَبْلَ أَنْ يُسْأَلَهَا أَوْ يُخْبِرُ بِشَهَادَتِهِ قَبْلَ أَنْ يُسْأَلَهَا [راجع: ۱۷۱٦٦].

(۲۲۰۲٥) حضرت زید بن خالد رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا کیا میں تمہیں بہترین گواہوں کے بارے نہ بتاؤں؟ جو (حق پر) گواہی کی درخواست سے پہلے گواہی دینے کے لئے تیار ہو۔

(۲۲۰۲٦) حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ ثَابِتٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ بْنِ الْحَارِثِ التَّيْمِيِّ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَوْفٍ عَنْ زَيْدِ بْنِ خَالِدٍ الْجُهَنِيِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَوْلَا أَنْ أَشُقَّ عَلَى أُمَّتِي لَأَمَرْتُهُمْ بِالسِّوَاكِ عِنْدَ كُلِّ صَلَاةٍ قَالَ فَكَانَ زَيْدٌ يَرُوحُ إِلَى الْمَسْجِدِ وَسِوَاكُهُ عَلَى أُذُنِهِ بِمَوْضِعِ قَلَمِ الْكَاتِبِ مَا تُقَامُ صَلَاةٌ إِلَّا اسْتَاكَ قَبْلَ أَنْ يُصَلِّيَ [راجع: ۱۷۱٥۷].

(۲۲۰۲٦) حضرت زید رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا اگر مجھے اپنی امت پر مشقت کا اندیشہ نہ ہوتا تو میں انہیں ہر نماز کے وقت مسواک کرنے کا حکم دیتا، اسی وجہ سے حضرت زید بن خالد رضی اللہ عنہ جب مسجد جاتے تو مسواک ان کے کانوں پر اس طرح رکھی ہوتی تھی جیسے کاتب کا قلم ہوتا ہے اور جب اقامت ہوتی تو وہ نماز شروع ہونے سے پہلے مسواک کرتے تھے۔

(۲۲۰۲۷) حَدَّثَنَا يَزِيدُ أَخْبَرَنَا ابْنُ أَبِي ذِئْبٍ عَنْ مَوْلًى لِجُهَيْنَةَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ زَيْدِ بْنِ خَالِدٍ عَنْ أَبِيهِ أَنَّهُ سَمِعَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَنْهَى عَنِ النُّهْبَةِ وَالْخُلْسَةِ [راجع: ۱۷۱۷۸].

(۲۲۰۲۷) حضرت زید رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ انہوں نے نبی علیہ السلام کو لوٹ مار کرنے اور اچکے پن سے منع کرتے ہوئے سنا ہے۔

(۲۲۰۲۸) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ بْنِ أَبِي فُدَيْكٍ حَدَّثَنِي الضَّحَّاكُ بْنُ عُثْمَانَ عَنْ أَبِي النَّضْرِ مَوْلَى عُمَرَ بْنِ عُبَيْدِ اللَّهِ عَنْ بُسْرِ بْنِ سَعِيدٍ عَنْ زَيْدِ بْنِ خَالِدٍ الْجُهَنِيِّ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سُئِلَ عَنْ اللُّقَطَةِ فَقَالَ عَرِّفْهَا سَنَةً فَإِنْ جَاءَ بَاغِيهَا فَأَدِّهَا إِلَيْهِ وَإِلَّا فَاعْرِفْ عِفَاصَهَا وَوِكَائَهَا ثُمَّ كُلْهَا فَإِنْ جَاءَ بَاغِيهَا فَأَدِّهَا إِلَيْهِ [راجع: ۱۷۱۷۲].

(۲۲۰۲۸) حضرت زید بن خالد رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ کسی آدمی نے نبی علیہ السلام سے پوچھا یا رسول اللہ! اگر مجھے گری پڑی کسی تھیلی میں چاندی مل جائے تو آپ کیا فرماتے ہیں؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا اس کا ظرف، اس کا بندھن اور اس کی تعداد اچھی طرح محفوظ کر کے ایک سال تک اس کی تشہیر کرو، اگر اس دوران اس کا مالک آ جائے تو اس کے حوالے کر دو، ورنہ وہ تمہاری ہو گئی۔

(۲۲۰۲۹) حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ الْحُبَابِ حَدَّثَنِي أُبَيُّ بْنُ عَبَّاسِ بْنِ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ السَّاعِدِيُّ حَدَّثَنِي أَبُو بَكْرِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرِو بْنِ حَزْمٍ حَدَّثَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَمْرِو بْنِ عُثْمَانَ بْنِ عَفَّانَ حَدَّثَنِي خَارِجَةُ بْنُ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ الْأَنْصَارِيُّ حَدَّثَنِي عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ أَبِي عَمْرَةَ الْأَنْصَارِيُّ حَدَّثَنِي زَيْدُ بْنُ خَالِدٍ الْجُهَنِيُّ أَنَّهُ سَمِعَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ خَيْرُ الشُّهُودِ مَنْ أَدَّى شَهَادَتَهُ قَبْلَ أَنْ يُسْأَلَهَا [راجع: ۱۷۱۶۶].

(۲۲۰۲۹) حضرت زید بن خالد رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ انہوں نے نبی علیہ السلام کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ بہترین گواہ وہ ہے جو (حق پر) گواہی کی درخواست سے پہلے گواہی دینے کے لئے تیار ہو۔

(۲۲۰۳۰) حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَيَّاشٍ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ عَيَّاشٍ حَدَّثَنِي يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ أَخْبَرَنِي يَعْقُوبُ بْنُ خَالِدٍ عَنْ أَبِي صَالِحٍ السَّمَّانِ قَالَ يَحْيَى وَلَا أَعْلَمُهُ إِلَّا أَنَّهُ قَالَ عَنْ زَيْدِ بْنِ خَالِدٍ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ قُرَيْشٌ وَالْأَنْصَارُ وَأَسْلَمُ وَغِفَارٌ أَوْ غِفَارٌ وَأَسْلَمُ وَمَنْ كَانَ مِنْ أَشْجَعَ وَجُهَيْنَةَ أَوْ جُهَيْنَةَ وَأَشْجَعَ حُلَفَاءُ مَوَالِيَّ لَيْسَ لَهُمْ مِنْ دُونِ اللَّهِ وَلَا رَسُولِهِ مَوْلًى

(۲۲۰۳۰) حضرت زید بن خالد رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا قریش اور انصار، اسلم اور غفار، اشجع اور جہینہ ایک دوسرے کے حلیف موالی ہیں، جن کا اللہ اور اس کے رسول کے علاوہ کوئی مولیٰ نہیں ہے۔

(۲۲۰۳۱) حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ حَدَّثَنَا أَبِي عَنِ ابْنِ إِسْحَاقَ حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ مُسْلِمٍ الزُّهْرِيُّ عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ عَنْ زَيْدِ بْنِ خَالِدٍ الْجُهَنِيِّ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَنْ مَسَّ فَرْجَهُ فَلْيَتَوَضَّأْ

(۲۲۰۳۱) حضرت زید بن خالد رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے نبی علیہ السلام کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ جو شخص اپنی شرمگاہ کو چھوئے، اسے چاہئے کہ نیا وضو کرے۔

(۲۲۰۳۲) حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ حَدَّثَنَا أَبِي عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ حَدَّثَنِي عُمَارَةُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ طُعْمَةَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ

الْمُسَيَّبِ عَنْ زَيْدِ بْنِ خَالِدٍ الْجُهَنِيِّ قَالَ قَسَمَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي أَصْحَابِهِ غَنَمًا لِلضَّحَايَا فَأَعْطَانِي عَتُودًا جَذَعًا مِنْ الْمَعْزِ قَالَ فَجِئْتُهُ بِهِ فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّهُ جَذَعٌ قَالَ ضَحِّ بِهِ فَضَحَّيْتُ بِهِ

[صححه ابن حبان (۵۸۹۹). قال الألباني حسن صحيح (أبوداود: ۲۷۹۸). قال شعيب: إسناده حسن].

(۲۲۰۳۲) حضرت زید بن خالد رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام نے اپنے صحابہ رضی اللہ عنہم کے درمیان قربانی کے لئے بکریاں تقسیم کیں تو میرے حصے میں چھ ماہ کا ایک بچہ آیا، میں اسے لے کر نبی علیہ السلام کی خدمت میں حاضر ہوا اور عرض کیا یا رسول اللہ! یہ تو چھ ماہ کا بچہ ہے (کیا اس کی قربانی ہو جائے گی؟) نبی علیہ السلام نے فرمایا اسی کی قربانی کر لو، چنانچہ میں نے اسی کی قربانی کر لی۔

(۲۲۰۳۳) حَدَّثَنَا سُرَيْجٌ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ يَعْنِي الدَّرَاوَرْدِيَّ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ عَنْ زَيْدِ بْنِ خَالِدٍ الْجُهَنِيِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ صَلَّى سَجْدَتَيْنِ لَا يَسْهُو فِيهِمَا غَفَرَ اللَّهُ لَهُ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِهِ [اخرجه الطيالسى (۹۵۵) قال شعيب: صحيح لغيره، وإسناده رجاله رجال الصحيح إلا أنه منقطع].

(۲۲۰۳۳) حضرت زید بن خالد رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا جو شخص دو رکعتیں اس طرح پڑھے کہ ان میں وہ غافل نہ ہو، اللہ تعالیٰ اس کے گذشتہ سارے گناہ معاف فرما دے گا۔

رابع مسند الانصار

بَاقِي حَدِيثِ أَبِي الدَّرْدَاءِ رضی اللہ عنہ

حضرت ابودرداء رضی اللہ عنہ کی مرویات

(۲۲۰۳۴) حَدَّثَنَا سُرَيْجُ بْنُ النُّعْمَانِ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ الْحَارِثِ عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي هِلَالٍ عَنْ عُمَرَ الدِّمَشْقِيِّ عَنْ أُمِّ الدَّرْدَاءِ قَالَتْ حَدَّثَنِي أَبُو الدَّرْدَاءِ أَنَّهُ سَجَدَ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِحْدَى عَشْرَةَ سَجْدَةً مِنْهُنَّ النَّجْمُ [قال الترمذى غريب. وقال أبوداود: إسناده واه. قال الألباني: ضعيف (ابن ماجة: ۱۰۵۵، الترمذى: ۵۶۸ و ۵۶۹)]. [انظر: ۲۸۰۴۲].

(۲۲۰۳۴) حضرت ابودرداء رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ انہوں نے نبی علیہ السلام کے ساتھ قرآن کریم میں گیارہ سجدے کیے ہیں، جن میں سورۂ نجم کی آیت سجدہ بھی شامل ہے۔

(۲۲۰۳۵) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ أَنَا دَاوُدُ بْنُ عَمْرٍو عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي زَكَرِيَّا الْخُزَاعِيِّ عَنْ أَبِي الدَّرْدَاءِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّكُمْ تُدْعَوْنَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ بِأَسْمَائِكُمْ وَأَسْمَاءِ آبَائِكُمْ فَحَسِّنُوا أَسْمَائَكُمْ [صححه ابن حبان (۵۸۱۸). قال الألباني: ضعيف (أبوداود: ۴۹۴۸). قال المنذرى بانقطاعه].

(۲۲۰۳۵) حضرت ابودرداء رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا قیامت کے دن تم لوگ اپنے اور اپنے باپ کے نام

سے پکارے جاؤ گے لہٰذا اچھے نام رکھا کرو۔

(۲۲۰۳۶) حَدَّثَنَا عِصَامُ بْنُ خَالِدٍ حَدَّثَنِي أَبُو بَكْرِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي مَرْيَمَ الْغَسَّانِيُّ عَنْ خَالِدِ بْنِ مُحَمَّدٍ الثَّقَفِيِّ عَنْ بِلَالِ بْنِ أَبِي الدَّرْدَاءِ عَنْ أَبِي الدَّرْدَاءِ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ حُبُّكَ الشَّيْءَ يُعْمِي وَيُصِمُّ [قال العلائي: هذا الحديث ضعيف. قال الألباني: ضعيف (أبوداود: ٥١٣٠). قال شعيب: صحيح موقوفاً وهذا إسناد ضعيف]. [انظر: ٢٨٠٩٩].

(۲۲۰۳۶) حضرت ابودرداء رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا کسی چیز کی محبت تمہیں اندھا بہرا کر دیتی ہے۔

(۲۲۰۳۷) و حَدَّثَنَاه أَبُو الْيَمَانِ لَمْ يَرْفَعْهُ وَرَفَعَهُ الْقُرْقُسَانِيُّ مُحَمَّدُ بْنُ مُصْعَبٍ انظر: ٢٨٠٩٩].

(۲۲۰۳۷) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۲۲۰۳۸) حَدَّثَنَا عِصَامُ بْنُ خَالِدٍ حَدَّثَنِي أَبُو بَكْرِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ ضَمْرَةَ عَنْ أَبِي الدَّرْدَاءِ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ مِنْ فِقْهِ الرَّجُلِ رِفْقُهُ فِي مَعِيشَتِهِ

(۲۲۰۳۸) حضرت ابودرداء رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا انسان کی سمجھداری کی علامت یہ ہے کہ وہ اپنے معاشی معاملات میں میانہ روی سے چلے۔

(۲۲۰۳۹) حَدَّثَنَا أَبُو الْمُغِيرَةِ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ حَدَّثَنِي إِسْمَاعِيلُ بْنُ عُبَيْدِ اللَّهِ عَنْ أُمِّ الدَّرْدَاءِ عَنْ أَبِي الدَّرْدَاءِ قَالَ كُنَّا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي سَفَرٍ وَإِنَّ أَحَدَنَا لَيَضَعُ يَدَهُ عَلَى رَأْسِهِ مِنْ شِدَّةِ الْحَرِّ وَمَا مِنَّا صَائِمٌ إِلَّا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَعَبْدُ اللَّهِ بْنُ رَوَاحَةَ [صححه البخاري (١٩٤٥)، ومسلم (١١٢٢)]. [انظر: ٢٢٠٤١، ٢٨٠٥٣].

(۲۲۰۳۹) حضرت ابودرداء رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ ہم لوگ نبی علیہ السلام کے ہمراہ کسی سفر میں تھے اور گرمی کی شدت سے اپنے سر پر اپنا ہاتھ رکھتے جاتے تھے، اور اس موقع پر نبی علیہ السلام اور حضرت عبداللہ بن رواحہ رضی اللہ عنہ کے علاوہ ہم میں سے کسی کا روزہ نہ تھا۔

(۲۲۰۴۰) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ ثَابِتٍ أَوْ عَنْ أَبِي ثَابِتٍ أَنَّ رَجُلًا دَخَلَ مَسْجِدَ دِمَشْقَ فَقَالَ اللَّهُمَّ آنِسْ وَحْشَتِي وَارْحَمْ غُرْبَتِي وَارْزُقْنِي جَلِيسًا صَالِحًا فَسَمِعَهُ أَبُو الدَّرْدَاءِ فَقَالَ لَئِنْ كُنْتَ صَادِقًا لَأَنَا أَسْعَدُ بِمَا قُلْتَ مِنْكَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ فَمِنْهُمْ ظَالِمٌ لِنَفْسِهِ يَعْنِي الظَّالِمَ يُؤْخَذُ مِنْهُ فِي مَقَامِهِ ذَلِكَ فَذَلِكَ الْهَمُّ وَالْحَزَنُ وَمِنْهُمْ مُقْتَصِدٌ قَالَ يُحَاسَبُ حِسَابًا يَسِيرًا وَمِنْهُمْ سَابِقٌ بِالْخَيْرَاتِ بِإِذْنِ اللَّهِ قَالَ الَّذِينَ يَدْخُلُونَ الْجَنَّةَ بِغَيْرِ حِسَابٍ [انظر: ٢٨٠٥٤].

(۲۲۰۴۰) ثابت یا ابوثابت سے مروی ہے کہ ایک آدمی مسجد دمشق میں داخل ہوا، اور یہ دعاء کی کہ اے اللہ! مجھے تنہائی میں کوئی مونس عطاء فرما، میری اجنبیت پر ترس کھا اور مجھے اچھا رفیق عطاء فرما، حضرت ابودرداء رضی اللہ عنہ نے اس کی یہ دعاء سن لی، اور فرمایا

کہ اگر تم یہ دعاء صدقِ دل سے کر رہے ہو تو اس دعاء کا میں تم سے زیادہ سعادت یافتہ ہوں، میں نے نبی علیہ السلام کو قرآن کریم کی اس آیت فَمِنْهُمْ ظَالِمٌ لِنَفْسِهِ کی تفسیر میں یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ ظالم سے اس کے اعمال کا حساب کتاب اسی کے مقام پر لیا جائے گا اور یہی غم واندوہ ہوگا مِنْهُمْ مُقْتَصِدٌ یعنی کچھ لوگ درمیانے درجے کے ہوں گے، ان کا آسان حساب لیا جائے گا وَمِنْهُمْ سَابِقٌ بِالْخَيْرَاتِ بِإِذْنِ اللَّهِ یہ وہ لوگ ہوں گے جو جنت میں بلا حساب کتاب داخل ہو جائیں گے۔

(٢٢٠٤١) حَدَّثَنَا أَبُو عَامِرٍ حَدَّثَنَا هِشَامٌ يَعْنِي ابْنَ سَعْدٍ عَنْ عُثْمَانَ بْنِ حَيَّانَ الدِّمَشْقِيِّ أَخْبَرَتْنِي أُمُّ الدَّرْدَاءِ عَنْ أَبِي الدَّرْدَاءِ قَالَ لَقَدْ رَأَيْتُنَا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي بَعْضِ أَسْفَارِهِ فِي الْيَوْمِ الْحَارِّ الشَّدِيدِ الْحَرِّ حَتَّى إِنَّ الرَّجُلَ لَيَضَعُ يَدَهُ عَلَى رَأْسِهِ فِي شِدَّةِ الْحَرِّ وَمَا فِي الْقَوْمِ صَائِمٌ إِلَّا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَعَبْدُ اللَّهِ بْنُ رَوَاحَةَ [راجع: ٢٢٠٣٩].

(۲۲۰۴۱) حضرت ابو درداء رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ ہم لوگ نبی علیہ السلام کے ہمراہ شدید گرمی کے کسی سفر میں تھے اور گرمی کی شدت سے اپنے سر پر اپنا ہاتھ رکھتے جاتے تھے، اور اس موقع پر نبی علیہ السلام اور حضرت عبداللہ بن رواحہ رضی اللہ عنہ کے علاوہ ہم میں سے کسی کا روزہ نہ تھا۔

(٢٢٠٤٢) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ حَسَّانَ الْقُرْدُوسِيُّ عَنْ قَيْسِ بْنِ سَعْدٍ عَنْ رَجُلٍ حَدَّثَهُ عَنْ أَبِي الدَّرْدَاءِ قَالَ سُئِلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ إِعْطَاءِ السُّلْطَانِ قَالَ مَا آتَاكَ اللَّهُ مِنْهُ مِنْ غَيْرِ مَسْأَلَةٍ وَلَا إِشْرَافٍ فَخُذْهُ وَتَمَوَّلْهُ قَالَ وَقَالَ الْحَسَنُ رَحِمَهُ اللَّهُ لَا بَأْسَ بِهَا مَا لَمْ تَرْحَلْ إِلَيْهَا أَوْ تَشَرَّفْ لَهَا [انظر: ٢٨١٠٨].

(۲۲۰۴۲) حضرت ابو درداء رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ کسی شخص نے نبی علیہ السلام سے پوچھا کہ بادشاہ کی عطاء و بخشش لینے کا کیا حکم ہے؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا بن مانگے اور بن خواہش اللہ تعالیٰ تمہیں جو کچھ عطاء فرما دے، اسے لے لیا کرو اور اس سے تمول حاصل کیا کرو۔

(٢٢٠٤٣) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ سَالِمٍ عَنْ أُمِّ الدَّرْدَاءِ قَالَتْ دَخَلَ عَلَيْهَا يَوْمًا أَبُو الدَّرْدَاءِ مُغْضَبًا فَقَالَتْ مَا لَكَ قَالَ وَاللَّهِ مَا أَعْرِفُ فِيهِمْ شَيْئًا مِنْ أَمْرِ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَّا أَنَّهُمْ يُصَلُّونَ جَمِيعًا [صححه البخاري (٦٥٠)]. [انظر: ٢٨٠٤٨، ٢٨٠٤٩].

(۲۲۰۴۳) حضرت ام درداء رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ حضرت ابو درداء رضی اللہ عنہ ان کے پاس آئے تو نہایت غصے کی حالت میں تھے، انہوں نے وجہ پوچھی تو فرمانے لگے کہ بخدا! میں لوگوں میں نبی علیہ السلام کی کوئی تعلیم نہیں دیکھ رہا، اب تو صرف اتنی بات رہ گئی ہے کہ وہ اکٹھے ہو کر نماز پڑھ لیتے ہیں۔

(٢٢٠٤٤) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ أَنَا هِشَامٌ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ يَعِيشَ بْنِ الْوَلِيدِ بْنِ هِشَامٍ عَنْ مَعْدَانَ أَوْ مَعْدَانَ عَنْ أَبِي الدَّرْدَاءِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَاءَ فَأَفْطَرَ قَالَ فَلَقِيتُ ثَوْبَانَ فِي مَسْجِدِ رَسُولِ اللَّهِ

صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَسَأَلْتُهُ عَنْ ذَلِكَ فَقَالَ أَنَا صَبَبْتُ لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَضُوءَهُ [انظر: ۲۲۷٤٠، ۲۸۰٥٠].

(۲۲۰۴۴) حضرت ابودرداء رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام کو قے آ گئی جس سے نبی علیہ السلام نے اپنا روزہ ختم کر دیا، راوی کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ مسجد نبوی میں حضرت ثوبان رضی اللہ عنہ سے میری ملاقات ہوگئی تو میں نے ان سے بھی اس کے متعلق پوچھا، تو انہوں نے فرمایا کہ میں نبی علیہ السلام کے لئے وضو کا پانی ڈال رہا تھا۔

(۲۲۰٤٥) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ سَعِيدٍ حَدَّثَنِي مَوْلَى ابْنِ عَيَّاشٍ عَنْ أَبِي بَحْرِيَّةَ وَ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا مَكِّيٌّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ سَعِيدٍ عَنْ زِيَادِ بْنِ أَبِي زِيَادٍ عَنْ أَبِي بَحْرِيَّةَ عَنْ أَبِي الدَّرْدَاءِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَلَا أُنَبِّئُكُمْ بِخَيْرِ أَعْمَالِكُمْ قَالَ مَكِّيٌّ وَأَزْكَاهَا عِنْدَ مَلِيكِكُمْ وَأَرْفَعِهَا فِي دَرَجَاتِكُمْ وَخَيْرٍ لَكُمْ مِنْ إِعْطَاءِ الذَّهَبِ وَالْوَرِقِ وَخَيْرٍ لَكُمْ مِنْ أَنْ تَلْقَوْا عَدُوَّكُمْ فَتَضْرِبُوا أَعْنَاقَهُمْ وَيَضْرِبُوا أَعْنَاقَكُمْ قَالُوا وَذَلِكَ مَا هُوَ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ ذِكْرُ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ [صححه الحاكم (۱/٤۹٦). قال الألباني: صحيح (ابن ماجة: ۳۷۹۰، الترمذي: ۳۳۷۷)].

(۲۲۰۴۵) حضرت ابودرداء رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا کیا میں تمہیں تمہارے مالک کی نگاہوں میں سب سے بہتر عمل "جو درجات میں سب سے زیادہ بلندی کا سبب ہو، تمہارے لیے سونا چاندی خرچ کرنے سے بہتر ہو اور اس سے بہتر ہو کہ میدان جنگ میں دشمن سے تمہارا آمنا سامنا ہو اور تم ان کی گردنیں اڑاؤ اور وہ تمہاری گردنیں اڑائیں" نہ بتا دوں؟ صحابہ رضی اللہ عنہم نے پوچھا یا رسول اللہ! وہ کون سا عمل ہے؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا اللہ تعالیٰ کا ذکر۔

(۲۲۰٤٦) حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ شُعْبَةَ عَنْ يَزِيدَ بْنِ خُمَيْرٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ جُبَيْرِ بْنِ نُفَيْرٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي الدَّرْدَاءِ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَأَى امْرَأَةً مُجِحًّا عَلَى بَابِ فُسْطَاطٍ أَوْ طَرَفِ فُسْطَاطٍ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَعَلَّ صَاحِبَهَا يُلِمُّ بِهَا قَالُوا نَعَمْ قَالَ لَقَدْ هَمَمْتُ أَنْ أَلْعَنَهُ لَعْنَةً تَدْخُلُ مَعَهُ فِي قَبْرِهِ كَيْفَ يُوَرِّثُهُ وَهُوَ لَا يَحِلُّ لَهُ وَكَيْفَ يَسْتَخْدِمُهَا وَهُوَ لَا يَحِلُّ لَهُ [صححه مسلم (١٤٤١)، والحاكم (٢/١٩٤)]. [انظر: ٢٨٠٦٩].

(۲۲۰۴۶) حضرت ابودرداء رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام نے ایک خیمے کے باہر ایک عورت کو دیکھا جس کے یہاں بچے کی پیدائش کا زمانہ قریب آ چکا تھا، نبی علیہ السلام نے فرمایا لگتا ہے کہ اس کا مالک اس کے "قریب" جانا چاہتا ہے؟ لوگوں نے عرض کیا جی ہاں! نبی علیہ السلام نے فرمایا میرا دل چاہتا ہے کہ اس پر ایسی لعنت کروں جو اس کے ساتھ اس کی قبر تک جائے، یہ اسے کیسے اپنا وارث بنا سکتا ہے جب کہ یہ اس کے لئے حلال ہی نہیں اور کیسے اس سے خدمت لے سکتا ہے جبکہ یہ اس کے لئے حلال ہی نہیں۔

(۲۲۰۴۷) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا وُهَيْبٌ حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ عُقْبَةَ حَدَّثَنِي زِيَادُ بْنُ أَبِي زِيَادٍ حَدِيثًا يَرْفَعُهُ إِلَى أَبِي الدَّرْدَاءِ يَرْفَعُهُ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أَلَا أُنَبِّئُكُمْ بِخَيْرِ أَعْمَالِكُمْ فَذَكَرَ الْحَدِيثَ يَعْنِي حَدِيثَ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ وَمَكِّيٍّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ سَعِيدٍ عَنْ زِيَادِ بْنِ أَبِي زِيَادٍ [انظر: ۲۸۰۷۵]. [راجع: ۲۲۰۴۵].

(۲۲۰۴۷) حدیث نمبر (۲۲۰۴۵) اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۲۲۰۴۸) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ شُعْبَةَ حَدَّثَنَا قَتَادَةُ عَنْ سَالِمِ بْنِ أَبِي الْجَعْدِ عَنْ مَعْدَانَ عَنْ أَبِي الدَّرْدَاءِ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أَيَعْجِزُ أَحَدُكُمْ أَنْ يَقْرَأَ ثُلُثَ الْقُرْآنِ فِي لَيْلَةٍ قَالُوا كَيْفَ يُطِيقُ ذَلِكَ أَوْ مَنْ يُطِيقُ ذَلِكَ قَالَ قُلْ هُوَ اللَّهُ أَحَدٌ [صححه مسلم (۸۱۱)]. [انظر: ۲۸۰۴۳، ۲۸۰۴۶، ۲۸۰۷۲، ۲۸۰۷۳]

(۲۲۰۴۸) حضرت ابو درداء رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام نے صحابہ رضی اللہ عنہم سے فرمایا کیا تم ایک رات میں تہائی قرآن پڑھنے سے عاجز ہو؟ صحابۂ کرام رضی اللہ عنہم کو یہ بات بہت مشکل معلوم ہوئی اور وہ کہنے لگے کہ اس کی طاقت کس کے پاس ہوگی؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا سورۂ اخلاص پڑھ لیا کرو (کہ وہ ایک تہائی قرآن کے برابر ہے)۔

(۲۲۰۴۹) حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ سُفْيَانَ حَدَّثَنِي سُهَيْلُ بْنُ أَبِي صَالِحٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ يَزِيدَ قَالَ سَأَلْتُ سَعِيدَ بْنَ الْمُسَيَّبِ عَنِ الضَّبُعِ فَكَرِهَهَا فَقُلْتُ لَهُ إِنَّ قَوْمَكَ يَأْكُلُونَهُ قَالَ لَا يَعْلَمُونَ فَقَالَ رَجُلٌ عِنْدَهُ سَمِعْتُ أَبَا الدَّرْدَاءِ يُحَدِّثُ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ نَهَى عَنْ كُلِّ ذِي نُهْبَةٍ وَكُلِّ ذِي خَطْفَةٍ وَكُلِّ ذِي نَابٍ مِنَ السِّبَاعِ [اخرجه الحميدى (۳۹۷). قال شعيب: المرفوع منه صحيح لغيره، وهذا إسناد ضعيف]. قَالَ سَعِيدٌ صَدَقَ [انظر: ۲۸۰۶۲].

(۲۲۰۴۹) عبداللہ بن یزید کہتے ہیں کہ میں نے حضرت سعید بن مسیب رحمہ اللہ سے گوہ کے متعلق پوچھا تو انہوں نے اسے مکروہ قرار دیا، میں نے ان سے کہا کہ آپ کی قوم تو اسے کھاتی ہے؟ انہوں نے فرمایا کہ انہیں معلوم نہیں ہوگا، اس پر وہاں موجود ایک آدمی نے کہا کہ میں نے حضرت ابو درداء رضی اللہ عنہ سے یہ حدیث سنی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ہر اس جانور سے منع فرمایا ہے جو لوٹ مار سے حاصل ہو، جسے اچک لیا گیا ہو یا ہر وہ درندہ جو اپنے کچلی والے دانتوں سے شکار کرتا ہو، حضرت سعید بن مسیب رحمہ اللہ نے اس کی تصدیق فرمائی۔

(۲۲۰۵۰) حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ عَنْ عَطَاءٍ عَنْ صَفْوَانَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ صَفْوَانَ قَالَ وَكَانَتْ تَحْتَهُ الدَّرْدَاءُ قَالَ أَتَيْتُ الشَّامَ فَدَخَلْتُ عَلَى أَبِي الدَّرْدَاءِ فَلَمْ أَجِدْهُ وَوَجَدْتُ أُمَّ الدَّرْدَاءِ فَقَالَتْ تُرِيدُ الْحَجَّ الْعَامَ قَالَ قُلْتُ نَعَمْ فَقَالَتْ فَادْعُ لَنَا بِخَيْرٍ فَإِنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَقُولُ إِنَّ دَعْوَةَ الْمُسْلِمِ مُسْتَجَابَةٌ لِأَخِيهِ بِظَهْرِ الْغَيْبِ عِنْدَ رَأْسِهِ مَلَكٌ مُوَكَّلٌ كُلَّمَا دَعَا لِأَخِيهِ بِخَيْرٍ قَالَ آمِينَ وَلَكَ بِمِثْلٍ فَخَرَجْتُ إِلَى السُّوقِ فَأَلْقَى أَبَا الدَّرْدَاءِ فَقَالَ لِي مِثْلَ ذَلِكَ يَأْثُرُهُ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ [صححه مسلم

(۲۷۳۲)، وابن حبان (۹۸۹)]. [انظر: ۲۲۰۵۱، ۲۸۱۱۰].

(۲۲۰۵۰) صفوان بن عبداللہ "جن کے نکاح میں "درداء" تھیں" کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ میں شام آیا اور حضرت ابودرداء رضی اللہ عنہ کی خدمت میں حاضر ہوا لیکن وہ گھر پر نہیں ملے البتہ ان کی اہلیہ موجود تھیں، انہوں نے مجھ سے پوچھا کہ کیا اس سال تمہارا حج کا ارادہ ہے؟ میں نے اثبات میں جواب دیا، انہوں نے فرمایا کہ ہمارے لیے بھی خیر کی دعاء کرنا کیونکہ نبی علیہ السلام فرمایا کرتے تھے کہ مسلمان اپنے بھائی کی غیر موجودگی میں اس کی پیٹھ پیچھے جو دعاء کرتا ہے وہ قبول ہوتی ہے، اور اس کے سر کے پاس ایک فرشتہ اس مقصد کے لئے مقرر ہوتا ہے کہ جب بھی وہ اپنے بھائی کے لئے خیر کی دعاء مانگے تو وہ اس پر آمین کہتا ہے، اور یہ کہتا ہے کہ تمہیں بھی یہی نصیب ہو۔

پھر میں بازار کی طرف نکلا تو حضرت ابودرداء رضی اللہ عنہ سے بھی ملاقات ہوگئی، انہوں نے بھی مجھ سے یہی کہا اور یہی حدیث انہوں نے بھی نبی علیہ السلام کے حوالے سے سنائی۔

(۲۲۰۵۱) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ وَيَعْلَى قَالَا ثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ صَفْوَانَ قَالَ يَزِيدُ ابْنُ عَبْدِ اللَّهِ فَذَكَرَهُ

(۲۲۰۵۱) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۲۲۰۵۲) حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا مَالِكٌ يَعْنِي ابْنَ مِغْوَلٍ عَنِ الْحَكَمِ عَنْ أَبِي عُمَرَ عَنْ أَبِي الدَّرْدَاءِ قَالَ نَزَلَ بِأَبِي الدَّرْدَاءِ رَجُلٌ فَقَالَ أَبُو الدَّرْدَاءِ مُقِيمٌ فَنَسْرَحَ أَمْ ظَاعِنٌ فَنَعْلِفَ قَالَ بَلْ ظَاعِنٌ قَالَ فَإِنِّي سَأُزَوِّدُكَ زَادًا لَوْ أَجِدُ مَا هُوَ أَفْضَلُ مِنْهُ لَزَوَّدْتُكَ أَتَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ ذَهَبَ الْأَغْنِيَاءُ بِالدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ نُصَلِّي وَيُصَلُّونَ وَنَصُومُ وَيَصُومُونَ وَيَتَصَدَّقُونَ وَلَا نَتَصَدَّقُ قَالَ أَلَا أَدُلُّكَ عَلَى شَيْءٍ إِنْ أَنْتَ فَعَلْتَهُ لَمْ يَسْبِقْكَ أَحَدٌ كَانَ قَبْلَكَ وَلَمْ يُدْرِكْكَ أَحَدٌ بَعْدَكَ إِلَّا مَنْ فَعَلَ الَّذِي تَفْعَلُ دُبُرَ كُلِّ صَلَاةٍ ثَلَاثًا وَثَلَاثِينَ تَسْبِيحَةً وَثَلَاثًا وَثَلَاثِينَ تَحْمِيدَةً وَأَرْبَعًا وَثَلَاثِينَ تَكْبِيرَةً [اخرجه النسائي في عمل اليوم والليلة (۱۴۹). قال شعيب: صحيح بطرقه وشواهده، وهذا إسناد ضعيف]. [انظر: ۲۸۰۶۵].

(۲۲۰۵۲) حضرت ابودرداء رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک آدمی ان کے یہاں آیا، انہوں نے پوچھا کہ تم مقیم ہو کہ ہم تمہارے ساتھ اچھا سلوک کریں یا مسافر ہو کہ تمہیں زادِ راہ دیں؟ اس نے کہا کہ مسافر ہوں، انہوں نے فرمایا میں تمہیں ایک ایسی چیز زادِ راہ کے طور پر دیتا ہوں جس سے افضل اگر کوئی چیز مجھے ملتی تو میں تمہیں وہی دیتا، ایک مرتبہ میں نبی علیہ السلام کی خدمت میں حاضر ہوا اور عرض کیا یا رسول اللہ! مالدار تو دنیا و آخرت دونوں لے گئے، ہم بھی نماز پڑھتے ہیں اور وہ بھی پڑھتے ہیں، ہم بھی روزے رکھتے ہیں اور وہ بھی رکھتے ہیں، البتہ وہ صدقہ کرتے ہیں اور ہم صدقہ نہیں کر سکتے، نبی علیہ السلام نے فرمایا کیا میں تمہیں ایک ایسی چیز نہ بتا دوں کہ اگر تم اس پر عمل کر لو تو تم سے پہلے والا کوئی تم سے آگے نہ بڑھ سکے اور پیچھے والا تمہیں پا نہ سکے، الا یہ کہ کوئی آدمی تمہاری ہی طرح عمل کرنے لگے، ہر نماز کے بعد ۳۳ مرتبہ سبحان اللہ، ۳۳ مرتبہ الحمد للہ اور ۳۴ مرتبہ اللہ اکبر کہہ لیا کرو۔

(۲۲۰۵۳) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنِي زَائِدَةُ بْنُ قُدَامَةَ حَدَّثَنِي السَّائِبُ بْنُ حُبَيْشٍ الْكَلَاعِيُّ عَنْ مَعْدَانَ بْنِ أَبِي طَلْحَةَ الْيَعْمَرِيِّ قَالَ قَالَ لِي أَبُو الدَّرْدَاءِ أَيْنَ مَسْكَنُكَ قَالَ قُلْتُ فِي قَرْيَةٍ دُونَ حِمْصَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَا مِنْ ثَلَاثَةٍ فِي قَرْيَةٍ لَا يُؤَذَّنُ وَلَا تُقَامُ فِيهِمْ الصَّلَاةُ إِلَّا اسْتَحْوَذَ عَلَيْهِمْ الشَّيْطَانُ فَعَلَيْكَ بِالْجَمَاعَةِ فَإِنَّ الذِّئْبَ يَأْكُلُ الْقَاصِيَةَ [صححه ابن خزيمة(١٤٨٦) وابن حبان(٢١٠١) والحاكم (٢١١/١).

قال الألباني: حسن (أبوداود: ٥٤٧، النسائي: ١٠٦/٢، النسائي: ١٠٦/٢)]. [انظر: ٢٢٠٥٤، ٢٨٠٦٣].

(۲۲۰۵۳) معدان بن ابی طلحہ رحمۃ اللہ علیہ کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ حضرت ابودرداء رضی اللہ عنہ نے مجھ سے پوچھا کہ تمہاری رہائش کہاں ہے؟ میں نے بتایا کہ حمص سے پیچھے ایک بستی میں، انہوں نے کہا کہ میں نے نبی علیہ السلام کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ جس بستی میں تین آدمی ہوں، اور وہاں اذان اور اقامتِ نماز نہ ہوتی ہو تو ان پر شیطان غالب آجاتا ہے، لہٰذا تم جماعتِ مسلمین کو اپنے اوپر لازم پکڑو کیونکہ اکیلی بکری کو بھیڑیا کھا جاتا ہے۔

(۲۲۰۵٤) حَدَّثَنَا أَبُو سَعِيدٍ أَيْضًا حَدَّثَنَا زَائِدَةُ حَدَّثَنَا السَّائِبُ بْنُ حُبَيْشٍ الْكَلَاعِيُّ فَذَكَرَهُ

(۲۲۰۵۴) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۲۲۰۵٥) حَدَّثَنَا يَزِيدُ أَنَا هَمَّامُ بْنُ يَحْيَى عَنْ قَتَادَةَ عَنْ سَالِمِ بْنِ أَبِي الْجَعْدِ عَنْ مَعْدَانَ بْنِ أَبِي طَلْحَةَ عَنْ أَبِي الدَّرْدَاءِ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ حَفِظَ عَشْرَ آيَاتٍ مِنْ أَوَّلِ سُورَةِ الْكَهْفِ عُصِمَ مِنْ الدَّجَّالِ [صححه مسلم (٨٠٩)، وابن حبان (٧٨٥ و ٧٨٦)، والحاكم (٣٦٨/٢)]. [انظر: ٢٨٠٦٦، ٢٨٠٩٠، ٢٨٠٩١، ٢٨٠٩٢].

(۲۲۰۵۵) حضرت ابودرداء رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا جو شخص سورۂ کہف کی ابتدائی دس آیات یاد کر لے، وہ دجال کے فتنے سے محفوظ رہے گا۔

(۲۲۰٥٦) حَدَّثَنَا يَزِيدُ حَدَّثَنَا الْحَجَّاجُ بْنُ أَرْطَاةَ عَنْ ابْنِ نُعْمَانَ عَنْ بِلَالِ بْنِ أَبِي الدَّرْدَاءِ عَنْ أَبِيهِ قَالَ ضَحَّى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِكَبْشَيْنِ جَذَعَيْنِ مُوجَيَّيْنِ [انظر بعده].

(۲۲۰۵٦) حضرت ابودرداء رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ایک مرتبہ چھ ماہ کے دو خصی مینڈھوں کی قربانی فرمائی۔

(۲۲۰٥٧) حَدَّثَنَا سُرَيْجٌ حَدَّثَنَا أَبُو شِهَابٍ عَنِ الْحَجَّاجِ عَنْ يَعْلَى بْنِ نُعْمَانَ عَنْ بِلَالِ بْنِ أَبِي الدَّرْدَاءِ عَنْ أَبِيهِ قَالَ ضَحَّى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِكَبْشَيْنِ جَذَعَيْنِ خَصِيَّيْنِ

(۲۲۰۵۷) حضرت ابودرداء رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ایک مرتبہ چھ ماہ کے دو خصی مینڈھوں کی قربانی فرمائی۔

(۲۲۰٥٨) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَزِيدَ أَنَا عَاصِمُ بْنُ رَجَاءِ بْنِ حَيْوَةَ عَنْ كَثِيرِ بْنِ قَيْسٍ قَالَ قَدِمَ رَجُلٌ مِنْ الْمَدِينَةِ إِلَى أَبِي الدَّرْدَاءِ وَهُوَ بِدِمَشْقَ فَقَالَ مَا أَقْدَمَكَ أَيْ أَخِي قَالَ حَدِيثٌ بَلَغَنِي أَنَّكَ تُحَدِّثُ بِهِ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ

صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أَمَا قَدِمْتَ لِتِجَارَةٍ قَالَ لَا قَالَ أَمَا قَدِمْتَ لِحَاجَةٍ قَالَ لَا قَالَ مَا قَدِمْتَ إِلَّا فِي طَلَبِ هَذَا الْحَدِيثِ قَالَ نَعَمْ قَالَ فَإِنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَنْ سَلَكَ طَرِيقًا يَطْلُبُ فِيهِ عِلْمًا سَلَكَ اللَّهُ بِهِ طَرِيقًا إِلَى الْجَنَّةِ وَإِنَّ الْمَلَائِكَةَ لَتَضَعُ أَجْنِحَتَهَا رِضًا لِطَالِبِ الْعِلْمِ وَإِنَّهُ لَيَسْتَغْفِرُ لِلْعَالِمِ مَنْ فِي السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ حَتَّى الْحِيتَانُ فِي الْمَاءِ وَفَضْلُ الْعَالِمِ عَلَى الْعَابِدِ كَفَضْلِ الْقَمَرِ عَلَى سَائِرِ الْكَوَاكِبِ إِنَّ الْعُلَمَاءَ هُمْ وَرَثَةُ الْأَنْبِيَاءِ لَمْ يَرِثُوا دِينَارًا وَلَا دِرْهَمًا وَإِنَّمَا وَرِثُوا الْعِلْمَ فَمَنْ أَخَذَهُ أَخَذَ بِحَظٍّ وَافِرٍ

(۲۲۰۵۸) قیس بن کثیر رحمۃ اللہ علیہ کہتے ہیں کہ مدینہ منورہ سے ایک آدمی حضرت ابودرداء رضی اللہ عنہ کے پاس دمشق میں آیا، انہوں نے آنے والے سے پوچھا کہ بھائی! کیسے آنا ہوا؟ اس نے کہا کہ ایک حدیث معلوم کرنے کے لئے، جس کے متعلق مجھے معلوم ہوا ہے کہ آپ وہ حدیث نبی علیہ السلام کے حوالے سے بیان کرتے ہیں، انہوں نے پوچھا کیا آپ کسی تجارت کے سلسلے میں نہیں آئے؟ اس نے کہا نہیں، انہوں نے پوچھا کسی اور کام کے لئے؟ اس نے کہا نہیں، انہوں نے پوچھا کیا آپ صرف اسی حدیث کی طلب میں آئے ہیں؟ اس نے کہا جی ہاں! انہوں نے کہا کہ میں نے نبی علیہ السلام کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ جو شخص طلب علم کے لئے کسی راستے میں چلتا ہے، اللہ اسے جنت کے راستے پر چلا دیتا ہے، اور فرشتے اس طالب علم کی خوشنودی کے لئے اپنے پر بچھا دیتے ہیں، اور عالم کے لئے زمین و آسمان کی ساری مخلوقات بخشش کی دعائیں کرتی ہیں حتیٰ کہ مچھلیاں سمندروں میں دعائیں کرتی ہیں، اور عالم کی عابد پر فضیلت ایسے ہی ہے جیسے چاند کی دوسرے ستاروں پر، بیشک علماء انبیاء کرام کے وارث ہوتے ہیں جو وراثت میں دینار و درہم نہیں چھوڑتے، بلکہ وہ تو وراثت میں علم چھوڑ کر جاتے ہیں، سو جو اسے حاصل کر لیتا ہے، وہ اس کا بہت سا حصہ حاصل کر لیتا ہے۔

(۲۲۰۵۹) حَدَّثَنَا الْحَكَمُ بْنُ مُوسَى حَدَّثَنَا ابْنُ عَيَّاشٍ عَنْ عَاصِمِ بْنِ رَجَاءِ بْنِ حَيْوَةَ عَنْ دَاوُدَ بْنِ جَمِيلٍ عَنْ كَثِيرِ بْنِ قَيْسٍ قَالَ أَقْبَلَ رَجُلٌ مِنَ الْمَدِينَةِ فَذَكَرَ مَعْنَاهُ

(۲۲۰۵۹) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۲۲۰۶۰) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَطَاءِ بْنِ السَّائِبِ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا عَبْدِ الرَّحْمَنِ السُّلَمِيَّ يُحَدِّثُ أَنَّ رَجُلًا أَمَرَتْهُ أُمُّهُ أَوْ أَبُوهُ أَوْ كِلَاهُمَا قَالَ شُعْبَةُ يَقُولُ ذَلِكَ أَنْ يُطَلِّقَ امْرَأَتَهُ فَجَعَلَ عَلَيْهِ مِائَةَ مُحَرَّرٍ فَأَتَى أَبَا الدَّرْدَاءِ فَإِذَا هُوَ يُصَلِّي الضُّحَى يُطِيلُهَا وَصَلَّى مَا بَيْنَ الظُّهْرِ وَالْعَصْرِ فَسَأَلَهُ فَقَالَ لَهُ أَبُو الدَّرْدَاءِ أَوْفِ نَذْرَكَ وَبَرَّ وَالِدَيْكَ إِنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ الْوَالِدُ أَوْسَطُ بَابِ الْجَنَّةِ فَحَافِظْ عَلَى الْوَالِدِ أَوِ اتْرُكْ [صححه ابن حبان (٤٢٥)، والحاكم (٢/١٩٧). وقد صححه الترمذي. قال الألباني: صحيح (ابن ماجة: ٢٠٨٩ و ٣٦٦٣، الترمذي: ١٩٠٠). قال شعيب: إسناده حسن]. [انظر: ٢٢٠٦٩،

۲۸۰٦۱، ۲۸۰۷۸، ۲۸۱۰۳].

(۲۲۰٦۰) ایک آدمی کو اس کی ماں، یا باپ یا دونوں نے حکم دیا کہ اپنی بیوی کو طلاق دے دے (اس نے انکار کر دیا اور) کہا کہ اگر اس نے اپنی بیوی کو طلاق دی تو اس پر سو غلام آزاد کرنا واجب ہوں گے، پھر وہ آدمی حضرت ابو درداء رضی اللہ عنہ کے پاس آیا تو وہ چاشت کی لمبی نماز پڑھ رہے تھے، پھر انہوں نے ظہر اور عصر کے درمیان نماز پڑھی، پھر اس شخص نے ان سے یہ مسئلہ پوچھا تو انہوں نے فرمایا اپنی منت پوری کرلو (سو غلام آزاد کردو) اور اپنے والدین کی بات مانو، کیونکہ میں نے نبی علیہ السلام کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ باپ جنت کا درمیانہ دروازہ ہے، اب تمہاری مرضی ہے کہ اس کی حفاظت کرو یا اسے چھوڑ دو۔

(۲۲۰٦۱) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا إِسْحَاقَ يُحَدِّثُ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا حَبِيبَةَ قَالَ أَوْصَى رَجُلٌ بِدَنَانِيرَ فِي سَبِيلِ اللَّهِ فَسُئِلَ أَبُو الدَّرْدَاءِ فَحَدَّثَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ مَثَلُ الَّذِي يُعْتِقُ أَوْ يَتَصَدَّقُ عِنْدَ مَوْتِهِ مَثَلُ الَّذِي يُهْدِي بَعْدَمَا يَشْبَعُ قَالَ أَبُو حَبِيبَةَ فَأَصَابَنِي مِنْ ذَلِكَ شَيْءٌ [صححه ابن حبان (۳۳۳٦)، والحاكم (۲/۲۱۳). قال الترمذي: حسن صحيح. قال الألباني: ضعيف (أبو داود: ۳۹٦۸، الترمذي: ۲۱۲۳، النسائي: ٦/۲۳۸)]. [انظر: ۲۲۰٦۲، ۲۸۰۸۳].

(۲۲۰٦۱) ابو حبیبہ رحمۃ اللہ علیہ کہتے ہیں کہ ایک آدمی نے مرتے وقت اپنے مال میں سے کچھ دینار راہ خدا میں خرچ کرنے کی وصیت کی، حضرت ابو درداء رضی اللہ عنہ سے اس کے متعلق پوچھا گیا تو انہوں نے نبی علیہ السلام کے حوالے سے یہ حدیث سنائی کہ جو شخص مرتے وقت کسی غلام کو آزاد کرتا یا صدقہ خیرات کرتا ہے اس کی مثال اس شخص کی سی ہے جو خوب سیراب ہونے کے بعد بچ جانے والی چیز کو ہدیہ کردے۔

(۲۲۰٦۲) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ أَبِي حَبِيبَةَ الطَّائِيِّ قَالَ أَوْصَى إِلَيَّ أَخِي بِطَائِفَةٍ مِنْ مَالِهِ قَالَ فَلَقِيتُ أَبَا الدَّرْدَاءِ فَقُلْتُ إِنَّ أَخِي أَوْصَانِي بِطَائِفَةٍ مِنْ مَالِهِ فَأَيْنَ أَضَعُهُ فِي الْفُقَرَاءِ أَوْ فِي الْمُجَاهِدِينَ أَوْ فِي الْمَسَاكِينِ قَالَ أَمَّا أَنَا فَلَوْ كُنْتُ لَمْ أَعْدِلْ بِالْمُجَاهِدِينَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَثَلُ الَّذِي يُعْتِقُ عِنْدَ الْمَوْتِ مَثَلُ الَّذِي يُهْدِي إِذَا شَبِعَ [راجع: ۲۲۰٦۱].

(۲۲۰٦۲) ابو حبیبہ رحمۃ اللہ علیہ کہتے ہیں کہ مجھے میرے بھائی نے مرتے وقت اپنے مال میں سے کچھ دینار راہ خدا میں خرچ کرنے کی وصیت کی، میں نے حضرت ابو درداء رضی اللہ عنہ سے اس کے متعلق پوچھا کہ میرے بھائی نے اپنے مال کا کچھ حصہ صدقہ کرنے کی وصیت کی تھی، میں اسے کہاں خرچ کروں، فقراء پر، مجاہدین پر یا مساکین پر؟ انہوں نے فرمایا اگر میں ہوتا تو کسی کو مجاہدین کے برابر نہ سمجھتا، میں نے نبی علیہ السلام کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ جو شخص مرتے وقت کسی غلام کو آزاد کرتا ہے اس کی مثال اس شخص کی سی ہے جو خوب سیراب ہونے کے بعد بچ جانے والی چیز کو ہدیہ کردے۔

(۲۲۰٦۳) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ عَنْ مُعَاوِيَةَ يَعْنِي ابْنَ صَالِحٍ عَنْ أَبِي الزَّاهِرِيَّةِ عَنْ كَثِيرِ بْنِ مُرَّةَ عَنْ أَبِي الدَّرْدَاءِ أَنَّ

رَجُلًا قَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَفِي كُلِّ صَلَاةٍ قِرَاءَةٌ قَالَ نَعَمْ فَقَالَ رَجُلٌ مِنَ الْأَنْصَارِ وَجَبَتْ هَذِهِ [قال النسائي: ((هذا عن رسول الله ﷺ خطا إنما هو قول أبي الدرداء)). قال الألباني: صحيح الإسناد (النسائي: ۲/۱۴۲)].

[انظر: ۲۸۰۸۰].

(۲۲۰۶۳) حضرت ابودرداء رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک آدمی نے نبی علیہ السلام سے پوچھا یا رسول اللہ! کیا ہر نماز میں قراءت ہوتی ہے؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا ہاں! تو ایک انصاری نے کہا کہ یہ تو واجب ہو گئی۔

(۲۲۰۶۴) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ حَدَّثَنَا هِشَامٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ خُلَيْدٍ الْعَصَرِيِّ عَنْ أَبِي الدَّرْدَاءِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا طَلَعَتْ شَمْسٌ قَطُّ إِلَّا بُعِثَ بِجَنْبَتَيْهَا مَلَكَانِ يُنَادِيَانِ يُسْمِعَانِ أَهْلَ الْأَرْضِ إِلَّا الثَّقَلَيْنِ يَا أَيُّهَا النَّاسُ هَلُمُّوا إِلَى رَبِّكُمْ فَإِنَّ مَا قَلَّ وَكَفَى خَيْرٌ مِمَّا كَثُرَ وَأَلْهَى وَلَا آبَتْ شَمْسٌ قَطُّ إِلَّا بُعِثَ بِجَنْبَتَيْهَا مَلَكَانِ يُنَادِيَانِ يُسْمِعَانِ أَهْلَ الْأَرْضِ إِلَّا الثَّقَلَيْنِ اللَّهُمَّ أَعْطِ مُنْفِقًا خَلَفًا وَأَعْطِ مُمْسِكًا مَالًا تَلَفًا [صححه ابن حبان (۶۸۶ و ۳۳۲۹)، والحاكم (۲/۴۴۴). قال شعيب: إسناده حسن].

(۲۲۰۶۴) حضرت ابودرداء رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا جب بھی سورج طلوع ہوتا ہے تو اس کے دونوں پہلوؤں میں دو فرشتے بھیجے جاتے ہیں جو یہ منادی کرتے ہیں'' اور اس منادی کو جن وانس کے علاوہ تمام اہل زمین سنتے ہیں'' کہ اے لوگو! اپنے رب کی طرف آؤ، کیونکہ وہ تھوڑا جو کافی ہو جائے، اس زیادہ سے بہتر ہے جو غفلت میں ڈال دے، اسی طرح جب بھی سورج غروب ہوتا ہے تو اس کے دونوں پہلوؤں میں دو فرشتے بھیجے جاتے ہیں جو یہ منادی کرتے ہیں'' اور اس منادی کو بھی جن وانس کے علاوہ تمام اہل زمین سنتے ہیں'' کہ اے اللہ! خرچ کرنے والے کو اس کا نعم البدل عطاء فرما اور اے اللہ! روک کر رکھنے والے کے مال کو ہلاک فرما۔

(۲۲۰۶۵) حَدَّثَنَا أَبُو النَّضْرِ حَدَّثَنَا الْفَرَجُ بْنُ فَضَالَةَ حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ يَزِيدَ عَنْ أَبِي حَلْبَسٍ عَنْ أُمِّ الدَّرْدَاءِ عَنْ أَبِي الدَّرْدَاءِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ فَرَغَ إِلَى كُلِّ عَبْدٍ مِنْ خَلْقِهِ مِنْ خَمْسٍ مِنْ أَجَلِهِ وَعَمَلِهِ وَمَضْجَعِهِ وَأَثَرِهِ وَرِزْقِهِ [صححه ابن حبان (۱۶۵۰) قال شعيب: صحيح وهذا إسناد ضعيف].

[انظر بعده].

(۲۲۰۶۵) حضرت ابودرداء رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا اللہ تعالیٰ ہر بندے کی تخلیق میں پانچ چیزیں لکھ چکا ہے، اس کی عمر، عمل، ٹھکانہ، اثر اور اس کا رزق۔

(۲۲۰۶۶) حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ يَحْيَى الدِّمَشْقِيُّ حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ صُبَيْحٍ الْمُرِّيُّ قَاضِي الْبَلْقَاءِ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ عُبَيْدِ اللَّهِ أَنَّهُ سَمِعَ أُمَّ الدَّرْدَاءِ تُحَدِّثُ عَنْ أَبِي الدَّرْدَاءِ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ فَرَغَ اللَّهُ إِلَى كُلِّ عَبْدٍ مِنْ خَمْسٍ مِنْ أَجَلِهِ وَرِزْقِهِ وَأَثَرِهِ وَشَقِيٌّ أَمْ سَعِيدٌ [راجع ما قبله].

(۲۲۰۶۶) حضرت ابودرداء رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے نبی علیہ السلام کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ اللہ تعالیٰ ہر بندے کی تخلیق میں پانچ چیزیں لکھ چکا ہے، اس کی عمر، عمل، اثر اور اس کا رزق اور یہ کہ وہ شقی ہوگا یا سعید۔

(۲۲۰۶۷) حَدَّثَنَا أَبُو النَّضْرِ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْحَمِيدِ بْنُ بَهْرَامٍ حَدَّثَنَا شَهْرُ بْنُ حَوْشَبٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ غَنْمٍ أَنَّهُ زَارَ أَبَا الدَّرْدَاءِ بِحِمْصَ فَمَكَثَ عِنْدَهُ لَيَالِيَ وَأَمَرَ بِحِمَارِهِ فَأُوكِفَ فَقَالَ أَبُو الدَّرْدَاءِ مَا أَرَانِي إِلَّا مُتَّبِعَكَ فَأَمَرَ بِحِمَارِهِ فَأُسْرِجَ فَسَارَا جَمِيعًا عَلَى حِمَارَيْهِمَا فَلَقِيَا رَجُلًا شَهِدَ الْجُمُعَةَ بِالْأَمْسِ عِنْدَ مُعَاوِيَةَ بِالْجَابِيَةِ فَعَرَفَهُمَا الرَّجُلُ وَلَمْ يَعْرِفَاهُ فَأَخْبَرَهُمَا خَبَرَ النَّاسِ ثُمَّ إِنَّ الرَّجُلَ قَالَ وَخَبَرٌ آخَرُ كَرِهْتُ أَنْ أُخْبِرَكُمَا أُرَاكُمَا تَكْرَهَانِهِ فَقَالَ أَبُو الدَّرْدَاءِ فَلَعَلَّ أَبَا ذَرٍّ نُفِيَ قَالَ نَعَمْ وَاللَّهِ فَاسْتَرْجَعَ أَبُو الدَّرْدَاءِ وَصَاحِبُهُ قَرِيبًا مِنْ عَشْرِ مَرَّاتٍ ثُمَّ قَالَ أَبُو الدَّرْدَاءِ ارْتَقِبْهُمْ وَاصْطَبِرْ كَمَا قِيلَ لِأَصْحَابِ النَّاقَةِ اللَّهُمَّ إِنْ كَذَّبُوا أَبَا ذَرٍّ فَإِنِّي لَا أُكَذِّبُهُ اللَّهُمَّ وَإِنْ اتَّهَمُوهُ فَإِنِّي لَا أَتَّهِمُهُ اللَّهُمَّ وَإِنْ اسْتَغَشُّوهُ فَإِنِّي لَا أَسْتَغِشُّهُ فَإِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَأْتَمِنُهُ حِينَ لَا يَأْتَمِنُ أَحَدًا وَيُسِرُّ إِلَيْهِ حِينَ لَا يُسِرُّ إِلَى أَحَدٍ أَمَا وَالَّذِي نَفْسُ أَبِي الدَّرْدَاءِ بِيَدِهِ لَوْ أَنَّ أَبَا ذَرٍّ قَطَعَ يَمِينِي مَا أَبْغَضْتُهُ بَعْدَ الَّذِي سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَا أَظَلَّتْ الْخَضْرَاءُ وَلَا أَقَلَّتْ الْغَبْرَاءُ مِنْ ذِي لَهْجَةٍ أَصْدَقَ مِنْ أَبِي ذَرٍّ

(۲۲۰۶۷) عبدالرحمن بن غنم رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ وہ حضرت ابودرداء رضی اللہ عنہ سے ملاقات کے لئے "حمص" گئے اور چند دن تک ان کے یہاں قیام کیا، پھر حکم دیا تو ان کے گدھے پر پالان لگا دیا گیا، حضرت ابودرداء رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ میں بھی تمہارے ساتھ ہی چلوں گا، چنانچہ ان کے حکم پر ان کے گدھے پر بھی زین کس دی گئی، اور وہ دونوں اپنی اپنی سواری پر سوار ہو کر چل پڑے، راستے میں انہیں ایک آدمی ملا جس نے گذشتہ دن جمعے کی نماز حضرت امیر معاویہ رضی اللہ عنہ کے ساتھ جابیہ میں پڑھی تھی، اس نے ان دونوں کو پہچان لیا لیکن وہ دونوں اسے نہ پہچان سکے، اس نے انہیں وہاں کے لوگوں کے حالات بتائے پھر کہنے لگا کہ ایک خبر اور بھی ہے لیکن وہ آپ کو بتانا مجھے اچھا محسوس نہیں ہو رہا ہے کیونکہ میرا خیال ہے کہ اس سے آپ کی طبیعت پر بوجھ ہوگا، حضرت ابودرداء رضی اللہ عنہ نے فرمایا شاید حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ کو جلاوطن کر دیا گیا ہو؟ اس نے کہا جی ہاں! یہی خبر ہے۔

اس پر حضرت ابودرداء رضی اللہ عنہ اور ان کے ساتھی نے تقریباً دس مرتبہ "انا للہ" پڑھا، پھر حضرت ابودرداء رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ تم اسی طرح انتظار اور صبر کرو جیسے اونٹنی والوں (قوم ثمود) سے کہا گیا تھا، اے اللہ! اگر یہ لوگ ابوذر کو جھٹلا رہے ہیں تو میں ابوذر کو جھٹلانے والوں میں شامل نہیں ہوں، اے اللہ! اگر وہ تہمت لگا رہے ہیں تو میں انہیں متہم نہیں کرتا، اے اللہ! اگر وہ ان پر چھا رہے ہیں تو میں ایسا نہیں کر رہا، کیونکہ نبی علیہ السلام اس وقت انہیں امین قرار دیتے تھے جب کسی کو امین قرار نہیں دیتے تھے، اس وقت ان کے پاس خود چل کر جاتے تھے جب کسی کے پاس نہیں جاتے تھے، اس ذات کی قسم جس کے دستِ قدرت میں ابودرداء رضی اللہ عنہ کی جان ہے اگر ابوذر میرا داہنا ہاتھ بھی کاٹ دیں تو میں ان سے کبھی بغض نہیں کروں گا کیونکہ میں نے نبی علیہ السلام کو یہ فرماتے

ہوئے سنا ہے آسمان کے سایہ تلے اور روئے زمین پر ابوذر سے زیادہ سچا آدمی کوئی نہیں ہے۔

(۲۲۰۶۸) حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ عِيسَى حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ حَمْزَةَ عَنْ عَبْدِالرَّحْمَنِ بْنِ يَزِيدَ بْنِ جَابِرٍ حَدَّثَنِي زَيْدُ بْنُ أَرْطَاةَ قَالَ سَمِعْتُ جُبَيْرَ بْنَ نُفَيْرٍ يُحَدِّثُ عَنْ أَبِي الدَّرْدَاءِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فُسْطَاطُ الْمُسْلِمِينَ يَوْمَ الْمَلْحَمَةِ الْغُوطَةُ إِلَى جَانِبِ مَدِينَةٍ يُقَالُ لَهَا دِمَشْقُ [قال الألباني: صحيح (أبو داود: ۴۲۹۸)].

(۲۲۰۶۸) حضرت ابودرداء رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا شہر غوطہ میں جنگ کے موقع پر مسلمانوں کا خیمہ (مرکز) ''دمشق'' نامی شہر کے پہلو میں ہوگا۔

(۲۲۰۶۹) حَدَّثَنَا حُسَيْنُ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا شَرِيكٌ عَنْ عَطَاءٍ عَنْ أَبِي عَبْدِ الرَّحْمَنِ السُّلَمِيِّ قَالَ أَتَى رَجُلٌ أَبَا الدَّرْدَاءِ فَقَالَ إِنَّ امْرَأَتِي بِنْتُ عَمِّي وَأَنَا أُحِبُّهَا وَإِنَّ وَالِدَتِي تَأْمُرُنِي أَنْ أُطَلِّقَهَا فَقَالَ لَا آمُرُكَ أَنْ تُطَلِّقَهَا وَلَا آمُرُكَ أَنْ تَعْصِيَ وَالِدَتَكَ وَلَكِنْ أُحَدِّثُكَ حَدِيثًا سَمِعْتُهُ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِنَّ الْوَالِدَةَ أَوْسَطُ أَبْوَابِ الْجَنَّةِ فَإِنْ شِئْتَ فَأَمْسِكْ وَإِنْ شِئْتَ فَدَعْ [راجع: ۲۲۰۶۰].

(۲۲۰۶۹) ابوعبدالرحمن سلمی کہتے ہیں کہ ایک آدمی حضرت ابودرداء رضی اللہ عنہ کے پاس آیا اور کہنے لگا کہ میری بیوی میرے چچا کی بیٹی ہے، مجھے اس سے بڑی محبت ہے، لیکن میری والدہ مجھے حکم دیتی ہے کہ میں اسے طلاق دے دوں؟ انہوں نے فرمایا کہ میں تمہیں اس کا حکم دیتا ہوں کہ تم اپنی بیوی کو طلاق دے دو اور نہ یہ کہ اپنی والدہ کی نافرمانی کرو، البتہ میں تمہیں ایک حدیث سناتا ہوں جو میں نے نبی علیہ السلام سے سنی ہے کہ والدہ جنت کا درمیانہ دروازہ ہے، اب تم چاہو تو اسے روک کر رکھو اور چاہو تو چھوڑ دو۔

(۲۲۰۷۰) حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ عِيسَى حَدَّثَنِي أَنَسُ بْنُ عِيَاضٍ اللَّيْثِيُّ أَبُو ضَمْرَةَ عَنْ مُوسَى بْنِ عُقْبَةَ عَنْ عَلِيِّ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ الْأَزْدِيِّ عَنْ أَبِي الدَّرْدَاءِ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ قَالَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ ثُمَّ أَوْرَثْنَا الْكِتَابَ الَّذِينَ اصْطَفَيْنَا مِنْ عِبَادِنَا فَمِنْهُمْ ظَالِمٌ لِنَفْسِهِ وَمِنْهُمْ مُقْتَصِدٌ وَمِنْهُمْ سَابِقٌ بِالْخَيْرَاتِ بِإِذْنِ اللَّهِ فَأَمَّا الَّذِينَ سَبَقُوا بِالْخَيْرَاتِ فَأُولَئِكَ الَّذِينَ يَدْخُلُونَ الْجَنَّةَ بِغَيْرِ حِسَابٍ وَأَمَّا الَّذِينَ اقْتَصَدُوا فَأُولَئِكَ يُحَاسَبُونَ حِسَابًا يَسِيرًا وَأَمَّا الَّذِينَ ظَلَمُوا أَنْفُسَهُمْ فَأُولَئِكَ الَّذِينَ يُحْبَسُونَ فِي طُولِ الْمَحْشَرِ ثُمَّ هُمْ الَّذِينَ تَلَافَاهُمْ اللَّهُ بِرَحْمَتِهِ فَهُمْ الَّذِينَ يَقُولُونَ الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي أَذْهَبَ عَنَّا الْحَزَنَ إِنَّ رَبَّنَا لَغَفُورٌ شَكُورٌ إِلَى قَوْلِهِ لُغُوبٌ

(۲۲۰۷۰) ثابت یا ابوثابت سے مروی ہے کہ ایک آدمی مسجد دمشق میں داخل ہوا، اور یہ دعاء کی کہ اے اللہ! مجھے تنہائی میں کوئی مونس عطاء فرما، میری اجنبیت پر ترس کھا اور مجھے اچھا رفیق عطاء فرما، حضرت ابودرداء رضی اللہ عنہ نے اس کی یہ دعاء سن لی، اور فرمایا کہ اگر تم یہ دعاء صدقِ دل سے کر رہے ہو تو اس دعاء کا میں تم سے زیادہ سعادت یافتہ ہوں، میں نے نبی علیہ السلام کو قرآن کریم کی

اس آیت فَمِنْهُمْ ظَالِمٌ لِنَفْسِهِ کی تفسیر میں یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ ظالم سے اس کے اعمال کا حساب کتاب اسی کے مقام پر لیا جائے گا اور یہی غم واندوہ ہوگا وَمِنْهُمْ مُقْتَصِدٌ یعنی کچھ لوگ درمیانے درجے کے ہوں گے، ان کا آسان حساب لیا جائے گا وَمِنْهُمْ سَابِقٌ بِالْخَيْرَاتِ بِإِذْنِ اللَّهِ یہ وہ لوگ ہوں گے جو جنت میں بلا حساب کتاب داخل ہو جائیں گے۔

(۲۲۰۷۱) حَدَّثَنَا حَسَنُ بْنُ مُوسَى حَدَّثَنَا ابْنُ لَهِيعَةَ حَدَّثَنِي يَزِيدُ بْنُ أَبِي حَبِيبٍ عَنْ سَهْلِ بْنِ مُعَاذِ بْنِ أَنَسٍ الْجُهَنِيِّ عَنْ أَبِيهِ أَنَّهُ دَخَلَ عَلَى أَبِي الدَّرْدَاءِ فَقَالَ بِالصِّحَّةِ لَا بِالْمَرَضِ فَقَالَ أَبُو الدَّرْدَاءِ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِنَّ الصُّدَاعَ وَالْمَلِيلَةَ لَا تَزَالُ بِالْمُؤْمِنِ وَإِنَّ ذَنْبَهُ مِثْلُ أُحُدٍ فَمَا تَدَعُهُ وَعَلَيْهِ مِنْ ذَلِكَ مِثْقَالُ حَبَّةٍ مِنْ خَرْدَلٍ [انظر: ۲۲۰۷۹].

(۲۲۰۷۱) حضرت انس جہنی رضی اللہ عنہ ایک مرتبہ حضرت ابو درداء رضی اللہ عنہ کے یہاں آئے تو انہیں دعاء دی کہ اللہ آپ کو ہر مرض سے بچا کر صحت کے ساتھ رکھے، حضرت ابو درداء رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ میں نے نبی علیہ السلام کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے کہ مسلمان آدمی سر درد اور دیگر بیماریوں میں مسلسل مبتلا ہوتا رہتا ہے اور اس کے گناہ احد پہاڑ کے برابر ہوتے ہیں، لیکن یہ بیماریاں اسے اس وقت چھوڑتی ہیں جب اس پر ایک رائی کے دانے کے برابر بھی گناہ نہیں رہتے۔

(۲۲۰۷۲) حَدَّثَنَا مَكِّيُّ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ سَعِيدٍ عَنْ حَرْبِ بْنِ قَيْسٍ عَنْ أَبِي الدَّرْدَاءِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ اغْتَسَلَ يَوْمَ الْجُمُعَةِ وَلَبِسَ ثِيَابَهُ وَمَسَّ طِيبًا إِنْ كَانَ عِنْدَهُ ثُمَّ مَشَى إِلَى الْجُمُعَةِ وَعَلَيْهِ السَّكِينَةُ وَلَمْ يَتَخَطَّ أَحَدًا وَلَمْ يُؤْذِهِ وَرَكَعَ مَا قُضِيَ لَهُ ثُمَّ انْتَظَرَ حَتَّى يَنْصَرِفَ الْإِمَامُ غُفِرَ لَهُ مَا بَيْنَ الْجُمُعَتَيْنِ

(۲۲۰۷۲) حضرت ابو ذر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام جو شخص غسل کرے یا طہارت حاصل کرے اور خوب اچھی طرح کرے، عمدہ کپڑے پہنے، خوشبو یا تیل لگائے، پھر جمعہ کے لئے آئے، کوئی لغو حرکت نہ کرے، کسی دو آدمیوں کے درمیان نہ گھسے، اس کے اگلے جمعہ تک سارے گناہ معاف ہو جائیں گے۔

(۲۲۰۷۳) حَدَّثَنَا مَكِّيٌّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ سَعِيدٍ عَنْ حَرْبِ بْنِ قَيْسٍ عَنْ أَبِي الدَّرْدَاءِ قَالَ جَلَسَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمًا عَلَى الْمِنْبَرِ فَخَطَبَ النَّاسَ وَتَلَا آيَةً وَإِلَى جَنْبِي أُبَيُّ بْنُ كَعْبٍ فَقُلْتُ لَهُ يَا أُبَيُّ مَتَى أُنْزِلَتْ هَذِهِ الْآيَةُ قَالَ فَأَبَى أَنْ يُكَلِّمَنِي ثُمَّ سَأَلْتُهُ فَأَبَى أَنْ يُكَلِّمَنِي حَتَّى نَزَلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ لِي أُبَيٌّ مَا لَكَ مِنْ جُمُعَتِكَ إِلَّا مَا لَغَيْتَ فَلَمَّا انْصَرَفَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جِئْتُهُ فَأَخْبَرْتُهُ فَقُلْتُ أَيْ رَسُولَ اللَّهِ إِنَّكَ تَلَوْتَ آيَةً وَإِلَى جَنْبِي أُبَيُّ بْنُ كَعْبٍ فَسَأَلْتُهُ مَتَى أُنْزِلَتْ هَذِهِ الْآيَةُ فَأَبَى أَنْ يُكَلِّمَنِي حَتَّى إِذَا نَزَلْتَ زَعَمَ أُبَيٌّ أَنَّهُ لَيْسَ لِي مِنْ جُمُعَتِي إِلَّا مَا لَغَيْتُ فَقَالَ صَدَقَ أُبَيٌّ فَإِذَا سَمِعْتَ إِمَامَكَ يَتَكَلَّمُ فَأَنْصِتْ حَتَّى يَفْرُغَ

(۲۲۰۷۳) حضرت ابی بن کعب رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ جمعہ کے دن نبی علیہ السلام نے برسر منبر سورۂ براءت کی تلاوت فرمائی، اس وقت نبی علیہ السلام کھڑے ہو کر اللہ کے احسانات کا تذکرہ فرما رہے تھے، حضرت ابی بن کعب رضی اللہ عنہ نبی علیہ السلام کے سامنے بیٹھے ہوئے تھے، ان کے ہمراہ حضرت ابو درداء رضی اللہ عنہ اور ابو ذر غفاری رضی اللہ عنہ بھی بیٹھے ہوئے تھے، ان میں سے ایک نے حضرت ابی رضی اللہ عنہ کو چٹکی بھری اور کہا کہ ابی! یہ سورت کب نازل ہوئی ہے؟ یہ تو میں ابھی سن رہا ہوں، حضرت ابی رضی اللہ عنہ نے انہیں اشارے سے خاموش رہنے کا حکم دیا۔

نماز سے فارغ ہو کر انہوں نے کہا کہ میں نے آپ سے پوچھا تھا کہ یہ سورت کب نازل ہوئی تو آپ نے مجھے بتایا کیوں نہیں؟ حضرت ابی رضی اللہ عنہ نے فرمایا آج تو تمہاری نماز صرف اتنی ہی ہوئی ہے جتنا تم نے اس میں یہ لغو کام کیا، وہ نبی علیہ السلام کے پاس چلے گئے اور حضرت ابی رضی اللہ عنہ کی یہ بات ذکر کی، تو نبی علیہ السلام نے فرمایا ابی نے سچ کہا، جب تم امام کو گفتگو کرتے ہوئے دیکھو تو خاموش ہو جایا کرو یہاں تک کہ وہ فارغ ہو جائے۔

(۲۲۰۷٤) حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا ابْنُ الْمُبَارَكِ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ يَزِيدَ بْنِ جَابِرٍ قَالَ أَبِي وَعَلِيُّ بْنُ إِسْحَاقَ أَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْمُبَارَكِ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ يَزِيدَ بْنِ جَابِرٍ حَدَّثَنِي زَيْدُ بْنُ أَرْطَاةَ عَنْ جُبَيْرِ بْنِ نُفَيْرٍ عَنْ أَبِي الدَّرْدَاءِ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ ابْغُونِي ضُعَفَائَكُمْ فَإِنَّكُمْ إِنَّمَا تُرْزَقُونَ وَتُنْصَرُونَ بِضُعَفَائِكُمْ [صححه ابن حبان (٤٧٦٧)، والحاكم (١٤٥/٢). قال الترمذي: حسن صحيح. وقال ابن حجر: إن صورة هذا السياق مرسل. قال الألباني: صحيح (أبو داود: ٢٥٩٤، الترمذي: ١٧٠٢، النسائي: ٤٥/٦)].

(۲۲۰۷٤) حضرت ابو درداء رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے نبی علیہ السلام کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے اپنے کمزوروں کو تلاش کر کے میرے پاس لایا کرو کیونکہ تمہیں رزق اور فتح و نصرت تمہارے کمزوروں کی برکت سے ملتی ہے۔

(۲۲۰۷٥) حَدَّثَنَا زَكَرِيَّا بْنُ عَدِيٍّ أَنَا بَقِيَّةُ عَنْ حَبِيبِ بْنِ عُمَرَ الْأَنْصَارِيِّ عَنْ شَيْخٍ يُكَنَّى أَبَا عَبْدِ الصَّمَدِ قَالَ سَمِعْتُ أُمَّ الدَّرْدَاءِ تَقُولُ كَانَ أَبُو الدَّرْدَاءِ إِذَا حَدَّثَ حَدِيثًا تَبَسَّمَ فَقُلْتُ لَا يَقُولُ النَّاسُ إِنَّكَ أَيْ أَحْمَقُ فَقَالَ مَا رَأَيْتُ أَوْ مَا سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُحَدِّثُ حَدِيثًا إِلَّا تَبَسَّمَ [انظر: ٢٢٠٧٨].

(۲۲۰۷۵) حضرت ام درداء رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضرت ابو درداء رضی اللہ عنہ جب بھی کوئی حدیث سناتے تو مسکرایا کرتے تھے، میں نے ان سے ایک مرتبہ کہا کہ کہیں لوگ آپ کو "احمق" نہ کہنے لگیں، انہوں نے فرمایا کہ میں نے تو نبی علیہ السلام کو کوئی حدیث بیان کرتے ہوئے جب بھی دیکھا یا سنا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم مسکرا رہے ہوتے تھے۔

(۲۲۰۷٦) حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ عِيسَى حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ حَمْزَةَ عَنْ زَيْدِ بْنِ وَاقِدٍ حَدَّثَنِي بُسْرُ بْنُ عُبَيْدِ اللَّهِ حَدَّثَنِي أَبُو إِدْرِيسَ الْخَوْلَانِيُّ عَنْ أَبِي الدَّرْدَاءِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَيْنَا أَنَا نَائِمٌ إِذْ رَأَيْتُ

عَمُودَ الْكِتَابِ احْتُمِلَ مِنْ تَحْتِ رَأْسِي فَظَنَنْتُ أَنَّهُ مَذْهُوبٌ بِهِ فَأَتْبَعْتُهُ بَصَرِي فَعُمِدَ بِهِ إِلَى الشَّامِ أَلَا وَإِنَّ الْإِيمَانَ حِينَ تَقَعُ الْفِتَنُ بِالشَّامِ

(۲۲۰۷۶) حضرت ابودرداء رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا ایک مرتبہ میں سو رہا تھا کہ خواب میں میں نے کتاب کے ستونوں کو دیکھا کہ انہیں میرے سر کے نیچے سے اٹھایا گیا، میں سمجھ گیا کہ اسے لیجایا جا رہا ہے چنانچہ میری نگاہیں اس کا پیچھا کرتی رہیں، پھر اسے شام پہنچا دیا گیا، یاد رکھو! جس زمانے میں فتنے رونما ہوں گے، اس وقت ایمان شام میں ہوگا۔

(۲۲۰۷۷) حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ دَاوُدَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ ثَابِتِ بْنِ ثَوْبَانَ عَنْ عُمَيْرِ بْنِ هَانِئٍ عَنْ أَبِي الْعَذْرَاءِ عَنْ أَبِي الدَّرْدَاءِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَجِلُّوا اللَّهَ يَغْفِرْ لَكُمْ قَالَ ابْنُ ثَوْبَانَ يَعْنِي أَسْلِمُوا

(۲۲۰۷۷) حضرت ابودرداء رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا اسلام قبول کرلو، اللہ تمہارے گناہوں کو معاف فرما دے گا۔

(۲۲۰۷۸) حَدَّثَنَا يُونُسُ حَدَّثَنَا بَقِيَّةُ عَنْ حَبِيبِ بْنِ عُمَرَ الْأَنْصَارِيِّ عَنْ أَبِي عَبْدِ الصَّمَدِ عَنْ أُمِّ الدَّرْدَاءِ قَالَتْ كَانَ أَبُو الدَّرْدَاءِ لَا يُحَدِّثُ بِحَدِيثٍ إِلَّا تَبَسَّمَ فِيهِ فَقُلْتُ لَهُ إِنِّي أَخْشَى أَنْ يُحَمِّقَكَ النَّاسُ فَقَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يُحَدِّثُ بِحَدِيثٍ إِلَّا تَبَسَّمَ [راجع: ۲۲۰۷۵].

(۲۲۰۷۸) حضرت ام درداء رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضرت ابودرداء رضی اللہ عنہ جب بھی کوئی حدیث سناتے تو مسکرایا کرتے تھے، میں نے ان سے ایک مرتبہ کہا کہ کہیں لوگ آپ کو "احمق" نہ کہنے لگیں، انہوں نے فرمایا کہ میں نے تو نبی علیہ السلام کو کوئی حدیث بیان کرتے ہوئے جب بھی دیکھا یا سنا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم مسکرا رہے ہوتے تھے۔

(۲۲۰۷۹) حَدَّثَنَا حَسَنٌ حَدَّثَنَا ابْنُ لَهِيعَةَ حَدَّثَنَا زَبَّانُ عَنْ سَهْلِ بْنِ مُعَاذٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي الدَّرْدَاءِ أَنَّهُ أَتَاهُ عَائِدًا فَقَالَ أَبُو الدَّرْدَاءِ لِأَبِي بَعْدَ أَنْ سَلَّمَ عَلَيْهِ بِالصِّحَّةِ لَا بِالْوَجَعِ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ يَقُولُ ذَلِكَ ثُمَّ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَا يَزَالُ الْمَرْءُ الْمُسْلِمُ بِهِ الْمَلِيلَةُ وَالصُّدَاعُ وَإِنَّ عَلَيْهِ مِنَ الْخَطَايَا لَأَعْظَمَ مِنْ أُحُدٍ حَتَّى يَتْرُكَهُ وَمَا عَلَيْهِ مِنَ الْخَطَايَا مِثْقَالُ حَبَّةٍ مِنْ خَرْدَلٍ [راجع: ۲۲۰۷۱].

(۲۲۰۷۹) حضرت انس جہنی رضی اللہ عنہ ایک مرتبہ حضرت ابودرداء رضی اللہ عنہ کے یہاں آئے تو انہیں دعاء دی کہ اللہ آپ کو ہر مرض سے بچا کر صحت کے ساتھ رکھے، حضرت ابودرداء رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ میں نے نبی علیہ السلام کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے کہ مسلمان آدمی سر درد اور دیگر بیماریوں میں مسلسل مبتلا ہوتا رہتا ہے اور اس کے گناہ احد پہاڑ کے برابر ہوتے ہیں، لیکن یہ بیماریاں اسے اس وقت چھوڑتی ہیں جب اس پر ایک رائی کے دانے کے برابر بھی گناہ نہیں رہتے۔

(۲۲۰۸۰) حَدَّثَنَا حَسَنٌ حَدَّثَنَا ابْنُ لَهِيعَةَ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ أَبِي حَبِيبٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنْ أَبِي الدَّرْدَاءِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَا أَوَّلُ مَنْ يُؤْذَنُ لَهُ بِالسُّجُودِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ وَأَنَا أَوَّلُ مَنْ يُؤْذَنُ لَهُ أَنْ

يَرْفَعَ رَأْسَهُ فَأَنْظُرَ إِلَى بَيْنِ يَدَيَّ فَأَعْرِفَ أُمَّتِي مِنْ بَيْنِ الْأُمَمِ وَمِنْ خَلْفِي مِثْلُ ذَلِكَ وَعَنْ يَمِينِي مِثْلُ ذَلِكَ وَعَنْ شِمَالِي مِثْلُ ذَلِكَ فَقَالَ لَهُ رَجُلٌ يَا رَسُولَ اللَّهِ كَيْفَ تَعْرِفُ أُمَّتَكَ مِنْ بَيْنِ الْأُمَمِ فِيمَا بَيْنَ نُوحٍ إِلَى أُمَّتِكَ قَالَ هُمْ غُرٌّ مُحَجَّلُونَ مِنْ أَثَرِ الْوُضُوءِ لَيْسَ أَحَدٌ كَذَلِكَ غَيْرَهُمْ وَأَعْرِفُهُمْ أَنَّهُمْ يُؤْتَوْنَ كُتُبَهُمْ بِأَيْمَانِهِمْ وَأَعْرِفُهُمْ يَسْعَى بَيْنَ أَيْدِيهِمْ ذُرِّيَّتُهُمْ

(۲۲۰۸۰) حضرت ابو درداء رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا قیامت کے دن سب سے پہلے جس شخص کو سجدہ ریز ہونے کی اجازت ملے گی، وہ میں ہوں گا اور مجھے ہی سب سے پہلے سر اٹھانے کی اجازت ملے گی، چنانچہ میں اپنے سامنے دیکھوں گا تو دوسری امتوں میں سے اپنی امت کو پہچان لوں گا، اسی طرح پیچھے سے اور دائیں بائیں سے بھی اپنی امت کو پہچان لوں گا، ایک آدمی نے عرض کیا یا رسول اللہ! حضرت نوح علیہ السلام سے لے کر آپ تک جتنی امتیں آئی ہیں، ان میں سے آپ اپنی امت کو کیسے پہچانیں گے؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا میری امت کے لوگوں کی پیشانیاں آثار وضو سے چمکدار اور روشن ہوں گی، یہ کیفیت کسی اور کی نہیں ہوگی، اور میں اس طرح بھی انہیں شناخت کرسکوں گا کہ ان کے نامۂ اعمال ان کے دائیں ہاتھ میں ہوں گے اور یہ کہ ان کی نابالغ اولاد ان کے آگے دوڑ رہی ہوگی۔

(۲۲۰۸۱) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ إِسْحَاقَ شَكَّ فِيهِ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا ذَرٍّ أَوْ أَبَا الدَّرْدَاءِ قَالَ يَحْيَى فَيَقُولُ فَأَعْرِفُهُمْ أَنَّ نُورَهُمْ يَسْعَى بَيْنَ أَيْدِيهِمْ وَبِأَيْمَانِهِمْ

(۲۲۰۸۱) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۲۲۰۸۲) حَدَّثَنَا يَعْمَرُ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ لَهِيعَةَ حَدَّثَنِي يَزِيدُ بْنُ أَبِي حَبِيبٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ جُبَيْرِ بْنِ نُفَيْرٍ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا ذَرٍّ أَوْ أَبَا الدَّرْدَاءِ قَالَا قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَا أَوَّلُ مَنْ يُؤْذَنُ لَهُ فِي السُّجُودِ فَذَكَرَ مَعْنَاهُ

(۲۲۰۸۲) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۲۲۰۸۳) حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا ابْنُ لَهِيعَةَ عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي حَبِيبٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ جُبَيْرٍ أَنَّهُ سَمِعَ مِنْ أَبِي ذَرٍّ وَأَبِي الدَّرْدَاءِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنِّي لَأَعْرِفُ أُمَّتِي يَوْمَ الْقِيَامَةِ مِنْ بَيْنِ الْأُمَمِ قَالُوا يَا رَسُولَ اللَّهِ وَكَيْفَ تَعْرِفُ أُمَّتَكَ قَالَ أَعْرِفُهُمْ يُؤْتَوْنَ كُتُبَهُمْ بِأَيْمَانِهِمْ وَأَعْرِفُهُمْ بِسِيمَاهُمْ فِي وُجُوهِهِمْ مِنْ أَثَرِ السُّجُودِ وَأَعْرِفُهُمْ بِنُورِهِمْ يَسْعَى بَيْنَ أَيْدِيهِمْ

(۲۲۰۸۳) حضرت ابو ذر رضی اللہ عنہ اور ابو درداء رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا قیامت کے دن دوسری امتوں میں سے اپنی امت کو پہچان لوں گا، لوگوں نے عرض کیا یا رسول اللہ! حضرت نوح علیہ السلام سے لے کر آپ تک جتنی امتیں آئی ہیں، ان میں سے آپ اپنی امت کو کیسے پہچانیں گے؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا میری امت کے لوگوں کی پیشانیاں آثار وضو سے چمکدار اور

روشن ہوں گی، یہ کیفیت کسی اور کی نہیں ہوگی، اور میں اس طرح بھی انہیں شناخت کرسکوں گا کہ ان کے نامۂ اعمال ان کے دائیں ہاتھ میں ہوں گے اور یہ کہ ان کا نور ان کے آگے دوڑ رہا ہوگا۔

(۲۲۰۸۴) حَدَّثَنَا أَبُو الْمُغِيرَةِ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي مَرْيَمَ الْغَسَّانِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو الْأَحْوَصِ حَكِيمُ بْنُ عُمَيْرٍ وَحَبِيبُ بْنُ عُبَيْدٍ عَنْ أَبِي الدَّرْدَاءِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يَدَعُ رَجُلٌ مِنْكُمْ أَنْ يَعْمَلَ لِلَّهِ عَزَّ وَجَلَّ أَلْفَ حَسَنَةٍ حِينَ يُصْبِحُ يَقُولُ سُبْحَانَ اللَّهِ وَبِحَمْدِهِ مِائَةَ مَرَّةٍ فَإِنَّهُ أَلْفُ حَسَنَةٍ فَإِنَّهُ لَنْ يَعْمَلَ إِنْ شَاءَ اللَّهُ مِثْلَ ذَلِكَ فِي يَوْمٍ مِنْ الذُّنُوبِ وَيَكُونُ مَا عَمِلَ مِنْ خَيْرٍ سِوَى ذَلِكَ وَافِرًا

(۲۲۰۸۴) حضرت ابودرداء رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا تم میں سے کوئی شخص روزانہ صبح کے وقت اللہ کی رضا کے لئے ایک ہزار نیکیاں نہ چھوڑا کرے، سومرتبہ سُبْحَانَ اللَّهِ وَبِحَمْدِهِ کہہ لیا کرے، اس کا ثواب ایک ہزار نیکیوں کے برابر ہے، اور وہ شخص انشاء اللہ اس دن اتنے گناہ نہیں کرسکے گا، اور اس کے علاوہ جو نیکی کے کام کرے گا وہ اس سے زیادہ ہوں گے۔

حَدِيثُ أُسَامَةَ بْنِ زَيْدٍ حِبِّ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

حضرت اسامہ بن زید رضی اللہ عنہ کی مرویات

(۲۲۰۸۵) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ آدَمَ حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ عُقْبَةَ أَخْبَرَنِي كُرَيْبٌ أَنَّهُ سَأَلَ أُسَامَةَ بْنَ زَيْدٍ قَالَ قُلْتُ أَخْبِرْنِي كَيْفَ صَنَعْتُمْ عَشِيَّةَ رَدِفْتَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ جِئْنَا الشِّعْبَ الَّذِي يُنِيخُ فِيهِ النَّاسُ لِلْمَغْرِبِ فَأَنَاخَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَاقَتَهُ ثُمَّ بَالَ مَاءً قَالَ أَهْرَاقَ الْمَاءَ ثُمَّ دَعَا بِالْوَضُوءِ فَتَوَضَّأَ وُضُوءًا لَيْسَ بِالْبَالِغِ جِدًّا قَالَ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ الصَّلَاةَ قَالَ الصَّلَاةُ أَمَامَكَ قَالَ فَرَكِبَ حَتَّى قَدِمَ الْمُزْدَلِفَةَ فَأَقَامَ الْمَغْرِبَ ثُمَّ أَنَاخَ النَّاسُ فِي مَنَازِلِهِمْ وَلَمْ يَحُلُّوا حَتَّى أَقَامَ الْعِشَاءَ فَصَلَّى ثُمَّ حَلَّ النَّاسُ قَالَ فَقُلْتُ كَيْفَ فَعَلْتُمْ حِينَ أَصْبَحْتُمْ قَالَ رَدِفَهُ الْفَضْلُ بْنُ عَبَّاسٍ وَانْطَلَقْتُ أَنَا فِي سُبَّاقِ قُرَيْشٍ عَلَى رِجْلَيَّ [صححه البخاری (۱۳۹)، ومسلم (۱۲۸۰)]. [انظر: ۲۲۱۵۸، ۲۲۱۷۵، ۲۲۱۷۶].

(۲۲۰۸۵) کریب رحمہ اللہ کہتے ہیں کہ انہوں نے حضرت اسامہ بن زید رضی اللہ عنہ سے پوچھا یہ بتایئے کہ جس رات آپ نبی علیہ السلام کے ردیف بنے تھے، آپ نے کیا کیا تھا؟ انہوں نے فرمایا ہم مغرب کے لئے اس گھاٹی میں پہنچے جہاں لوگ اپنی سواریوں کو بٹھایا کرتے تھے، نبی علیہ السلام نے بھی وہاں اپنی اونٹنی کو بٹھایا پھر پیشاب کیا اور پانی سے استنجاء کیا، پھر وضو کا پانی منگوا کر وضو کیا جو بہت زیادہ مبالغہ آمیز نہ تھا، میں نے عرض کیا یا رسول اللہ! نماز کا وقت ہوگیا ہے، نبی علیہ السلام نے فرمایا نماز تمہارے آگے ہے۔

پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم اپنی سواری پر سوار ہو کر مزدلفہ پہنچے، وہاں مغرب کی نماز پڑھی، پھر لوگوں نے اپنے اپنے مقام پر اپنی سواریوں کو بٹھایا اور ابھی سامان کھولنے نہیں پائے تھے کہ نماز عشاء کھڑی ہوگئی، نماز پڑھی اور لوگ آرام کرنے لگے، میں نے

پوچھا کہ جب صبح ہوئی تو پھر آپ نے کیا کیا؟ انہوں نے فرمایا کہ اس وقت نبی علیہ السلام کے ردیف حضرت فضل بن عباس رضی اللہ عنہ تھے اور میں قریش کے لوگوں میں پیدل چل رہا تھا۔

(۲۲۰۸۶) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ إِسْحَاقَ وَعَفَّانُ قَالَا ثَنَا وُهَيْبٌ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ طَاوُسٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنْ أُسَامَةَ بْنِ زَيْدٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا رِبًا فِيمَا كَانَ يَدًا بِيَدٍ قَالَ يَعْنِي إِنَّمَا الرِّبَا فِي النَّسِيئَةِ [صححه البخاري (۲۱۷۸)، ومسلم (۱۵۹۶)، وابن حبان (۵۰۲۳)]. [انظر: ۲۲۰۹۳، ۲۲۱۰۰، ۲۲۱۲۱، ۲۲۱۳۸، ۲۲۱۳۹، ۲۲۱۵۹، ۲۲۱۶۱].

(۲۲۰۸۶) حضرت اسامہ بن زید رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا نقد معاملے میں سود نہیں ہوتا، وہ تو ادھار میں ہوتا ہے۔

(۲۲۰۸۷) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا أَبَانُ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي كَثِيرٍ حَدَّثَنِي عُمَرُ بْنُ الْحَكَمِ عَنْ مَوْلَى قُدَامَةَ بْنِ مَظْعُونٍ عَنْ مَوْلَى أُسَامَةَ بْنِ زَيْدٍ أَنَّهُ انْطَلَقَ مَعَ أُسَامَةَ إِلَى وَادِي الْقُرَى يَطْلُبُ مَالًا لَهُ وَكَانَ يَصُومُ يَوْمَ الِاثْنَيْنِ وَيَوْمَ الْخَمِيسِ فَقَالَ لَهُ مَوْلَاهُ لِمَ تَصُومُ يَوْمَ الِاثْنَيْنِ وَالْخَمِيسِ وَأَنْتَ شَيْخٌ كَبِيرٌ قَدْ رَقَقْتَ قَالَ إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَصُومُ يَوْمَ الِاثْنَيْنِ وَيَوْمَ الْخَمِيسِ فَسُئِلَ عَنْ ذَلِكَ فَقَالَ إِنَّ أَعْمَالَ النَّاسِ تُعْرَضُ يَوْمَ الِاثْنَيْنِ وَيَوْمَ الْخَمِيسِ [قال الألباني: صحيح (أبو داود: ۲۴۳۶) إسناده ضعيف][انظر: ۲۲۱۲۴، ۲۲۱۶۰]

(۲۲۰۸۷) حضرت اسامہ رضی اللہ عنہ کے ایک آزاد کردہ غلام سے مروی ہے کہ ایک دن وہ حضرت اسامہ رضی اللہ عنہ کے ساتھ اپنے مال کی تلاش میں وادی قری گیا ہوا تھا، حضرت اسامہ رضی اللہ عنہ کا معمول تھا کہ وہ پیر اور جمعرات کے دن روزہ رکھا کرتے تھے، ان کے غلام نے ان سے پوچھا کہ آپ اس قدر بوڑھے اور کمزور ہونے کے باوجود بھی پیر اور جمعرات کا روزہ اتنی پابندی سے کیوں رکھتے ہیں؟ انہوں نے فرمایا کہ نبی علیہ السلام بھی پیر اور جمعرات کا روزہ رکھا کرتے تھے، کسی نے ان سے اس کی وجہ پوچھی تو نبی علیہ السلام نے فرمایا کہ پیر اور جمعرات کے دن لوگوں کے اعمال پیش کیے جاتے ہیں۔

(۲۲۰۸۸) حَدَّثَنَا هُشَيْمُ بْنُ بَشِيرٍ حَدَّثَنَا حُصَيْنٌ عَنْ أَبِي ظَبْيَانَ قَالَ سَمِعْتُ أُسَامَةَ بْنَ زَيْدٍ يُحَدِّثُ قَالَ بَعَثَنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى الْحُرَقَةِ مِنْ جُهَيْنَةَ قَالَ فَصَبَّحْنَاهُمْ فَقَاتَلْنَاهُمْ فَكَانَ مِنْهُمْ رَجُلٌ إِذَا أَقْبَلَ الْقَوْمُ كَانَ مِنْ أَشَدِّهِمْ عَلَيْنَا وَإِذَا أَدْبَرُوا كَانَ حَامِيَتَهُمْ قَالَ فَغَشِيتُهُ أَنَا وَرَجُلٌ مِنْ الْأَنْصَارِ قَالَ فَلَمَّا غَشِينَاهُ قَالَ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ فَكَفَّ عَنْهُ الْأَنْصَارِيُّ وَقَتَلْتُهُ فَبَلَغَ ذَلِكَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَا أُسَامَةُ أَقَتَلْتَهُ بَعْدَمَا قَالَ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ قَالَ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّمَا كَانَ مُتَعَوِّذًا مِنْ الْقَتْلِ فَكَرَّرَهَا عَلَيَّ حَتَّى تَمَنَّيْتُ أَنِّي لَمْ أَكُنْ أَسْلَمْتُ إِلَّا يَوْمَئِذٍ [صححه البخاري (۴۲۶۹)، ومسلم (۹۶)، وابن حبان (۴۷۵۱)]. [انظر: ۲۲۱۴۵].

(۲۲۰۸۸) حضرت اسامہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام نے ہمیں جہینہ کے رتیلے علاقوں میں سے ایک قبیلے کی طرف

بھیجا، ہم نے صبح کے وقت ان پر حملہ کیا اور قتال شروع کر دیا، ان میں سے ایک آدمی جب بھی ہمارے سامنے آتا تو وہ ہمارے سامنے سب سے زیادہ بہادری کے ساتھ لڑتا تھا، اور جب وہ لوگ پیٹھ پھیر کر بھاگتے تو وہ پیچھے سے ان کی حفاظت کرتا تھا، میں نے ایک انصاری کے ساتھ مل کر اسے گھیر لیا، جوں ہی ہم نے اس کے گرد گھیرا تنگ کیا تو اس نے فوراً "لا الہ الا اللہ" کہہ لیا، اس پر انصاری نے اپنے ہاتھ کو کھینچ لیا لیکن میں نے اسے قتل کر دیا، نبی علیہ السلام کو یہ بات معلوم ہوئی تو فرمایا اسامہ! جب اس نے لا الہ الا اللہ کہہ لیا تھا تو تم نے پھر بھی اسے قتل کر دیا؟ میں نے عرض کیا یا رسول اللہ! اس نے اپنی جان بچانے کے لئے یہ کلمہ پڑھا تھا، نبی علیہ السلام نے اپنی بات کو اتنی مرتبہ دہرایا کہ میں یہ خواہش کرنے لگا کہ کاش! میں نے اسلام ہی اس دن قبول کیا ہوتا۔

(۲۲۰۸۹) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ أَنَا سُلَيْمَانُ التَّيْمِيُّ عَنْ أَبِي عُثْمَانَ النَّهْدِيِّ عَنْ أُسَامَةَ بْنِ زَيْدٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا تَرَكْتُ بَعْدِي فِتْنَةً أَضَرَّ عَلَى أُمَّتِي مِنَ النِّسَاءِ عَلَى الرِّجَالِ [صححه البخاري (٥٠٩٦)، ومسلم (٢٧٤١)، وابن حبان (٥٩٦٧)]. [انظر: ٢٢١٥٧، ٢٢١٦٤].

(۲۲۰۸۹) حضرت اسامہ بن زید رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا میں نے اپنے پیچھے اپنی امت کے مردوں پر عورتوں سے زیادہ شدید فتنہ کوئی نہیں چھوڑا۔

(۲۲۰۹۰) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عَلِيِّ بْنِ حُسَيْنٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ عُثْمَانَ عَنْ أُسَامَةَ بْنِ زَيْدٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يَرِثُ الْمُسْلِمُ الْكَافِرَ وَلَا الْكَافِرُ الْمُسْلِمَ [انظر: ٢٢٠٩٥، ٢٢١٥٢، ٢٢١٥٧، ٢٢١٦٤]

(۲۲۰۹۰) حضرت اسامہ بن زید رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا کوئی مسلمان کسی کافر کا اور کوئی کافر کسی مسلمان کا وارث نہیں ہو سکتا۔

(۲۲۰۹۱) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ أُسَامَةَ بْنِ زَيْدٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَشْرَفَ عَلَى أُطُمٍ مِنْ آطَامِ الْمَدِينَةِ فَقَالَ هَلْ تَرَوْنَ مَا أَرَى إِنِّي لَأَرَى مَوَاقِعَ الْفِتَنِ خِلَالَ بُيُوتِكُمْ كَمَوَاقِعِ الْقَطْرِ [صححه البخاري (١٨٧٨)، ومسلم (٢٨٨٥)]. [انظر: ٢٢١٥٤].

(۲۲۰۹۱) حضرت اسامہ بن زید رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام مدینہ منورہ کے کسی ٹیلے پر چڑھے تو فرمایا کہ جو میں دیکھ رہا ہوں، کیا تم بھی وہ دیکھ رہے ہو؟ میں دیکھ رہا ہوں کہ تمہارے گھروں میں فتنے اس طرح رونما ہو رہے ہیں جیسے بارش کے قطرے برستے ہیں۔

(۲۲۰۹۲) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ عُقْبَةَ عَنْ كُرَيْبٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ أَخْبَرَنِي أُسَامَةُ بْنُ زَيْدٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَرْدَفَهُ مِنْ عَرَفَةَ فَلَمَّا أَتَى الشِّعْبَ نَزَلَ فَبَالَ وَلَمْ يَقُلْ أَهْرَاقَ الْمَاءَ فَصَبَبْتُ عَلَيْهِ فَتَوَضَّأَ وُضُوءًا خَفِيفًا فَقُلْتُ الصَّلَاةَ فَقَالَ الصَّلَاةُ أَمَامَكَ قَالَ ثُمَّ أَتَى الْمُزْدَلِفَةَ فَصَلَّى الْمَغْرِبَ ثُمَّ حَلُّوا رِحَالَهُمْ وَأَعَنْتُهُ ثُمَّ صَلَّى الْعِشَاءَ [صححه ابن خزيمة (٦٤ و ٢٨٤٧ و ٢٨٥١). قال الألباني: صحيح (النسائي:

(۲۹۲/۱)]. [انظر: ۲۲۱۳۳].

(۲۲۰۹۲) حضرت اسامہ بن زید رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ عرفہ سے واپسی پر نبی علیہ السلام نے انہیں اپنے پیچھے بٹھا لیا، گھاٹی میں پہنچ کر نبی علیہ السلام نیچے اترے، اور پیشاب کیا، راوی نے پانی بہانے کی تعبیر اختیار نہیں کی، پھر میں نے ان پر پانی ڈالا اور ہلکا سا وضو کیا، میں نے عرض کیا یا رسول اللہ! نماز کا وقت ہو گیا ہے، نبی علیہ السلام نے فرمایا نماز تمہارے آگے ہے، پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم اپنی سواری پر سوار ہو کر مزدلفہ پہنچے، وہاں مغرب کی نماز پڑھی، پھر لوگوں نے اپنے اپنے مقام پر اپنی سواریوں کو بٹھایا اور ابھی سامان کھولنے نہیں پائے تھے کہ نماز عشاء کھڑی ہو گئی۔

(۲۲۰۹۳) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ حَدَّثَنَا عَمْرٌو يَعْنِي ابْنَ دِينَارٍ عَنْ أَبِي صَالِحٍ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا سَعِيدٍ يَقُولُ الذَّهَبُ بِالذَّهَبِ وَزْنًا بِوَزْنٍ قَالَ فَلَقِيتُ ابْنَ عَبَّاسٍ فَقُلْتُ أَرَأَيْتَ مَا تَقُولُ أَشَيْئًا وَجَدْتَهُ فِي كِتَابِ اللَّهِ أَوْ سَمِعْتَهُ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَيْسَ بِشَيْءٍ وَجَدْتُهُ فِي كِتَابِ اللَّهِ أَوْ سَمِعْتُهُ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلَكِنْ أَخْبَرَنِي أُسَامَةُ بْنُ زَيْدٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الرِّبَا فِي النَّسِيئَةِ [راجع: ۲۲۰۸٦].

(۲۲۰۹۳) ابو صالح کہتے ہیں کہ میں نے حضرت ابو سعید رضی اللہ عنہ کو یہ فرماتے ہوئے سنا کہ سونے کو سونے کے بدلے برابر وزن کے ساتھ بیچا جائے، حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ سے میری ملاقات ہوئی تو میں نے ان سے پوچھا کہ آپ جو بات کہتے ہیں، یہ بتایئے کہ اس کا ثبوت آپ کو قرآن میں ملتا ہے یا آپ نے نبی علیہ السلام سے اس کے متعلق کچھ سنا ہے؟ انہوں نے فرمایا کہ یہ چیز نہ تو مجھے کتاب اللہ میں ملی ہے اور نہ ہی میں نے براہ راست نبی علیہ السلام سے سنی ہے، البتہ حضرت اسامہ بن زید رضی اللہ عنہ نے مجھے بتایا ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا سود کا تعلق ادھار سے ہوتا ہے۔

(۲۲۰۹٤) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَمْرٍو عَنْ عَامِرِ بْنِ سَعْدٍ قَالَ جَاءَ رَجُلٌ يَسْأَلُ سَعْدًا عَنِ الطَّاعُونِ فَقَالَ أُسَامَةُ بْنُ زَيْدٍ أَنَا أُحَدِّثُكَ عَنْهُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِنَّ هَذَا عَذَابٌ أَوْ رِجْزٌ أَرْسَلَهُ اللَّهُ عَلَى نَاسٍ قَبْلَكُمْ أَوْ طَائِفَةٍ مِنْ بَنِي إِسْرَائِيلَ فَهُوَ يَجِيءُ أَحْيَانًا وَيَذْهَبُ أَحْيَانًا فَإِذَا وَقَعَ بِأَرْضٍ فَلَا تَدْخُلُوا عَلَيْهِ وَإِذَا وَقَعَ بِأَرْضٍ فَلَا تَخْرُجُوا فِرَارًا مِنْهُ [صححه البخاري (۳٤۷۳)، ومسلم (۲۲۱۸)، وابن حبان (۲۹٥٤)]. [انظر: ۲۲۱۰٦، ۲۲۱٥۰، ۲۲۱٥۱، ۲۲۱٥٥].

(۲۲۰۹٤) عامر بن سعد رحمۃ اللہ علیہ کہتے ہیں کہ ایک آدمی حضرت سعد رضی اللہ عنہ کے پاس طاعون کے حوالے سے سوال پوچھنے کے لئے آیا تو حضرت اسامہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا اس کے متعلق میں تمہیں بتاتا ہوں، میں نے نبی علیہ السلام کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ طاعون ایک عذاب ہے جو اللہ تعالیٰ نے تم سے پہلے لوگوں (بنی اسرائیل) پر مسلط کیا تھا، کبھی یہ آ جاتا ہے اور کبھی چلا جاتا ہے، لہٰذا جس علاقے میں یہ وباء پھیلی ہوئی ہو تو تم اس علاقے میں مت جاؤ اور جب کسی علاقے میں یہ وباء پھیلے اور تم پہلے سے وہاں موجود ہو

تو اس سے بھاگ کر وہاں سے نکلو مت۔

(۲۲۰۹۵) حَدَّثَنَا رَوْحٌ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي حَفْصَةَ حَدَّثَنَا الزُّهْرِيُّ عَنْ عَلِيِّ بْنِ حُسَيْنٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ عُثْمَانَ عَنْ أُسَامَةَ بْنِ زَيْدٍ أَنَّهُ قَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَيْنَ تَنْزِلُ غَدًا إِنْ شَاءَ اللَّهُ وَذَلِكَ زَمَنَ الْفَتْحِ فَقَالَ هَلْ تَرَكَ لَنَا عَقِيلٌ مِنْ مَنْزِلٍ ثُمَّ قَالَ لَا يَرِثُ الْكَافِرُ الْمُؤْمِنَ وَلَا الْمُؤْمِنُ الْكَافِرَ [صححه البخاري (۱۵۸۸)، ومسلم (۱۳۵۱)، وابن حبان (۵۱۴۹)، والحاكم (۶۰۲/۲)]. [راجع: ۲۲۰۹۰].

(۲۲۰۹۵) حضرت اسامہ بن زید رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ انہوں نے عرض کیا یا رسول اللہ! کل ہم انشاء اللہ کہاں پڑاؤ کریں گے؟ یہ فتح مکہ کے موقع کی بات ہے، نبی علیہ السلام نے فرمایا کیا عقیل نے ہمارے لیے بھی کوئی گھر چھوڑا ہے؟ پھر نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا کوئی مسلمان کسی کافر کا اور کوئی کافر کسی مسلمان کا وارث نہیں ہو سکتا۔

(۲۲۰۹۶) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ حَدَّثَنَا ثَابِتُ بْنُ قَيْسٍ أَبُو غُصْنٍ حَدَّثَنِي أَبُو سَعِيدٍ الْمَقْبُرِيُّ حَدَّثَنِي أُسَامَةُ بْنُ زَيْدٍ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَصُومُ الْأَيَّامَ يَسْرُدُ حَتَّى يُقَالَ لَا يُفْطِرُ وَيُفْطِرُ الْأَيَّامَ حَتَّى لَا يَكَادَ أَنْ يَصُومَ إِلَّا يَوْمَيْنِ مِنْ الْجُمُعَةِ إِنْ كَانَا فِي صِيَامِهِ وَإِلَّا صَامَهُمَا وَلَمْ يَكُنْ يَصُومُ مِنْ شَهْرٍ مِنْ الشُّهُورِ مَا يَصُومُ مِنْ شَعْبَانَ فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّكَ تَصُومُ لَا تَكَادُ أَنْ تُفْطِرَ وَتُفْطِرَ حَتَّى لَا تَكَادَ أَنْ تَصُومَ إِلَّا يَوْمَيْنِ إِنْ دَخَلَا فِي صِيَامِكَ وَإِلَّا صُمْتَهُمَا قَالَ أَيُّ يَوْمَيْنِ قَالَ قُلْتُ يَوْمُ الِاثْنَيْنِ وَيَوْمُ الْخَمِيسِ قَالَ ذَانِكَ يَوْمَانِ تُعْرَضُ فِيهِمَا الْأَعْمَالُ عَلَى رَبِّ الْعَالَمِينَ وَأُحِبُّ أَنْ يُعْرَضَ عَمَلِي وَأَنَا صَائِمٌ قَالَ قُلْتُ وَلَمْ أَرَكَ تَصُومُ مِنْ شَهْرٍ مِنْ الشُّهُورِ مَا تَصُومُ مِنْ شَعْبَانَ قَالَ ذَاكَ شَهْرٌ يَغْفُلُ النَّاسُ عَنْهُ بَيْنَ رَجَبٍ وَرَمَضَانَ وَهُوَ شَهْرٌ يُرْفَعُ فِيهِ الْأَعْمَالُ إِلَى رَبِّ الْعَالَمِينَ فَأُحِبُّ أَنْ يُرْفَعَ عَمَلِي وَأَنَا صَائِمٌ [قال الألباني حسن (النسائي: ۲۰۱/۴)]. [انظر: ۲۲۱۳۴].

(۲۲۰۹۶) حضرت اسامہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ بعض اوقات نبی علیہ السلام اتنے تسلسل کے ساتھ روزے رکھتے کہ لوگ کہتے اب نبی علیہ السلام ناغہ نہیں کریں گے اور بعض اوقات اتنے تسلسل کے ساتھ ناغہ فرماتے کہ یوں محسوس ہوتا کہ اب روزہ رکھیں گے ہی نہیں، البتہ ہفتہ میں دو دن ایسے تھے کہ اگر نبی علیہ السلام ان میں روزے سے ہوتے تو بہت اچھا، ورنہ ان کا روزہ رکھ لیتے تھے، اور کسی مہینے میں نفلی روزے اتنی کثرت سے نہیں رکھتے تھے جتنی کثرت سے ماہِ شعبان میں رکھتے تھے، یہ دیکھ کر ایک دن میں نے عرض کیا یا رسول اللہ! آپ بعض اوقات اتنے روزے رکھتے ہیں کہ افطار کرتے ہوئے دکھائی نہیں دیتے اور بعض اوقات اتنے ناغے کرتے ہیں کہ روزہ رکھتے ہوئے دکھائی نہیں دیتے، البتہ دو دن ایسے ہیں کہ اگر آپ کے روزوں میں آ جائیں تو بہتر، ورنہ آپ ان کا روزہ ضرور رکھتے ہیں، نبی علیہ السلام نے پوچھا کون سے دو دن؟ میں نے عرض کیا پیر اور جمعرات، نبی علیہ السلام نے فرمایا ان دو دنوں میں رب العالمین کے سامنے تمام اعمال پیش کیے جاتے ہیں، میں چاہتا ہوں کہ جب میرے اعمال پیش ہوں تو میں

روزے سے ہوں۔

پھر میں نے عرض کیا کہ جتنی کثرت سے میں آپ کو ماہ شعبان کے نفلی روزے رکھتے ہوئے دیکھتا ہوں، کسی اور مہینے میں نہیں دیکھتا؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا رجب اور رمضان کے درمیان اس مہینے کی اہمیت سے لوگ غافل ہوتے ہیں، حالانکہ اس مہینے میں رب العالمین کے سامنے اعمال پیش کیے جاتے ہیں، اس لئے میں چاہتا ہوں کہ جب میرے اعمال پیش ہوں تو میں روزے سے ہوں۔

(۲۲۰۹۷) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ قَالَ قُلْتُ لِعَطَاءٍ أَسَمِعْتَ ابْنَ عَبَّاسٍ فَذَكَرَ قِصَّةً وَلَكِنِّي سَمِعْتُهُ يَقُولُ أَخْبَرَنِي أُسَامَةُ بْنُ زَيْدٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمَّا دَخَلَ الْبَيْتَ دَعَا فِي نَوَاحِيهِ كُلِّهَا وَلَمْ يُصَلِّ فِيهِ حَتَّى خَرَجَ فَلَمَّا خَرَجَ رَكَعَ رَكْعَتَيْنِ فِي قِبَلِ الْكَعْبَةِ وَقَالَ هَذِهِ الْقِبْلَةُ [صححه البخاری (۳۹۸)، ومسلم (۱۳۳۰)، وابن خزيمة (۳۰۰۳)، وابن حبان (۳۲۰۸)، والحاكم (۱/۴۷۹)]. [انظر: ۲۲۱۵۳].

(۲۲۰۹۷) حضرت اسامہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام جب بیت اللہ شریف میں داخل ہوئے تو اس کے سارے کونوں میں دعاء فرمائی لیکن وہاں نماز نہیں پڑھی بلکہ باہر آ کر خانہ کعبہ کی جانب رخ کر کے دو رکعتیں پڑھیں اور فرمایا یہ ہے قبلہ۔

(۲۲۰۹۸) حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ حَدَّثَنَا أَبِي عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ حَدَّثَنِي سَعِيدُ بْنُ عُبَيْدِ بْنِ السَّبَّاقِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ أُسَامَةَ بْنِ زَيْدٍ عَنْ أَبِيهِ أُسَامَةَ بْنِ زَيْدٍ قَالَ لَمَّا ثَقُلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هَبَطْتُ وَهَبَطَ النَّاسُ مَعِي إِلَى الْمَدِينَةِ فَدَخَلْتُ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَدْ أَصْمَتَ فَلَا يَتَكَلَّمُ فَجَعَلَ يَرْفَعُ يَدَيْهِ إِلَى السَّمَاءِ ثُمَّ يَصُبُّهَا عَلَيَّ أَعْرِفُ أَنَّهُ يَدْعُو لِي [قال الترمذی: حسن غريب. قال الألبانی حسن (الترمذی: ۳۸۱۷)]

(۲۲۰۹۸) حضرت اسامہ بن زید رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جب مرض الوفات میں نبی علیہ السلام کی طبیعت بوجھل ہوئی تو میں اور میرے ساتھ کچھ لوگ مدینہ منورہ آ گئے، میں نبی علیہ السلام کی خدمت میں حاضر ہوا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم خاموش تھے اور کسی سے بات نہیں کر رہے تھے، مجھے دیکھ کر نبی علیہ السلام نے آسمان کی طرف ہاتھ اٹھائے اور مجھ پر پھیر دیئے، میں سمجھ گیا کہ نبی علیہ السلام میرے لیے دعاء فرما رہے تھے۔

(۲۲۰۹۹) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ أَنْبَأَنَا قَيْسُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ عَطَاءٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنْ أُسَامَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَفَاضَ مِنْ عَرَفَةَ وَرَدِيفُهُ أُسَامَةُ فَجَعَلَ يَكْبَحُ رَاحِلَتَهُ حَتَّى إِنَّ ذِفْرَاهَا لَتَكَادُ أَنْ تَمَسَّ وَرُبَّمَا قَالَ حَمَّادٌ أَنْ تُصِيبَ قَادِمَةَ الرَّحْلِ وَهُوَ يَقُولُ يَا أَيُّهَا النَّاسُ عَلَيْكُمْ بِالسَّكِينَةِ وَالْوَقَارِ فَإِنَّ الْبِرَّ لَيْسَ فِي إِيضَاعِ الْإِبِلِ [صححه ابن خزيمة (۲۸۴۴)، والحاكم (۱/۴۶۵). قال الألبانی: صحيح (النسائی: ۵/۲۵۷)]. [انظر: ۲۲۱۴۶].

(۲۲۰۹۹) حضرت اسامہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام عرفات سے روانہ ہوئے، حضرت اسامہ رضی اللہ عنہ نبی علیہ السلام کے ردیف تھے، نبی علیہ السلام اپنی سواری کو لگام سے پکڑ کر کھینچنے لگے حتیٰ کہ اس کے کان کجاوے کے اگلے حصے کے قریب آ گئے اور نبی علیہ السلام فرماتے جا

رہے تھے لوگو! اپنے اوپر سکون اور وقار کو لازم پکڑو، اونٹوں کو تیز دوڑانے میں کوئی نیکی نہیں ہے۔

(۲۲۱۰۰) حَدَّثَنَا عَفَّانُ ثَنَا وُهَيْبٌ حَدَّثَنَا ابْنُ طَاوُسٍ عَنْ أَبِيهِ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنْ أُسَامَةَ بْنِ زَيْدٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا رِبَا فِيمَا كَانَ يَدًا بِيَدٍ [راجع: ٢٢٠٨٦].

(۲۲۱۰۰) حضرت اسامہ بن زید رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا نقد معاملے میں سود نہیں ہوتا، وہ تو ادھار میں ہوتا ہے۔

(۲۲۱۰۱) حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ زَكَرِيَّا بْنِ أَبِي زَائِدَةَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ أُسَامَةَ بْنِ زَيْدٍ قَالَ دَخَلْتُ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أُبَيٍّ فِي مَرَضِهِ نَعُودُهُ فَقَالَ لَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدْ كُنْتُ أَنْهَاكَ عَنْ حُبِّ يَهُودَ فَقَالَ عَبْدُ اللَّهِ فَقَدْ أَبْغَضَهُمْ أَسْعَدُ بْنُ زُرَارَةَ فَمَاتَ [قال الألباني: ضعيف الإسناد (أبو داود: ٣٠٩٤)].

(۲۲۱۰۱) حضرت اسامہ بن زید رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ میں نبی علیہ السلام کے ساتھ (رئیس المنافقین) عبداللہ بن ابی کی عیادت کرنے کے لئے گیا تو نبی علیہ السلام نے اس سے فرمایا میں تمہیں یہودیوں سے محبت کرنے سے منع کرتا تھا، وہ کہنے لگا کہ اسعد بن زرارہ رضی اللہ عنہ نے ان سے نفرت کر لی (بس وہی کافی ہے) یہ کہہ کر کچھ عرصے بعد وہ مرگیا۔

(۲۲۱۰۲) حَدَّثَنَا هَاشِمُ بْنُ الْقَاسِمِ حَدَّثَنَا الْمَسْعُودِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ أَبُو جَعْفَرٍ عَنْ أُسَامَةَ بْنِ زَيْدٍ قَالَ صَلَّى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الْبَيْتِ [انظر: ٢٢١٤٠].

(۲۲۱۰۲) حضرت اسامہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے بیت اللہ کے اندر نماز پڑھی ہے۔

(۲۲۱۰۳) حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ حَدَّثَنَا أَبِي عَنِ ابْنِ إِسْحَاقَ حَدَّثَنِي هِشَامُ بْنُ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أُسَامَةَ بْنِ زَيْدٍ قَالَ كُنْتُ رَدِيفَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَشِيَّةَ عَرَفَةَ قَالَ فَلَمَّا وَقَعَتِ الشَّمْسُ دَفَعَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَمَّا سَمِعَ حَطْمَةَ النَّاسِ خَلْفَهُ قَالَ رُوَيْدًا أَيُّهَا النَّاسُ عَلَيْكُمُ السَّكِينَةَ فَإِنَّ الْبِرَّ لَيْسَ بِالْإِيضَاعِ قَالَ فَكَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا الْتَحَمَ عَلَيْهِ النَّاسُ أَعْنَقَ وَإِذَا وَجَدَ فُرْجَةً نَصَّ حَتَّى مَرَّ بِالشِّعْبِ الَّذِي يَزْعُمُ كَثِيرٌ مِنَ النَّاسِ أَنَّهُ صَلَّى فِيهِ فَنَزَلَ بِهِ فَبَالَ مَا يَقُولُ أَهْرَاقَ الْمَاءَ كَمَا يَقُولُونَ ثُمَّ جِئْتُهُ بِالْإِدَاوَةِ فَتَوَضَّأَ ثُمَّ قَالَ قُلْتُ الصَّلَاةَ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ فَقَالَ الصَّلَاةُ أَمَامَكَ قَالَ فَرَكِبَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَمَا صَلَّى حَتَّى أَتَى الْمُزْدَلِفَةَ فَنَزَلَ بِهَا فَجَمَعَ بَيْنَ الصَّلَاتَيْنِ الْمَغْرِبِ وَالْعِشَاءِ الْآخِرَةِ

(۲۲۱۰۳) حضرت اسامہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ شب عرفہ کو میں نبی علیہ السلام کا ردیف تھا، جب سورج غروب ہو گیا تو نبی علیہ السلام میدان عرفات سے روانہ ہوئے، اچانک نبی علیہ السلام کو اپنے پیچھے لوگوں کی بھاگ دوڑ کی وجہ سے شور کی آوازیں آئیں تو فرمایا لوگو! آہستہ، تم اپنے اوپر سکون کو لازم کر لو، کیونکہ سواریوں کو تیز دوڑانا کوئی نیکی نہیں ہے، پھر جہاں لوگوں کا رش ہوتا تو نبی علیہ السلام اپنی سواری کی رفتار ہلکی کر لیتے، اور جہاں راستہ کھلا ہوا ملتا تو رفتار تیز کر دیتے، یہاں تک کہ مزدلفہ آپہنچے اور وہاں مغرب اور

عشاء دونوں نمازیں اکٹھی ادا فرمائیں۔

(۲۲۱۰۴) حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ حَدَّثَنَا أَبِي عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ حَدَّثَنِي إِبْرَاهِيمُ بْنُ عُقْبَةَ عَنْ كُرَيْبٍ مَوْلَى عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبَّاسٍ عَنْ أُسَامَةَ بْنِ زَيْدٍ قَالَ كُنْتُ رِدْفَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَشِيَّةَ عَرَفَةَ فَلَمَّا وَقَعَتْ الشَّمْسُ دَفَعَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَمَّا سَمِعَ حَطْمَةَ النَّاسِ خَلْفَهُ قَالَ رُوَيْدًا أَيُّهَا النَّاسُ عَلَيْكُمْ السَّكِينَةَ فَإِنَّ الْبِرَّ لَيْسَ بِالْإِيضَاعِ قَالَ فَكَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا الْتَحَمَ عَلَيْهِ النَّاسُ أَعْنَقَ وَإِذَا وَجَدَ فُرْجَةً نَصَّ حَتَّى مَرَّ بِالشِّعْبِ الَّذِي يَزْعُمُ كَثِيرٌ مِنْ النَّاسِ أَنَّهُ صَلَّى فِيهِ فَنَزَلَ بِهِ فَبَالَ مَا يَقُولُ أَهْرَاقَ الْمَاءَ كَمَا يَقُولُونَ ثُمَّ جِئْتُهُ بِالْإِدَاوَةِ فَتَوَضَّأَ ثُمَّ قَالَ قُلْتُ الصَّلَاةَ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ فَقَالَ الصَّلَاةُ أَمَامَكَ قَالَ فَرَكِبَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَمَا صَلَّى حَتَّى أَتَى الْمُزْدَلِفَةَ فَنَزَلَ بِهَا فَجَمَعَ بَيْنَ الصَّلَاتَيْنِ الْمَغْرِبِ وَالْعِشَاءِ الْآخِرَةِ [قال الألباني حسن صحيح (أبو داود: ١٩٢٤). قال شعيب: صحيح إسناده حسن].

(۲۲۱۰۴) حضرت اسامہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ شب عرفہ کو میں نبی علیہ السلام کا ردیف تھا، جب سورج غروب ہو گیا تو نبی علیہ السلام میدان عرفات سے روانہ ہوئے، اچانک نبی علیہ السلام کو اپنے پیچھے لوگوں کی بھاگ دوڑ کی وجہ سے شور کی آوازیں آئیں تو فرمایا لوگو! آہستہ، تم اپنے اوپر سکون کو لازم کر لو، کیونکہ سواریوں کو تیز دوڑانا کوئی نیکی نہیں ہے، پھر جہاں لوگوں کا رش ہوتا تو نبی علیہ السلام اپنی سواری کی رفتار ہلکی کر لیتے، اور جہاں راستہ کھلا ہوا ملتا تو رفتار تیز کر دیتے، یہاں تک کہ اس گھاٹی میں پہنچے جہاں لوگ اپنی سواریوں کو بٹھایا کرتے تھے، نبی علیہ السلام نے بھی وہاں اپنی اونٹنی کو بٹھایا پھر پیشاب کیا اور پانی سے استنجاء کیا، پھر وضو کا پانی منگوا کر وضو کیا، میں نے عرض کیا یا رسول اللہ! نماز کا وقت ہو گیا ہے، نبی علیہ السلام نے فرمایا نماز تمہارے آگے ہے، پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم اپنی سواری پر سوار ہو کر مزدلفہ پہنچے، وہاں مغرب اور عشاء کی نماز اکٹھے پڑھی۔

(۲۲۱۰۵) حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ حَدَّثَنَا أَبِي عَنِ ابْنِ إِسْحَاقَ حَدَّثَنِي عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ عَلِيِّ بْنِ أَبِي رَافِعٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ حَدَّثَنِي أُسَامَةُ بْنُ زَيْدٍ أَنَّهُ سَمِعَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لَا رِبًا إِلَّا فِي النَّسِيئَةِ [انظر: ٢٢٠٨٦]

(۲۲۱۰۵) حضرت اسامہ بن زید رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا نقد معاملے میں سود نہیں ہوتا، وہ تو ادھار میں ہوتا ہے۔

(۲۲۱۰۶) حَدَّثَنَا أَبُو سَلَمَةَ الْخُزَاعِيُّ أَنَا مَالِكٌ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ وَأَبِي النَّضْرِ مَوْلَى عُمَرَ بْنِ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ مَعْمَرٍ عَنْ عَامِرِ بْنِ سَعْدِ بْنِ أَبِي وَقَّاصٍ عَنْ أَبِيهِ أَنَّهُ سَأَلَ أُسَامَةَ بْنَ زَيْدٍ مَاذَا سَمِعْتَ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الطَّاعُونِ فَقَالَ أُسَامَةُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ رِجْزٌ أُرْسِلَ عَلَى طَائِفَةٍ مِنْ بَنِي إِسْرَائِيلَ أَوْ عَلَى طَائِفَةٍ مِمَّنْ كَانَ قَبْلَكُمْ الشَّكُّ فِي الْحَدِيثِ فَإِذَا سَمِعْتُمْ بِهِ بِأَرْضٍ فَلَا

تَقْدَمُوا عَلَيْهِ وَإِذَا وَقَعَ بِأَرْضٍ وَأَنْتُمْ بِهَا فَلَا تَخْرُجُوا فِرَارًا مِنْهُ قَالَ أَبُو النَّضْرِ فِي حَدِيثِهِ لَا يُخْرِجُكُمْ إِلَّا فِرَارًا مِنْهُ [راجع: ۲۲۰۹۴].

(۲۲۱۰۶) عامر بن سعد رحمۃ اللہ علیہ کہتے ہیں کہ ایک آدمی حضرت سعد رضی اللہ عنہ کے پاس طاعون کے حوالے سے سوال پوچھنے کے لئے آیا تو حضرت اسامہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا اس کے متعلق میں تمہیں بتاتا ہوں، میں نے نبی علیہ السلام کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ طاعون ایک عذاب ہے جو اللہ تعالیٰ نے تم سے پہلے لوگوں (بنی اسرائیل) پر مسلط کیا تھا، کبھی یہ آ جاتا ہے اور کبھی چلا جاتا ہے، لہٰذا جس علاقے میں یہ وباء پھیلی ہوئی ہو تو تم اس علاقے میں مت جاؤ اور جب کسی علاقے میں یہ وباء پھیلے اور تم پہلے سے وہاں موجود ہو تو اس سے بھاگ کر وہاں سے نکلو مت۔

(۲۲۱۰۷) حَدَّثَنَا حَسَنُ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا أَبُو مَعْشَرٍ عَنْ سُلَيْمٍ مَوْلَى لِبَنِي لَيْثٍ وَكَانَ قَدِيمًا قَالَ مَرَّ مَرْوَانُ بْنُ الْحَكَمِ عَلَى أُسَامَةَ بْنِ زَيْدٍ وَهُوَ يُصَلِّي فَحَكَاهُ مَرْوَانُ قَالَ أَبُو مَعْشَرٍ وَقَدْ لَقِيَهُمَا جَمِيعًا فَقَالَ أُسَامَةُ يَا مَرْوَانُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِنَّ اللَّهَ لَا يُحِبُّ كُلَّ فَاحِشٍ مُتَفَحِّشٍ

(۲۲۱۰۷) مروان بن حکم ایک مرتبہ حضرت اسامہ رضی اللہ عنہ کے پاس سے گذرا، وہ نماز پڑھ رہے تھے، مروان کہانیاں بیان کرنے لگا، ایک مرتبہ جب ان دونوں کی ملاقات ہوئی تو حضرت اسامہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا مروان! میں نے نبی علیہ السلام کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے اللہ تعالیٰ کسی بے حیائی اور بیہودہ گوئی کرنے والے کو پسند نہیں فرماتا۔

(۲۲۱۰۸) حَدَّثَنَا هَارُونُ بْنُ مَعْرُوفٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي عَمْرُو بْنُ الْحَارِثِ أَنَّ مُحَمَّدَ بْنَ الْمُنْكَدِرِ حَدَّثَهُ أَنَّهُ أَخْبَرَهُ أَنَّهُ حَدَّثَهُ مَنْ سَمِعَ أُسَامَةَ بْنَ زَيْدٍ يَقُولُ جَمَعَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَيْنَ الْمَغْرِبِ وَالْعِشَاءِ بِالْمُزْدَلِفَةِ

(۲۲۱۰۸) حضرت اسامہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے مزدلفہ میں مغرب اور عشاء دونوں نمازیں اکٹھی ادا فرمائیں۔

(۲۲۱۰۹) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عَلِيِّ بْنِ حُسَيْنٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ عُثْمَانَ عَنْ أُسَامَةَ بْنِ زَيْدٍ قَالَ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَيْنَ تَنْزِلُ غَدًا فِي حَجَّتِهِ قَالَ وَهَلْ تَرَكَ لَنَا عَقِيلٌ مَنْزِلًا ثُمَّ قَالَ نَحْنُ نَازِلُونَ غَدًا إِنْ شَاءَ اللَّهُ بِخَيْفِ بَنِي كِنَانَةَ يَعْنِي الْمُحَصَّبَ حَيْثُ قَاسَمَتْ قُرَيْشٌ عَلَى الْكُفْرِ وَذَلِكَ أَنَّ بَنِي كِنَانَةَ حَالَفَتْ قُرَيْشًا عَلَى بَنِي هَاشِمٍ أَنْ لَا يُنَاكِحُوهُمْ وَلَا يُبَايِعُوهُمْ وَلَا يُؤْوُوهُمْ ثُمَّ قَالَ عِنْدَ ذَلِكَ لَا يَرِثُ الْكَافِرُ الْمُسْلِمَ وَلَا الْمُسْلِمُ الْكَافِرَ قَالَ الزُّهْرِيُّ وَالْخَيْفُ الْوَادِي [صححه البخاري (۳۰۵۸) ومسلم (۱۳۵۱) وابن خزيمة (۲۹۸۵)]

(۲۲۱۰۹) حضرت اسامہ بن زید رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ حجۃ الوداع کے موقع پر میں نے نبی علیہ السلام سے پوچھا یا رسول اللہ! کل آپ کہاں منزل کریں گے؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا کیا عقیل نے ہمارے لیے بھی کوئی منزل چھوڑی ہے؟ پھر فرمایا کل انشاء اللہ ہم خیف بنو کنانہ میں پڑاؤ کریں گے جہاں قریش نے کفر پر معاہدہ کر کے قسمیں کھائی تھیں، اس کی تفصیل یہ ہے کہ بنو کنانہ نے بنو ہاشم کے

خلاف قریش سے یہ معاہدہ کرلیا تھا کہ بنو ہاشم کے ساتھ نکاح، بیع وشراء اور انہیں ٹھکانہ دینے کا کوئی معاملہ نہیں کریں گے، پھر فرمایا کوئی کافر کسی مسلمان کا اور کوئی مسلمان کسی کافر کا وارث نہیں ہو سکتا۔

(۲۲۱۱۰) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ اَنَّ أُسَامَةَ بْنَ زَيْدٍ أَخْبَرَهُ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَكِبَ حِمَارًا عَلَيْهِ إِكَافٌ تَحْتَهُ قَطِيفَةٌ فَدَكِيَّةٌ وَأَرْدَفَ وَرَائَهُ أُسَامَةَ بْنَ زَيْدٍ وَهُوَ يَعُودُ سَعْدَ بْنَ عُبَادَةَ فِي بَنِي الْحَارِثِ بْنِ الْخَزْرَجِ وَذَلِكَ قَبْلَ وَقْعَةِ بَدْرٍ حَتَّى مَرَّ بِمَجْلِسٍ فِيهِ أَخْلَاطٌ مِنَ الْمُسْلِمِينَ وَالْمُشْرِكِينَ عَبَدَةِ الْأَوْثَانِ وَالْيَهُودِ فِيهِمْ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أُبَيٍّ وَفِي الْمَجْلِسِ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ رَوَاحَةَ فَلَمَّا غَشِيَتْ الْمَجْلِسَ عَجَاجَةُ الدَّابَّةِ خَمَّرَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أُبَيٍّ أَنْفَهُ بِرِدَائِهِ ثُمَّ قَالَ لَا تُغَبِّرُوا عَلَيْنَا فَسَلَّمَ عَلَيْهِمْ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثُمَّ وَقَفَ فَنَزَلَ فَدَعَاهُمْ إِلَى اللَّهِ وَقَرَأَ عَلَيْهِمْ الْقُرْآنَ فَقَالَ لَهُ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أُبَيٍّ أَيُّهَا الْمَرْءُ لَا أَحْسَنَ مِنْ هَذَا إِنْ كَانَ مَا تَقُولُ حَقًّا فَلَا تُؤْذِنَا فِي مَجَالِسِنَا وَارْجِعْ إِلَى رَحْلِكَ فَمَنْ جَائَكَ مِنَّا فَاقْصُصْ عَلَيْهِ قَالَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ رَوَاحَةَ اغْشَنَا فِي مَجَالِسِنَا فَإِنَّا نُحِبُّ ذَلِكَ قَالَ فَاسْتَبَّ الْمُسْلِمُونَ وَالْمُشْرِكُونَ وَالْيَهُودُ حَتَّى هَمُّوا أَنْ يَتَوَاثَبُوا فَلَمْ يَزَلْ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُخَفِّضُهُمْ ثُمَّ رَكِبَ دَابَّتَهُ حَتَّى دَخَلَ عَلَى سَعْدِ بْنِ عُبَادَةَ فَقَالَ أَيْ سَعْدُ أَلَمْ تَسْمَعْ مَا قَالَ أَبُو حُبَابٍ يُرِيدُ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ أُبَيٍّ قَالَ كَذَا وَكَذَا فَقَالَ اعْفُ عَنْهُ يَا رَسُولَ اللَّهِ وَاصْفَحْ فَوَاللَّهِ لَقَدْ أَعْطَاكَ اللَّهُ الَّذِي أَعْطَاكَ وَلَقَدْ اصْطَلَحَ أَهْلُ هَذِهِ الْبُحَيْرَةِ أَنْ يُتَوِّجُوهُ فَيُعَصِّبُونَهُ بِالْعِصَابَةِ فَلَمَّا رَدَّ اللَّهُ ذَلِكَ بِالْحَقِّ الَّذِي أَعْطَاكَهُ شَرِقَ بِذَلِكَ فَذَاكَ فَعَلَ بِهِ مَا رَأَيْتَ فَعَفَا عَنْهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ [صححه البخاری (۲۹۸۷)، ومسلم (۱۷۹۸)، وابن حبان (۶۵۸۱)]. [انظر: ۲۲۱۱۱، ۲۲۱۱۲].

(۲۲۱۱۰) حضرت اسامہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام ایک گدھے پر سوار ہوئے جس پر پالان بھی تھا اور اس کے نیچے فدکی چادر تھی، اور اپنے پیچھے حضرت اسامہ رضی اللہ عنہ کو بٹھا لیا، اس وقت نبی علیہ السلام بنو حارث بن خزرج میں حضرت سعد بن عبادہ رضی اللہ عنہ کی عیادت کے لئے جا رہے تھے، یہ واقعہ غزوۂ بدر سے پہلے کا ہے، راستے میں نبی علیہ السلام کا گذر ایک ایسی مجلس پر ہوا جس میں مسلمان، بتوں کے پجاری مشرک اور یہودی سب ہی تھے، اور جن میں عبداللہ بن ابی بھی موجود تھا اور حضرت عبداللہ بن رواحہ رضی اللہ عنہ بھی۔

جب اس مجلس میں سواری کا گرد و غبار اڑا تو عبداللہ بن ابی نے اپنی ناک پر اپنی چادر رکھی اور کہنے لگا کہ ہم پر گرد و غبار نہ اڑاؤ، نبی علیہ السلام نے وہاں رک کر انہیں سلام کیا اور تھوڑی دیر بعد سواری سے نیچے اتر کر انہیں اللہ کی طرف بلانے اور قرآن پڑھ کر سنانے لگے، یہ دیکھ کر عبداللہ بن ابی کہنے لگا اے بھائی! جو بات آپ کہہ رہے ہیں اگر یہ برحق ہے تو اس سے اچھی کوئی بات ہی نہیں لیکن آپ ہماری مجلسوں میں آ کر ہمیں تکلیف نہ دیا کریں، آپ اپنے ٹھکانے پر واپس چلے جائیں اور وہاں جو آدمی

آئیں اس کے سامنے یہ چیزیں بیان کیا کریں، اس پر حضرت عبداللہ بن رواحہ رضی اللہ عنہ کہنے لگے کہ آپ ہماری مجالس میں ضرور تشریف لایا کریں کیونکہ ہم اسے پسند کرتے ہیں، اس طرح مسلمانوں اور مشرکین و یہود کے درمیان تلخ کلامی ہونے لگی، اور قریب تھا کہ وہ ایک دوسرے سے بھڑ جاتے لیکن نبی علیہ السلام انہیں مسلسل خاموش کراتے رہے۔

جب وہ لوگ پرسکون ہو گئے تو نبی علیہ السلام اپنی سواری پر سوار ہو کر حضرت سعد بن عبادہ رضی اللہ عنہ کے یہاں چلے گئے، اور ان سے فرمایا سعد! تم نے سنا کہ ابوحباب (عبداللہ بن ابی) نے کیا کہا ہے؟ اس نے اس طرح کہا ہے، حضرت سعد رضی اللہ عنہ نے عرض کیا یا رسول اللہ! اسے معاف کر دیا کریں اور اس سے درگذر فرمایا کریں، بخدا! اللہ نے جو مقام آپ کو دینا تھا وہ دے دیا، ورنہ یہاں کے لوگ اسے تاج شاہی پہنانے پر متفق ہو چکے تھے لیکن اللہ نے جب اس حق کے ذریعے اسے رد کر دیا جو اس نے آپ کو عطاء کیا تو یہ اس پر ناگوار گذرا، اس وجہ سے اس نے ایسی حرکت کی، چنانچہ نبی علیہ السلام نے اسے معاف فرما دیا۔

(۲۲۱۱۱) حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ حَدَّثَنَا لَيْثٌ يَعْنِي ابْنَ سَعْدٍ حَدَّثَنِي عُقَيْلٌ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عُرْوَةَ أَنَّ أُسَامَةَ بْنَ زَيْدٍ أَخْبَرَهُ فَذَكَرَ مَعْنَاهُ إِلَّا أَنَّهُ قَالَ وَلَقَدْ اجْتَمَعَ أَهْلُ هَذِهِ الْبُحَيْرَةِ [راجع: ۲۲۱۱۰].

(۲۲۱۱۱) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۲۲۱۱۲) حَدَّثَنَا أَبُو الْيَمَانِ أَنَا شُعَيْبٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ أَخْبَرَنِي عُرْوَةُ بْنُ الزُّبَيْرِ أَنَّ أُسَامَةَ بْنَ زَيْدٍ أَخْبَرَهُ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَكِبَ حِمَارًا عَلَى إِكَافٍ عَلَيْهِ قَطِيفَةٌ فَدَكِيَّةٌ وَأَرْدَفَ أُسَامَةَ بْنَ زَيْدٍ وَرَائَهُ يَعُودُ سَعْدَ بْنَ عُبَادَةَ فِي بَنِي الْخَزْرَجِ قَبْلَ وَقْعَةِ بَدْرٍ فَذَكَرَهُ وَقَالَ الْبَحْرَةِ

(۲۲۱۱۲) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۲۲۱۱۳) حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْمُقْرِئُ حَدَّثَنَا حَيْوَةُ أَخْبَرَنِي عَيَّاشُ بْنُ عَبَّاسٍ أَنَّ أَبَا النَّضْرِ حَدَّثَهُ عَنْ عَامِرِ بْنِ سَعْدِ بْنِ أَبِي وَقَّاصٍ أَنَّ أُسَامَةَ بْنَ زَيْدٍ أَخْبَرَ وَالِدَهُ سَعْدَ بْنَ مَالِكٍ قَالَ فَقَالَ لَهُ إِنَّ رَجُلًا جَاءَ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ إِنِّي أَعْزِلُ عَنْ امْرَأَتِي قَالَ لِمَ قَالَ شَفَقًا عَلَى وَلَدِهَا أَوْ عَلَى أَوْلَادِهَا فَقَالَ إِنْ كَانَ كَذَلِكَ فَلَا مَا ضَارَّ ذَلِكَ فَارِسَ وَلَا الرُّومَ

(۲۲۱۱۳) حضرت اسامہ رضی اللہ عنہ نے ایک مرتبہ حضرت سعد بن مالک رضی اللہ عنہ کو بتایا کہ ایک آدمی نبی علیہ السلام کی خدمت میں حاضر ہوا اور کہنے لگا کہ میں اپنی بیوی سے عزل کرنا چاہتا ہوں؟ نبی علیہ السلام نے اس سے وجہ پوچھی تو اس نے بتایا کہ اس کے بچوں کی وجہ سے، نبی علیہ السلام نے فرمایا اگر صرف اس وجہ سے کرنا چاہتے ہو تو ایسا مت کرو کیونکہ اس چیز سے تو اہل فارس و روم کو بھی نقصان نہیں ہوا۔

(۲۲۱۱۴) حَدَّثَنَا هَيْثَمٌ قَالَ عَبْد اللَّهِ وَسَمِعْتُهُ أَنَا مِنَ الْهَيْثَمِ بْنِ خَارِجَةَ حَدَّثَنَا رِشْدِينُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ عُقَيْلٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ عَنْ أُسَامَةَ بْنِ زَيْدٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّ جِبْرِيلَ عَلَيْهِ السَّلَام لَمَّا نَزَلَ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَعَلَّمَهُ الْوُضُوءَ فَلَمَّا فَرَغَ مِنْ وُضُوئِهِ أَخَذَ حَفْنَةً مِنْ مَاءٍ فَرَشَّ بِهَا

نَحْوَ الْفَرْجِ قَالَ فَكَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَرُشُّ بَعْدَ وُضُوئِهِ

(۲۲۱۱۴) حضرت اسامہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ حضرت جبریل علیہ السلام جب نبی علیہ السلام پر وحی لے کر نازل ہوئے تھے تو نبی علیہ السلام کو وضو کرنا بھی سکھایا تھا، اور جب وضو سے فارغ ہوئے تو ایک چلو میں پانی لے کر شرمگاہ کے قریب اسے چھڑک لیا، لہٰذا نبی علیہ السلام بھی وضو کے بعد اسی طرح کرتے تھے۔

(۲۲۱۱۵) حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ عُمَرَ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي ذِئْبٍ عَنِ الْحَارِثِ عَنْ كُرَيْبٍ مَوْلَى ابْنِ عَبَّاسٍ عَنْ أُسَامَةَ بْنِ زَيْدٍ قَالَ دَخَلْتُ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَعَلَيْهِ الْكَآبَةُ فَسَأَلْتُهُ مَا لَهُ فَقَالَ لَمْ يَأْتِنِي جِبْرِيلُ مُنْذُ ثَلَاثٍ قَالَ فَإِذَا جِرْوُ كَلْبٍ بَيْنَ بُيُوتِهِ فَأَمَرَ بِهِ فَقُتِلَ فَبَدَا لَهُ جِبْرِيلُ عَلَيْهِ السَّلَام فَبَهَشَ إِلَيْهِ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حِينَ رَآهُ فَقَالَ لَمْ تَأْتِنِي فَقَالَ إِنَّا لَا نَدْخُلُ بَيْتًا فِيهِ كَلْبٌ وَلَا تَصَاوِيرُ [انظر بعده].

(۲۲۱۱۵) حضرت اسامہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ میں نبی علیہ السلام کی خدمت میں حاضر ہوا تو نبی علیہ السلام کے روئے انور پر غم اور پریشانی کے آثار دیکھے، میں نے اس کی وجہ پوچھی تو فرمایا کہ تین دن سے میرے پاس جبریل نہیں آئے، دیکھا تو کتے کا ایک پلا کسی کمرے میں چھپا ہوا تھا، نبی علیہ السلام نے حکم دیا اور اسے قتل کر دیا گیا، تھوڑی ہی دیر میں حضرت جبریل علیہ السلام نمودار ہو گئے، نبی علیہ السلام انہیں دیکھ کر خوش ہوئے اور فرمایا آپ میرے پاس کیوں نہیں آ رہے تھے؟ انہوں نے جواب دیا کہ ہم لوگ اس گھر میں داخل نہیں ہوتے جہاں کتے یا تصویریں ہوں۔

(۲۲۱۱۶) حَدَّثَنَا حُسَيْنٌ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي ذِئْبٍ عَنِ الْحَارِثِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ كُرَيْبٍ مَوْلَى ابْنُ عَبَّاسٍ عَنْ أُسَامَةَ بْنِ زَيْدٍ قَالَ دَخَلْتُ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَعَلَيْهِ كَآبَةٌ فَذَكَرَ مَعْنَى حَدِيثِ عُثْمَانَ بْنِ عُمَرَ إِلَّا أَنَّهُ قَالَ فَلَمْ يَأْتِنِي مُنْذُ ثَلَاثٍ [راجع ما قبله].

(۲۲۱۱۶) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۲۲۱۱۷) حَدَّثَنَا أَبُو سَعِيدٍ مَوْلَى بَنِي هَاشِمٍ حَدَّثَنَا قَيْسُ بْنُ الرَّبِيعِ حَدَّثَنَا جَامِعُ بْنُ شَدَّادٍ عَنْ كُلْثُومٍ الْخُزَاعِيِّ عَنْ أُسَامَةَ بْنِ زَيْدٍ قَالَ قَالَ لِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَدْخِلْ عَلَيَّ أَصْحَابِي فَدَخَلُوا عَلَيْهِ فَكَشَفَ الْقِنَاعَ ثُمَّ قَالَ لَعَنَ اللَّهُ الْيَهُودَ وَالنَّصَارَى اتَّخَذُوا قُبُورَ أَنْبِيَائِهِمْ مَسَاجِدَ [اخرجه الطيالسي (٦٣٤).

قال شعيب: صحيح لغيره وهذا إسناد حسن في المتابعات والشواهد]. [انظر بعده].

(۲۲۱۱۷) حضرت اسامہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ مرض الوفات میں ایک دن نبی علیہ السلام نے مجھ سے فرمایا میرے صحابہ رضی اللہ عنہم کو میرے پاس بلا کر لاؤ، جب وہ آ گئے تو نبی علیہ السلام نے پردہ (چادر کو) ہٹایا اور فرمایا یہود و نصاریٰ پر اللہ کی لعنت ہو، کہ انہوں نے اپنے انبیاء کی قبروں کو سجدہ گاہ بنا لیا۔

(۲۲۱۱۸) حَدَّثَنَا سُرَيْجٌ حَدَّثَنَا قَيْسٌ عَنْ جَامِعٍ إِلَّا أَنَّهُ قَالَ فَدَخَلُوا عَلَيْهِ وَهُوَ مُتَقَنِّعٌ بِبُرْدٍ لَهُ مَعَافِرِيٍّ وَلَمْ يَقُلْ

وَالنَّصَارَى [راجع ما قبله].

(۲۲۱۱۸) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۲۲۱۱۹) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَاصِمٍ الْأَحْوَلِ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا عُثْمَانَ يُحَدِّثُ عَنْ أُسَامَةَ بْنِ زَيْدٍ قَالَ أَرْسَلَتْ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَعْضُ بَنَاتِهِ أَنَّ صَبِيًّا لَهَا ابْنًا أَوْ ابْنَةً قَدْ احْتُضِرَتْ فَاشْهَدْنَا قَالَ فَأَرْسَلَ إِلَيْهَا يَقْرَأُ السَّلَامَ وَيَقُولُ إِنَّ لِلَّهِ مَا أَخَذَ وَمَا أَعْطَى وَكُلُّ شَيْءٍ عِنْدَهُ إِلَى أَجَلٍ مُسَمًّى فَلْتَصْبِرْ وَلْتَحْتَسِبْ فَأَرْسَلَتْ تُقْسِمُ عَلَيْهِ فَقَامَ وَقُمْنَا فَرُفِعَ الصَّبِيُّ إِلَى حِجْرِ أَوْ فِي حِجْرِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَنَفْسُهُ تَقَعْقَعُ وَفِي الْقَوْمِ سَعْدُ بْنُ عُبَادَةَ وَأُبَيٌّ أَحْسِبُ فَفَاضَتْ عَيْنَا رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ لَهُ سَعْدٌ مَا هَذَا يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ هَذِهِ رَحْمَةٌ يَضَعُهَا اللَّهُ فِي قُلُوبِ مَنْ يَشَاءُ مِنْ عِبَادِهِ وَإِنَّمَا يَرْحَمُ اللَّهُ مِنْ عِبَادِهِ الرُّحَمَاءَ [صححه البخاري (٥٦٥٥)، ومسلم (٩٢٣)، وابن حبان (٤٦١)]. [انظر: ٢٢١٢٢، ٢٢١٣٢، ٢٢١٤٢].

(۲۲۱۱۹) حضرت اسامہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام کی کسی صاحبزادی نے نبی علیہ السلام کی خدمت میں یہ پیغام بھیجا کہ ان کے بچے پر نزع کا عالم طاری ہے، آپ ہمارے یہاں تشریف لائیے، نبی علیہ السلام نے انہیں سلام کہلوایا اور فرمایا جو لیا وہ بھی اللہ کا ہے اور جو دیا وہ بھی اللہ کا ہے، اور ہر چیز کا اس کے یہاں ایک وقت مقرر ہے، لہٰذا انہیں صبر کرنا چاہئے اور اس پر ثواب کی امید رکھنی چاہئے، انہوں نے دوبارہ قاصد کو نبی علیہ السلام کے پاس قسم دے کر بھیجا، چنانچہ نبی علیہ السلام اٹھ کھڑے ہوئے اور ہم بھی ساتھ ہی کھڑے ہو گئے۔

اس بچے کو نبی علیہ السلام کی گود میں لا کر رکھا گیا، اس کی جان نکل رہی تھی، لوگوں میں اس وقت حضرت سعد بن عبادہ رضی اللہ عنہ اور غالباً حضرت ابی رضی اللہ عنہ بھی موجود تھے، نبی علیہ السلام کی آنکھوں سے آنسو بہنے لگے جسے دیکھ کر حضرت سعد رضی اللہ عنہ نے عرض کیا یا رسول اللہ! یہ کیا ہے؟ فرمایا یہ رحمت ہے جو اللہ اپنے بندوں میں سے جس کے دل میں چاہتا ہے ڈال دیتا ہے، اور اللہ اپنے بندوں میں سے رحم دل بندوں پر ہی رحم کرتا ہے۔

(۲۲۱۲۰) حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ عَنْ يَزِيدَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ قُسَيْطٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ أُسَامَةَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ اجْتَمَعَ جَعْفَرٌ وَعَلِيٌّ وَزَيْدُ بْنُ حَارِثَةَ فَقَالَ جَعْفَرٌ أَنَا أَحَبُّكُمْ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ عَلِيٌّ أَنَا أَحَبُّكُمْ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَالَ زَيْدٌ أَنَا أَحَبُّكُمْ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالُوا انْطَلِقُوا بِنَا إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتَّى نَسْأَلَهُ فَقَالَ أُسَامَةُ بْنُ زَيْدٍ فَجَاءُوا يَسْتَأْذِنُونَهُ فَقَالَ اخْرُجْ فَانْظُرْ مَنْ هَؤُلَاءِ فَقُلْتُ هَذَا جَعْفَرٌ وَعَلِيٌّ وَزَيْدٌ مَا أَقُولُ أَبِي قَالَ ائْذَنْ لَهُمْ وَدَخَلُوا فَقَالُوا مَنْ أَحَبُّ إِلَيْكَ قَالَ فَاطِمَةُ قَالُوا نَسْأَلُكَ عَنْ الرِّجَالِ قَالَ أَمَّا أَنْتَ يَا

جَعْفَرُ فَأَشْبَهَ خَلْقُكَ خَلْقِي وَأَشْبَهَ خُلُقِي خُلُقُكَ وَأَنْتَ مِنِّي وَشَجَرَتِي وَأَمَّا أَنْتَ يَا عَلِيُّ فَخَتَنِي وَأَبُو وَلَدِي وَأَنَا مِنْكَ وَأَنْتَ مِنِّي وَأَمَّا أَنْتَ يَا زَيْدُ فَمَوْلَايَ وَمِنِّي وَإِلَيَّ وَأَحَبُّ الْقَوْمِ إِلَيَّ

(۲۲۱۲۰) حضرت اسامہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ حضرت جعفر رضی اللہ عنہ، علی رضی اللہ عنہ اور زید بن حارثہ رضی اللہ عنہ ایک جگہ اکٹھے تھے، دوران گفتگو حضرت جعفر رضی اللہ عنہ کہنے لگے کہ نبی علیہ السلام کو میں تم سب سے زیادہ محبوب ہوں، حضرت علی رضی اللہ عنہ نے یہی بات اپنے متعلق کہی اور حضرت زید بن حارثہ رضی اللہ عنہ نے اپنے متعلق کہی، فیصلہ کرنے کے لئے وہ کہنے لگے کہ آؤ، نبی علیہ السلام کے پاس چل کر ان سے پوچھ لیتے ہیں، چنانچہ وہ آئے اور نبی علیہ السلام سے اندر آنے کی اجازت چاہی، نبی علیہ السلام نے مجھ سے فرمایا کہ دیکھو، یہ کون لوگ آئے ہیں؟ میں نے دیکھ کر عرض کیا کہ جعفر، علی اور زید آئے ہیں، میں نے یہ نہیں کہا کہ میرے والد آئے ہیں، نبی علیہ السلام نے فرمایا انہیں اندر آنے کی اجازت دے دو۔

وہ اندر آئے اور کہنے لگے یا رسول اللہ! آپ کو سب سے زیادہ کس سے محبت ہے؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا فاطمہ سے، انہوں نے کہا ہم آپ سے مردوں کے حوالے سے پوچھ رہے ہیں، نبی علیہ السلام نے فرمایا اے جعفر! تمہاری صورت میری صورت سے اور تمہاری سیرت میری سیرت سے سب سے زیادہ مشابہہ ہے، تم مجھ سے ہو اور میرا شجرہ ہو، اور علی! تم میرے داماد اور میرے بچوں (نواسوں) کے باپ ہو، میں تم سے ہوں اور تم مجھ سے ہو، اور اے زید! تم ہمارے مولیٰ ہو، اور مجھ سے ہو اور میری طرف ہو اور تمام لوگوں میں مجھے سب سے زیادہ محبوب ہو۔

(۲۲۱۲۱) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي يَزِيدَ سَمِعَ ابْنَ عَبَّاسٍ يَقُولُ حَدَّثَنِي أُسَامَةُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَالَ مَرَّةً أَخْبَرَنِي أُسَامَةُ أَنَّهُ قَالَ الرِّبَا فِي النَّسِيئَةِ [راجع: ۲۲۰۸۶].

(۲۲۱۲۱) حضرت اسامہ بن زید رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا نقد معاملے میں سود نہیں ہوتا، وہ تو ادھار میں ہوتا ہے۔

(۲۲۱۲۲) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ حَدَّثَنَا عَاصِمٌ عَنْ أَبِي عُثْمَانَ النَّهْدِيِّ عَنْ أُسَامَةَ بْنِ زَيْدٍ قَالَ أُتِيَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِأُمَيْمَةَ ابْنَةِ زَيْنَبَ وَنَفْسُهَا تَقَعْقَعُ كَأَنَّهَا فِي شَنٍّ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِلَّهِ مَا أَخَذَ وَلِلَّهِ مَا أَعْطَى وَكُلٌّ إِلَى أَجَلٍ مُسَمًّى فَدَمَعَتْ عَيْنَاهُ فَقَالَ لَهُ سَعْدُ بْنُ عُبَادَةَ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَتَبْكِي أَوَلَمْ تَنْهَ عَنِ الْبُكَاءِ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّمَا هِيَ رَحْمَةٌ جَعَلَهَا اللَّهُ فِي قُلُوبِ عِبَادِهِ وَإِنَّمَا يَرْحَمُ اللَّهُ مِنْ عِبَادِهِ الرُّحَمَاءَ [راجع: ۲۲۱۱۹].

(۲۲۱۲۲) حضرت اسامہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام کی خدمت میں (ان کی نواسی) امیمہ بنت زینب کو لایا گیا، اس کی روح اس طرح نکل رہی تھی جیسے کسی مشکیزے میں ہو، نبی علیہ السلام نے فرمایا جو لیا وہ بھی اللہ کا ہے اور جو دیا وہ بھی اللہ کا ہے، اور ہر چیز کا اس کے یہاں ایک وقت مقرر ہے، نبی علیہ السلام کی آنکھوں سے آنسو بہنے لگے جسے دیکھ کر حضرت سعد رضی اللہ عنہ نے عرض کیا

یارسول اللہ! کیا آپ بھی رو رہے ہیں؟ فرمایا یہ رحمت ہے جو اللہ اپنے بندوں میں سے جس کے دل میں چاہتا ہے ڈال دیتا ہے، اور اللہ اپنے بندوں میں سے رحم دل بندوں پر ہی رحم کرتا ہے۔

(۲۲۱۲۳) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ عُمَارَةَ عَنْ أَبِي الشَّعْثَاءِ قَالَ خَرَجْتُ حَاجًّا فَدَخَلْتُ الْبَيْتَ فَلَمَّا كُنْتُ عِنْدَ السَّارِيَتَيْنِ مَضَيْتُ حَتَّى لَزِقْتُ بِالْحَائِطِ قَالَ وَجَاءَ ابْنُ عُمَرَ حَتَّى قَامَ إِلَى جَنْبِي فَصَلَّى أَرْبَعًا قَالَ فَلَمَّا صَلَّى قُلْتُ لَهُ أَيْنَ صَلَّى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ الْبَيْتِ قَالَ فَقَالَ هَاهُنَا أَخْبَرَنِي أُسَامَةُ بْنُ زَيْدٍ أَنَّهُ صَلَّى قَالَ قُلْتُ فَكَمْ صَلَّى قَالَ عَلَى هَذَا أَجِدُنِي أَلُومُ نَفْسِي أَنِّي مَكَثْتُ مَعَهُ عُمُرًا ثُمَّ لَمْ أَسْأَلْهُ كَمْ صَلَّى فَلَمَّا كَانَ الْعَامُ الْمُقْبِلُ قَالَ خَرَجْتُ حَاجًّا قَالَ فَجِئْتُ حَتَّى قُمْتُ فِي مَقَامِهِ قَالَ فَجَاءَ ابْنُ الزُّبَيْرِ حَتَّى قَامَ إِلَى جَنْبِي فَلَمْ يَزَلْ يُزَاحِمُنِي حَتَّى أَخْرَجَنِي مِنْهُ ثُمَّ صَلَّى فِيهِ أَرْبَعًا [راجع: ۲۲۱۴۴، ۲۸۱۸۵]

(۲۲۱۲۳) ابوالشعثاء کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ میں حج کے ارادے سے نکلا، بیت اللہ شریف میں داخل ہوا، جب دو ستونوں کے درمیان پہنچا تو جا کر ایک دیوار سے چمٹ گیا، اتنی دیر میں حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ آ گئے اور میرے پہلو میں کھڑے ہو کر چار رکعتیں پڑھیں، جب وہ نماز سے فارغ ہو گئے تو میں نے ان سے پوچھا کہ نبی علیہ السلام نے بیت اللہ میں کہاں نماز پڑھی تھی، انہوں نے ایک جگہ کی طرف اشارہ کر کے فرمایا کہ یہاں، مجھے اسامہ بن زید رضی اللہ عنہ نے بتایا تھا کہ نبی علیہ السلام نے نماز پڑھی ہے، میں نے ان سے پوچھا کہ نبی علیہ السلام نے کتنی رکعتیں پڑھی تھیں تو حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا اسی پر تو آج تک میں اپنے آپ کو ملامت کرتا ہوں کہ میں نے ان کے ساتھ ایک طویل عرصہ گذارا لیکن یہ نہ پوچھ سکا کہ نبی علیہ السلام نے کتنی رکعتیں پڑھی تھیں۔

اگلے سال میں پھر حج کے ارادے سے نکلا اور اسی جگہ پر جا کر کھڑا ہو گیا جہاں پچھلے سال کھڑا ہوا تھا، اتنی دیر میں حضرت عبداللہ بن زبیر رضی اللہ عنہ آ گئے اور میرے پہلو میں کھڑے ہو گئے، پھر وہ مجھ سے مزاحمت کرتے رہے حتیٰ کہ مجھے وہاں سے باہر کر دیا اور پھر اس میں چار رکعتیں پڑھیں۔

(۲۲۱۲۴) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ حَدَّثَنَا هِشَامٌ يَعْنِي الدَّسْتُوَائِيَّ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ عُمَرَ بْنِ الْحَكَمِ بْنِ ثَوْبَانَ أَنَّ مَوْلَى قُدَامَةَ بْنِ مَظْعُونٍ حَدَّثَهُ أَنَّ مَوْلَى أُسَامَةَ بْنِ زَيْدٍ حَدَّثَهُ أَنَّ أُسَامَةَ بْنَ زَيْدٍ كَانَ يَخْرُجُ فِي مَالٍ لَهُ بِوَادِي الْقُرَى فَيَصُومُ الِاثْنَيْنِ وَالْخَمِيسَ فَقُلْتُ لَهُ لِمَ تَصُومُ فِي السَّفَرِ وَقَدْ كَبِرْتَ وَرَقَقْتَ فَقَالَ إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَصُومُ الِاثْنَيْنِ وَالْخَمِيسَ فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ لِمَ تَصُومُ الِاثْنَيْنِ وَالْخَمِيسَ قَالَ إِنَّ الْأَعْمَالَ تُعْرَضُ يَوْمَ الِاثْنَيْنِ وَيَوْمَ الْخَمِيسِ [راجع: ۲۲۰۸۷].

(۲۲۱۲۴) حضرت اسامہ رضی اللہ عنہ کے ایک آزاد کردہ غلام سے مروی ہے کہ ایک دن وہ حضرت اسامہ رضی اللہ عنہ کے ساتھ اپنے مال کی تلاش میں وادی قریٰ گیا ہوا تھا، حضرت اسامہ رضی اللہ عنہ کا معمول تھا کہ وہ پیر اور جمعرات کے دن روزہ رکھا کرتے تھے، ان کے غلام نے ان سے پوچھا کہ آپ اس قدر بوڑھے اور کمزور ہونے کے باوجود بھی پیر اور جمعرات کا روزہ اتنی پابندی سے کیوں

رکھتے ہیں؟ انہوں نے فرمایا کہ نبی علیہ السلام بھی پیر اور جمعرات کا روزہ رکھا کرتے تھے، کسی نے ان سے اس کی وجہ پوچھی تو نبی علیہ السلام نے فرمایا کہ پیر اور جمعرات کے دن لوگوں کے اعمال پیش کیے جاتے ہیں۔

(٢٢١٢٥) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ عَنْ سُلَيْمَانَ التَّيْمِيِّ عَنْ أَبِي عُثْمَانَ النَّهْدِيِّ عَنْ أُسَامَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قُمْتُ عَلَى بَابِ الْجَنَّةِ فَإِذَا عَامَّةُ مَنْ دَخَلَهَا الْمَسَاكِينُ وَإِذَا أَصْحَابُ الْجَدِّ وَقَالَ يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ وَغَيْرُهُ إِلَّا أَصْحَابَ الْجَدِّ مَحْبُوسُونَ إِلَّا أَصْحَابَ النَّارِ فَقَدْ أُمِرَ بِهِمْ إِلَى النَّارِ وَقُمْتُ عَلَى بَابِ النَّارِ فَإِذَا عَامَّةُ مَنْ يَدْخُلُهَا النِّسَاءُ [صححه البخاري (٥١٩٦)، ومسلم (٢٧٣٦)، وابن حبان (٦٧٥)]. [انظر: ٢٢١٦٩].

(٢٢١٢٥) حضرت اسامہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا میں جنت کے دروازے پر کھڑا ہوا تو دیکھا کہ اس میں داخل ہونے والوں کی اکثریت مساکین کی ہے، جبکہ مالداروں کو (حساب کتاب کے لئے فرشتوں نے) روکا ہوا ہے، البتہ جو جہنمی ہیں، انہیں جہنم میں داخل کرنے کا حکم دے دیا گیا ہے، اور جہنم کے دروازے پر کھڑا ہوا تو دیکھا کہ اس میں داخل ہونے والوں کی اکثریت عورتوں کی ہے۔

(٢٢١٢٦) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا هِشَامٌ حَدَّثَنِي أَبِي قَالَ سُئِلَ أُسَامَةُ عَنْ سَيْرِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي حَجَّةِ الْوَدَاعِ وَأَنَا شَاهِدٌ قَالَ كَانَ سَيْرُهُ الْعَنَقَ فَإِذَا وَجَدَ فَجْوَةً نَصَّ وَالنَّصُّ فَوْقَ الْعَنَقِ وَأَنَا رَدِيفُهُ [صححه البخاري (٢٩٩٩)، ومسلم (١٢٨٦)، وابن خزيمة (٢٧٤٥)]. [انظر: ٢٢١٧٧].

(٢٢١٢٦) حضرت اسامہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ شب عرفہ کو میں نبی علیہ السلام کا ردیف تھا، نبی علیہ السلام کی رفتار درمیانی تھی، جہاں لوگوں کا رش ہوتا تو نبی علیہ السلام اپنی سواری کی رفتار ہلکی کر لیتے، اور جہاں راستہ کھلا ہوا ملتا تو رفتار تیز کر دیتے۔

(٢٢١٢٧) حَدَّثَنَا يَعْلَى بْنُ عُبَيْدٍ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ أَبِي وَائِلٍ قَالَ قِيلَ لِأُسَامَةَ أَلَا تُكَلِّمُ عُثْمَانَ فَقَالَ إِنَّكُمْ تَرَوْنَ أَنْ لَا أُكَلِّمَهُ إِلَّا سَمَّعْتُكُمْ إِنِّي لَا أُكَلِّمُهُ فِيمَا بَيْنِي وَبَيْنَهُ مَا دُونَ أَنْ أَفْتَتِحَ أَمْرًا لَا أُحِبُّ أَنْ أَكُونَ أَوَّلَ مَنْ افْتَتَحَهُ وَاللَّهِ لَا أَقُولُ لِرَجُلٍ إِنَّكَ خَيْرُ النَّاسِ وَإِنْ كَانَ عَلَيَّ أَمِيرًا بَعْدَ إِذْ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ قَالُوا وَمَا سَمِعْتَهُ يَقُولُ قَالَ سَمِعْتُهُ يَقُولُ يُجَاءُ بِالرَّجُلِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ فَيُلْقَى فِي النَّارِ فَتَنْدَلِقُ بِهِ أَقْتَابُهُ فَيَدُورُ بِهَا فِي النَّارِ كَمَا يَدُورُ الْحِمَارُ بِرَحَاهُ فَيُطِيفُ بِهِ أَهْلُ النَّارِ فَيَقُولُونَ يَا فُلَانُ مَا لَكَ مَا أَصَابَكَ أَلَمْ تَكُنْ تَأْمُرُنَا بِالْمَعْرُوفِ وَتَنْهَانَا عَنْ الْمُنْكَرِ فَقَالَ كُنْتُ آمُرُكُمْ بِالْمَعْرُوفِ وَلَا آتِيهِ وَأَنْهَاكُمْ عَنْ الْمُنْكَرِ وَآتِيهِ [صححه البخاري (٣٢٦٧)، ومسلم (٢٩٨٩)]. [انظر: ٢٢١٣٧، ٢٢١٤٣، ٢٢١٦٣].

(٢٢١٢٧) ابو وائل کہتے ہیں کہ کسی نے حضرت اسامہ رضی اللہ عنہ سے کہا کہ آپ حضرت عثمان رضی اللہ عنہ سے بات کیوں نہیں کرتے؟ انہوں نے فرمایا تم سمجھتے ہو کہ میں ان سے جو بھی بات کروں گا، وہ تمہیں بھی بتاؤں گا، میں ان سے جو بات بھی کرتا ہوں وہ میرے اور

ان کے درمیان ہوتی ہے، میں اس بات کو کھولنے میں خود پہل کرنے کو پسند نہیں کرتا، اور بخدا! کسی آدمی کے متعلق میں یہ نہیں کہہ سکتا کہ تم سب سے بہترین آدمی ہو خواہ وہ مجھ پر حکمران ہی ہو، جبکہ میں نے اس حوالے سے نبی علیہ السلام کو فرماتے ہوئے بھی سنا ہے، لوگوں نے پوچھا کہ آپ نے نبی علیہ السلام سے کیا سنا ہے؟ انہوں نے فرمایا کہ میں نے نبی علیہ السلام کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ قیامت کے دن ایک آدمی کو لایا جائے گا اور جہنم میں پھینک دیا جائے گا جس سے اس کی انتڑیاں باہر نکل آئیں گی اور وہ انہیں لے کر اس طرح گھومے گا جیسے گدھا چکی کے گرد گھومتا ہے، یہ دیکھ کر تمام جہنمی اس کے پاس جمع ہوں گے اور اس سے کہیں گے کہ اے فلاں! تجھ پر کیا مصیبت آئی؟ کیا تو ہمیں نیکی کا حکم اور برائی سے رکنے کی تلقین نہیں کرتا تھا؟ وہ جواب دے گا کہ میں تمہیں تو نیکی کرنے کا حکم دیتا تھا، لیکن خود نہیں کرتا تھا، اور تمہیں گناہوں سے روکتا تھا اور خود کرتا تھا۔

(۲۲۱۲۸) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنِي صَالِحُ بْنُ أَبِي الْأَخْضَرِ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ عَنْ أُسَامَةَ بْنِ زَيْدٍ قَالَ بَعَثَنِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى قَرْيَةٍ يُقَالُ لَهَا أُبْنَى فَقَالَ ائْتِهَا صَبَاحًا ثُمَّ حَرِّقْ [قال الألباني: ضعيف الإسناد (أبو داود: ۲٦۱٦، ابن ماجة: ۲۸٤۳)]. [انظر: ۲۲۱٦۸].

(۲۲۱۲۸) حضرت اسامہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام نے مجھے ''اُبنیٰ'' نامی ایک بستی کی طرف بھیجا اور فرمایا صبح کے وقت وہاں پہنچ کر اسے آگ لگا دو۔

(۲۲۱۲۹) حَدَّثَنَا أَبُو عَامِرٍ حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ يَعْنِي ابْنَ مُحَمَّدٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ يَعْنِي ابْنَ مُحَمَّدِ بْنِ عَقِيلٍ عَنِ ابْنِ أُسَامَةَ بْنِ زَيْدٍ أَنَّ أَبَاهُ أُسَامَةَ قَالَ كَسَانِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قُبْطِيَّةً كَثِيفَةً كَانَتْ مِمَّا أَهْدَاهَا دِحْيَةُ الْكَلْبِيُّ فَكَسَوْتُهَا امْرَأَتِي فَقَالَ لِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا لَكَ لَمْ تَلْبَسْ الْقُبْطِيَّةَ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ كَسَوْتُهَا امْرَأَتِي فَقَالَ لِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُرْهَا فَلْتَجْعَلْ تَحْتَهَا غِلَالَةً إِنِّي أَخَافُ أَنْ تَصِفَ حَجْمَ عِظَامِهَا [انظر: ۲۲۱۳۱].

(۲۲۱۲۹) حضرت اسامہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام نے مجھے ایک موٹی قبطی چادر عطا فرمائی جو اس ہدیئے میں سے تھی جو حضرت دحیہ کلبی رضی اللہ عنہ نے نبی علیہ السلام کی خدمت میں پیش کیا تھا، میں نے وہ اپنی بیوی کو دے دی، نبی علیہ السلام نے مجھ سے پوچھا کیا بات ہے؟ تم نے وہ چادر نہیں پہنی؟ میں نے عرض کیا یا رسول اللہ! میں نے وہ اپنی بیوی کو دے دی ہے، نبی علیہ السلام نے فرمایا اسے کہنا کہ اس کے نیچے شمیض لگائے، کیونکہ مجھے اندیشہ ہے کہ اس سے اس کے اعضاء جسم نمایاں ہوں گے۔

(۲۲۱۳۰) حَدَّثَنَا عَارِمُ بْنُ الْفَضْلِ حَدَّثَنَا مُعْتَمِرٌ عَنْ أَبِيهِ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا تَمِيمَةَ يُحَدِّثُ عَنْ أَبِي عُثْمَانَ النَّهْدِيِّ يُحَدِّثُهُ أَبُو عُثْمَانَ عَنْ أُسَامَةَ بْنِ زَيْدٍ قَالَ كَانَ نَبِيُّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَأْخُذُنِي فَيُقْعِدُنِي عَلَى فَخِذِهِ وَيُقْعِدُ الْحَسَنَ بْنَ عَلِيٍّ عَلَى فَخِذِهِ الْأُخْرَى ثُمَّ يَضُمُّنَا ثُمَّ يَقُولُ اللَّهُمَّ ارْحَمْهُمَا فَإِنِّي أَرْحَمُهُمَا قَالَ أَبِي قَالَ عَلِيُّ بْنُ الْمَدِينِيِّ هُوَ السَّلِّيُّ مِنْ عَنَزَةَ إِلَى رَبِيعَةَ يَعْنِي أَبَا تَمِيمَةَ السَّلِّيَّ [صححه البخاري (۳۷۳۵)].

وابن حبان (٦٩٦١)]. [انظر: ٢٢١٧٢].

(۲۲۱۳۰) حضرت اسامہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام بعض اوقات مجھے پکڑ کر اپنی ایک ران پر بٹھا لیتے اور دوسری پر حضرت حسن رضی اللہ عنہ کو، پھر ہمیں بھینچ کر فرماتے اے اللہ! میں چونکہ ان دونوں پر رحم کھاتا ہوں لہٰذا تو بھی ان پر رحم فرما۔

(۲۲۱۳۱) حَدَّثَنَا زَكَرِيَّا بْنُ عَدِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ عَمْرٍو عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَقِيلٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ أُسَامَةَ بْنِ زَيْدٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ كَسَانِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قُبْطِيَّةً كَثِيفَةً مِمَّا أَهْدَاهَا لَهُ دِحْيَةُ الْكَلْبِيُّ فَكَسَوْتُهَا امْرَأَتِي فَقَالَ مَا لَكَ لَمْ تَلْبَسْ الْقُبْطِيَّةَ قُلْتُ كَسَوْتُهَا امْرَأَتِي فَقَالَ مُرْهَا فَلْتَجْعَلْ تَحْتَهَا غِلَالَةً فَإِنِّي أَخَافُ أَنْ تَصِفَ حَجْمَ عِظَامِهَا [راجع: ٢٢١٢٩].

(۲۲۱۳۱) حضرت اسامہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام نے مجھے ایک موٹی قبطی چادر عطا فرمائی جو اس ہدیئے میں سے تھی جو حضرت دحیہ کلبی رضی اللہ عنہ نے نبی علیہ السلام کی خدمت میں پیش کیا تھا، میں نے وہ اپنی بیوی کو دے دی، نبی علیہ السلام نے مجھ سے پوچھا کیا بات ہے؟ تم نے وہ چادر نہیں پہنی؟ میں نے عرض کیا یا رسول اللہ! میں نے وہ اپنی بیوی کو دے دی ہے، نبی علیہ السلام نے فرمایا اسے کہنا کہ اس کے نیچے شمیض لگائے، کیونکہ مجھے اندیشہ ہے کہ اس سے اس کے اعضاءِ جسم نمایاں ہوں گے۔

(۲۲۱۳۲) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَاصِمٍ عَنْ أَبِي عُثْمَانَ النَّهْدِيِّ عَنْ أُسَامَةَ بْنِ زَيْدٍ قَالَ أَرْسَلَتْ ابْنَةُ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّ ابْنِي يُقْبَضُ فَأْتِنَا فَأَرْسَلَ يَقْرَأُ السَّلَامَ وَيَقُولُ لِلَّهِ مَا أَخَذَ وَلِلَّهِ مَا أَعْطَى وَكُلُّ شَيْءٍ عِنْدَهُ بِأَجَلٍ مُسَمًّى قَالَ فَأَرْسَلَتْ إِلَيْهِ تُقْسِمُ عَلَيْهِ لَيَأْتِيَنَّ قَالَ فَقَامَ وَقُمْنَا مَعَهُ مُعَاذُ بْنُ جَبَلٍ وَأُبَيُّ بْنُ كَعْبٍ وَسَعْدُ بْنُ عُبَادَةَ قَالَ فَأَخَذَ الصَّبِيَّ وَنَفْسُهُ تَقَعْقَعُ قَالَ فَدَمَعَتْ عَيْنَاهُ فَقَالَ سَعْدٌ يَا رَسُولَ اللَّهِ مَا هَذَا قَالَ هَذِهِ رَحْمَةٌ جَعَلَهَا اللَّهُ فِي قُلُوبِ عِبَادِهِ وَإِنَّمَا يَرْحَمُ اللَّهُ مِنْ عِبَادِهِ الرُّحَمَاءَ [راجع: ٢٢١١٩]

(۲۲۱۳۲) حضرت اسامہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام کی کسی صاحبزادی نے نبی علیہ السلام کی خدمت میں یہ پیغام بھیجا کہ ان کے بچے پر نزع کا عالم طاری ہے، آپ ہمارے یہاں تشریف لائیے، نبی علیہ السلام نے انہیں سلام کہلوایا اور فرمایا جو لیا وہ بھی اللہ کا ہے اور جو دیا وہ بھی اللہ کا ہے، اور ہر چیز کا اس کے یہاں ایک وقت مقرر ہے، لہٰذا تمہیں صبر کرنا چاہئے اور اس پر ثواب کی امید رکھنی چاہئے، انہوں نے دوبارہ قاصد کو نبی علیہ السلام کے پاس قسم دے کر بھیجا، چنانچہ نبی علیہ السلام اٹھ کھڑے ہوئے اور ہم بھی یعنی معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ، ابی بن کعب رضی اللہ عنہ اور سعد بن عبادہ رضی اللہ عنہ ساتھ ہی کھڑے ہو گئے۔

اس بچے کو نبی علیہ السلام کی گود میں لا کر رکھا گیا، اس کی جان نکل رہی تھی، لوگوں میں اس وقت حضرت سعد بن عبادہ رضی اللہ عنہ اور غالباً حضرت ابی رضی اللہ عنہ بھی موجود تھے، نبی علیہ السلام کی آنکھوں سے آنسو بہنے لگے جسے دیکھ کر حضرت سعد رضی اللہ عنہ نے عرض کیا یا رسول اللہ! یہ کیا ہے؟ فرمایا یہ رحمت ہے جو اللہ اپنے بندوں میں سے جس کے دل میں چاہتا ہے ڈال دیتا ہے، اور اللہ اپنے بندوں میں سے رحم دل بندوں پر ہی رحم کرتا ہے۔

(۲۲۱۳۳) حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ الْحَجَّاجِ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي فُدَيْكٍ عَنِ ابْنِ أَبِي ذِئْبٍ عَنْ شُعْبَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنْ أُسَامَةَ بْنِ زَيْدٍ أَنَّهُ أَرْدَفَهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ عَرَفَةَ حَتَّى دَخَلَ الشِّعْبَ ثُمَّ أَهْرَاقَ الْمَاءَ وَتَوَضَّأَ ثُمَّ رَكِبَ وَلَمْ يُصَلِّ [راجع: ۲۲۰۹۲].

(۲۲۱۳۳) حضرت اسامہ بن زید رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ عرفہ سے واپسی پر نبی علیہ السلام نے انہیں اپنے پیچھے بٹھالیا، گھاٹی میں پہنچ کر نبی علیہ السلام نیچے اترے، اور پیشاب کیا، پھر میں نے ان پر پانی ڈالا اور ہلکا سا وضو کیا، پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم اپنی سواری پر سوار ہو کر مزدلفہ پہنچے، اور راستے میں نماز نہیں پڑھی۔

(۲۲۱۳۴) حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ الْحُبَابِ أَخْبَرَنِي ثَابِتُ بْنُ قَيْسٍ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْمَقْبُرِيِّ عَنْ أُسَامَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَصُومُ الِاثْنَيْنِ وَالْخَمِيسَ [راجع: ۲۲۰۹٦].

(۲۲۱۳۴) حضرت اسامہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام پیر اور جمعرات کا روزہ رکھا کرتے تھے۔

(۲۲۱۳۵) حَدَّثَنَا يَزِيدُ عَنِ ابْنِ أَبِي ذِئْبٍ عَنِ الزِّبْرِقَانِ أَنَّ رَهْطًا مِنْ قُرَيْشٍ مَرَّ بِهِمْ زَيْدُ بْنُ ثَابِتٍ وَهُمْ مُجْتَمِعُونَ فَأَرْسَلُوا إِلَيْهِ غُلَامَيْنِ لَهُمْ يَسْأَلَانِهِ عَنِ الصَّلَاةِ الْوُسْطَى فَقَالَ هِيَ الْعَصْرُ فَقَامَ إِلَيْهِ رَجُلَانِ مِنْهُمْ فَسَأَلَاهُ فَقَالَ هِيَ الظُّهْرُ ثُمَّ انْصَرَفَا إِلَى أُسَامَةَ بْنِ زَيْدٍ فَسَأَلَاهُ فَقَالَ هِيَ الظُّهْرُ إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُصَلِّي الظُّهْرَ بِالْهَجِيرِ وَلَا يَكُونُ وَرَاءَهُ إِلَّا الصَّفُّ وَالصَّفَّانِ مِنَ النَّاسِ فِي قَائِلَتِهِمْ وَفِي تِجَارَتِهِمْ فَأَنْزَلَ اللَّهُ تَعَالَى حَافِظُوا عَلَى الصَّلَوَاتِ وَالصَّلَاةِ الْوُسْطَى وَقُومُوا لِلَّهِ قَانِتِينَ قَالَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَيَنْتَهِيَنَّ رِجَالٌ أَوْ لَأُحَرِّقَنَّ بُيُوتَهُمْ [قال البوصيري: هذا إسناد ضعيف. قال الألباني: صحيح بالحديث الأول (ابن ماجة: ۷۹۵). قال شعيب: إسناده ضعيف لا نقطاعه].

(۲۲۱۳۵) زبرقان کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ قریش کا ایک گروہ حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ کے پاس سے گذرا، وہ سب لوگ اکٹھے تھے، انہوں نے اپنے دو غلاموں کو حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ کے پاس یہ پوچھنے کے لئے بھیجا کہ ''صلوٰۃ وسطیٰ'' سے کیا مراد ہے؟ انہوں نے فرمایا عصر کی نماز مراد ہے، پھر دو آدمی کھڑے ہوئے اور انہوں نے یہی سوال پوچھا تو فرمایا کہ اس سے مراد ظہر کی نماز ہے، پھر وہ دونوں حضرت اسامہ بن زید رضی اللہ عنہ کے پاس گئے اور ان سے یہی سوال پوچھا تو انہوں نے بھی ظہر کی نماز بتایا، اور فرمایا کہ نبی علیہ السلام ظہر کی نماز دوپہر کی گرمی میں پڑھا کرتے تھے اور نبی علیہ السلام کے پیچھے صرف ایک یا دو صفیں ہوتی تھیں اور لوگ قیلولہ یا تجارت میں مصروف ہوتے تھے، اس پر اللہ تعالیٰ نے یہ آیت نازل فرمائی ''تمام نمازوں کی عموماً اور درمیانی نماز کی خصوصاً پابندی کیا کرو اور اللہ کے سامنے عاجزی سے کھڑے رہا کرو'' پھر نبی علیہ السلام نے فرمایا لوگ اس حرکت سے باز آ جائیں ورنہ میں ان کے گھروں کو آگ لگا دوں گا۔

(۲۲۱۳۶) حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ عَزْرَةَ عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنْ أُسَامَةَ أَنَّهُ حَدَّثَهُ قَالَ كُنْتُ رِدْفَ

رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حِينَ أَفَاضَ مِنْ عَرَفَاتٍ فَلَمْ تَرْفَعْ رَاحِلَتُهُ رِجْلَهَا عَادِيَةً حَتَّى بَلَغَ جَمْعًا

[قال شعيب: صحيح]. تقدم في مسند ابن عباس: ۱۸۲۹].

(۲۲۱۳۶) حضرت اسامہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جس وقت نبی علیہ السلام عرفات سے واپس ہوئے ہیں تو میں ان کا ردیف تھا، نبی علیہ السلام کی سواری نے دوڑتے ہوئے اپنا پاؤں بلند نہیں کیا یہاں تک کہ نبی علیہ السلام مزدلفہ پہنچ گئے۔

(۲۲۱۳۷) حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنْ عَاصِمٍ عَنْ أَبِي وَائِلٍ قَالَ قِيلَ لِأُسَامَةَ بْنِ زَيْدٍ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ يُؤْتَى بِالرَّجُلِ الَّذِي كَانَ يُطَاعُ فِي مَعَاصِي اللَّهِ تَعَالَى فَيُقْذَفُ فِي النَّارِ فَتَنْدَلِقُ بِهِ أَقْتَابُهُ فَيَسْتَدِيرُ فِيهَا كَمَا يَسْتَدِيرُ الْحِمَارُ فِي الرَّحَا فَيَأْتِي عَلَيْهِ أَهْلُ طَاعَتِهِ مِنْ النَّاسِ فَيَقُولُونَ أَيْ فُلُ أَيْنَ مَا كُنْتَ تَأْمُرُنَا بِهِ فَيَقُولُ إِنِّي كُنْتُ آمُرُكُمْ بِأَمْرٍ وَأُخَالِفُكُمْ إِلَى غَيْرِهِ [راجع: ۲۲۱۲۷].

(۲۲۱۳۷) حضرت اسامہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے نبی علیہ السلام کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ قیامت کے دن ایک آدمی کو لایا جائے گا اور جہنم میں پھینک دیا جائے گا جس سے اس کی انتڑیاں باہر نکل آئیں گی اور وہ انہیں لے کر اس طرح گھومے گا جیسے گدھا چکی کے گرد گھومتا ہے، یہ دیکھ کر تمام جہنمی اس کے پاس جمع ہوں گے اور اس سے کہیں گے کہ اے فلاں! تجھ پر کیا مصیبت آئی؟ کیا تو ہمیں نیکی کا حکم اور برائی سے رکنے کی تلقین نہیں کرتا تھا؟ وہ جواب دے گا کہ میں تمہیں تو نیکی کرنے کا حکم دیتا تھا، لیکن خود نہیں کرتا تھا، اور تمہیں گناہوں سے روکتا تھا اور خود کرتا تھا۔

(۲۲۱۳۸) حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ حَدَّثَنَا دَاوُدُ بْنُ أَبِي الْفُرَاتِ عَنْ إِبْرَاهِيمَ يَعْنِي الصَّائِغَ عَنْ عَطَاءٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ حَدَّثَنِي أُسَامَةُ بْنُ زَيْدٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الرِّبَا فِي النَّسِيئَةِ [راجع: ۲۲۰۸۶].

(۲۲۱۳۸) حضرت اسامہ بن زید رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا نقد معاملے میں سود نہیں ہوتا، وہ تو ادھار میں ہوتا ہے۔

(۲۲۱۳۹) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ أَنَا يَحْيَى بْنُ قَيْسٍ الْمَازِنِيُّ قَالَ سَأَلْتُ عَطَاءً عَنِ الدِّينَارِ بِالدِّينَارِ وَبَيْنَهُمَا فَضْلٌ وَالدِّرْهَمِ بِالدِّرْهَمِ قَالَ كَانَ ابْنُ عَبَّاسٍ يُحِلُّهُ فَقَالَ ابْنُ الزُّبَيْرِ إِنَّ ابْنَ عَبَّاسٍ يُحَدِّثُ بِمَا لَمْ يَسْمَعْ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَبَلَغَ ابْنَ عَبَّاسٍ فَقَالَ إِنِّي لَمْ أَسْمَعْهُ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلَكِنَّ أُسَامَةَ بْنَ زَيْدٍ حَدَّثَنِي أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَيْسَ الرِّبَا إِلَّا فِي النَّسِيئَةِ أَوْ النَّظِرَةِ

[راجع: ۲۲۰۸۶].

(۲۲۱۳۹) یحییٰ بن قیس کہتے ہیں کہ میں نے عطاء سے دینار کے بدلے دینار اور درہم کے بدلے درہم کے تبادلے کے متعلق پوچھا جبکہ ان کے درمیان کچھ اضافی چیز بھی ہو تو انہوں نے کہا کہ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما اسے حلال قرار دیتے ہیں، اس پر حضرت عبداللہ بن زبیر رضی اللہ عنہ نے کہا کہ ابن عباس وہ بات بیان کر رہے ہیں جو انہوں نے نبی علیہ السلام سے خود نہیں سنی، حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما کو معلوم ہوا تو انہوں نے فرمایا یہ چیز میں نے براہ راست نبی علیہ السلام سے نہیں سنی ہے، البتہ حضرت اسامہ بن زید رضی اللہ عنہ

نے مجھے بتایا ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا سود کا تعلق تو ادھار یا تاخیر سے ہوتا ہے۔

(۲۲۱۴۰) حَدَّثَنَا أَبُو قَطَنٍ حَدَّثَنَا الْمَسْعُودِيُّ عَنْ أَبِي جَعْفَرٍ عَنْ أُسَامَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَّى فِي الْكَعْبَةِ [راجع: ۲۲۱۰۲].

(۲۲۱۴۰) حضرت اسامہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے بیت اللہ کے اندر نماز پڑھی ہے۔

(۲۲۱۴۱) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي بُكَيْرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ حَبِيبُ بْنُ أَبِي ثَابِتٍ أَخْبَرَنَا قَالَ سَمِعْتُ إِبْرَاهِيمَ بْنَ سَعْدٍ يُحَدِّثُ أَنَّهُ سَمِعَ أُسَامَةَ بْنَ زَيْدٍ يُحَدِّثُ سَعْدًا أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا سَمِعْتُمْ بِالطَّاعُونِ بِأَرْضٍ فَلَا تَدْخُلُوهَا وَإِذَا وَقَعَ بِأَرْضٍ وَأَنْتُمْ بِهَا فَلَا تَخْرُجُوا مِنْهَا قَالَ قُلْتُ أَنْتَ سَمِعْتَهُ يُحَدِّثُ سَعْدًا وَهُوَ لَا يُنْكِرُ قَالَ نَعَمْ [صححه البخاري (۵۷۲۸)، ومسلم (۲۲۱۸)]. تقدم في مسند سعد بن أبي وقاص: ۱۵۳۶].

(۲۲۱۴۱) عامر بن سعد رحمۃ اللہ علیہ کہتے ہیں کہ ایک آدمی حضرت سعد رضی اللہ عنہ کے پاس طاعون کے حوالے سے سوال پوچھنے کے لئے آیا تو حضرت اسامہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا اس کے متعلق میں تمہیں بتاتا ہوں، میں نے نبی علیہ السلام کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ طاعون ایک عذاب ہے جو اللہ تعالیٰ نے تم سے پہلے لوگوں (بنی اسرائیل) پر مسلط کیا تھا، کبھی یہ آجاتا ہے اور کبھی چلا جاتا ہے، لہٰذا جس علاقے میں یہ وباء پھیلی ہوئی ہو تو تم اس علاقے میں مت جاؤ اور جب کسی علاقے میں یہ وباء پھیلے اور تم پہلے سے وہاں موجود ہو تو اس سے بھاگ کر وہاں سے نکلو مت۔

(۲۲۱۴۲) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ حَدَّثَنَا عَاصِمٌ حَدَّثَنِي أَبُو عُثْمَانَ النَّهْدِيُّ عَنْ أُسَامَةَ بْنِ زَيْدٍ قَالَ أُتِيَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِأُمَيْمَةَ بِنْتِ زَيْنَبَ وَنَفْسُهَا تَقَعْقَعُ كَأَنَّهَا فِي شَنٍّ فَقَالَ لِلَّهِ مَا أَخَذَ وَلِلَّهِ مَا أَعْطَى وَكُلٌّ إِلَى أَجَلٍ مُسَمًّى قَالَ فَدَمَعَتْ عَيْنَاهُ فَقَالَ لَهُ سَعْدُ بْنُ عُبَادَةَ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَتَبْكِي أَوَلَمْ تَنْهَ عَنْ الْبُكَاءِ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّمَا هِيَ رَحْمَةٌ جَعَلَهَا اللَّهُ فِي قُلُوبِ عِبَادِهِ وَإِنَّمَا يَرْحَمُ اللَّهُ مِنْ عِبَادِهِ الرُّحَمَاءَ [راجع: ۲۲۱۱۹].

(۲۲۱۴۲) حضرت اسامہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام کی خدمت میں (ان کی نواسی) امیمہ بنت زینب کو لایا گیا، اس کی روح اس طرح نکل رہی تھی جیسے کسی مشکیزے میں ہو، نبی علیہ السلام نے فرمایا جو لیا وہ بھی اللہ کا ہے اور جو دیا وہ بھی اللہ کا ہے، اور ہر چیز کا اس کے یہاں ایک وقت مقرر ہے، نبی علیہ السلام کی آنکھوں سے آنسو بہنے لگے جسے دیکھ کر حضرت سعد رضی اللہ عنہ نے عرض کیا یا رسول اللہ! کیا آپ بھی رو رہے ہیں؟ فرمایا یہ رحمت ہے جو اللہ اپنے بندوں میں سے جس کے دل میں چاہتا ہے ڈال دیتا ہے، اور اللہ اپنے بندوں میں سے رحم دل بندوں پر ہی رحم کرتا ہے۔

(۲۲۱۴۳) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ شَقِيقٍ عَنْ أُسَامَةَ بْنِ زَيْدٍ قَالَ قَالُوا لَهُ أَلَا تَدْخُلُ عَلَى هَذَا الرَّجُلِ

فَتُكَلِّمُهُ قَالَ فَقَالَ أَلَا تَرَوْنَ أَنِّي لَا أُكَلِّمُهُ إِلَّا أُسْمِعُكُمْ وَاللَّهِ لَقَدْ كَلَّمْتُهُ فِيمَا بَيْنِي وَبَيْنَهُ مَا دُونَ أَنْ أَفْتَحَ أَمْرًا لَا أُحِبُّ أَنْ أَكُونَ أَنَا أَوَّلَ مَنْ فَتَحَهُ وَلَا أَقُولُ لِرَجُلٍ أَنْ يَكُونَ عَلَيَّ أَمِيرًا إِنَّهُ خَيْرُ النَّاسِ بَعْدَ مَا سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ يُؤْتَى بِالرَّجُلِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ فَيُلْقَى فِي النَّارِ فَتَنْدَلِقُ أَقْتَابُ بَطْنِهِ فَيَدُورُ بِهَا فِي النَّارِ كَمَا يَدُورُ الْحِمَارُ بِالرَّحَا قَالَ فَيَجْتَمِعُ أَهْلُ النَّارِ إِلَيْهِ فَيَقُولُونَ يَا فُلَانُ أَمَا كُنْتَ تَأْمُرُنَا بِالْمَعْرُوفِ وَتَنْهَانَا عَنْ الْمُنْكَرِ قَالَ فَيَقُولُ بَلَى قَدْ كُنْتُ آمُرُ بِالْمَعْرُوفِ وَلَا آتِيهِ وَأَنْهَى عَنْ الْمُنْكَرِ وَآتِيهِ [راجع: ۲۲۱۲۷].

(۲۲۱۴۳) ابو وائل کہتے ہیں کہ کسی نے حضرت اسامہ رضی اللہ عنہ سے کہا کہ آپ حضرت عثمان رضی اللہ عنہ سے بات کیوں نہیں کرتے؟ انہوں نے فرمایا تم سمجھتے ہو کہ میں ان سے جو بھی بات کروں گا، وہ تمہیں بھی بتاؤں گا، میں ان سے جو بات بھی کرتا ہوں وہ میرے اور ان کے درمیان ہوتی ہے، میں اس بات کو کھولنے میں خود پہل کرنے کو پسند نہیں کرتا، اور بخدا! کسی آدمی کے متعلق میں یہ نہیں کہہ سکتا کہ تم سب سے بہترین آدمی ہو خواہ وہ مجھ پر حکمران ہی ہو، جبکہ میں نے اس حوالے سے نبی علیہ السلام کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ قیامت کے دن ایک آدمی کو لایا جائے گا اور جہنم میں پھینک دیا جائے گا جس سے اس کی انتڑیاں باہر نکل آئیں گی اور وہ انہیں لے کر اس طرح گھومے گا جیسے گدھا چکی کے گرد گھومتا ہے، یہ دیکھ کر تمام جہنمی اس کے پاس جمع ہوں گے اور اس سے کہیں گے کہ اے فلاں! تجھ پر کیا مصیبت آئی؟ کیا تو ہمیں نیکی کا حکم اور برائی سے رکنے کی تلقین نہیں کرتا تھا؟ وہ جواب دے گا کہ میں تمہیں تو نیکی کرنے کا حکم دیتا تھا، لیکن خود نہیں کرتا تھا، اور تمہیں گناہوں سے روکتا تھا اور خود کرتا تھا۔

(۲۲۱۴٤) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ عُمَارَةَ عَنْ أَبِي الشَّعْثَاءِ قَالَ خَرَجْتُ حَاجًّا فَجِئْتُ حَتَّى دَخَلْتُ الْبَيْتَ فَلَمَّا كُنْتُ بَيْنَ السَّارِيَتَيْنِ مَضَيْتُ حَتَّى لَزِقْتُ بِالْحَائِطِ فَجَاءَ ابْنُ عُمَرَ فَصَلَّى إِلَى جَنْبِي فَصَلَّى أَرْبَعًا فَلَمَّا صَلَّى قُلْتُ لَهُ أَيْنَ صَلَّى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ الْبَيْتِ قَالَ أَخْبَرَنِي أُسَامَةُ بْنُ زَيْدٍ أَنَّهُ صَلَّى هَاهُنَا فَقُلْتُ كَمْ صَلَّى قَالَ هَذَا أَجِدُنِي أَلُومُ نَفْسِي أَنِّي مَكَثْتُ مَعَهُ عُمْرًا لَمْ أَسْأَلْهُ كَمْ صَلَّى ثُمَّ حَجَجْتُ مِنْ الْعَامِ الْمُقْبِلِ فَجِئْتُ حَتَّى قُمْتُ فِي مَقَامِهِ فَجَاءَ ابْنُ الزُّبَيْرِ حَتَّى قَامَ إِلَى جَنْبِي وَلَمْ يَزَلْ يُزَاحِمُنِي حَتَّى أَخْرَجَنِي مِنْهُ ثُمَّ صَلَّى فِيهِ أَرْبَعًا [راجع: ۲۲۱۲۳].

(۲۲۱۴۴) ابو الشعثاء کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ میں حج کے ارادے سے نکلا، بیت اللہ شریف میں داخل ہوا، جب دوستونوں کے درمیان پہنچا تو جا کر ایک دیوار سے چمٹ گیا، اتنی دیر میں حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ آئے اور میرے پہلو میں کھڑے ہو کر چار رکعتیں پڑھیں، جب وہ نماز سے فارغ ہو گئے تو میں نے ان سے پوچھا کہ نبی علیہ السلام نے بیت اللہ میں کہاں نماز پڑھی تھی؟ انہوں نے ایک جگہ کی طرف اشارہ کر کے فرمایا کہ یہاں، مجھے اسامہ بن زید رضی اللہ عنہ نے بتایا تھا کہ نبی علیہ السلام نے نماز پڑھی ہے، میں نے ان سے پوچھا کہ نبی علیہ السلام نے کتنی رکعتیں پڑھی تھیں تو حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا اسی پر تو آج تک میں اپنے آپ کو ملامت کرتا

ہوں کہ میں نے ان کے ساتھ ایک طویل عرصہ گذارا لیکن یہ نہ پوچھ سکا کہ نبی علیہ السلام نے کتنی رکعتیں پڑھی تھیں۔

اگلے سال میں پھر حج کے ارادے سے نکلا اور اسی جگہ پر جا کر کھڑا ہو گیا جہاں پچھلے سال کھڑا ہوا تھا، اتنی دیر میں حضرت عبداللہ بن زبیر رضی اللہ عنہ آ گئے اور میرے پہلو میں کھڑے ہو گئے، پھر وہ مجھ سے مزاحمت کرتے رہے حتیٰ کہ مجھے وہاں سے باہر کر دیا اور پھر اس میں چار رکعتیں پڑھیں۔

(۲۲۱۴۵) حَدَّثَنَا يَعْلَى حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ أَبِي ظَبْيَانَ حَدَّثَنَا أُسَامَةُ بْنُ زَيْدٍ قَالَ بَعَثَنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَرِيَّةً إِلَى الْحُرَقَاتِ فَنَذِرُوا بِنَا فَهَرَبُوا فَأَدْرَكْنَا رَجُلًا فَلَمَّا غَشِينَاهُ قَالَ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ فَضَرَبْنَاهُ حَتَّى قَتَلْنَاهُ فَعَرَضَ فِي نَفْسِي مِنْ ذَلِكَ شَيْءٌ فَذَكَرْتُهُ لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ مَنْ لَكَ بِلَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ قَالَ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّمَا قَالَهَا مَخَافَةَ السِّلَاحِ وَالْقَتْلِ فَقَالَ أَلَا شَقَقْتَ عَنْ قَلْبِهِ حَتَّى تَعْلَمَ مِنْ أَجْلِ ذَلِكَ أَمْ لَا مَنْ لَكَ بِلَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ قَالَ فَمَا زَالَ يَقُولُ ذَلِكَ حَتَّى وَدِدْتُ أَنِّي لَمْ أُسْلِمْ إِلَّا يَوْمَئِذٍ [راجع: ۲۲۰۸۹].

(۲۲۱۴۵) حضرت اسامہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام نے ہمیں جہینہ کے ریتلے علاقوں میں سے ایک قبیلے کی طرف بھیجا، ہم نے صبح کے وقت ان پر حملہ کیا اور قتال شروع کر دیا، ان میں سے ایک آدمی جب بھی ہمارے سامنے آتا تو وہ ہمارے سامنے سب سے زیادہ بہادری کے ساتھ لڑتا تھا، جوں ہی ہم نے اس کے گرد گھیرا تنگ کیا تو اس نے فوراً لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ کہہ لیا، اس پر انصاری نے اپنے ہاتھ کو کھینچ لیا لیکن میں نے اسے قتل کر دیا، نبی علیہ السلام کو یہ بات معلوم ہوئی تو فرمایا اسامہ! جب اس نے لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ کہہ لیا تھا تو تم نے پھر بھی اسے قتل کر دیا؟ میں نے عرض کیا یا رسول اللہ! اس نے اپنی جان بچانے کے لئے یہ کلمہ پڑھا تھا، نبی علیہ السلام نے فرمایا کیا تم نے اس کا دل چیر کر دیکھا تھا کہ اس نے اس وجہ سے کلمہ پڑھا ہے یا نہیں؟ قیامت کے دن لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ کی گواہی سے کیسے بچو گے؟ نبی علیہ السلام نے اپنی بات کو اتنی مرتبہ دہرایا کہ میں یہ خواہش کرنے لگا کہ کاش! میں نے اسلام ہی اس دن قبول کیا ہوتا۔

(۲۲۱۴۶) حَدَّثَنَا أَبُو كَامِلٍ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنْ قَيْسِ بْنِ سَعْدٍ عَنْ عَطَاءٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنْ أُسَامَةَ بْنِ زَيْدٍ قَالَ أَفَاضَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ عَرَفَةَ وَأَنَا رَدِيفُهُ فَجَعَلَ يَكْبَحُ رَاحِلَتَهُ حَتَّى أَنَّ ذِفْرَاهَا لَتَكَادُ تُصِيبُ قَادِمَةَ الرَّحْلِ وَهُوَ يَقُولُ يَا أَيُّهَا النَّاسُ عَلَيْكُمْ السَّكِينَةَ وَالْوَقَارَ فَإِنَّ الْبِرَّ لَيْسَ فِي إِيضَاعِ الْإِبِلِ [راجع: ۲۲۰۹۹]

(۲۲۱۴۶) حضرت اسامہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام عرفات سے روانہ ہوئے، حضرت اسامہ رضی اللہ عنہ نبی علیہ السلام کے ردیف تھے، نبی علیہ السلام اپنی سواری کو لگام سے پکڑ کر کھینچنے لگے حتیٰ کہ اس کے کان کجاوے کے اگلے حصے کے قریب آ گئے اور نبی علیہ السلام فرماتے جا رہے تھے لوگو! اپنے اوپر سکون اور وقار کو لازم پکڑو، اونٹوں کو تیز دوڑانے میں کوئی نیکی نہیں ہے۔

(۲۲۱۴۷) حَدَّثَنَا أَبُو كَامِلٍ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعْدٍ حَدَّثَنَا ابْنُ شِهَابٍ عَنِ ابْنِ عَمٍّ لِأُسَامَةَ بْنِ زَيْدٍ يُقَالُ لَهُ عِيَاضٌ

وَكَانَتْ بِنْتُ أُسَامَةَ تَحْتَهُ قَالَ ذُكِرَ لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَجُلٌ خَرَجَ مِنْ بَعْضِ الْأَرْيَافِ حَتَّى إِذَا كَانَ قَرِيبًا مِنَ الْمَدِينَةِ بِبَعْضِ الطَّرِيقِ أَصَابَهُ الْوَبَاءُ قَالَ فَأَفْزَعَ ذَلِكَ النَّاسَ قَالَ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنِّي لَأَرْجُو أَنْ لَا يَطْلُعَ عَلَيْنَا نِقَابُهَا يَعْنِي الْمَدِينَةَ [انظر: ۲۲۱۴۹].

(۲۲۱۴۷) حضرت اسامہ بن زید رضی اللہ عنہ کے ایک چچا زاد بھائی ''جن کا نام عیاض تھا'' سے مروی ہے ''جن کے نکاح میں حضرت اسامہ رضی اللہ عنہ کی صاحبزادی بھی تھیں'' کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام کے سامنے ایک آدمی کا تذکرہ ہوا جو کسی شاداب علاقے سے نکلا، جب وہ مدینہ منورہ کے قریب پہنچا تو اسے وباء نے آگھیرا، یہ سن کر لوگ خوفزدہ ہو گئے لیکن نبی علیہ السلام نے فرمایا مجھے امید ہے کہ یہ وباء مدینہ منورہ کے سوراخوں سے نکل کر ہم تک نہیں پہنچے گی۔

(۲۲۱۴۸) قَالَ أَبِي وَ حَدَّثَنَاه الْهَاشِمِيُّ وَيَعْقُوبُ وَقَالَا جَمِيعًا إِنَّهُ سَمِعَ أُسَامَةَ

(۲۲۱۴۸) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۲۲۱۴۹) حَدَّثَنَا أَبُو مَعْمَرٍ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعْدٍ حَدَّثَنَا ابْنُ شِهَابٍ عَنِ ابْنِ عَمٍّ لِأُسَامَةَ بْنِ زَيْدٍ يُقَالُ لَهُ عِيَاضٌ وَكَانَتْ ابْنَةُ أُسَامَةَ عِنْدَهُ وَذَكَرَ الْحَدِيثَ مِثْلَهُ قَالَ أَبُو عَبْد الرَّحْمَنِ وَقَالَ بَعْضُهُمْ عِيَاضُ بْنُ صُبْرَى [راجع: ۲۲۱۴۷].

(۲۲۱۴۹) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۲۲۱۵۰) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عَامِرِ بْنِ سَعْدِ بْنِ أَبِي وَقَّاصٍ عَنْ أُسَامَةَ بْنِ زَيْدٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ هَذَا الْوَبَاءَ رِجْزٌ أَهْلَكَ اللَّهُ بِهِ الْأُمَمَ قَبْلَكُمْ وَقَدْ بَقِيَ مِنْهُ فِي الْأَرْضِ شَيْءٌ يَجِيءُ أَحْيَانًا وَيَذْهَبُ أَحْيَانًا فَإِذَا وَقَعَ بِأَرْضٍ فَلَا تَخْرُجُوا مِنْهَا وَإِذَا سَمِعْتُمْ بِهِ فِي أَرْضٍ فَلَا تَأْتُوهَا [راجع: ۲۲۰۹۴].

(۲۲۱۵۰) حضرت اسامہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا طاعون ایک عذاب ہے جو اللہ تعالیٰ نے تم سے پہلے لوگوں (بنی اسرائیل) پر مسلط کیا تھا، کبھی یہ آ جاتا ہے اور کبھی چلا جاتا ہے، لہٰذا جس علاقے میں یہ وباء پھیلی ہوئی ہو تو تم اس علاقے میں مت جاؤ اور جب کسی علاقے میں یہ وباء پھیلے اور تم پہلے سے وہاں موجود ہو تو اس سے بھاگ کر وہاں سے نکلو مت۔

(۲۲۱۵۱) حَدَّثَنَا أَبُو الْيَمَانِ حَدَّثَنَا شُعَيْبٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ أَخْبَرَنِي عَامِرُ بْنُ سَعْدِ بْنِ أَبِي وَقَّاصٍ أَنَّهُ سَمِعَ أُسَامَةَ بْنَ زَيْدٍ يُحَدِّثُ سَعْدًا أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَكَرَ هَذَا الْوَجَعَ فَذَكَرَ الْحَدِيثَ [راجع: ۲۲۰۹۴].

(۲۲۱۵۱) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۲۲۱۵۲) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي ابْنُ شِهَابٍ قَالَ أَبِي وَعَبْدُ الْأَعْلَى عَنْ مَعْمَرٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عَلِيِّ بْنِ حُسَيْنٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ عُثْمَانَ عَنْ أُسَامَةَ بْنِ زَيْدٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يَرِثُ

الْمُسْلِمُ الْكَافِرَ وَلَا يَرِثُ الْكَافِرُ الْمُسْلِمَ [راجع: ۲۲۰۹۰].

(۲۲۱۵۲) حضرت اسامہ بن زید رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا کوئی مسلمان کسی کافر کا اور کوئی کافر کسی مسلمان کا وارث نہیں ہو سکتا۔

(۲۲۱۵۳) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ وَرَوْحٌ قَالَا ثَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ قَالَ قُلْتُ لِعَطَاءٍ سَمِعْتُ ابْنَ عَبَّاسٍ يَقُولُ إِنَّمَا أُمِرْتُمْ بِالطَّوَافِ وَلَمْ تُؤْمَرُوا بِالدُّخُولِ قَالَ لَمْ يَكُنْ يَنْهَى عَنْ دُخُولِهِ وَلَكِنِّي سَمِعْتُهُ يَقُولُ أَخْبَرَنِي أُسَامَةُ بْنُ زَيْدٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمَّا دَخَلَ الْبَيْتَ دَعَا فِي نَوَاحِيهِ كُلِّهَا وَلَمْ يُصَلِّ فِيهِ حَتَّى خَرَجَ فَلَمَّا خَرَجَ رَكَعَ رَكْعَتَيْنِ فِي قِبَلِ الْكَعْبَةِ قَالَ عَبْدُ الرَّزَّاقِ وَقَالَ هَذِهِ الْقِبْلَةُ [راجع: ۲۲۰۹۷].

(۲۲۱۵۳) ابن جریج کہتے ہیں کہ میں نے عطاء سے پوچھا کیا آپ نے حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ تمہیں طواف کا حکم دیا گیا ہے، بیت اللہ میں داخل ہونے کا نہیں؟ انہوں نے کہا کہ وہ اس میں داخل ہونے سے نہیں روکتے تھے، البتہ میں نے انہیں یہ کہتے ہوئے سنا ہے کہ مجھے حضرت اسامہ بن زید رضی اللہ عنہ نے بتایا ہے کہ نبی علیہ السلام جب بیت اللہ شریف میں داخل ہوئے تو اس کے سارے کونوں میں دعاء فرمائی لیکن وہاں نماز نہیں پڑھی بلکہ باہر آ کر خانہ کعبہ کی جانب رخ کر کے دو رکعتیں پڑھیں اور فرمایا یہ ہے قبلہ۔

(۲۲۱۵۴) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ أُسَامَةَ قَالَ أَشْرَفَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى أُطُمٍ مِنْ آطَامِ الْمَدِينَةِ فَقَالَ هَلْ تَرَوْنَ مَا أَرَى قَالُوا لَا قَالَ إِنِّي لَأَرَى الْفِتَنَ تَقَعُ خِلَالَ الْمَدِينَةِ كَوَقْعِ الْمَطَرِ [راجع: ۲۲۰۹۱].

(۲۲۱۵۴) حضرت اسامہ بن زید رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام مدینہ منورہ کے کسی ٹیلے پر چڑھے تو فرمایا کہ جو میں دیکھ رہا ہوں، کیا تم بھی وہ دیکھ رہے ہو؟ لوگوں نے کہا نہیں، نبی علیہ السلام نے فرمایا میں دیکھ رہا ہوں کہ تمہارے گھروں میں فتنے اس طرح رونما ہو رہے ہیں جیسے بارش کے قطرے برستے ہیں۔

(۲۲۱۵۵) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بِشْرٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو وَيَزِيدُ قَالَ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ عَنْ عَامِرِ بْنِ سَعْدِ بْنِ أَبِي وَقَّاصٍ عَنْ أُسَامَةَ بْنِ زَيْدٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا سَمِعْتُمْ بِالطَّاعُونِ بِأَرْضٍ فَلَا تَدْخُلُوا عَلَيْهِ وَإِذَا وَقَعَ وَأَنْتُمْ بِأَرْضٍ فَلَا تَخْرُجُوا فِرَارًا مِنْهُ [راجع: ۲۲۰۹۴].

(۲۲۱۵۵) عامر بن سعد رحمۃ اللہ علیہ کہتے ہیں کہ ایک آدمی حضرت سعد رضی اللہ عنہ کے پاس طاعون کے حوالے سے پوچھنے کے لئے آیا تو حضرت اسامہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا اس کے متعلق میں تمہیں بتاتا ہوں، میں نے نبی علیہ السلام کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ طاعون ایک عذاب ہے جو اللہ تعالیٰ نے تم سے پہلے لوگوں (بنی اسرائیل) پر مسلط کیا تھا، کبھی یہ آ جاتا ہے اور کبھی چلا جاتا ہے، لہٰذا جس علاقے میں یہ وباء پھیلی ہوئی ہو تو تم اس علاقے میں مت جاؤ اور جب کسی علاقے میں یہ وباء پھیلے اور تم پہلے سے وہاں موجود ہو

تو اس سے بھاگ کر وہاں سے نکلو مت۔

(۲۲۱۵۶) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ ذَرٍّ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنْ أُسَامَةَ بْنِ زَيْدٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَرْدَفَهُ مِنْ عَرَفَةَ قَالَ فَقَالَ النَّاسُ سَيُخْبِرُنَا صَاحِبُنَا مَا صَنَعَ قَالَ قَالَ أُسَامَةُ لَمَّا دَفَعَ مِنْ عَرَفَةَ فَوَقَعَ كَفَّ رَأْسَ رَاحِلَتِهِ حَتَّى أَصَابَ رَأْسُهَا وَاسِطَةَ الرَّحْلِ أَوْ كَادَ يُصِيبُهُ يُشِيرُ إِلَى النَّاسِ بِيَدِهِ السَّكِينَةَ السَّكِينَةَ السَّكِينَةَ حَتَّى أَتَى جَمْعًا ثُمَّ أَرْدَفَ الْفَضْلَ بْنَ عَبَّاسٍ قَالَ فَقَالَ النَّاسُ يُخْبِرُنَا صَاحِبُنَا بِمَا صَنَعَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ الْفَضْلُ لَمْ يَزَلْ يَسِيرُ سَيْرًا لَيِّنًا كَسَيْرِهِ بِالْأَمْسِ حَتَّى أَتَى عَلَى وَادِي مُحَسِّرٍ فَدَفَعَ فِيهِ حَتَّى اسْتَوَتْ بِهِ الْأَرْضُ [راجع: ۲۲۰۹۰].

(۲۲۱۵۶) حضرت اسامہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ عرفہ سے نبی علیہ السلام نے اپنی سواری پر پیچھے بٹھا لیا، لوگ کہنے لگے کہ ہمارا یہ ساتھی ہمیں بتا دے گا کہ نبی علیہ السلام نے کیا کیا؟ حضرت اسامہ رضی اللہ عنہ نے بتایا کہ جب نبی علیہ السلام وقوف عرفات کے بعد روانہ ہوئے تو اپنی سواری کا سر اتنا کھینچا کہ وہ کجاوے کے درمیانے حصے سے لگ گیا یا لگنے کے قریب ہو گیا، اور نبی علیہ السلام اشارے سے لوگوں کو پر سکون رہنے کی تلقین کرنے لگے، یہاں تک کہ مزدلفہ آ پہنچے اور حضرت فضل بن عباس رضی اللہ عنہ کو اپنا ردیف بنا لیا، لوگ کہنے لگے کہ ہمارا یہ ساتھی ہمیں بتا دے گا کہ نبی علیہ السلام نے کیا کیا؟ چنانچہ انہوں نے بتایا کہ نبی علیہ السلام کل گذشتہ کی طرح آہستہ آہستہ چلتے رہے البتہ جب وادیٔ محسر پر پہنچے تو رفتار تیز کر دی یہاں تک کہ وہاں سے گذر گئے۔

(۲۲۱۵۷) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عَلِيِّ بْنِ حُسَيْنٍ عَنْ عُمَرَ بْنِ عُثْمَانَ عَنْ أُسَامَةَ بْنِ زَيْدٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يَرِثُ الْمُسْلِمُ الْكَافِرَ [راجع: ۲۲۰۹۰].

(۲۲۱۵۷) حضرت اسامہ بن زید رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا کوئی مسلمان کسی کافر کا اور کوئی کافر کسی مسلمان کا وارث نہیں ہو سکتا۔

(۲۲۱۵۸) قَرَأْتُ عَلَى عَبْدِ الرَّحْمَنِ مَالِكٌ عَنْ مُوسَى بْنِ عُقْبَةَ ح وَحَدَّثَنَا رَوْحٌ عَنْ مَالِكٍ عَنْ مُوسَى بْنِ عُقْبَةَ عَنْ كُرَيْبٍ مَوْلَى ابْنِ عَبَّاسٍ عَنْ أُسَامَةَ بْنِ زَيْدٍ أَنَّهُ سَمِعَهُ يَقُولُ دَفَعَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ عَرَفَةَ حَتَّى إِذَا كَانَ بِالشِّعْبِ نَزَلَ فَبَالَ ثُمَّ تَوَضَّأَ وَلَمْ يُسْبِغْ الْوُضُوءَ فَقُلْتُ لَهُ الصَّلَاةَ فَقَالَ الصَّلَاةُ أَمَامَكَ فَرَكِبَ فَلَمَّا جَاءَ الْمُزْدَلِفَةَ نَزَلَ فَتَوَضَّأَ فَأَسْبَغَ الْوُضُوءَ ثُمَّ أُقِيمَتْ الصَّلَاةُ فَصَلَّى الْمَغْرِبَ ثُمَّ أَنَاخَ كُلُّ إِنْسَانٍ بَعِيرَهُ فِي مَنْزِلِهِ ثُمَّ أُقِيمَتْ الصَّلَاةُ فَصَلَّاهَا وَلَمْ يُصَلِّ بَيْنَهُمَا شَيْئًا [راجع: ۲۲۰۸۵].

(۲۲۱۵۸) حضرت اسامہ بن زید رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام عرفات سے روانہ ہوئے اور اس گھاٹی میں پہنچے جہاں لوگ اپنی سواریوں کو بٹھایا کرتے تھے، نبی علیہ السلام نے بھی وہاں اپنی اونٹنی کو بٹھایا پھر پیشاب کیا اور پانی سے استنجاء کیا، پھر وضو کا پانی منگوا کر وضو کیا جو بہت زیادہ مبالغہ آمیز نہ تھا، میں نے عرض کیا یا رسول اللہ! نماز کا وقت ہو گیا ہے، نبی علیہ السلام نے فرمایا نماز تمہارے آگے ہے۔

پھر آپ ﷺ اپنی سواری پر سوار ہو کر مزدلفہ پہنچے، وہاں مغرب کی نماز پڑھی، پھر لوگوں نے اپنے اپنے مقام پر اپنی سواریوں کو بٹھایا اور ابھی سامان کھولنے نہیں پائے تھے کہ نماز عشاء کھڑی ہوگئی، نماز پڑھی اور ان دونوں کے درمیان کوئی نماز نہیں پڑھی۔

(۲۲۱۵۹) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ أَنَا خَالِدٌ الْحَذَّاءُ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنْ أُسَامَةَ بْنِ زَيْدٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّمَا الرِّبَا فِي النَّسَاءِ [راجع: ۲۲۰۸۶].

(۲۲۱۵۹) حضرت اسامہ بن زید رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا سود کا تعلق ادھار سے ہوتا ہے۔

(۲۲۱۶۰) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ أَنَا هِشَامٌ الدَّسْتُوَائِيُّ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ عُمَرَ بْنِ الْحَكَمِ بْنِ ثَوْبَانَ أَنَّ مَوْلَى قُدَامَةَ حَدَّثَهُ أَنَّ مَوْلَى لِأُسَامَةَ حَدَّثَهُ أَنَّ أُسَامَةَ بْنَ زَيْدٍ كَانَ يَخْرُجُ إِلَى مَالِهِ بِوَادِي الْقُرَى فَيَصُومُ الِاثْنَيْنِ وَالْخَمِيسَ فَقُلْتُ لَهُ لِمَ تَصُومُ فِي السَّفَرِ وَقَدْ كَبِرْتَ وَرَقَقْتَ فَقَالَ إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَصُومُ الِاثْنَيْنِ وَالْخَمِيسَ فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّكَ تَصُومُ الِاثْنَيْنِ وَالْخَمِيسَ فَقَالَ إِنَّ الْأَعْمَالَ تُعْرَضُ يَوْمَ الِاثْنَيْنِ وَالْخَمِيسِ [راجع: ۲۲۰۸۷].

(۲۲۱۶۰) حضرت اسامہ رضی اللہ عنہ کے ایک آزاد کردہ غلام سے مروی ہے کہ ایک دن وہ حضرت اسامہ رضی اللہ عنہ کے ساتھ اپنے مال کی تلاش میں وادی قری گیا ہوا تھا، حضرت اسامہ رضی اللہ عنہ کا معمول تھا کہ وہ پیر اور جمعرات کے دن روزہ رکھا کرتے تھے، ان کے غلام نے ان سے پوچھا کہ آپ اس قدر بوڑھے اور کمزور ہونے کے باوجود بھی پیر اور جمعرات کا روزہ اتنی پابندی سے کیوں رکھتے ہیں؟ انہوں نے فرمایا کہ نبی علیہ السلام بھی پیر اور جمعرات کا روزہ رکھا کرتے تھے، کسی نے ان سے اس کی وجہ پوچھی تو نبی علیہ السلام نے فرمایا کہ پیر اور جمعرات کے دن لوگوں کے اعمال پیش کیے جاتے ہیں۔

(۲۲۱۶۱) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ عَنْ ذَكْوَانَ قَالَ أَرْسَلَنِي أَبُو سَعِيدٍ الْخُدْرِيُّ إِلَى ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قُلْ لَهُ فِي الصَّرْفِ أَسَمِعْتَ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا لَمْ نَسْمَعْ أَوْ قَرَأْتَ فِي كِتَابِ اللَّهِ مَا لَمْ نَقْرَأْ قَالَ بِكُلٍّ لَا أَقُولُ وَلَكِنِّي سَمِعْتُ أُسَامَةَ بْنَ زَيْدٍ يُحَدِّثُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا رِبًا إِلَّا فِي الدَّيْنِ أَوْ قَالَ فِي النَّسِيئَةِ [راجع: ۲۲۰۸۶].

(۲۲۱۶۱) ذکوان کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ نے مجھے حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ کے پاس یہ پوچھنے کے لئے بھیجا کہ بیع صرف کے متعلق آپ جو بات کہتے ہیں، یہ بتائیے کہ اس کا ثبوت آپ کو قرآن میں ملتا ہے یا آپ نے نبی علیہ السلام سے اس کے متعلق کچھ سنا ہے؟ انہوں نے فرمایا کہ یہ چیز نہ تو مجھے کتاب اللہ میں ملی ہے اور نہ ہی میں نے براہ راست نبی علیہ السلام سے سنی ہے، البتہ حضرت اسامہ بن زید رضی اللہ عنہ نے مجھے بتایا ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا سود کا تعلق ادھار سے ہوتا ہے۔

(۲۲۱۶۲) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ حَبِيبِ بْنِ أَبِي ثَابِتٍ قَالَ كُنْتُ بِالْمَدِينَةِ فَبَلَغَنِي أَنَّ الطَّاعُونَ

بِالْكُوفَةِ قَالَ فَذَكَرَ لِي عَطَاءُ بْنُ يَسَارٍ وَغَيْرُ وَاحِدٍ مِنْ أَهْلِ الْمَدِينَةِ هَذَا الْحَدِيثَ قَالَ فَقُلْتُ مَنْ يُحَدِّثُهُ قَالَ فَقَالُوا عَامِرُ بْنُ سَعْدٍ وَكَانَ غَائِبًا قَالَ فَلَقِيتُ إِبْرَاهِيمَ بْنَ سَعْدٍ قَالَ فَسَأَلْتُهُ عَنْ ذَلِكَ فَقَالَ سَمِعْتُ أُسَامَةَ يُحَدِّثُ سَعْدًا أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ هَذَا الْوَجَعَ رِجْسٌ وَعَذَابٌ أَوْ بَقِيَّةُ عَذَابٍ حَبِيبٌ شَكَّ فِيهِ عُذِّبَ بِهِ نَاسٌ قَبْلَكُمْ فَإِذَا كَانَ بِأَرْضٍ وَأَنْتُمْ بِهَا فَلَا تَخْرُجُوا مِنْهَا وَإِذَا سَمِعْتُمْ بِهِ فِي أَرْضٍ فَلَا تَدْخُلُوهَا قَالَ فَقُلْتُ لَهُ أَنْتَ سَمِعْتَ أُسَامَةَ يُحَدِّثُ سَعْدًا فَلَمْ يُنْكِرْ قَالَ نَعَمْ [راجع: ۲۲۱۴۱]

(۲۲۱۶۲) عامر بن سعد کہتے ہیں کہ ایک آدمی حضرت سعد رضی اللہ عنہ کے پاس طاعون کے حوالے سے سوال پوچھنے کے لئے آیا تو حضرت اسامہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا اس کے متعلق میں تمہیں بتاتا ہوں، میں نے نبی علیہ السلام کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ طاعون ایک عذاب ہے جو اللہ تعالیٰ نے تم سے پہلے لوگوں (بنی اسرائیل) پر مسلط کیا تھا، کبھی یہ آجاتا ہے اور کبھی چلا جاتا ہے، لہٰذا جس علاقے میں یہ وباء پھیلی ہوئی ہو تو تم اس علاقے میں مت جاؤ اور جب کسی علاقے میں یہ وباء پھیلے اور تم پہلے سے وہاں موجود ہو تو اس سے بھاگ کر وہاں سے نکلو مت۔

(۲۲۱۶۳) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ سُلَيْمَانَ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا وَائِلٍ قَالَ قِيلَ لِأُسَامَةَ أَلَا تُكَلِّمُ هَذَا قَالَ قَدْ كَلَّمْتُهُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ يُجَاءُ بِرَجُلٍ فَيُطْرَحُ فِي النَّارِ فَيَطْحَنُ فِيهَا كَطَحْنِ الْحِمَارِ بِرَحَاهُ فَيُطِيفُ بِهِ أَهْلُ النَّارِ فَيَقُولُونَ يَا فُلَانُ أَلَسْتَ كُنْتَ تَأْمُرُ بِالْمَعْرُوفِ وَتَنْهَى عَنْ الْمُنْكَرِ فَيَقُولُ إِنِّي كُنْتُ آمُرُ بِالْمَعْرُوفِ وَلَا أَفْعَلُهُ وَأَنْهَى عَنْ الْمُنْكَرِ وَأَفْعَلُهُ قَالَ شُعْبَةُ وَحَدَّثَنِي مَنْصُورٌ عَنْ أَبِي وَائِلٍ عَنْ أُسَامَةَ بِنَحْوٍ مِنْهُ إِلَّا أَنَّهُ زَادَ فِيهِ فَتَنْدَلِقُ أَقْتَابُ بَطْنِهِ [راجع: ۲۲۱۲۷].

(۲۲۱۶۳) ابو وائل کہتے ہیں کہ کسی نے حضرت اسامہ رضی اللہ عنہ سے کہا کہ آپ حضرت عثمان رضی اللہ عنہ سے بات کیوں نہیں کرتے؟ انہوں نے فرمایا تم سمجھتے ہو کہ میں ان سے جو بھی بات کروں گا، وہ تمہیں بھی بتاؤں گا، میں ان سے جو بات بھی کرتا ہوں وہ میرے اور ان کے درمیان ہوتی ہے، میں اس بات کو کھولنے میں خود پہل کرنے کو پسند نہیں کرتا، اور بخدا! کسی آدمی کے متعلق میں یہ نہیں کہہ سکتا کہ تم سب سے بہترین آدمی ہو خواہ وہ مجھ پر حکمران ہی ہو، جبکہ میں نے اس حوالے سے نبی علیہ السلام کو فرماتے ہوئے بھی سنا ہے، لوگوں نے پوچھا کہ آپ نے نبی علیہ السلام سے کیا سنا ہے؟ انہوں نے فرمایا کہ میں نے نبی علیہ السلام کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ قیامت کے دن ایک آدمی کو لایا جائے گا اور جہنم میں پھینک دیا جائے گا جس سے اس کی انتڑیاں باہر نکل آئیں گی اور وہ انہیں لے کر اس طرح گھومے گا جیسے گدھا چکی کے گرد گھومتا ہے، یہ دیکھ کر تمام جہنمی اس کے پاس جمع ہوں گے اور اس سے کہیں گے کہ اے فلاں! تجھ پر کیا مصیبت آئی؟ کیا تو ہمیں نیکی کا حکم اور برائی سے رکنے کی تلقین نہیں کرتا تھا؟ وہ جواب دے گا کہ میں تمہیں تو نیکی کرنے کا حکم دیتا تھا، لیکن خود نہیں کرتا تھا، اور تمہیں گناہوں سے روکتا تھا اور خود کرتا تھا۔

(۲۲۱۶۴) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ أَنَا ابْنُ شِهَابٍ عَنْ عَلِيِّ بْنِ حُسَيْنٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ عُثْمَانَ عَنْ

أُسَامَةَ بْنِ زَيْدٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يَرِثُ الْكَافِرُ الْمُسْلِمَ وَلَا يَرِثُ الْمُسْلِمُ الْكَافِرَ [راجع: ۲۲۰۹۰].

(۲۲۱۶۴) حضرت اسامہ بن زید رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا کوئی مسلمان کسی کافر کا اور کوئی کافر کسی مسلمان کا وارث نہیں ہو سکتا۔

(۲۲۱۶۵) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ أَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ حَدَّثَنَا عَطَاءٌ قَالَ قَالَ أُسَامَةُ بْنُ زَيْدٍ كُنْتُ رَدِيفَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِعَرَفَاتٍ فَرَفَعَ يَدَيْهِ يَدْعُو فَمَالَتْ بِهِ نَاقَتُهُ فَسَقَطَ خِطَامُهَا قَالَ فَتَنَاوَلَ الْخِطَامَ بِإِحْدَى يَدَيْهِ وَهُوَ رَافِعٌ يَدَهُ الْأُخْرَى [صححه ابن خزيمة (۲۸۲٤). قال الألباني: صحيح الإسناد (النسائي: ٥/٢٥٤)].

(۲۲۱۶۵) حضرت اسامہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میدانِ عرفات میں نبی علیہ السلام کا ردیف میں تھا، نبی علیہ السلام نے دعاء کے لئے ہاتھ اٹھائے تو اونٹنی ایک طرف کو جھکنے لگی اور اس کی لگام گر گئی، چنانچہ نبی علیہ السلام نے ایک ہاتھ سے رسی کو پکڑ لیا اور دوسرے ہاتھ کو اٹھائے رکھا۔

(۲۲۱۶۶) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ عَنْ عَطَاءٍ قَالَ قَالَ أُسَامَةُ بْنُ زَيْدٍ رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حِينَ خَرَجَ مِنَ الْبَيْتِ أَقْبَلَ بِوَجْهِهِ نَحْوَ الْبَابِ فَقَالَ هَذِهِ الْقِبْلَةُ هَذِهِ الْقِبْلَةُ [انظر: ۲۲۱۶۷، ۲۲۱۷٤].

(۲۲۱۶۶) حضرت اسامہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے دیکھا کہ نبی علیہ السلام جب بیت اللہ شریف سے باہر آئے تو دروازے کی طرف رخ کر کے دو مرتبہ فرمایا یہ ہے قبلہ۔

(۲۲۱۶۷) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ أَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ عَنْ عَطَاءٍ قَالَ قَالَ أُسَامَةُ دَخَلْتُ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْبَيْتَ فَجَلَسَ فَحَمِدَ اللَّهَ وَأَثْنَى عَلَيْهِ وَكَبَّرَ وَهَلَّلَ ثُمَّ قَامَ إِلَى مَا بَيْنَ يَدَيْهِ مِنَ الْبَيْتِ فَوَضَعَ صَدْرَهُ عَلَيْهِ وَخَدَّهُ وَيَدَيْهِ قَالَ ثُمَّ كَبَّرَ وَهَلَّلَ وَدَعَا ثُمَّ فَعَلَ ذَلِكَ بِالْأَرْكَانِ كُلِّهَا ثُمَّ خَرَجَ فَأَقْبَلَ عَلَى الْقِبْلَةِ وَهُوَ عَلَى الْبَابِ فَقَالَ هَذِهِ الْقِبْلَةُ هَذِهِ الْقِبْلَةُ مَرَّتَيْنِ أَوْ ثَلَاثًا [راجع: ۲۲۱۶۶].

(۲۲۱۶۷) حضرت اسامہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نبی علیہ السلام کے ساتھ بیت اللہ میں داخل ہوا (نبی علیہ السلام نے حضرت بلال رضی اللہ عنہ کو حکم دیا اور انہوں نے دروازہ بند کر لیا، اس وقت بیت اللہ چھ ستونوں پر مشتمل تھا، نبی علیہ السلام چلتے ہوئے ان دو ستونوں کے قریب پہنچے جو بابِ کعبہ کے قریب تھے) اور بیٹھ کر اللہ کی حمد وثناء کی، تکبیر و تہلیل کہی (دعاء و استغفار کیا) پھر کھڑے ہو کر بیت اللہ کے سامنے والے حصے کے پاس گئے اور اس پر اپنا سینۂ مبارک، رخسار اور مبارک ہاتھ رکھ دیئے، پھر تکبیر و تہلیل اور دعاء کرتے رہے، پھر ہر کونے پر اسی طرح کیا اور باہر نکل کر بابِ کعبہ پر پہنچ کر قبلہ کی طرف رخ کر کے دو تین مرتبہ فرمایا یہ ہے قبلہ۔

(۲۲۱۶۸) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْمُثَنَّى حَدَّثَنِي صَالِحُ بْنُ الْأَخْضَرِ حَدَّثَنِي الزُّهْرِيُّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ أُسَامَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ وَجْهَهُ وِجْهَةً فَقُبِضَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَسَأَلَهُ أَبُو بَكْرٍ رَضِيَ

اللَّهُ عَنْهُ مَا الَّذِي عَهِدَ إِلَيْكَ قَالَ عَهِدَ إِلَيَّ أَنْ أُغِيرَ عَلَى أُبْنَى صَبَاحًا ثُمَّ أُحَرِّقَ [راجع: ٢٢١٢٨].

(۲۲۱۶۸) حضرت اسامہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام نے انہیں کسی جانب لشکر دے کر روانہ فرمایا تھا، لیکن اسی دوران نبی علیہ السلام کا وصال ہو گیا، حضرت صدیق اکبر رضی اللہ عنہ نے ان سے پوچھا کہ نبی علیہ السلام نے تمہیں کیا حکم دیا تھا؟ انہوں نے عرض کیا کہ نبی علیہ السلام نے مجھے حکم دیا تھا کہ میں صبح کے وقت ''ابنیٰ'' پر حملہ کروں اور اسے آگ لگادوں۔

(۲۲۱۶۹) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا التَّيْمِيُّ عَنْ أَبِي عُثْمَانَ عَنْ أُسَامَةَ بْنِ زَيْدٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ قُمْتُ عَلَى بَابِ الْجَنَّةِ فَإِذَا عَامَّةُ مَنْ يَدْخُلُهَا الْفُقَرَاءُ إِلَّا أَنَّ أَصْحَابَ الْجَدِّ مَحْبُوسُونَ إِلَّا أَهْلَ النَّارِ فَقَدْ أُمِرَ بِهِمْ إِلَى النَّارِ وَوَقَفْتُ عَلَى بَابِ النَّارِ فَإِذَا عَامَّةُ مَنْ دَخَلَهَا النِّسَاءُ [راجع: ٢٢١٢٥].

(۲۲۱۶۹) حضرت اسامہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا میں جنت کے دروازے پر کھڑا ہوا تو دیکھا کہ اس میں داخل ہونے والوں کی اکثریت مساکین کی ہے، جبکہ مالداروں کو (حساب کتاب کے لئے فرشتوں نے) روکا ہوا ہے، البتہ جو جہنمی ہیں، انہیں جہنم میں داخل کرنے کا حکم دے دیا گیا ہے، اور جہنم کے دروازے پر کھڑا ہوا تو دیکھا کہ اس میں داخل ہونے والوں کی اکثریت عورتوں کی ہے۔

(۲۲۱۷۰) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ أَشْعَثَ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ أُسَامَةَ بْنِ زَيْدٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ أَفْطَرَ الْحَاجِمُ وَالْمُسْتَحْجِمُ [اخرجه النسائي في الكبرى (٣١٦٥). قال شعيب: صحيح لغيره وهذا إسناد رجاله ثقات].

(۲۲۱۷۰) حضرت اسامہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا سینگی لگانے والے اور لگوانے والے دونوں کا روزہ ٹوٹ جاتا ہے۔

(۲۲۱۷۱) حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ شُعْبَةَ حَدَّثَنِي حَبِيبُ بْنُ أَبِي ثَابِتٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ سَعْدٍ قَالَ سَمِعْتُ أُسَامَةَ بْنَ زَيْدٍ يُحَدِّثُ سَعْدًا قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا كَانَ الطَّاعُونُ بِأَرْضٍ وَأَنْتُمْ لَيْسَ بِهَا فَلَا تَدْخُلُوهَا وَإِذَا كَانَ بِأَرْضٍ وَأَنْتُمْ بِهَا فَلَا تَخْرُجُوا مِنْهَا [راجع: ٢٢١٤١].

(۲۲۱۷۱) حضرت اسامہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا جس علاقے میں طاعون کی وباء پھیلی ہوئی ہو تو تم اس علاقے میں مت جاؤ اور جب کسی علاقے میں یہ وباء پھیلے اور تم پہلے سے وہاں موجود ہو تو اس سے بھاگ کر وہاں سے نکلو مت۔

(۲۲۱۷۲) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنِ التَّيْمِيِّ عَنْ أَبِي عُثْمَانَ عَنْ أُسَامَةَ بْنِ زَيْدٍ قَالَ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَأْخُذُنِي وَالْحَسَنَ فَيَقُولُ اللَّهُمَّ إِنِّي أُحِبُّهُمَا فَأَحِبَّهُمَا قَالَ يَحْيَى قَالَ التَّيْمِيُّ كُنْتُ أُحَدِّثُ بِهِ فَدَخَلَنِي مِنْهُ فَقُلْتُ أَنَا أُحَدِّثُ بِهِ مُنْذُ كَذَا وَكَذَا فَوَجَدْتُهُ مَكْتُوبًا عِنْدِي [راجع: ٢٢١٣٠].

(۲۲۱۷۲) حضرت اسامہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام بعض اوقات مجھے پکڑ کر اپنی ایک ران پر بٹھا لیتے اور دوسری پر حضرت حسن رضی اللہ عنہ کو، پھر ہمیں بھینچ کر فرماتے اے اللہ! میں چونکہ ان دونوں سے محبت کرتا ہوں لہٰذا تو بھی ان سے محبت فرما۔

(۲۲۱۷۳) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا التَّيْمِيُّ وَإِسْمَاعِيلُ عَنِ التَّيْمِيِّ عَنْ أَبِي عُثْمَانَ عَنْ أُسَامَةَ بْنِ زَيْدٍ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَا تَرَكْتُ فِي النَّاسِ بَعْدِي فِتْنَةً أَضَرَّ عَلَى الرِّجَالِ مِنَ النِّسَاءِ [راجع: ۲۲۰۸۹].

(۲۲۱۷۳) حضرت اسامہ بن زید رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا میں نے اپنے پیچھے اپنی امت کے مردوں پر عورتوں سے زیادہ سخت فتنہ کوئی نہیں چھوڑا۔

(۲۲۱۷٤) حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ حَدَّثَنَا عَطَاءٌ عَنْ أُسَامَةَ بْنِ زَيْدٍ أَنَّهُ دَخَلَ هُوَ وَرَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْبَيْتَ فَأَمَرَ بِلَالًا فَأَجَافَ الْبَابَ وَالْبَيْتُ إِذْ ذَاكَ عَلَى سِتَّةِ أَعْمِدَةٍ فَمَضَى حَتَّى أَتَى الْأُسْطُوَانَتَيْنِ اللَّتَيْنِ تَلِيَانِ الْبَابَ بَابَ الْكَعْبَةِ فَجَلَسَ فَحَمِدَ اللَّهَ وَأَثْنَى عَلَيْهِ وَسَأَلَهُ وَاسْتَغْفَرَهُ ثُمَّ قَامَ حَتَّى أَتَى مَا اسْتَقْبَلَ مِنْ دُبُرِ الْكَعْبَةِ فَوَضَعَ وَجْهَهُ وَجَسَدَهُ عَلَى الْكَعْبَةِ فَحَمِدَ اللَّهَ وَأَثْنَى عَلَيْهِ وَسَأَلَهُ وَاسْتَغْفَرَهُ ثُمَّ انْصَرَفَ حَتَّى أَتَى كُلَّ رُكْنٍ مِنْ أَرْكَانِ الْبَيْتِ فَاسْتَقْبَلَهُ بِالتَّكْبِيرِ وَالتَّهْلِيلِ وَالتَّسْبِيحِ وَالثَّنَاءِ عَلَى اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ وَالِاسْتِغْفَارِ وَالْمَسْأَلَةِ ثُمَّ خَرَجَ فَصَلَّى رَكْعَتَيْنِ خَارِجًا مِنَ الْبَيْتِ مُسْتَقْبِلَ وَجْهِ الْكَعْبَةِ ثُمَّ انْصَرَفَ فَقَالَ هَذِهِ الْقِبْلَةُ هَذِهِ الْقِبْلَةُ [صححه ابن خزيمة (۳۰۰۵ و ۳۰۰٦). قال الألباني: صحيح الإسناد (النسائي: ٥/۲۱۸ و ۲۱۹، ۲۲۰)]. [راجع: ۲۲۱٦٦].

(۲۲۱۷٤) حضرت اسامہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نبی علیہ السلام کے ساتھ بیت اللہ میں داخل ہوا، نبی علیہ السلام نے حضرت بلال رضی اللہ عنہ کو حکم دیا اور انہوں نے دروازہ بند کر لیا، اس وقت بیت اللہ چھ ستونوں پر مشتمل تھا، نبی علیہ السلام چلتے ہوئے ان دوستونوں کے قریب پہنچے جو بابِ کعبہ کے قریب تھے اور بیٹھ کر اللہ کی حمد وثناء کی، تکبیر وتہلیل کہی، دعاء واستغفار کیا، پھر کھڑے ہو کر بیت اللہ کے سامنے والے حصے کے پاس گئے اور اس پر اپنا سینۂ مبارک، رخسار اور مبارک ہاتھ رکھ دیئے، پھر تکبیر وتہلیل اور دعاء کرتے رہے، پھر ہر کونے پر اسی طرح کیا اور باہر نکل کر بابِ کعبہ پر پہنچ کر قبلہ کی طرف رخ کر کے دو مرتبہ فرمایا یہ ہے قبلہ۔

(۲۲۱۷٥) حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ سُفْيَانَ حَدَّثَنِي إِبْرَاهِيمُ بْنُ عُقْبَةَ عَنْ كُرَيْبٍ عَنْ أُسَامَةَ بْنِ زَيْدٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمَّا دَفَعَ أَوْ أَفَاضَ مِنْ عَرَفَةَ فَأَتَى النَّقْبَ الَّذِي يَنْزِلُهُ الْأُمَرَاءُ وَالْخُلَفَاءُ قَالَ فَبَالَ فَأَتَيْتُهُ بِمَاءٍ فَتَوَضَّأَ وُضُوءًا حَسَنًا بَيْنَ الْوُضُوءَيْنِ ثُمَّ رَكِبَ رَاحِلَتَهُ قُلْتُ الصَّلَاةَ يَا نَبِيَّ اللَّهِ قَالَ الصَّلَاةُ أَمَامَكَ قَالَ فَأَتَى جَمْعًا فَأَقَامَ فَصَلَّى الْمَغْرِبَ ثُمَّ لَمْ يَحُلَّ بَقِيَّةُ النَّاسِ حَتَّى أَقَامَ فَصَلَّى الْعِشَاءَ [راجع: ۲۲۰۸٥].

(۲۲۱۷٥) حضرت اسامہ بن زید رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام عرفات سے روانہ ہوئے اور اس گھاٹی میں پہنچے جہاں لوگ اپنی سواریوں کو بٹھایا کرتے تھے، نبی علیہ السلام نے بھی وہاں اپنی اونٹنی کو بٹھایا پھر پیشاب کیا اور پانی سے استنجاء کیا، پھر وضو کا پانی منگوا کر وضو کیا جو بہت زیادہ مبالغہ آمیز نہ تھا، میں نے عرض کیا یا رسول اللہ! نماز کا وقت ہو گیا ہے، نبی علیہ السلام نے فرمایا نماز تمہارے آگے ہے۔

پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم اپنی سواری پر سوار ہو کر مزدلفہ پہنچے، وہاں مغرب کی نماز پڑھی، پھر لوگوں نے اپنے اپنے مقام پر اپنی

سواریوں کو بٹھایا اور ابھی سامان کھولنے نہیں پائے تھے کہ نماز عشاء کھڑی ہو گئی، نماز پڑھی اور ان دونوں کے درمیان کوئی نماز نہیں پڑھی۔

(۲۲۱۷۶) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ وَالثَّوْرِيُّ عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ عُقْبَةَ عَنْ كُرَيْبٍ عَنْ أُسَامَةَ قَالَ خَرَجْنَا مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ عَرَفَةَ فَلَمَّا بَلَغَ قَالَ مَعْمَرٌ الشِّعْبَ وَقَالَ الثَّوْرِيُّ النَّقْبَ فَذَكَرَ مَعْنَاهُ [راجع: ۲۲۰۸۵].

(۲۲۱۷۶) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۲۲۱۷۷) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عُرْوَةَ، عَنْ أَبِيهِ. قَالَ: كُنْتُ جَالِسًا عِنْدَ أُسَامَةَ، فَسُئِلَ عَنْ مَسِيرِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حِينَ دَفَعَ مِنْ عَرَفَةَ. فَقَالَ: كَانَ يَسِيرُ الْعَنَقَ، فَإِذَا وَجَدَ فَجْوَةً نَصَّ - يَعْنِي فَوْقَ الْعَنَقِ -. [راجع: ۲۲۱۲۶].

(۲۲۱۷۷) حضرت اسامہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ شب عرفہ کو میں نبی علیہ السلام کا ردیف تھا، جب سورج غروب ہو گیا تو نبی علیہ السلام میدان عرفات سے روانہ ہوئے، جہاں لوگوں کا رش ہوتا تو نبی علیہ السلام اپنی سواری کی رفتار ہلکی کر لیتے، اور جہاں راستہ کھلا ہوا ملتا تو رفتار تیز کر دیتے۔

(۲۲۱۷۸) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنِ ابْنِ ذَرٍّ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنْ أُسَامَةَ بْنِ زَيْدٍ قَالَ أَفَاضَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَعَلَيْهِ السَّكِينَةُ وَأَمَرَهُمْ بِالسَّكِينَةِ [راجع: ۲۲۱۵۶].

(۲۲۱۷۸) حضرت اسامہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام عرفات سے روانہ ہوئے تو خود بھی پرسکون تھے اور لوگوں کو بھی پرسکون رہنے کا حکم دیا۔

حَدِيثُ خَارِجَةَ بْنِ الصَّلْتِ عَنْ عَمِّهِ رضی اللہ عنہ

خارجہ بن صلت رحمۃ اللہ علیہ کی اپنے چچا سے روایت

(۲۲۱۷۹) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ زَكَرِيَّا وَوَكِيعٌ حَدَّثَنَا زَكَرِيَّا عَنْ يَحْيَى فِي حَدِيثِهِ حَدَّثَنِي عَامِرٌ عَنْ خَارِجَةَ بْنِ الصَّلْتِ قَالَ يَحْيَى التَّمِيمِيُّ عَنْ عَمِّهِ أَنَّهُ أَتَى رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثُمَّ أَقْبَلَ رَاجِعًا مِنْ عِنْدِهِ فَمَرَّ عَلَى قَوْمٍ عِنْدَهُمْ رَجُلٌ مَجْنُونٌ مُوثَقٌ بِالْحَدِيدِ فَقَالَ أَهْلُهُ إِنَّا قَدْ حُدِّثْنَا أَنَّ صَاحِبَكُمْ هَذَا قَدْ جَاءَ بِخَيْرٍ فَهَلْ عِنْدَكَ شَيْءٌ تُدَاوِيهِ قَالَ فَرَقَيْتُهُ بِفَاتِحَةِ الْكِتَابِ قَالَ وَكِيعٌ ثَلَاثَةَ أَيَّامٍ كُلَّ يَوْمٍ مَرَّتَيْنِ فَبَرَأَ فَأَعْطَوْنِي مِائَةَ شَاةٍ فَأَتَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَخْبَرْتُهُ فَقَالَ خُذْهَا فَلَعَمْرِي مَنْ أَكَلَ بِرُقْيَةِ بَاطِلٍ لَقَدْ أَكَلْتَ بِرُقْيَةِ حَقٍّ [صححه ابن حبان (۶۱۱۰)، والحاكم (۱/۵۹۹). قال الألباني: صحيح (أبو داود: ۳۴۲۰، ۳۸۹۶ و

٣٨٩٧ و ٣٩٠١). قال شعيب: إسناده محتمل للتحسين].

(۲۲۱۷۹) خارجہ بن صلت رحمہ اللہ اپنے چچا سے نقل کرتے ہیں کہ ایک مرتبہ وہ نبی علیہ السلام کی خدمت میں حاضر ہوئے، جب واپس جانے لگے تو ایک قوم کے پاس سے گذر ہوا جن کے یہاں ایک مجنون آدمی تھا جسے انہوں نے لوہے کی زنجیروں سے باندھ رکھا تھا، اس کے اہل خانہ کہنے لگے کہ ہمیں معلوم ہوا ہے کہ تمہارا یہ ساتھی خیر لے کر آیا ہے، کیا اس کے پاس کوئی ایسی چیز ہے جس سے یہ اس کا علاج کر سکے؟ وہ کہتے ہیں کہ میں نے (تین دن تک) روزانہ اسے دو مرتبہ سورۂ فاتحہ پڑھ کر دم کیا اور وہ ٹھیک ہو گیا، ان لوگوں نے مجھے سو بکریاں دیں، میں نبی علیہ السلام کی خدمت حاضر ہوا اور یہ واقعہ بتایا، نبی علیہ السلام نے فرمایا انہیں لے لو، کیونکہ میری زندگی کی قسم! بعض لوگ ناجائز منتروں سے کھاتے ہیں، جبکہ تم نے جائز اور برحق منتر سے کھایا ہے۔

(۲۲۱۸۰) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي السَّفَرِ عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنْ خَارِجَةَ بْنِ الصَّلْتِ عَنْ عَمِّهِ قَالَ أَقْبَلْنَا مِنْ عِنْدِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَتَيْنَا عَلَى حَيٍّ مِنَ الْعَرَبِ فَقَالُوا أُنْبِئْنَا أَنَّكُمْ جِئْتُمْ مِنْ عِنْدِ هَذَا الرَّجُلِ بِخَيْرٍ فَهَلْ عِنْدَكُمْ دَوَاءٌ أَوْ رُقْيَةٌ فَإِنَّ عِنْدَنَا مَعْتُوهًا فِي الْقُيُودِ قَالَ فَقُلْنَا نَعَمْ قَالَ فَجَاءُوا بِالْمَعْتُوهِ فِي الْقُيُودِ قَالَ فَقَرَأْتُ بِفَاتِحَةِ الْكِتَابِ ثَلَاثَةَ أَيَّامٍ غُدْوَةً وَعَشِيَّةً أَجْمَعُ بُزَاقِي ثُمَّ أَتْفُلُ قَالَ فَكَأَنَّمَا نَشِطَ مِنْ عِقَالٍ قَالَ فَأَعْطَوْنِي جُعْلًا فَقُلْتُ لَا حَتَّى أَسْأَلَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَسَأَلْتُهُ فَقَالَ كُلْ لَعَمْرِي مَنْ أَكَلَ بِرُقْيَةِ بَاطِلٍ لَقَدْ أَكَلْتَ بِرُقْيَةِ حَقٍّ

(۲۲۱۸۰) خارجہ بن صلت رحمہ اللہ اپنے چچا سے نقل کرتے ہیں کہ ایک مرتبہ وہ نبی علیہ السلام کی خدمت میں حاضر ہوئے، جب واپس جانے لگے تو ایک قوم کے پاس سے گذر ہوا جن کے یہاں ایک مجنون آدمی تھا جسے انہوں نے لوہے کی زنجیروں سے باندھ رکھا تھا، اس کے اہل خانہ کہنے لگے کہ ہمیں معلوم ہوا ہے کہ تمہارا یہ ساتھی خیر لے کر آیا ہے، کیا اس کے پاس کوئی ایسی چیز ہے جس سے یہ اس کا علاج کر سکے؟ وہ کہتے ہیں کہ میں نے (تین دن تک) روزانہ اسے دو مرتبہ سورۂ فاتحہ پڑھ کر دم کیا اور وہ ٹھیک ہو گیا، ان لوگوں نے مجھے سو بکریاں دیں، میں نبی علیہ السلام کی خدمت حاضر ہوا اور یہ واقعہ بتایا، نبی علیہ السلام نے فرمایا انہیں لے لو، کیونکہ میری زندگی کی قسم! بعض لوگ ناجائز منتروں سے کھاتے ہیں، جبکہ تم نے جائز اور برحق منتر سے کھایا ہے۔

حَدِيثُ الْأَشْعَثِ بْنِ قَيْسٍ الْكِنْدِيِّ رضی اللہ عنہ

حضرت اشعث بن قیس کندی رضی اللہ عنہ کی مرویات

(۲۲۱۸۱) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ شَقِيقٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ حَلَفَ عَلَى يَمِينٍ هُوَ فِيهَا فَاجِرٌ لِيَقْتَطِعَ بِهَا مَالَ امْرِئٍ مُسْلِمٍ لَقِيَ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ وَهُوَ عَلَيْهِ غَضْبَانُ فَقَالَ الْأَشْعَثُ فِيَّ كَانَ وَاللَّهِ ذَلِكَ كَانَ بَيْنِي وَبَيْنَ رَجُلٍ مِنَ الْيَهُودِ أَرْضٌ فَجَحَدَنِي فَقَدَّمْتُهُ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَلَكَ بَيِّنَةٌ قُلْتُ لَا فَقَالَ لِلْيَهُودِيِّ احْلِفْ فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِذَنْ يَحْلِفَ فَيَذْهَبَ بِمَالِي فَأَنْزَلَ اللَّهُ تَعَالَى إِنَّ الَّذِينَ يَشْتَرُونَ بِعَهْدِ اللَّهِ وَأَيْمَانِهِمْ ثَمَنًا قَلِيلًا إِلَى آخِرِ الْآيَةِ [تقدم فی مسند ابن مسعود: ۳۵۹۷)، وانظر: ۲۲۱۸۵، ۲۲۱۸۶، ۲۲۱۸۸، ۲۲۱۹۲].

(۲۲۱۸۱) حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا جو شخص جھوٹی قسم کھا کر کسی مسلمان کا مال ہتھیا لے، وہ اللہ سے اس حال میں ملاقات کرے گا اللہ اس سے ناراض ہوگا، یہ سن کر حضرت اشعث رضی اللہ عنہ فرمانے لگے کہ یہ ارشاد میرے واقعے میں نازل ہوا تھا جس کی تفصیل یہ ہے کہ میرے اور ایک یہودی کے درمیان کچھ زمین مشترک تھی، یہودی میرے حصے کا منکر ہو گیا، میں اسے نبی علیہ السلام کی خدمت میں لے آیا، نبی علیہ السلام نے مجھ سے فرمایا کیا تمہارے پاس گواہ ہیں؟ میں نے عرض کیا نہیں، نبی علیہ السلام نے یہودی سے فرمایا کہ تم قسم کھاؤ، میں نے عرض کیا یا رسول اللہ! یہ تو قسم کھا کر میرا مال لے جائے گا، اس پر اللہ نے یہ آیت آخر تک نازل فرمائی کہ ''جو لوگ اللہ کے وعدے اور اپنی قسم کو معمولی سی قیمت کے عوض بیچ دیتے ہیں.....''

(۲۲۱۸۲) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ سَلْمِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ زِيَادِ بْنِ كُلَيْبٍ عَنِ الْأَشْعَثِ بْنِ قَيْسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَشْكُرُ اللَّهَ مَنْ لَا يَشْكُرُ النَّاسَ [انظر: ۲۲۱۹۱].

(۲۲۱۸۲) حضرت اشعث بن قیس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا جو لوگوں کا شکریہ ادا نہیں کرتا، وہ اللہ کا شکر بھی ادا نہیں کرتا۔

(۲۲۱۸۳) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ عَقِيلِ بْنِ طَلْحَةَ عَنْ مُسْلِمِ بْنِ هَيْضَمٍ عَنِ الْأَشْعَثِ بْنِ قَيْسٍ قَالَ أَتَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي وَفْدٍ لَا يَرَوْنَ إِلَّا أَنِّي أَفْضَلُهُمْ فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّا نَزْعُمُ أَنَّكُمْ مِنَّا قَالَ نَحْنُ بَنُو النَّضْرِ بْنِ كِنَانَةَ لَا نَقْفُو أُمَّنَا وَلَا نَنْتَفِي مِنْ أَبِينَا [انظر: ۲۲۱۸۹]. قَالَ فَكَانَ الْأَشْعَثُ يَقُولُ لَا أُوتَى بِرَجُلٍ نَفَى قُرَيْشًا مِنَ النَّضْرِ بْنِ كِنَانَةَ إِلَّا جَلَدْتُهُ الْحَدَّ [قال البوصيري: هذا إسناد صحيح. قال الألباني حسن (ابن ماجة: ۲۶۱۲)].

(۲۲۱۸۳) حضرت اشعث بن قیس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ میں ایک وفد کے ساتھ نبی علیہ السلام کی خدمت میں حاضر ہوا، جو مجھے اپنے میں سے افضل نہیں سمجھتے تھے، میں نے عرض کیا یا رسول اللہ! ہمارا خیال ہے کہ آپ کا نسب نامہ ہم لوگوں سے ملتا ہے؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا ہم لوگ نضر بن کنانہ کی اولاد ہیں، ہم اپنی ماں پر تہمت لگاتے ہیں اور نہ ہی اپنے باپ سے اپنے نسب کی نفی کرتے ہیں، اس کے بعد حضرت اشعث رضی اللہ عنہ فرماتے تھے کہ اگر میرے پاس کوئی ایسا آدمی لایا گیا جو قریش کے نسب کی نضر بن کنانہ سے نفی کرتا ہو تو میں اسے کوڑوں کی سزا دوں گا۔

(۲۲۱۸۴) حَدَّثَنَا سُرَيْجُ بْنُ النُّعْمَانِ حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ أَنْبَأَنَا مُجَالِدٌ عَنِ الشَّعْبِيِّ حَدَّثَنَا الْأَشْعَثُ بْنُ قَيْسٍ قَالَ قَدِمْتُ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي وَفْدِ كِنْدَةَ فَقَالَ لِي هَلْ لَكَ مِنْ وَلَدٍ قُلْتُ غُلَامٌ وُلِدَ لِي فِي

مَخْرَجِي إِلَيْكَ مِنْ ابْنَةِ جَدٍّ وَلَوَدِدْتُ أَنَّ مَكَانَهُ شِبَعَ الْقَوْمِ قَالَ لَا تَقُولَنَّ ذَلِكَ فَإِنَّ فِيهِمْ قُرَّةَ عَيْنٍ وَأَجْرًا إِذَا قُبِضُوا ثُمَّ وَلَئِنْ قُلْتَ ذَاكَ إِنَّهُمْ لَمَجْبَنَةٌ مَحْزَنَةٌ إِنَّهُمْ لَمَجْبَنَةٌ مَحْزَنَةٌ

(۲۲۱۸۴) حضرت اشعث بن قیس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں کندہ کے وفد کے ساتھ نبی علیہ السلام کی خدمت میں حاضر ہوا، نبی علیہ السلام نے مجھ سے پوچھا کہ کیا تمہاری کوئی اولاد ہے؟ میں نے عرض کیا کہ جب میں آپ کی طرف نکل رہا تھا تو بنت جمد سے میرے یہاں ایک بیٹا پیدا ہوا تھا، میری تو خواہش تھی کہ اس کی بجائے لوگ ہی سیراب ہو جاتے تو بہت اچھا تھا، نبی علیہ السلام نے فرمایا ایسے مت کہو، کیونکہ اولاد آنکھوں کی ٹھنڈک ہوتی ہے اور اگر فوت ہو جائے تو باعث اجر ہوتی ہے، ہاں! اگر کچھ کہنا ہی ہے تو یوں کہو کہ اولاد بزدلی کا اور غم کا سبب بن جاتی ہے (یہ جملہ دو مرتبہ فرمایا)

(۲۲۱۸۵) حَدَّثَنَا زِيَادُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الطُّفَيْلِ الْبَكَّائِيُّ حَدَّثَنَا مَنْصُورٌ عَنْ شَقِيقٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ قَالَ مَنْ حَلَفَ عَلَى يَمِينٍ صَبْرًا يَسْتَحِقُّ بِهَا مَالًا وَهُوَ فِيهَا فَاجِرٌ لَقِيَ اللَّهَ وَهُوَ عَلَيْهِ غَضْبَانُ وَإِنَّ تَصْدِيقَهَا لَفِي الْقُرْآنِ إِنَّ الَّذِينَ يَشْتَرُونَ بِعَهْدِ اللَّهِ وَأَيْمَانِهِمْ ثَمَنًا قَلِيلًا إِلَى آخِرِ الْآيَةِ قَالَ فَخَرَجَ الْأَشْعَثُ وَهُوَ يَقْرَؤُهَا قَالَ فِيَّ أُنْزِلَتْ هَذِهِ الْآيَةُ إِنَّ رَجُلًا ادَّعَى رَكِيًّا لِي فَاخْتَصَمْنَا إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ شَاهِدَاكَ أَوْ يَمِينُهُ فَقُلْتُ أَمَا إِنَّهُ إِنْ حَلَفَ حَلَفَ فَاجِرًا فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ حَلَفَ عَلَى يَمِينٍ صَبْرًا يَسْتَحِقُّ بِهَا مَالًا لَقِيَ اللَّهَ وَهُوَ عَلَيْهِ غَضْبَانُ

(۲۲۱۸۵) حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا جو شخص جھوٹی قسم کھا کر کسی مسلمان کا مال ہتھیا لے، وہ اللہ سے اس حال میں ملاقات کرے گا کہ اللہ اس سے ناراض ہوگا، یہ سن کر حضرت اشعث رضی اللہ عنہ فرمانے لگے کہ یہ ارشاد میرے واقعے میں نازل ہوا تھا جس کی تفصیل یہ ہے کہ میرے اور ایک یہودی کے درمیان کچھ زمین مشترک تھی، یہودی میرے حصے کا منکر ہو گیا، میں اسے نبی علیہ السلام کی خدمت میں لے آیا، نبی علیہ السلام نے مجھ سے فرمایا کیا تمہارے پاس گواہ ہیں؟ میں نے عرض کیا نہیں، نبی علیہ السلام نے یہودی سے فرمایا کہ تم قسم کھاؤ، میں نے عرض کیا یا رسول اللہ! یہ تو قسم کھا کر میرا مال لے جائے گا، اس پر اللہ نے یہ آیت آخر تک نازل فرمائی کہ ''جو لوگ اللہ کے وعدے اور اپنی قسم کو معمولی سی قیمت کے عوض بیچ دیتے ہیں......''

(۲۲۱۸۶) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ أَبِي وَائِلٍ قَالَ دَخَلَ الْأَشْعَثُ بْنُ قَيْسٍ فَقَالَ مَا يُحَدِّثُكُمْ أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ فَأَخْبَرُوهُ فَقَالَ أَشْعَثُ صَدَقَ فِيَّ نَزَلَتْ كَانَ بَيْنِي وَبَيْنَ رَجُلٍ خُصُومَةٌ فِي أَرْضٍ فَخَاصَمْتُهُ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ أَلَكَ بَيِّنَةٌ قُلْتُ لَا قَالَ فَيَمِينُهُ قَالَ قُلْتُ إِذَنْ يَحْلِفَ قَالَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ حَلَفَ عَلَى يَمِينٍ صَبْرًا لِيَقْتَطِعَ بِهَا مَالَ امْرِئٍ مُسْلِمٍ وَهُوَ فِيهَا فَاجِرٌ لَقِيَ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ وَهُوَ عَلَيْهِ غَضْبَانُ قَالَ فَنَزَلَتْ إِنَّ الَّذِينَ يَشْتَرُونَ بِعَهْدِ اللَّهِ وَأَيْمَانِهِمْ ثَمَنًا قَلِيلًا [راجع: ۳۵۹۷]

(۲۲۱۸۶) حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا جو شخص جھوٹی قسم کھا کر کسی مسلمان کا مال ہتھیا لے،

وہ اللہ سے اس حال میں ملاقات کرے گا اللہ اس سے ناراض ہوگا، یہ سن کر حضرت اشعث رضی اللہ عنہ فرمانے لگے کہ یہ ارشاد میرے واقعے میں نازل ہوا تھا جس کی تفصیل یہ ہے کہ میرے اور ایک یہودی کے درمیان کچھ زمین مشترک تھی، یہودی میرے حصے کا منکر ہو گیا، میں اسے نبی علیہ السلام کی خدمت میں لے آیا، نبی علیہ السلام نے مجھ سے فرمایا کیا تمہارے پاس گواہ ہیں؟ میں نے عرض کیا نہیں، نبی علیہ السلام نے یہودی سے فرمایا کہ تم قسم کھاؤ، میں نے عرض کیا یا رسول اللہ! یہ تو قسم کھا کر میرا مال لے جائے گا، اس پر اللہ نے یہ آیت آخر تک نازل فرمائی کہ ''جو لوگ اللہ کے وعدے اور اپنی قسم کو معمولی سی قیمت کے عوض بیچ دیتے ہیں......''

(۲۲۱۸۷) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا الْحَارِثُ بْنُ سُلَيْمَانَ عَنْ كُرْدُوسٍ عَنِ الْأَشْعَثِ بْنِ قَيْسٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ حَلَفَ عَلَى يَمِينٍ صَبْرًا لِيَقْتَطِعَ بِهَا مَالَ امْرِئٍ مُسْلِمٍ وَهُوَ فِيهَا كَاذِبٌ لَقِيَ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ وَهُوَ أَجْذَمُ [انظر: ۲۲۱۹۳].

(۲۲۱۸۷) حضرت اشعث بن قیس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا جو شخص جھوٹی قسم کھا کر کسی مسلمان کا مال ہتھیا لے، وہ اللہ سے اس حال میں ملاقات کرے گا۔

(۲۲۱۸۸) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ سُلَيْمَانَ عَنْ أَبِي وَائِلٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ مَنْ حَلَفَ عَلَى يَمِينٍ كَاذِبًا لِيَقْتَطِعَ بِهَا مَالَ رَجُلٍ أَوْ قَالَ أَخِيهِ لَقِيَ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ وَهُوَ عَلَيْهِ غَضْبَانُ وَأَنْزَلَ تَصْدِيقَ ذَلِكَ فِي الْقُرْآنِ إِنَّ الَّذِينَ يَشْتَرُونَ بِعَهْدِ اللَّهِ وَأَيْمَانِهِمْ ثَمَنًا قَلِيلًا أُولَئِكَ لَا خَلَاقَ لَهُمْ فِي الْآخِرَةِ إِلَى عَذَابٌ أَلِيمٌ قَالَ فَلَقِيَنِي الْأَشْعَثُ فَقَالَ مَا حَدَّثَكُمْ عَبْدُ اللَّهِ الْيَوْمَ قَالَ قُلْتُ لَهُ كَذَا وَكَذَا قَالَ فِيَّ أُنْزِلَتْ

(۲۲۱۸۸) حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا جو شخص جھوٹی قسم کھا کر کسی مسلمان کا مال ہتھیا لے، وہ اللہ سے اس حال میں ملاقات کرے گا اللہ اس سے ناراض ہوگا، اور اس کی تصدیق میں اللہ نے یہ آیت آخر تک نازل فرمائی کہ ''جو لوگ اللہ کے وعدے اور اپنی قسم کو معمولی سی قیمت کے عوض بیچ دیتے ہیں......'' اس کے بعد حضرت اشعث رضی اللہ عنہ سے میری ملاقات ہوئی تو انہوں نے پوچھا کہ آج حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ نے تم سے کون سی حدیث بیان کی؟ میں نے انہیں بتادیا، وہ کہنے لگے کہ یہ آیت میرے ہی متعلق نازل ہوئی تھی۔

(۲۲۱۸۹) حَدَّثَنَا بَهْزٌ وَعَفَّانُ قَالَا حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ حَدَّثَنِي عَقِيلُ بْنُ طَلْحَةَ قَالَ عَفَّانُ فِي حَدِيثِهِ أَنَا عَقِيلُ بْنُ طَلْحَةَ السُّلَمِيُّ عَنْ مُسْلِمِ بْنِ هَيْضَمٍ عَنِ الْأَشْعَثِ بْنِ قَيْسٍ أَنَّهُ قَالَ أَتَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي وَفْدِ مِنْ كِنْدَةَ قَالَ عَفَّانُ لَا يَرَوْنِي إِلَّا أَفْضَلَهُمْ قَالَ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّا نَزْعُمُ أَنَّكُمْ مِنَّا قَالَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَحْنُ بَنُو النَّضْرِ بْنُ كِنَانَةَ لَا نَقْفُو أُمَّنَا وَلَا نَنْتَفِي مِنْ أَبِينَا [راجع: ۲۲۱۸۳]

قَالَ قَالَ الْأَشْعَثُ فَوَاللَّهِ لَا أَسْمَعُ أَحَدًا نَفَى قُرَيْشًا مِنَ النَّضْرِ بْنِ كِنَانَةَ إِلَّا جَلَدْتُهُ الْحَدَّ

(۲۲۱۸۹) حضرت اشعث بن قیس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ میں ایک وفد کے ساتھ نبی علیہ السلام کی خدمت میں حاضر ہوا، جو مجھے اپنے میں سے افضل نہیں سمجھتے تھے، میں نے عرض کیا یا رسول اللہ! ہمارا خیال ہے کہ آپ کا نسب نامہ ہم لوگوں سے ملتا ہے؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا ہم لوگ نضر بن کنانہ کی اولاد ہیں، ہم اپنی ماں پر تہمت لگاتے ہیں اور نہ ہی اپنے باپ سے اپنے نسب کی نفی کرتے ہیں، اس کے بعد حضرت اشعث رضی اللہ عنہ فرماتے تھے کہ اگر میرے پاس کوئی ایسا آدمی لایا گیا جو قریش کے نسب کی نضر بن کنانہ سے نفی کرتا ہو تو میں اسے کوڑوں کی سزا دوں گا۔

(۲۲۱۹۰) حَدَّثَنَا بَهْزٌ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ طَلْحَةَ بْنِ مُصَرِّفٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ شَرِيكٍ الْعَامِرِيِّ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَدِيٍّ الْكِنْدِيِّ عَنِ الْأَشْعَثِ بْنِ قَيْسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ أَشْكَرَ النَّاسِ لِلَّهِ عَزَّ وَجَلَّ أَشْكَرُهُمْ لِلنَّاسِ [اخرجه الطيالسي (١٠٤٨). قال شعيب: صحيح لغيره وهذا إسناد ضعيف].

(۲۲۱۹۰) حضرت اشعث رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا اللہ کا سب سے زیادہ شکر گذار بندہ وہی ہوتا ہے جو لوگوں کا سب سے زیادہ شکریہ ادا کرتا ہے۔

(۲۲۱۹۱) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ فُضَيْلٍ عَنِ ابْنِ شُبْرُمَةَ عَنْ أَبِي مَعْشَرٍ عَنِ الْأَشْعَثِ بْنِ قَيْسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَشْكُرُ اللَّهَ مَنْ لَا يَشْكُرُ النَّاسَ [راجع: ٢٢١٨٢].

(۲۲۱۹۱) حضرت اشعث بن قیس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا جو لوگوں کا شکریہ ادا نہیں کرتا، وہ اللہ کا شکر بھی ادا نہیں کرتا۔

(۲۲۱۹۲) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ آدَمَ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ عَيَّاشٍ عَنْ عَاصِمِ بْنِ أَبِي النَّجُودِ عَنْ شَقِيقِ بْنِ سَلَمَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ ثَلَاثَةَ أَحَادِيثَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنِ اقْتَطَعَ مَالَ امْرِئٍ مُسْلِمٍ بِغَيْرِ حَقٍّ لَقِيَ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ وَهُوَ عَلَيْهِ غَضْبَانُ قَالَ فَجَاءَ الْأَشْعَثُ بْنُ قَيْسٍ فَقَالَ مَا يُحَدِّثُكُمْ أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ قَالَ فَحَدَّثْنَاهُ قَالَ فِيَّ كَانَ هَذَا الْحَدِيثُ خَاصَمْتُ ابْنَ عَمٍّ لِي إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي بِئْرٍ كَانَتْ لِي فِي يَدِهِ فَجَحَدَنِي فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَيِّنَتُكَ أَنَّهَا بِئْرُكَ وَإِلَّا فَيَمِينُهُ قَالَ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ مَا لِي بَيِّنَةٌ وَإِنْ تَجْعَلْهَا بِيَمِينِهِ تَذْهَبْ بِئْرِي إِنَّ خَصْمِي امْرُؤٌ فَاجِرٌ قَالَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنِ اقْتَطَعَ مَالَ امْرِئٍ مُسْلِمٍ بِغَيْرِ حَقٍّ لَقِيَ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ وَهُوَ عَلَيْهِ غَضْبَانُ قَالَ وَقَرَأَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ الَّذِينَ يَشْتَرُونَ بِعَهْدِ اللَّهِ الْآيَةَ

(۲۲۱۹۲) شقیق بن سلمہ کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ نے ہمیں تین حدیثیں سنائیں، ان میں سے ایک یہ بھی تھی کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا جو شخص جھوٹی قسم کھا کر کسی مسلمان کا مال ہتھیا لے، وہ اللہ سے اس حال میں ملاقات کرے گا اللہ اس سے ناراض ہوگا، اسی اثناء میں حضرت اشعث رضی اللہ عنہ بھی آگئے، وہ کہنے لگے کہ ابو عبدالرحمٰن نے کون سی حدیثیں بیان کی ہیں؟ ہم نے انہیں بتا دیا، حضرت اشعث رضی اللہ عنہ فرمانے لگے کہ یہ ارشاد میرے واقعے میں نازل ہوا تھا جس کی تفصیل یہ ہے کہ میرے اور

ایک چچازاد بھائی کے درمیان کچھ زمین مشترک تھی، چچازاد بھائی میرے حصے کا منکر ہو گیا، میں اسے نبی علیہ السلام کی خدمت میں لے آیا، نبی علیہ السلام نے مجھ سے فرمایا کیا تمہارے پاس گواہ ہیں؟ میں نے عرض کیا نہیں، نبی علیہ السلام نے اس سے فرمایا کہ تم قسم کھاؤ، میں نے عرض کیا یا رسول اللہ! یہ تو قسم کھا کر میرا مال لے جائے گا، اس پر اللہ نے یہ آیت آخر تک نازل فرمائی کہ "جو لوگ اللہ کے وعدے اور اپنی قسم کو معمولی سی قیمت کے عوض بیچ دیتے ہیں....."

(۲۲۱۹۳) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا الْحَارِثُ بْنُ سُلَيْمَانَ حَدَّثَنَا كُرْدُوسٌ عَنِ الْأَشْعَثِ بْنِ قَيْسٍ أَنَّ رَجُلًا مِنْ كِنْدَةَ وَرَجُلًا مِنْ حَضْرَمَوْتَ اخْتَصَمَا إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي أَرْضٍ بِالْيَمَنِ فَقَالَ الْحَضْرَمِيُّ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَرْضِي اغْتَصَبَهَا هَذَا وَأَبُوهُ فَقَالَ الْكِنْدِيُّ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَرْضِي وَرِثْتُهَا مِنْ أَبِي فَقَالَ الْحَضْرَمِيُّ يَا رَسُولَ اللَّهِ اسْتَحْلِفْهُ أَنَّهُ مَا يَعْلَمُ أَنَّهَا أَرْضِي وَأَرْضُ وَالِدِي وَالَّذِي اغْتَصَبَهَا أَبُوهُ فَتَهَيَّأَ الْكِنْدِيُّ لِلْيَمِينِ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّهُ لَا يَقْتَطِعُ عَبْدٌ أَوْ رَجُلٌ بِيَمِينِهِ مَالًا إِلَّا لَقِيَ اللَّهَ يَوْمَ يَلْقَاهُ وَهُوَ أَجْذَمُ فَقَالَ الْكِنْدِيُّ هِيَ أَرْضُهُ وَأَرْضُ وَالِدِهِ [قال الألباني: صحيح (أبوداود: ٣٢٤٤ و ٣٦٢٢). إسناده ضعيف بهذه السياقة]. [راجع: ٢٢١٨٧].

(۲۲۱۹۳) حضرت اشعث رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ قبیلۂ کندہ اور حضر موت کا ایک آدمی یمن کی ایک زمین کے بارے میں اپنا جھگڑا لے کر نبی علیہ السلام کی خدمت میں حاضر ہوئے، حضرمی کہنے لگا یا رسول اللہ! اس نے اور اس کے باپ نے مل کر میری زمین غصب کر لی ہے، کندی کہنے لگا یا رسول اللہ! وہ میری زمین ہے جو مجھے وراثت میں اپنے باپ سے ملی ہے، حضرمی کہنے لگا یا رسول اللہ! اس سے اس بات پر قسم لے لیجئے کہ اسے یہ معلوم نہیں ہے کہ یہ میری اور میرے والد کی زمین ہے جسے اس کے باپ نے غصب کیا تھا، کندی قسم کھانے کے لئے تیار ہوا تو نبی علیہ السلام نے فرمایا جو شخص اپنی قسم کے ذریعے کوئی مال حاصل کرتا ہے، وہ قیامت کے دن اللہ سے اس حال میں ملاقات کرے گا کہ وہ جذام میں مبتلا ہوگا، یہ سن کر کندی کہنے لگا کہ یہ زمین اسی کی ہے اور اس کے والد کی ہے۔

حَدِيثُ خُزَيْمَةَ بْنِ ثَابِتٍ رضی اللہ عنہ

حضرت خزیمہ بن ثابت رضی اللہ عنہ کی مرویات

(۲۲۱۹۴) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ شَدَّادٍ الْأَعْرَجِ عَنْ رَجُلٍ عَنْ خُزَيْمَةَ بْنِ ثَابِتٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى أَنْ يَأْتِيَ الرَّجُلُ امْرَأَتَهُ فِي دُبُرِهَا [اخرجه النسائي في الكبرى (٨٩٩٥) قال شعيب: صحيح لغيره وهذا إسناد ضعيف].

(۲۲۱۹۴) حضرت خزیمہ بن ثابت رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے مرد کو عورت کے "پچھلے حصے میں آنے" سے منع فرمایا ہے۔

(۲۲۱۹۵) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ حَدَّثَنَا هِشَامٌ الدَّسْتُوَائِيُّ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ أَبِي عَبْدِ اللَّهِ الْجَدَلِيِّ عَنْ خُزَيْمَةَ بْنِ ثَابِتٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَقُولُ يَمْسَحُ الْمُسَافِرُ عَلَى الْخُفَّيْنِ ثَلَاثَ لَيَالٍ وَالْمُقِيمُ يَوْمًا وَلَيْلَةً [صححه ابن حبان (۱۳۲۹ و ۱۳۳۰ و ۱۳۳۲ و ۱۳۳۳). قال الترمذی: حسن صحیح. قال الألبانی: صحیح (أبو داود: ۱۵۷، الترمذی: ۹۵)]. [انظر: ۲۲۱۹۶، ۲۲۲۰۱، ۲۲۲۰۳، ۲۲۲۰۶، ۲۲۲۱۲، ۲۲۲۱۳، ۲۲۲۱۴، ۲۲۲۱۵، ۲۲۲۱۹، ۲۲۲۲۵، ۲۲۲۲۶].

(۲۲۱۹۵) حضرت خزیمہ بن ثابت رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام فرماتے تھے کہ مسافر آدمی موزوں پر تین راتوں تک مسح کر سکتا ہے اور مقیم آدمی ایک دن اور ایک رات تک۔

(۲۲۱۹۶) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ وَابْنُ مَهْدِيٍّ قَالَا ثَنَا شُعْبَةُ عَنِ الْحَكَمِ وَحَمَّادٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ أَبِي عَبْدِ اللَّهِ الْجَدَلِيِّ عَنْ خُزَيْمَةَ بْنِ ثَابِتٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ فِي الْمَسْحِ عَلَى الْخُفَّيْنِ يَوْمٌ وَلَيْلَةٌ لِلْمُقِيمِ وَثَلَاثَةُ أَيَّامٍ وَلَيَالِيهِنَّ لِلْمُسَافِرِ [راجع: ۲۲۱۹۵].

(۲۲۱۹۶) حضرت خزیمہ بن ثابت رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام فرماتے تھے کہ مسافر آدمی موزوں پر تین راتوں تک مسح کر سکتا ہے اور مقیم آدمی ایک دن اور ایک رات تک۔

(۲۲۱۹۷) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ سَلَمَةَ بْنِ كُهَيْلٍ قَالَ سَمِعْتُ إِبْرَاهِيمَ التَّيْمِيَّ يُحَدِّثُ عَنِ الْحَارِثِ بْنِ سُوَيْدٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ مَيْمُونٍ عَنْ خُزَيْمَةَ بْنِ ثَابِتٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ ثَلَاثَةُ أَيَّامٍ قَالَ شُعْبَةُ أَحْسَبُهُ قَالَ وَلَيَالِيهِنَّ لِلْمُسَافِرِ فِي الْمَسْحِ عَلَى الْخُفَّيْنِ [قال الألبانی: صحیح (ابن ماجة: ۵۵۳ و ۵۵۴)]

(۲۲۱۹۷) حضرت خزیمہ بن ثابت رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام فرماتے تھے کہ مسافر آدمی موزوں پر تین راتوں تک مسح کر سکتا ہے اور مقیم آدمی ایک دن اور ایک رات تک۔

(۲۲۱۹۸) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ حَدَّثَنَا الْحَجَّاجُ عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ هَرَمِيِّ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ خُزَيْمَةَ بْنِ ثَابِتٍ الْعَبْسِيِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَسْتَحِي اللَّهُ مِنَ الْحَقِّ لَا تَأْتُوا النِّسَاءَ فِي أَعْجَازِهِنَّ [صححه ابن حبان (۴۱۹۸، ۴۲۰۰). قال البوصیری: هذا إسناد ضعیف. والحدیث منكر لا يصح كما صرح بذلك البخاری والبزار والنسائی وغير واحد. قال الألبانی: صحيح (ابن ماجة: ۱۹۲۴). قال شعيب: صحيح لغيره وهذا إسناد حسن]. [انظر: ۲۲۱۹۹، ۲۲۲۰۹، ۲۲۲۱۸].

(۲۲۱۹۸) حضرت خزیمہ بن ثابت رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا اللہ تعالیٰ حق بات بیان کرنے سے نہیں جھجکتا، لہٰذا تم عورتوں کے ''پچھلے حصے میں'' مت آیا کرو۔

(۲۲۱۹۹) حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي زَائِدَةَ أَنَا الْحَجَّاجُ عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ هَرَمِيِّ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ خُزَيْمَةَ بْنِ ثَابِتٍ

عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِثْلَهُ [راجع: ۲۲۱۹۸].

(۲۲۱۹۹) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۲۲۲۰۰) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بِشْرٍ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عُرْوَةَ عَنْ عَمْرِو بْنِ خُزَيْمَةَ عَنْ عُمَارَةَ بْنِ خُزَيْمَةَ عَنْ خُزَيْمَةَ بْنِ ثَابِتٍ الْأَنْصَارِيِّ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَكَرَ الِاسْتِطَابَةَ فَقَالَ ثَلَاثَةُ أَحْجَارٍ لَيْسَ فِيهَا رَجِيعٌ [قال الألباني: صحيح (أبوداود: ٤١، ابن ماجة: ٣١٥). قال شعيب: صحيح لغيره وهذا إسناد ضعيف]. [انظر: ٢٢٢١٦، ٢٢٢٠٥].

(۲۲۲۰۰) حضرت خزیمہ بن ثابت رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے استنجاء کا ذکر کرتے ہوئے فرمایا تین پتھر استعمال کیے جائیں جن میں لید نہ ہو۔

(۲۲۲۰۱) حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ الصَّمَدِ الْعَمِّيُّ حَدَّثَنَا مَنْصُورٌ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ يَزِيدَ التَّيْمِيُّ عَنْ عَمْرِو بْنِ مَيْمُونٍ عَنْ أَبِي عَبْدِ اللَّهِ الْجَدَلِيِّ عَنْ خُزَيْمَةَ بْنِ ثَابِتٍ الْأَنْصَارِيِّ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ امْسَحُوا عَلَى الْخِفَافِ ثَلَاثَةَ أَيَّامٍ وَلَوْ اسْتَزَدْنَاهُ لَزَادَنَا [راجع: ٢٢١٩٥].

(۲۲۲۰۱) حضرت خزیمہ بن ثابت رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا موزوں پر تین دن تک مسح کیا کرو، اگر ہم مزید دن بڑھانے کی درخواست کرتے تو نبی علیہ السلام اس میں مزید اضافہ فرما دیتے۔

(۲۲۲۰۲) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ يَزِيدَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْهَادِ عَنْ عُمَارَةَ بْنِ خُزَيْمَةَ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ اللَّهَ لَا يَسْتَحِي مِنْ الْحَقِّ لَا تَأْتُوا النِّسَاءَ فِي أَدْبَارِهِنَّ [قال البخاري: وهو وهم. وقال البيهقي: وأهل العلم بالحديث يرونه خطأ. قال شعيب: صحيح لغيره وهذا إسناد رجاله ثقات].

(۲۲۲۰۲) حضرت خزیمہ بن ثابت رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا اللہ تعالیٰ حق بات بیان کرنے سے نہیں جھجکتا، لہٰذا تم عورتوں کے "پچھلے حصے میں" مت آیا کرو۔

(۲۲۲۰۳) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ التَّيْمِيِّ عَنْ عَمْرِو بْنِ مَيْمُونٍ عَنْ أَبِي عَبْدِ اللَّهِ الْجَدَلِيِّ سَمِعَهُ يُحَدِّثُ عَنْ خُزَيْمَةَ بْنِ ثَابِتٍ سَأَلْنَا رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ الْمَسْحِ عَلَى الْخُفَّيْنِ فَرَخَّصَ لِلْمُسَافِرِ ثَلَاثَةَ أَيَّامٍ وَلَيَالِيَهُنَّ وَالْمُقِيمِ يَوْمًا وَلَيْلَةً سَمِعْتُهُ مِنْ سُفْيَانَ مَرَّتَيْنِ يَذْكُرُ لِلْمُقِيمِ وَلَوْ أَطْنَبَ السَّائِلُ فِي مَسْأَلَتِهِ لَزَادَهُمْ [راجع: ٢٢١٩٥].

(۲۲۲۰۳) حضرت خزیمہ بن ثابت رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ہم نے نبی علیہ السلام سے موزوں پر مسح کرنے کا حکم پوچھا تو فرمایا مسافر آدمی موزوں پر تین راتوں تک مسح کر سکتا ہے اور مقیم آدمی ایک دن اور ایک رات تک۔

(۲۲۲۰۴) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ حَبِيبِ بْنِ ثَابِتٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ سَعْدٍ عَنْ سَعْدِ بْنِ مَالِكٍ وَخُزَيْمَةَ بْنِ

ثَابِتٍ وَأُسَامَةَ بْنِ زَيْدٍ قَالُوا قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الطَّاعُونُ رِجْزٌ أَوْ عَذَابٌ عُذِّبَ بِهِ قَوْمٌ فَإِذَا وَقَعَ بِأَرْضٍ وَأَنْتُمْ بِهَا فَلَا تَخْرُجُوا مِنْهَا وَإِذَا سَمِعْتُمْ بِهِ بِأَرْضٍ فَلَا تَدْخُلُوا عَلَيْهِ [صححه مسلم (۲۲۱۸)]. [تقدم في مسند سعد بن أبي وقاص: ۱۵۷۷].

(۲۲۲۰۴) حضرت سعد رضی اللہ عنہ خزیمہ بن ثابت رضی اللہ عنہ اور اسامہ بن زید رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا طاعون ایک عذاب ہے جو اللہ تعالیٰ نے تم سے پہلے لوگوں (بنی اسرائیل) پر مسلط کیا تھا، کبھی یہ آ جاتا ہے اور کبھی چلا جاتا ہے، لہٰذا جس علاقے میں یہ وباء پھیلی ہوئی ہو تو تم اس علاقے میں مت جاؤ اور جب کسی علاقے میں یہ وباء پھیلے اور تم پہلے سے وہاں موجود ہو تو اس سے بھاگ کر وہاں سے نکلو مت۔

(۲۲۲۰۵) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عُرْوَةَ عَنْ أَبِي خُزَيْمَةَ عَنْ عُمَارَةَ بْنِ خُزَيْمَةَ عَنْ خُزَيْمَةَ بْنِ ثَابِتٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الِاسْتِنْجَاءِ ثَلَاثَةُ أَحْجَارٍ لَيْسَ فِيهَا رَجِيعٌ [راجع: ۲۲۲۰۰].

(۲۲۲۰۵) حضرت خزیمہ بن ثابت رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے استنجاء کا ذکر کرتے ہوئے فرمایا تین پتھر استعمال کیے جائیں جن میں لید نہ ہو۔

(۲۲۲۰۶) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ حَمَّادٍ وَمَنْصُورٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ أَبِي عَبْدِ اللَّهِ الْجَدَلِيِّ عَنْ خُزَيْمَةَ بْنِ ثَابِتٍ قَالَ جَعَلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِلْمُسَافِرِ ثَلَاثًا وَلِلْمُقِيمِ يَوْمًا وَلَيْلَةً [راجع: ۲۲۱۹۵].

(۲۲۲۰۶) حضرت خزیمہ بن ثابت رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے یہ فیصلہ فرمایا ہے کہ مسافر آدمی موزوں پر تین راتوں تک مسح کر سکتا ہے اور مقیم آدمی ایک دن اور ایک رات تک۔

(۲۲۲۰۷) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ حَدَّثَنِي أَبُو جَعْفَرٍ الْمَدِينِيُّ يَعْنِي الْخَطْمِيَّ قَالَ سَمِعْتُ عُمَارَةَ بْنَ عُثْمَانَ بْنِ سَهْلِ بْنِ حُنَيْفٍ يُحَدِّثُ عَنْ خُزَيْمَةَ بْنِ ثَابِتٍ أَنَّهُ رَأَى فِي مَنَامِهِ أَنَّهُ يُقَبِّلُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَخْبَرَهُ بِذَلِكَ فَنَاوَلَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَبَّلَ جَبْهَتَهُ

[اخرجه النسائي في الكبرى (۷۶۳۲). قال شعيب: ضعيف لاضطراب سنده و متنه].

(۲۲۲۰۷) حضرت خزیمہ بن ثابت رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ انہوں نے خواب میں اپنے آپ کو دیکھا کہ وہ نبی علیہ السلام کو بوسہ دے رہے ہیں (پیشانی مبارک پر) انہوں نے نبی علیہ السلام کی خدمت میں حاضر ہو کر یہ خواب بتایا، (نبی علیہ السلام نے فرمایا روح کی ملاقات روح سے نہیں ہوتی) اور نبی علیہ السلام نے اپنا سر ان کے آگے جھکا دیا چنانچہ انہوں نے اسے بوسہ دے لیا۔

(۲۲۲۰۸) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ أَنَا أَبُو جَعْفَرٍ الْخَطْمِيُّ عَنْ عُمَارَةَ بْنِ خُزَيْمَةَ بْنِ ثَابِتٍ أَنَّ أَبَاهُ قَالَ رَأَيْتُ فِي الْمَنَامِ أَنِّي أَسْجُدُ عَلَى جَبْهَةِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَخْبَرْتُ بِذَلِكَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ إِنَّ الرُّوحَ لَا تَلْقَى الرُّوحَ وَأَقْنَعَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَأْسَهُ هَكَذَا فَوَضَعَ جَبْهَتَهُ

عَلَى جَبْهَةِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ [صححه ابن حبان (٧١٤٩). كسابقه]. [انظر: ٢٢٢٢٢، ٢٢٢٢٩].

(۲۲۲۰۸) حضرت خزیمہ بن ثابت رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ انہوں نے خواب میں اپنے آپ کو دیکھا کہ وہ نبی علیہ السلام کو بوسہ دے رہے ہیں (پیشانی مبارک پر) انہوں نے نبی علیہ السلام کی خدمت میں حاضر ہو کر یہ خواب بتایا، نبی علیہ السلام نے فرمایا روح کی ملاقات روح سے نہیں ہوتی اور نبی علیہ السلام نے اپنا سر ان کے آگے جھکا دیا چنانچہ انہوں نے اسے بوسہ دے لیا۔

(٢٢٢٠٩) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يَزِيدَ حَدَّثَنَا حَيْوَةُ وَابْنُ لَهِيعَةَ قَالَا ثَنَا حَسَّانُ مَوْلَى مُحَمَّدِ بْنِ سَهْلٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي هِلَالٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَلِيٍّ عَنْ هَرَمِيِّ بْنِ عَمْرٍو الْخَطْمِيِّ عَنْ خُزَيْمَةَ بْنِ ثَابِتٍ صَاحِبِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ اللَّهَ لَا يَسْتَحِي مِنْ الْحَقِّ لَا تَأْتُوا النِّسَاءَ فِي أَدْبَارِهِنَّ [راجع: ٢٢١٩٨].

(۲۲۲۰۹) حضرت خزیمہ بن ثابت رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا اللہ تعالیٰ حق بات بیان کرنے سے نہیں جھجکتا، لہٰذا تم عورتوں کے ''پچھلے حصے میں'' مت آیا کرو۔

(٢٢٢١٠) حَدَّثَنَا رَوْحٌ حَدَّثَنَا أُسَامَةُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ عَنْ ابْنِ خُزَيْمَةَ بْنِ ثَابِتٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ أَصَابَ ذَنْبًا أُقِيمَ عَلَيْهِ حَدُّ ذَلِكَ الذَّنْبِ فَهُوَ كَفَّارَتُهُ [اخرجه الدارمي (٢٣٣٦) قال شعيب: صحيح لغيره وهذا اسناد ضعيف. نقل الترمذي، عن البخاري قوله: هذا حديث فيه اضطراب، وضعفه محمد جدا]. [انظر: ٢٢٢٢٠].

(۲۲۲۱۰) حضرت خزیمہ بن ثابت رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا جس شخص سے کوئی گناہ سرزد ہو جائے اور اس پر اس کی حد بھی جاری کر دی جائے تو وہ اس کا کفارہ بن جاتی ہے۔

(٢٢٢١١) حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُوسَى الْأَشْيَبُ حَدَّثَنَا ابْنُ لَهِيعَةَ حَدَّثَنَا أَبُو الْأَسْوَدِ أَنَّهُ سَمِعَ عُرْوَةَ يُحَدِّثُ عَنْ عُمَارَةَ بْنِ خُزَيْمَةَ الْأَنْصَارِيِّ يُحَدِّثُ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يَأْتِي الشَّيْطَانُ الْإِنْسَانَ فَيَقُولُ مَنْ خَلَقَ السَّمَوَاتِ فَيَقُولُ اللَّهُ ثُمَّ يَقُولُ مَنْ خَلَقَ الْأَرْضَ فَيَقُولُ اللَّهُ حَتَّى يَقُولَ مَنْ خَلَقَ اللَّهَ فَإِذَا وَجَدَ أَحَدُكُمْ ذَلِكَ فَلْيَقُلْ آمَنْتُ بِاللَّهِ وَرَسُولِهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ [صححه ابن حبان (١٥٠) قال شعيب: متن الحديث صحيح].

(۲۲۲۱۱) حضرت خزیمہ بن ثابت رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا بعض اوقات شیطان انسان کے پاس آتا ہے اور اس سے پوچھتا ہے کہ آسمانوں کو کس نے پیدا کیا ہے؟ وہ جواب دیتا ہے اللہ نے، شیطان پوچھتا ہے کہ زمین کو کس نے پیدا کیا؟ وہ کہتا ہے اللہ نے، حتیٰ کہ شیطان یہ پوچھتا ہے کہ پھر اللہ کو کس نے پیدا کیا؟ جب تم میں سے کسی شخص کو یہ کیفیت لاحق ہو تو اسے یوں کہنا چاہئے آمَنْتُ بِاللَّهِ وَرَسُولِهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

(۲۲۲۱۲) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ وَمُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَا حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنِ الْحَكَمِ وَحَمَّادٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ أَبِي عَبْدِ اللَّهِ الْجَدَلِيِّ عَنْ خُزَيْمَةَ بْنِ ثَابِتٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الْمَسْحِ عَلَى الْخُفَّيْنِ قَالَ لِلْمُسَافِرِ ثَلَاثَةُ أَيَّامٍ وَلَيَالِيهِنَّ وَلِلْمُقِيمِ يَوْمٌ وَلَيْلَةٌ [راجع: ۲۲۱۹۵].

(۲۲۲۱۲) حضرت خزیمہ بن ثابت رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ہم نے نبی علیہ السلام سے موزوں پر مسح کرنے کا حکم پوچھا تو فرمایا مسافر آدمی موزوں پر تین راتوں تک مسح کر سکتا ہے اور مقیم آدمی ایک دن اور ایک رات تک۔

(۲۲۲۱۳) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ حَدَّثَنَا هِشَامٌ عَنْ حَمَّادٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ أَبِي عَبْدِ اللَّهِ الْجَدَلِيِّ عَنْ خُزَيْمَةَ بْنِ ثَابِتٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِثْلَهُ [راجع: ۲۲۱۹۵].

(۲۲۲۱۳) گزشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۲۲۲۱۴) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا سَعِيدٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَبِي مَعْشَرٍ عَنِ النَّخَعِيِّ عَنْ أَبِي عَبْدِ اللَّهِ الْجَدَلِيِّ عَنْ خُزَيْمَةَ بْنِ ثَابِتٍ الْأَنْصَارِيِّ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مِثْلَهُ [راجع: ۲۲۱۹۵].

(۲۲۲۱۴) گزشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۲۲۲۱۵) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ عَنْ سُفْيَانَ وَأَبُو نُعَيْمٍ قَالَ ثَنَا سُفْيَانُ عَنْ أَبِيهِ عَنْ إِبْرَاهِيمَ التَّيْمِيِّ عَنْ عَمْرِو بْنِ مَيْمُونٍ عَنْ أَبِي عَبْدِ اللَّهِ الْجَدَلِيِّ عَنْ خُزَيْمَةَ بْنِ ثَابِتٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جَعَلَ لِلْمُسَافِرِ ثَلَاثًا وَلِلْمُقِيمِ يَوْمًا وَلَيْلَةً قَالَ وَايْمُ اللَّهِ لَوْ مَضَى السَّائِلُ فِي مَسْأَلَتِهِ لَجَعَلَهَا خَمْسًا وَقَالَ أَبُو نُعَيْمٍ يَوْمٌ لِلْمُقِيمِ [راجع: ۲۲۱۹۵].

(۲۲۲۱۵) حضرت بن ثابت رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے یہ فیصلہ فرمایا ہے کہ مسافر آدمی موزوں پر تین راتوں تک مسح کر سکتا ہے اور مقیم آدمی ایک دن اور ایک رات تک، اللہ کی قسم! اگر سائل مزید دن بڑھانے کی درخواست کرتے تو نبی علیہ السلام اس میں مزید اضافہ فرما دیتے۔

(۲۲۲۱۶) حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ عَنْ هِشَامٍ حَدَّثَنِي عَمْرُو بْنُ خُزَيْمَةَ عَنْ عُمَارَةَ بْنِ خُزَيْمَةَ عَنْ أَبِيهِ خُزَيْمَةَ بْنِ ثَابِتٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سُئِلَ عَنِ الِاسْتِطَابَةِ فَقَالَ ثَلَاثَةُ أَحْجَارٍ لَيْسَ فِيهَا رَجِيعٌ [راجع: ۲۲۲۰۰]

(۲۲۲۱۶) حضرت خزیمہ بن ثابت رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے استنجاء کا ذکر کرتے ہوئے فرمایا تین پتھر استعمال کیے جائیں جن میں لید نہ ہو۔

(۲۲۲۱۷) حَدَّثَنَا يُونُسُ وَخَلَفُ بْنُ الْوَلِيدِ قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو مَعْشَرٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عُمَارَةَ بْنِ خُزَيْمَةَ بْنِ ثَابِتٍ قَالَ مَا زَالَ جَدِّي كَافًّا سِلَاحَهُ يَوْمَ الْجَمَلِ حَتَّى قُتِلَ عَمَّارٌ بِصِفِّينَ فَسَلَّ سَيْفَهُ فَقَاتَلَ حَتَّى قُتِلَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ تَقْتُلُ عَمَّارًا الْفِئَةُ الْبَاغِيَةُ

(۲۲۲۱۷) محمد بن عمارہ کہتے ہیں کہ میرے دادا حضرت خزیمہ رضی اللہ عنہ نے جنگِ جمل کے دن اپنی تلوار کو نیام میں رو کے رکھا، لیکن جب جنگِ صفین میں حضرت عمار رضی اللہ عنہ شہید ہو گئے تو انہوں نے اپنی تلوار نیام سے کھینچ لی اور اتنا لڑے کہ بالآخر شہید ہو گئے، وہ کہتے تھے کہ میں نے نبی علیہ السلام کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ عمار کو ایک باغی گروہ قتل کرے گا۔

(۲۲۲۱۸) حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ قَالَ سَمِعْتُ أَبِي يُحَدِّثُ عَنْ يَزِيدَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أُسَامَةَ بْنِ الْهَادِ أَنَّ عُبَيْدَ اللَّهِ بْنَ الْحُصَيْنِ الْوَائِلِيَّ حَدَّثَهُ أَنَّ هَرَمِيَّ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ الْوَاقِفِيَّ حَدَّثَهُ أَنَّ خُزَيْمَةَ بْنَ ثَابِتٍ الْخَطْمِيَّ حَدَّثَهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يَسْتَحِي اللَّهُ مِنْ الْحَقِّ ثَلَاثًا لَا تَأْتُوا النِّسَاءَ فِي أَعْجَازِهِنَّ [راجع: ۲۲۱۹۸]

(۲۲۲۱۸) حضرت خزیمہ بن ثابت رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے تین مرتبہ فرمایا اللہ تعالیٰ حق بات بیان کرنے سے نہیں جھجکتا، لہٰذا تم عورتوں کے "پچھلے حصے میں" مت آیا کرو۔

(۲۲۲۱۹) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ أَخْبَرَنِي حَكَمٌ وَحَمَّادٌ سَمِعَا إِبْرَاهِيمَ عَنْ أَبِي عَبْدِ اللَّهِ الْجَدَلِيِّ عَنْ خُزَيْمَةَ بْنِ ثَابِتٍ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ رَخَّصَ ثَلَاثَةَ أَيَّامٍ وَلَيَالِيَهُنَّ لِلْمُسَافِرِ وَيَوْمًا وَلَيْلَةً لِلْمُقِيمِ [راجع: ۲۲۱۹۵]

(۲۲۲۱۹) حضرت بن ثابت رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے یہ رخصت دی ہے کہ مسافر آدمی موزوں پر تین راتوں تک مسح کر سکتا ہے اور مقیم آدمی ایک دن اور ایک رات تک۔

(۲۲۲۲۰) حَدَّثَنَا رَوْحٌ حَدَّثَنَا أُسَامَةُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ عَنِ ابْنِ خُزَيْمَةَ بْنِ ثَابِتٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ أَصَابَ ذَنْبًا أُقِيمَ عَلَيْهِ حَدُّ ذَلِكَ الذَّنْبِ فَهُوَ كَفَّارَتُهُ [راجع: ۲۲۲۱۰].

(۲۲۲۲۰) حضرت خزیمہ بن ثابت رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا جس شخص سے کوئی گناہ سرزد ہو جائے اور اس پر اس کی حد بھی جاری کر دی جائے تو وہ اس کا کفارہ بن جاتی ہے۔

(۲۲۲۲۱) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ أَبِي عَبْدِ اللَّهِ الدَّسْتُوَائِيُّ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ أَبِي عَبْدِ اللَّهِ الْجَدَلِيِّ عَنْ أَبِي مَسْعُودٍ عُقْبَةَ بْنِ عَمْرٍو الْأَنْصَارِيِّ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُوتِرُ أَوَّلَ اللَّيْلِ وَأَوْسَطَهُ وَآخِرَهُ [راجع: ۱۷۱۹۹].

(۲۲۲۲۱) حضرت ابو مسعود رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام رات کے ابتدائی، درمیانے اور آخری ہر حصے میں وتر پڑھ لیا کرتے تھے۔

(۲۲۲۲۲) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ أَنَا أَبُو جَعْفَرٍ الْخَطْمِيُّ عَنْ عُمَارَةَ بْنِ خُزَيْمَةَ بْنِ ثَابِتٍ أَنَّ أَبَاهُ قَالَ رَأَيْتُ فِي الْمَنَامِ كَأَنِّي أَسْجُدُ عَلَى جَبْهَةِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَخْبَرْتُ بِذَلِكَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ إِنَّ الرُّوحَ لَا يَلْقَى الرُّوحَ وَأَقْنَعَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَأْسَهُ هَكَذَا فَوَضَعَ جَبْهَتَهُ عَلَى جَبْهَةِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ [راجع: ۲۲۲۰۸].

(۲۲۲۲۲) حضرت خزیمہ بن ثابت رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ انہوں نے خواب میں اپنے آپ کو دیکھا کہ وہ نبی علیہ السلام کو

بوسہ دے رہے ہیں (پیشانی مبارک پر) انہوں نے نبی علیہ السلام کی خدمت میں حاضر ہو کر یہ خواب بتایا، نبی علیہ السلام نے فرمایا روح کی ملاقات روح سے نہیں ہوتی اور نبی علیہ السلام نے اپنا سران کے آگے جھکا دیا چنانچہ انہوں نے اسے بوسہ دے لیا۔

(۲۲۲۲۳) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا هِشَامٌ عَنْ أَبِيهِ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فِي الِاسْتِنْجَاءِ أَمَا يَجِدُ أَحَدُكُمْ ثَلَاثَةَ أَحْجَارٍ

(۲۲۲۲۳) حضرت خزیمہ بن ثابت رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے استنجاء کا ذکر کرتے ہوئے فرمایا کیا تم میں سے کسی کو تین پتھر نہیں مل سکتے۔

(۲۲۲۲۴) قَالَ وَأَخْبَرَنِي رَجُلٌ عَنْ عُمَارَةَ بْنِ خُزَيْمَةَ بْنِ ثَابِتٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثَلَاثَةُ أَحْجَارٍ لَيْسَ فِيهِنَّ رَجِيعٌ

(۲۲۲۲۴) حضرت خزیمہ بن ثابت رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے استنجاء کا ذکر کرتے ہوئے فرمایا تین پتھر استعمال کیے جائیں جن میں لید نہ ہو۔

(۲۲۲۲۵) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَبِي مَعْشَرٍ عَنِ النَّخَعِيِّ عَنْ أَبِي عَبْدِ اللَّهِ الْجَدَلِيِّ عَنْ خُزَيْمَةَ بْنِ ثَابِتٍ الْأَنْصَارِيِّ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ ثَلَاثَةُ أَيَّامٍ وَلَيَالِيهِنَّ لِلْمُسَافِرِ وَيَوْمٌ وَلَيْلَةٌ لِلْمُقِيمِ [راجع: ۲۲۱۹۵].

(۲۲۲۲۵) حضرت بن ثابت رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے یہ رخصت دی ہے کہ مسافر آدمی موزوں پر تین راتوں تک مسح کر سکتا ہے اور مقیم آدمی ایک دن اور ایک رات تک۔

(۲۲۲۲۶) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَنَا سُفْيَانُ حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ إِبْرَاهِيمَ التَّيْمِيِّ عَنْ عَمْرِو بْنِ مَيْمُونٍ عَنْ أَبِي عَبْدِ اللَّهِ الْجَدَلِيِّ عَنْ خُزَيْمَةَ بْنِ ثَابِتٍ قَالَ جَعَلَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثَلَاثَةَ أَيَّامٍ لِلْمُسَافِرِ وَيَوْمًا وَلَيْلَةً لِلْمُقِيمِ وَايْمُ اللَّهِ لَوْ مَضَى السَّائِلُ فِي مَسْأَلَتِهِ لَجَعَلَهَا خَمْسًا [راجع: ۲۲۱۹۵].

(۲۲۲۲۶) حضرت بن ثابت رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے یہ فیصلہ فرمایا ہے کہ مسافر آدمی موزوں پر تین راتوں تک مسح کر سکتا ہے اور مقیم آدمی ایک دن اور ایک رات تک، اللہ کی قسم! اگر سائل مزید دن بڑھانے کی درخواست کرتے تو نبی علیہ السلام اس میں مزید اضافہ فرما دیتے۔

(۲۲۲۲۷) حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ عُمَرَ هُوَ ابْنُ فَارِسٍ أَنَا يُونُسُ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنِ ابْنِ خُزَيْمَةَ بْنِ ثَابِتٍ الْأَنْصَارِيِّ صَاحِبِ الشَّهَادَتَيْنِ عَنْ عَمِّهِ أَنَّ خُزَيْمَةَ بْنَ ثَابِتٍ الْأَنْصَارِيَّ رَأَى فِي الْمَنَامِ أَنَّهُ سَجَدَ عَلَى جَبْهَةِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَخْبَرَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِذَلِكَ فَاضْطَجَعَ لَهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَالَ صَدِّقْ بِذَلِكَ رُؤْيَاكَ فَسَجَدَ عَلَى جَبْهَةِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

(۲۲۲۲۷) حضرت خزیمہ بن ثابت رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ انہوں نے خواب میں اپنے آپ کو دیکھا کہ وہ نبی علیہ السلام کو بوسہ دے رہے ہیں (پیشانی مبارک پر) انہوں نے نبی علیہ السلام کی خدمت میں حاضر ہو کر یہ خواب بتایا، نبی علیہ السلام نے فرمایا روح کی ملاقات روح سے نہیں ہوتی اور نبی علیہ السلام نے اپنا سر ان کے آگے جھکا دیا چنانچہ انہوں نے اسے بوسہ دے لیا۔

(۲۲۲۲۸) حَدَّثَنَا أَبُو الْيَمَانِ حَدَّثَنَا شُعَيْبٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ حَدَّثَنِي عُمَارَةُ بْنُ خُزَيْمَةَ الْأَنْصَارِيُّ أَنَّ عَمَّهُ حَدَّثَهُ وَهُوَ مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ابْتَاعَ فَرَسًا مِنْ أَعْرَابِيٍّ فَاسْتَتْبَعَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِيَقْضِيَهُ ثَمَنَ فَرَسِهِ فَأَسْرَعَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمَشْيَ وَأَبْطَأَ الْأَعْرَابِيُّ فَطَفِقَ رِجَالٌ يَعْتَرِضُونَ الْأَعْرَابِيَّ فَيُسَاوِمُونَ بِالْفَرَسِ لَا يَشْعُرُونَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ابْتَاعَهُ حَتَّى زَادَ بَعْضُهُمْ الْأَعْرَابِيَّ فِي السَّوْمِ عَلَى ثَمَنِ الْفَرَسِ الَّذِي ابْتَاعَهُ بِهِ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَنَادَى الْأَعْرَابِيُّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ إِنْ كُنْتَ مُبْتَاعًا هَذَا الْفَرَسَ فَابْتَعْهُ وَإِلَّا بِعْتُهُ فَقَامَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حِينَ سَمِعَ نِدَاءَ الْأَعْرَابِيِّ فَقَالَ أَوَلَيْسَ قَدْ ابْتَعْتُهُ مِنْكَ قَالَ الْأَعْرَابِيُّ لَا وَاللَّهِ مَا بِعْتُكَ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَلَى قَدْ ابْتَعْتُهُ مِنْكَ فَطَفِقَ النَّاسُ يَلُوذُونَ بِالنَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَالْأَعْرَابِيِّ وَهُمَا يَتَرَاجَعَانِ فَطَفِقَ الْأَعْرَابِيُّ يَقُولُ هَلُمَّ شَهِيدًا يَشْهَدُ أَنِّي بَايَعْتُكَ فَمَنْ جَاءَ مِنْ الْمُسْلِمِينَ قَالَ لِلْأَعْرَابِيِّ وَيْلَكَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمْ يَكُنْ لِيَقُولَ إِلَّا حَقًّا حَتَّى جَاءَ خُزَيْمَةُ فَاسْتَمَعَ لِمُرَاجَعَةِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَمُرَاجَعَةِ الْأَعْرَابِيِّ فَطَفِقَ الْأَعْرَابِيُّ يَقُولُ هَلُمَّ شَهِيدًا يَشْهَدُ أَنِّي بَايَعْتُكَ قَالَ خُزَيْمَةُ أَنَا أَشْهَدُ أَنَّكَ قَدْ بَايَعْتَهُ فَأَقْبَلَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى خُزَيْمَةَ فَقَالَ بِمَ تَشْهَدُ فَقَالَ بِتَصْدِيقِكَ يَا رَسُولَ اللَّهِ فَجَعَلَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ شَهَادَةَ خُزَيْمَةَ شَهَادَةَ رَجُلَيْنِ [صححه الحاكم (۲/۱۷). قال الألباني: صحيح (ابو داود: ۳۶۰۷، النسائي: ۷/۳۰۱)].

(۲۲۲۲۸) عمارہ بن خزیمہ اپنے چچا سے "جو نبی علیہ السلام کے صحابی رضی اللہ عنہ تھے" نقل کرتے ہیں کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام نے کسی دیہاتی سے ایک گھوڑا خریدا، اور قیمت ادا کرنے کے لیے اسے اپنے ساتھ لے کر چلے، نبی علیہ السلام کی رفتار تیز تھی اور وہ دیہاتی سست روی سے چل رہا تھا، راستے میں اس دیہاتی کو کچھ لوگ ملے جو اس سے گھوڑے کا بھاؤ تاؤ کرنے لگے، کیونکہ انہیں تو یہ معلوم نہیں تھا کہ اسے نبی علیہ السلام خرید چکے ہیں، حتیٰ کہ ایک آدمی نے اسے گھوڑے کی جو قیمت لگائی، وہ اس قیمت سے زیادہ تھی جس پر نبی علیہ السلام نے اسے خریدا تھا، چنانچہ اس دیہاتی نے نبی علیہ السلام کو آواز دے کر کہا کہ اگر آپ نے یہ گھوڑا لینا ہے تو لے لیں ورنہ میں اسے بیچنے لگا ہوں، نبی علیہ السلام اس دیہاتی کی یہ آواز سن کر رک گئے اور فرمایا کیا میں نے تم سے یہ گھوڑا خرید نہیں لیا؟ اس نے کہا اللہ کی قسم! میں نے تو آپ کو یہ گھوڑا نہیں بیچا، نبی علیہ السلام نے فرمایا کیوں نہیں بیچا، میں نے خود تم سے اسے خریدا ہے۔

دونوں میں اس بات پر تکرار ہونے لگی اور لوگ بھی جمع ہونے لگے، وہ دیہاتی کہنے لگا کہ کوئی گواہ پیش کیجئے جو اس بات

کی گواہی دے کہ اسے میں نے آپ کو فروخت کر دیا ہے؟ جو مسلمان بھی آتا وہ اس سے یہی کہتا کم بخت! نبی علیہ السلام تو کہتے ہی وہ بات ہیں جو برحق ہو، اسی دوران حضرت خزیمہ رضی اللہ عنہ بھی آ گئے، انہوں نے بھی دونوں کی تکرار سنی، اس مرتبہ جب دیہاتی نے گواہ پیش کرنے کا مطالبہ کیا تو حضرت خزیمہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا میں گواہی دیتا ہوں کہ تم نے یہ گھوڑا نبی علیہ السلام کو بیچا تھا، نبی علیہ السلام حضرت خزیمہ رضی اللہ عنہ کی متوجہ ہوئے اور فرمایا تم کیسے گواہی دے رہے ہو؟ عرض کیا یا رسول اللہ! آپ کے سچا ہونے کی بناء پر، چنانچہ نبی علیہ السلام نے ان کی گواہی کو دو آدمیوں کی گواہی کے برابر قرار دے دیا۔

(۲۲۲۲۹) حَدَّثَنَا سَكَنُ بْنُ نَافِعٍ أَبُو الْحَسَنِ الْبَاهِلِيُّ حَدَّثَنَا صَالِحٌ يَعْنِي ابْنَ أَبِي الْأَخْضَرِ عَنِ الزُّهْرِيِّ أَخْبَرَنِي عُمَارَةُ بْنُ خُزَيْمَةَ أَنَّ خُزَيْمَةَ رَأَى فِي الْمَنَامِ أَنَّهُ يَسْجُدُ عَلَى جَبْهَةِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فَأَتَى خُزَيْمَةُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَخْبَرَهُ قَالَ فَاضْطَجَعَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثُمَّ قَالَ لَهُ صَدِّقْ رُؤْيَاكَ فَسَجَدَ عَلَى جَبْهَةِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ [راجع: ۲۲۲۰۸].

(۲۲۲۲۹) حضرت خزیمہ بن ثابت رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ انہوں نے خواب میں اپنے آپ کو دیکھا کہ وہ نبی علیہ السلام کو بوسہ دے رہے ہیں (پیشانی مبارک پر) انہوں نے نبی علیہ السلام کی خدمت میں حاضر ہو کر یہ خواب بتایا، نبی علیہ السلام نے فرمایا روح کی ملاقات روح سے نہیں ہوتی اور نبی علیہ السلام نے اپنا سر ان کے آگے جھکا دیا چنانچہ انہوں نے اسے بوسہ دے لیا۔

(۲۲۲۳۰) حَدَّثَنَا عَامِرُ بْنُ صَالِحٍ الزُّبَيْرِيُّ حَدَّثَنِي يُونُسُ بْنُ يَزِيدَ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عُمَارَةَ بْنِ خُزَيْمَةَ بْنِ ثَابِتٍ الْأَنْصَارِيِّ وَخُزَيْمَةُ الَّذِي جَعَلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ شَهَادَتَهُ شَهَادَةَ رَجُلَيْنِ قَالَ ابْنُ شِهَابٍ فَأَخْبَرَنِي عُمَارَةُ بْنُ خُزَيْمَةَ عَنْ عَمِّهِ وَكَانَ مِنْ أَصْحَابِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّ خُزَيْمَةَ بْنَ ثَابِتٍ رَأَى فِي النَّوْمِ أَنَّهُ يَسْجُدُ عَلَى جَبْهَةِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَجَاءَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَكَرَ ذَلِكَ فَاضْطَجَعَ لَهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَسَجَدَ عَلَى جَبْهَتِهِ

(۲۲۲۳۰) حضرت خزیمہ بن ثابت رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ انہوں نے خواب میں اپنے آپ کو دیکھا کہ وہ نبی علیہ السلام کو بوسہ دے رہے ہیں (پیشانی مبارک پر) انہوں نے نبی علیہ السلام کی خدمت میں حاضر ہو کر یہ خواب بتایا، نبی علیہ السلام نے فرمایا روح کی ملاقات روح سے نہیں ہوتی اور نبی علیہ السلام نے اپنا سر ان کے آگے جھکا دیا چنانچہ انہوں نے اسے بوسہ دے لیا۔

حَدِيثُ أَبِي بَشِيرٍ الْأَنْصَارِيِّ رضی اللہ عنہ

حضرت ابو بشیر انصاری رضی اللہ عنہ کی حدیثیں

(۲۲۲۳۱) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ خُبَيْبٍ الْأَنْصَارِيِّ قَالَ سَمِعْتُ ابْنَ أَبِي بَشِيرٍ وَابْنَةَ أَبِي بَشِيرٍ يُحَدِّثَانِ عَنْ أَبِيهِمَا عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ فِي الْحُمَّى أَبْرِدُوهَا بِالْمَاءِ فَإِنَّهَا مِنْ فَيْحِ جَهَنَّمَ

(۲۲۲۳۱) حضرت ابوبشیر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے بخار کے متعلق فرمایا کہ اسے پانی سے ٹھنڈا کیا کرو کیونکہ یہ جہنم کی تپش کا اثر ہوتا ہے۔

(۲۲۲۳۲) حَدَّثَنَا رَوْحٌ وَإِسْمَاعِيلُ بْنُ عُمَرَ عَنْ مَالِكٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي بَكْرٍ عَنْ عَبَّادِ بْنِ تَمِيمٍ أَنَّ أَبَا بَشِيرٍ الْأَنْصَارِيَّ أَخْبَرَهُ أَنَّهُ كَانَ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي بَعْضِ أَسْفَارِهِ فَأَرْسَلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَسُولًا لَا يَبْقَيَنَّ فِي رَقَبَةِ بَعِيرٍ قِلَادَةٌ مِنْ وَتَرٍ وَلَا قِلَادَةٌ إِلَّا قُطِعَتْ قَالَ إِسْمَاعِيلُ قَالَ وَأَحْسِبُهُ قَالَ وَالنَّاسُ فِي مَبِيتِهِمْ [صححه البخاری (۳۰۰۵)، ومسلم (۲۱۱۵)، وابن حبان (۴۶۹۸)].

(۲۲۲۳۲) حضرت ابوبشیر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ وہ نبی علیہ السلام کے ساتھ کسی سفر میں تھے تو نبی علیہ السلام نے ایک قاصد کو یہ پیغام دے کر بھیجا کہ کسی اونٹ کی گردن میں تانت کا کوئی قلادہ یا کسی بھی قسم کا قلادہ نہ لٹکایا جائے بلکہ اسے کاٹ دیا جائے۔

(۲۲۲۳۳) حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ أَنْبَأَنَا ابْنُ لَهِيعَةَ حَدَّثَنِي حَبَّانُ بْنُ وَاسِعٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ زَيْدٍ وَأَبِي بَشِيرٍ الْأَنْصَارِيِّ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَّى بِهِمْ ذَاتَ يَوْمٍ فَمَرَّتِ امْرَأَةٌ بِالْبَطْحَاءِ فَأَشَارَ إِلَيْهَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ تَأَخَّرِي فَرَجَعَتْ حَتَّى صَلَّى ثُمَّ مَرَّتْ

(۲۲۲۳۳) حضرت عبداللہ بن زید رضی اللہ عنہ اور ابوبشیر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام انہیں نماز پڑھانے لگے تو ایک عورت وادیٔ بطحاء میں سے گذری، نبی علیہ السلام نے اشارے سے اسے پیچھے رہنے کا حکم دیا، چنانچہ وہ پیچھے چلی گئی اور جب نبی علیہ السلام نماز سے فارغ ہو گئے تب وہاں سے گذری۔

(۲۲۲۳۴) حَدَّثَنَا هَارُونُ بْنُ مَعْرُوفٍ قَالَ عَبْد اللَّهِ وَسَمِعْتُهُ أَنَا مِنْ هَارُونَ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ أَخْبَرَنِي مَخْرَمَةُ عَنْ أَبِيهِ عَنْ سَعِيدِ بْنِ نَافِعٍ قَالَ رَآنِي أَبُو بَشِيرٍ الْأَنْصَارِيُّ صَاحِبُ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَنَا أُصَلِّي صَلَاةَ الضُّحَى حِينَ طَلَعَتْ الشَّمْسُ فَعَابَ عَلَيَّ ذَلِكَ وَنَهَانِي ثُمَّ قَالَ إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا تُصَلُّوا حَتَّى تَرْتَفِعَ الشَّمْسُ فَإِنَّهَا تَطْلُعُ بَيْنَ قَرْنَيْ الشَّيْطَانِ

(۲۲۲۳۴) سعید بن نافع رحمۃ اللہ علیہ کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ میں طلوع آفتاب کے وقت چاشت کی نماز پڑھ رہا تھا، تو مجھے حضرت ابوبشیر انصاری رضی اللہ عنہ نے دیکھ لیا، انہوں نے اس وقت نماز پڑھنے کو معیوب قرار دیتے ہوئے مجھے اس سے منع کیا اور فرمایا کہ نبی علیہ السلام کا ارشاد ہے اس وقت تک نماز نہ پڑھا کرو جب تک سورج بلند نہ ہو جائے کیونکہ وہ شیطان کے دو سینگوں کے درمیان طلوع ہوتا ہے۔

حَدِيثُ هَزَّالٍ رضی اللہ عنہ

حضرت ہزال رضی اللہ عنہ کی حدیثیں

(۲۲۲۳۵) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ سَعْدٍ أَخْبَرَنِي يَزِيدُ بْنُ نُعَيْمِ بْنِ هَزَّالٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ كَانَ مَاعِزُ بْنُ مَالِكٍ

فِی حِجْرِ أَبِی فَأَصَابَ جَارِيَةً مِنْ الْحَيِّ فَقَالَ لَهُ أَبِی ائْتِ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَخْبِرْهُ بِمَا صَنَعْتَ لَعَلَّهُ يَسْتَغْفِرُ لَكَ وَإِنَّمَا يُرِيدُ بِذَلِكَ رَجَاءَ أَنْ يَكُونَ لَهُ مَخْرَجٌ فَأَتَاهُ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنِّی زَنَيْتُ فَأَقِمْ عَلَيَّ كِتَابَ اللَّهِ فَأَعْرَضَ عَنْهُ ثُمَّ أَتَاهُ الثَّانِيَةَ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنِّی زَنَيْتُ فَأَقِمْ عَلَيَّ كِتَابَ اللَّهِ ثُمَّ أَتَاهُ الثَّالِثَةَ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنِّی زَنَيْتُ فَأَقِمْ عَلَيَّ كِتَابَ اللَّهِ ثُمَّ أَتَاهُ الرَّابِعَةَ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنِّی زَنَيْتُ فَأَقِمْ عَلَيَّ كِتَابَ اللَّهِ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّكَ قَدْ قُلْتَهَا أَرْبَعَ مَرَّاتٍ فَبِمَنْ قَالَ بِفُلَانَةَ قَالَ هَلْ ضَاجَعْتَهَا قَالَ نَعَمْ قَالَ هَلْ بَاشَرْتَهَا قَالَ نَعَمْ قَالَ هَلْ جَامَعْتَهَا قَالَ نَعَمْ قَالَ فَأَمَرَ بِهِ أَنْ يُرْجَمَ قَالَ فَأُخْرِجَ بِهِ إِلَى الْحَرَّةِ فَلَمَّا رُجِمَ فَوَجَدَ مَسَّ الْحِجَارَةِ جَزِعَ فَخَرَجَ يَشْتَدُّ فَلَقِيَهُ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أُنَيْسٍ وَقَدْ أَعْجَزَ أَصْحَابَهُ فَنَزَعَ لَهُ بِوَظِيفِ بَعِيرٍ فَرَمَاهُ بِهِ فَقَتَلَهُ قَالَ ثُمَّ أَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَكَرَ ذَلِكَ لَهُ فَقَالَ هَلَّا تَرَكْتُمُوهُ لَعَلَّهُ يَتُوبُ فَيَتُوبَ اللَّهُ عَلَيْهِ قَالَ هِشَامٌ فَحَدَّثَنِی يَزِيدُ بْنُ نُعَيْمِ بْنِ هَزَّالٍ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لِأَبِی حِينَ رَآهُ وَاللَّهِ يَا هَزَّالُ لَوْ كُنْتَ سَتَرْتَهُ بِثَوْبِكَ كَانَ خَيْرًا مِمَّا صَنَعْتَ بِهِ [قال الألباني: ضعيف (۴۳۷۷ و ۴۴۱۹) قال شعيب: صحيح لغيره وهذا اسناد حسن][انظر: ۲۲۲۳۷، ۲۲۲۳۸]

(۲۲۲۳۵) نعیم بن ہزال کہتے ہیں کہ حضرت ماعز بن مالک رضی اللہ عنہ میرے والد کے زیر سایہ پرورش تھے، وہ محلے کی ایک باندی کے ساتھ ملوث ہو گئے، میرے والد نے ان سے کہا کہ تم نبی علیہ السلام کی خدمت میں حاضر ہو کر یہ واقعہ بتاؤ تاکہ نبی علیہ السلام تمہارے لیے بخشش کی دعاء کر دیں، ان کا مقصد یہ تھا کہ شاید ان کے لئے کوئی راستہ نکل آئے، چنانچہ وہ بارگاہِ نبوت میں حاضر ہوئے اور عرض کیا یا رسول اللہ! میں بدکاری کا ارتکاب کر بیٹھا ہوں، اس لئے مجھ پر سزا جاری کیجئے، جو کتاب اللہ کے مطابق ہو، نبی علیہ السلام نے ان سے اعراض کیا، چار مرتبہ اسی طرح ہوا، پھر نبی علیہ السلام نے فرمایا تم نے چار مرتبہ اس کا اقرار کیا ہے، یہ بتاؤ کس کے ساتھ یہ گناہ کیا ہے؟ ماعز نے کہا فلاں عورت کے ساتھ، نبی علیہ السلام نے پوچھا کیا تم اس کے ساتھ لیٹے تھے؟ ماعز نے کہا جی ہاں! نبی علیہ السلام نے فرمایا کیا تم نے اس کے جسم کے ساتھ اپنا جسم ملایا تھا؟ ماعز نے کہا جی ہاں! نبی علیہ السلام نے پوچھا کیا تم نے اس کے ساتھ مجامعت کی تھی؟ ماعز نے کہا جی ہاں! نبی علیہ السلام نے حکم دیا کہ اسے رجم کر دیا جائے۔

چنانچہ لوگ اسے ''حرہ'' کی طرف لے گئے، جب ماعز کو رجم کیا جانے لگا اور انہیں پتھر پڑے تو اس کی تکلیف محسوس کر کے وہ تیزی سے بھاگ کھڑے ہوئے، لوگ انہیں پکڑنے سے عاجز آ گئے تو اچانک عبداللہ بن انیس مل گئے، انہوں نے اونٹ کی ایک ہڈی انہیں کھینچ کر دے ماری جس سے وہ جاں بحق ہو گئے، پھر وہ نبی علیہ السلام کی خدمت میں حاضر ہوئے اور یہ واقعہ ذکر کیا، نبی علیہ السلام نے فرمایا تم نے اسے چھوڑ کیوں نہ دیا؟ شاید وہ توبہ کر لیتا اور اللہ اس کی توبہ کو قبول کر لیتا، اور نبی علیہ السلام نے میرے والد سے فرمایا ہزال! بخدا! اگر تم اسے اپنے کپڑوں میں چھپا لیتے تو یہ اس سے بہتر ہوتا جو تم نے اس کے ساتھ کیا۔

(۲۲۲۳۶) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا أَبَانُ يَعْنِی ابْنَ يَزِيدَ الْعَطَّارَ حَدَّثَنِی يَحْيَى بْنُ أَبِی كَثِيرٍ عَنْ أَبِی سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ

الرَّحْمَنِ عَنْ نُعَيْمِ بْنِ هَزَّالٍ أَنَّ هَزَّالًا كَانَ اسْتَأْجَرَ مَاعِزَ بْنَ مَالِكٍ وَكَانَتْ لَهُ جَارِيَةٌ يُقَالُ لَهَا فَاطِمَةُ قَدْ أُمْلِكَتْ وَكَانَتْ تَرْعَى غَنَمًا لَهُمْ وَإِنَّ مَاعِزًا وَقَعَ عَلَيْهَا فَأَخْبَرَ هَزَّالًا فَخَدَعَهُ فَقَالَ انْطَلِقْ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَخْبِرْهُ عَسَى أَنْ يَنْزِلَ فِيكَ قُرْآنٌ فَأَمَرَ بِهِ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَرُجِمَ فَلَمَّا عَضَّتْهُ مَسُّ الْحِجَارَةِ انْطَلَقَ يَسْعَى فَاسْتَقْبَلَهُ رَجُلٌ بِلَحْيِ جَزُورٍ أَوْ سَاقِ بَعِيرٍ فَضَرَبَهُ بِهِ فَصَرَعَهُ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَيْلَكَ يَا هَزَّالُ لَوْ كُنْتَ سَتَرْتَهُ بِثَوْبِكَ كَانَ خَيْرًا لَكَ

(۲۲۲۳۶) نعیم بن ہزال کہتے ہیں کہ حضرت ماعز بن مالک رضی اللہ عنہ میرے والد کے یہاں نوکری کرتے تھے، والد کی ایک باندی تھی جس کا نام فاطمہ تھا، وہ ان کی بکریاں چرایا کرتی تھی، ماعز اس کے ساتھ ملوث ہو گئے، میرے والد نے ان سے کہا کہ تم نبی علیہ السلام کی خدمت میں حاضر ہو کر یہ واقعہ بتاؤ شاید تمہارے متعلق قرآن میں کوئی حکم نازل ہو جائے، نبی علیہ السلام نے حکم دیا کہ اسے رجم کر دیا جائے۔

چنانچہ لوگ اسے ''حرہ'' کی طرف لے گئے، جب ماعز کو رجم کیا جانے لگا اور انہیں پتھر پڑے تو اس کی تکلیف محسوس کر کے وہ تیزی سے بھاگ کھڑے ہوئے، لوگ انہیں پکڑنے سے عاجز آ گئے تو اچانک عبداللہ بن انیس یا انس بن نادیہ مل گئے، انہوں نے اونٹ کی ایک ہڈی انہیں کھینچ کر دے ماری جس سے وہ جاں بحق ہو گئے، پھر نبی علیہ السلام نے میرے والد سے فرمایا ہزال! بخدا! اگر تم اسے اپنے کپڑوں میں چھپا لیتے تو یہ اس سے بہتر ہوتا جو تم نے اس کے ساتھ کیا۔

(۲۲۲۳۷) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ عَنْ يَزِيدَ بْنِ نُعَيْمٍ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ مَاعِزَ بْنَ مَالِكٍ أَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ أَقِمْ عَلَيَّ كِتَابَ اللَّهِ فَأَعْرَضَ عَنْهُ أَرْبَعَ مَرَّاتٍ ثُمَّ أَمَرَ بِرَجْمِهِ فَلَمَّا مَسَّتْهُ الْحِجَارَةُ قَالَ عَبْدُ الرَّحْمَنِ وَقَالَ مَرَّةً فَلَمَّا عَضَّتْهُ الْحِجَارَةُ أَجْزَعَ فَخَرَجَ يَشْتَدُّ وَخَرَجَ عَبْدُاللَّهِ بْنُ أُنَيْسٍ أَوْ أَنَسُ بْنُ نَادِيَةَ فَرَمَاهُ بِوَظِيفِ حِمَارٍ فَصَرَعَهُ فَأَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَحَدَّثَهُ بِأَمْرِهِ فَقَالَ هَلَّا تَرَكْتُمُوهُ لَعَلَّهُ أَنْ يَتُوبَ فَيَتُوبَ اللَّهُ عَلَيْهِ ثُمَّ قَالَ يَا هَزَّالُ لَوْ سَتَرْتَهُ بِثَوْبِكَ كَانَ خَيْرًا لَكَ [راجع: ۲۲۲۳۵]

(۲۲۲۳۷) نعیم بن ہزال کہتے ہیں کہ حضرت ماعز بن مالک رضی اللہ عنہ بارگاہِ نبوت میں حاضر ہوئے اور عرض کیا یا رسول اللہ! میں بدکاری کا ارتکاب کر بیٹھا ہوں، اس لئے مجھ پر سزا جاری کیجئے، جو کتاب اللہ کے مطابق ہو، نبی علیہ السلام نے ان سے اعراض کیا، چار مرتبہ اسی طرح ہوا، نبی علیہ السلام نے حکم دیا کہ اسے رجم کر دیا جائے۔

چنانچہ لوگ اسے ''حرہ'' کی طرف لے گئے، جب ماعز کو رجم کیا جانے لگا اور انہیں پتھر پڑے تو اس کی تکلیف محسوس کر کے وہ تیزی سے بھاگ کھڑے ہوئے، لوگ انہیں پکڑنے سے عاجز آ گئے تو اچانک عبداللہ بن انیس مل گئے، انہوں نے اونٹ کی ایک ہڈی انہیں کھینچ کر دے ماری جس سے وہ جاں بحق ہو گئے، پھر وہ نبی علیہ السلام کی خدمت میں حاضر ہوئے اور یہ واقعہ ذکر

کیا، نبی علیہ السلام نے فرمایا تم نے اسے چھوڑ کیوں نہ دیا؟ شاید وہ توبہ کر لیتا اور اللہ اس کی توبہ کو قبول کر لیتا، اور نبی علیہ السلام نے میرے والد سے فرمایا ہزال! بخدا! اگر تم اسے اپنے کپڑوں میں چھپا لیتے تو یہ اس سے بہتر ہوتا جو تم نے اس کے ساتھ کیا۔

(۲۲۲۳۸) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ سَعِيدٍ أَخْبَرَنِي يَزِيدُ بْنُ نُعَيْمِ بْنِ هَزَّالٍ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ مَاعِزَ بْنَ مَالِكٍ كَانَ فِي حِجْرِهِ قَالَ فَلَمَّا فَجَرَ قَالَ لَهُ ائْتِ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَخْبِرْهُ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَهُ وَلَقِيَهُ يَا هَزَّالُ أَمَا لَوْ كُنْتَ سَتَرْتَهُ بِثَوْبِكَ لَكَانَ خَيْرًا مِمَّا صَنَعْتَ بِهِ [راجع: ۲۲۲۳۵].

(۲۲۲۳۸) نعیم بن ہزال کہتے ہیں کہ حضرت ماعز بن مالک رضی اللہ عنہ میرے والد کے زیر سایہ پرورش تھے، وہ محلے کی ایک باندی کے ساتھ ملوث ہو گئے، میرے والد نے ان سے کہا کہ تم نبی علیہ السلام کی خدمت میں حاضر ہو کر یہ واقعہ بتاؤ، نبی علیہ السلام نے ان سے فرمایا ہزال! بخدا! اگر تم اسے اپنے کپڑوں میں چھپا لیتے تو یہ اس سے بہتر ہوتا جو تم نے اس کے ساتھ کیا۔

(۲۲۲۳۹) حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ قَالَ سَمِعْتُ مُحَمَّدَ بْنَ الْمُنْكَدِرِ يُحَدِّثُ عَنِ ابْنِ هَزَّالٍ عَنْ أَبِيهِ أَنَّهُ ذَكَرَ شَيْئًا مِنْ أَمْرِ مَاعِزٍ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَوْ كُنْتَ سَتَرْتَهُ بِثَوْبِكَ كَانَ خَيْرًا لَكَ

(۲۲۲۳۹) نعیم بن ہزال کہتے ہیں کہ حضرت ماعز بن مالک رضی اللہ عنہ میرے والد کے زیر سایہ پرورش تھے، وہ محلے کی ایک باندی کے ساتھ ملوث ہو گئے، میرے والد نے ان سے کہا کہ تم نبی علیہ السلام کی خدمت میں حاضر ہو کر یہ واقعہ بتاؤ، نبی علیہ السلام نے ان سے فرمایا ہزال! بخدا! اگر تم اسے اپنے کپڑوں میں چھپا لیتے تو یہ اس سے بہتر ہوتا جو تم نے اس کے ساتھ کیا۔

(۲۲۲٤۰) حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ دَاوُدَ الطَّيَالِسِيُّ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ قَالَ سَمِعْتُ مُحَمَّدَ بْنَ الْمُنْكَدِرِ يُحَدِّثُ عَنِ ابْنِ هَزَّالٍ عَنْ أَبِيهِ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَهُ وَيْحَكَ يَا هَزَّالُ لَوْ سَتَرْتَهُ يَعْنِي مَاعِزًا بِثَوْبِكَ كَانَ خَيْرًا لَكَ

(۲۲۲۴۰) نعیم بن ہزال کہتے ہیں کہ نبی علیہ السلام نے ان کے والد سے فرمایا ہزال! بخدا! اگر تم اسے اپنے کپڑوں میں چھپا لیتے تو یہ اس سے بہتر ہوتا جو تم نے اس کے ساتھ کیا۔

حَدِيثُ أَبِي وَاقِدٍ اللَّيْثِيِّ رضی اللہ عنہ

حضرت ابو واقد لیثی رضی اللہ عنہ کی حدیثیں

(۲۲۲٤۱) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنْ ضَمْرَةَ بْنِ سَعِيدٍ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَنَّ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ سَأَلَ أَبَا وَاقِدٍ اللَّيْثِيَّ بِمَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقْرَأُ فِي الْعِيدِ قَالَ كَانَ يَقْرَأُ بِقَافْ وَ اقْتَرَبَتْ [صححه مسلم (۸۹۱)، وابن حبان (۲۸۲۰)]. [انظر: ۲۲۲۵۶].

(۲۲۲۴۱) عبیداللہ بن عبداللہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ نے حضرت ابو واقد لیثی رضی اللہ عنہ سے پوچھا کہ نبی علیہ السلام نماز عید میں کہاں سے تلاوت فرماتے تھے؟ انہوں نے فرمایا سورۂ ق اور سورۂ قمر سے۔

(۲۲۲۴۲) حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ حَدَّثَنَا لَيْثٌ يَعْنِي ابْنَ سَعْدٍ حَدَّثَنِي عُقَيْلُ بْنُ خَالِدٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ سِنَانِ بْنِ أَبِي سِنَانٍ الدُّؤَلِيِّ ثُمَّ الْجُنْدَعِيِّ عَنْ أَبِي وَاقِدٍ اللَّيْثِيِّ أَنَّهُمْ خَرَجُوا عَنْ مَكَّةَ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى حُنَيْنٍ قَالَ وَكَانَ لِلْكُفَّارِ سِدْرَةٌ يَعْكُفُونَ عِنْدَهَا وَيُعَلِّقُونَ بِهَا أَسْلِحَتَهُمْ يُقَالُ لَهَا ذَاتُ أَنْوَاطٍ قَالَ فَمَرَرْنَا بِسِدْرَةٍ خَضْرَاءَ عَظِيمَةٍ قَالَ فَقُلْنَا يَا رَسُولَ اللَّهِ اجْعَلْ لَنَا ذَاتَ أَنْوَاطٍ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قُلْتُمْ وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ كَمَا قَالَ قَوْمُ مُوسَى اجْعَلْ لَنَا إِلَهًا كَمَا لَهُمْ آلِهَةٌ قَالَ إِنَّكُمْ قَوْمٌ تَجْهَلُونَ إِنَّهَا لَسُنَنٌ لَتَرْكَبُنَّ سُنَنَ مَنْ كَانَ قَبْلَكُمْ سُنَّةً سُنَّةً [صححه ابن حبان (٦٠٢). قال الترمذي: حسن صحيح. قال الألباني: صحيح (الترمذي: ٢١٨٠)]. [انظر: ٢٢٢٤٥، ٢٢٢٤٧].

(۲۲۲۴۲) حضرت ابو واقد لیثی رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ وہ نبی علیہ السلام کے ساتھ مکہ مکرمہ سے حنین کے لئے نکلے، کفار کی ایک بیری تھی جہاں وہ جا کر رکتے تھے اور اس سے اپنا اسلحہ لٹکایا کرتے تھے، اسے ''ذات انواط'' کہا جاتا تھا، راستے میں ہم لوگ ایک سرسبز و شاداب بیری کے عظیم باغ سے گذرے تو ہم نے عرض کیا کہ یا رسول اللہ! ہمارے لیے بھی اسی طرح کوئی ''ذات انواط'' مقرر کر دیجئے، نبی علیہ السلام نے فرمایا اس ذات کی قسم جس کے دست قدرت میں میری جان ہے، تم نے وہی بات کہی جو حضرت موسیٰ علیہ السلام کی قوم نے کہی تھی کہ جیسے ان کے معبود ہیں، اسی طرح ہمارا بھی کوئی معبود مقرر کر دیجئے، اور حضرت موسیٰ علیہ السلام نے فرمایا تم ایک جاہل قوم ہو، یاد رکھو! تم لوگ پہلے لوگوں کے نقش قدم پر چلو گے اور ان کی ایک ایک عادت اختیار کر کے رہو گے۔

(۲۲۲۴۳) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْقَاسِمِ عَنِ الْأَوْزَاعِيِّ عَنْ حَسَّانَ بْنِ عَطِيَّةَ عَنْ أَبِي وَاقِدٍ اللَّيْثِيِّ قَالَ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّا بِأَرْضٍ تُصِيبُنَا بِهَا مَخْمَصَةٌ فَمَا يَحِلُّ لَنَا مِنَ الْمَيْتَةِ قَالَ إِذَا لَمْ تَصْطَبِحُوا وَلَمْ تَغْتَبِقُوا وَلَمْ تَحْتَفِئُوا بَقْلًا فَشَأْنُكُمْ بِهَا [صححه الحاكم (١٢٥/٤) قال شعيب: حسن بطرقه وشواهده، وهذا اسناد ضعيف]. [انظر: ٢٢٢٤٦]

(۲۲۲۴۳) حضرت ابو واقد رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ میں نے بارگاہِ رسالت میں عرض کیا یا رسول اللہ! ہم جس علاقے میں رہتے ہیں، وہاں ہمیں اضطراری حالت پیش آتی رہتی ہے تو ہمارے لیے مردار میں سے کتنا حلال ہے؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا اگر تمہیں صبح اور شام کسی بھی وقت کوئی بھی سبزی توڑنے کو نہ ملے تو تمہیں اس کی اجازت ہے۔

(۲۲۲۴۴) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ وَابْنُ بَكْرٍ أَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عُثْمَانَ عَنْ نَافِعِ بْنِ سَرْجِسَ قَالَ عُدْنَا أَبَا وَاقِدٍ الْبَكْرِيَّ وَقَالَ ابْنُ بَكْرٍ الْبَدْرِيَّ فِي وَجَعِهِ الَّذِي مَاتَ فِيهِ فَسَمِعَهُ يَقُولُ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَخَفَّ النَّاسِ صَلَاةً عَلَى النَّاسِ وَأَطْوَلَ النَّاسِ صَلَاةً لِنَفْسِهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ [اخرجه ابو يعلى (١٤٤٢)]. قال شعيب: صحيح لغيره وهذا اسناد حسن]. [انظر: ٢٢٢٥٣، ٢٢٢٥٤، ٢٢٢٥٧].

(۲۲۲۴۴) نافع بن سرجس رحمہ اللہ کہتے ہیں کہ ہم لوگ حضرت ابو واقد رضی اللہ عنہ کے مرض الوفات میں ان کی بیمار پرسی کے لئے حاضر ہوئے تو میں نے انہیں یہ فرماتے ہوئے سنا کہ نبی علیہ السلام لوگوں کو نماز پڑھاتے وقت سب سے ہلکی نماز پڑھاتے تھے، اور خود نماز پڑھتے وقت سب سے لمبی نماز پڑھتے تھے۔ صلی اللہ علیہ وسلم

(۲۲۲٤٥) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سِنَانِ بْنِ أَبِي سِنَانٍ الدِّيلِيِّ عَنْ أَبِي وَاقِدٍ اللَّيْثِيِّ قَالَ خَرَجْنَا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قِبَلَ حُنَيْنٍ فَمَرَرْنَا بِسِدْرَةٍ فَقُلْتُ يَا نَبِيَّ اللَّهِ اجْعَلْ لَنَا هَذِهِ ذَاتَ أَنْوَاطٍ كَمَا لِلْكُفَّارِ ذَاتُ أَنْوَاطٍ وَكَانَ الْكُفَّارُ يَنُوطُونَ بِسِلَاحِهِمْ بِسِدْرَةٍ وَيَعْكُفُونَ حَوْلَهَا فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُ أَكْبَرُ هَذَا كَمَا قَالَتْ بَنُو إِسْرَائِيلَ لِمُوسَى اجْعَلْ لَنَا إِلَهًا كَمَا لَهُمْ آلِهَةٌ إِنَّكُمْ تَرْكَبُونَ سُنَنَ الَّذِينَ مِنْ قَبْلِكُمْ [راجع: ٢٢٢٤٢].

(۲۲۲۴۵) حضرت ابو واقد لیثی رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ وہ نبی علیہ السلام کے ساتھ مکہ مکرمہ سے حنین کے لئے نکلے، کفار کی ایک بیری تھی جہاں وہ جا کر رکتے تھے اور اس سے اپنا اسلحہ لٹکایا کرتے تھے، اسے ''ذات انواط'' کہا جاتا تھا، راستے میں ہم لوگ ایک سرسبز و شاداب بیری کے عظیم باغ سے گذرے تو ہم نے عرض کیا کہ یا رسول اللہ! ہمارے لیے بھی اسی طرح کوئی ''ذات انواط'' مقرر کر دیجئے، نبی علیہ السلام نے فرمایا اس ذات کی قسم جس کے دست قدرت میں میری جان ہے، تم نے وہی بات کہی جو حضرت موسیٰ علیہ السلام کی قوم نے کہی تھی کہ جیسے ان کے معبود ہیں، اسی طرح ہمارا بھی کوئی معبود مقرر کر دیجئے، اور حضرت موسیٰ علیہ السلام نے فرمایا تم ایک جاہل قوم ہو، یاد رکھو! تم لوگ پہلے لوگوں کے نقش قدم پر چلو گے اور ان کی ایک ایک عادت اختیار کر کے رہو گے۔

(۲۲۲٤٦) حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ حَدَّثَنَا الْأَوْزَاعِيُّ حَدَّثَنَا حَسَّانُ بْنُ عَطِيَّةَ عَنْ أَبِي وَاقِدٍ اللَّيْثِيِّ أَنَّهُمْ قَالُوا يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّا بِأَرْضٍ تُصِيبُنَا بِهَا الْمَخْمَصَةُ فَمَتَى تَحِلُّ لَنَا الْمَيْتَةُ قَالَ إِذَا لَمْ تَصْطَبِحُوا وَلَمْ تَغْتَبِقُوا وَلَمْ تَحْتَفِئُوا فَشَأْنُكُمْ بِهَا [راجع: ٢٢٢٤٣].

(۲۲۲۴۶) حضرت ابو واقد رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ میں نے بارگاہِ رسالت میں عرض کیا یا رسول اللہ! ہم جس علاقے میں رہتے ہیں، وہاں ہمیں اضطراری حالت پیش آتی رہتی ہے تو ہمارے لیے مردار میں سے کتنا حلال ہے؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا اگر تمہیں صبح اور شام کسی بھی وقت کوئی بھی سبزی توڑنے کو نہ ملے تو تمہیں اس کی اجازت ہے۔

(۲۲۲٤٧) حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ سُلَيْمَانَ حَدَّثَنَا مَالِكُ بْنُ أَنَسٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سِنَانِ بْنِ أَبِي سِنَانٍ الدُّؤَلِيِّ عَنْ أَبِي وَاقِدٍ اللَّيْثِيِّ قَالَ خَرَجْنَا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى حُنَيْنٍ فَذَكَرَ مَعْنَى حَدِيثِ مَعْمَرٍ وَمَعْمَرٌ أَتَمُّ حَدِيثًا [راجع: ٢٢٢٤٢].

(۲۲۲۴۷) حدیث نمبر (۲۲۲۴۴) اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۲۲۲٤٨) حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ وَحَمَّادُ بْنُ خَالِدٍ الْمَعْنَى قَالَا ثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ دِينَارٍ قَالَ عَبْدُ الصَّمَدِ

فِي حَدِيثِهِ حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ أَسْلَمَ عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ عَنْ أَبِي وَاقِدٍ اللَّيْثِيِّ قَالَ قَدِمَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمَدِينَةَ وَبِهَا نَاسٌ يَعْمِدُونَ إِلَى أَلْيَاتِ الْغَنَمِ وَأَسْنِمَةِ الْإِبِلِ فَيَجُبُّونَهَا فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا قُطِعَ مِنْ الْبَهِيمَةِ وَهِيَ حَيَّةٌ فَهِيَ مَيْتَةٌ [صححه الحاكم (٤/٢٣٩). قال الترمذی: حسن غریب. قال الألبانی: صحيح (ابو داود: ٢٨٥٨، الترمذی: ١٤٨٠). قال شعيب: حسن]. [انظر بعده].

(۲۲۲۴۸) حضرت ابوواقد رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام جب مدینہ منورہ تشریف لائے تو وہاں کچھ لوگ ایسے بھی تھے جو بکری کی سرین اور اونٹوں کے کوہان کاٹ لیا کرتے تھے، نبی علیہ السلام نے فرمایا جانور کے جسم کا جو حصہ بھی زندہ جانور سے کاٹا جائے، وہ مردار ہوتا ہے۔

(۲۲۲۴۹) حَدَّثَنَا أَبُو النَّضْرِ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ يَعْنِي ابْنَ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ دِينَارٍ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ عَنْ أَبِي وَاقِدٍ اللَّيْثِيِّ قَالَ لَمَّا قَدِمَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمَدِينَةَ وَالنَّاسُ يَجُبُّونَ أَسْنِمَةَ الْإِبِلِ وَيَقْطَعُونَ أَلْيَاتِ الْغَنَمِ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا قُطِعَ مِنْ الْبَهِيمَةِ وَهِيَ حَيَّةٌ فَهِيَ مَيْتَةٌ [راجع ما قبله].

(۲۲۲۴۹) حضرت ابوواقد رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام جب مدینہ منورہ تشریف لائے تو وہاں کچھ لوگ ایسے بھی تھے جو بکری کی سرین اور اونٹوں کے کوہان کاٹ لیا کرتے تھے، نبی علیہ السلام نے فرمایا جانور کے جسم کا جو حصہ بھی زندہ جانور سے کاٹا جائے، وہ مردار ہوتا ہے۔

(۲۲۲۵۰) حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ مَنْصُورٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ عَنْ وَاقِدِ بْنِ أَبِي وَاقِدٍ اللَّيْثِيِّ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لِنِسَائِهِ فِي حَجَّتِهِ هَذِهِ ثُمَّ ظُهُورَ الْحُصْرِ [قد صحح اسناده ابن حجر. قال الألبانی: صحيح (ابو داود: ١٧٢٢) قال شعيب: حسن لغيره وهذا اسناد حسن فی المتابعات والشواهد] [انظر: ٢٢٢٥٥].

(۲۲۲۵۰) حضرت ابوواقد رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے حجۃ الوداع کے موقع پر ازواج مطہرات سے فرمایا یہ حج تم میرے ساتھ کر رہی ہو، اس کے بعد تمہیں گھروں میں بیٹھنا ہوگا۔

(۲۲۲۵۱) حَدَّثَنَا أَبُو عَامِرٍ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ عَنْ أَبِي وَاقِدٍ اللَّيْثِيِّ قَالَ كُنَّا نَأْتِي النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا أُنْزِلَ عَلَيْهِ فَيُحَدِّثُنَا فَقَالَ لَنَا ذَاتَ يَوْمٍ إِنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ قَالَ إِنَّا أَنْزَلْنَا الْمَالَ لِإِقَامِ الصَّلَاةِ وَإِيتَاءِ الزَّكَاةِ وَلَوْ كَانَ لِابْنِ آدَمَ وَادٍ لَأَحَبَّ أَنْ يَكُونَ إِلَيْهِ ثَانٍ وَلَوْ كَانَ لَهُ وَادِيَانِ لَأَحَبَّ أَنْ يَكُونَ إِلَيْهِمَا ثَالِثٌ وَلَا يَمْلَأُ جَوْفَ ابْنِ آدَمَ إِلَّا التُّرَابُ ثُمَّ يَتُوبُ اللَّهُ عَلَى مَنْ تَابَ

(۲۲۲۵۱) حضرت ابوواقد لیثی رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام پر جب وحی نازل ہوتی تو ہم ان کی خدمت میں حاضر ہوتے، اور

نبی علیہ السلام ہم سے وہ آیت بیان فرما دیتے، چنانچہ ایک دن ہم نبی علیہ السلام کی خدمت میں حاضر ہوئے تو نبی علیہ السلام نے فرمایا اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے ہم نے مال اس لئے اتارا ہے کہ نماز قائم کی جائے اور زکوٰۃ ادا کی جائے اور اگر ابن آدم کے پاس سونے چاندی کی دو وادیاں بھی ہوں تو وہ ایک اور کی تمنا کرے گا، اور ابن آدم کا پیٹ مٹی کے علاوہ کوئی چیز نہیں بھر سکتی، البتہ جو توبہ کر لیتا ہے، اللہ اس پر متوجہ ہو جاتا ہے۔

(۲۲۲۵۲) حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ حَدَّثَنَا حَرْبٌ يَعْنِي ابْنَ شَدَّادٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى يَعْنِي ابْنَ أَبِي كَثِيرٍ حَدَّثَنِي إِسْحَاقُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي طَلْحَةَ عَنْ حَدِيثِ أَبِي مُرَّةَ أَنَّ أَبَا وَاقِدٍ اللَّيْثِيَّ حَدَّثَهُ قَالَ بَيْنَمَا نَحْنُ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذْ مَرَّ ثَلَاثَةُ نَفَرٍ فَجَاءَ أَحَدُهُمْ فَوَجَدَ فُرْجَةً فِي الْحَلْقَةِ فَجَلَسَ وَجَلَسَ الْآخَرُ مِنْ وَرَائِهِمْ وَانْطَلَقَ الثَّالِثُ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَلَا أُخْبِرُكُمْ بِخَبَرِ هَؤُلَاءِ النَّفَرِ قَالُوا بَلَى يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ أَمَّا الَّذِي جَاءَ فَجَلَسَ فَأَوَى فَآوَاهُ اللَّهُ وَالَّذِي جَلَسَ مِنْ وَرَائِكُمْ فَاسْتَحَى فَاسْتَحَى اللَّهُ مِنْهُ وَأَمَّا الَّذِي انْطَلَقَ رَجُلٌ أَعْرَضَ فَأَعْرَضَ اللَّهُ عَنْهُ [صححه البخاري (٦٦)، ومسلم (٢١٧٦)، وابن حبان (٨٦)].

(۲۲۲۵۲) حضرت ابو واقد رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ ہم لوگ نبی علیہ السلام کے ساتھ بیٹھے ہوئے تھے کہ تین آدمیوں کا وہاں سے گذر ہوا، ان میں سے ایک آدمی آیا، اسے لوگوں کے حلقے میں تھوڑی سی جگہ نظر آئی، وہ وہیں بیٹھ گیا، دوسرا سب سے پیچھے بیٹھ گیا اور تیسرا آدمی واپس چلا گیا، نبی علیہ السلام نے فرمایا کیا میں تمہیں ان لوگوں کے متعلق نہ بتاؤں؟ صحابہ رضی اللہ عنہم نے عرض کیا کیوں نہیں یا رسول اللہ! نبی علیہ السلام نے فرمایا وہ شخص جو یہاں آ کر بیٹھ گیا، اس نے ٹھکانہ پکڑا اور اللہ نے اسے ٹھکانہ دے دیا، اور جو تمہارے آخر میں بیٹھا، اس نے حیاء کھائی سو اللہ نے بھی اس سے حیاء کھائی اور جو شخص چلا گیا تو اس نے اعراض کیا، سو اللہ نے بھی اس سے اعراض کیا۔

(۲۲۲۵۳) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُثْمَانَ بْنِ خُثَيْمٍ عَنْ نَافِعِ بْنِ سَرْجِسَ قَالَ عُدْنَا أَبَا وَاقِدٍ الْكِنْدِيَّ فِي مَرَضِهِ الَّذِي تُوُفِّيَ فِيهِ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَخَفَّ النَّاسِ صَلَاةً بِالنَّاسِ وَأَطْوَلَ النَّاسِ صَلَاةً لِنَفْسِهِ [راجع: ٢٢٢٤٤].

(۲۲۲۵۳) نافع بن سرجس رحمہ اللہ کہتے ہیں کہ ہم لوگ حضرت ابو واقد رضی اللہ عنہ کے مرض الوفات میں ان کی بیمار پرسی کے لئے حاضر ہوئے تو میں نے انہیں یہ فرماتے ہوئے سنا کہ نبی علیہ السلام لوگوں کو نماز پڑھاتے وقت سب سے ہلکی نماز پڑھاتے تھے، اور خود نماز پڑھتے وقت سب سے لمبی نماز پڑھتے تھے۔ صلی اللہ علیہ وسلم

(۲۲۲۵٤) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ وَابْنُ بَكْرٍ قَالَا أَنْبَأَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ قَالَ أَخْبَرَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عُثْمَانَ بْنِ خُثَيْمٍ عَنْ نَافِعِ بْنِ سَرْجِسَ قَالَ عُدْنَا أَبَا وَاقِدٍ الْكِنْدِيَّ قَالَ ابْنُ بَكْرٍ الْبَدْرِيَّ فِي وَجَعِهِ الَّذِي مَاتَ فِيهِ فَذَكَرَ الْحَدِيثَ [راجع: ٢٢٢٤٤].

(۲۲۲۵۴) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۲۲۲۵۵) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ النُّوشَجَانِ وَهُوَ أَبُو جَعْفَرٍ السُّوَيْدِيُّ حَدَّثَنَا الدَّرَاوَرْدِيُّ حَدَّثَنِي زَيْدُ بْنُ أَسْلَمَ عَنِ ابْنِ أَبِي وَاقِدٍ اللَّيْثِيِّ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لِأَزْوَاجِهِ فِي حَجَّةِ الْوَدَاعِ هَذِهِ ثُمَّ ظُهُورَ الْحُصْرِ [راجع: ۲۲۲۵۰].

(۲۲۲۵۵) حضرت ابوواقد رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام حجۃ الوداع کے موقع پر ازواج مطہرات سے فرمایا یہ حج تم میرے ساتھ کر رہی ہو، اس کے بعد تمہیں گھروں میں بیٹھنا ہوگا۔

(۲۲۲۵۶) حَدَّثَنَا يُونُسُ وَسُرَيْجٌ قَالَا ثَنَا فُلَيْحٌ عَنْ ضَمْرَةَ بْنِ سَعِيدٍ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُتْبَةَ بْنِ مَسْعُودٍ عَنْ أَبِي وَاقِدٍ اللَّيْثِيِّ قَالَ سَأَلَنِي عُمَرُ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُ عَمَّا قَرَأَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي صَلَاةِ الْعِيدَيْنِ قَالَ سُرَيْجٌ بِمَ قَرَأَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي صَلَاةِ الْخُرُوجِ قَالَ فَقُلْتُ قَرَأَ اقْتَرَبَتِ السَّاعَةُ وَانْشَقَّ الْقَمَرُ وَ ق وَالْقُرْآنِ الْمَجِيدِ [راجع: ۲۲۲۴۱].

(۲۲۲۵۶) عبیداللہ بن عبداللہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ نے حضرت ابوواقد لیثی رضی اللہ عنہ سے پوچھا کہ نبی علیہ السلام نماز عید میں کہاں سے تلاوت فرماتے تھے؟ انہوں نے فرمایا سورۂ ق اور سورۂ قمر سے۔

(۲۲۲۵۷) حَدَّثَنَا أَبُو سَعِيدٍ مَوْلَى بَنِي هَاشِمٍ حَدَّثَنَا زَائِدَةُ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عُثْمَانَ بْنِ خُثَيْمٍ حَدَّثَنَا نَافِعُ بْنُ سَرْجِسَ أَنَّهُ دَخَلَ عَلَى أَبِي وَاقِدٍ اللَّيْثِيِّ صَاحِبِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي مَرَضِهِ الَّذِي مَاتَ فِيهِ فَقَالَ إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ أَخَفَّ النَّاسِ صَلَاةً عَلَى النَّاسِ وَأَدْوَمَهُ عَلَى نَفْسِهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ [راجع: ۲۲۲۴۴].

(۲۲۲۵۷) نافع بن سرجس رحمۃ اللہ علیہ کہتے ہیں کہ ہم لوگ حضرت ابوواقد رضی اللہ عنہ کے مرض الوفات میں ان کی بیمار پرسی کے لئے حاضر ہوئے تو میں نے انہیں یہ فرماتے ہوئے سنا کہ نبی علیہ السلام لوگوں کو نماز پڑھاتے وقت سب سے ہلکی نماز پڑھاتے تھے، اور خود نماز پڑھتے وقت سب سے لمبی نماز پڑھتے تھے۔ صلی اللہ علیہ وسلم

حَدِيثُ سُفْيَانَ بْنِ أَبِي زُهَيْرٍ رضی اللہ عنہ

حضرت سفیان بن ابی زہیر رضی اللہ عنہ کی حدیثیں

(۲۲۲۵۸) حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ خَالِدٍ حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنْ يَزِيدَ بْنِ خُصَيْفَةَ عَنِ السَّائِبِ بْنِ يَزِيدَ عَنْ سُفْيَانَ بْنِ أَبِي زُهَيْرٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ مَنِ اقْتَنَى كَلْبًا لَا يُغْنِي مِنْ زَرْعٍ أَوْ ضَرْعٍ نَقَصَ مِنْ عَمَلِهِ كُلَّ يَوْمٍ قِيرَاطٌ قَالَ السَّائِبُ فَقُلْتُ لِسُفْيَانَ أَنْتَ سَمِعْتَ هَذَا مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ نَعَمْ وَرَبِّ

هَذَا الْمَسْجِدِ [انظر: ۲۲۲٦۳]. [صححه البخاري (۲۳۲۳)، ومسلم (۱۵۷٦)].

(۲۲۲۵۸) حضرت سفیان بن ابی زہیر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا جو لوگ بھی اپنے یہاں کتے کو رکھتے ہیں جو کھیت، شکار یا ریوڑ کی حفاظت کے لئے نہ ہو، ان کے اجر و ثواب سے روزانہ ایک قیراط کی کمی ہوتی رہتی ہے، سائب کہتے ہیں کہ میں نے حضرت سفیان رضی اللہ عنہ سے پوچھا کہ کیا آپ نے براہِ راست یہ حدیث نبی علیہ السلام سے سنی ہے؟ انہوں نے فرمایا ہاں! اس مسجد کے رب کی قسم۔

(۲۲۲۵۹) حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ دَاوُدَ الْهَاشِمِيُّ أَنَا إِسْمَاعِيلُ يَعْنِي ابْنَ جَعْفَرٍ أَخْبَرَنِي يَزِيدُ بْنُ خُصَيْفَةَ أَنَّ بُسْرَ بْنَ سَعِيدٍ أَخْبَرَهُ أَنَّهُ سَمِعَ فِي مَجْلِسِ اللَّيْثِيِّينَ يَذْكُرُونَ أَنَّ سُفْيَانَ أَخْبَرَهُمْ أَنَّ فَرَسَهُ أَعْيَتْ بِالْعَقِيقِ وَهُوَ فِي بَعْثٍ بَعَثَهُمْ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَرَجَعَ إِلَيْهِ يَسْتَحْمِلُهُ فَزَعَمَ سُفْيَانُ كَمَا ذَكَرُوا أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَرَجَ مَعَهُ يَبْتَغِي لَهُ بَعِيرًا فَلَمْ يَجِدْ إِلَّا عِنْدَ أَبِي جَهْمِ بْنِ حُذَيْفَةَ الْعَدَوِيِّ فَسَامَهُ لَهُ فَقَالَ لَهُ أَبُو جَهْمٍ لَا أَبِيعُكَهُ يَا رَسُولَ اللَّهِ وَلَكِنْ خُذْهُ فَاحْمِلْ عَلَيْهِ مَنْ شِئْتَ فَزَعَمَ أَنَّهُ أَخَذَهُ مِنْهُ ثُمَّ خَرَجَ حَتَّى إِذَا بَلَغَ بِئْرَ الْإِهَابِ زَعَمَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يُوشِكُ الْبُنْيَانُ أَنْ يَأْتِيَ هَذَا الْمَكَانَ وَيُوشِكُ الشَّامُ أَنْ يُفْتَحَ فَيَأْتِيَهُ رِجَالٌ مِنْ أَهْلِ هَذَا الْبَلَدِ فَيُعْجِبَهُمْ رِيفُهُ وَرَخَاؤُهُ وَالْمَدِينَةُ خَيْرٌ لَهُمْ لَوْ كَانُوا يَعْلَمُونَ ثُمَّ يُفْتَحُ الْعِرَاقُ فَيَأْتِي قَوْمٌ يَبُسُّونَ فَيَتَحَمَّلُونَ بِأَهْلِيهِمْ وَمَنْ أَطَاعَهُمْ وَالْمَدِينَةُ خَيْرٌ لَهُمْ لَوْ كَانُوا يَعْلَمُونَ إِنَّ إِبْرَاهِيمَ دَعَا لِأَهْلِ مَكَّةَ وَإِنِّي أَسْأَلُ اللَّهَ تَبَارَكَ وَتَعَالَى أَنْ يُبَارِكَ لَنَا فِي صَاعِنَا وَأَنْ يُبَارِكَ لَنَا فِي مُدِّنَا مِثْلَ مَا بَارَكَ لِأَهْلِ مَكَّةَ

(۲۲۲۵۹) حضرت سفیان بن ابی زہیر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ وادی عقیق میں پہنچ کر ایک مرتبہ ان کا گھوڑا چلنے پھرنے سے عاجز ہو گیا، وہ اس لشکر میں شامل تھے جو نبی علیہ السلام نے روانہ فرمایا تھا، وہ نبی علیہ السلام کے پاس سواری کی درخواست لے کر واپس آئے، نبی علیہ السلام ان کے ساتھ اونٹ کی تلاش میں نکلے، لیکن کہیں سے اونٹ نہ مل سکا، البتہ ابوجہم بن حذیفہ عدوی کے پاس ایک اونٹ نظر آیا، نبی علیہ السلام نے اس سے بھاؤ تاؤ کیا، لیکن ابوجہم نے عرض کیا یا رسول اللہ! میں اسے آپ کے ہاتھ فروخت تو نہیں کرتا، البتہ آپ اسے لے جائیے اور جسے چاہیں اس پر سوار ہونے کی اجازت دے دیں، ان کے بقول نبی علیہ السلام نے وہ اونٹ ابوجہم سے لے لیا، پھر نبی علیہ السلام وہاں سے نکلے، جب بئر اہاب پر پہنچے تو ان کے بقول نبی علیہ السلام نے فرمایا عنقریب بلند و بالا عمارتیں اس جگہ تک بھی پہنچ جائیں گی، اور شام فتح ہو جائے گا، اس شہر کے کچھ لوگ وہاں جائیں گے تو انہیں وہاں کی شادابی اور آب و ہوا خوب پسند آئے گی، حالانکہ اگر انہیں پتہ ہوتا تو مدینہ ہی ان کے لئے بہتر تھا، پھر عراق بھی فتح ہو جائے گا اور ایک قوم پھیل جائے گی، وہ اپنے اہل خانہ اور اپنی بات ماننے والوں کو لے کر سوار ہو جائیں گے حالانکہ اگر انہیں پتہ ہوتا تو مدینہ ہی ان کے لئے بہتر تھا، حضرت ابراہیم علیہ السلام نے مکہ مکرمہ میں رہنے والوں کے لئے دعاء مانگی تھی اور میں اللہ تعالیٰ سے یہ دعاء کرتا ہوں کہ وہ ہمارے

صاع اور مد میں اسی طرح برکت عطاء فرمائے جیسے اہل مکہ کو عطاء فرمائی ہے۔

(۲۲۲۶۰) حَدَّثَنَا عَبْدُالرَّزَّاقِ أَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي هِشَامُ بْنُ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَبْدِاللَّهِ بْنِ الزُّبَيْرِ عَنْ سُفْيَانَ بْنِ أَبِي زُهَيْرٍ الْبَهْزِيِّ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ يُفْتَحُ الْيَمَنُ فَيَأْتِي قَوْمٌ يَبُسُّونَ فَيَتَحَمَّلُونَ بِأَهْلِيهِمْ وَمَنْ أَطَاعَهُمْ وَالْمَدِينَةُ خَيْرٌ لَهُمْ لَوْ كَانُوا يَعْلَمُونَ [صححه البخاري (۱۸۷۵)، ومسلم (۱۳۸۸)].

(۲۲۲۶۰) حضرت سفیان بن ابی زہیر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے نبی علیہ السلام کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ عنقریب یمن فتح ہو جائے گا، اس شہر کے کچھ لوگ وہاں جائیں گے تو انہیں وہاں کی شادابی اور آب و ہوا خوب پسند آئے گی، حالانکہ اگر انہیں پتہ ہوتا تو مدینہ ہی ان کے لئے بہتر تھا، پھر شام بھی فتح ہو جائے گا اور ایک قوم چل جائے گی، وہ اپنے اہل خانہ اور اپنی بات ماننے والوں کو لے کر سوار ہو جائیں گے حالانکہ اگر انہیں پتہ ہوتا تو مدینہ ہی ان کے لئے بہتر تھا۔

(۲۲۲۶۱) حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ عِيسَى أَخْبَرَنِي مَالِكٌ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَبْدِاللَّهِ بْنِ الزُّبَيْرِ عَنْ سُفْيَانَ بْنِ أَبِي زُهَيْرٍ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ يُفْتَحُ الْيَمَنُ فَيَأْتِي قَوْمٌ يَبُسُّونَ فَذَكَرَ الْحَدِيثَ

(۲۲۲۶۱) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۲۲۲۶۲) حَدَّثَنَا يُونُسُ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ يَعْنِي ابْنَ زَيْدٍ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَبْدِاللَّهِ بْنِ الزُّبَيْرِ عَنْ سُفْيَانَ بْنِ أَبِي زُهَيْرٍ قَالَ ابْنُ الزُّبَيْرِ أُخْبِرْتُ أَنَّهُ بِالْمَوْسِمِ فَأَتَيْتُهُ فَسَأَلْتُهُ فَأَخْبَرَنِي فَقَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ تَفْتَحُونَ الشَّامَ فَيَجِيءُ أَقْوَامٌ يَبُسُّونَ قَالَ كُلُّهَا فَتَحُوا وَقَالَ يَبُسُّونَ

(۲۲۲۶۲) حضرت سفیان بن ابی زہیر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے نبی علیہ السلام کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ عنقریب یمن فتح ہو جائے گا، اس شہر کے کچھ لوگ وہاں جائیں گے تو انہیں وہاں کی شادابی اور آب و ہوا خوب پسند آئے گی، حالانکہ اگر انہیں پتہ ہوتا تو مدینہ ہی ان کے لئے بہتر تھا، پھر شام بھی فتح ہو جائے گا اور ایک قوم چل جائے گی، وہ اپنے اہل خانہ اور اپنی بات ماننے والوں کو لے کر سوار ہو جائیں گے حالانکہ اگر انہیں پتہ ہوتا تو مدینہ ہی ان کے لئے بہتر تھا۔

(۲۲۲۶۳) حَدَّثَنَا رَوْحٌ حَدَّثَنَا مَالِكُ بْنُ أَنَسٍ عَنْ يَزِيدَ بْنِ خُصَيْفَةَ عَنِ السَّائِبِ بْنِ يَزِيدَ أَنَّهُ أَخْبَرَهُ أَنَّهُ سَمِعَ سُفْيَانَ بْنَ أَبِي زُهَيْرٍ وَهُوَ رَجُلٌ مِنْ شَنُوءَةَ مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُحَدِّثُ نَاسًا مَعَهُ عِنْدَ بَابِ الْمَسْجِدِ يَقُولُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَنْ اقْتَنَى كَلْبًا لَا يُغْنِي عَنْهُ زَرْعًا وَلَا ضَرْعًا نَقَصَ مِنْ عَمَلِهِ كُلَّ يَوْمٍ قِيرَاطٌ قَالَ أَنْتَ سَمِعْتَ هَذَا مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِي وَرَبِّ هَذَا الْمَسْجِدِ [راجع: ۲۲۲۵۸].

(۲۲۲۶۳) حضرت سفیان بن ابی زہیر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا جو لوگ بھی اپنے یہاں کتے کو رکھتے ہیں جو کھیت، شکار یا ریوڑ کی حفاظت کے لئے نہ ہو، ان کے اجر و ثواب سے روزانہ ایک قیراط کی کمی ہوتی رہتی ہے، سائب کہتے ہیں

کہ میں نے حضرت سفیان رضی اللہ عنہ سے پوچھا کہ کیا آپ نے براہِ راست یہ حدیث نبی علیہ السلام سے سنی ہے؟ انہوں نے فرمایا ہاں! اس مسجد کے رب کی قسم۔

حَدِيثُ أَبِي عَبْدِ الرَّحْمَنِ سَفِينَةَ مَوْلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

حضرت ابوعبدالرحمٰن سفینہ رضی اللہ عنہ کی حدیثیں جو نبی علیہ السلام کے آزاد کردہ غلام ہیں

(۲۲۲۶۴) حَدَّثَنَا بَهْزٌ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ جُمْهَانَ ح وَعَبْدُ الصَّمَدِ حَدَّثَنِي سَعِيدُ بْنُ جُمْهَانَ عَنْ سَفِينَةَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ الْخِلَافَةُ ثَلَاثُونَ عَامًا ثُمَّ يَكُونُ بَعْدَ ذَلِكَ الْمُلْكُ قَالَ سَفِينَةُ أَمْسِكْ خِلَافَةَ أَبِي بَكْرٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ سَنَتَيْنِ وَخِلَافَةَ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ عَشْرَ سِنِينَ وَخِلَافَةَ عُثْمَانَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ اثْنَيْ عَشْرَ سَنَةً وَخِلَافَةَ عَلِيٍّ سِتَّ سِنِينَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمْ [انظر: ۲۲۲۶۸، ۲۲۲۷۳]. [صححه ابن حبان (۶۶۵۷، و۶۹۴۳)، والحاكم (۷۱/۳). وقد حسنه الترمذي. قال الألباني: صحيح (ابو داود: ۴۶۴۶ و۴۶۴۷، الترمذي: ۲۲۲۶). قال شعيب: اسناده حسن].

(۲۲۲۶۴) حضرت سفینہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے نبی علیہ السلام کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ خلافت تیس سال تک رہے گی، اس کے بعد بادشاہت آ جائے گی، حضرت سفینہ رضی اللہ عنہ اسے یوں شمار کراتے ہیں کہ دو سال حضرت صدیق اکبر رضی اللہ عنہ کی خلافت کے ہوئے، دس سال حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ کے، بارہ سال حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ کے، اور چھ سال حضرت علی مرتضیٰ رضی اللہ عنہ کے (کل تیس سال ہو گئے)

(۲۲۲۶۵) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ عَلِيٍّ يَعْنِي ابْنَ مُبَارَكٍ عَنْ يَحْيَى عَنْ سَفِينَةَ أَنَّ رَجُلًا سَاطَ نَاقَتَهُ بِجِذْلٍ فَسَأَلَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَمَرَهُمْ بِأَكْلِهَا

(۲۲۲۶۵) حضرت سفینہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک آدمی نے اپنی اونٹنی کو ایک تیز دھار لکڑی سے ذبح کر لیا، پھر نبی علیہ السلام سے اس کا حکم دریافت کیا تو نبی علیہ السلام نے اسے کھانے کی اجازت دے دی۔

(۲۲۲۶۶) حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ عِيسَى حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُمْهَانَ عَنْ سَفِينَةَ أَنَّهُ كَانَ يَحْمِلُ شَيْئًا كَثِيرًا فَقَالَ لَهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْتَ سَفِينَةُ [انظر: ۲۲۲۷۰، ۲۲۲۷۴، ۲۲۲۷۸].

(۲۲۲۶۶) حضرت سفینہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ چونکہ وہ بہت سا بوجھ اٹھا لیا کرتے تھے اس لئے نبی علیہ السلام نے ان سے کہہ دیا کہ تم تو سفینہ (کشتی) ہو۔

(۲۲۲۶۷) حَدَّثَنَا أَبُو كَامِلٍ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ يَعْنِي ابْنَ سَلَمَةَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُمْهَانَ قَالَ سَمِعْتُ سَفِينَةَ يُحَدِّثُ أَنَّ رَجُلًا ضَافَ عَلِيَّ بْنَ أَبِي طَالِبٍ فَصَنَعُوا لَهُ طَعَامًا فَقَالَتْ فَاطِمَةُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا لَوْ دَعَوْنَا رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى

اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَكَلَ مَعَنَا فَأَرْسَلُوا إِلَيْهِ فَجَاءَ فَأَخَذَ بِعِضَادَتَيْ الْبَابِ فَإِذَا قِرَامٌ قَدْ ضُرِبَ بِهِ فِي نَاحِيَةِ الْبَيْتِ فَلَمَّا رَآهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَجَعَ فَقَالَتْ فَاطِمَةُ لِعَلِيٍّ اتْبَعْهُ فَقُلْ لَهُ مَا رَجَعَكَ قَالَ فَتَبِعَهُ فَقَالَ مَا رَجَعَكَ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ إِنَّهُ لَيْسَ لِي أَوْ لَيْسَ لِنَبِيٍّ أَنْ يَدْخُلَ بَيْتًا مُزَوَّقًا [صححه ابن حبان (٦٣٥٤). قال الألباني: حسن (ابو داود: ٣٧٥٥، ابن ماجة: ٣٣٦٠)]. [انظر: ٢٢٢٧١، ٢٢٢٧٩، ٢٢٢٨٠].

(۲۲۲۶۷) حضرت سفینہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ حضرت علی رضی اللہ عنہ کے یہاں ایک آدمی مہمان بن کر آیا، انہوں نے اس کے لئے کھانا تیار کیا، تو حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا کہنے لگیں کہ اگر ہم نبی علیہ السلام کو بلا لیتے تو وہ بھی ہمارے ساتھ کھانا کھا لیتے، چنانچہ انہوں نے نبی علیہ السلام کو بلا بھیجا، نبی علیہ السلام تشریف لے آئے، نبی علیہ السلام نے جب دروازے کے کواڑوں کو پکڑا تو دیکھا کہ گھر کے ایک کونے میں ایک پردہ لٹک رہا ہے، نبی علیہ السلام اسے دیکھتے ہی واپس چلے گئے، حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا نے حضرت علی رضی اللہ عنہ سے کہا کہ آپ ان کے پیچھے جائیے اور واپس جانے کی وجہ پوچھئے، حضرت علی رضی اللہ عنہ پیچھے پیچھے گئے اور کہنے لگے یا رسول اللہ! آپ واپس کیوں آ گئے؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا میرے لیے یا کسی نبی کے لئے ایسے گھر میں داخل ہونا ''جو آراستہ و منقش ہو'' مناسب نہیں ہے۔

(٢٢٢٦٨) حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ الْحُبَابِ حَدَّثَنِي حَمَّادٌ يَعْنِي ابْنَ سَلَمَةَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُمْهَانَ حَدَّثَنِي سَفِينَةُ أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ قَالَ سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ الْخِلَافَةُ ثَلَاثُونَ عَامًا ثُمَّ الْمُلْكُ فَذَكَرَهُ [راجع: ٢٢٢٦٤].

(۲۲۲۶۸) حدیث نمبر (۲۲۲۶۴) اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(٢٢٢٦٩) حَدَّثَنَا أَسْوَدُ بْنُ عَامِرٍ حَدَّثَنَا شَرِيكٌ عَنْ عِمْرَانَ النَّخْلِيِّ عَنْ مَوْلًى لِأُمِّ سَلَمَةَ قَالَ كُنْتُ مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي سَفَرٍ فَانْتَهَيْنَا إِلَى وَادٍ قَالَ فَجَعَلْتُ أُعْبِرُ النَّاسَ أَوْ أَحْمِلُهُمْ قَالَ فَقَالَ لِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا كُنْتَ الْيَوْمَ إِلَّا سَفِينَةً أَوْ مَا أَنْتَ إِلَّا سَفِينَةٌ قِيلَ لِشَرِيكٍ هُوَ سَفِينَةُ مَوْلَى أُمِّ سَلَمَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا

(۲۲۲۶۹) حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا کے ایک آزاد کردہ غلام سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ میں نبی علیہ السلام کے ساتھ کسی سفر میں تھا، ہم ایک وادی میں پہنچے، میں لوگوں کا سامان اٹھا کر اسے عبور کرنے لگا تو نبی علیہ السلام نے فرمایا آج تو تم سفینہ (کشتی) کا کام دے رہے ہو۔

(٢٢٢٧٠) حَدَّثَنَا عَفَّانُ أَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ أَنَا سَعِيدُ بْنُ جُمْهَانَ عَنْ سَفِينَةَ قَالَ كُنَّا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي سَفَرٍ فَكُلَّمَا أَعْيَا بَعْضُ الْقَوْمِ أَلْقَى عَلَيَّ سَيْفَهُ وَتُرْسَهُ وَرُمْحَهُ حَتَّى حَمَلْتُ مِنْ ذَلِكَ شَيْئًا كَثِيرًا فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْتَ سَفِينَةُ [راجع: ٢٢٢٦٦].

(۲۲۲۷۰) حضرت سفینہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ ہم لوگ نبی علیہ السلام کے ساتھ کسی سفر میں تھے، جب کوئی آدمی تھک جاتا تو وہ اپنی تلوار، ڈھال اور نیزہ مجھے پکڑا دیتا، اس طرح میں نے بہت ساری چیزیں اٹھا لیں، نبی علیہ السلام نے فرمایا آج تو تم سفینہ (کشتی) کا کام دے رہے ہو۔

(۲۲۲۷۱) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ جُمْهَانَ حَدَّثَنَا سَفِينَةُ أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ أَنَّ رَجُلًا أَضَافَهُ عَلِيُّ بْنُ أَبِي طَالِبٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَصَنَعَ لَهُ طَعَامًا فَقَالَتْ فَاطِمَةُ لَوْ دَعَوْنَا رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَكَرَ نَحْوَ حَدِيثِ أَبِي كَامِلٍ فَدَعَوْهُ فَجَاءَ فَوَضَعَ يَدَهُ عَلَى عِضَادَتَيْ الْبَابِ فَرَأَى قِرَامًا فِي نَاحِيَةِ الْبَيْتِ فَرَجَعَ فَقَالَتْ فَاطِمَةُ لِعَلِيٍّ الْحَقْهُ فَقُلْ لَهُ لِمَ رَجَعْتَ يَا رَسُولَ اللَّهِ فَقَالَ إِنَّهُ لَيْسَ لِي أَنْ أَدْخُلَ بَيْتًا مُزَوَّقًا [راجع: ۲۲۲٦۷].

(۲۲۲۷۱) حضرت سفینہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ حضرت علی رضی اللہ عنہ کے یہاں ایک آدمی مہمان بن کر آیا، انہوں نے اس کے لئے کھانا تیار کیا، تو حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا کہنے لگیں کہ اگر ہم نبی علیہ السلام کو بلا لیتے تو وہ بھی ہمارے ساتھ کھانا کھا لیتے، چنانچہ انہوں نے نبی علیہ السلام کو بلا بھیجا، نبی علیہ السلام تشریف لے آئے، جب دروازے کے کواڑوں کو پکڑا تو دیکھا کہ گھر کے ایک کونے میں ایک پردہ لٹک رہا ہے، نبی علیہ السلام اسے دیکھتے ہی واپس چلے گئے، حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا نے حضرت علی رضی اللہ عنہ سے کہا کہ آپ ان کے پیچھے جائیے اور واپس جانے کی وجہ پوچھئے، حضرت علی رضی اللہ عنہ پیچھے پیچھے گئے اور کہنے لگے یا رسول اللہ! آپ واپس کیوں آ گئے؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا میرے لیے ایسے گھر میں داخل ہونا ''جو آراستہ و منقش ہو'' مناسب نہیں ہے۔

(۲۲۲۷۲) حَدَّثَنَا أَبُو كَامِلٍ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ جُمْهَانَ عَنْ سَفِينَةَ أَبِي عَبْدِ الرَّحْمَنِ قَالَ أَعْتَقَتْنِي أُمُّ سَلَمَةَ وَاشْتَرَطَتْ عَلَيَّ أَنْ أَخْدُمَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا عَاشَ [انظر: ۲۷۲٤۷].

(۲۲۲۷۲) حضرت سفینہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا نے مجھے آزاد کر دیا اور یہ شرط لگا دی کہ تا حیات نبی علیہ السلام کی خدمت کرتا رہوں گا۔

(۲۲۲۷۳) حَدَّثَنَا أَبُو النَّضْرِ حَدَّثَنَا حَشْرَجُ ابْنُ نُبَاتَةَ الْعَبْسِيُّ كُوفِيٌّ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ جُمْهَانَ حَدَّثَنِي سَفِينَةُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْخِلَافَةُ فِي أُمَّتِي ثَلَاثُونَ سَنَةً ثُمَّ مُلْكًا بَعْدَ ذَلِكَ ثُمَّ قَالَ لِي سَفِينَةُ أَمْسِكْ خِلَافَةَ أَبِي بَكْرٍ وَخِلَافَةَ عُمَرَ وَخِلَافَةَ عُثْمَانَ وَأَمْسِكْ خِلَافَةَ عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُمْ قَالَ فَوَجَدْنَاهَا ثَلَاثِينَ سَنَةً ثُمَّ نَظَرْتُ بَعْدَ ذَلِكَ فِي الْخُلَفَاءِ فَلَمْ أَجِدْهُ يَتَّفِقُ لَهُمْ ثَلَاثُونَ [راجع: ۲۲۲٦٤].

(۲۲۲۷۳) حضرت سفینہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا میری امت میں خلافت تیس سال تک رہے گی، اس کے بعد بادشاہت آ جائے گی، حضرت سفینہ رضی اللہ عنہ اسے یوں شمار کراتے ہیں کہ دو سال حضرت صدیق اکبر رضی اللہ عنہ کی خلافت کے ہوئے، دس سال حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ کے، بارہ سال حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ کے، اور چھ سال حضرت علی مرتضیٰ رضی اللہ عنہ کے (کل تیس سال ہو گئے)

(۲۲۲۷٤) قُلْتُ لِسَعِيدٍ أَيْنَ لَقِيتَ سَفِينَةَ قَالَ لَقِيتُهُ بِبَطْنِ نَخْلٍ فِي زَمَنِ الْحَجَّاجِ فَأَقَمْتُ عِنْدَهُ ثَمَانَ لَيَالٍ أَسْأَلُهُ عَنْ أَحَادِيثِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ قُلْتُ لَهُ مَا اسْمُكَ قَالَ مَا أَنَا بِمُخْبِرِكَ سَمَّانِي رَسُولُ

اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَفِينَةَ قُلْتُ وَلِمَ سَمَّاكَ سَفِينَةَ قَالَ خَرَجَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَمَعَهُ أَصْحَابُهُ فَثَقُلَ عَلَيْهِمْ مَتَاعُهُمْ فَقَالَ لِي ابْسُطْ كِسَاءَكَ فَبَسَطْتُهُ فَجَعَلُوا فِيهِ مَتَاعَهُمْ ثُمَّ حَمَلُوهُ عَلَيَّ فَقَالَ لِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ احْمِلْ فَإِنَّمَا أَنْتَ سَفِينَةٌ فَلَوْ حَمَلْتُ يَوْمَئِذٍ وِقْرَ بَعِيرٍ أَوْ بَعِيرَيْنِ أَوْ ثَلَاثَةٍ أَوْ أَرْبَعَةٍ أَوْ خَمْسَةٍ أَوْ سِتَّةٍ أَوْ سَبْعَةٍ مَا ثَقُلَ عَلَيَّ إِلَّا أَنْ يَجْفُوا [راجع: ۲۲۲۶۶].

(۲۲۲۷۴) راوئ حدیث کہتے ہیں کہ میں نے سعید بن جمہان سے پوچھا کہ حضرت سفینہ رضی اللہ عنہ سے آپ کی ملاقات کہاں ہوئی تھی؟ انہوں نے کہا حجاج بن یوسف کے زمانے میں بطنِ نخلہ میں میری ان سے ملاقات ہوئی تھی، اور میں آٹھ راتیں ان کے یہاں مقیم رہا تھا، اور ان سے نبی علیہ السلام کی احادیث پوچھتا رہا تھا، میں نے ان سے ان کا نام بھی پوچھا لیکن انہوں نے فرمایا کہ یہ میں نہیں بتا سکتا، بس نبی علیہ السلام نے میرا نام سفینہ ہی رکھا تھا، میں نے پوچھا کہ نبی علیہ السلام نے آپ کا نام سفینہ کیوں رکھا تھا؟ انہوں نے فرمایا کہ نبی علیہ السلام ایک مرتبہ اپنے صحابہ رضی اللہ عنہم کے ساتھ روانہ ہوئے، ان کے سامان نے بہت زیادہ بوجھ پیدا کر دیا، نبی علیہ السلام نے مجھ سے فرمایا کہ اپنی چادر بچھاؤ، میں نے اسے بچھالیا، لوگوں نے اپنا سارا سامان اس پر رکھا اور وہ گٹھڑی میرے اوپر لاد دی، نبی علیہ السلام نے مجھ سے فرمایا اسے اٹھالو کہ تم تو سفینہ (کشتی) ہی ہو، اس دن اگر مجھ پر ایک دو نہیں، سات اونٹوں کا بوجھ بھی لاد دیا جاتا تو مجھے کچھ بوجھ محسوس نہ ہوتا الا یہ کہ وہ مجھ پر زیادتی کرتے۔

(۲۲۲۷۵) حَدَّثَنَا أَبُو النَّضْرِ حَدَّثَنَا حَشْرَجٌ حَدَّثَنِي سَعِيدُ بْنُ جُمْهَانَ عَنْ سَفِينَةَ مَوْلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ خَطَبَنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ أَلَا إِنَّهُ لَمْ يَكُنْ نَبِيٌّ قَبْلِي إِلَّا قَدْ حَذَّرَ الدَّجَّالَ أُمَّتَهُ هُوَ أَعْوَرُ عَيْنِهِ الْيُسْرَى بِعَيْنِهِ الْيُمْنَى ظُفْرَةٌ غَلِيظَةٌ مَكْتُوبٌ بَيْنَ عَيْنَيْهِ كَافِرٌ يَخْرُجُ مَعَهُ وَادِيَانِ أَحَدُهُمَا جَنَّةٌ وَالْآخَرُ نَارٌ فَنَارُهُ جَنَّةٌ وَجَنَّتُهُ نَارٌ مَعَهُ مَلَكَانِ مِنَ الْمَلَائِكَةِ يُشْبِهَانِ نَبِيَّيْنِ مِنَ الْأَنْبِيَاءِ لَوْ شِئْتُ سَمَّيْتُهُمَا بِأَسْمَائِهِمَا وَأَسْمَاءِ آبَائِهِمَا وَاحِدٌ مِنْهُمَا عَنْ يَمِينِهِ وَالْآخَرُ عَنْ شِمَالِهِ وَذَلِكَ فِتْنَةٌ فَيَقُولُ الدَّجَّالُ أَلَسْتُ بِرَبِّكُمْ أَلَسْتُ أُحْيِي وَأُمِيتُ فَيَقُولُ لَهُ أَحَدُ الْمَلَكَيْنِ كَذَبْتَ مَا يَسْمَعُهُ أَحَدٌ مِنَ النَّاسِ إِلَّا صَاحِبُهُ فَيَقُولُ لَهُ صَدَقْتَ فَيَسْمَعُهُ النَّاسُ فَيَظُنُّونَ إِنَّمَا يُصَدِّقُ الدَّجَّالَ وَذَلِكَ فِتْنَةٌ ثُمَّ يَسِيرُ حَتَّى يَأْتِيَ الْمَدِينَةَ فَلَا يُؤْذَنُ لَهُ فِيهَا فَيَقُولُ هَذِهِ قَرْيَةُ ذَلِكَ الرَّجُلِ ثُمَّ يَسِيرُ حَتَّى يَأْتِيَ الشَّامَ فَيُهْلِكُهُ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ عِنْدَ عَقَبَةِ أَفِيقَ

(۲۲۲۷۵) حضرت سفینہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام نے ہمیں خطبہ دیتے ہوئے فرمایا مجھ سے پہلے کوئی نبی ایسا نہیں گذرا جس نے اپنی امت کو دجال سے نہ ڈرایا ہو، یاد رکھو! اس کی بائیں آنکھ کانی ہوگی اور اس کی دائیں آنکھ پر ایک موٹی پھلی ہوگی، اس کی دونوں آنکھوں کے درمیان کافر لکھا ہوگا، اس کے پاس جنت اور جہنم کی تمثیلی دو وادیاں ہوں گی، اس کی جہنم دراصل جنت اور جنت دراصل جہنم ہوگی، اس کے ساتھ دو فرشتے بھی ہوں گے جو دو نبیوں کے مشابہ ہوں گے، اگر میں چاہوں تو ان دو نبیوں اور ان کے آباؤ اجداد کا نام بھی بتا سکتا ہوں، ان میں سے ایک اس کی دائیں جانب ہوگا اور دوسرا بائیں

جانب اور یہ ایک آزمائش ہوگی۔

پھر دجال کہے گا کہ کیا میں تمہارا رب نہیں ہوں؟ کیا میں زندگی اور موت نہیں دیتا؟ ان میں سے ایک فرشتہ کہے گا تو جھوٹ بولتا ہے لیکن یہ بات اس کے ساتھی فرشتے کے علاوہ کوئی انسان نہ سن سکے گا، اس کا ساتھی اس سے کہے گا کہ تم نے سچ کہا، اس کی آواز لوگ سن لیں گے اور یہ سمجھیں گے کہ وہ دجال کی تصدیق کر رہا ہے حالانکہ یہ ایک آزمائش ہوگی، پھر وہ روانہ ہوگا یہاں تک کہ مدینہ منورہ جا پہنچے گا لیکن اسے وہاں داخل ہونے کی اجازت نہیں ملے گی، اور وہ کہے گا کہ یہ اس آدمی کا شہر ہے، پھر وہ وہاں سے چل کر شام پہنچے گا اور اللہ تعالیٰ اسے "افیق" نامی گھاٹی کے قریب ہلاک کروا دے گا۔

(۲۲۲۷۶) حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَاصِمٍ حَدَّثَنِي أَبُو رَيْحَانَةَ قَالَ أَبِي وَسَمَّاهُ عَلِيٌّ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ مَطَرٍ قَالَ أَخْبَرَنِي سَفِينَةُ مَوْلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُوَضِّئُهُ الْمُدُّ وَيُغَسِّلُهُ الصَّاعُ مِنَ الْجَنَابَةِ [اخرجه الدارمی (۶۹٤) وابن ماجه (۲٦۷) والترمذی (٥٦)]

(۲۲۲۷۶) حضرت سفینہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ وہ نبی علیہ السلام کے وضو کے لئے ایک مد پانی رکھتے تھے اور غسلِ جنابت کے لئے ایک صاع پانی رکھتے تھے۔

(۲۲۲۷۷) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا أَبُو رَيْحَانَةَ عَنْ سَفِينَةَ صَاحِبِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَغْتَسِلُ بِالصَّاعِ وَيَتَطَهَّرُ بِالْمُدِّ [صححه مسلم (۳۲٦)].

(۲۲۲۷۷) حضرت سفینہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام ایک صاع پانی سے غسل اور ایک مد پانی سے وضو فرمالیا کرتے تھے۔

(۲۲۲۷۸) حَدَّثَنَا بَهْزٌ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُمْهَانَ عَنْ سَفِينَةَ قَالَ كُنَّا فِي سَفَرٍ قَالَ فَكَانَ كُلَّمَا أَعْيَا رَجُلٌ أَلْقَى عَلَيَّ ثِيَابَهُ تُرْسًا أَوْ سَيْفًا حَتَّى حَمَلْتُ مِنْ ذَلِكَ شَيْئًا كَثِيرًا قَالَ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْتَ سَفِينَةُ [راجع: ۲۲۲٦٦].

(۲۲۲۷۸) حضرت سفینہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ ہم لوگ نبی علیہ السلام کے ساتھ کسی سفر میں تھے، جب کوئی آدمی تھک جاتا تو وہ اپنی تلوار، ڈھال اور نیزہ مجھے پکڑا دیتا، اس طرح میں نے بہت ساری چیزیں اٹھالیں، نبی علیہ السلام نے فرمایا آج تو تم سفینہ (کشتی) کا کام دے رہے ہو۔

(۲۲۲۷۹) حَدَّثَنَا بَهْزٌ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ أَنَا سَعِيدُ بْنُ جُمْهَانَ حَدَّثَنِي سَفِينَةُ أَنَّ رَجُلًا ضَافَ عَلِيًّا رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَصَنَعَ لَهُ طَعَامًا فَقَالَتْ فَاطِمَةُ لِعَلِيٍّ لَوْ دَعَوْتَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَكَلَ مَعَنَا فَدَعَوْنَاهُ فَجَاءَ فَأَخَذَ بِعِضَادَتَيِ الْبَابِ وَقَدْ ضَرَبْنَا قِرَامًا فِي نَاحِيَةِ الْبَيْتِ فَلَمَّا رَآهُ رَجَعَ قَالَتْ فَاطِمَةُ لِعَلِيٍّ الْحَقْهُ فَانْظُرْ مَا رَجَعَهُ قَالَ مَا رَدَّكَ يَا نَبِيَّ اللَّهِ قَالَ لَيْسَ لِنَبِيٍّ أَنْ يَدْخُلَ بَيْتًا مُزَوَّقًا [راجع: ۲۲۲٦۷].

(۲۲۲۷۹) حضرت سفینہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ حضرت علی رضی اللہ عنہ کے یہاں ایک آدمی مہمان بن کر آیا، انہوں نے اس

کے لئے کھانا تیار کیا، تو حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا کہنے لگیں کہ اگر ہم نبی علیہ السلام کو بلا لیتے تو وہ بھی ہمارے ساتھ کھانا کھا لیتے، چنانچہ انہوں نے نبی علیہ السلام کو بلا بھیجا، نبی علیہ السلام تشریف لے آئے، جب دروازے کے کواڑوں کو پکڑا تو دیکھا کہ گھر کے ایک کونے میں ایک پردہ لٹک رہا ہے، نبی علیہ السلام اسے دیکھتے ہی واپس چلے گئے، حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا نے حضرت علی رضی اللہ عنہ سے کہا کہ آپ ان کے پیچھے جایئے اور واپس جانے کی وجہ پوچھئے، حضرت علی رضی اللہ عنہ پیچھے پیچھے گئے اور کہنے لگے یا رسول اللہ! آپ واپس کیوں آ گئے؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا کسی نبی کے لئے ایسے گھر میں داخل ہونا ''جو آراستہ و منقش ہو'' مناسب نہیں ہے۔

(۲۲۲۸۰) حَدَّثَنَا أَبُو كَامِلٍ بِمَعْنَاهُ قَالَ إِنَّهُ لَيْسَ لِي أَوْ قَالَ لَيْسَ لِنَبِيٍّ أَنْ يَدْخُلَ بَيْتًا مُزَوَّقًا [راجع: ۲۲۲۶۷].

(۲۲۲۸۰) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

حَدِيثُ سَعِيدِ بْنِ سَعْدِ بْنِ عُبَادَةَ رضی اللہ عنہ

حضرت سعید بن سعد بن عبادہ رضی اللہ عنہ کی حدیث

(۲۲۲۸۱) حَدَّثَنَا يَعْلَى بْنُ عُبَيْدٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدٌ يَعْنِي ابْنَ إِسْحَاقَ عَنْ يَعْقُوبَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْأَشَجِّ عَنْ أَبِي أُمَامَةَ بْنِ سَهْلٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ سَعْدِ بْنِ عُبَادَةَ قَالَ كَانَ بَيْنَ أَبْيَاتِنَا إِنْسَانٌ مُخْدَجٌ ضَعِيفٌ لَمْ يُرَعْ أَهْلُ الدَّارِ إِلَّا وَهُوَ عَلَى أَمَةٍ مِنْ إِمَاءِ الدَّارِ يَخْبُثُ بِهَا وَكَانَ مُسْلِمًا فَرَفَعَ شَأْنَهُ سَعْدٌ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ اضْرِبُوهُ حَدَّهُ قَالُوا يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّهُ أَضْعَفُ مِنْ ذَلِكَ إِنْ ضَرَبْنَاهُ مِائَةً قَتَلْنَاهُ قَالَ فَخُذُوا لَهُ عِثْكَالًا فِيهِ مِائَةُ شِمْرَاخٍ فَاضْرِبُوهُ بِهِ ضَرْبَةً وَاحِدَةً وَخَلُّوا سَبِيلَهُ [قال البوصيري: هذا اسناد ضعيف. قال الألباني: صحيح (ابن ماجة: ۲۵۷٤) والطبراني في الكبير (۵۵۲۱) والبيهقي في الكبرى: ۸/۲۳۰].

(۲۲۲۸۱) حضرت سعید بن سعد رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ہمارے گھروں میں ایک آدمی رہتا تھا جو ناقص الخلقت اور انتہائی کمزور تھا، ایک مرتبہ اس نے لوگوں کو حیرت زدہ کر دیا کہ وہ گھر کی ایک لونڈی کے ساتھ ''خباثت'' کرتا ہوا پکڑا گیا، تھا وہ مسلمان، حضرت سعد بن عبادہ رضی اللہ عنہ نے یہ معاملہ نبی علیہ السلام کی عدالت میں پیش کیا تو نبی علیہ السلام نے فرمایا اس پر حد جاری کر دو، لوگوں نے عرض کیا یا رسول اللہ! یہ تو اتنا کمزور ہے کہ اگر ہم نے اسے سو کوڑے مارے تو یہ تو مر جائے گا، نبی علیہ السلام نے فرمایا پھر سو ٹہنیوں کا ایک گچھا لو اور اس سے ایک ضرب اسے لگا دو اور پھر اس کا راستہ چھوڑ دو۔

حَدِيثُ حَسَّانَ بْنِ ثَابِتٍ رضی اللہ عنہ

حضرت حسان بن ثابت رضی اللہ عنہ کی حدیثیں

(۲۲۲۸۲) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَعِيدٍ قَالَ مَرَّ عُمَرُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ بِحَسَّانَ وَهُوَ يُنْشِدُ فِي

الْمَسْجِدِ فَلَحَظَ إِلَيْهِ قَالَ كُنْتُ أُنْشِدُ وَفِيهِ مَنْ هُوَ خَيْرٌ مِنْكَ ثُمَّ الْتَفَتَ إِلَى أَبِي هُرَيْرَةَ فَقَالَ سَمِعْتَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ أَجِبْ عَنِّي اللَّهُمَّ أَيِّدْهُ بِرُوحِ الْقُدُسِ قَالَ نَعَمْ [صححه الحاكم (۴/ ۱۲۵).
قال شعيب: حسن بطرقه و شواهده، وهذا اسناد ضعيف]. [انظر: ۲۲۲۸۴، ۲۲۲۸۵، ۲۷۶۳۲].

(۲۲۲۸۲) حضرت عمر رضی اللہ عنہ ایک مرتبہ حضرت حسان بن ثابت رضی اللہ عنہ کے پاس سے گذرے جو کہ مسجد میں اشعار پڑھ رہے تھے، حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے انہیں کن انکھیوں سے گھورا تو وہ کہنے لگے کہ میں اس مسجد میں اس وقت بھی اشعار پڑھا کرتا تھا جب یہاں تم سے بہتر ذات موجود تھی، پھر حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کی طرف دیکھ کر فرمایا کیا آپ نے نبی علیہ السلام کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ میری طرف سے انہیں جواب دو، اے اللہ! روح القدس سے اس کی مدد فرما؟ تو حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نے ان کی تصدیق کی۔

(۲۲۲۸۳) حَدَّثَنَا يَعْلَى حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو عَنْ يَحْيَى بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ قَالَ مَرَّ عُمَرُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ عَلَى حَسَّانَ وَهُوَ يُنْشِدُ الشِّعْرَ فِي الْمَسْجِدِ فَقَالَ فِي مَسْجِدِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تُنْشِدُ الشِّعْرَ قَالَ كُنْتُ أُنْشِدُ وَفِيهِ مَنْ هُوَ خَيْرٌ مِنْكَ أَوْ كُنْتُ أُنْشِدُ فِيهِ وَفِيهِ مَنْ هُوَ خَيْرٌ مِنْكَ

(۲۲۲۸۳) حضرت عمر رضی اللہ عنہ ایک مرتبہ حضرت حسان بن ثابت رضی اللہ عنہ کے پاس سے گذرے جو کہ مسجد میں اشعار پڑھ رہے تھے، حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ نبی علیہ السلام کی مسجد میں تم اشعار پڑھ رہے ہو؟ تو وہ کہنے لگے کہ میں اس مسجد میں اس وقت بھی اشعار پڑھا کرتا تھا جب یہاں تم سے بہتر ذات موجود تھی۔

(۲۲۲۸۴) حَدَّثَنَا أَبُو كَامِلٍ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ يَعْنِي ابْنَ سَعْدٍ حَدَّثَنَا ابْنُ شِهَابٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ قَالَ مَرَّ عُمَرُ عَلَى حَسَّانَ وَهُوَ يُنْشِدُ فِي الْمَسْجِدِ فَقَالَ مَهْ قَالَ لَهُ حَسَّانُ قَدْ كُنْتُ أُنْشِدُ وَفِيهِ مَنْ هُوَ خَيْرٌ مِنْكَ قَالَ فَانْصَرَفَ عُمَرُ وَهُوَ يَعْرِفُ أَنَّهُ يُرِيدُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ [راجع: ۲۲۲۸۲].

(۲۲۲۸۴) حضرت عمر رضی اللہ عنہ ایک مرتبہ حضرت حسان بن ثابت رضی اللہ عنہ کے پاس سے گذرے جو کہ مسجد میں اشعار پڑھ رہے تھے، حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے انہیں روکا تو وہ کہنے لگے کہ میں اس مسجد میں اس وقت بھی اشعار پڑھا کرتا تھا جب یہاں تم سے بہتر ذات موجود تھی، پھر حضرت عمر رضی اللہ عنہ وہاں سے چلے گئے کیونکہ وہ سمجھ گئے تھے کہ ان کی مراد نبی علیہ السلام ہیں۔

(۲۲۲۸۵) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنِ ابْنِ الْمُسَيَّبِ قَالَ أَنْشَدَ حَسَّانُ بْنُ ثَابِتٍ وَهُوَ فِي الْمَسْجِدِ فَمَرَّ عُمَرُ بِهِ فَلَحَظَهُ فَقَالَ حَسَّانُ وَاللَّهِ لَقَدْ أَنْشَدْتُ فِيهِ مَنْ هُوَ خَيْرٌ مِنْكَ فَخَشِيَ أَنْ يَرْمِيَهُ بِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَجَازَ وَتَرَكَهُ [راجع: ۲۲۲۸۲].

(۲۲۲۸۵) حضرت عمر رضی اللہ عنہ ایک مرتبہ حضرت حسان بن ثابت رضی اللہ عنہ کے پاس سے گذرے جو کہ مسجد میں اشعار پڑھ رہے تھے، حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے انہیں کن انکھیوں سے گھورا تو وہ کہنے لگے کہ میں اس مسجد میں اس وقت بھی اشعار پڑھا کرتا تھا جب یہاں تم سے بہتر ذات موجود تھی، اس پر حضرت عمر رضی اللہ عنہ انہیں چھوڑ کر آگے بڑھ گئے۔

حَدِيثُ عُمَيْرٍ مَوْلَى آبِي اللَّحْمِ رضی اللہ عنہ

حضرت عمیر رضی اللہ عنہ ''جو آبی اللحم کے آزاد کردہ غلام ہیں'' کی حدیثیں

(۲۲۲۸۶) حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ الْمُفَضَّلِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ زَيْدٍ حَدَّثَنِي عُمَيْرٌ مَوْلَى آبِي اللَّحْمِ قَالَ شَهِدْتُ خَيْبَرَ مَعَ سَادَتِي فَكَلَّمُوا فِيَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَمَرَنِي فَقُلِّدْتُ سَيْفًا فَإِذَا أَنَا أَجُرُّهُ فَأُخْبِرَ أَنِّي مَمْلُوكٌ فَأَمَرَ لِي بِشَيْءٍ مِنْ خُرْثِيِّ الْمَتَاعِ [صححه الحاكم(۲/۱۳۱) وابن حبان (۴۸۳۱) قال الألباني: حسن (ابو داود: ۲۷۳۰، ابن ماجة: ۲۸۵۵، الترمذي: ۱۵۵۷). قال شعيب: اسناده صحيح]. [انظر بعده].

(۲۲۲۸۶) حضرت عمیر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں غزوۂ خیبر میں اپنے آقاؤں کے ساتھ شریک تھا، انہوں نے میرے متعلق نبی علیہ السلام سے بات کی تو نبی علیہ السلام نے میرے بارے حکم دیا اور میرے گلے میں تلوار لٹکا دی گئی، (وہ اتنی بڑی تھی کہ) میں اسے زمین پر گھسیٹتا ہوا چلتا تھا، نبی علیہ السلام کو بتایا گیا کہ میں غلام ہوں، تو نبی علیہ السلام نے باقی ماندہ سامان میں سے کچھ مجھے بھی دینے کا حکم دے دیا۔

(۲۲۲۸۷) حَدَّثَنَا رِبْعِيُّ بْنُ إِبْرَاهِيمَ أَخُو إِسْمَاعِيلَ ابْنِ عُلَيَّةَ وَأَثْنَى عَلَيْهِ خَيْرًا قَالَ وَكَانَ يُفَضَّلُ عَلَى إِسْمَاعِيلَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ إِسْحَاقَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ زَيْدِ بْنِ الْمُهَاجِرِ عَنْ عُمَيْرٍ مَوْلَى آبِي اللَّحْمِ قَالَ شَهِدْتُ مَعَ سَادَتِي خَيْبَرَ فَأَمَرَ بِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقُلِّدْتُ سَيْفًا فَإِذَا أَنَا أَجُرُّهُ قَالَ فَقِيلَ لَهُ إِنَّهُ عَبْدٌ مَمْلُوكٌ قَالَ فَأَمَرَ لِي بِشَيْءٍ مِنْ خُرْثِيِّ الْمَتَاعِ قَالَ وَعَرَضْتُ عَلَيْهِ رُقْيَةً كُنْتُ أَرْقِي بِهَا الْمَجَانِينَ فِي الْجَاهِلِيَّةِ قَالَ اطْرَحْ مِنْهَا كَذَا وَكَذَا وَارْقِ بِمَا بَقِيَ قَالَ مُحَمَّدُ بْنُ زَيْدٍ وَأَدْرَكْتُهُ وَهُوَ يَرْقِي بِهَا الْمَجَانِينَ [راجع ما قبله].

(۲۲۲۸۷) حضرت عمیر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں غزوۂ خیبر میں اپنے آقاؤں کے ساتھ شریک تھا، انہوں نے میرے متعلق نبی علیہ السلام سے بات کی تو نبی علیہ السلام نے میرے بارے حکم دیا اور میرے گلے میں تلوار لٹکا دی گئی، (وہ اتنی بڑی تھی کہ) میں اسے زمین پر گھسیٹتا ہوا چلتا تھا، نبی علیہ السلام کو بتایا گیا کہ میں غلام ہوں، تو نبی علیہ السلام نے باقی ماندہ سامان میں سے کچھ مجھے بھی دینے کا حکم دے دیا اور میں نے نبی علیہ السلام کے سامنے ایک منتر پیش کیا جس سے میں زمانۂ جاہلیت میں مجنونوں کو جھاڑا کرتا تھا، نبی علیہ السلام نے فرمایا اس میں سے یہ کلمات حذف کر دو اور باقی سے جھاڑ لیا کرو۔

(۲۲۲۸۸) حَدَّثَنَا رِبْعِيُّ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ يَعْنِي ابْنَ إِسْحَاقَ حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ عَمِّهِ وَعَنْ مُحَمَّدِ بْنِ زَيْدِ بْنِ الْمُهَاجِرِ أَنَّهُمَا سَمِعَا عُمَيْرًا مَوْلَى آبِي اللَّحْمِ قَالَ أَقْبَلْتُ مَعَ سَادَتِي نُرِيدُ الْهِجْرَةَ حَتَّى أَنْ دَنَوْنَا مِنْ الْمَدِينَةِ قَالَ فَدَخَلُوا الْمَدِينَةَ وَخَلَّفُونِي فِي ظَهْرِهِمْ قَالَ قَالَ فَأَصَابَنِي مَجَاعَةٌ شَدِيدَةٌ قَالَ فَمَرَّ بِي بَعْضُ مَنْ يَخْرُجُ مِنْ الْمَدِينَةِ فَقَالُوا لِي لَوْ دَخَلْتَ الْمَدِينَةَ فَأَصَبْتَ مِنْ ثَمَرِ حَوَائِطِهَا فَدَخَلْتُ حَائِطًا

فَقَطَعْتُ مِنْهُ قِنْوَيْنِ فَأَتَانِي صَاحِبُ الْحَائِطِ فَأَتَى بِي إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَخْبَرَهُ خَبَرِي وَعَلَيَّ ثَوْبَانِ فَقَالَ لِي أَيُّهُمَا أَفْضَلُ فَأَشَرْتُ لَهُ إِلَى أَحَدِهِمَا فَقَالَ خُذْهُ وَأَعْطَى صَاحِبَ الْحَائِطِ الْآخَرَ وَخَلَّى سَبِيلِي [اخرجه الطبراني في الكبير (۱۲۷)].

(۲۲۲۸۸) حضرت عمیر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں اپنے آقا کے ساتھ ہجرت کے ارادے سے آ رہا تھا، جب ہم مدینہ منورہ کے قریب پہنچے تو میرے آقا مدینہ منورہ میں داخل ہو گئے اور مجھے اپنی سواری کے پاس چھوڑ گئے، کچھ دیر بعد مجھے سخت قسم کی بھوک نے ستایا، اسی اثناء میں مدینہ منورہ سے باہر آنے والا ایک آدمی میرے پاس سے گذرا اور مجھ سے کہنے لگا کہ تم مدینہ کے اندر چلے جاؤ اور اس کے کسی باغ میں سے پھل توڑ کر کھالو، چنانچہ میں ایک باغ میں داخل ہوا اور وہاں سے دو خوشے اتارے، اتنی دیر میں باغ کا مالک بھی آ گیا، وہ مجھے لے کر نبی علیہ السلام کی خدمت میں حاضر ہوا، اور میرا واقعہ بتایا، اس وقت میرے جسم پر دو کپڑے تھے، نبی علیہ السلام نے مجھ سے پوچھا کہ ان دونوں میں سب سے بہتر کون سا ہے؟ میں نے ایک کپڑے کی طرف اشارہ کر دیا، نبی علیہ السلام نے فرمایا یہ تم رکھو اور دوسرا کپڑا باغ کے مالک کو دے کر مجھے چھوڑ دیا۔

(۲۲۲۸۹) حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا لَيْثُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ خَالِدِ بْنِ يَزِيدَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي هِلَالٍ عَنْ يَزِيدَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ عُمَيْرٍ مَوْلَى آبِي اللَّحْمِ عَنْ آبِي اللَّحْمِ أَنَّهُ رَأَى رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عِنْدَ أَحْجَارِ الزَّيْتِ يَسْتَسْقِي وَهُوَ مُقْنِعٌ بِكَفَّيْهِ يَدْعُو [صحه الحاكم (۱/۳۲۷). قال الألباني: صحيح (الترمذي: ۵۵۷، النسائي: ۳/۱۵۸)].

(۲۲۲۸۹) حضرت عمیر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ انہوں نے نبی علیہ السلام کو ''احجار الزیت'' نامی جگہ پر (جو مقامِ زوراء کے قریب ہے، کھڑے ہو کر) دعاءِ استسقاء کرتے ہوئے دیکھا ہے، اس وقت نبی علیہ السلام نے ہتھیلیوں کے اندرونی حصے کو اپنے چہرے کی طرف کیا ہوا تھا۔

(۲۲۲۹۰) حَدَّثَنَا هَارُونُ بْنُ مَعْرُوفٍ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ قَالَ قَالَ حَيْوَةُ عَنِ ابْنِ الْهَادِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ التَّيْمِيِّ عَنْ عُمَيْرٍ مَوْلَى آبِي اللَّحْمِ أَنَّهُ رَأَى رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَسْتَسْقِي عِنْدَ أَحْجَارِ الزَّيْتِ قَرِيبًا مِنَ الزَّوْرَاءِ قَائِمًا يَدْعُو يَسْتَسْقِي رَافِعًا كَفَّيْهِ لَا يُجَاوِزُ بِهِمَا رَأْسَهُ مُقْبِلٌ بِبَاطِنِ كَفَّيْهِ إِلَى وَجْهِهِ [صححه ابن حبان (۸۷۹). قال الألباني: صحيح (ابو داود: ۱۱۶۸)]. [انظر بعده].

(۲۲۲۹۰) حضرت عمیر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ انہوں نے نبی علیہ السلام کو ''احجار الزیت'' نامی جگہ پر جو مقامِ زوراء کے قریب ہے، کھڑے ہو کر دعاءِ استسقاء کرتے ہوئے دیکھا ہے، اس وقت نبی علیہ السلام نے اپنے ہاتھوں کو اتنا بلند کیا ہوا تھا کہ سر سے اوپر نہ جائیں اور ہتھیلیوں کے اندرونی حصے کو اپنے چہرے کی طرف کیا ہوا تھا۔

(۲۲۲۹۱) حَدَّثَنَا هَارُونُ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ قَالَ وَأَخْبَرَنِي حَيْوَةُ عَنْ عُمَرَ بْنِ مَالِكٍ عَنِ ابْنِ الْهَادِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ

إِبْرَاهِيمَ عَنْ عُمَيْرٍ مَوْلَى آبِي اللَّحْمِ أَنَّهُ رَأَى رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَكَرَ مِثْلَهُ [راجع ما قبله].

(۲۲۲۹۱) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

حَدِيثُ عَمْرِو بْنِ الْحَمِقِ الْخُزَاعِيِّ رضی اللہ عنہ

حضرت عمرو بن حمق خزاعی رضی اللہ عنہ کی حدیثیں

(۲۲۲۹۲) حَدَّثَنَا بَهْزُ بْنُ أَسَدٍ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عُمَيْرٍ عَنْ رِفَاعَةَ بْنِ شَدَّادٍ قَالَ كُنْتُ أَقُومُ عَلَى رَأْسِ الْمُخْتَارِ فَلَمَّا تَبَيَّنْتُ كِذَابَتَهُ هَمَمْتُ وَايْمُ اللَّهِ أَنْ أَسُلَّ سَيْفِي فَأَضْرِبَ عُنُقَهُ حَتَّى ذَكَرْتُ حَدِيثًا حَدَّثَنِيهِ عَمْرُو بْنُ الْحَمِقِ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَنْ أَمَّنَ رَجُلًا عَلَى نَفْسِهِ فَقَتَلَهُ أُعْطِيَ لِوَاءَ الْغَدْرِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ [صححه الحاكم (۳۵۳/٤). قال البوصيري: هذا اسناد صحيح قال الألباني: صحيح (ابن ماجة: ۲٦۸۸)]. [انظر: ۲۲۲۹۳، ۲۲۲۹٤، ۲٤۱۰۱، ۲٤۱۰۲].

(۲۲۲۹۲) رفاعہ بن شداد کہتے ہیں کہ میں ایک دن مختار کے سرہانے کھڑا تھا، جب اس کا جھوٹا ہونا مجھ پر روشن ہو گیا تو بخدا میں نے اس بات کا ارادہ کر لیا کہ اپنی تلوار کھینچ کر اس کی گردن اڑا دوں، لیکن پھر مجھے ایک حدیث یاد آ گئی جو مجھ سے حضرت عمرو بن الحمق رضی اللہ عنہ نے بیان کی تھی کہ میں نے نبی علیہ السلام کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے جو شخص کسی مسلمان کو پہلے اس کی جان کی امان دے دے، پھر بعد میں اسے قتل کر دے تو قیامت کے دن اسے دھوکے کا جھنڈا دیا جائے گا۔

(۲۲۲۹۳) حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا عِيسَى الْقَارِءُ أَبُو عُمَرَ بْنُ عُمَرَ حَدَّثَنَا السُّدِّيُّ عَنْ رِفَاعَةَ الْقِتْبَانِيِّ قَالَ دَخَلْتُ عَلَى الْمُخْتَارِ فَأَلْقَى لِي وِسَادَةً وَقَالَ لَوْلَا أَنَّ أَخِي جِبْرِيلَ قَامَ عَنْ هَذِهِ لَأَلْقَيْتُهَا لَكَ قَالَ فَأَرَدْتُ أَنْ أَضْرِبَ عُنُقَهُ فَذَكَرْتُ حَدِيثًا حَدَّثَنِيهِ أَخِي عَمْرُو بْنُ الْحَمِقِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَيُّمَا مُؤْمِنٍ أَمَّنَ مُؤْمِنًا عَلَى دَمِهِ فَقَتَلَهُ فَأَنَا مِنْ الْقَاتِلِ بَرِيءٌ

(۲۲۲۹۳) رفاعہ بن شداد کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ میں مختار کے پاس گیا، اس نے میرے لیے تکیہ رکھا اور کہنے لگا کہ اگر میرے بھائی جبریل علیہ السلام اس سے نہ اٹھے ہوتے تو میں یہ تکیہ تمہارے لیے رکھتا میں اس وقت مختار کے سرہانے کھڑا تھا، جب اس کا جھوٹا ہونا مجھ پر روشن ہو گیا تو بخدا میں نے اس بات کا ارادہ کر لیا کہ اپنی تلوار کھینچ کر اس کی گردن اڑا دوں، لیکن پھر مجھے ایک حدیث یاد آ گئی جو مجھ سے حضرت عمرو بن الحمق رضی اللہ عنہ نے بیان کی تھی کہ میں نے نبی علیہ السلام کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے جو شخص کسی مسلمان کو پہلے اس کی جان کی امان دے دے، پھر بعد میں اسے قتل کر دے تو میں قاتل سے بری ہوں۔

(۲۲۲۹٤) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ الْقَطَّانُ عَنْ حَمَّادِ بْنِ سَلَمَةَ حَدَّثَنِي عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ عُمَيْرٍ عَنْ رِفَاعَةَ بْنِ شَدَّادٍ قَالَ كُنْتُ أَقُومُ عَلَى رَأْسِ الْمُخْتَارِ فَلَمَّا عَرَفْتُ كَذِبَهُ هَمَمْتُ أَنْ أَسُلَّ سَيْفِي فَأَضْرِبَ عُنُقَهُ فَذَكَرْتُ

حَدِيثًا حَدَّثَنَاهُ عَمْرُو بْنُ الْحَمِقِ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَنْ أَمَّنَ رَجُلًا عَلَى نَفْسِهِ فَقَتَلَهُ أُعْطِيَ لِوَاءَ الْغَدْرِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ

(۲۲۲۹۴) رفاعہ بن شداد کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ میں مختار کے پاس گیا، اس نے میرے لیے تکیہ رکھا اور کہنے لگا کہ اگر میرے بھائی جبریل علیہ السلام اس سے نہ اٹھے ہوتے تو میں یہ تکیہ تمہارے لیے رکھتا، میں اس وقت مختار کے سرہانے کھڑا تھا، جب اس کا جھوٹا ہونا مجھ پر روشن ہو گیا تو بخدا میں نے اس بات کا ارادہ کر لیا کہ اپنی تلوار کھینچ کر اس کی گردن اڑا دوں، لیکن پھر مجھے ایک حدیث یاد آ گئی جو مجھ سے حضرت عمرو بن الحمق رضی اللہ عنہ نے بیان کی تھی کہ میں نے نبی علیہ السلام کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے جو شخص کسی مسلمان کو پہلے اس کی جان کی امان دے دے، پھر بعد میں اسے قتل کر دے تو قیامت کے دن اسے دھوکے کا جھنڈا دیا جائے گا۔

(۲۲۲۹۵) حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ الْحُبَابِ حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ بْنُ صَالِحٍ حَدَّثَنِي عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ جُبَيْرِ بْنِ نُفَيْرٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَمْرِو بْنِ الْحَمِقِ الْخُزَاعِيِّ أَنَّهُ سَمِعَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِذَا أَرَادَ اللَّهُ بِعَبْدٍ خَيْرًا اسْتَعْمَلَهُ قِيلَ وَمَا اسْتَعْمَلَهُ قَالَ يُفْتَحُ لَهُ عَمَلٌ صَالِحٌ بَيْنَ يَدَيْ مَوْتِهِ حَتَّى يَرْضَى عَنْهُ مَنْ حَوْلَهُ [صححه ابن حبان (۳٤۲)، والحاكم (۱/ ۳٤۰). قال شعيب: اسناده صحيح].

(۲۲۲۹۵) حضرت عمرو رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ انہوں نے نبی علیہ السلام کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے جب اللہ تعالیٰ کسی بندے کے ساتھ خیر کا ارادہ فرماتا ہے تو اسے استعمال کر لیتا ہے، کسی نے پوچھا استعمال کرنے سے کیا مراد ہے؟ فرمایا اس کی موت سے پہلے اس کے لئے اعمالِ صالحہ کا دروازہ کھول دیا جاتا ہے، حتیٰ کہ اس کے آس پاس کے لوگ اس سے راضی ہو جاتے ہیں۔

حَدِيثُ رَجُلٍ مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صلی اللہ علیہ وسلم

ایک صحابی رضی اللہ عنہ کی روایت

(۲۲۲۹٦) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ مَسْعُودِ بْنِ الْحَكَمِ الْأَنْصَارِيِّ عَنْ رَجُلٍ مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أَمَرَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ حُذَافَةَ السَّهْمِيَّ أَنْ يَرْكَبَ رَاحِلَتَهُ أَيَّامَ مِنًى فَيَصِيحَ فِي النَّاسِ لَا يَصُومَنَّ أَحَدٌ فَإِنَّهَا أَيَّامُ أَكْلٍ وَشُرْبٍ قَالَ فَلَقَدْ رَأَيْتُهُ عَلَى رَاحِلَتِهِ يُنَادِي بِذَلِكَ [اخرجه النسائي في الكبرى (۲۸۸۰). قال شعيب: مرفوعه صحيح لغيره وهذا اسناد ضعيف].

(۲۲۲۹٦) ایک صحابی رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایامِ منیٰ میں نبی علیہ السلام نے حضرت عبداللہ بن حذافہ سہمی رضی اللہ عنہ کو حکم دیا کہ اپنی سواری پر سوار ہو کر لوگوں میں یہ اعلان کر دیں کہ ایامِ تشریق میں کوئی شخص بھی روزہ نہ رکھے، کیونکہ یہ کھانے پینے کے دن ہیں، چنانچہ میں نے انہیں اپنی سواری پر اس اعلان کی منادی کرتے ہوئے دیکھا۔

(۲۲۲۹۷) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ عَنْ مَعْمَرٍ قَالَ قَالَ الزُّهْرِيُّ وَأَخْبَرَنِي عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ كَعْبِ بْنِ مَالِكٍ وَكَانَ أَبُوهُ

أَحَدَ الثَّلَاثَةِ الَّذِينَ تِيبَ عَلَيْهِمْ عَنْ رَجُلٍ مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَامَ يَوْمَئِذٍ خَطِيبًا فَحَمِدَ اللَّهَ وَأَثْنَى عَلَيْهِ وَاسْتَغْفَرَ لِلشُّهَدَاءِ الَّذِينَ قُتِلُوا يَوْمَ أُحُدٍ ثُمَّ قَالَ إِنَّكُمْ يَا مَعْشَرَ الْمُهَاجِرِينَ تَزِيدُونَ وَإِنَّ الْأَنْصَارَ لَا يَزِيدُونَ وَإِنَّ الْأَنْصَارَ عَيْبَتِي الَّتِي أَوَيْتُ إِلَيْهَا أَكْرِمُوا كَرِيمَهُمْ وَتَجَاوَزُوا عَنْ مُسِيئِهِمْ فَإِنَّهُمْ قَدْ قَضَوْا الَّذِي عَلَيْهِمْ وَبَقِيَ الَّذِي لَهُمْ [اخرجه عبدالرزاق (۹۷۵٤). قال شعيب: اسناده صحيح].

(۲۲۲۹۷) ایک صحابی رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام ایک دن خطبہ ارشاد فرمانے کے لئے کھڑے ہوئے، اللہ کی حمد وثناء بیان کی، شہداء احد کی بخشش کی دعاء کی اور فرمایا اے گروہ مہاجرین! تمہاری تعداد میں اضافہ ہوگا اور انصار کی تعداد میں اضافہ نہیں ہوگا، انصار میرا راز ہیں جن کے یہاں میں نے ٹھکانہ حاصل کیا، ان کے معززین کی عزت کرنا اور ان کے خطا کاروں سے درگذر کرنا، کیونکہ وہ اپنی ذمہ داریاں پوری کر چکے اور اب تو ان کے حقوق باقی رہ گئے ہیں۔

حَدِيثُ بَشِيرِ ابْنِ الْخَصَاصِيَةِ السَّدُوسِيِّ رضی اللہ عنہ

حضرت بشیر بن خصاصیہ سدوسی رضی اللہ عنہ کی حدیثیں

(۲۲۲۹۸) حَدَّثَنَا زَكَرِيَّا بْنُ عَدِيٍّ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ عَمْرٍو يَعْنِي الرَّقِّيَّ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَبِي أُنَيْسَةَ حَدَّثَنَا جَبَلَةُ بْنُ سُحَيْمٍ عَنْ أَبِي الْمُثَنَّى الْعَبْدِيِّ قَالَ سَمِعْتُ السَّدُوسِيَّ يَعْنِي ابْنَ الْخَصَاصِيَةِ قَالَ أَتَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِأُبَايِعَهُ قَالَ فَاشْتَرَطَ عَلَيَّ شَهَادَةَ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَأَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ وَأَنْ أُقِيمَ الصَّلَاةَ وَأَنْ أُؤَدِّيَ الزَّكَاةَ وَأَنْ أَحُجَّ حَجَّةَ الْإِسْلَامِ وَأَنْ أَصُومَ شَهْرَ رَمَضَانَ وَأَنْ أُجَاهِدَ فِي سَبِيلِ اللَّهِ فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَمَّا اثْنَتَانِ فَوَاللَّهِ مَا أُطِيقُهُمَا الْجِهَادُ وَالصَّدَقَةُ فَإِنَّهُمْ زَعَمُوا أَنَّهُ مَنْ وَلَّى الدُّبُرَ فَقَدْ بَاءَ بِغَضَبٍ مِنَ اللَّهِ فَأَخَافُ إِنْ حَضَرْتُ تِلْكَ جَشِعَتْ نَفْسِي وَكَرِهَتْ الْمَوْتَ وَالصَّدَقَةُ فَوَاللَّهِ مَا لِي إِلَّا غُنَيْمَةٌ وَعَشْرُ ذَوْدٍ هُنَّ رَسَلُ أَهْلِي وَحَمُولَتُهُمْ قَالَ فَقَبَضَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَدَهُ ثُمَّ حَرَّكَ يَدَهُ ثُمَّ قَالَ فَلَا جِهَادَ وَلَا صَدَقَةَ فَلِمَ تَدْخُلُ الْجَنَّةَ إِذًا قَالَ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَنَا أُبَايِعُكَ قَالَ فَبَايَعْتُ عَلَيْهِنَّ كُلِّهِنَّ

(۲۲۲۹۸) حضرت بشیر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں بیعت اسلام کے لئے نبی علیہ السلام کی خدمت میں حاضر ہوا تو نبی علیہ السلام نے میرے سامنے شرائط بیعت بیان فرمائیں یعنی اس بات کی گواہی دینا کہ اللہ کے علاوہ کوئی معبود نہیں اور یہ کہ محمد صلی اللہ علیہ وسلم اس کے بندے اور رسول ہیں، اور یہ کہ میں نماز قائم کروں، زکوٰۃ ادا کروں، فرض حج کروں، ماہ رمضان کے روزے رکھوں اور راہ خدا میں جہاد کروں۔

میں نے عرض کیا یا رسول اللہ! دو چیزوں کی تو بخدا مجھ میں طاقت نہیں ہے ایک جہاد اور دوسرا صدقہ، کیونکہ لوگ کہتے ہیں کہ جو شخص میدان جنگ سے پشت پھیرتا ہے، وہ اللہ کے غضب کے ساتھ واپس آتا ہے، مجھے ڈر لگتا ہے کہ اگر میں کسی جنگ

میں حاضر ہوں اور میرا نفس ڈر جائے اور میں موت کو ناپسند کرنے لگوں (تو اللہ کی ناراضگی میرے حصے میں آئے گی) اور جہاں تک صدقہ (زکوٰۃ) کا تعلق ہے تو بخدا میرے پاس تو صرف چند بکریاں اور دس اونٹ ہیں جو میرے گھر والوں کی سواری اور بار برداری کے کام آتے ہیں، اس پر نبی علیہ السلام نے اپنا ہاتھ واپس کھینچ لیا اور تھوڑی دیر بعد اپنے ہاتھ کو ہلا کر فرمایا نہ جہاد اور نہ صدقہ؟ تو پھر جنت میں کیسے داخل ہو گے؟ میں نے عرض کیا یا رسول اللہ! میں بیعت کرتا ہوں، چنانچہ میں نے ان تمام شرائط پر بیعت کر لی۔

(۲۲۲۹۹) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنِي الْأَسْوَدُ بْنُ شَيْبَانَ عَنْ خَالِدِ بْنِ سُمَيْرٍ عَنْ بَشِيرِ بْنِ نَهِيكٍ عَنْ بَشِيرِ ابْنِ الْخَصَاصِيَةِ بَشِيرِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ إِنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَأَى رَجُلًا يَمْشِي فِي نَعْلَيْنِ بَيْنَ الْقُبُورِ فَقَالَ يَا صَاحِبَ السِّبْتِيَّتَيْنِ أَلْقِهِمَا [راجع: ۲۱۰۶۵].

(۲۲۲۹۹) حضرت بشیر بن خصاصیہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ایک آدمی کو قبرستان میں جوتیاں پہن کر چلتے ہوئے دیکھا تو فرمایا اے سبتی جوتیوں والے! انہیں اتار دے۔

(۲۲۳۰۰) حَدَّثَنَا أَبُو الْوَلِيدِ وَعَفَّانُ قَالَا ثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ إِيَادِ بْنِ لَقِيطٍ سَمِعْتُ إِيَادَ بْنَ لَقِيطٍ يَقُولُ سَمِعْتُ لَيْلَى امْرَأَةَ بَشِيرٍ تَقُولُ إِنَّ بَشِيرًا سَأَلَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَصُومُ يَوْمَ الْجُمُعَةِ وَلَا أُكَلِّمُ ذَلِكَ الْيَوْمَ أَحَدًا فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَصُمْ يَوْمَ الْجُمُعَةِ إِلَّا فِي أَيَّامٍ هُوَ أَحَدُهَا أَوْ فِي شَهْرٍ وَأَمَّا أَنْ لَا تُكَلِّمَ أَحَدًا فَلَعَمْرِي لَأَنْ تَكَلَّمَ بِمَعْرُوفٍ وَتَنْهَى عَنْ مُنْكَرٍ خَيْرٌ مِنْ أَنْ تَسْكُتَ

(۲۲۳۰۰) حضرت بشیر رضی اللہ عنہ کی اہلیہ "لیلیٰ" کہتی ہیں کہ حضرت بشیر رضی اللہ عنہ نے ایک مرتبہ نبی علیہ السلام سے یہ پوچھا کہ میں جمعہ کا روزہ رکھ سکتا ہوں اور یہ کہ اس دن کسی سے بات نہ کروں؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا جمعہ کے دن کا خصوصیت کے ساتھ روزہ نہ رکھا کرو، الاّ یہ کہ وہ ان دنوں یا مہینوں میں آ رہا ہو جن میں تم روزہ رکھ رہے ہو، اور باقی رہی یہ بات کہ کسی سے بات نہ کرو تو میری زندگی کی قسم! تمہارا کسی اچھی بات کا حکم دینا اور برائی سے روکنا تمہارے خاموش رہنے سے بہتر ہے۔

(۲۲۳۰۱) حَدَّثَنَا أَبُو الْوَلِيدِ وَعَفَّانُ قَالَا ثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ إِيَادٍ حَدَّثَنَا إِيَادٌ يَعْنِي ابْنَ لَقِيطٍ عَنْ لَيْلَى امْرَأَةِ بَشِيرٍ قَالَتْ أَرَدْتُ أَنْ أَصُومَ يَوْمَيْنِ مُوَاصِلَةً فَمَنَعَنِي بَشِيرٌ وَقَالَ إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْهُ وَقَالَ يَفْعَلُ ذَلِكَ النَّصَارَى وَقَالَ عَفَّانُ يَفْعَلُ ذَلِكَ النَّصَارَى وَلَكِنْ صُومُوا كَمَا أَمَرَكُمُ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ وَأَتِمُّوا الصِّيَامَ إِلَى اللَّيْلِ فَإِذَا كَانَ اللَّيْلُ فَأَفْطِرُوا [اخرجه عبد بن حميد (۴۲۹). قال شعيب: اسناده صحيح].

(۲۲۳۰۱) حضرت بشیر رضی اللہ عنہ کی اہلیہ "لیلیٰ" کہتی ہیں کہ ایک مرتبہ میں نے دو دن لگاتار روزے رکھنا چاہے تو حضرت بشیر رضی اللہ عنہ نے مجھے اس سے روک دیا اور فرمایا کہ نبی علیہ السلام نے اس کی ممانعت فرمائی ہے اور فرمایا ہے کہ اس طرح عیسائی کرتے ہیں، البتہ تم اس طرح روزہ رکھو جیسے اللہ نے تمہیں حکم دیا ہے کہ "روزہ رات تک رکھو" اور جب رات ہو جائے تو روزہ افطار کر لیا کرو۔

(۲۲۳۰۲) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي بُكَيْرٍ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ إِيَادِ بْنِ لَقِيطٍ الشَّيْبَانِيُّ عَنْ أَبِيهِ عَنْ لَيْلَى امْرَأَةِ بَشِيرِ ابْنِ الْخَصَاصِيَةِ عَنْ بَشِيرٍ قَالَ وَكَانَ قَدْ أَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اسْمُهُ زَحْمٌ فَسَمَّاهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَشِيرًا [كسابقه].

(۲۲۳۰۲) حضرت بشیر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ وہ نبی علیہ السلام کی خدمت میں حاضر ہوئے، ان کا نام زحم تھا، نبی علیہ السلام نے اسے بدل کر ان کا نام بشیر رکھ دیا۔

حَدِيثُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ حَنْظَلَةَ ابْنِ الرَّاهِبِ بْنِ أَبِي عَامِرٍ الْغَسِيلِ غَسِيلِ الْمَلَائِكَةِ

حضرت عبداللہ بن حنظلہ رضی اللہ عنہ کی حدیثیں

(۲۲۳۰۳) حَدَّثَنَا حُسَيْنُ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ يَعْنِي ابْنَ حَازِمٍ عَنْ أَيُّوبَ عَنِ ابْنِ أَبِي مُلَيْكَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ حَنْظَلَةَ غَسِيلِ الْمَلَائِكَةِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دِرْهَمٌ رِبًا يَأْكُلُهُ الرَّجُلُ وَهُوَ يَعْلَمُ أَشَدُّ مِنْ سِتَّةٍ وَثَلَاثِينَ زَنْيَةً

(۲۲۳۰۳) حضرت عبداللہ بن حنظلہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا سود کا وہ ایک درہم جو انسان جانتے بوجھتے کھاتا ہے، ۳۶ مرتبہ بدکاری سے زیادہ سخت گناہ ہے۔

(۲۲۳۰۴) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ رُفَيْعٍ عَنِ ابْنِ أَبِي مُلَيْكَةَ عَنِ ابْنِ حَنْظَلَةَ بْنِ الرَّاهِبِ عَنْ كَعْبٍ قَالَ لَأَنْ أَزْنِيَ ثَلَاثًا وَثَلَاثِينَ زَنْيَةً أَحَبُّ إِلَيَّ مِنْ أَنْ آكُلَ دِرْهَمَ رِبًا يَعْلَمُ اللَّهُ أَنِّي أَكَلْتُهُ حِينَ أَكَلْتُهُ رِبًا

(۲۲۳۰۴) کعب احبار کہتے ہیں کہ میرے نزدیک ۳۳ مرتبہ بدکاری کرنا اس بات سے زیادہ پسندیدہ ہے کہ میں جانتے بوجھتے سود کا ایک درہم کھاؤں۔

(۲۲۳۰۵) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ حَدَّثَنَا سَعِيدٌ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ عَنْ رَجُلٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ حَنْظَلَةَ بْنِ الرَّاهِبِ أَنَّ رَجُلًا سَلَّمَ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَدْ بَالَ فَلَمْ يَرُدَّ عَلَيْهِ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتَّى قَالَ بِيَدِهِ إِلَى الْحَائِطِ يَعْنِي أَنَّهُ تَيَمَّمَ

(۲۲۳۰۵) حضرت عبداللہ بن حنظلہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک آدمی نے نبی علیہ السلام کو سلام کیا، اس وقت نبی علیہ السلام نے پیشاب کیا تھا لہٰذا اسے جواب نہیں دیا، یہاں تک کہ پہلے دیوار پر ہاتھ مار کر تیمم کیا (پھر اسے جواب دیا)

(۲۲۳۰۶) حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ حَدَّثَنَا أَبِي عَنِ ابْنِ إِسْحَاقَ حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى بْنِ حَبَّانَ الْأَنْصَارِيُّ ثُمَّ الْمَازِنِيُّ مَازِنُ بَنِي النَّجَّارِ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ قَالَ قُلْتُ لَهُ أَرَأَيْتَ وُضُوءَ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ لِكُلِّ صَلَاةٍ طَاهِرًا كَانَ أَوْ غَيْرَ طَاهِرٍ عَمَّ هُوَ فَقَالَ حَدَّثَتْهُ أَسْمَاءُ بِنْتُ زَيْدِ بْنِ الْخَطَّابِ أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ حَنْظَلَةَ بْنِ أَبِي

عَامِرِ ابْنَ الْغَسِيلِ حَدَّثَهَا أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ أُمِرَ بِالْوُضُوءِ لِكُلِّ صَلَاةٍ طَاهِرًا كَانَ أَوْ غَيْرَ طَاهِرٍ فَلَمَّا شَقَّ ذَلِكَ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أُمِرَ بِالسِّوَاكِ عِنْدَ كُلِّ صَلَاةٍ وَوُضِعَ عَنْهُ الْوُضُوءُ إِلَّا مِنْ حَدَثٍ قَالَ فَكَانَ عَبْدُ اللَّهِ يَرَى أَنَّ بِهِ قُوَّةً عَلَى ذَلِكَ كَانَ يَفْعَلُهُ حَتَّى مَاتَ [صححه ابن خزيمة (۱۵، و ۱۳۸)، والحاكم (۱/۱۵۶). قال الألباني: حسن (ابو داود: ۴۸)].

(۲۲۳۰۶) محمد بن یحییٰ کہتے ہیں کہ انہوں نے عبیداللہ بن عبداللہ سے پوچھا کہ یہ بتائیے، حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ جو ہر نماز کے لئے وضو قرار دیتے ہیں خواہ وہ آدمی باوضو ہو یا بے وضو تو وہ کس سے نقل کرتے ہیں؟ عبیداللہ نے بتایا کہ ان سے حضرت اسماء بنت زید نے حضرت عبداللہ بن حنظلہ رضی اللہ عنہ کے حوالے سے یہ حدیث بیان کی تھی کہ نبی علیہ السلام ہر نماز کے لئے وضو کا حکم دیتے تھے خواہ وہ آدمی باوضو ہو یا بے وضو، جب یہ بات نبی علیہ السلام کو مشکل معلوم ہوئی تو ہر نماز کے وقت صرف مسواک کا حکم دیا اور وضو کا حکم ختم کر دیا الا یہ کہ انسان بے وضو ہو، چونکہ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ اپنے اندر ہر نماز کے وقت وضو کرنے کی طاقت پاتے تھے اس لئے وہ اپنے انتقال تک اس پر عمل کرتے رہے تھے۔

حَدِيثُ مَالِكِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ الْخَثْعَمِيِّ رضی اللہ عنہ

حضرت مالک بن عبداللہ خثعمی رضی اللہ عنہ کی حدیثیں

(۲۲۳۰۷) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُحَمَّدٍ وَهُوَ أَبُو إِبْرَاهِيمَ الْمُعَقِّبُ حَدَّثَنَا مَرْوَانُ يَعْنِي ابْنَ مُعَاوِيَةَ الْفَزَارِيَّ حَدَّثَنَا مَنْصُورُ بْنُ حَيَّانَ الْأَسَدِيُّ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ بِشْرٍ الْخُزَاعِيِّ عَنْ خَالِهِ مَالِكِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ غَزَوْتُ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَمْ أُصَلِّ خَلْفَ إِمَامٍ كَانَ أَوْجَزَ مِنْهُ صَلَاةً فِي تَمَامِ الرُّكُوعِ وَالسُّجُودِ [انظر: ۲۲۳۱۰].

(۲۲۳۰۷) حضرت مالک بن عبداللہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے نبی علیہ السلام کے ساتھ جہاد میں شرکت کی ہے، میں نے نبی علیہ السلام سے زیادہ ہلکی لیکن مکمل رکوع وسجود والی نماز کسی امام کے پیچھے نہیں پڑھی۔

(۲۲۳۰۸) حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ حَدَّثَنَا ابْنُ جَابِرٍ أَنَّ أَبَا الْمُصَبِّحِ الْأَوْزَاعِيَّ حَدَّثَهُمْ قَالَ بَيْنَا نَسِيرُ فِي دَرْبِ قَلَمْيَةَ إِذْ نَادَى الْأَمِيرَ مَالِكَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ الْخَثْعَمِيَّ رَجُلٌ يَقُودُ فَرَسَهُ فِي عِرَاضِ الْجَبَلِ يَا أَبَا عَبْدِ اللَّهِ أَلَا تَرْكَبُ قَالَ إِنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَنْ اغْبَرَّتْ قَدَمَاهُ فِي سَبِيلِ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ سَاعَةً مِنْ نَهَارٍ فَهُمَا حَرَامٌ عَلَى النَّارِ

(۲۲۳۰۸) ابو مصبح اوزاعی رحمہ اللہ کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ ہم لوگ ''درب قلمیہ'' نامی جگہ میں چل رہے تھے کہ ہمارے امیر حضرت مالک بن عبداللہ خثعمی رضی اللہ عنہ کو ایک آدمی نے پکارا ''جو پہاڑ کی چوڑائی میں اپنے گھوڑے کو ہانکتے ہوئے لیے جا رہے تھے'' کہ

اے ابوعبداللہ! آپ سوار کیوں نہیں ہو جاتے؟ انہوں نے فرمایا کہ میں نے نبی علیہ السلام کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے جس شخص کے پاؤں دن کے ایک لمحے کے لئے بھی راہ خدا میں غبار آلود ہو جائیں، وہ دونوں جہنم کی آگ پر حرام ہو جاتے ہیں۔

(۲۲۳۰۹) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الشُّعَيْثِيُّ عَنْ لَيْثِ بْنِ الْمُتَوَكِّلِ عَنْ مَالِكِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ الْخَثْعَمِيِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ اغْبَرَّتْ قَدَمَاهُ فِي سَبِيلِ اللَّهِ حَرَّمَهُ اللَّهُ عَلَى النَّارِ

(۲۲۳۰۹) حضرت مالک بن عبداللہ خثعمی رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جس شخص کے پاؤں دن کے ایک لمحے کے لئے بھی راہ خدا میں غبار آلود ہو جائیں، اللہ اس پر جہنم کی آگ کو حرام کر دیتا ہے۔

(۲۲۳۱۰) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَاحِدِ بْنُ زِيَادٍ حَدَّثَنَا مَنْصُورُ بْنُ حَيَّانَ حَدَّثَنِي سُلَيْمَانُ الْخُزَاعِيُّ عَنْ خَالِهِ مَالِكِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ غَزَوْتُ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَمَا صَلَّيْتُ خَلْفَ إِمَامٍ يَؤُمُّ النَّاسَ أَخَفَّ صَلَاةً مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ [راجع: ۲۲۳۰۷].

(۲۲۳۱۰) حضرت مالک بن عبداللہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے نبی علیہ السلام کے ساتھ جہاد میں شرکت کی ہے، میں نے نبی علیہ السلام سے زیادہ ہلکی لیکن مکمل رکوع وسجود والی نماز کسی امام کے پیچھے نہیں پڑھی۔

حَدِيثُ هُلْبِ الطَّائِيِّ رضی اللہ عنہ

حضرت ہلب طائی رضی اللہ عنہ کی حدیثیں

(۲۲۳۱۱) حَدَّثَنَا أَبُو كَامِلٍ مُظَفَّرُ بْنُ مُدْرِكٍ حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ حَدَّثَنِي سِمَاكُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنِي قَبِيصَةُ بْنُ هُلْبٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ وَسَأَلَهُ رَجُلٌ فَقَالَ إِنَّ مِنْ الطَّعَامِ طَعَامًا أَتَحَرَّجُ مِنْهُ فَقَالَ لَا يَتَخَلَّجَنَّ فِي نَفْسِكَ شَيْءٌ ضَارَعْتَ فِيهِ النَّصْرَانِيَّةَ [قد حسنه الترمذي. قال الألباني حسن (ابو داود: ۳۷۸۴، ابن ماجة: ۲۸۳۰، الترمذي: ۱۵۶۵). قال شعيب: اسناده ضعيف]. [انظر: ۲۲۳۱۲، ۲۲۳۱۵، ۲۲۳۱۸، ۲۲۳۲۰، ۲۲۳۲۵].

(۲۲۳۱۱) حضرت ہلب رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک آدمی نے نبی علیہ السلام سے یہ سوال پوچھا کہ کھانے کی بعض چیزیں ایسی ہیں جن سے مجھے گھن آتی ہے اور میں اس میں حرج محسوس کرتا ہوں، تو میں نے نبی علیہ السلام کو یہ فرماتے ہوئے سنا کہ تمہارے دل میں اس طرح کے وساوس پیدا نہ ہوں جن میں نصرانیت مبتلا رہی اور تم بھی انہیں کی طرح شک کرنے لگو۔

(۲۲۳۱۲) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ عَنْ قَبِيصَةَ بْنِ هُلْبٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ سَأَلْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ طَعَامِ النَّصَارَى فَقَالَ لَا يَتَخَلَّجَنَّ فِي صَدْرِكَ طَعَامٌ ضَارَعْتَ فِيهِ النَّصْرَانِيَّةَ [راجع: ۲۲۳۱۱].

(۲۲۳۱۲) حضرت حلب رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے نبی علیہ السلام سے نصاریٰ کے کھانے کے متعلق سوال پوچھا تو نبی علیہ السلام نے فرمایا کہ تمہارے دل میں اس طرح کے وساوس پیدا نہ ہوں جن میں نصرانیت مبتلا رہی اور تم بھی انہیں کی طرح شک کرنے لگو۔

(۲۲۳۱۳) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ سُفْيَانَ حَدَّثَنِي سِمَاكٌ عَنْ قَبِيصَةَ بْنِ هُلْبٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ رَأَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَنْصَرِفُ عَنْ يَمِينِهِ وَعَنْ يَسَارِهِ وَرَأَيْتُهُ قَالَ يَضَعُ هَذِهِ عَلَى صَدْرِهِ وَصَفَّ يَحْيَى الْيُمْنَى عَلَى الْيُسْرَى فَوْقَ الْمِفْصَلِ [قد حسنه الترمذی. قال الألبانی حسن صحیح (ابو داود: ۱۰۴۱، ابن ماجة: ۸۰۹ و ۹۲۹، الترمذی: ۲۵۲ و ۳۰۱) قال شعیب: صحیح لغیره دون قوله: ((یضع هذه علی صدره)) وهذا اسناد ضعیف]. [انظر: ۲۲۳۱٤، ۲۲۳۱٦، ۲۲۳۱۹، ۲۲۳۲۱، ۲۲۳۲۲، ۲۲۳۲۳، ۲۲۳۲٤، ۲۲۳۲۸، ۲۲۳۳۰، ۲۲۳۳۱].

(۲۲۳۱۳) حضرت حلب رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے نبی علیہ السلام کو دائیں جانب سے واپس جاتے ہوئے بھی دیکھا ہے اور بائیں جانب سے بھی اور میں نے نبی علیہ السلام کو اپنا داہنا ہاتھ بائیں ہاتھ پر سینے کے اوپر رکھے ہوئے دیکھا ہے جبکہ داہنا ہاتھ بائیں ہاتھ کے جوڑ پر تھا۔

(۲۲۳۱٤) حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ عَنْ قَبِيصَةَ بْنِ الْهُلْبِ عَنْ أَبِيهِ قَالَ رَأَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاضِعًا يَمِينَهُ عَلَى شِمَالِهِ فِي الصَّلَاةِ وَرَأَيْتُهُ يَنْصَرِفُ عَنْ يَمِينِهِ وَعَنْ شِمَالِهِ [راجع: ۲۲۳۱۳].

(۲۲۳۱٤) حضرت حلب رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے نبی علیہ السلام کو اپنا داہنا ہاتھ بائیں ہاتھ پر سینے کے اوپر رکھے ہوئے دیکھا ہے اور داہنا ہاتھ بائیں ہاتھ کے جوڑ پر تھا، میں نے نبی علیہ السلام کو دائیں جانب سے واپس جاتے ہوئے بھی دیکھا ہے اور بائیں جانب سے بھی۔

(۲۲۳۱۵) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ الْوَرَكَانِيُّ حَدَّثَنَا شَرِيكٌ عَنْ سِمَاكٍ عَنْ قَبِيصَةَ بْنِ هُلْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ سَأَلْتُهُ عَنْ طَعَامِ النَّصَارَى فَقَالَ لَا يَخْتَلِجَنَّ أَوْ لَا يَحِيكَنَّ فِي صَدْرِكَ طَعَامٌ ضَارَعْتَ فِيهِ النَّصْرَانِيَّةَ [راجع: ۲۲۳۱۱].

(۲۲۳۱۵) حضرت حلب رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے نبی علیہ السلام سے نصاریٰ کے کھانے کے متعلق سوال پوچھا تو نبی علیہ السلام نے فرمایا کہ تمہارے دل میں اس طرح کے وساوس پیدا نہ ہوں جن میں نصرانیت مبتلا رہی اور تم بھی انہیں کی طرح شک کرنے لگو۔

(۲۲۳۱٦) قَالَ وَكَانَ يَنْصَرِفُ عَنْ يَسَارِهِ وَعَنْ يَمِينِهِ وَيَضَعُ إِحْدَى يَدَيْهِ عَلَى الْأُخْرَى [راجع: ۲۲۳۱۳].

(۲۲۳۱٦) اور نبی علیہ السلام دائیں جانب سے بھی واپس چلے جاتے تھے اور بائیں جانب سے بھی اور اپنا داہنا ہاتھ بائیں ہاتھ پر رکھ لیتے تھے۔

(۲۲۳۱۷) حَدَّثَنَا أَبُو مُوسَى مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ عَنْ شُعْبَةَ أَخْبَرَنِي سِمَاكُ بْنُ حَرْبٍ قَالَ سَمِعْتُ

قَبِيصَةَ بْنَ هُلْبٍ يُحَدِّثُ عَنْ أَبِيهِ سَمِعَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ وَذَكَرَ الصَّدَقَةَ قَالَ لَا يَجِيئَنَّ أَحَدُكُمْ بِشَاةٍ لَهَا يُعَارٌ يَوْمَ الْقِيَامَةِ [اخرجه الطيالسي (١٠٨٤). قال شعيب: صحيح لغيره وهذا اسناده [انظر: ٢٢٣٢٦، ٢٢٣٢٩].

(۲۲۳۱۷) حضرت ھلب رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ایک مرتبہ صدقہ کا ذکر کرتے ہوئے فرمایا تم میں سے کوئی شخص قیامت کے دن ایسی بکری لے کر نہ آئے جو چیخ رہی ہو۔

(٢٢٣١٨) حَدَّثَنَا زَكَرِيَّا بْنُ يَحْيَى بْنِ صُبَيْحٍ حَدَّثَنَا شَرِيكٌ عَنْ سِمَاكٍ عَنْ قَبِيصَةَ بْنِ الْهُلْبِ عَنْ أَبِيهِ قَالَ سَأَلْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ طَعَامِ النَّصَارَى فَقَالَ لَا يَحِيكَنَّ فِي صَدْرِكَ طَعَامٌ ضَارَعْتَ فِيهِ النَّصْرَانِيَّةَ قَالَ وَرَأَيْتُهُ يَضَعُ إِحْدَى يَدَيْهِ عَلَى الْأُخْرَى [راجع: ٢٢٣١١].

(۲۲۳۱۸) حضرت ھلب رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے نبی علیہ السلام سے نصاریٰ کے کھانے کے متعلق سوال پوچھا تو نبی علیہ السلام نے فرمایا کہ تمہارے دل میں اس طرح کے وساوس پیدا نہ ہوں جن میں نصرانیت مبتلا رہی اور تم بھی انہیں کی طرح شک کرنے لگو اور میں نے نبی علیہ السلام کو ایک ہاتھ دوسرے پر رکھے ہوئے دیکھا۔

(٢٢٣١٩) قَالَ وَرَأَيْتُهُ يَنْصَرِفُ مَرَّةً عَنْ يَمِينِهِ وَمَرَّةً عَنْ شِمَالِهِ [راجع: ٢٢٣١٣].

(۲۲۳۱۹) اور میں نے نبی علیہ السلام کو دائیں جانب سے واپس جاتے ہوئے بھی دیکھا ہے اور بائیں جانب سے بھی۔

(٢٢٣٢٠) حَدَّثَنَا عَبْد اللَّهِ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ عَنْ قَبِيصَةَ بْنِ هُلْبٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ سَأَلْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ طَعَامِ النَّصَارَى قَالَ لَا يَخْتَلِجَنَّ فِي صَدْرِكَ طَعَامٌ ضَارَعْتَ فِيهِ نَصْرَانِيَّةً [راجع: ٢٢٣١١].

(۲۲۳۲۰) حضرت ھلب رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے نبی علیہ السلام سے نصاریٰ کے کھانے کے متعلق سوال پوچھا تو نبی علیہ السلام نے فرمایا کہ تمہارے دل میں اس طرح کے وساوس پیدا نہ ہوں جن میں نصرانیت مبتلا رہی اور تم بھی انہیں کی طرح شک کرنے لگو۔

(٢٢٣٢١) حَدَّثَنَا عَبْد اللَّهِ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا غُنْدَرٌ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ سِمَاكٍ عَنْ قَبِيصَةَ بْنِ هُلْبٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَنْصَرِفُ عَنْ شِقَّيْهِ [راجع: ٢٢٣١٣].

(۲۲۳۲۱) حضرت ھلب رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے نبی علیہ السلام کو دائیں جانب سے واپس جاتے ہوئے بھی دیکھا ہے اور بائیں جانب سے بھی۔

(٢٢٣٢٢) حَدَّثَنَا عَبْد اللَّهِ حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ الْوَلِيدِ النَّرْسِيُّ وَهَنَّادُ بْنُ السَّرِيِّ قَالَا ثَنَا أَبُو الْأَحْوَصِ عَنْ سِمَاكٍ عَنْ قَبِيصَةَ بْنِ هُلْبٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَؤُمُّنَا فَيَأْخُذُ شِمَالَهُ بِيَمِينِهِ وَكَانَ يَنْصَرِفُ عَنْ جَانِبَيْهِ جَمِيعًا عَنْ يَمِينِهِ وَعَنْ شِمَالِهِ [راجع: ٢٢٣١٣].

(۲۲۳۲۲) حضرت ہلب رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام ہماری امامت فرماتے تھے اور بائیں ہاتھ کو دائیں ہاتھ سے پکڑتے تھے، اور دائیں بائیں دونوں جانب سے واپس چلے جاتے تھے۔

(۲۲۳۲۳) حَدَّثَنَا

(۲۲۳۲۳) ہمارے نسخے میں یہاں صرف لفظ ''حدثنا'' لکھا ہوا ہے۔

(۲۲۳۲٤) حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا أَبُو الْأَحْوَصِ عَنْ سِمَاكٍ عَنْ قَبِيصَةَ بْنِ هُلْبٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَؤُمُّنَا فَيَأْخُذُ شِمَالَهُ بِيَمِينِهِ وَكَانَ يَنْصَرِفُ عَلَى جَانِبَيْهِ جَمِيعًا

(۲۲۳۲۴) حضرت ہلب رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام ہماری امامت فرماتے تھے اور بائیں ہاتھ کو دائیں ہاتھ سے پکڑتے تھے، اور دائیں بائیں دونوں جانب سے واپس چلے جاتے تھے۔

(۲۲۳۲٥) حَدَّثَنَا مُحْرِزُ بْنُ عَوْنِ بْنِ أَبِي عَوْنٍ حَدَّثَنَا شَرِيكٌ عَنْ سِمَاكٍ عَنْ قَبِيصَةَ بْنِ هُلْبٍ عَنْ أَبِيهِ رَفَعَهُ قَالَ كُلُّ مَا ضَارَعْتَ فِيهِ النَّصْرَانِيَّةَ فَلَا يَحِيكَنَّ فِي صَدْرِكَ [راجع: ۲۲۳۱۱].

(۲۲۳۲۵) حضرت ہلب رضی اللہ عنہ سے مرفوعاً مروی ہے کہ تمہارے دل میں اس طرح کے وساوس پیدا نہ ہوں جن میں نصرانیت مبتلا رہی اور تم بھی انہیں کی طرح شک کرنے لگو۔

(۲۲۳۲٦) حَدَّثَنَا عَبْد اللَّهِ حَدَّثَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ مَوْلَى بَنِي هَاشِمٍ يَحْيَى بْنُ عَبْدِ رَبِّهِ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ سِمَاكٍ قَالَ سَمِعْتُ قَبِيصَةَ بْنَ هُلْبٍ يُحَدِّثُ عَنْ أَبِيهِ أَنَّهُ سَمِعَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَذَكَرَ الصَّدَقَةَ فَقَالَ لَا يَجِيئَنَّ أَحَدُكُمْ بِشَاةٍ لَهُ رُغَاءٌ قَالَ يَقُولُ بَصِيحُ [راجع: ۲۲۳۱۷].

(۲۲۳۲۶) حضرت ہلب رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ انہوں نے نبی علیہ السلام کو ایک مرتبہ صدقہ کا ذکر کرتے ہوئے سنا کہ تم میں سے کوئی شخص قیامت کے دن ایسی بکری لے کر نہ آئے جو چیخ رہی ہو۔

(۲۲۳۲۷) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ عَبْدَوَيْهِ مَوْلَى بَنِي هَاشِمٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ عَنْ قَبِيصَةَ بْنِ الْهُلْبِ يُحَدِّثُ عَنْ أَبِيهِ قَالَ صَلَّيْتُ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَكَانَ يَنْصَرِفُ عَلَى شِقَّيْهِ [راجع: ۲۲۳۱۳].

(۲۲۳۲۷) حضرت ہلب رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے نبی علیہ السلام کے ساتھ نماز پڑھی ہے اور انہیں دائیں جانب سے واپس جاتے ہوئے بھی دیکھا ہے اور بائیں جانب سے بھی۔

(۲۲۳۲۸) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ قَالَ سَمِعْتُ قَبِيصَةَ بْنَ الْهُلْبِ يُحَدِّثُ عَنْ أَبِيهِ أَنَّهُ صَلَّى مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَرَأَى رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَنْصَرِفُ عَنْ شِقَّيْهِ [راجع: ۲۲۳۱۳].

(۲۲۳۲۸) حضرت ہلب رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ انہوں نے نبی علیہ السلام کے ساتھ نماز پڑھی ہے اور انہیں دائیں جانب سے واپس

جاتے ہوئے بھی دیکھا ہے اور بائیں جانب سے بھی۔

(۲۲۳۲۹) حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ دَاوُدَ وَهُوَ أَبُو دَاوُدَ الطَّيَالِسِيُّ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ سِمَاكٍ قَالَ سَمِعْتُ قَبِيصَةَ بْنَ هُلْبٍ يُحَدِّثُ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَكَرَ الصَّدَقَةَ فَقَالَ لَا يَجِيئَنَّ أَحَدُكُمْ بِشَاةٍ لَهَا يُعَارٌ [راجع: ۲۲۳۱۷].

(۲۲۳۲۹) حضرت حلب رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ایک مرتبہ صدقہ کا ذکر کرتے ہوئے فرمایا تم میں سے کوئی شخص قیامت کے دن ایسی بکری لے کر نہ آئے جو چیخ رہی ہو۔

(۲۲۳۳۰) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ عَنْ قَبِيصَةَ بْنِ هُلْبٍ الطَّائِيِّ عَنْ أَبِيهِ قَالَ رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَنْصَرِفُ مَرَّةً عَنْ يَمِينِهِ وَمَرَّةً عَنْ شِمَالِهِ [راجع: ۲۲۳۱۳].

(۲۲۳۳۰) حضرت حلب رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے نبی علیہ السلام کو دائیں جانب سے واپس جاتے ہوئے بھی دیکھا ہے اور بائیں جانب سے بھی۔

(۲۲۳۳۱) حَدَّثَنَا حُسَيْنٌ الْجُعْفِيُّ عَنْ زَائِدَةَ عَنْ سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ عَنْ قَبِيصَةَ بْنِ هُلْبٍ الطَّائِيِّ عَنْ أَبِيهِ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا انْفَتَلَ مِنْ الصَّلَاةِ انْفَتَلَ عَنْ يَمِينِهِ وَعَنْ شِمَالِهِ [راجع: ۲۲۳۱۳].

(۲۲۳۳۱) حضرت حلب رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام جب نماز سے فارغ ہو کر واپس جاتے تو دائیں جانب سے بھی واپس چلے جاتے اور بائیں جانب سے بھی۔

حَدِيثُ مَطَرِ بْنِ عُكَامِسٍ رضی اللہ عنہ

حضرت مطر بن عکامس رضی اللہ عنہ کی حدیثیں

(۲۲۳۳۲) حَدَّثَنَا عَبْد اللَّهِ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ الْحَفَرِيُّ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ مَطَرِ بْنِ عُكَامِسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا قَضَى اللَّهُ مِيتَةَ عَبْدٍ بِأَرْضٍ جَعَلَ لَهُ إِلَيْهَا حَاجَةً

(۲۲۳۳۲) حضرت مطر بن عکامس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا جب اللہ تعالیٰ کسی خاص جگہ میں کسی کی موت کا فیصلہ فرمالیتا ہے (تو اس کے دل میں اس جگہ کی محبت ڈال دی جاتی ہے اور) وہاں اس کی کوئی ضرورت پیدا کر دیتا ہے۔

(۲۲۳۳۳) حَدَّثَنَا عَبْد اللَّهِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ الْوَرْكَانِيُّ حَدَّثَنَا حُدَيْجٌ أَبُو سُلَيْمَانَ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ مَطَرِ بْنِ عُكَامِسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يُقَدَّرُ لِأَحَدٍ يَمُوتُ بِأَرْضٍ إِلَّا حُبِّبَتْ إِلَيْهِ وَجُعِلَ لَهُ إِلَيْهَا حَاجَةٌ

(۲۲۳۳۳) حضرت مطر بن عکامس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا جب اللہ تعالیٰ کسی خاص جگہ میں کسی کی موت

کا فیصلہ فرما لیتا ہے تو اس کے دل میں اس جگہ کی محبت ڈال دی جاتی ہے اور وہاں اس کی کوئی ضرورت پیدا کر دیتا ہے۔

حَدِیثُ مَیْمُونِ بْنِ سِنْبَاذَ رضی اللہ عنہ

حضرت میمون بن سنباذ رضی اللہ عنہ کی حدیث

(۲۲۳۳۴) حَدَّثَنَا عَبْد اللَّهِ حَدَّثَنَا أَبُو أَيُّوبَ صَاحِبُ الْبَصْرِيِّ سُلَيْمَانُ بْنُ أَيُّوبَ حَدَّثَنَا هَارُونُ بْنُ دِينَارٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ سَمِعْتُ رَجُلًا مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُقَالُ لَهُ مَيْمُونُ بْنُ سُنْبَادَ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قِوَامُ أُمَّتِي بِشِرَارِهَا قَالَهَا ثَلَاثًا

(۲۲۳۳۴) حضرت میمون بن سنباذ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا میری امت کی جڑیں کاٹنے والی بیماری اس کے بدترین لوگ ہوں گے، یہ جملہ نبی علیہ السلام نے تین مرتبہ دہرایا۔

خامس مسند الانصار

حَدِيثُ مُعَاذِ بْنِ جَبَلٍ رضی اللہ عنہ

حضرت معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ کی مرویات

(۲۲۳۳۵) حَدَّثَنَا عَبْد اللَّهِ حَدَّثَنِي أَبِي فِي سَنَةِ ثَمَانٍ وَعِشْرِينَ وَمِائَتَيْنِ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ أَبِي ظَبْيَانَ عَنْ مُعَاذِ بْنِ جَبَلٍ أَنَّهُ لَمَّا رَجَعَ مِنْ الْيَمَنِ قَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ رَأَيْتُ رِجَالًا بِالْيَمَنِ يَسْجُدُ بَعْضُهُمْ لِبَعْضِهِمْ أَفَلَا نَسْجُدُ لَكَ قَالَ لَوْ كُنْتُ آمِرًا بَشَرًا يَسْجُدُ لِبَشَرٍ لَأَمَرْتُ الْمَرْأَةَ أَنْ تَسْجُدَ لِزَوْجِهَا

(۲۲۳۳۵) حضرت معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ یمن سے واپس آ کر انہوں نے عرض کیا یا رسول اللہ! میں نے عیسائیوں کو اپنے پادریوں اور مذہبی رہنماؤں کے سامنے سجدہ ریز ہوتے ہوئے دیکھا ہے، میرے دل میں خیال آتا ہے کہ ان سے زیادہ تعظیم کے مستحق تو آپ ہیں، تو کیا ہم آپ کو سجدہ نہ کیا کریں؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا اگر میں کسی کو کسی کے سامنے سجدہ کرنے کا حکم دیتا تو عورت کو حکم دیتا کہ اپنے شوہر کو سجدہ کرے۔

(۲۲۳۳۶) حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا ظَبْيَانَ يُحَدِّثُ عَنْ رَجُلٍ مِنْ الْأَنْصَارِ عَنْ مُعَاذِ بْنِ جَبَلٍ قَالَ أَقْبَلَ مُعَاذٌ مِنْ الْيَمَنِ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنِّي رَأَيْتُ رِجَالًا فَذَكَرَ مَعْنَاهُ

(۲۲۳۳۶) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۲۲۳۳۷) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ حَبِيبِ بْنِ أَبِي ثَابِتٍ عَنْ مَيْمُونِ بْنِ أَبِي شَبِيبٍ عَنْ مُعَاذٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَهُ يَا مُعَاذُ أَتْبِعْ السَّيِّئَةَ بِالْحَسَنَةِ تَمْحُهَا وَخَالِقْ النَّاسَ بِخُلُقٍ حَسَنٍ وَقَالَ وَكِيعٌ وَجَدْتُهُ فِي كِتَابِي عَنْ أَبِي ذَرٍّ وَهُوَ السَّمَاعُ الْأَوَّلُ وَقَالَ وَكِيعٌ قَالَ سُفْيَانُ مَرَّةً عَنْ مُعَاذٍ [قال الترمذي:

حسن صحيح. قال الألباني: حسن (الترمذي: ١٩٨٧)]. [انظر: ٢٢٤٠٩].

(۲۲۳۳۷) حضرت معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ان سے فرمایا معاذ! گناہ ہو جائے تو اس کے بعد نیکی کر لیا کرو جو اسے مٹا دے، اور لوگوں کے ساتھ خوش اخلاقی سے پیش آیا کرو۔

(٢٢٣٣٨) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَمْرِو بْنِ عُثْمَانَ يَعْنِي ابْنَ مَوْهَبٍ عَنْ مُوسَى بْنِ طَلْحَةَ قَالَ عِنْدَنَا كِتَابُ مُعَاذٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ إِنَّمَا أَخَذَ الصَّدَقَةَ مِنَ الْحِنْطَةِ وَالشَّعِيرِ وَالزَّبِيبِ وَالتَّمْرِ

(۲۲۳۳۸) موسیٰ بن طلحہ رحمۃ اللہ علیہ کہتے ہیں کہ ہمارے پاس حضرت معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ کا ایک خط ہے جس میں انہوں نے نبی علیہ السلام کی یہ حدیث بیان کی ہے کہ نبی علیہ السلام گندم، جو، کشمش اور کھجور میں سے بھی زکوٰۃ وصول فرماتے تھے۔

(٢٢٣٣٩) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ جَابِرٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ زَيْدٍ عَنْ مُعَاذٍ قَالَ بَعَثَنِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى قُرًى عَرَبِيَّةٍ فَأَمَرَنِي أَنْ آخُذَ حَظَّ الْأَرْضِ [انظر: ٢٢٣٤٠، ٢٢٤٦٨].

(۲۲۳۳۹) حضرت معاذ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام نے مجھے عرب کی کسی بستی میں بھیجا اور حکم دیا کہ زمین کا حصہ وصول کر کے لاؤں۔

(٢٢٣٤٠) وَقَالَ عَبْدُ الرَّزَّاقِ يَعْنِي عَنْ سُفْيَانَ عَنْ جَابِرٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْأَسْوَدِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ زَيْدٍ يَعْنِي فِي حَدِيثِ مُعَاذٍ [راجع: ٢٢٣٣٩].

(۲۲۳۴۰) گزشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(٢٢٣٤١) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ إِسْرَائِيلَ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ عَمْرِو بْنِ مَيْمُونٍ عَنْ مُعَاذٍ قَالَ كُنْتُ رِدْفَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَا مُعَاذُ أَتَدْرِي مَا حَقُّ اللَّهِ عَلَى الْعِبَادِ قَالَ قُلْتُ اللَّهُ وَرَسُولُهُ أَعْلَمُ قَالَ أَنْ تَعْبُدُوهُ وَلَا تُشْرِكُوا بِهِ شَيْئًا قَالَ فَهَلْ تَدْرِي مَا حَقُّ الْعِبَادِ عَلَى اللَّهِ إِذَا هُمْ فَعَلُوا ذَلِكَ قَالَ قُلْتُ اللَّهُ وَرَسُولُهُ أَعْلَمُ قَالَ لَا يُعَذِّبُهُمْ [صححه البخاري (٢٨٥٦)، ومسلم (٣٠) وابن حبان (٢١٠)] [انظر: ٢٢٣٤٤].

(۲۲۳۴۱) حضرت معاذ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ میں (گدھے پر) نبی علیہ السلام کا ردیف تھا، نبی علیہ السلام نے میرا نام لے کر فرمایا اے معاذ! کیا تم جانتے ہو کہ بندوں پر اللہ کا کیا حق ہے؟ میں نے عرض کیا کہ اللہ اور اس کے رسول ہی بہتر جانتے ہیں، نبی علیہ السلام نے فرمایا (بندوں پر اللہ کا حق یہ ہے کہ) تم اسی کی عبادت کرو اور اس کے ساتھ کسی کو شریک نہ ٹھہراؤ، پھر نبی علیہ السلام نے فرمایا کیا تم جانتے ہو کہ اللہ پر بندوں کا کیا حق ہے؟ اگر وہ ایسا کر لیں تو؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا وہ حق یہ ہے کہ اللہ انہیں عذاب میں مبتلا نہ کرے۔

(٢٢٣٤٢) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنِ النَّهَّاسِ بْنِ قَهْمٍ حَدَّثَنِي شَدَّادٌ أَبُو عَمَّارٍ عَنْ مُعَاذِ بْنِ جَبَلٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى

اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سِتٌّ مِنْ أَشْرَاطِ السَّاعَةِ مَوْتِي وَفَتْحُ بَيْتِ الْمَقْدِسِ وَمَوْتٌ يَأْخُذُ فِي النَّاسِ كَقُعَاصِ الْغَنَمِ وَفِتْنَةٌ يَدْخُلُ حَرْبُهَا بَيْتَ كُلِّ مُسْلِمٍ وَأَنْ يُعْطَى الرَّجُلُ أَلْفَ دِينَارٍ فَيَتَسَخَّطَهَا وَأَنْ تَغْدِرَ الرُّومُ فَيَسِيرُونَ فِي ثَمَانِينَ بَنْدًا تَحْتَ كُلِّ بَنْدٍ اثْنَا عَشَرَ أَلْفًا [اخرجه الطبرانی فی الکبیر (۲۴۴)۔ قال شعیب: صحیح لغیره وهذا اسناد ضعیف].

(۲۲۳۴۲) حضرت معاذ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا چھ چیزیں علامات قیامت میں سے ہیں، میری وفات، بیت المقدس کی فتح، موت کی وباء پھیل جانا جیسے بکریوں میں پھیل جاتی ہے، ایک ایسی آزمائش جس کی جنگ ہر مسلمان کے گھر میں داخل ہو جائے گی، نیز یہ کہ کسی شخص کو ایک ہزار بھی دے دیئے جائیں تو وہ ناراض ہی رہے، اور رومی لوگ مسلمانوں کے ساتھ دھوکے بازی کریں اور اسی جھنڈوں کے تحت مسلمانوں کی طرف پیش قدمی کریں جن میں سے ہر ایک جھنڈے کے ماتحت بارہ ہزار سپاہی ہوں گے۔

(۲۲۳۴۳) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي سُفْيَانَ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ أَتَيْنَا مُعَاذَ بْنَ جَبَلٍ فَقُلْنَا حَدِّثْنَا مِنْ غَرَائِبِ حَدِيثِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ نَعَمْ كُنْتُ رِدْفَهُ عَلَى حِمَارٍ قَالَ فَقَالَ يَا مُعَاذُ بْنَ جَبَلٍ قُلْتُ لَبَّيْكَ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ هَلْ تَدْرِي مَا حَقُّ اللَّهِ عَلَى الْعِبَادِ قُلْتُ اللَّهُ وَرَسُولُهُ أَعْلَمُ قَالَ إِنَّ حَقَّ اللَّهِ عَلَى الْعِبَادِ أَنْ يَعْبُدُوهُ وَلَا يُشْرِكُوا بِهِ شَيْئًا قَالَ ثُمَّ قَالَ يَا مُعَاذُ قُلْتُ لَبَّيْكَ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ هَلْ تَدْرِي مَا حَقُّ الْعِبَادِ عَلَى اللَّهِ إِذَا هُمْ فَعَلُوا ذَلِكَ قَالَ قُلْتُ اللَّهُ وَرَسُولُهُ أَعْلَمُ قَالَ أَنْ لَا يُعَذِّبَهُمْ [انظر: ۲۲۴۰۸، ۲۲۴۴۷]

(۲۲۳۴۳) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے ایک مرتبہ ہم لوگ حضرت معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ کے پاس آئے اور ان سے کہا کہ نبی علیہ السلام کا کوئی عجیب واقعہ ہمیں سنائیے، انہوں نے فرمایا اچھا، ایک مرتبہ میں (گدھے پر) نبی علیہ السلام کا ردیف تھا، نبی علیہ السلام نے میرا نام لے کر فرمایا اے معاذ! میں نے عرض کیا لبیک یا رسول اللہ! نبی علیہ السلام نے فرمایا کیا تم جانتے ہو کہ بندوں پر اللہ کا کیا حق ہے؟ میں نے عرض کیا کہ اللہ اور اس کے رسول ہی بہتر جانتے ہیں، نبی علیہ السلام نے فرمایا بندوں پر اللہ کا حق یہ ہے کہ وہ اسی کی عبادت کریں اور اس کے ساتھ کسی کو شریک نہ ٹھہرائیں، پھر نبی علیہ السلام نے فرمایا اے معاذ! میں نے عرض کیا لبیک یا رسول اللہ! فرمایا کیا تم جانتے ہو کہ اللہ پر بندوں کا کیا حق ہے؟ اگر وہ ایسا کرلیں تو؟ میں نے عرض کیا کہ اللہ اور اس کے رسول ہی بہتر جانتے ہیں، نبی علیہ السلام نے فرمایا وہ حق یہ ہے کہ اللہ انہیں عذاب میں مبتلا نہ کرے۔

(۲۲۳۴۴) حَدَّثَنَاه عَبْدُ الرَّحْمَنِ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ وَعَبْدُ الرَّزَّاقِ قَالَ ثَنَا مَعْمَرٌ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ عَمْرِو بْنِ مَيْمُونٍ عَنْ مُعَاذِ بْنِ جَبَلٍ قَالَ كُنْتُ رِدْفَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ هَلْ تَدْرِي مَا حَقُّ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ عَلَى عِبَادِهِ قُلْتُ اللَّهُ وَرَسُولُهُ أَعْلَمُ قَالَ أَنْ يَعْبُدُوهُ وَلَا يُشْرِكُوا بِهِ شَيْئًا قَالَ هَلْ تَدْرِي مَا حَقُّ الْعِبَادِ عَلَى اللَّهِ إِذَا فَعَلُوا ذَلِكَ أَنْ يَغْفِرَ لَهُمْ وَلَا يُعَذِّبَهُمْ قَالَ مَعْمَرٌ فِي حَدِيثِهِ قَالَ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَلَا أُبَشِّرُ النَّاسَ قَالَ

دَعْهُمْ يَعْمَلُوا [راجع: ٢٢٣٤١].

(۲۲۳۴۴) حضرت معاذ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ میں (گدھے پر) نبی علیہ السلام کا ردیف تھا، نبی علیہ السلام نے میرا نام لے کر فرمایا اے معاذ! کیا تم جانتے ہو کہ بندوں پر اللہ کا کیا حق ہے؟ میں نے عرض کیا کہ اللہ اور اس کے رسول ہی بہتر جانتے ہیں، نبی علیہ السلام نے فرمایا (بندوں پر اللہ کا حق یہ ہے کہ) تم اسی کی عبادت کرو اور اس کے ساتھ کسی کو شریک نہ ٹھہراؤ، پھر نبی علیہ السلام نے فرمایا کیا تم جانتے ہو کہ اللہ پر بندوں کا کیا حق ہے؟ اگر وہ ایسا کر لیں تو؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا وہ حق یہ ہے کہ اللہ انہیں عذاب میں مبتلا نہ کرے۔

(٢٢٣٤٥) حَدَّثَنَا عَبْدُالرَّحْمَنِ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ أَبِي حَصِينٍ عَنِ الْأَسْوَدِ بْنِ هِلَالٍ عَنْ مُعَاذٍ بِنَحْوِهِ [انظر: ٢٢٣٥٤]

(۲۲۳۴۵) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(٢٢٣٤٦) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ عَطَاءِ بْنِ السَّائِبِ عَنْ أَبِي رَزِينٍ عَنْ مُعَاذٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أَلَا أَدُلُّكَ عَلَى بَابٍ مِنْ أَبْوَابِ الْجَنَّةِ قَالَ وَمَا هُوَ قَالَ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ

[اخرجه عبد بن حميد (١٢٨). قال شعيب: حسن لغيره وهذا اسناد ضعيف]. [انظر: ٢٢٤٥٠، ٢٢٤٦٦].

(۲۲۳۴۶) حضرت معاذ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام نے مجھ سے فرمایا کیا میں جنت کے ایک دروازے کی طرف تمہاری رہنمائی نہ کروں؟ انہوں نے عرض کیا وہ کیا ہے؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا "لاحول ولاقوة الا بالله"

(٢٢٣٤٧) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ حَدَّثَنَا قُرَّةُ بْنُ خَالِدٍ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ حَدَّثَنَا أَبُو الطُّفَيْلِ حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ جَبَلٍ قَالَ خَرَجَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي سَفْرَةٍ سَافَرَهَا وَذَلِكَ فِي غَزْوَةِ تَبُوكَ فَجَمَعَ بَيْنَ الظُّهْرِ وَالْعَصْرِ وَالْمَغْرِبِ وَالْعِشَاءِ قُلْتُ مَا حَمَلَهُ عَلَى ذَلِكَ قَالَ أَرَادَ أَنْ لَا يُحْرِجَ أُمَّتَهُ [انظر: ٢٢٣٦٧، ٢٢٣٨٦، ٢٢٤١٢، ٢٢٤٢٠، ٢٢٤٢١].

(۲۲۳۴۷) حضرت معاذ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام ایک سفر پر روانہ ہوئے، یہ غزوۂ تبوک کا واقعہ ہے، اور اس سفر میں نبی علیہ السلام نے ظہر اور عصر، مغرب اور عشاء کو اکٹھا کر کے پڑھا، راوی نے اس کی وجہ پوچھی تو فرمایا کہ نبی علیہ السلام چاہتے تھے کہ ان کی امت کو تکلیف نہ ہو۔

(٢٢٣٤٨) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ حَدَّثَنَا يُونُسُ عَنْ حُمَيْدِ بْنِ هِلَالٍ عَنْ هِصَّانَ بْنِ الْكَاهِنِ قَالَ دَخَلْتُ الْمَسْجِدَ الْجَامِعَ بِالْبَصْرَةِ فَجَلَسْتُ إِلَى شَيْخٍ أَبْيَضِ الرَّأْسِ وَاللِّحْيَةِ فَقَالَ حَدَّثَنِي مُعَاذُ بْنُ جَبَلٍ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ مَا مِنْ نَفْسٍ تَمُوتُ وَهِيَ تَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَأَنِّي رَسُولُ اللَّهِ يَرْجِعُ ذَاكُمْ إِلَى قَلْبٍ مُوقِنٍ إِلَّا غَفَرَ اللَّهُ لَهَا قُلْتُ لَهُ أَنْتَ سَمِعْتَهُ مِنْ مُعَاذٍ فَكَأَنَّ الْقَوْمَ عَنَّفُونِي قَالَ لَا تُعَنِّفُوهُ وَلَا تُؤَنِّبُوهُ دَعُوهُ نَعَمْ أَنَا سَمِعْتُ ذَاكَ مِنْ مُعَاذٍ يَذْبُرُهُ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَالَ إِسْمَاعِيلُ مَرَّةً

يَأْثُرُهُ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ قُلْتُ لِبَعْضِهِمْ مَنْ هَذَا قَالَ هَذَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ سَمُرَةَ [صححه الحاكم (٣/٢٤٧). قال الألباني: حسن صحيح (ابن ماجة: ٣٧٩٦). قال شعيب: صحيح وهذا اسناد حسن]. [انظر: ٢٢٣٤٩، ٢٢٣٥٠، ٢٢٣٥١].

(۲۲۳۴۸) حصان بن کاہل رحمۃ اللہ علیہ کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ میں جامع بصرہ میں داخل ہوا اور ایک بزرگ کی مجلس میں شامل ہو گیا جن کے سر اور ڈاڑھی کے بال سفید ہو چکے تھے، وہ کہنے لگے کہ حضرت معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ نے نبی علیہ السلام کے حوالے سے مجھے یہ حدیث سنائی ہے کہ جو شخص اس حال میں فوت ہو کہ وہ لا الہ الا اللہ کی اور میرے رسول ہونے کی گواہی دیتا ہو اور یہ گواہی دل کے یقین سے ہو تو اس کے سارے گناہ معاف کر دیئے جائیں گے، میں نے ان سے پوچھا کہ کیا واقعی آپ نے حضرت معاذ رضی اللہ عنہ سے یہ حدیث سنی ہے؟ لوگ اس پر مجھے ملامت کرنے لگے لیکن انہوں نے کہا کہ اسے ملامت اور ڈانٹ ڈپٹ نہ کرو، اسے چھوڑ دو، میں نے یہ حدیث حضرت معاذ رضی اللہ عنہ سے ہی سنی ہے جسے وہ نبی علیہ السلام سے نقل کرتے ہیں، بعد میں میں نے لوگوں سے پوچھا کہ یہ کون ہیں؟ تو انہوں نے بتایا کہ یہ عبدالرحمٰن بن سمرہ ہیں۔

(٢٢٣٤٩) حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى عَنْ يُونُسَ عَنْ حُمَيْدِ بْنِ هِلَالٍ عَنْ هِصَّانَ بْنِ الْكَاهِنِ قَالَ وَكَانَ أَبُوهُ كَاهِنًا فِي الْجَاهِلِيَّةِ قَالَ دَخَلْتُ الْمَسْجِدَ فِي إِمَارَةِ عُثْمَانَ بْنِ عَفَّانَ فَإِذَا شَيْخٌ أَبْيَضُ الرَّأْسِ وَاللِّحْيَةِ يُحَدِّثُ عَنْ مُعَاذٍ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَكَرَ الْحَدِيثَ [راجع: ٢٢٣٤٨].

(۲۲۳۴۹) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(٢٢٣٥٠) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي عَدِيٍّ عَنِ الْحَجَّاجِ يَعْنِي ابْنَ أَبِي عُثْمَانَ حَدَّثَنِي حُمَيْدُ بْنُ هِلَالٍ حَدَّثَنَا هِصَّانُ بْنُ الْكَاهِنِ الْعَدَوِيُّ قَالَ جَلَسْتُ مَجْلِسًا فِيهِ عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ سَمُرَةَ وَلَا أَعْرِفُهُ قَالَ ثَنَا مُعَاذُ بْنُ جَبَلٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا عَلَى الْأَرْضِ نَفْسٌ تَمُوتُ لَا تُشْرِكُ بِاللَّهِ شَيْئًا تَشْهَدُ أَنِّي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَرْجِعُ ذَاكُمْ إِلَى قَلْبٍ مُوقِنٍ إِلَّا غُفِرَ لَهَا قَالَ قُلْتُ أَنْتَ سَمِعْتَ هَذَا مِنْ مُعَاذِ بْنِ جَبَلٍ قَالَ فَعَنَّفَنِي الْقَوْمُ فَقَالَ دَعُوهُ فَإِنَّهُ لَمْ يُسِئِ الْقَوْلَ نَعَمْ أَنَا سَمِعْتُهُ مِنْ مُعَاذٍ زَعَمَ أَنَّهُ سَمِعَهُ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ [راجع: ٢٢٣٤٨].

(۲۲۳۵۰) حصان بن کاہل رحمۃ اللہ علیہ کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ میں حضرت عبدالرحمٰن بن سمرہ رضی اللہ عنہ کی مجلس میں شامل ہو گیا لیکن میں ان سے واقف نہ تھا، وہ کہنے لگے کہ حضرت معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ نے نبی علیہ السلام کے حوالے سے مجھے یہ حدیث سنائی ہے کہ جو شخص اس حال میں فوت ہو کہ وہ لا الہ الا اللہ کی اور میرے رسول ہونے کی گواہی دیتا ہو اور یہ گواہی دل کے یقین سے ہو تو اس کے سارے گناہ معاف کر دیئے جائیں گے، میں نے ان سے پوچھا کہ کیا واقعی آپ نے حضرت معاذ رضی اللہ عنہ سے یہ حدیث سنی ہے؟ لوگ اس پر مجھے ملامت کرنے لگے لیکن انہوں نے کہا کہ اسے ملامت اور ڈانٹ ڈپٹ نہ کرو، اسے چھوڑ دو، میں نے یہ حدیث

حضرت معاذ رضی اللہ عنہ سے ہی سنی ہے جسے وہ نبی علیہ السلام سے نقل کرتے ہیں۔

(۲۲۳۵۱) حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عَدِيٍّ عَنْ حَبِيبِ بْنِ الشَّهِيدِ عَنْ حُمَيْدِ بْنِ هِلَالٍ عَنْ هِصَّانَ بْنِ الْكَاهِنِ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ سَمُرَةَ عَنْ مُعَاذٍ مِثْلَهُ نَحْوَ قَوْلِهِ [راجع: ۲۲۳۴۸].

(۲۲۳۵۱) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۲۲۳۵۲) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ يَعْلَى بْنِ عَطَاءٍ بْنِ الْوَلِيدِ بْنِ أَبِي عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِي إِدْرِيسَ الْعَبْدِيِّ أَوْ الْخَوْلَانِيِّ قَالَ جَلَسْتُ مَجْلِسًا فِيهِ عِشْرُونَ مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَإِذَا فِيهِمْ شَابٌّ حَدِيثُ السِّنِّ حَسَنُ الْوَجْهِ أَدْعَجُ الْعَيْنَيْنِ أَغَرُّ الثَّنَايَا فَإِذَا اخْتَلَفُوا فِي شَيْءٍ فَقَالَ قَوْلًا انْتَهَوْا إِلَى قَوْلِهِ فَإِذَا هُوَ مُعَاذُ بْنُ جَبَلٍ فَلَمَّا كَانَ مِنْ الْغَدِ جِئْتُ فَإِذَا هُوَ يُصَلِّي إِلَى سَارِيَةٍ قَالَ فَحَذَفَ مِنْ صَلَاتِهِ ثُمَّ احْتَبَى فَسَكَتَ قَالَ فَقُلْتُ وَاللَّهِ إِنِّي لَأُحِبُّكَ مِنْ جَلَالِ اللَّهِ قَالَ آللَّهِ قَالَ قُلْتُ آللَّهِ قَالَ فَإِنَّ مِنْ الْمُتَحَابِّينَ فِي اللَّهِ فِيمَا أَحْسَبُ أَنَّهُ قَالَ فِي ظِلِّ اللَّهِ يَوْمَ لَا ظِلَّ إِلَّا ظِلُّهُ ثُمَّ لَيْسَ فِي بَقِيَّتِهِ شَكٌّ يَعْنِي فِي بَقِيَّةِ الْحَدِيثِ يُوضَعُ لَهُمْ كَرَاسٍ مِنْ نُورٍ يَغْبِطُهُمْ بِمَجْلِسِهِمْ مِنْ الرَّبِّ عَزَّ وَجَلَّ النَّبِيُّونَ وَالصِّدِّيقُونَ وَالشُّهَدَاءُ قَالَ فَحَدَّثْتُهُ عُبَادَةَ بْنَ الصَّامِتِ فَقَالَ لَا أُحَدِّثُكَ إِلَّا مَا سَمِعْتُ عَنْ لِسَانِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَقَّتْ مَحَبَّتِي لِلْمُتَحَابِّينَ فِيَّ وَحَقَّتْ مَحَبَّتِي لِلْمُتَبَاذِلِينَ فِيَّ وَحَقَّتْ مَحَبَّتِي لِلْمُتَصَادِقِينَ فِيَّ وَالْمُتَوَاصِلِينَ شَكَّ شُعْبَةُ فِي الْمُتَوَاصِلِينَ أَوْ الْمُتَزَاوِرِينَ

(۲۲۳۵۲) ابو ادریس کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ میں ایک ایسی مجلس میں شریک ہوا جس میں نبی علیہ السلام کے بیس صحابہ کرام رضی اللہ عنہم تشریف فرما تھے، ان میں ایک نوجوان اور کم عمر صحابی بھی تھے ان کا رنگ کھلتا ہوا، بڑی اور سیاہ آنکھیں اور چمکدار دانت تھے، جب لوگوں میں کوئی اختلاف ہوتا اور وہ کوئی بات کہہ دیتے تو لوگ ان کی بات کو حرف آخر سمجھتے تھے، بعد میں معلوم ہوا کہ وہ حضرت معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ ہیں۔

اگلے دن میں دوبارہ حاضر ہوا تو وہ ایک ستون کی آڑ میں نماز پڑھ رہے تھے، انہوں نے نماز کو مختصر کیا اور گوٹ مار کر خاموشی سے بیٹھ گئے، میں نے آگے بڑھ کر عرض کیا بخدا! میں اللہ کے جلال کی وجہ سے آپ سے محبت کرتا ہوں، انہوں نے قسم دے کر پوچھا واقعی؟ میں نے بھی قسم کھا کر جواب دیا، انہوں نے غالباً یہ فرمایا کہ اللہ کی خاطر ایک دوسرے سے محبت کرنے والے اس دن عرش الٰہی کے سائے میں ہوں گے جس دن اس کے علاوہ کہیں سایہ نہ ہوگا، (اس کے بعد بقیہ حدیث میں کوئی شک نہیں) ان کے لئے نور کی کرسیاں رکھی جائیں گی اور ان کی نشست گاہ پروردگار عالم کے قریب ہونے کی وجہ سے انبیاء کرام علیہم السلام اور صدیقین و شہداء بھی ان پر رشک کریں گے۔

بعد میں یہ حدیث میں نے حضرت عبادہ بن صامت رضی اللہ عنہ کو سنائی تو انہوں نے فرمایا میں بھی تم سے صرف وہی حدیث

بیان کروں گا جو میں نے خود لسانِ نبوت سے سنی ہے اور وہ یہ کہ " میری محبت ان لوگوں کے لئے طے شدہ ہے جو میری وجہ سے ایک دوسرے سے محبت کرتے ہیں، میری محبت ان لوگوں کے لئے طے شدہ ہے جو میری وجہ سے ایک دوسرے سے ملاقات کرتے ہیں، میری محبت ان لوگوں کے لئے طے شدہ ہے جو میری وجہ سے ایک دوسرے پر خرچ کرتے ہیں، اور میری محبت ان لوگوں کے لئے طے شدہ ہے جو میری وجہ سے ایک دوسرے سے جڑتے ہیں۔

(۲۲۳۵۳) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسٍ عَنْ مُعَاذٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ مَاتَ وَهُوَ يَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَأَنَّ مُحَمَّدًا رَسُولُ اللَّهِ صَادِقًا مِنْ قَلْبِهِ دَخَلَ الْجَنَّةَ قَالَ شُعْبَةُ لَمْ أَسْأَلْ قَتَادَةَ أَنَّهُ سَمِعَهُ عَنْ أَنَسٍ

(۲۲۳۵۳) حضرت معاذ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا جو شخص اس حال میں فوت ہو کہ وہ لا الہ الا اللہ اور محمد رسول اللہ (صلی اللہ علیہ وسلم) کی گواہی صدق دل سے دیتا ہو وہ جنت میں داخل ہوگا۔

(۲۲۳۵٤) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ أَبِي حَصِينٍ وَالْأَشْعَثِ بْنِ سُلَيْمٍ أَنَّهُمَا سَمِعَا الْأَسْوَدَ بْنَ هِلَالٍ يُحَدِّثُ عَنْ مُعَاذِ بْنِ جَبَلٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا مُعَاذُ أَتَدْرِي مَا حَقُّ اللَّهِ عَلَى الْعِبَادِ فَقَالَ اللَّهُ وَرَسُولُهُ أَعْلَمُ قَالَ يَعْبُدُونَهُ وَلَا يُشْرِكُونَ بِهِ شَيْئًا قَالَ أَتَدْرِي مَا حَقُّهُمْ عَلَيْهِ إِذَا فَعَلُوا ذَلِكَ قَالَ اللَّهُ وَرَسُولُهُ أَعْلَمُ قَالَ أَنْ لَا يُعَذِّبَهُمْ [صححه البخاري (۷۳۷۳)، ومسلم (۳۰)]. [راجع: ۲۲۳٤٥].

(۲۲۳۵۴) حضرت معاذ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ میں (گدھے پر) نبی علیہ السلام کا ردیف تھا، نبی علیہ السلام نے میرا نام لے کر فرمایا اے معاذ! کیا تم جانتے ہو کہ بندوں پر اللہ کا کیا حق ہے؟ میں نے عرض کیا کہ اللہ اور اس کے رسول ہی بہتر جانتے ہیں، نبی علیہ السلام نے فرمایا (بندوں پر اللہ کا حق یہ ہے کہ) تم اسی کی عبادت کرو اور اس کے ساتھ کسی کو شریک نہ ٹھہراؤ، پھر نبی علیہ السلام نے فرمایا کیا تم جانتے ہو کہ اللہ پر بندوں کا کیا حق ہے؟ اگر وہ ایسا کرلیں تو؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا وہ حق یہ ہے کہ اللہ انہیں عذاب میں مبتلا نہ کرے۔

(۲۲۳۵۵) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ ثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَمْرِو بْنِ أَبِي حَكِيمٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ بُرَيْدَةَ عَنْ يَحْيَى بْنِ يَعْمَرَ عَنْ أَبِي الْأَسْوَدِ الدِّيلِيِّ قَالَ كَانَ مُعَاذٌ بِالْيَمَنِ فَارْتَفَعُوا إِلَيْهِ فِي يَهُودِيٍّ مَاتَ وَتَرَكَ أَخًا مُسْلِمًا فَقَالَ مُعَاذٌ إِنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِنَّ الْإِسْلَامَ يَزِيدُ وَلَا يَنْقُصُ فَوَرَّثَهُ [انظر: ۲۲٤۰۷].

(۲۲۳۵۵) ابو الاسود دیلی کہتے ہیں کہ حضرت معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ جس وقت یمن میں تھے تو ان کے سامنے ایک یہودی کی وراثت کا مقدمہ پیش ہوا جو فوت ہو گیا تھا، اور اپنے پیچھے ایک مسلمان بھائی چھوڑ گیا تھا، حضرت معاذ رضی اللہ عنہ نے فرمایا میں نے نبی علیہ السلام کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے اسلام اضافہ کرتا ہے، کمی نہیں کرتا اور اس حدیث سے استدلال کر کے انہوں نے اسے وارث قرار دے دیا۔

(۲۲۳۵٦) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عُمَيْرٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي لَيْلَى عَنْ مُعَاذِ بْنِ جَبَلٍ قَالَ كُنْتُ رَدِيفَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ أَتَدْرِي مَا حَقُّ اللَّهِ عَلَى الْعِبَادِ قُلْتُ اللَّهُ وَرَسُولُهُ أَعْلَمُ قَالَ أَنْ يَعْبُدُوهُ وَلَا يُشْرِكُوا بِهِ شَيْئًا قَالَ وَهَلْ تَدْرِي مَا حَقُّهُمْ عَلَيْهِ إِذَا فَعَلُوا ذَلِكَ قَالَ قُلْتُ اللَّهُ وَرَسُولُهُ أَعْلَمُ قَالَ أَنْ لَا يُعَذِّبَهُمْ

(۲۲۳۵٦) حضرت معاذ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ میں (گدھے پر) نبی علیہ السلام کا ردیف تھا، نبی علیہ السلام نے میرا نام لے کر فرمایا اے معاذ! کیا تم جانتے ہو کہ بندوں پر اللہ کا کیا حق ہے؟ میں نے عرض کیا کہ اللہ اور اس کے رسول ہی بہتر جانتے ہیں، نبی علیہ السلام نے فرمایا (بندوں پر اللہ کا حق یہ ہے کہ) تم اسی کی عبادت کرو اور اس کے ساتھ کسی کو شریک نہ ٹھہراؤ، پھر نبی علیہ السلام نے فرمایا کیا تم جانتے ہو کہ اللہ پر بندوں کا کیا حق ہے؟ اگر وہ ایسا کرلیں تو؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا وہ حق یہ ہے کہ اللہ انہیں عذاب میں مبتلا نہ کرے۔

(۲۲۳۵۷) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ أَبِي عَوْنٍ عَنِ الْحَارِثِ بْنِ عَمْرِو بْنِ أَخِي الْمُغِيرَةِ بْنِ شُعْبَةَ عَنْ نَاسٍ مِنْ أَصْحَابِ مُعَاذٍ مِنْ أَهْلِ حِمْصَ عَنْ مُعَاذٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حِينَ بَعَثَهُ إِلَى الْيَمَنِ فَقَالَ كَيْفَ تَصْنَعُ إِنْ عَرَضَ لَكَ قَضَاءٌ قَالَ أَقْضِي بِمَا فِي كِتَابِ اللَّهِ قَالَ فَإِنْ لَمْ يَكُنْ فِي كِتَابِ اللَّهِ قَالَ فَبِسُنَّةِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فَإِنْ لَمْ يَكُنْ فِي سُنَّةِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أَجْتَهِدُ رَأْيِي لَا آلُو قَالَ فَضَرَبَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَدْرِي ثُمَّ قَالَ الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي وَفَّقَ رَسُولَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِمَا يُرْضِي رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ [قال الترمذي: وليس اسناده بمتصل. قال الألباني: ضعيف (ابو داود: ۳۵۹۳، الترمذي: ۱۳۲۸)]. [انظر: ۲۲٤۱۱، ۲۲٤۵۱].

(۲۲۳۵۷) حضرت معاذ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے جب انہیں یمن کی طرف بھیجا تو ان سے پوچھا کہ اگر تمہارے پاس کوئی فیصلہ آیا تو تم اسے کیسے حل کرو گے؟ عرض کیا کہ کتاب اللہ کی روشنی میں اس کا فیصلہ کروں گا، نبی علیہ السلام نے پوچھا اگر وہ مسئلہ کتاب اللہ میں نہ ملے تو کیا کرو گے؟ عرض کیا کہ پھر نبی علیہ السلام کی سنت کی روشنی میں فیصلہ کروں گا، نبی علیہ السلام نے پوچھا کہ اگر اس کا حکم میری سنت میں بھی نہ ملا تو کیا کرو گے؟ عرض کیا کہ پھر میں اپنی رائے سے اجتہاد کروں گا اور اس میں کسی قسم کی کوتاہی نہیں کروں گا، اس پر نبی علیہ السلام نے اپنا دستِ مبارک میرے سینے پر مار کر فرمایا اللہ کا شکر ہے جس نے اپنے پیغمبر کے قاصد کی اس چیز کی طرف رہنمائی فرما دی جو اس کے رسول کو پسند ہے۔

(۲۲۳۵۸) حَدَّثَنَا بَهْزٌ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ حَدَّثَنَا قَيْسُ بْنُ مُسْلِمٍ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا رَمْلَةَ يُحَدِّثُ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُسْلِمٍ عَنْ مُعَاذِ بْنِ جَبَلٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَوْجَبَ ذُو الثَّلَاثَةِ فَقَالَ لَهُ مُعَاذٌ وَذُو الِاثْنَيْنِ قَالَ وَذُو الِاثْنَيْنِ [قال شعيب: صحيح لغيره وهذا اسناده ضعيف]. [انظر: ۲۲٤۱۹].

(۲۲۳۵۸) حضرت معاذ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا جس شخص کے حق میں تین آدمی گواہی دیں اس کے لئے جنت واجب ہوگئی، حضرت معاذ رضی اللہ عنہ نے پوچھا کہ اگر دو ہوں تو؟ فرمایا دو ہوں تب بھی یہی حکم ہے۔

(۲۲۳۵۹) حَدَّثَنَا بَهْزٌ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ حَدَّثَنَا قَتَادَةُ عَنْ أَنَسٍ أَنَّ مُعَاذَ بْنَ جَبَلٍ حَدَّثَهُ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَهُ يَا مُعَاذُ بْنَ جَبَلٍ قَالَ لَبَّيْكَ يَا رَسُولَ اللَّهِ وَسَعْدَيْكَ قَالَ لَا يَشْهَدُ عَبْدٌ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ ثُمَّ يَمُوتُ عَلَى ذَلِكَ إِلَّا دَخَلَ الْجَنَّةَ قَالَ قُلْتُ أَفَلَا أُحَدِّثُ النَّاسَ قَالَ لَا إِنِّي أَخْشَى أَنْ يَتَّكِلُوا عَلَيْهِ

(۲۲۳۵۹) حضرت معاذ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ان سے فرمایا اے معاذ بن جبل! انہوں نے عرض کیا لَبَّيْكَ يَا رَسُولَ اللَّهِ وَسَعْدَيْكَ نبی علیہ السلام نے فرمایا جو شخص اس حال میں فوت ہو کہ وہ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ کی گواہی صدق دل سے دیتا ہو وہ جنت میں داخل ہوگا میں نے عرض کیا کہ میں لوگوں کو یہ بات نہ بتادوں؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا نہیں، مجھے اندیشہ ہے کہ وہ اسی پر بھروسہ کر کے بیٹھ جائیں گے۔

(۲۲۳۶۰) حَدَّثَنَا أَبُو كَامِلٍ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ دِينَارٍ عَنْ طَاوُسٍ عَنْ مُعَاذِ بْنِ جَبَلٍ قَالَ لَمْ يَأْمُرْنِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي أَوْقَاصِ الْبَقَرِ شَيْئًا [انظر: ۲۲۳۶۱، ۲۲۳۶۸، ۲۲۳۶۹، ۲۲۴۸۶]

(۲۲۳۶۰) حضرت معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ (اگر گائے تعداد میں تیس سے کم ہوں تو میں ان کی زکوۃ نہیں لوں گا تا آنکہ نبی علیہ السلام کی خدمت میں حاضر ہو جاؤں، کیونکہ) نبی علیہ السلام نے تیس سے کم گائے ہونے کی صورت میں مجھے کوئی حکم نہیں دیا۔

(۲۲۳۶۱) حَدَّثَنَا أَبُو كَامِلٍ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ يَعْنِي ابْنَ سَلَمَةَ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ عَنْ طَاوُسٍ عَنْ مُعَاذٍ فَذَكَرَ مِثْلَهُ [راجع: ۲۲۳۶۰].

(۲۲۳۶۱) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۲۲۳۶۲) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَنْبَأَنَا سُفْيَانُ وَأَبُو أَحْمَدَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ أَبِي الطُّفَيْلِ عَنْ مُعَاذِ بْنِ جَبَلٍ قَالَ جَمَعَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَيْنَ الظُّهْرِ وَالْعَصْرِ وَالْمَغْرِبِ وَالْعِشَاءِ فِي غَزْوَةِ تَبُوكَ [راجع: ۲۲۳۴۷]

(۲۲۳۶۲) حضرت معاذ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے غزوۂ تبوک میں ظہر اور عصر، مغرب اور عشاء کو اکٹھا کر کے پڑھا۔

(۲۲۳۶۳) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَنَا سُفْيَانُ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي وَائِلٍ عَنْ مَسْرُوقٍ عَنْ مُعَاذِ بْنِ جَبَلٍ قَالَ بَعَثَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى الْيَمَنِ فَأَمَرَهُ أَنْ يَأْخُذَ مِنْ كُلِّ ثَلَاثِينَ مِنَ الْبَقَرِ تَبِيعًا أَوْ تَبِيعَةً وَمِنْ كُلِّ أَرْبَعِينَ مُسِنَّةً وَمِنْ كُلِّ حَالِمٍ دِينَارًا أَوْ عِدْلَهُ مَعَافِرَ [صححه ابن خزيمة: (۲۲٦۷)، وابن حبان (٤٨٨٦)، والحاكم (۱/۳۹۸). وقد حسنه الترمذي. قال الألباني: صحيح (ابو داود: ۱۵۷۷ و ۱۵۷۸ و ۳۰۳۹، ابن ماجة: ۱۸۰۳، الترمذي: ٦٢٣، النسائي: ٥/٢٥ و ٢٦)].

(۲۲۳۶۳) حضرت معاذ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے جب انہیں یمن بھیجا تو انہیں حکم دیا کہ ہر تیس گائے میں زکوۃ کے

طور پر ایک سالہ گائے لینا اور ہر چالیس پر دو سالہ ایک گائے لینا، اور ہر بالغ سے ایک دینار یا اس کے برابر یمنی کپڑا جس کا نام ''معافر'' ہے، وصول کرنا۔

(۲۲۳۶۴) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَنْبَأَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ قَالَ سُلَيْمَانُ بْنُ مُوسَى حَدَّثَنَا مَالِكُ بْنُ يَخَامِرَ أَنَّ مُعَاذَ بْنَ جَبَلٍ حَدَّثَهُمْ أَنَّهُ سَمِعَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَنْ قَاتَلَ فِي سَبِيلِ اللَّهِ مِنْ رَجُلٍ مُسْلِمٍ فُوَاقَ نَاقَتِهِ وَجَبَتْ لَهُ الْجَنَّةُ وَمَنْ سَأَلَ اللَّهَ الْقَتْلَ مِنْ عِنْدِ نَفْسِهِ صَادِقًا ثُمَّ مَاتَ أَوْ قُتِلَ فَلَهُ أَجْرُ شَهِيدٍ وَمَنْ جُرِحَ جُرْحًا فِي سَبِيلِ اللَّهِ أَوْ نُكِبَ نَكْبَةً فَإِنَّهَا تَجِيءُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ كَأَغَذِّ مَا كَانَتْ لَوْنُهَا كَالزَّعْفَرَانِ وَرِيحُهَا كَالْمِسْكِ وَمَنْ جُرِحَ جُرْحًا فِي سَبِيلِ اللَّهِ فَعَلَيْهِ طَابَعُ الشُّهَدَاءِ قَالَ أَبِي وَ قَالَ حَجَّاجٌ وَرَوْحٌ كَأَغَزِّ وَقَالَ عَبْدُ الرَّزَّاقِ كَأَغَزِّ وَهَذَا هُوَ الصَّوَابُ إِنْ شَاءَ اللَّهُ [صححه ابن حبان (۳۱۸۵). وقال الترمذي: حسن صحيح. قال الألباني: صحيح (ابن ماجة: ۲۷۹۲، الترمذي: ۱٦٥٤ و۱٦٥۷، النسائي: ٦/۲٥)]. [انظر: ۲۲٤۰۰، ۲۲٤٦۱، ۲۲٤٦۷].

(۲۲۳٦۴) حضرت معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ انہوں نے نبی علیہ السلام کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے جو مسلمان آدمی راہ خدا میں اونٹنی کے تھنوں میں دودھ اترنے کے وقفے برابر بھی قتال کرے، اس کے لئے جنت واجب ہو جاتی ہے اور جو شخص اپنے متعلق اللہ سے صدق دل کے ساتھ شہادت کی دعاء کرے اور پھر طبعی موت پا کر دنیا سے رخصت ہو تو اسے بھی شہید کا ثواب ملے گا، اور جس شخص کو راہ خدا میں کوئی زخم لگ جائے یا تکلیف پہنچ جائے تو وہ قیامت کے دن اس سے بھی زیادہ رستا ہوا آئے گا لیکن اس دن اس کا رنگ زعفران جیسا اور مہک مشک جیسی ہوگی، اور جس شخص کو راہ خدا میں کوئی زخم لگ جائے تو اس پر شہداء کی مہر لگ جاتی ہے۔

(۲۲۳٦٥) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَنَا مَعْمَرٌ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ حُمَيْدِ بْنِ هِلَالٍ الْعَدَوِيِّ عَنْ أَبِي بُرْدَةَ قَالَ قَدِمَ عَلَى أَبِي مُوسَى مُعَاذُ بْنُ جَبَلٍ بِالْيَمَنِ فَإِذَا رَجُلٌ عِنْدَهُ قَالَ مَا هَذَا قَالَ رَجُلٌ كَانَ يَهُودِيًّا فَأَسْلَمَ ثُمَّ تَهَوَّدَ وَنَحْنُ نُرِيدُهُ عَلَى الْإِسْلَامِ مُنْذُ قَالَ أَحْسَبُهُ شَهْرَيْنِ فَقَالَ وَاللَّهِ لَا أَقْعُدُ حَتَّى تَضْرِبُوا عُنُقَهُ فَضُرِبَتْ عُنُقُهُ فَقَالَ قَضَى اللَّهُ وَرَسُولُهُ أَنَّ مَنْ رَجَعَ عَنْ دِينِهِ فَاقْتُلُوهُ أَوْ قَالَ مَنْ بَدَّلَ دِينَهُ فَاقْتُلُوهُ

(۲۲۳٦٥) حضرت بردہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ حضرت معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ یمن میں حضرت ابوموسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ کے پاس پہنچے وہاں ایک آدمی رسیوں سے بندھا ہوا نظر آیا تو حضرت معاذ رضی اللہ عنہ نے پوچھا کہ اس کا کیا ماجرا ہے؟ انہوں نے بتایا کہ یہ ایک یہودی تھا، اس نے اسلام قبول کر لیا، بعد میں اپنے ناپسندیدہ دین کی طرف لوٹ گیا اور دوبارہ یہودی ہو گیا، ہم غالباً دو ماہ سے اسے اسلام کی طرف لانے کی کوشش کر رہے ہیں، حضرت معاذ رضی اللہ عنہ نے فرمایا میں تو اس وقت تک نہیں بیٹھوں گا جب تک تم اسے قتل نہیں کر دیتے، چنانچہ میں نے اسے قتل کر دیا، پھر انہوں نے فرمایا کہ اللہ اور اس کے رسول کا فیصلہ یہی ہے کہ جو شخص اپنے

دین سے پھر جائے، اسے قتل کر دو۔

(۲۲۳۶۶) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنْ عَاصِمِ بْنِ أَبِي النَّجُودِ عَنْ أَبِي وَائِلٍ عَنْ مُعَاذِ بْنِ جَبَلٍ قَالَ كُنْتُ مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي سَفَرٍ فَأَصْبَحْتُ يَوْمًا قَرِيبًا مِنْهُ وَنَحْنُ نَسِيرُ فَقُلْتُ يَا نَبِيَّ اللَّهِ أَخْبِرْنِي بِعَمَلٍ يُدْخِلُنِي الْجَنَّةَ وَيُبَاعِدُنِي مِنَ النَّارِ قَالَ لَقَدْ سَأَلْتَ عَنْ عَظِيمٍ وَإِنَّهُ لَيَسِيرٌ عَلَى مَنْ يَسَّرَهُ اللَّهُ عَلَيْهِ تَعْبُدُ اللَّهَ وَلَا تُشْرِكُ بِهِ شَيْئًا وَتُقِيمُ الصَّلَاةَ وَتُؤْتِي الزَّكَاةَ وَتَصُومُ رَمَضَانَ وَتَحُجُّ الْبَيْتَ ثُمَّ قَالَ أَلَا أَدُلُّكَ عَلَى أَبْوَابِ الْخَيْرِ الصَّوْمُ جُنَّةٌ وَالصَّدَقَةُ تُطْفِئُ الْخَطِيئَةَ وَصَلَاةُ الرَّجُلِ فِي جَوْفِ اللَّيْلِ ثُمَّ قَرَأَ قَوْلَهُ تَعَالَى تَتَجَافَى جُنُوبُهُمْ عَنِ الْمَضَاجِعِ حَتَّى بَلَغَ يَعْمَلُونَ ثُمَّ قَالَ أَلَا أُخْبِرُكَ بِرَأْسِ الْأَمْرِ وَعَمُودِهِ وَذُرْوَةِ سَنَامِهِ فَقُلْتُ بَلَى يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ رَأْسُ الْأَمْرِ وَعَمُودُهُ الصَّلَاةُ وَذِرْوَةُ سَنَامِهِ الْجِهَادُ ثُمَّ قَالَ أَلَا أُخْبِرُكَ بِمِلَاكِ ذَلِكَ كُلِّهِ فَقُلْتُ لَهُ بَلَى يَا نَبِيَّ اللَّهِ فَأَخَذَ بِلِسَانِهِ فَقَالَ كُفَّ عَلَيْكَ هَذَا فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ وَإِنَّا لَمُؤَاخَذُونَ بِمَا نَتَكَلَّمُ بِهِ فَقَالَ ثَكِلَتْكَ أُمُّكَ يَا مُعَاذُ وَهَلْ يَكُبُّ النَّاسَ عَلَى وُجُوهِهِمْ فِي النَّارِ أَوْ قَالَ عَلَى مَنَاخِرِهِمْ إِلَّا حَصَائِدُ أَلْسِنَتِهِمْ

(۲۲۳۶۶) حضرت معاذ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ میں نبی علیہ السلام کے ہمراہ کسی سفر میں تھا، دوران سفر ایک دن مجھے نبی علیہ السلام کا قرب حاصل ہو گیا، میں نے عرض کیا اے اللہ کے نبی! مجھے کوئی ایسا عمل بتا دیجئے جو مجھے جنت میں داخل کر دے اور جہنم سے دور کر دے، نبی علیہ السلام نے فرمایا تم نے بہت بڑی بات پوچھی البتہ جس کے لئے اللہ آسان کر دے، اس کے لئے بہت آسان ہے، اللہ کی عبادت کرو، اس کے ساتھ کسی کو شریک نہ ٹھہراؤ، نماز قائم کرو، زکوٰۃ ادا کرو، ماہ رمضان کے روزے رکھو اور بیت اللہ کا حج کرو۔

پھر فرمایا کیا میں تمہیں خیر کے دروازے نہ بتا دوں؟ روزہ ڈھال ہے، صدقہ گناہوں کو بجھا دیتا ہے، اور آدھی رات کو انسان کا نماز پڑھنا باب خیر میں سے ہے، پھر نبی علیہ السلام نے سورۂ سجدہ کی یہ آیت تلاوت فرمائی تَتَجَافَى جُنُوبُهُمْ عَنِ الْمَضَاجِعِ حَتَّى بَلَغَ يَعْمَلُونَ پھر فرمایا کیا میں تمہیں دین کی بنیاد، اس کا ستون اور اس کے کوہان کی بلندی کے متعلق نہ بتاؤں؟ میں نے عرض کیا یا رسول اللہ! کیوں نہیں، فرمایا اس دین و مذہب کی بنیاد اسلام ہے، اس کا ستون نماز ہے اور اس کے کوہان کی بلندی جہاد ہے، پھر فرمایا کیا میں تمہیں ان چیزوں کا مجموعہ نہ بتا دوں؟ میں نے عرض کیا کیوں نہیں اے اللہ کے نبی! تو نبی علیہ السلام نے اپنی زبان پکڑ کر فرمایا اس کو روک کر رکھو، میں نے عرض کیا یا رسول اللہ! ہم جو کچھ بولتے ہیں، کیا اس پر بھی ہمارا مؤاخذہ کیا جائے گا؟ نبی علیہ السلام نے (پیار سے ڈانٹتے ہوئے) فرمایا معاذ! تمہاری ماں تمہیں روئے، لوگوں کو ان کے چہروں کے بل جہنم میں ان کی دوسروں کے متعلق کہی ہوئی باتوں کے علاوہ بھی کوئی چیز اوندھا گرائے گی؟

(۲۲۳۶۷) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ سَعِيدٍ الْجُرَيْرِيِّ عَنْ أَبِي الْوَرْدِ يَعْنِي ابْنَ ثُمَامَةَ ح وَيَزِيدُ بْنُ

هَارُونَ أَنَا الْجُرَيْرِيُّ عَنْ أَبِي الْوَرْدِ بْنِ ثُمَامَةَ جَمِيعًا عَنِ اللَّجْلَاجِ عَنْ مُعَاذِ بْنِ جَبَلٍ قَالَ مَرَّ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِرَجُلٍ وَهُوَ يَقُولُ اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ الصَّبْرَ فَقَالَ قَدْ سَأَلْتَ الْبَلَاءَ فَسَلْ اللَّهَ الْعَافِيَةَ قَالَ وَمَرَّ بِرَجُلٍ يَقُولُ اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ تَمَامَ النِّعْمَةِ قَالَ يَا ابْنَ آدَمَ أَتَدْرِي مَا تَمَامُ النِّعْمَةِ قَالَ دَعْوَةٌ دَعَوْتُ بِهَا أَرْجُو بِهَا الْخَيْرَ قَالَ فَإِنَّ تَمَامَ النِّعْمَةِ فَوْزٌ مِنَ النَّارِ وَدُخُولُ الْجَنَّةِ قَالَ أَبِي لَوْ لَمْ يَرْوِ الْجُرَيْرِيُّ إِلَّا هَذَا الْحَدِيثَ كَانَ [انظر: ۲۲٤۰٦]. [قد حسنه الترمذي. قال الألباني: ضعيف (الترمذي: ۳۵۲۷). قال شعيب: اسناده حسن].

(۲۲۳٦۷) حضرت معاذ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام ایک آدمی کے پاس سے گذرے جو یہ دعاء کر رہا تھا کہ اے اللہ! میں تجھ سے صبر مانگتا ہوں، نبی علیہ السلام نے فرمایا تم تو اللہ سے مصیبت کی دعاء مانگ رہے ہو، اللہ سے عافیت مانگا کرو (پھر ایک آدمی کے پاس سے گذر ہوا تو وہ "یا ذالجلال والاکرام" کہہ کر دعاء کر رہا تھا، اس سے فرمایا کہ تمہاری دعاء قبول ہوگی اس لئے مانگو) ایک اور آدمی کے پاس سے گذر ہوا تو وہ یہ دعاء کر رہا تھا کہ اے اللہ! میں تجھ سے تمام نعمت کی درخواست کرتا ہوں، نبی علیہ السلام نے فرمایا اے ابن آدم! کیا تمہیں معلوم ہے کہ "تمام نعمت" سے کیا مراد ہے؟ اس نے عرض کیا کہ وہ دعاء جو میں نے مانگی تھی اس کی خیر کا امیدوار ہوں، نبی علیہ السلام نے فرمایا تمام نعمت یہ ہے کہ انسان جہنم سے بچ جائے اور جنت میں داخل ہو جائے۔

(۲۲۳٦۸) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ وَابْنُ بَكْرٍ قَالَا أَنْبَأَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ قَالَ أَخْبَرَنِي عَمْرُو بْنُ دِينَارٍ أَنَّ طَاوُسًا أَخْبَرَهُ أَنَّ مُعَاذَ بْنَ جَبَلٍ قَالَ لَسْتُ آخُذُ فِي أَوْقَاصِ الْبَقَرِ شَيْئًا حَتَّى آتِيَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَإِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمْ يَأْمُرْنِي فِيهَا بِشَيْءٍ قَالَ ابْنُ بَكْرٍ لَسْتُ بِآخِذٍ فِي الْأَوْقَاصِ [راجع: ۲۲۳٦۰].

(۲۲۳٦۸) حضرت معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ اگر گائے تعداد میں تیس سے کم ہوں تو میں ان کی زکوٰۃ نہیں لوں گا تا آنکہ نبی علیہ السلام کی خدمت میں حاضر ہو جاؤں، کیونکہ نبی علیہ السلام نے تیس سے کم گائے ہونے کی صورت میں مجھے کوئی حکم نہیں دیا۔

(۲۲۳٦۹) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَمْرٍو عَنْ طَاوُسٍ أُتِيَ مُعَاذٌ بِوَقْصِ الْبَقَرِ وَالْعَسَلِ فَقَالَ لَمْ يَأْمُرْنِي النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِيهِمَا بِشَيْءٍ قَالَ سُفْيَانُ الْأَوْقَاصُ مَا دُونَ الثَّلَاثِينَ [راجع: ۲۲۳٦۰].

(۲۲۳٦۹) حضرت معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ان کے پاس تیس سے کم گائیں اور شہد لایا گیا، انہوں نے فرمایا نبی علیہ السلام نے تیس سے کم گائے ہونے کی صورت میں مجھے کوئی حکم نہیں دیا۔

(۲۲۳۷۰) حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ حَدَّثَنَا الْأَوْزَاعِيُّ عَنْ حَسَّانَ بْنِ عَطِيَّةَ حَدَّثَنِي عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ سَابِطٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ مَيْمُونٍ الْأَوْدِيِّ قَالَ قَدِمَ عَلَيْنَا مُعَاذُ بْنُ جَبَلٍ الْيَمَنَ رَسُولُ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنَ السَّحَرِ رَافِعًا صَوْتَهُ بِالتَّكْبِيرِ أَجَشَّ الصَّوْتِ فَأُلْقِيَتْ عَلَيْهِ مَحَبَّتِي فَمَا فَارَقْتُهُ حَتَّى حَثَوْتُ عَلَيْهِ التُّرَابَ بِالشَّامِ مَيِّتًا رَحِمَهُ اللَّهُ ثُمَّ نَظَرْتُ إِلَى أَفْقَهِ النَّاسِ بَعْدَهُ فَأَتَيْتُ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ مَسْعُودٍ فَقَالَ لِي كَيْفَ أَنْتَ إِذَا

أَتَتْ عَلَيْكُمْ أُمَرَاءُ يُصَلُّونَ الصَّلَاةَ لِغَيْرِ وَقْتِهَا قَالَ فَقُلْتُ مَا تَأْمُرُنِي إِنْ أَدْرَكَنِي ذَلِكَ قَالَ صَلِّ الصَّلَاةَ لِوَقْتِهَا وَاجْعَلْ ذَلِكَ مَعَهُمْ سُبْحَةً

(۲۲۳۷۰) عمرو بن میمون اودی رحمہ اللہ کہتے ہیں کہ نبی علیہ السلام کے قاصد حضرت معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ ہمارے یہاں یمن میں جب تشریف لائے تو وہ سحری کا وقت تھا، وہ بلند اور بارعب آواز کے ساتھ تکبیر کہتے جا رہے تھے، میرے دل میں ان کی محبت رچ بس گئی چنانچہ میں ان سے اس وقت تک جدا نہ ہوا جب تک شام میں ان کی وفات کے بعد ان کی قبر پر مٹی نہ ڈال لی، اللہ کی رحمتیں ان پر نازل ہوں، پھر میں نے ان کے بعد سب سے زیادہ فقیہ آدمی کے لئے اپنی نظریں دوڑائیں اور حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کی خدمت میں حاضر ہو گیا، انہوں نے مجھ سے فرمایا اس وقت تم کیا کرو گے جب تم پر ایسے حکمران آ جائیں گے جو نماز کو اس کا وقت نکال کر پڑھا کریں گے؟ میں نے عرض کیا کہ اگر میں اس زمانے کو پاؤں تو آپ مجھے کیا حکم دیتے ہیں؟ فرمایا تم اپنے وقت مقررہ پر نماز پڑھ لینا اور حکمرانوں کے ساتھ نفل کی نیت سے شریک ہو جانا۔

(۲۲۳۷۱) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بِشْرٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَامِرٍ الْأَسْلَمِيُّ عَنِ الْوَلِيدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ جُبَيْرِ بْنِ نُفَيْرٍ عَنْ مُعَاذِ بْنِ جَبَلٍ قَالَ قَالَ لَنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اسْتَعِيذُوا بِاللَّهِ مِنْ طَمَعٍ يَهْدِي إِلَى طَبَعٍ وَمِنْ طَمَعٍ يَهْدِي إِلَى غَيْرِ مَطْمَعٍ وَمِنْ طَمَعٍ حَيْثُ لَا طَمَعَ [انظر: ۲۲۴۷۹].

(۲۲۳۷۱) حضرت معاذ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ہم سے ایک مرتبہ فرمایا اس لالچ سے اللہ کی پناہ مانگا کرو جو دلوں پر مہر لگنے کی کیفیت تک پہنچا دے، اس لالچ سے بھی پناہ مانگا کرو جو کسی بے مقصد چیز تک پہنچا دے اور ایسی لالچ سے بھی اللہ کی پناہ مانگا کرو جہاں کوئی لالچ نہ ہو۔

(۲۲۳۷۲) حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ الْحُبَابِ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ عَاصِمٍ عَنْ شَهْرِ بْنِ حَوْشَبٍ عَنْ مُعَاذِ بْنِ جَبَلٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ تَتَجَافَى جُنُوبُهُمْ عَنِ الْمَضَاجِعِ قَالَ قِيَامُ الْعَبْدِ مِنَ اللَّيْلِ [انظر: ۲۲۴۵۴، ۲۲۴۸۴].

(۲۲۳۷۲) حضرت معاذ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا ''ان کے پہلو اپنے بستروں سے جدا رہتے ہیں'' سے مراد رات کے وقت انسان کا تہجد کے لئے اٹھنا ہے۔

(۲۲۳۷۳) حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ الْحُبَابِ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ ثَوْبَانَ حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ مَكْحُولٍ عَنْ مُعَاذِ بْنِ جَبَلٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عُمْرَانُ بَيْتِ الْمَقْدِسِ خَرَابُ يَثْرِبَ وَخَرَابُ يَثْرِبَ خُرُوجُ الْمَلْحَمَةِ وَخُرُوجُ الْمَلْحَمَةِ فَتْحُ الْقُسْطَنْطِينِيَّةِ وَفَتْحُ الْقُسْطَنْطِينِيَّةِ خُرُوجُ الدَّجَّالِ ثُمَّ ضَرَبَ عَلَى فَخِذِهِ أَوْ عَلَى مَنْكِبِهِ ثُمَّ قَالَ إِنَّ هَذَا لَحَقٌّ كَمَا أَنَّكَ قَاعِدٌ وَكَانَ مَكْحُولٌ يُحَدِّثُ بِهِ عَنْ جُبَيْرِ بْنِ نُفَيْرٍ عَنْ مَالِكِ بْنِ يَخَامِرَ عَنْ مُعَاذِ بْنِ جَبَلٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِثْلَهُ [انظر: ۲۲۴۷۲].

(۲۲۳۷۳) حضرت معاذ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا بیت المقدس کا آباد ہو جانا مدینہ منورہ کے بے آباد ہو جانے کی علامت ہے اور مدینہ منورہ کا بے آباد ہونا جنگوں کے آغاز کی علامت ہے، اور جنگوں کا آغاز فتح قسطنطنیہ کی علامت ہے اور قسطنطنیہ کی فتح خروج دجال کا پیش خیمہ ہوگی، پھر نبی علیہ السلام نے ان کی ران یا کندھے پر ہاتھ مار کر فرمایا یہ ساری چیزیں اسی طرح برحق اور یقینی ہیں جیسے تمہارا یہاں بیٹھا ہونا یقینی ہے۔

(۲۲۳۷۴) حَدَّثَنَا يُونُسُ فِي تَفْسِيرِ شَيْبَانَ عَنْ قَتَادَةَ قَالَ وَحَدَّثَ شَهْرُ بْنُ حَوْشَبٍ عَنْ مُعَاذِ بْنِ جَبَلٍ قَالَ قَالَ نَبِيُّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُبْعَثُ الْمُؤْمِنُونَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ جُرْدًا مُرْدًا مُكَحَّلِينَ بَنِي ثَلَاثِينَ سَنَةً [انظر: ۲۲۴۳۲، ۲۲۴۵۷].

(۲۲۳۷۴) حضرت معاذ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا قیامت کے دن مسلمانوں کو اس حال میں اٹھایا جائے گا کہ ان کے جسم پر کوئی بال نہیں ہوگا، وہ بے ریش ہوں گے، ان کی آنکھیں سرگیں ہوں گی اور وہ تیس سال کی عمر کے لوگ ہوں گے۔

(۲۲۳۷۵) حَدَّثَنَا أَسْوَدُ بْنُ عَامِرٍ أَخْبَرَنِي أَبُو بَكْرِ بْنُ عَيَّاشٍ عَنْ عَاصِمٍ عَنْ أَبِي بُرْدَةَ عَنْ أَبِي مَلِيحٍ الْهُذَلِيِّ عَنْ مُعَاذِ بْنِ جَبَلٍ وَعَنْ أَبِي مُوسَى قَالَا كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا نَزَلَ مَنْزِلًا كَانَ الَّذِي يَلِيهِ الْمُهَاجِرُونَ قَالَ فَنَزَلْنَا مَنْزِلًا فَقَامَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَنَحْنُ حَوْلَهُ قَالَ فَتَعَارَرْتُ مِنْ اللَّيْلِ أَنَا وَمُعَاذٌ فَنَظَرْنَا قَالَ فَخَرَجْنَا نَطْلُبُهُ إِذْ سَمِعْنَا هَزِيزًا كَهَزِيزِ الْأَرْحَاءِ إِذْ أَقْبَلَ فَلَمَّا أَقْبَلَ نَظَرَ قَالَ مَا شَأْنُكُمْ قَالُوا انْتَبَهْنَا فَلَمْ نَرَكَ حَيْثُ كُنْتَ خَشِينَا أَنْ يَكُونَ أَصَابَكَ شَيْءٌ جِئْنَا نَطْلُبُكَ قَالَ أَتَانِي آتٍ فِي مَنَامِي فَخَيَّرَنِي بَيْنَ أَنْ يَدْخُلَ الْجَنَّةَ نِصْفُ أُمَّتِي أَوْ شَفَاعَةً فَاخْتَرْتُ لَهُمْ الشَّفَاعَةَ فَقُلْنَا فَإِنَّا نَسْأَلُكَ بِحَقِّ الْإِسْلَامِ وَبِحَقِّ الصُّحْبَةِ لَمَا أَدْخَلْتَنَا الْجَنَّةَ قَالَ فَاجْتَمَعَ عَلَيْهِ النَّاسُ فَقَالُوا لَهُ مِثْلَ مَقَالَتِنَا وَكَثُرَ النَّاسُ فَقَالَ إِنِّي أَجْعَلُ شَفَاعَتِي لِمَنْ مَاتَ لَا يُشْرِكُ بِاللَّهِ شَيْئًا

(۲۲۳۷۵) حضرت معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ اور ابوموسیٰ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام جب کسی مقام پر پڑاؤ کرتے تو نبی علیہ السلام کے مہاجر صحابہ رضی اللہ عنہم آپ کے قریب ہوتے تھے، ایک مرتبہ ہم نے کسی جگہ پڑاؤ کیا، نبی علیہ السلام رات کو نماز کے لئے کھڑے ہوئے، ہم آس پاس سو رہے تھے، اچانک حضرت معاذ رضی اللہ عنہ اور میں رات کو اٹھے تو نبی علیہ السلام کو اپنی خواب گاہ میں نہ پایا، نبی علیہ السلام کی تلاش میں نکلے تو ہم نے ایسی آواز سنی جو چکی کے چلنے سے پیدا ہوتی ہے اور اپنی جگہ پر ٹھٹک کر رک گئے، اس آواز کی طرف سے نبی علیہ السلام آ رہے تھے۔

قریب آ کر نبی علیہ السلام نے فرمایا تمہیں کیا ہوا؟ عرض کیا کہ جب ہماری آنکھ کھلی اور ہمیں آپ اپنی جگہ نظر نہ آئے تو ہمیں اندیشہ ہوا کہ کہیں آپ کو کوئی تکلیف نہ پہنچ جائے، اس لئے ہم آپ کو تلاش کرنے کے لئے نکلے تھے، نبی علیہ السلام نے فرمایا میرے پاس میرے رب کی طرف سے ایک آنے والا آیا تھا اور اس نے مجھے ان دو میں سے کسی ایک بات کا اختیار دیا کہ میری نصف امت جنت میں داخل ہو جائے یا مجھے شفاعت کا اختیار مل جائے، تو میں نے شفاعت والے پہلو کو ترجیح دے لی، ہم دونوں نے

عرض کیا یا رسول اللہ! ہم آپ سے اسلام اور حق صحابیت کے واسطے سے درخواست کرتے ہیں کہ اللہ سے دعاء کر دیجئے کہ وہ آپ کی شفاعت میں ہمیں بھی شامل کر دے، دیگر حضرات بھی آ گئے اور وہ بھی یہی درخواست کرنے لگے اور ان کی تعداد بڑھنے لگی، نبی علیہ السلام نے فرمایا ہر وہ شخص بھی جو اس حال میں مرے کہ اللہ کے ساتھ کسی کو شریک نہ ٹھہراتا ہو، میری شفاعت میں شامل ہے۔

(۲۲۳۷۶) حَدَّثَنَا رَوْحٌ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ يَعْنِي ابْنَ سَلَمَةَ حَدَّثَنَا عَاصِمُ بْنُ بَهْدَلَةَ عَنْ أَبِي بُرْدَةَ عَنْ أَبِي مُوسَى أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَحْرُسُهُ أَصْحَابُهُ فَذَكَرَ نَحْوَهُ [تقدم في مسند ابي موسى: ١٩٨٤٧].

(۲۲۳۷۶) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۲۲۳۷۷) حَدَّثَنَا أَسْوَدُ بْنُ عَامِرٍ أَنْبَأَنَا أَبُو بَكْرٍ يَعْنِي ابْنَ عَيَّاشٍ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي لَيْلَى عَنْ مُعَاذِ بْنِ جَبَلٍ قَالَ جَاءَ رَجُلٌ مِنَ الْأَنْصَارِ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ إِنِّي رَأَيْتُ فِي النَّوْمِ كَأَنِّي مُسْتَيْقِظٌ أَرَى رَجُلًا نَزَلَ مِنَ السَّمَاءِ عَلَيْهِ بُرْدَانِ أَخْضَرَانِ نَزَلَ عَلَى جِذْمِ حَائِطٍ مِنَ الْمَدِينَةِ فَأَذَّنَ مَثْنَى مَثْنَى ثُمَّ جَلَسَ ثُمَّ أَقَامَ فَقَالَ مَثْنَى مَثْنَى قَالَ نِعْمَ مَا رَأَيْتَ عَلِّمْهَا بِلَالًا قَالَ قَالَ عُمَرُ قَدْ رَأَيْتُ مِثْلَ ذَلِكَ وَلَكِنَّهُ سَبَقَنِي

(۲۲۳۷۷) حضرت معاذ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک انصاری آدمی نبی علیہ السلام کی خدمت میں حاضر ہوا اور عرض کیا کہ میں نے آج رات ایک خواب دیکھا ہے "جو مجھے بیداری کے واقعے کی طرح یاد ہے" میں نے ایک آدمی کو دیکھا جو آسمان سے اترا، اس نے دو سبز چادریں زیب تن کر رکھی تھیں، وہ مدینہ منورہ کے کسی باغ کے ایک درخت پر اترا اور اس نے اذان کے کلمات دو دو مرتبہ دہرائے، پھر وہ بیٹھ گیا، کچھ دیر بعد اس نے اقامت کہی اور اس میں بھی یہی کلمات دو دو مرتبہ دہرائے، نبی علیہ السلام نے فرمایا تم نے بہت اچھا خواب دیکھا، یہ کلمات بلال کو سکھا دو، حضرت عمر رضی اللہ عنہ فرمانے لگے کہ میں نے بھی اسی طرح کا خواب دیکھا ہے لیکن یہ مجھ پر سبقت لے گیا۔

(۲۲۳۷۸) حَدَّثَنَا رَوْحٌ حَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ أَسْلَمَ عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ عَنْ مُعَاذِ بْنِ جَبَلٍ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَنْ لَقِيَ اللَّهَ لَا يُشْرِكُ بِهِ شَيْئًا يُصَلِّي الْخَمْسَ وَيَصُومُ رَمَضَانَ غُفِرَ لَهُ قُلْتُ أَفَلَا أُبَشِّرُهُمْ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ دَعْهُمْ يَعْمَلُوا [انظر: ٢٢٤٣٨، ٢٢٤٨٠].

(۲۲۳۷۸) حضرت معاذ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے نبی علیہ السلام کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ جو شخص اللہ سے اس حال میں ملاقات کرے کہ وہ اس کے ساتھ کسی کو شریک نہ ٹھہراتا ہو، پنج گانہ نماز ادا کرتا ہو اور ماہ رمضان کے روزے رکھتا ہو تو اس کے گناہ معاف کر دیئے جائیں گے، میں نے عرض کیا یا رسول اللہ! کیا میں لوگوں کو یہ خوشخبری نہ سنا دوں؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا انہیں عمل کرتے رہنے دو۔

(۲۲۳۷۹) حَدَّثَنَا رَوْحٌ حَدَّثَنَا سَعِيدٌ عَنْ قَتَادَةَ حَدَّثَنَا الْعَلَاءُ بْنُ زِيَادٍ عَنْ مُعَاذِ بْنِ جَبَلٍ أَنَّ نَبِيَّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ

وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ الشَّيْطَانَ ذِئْبُ الْإِنْسَانِ كَذِئْبِ الْغَنَمِ يَأْخُذُ الشَّاةَ الْقَاصِيَةَ وَالنَّاحِيَةَ فَإِيَّاكُمْ وَالشِّعَابَ وَعَلَيْكُمْ بِالْجَمَاعَةِ وَالْعَامَّةِ وَالْمَسْجِدِ [اخرجه الطبراني في الكبير (٣٤٤). قال شعيب: حسن لغيره وهذا سند رجاله ثقات الا انه منقطع]. [انظر: ٢٢٤٥٨].

(۲۲۳۷۹) حضرت معاذ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا جس طرح بکریوں کے لئے بھیڑیا ہوتا ہے، اسی طرح انسان کے لئے شیطان بھیڑیا ہے، جو اکیلی رہ جانے والی اور سب سے الگ تھلگ رہنے والی بکری کو پکڑ لیتا ہے، اس لئے تم گھاٹیوں میں تنہا رہنے سے اپنے آپ کو بچاؤ، اور جماعت مسلمین کو، عوام کو اور مسجد کو اپنے اوپر لازم کرلو۔

(۲۲۳۸۰) حَدَّثَنَا رَوْحٌ حَدَّثَنَا مَالِكٌ وَإِسْحَاقُ يَعْنِي ابْنَ عِيسَى أَخْبَرَنِي مَالِكٌ عَنْ أَبِي حَازِمِ بْنِ دِينَارٍ عَنْ أَبِي إِدْرِيسَ الْخَوْلَانِيِّ قَالَ دَخَلْتُ مَسْجِدَ دِمَشْقِ الشَّامِ فَإِذَا أَنَا بِفَتًى بَرَّاقِ الثَّنَايَا وَإِذَا النَّاسُ حَوْلَهُ إِذَا اخْتَلَفُوا فِي شَيْءٍ أَسْنَدُوهُ إِلَيْهِ وَصَدَرُوا عَنْ رَأْيِهِ فَسَأَلْتُ عَنْهُ فَقِيلَ هَذَا مُعَاذُ بْنُ جَبَلٍ فَلَمَّا كَانَ الْغَدُ هَجَّرْتُ فَوَجَدْتُ قَدْ سَبَقَنِي بِالْهَجِيرِ وَقَالَ إِسْحَاقُ بِالتَّهْجِيرِ وَوَجَدْتُهُ يُصَلِّي فَانْتَظَرْتُهُ حَتَّى إِذَا قَضَى صَلَاتَهُ جِئْتُهُ مِنْ قِبَلِ وَجْهِهِ فَسَلَّمْتُ عَلَيْهِ فَقُلْتُ لَهُ وَاللَّهِ إِنِّي لَأُحِبُّكَ لِلَّهِ عَزَّ وَجَلَّ فَقَالَ آللَّهِ فَقُلْتُ آللَّهِ فَقَالَ آللَّهِ فَقُلْتُ آللَّهِ فَأَخَذَ بِحُبْوَةِ رِدَائِي فَجَبَذَنِي إِلَيْهِ وَقَالَ أَبْشِرْ فَإِنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ قَالَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ وَجَبَتْ مَحَبَّتِي لِلْمُتَحَابِّينَ فِيَّ وَالْمُتَجَالِسِينَ فِيَّ وَالْمُتَزَاوِرِينَ فِيَّ وَالْمُتَبَاذِلِينَ فِيَّ [صححه ابن حبان (٥٧٥). قال شعيب: صحيح]. [انظر: ٢٢٤٨٢].

(۲۲۳۸۰) ابوادریس کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ میں دمشق کی جامع مسجد میں داخل ہوا وہاں ایک نوجوان اور کم عمر صحابی بھی تھے جن کے چمکدار دانت تھے، جب لوگوں میں کوئی اختلاف ہوتا اور وہ کوئی بات کہہ دیتے تو لوگ ان کی بات کو حرف آخر سمجھتے تھے، میں نے ان کے متعلق پوچھا تو مجھے بتایا گیا کہ یہ حضرت معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ ہیں۔

اگلے دن میں دوبارہ حاضر ہوا تو وہ مجھ سے پہلے پہنچ چکے تھے، میں نے انہیں نماز پڑھتے ہوئے دیکھا اور ان کا انتظار کرنے لگا، وہ نماز سے فارغ ہوئے تو میں سامنے کی جانب سے حاضر ہوا، اور انہیں سلام کر کے عرض کیا بخدا! میں اللہ کے جلال کی وجہ سے آپ سے محبت کرتا ہوں، انہوں نے قسم دے کر پوچھا واقعی؟ میں نے بھی قسم کھا کر جواب دیا، انہوں نے میری چادر کا پلو پکڑ کر مجھے اپنی طرف کھینچا اور فرمایا تمہیں خوشخبری ہو کہ میں نے نبی علیہ السلام کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے ''میری محبت ان لوگوں کے لئے طے شدہ ہے جو میری وجہ سے ایک دوسرے سے محبت کرتے ہیں، میری وجہ سے ایک دوسرے کے ساتھ اٹھتے بیٹھتے ہیں، میری وجہ سے ایک دوسرے سے ملاقات کرتے ہیں، میری وجہ سے ایک دوسرے پر خرچ کرتے ہیں۔

(۲۲۳۸۱) حَدَّثَنَا رَوْحٌ حَدَّثَنَا الْحَجَّاجُ بْنُ الْأَسْوَدِ عَنْ شَهْرِ بْنِ حَوْشَبٍ عَنْ مُعَاذِ بْنِ جَبَلٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْمُتَحَابُّونَ فِي اللَّهِ فِي ظِلِّ الْعَرْشِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ

(۲۲۳۸۱) حضرت معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ اللہ کی خاطر ایک دوسرے سے محبت کرنے والے قیامت کے دن عرش الٰہی کے سائے میں ہوں گے۔

(۲۲۳۸۲) حَدَّثَنَا رَوْحٌ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنِ الْحَكَمِ قَالَ سَمِعْتُ عُرْوَةَ بْنَ النَّزَّالِ أَوْ النَّزَّالَ بْنَ عُرْوَةَ يُحَدِّثُ عَنْ مُعَاذِ بْنِ جَبَلٍ قَالَ شُعْبَةُ فَقُلْتُ لَهُ سَمِعَهُ مِنْ مُعَاذٍ قَالَ لَمْ يَسْمَعْهُ مِنْهُ وَقَدْ أَدْرَكَهُ أَنَّهُ قَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَخْبِرْنِي بِعَمَلٍ يُدْخِلُنِي الْجَنَّةَ فَذَكَرَ مِثْلَ حَدِيثِ مَعْمَرٍ عَنْ عَاصِمٍ أَنَّهُ قَالَ الْحَكَمُ وَسَمِعْتُهُ مِنْ مَيْمُونِ بْنِ أَبِي شَبِيبٍ [قال شعيب: صحيح بطرقه وشواهده]. [راجع: ٢٢٣٦٦].

(۲۲۳۸۲) حدیث نمبر (۲۲۳۶۶) اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۲۲۳۸۳) حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ يَعْنِي ابْنَ مُسْلِمٍ حَدَّثَنَا الْحُصَيْنُ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي لَيْلَى عَنْ مُعَاذٍ قَالَ كَانَ النَّاسُ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا سُبِقَ الرَّجُلُ بِبَعْضِ صَلَاتِهِ سَأَلَهُمْ فَأَوْمَئُوا إِلَيْهِ بِالَّذِي سُبِقَ بِهِ مِنْ الصَّلَاةِ فَيَبْدَأُ فَيَقْضِي مَا سُبِقَ ثُمَّ يَدْخُلُ مَعَ الْقَوْمِ فِي صَلَاتِهِمْ فَجَاءَ مُعَاذُ بْنُ جَبَلٍ وَالْقَوْمُ قُعُودٌ فِي صَلَاتِهِمْ فَقَعَدَ فَلَمَّا فَرَغَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَامَ فَقَضَى مَا كَانَ سُبِقَ بِهِ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اصْنَعُوا كَمَا صَنَعَ مُعَاذٌ [انظر: ٢٢٤٧٤، ٢٢٤٧٥].

(۲۲۳۸۳) حضرت معاذ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام کے ابتدائی دور باسعادت میں یہ معمول تھا کہ اگر کسی آدمی کی کچھ رکعتیں چھوٹ جاتیں تو وہ نمازیوں سے پوچھ لیتا، وہ اسے اشارے سے بتا دیتے کہ اس کی کتنی رکعتیں چھوٹی ہیں، چنانچہ پہلے وہ اپنی چھوٹی ہوئی رکعتیں پڑھتا اور پھر لوگوں کی نماز میں شریک ہو جاتا، ایک دن حضرت معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ نماز میں کچھ تاخیر سے آئے، لوگ اس وقت قعدے میں تھے، وہ بھی بیٹھ گئے اور نبی علیہ السلام جب نماز سے فارغ ہو گئے تو انہوں نے کھڑے ہو کر اپنی چھوٹی ہوئی نماز مکمل کر لی، یہ دیکھ کر نبی علیہ السلام نے لوگوں سے فرمایا تم بھی اسی طرح کیا کرو جیسے حضرت معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ نے کیا ہے۔

(۲۲۳۸٤) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ أَنَا عَبْدُ الْحَمِيدِ يَعْنِي ابْنَ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا صَالِحٌ يَعْنِي ابْنَ أَبِي عَرِيبٍ عَنْ كَثِيرِ بْنِ مُرَّةَ عَنْ مُعَاذِ بْنِ جَبَلٍ قَالَ قَالَ لَنَا مُعَاذٌ فِي مَرَضِهِ قَدْ سَمِعْتُ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ شَيْئًا كُنْتُ أَكْتُمُكُمُوهُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَنْ كَانَ آخِرُ كَلَامِهِ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَجَبَتْ لَهُ الْجَنَّةُ [قال الألباني: صحيح (ابو داود: ٣١١٦). قال شعيب: صحيح وهذا اسناد حسن]. [انظر: ٢٢٤٧٨]

(۲۲۳۸۴) کثیر بن مرہ کہتے ہیں کہ اپنے مرض الوفات میں حضرت معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ نے ہم سے فرمایا کہ میں نے نبی علیہ السلام کی ایک حدیث سن رکھی ہے جو میں اب تک تم سے چھپاتا رہا ہوں، (اب بیان کر رہا ہوں) میں نے نبی علیہ السلام کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ دنیا سے رخصتی کے وقت جس شخص کا آخری کلام لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ ہو، اس کے لئے جنت واجب ہو گئی۔

(۲۲۳۸٥) حَدَّثَنَا وَهْبُ بْنُ جَرِيرٍ حَدَّثَنَا أَبِي قَالَ سَمِعْتُ الْأَعْمَشَ يُحَدِّثُ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ مَيْسَرَةَ عَنْ

مُصْعَبِ بْنِ سَعْدٍ اَنَّ مُعَاذًا قَالَ وَاللّٰهِ إِنَّ عُمَرَ فِي الْجَنَّةِ وَمَا أُحِبُّ اَنَّ لِي حُمْرَ النَّعَمِ وَاَنَّكُمْ تَفَرَّقْتُمْ قَبْلَ اَنْ أُخْبِرَكُمْ لِمَ قُلْتُ ذَاكَ ثُمَّ حَدَّثَهُمُ الرُّؤْيَا الَّتِي رَأَى النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي شَأْنِ عُمَرَ قَالَ وَرُؤْيَا النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَقٌّ [اخرجه الطبرانی فی الکبیر (۳۰۸). قال شعیب: صحیح لغیرہ وهذا اسناد ثقات]. [انظر: ۲۲۴۷۱].

(۲۲۳۸۵) حضرت معاذ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ بخدا! حضرت عمر رضی اللہ عنہ جنت میں ہوں گے اور مجھے اس کے بدلے میں سرخ اونٹ لینا بھی پسند نہیں ہے، اور قبل اس کے کہ میں تمہیں اپنی اس بات کی وجہ بتاؤں، تم لوگ منتشر ہو رہے ہو، پھر انہوں نے وہ خواب بیان کیا جو نبی علیہ السلام نے حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے متعلق دیکھا تھا، اور فرمایا کہ نبی علیہ السلام کا خواب برحق ہے (نبی علیہ السلام نے فرمایا کہ ایک مرتبہ خواب میں میں جنت کے اندر تھا، تو میں نے وہاں ایک محل دیکھا، لوگوں سے پوچھا کہ یہ کس کا ہے؟ تو انہوں نے بتایا کہ یہ عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ کا ہے)

(۲۲۳۸۶) حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ خَالِدٍ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ أَبِي الطُّفَيْلِ عَنْ مُعَاذِ بْنِ جَبَلٍ قَالَ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي غَزْوَةِ تَبُوكَ لَا يَرُوحُ حَتَّى يُبْرِدَ حَتَّى يَجْمَعَ بَيْنَ الظُّهْرِ وَالْعَصْرِ وَالْمَغْرِبِ وَالْعِشَاءِ [راجع: ۲۲۳۴۷].

(۲۲۳۸۶) حضرت معاذ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام غزوۂ تبوک میں ٹھنڈے وقت روانہ ہوتے تھے اور اس سفر میں ظہر اور عصر، مغرب اور عشاء کو اکٹھا کر کے پڑھتے رہے۔

(۲۲۳۸۷) حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ دَاوُدَ الْهَاشِمِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ يَعْنِي ابْنَ عَيَّاشٍ حَدَّثَنَا عَاصِمٌ عَنْ أَبِي وَائِلٍ عَنْ مُعَاذٍ قَالَ بَعَثَنِي النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى الْيَمَنِ وَاَمَرَنِي اَنْ آخُذَ مِنْ كُلِّ حَالِمٍ دِينَارًا اَوْ عِدْلَهُ مَعَافِرَ وَاَمَرَنِي اَنْ آخُذَ مِنْ كُلِّ اَرْبَعِينَ بَقَرَةً مُسِنَّةً وَمِنْ كُلِّ ثَلَاثِينَ بَقَرَةً تَبِيعًا حَوْلِيًّا وَاَمَرَنِي فِيمَا سَقَتِ السَّمَاءُ الْعُشْرَ وَمَا سُقِيَ بِالدَّوَالِي نِصْفَ الْعُشْرِ [انظر: ۲۲۴۸۰].

(۲۲۳۸۷) حضرت معاذ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے جب مجھے یمن بھیجا تو مجھے حکم دیا کہ ہر بالغ سے ایک دینار یا اس کے برابر یمنی کپڑا جس کا نام ''معافر'' ہے، وصول کرنا، ہر تیس گائے میں زکوٰۃ کے طور پر ایک سالہ گائے لینا اور ہر چالیس پر دو سالہ ایک گائے لینا، نیز مجھے بارانی زمینوں میں عشر لینے اور چاہی زمینوں میں نصف عشر لینے کا حکم دیا۔

(۲۲۳۸۸) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُصْعَبٍ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي مَرْيَمَ عَنْ يَحْيَى بْنِ جَابِرٍ عَنْ رَجُلٍ عَنْ مُعَاذِ بْنِ جَبَلٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ جَهَّزَ غَازِيًا اَوْ خَلَفَهُ فِي اَهْلِهِ بِخَيْرٍ فَإِنَّهُ مَعَنَا [اخرجه الطبرانی فی الکبیر (۳۵۷). قال شعیب: صحیح لغیرہ وهذا اسناد ضعیف].

(۲۲۳۸۸) حضرت معاذ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا جو شخص کسی مجاہد کے لئے سامانِ جہاد مہیا کرے یا اس

کے پیچھے اس کے اہل خانہ کا اچھی طرح خیال رکھے، وہ ہمارے ساتھ شمار ہوگا۔

(۲۲۳۸۹) حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَاصِمٍ عَنْ خَالِدٍ الْحَذَّاءِ عَنْ أَبِي عُثْمَانَ النَّهْدِيِّ عَنْ مُعَاذِ بْنِ جَبَلٍ قَالَ كُنْتُ رَدِيفَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ لِي يَا مُعَاذُ أَتَدْرِي مَا حَقُّ اللَّهِ عَلَى الْعِبَادِ قُلْتُ اللَّهُ وَرَسُولُهُ أَعْلَمُ قَالَ يَعْبُدُوهُ وَلَا يُشْرِكُوا بِهِ شَيْئًا أَتَدْرِي مَا حَقُّ الْعِبَادِ عَلَى اللَّهِ إِذَا فَعَلُوا ذَلِكَ قَالَ قُلْتُ اللَّهُ وَرَسُولُهُ أَعْلَمُ قَالَ يُدْخِلُهُمْ الْجَنَّةَ

(۲۲۳۸۹) حضرت معاذ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ میں (گدھے پر) نبی علیہ السلام کا ردیف تھا، نبی علیہ السلام نے میرا نام لے کر فرمایا اے معاذ! کیا تم جانتے ہو کہ بندوں پر اللہ کا کیا حق ہے؟ میں نے عرض کیا کہ اللہ اور اس کے رسول ہی بہتر جانتے ہیں، نبی علیہ السلام نے فرمایا (بندوں پر اللہ کا حق یہ ہے کہ) تم اسی کی عبادت کرو اور اس کے ساتھ کسی کو شریک نہ ٹھہراؤ، پھر نبی علیہ السلام نے فرمایا کیا تم جانتے ہو کہ اللہ پر بندوں کا کیا حق ہے اگر وہ ایسا کرلیں تو؟ میں نے عرض کیا کہ اللہ اور اس کے رسول ہی بہتر جانتے ہیں، نبی علیہ السلام نے فرمایا وہ حق یہ ہے کہ اللہ انہیں جنت میں داخل کردے۔

(۲۲۳۹۰) حَدَّثَنَا عَفَّانُ وَحَسَنُ بْنُ مُوسَى قَالَا ثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ عَلِيِّ بْنِ زَيْدٍ قَالَ حَسَنٌ فِي حَدِيثِهِ أَنَا عَلِيُّ بْنُ زَيْدٍ عَنْ أَبِي الْمَلِيحِ قَالَ الْحَسَنُ الْهُذَلِيُّ عَنْ رَوْحِ بْنِ عَابِدٍ عَنْ أَبِي الْعَوَّامِ عَنْ مُعَاذِ بْنِ جَبَلٍ قَالَ كُنْتُ رِدْفَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى جَمَلٍ أَحْمَرَ فَقَالَ يَا مُعَاذُ قُلْتُ لَبَّيْكَ قَالَ هَلْ تَدْرِي مَا حَقُّ اللَّهِ عَلَى الْعِبَادِ قَالَ فَقُلْتُ اللَّهُ وَرَسُولُهُ أَعْلَمُ قَالَهَا ثَلَاثًا فَقُلْتُ ذَلِكَ ثَلَاثًا ثُمَّ قَالَ حَقُّهُ عَزَّ وَجَلَّ أَنْ يَعْبُدُوهُ وَلَا يُشْرِكُوا بِهِ شَيْئًا ثُمَّ قَالَ هَلْ تَدْرِي مَا حَقُّ الْعِبَادِ عَلَى اللَّهِ إِذَا فَعَلُوا ذَلِكَ فَقُلْتُ اللَّهُ وَرَسُولُهُ أَعْلَمُ قَالَهَا ثَلَاثًا وَقُلْتُ ذَلِكَ ثَلَاثًا فَقَالَ حَقُّهُمْ عَلَيْهِ إِذَا هُمْ فَعَلُوا ذَلِكَ أَنْ يَغْفِرَ لَهُمْ وَأَنْ يُدْخِلَهُمْ الْجَنَّةَ [اخرجه الطبراني في الكبير (۲٤٥). قال شعيب: صحيح وهذا اسناد ضعيف].

(۲۲۳۹۰) حضرت معاذ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ میں ایک سرخ گدھے پر نبی علیہ السلام کا ردیف تھا، نبی علیہ السلام نے میرا نام لے کر فرمایا اے معاذ! میں نے عرض کیا لبیک یا رسول اللہ! نبی علیہ السلام نے فرمایا کیا تم جانتے ہو کہ بندوں پر اللہ کا کیا حق ہے؟ میں نے عرض کیا کہ اللہ اور اس کے رسول ہی بہتر جانتے ہیں، تین مرتبہ یہ سوال جواب ہوئے، پھر نبی علیہ السلام نے فرمایا بندوں پر اللہ کا حق یہ ہے کہ وہ اسی کی عبادت کریں اور اس کے ساتھ کسی کو شریک نہ ٹھہرائیں، پھر نبی علیہ السلام نے فرمایا کیا تم جانتے ہو کہ اللہ پر بندوں کا کیا حق ہے؟ اگر وہ ایسا کرلیں تو؟ میں نے عرض کیا کہ اللہ اور اس کے رسول ہی بہتر جانتے ہیں، تین مرتبہ یہ سوال جواب ہوئے، نبی علیہ السلام نے فرمایا وہ حق یہ ہے کہ اللہ انہیں معاف کردے اور انہیں جنت میں داخل فرمادے۔

(۲۲۳۹۱) حَدَّثَنَا عَفَّانُ وَحُسَيْنٌ قَالَا ثَنَا حَمَّادٌ عَنْ عَطَاءِ بْنِ السَّائِبِ عَنْ أَبِي رَزِينٍ عَنْ مُعَاذِ بْنِ جَبَلٍ مِثْلَهُ غَيْرَ أَنَّهُ قَالَ أُتِيَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِحِمَارٍ قَدْ شُدَّ عَلَيْهِ بَرْدَعَةٌ إِلَّا أَنَّ حَسَنًا جَمَعَ الْإِسْنَادَيْنِ فِي حَدِيثِهِ

(۲۲۳۹۱) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۲۲۳۹۲) حَدَّثَنَا حَيْوَةُ بْنُ شُرَيْحٍ وَيَزِيدُ بْنُ عَبْدِ رَبِّهِ قَالَا ثَنَا بَقِيَّةُ وَهُوَ ابْنُ الْوَلِيدِ حَدَّثَنِي بَحِيرُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ خَالِدِ بْنِ مَعْدَانَ عَنْ أَبِي بَحْرِيَّةَ عَنْ مُعَاذِ بْنِ جَبَلٍ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ الْغَزْوُ غَزْوَانِ فَأَمَّا مَنْ ابْتَغَى وَجْهَ اللَّهِ وَأَطَاعَ الْإِمَامَ وَأَنْفَقَ الْكَرِيمَةَ وَيَاسَرَ الشَّرِيكَ وَاجْتَنَبَ الْفَسَادَ فَإِنَّ نَوْمَهُ وَنُبْهَهُ أَجْرٌ كُلُّهُ وَأَمَّا مَنْ غَزَا فَخْرًا وَرِيَاءً وَسُمْعَةً وَعَصَى الْإِمَامَ وَأَفْسَدَ فِي الْأَرْضِ فَإِنَّهُ لَمْ يَرْجِعْ بِالْكَفَافِ [صححه الحاكم (۲/۸۵)، وتكلم المنذری فی اسناد. قال الألبانی حسن (ابو داود: ۲۵۱۵، النسائی: ۶/۴۹ و ۷/۱۵۵). قال شعیب: اسناده ضعيف].

(۲۲۳۹۲) حضرت معاذ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا جہاد دو طرح کا ہوتا ہے، جو شخص رضاء الٰہی کے حصول کے لئے جہاد کرتا ہے، اپنے امیر کی اطاعت کرتا ہے، اپنی جان خرچ کرتا ہے، شریک سفر کے لئے آسانی کا سبب بنتا ہے اور فتنہ وفساد سے بچتا ہے تو اس کا سونا اور جاگنا بھی باعث اجر وثواب ہے، اور جو شخص فخر، ریاکاری اور شہرت کے لئے جہاد کرتا ہے، امام کی نافرمانی کرتا ہے اور زمین میں فساد پھیلاتا ہے تو وہ اتنا بھی ثواب لے کر واپس نہیں آتا جو بقدر کفایت ہی ہو۔

(۲۲۳۹۳) حَدَّثَنَا حَيْوَةُ بْنُ شُرَيْحٍ وَيَزِيدُ بْنُ عَبْدِ رَبِّهِ قَالَا ثَنَا بَقِيَّةُ بْنُ الْوَلِيدِ حَدَّثَنِي بَحِيرُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ خَالِدِ بْنِ مَعْدَانَ عَنْ أَبِي بَحْرِيَّةَ عَنْ مُعَاذِ بْنِ جَبَلٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سُئِلَ عَنْ لَيْلَةِ الْقَدْرِ فَقَالَ هِيَ فِي الْعَشْرِ الْأَوَاخِرِ أَوْ فِي الْخَامِسَةِ أَوْ فِي الثَّالِثَةِ [اخرجه الطبرانی فی الكبير (۱۷۷)]

(۲۲۳۹۳) حضرت معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ کسی نے نبی علیہ السلام سے شب قدر کے متعلق پوچھا تو نبی علیہ السلام نے فرمایا وہ آخری دس دنوں میں ہوتی ہے یا آخری تین یا پانچ دنوں میں ہوتی ہے۔

(۲۲۳۹۴) حَدَّثَنَا الْحَكَمُ بْنُ مُوسَى قَالَ عَبْد اللَّهِ قَالَ وَحَدَّثَنَاهُ الْحَكَمُ بْنُ مُوسَى حَدَّثَنَا ابْنُ عَيَّاشٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي حُسَيْنٍ عَنْ شَهْرِ بْنِ حَوْشَبٍ عَنْ مُعَاذٍ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَنْ يَنْفَعَ حَذَرٌ مِنْ قَدَرٍ وَلَكِنَّ الدُّعَاءَ يَنْفَعُ مِمَّا نَزَلَ وَمِمَّا لَمْ يَنْزِلْ فَعَلَيْكُمْ بِالدُّعَاءِ عِبَادَ اللَّهِ [اسناده ضعيف. صححه الحاكم (۱/۴۹۲)].

(۲۲۳۹۴) حضرت معاذ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا تقدیر کے آگے تدبیر واحتیاط کچھ فائدہ نہیں دے سکتی، البتہ دعاء ان چیزوں میں بھی فائدہ مند ہوتی ہے جو نازل ہوں یا جو نازل نہ ہوں، لہٰذا بندگانِ خدا! دعاء کو اپنے اوپر لازم کرلو۔

(۲۲۳۹۵) حَدَّثَنَا أَبُو الْمُغِيرَةِ وَأَبُو الْيَمَانِ قَالَا ثَنَا أَبُو بَكْرٍ حَدَّثَنِي الْوَلِيدُ بْنُ سُفْيَانَ بْنِ أَبِي مَرْيَمَ عَنْ يَزِيدَ بْنِ قُطَيْبٍ السَّكُونِيِّ عَنْ أَبِي بَحْرِيَّةَ قَالَ أَبُو الْمُغِيرَةِ فِي حَدِيثِهِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ قَيْسٍ قَالَ سَمِعْتُ مُعَاذَ بْنَ جَبَلٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمَلْحَمَةُ الْعُظْمَى وَفَتْحُ الْقُسْطَنْطِينِيَّةِ وَخُرُوجُ الدَّجَّالِ

فِي سَبْعَةِ أَشْهُرٍ [قال الترمذي: حسن غريب. قال الألباني: ضعيف (ابن ماجة: ۴۰۹۲، ابو داود: ۴۲۹۵)].

(۲۲۳۹۵) حضرت معاذ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا جنگ عظیم، فتح قسطنطنیہ اور خروج دجال سب سات ماہ کے اندر ہو جائے گا۔

(۲۲۳۹۶) حَدَّثَنَا أَبُو الْمُغِيرَةِ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ حَدَّثَنَا ضَمْرَةُ بْنُ حَبِيبٍ عَنْ رَجُلٍ عَنْ مُعَاذِ بْنِ جَبَلٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا جَاوَزَ الْخِتَانُ الْخِتَانَ فَقَدْ وَجَبَ الْغُسْلُ

(۲۲۳۹۶) حضرت معاذ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا جب ایک شرمگاہ دوسری شرمگاہ میں داخل ہو جائے تو غسل واجب ہو جاتا ہے۔

(۲۲۳۹۷) حَدَّثَنَا أَبُو الْمُغِيرَةِ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ حَدَّثَنِي عَطِيَّةُ بْنُ قَيْسٍ عَنْ مُعَاذِ بْنِ جَبَلٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْجِهَادُ عَمُودُ الْإِسْلَامِ وَذُرْوَةُ سَنَامِهِ [انظر: ۲۲۴۰۱].

(۲۲۳۹۷) حضرت معاذ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا جہاد اسلام کا ستون اور اس کے کوہان کی بلندی ہے۔

(۲۲۳۹۸) حَدَّثَنَا رَوْحٌ وَحَسَنُ بْنُ مُوسَى قَالَا ثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ عَاصِمِ بْنِ بَهْدَلَةَ عَنْ شَهْرِ بْنِ حَوْشَبٍ عَنْ أَبِي ظَبْيَةَ عَنْ مُعَاذِ بْنِ جَبَلٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَا مِنْ مُسْلِمٍ يَبِيتُ عَلَى ذِكْرِ اللَّهِ طَاهِرًا فَيَتَعَارُّ مِنَ اللَّيْلِ فَيَسْأَلُ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ خَيْرًا مِنْ أَمْرِ الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ إِلَّا أَعْطَاهُ إِيَّاهُ قَالَ حَسَنٌ فِي حَدِيثِهِ قَالَ ثَابِتٌ الْبُنَانِيُّ فَقَدِمَ عَلَيْنَا هَاهُنَا فَحَدَّثَ بِهَذَا الْحَدِيثِ عَنْ مُعَاذٍ قَالَ أَبُو سَلَمَةَ أَظُنُّهُ أَعْنِي أَبَا ظَبْيَةَ [قال الألباني: صحيح (ابن ماجة: ۳۸۸۱، ابو داود: ۵۰۴۲)]. [انظر: ۲۲۳۹۹، ۲۲۴۴۳، ۲۲۴۶۵].

(۲۲۳۹۸) حضرت معاذ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا جو مسلمان باوضو ہو کر اللہ کا ذکر کرتے ہوئے رات کو سوتا ہے، پھر رات کے کسی حصے میں بیدار ہو کر اللہ سے دنیا و آخرت کی جس خیر کا بھی سوال کرتا ہے، اللہ اسے وہ ضرور عطاء فرماتا ہے۔

(۲۲۳۹۹) حَدَّثَنَا رَوْحٌ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنْ ثَابِتٍ قَالَ قَدِمَ عَلَيْنَا أَبُو ظَبْيَةَ فَحَدَّثَنَا فَذَكَرَ مِثْلَ هَذَا الْحَدِيثِ [راجع: ۲۲۳۹۸].

(۲۲۳۹۹) گزشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۲۲۴۰۰) حَدَّثَنَا الْحَكَمُ بْنُ نَافِعٍ حَدَّثَنَا ابْنُ عَيَّاشٍ عَنْ بَحِيرِ بْنِ سَعْدٍ عَنْ خَالِدِ بْنِ مَعْدَانَ عَنْ مَالِكِ بْنِ يَخَامِرَ عَنْ مُعَاذِ بْنِ جَبَلٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ مَنْ قَاتَلَ فِي سَبِيلِ اللَّهِ فُوَاقَ نَاقَةٍ وَجَبَتْ لَهُ الْجَنَّةُ وَفُوَاقُ نَاقَةٍ قَدْرُ مَا تَدِرُّ لَبَنَهَا لِمَنْ حَلَبَهَا [راجع: ۲۲۳۶۴].

(۲۲۴۰۰) حضرت معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا جو مسلمان آدمی راہ خدا میں اونٹنی کے تھنوں میں دودھ اترنے کے وقفے برابر بھی قتال کرے، اس کے لئے جنت واجب ہو جاتی ہے۔

(۲۲۴۰۱) حَدَّثَنَا الْحَكَمُ بْنُ نَافِعٍ حَدَّثَنَا ابْنُ عَيَّاشٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي حُسَيْنٍ عَنْ شَهْرِ بْنِ حَوْشَبٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ غَنْمٍ عَنْ مُعَاذِ بْنِ جَبَلٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ ذُرْوَةُ سَنَامِ الْإِسْلَامِ الْجِهَادُ فِي سَبِيلِ اللَّهِ

(۲۲۴۰۱) حضرت معاذ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا راہ خدا میں جہاد اسلام کے کوہان کی بلندی ہے۔

(۲۲۴۰۲) حَدَّثَنَا أَبُو الْمُغِيرَةِ حَدَّثَنَا صَفْوَانُ حَدَّثَنِي رَاشِدُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ عَاصِمِ بْنِ حُمَيْدٍ عَنْ مُعَاذِ بْنِ جَبَلٍ قَالَ لَمَّا بَعَثَهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى الْيَمَنِ خَرَجَ مَعَهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُوصِيهِ وَمُعَاذٌ رَاكِبٌ وَرَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَمْشِي تَحْتَ رَاحِلَتِهِ فَلَمَّا فَرَغَ قَالَ يَا مُعَاذُ إِنَّكَ عَسَى أَنْ لَا تَلْقَانِي بَعْدَ عَامِي هَذَا أَوْ لَعَلَّكَ أَنْ تَمُرَّ بِمَسْجِدِي هَذَا أَوْ قَبْرِي فَبَكَى مُعَاذٌ جَشَعًا لِفِرَاقِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثُمَّ الْتَفَتَ فَأَقْبَلَ بِوَجْهِهِ نَحْوَ الْمَدِينَةِ فَقَالَ إِنَّ أَوْلَى النَّاسِ بِي الْمُتَّقُونَ مَنْ كَانُوا وَحَيْثُ كَانُوا [انظر: ۲۲۴۰۴].

(۲۲۴۰۲) حضرت معاذ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جب نبی علیہ السلام نے انہیں یمن روانہ فرمایا تو خود انہیں چھوڑنے کے لئے نکلے، راستہ بھر انہیں وصیت فرماتے رہے، حضرت معاذ رضی اللہ عنہ سوار تھے اور نبی علیہ السلام ان کے ساتھ پیدل چل رہے تھے، جب نبی علیہ السلام انہیں وصیتیں کر کے فارغ ہوئے تو فرمایا معاذ! ہو سکتا ہے کہ آئندہ سال تم مجھ سے نہ مل سکو، یا ہو سکتا ہے کہ آئندہ سال تم میری مسجد اور میری قبر پر سے گذرو، نبی علیہ السلام کے فراق کے غم میں حضرت معاذ رضی اللہ عنہ رونے لگے، پھر نبی علیہ السلام نے اپنا رخ پھیر کر مدینہ منورہ کی جانب کر لیا اور فرمایا تمام لوگوں میں سب سے زیادہ میرے قریب متقی ہیں، خواہ وہ کوئی بھی ہوں اور کہیں بھی ہوں۔

(۲۲۴۰۳) حَدَّثَنَا أَبُو الْمُغِيرَةِ حَدَّثَنَا صَفْوَانُ حَدَّثَنِي أَبُو زِيَادٍ يَحْيَى بْنُ عُبَيْدٍ الْغَسَّانِيُّ عَنْ يَزِيدَ بْنِ قُطَيْبٍ عَنْ مُعَاذٍ أَنَّهُ كَانَ يَقُولُ بَعَثَنِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى الْيَمَنِ فَقَالَ لَعَلَّكَ أَنْ تَمُرَّ بِقَبْرِي وَمَسْجِدِي وَقَدْ بَعَثْتُكَ إِلَى قَوْمٍ رَقِيقَةٍ قُلُوبُهُمْ يُقَاتِلُونَ عَلَى الْحَقِّ مَرَّتَيْنِ فَقَاتِلْ بِمَنْ أَطَاعَكَ مِنْهُمْ مَنْ عَصَاكَ ثُمَّ يَعُودُونَ إِلَى الْإِسْلَامِ حَتَّى تُبَادِرَ الْمَرْأَةُ زَوْجَهَا وَالْوَلَدُ وَالِدَهُ وَالْأَخُ أَخَاهُ فَانْزِلْ بَيْنَ الْحَيَّيْنِ السَّكُونِ وَالسَّكَاسِكِ

(۲۲۴۰۳) حضرت معاذ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی علیہ السلام نے مجھے یمن بھیجتے ہوئے فرمایا آئندہ تمہارا گذر میری قبر اور مسجد پر ہی ہو گا، میں تمہیں ایک ایسی قوم کے پاس بھیج رہا ہوں جو رقیق القلب ہیں اور وہ حق کی خاطر دو مرتبہ قتال کریں گے، لہٰذا جو لوگ تمہاری اطاعت کر لیں، انہیں ساتھ لے کر اپنی نافرمانی کرنے والوں سے قتال کرنا، پھر وہ لوگ اسلام کی طرف لوٹ آئیں گے حتیٰ کہ عورت اپنے شوہر پر، بیٹا اپنے باپ پر، اور بھائی اپنے بھائی پر سبقت لے جائے گا اور تم ''سکون'' اور ''سکاسک'' نامی قبیلوں میں جا کر پڑاؤ کرنا۔

(۲۲٤۰٤) حَدَّثَنَا الْحَكَمُ بْنُ نَافِعٍ أَبُو الْيَمَانِ حَدَّثَنَا صَفْوَانُ بْنُ عَمْرٍو عَنْ رَاشِدِ بْنِ سَعْدٍ عَنْ عَاصِمِ بْنِ حُمَيْدٍ السَّكُونِيِّ أَنَّ مُعَاذًا لَمَّا بَعَثَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَرَجَ إِلَى الْيَمَنِ مَعَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُوصِيهِ وَمُعَاذٌ رَاكِبٌ وَرَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَمْشِي تَحْتَ رَاحِلَتِهِ فَلَمَّا فَرَغَ قَالَ يَا مُعَاذُ إِنَّكَ عَسَى أَنْ لَا تَلْقَانِي بَعْدَ عَامِي هَذَا وَلَعَلَّكَ أَنْ تَمُرَّ بِمَسْجِدِي وَقَبْرِي فَبَكَى مُعَاذُ بْنُ جَبَلٍ جَشَعًا لِفِرَاقِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَبْكِ يَا مُعَاذُ لَلْبُكَاءُ أَوْ إِنَّ الْبُكَاءَ مِنْ الشَّيْطَانِ [راجع: ۲۲٤۰۲].

(۲۲۴۰۴) حضرت معاذ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جب نبی علیہ السلام نے انہیں یمن روانہ فرمایا تو خود انہیں چھوڑنے کے لئے نکلے، راستہ بھر انہیں وصیت فرماتے رہے، حضرت معاذ رضی اللہ عنہ سوار تھے اور نبی علیہ السلام ان کے ساتھ پیدل چل رہے تھے، جب نبی علیہ السلام انہیں وصیتیں کر کے فارغ ہوئے تو فرمایا معاذ! ہوسکتا ہے کہ آئندہ سال تم مجھ سے نہ مل سکو، یا ہوسکتا ہے کہ آئندہ سال تم میری مسجد اور میری قبر پر سے گذرو، نبی علیہ السلام کے فراق کے غم میں حضرت معاذ رضی اللہ عنہ رونے لگے، نبی علیہ السلام نے فرمایا معاذ! مت روؤ، کیونکہ رونا شیطان کی طرف سے ہوتا ہے۔

(۲۲٤۰۵) حَدَّثَنَا أَبُو الْيَمَانِ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي مَرْيَمَ الْغَسَّانِيُّ عَنْ حَبِيبِ بْنِ عُبَيْدٍ عَنْ مُعَاذٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يَكُونُ فِي آخِرِ الزَّمَانِ أَقْوَامٌ إِخْوَانُ الْعَلَانِيَةِ أَعْدَاءُ السَّرِيرَةِ فَقِيلَ يَا رَسُولَ اللَّهِ فَكَيْفَ يَكُونُ ذَلِكَ قَالَ ذَلِكَ بِرَغْبَةِ بَعْضِهِمْ إِلَى بَعْضٍ وَرَهْبَةِ بَعْضِهِمْ إِلَى بَعْضٍ

(۲۲۴۰۵) حضرت معاذ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا آخر زمانے میں کچھ قومیں ایسی آئیں گی جو سامنے بھائیوں کی طرح ہوں گی اور پیٹھ پیچھے دشمنوں کی طرح، کسی نے پوچھا یا رسول اللہ! یہ کیسے ہوگا؟ فرمایا کسی سے لالچ کی وجہ سے اور کسی کے خوف کی وجہ سے۔

(۲۲٤۰٦) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ حَدَّثَنِي أَبِي حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا الْجُرَيْرِيُّ عَنْ أَبِي الْوَرْدِ عَنِ اللَّجْلَاجِ حَدَّثَنِي مُعَاذٌ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَتَى عَلَى رَجُلٍ وَهُوَ يُصَلِّي وَهُوَ يَقُولُ فِي دُعَائِهِ اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ الصَّبْرَ قَالَ سَأَلْتَ الْبَلَاءَ فَسَلْ اللَّهَ الْعَافِيَةَ قَالَ وَأَتَى عَلَى رَجُلٍ وَهُوَ يَقُولُ اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ تَمَامَ نِعْمَتِكَ فَقَالَ ابْنَ آدَمَ هَلْ تَدْرِي مَا تَمَامُ النِّعْمَةِ قَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ دَعْوَةٌ دَعَوْتُ بِهَا أَرْجُو بِهَا الْخَيْرَ قَالَ فَإِنَّ تَمَامَ النِّعْمَةِ فَوْزٌ مِنَ النَّارِ وَدُخُولُ الْجَنَّةِ وَأَتَى عَلَى رَجُلٍ وَهُوَ يَقُولُ يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْإِكْرَامِ فَقَالَ قَدْ اسْتُجِيبَ لَكَ فَسَلْ [راجع: ۲۲۳٦۷].

(۲۲۴۰۶) حضرت معاذ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام ایک آدمی کے پاس سے گذرے جو نماز پڑھتے ہوئے یہ دعاء کر رہا تھا کہ اے اللہ! میں تجھ سے صبر مانگتا ہوں، نبی علیہ السلام نے فرمایا تم تو اللہ سے مصیبت کی دعاء مانگ رہے ہو، اللہ سے عافیت

مانگا کرو، ایک اور آدمی کے پاس سے گذر ہوا تو وہ یہ دعاء کر رہا تھا کہ اے اللہ! میں تجھ سے تمام نعمت کی درخواست کرتا ہوں، نبی علیہ السلام نے فرمایا اے ابن آدم! کیا تمہیں معلوم ہے کہ "تمام نعمت" سے کیا مراد ہے؟ اس نے عرض کیا کہ وہ دعاء جو میں نے مانگی تھی اور اس کی خیر کا امیدوار ہوں، نبی علیہ السلام نے فرمایا تمام نعمت یہ ہے کہ انسان جہنم سے بچ جائے اور جنت میں داخل ہو جائے پھر ایک آدمی کے پاس سے گذر ہوا تو وہ يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْإِكْرَامِ کہہ کر دعاء کر رہا تھا، اس سے فرمایا کہ تمہاری دعاء قبول ہوگی اس لئے مانگو۔

(۲۲٤۰۷) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ حَدَّثَنِي أَبِي حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ شُعْبَةَ حَدَّثَنِي عَمْرُو بْنُ أَبِي حَكِيمٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ بُرَيْدَةَ عَنْ يَحْيَى بْنِ يَعْمَرَ عَنْ أَبِي الْأَسْوَدِ قَالَ أُتِيَ مُعَاذٌ بِيَهُودِيٍّ وَارِثُهُ مُسْلِمٌ فَقَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ أَوْ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْإِسْلَامُ يَزِيدُ وَلَا يَنْقُصُ فَوَرَّثَهُ [راجع: ۲۲۳۵۵].

(۲۲۴۰۷) ابوالاسود دیلی کہتے ہیں کہ حضرت معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ کے پاس ایک یہودی کی وراثت کا مقدمہ پیش ہوا جو فوت ہو گیا تھا، اور اپنے پیچھے ایک مسلمان بھائی چھوڑ گیا تھا، حضرت معاذ رضی اللہ عنہ نے فرمایا میں نے نبی علیہ السلام کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے اسلام اضافہ کرتا ہے، کمی نہیں کرتا اور اس حدیث سے استدلال کر کے انہوں نے اسے وارث قرار دے دیا۔

(۲۲٤۰۸) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ وَهُوَ الضَّرِيرُ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ أَبِي سُفْيَانَ عَنْ أَنَسٍ قَالَ أَتَيْنَا مُعَاذًا فَقُلْنَا حَدِّثْنَا مِنْ غَرَائِبِ حَدِيثِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فَقَالَ كُنْتُ رِدْفَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى حِمَارٍ فَقَالَ يَا مُعَاذُ فَقُلْتُ لَبَّيْكَ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ أَتَدْرِي مَا حَقُّ اللَّهِ عَلَى الْعِبَادِ قَالَ قُلْتُ اللَّهُ وَرَسُولُهُ أَعْلَمُ قَالَ فَإِنَّ حَقَّ اللَّهِ عَلَى الْعِبَادِ أَنْ يَعْبُدُوهُ وَلَا يُشْرِكُوا بِهِ شَيْئًا فَهَلْ تَدْرِي مَا حَقُّ الْعِبَادِ عَلَى اللَّهِ إِذَا فَعَلُوا ذَلِكَ قَالَ قُلْتُ اللَّهُ وَرَسُولُهُ أَعْلَمُ قَالَ فَإِنَّ حَقَّ الْعِبَادِ عَلَى اللَّهِ إِذَا فَعَلُوا ذَلِكَ أَنْ لَا يُعَذِّبَهُمْ [راجع: ۲۲۳٤۳]

(۲۲۴۰۸) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے ایک مرتبہ ہم لوگ حضرت معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ کے پاس آئے اور ان سے کہا کہ نبی علیہ السلام کا کوئی عجیب واقعہ ہمیں سنائیے، انہوں نے فرمایا اچھا، ایک مرتبہ میں (گدھے پر) نبی علیہ السلام کا ردیف تھا، نبی علیہ السلام نے میرا نام لے کر فرمایا اے معاذ! میں نے عرض کیا لبیک یا رسول اللہ! نبی علیہ السلام نے فرمایا کیا تم جانتے ہو کہ بندوں پر اللہ کا کیا حق ہے؟ میں نے عرض کیا کہ اللہ اور اس کے رسول ہی بہتر جانتے ہیں، نبی علیہ السلام نے فرمایا بندوں پر اللہ کا حق یہ ہے کہ وہ اسی کی عبادت کریں اور اس کے ساتھ کسی کو شریک نہ ٹھہرائیں، پھر نبی علیہ السلام نے فرمایا اے معاذ! میں نے عرض کیا لبیک یا رسول اللہ! فرمایا کیا تم جانتے ہو کہ اللہ پر بندوں کا کیا حق ہے، اگر وہ ایسا کر لیں تو؟ میں نے عرض کیا کہ اللہ اور اس کے رسول ہی بہتر جانتے ہیں، نبی علیہ السلام نے فرمایا وہ حق یہ ہے کہ اللہ انہیں عذاب میں مبتلا نہ کرے۔

(۲۲٤۰۹) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ حَدَّثَنِي أَبِي حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ عَنْ لَيْثٍ عَنْ حَبِيبِ بْنِ أَبِي ثَابِتٍ عَنْ مَيْمُونِ بْنِ أَبِي

شَبِيبٍ عَنْ مُعَاذٍ أَنَّهُ قَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَوْصِنِي قَالَ اتَّقِ اللَّهَ حَيْثُمَا كُنْتَ أَوْ أَيْنَمَا كُنْتَ قَالَ زِدْنِي قَالَ أَتْبِعْ السَّيِّئَةَ الْحَسَنَةَ تَمْحُهَا قَالَ زِدْنِي قَالَ خَالِقِ النَّاسَ بِخُلُقٍ حَسَنٍ [راجع: ۲۲۳۳۷].

(۲۲۴۰۹) حضرت معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ انہوں نے بارگاہ رسالت میں عرض کیا کہ مجھے کوئی وصیت فرمائیے، نبی علیہ السلام نے ان سے فرمایا جہاں بھی ہو، اللہ سے ڈرتے رہو، میں نے مزید کی درخواست کی تو فرمایا گناہ ہو جائے تو اس کے بعد نیکی کر لیا کرو جو اسے مٹا دے، میں نے مزید کی درخواست کی تو فرمایا لوگوں کے ساتھ خوش اخلاقی سے پیش آیا کرو۔

(۲۲۴۱۰) حَدَّثَنَا عَبْد اللَّهِ حَدَّثَنِي أَبِي حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ عَمْرٍو يَعْنِي ابْنَ دِينَارٍ قَالَ سَمِعْتُ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ يَقُولُ أَنَا مَنْ شَهِدَ مُعَاذًا حِينَ حَضَرَتْهُ الْوَفَاةُ يَقُولُ اكْشِفُوا عَنِّي سَجْفَ الْقُبَّةِ أُحَدِّثُكُمْ حَدِيثًا سَمِعْتُهُ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَالَ مَرَّةً أُخْبِرُكُمْ بِشَيْءٍ سَمِعْتُهُ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمْ يَمْنَعْنِي أَنْ أُحَدِّثَكُمُوهُ إِلَّا أَنْ تَتَّكِلُوا سَمِعْتُهُ يَقُولُ مَنْ شَهِدَ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ مُخْلِصًا مِنْ قَلْبِهِ أَوْ يَقِينًا مِنْ قَلْبِهِ لَمْ يَدْخُلْ النَّارَ أَوْ دَخَلَ الْجَنَّةَ وَقَالَ مَرَّةً دَخَلَ الْجَنَّةَ وَلَمْ تَمَسَّهُ النَّارُ [صححه ابن حبان (۲۰۰). قال شعيب: صحيح].

(۲۲۴۱۰) حضرت جابر رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ اپنے مرض الوفات میں حضرت معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ نے حاضرین سے فرمایا اور انہوں نے ہمیں بتایا کہ میں نے نبی علیہ السلام کی ایک حدیث سن رکھی ہے جو میں اب تک تم سے چھپاتا رہا ہوں، (اب بیان کر رہا ہوں) لہٰذا خیمے کے پردے ہٹا دو، اور اب تک میں نے یہ حدیث صرف اس لئے نہیں بیان کی تھی کہ تم اس پر بھروسہ کر کے نہ بیٹھ جاؤ، میں نے نبی علیہ السلام کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ دنیا سے رخصتی کے وقت جس شخص کا آخری کلام یقین قلب کے ساتھ "لا الہ الا اللہ" ہو، اس کے لئے جنت واجب ہو گئی۔

(۲۲۴۱۱) حَدَّثَنَا عَبْد اللَّهِ حَدَّثَنِي أَبِي حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ أَبِي عَوْنٍ الثَّقَفِيِّ عَنِ الْحَارِثِ بْنِ عَمْرٍو عَنْ رِجَالٍ مِنْ أَصْحَابِ مُعَاذٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمَّا بَعَثَهُ إِلَى الْيَمَنِ فَقَالَ كَيْفَ تَقْضِي قَالَ أَقْضِي بِكِتَابِ اللَّهِ قَالَ فَإِنْ لَمْ يَكُنْ فِي كِتَابِ اللَّهِ قَالَ فَبِسُنَّةِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فَإِنْ لَمْ يَكُنْ فِي سُنَّةِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أَجْتَهِدُ رَأْيِي قَالَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي وَفَّقَ رَسُولَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ [قال الألباني: ضعيف (ابو داود: ۳۵۹۲، الترمذي: ۱۳۲۷)]. [راجع: ۲۲۳۵۷].

(۲۲۴۱۱) حضرت معاذ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے جب انہیں یمن کی طرف بھیجا تو ان سے پوچھا کہ اگر تمہارے پاس کوئی فیصلہ آیا تو تم اسے کیسے حل کرو گے؟ عرض کیا کہ کتاب اللہ کی روشنی میں اس کا فیصلہ کروں گا، نبی علیہ السلام نے پوچھا اگر وہ مسئلہ کتاب اللہ میں نہ ملے تو کیا کرو گے؟ عرض کیا کہ پھر نبی علیہ السلام کی سنت کی روشنی میں فیصلہ کروں گا، نبی علیہ السلام نے پوچھا کہ اگر اس کا حکم

میری سنت میں بھی نہ ملا تو کیا کرو گے؟ عرض کیا کہ پھر میں اپنی رائے سے اجتہاد کروں گا، اس پر نبی علیہ السلام نے فرمایا اللہ کا شکر ہے جس نے اپنے پیغمبر کے قاصد کو اس چیز کی توفیق عطاء فرما دی جو اس کے رسول کو پسند ہے۔

(۲۲٤۱۲) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ أَبِي الطُّفَيْلِ عَنْ مُعَاذٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جَمَعَ بَيْنَ الظُّهْرِ وَالْعَصْرِ وَالْمَغْرِبِ وَالْعِشَاءِ فِي غَزْوَةِ تَبُوكَ [راجع: ٢٢٣٤٧].

(۲۲۴۱۲) حضرت معاذ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے غزوۂ تبوک میں ظہر اور عصر، مغرب اور عشاء کو اکٹھا کر کے پڑھا۔

(۲۲٤۱۳) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا عَبْدُالْحَمِيدِ بْنُ بَهْرَامَ عَنْ شَهْرِ بْنِ حَوْشَبٍ عَنْ عَبْدِالرَّحْمَنِ بْنِ غَنْمٍ عَنْ مُعَاذٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ ثَكِلَتْكَ أُمُّكَ وَهَلْ يَكُبُّ النَّاسَ عَلَى مَنَاخِرِهِمْ فِي جَهَنَّمَ إِلَّا حَصَائِدُ أَلْسِنَتِهِمْ

(۲۲۴۱۳) حضرت معاذ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے (پیار سے ڈانٹتے ہوئے) فرمایا معاذ! تمہاری ماں تمہیں روئے، لوگوں کو ان کے چہروں کے بل جہنم میں ان کی دوسروں کے متعلق کہی ہوئی باتوں کے علاوہ بھی کوئی چیز اوندھا گرائے گی؟

(۲۲٤۱٤) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ بُرْقَانَ عَنْ حَبِيبِ بْنِ أَبِي مَرْزُوقٍ عَنْ عَطَاءِ بْنِ أَبِي رَبَاحٍ عَنْ أَبِي مُسْلِمٍ الْخَوْلَانِيِّ قَالَ أَتَيْتُ مَسْجِدَ أَهْلِ دِمَشْقَ فَإِذَا حَلْقَةٌ فِيهَا كُهُولٌ مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَإِذَا شَابٌّ فِيهِمْ أَكْحَلُ الْعَيْنِ بَرَّاقُ الثَّنَايَا كُلَّمَا اخْتَلَفُوا فِي شَيْءٍ رَدُّوهُ إِلَى الْفَتَى فَتًى شَابٌّ قَالَ قُلْتُ لِجَلِيسٍ لِي مَنْ هَذَا قَالَ هَذَا مُعَاذُ بْنُ جَبَلٍ قَالَ فَجِئْتُ مِنَ الْعَشِيِّ فَلَمْ يَحْضُرُوا قَالَ فَغَدَوْتُ مِنَ الْغَدِ قَالَ فَلَمْ يَجِيئُوا فَرُحْتُ فَإِذَا أَنَا بِالشَّابِّ يُصَلِّي إِلَى سَارِيَةٍ فَرَكَعْتُ ثُمَّ تَحَوَّلْتُ إِلَيْهِ قَالَ فَسَلَّمَ فَدَنَوْتُ مِنْهُ فَقُلْتُ إِنِّي لَأُحِبُّكَ فِي اللَّهِ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَحْكِي عَنْ رَبِّهِ يَقُولُ الْمُتَحَابُّونَ فِي اللَّهِ عَلَى مَنَابِرَ مِنْ نُورٍ فِي ظِلِّ الْعَرْشِ يَوْمَ لَا ظِلَّ إِلَّا ظِلُّهُ قَالَ فَخَرَجْتُ حَتَّى لَقِيتُ عُبَادَةَ بْنَ الصَّامِتِ فَذَكَرْتُ لَهُ حَدِيثَ مُعَاذِ بْنِ جَبَلٍ فَقَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَحْكِي عَنْ رَبِّهِ عَزَّ وَجَلَّ يَقُولُ حَقَّتْ مَحَبَّتِي لِلْمُتَحَابِّينَ فِيَّ وَحَقَّتْ مَحَبَّتِي لِلْمُتَبَاذِلِينَ فِيَّ وَحَقَّتْ مَحَبَّتِي لِلْمُتَزَاوِرِينَ فِيَّ وَالْمُتَحَابُّونَ فِي اللَّهِ عَلَى مَنَابِرَ مِنْ نُورٍ فِي ظِلِّ الْعَرْشِ يَوْمَ لَا ظِلَّ إِلَّا ظِلُّهُ [اخرجه الطبراني في الكبير (١٦٧) قال شعيب: اسناده صحيح]. [انظر: ٢٢٤١٥، ٢٢٤٣١، ٢٣١٦٣، ٢٣١٦٤].

(۲۲۴۱۴) ابو ادریس کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ میں ایک ایسی مجلس میں شریک ہوا جس میں نبی علیہ السلام کے بیس صحابۂ کرام رضی اللہ عنہم تشریف فرما تھے، ان میں ایک نوجوان اور کم عمر صحابی بھی تھے ان کا رنگ کھلتا ہوا، بڑی اور سیاہ آنکھیں اور چمکدار دانت تھے، جب لوگوں میں کوئی اختلاف ہوتا اور وہ کوئی بات کہہ دیتے تو لوگ ان کی بات کو حرف آخر سمجھتے تھے، بعد میں معلوم ہوا کہ وہ حضرت معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ ہیں۔

اگلے دن میں دوبارہ حاضر ہوا تو وہ ایک ستون کی آڑ میں نماز پڑھ رہے تھے، انہوں نے نماز کو مختصر کیا اور گوٹ مار کر

خاموشی سے بیٹھ گئے، میں نے آگے بڑھ کر عرض کیا بخدا! میں اللہ کے جلال کی وجہ سے آپ سے محبت کرتا ہوں، انہوں نے قسم دے کر پوچھا واقعی؟ میں نے بھی قسم کھا کر جواب دیا، انہوں نے غالباً یہ فرمایا کہ اللہ کی خاطر ایک دوسرے سے محبت کرنے والے اس دن عرش الٰہی کے سائے میں ہوں گے جس دن اس کے علاوہ کہیں سایہ نہ ہوگا، (اس کے بعد بقیہ حدیث میں کوئی شک نہیں) ان کے لئے نور کی کرسیاں رکھی جائیں گی اور ان کی نشست گاہ پروردگار عالم کے قریب ہونے کی وجہ سے انبیاء کرام علیہم السلام اور صدیقین وشہداء بھی ان پر رشک کریں گے۔

بعد میں یہ حدیث میں نے حضرت عبادہ بن صامت رضی اللہ عنہ کو سنائی تو انہوں نے فرمایا میں بھی تم سے صرف وہی حدیث بیان کروں گا جو میں نے خود لسانِ نبوت سے سنی ہے کہ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے ''میری محبت ان لوگوں کے لئے طے شدہ ہے جو میری وجہ سے ایک دوسرے سے محبت کرتے ہیں، میری محبت ان لوگوں کے لئے طے شدہ ہے جو میری وجہ سے ایک دوسرے سے ملاقات کرتے ہیں، میری محبت ان لوگوں کے لئے طے شدہ ہے جو میری وجہ سے ایک دوسرے پر خرچ کرتے ہیں، اور اللہ کے لئے ایک دوسرے سے محبت کرنے والے عرش کے سائے تلے نور کے منبروں پر رونق افروز ہوں گے جبکہ عرش کے سائے کے علاوہ کہیں سایہ نہ ہوگا۔

(٢٢٤١٥) حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ أَبِي الْعَبَّاسِ حَدَّثَنَا أَبُو الْمَلِيحِ حَدَّثَنَا حَبِيبُ بْنُ أَبِي مَرْزُوقٍ عَنْ عَطَاءٍ حَدَّثَنَا أَبُو مُسْلِمٍ قَالَ دَخَلْتُ مَسْجِدَ حِمْصَ فَإِذَا حَلْقَةٌ فِيهَا اثْنَانِ وَثَلَاثُونَ رَجُلًا مِنْ أَصْحَابِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَفِيهِمْ فَتًى شَابٌّ أَكْحَلُ فَذَكَرَ الْحَدِيثَ [راجع: ٢٢٤١٤].

(۲۲۴۱۵) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(٢٢٤١٦) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ أَخْبَرَنَا حَرِيزٌ يَعْنِي ابْنَ عُثْمَانَ حَدَّثَنَا رَاشِدُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ عَاصِمِ بْنِ حُمَيْدٍ السَّكُونِيِّ وَكَانَ مِنْ أَصْحَابِ مُعَاذِ بْنِ جَبَلٍ عَنْ مُعَاذٍ قَالَ رَقَبْنَا رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي صَلَاةِ الْعِشَاءِ فَاحْتَبَسَ حَتَّى ظَنَنَّا أَنْ لَنْ يَخْرُجَ وَالْقَائِلُ مِنَّا يَقُولُ قَدْ صَلَّى وَلَنْ يَخْرُجَ فَخَرَجَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَعْتِمُوا بِهَذِهِ الصَّلَاةِ فَقَدْ فُضِّلْتُمْ بِهَا عَلَى سَائِرِ الْأُمَمِ وَلَمْ يُصَلِّهَا أُمَّةٌ قَبْلَكُمْ

(۲۲۴۱۶) حضرت معاذ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نماز عشاء کے وقت ہم لوگ نبی علیہ السلام کا انتظار کر رہے تھے لیکن نبی علیہ السلام کافی دیر تک نہ آئے یہاں تک کہ ہم یہ سمجھنے لگے کہ شاید اب نبی علیہ السلام نہیں آئیں گے، اور بعض لوگوں نے یہ بھی کہا کہ نبی علیہ السلام نماز پڑھ چکے ہیں اس لئے وہ اب نہیں آئیں گے، تھوڑی دیر بعد نبی علیہ السلام باہر تشریف لے آئے، ہم نے عرض کیا یا رسول اللہ! ہم تو یہ سمجھ بیٹھے تھے کہ اب آپ تشریف نہیں لائیں گے، اور ہم میں سے کچھ لوگوں نے تو یہ بھی کہا کہ وہ نماز پڑھ چکے ہیں اس لئے باہر نہیں آئیں گے؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا یہ نماز پڑھو، کیونکہ تمام امتوں پر اس نماز میں تمہیں فضیلت دی گئی ہے اور تم سے پہلے کسی امت نے یہ نماز نہیں پڑھی۔

(۲۲۴۱۷) حَدَّثَنَا هَاشِمٌ يَعْنِي ابْنَ الْقَاسِمِ حَدَّثَنَا حَرِيزٌ عَنْ رَاشِدِ بْنِ سَعْدٍ عَنْ عَاصِمِ بْنِ حُمَيْدٍ السَّكُونِيِّ وَكَانَ مِنْ أَصْحَابِ مُعَاذٍ قَالَ سَمِعْتُ مُعَاذًا يَقُولُ إِنَّا رَقَبْنَا النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَعْنِي انْتَظَرْنَاهُ فَذَكَرَ مَعْنَاهُ

(۲۲۴۱۷) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۲۲۴۱۸) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنِ الْحَكَمِ قَالَ سَمِعْتُ عُرْوَةَ بْنَ النَّزَّالِ يُحَدِّثُ عَنْ مُعَاذِ بْنِ جَبَلٍ قَالَ أَقْبَلْنَا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ غَزْوَةِ تَبُوكَ فَلَمَّا رَأَيْتُهُ خَلِيًّا قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَخْبِرْنِي بِعَمَلٍ يُدْخِلُنِي الْجَنَّةَ قَالَ بَخٍ لَقَدْ سَأَلْتَ عَنْ عَظِيمٍ وَهُوَ يَسِيرٌ عَلَى مَنْ يَسَّرَهُ اللَّهُ عَلَيْهِ تُقِيمُ الصَّلَاةَ الْمَكْتُوبَةَ وَتُؤَدِّي الزَّكَاةَ الْمَفْرُوضَةَ وَتَلْقَى اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ لَا تُشْرِكُ بِهِ شَيْئًا أَوَلَا أَدُلُّكَ عَلَى رَأْسِ الْأَمْرِ وَعَمُودِهِ وَذُرْوَةِ سَنَامِهِ أَمَّا رَأْسُ الْأَمْرِ فَالْإِسْلَامُ فَمَنْ أَسْلَمَ سَلِمَ وَأَمَّا عَمُودُهُ فَالصَّلَاةُ وَأَمَّا ذُرْوَةُ سَنَامِهِ فَالْجِهَادُ فِي سَبِيلِ اللَّهِ أَوَلَا أَدُلُّكَ عَلَى أَبْوَابِ الْخَيْرِ الصَّوْمُ جُنَّةٌ وَالصَّدَقَةُ وَقِيَامُ الْعَبْدِ فِي جَوْفِ اللَّيْلِ يُكَفِّرُ الْخَطَايَا وَتَلَا هَذِهِ الْآيَةَ تَتَجَافَى جُنُوبُهُمْ عَنِ الْمَضَاجِعِ يَدْعُونَ رَبَّهُمْ خَوْفًا وَطَمَعًا وَمِمَّا رَزَقْنَاهُمْ يُنْفِقُونَ أَوَلَا أَدُلُّكَ عَلَى أَمْلَكِ ذَلِكَ لَكَ كُلِّهِ قَالَ فَأَقْبَلَ نَفَرٌ قَالَ فَخَشِيتُ أَنْ يَشْغَلُوا عَنِّي رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ شُعْبَةُ أَوْ كَلِمَةً نَحْوَهَا قَالَ فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَوْلُكَ أَوَلَا أَدُلُّكَ عَلَى أَمْلَكِ ذَلِكَ لَكَ كُلِّهِ قَالَ فَأَشَارَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِيَدِهِ إِلَى لِسَانِهِ قَالَ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ وَإِنَّا لَنُؤَاخَذُ بِمَا نَتَكَلَّمُ بِهِ قَالَ ثَكِلَتْكَ أُمُّكَ مُعَاذُ وَهَلْ يَكُبُّ النَّاسَ عَلَى مَنَاخِرِهِمْ إِلَّا حَصَائِدُ أَلْسِنَتِهِمْ قَالَ شُعْبَةُ قَالَ لِي الْحَكَمُ وَحَدَّثَنِي بِهِ مَيْمُونُ بْنُ أَبِي شَبِيبٍ وَقَالَ الْحَكَمُ سَمِعْتُهُ مِنْهُ مُنْذُ أَرْبَعِينَ سَنَةً

(۲۲۴۱۸) حضرت معاذ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ ہم نبی علیہ السلام کے ہمراہ غزوۂ تبوک سے واپس آ رہے تھے، دوران سفر ایک دن مجھے نبی علیہ السلام کا قرب حاصل ہو گیا، میں نے عرض کیا یا رسول اللہ! مجھے کوئی ایسا عمل بتا دیجئے جو مجھے جنت میں داخل کر دے، نبی علیہ السلام نے فرمایا تم نے بہت بڑی بات پوچھی البتہ جس کے لئے اللہ آسان کر دے، اس کے لئے بہت آسان ہے، نماز قائم کرو، اور اللہ سے اس حال میں ملو کہ اس کے ساتھ کسی کو شریک نہ ٹھہراتے ہو۔

پھر فرمایا کیا میں تمہیں دین کی بنیاد، اس کا ستون اور اس کے کوہان کی بلندی کے متعلق نہ بتاؤں؟ میں نے عرض کیا یا رسول اللہ! کیوں نہیں، فرمایا اس دین و مذہب کی بنیاد اسلام ہے، اس کا ستون نماز ہے اور اس کے کوہان کی بلندی جہاد ہے، پھر فرمایا کیا میں تمہیں خیر کے دروازے نہ بتادوں؟ روزہ ڈھال ہے، صدقہ گناہوں کو بجھا دیتا ہے، اور آدھی رات کو انسان کا نماز پڑھنا باب خیر میں سے ہے، پھر نبی علیہ السلام نے سورۂ سجدہ کی یہ آیت تلاوت فرمائی تَتَجَافَى جُنُوبُهُمْ عَنِ الْمَضَاجِعِ...... يعلمون پھر فرمایا کیا میں تمہیں ان چیزوں کا مجموعہ نہ بتادوں؟ اسی دوران سامنے سے کچھ لوگ آ گئے، مجھے اندیشہ ہوا کہ کہیں وہ نبی علیہ السلام کو اپنی طرف متوجہ نہ کرلیں اس لئے میں نے نبی علیہ السلام کو ان کی بات یاد دلائی تو نبی علیہ السلام نے اپنی زبان پکڑ کر فرمایا اس کو

روک کر رکھو، میں نے عرض کیا یا رسول اللہ! ہم جو کچھ بولتے ہیں، کیا اس پر بھی ہمارا مؤاخذہ کیا جائے گا؟ نبی علیہ السلام نے (پیار سے ڈانٹتے ہوئے) فرمایا معاذ! تمہاری ماں تمہیں روئے، لوگوں کو ان کے چہروں کے بل جہنم میں ان کی دوسروں کے متعلق کہی ہوئی باتوں کے علاوہ بھی کوئی چیز اوندھا گرائے گی؟

(۲۲۴۱۹) حَدَّثَنَا عَبْد اللَّهِ حَدَّثَنِي أَبِي حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ قَيْسِ بْنِ مُسْلِمٍ عَنْ أَبِي رَمْلَةَ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ مُسْلِمٍ عَنْ مُعَاذٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ أَوْجَبَ ذُو الثَّلَاثَةِ فَقَالَ مُعَاذٌ وَذُو الِاثْنَيْنِ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ وَذُو الِاثْنَيْنِ [راجع: ۲۲۳۵۸].

(۲۲۴۱۹) حضرت معاذ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا جس شخص کے حق میں تین آدمی گواہی دیں اس کے لئے جنت واجب ہوگئی، حضرت معاذ رضی اللہ عنہ نے پوچھا کہ یا رسول اللہ! اگر دو ہوں تو؟ فرمایا دو ہوں تب بھی یہی حکم ہے۔

(۲۲۴۲۰) قَرَأْتُ عَلَى عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ مَهْدِيٍّ حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ الْمَكِّيِّ عَنْ أَبِي الطُّفَيْلِ عَامِرِ بْنِ وَاثِلَةَ أَنَّ مُعَاذًا أَخْبَرَهُ أَنَّهُمْ خَرَجُوا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَامَ تَبُوكَ فَكَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَجْمَعُ بَيْنَ الظُّهْرِ وَالْعَصْرِ وَالْمَغْرِبِ وَالْعِشَاءِ قَالَ وَأَخَّرَ الصَّلَاةَ ثُمَّ خَرَجَ فَصَلَّى الظُّهْرَ وَالْعَصْرَ جَمِيعًا ثُمَّ دَخَلَ ثُمَّ خَرَجَ فَصَلَّى الْمَغْرِبَ وَالْعِشَاءَ جَمِيعًا ثُمَّ قَالَ إِنَّكُمْ سَتَأْتُونَ غَدًا إِنْ شَاءَ اللَّهُ عَيْنَ تَبُوكَ وَإِنَّكُمْ لَنْ تَأْتُوا بِهَا حَتَّى يَضْحَى النَّهَارُ فَمَنْ جَاءَ فَلَا يَمَسَّ مِنْ مَائِهَا شَيْئًا حَتَّى آتِيَ فَجِئْنَا وَقَدْ سَبَقَنَا إِلَيْهَا رَجُلَانِ وَالْعَيْنُ مِثْلُ الشِّرَاكِ تَبِضُّ بِشَيْءٍ مِنْ مَاءٍ فَسَأَلَهُمَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هَلْ مَسِسْتُمَا مِنْ مَائِهَا شَيْئًا فَقَالَا نَعَمْ فَسَبَّهُمَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَالَ لَهُمَا مَا شَاءَ اللَّهُ أَنْ يَقُولَ ثُمَّ غَرَفُوا بِأَيْدِيهِمْ مِنَ الْعَيْنِ قَلِيلًا قَلِيلًا حَتَّى اجْتَمَعَ فِي شَيْءٍ ثُمَّ غَسَلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِيهِ وَجْهَهُ وَيَدَيْهِ ثُمَّ أَعَادَهُ فِيهَا فَجَرَتِ الْعَيْنُ بِمَاءٍ كَثِيرٍ فَاسْتَقَى النَّاسُ ثُمَّ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُوشِكُ يَا مُعَاذُ إِنْ طَالَتْ بِكَ حَيَاةٌ أَنْ تَرَى مَاءً هَاهُنَا قَدْ مَلَأَ جِنَانًا [صححه مسلم (۷۰۶)، وابن خزيمة: (۹۶۶ و ۹۶۸ و ۱۷۰۴)، وابن حبان (۱۵۹۵)]. [راجع: ۲۲۳۴۷].

(۲۲۴۲۰) حضرت معاذ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ غزوۂ تبوک کے موقع پر صحابہ کرام رضی اللہ عنہم، نبی علیہ السلام کے ہمراہ روانہ ہوئے تو نبی علیہ السلام ظہر اور عصر، مغرب اور عشاء کو جمع فرماتے رہے، جس کی صورت یہ تھی کہ نبی علیہ السلام ظہر کی نماز کو اس کے آخری وقت تک مؤخر کر دیتے تھے، پھر باہر آ کر ظہر اور عصر اکٹھی پڑھا دیتے تھے، اور واپس چلے جاتے پھر اسی طرح مغرب اور عشاء کی نماز بھی پڑھا دیتے، ایک دن نبی علیہ السلام نے فرمایا انشاء اللہ کل تم چشمۂ تبوک پر پہنچ جاؤ گے، اور جس وقت تم وہاں پہنچو گے تو دن نکلا ہوا ہوگا، جو شخص اس چشمے پر پہنچے وہ میرے آنے تک اس کے پانی کو ہاتھ نہ لگائے۔

چنانچہ جب ہم وہاں پہنچے تو دو آدمی ہم سے پہلے ہی وہاں پہنچ چکے تھے، اس چشمے میں تسمے کی مانند تھوڑا تھوڑا سا پانی رس

رہا تھا، نبی علیہ السلام نے ان دونوں سے پوچھا کیا تم دونوں نے اس پانی کو چھوا ہے؟ انہوں نے کہا جی ہاں! نبی علیہ السلام نے انہیں سخت سست کہا اور جو اللہ کو منظور ہوا، وہ کہا پھر لوگوں نے ہاتھوں کے چلو بنا کر تھوڑا تھوڑا کر کے اس میں سے اتنا پانی نکالا کہ وہ ایک برتن میں اکٹھا ہو گیا جس سے نبی علیہ السلام نے اپنا چہرہ اور مبارک ہاتھ دھوئے، پھر وہ پانی اسی چشمے میں ڈال دیا، دیکھتے ہی دیکھتے چشمے میں پانی بھر گیا اور سب لوگ اس سے سیراب ہو گئے، پھر نبی علیہ السلام نے مجھ سے فرمایا اے معاذ! ہو سکتا ہے کہ تمہاری زندگی لمبی ہو اور تم اس جگہ کو باغات سے بھرا ہوا دیکھو۔

(۲۲٤۲۱) حَدَّثَنَا رَوْحٌ حَدَّثَنَا مَالِكُ بْنُ أَنَسٍ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ أَنَّ أَبَا الطُّفَيْلِ أَخْبَرَهُ أَنَّ مُعَاذَ بْنَ جَبَلٍ أَخْبَرَهُ فَذَكَرَ مَعْنَاهُ وَقَالَ تَبِضُّ بِشَيْءٍ مِنْ مَاءٍ [راجع: ۲۲۳٤۷].

(۲۲٤۲۱) گزشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۲۲٤۲۲) حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ إِسْحَاقَ أَنَا عَبْدُ اللَّهِ أَنَا يَحْيَى بْنُ أَيُّوبَ أَنَّ عُبَيْدَ اللَّهِ بْنَ زَحْرٍ حَدَّثَهُ عَنْ خَالِدِ بْنِ أَبِي عِمْرَانَ عَنْ أَبِي عَيَّاشٍ قَالَ قَالَ مُعَاذُ بْنُ جَبَلٍ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنْ شِئْتُمْ أَنْبَأْتُكُمْ مَا أَوَّلُ مَا يَقُولُ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ لِلْمُؤْمِنِينَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ وَمَا أَوَّلُ مَا يَقُولُونَ لَهُ قُلْنَا نَعَمْ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ إِنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ يَقُولُ لِلْمُؤْمِنِينَ هَلْ أَحْبَبْتُمْ لِقَائِي فَيَقُولُونَ نَعَمْ يَا رَبَّنَا فَيَقُولُ لِمَ فَيَقُولُونَ رَجَوْنَا عَفْوَكَ وَمَغْفِرَتَكَ فَيَقُولُ قَدْ وَجَبَتْ لَكُمْ مَغْفِرَتِي [اخرجه الطبراني في الكبير (۲۵۱). اسناده ضعيف].

(۲۲٤۲۲) حضرت معاذ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا اگر تم چاہو تو میں تمہیں یہ بھی بتا سکتا ہوں کہ قیامت کے دن اللہ تعالیٰ مؤمنین سے سب سے پہلے کیا کہے گا اور وہ سب سے پہلے اسے کیا جواب دیں گے؟ ہم نے عرض کیا جی یا رسول اللہ! فرمایا اللہ تعالیٰ مؤمنین سے فرمائے گا کہ کیا تم مجھ سے ملنے کو پسند کرتے تھے؟ وہ جواب دیں گے جی پروردگار! وہ پوچھے گا کیوں؟ مؤمنین عرض کریں گے کہ ہمیں آپ سے درگذر اور معافی کی امید تھی، وہ فرمائے گا کہ میں نے تمہارے لیے اپنی مغفرت واجب کر دی۔

(۲۲٤۲۳) حَدَّثَنَا أَبُو الْيَمَانِ أَنَا شُعَيْبٌ حَدَّثَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَبِي حُسَيْنٍ حَدَّثَنِي شَهْرُ بْنُ حَوْشَبٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ غَنْمٍ وَهُوَ الَّذِي بَعَثَهُ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ إِلَى الشَّامِ يُفَقِّهُ النَّاسَ أَنَّ مُعَاذَ بْنَ جَبَلٍ حَدَّثَهُ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ رَكِبَ يَوْمًا عَلَى حِمَارٍ لَهُ يُقَالُ لَهُ يَعْفُورُ رَسَنُهُ مِنْ لِيفٍ ثُمَّ قَالَ ارْكَبْ يَا مُعَاذُ فَقُلْتُ سِرْ يَا رَسُولَ اللَّهِ فَقَالَ ارْكَبْ فَرَدِفْتُهُ فَصُرِعَ الْحِمَارُ بِنَا فَقَامَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَضْحَكُ وَقُمْتُ أَذْكُرُ مِنْ نَفْسِي أَسَفًا ثُمَّ فَعَلَ ذَلِكَ الثَّانِيَةَ ثُمَّ الثَّالِثَةَ فَرَكِبَ وَسَارَ بِنَا الْحِمَارُ فَأَخْلَفَ يَدَهُ فَضَرَبَ ظَهْرِي بِسَوْطٍ مَعَهُ أَوْ عَصًا ثُمَّ قَالَ يَا مُعَاذُ هَلْ تَدْرِي مَا حَقُّ اللَّهِ عَلَى الْعِبَادِ فَقُلْتُ اللَّهُ وَرَسُولُهُ أَعْلَمُ قَالَ فَإِنَّ حَقَّ اللَّهِ عَلَى الْعِبَادِ أَنْ يَعْبُدُوهُ وَلَا يُشْرِكُوا بِهِ شَيْئًا قَالَ ثُمَّ سَارَ مَا شَاءَ اللَّهُ ثُمَّ أَخْلَفَ يَدَهُ فَضَرَبَ ظَهْرِي فَقَالَ يَا مُعَاذُ يَا ابْنَ أُمِّ مُعَاذٍ هَلْ تَدْرِي مَا حَقُّ الْعِبَادِ عَلَى اللَّهِ إِذَا هُمْ فَعَلُوا ذَلِكَ قُلْتُ اللَّهُ وَرَسُولُهُ أَعْلَمُ قَالَ فَإِنَّ

حَقُّ الْعِبَادِ عَلَى اللَّهِ إِذَا فَعَلُوا ذَلِكَ أَنْ يُدْخِلَهُمْ الْجَنَّةَ

(۲۲۴۲۳) حضرت معاذ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ ایک گدھے پر" جس کا نام یعفور تھا اور جس کی رسی کھجور کی چھال کی تھی" سوار ہوئے، اور فرمایا معاذ! اس پر سوار ہو جاؤ، میں نے عرض کیا یا رسول اللہ! میں نے عرض کیا یا رسول اللہ! آپ چلئے، نبی علیہ السلام نے پھر فرمایا تم بھی اس پر سوار ہو جاؤ، جونہی میں پیچھے بیٹھا تو گدھے نے ہمیں گرا دیا، نبی علیہ السلام ہنستے ہوئے کھڑے ہو گئے اور مجھے اپنے اوپر افسوس ہونے لگا، تین مرتبہ اسی طرح ہوا، بالآخر نبی علیہ السلام سوار ہو گئے اور چل پڑے، تھوڑی دیر بعد نبی علیہ السلام نے اپنا ہاتھ پیچھے کر کے میری کمر پر کوڑے کی ہلکی سی ضرب لگائی، اور میرا نام لے کر فرمایا اے معاذ! کیا تم جانتے ہو کہ بندوں پر اللہ کا کیا حق ہے؟ میں نے عرض کیا کہ اللہ اور اس کے رسول ہی بہتر جانتے ہیں، نبی علیہ السلام نے فرمایا بندوں پر اللہ کا حق یہ ہے کہ وہ اسی کی عبادت کریں اور اس کے ساتھ کسی کو شریک نہ ٹھہرائیں، پھر تھوڑی دور چل کر میری پیٹھ پر ضرب لگائی اور نبی علیہ السلام نے فرمایا اے معاذ! کیا تم جانتے ہو کہ اللہ پر بندوں کا کیا حق ہے، اگر وہ ایسا کر لیں تو؟ میں نے عرض کیا کہ اللہ اور اس کے رسول ہی بہتر جانتے ہیں، نبی علیہ السلام نے فرمایا وہ حق یہ ہے کہ اللہ انہیں جنت میں داخل کر دے۔

(۲۲٤۲٤) حَدَّثَنَا حَيْوَةُ بْنُ شُرَيْحٍ حَدَّثَنِي بَقِيَّةُ حَدَّثَنِي ضُبَارَةُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ دُوَيْدِ بْنِ نَافِعٍ عَنْ مُعَاذِ بْنِ جَبَلٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَهُ يَا مُعَاذُ أَنْ يَهْدِيَ اللَّهُ عَلَى يَدَيْكَ رَجُلًا مِنْ أَهْلِ الشِّرْكِ خَيْرٌ لَكَ مِنْ أَنْ يَكُونَ لَكَ حُمْرُ النَّعَمِ

(۲۲۴۲۴) حضرت معاذ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ان سے فرمایا اے معاذ! اگر کسی مشرک آدمی کو اللہ تعالیٰ تمہارے ہاتھوں ہدایت عطاء فرما دے تو یہ تمہارے حق میں سرخ اونٹوں سے بھی بہتر ہے۔

(۲۲٤۲٥) حَدَّثَنَا أَبُو الْيَمَانِ أَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ عَيَّاشٍ عَنْ صَفْوَانَ بْنِ عَمْرٍو عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ جُبَيْرِ بْنِ نُفَيْرٍ الْحَضْرَمِيِّ عَنْ مُعَاذٍ قَالَ أَوْصَانِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِعَشْرِ كَلِمَاتٍ قَالَ لَا تُشْرِكْ بِاللَّهِ شَيْئًا وَإِنْ قُتِلْتَ وَحُرِّقْتَ وَلَا تَعُقَّنَّ وَالِدَيْكَ وَإِنْ أَمَرَاكَ أَنْ تَخْرُجَ مِنْ أَهْلِكَ وَمَالِكَ وَلَا تَتْرُكَنَّ صَلَاةً مَكْتُوبَةً مُتَعَمِّدًا فَإِنَّ مَنْ تَرَكَ صَلَاةً مَكْتُوبَةً مُتَعَمِّدًا فَقَدْ بَرِئَتْ مِنْهُ ذِمَّةُ اللَّهِ وَلَا تَشْرَبَنَّ خَمْرًا فَإِنَّهُ رَأْسُ كُلِّ فَاحِشَةٍ وَإِيَّاكَ وَالْمَعْصِيَةَ فَإِنَّ بِالْمَعْصِيَةِ حَلَّ سَخَطُ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ وَإِيَّاكَ وَالْفِرَارَ مِنْ الزَّحْفِ وَإِنْ هَلَكَ النَّاسُ وَإِذَا أَصَابَ النَّاسَ مُوتَانٌ وَأَنْتَ فِيهِمْ فَاثْبُتْ وَأَنْفِقْ عَلَى عِيَالِكَ مِنْ طَوْلِكَ وَلَا تَرْفَعْ عَنْهُمْ عَصَاكَ أَدَبًا وَأَخِفْهُمْ فِي اللَّهِ

(۲۲۴۲۵) حضرت معاذ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے مجھے دس چیزوں کی وصیت فرمائی ہے۔

① اللہ کے ساتھ کسی کو شریک نہ ٹھہرانا خواہ تمہیں قتل کر دیا جائے یا آگ میں جلا دیا جائے۔

② والدین کی نافرمانی نہ کرنا خواہ وہ تمہیں تمہارے اہل خانہ اور مال میں سے نکل جانے کا حکم دے دیں۔

③ فرض نماز جان بوجھ کر مت چھوڑنا کیونکہ جو شخص جان بوجھ کر فرض نماز کو ترک کر دیتا ہے، اس سے اللہ کی ذمہ داری ختم ہو جاتی ہے۔
④ شراب نوشی مت کرنا کیونکہ یہ ہر بے حیائی کی جڑ ہے۔
⑤ گناہوں سے بچنا کیونکہ گناہوں کی وجہ سے اللہ کی ناراضگی اترتی ہے۔
⑥ میدانِ جنگ سے پیٹھ پھیر کر بھاگنے سے بچنا خواہ تمام لوگ مارے جائیں۔
⑦ کسی علاقے میں موت کی وبا پھیل پڑے اور تم وہاں پہلے سے موجود ہو تو وہیں ثابت قدم رہنا۔
⑧ اپنے اہل خانہ پر اپنا مال خرچ کرتے رہنا۔
⑨ انہیں ادب سکھانے سے غافل ہو کر لاٹھی اٹھا نہ رکھنا۔
⑩ اور ان کے دلوں میں خوفِ خدا پیدا کرتے رہنا۔

(٢٢٤٣٦) حَدَّثَنَا حُسَيْنُ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا شَرِيكٌ عَنْ أَبِي حَصِينٍ عَنِ الْوَالِبِيِّ صَدِيقٍ لِمُعَاذِ بْنِ جَبَلٍ عَنْ مُعَاذٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ وَلِيَ مِنْ أَمْرِ النَّاسِ شَيْئًا فَاحْتَجَبَ عَنْ أُولِي الضَّعَفَةِ وَالْحَاجَةِ احْتَجَبَ اللَّهُ عَنْهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ [اخرجه الطبراني في الكبير (٣١٦). قال شعيب: صحيح لغيره وهذا اسناد ضعيف].

(۲۲۴۳۶) حضرت معاذ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا جو شخص کسی بھی شعبے میں لوگوں کا حکمران بنے اور کمزور اور ضرورت مندوں سے پردے میں رہے، قیامت کے دن اللہ اس سے پردہ فرمائے گا۔

(٢٢٤٣٧) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ حَدَّثَنِي أَبِي حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا الْبَرَاءُ الْغَنَوِيُّ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ عَنْ مُعَاذِ بْنِ جَبَلٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَلَا هَذِهِ الْآيَةَ أَصْحَابُ الْيَمِينِ وَأَصْحَابُ الشِّمَالِ فَقَبَضَ بِيَدَيْهِ قَبْضَتَيْنِ فَقَالَ هَذِهِ فِي الْجَنَّةِ وَلَا أُبَالِي وَهَذِهِ فِي النَّارِ وَلَا أُبَالِي

(۲۲۴۳۷) حضرت معاذ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام نے یہ آیت ''اصحاب الیمین'' اور ''اصحاب الشمال'' تلاوت فرمائی اور دونوں ہاتھوں کی مٹھیاں بنا کر فرمایا (اللہ تعالیٰ فرماتا ہے) یہ مٹھی اہل جنت کی ہے اور مجھے کوئی پرواہ نہیں، اور یہ مٹھی اہل جہنم کی ہے اور مجھے ان کی بھی کوئی پرواہ نہیں۔

(٢٢٤٣٨) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ حَدَّثَنِي أَبِي حَدَّثَنَا هَاشِمٌ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْحَمِيدِ حَدَّثَنَا شَهْرُ بْنُ حَوْشَبٍ حَدَّثَنَا عَائِذُ اللَّهِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ أَنَّ مُعَاذًا قَدِمَ عَلَى الْيَمَنِ فَلَقِيَتْهُ امْرَأَةٌ مِنْ خَوْلَانَ مَعَهَا بَنُونَ لَهَا اثْنَا عَشَرَ فَتَرَكَتْ أَبَاهُمْ فِي بَيْتِهَا أَصْغَرُهُمْ الَّذِي قَدْ اجْتَمَعَتْ لِحْيَتُهُ فَقَامَتْ فَسَلَّمَتْ عَلَى مُعَاذٍ وَرَجُلَانِ مِنْ بَنِيهَا يُمْسِكَانِ بِضَبْعَيْهَا فَقَالَتْ مَنْ أَرْسَلَكَ أَيُّهَا الرَّجُلُ قَالَ لَهَا مُعَاذٌ أَرْسَلَنِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَتْ الْمَرْأَةُ

أَرْسَلَكَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَنْتَ رَسُولُ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَفَلَا تُخْبِرُنِي يَا رَسُولَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ لَهَا مُعَاذٌ سَلِينِي عَمَّا شِئْتِ قَالَتْ حَدِّثْنِي مَا حَقُّ الْمَرْءِ عَلَى زَوْجَتِهِ قَالَ لَهَا مُعَاذٌ تَتَّقِي اللَّهَ مَا اسْتَطَاعَتْ وَتَسْمَعُ وَتُطِيعُ قَالَتْ أُقْسِمُ بِاللَّهِ عَلَيْكَ لَتُحَدِّثَنِّي مَا حَقُّ الرَّجُلِ عَلَى زَوْجَتِهِ قَالَ لَهَا مُعَاذٌ أَوَمَا رَضِيتِ أَنْ تَسْمَعِي وَتُطِيعِي وَتَتَّقِي اللَّهَ قَالَتْ بَلَى وَلَكِنْ حَدِّثْنِي مَا حَقُّ الْمَرْءِ عَلَى زَوْجَتِهِ فَإِنِّي تَرَكْتُ أَبَا هَؤُلَاءِ شَيْخًا كَبِيرًا فِي الْبَيْتِ فَقَالَ لَهَا مُعَاذٌ وَالَّذِي نَفْسُ مُعَاذٍ فِي يَدِهِ لَوْ أَنَّكِ تَرْجِعِينَ إِذَا رَجَعْتِ إِلَيْهِ فَوَجَدْتِ الْجُذَامَ قَدْ خَرَقَ لَحْمَهُ وَخَرَقَ مَنْخِرَيْهِ فَوَجَدْتِ مَنْخِرَيْهِ يَسِيلَانِ قَيْحًا وَدَمًا ثُمَّ أَلْقَمْتِيهِمَا فَاكِ لِكَيْ مَا تَبْلُغِي حَقَّهُ مَا بَلَغْتِ ذَلِكَ أَبَدًا [اخرجه الطبراني في الكبير (١٦٦). اسناده ضعيف].

(۲۲۴۲۸) حضرت معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ یمن تشریف لائے تو ''خولان'' قبیلے کی ایک عورت ان سے ملنے کے لئے آئی جس کے ساتھ اس کے بارہ بچے بھی تھے، اس نے ان کے باپ کو گھر میں ہی چھوڑ دیا تھا، اس کے بچوں میں سب سے چھوٹا وہ تھا جس کی ڈاڑھی پوری آ چکی تھی، وہ عورت کھڑی ہوئی اور اس نے حضرت معاذ رضی اللہ عنہ کو سلام کیا، اس کے دو بیٹوں نے اسے اس کے پہلوؤں سے تھام رکھا تھا، اس نے پوچھا اے مرد! تمہیں کس نے بھیجا ہے؟ حضرت معاذ رضی اللہ عنہ نے فرمایا مجھے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے بھیجا ہے، اس عورت نے کہا کہ اچھا تمہیں نبی علیہ السلام نے بھیجا ہے اور تم ان کے قاصد ہو تو کیا اے قاصد! تم مجھے کچھ بتاؤ گے نہیں؟ حضرت معاذ رضی اللہ عنہ نے فرمایا تم جو کچھ پوچھنا چاہتی ہو، پوچھ لو، اس نے کہا یہ بتائیے کہ بیوی پر شوہر کا کیا حق ہے؟ انہوں نے فرمایا جہاں تک ممکن ہو اللہ سے ڈرتی رہے، اس کی بات سنتی اور مانتی رہے۔

اس نے کہا کہ میں آپ کو اللہ کی قسم دے کر پوچھتی ہوں کہ آپ مجھے یہ ضرور بتائیے اور صحیح بتائیے کہ بیوی پر شوہر کا کیا حق ہوتا ہے؟ انہوں نے فرمایا کیا تم اس بات پر راضی نہیں ہو کہ تم اس کی بات سنو اور مانو اور اللہ سے ڈرتی رہو؟ اس نے کہا کیوں نہیں، لیکن آپ پھر بھی مجھے اس کی تفصیل بتائیے کیونکہ میں ان کا بوڑھا باپ گھر میں چھوڑ کر آئی ہوں، حضرت معاذ رضی اللہ عنہ نے اس سے فرمایا اس ذات کی قسم جس کے دست قدرت میں معاذ کی جان ہے، جب تم گھر واپس پہنچو اور یہ دیکھو کہ جذام نے اس کے گوشت کو چیر دیا ہے اور اس کے نتھنوں میں سوراخ کر دیئے ہیں جن سے پیپ اور خون بہہ رہا ہو اور تم اس کا حق ادا کرنے کے لئے اس پیپ اور خون کو منہ لگا کر پینا شروع کر دو تب بھی اس کا حق ادا نہ کر سکو گی۔

(۲۲۴۲۹) حَدَّثَنَا حُجَيْنُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ يَعْنِي ابْنَ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ زِيَادِ بْنِ أَبِي زِيَادٍ مَوْلَى عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَيَّاشِ بْنِ أَبِي رَبِيعَةَ أَنَّهُ بَلَغَهُ عَنْ مُعَاذِ بْنِ جَبَلٍ أَنَّهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا عَمِلَ آدَمِيٌّ عَمَلًا قَطُّ أَنْجَى لَهُ مِنْ عَذَابِ اللَّهِ مِنْ ذِكْرِ اللَّهِ

(۲۲۴۲۹) حضرت معاذ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا انسان ذکر اللہ سے بڑھ کر کوئی عمل ایسا نہیں کرتا جو اسے

عذابِ الٰہی سے نجات دے سکے۔

(۲۲۴۳۰) وَ قَالَ مُعَاذٌ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَلَا أُخْبِرُكُمْ بِخَيْرِ أَعْمَالِكُمْ وَأَزْكَاهَا عِنْدَ مَلِيكِكُمْ وَأَرْفَعِهَا فِي دَرَجَاتِكُمْ وَخَيْرٍ لَكُمْ مِنْ تَعَاطِي الذَّهَبِ وَالْفِضَّةِ وَمِنْ أَنْ تَلْقَوْا عَدُوَّكُمْ غَدًا فَتَضْرِبُوا أَعْنَاقَهُمْ وَيَضْرِبُوا أَعْنَاقَكُمْ قَالُوا بَلَى يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ ذِكْرُ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ

(۲۲۴۳۰) حضرت معاذ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا کیا میں تمہیں تمہارے مالک کی نگاہوں میں سب سے بہتر عمل'' جو درجات میں سب سے زیادہ بلندی کا سبب ہو، تمہارے لیے سونا چاندی خرچ کرنے سے بہتر ہو اور اس سے بہتر ہو کہ میدانِ جنگ میں دشمن سے تمہارا آمنا سامنا ہو اور تم ان کی گردنیں اڑاؤ اور وہ تمہاری گردنیں اڑائیں'' نہ بتا دوں؟ صحابہ رضی اللہ عنہم نے پوچھا یا رسول اللہ! کیوں نہیں، نبی علیہ السلام نے فرمایا اللہ تعالیٰ کا ذکر۔

(۲۲۴۳۱) حَدَّثَنَا كَثِيرُ بْنُ هِشَامٍ حَدَّثَنَا جَعْفَرٌ يَعْنِي ابْنَ بُرْقَانَ حَدَّثَنَا حَبِيبُ بْنُ أَبِي مَرْزُوقٍ عَنْ عَطَاءِ بْنِ أَبِي رَبَاحٍ عَنْ أَبِي مُسْلِمٍ الْخَوْلَانِيِّ قَالَ دَخَلْتُ مَسْجِدَ حِمْصَ فَإِذَا فِيهِ نَحْوٌ مِنْ ثَلَاثِينَ كَهْلًا مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَإِذَا فِيهِمْ شَابٌّ أَكْحَلُ الْعَيْنَيْنِ بَرَّاقُ الثَّنَايَا سَاكِتٌ فَإِذَا امْتَرَى الْقَوْمُ فِي شَيْءٍ أَقْبَلُوا عَلَيْهِ فَسَأَلُوهُ فَقُلْتُ لِجَلِيسٍ لِي مَنْ هَذَا قَالَ هَذَا مُعَاذُ بْنُ جَبَلٍ فَوَقَعَ لَهُ فِي نَفْسِي حُبٌّ فَكُنْتُ مَعَهُمْ حَتَّى تَفَرَّقُوا ثُمَّ هَجَّرْتُ إِلَى الْمَسْجِدِ فَإِذَا مُعَاذُ بْنُ جَبَلٍ قَائِمٌ يُصَلِّي إِلَى سَارِيَةٍ فَسَكَتَ لَا يُكَلِّمُنِي فَصَلَّيْتُ ثُمَّ جَلَسْتُ فَاحْتَبَيْتُ بِرِدَاءٍ لِي ثُمَّ جَلَسَ فَسَكَتَ لَا يُكَلِّمُنِي وَسَكَتُّ لَا أُكَلِّمُهُ ثُمَّ قُلْتُ وَاللَّهِ إِنِّي لَأُحِبُّكَ قَالَ فِيمَ تُحِبُّنِي قَالَ قُلْتُ فِي اللَّهِ تَبَارَكَ وَتَعَالَى فَأَخَذَ بِحُبْوَتِي فَجَرَّنِي إِلَيْهِ هُنَيَّةً ثُمَّ قَالَ أَبْشِرْ إِنْ كُنْتَ صَادِقًا سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ الْمُتَحَابُّونَ فِي جَلَالِي لَهُمْ مَنَابِرُ مِنْ نُورٍ يَغْبِطُهُمْ النَّبِيُّونَ وَالشُّهَدَاءُ قَالَ فَخَرَجْتُ فَلَقِيتُ عُبَادَةَ بْنَ الصَّامِتِ فَقُلْتُ يَا أَبَا الْوَلِيدِ لَا أُحَدِّثُكَ بِمَا حَدَّثَنِي مُعَاذُ بْنُ جَبَلٍ فِي الْمُتَحَابِّينَ قَالَ فَأَنَا أُحَدِّثُكَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَرْفَعُهُ إِلَى الرَّبِّ عَزَّ وَجَلَّ قَالَ حَقَّتْ مَحَبَّتِي لِلْمُتَحَابِّينَ فِيَّ وَحَقَّتْ مَحَبَّتِي لِلْمُتَزَاوِرِينَ فِيَّ وَحَقَّتْ مَحَبَّتِي لِلْمُتَبَاذِلِينَ فِيَّ وَحَقَّتْ مَحَبَّتِي لِلْمُتَوَاصِلِينَ فِيَّ [راجع: ٢٢٤١٤].

(۲۲۴۳۱) ابوادریس کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ میں ایک ایسی مجلس میں شریک ہوا جس میں نبی علیہ السلام کے بیس صحابۂ کرام رضی اللہ عنہم تشریف فرما تھے، ان میں ایک نوجوان اور کم عمر صحابی بھی تھے ان کا رنگ کھلتا ہوا، بڑی اور سیاہ آنکھیں اور چمکدار دانت تھے، جب لوگوں میں کوئی اختلاف ہوتا اور وہ کوئی بات کہہ دیتے تو لوگ ان کی بات کو حرفِ آخر سمجھتے تھے، بعد میں معلوم ہوا کہ وہ حضرت معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ ہیں۔

اگلے دن میں دوبارہ حاضر ہوا تو وہ ایک ستون کی آڑ میں نماز پڑھ رہے تھے، انہوں نے نماز کو مختصر کیا اور گوٹ مار کر

خاموشی سے بیٹھ گئے، میں نے آگے بڑھ کر عرض کیا بخدا! میں اللہ کے جلال کی وجہ سے آپ سے محبت کرتا ہوں، انہوں نے قسم دے کر پوچھا واقعی؟ میں نے بھی قسم کھا کر جواب دیا، انہوں نے غالباً یہ فرمایا کہ اللہ کی خاطر ایک دوسرے سے محبت کرنے والے اس دن عرش الٰہی کے سائے میں ہوں گے جس دن اس کے علاوہ کہیں سایہ نہ ہوگا، (اس کے بعد بقیہ حدیث میں کوئی شک نہیں) ان کے لئے نور کی کرسیاں رکھی جائیں گی اور ان کی نشست گاہ پروردگار عالم کے قریب ہونے کی وجہ سے انبیاء کرام علیہم السلام اور صدیقین و شہداء بھی ان پر رشک کریں گے۔

بعد میں یہ حدیث میں نے حضرت عبادہ بن صامت رضی اللہ عنہ کو سنائی تو انہوں نے فرمایا میں بھی تم سے صرف وہی حدیث بیان کروں گا جو میں نے خود لسانِ نبوت سے سنی ہے اور وہ یہ کہ "میری محبت ان لوگوں کے لئے طے شدہ ہے جو میری وجہ سے ایک دوسرے سے محبت کرتے ہیں، میری محبت ان لوگوں کے لئے طے شدہ ہے جو میری وجہ سے ایک دوسرے سے ملاقات کرتے ہیں، میری محبت ان لوگوں کے لئے طے شدہ ہے جو میری وجہ سے ایک دوسرے پر خرچ کرتے ہیں، اور میری محبت ان لوگوں کے لئے طے شدہ ہے جو میری وجہ سے ایک دوسرے سے جڑتے ہیں۔

(٢٢٤٣٢) حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ بْنُ عَطَاءٍ الْخَفَّافُ الْعِجْلِيُّ عَنْ سَعِيدٍ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ شَهْرِ بْنِ حَوْشَبٍ عَنْ مُعَاذٍ قَالَ قَالَ نَبِيُّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُبْعَثُ الْمُؤْمِنُونَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ جُرْدًا مُرْدًا مُكَحَّلِينَ بَنِي ثَلَاثِينَ سَنَةً

[راجع: ٢٢٣٧٤].

(۲۲۴۳۲) حضرت معاذ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا قیامت کے دن مسلمانوں کو اس حال میں اٹھایا جائے گا کہ ان کے جسم پر کوئی بال نہیں ہوگا، وہ بے ریش ہوں گے، ان کی آنکھیں سرمگیں ہوں گی اور وہ تیس سال کی عمر کے لوگ ہوں گے۔

(٢٢٤٣٣) حَدَّثَنَا عُبَيْدَةُ بْنُ حُمَيْدٍ حَدَّثَنِي سُلَيْمَانُ الْأَعْمَشُ عَنْ رَجَاءٍ الْأَنْصَارِيِّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ شَدَّادٍ عَنْ مُعَاذِ بْنِ جَبَلٍ قَالَ أَتَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَطْلُبُهُ فَقِيلَ لِي خَرَجَ قَبْلُ قَالَ فَجَعَلْتُ لَا أَمُرُّ بِأَحَدٍ إِلَّا قَالَ مَرَّ قَبْلُ حَتَّى مَرَرْتُ فَوَجَدْتُهُ قَائِمًا يُصَلِّي قَالَ فَجِئْتُ حَتَّى قُمْتُ خَلْفَهُ قَالَ فَأَطَالَ الصَّلَاةَ فَلَمَّا قَضَى الصَّلَاةَ قَالَ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ لَقَدْ صَلَّيْتَ صَلَاةً طَوِيلَةً فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنِّي صَلَّيْتُ صَلَاةَ رَغْبَةٍ وَرَهْبَةٍ سَأَلْتُ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ ثَلَاثًا فَأَعْطَانِي اثْنَتَيْنِ وَمَنَعَنِي وَاحِدَةً سَأَلْتُهُ أَنْ لَا يُهْلِكَ أُمَّتِي غَرَقًا فَأَعْطَانِيهَا وَسَأَلْتُهُ أَنْ لَا يُظْهِرَ عَلَيْهِمْ عَدُوًّا لَيْسَ مِنْهُمْ فَأَعْطَانِيهَا وَسَأَلْتُهُ أَنْ لَا يَجْعَلَ بَأْسَهُمْ بَيْنَهُمْ فَرَدَّهَا عَلَيَّ [صححه ابن خزيمة (١٢١٨) قال البوصيري: هذا اسناد صحيح قال الالباني: صحيح (ابن ماجة: ٣٩٥١) قال شعيب: المرفوع منه صحيح لغيره].

(۲۲۴۳۳) حضرت معاذ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ رات کے وقت میں نبی علیہ السلام کی تلاش میں نکلا، مجھے بتایا گیا کہ نبی علیہ السلام باہر نکلے ہیں، میں جس کے پاس سے بھی گذرتا وہ یہی کہتا کہ نبی علیہ السلام ابھی ابھی گذرے ہیں، یہاں تک کہ میں نے انہیں ایک جگہ

کھڑے نماز پڑھتے ہوئے پالیا، میں بھی پیچھے کھڑا ہو گیا، نبی علیہ السلام نے نماز شروع کی تو لمبی پڑھتے رہے حتیٰ کہ جب اپنی نماز سے سلام پھیرا، تو میں نے عرض کیا یا رسول اللہ! آج رات تو آپ نے بڑی لمبی نماز پڑھی ہے، نبی علیہ السلام نے فرمایا ہاں! یہ ترغیب و ترہیب والی نماز تھی، میں نے اس نماز میں اپنے رب سے تین چیزوں کا سوال کیا تھا جن میں سے دو چیزیں اس نے مجھے دے دیں اور ایک سے انکار کر دیا، میں نے اپنے رب سے درخواست کی کہ وہ میری امت کو سمندر میں غرق کر کے ہلاک نہ کرے، اس نے میری یہ درخواست قبول کر لی، پھر میں نے اس سے یہ درخواست کی کہ وہ ان پر کسی بیرونی دشمن کو مسلط نہ کرے، چنانچہ میری یہ درخواست بھی اس نے قبول کر لی، پھر میں نے اپنے پروردگار سے درخواست کی کہ وہ ہمیں مختلف فرقوں میں تقسیم نہ کرے لیکن اس نے میری یہ درخواست قبول نہیں کی۔

(٢٢٤٣٤) حَدَّثَنَا حَسَنُ بْنُ مُوسَى حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ صُهَيْبٍ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ عَنْ مُعَاذٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَهُ يَا مُعَاذُ مَنْ مَاتَ لَا يُشْرِكُ بِاللَّهِ شَيْئًا دَخَلَ الْجَنَّةَ [اخرجه الطبراني في الكبير (٧٦). قال شعيب: إسناده صحيح]. [انظر: ٢٢٤٤٢].

(٢٢٤٣٤) حضرت معاذ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ان سے فرمایا اے معاذ! جو شخص اس حال میں فوت ہو کہ وہ اللہ کے ساتھ کسی کو شریک نہ ٹھہراتا ہو، وہ جنت میں داخل ہوگا۔

(٢٢٤٣٥) حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ بْنُ عَمْرٍو وَهَارُونُ بْنُ مَعْرُوفٍ قَالَا ثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ وَهْبٍ قَالَ هَارُونُ فِي حَدِيثِهِ قَالَ وَقَالَ حَيْوَةُ عَنِ ابْنِ أَبِي حَبِيبٍ وَقَالَ مُعَاوِيَةُ عَنْ حَيْوَةَ عَنْ يَزِيدَ عَنْ سَلَمَةَ بْنِ أُسَامَةَ عَنْ يَحْيَى بْنِ الْحَكَمِ أَنَّ مُعَاذًا قَالَ بَعَثَنِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أُصَدِّقُ أَهْلَ الْيَمَنِ وَأَمَرَنِي أَنْ آخُذَ مِنَ الْبَقَرِ مِنْ كُلِّ ثَلَاثِينَ تَبِيعًا قَالَ هَارُونُ وَالتَّبِيعُ الْجَذَعُ أَوْ الْجَذَعَةُ وَمِنْ كُلِّ أَرْبَعِينَ مُسِنَّةً قَالَ فَعَرَضُوا عَلَيَّ أَنْ آخُذَ مِنَ الْأَرْبَعِينَ قَالَ هَارُونُ مَا بَيْنَ الْأَرْبَعِينَ أَوْ الْخَمْسِينَ وَبَيْنَ السِّتِّينَ وَالسَّبْعِينَ وَمَا بَيْنَ الثَّمَانِينَ وَالتِّسْعِينَ فَأَبَيْتُ ذَاكَ وَقُلْتُ لَهُمْ حَتَّى أَسْأَلَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ ذَلِكَ فَقَدِمْتُ فَأَخْبَرْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَمَرَنِي أَنْ آخُذَ مِنْ كُلِّ ثَلَاثِينَ تَبِيعًا وَمِنْ كُلِّ أَرْبَعِينَ مُسِنَّةً وَمِنَ السِّتِّينَ تَبِيعَيْنِ وَمِنَ السَّبْعِينَ مُسِنَّةً وَتَبِيعًا وَمِنَ الثَّمَانِينَ مُسِنَّتَيْنِ وَمِنَ التِّسْعِينَ ثَلَاثَةَ أَتْبَاعٍ وَمِنَ الْمِائَةِ مُسِنَّةً وَتَبِيعَيْنِ وَمِنَ الْعَشَرَةِ وَالْمِائَةِ مُسِنَّتَيْنِ وَتَبِيعًا وَمِنَ الْعِشْرِينَ وَمِائَةٍ ثَلَاثَ مُسِنَّاتٍ أَوْ أَرْبَعَةَ أَتْبَاعٍ قَالَ وَأَمَرَنِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ لَا آخُذَ فِيمَا بَيْنَ ذَلِكَ وَقَالَ هَارُونُ فِيمَا بَيْنَ ذَلِكَ شَيْئًا إِلَّا أَنْ يَبْلُغَ مُسِنَّةً أَوْ جَذَعًا وَزَعَمَ أَنَّ الْأَوْقَاصَ لَا فَرِيضَةَ فِيهَا

(٢٢٤٣٥) حضرت معاذ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے مجھے اہل یمن کے پاس زکوٰۃ وصول کرنے کے لئے بھیجا اور مجھے حکم دیا کہ ہر تیس گائے پر ایک سالہ گائے وصول کروں اور ہر چالیس پر دو سالہ ایک گائے وصول کر لوں، ان لوگوں نے مجھے چالیس

اور پچاس کے درمیان، ساٹھ اور ستر کے درمیان، اسی اور نوے کے درمیان کی تعداد میں بھی زکوٰۃ وصول کرنے کی پیش کی، لیکن میں نے انکار کر دیا اور کہہ دیا کہ پہلے نبی علیہ السلام سے پوچھوں گا۔

چنانچہ میں نبی علیہ السلام کی خدمت میں حاضر ہوا اور یہ واقعہ بتایا، نبی علیہ السلام نے مجھے حکم دیا کہ ہر تیس گائے پر ایک سالہ گائے، ہر چالیس پر دو سالہ گائے، ساٹھ پر ایک سالہ دو عدد گائے، ستر پر ایک دو سالہ اور ایک ایک سالہ گائے، اسی پر دو سالہ دو گائے، نوے پر تین ایک سالہ گائے، سو پر دو سالہ ایک اور ایک سالہ دو گائے، ایک سو دس پر دو سالہ دو اور ایک سالہ ایک گائے، ایک سو بیس پر تین دو سالہ گائے یا چار ایک سالہ گائے وصول کروں اور یہ حکم بھی دیا کہ ان اعداد کے درمیان اس وقت تک زکوٰۃ وصول نہ کروں جب تک وہ سال بھر کا یا چھ ماہ کا جانور نہ ہو جائے، اور بتایا کہ (''کسر'' یا) تیس سے کم میں زکوٰۃ فرض نہیں ہوتی۔

(۲۲۴۳۶) حَدَّثَنَا أَبُو سَعِيدٍ مَوْلَى بَنِي هَاشِمٍ حَدَّثَنَا ثَابِتُ بْنُ يَزِيدَ حَدَّثَنَا عَاصِمٌ عَنْ أَبِي مُنِيبٍ الْأَحْدَبِ قَالَ خَطَبَ مُعَاذٌ بِالشَّامِ فَذَكَرَ الطَّاعُونَ فَقَالَ إِنَّهَا رَحْمَةُ رَبِّكُمْ وَدَعْوَةُ نَبِيِّكُمْ وَقَبْضُ الصَّالِحِينَ قَبْلَكُمْ اللَّهُمَّ أَدْخِلْ عَلَى آلِ مُعَاذٍ نَصِيبَهُمْ مِنْ هَذِهِ الرَّحْمَةِ ثُمَّ نَزَلَ مِنْ مَقَامِهِ ذَلِكَ فَدَخَلَ عَلَى عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ مُعَاذٍ فَقَالَ عَبْدُ الرَّحْمَنِ الْحَقُّ مِنْ رَبِّكَ فَلَا تَكُونَنَّ مِنَ الْمُمْتَرِينَ فَقَالَ مُعَاذٌ سَتَجِدُنِي إِنْ شَاءَ اللَّهُ مِنَ الصَّابِرِينَ

(۲۲۴۳۶) حضرت معاذ رضی اللہ عنہ نے شام میں خطبہ کے دوران طاعون کا ذکر کرتے ہوئے فرمایا کہ یہ تمہارے رب کی رحمت، انبیاء علیہم السلام کی دعاء اور تم سے پہلے نیکوں کی وفات کا طریقہ رہا ہے، اے اللہ! آلِ معاذ کو بھی اس رحمت کا حصہ عطاء فرما، پھر جب وہ منبر سے اترے اور گھر پہنچے اور اپنے صاحبزادے عبدالرحمٰن کو دیکھا تو (وہ طاعون کی لپیٹ میں آ چکا تھا) اس نے کہا کہ ''یہ آپ کے رب کی طرف سے برحق ہے، لہٰذا آپ شک کرنے والوں میں سے نہ ہوں'' حضرت معاذ رضی اللہ عنہ نے فرمایا انشاء اللہ تم مجھے صبر کرنے والوں میں سے پاؤ گے۔

(۲۲۴۳۷) حَدَّثَنَا عَبْد اللَّهِ حَدَّثَنِي أَبِي حَدَّثَنَا أَبُو سَعِيدٍ حَدَّثَنَا زَائِدَةُ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ عَنِ ابْنِ أَبِي لَيْلَى عَنْ مُعَاذٍ قَالَ اسْتَبَّ رَجُلَانِ عِنْدَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَغَضِبَ أَحَدُهُمَا حَتَّى أَنَّهُ لَيَتَخَيَّلُ إِلَيَّ أَنَّ أَنْفَهُ لَيَتَمَزَّعُ مِنَ الْغَضَبِ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنِّي لَأَعْلَمُ كَلِمَةً لَوْ يَقُولُهَا هَذَا الْغَضْبَانُ لَذَهَبَ عَنْهُ الْغَضَبُ اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ [قال الألباني: صحيح (أبوداود: ٤٧٨٠، الترمذي: ٣٤٥٢). قال شعيب: صحيح لغيره وهذا إسناد منقطع]. [انظر: ٢٢٤٦٢].

(۲۲۴۳۷) حضرت معاذ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام کی موجودگی میں دو آدمیوں کے درمیان تلخ کلامی ہوگئی اور ان میں سے ایک آدمی کو اتنا غصہ آیا کہ اب تک خیالی تصورات میں میں اس کی ناک کو دیکھ رہا ہوں جو غصے کی وجہ سے سرخ ہو رہی تھی، نبی علیہ السلام نے اس کی یہ کیفیت دیکھ کر فرمایا میں ایک ایسا کلمہ جانتا ہوں جو اگر یہ غصے میں مبتلا آدمی کہہ لے تو اس کا غصہ دور ہو جائے اور وہ کلمہ یہ ہے اَللّٰهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ

(۲۲۴۳۸) حَدَّثَنَا سُرَيْجُ بْنُ النُّعْمَانِ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ يَعْنِي الدَّرَاوَرْدِيَّ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ عَنْ مُعَاذِ بْنِ جَبَلٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ صَلَّى الصَّلَوَاتِ الْخَمْسَ وَحَجَّ الْبَيْتَ الْحَرَامَ وَصَامَ رَمَضَانَ وَلَا أَدْرِي أَذَكَرَ الزَّكَاةَ أَمْ لَا كَانَ حَقًّا عَلَى اللَّهِ أَنْ يَغْفِرَ لَهُ إِنْ هَاجَرَ فِي سَبِيلِهِ أَوْ مَكَثَ بِأَرْضِهِ الَّتِي وُلِدَ بِهَا فَقَالَ مُعَاذٌ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَفَأُخْبِرُ النَّاسَ قَالَ ذَرْ النَّاسَ يَا مُعَاذُ فِي الْجَنَّةِ مِائَةُ دَرَجَةٍ مَا بَيْنَ كُلِّ دَرَجَتَيْنِ مِائَةُ سَنَةٍ وَالْفِرْدَوْسُ أَعْلَى الْجَنَّةِ وَأَوْسَطُهَا وَمِنْهَا تَفَجَّرُ أَنْهَارُ الْجَنَّةِ فَإِذَا سَأَلْتُمُ اللَّهَ فَاسْأَلُوهُ الْفِرْدَوْسَ [قال الألباني: صحيح (ابن ماجة: ٤٣٣١، الترمذي: ٢٥٣٠). قال شعيب: صحيح غير أن إسناده منقطع]. [راجع: ٢٢٣٧٨].

(۲۲۴۳۸) حضرت معاذ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا کہ جو شخص پنج گانہ نماز ادا کرتا ہو بیت اللہ کا حج کرتا ہو، اور ماہِ رمضان کے روزے رکھتا ہو تو اس کے گناہ معاف کر دیئے جائیں گے، اور اللہ پر حق ہے، خواہ وہ ہجرت کرے یا اسی علاقے میں رہے جہاں وہ پیدا ہوا، میں نے عرض کیا یا رسول اللہ! کیا میں لوگوں کو یہ خوشخبری نہ سنا دوں؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا معاذ! انہیں عمل کرتے رہنے دو، جنت میں سو درجے ہیں اور ہر دو درجوں کے درمیان سو سال کا فاصلہ ہے، اور فردوس جنت کا سب سے اعلیٰ اور بہترین درجہ ہے، اسی سے جنت کی نہریں پھوٹتی ہیں اس لئے تم جب اللہ سے سوال کیا کرو تو جنت الفردوس ہی کا سوال کیا کرو۔

(۲۲۴۳۹) حَدَّثَنَا أَبُو أَحْمَدَ الزُّبَيْرِيُّ حَدَّثَنَا مَسَرَّةُ بْنُ مَعْبَدٍ عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ عُبَيْدِ اللَّهِ قَالَ قَالَ مُعَاذُ بْنُ جَبَلٍ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ سَتُهَاجِرُونَ إِلَى الشَّامِ فَيُفْتَحُ لَكُمْ وَيَكُونُ فِيكُمْ دَاءٌ كَالدُّمَّلِ أَوْ كَالْحَرَّةِ يَأْخُذُ بِمَرَاقِّ الرَّجُلِ يَسْتَشْهِدُ اللَّهُ بِهِ أَنْفُسَهُمْ وَيُزَكِّي بِهِ أَعْمَالَهُمْ اللَّهُمَّ إِنْ كُنْتَ تَعْلَمُ أَنَّ مُعَاذَ بْنَ جَبَلٍ سَمِعَهُ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَعْطِهِ هُوَ وَأَهْلَ بَيْتِهِ الْحَظَّ الْأَوْفَرَ مِنْهُ فَأَصَابَهُمْ الطَّاعُونُ فَلَمْ يَبْقَ مِنْهُمْ أَحَدٌ فَطُعِنَ فِي أُصْبُعِهِ السَّبَّابَةِ فَكَانَ يَقُولُ مَا يَسُرُّنِي أَنَّ لِي بِهَا حُمْرَ النَّعَمِ

(۲۲۴۳۹) حضرت معاذ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے نبی علیہ السلام کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ عنقریب تم شام کی طرف ہجرت کرو گے اور وہ تمہارے ہاتھوں فتح ہو جائے گا، لیکن وہاں پھوڑے پھنسیوں کی ایک بیماری تم پر مسلط ہو جائے گی جو آدمی کو سیڑھی کے پائے سے پکڑ لے گی، اللہ اس کے ذریعے انہیں شہادت عطاء فرمائے گا اور ان کے اعمال کا تزکیہ فرمائے گا، اے اللہ! اگر تو جانتا ہے کہ معاذ بن جبل نے نبی علیہ السلام سے یہ حدیث سنی ہے تو اسے اور اس کے اہل خانہ کو اس کا وافر حصہ عطاء فرما، چنانچہ وہ سب طاعون میں مبتلا ہو گئے اور ان میں سے ایک بھی زندہ باقی نہ بچا، جب حضرت معاذ رضی اللہ عنہ کی شہادت والی انگلی میں طاعون کی گلٹی نمودار ہوئی تو وہ اسے دیکھ دیکھ کر فرماتے تھے کہ مجھے اس کے بدلے میں سرخ اونٹ ملنا بھی پسند نہیں ہے۔

(۲۲۴۴۰) حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ الْحَرَّانِيُّ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ يَعْنِي ابْنَ عَمْرٍو عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عُمَيْرٍ عَنْ

عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي لَيْلَى عَنْ مُعَاذِ بْنِ جَبَلٍ قَالَ انْتَسَبَ رَجُلَانِ مِنْ بَنِي إِسْرَائِيلَ عَلَى عَهْدِ مُوسَى عَلَيْهِ السَّلَام أَحَدُهُمَا مُسْلِمٌ وَالْآخَرُ مُشْرِكٌ فَانْتَسَبَ الْمُشْرِكُ فَقَالَ أَنَا فُلَانُ بْنُ فُلَانٍ حَتَّى بَلَغَ تِسْعَةَ آبَاءٍ ثُمَّ قَالَ لِصَاحِبِهِ انْتَسِبْ لَا أُمَّ لَكَ قَالَ أَنَا فُلَانُ بْنُ فُلَانٍ وَأَنَا بَرِيءٌ مِمَّا وَرَاءَ ذَلِكَ فَنَادَى مُوسَى عَلَيْهِ السَّلَام النَّاسَ فَجَمَعَهُمْ ثُمَّ قَالَ قَدْ قُضِيَ بَيْنَكُمَا أَمَّا الَّذِي انْتَسَبَ إِلَى تِسْعَةِ آبَاءٍ فَأَنْتَ فَوْقَهُمْ الْعَاشِرُ فِي النَّارِ وَأَمَّا الَّذِي انْتَسَبَ إِلَى أَبَوَيْهِ فَأَنْتَ امْرُؤٌ مِنْ أَهْلِ الْإِسْلَامِ

(۲۲۴۴۰) حضرت ابن ابی لیلیٰ رضی اللہ عنہ سے بحوالہ معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ مروی ہے کہ حضرت موسیٰ علیہ السلام کے دور باسعادت میں دو آدمیوں نے اپنا نسب نامہ بیان کیا، ان میں سے ایک مسلمان تھا اور دوسرا مشرک، مشرک نے دوسرے سے کہا کہ میں تو فلاں بن فلاں ہوں اور اس نے اپنے آباؤ اجداد میں سے نو افراد کے نام گنوائے اور کہا کہ تو کون ہے؟ تیری ماں نہ رہے، اس نے کہا میں فلاں بن فلاں ہوں اور اس سے آگے کے لوگوں سے میں بری ہوں، حضرت موسیٰ علیہ السلام نے منادی کر کے لوگوں کو جمع کیا اور فرمایا تم دونوں کے درمیان فیصلہ کر دیا گیا ہے، اے نو آدمیوں کی طرف نسبت کرنے والے! وہ سب جہنم میں ہیں اور دسواں تو خود ان کے ساتھ جہنم میں ہوگا اور اے اپنے والدین کی طرف اپنے نسب کو منسوب کرنے والے! تو اہل اسلام میں کا ایک فرد ہے۔

(۲۲۴۴۱) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا خَالِدٌ يَعْنِي الطَّحَّانَ أَنَا يَحْيَى التَّيْمِيُّ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ مُسْلِمٍ عَنْ مُعَاذٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا مِنْ مُسْلِمَيْنِ يُتَوَفَّى لَهُمَا ثَلَاثَةٌ إِلَّا أَدْخَلَهُمَا اللَّهُ الْجَنَّةَ بِفَضْلِ رَحْمَتِهِ إِيَّاهُمَا فَقَالُوا يَا رَسُولَ اللَّهِ أَوْ اثْنَانِ قَالَ أَوْ اثْنَانِ قَالُوا أَوْ وَاحِدٌ قَالَ أَوْ وَاحِدٌ ثُمَّ قَالَ وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ إِنَّ السِّقْطَ لَيَجُرُّ أُمَّهُ بِسَرَرِهِ إِلَى الْجَنَّةِ إِذَا احْتَسَبَتْهُ [قال البوصيري: هذا إسناد ضعيف. قال الألباني: صحيح (ابن ماجة: ١٦٠٩). قال شعيب: صحيح لغيره دون آخره (السقط) فإسناد ضعيف].

(۲۲۴۴۱) حضرت معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جن دو مسلمان میاں بیوی کے تین بچے فوت ہو جائیں، اللہ تعالیٰ انہیں اپنے فضل و کرم سے جنت میں داخل فرما دے گا، صحابہ رضی اللہ عنہم نے پوچھا یا رسول اللہ! اگر دو بچے ہوں تو؟ فرمایا ان کا بھی یہی حکم ہے، انہوں نے پوچھا اگر ایک ہو تو؟ فرمایا اس کا بھی یہی حکم ہے، پھر فرمایا اس ذات کی قسم جس کے دست قدرت میں میری جان ہے، نامکمل حمل بھی اپنی ماں کو کھینچ کر جنت میں لے جائے گا بشرطیکہ اس نے اس پر صبر کیا ہو۔

(۲۲۴۴۲) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ صُهَيْبٍ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ عَنْ مُعَاذٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ مَاتَ لَا يُشْرِكُ بِاللَّهِ شَيْئًا دَخَلَ الْجَنَّةَ وَقَدْ قَالَ حَمَّادٌ إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لِمُعَاذٍ [راجع: ٢٢٤٣٤].

(۲۲۴۴۲) حضرت معاذ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا جو شخص اس حال میں فوت ہو کہ وہ اللہ کے ساتھ کسی کو شریک نہ ٹھہراتا ہو، وہ جنت میں داخل ہوگا۔

(۲۲۴۴۳) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ يَعْنِي ابْنَ سَلَمَةَ قَالَ كُنْتُ أَنَا وَعَاصِمُ بْنُ بَهْدَلَةَ وَثَابِتٌ فَحَدَّثَ عَاصِمٌ عَنْ شَهْرِ بْنِ حَوْشَبٍ عَنْ أَبِي ظَبْيَةَ عَنْ مُعَاذِ بْنِ جَبَلٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَا مِنْ مُسْلِمٍ يَبِيتُ عَلَى ذِكْرِ اللَّهِ طَاهِرًا فَيَتَعَارَّ مِنَ اللَّيْلِ فَيَسْأَلُ اللَّهَ خَيْرًا مِنَ الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ إِلَّا أَعْطَاهُ فَقَالَ ثَابِتٌ قَدِمَ عَلَيْنَا فَحَدَّثَنَا هَذَا الْحَدِيثَ وَلَا أَعْلَمُهُ إِلَّا يَعْنِي أَبَا ظَبْيَةَ قُلْتُ لِحَمَّادٍ عَنْ مُعَاذٍ قَالَ عَنْ مُعَاذٍ [راجع: ۲۲۳۹۸]

(۲۲۴۴۳) حضرت معاذ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا جو مسلمان باوضو ہو کر اللہ کا ذکر کرتے ہوئے رات کو سوتا ہے، پھر رات کے کسی حصے میں بیدار ہو کر اللہ سے دنیا و آخرت کی جس خیر کا بھی سوال کرتا ہے، اللہ اسے وہ ضرور عطاء فرماتا ہے۔

(۲۲۴۴۴) حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا ابْنُ لَهِيعَةَ عَنِ الْحَارِثِ بْنِ يَزِيدَ عَنْ عَلِيِّ بْنِ رَبَاحٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرِو بْنِ الْعَاصِ عَنْ مُعَاذٍ قَالَ عَهِدَ إِلَيْنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي خَمْسٍ مَنْ فَعَلَ مِنْهُنَّ كَانَ ضَامِنًا عَلَى اللَّهِ مَنْ عَادَ مَرِيضًا أَوْ خَرَجَ مَعَ جَنَازَةٍ أَوْ خَرَجَ غَازِيًا فِي سَبِيلِ اللَّهِ أَوْ دَخَلَ عَلَى إِمَامٍ يُرِيدُ بِذَلِكَ تَعْزِيرَهُ وَتَوْقِيرَهُ أَوْ قَعَدَ فِي بَيْتِهِ فَيَسْلَمُ النَّاسُ مِنْهُ وَيَسْلَمُ

(۲۲۴۴۴) حضرت معاذ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے پانچ چیزوں کے متعلق ہم سے وعدہ کیا ہے کہ جو شخص وہ کام کرے گا وہ اللہ کی حفاظت میں ہوگا، مریض کی تیمارداری کرنے والا، جنازے میں شریک ہونے والا، راہِ خدا میں جہاد کے لئے جانے والا، امام کے پاس جا کر اس کی عزت واحترام کرنے والا، یا وہ آدمی جو اپنے گھر میں بیٹھ جائے کہ لوگ اس کی ایذاء سے محفوظ رہیں اور وہ لوگوں کی ایذاء سے محفوظ رہے۔

(۲۲۴۴۵) حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا لَيْثٌ عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي حَبِيبٍ عَنْ أَبِي الطُّفَيْلِ عَامِرِ بْنِ وَاثِلَةَ عَنْ مُعَاذٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ فِي غَزْوَةِ تَبُوكَ إِذَا ارْتَحَلَ قَبْلَ زَيْغِ الشَّمْسِ أَخَّرَ الظُّهْرَ حَتَّى يَجْمَعَهَا إِلَى الْعَصْرِ يُصَلِّيهِمَا جَمِيعًا وَإِذَا ارْتَحَلَ بَعْدَ زَيْغِ الشَّمْسِ صَلَّى الظُّهْرَ وَالْعَصْرَ جَمِيعًا ثُمَّ سَارَ وَكَانَ إِذَا ارْتَحَلَ قَبْلَ الْمَغْرِبِ أَخَّرَ الْمَغْرِبَ حَتَّى يُصَلِّيَهَا مَعَ الْعِشَاءِ وَإِذَا ارْتَحَلَ بَعْدَ الْمَغْرِبِ عَجَّلَ الْعِشَاءَ فَصَلَّاهَا مَعَ الْمَغْرِبِ [صححه ابن حبان (۱۴۵۸). قال الألباني: صحيح (أبوداود: ۱۲۲۰، الترمذي: ۵۵۳ و ۵۵۴). قال شعيب: رجاله ثقات].

(۲۲۴۴۵) حضرت معاذ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ غزوۂ تبوک کے موقع پر اگر نبی علیہ السلام زوال سے پہلے کوچ فرماتے تو ظہر کو مؤخر کر دیتے اور عصر کے وقت دونوں نمازیں ملا کر اکٹھی ادا کر لیتے، اور اگر زوال کے بعد کوچ فرماتے تو پہلے ظہر اور عصر دونوں پڑھ لیتے پھر سفر پر روانہ ہوتے، اسی طرح اگر مغرب سے پہلے روانہ ہوتے تو مغرب کو مؤخر کر دیتے اور اسے عشاء کے ساتھ ادا کر لیتے اور اگر مغرب کے بعد روانہ ہوتے تو نماز عشاء کو پہلے ہی مغرب کے ساتھ پڑھ لیتے پھر روانہ ہوتے۔

(۲۲۴۴۶) حَدَّثَنَا هَارُونُ بْنُ مَعْرُوفٍ قَالَ عَبْد اللَّهِ وَسَمِعْتُهُ أَنَا مِنْ هَارُونَ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي يَحْيَى بْنُ

أَيُّوبَ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ زَحْرٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ رَافِعٍ التَّنُوخِيِّ قَاضِي إِفْرِيقِيَّةَ أَنَّ مُعَاذَ بْنَ جَبَلٍ قَدِمَ الشَّامَ وَأَهْلُ الشَّامِ لَا يُوتِرُونَ فَقَالَ لِمُعَاوِيَةَ مَا لِي أَرَى أَهْلَ الشَّامِ لَا يُوتِرُونَ فَقَالَ مُعَاوِيَةُ وَوَاجِبٌ ذَلِكَ عَلَيْهِمْ قَالَ نَعَمْ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ زَادَنِي رَبِّي عَزَّ وَجَلَّ صَلَاةً وَهِيَ الْوِتْرُ وَقْتُهَا مَا بَيْنَ الْعِشَاءِ إِلَى طُلُوعِ الْفَجْرِ

(۲۲۴۴۶) حضرت معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ جب ملک شام تشریف لائے تو معلوم ہوا کہ اہل شام وتر نہیں پڑھتے، انہوں نے حضرت امیر معاویہ رضی اللہ عنہ سے پوچھا کیا بات ہے کہ میں اہل شام کو وتر پڑھتے ہوئے نہیں دیکھتا؟ حضرت امیر معاویہ رضی اللہ عنہ نے پوچھا کیا یہ ان پر واجب ہے؟ حضرت معاذ رضی اللہ عنہ نے فرمایا جی ہاں! میں نے نبی علیہ السلام کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ میرے رب نے مجھ پر ایک نماز کا اضافہ فرمایا ہے اور وہ وتر ہے، جس کا وقت نماز عشاء اور طلوع فجر کے درمیان ہے۔

(۲۲۴۴۷) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ حَدَّثَنَا قَتَادَةُ عَنْ أَنَسٍ أَنَّ مُعَاذَ بْنَ جَبَلٍ حَدَّثَهُ قَالَ بَيْنَمَا أَنَا رَدِيفُ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَيْسَ بَيْنِي وَبَيْنَهُ إِلَّا آخِرَةُ الرَّحْلِ فَقَالَ يَا مُعَاذُ قُلْتُ لَبَّيْكَ رَسُولَ اللَّهِ وَسَعْدَيْكَ قَالَ ثُمَّ سَارَ سَاعَةً ثُمَّ قَالَ يَا مُعَاذُ بْنَ جَبَلٍ قُلْتُ لَبَّيْكَ رَسُولَ اللَّهِ وَسَعْدَيْكَ قَالَ ثُمَّ سَارَ سَاعَةً ثُمَّ قَالَ يَا مُعَاذُ بْنَ جَبَلٍ قُلْتُ لَبَّيْكَ رَسُولَ اللَّهِ وَسَعْدَيْكَ قَالَ هَلْ تَدْرِي مَا حَقُّ اللَّهِ عَلَى الْعِبَادِ قَالَ قُلْتُ اللَّهُ وَرَسُولُهُ أَعْلَمُ قَالَ فَإِنَّ حَقَّ اللَّهِ عَلَى الْعِبَادِ أَنْ يَعْبُدُوهُ وَلَا يُشْرِكُوا بِهِ شَيْئًا قَالَ ثُمَّ سَارَ سَاعَةً ثُمَّ قَالَ يَا مُعَاذُ بْنَ جَبَلٍ قُلْتُ لَبَّيْكَ رَسُولَ اللَّهِ وَسَعْدَيْكَ قَالَ فَهَلْ تَدْرِي مَا حَقُّ الْعِبَادِ عَلَى اللَّهِ إِذَا فَعَلُوا ذَلِكَ قُلْتُ اللَّهُ وَرَسُولُهُ أَعْلَمُ قَالَ فَإِنَّ حَقَّ الْعِبَادِ عَلَى اللَّهِ أَنْ لَا يُعَذِّبَهُمْ [صححه البخاري (٦٢٦٧)، ومسلم (٣٠)]. [راجع: ٢٢٣٤٣].

(۲۲۴۴۷) حضرت معاذ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ میں گدھے پر نبی علیہ السلام کا ردیف تھا، میرے اور نبی علیہ السلام کے درمیان صرف کجاوے کا پچھلا حصہ حائل تھا، نبی علیہ السلام نے میرا نام لے کر فرمایا اے معاذ! میں نے عرض کیا لبیک یا رسول اللہ! تین مرتبہ وقفے وقفے سے اسی طرح ہوا، پھر نبی علیہ السلام نے فرمایا کیا تم جانتے ہو کہ بندوں پر اللہ کا کیا حق ہے؟ میں نے عرض کیا کہ اللہ اور اس کے رسول ہی بہتر جانتے ہیں، نبی علیہ السلام نے فرمایا بندوں پر اللہ کا حق یہ ہے کہ وہ اسی کی عبادت کریں اور اس کے ساتھ کسی کو شریک نہ ٹھہرائیں، پھر کچھ دور چل کر نبی علیہ السلام نے فرمایا اے معاذ! میں نے عرض کیا لبیک یا رسول اللہ! فرمایا کیا تم جانتے ہو کہ اللہ پر بندوں کا کیا حق ہے، اگر وہ ایسا کرلیں تو؟ میں نے عرض کیا کہ اللہ اور اس کے رسول ہی بہتر جانتے ہیں، نبی علیہ السلام نے فرمایا وہ حق یہ ہے کہ اللہ انہیں عذاب میں مبتلا نہ کرے۔

(۲۲۴۴۸) حَدَّثَنَا عَبْد اللَّهِ حَدَّثَنِي هُدْبَةُ بْنُ خَالِدٍ حَدَّثَنِي هَمَّامٌ حَدَّثَنَا قَتَادَةُ عَنْ أَنَسٍ عَنْ مُعَاذٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَحْوَهُ أَوْ مِثْلَهُ

(۲۲۴۴۸) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۲۲۴۴۹) حَدَّثَنَا بَهْزٌ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ مُعَاذٍ قَالَ كُنْتُ رِدْفَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَيْسَ بَيْنِي وَبَيْنَهُ إِلَّا آخِرَةُ الرَّحْلِ فَذَكَرَ نَحْوَهُ

(۲۲۴۴۹) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۲۲٤٥٠) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنْ عَطَاءِ بْنِ السَّائِبِ عَنْ أَبِي رَزِينٍ عَنْ مُعَاذِ بْنِ جَبَلٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أَلَا أَدُلُّكَ عَلَى بَابٍ مِنْ أَبْوَابِ الْجَنَّةِ قَالَ قُلْتُ بَلَى قَالَ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ [راجع: ۲۲٣٤٦]

(۲۲۴۵۰) حضرت معاذ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام نے مجھ سے فرمایا کیا میں جنت کے ایک دروازے کی طرف تمہاری رہنمائی نہ کروں؟ میں نے عرض کیا کیوں نہیں؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ

(۲۲٤٥١) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ أَخْبَرَنِي أَبُو عَوْنٍ قَالَ سَمِعْتُ الْحَارِثَ بْنَ عَمْرٍو ابْنَ أَخِي الْمُغِيرَةِ بْنِ شُعْبَةَ يُحَدِّثُ عَنْ نَاسٍ مِنْ أَصْحَابِ مُعَاذٍ مِنْ أَهْلِ حِمْصَ عَنْ مُعَاذٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لِمُعَاذِ بْنِ جَبَلٍ حِينَ بَعَثَهُ إِلَى الْيَمَنِ فَذَكَرَ كَيْفَ تَقْضِي إِنْ عَرَضَ لَكَ قَضَاءٌ قَالَ أَقْضِي بِكِتَابِ اللَّهِ قَالَ فَإِنْ لَمْ يَكُنْ فِي كِتَابِ اللَّهِ قَالَ فَسُنَّةِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فَإِنْ لَمْ يَكُنْ فِي سُنَّةِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أَجْتَهِدُ رَأْيِي وَلَا آلُو قَالَ فَضَرَبَ صَدْرِي فَقَالَ الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي وَفَّقَ رَسُولَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِمَا يُرْضِي رَسُولَهُ [راجع: ۲۲۳۵۷].

(۲۲۴۵۱) حضرت معاذ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے جب انہیں یمن کی طرف بھیجا تو ان سے پوچھا کہ اگر تمہارے پاس کوئی فیصلہ آیا تو تم اسے کیسے حل کرو گے؟ عرض کیا کہ کتاب اللہ کی روشنی میں اس کا فیصلہ کروں گا، نبی علیہ السلام نے پوچھا اگر وہ مسئلہ کتاب اللہ میں نہ ملے تو کیا کرو گے؟ عرض کیا کہ پھر نبی علیہ السلام کی سنت کی روشنی میں فیصلہ کروں گا، نبی علیہ السلام نے پوچھا کہ اگر اس کا حکم میری سنت میں بھی نہ ملا تو کیا کرو گے؟ عرض کیا کہ پھر میں اپنی رائے سے اجتہاد کروں گا اور اس میں کسی قسم کی کوتاہی نہیں کروں گا، اس پر نبی علیہ السلام نے اپنا دست مبارک میرے سینے پر مار کر فرمایا اللہ کا شکر ہے جس نے اپنے پیغمبر کے قاصد کو اس چیز کی توفیق عطاء فرما دی جو اس کے رسول کو پسند ہے۔

(۲۲٤٥٢) حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مَهْدِيٍّ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ عَيَّاشٍ عَنْ بَحِيرِ بْنِ سَعْدٍ عَنْ خَالِدِ بْنِ مَعْدَانَ عَنْ كَثِيرِ بْنِ مُرَّةَ عَنْ مُعَاذِ بْنِ جَبَلٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا تُؤْذِي امْرَأَةٌ زَوْجَهَا فِي الدُّنْيَا إِلَّا قَالَتْ زَوْجَتُهُ مِنَ الْحُورِ الْعِينِ لَا تُؤْذِيهِ قَاتَلَكِ اللَّهُ فَإِنَّمَا هُوَ عِنْدَكِ دَخِيلٌ يُوشِكُ أَنْ يُفَارِقَكِ إِلَيْنَا [قال الترمذي: حسن غريب قال الألباني: صحيح، ابن ماجة: ۲۰۱٤، الترمذي: ۱۱۷٤). قال شعيب: إسناده حسن].

(۲۲۴۵۲) حضرت معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا جب کوئی عورت دنیا میں اپنے شوہر کو تکلیف پہنچاتی ہے تو جنت میں اس شخص کی حور عین میں سے جو بیوی ہوتی ہے، وہ اس عورت سے کہتی ہے کہ اسے مت ستاؤ، اللہ تمہارا

ستیاناس کرے، یہ تو تمہارے پاس چند دن کا مہمان ہے، عنقریب یہ تم سے جدا ہو کر ہمارے پاس آ جائے گا۔

(٢٢٤٥٣) حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مَهْدِيٍّ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ عَيَّاشٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي حُسَيْنٍ عَنْ شَهْرِ بْنِ حَوْشَبٍ عَنْ مُعَاذِ بْنِ جَبَلٍ قَالَ قَالَ لِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَفَاتِيحُ الْجَنَّةِ شَهَادَةُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ

(۲۲۴۵۳) حضرت معاذ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے مجھ سے فرمایا جنت کی کنجی "لا اله الا الله" کی گواہی دینا ہے۔

(٢٢٤٥٤) حَدَّثَنَا حَسَنُ بْنُ مُوسَى حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ عَاصِمِ بْنِ بَهْدَلَةَ عَنْ شَهْرِ بْنِ حَوْشَبٍ عَنْ مُعَاذِ بْنِ جَبَلٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ تَتَجَافَى جُنُوبُهُمْ عَنِ الْمَضَاجِعِ يَدْعُونَ رَبَّهُمْ خَوْفًا وَطَمَعًا قَالَ قِيَامُ الْعَبْدِ مِنَ اللَّيْلِ [راجع: ٢٢٣٧٢].

(۲۲۴۵۴) حضرت معاذ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا "ان کے پہلو اپنے بستروں سے جدا رہتے ہیں" سے مراد رات کے وقت انسان کا تہجد کے لئے اٹھنا ہے۔

(٢٢٤٥٥) حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا لَيْثُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ صَالِحٍ عَنْ رَبِيعَةَ بْنِ يَزِيدَ عَنْ أَبِي إِدْرِيسَ الْخَوْلَانِيِّ عَنْ يَزِيدَ بْنِ عَمِيرَةَ قَالَ لَمَّا حَضَرَ مُعَاذَ بْنَ جَبَلٍ الْمَوْتُ قِيلَ لَهُ يَا أَبَا عَبْدِ الرَّحْمَنِ أَوْصِنَا قَالَ أَجْلِسُونِي فَقَالَ إِنَّ الْعِلْمَ وَالْإِيمَانَ مَكَانَهُمَا مَنْ ابْتَغَاهُمَا وَجَدَهُمَا يَقُولُ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ فَالْتَمِسُوا الْعِلْمَ عِنْدَ أَرْبَعَةِ رَهْطٍ عِنْدَ عُوَيْمِرٍ أَبِي الدَّرْدَاءِ وَعِنْدَ سَلْمَانَ الْفَارِسِيِّ وَعِنْدَ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ وَعِنْدَ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ سَلَامٍ الَّذِي كَانَ يَهُودِيًّا ثُمَّ أَسْلَمَ فَإِنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِنَّهُ عَاشِرُ عَشَرَةٍ فِي الْجَنَّةِ [صححه الحاكم (٣/٢٧٠)، وابن حبان (٧١٦٥)، وقال الترمذي: حسن صحيح غريب. قال الألباني: صحيح (الترمذي: ٣٨٠٤)].

(۲۲۴۵۵) یزید بن عمیرہ کہتے ہیں کہ جب حضرت معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ کی وفات کا وقت قریب آیا تو کسی نے ان سے کہا اے ابو عبدالرحمٰن! ہمیں کوئی وصیت فرما دیجئے، انہوں نے فرمایا مجھے بٹھا دو، اور فرمایا علم اور ایمان اپنی اپنی جگہ رہتے ہیں، جو ان کی تلاش میں نکلتا ہے، وہی انہیں پاتا ہے، یہ جملہ تین مرتبہ دہرایا، پھر فرمایا چار آدمیوں سے علم حاصل کرو، حضرت ابو درداء رضی اللہ عنہ، حضرت سلمان فارسی رضی اللہ عنہ، حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ اور حضرت عبداللہ بن سلام رضی اللہ عنہ جو پہلے یہودی تھے، بعد میں مسلمان ہو گئے تھے اور ان کے متعلق میں نے نبی علیہ السلام کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ وہ جنت میں دس افراد میں سے دسویں ہوں گے۔

(٢٢٤٥٦) حَدَّثَنَا سُرَيْجُ بْنُ النُّعْمَانِ وَيُونُسُ قَالَا حَدَّثَنَا بَقِيَّةُ بْنُ الْوَلِيدِ عَنِ السَّرِيِّ بْنِ يَنْعُمَ عَنْ مُرَيْحِ بْنِ مَسْرُوقٍ عَنْ مُعَاذِ بْنِ جَبَلٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمَّا بَعَثَ بِهِ إِلَى الْيَمَنِ قَالَ إِيَّاكَ وَالتَّنَعُّمَ فَإِنَّ عِبَادَ اللَّهِ لَيْسُوا بِالْمُتَنَعِّمِينَ [انظر: ٢٢٤٦٩].

(۲۲۴۵۶) حضرت معاذ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے جب انہیں یمن بھیجا تو فرمایا ناز و نعم کی زندگی سے بچنا کیونکہ اللہ کے بندے ناز و نعم کی زندگی نہیں گذارا کرتے۔

(۲۲٤٥٧) حَدَّثَنَا عَبْد اللَّهِ حَدَّثَنِي أَبِي حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ دَاوُدَ حَدَّثَنَا عِمْرَانُ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ شَهْرِ بْنِ حَوْشَبٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ غَنْمٍ عَنْ مُعَاذِ بْنِ جَبَلٍ أَنَّهُ سَأَلَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَوْ سَمِعَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ يَدْخُلُ أَهْلُ الْجَنَّةِ الْجَنَّةَ جُرْدًا مُرْدًا مُكَحَّلِينَ بَنِي ثَلَاثِينَ أَوْ ثَلَاثٍ وَثَلَاثِينَ [قال الترمذي: حسن غريب. قال الألباني حسن (الترمذي: ٢٥٤٥) قال شعيب: حسن لغيره وهذا إسناد ضعيف][راجع: ٢٢٣٧٤]

(۲۲۴۵۷) حضرت معاذ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا اہل جنت اس حال میں جنت میں داخل ہوں گے کہ ان کے جسم پر کوئی بال نہیں ہوگا، وہ بے ریش ہوں گے، ان کی آنکھیں سرگیں ہوں گی اور وہ تیس یا تینتیس سال کی عمر کے لوگ ہوں گے۔

(۲۲٤٥٨) حَدَّثَنَا عَبْد اللَّهِ حَدَّثَنِي أَبِي حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَارِثِ حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا قَتَادَةُ عَنِ الْعَلَاءِ بْنِ زِيَادٍ عَنْ رَجُلٍ حَدَّثَهُ يَثِقُ بِهِ عَنْ مُعَاذِ بْنِ جَبَلٍ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ الشَّيْطَانَ ذِئْبُ الْإِنْسَانِ كَذِئْبِ الْغَنَمِ يَأْخُذُ الشَّاةَ الْقَاصِيَةَ وَالنَّاحِيَةَ وَإِيَّاكُمْ وَالشِّعَابَ وَعَلَيْكُمْ بِالْجَمَاعَةِ وَالْعَامَّةِ [راجع: ٢٢٣٧٩].

(۲۲۴۵۸) حضرت معاذ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا جس طرح بکریوں کے لئے بھیڑیا ہوتا ہے، اسی طرح انسان کے لئے شیطان بھیڑیا ہے، جو اکیلی رہ جانے والی اور سب سے الگ تھلگ رہنے والی بکری کو پکڑ لیتا ہے، اس لئے تم گھاٹیوں میں تنہا رہنے سے اپنے آپ کو بچاؤ، اور جماعت مسلمین کو اور عوام کو اپنے اوپر لازم کرلو۔

(۲۲٤٥٩) حَدَّثَنَا عَبْد اللَّهِ حَدَّثَنِي أَبِي حَدَّثَنَا أَسْوَدُ بْنُ عَامِرٍ حَدَّثَنَا شَرِيكٌ عَنِ ابْنِ عُمَيْرٍ عَبْدِ الْمَلِكِ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي لَيْلَى عَنْ مُعَاذٍ قَالَ صَلَّى النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَاةً فَأَحْسَنَ فِيهَا الرُّكُوعَ وَالسُّجُودَ وَالْقِيَامَ فَذَكَرْتُ ذَلِكَ لَهُ فَقَالَ هَذِهِ صَلَاةُ رَغْبَةٍ وَرَهْبَةٍ سَأَلْتُ رَبِّي فِيهَا ثَلَاثًا فَأَعْطَانِي اثْنَيْنِ وَلَمْ يُعْطِنِي وَاحِدَةً سَأَلْتُهُ أَنْ لَا يَقْتُلَ أُمَّتِي بِسَنَةِ جُوعٍ فَيَهْلَكُوا فَأَعْطَانِي وَسَأَلْتُهُ أَنْ لَا يُسَلِّطَ عَلَيْهِمْ عَدُوًّا مِنْ غَيْرِهِمْ فَأَعْطَانِي وَسَأَلْتُهُ أَنْ لَا يَجْعَلَ بَأْسَهُمْ بَيْنَهُمْ فَمَنَعَنِي [راجع: ٢٢٤٧٦].

(۲۲۴۵۹) حضرت معاذ رضی اللہ عنہ ایک مرتبہ رات کے وقت نبی علیہ السلام نے نماز شروع کی تو اس میں نہایت عمدگی کے ساتھ رکوع وسجود اور قیام کیا، میں نے نبی علیہ السلام سے اس کا تذکرہ کیا تو نبی علیہ السلام نے فرمایا ہاں! یہ ترغیب و ترہیب والی نماز تھی، میں نے اس نماز میں اپنے رب سے تین چیزوں کا سوال کیا تھا جن میں سے دو چیزیں اس نے مجھے دے دیں اور ایک سے انکار کر دیا، میں نے اپنے رب سے درخواست کی کہ وہ میری امت کو قحط سالی سے ہلاک نہ کرے، اس نے میری یہ درخواست قبول کرلی، پھر میں نے اس سے یہ درخواست کی کہ وہ ان پر کسی بیرونی دشمن کو مسلط نہ کرے، چنانچہ میری یہ درخواست بھی اس نے قبول کرلی، پھر میں نے

اپنے پروردگار سے درخواست کی کہ وہ ہمیں مختلف فرقوں میں تقسیم نہ کرے لیکن اس نے میری یہ درخواست قبول نہیں کی۔

(٢٢٤٦٠) حَدَّثَنَا أَبُو سَعِيدٍ مَوْلَى بَنِي هَاشِمٍ حَدَّثَنَا جَهْضَمٌ يَعْنِي الْيَمَامِيَّ حَدَّثَنَا يَحْيَى يَعْنِي ابْنَ أَبِي كَثِيرٍ حَدَّثَنَا زَيْدٌ يَعْنِي ابْنَ أَبِي سَلَّامٍ عَنْ أَبِي سَلَّامٍ وَهُوَ زَيْدُ بْنُ سَلَّامِ بْنِ أَبِي سَلَّامٍ نَسَبُهُ إِلَى جَدِّهِ أَنَّهُ حَدَّثَهُ عَبْدُالرَّحْمَنِ بْنُ عَائِشٍ الْحَضْرَمِيُّ عَنْ مَالِكِ بْنِ يَخَامِرَ أَنَّ مُعَاذَ بْنَ جَبَلٍ قَالَ احْتَبَسَ عَلَيْنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَاتَ غَدَاةٍ عَنْ صَلَاةِ الصُّبْحِ حَتَّى كِدْنَا نَتَرَائَى قَرْنَ الشَّمْسِ فَخَرَجَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَرِيعًا فَثَوَّبَ بِالصَّلَاةِ وَصَلَّى وَتَجَوَّزَ فِي صَلَاتِهِ فَلَمَّا سَلَّمَ قَالَ كَمَا أَنْتُمْ عَلَى مَصَافِّكُمْ ثُمَّ أَقْبَلَ إِلَيْنَا فَقَالَ إِنِّي سَأُحَدِّثُكُمْ مَا حَبَسَنِي عَنْكُمْ الْغَدَاةَ إِنِّي قُمْتُ مِنَ اللَّيْلِ فَصَلَّيْتُ مَا قُدِّرَ لِي فَنَعَسْتُ فِي صَلَاتِي حَتَّى اسْتَيْقَظْتُ فَإِذَا أَنَا بِرَبِّي عَزَّ وَجَلَّ فِي أَحْسَنِ صُورَةٍ فَقَالَ يَا مُحَمَّدُ أَتَدْرِي فِيمَ يَخْتَصِمُ الْمَلَأُ الْأَعْلَى قُلْتُ لَا أَدْرِي يَا رَبِّ قَالَ يَا مُحَمَّدُ فِيمَ يَخْتَصِمُ الْمَلَأُ الْأَعْلَى قُلْتُ لَا أَدْرِي رَبِّ فَرَأَيْتُهُ وَضَعَ كَفَّهُ بَيْنَ كَتِفَيَّ حَتَّى وَجَدْتُ بَرْدَ أَنَامِلِهِ بَيْنَ صَدْرِي فَتَجَلَّى لِي كُلُّ شَيْءٍ وَعَرَفْتُ فَقَالَ يَا مُحَمَّدُ فِيمَ يَخْتَصِمُ الْمَلَأُ الْأَعْلَى قُلْتُ فِي الْكَفَّارَاتِ قَالَ وَمَا الْكَفَّارَاتُ قُلْتُ نَقْلُ الْأَقْدَامِ إِلَى الْجُمُعَاتِ وَجُلُوسٌ فِي الْمَسَاجِدِ بَعْدَ الصَّلَاةِ وَإِسْبَاغُ الْوُضُوءِ عِنْدَ الْكَرِيهَاتِ قَالَ وَمَا الدَّرَجَاتُ قُلْتُ إِطْعَامُ الطَّعَامِ وَلِينُ الْكَلَامِ وَالصَّلَاةُ وَالنَّاسُ نِيَامٌ قَالَ سَلْ قُلْتُ اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ فِعْلَ الْخَيْرَاتِ وَتَرْكَ الْمُنْكَرَاتِ وَحُبَّ الْمَسَاكِينِ وَأَنْ تَغْفِرَ لِي وَتَرْحَمَنِي وَإِذَا أَرَدْتَ فِتْنَةً فِي قَوْمٍ فَتَوَفَّنِي غَيْرَ مَفْتُونٍ وَأَسْأَلُكَ حُبَّكَ وَحُبَّ مَنْ يُحِبُّكَ وَحُبَّ عَمَلٍ يُقَرِّبُنِي إِلَى حُبِّكَ وَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّهَا حَقٌّ فَادْرُسُوهَا وَتَعَلَّمُوهَا [قال الألباني: صحيح (الترمذي: ٣٢٣٥). قال شعيب: ضعيف لاضطرابه].

(۲۲۴۶۰) حضرت معاذ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام نے صبح کے وقت تشریف لانے میں اتنی تاخیر کر دی کہ سورج طلوع ہونے کے قریب ہو گیا، پھر نبی علیہ السلام تیزی سے باہر نکلے اور مختصر نماز پڑھائی، سلام پھیر کر نبی علیہ السلام نے فرمایا اپنی اپنی جگہ پر بیٹھے رہو، پھر ہماری طرف متوجہ ہو کر فرمایا میں تمہیں اپنے تاخیر سے آنے کی وجہ بتاتا ہوں، آج رات میں تہجد کے لئے کھڑا ہوا، اور جتنا خدا کو منظور ہوا میں نے نماز پڑھی، دوران نماز مجھے اونگھ آ گئی، میں ہوشیار ہوا تو اچانک میرے پاس میرا رب انتہائی حسین صورت میں آیا، اور فرمایا اے محمد! صلی اللہ علیہ وسلم، ملاء اعلیٰ کے فرشتے کس وجہ سے جھگڑ رہے ہیں؟ میں نے عرض کیا پروردگار! میں نہیں جانتا (دو تین مرتبہ یہ سوال جواب ہوا) پھر پروردگار نے اپنی ہتھیلیاں میرے کندھوں کے درمیان رکھ دیں جن کی ٹھنڈک میں نے اپنے سینے اور چھاتی میں محسوس کی، حتیٰ کہ میرے سامنے آسمان و زمین کی ساری چیزیں نمایاں ہو گئیں اور میں نے انہیں پہچان لیا۔

اس کے بعد اللہ نے پھر پوچھا کہ اے محمد! صلی اللہ علیہ وسلم، ملاء اعلیٰ کے فرشتے کس چیز کے بارے جھگڑ رہے ہیں؟ میں نے عرض

کیا کفارات کے بارے میں، فرمایا کفارات سے کیا مراد ہے؟ میں نے عرض کیا جمعہ کے لئے اپنے پاؤں سے چل کر جانا، نماز کے بعد بھی مسجد میں بیٹھے رہنا، مشقت کے باوجود وضو مکمل کرنا، پھر پوچھا کہ ''درجات'' سے کیا مراد ہے؟ میں نے عرض کیا کہ جو چیزیں بلند درجات کا سبب بنتی ہیں، وہ بہترین کلام، سلام کی اشاعت، کھانا کھلانا اور رات کو ''جب لوگ سو رہے ہوں'' نماز پڑھنا ہے، پھر فرمایا اے محمد! ﷺ سوال کرو، میں نے عرض کیا اے اللہ! میں تجھ سے پاکیزہ چیزوں کا سوال کرتا ہوں، منکرات سے بچنے کا، مسکینوں سے محبت کرنے کا اور یہ کہ تو مجھے معاف فرما اور میری طرف خصوصی توجہ فرما اور جب لوگوں میں سے کسی قوم کی آزمائش کا ارادہ کرے تو مجھے فتنے میں مبتلا ہونے سے پہلے موت عطاء فرما دے اور میں تجھ سے تیری محبت، تجھ سے محبت کرنے والوں کی محبت اور تیری محبت کے قریب کرنے والے اعمال کی محبت کا سوال کرتا ہوں، اور نبی علیہ السلام نے فرمایا یہ واقعہ برحق ہے، اسے سیکھو اور لوگوں کو سکھاؤ۔

(۲۲٤٦۱) حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ يَحْيَى الدِّمَشْقِيُّ حَدَّثَنَا ابْنُ ثَوْبَانَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ مَكْحُولٍ عَنْ كَثِيرِ بْنِ مُرَّةَ عَنْ مَالِكِ بْنِ يَخَامِرَ السَّكْسَكِيِّ قَالَ سَمِعْتُ مُعَاذًا يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ جُرِحَ جُرْحًا فِي سَبِيلِ اللَّهِ جَاءَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ لَوْنُهُ لَوْنُ الزَّعْفَرَانِ وَرِيحُهُ رِيحُ الْمِسْكِ عَلَيْهِ طَابَعُ الشُّهَدَاءِ وَمَنْ سَأَلَ اللَّهَ الشَّهَادَةَ مُخْلِصًا أَعْطَاهُ اللَّهُ أَجْرَ شَهِيدٍ وَإِنْ مَاتَ عَلَى فِرَاشِهِ وَمَنْ قَاتَلَ فِي سَبِيلِ اللَّهِ فُوَاقَ نَاقَةٍ وَجَبَتْ لَهُ الْجَنَّةُ [راجع: ۲۲۳٦٤].

(۲۲۴۶۱) حضرت معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے جس شخص کو راہ خدا میں کوئی زخم لگ جائے یا تکلیف پہنچ جائے تو وہ قیامت کے دن اس سے بھی زیادہ رستا ہوا آئے گا لیکن اس دن اس کا رنگ زعفران جیسا اور مہک مشک جیسی ہوگی، اور جس شخص کو راہ خدا میں کوئی زخم لگ جائے تو اس پر شہداء کی مہر لگ جاتی ہے، جو شخص اپنے متعلق اللہ سے صدق دل کے ساتھ شہادت کی دعاء کرے اور پھر طبعی موت پا کر دنیا سے رخصت ہو تو اسے بھی شہید کا ثواب ملے گا، جو مسلمان آدمی راہ خدا میں اونٹنی کے تھنوں میں دودھ اترنے کے وقفے برابر بھی قتال کرے، اس کے لئے جنت واجب ہو جاتی ہے۔

(۲۲٤٦۲) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عُمَيْرٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي لَيْلَى عَنْ مُعَاذٍ قَالَ اسْتَبَّ رَجُلَانِ عِنْدَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَغَضِبَ أَحَدُهُمَا فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنِّي لَأَعْلَمُ كَلِمَةً لَوْ قَالَهَا ذَهَبَ غَضَبُهُ أَعُوذُ بِاللَّهِ مِنْ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ [راجع: ۲۲٤۳۷].

(۲۲۴۶۲) حضرت معاذ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام کی موجودگی میں دو آدمیوں کے درمیان تلخ کلامی ہوگئی اور ان میں سے ایک آدمی کو شدید غصہ آیا نبی علیہ السلام نے اس کی یہ کیفیت دیکھ کر فرمایا میں ایک ایسا کلمہ جانتا ہوں جو اگر یہ غصے میں مبتلا آدمی کہہ لے تو اس کا غصہ دور ہو جائے اور وہ کلمہ یہ ہے ''اعوذ باللہ من الشیطن الرجیم''

(۲۲٤٦۳) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ وَأَبُو سَعِيدٍ قَالَا ثَنَا زَائِدَةُ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عُمَيْرٍ وَقَالَ أَبُو سَعِيدٍ

حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ عُمَيْرٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي لَيْلَى عَنْ مُعَاذِ بْنِ جَبَلٍ قَالَ أَتَى رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَجُلٌ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ مَا تَقُولُ فِي رَجُلٍ لَقِيَ امْرَأَةً لَا يَعْرِفُهَا فَلَيْسَ يَأْتِي الرَّجُلُ مِنْ امْرَأَتِهِ شَيْئًا إِلَّا قَدْ أَتَاهُ مِنْهَا غَيْرَ أَنَّهُ لَمْ يُجَامِعْهَا قَالَ فَأَنْزَلَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ هَذِهِ الْآيَةَ أَقِمِ الصَّلَاةَ طَرَفَيِ النَّهَارِ وَزُلَفًا مِنَ اللَّيْلِ إِنَّ الْحَسَنَاتِ يُذْهِبْنَ السَّيِّئَاتِ الْآيَةَ قَالَ فَقَالَ لَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَوَضَّأْ ثُمَّ صَلِّ قَالَ مُعَاذٌ فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَلَهُ خَاصَّةً أَمْ لِلْمُؤْمِنِينَ عَامَّةً قَالَ بَلْ لِلْمُؤْمِنِينَ عَامَّةً

(۲۲۴۶۳) حضرت معاذ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک آدمی نبی علیہ السلام کی خدمت میں حاضر ہوا اور عرض کیا یا رسول اللہ! اس آدمی کے متعلق آپ کیا فرماتے ہیں جو کسی اجنبی عورت سے ملے اور اس کے ساتھ وہ سب کچھ کرے جو ایک مرد اپنی بیوی سے کرتا ہے لیکن مجامعت نہ کرے؟ اس پر اللہ تعالیٰ نے یہ آیت نازل فرمائی ''دن کے دونوں حصوں میں اور رات کے کچھ حصے میں نماز قائم کیا کرو، بیشک نیکیاں گناہوں کو مٹا دیتی ہیں'' نبی علیہ السلام نے اس شخص سے فرمایا وضو کر کے نماز پڑھو، میں نے عرض کیا یا رسول اللہ! کیا یہ حکم اس کے ساتھ خاص ہے؟ یا تمام مسلمانوں کے لئے عام ہے؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا تمام مسلمانوں کے لئے عام ہے۔

(۲۲٤٦٤) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ قَيْسٍ عَنْ مُعَاذٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ مَنْ أَعْتَقَ رَقَبَةً مُؤْمِنَةً فَهِيَ فِدَاؤُهُ مِنَ النَّارِ

(۲۲۴۶۴) حضرت معاذ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا جو شخص کسی مسلمان غلام کو آزاد کرے تو وہ اس کے لئے جہنم سے فدیہ بن جائے گا۔

(۲۲٤٦٥) حَدَّثَنَا أَبُو كَامِلٍ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنْ عَاصِمِ بْنِ بَهْدَلَةَ عَنْ شَهْرِ بْنِ حَوْشَبٍ عَنْ أَبِي ظَبْيَةَ عَنْ مُعَاذِ بْنِ جَبَلٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا مِنْ مُسْلِمٍ يَبِيتُ عَلَى ذِكْرِ اللَّهِ طَاهِرًا فَيَتَعَارُّ مِنَ اللَّيْلِ فَيَسْأَلُ اللَّهَ خَيْرًا مِنْ خَيْرِ الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ إِلَّا أَعْطَاهُ إِيَّاهُ [راجع: ۲۲۳۹۸].

(۲۲۴۶۵) حضرت معاذ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا جو مسلمان باوضو ہو کر اللہ کا ذکر کرتے ہوئے رات کو سوتا ہے، پھر رات کے کسی حصے میں بیدار ہو کر اللہ سے دنیا و آخرت کی جس خیر کا بھی سوال کرتا ہے، اللہ اسے وہ ضرور عطاء فرماتا ہے۔

(۲۲٤٦٦) حَدَّثَنَا أَبُو كَامِلٍ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ يَعْنِي ابْنَ سَلَمَةَ أَنَا عَطَاءُ بْنُ السَّائِبِ عَنْ أَبِي رَزِينٍ عَنْ مُعَاذِ بْنِ جَبَلٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أَلَا أَدُلُّكَ عَلَى بَابٍ مِنْ أَبْوَابِ الْجَنَّةِ قُلْتُ بَلَى قَالَ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ [راجع: ۲۲۳٤٦].

(۲۲۴۶۶) حضرت معاذ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام نے مجھ سے فرمایا کیا میں جنت کے ایک دروازے کی طرف تمہاری رہنمائی نہ کروں؟ میں نے عرض کیا کیوں نہیں؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ

(۲۲٤٦٧) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ أَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ وَرَوْحٌ حَدَّثَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ قَالَ قَالَ سُلَيْمَانُ بْنُ مُوسَى حَدَّثَنَا

مَالِكُ بْنُ يَخَامِرَ أَنَّ مُعَاذَ بْنَ جَبَلٍ حَدَّثَهُ وَقَالَ رَوْحٌ حَدَّثَهُمْ أَنَّهُ سَمِعَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَنْ جَاهَدَ فِي سَبِيلِ اللَّهِ وَقَالَ رَوْحٌ قَاتَلَ فِي سَبِيلِ اللَّهِ مِنْ رَجُلٍ مُسْلِمٍ فُوَاقَ نَاقَةٍ فَقَدْ وَجَبَتْ لَهُ الْجَنَّةُ وَمَنْ سَأَلَ اللَّهَ الْقَتْلَ مِنْ عِنْدِ نَفْسِهِ صَادِقًا ثُمَّ مَاتَ أَوْ قُتِلَ فَلَهُ أَجْرُ الشُّهَدَاءِ وَمَنْ جُرِحَ جُرْحًا فِي سَبِيلِ اللَّهِ أَوْ نُكِبَ نَكْبَةً فَإِنَّهَا تَجِيءُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ كَأَغْزَرِ مَا كَانَتْ وَقَالَ عَبْدُ الرَّزَّاقِ كَأَغَزِّ وَرَوْحٌ كَأَغْزَرِ وَحَجَّاجٌ كَأَغَزِّ مَا كَانَتْ لَوْنُهَا كَالزَّعْفَرَانِ وَرِيحُهَا كَالْمِسْكِ وَمَنْ جُرِحَ فِي سَبِيلِ اللَّهِ فَعَلَيْهِ طَابَعُ الشُّهَدَاءِ [راجع: ٢٢٣٦٤].

(۲۲۴۶۷) حضرت معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ انہوں نے نبی علیہ السلام کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے جو مسلمان آدمی راہ خدا میں اونٹنی کے تھنوں میں دودھ اترنے کے وقفے برابر بھی قتال کرے، اس کے لئے جنت واجب ہو جاتی ہے اور جو شخص اپنے متعلق اللہ سے صدق دل کے ساتھ شہادت کی دعاء کرے اور پھر طبعی موت پا کر یا قتل ہو کر دنیا سے رخصت ہو تو اسے بھی شہید کا ثواب ملے گا، اور جس شخص کو راہ خدا میں کوئی زخم لگ جائے یا تکلیف پہنچ جائے تو وہ قیامت کے دن اس سے بھی زیادہ رستا ہوا آئے گا لیکن اس دن اس کا رنگ زعفران جیسا اور مہک مشک جیسی ہوگی، اور جس شخص کو راہ خدا میں کوئی زخم لگ جائے تو اس پر شہداء کی مہر لگ جاتی ہے۔

(٢٢٤٦٨) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَنَا سُفْيَانُ عَنْ جَابِرٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْأَسْوَدِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ زَيْدٍ عَنْ مُعَاذٍ قَالَ بَعَثَنِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى قُرًى عَرَبِيَّةٍ فَأَمَرَنِي أَنْ آخُذَ حَظَّ الْأَرْضِ قَالَ سُفْيَانُ حَظُّ الْأَرْضِ الثُّلُثُ وَالرُّبُعُ [راجع: ٢٢٣٣٩].

(۲۲۴۶۸) حضرت معاذ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام نے مجھے عرب کی کسی بستی میں بھیجا اور حکم دیا کہ زمین کا حصہ وصول کر کے لاؤں، سفیان کہتے ہیں کہ زمین کے حصے سے تہائی یا چوتھائی حصہ مراد ہے۔

(٢٢٤٦٩) حَدَّثَنَا يُونُسُ حَدَّثَنَا بَقِيَّةُ عَنِ السَّرِيِّ بْنِ يَنْعُمَ عَنْ مُرَيْحِ بْنِ مَسْرُوقٍ عَنْ مُعَاذِ بْنِ جَبَلٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَمَّا بَعَثَهُ إِلَى الْيَمَنِ قَالَ إِيَّايَ وَالتَّنَعُّمَ فَإِنَّ عِبَادَ اللَّهِ لَيْسُوا بِالْمُتَنَعِّمِينَ [راجع: ٢٢٤٥٦].

(۲۲۴۶۹) حضرت معاذ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے جب انہیں یمن بھیجا تو فرمایا ناز و نعم کی زندگی سے بچنا کیونکہ اللہ کے بندے ناز و نعم کی زندگی نہیں گذارا کرتے۔

(٢٢٤٧٠) حَدَّثَنَا الْمُقْرِئُ حَدَّثَنَا حَيْوَةُ قَالَ سَمِعْتُ عُقْبَةَ بْنَ مُسْلِمٍ التُّجِيبِيَّ يَقُولُ حَدَّثَنِي أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْحُبُلِيُّ عَنِ الصُّنَابِحِيِّ عَنْ مُعَاذِ بْنِ جَبَلٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَخَذَ بِيَدِهِ يَوْمًا ثُمَّ قَالَ يَا مُعَاذُ إِنِّي لَأُحِبُّكَ فَقَالَ لَهُ مُعَاذٌ بِأَبِي أَنْتَ وَأُمِّي يَا رَسُولَ اللَّهِ وَأَنَا أُحِبُّكَ قَالَ أُوصِيكَ يَا مُعَاذُ لَا تَدَعَنَّ فِي دُبُرِ كُلِّ صَلَاةٍ أَنْ تَقُولَ اللَّهُمَّ أَعِنِّي عَلَى ذِكْرِكَ وَشُكْرِكَ وَحُسْنِ عِبَادَتِكَ قَالَ وَأَوْصَى بِذَلِكَ مُعَاذٌ الصُّنَابِحِيَّ

وَأَوْصَى الصُّنَابِحِيُّ أَبَا عَبْدِ الرَّحْمَنِ وَأَوْصَى أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ عُقْبَةَ بْنَ مُسْلِمٍ [راجع: ۲۲۴۷۷].

(۲۲۴۷۰) حضرت معاذ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک دن نبی علیہ السلام نے ان کا ہاتھ پکڑا اور فرمایا اے معاذ! میں تم سے محبت کرتا ہوں، حضرت معاذ رضی اللہ عنہ نے عرض کیا یا رسول اللہ! میرے ماں باپ جناب پر قربان ہوں، میں بھی آپ سے محبت کرتا ہوں، نبی علیہ السلام نے فرمایا معاذ! میں تمہیں وصیت کرتا ہوں کہ کسی فرض نماز کے بعد اس دعاء کو مت چھوڑنا ''اے اللہ! اپنے ذکر، شکر اور بہترین عبادت پر میری مدد فرما'' حضرت معاذ رضی اللہ عنہ نے یہی وصیت اپنے شاگرد صنابحی سے کی، انہوں نے اپنے شاگرد ابوعبدالرحمن سے کی، اور انہوں نے یہی وصیت اپنے شاگرد عقبہ بن مسلم سے کی۔

(۲۲۴۷۱) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ حَدَّثَنَا مِسْعَرٌ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ مَيْسَرَةَ عَنْ مُصْعَبِ بْنِ سَعْدٍ عَنْ مُعَاذٍ قَالَ إِنْ كَانَ عُمَرُ لَمِنْ أَهْلِ الْجَنَّةِ إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ مَا رَأَى فِي يَقَظَتِهِ أَوْ نَوْمِهِ فَهُوَ حَقٌّ وَإِنَّهُ قَالَ بَيْنَمَا أَنَا فِي الْجَنَّةِ إِذْ رَأَيْتُ فِيهَا دَارًا فَقُلْتُ لِمَنْ هَذِهِ فَقِيلَ لِعُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ [راجع: ۲۲۳۸۵]

(۲۲۴۷۱) حضرت معاذ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ بخدا! حضرت عمر رضی اللہ عنہ جنت میں ہوں گے اور فرمایا کہ نبی علیہ السلام کا خواب اور بیداری سب برحق ہے نبی علیہ السلام نے فرمایا کہ ایک مرتبہ خواب میں میں جنت کے اندر تھا، تو میں نے وہاں ایک محل دیکھا، لوگوں سے پوچھا کہ یہ کس کا ہے؟ تو انہوں نے بتایا کہ یہ عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ کا ہے۔

(۲۲۴۷۲) حَدَّثَنَا أَبُو النَّضْرِ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ ثَابِتِ بْنِ ثَوْبَانَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ مَكْحُولٍ عَنْ جُبَيْرِ بْنِ نُفَيْرٍ عَنْ مَالِكِ بْنِ يَخَامِرَ عَنْ مُعَاذٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عُمْرَانُ بَيْتِ الْمَقْدِسِ خَرَابُ يَثْرِبَ وَخَرَابُ يَثْرِبَ خُرُوجُ الْمَلْحَمَةِ وَخُرُوجُ الْمَلْحَمَةِ فَتْحُ الْقُسْطَنْطِينِيَّةِ وَفَتْحُ الْقُسْطَنْطِينِيَّةِ خُرُوجُ الدَّجَّالِ ثُمَّ ضَرَبَ بِيَدِهِ عَلَى فَخِذِ الَّذِي حَدَّثَهُ أَوْ مَنْكِبِهِ ثُمَّ قَالَ إِنَّ هَذَا لَحَقٌّ كَمَا أَنَّكَ هَاهُنَا أَوْ كَمَا أَنَّكَ قَاعِدٌ يَعْنِي مُعَاذًا [راجع: ۲۲۳۷۳].

(۲۲۴۷۲) حضرت معاذ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا بیت المقدس کا آباد ہو جانا مدینہ منورہ کے بے آباد ہو جانے کی علامت ہے اور مدینہ منورہ کا بے آباد ہونا جنگوں کے آغاز کی علامت ہے، اور جنگوں کا آغاز فتح قسطنطنیہ کی علامت ہے اور قسطنطنیہ کی فتح خروج دجال کا پیش خیمہ ہوگی، پھر نبی علیہ السلام نے ان کی ران یا کندھے پر ہاتھ مار کر فرمایا یہ ساری چیزیں اسی طرح برحق اور یقینی ہیں جیسے تمہارا یہاں بیٹھا ہونا یقینی ہے۔

(۲۲۴۷۳) حَدَّثَنَا أَبُو النَّضْرِ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْحَمِيدِ يَعْنِي ابْنَ بَهْرَامَ حَدَّثَنَا شَهْرٌ حَدَّثَنَا ابْنُ غَنْمٍ عَنْ حَدِيثِ مُعَاذِ بْنِ جَبَلٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَرَجَ بِالنَّاسِ قِبَلَ غَزْوَةِ تَبُوكَ فَلَمَّا أَنْ أَصْبَحَ صَلَّى بِالنَّاسِ صَلَاةَ الصُّبْحِ ثُمَّ إِنَّ النَّاسَ رَكِبُوا فَلَمَّا أَنْ طَلَعَتْ الشَّمْسُ نَعَسَ النَّاسُ عَلَى أَثَرِ الدُّلْجَةِ وَلَزِمَ مُعَاذٌ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَتْلُو أَثَرَهُ وَالنَّاسُ تَفَرَّقَتْ بِهِمْ رِكَابُهُمْ عَلَى جَوَادِّ الطَّرِيقِ تَأْكُلُ وَتَسِيرُ فَبَيْنَمَا

مُعَاذٌ عَلَى أَثَرِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَنَاقَتُهُ تَأْكُلُ مَرَّةً وَتَسِيرُ أُخْرَى عَثَرَتْ نَاقَةُ مُعَاذٍ فَكَبَحَهَا بِالزِّمَامِ فَهَبَّتْ حَتَّى نَفَرَتْ مِنْهَا نَاقَةُ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثُمَّ إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَشَفَ عَنْهُ قِنَاعَهُ فَالْتَفَتَ فَإِذَا لَيْسَ مِنَ الْجَيْشِ رَجُلٌ أَدْنَى إِلَيْهِ مِنْ مُعَاذٍ فَنَادَاهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَا مُعَاذُ قَالَ لَبَّيْكَ يَا نَبِيَّ اللَّهِ قَالَ ادْنُ دُونَكَ فَدَنَا مِنْهُ حَتَّى لَصِقَتْ رَاحِلَتَاهُمَا إِحْدَاهُمَا بِالْأُخْرَى فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا كُنْتُ أَحْسِبُ النَّاسَ مِنَّا كَمَكَانِهِمْ مِنَ الْبُعْدِ فَقَالَ مُعَاذٌ يَا نَبِيَّ اللَّهِ نَعَسَ النَّاسُ فَتَفَرَّقَتْ بِهِمْ رِكَابُهُمْ تَرْتَعُ وَتَسِيرُ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَنَا كُنْتُ نَاعِسًا فَلَمَّا رَأَى مُعَاذٌ بُشْرَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَيْهِ وَخَلْوَتَهُ لَهُ قَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ ائْذَنْ لِي أَسْأَلْكَ عَنْ كَلِمَةٍ قَدْ أَمْرَضَتْنِي وَأَسْقَمَتْنِي وَأَحْزَنَتْنِي فَقَالَ نَبِيُّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَلْنِي عَمَّ شِئْتَ قَالَ يَا نَبِيَّ اللَّهِ حَدِّثْنِي بِعَمَلٍ يُدْخِلُنِي الْجَنَّةَ لَا أَسْأَلُكَ عَنْ شَيْءٍ غَيْرِهَا قَالَ نَبِيُّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَخٍ بَخٍ لَقَدْ سَأَلْتَ بِعَظِيمٍ ثَلَاثًا وَإِنَّهُ لَيَسِيرٌ عَلَى مَنْ أَرَادَ اللَّهُ بِهِ الْخَيْرَ وَإِنَّهُ لَيَسِيرٌ عَلَى مَنْ أَرَادَ اللَّهُ بِهِ الْخَيْرَ وَإِنَّهُ لَيَسِيرٌ عَلَى مَنْ أَرَادَ اللَّهُ بِهِ الْخَيْرَ فَلَمْ يُحَدِّثْهُ بِشَيْءٍ إِلَّا قَالَهُ لَهُ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ يَعْنِي أَعَادَهُ عَلَيْهِ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ حِرْصًا لِكَيْ مَا يُتْقِنَهُ عَنْهُ فَقَالَ نَبِيُّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تُؤْمِنُ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ وَتُقِيمُ الصَّلَاةَ وَتَعْبُدُ اللَّهَ وَحْدَهُ لَا تُشْرِكُ بِهِ شَيْئًا حَتَّى تَمُوتَ وَأَنْتَ عَلَى ذَلِكَ فَقَالَ يَا نَبِيَّ اللَّهِ أَعِدْ لِي فَأَعَادَهَا لَهُ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ ثُمَّ قَالَ نَبِيُّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنْ شِئْتَ حَدَّثْتُكَ يَا مُعَاذُ بِرَأْسِ هَذَا الْأَمْرِ وَقَوَامِ هَذَا الْأَمْرِ وَذُرْوَةِ السَّنَامِ فَقَالَ مُعَاذٌ بَلَى بِأَبِي وَأُمِّي أَنْتَ يَا نَبِيَّ اللَّهِ فَحَدِّثْنِي فَقَالَ نَبِيُّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ رَأْسَ هَذَا الْأَمْرِ أَنْ تَشْهَدَ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ وَأَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ وَإِنَّ قَوَامَ هَذَا الْأَمْرِ إِقَامُ الصَّلَاةِ وَإِيتَاءُ الزَّكَاةِ وَإِنَّ ذُرْوَةَ السَّنَامِ مِنْهُ الْجِهَادُ فِي سَبِيلِ اللَّهِ إِنَّمَا أُمِرْتُ أَنْ أُقَاتِلَ النَّاسَ حَتَّى يُقِيمُوا الصَّلَاةَ وَيُؤْتُوا الزَّكَاةَ وَيَشْهَدُوا أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ وَأَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ فَإِذَا فَعَلُوا ذَلِكَ فَقَدْ اعْتَصَمُوا وَعَصَمُوا دِمَاءَهُمْ وَأَمْوَالَهُمْ إِلَّا بِحَقِّهَا وَحِسَابُهُمْ عَلَى اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ وَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَالَّذِي نَفْسُ مُحَمَّدٍ بِيَدِهِ مَا شَحَبَ وَجْهٌ وَلَا اغْبَرَّتْ قَدَمٌ فِي عَمَلٍ تُبْتَغَى فِيهِ دَرَجَاتُ الْجَنَّةِ بَعْدَ الصَّلَاةِ الْمَفْرُوضَةِ كَجِهَادٍ فِي سَبِيلِ اللَّهِ وَلَا ثَقُلَ مِيزَانُ عَبْدٍ كَدَابَّةٍ تَنْفُقُ لَهُ فِي سَبِيلِ اللَّهِ أَوْ يَحْمِلُ عَلَيْهَا فِي سَبِيلِ اللَّهِ [صححه ابن حبان مختصراً (٢١٤). قال البوصيري: هذا إسناد حسن. قال الألباني: صحيح (ابن ماجة: ٧٢). قال شعيب: الحديث من سؤال معاذ إلى آخره صحيح بطرقه وشواهده دون ((ما شحب.)) فإنه حسن لغيره، وهذا إسناد ضعيف].

(۲۲۴۷۳) حضرت معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام لوگوں کو لے کر غزوۂ تبوک کے لئے روانہ ہوئے، صبح

ہوئی تو لوگوں کو نمازِ فجر پڑھائی اور لوگ اپنی سواریوں پر سوار ہونے لگے، جب سورج نکل آیا تو لوگ رات بھر چلنے کی وجہ سے اونگھنے لگے، حضرت معاذ رضی اللہ عنہ نبی علیہ السلام کے پیچھے چلتے ہوئے ان کے ساتھ چمٹے رہے جبکہ لوگ اپنی اپنی سواریوں کو چھوڑ چکے تھے جس کی وجہ سے وہ راستوں میں منتشر ہوگئی تھی اور ادھر ادھر چرتی پھر رہی تھیں، حضرت معاذ رضی اللہ عنہ اسی طرح نبی علیہ السلام کے پیچھے چلتے رہے اور ان کی اونٹنی بھی ادھر ادھر چرتے ہوئے چلی جارہی تھی، اچانک وہ بدک گئی، حضرت معاذ رضی اللہ عنہ نے اسے لگام سے پکڑ کر کھینچا تو وہ تیزی سے بھاگ پڑی جس سے نبی علیہ السلام کی اونٹنی بھی بدک گئی، نبی علیہ السلام نے اپنی چادر ہٹائی اور پیچھے مڑ کر دیکھا تو لشکر میں حضرت معاذ رضی اللہ عنہ سے زیادہ کوئی بھی نبی علیہ السلام کے قریب نہ تھا، چنانچہ نبی علیہ السلام نے انہی کو آواز دے کر پکارا معاذ! انہوں نے عرض کیا لبیک یا رسول اللہ! نبی علیہ السلام نے فرمایا اور قریب ہو جاؤ، چنانچہ وہ مزید قریب ہوگئے، یہاں تک کہ دونوں کی سواریاں ایک دوسرے سے مل گئیں۔

نبی علیہ السلام نے فرمایا میرا خیال نہیں تھا کہ لوگ ہم سے اتنے دور ہوں گے، حضرت معاذ رضی اللہ عنہ نے عرض کیا اے اللہ کے نبی! لوگ اونگھ رہے ہیں جس کی وجہ سے ان کی سواریاں انہیں لے کر منتشر ہوگئی ہیں اور ادھر ادھر چرتے ہوئے چل رہی ہیں، نبی علیہ السلام نے فرمایا اونگھ تو مجھے بھی آ گئی تھی، جب حضرت معاذ رضی اللہ عنہ نے نبی علیہ السلام کے چہرۂ مبارک پر بشاشت اور خلوت کا یہ موقع دیکھا تو عرض کیا یا رسول اللہ! اگر اجازت ہو تو میں ایک سوال پوچھ لوں جس نے مجھے بیمار اور غمزدہ کر دیا ہے؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا جو چاہو پوچھ سکتے ہو، عرض کیا اے اللہ کے نبی! مجھے کوئی ایسا عمل بتا دیجئے جو مجھے جنت میں داخل کرا دے؟ اس کے علاوہ میں آپ سے کچھ نہیں پوچھوں گا، نبی علیہ السلام نے فرمایا بہت خوب (تین مرتبہ) تم نے بہت بڑی بات پوچھی (تین مرتبہ) البتہ جس کے ساتھ اللہ خیر کا ارادہ فرمالے اس کے لئے بہت آسان ہے، پھر نبی علیہ السلام نے ان سے جو بات بھی فرمائی، اسے تین مرتبہ دہرایا، ان کی حرص کی وجہ سے اور اس بناء پر کہ انہیں وہ پختہ ہو جائے۔

پھر نبی علیہ السلام نے فرمایا اللہ پر ایمان لاؤ، آخرت کے دن پر ایمان لاؤ، نماز قائم کرو، ایک اللہ کی عبادت کرو، اس کے ساتھ کسی کو شریک نہ ٹھہراؤ، حتیٰ کہ اسی حال پر تم دنیا سے رخصت ہو جاؤ، معاذ رضی اللہ عنہ نے عرض کیا اے اللہ کے نبی! اس بات کو دوبارہ دہرا دیجئے، نبی علیہ السلام نے تین مرتبہ اس بات کو دہرایا، پھر نبی علیہ السلام نے فرمایا اے معاذ! اگر تم چاہتے ہو تو میں تمہیں اس مذہب کی بنیاد، اسے قائم رکھنے والی چیز اور اس کے کوہانوں کی بلندی کے متعلق بتا دوں؟ معاذ رضی اللہ عنہ نے عرض کیا اے اللہ کے نبی! کیوں نہیں، میرے ماں باپ آپ پر قربان ہوں، ضرور بتائیے، نبی علیہ السلام نے فرمایا اس مذہب کی بنیاد یہ ہے کہ تم اس بات کی گواہی دو کہ اللہ کے علاوہ کوئی معبود نہیں، وہ اکیلا ہے اور اس کا کوئی شریک نہیں، اور یہ کہ محمد صلی اللہ علیہ وسلم اس کے بندے اور رسول ہیں اور اس دین کو قائم رکھنے والی چیز نماز قائم کرنا اور زکوٰۃ ادا کرنا ہے، اور اس کے کوہان کی بلندی جہاد فی سبیل اللہ ہے، مجھے حکم دیا گیا ہے کہ لوگوں سے قتال کرتا رہوں تاوقتیکہ وہ نماز قائم کرلیں اور زکوٰۃ ادا کرنے لگیں اور توحید و رسالت کی گواہی دیں، جب وہ ایسا کرلیں تو انہوں نے اپنی جان مال کو مجھ سے محفوظ کرلیا اور بچا لیا سوائے اس کے کہ اس کلمے کا کوئی حق ہو اور ان کا حساب

کتاب اللہ تعالیٰ کے ذمے ہوگا۔

نیز نبی علیہ السلام نے یہ بھی فرمایا کہ اس ذات کی قسم جس کے دست قدرت میں محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) کی جان ہے، کسی ایسے عمل میں ''سوائے فرض نماز کے'' جس سے جنت کے درجات کی خواہش کی جاتی ہو، کسی انسان کا چہرہ نہیں کمزور ہوتا اور نہ ہی اس کے قدم غبار آلود ہوتے ہیں جیسے جہاد فی سبیل اللہ میں ہوتے ہیں، اور کسی انسان کا نامۂ اعمال اس طرح بھاری نہیں ہوتا جیسے اس جانور سے ہوتا ہے جسے اللہ کے راستے میں استعمال کیا جائے یا کسی کو اس پر راہِ خدا میں سوار کر دیا جائے۔

(٢٢٤٧٤) حَدَّثَنَا يُونُسُ حَدَّثَنَا فُلَيْحٌ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَبِي أُنَيْسَةَ عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي لَيْلَى عَنْ مُعَاذٍ أَنَّ الصَّلَاةَ أُحِيلَتْ ثَلَاثَةَ أَحْوَالٍ فَذَكَرَ أَحْوَالَهَا فَقَطْ [راجع: ٢٢٣٨٣].

(۲۲۴۷۴) حضرت معاذ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نماز تین مراحل سے گذر کر آئی ہے، پھر انہوں نے ان احوال کی تفصیل بیان فرمائی۔

(٢٢٤٧٥) حَدَّثَنَا أَبُو النَّضْرِ حَدَّثَنَا الْمَسْعُودِيُّ وَيَزِيدُ بْنُ هَارُونَ أَخْبَرَنَا الْمَسْعُودِيُّ قَالَ أَبُو النَّضْرِ فِي حَدِيثِهِ حَدَّثَنِي عَمْرُو بْنُ مُرَّةَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي لَيْلَى عَنْ مُعَاذِ بْنِ جَبَلٍ قَالَ أُحِيلَتْ الصَّلَاةُ ثَلَاثَةَ أَحْوَالٍ وَأُحِيلَ الصِّيَامُ ثَلَاثَةَ أَحْوَالٍ فَأَمَّا أَحْوَالُ الصَّلَاةِ فَإِنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدِمَ الْمَدِينَةَ وَهُوَ يُصَلِّي سَبْعَةَ عَشَرَ شَهْرًا إِلَى بَيْتِ الْمَقْدِسِ ثُمَّ إِنَّ اللَّهَ أَنْزَلَ عَلَيْهِ قَدْ نَرَى تَقَلُّبَ وَجْهِكَ فِي السَّمَاءِ فَلَنُوَلِّيَنَّكَ قِبْلَةً تَرْضَاهَا فَوَلِّ وَجْهَكَ شَطْرَ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ وَحَيْثُ مَا كُنْتُمْ فَوَلُّوا وُجُوهَكُمْ شَطْرَهُ قَالَ فَوَجَّهَهُ اللَّهُ إِلَى مَكَّةَ قَالَ فَهَذَا حَوْلٌ قَالَ وَكَانُوا يَجْتَمِعُونَ لِلصَّلَاةِ وَيُؤْذِنُ بِهَا بَعْضُهُمْ بَعْضًا حَتَّى نَقَسُوا أَوْ كَادُوا يَنْقُسُونَ قَالَ ثُمَّ إِنَّ رَجُلًا مِنْ الْأَنْصَارِ يُقَالُ لَهُ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ زَيْدٍ أَتَى رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنِّي رَأَيْتُ فِيمَا يَرَى النَّائِمُ وَلَوْ قُلْتُ إِنِّي لَمْ أَكُنْ نَائِمًا لَصَدَقْتُ إِنِّي بَيْنَا أَنَا بَيْنَ النَّائِمِ وَالْيَقْظَانِ إِذْ رَأَيْتُ شَخْصًا عَلَيْهِ ثَوْبَانِ أَخْضَرَانِ فَاسْتَقْبَلَ الْقِبْلَةَ فَقَالَ اللَّهُ أَكْبَرُ اللَّهُ أَكْبَرُ أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ مَثْنَى مَثْنَى حَتَّى فَرَغَ مِنْ الْأَذَانِ ثُمَّ أَمْهَلَ سَاعَةً قَالَ ثُمَّ قَالَ مِثْلَ الَّذِي قَالَ غَيْرَ أَنَّهُ يَزِيدُ فِي ذَلِكَ قَدْ قَامَتْ الصَّلَاةُ قَدْ قَامَتْ الصَّلَاةُ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلِّمْهَا بِلَالًا فَلْيُؤَذِّنْ بِهَا فَكَانَ بِلَالٌ أَوَّلَ مَنْ أَذَّنَ بِهَا قَالَ وَجَاءَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّهُ قَدْ طَافَ بِي مِثْلُ الَّذِي أَطَافَ بِهِ غَيْرَ أَنَّهُ سَبَقَنِي فَهَذَانِ حَوْلَانِ قَالَ وَكَانُوا يَأْتُونَ الصَّلَاةَ وَقَدْ سَبَقَهُمْ بِبَعْضِهَا النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فَكَانَ الرَّجُلُ يُشِيرُ إِلَى الرَّجُلِ إِنْ جَاءَ كَمْ صَلَّى فَيَقُولُ وَاحِدَةً أَوْ اثْنَتَيْنِ فَيُصَلِّيهَا ثُمَّ يَدْخُلُ مَعَ الْقَوْمِ فِي صَلَاتِهِمْ قَالَ فَجَاءَ مُعَاذٌ فَقَالَ لَا أَجِدُهُ عَلَى حَالٍ أَبَدًا إِلَّا كُنْتُ عَلَيْهَا ثُمَّ قَضَيْتُ مَا سَبَقَنِي قَالَ فَجَاءَ وَقَدْ سَبَقَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِبَعْضِهَا قَالَ فَثَبَتَ مَعَهُ فَلَمَّا قَضَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَاتَهُ قَامَ فَقَضَى فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّهُ قَدْ سَنَّ لَكُمْ

مُعَاذُ فَهَكَذَا فَاصْنَعُوا فَهَذِهِ ثَلَاثَةُ أَحْوَالٍ وَأَمَّا أَحْوَالُ الصِّيَامِ فَإِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدِمَ الْمَدِينَةَ فَجَعَلَ يَصُومُ مِنْ كُلِّ شَهْرٍ ثَلَاثَةَ أَيَّامٍ وَقَالَ يَزِيدُ فَصَامَ سَبْعَةَ عَشَرَ شَهْرًا مِنْ رَبِيعِ الْأَوَّلِ إِلَى رَمَضَانَ مِنْ كُلِّ شَهْرٍ ثَلَاثَةَ أَيَّامٍ وَصَامَ يَوْمَ عَاشُورَاءَ ثُمَّ إِنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ فَرَضَ عَلَيْهِ الصِّيَامَ فَأَنْزَلَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا كُتِبَ عَلَيْكُمُ الصِّيَامُ كَمَا كُتِبَ عَلَى الَّذِينَ مِنْ قَبْلِكُمْ إِلَى هَذِهِ الْآيَةِ وَعَلَى الَّذِينَ يُطِيقُونَهُ فِدْيَةٌ طَعَامُ مِسْكِينٍ قَالَ فَكَانَ مَنْ شَاءَ صَامَ وَمَنْ شَاءَ أَطْعَمَ مِسْكِينًا فَأَجْزَأَ ذَلِكَ عَنْهُ قَالَ ثُمَّ إِنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ أَنْزَلَ الْآيَةَ الْأُخْرَى شَهْرُ رَمَضَانَ الَّذِي أُنْزِلَ فِيهِ الْقُرْآنُ إِلَى قَوْلِهِ فَمَنْ شَهِدَ مِنْكُمُ الشَّهْرَ فَلْيَصُمْهُ قَالَ فَأَثْبَتَ اللَّهُ صِيَامَهُ عَلَى الْمُقِيمِ الصَّحِيحِ وَرَخَّصَ فِيهِ لِلْمَرِيضِ وَالْمُسَافِرِ وَثَبَّتَ الْإِطْعَامَ لِلْكَبِيرِ الَّذِي لَا يَسْتَطِيعُ الصِّيَامَ فَهَذَانِ حَوْلَانِ قَالَ وَكَانُوا يَأْكُلُونَ وَيَشْرَبُونَ وَيَأْتُونَ النِّسَاءَ مَا لَمْ يَنَامُوا فَإِذَا نَامُوا امْتَنَعُوا قَالَ ثُمَّ إِنَّ رَجُلًا مِنْ الْأَنْصَارِ يُقَالُ لَهُ صِرْمَةُ ظَلَّ يَعْمَلُ صَائِمًا حَتَّى أَمْسَى فَجَاءَ إِلَى أَهْلِهِ فَصَلَّى الْعِشَاءَ ثُمَّ نَامَ فَلَمْ يَأْكُلْ وَلَمْ يَشْرَبْ حَتَّى أَصْبَحَ فَأَصْبَحَ صَائِمًا قَالَ فَرَآهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَدْ جَهَدَ جَهْدًا شَدِيدًا قَالَ مَا لِي أَرَاكَ قَدْ جَهَدْتَ جَهْدًا شَدِيدًا قَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنِّي عَمِلْتُ أَمْسِ فَجِئْتُ حِينَ جِئْتُ فَأَلْقَيْتُ نَفْسِي فَنِمْتُ وَأَصْبَحْتُ حِينَ أَصْبَحْتُ صَائِمًا قَالَ وَكَانَ عُمَرُ قَدْ أَصَابَ مِنْ النِّسَاءِ مِنْ جَارِيَةٍ أَوْ مِنْ حُرَّةٍ بَعْدَ مَا نَامَ وَأَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَكَرَ ذَلِكَ لَهُ فَأَنْزَلَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ أُحِلَّ لَكُمْ لَيْلَةَ الصِّيَامِ الرَّفَثُ إِلَى نِسَائِكُمْ إِلَى قَوْلِهِ ثُمَّ أَتِمُّوا الصِّيَامَ إِلَى اللَّيْلِ وَقَالَ يَزِيدُ فَصَامَ تِسْعَةَ عَشَرَ شَهْرًا مِنْ رَبِيعِ الْأَوَّلِ إِلَى رَمَضَانَ [صححه ابن خزيمة (٣٨١)، والحاكم (٢/٢٧٤). قال الألباني: صحيح (أبو داود: ٥٠٧) قال شعيب: رجاله ثقات]. [راجع: ٢٢٣٨٣].

(۲۲۴۷۵) حضرت معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نماز تین مراحل سے گزری ہے، اور روزے بھی تین مراحل سے گذرے ہیں، نماز کے احوال تو یہ ہیں کہ نبی علیہ السلام مدینہ منورہ تشریف آوری کے بعد سترہ ماہ تک بیت المقدس کی جانب رخ کر کے نماز پڑھتے رہے، حتیٰ کہ تحویل قبلہ کا حکم اللہ تعالیٰ نے نازل فرما دیا اور نبی علیہ السلام کا رخ مکہ مکرمہ کی طرف کر دیا، ایک مرحلہ تو یہ ہوا، لوگ نماز کے لئے جمع ہوتے تھے اور دوسروں کو اطلاع دیتے تھے اور اس کے لئے وہ لوگ ناقوس بجانے لگے یا ناقوس بجانے کے قریب ہو گئے، پھر ایک انصاری صحابی آئے اور رسول اکرم ﷺ سے عرض کیا یا رسول اللہ! میں نے ایک شخص کو خواب میں دیکھا ''جبکہ میں نیند اور بیداری کے درمیان تھا'' اور جو سبز لباس زیب تن کئے ہوئے تھا، اس نے قبلہ رخ کھڑے ہو کر اذان دی، اس کے بعد کچھ وقت بیٹھ کر پھر وہ کھڑے ہو گیا اور اذان کے جو کلمات کہے تھے وہی کلمات کہے البتہ اس میں قَدْ قَامَتِ الصَّلٰوۃُ کا اضافہ کیا اور اگر لوگ میری تکذیب نہ کریں تو اچھی طرح میں کہہ سکتا ہوں کہ میں اس وقت جاگ رہا تھا سویا ہوا نہیں تھا۔ یہ سن کر رسول اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا تم (حضرت) بلال رضی اللہ عنہ کو اذان دینے کے لئے یہ کلمات سکھا دو، چنانچہ حضرت

بلال رضی اللہ عنہ یہ اذان دینے والے پہلے آدمی تھے، اتنے میں حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ بھی تشریف لے آئے اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم سے عرض کیا کہ یا رسول اللہ میں نے بھی بالکل یہی خواب دیکھا ہے لیکن انصاری آدمی اپنا خواب مجھ سے پہلے بیان کر چکے تھے، یہ دو مرحلے ہوئے، راوی کہتے ہیں کہ پہلے جب کوئی مسجد میں داخل ہوتا اور جماعت ہوتے ہوئے دیکھتا تو وہ یہ معلوم کرتا کہ اب تک کتنی رکعات ہو چکی ہیں اسے اشارے سے بتا دیا جاتا، وہ پہلے ان رکعتوں کو پڑھتا، پھر وہ بقیہ نماز میں شرکت کرتا، ایک دن حضرت معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ آئے اور کہا کہ میں تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو جس حالت میں دیکھوں گا اسی حالت اور کیفیت کو بہر صورت اختیار کروں گا، بعد میں اپنی چھوٹی ہوئی نماز مکمل کرلوں گا، کیونکہ جس وقت وہ آئے تو نبی علیہ السلام کچھ نماز پڑھا چکے تھے، چنانچہ وہ نبی علیہ السلام کے ساتھ کھڑے ہو گئے اور جب نبی علیہ السلام نے نماز مکمل کرلی تو انہوں نے بھی کھڑے ہو کر اپنی نماز مکمل کرلی، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ دیکھ کر ارشاد فرمایا کہ تم لوگوں کے لئے معاذ رضی اللہ عنہ نے ایک طریقہ مقرر کر دیا ہے اس لئے تم ایسا ہی کیا کرو یہ تین مرحلے ہو گئے، روزوں کے مراحل یہ ہیں، رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم جب مدینہ منورہ میں تشریف لائے تو اس وقت ہر مہینے تین روزے اور یوم عاشورہ کا روزہ رکھنے کا حکم فرمایا اس کے بعد رمضان المبارک کے روزے فرض ہوئے، یہ آیت کریمہ نازل ہوگئی اے اہل ایمان! تم پر روزے فرض کر دیئے گئے ہیں...... سو جو چاہتا وہ روزے رکھ لیتا اور جو چاہتا مسکینوں کو کھانا کھلا دیتا اور یہ بھی کافی ہو جاتا، پھر اللہ تعالیٰ نے دوسری آیت نازل فرما دی کہ رمضان کا مہینہ وہ ہے جس میں قرآن کریم نازل کیا گیا ہے...... تم میں سے جس کو ماہ رمضان المبارک نصیب ہو وہ بہر حال روزہ رکھے اس کے بعد سوائے مریض اور مسافر کے رخصت ختم ہوگئی اور دوسرے کے لیے روزہ رکھنے کا حکم ہوا البتہ وہ عمر رسیدہ آدمی جو روزہ رکھنے کی طاقت نہیں رکھتا، اس کے حق میں کھانا کھلانے کی اجازت باقی رہی، یہ دو مرحلے ہوئے، ابتداء اسلام میں سونے سے پہلے تک کھانے پینے اور عورتوں کے پاس جانے کی اجازت ہوتی تھی اور سونے کے بعد، دوسرے دن کے روزہ کھولنے کے وقت تک کھانا پینا جائز نہ ہوتا چنانچہ ایک روز حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ نے اہلیہ سے ہمبستری کا ارادہ کیا تو آپ کی اہلیہ مطہرہ نے فرمایا کہ مجھے نیند آ گئی تھی۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ کو یہ گمان ہوا کہ اہلیہ ہمبستری سے بچنے کے لئے کوئی بہانہ بنا رہی ہے، بہر حال حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے اہلیہ سے صحبت کرلی اسی طرح ایک انصاری صحابی نے ایک مرتبہ افطار کے بعد کھانے پینے کا ارادہ کرلیا لوگوں نے کہا کہ ٹھہر جاؤ ذرا ہم تمہارے لیے کھانا گرم کر دیں وہ انصاری صحابی سو گئے جب صبح ہوئی تو اللہ تعالیٰ نے آیت کریمہ أُحِلَّ لَكُمْ لَيْلَةَ الصِّيَامِ الرَّفَثُ (الآیۃ البقرۃ: ۱۸۷) نازل فرما دی یعنی "روزہ کی رات میں بیویوں سے جماع کرنا جائز ہے" اس طرح نبی علیہ السلام نے ربیع الاول سے رمضان تک ۱۹ ماہ میں ہر ماہ تین روزے رکھے۔

(۲۲۴۷۶) حَدَّثَنَا حُسَيْنُ بْنُ عَلِيٍّ عَنْ زَائِدَةَ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عُمَيْرٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي لَيْلَى عَنْ مُعَاذٍ قَالَ صَلَّى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَاةً فَأَحْسَنَ فِيهَا الْقِيَامَ وَالْخُشُوعَ وَالرُّكُوعَ وَالسُّجُودَ قَالَ إِنَّهَا صَلَاةُ رَغَبٍ وَرَهَبٍ سَأَلْتُ اللَّهَ فِيهَا ثَلَاثًا فَأَعْطَانِي اثْنَتَيْنِ وَزَوَى عَنِّي وَاحِدَةً سَأَلْتُهُ أَنْ لَا يَبْعَثَ عَلَى أُمَّتِي

عَدُوًّا مِنْ غَيْرِهِمْ فَيَجْتَاحَهُمْ فَأَعْطَانِيهِ وَسَأَلْتُهُ أَنْ لَا يَبْعَثَ عَلَيْهِمْ سَنَةً تَقْتُلُهُمْ جُوعًا فَأَعْطَانِيهِ وَسَأَلْتُهُ أَنْ لَا يَجْعَلَ بَأْسَهُمْ بَيْنَهُمْ فَرَدَّهَا عَلَيَّ [راجع: ٢٢٤٥٩].

(۲۲۴۷۶) حضرت معاذ رضی اللہ عنہ ایک مرتبہ رات کے وقت نبی علیہ السلام نے نماز شروع کی تو اس میں نہایت عمدگی کے ساتھ رکوع و سجود اور قیام کیا، میں نے نبی علیہ السلام سے اس کا تذکرہ کیا تو نبی علیہ السلام نے فرمایا ہاں! یہ ترغیب و ترہیب والی نماز تھی، میں نے اس نماز میں اپنے رب سے تین چیزوں کا سوال کیا تھا جن میں سے دو چیزیں اس نے مجھے دے دیں اور ایک سے انکار کر دیا، میں نے اپنے رب سے درخواست کی کہ وہ میری امت کو قحط سالی سے ہلاک نہ کرے، اس نے میری یہ درخواست قبول کر لی، پھر میں نے اس سے یہ درخواست کی کہ وہ ان پر کسی بیرونی دشمن کو مسلط نہ کرے، چنانچہ میری یہ درخواست بھی اس نے قبول کر لی، پھر میں نے اپنے پروردگار سے درخواست کی کہ وہ ہمیں مختلف فرقوں میں تقسیم نہ کرے لیکن اس نے میری یہ درخواست قبول نہیں کی۔

(٢٢٤٧٧) حَدَّثَنَا أَبُو عَاصِمٍ حَدَّثَنَا حَيْوَةُ حَدَّثَنِي عُقْبَةُ بْنُ مُسْلِمٍ حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْحُبُلِيُّ عَنِ الصُّنَابِحِيِّ عَنْ مُعَاذٍ قَالَ لَقِيَنِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَا مُعَاذُ إِنِّي لَأُحِبُّكَ فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ وَأَنَا وَاللَّهِ أُحِبُّكَ قَالَ فَإِنِّي أُوصِيكَ بِكَلِمَاتٍ تَقُولُهُنَّ فِي كُلِّ صَلَاةٍ اللَّهُمَّ أَعِنِّي عَلَى ذِكْرِكَ وَشُكْرِكَ وَحُسْنِ عِبَادَتِكَ [راجع: ٢٢٤٧٠].

(۲۲۴۷۷) حضرت معاذ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک دن نبی علیہ السلام سے ملاقات ہوئی تو انہوں نے مجھ سے فرمایا اے معاذ! میں تم سے محبت کرتا ہوں، میں نے عرض کیا یا رسول اللہ! اللہ کی قسم! میں بھی آپ سے محبت کرتا ہوں، نبی علیہ السلام نے فرمایا معاذ! میں تمہیں وصیت کرتا ہوں کہ کسی فرض نماز کے بعد اس دعاء کو مت چھوڑنا ''اے اللہ! اپنے ذکر، شکر اور بہترین عبادت پر میری مدد فرما''۔

(٢٢٤٧٨) حَدَّثَنَا أَبُو عَاصِمٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْحَمِيدِ بْنُ جَعْفَرٍ عَنْ صَالِحِ بْنِ أَبِي عَرِيبٍ عَنْ كَثِيرِ بْنِ مُرَّةَ عَنْ مُعَاذٍ قَالَ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ كَانَ آخِرُ كَلَامِهِ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَجَبَتْ لَهُ الْجَنَّةُ [راجع: ٢٢٣٨٤].

(۲۲۴۷۸) حضرت معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا دنیا سے رخصتی کے وقت جس شخص کا آخری کلام لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ ہو، اس کے لئے جنت واجب ہوگئی۔

(٢٢٤٧٩) حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ عُمَرَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَامِرٍ الْأَسْلَمِيُّ عَنِ الْوَلِيدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ جُبَيْرِ بْنِ نُفَيْرٍ عَنْ مُعَاذٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اسْتَعِيذُوا بِاللَّهِ مِنْ طَمَعٍ يَهْدِي إِلَى طَبْعٍ وَمِنْ طَمَعٍ فِي غَيْرِ مَطْمَعٍ وَمِنْ طَمَعٍ حَيْثُ لَا مَطْمَعَ [راجع: ٢٢٣٧١].

(۲۲۴۷۹) حضرت معاذ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ایک مرتبہ فرمایا اس لالچ سے اللہ کی پناہ مانگا کرو جو دلوں پر مہر لگنے کی کیفیت تک پہنچا دے، اس لالچ سے بھی پناہ مانگا کرو جو کسی بے مقصد چیز تک پہنچا دے اور ایسی لالچ سے بھی اللہ کی پناہ مانگا کرو جہاں کوئی لالچ نہ ہو۔

(۲۲٤٨٠) حَدَّثَنَا حُسَيْنُ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا شَرِيكٌ عَنْ عَاصِمٍ عَنْ أَبِي وَائِلٍ عَنْ مُعَاذٍ أَنَّهُ قَالَ بَعَثَنِي النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى الْيَمَنِ أَنْ آخُذَ مِنْ كُلِّ ثَلَاثِينَ مِنْ الْبَقَرِ بَقَرَةً تَبِيعًا أَوْ تَبِيعَةً أَوْ قَالَ جَذَعًا أَوْ جَذَعَةً وَمِنْ كُلِّ أَرْبَعِينَ بَقَرَةً بَقَرَةً مُسِنَّةً وَمِنْ كُلِّ حَالِمٍ دِينَارًا أَوْ عَدْلَهُ مَعَافِرَ [راجع: ٢٢٣٨٧].

(۲۲۴۸۰) حضرت معاذ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے جب مجھے یمن بھیجا تو حکم دیا کہ ہر تیس گائے میں زکوٰۃ کے طور پر ایک سالہ گائے لینا اور ہر چالیس پر دو سالہ ایک گائے لینا، اور ہر بالغ سے ایک دینار یا اس کے برابر یمنی کپڑا جس کا نام ''معافر'' ہے، وصول کرنا۔

(۲۲٤٨١) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ غَيْلَانَ حَدَّثَنَا رِشْدِينُ عَنْ زَبَّانَ عَنْ سَهْلٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ مُعَاذٍ أَنَّهُ سَأَلَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ أَفْضَلِ الْإِيمَانِ قَالَ أَنْ تُحِبَّ لِلَّهِ وَتُبْغِضَ لِلَّهِ وَتُعْمِلَ لِسَانَكَ فِي ذِكْرِ اللَّهِ قَالَ وَمَاذَا يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ وَأَنْ تُحِبَّ لِلنَّاسِ مَا تُحِبُّ لِنَفْسِكَ وَتَكْرَهَ لَهُمْ مَا تَكْرَهُ لِنَفْسِكَ [انظر: ٢٢٤٨٣].

(۲۲۴۸۱) حضرت معاذ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ انہوں نے نبی علیہ السلام سے پوچھا کہ سب سے افضل ایمان کیا ہے؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا اللہ کے لئے کسی سے محبت اور نفرت کرو، اور اپنی زبان کو ذکر الٰہی میں مصروف رکھو، انہوں نے پوچھا یا رسول اللہ! اس کے علاوہ؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا لوگوں کے لئے بھی وہی پسند کرو جو اپنے لئے پسند کرتے ہو اور ان کے لئے بھی اسی چیز کو ناپسند کرو جو اپنے لئے ناپسند کرتے ہو۔

(۲۲٤٨٢) حَدَّثَنَا حُسَيْنُ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا أَبُو مَعْشَرٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ قَيْسٍ عَنْ أَبِي إِدْرِيسَ الْخَوْلَانِيِّ عَنْ مُعَاذٍ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَأْثُرُ عَنْ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ قَالَ وَجَبَتْ مَحَبَّتِي لِلَّذِينَ يَتَحَابُّونَ فِيَّ وَيَتَجَالَسُونَ فِيَّ وَيَتَبَاذَلُونَ فِيَّ [راجع: ٢٢٣٨٠].

(۲۲۴۸۲) حضرت معاذ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام سے یہ ارشاد ربانی منقول ہے ''میری محبت ان لوگوں کے لئے طے شدہ ہے جو میری وجہ سے ایک دوسرے سے محبت کرتے ہیں، میری وجہ سے ایک دوسرے سے ملاقات کرتے ہیں، جو میری وجہ سے ایک دوسرے پر خرچ کرتے ہیں۔

(۲۲٤٨٣) حَدَّثَنَا حَسَنٌ حَدَّثَنَا ابْنُ لَهِيعَةَ حَدَّثَنَا زَبَّانُ بْنُ فَائِدٍ عَنْ سَهْلِ بْنِ مُعَاذٍ عَنْ أَبِيهِ أَنَّهُ سَأَلَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ أَفْضَلِ الْإِيمَانِ قَالَ أَفْضَلُ الْإِيمَانِ أَنْ تُحِبَّ لِلَّهِ وَتُبْغِضَ فِي اللَّهِ وَتُعْمِلَ لِسَانَكَ فِي ذِكْرِ اللَّهِ قَالَ وَمَاذَا يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ وَأَنْ تُحِبَّ لِلنَّاسِ مَا تُحِبُّ لِنَفْسِكَ وَتَكْرَهَ لَهُمْ مَا تَكْرَهُ لِنَفْسِكَ وَأَنْ تَقُولَ خَيْرًا أَوْ تَصْمُتَ [راجع: ٢٢٤٨١].

(۲۲۴۸۳) حضرت معاذ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ انہوں نے نبی علیہ السلام سے پوچھا کہ سب سے افضل ایمان کیا ہے؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا اللہ کے لئے کسی سے محبت اور نفرت کرو، اور اپنی زبان کو ذکر الٰہی میں مصروف رکھو، انہوں نے پوچھا یا رسول اللہ! اس کے

علاوہ؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا لوگوں کے لئے بھی وہی پسند کرو جو اپنے لئے پسند کرتے ہو اور ان کے لئے بھی اسی چیز کو ناپسند کرو جو اپنے لئے ناپسند کرتے ہو اور اچھی بات کہو یا خاموش رہو۔

(۲۲٤٨٤) حَدَّثَنَا عَبْد اللَّهِ حَدَّثَنِي أَبِي حَدَّثَنَا سُرَيْجٌ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ يَعْنِي ابْنَ سَلَمَةَ عَنْ عَاصِمِ بْنِ بَهْدَلَةَ عَنْ شَهْرِ بْنِ حَوْشَبٍ عَنْ مُعَاذٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ سَأُنَبِّئُكَ بِأَبْوَابٍ مِنْ الْخَيْرِ الصَّوْمُ جُنَّةٌ وَالصَّدَقَةُ تُطْفِيءُ الْخَطِيئَةَ كَمَا يُطْفِيءُ الْمَاءُ النَّارَ وَقِيَامُ الْعَبْدِ مِنْ اللَّيْلِ ثُمَّ قَرَأَ تَتَجَافَى جُنُوبُهُمْ عَنْ الْمَضَاجِعِ إِلَى آخِرِ الْآيَةِ [راجع: ۲۲۳۷۲].

(۲۲۴۸۴) حضرت معاذ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا میں تمہیں خیر کے دروازے بتاتا ہوں؟ روزہ ڈھال ہے، صدقہ گناہوں کو اسی طرح بجھا دیتا ہے، جیسے پانی آگ کو بجھا دیتا ہے، اور آدھی رات کو انسان کا نماز پڑھنا باب خیر میں سے ہے، پھر نبی علیہ السلام نے سورۂ سجدہ کی یہ آیت تلاوت فرمائی "تَتَجَافَى جُنُوبُهُمْ عَنْ الْمَضَاجِعِ ...... يعلمون"

(۲۲٤٨٥) حَدَّثَنَا سُرَيْجٌ حَدَّثَنَا الْحَكَمُ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ عَنْ عَمَّارِ بْنِ مُحَمَّدٍ الْعَبْسِيِّ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي لَيْلَى عَنْ مُعَاذٍ قَالَ بَيْنَمَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي بَعْضِ أَسْفَارِهِ إِذْ سَمِعَ مُنَادِيًا يَقُولُ اللَّهُ أَكْبَرُ اللَّهُ أَكْبَرُ فَقَالَ عَلَى الْفِطْرَةِ فَقَالَ أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ فَقَالَ شَهِدَ بِشَهَادَةِ الْحَقِّ قَالَ أَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا رَسُولُ اللَّهِ قَالَ خَرَجَ مِنْ النَّارِ انْظُرُوا فَسَتَجِدُونَهُ إِمَّا رَاعِيًا مُعْزِبًا وَإِمَّا مُكَلَّبًا فَنَظَرُوهُ فَوَجَدُوهُ رَاعِيًا حَضَرَتْهُ الصَّلَاةُ فَنَادَى بِهَا

(۲۲۴۸۵) حضرت معاذ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے اپنے ایک سفر کے دوران ایک منادی کو یہ کہتے ہوئے سنا "اللَّهُ أَكْبَرُ اللَّهُ أَكْبَرُ" تو فرمایا یہ فطرت صحیحہ پر ہے، پھر اس نے "أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ" کہا تو نبی علیہ السلام نے فرمایا حق کی گواہی دی، اس نے "أَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا رَسُولُ اللَّهِ" کہا تو فرمایا جہنم سے نکل گیا، جا کر دیکھو، یا تو تم اسے کوئی چرواہا پاؤ گے جو الگ ہو گیا یا قیدی ہوگا، لوگوں نے دیکھا تو وہ ایک چرواہا تھا اور نماز کا وقت آ جانے پر اس نے اذان دی تھی۔

(۲۲٤٨٦) حَدَّثَنَا أَبُو كَامِلٍ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ دِينَارٍ عَنْ طَاوُسٍ عَنْ مُعَاذٍ قَالَ لَمْ يَقُلْ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي أَوْقَاصِ الْبَقَرِ شَيْئًا [راجع: ۲۲۳۶۰].

(۲۲۴۸۶) حضرت معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے تیس سے کم گائے ہونے کی صورت میں مجھے کوئی حکم نہیں دیا۔

(۲۲٤٨٧) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ أَبِي قِلَابَةَ أَنَّ الطَّاعُونَ وَقَعَ بِالشَّامِ فَقَالَ عَمْرُو بْنُ الْعَاصِ إِنَّ هَذَا الرِّجْزَ قَدْ وَقَعَ فَفِرُّوا مِنْهُ فِي الشِّعَابِ وَالْأَوْدِيَةِ فَبَلَغَ ذَلِكَ مُعَاذًا فَلَمْ يُصَدِّقْهُ بِالَّذِي قَالَ فَقَالَ بَلْ هُوَ شَهَادَةٌ وَرَحْمَةٌ وَدَعْوَةُ نَبِيِّكُمْ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُمَّ أَعْطِ مُعَاذًا وَأَهْلَهُ نَصِيبَهُمْ مِنْ رَحْمَتِكَ قَالَ أَبُو قِلَابَةَ فَعَرَفْتُ الشَّهَادَةَ وَعَرَفْتُ الرَّحْمَةَ وَلَمْ أَدْرِ مَا دَعْوَةُ نَبِيِّكُمْ حَتَّى أُنْبِئْتُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ

وَسَلَّمَ بَيْنَمَا هُوَ ذَاتَ لَيْلَةٍ يُصَلِّي إِذْ قَالَ فِي دُعَائِهِ فَحُمَّى إِذًا أَوْ طَاعُونٌ فَحُمَّى إِذًا أَوْ طَاعُونٌ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ فَلَمَّا أَصْبَحَ قَالَ لَهُ إِنْسَانٌ مِنْ أَهْلِهِ يَا رَسُولَ اللَّهِ لَقَدْ سَمِعْتُكَ اللَّيْلَةَ تَدْعُو بِدُعَاءٍ قَالَ وَسَمِعْتَهُ قَالَ نَعَمْ قَالَ إِنِّي سَأَلْتُ رَبِّي عَزَّ وَجَلَّ أَنْ لَا يُهْلِكَ أُمَّتِي بِسَنَةٍ فَأَعْطَانِيهَا وَسَأَلْتُهُ أَنْ لَا يُسَلِّطَ عَلَيْهِمْ عَدُوًّا مِنْ غَيْرِهِمْ فَيَسْتَبِيحَهُمْ فَأَعْطَانِيهَا وَسَأَلْتُهُ أَنْ لَا يَلْبِسَهُمْ شِيَعًا وَيُذِيقَ بَعْضَهُمْ بَأْسَ بَعْضٍ فَأَبَى عَلَيَّ أَوْ قَالَ فَمَنَعَنِيهَا فَقُلْتُ حُمَّى إِذًا أَوْ طَاعُونًا حُمَّى إِذًا أَوْ طَاعُونًا حُمَّى إِذًا أَوْ طَاعُونًا ثَلَاثَ مَرَّاتٍ

(۲۲۴۸۷) ابوقلابہ کہتے ہیں کہ شام میں طاعون کی وباء پھیلی تو حضرت عمرو بن عاص رضی اللہ عنہ نے لشکریوں سے فرمایا کہ یہ عذاب نازل ہوگیا ہے، اس سے بچنے کے لئے گھاٹیوں اور وادیوں میں چلے جاؤ، حضرت معاذ رضی اللہ عنہ کو یہ بات معلوم ہوئی تو انہوں نے ان کی بات کی تصدیق نہیں کی اور فرمایا کہ بلکہ یہ تو شہادت اور رحمت اور تمہارے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی دعاء ہے، اے اللہ! معاذ اور اس کے اہل خانہ کو اپنی اس رحمت کا حصہ عطاء فرما۔

ابوقلابہ رحمہ اللہ کہتے ہیں کہ مجھے شہادت اور رحمت کا مطلب تو سمجھ آ گیا لیکن یہ بات نہیں سمجھ سکا کہ نبی علیہ السلام کی دعاء سے کیا مراد ہے؟ بعد میں مجھے معلوم ہوا کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام رات کے وقت نماز پڑھ رہے تھے، دعاء کرتے ہوئے آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ''پھر بخار یا طاعون'' تین مرتبہ یہ جملہ دہرایا، صبح ہوئی تو اہل خانہ میں سے کسی نے پوچھا یا رسول اللہ! میں نے رات کو آپ سے یہ دعاء کرتے ہوئے سنا تھا؟ نبی علیہ السلام نے پوچھا کیا واقعی تم نے وہ دعاء سنی تھی؟ اس نے کہا جی ہاں! نبی نے فرمایا میں نے اپنے رب سے یہ درخواست کی تھی کہ وہ میری امت کو قحط سالی کی وجہ سے ہلاک نہ کرے چنانچہ اس نے میری یہ دعاء قبول کر لی، پھر میں نے درخواست کی کہ ان پر کسی بیرونی دشمن کو مسلط نہ کرے جو ان کا خون ارزاں کر دے چنانچہ پروردگار نے میری یہ دعاء بھی قبول کر لی، پھر میں نے درخواست کی کہ انہیں مختلف فرقوں میں تقسیم نہ کیا جائے کہ یہ ایک دوسرے کا مزہ چکھتے رہیں لیکن اس نے یہ درخواست قبول نہیں کی، اس پر میں نے کہا کہ پھر بخار یا طاعون، تین مرتبہ فرمایا۔

سادس مسند الانصار

حَدِيثُ أَبِي أُمَامَةَ الْبَاهِلِيِّ الصُّدَيِّ بْنِ عَجْلَانَ ابْنِ عَمْرِو بْنِ وَهْبٍ الْبَاهِلِيِّ

حضرت ابوامامہ صدی بن عجلان ابن عمرو بن وہب باہلی رضی اللہ عنہ کی مرویات

(۲۲۴۸۸) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي عَدِيٍّ عَنْ سُلَيْمَانَ يَعْنِي التَّيْمِيَّ عَنْ سَيَّارٍ عَنْ أَبِي أُمَامَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فَضَّلَنِي رَبِّي عَلَى الْأَنْبِيَاءِ عَلَيْهِمُ الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ أَوْ قَالَ عَلَى الْأُمَمِ بِأَرْبَعٍ قَالَ أُرْسِلْتُ إِلَى النَّاسِ كَافَّةً وَجُعِلَتْ الْأَرْضُ كُلُّهَا لِي وَلِأُمَّتِي مَسْجِدًا وَطَهُورًا فَأَيْنَمَا أَدْرَكَتْ رَجُلًا مِنْ أُمَّتِي الصَّلَاةُ فَعِنْدَهُ مَسْجِدُهُ وَعِنْدَهُ طَهُورُهُ وَنُصِرْتُ بِالرُّعْبِ مَسِيرَةَ شَهْرٍ يَقْذِفُهُ فِي قُلُوبِ أَعْدَائِي وَأَحَلَّ لَنَا الْغَنَائِمَ [قال الترمذي: حسن

صحیح. قال الألبانی: صحیح (الترمذی: ۱۵۵۳). قال شعیب: صحیح لغیرہ وهذا إسناد حسن]. [انظر: ۲۲۵۶۲].

(۲۲۴۸۸) حضرت ابوامامہ باہلی رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا اللہ تعالیٰ نے تمام انبیاء علیہم السلام یا امتوں پر مجھے چار فضیلتیں عطاء فرمائی ہیں، مجھے ساری انسانیت کی طرف بھیجا گیا ہے، روئے زمین کو میرے لیے اور میری امت کے لئے سجدہ گاہ اور طہارت کا ذریعہ بنا دیا گیا ہے چنانچہ میری امت پر جہاں بھی نماز کا وقت آ جائے تو وہی اس کی مسجد ہے اور وہیں اس کی طہارت کے لئے مٹی موجود ہے اور ایک ماہ کی مسافت پر رعب کے ذریعے میری مدد کی گئی ہے جو میرے دشمنوں کے دلوں میں پیدا ہو جاتا ہے اور ہمارے لیے مال غنیمت کو حلال کر دیا گیا ہے۔

(۲۲۴۸۹) حَدَّثَنَا عَبْد اللَّهِ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ مَعِينٍ حَدَّثَنَا مُعْتَمِرٌ عَنْ أَبِيهِ عَنْ سَيَّارٍ مَوْلَى لِآلِ مُعَاوِيَةَ بِحَدِيثٍ آخَرَ وَيُقَالُ سَيَّارٌ الشَّامِيُّ

(۲۲۴۸۹) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۲۲۴۹۰) حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ دَاوُدَ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَيْمَنَ عَنْ أَبِي أُمَامَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ طُوبَى لِمَنْ رَآنِي وَآمَنَ بِي وَطُوبَى لِمَنْ آمَنَ بِي وَلَمْ يَرَنِي سَبْعَ مِرَارٍ [انظر ۲۲۴۹۱، ۲۲۵۶۷، ۲۲۶۳۳].

(۲۲۴۹۰) حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا اس شخص کے لئے خوشخبری ہے جس نے مجھے دیکھا اور مجھ پر ایمان لے آیا اور اس شخص کے لئے بھی خوشخبری ہے جو مجھے دیکھے بغیر مجھ پر ایمان لے آئے، سات مرتبہ فرمایا۔

(۲۲۴۹۱) حَدَّثَنَا هُدْبَةُ بْنُ خَالِدٍ حَدَّثَنَا هَمَّامُ بْنُ يَحْيَى وَحَمَّادُ بْنُ الْجَعْدِ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَيْمَنَ عَنْ أَبِي أُمَامَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِثْلَهُ أَوْ نَحْوَهُ [راجع: ۲۲۴۹۰].

(۲۲۴۹۱) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۲۲۴۹۲) حَدَّثَنَا رَوْحٌ عَنْ هِشَامٍ عَنْ وَاصِلٍ مَوْلَى أَبِي عُيَيْنَةَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ أَبِي يَعْقُوبَ عَنْ رَجَاءِ بْنِ حَيْوَةَ عَنْ أَبِي أُمَامَةَ قَالَ أَنْشَأَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ غَزْوَةً فَأَتَيْتُهُ فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ ادْعُ اللَّهَ لِي بِالشَّهَادَةِ فَقَالَ اللَّهُمَّ سَلِّمْهُمْ وَغَنِّمْهُمْ قَالَ فَسَلِمْنَا وَغَنِمْنَا قَالَ ثُمَّ أَنْشَأَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ غَزْوًا ثَانِيًا فَأَتَيْتُهُ فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ ادْعُ اللَّهَ لِي بِالشَّهَادَةِ فَقَالَ اللَّهُمَّ سَلِّمْهُمْ وَغَنِّمْهُمْ قَالَ ثُمَّ أَنْشَأَ غَزْوًا ثَالِثًا فَأَتَيْتُهُ فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنِّي أَتَيْتُكَ مَرَّتَيْنِ قَبْلَ مَرَّتِي هَذِهِ فَسَأَلْتُكَ أَنْ تَدْعُوَ اللَّهَ لِي بِالشَّهَادَةِ فَدَعَوْتَ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ أَنْ يُسَلِّمَنَا وَيُغَنِّمَنَا فَسَلِمْنَا وَغَنِمْنَا يَا رَسُولَ اللَّهِ فَادْعُ اللَّهَ لِي بِالشَّهَادَةِ فَقَالَ اللَّهُمَّ سَلِّمْهُمْ وَغَنِّمْهُمْ قَالَ فَسَلِمْنَا وَغَنِمْنَا ثُمَّ أَتَيْتُهُ فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ مُرْنِي بِعَمَلٍ قَالَ عَلَيْكَ بِالصَّوْمِ فَإِنَّهُ لَا مِثْلَ لَهُ قَالَ فَمَا رُئِيَ أَبُو أُمَامَةَ وَلَا امْرَأَتُهُ وَلَا خَادِمُهُ إِلَّا صُيَّامًا قَالَ فَكَانَ إِذَا رُئِيَ فِي دَارِهِمْ دُخَانٌ بِالنَّهَارِ قِيلَ اعْتَرَاهُمْ ضَيْفٌ نَزَلَ بِهِمْ نَازِلٌ قَالَ فَلَبِثَ بِذَلِكَ مَا شَاءَ اللَّهُ ثُمَّ أَتَيْتُهُ فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَمَرْتَنَا

بِالصِّيَامِ فَأَرْجُو أَنْ يَكُونَ قَدْ بَارَكَ اللَّهُ لَنَا فِيهِ يَا رَسُولَ اللَّهِ فَمُرْنِي بِعَمَلٍ آخَرَ قَالَ اعْلَمْ أَنَّكَ لَنْ تَسْجُدَ لِلَّهِ سَجْدَةً إِلَّا رَفَعَ اللَّهُ لَكَ بِهَا دَرَجَةً وَحَطَّ عَنْكَ بِهَا خَطِيئَةً [قال الألباني: صحيح (النسائي: ٤/١٦٥)]. [انظر: ٢٢٤٩٣، ٢٢٤٩٤، ٢٢٥٤٨، ٢٢٥٧٣].

(۲۲۴۹۲) حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام نے ایک لشکر ترتیب دیا، (جس میں میں بھی تھا) میں نبی علیہ السلام کی خدمت میں حاضر ہوا اور عرض کیا یا رسول اللہ! میرے حق میں اللہ سے شہادت کی دعاء کر دیجئے، نبی علیہ السلام نے یہ دعاء کی کہ اے اللہ! انہیں سلامت رکھ اور مال غنیمت عطاء فرما، چنانچہ ہم مال غنیمت کے ساتھ صحیح سالم واپس آ گئے (دوبارہ لشکر ترتیب دیا تو پھر میں نے یہی عرض کیا اور نبی علیہ السلام نے یہی دعاء دی) تیسری مرتبہ جب لشکر ترتیب دیا تو میں نے حاضر خدمت ہو کر عرض کیا یا رسول اللہ! میں اس سے پہلے بھی دو مرتبہ آپ کے پاس آ چکا ہوں، میں نے آپ سے یہ درخواست کی تھی کہ اللہ سے میرے حق میں شہادت کی دعاء کر دیجئے لیکن آپ نے سلامتی اور غنیمت کی دعاء کی اور ہم مال غنیمت لے کر صحیح سالم واپس آ گئے، لہٰذا یا رسول اللہ! اب تو میرے لیے شہادت کی دعاء فرما دیں، لیکن نبی علیہ السلام نے پھر سلامتی اور غنیمت کی دعاء کی اور ہم مال غنیمت لے کر صحیح سالم واپس آ گئے۔

اس کے بعد میں نبی علیہ السلام کی خدمت میں حاضر ہوا اور عرض کیا کہ مجھے کسی عمل کا حکم دیجئے، نبی علیہ السلام نے فرمایا اپنے اوپر روزے کو لازم کر لو کیونکہ روزے جیسا کوئی عمل نہیں ہے، اس نصیحت کے بعد حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ، ان کی اہلیہ اور خادم کو جب بھی دیکھا گیا تو وہ روزے کی حالت ہی میں ملے، اور اگر دن کے وقت ان کے گھر سے دھواں اٹھتا ہوا دکھائی دیتا تو لوگ سمجھ جاتے کہ آج ان کے یہاں کوئی مہمان آیا ہے۔

حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ ایک عرصے تک میں اس پر عمل کرتا رہا جب تک اللہ کو منظور ہوا، پھر میں بارگاہِ رسالت میں حاضر ہوا اور عرض کیا یا رسول اللہ! آپ نے مجھے روزہ رکھنے کا حکم دیا تھا، مجھے امید ہے کہ اللہ نے ہمیں اس کی برکتیں عطاء فرمائی ہیں، اب مجھے کوئی اور عمل بتا دیجئے، نبی علیہ السلام نے فرمایا اس بات پر یقین رکھو کہ اگر تم اللہ کے لئے ایک سجدہ کرو گے تو اللہ اس کی برکت سے تمہارا ایک درجہ بلند کر دے گا اور ایک گناہ معاف کر دے گا۔

(٢٢٤٩٣) حَدَّثَنَا رَوْحٌ حَدَّثَنَا مَهْدِيُّ بْنُ مَيْمُونٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي يَعْقُوبَ عَنْ رَجَاءِ بْنِ حَيْوَةَ عَنْ أَبِي أُمَامَةَ قَالَ أَنْشَأَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ غَزْوًا فَأَتَيْتُهُ فَذَكَرَ مَعْنَاهُ إِلَّا أَنَّهُ قَالَ مُرْنِي بِعَمَلٍ آخُذُهُ عَنْكَ يَنْفَعُنِي اللَّهُ بِهِ قَالَ عَلَيْكَ بِالصَّوْمِ [راجع: ٢٢٤٩٢].

(۲۲۴۹۳) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(٢٢٤٩٤) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ حَدَّثَنَا فِطْرُ بْنُ حَمَّادِ بْنِ وَاقِدٍ حَدَّثَنَا مَهْدِيُّ بْنُ مَيْمُونٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي يَعْقُوبَ عَنْ رَجَاءِ بْنِ حَيْوَةَ عَنْ أَبِي أُمَامَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِثْلَهُ أَوْ نَحْوَهُ [راجع: ٢٢٤٩٤].

(۲۲۴۹۴) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۲۲٤۹٥) حَدَّثَنَا عَبْد اللَّهِ حَدَّثَنَا فِطْرُ بْنُ حَمَّادٍ حَدَّثَنَا أَبِي قَالَ سَمِعْتُ مَالِكَ بْنَ دِينَارٍ يَقُولُ يَقُولُ النَّاسُ مَالِكُ بْنُ دِينَارٍ يَعْنِي مَالِكَ بْنَ دِينَارٍ زَاهِدٌ إِنَّمَا الزَّاهِدُ عُمَرُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ الَّذِي أَتَتْهُ الدُّنْيَا فَتَرَكَهَا

(۲۲۴۹۵) مالک بن دینار رحمہ اللہ فرمایا کرتے تھے لوگوں کا خیال ہے کہ مالک بن دینار بڑا پرہیزگار ہے، اصل پرہیزگار تو عمر بن عبدالعزیز رحمہ اللہ ہیں جن کے پاس دنیا آئی اور پھر بھی انہوں نے اسے چھوڑ دیا۔

(۲۲٤۹٦) حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنْ حُصَيْنٍ عَنْ سَالِمٍ أَنَّ أَبَا أُمَامَةَ حَدَّثَ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ مَنْ قَالَ الْحَمْدُ لِلَّهِ عَدَدَ مَا خَلَقَ وَالْحَمْدُ لِلَّهِ مِلْءَ مَا خَلَقَ وَالْحَمْدُ لِلَّهِ عَدَدَ مَا فِي السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ وَالْحَمْدُ لِلَّهِ مِلْءَ مَا فِي السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ وَالْحَمْدُ لِلَّهِ عَدَدَ مَا أَحْصَى كِتَابُهُ وَالْحَمْدُ لِلَّهِ مِلْءَ مَا أَحْصَى كِتَابُهُ وَالْحَمْدُ لِلَّهِ عَدَدَ كُلِّ شَيْءٍ وَالْحَمْدُ لِلَّهِ مِلْءَ كُلِّ شَيْءٍ وَسُبْحَانَ اللَّهِ مِثْلَهَا فَأَعْظِمْ ذَلِكَ

(۲۲۴۹۶) حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا جو شخص یہ کلمات کہہ لے اسے عظمت نصیب ہوگی، تمام تعریفیں اللہ کے لئے ہیں اس کی مخلوقات کی تعداد کے برابر، تمام تعریفیں اللہ کے لئے ہیں اس کی مخلوقات کے بھرپور ہونے کے بقدر، تمام تعریفیں اللہ کے لئے ہیں آسمان و زمین کی چیزوں کی تعداد کے برابر، تمام تعریفیں اللہ کے لئے ہیں آسمان و زمین کے بھرپور ہونے کے بقدر، تمام تعریفیں اللہ کے لئے ہیں اس کی تقدیر کے احاطے میں آنے والی چیزوں کی تعداد کے برابر، تمام تعریفیں اللہ کے لئے ہیں احاطہ تقدیر میں آنے والی چیزوں کے بھرپور ہونے کے بقدر، تمام تعریفیں اللہ کے لئے ہیں ہر چیز کی تعداد کے برابر، تمام تعریفیں اللہ کے لئے ہیں ہر چیز کے بھرپور ہونے کے بقدر، اور اسی طرح اللہ کی پاکیزگی ہے۔

(۲۲٤۹۷) حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنِ الْجُرَيْرِيِّ عَنْ أَبِي الْمَشَّاءِ وَهُوَ لَقِيطُ بْنُ الْمَشَّاءِ عَنْ أَبِي أُمَامَةَ قَالَ لَا تَقُومُ السَّاعَةُ حَتَّى يَتَحَوَّلَ خِيَارُ أَهْلِ الْعِرَاقِ إِلَى الشَّامِ وَيَتَحَوَّلَ شِرَارُ أَهْلِ الشَّامِ إِلَى الْعِرَاقِ وَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَيْكُمْ بِالشَّامِ قَالَ أَبُو عَبْد الرَّحْمَنِ أَبُو الْمُثَنَّى يُقَالُ لَهُ لَقِيطٌ وَيَقُولُونَ ابْنُ الْمَشَّاءِ وَأَبُو الْمَشَّاءِ

(۲۲۴۹۷) حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ قیامت اس وقت تک قائم نہیں ہوگی جب تک عراق کے بہترین لوگ شام اور شام کے بدترین لوگ عراق منتقل نہ ہو جائیں اور نبی علیہ السلام کا فرمان ہے کہ تم شام کو اپنے اوپر لازم پکڑو۔

(۲۲٤۹۸) حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ عَمْرٍو حَدَّثَنَا هِشَامٌ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ زَيْدٍ عَنْ أَبِي سَلَّامٍ عَنْ أَبِي أُمَامَةَ حَدَّثَهُ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ اقْرَؤُوا الْقُرْآنَ فَإِنَّهُ شَافِعٌ لِأَصْحَابِهِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ اقْرَؤُوا الزَّهْرَاوَيْنِ الْبَقَرَةَ وَآلَ عِمْرَانَ فَإِنَّهُمَا يَأْتِيَانِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ كَأَنَّهُمَا غَمَامَتَانِ أَوْ كَأَنَّهُمَا غَيَايَتَانِ أَوْ

كَأَنَّهُمَا فِرْقَانِ مِنْ طَيْرٍ صَوَافَّ يُحَاجَّانِ عَنْ أَهْلِهِمَا ثُمَّ قَالَ اقْرَءُوا الْبَقَرَةَ فَإِنَّ أَخْذَهَا بَرَكَةٌ وَتَرْكَهَا حَسْرَةٌ وَلَا يَسْتَطِيعُهَا الْبَطَلَةُ [صححه مسلم (٨٠٤)، وابن حبان (١١٦)، والحاكم (٥٦٤/١)]. [انظر: ٢٢٤٩٩، ٢٢٥٤٦، ٢٢٥٦٦].

(۲۲۴۹۸) حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے نبی علیہ السلام کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ قرآن کریم کی تلاوت کیا کرو کیونکہ یہ قیامت کے دن اپنے پڑھنے والوں کی سفارش کرے گا، دو روشن سورتیں یعنی سورۂ بقرہ اور آل عمران کی تلاوت کیا کرو، کیونکہ یہ دونوں سورتیں قیامت کے دن سائبانوں کی شکل یا پرندوں کی دو صف بستہ ٹولیوں کی شکل میں آئیں گی اور اپنے پڑھنے والوں کا دفاع کریں گی، پھر فرمایا سورۂ بقرہ کی تلاوت کیا کرو کیونکہ اس کا حاصل کرنا برکت، اور چھوڑنا حسرت ہے اور باطل (جادوگر) اس کی طاقت نہیں رکھتے۔

(٢٢٤٩٩) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا أَبَانُ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ زَيْدٍ عَنْ أَبِي سَلَّامٍ عَنْ أَبِي أُمَامَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ قَالَ فَذَكَرَ مَعْنَاهُ [راجع: ٢٢٤٩٨].

(۲۲۴۹۹) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(٢٢٥٠٠) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدٍ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ شَيْخٍ عَنْ أَبِي أُمَامَةَ قَالَ ضَحِكَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقُلْنَا مَا يُضْحِكُكَ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ عَجِبْتُ مِنْ قَوْمٍ يُقَادُونَ فِي السَّلَاسِلِ إِلَى الْجَنَّةِ

(۲۲۵۰۰) حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام مسکرا رہے تھے، ہم نے عرض کیا یا رسول اللہ! آپ کس وجہ سے مسکرا رہے ہیں؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا مجھے تعجب ہوتا ہے اس قوم پر جسے زنجیروں میں جکڑ کر جنت کی طرف لے جایا جاتا ہے۔ (ان کے اعمال انہیں جہنم کی طرف لے جا رہے ہوتے ہیں لیکن اللہ کی نظر کرم انہیں جنت کی طرف لے جا رہی ہوتی ہے)

(٢٢٥٠١) حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي يَعْقُوبَ الضَّبِّيُّ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا نَصْرٍ يُحَدِّثُ عَنْ رَجَاءِ بْنِ حَيْوَةَ عَنْ أَبِي أُمَامَةَ قَالَ أَتَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقُلْتُ مُرْنِي بِعَمَلٍ يُدْخِلُنِي الْجَنَّةَ قَالَ عَلَيْكَ بِالصَّوْمِ فَإِنَّهُ لَا عِدْلَ لَهُ ثُمَّ أَتَيْتُهُ الثَّانِيَةَ فَقَالَ لِي عَلَيْكَ بِالصِّيَامِ

(۲۲۵۰۱) حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ میں نبی علیہ السلام کی خدمت میں حاضر ہوا اور عرض کیا کہ مجھے کسی عمل کا حکم دیجئے، جو مجھے جنت میں داخل کرا دے، نبی علیہ السلام نے فرمایا اپنے اوپر روزے کو لازم کر لو کیونکہ روزے جیسا کوئی عمل نہیں ہے، پھر میں دوبارہ بارگاہِ رسالت میں حاضر ہوا تو نبی علیہ السلام نے فرمایا روزے ہی کو اپنے اوپر لازم رکھو۔

(٢٢٥٠٢) حَدَّثَنَا أَبُو سَعِيدٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ بَحِيرٍ حَدَّثَنَا سَيَّارٌ أَنَّ أَبَا أُمَامَةَ ذَكَرَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يَكُونُ فِي هَذِهِ الْأُمَّةِ فِي آخِرِ الزَّمَانِ رِجَالٌ أَوْ قَالَ يَخْرُجُ رِجَالٌ مِنْ هَذِهِ الْأُمَّةِ فِي آخِرِ الزَّمَانِ مَعَهُمْ أَسْيَاطٌ كَأَنَّهَا أَذْنَابُ الْبَقَرِ يَغْدُونَ فِي سَخَطِ اللَّهِ وَيَرُوحُونَ فِي غَضَبِهِ

(۲۲۵۰۲) حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا اس امت کے آخری زمانے میں کچھ لوگ ایسے آئیں گے جن کے ہاتھوں میں گائے کی دموں کی طرح کوڑے ہوں گے، ان کی صبح اللہ کی ناراضگی میں اور شام اس کے غضب میں گذرے گی۔

(۲۲۵۰۳) حَدَّثَنَا أَبُو سَعِيدٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ بَحِيرٍ حَدَّثَنَا سَيَّارٌ قَالَ جِيءَ بِرُؤُوسٍ مِنْ قِبَلِ الْعِرَاقِ فَنُصِبَتْ عِنْدَ بَابِ الْمَسْجِدِ وَجَاءَ أَبُو أُمَامَةَ فَدَخَلَ الْمَسْجِدَ فَرَكَعَ رَكْعَتَيْنِ ثُمَّ خَرَجَ إِلَيْهِمْ فَنَظَرَ إِلَيْهِمْ فَرَفَعَ رَأْسَهُ فَقَالَ شَرُّ قَتْلَى تَحْتَ ظِلِّ السَّمَاءِ ثَلَاثًا وَخَيْرُ قَتْلَى تَحْتَ ظِلِّ السَّمَاءِ مَنْ قَتَلُوهُ وَقَالَ كِلَابُ النَّارِ ثَلَاثًا ثُمَّ إِنَّهُ بَكَى ثُمَّ انْصَرَفَ عَنْهُمْ فَقَالَ لَهُ قَائِلٌ يَا أَبَا أُمَامَةَ أَرَأَيْتَ هَذَا الْحَدِيثَ حَيْثُ قُلْتَ كِلَابُ النَّارِ شَيْءٌ سَمِعْتَهُ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَوْ شَيْءٌ تَقُولُهُ بِرَأْيِكَ قَالَ سُبْحَانَ اللَّهِ إِنِّي إِذًا لَجَرِيءٌ لَوْ سَمِعْتُهُ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَرَّةً أَوْ مَرَّتَيْنِ حَتَّى ذَكَرَ سَبْعًا لَخِلْتُ أَنْ لَا أَذْكُرَهُ فَقَالَ الرَّجُلُ لِأَيِّ شَيْءٍ بَكَيْتَ قَالَ رَحْمَةً لَهُمْ أَوْ مِنْ رَحْمَتِهِمْ

(۲۲۵۰۳) سیار کہتے ہیں کہ عراق سے کچھ لوگوں کے سر لا کر مسجد کے دروازے پر لٹکا دیئے گئے، حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ آئے اور مسجد میں داخل ہو کر دو رکعتیں پڑھیں اور باہر نکل کر ان کی طرف سر اٹھا کر دیکھا اور تین مرتبہ فرمایا آسمان کے سائے تلے سب سے بدترین مقتول ہیں، اور آسمان کے سائے تلے سب سے بہترین مقتول وہ تھا جسے انہوں نے شہید کر دیا، پھر تین مرتبہ فرمایا جہنم کے کتے ہیں اور رونے لگے۔

تھوڑی دیر بعد جب واپس ہوئے تو کسی نے پوچھا اے ابوامامہ! یہ جو آپ نے "جہنم کے کتے" کہا، یہ بات آپ نے نبی علیہ السلام سے سنی ہے یا اپنی رائے سے کہہ رہے ہیں، انہوں نے فرمایا سبحان اللہ! اگر میں نے کوئی چیز نبی علیہ السلام سے سات مرتبہ تک سنی ہو اور پھر درمیان سے نبی علیہ السلام کا ذکر نکال دوں تو میں بڑا جری ہوں گا، اس نے پوچھا کہ پھر آپ روئے کیوں تھے؟ انہوں نے فرمایا کہ مجھے ان پر ترس آ رہا تھا۔

(۲۲۵۰۴) حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ خَالِدٍ حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ يَعْنِي ابْنَ صَالِحٍ عَنِ السَّفْرِ بْنِ نُسَيْرٍ عَنْ يَزِيدَ بْنِ شُرَيْحٍ عَنْ أَبِي أُمَامَةَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لَا يَأْتِ أَحَدُكُمُ الصَّلَاةَ وَهُوَ حَاقِنٌ وَلَا يَدْخُلْ بَيْتًا إِلَّا بِإِذْنٍ وَلَا يَؤُمَّنَّ إِمَامٌ قَوْمًا فَيَخُصَّ نَفْسَهُ بِدَعْوَةٍ دُونَهُمْ [قال الألباني: صحيح (ابن ماجة: ٦١٧). قال شعيب: صحيح لغيره دون آخره]. [انظر: ٢٢٥٩٦، ٢٢٦١٠].

(۲۲۵۰۴) حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے نبی علیہ السلام کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے تم میں سے کوئی شخص پیشاب وغیرہ کو زبردستی روک کر نماز کے لئے مت آیا کرے، کوئی شخص اجازت لیے بغیر گھر میں داخل نہ ہو، اور جو شخص لوگوں کو نماز پڑھائے، وہ لوگوں کو چھوڑ کر صرف اپنے لیے دعا نہ مانگے۔

(۲۲۵۰۵) حَدَّثَنَا أَبُو إِسْحَاقَ الطَّالَقَانِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْمُبَارَكِ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَيُّوبَ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ زَحْرٍ عَنْ عَلِيِّ بْنِ يَزِيدَ عَنِ الْقَاسِمِ عَنْ أَبِي أُمَامَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ مَسَحَ رَأْسَ يَتِيمٍ لَمْ يَمْسَحْهُ إِلَّا لِلَّهِ كَانَ لَهُ بِكُلِّ شَعْرَةٍ مَرَّتْ عَلَيْهَا يَدُهُ حَسَنَاتٌ وَمَنْ أَحْسَنَ إِلَى يَتِيمَةٍ أَوْ يَتِيمٍ عِنْدَهُ كُنْتُ أَنَا وَهُوَ فِي الْجَنَّةِ كَهَاتَيْنِ وَفَرَّقَ بَيْنَ أُصْبُعَيْهِ السَّبَّابَةِ وَالْوُسْطَى [اخرجه الطبراني في الكبير (۷۸۲۱). قال شعيب: صحيح لغيره دون أوله]. [انظر: ۲۲٦٤٠].

(۲۲۵۰۵) حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا جو شخص کسی یتیم کے سر پر ہاتھ پھیرے اور صرف اللہ کی رضا کے لئے پھیرے تو جتنے بالوں پر اس کا ہاتھ پھر جائے گا، اسے ہر بال کے بدلے نیکیاں ملیں گی اور جو شخص اپنے زیر تربیت کسی یتیم بچے یا بچی کے ساتھ حسن سلوک کرے، میں اور وہ جنت میں اس طرح ہوں گے، یہ کہہ کر نبی علیہ السلام نے شہادت والی اور درمیانی انگلی میں تھوڑا سا فاصلہ رکھ کر دکھایا۔

(۲۲۵۰٦) حَدَّثَنَا حَسَنُ بْنُ مُوسَى وَعَفَّانُ قَالَا حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ قَالَ عَفَّانُ أَخْبَرَنَا أَبُو غَالِبٍ عَنْ أَبِي أُمَامَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَقْبَلَ مِنْ خَيْبَرَ وَمَعَهُ غُلَامَانِ وَهَبَ أَحَدَهُمَا لِعَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ وَقَالَ لَا تَضْرِبْهُ فَإِنِّي قَدْ نُهِيتُ عَنْ ضَرْبِ أَهْلِ الصَّلَاةِ وَقَدْ رَأَيْتُهُ يُصَلِّي قَالَ عَفَّانُ فِي حَدِيثِهِ أَخْبَرَنَا أَبُو طَالِبٍ عَنْ أَبِي أُمَامَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَقْبَلَ مِنْ خَيْبَرَ وَمَعَهُ غُلَامَانِ فَقَالَ عَلِيٌّ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَخْدِمْنَا قَالَ خُذْ أَيَّهُمَا شِئْتَ قَالَ خِرْ لِي قَالَ خُذْ هَذَا وَلَا تَضْرِبْهُ فَإِنِّي قَدْ رَأَيْتُهُ يُصَلِّي مَقْبَلَنَا مِنْ خَيْبَرَ وَإِنِّي قَدْ نُهِيتُ وَأَعْطَى أَبَا ذَرٍّ غُلَامًا وَقَالَ اسْتَوْصِ بِهِ مَعْرُوفًا فَأَعْتَقَهُ فَقَالَ لَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا فَعَلَ الْغُلَامُ قَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَمَرْتَنِي أَنْ أَسْتَوْصِيَ بِهِ مَعْرُوفًا فَأَعْتَقْتُهُ [اخرجه البخاري في الأدب المفرد (۱٦۳). إسناده ضعيف]. [انظر: ۲۲۵۸۰].

(۲۲۵۰٦) حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام خیبر سے واپس تشریف لائے تو ان کے ہمراہ دو غلام بھی تھے جن میں سے ایک غلام نبی علیہ السلام نے حضرت علی رضی اللہ عنہ کو دے دیا اور فرمایا اسے مارنا نہیں کیونکہ میں نے نمازیوں کو مارنے سے منع کیا ہے اور اسے میں نے نماز پڑھتے ہوئے دیکھا ہے اور دوسرا غلام حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ کو دے دیا، اور فرمایا میں تمہیں اس کے ساتھ حسن سلوک کی وصیت کرتا ہوں، انہوں نے اسے آزاد کر دیا، ایک دن نبی علیہ السلام نے ان سے پوچھا وہ غلام کیا ہوا؟ انہوں نے عرض کیا یا رسول اللہ! آپ نے مجھے اس کے ساتھ حسن سلوک کی وصیت کی تھی لہٰذا میں نے اسے آزاد کر دیا۔

(۲۲۵۰۷) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ عُمَرَ حَدَّثَنَا إِسْرَائِيلُ عَنِ الْحَجَّاجِ بْنِ أَرْطَاةَ عَنِ الْوَلِيدِ بْنِ أَبِي مَالِكٍ عَنِ الْقَاسِمِ عَنْ أَبِي أُمَامَةَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ يُجِيرُ عَلَى الْمُسْلِمِينَ بَعْضُهُمْ [اخرجه الطبراني في الكبير (۷۹۰۷). قال شعيب: صحيح لغيره وهذا إسناد ضعيف].

(۲۲۵۰۷) حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے نبی علیہ السلام کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ ایک مسلمان دوسرے مسلمانوں پر کسی کو پناہ دے سکتا ہے۔

(۲۲۵۰۸) حَدَّثَنَا عِصَامُ بْنُ خَالِدٍ حَدَّثَنِي صَفْوَانُ بْنُ عَمْرٍو عَنْ سُلَيْمِ بْنِ عَامِرٍ الْخَبَائِرِيِّ وَأَبِي الْيَمَانِ الْهَوْزَنِيِّ عَنْ أَبِي أُمَامَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ وَعَدَنِي أَنْ يُدْخِلَ مِنْ أُمَّتِي الْجَنَّةَ سَبْعِينَ أَلْفًا بِغَيْرِ حِسَابٍ فَقَالَ يَزِيدُ بْنُ الْأَخْنَسِ السُّلَمِيُّ وَاللَّهِ مَا أُولَئِكَ فِي أُمَّتِكَ إِلَّا كَالذُّبَابِ الْأَصْهَبِ فِي الذِّبَّانِ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ رَبِّي عَزَّ وَجَلَّ قَدْ وَعَدَنِي سَبْعِينَ أَلْفًا مَعَ كُلِّ أَلْفٍ سَبْعُونَ أَلْفًا وَزَادَنِي ثَلَاثَ حَثَيَاتٍ قَالَ فَمَا سِعَةُ حَوْضِكَ يَا نَبِيَّ اللَّهِ قَالَ كَمَا بَيْنَ عَدَنَ إِلَى عُمَانَ وَأَوْسَعَ وَأَوْسَعَ يُشِيرُ بِيَدِهِ قَالَ فِيهِ مَثْعَبَانِ مِنْ ذَهَبٍ وَفِضَّةٍ قَالَ فَمَا حَوْضُكَ يَا نَبِيَّ اللَّهِ قَالَ أَشَدُّ بَيَاضًا مِنْ اللَّبَنِ وَأَحْلَى مَذَاقَةً مِنْ الْعَسَلِ وَأَطْيَبُ رَائِحَةً مِنْ الْمِسْكِ مَنْ شَرِبَ مِنْهُ لَمْ يَظْمَأْ بَعْدَهَا وَلَمْ يَسْوَدَّ وَجْهُهُ أَبَدًا

[صححه ابن حبان (٦٤٥٧). قال شعيب: صحيح وهذا إسناد قوى].

(۲۲۵۰۸) حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا اللہ تعالیٰ نے مجھ سے وعدہ فرمایا ہے کہ میری امت کے ستر ہزار آدمیوں کو بلا حساب کتاب جنت میں داخل فرمائے گا، یزید بن اخنس رضی اللہ عنہ یہ سن کر کہنے لگے بخدا! یہ تو آپ کی امت میں سے صرف اتنے ہی لوگ ہوں گے جیسے مکھیوں میں سرخ مکھی ہوتی ہے، نبی علیہ السلام نے فرمایا میرے رب نے مجھ سے ستر ہزار کا وعدہ اس طرح کیا ہے کہ ہر ہزار کے ساتھ مزید ستر ہزار ہوں گے اور اس پر تین گنا کا مزید اضافہ ہوگا، یزید بن اخنس رضی اللہ عنہ نے پوچھا اے اللہ کے نبی! آپ کے حوض کی وسعت کتنی ہوگی؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا جتنی عدن اور عمان کے درمیان ہے، اس سے بھی دوگنی، جس میں سونے چاندی کے دو پرنالوں سے پانی گرتا ہوگا، انہوں نے پوچھا اے اللہ کے نبی! آپ کے حوض کا پانی کیسا ہوگا؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا دودھ سے زیادہ سفید، شہد سے زیادہ شیریں اور مشک سے زیادہ مہکتا ہوا، جو شخص ایک مرتبہ اس کا پانی پی لے گا وہ کبھی پیاسا نہ ہوگا اور اس کے چہرے کا رنگ کبھی سیاہ نہ ہوگا۔

(۲۲۵۰۹) قَالَ عَبْد اللَّهِ وَجَدْتُ هَذَا الْحَدِيثَ فِي كِتَابِ أَبِي بِخَطِّ يَدِهِ وَقَدْ ضَرَبَ عَلَيْهِ فَظَنَنْتُ أَنَّهُ قَدْ ضَرَبَ عَلَيْهِ لِأَنَّهُ خَطَأٌ إِنَّمَا هُوَ عَنْ زَيْدٍ عَنْ أَبِي سَلَّامٍ عَنْ أَبِي أُمَامَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي أُمَامَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَعَلَّمُوا الْقُرْآنَ فَإِنَّهُ شَافِعٌ يَوْمَ الْقِيَامَةِ تَعَلَّمُوا الْبَقَرَةَ وَآلَ عِمْرَانَ تَعَلَّمُوا الزَّهْرَاوَيْنِ فَإِنَّهُمَا يَأْتِيَانِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ كَأَنَّهُمَا غَمَامَتَانِ أَوْ غَيَايَتَانِ أَوْ كَأَنَّهُمَا فِرْقَانِ مِنْ طَيْرٍ صَوَافَّ يُحَاجَّانِ عَنْ صَاحِبِهِمَا تَعَلَّمُوا الْبَقَرَةَ فَإِنَّ تَعْلِيمَهَا بَرَكَةٌ وَتَرْكَهَا حَسْرَةٌ وَلَا يَسْتَطِيعُهَا الْبَطَلَةُ [اخرجه عبدالرزاق (٥٩٩١) و الطبراني (٨١١٨). قال شعيب: صحيح].

(۲۲۵۰۹) امام احمد رحمہ اللہ کے صاحبزادے کہتے ہیں کہ یہ حدیث میں نے اپنے والد صاحب کی تحریرات میں ان کی اپنی لکھائی

سے لکھی ہوئی پائی ہے لیکن اس پر انہوں نے نشان لگایا ہوا تھا جس کی وجہ میرے خیال کے مطابق سند کی غلطی ہے، یہ حدیث زید نے ابوسلام کے حوالے سے حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ سے نقل کی تھی، وہ حدیث یہ ہے۔

حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا قرآن کریم کو سیکھو کیونکہ یہ قیامت کے دن اپنے پڑھنے والوں کی سفارش کرے گا، دو روشن سورتیں یعنی سورۂ بقرہ اور آل عمران کو سیکھو، کیونکہ یہ دونوں سورتیں قیامت کے دن سائبانوں کی شکل یا پرندوں کی دو صف بستہ ٹولیوں کی شکل میں آئیں گی اور اپنے پڑھنے والوں کا دفاع کریں گی، پھر فرمایا سورۂ بقرہ کو سیکھو کیونکہ اس کا حاصل کرنا برکت، اور چھوڑنا حسرت ہے اور باطل (جادوگر) اس کی طاقت نہیں رکھتے۔

(۲۲۵۱۰) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ أَتَشٍ حَدَّثَنَا جَعْفَرٌ يَعْنِي ابْنَ سُلَيْمَانَ عَنْ مُعَلَّى يَعْنِي ابْنَ زِيَادٍ عَنْ أَبِي غَالِبٍ عَنْ أَبِي أُمَامَةَ

(۲۲۵۱۱) و حَدَّثَنَا رَوْحٌ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنْ أَبِي غَالِبٍ عَنْ أَبِي أُمَامَةَ قَالَ أَتَى رَجُلٌ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ يَرْمِي الْجَمْرَةَ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَيُّ الْجِهَادِ أَحَبُّ إِلَى اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ قَالَ فَسَكَتَ عَنْهُ حَتَّى إِذَا رَمَى الثَّانِيَةَ عَرَضَ لَهُ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَيُّ الْجِهَادِ أَحَبُّ إِلَى اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ قَالَ فَسَكَتَ عَنْهُ ثُمَّ مَضَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتَّى إِذَا اعْتَرَضَ فِي الْجَمْرَةِ الثَّالِثَةِ عَرَضَ لَهُ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَيُّ الْجِهَادِ أَحَبُّ إِلَى اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ قَالَ كَلِمَةُ حَقٍّ تُقَالُ لِإِمَامٍ جَائِرٍ قَالَ مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ فِي حَدِيثِهِ وَكَانَ الْحَسَنُ يَقُولُ لِإِمَامٍ ظَالِمٍ [قال البوصيري: هذا إسناد فيه مقال. قال الألباني حسن صحيح (ابن ماجة: ٤٠١٢). قال شعيب: حسن لغيره]. [انظر: ٢٢٥٦٠].

(۲۲۵۱۰-۲۲۵۱۱) حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام کی خدمت میں ایک آدمی حاضر ہوا، نبی علیہ السلام اس وقت جمرات کو کنکریاں مار رہے تھے، اس نے یہ سوال پوچھا کہ یا رسول اللہ! سب سے زیادہ پسندیدہ جہاد اللہ تعالیٰ کے نزدیک کون سا جہاد ہے؟ نبی علیہ السلام خاموش رہے، پھر وہ جمرۂ ثانیہ کے پاس دوبارہ حاضر ہوا اور یہی سوال دہرایا، نبی علیہ السلام پھر خاموش رہے، پھر وہ جمرۂ ثالثہ کے پاس دوبارہ حاضر ہوا اور یہی سوال دہرایا تو نبی علیہ السلام نے فرمایا وہ حق بات جو کسی ظالم بادشاہ کے سامنے کہی جائے۔

(۲۲۵۱۲) حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ خَالِدٍ حَدَّثَنَا رَبَاحٌ عَنْ مَعْمَرٍ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ زَيْدِ بْنِ سَلَّامٍ عَنْ جَدِّهِ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا أُمَامَةَ يَقُولُ سَأَلَ رَجُلٌ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ مَا الْإِثْمُ فَقَالَ إِذَا حَكَّ فِي نَفْسِكَ شَيْءٌ فَدَعْهُ قَالَ فَمَا الْإِيمَانُ قَالَ إِذَا سَاءَتْكَ سَيِّئَتُكَ وَسَرَّتْكَ حَسَنَتُكَ فَأَنْتَ مُؤْمِنٌ [صححه الحاكم (١٤/١). قال شعيب: صحيح]. [انظر: ٢٢٥١٩، ٢٢٥٥٢].

(۲۲۵۱۲) حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک آدمی نے نبی علیہ السلام سے پوچھا کہ ایمان کیا ہوتا ہے؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا جب

تمہیں اپنی برائی سے غم اور نیکی سے خوشی ہو تو تم مؤمن ہو، گناہ کیا ہوتا ہے؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا جب کوئی چیز تمہارے دل میں کھٹکے تو اسے چھوڑ دو۔

(۲۲۵۱۳) حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ حَدَّثَنِي عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ إِسْمَاعِيلَ ابْنِ عُبَيْدِ اللَّهِ أَنَّ سُلَيْمَانَ بْنَ حَبِيبٍ حَدَّثَهُمْ عَنْ أَبِي أُمَامَةَ الْبَاهِلِيِّ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَيُنْقَضَنَّ عُرَى الْإِسْلَامِ عُرْوَةً عُرْوَةً فَكُلَّمَا انْتَقَضَتْ عُرْوَةٌ تَشَبَّثَ النَّاسُ بِالَّتِي تَلِيهَا وَأَوَّلُهُنَّ نَقْضًا الْحُكْمُ وَآخِرُهُنَّ الصَّلَاةُ [صححه ابن حبان (٦٧١٥). قال شعيب: إسناده جيد].

(۲۲۵۱۳) حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا اسلام کی ایک ایک رسی کو چن چن کر توڑ دیا جائے گا اور جب ایک رسی ٹوٹ جایا کرے گی تو لوگ دوسری کے پیچھے پڑ جایا کریں گے، سب سے پہلے ٹوٹنے والی رسی انصاف کی ہوگی اور سب سے آخر میں ٹوٹنے والی نماز ہوگی۔

(۲۲۵۱۴) حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ الْحُبَابِ حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ بْنُ صَالِحٍ حَدَّثَنِي سُلَيْمُ بْنُ عَامِرٍ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا أُمَامَةَ يَقُولُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَخْطُبُ النَّاسَ فِي حَجَّةِ الْوَدَاعِ وَهُوَ عَلَى الْجَدْعَاءِ وَاضِعٌ رِجْلَهُ فِي غَرَازِ الرَّحْلِ يَتَطَاوَلُ يَقُولُ أَلَا تَسْمَعُونَ فَقَالَ رَجُلٌ مِنْ آخِرِ الْقَوْمِ مَا تَقُولُ قَالَ اعْبُدُوا رَبَّكُمْ وَصَلُّوا خَمْسَكُمْ وَصُومُوا شَهْرَكُمْ وَأَدُّوا زَكَاةَ أَمْوَالِكُمْ وَأَطِيعُوا ذَا أَمْرِكُمْ تَدْخُلُوا جَنَّةَ رَبِّكُمْ قُلْتُ لَهُ فَمُذْ كَمْ سَمِعْتَ هَذَا الْحَدِيثَ يَا أَبَا أُمَامَةَ قَالَ وَأَنَا ابْنُ ثَلَاثِينَ سَنَةً [صححه ابن حبان (٤٥٦٣)، والحاكم (١/٤٧٣).

قال الترمذي: حسن صحيح. قال الألباني حسن صحيح (أبو داود: ١٩٥٥، الترمذي: ٦١٦)]. [انظر: ٢٢٦١٣].

(۲۲۵۱۴) حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے نبی علیہ السلام کا خطبہ حجۃ الوداع سنا ہے، نبی علیہ السلام اپنی اونٹنی پر سوار تھے اور پاؤں سواری کی رکاب میں رکھے ہوئے تھے جس کی وجہ سے آپ صلی اللہ علیہ وسلم اونچے ہو گئے تھے اور فرما رہے تھے کیا تم سنتے نہیں؟ تو سب سے آخری آدمی نے کہا کہ آپ کیا فرمانا چاہتے ہیں (ہم تک آواز پہنچ رہی ہے اور ہم سن رہے ہیں) نبی علیہ السلام نے فرمایا اپنے رب کی عبادت کرو، پنج گانہ نماز ادا کرو، ایک مہینے کے روزے رکھو، اپنے مال کی زکوٰۃ ادا کرو، اپنے امیر کی اطاعت کرو اور اپنے رب کی جنت میں داخل ہو جاؤ۔

راوی نے حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ سے پوچھا کہ یہ حدیث آپ نے کس عمر میں سنی تھی تو انہوں نے فرمایا کہ جب میں تیس سال کا تھا۔

(۲۲۵۱۵) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بِشْرٍ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ أَبِي عَرُوبَةَ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ شَهْرِ بْنِ حَوْشَبٍ وَعَبْدِ الْوَهَّابِ عَنْ هِشَامٍ وَأَزْهَرَ بْنِ الْقَاسِمِ حَدَّثَنَا هِشَامٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ شَهْرِ بْنِ حَوْشَبٍ عَنْ أَبِي أُمَامَةَ صَاحِبِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَالَ عَبْدُ الْوَهَّابِ أَبُو أُمَامَةَ الْحِمْصِيُّ صَاحِبُ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّ

رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْوُضُوءُ يُكَفِّرُ مَا قَبْلَهُ ثُمَّ تَصِيرُ الصَّلَاةُ نَافِلَةً فَقِيلَ لَهُ أَسَمِعْتَهُ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ نَعَمْ غَيْرَ مَرَّةٍ وَلَا مَرَّتَيْنِ وَلَا ثَلَاثٍ وَلَا أَرْبَعٍ وَلَا خَمْسٍ [انظر: ۲۲۶۰۸]

(۲۲۵۱۵) حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا وضو گذشتہ گناہوں کا کفارہ بن جاتا ہے اور نماز انعامات کا سبب بنتی ہے، کسی نے ان سے پوچھا کہ کیا آپ نے واقعی نبی علیہ السلام سے یہ حدیث سنی ہے؟ انہوں نے فرمایا ہاں! ایک دو یا تین چار اور پانچ مرتبہ نہیں (بے شمار مرتبہ سنی ہے)

(۲۲۵۱۶) حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ الْحُبَابِ حَدَّثَنِي عِكْرِمَةُ بْنُ عَمَّارٍ الْيَمَامِيُّ عَنْ شَدَّادِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ أَبِي أُمَامَةَ قَالَ كُنَّا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي مَجْلِسٍ فَجَاءَهُ رَجُلٌ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَصَبْتُ حَدًّا فَأَقِمْ عَلَيَّ كِتَابَ اللَّهِ قَالَ فَأُقِيمَتْ الصَّلَاةُ قَالَ فَصَلَّى بِنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَمَّا فَرَغَ خَرَجَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَتَبِعَهُ الرَّجُلُ وَتَبِعْتُهُ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَصَبْتُ حَدًّا فَأَقِمْ عَلَيَّ كِتَابَ اللَّهِ فَقَالَ لَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَلَيْسَ خَرَجْتَ مِنْ مَنْزِلِكَ تَوَضَّأْتَ فَأَحْسَنْتَ الْوُضُوءَ وَصَلَّيْتَ مَعَنَا قَالَ الرَّجُلُ بَلَى قَالَ فَإِنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ قَدْ غَفَرَ لَكَ حَدَّكَ أَوْ ذَنْبَكَ [صححه مسلم (۲۷٦٥)، وابن خزيمة (۳۱۱)]. [انظر: ۲۲۶۲۲، ۲۲۶٤۲].

(۲۲۵۱۶) حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ ہم لوگ نبی علیہ السلام کی مجلس میں بیٹھے ہوئے تھے، کہ ایک آدمی آیا اور کہنے لگا یا رسول اللہ! مجھ سے گناہ سرزد ہو گیا ہے لہٰذا مجھے کتاب اللہ کی روشنی میں سزا دے دیجئے، اسی دوران نماز کھڑی ہو گئی، نبی علیہ السلام نے ہمیں نماز پڑھائی اور فراغت کے بعد جب واپس جانے لگے تو وہ آدمی بھی پیچھے پیچھے چلا گیا، میں بھی اس کے پیچھے چلا گیا، اس نے پھر اپنی بات دہرائی، نبی علیہ السلام نے اس سے فرمایا کیا ایسا نہیں ہے کہ تم اپنے گھر سے خوب اچھی طرح وضو کر کے نکلے اور ہمارے ساتھ نماز میں شریک ہوئے؟ اس نے کہا کیوں نہیں، نبی علیہ السلام نے فرمایا کہ پھر اللہ نے تمہارا گناہ معاف کر دیا ہے۔

(۲۲۵۱۷) حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَاحِدِ الْحَدَّادُ حَدَّثَنَا شِهَابُ بْنُ خِرَاشٍ عَنْ حَجَّاجِ بْنِ دِينَارٍ عَنْ أَبِي غَالِبٍ عَنْ أَبِي أُمَامَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا ضَلَّ قَوْمٌ بَعْدَ هُدًى كَانُوا عَلَيْهِ إِلَّا أُوتُوا الْجَدَلَ ثُمَّ تَلَا هَذِهِ الْآيَةَ مَا ضَرَبُوهُ لَكَ إِلَّا جَدَلًا بَلْ هُمْ قَوْمٌ خَصِمُونَ [صححه الحاكم (۲/٤٤٧). قال الترمذي: حسن صحيح. قال الألباني حسن (ابن ماجة: ٤٨، الترمذي: ۳۲۵۳) قال شعيب: حسن بطرقه وشواهده][انظر: ۲۲۵۵۷، ۲۲۵۵۸]

(۲۲۵۱۷) حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا راہ ہدایت پر گامزن ہونے کے بعد جو قوم بھی دوبارہ گمراہ ہوتی ہے، وہ لڑائی جھگڑوں میں پڑ جاتی ہے، پھر نبی علیہ السلام نے یہ آیت تلاوت فرمائی "یہ لوگ آپ کے سامنے جھگڑے کے علاوہ کچھ نہیں رکھتے، بلکہ یہ تو جھگڑالو لوگ ہیں"

(۲۲۵۱۸) حَدَّثَنَا يَزِيدُ هُوَ ابْنُ هَارُونَ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُطَرِّفٍ عَنْ أَبِي الْحُصَيْنِ عَنْ أَبِي صَالِحٍ الْأَشْعَرِيِّ عَنْ

أَبِي أُمَامَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْحُمَّى مِنْ كِيرِ جَهَنَّمَ فَمَا أَصَابَ الْمُؤْمِنَ مِنْهَا كَانَ حَظَّهُ مِنَ النَّارِ [انظر: ۲۲۶۳۰].

(۲۲۵۱۸) حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا بخار جہنم کی بھٹی کا اثر ہوتا ہے، اگر مسلمان کو بخار ہوتا ہے تو وہ جہنم سے اس کا حصہ ہوتا ہے (جو دنیا میں اسے دے دیا جاتا ہے اور آخرت میں اسے جہنم سے بچا لیا جاتا ہے)

(۲۲۵۱۹) حَدَّثَنَا رَوْحٌ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ أَبِي عَبْدِ اللَّهِ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ زَيْدِ بْنِ سَلَّامٍ عَنْ جَدِّهِ مَمْطُورٍ عَنْ أَبِي أُمَامَةَ أَنَّ رَجُلًا سَأَلَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا الْإِيمَانُ قَالَ إِذَا سَرَّتْكَ حَسَنَتُكَ وَسَاءَتْكَ سَيِّئَتُكَ فَأَنْتَ مُؤْمِنٌ قَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ فَمَا الْإِثْمُ قَالَ إِذَا حَاكَ فِي نَفْسِكَ شَيْءٌ فَدَعْهُ [راجع: ۲۲۵۱۲].

(۲۲۵۱۹) حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک آدمی نے نبی علیہ السلام سے پوچھا کہ ایمان کیا ہوتا ہے؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا جب تمہیں اپنی برائی سے غم اور نیکی سے خوشی ہو تو تم مؤمن ہو، اس نے پوچھا کہ گناہ کیا ہوتا ہے؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا جب کوئی چیز تمہارے دل میں کھٹکے تو اسے چھوڑ دو۔

(۲۲۵۲۰) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ صَالِحٍ عَنْ أَبِي الْمُهَلَّبِ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ زَحْرٍ عَنْ عَلِيِّ بْنِ يَزِيدَ عَنِ الْقَاسِمِ عَنْ أَبِي أُمَامَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ أَغْبَطَ أَوْلِيَائِي عِنْدِي مُؤْمِنٌ قَلِيلُ الْحَاذِ ذُو حَظٍّ مِنْ صَلَاةٍ أَحْسَنَ عِبَادَةَ رَبِّهِ وَكَانَ فِي النَّاسِ غَامِضًا لَا يُشَارُ عَلَيْهِ بِالْأَصَابِعِ فَعُجِّلَتْ مَنِيَّتُهُ وَقَلَّ تُرَاثُهُ وَقَلَّتْ بَوَاكِيهِ [صححه الحاكم (۴/۱۲۳). قال الألباني: ضعيف (الترمذي: ۲۳۴۷). قال شعيب: ضعيف جداً شبه موضوع]. [انظر: ۲۲۵۵۰، ۲۲۵۵۱].

(۲۲۵۲۰) حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا میرے نزدیک سب سے زیادہ قابل رشک دوست وہ ہے جو ہلکے پھلکے سامان والا ہو، نماز کا بہت سا حصہ رکھتا ہو، اپنے رب کی عمدگی سے عبادت کرتا ہو، لوگوں کی نظروں میں مخفی ہو، انگلیوں سے اس کی طرف اشارے نہ کیے جاتے ہوں، اس کی موت جلدی آ جائے، اس کی وراثت بھی تھوڑی ہو اور اس پر رونے والے بھی تھوڑے ہوں۔

(۲۲۵۲۱) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا ثَوْرٌ عَنْ خَالِدِ بْنِ مَعْدَانَ عَنْ أَبِي أُمَامَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ إِذَا فَرَغَ مِنْ طَعَامِهِ أَوْ رُفِعَتْ مَائِدَتُهُ قَالَ الْحَمْدُ لِلَّهِ كَثِيرًا طَيِّبًا مُبَارَكًا فِيهِ غَيْرَ مَكْفِيٍّ وَلَا مُوَدَّعٍ وَلَا مُسْتَغْنًى عَنْهُ رَبَّنَا عَزَّ وَجَلَّ [صححه البخاري (۵۴۵۸) وصححه ابن حبان (۵۲۱۸)]. [انظر: ۲۲۵۵۳، ۲۲۶۱۱، ۲۲۶۵۷].

(۲۲۵۲۱) حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام جب کھانے سے فارغ ہو جاتے یا دسترخوان اٹھا لیا جاتا تو یہ دعاء پڑھتے "الْحَمْدُ لِلَّهِ كَثِيرًا طَيِّبًا مُبَارَكًا فِيهِ غَيْرَ مَكْفِيٍّ وَلَا مُوَدَّعٍ وَلَا مُسْتَغْنًى عَنْهُ رَبَّنَا عَزَّ وَجَلَّ"

(۲۲۵۲۲) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا خَلَّادٌ الصَّفَّارُ سَمِعَهُ مِنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ زَحْرٍ عَنْ عَلِيِّ بْنِ يَزِيدَ عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ عَبْدِ

الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِي أُمَامَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَحِلُّ بَيْعُ الْمُغَنِّيَاتِ وَلَا شِرَاؤُهُنَّ وَلَا تِجَارَةٌ فِيهِنَّ وَأَكْلُ أَثْمَانِهِنَّ حَرَامٌ [قال الألباني حسن (الترمذی: ۱۲۸۲ و ۳۱۹۵). إسناده ضعيف جداً]. [انظر: ۲۲۶۳۶].

(۲۲۵۲۲) حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا گانا گانے والی باندیوں کو بیچنا، خریدنا اور ان کی تجارت کرنا جائز نہیں ہے اور ان کی قیمت (کمائی) کھانا حرام ہے۔

(۲۲۵۲۳) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ قَالَ سَمِعْتُ الْأَعْمَشَ قَالَ حُدِّثْتُ عَنْ أَبِي أُمَامَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُطْبَعُ الْمُؤْمِنُ عَلَى الْخِلَالِ كُلِّهَا إِلَّا الْخِيَانَةَ وَالْكَذِبَ

(۲۲۵۲۳) حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا مؤمن کی ہر عادت پر مہر لگائی جاسکتی ہے، لیکن خیانت اور جھوٹ پر نہیں۔

(۲۲۵۲٤) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ شِمْرٍ عَنْ شَهْرِ بْنِ حَوْشَبٍ عَنْ أَبِي أُمَامَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا تَوَضَّأَ الرَّجُلُ الْمُسْلِمُ خَرَجَتْ ذُنُوبُهُ مِنْ سَمْعِهِ وَبَصَرِهِ وَيَدَيْهِ وَرِجْلَيْهِ فَإِنْ قَعَدَ قَعَدَ مَغْفُورًا لَهُ [انظر: ۲۲۶۲۳، ۲۲۵۵۹، ۲۲۶۳۱، ۲۲۶۳۷].

(۲۲۵۲۴) حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا جب کوئی مسلمان وضو کرتا ہے تو اس کے کان، آنکھ، ہاتھ اور پاؤں سے گناہ نکل جاتے ہیں، پھر جب وہ بیٹھتا ہے تو بخشا بخشایا ہوا بیٹھتا ہے۔

(۲۲۵۲٥) حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ قَالَ سَمِعْتُ شُعْبَةَ يُحَدِّثُ عَنْ قَتَادَةَ وَهَاشِمٌ قَالَ حَدَّثَنِي شُعْبَةُ أَخْبَرَنَا قَتَادَةُ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا الْجَعْدِ يُحَدِّثُ قَالَ هَاشِمٌ فِي حَدِيثِهِ أَبُو الْجَعْدِ مَوْلًى لِبَنِي ضُبَيْعَةَ عَنْ أَبِي أُمَامَةَ أَنَّ رَجُلًا مِنْ أَهْلِ الصُّفَّةِ تُوُفِّيَ وَتَرَكَ دِينَارًا فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَيَّةٌ قَالَ ثُمَّ تُوُفِّيَ آخَرُ فَتَرَكَ دِينَارَيْنِ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَيَّتَانِ [اخرجه الطبرانی (۸۰۱۱). قال شعيب: صحيح وهذا إسناد حسن فی المتابعات].

(۲۲۵۲۵) حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ اصحاب صفہ میں سے ایک آدمی فوت ہو گیا اور ایک دینار چھوڑ گیا، نبی علیہ السلام نے فرمایا یہ جہنم کا ایک داغ ہے، کچھ عرصے بعد ایک اور آدمی فوت ہو گیا اور وہ دو دینار چھوڑ گیا، نبی علیہ السلام نے فرمایا یہ دو داغ ہیں۔

(۲۲۵۲٦) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ وَحَجَّاجٌ قَالَ حَدَّثَنِي شُعْبَةُ عَنْ مَنْصُورٍ قَالَ سَمِعْتُ سَالِمًا قَالَ حَجَّاجٌ عَنْ سَالِمِ بْنِ أَبِي الْجَعْدِ قَالَ ابْنُ جَعْفَرٍ سَمِعْتُ سَالِمَ بْنَ أَبِي الْجَعْدِ قَالَ ذُكِرَ لِي عَنْ أَبِي أُمَامَةَ أَنَّ امْرَأَةً أَتَتِ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَسْأَلُهُ وَمَعَهَا صَبِيَّانِ لَهَا فَأَعْطَاهَا ثَلَاثَ تَمَرَاتٍ فَأَعْطَتْ كُلَّ وَاحِدٍ مِنْهُمَا تَمْرَةً قَالَ ثُمَّ إِنَّ أَحَدَ الصَّبِيَّيْنِ بَكَى قَالَ فَشَقَّتْهَا فَأَعْطَتْ كُلَّ وَاحِدٍ نِصْفًا فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَامِلَاتٌ وَالِدَاتٌ رَحِيمَاتٌ بِأَوْلَادِهِنَّ لَوْلَا مَا يَصْنَعْنَ بِأَزْوَاجِهِنَّ لَدَخَلَ مُصَلِّيَاتُهُنَّ الْجَنَّةَ

[صححه الحاكم (۱۷۳/۴). قال البوصيری: هذا إسناد رجاله ثقات إلا أنه منقطع. قال الألبانی: ضعيف (ابن ماجة: ۲۰۱۳). قال شعيب: إسناده ضعيف بهذه السياقة، فهو منقطع]. [انظر: ۲۲۵۷۲، ۲۲۶۶۷].

(۲۲۵۲۶) حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک عورت اپنے دو بچوں کے ہمراہ نبی علیہ السلام کے پاس کچھ مانگنے کے لئے آئی، نبی علیہ السلام نے اسے تین کھجوریں دیں، اس نے دونوں بچوں کو ایک ایک کھجور دے دی (اور تیسری خود کھانے کے لئے اٹھائی) اتنی دیر میں ایک بچہ رونے لگا، اس نے تیسری کھجور کے دو ٹکڑے کیے اور دونوں بچوں کو ایک ایک ٹکڑا دے دیا (اور خود بھوکی رہ گئی) نبی علیہ السلام نے یہ دیکھ کر فرمایا بچوں کو اٹھانے والی یہ مائیں اپنی اولاد پر کتنی مہربان ہوتی ہیں، اگر وہ چیز نہ ہوتی جو یہ اپنے شوہروں کے ساتھ کرتی ہیں، تو ان میں کی نمازی عورتیں جنت میں داخل ہو جائیں۔

(۲۲۵۲۷) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ أَخْبَرَنَا سَعِيدُ بْنُ أَبِي عَرُوبَةَ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ شَهْرِ بْنِ حَوْشَبٍ عَنْ أَبِي أُمَامَةَ الْحِمْصِيِّ قَالَ تُوُفِّيَ رَجُلٌ مِنْ أَهْلِ الصُّفَّةِ فَوُجِدَ فِي مِئْزَرِهِ دِينَارٌ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَيَّةٌ قَالَ ثُمَّ تُوُفِّيَ آخَرُ فَوُجِدَ فِي مِئْزَرِهِ دِينَارَانِ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَيَّتَانِ

(۲۲۵۲۷) حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ اصحاب صفہ میں سے ایک آدمی فوت ہو گیا اور ایک دینار چھوڑ گیا، نبی علیہ السلام نے فرمایا یہ جہنم کا ایک داغ ہے، کچھ عرصے بعد ایک اور آدمی فوت ہو گیا اور وہ دو دینار چھوڑ گیا، نبی علیہ السلام نے فرمایا یہ دو داغ ہیں۔

(۲۲۵۲۸) حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ خَالِدٍ حَدَّثَنَا رَبَاحُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ مَعْمَرٍ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ شَهْرِ بْنِ حَوْشَبٍ عَنْ أَبِي أُمَامَةَ مِثْلَهُ

(۲۲۵۲۸) گزشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۲۲۵۲۹) حَدَّثَنَا حُسَيْنٌ حَدَّثَنَا شَيْبَانُ عَنْ قَتَادَةَ قَالَ حَدَّثَ عَنْ شَهْرِ بْنِ حَوْشَبٍ عَنْ أَبِي أُمَامَةَ قَالَ تُوُفِّيَ رَجُلٌ مِنْ أَهْلِ الصُّفَّةِ فَذَكَرَ مِثْلَهُ

(۲۲۵۲۹) گزشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۲۲۵۳۰) حَدَّثَنَا بَهْزٌ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ أَخْبَرَنَا يَعْلَى بْنُ عَطَاءٍ أَنَّهُ سَمِعَ شَيْخًا مِنْ أَهْلِ دِمَشْقَ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا أُمَامَةَ الْبَاهِلِيَّ يَقُولُ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا دَخَلَ فِي الصَّلَاةِ مِنْ اللَّيْلِ كَبَّرَ ثَلَاثًا وَسَبَّحَ ثَلَاثًا وَهَلَّلَ ثَلَاثًا ثُمَّ يَقُولُ اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنْ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ مِنْ هَمْزِهِ وَنَفْخِهِ وَشِرْكِهِ [انظر: ۲۲۵۳۱، ۲۲۵۳۲].

(۲۲۵۳۰) حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام جب رات کی نماز شروع کرنے لگتے تو تین مرتبہ اللّٰهُ أَكْبَرُ، تین مرتبہ سُبْحَانَ اللّٰهِ اور تین مرتبہ لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ کہتے، پھر یہ دعاء پڑھتے اے اللہ! میں شیطان کے کچوکے، اس کی پھونک اور اس کے شرک سے آپ کی پناہ میں آتا ہوں۔

(۲۲۵۳۱) حَدَّثَنَا بَهْزٌ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ حَدَّثَنَا يَعْلَى بْنُ عَطَاءٍ عَنْ شَيْخٍ مِنْ أَهْلِ دِمَشْقَ عَنْ أَبِي أُمَامَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَمْسٌ بَخٍ بَخٍ سُبْحَانَ اللَّهِ وَالْحَمْدُ لِلَّهِ وَلَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَاللَّهُ أَكْبَرُ وَالْوَلَدُ الصَّالِحُ يَمُوتُ لِلرَّجُلِ فَيَحْتَسِبُهُ [اخرجه الطيالسي (١١٣٩). قال شعيب: صحيح لغيره وهذا إسناد ضعيف]. [راجع: ٢٢٥٣٠].

(۲۲۵۳۱) حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا پانچ چیزیں کیا ہی خوب ہیں، سُبْحَانَ اللَّهِ وَالْحَمْدُ لِلَّهِ وَلَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَاللَّهُ أَكْبَرُ اور انسان کا وہ نیک لڑکا جو فوت ہو جائے اور وہ اس پر ثواب کی نیت سے صبر کرے۔

(۲۲۵۳۲) حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ يُوسُفَ حَدَّثَنَا شَرِيكٌ عَنْ يَعْلَى بْنِ عَطَاءٍ عَنْ رَجُلٍ حَدَّثَهُ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا أُمَامَةَ الْبَاهِلِيَّ يَقُولُ كَانَ نَبِيُّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا قَامَ إِلَى الصَّلَاةِ كَبَّرَ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ ثُمَّ قَالَ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ وَسُبْحَانَ اللَّهِ وَبِحَمْدِهِ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ ثُمَّ قَالَ أَعُوذُ بِكَ مِنْ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ مِنْ هَمْزِهِ وَنَفْخِهِ وَنَفْثِهِ [راجع: ٢٢٥٣٠].

(۲۲۵۳۲) حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام جب نماز شروع کرنے لگتے تو تین مرتبہ اللَّهُ أَكْبَرُ تین مرتبہ وَسُبْحَانَ اللَّهِ وَبِحَمْدِهِ اور تین مرتبہ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ کہتے، پھر یہ دعاء پڑھتے اے اللہ! میں شیطان کے کچوکے، اس کی پھونک اور اس کے اشعار سے آپ کی پناہ میں آتا ہوں۔

(۲۲۵۳۳) حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ حَدَّثَنِي شُعْبَةُ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ مِنْ أَهْلِ حِمْصَ مِنْ بَنِي الْعَدَّاءِ مِنْ كِنْدَةَ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا أُمَامَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي رَجُلٍ تُوُفِّيَ وَتَرَكَ دِينَارًا أَوْ دِينَارَيْنِ يَعْنِي قَالَ لَهُ كَيَّةٌ أَوْ كَيَّتَانِ [اخرجه الطبراني (٨٠٠٨). قال شعيب: صحيح وهذا إسناد جيد]. [انظر: ٢٢٥٧٤، ٢٢٥٧٥].

(۲۲۵۳۳) حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ اصحاب صفہ میں سے ایک آدمی فوت ہو گیا اور ایک دو دینار چھوڑ گیا، نبی علیہ السلام نے فرمایا یہ جہنم کا ایک یا دو داغ ہیں۔

(۲۲۵۳٤) حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا مِسْعَرٌ عَنْ أَبِي الْعَنْبَسِ عَنْ أَبِي الْعَدَبَّسِ عَنْ أَبِي مَرْزُوقٍ عَنْ أَبِي غَالِبٍ عَنْ أَبِي أُمَامَةَ قَالَ خَرَجَ عَلَيْنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ مُتَوَكِّئٌ عَلَى عَصًا فَقُمْنَا إِلَيْهِ فَقَالَ لَا تَقُومُوا كَمَا تَقُومُ الْأَعَاجِمُ يُعَظِّمُ بَعْضُهَا بَعْضًا قَالَ فَكَأَنَّا اشْتَهَيْنَا أَنْ يَدْعُوَ اللَّهَ لَنَا فَقَالَ اللَّهُمَّ اغْفِرْ لَنَا وَارْحَمْنَا وَارْضَ عَنَّا وَتَقَبَّلْ مِنَّا وَأَدْخِلْنَا الْجَنَّةَ وَنَجِّنَا مِنَ النَّارِ وَأَصْلِحْ لَنَا شَأْنَنَا كُلَّهُ فَكَأَنَّا اشْتَهَيْنَا أَنْ يَزِيدَنَا فَقَالَ قَدْ جَمَعْتُ لَكُمُ الْأَمْرَ [قال الألباني: ضعيف (أبو داود: ٥٢٣٠). إسناده ضعيف جداً].

(۲۲۵۳٤) حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام لاٹھی سے ٹیک لگاتے ہوئے ہمارے پاس باہر تشریف لائے تو ہم احتراماً کھڑے ہو گئے، نبی علیہ السلام نے فرمایا تم لوگ عجمیوں کی طرح مت کھڑے ہوا کرو، جو ایک دوسرے کی اس طرح

تعظیم کرتے ہیں، ہماری خواہش تھی کہ نبی علیہ السلام ہمارے لیے دعاء فرما دیں، چنانچہ نبی علیہ السلام نے یہ دعاء فرمائی کہ اے اللہ! ہمیں معاف فرما، ہم پر رحم فرما، ہم سے راضی ہو جا، ہماری نیکیاں قبول فرما، ہمیں جنت میں داخل فرما، جہنم سے نجات عطاء فرما اور ہمارے تمام معاملات کو درست فرما، ہم چاہتے تھے کہ نبی علیہ السلام مزید دعاء فرمائیں لیکن نبی علیہ السلام نے فرمایا میں نے اس دعاء میں تمہارے لیے ساری چیزوں کو شامل کر لیا ہے۔

(۲۲۵۳۵) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبَّادٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ حَدَّثَنَا مِسْعَرٌ عَنْ أَبِي عَنْ أَبِي عَنْ أَبِي مِنْهُمْ أَبُو غَالِبٍ عَنْ أَبِي أُمَامَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِثْلَهُ أَوْ نَحْوَهُ

(۲۲۵۳۵) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۲۲۵۳۶) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا غَالِبٍ يَقُولُ لَمَّا أُتِيَ بِرُئُوسِ الْأَزَارِقَةِ فَنُصِبَتْ عَلَى دَرَجِ دِمَشْقَ جَاءَ أَبُو أُمَامَةَ فَلَمَّا رَآهُمْ دَمَعَتْ عَيْنَاهُ فَقَالَ كِلَابُ النَّارِ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ هَؤُلَاءِ شَرُّ قَتْلَى قُتِلُوا تَحْتَ أَدِيمِ السَّمَاءِ وَخَيْرُ قَتْلَى قُتِلُوا تَحْتَ أَدِيمِ السَّمَاءِ الَّذِينَ قَتَلَهُمْ هَؤُلَاءِ قَالَ فَقُلْتُ فَمَا شَأْنُكَ دَمَعَتْ عَيْنَاكَ قَالَ رَحْمَةً لَهُمْ إِنَّهُمْ كَانُوا مِنْ أَهْلِ الْإِسْلَامِ قَالَ قُلْنَا أَبِرَأْيِكَ قُلْتَ هَؤُلَاءِ كِلَابُ النَّارِ أَوْ شَيْءٌ سَمِعْتَهُ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنِّي لَجَرِيءٌ بَلْ سَمِعْتُهُ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ غَيْرَ مَرَّةٍ وَلَا ثِنْتَيْنِ وَلَا ثَلَاثٍ قَالَ فَعَدَّ مِرَارًا [قد حسنه الترمذي. قال الألباني حسن صحيح (ابن ماجة: ۱۷۶، الترمذي: ۳۰۰۰). قال شعيب: صحيح وهذا إسناد حسن في المتابعات والشواهد]. [انظر: ۲۲۵۶۱].

(۲۲۵۳۶) ابو غالب کہتے ہیں کہ عراق سے کچھ خوارج کے سر لا کر مسجد دمشق کے دروازے پر لٹکا دیئے گئے، حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ آئے اور رونے لگے اور تین مرتبہ فرمایا جہنم کے کتے ہیں، اور تین مرتبہ فرمایا آسمان کے سائے تلے سب سے بدترین مقتول ہیں، اور آسمان کے سائے تلے سب سے بہترین مقتول وہ تھا جسے انہوں نے شہید کر دیا۔

تھوڑی دیر بعد جب واپس ہوئے تو کسی نے پوچھا کہ پھر آپ روئے کیوں تھے؟ انہوں نے فرمایا کہ مجھے ان پر ترس آ رہا تھا، اے ابوامامہ! یہ جو آپ نے "جہنم کے کتے" کہا، یہ بات آپ نے نبی علیہ السلام سے سنی ہے یا اپنی رائے سے کہہ رہے ہیں، انہوں نے فرمایا سبحان اللہ! اگر میں نے کوئی چیز نبی علیہ السلام سے سات مرتبہ تک سنی ہو اور پھر درمیان سے نبی علیہ السلام کا ذکر نکال دوں تو میں بڑا اجری ہوں گا۔

(۲۲۵۳۷) حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ أَخْبَرَنَا حَرِيزُ بْنُ عُثْمَانَ حَدَّثَنِي سُلَيْمُ بْنُ عَامِرٍ عَنْ أَبِي غَالِبٍ عَنْ أَبِي أُمَامَةَ قَالَ مَا كَانَ يَفْضُلُ عَلَى أَهْلِ بَيْتِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خُبْزُ الشَّعِيرِ [انظر: ۲۲۵۹۹، ۲۳۶۵۲].

(۲۲۵۳۷) حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام کے اہل بیت کے پاس جو کی روٹی بھی نہیں بچتی تھی۔

(۲۲۵۳۸) حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ عَلِيِّ بْنِ زَيْدٍ عَنْ أَبِي طَالِبٍ الضُّبَعِيِّ عَنْ أَبِي

أُمَامَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَأَنْ أَذْكُرَ اللَّهَ تَعَالَى مِنْ طُلُوعِ الشَّمْسِ أُكَبِّرُ وَأُهَلِّلُ وَأُسَبِّحُ أَحَبُّ إِلَيَّ مِنْ أَنْ أُعْتِقَ أَرْبَعًا مِنْ وَلَدِ إِسْمَاعِيلَ وَلَأَنْ أَذْكُرَ اللَّهَ مِنْ صَلَاةِ الْعَصْرِ إِلَى أَنْ تَغِيبَ الشَّمْسُ أَحَبُّ إِلَيَّ مِنْ أَنْ أُعْتِقَ كَذَا وَكَذَا مِنْ وَلَدِ إِسْمَاعِيلَ [انظر: ۲۲۵۴۷].

(۲۲۵۳۸) حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا میرے نزدیک طلوع آفتاب کے وقت اللہ کا ذکر کرنا، اللَّهُ أَكْبَرُ، لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ اور سُبْحَانَ اللَّهِ کہنا اولادِ اسماعیل علیہ السلام میں سے چار غلام آزاد کرنے سے زیادہ بہتر ہے، اسی طرح نمازِ عصر سے غروبِ آفتاب تک اللہ کا ذکر کرنا میرے نزدیک اولادِ اسماعیل علیہ السلام میں سے اتنے اتنے غلام آزاد کرنے سے زیادہ بہتر ہے۔

(۲۲۵۳۹) حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ سَوَّارٍ حَدَّثَنَا لَيْثُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ صَالِحٍ أَنَّ أَبَا عَبْدِ الرَّحْمَنِ حَدَّثَهُ عَنْ أَبِي أُمَامَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ تَدْنُو الشَّمْسُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ عَلَى قَدْرِ مِيلٍ وَيُزَادُ فِي حَرِّهَا كَذَا وَكَذَا يَغْلِي مِنْهَا الْهَوَامُّ كَمَا يَغْلِي الْقُدُورُ يَعْرَقُونَ فِيهَا عَلَى قَدْرِ خَطَايَاهُمْ مِنْهُمْ مَنْ يَبْلُغُ إِلَى كَعْبَيْهِ وَمِنْهُمْ مَنْ يَبْلُغُ إِلَى سَاقَيْهِ وَمِنْهُمْ مَنْ يَبْلُغُ إِلَى وَسَطِهِ وَمِنْهُمْ مَنْ يُلْجِمُهُ الْعَرَقُ

(۲۲۵۳۹) حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا قیامت کے دن سورج صرف ایک میل کی مسافت کے برابر قریب آجائے گا اور اس کی گرمی میں اتنا اضافہ ہو جائے گا کہ دماغ ہانڈیوں کی طرح ابلنے لگیں گے، اور تمام لوگ اپنے اپنے گناہوں کے اعتبار سے پسینے میں ڈوبے ہوئے ہوں گے، چنانچہ کسی کا پسینہ اس کے ٹخنوں تک ہوگا، کسی کا پنڈلی تک، کسی کا جسم کے درمیان تک، اور کسی کے منہ میں پسینے کی لگام ہوگی۔

(۲۲۵۴۰) حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ إِسْحَاقَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ يَعْنِي ابْنَ الْمُبَارَكِ أَخْبَرَنَا يَحْيَى بْنُ أَيُّوبَ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ زَحْرٍ عَنْ عَلِيِّ بْنِ يَزِيدَ عَنِ الْقَاسِمِ عَنْ أَبِي أُمَامَةَ قَالَ لَمَّا وُضِعَتْ أُمُّ كُلْثُومٍ ابْنَةُ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الْقَبْرِ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْهَا خَلَقْنَاكُمْ وَفِيهَا نُعِيدُكُمْ وَمِنْهَا نُخْرِجُكُمْ تَارَةً أُخْرَى قَالَ ثُمَّ لَا أَدْرِي أَقَالَ بِسْمِ اللَّهِ وَفِي سَبِيلِ اللَّهِ وَعَلَى مِلَّةِ رَسُولِ اللَّهِ أَمْ لَا فَلَمَّا بَنَى عَلَيْهَا لَحْدَهَا طَفِقَ يَطْرَحُ لَهُمْ الْجَبُوبَ وَيَقُولُ سُدُّوا خِلَالَ اللَّبِنِ ثُمَّ قَالَ أَمَا إِنَّ هَذَا لَيْسَ بِشَيْءٍ وَلَكِنَّهُ يَطِيبُ بِنَفْسِ الْحَيِّ

(۲۲۵۴۰) حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام کی صاحبزادی حضرت ام کلثوم رضی اللہ عنہا کو قبر میں اتارا جانے لگا تو نبی علیہ السلام نے یہ آیت تلاوت فرمائی ''ہم نے تمہیں اسی مٹی سے پیدا کیا، اسی میں واپس لوٹائیں گے اور اسی سے دوبارہ نکالیں گے'' اب یہ مجھے یاد نہیں رہا کہ نبی علیہ السلام نے ''بِسْمِ اللَّهِ وَفِي سَبِيلِ اللَّهِ وَعَلَى مِلَّةِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ'' کہا یا نہیں، پھر جب لحد بن گئی تو نبی علیہ السلام نے ان کی طرف ٹہنیاں پھینکیں اور فرمایا کہ اینٹوں کے درمیان کی خالی جگہیں اس سے پر کردو، پھر فرمایا اس سے ہوتا کچھ نہیں ہے لیکن زندے خوش ہو جاتے ہیں۔

(۲۲۵۴۱) حَدَّثَنَا نُوحُ بْنُ مَيْمُونٍ قَالَ أَبُو عَبْد الرَّحْمَنِ هُوَ أَبُو مُحَمَّدِ بْنُ نُوحٍ وَهُوَ الْمَضْرُوبُ أَبُو مُحَمَّدِ بْنُ نُوحٍ حَدَّثَنَا أَبُو خُزَيْمٍ عُقْبَةُ بْنُ أَبِي الصَّهْبَاءِ حَدَّثَنِي أَبُو غَالِبٍ الرَّاسِبِيُّ أَنَّهُ لَقِيَ أَبَا أُمَامَةَ بِحِمْصَ فَسَأَلَهُ عَنْ أَشْيَاءَ حَدَّثَهُمْ أَنَّهُ سَمِعَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ يَقُولُ مَا مِنْ عَبْدٍ مُسْلِمٍ يَسْمَعُ أَذَانَ صَلَاةٍ فَقَامَ إِلَى وَضُوئِهِ إِلَّا غُفِرَ لَهُ بِأَوَّلِ قَطْرَةٍ تُصِيبُ كَفَّهُ مِنْ ذَلِكَ الْمَاءِ فَبِعَدَدِ ذَلِكَ الْقَطْرِ حَتَّى يَفْرُغَ مِنْ وُضُوئِهِ إِلَّا غُفِرَ لَهُ مَا سَلَفَ مِنْ ذُنُوبِهِ وَقَامَ إِلَى صَلَاتِهِ وَهِيَ نَافِلَةٌ قَالَ أَبُو غَالِبٍ قُلْتُ لِأَبِي أُمَامَةَ أَنْتَ سَمِعْتَ هَذَا مِنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِي وَالَّذِي بَعَثَهُ بِالْحَقِّ بَشِيرًا وَنَذِيرًا غَيْرَ مَرَّةٍ وَلَا مَرَّتَيْنِ وَلَا ثَلَاثٍ وَلَا أَرْبَعٍ وَلَا خَمْسٍ وَلَا سِتٍّ وَلَا سَبْعٍ وَلَا ثَمَانٍ وَلَا تِسْعٍ وَلَا عَشْرٍ وَعَشْرٍ وَعَشْرٍ وَصَفَّقَ بِيَدَيْهِ [اخرجه الطبراني (۸۰٦۱). قال شعيب: صحيح بطرقه وشواهده وهذا إسناد ضعيف].

(۲۲۵۴۱) ابو غالب راسبی کہتے ہیں کہ شہر حمص میں ان کی ملاقات حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ سے ہوئی تو انہوں نے کچھ سوالات حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ سے پوچھے، اسی دوران حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ نے یہ حدیث بیان کی کہ انہوں نے نبی علیہ السلام کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے جو بندۂ مسلم نماز کے لئے اذان کی آواز سنتا ہے اور وضو کے لئے کھڑا ہوتا ہے تو اس کے ہاتھوں پر پانی کا پہلا قطرہ ٹپکتے ہی اس کے گناہ معاف ہونے لگتے ہیں، اور پانی کی ان قطرات کی تعداد کے اعتبار سے جب وہ وضو کر کے فارغ ہوتا ہے تو اس کے گذشتہ سارے گناہ معاف ہو جاتے ہیں، اور جب وہ نماز کے لئے کھڑا ہوتا ہے تو وہ اس کے درجات کی بلندی کا سبب بنتی ہے۔

ابو غالب نے حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ سے پوچھا کہ کیا آپ نے واقعی یہ حدیث نبی علیہ السلام سے سنی ہے؟ انہوں نے فرمایا ہاں! اس ذات کی قسم جس نے نبی علیہ السلام کو حق کے ساتھ بشیر و نذیر بنا کر بھیجا تھا، ایک دو مرتبہ نہیں، دسیوں مرتبہ سنا ہے اور سارے اعداد ذکر کر کے دونوں ہاتھوں سے تالی بجائی۔

(۲۲۵۴۲) حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا ابْنُ الْمُبَارَكِ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَيُّوبَ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ زَحْرٍ عَنْ عَلِيِّ بْنِ يَزِيدَ عَنِ الْقَاسِمِ عَنْ أَبِي أُمَامَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَأَى رَجُلًا يُصَلِّي فَقَالَ أَلَا رَجُلٌ يَتَصَدَّقُ عَلَى هَذَا يُصَلِّي مَعَهُ فَقَامَ رَجُلٌ فَصَلَّى مَعَهُ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هَذَانِ جَمَاعَةٌ [اخرجه الطبراني (۷۸۵۷). قال شعيب: صحيح لغيره وهذا إسناد ضعيف جداً. [انظر: ۲۲٦۷۲].

(۲۲۵۴۲) حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام نے ایک آدمی کو تنہا نماز پڑھتے ہوئے دیکھا تو فرمایا کوئی ہے جو اس پر صدقہ کرے یعنی اس کے ساتھ نماز میں شریک ہو جائے؟ یہ سن کر ایک آدمی کھڑا ہوا اور اس کے ساتھ نماز پڑھنے لگا، نبی علیہ السلام نے فرمایا یہ دونوں جماعت ہو گئے۔

(۲۲۵۴۳) حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ أَخْبَرَنَا يَحْيَى بْنُ أَيُّوبَ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ زَحْرٍ عَنْ عَلِيِّ بْنِ

يَزِيدَ عَنِ الْقَاسِمِ عَنْ أَبِي أُمَامَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ وَحَدَّثَنَا بِهَذَا الْإِسْنَادِ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ عَرَضَ عَلَيَّ رَبِّي عَزَّ وَجَلَّ لِيَجْعَلَ لِي بَطْحَاءَ مَكَّةَ ذَهَبًا فَقُلْتُ لَا يَا رَبِّ وَلَكِنْ أَشْبَعُ يَوْمًا وَأَجُوعُ يَوْمًا أَوْ نَحْوَ ذَلِكَ فَإِذَا جُعْتُ تَضَرَّعْتُ إِلَيْكَ وَذَكَرْتُكَ وَإِذَا شَبِعْتُ حَمِدْتُكَ وَشَكَرْتُكَ [قد حسنه الترمذي. قال الألباني: ضعيف (الترمذي: ٢٣٤٧). إسناده ضعيف جداً].

(۲۲۵۴۳) حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا میرے پروردگار نے مجھے یہ پیشکش کی کہ وہ بطحاءِ مکہ کو میرے لیے سونے کا بنا دے، لیکن میں نے عرض کیا کہ پروردگار! نہیں، میں ایک دن بھوکا رہوں اور ایک دن سیراب ہو جاؤں، تاکہ جب بھوکا ہوں تو تیری بارگاہ میں عاجزی وزاری کروں اور تجھے یاد کروں اور جب سیراب ہوں تو تیری تعریف اور شکر ادا کروں۔

(۲۲۵٤٤) حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ إِسْحَاقَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْمُبَارَكِ أَخْبَرَنَا يَحْيَى بْنُ أَيُّوبَ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ زَحْرٍ عَنْ عَلِيِّ بْنِ يَزِيدَ عَنِ الْقَاسِمِ عَنْ أَبِي أُمَامَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ قَالَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ أَحَبُّ مَا تَعَبَّدَنِي بِهِ عَبْدِي إِلَيَّ النُّصْحُ لِي

(۲۲۵۴۴) حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا اللہ تعالیٰ فرماتا ہے میرے نزدیک بندے کی سب سے پسندیدہ عبادت "جو وہ میری کرتا ہے" میرے ساتھ خیر خواہی ہے (میرے احکامات پر عمل کرنا)

(۲۲۵٤٥) حَدَّثَنَا عَتَّابٌ وَهُوَ ابْنُ زِيَادٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ أَخْبَرَنَا يَحْيَى بْنُ أَيُّوبَ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ زَحْرٍ عَنْ عَلِيِّ بْنِ يَزِيدَ عَنِ الْقَاسِمِ عَنْ أَبِي أُمَامَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ بَدَأَ بِالسَّلَامِ فَهُوَ أَوْلَى بِاللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ وَرَسُولِهِ [انظر: ٢٢٦٠٧، ٢٢٦٣٥، ٢٢٦٧٣].

(۲۲۵۴۵) حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا جو شخص سلام میں پہل کرتا ہے، وہ اللہ اور اس کے رسول کے زیادہ قریب ہوتا ہے۔

(۲۲۵٤٦) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا أَبَانُ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ زَيْدٍ عَنْ أَبِي سَلَّامٍ عَنْ أَبِي أُمَامَةَ الْبَاهِلِيِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اقْرَءُوا الْقُرْآنَ فَإِنَّهُ يَأْتِي شَفِيعًا يَوْمَ الْقِيَامَةِ لِصَاحِبِهِ اقْرَءُوا الزَّهْرَاوَيْنِ الْبَقَرَةَ وَآلَ عِمْرَانَ فَإِنَّهُمَا يَأْتِيَانِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ كَأَنَّهُمَا غَيَايَتَانِ أَوْ كَأَنَّهُمَا غَمَامَتَانِ أَوْ كَأَنَّهُمَا فِرْقَانِ مِنْ طَيْرٍ صَوَافَّ يُحَاجَّانِ عَنْ أَصْحَابِهِمَا اقْرَءُوا سُورَةَ الْبَقَرَةِ فَإِنَّ أَخْذَهَا بَرَكَةٌ وَتَرْكَهَا حَسْرَةٌ وَلَا تَسْتَطِيعُهَا الْبَطَلَةُ [راجع: ٢٢٤٩٨].

(۲۲۵۴۶) حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے نبی علیہ السلام کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ قرآن کریم کی تلاوت کیا کرو کیونکہ یہ قیامت کے دن اپنے پڑھنے والوں کی سفارش کرے گا، دو روشن سورتیں یعنی سورۂ بقرہ اور آل عمران کی تلاوت کیا

کرو، کیونکہ یہ دونوں سورتیں قیامت کے دن سائبانوں کی شکل یا پرندوں کی دو صف بستہ ٹولیوں کی شکل میں آ ئیں گی اور اپنے پڑھنے والوں کا دفاع کریں گی، پھر فرمایا سورۂ بقرہ کی تلاوت کیا کرو کیونکہ اس کا حاصل کرنا برکت، اور چھوڑنا حسرت ہے اور باطل (جادوگر) اس کی طاقت نہیں رکھتے۔

(۲۲۵٤۷) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ زَيْدٍ عَنْ أَبِي طَالِبٍ الضُّبَعِيِّ عَنْ أَبِي أُمَامَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَأَنْ أَقْعُدَ أَذْكُرُ اللَّهَ وَأُكَبِّرُهُ وَأَحْمَدُهُ وَأُسَبِّحُهُ وَأُهَلِّلُهُ حَتَّى تَطْلُعَ الشَّمْسُ أَحَبُّ إِلَيَّ مِنْ أَنْ أُعْتِقَ رَقَبَتَيْنِ أَوْ أَكْثَرَ مِنْ وَلَدِ إِسْمَاعِيلَ وَمِنْ بَعْدِ الْعَصْرِ حَتَّى تَغْرُبَ الشَّمْسُ أَحَبُّ إِلَيَّ مِنْ أَنْ أُعْتِقَ أَرْبَعَ رِقَابٍ مِنْ وَلَدِ إِسْمَاعِيلَ [راجع: ۲۲۵۳۸].

(۲۲۵٤۷) حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا میرے نزدیک طلوع آفتاب کے وقت اللہ کا ذکر کرنا، اَللّٰهُ اَكْبَرُ، اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ، لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ اور سُبْحَانَ اللّٰهِ کہنا اولادِ اسماعیل علیہ السلام میں سے دو یا زیادہ غلام آزاد کرنے سے زیادہ بہتر ہے، اسی طرح نمازِ عصر سے غروبِ آفتاب تک اللہ کا ذکر کرنا میرے نزدیک اولادِ اسماعیل علیہ السلام میں سے چار غلام آزاد کرنے سے زیادہ بہتر ہے۔

(۲۲۵٤۸) حَدَّثَنَا بَهْزُ بْنُ أَسَدٍ وَحَدَّثَنَا مَهْدِيُّ بْنُ مَيْمُونٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي يَعْقُوبَ الضَّبِّيُّ عَنْ رَجَاءِ بْنِ حَيْوَةَ عَنْ أَبِي أُمَامَةَ قَالَ أَنْشَأَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ غَزْوًا فَأَتَيْتُهُ فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ ادْعُ اللَّهَ لِي بِالشَّهَادَةِ فَقَالَ اللَّهُمَّ سَلِّمْهُمْ وَغَنِّمْهُمْ قَالَ فَغَزَوْنَا فَسَلِمْنَا وَغَنِمْنَا قَالَ ثُمَّ أَنْشَأَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ غَزْوًا ثَانِيًا فَأَتَيْتُهُ فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ ادْعُ اللَّهَ لِي بِالشَّهَادَةِ قَالَ اللَّهُمَّ سَلِّمْهُمْ وَغَنِّمْهُمْ قَالَ فَغَزَوْنَا فَسَلِمْنَا وَغَنِمْنَا قَالَ ثُمَّ أَنْشَأَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ غَزْوًا ثَالِثًا فَأَتَيْتُهُ فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَدْ أَتَيْتُكَ تَتْرَى مَرَّتَيْنِ أَسْأَلُكَ أَنْ تَدْعُوَ اللَّهَ لِي بِالشَّهَادَةِ فَقُلْتَ اللَّهُمَّ سَلِّمْهُمْ وَغَنِّمْهُمْ يَا رَسُولَ اللَّهِ فَادْعُ اللَّهَ لِي بِالشَّهَادَةِ فَقَالَ اللَّهُمَّ سَلِّمْهُمْ وَغَنِّمْهُمْ قَالَ فَغَزَوْنَا فَسَلِمْنَا وَغَنِمْنَا ثُمَّ أَتَيْتُهُ بَعْدَ ذَلِكَ فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ مُرْنِي بِعَمَلٍ آخُذُهُ عَنْكَ يَنْفَعُنِي اللَّهُ بِهِ قَالَ عَلَيْكَ بِالصَّوْمِ فَإِنَّهُ لَا مِثْلَ لَهُ قَالَ فَكَانَ أَبُو أُمَامَةَ وَامْرَأَتُهُ وَخَادِمُهُ لَا يُلْفَوْنَ إِلَّا صِيَامًا فَإِذَا رَأَوْا نَارًا أَوْ دُخَانًا بِالنَّهَارِ فِي مَنْزِلِهِمْ عَرَفُوا أَنَّهُمْ اعْتَرَاهُمْ ضَيْفٌ قَالَ ثُمَّ أَتَيْتُهُ بَعْدُ فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّكَ قَدْ أَمَرْتَنِي بِأَمْرٍ وَأَرْجُو أَنْ يَكُونَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ قَدْ نَفَعَنِي بِهِ فَمُرْنِي بِأَمْرٍ آخَرَ يَنْفَعُنِي اللَّهُ بِهِ قَالَ اعْلَمْ أَنَّكَ لَا تَسْجُدُ لِلَّهِ سَجْدَةً إِلَّا رَفَعَ اللَّهُ لَكَ بِهَا دَرَجَةً أَوْ حَطَّ أَوْ قَالَ وَحَطَّ شَكَّ مَهْدِيٌّ عَنْكَ بِهَا خَطِيئَةً [راجع: ۲۲٤۹۲].

(۲۲۵٤۸) حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام نے ایک لشکر ترتیب دیا، (جس میں میں بھی تھا) میں نبی علیہ السلام کی خدمت میں حاضر ہوا اور عرض کیا یا رسول اللہ! میرے حق میں اللہ سے شہادت کی دعاء کر دیجئے، نبی علیہ السلام نے یہ دعاء کی کہ

اے اللہ! انہیں سلامت رکھ اور مال غنیمت عطاء فرما، چنانچہ ہم مال غنیمت کے ساتھ صحیح سالم واپس آ گئے، دوبارہ لشکر ترتیب دیا تو پھر میں نے یہی عرض کیا اور نبی علیہ السلام نے یہی دعاء دی، تیسری مرتبہ جب لشکر ترتیب دیا تو میں نے حاضر خدمت ہو کر عرض کیا یا رسول اللہ! میں اس سے پہلے بھی دو مرتبہ آپ کے پاس آ چکا ہوں، میں نے آپ سے یہ درخواست کی تھی کہ اللہ سے میرے حق میں شہادت کی دعاء کر دیجئے لیکن آپ نے سلامتی اور غنیمت کی دعاء کی اور ہم مال غنیمت لے کر صحیح سالم واپس آ گئے، لہٰذا یا رسول اللہ! اب تو میرے لیے شہادت کی دعاء فرما دیں، لیکن نبی علیہ السلام نے پھر سلامتی اور غنیمت کی دعاء کی اور ہم مال غنیمت لے کر صحیح سالم واپس آ گئے۔

اس کے بعد میں نبی علیہ السلام کی خدمت میں حاضر ہوا اور عرض کیا کہ مجھے کسی عمل کا حکم دیجئے، جس پر عمل کرنے سے اللہ مجھے نفع عطاء فرمائے نبی علیہ السلام نے فرمایا اپنے اوپر روزے کو لازم کر لو کیونکہ روزے جیسا کوئی عمل نہیں ہے، اس نصیحت کے بعد حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ، ان کی اہلیہ اور خادم کو جب بھی دیکھا گیا تو وہ روزے کی حالت ہی میں ملے، اور اگر دن کے وقت ان کے گھر سے دھواں اٹھتا ہوا دکھائی دیتا تو لوگ سمجھ جاتے کہ آج ان کے یہاں کوئی مہمان آیا ہے۔

حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ ایک عرصے تک میں اس پر عمل کرتا رہا پھر میں دوبارہ بارگاہ رسالت میں حاضر ہوا اور عرض کیا یا رسول اللہ! آپ نے مجھے روزہ رکھنے کا حکم دیا تھا، مجھے امید ہے کہ اللہ نے مجھے اس کا نفع عطاء فرمایا ہے، اب مجھے کوئی اور عمل بتا دیجئے، نبی علیہ السلام نے فرمایا اس بات پر یقین رکھو کہ اگر تم اللہ کے لئے ایک سجدہ کرو گے تو اللہ اس کی برکت سے تمہارا ایک درجہ بلند کر دے گا اور ایک گناہ معاف کر دے گا۔

(۲۲۵۴۹) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ أَخْبَرَنَا سَلِيمُ بْنُ حَيَّانَ حَدَّثَنَا أَبُو غَالِبٍ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا أُمَامَةَ يَقُولُ إِذَا وَضَعْتَ الطَّهُورَ مَوَاضِعَهُ قَعَدْتَ مَغْفُورًا لَكَ فَإِنْ قَامَ يُصَلِّي كَانَتْ لَهُ فَضِيلَةً وَأَجْرًا وَإِنْ قَعَدَ قَعَدَ مَغْفُورًا لَهُ فَقَالَ لَهُ رَجُلٌ يَا أَبَا أُمَامَةَ أَرَأَيْتَ إِنْ قَامَ فَصَلَّى تَكُونُ لَهُ نَافِلَةً قَالَ لَا إِنَّمَا النَّافِلَةُ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَيْفَ تَكُونُ لَهُ نَافِلَةً وَهُوَ يَسْعَى فِي الذُّنُوبِ وَالْخَطَايَا تَكُونُ لَهُ فَضِيلَةً وَأَجْرًا [اخرجه الطيالسي (۱۱۲۵). إسناده ضعيف]. [انظر: ۲۲۵۸۳].

(۲۲۵۴۹) حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جب تم اچھی طرح وضو کرو تو جب بیٹھو گے اس وقت تک تمہارے سارے گناہ بخشے جا چکے ہوں گے، اگر اس کے بعد کوئی شخص کھڑا ہو کر نماز پڑھنے لگا تو وہ اس کے لئے فضیلت اور باعث اجر بن جاتی ہے، وہ بیٹھتا ہے تو بخشا بخشایا ہوا بیٹھتا ہے، ایک آدمی نے ان سے پوچھا اے ابوامامہ! یہ بتایئے کہ اگر وہ کھڑا ہو کر نماز پڑھنے لگے تو وہ اس کے لئے نفل ہوگی؟ انہوں نے فرمایا نہیں، نفل ہونا تو نبی علیہ السلام کی خصوصیت تھی، عام آدمی کے لئے کیسے ہو سکتی ہے جبکہ وہ گناہوں اور لغزشوں میں بھاگا پھرتا ہے، اس کے لئے وہ باعث اجر ہوتی ہے۔

(۲۲۵۵۰) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ أَخْبَرَنَا لَيْثُ بْنُ أَبِي سُلَيْمٍ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ عَنِ الْقَاسِمِ عَنْ أَبِي أُمَامَةَ عَنْ

النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ أَغْبَطَ النَّاسِ عِنْدِي عَبْدٌ مُؤْمِنٌ خَفِيفُ الْحَاذِ ذُو حَظٍّ مِنْ صَلَاةٍ أَطَاعَ رَبَّهُ وَأَحْسَنَ عِبَادَتَهُ فِي السِّرِّ وَكَانَ غَامِضًا فِي النَّاسِ لَا يُشَارُ إِلَيْهِ بِالْأَصَابِعِ وَكَانَ عَيْشُهُ كَفَافًا وَكَانَ عَيْشُهُ كَفَافًا قَالَ وَجَعَلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَنْقُرُ بِأُصْبُعَيْهِ وَكَانَ عَيْشُهُ كَفَافًا وَكَانَ عَيْشُهُ كَفَافًا فَعُجِّلَتْ مَنِيَّتُهُ وَقَلَّتْ بَوَاكِيهِ وَقَلَّ تُرَاثُهُ قَالَ أَبُو عَبْد الرَّحْمَنِ سَأَلْتُ أَبِي قُلْتُ مَا تُرَاثُهُ قَالَ مِيرَاثُهُ

[راجع: ۲۲۵۲۰].

(۲۲۵۵۰) حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا میرے نزدیک سب سے زیادہ قابل رشک انسان وہ بندۂ مومن ہے جو ہلکے پھلکے سامان والا ہو، نماز کا بہت سا حصہ رکھتا ہو، اپنے رب کی اطاعت اور چھپ کر عمدگی سے عبادت کرتا ہو، لوگوں کی نظروں میں مخفی ہو، انگلیوں سے اس کی طرف اشارے نہ کیے جاتے ہوں، بقدر کفایت اس کی روزی ہو، نبی علیہ السلام یہ جملہ دہراتے ہوئے چٹکی بجانے لگے، پھر فرمایا اس کی موت جلدی آجائے، اس کی وراثت بھی تھوڑی ہو اور اس پر رونے والے بھی تھوڑے ہوں۔

(۲۲۵۵۱) حَدَّثَنَا أَسْوَدُ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ صَالِحٍ عَنْ أَبِي الْمُهَلَّبِ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ زَحْرٍ عَنْ عَلِيِّ بْنِ يَزِيدَ فَذَكَرَ الْحَدِيثَ وَنَقَرَ بِيَدِهِ [راجع: ۲۲۵۲۰].

(۲۲۵۵۱) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۲۲۵۵۲) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ أَخْبَرَنَا هِشَامٌ الدَّسْتُوَائِيُّ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ زَيْدِ بْنِ سَلَّامٍ عَنْ جَدِّهِ مَمْطُورٍ عَنْ أَبِي أُمَامَةَ قَالَ قَالَ رَجُلٌ يَا رَسُولَ اللَّهِ مَا الْإِيمَانُ قَالَ إِذَا سَرَّتْكَ حَسَنَتُكَ وَسَاءَتْكَ سَيِّئَتُكَ فَأَنْتَ مُؤْمِنٌ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ فَمَا الْإِثْمُ قَالَ إِذَا حَاكَ فِي صَدْرِكَ شَيْءٌ فَدَعْهُ [راجع: ۲۲۵۱۲].

(۲۲۵۵۲) حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک آدمی نے نبی علیہ السلام سے پوچھا کہ ایمان کیا ہوتا ہے؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا جب تمہیں اپنی برائی سے غم اور نیکی سے خوشی ہو تو تم مومن ہو، گناہ کیا ہوتا ہے؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا جب کوئی چیز تمہارے دل میں کھٹکے تو اسے چھوڑ دو۔

(۲۲۵۵۳) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ ثَوْرٍ عَنْ خَالِدِ بْنِ مَعْدَانَ عَنْ أَبِي أُمَامَةَ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا رُفِعَتْ الْمَائِدَةُ قَالَ الْحَمْدُ لِلَّهِ كَثِيرًا طَيِّبًا مُبَارَكًا فِيهِ غَيْرَ مَكْفِيٍّ وَلَا مُوَدَّعٍ وَلَا مُسْتَغْنًى عَنْهُ رَبَّنَا

[راجع: ۲۲۵۲۱].

(۲۲۵۵۳) حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام جب کھانے سے فارغ ہو جاتے اور دسترخوان اٹھالیا جاتا تو یہ دعاء پڑھتے "الْحَمْدُ لِلَّهِ كَثِيرًا طَيِّبًا مُبَارَكًا فِيهِ غَيْرَ مَكْفِيٍّ وَلَا مُوَدَّعٍ وَلَا مُسْتَغْنًى عَنْهُ رَبَّنَا"

(۲۲۵۵۴) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ مِسْعَرٍ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَدَبَّسِ عَنْ رَجُلٍ أَظُنُّهُ أَبَا خَلَفٍ حَدَّثَنَا أَبُو مَرْزُوقٍ قَالَ

قَالَ أَبُو أُمَامَةَ خَرَجَ عَلَيْنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَمَّا رَأَيْنَاهُ قُمْنَا قَالَ فَإِذَا رَأَيْتُمُونِي فَلَا تَقُومُوا كَمَا يَفْعَلُ الْعَجَمُ يُعَظِّمُ بَعْضُهَا بَعْضًا قَالَ كَأَنَّا اشْتَهَيْنَا أَنْ يَدْعُوَ لَنَا فَقَالَ اللَّهُمَّ اغْفِرْ لَنَا وَارْحَمْنَا وَارْضَ عَنَّا وَتَقَبَّلْ مِنَّا وَأَدْخِلْنَا الْجَنَّةَ وَنَجِّنَا مِنَ النَّارِ وَأَصْلِحْ لَنَا شَأْنَنَا كُلَّهُ

(۲۲۵۵۴) حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام ہمارے پاس باہر تشریف لائے تو ہم انہیں دیکھ کر احتراماً کھڑے ہو گئے، نبی علیہ السلام نے فرمایا تم لوگ مجھے دیکھ کر عجمیوں کی طرح مت کھڑے ہوا کرو، جو ایک دوسرے کی اس طرح تعظیم کرتے ہیں، ہماری خواہش تھی کہ نبی علیہ السلام ہمارے لیے دعاء فرما دیں، چنانچہ نبی علیہ السلام نے یہ دعاء فرمائی کہ اے اللہ! ہمیں معاف فرما، ہم پر رحم فرما، ہم سے راضی ہو جا، ہماری نیکیاں قبول فرما، ہمیں جنت میں داخل فرما، جہنم سے نجات عطاء فرما اور ہمارے تمام معاملات کو درست فرما۔

(۲۲۵۵۵) حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ حُسَيْنٍ الْخُرَاسَانِيِّ عَنْ أَبِي غَالِبٍ عَنْ أَبِي أُمَامَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ لِلَّهِ عَزَّ وَجَلَّ عِنْدَ كُلِّ فِطْرٍ عُتَقَاءَ سَمِعْتُ أَبِي يَقُولُ حُسَيْنٌ الْخُرَاسَانِيُّ هَذَا هُوَ حُسَيْنُ بْنُ وَاقِدٍ

(۲۲۵۵۵) حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا روزانہ افطاری کے وقت اللہ تعالیٰ اپنے بندوں کو جہنم سے آزاد فرماتا ہے۔

(۲۲۵۵۶) حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ حُسَيْنٍ الْخُرَاسَانِيِّ عَنْ أَبِي غَالِبٍ عَنْ أَبِي أُمَامَةَ قَالَ اسْتَضْحَكَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمًا فَقِيلَ لَهُ يَا رَسُولَ اللَّهِ مَا أَضْحَكَكَ قَالَ قَوْمٌ يُسَاقُونَ إِلَى الْجَنَّةِ مُقَرَّنِينَ فِي السَّلَاسِلِ

(۲۲۵۵۶) حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام مسکرا رہے تھے، ہم نے عرض کیا یا رسول اللہ! آپ کس وجہ سے مسکرا رہے ہیں؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا مجھے تعجب ہوتا ہے اس قوم پر جسے زنجیروں میں جکڑ کر جنت کی طرف لے جایا جاتا ہے۔

(ان کے اعمال انہیں جہنم کی طرف لے جا رہے ہوتے ہیں لیکن اللہ کی نظر کرم انہیں جنت کی طرف لے جا رہی ہوتی ہے)

(۲۲۵۵۷) حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا حَجَّاجُ بْنُ دِينَارٍ الْوَاسِطِيُّ عَنْ أَبِي غَالِبٍ عَنْ أَبِي أُمَامَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا ضَلَّ قَوْمٌ بَعْدَ هُدًى كَانُوا عَلَيْهِ إِلَّا أُوتُوا الْجَدَلَ ثُمَّ قَرَأَ مَا ضَرَبُوهُ لَكَ إِلَّا جَدَلًا بَلْ هُمْ قَوْمٌ خَصِمُونَ [راجع: ۲۲۵۱۷].

(۲۲۵۵۷) حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا راہ ہدایت پر گامزن ہونے کے بعد جو قوم بھی دوبارہ گمراہ ہوتی ہے، وہ لڑائی جھگڑوں میں پڑ جاتی ہے، پھر نبی علیہ السلام نے یہ آیت تلاوت فرمائی "یہ لوگ آپ کے سامنے جھگڑے کے علاوہ کچھ نہیں رکھتے، بلکہ یہ تو جھگڑالو لوگ ہیں"

(۲۲۵۵۸) حَدَّثَنَا يَعْلَى حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ مِثْلَهُ [راجع: ۲۲۵۱۷].

(۲۲۵۵۸) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۲۲۵۵۹) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ شِمْرٍ عَنْ شَهْرِ بْنِ حَوْشَبٍ عَنْ أَبِي أُمَامَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا تَوَضَّأَ الرَّجُلُ الْمُسْلِمُ خَرَجَتْ ذُنُوبُهُ مِنْ سَمْعِهِ وَبَصَرِهِ وَيَدَيْهِ وَرِجْلَيْهِ فَإِنْ قَعَدَ قَعَدَ مَغْفُورًا لَهُ [انظر: ۲۲۵۲٤].

(۲۲۵۵۹) حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا جب کوئی مسلمان وضو کرتا ہے تو اس کے کان، آنکھ، ہاتھ اور پاؤں سے گناہ نکل جاتے ہیں، پھر جب وہ بیٹھتا ہے تو بخشا بخشایا ہوا بیٹھتا ہے۔

(۲۲۵٦۰) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ أَبِي غَالِبٍ عَنْ أَبِي أُمَامَةَ قَالَ جَاءَ رَجُلٌ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ عِنْدَ الْجَمْرَةِ الْأُولَى فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَيُّ الْجِهَادِ أَفْضَلُ قَالَ فَسَكَتَ عَنْهُ وَلَمْ يُجِبْهُ ثُمَّ سَأَلَهُ عِنْدَ الْجَمْرَةِ الثَّانِيَةِ فَقَالَ لَهُ مِثْلَ ذَلِكَ فَلَمَّا رَمَى النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جَمْرَةَ الْعَقَبَةِ وَوَضَعَ رِجْلَهُ فِي الْغَرْزِ قَالَ أَيْنَ السَّائِلُ قَالَ كَلِمَةُ عَدْلٍ عِنْدَ إِمَامٍ جَائِرٍ [راجع: ۲۲۵۱۱].

(۲۲۵٦۰) حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام کی خدمت میں ایک آدمی حاضر ہوا، نبی علیہ السلام اس وقت جمرات کو کنکریاں مار رہے تھے، اس نے یہ سوال پوچھا کہ یا رسول اللہ! سب سے زیادہ پسندیدہ جہاد اللہ تعالیٰ کے نزدیک کون سا جہاد ہے؟ نبی علیہ السلام خاموش رہے، پھر وہ جمرۂ ثانیہ کے پاس دوبارہ حاضر ہوا اور یہی سوال دہرایا، نبی علیہ السلام پھر خاموش رہے، پھر وہ جمرۂ ثالثہ کے پاس دوبارہ حاضر ہوا اور یہی سوال دہرایا تو نبی علیہ السلام نے فرمایا وہ حق بات جو کسی ظالم بادشاہ کے سامنے کہی جائے۔

(۲۲۵٦۱) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ أَبِي غَالِبٍ عَنْ أَبِي أُمَامَةَ أَنَّهُ رَأَى رُؤُوسًا مَنْصُوبَةً عَلَى دَرَجِ مَسْجِدِ دِمَشْقَ فَقَالَ أَبُو أُمَامَةَ كِلَابُ النَّارِ كِلَابُ النَّارِ ثَلَاثًا شَرُّ قَتْلَى تَحْتَ أَدِيمِ السَّمَاءِ خَيْرُ قَتْلَى مَنْ قَتَلُوهُ ثُمَّ قَرَأَ يَوْمَ تَبْيَضُّ وُجُوهٌ وَتَسْوَدُّ وُجُوهٌ الْآيَتَيْنِ قُلْتُ لِأَبِي أُمَامَةَ أَسَمِعْتَهُ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَوْ لَمْ أَسْمَعْهُ إِلَّا مَرَّتَيْنِ أَوْ ثَلَاثًا أَوْ أَرْبَعًا أَوْ خَمْسًا أَوْ سِتًّا أَوْ سَبْعًا مَا حَدَّثْتُكُمْ [راجع: ۲۲۵۳٦].

(۲۲۵٦۱) ابوغالب کہتے ہیں کہ عراق سے کچھ خوارج کے سر لا کر مسجد دمشق کے دروازے پر لٹکا دیئے گئے، حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ آئے اور رونے لگے اور تین مرتبہ فرمایا جہنم کے کتے ہیں، اور تین مرتبہ فرمایا آسمان کے سائے تلے سب سے بدترین مقتول ہیں، اور آسمان کے سائے تلے سب سے بہترین مقتول وہ تھا جسے انہوں نے شہید کر دیا۔

تھوڑی دیر بعد جب واپس ہوئے تو کسی نے پوچھا کہ پھر آپ روئے کیوں تھے؟ انہوں نے فرمایا کہ مجھے ان پر ترس آ رہا تھا، اے ابوامامہ! یہ جو آپ نے "جہنم کے کتے" کہا، یہ بات آپ نے نبی علیہ السلام سے سنی ہے یا اپنی رائے سے کہہ رہے ہیں، انہوں نے فرمایا سبحان اللہ! اگر میں نے کوئی چیز نبی علیہ السلام سے سات مرتبہ تک سنی ہو اور پھر درمیان سے نبی علیہ السلام کا ذکر نکال دوں تو

میں بڑا اجری ہوں گا۔

(۲۲۵۶۲) حَدَّثَنَا يَزِيدُ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ التَّيْمِيُّ عَنْ سَيَّارٍ عَنْ أَبِي أُمَامَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فُضِّلْتُ بِأَرْبَعٍ جُعِلَتْ الْأَرْضُ لِأُمَّتِي مَسْجِدًا وَطَهُورًا وَأُرْسِلْتُ إِلَى النَّاسِ كَافَّةً وَنُصِرْتُ بِالرُّعْبِ مِنْ مَسِيرَةِ شَهْرٍ يَسِيرُ بَيْنَ يَدَيَّ وَأُحِلَّتْ لِأُمَّتِي الْغَنَائِمُ [راجع: ۲۲٤۸۸].

(۲۲۵۶۲) حضرت ابوامامہ باہلی رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا مجھے چار فضیلتیں عطاء فرمائی گئی ہیں، روئے زمین کو میرے لیے اور میری امت کے لئے سجدہ گاہ اور طہارت کا ذریعہ بنا دیا گیا ہے، مجھے ساری انسانیت کی طرف بھیجا گیا ہے، اور ایک ماہ کی مسافت پر رعب کے ذریعے میری مدد کی گئی ہے جو میرے دشمنوں کے دلوں میں پیدا ہو جاتا ہے اور میری امت کے لیے مال غنیمت کو حلال کر دیا گیا ہے۔

(۲۲۵۶۳) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ شِمْرِ بْنِ عَطِيَّةَ عَنْ شَهْرِ بْنِ حَوْشَبٍ عَنْ أَبِي أُمَامَةَ نَافِلَةً لَكَ قَالَ إِنَّمَا كَانَتْ النَّافِلَةُ خَاصَّةً لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ [اخرجه الطبراني (۷٥٦۱). إسناده ضعيف].

(۲۲۵۶۳) حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ سے آیت قرآنی نَافِلَةً لَكَ کی تفسیر میں مروی ہے کہ تہجد کے نوافل کی پابندی نبی علیہ السلام کے ساتھ خاص تھی۔

(۲۲۵۶٤) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ حَدَّثَنَا حَرِيزٌ حَدَّثَنَا سُلَيْمُ بْنُ عَامِرٍ عَنْ أَبِي أُمَامَةَ قَالَ إِنَّ فَتًى شَابًّا أَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ ائْذَنْ لِي بِالزِّنَا فَأَقْبَلَ الْقَوْمُ عَلَيْهِ فَزَجَرُوهُ قَالُوا مَهْ مَهْ فَقَالَ ادْنُهْ فَدَنَا مِنْهُ قَرِيبًا قَالَ فَجَلَسَ قَالَ أَتُحِبُّهُ لِأُمِّكَ قَالَ لَا وَاللَّهِ جَعَلَنِي اللَّهُ فِدَاءَكَ قَالَ وَلَا النَّاسُ يُحِبُّونَهُ لِأُمَّهَاتِهِمْ قَالَ أَفَتُحِبُّهُ لِابْنَتِكَ قَالَ لَا وَاللَّهِ يَا رَسُولَ اللَّهِ جَعَلَنِي اللَّهُ فِدَاءَكَ قَالَ وَلَا النَّاسُ يُحِبُّونَهُ لِبَنَاتِهِمْ قَالَ أَفَتُحِبُّهُ لِأُخْتِكَ قَالَ لَا وَاللَّهِ جَعَلَنِي اللَّهُ فِدَاءَكَ قَالَ وَلَا النَّاسُ يُحِبُّونَهُ لِأَخَوَاتِهِمْ قَالَ أَفَتُحِبُّهُ لِعَمَّتِكَ قَالَ لَا وَاللَّهِ جَعَلَنِي اللَّهُ فِدَاءَكَ قَالَ وَلَا النَّاسُ يُحِبُّونَهُ لِعَمَّاتِهِمْ قَالَ أَفَتُحِبُّهُ لِخَالَتِكَ قَالَ لَا وَاللَّهِ جَعَلَنِي اللَّهُ فِدَاءَكَ قَالَ وَلَا النَّاسُ يُحِبُّونَهُ لِخَالَاتِهِمْ قَالَ فَوَضَعَ يَدَهُ عَلَيْهِ وَقَالَ اللَّهُمَّ اغْفِرْ ذَنْبَهُ وَطَهِّرْ قَلْبَهُ وَحَصِّنْ فَرْجَهُ فَلَمْ يَكُنْ بَعْدُ ذَلِكَ الْفَتَى يَلْتَفِتُ إِلَى شَيْءٍ [اخرجه الطبراني (۷٦۷۹). قال شعيب: إسناده صحيح]. [انظر: بعده].

(۲۲۵۶٤) حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک نوجوان نبی علیہ السلام کی خدمت میں حاضر ہوا اور کہنے لگا یا رسول اللہ! مجھے زنا کرنے کی اجازت دے دیجئے، لوگ اس کی طرف متوجہ ہو کر اسے ڈانٹنے لگے اور اسے پیچھے ہٹانے لگے، لیکن نبی علیہ السلام نے اس سے فرمایا میرے قریب آ جاؤ، وہ نبی علیہ السلام کے قریب جا کر بیٹھ گیا، نبی علیہ السلام نے اس سے پوچھا کیا تم اپنی والدہ کے حق میں بدکاری کو پسند کرو گے؟ اس نے کہا اللہ کی قسم! کبھی نہیں، میں آپ پر قربان جاؤں، نبی علیہ السلام نے فرمایا لوگ بھی اسے اپنی ماں کے لئے

پسند نہیں کرتے، پھر پوچھا کیا تم اپنی بیٹی کے حق میں بدکاری کو پسند کرو گے؟ اس نے کہا اللہ کی قسم! کبھی نہیں، میں آپ پر قربان جاؤں، نبی علیہ السلام نے فرمایا لوگ بھی اسے اپنی بیٹی کے لئے پسند نہیں کرتے، پھر پوچھا کیا تم اپنی بہن کے حق میں بدکاری کو پسند کرو گے؟ اس نے کہا اللہ کی قسم! کبھی نہیں، میں آپ پر قربان جاؤں، نبی علیہ السلام نے فرمایا لوگ بھی اسے اپنی بہن کے لئے پسند نہیں کرتے، پھر پوچھا کیا تم اپنی پھوپھی کے حق میں بدکاری کو پسند کرو گے؟ اس نے کہا اللہ کی قسم! کبھی نہیں، میں آپ پر قربان جاؤں، نبی علیہ السلام نے فرمایا لوگ بھی اسے اپنی پھوپھی کے لئے پسند نہیں کرتے، پھر پوچھا کیا تم اپنی خالہ کے حق میں بدکاری کو پسند کرو گے؟ اس نے کہا اللہ کی قسم! کبھی نہیں، میں آپ پر قربان جاؤں، نبی علیہ السلام نے فرمایا لوگ بھی اسے اپنی خالہ کے لئے پسند نہیں کرتے، پھر نبی علیہ السلام نے اپنا دستِ مبارک اس کے جسم پر رکھا اور دعاء کی کہ اے اللہ! اس کے گناہ معاف فرما، اس کے دل کو پاک فرما اور اس کی شرمگاہ کی حفاظت فرما، راوی کہتے ہیں کہ اس کے بعد اس نوجوان نے کبھی کسی کی طرف توجہ بھی نہیں کی۔

(۲۲۵۶۵) حَدَّثَنَا أَبُو الْمُغِيرَةِ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ حَدَّثَنِي سُلَيْمُ بْنُ عَامِرٍ أَنَّ أَبَا أُمَامَةَ حَدَّثَهُ أَنَّ غُلَامًا شَابًّا أَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَكَرَهُ [راجع: ٢٢٥٦٤].

(۲۲۵۶۵) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۲۲۵۶۶) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ أَخْبَرَنَا هِشَامٌ عَنْ يَحْيَى عَنْ زَيْدِ بْنِ سَلَّامٍ عَنْ أَبِي سَلَّامٍ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا أُمَامَةَ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اقْرَؤُوا الْقُرْآنَ فَإِنَّهُ يَأْتِي شَافِعًا لِأَصْحَابِهِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ اقْرَؤُوا الزَّهْرَاوَيْنِ الْبَقَرَةَ وَآلَ عِمْرَانَ فَإِنَّهُمَا يَأْتِيَانِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ كَأَنَّهُمَا غَمَامَتَانِ أَوْ غَيَايَتَانِ أَوْ كَأَنَّهُمَا فِرْقَانِ مِنْ طَيْرٍ صَوَافَّ يُحَاجَّانِ عَنْ صَاحِبِهِمَا وَاقْرَؤُوا سُورَةَ الْبَقَرَةِ فَإِنَّ أَخْذَهَا بَرَكَةٌ وَتَرْكَهَا حَسْرَةٌ وَلَا تَسْتَطِيعُهَا الْبَطَلَةُ قَالَ عَبْد اللَّهِ هَذَا الْحَدِيثُ أَمْلَاهُ يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ بِوَاسِطٍ [راجع: ٢٢٤٩٨].

(۲۲۵۶۶) حضرت ابو امامہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا قرآن کریم کی تلاوت کیا کرو کیونکہ یہ قیامت کے دن اپنے پڑھنے والوں کی سفارش کرے گا، دو روشن سورتیں یعنی سورۂ بقرہ اور آل عمران کی تلاوت کیا کرو، کیونکہ یہ دونوں سورتیں قیامت کے دن سائبانوں کی شکل یا پرندوں کی دو صف بستہ ٹولیوں کی شکل میں آئیں گی اور اپنے پڑھنے والوں کا دفاع کریں گی، پھر فرمایا سورۂ بقرہ کی تلاوت کیا کرو کیونکہ اس کا حاصل کرنا برکت، اور چھوڑنا حسرت ہے اور باطل (جادوگر) اس کی طاقت نہیں رکھتے۔

(۲۲۵۶۷) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ أَخْبَرَنَا هَمَّامُ بْنُ يَحْيَى عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَيْمَنَ عَنْ أَبِي أُمَامَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ طُوبَى لِمَنْ رَآنِي وَآمَنَ بِي وَطُوبَى سَبْعَ مَرَّاتٍ لِمَنْ لَمْ يَرَنِي وَآمَنَ بِي [راجع: ٢٢٤٩٠]

(۲۲۵۶۷) حضرت ابو امامہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا اس شخص کے لئے خوشخبری ہے جس نے مجھے دیکھا اور مجھ پر ایمان لے آیا اور اس شخص کے لئے بھی خوشخبری ہے جو مجھے دیکھے بغیر مجھ پر ایمان لے آئے، سات مرتبہ فرمایا۔

(۲۲۵٦۸) حَدَّثَنَا يَزِيدُ حَدَّثَنَا حَرِيزُ بْنُ عُثْمَانَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ مَيْسَرَةَ عَنْ أَبِي أُمَامَةَ أَنَّهُ سَمِعَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لَيَدْخُلَنَّ الْجَنَّةَ بِشَفَاعَةِ رَجُلٍ لَيْسَ بِنَبِيٍّ مِثْلُ الْحَيَّيْنِ أَوْ مِثْلُ أَحَدِ الْحَيَّيْنِ رَبِيعَةَ وَمُضَرَ فَقَالَ رَجُلٌ يَا رَسُولَ اللَّهِ وَمَا رَبِيعَةُ مِنْ مُضَرَ فَقَالَ إِنَّمَا أَقُولُ مَا أَقُولُ [اخرجه الطبراني (۷٦۳۸). قال شعيب: صحيح بطرقه وشواهده]. [انظر: ۲۲۵٦۹، ۲۲٦۰۵، ۲۲٦۵۳].

(۲۲۵٦۸) حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ انہوں نے نبی علیہ السلام کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ صرف ایک آدمی کی شفاعت کی برکت سے "جو نبی نہیں ہوگا" ربیعہ اور مضر جیسے دو قبیلوں یا ایک قبیلے کے برابر لوگ جنت میں داخل ہوں گے، ایک آدمی نے عرض کیا یا رسول اللہ! کیا ربیعہ، مضر قبیلے کا حصہ نہیں ہے؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا میں تو وہی کہتا ہوں جو کہنا ہوتا ہے۔

(۲۲۵٦۹) حَدَّثَنَا عِصَامُ بْنُ خَالِدٍ حَدَّثَنَا حَرِيزٌ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ مَيْسَرَةَ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا أُمَامَةَ فَذَكَرَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِثْلَهُ [راجع: ۲۲۵٦۸].

(۲۲۵٦۹) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۲۲۵۷۰) حَدَّثَنَا يَزِيدُ أَخْبَرَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ عَنْ سُمَيْعٍ عَنْ أَبِي أُمَامَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَوَضَّأَ فَغَسَلَ يَدَيْهِ ثَلَاثًا ثَلَاثًا وَتَمَضْمَضَ وَاسْتَنْشَقَ ثَلَاثًا ثَلَاثًا وَتَوَضَّأَ ثَلَاثًا ثَلَاثًا [اخرجه الطبراني (۷۹۹۰). قال شعيب: صحيح لغيره وهذا إسناد ضعيف]. [انظر: ۲۲۵۷۷].

(۲۲۵۷۰) حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ایک مرتبہ وضو کیا تو تین تین مرتبہ دونوں ہاتھوں کو دھویا تین مرتبہ کلی کی، ناک میں پانی ڈالا، اور ہر عضو کو تین تین مرتبہ دھویا۔

(۲۲۵۷۱) حَدَّثَنَا يَزِيدُ أَنْبَأَنَا فَرَجُ بْنُ فَضَالَةَ الْحِمْصِيُّ عَنْ عَلِيِّ بْنِ يَزِيدَ عَنِ الْقَاسِمِ عَنْ أَبِي أُمَامَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ بَعَثَنِي رَحْمَةً وَهُدًى لِلْعَالَمِينَ وَأَمَرَنِي أَنْ أَمْحَقَ الْمَزَامِيرَ وَالْكَبَارَاتِ يَعْنِي الْبَرَابِطَ وَالْمَعَازِفَ وَالْأَوْثَانَ الَّتِي كَانَتْ تُعْبَدُ فِي الْجَاهِلِيَّةِ وَأَقْسَمَ رَبِّي عَزَّ وَجَلَّ بِعِزَّتِهِ لَا يَشْرَبُ عَبْدٌ مِنْ عَبِيدِي جَرْعَةً مِنْ خَمْرٍ إِلَّا سَقَيْتُهُ مَكَانَهَا مِنْ حَمِيمِ جَهَنَّمَ مُعَذَّبًا أَوْ مَغْفُورًا لَهُ وَلَا يَسْقِيهَا صَبِيًّا صَغِيرًا إِلَّا سَقَيْتُهُ مَكَانَهَا مِنْ حَمِيمِ جَهَنَّمَ مُعَذَّبًا أَوْ مَغْفُورًا لَهُ وَلَا يَدَعُهَا عَبْدٌ مِنْ عَبِيدِي مِنْ مَخَافَتِي إِلَّا سَقَيْتُهَا إِيَّاهُ مِنْ حَظِيرَةِ الْقُدُسِ وَلَا يَحِلُّ بَيْعُهُنَّ وَلَا شِرَاؤُهُنَّ وَلَا تَعْلِيمُهُنَّ وَلَا تِجَارَةٌ فِيهِنَّ وَأَثْمَانُهُنَّ حَرَامٌ لِلْمُغَنِّيَاتِ قَالَ يَزِيدُ الْكَبَارَاتُ الْبَرَابِطُ [انظر: ۲۲٦٦۳].

(۲۲۵۷۱) حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا اللہ تعالیٰ نے مجھے تمام جہان والوں کے لئے باعث رحمت و ہدایت بنا کر بھیجا ہے، اور مجھے حکم دیا ہے کہ موسیقی کے آلات، طبلے، آلات لہو و لعب اور ان تمام بتوں کو مٹا ڈالوں جن کی زمانۂ جاہلیت میں پرستش کی جاتی تھی، اور میرے رب نے اپنی عزت کی قسم کھا کر فرمایا ہے کہ میرا جو بندہ بھی شراب کا ایک

گھونٹ پیئے گا، میں اس کے بدلے میں اسے جہنم کا کھولتا ہوا پانی ضرور پلاؤں گا خواہ اسے عذاب میں مبتلا رکھا جائے یا بعد میں اس کی بخشش کر دی جائے، اور اگر کسی نابالغ بچے کو بھی اس کا ایک گھونٹ پلایا تو اسے بھی اس کے بدلے میں جہنم کا کھولتا ہوا پانی ضرور پلاؤں گا خواہ اسے عذاب میں مبتلا رکھا جائے یا بعد میں اس کی بخشش کر دی جائے، اور میرا جو بندہ میرے خوف کی وجہ سے اسے چھوڑ دے گا میں اسے اپنی پاکیزہ شراب پلاؤں گا اور مغنیہ عورتوں کی بیع وشراء، انہیں گانا بجانا سکھانا اور ان کی تجارت کرنا جائز نہیں ہے، اور ان کی قیمت حرام ہے۔

(۲۲۵۷۲) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ حَدَّثَنَا شَرِيكٌ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ سَالِمِ بْنِ أَبِي الْجَعْدِ عَنْ أَبِي أُمَامَةَ قَالَ أَتَتْ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ امْرَأَةٌ وَمَعَهَا صَبِيٌّ لَهَا تَحْمِلُهُ وَبِيَدِهَا آخَرُ وَلَا أَعْلَمُهُ إِلَّا قَالَ وَهِيَ حَامِلٌ فَلَمْ تَسْأَلْ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ شَيْئًا يَوْمَئِذٍ إِلَّا أَعْطَاهَا إِيَّاهُ ثُمَّ قَالَ حَامِلَاتٌ وَالِدَاتٌ رَحِيمَاتٌ بِأَوْلَادِهِنَّ لَوْلَا مَا يَأْتُونَ إِلَى أَزْوَاجِهِنَّ دَخَلَ مُصَلِّيَاتُهُنَّ الْجَنَّةَ [راجع: ۲۲۵۲۶]. (۵/۲۵۸).

(۲۲۵۷۲) حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک عورت اپنے ایک بچے کے ہمراہ اسے اٹھاتے ہوئے نبی علیہ السلام کے پاس کچھ مانگنے کے لئے آئی، اس نے نبی علیہ السلام سے جو بھی مانگا، نبی علیہ السلام نے اسے دے دیا پھر فرمایا بچوں کو اٹھانے والی یہ مائیں اپنی اولاد پر کتنی مہربان ہوتی ہیں، اگر وہ چیز نہ ہوتی جو یہ اپنے شوہروں کے ساتھ کرتی ہیں، تو ان کی نمازی عورتیں جنت میں داخل ہو جائیں۔

(۲۲۵۷۳) حَدَّثَنَا يَزِيدُ أَخْبَرَنَا مَهْدِيُّ بْنُ مَيْمُونٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ أَبِي يَعْقُوبَ عَنْ رَجَاءِ بْنِ حَيْوَةَ عَنْ أَبِي أُمَامَةَ قَالَ أَنْشَأَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ غَزْوًا فَأَتَيْتُهُ فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ ادْعُ اللَّهَ لِي بِالشَّهَادَةِ قَالَ اللَّهُمَّ سَلِّمْهُمْ وَغَنِّمْهُمْ فَغَزَوْنَا فَسَلِمْنَا وَغَنِمْنَا ثُمَّ أَنْشَأَ غَزْوًا آخَرَ فَأَتَيْتُهُ فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ ادْعُ اللَّهَ لِي بِالشَّهَادَةِ قَالَ اللَّهُمَّ سَلِّمْهُمْ وَغَنِّمْهُمْ فَغَزَوْنَا فَسَلِمْنَا وَغَنِمْنَا ثُمَّ أَنْشَأَ غَزْوًا آخَرَ فَأَتَيْتُهُ فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَتَيْتُكَ تَتْرَى ثَلَاثًا أَسْأَلُكَ أَنْ تَدْعُوَ اللَّهَ لِي بِالشَّهَادَةِ فَقُلْتَ اللَّهُمَّ سَلِّمْهُمْ وَغَنِّمْهُمْ فَغَزَوْنَا فَسَلِمْنَا وَغَنِمْنَا فَمُرْنِي يَا رَسُولَ اللَّهِ بِأَمْرٍ يَنْفَعُنِي اللَّهُ بِهِ قَالَ عَلَيْكَ بِالصَّوْمِ فَإِنَّهُ لَا مِثْلَ لَهُ قَالَ وَكَانَ أَبُو أُمَامَةَ لَا يَكَادُ يُرَى فِي بَيْتِهِ الدُّخَانُ بِالنَّهَارِ فَإِذَا رُئِيَ الدُّخَانُ بِالنَّهَارِ عَرَفُوا أَنَّ ضَيْفًا اعْتَرَاهُمْ مِمَّا كَانَ يَصُومُ هُوَ وَأَهْلُهُ قَالَ فَأَتَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّكَ أَمَرْتَنِي بِأَمْرٍ أَرْجُو أَنْ يَكُونَ اللَّهُ قَدْ نَفَعَنِي بِهِ فَمُرْنِي بِأَمْرٍ آخَرَ قَالَ اعْلَمْ أَنَّكَ لَا تَسْجُدُ لِلَّهِ سَجْدَةً إِلَّا رَفَعَكَ اللَّهُ بِهَا دَرَجَةً وَحَطَّ عَنْكَ بِهَا خَطِيئَةً [راجع: ۲۲۴۹۲].

(۲۲۵۷۳) حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام نے ایک لشکر ترتیب دیا، (جس میں میں بھی تھا) میں نبی علیہ السلام کی خدمت میں حاضر ہوا اور عرض کیا یا رسول اللہ! میرے حق میں اللہ سے شہادت کی دعاء کر دیجئے، نبی علیہ السلام نے یہ دعاء کی

کہ اے اللہ! انہیں سلامت رکھ اور مالِ غنیمت عطاء فرما، چنانچہ ہم مالِ غنیمت کے ساتھ صحیح سالم واپس آ گئے، دوبارہ لشکر ترتیب دیا تو پھر میں نے یہی عرض کیا اور نبی علیہ السلام نے یہی دعاء دی، تیسری مرتبہ جب لشکر ترتیب دیا تو میں نے حاضر خدمت ہو کر عرض کیا یا رسول اللہ! میں اس سے پہلے بھی دو مرتبہ آپ کے پاس آ چکا ہوں، میں نے آپ سے یہ درخواست کی تھی کہ اللہ سے میرے حق میں شہادت کی دعاء کر دیجئے لیکن آپ نے سلامتی اور غنیمت کی دعاء کی اور ہم مالِ غنیمت لے کر صحیح سالم واپس آ گئے، لہٰذا یا رسول اللہ! اب تو میرے لیے شہادت کی دعاء فرما دیں، لیکن نبی علیہ السلام نے پھر سلامتی اور غنیمت کی دعاء کی اور ہم مالِ غنیمت لے کر صحیح سالم واپس آ گئے۔

اس کے بعد میں نبی علیہ السلام کی خدمت میں حاضر ہوا اور عرض کیا کہ مجھے کسی عمل کا حکم دیجئے، جس پر عمل کرنے سے اللہ مجھے نفع عطاء فرمائے نبی علیہ السلام نے فرمایا اپنے اوپر روزے کو لازم کر لو کیونکہ روزے جیسا کوئی عمل نہیں ہے، اس نصیحت کے بعد حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ، ان کی اہلیہ اور خادم کو جب بھی دیکھا گیا تو وہ روزے کی حالت ہی میں ملے، اور اگر دن کے وقت ان کے گھر سے دھواں اٹھتا ہوا دکھائی دیتا تو لوگ سمجھ جاتے کہ آج ان کے یہاں کوئی مہمان آیا ہے۔

حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ ایک عرصے تک میں اس پر عمل کرتا رہا پھر میں دوبارہ بارگاہِ رسالت میں حاضر ہوا اور عرض کیا یا رسول اللہ! آپ نے مجھے روزہ رکھنے کا حکم دیا تھا، مجھے امید ہے کہ اللہ نے مجھے اس کا نفع عطاء فرمایا ہے، اب مجھے کوئی اور عمل بتا دیجئے، نبی علیہ السلام نے فرمایا اس بات پر یقین رکھو کہ اگر تم اللہ کے لئے ایک سجدہ کرو گے تو اللہ اس کی برکت سے تمہارا ایک درجہ بلند کر دے گا اور ایک گناہ معاف کر دے گا۔

(۲۲۵۷۴) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ سَمِعْتُ عَبْدَ الرَّحْمَنِ بْنَ الْعَدَّاءِ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا أُمَامَةَ قَالَ تُوُفِّيَ رَجُلٌ فَوَجَدُوا فِي مِئْزَرِهِ دِينَارًا أَوْ دِينَارَيْنِ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَيَّةٌ أَوْ كَيَّتَانِ عَبْدُ الرَّحْمَنِ الَّذِي يَشُكُّ [راجع: ۲۲۵۳۳].

(۲۲۵۷۴) حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ اصحابِ صفہ میں سے ایک آدمی فوت ہو گیا اور ایک دو دینار چھوڑ گیا، نبی علیہ السلام نے فرمایا یہ جہنم کا ایک یا دو داغ ہیں۔

(۲۲۵۷۵) حَدَّثَنَا رَوْحٌ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ مِنْ أَهْلِ حِمْصَ مِنْ بَنِي الْعَدَّاءِ مِنْ كِنْدَةَ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا أُمَامَةَ مِثْلَهُ [راجع: ۲۲۵۳۳].

(۲۲۵۷۵) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۲۲۵۷۶) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ حَدَّثَنَا سِنَانٌ أَبُو رَبِيعَةَ صَاحِبُ السَّابِرِيِّ عَنْ شَهْرِ بْنِ حَوْشَبٍ عَنْ أَبِي أُمَامَةَ قَالَ وَصَفَ وُضُوءَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَكَرَ ثَلَاثًا ثَلَاثًا وَلَا أَدْرِي كَيْفَ ذَكَرَ الْمَضْمَضَةَ وَالِاسْتِنْشَاقَ وَقَالَ وَالْأُذُنَانِ مِنَ الرَّأْسِ قَالَ وَكَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَمْسَحُ

الْمَاقَيْنِ وَقَالَ بِأُصْبُعَيْهِ وَأَرَانَا حَمَّادٌ وَمَسَحَ مَاقَيْهِ [قال الترمذي: ليس إسناده بذاك القائم. قال الألباني: صحيح أبوداود: ١٣٤، ابن ماجة: ٤٤٤، الترمذي: ٣٧). قال شعيب: صحيح لغيره دون: الأذنان من الرأس، والمسح على المأقين]. [انظر: ٢٢٦٣٨، ٢٢٦٦٦، ٢٢٦٦٦].

(۲۲۵۷۶) حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ نے ایک مرتبہ نبی علیہ السلام کے وضو کرنے کا طریقہ بیان کرتے ہوئے اعضاءِ وضو کو تین تین مرتبہ دھونے کا ذکر کیا، کلی کرنے اور ناک میں پانی ڈالنے کا عدد مجھے یاد نہیں رہا، اور فرمایا کہ کان سر کا حصہ ہیں، نیز یہ بھی فرمایا کہ نبی علیہ السلام اپنی انگلیوں سے اپنی آنکھوں کے حلقوں کو ملتے تھے۔

(٢٢٥٧٧) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ دِينَارٍ عَنْ سُمَيْعٍ عَنْ أَبِي أُمَامَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُمَضْمِضُ ثَلَاثًا وَيَسْتَنْشِقُ ثَلَاثًا وَيَغْسِلُ وَجْهَهُ وَذِرَاعَيْهِ ثَلَاثًا ثَلَاثًا [راجع: ٢٢٥٧٠]

(۲۲۵۷۷) حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام تین مرتبہ کلی کرتے تھے، تین مرتبہ ناک میں پانی ڈالتے تھے اور چہرہ اور ہاتھوں کو تین تین مرتبہ دھوتے تھے۔

(٢٢٥٧٨) حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا بَكْرُ بْنُ مُضَرَ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ زَحْرٍ عَنْ عَلِيِّ بْنِ يَزِيدَ عَنِ الْقَاسِمِ عَنْ أَبِي أُمَامَةَ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ لَتُسَوُّنَّ الصُّفُوفَ أَوْ لَتُطْمَسَنَّ وُجُوهُكُمْ وَلَتُغْمِضُنَّ أَبْصَارَكُمْ أَوْ لَتُخْطَفَنَّ أَبْصَارُكُمْ

(۲۲۵۷۸) حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا اپنی صفیں سیدھی رکھا کرو، ورنہ تمہارے چہرے مسخ کر دیئے جائیں گے اور نگاہیں نیچی رکھا کرو، ورنہ تمہاری بینائی سلب کر لی جائے گی۔

(٢٢٥٧٩) حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا لَيْثٌ عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي هِلَالٍ عَنْ عَلِيِّ بْنِ خَالِدٍ أَنَّ أَبَا أُمَامَةَ الْبَاهِلِيَّ مَرَّ عَلَى خَالِدِ بْنِ يَزِيدَ بْنِ مُعَاوِيَةَ فَسَأَلَهُ عَنْ أَلْيَنِ كَلِمَةٍ سَمِعَهَا مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ أَلَا كُلُّكُمْ يَدْخُلُ الْجَنَّةَ إِلَّا مَنْ شَرَدَ عَلَى اللَّهِ شِرَادَ الْبَعِيرِ عَلَى أَهْلِهِ

(۲۲۵۷۹) علی بن خالد کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ کا گذر خالد بن یزید پر ہوا، تو اس نے ان سے پوچھا کہ کوئی نرم بات جو آپ نے نبی علیہ السلام سے سنی ہو؟ انہوں نے فرمایا کہ میں نے نبی علیہ السلام کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے یاد رکھو! تم میں سے ہر شخص جنت میں داخل ہوگا، سوائے اس آدمی کے جو اللہ کی اطاعت سے اس طرح بدک کر نکل جائے جیسے اونٹ اپنے مالک کے سامنے بدک جاتا ہے۔

(٢٢٥٨٠) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ أَخْبَرَنَا أَبُو غَالِبٍ عَنْ أَبِي أُمَامَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَقْبَلَ مِنْ خَيْبَرَ وَمَعَهُ غُلَامَانِ فَقَالَ عَلِيٌّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَخْدِمْنَا فَقَالَ خُذْ أَيَّهُمَا شِئْتَ فَقَالَ خِرْ لِي قَالَ خُذْ هَذَا وَلَا تَضْرِبْهُ فَإِنِّي قَدْ رَأَيْتُهُ يُصَلِّي مَقْبَلَنَا مِنْ خَيْبَرَ وَإِنِّي قَدْ نَهَيْتُ عَنْ ضَرْبِ أَهْلِ

الصَّلَاةِ وَأَعْطَى أَبَا ذَرٍّ الْغُلَامَ الْآخَرَ فَقَالَ اسْتَوْصِ بِهِ خَيْرًا ثُمَّ قَالَ يَا أَبَا ذَرٍّ مَا فَعَلَ الْغُلَامُ الَّذِي أَعْطَيْتُكَ قَالَ أَمَرْتَنِي أَنْ أَسْتَوْصِيَ بِهِ خَيْرًا فَأَعْتَقْتُهُ [راجع: ۲۲۵۰۶].

(۲۲۵۸۰) حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام خیبر سے واپس تشریف لائے تو ان کے ہمراہ دو غلام بھی تھے حضرت علی رضی اللہ عنہ نے عرض کیا کہ ایک خادم ہمیں بھی دے دیں، نبی علیہ السلام نے ان سے فرمایا کہ ان میں سے جو غلام چاہو لے لو، انہوں نے عرض کیا کہ آپ ہی میرے لئے منتخب فرما لیجئے، ان میں سے ایک غلام کی طرف اشارہ کر کے نبی علیہ السلام نے حضرت علی رضی اللہ عنہ سے فرمایا یہ لے لو اور اسے مارنا نہیں کیونکہ میں نے نمازیوں کو مارنے سے منع کیا ہے اور اسے خیبر سے واپسی پر میں نے نماز پڑھتے ہوئے دیکھا ہے اور دوسرا غلام حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ کو دے دیا، اور فرمایا میں تمہیں اس کے ساتھ حسن سلوک کی وصیت کرتا ہوں، انہوں نے اسے آزاد کر دیا، ایک دن نبی علیہ السلام نے ان سے پوچھا ابوذر! وہ غلام کیا ہوا جو میں نے تمہیں دیا تھا؟ انہوں نے عرض کیا یا رسول اللہ! آپ نے مجھے اس کے ساتھ حسن سلوک کی وصیت کی تھی لہٰذا میں نے اسے آزاد کر دیا۔

(۲۲۵۸۱) حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مَهْدِيٍّ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ عَيَّاشٍ عَنْ ثَابِتِ بْنِ عَجْلَانَ عَنِ الْقَاسِمِ عَنْ أَبِي أُمَامَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ يَا ابْنَ آدَمَ إِذَا أَخَذْتُ كَرِيمَتَيْكَ فَصَبَرْتَ وَاحْتَسَبْتَ عِنْدَ الصَّدْمَةِ الْأُولَى لَمْ أَرْضَ لَكَ بِثَوَابٍ دُونَ الْجَنَّةِ [قال البوصيري: هذا إسناد صحيح. قال الألباني حسن (ابن ماجة: ۱۵۹۷). قال شعيب: صحيح لغيره وهذا إسناد حسن].

(۲۲۵۸۱) حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا اللہ تعالیٰ فرماتا ہے اے ابن آدم! اگر میں تیری پیاری آنکھیں واپس لے لوں اور تو اس پر ثواب کی نیت سے ابتدائی صدمہ کے اوقات میں صبر کرلے تو میں تیرے لیے جنت کے علاوہ کسی اور بدلے پر راضی نہیں ہوں گا۔

(۲۲۵۸۲) حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مَهْدِيٍّ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ عَيَّاشٍ عَنْ يَحْيَى بْنِ الْحَارِثِ عَنِ الْقَاسِمِ عَنْ أَبِي أُمَامَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا أَحَبَّ عَبْدٌ عَبْدًا لِلَّهِ عَزَّ وَجَلَّ إِلَّا أَكْرَمَ رَبَّهُ عَزَّ وَجَلَّ

(۲۲۵۸۲) حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا جو بندہ اللہ کی رضاء کے لئے کسی شخص سے محبت کرتا ہے تو درحقیقت وہ اللہ تعالیٰ کی عزت کرتا ہے۔

(۲۲۵۸۳) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنْ أَبِي غَالِبٍ قَالَ سَأَلْتُ أَبَا أُمَامَةَ عَنِ النَّافِلَةِ فَقَالَ كَانَتْ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَافِلَةً وَلَكُمْ فَضِيلَةً [راجع: ۲۲۵٤۹].

(۲۲۵۸۳) ابوغالب سے مروی ہے کہ میں نے حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ سے ''نافلہ'' کا مطلب پوچھا تو انہوں نے فرمایا کہ وہ تو نبی علیہ السلام کے لئے نافلہ ہے، جبکہ تمہارے لیے باعث اجر و ثواب ہے۔

(۲۲۵۸٤) حَدَّثَنَا سَيَّارُ بْنُ حَاتِمٍ حَدَّثَنَا جَعْفَرٌ قَالَ أَتَيْتُ فَرْقَدًا يَوْمًا فَوَجَدْتُهُ خَالِيًا فَقُلْتُ يَا ابْنَ أُمِّ فَرْقَدٍ لَأَسْأَلَنَّكَ

الْيَوْمَ عَنْ هَذَا الْحَدِيثِ فَقُلْتُ أَخْبِرْنِي عَنْ قَوْلِكَ فِي الْخَسْفِ وَالْقَذْفِ أَشَيْءٌ تَقُولُهُ أَنْتَ أَوْ تَأْثُرُهُ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا بَلْ آثُرُهُ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قُلْتُ وَمَنْ حَدَّثَكَ قَالَ حَدَّثَنِي عَاصِمُ بْنُ عَمْرٍو الْبَجَلِيُّ عَنْ أَبِي أُمَامَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ [صححه الحاكم (٤/٥١٥). قال شعيب: إسناده معضل]. [انظر: ٢٢١٧٥].

(۲۲۵۸۴) جعفر کہتے ہیں کہ ایک دن میں "فرقد" کے پاس آیا تو انہیں تنہا پایا، میں نے ان سے کہا اے ابن ام فرقد! آج میں آپ سے اس حدیث کے متعلق ضرور پوچھ کر رہوں گا، یہ بتایئے کہ خسف اور قذف سے متعلق بات آپ اپنی رائے سے کہتے ہیں یا نبی علیہ السلام کے حوالے سے نقل کرتے ہیں؟ انہوں نے کہا کہ میں تو اسے نبی علیہ السلام کے حوالے سے نقل کرتا ہوں، میں نے ان سے پوچھا کہ پھر یہ حدیث آپ سے کس نے بیان کی ہے؟ انہوں نے کہا عاصم بن عمرو بجلی نے حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ سے اور انہوں نے نبی علیہ السلام سے نقل کی ہے۔

(٢٢٥٨٥) وَحَدَّثَنِي قَتَادَةُ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ

(٢٢٥٨٦) وَحَدَّثَنِي بِهِ إِبْرَاهِيمُ النَّخَعِيُّ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ تَبِيتُ طَائِفَةٌ مِنْ أُمَّتِي عَلَى أَكْلٍ وَشُرْبٍ وَلَهْوٍ وَلَعِبٍ ثُمَّ يُصْبِحُونَ قِرَدَةً وَخَنَازِيرَ فَيُبْعَثُ عَلَى أَحْيَاءٍ مِنْ أَحْيَائِهِمْ رِيحٌ فَتَنْسِفُهُمْ كَمَا نَسَفَتْ مَنْ كَانَ قَبْلَهُمْ بِاسْتِحْلَالِهِمُ الْخُمُورَ وَضَرْبِهِمْ بِالدُّفُوفِ وَاتِّخَاذِهِمُ الْقَيْنَاتِ

(۲۲۵۸۵-۲۲۵۸۶) ابراہیم نخعی رحمہ اللہ سے مرسلاً مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا میری امت کا ایک گروہ رات بھر کھانے پینے اور لہو و لعب میں مصروف رہے گا، جب صبح ہوگی تو ان کی شکلیں بندروں اور خنزیروں کی شکل میں بدل چکی ہوں گی، پھر ان کے محلوں پر ایک ہوا بھیجی جائے گی جو انہیں اس طرح بکھیر کر رکھ دے گی جیسے پہلے لوگوں کو بکھیر کر رکھ دیا تھا، کیونکہ وہ شراب کو حلال سمجھتے ہوں گے، دف (آلاتِ موسیقی) بجاتے ہوں گے اور گانے والی عورتیں (گلوکارائیں) بنا رکھی ہوں گی۔

(٢٢٥٨٧) حَدَّثَنَا الْهُذَيْلُ بْنُ مَيْمُونٍ الْكُوفِيُّ الْجُعْفِيُّ كَانَ يَجْلِسُ فِي مَسْجِدِ الْمَدِينَةِ يَعْنِي مَدِينَةَ أَبِي جَعْفَرٍ قَالَ عَبْد اللَّهِ هَذَا شَيْخٌ قَدِيمٌ كُوفِيٌّ عَنْ مُطَّرِحِ بْنِ يَزِيدَ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ زَحْرٍ عَنْ عَلِيِّ بْنِ يَزِيدَ عَنِ الْقَاسِمِ عَنْ أَبِي أُمَامَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَخَلْتُ الْجَنَّةَ فَسَمِعْتُ فِيهَا خَشْفَةً بَيْنَ يَدَيَّ فَقُلْتُ مَا هَذَا قَالَ بِلَالٌ قَالَ فَمَضَيْتُ فَإِذَا أَكْثَرُ أَهْلِ الْجَنَّةِ فُقَرَاءُ الْمُهَاجِرِينَ وَذَرَارِيُّ الْمُسْلِمِينَ وَلَمْ أَرَ أَحَدًا أَقَلَّ مِنَ الْأَغْنِيَاءِ وَالنِّسَاءِ قِيلَ لِي أَمَّا الْأَغْنِيَاءُ فَهُمْ هَاهُنَا بِالْبَابِ يُحَاسَبُونَ وَيُمَحَّصُونَ وَأَمَّا النِّسَاءُ فَأَلْهَاهُنَّ الْأَحْمَرَانِ الذَّهَبُ وَالْحَرِيرُ قَالَ ثُمَّ خَرَجْنَا مِنْ أَحَدِ أَبْوَابِ الْجَنَّةِ الثَّمَانِيَةِ فَلَمَّا كُنْتُ عِنْدَ الْبَابِ أُتِيتُ بِكِفَّةٍ فَوُضِعْتُ فِيهَا وَوُضِعَتْ أُمَّتِي فِي كِفَّةٍ فَرَجَحْتُ بِهَا ثُمَّ أُتِيَ بِأَبِي بَكْرٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَوُضِعَ فِي كِفَّةٍ وَجِيءَ بِجَمِيعِ أُمَّتِي فِي كِفَّةٍ فَوُضِعُوا فَرَجَحَ أَبُو بَكْرٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ وَجِيءَ بِعُمَرَ فَوُضِعَ فِي كِفَّةٍ وَجِيءَ

بِجَمِيعِ أُمَّتِي فَوُضِعُوا فَرَجَحَ عُمَرُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ وَعُرِضَتْ أُمَّتِي رَجُلًا رَجُلًا فَجَعَلُوا يَمُرُّونَ فَاسْتَبْطَأْتُ عَبْدَ الرَّحْمَنِ بْنَ عَوْفٍ ثُمَّ جَاءَ بَعْدَ الْإِيَاسِ فَقُلْتُ عَبْدُ الرَّحْمَنِ فَقَالَ بِأَبِي وَأُمِّي يَا رَسُولَ اللَّهِ وَالَّذِي بَعَثَكَ بِالْحَقِّ مَا خَلَصْتُ إِلَيْكَ حَتَّى ظَنَنْتُ أَنِّي لَا أَنْظُرُ إِلَيْكَ أَبَدًا إِلَّا بَعْدَ الْمُشِيبَاتِ قَالَ وَمَا ذَاكَ قَالَ مِنْ كَثْرَةِ مَالِي أُحَاسَبُ وَأُمَحَّصُ [اخرجه الطبرانی (۷۸۶٤)]

(۲۲۵۸۷) حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا میں جنت میں داخل ہوا تو اپنے سے آگے کسی کے جوتوں کی آہٹ سنائی دی، میں نے پوچھا یہ کون ہے؟ تو حضرت جبریل علیہ السلام نے بتایا کہ یہ بلال ہیں، میں آگے چل پڑا تو دیکھا کہ جنت میں اکثریت مہاجر فقراء اور مسلمانوں کے بچوں کی ہے، اور میں نے وہاں مالداروں اور عورتوں سے زیادہ کم تعداد کسی طبقے کی نہیں دیکھی، اور مجھے بتایا گیا کہ مالدار تو یہاں جنت کے دروازے پر کھڑے ہیں جہاں ان سے حساب کتاب اور جانچ پڑتال کی جارہی ہے اور خواتین کو سونے اور ریشم نے ہی غفلت میں ڈالے رکھا۔

پھر ہم جنت کے آٹھ میں سے کسی دروازے سے نکل کر باہر آگئے، ابھی میں دروازے پر ہی تھا کہ ایک ترازو لایا گیا جس کے ایک پلڑے میں مجھے رکھا گیا اور دوسرے میں میری ساری امت کو تو میرا پلڑا جھک گیا، پھر ابوبکر کو لا کر ایک پلڑے میں رکھا گیا اور میری ساری امت کو دوسرے پلڑے میں رکھا گیا تو ابوبکر کا پلڑا جھک گیا، پھر عمر کو لا کر ایک پلڑے میں رکھا گیا اور ساری امت کو دوسرے پلڑے میں تو عمر کا پلڑا جھک گیا، پھر میری امت کے ایک ایک آدمی کو میرے سامنے پیش کیا گیا اور وہ میرے آگے سے گذرتے رہے، لیکن میں نے دیکھا کہ عبدالرحمن بن عوف نے آنے میں بہت تاخیر کر دی ہے، کافی دیر بعد جب امید ٹوٹنے لگی تو وہ آئے، میں نے ان سے پوچھا عبدالرحمن! کیا بات ہے؟ انہوں نے کہا یا رسول اللہ! میرے ماں باپ آپ پر قربان ہوں، اس ذات کی قسم جس نے آپ کو حق کے ساتھ بھیجا، میری تو جان خلاصی اس وقت ہوئی ہے جب کہ میں یہ سمجھ بیٹھا تھا کہ اب کبھی آپ کی زیارت نہیں کرسکوں گا، الا یہ کہ ٹھنڈے دن آ جائیں، نبی علیہ السلام نے فرمایا یہ کس وجہ سے؟ عرض کیا مال و دولت کی کثرت کی وجہ سے میرا حساب کتاب اور جانچ پڑتال کی جارہی تھی۔

(۲۲۵۸۸) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ إِسْحَاقَ السَّيْلَحِينِيُّ حَدَّثَنَا شَرِيكٌ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سَعْدٍ الْأَنْصَارِيِّ عَنْ أَبِي ظَبْيَةَ الشَّامِيِّ عَنْ أَبِي أُمَامَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمِقَةُ فِي السَّمَاءِ فَإِذَا أَحَبَّ اللَّهُ عَبْدًا قَالَ إِنِّي أُحِبُّ فُلَانًا فَأَحِبُّوهُ قَالَ فَتَنْزِلُ لَهُ الْمِقَةُ فِي أَهْلِ الْأَرْضِ [اخرجه الطبرانی (۷۵۵۱). قال شعیب: صحیح لغیره وهذا إسناد ضعیف]. [انظر: ۲۲۶۲٦، ۲۲٦۲۷].

(۲۲۵۸۸) حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا محبت (اللہ کی طرف سے اور ناموری) آسمان سے آتی ہے، چنانچہ اللہ تعالیٰ جب کسی بندے سے محبت کرتا ہے تو (حضرت جبریل علیہ السلام سے) فرماتا ہے کہ میں فلاں شخص سے محبت کرتا ہوں لہٰذا تم بھی اس سے محبت کرو، پھر یہ محبت زمین والوں کے دل میں ڈال دی جاتی ہے۔

(۲۲۵۸۹) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ إِسْحَاقَ السَّيْلَحِينِيُّ حَدَّثَنَا ابْنُ لَهِيعَةَ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ عَبْدِالرَّحْمَنِ عَنِ الْقَاسِمِ عَنْ أَبِي أُمَامَةَ قَالَ إِنِّي لَتَحْتَ رَاحِلَةِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ الْفَتْحِ فَقَالَ قَوْلًا حَسَنًا جَمِيلًا وَكَانَ فِيمَا قَالَ مَنْ أَسْلَمَ مِنْ أَهْلِ الْكِتَابَيْنِ فَلَهُ أَجْرُهُ مَرَّتَيْنِ وَلَهُ مَا لَنَا وَعَلَيْهِ مَا عَلَيْنَا وَمَنْ أَسْلَمَ مِنَ الْمُشْرِكِينَ فَلَهُ أَجْرُهُ وَلَهُ مَا لَنَا وَعَلَيْهِ مَا عَلَيْنَا [اخرجه الطبرانی (۷۷۸٦). قال شعيب: صحيح وهذا إسناد ضعيف].

(۲۲۵۸۹) حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ فتح مکہ کے موقع پر میں نبی علیہ السلام کی سواری کے نیچے تھا، نبی علیہ السلام نے اس موقع پر بڑی عمدہ باتیں فرمائیں، انہی میں سے ایک بات یہ بھی تھی کہ اہل کتاب کا جو آدمی مسلمان ہو جائے گا اسے دوگنا اجر ملے گا اور حقوق و فرائض میں وہ ہماری طرح ہو جائے گا اور مشرکین میں سے جو آدمی مسلمان ہو جائے گا، اسے اس کا اجر ملے گا اور وہ بھی حقوق و فرائض میں ہماری طرح ہو جائے گا۔

(۲۲۵۹۰) حَدَّثَنَا خَلَفُ بْنُ الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا ابْنُ الْمُبَارَكِ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَيُّوبَ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ زَحْرٍ عَنْ عَلِيِّ بْنِ يَزِيدَ عَنِ الْقَاسِمِ عَنْ أَبِي أُمَامَةَ قَالَ قَالَ عُقْبَةُ بْنُ عَامِرٍ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ مَا النَّجَاةُ قَالَ أَمْلِكْ عَلَيْكَ لِسَانَكَ وَلْيَسَعْكَ بَيْتُكَ وَابْكِ عَلَى خَطِيئَتِكَ [راجع: ۱۷٤٦۷].

(۲۲۵۹۰) حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ میں نے عرض کیا یا رسول اللہ! مؤمن کی نجات کس طرح ہوگی؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا اے عقبہ! اپنی زبان کی حفاظت کرو، اپنے گھر کو اپنے لیے کافی سمجھو، اور اپنے گناہوں پر آہ و بکاء کرو۔

(۲۲۵۹۱) حَدَّثَنَا خَلَفُ بْنُ الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا ابْنُ الْمُبَارَكِ وَعَلِيُّ بْنُ إِسْحَاقَ أَخْبَرَنَا ابْنُ الْمُبَارَكِ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَيُّوبَ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ زَحْرٍ عَنْ عَلِيِّ بْنِ يَزِيدَ عَنِ الْقَاسِمِ عَنْ أَبِي أُمَامَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مِنْ تَمَامِ عِيَادَةِ الْمَرِيضِ أَنْ يَضَعَ أَحَدُكُمْ يَدَهُ عَلَى جَبْهَتِهِ أَوْ يَدِهِ فَيَسْأَلُهُ كَيْفَ هُوَ وَتَمَامُ تَحِيَّاتِكُمْ بَيْنَكُمْ الْمُصَافَحَةُ [قال الترمذي: هذا إسناد ليس بالقوي. قال الألباني: ضعيف (الترمذي: ۲۷۳۱) إسناده ضعيف جداً].

(۲۲۵۹۱) حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا مریض کی مکمل بیمار پرسی یہ ہے کہ تم اس کی پیشانی یا ہاتھ پر ہاتھ رکھ کر پوچھو کہ وہ کیسا ہے؟ اور تمہاری باہمی ملاقات کے آداب کا مکمل ہونا ''مصافحہ'' سے ہوتا ہے۔

(۲۲۵۹۲) حَدَّثَنَا رَوْحٌ حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ ذَرٍّ حَدَّثَنَا أَبُو الرُّصَافَةِ رَجُلٌ مِنْ أَهْلِ الشَّامِ مِنْ بَاهِلَةَ أَعْرَابِيٌّ عَنْ أَبِي أُمَامَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا مِنْ امْرِئٍ مُسْلِمٍ تَحْضُرُهُ صَلَاةٌ مَكْتُوبَةٌ فَيَقُومُ فَيَتَوَضَّأُ فَيُحْسِنُ الْوُضُوءَ وَيُصَلِّي فَيُحْسِنُ الصَّلَاةَ إِلَّا غَفَرَ اللَّهُ لَهُ بِهَا مَا كَانَ بَيْنَهَا وَبَيْنَ الصَّلَاةِ الَّتِي كَانَتْ قَبْلَهَا مِنْ ذُنُوبِهِ ثُمَّ يَحْضُرُ صَلَاةً مَكْتُوبَةً فَيُصَلِّي فَيُحْسِنُ الصَّلَاةَ إِلَّا غُفِرَ لَهُ مَا بَيْنَهَا وَبَيْنَ الصَّلَاةِ الَّتِي كَانَتْ قَبْلَهَا مِنْ ذُنُوبِهِ ثُمَّ يَحْضُرُ صَلَاةً مَكْتُوبَةً فَيُصَلِّي فَيُحْسِنُ الصَّلَاةَ إِلَّا غُفِرَ لَهُ مَا بَيْنَهَا وَبَيْنَ الصَّلَاةِ الَّتِي كَانَتْ قَبْلَهَا مِنْ ذُنُوبِهِ [اخرجه الطبرانی (۸۰۳۱)].

(۲۲۵۹۲) حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا جس مسلمان آدمی پر فرض نماز کا وقت آئے اور وہ کھڑا ہو کر خوب اچھی طرح وضو کرے، پھر خوب اچھی طرح نماز پڑھے تو اس نماز اور گذشتہ نماز کے درمیان ہونے والے اس کے سارے گناہ معاف ہو جاتے ہیں، پھر جب دوسری فرض نماز کا وقت آئے اور وہ کھڑا ہو کر خوب اچھی طرح نماز پڑھے تو اس نماز اور گذشتہ نماز کے درمیان ہونے والے اس کے سارے گناہ معاف ہو جاتے ہیں۔

(۲۲۵۹۳) حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ الْحُبَابِ أَخْبَرَنِي حُسَيْنٌ يَعْنِي ابْنَ وَاقِدٍ حَدَّثَنِي أَبُو غَالِبٍ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا أُمَامَةَ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْإِمَامُ ضَامِنٌ وَالْمُؤَذِّنُ مُؤْتَمَنٌ

(۲۲۵۹۳) حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا امام ضامن ہوتا ہے اور مؤذن امانت دار۔

(۲۲۵۹۴) حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ دَاوُدَ الْهَاشِمِيُّ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ يَعْنِي ابْنَ جَعْفَرٍ أَخْبَرَنِي الْعَلَاءُ عَنْ مَعْبَدِ بْنِ كَعْبٍ السَّلَمِيِّ عَنْ أَخِيهِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ كَعْبٍ عَنْ أَبِي أُمَامَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ اقْتَطَعَ حَقَّ امْرِئٍ مُسْلِمٍ بِيَمِينِهِ فَقَدْ أَوْجَبَ اللَّهُ لَهُ بِهَا النَّارَ وَحَرَّمَ عَلَيْهِ الْجَنَّةَ فَقَالَ لَهُ رَجُلٌ وَإِنْ كَانَ شَيْئًا يَسِيرًا يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ وَإِنْ قَضِيبًا مِنْ أَرَاكٍ [صححه مسلم (۱۳۷) وابن حبان (۵۰۸۷)] [انظر: ۲۲۵۹۵، ۲۴۲۷۱، ۲۴۲۷۲، ۲۴۲۷۳].

(۲۲۵۹۴) حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا جو شخص اپنی قسم کے ذریعے کسی مسلمان کا حق مار لیتا ہے، اللہ اس کے لئے جہنم کو واجب کر دیتا ہے اور جنت کو اس پر حرام قرار دے دیتا ہے، کسی نے پوچھا یا رسول اللہ! اگرچہ تھوڑی سی چیز ہو؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا اگرچہ پیلو کے درخت کی ایک شاخ ہی ہو۔

(۲۲۵۹۵) حَدَّثَنَا يَزِيدُ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ عَنْ مَعْبَدِ بْنِ كَعْبٍ فَذَكَرَ مِثْلَهُ إِلَّا أَنَّهُ قَالَ عَنْ أَبِي أُمَامَةَ بْنِ سَهْلٍ أَحَدِ بَنِي حَارِثَةَ قَالَ أَبُو عَبْد الرَّحْمَنِ هَذَا أَبُو أُمَامَةَ الْحَارِثِيُّ وَلَيْسَ هُوَ أَبَا أُمَامَةَ الْبَاهِلِيَّ [راجع: ۲۲۵۹۴]

(۲۲۵۹۵) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے البتہ یاد رہے کہ یہ حضرت ابوامامہ حارثی انصاری رضی اللہ عنہ کی روایت ہے جو دوسرے صحابی ہیں۔

(۲۲۵۹۶) حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ الْحُبَابِ حَدَّثَنِي مُعَاوِيَةُ بْنُ صَالِحٍ حَدَّثَنِي السَّفْرُ بْنُ نُسَيْرٍ الْأَزْدِيُّ عَنْ يَزِيدَ بْنِ شُرَيْحٍ الْحَضْرَمِيِّ عَنْ أَبِي أُمَامَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ لَا يَأْتِي أَحَدُكُمْ الصَّلَاةَ وَهُوَ حَاقِنٌ وَلَا يَؤُمَّنَّ أَحَدُكُمْ فَيَخُصَّ نَفْسَهُ بِالدُّعَاءِ دُونَهُمْ فَمَنْ فَعَلَ فَقَدْ خَانَهُمْ [راجع: ۲۲۵۰۴].

(۲۲۵۹۶) حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا تم میں سے کوئی شخص پیشاب وغیرہ کو زبردستی روک کر نماز کے لئے مت آیا کرے، اور جو شخص لوگوں کو نماز پڑھائے، وہ لوگوں کو چھوڑ کر صرف اپنے لیے دعا نہ مانگے جو ایسا کرتا ہے وہ نمازیوں سے خیانت کرتا ہے۔

(۲۲۵۹۷) حَدَّثَنَا زَيْدٌ حَدَّثَنِي حُسَيْنٌ حَدَّثَنِي أَبُو غَالِبٍ حَدَّثَنِي أَبُو أُمَامَةَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ تَقْعُدُ الْمَلَائِكَةُ عَلَى أَبْوَابِ الْمَسَاجِدِ يَوْمَ الْجُمُعَةِ فَيَكْتُبُونَ الْأَوَّلَ وَالثَّانِيَ وَالثَّالِثَ حَتَّى إِذَا خَرَجَ الْإِمَامُ رُفِعَتْ الصُّحُفُ [انظر: ۲۲٦٦٤].

(۲۲۵۹۷) حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے نبی علیہ السلام کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ جمعہ کے دن ملائکہ مسجدوں کے دروازوں پر آ کر بیٹھ جاتے ہیں اور پہلے دوسرے اور تیسرے نمبر پر آنے والوں کے نام لکھتے رہتے ہیں، اور جب امام نکل آتا ہے تو وہ صحیفے اٹھا لیے جاتے ہیں۔

(۲۲۵۹۸) حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ الْحُبَابِ أَخْبَرَنَا حُسَيْنُ بْنُ وَاقِدٍ حَدَّثَنَا أَبُو غَالِبٍ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا أُمَامَةَ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ التَّفْلُ فِي الْمَسْجِدِ سَيِّئَةٌ وَدَفْنُهُ حَسَنَةٌ

(۲۲۵۹۸) حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا مسجد میں تھوکنا گناہ ہے اور اسے مٹی میں ملا دینا نیکی ہے۔

(۲۲۵۹۹) حَدَّثَنَا أَبُو النَّضْرِ وَأَبُو الْمُغِيرَةِ قَالَا حَدَّثَنَا حَرِيزٌ حَدَّثَنَا سُلَيْمُ بْنُ عَامِرٍ الْخَبَائِرِيُّ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا أُمَامَةَ يَقُولُ مَا كَانَ يَفْضُلُ مِنْ أَهْلِ بَيْتِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خُبْزُ الشَّعِيرِ [قال الترمذي: حسن صحيح غريب. قال الألباني: صحيح (الترمذي: ۲۳۵۹)]. [انظر: ۲۲۵۳۷].

(۲۲۵۹۹) حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام کے اہل بیت کے پاس جو کی روٹی بھی نہیں بچتی تھی۔

(۲۲٦۰۰) حَدَّثَنَا الْأَسْوَدُ بْنُ عَامِرٍ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ يَعْنِي ابْنَ عَيَّاشٍ عَنْ لَيْثٍ عَنِ ابْنِ سَابِطٍ عَنْ أَبِي أُمَامَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تُصَلُّوا عِنْدَ طُلُوعِ الشَّمْسِ فَإِنَّهَا تَطْلُعُ بَيْنَ قَرْنَيْ شَيْطَانٍ وَيَسْجُدُ لَهَا كُلُّ كَافِرٍ وَلَا عِنْدَ غُرُوبِهَا فَإِنَّهَا تَغْرُبُ بَيْنَ قَرْنَيْ شَيْطَانٍ وَيَسْجُدُ لَهَا كُلُّ كَافِرٍ وَلَا نِصْفَ النَّهَارِ فَإِنَّهُ عِنْدَ سَجْرِ جَهَنَّمَ [اخرجه الطبراني (۸۱۰۵). قال شعيب: صحيح وهذا إسناد ضعيف].

(۲۲٦۰۰) حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا طلوع آفتاب کے وقت کوئی نماز نہ پڑھا کرو، کیونکہ سورج شیطان کے دو سینگوں کے درمیان طلوع ہوتا ہے اور اس وقت ہر کافر اسے سجدہ کرتا ہے، اسی طرح غروب آفتاب کے وقت کوئی نماز نہ پڑھا کرو، کیونکہ سورج شیطان کے دو سینگوں کے درمیان غروب ہوتا ہے اور اس وقت ہر کافر اسے سجدہ کرتا ہے، اسی طرح نصف النہار کے وقت کوئی نماز نہ پڑھا کرو، کیونکہ اس وقت جہنم کو بھڑکایا جاتا ہے۔

(۲۲٦۰۱) حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ حَدَّثَنِي أَبِي حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ يَعْنِي ابْنَ صُهَيْبٍ عَنْ أَبِي غَالِبٍ عَنْ أَبِي أُمَامَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُصَلِّيهِمَا بَعْدَ الْوِتْرِ وَهُوَ جَالِسٌ يَقْرَأُ فِيهِمَا إِذَا زُلْزِلَتْ الْأَرْضُ وَقُلْ يَا أَيُّهَا الْكَافِرُونَ [انظر: ۲۲٦٦۹].

(۲۲٦۰۱) حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام وتر کے بعد بیٹھ کر دو رکعتیں پڑھتے تھے اور ان میں سورۂ زلزال اور

سورۂ کافرون کی تلاوت فرماتے تھے۔

(۲۲۶۰۲) حَدَّثَنَا حَسَنٌ حَدَّثَنَا ابْنُ لَهِيعَةَ عَنْ خَالِدِ بْنِ أَبِي عِمْرَانَ عَنْ أَبِي أُمَامَةَ الْبَاهِلِيِّ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ أَرْبَعَةٌ تَجْرِي عَلَيْهِمْ أُجُورُهُمْ بَعْدَ الْمَوْتِ مُرَابِطٌ فِي سَبِيلِ اللَّهِ وَمَنْ عَمِلَ عَمَلًا أُجْرِيَ لَهُ مِثْلُ مَا عَمِلَ وَرَجُلٌ تَصَدَّقَ بِصَدَقَةٍ فَأَجْرُهَا لَهُ مَا جَرَتْ وَرَجُلٌ تَرَكَ وَلَدًا صَالِحًا فَهُوَ يَدْعُو لَهُ [انظر: ۲۲۶۷۴، ۲۲۶۷۵].

(۲۲۶۰۲) حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا چار قسم کے لوگوں کا اجر وثواب ان کے مرنے کے بعد بھی انہیں ملتا رہتا ہے، ① راہِ خدا میں اسلامی سرحدوں کی حفاظت کرنے والا ② ایسا نیک عمل کرنے والا جس کا عمل جاری ہو جائے، ③ صدقۂ جاریہ کرنے والا آدمی ④ وہ آدمی جو نیک اولاد چھوڑ جائے اور وہ اولاد اس کے لئے دعا کرتی رہے۔

(۲۲۶۰۳) حَدَّثَنَا هَارُونُ بْنُ مَعْرُوفٍ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي عَمْرُو بْنُ الْحَارِثِ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنِ الْقَاسِمِ مَوْلَى عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِي أُمَامَةَ أَنَّهُ سَمِعَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَنْ كَانَ يُؤْمِنُ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ فَلَا يَلْبَسْ حَرِيرًا وَلَا ذَهَبًا قَالَ أَبُو عَبْد الرَّحْمَنِ وَسَمِعْتُهُ أَنَا مِنْ هَارُونَ بْنِ مَعْرُوفٍ [يتكرر بعده]. [صححه مسلم (۲۰۷٤)، والحاكم (٤/١٩١)].

(۲۲۶۰۳) حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ انہوں نے نبی علیہ السلام کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے جو شخص اللہ پر اور یوم آخرت پر ایمان رکھتا ہو وہ ریشم اور سونا نہ پہنے۔

(۲۲۶۰٤) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ إِسْحَاقَ أَخْبَرَنِي ابْنُ لَهِيعَةَ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنِ الْقَاسِمِ عَنْ أَبِي أُمَامَةَ قَالَ سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَنْ كَانَ يُؤْمِنُ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ فَلَا يَلْبَسْ حَرِيرًا وَلَا ذَهَبًا [راجع: ۲۲۶۰۳].

(۲۲۶۰۴) حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے نبی علیہ السلام کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے جو شخص اللہ پر اور یوم آخرت پر ایمان رکھتا ہو وہ ریشم اور سونا نہ پہنے۔

(۲۲۶۰٥) حَدَّثَنَا أَبُو النَّضْرِ حَدَّثَنَا حَرِيزٌ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ مَيْسَرَةَ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا أُمَامَةَ يَقُولُ لَيَدْخُلَنَّ الْجَنَّةَ بِشَفَاعَةِ الرَّجُلِ الْوَاحِدِ لَيْسَ بِنَبِيٍّ مِثْلُ الْحَيَّيْنِ أَوْ أَحَدِ الْحَيَّيْنِ رَبِيعَةَ وَمُضَرَ قَالَ قَائِلٌ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَوَمَا رَبِيعَةُ مِنْ مُضَرَ قَالَ إِنَّمَا أَقُولُ مَا أُقَوَّلُ [راجع: ۲۲٥٦٨].

(۲۲۶۰۵) حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ سے غالباً مرفوعاً مروی ہے کہ صرف ایک آدمی کی شفاعت کی برکت سے ''جو نبی نہیں ہوگا'' ربیعہ اور مضر جیسے دو قبیلوں یا ایک قبیلے کے برابر لوگ جنت میں داخل ہوں گے، ایک آدمی نے عرض کیا یا رسول اللہ! کیا ربیعہ، مضر قبیلے کا حصہ نہیں ہے؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا میں تو وہی کہتا ہوں جو کہنا ہوتا ہے۔

(۲۲٦۰٦) حَدَّثَنَا حَسَنٌ حَدَّثَنَا ابْنُ لَهِيعَةَ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ أَبِي جَعْفَرٍ عَنْ خَالِدِ بْنِ أَبِي عِمْرَانَ عَنِ الْقَاسِمِ عَنْ أَبِي أُمَامَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ شَفَعَ لِأَحَدٍ شَفَاعَةً فَأَهْدَى لَهُ هَدِيَّةً فَقَبِلَهَا فَقَدْ أَتَى بَابًا عَظِيمًا مِنَ الرِّبَا [قال الألباني حسن (أبو داود: ٣٥٤١). قال شعيب: ضعيف].

(۲۲٦۰٦) حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا جو شخص کسی کی سفارش کرے، اور سفارش کروانے والا اسے کوئی ہدیہ پیش کرے جسے وہ قبول کر لے تو وہ سود کے ایک عظیم دروازے میں داخل ہو گیا۔

(۲۲٦۰۷) حَدَّثَنَا أَسْوَدُ بْنُ عَامِرٍ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ يَعْنِي ابْنَ صَالِحٍ عَنْ أَبِي الْمُهَلَّبِ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ زَحْرٍ عَنْ عَلِيِّ بْنِ يَزِيدَ عَنِ الْقَاسِمِ عَنْ أَبِي أُمَامَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ بَدَأَ بِالسَّلَامِ فَهُوَ أَوْلَى بِاللَّهِ وَبِرَسُولِهِ [راجع: ٢٢٥٤٥].

(۲۲٦۰۷) حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا جو شخص سلام میں پہل کرتا ہے، وہ اللہ اور اس کے رسول کے زیادہ قریب ہوتا ہے۔

(۲۲٦۰۸) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ بْنُ الْحَجَّاجِ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ شَهْرِ بْنِ حَوْشَبٍ عَنْ أَبِي أُمَامَةَ الْحِمْصِيِّ قَالَ إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ الْوُضُوءَ يُكَفِّرُ مَا قَبْلَهُ ثُمَّ تَصِيرُ الصَّلَاةُ نَافِلَةً قَالَ فَقِيلَ لَهُ أَنْتَ سَمِعْتَهُ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ نَعَمْ غَيْرَ مَرَّةٍ وَلَا مَرَّتَيْنِ وَلَا ثَلَاثٍ وَلَا أَرْبَعٍ وَلَا خَمْسٍ [راجع: ٢٢٥١٥].

(۲۲٦۰۸) حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا وضو گذشتہ گناہوں کا کفارہ بن جاتا ہے اور نماز انعامات کا سبب بنتی ہے، کسی نے ان سے پوچھا کہ کیا آپ نے واقعی نبی علیہ السلام سے یہ حدیث سنی ہے؟ انہوں نے فرمایا ہاں! ایک دو یا تین چار اور پانچ مرتبہ نہیں (بے شمار مرتبہ سنی ہے)

(۲۲٦۰۹) حَدَّثَنَا مُحَمَّدٌ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ أَبِي التَّيَّاحِ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا الْجَعْدِ يُحَدِّثُ عَنْ أَبِي أُمَامَةَ قَالَ خَرَجَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى قَاصٍّ يَقُصُّ فَأَمْسَكَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قُصَّ فَلَأَنْ أَقْعُدَ غُدْوَةً إِلَى أَنْ تُشْرِقَ الشَّمْسُ أَحَبُّ إِلَيَّ مِنْ أَنْ أُعْتِقَ أَرْبَعَ رِقَابٍ وَبَعْدَ الْعَصْرِ حَتَّى تَغْرُبَ الشَّمْسُ أَحَبُّ إِلَيَّ مِنْ أَنْ أُعْتِقَ أَرْبَعَ رِقَابٍ [اخرجه الطبراني (٨٠١٣). إسناده ضعيف].

(۲۲٦۰۹) حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام باہر نکلے تو ایک واعظ وعظ کہہ رہا تھا، نبی علیہ السلام کو دیکھ کر وہ خاموش ہو گیا، نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا تم اپنا وعظ کرتے رہو میرے نزدیک طلوع آفتاب کے وقت تک بیٹھ کر اللہ کا ذکر کرنا، اولادِ اسماعیل علیہ السلام میں سے چار غلام آزاد کرنے سے زیادہ بہتر ہے، اسی طرح نماز عصر سے غروب آفتاب تک اللہ کا ذکر کرنا میرے نزدیک اولادِ اسماعیل علیہ السلام میں سے چار غلام آزاد کرنے سے زیادہ بہتر ہے۔

(۲۲۶۱۰) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ صَالِحٍ عَنْ السَّفْرِ بْنِ نُسَيْرٍ عَنْ يَزِيدَ بْنِ شُرَيْحٍ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا أُمَامَةَ يُحَدِّثُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يَأْتِ أَحَدُكُمْ الصَّلَاةَ وَهُوَ حَاقِنٌ وَلَا يَخُصَّ نَفْسَهُ بِشَيْءٍ دُونَ أَصْحَابِهِ وَلَا يُدْخِلُ عَيْنَيْهِ بَيْتًا حَتَّى يَسْتَأْذِنَ فَقَالَ شَيْخٌ لَمَّا حَدَّثَهُ يَزِيدُ أَنَا سَمِعْتُ أَبَا أُمَامَةَ يُحَدِّثُ بِهَذَا الْحَدِيثِ [راجع: ۲۲۵۰۴].

(۲۲۶۱۰) حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے نبی علیہ السلام کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے تم میں سے کوئی شخص پیشاب وغیرہ کو زبردستی روک کر نماز کے لئے مت آیا کرے، اور جو شخص لوگوں کو نماز پڑھائے، وہ لوگوں کو چھوڑ کر صرف اپنے لیے دعاء نہ مانگے، کوئی شخص اجازت لیے بغیر گھر میں داخل نہ ہو۔

(۲۲۶۱۱) حَدَّثَنَا ابْنُ مَهْدِيٍّ عَنْ مُعَاوِيَةَ يَعْنِي ابْنَ صَالِحٍ عَنْ عَامِرِ بْنِ جَشِيبٍ عَنْ خَالِدِ بْنِ مَعْدَانَ قَالَ حَضَرْنَا صَنِيعًا لِعَبْدِ الْأَعْلَى بْنِ هِلَالٍ فَلَمَّا فَرَغْنَا مِنْ الطَّعَامِ قَامَ أَبُو أُمَامَةَ فَقَالَ لَقَدْ قُمْتُ مَقَامِي هَذَا وَمَا أَنَا بِخَطِيبٍ وَمَا أُرِيدُ الْخُطْبَةَ وَلَكِنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ عِنْدَ انْقِضَاءِ الطَّعَامِ الْحَمْدُ لِلَّهِ كَثِيرًا طَيِّبًا مُبَارَكًا فِيهِ غَيْرَ مَكْفِيٍّ وَلَا مُوَدَّعٍ وَلَا مُسْتَغْنًى عَنْهُ قَالَ فَلَمْ يَزَلْ يُرَدِّدُهُنَّ عَلَيْنَا حَتَّى حَفِظْنَاهُنَّ [راجع: ۲۲۵۲۱].

(۲۲۶۱۱) خالد بن معدان کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ ہم لوگ عبدالاعلیٰ بن بلال کی دعوت میں شریک تھے، کھانے سے فراغت کے بعد حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ کھڑے ہوئے اور کہنے لگے کہ میں اس جگہ کھڑا تو ہو گیا ہوں لیکن میں خطیب ہوں اور نہ ہی تقریر کے ارادے سے کھڑا ہوا ہوں، البتہ میں نے نبی علیہ السلام کو کھانے سے فارغ ہونے کے بعد یہ دعاء پڑھتے ہوئے سنا ہے الْحَمْدُ لِلَّهِ كَثِيرًا طَيِّبًا مُبَارَكًا فِيهِ غَيْرَ مَكْفِيٍّ وَلَا مُوَدَّعٍ وَلَا مُسْتَغْنًى عَنْهُ خالد کہتے ہیں کہ حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ نے یہ کلمات اتنی مرتبہ دہرائے کہ ہمیں حفظ ہو گئے۔

(۲۲۶۱۲) حَدَّثَنَا ابْنُ مَهْدِيٍّ عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ صَالِحٍ عَنْ أَبِي عُتْبَةَ الْكِنْدِيِّ عَنْ أَبِي أُمَامَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا مِنْ أُمَّتِي أَحَدٌ إِلَّا وَأَنَا أَعْرِفُهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ قَالُوا يَا رَسُولَ اللَّهِ مَنْ رَأَيْتَ وَمَنْ لَمْ تَرَ قَالَ مَنْ رَأَيْتُ وَمَنْ لَمْ أَرَ غُرًّا مُحَجَّلِينَ مِنْ أَثَرِ الطُّهُورِ

(۲۲۶۱۲) حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا قیامت کے دن میں اپنے ہر امتی کو پہچانوں گا، صحابہ رضی اللہ عنہم نے پوچھا یا رسول اللہ! جنہیں آپ نے دیکھا ہے انہیں بھی اور جنہیں نہیں دیکھا انہیں بھی پہچان لیں گے؟ فرمایا ہاں! ان کی پیشانیاں وضو کی برکت سے چمک رہی ہوں گی۔

(۲۲۶۱۳) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ صَالِحٍ عَنْ سُلَيْمِ بْنِ عَامِرٍ الْكَلَاعِيِّ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا أُمَامَةَ يَقُولُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ يَوْمَئِذٍ عَلَى الْجَدْعَاءِ وَاضِعٌ رِجْلَيْهِ فِي الْغَرْزِ يَتَطَاوَلُ

يُسْمِعُ النَّاسَ فَقَالَ بِأَعْلَى صَوْتِهِ أَلَا تَسْمَعُونَ فَقَالَ رَجُلٌ مِنْ طَوَائِفِ النَّاسِ يَا رَسُولَ اللَّهِ مَاذَا تَعْهَدُ إِلَيْنَا قَالَ اعْبُدُوا رَبَّكُمْ وَصَلُّوا خَمْسَكُمْ وَصُومُوا شَهْرَكُمْ وَأَطِيعُوا ذَا أَمْرِكُمْ تَدْخُلُوا جَنَّةَ رَبِّكُمْ فَقُلْتُ يَا أَبَا أُمَامَةَ مِثْلُ مَنْ أَنْتَ يَوْمَئِذٍ قَالَ أَنَا يَوْمَئِذٍ ابْنُ ثَلَاثِينَ سَنَةً أُزَاحِمُ الْبَعِيرَ أُزَحْزِحُهُ لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ [راجع: ٢٢٥١٤].

(۲۲۶۱۳) حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے نبی علیہ السلام کا خطبہ حجۃ الوداع سنا ہے، نبی علیہ السلام اپنی اونٹنی پر سوار تھے اور پاؤں سواری کی رکاب میں رکھے ہوئے تھے جس کی وجہ سے آپ اونچے ہو گئے تھے تاکہ سب تک آواز پہنچ جائے اور فرما رہے تھے کیا تم سنتے نہیں؟ تو سب سے آخری آدمی نے کہا کہ آپ کیا فرمانا چاہتے ہیں (ہم تک آواز پہنچ رہی ہے اور ہم سن رہے ہیں) نبی علیہ السلام نے فرمایا اپنے رب کی عبادت کرو، پنج گانہ نماز ادا کرو، ایک مہینے کے روزے رکھو، اپنے امیر کی اطاعت کرو اور اپنے رب کی جنت میں داخل ہو جاؤ۔

راوی نے حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ سے پوچھا کہ یہ حدیث آپ نے کس عمر میں سنی تھی تو انہوں نے فرمایا کہ جب میں تیس سال کا تھا اور لوگوں کے رش میں گھستا ہوا آگے چلا گیا تھا۔

(۲۲۶۱۴) حَدَّثَنَا أَبُو كَامِلٍ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنْ أَبِي غَالِبٍ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا أُمَامَةَ يُحَدِّثُ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي قَوْلِهِ عَزَّ وَجَلَّ فَأَمَّا الَّذِينَ فِي قُلُوبِهِمْ زَيْغٌ فَيَتَّبِعُونَ مَا تَشَابَهَ مِنْهُ قَالَ هُمْ الْخَوَارِجُ وَفِي قَوْلِهِ يَوْمَ تَبْيَضُّ وُجُوهٌ وَتَسْوَدُّ وُجُوهٌ قَالَ هُمْ الْخَوَارِجُ

(۲۲۶۱۴) حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد باری تعالیٰ فَأَمَّا الَّذِينَ فِي قُلُوبِهِمْ زَيْغٌ ...... کی تفسیر میں فرمایا کہ اس سے مراد خوارج ہیں، اسی طرح يَوْمَ تَبْيَضُّ وُجُوهٌ وَتَسْوَدُّ وُجُوهٌ کی تفسیر میں بھی فرمایا کہ سیاہ چہروں والوں سے خوارج مراد ہیں۔

(۲۲۶۱۵) حَدَّثَنَا أَبُو النَّضْرِ حَدَّثَنَا فَرَجُ بْنُ فَضَالَةَ حَدَّثَنَا لُقْمَانُ بْنُ عَامِرٍ عَنْ أَبِي أُمَامَةَ قَالَ حَجَجْتُ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَجَّةَ الْوَدَاعِ فَحَمِدَ اللَّهَ وَأَثْنَى عَلَيْهِ ثُمَّ قَالَ أَلَا لَعَلَّكُمْ لَا تَرَوْنِي بَعْدَ عَامِكُمْ هَذَا أَلَا لَعَلَّكُمْ لَا تَرَوْنِي بَعْدَ عَامِكُمْ هَذَا أَلَا لَعَلَّكُمْ لَا تَرَوْنِي بَعْدَ عَامِكُمْ هَذَا فَقَامَ رَجُلٌ طَوِيلٌ كَأَنَّهُ مِنْ رِجَالِ شَنُوءَةَ فَقَالَ يَا نَبِيَّ اللَّهِ فَمَا الَّذِي نَفْعَلُ فَقَالَ اعْبُدُوا رَبَّكُمْ وَصَلُّوا خَمْسَكُمْ وَصُومُوا شَهْرَكُمْ وَحُجُّوا بَيْتَكُمْ وَأَدُّوا زَكَاتَكُمْ طَيِّبَةً بِهَا أَنْفُسُكُمْ تَدْخُلُوا جَنَّةَ رَبِّكُمْ عَزَّ وَجَلَّ [اخرجه الطبراني (٧٧٢٨). قال شعيب: صحيح وهذا إسناد ضعيف].

(۲۲۶۱۵) حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے نبی علیہ السلام کے ہمراہ حجۃ الوداع میں شرکت کی ہے، نبی علیہ السلام نے اللہ کی حمد وثناء بیان کرنے کے بعد تین مرتبہ فرمایا شاید اس سال کے بعد تم مجھے نہ دیکھ سکو، اس پر ایک لمبے قد کا آدمی جو قبیلۂ سنوءہ کا ایک

فرد محسوس ہوتا تھا، کھڑا ہوا اور کہنے لگا اے اللہ کے نبی! ہمیں کیا کرنا چاہئے؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا اپنے رب کی عبادت کرو، پنج گانہ نماز ادا کرو، ایک مہینے کے روزے رکھو، بیت اللہ کا حج کرو، دل کی خوشی سے اپنے مال کی زکوٰۃ ادا کرو، اور اپنے رب کی جنت میں داخل ہو جاؤ۔

(۲۲۶۱۶) حَدَّثَنَا أَبُو النَّضْرِ حَدَّثَنَا الْفَرَجُ حَدَّثَنَا لُقْمَانُ بْنُ عَامِرٍ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا أُمَامَةَ قَالَ قُلْتُ يَا نَبِيَّ اللَّهِ مَا كَانَ أَوَّلُ بَدْءِ أَمْرِكَ قَالَ دَعْوَةُ أَبِي إِبْرَاهِيمَ وَبُشْرَى عِيسَى وَرَأَتْ أُمِّي أَنَّهُ يَخْرُجُ مِنْهَا نُورٌ أَضَاءَتْ مِنْهَا قُصُورُ الشَّامِ

(۲۲۶۱۶) حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ میں نے بارگاہِ رسالت میں عرض کیا اے اللہ کے نبی! آپ کا آغاز کیا ہے؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا میرے باپ حضرت ابراہیم علیہ السلام کی دعاء اور حضرت عیسیٰ علیہ السلام کی بشارت اور میری والدہ نے دیکھا کہ ان سے ایک نور نکلا جس سے شام کے محلات روشن ہو گئے۔

(۲۲۶۱۷) حَدَّثَنَا أَبُو النَّضْرِ حَدَّثَنَا فَرَجٌ حَدَّثَنَا لُقْمَانُ عَنْ أَبِي أُمَامَةَ قَالَ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ قَتْلِ عَوَامِرِ الْبُيُوتِ إِلَّا مِنْ ذِي الطُّفْيَتَيْنِ وَالْأَبْتَرِ فَإِنَّهُمَا يَكْمِهَانِ الْأَبْصَارَ وَتَخْدِجُ مِنْهُنَّ النِّسَاءُ

(۲۲۶۱۷) حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے گھروں میں رہنے والے درندوں کو مارنے سے منع فرمایا ہے، البتہ وہ سانپ جس کی دو دُم ہوں یا جس کی دم کٹی ہوئی ہو، اسے مارنے کی اجازت ہے کیونکہ وہ بینائی زائل کر دیتا ہے اور خواتین کا حمل ساقط کر دیتا ہے۔

(۲۲۶۱۸) حَدَّثَنَا هَاشِمٌ حَدَّثَنَا فَرَجٌ حَدَّثَنَا لُقْمَانُ عَنْ أَبِي أُمَامَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ اللَّهَ وَمَلَائِكَتَهُ يُصَلُّونَ عَلَى الصَّفِّ الْأَوَّلِ قَالُوا يَا رَسُولَ اللَّهِ وَعَلَى الثَّانِي قَالَ إِنَّ اللَّهَ وَمَلَائِكَتَهُ يُصَلُّونَ عَلَى الصَّفِّ الْأَوَّلِ قَالُوا يَا رَسُولَ اللَّهِ وَعَلَى الثَّانِي قَالَ وَعَلَى الثَّانِي

(۲۲۶۱۸) حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا صف اول کے نمازیوں پر اللہ اور اس کے فرشتے رحمت بھیجتے ہیں، صحابہ رضی اللہ عنہم نے صف ثانی کو اس فضیلت میں شامل کرنے کی دو مرتبہ درخواست کی لیکن نبی علیہ السلام یہی فرماتے رہے، پھر تیسری مرتبہ درخواست پر فرمایا اور صف ثانی پر بھی۔

(۲۲۶۱۹) وَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَوُّوا صُفُوفَكُمْ وَحَاذُوا بَيْنَ مَنَاكِبِكُمْ وَلِينُوا فِي أَيْدِي إِخْوَانِكُمْ وَسُدُّوا الْخَلَلَ فَإِنَّ الشَّيْطَانَ يَدْخُلُ بَيْنَكُمْ بِمَنْزِلَةِ الْحَذَفِ يَعْنِي أَوْلَادَ الضَّأْنِ الصِّغَارَ

(۲۲۶۱۹) اور نبی علیہ السلام نے فرمایا صفوں کو سیدھا رکھا کرو، کندھوں کو ملا لیا کرو، اپنے بھائیوں کے ہاتھوں میں نرم ہو جایا کرو، درمیان کا خلا پر کر لیا کرو، کیونکہ شیطان بکری کے چھوٹے بچوں کی طرح تمہاری صفوں میں گھس جاتا ہے۔

(۲۲۶۲۰) حَدَّثَنَا أَبُو النَّضْرِ حَدَّثَنَا الْفَرَجُ حَدَّثَنَا لُقْمَانُ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا أُمَامَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَجِيفُوا أَبْوَابَكُمْ وَاكْفِتُوا آنِيَتَكُمْ وَأَوْكِئُوا أَسْقِيَتَكُمْ وَأَطْفِئُوا سُرُجَكُمْ فَإِنَّهُ لَنْ يُؤْذَنَ لَهُمْ بِالتَّسَوُّرِ عَلَيْكُمْ

(۲۲۶۲۰) حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا رات کو سوتے وقت دروازے بند کر لیا کرو، برتن اوندھا دیا کرو، مشکیزوں کا منہ باندھ دیا کرو، اور چراغ بجھا دیا کرو، کیونکہ اس طرح شیاطین کو تمہاری دیوار پھاندنے کی اجازت نہیں ملے گی۔

(۲۲۶۲۱) حَدَّثَنَا أَبُو نُوحٍ قُرَادٌ قَالَ أَبُو عَبْد الرَّحْمَنِ سَمِعْتُ أَبِي غَيْرَ مَرَّةٍ يَقُولُ وَحَدَّثَنَا أَبُو نُوحٍ قُرَادٌ حَدَّثَنَا عِكْرِمَةُ بْنُ عَمَّارٍ عَنْ شَدَّادِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا أُمَامَةَ يَقُولُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ يَا ابْنَ آدَمَ إِنَّكَ إِنْ تَبْذُلْ الْخَيْرَ خَيْرٌ لَكَ وَإِنْ تُمْسِكْهُ شَرٌّ لَكَ وَلَا تُلَامُ عَلَى الْكَفَافِ وَابْدَأْ بِمَنْ تَعُولُ وَالْيَدُ الْعُلْيَا خَيْرٌ مِنْ الْيَدِ السُّفْلَى [صححه مسلم (۱۰۳٦)].

(۲۲۶۲۱) حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے نبی علیہ السلام کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے اے ابن آدم! اگر تو مال خرچ کر لے تو یہ تیرے حق میں بہتر ہے اور اگر روک کر رکھے تو یہ تیرے حق میں برا ہے، البتہ کفایت شعاری پر تجھے ملامت نہیں کی جا سکتی، اور جو لوگ تیری ذمہ داری میں ہوں، خرچ کرنے میں ان سے آغاز کیا کر، اور اوپر والا ہاتھ نیچے والے ہاتھ سے بہتر ہوتا ہے۔

(۲۲۶۲۲) حَدَّثَنَا أَبُو نُوحٍ وَعَبْدُ الصَّمَدِ قَالَا حَدَّثَنَا عِكْرِمَةُ وَقَالَ أَبُو نُوحٍ أَخْبَرَنَا عِكْرِمَةُ بْنُ عَمَّارٍ عَنْ شَدَّادِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا أُمَامَةَ يَقُولُ أَتَى رَجُلٌ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ فِي الْمَسْجِدِ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنِّي أَصَبْتُ حَدًّا فَأَقِمْهُ عَلَيَّ قَالَ فَسَكَتَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثُمَّ عَادَ فَقَالَ لَهُ مَرَّةً أُخْرَى ثُمَّ أُقِيمَتْ الصَّلَاةُ فَصَلَّى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثُمَّ انْصَرَفَ قَالَ أَبُو أُمَامَةَ فَاتَّبَعَهُ الرَّجُلُ قَالَ وَتَبِعْتُهُ قَالَ عَبْدُ الصَّمَدِ فِي حَدِيثِهِ فَانْصَرَفْتُ مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَالرَّجُلُ يَتْبَعُهُ لِأَعْلَمَ مَا يَقُولُ لَهُ قَالَ فَقَالَ لَهُ الرَّجُلُ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنِّي أَصَبْتُ حَدًّا فَأَقِمْهُ عَلَيَّ قَالَ فَقَالَ لَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَلَيْسَ قَدْ تَوَضَّأْتَ قَبْلَ أَنْ تَخْرُجَ مِنْ مَنْزِلِكَ فَأَحْسَنْتَ الْوُضُوءَ ثُمَّ صَلَّيْتَ مَعَنَا قَالَ بَلَى قَالَ فَإِنَّ اللَّهَ قَدْ غَفَرَ لَكَ حَدَّكَ أَوْ ذَنْبَكَ شَكَّ فِيهِ عِكْرِمَةُ قَالَ عَبْدُ الصَّمَدِ فِي حَدِيثِهِ فَانْصَرَفْتُ مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاتَّبَعَهُ الرَّجُلُ [راجع: ۲۲۵۱٦].

(۲۲۶۲۲) حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام کے پاس مسجد میں ایک آدمی آیا اور کہنے لگا یا رسول اللہ! مجھ سے گناہ سرزد ہو گیا ہے لہٰذا مجھے کتاب اللہ کی روشنی میں سزا دے دیجئے، نبی علیہ السلام خاموش رہے، اس نے دوبارہ اپنی بات دہرائی، اسی دوران نماز کھڑی ہو گئی، نبی علیہ السلام نے نماز پڑھائی اور فراغت کے بعد جب واپس جانے لگے تو وہ آدمی بھی پیچھے پیچھے چلا گیا، میں بھی اس کے پیچھے چلا گیا تاکہ نبی علیہ السلام اسے جو جواب دیں، وہ جان سکوں، اس نے پھر اپنی بات دہرائی، نبی علیہ السلام نے اس سے فرمایا کیا ایسا نہیں ہے کہ تم اپنے گھر سے خوب اچھی طرح وضو کر کے نکلے اور ہمارے ساتھ نماز میں شریک ہوئے؟ اس نے کہا کیوں نہیں، نبی علیہ السلام نے فرمایا کہ پھر اللہ نے تمہارا گناہ معاف کر دیا ہے۔

(۲۲۶۲۳) حَدَّثَنَا أَبُو النَّضْرِ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْحَمِيدِ بْنُ بَهْرَامَ عَنْ شَهْرِ بْنِ حَوْشَبٍ حَدَّثَنِي أَبُو أُمَامَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ

صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أَيُّمَا رَجُلٍ قَامَ إِلَى وَضُوءِهِ يُرِيدُ الصَّلَاةَ ثُمَّ غَسَلَ كَفَّيْهِ نَزَلَتْ خَطِيئَتُهُ مِنْ كَفَّيْهِ مَعَ أَوَّلِ قَطْرَةٍ فَإِذَا مَضْمَضَ وَاسْتَنْشَقَ وَاسْتَنْثَرَ نَزَلَتْ خَطِيئَتُهُ مِنْ لِسَانِهِ وَشَفَتَيْهِ مَعَ أَوَّلِ قَطْرَةٍ فَإِذَا غَسَلَ وَجْهَهُ نَزَلَتْ خَطِيئَتُهُ مِنْ سَمْعِهِ وَبَصَرِهِ مَعَ أَوَّلِ قَطْرَةٍ فَإِذَا غَسَلَ يَدَيْهِ إِلَى الْمِرْفَقَيْنِ وَرِجْلَيْهِ إِلَى الْكَعْبَيْنِ سَلِمَ مِنْ كُلِّ ذَنْبٍ هُوَ لَهُ وَمِنْ كُلِّ خَطِيئَةٍ كَهَيْئَتِهِ يَوْمَ وَلَدَتْهُ أُمُّهُ قَالَ فَإِذَا قَامَ إِلَى الصَّلَاةِ رَفَعَ اللَّهُ بِهَا دَرَجَتَهُ وَإِنْ قَعَدَ قَعَدَ سَالِمًا [اخرجه النسائي في عمل اليوم والليلة (۸۰۷). قال شعيب: صحيح بطرقه وشواهده، وهذا اسناد ضعيف]. [راجع: ۲۲۵۲٤].

(۲۲۶۲۳) حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا جو بندۂ مسلم نماز کے لئے اذان کی آواز سنتا ہے اور وضو کے لئے کھڑا ہوتا ہے تو اس کے ہاتھوں پر پانی کا پہلا قطرہ ٹپکتے ہی اس کے گناہ معاف ہونے لگتے ہیں، جب وہ کلی کرتا، ناک میں پانی ڈالتا اور ناک صاف کرتا ہے تو اس کی زبان اور ہونٹوں کے گناہ پانی کے پہلے قطرے سے ہی زائل ہو جاتے ہیں، جب وہ چہرہ دھوتا ہے تو پانی کے پہلے قطرے سے ہی اس کی آنکھوں اور کانوں کے گناہ زائل ہو جاتے ہیں اور جب وہ کہنیوں تک ہاتھوں اور ٹخنوں تک پاؤں دھوتا ہے تو اس کے گذشتہ سارے خطرناک گناہ معاف ہو جاتے ہیں، اور وہ ہر گناہ سے اس طرح محفوظ ہو جاتا ہے جیسے اپنی پیدائش کے دن تھا اور جب وہ نماز کے لئے کھڑا ہوتا ہے تو وہ اس کے درجات کی بلندی کا سبب بنتی ہے، اور اگر وہ بیٹھتا ہے تو بخشا بخشایا ہوا بیٹھتا ہے۔

(۲۲۶۲٤) حَدَّثَنَا أَبُو النَّضْرِ حَدَّثَنَا مُبَارَكٌ يَعْنِي ابْنَ فَضَالَةَ حَدَّثَنِي أَبُو غَالِبٍ عَنْ أَبِي أُمَامَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَقْعُدُ الْمَلَائِكَةُ يَوْمَ الْجُمُعَةِ عَلَى أَبْوَابِ الْمَسْجِدِ مَعَهُمُ الصُّحُفُ يَكْتُبُونَ النَّاسَ فَإِذَا خَرَجَ الْإِمَامُ طُوِيَتْ الصُّحُفُ قُلْتُ يَا أَبَا أُمَامَةَ لَيْسَ لِمَنْ جَاءَ بَعْدَ خُرُوجِ الْإِمَامِ جُمُعَةٌ قَالَ بَلَى وَلَكِنْ لَيْسَ مِمَّنْ يُكْتَبُ فِي الصُّحُفِ [راجع: ۲۲۵۹۷].

(۲۲۶۲٤) حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا جمعہ کے دن ملائکہ مسجدوں کے دروازوں پر آ کر بیٹھ جاتے ہیں اور پہلے دوسرے اور تیسرے نمبر پر آنے والوں کے نام لکھتے رہتے ہیں، اور جب امام نکل آتا ہے تو وہ صحیفے لپیٹ لیے جاتے ہیں، راوی نے پوچھا اے ابوامامہ! امام کے نکل آنے کے بعد جو لوگ جمعہ میں شریک ہوتے ہیں، انہیں کوئی ثواب نہیں ملتا؟ انہوں نے فرمایا کیوں نہیں، لیکن ان صحیفوں میں ان کا نام نہیں لکھا جاتا۔

(۲۲۶۲۵) حَدَّثَنَا هَارُونُ بْنُ مَعْرُوفٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ وَهْبٍ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَيُّوبَ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ زَحْرٍ عَنْ عَلِيِّ بْنِ يَزِيدَ عَنْ الْقَاسِمِ عَنْ أَبِي أُمَامَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَا جَاءَنِي جِبْرِيلُ عَلَيْهِ السَّلَام قَطُّ إِلَّا أَمَرَنِي بِالسِّوَاكِ لَقَدْ خَشِيتُ أَنْ أُحْفِيَ مُقَدَّمَ فِيَّ [قال البوصيري: هذا إسناد ضعيف. قال الألباني: ضعيف (ابن ماجة: ۲۸۹). قال شعيب: إسناده ضعيف جداً].

(۲۲۶۲۵) حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا میرے پاس جب بھی جبریل علیہ السلام آئے، انہوں نے مجھے ہمیشہ مسواک کا حکم دیا، یہاں تک کہ مجھے اندیشہ ہونے لگا کہ میں اپنے منہ کا اگلا حصہ چھیل ڈالوں گا۔

(۲۲۶۲۶) حَدَّثَنَا أَسْوَدُ بْنُ عَامِرٍ حَدَّثَنَا شَرِيكٌ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سَعْدٍ الْأَنْصَارِيِّ عَنْ أَبِي ظَبْيَةَ عَنْ أَبِي أُمَامَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ الْمِقَةَ مِنْ اللَّهِ قَالَ شَرِيكٌ هِيَ الْمَحَبَّةُ وَالصِّيتُ مِنْ السَّمَاءِ فَإِذَا أَحَبَّ اللَّهُ عَبْدًا قَالَ لِجِبْرِيلَ إِنِّي أُحِبُّ فُلَانًا فَيُنَادِي جِبْرِيلُ إِنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ يَمِقُ يَعْنِي يُحِبُّ فُلَانًا فَأَحِبُّوهُ أُرَى شَرِيكًا قَدْ قَالَ فَيُنْزَلُ لَهُ الْمَحَبَّةُ فِي الْأَرْضِ وَإِذَا أَبْغَضَ عَبْدًا قَالَ لِجِبْرِيلَ إِنِّي أُبْغِضُ فُلَانًا فَأَبْغِضْهُ قَالَ فَيُنَادِي جِبْرِيلُ إِنَّ رَبَّكُمْ يُبْغِضُ فُلَانًا فَأَبْغِضُوهُ قَالَ أُرَى شَرِيكًا قَدْ قَالَ فَيَجْرِي لَهُ الْبُغْضُ فِي الْأَرْضِ [راجع: ۲۲۵۸۸].

(۲۲۶۲۶) حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا محبت اللہ کی طرف سے اور ناموری آسمان سے آتی ہے، چنانچہ اللہ تعالیٰ جب کسی بندے سے محبت کرتا ہے تو حضرت جبریل علیہ السلام سے فرماتا ہے کہ میں فلاں شخص سے محبت کرتا ہوں لہٰذا تم بھی اس سے محبت کرو، پھر جبریل علیہ السلام اعلان کرتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ فلاں آدمی سے محبت کرتے ہیں لہٰذا تم بھی اس سے محبت کرو، پھر یہ محبت زمین والوں کے دل میں ڈال دی جاتی ہے اور جب اللہ تعالیٰ کسی بندے سے نفرت کرتا ہے تو جبریل علیہ السلام سے کہتا ہے کہ میں فلاں آدمی سے نفرت کرتا ہوں لہٰذا تم بھی اس سے نفرت کرو پھر جبریل علیہ السلام اعلان کر دیتے ہیں کہ تمہارا رب فلاں آدمی سے نفرت کرتا ہے لہٰذا تم بھی اس سے نفرت کرو چنانچہ زمین والوں کے دل میں اس کی نفرت بیٹھ جاتی ہے۔

(۲۲۶۲۷) حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ حَكِيمٍ الْأَوْدِيُّ أَخْبَرَنَا شَرِيكٌ و حَدَّثَنِي أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا شَرِيكٌ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سَعْدٍ عَنْ أَبِي ظَبْيَةَ عَنْ أَبِي أُمَامَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَحْوَهُ [راجع: ۲۲۵۸۸].

(۲۲۶۲۷) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۲۲۶۲۸) حَدَّثَنَا أَبُو أَحْمَدَ الزُّبَيْرِيُّ حَدَّثَنَا أَبَانُ يَعْنِي ابْنَ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا أَبُو مُسْلِمٍ قَالَ دَخَلْتُ عَلَى أَبِي أُمَامَةَ وَهُوَ يَتَفَلَّى فِي الْمَسْجِدِ وَيَدْفِنُ الْقَمْلَ فِي الْحَصَى فَقُلْتُ لَهُ يَا أَبَا أُمَامَةَ إِنَّ رَجُلًا حَدَّثَنِي عَنْكَ أَنَّكَ قُلْتَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَنْ تَوَضَّأَ فَأَسْبَغَ الْوُضُوءَ فَغَسَلَ يَدَيْهِ وَوَجْهَهُ وَمَسَحَ عَلَى رَأْسِهِ وَأُذُنَيْهِ ثُمَّ قَامَ إِلَى الصَّلَاةِ الْمَفْرُوضَةِ غَفَرَ اللَّهُ لَهُ فِي ذَلِكَ الْيَوْمِ مَا مَشَتْ إِلَيْهِ رِجْلُهُ وَقَبَضَتْ عَلَيْهِ يَدَاهُ وَسَمِعَتْ إِلَيْهِ أُذُنَاهُ وَنَظَرَتْ إِلَيْهِ عَيْنَاهُ وَحَدَّثَ بِهِ نَفْسَهُ مِنْ سُوءٍ قَالَ وَاللَّهِ لَقَدْ سَمِعْتُهُ مِنْ نَبِيِّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا لَا أُحْصِيهِ [اخرجه الطبرانی (۸۰۳۲). قال شعیب: صحیح بطرقه و شواهده].

(۲۲۶۲۸) ابومسلم کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ میں حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ کے پاس گیا تو وہ مسجد میں بیٹھے تھے اور جوئیں نکال نکال کر کنکریوں میں ڈال رہے تھے، میں نے ان سے عرض کیا کہ اے ابوامامہ! ایک آدمی نے مجھے آپ کے حوالے سے بتایا ہے کہ

آپ یہ کہتے ہیں کہ میں نے نبی علیہ السلام کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے جو شخص خوب اچھی طرح وضو کرے، اپنے ہاتھوں اور چہرے کو دھوئے، اپنے سر اور کانوں کا مسح کرے، پھر فرض نماز کے لئے کھڑا ہو تو اس دن اس کے وہ گناہ معاف ہو جائیں گے جن کی طرف وہ اپنے پاؤں سے چل کر گیا، جنہیں ہاتھ سے پکڑ کر کیا، جنہیں اس کے کانوں نے سنا، اس کی آنکھوں نے دیکھا اور دل میں ان کا خیال پیدا ہوا؟ انہوں نے فرمایا بخدا! میں نے نبی علیہ السلام سے یہ حدیث اتنی مرتبہ سنی ہے کہ میں شمار نہیں کر سکتا۔

(۲۲۶۲۹) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَزِيدَ الْوَاسِطِيُّ عَنْ عُثْمَانَ بْنِ أَبِي الْعَاتِكَةِ عَنْ الْقَاسِمِ أَبِي عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِي أُمَامَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَاةٌ فِي دُبُرِ صَلَاةٍ قَالَ أَبِي وَقَالَ غَيْرُهُ فِي إِثْرِ صَلَاةٍ لَا لَغْوَ بَيْنَهُمَا كِتَابٌ فِي عِلِّيِّينَ قَالَ عَبْد اللَّهِ قُلْتُ لِأَبِي مِنْ أَيْنَ سَمِعَ مُحَمَّدُ بْنُ يَزِيدَ عَنْ عُثْمَانَ بْنِ أَبِي الْعَاتِكَةِ قَالَ كَانَ أَصْلُهُ شَامِيًّا سَمِعَ مِنْهُ بِالشَّامِ [انظر: ۲۲٦٦٠].

(۲۲۶۲۹) حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا ایک نماز کے بعد دوسری نماز اس طرح پڑھنا کہ درمیان میں کوئی لغو کام نہ کرے، علیین میں لکھا جاتا ہے۔

(۲۲۶۳۰) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُطَرِّفٍ أَبُو غَسَّانَ اللَّيْثِيُّ عَنْ أَبِي الْحُصَيْنِ عَنْ أَبِي صَالِحٍ الْأَشْعَرِيِّ عَنْ أَبِي أُمَامَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْحُمَّى كِيرٌ مِنْ جَهَنَّمَ فَمَا أَصَابَ الْمُؤْمِنَ مِنْهَا كَانَ حَظَّهُ مِنْ جَهَنَّمَ [راجع: ۲۲٥۱۸].

(۲۲۶۳۰) حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا بخار جہنم کی بھٹی کا اثر ہوتا ہے، اگر مسلمان کو بخار ہوتا ہے تو وہ جہنم سے اس کا حصہ ہوتا ہے (جو دنیا میں اسے دے دیا جاتا ہے اور آخرت میں اسے جہنم سے بچا لیا جاتا ہے)

(۲۲۶۳۱) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي بُكَيْرٍ وَأَبُو سَعِيدٍ قَالَا حَدَّثَنَا زَائِدَةُ حَدَّثَنَا عَاصِمُ بْنُ أَبِي النَّجُودِ عَنْ شَهْرِ بْنِ حَوْشَبٍ عَنْ أَبِي أُمَامَةَ قَالَ لَوْ لَمْ أَسْمَعْهُ مِنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَّا سَبْعًا قَالَ أَبُو سَعِيدٍ إِلَّا سَبْعَ مِرَارٍ مَا حَدَّثْتُ بِهِ قَالَ إِذَا تَوَضَّأَ الرَّجُلُ كَمَا أُمِرَ ذَهَبَ الْإِثْمُ مِنْ سَمْعِهِ وَبَصَرِهِ وَيَدَيْهِ وَرِجْلَيْهِ [راجع: ۲۲٥۲٤]

(۲۲۶۳۱) حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام سے اگر میں نے یہ حدیث کم از کم سات مرتبہ نہ سنی ہوتی تو میں اسے کبھی بیان نہ کرتا، نبی علیہ السلام نے فرمایا جب کوئی شخص حکم کے مطابق وضو کرتا ہے تو اس کے کانوں، آنکھوں، ہاتھوں اور پاؤں سے گناہ نکل جاتے ہیں۔

(۲۲۶۳۲) حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ دَاوُدَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي يَعْقُوبَ سَمِعَ أَبَا نَصْرٍ عَنْ أَبِي أُمَامَةَ قَالَ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَخْبِرْنِي بِعَمَلٍ يُدْخِلُنِي الْجَنَّةَ قَالَ عَلَيْكَ بِالصَّوْمِ فَإِنَّهُ لَا عِدْلَ لَهُ أَوْ قَالَ لَا مِثْلَ لَهُ

(۲۲۶۳۲) حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ میں نبی علیہ السلام کی خدمت میں حاضر ہوا اور عرض کیا کہ مجھے کسی ایسے عمل کا حکم دیجئے جو مجھے جنت میں داخل کرادے، نبی علیہ السلام نے فرمایا اپنے اوپر روزے کو لازم کرلو کیونکہ روزے جیسا کوئی عمل نہیں ہے۔

(۲۲۶۳۳) حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ وَعَفَّانُ قَالَا حَدَّثَنَا هَمَّامٌ حَدَّثَنَا قَتَادَةُ عَنْ أَيْمَنَ عَنْ أَبِي أُمَامَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ طُوبَى لِمَنْ رَآنِي وَطُوبَى سَبْعَ مِرَارٍ لِمَنْ آمَنَ بِي وَلَمْ يَرَنِي [راجع: ۲۲۴۹۰].

(۲۲۶۳۳) حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا اس شخص کے لئے خوشخبری ہے جس نے مجھے دیکھا اور مجھ پر ایمان لے آیا اور اس شخص کے لئے بھی خوشخبری ہے جو مجھے دیکھے بغیر مجھ پر ایمان لے آئے، سات مرتبہ فرمایا۔

(۲۲۶۳۴) حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا ابْنُ مُبَارَكٍ وَعَتَّابٌ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ هُوَ ابْنُ الْمُبَارَكِ أَخْبَرَنَا يَحْيَى بْنُ أَيُّوبَ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ زَحْرٍ عَنْ عَلِيِّ بْنِ يَزِيدَ عَنْ الْقَاسِمِ عَنْ أَبِي أُمَامَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَا مِنْ مُسْلِمٍ يَنْظُرُ إِلَى مَحَاسِنِ امْرَأَةٍ أَوَّلَ مَرَّةٍ ثُمَّ يَغُضُّ بَصَرَهُ إِلَّا أَحْدَثَ اللَّهُ لَهُ عِبَادَةً يَجِدُ حَلَاوَتَهَا [اخرجه الطبراني (۷۸۴۲). إسناده ضعيف جداً].

(۲۲۶۳۴) حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا جس مسلمان کی پہلی نظر کسی عورت کے محاسن پر پڑے اور وہ اپنی نگاہیں جھکا لے تو اللہ تعالیٰ اس کی عبادت میں وہ لذت پیدا کر دیں گے جس کی حلاوت وہ خود محسوس کرے گا۔

(۲۲۶۳۵) حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا بَكْرُ بْنُ مُضَرَ حَدَّثَنِي عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ زَحْرٍ عَنْ عَلِيِّ بْنِ يَزِيدَ عَنِ الْقَاسِمِ عَنْ أَبِي أُمَامَةَ يَرْفَعُ الْحَدِيثَ قَالَ مَنْ بَدَأَ بِالسَّلَامِ فَهُوَ أَوْلَى بِاللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ وَرَسُولِهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ [راجع: ۲۲۵۴۵].

(۲۲۶۳۵) حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا جو شخص سلام میں پہل کرتا ہے، وہ اللہ اور اس کے رسول کے زیادہ قریب ہوتا ہے۔

(۲۲۶۳۶) حَدَّثَنَا أَبُو سَلَمَةَ أَخْبَرَنَا بَكْرُ بْنُ مُضَرَ حَدَّثَنِي عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ زَحْرٍ عَنْ عَلِيِّ بْنِ يَزِيدَ عَنْ الْقَاسِمِ عَنْ أَبِي أُمَامَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا تَبِيعُوا الْمُغَنِّيَاتِ وَلَا تَشْتَرُوهُنَّ وَلَا تُعَلِّمُوهُنَّ وَلَا خَيْرَ فِي تِجَارَةٍ فِيهِنَّ وَثَمَنُهُنَّ حَرَامٌ [راجع: ۲۲۵۲۲].

(۲۲۶۳۶) حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا گانے والی باندیوں کی خرید و فروخت نہ کرو، اور انہیں گانے بجانے کی تعلیم نہ دلواؤ اور ان کی تجارت میں کوئی خیر نہیں ہے اور ان کی قیمت (کمائی) کھانا حرام ہے۔

(۲۲۶۳۷) حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ بْنُ عَمْرٍو حَدَّثَنَا زَائِدَةُ عَنْ عَاصِمٍ عَنْ شَهْرِ بْنِ حَوْشَبٍ عَنْ أَبِي أُمَامَةَ قَالَ لَوْ لَمْ أَسْمَعْهُ مِنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَّا سَبْعَ مِرَارٍ مَا حَدَّثْتُ بِهِ قَالَ إِذَا تَوَضَّأَ الرَّجُلُ كَمَا أُمِرَ ذَهَبَ الْإِثْمُ مِنْ سَمْعِهِ وَبَصَرِهِ وَيَدَيْهِ وَرِجْلَيْهِ [راجع: ۲۲۵۲۴].

(۲۲۶۳۷) حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام سے اگر میں نے یہ حدیث کم از کم سات مرتبہ نہ سنی ہوتی تو میں اسے کبھی بیان نہ کرتا، نبی علیہ السلام نے فرمایا جب کوئی شخص حکم کے مطابق وضو کرتا ہے تو اس کے کانوں، آنکھوں، ہاتھوں اور پاؤں سے

گناہ نکل جاتے ہیں۔

(۲۲۶۳۸) حَدَّثَنَا يُونُسُ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ يَعْنِي ابْنَ زَيْدٍ عَنْ سِنَانِ بْنِ رَبِيعَةَ عَنْ شَهْرِ بْنِ حَوْشَبٍ عَنْ أَبِي أُمَامَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَوَضَّأَ فَغَسَلَ وَجْهَهُ ثَلَاثًا وَيَدَيْهِ ثَلَاثًا ثَلَاثًا وَمَسَحَ بِرَأْسِهِ وَقَالَ الْأُذُنَانِ مِنْ الرَّأْسِ قَالَ حَمَّادٌ فَلَا أَدْرِي مِنْ قَوْلِ أَبِي أُمَامَةَ أَوْ مِنْ قَوْلِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَكَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَمْسَحُ عَلَى الْمُوقَيْنِ [راجع: ۲۲۵۷۶].

(۲۲۶۳۸) حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام نے وضو کرتے ہوئے چہرے اور دونوں ہاتھوں کو تین تین مرتبہ دھویا، سر کا مسح کیا اور فرمایا کہ کان سر کا حصہ ہیں، نیز یہ بھی فرمایا کہ نبی علیہ السلام اپنی انگلیوں سے اپنی آنکھوں کے حلقوں کو مسلتے تھے۔

(۲۲۶۳۹) حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ يَحْيَى حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْعَلَاءِ بْنِ زَبْرٍ حَدَّثَنِي الْقَاسِمُ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا أُمَامَةَ يَقُولُ خَرَجَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى مَشْيَخَةٍ مِنْ الْأَنْصَارِ بِيضٌ لِحَاهُمْ فَقَالَ يَا مَعْشَرَ الْأَنْصَارِ حَمِّرُوا وَصَفِّرُوا وَخَالِفُوا أَهْلَ الْكِتَابِ قَالَ فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّ أَهْلَ الْكِتَابِ يَتَسَرْوَلُونَ وَلَا يَأْتَزِرُونَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَسَرْوَلُوا وَاتَّزِرُوا وَخَالِفُوا أَهْلَ الْكِتَابِ قَالَ فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّ أَهْلَ الْكِتَابِ يَتَخَفَّفُونَ وَلَا يَنْتَعِلُونَ قَالَ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَتَخَفَّفُوا وَانْتَعِلُوا وَخَالِفُوا أَهْلَ الْكِتَابِ قَالَ فَقُلْنَا يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّ أَهْلَ الْكِتَابِ يَقُصُّونَ عَثَانِينَهُمْ وَيُوَفِّرُونَ سِبَالَهُمْ قَالَ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قُصُّوا سِبَالَكُمْ وَوَفِّرُوا عَثَانِينَكُمْ وَخَالِفُوا أَهْلَ الْكِتَابِ [اخرجه الطبراني (۷۹۲٤). قال شعيب: إسناده صحيح].

(۲۲۶۳۹) حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام انصار کے کچھ عمر رسیدہ افراد کے پاس ''جن کی ڈاڑھیاں سفید ہو چکی تھیں'' تشریف لائے اور فرمایا اے گروہ انصار! اپنی ڈاڑھیوں کو سرخ یا زرد کرلو، اور اہل کتاب کی مخالفت کرو، ہم نے عرض کیا یا رسول اللہ! اہل کتاب شلوار پہنتے ہیں، تہبند نہیں باندھتے؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا تم شلوار بھی پہن سکتے ہو اور تہبند بھی باندھ سکتے ہو، البتہ اہل کتاب کی مخالفت کیا کرو، ہم نے عرض کیا یا رسول اللہ! اہل کتاب موزے پہنتے ہیں، جوتے نہیں پہنتے؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا تم موزے بھی پہنا کرو اور جوتے بھی پہنا کرو اور اس طرح اہل کتاب کی مخالفت کیا کرو، ہم نے عرض کیا یا رسول اللہ! اہل کتاب ڈاڑھی کٹاتے اور مونچھیں بڑھاتے ہیں؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا تم مونچھیں تراشا کرو اور ڈاڑھیاں بڑھایا کرو اور اس طرح اہل کتاب کی مخالفت کیا کرو۔

(۲۲۶٤۰) حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ إِسْحَاقَ أَخْبَرَنَا ابْنُ الْمُبَارَكِ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَيُّوبَ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ زَحْرٍ عَنْ عَلِيِّ بْنِ يَزِيدَ عَنْ الْقَاسِمِ عَنْ أَبِي أُمَامَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ مَسَحَ رَأْسَ يَتِيمٍ أَوْ يَتِيمَةٍ لَمْ يَمْسَحْهُ إِلَّا لِلَّهِ كَانَ لَهُ بِكُلِّ شَعْرَةٍ مَرَّتْ عَلَيْهَا يَدُهُ حَسَنَاتٌ وَمَنْ أَحْسَنَ إِلَى يَتِيمَةٍ أَوْ يَتِيمٍ عِنْدَهُ كُنْتُ أَنَا

وَهُوَ فِي الْجَنَّةِ كَهَاتَيْنِ وَقَرَنَ بَيْنَ أُصْبُعَيْهِ [راجع: ٢٢٥٠٥].

(۲۲۶۴۰) حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا جو شخص کسی یتیم بچے یا بچی کے سر پر ہاتھ پھیرے اور صرف اللہ کی رضا کے لئے پھیرے تو جتنے بالوں پر اس کا ہاتھ پھر جائے گا، اسے ہر بال کے بدلے نیکیاں ملیں گی اور جو شخص اپنے زیر تربیت کسی یتیم بچے یا بچی کے ساتھ حسن سلوک کرے، میں اور وہ جنت میں اس طرح ہوں گے، یہ کہہ کر نبی علیہ السلام نے شہادت والی اور درمیانی انگلی کو ملا کر دکھایا۔

(٢٢٦٤١) حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ إِسْحَاقَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ أَخْبَرَنَا صَفْوَانُ بْنُ عَمْرٍو عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ بُسْرٍ عَنْ أَبِي أُمَامَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي قَوْلِهِ وَيُسْقَى مِنْ مَاءٍ صَدِيدٍ يَتَجَرَّعُهُ قَالَ يُقَرَّبُ إِلَيْهِ فَيَتَكَرَّهُهُ فَإِذَا دَنَا مِنْهُ شَوَى وَجْهَهُ وَوَقَعَتْ فَرْوَةُ رَأْسِهِ وَإِذَا شَرِبَهُ قَطَّعَ أَمْعَاءَهُ حَتَّى خَرَجَ مِنْ دُبُرِهِ يَقُولُ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ وَسُقُوا مَاءً حَمِيمًا فَقَطَّعَ أَمْعَاءَهُمْ وَيَقُولُ اللَّهُ وَإِنْ يَسْتَغِيثُوا يُغَاثُوا بِمَاءٍ كَالْمُهْلِ يَشْوِي الْوُجُوهَ بِئْسَ الشَّرَابُ [قال الترمذي: قال الألباني: ضعيف (الترمذي: ٢٥٨٣). قال شعيب: رجاله ثقات].

(۲۲۶۴۱) حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے آیت قرآنی "ويسقى من ماء صديد" کی تفسیر میں فرمایا کہ جہنمی کو پیپ کا پانی پلایا جائے گا، وہ پانی اس کے قریب کیا جائے گا تو وہ اس سے گھن کھائے گا، جب مزید قریب کیا جائے گا تو اس کا چہرہ جھلس جائے گا اور اس کے سر کے بال جھڑ جائیں گے، اور جب وہ پانی اپنے حلق سے اتارے گا تو اس کی آنتیں کٹ جائیں گی حتی کہ وہ پانی اس کی پچھلی شرمگاہ سے باہر آ جائے گا، اسی کے متعلق ارشاد ربانی ہے وَسُقُوا مَاءً حَمِيمًا فَقَطَّعَ أَمْعَاءَهُمْ اور "وَإِنْ يَسْتَغِيثُوا يُغَاثُوا بِمَاءٍ كَالْمُهْلِ يَشْوِي......"

(٢٢٦٤٢) حَدَّثَنَا أَبُو الْمُغِيرَةِ حَدَّثَنَا الْأَوْزَاعِيُّ حَدَّثَنِي أَبُو عَمَّارٍ شَدَّادٌ حَدَّثَنِي أَبُو أُمَامَةَ أَنَّ رَجُلًا أَتَى رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنِّي أَصَبْتُ حَدًّا فَأَقِمْهُ عَلَيَّ فَأَعْرَضَ عَنْهُ ثُمَّ قَالَ إِنِّي أَصَبْتُ حَدًّا فَأَقِمْهُ عَلَيَّ فَأَعْرَضَ عَنْهُ ثُمَّ قَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنِّي أَصَبْتُ حَدًّا فَأَقِمْهُ عَلَيَّ فَأَعْرَضَ عَنْهُ وَأُقِيمَتْ الصَّلَاةُ فَلَمَّا سَلَّمَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَامَ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنِّي أَصَبْتُ حَدًّا فَأَقِمْهُ عَلَيَّ فَقَالَ هَلْ تَوَضَّأْتَ حِينَ أَقْبَلْتَ قَالَ نَعَمْ فَقَالَ هَلْ صَلَّيْتَ مَعَنَا حِينَ صَلَّيْنَا قَالَ نَعَمْ قَالَ اذْهَبْ فَإِنَّ اللَّهَ قَدْ عَفَا عَنْكَ [راجع: ٢٢٥١٦].

(۲۲۶۴۲) حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام کی مجلس میں ایک آدمی آیا اور کہنے لگا یا رسول اللہ! مجھ سے گناہ سرزد ہو گیا ہے لہٰذا مجھے کتاب اللہ کی روشنی میں سزا دے دیجئے، نبی علیہ السلام نے اس سے اعراض کیا، تین مرتبہ اسی طرح ہوا، اسی دوران نماز کھڑی ہو گئی، نبی علیہ السلام نماز سے فراغت کے بعد جب واپس جانے لگے تو وہ آدمی بھی پیچھے پیچھے چلا گیا، اس نے پھر اپنی بات دہرائی، نبی علیہ السلام نے اس سے فرمایا کیا تم اپنے گھر سے خوب اچھی طرح وضو کر کے نکلے تھے؟ اس نے کہا جی ہاں!

نبی علیہ السلام نے پوچھا کیا تم ہمارے ساتھ نماز میں شریک ہوئے تھے؟ اس نے کہا جی ہاں! نبی علیہ السلام نے فرمایا کہ پھر اللہ نے تمہارا گناہ معاف کر دیا ہے۔

(۲۲۶۴۲) حَدَّثَنَا أَبُو الْمُغِيرَةِ حَدَّثَنَا مُعَانُ بْنُ رِفَاعَةَ حَدَّثَنِي عَلِيُّ بْنُ يَزِيدَ عَنْ الْقَاسِمِ أَبِي عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِي أُمَامَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَيْنَمَا هُوَ يَمْشِي فِي شِدَّةِ حَرٍّ انْقَطَعَ شِسْعُ نَعْلِهِ فَجَاءَهُ رَجُلٌ بِشِسْعٍ فَوَضَعَهُ فِي نَعْلِهِ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَوْ تَعْلَمُ مَا حَمَلْتَ عَلَيْهِ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمْ يَعْلُ مَا حَمَلْتَ عَلَيْهِ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

(۲۲۶۴۳) حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ شدید گرمی کے موسم میں نبی علیہ السلام کہیں جا رہے تھے کہ راستے میں جوتی کا تسمہ ٹوٹ گیا، ایک آدمی دوسرا تسمہ لے کر آیا اور نبی علیہ السلام کی جوتی میں ڈالنے لگا، نبی علیہ السلام نے اس سے فرمایا اگر تمہیں یہ معلوم ہوتا کہ تم نے اللہ کے پیغمبر پر کتنا بوجھ لاد دیا ہے تو وہ اتنا بلند نہ ہوتا جو تم نے اللہ کے رسول پر ڈال دیا ہے۔

(۲۲۶۴۴) حَدَّثَنَا أَبُو الْمُغِيرَةِ حَدَّثَنَا مُعَانُ بْنُ رِفَاعَةَ حَدَّثَنِي عَلِيُّ بْنُ يَزِيدَ عَنْ الْقَاسِمِ أَبِي عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِي أُمَامَةَ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الْمَسْجِدِ جَالِسًا وَكَانُوا يَظُنُّونَ أَنَّهُ يَنْزِلُ عَلَيْهِ فَأَقْصَرُوا عَنْهُ حَتَّى جَاءَ أَبُو ذَرٍّ فَاقْتَحَمَ فَأَتَى فَجَلَسَ إِلَيْهِ فَأَقْبَلَ عَلَيْهِمْ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَا أَبَا ذَرٍّ هَلْ صَلَّيْتَ الْيَوْمَ قَالَ لَا قَالَ قُمْ فَصَلِّ فَلَمَّا صَلَّى أَرْبَعَ رَكَعَاتٍ الضُّحَى أَقْبَلَ عَلَيْهِ فَقَالَ يَا أَبَا ذَرٍّ تَعَوَّذْ مِنْ شَرِّ شَيَاطِينِ الْجِنِّ وَالْإِنْسِ قَالَ يَا نَبِيَّ اللَّهِ وَهَلْ لِلْإِنْسِ شَيَاطِينُ قَالَ نَعَمْ شَيَاطِينُ الْإِنْسِ وَالْجِنِّ يُوحِي بَعْضُهُمْ إِلَى بَعْضٍ زُخْرُفَ الْقَوْلِ غُرُورًا ثُمَّ قَالَ يَا أَبَا ذَرٍّ أَلَا أُعَلِّمُكَ مِنْ كَنْزِ الْجَنَّةِ قَالَ بَلَى جَعَلَنِي اللَّهُ فِدَاءَكَ قَالَ قُلْ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ قَالَ فَقُلْتُ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ قَالَ ثُمَّ سَكَتَ عَنِّي فَاسْتَبْطَأْتُ كَلَامَهُ قَالَ قُلْتُ يَا نَبِيَّ اللَّهِ إِنَّا كُنَّا أَهْلَ جَاهِلِيَّةٍ وَعَبَدَةَ أَوْثَانٍ فَبَعَثَكَ اللَّهُ رَحْمَةً لِلْعَالَمِينَ أَرَأَيْتَ الصَّلَاةَ مَاذَا هِيَ قَالَ خَيْرٌ مَوْضُوعٌ مَنْ شَاءَ اسْتَقَلَّ وَمَنْ شَاءَ اسْتَكْثَرَ قَالَ قُلْتُ يَا نَبِيَّ اللَّهِ أَرَأَيْتَ الصِّيَامَ مَاذَا هُوَ قَالَ فَرْضٌ مُجْزِئٌ قَالَ قُلْتُ يَا نَبِيَّ اللَّهِ أَرَأَيْتَ الصَّدَقَةَ مَاذَا هِيَ قَالَ أَضْعَافٌ مُضَاعَفَةٌ وَعِنْدَ اللَّهِ الْمَزِيدُ قَالَ قُلْتُ يَا نَبِيَّ اللَّهِ فَأَيُّ الصَّدَقَةِ أَفْضَلُ قَالَ سِرٌّ إِلَى فَقِيرٍ وَجُهْدٌ مِنْ مُقِلٍّ قَالَ قُلْتُ يَا نَبِيَّ اللَّهِ أَيُّمَا نَزَلَ عَلَيْكَ أَعْظَمُ قَالَ اللَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّومُ آيَةُ الْكُرْسِيِّ قَالَ قُلْتُ يَا نَبِيَّ اللَّهِ أَيُّ الشُّهَدَاءِ أَفْضَلُ قَالَ مَنْ سُفِكَ دَمُهُ وَعُقِرَ جَوَادُهُ قَالَ قُلْتُ يَا نَبِيَّ اللَّهِ فَأَيُّ الرِّقَابِ أَفْضَلُ قَالَ أَغْلَاهَا ثَمَنًا وَأَنْفَسُهَا عِنْدَ أَهْلِهَا قَالَ قُلْتُ يَا نَبِيَّ اللَّهِ فَأَيُّ الْأَنْبِيَاءِ كَانَ أَوَّلَ قَالَ آدَمُ عَلَيْهِ السَّلَام قَالَ قُلْتُ يَا نَبِيَّ اللَّهِ أَوَنَبِيٌّ كَانَ آدَمُ قَالَ نَعَمْ نَبِيٌّ مُكَلَّمٌ خَلَقَهُ اللَّهُ بِيَدِهِ ثُمَّ نَفَخَ فِيهِ رُوحَهُ ثُمَّ قَالَ لَهُ يَا آدَمُ قُبْلًا قَالَ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ كَمْ وَفَّى عِدَّةُ الْأَنْبِيَاءِ قَالَ مِائَةُ أَلْفٍ وَأَرْبَعَةٌ وَعِشْرُونَ أَلْفًا الرُّسُلُ مِنْ ذَلِكَ ثَلَاثُ مِائَةٍ وَخَمْسَةَ عَشَرَ جَمًّا غَفِيرًا [إسناده

ضعيف جداً. صححه ابن حبان (٦١٩٠)، والحاكم (٦٦٢/٢)].

(۲۲۶۴۴) حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ سے بحوالہ حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ مروی ہے کہ ایک مرتبہ میں بارگاہِ رسالت میں حاضر ہوا تو نبی علیہ السلام مسجد میں تھے، میں بھی مجلس میں شریک ہو گیا، نبی علیہ السلام نے مجھ سے پوچھا اے ابوذر! کیا تم نے نماز پڑھ لی؟ میں نے عرض کیا نہیں، نبی علیہ السلام نے فرمایا پھر کھڑے ہو کر نماز پڑھو، چنانچہ میں نے کھڑے ہو کر نماز پڑھی اور آ کر مجلس میں دوبارہ شریک ہو گیا، نبی علیہ السلام نے فرمایا اے ابوذر! انسانوں اور جنات میں سے شیاطین کے شر سے اللہ کی پناہ مانگا کرو، میں نے پوچھا یا رسول اللہ! کیا انسانوں میں بھی شیطان ہوتے ہیں؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا ہاں! میں نے پوچھا یا رسول اللہ! نماز کا کیا حکم ہے؟ فرمایا بہترین موضوع ہے، جو چاہے کم حاصل کرے اور جو چاہے زیادہ حاصل کر لے، میں نے پوچھا یا رسول اللہ! روزے کا کیا حکم ہے؟ فرمایا ایک فرض ہے جسے ادا کیا جائے تو کافی ہو جاتا ہے اور اللہ کے یہاں اس کا اضافی ثواب ہے، میں نے پوچھا یا رسول اللہ! صدقہ کا کیا حکم ہے؟ فرمایا اس کا بدلہ دوگنا چوگنا ملتا ہے، میں نے پوچھا یا رسول اللہ! سب سے افضل صدقہ کون سا ہے؟ فرمایا کم مال والے کی محنت کا صدقہ یا کسی ضرورت مند کا راز، میں نے پوچھا یا رسول اللہ! سب سے پہلے نبی کون تھے؟ فرمایا حضرت آدم علیہ السلام، میں نے پوچھا یا رسول اللہ! کیا وہ نبی تھے؟ فرمایا ہاں، بلکہ ایسے نبی جن سے باری تعالیٰ نے کلام فرمایا، میں نے پوچھا یا رسول اللہ! رسول کتنے آئے؟ فرمایا تین سو دس سے کچھ اوپر ایک عظیم گروہ، میں نے پوچھا یا رسول اللہ! آپ پر سب سے عظیم آیت کون سی نازل ہوئی؟ فرمایا آیت الکرسی۔

(۲۲۶۴۵) حَدَّثَنَا أَبُو الْمُغِيرَةِ حَدَّثَنَا مُعَانُ بْنُ رِفَاعَةَ قَالَ حَدَّثَنِي عَلِيُّ بْنُ يَزِيدَ عَنِ الْقَاسِمِ عَنْ أَبِي أُمَامَةَ قَالَ مَرَّ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِرَجُلٍ وَهُوَ يَقْرَأُ قُلْ هُوَ اللَّهُ أَحَدٌ فَقَالَ أَوْجَبَ هَذَا أَيْ وَجَبَتْ لِهَذَا الْجَنَّةُ [اخرجه الطبراني (٧٨٦٦)]

(۲۲۶۴۵) حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام ایک آدمی کے پاس سے گذرے جو سورۂ اخلاص کی تلاوت کر رہا تھا، نبی علیہ السلام نے فرمایا اس کے لئے جنت واجب ہو گئی۔

(۲۲۶۴۶) حَدَّثَنَا أَبُو الْمُغِيرَةِ حَدَّثَنَا مُعَانُ بْنُ رِفَاعَةَ حَدَّثَنِي عَلِيُّ بْنُ يَزِيدَ حَدَّثَنِي الْقَاسِمُ مَوْلَى بَنِي يَزِيدَ عَنْ أَبِي أُمَامَةَ الْبَاهِلِيِّ قَالَ لَمَّا كَانَ فِي حَجَّةِ الْوَدَاعِ قَامَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ يَوْمَئِذٍ مُرْدِفٌ الْفَضْلَ بْنَ عَبَّاسٍ عَلَى جَمَلٍ آدَمَ فَقَالَ يَا أَيُّهَا النَّاسُ خُذُوا مِنَ الْعِلْمِ قَبْلَ أَنْ يُقْبَضَ الْعِلْمُ وَقَبْلَ أَنْ يُرْفَعَ الْعِلْمُ وَقَدْ كَانَ أَنْزَلَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تَسْأَلُوا عَنْ أَشْيَاءَ إِنْ تُبْدَ لَكُمْ تَسُؤْكُمْ وَإِنْ تَسْأَلُوا عَنْهَا حِينَ يُنَزَّلُ الْقُرْآنُ تُبْدَ لَكُمْ عَفَا اللَّهُ عَنْهَا وَاللَّهُ غَفُورٌ حَلِيمٌ قَالَ فَكُنَّا قَدْ كَرِهْنَا كَثِيرًا مِنْ مَسْأَلَتِهِ وَاتَّقَيْنَا ذَاكَ حِينَ أَنْزَلَ اللَّهُ عَلَى نَبِيِّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فَأَتَيْنَا أَعْرَابِيًّا فَرَشَوْنَاهُ بِرِدَاءٍ قَالَ فَاعْتَمَّ بِهِ حَتَّى رَأَيْتُ حَاشِيَةَ الْبُرْدِ خَارِجَةً مِنْ حَاجِبِهِ الْأَيْمَنِ قَالَ ثُمَّ قُلْنَا لَهُ سَلِ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ

فَقَالَ لَهُ يَا نَبِيَّ اللَّهِ كَيْفَ يُرْفَعُ الْعِلْمُ مِنَّا وَبَيْنَ أَظْهُرِنَا الْمَصَاحِفُ وَقَدْ تَعَلَّمْنَا مَا فِيهَا وَعَلَّمْنَا نِسَائَنَا وَذَرَارِيَّنَا وَخَدَمَنَا قَالَ فَرَفَعَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَأْسَهُ وَقَدْ عَلَتْ وَجْهَهُ حُمْرَةٌ مِنَ الْغَضَبِ قَالَ فَقَالَ أَيْ ثَكِلَتْكَ أُمُّكَ هَذِهِ الْيَهُودُ وَالنَّصَارَى بَيْنَ أَظْهُرِهِمُ الْمَصَاحِفُ لَمْ يُصْبِحُوا يَتَعَلَّقُوا بِحَرْفٍ مِمَّا جَائَتْهُمْ بِهِ أَنْبِيَاؤُهُمْ أَلَا وَإِنَّ مِنْ ذَهَابِ الْعِلْمِ أَنْ يَذْهَبَ حَمَلَتُهُ ثَلَاثَ مِرَارٍ

(۲۲۶۴۶) حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ حجۃ الوداع کے موقع پر نبی علیہ السلام خطبہ دینے کے لئے ایک گندمی رنگ کے اونٹ پر کھڑے ہوئے ''اس دن نبی علیہ السلام کے ردیف حضرت فضل بن عباس رضی اللہ عنہ تھے'' اور فرمایا اے لوگو! علم حاصل کرو قبل اس کے کہ علم اٹھالیا جائے، اور قبل اس کے کہ علم قبض کرلیا جائے، اور اللہ تعالیٰ نے یہ حکم نازل فرمایا ہے ''اے اہل ایمان! ان چیزوں کے متعلق سوال نہ کرو جن کی وضاحت اگر تمہارے سامنے بیان کردی جائے تو تمہیں ناگوار گذرے.....'' اس آیت کے نزول کے بعد ہم لوگ نبی علیہ السلام سے بہت زیادہ سوالات کرنے کو اچھا نہیں سمجھتے تھے، اور اس سے احتیاط کرتے تھے۔

ایک دن ہم ایک دیہاتی کے پاس گئے، اس نے ہماری خاطر اپنی چادر بچھائی، اور دیر تک بیٹھا رہا، حتیٰ کہ میں نے چادر کے کنارے نکل کر اس کی دائیں ابرو پر لٹکتے ہوئے دیکھے، تھوڑی دیر بعد ہم نے اس سے کہا کہ نبی علیہ السلام سے کوئی سوال پوچھو، چنانچہ اس نے کہا کہ اے اللہ کے نبی! جب ہمارے درمیان قرآن کے نسخے موجود ہوں گے تو ہمارے درمیان سے علم کیسے اٹھا لیا جائے گا جبکہ ہم خود بھی اس کے احکامات کو سیکھ چکے ہیں اور اپنی بیویوں، بچوں اور خادموں کو بھی سکھا چکے ہیں؟ نبی علیہ السلام نے اپنا سر مبارک اٹھایا تو چہرۂ مبارک پر غصے کی وجہ سے سرخی چھا چکی تھی، پھر فرمایا تیری ماں تجھے روئے، ان یہودیوں اور عیسائیوں کے پاس بھی تو آسمانی کتابوں کے مصاحف موجود ہیں، لیکن اب وہ کسی ایک حرف سے بھی نہیں چمٹے ہوئے جو ان کے انبیاء علیہم السلام لے کر آئے تھے، یاد رکھو! علم اٹھ جانے سے مراد یہ ہے کہ حاملین علم اٹھ جائیں گے، تین مرتبہ فرمایا۔

(۲۲۶۴۷) حَدَّثَنَا أَبُو الْمُغِيرَةِ حَدَّثَنَا مُعَانُ بْنُ رِفَاعَةَ حَدَّثَنِي عَلِيُّ بْنُ يَزِيدَ عَنِ الْقَاسِمِ عَنْ أَبِي أُمَامَةَ قَالَ خَرَجْنَا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي سَرِيَّةٍ مِنْ سَرَايَاهُ قَالَ فَمَرَّ رَجُلٌ بِغَارٍ فِيهِ شَيْءٌ مِنْ مَاءٍ قَالَ فَحَدَّثَ نَفْسَهُ بِأَنْ يُقِيمَ فِي ذَلِكَ الْغَارِ فَيَقُوتُهُ مَا كَانَ فِيهِ مِنْ مَاءٍ وَيُصِيبُ مَا حَوْلَهُ مِنَ الْبَقْلِ وَيَتَخَلَّى مِنَ الدُّنْيَا ثُمَّ قَالَ لَوْ أَنِّي أَتَيْتُ نَبِيَّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَكَرْتُ ذَلِكَ لَهُ فَإِنْ أَذِنَ لِي فَعَلْتُ وَإِلَّا لَمْ أَفْعَلْ فَأَتَاهُ فَقَالَ يَا نَبِيَّ اللَّهِ إِنِّي مَرَرْتُ بِغَارٍ فِيهِ مَا يَقُوتُنِي مِنَ الْمَاءِ وَالْبَقْلِ فَحَدَّثَتْنِي نَفْسِي بِأَنْ أُقِيمَ فِيهِ وَأَتَخَلَّى مِنَ الدُّنْيَا قَالَ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنِّي لَمْ أُبْعَثْ بِالْيَهُودِيَّةِ وَلَا بِالنَّصْرَانِيَّةِ وَلَكِنِّي بُعِثْتُ بِالْحَنِيفِيَّةِ السَّمْحَةِ وَالَّذِي نَفْسُ مُحَمَّدٍ بِيَدِهِ لَغَدْوَةٌ أَوْ رَوْحَةٌ فِي سَبِيلِ اللَّهِ خَيْرٌ مِنَ الدُّنْيَا وَمَا فِيهَا وَلَمُقَامُ أَحَدِكُمْ فِي الصَّفِّ خَيْرٌ مِنْ صَلَاتِهِ سِتِّينَ سَنَةً

(۲۲۶۴۷) حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ ہم لوگ نبی علیہ السلام کے ساتھ کسی جہاد میں نکلے، تو ایک آدمی ایک غار

کے پاس سے گذرا جہاں کچھ پانی بھی موجود تھا، اس کے دل میں خیال آیا کہ اسی غار میں مقیم ہو جائے، اور وہاں موجود پانی سے اپنی زندگی کا سہارا قائم رکھے اور آس پاس موجود سبزیاں کھالیا کرے، اور دنیا سے گوشہ نشینی اختیار کر لے، پھر اس نے سوچا کہ پہلے نبی علیہ السلام کی خدمت میں حاضر ہو کر ان سے اس کا تذکرہ کرلوں، اگر انہوں نے اجازت دے دی تو میں ایسا ہی کروں گا ورنہ نہیں کروں گا۔

چنانچہ وہ نبی علیہ السلام کی خدمت میں حاضر ہوا اور عرض کیا اے اللہ کے نبی! میرا ایک غار کے پاس سے گذر ہوا جس میں میرے گذارے کے بقدر پانی اور سبزی موجود ہے، میرے دل میں خیال پیدا ہوا کہ وہیں پر مقیم ہو جاؤں اور دنیا سے کنارہ کشی کرلوں، نبی علیہ السلام نے فرمایا مجھے یہودیت یا عیسائیت کے ساتھ نہیں بھیجا گیا، مجھے تو صاف ستھرے دین حنیف کے ساتھ بھیجا گیا ہے، اس ذات کی قسم جس کے دستِ قدرت میں محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) کی جان ہے، راہِ خدا میں ایک صبح یا شام کو نکلنا دنیا و مافیہا سے بہتر ہے، اور تم میں سے کسی کا جہاد کی صف میں کھڑا ہونا ساٹھ سال کی نماز سے بہتر ہے۔

(۲۲۶۴۸) حَدَّثَنَا أَبُو الْمُغِيرَةِ حَدَّثَنَا مُعَانُ بْنُ رِفَاعَةَ حَدَّثَنِي عَلِيُّ بْنُ يَزِيدَ قَالَ سَمِعْتُ الْقَاسِمَ أَبَا عَبْدِ الرَّحْمَنِ يُحَدِّثُ عَنْ أَبِي أُمَامَةَ قَالَ مَرَّ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي يَوْمٍ شَدِيدِ الْحَرِّ نَحْوَ بَقِيعِ الْغَرْقَدِ قَالَ فَكَانَ النَّاسُ يَمْشُونَ خَلْفَهُ قَالَ فَلَمَّا سَمِعَ صَوْتَ النِّعَالِ وَقَرَ ذَلِكَ فِي نَفْسِهِ فَجَلَسَ حَتَّى قَدَّمَهُمْ أَمَامَهُ لِئَلَّا يَقَعَ فِي نَفْسِهِ شَيْءٌ مِنَ الْكِبْرِ فَلَمَّا مَرَّ بِبَقِيعِ الْغَرْقَدِ إِذَا بِقَبْرَيْنِ قَدْ دَفَنُوا فِيهِمَا رَجُلَيْنِ قَالَ فَوَقَفَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ مَنْ دَفَنْتُمْ هَاهُنَا الْيَوْمَ قَالُوا يَا نَبِيَّ اللَّهِ فُلَانٌ وَفُلَانٌ قَالَ إِنَّهُمَا لَيُعَذَّبَانِ الْآنَ وَيُفْتَنَانِ فِي قَبْرَيْهِمَا قَالُوا يَا رَسُولَ اللَّهِ فِيمَ ذَاكَ قَالَ أَمَّا أَحَدُهُمَا فَكَانَ لَا يَتَنَزَّهُ مِنَ الْبَوْلِ وَأَمَّا الْآخَرُ فَكَانَ يَمْشِي بِالنَّمِيمَةِ وَأَخَذَ جَرِيدَةً رَطْبَةً فَشَقَّهَا ثُمَّ جَعَلَهَا عَلَى الْقَبْرَيْنِ قَالُوا يَا نَبِيَّ اللَّهِ وَلِمَ فَعَلْتَ قَالَ لِيُخَفَّفَنَّ عَنْهُمَا قَالُوا يَا نَبِيَّ اللَّهِ وَحَتَّى مَتَى يُعَذِّبُهُمَا اللَّهُ قَالَ غَيْبٌ لَا يَعْلَمُهُ إِلَّا اللَّهُ قَالَ وَلَوْلَا تَمَزُّعُ قُلُوبِكُمْ أَوْ تَزَيُّدُكُمْ فِي الْحَدِيثِ لَسَمِعْتُمْ مَا أَسْمَعُ.

(۲۲۶۴۸) حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ سخت گرمی کے موسم میں نبی علیہ السلام بقیع غرقد کے پاس سے گذرے، کچھ لوگ نبی علیہ السلام کے پیچھے چل رہے تھے، نبی علیہ السلام نے جب جوتیوں کی آواز سنی تو دل میں اس کا خیال پیدا ہوا، چنانچہ نبی علیہ السلام بیٹھ گئے اور انہیں آگے روانہ کر دیا تاکہ دل میں کسی قسم کی بڑائی کا کوئی خیال نہ آئے، اس کے بعد وہاں سے گذرتے ہوئے نبی علیہ السلام دو قبروں کے پاس سے گذرے جہاں دو آدمیوں کو دفن کیا گیا تھا، نبی علیہ السلام وہاں رک گئے اور پوچھا کہ آج تم نے یہاں کسے دفن کیا ہے؟ لوگوں نے بتایا یا رسول اللہ! فلاں فلاں آدمی کو، نبی علیہ السلام نے فرمایا اس وقت انہیں ان کی قبروں میں عذاب ہو رہا ہے اور ان کی آزمائش ہو رہی ہے، صحابہ رضی اللہ عنہم نے پوچھا یا رسول اللہ! اس کی کیا وجہ ہے؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا ان میں سے ایک تو پیشاب کے قطرات سے نہیں بچتا تھا، اور دوسرا چغلخوری کیا کرتا تھا۔

پھر نبی علیہ السلام نے کسی درخت کی ایک تر شاخ لے کر اس کے دو ٹکڑے کیے اور دونوں قبروں پر اسے لگا دیا، صحابہ رضی اللہ عنہم نے پوچھا اے اللہ کے نبی! آپ نے ایسا کیوں کیا؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا تا کہ ان کے عذاب میں تخفیف ہو جائے، صحابہ رضی اللہ عنہم نے پوچھا اے اللہ کے نبی! انہیں کب تک عذاب میں مبتلا رکھا جائے گا؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا یہ غیب کی بات ہے جسے اللہ کے علاوہ کوئی نہیں جانتا، اگر تمہارے دلوں میں بات خلط ملط نہ ہو جاتی یا تمہارا آپس میں اس پر بحث کرنے کا اندیشہ نہ ہوتا تو جو آوازیں میں سن رہا ہوں، وہ تم بھی سنتے۔

(۲۲۶۴۹) حَدَّثَنَا أَبُو الْمُغِيرَةِ حَدَّثَنَا مُعَانُ بْنُ رِفَاعَةَ حَدَّثَنِي عَلِيُّ بْنُ يَزِيدَ عَنْ الْقَاسِمِ أَبِي عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِي أُمَامَةَ قَالَ جَلَسْنَا إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَكَّرَنَا وَرَقَّقَنَا فَبَكَى سَعْدُ بْنُ أَبِي وَقَّاصٍ فَأَكْثَرَ الْبُكَاءَ فَقَالَ يَا لَيْتَنِي مِتُّ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا سَعْدُ أَعِنْدِي تَتَمَنَّى الْمَوْتَ فَرَدَّدَ ذَلِكَ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ ثُمَّ قَالَ يَا سَعْدُ إِنْ كُنْتَ خُلِقْتَ لِلْجَنَّةِ فَمَا طَالَ عُمُرُكَ أَوْ حَسُنَ مِنْ عَمَلِكَ فَهُوَ خَيْرٌ لَكَ

(۲۲۶۴۹) حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ ہم لوگ نبی علیہ السلام کی خدمت میں حاضر تھے، نبی علیہ السلام نے ہمیں دلوں کو نرم کرنے والی نصیحتیں فرمائیں، جس پر حضرت سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ رونے لگے، اور بہت دیر تک روتے رہے، اور کہنے لگے اے کاش! میں مر چکا ہوتا، نبی علیہ السلام نے فرمایا اے سعد! میرے سامنے تم موت کی تمنا کر رہے ہو اور تین مرتبہ اس بات کو دہرایا، پھر فرمایا اے سعد! اگر تم جنت کے لئے پیدا ہوئے ہو تو تمہاری عمر جتنی لمبی ہو اور تمہارے اعمال جتنے اچھے ہوں، یہ تمہارے حق میں اتنا ہی بہتر ہے۔

(۲۲۶۵۰) حَدَّثَنَا أَبُو الْمُغِيرَةِ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ عَيَّاشٍ حَدَّثَنَا شُرَحْبِيلُ بْنُ مُسْلِمٍ الْخَوْلَانِيُّ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا أُمَامَةَ الْبَاهِلِيَّ يَقُولُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي خُطْبَتِهِ عَامَ حَجَّةِ الْوَدَاعِ إِنَّ اللَّهَ قَدْ أَعْطَى كُلَّ ذِي حَقٍّ حَقَّهُ فَلَا وَصِيَّةَ لِوَارِثٍ وَالْوَلَدُ لِلْفِرَاشِ وَلِلْعَاهِرِ الْحَجَرُ وَحِسَابُهُمْ عَلَى اللَّهِ وَمَنْ ادَّعَى إِلَى غَيْرِ أَبِيهِ أَوْ انْتَمَى إِلَى غَيْرِ مَوَالِيهِ فَعَلَيْهِ لَعْنَةُ اللَّهِ التَّابِعَةُ إِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ لَا تُنْفِقُ الْمَرْأَةُ شَيْئًا مِنْ بَيْتِهَا إِلَّا بِإِذْنِ زَوْجِهَا فَقِيلَ يَا رَسُولَ اللَّهِ وَلَا الطَّعَامَ قَالَ ذَلِكَ أَفْضَلُ أَمْوَالِنَا قَالَ ثُمَّ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْعَارِيَةُ مُؤَدَّاةٌ وَالْمِنْحَةُ مَرْدُودَةٌ وَالدَّيْنُ مَقْضِيٌّ وَالزَّعِيمُ غَارِمٌ

(۲۲۶۵۰) حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے نبی علیہ السلام کو خطبۂ حجۃ الوداع میں یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ اللہ تعالیٰ نے ہر حقدار کو اس کا حق دے دیا ہے، لہٰذا وارث کے لئے وصیت نہیں ہوگی، بچہ بستر والے کا ہوگا اور بدکار کے لئے پتھر ہیں، اور ان کا حساب اللہ کے ذمے ہے، اور جو شخص اپنی نسبت اپنے باپ کے علاوہ یا اپنے آقاؤں کے علاوہ کسی اور کی طرف کرتا ہے تو اس پر خدا کی لعنت ہے جو قیامت تک اس کا پیچھا کرے گی، کوئی عورت اپنے گھر میں سے اپنے خاوند کی اجازت کے بغیر کچھ خرچ نہ کرے، کسی نے پوچھا یا رسول اللہ! کھانا بھی نہیں؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا وہ تو ہمارا افضل مال ہے، پھر فرمایا عاریت ادا کی

جائے، اور ہدیے کا بدلہ دیا جائے، قرض ادا کیا جائے اور قرض دار ضامن ہوگا۔

(۲۲۶۵۱) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ حَدَّثَنِي يَحْيَى بْنُ مَعِينٍ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ عَيَّاشٍ عَنْ شُرَحْبِيلَ عَنْ أَبِي أُمَامَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الزَّعِيمُ غَارِمٌ

(۲۲۶۵۱) حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا قرض دار ضامن ہوگا۔

(۲۲۶۵۲) حَدَّثَنَا أَبُو الْمُغِيرَةِ حَدَّثَنَا حَرِيزٌ حَدَّثَنَا سُلَيْمُ بْنُ عَامِرٍ الْخَبَائِرِيُّ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا أُمَامَةَ الْبَاهِلِيَّ يَقُولُ مَا كَانَ يَفْضُلُ عَنْ أَهْلِ بَيْتِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خُبْزُ الشَّعِيرِ [راجع: ۲۲۵۳۷].

(۲۲۶۵۲) حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام کے اہل بیت کے پاس جو کی روٹی بھی نہیں بچتی تھی۔

(۲۲۶۵۳) حَدَّثَنَا أَبُو الْمُغِيرَةِ حَدَّثَنَا حَرِيزُ بْنُ عُثْمَانَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَيْسَرَةَ الْحَضْرَمِيُّ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا أُمَامَةَ يَقُولُ قَالَ لِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَيَدْخُلَنَّ الْجَنَّةَ بِشَفَاعَةِ الرَّجُلِ الْوَاحِدِ لَيْسَ بِنَبِيٍّ مِثْلُ الْحَيَّيْنِ أَوْ أَحَدِ الْحَيَّيْنِ رَبِيعَةَ وَمُضَرَ فَقَالَ قَائِلٌ إِنَّمَا رَبِيعَةُ مِنْ مُضَرَ قَالَ إِنَّمَا أَقُولُ مَا أَقُولُ [راجع: ۲۲۵۶۸]

(۲۲۶۵۳) حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے مجھ سے فرمایا کہ صرف ایک آدمی کی شفاعت کی برکت سے ''جو نبی نہیں ہوگا'' ربیعہ اور مضر جیسے دو قبیلوں یا ایک قبیلے کے برابر لوگ جنت میں داخل ہوں گے، ایک آدمی نے عرض کیا یا رسول اللہ! کیا ربیعہ، مضر قبیلے کا حصہ نہیں ہے؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا میں تو وہی کہتا ہوں جو کہنا ہوتا ہے۔

(۲۲۶۵۴) حَدَّثَنَا حَيْوَةُ بْنُ شُرَيْحٍ حَدَّثَنَا بَقِيَّةُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ زِيَادٍ الْأَلْهَانِيُّ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا أُمَامَةَ يَقُولُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُوصِي بِالْجَارِ حَتَّى ظَنَنْتُ أَنَّهُ سَيُوَرِّثُهُ

(۲۲۶۵۴) حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے نبی علیہ السلام کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ جبریل علیہ السلام نے مجھے پڑوسی کے متعلق اتنی مرتبہ وصیت کی کہ مجھے یہ خیال ہونے لگا کہ وہ اسے وارث بھی قرار دے دیں گے۔

(۲۲۶۵۵) حَدَّثَنَا حَيْوَةُ حَدَّثَنَا بَقِيَّةُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ زِيَادٍ حَدَّثَنِي أَبُو رَاشِدٍ الْحُبْرَانِيُّ قَالَ أَخَذَ بِيَدِي أَبُو أُمَامَةَ الْبَاهِلِيُّ قَالَ أَخَذَ بِيَدِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ لِي يَا أَبَا أُمَامَةَ إِنَّ مِنْ الْمُؤْمِنِينَ مَنْ يَلِينُ لِي قَلْبُهُ

(۲۲۶۵۵) حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ایک مرتبہ میرا ہاتھ پکڑ کر فرمایا اے ابوامامہ! وہ شخص مومنین میں سے ہے کہ جس کا دل میرے لیے نرم ہو جائے۔

(۲۲۶۵۶) حَدَّثَنَا أَبُو الْيَمَانِ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ عَيَّاشٍ عَنْ يَزِيدَ بْنِ مَالِكٍ عَنْ لُقْمَانَ بْنِ عَامِرٍ عَنْ أَبِي أُمَامَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ مَا مِنْ رَجُلٍ يَلِي أَمْرَ عَشَرَةٍ فَمَا فَوْقَ ذَلِكَ إِلَّا أَتَى اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ مَغْلُولًا يَوْمَ الْقِيَامَةِ يَدُهُ إِلَى عُنُقِهِ فَكَّهُ بِرُّهُ أَوْ أَوْبَقَهُ إِثْمُهُ أَوَّلُهَا مَلَامَةٌ وَأَوْسَطُهَا نَدَامَةٌ وَآخِرُهَا خِزْيٌ يَوْمَ الْقِيَامَةِ

[اخرجه الطبراني (۷۷۲۴). قال شعيب: صحيح لغيره وهذا إسناد ضعيف].

(۲۲۶۵۶) حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا جو شخص دس یا اس سے زیادہ لوگوں کے معاملات کا ذمہ دار بنتا ہے، وہ قیامت کے دن اللہ کی بارگاہ میں اس حال میں پیش ہوگا کہ اس کے ہاتھ اس کی گردن سے بندھے ہوئے ہوں گے، جنہیں اس کی نیکی ہی کھول سکے گی ورنہ اس کے گناہ اسے ہلاک کر دیں گے، حکومت کا آغاز ملامت سے ہوتا ہے، درمیان ندامت سے اور اختتام قیامت کے دن رسوائی پر ہوگا۔

(۲۲۶۵۷) حَدَّثَنَا أَبُو الْمُغِيرَةِ حَدَّثَنَا السَّرِيُّ بْنُ يَنْعُمَ حَدَّثَنِي عَامِرُ بْنُ جَشِيبٍ عَنْ خَالِدِ بْنِ مَعْدَانَ عَنْ أَبِي أُمَامَةَ قَالَ دُعِينَا إِلَى وَلِيمَةٍ وَهُوَ مَعَنَا فَلَمَّا شَبِعَ مِنْ الطَّعَامِ قَامَ فَقَالَ أَمَا إِنِّي لَسْتُ أَقُومُ مَقَامِي هَذَا خَطِيبًا كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا شَبِعَ مِنْ الطَّعَامِ قَالَ الْحَمْدُ لِلَّهِ كَثِيرًا طَيِّبًا مُبَارَكًا فِيهِ غَيْرَ مُكْفِيٍّ وَلَا مُسْتَغْنًى عَنْهُ [راجع: ۲۲۵۲۱].

(۲۲۶۵۷) خالد بن معدان کہتے ہیں کہا یک مرتبہ ہم لوگ عبدالاعلیٰ بن ہلال کی دعوت میں شریک تھے، کھانے سے فراغت کے بعد حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ کھڑے ہوئے اور کہنے لگے کہ میں اس جگہ کھڑا تو ہو گیا ہوں لیکن میں خطیب ہوں اور نہ ہی تقریر کے ارادے سے کھڑا ہوا ہوں، البتہ میں نے نبی علیہ السلام کو کھانے سے فارغ ہونے کے بعد یہ دعاء پڑھتے ہوئے سنا ہے الْحَمْدُ لِلَّهِ كَثِيرًا طَيِّبًا مُبَارَكًا فِيهِ غَيْرَ مُكْفِيٍّ وَلَا مُسْتَغْنًى عَنْهُ خالد کہتے ہیں کہ حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ نے یہ کلمات اتنی مرتبہ دہرائے کہ ہمیں حفظ ہو گئے۔

(۲۲۶۵۸) حَدَّثَنَا أَبُو الْيَمَانِ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ عَيَّاشٍ عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ يَعْنِي ابْنَ أَبِي مَرْيَمَ عَنْ حَبِيبِ بْنِ عُبَيْدٍ الرَّحَبِيِّ أَنَّ أَبَا أُمَامَةَ دَخَلَ عَلَى خَالِدِ بْنِ يَزِيدَ فَأَلْقَى لَهُ وِسَادَةً فَظَنَّ أَبُو أُمَامَةَ أَنَّهَا حَرِيرٌ فَتَنَحَّى يَمْشِي الْقَهْقَرَى حَتَّى بَلَغَ آخِرَ السِّمَاطِ وَخَالِدٌ يُكَلِّمُ رَجُلًا ثُمَّ الْتَفَتَ إِلَى أَبِي أُمَامَةَ فَقَالَ لَهُ يَا أَخِي مَا ظَنَنْتَ أَظَنَنْتَ أَنَّهَا حَرِيرٌ قَالَ أَبُو أُمَامَةَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَسْتَمْتِعُ بِالْحَرِيرِ مَنْ يَرْجُو أَيَّامَ اللَّهِ فَقَالَ لَهُ خَالِدٌ يَا أَبَا أُمَامَةَ أَنْتَ سَمِعْتَ هَذَا مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ اللَّهُمَّ غُفْرًا أَنْتَ سَمِعْتَ هَذَا مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَلْ كُنَّا فِي قَوْمٍ مَا كَذَبُونَا وَلَا كُذِّبْنَا

(۲۲۶۵۸) حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ ایک مرتبہ خالد بن یزید کے پاس گئے، اس نے ان کے لئے تکیہ پیش کیا، حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ سمجھے کہ یہ ریشمی تکیہ ہے اس لئے وہ الٹے پاؤں واپس چلتے ہوئے صف کے آخر میں پہنچ گئے، خالد ایک دوسرے آدمی سے محو گفتگو تھا، کچھ دیر بعد اس نے حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ کو دیکھا تو کہنے لگا بھائی جان! آپ کیا سمجھے؟ کیا آپ کا خیال ہے کہ یہ ریشمی تکیہ ہے؟ انہوں نے فرمایا کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا وہ شخص ریشم سے فائدہ نہیں اٹھا سکتا جو اللہ سے ملنے کی امید رکھتا ہو، خالد نے پوچھا اے ابوامامہ! کیا واقعی آپ نے نبی علیہ السلام کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے؟ انہوں نے فرمایا اللہ معافی، یہ سوال کہ کیا آپ نے یہ حدیث نبی علیہ السلام سے سنی ہے، ہم ایک ایسی قوم میں رہتے تھے جو ہمارے ساتھ جھوٹ بولتے تھے اور نہ ہم ان کے ساتھ

جھوٹ بولتے تھے۔

(۲۲۶۵۹) حَدَّثَنَا أَبُو الْيَمَانِ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ عَيَّاشٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ زِيَادٍ عَنْ أَبِي أُمَامَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ وَعَدَنِي رَبِّي عَزَّ وَجَلَّ أَنْ يُدْخِلَ الْجَنَّةَ مِنْ أُمَّتِي سَبْعِينَ أَلْفًا بِغَيْرِ حِسَابٍ وَلَا عَذَابٍ مَعَ كُلِّ أَلْفٍ سَبْعُونَ أَلْفًا وَثَلَاثُ حَثَيَاتٍ مِنْ حَثَيَاتِ رَبِّي عَزَّ وَجَلَّ [قال الترمذي: حسن غريب. قال الألباني: صحيح ابن ماجة ٤٢٨٦، الترمذي: ٢٤٣٧). قال شعيب: صحيح وهذا إسناد حسن].

(۲۲۶۵۹) حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا اللہ تعالیٰ نے مجھ سے وعدہ فرمایا ہے کہ میری امت کے ستر ہزار آدمیوں کو بلا حساب کتاب جنت میں داخل فرمائے گا، ہر ہزار کے ساتھ مزید ستر ہزار ہوں گے اور اس پر تین گنا کا مزید اضافہ ہوگا۔

(۲۲۶۶۰) حَدَّثَنَا أَبُو الْيَمَانِ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ عَيَّاشٍ عَنْ يَحْيَى بْنِ الْحَارِثِ عَنِ الْقَاسِمِ أَبِي عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِي أُمَامَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ مَشَى إِلَى صَلَاةٍ مَكْتُوبَةٍ وَهُوَ مُتَطَهِّرٌ كَانَ لَهُ كَأَجْرِ الْحَاجِّ الْمُحْرِمِ وَمَنْ مَشَى إِلَى سُبْحَةِ الضُّحَى كَانَ لَهُ كَأَجْرِ الْمُعْتَمِرِ وَصَلَاةٌ عَلَى إِثْرِ صَلَاةٍ لَا لَغْوَ بَيْنَهُمَا كِتَابٌ فِي عِلِّيِّينَ و قَالَ أَبُو أُمَامَةَ الْغُدُوُّ وَالرَّوَاحُ إِلَى هَذِهِ الْمَسَاجِدِ مِنَ الْجِهَادِ فِي سَبِيلِ اللَّهِ [قال الألباني حسن (أبوداود: ٥٥٨ و ١٢٨٨). قال شعيب: صحيح وهذا إسناد حسن]. [راجع: ٢٢٦٢٩].

(۲۲۶۶۰) حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا جو شخص وضو کر کے فرض نماز کے لئے روانہ ہوتا ہے، اسے احرام باندھنے والے حاجی کے برابر ثواب ملتا ہے، جو شخص چاشت کی نماز کے لئے روانہ ہوتا ہے، اسے عمرہ کرنے والے کے برابر ثواب ملتا ہے اور ایک نماز کے بعد دوسری نماز اس طرح پڑھنا کہ درمیان میں کوئی لغو کام نہ ہو، علیین میں لکھا جاتا ہے اور حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ صبح وشام ان مساجد کی طرف جانا، جہاد فی سبیل اللہ کا حصہ ہے۔

(۲۲۶۶۱) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ عَبْدِ رَبِّهِ حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ عَنْ عُثْمَانَ بْنِ أَبِي الْعَاتِكَةِ عَنْ عَلِيِّ بْنِ يَزِيدَ عَنِ الْقَاسِمِ عَنْ أَبِي أُمَامَةَ عَمَّنْ رَأَى رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَاحَ إِلَى مِنًى يَوْمَ التَّرْوِيَةِ وَإِلَى جَانِبِهِ بِلَالٌ بِيَدِهِ عُودٌ عَلَيْهِ ثَوْبٌ يُظِلُّ بِهِ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

(۲۲۶۶۱) حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ ان صحابی سے نقل کرتے ہیں جنہوں نے نبی علیہ السلام کو آٹھ ذی الحجہ کے دن منیٰ کی طرف جاتے ہوئے دیکھا تھا، نبی علیہ السلام کی ایک جانب حضرت بلال رضی اللہ عنہ تھے، ان کے ہاتھ میں ایک چھڑی تھی جس پر ایک کپڑا تھا اور وہ اس سے نبی علیہ السلام پر سایہ کیے ہوئے تھے۔

(۲۲۶۶۲) حَدَّثَنَا هَاشِمُ بْنُ الْقَاسِمِ حَدَّثَنَا بَكْرُ بْنُ خُنَيْسٍ عَنْ لَيْثِ بْنِ أَبِي سُلَيْمٍ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَرْطَاةَ عَنْ أَبِي أُمَامَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا أَذِنَ لِعَبْدٍ فِي شَيْءٍ أَفْضَلَ مِنْ رَكْعَتَيْنِ يُصَلِّيهِمَا وَإِنَّ الْبِرَّ لَيُذَرُّ

فَوْقَ رَأْسِ الْعَبْدِ مَا دَامَ فِي صَلَاتِهِ وَمَا تَقَرَّبَ الْعِبَادُ إِلَى اللَّهِ تَعَالَى بِمِثْلِ مَا خَرَجَ مِنْهُ يَعْنِي الْقُرْآنَ

(۲۲۶۶۲) حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا کسی انسان کو کسی چیز کے متعلق اس سے افضل اجازت نہیں دی گئی جو وہ دو رکعتوں کے متعلق دی گئی ہے جنہیں وہ ادا کرتا ہے، اور انسان جب تک نماز میں مشغول رہتا ہے اس وقت تک نیکی اس کے سر پر بکھرتی رہتی ہے، اور انسان کو اللہ کا اس جیسا قرب حاصل نہیں ہوتا جو اس سے نکلنے والے کلام یعنی قرآن کے ذریعے حاصل ہوتا ہے۔

(۲۲۶۶۳) حَدَّثَنَا الْهَاشِمُ بْنُ الْقَاسِمِ حَدَّثَنَا الْفَرَجُ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ يَزِيدَ عَنْ الْقَاسِمِ أَبِي عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِي أُمَامَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ اللَّهَ بَعَثَنِي رَحْمَةً لِلْعَالَمِينَ وَهُدًى لِلْعَالَمِينَ وَأَمَرَنِي رَبِّي عَزَّ وَجَلَّ بِمَحْقِ الْمَعَازِفِ وَالْمَزَامِيرِ وَالْأَوْثَانِ وَالصُّلُبِ وَأَمْرِ الْجَاهِلِيَّةِ وَحَلَفَ رَبِّي عَزَّ وَجَلَّ بِعِزَّتِهِ لَا يَشْرَبُ عَبْدٌ مِنْ عَبِيدِي جَرْعَةً مِنْ خَمْرٍ إِلَّا سَقَيْتُهُ مِنْ الصَّدِيدِ مِثْلَهَا يَوْمَ الْقِيَامَةِ مَغْفُورًا لَهُ أَوْ مُعَذَّبًا وَلَا يَسْقِيهَا صَبِيًّا صَغِيرًا ضَعِيفًا مُسْلِمًا إِلَّا سَقَيْتُهُ مِنْ الصَّدِيدِ مِثْلَهَا يَوْمَ الْقِيَامَةِ مَغْفُورًا لَهُ أَوْ مُعَذَّبًا وَلَا يَتْرُكُهَا مِنْ مَخَافَتِي إِلَّا سَقَيْتُهُ مِنْ حِيَاضِ الْقُدُسِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ وَلَا يَحِلُّ بَيْعُهُنَّ وَلَا شِرَاؤُهُنَّ وَلَا تَعْلِيمُهُنَّ وَلَا تِجَارَةٌ فِيهِنَّ وَثَمَنُهُنَّ حَرَامٌ يَعْنِي الضَّارِبَاتِ [راجع: ۲۲۵۷۱].

(۲۲۶۶۳) حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا اللہ تعالیٰ نے مجھے تمام جہان والوں کے لئے باعث رحمت و ہدایت بنا کر بھیجا ہے، اور مجھے حکم دیا ہے کہ موسیقی کے آلات، طبلے، آلاتِ لہو و لعب اور ان تمام بتوں کو مٹا ڈالوں جن کی زمانۂ جاہلیت میں پرستش کی جاتی تھی، اور میرے رب نے اپنی عزت کی قسم کھا کر فرمایا ہے کہ میرا جو بندہ بھی شراب کا ایک گھونٹ پیئے گا، میں اس کے بدلے میں اسے قیامت کے دن جہنم کا کھولتا ہوا پانی ضرور پلاؤں گا خواہ اسے عذاب میں مبتلا رکھا جائے یا بعد میں اس کی بخشش کر دی جائے، اور اگر کسی نابالغ بچے یا کمزور مسلمان کو بھی اس کا ایک گھونٹ پلایا تو اسے بھی اس کے بدلے میں جہنم کا کھولتا ہوا پانی ضرور پلاؤں گا خواہ اسے عذاب میں مبتلا رکھا جائے یا بعد میں اس کی بخشش کر دی جائے، اور میرا جو بندہ میرے خوف کی وجہ سے اسے چھوڑ دے گا میں اسے اپنی پاکیزہ شراب پلاؤں گا اور مغنیہ عورتوں کی بیع و شراء، انہیں گانا بجانا سکھانا اور ان کی تجارت کرنا جائز نہیں ہے، اور ان کی قیمت حرام ہے۔

(۲۲۶۶۴) حَدَّثَنَا حُجَيْنُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ يَعْنِي ابْنَ أَبِي سَلَمَةَ الْمَاجِشُونَ عَنْ عُمَرَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَطِيَّةَ بْنِ دِلَافٍ الْمُزَنِيِّ لَا أَعْلَمُهُ إِلَّا حَدَّثَهُ عَنْ أَبِي أُمَامَةَ يَرْفَعُهُ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ تَخْرُجُ الدَّابَّةُ فَتَسِمُ النَّاسَ عَلَى خَرَاطِيمِهِمْ ثُمَّ يَغْمُرُونَ فِيكُمْ حَتَّى يَشْتَرِيَ الرَّجُلُ الْبَعِيرَ فَيَقُولُ مِمَّنْ اشْتَرَيْتَهُ فَيَقُولُ اشْتَرَيْتُهُ مِنْ أَحَدِ الْمُخَطَّمِينَ وَ قَالَ يُونُسُ يَعْنِي ابْنَ مُحَمَّدٍ ثُمَّ يَغْمُرُونَ فِيكُمْ وَلَمْ يَشُكَّ قَالَ فَرَفَعَهُ

(۲۲۶۶۴) حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا دابۃ الارض کا خروج ہوگا تو وہ لوگوں کے منہ پر نشان لگا

دے گا اور وہ اس نشان کے ساتھ ہی زندہ رہیں گے، حتیٰ کہ اگر ایک آدمی کوئی اونٹ خریدے گا اور کوئی شخص اس سے پوچھے گا کہ یہ اونٹ تم نے کس سے خریدا ہے؟ تو وہ جواب دے گا کہ یہ میں نے اس شخص سے خریدا ہے جس کے منہ پر نشانی لگی ہوئی ہے۔

(۲۲۶۶۵) حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ إِسْحَاقَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ يَعْنِي ابْنَ الْمُبَارَكِ أَخْبَرَنَا يَحْيَى بْنُ أَيُّوبَ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ زَحْرٍ عَنْ عَلِيِّ بْنِ يَزِيدَ عَنْ الْقَاسِمِ عَنْ أَبِي أُمَامَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَائِدُ الْمَرِيضِ يَخُوضُ فِي الرَّحْمَةِ وَوَضَعَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَدَهُ عَلَى وَرِكِهِ ثُمَّ قَالَ هَكَذَا مُقْبِلًا وَمُدْبِرًا وَإِذَا جَلَسَ عِنْدَهُ غَمَرَتْهُ الرَّحْمَةُ

(۲۲۶۶۵) حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا بیمار کی عیادت کرنے والا رحمت الٰہی کے سمندر میں غوطہ زن ہوتا ہے، پھر نبی علیہ السلام نے اپنی کوکھ پر ہاتھ رکھ کر فرمایا وہ اس طرح آگے پیچھے ہوتا ہے اور جب اس کے پاس بیٹھتا ہے تو رحمت الٰہی اسے ڈھانپ لیتی ہے۔

(۲۲۶۶۶) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ إِسْحَاقَ أَخْبَرَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ سِنَانِ بْنِ رَبِيعَةَ عَنْ شَهْرٍ يَعْنِي ابْنَ حَوْشَبٍ عَنْ أَبِي أُمَامَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَوَضَّأَ فَمَضْمَضَ ثَلَاثًا وَاسْتَنْشَقَ ثَلَاثًا وَغَسَلَ وَجْهَهُ وَكَانَ يَمْسَحُ الْمَاقَيْنِ مِنْ الْعَيْنِ قَالَ وَكَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَمْسَحُ رَأْسَهُ مَرَّةً وَاحِدَةً وَكَانَ يَقُولُ الْأُذُنَانِ مِنْ الرَّأْسِ [راجع: ۲۲۵۷۶].

(۲۲۶۶۶) حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام نے وضو کرتے ہوئے چہرے اور دونوں ہاتھوں کو تین تین مرتبہ دھویا، سر کا مسح کیا اور فرمایا کہ کان سر کا حصہ ہیں، نیز یہ بھی فرمایا کہ نبی علیہ السلام اپنی انگلیوں سے اپنی آنکھوں کے حلقوں کو مسلتے تھے۔

(۲۲۶۶۷) حَدَّثَنَا زِيَادُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْبَكَّائِيُّ حَدَّثَنَا مَنْصُورٌ عَنْ سَالِمِ بْنِ أَبِي الْجَعْدِ عَنْ أَبِي أُمَامَةَ قَالَ جَاءَتْ امْرَأَةٌ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَعَهَا ابْنَانِ لَهَا وَهِيَ حَامِلٌ فَمَا سَأَلَتْهُ يَوْمَئِذٍ إِلَّا أَعْطَاهَا ثُمَّ قَالَ حَامِلَاتٌ وَالِدَاتٌ رَحِيمَاتٌ لَوْلَا مَا يَأْتِينَ إِلَى أَزْوَاجِهِنَّ دَخَلْنَ الْجَنَّةَ [راجع: ۲۲۵۲۶].

(۲۲۶۶۷) حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک عورت اپنے ایک بچے کے ہمراہ اسے اٹھاتے ہوئے نبی علیہ السلام کے پاس کچھ مانگنے کے لئے آئی، اس نے نبی علیہ السلام سے جو بھی مانگا، نبی علیہ السلام نے اسے دے دیا پھر فرمایا بچوں کو اٹھانے والی یہ مائیں اپنی اولاد پر کتنی مہربان ہوتی ہیں، اگر وہ چیز نہ ہوتی جو یہ اپنے شوہروں کے ساتھ کرتی ہیں، تو ان کی نمازی عورتیں جنت میں داخل ہو جائیں۔

(۲۲۶۶۸) حَدَّثَنَا حُسَيْنُ بْنُ مُحَمَّدٍ وَغَيْرُهُ قَالَا حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُطَرِّفٍ عَنْ حَسَّانَ بْنِ عَطِيَّةَ عَنْ أَبِي أُمَامَةَ الْبَاهِلِيِّ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْحَيَاءُ وَالْعِيُّ شُعْبَتَانِ مِنْ الْإِيمَانِ وَالْبَذَاءُ وَالْبَيَانُ شُعْبَتَانِ مِنْ النِّفَاقِ

[قال الترمذي: حسن غريب. قال الألباني: صحيح (الترمذي: ۲۰۲۷) قال شعيب: صحيح دون ((والعي والبيان))].

(۲۲۶۶۸) حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا حیاء اور بے ضرر گفتگو کرنا ایمان کے دو شعبے ہیں، جبکہ فحش گوئی اور بے جا گفتگو کرنا نفاق کے دو شعبے ہیں۔

(۲۲۶۶۹) حَدَّثَنَا حَسَنُ بْنُ مُوسَى حَدَّثَنَا عُمَارَةُ يَعْنِي ابْنَ زَاذَانَ حَدَّثَنِي أَبُو غَالِبٍ عَنْ أَبِي أُمَامَةَ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُوتِرُ بِتِسْعٍ حَتَّى إِذَا بَدَّنَ وَكَثُرَ لَحْمُهُ أَوْتَرَ بِسَبْعٍ وَصَلَّى رَكْعَتَيْنِ وَهُوَ جَالِسٌ فَقَرَأَ بِإِذَا زُلْزِلَتْ وَقُلْ يَا أَيُّهَا الْكَافِرُونَ [راجع: ۲۲۶۰۱].

(۲۲۶۶۹) حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام ابتداء میں نو رکعت وتر پڑھتے تھے، بعد میں جب نبی علیہ السلام کا بدن مبارک بھاری ہو گیا تو نبی علیہ السلام سات رکعتوں پر وتر بنانے لگے اور نبی علیہ السلام وتر کے بعد بیٹھ کر دو رکعتیں پڑھتے تھے اور ان میں سورۂ زلزال اور سورۂ کافرون کی تلاوت فرماتے تھے۔

(۲۲۶۷۰) حَدَّثَنَا أَنَسُ بْنُ عِيَاضٍ قَالَ سَمِعْتُ صَفْوَانَ بْنَ سُلَيْمٍ يَقُولُ دَخَلَ أَبُو أُمَامَةَ الْبَاهِلِيُّ دِمَشْقَ فَرَأَى رُؤُوسَ حَرُورَاءَ قَدْ نُصِبَتْ فَقَالَ كِلَابُ النَّارِ كِلَابُ النَّارِ ثَلَاثًا شَرُّ قَتْلَى تَحْتَ ظِلِّ السَّمَاءِ خَيْرُ قَتْلَى مَنْ قَتَلُوا ثُمَّ بَكَى فَقَامَ إِلَيْهِ رَجُلٌ فَقَالَ يَا أَبَا أُمَامَةَ هَذَا الَّذِي تَقُولُ مِنْ رَأْيِكَ أَمْ سَمِعْتَهُ قَالَ إِنِّي إِذًا لَجَرِيءٌ كَيْفَ أَقُولُ هَذَا عَنْ رَأْيٍ قَالَ قَدْ سَمِعْتُهُ غَيْرَ مَرَّةٍ وَلَا مَرَّتَيْنِ قَالَ فَمَا يُبْكِيكَ قَالَ أَبْكِي لِخُرُوجِهِمْ مِنَ الْإِسْلَامِ هَؤُلَاءِ الَّذِينَ تَفَرَّقُوا وَاتَّخَذُوا دِينَهُمْ شِيَعًا

(۲۲۶۷۰) صفوان بن سلیم کہتے ہیں کہ حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ دمشق میں داخل ہوئے تو خوارج کے سر لٹکے ہوئے نظر آئے انہوں نے تین مرتبہ فرمایا جہنم کے کتے ہیں، آسمان کے سائے تلے سب سے بدترین مقتول ہیں، اور آسمان کے سائے تلے سب سے بہترین مقتول وہ تھا جسے انہوں نے شہید کر دیا، پھر رونے لگے۔

تھوڑی دیر کسی نے پوچھا اے ابوامامہ! یہ جو آپ نے ''جہنم کے کتے'' کہا، یہ بات آپ نے نبی علیہ السلام سے سنی ہے یا اپنی رائے سے کہہ رہے ہیں؟ انہوں نے فرمایا اگر میں نے کوئی چیز نبی علیہ السلام سے سات مرتبہ تک سنی ہو اور پھر درمیان سے نبی علیہ السلام کا ذکر نکال دوں تو میں بڑا جری ہوں گا، اس نے پوچھا کہ پھر آپ روئے کیوں تھے؟ انہوں نے فرمایا اس لئے کہ یہ لوگ اسلام سے خارج ہو گئے، اور یہ وہی لوگ ہیں جنہوں نے تفرقہ بازی کی اور اپنے دین کو مختلف گروہوں میں تقسیم کر لیا۔

(۲۲۶۷۱) حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا ابْنُ الْمُبَارَكِ عَنْ ثَوْرِ بْنِ يَزِيدَ عَنِ الْوَلِيدِ بْنِ أَبِي مَالِكٍ قَالَ دَخَلَ رَجُلٌ الْمَسْجِدَ فَصَلَّى فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَلَا رَجُلٌ يَتَصَدَّقُ عَلَى هَذَا فَيُصَلِّيَ مَعَهُ قَالَ فَقَامَ رَجُلٌ فَصَلَّى مَعَهُ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هَذَانِ جَمَاعَةٌ

(۲۲۶۷۱) حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام نے ایک آدمی کو تنہا نماز پڑھتے ہوئے دیکھا تو فرمایا کوئی ہے جو اس پر صدقہ کرے یعنی اس کے ساتھ نماز میں شریک ہو جائے؟ یہ سن کر ایک آدمی کھڑا ہوا اور اس کے ساتھ نماز پڑھنے

لگا، نبی علیہ السلام نے فرمایا یہ دونوں جماعت ہوگئے۔

(۲۲۶۷۲) حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا ابْنُ الْمُبَارَكِ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَيُّوبَ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ زَحْرٍ عَنْ عَلِيِّ بْنِ يَزِيدَ عَنْ الْقَاسِمِ عَنْ أَبِي أُمَامَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَحْوَهُ وَقَالَ هَذَانِ جَمَاعَةٌ [راجع: ۲۲۵٤۲].

(۲۲۶۷۲) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۲۲۶۷۳) حَدَّثَنَا أَسْوَدُ بْنُ عَامِرٍ قَالَ الْحَسَنُ بْنُ صَالِحٍ حَدَّثَنَا عَنْ أَبِي الْمُهَلَّبِ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ زَحْرٍ عَنْ عَلِيِّ بْنِ يَزِيدَ عَنِ الْقَاسِمِ عَنْ أَبِي أُمَامَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ بَدَأَ بِالسَّلَامِ فَهُوَ أَوْلَى بِاللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ وَبِرَسُولِهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ [راجع: ۲۲۵٤۵].

(۲۲۶۷۳) حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا جو شخص سلام میں پہل کرتا ہے، وہ اللہ اور اس کے رسول کے زیادہ قریب ہوتا ہے۔

(۲۲۶۷٤) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا ابْنُ الْمُبَارَكِ أَخْبَرَنَا ابْنُ لَهِيعَةَ عَنْ خَالِدِ بْنِ أَبِي عِمْرَانَ عَمَّنْ حَدَّثَهُ عَنْ أَبِي أُمَامَةَ الْبَاهِلِيِّ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ أَرْبَعٌ تَجْرِي عَلَيْهِمْ أُجُورُهُمْ بَعْدَ الْمَوْتِ رَجُلٌ مَاتَ مُرَابِطًا فِي سَبِيلِ اللَّهِ وَرَجُلٌ عَلَّمَ عِلْمًا فَأَجْرُهُ يَجْرِي عَلَيْهِ مَا عُمِلَ بِهِ وَرَجُلٌ أَجْرَى صَدَقَةً فَأَجْرُهَا يَجْرِي عَلَيْهِ مَا جَرَتْ عَلَيْهِ وَرَجُلٌ تَرَكَ وَلَدًا صَالِحًا يَدْعُو لَهُ [انظر: ۲۲۶۰۲].

(۲۲۶۷٤) حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے نبی علیہ السلام کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے چار قسم کے لوگوں کا اجر و ثواب ان کے مرنے کے بعد بھی انہیں ملتا رہتا ہے، ① راہ خدا میں اسلامی سرحدوں کی حفاظت کرتے ہوئے فوت ہونے والا ② لوگوں کو علم سکھانے والا کہ جب تک اس پر عمل ہوتا رہے گا اسے ثواب ملتا رہے گا، ③ صدقۂ جاریہ کرنے والا آدمی کہ جب تک وہ صدقہ جاری رہے گا اسے ثواب ملتا رہے گا، ④ وہ آدمی جو نیک اولاد چھوڑ جائے اور وہ اولاد اس کے لئے دعاء کرتی رہے۔

(۲۲۶۷۵) حَدَّثَنَا حَسَنٌ حَدَّثَنَا ابْنُ لَهِيعَةَ عَنْ خَالِدِ بْنِ أَبِي عِمْرَانَ عَنْ أَبِي أُمَامَةَ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَكَرَهُ إِلَّا أَنَّهُ قَالَ وَمَنْ عَلَّمَ عِلْمًا أُجْرِيَ لَهُ مِثْلُ مَا عَلَّمَ [راجع: ۲۲۶۰۲].

(۲۲۶۷۵) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۲۲۶۷۶) وَجَدْتُ فِي كِتَابِ أَبِي بِخَطِّ يَدِهِ حَدَّثَنِي مَهْدِيُّ بْنُ جَعْفَرٍ الرَّمْلِيُّ حَدَّثَنَا ضَمْرَةُ عَنِ الشَّيْبَانِيِّ وَاسْمُهُ يَحْيَى بْنُ أَبِي عَمْرٍو عَنْ عَمْرِو بْنِ عَبْدِ اللَّهِ الْحَضْرَمِيِّ عَنْ أَبِي أُمَامَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَزَالُ طَائِفَةٌ مِنْ أُمَّتِي عَلَى الْحَقِّ ظَاهِرِينَ لَعَدُوِّهِمْ قَاهِرِينَ لَا يَضُرُّهُمْ مَنْ خَالَفَهُمْ إِلَّا مَا أَصَابَهُمْ مِنْ لَأْوَاءَ حَتَّى يَأْتِيَهُمْ أَمْرُ اللَّهِ وَهُمْ كَذَلِكَ قَالُوا يَا رَسُولَ اللَّهِ وَأَيْنَ هُمْ قَالَ بِبَيْتِ الْمَقْدِسِ وَأَكْنَافِ بَيْتِ الْمَقْدِسِ [اخرجه الطبراني (۷٦٤۳). قال شعيب: صحيح لغيره دون آخره].

(۲۲۶۷۶) حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا میری امت میں ایک گروہ ہمیشہ غالب اور دین پر رہے گا، اپنے دشمنوں پر غالب رہے گا، وہ اپنی مخالفت کرنے والوں یا بے یار و مددگار چھوڑ دینے والوں کی پرواہ نہیں کرے گا، الا یہ کہ انہیں کوئی تکلیف پہنچ جائے، یہاں تک کہ اللہ کا حکم آ جائے اور وہ اسی حال پر ہوں گے، صحابہ رضی اللہ عنہم نے پوچھا یا رسول اللہ! وہ لوگ کہاں ہوں گے؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا بیت المقدس میں اور اس کے آس پاس۔

(۲۲۶۷۷) قَالَ عَبْد اللَّهِ وَجَدْتُ فِي كِتَابِ أَبِي بِخَطِّ يَدِهِ وَأَظُنُّ أَنِّي قَدْ سَمِعْتُهُ أَنَا مِنْ الْحَكَمِ حَدَّثَنَا الْحَكَمُ بْنُ مُوسَى حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ عَيَّاشٍ عَنْ مُطَّرِحِ بْنِ يَزِيدَ الْكِنَانِيِّ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ زَحْرٍ عَنْ عَلِيِّ بْنِ يَزِيدَ عَنْ الْقَاسِمِ عَنْ أَبِي أُمَامَةَ أَنَّ رَجُلًا سَأَلَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَيُّ الصَّدَقَةِ أَفْضَلُ قَالَ ظِلُّ فُسْطَاطٍ فِي سَبِيلِ اللَّهِ أَوْ خِدْمَةُ خَادِمٍ فِي سَبِيلِ اللَّهِ أَوْ طَرُوقَةُ فَحْلٍ فِي سَبِيلِ اللَّهِ آخِرُ حَدِيثِ أَبِي أُمَامَةَ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُ

(۲۲۶۷۷) حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک آدمی نے نبی علیہ السلام سے پوچھا کہ کون سا صدقہ سب سے افضل ہے؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا اللہ کی راہ میں کسی کو خیمے کا سایہ مہیا کرنا، یا اللہ کے لئے کسی مجاہد کی خدمت کرنا، یا اللہ کے لئے کسی نر جانور پر کسی کو سوار کرنا۔

حَدِيثُ أَبِي هِنْدٍ الدَّارِيِّ رضی اللہ عنہ

حضرت ابوہند داری رضی اللہ عنہ کی حدیث

(۲۲۶۷۸) حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْمُقْرِءُ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يَزِيدَ حَدَّثَنَا حَيْوَةُ حَدَّثَنَا أَبُو صَخْرٍ أَنَّهُ سَمِعَ مَكْحُولًا يَقُولُ حَدَّثَنِي أَبُو هِنْدٍ الدَّارِيُّ أَنَّهُ سَمِعَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَنْ قَامَ مَقَامَ رِيَاءٍ وَسُمْعَةٍ رَايَا اللَّهُ تَعَالَى بِهِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ وَسَمَّعَ

(۲۲۶۷۸) حضرت ابوہند داری رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ انہوں نے نبی علیہ السلام کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے جو شخص دکھاوے اور شہرت کے لئے کوئی کام کرتا ہے، اللہ اسے قیامت کے دن دکھاوے اور شہرت کے حوالے کر دے گا۔

حَدِيثُ رَجُلٍ مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صلی اللہ علیہ وسلم

ایک صحابی رضی اللہ عنہ کی حدیث

(۲۲۶۷۹) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُصْعَبٍ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ رَجُلٍ مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ سَيُفْتَحُ عَلَيْكُمْ الشَّامُ وَإِنَّ بِهَا مَكَانًا يُقَالُ لَهُ الْغُوطَةُ يَعْنِي دِمَشْقَ مِنْ خَيْرِ مَنَازِلِ الْمُسْلِمِينَ يَعْنِي فِي الْمَلَاحِمِ [راجع: ۱۷۶۰۹].

(۲۲۶۷۹) ایک صحابی رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا عنقریب تمہارے ہاتھوں شام فتح ہو جائے گا، جب تمہیں وہاں کسی مقام پر ٹھہرنے کا اختیار دیا جائے تو ''دمشق'' نامی شہر کا انتخاب کرنا، کیونکہ وہ جنگوں کے زمانے میں مسلمانوں کی بہترین پناہ گاہ ہوگا۔

حَدِيثُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ السَّعْدِيِّ رضی اللہ عنہ

حضرت عبداللہ بن سعدی رضی اللہ عنہ کی حدیث

(۲۲۶۸۰) حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ عِيسَى حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ حَمْزَةَ عَنْ عَطَاءٍ الْخُرَاسَانِيِّ حَدَّثَنِي ابْنُ مُحَيْرِيزٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ السَّعْدِيِّ رَجُلٍ مِنْ بَنِي مَالِكِ بْنِ حَنْبَلٍ أَنَّهُ قَدِمَ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي نَاسٍ مِنْ أَصْحَابِهِ فَقَالُوا لَهُ احْفَظْ رِحَالَنَا ثُمَّ تَدْخُلُ وَكَانَ أَصْغَرَ الْقَوْمِ فَقَضَى لَهُمْ حَاجَتَهُمْ ثُمَّ قَالُوا لَهُ ادْخُلْ فَدَخَلَ فَقَالَ حَاجَتُكَ قَالَ حَاجَتِي تُحَدِّثُنِي أَنْقَضَتْ الْهِجْرَةُ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَاجَتُكَ خَيْرٌ مِنْ حَوَائِجِهِمْ لَا تَنْقَطِعُ الْهِجْرَةُ مَا قُوتِلَ الْعَدُوُّ

(۲۲۶۸۰) حضرت عبداللہ بن سعدی رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ وہ اپنے کچھ ساتھیوں کے ساتھ نبی علیہ السلام کی خدمت میں حاضر ہوئے، ان کے ساتھیوں نے ان سے کہا کہ ہماری سواریوں کا خیال رکھو، تم بعد میں چلے جانا، کیونکہ وہ لوگوں میں سب سے چھوٹے تھے، نبی علیہ السلام نے ان سب کی ضروریات پوری کر دیں، پھر ان کے ساتھیوں نے انہیں نبی علیہ السلام کی خدمت میں بھیج دیا، جب وہ حاضر ہوئے تو نبی علیہ السلام نے ان سے بھی ان کی ضرورت پوچھی، انہوں نے کہا کہ میری ضرورت یہ ہے کہ آپ مجھے یہ بتا دیں کہ کیا ہجرت ختم ہوگئی ہے؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا تمہاری ضرورت ان سب کی ضرورت سے بہتر ہے، جب تک دشمن سے قتال جاری رہے گا اس وقت تک ہجرت ختم نہیں ہوگی۔

حَدِيثُ عَجُوزٍ مِنْ بَنِي نُمَيْرٍ رضی اللہ عنہا

بنو نمیر کی ایک معمر خاتون کی روایت

(۲۲۶۸۱) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ أَبِي مَسْعُودٍ عَنْ أَبِي السَّلِيلِ عَنْ عَجُوزٍ مِنْ بَنِي نُمَيْرٍ أَنَّهَا سَمِعَتْ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ يُصَلِّي بِالنَّاسِ وَوَجْهُهُ إِلَى الْبَيْتِ قَالَ فَحَفِظْتُ مِنْهُ رَبِّ اغْفِرْ لِي خَطَايَايَ وَجَهْلِي [راجع: ۱۶۶۷۰].

(۲۲۶۸۱) بنو نمیر کی ایک بوڑھی عورت کا کہنا ہے کہ میں نے ہجرت سے قبل مقام ابطح میں نبی علیہ السلام کو خانہ کعبہ کی جانب رخ کر کے لوگوں کو نماز پڑھاتے ہوئے دیکھا ہے، میں نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم سے یہ دعاء یاد کی ہے کہ اے اللہ! میرے گناہوں اور ناواقفی کو معاف فرما۔

حَدِيثُ امْرَأَةٍ مِنَ الْأَنْصَارِ

ایک انصاری خاتون کی روایت

(۲۲۶۸۲) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ بْنِ أَبِي فُدَيْكٍ حَدَّثَنَا الضَّحَّاكُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ عَمَّنْ حَدَّثَهُ عَنْ عَمْرِو بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ كَعْبٍ عَنِ الْمَرْأَةِ مِنَ الْمُبَايِعَاتِ أَنَّهَا قَالَتْ جَاءَنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَمَعَهُ أَصْحَابُهُ فِي بَنِي سَلِمَةَ فَقَرَّبْنَا إِلَيْهِ طَعَامًا فَأَكَلَ وَمَعَهُ أَصْحَابُهُ ثُمَّ قَرَّبْنَا إِلَيْهِ وَضُوءًا فَتَوَضَّأَ ثُمَّ أَقْبَلَ عَلَى أَصْحَابِهِ فَقَالَ أَلَا أُخْبِرُكُمْ بِمُكَفِّرَاتِ الْخَطَايَا قَالُوا بَلَى قَالَ إِسْبَاغُ الْوُضُوءِ عَلَى الْمَكَارِهِ وَكَثْرَةُ الْخُطَى إِلَى الْمَسَاجِدِ وَانْتِظَارُ الصَّلَاةِ بَعْدَ الصَّلَاةِ

(۲۲۶۸۲) ایک انصاری عورت ''جو نبی علیہ السلام سے بیعت کرنے والیوں میں شامل تھیں'' کہتی ہیں کہ ایک مرتبہ بنوسلمہ میں نبی علیہ السلام اپنے کچھ صحابہ رضی اللہ عنہم کے ہمراہ تشریف لائے، ہم نے نبی علیہ السلام کی خدمت میں کھانا پیش کیا، نبی علیہ السلام اور آپ کے ہمراہی صحابہ رضی اللہ عنہم نے اسے تناول فرمایا، پھر ہم نے وضو کا پانی پیش کیا اور نبی علیہ السلام نے وضو فرمایا، اور صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کی طرف متوجہ ہو کر فرمایا کیا میں تمہیں ان چیزوں کے متعلق نہ بتاؤں جو گناہوں کا کفارہ بن جاتی ہیں؟ صحابہ رضی اللہ عنہم نے عرض کیا کیوں نہیں، نبی علیہ السلام نے فرمایا طبعی ناپسندیدگی کے باوجود مکمل (احتیاط کے ساتھ) وضو کرنا، مسجدوں کی طرف کثرت سے جانا، اور ایک نماز کے بعد دوسری نماز کا انتظار کرنا۔

حَدِيثُ سُلَيْمَانَ بْنِ عَمْرِو بْنِ الْأَحْوَصِ عَنْ أُمِّهِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا

سلیمان بن عمرو بن احوص کی اپنی والدہ سے روایت

(۲۲۶۸۳) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي زِيَادٍ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ عَمْرِو بْنِ الْأَحْوَصِ عَنْ أُمِّهِ أَنَّهَا شَهِدَتِ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عِنْدَ جَمْرَةِ الْعَقَبَةِ وَالنَّاسُ يَرْمُونَ فَقَالَ يَا أَيُّهَا النَّاسُ لَا تَقْتُلُوا أَوْ لَا تُهْلِكُوا أَنْفُسَكُمْ وَارْمُوا الْجَمْرَةَ أَوْ الْجَمَرَاتِ بِمِثْلِ حَصَى الْخَذْفِ وَأَشَارَ شُعْبَةُ بِطَرَفِ إِصْبَعِهِ السَّبَّابَةِ

[راجع: ١٦١٨٥].

(۲۲۶۸۳) حضرت ام سلیمان رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ میں نے دس ذی الحجہ کے دن نبی علیہ السلام کو بطن وادی سے جمرۂ عقبہ کو کنکریاں مارتے ہوئے دیکھا لوگ بھی اس وقت رمی کر رہے تھے، اس وقت آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اے لوگو! ایک دوسرے کو قتل نہ کرنا، ایک دوسرے کو تکلیف نہ پہنچانا، اور جب جمرات کی رمی کرو تو اس کے لئے ٹھیکری کی کنکریاں استعمال کرو۔

حَدِيثُ امْرَأَةٍ جَارَةٍ لِلنَّبِيِّ ﷺ

نبی علیہ السلام کی ایک پڑوسی خاتون کی روایت

(۲۲۶۸٤) حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ يَعْنِي الْمُقْرِئَ حَدَّثَنَا سَعِيدٌ يَعْنِي ابْنَ أَبِي أَيُّوبَ حَدَّثَنِي أَبُو عِيسَى الْخُرَاسَانِيُّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْقَاسِمِ قَالَ حَدَّثَتْنِي جَارَةٌ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهَا كَانَتْ تَسْمَعُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ عِنْدَ طُلُوعِ الْفَجْرِ اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ وَمِنْ فِتْنَةِ الْقَبْرِ قَالَ أَبُو عِيسَى فَقُلْتُ لِعَبْدِ اللَّهِ أَرَأَيْتَ إِنْ جَمَعَهُمَا إِنْسَانٌ قَالَ فَقَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا قَالَ

(۲۲۶۸۴) نبی علیہ السلام کی ایک پڑوسی خاتون سے مروی ہے کہ وہ طلوع صبح صادق کے وقت نبی علیہ السلام کو یہ کہتے ہوئے سنتی تھیں اے اللہ! میں قبر کے عذاب اور قبر کی آزمائش سے آپ کی پناہ میں آتا ہوں۔

حَدِيثُ السَّعْدِيِّ عَنْ أَبِيهِ أَوْ عَمِّهِ

سعدی رحمۃ اللہ علیہ کی اپنے والد یا چچا سے روایت

(۲۲۶۸۵) حَدَّثَنَا خَلَفُ بْنُ الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا خَالِدٌ عَنْ سَعِيدٍ الْجُرَيْرِيِّ عَنِ السَّعْدِيِّ عَنْ أَبِيهِ أَوْ عَمِّهِ قَالَ رَمَقْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي صَلَاتِهِ فَكَانَ يَمْكُثُ فِي رُكُوعِهِ وَسُجُودِهِ قَدْرَ مَا يَقُولُ سُبْحَانَ اللَّهِ وَبِحَمْدِهِ ثَلَاثًا

(۲۲۶۸۵) سعدی رحمۃ اللہ علیہ اپنے والد یا چچا سے نقل کرتے ہیں کہ میں نے نبی علیہ السلام کی نماز کا اندازہ لگایا ہے، نبی علیہ السلام رکوع اور سجدے میں اتنی دیر رکتے تھے جس میں تین مرتبہ سبحان اللہ وبحمدہ کہا جا سکے۔

حَدِيثُ أَزْوَاجِ النَّبِيِّ ﷺ

ازواجِ مطہرات رضی اللہ عنہن کی حدیث

(۲۲۶۸۶) حَدَّثَنَا أَبُو النَّضْرِ حَدَّثَنَا أَبُو جَعْفَرٍ عَنْ يَحْيَى الْبَكَّاءِ عَنْ أَبِي رَافِعٍ قَالَ كُنْتُ أَصُوغُ لِأَزْوَاجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَحَدَّثْنِي أَنَّهُنَّ لَسَمِعْنَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ الذَّهَبُ بِالذَّهَبِ وَالْفِضَّةُ بِالْفِضَّةِ وَزْنًا بِوَزْنٍ فَمَنْ زَادَ أَوْ اسْتَزَادَ فَقَدْ أَرْبَى

(۲۲۶۸۶) ابورافع رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ میں نبی علیہ السلام کی ازواج مطہرات کا سنار تھا، انہوں نے مجھ سے بیان کیا ہے کہ انہوں نے نبی علیہ السلام کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ سونا سونے کے بدلے اور چاندی چاندی کے بدلے برابر وزن کے ساتھ بیچی جائے، جو شخص اس میں اضافہ کرے یا اضافے کی درخواست کرے تو اس نے سودی معاملہ کیا۔

حَدِيثُ امْرَأَةٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا

ایک خاتون صحابیہ رضی اللہ عنہا کی روایت

(۲۲۶۸۷) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بِشْرٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدٌ يَعْنِي ابْنَ عَمْرٍو حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ عَمْرٍو عَنِ ابْنِ حَرْمَلَةَ عَنْ خَالَتِهِ قَالَتْ خَطَبَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ عَاصِبٌ إِصْبَعَهُ مِنْ لَدْغَةِ عَقْرَبٍ فَقَالَ إِنَّكُمْ تَقُولُونَ لَا عَدُوَّ وَإِنَّكُمْ لَا تَزَالُونَ تُقَاتِلُونَ عَدُوًّا حَتَّى يَأْتِيَ يَأْجُوجُ وَمَأْجُوجُ عِرَاضُ الْوُجُوهِ صِغَارُ الْعُيُونِ شُهْبُ الشِّعَافِ مِنْ كُلِّ حَدَبٍ يَنْسِلُونَ كَأَنَّ وُجُوهَهُمْ الْمَجَانُّ الْمُطْرَقَةُ

(۲۲۶۸۷) ابن حرملہ اپنی خالہ سے نقل کرتے ہیں کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام کو کسی بچھو نے ڈنک مارا، نبی علیہ السلام نے زخم پر پٹی باندھی ہوئی تھی اور خطبہ دیتے ہوئے فرما رہے تھے تم لوگ کہتے ہو کہ اب تمہارا کوئی دشمن نہیں رہا، حالانکہ تم خروج یاجوج ماجوج تک اپنے دشمنوں سے لڑتے رہو گے، جن کے چہرے چوڑے، آنکھیں چھوٹی اور سرخی مائل سفید بال ہوں گے اور وہ ہر بلندی سے پھسلتے ہوئے محسوس ہوں گے، اور ان کے چہرے چپٹی ہوئی کمانوں کی طرح لگیں گے۔

حَدِيثُ امْرَأَةٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا

ایک خاتون صحابیہ رضی اللہ عنہا کی روایت

(۲۲۶۸۸) حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ بْنُ عَبْدِ الْوَارِثِ حَدَّثَنَا رَافِعُ بْنُ سَلَمَةَ الْأَشْجَعِيُّ حَدَّثَنِي حَشْرَجُ بْنُ زِيَادٍ الْأَشْجَعِيُّ عَنْ جَدَّتِهِ أُمِّ أَبِيهِ أَنَّهَا قَالَتْ خَرَجْتُ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي غَزَاةِ خَيْبَرَ وَأَنَا سَادِسُ سِتِّ نِسْوَةٍ فَبَلَغَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّ مَعَهُ نِسَاءً فَأَرْسَلَ إِلَيْنَا فَقَالَ مَا أَخْرَجَكُنَّ وَبِأَمْرِ مَنْ خَرَجْتُنَّ فَقُلْنَا خَرَجْنَا نُنَاوِلُ السِّهَامَ وَنَسْقِي النَّاسَ السَّوِيقَ وَمَعَنَا مَا نُدَاوِي بِهِ الْجَرْحَى وَنَغْزِلُ الشَّعْرَ وَنُعِينُ بِهِ فِي سَبِيلِ اللَّهِ قَالَ قُمْنَ فَانْصَرِفْنَ فَلَمَّا فَتَحَ اللَّهُ عَلَيْهِ خَيْبَرَ أَخْرَجَ لَنَا سِهَامًا كَسِهَامِ الرِّجَالِ قُلْتُ يَا جَدَّةُ مَا أَخْرَجَ لَكُنَّ قَالَتْ تَمْرًا [ضعف الخطابي إسناده. قال الألباني: ضعيف (أبوداود: ۲۷۲۹)].

[انظر: ۲۷٦۳۲].

(۲۲۶۸۸) حشرج بن زیاد اپنی دادی سے نقل کرتے ہیں کہ میں غزوۂ خیبر کے موقع پر نبی علیہ السلام کے ہمراہ نکلی، میں اس وقت چھ میں سے چھٹی عورت تھی، نبی علیہ السلام کو معلوم ہوا کہ ان کے ہمراہ خواتین بھی ہیں تو نبی علیہ السلام نے ہمارے پاس پیغام بھیجا کہ تم کیوں نکلی ہو اور کس کی اجازت سے نکلی ہو؟ ہم نے جواب دیا کہ ہم لوگ اس لئے نکلے ہیں تا کہ ہمیں بھی حصہ ملے، ہم لوگوں کو ستو گھول کر پلا سکیں، ہمارے پاس مریضوں کے علاج کا سامان بھی ہے، ہم بالوں کو کات لیں گی اور راہ خدا میں اس کے ذریعے ان کی مدد

کریں گی، نبی علیہ السلام نے فرمایا تم لوگ واپس چلی جاؤ، جب اللہ نے خیبر کو فتح کر دیا تو نبی علیہ السلام نے ہمیں بھی مردوں کی طرح حصہ مرحمت فرمایا، میں نے اپنی دادی سے پوچھا کہ دادی جان! نبی علیہ السلام نے آپ کو کیا حصہ دیا؟ انہوں نے جواب دیا کھجوریں۔

حَدِيثُ بَعْضِ أَصْحَابِ النَّبِيِّ ﷺ

ایک صحابی رضی اللہ عنہ کی روایت

(۲۲۶۸۹) حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ حَدَّثَنَا أَبَانُ حَدَّثَنَا أَبُو عِمْرَانَ حَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ وَكَانَ عَامِلًا عَلَى تَوَّجَ وَأَثْنَى عَلَيْهِ خَيْرًا عَنْ بَعْضِ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ مَنْ نَامَ عَلَى إِجَّارٍ لَيْسَ عَلَيْهِ مَا يَدْفَعُ قَدَمَيْهِ فَخَرَّ فَقَدْ بَرِئَتْ مِنْهُ الذِّمَّةُ وَمَنْ رَكِبَ الْبَحْرَ إِذَا ارْتَجَّ فَقَدْ بَرِئَتْ مِنْهُ الذِّمَّةُ [راجع: ۲۱۰۲۹].

(۲۲۶۸۹) ایک صحابی رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا جو شخص ایسے گھر کی چھت پر سوئے جس کی کوئی منڈیر نہ ہو اور وہ اس سے نیچے گر کر مر جائے تو کسی پر اس کی ذمہ داری نہیں ہے، اور جو شخص ایسے وقت میں سمندری سفر پر روانہ ہو جب سمندر میں طغیانی آئی ہوئی ہو اور مر جائے تو اس کی ذمہ داری بھی کسی پر نہیں ہے۔

حَدِيثُ بَعْضِ أَزْوَاجِ النَّبِيِّ ﷺ

نبی علیہ السلام کی ایک زوجہ مطہرہ رضی اللہ عنہا کی روایت

(۲۲۶۹۰) حَدَّثَنَا سُرَيْجٌ وَعَفَّانُ قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ حَدَّثَنَا الْحُرُّ بْنُ الصَّيَّاحِ قَالَ سُرَيْجٌ عَنِ الْحُرِّ عَنْ هُنَيْدَةَ بْنِ خَالِدٍ عَنِ امْرَأَتِهِ عَنْ بَعْضِ أَزْوَاجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَصُومُ تِسْعَ ذِي الْحِجَّةِ وَيَوْمَ عَاشُورَاءَ وَثَلَاثَةَ أَيَّامٍ مِنْ كُلِّ شَهْرٍ قَالَ عَفَّانُ أَوَّلَ اثْنَيْنِ مِنَ الشَّهْرِ وَخَمِيسَيْنِ [قال الألباني: صحيح (أبوداود: ۲٤۳۷، النسائي: ٤/۲۰۵و۲۲۰و۲۲۱). قال شعيب: ضعيف لاضطرابه]. [انظر: ۲۷۰۰۱، ۲۷۹۲۰].

(۲۲۶۹۰) نبی علیہ السلام کی ایک زوجہ مطہرہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نو ذی الحجہ، دس محرم اور ہر مہینے کے تین دنوں کا روزہ رکھتے تھے۔

حَدِيثُ رَجُلٍ مِنْ خَثْعَمَ رضی اللہ عنہ

قبیلہ خثعم کے ایک آدمی کی روایت

(۲۲۶۹۱) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ أَبِي هَمَّامٍ الشَّعْبَانِيِّ قَالَ حَدَّثَنِي رَجُلٌ مِنْ خَثْعَمَ قَالَ كُنَّا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي غَزْوَةِ تَبُوكَ فَوَقَفَ ذَاتَ لَيْلَةٍ وَاجْتَمَعَ عَلَيْهِ

أَصْحَابُهُ فَقَالَ إِنَّ اللَّهَ أَعْطَانِي اللَّيْلَةَ الْكَنْزَيْنِ كَنْزَ فَارِسَ وَالرُّومِ وَأَمَدَّنِي بِالْمُلُوكِ مُلُوكِ حِمْيَرَ إِلَّا الْأَحْمَرَيْنِ وَلَا مُلْكَ إِلَّا لِلَّهِ يَأْتُونَ يَأْخُذُونَ مِنْ مَالِ اللَّهِ وَيُقَاتِلُونَ فِي سَبِيلِ اللَّهِ قَالَهَا ثَلَاثًا

(۲۲۶۹۱) قبیلۂ خثعم کے ایک صحابی رضی اللہ عنہ سے مروی ہے ہم لوگ غزوۂ تبوک میں نبی علیہ السلام کے ہمراہ تھے، ایک رات نبی علیہ السلام کہیں ٹھہرے تو صحابۂ کرام رضی اللہ عنہم بھی نبی علیہ السلام کے پاس جمع ہو گئے، نبی علیہ السلام نے فرمایا آج رات اللہ تعالیٰ نے مجھے دو خزانے عطاء فرمائے ہیں، ایران اور روم کے خزانے، اور قبیلۂ حمیر کے بادشاہوں سے اس میں اضافہ فرمایا ہے اور اللہ کے علاوہ کوئی حقیقی بادشاہ نہیں، وہ آ کر اللہ کے مال میں سے لیں گے اور راہِ خدا میں جہاد کریں گے، یہ جملہ نبی علیہ السلام نے تین مرتبہ دہرایا۔

حَدِيثُ رَجُلٍ رضی اللہ عنہ

ایک صحابی رضی اللہ عنہ کی روایت

(۲۲۶۹۲) حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَاصِمٍ حَدَّثَنَا حُصَيْنٌ عَنْ سَالِمِ بْنِ أَبِي الْجَعْدِ عَنْ رَجُلٍ مِنْ قَوْمِهِ قَالَ دَخَلْتُ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَعَلَيَّ خَاتَمٌ مِنْ ذَهَبٍ فَأَخَذَ جَرِيدَةً فَضَرَبَ بِهَا كَفِّي وَقَالَ اطْرَحْهُ قَالَ فَخَرَجْتُ فَطَرَحْتُهُ ثُمَّ عُدْتُ إِلَيْهِ فَقَالَ مَا فَعَلَ الْخَاتَمُ قَالَ قُلْتُ طَرَحْتُهُ قَالَ إِنَّمَا أَمَرْتُكَ أَنْ تَسْتَمْتِعَ بِهِ وَلَا تَطْرَحَهُ [راجع: ۱۸٤۷۹].

(۲۲۶۹۲) ایک صحابی رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ میں نبی علیہ السلام کی خدمت میں حاضر ہوا، میں نے سونے کی انگوٹھی پہنی ہوئی تھی، نبی علیہ السلام نے ایک ٹہنی لے کر میرے ہاتھ پر ماری اور مجھے حکم دیا کہ اسے اتار دوں، چنانچہ میں نے اسے باہر جا کر پھینک دیا، اور دوبارہ حاضرِ خدمت ہو گیا، نبی علیہ السلام نے پوچھا وہ انگوٹھی کیا ہوئی؟ میں نے عرض کیا کہ میں نے پھینک دی میں نے تمہیں یہ حکم دیا تھا کہ اس سے کسی اور طرح فائدہ اٹھا لو، اسے پھینکو مت۔

حَدِيثٌ لِعَائِشَةَ رضی اللہ عنہا

حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا کی ایک حدیث

(۲۲۶۹۳) حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَاصِمٍ عَنْ عَطَاءِ بْنِ السَّائِبِ قَالَ كُنْتُ جَالِسًا مَعَ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُغَفَّلٍ الْمُزَنِيِّ فَدَخَلَ شَابَّانِ مِنْ وَلَدِ عُمَرَ فَصَلَّيَا رَكْعَتَيْنِ بَعْدَ الْعَصْرِ فَأَرْسَلَ إِلَيْهِمَا فَدَعَاهُمَا فَقَالَ مَا هَذِهِ الصَّلَاةُ الَّتِي صَلَّيْتُمَاهَا وَقَدْ كَانَ أَبُوكُمَا يَنْهَى عَنْهَا قَالَا حَدَّثَتْنَا عَائِشَةُ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهَا أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَّاهُمَا عِنْدَهَا فَسَكَتَ وَلَمْ يَرُدَّ عَلَيْهِمَا شَيْئًا

(۲۲۶۹۳) عطاء بن سائب رحمۃ اللہ علیہ کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ میں حضرت عبداللہ بن مغفل مزنی رضی اللہ عنہ کے پاس بیٹھا ہوا تھا کہ حضرت

عمر رضی اللہ عنہ کی اولاد میں سے دو نوجوان آئے اور نماز عصر کے بعد دو سنتیں پڑھیں، حضرت عبداللہ بن مغفل رضی اللہ عنہ نے ایک آدمی کو بھیج کر انہیں بلوایا اور فرمایا کہ یہ کون سی نماز ہے جو تم نے پڑھی ہے جبکہ تمہارے والد تو اس سے منع کرتے تھے؟ انہوں نے جواب دیا کہ ہمیں حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے بتایا ہے کہ نبی علیہ السلام نے یہ دو رکعتیں پڑھی ہیں، اس پر وہ خاموش ہو گئے اور انہیں کوئی جواب نہیں دیا۔

حَدِيثُ رَجُلٍ رضی اللہ عنہ

ایک صحابی رضی اللہ عنہ کی روایت

(۲۲۶۹۴) حَدَّثَنَا حُسَيْنُ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا أَبُو الْمَلِيحِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ خَالِدٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ وَكَانَ لِجَدِّهِ صُحْبَةٌ أَنَّهُ خَرَجَ زَائِرًا لِرَجُلٍ مِنْ إِخْوَانِهِ فَبَلَغَهُ شَكَاتُهُ قَالَ فَدَخَلَ عَلَيْهِ فَقَالَ أَتَيْتُكَ زَائِرًا عَائِدًا وَمُبَشِّرًا قَالَ كَيْفَ جَمَعْتَ هَذَا كُلَّهُ قَالَ خَرَجْتُ وَأَنَا أُرِيدُ زِيَارَتَكَ فَبَلَغَتْنِي شَكَاتُكَ فَكَانَتْ عِيَادَةً وَأُبَشِّرُكَ بِشَيْءٍ سَمِعْتُهُ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا سَبَقَتْ لِلْعَبْدِ مِنَ اللَّهِ مَنْزِلَةٌ لَمْ يَبْلُغْهَا بِعَمَلِهِ ابْتَلَاهُ اللَّهُ فِي جَسَدِهِ أَوْ فِي مَالِهِ أَوْ فِي وَلَدِهِ ثُمَّ صَبَّرَهُ حَتَّى يُبَلِّغَهُ الْمَنْزِلَةَ الَّتِي سَبَقَتْ لَهُ مِنْهُ [قال الألباني: صحيح (أبو داود: ۳۰۹۰). قال شعيب: حسن لغيره وهذا إسناده ضعيف].

(۲۲۶۹۴) محمد بن خالد اپنے دادا سے ''جنہیں نبی علیہ السلام سے شرف صحبت حاصل تھا'' نقل کرتے ہیں کہ ایک دن وہ اپنے کسی مسلمان بھائی سے ملاقات کے ارادے سے نکلے، راستے میں ان کی بیماری کا پتہ چلا تو ان کے پاس پہنچ کر کہا کہ میں آپ کے پاس ملاقات کے لئے، عیادت کے لئے اور خوشخبری دینے کے لئے آیا ہوں، اس نے پوچھا کہ یہ ساری چیزیں ایک جگہ کیسے جمع ہو گئیں؟ انہوں نے جواب دیا کہ میں جس وقت نکلا تھا تو اس وقت آپ سے ملاقات کا ارادہ تھا، راستے میں آپ کی بیماری کی خبر سنی تو یہاں پہنچ کر عیادت ہو گئی اور رہی خوشخبری تو وہ یہ ہے کہ میں نے نبی علیہ السلام کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ جب اللہ کے یہاں کسی بندے کا مقام و مرتبہ اس درجے سے آگے بڑھ جاتا ہے جہاں تک اس کا عمل نہیں پہنچتا، تو اللہ تعالیٰ اسے جسمانی، مالی یا اولاد کی طرف سے کسی آزمائش میں مبتلا کر دیتا ہے، پھر اسے اس پر صبر بھی عطاء کر دیتا ہے یہاں تک کہ وہ اس درجے تک جا پہنچتا ہے جو اس کے لئے طے ہو چکا ہوتا ہے۔

سابع مسند الأنصار

حَدِيثُ أَبِي مَسْعُودٍ عُقْبَةَ بْنِ عَمْرٍو الْأَنْصَارِيِّ رضی اللہ عنہ

حضرت ابو مسعود عقبہ بن عمرو انصاری رضی اللہ عنہ کی مرویات

(۲۲۶۹۵) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ أَبِي عَمْرٍو الشَّيْبَانِيِّ عَنْ أَبِي مَسْعُودٍ الْأَنْصَارِيِّ قَالَ أَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَجُلٌ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنِّي أُبْدِعَ بِي فَاحْمِلْنِي قَالَ فَقَالَ لَيْسَ عِنْدِي قَالَ فَقَالَ رَجُلٌ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَفَلَا أَدُلُّهُ عَلَى مَنْ يَحْمِلُهُ قَالَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ دَلَّ عَلَى خَيْرٍ فَلَهُ مِثْلُ أَجْرِ فَاعِلِهِ [راجع: ۱۷۲۱۲].

(۲۲۶۹۵) حضرت ابو مسعود رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک آدمی نبی علیہ السلام کی خدمت میں حاضر ہوا اور کہنے لگا کہ میرا سامان سفر اور سواری ختم ہو گئی ہے، لہٰذا مجھے کوئی سواری دے دیجئے، نبی علیہ السلام نے فرمایا اس وقت تو میرے پاس کوئی جانور نہیں ہے جس پر میں تمہیں سوار کر دوں، ایک آدمی نے عرض کیا یا رسول اللہ! میں ایسے آدمی کا پتہ نہ بتا دوں جو اسے سواری کے لئے جانور مہیا کر دے؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا جو شخص نیکی کی طرف رہنمائی کر دے، اسے بھی نیکی کرنے والے کی طرح اجر و ثواب ملتا ہے۔

(۲۲۶۹۶) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ رَجَاءٍ عَنْ أَوْسِ بْنِ ضَمْعَجٍ عَنْ أَبِي مَسْعُودٍ الْأَنْصَارِيِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَؤُمُّ الْقَوْمَ أَقْرَؤُهُمْ لِكِتَابِ اللَّهِ فَإِنْ كَانُوا فِي الْقِرَاءَةِ سَوَاءً فَأَعْلَمُهُمْ بِالسُّنَّةِ فَأَقْدَمُهُمْ هِجْرَةً فَإِنْ كَانُوا فِي الْهِجْرَةِ سَوَاءً فَأَكْبَرُهُمْ سِنًّا وَلَا تَؤُمَّنَّ رَجُلًا فِي سُلْطَانِهِ وَلَا تَجْلِسْ عَلَى تَكْرِمَتِهِ فِي بَيْتِهِ حَتَّى يَأْذَنَ لَكَ [راجع: ۱۷۱۸۹].

(۲۲۶۹۶) حضرت ابو مسعود رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا لوگوں کی امامت وہ شخص کرائے جو ان میں قرآن کا سب سے بڑا قاری ہو، اگر سب لوگ قراءت میں برابر ہوں تو سب سے زیادہ سنتوں کو جاننے والا امامت کرے، اگر اس میں بھی برابر ہوں تو سب سے پہلے ہجرت کرنے والا امامت کرے، اور اگر ہجرت میں بھی سب برابر ہوں تو سب سے زیادہ عمر رسیدہ آدمی امامت کرے، کسی شخص کے گھر یا حکومت میں کوئی دوسرا امامت نہ کرائے، اسی طرح کوئی شخص کسی کے گھر میں اس کے باعزت مقام پر نہ بیٹھے الا یہ کہ وہ خود اس کی اجازت دے دے۔

(۲۲۶۹۷) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ أَخْبَرَنَا الدَّسْتُوَائِيُّ وَيَزِيدُ أَخْبَرَنَا الدَّسْتُوَائِيُّ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ أَبِي عَبْدِ اللَّهِ الْجَدَلِيِّ عَنْ عُقْبَةَ بْنِ عَمْرٍو أَبِي مَسْعُودٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ كَانَ يُوتِرُ مِنْ أَوَّلِ اللَّيْلِ وَأَوْسَطِهِ وَآخِرِهِ [راجع: ۱۷۱۹۹].

(۲۲۶۹۷) حضرت ابو مسعود رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام رات کے ابتدائی، درمیانے اور آخری ہر حصے میں وتر پڑھ لیا کرتے تھے۔

(۲۲۶۹۸) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ عَبْدِ الْحَمِيدِ بْنِ جَعْفَرٍ حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ حَكِيمِ بْنِ أَفْلَحَ عَنْ أَبِي مَسْعُودٍ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لِلْمُسْلِمِ عَلَى الْمُسْلِمِ أَرْبَعُ خِلَالٍ أَنْ يُجِيبَهُ إِذَا دَعَاهُ وَيُشَمِّتَهُ إِذَا عَطَسَ وَإِذَا مَرِضَ أَنْ يَعُودَهُ وَإِذَا مَاتَ أَنْ يَشْهَدَهُ [قال البوصيري: هذا اسناد صحيح. قال الألباني: صحيح (ابن ماجة: ۱٤۳٤). قال شعيب: صحيح لغيره].

(۲۲۶۹۸) حضرت ابومسعود رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا ایک مسلمان کے دوسرے مسلمان پر چار حق ہیں، جب وہ دعوت کرے تو اسے قبول کرے، جب اسے چھینک آئے تو جواب دے، بیمار ہو تو عیادت کرے، اور جب فوت ہو جائے تو اس کے جنازے میں شریک ہو۔

(۲۲۶۹۹) حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ إِسْمَاعِيلَ حَدَّثَنَا قَيْسٌ عَنْ أَبِي مَسْعُودٍ قَالَ أَشَارَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِيَدِهِ نَحْوَ الْيَمَنِ فَقَالَ الْإِيمَانُ هَاهُنَا الْإِيمَانُ هَاهُنَا وَإِنَّ الْقَسْوَةَ وَغِلَظَ الْقُلُوبِ فِي الْفَدَّادِينَ عِنْدَ أُصُولِ أَذْنَابِ الْإِبِلِ حَيْثُ يَطْلُعُ قَرْنَا الشَّيْطَانِ فِي رَبِيعَةَ وَمُضَرَ [راجع: ۱۷۱۹۳].

(۲۲۶۹۹) حضرت ابومسعود رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ایک مرتبہ اپنے دست مبارک سے یمن کی طرف اشارہ کر کے دو مرتبہ فرمایا ایمان یہاں ہے، یاد رکھو! دلوں کی سختی اور درشتی ان متکبروں میں ہوتی ہے جو اونٹوں کے مالک ہوں، جہاں سے شیطان کا سینگ نمودار ہوتا ہے یعنی ربیعہ اور مضر نامی قبائل میں۔

(۲۲۷۰۰) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ حَدَّثَنِي قَيْسُ بْنُ أَبِي حَازِمٍ عَنْ أَبِي مَسْعُودٍ عُقْبَةَ بْنِ عَمْرٍو قَالَ أَتَى رَجُلٌ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ إِنِّي أَتَأَخَّرُ عَنْ صَلَاةِ الْغَدَاةِ مِنْ أَجْلِ فُلَانٍ مِمَّا يُطِيلُ بِنَا فَمَا رَأَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَشَدَّ غَضَبًا فِي مَوْعِظَةٍ مِنْهُ يَوْمَئِذٍ فَقَالَ يَا أَيُّهَا النَّاسُ إِنَّ مِنْكُمْ لَمُنَفِّرِينَ فَأَيُّكُمْ مَا صَلَّى بِالنَّاسِ فَلْيَتَجَوَّزْ فَإِنَّ فِيهِمْ الضَّعِيفَ وَالْكَبِيرَ وَذَا الْحَاجَةِ [راجع: ۱۷۱۹۲].

(۲۲۷۰۰) حضرت ابومسعود رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک آدمی نبی علیہ السلام کی خدمت میں حاضر ہوا اور عرض کیا یا رسول اللہ! میں سمجھتا ہوں کہ فلاں آدمی (اپنے امام) کے خوف سے میں فجر کی نماز سے رہ جاؤں گا کیونکہ وہ ہمیں بہت لمبی نماز پڑھاتا ہے، راوی کہتے ہیں کہ میں نے اس دن سے زیادہ دورانِ وعظ نبی علیہ السلام کو کبھی غضب ناک نہیں دیکھا، نبی علیہ السلام نے فرمایا لوگو! تم میں سے بعض افراد دوسرے لوگوں کو متنفر کر دیتے ہیں، تم میں سے جو شخص بھی لوگوں کو نماز پڑھائے، اسے چاہئے کہ ہلکی نماز پڑھائے، کیونکہ نمازیوں میں کمزور، بوڑھے اور ضرورت مند بھی ہوتے ہیں۔

(۲۲۷۰۱) حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ سُفْيَانَ حَدَّثَنَا مَنْصُورٌ عَنْ رِبْعِيٍّ عَنْ أَبِي مَسْعُودٍ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ مِمَّا أَدْرَكَ النَّاسُ مِنْ كَلَامِ النُّبُوَّةِ الْأُولَى إِذَا لَمْ تَسْتَحِ فَاصْنَعْ مَا شِئْتَ [راجع: ۱۷۲۱۸].

(۲۲۷۰۱) حضرت ابومسعود رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا لوگوں نے پہلی نبوت کا جو کلام پایا ہے، اس میں یہ

بات بھی شامل ہے کہ جب تم میں شرم وحیاء نہ رہے تو جو چاہو کرو۔

(۲۲۷۰۲) قَالَ ابْنُ مَالِكٍ حَدَّثَنَا الْفَضْلُ بْنُ الْحُبَابِ حَدَّثَنَا الْقَعْنَبِيُّ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ حَدَّثَنَا مَنْصُورٌ عَنْ رِبْعِيٍّ عَنْ أَبِي مَسْعُودٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ مِمَّا أَدْرَكَ النَّاسُ مِنْ كَلَامِ النُّبُوَّةِ الْأُولَى إِذَا لَمْ تَسْتَحِ فَاصْنَعْ مَا شِئْتَ [من زوائد القطيعي].

(۲۲۷۰۲) حضرت ابو مسعود رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا لوگوں نے پہلی نبوت کا جو کلام پایا ہے، اس میں یہ بات بھی شامل ہے کہ جب تم میں شرم وحیاء نہ رہے تو جو چاہو کرو۔

(۲۲۷۰۳) حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ حَدَّثَنَا زَائِدَةُ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ شَقِيقٍ عَنْ عُقْبَةَ بْنِ عَمْرٍو أَبِي مَسْعُودٍ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَأْمُرُ بِالصَّدَقَةِ فَيَنْطَلِقُ أَحَدُنَا فَيُحَامِلُ فَيَجِيءُ بِالْمُدِّ وَإِنَّ لِبَعْضِهِمْ الْيَوْمَ مِائَةَ أَلْفٍ قَالَ شَقِيقٌ فَرَأَيْتُ أَنَّهُ يُعَرِّضُ بِنَفْسِهِ [صححه البخاري (۱٤۱٦)].

(۲۲۷۰۳) حضرت ابو مسعود رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام جب صدقہ وخیرات کی ترغیب دیتے تو ہم میں سے ایک آدمی جا کر مزدوری کرتا اور ایک مد کما کر لے آتا (اور وہ صدقہ کر دیتا) جبکہ آج ان میں سے بعض کے پاس لاکھوں روپے ہیں، راوی حدیث شقیق رحمہ اللہ کہتے ہیں کہ غالباً اس سے ان کا اشارہ خود اپنی ذات کی طرف تھا۔

(۲۲۷۰٤) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَدِيِّ بْنِ ثَابِتٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ يَزِيدَ عَنْ أَبِي مَسْعُودٍ الْأَنْصَارِيِّ قَالَ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَفَقَةُ الرَّجُلِ عَلَى أَهْلِهِ يَحْتَسِبُهَا صَدَقَةٌ [راجع: ۱۷۲۱۰].

(۲۲۷۰۴) حضرت ابو مسعود رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا جب کوئی مسلمان اپنے اہل خانہ پر کچھ خرچ کرتا ہے اور ثواب کی نیت رکھتا ہے تو وہ خرچ کرنا بھی صدقہ ہے۔

(۲۲۷۰٥) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ سَلَمَةَ عَنْ عِيَاضِ بْنِ عِيَاضٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي مَسْعُودٍ قَالَ خَطَبَنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خُطْبَةً فَحَمِدَ اللَّهَ وَأَثْنَى عَلَيْهِ ثُمَّ قَالَ إِنَّ فِيكُمْ مُنَافِقِينَ فَمَنْ سَمَّيْتُ فَلْيَقُمْ ثُمَّ قَالَ قُمْ يَا فُلَانُ قُمْ يَا فُلَانُ قُمْ يَا فُلَانُ حَتَّى سَمَّى سِتَّةً وَثَلَاثِينَ رَجُلًا ثُمَّ قَالَ إِنَّ فِيكُمْ أَوْ مِنْكُمْ فَاتَّقُوا اللَّهَ قَالَ فَمَرَّ عُمَرُ عَلَى رَجُلٍ مِمَّنْ سَمَّى مُقَنَّعٍ قَدْ كَانَ يَعْرِفُهُ قَالَ مَا لَكَ قَالَ فَحَدَّثَهُ بِمَا قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ بُعْدًا لَكَ سَائِرَ الْيَوْمِ [راجع: ۱۷۲۳٤].

(۲۲۷۰۵) حضرت ابو مسعود رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام نے ہمارے سامنے خطبہ ارشاد فرمایا اور اللہ کی حمد وثناء بیان کرنے کے بعد فرمایا تم میں سے بعض لوگ منافقین بھی ہیں، اس لئے میں جس کا نام لوں وہ اپنی جگہ کھڑا ہو جائے، پھر نبی علیہ السلام نے ایک آدمی سے فرمایا اے فلاں! کھڑے ہو جاؤ، اس طرح نبی علیہ السلام نے ۳۶ آدمیوں کے نام لیے، پھر فرمایا یہ لوگ تم ہی میں تھے اس لئے اللہ سے ڈرتے رہو، کچھ ہی دیر بعد حضرت عمر رضی اللہ عنہ کا ایک آدمی پر گذر ہوا جس نے اپنا چہرہ چھپا رکھا تھا اور وہ ان

ہی آدمیوں میں سے تھا جن کے نام نبی علیہ السلام نے لیے تھے، اور حضرت عمر رضی اللہ عنہ اسے پہچانتے تھے، انہوں نے اس سے پوچھا کہ تمہیں کیا ہوا؟ اس نے بتایا کہ نبی علیہ السلام نے آج یہ فرمایا ہے، حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا دور ہو جا۔

(۲۲۷۰۶) حَدَّثَنَا أَبُو نُعَيْمٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ سَلَمَةَ عَنْ رَجُلٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ سُفْيَانُ أُرَاهُ عِيَاضَ بْنَ عِيَاضٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي مَسْعُودٍ قَالَ خَطَبَنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَكَرَ مَعْنَاهُ [اخرجه عبد بن حميد (۲۳۷). إسناده ضعيف].

(۲۲۷۰۶) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۲۲۷۰۷) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ سُلَيْمَانَ عَنْ إِبْرَاهِيمَ التَّيْمِيِّ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي مَسْعُودٍ أَنَّهُ كَانَ يَضْرِبُ غُلَامًا لَهُ فَقَالَ لَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاللَّهِ لَلَّهُ أَقْدَرُ عَلَيْكَ مِنْكَ عَلَيْهِ قَالَ يَا نَبِيَّ اللَّهِ فَإِنِّي أُعْتِقُهُ لِوَجْهِ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ [راجع: ۱۷۲۱۵].

(۲۲۷۰۷) حضرت ابو مسعود رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک دن وہ اپنے کسی غلام کو مار پیٹ رہے تھے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا بخدا! تم اس غلام پر جتنی قدرت رکھتے ہو، اللہ تم پر اس سے زیادہ قدرت رکھتا ہے، انہوں نے عرض کیا اے اللہ کے نبی! میں اسے اللہ کی رضاء کے لئے آزاد کرتا ہوں۔

(۲۲۷۰۸) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ سُلَيْمَانَ عَنْ أَبِي عَمْرٍو الشَّيْبَانِيِّ عَنْ أَبِي مَسْعُودٍ أَنَّهُ قَالَ أَتَى رَجُلٌ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَسَأَلَهُ فَقَالَ مَا عِنْدِي مَا أُعْطِيكَ وَلَكِنْ ائْتِ فُلَانًا فَأَتَى الرَّجُلَ فَأَعْطَاهُ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ دَلَّ عَلَى خَيْرٍ فَلَهُ مِثْلُ أَجْرِ فَاعِلِهِ أَوْ عَامِلِهِ [راجع: ۱۷۲۱۲].

(۲۲۷۰۸) حضرت ابو مسعود رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک آدمی نبی علیہ السلام کی خدمت میں حاضر ہوا اور کہنے لگا کہ میرا سامان سفر اور سواری ختم ہو گئی ہے، لہٰذا مجھے کوئی سواری دے دیجئے، نبی علیہ السلام نے فرمایا اس وقت تو میرے پاس کوئی جانور نہیں ہے جس پر میں تمہیں سوار کر دوں، ایک آدمی نے عرض کیا یا رسول اللہ! میں ایسے آدمی کا پتہ نہ بتا دوں جو اسے سواری کے لئے جانور مہیا کر دے؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا جو شخص نیکی کی طرف رہنمائی کر دے، اسے بھی نیکی کرنے والے کی طرح اجر و ثواب ملتا ہے۔

(۲۲۷۰۹) قَرَأْتُ عَلَى عَبْدِ الرَّحْمَنِ مَالِكٌ وَحَدَّثَنَا إِسْحَاقُ أَخْبَرَنِي مَالِكٌ عَنْ نُعَيْمِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ الْمُجْمِرِ أَنَّ مُحَمَّدَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ زَيْدٍ الْأَنْصَارِيَّ فِي حَدِيثِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ وَعَبْدُ اللَّهِ بْنُ زَيْدٍ هُوَ الَّذِي كَانَ أُرِيَ النِّدَاءَ بِالصَّلَاةِ أَخْبَرَهُ عَنْ أَبِي مَسْعُودٍ الْأَنْصَارِيِّ أَنَّهُ قَالَ أَتَانَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي مَجْلِسِ سَعْدِ بْنِ عُبَادَةَ فَقَالَ لَهُ بَشِيرُ بْنُ سَعْدٍ أَمَرَنَا اللَّهُ أَنْ نُصَلِّيَ عَلَيْكَ يَا رَسُولَ اللَّهِ فَكَيْفَ نُصَلِّي عَلَيْكَ قَالَ فَسَكَتَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتَّى تَمَنَّيْنَا أَنَّهُ لَمْ يَسْأَلْهُ ثُمَّ قَالَ قُولُوا اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ عَلَى إِبْرَاهِيمَ وَبَارِكْ عَلَى مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلَى آلِ إِبْرَاهِيمَ فِي الْعَالَمِينَ

إِنَّكَ حَمِيدٌ مَجِيدٌ وَالسَّلَامُ كَمَا قَدْ عَلِمْتُمْ [راجع: ١٧١٩٤].

(۲۲۷۰۹) حضرت ابو مسعود رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ حضرت سعد بن عبادہ رضی اللہ عنہ کی مجلس میں ہمارے پاس نبی علیہ السلام تشریف لائے، حضرت بشیر بن سعد رضی اللہ عنہ نے بارگاہِ رسالت میں عرض کیا یا رسول اللہ! اللہ تعالیٰ نے ہمیں آپ پر درود پڑھنے کا حکم دیا ہے، ہم آپ پر درود کیسے پڑھیں؟ نبی علیہ السلام نے اس پر اتنی دیر سکوت فرمایا کہ ہم تمنا کرنے لگے کہ کاش! ہم نے یہ سوال پوچھا ہی نہ ہوتا، پھر فرمایا کہا کرو "اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ عَلَى إِبْرَاهِيمَ وَبَارِكْ عَلَى مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلَى آلِ إِبْرَاهِيمَ فِي الْعَالَمِينَ إِنَّكَ حَمِيدٌ مَجِيدٌ" اور سلام کے الفاظ تو تم جانتے ہی ہو۔

(۲۲۷۱۰) قَرَأْتُ عَلَى عَبْدِ الرَّحْمَنِ مَالِكُ ابْنُ أَنَسٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ الزُّهْرِيِّ أَنَّ عُمَرَ بْنَ عَبْدِ الْعَزِيزِ أَخَّرَ الصَّلَاةَ يَوْمًا فَدَخَلَ عَلَيْهِ عُرْوَةُ بْنُ الزُّبَيْرِ فَأَخْبَرَهُ أَنَّ الْمُغِيرَةَ بْنَ شُعْبَةَ أَخَّرَ الصَّلَاةَ يَوْمًا وَهُوَ بِالْكُوفَةِ فَدَخَلَ عَلَيْهِ أَبُو مَسْعُودٍ الْأَنْصَارِيُّ فَقَالَ مَا هَذَا يَا مُغِيرَةُ أَلَيْسَ قَدْ عَلِمْتَ أَنَّ جِبْرِيلَ عَلَيْهِ السَّلَام نَزَلَ فَصَلَّى فَصَلَّى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثُمَّ صَلَّى فَصَلَّى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثُمَّ قَالَ بِهَذَا أُمِرْتُ فَقَالَ عُمَرُ لِعُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ اعْلَمْ مَا تُحَدِّثُ بِهِ يَا عُرْوَةُ أَوَأَنَّ جِبْرِيلَ هُوَ الَّذِي أَقَامَ لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقْتَ الصَّلَاةِ فَقَالَ عُرْوَةُ كَذَلِكَ كَانَ بَشِيرُ بْنُ أَبِي مَسْعُودٍ يُحَدِّثُ عَنْ أَبِيهِ [راجع: ١٧٢١٧].

(۲۲۷۱۰) امام زہری رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ ایک مرتبہ ہم لوگ حضرت عمر بن عبدالعزیز رحمۃ اللہ علیہ کے پاس تھے، انہوں نے عصر کی نماز مؤخر کر دی، تو عروہ بن زبیر رحمۃ اللہ علیہ نے ان کے پاس آ کر کہا کہ ایک مرتبہ کوفہ میں حضرت مغیرہ بن شعبہ رضی اللہ عنہ نے بھی نماز عصر میں تاخیر کر دی تھی، تو حضرت ابو مسعود رضی اللہ عنہ نے ان سے فرمایا تھا یہ کیا مغیرہ! کیا آپ یہ بات جانتے نہیں کہ ایک مرتبہ حضرت جبریل علیہ السلام نازل ہوئے اور انہوں نے نماز پڑھی، نبی علیہ السلام نے بھی اس وقت نماز پڑھی، اسی طرح پانچوں نماز کے وقت وہ آئے اور وقت مقرر کیا، پھر نبی علیہ السلام نے فرمایا مجھے اسی کا حکم دیا گیا ہے۔

یہ حدیث سن کر حضرت عمر بن عبدالعزیز رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا عروہ! اچھی طرح سوچ سمجھ کر کہو، کیا جبریل نے نماز کا وقت متعین کیا تھا؟ حضرت عروہ رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا جی ہاں! بشیر بن ابی مسعود نے مجھ سے اسی طرح یہ حدیث بیان کی ہے۔

(۲۲۷۱۱) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ عَنْ سُفْيَانَ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ إِبْرَاهِيمَ التَّيْمِيِّ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي مَسْعُودٍ قَالَ بَيْنَا أَنَا أَضْرِبُ مَمْلُوكًا لِي إِذَا رَجُلٌ يُنَادِي مِنْ خَلْفِي اعْلَمْ يَا أَبَا مَسْعُودٍ اعْلَمْ يَا أَبَا مَسْعُودٍ فَالْتَفَتُّ فَإِذَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ وَاللَّهِ لَلَّهُ أَقْدَرُ عَلَيْكَ مِنْكَ عَلَى هَذَا قَالَ فَحَلَفْتُ لَا أَضْرِبُ مَمْلُوكًا لِي أَبَدًا

(۲۲۷۱۱) حضرت ابو مسعود رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک دن میں اپنے کسی غلام کو مار پیٹ رہا تھا کہ پیچھے سے ایک آواز یہ سنائی دی اے ابو مسعود! یاد رکھو! میں نے پیچھے مڑ کر دیکھا تو وہ نبی علیہ السلام تھے، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا بخدا! تم اس غلام پر جتنی قدرت رکھتے ہو، اللہ تم پر اس سے زیادہ قدرت رکھتا ہے، اسی وقت میں نے قسم کھالی کہ آئندہ کبھی کسی غلام کو نہیں ماروں گا۔

(۲۲۷۱۲) حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ بْنُ هِشَامٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ حَبِيبِ بْنِ أَبِي ثَابِتٍ عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ الْحَارِثِ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُتْبَةَ عَنْ أَبِي مَسْعُودٍ الْأَنْصَارِيِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِقُرَيْشٍ إِنَّ هَذَا الْأَمْرَ لَا يَزَالُ فِيكُمْ وَأَنْتُمْ وُلَاتُهُ حَتَّى تُحْدِثُوا أَعْمَالًا فَإِذَا فَعَلْتُمْ ذَلِكَ سَلَّطَ اللَّهُ عَلَيْكُمْ شِرَارَ خَلْقِهِ فَالْتَحَوْكُمْ كَمَا يُلْتَحَى الْقَضِيبُ [راجع: ۱۷۲۱۵].

(۲۲۷۱۲) حضرت ابومسعود انصاری رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے قریش سے فرمایا یہ حکومت اس وقت تک تمہارے درمیان رہے گی اور تم اس وقت تک اس پر حکمران رہو گے جب تک نئی نئی بدعات ایجاد نہ کرلو، جب تم ایسا کرنے لگو گے تو اللہ تم پر اپنی بدترین مخلوق کو مسلط کر دے گا، اور وہ تمہیں اس طرح چھیل دیں گے جیسے لکڑی کو چھیل دیا جاتا ہے۔

(۲۲۷۱۳) حَدَّثَنَا أَبُو نُعَيْمٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُتْبَةَ قَالَ فَالْتَحَوْكُمْ وَكَذَلِكَ قَالَ أَبُو أَحْمَدَ وَقَالَ فَالْتَحَوْكُمْ قَالَ أَبُو نُعَيْمٍ كَمَا يُلْتَحَى الْقَضِيبُ [انظر: ۲۲۷۱۹].

(۲۲۷۱۳) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۲۲۷۱۴) حَدَّثَنَا وَهْبُ بْنُ جَرِيرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي عَمْرٍو الشَّيْبَانِيِّ عَنْ أَبِي مَسْعُودٍ أَنَّ رَجُلًا تَصَدَّقَ بِنَاقَةٍ مَخْطُومَةٍ فِي سَبِيلِ اللَّهِ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَيَأْتِيَنَّ أَوْ لَتَأْتِيَنَّ بِسَبْعِ مِائَةِ نَاقَةٍ مَخْطُومَةٍ [راجع: ۱۷۲۲۲].

(۲۲۷۱۴) حضرت ابومسعود رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک آدمی نے راہِ خدا میں ایک اونٹنی صدقہ کر دی جس کی ناک میں نکیل بھی پڑی ہوئی تھی، نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا قیامت کے دن یہ سات سو اونٹنیاں لے کر آئے گی جن کی ناک میں نکیل پڑی ہو گی۔

(۲۲۷۱۵) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ سُلَيْمَانَ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا عَمْرٍو الشَّيْبَانِيَّ فَذَكَرَهُ وَلَمْ يَشُكَّ قَالَ لَتَأْتِيَنَّ

(۲۲۷۱۵) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۲۲۷۱۶) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ حَمَّادٍ أَخْبَرَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنْ عَطَاءِ بْنِ السَّائِبِ حَدَّثَنَا سَالِمٌ الْبَرَّادُ قَالَ دَخَلْنَا عَلَى أَبِي مَسْعُودٍ الْأَنْصَارِيِّ فَسَأَلْنَاهُ عَنِ الصَّلَاةِ فَقَالَ أَلَا أُصَلِّي بِكُمْ كَمَا كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي قَالَ فَقَامَ فَكَبَّرَ وَرَفَعَ يَدَيْهِ ثُمَّ رَكَعَ فَوَضَعَ كَفَّيْهِ عَلَى رُكْبَتَيْهِ وَجَافَى بَيْنَ إِبْطَيْهِ قَالَ ثُمَّ قَامَ حَتَّى اسْتَقَرَّ كُلُّ شَيْءٍ مِنْهُ ثُمَّ سَجَدَ فَوَضَعَ كَفَّيْهِ وَجَافَى بَيْنَ إِبْطَيْهِ قَالَ ثُمَّ قَامَ حَتَّى اسْتَقَرَّ كُلُّ شَيْءٍ مِنْهُ ثُمَّ صَلَّى أَرْبَعَ رَكَعَاتٍ هَكَذَا

(۲۲۷۱۶) سالم البراد "جو ایک قابل اعتماد راوی ہیں" کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ ہم لوگ حضرت ابومسعود بدری رضی اللہ عنہ کی خدمت میں حاضر ہوئے اور ان سے نماز کا طریقہ پوچھا، انہوں نے فرمایا کہ کیا میں تمہیں نبی علیہ السلام کی طرح نماز پڑھ کر نہ دکھاؤں؟ یہ کہہ

کر انہوں نے کھڑے ہو کر تکبیر کہی، رفع یدین کیا رکوع میں اپنی دونوں ہتھیلیوں کو گھٹنوں پر رکھا، اور ہاتھوں کو بغلوں سے جدا رکھا، پھر سیدھے کھڑے ہو گئے حتیٰ کہ ہر عضو اپنی جگہ قائم ہو گیا، پھر تکبیر کہہ کر سجدہ کیا اور اپنے ہاتھوں کو بغلوں سے جدا رکھا پھر سر اٹھا کر سیدھے بیٹھ گئے یہاں تک کہ ہر عضو اپنی جگہ قائم ہو گیا، پھر چاروں رکعتیں اسی طرح پڑھ کر دکھائیں۔

(۲۲۷۱۷) حَدَّثَنَا أَسْوَدُ بْنُ عَامِرٍ حَدَّثَنَا شَرِيكٌ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي عَمْرٍو الشَّيْبَانِيِّ عَنْ أَبِي مَسْعُودٍ رَفَعَهُ وَقَالَ شَاذَانُ مَرَّةً عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْمُسْتَشَارُ مُؤْتَمَنٌ

(۲۲۷۱۷) حضرت ابومسعود رضی اللہ عنہ سے مرفوعاً مروی ہے کہ جس شخص سے مشورہ لیا جائے وہ امین ہوتا ہے۔

(۲۲۷۱۸) وَذَكَرَ شَاذَانُ أَيْضًا حَدِيثَ الدَّالُّ عَلَى الْخَيْرِ كَفَاعِلِهِ [راجع: ۱۷۲۱۲].

(۲۲۷۱۸) اور شاذان نے یہ حدیث بھی ذکر کی کہ جو شخص نیکی کی طرف رہنمائی کر دے، اسے بھی نیکی کرنے والے کی طرح اجر و ثواب ملتا ہے۔

(۲۲۷۱۹) حَدَّثَنَا أَبُو نُعَيْمٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ حَبِيبِ بْنِ أَبِي ثَابِتٍ عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ الْحَارِثِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُتْبَةَ عَنْ أَبِي مَسْعُودٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِقُرَيْشٍ إِنَّ هَذَا الْأَمْرَ لَا يَزَالُ فِيكُمْ وَأَنْتُمْ وُلَاتُهُ مَا لَمْ تُحْدِثُوا فَإِذَا فَعَلْتُمْ ذَلِكَ سَلَّطَ اللَّهُ عَلَيْكُمْ شِرَارَ خَلْقِهِ فَالْتَحَوْكُمْ كَمَا يُلْتَحَى الْقَضِيبُ [راجع: ۲۲۷۱۳].

(۲۲۷۱۹) حضرت ابومسعود انصاری رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے قریش سے فرمایا یہ حکومت اس وقت تک تمہارے درمیان رہے گی اور تم اس وقت تک اس پر حکمران رہو گے جب تک نئی بدعات ایجاد نہ کرلو، جب تم ایسا کرنے لگو گے تو اللہ تم پر اپنی بدترین مخلوق کو مسلط کر دے گا، اور وہ تمہیں اس طرح چھیل دیں گے جیسے لکڑی کو چھیل دیا جاتا ہے۔

وَمِنْ حَدِيثِ ثَوْبَانَ رضی اللہ عنہ

حضرت ثوبان رضی اللہ عنہ کی مرویات

(۲۲۷۲۰) حَدَّثَنَا حَسَنٌ وَحَجَّاجٌ قَالَا حَدَّثَنَا ابْنُ لَهِيعَةَ حَدَّثَنَا أَبُو قَبِيلٍ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْمُقْرِءَ يَقُولُ قَالَ حَجَّاجٌ عَنْ أَبِي قَبِيلٍ حَدَّثَنِي أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْجُبْلَانِيُّ أَنَّهُ سَمِعَ ثَوْبَانَ مَوْلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَا أُحِبُّ أَنَّ لِي الدُّنْيَا وَمَا فِيهَا بِهَذِهِ الْآيَةِ يَا عِبَادِيَ الَّذِينَ أَسْرَفُوا عَلَى أَنْفُسِهِمْ لَا تَقْنَطُوا مِنْ رَحْمَةِ اللَّهِ إِنَّ اللَّهَ يَغْفِرُ الذُّنُوبَ جَمِيعًا إِنَّهُ هُوَ الْغَفُورُ الرَّحِيمُ فَقَالَ رَجُلٌ يَا رَسُولَ اللَّهِ فَمَنْ أَشْرَكَ فَسَكَتَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثُمَّ قَالَ إِلَّا وَمَنْ أَشْرَكَ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ

(۲۲۷۲۰) حضرت ثوبان رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے نبی علیہ السلام کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ اس آیت کے بدلے میں مجھے دنیا و مافیہا بھی مل جائے تو مجھے پسند نہیں یَا عِبَادِيَ الَّذِينَ أَسْرَفُوا عَلَى أَنْفُسِهِمْ...... ایک آدمی نے پوچھا یا رسول اللہ! شرک کرنے والے کا کیا حکم ہے؟ اس پر نبی علیہ السلام خاموش ہو گئے پھر تھوڑی دیر بعد تین مرتبہ فرمایا سوائے مشرک کے۔

(۲۲۷۲۱) حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ حَدَّثَنِي أَبِي حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جُحَادَةَ حَدَّثَنِي حُمَيْدٌ الشَّامِيُّ عَنْ سُلَيْمَانَ الْمُنَبِّهِيِّ عَنْ ثَوْبَانَ مَوْلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا سَافَرَ آخِرُ عَهْدِهِ بِإِنْسَانٍ فَاطِمَةُ وَأَوَّلُ مَنْ يَدْخُلُ عَلَيْهِ إِذَا قَدِمَ فَاطِمَةُ قَالَ فَقَدِمَ مِنْ غَزَاةٍ لَهُ فَأَتَاهَا فَإِذَا هُوَ بِمِسْحٍ عَلَى بَابِهَا وَرَأَى عَلَى الْحَسَنِ وَالْحُسَيْنِ قُلْبَيْنِ مِنْ فِضَّةٍ فَرَجَعَ وَلَمْ يَدْخُلْ عَلَيْهَا فَلَمَّا رَأَتْ ذَلِكَ فَاطِمَةُ ظَنَّتْ أَنَّهُ لَمْ يَدْخُلْ عَلَيْهَا مِنْ أَجْلِ مَا رَأَى فَهَتَكَتْ السِّتْرَ وَنَزَعَتْ الْقُلْبَيْنِ مِنْ الصَّبِيَّيْنِ فَقَطَعَتْهُمَا فَبَكَى الصَّبِيَّانِ فَقَسَمَتْهُ بَيْنَهُمَا فَانْطَلَقَا إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُمَا يَبْكِيَانِ فَأَخَذَهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْهُمَا فَقَالَ يَا ثَوْبَانُ اذْهَبْ بِهَذَا إِلَى بَنِي فُلَانٍ أَهْلِ بَيْتٍ بِالْمَدِينَةِ وَاشْتَرِ لِفَاطِمَةَ قِلَادَةً مِنْ عَصَبٍ وَسِوَارَيْنِ مِنْ عَاجٍ فَإِنَّ هَؤُلَاءِ أَهْلُ بَيْتِي وَلَا أُحِبُّ أَنْ يَأْكُلُوا طَيِّبَاتِهِمْ فِي حَيَاتِهِمْ الدُّنْيَا

(۲۲۷۲۱) حضرت ثوبان رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام جب کسی سفر پر روانہ ہوتے تو اپنے اہل خانہ میں سے سب سے آخر میں جس سے ملاقات کرتے وہ حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا ہوتیں، اور جب سفر سے واپس آتے تو سب سے پہلے جس کے یہاں تشریف لے جاتے وہ بھی حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا ہوتیں، ایک مرتبہ نبی علیہ السلام کسی غزوے سے واپس تشریف لائے تو حسب معمول حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا کے یہاں تشریف لے گئے، وہاں پہنچے تو گھر کے دروازے پر پردہ دکھائی دیا، اور حضرات حسنین رضی اللہ عنہما کے ہاتھوں میں چاندی کے کنگن نظر آئے، نبی علیہ السلام ان کے گھر میں داخل ہوئے بغیر واپس چلے گئے۔

حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا یہ دیکھ کر سمجھ گئیں کہ نبی علیہ السلام انہی چیزوں کو دیکھ کر واپس چلے گئے ہیں، چنانچہ انہوں نے پردہ پھاڑ دیا اور دونوں بچوں کے ہاتھوں سے کنگن اتار کر توڑ ڈالے، اس پر دونوں بچے رونے لگے، اور روتے روتے نبی علیہ السلام کے پاس چلے گئے، نبی علیہ السلام نے وہ کنگن ''جو حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا نے انہیں تقسیم کر دیئے تھے'' ان سے لے لیے اور حضرت ثوبان رضی اللہ عنہ سے فرمایا اے ثوبان! اسے بنوفلاں (اہل مدینہ کے ایک گھر کے متعلق فرمایا) کے پاس لے جاؤ، اور فاطمہ کے لئے ایک یمنی ہار اور ہاتھی دانت کے دو کنگن خرید لاؤ، کیونکہ یہ لوگ میرے اہل بیت ہیں اور میں نہیں چاہتا کہ یہ اپنی حلال چیزیں بھی دنیا میں کھالیں۔

(۲۲۷۲۲) حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ عِيسَى وَأَبُو الْيَمَانِ وَهَذَا حَدِيثُ إِسْحَاقَ قَالَا حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ عَيَّاشٍ عَنْ رَاشِدِ بْنِ دَاوُدَ الْأُمْلُوكِيِّ عَنْ أَبِي أَسْمَاءَ الرَّحَبِيِّ عَنْ ثَوْبَانَ مَوْلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي مَسِيرٍ لَهُ إِنَّا مُدْلِجُونَ فَلَا يُدْلِجَنَّ مُصْعِبٌ وَلَا مُضْعِفٌ فَأَدْلَجَ رَجُلٌ عَلَى نَاقَةٍ لَهُ صَعْبَةٍ فَسَقَطَ فَانْدَقَّتْ فَخِذُهُ فَمَاتَ فَأَمَرَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالصَّلَاةِ عَلَيْهِ ثُمَّ

أَمَرَ مُنَادِيًا يُنَادِي فِي النَّاسِ إِنَّ الْجَنَّةَ لَا تَحِلُّ لِعَاصٍ إِنَّ الْجَنَّةَ لَا تَحِلُّ لِعَاصٍ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ [اخرجه الطبراني في الكبير (۱۲۳۶). قال شعيب: إسناده ضعيف و متنه منكر].

(۲۲۷۲۲) حضرت ثوبان رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام نے اپنے کسی سفر میں فرمایا ہم رات کو سفر پر روانہ ہوں گے اس لئے کوئی شخص کسی بپھرے ہوئے یا کمزور جانور پر سواری نہ کرے، اس ہدایت کے باوجود ایک آدمی ایک سرکش اونٹنی پر سوار ہو گیا، راستے میں وہ کہیں گرا اور اس کی ران کی ہڈی ٹوٹ گئی اور وہ مر گیا، نبی علیہ السلام نے لوگوں کو حکم دیا کہ وہ خود ہی اس کی نماز جنازہ پڑھ لیں، پھر ایک منادی کو لوگوں میں یہ اعلان کرنے کا حکم دیا کہ کسی نافرمان کے لئے جنت حلال نہیں ہے، تین مرتبہ فرمایا۔

(۲۲۷۲۳) حَدَّثَنَا أَبُو الْمُغِيرَةِ حَدَّثَنَا الْأَوْزَاعِيُّ عَنْ أَبِي عَمَّارٍ شَدَّادٍ عَنْ أَبِي أَسْمَاءَ الرَّحَبِيِّ عَنْ ثَوْبَانَ مَوْلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا أَرَادَ أَنْ يَنْصَرِفَ مِنْ صَلَاتِهِ اسْتَغْفَرَ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ ثُمَّ قَالَ اللَّهُمَّ أَنْتَ السَّلَامُ وَمِنْكَ السَّلَامُ تَبَارَكْتَ يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْإِكْرَامِ

[صححه مسلم (۵۹۱)، وابن خزيمة (۷۳۷ و ۷۳۸) وابن حبان (۲۰۰۳)]. [انظر: ۲۲۷۷۲].

(۲۲۷۲۳) حضرت ثوبان رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام جب نماز سے فارغ ہوتے تو تین مرتبہ استغفار کرتے اور پھر یہ دعاء کرتے کہ اے اللہ! تو ہی حقیقی سلامتی والا ہے اور تیری ہی طرف سے سلامتی مل سکتی ہے، اے بزرگی اور عزت والے! تیری ذات بڑی بابرکت ہے۔

(۲۲۷۲۴) حَدَّثَنَا أَسْوَدُ بْنُ عَامِرٍ حَدَّثَنَا شَرِيكٌ عَنْ عَاصِمٍ عَنْ أَبِي الْعَالِيَةِ عَنْ ثَوْبَانَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ يَتَكَفَّلُ لِي بِوَاحِدَةٍ وَأَتَكَفَّلُ لَهُ بِالْجَنَّةِ قَالَ ثَوْبَانُ أَنَا قَالَ لَا تَسْأَلُ النَّاسَ يَعْنِي شَيْئًا قَالَ نَعَمْ قَالَ فَكَانَ لَا يَسْأَلُ [قال الألباني: صحيح (أبو داود: ۱۶۴۳) قال شعيب: صحيح وهذا إسناد ضعيف] [انظر: ۲۲۷۳۲]

(۲۲۷۲۴) حضرت ثوبان رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا جو شخص مجھے ایک چیز کی ضمانت دے دے، میں اسے جنت کی ضمانت دیتا ہوں؟ حضرت ثوبان رضی اللہ عنہ نے اپنے آپ کو پیش کر دیا، نبی علیہ السلام نے فرمایا لوگوں سے کسی چیز کا سوال مت کرنا، انہوں نے عرض کیا ٹھیک ہے، چنانچہ انہوں نے اس کے بعد کبھی کسی سے کچھ نہیں مانگا۔

(۲۲۷۲۵) حَدَّثَنَا حُسَيْنُ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا ابْنُ عَيَّاشٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُهَاجِرِ عَنِ الْعَبَّاسِ بْنِ سَالِمٍ اللَّخْمِيِّ قَالَ بَعَثَ عُمَرُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ إِلَى أَبِي سَلَّامٍ الْحَبَشِيِّ فَحُمِلَ إِلَيْهِ عَلَى الْبَرِيدِ يَسْأَلُهُ عَنِ الْحَوْضِ فَقَدِمَ بِهِ عَلَيْهِ فَسَأَلَهُ فَقَالَ سَمِعْتُ ثَوْبَانَ يَقُولُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِنَّ حَوْضِي مِنْ عَدَنَ إِلَى عَمَّانَ الْبَلْقَاءِ مَاؤُهُ أَشَدُّ بَيَاضًا مِنَ اللَّبَنِ وَأَحْلَى مِنَ الْعَسَلِ وَأَكَاوِيبُهُ عَدَدُ النُّجُومِ مَنْ شَرِبَ مِنْهُ شَرْبَةً لَمْ يَظْمَأْ بَعْدَهَا أَبَدًا أَوَّلُ النَّاسِ وُرُودًا عَلَيْهِ فُقَرَاءُ الْمُهَاجِرِينَ فَقَالَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُ مَنْ هُمْ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ هُمُ الشُّعْثُ رُءُوسًا الدُّنْسُ ثِيَابًا الَّذِينَ لَا يَنْكِحُونَ الْمُتَنَعِّمَاتِ وَلَا تُفْتَحُ لَهُمْ أَبْوَابُ

السُّدَدِ فَقَالَ عُمَرُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ لَقَدْ نَكَحْتُ الْمُتَنَعِّمَاتِ وَفُتِحَتْ لِي السُّدَدُ إِلَّا أَنْ يَرْحَمَنِي اللَّهُ وَاللَّهِ لَا جَرَمَ أَنْ لَا أَدْهُنَ رَأْسِي حَتَّى يَشْعَثَ وَلَا أَغْسِلَ ثَوْبِي الَّذِي يَلِي جَسَدِي حَتَّى يَتَّسِخَ [صححه الحاكم (۱۷٤/٤). قال الترمذي: غريب. قال الألباني: صحيح المرفوع منه (ابن ماجة: ۲٤۱۲، الترمذي: ۲٤٤٤). قال شعيب: صحيح دون ((أول الناس.))].

(۲۲۷۲۵) حضرت عمر بن عبدالعزیز رحمة الله عليه نے ڈاکیے کے ذریعے ایک مرتبہ ابوسلام حبشی رحمة الله عليه کی طرف پیغام بھیجا، وہ ابوسلام سے حوضِ کوثر کے متعلق پوچھنا چاہتے تھے، چنانچہ وہ آ گئے، حضرت عمر بن عبدالعزیز رحمة الله عليه نے ان سے اس کے متعلق پوچھا تو انہوں نے کہا کہ میں نے حضرت ثوبان رضی اللہ عنہ سے یہ حدیث سنی ہے کہ میں نے نبی علیہ السلام کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے میرے حوض کی لمبائی چوڑائی اتنی ہے جتنی عدن اور عمانِ بلقاء کے درمیان ہے، اس کا پانی دودھ سے زیادہ سفید اور شہد سے زیادہ شیریں ہوگا، اس کے کٹورے آسمان کے ستاروں کے برابر ہوں گے، جو اس کا ایک گھونٹ پی لے گا وہ کبھی پیاسا نہ ہوگا، سب سے پہلے اس حوض پر فقراء مہاجرین آئیں گے، حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ نے یہ سن کر بارگاہِ رسالت میں عرض کیا یا رسول اللہ! وہ کون لوگ ہوں گے؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا یہ وہ لوگ ہوں گے جن کے سروں کے بال بکھرے ہوئے اور کپڑے میلے ہوں گے، جو ناز ونعم میں پلی ہوئی عورتوں سے نکاح نہیں کر سکے ہوں گے اور نہ ہی ان کے لئے بند دروازے کھولے جاتے ہوں گے۔

حضرت عمر بن عبدالعزیز رحمة الله عليه نے یہ سن کر فرمایا کہ میں نے تو ناز ونعم میں پلی ہوئی عورتوں سے نکاح کیا ہے اور میرے لیے تو بند دروازے بھی کھولے جاتے ہیں، اب اللہ ہی مجھ پر رحم فرمائے، بخدا! اب میں اس وقت تک اپنے سر پر تیل نہیں لگاؤں گا جب تک وہ پراگندہ نہ ہو جائے اور اپنے جسم پر پہنے ہوئے کپڑے اس وقت تک نہیں دھوؤں گا جب تک وہ میلے نہ ہو جائیں۔

(۲۲۷۲٦) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ إِسْحَاقَ مِنْ كِتَابِهِ حَدَّثَنَا ابْنُ لَهِيعَةَ حَدَّثَنَا شَيْخٌ عَنْ ثَوْبَانَ مَوْلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ سَمِعَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَنْ قَتَلَ صَغِيرًا أَوْ كَبِيرًا أَوْ أَحْرَقَ نَخْلًا أَوْ قَطَعَ شَجَرَةً مُثْمِرَةً أَوْ ذَبَحَ شَاةً لِإِهَابِهَا لَمْ يَرْجِعْ كَفَافًا

(۲۲۷۲٦) حضرت ثوبان رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ انہوں نے نبی علیہ السلام کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے کہ جو شخص (میدانِ جہاد میں) کسی نابالغ بچے یا انتہائی عمر رسیدہ آدمی کو قتل کرے، یا کسی باغ کو آگ لگا دے، یا کسی پھل دار درخت کو کاٹ ڈالے، یا کھال حاصل کرنے کے لئے کسی بکری کو ذبح کر ڈالے تو وہ برابر سرابر واپس نہیں آیا۔

(۲۲۷۲۷) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ وَأَبَانُ قَالَا حَدَّثَنَا قَتَادَةُ عَنْ سَالِمٍ عَنْ مَعْدَانَ عَنْ ثَوْبَانَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ فَارَقَ الرُّوحُ الْجَسَدَ وَهُوَ بَرِيءٌ مِنْ ثَلَاثٍ دَخَلَ الْجَنَّةَ الْكِبْرِ وَالدَّيْنِ وَالْغُلُولِ [صححه الحاكم (۲٦/۲) قال الألباني: شاذ بهذا اللفظ (ابن ماجة: ۲٤۱۲، الترمذي: ۱٥۷۳). قال شعيب: إسناده صحيح] [انظر: ۲۲۷٤۹، ۲۲۷۹۱، ۲۲۷۹۲، ۲۲۷۹۸].

(۲۲۷۲۷) حضرت ثوبان رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا جس شخص کی روح اس کے جسم سے اس حال میں جدا ہو کہ وہ تین چیزوں سے بری ہو تو وہ جنت میں داخل ہوگا، تکبر، قرض اور مال غنیمت میں خیانت۔

(۲۲۷۲۸) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ عَنْ سَالِمِ بْنِ أَبِي الْجَعْدِ قَالَ قِيلَ لِثَوْبَانَ حَدِّثْنَا عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ تَكْذِبُونَ عَلَيَّ وَقَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَا مِنْ مُسْلِمٍ يَسْجُدُ لِلَّهِ سَجْدَةً إِلَّا رَفَعَهُ اللَّهُ بِهَا دَرَجَةً أَوْ حَطَّ عَنْهُ بِهَا خَطِيئَةً [انظر: ۲۲۸۰۶].

(۲۲۷۲۸) سالم بن ابی الجعد رحمۃ اللہ علیہ کہتے ہیں کسی شخص نے حضرت ثوبان رضی اللہ عنہ سے عرض کیا کہ ہمیں نبی علیہ السلام کے حوالے سے کوئی حدیث سنائیے تو انہوں نے فرمایا تم لوگ میری طرف جھوٹی نسبت کرتے ہو، میں نے نبی علیہ السلام کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ جو مسلمان بھی اللہ کی رضا کے لئے ایک سجدہ کرتا ہے، اللہ اس کا ایک درجہ بلند کرتا ہے اور ایک گناہ معاف فرما دیتا ہے۔

(۲۲۷۲۹) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ شَهْرِ بْنِ حَوْشَبٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ غَنْمٍ عَنْ ثَوْبَانَ مَوْلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أَفْطَرَ الْحَاجِمُ وَالْمَحْجُومُ [انظر: ۲۲۷۹۳].

(۲۲۷۲۹) حضرت ثوبان رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا سینگی لگانے والے اور لگوانے والے دونوں کا روزہ ٹوٹ جاتا ہے۔

(۲۲۷۳۰) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ أَبِي الْجُودِيِّ عَنْ بَلْجٍ عَنْ أَبِي شَيْبَةَ الْمَهْرِيِّ قَالَ وَكَانَ قَاصَّ النَّاسِ بِقُسْطَنْطِينِيَّةَ قَالَ قِيلَ لِثَوْبَانَ حَدِّثْنَا عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَاءَ فَأَفْطَرَ [اخرجه الطبرانی (۱۴۴۰). قال شعیب: صحیح وهذا إسناد ضعیف]. [انظر: ۲۲۸۰۷].

(۲۲۷۳۰) ابو شیبہ مہری رحمۃ اللہ علیہ ''جو قسطنطنیہ میں وعظ گوئی کیا کرتے تھے'' کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ کسی شخص نے حضرت ثوبان رضی اللہ عنہ سے کہا کہ ہمیں نبی علیہ السلام کی کوئی حدیث سنائیے تو انہوں نے فرمایا کہ میں نے دیکھا ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام کو قے آئی تو نبی علیہ السلام نے اپنا روزہ ختم کر دیا۔

(۲۲۷۳۱) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَاصِمٍ الْأَحْوَلِ عَنْ أَبِي قِلَابَةَ عَنْ أَبِي أَسْمَاءَ عَنْ ثَوْبَانَ مَوْلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا عَادَ الرَّجُلُ الْمُسْلِمُ أَخَاهُ الْمُسْلِمَ فَهُوَ فِي مَخْرَفَةِ الْجَنَّةِ [صححه مسلم (۲۵۶۸) قال الترمذی: حسن صحیح] [انظر: ۲۲۷۳۳، ۲۲۷۴۸، ۲۲۷۶۷، ۲۲۷۷۱، ۲۲۷۸۶، ۲۲۸۰۳، ۲۲۸۰۸، ۲۲۸۱۰، ۲۲۸۱۵].

(۲۲۷۳۱) حضرت ثوبان رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا جب کوئی مسلمان آدمی اپنے مسلمان بھائی کی عیادت کرتا ہے تو وہ جنت کے باغات کی سیر کرتا ہے۔

(۲۲۷۳۲) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَاصِمٍ قَالَ قُلْتُ لِأَبِي الْعَالِيَةِ مَا ثَوْبَانُ قَالَ مَوْلَى رَسُولِ اللَّهِ

صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ تَكَفَّلَ لِي أَنْ لَا يَسْأَلَ شَيْئًا وَأَتَكَفَّلُ لَهُ بِالْجَنَّةِ فَقَالَ ثَوْبَانُ أَنَا فَكَانَ لَا يَسْأَلُ أَحَدًا شَيْئًا [راجع: ۲۲۷۲٤].

(۲۲۷۳۲) حضرت ثوبان رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا جو شخص مجھے ایک چیز کی ضمانت دے دے، میں اسے جنت کی ضمانت دیتا ہوں؟ حضرت ثوبان رضی اللہ عنہ نے اپنے آپ کو پیش کر دیا، نبی علیہ السلام نے فرمایا لوگوں سے کسی چیز کا سوال مت کرنا، انہوں نے عرض کیا ٹھیک ہے، چنانچہ انہوں نے اس کے بعد کبھی کسی سے کچھ نہیں مانگا۔

(۲۲۷۳۳) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ خَالِدٍ عَنْ أَبِي قِلَابَةَ عَنْ أَبِي أَسْمَاءَ الرَّحَبِيِّ عَنْ ثَوْبَانَ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ إِذَا عَادَ الرَّجُلُ أَخَاهُ فَإِنَّهُ فِي أَخْرَافِ الْجَنَّةِ حَتَّى يَرْجِعَ [راجع: ۲۲۷۳۱]

(۲۲۷۳۳) حضرت ثوبان رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا جب کوئی مسلمان آدمی اپنے مسلمان بھائی کی عیادت کرتا ہے تو وہ واپس آنے تک جنت کے باغات کی سیر کرتا ہے۔

(۲۲۷۳٤) حَدَّثَنَا أَبُو قَطَنٍ حَدَّثَنَا هِشَامٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ سَالِمِ بْنِ أَبِي الْجَعْدِ عَنْ مَعْدَانَ بْنِ أَبِي طَلْحَةَ عَنْ ثَوْبَانَ أَنَّ نَبِيَّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ تَبِعَ جَنَازَةً فَلَهُ قِيرَاطٌ وَمَنْ شَهِدَ دَفْنَهَا فَلَهُ قِيرَاطَانِ قِيلَ وَمَا الْقِيرَاطَانِ قَالَ أَصْغَرُهُمَا مِثْلُ أُحُدٍ [انظر: ۲۲۷٤۳، ۲۲۷۹۹، ۲۲۸۰۵، ۲۲۸۲۱، ۲۲۸۲۲].

(۲۲۷۳٤) حضرت ثوبان رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا جو شخص جنازے میں شریک ہو، اسے ایک قیراط ثواب ملتا ہے اور جو تدفین کے مرحلے تک شریک رہے اسے دو قیراط ثواب ملتا ہے، کسی نے پوچھا کہ قیراط کیا ہوتا ہے؟ فرمایا اس کا کم از کم پیمانہ جبل احد کے برابر ہے۔

(۲۲۷۳۵) حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ قَالَ سَمِعْتُ الْأَوْزَاعِيَّ يَقُولُ حَدَّثَنِي الْوَلِيدُ بْنُ هِشَامٍ الْمُعَيْطِيُّ حَدَّثَنِي مَعْدَانُ بْنُ أَبِي طَلْحَةَ الْيَعْمُرِيُّ قَالَ لَقِيتُ ثَوْبَانَ مَوْلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقُلْتُ أَخْبِرْنِي بِعَمَلٍ أَعْمَلُهُ يُدْخِلُنِي اللَّهُ بِهِ الْجَنَّةَ أَوْ قَالَ قُلْتُ بِأَحَبِّ الْأَعْمَالِ إِلَى اللَّهِ فَسَكَتَ ثُمَّ سَأَلْتُهُ الثَّالِثَةَ فَقَالَ سَأَلْتُ عَنْ ذَلِكَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ عَلَيْكَ بِكَثْرَةِ السُّجُودِ فَإِنَّكَ لَا تَسْجُدُ لِلَّهِ سَجْدَةً إِلَّا رَفَعَكَ اللَّهُ بِهَا دَرَجَةً وَحَطَّ عَنْكَ بِهَا خَطِيئَةً [صححه مسلم (٤٨٨)، وابن خزيمة (٣١٦)، وابن حبان (١٧٣٥)]. [انظر: ۲۲۷۷۵].

(۲۲۷۳۵) معدان یعمری رحمہ اللہ کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ حضرت ثوبان رضی اللہ عنہ سے میری ملاقات ہوئی، تو میں نے عرض کیا کہ مجھے اللہ کے نزدیک پسندیدہ کوئی ایسا عمل بتا دیجئے جس کی برکت سے اللہ مجھے جنت میں داخل فرما دے، اس پر وہ خاموش رہے، تین مرتبہ سوال اور خاموشی کے بعد انہوں نے فرمایا کہ یہی سوال میں نے بھی نبی علیہ السلام سے پوچھا تھا تو نبی علیہ السلام نے فرمایا تھا کثرت سجدہ کو اپنے اوپر لازم کر لو، کیونکہ تم اللہ کی رضا کے لئے ایک سجدہ کرو گے تو اللہ تعالیٰ اس کی برکت سے تمہارا ایک درجہ بلند کر

دے گا اور ایک گناہ معاف فرمادے گا۔

(۲۲۷۳۶) قَالَ مَعْدَانُ ثُمَّ لَقِيتُ أَبَا الدَّرْدَاءِ فَسَأَلْتُهُ فَقَالَ لِي مِثْلَ مَا قَالَ لِي ثَوْبَانُ

(۲۲۷۳۶) معدان کہتے ہیں کہ پھر میں حضرت ابو درداء رضی اللہ عنہ سے ملا اور ان سے بھی یہی سوال کیا تو انہوں نے بھی مجھے وہی جواب دیا جو حضرت ثوبان رضی اللہ عنہ نے دیا تھا۔

(۲۲۷۳۷) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ سَالِمٍ عَنْ ثَوْبَانَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اسْتَقِيمُوا وَلَنْ تُحْصُوا وَاعْلَمُوا أَنَّ خَيْرَ أَعْمَالِكُمُ الصَّلَاةُ وَلَنْ يُحَافِظَ عَلَى الْوُضُوءِ إِلَّا مُؤْمِنٌ [قال البوصيري: هذا الحديث رجاله ثقات الثبات إلا أنه منقطع قال الألباني: صحيح (ابن ماجة: ۲۷۷)]. [انظر: ۲۲۸۰۰].

(۲۲۷۳۷) حضرت ثوبان رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا ثابت قدم رہو، تمام اعمال کا تو تم کسی صورت احاطہ نہیں کر سکتے، البتہ یاد رکھو کہ تمہارا سب سے بہترین عمل نماز ہے اور وضو کی پابندی وہی کرتا ہے جو مومن ہو۔

(۲۲۷۳۸) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ حَدَّثَنَا أَيُّوبُ عَنْ أَبِي قِلَابَةَ عَمَّنْ حَدَّثَهُ عَنْ ثَوْبَانَ قَالَ قَالَ رَسُولُ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَيُّمَا امْرَأَةٍ سَأَلَتْ زَوْجَهَا الطَّلَاقَ مِنْ غَيْرِ مَا بَأْسٍ فَحَرَامٌ عَلَيْهَا رَائِحَةُ الْجَنَّةِ [انظر: ۲۲۸۰۴].

(۲۲۷۳۸) حضرت ثوبان رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا جو عورت بغیر کسی خاص وجہ کے اپنے شوہر سے طلاق کا مطالبہ کرتی ہے، اس پر جنت کی مہک بھی حرام ہوگی۔

(۲۲۷۳۹) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ حَدَّثَنَا أَيُّوبُ عَنْ أَبِي قِلَابَةَ عَمَّنْ حَدَّثَهُ عَنْ ثَوْبَانَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ أَفْضَلَ دِينَارٍ دِينَارٌ أَنْفَقَهُ رَجُلٌ عَلَى عِيَالِهِ أَوْ عَلَى دَابَّتِهِ فِي سَبِيلِ اللَّهِ أَوْ عَلَى أَصْحَابِهِ فِي سَبِيلِ اللَّهِ

(۲۲۷۳۹) حضرت ثوبان رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا سب سے افضل دینار وہ ہے جو آدمی اپنے اہل عیال پر خرچ کرے، یا راہِ خدا میں اپنی سواری پر خرچ کرے، یا راہِ خدا میں اپنے ساتھیوں پر خرچ کرے۔

(۲۲۷۴۰) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ أَخْبَرَنَا هِشَامٌ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ يَعِيشَ بْنِ الْوَلِيدِ بْنِ هِشَامٍ عَنْ مَعْدَانَ عَنْ أَبِي الدَّرْدَاءِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَاءَ فَأَفْطَرَ قَالَ فَلَقِيتُ ثَوْبَانَ فِي مَسْجِدِ دِمَشْقَ فَسَأَلْتُهُ عَنْ ذَلِكَ فَقَالَ أَنَا صَبَبْتُ لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَضُوءَهُ [راجع: ۲۲۰۴٤].

(۲۲۷۴۰) حضرت ابو درداء رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام کو قے آ گئی جس سے نبی علیہ السلام نے اپنا روزہ ختم کر دیا، راوی کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ مسجد نبوی میں حضرت ثوبان رضی اللہ عنہ سے میری ملاقات ہوگئی تو میں نے ان سے بھی اس کے متعلق پوچھا، تو انہوں نے فرمایا کہ میں نبی علیہ السلام کے لئے وضو کا پانی ڈال رہا تھا۔

(۲۲۷۴۱) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ أَنْبَأَنَا هِشَامٌ الدَّسْتُوَائِيُّ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ أَبِي قِلَابَةَ عَنْ أَبِي أَسْمَاءَ عَنْ ثَوْبَانَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَتَى عَلَى رَجُلٍ يَحْتَجِمُ فِي رَمَضَانَ فَقَالَ أَفْطَرَ الْحَاجِمُ

وَالْمَحْجُومُ [صححه ابن خزيمة (١٩٦٢و١٩٨٣) والحاكم (٤٢٧/١) قال الألباني صحيح (أبوداود ٢٣٦٧ و ٢٣٧١، ابن ماجة: ١٦٨٠)]. [انظر: ٢٢٧٧٤، ٢٢٧٩٦، ٢٢٨١٤].

(۲۲۷۴۱) حضرت ثوبان رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام کا گذر ایک آدمی پر ہوا جو رمضان کے مہینے میں سینگی لگوا رہا تھا تو نبی علیہ السلام نے فرمایا سینگی لگانے والے اور لگوانے والے دونوں کا روزہ ٹوٹ جاتا ہے۔

(٢٢٧٤٢) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ ثَوْرٍ عَنْ رَاشِدِ بْنِ سَعْدٍ عَنْ ثَوْبَانَ قَالَ بَعَثَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَرِيَّةً فَأَصَابَهُمُ الْبَرْدُ فَلَمَّا قَدِمُوا عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ شَكَوْا إِلَيْهِ مَا أَصَابَهُمْ مِنَ الْبَرْدِ فَأَمَرَهُمْ أَنْ يَمْسَحُوا عَلَى الْعَصَائِبِ وَالتَّسَاخِينِ [قال الألباني: صحيح (أبوداود: ١٤٦)].

(۲۲۷۴۲) حضرت ثوبان رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام نے ایک لشکر کہیں روانہ فرمایا، راستے میں سردی کا موسم آ گیا، جب وہ لوگ نبی علیہ السلام کے پاس واپس پہنچے تو سردی کی شدت سے پہنچنے والی تکلیف کی انہوں نے نبی علیہ السلام سے شکایت کی، تو نبی علیہ السلام نے انہیں عماموں اور موزوں پر مسح کرنے کا حکم دے دیا۔

(٢٢٧٤٣) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ قَالَ شُعْبَةُ حَدَّثَنَا عَنْ قَتَادَةَ عَنْ سَالِمٍ عَنْ مَعْدَانَ عَنْ ثَوْبَانَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ صَلَّى عَلَى جِنَازَةٍ فَلَهُ قِيرَاطٌ فَإِنْ شَهِدَ دَفْنَهَا فَلَهُ قِيرَاطَانِ الْقِيرَاطُ مِثْلُ أُحُدٍ [راجع: ٢٢٧٣٤]

(۲۲۷۴۳) حضرت ثوبان رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا جو شخص جنازے میں شریک ہو، اسے ایک قیراط ثواب ملتا ہے اور جو تدفین کے مرحلے تک شریک رہے اسے دو قیراط ثواب ملتا ہے، اور ایک قیراط کا پیمانہ جبل احد کے برابر ہے۔

(٢٢٧٤٤) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي ذِئْبٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ قَيْسٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ يَزِيدَ عَنْ ثَوْبَانَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ يَتَقَبَّلُ لِي بِوَاحِدَةٍ وَأَتَقَبَّلُ لَهُ بِالْجَنَّةِ قَالَ قُلْتُ أَنَا قَالَ لَا تَسْأَلُ النَّاسَ شَيْئًا فَكَانَ ثَوْبَانُ يَقَعُ سَوْطُهُ وَهُوَ رَاكِبٌ فَلَا يَقُولُ لِأَحَدٍ نَاوِلْنِيهِ حَتَّى يَنْزِلَ فَيَتَنَاوَلَهُ [قال الألباني: صحيح (ابن ماجة: ١٨٣٧، النسائي: ٩٦/٥) قال شعيب: صحيح وهذا إسناد حسن]. [انظر: ٢٢٧٦٨، ٢٢٧٨٧، ٢٢٧٨٨]

(۲۲۷۴۴) حضرت ثوبان رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا جو شخص مجھے ایک چیز کی ضمانت دے دے، میں اسے جنت کی ضمانت دیتا ہوں؟ حضرت ثوبان رضی اللہ عنہ نے اپنے آپ کو پیش کر دیا، نبی علیہ السلام نے فرمایا لوگوں سے کسی چیز کا سوال مت کرنا، انہوں نے عرض کیا ٹھیک ہے، چنانچہ انہوں نے اس کے بعد کبھی کسی سے کچھ نہیں مانگا، حتیٰ کہ اگر وہ سوار ہوتے اور ان کا کوڑا گر پڑتا تو وہ بھی کسی سے اٹھانے کے لئے نہ کہتے بلکہ خود اتر کر اسے اٹھاتے۔

(٢٢٧٤٥) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عِيسَى عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي الْجَعْدِ عَنْ ثَوْبَانَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ الرَّجُلَ لَيُحْرَمُ الرِّزْقَ بِالذَّنْبِ يُصِيبُهُ وَلَا يَرُدُّ الْقَدَرَ إِلَّا الدُّعَاءُ وَلَا يَزِيدُ فِي الْعُمْرِ إِلَّا الْبِرُّ [صححه الحاكم (٤٩٣/١) قال الألباني حسن دون ((إن الرجل... تصيبه)) (ابن ماجة: ٩٠

و ۲۲ ۴۰)]. [انظر: ۲۲۷۷۷، ۲۲۸۰۲].

(۲۲۷۴۵) حضرت ثوبان رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا انسان بعض اوقات اس گناہ کی وجہ سے بھی رزق سے محروم ہو جاتا ہے جو اس سے صادر ہوتا ہے، اور تقدیر کو دعاء کے علاوہ کوئی چیز نہیں ٹال سکتی، اور عمر میں نیکی کے علاوہ کوئی چیز اضافہ نہیں کر سکتی۔

(۲۲۷۴۶) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ شَرِيكٍ عَنْ عَلِيِّ بْنِ زَيْدٍ عَنْ أَبِي قِلَابَةَ عَنْ ثَوْبَانَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا رَأَيْتُمُ الرَّايَاتِ السُّودَ قَدْ جَاءَتْ مِنْ خُرَاسَانَ فَأْتُوهَا فَإِنَّ فِيهَا خَلِيفَةَ اللَّهِ الْمَهْدِيَّ

(۲۲۷۴۶) حضرت ثوبان رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا جب تم خراسان کی جانب سے سیاہ جھنڈے آتے ہوئے دیکھو تو ان میں شامل ہو جاؤ کیونکہ اس میں خلیفۃ اللہ امام مہدی رضی اللہ عنہ ہوں گے۔

(۲۲۷۴۷) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ سَالِمٍ عَنْ ثَوْبَانَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اسْتَقِيمُوا لِقُرَيْشٍ مَا اسْتَقَامُوا لَكُمْ

(۲۲۷۴۷) حضرت ثوبان رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا قریش جب تک تمہارے لیے سیدھے رہیں، تم بھی ان کے لئے سیدھے رہو۔

(۲۲۷۴۸) حَدَّثَنَا يَزِيدُ قَالَ أَخْبَرَنَا عَاصِمٌ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ زَيْدٍ عَنْ أَبِي الْأَشْعَثِ الصَّنْعَانِيِّ عَنْ أَبِي أَسْمَاءَ الرَّحَبِيِّ عَنْ ثَوْبَانَ مَوْلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ عَادَ مَرِيضًا لَمْ يَزَلْ فِي خُرْفَةِ الْجَنَّةِ قِيلَ وَمَا خُرْفَةُ الْجَنَّةِ قَالَ جَنَاهَا [راجع: ۲۲۷۳۱].

(۲۲۷۴۸) حضرت ثوبان رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا جب کوئی مسلمان آدمی اپنے مسلمان بھائی کی عیادت کرتا ہے تو وہ جنت کے باغات کی سیر کرتا ہے۔

(۲۲۷۴۹) حَدَّثَنَا يَزِيدُ عَنْ هَمَّامٍ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ سَالِمِ بْنِ أَبِي الْجَعْدِ عَنْ مَعْدَانَ بْنِ أَبِي طَلْحَةَ عَنْ ثَوْبَانَ مَوْلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ فَارَقَ الرُّوحُ الْجَسَدَ وَهُوَ بَرِيءٌ مِنْ ثَلَاثٍ الْكِبْرِ وَالْغُلُولِ وَالدَّيْنِ فَهُوَ فِي الْجَنَّةِ أَوْ وَجَبَتْ لَهُ الْجَنَّةُ [راجع: ۲۲۷۲۷].

(۲۲۷۴۹) حضرت ثوبان رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا جس شخص کی روح اس کے جسم سے اس حال میں جدا ہو کہ وہ تین چیزوں سے بری ہو تو وہ جنت میں داخل ہوگا، تکبر، قرض اور مال غنیمت میں خیانت۔

(۲۲۷۵۰) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ عَنْ مُعَاوِيَةَ يَعْنِي ابْنَ صَالِحٍ عَنْ أَبِي الزَّاهِرِيَّةِ عَنْ جُبَيْرٍ عَنْ ثَوْبَانَ قَالَ ذَبَحَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أُضْحِيَّةً ثُمَّ قَالَ يَا ثَوْبَانُ أَصْلِحْ لَحْمَ هَذِهِ الشَّاةِ قَالَ فَمَا زِلْتُ أُطْعِمُهُ مِنْهَا حَتَّى قَدِمَ الْمَدِينَةَ [صححه مسلم (۱۹۷۵)، وابن حبان (۵۹۳۲)]. [انظر: ۲۲۷۸۵].

(۲۲۷۵۰) حضرت ثوبان رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام نے قربانی کا جانور ذبح کیا اور فرمایا ثوبان! اس بکری کا گوشت خوب اچھی طرح سنبھال لو، چنانچہ میں نبی علیہ السلام کو مدینہ منورہ تشریف آوری تک اس کا گوشت کھلاتا رہا۔

(۲۲۷۵۱) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ عَنْ إِسْرَائِيلَ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ سَالِمِ بْنِ أَبِي الْجَعْدِ عَنْ ثَوْبَانَ قَالَ لَمَّا أُنْزِلَتْ الَّذِينَ يَكْنِزُونَ الذَّهَبَ وَالْفِضَّةَ وَلَا يُنْفِقُونَهَا فِي سَبِيلِ اللَّهِ قَالَ كُنَّا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي بَعْضِ أَسْفَارِهِ فَقَالَ بَعْضُ أَصْحَابِهِ قَدْ نَزَلَ فِي الذَّهَبِ وَالْفِضَّةِ مَا نَزَلَ فَلَوْ أَنَّا عَلِمْنَا أَيُّ الْمَالِ خَيْرٌ اتَّخَذْنَاهُ فَقَالَ أَفْضَلُهُ لِسَانًا ذَاكِرًا وَقَلْبًا شَاكِرًا وَزَوْجَةً مُؤْمِنَةً تُعِينُهُ عَلَى إِيمَانِهِ [صححه الحاكم (۱/۴۰۸). قد حسنه الترمذي. قال الألباني: صحيح (ابن ماجة: ۱۸۵۶، الترمذي: ۳۰۹۴)]. [انظر: ۲۲۸۰۱].

(۲۲۷۵۱) حضرت ثوبان رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جب یہ آیت مبارکہ نازل ہوئی "وہ لوگ جو سونا اور چاندی جمع کر کر کے رکھتے ہیں اور اسے راہ خدا میں خرچ نہیں کرتے ....." وہ کہتے ہیں کہ اس وقت ہم لوگ نبی علیہ السلام کے ساتھ کسی سفر میں شریک تھے تو کسی صحابی رضی اللہ عنہ نے پوچھا کہ سونا اور چاندی کے متعلق تو جو حکم نازل ہونا تھا وہ ہو گیا، اب اگر ہمیں یہ معلوم ہو جائے کہ کون سا مال بہتر ہے تو ہم وہی اپنے پاس رکھ لیں، نبی علیہ السلام نے فرمایا سب سے افضل مال ذکر کرنے والی زبان، شکر گذار دل اور مسلمان بیوی ہے جو اس کے ایمان پر اس کی مدد کرنے والی ہو۔

(۲۲۷۵۲) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ أَبِي قِلَابَةَ عَنْ أَبِي أَسْمَاءَ عَنْ ثَوْبَانَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّمَا أَخَافُ عَلَى أُمَّتِي الْأَئِمَّةَ الْمُضِلِّينَ [قال الترمذي: حسن صحيح. قال الألباني: صحيح (ابو داود: ۴۲۵۲، ابن ماجة: ۳۹۵۲، الترمذي: ۲۲۲۹)]. [انظر: ۲۲۵۳، ۲۲۸۱۷].

(۲۲۷۵۲) حضرت ثوبان رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا مجھے اپنی امت کے متعلق گمراہ کن ائمہ سے اندیشہ ہے۔

(۲۲۷۵۳) حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ أَبِي قِلَابَةَ عَنْ أَبِي أَسْمَاءَ عَنْ ثَوْبَانَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّمَا أَخَافُ عَلَى أُمَّتِي الْأَئِمَّةَ الْمُضِلِّينَ [راجع: ۲۲۷۵۶].

(۲۲۷۵۳) حضرت ثوبان رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا مجھے اپنی امت کے متعلق گمراہ کن ائمہ سے اندیشہ ہے۔

(۲۲۷۵۴) وَبِهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ زَوَى لِي الْأَرْضَ أَوْ قَالَ إِنَّ رَبِّي زَوَى لِي الْأَرْضَ فَرَأَيْتُ مَشَارِقَهَا وَمَغَارِبَهَا وَإِنَّ مُلْكَ أُمَّتِي سَيَبْلُغُ مَا زُوِيَ لِي مِنْهَا وَإِنِّي أُعْطِيتُ الْكَنْزَيْنِ الْأَحْمَرَ وَالْأَبْيَضَ وَإِنِّي سَأَلْتُ رَبِّي لِأُمَّتِي أَنْ لَا يُهْلِكُوا بِسَنَةٍ بِعَامَّةٍ وَلَا يُسَلِّطَ عَلَيْهِمْ عَدُوًّا مِنْ سِوَى أَنْفُسِهِمْ يَسْتَبِيحُ بَيْضَتَهُمْ وَإِنَّ رَبِّي عَزَّ وَجَلَّ قَالَ يَا مُحَمَّدُ إِنِّي إِذَا قَضَيْتُ قَضَاءً فَإِنَّهُ لَا يُرَدُّ وَقَالَ يُونُسُ لَا يُرَدُّ وَإِنِّي أَعْطَيْتُكَ لِأُمَّتِكَ أَنْ لَا أُهْلِكَهُمْ بِسَنَةٍ بِعَامَّةٍ وَلَا أُسَلِّطَ عَلَيْهِمْ عَدُوًّا مِنْ سِوَى أَنْفُسِهِمْ يَسْتَبِيحُ بَيْضَتَهُمْ وَلَوْ اجْتَمَعَ عَلَيْهِمْ مَنْ بَيْنَ أَقْطَارِهَا أَوْ قَالَ مَنْ بِأَقْطَارِهَا حَتَّى يَكُونَ بَعْضُهُمْ يَسْبِي بَعْضًا وَإِنَّمَا

أَخَافُ عَلَى أُمَّتِي الْأَئِمَّةَ الْمُضِلِّينَ [صححه مسلم (٢٨٨٩)، وابن حبان (٧٢٣٨)، والحاكم (٤٤٨/٤)]. [راجع: ٢٢٧٥٢].

(۲۲۷۵۴) حضرت ثوبان رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا اللہ تعالیٰ نے میرے لیے ساری زمین کو سمیٹ دیا چنانچہ میں نے اس کے مشرق و مغرب کو دیکھ لیا اور میری امت کی حکومت وہاں تک پہنچ کر رہے گی جہاں تک کا علاقہ مجھے سمیٹ کر دکھایا گیا ہے اور مجھے دو خزانے سرخ اور سفید دیئے گئے ہیں، اور میں نے اپنے رب سے اپنی امت کے لئے یہ درخواست کی کہ وہ اسے عام قحط سالی سے ہلاک نہ کرے، اور ان پر کوئی بیرونی دشمن مسلط نہ کرے جو انہیں خوب قتل کرے تو میرے رب نے فرمایا اے محمد! صلی اللہ علیہ وسلم، میں نے جو فیصلہ کر لیا ہے اسے کوئی ٹال نہیں سکتا، میں نے آپ کی امت کے حق میں آپ کی یہ دعاء قبول کر لی کہ میں انہیں عام قحط سالی سے ہلاک نہیں کروں گا اور میں ان پر کوئی بیرونی دشمن مسلط نہیں کروں گا جو ان میں خوب قتل و غارت گری کرے، گو کہ ان پر ان کے دشمن اکناف عالم سے جمع ہو جائیں، یہاں تک کہ وہ خود ہی ایک دوسرے کو فنا کرنے لگیں گے، اور مجھے اپنی امت پر گمراہ کن ائمہ سے اندیشہ ہے۔

(٢٢٧٥٥) وَإِذَا وُضِعَ فِي أُمَّتِي السَّيْفُ لَمْ يُرْفَعْ عَنْهُمْ إِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ [قال الترمذي: حسن صحيح. قال الألباني: صحيح (أبو داود: ٤٢٥٢، ابن ماجة: ٣٩٥٢، الترمذي: ٢٢٠٢)]. [انظر: ٢٢٨١٨].

(۲۲۷۵۵) اور جب میری امت میں تلوار رکھ دی جائے گی تو پھر قیامت تک اٹھائی نہیں جائے گی۔

(٢٢٧٥٦) وَلَا تَقُومُ السَّاعَةُ حَتَّى يَلْحَقَ قَبَائِلُ مِنْ أُمَّتِي بِالْمُشْرِكِينَ حَتَّى تَعْبُدَ قَبَائِلُ مِنْ أُمَّتِي الْأَوْثَانَ [قال الترمذي: حسن صحيح قال الألباني: صحيح (أبو داود: ٤٢٥٢، ابن ماجة: ٣٩٥٢، الترمذي: ٢٢١٩)][انظر: ٢٢٨١٩]

(۲۲۷۵۶) اور قیامت اس وقت تک قائم نہیں ہوگی جب تک میری امت کے کچھ قبیلے مشرکین سے نہ جا ملیں اور جب تک میری امت کے کچھ قبیلے بتوں کی عبادت نہ کرنے لگیں۔

(٢٢٧٥٧) وَإِنَّهُ سَيَكُونُ فِي أُمَّتِي كَذَّابُونَ ثَلَاثُونَ كُلُّهُمْ يَزْعُمُ أَنَّهُ نَبِيٌّ وَأَنَا خَاتَمُ النَّبِيِّينَ لَا نَبِيَّ بَعْدِي

(۲۲۷۵۷) اور عنقریب میری امت میں تیس کذاب آئیں گے جن میں سے ہر ایک بزعم خویش اپنے آپ کو نبی قرار دیتا ہوگا، حالانکہ میں آخری نبی ہوں اور میرے بعد کوئی نبی نہیں آئے گا۔

(٢٢٧٥٨) وَلَا تَزَالُ طَائِفَةٌ مِنْ أُمَّتِي عَلَى الْحَقِّ ظَاهِرِينَ لَا يَضُرُّهُمْ مَنْ خَالَفَهُمْ حَتَّى يَأْتِيَ أَمْرُ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ [صححه مسلم (١٩٢٠)]. [انظر: ٢٢٧٦٦].

(۲۲۷۵۸) اور میری امت کا ایک گروہ ہمیشہ حق پر جہاد کرتا رہے گا جو ہمیشہ غالب رہے گا اور ان کی مخالفت کرنے والا کوئی شخص انہیں نقصان نہیں پہنچا سکے گا یہاں تک کہ اللہ تعالیٰ کا حکم آجائے۔

(٢٢٧٥٩) حَدَّثَنَا أَبُو النَّضْرِ حَدَّثَنَا بَقِيَّةُ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ سَالِمٍ وَأَبُو بَكْرِ بْنُ الْوَلِيدِ الزُّبَيْدِيُّ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ

الْوَلِيدِ الزُّبَيْدِيُّ عَنْ لُقْمَانَ بْنِ عَامِرٍ الْوُصَابِيِّ عَنْ عَبْدِ الْأَعْلَى بْنِ عَدِيٍّ الْبَهْرَانِيِّ عَنْ ثَوْبَانَ مَوْلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ عِصَابَتَانِ مِنْ أُمَّتِي أَحْرَزَهُمُ اللَّهُ مِنَ النَّارِ عِصَابَةٌ تَغْزُو الْهِنْدَ وَعِصَابَةٌ تَكُونُ مَعَ عِيسَى ابْنِ مَرْيَمَ عَلَيْهِ السَّلَام

(۲۲۷۵۹) حضرت ثوبان رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا میری امت کے دو گروہ ایسے ہیں جنہیں اللہ نے جہنم سے محفوظ رکھا ہے، ایک گروہ ہندوستان میں جہاد کرے گا اور ایک گروہ حضرت عیسیٰ علیہ السلام کے ساتھ ہوگا۔

(۲۲۷۶۰) حَدَّثَنَا أَبُو النَّضْرِ حَدَّثَنَا الْمُبَارَكُ بْنُ فَضَالَةَ حَدَّثَنَا مَرْزُوقٌ أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحِمْصِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو أَسْمَاءَ الرَّحَبِيُّ عَنْ ثَوْبَانَ مَوْلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُوشِكُ أَنْ تَدَاعَى عَلَيْكُمُ الْأُمَمُ مِنْ كُلِّ أُفُقٍ كَمَا تَدَاعَى الْأَكَلَةُ عَلَى قَصْعَتِهَا قَالَ قُلْنَا يَا رَسُولَ اللَّهِ أَمِنْ قِلَّةٍ بِنَا يَوْمَئِذٍ قَالَ أَنْتُمْ يَوْمَئِذٍ كَثِيرٌ وَلَكِنْ تَكُونُونَ غُثَاءً كَغُثَاءِ السَّيْلِ يَنْتَزِعُ الْمَهَابَةَ مِنْ قُلُوبِ عَدُوِّكُمْ وَيَجْعَلُ فِي قُلُوبِكُمْ الْوَهْنَ قَالَ قُلْنَا وَمَا الْوَهْنُ قَالَ حُبُّ الْحَيَاةِ وَكَرَاهِيَةُ الْمَوْتِ

(۲۲۷۶۰) حضرت ثوبان رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا عنقریب ایک زمانہ ایسا آئے گا جس میں دنیا کے ہر کونے سے مختلف قومیں تمہارے خلاف ایک دوسرے کو اس طرح دعوت دیں گی جیسے ایک کھلانے والی عورت اپنے پیالے کی طرف بلاتی ہے، ہم نے عرض کیا یا رسول اللہ! کیا اس زمانے میں ہماری تعداد کم ہونے کی وجہ سے ایسا ہوگا؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا اس زمانے میں تمہاری تعداد تو بہت زیادہ ہوگی لیکن تم لوگ سمندر کے خس و خاشاک کی طرح ہوگے، تمہارے دشمنوں کے دلوں سے تمہارا رعب نکال لیا جائے گا اور تمہارے دلوں میں ''وھن'' ڈال دیا جائے گا، ہم نے پوچھا کہ ''وھن'' سے کیا مراد ہے؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا زندگی کی محبت اور موت سے نفرت۔

(۲۲۷۶۱) حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ حَدَّثَنَا يَحْيَى حَدَّثَنِي زَيْدُ بْنُ سَلَّامٍ أَنَّ جَدَّهُ حَدَّثَهُ أَنَّ أَبَا أَسْمَاءَ حَدَّثَهُ أَنَّ ثَوْبَانَ مَوْلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَدَّثَهُ أَنَّ ابْنَةَ هُبَيْرَةَ دَخَلَتْ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَفِي يَدِهَا خَوَاتِيمُ مِنْ ذَهَبٍ يُقَالُ لَهَا الْفَتَخُ فَجَعَلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقْرَعُ يَدَهَا بِعُصَيَّةٍ مَعَهُ يَقُولُ لَهَا يَسُرُّكِ أَنْ يَجْعَلَ اللَّهُ فِي يَدِكِ خَوَاتِيمَ مِنْ نَارٍ فَأَتَتْ فَاطِمَةَ فَشَكَتْ إِلَيْهَا مَا صَنَعَ بِهَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ وَانْطَلَقْتُ أَنَا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَامَ خَلْفَ الْبَابِ وَكَانَ إِذَا اسْتَأْذَنَ قَامَ خَلْفَ الْبَابِ قَالَ فَقَالَتْ لَهَا فَاطِمَةُ انْظُرِي إِلَى هَذِهِ السِّلْسِلَةِ الَّتِي أَهْدَاهَا إِلَيَّ أَبُو حَسَنٍ قَالَ وَفِي يَدِهَا سِلْسِلَةٌ مِنْ ذَهَبٍ فَدَخَلَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَا فَاطِمَةُ بِالْعَدْلِ أَنْ يَقُولَ النَّاسُ فَاطِمَةُ بِنْتُ مُحَمَّدٍ وَفِي يَدِكِ سِلْسِلَةٌ مِنْ نَارٍ ثُمَّ عَذَمَهَا عَذْمًا شَدِيدًا ثُمَّ خَرَجَ وَلَمْ يَقْعُدْ فَأَمَرَتْ بِالسِّلْسِلَةِ فَبِيعَتْ فَاشْتَرَتْ بِثَمَنِهَا عَبْدًا فَأَعْتَقَتْهُ فَلَمَّا سَمِعَ بِذَلِكَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَبَّرَ

وَقَالَ الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي نَجَّى فَاطِمَةَ مِنْ النَّارِ [صححه الحاكم (۳/۱۵۳). قال الألباني: صحيح (النسائي: ۱۵۸/۸). قال شعيب: رجاله ثقات].

(۲۲۷۶۱) حضرت ثوبان رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ بنت ہبیرہ نامی ایک خاتون نبی علیہ السلام کی خدمت میں حاضر ہوئی، اس کے ہاتھ میں سونے کی انگوٹھیاں تھیں، جنہیں "فتخ" کہا جاتا تھا، نبی علیہ السلام اپنی لاٹھی سے اس کے ہاتھ کی انگوٹھیوں کو ہلاتے جاتے تھے اور فرماتے جاتے تھے کیا تمہیں یہ بات پسند ہے کہ اللہ تمہارے ہاتھ میں آگ کی انگوٹھیاں ڈال دے؟ وہ حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا کے پاس آئی اور نبی علیہ السلام کے رویے کی شکایت کی۔

حضرت ثوبان رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ ادھر میں نبی علیہ السلام کے ساتھ روانہ ہو گیا، نبی علیہ السلام گھر پہنچ کر دروازے کے پیچھے کھڑے ہو گئے "جو کہ اجازت لیتے وقت نبی علیہ السلام کا معمول مبارک تھا" اس وقت حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا اس خاتون سے فرما رہی تھیں یہ چین دیکھو جو مجھے "ابوحسن" نے ہدیے میں دی ہے، ان کے ہاتھ میں سونے کی ایک چین تھی، نبی علیہ السلام نے گھر میں داخل ہو کر فرمایا اے فاطمہ! بات انصاف کی ہونی چاہئے تاکہ کل کو لوگ فاطمہ بنت محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) پر انگلی نہ اٹھائیں اس لئے تمہارے ہاتھ میں آگ کی یہ چین کیسی؟ پھر نبی علیہ السلام نے انہیں شدت کے ساتھ ندامت کا احساس دلایا اور وہاں بیٹھے بغیر ہی واپس چلے گئے، اس پر حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا نے وہ چین فروخت کرنے کا حکم دے دیا چنانچہ اسے بیچ دیا گیا جس کی قیمت سے حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا نے ایک غلام خریدا اور اسے آزاد کر دیا، نبی علیہ السلام نے جب یہ بات سنی تو خوشی سے اللہ اکبر کہا اور فرمایا اللہ کا شکر کہ اس نے فاطمہ رضی اللہ عنہا کو آگ سے بچا لیا۔

(۲۲۷۶۲) حَدَّثَنَا الْأَسْوَدُ بْنُ عَامِرٍ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ يَعْنِي ابْنَ عَيَّاشٍ عَنْ لَيْثٍ عَنْ أَبِي الْخَطَّابِ عَنْ أَبِي زُرْعَةَ عَنْ ثَوْبَانَ قَالَ لَعَنَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الرَّاشِيَ وَالْمُرْتَشِيَ وَالرَّائِشَ يَعْنِي الَّذِي يَمْشِي بَيْنَهُمَا

(۲۲۷۶۲) حضرت ثوبان رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے رشوت لینے والے، دینے والے اور ان دونوں کے درمیان معاملہ طے کروانے والے پر لعنت فرمائی ہے۔

(۲۲۷۶۳) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ أَخْبَرَنَا مَيْمُونٌ أَبُو مُحَمَّدٍ الْمَرَئِيُّ التَّمِيمِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبَّادٍ الْمَخْزُومِيُّ عَنْ ثَوْبَانَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ سَرَّهُ النَّسَاءُ فِي الْأَجَلِ وَالزِّيَادَةُ فِي الرِّزْقِ فَلْيَصِلْ رَحِمَهُ

(۲۲۷۶۳) حضرت ثوبان رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا جو شخص لمبی عمر اور وسعت رزق چاہتا ہو، اسے صلہ رحمی کرنی چاہئے۔

(۲۲۷۶۴) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ أَخْبَرَنَا مَيْمُونٌ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبَّادٍ عَنْ ثَوْبَانَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ الْعَبْدَ لَيَلْتَمِسُ مَرْضَاةَ اللَّهِ وَلَا يَزَالُ بِذَلِكَ فَيَقُولُ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ لِجِبْرِيلَ إِنَّ فُلَانًا عَبْدِي يَلْتَمِسُ أَنْ يُرْضِيَنِي أَلَا وَإِنَّ رَحْمَتِي عَلَيْهِ فَيَقُولُ جِبْرِيلُ رَحْمَةُ اللَّهِ عَلَى فُلَانٍ وَيَقُولُهَا حَمَلَةُ الْعَرْشِ وَيَقُولُهَا مَنْ حَوْلَهُمْ حَتَّى يَقُولَهَا أَهْلُ السَّمَوَاتِ السَّبْعِ ثُمَّ تَهْبِطُ لَهُ إِلَى الْأَرْضِ

(۲۲۷۶۴) حضرت ثوبان رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا انسان اللہ تعالیٰ کی رضا حاصل کرتا ہے اور اس میں مسلسل لگا رہتا ہے تو اللہ تعالیٰ حضرت جبریل علیہ السلام سے فرماتا ہے کہ میرا فلاں بندہ میری رضا کی تلاش میں ہے، آگاہ رہو کہ میری رحمت اس پر متوجہ ہے، حضرت جبریل علیہ السلام کہتے ہیں کہ فلاں آدمی پر اللہ کی رحمت ہو، حاملین عرش بھی یہی کہتے ہیں، ان کے آس پاس کے فرشتے بھی یہی کہنے لگتے ہیں، حتیٰ کہ ساتوں آسمانوں کے لوگ یہی کہنے لگتے ہیں، پھر یہ بات زمین پر اتار دی جاتی ہے۔

(۲۲۷۶۵) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ حَدَّثَنَا مَيْمُونٌ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبَّادٍ عَنْ ثَوْبَانَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا تُؤْذُوا عِبَادَ اللَّهِ وَلَا تُعَيِّرُوهُمْ وَلَا تَطْلُبُوا عَوْرَاتِهِمْ فَإِنَّهُ مَنْ طَلَبَ عَوْرَةَ أَخِيهِ الْمُسْلِمِ طَلَبَ اللَّهُ عَوْرَتَهُ حَتَّى يَفْضَحَهُ فِي بَيْتِهِ

(۲۲۷۶۵) حضرت ثوبان رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا اللہ کے بندوں کو مت ستایا کرو، انہیں عار مت دلایا کرو اور ان کے عیوب تلاش نہ کیا کرو کیونکہ جو شخص اپنے مسلمان بھائی کے عیوب تلاش کرتا ہے، اللہ اس کے عیوب کو تلاش کرنے لگتا ہے، حتیٰ کہ اسے اس کے گھر کے اندر ہی رسوا کر دیتا ہے۔

(۲۲۷۶۶) حَدَّثَنَا يُونُسُ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ يَعْنِي ابْنَ زَيْدٍ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ أَبِي قِلَابَةَ عَنْ أَبِي أَسْمَاءَ عَنْ ثَوْبَانَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَزَالُ طَائِفَةٌ مِنْ أُمَّتِي عَلَى الْحَقِّ ظَاهِرِينَ لَا يَضُرُّهُمْ مَنْ خَذَلَهُمْ حَتَّى يَأْتِيَ أَمْرُ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ [راجع: ۲۲۷۵۸].

(۲۲۷۶۶) حضرت ثوبان رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا میری امت کا ایک گروہ ہمیشہ حق پر جہاد کرتا رہے گا جو ہمیشہ غالب رہے گا اور ان کی مخالفت کرنے والا کوئی شخص انہیں نقصان نہیں پہنچا سکے گا یہاں تک کہ اللہ تعالیٰ کا حکم آ جائے۔

(۲۲۷۶۷) حَدَّثَنَا يُونُسُ وَعَفَّانُ قَالَا حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ أَبِي قِلَابَةَ عَنْ أَبِي أَسْمَاءَ عَنْ ثَوْبَانَ لَا أَعْلَمُهُ إِلَّا قَدْ رَفَعَهُ قَالَ عَفَّانُ عَنْ ثَوْبَانَ رَفَعَهُ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ عَائِدُ الْمَرِيضِ فِي مَخْرَفَةِ الْجَنَّةِ وَلَمْ يَشُكَّ فِيهِ ابْنُ مَهْدِيٍّ [راجع: ۲۲۷۳۱]. [انظر: ۲۲۸۰۳].

(۲۲۷۶۷) حضرت ثوبان رضی اللہ عنہ سے مرفوعاً مروی ہے کہ جب کوئی مسلمان آدمی اپنے مسلمان بھائی کی عیادت کرتا ہے تو وہ جنت کے باغات کی سیر کرتا ہے۔

(۲۲۷۶۸) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُثْمَانَ عَنِ الْعَبَّاسِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ يَزِيدَ حَدَّثَنِي ثَوْبَانُ مَوْلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ يَضْمَنُ لِي وَاحِدَةً وَأَضْمَنُ لَهُ الْجَنَّةَ قَالَ قُلْتُ أَنَا يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ لَا تَسْأَلُ النَّاسَ شَيْئًا قَالَ فَكَانَ سَوْطُ ثَوْبَانَ سَقَطَ وَهُوَ عَلَى بَعِيرِهِ فَيُنِيخُ حَتَّى يَأْخُذَهُ وَمَا يَقُولُ لِأَحَدٍ نَاوِلْنِيهِ [راجع: ۲۲۷۴۴].

(۲۲۷۶۸) حضرت ثوبان رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا جو شخص مجھے ایک چیز کی ضمانت دے دے، میں اسے جنت کی ضمانت دیتا ہوں؟ حضرت ثوبان رضی اللہ عنہ نے اپنے آپ کو پیش کر دیا، نبی علیہ السلام نے فرمایا لوگوں سے کسی چیز کا سوال مت کرنا، انہوں نے عرض کیا ٹھیک ہے، چنانچہ انہوں نے اس کے بعد کبھی کسی سے کچھ نہیں مانگا، حتیٰ کہ اگر وہ سوار ہوتے اور ان کا کوڑا گر پڑتا تو وہ بھی کسی سے اٹھانے کے لئے نہ کہتے بلکہ خود اتر کر اسے اٹھاتے۔

(۲۲۷۶۹) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ يَعْنِي ابْنَ زَيْدٍ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ أَبِي قِلَابَةَ عَنْ أَبِي أَسْمَاءَ عَنْ ثَوْبَانَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَفْضَلُ دِينَارٍ يُنْفِقُهُ الرَّجُلُ عَلَى عِيَالِهِ ثُمَّ عَلَى نَفْسِهِ ثُمَّ فِي سَبِيلِ اللَّهِ ثُمَّ عَلَى أَصْحَابِهِ فِي سَبِيلِ اللَّهِ قَالَ أَبُو قِلَابَةَ فَبَدَأَ بِالْعِيَالِ [صححه مسلم (۹۹٤)، وابن حبان (٤٢٤٢)]. [انظر: ۲۲۸۲۰].

(۲۲۷۶۹) حضرت ثوبان رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا سب سے افضل دینار وہ ہے جو آدمی اپنے اہل وعیال پر خرچ کرے یا اپنے آپ پر، یا راہِ خدا میں خرچ کرے، یا راہِ خدا میں اپنے ساتھیوں پر خرچ کرے۔

(۲۲۷۷۰) وَقَالَ سُلَيْمَانُ بْنُ حَرْبٍ وَلَمْ يَرْفَعْهُ دِينَارٌ أَنْفَقَهُ رَجُلٌ عَلَى دَابَّتِهِ فِي سَبِيلِ اللَّهِ

(۲۲۷۷۰) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۲۲۷۷۱) حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَاصِمٍ عَنْ خَالِدٍ عَنْ أَبِي قِلَابَةَ عَنْ أَبِي أَسْمَاءَ عَنْ ثَوْبَانَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ الْمُسْلِمَ إِذَا عَادَ أَخَاهُ الْمُسْلِمَ لَمْ يَزَلْ فِي مَخْرَفَةِ الْجَنَّةِ حَتَّى يَرْجِعَ [راجع: ۲۲۷۳۱].

(۲۲۷۷۱) حضرت ثوبان رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا جب کوئی مسلمان آدمی اپنے مسلمان بھائی کی عیادت کرتا ہے تو وہ واپس آنے تک جنت کے باغات کی سیر کرتا ہے۔

(۲۲۷۷۲) حَدَّثَنَا أَبُو إِسْحَاقَ الطَّالَقَانِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْمُبَارَكِ عَنِ الْأَوْزَاعِيِّ حَدَّثَنِي أَبُو عَمَّارٍ حَدَّثَنِي أَبُو أَسْمَاءَ الرَّحَبِيُّ حَدَّثَنِي ثَوْبَانُ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا أَرَادَ أَنْ يَنْصَرِفَ مِنْ صَلَاتِهِ قَالَ أَسْتَغْفِرُ اللَّهَ ثَلَاثًا ثُمَّ يَقُولُ اللَّهُمَّ أَنْتَ السَّلَامُ وَمِنْكَ السَّلَامُ تَبَارَكْتَ ذَا الْجَلَالِ وَالْإِكْرَامِ [راجع:۲۲۷۳۲]

(۲۲۷۷۲) حضرت ثوبان رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام جب نماز سے فارغ ہوتے تو تین مرتبہ استغفار کرتے اور پھر یہ دعاء کرتے کہ اے اللہ! تو ہی حقیقی سلامتی والا ہے اور تیری ہی طرف سے سلامتی مل سکتی ہے، اے بزرگی اور عزت والے! تیری ذات بڑی بابرکت ہے۔

(۲۲۷۷۳) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ سَالِمٍ عَنْ مَعْدَانَ عَنْ ثَوْبَانَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أَنَا بِعُقْرِ حَوْضِي يَوْمَ الْقِيَامَةِ أَذُودُ عَنْهُ النَّاسَ لِأَهْلِ الْيَمَنِ وَأَضْرِبُهُمْ بِعَصَايَ حَتَّى يَرْفَضَّ عَنْهُمْ قَالَ قِيلَ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا سَعَتُهُ قَالَ مِنْ مَقَامِي إِلَى عُمَانَ يَغُتُّ فِيهِ مِيزَابَانِ يَمُدَّانِهِ [صححه مسلم

(۲۳۰۱)، وابن حبان (٦٤٥٦)]. [انظر: ٢٢٧٩٠، ٢٢٧٩٤، ٢٢٨١١، ٢٢٨١٢].

(۲۲۷۷۳) حضرت ثوبان رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا قیامت کے دن میں اپنے حوض کے پچھلے حصے میں ہوں گا اور اہل یمن کے لیے لوگوں کو ہٹا رہا ہوں گا اور انہیں اپنی لاٹھی سے ہٹاؤں گا یہاں تک کہ وہ چھٹ جائیں گے، کسی شخص نے نبی علیہ السلام سے پوچھا کہ اس کی وسعت کتنی ہوگی؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا میری اس جگہ سے عمان تک فاصلے کے برابر، جس میں دو پرنالے گرتے ہوں گے اور اس کے پانی میں اضافہ کرتے ہوں گے۔

(٢٢٧٧٤) حَدَّثَنَا أَبُو الْمُغِيرَةِ حَدَّثَنَا الْأَوْزَاعِيُّ حَدَّثَنِي يَحْيَى بْنُ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ أَبِي قِلَابَةَ عَنْ أَبِي أَسْمَاءَ الرَّحَبِيِّ عَنْ ثَوْبَانَ مَوْلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَرَّ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالْبَقِيعِ فِي ثَمَانِ عَشْرَةَ لَيْلَةً خَلَتْ مِنْ رَمَضَانَ بِرَجُلٍ يَحْتَجِمُ فَقَالَ أَفْطَرَ الْحَاجِمُ وَالْمَحْجُومُ [راجع: ٢٢٧٤١].

(۲۲۷۷۴) حضرت ثوبان رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ ماہ رمضان کی اٹھارہ تاریخ کو نبی علیہ السلام جنت البقیع میں سینگی لگواتے ہوئے ایک آدمی کے پاس سے گذرے تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا سینگی لگانے والے اور لگوانے والے کا روزہ ٹوٹ جاتا ہے۔

(٢٢٧٧٥) حَدَّثَنَا أَبُو الْمُغِيرَةِ حَدَّثَنَا الْأَوْزَاعِيُّ حَدَّثَنِي الْوَلِيدُ بْنُ هِشَامٍ حَدَّثَنِي مَعْدَانُ قَالَ قُلْتُ لِثَوْبَانَ مَوْلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَدِّثْنَا حَدِيثًا يَنْفَعُنَا اللَّهُ بِهِ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَا مِنْ عَبْدٍ يَسْجُدُ لِلَّهِ سَجْدَةً إِلَّا رَفَعَهُ اللَّهُ بِهَا دَرَجَةً وَحَطَّ عَنْهُ بِهَا خَطِيئَةً [راجع: ٢٢٧٣٥].

(۲۲۷۷۵) معدان رحمۃ اللہ علیہ کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ حضرت ثوبان رضی اللہ عنہ سے میں نے عرض کیا کہ مجھے کوئی ایسی حدیث سنا دیجئے جس کی برکت سے اللہ مجھے نفع عطاء فرما دے، انہوں نے فرمایا میں نے نبی علیہ السلام کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے جو بندہ اللہ کی رضا کے لئے ایک سجدہ کرے گا تو اللہ تعالیٰ اس کی برکت سے اس کا ایک درجہ بلند کر دے گا اور ایک گناہ معاف فرما دے گا۔

(٢٢٧٧٦) حَدَّثَنَا الْحَكَمُ بْنُ نَافِعٍ حَدَّثَنَا ابْنُ عَيَّاشٍ عَنْ يَحْيَى بْنِ الْحَارِثِ الذِّمَارِيِّ عَنْ أَبِي أَسْمَاءَ الرَّحَبِيِّ عَنْ ثَوْبَانَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ صَامَ رَمَضَانَ فَشَهْرٌ بِعَشَرَةِ أَشْهُرٍ وَصِيَامُ سِتَّةِ أَيَّامٍ بَعْدَ الْفِطْرِ فَذَلِكَ تَمَامُ صِيَامِ السَّنَةِ [صححه ابن حبان (٣٦٣٥)، ابن خزيمة (٢١١٥). قال الألباني: صحيح (ابن ماجة: ١٧١٥). قال شعيب صحيح وهذا إسناد حسن].

(۲۲۷۷۶) حضرت ثوبان رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا جو شخص ماہ رمضان کے روزے رکھ لے تو وہ ایک مہینہ دس مہینوں کے برابر ہوگا اور عید الفطر کے بعد چھ دن کے روزے رکھ لینے سے پورے سال کے روزوں کا ثواب ہوگا۔

(٢٢٧٧٧) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عِيسَى عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي الْجَعْدِ الْأَشْجَعِيِّ عَنْ ثَوْبَانَ مَوْلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَفَعَهُ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يَرُدُّ الْقَدَرَ إِلَّا الدُّعَاءُ وَلَا يَزِيدُ فِي الْعُمُرِ إِلَّا الْبِرُّ وَإِنَّ الْعَبْدَ لَيُحْرَمُ الرِّزْقَ بِالذَّنْبِ يُصِيبُهُ [راجع: ٢٢٧٤٥].

(۲۲۷۷۷) حضرت ثوبان رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا تقدیر کو دعاء کے علاوہ کوئی چیز نہیں ٹال سکتی، اور عمر میں نیکی کے علاوہ کوئی چیز اضافہ نہیں کر سکتی اور انسان بعض اوقات اس گناہ کی وجہ سے بھی رزق سے محروم ہو جاتا ہے جو اس سے صادر ہوتا ہے۔

(۲۲۷۷۸) حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَيَّاشٍ وَعِصَامُ بْنُ خَالِدٍ قَالَا حَدَّثَنَا حَرِيزُ بْنُ عُثْمَانَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ مَيْسَرَةَ عَنْ ثَوْبَانَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اسْتَقِيمُوا تُفْلِحُوا وَخَيْرُ أَعْمَالِكُمْ الصَّلَاةُ وَلَنْ يُحَافِظَ عَلَى الْوُضُوءِ إِلَّا مُؤْمِنٌ وَقَالَ عِصَامٌ وَلَا يُحَافِظُ

(۲۲۷۷۸) حضرت ثوبان رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا ثابت قدم رہو، کامیاب ہو جاؤ گے، تمہارا سب سے بہترین عمل نماز ہے اور وضو کی پابندی وہی کرتا ہے جو مؤمن ہو۔

(۲۲۷۷۹) حَدَّثَنَا الْحَكَمُ بْنُ نَافِعٍ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ عَيَّاشٍ عَنْ حَبِيبِ بْنِ صَالِحٍ عَنْ يَزِيدَ بْنِ شُرَيْحٍ الْحَضْرَمِيِّ عَنْ أَبِي حَيٍّ الْمُؤَذِّنِ عَنْ ثَوْبَانَ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ لَا يَحِلُّ لِامْرِئٍ مِنْ الْمُسْلِمِينَ أَنْ يَنْظُرَ فِي جَوْفِ بَيْتِ امْرِئٍ حَتَّى يَسْتَأْذِنَ فَإِنْ نَظَرَ فَقَدْ دَخَلَ وَلَا يَؤُمَّ قَوْمًا فَيَخُصَّ نَفْسَهُ بِدُعَاءٍ دُونَهُمْ فَإِنْ فَعَلَ فَقَدْ خَانَهُمْ وَلَا يُصَلِّ وَهُوَ حَقِنٌ حَتَّى يَتَخَفَّفَ [حسنه الترمذي. قال الألباني: صحيح آخره (أبو داود: ٩٠، ابن ماجة: ٦١٩ و٩٢٣، الترمذي: ٣٥٧). قال شعيب: صحيح لغيره] [يتكرر بعده].

(۲۲۷۷۹) حضرت ثوبان رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا کسی مسلمان آدمی کے لئے حلال نہیں ہے کہ اجازت لیے بغیر کسی شخص کے گھر میں نظر بھی ڈالے، اگر اس نے دیکھ لیا تو گویا داخل ہوگیا، اور کوئی ایسا شخص جو کچھ لوگوں کی امامت کرتا ہو، مقتدیوں کو چھوڑ کر صرف اپنے لیے دعاء نہ کیا کرے، کیونکہ اگر وہ ایسا کرتا ہے تو ان کے ساتھ خیانت کرتا ہے اور کوئی آدمی پیشاب وغیرہ کا تقاضا دبا کر نماز نہ پڑھے بلکہ پہلے ہلکا پھلکا ہو جائے۔

(۲۲۷۸۰) حَدَّثَنَا عَبْدُ الْجَبَّارِ بْنُ مُحَمَّدٍ يَعْنِي الْخَطَّابِيَّ حَدَّثَنَا بَقِيَّةُ عَنْ حَبِيبِ بْنِ صَالِحٍ عَنْ يَزِيدَ بْنِ شُرَيْحٍ فَذَكَرَ مَعْنَاهُ بِإِسْنَادِهِ [راجع: ٢٢٧٧٩].

(۲۲۷۸۰) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۲۲۷۸۱) حَدَّثَنَا الْحَكَمُ بْنُ نَافِعٍ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ عَيَّاشٍ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عُبَيْدٍ الْكَلَاعِيِّ عَنْ زُهَيْرٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنْ أَبِيهِ جُبَيْرِ بْنِ نُفَيْرٍ عَنْ ثَوْبَانَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ لِكُلِّ سَهْوٍ سَجْدَتَانِ بَعْدَ مَا يُسَلِّمُ [إسناده ضعيف. نفى أبو بكر الأثرم ثبوته. قال الألباني: حسن (أبو داود: ١٠٣٨، ابن ماجة: ١٢١٩)].

(۲۲۷۸۱) حضرت ثوبان رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا ہر سہو کے لئے سلام پھیرنے کے بعد دو سجدے ہیں۔

(۲۲۷۸۲) حَدَّثَنَا أَبُو الْيَمَانِ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ عَيَّاشٍ عَنْ ضَمْضَمِ بْنِ زُرْعَةَ قَالَ شُرَيْحُ بْنُ عُبَيْدٍ مَرِضَ ثَوْبَانُ

بِحِمْصَ وَعَلَيْهَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ قُرْطٍ الْأَزْدِيُّ فَلَمْ يَعُدْهُ فَدَخَلَ عَلَى ثَوْبَانَ رَجُلٌ مِنْ الْكَلَاعِيِّينَ عَائِدًا فَقَالَ لَهُ ثَوْبَانُ أَتَكْتُبُ فَقَالَ نَعَمْ فَقَالَ اكْتُبْ فَكَتَبَ لِلْأَمِيرِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ قُرْطٍ مِنْ ثَوْبَانَ مَوْلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَمَّا بَعْدُ فَإِنَّهُ لَوْ كَانَ لِمُوسَى وَعِيسَى مَوْلًى بِحَضْرَتِكَ لَعُدْتَهُ ثُمَّ طَوَى الْكِتَابَ وَقَالَ لَهُ أَتُبَلِّغُهُ إِيَّاهُ فَقَالَ نَعَمْ فَانْطَلَقَ الرَّجُلُ بِكِتَابِهِ فَدَفَعَهُ إِلَى ابْنِ قُرْطٍ فَلَمَّا قَرَأَهُ قَامَ فَزِعًا فَقَالَ النَّاسُ مَا شَأْنُهُ أَحَدَثَ أَمْرٌ فَأَتَى ثَوْبَانَ حَتَّى دَخَلَ عَلَيْهِ فَعَادَهُ وَجَلَسَ عِنْدَهُ سَاعَةً ثُمَّ قَامَ فَأَخَذَ ثَوْبَانُ بِرِدَائِهِ وَقَالَ اجْلِسْ حَتَّى أُحَدِّثَكَ حَدِيثًا سَمِعْتُهُ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَمِعْتُهُ يَقُولُ لَيَدْخُلَنَّ الْجَنَّةَ مِنْ أُمَّتِي سَبْعُونَ أَلْفًا لَا حِسَابَ عَلَيْهِمْ وَلَا عَذَابَ مَعَ كُلِّ أَلْفٍ سَبْعُونَ أَلْفًا [اخرجه الطبراني (١٤١٣). قال شعيب: المرفوع منه صحيح لغيره وهذا إسناد رجاله ثقات].

(۲۲۷۸۲) شریح بن عبید رحمہ اللہ کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ شہر ''حمص'' میں حضرت ثوبان رضی اللہ عنہ بیمار ہو گئے، اس زمانے میں حمص کے گورنر حضرت عبداللہ بن قرط ازدی رضی اللہ عنہ تھے، وہ حضرت ثوبان رضی اللہ عنہ کی عیادت کے لئے نہیں آئے، اسی دوران کلاعیین کا ایک آدمی حضرت ثوبان رضی اللہ عنہ کی عیادت کے لئے آیا تو انہوں نے اس سے پوچھا کیا تم لکھنا جانتے ہو؟ اس نے کہا جی ہاں! حضرت ثوبان رضی اللہ عنہ نے فرمایا لکھو، چنانچہ اس نے گورنر حمص حضرت عبداللہ بن قرط ازدی رضی اللہ عنہ کے نام خط لکھا ''نبی علیہ السلام کے آزاد کردہ غلام ثوبان کی طرف سے، امابعد! اگر تمہارے علاقے میں حضرت موسیٰ علیہ السلام یا عیسیٰ علیہ السلام کا کوئی غلام ہوتا تو تم اس کی عیادت کو ضرور جاتے، پھر خط لپیٹ کر فرمایا کیا تم یہ خط انہیں پہنچا دو گے؟ اس نے حامی بھر لی اور وہ خط لے جا کر حضرت عبداللہ بن قرط رضی اللہ عنہ کی خدمت میں پیش کر دیا۔

وہ خط پڑھتے ہی گھبرا کر اٹھ کھڑے ہوئے، لوگ جسے دیکھ کر حیرانگی سے کہنے لگے کہ انہیں کیا ہوا؟ کوئی عجیب واقعہ پیش آیا ہے؟ وہ وہاں سے سیدھے حضرت ثوبان رضی اللہ عنہ کے یہاں پہنچے، گھر میں داخل ہوئے، ان کی عیادت کی اور تھوڑی دیر بیٹھ کر اٹھ کھڑے ہوئے، حضرت ثوبان رضی اللہ عنہ نے ان کی چادر پکڑ کر فرمایا بیٹھ جائیے، تاکہ میں آپ کو ایک حدیث سنا دوں جو میں نے نبی علیہ السلام سے سنی ہے، میں نے نبی علیہ السلام کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ میری امت کے ستر ہزار ایسے آدمی جنت میں ضرور داخل ہوں گے جن کا کوئی حساب ہو گا اور نہ عذاب، اور ہر ہزار کے ساتھ ستر ہزار افراد مزید ہوں گے۔

(۲۲۷۸۳) حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ سَوَّارٍ حَدَّثَنَا لَيْثٌ يَعْنِي ابْنَ سَعْدٍ عَنْ مُعَاوِيَةَ عَنْ عُتْبَةَ أَبِي أُمَيَّةَ الدِّمَشْقِيِّ عَنْ أَبِي سَلَّامٍ الْأَسْوَدِ عَنْ ثَوْبَانَ أَنَّهُ قَالَ رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَوَضَّأَ وَمَسَحَ عَلَى الْخُفَّيْنِ وَعَلَى الْخِمَارِ ثُمَّ الْعِمَامَةِ [اخرجه الطبراني (١٤٠٩). قال شعيب: صحيح لغيره وهذا إسناد ضعيف].

(۲۲۷۸۳) حضرت ثوبان رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے نبی علیہ السلام کو وضو کے دوران موزوں پر، اوڑھنی پر اور عمامے پر مسح کرتے ہوئے دیکھا ہے۔

(۲۲۷۸۴) حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُثْمَانَ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي عَرُوبَةَ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ سَالِمِ بْنِ أَبِي الْجَعْدِ عَنْ مَعْدَانَ بْنِ أَبِي طَلْحَةَ عَنْ ثَوْبَانَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ سَأَلَ مَسْأَلَةً وَهُوَ عَنْهَا غَنِيٌّ كَانَتْ شَيْنًا فِي وَجْهِهِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ

(۲۲۷۸۴) حضرت ثوبان رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا جو شخص کسی سے سوال کرتا ہو جبکہ وہ اس کا ضرورت مند نہ ہو تو یہ قیامت کے دن اس کے چہرے پر داغ ہوگا۔

(۲۲۷۸۵) حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ الْحُبَابِ حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ بْنُ صَالِحٍ حَدَّثَنِي أَبُو الزَّاهِرِيَّةِ عَنْ جُبَيْرِ بْنِ نُفَيْرٍ عَنْ ثَوْبَانَ مَوْلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ ذَبَحَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أُضْحِيَّةً لَهُ ثُمَّ قَالَ لِي يَا ثَوْبَانُ أَصْلِحْ لَحْمَ هَذِهِ الشَّاةِ قَالَ فَمَا زِلْتُ أُطْعِمُهُ مِنْهَا حَتَّى قَدِمَ الْمَدِينَةَ [راجع: ۲۲۷۵۰].

(۲۲۷۸۵) حضرت ثوبان رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام نے قربانی کا جانور ذبح کیا اور فرمایا ثوبان! اس بکری کا گوشت خوب اچھی طرح سنبھال لو، چنانچہ میں نبی علیہ السلام کو مدینہ منورہ تشریف آوری تک اس کا گوشت کھلاتا رہا۔

(۲۲۷۸۶) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ أَخْبَرَنَا عَاصِمٌ يَعْنِي الْأَحْوَلَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ زَيْدٍ يَعْنِي أَبَا قِلَابَةَ عَنْ أَبِي الْأَشْعَثِ الصَّنْعَانِيِّ عَنْ أَبِي أَسْمَاءَ الرَّحَبِيِّ عَنْ ثَوْبَانَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ عَادَ مَرِيضًا لَمْ يَزَلْ فِي خُرْفَةِ الْجَنَّةِ فَقِيلَ يَا رَسُولَ اللَّهِ وَمَا خُرْفَةُ الْجَنَّةِ قَالَ جَنَاهَا [راجع: ۲۲۷۳۱].

(۲۲۷۸۶) حضرت ثوبان رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا جب کوئی مسلمان آدمی اپنے مسلمان بھائی کی عیادت کرتا ہے تو وہ جنت کے باغات کی سیر کرتا ہے۔

(۲۲۷۸۷) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ وَأَبُو النَّضْرِ قَالَا حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي ذِئْبٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ قَيْسٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ مُعَاوِيَةَ عَنْ ثَوْبَانَ مَوْلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ يَتَقَبَّلُ لِي بِوَاحِدَةٍ أَتَقَبَّلُ لَهُ بِالْجَنَّةِ قَالَ قُلْتُ أَنَا يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ لَا تَسْأَلُ النَّاسَ شَيْئًا قَالَ فَرُبَّمَا سَقَطَ سَوْطُ ثَوْبَانَ وَهُوَ عَلَى بَعِيرِهِ فَمَا يَسْأَلُ أَحَدًا أَنْ يُنَاوِلَهُ حَتَّى يَنْزِلَ إِلَيْهِ فَيَأْخُذَهُ [راجع: ۲۲۷۴۴].

(۲۲۷۸۷) حضرت ثوبان رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا جو شخص مجھے ایک چیز کی ضمانت دے دے، میں اسے جنت کی ضمانت دیتا ہوں؟ حضرت ثوبان رضی اللہ عنہ نے اپنے آپ کو پیش کر دیا، نبی علیہ السلام نے فرمایا لوگوں سے کسی چیز کا سوال مت کرنا، انہوں نے عرض کیا ٹھیک ہے، چنانچہ انہوں نے اس کے بعد کبھی کسی سے کچھ نہیں مانگا، حتیٰ کہ اگر وہ سوار ہوتے اور ان کا کوڑا گر پڑتا تو وہ بھی کسی سے اٹھانے کے لئے نہ کہتے بلکہ خود اتر کر اسے اٹھاتے۔

(۲۲۷۸۸) حَدَّثَنَا يَزِيدُ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ عَنِ الْعَبَّاسِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ مِينَاءَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ يَزِيدَ بْنِ مُعَاوِيَةَ عَنْ ثَوْبَانَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ يَضْمَنُ لِي خُلَّةً وَأَضْمَنُ لَهُ الْجَنَّةَ فَذَكَرَ

مَعْنَاهُ [راجع: ٢٢٧٤٤].

(۲۲۷۸۸) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(٢٢٧٨٩) حَدَّثَنَا رَوْحٌ حَدَّثَنَا مَرْزُوقٌ أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الشَّامِيُّ حَدَّثَنَا سَعِيدٌ رَجُلٌ مِنْ أَهْلِ الشَّامِ حَدَّثَنَا ثَوْبَانُ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا أَصَابَ أَحَدَكُمْ الْحُمَّى وَإِنَّ الْحُمَّى قِطْعَةٌ مِنْ النَّارِ فَلْيُطْفِئْهَا عَنْهُ بِالْمَاءِ الْبَارِدِ وَلْيَسْتَقْبِلْ نَهَرًا جَارِيًا يَسْتَقْبِلُ جِرْيَةَ الْمَاءِ فَيَقُولُ بِسْمِ اللَّهِ اللَّهُمَّ اشْفِ عَبْدَكَ وَصَدِّقْ رَسُولَكَ بَعْدَ صَلَاةِ الْفَجْرِ قَبْلَ طُلُوعِ الشَّمْسِ فَيَغْتَمِسُ فِيهِ ثَلَاثَ غَمَسَاتٍ ثَلَاثَةَ أَيَّامٍ فَإِنْ لَمْ يَبْرَأْ فِي ثَلَاثٍ فَخَمْسٍ فَإِنْ لَمْ يَبْرَأْ فِي خَمْسٍ فَسَبْعٍ فَإِنْ لَمْ يَبْرَأْ فِي سَبْعٍ فَتِسْعٍ فَإِنَّهُ لَا يَكَادُ يُجَاوِزُ التِّسْعَ بِإِذْنِ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ [قال الترمذي: غريب. قال الألباني: ضعيف (الترمذي: ٢٠٨٤)].

(۲۲۷۸۹) حضرت ثوبان رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا جب تم میں سے کسی کو بخار ہو جائے "جو کہ آگ کا ایک حصہ ہے" تو اسے چاہئے کہ اسے ٹھنڈے پانی سے بجھائے، اور کسی بہتی ہوئی نہر کے سامنے پانی کے بہاؤ کی سمت رخ کر کے کھڑا ہو جائے، اور یوں کہے "بسم اللہ، اے اللہ! اپنے بندے کو شفاء عطاء فرما اور اپنے رسول کو سچا کر دکھا" اور یہ عمل طلوع آفتاب سے پہلے اور نماز فجر کے بعد ہونا چاہئے، اس کے بعد اس بہتی نہر میں تین مرتبہ غوطہ زنی کرے، اور یہ عمل تین دن تک کرے، اگر تین دن میں ٹھیک نہ ہوا تو پانچ دن تک، ورنہ سات، ورنہ نو دن تک یہ عمل کرے، وہ نو دن سے آگے نہ بڑھنے پائے گا ان شاء اللہ (تندرست ہو جائے گا)

(٢٢٧٩٠) حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ حَدَّثَنَا هِشَامٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ سَالِمِ بْنِ أَبِي الْجَعْدِ عَنْ مَعْدَانَ بْنِ أَبِي طَلْحَةَ عَنْ ثَوْبَانَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنِّي لَبِعُقْرِ حَوْضِي أَذُودُ عَنْهُ لِأَهْلِ الْيَمَنِ أَضْرِبُ بِعَصَايَ حَتَّى يَرْفَضَّ عَلَيْهِمْ فَسُئِلَ عَنْ عَرْضِهِ فَقَالَ مِنْ مُقَامِي إِلَى عُمَانَ وَسُئِلَ عَنْ شَرَابِهِ فَقَالَ أَشَدُّ بَيَاضًا مِنْ اللَّبَنِ وَأَحْلَى مِنْ الْعَسَلِ يَنْبَعِثُ فِيهِ مِيزَابَانِ يَمُدَّانِهِ مِنْ الْجَنَّةِ أَحَدُهُمَا مِنْ ذَهَبٍ وَالْآخَرُ مِنْ وَرِقٍ [راجع: ٢٢٧٧٣].

(۲۲۷۹۰) حضرت ثوبان رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا قیامت کے دن میں اپنے حوض کے پچھلے حصے میں ہوں گا اور اہل یمن کے لیے لوگوں کو ہٹا رہا ہوں گا اور انہیں اپنی لاٹھی سے ہٹاؤں گا یہاں تک کہ وہ چھٹ جائیں گے، کسی شخص نے نبی علیہ السلام سے پوچھا کہ اس کی وسعت کتنی ہوگی؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا میری اس جگہ سے عمان تک فاصلے کے برابر، پھر کسی نے اس کے پانی کے متعلق پوچھا تو فرمایا دودھ سے زیادہ سفید اور شہد سے زیادہ شیریں ہوگا، جس میں دو پرنالے گرتے ہوں گے اور اس کے پانی میں اضافہ کرتے ہوں گے ان میں سے ایک سونے کا ہوگا اور دوسرا چاندی کا۔

(٢٢٧٩١) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ وَعَبْدُ الْوَهَّابِ قَالَا حَدَّثَنَا سَعِيدٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ سَالِمِ بْنِ أَبِي الْجَعْدِ عَنْ مَعْدَانَ عَنْ ثَوْبَانَ مَوْلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ مَنْ فَارَقَ

الرُّوحُ الْجَسَدَ وَهُوَ بَرِيءٌ مِنْ ثَلَاثٍ دَخَلَ الْجَنَّةَ الْكِبْرِ وَالْغُلُولِ وَالدَّيْنِ [راجع: ۲۲۷۲۷].

(۲۲۷۹۱) حضرت ثوبان رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا جس شخص کی روح اس کے جسم سے اس حال میں جدا ہو کہ وہ تین چیزوں سے بری ہو تو وہ جنت میں داخل ہوگا، تکبر، قرض اور مال غنیمت میں خیانت۔

(۲۲۷۹۲) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ قَتَادَةَ وَبَهْزٌ قَالَ حَدَّثَنَا قَتَادَةُ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ عَنْ سَالِمِ بْنِ أَبِي الْجَعْدِ قَالَ بَهْزٌ عَنْ سَالِمٍ عَنْ مَعْدَانَ عَنْ ثَوْبَانَ مَوْلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ فَارَقَ الرُّوحُ الْجَسَدَ وَهُوَ بَرِيءٌ مِنْ ثَلَاثٍ دَخَلَ الْجَنَّةَ الْغُلُولِ وَالدَّيْنِ قَالَ بَهْزٌ وَالْكِبْرِ [راجع: ۲۲۷۲۷].

(۲۲۷۹۲) حضرت ثوبان رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا جس شخص کی روح اس کے جسم سے اس حال میں جدا ہو کہ وہ تین چیزوں سے بری ہو تو وہ جنت میں داخل ہوگا، تکبر، قرض اور مال غنیمت میں خیانت۔

(۲۲۷۹۳) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ وَرَوْحٌ قَالَا حَدَّثَنَا سَعِيدٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ شَهْرِ بْنِ حَوْشَبٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ غَنْمٍ عَنْ ثَوْبَانَ مَوْلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أَفْطَرَ الْحَاجِمُ وَالْمَحْجُومُ [راجع: ۲۲۷۲۹].

(۲۲۷۹۳) حضرت ثوبان رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا سینگی لگانے والے اور لگوانے والے کا روزہ ٹوٹ جاتا ہے۔

(۲۲۷۹۳م) حَدَّثَنَا بَهْزٌ، حَدَّثَنَا بُكَيْرُ بْنُ أَبِي السُّمَيْطِ، حَدَّثَنَا قَتَادَةُ عَنْ سَالِمِ بْنِ أَبِي الْجَعْدِ الْغَطَفَانِيِّ، عَنْ مَعْدَانَ بْنِ أَبِي طَلْحَةَ، عَنْ ثَوْبَانَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ أَفْطَرَ الْحَاجِمُ وَالْمَحْجُومُ [قال شعيب: صحيح وهذا إسناد حسن]. [سقط من الميمنية].

(۲۲۷۹۳م) حضرت ثوبان رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا سینگی لگانے والے اور لگوانے والے کا روزہ ٹوٹ جاتا ہے۔

(۲۲۷۹۴) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ، حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ، عَنْ قَتَادَةَ عَنْ سَالِمِ بْنِ أَبِي الْجَعْدِ الْغَطَفَانِيِّ، عَنْ مَعْدَانَ بْنِ أَبِي طَلْحَةَ، عَنْ ثَوْبَانَ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَا عِنْدَ عُقْرِ حَوْضِي أَذُودُ النَّاسَ عَنْهُ لِأَهْلِ الْيَمَنِ، إِنِّي لَأَضْرِبُهُمْ بِعَصَايَ حَتَّى يَرْفَضَّ عَلَيْهِمْ، وَإِنَّهُ لَيَغُتُّ فِيهِ مِيزَابَانِ [مِنَ الْجَنَّةِ]، أَحَدُهُمَا مِنْ وَرِقٍ وَالْآخَرُ مِنْ ذَهَبٍ، مَا بَيْنَ بُصْرَى وَصَنْعَاءَ أَوْ مَا بَيْنَ أَيْلَةَ وَمَكَّةَ - أَوْ قَالَ-: مِنْ مَقَامِي هَذَا إِلَى عُمَانَ [راجع: ۲۲۷۷۳. سقط من الميمنية].

(۲۲۷۹۴) حضرت ثوبان رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا قیامت کے دن میں اپنے حوض کے پچھلے حصے میں ہوں گا اور اہل یمن کے لیے لوگوں کو ہٹا رہا ہوں گا اور انہیں اپنی لاٹھی سے ہٹاؤں گا یہاں تک کہ وہ چھٹ جائیں گے، جس میں دو پرنالے گرتے ہوں گے اور اس کے پانی میں اضافہ کرتے ہوں گے، ان میں سے ایک چاندی کا ہوگا اور دوسرا سونے کا، اور

اس حوض کی لمبائی بصری اور صنعاء، یا ایلہ اور مکہ، یا اس جگہ سے عمان تک ہوگی۔

(۲۲۷۹۵) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ وَابْنُ بَكْرٍ قَالَا أَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ وَرَوْحٌ حَدَّثَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي مَكْحُولٌ أَنَّ شَيْخًا مِنَ الْحَيِّ أَخْبَرَهُ أَنَّ ثَوْبَانَ مَوْلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَخْبَرَهُ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أَفْطَرَ الْحَاجِمُ وَالْمَحْجُومُ [قال الألباني: صحيح (أبو داود: ٢٣٧٠)].

(۲۲۷۹۵) حضرت ثوبان رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا سینگی لگانے والے اور لگوانے والے کا روزہ ٹوٹ جاتا ہے۔

(۲۲۷۹۶) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ وَرَوْحٌ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ أَبِي عَبْدِ اللَّهِ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ أَبِي قِلَابَةَ عَنْ أَبِي أَسْمَاءَ الرَّحَبِيِّ قَالَ حَدَّثَنِي ثَوْبَانُ مَوْلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ بَيْنَمَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَمْشِي فِي الْبَقِيعِ فِي رَمَضَانَ رَأَى رَجُلًا يَحْتَجِمُ فَقَالَ أَفْطَرَ الْحَاجِمُ وَالْمَحْجُومُ [راجع: ٢٢٧٤١].

(۲۲۷۹۶) حضرت ثوبان رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ ماہِ رمضان کی اٹھارہ تاریخ کو نبی علیہ السلام جنت البقیع میں سینگی لگواتے ہوئے ایک آدمی کے پاس سے گذرے تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا سینگی لگانے والے اور لگوانے والے کا روزہ ٹوٹ جاتا ہے۔

(۲۲۷۹۷) حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ حَدَّثَنَا ابْنُ ثَوْبَانَ حَدَّثَنِي حَسَّانُ بْنُ عَطِيَّةَ أَنَّ أَبَا كَبْشَةَ السَّلُولِيَّ حَدَّثَهُ أَنَّهُ سَمِعَ ثَوْبَانَ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَدِّدُوا وَقَارِبُوا وَاعْمَلُوا وَخَيِّرُوا وَاعْلَمُوا أَنَّ خَيْرَ أَعْمَالِكُمُ الصَّلَاةُ وَلَا يُحَافِظُ عَلَى الْوُضُوءِ إِلَّا مُؤْمِنٌ [صححه ابن حبان (١٠٣٧). قال شعيب: صحيح وهذا إسناد حسن].

(۲۲۷۹۷) حضرت ثوبان رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا ثابت قدم رہو، قریب رہو اور نیک اعمال کرتے رہو، تمہارا سب سے بہترین عمل نماز ہے اور وضو کی پابندی وہی کرتا ہے جو مؤمن ہو۔

(۲۲۷۹۸) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ وَأَبَانُ قَالَا حَدَّثَنَا قَتَادَةُ عَنْ سَالِمٍ عَنْ مَعْدَانَ عَنْ ثَوْبَانَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ فَارَقَ الرُّوحُ الْجَسَدَ وَهُوَ بَرِيءٌ مِنْ ثَلَاثٍ دَخَلَ الْجَنَّةَ الْكِبْرِ وَالدَّيْنِ وَالْغُلُولِ [راجع: ٢٢٧٢٧]

(۲۲۷۹۸) حضرت ثوبان رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا جس شخص کی روح اس کے جسم سے اس حال میں جدا ہو کہ وہ تین چیزوں سے بری ہو تو وہ جنت میں داخل ہوگا، تکبر، قرض اور مال غنیمت میں خیانت۔

(۲۲۷۹۹) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ قَالَ شُعْبَةُ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ سَالِمٍ عَنْ مَعْدَانَ عَنْ ثَوْبَانَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ صَلَّى عَلَى جَنَازَةٍ فَلَهُ قِيرَاطٌ فَإِنْ شَهِدَ دَفْنَهَا فَلَهُ قِيرَاطَانِ الْقِيرَاطُ مِثْلُ أُحُدٍ [راجع: ٢٢٧٣٤].

(۲۲۷۹۹) حضرت ثوبان رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا جو شخص جنازے میں شریک ہو، اسے ایک قیراط ثواب ملتا ہے اور جو تدفین کے مرحلے تک شریک رہے اسے دو قیراط ثواب ملتا ہے، اور ایک قیراط کا پیمانہ جبل احد کے برابر ہے۔

(۲۲۸۰۰) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ وَيَعْلَى قَالَا حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ سَالِمِ بْنِ أَبِي الْجَعْدِ عَنْ ثَوْبَانَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اسْتَقِيمُوا وَلَنْ تُحْصُوا وَاعْلَمُوا أَنَّ خَيْرَ أَعْمَالِكُمُ الصَّلَاةُ وَلَا يُحَافِظُ عَلَى الْوُضُوءِ إِلَّا مُؤْمِنٌ [راجع: ۲۲۷۳۷].

(۲۲۸۰۰) حضرت ثوبان رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا ثابت قدم رہو، تمام اعمال کا تو تم کسی صورت احاطہ نہیں کر سکتے، البتہ یاد رکھو کہ تمہارا سب سے بہترین عمل نماز ہے اور وضو کی پابندی وہی کرتا ہے جو مؤمن ہو۔

(۲۲۸۰۱) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ سَالِمِ بْنِ أَبِي الْجَعْدِ عَنْ ثَوْبَانَ قَالَ لَمَّا نَزَلَ فِي الْفِضَّةِ وَالذَّهَبِ مَا نَزَلَ قَالُوا فَأَيَّ الْمَالِ نَتَّخِذُ قَالَ عُمَرُ أَنَا أَعْلَمُ ذَلِكَ لَكُمْ قَالَ فَأَوْضَعَ عَلَى بَعِيرٍ فَأَدْرَكَهُ وَأَنَا فِي أَثَرِهِ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَيَّ الْمَالِ نَتَّخِذُ قَالَ لِيَتَّخِذْ أَحَدُكُمْ قَلْبًا شَاكِرًا وَلِسَانًا ذَاكِرًا وَزَوْجَةً تُعِينُهُ عَلَى أَمْرِ الْآخِرَةِ [راجع: ۲۲۷۵۱].

(۲۲۸۰۱) حضرت ثوبان رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جب سونے چاندی کے متعلق وہ آیت مبارکہ نازل ہوئی جو نازل ہوئی تو لوگ کہنے لگے کہ ہم کون سا مال اپنے پاس رکھا کریں، حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ میں تمہیں پتہ کر کے بتاتا ہوں، چنانچہ انہوں نے اپنا اونٹ تیزی سے دوڑایا اور نبی علیہ السلام کو جا لیا، میں بھی ان کے پیچھے تھا، انہوں نے عرض کیا یا رسول اللہ! ہم کون سا مال اپنے پاس رکھیں؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا ذکر کرنے والی زبان، شکر گذار دل اور وہ مسلمان بیوی جو امور آخرت پر اس کی مدد کرنے والی ہو۔

(۲۲۸۰۲) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عِيسَى عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي الْجَعْدِ عَنْ ثَوْبَانَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ الْعَبْدَ لَيُحْرَمُ الرِّزْقَ بِالذَّنْبِ يُصِيبُهُ وَلَا يَرُدُّ الْقَدَرَ إِلَّا الدُّعَاءُ وَلَا يَزِيدُ فِي الْعُمُرِ إِلَّا الْبِرُّ [راجع: ۲۲۷۴۵].

(۲۲۸۰۲) حضرت ثوبان رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا انسان بعض اوقات اس گناہ کی وجہ سے بھی رزق سے محروم ہو جاتا ہے جو اس سے صادر ہوتا ہے، اور تقدیر کو دعاء کے علاوہ کوئی چیز نہیں ٹال سکتی، اور عمر میں نیکی کے علاوہ کوئی چیز اضافہ نہیں کر سکتی۔

(۲۲۸۰۳) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ يَعْنِي ابْنَ زَيْدٍ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ أَبِي قِلَابَةَ عَنْ أَبِي أَسْمَاءَ عَنْ ثَوْبَانَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَائِدُ الْمَرِيضِ فِي مَخْرَفَةِ الْجَنَّةِ [راجع: ۲۲۷۳۱].

(۲۲۸۰۳) حضرت ثوبان رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا جب کوئی مسلمان آدمی اپنے مسلمان بھائی کی عیادت کرتا ہے تو وہ جنت کے باغات کی سیر کرتا ہے۔

(۲۲۸۰۴) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ أَبِي قِلَابَةَ قَالَ وَذَكَرَ أَبَا أَسْمَاءَ وَذَكَرَ ثَوْبَانَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَيُّمَا امْرَأَةٍ سَأَلَتْ زَوْجَهَا الطَّلَاقَ فِي غَيْرِ مَا بَأْسٍ فَحَرَامٌ عَلَيْهَا

رَائِحَةُ الْجَنَّةِ [صححه ابن حبان (٤١٨٤)، والحاكم (٢/٠٠٢). قال الألباني: صحيح (أبوداود: ٢٢٢٦، ابن ماجة: ٢٠٥٥)]. [راجع: ٢٢٧٣٨].

(۲۲۸۰۴) حضرت ثوبان رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا جو عورت بغیر کسی خاص وجہ کے اپنے شوہر سے طلاق کا مطالبہ کرتی ہے، اس پر جنت کی مہک بھی حرام ہوگی۔

(٢٢٨٠٥) حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ عَمْرٍو حَدَّثَنَا هِشَامٌ يَعْنِي ابْنَ أَبِي عَبْدِ اللَّهِ وَابْنُ جَعْفَرٍ يَعْنِي غُنْدَرًا حَدَّثَنَا سَعِيدٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ سَالِمِ بْنِ أَبِي الْجَعْدِ عَنْ مَعْدَانَ بْنِ أَبِي طَلْحَةَ عَنْ ثَوْبَانَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ تَبِعَ جِنَازَةً فَصَلَّى عَلَيْهَا فَلَهُ قِيرَاطٌ فَإِنْ شَهِدَ دَفْنَهَا كَانَ لَهُ قِيرَاطَانِ قَالُوا وَمَا الْقِيرَاطَانِ قَالَ أَصْغَرُهُمَا مِثْلُ أُحُدٍ [راجع: ٢٢٧٣٤].

(۲۲۸۰۵) حضرت ثوبان رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا جو شخص جنازے میں شریک ہو، اسے ایک قیراط ثواب ملتا ہے اور جو تدفین کے مرحلے تک شریک رہے اسے دو قیراط ثواب ملتا ہے، کسی نے پوچھا کہ قیراط کیا ہوتا ہے؟ فرمایا اس کا کم از کم پیمانہ جبل احد کے برابر ہے۔

(٢٢٨٠٦) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ عَنْ سَالِمِ بْنِ أَبِي الْجَعْدِ قَالَ قِيلَ لِثَوْبَانَ حَدِّثْنَا عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ لَتَكْذِبُونَ عَلَيَّ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَا مِنْ مُسْلِمٍ يَسْجُدُ لِلَّهِ سَجْدَةً إِلَّا رَفَعَهُ اللَّهُ بِهَا دَرَجَةً وَحَطَّ عَنْهُ بِهَا خَطِيئَةً [راجع: ٢٢٧٢٨].

(۲۲۸۰۶) سالم بن ابی الجعد رحمۃ اللہ علیہ کہتے ہیں کسی شخص نے حضرت ثوبان رضی اللہ عنہ سے عرض کیا کہ ہمیں نبی علیہ السلام کے حوالے سے کوئی حدیث سنائیے تو انہوں نے فرمایا تم لوگ میری طرف جھوٹی نسبت کرتے ہو، میں نے نبی علیہ السلام کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ جو مسلمان بھی اللہ کی رضا کے لئے ایک سجدہ کرتا ہے، اللہ اس کا ایک درجہ بلند کرتا ہے اور ایک گناہ معاف فرما دیتا ہے۔

(٢٢٨٠٧) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ وَحَجَّاجٌ قَالَا حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ أَبِي الْجُودِيِّ عَنْ بَلْجٍ عَنْ أَبِي شَيْبَةَ الْمَهْرِيِّ قَالَ وَكَانَ قَاصَّ النَّاسِ بِقُسْطَنْطِينِيَّةَ قَالَ قِيلَ لِثَوْبَانَ حَدِّثْنَا عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَاءَ فَأَفْطَرَ قَالَ حَجَّاجٌ قُسْطَنْطِينِيَّةُ [راجع: ٢٢٧٣٠].

(۲۲۸۰۷) ابو شیبہ مہری رحمۃ اللہ علیہ ''جو قسطنطنیہ میں وعظ گوئی کیا کرتے تھے'' کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ کسی شخص نے حضرت ثوبان رضی اللہ عنہ سے کہا کہ ہمیں نبی علیہ السلام کی کوئی حدیث سنائیے'' تو انہوں نے فرمایا کہ میں نے دیکھا ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام کو قے آئی تو نبی علیہ السلام نے اپنا روزہ ختم کر دیا۔

(٢٢٨٠٨) حَدَّثَنَا يُونُسُ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ عَنْ خَالِدٍ الْحَذَّاءِ عَنْ أَبِي قِلَابَةَ عَنْ أَبِي أَسْمَاءَ عَنْ ثَوْبَانَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ الْمُسْلِمَ إِذَا عَادَ أَخَاهُ الْمُسْلِمَ لَمْ يَزَلْ فِي خُرْفَةِ الْجَنَّةِ حَتَّى يَرْجِعَ [راجع: ٢٢٧٣١]

(۲۲۸۰۸) حضرت ثوبان رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا جب کوئی مسلمان آدمی اپنے مسلمان بھائی کی عیادت کرتا ہے تو وہ واپس آنے تک جنت کے باغات کی سیر کرتا ہے۔

(۲۲۸۰۹) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ حَدَّثَنَا أَيُّوبُ عَنْ أَبِي قِلَابَةَ عَمَّنْ حَدَّثَهُ عَنْ ثَوْبَانَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَائِدُ الْمَرِيضِ فِي مَخْرَفَةِ الْجَنَّةِ حَتَّى يَرْجِعَ [مكرر ما قبله]. [راجع: ۲۲۷۳۱].

(۲۲۸۰۹) حضرت ثوبان رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا جب کوئی مسلمان آدمی اپنے مسلمان بھائی کی عیادت کرتا ہے تو وہ واپس آنے تک جنت کے باغات کی سیر کرتا ہے۔

(۲۲۸۱۰) حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ الْخَفَّافُ حَدَّثَنَا خَالِدٌ عَنْ أَبِي قِلَابَةَ عَنْ أَبِي أَسْمَاءَ عَنْ ثَوْبَانَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ إِنَّ الْمُسْلِمَ إِذَا عَادَ أَخَاهُ لَمْ يَزَلْ فِي خُرْفَةِ الْجَنَّةِ حَتَّى يَرْجِعَ [راجع: ۲۲۷۳۱].

(۲۲۸۱۰) حضرت ثوبان رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا جب کوئی مسلمان آدمی اپنے مسلمان بھائی کی عیادت کرتا ہے تو وہ واپس آنے تک جنت کے باغات کی سیر کرتا ہے۔

(۲۲۸۱۱) حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ حَدَّثَنَا سَعِيدٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ سَالِمِ بْنِ أَبِي الْجَعْدِ الْغَطَفَانِيِّ عَنْ مَعْدَانَ بْنِ أَبِي طَلْحَةَ الْيَعْمُرِيِّ عَنْ ثَوْبَانَ مَوْلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ إِنِّي لَبِعُقْرِ الْحَوْضِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ أَذُودُ عَنْهُ النَّاسَ لِأَهْلِ الْيَمَنِ أَضْرِبُهُمْ بِعَصَايَ حَتَّى يَرْفَضَّ عَلَيْهِمْ قَالَ فَسُئِلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ عَرْضِهِ فَقَالَ مِنْ مَقَامِي هَذَا إِلَى عُمَانَ وَسُئِلَ عَنْ شَرَابِهِ فَقَالَ أَشَدُّ بَيَاضًا مِنَ اللَّبَنِ وَأَحْلَى مِنَ الْعَسَلِ يَصُبُّ فِيهِ مِيزَابَانِ يَمُدَّانِهِ مِنَ الْجَنَّةِ أَحَدُهُمَا ذَهَبٌ وَالْآخَرُ وَرِقٌ [راجع: ۲۲۷۷۳].

(۲۲۸۱۱) حضرت ثوبان رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا قیامت کے دن میں اپنے حوض کے پچھلے حصے میں ہوں گا اور اہل یمن کے لیے لوگوں کو ہٹا رہا ہوں گا اور انہیں اپنی لاٹھی سے ہٹاؤں گا یہاں تک کہ وہ چھٹ جائیں گے، کسی شخص نے نبی علیہ السلام سے پوچھا کہ اس کی چوڑائی کتنی ہوگی؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا میری اس جگہ سے عمان تک فاصلے کے برابر، پھر کسی نے اس کے پانی کے متعلق پوچھا تو فرمایا دودھ سے زیادہ سفید اور شہد سے زیادہ شیریں ہوگا، جس میں دو پرنالے گرتے ہوں گے اور اس کے پانی میں اضافہ کرتے ہوں گے، ان میں سے ایک سونے کا ہوگا اور دوسرا چاندی کا۔

(۲۲۸۱۲) حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ سَالِمٍ عَنْ مَعْدَانَ عَنْ ثَوْبَانَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِثْلَهُ [راجع: ۲۲۷۷۳].

(۲۲۸۱۲) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۲۲۸۱۳) حَدَّثَنِي حَسَنُ بْنُ مُوسَى وَحُسَيْنُ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَا حَدَّثَنَا شَيْبَانُ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ قَالَ حَدَّثَنِي أَبُو

قِلَابَةَ الْجَرْمِيُّ أَنَّهُ أَخْبَرَهُ أَنَّ شَدَّادَ بْنَ أَوْسٍ بَيْنَمَا هُوَ يَمْشِي مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الْبَقِيعِ مَرَّ عَلَى رَجُلٍ يَحْتَجِمُ بَعْدَ مَا مَضَى مِنْ رَمَضَانَ ثَمَانِ عَشْرَةَ لَيْلَةً فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَفْطَرَ الْحَاجِمُ وَالْمَحْجُومُ [قال الألباني: صحيح (أبوداود: ٢٣٦٨، ابن ماجة: ١٦٨١). هذا الحديث مرسل. قال شعيب: صحيح وهذا إسناد رجاله ثقات لكنه منقطع].

(۲۲۸۱۳) حضرت ثوبان رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ ماہِ رمضان کی اٹھارہ تاریخ کو نبی علیہ السلام جنت البقیع میں سینگی لگواتے ہوئے ایک آدمی کے پاس سے گذرے تو آپ ﷺ نے فرمایا سینگی لگانے والے اور لگوانے والے کا روزہ ٹوٹ جاتا ہے۔

(۲۲۸۱٤) حَدَّثَنَا حَسَنُ بْنُ مُوسَى وَحُسَيْنُ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَا حَدَّثَنَا شَيْبَانُ عَنْ يَحْيَى قَالَ وَأَخْبَرَنِي أَبُو قِلَابَةَ أَنَّ أَبَا أَسْمَاءَ الرَّحَبِيَّ حَدَّثَهُ أَنَّ ثَوْبَانَ مَوْلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَخْبَرَهُ أَنَّهُ سَمِعَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ أَفْطَرَ الْحَاجِمُ وَالْمَحْجُومُ [راجع: ٢٢٧٤١].

(۲۲۸۱٤) حضرت ثوبان رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ انہوں نے نبی علیہ السلام کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ سینگی لگانے والے اور لگوانے والے کا روزہ ٹوٹ جاتا ہے۔

(۲۲۸۱٥) حَدَّثَنَا حَسَنُ بْنُ مُوسَى حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ عَاصِمٍ الْأَحْوَلِ عَنْ أَبِي قِلَابَةَ عَنْ أَبِي الْأَشْعَثِ الصَّنْعَانِيِّ عَنْ أَبِي أَسْمَاءَ الرَّحَبِيِّ عَنْ ثَوْبَانَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا عَادَ الْمُسْلِمُ أَخَاهُ فَإِنَّهُ يَمْشِي فِي خُرْفَةِ الْجَنَّةِ حَتَّى يَرْجِعَ [راجع: ٢٢٧٣١].

(۲۲۸۱۵) حضرت ثوبان رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا جب کوئی مسلمان آدمی اپنے مسلمان بھائی کی عیادت کرتا ہے تو وہ واپس آنے تک جنت کے باغات کی سیر کرتا ہے۔

(۲۲۸۱٦) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ حَدَّثَنَا أَيُّوبُ عَنْ أَبِي قِلَابَةَ عَنْ أَبِي أَسْمَاءَ عَنْ ثَوْبَانَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ اللَّهَ أَوْ إِنَّ رَبِّي زَوَى لِي الْأَرْضَ مَشَارِقَهَا وَمَغَارِبَهَا وَإِنَّ أُمَّتِي سَيَبْلُغُ مُلْكُهَا مَا زُوِيَ لِي مِنْهَا وَأُعْطِيتُ الْكَنْزَيْنِ الْأَحْمَرَ وَالْأَبْيَضَ وَإِنِّي سَأَلْتُ رَبِّي لِأُمَّتِي أَنْ لَا يُهْلِكَهَا بِسَنَةٍ بِعَامَّةٍ وَلَا يُسَلِّطَ عَلَيْهِمْ عَدُوًّا مِنْ سِوَى أَنْفُسِهِمْ فَيَسْتَبِيحَ بَيْضَتَهُمْ حَتَّى يَكُونَ بَعْضُهُمْ يَسْبِي بَعْضًا وَبَعْضُهُمْ يُهْلِكُ بَعْضًا وَلَوْ اجْتَمَعَ عَلَيْهِمْ مَنْ بَيْنَ أَقْطَارِهَا أَوْ قَالَ مَنْ بِأَقْطَارِهَا [راجع: ٢٢٧٥٤].

(۲۲۸۱٦) حضرت ثوبان رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا اللہ تعالیٰ نے میرے لیے ساری زمین کو سمیٹ دیا چنانچہ میں نے اس کے مشرق و مغرب کو دیکھ لیا اور میری امت کی حکومت وہاں تک پہنچ کر رہے گی جہاں تک کا علاقہ مجھے سمیٹ کر دکھایا گیا ہے اور مجھے دو خزانے سرخ اور سفید دیئے گئے ہیں، اور میں نے اپنے رب سے اپنی امت کے لئے یہ درخواست کی کہ وہ اسے عام قحط سالی سے ہلاک نہ کرے، اور ان پر کوئی بیرونی دشمن مسلط نہ کرے جو انہیں خوب قتل کرے (تو میرے رب نے فرمایا اے

محمد! (صلی اللہ علیہ وسلم) میں نے جو فیصلہ کر لیا ہے اسے کوئی ٹال نہیں سکتا، میں نے آپ کی امت کے حق میں آپ کی یہ دعا قبول کر لی کہ میں انہیں عام قحط سالی سے ہلاک نہیں کروں گا اور میں ان پر کوئی بیرونی دشمن مسلط نہیں کروں گا جو ان میں خوب قتل و غارت گری کرے)، گو کہ ان پر ان کے دشمن اکناف عالم سے جمع ہو جائیں، یہاں تک کہ وہ خود ہی ایک دوسرے کو فنا کرنے لگیں گے۔

(۲۲۸۱۷) أَلَا وَإِنِّي أَخَافُ عَلَى أُمَّتِي الْأَئِمَّةَ الْمُضِلِّينَ [راجع: ۲۲۷۵۲].

(۲۲۸۱۷) اور مجھے اپنی امت کے متعلق گمراہ کن ائمہ سے اندیشہ ہے۔

(۲۲۸۱۸) وَإِذَا وُضِعَ السَّيْفُ فِي أُمَّتِي لَمْ يُرْفَعْ عَنْهَا إِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ [راجع: ۲۲۷۵۵].

(۲۲۸۱۸) اور جب میری امت میں تلوار رکھ دی جائے گی تو پھر قیامت تک اٹھائی نہیں جائے گی۔

(۲۲۸۱۹) وَلَا تَقُومُ السَّاعَةُ حَتَّى تَلْحَقَ قَبَائِلُ مِنْ أُمَّتِي بِالْمُشْرِكِينَ وَحَتَّى تَعْبُدَ قَبَائِلُ مِنْ أُمَّتِي الْأَوْثَانَ [راجع: ۲۲۷۵۶]

(۲۲۸۱۹) اور قیامت اس وقت تک قائم نہیں ہوگی جب تک میری امت کے کچھ قبیلے مشرکین سے نہ جا ملیں اور جب تک میری امت کے کچھ قبیلے بتوں کی عبادت نہ کرنے لگیں۔

(۲۲۸۲۰) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ إِمْلَاءً عَلَيْنَا حَدَّثَنَا أَيُّوبُ عَنْ أَبِي قِلَابَةَ عَنْ أَبِي أَسْمَاءَ عَنْ ثَوْبَانَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أَفْضَلُ دِينَارٍ دِينَارٌ يُنْفِقُهُ الرَّجُلُ عَلَى عِيَالِهِ وَدِينَارٌ يُنْفِقُهُ عَلَى دَابَّتِهِ فِي سَبِيلِ اللَّهِ قَالَ ثُمَّ قَالَ أَبُو قِلَابَةَ مِنْ قِبَلِهِ بَدَأَ بِالْعِيَالِ قَالَ وَأَيُّ رَجُلٍ أَعْظَمُ أَجْرًا مِنْ رَجُلٍ يُنْفِقُ عَلَى عِيَالِهِ صِغَارًا يُعِفُّهُمْ اللَّهُ بِهِ [راجع: ۲۲۷۶۹].

(۲۲۸۲۰) حضرت ثوبان رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا سب سے افضل دینار وہ ہے جو آدمی اپنے اہل و عیال پر خرچ کرے، یا راہِ خدا میں اپنی سواری پر خرچ کرے۔

(۲۲۸۲۱) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا أَبَانُ حَدَّثَنَا قَتَادَةُ عَنْ سَالِمِ بْنِ أَبِي الْجَعْدِ عَنْ مَعْدَانَ بْنِ أَبِي طَلْحَةَ عَنْ ثَوْبَانَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ صَلَّى عَلَى جَنَازَةٍ فَلَهُ قِيرَاطٌ وَمَنْ شَهِدَ دَفْنَهَا فَلَهُ قِيرَاطَانِ قِيلَ يَا رَسُولَ اللَّهِ وَمَا الْقِيرَاطَانِ قَالَ أَصْغَرُهُمَا مِثْلُ أُحُدٍ [راجع: ۲۲۷۳۴].

(۲۲۸۲۱) حضرت ثوبان رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا جو شخص جنازے میں شریک ہو، اسے ایک قیراط ثواب ملتا ہے اور جو تدفین کے مرحلے تک شریک رہے اسے دو قیراط ثواب ملتا ہے، کسی نے پوچھا کہ قیراط کیا ہوتا ہے؟ فرمایا اس کا کم از کم پیمانہ جبل احد کے برابر ہے۔

(۲۲۸۲۲) حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ الْخَفَّافُ قَالَ سُئِلَ سَعِيدٌ عَنْ الرَّجُلِ يَتْبَعُ جَنَازَةً مَا لَهُ مِنْ الْأَجْرِ فَأَخْبَرَنَا عَنْ قَتَادَةَ عَنْ سَالِمِ بْنِ أَبِي الْجَعْدِ عَنْ مَعْدَانَ بْنِ أَبِي طَلْحَةَ عَنْ ثَوْبَانَ مَوْلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ صَلَّى عَلَى جَنَازَةٍ فَلَهُ قِيرَاطٌ فَإِنْ شَهِدَ دَفْنَهَا فَلَهُ قِيرَاطَانِ فَسُئِلَ النَّبِيُّ

صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ ذَلِكَ الْقِيرَاطِ فَقَالَ مِثْلُ أُحُدٍ [راجع: ٢٢٧٣٤].

(۲۲۸۲۲) حضرت ثوبان رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا جو شخص جنازے میں شریک ہو، اسے ایک قیراط ثواب ملتا ہے اور جو تدفین کے مرحلے تک شریک رہے اسے دو قیراط ثواب ملتا ہے، کسی نے پوچھا کہ قیراط کیا ہوتا ہے؟ فرمایا اس کا کم از کم پیمانہ جبل احد کے برابر ہے۔

حَدِيثُ سَعْدِ بْنِ عُبَادَةَ رضی اللہ عنہ

حضرت سعد بن عبادہ رضی اللہ عنہ کی حدیثیں

(٢٢٨٢٣) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي زِيَادٍ عَنْ عِيسَى بْنِ فَائِدٍ عَنْ رَجُلٍ عَنْ سَعْدِ بْنِ عُبَادَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ مَا مِنْ أَمِيرِ عَشَرَةٍ إِلَّا أَتَى اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ مَغْلُولًا يَوْمَ الْقِيَامَةِ لَا يُطْلِقُهُ إِلَّا الْعَدْلُ وَمَا مِنْ أَحَدٍ يَتَعَلَّمُ الْقُرْآنَ ثُمَّ نَسِيَهُ إِلَّا لَقِيَ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ أَجْذَمَ [راجع: ٢٢٨٣٠].

(۲۲۸۲۳) حضرت سعد بن عبادہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا جو شخص بھی دس آدمیوں کا امیر رہا، وہ قیامت کے دن اس حال میں آئے گا کہ اس کے ہاتھ بندھے ہوں گے جنہیں اس کے عدل کے علاوہ کوئی چیز نہیں کھول سکے گی، اور جس شخص نے قرآن کریم سیکھا پھر اسے بھول گیا تو وہ اللہ سے کوڑھی بن کر ملے گا۔

(٢٢٨٢٤) حَدَّثَنَا أَبُو عَامِرٍ حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ شُرَحْبِيلَ بْنِ سَعِيدِ بْنِ سَعْدِ بْنِ عُبَادَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ عَنْ سَعْدِ بْنِ عُبَادَةَ أَنَّ رَجُلًا مِنَ الْأَنْصَارِ أَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ أَخْبِرْنَا عَنْ يَوْمِ الْجُمُعَةِ مَاذَا فِيهِ مِنَ الْخَيْرِ قَالَ فِيهِ خَمْسُ خِلَالٍ فِيهِ خُلِقَ آدَمُ وَفِيهِ هَبَطَ آدَمُ وَفِيهِ تُوُفِّيَ آدَمُ وَفِيهِ سَاعَةٌ لَا يَسْأَلُ اللَّهَ عَبْدٌ فِيهَا شَيْئًا إِلَّا آتَاهُ اللَّهُ إِيَّاهُ مَا لَمْ يَسْأَلْ مَأْثَمًا أَوْ قَطِيعَةَ رَحِمٍ وَفِيهِ تَقُومُ السَّاعَةُ مَا مِنْ مَلَكٍ مُقَرَّبٍ وَلَا سَمَاءٍ وَلَا أَرْضٍ وَلَا جِبَالٍ وَلَا حَجَرٍ إِلَّا وَهُوَ يُشْفِقُ مِنْ يَوْمِ الْجُمُعَةِ

[اخرجه عبد بن حميد (٣٠٩) قال شعيب: صحيح لغيره وهذا إسناد ضعيف].

(۲۲۸۲۴) حضرت سعد بن عبادہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک انصاری آدمی نبی علیہ السلام کی خدمت میں حاضر ہوا اور عرض کیا کہ جمعہ کے دن کے حوالے سے ہمیں یہ بتایئے کہ اس میں کیا خیر رکھی گئی ہے؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا اس کے متعلق پانچ اہم باتیں ہیں، اسی دن حضرت آدم علیہ السلام کی تخلیق ہوئی، اسی دن حضرت آدم علیہ السلام جنت سے اتارے گئے، اسی دن اللہ نے حضرت آدم علیہ السلام کی روح قبض کی، اس دن میں ایک گھڑی ایسی بھی آتی ہے جس میں بندہ اللہ سے جو بھی مانگتا ہے، اللہ اسے وہ ضرور عطاء فرماتا ہے بشرطیکہ وہ کسی گناہ یا قطع رحمی کی دعاء نہ کرے اور اسی دن قیامت قائم ہوگی، کوئی مقرب فرشتہ، زمین و آسمان، پہاڑ اور پتھر ایسا نہیں ہے جو جمعہ کے دن سے ڈرتا نہ ہو۔

(۲۲۸۲۵) حَدَّثَنَا هَاشِمٌ أَخْبَرَنَا الْمُبَارَكُ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ سَعْدِ بْنِ عُبَادَةَ قَالَ مَرَّ بِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ دُلَّنِي عَلَى صَدَقَةٍ قَالَ اسْقِ الْمَاءَ

(۲۲۸۲۵) حضرت سعد رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام میرے پاس سے گذرے تو میں نے عرض کیا یا رسول اللہ! مجھے صدقے کا کوئی کام بتائیے؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا پانی پلایا کرو۔

(۲۲۸۲۶) حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ قَالَ سَمِعْتُ شُعْبَةَ يُحَدِّثُ عَنْ قَتَادَةَ قَالَ سَمِعْتُ الْحَسَنَ يُحَدِّثُ عَنْ سَعْدِ بْنِ عُبَادَةَ أَنَّ أُمَّهُ مَاتَتْ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّ أُمِّي مَاتَتْ فَأَتَصَدَّقُ عَنْهَا قَالَ نَعَمْ قَالَ فَأَيُّ الصَّدَقَةِ أَفْضَلُ قَالَ سَقْيُ الْمَاءِ قَالَ فَتِلْكَ سِقَايَةُ آلِ سَعْدٍ بِالْمَدِينَةِ [قال الألباني حسن (النسائي: ٦/٢٥٥). قال شعيب: رجاله ثقات وهو منقطع]. [انظر: ٢٤٣٤٦].

(۲۲۸۲۶) حضرت سعد بن عبادہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ان کی والدہ فوت ہوئیں تو انہوں نے نبی علیہ السلام سے عرض کیا یا رسول اللہ! میری والدہ فوت ہوگئی ہیں، کیا میں ان کی طرف سے صدقہ کر سکتا ہوں؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا ہاں! انہوں نے پوچھا کہ پھر کون سا صدقہ سب سے افضل ہے؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا پانی پلانا، راوی کہتے ہیں کہ مدینہ منورہ میں آل سعد کے پانی پلانے کی اصل وجہ یہی ہے۔

(۲۲۸۲۷) حَدَّثَنَا أَبُو سَلَمَةَ الْخُزَاعِيُّ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ بِلَالٍ عَنْ رَبِيعَةَ بْنِ أَبِي عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ عَمْرِو بْنِ قَيْسِ بْنِ سَعْدِ بْنِ عُبَادَةَ عَنْ أَبِيهِ أَنَّهُمْ وَجَدُوا فِي كُتُبِ أَوْ فِي كِتَابِ سَعْدِ بْنِ عُبَادَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَضَى بِالْيَمِينِ مَعَ الشَّاهِدِ [قال الترمذي: حسن غريب. قال الألباني: صحيح (الترمذي: ١٣٤٣). قال شعيب: صحيح لغيره وهذا إسناد ضعيف].

(۲۲۸۲۷) قیس بن سعد کہتے ہیں کہ انہوں نے حضرت سعد بن عبادہ رضی اللہ عنہ کی تحریرات میں یہ بات بھی پائی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ایک گواہ کے ساتھ قسم لے کر فیصلہ فرمایا ہے۔

(۲۲۸۲۸) حَدَّثَنَا أَبُو سَعِيدٍ مَوْلَى بَنِي هَاشِمٍ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ الْمُغِيرَةِ حَدَّثَنَا حُمَيْدُ بْنُ هِلَالٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ سَعْدِ بْنِ عُبَادَةَ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَهُ قُمْ عَلَى صَدَقَةِ بَنِي فُلَانٍ وَانْظُرْ لَا تَأْتِي يَوْمَ الْقِيَامَةِ بِبَكْرٍ تَحْمِلُهُ عَلَى عَاتِقِكَ أَوْ عَلَى كَاهِلِكَ لَهُ رُغَاءٌ يَوْمَ الْقِيَامَةِ قَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ اصْرِفْهَا عَنِّي فَصَرَفَهَا عَنْهُ

(۲۲۸۲۸) حضرت سعد بن عبادہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ان سے فرمایا فلاں قبیلے کے صدقات کی نگرانی اور دیکھ بھال کرو، لیکن قیامت کے دن اس حال میں نہ آنا کہ تم اپنے کندھے پر کسی جوان اونٹ کو لادے ہوئے ہو اور وہ چیخ رہا ہو، انہوں نے عرض کیا یا رسول اللہ! پھر یہ ذمہ داری کسی اور کو دے دیجئے، چنانچہ نبی علیہ السلام نے یہ ذمہ داری ان سے واپس لے لی۔

(۲۲۸۲۹) حَدَّثَنَا يُونُسُ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ يَعْنِي ابْنَ زَيْدٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ أَبِي شُمَيْلَةَ عَنْ رَجُلٍ رَدَّهُ إِلَى سَعِيدٍ الصَّرَّافِ عَنْ إِسْحَاقَ بْنِ سَعْدِ بْنِ عُبَادَةَ عَنْ أَبِيهِ سَعْدِ بْنِ عُبَادَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ هَذَا الْحَيَّ مِنْ الْأَنْصَارِ مِحْنَةٌ حُبُّهُمْ إِيمَانٌ وَبُغْضُهُمْ نِفَاقٌ [انظر: ۲۴۳۴۸].

(۲۲۸۲۹) حضرت سعد بن عبادہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا انصار کا یہ قبیلہ ایک آزمائش ہے یعنی ان سے محبت ایمان کی علامت ہے اور ان سے نفرت نفاق کی علامت ہے۔

(۲۲۸۳۰) حَدَّثَنَا خَلَفُ بْنُ الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا خَالِدٌ عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي زِيَادٍ عَنْ عِيسَى بْنِ فَائِدٍ عَنْ رَجُلٍ عَنْ سَعْدِ بْنِ عُبَادَةَ قَالَ سَمِعْتُ غَيْرَ مَرَّةٍ وَلَا مَرَّتَيْنِ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا مِنْ أَمِيرِ عَشَرَةٍ إِلَّا يُؤْتَى بِهِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ مَغْلُولًا لَا يَفُكُّهُ مِنْ ذَلِكَ الْغُلِّ إِلَّا الْعَدْلُ وَمَا مِنْ رَجُلٍ قَرَأَ الْقُرْآنَ فَنَسِيَهُ إِلَّا لَقِيَ اللَّهَ يَوْمَ يَلْقَاهُ وَهُوَ أَجْذَمُ [راجع: ۲۲۸۲۳].

(۲۲۸۳۰) حضرت سعد بن عبادہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا جو شخص بھی دس آدمیوں کا امیر رہا، وہ قیامت کے دن اس حال میں آئے گا کہ اس کے ہاتھ بندھے ہوں گے جنہیں اس کے عدل کے علاوہ کوئی چیز نہیں کھول سکے گی، اور جس شخص نے قرآن کریم سیکھا پھر اسے بھول گیا تو وہ اللہ سے کوڑھی بن کر ملے گا۔

حَدِيثُ سَلَمَةَ بْنِ نُعَيْمٍ رضی اللہ عنہ

حضرت سلمہ بن نعیم رضی اللہ عنہ کی حدیث

(۲۲۸۳۱) حَدَّثَنَا أَبُو النَّضْرِ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ يَعْنِي شَيْبَانَ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ سَالِمِ بْنِ أَبِي الْجَعْدِ عَنْ سَلَمَةَ بْنِ نُعَيْمٍ وَكَانَ مِنْ أَصْحَابِ الرَّسُولِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ لَقِيَ اللَّهَ لَا يُشْرِكُ بِهِ شَيْئًا دَخَلَ الْجَنَّةَ وَإِنْ زَنَى وَإِنْ سَرَقَ [راجع: ۱۸۴۷۳].

(۲۲۸۳۱) حضرت سلمہ بن نعیم رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جو شخص اس حال میں اللہ سے ملے کہ وہ اس کے ساتھ کسی کو شریک نہ ٹھہراتا ہو تو وہ جنت میں داخل ہو کر رہے گا خواہ وہ بدکاری یا چوری ہی کرتا ہو۔

حَدِيثُ رِعْيَةَ رضی اللہ عنہ

حضرت رعیہ رضی اللہ عنہ کی حدیثیں

(۲۲۸۳۲) حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ بْنُ عَمْرٍو حَدَّثَنَا أَبُو إِسْحَاقَ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ أَبِي عَمْرٍو الشَّيْبَانِيِّ قَالَ جَاءَ رِعْيَةُ السُّحَيْمِيُّ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ أُغِيرَ عَلَى وَلَدِي وَمَالِي فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى

اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَمَّا الْمَالُ فَقَدْ اقْتُسِمَ وَأَمَّا الْوَلَدُ فَاذْهَبْ مَعَهُ يَا بِلَالُ فَإِنْ عَرَفَ وَلَدَهُ فَادْفَعْهُ إِلَيْهِ قَالَ فَذَهَبَ مَعَهُ فَأَرَاهُ إِيَّاهُ فَقَالَ تَعْرِفُهُ قَالَ نَعَمْ فَدَفَعَهُ فَذَهَبَ إِلَيْهِ قَالَ سُفْيَانُ يَرَوْنَ أَنَّهُ أَسْلَمَ قَبْلَ أَنْ يُغَارَ عَلَيْهِ

(۲۲۸۳۲) حضرت رعیہ سحیمی رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ وہ نبی علیہ السلام کی خدمت میں حاضر ہوئے اور عرض کیا کہ میرے بیٹے اور مال کو حملہ کر کے چھین لیا گیا ہے، نبی علیہ السلام نے فرمایا مال تو تقسیم ہو چکا، البتہ بلال! انہیں اپنے ساتھ ان کے بچے کے پاس لے جاؤ، اگر ان کا بچہ انہیں شناخت کرے تو اسے ان کے حوالے کر دو، چنانچہ حضرت بلال رضی اللہ عنہ انہیں اپنے ساتھ لے گئے اور ان کا بیٹا دکھا دیا، اور اس سے پوچھا کہ تم انہیں پہچانتے ہو؟ اس نے اعتراف کیا تو حضرت بلال رضی اللہ عنہ نے اسے ان کے حوالے کر دیا۔

سفیان کہتے ہیں کہ علماء کا خیال ہے کہ رعیہ قبل از حملہ اسلام قبول کر چکے تھے۔

فائدہ: مکمل وضاحت کے لئے اگلی حدیث پڑھیے۔

(۲۲۸۳۳) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ حَدَّثَنَا إِسْرَائِيلُ حَدَّثَنَا أَبُو إِسْحَاقَ عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنْ رِعْيَةَ السُّحَيْمِيِّ قَالَ كَتَبَ إِلَيْهِ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي أَدِيمٍ أَحْمَرَ فَأَخَذَ كِتَابَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَرَقَعَ بِهِ دَلْوَهُ فَبَعَثَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَرِيَّةً فَلَمْ يَدَعُوا لَهُ رَائِحَةً وَلَا سَارِحَةً وَلَا أَهْلًا وَلَا مَالًا إِلَّا أَخَذُوهُ وَانْفَلَتَ عُرْيَانًا عَلَى فَرَسٍ لَهُ لَيْسَ عَلَيْهِ قِشْرَةٌ حَتَّى يَنْتَهِيَ إِلَى ابْنَتِهِ وَهِيَ مُتَزَوِّجَةٌ فِي بَنِي هِلَالٍ وَقَدْ أَسْلَمَتْ وَأَسْلَمَ أَهْلُهَا وَكَانَ مَجْلِسُ الْقَوْمِ بِفِنَاءِ بَيْتِهَا فَدَارَ حَتَّى دَخَلَ عَلَيْهَا مِنْ وَرَاءِ الْبَيْتِ قَالَ فَلَمَّا رَأَتْهُ أَلْقَتْ عَلَيْهِ ثَوْبًا قَالَتْ مَا لَكَ قَالَ كُلُّ الشَّرِّ نَزَلَ بِأَبِيكِ مَا تُرِكَ لَهُ رَائِحَةٌ وَلَا سَارِحَةٌ وَلَا أَهْلٌ وَلَا مَالٌ إِلَّا وَقَدْ أُخِذَ قَالَتْ دُعِيتَ إِلَى الْإِسْلَامِ قَالَ أَيْنَ بَعْلُكِ قَالَتْ فِي الْإِبِلِ قَالَ فَأَتَاهُ فَقَالَ مَا لَكَ قَالَ كُلُّ الشَّرِّ قَدْ نَزَلَ بِهِ مَا تُرِكَتْ لَهُ رَائِحَةٌ وَلَا سَارِحَةٌ وَلَا أَهْلٌ وَلَا مَالٌ إِلَّا وَقَدْ أُخِذَ وَأَنَا أُرِيدُ مُحَمَّدًا أُبَادِرُهُ قَبْلَ أَنْ يُقَسِّمَ أَهْلِي وَمَالِي قَالَ فَخُذْ رَاحِلَتِي بِرَحْلِهَا قَالَ لَا حَاجَةَ لِي فِيهَا قَالَ فَأَخَذَ قَعُودَ الرَّاعِي وَزَوَّدَهُ إِدَاوَةً مِنْ مَاءٍ قَالَ وَعَلَيْهِ ثَوْبٌ إِذَا غَطَّى بِهِ وَجْهَهُ خَرَجَتْ اسْتُهُ وَإِذَا غَطَّى اسْتَهُ خَرَجَ وَجْهُهُ وَهُوَ يَكْرَهُ أَنْ يُعْرَفَ حَتَّى انْتَهَى إِلَى الْمَدِينَةِ فَعَقَلَ رَاحِلَتَهُ ثُمَّ أَتَى رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَكَانَ بِحِذَائِهِ حَيْثُ يُصَلِّي فَلَمَّا صَلَّى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْفَجْرَ قَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ ابْسُطْ يَدَيْكَ فَلْأُبَايِعْكَ فَبَسَطَهَا فَلَمَّا أَرَادَ أَنْ يَضْرِبَ عَلَيْهَا قَبَضَهَا إِلَيْهِ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فَفَعَلَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَلِكَ ثَلَاثًا قَبَضَهَا إِلَيْهِ وَيَفْعَلُهُ فَلَمَّا كَانَتْ الثَّالِثَةُ قَالَ مَنْ أَنْتَ قَالَ رِعْيَةُ السُّحَيْمِيُّ قَالَ فَتَنَاوَلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَضُدَهُ ثُمَّ رَفَعَهُ ثُمَّ قَالَ يَا مَعْشَرَ الْمُسْلِمِينَ هَذَا رِعْيَةُ السُّحَيْمِيُّ الَّذِي كَتَبْتُ إِلَيْهِ فَأَخَذَ كِتَابِي فَرَقَعَ بِهِ دَلْوَهُ فَأَخَذَ يَتَضَرَّعُ إِلَيْهِ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَهْلِي وَمَالِي قَالَ أَمَّا مَالُكَ فَقَدْ قُسِّمَ وَأَمَّا أَهْلُكَ فَمَنْ قَدَرْتَ عَلَيْهِ مِنْهُمْ فَخَرَجَ فَإِذَا ابْنُهُ قَدْ عَرَفَ الرَّاحِلَةَ وَهُوَ قَائِمٌ عِنْدَهَا

فَرَجَعَ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ هَذَا ابْنِي فَقَالَ يَا بِلَالُ اخْرُجْ مَعَهُ فَسَلْهُ أَبُوكَ هَذَا فَإِنْ قَالَ نَعَمْ فَادْفَعْهُ إِلَيْهِ فَخَرَجَ بِلَالٌ إِلَيْهِ فَقَالَ أَبُوكَ هَذَا قَالَ نَعَمْ فَرَجَعَ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ مَا رَأَيْتُ أَحَدًا اسْتَعْبَرَ إِلَى صَاحِبِهِ فَقَالَ ذَاكَ جَفَاءُ الْأَعْرَابِ [اخرجه الطبراني (٤٦٣٥). قال شعيب: رجاله ثقات. لكنه منقطع].

(۲۲۸۳۳) حضرت رعیہ سحیمی رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ان کے پاس نبی علیہ السلام کا سرخ چمڑے پر لکھا ہوا ایک خط آیا، انہوں نے اسے اپنے ڈول کا پیوند بنا لیا، کچھ عرصے بعد نبی علیہ السلام نے ان کے علاقے میں ایک لشکر روانہ فرمادیا جس نے ان کے پاس کچھ بھی نہ چھوڑا، نہ اہل خانہ اور نہ مال و دولت بلکہ سب کچھ لے گئے، وہ برہنہ ایک گھوڑے پر ''جو پالان سے محروم تھا'' جان بچا کر بھاگے، اور اپنی بیٹی کے پاس پہنچے جس کی شادی بنو ہلال میں ہوئی تھی اور اس نے اپنے گھر والوں کے ساتھ اسلام قبول کر لیا تھا، اور اس کے گھر کا صحن لوگوں کی بیٹھک ہوتا تھا، اس لئے وہ گھوم کر پچھلے حصے سے گھر میں داخل ہوئے، ان کی بیٹی نے انہیں اس حال میں دیکھ کر پہننے کے لئے کپڑے دیئے اور پوچھا کہ کیا ہوا؟ انہوں نے جواب دیا کہ تیرے باپ پر بڑی سخت مصیبت آئی، اس کے پاس کچھ بھی نہیں رہا، اہل خانہ اور نہ ہی مال و دولت، سب کچھ چھین لیا گیا، اس نے پوچھا کہ آپ کو اسلام کی دعوت دی گئی تھی؟ لیکن انہوں نے اس کا جواب دیئے بغیر پوچھا کہ تمہارا شوہر کہاں ہے؟ اس نے بتایا اونٹوں کے پاس ہیں۔

پھر وہ اپنے داماد کے پاس گئے، اس نے بھی پوچھا کہ آپ کو کیا ہوا؟ انہوں نے وہی جواب دیا، اور کہا کہ میں چاہتا ہوں کہ اپنے اہل خانہ اور مال کے تقسیم ہونے سے پہلے محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس پہنچ جاؤں، اس نے کہا کہ پھر آپ میری سواری لے جائیں، انہوں نے کہا کہ اس کی ضرورت نہیں، پھر اس نے چرواہے کا ایک جوان اونٹ لیا اور ایک برتن میں پانی کا توشہ دے کر روانہ کر دیا، ان کے جسم پر ایک کپڑا تھا لیکن وہ اتنا چھوٹا تھا کہ اگر اس سے چہرہ ڈھانپتے تو جسم کا نچلا حصہ برہنہ ہو جاتا اور اگر نچلے حصے کو ڈھانپتے تو چہرہ نظر آتا تھا اور وہ اس بات کو اچھا نہیں سمجھتے تھے کہ انہیں کوئی شناخت کر لے۔

بہر حال! وہ مدینہ منورہ پہنچے، اپنی سواری کو باندھا اور نبی علیہ السلام کی خدمت میں حاضر ہو گئے، نبی علیہ السلام جب نماز فجر سے فارغ ہوئے تو انہوں نے عرض کیا یا رسول اللہ! ہاتھ بڑھائیے کہ میں آپ کی بیعت کروں، نبی علیہ السلام نے اپنا دست مبارک آگے بڑھایا، جب انہوں نے اپنا ہاتھ اس پر رکھنا چاہا تو نبی علیہ السلام نے اپنا دست مبارک پیچھے کھینچ لیا، تین مرتبہ اسی طرح ہوا، پھر نبی علیہ السلام نے ان سے پوچھا کہ تم کون ہو؟ عرض کیا کہ میں رعیہ سحیمی ہوں، نبی علیہ السلام نے ان کا ہاتھ پکڑ کر اسے بلند کیا اور فرمایا اے گروہ مسلمین! یہ رعیہ سحیمی ہے جس کی طرف میں نے خط لکھا تھا اور اس نے میرا خط پکڑ کر اپنے ڈول کا پیوند بنا لیا تھا۔

پھر انہوں نے نہایت عاجزی سے عرض کیا یا رسول اللہ! میرے اہل خانہ اور میرا مال واپس کر دیجئے، نبی علیہ السلام نے فرمایا تمہارا مال تو تقسیم ہو چکا، البتہ تمہارے جو اہل خانہ تمہیں مل جائیں وہ تمہارے ہی ہیں، چنانچہ وہ باہر نکلے تو ان کا بیٹا ان کی سواری کو پہچان کر کے اس کے پاس کھڑا تھا، وہ نبی علیہ السلام کی خدمت میں حاضر ہوئے اور عرض کیا کہ یہ میرا بیٹا ہے، نبی علیہ السلام نے فرمایا

بلال! اس کے ساتھ جاؤ، اس لڑکے سے پوچھو کہ کیا یہ تیرا باپ ہے؟ اگر وہ اقرار کرلے تو اسے ان کے حوالے کردو، چنانچہ حضرت بلال رضی اللہ عنہ اس کے پاس گئے اور اس سے پوچھا کہ کیا یہ تمہارے والد ہیں؟ اس نے کہا جی ہاں! پھر حضرت بلال رضی اللہ عنہ نبی علیہ السلام کے پاس واپس آئے اور عرض کیا یا رسول اللہ! میں نے ان دونوں میں سے کسی کو بھی ایک دوسرے سے مل کر آنسو بہاتے ہوئے نہیں دیکھا، نبی علیہ السلام نے فرمایا یہی تو دیہاتیوں کی سخت دلی ہے۔

حَدِيثُ أَبِي عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْفِهْرِيِّ رضی اللہ عنہ

حضرت ابو عبدالرحمٰن فہری رضی اللہ عنہ کی حدیث

(۲۲۸۳٤) حَدَّثَنَا بَهْزٌ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ أَخْبَرَنِي يَعْلَى بْنُ عَطَاءٍ عَنْ أَبِي هَمَّامٍ قَالَ أَبُو الْأَسْوَدِ هُوَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يَسَارٍ عَنْ أَبِي عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْفِهْرِيِّ قَالَ كُنْتُ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي غَزْوَةِ حُنَيْنٍ فَسِرْنَا فِي يَوْمٍ قَائِظٍ شَدِيدِ الْحَرِّ فَنَزَلْنَا تَحْتَ ظِلَالِ الشَّجَرِ فَلَمَّا زَالَتِ الشَّمْسُ لَبِسْتُ لَأْمَتِي وَرَكِبْتُ فَرَسِي فَانْطَلَقْتُ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ فِي فُسْطَاطِهِ فَقُلْتُ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا رَسُولَ اللَّهِ وَرَحْمَةُ اللَّهِ حَانَ الرَّوَاحُ فَقَالَ أَجَلْ فَقَالَ يَا بِلَالُ فَثَارَ مِنْ تَحْتِ سَمُرَةٍ كَأَنَّ ظِلَّهُ ظِلُّ طَائِرٍ فَقَالَ لَبَّيْكَ وَسَعْدَيْكَ وَأَنَا فِدَاؤُكَ فَقَالَ أَسْرِجْ لِي فَرَسِي فَأَخْرَجَ سَرْجًا دَفَّتَاهُ مِنْ لِيفٍ لَيْسَ فِيهِمَا أَشَرٌ وَلَا بَطَرٌ قَالَ فَأَسْرَجَ قَالَ فَرَكِبَ وَرَكِبْنَا فَصَافَفْنَاهُمْ عَشِيَّتَنَا وَلَيْلَتَنَا فَتَشَامَّتِ الْخَيْلَانِ فَوَلَّى الْمُسْلِمُونَ مُدْبِرِينَ كَمَا قَالَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا عِبَادَ اللَّهِ أَنَا عَبْدُ اللَّهِ وَرَسُولُهُ ثُمَّ قَالَ يَا مَعْشَرَ الْمُهَاجِرِينَ أَنَا عَبْدُ اللَّهِ وَرَسُولُهُ قَالَ ثُمَّ اقْتَحَمَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ فَرَسِهِ فَأَخَذَ كَفًّا مِنْ تُرَابٍ فَأَخْبَرَنِي الَّذِي كَانَ أَدْنَى إِلَيْهِ مِنِّي ضَرَبَ بِهِ وُجُوهَهُمْ وَقَالَ شَاهَتِ الْوُجُوهُ فَهَزَمَهُمُ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ قَالَ يَعْلَى بْنُ عَطَاءٍ فَحَدَّثَنِي أَبْنَاؤُهُمْ عَنْ آبَائِهِمْ أَنَّهُمْ قَالُوا لَمْ يَبْقَ مِنَّا أَحَدٌ إِلَّا امْتَلَأَتْ عَيْنَاهُ وَفَمُهُ تُرَابًا وَسَمِعْنَا صَلْصَلَةً بَيْنَ السَّمَاءِ وَالْأَرْضِ كَإِمْرَارِ الْحَدِيدِ عَلَى الطَّسْتِ الْحَدِيدِ [قال ابو داود غ هو حديث نبيل جاء به حماد. قال الألباني حسن (أبو داود: ٥٢٣٣). قال شعيب: حسن لغيره].

(۲۲۸۳٤) حضرت ابو عبدالرحمٰن فہری رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں غزوۂ حنین میں نبی علیہ السلام کے ہمراہ تھا، ہم شدید گرمی کے ایک گرم ترین دن میں روانہ ہوئے، راستے میں ایک جگہ سایہ دار درختوں کے نیچے پڑاؤ کیا، جب سورج ڈھل گیا تو میں نے اپنا اسلحہ زیب تن کیا، اپنے گھوڑے پر سوار ہوا اور نبی علیہ السلام کی خدمت میں حاضر ہو گیا، اس وقت نبی علیہ السلام اپنے خیمے میں تھے، میں نے "السلام علیک یا رسول اللہ ورحمة اللہ" کہہ کر پوچھا کہ کوچ کا وقت ہو گیا ہے؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا ہاں! پھر حضرت بلال رضی اللہ عنہ کو آواز دی، وہ ببول کے نیچے سے اس طرح کودے جیسے کسی پرندے کا سایہ ہو اور عرض کیا لبیک وسعدیک، میں

آپ پر قربان، نبی علیہ السلام نے فرمایا میرے گھوڑے پر زین کس دو، چنانچہ انہوں نے ایک زین نکالی جس کے دونوں کنارے کھجور کی چھال سے بھرے ہوئے تھے اور جس میں کوئی غرور وتکبر نہ تھا اور اسے کس دیا۔

پھر نبی علیہ السلام سوار ہوئے اور ہم بھی سوار ہو گئے، میدانِ جنگ میں عشاء کے وقت سے ساری رات ہم لوگ صف بندی کرتے رہے، جب دونوں جماعتوں کے گھوڑے ایک دوسرے میں گھسے تو مسلمان پیٹھ پھیر کر بھاگ اٹھے جیسا کہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے، پھر نبی علیہ السلام نے فرمایا اے اللہ کے بندو! میں خدا کا بندہ اور رسول (تو یہاں موجود) ہوں، پھر فرمایا اے گروہ مہاجرین! میں خدا کا بندہ اور رسول (تو یہاں موجود) ہوں، اس کے بعد نبی علیہ السلام اپنے گھوڑے سے کودے اور مٹھی بھر مٹی اٹھائی اور نبی علیہ السلام کے سب سے قریبی آدمی کی اطلاع کے مطابق نبی علیہ السلام نے وہ مٹی دشمن کے چہروں پر پھینک دی اور فرمایا یہ چہرے بگڑ جائیں، چنانچہ اللہ نے مشرکین کو شکست سے دوچار کر دیا۔

مشرکین خود اپنے بیٹوں سے کہتے ہیں کہ ہم میں سے ایک بھی آدمی ایسا نہ بچا جس کی آنکھیں اور منہ مٹی سے نہ بھر گیا ہو، اور ہم نے زمین وآسمان کے درمیان ایسی آواز سنی جیسے لوہے کو لوہے کی پلیٹ پر گذارنے سے پیدا ہوتی ہے۔

(۲۲۸۳۵) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ أَخْبَرَنَا يَعْلَى بْنُ عَطَاءٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ يَسَارٍ أَبِي هَمَّامٍ عَنْ أَبِي عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْفِهْرِيِّ قَالَ كُنْتُ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي غَزْوَةِ حُنَيْنٍ فَسِرْنَا فِي يَوْمٍ قَائِظٍ فَذَكَرَ مِثْلَهُ

(۲۲۸۳۵) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

حَدِيثُ نُعَيْمِ بْنِ هَمَّارٍ الْغَطَفَانِيِّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ

حضرت نعیم بن ہمار غطفانی رضی اللہ عنہ کی حدیثیں

(۲۲۸۳۶) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ يَعْنِي ابْنَ صَالِحٍ عَنْ أَبِي الزَّاهِرِيَّةِ عَنْ كَثِيرِ بْنِ مُرَّةَ عَنْ نُعَيْمِ بْنِ هَمَّارٍ الْغَطَفَانِيِّ أَنَّهُ سَمِعَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ قَالَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ يَا ابْنَ آدَمَ لَا تَعْجِزْ عَنْ أَرْبَعِ رَكَعَاتٍ مِنْ أَوَّلِ النَّهَارِ أَكْفِكَ آخِرَهُ [قال الألباني: صحيح (أبوداود: ۱۲۸۹). قد تكلم في إسناده غير واحد]. [انظر: ۲۲۸۳۹، ۲۲۸٤۱، ۲۲۸٤۲].

(۲۲۸۳۶) حضرت نعیم رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ انہوں نے نبی علیہ السلام کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے اللہ تعالیٰ فرماتا ہے اے ابن آدم! تو دن کے پہلے حصے میں چار رکعتیں پڑھنے سے اپنے آپ کو عاجز ظاہر نہ کر، میں دن کے آخری حصے تک تیری کفایت کروں گا۔

(۲۲۸۳۷) حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ حَدَّثَنَا سَعِيدٌ يَعْنِي ابْنَ عَبْدِ الْعَزِيزِ حَدَّثَنَا مَكْحُولٌ عَنْ نُعَيْمِ بْنِ هَمَّارٍ الْغَطَفَانِيِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ يَا ابْنَ آدَمَ لَا تَعْجِزْ عَنْ أَرْبَعِ رَكَعَاتٍ مِنْ أَوَّلِ

النَّهَارِ أَكْفِكَ آخِرَهُ

(۲۲۸۳۷) حضرت نعیم رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا ہے اللہ تعالیٰ فرماتا ہے اے ابن آدم! تو دن کے پہلے حصے میں چار رکعتیں پڑھنے سے اپنے آپ کو عاجز ظاہر نہ کر، میں دن کے آخری حصے تک تیری کفایت کروں گا۔

(۲۲۸۳۸) حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ بْنُ عَمْرٍو حَدَّثَنَا أَبُو زَيْدٍ يَعْنِي ثَابِتَ بْنَ يَزِيدَ عَنْ بُرْدٍ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ مُوسَى عَنْ مَكْحُولٍ عَنِ ابْنِ مُرَّةَ عَنْ قَيْسٍ الْجُذَامِيِّ عَنْ نُعَيْمٍ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ يَا ابْنَ آدَمَ صَلِّ لِي أَرْبَعَ رَكَعَاتٍ أَوَّلَ النَّهَارِ أَكْفِكَ آخِرَهُ

(۲۲۸۳۸) حضرت نعیم رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا ہے اللہ تعالیٰ فرماتا ہے اے ابن آدم! تو دن کے پہلے حصے میں میری رضا کے لئے چار رکعتیں پڑھ لیا کر، میں دن کے آخری حصے تک تیری کفایت کروں گا۔

(۲۲۸۳۹) حَدَّثَنَا أَبُو النَّضْرِ وَعَبْدُ الصَّمَدِ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَاشِدٍ عَنْ مَكْحُولٍ عَنْ كَثِيرِ بْنِ مُرَّةَ الْحَضْرَمِيِّ عَنْ نُعَيْمِ بْنِ هَمَّارٍ أَنَّهُ سَمِعَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ قَالَ رَبُّكُمْ عَزَّ وَجَلَّ صَلِّ لِي يَا ابْنَ آدَمَ أَرْبَعًا فِي أَوَّلِ النَّهَارِ أَكْفِكَ آخِرَهُ [راجع: ۲۲۸۳۶].

(۲۲۸۳۹) حضرت نعیم رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ انہوں نے نبی علیہ السلام کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے اللہ تعالیٰ فرماتا ہے اے ابن آدم! تو دن کے پہلے حصے میں میری رضا کے لئے چار رکعتیں پڑھ لیا کر، میں دن کے آخری حصے تک تیری کفایت کروں گا۔

(۲۲۸۴۰) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ إِسْحَاقَ أَخْبَرَنِي سَعِيدُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ عَنْ مَكْحُولٍ عَنِ ابْنِ مُرَّةَ عَنْ نُعَيْمِ بْنِ هَمَّارٍ الْغَطَفَانِيِّ قَالَ سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ قَالَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ يَا ابْنَ آدَمَ صَلِّ لِي أَرْبَعَ رَكَعَاتٍ مِنْ أَوَّلِ النَّهَارِ أَكْفِكَ آخِرَهُ [انظر: ۲۲۸۳۹، ۲۲۸۴۲].

(۲۲۸۴۰) حضرت نعیم رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے نبی علیہ السلام کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے اللہ تعالیٰ فرماتا ہے اے ابن آدم! تو دن کے پہلے حصے میں میری رضا کے لئے چار رکعتیں پڑھ لیا کر، میں دن کے آخری حصے تک تیری کفایت کروں گا۔

(۲۲۸۴۱) حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ خَالِدٍ حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ عَنْ أَبِي الزَّاهِرِيَّةِ عَنْ كَثِيرِ بْنِ مُرَّةَ عَنْ نُعَيْمِ بْنِ هَمَّارٍ قَالَ سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ ابْنَ آدَمَ لَا تَعْجِزْ عَنْ أَرْبَعِ رَكَعَاتٍ أَوَّلَ النَّهَارِ أَكْفِكَ آخِرَهُ [راجع: ۲۲۸۳۶]

(۲۲۸۴۱) حضرت نعیم رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے نبی علیہ السلام کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے اللہ تعالیٰ فرماتا ہے اے ابن آدم! تو دن کے پہلے حصے میں چار رکعتیں پڑھنے سے اپنے آپ کو عاجز ظاہر نہ کر، میں دن کے آخری حصے تک تیری کفایت کروں گا۔

(۲۲۸۴۲) حَدَّثَنَا أَبُو سَعِيدٍ مَوْلَى بَنِي هَاشِمٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَاشِدٍ الدِّمَشْقِيُّ حَدَّثَنَا مَكْحُولٌ عَنْ كَثِيرِ بْنِ مُرَّةَ الْحَضْرَمِيِّ عَنْ نُعَيْمِ بْنِ هَمَّارٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ قَالَ رَبُّكُمْ تَبَارَكَ وَتَعَالَى ابْنَ آدَمَ صَلِّ لِي أَرْبَعَ رَكَعَاتٍ أَوَّلَ النَّهَارِ أَكْفِكَ آخِرَهُ قَالَ عَبْدُاللَّهِ قَالَ أَبِي لَيْسَ بِالشَّامِ رَجُلٌ أَصَحَّ حَدِيثًا مِنْ

سَعِيدِ بْنِ عَبْدِ الْعَزِيزِ [راجع: ٢٢٨٣٦].

(۲۲۸۴۲) حضرت نعیم رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا ہے اللہ تعالیٰ فرماتا ہے اے ابن آدم! تو دن کے پہلے حصے میں میری رضا کے لئے چار رکعتیں پڑھ لیا کر، میں دن کے آخری حصے تک تیری کفایت کروں گا۔

(٢٢٨٤٣) حَدَّثَنَا الْحَكَمُ بْنُ نَافِعٍ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ عَيَّاشٍ عَنْ بَحِيرِ بْنِ سَعْدٍ عَنْ خَالِدِ بْنِ مَعْدَانَ عَنْ كَثِيرِ بْنِ مُرَّةَ عَنْ نُعَيْمِ بْنِ هَمَّارٍ أَنَّ رَجُلًا سَأَلَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَيُّ الشُّهَدَاءِ أَفْضَلُ قَالَ الَّذِينَ إِنْ يُلْقَوْا فِي الصَّفِّ يَلْفِتُونَ وُجُوهَهُمْ حَتَّى يُقْتَلُوا أُولَئِكَ يَتَلَبَّطُونَ فِي الْغُرَفِ الْعُلَى مِنَ الْجَنَّةِ وَيَضْحَكُ إِلَيْهِمْ رَبُّهُمْ وَإِذَا ضَحِكَ رَبُّكَ إِلَى عَبْدٍ فِي الدُّنْيَا فَلَا حِسَابَ عَلَيْهِ

(۲۲۸۴۳) حضرت نعیم بن همار رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک آدمی نے نبی علیہ السلام سے پوچھا کہ کون سا شہید سب سے افضل ہے؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا جو اگر میدانِ جنگ میں دشمن کے سامنے پہنچ جائیں تو اس وقت تک اپنا رخ نہیں پھیرتے جب تک شہید نہیں ہو جاتے، یہ لوگ جنت کے بالا خانوں میں قیام پذیر ہوں گے اور ان کا رب انہیں دیکھ کر مسکراتا ہے، اور جب تمہارا رب دنیا میں کسی بندے کو دیکھ کر مسکرانے لگے تو سمجھ لو کہ اس کا کوئی حساب کتاب نہیں ہوگا۔

حَدِيثُ عَمْرِو بْنِ أُمَيَّةَ الضَّمْرِيِّ رضی اللہ عنہ

حضرت عمرو بن امیہ ضمری رضی اللہ عنہ کی حدیثیں

(٢٢٨٤٤) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ أَبِي شَيْبَةَ وَسَمِعْتُهُ أَنَا مِنِ ابْنِ أَبِي شَيْبَةَ بِالْكُوفَةِ وَقَالَ لَنَا فِيهِ ابْنُ أَبِي شَيْبَةَ عَنِ الزُّهْرِيِّ وَأَمَّا أَبِي فَحَدَّثَنَاهُ عَنْهُ وَلَمْ يَذْكُرْ الزُّهْرِيَّ وَحَدَّثَنَاهُ بِالْكُوفَةِ جَعَلَهُ لَنَا عَنِ الزُّهْرِيِّ ثُمَّ رَجَعَ إِلَى حَدِيثِ أَبِي حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ عَوْنٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ إِسْمَاعِيلَ أَخْبَرَنِي جَعْفَرُ بْنُ عَمْرِو بْنِ أُمَيَّةَ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَعَثَهُ وَحْدَهُ عَيْنًا إِلَى قُرَيْشٍ قَالَ فَجِئْتُ إِلَى خَشَبَةِ خُبَيْبٍ وَأَنَا أَتَخَوَّفُ الْعُيُونَ فَرَقِيتُ فِيهَا فَحَلَلْتُ خُبَيْبًا فَوَقَعَ إِلَى الْأَرْضِ فَانْتَبَذْتُ غَيْرَ بَعِيدٍ ثُمَّ الْتَفَتُّ فَلَمْ أَرَ خُبَيْبًا وَلَا كَأَنَّمَا ابْتَلَعَتْهُ الْأَرْضُ فَلَمْ يُرَ لِخُبَيْبٍ أَثَرٌ حَتَّى السَّاعَةِ [راجع: ١٧٣٨٤].

(۲۲۸۴۴) حضرت عمرو بن امیہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام نے تنہا انہیں قریش کی طرف جاسوس بنا کر بھیجا (دشمنوں نے حضرت خبیب رضی اللہ عنہ کو شہید کر کے ان کی نعش کو لکڑی سے ٹانگ رکھا تھا) میں حضرت خبیب رضی اللہ عنہ کی اس لکڑی کے پاس پہنچا، مجھے قریش کے جاسوسوں کا خطرہ تھا اس لئے میں نے جلدی سے اوپر چڑھ کر حضرت خبیب رضی اللہ عنہ کو کھولا، وہ زمین پر گر پڑے، اور میں کچھ دور جا گرا، جب میں پلٹ کر حضرت خبیب رضی اللہ عنہ کے پاس آیا تو وہ نظر نہ آئے، ایسا لگتا تھا کہ زمین انہیں نگل گئی ہے، یہی وجہ ہے کہ اب تک حضرت خبیب رضی اللہ عنہ کا کوئی سراغ نہیں مل سکا۔

(۲۲۸٤٥) حَدَّثَنَا أَبُو عَامِرٍ حَدَّثَنَا عَلِيٌّ عَنْ يَحْيَى عَنْ أَبِي سَلَمَةَ أَخْبَرَنِي جَعْفَرُ بْنُ عَمْرِو بْنِ أُمَيَّةَ عَنْ أَبِيهِ أَنَّهُ رَأَى النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَمْسَحُ عَلَى الْخُفَّيْنِ [راجع: ١٧٣٧٦].

(۲۲۸۴۵) حضرت عمرو بن امیہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ انہوں نے نبی علیہ السلام کو موزوں پر مسح کرتے ہوئے دیکھا ہے۔

(۲۲۸٤٦) حَدَّثَنَا أَبُو عَامِرٍ حَدَّثَنَا فُلَيْحٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ حَدَّثَنِي جَعْفَرُ بْنُ عَمْرِو بْنِ أُمَيَّةَ عَنْ أَبِيهِ أَنَّهُ رَأَى النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَكَلَ عُضْوًا فِي الْمُصَلَّى وَلَمْ يَتَوَضَّأْ [راجع: ١٧٣٨٠].

(۲۲۸۴۶) حضرت عمرو بن امیہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ انہوں نے نبی علیہ السلام کو دیکھا کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے کسی عضو کا گوشت تناول فرمایا، پھر نیا وضو کیے بغیر ہی نماز پڑھ لی۔

(۲۲۸٤٧) حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ حَدَّثَنَا حَيْوَةُ أَخْبَرَنَا عَيَّاشُ بْنُ عَبَّاسٍ أَنَّ كُلَيْبَ بْنَ صُبْحٍ حَدَّثَهُ أَنَّ الزِّبْرِقَانَ حَدَّثَهُ عَنْ عَمِّهِ عَمْرِو بْنِ أُمَيَّةَ الضَّمْرِيِّ قَالَ كُنَّا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي بَعْضِ أَسْفَارِهِ فَنَامَ عَنْ صَلَاةِ الصُّبْحِ حَتَّى طَلَعَتْ الشَّمْسُ لَمْ يَسْتَيْقِظُوا وَإِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَدَأَ بِالرَّكْعَتَيْنِ فَرَكَعَهُمَا ثُمَّ أَقَامَ الصَّلَاةَ فَصَلَّى [راجع: ١٧٣٨٣].

(۲۲۸۴۷) حضرت عمرو رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ ہم نبی علیہ السلام کے ساتھ کسی سفر میں تھے، نبی علیہ السلام فجر کے وقت سوتے رہے اور طلوع آفتاب تک کوئی بھی بیدار نہ ہو سکا، پھر نبی علیہ السلام نے (اسے قضاء کرتے ہوئے) پہلے دو سنتیں پڑھیں، پھر نماز کھڑی کر کے نماز فجر پڑھائی۔

(۲۲۸٤٨) حَدَّثَنَا أَبُو الْمُغِيرَةِ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عَمْرٍو الْأَوْزَاعِيُّ حَدَّثَنِي يَحْيَى بْنُ أَبِي كَثِيرٍ الْيَمَانِيُّ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ جَعْفَرِ بْنِ عَمْرِو بْنِ أُمَيَّةَ الضَّمْرِيِّ عَنْ أَبِيهِ أَنَّهُ رَأَى رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَسَحَ عَلَى الْخُفَّيْنِ وَالْعِمَامَةِ [راجع: ١٧٣٧٦].

(۲۲۸۴۸) حضرت عمرو بن امیہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ انہوں نے نبی علیہ السلام کو موزوں اور عمامہ پر مسح کرتے ہوئے دیکھا ہے۔

(۲۲۸٤٩) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُصْعَبٍ حَدَّثَنَا الْأَوْزَاعِيُّ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ جَعْفَرِ بْنِ عَمْرِو بْنِ أُمَيَّةَ الضَّمْرِيِّ عَنْ أَبِيهِ قَالَ رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَمْسَحُ عَلَى الْخُفَّيْنِ وَالْخِمَارِ [مكرر ما قبله]. [راجع: ١٧٣٧٦].

(۲۲۸۴۹) حضرت عمرو بن امیہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے نبی علیہ السلام کو موزوں اور عمامہ پر مسح کرتے ہوئے دیکھا ہے۔

(۲۲۸٥٠) حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ حَدَّثَنَا أَبِي عَنِ ابْنِ إِسْحَاقَ حَدَّثَنِي جَعْفَرُ بْنُ عَمْرِو بْنِ أُمَيَّةَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَمْسَحُ عَلَى الْخُفَّيْنِ [راجع: ١٧٣٧٦].

(۲۲۸۵۰) حضرت عمرو بن امیہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے نبی علیہ السلام کو موزوں پر مسح کرتے ہوئے دیکھا ہے۔

(۲۲۸۵۱) حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ حَدَّثَنَا أَبِي عَنْ صَالِحٍ قَالَ ابْنُ شِهَابٍ حَدَّثَنِي جَعْفَرُ بْنُ عَمْرِو بْنِ أُمَيَّةَ أَنَّ أَبَاهُ قَالَ رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَحْتَزُّ مِنْ كَتِفِ شَاةٍ فَدُعِيَ إِلَى الصَّلَاةِ فَطَرَحَ السِّكِّينَ وَلَمْ يَتَوَضَّأْ
[راجع: ۱۷۳۸۰].

(۲۲۸۵۱) حضرت عمرو بن امیہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے نبی علیہ السلام کو دیکھا کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے بکری کے شانے کا گوشت تناول فرمایا، پھر نماز کے لئے بلایا گیا تو چھری پھینک دی اور تازہ وضو نہیں کیا۔

(۲۲۸۵۲) حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ حَدَّثَنَا أَبِي عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ جَعْفَرِ بْنِ عَمْرِو بْنِ أُمَيَّةَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَأْكُلُ يَحْتَزُّ مِنْ كَتِفٍ ثُمَّ دُعِيَ إِلَى الصَّلَاةِ فَصَلَّى وَلَمْ يَتَوَضَّأْ [مكرر ما قبله][راجع: ۱۷۳۸۰]

(۲۲۸۵۲) حضرت عمرو بن امیہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے نبی علیہ السلام کو دیکھا کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے بکری کے شانے کا گوشت تناول فرمایا، پھر نماز کے لئے بلایا گیا تو چھری پھینک دی اور تازہ وضو نہیں کیا۔

(۲۲۸۵۳) حَدَّثَنَا حَسَنُ بْنُ مُوسَى وَحُسَيْنُ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَا حَدَّثَنَا شَيْبَانُ عَنْ يَحْيَى عَنْ أَبِي سَلَمَةَ أَنَّ جَعْفَرَ بْنَ عَمْرِو بْنِ أُمَيَّةَ الضَّمْرِيَّ أَخْبَرَهُ أَنَّ أَبَاهُ أَخْبَرَهُ أَنَّهُ رَأَى النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَمْسَحُ عَلَى الْخُفَّيْنِ
[راجع: ۱۷۳۷۶].

(۲۲۸۵۳) حضرت عمرو بن امیہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ انہوں نے نبی علیہ السلام کو موزوں پر مسح کرتے ہوئے دیکھا ہے۔

حَدِيثُ ابْنِ حَوَالَةَ رضی اللہ عنہ

حضرت عبداللہ بن حوالہ ازدی رضی اللہ عنہ کی حدیثیں

(۲۲۸۵۴) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ عَنْ ضَمْرَةَ بْنِ حَبِيبٍ أَنَّ ابْنَ زُغْبٍ الْإِيَادِيَّ حَدَّثَهُ قَالَ نَزَلَ عَلَيَّ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ حَوَالَةَ الْأَزْدِيُّ فَقَالَ لِي وَإِنَّهُ لَنَازِلٌ عَلَيَّ فِي بَيْتِي بَعَثَنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَوْلَ الْمَدِينَةِ عَلَى أَقْدَامِنَا لِنَغْنَمَ فَرَجَعْنَا وَلَمْ نَغْنَمْ شَيْئًا وَعَرَفَ الْجَهْدَ فِي وُجُوهِنَا فَقَامَ فِينَا فَقَالَ اللَّهُمَّ لَا تَكِلْهُمْ إِلَيَّ فَأَضْعُفَ وَلَا تَكِلْهُمْ إِلَى أَنْفُسِهِمْ فَيَعْجِزُوا عَنْهَا وَلَا تَكِلْهُمْ إِلَى النَّاسِ فَيَسْتَأْثِرُوا عَلَيْهِمْ ثُمَّ قَالَ لَيُفْتَحَنَّ لَكُمْ الشَّامُ وَالرُّومُ وَفَارِسُ أَوْ الرُّومُ وَفَارِسُ حَتَّى يَكُونَ لِأَحَدِكُمْ مِنَ الْإِبِلِ كَذَا وَكَذَا وَمِنْ الْبَقَرِ كَذَا وَكَذَا وَمِنْ الْغَنَمِ حَتَّى يُعْطَى أَحَدُهُمْ مِائَةَ دِينَارٍ فَيَسْخَطَهَا ثُمَّ وَضَعَ يَدَهُ عَلَى رَأْسِي أَوْ هَامَتِي فَقَالَ يَا ابْنَ حَوَالَةَ إِذَا رَأَيْتَ الْخِلَافَةَ قَدْ نَزَلَتْ الْأَرْضَ الْمُقَدَّسَةَ فَقَدْ دَنَتْ الزَّلَازِلُ وَالْبَلَايَا وَالْأُمُورُ الْعِظَامُ وَالسَّاعَةُ يَوْمَئِذٍ أَقْرَبُ إِلَى النَّاسِ مِنْ يَدَيَّ هَذِهِ مِنْ رَأْسِكَ [قال الألباني: صحيح (أبو داود: ۲۵۳۵). قال شعيب: ضعيف].

(۲۲۸۵۴) ابن زغب ایادی کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ حضرت عبداللہ بن حوالہ رضی اللہ عنہ میرے یہاں مہمان بن کر تشریف لائے، اسی دوران انہوں نے ایک موقع پر فرمایا کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام نے ہمیں مدینہ منورہ کے آس پاس پیدل دستے کے ساتھ روانہ فرمایا تا کہ ہمیں مال غنیمت حاصل ہو، لیکن ہم واپس آئے تو کچھ بھی مال غنیمت ہمیں نہ مل سکا تھا، اور ہمارے چہروں پر مشقت کے آثار نبی علیہ السلام نے محسوس فرمالیے تھے اس لئے ہمارے درمیان کھڑے ہو کر فرمایا اے اللہ! انہیں میرے حوالے نہ کر کہ میں کمزور ہو جاؤں، انہیں خود ان کے حوالے نہ فرما کہ یہ اس سے عاجز آ جائیں، اور انہیں دوسرے لوگوں کے حوالے نہ فرما کہ وہ ان پر غالب آ جائیں، پھر فرمایا عنقریب تمہارے ہاتھوں شام، روم اور فارس فتح ہو جائیں گے، حتیٰ کہ تم میں سے ایک ایک آدمی کے پاس اتنے اتنے اونٹ، گائیں اور بکریاں ہوں گی، یہاں تک کہ اگر کسی کو سو دینار بھی دیئے جائیں گے تو وہ ناراض ہو جائے گا، پھر نبی علیہ السلام نے میرے سر پر ہاتھ رکھ کر فرمایا اے ابن حوالہ! جب تم دیکھو کہ خلافت ارض مقدس میں پہنچ گئی ہے تو سمجھ لو کہ زلزلے، مصیبتیں اور بڑے بڑے امور قریب آ گئے ہیں، اور اس وقت قیامت لوگوں کے اتنے قریب آ جائے گی جیسے میرا یہ ہاتھ تمہارے سر کے قریب ہے، اس سے بھی زیادہ قریب ہوگی۔

(۲۲۸۵۵) حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ حَدَّثَنَا لَيْثٌ حَدَّثَنِي يَزِيدُ بْنُ أَبِي حَبِيبٍ عَنْ رَبِيعَةَ بْنِ لَقِيطٍ التُّجِيبِيِّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ حَوَالَةَ الْأَزْدِيِّ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ مَنْ نَجَا مِنْ ثَلَاثٍ فَقَدْ نَجَا قَالَهُ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ قَالُوا مَاذَا يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ مَوْتِي وَمِنْ قَتْلِ خَلِيفَةٍ مُصْطَبِرٍ بِالْحَقِّ يُعْطِيهِ وَالدَّجَّالِ [راجع: ۱۷۰۹۸].

(۲۲۸۵۵) حضرت عبداللہ بن حوالہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا جو شخص تین چیزوں سے نجات پا گیا، وہ نجات پا گیا (تین مرتبہ فرمایا) صحابہ رضی اللہ عنہم نے پوچھا وہ کیا یا رسول اللہ! نبی علیہ السلام نے فرمایا میری موت، حق پر ثابت قدم خلیفہ کے قتل سے اور دجال۔

(۲۲۸۵۶) حَدَّثَنَا عِصَامُ بْنُ خَالِدٍ وَعَلِيُّ بْنُ عَيَّاشٍ قَالَا حَدَّثَنَا حَرِيزٌ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ سُمَيْرٍ عَنِ ابْنِ حَوَالَةَ الْأَزْدِيِّ وَكَانَ مِنْ أَصْحَابِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ سَيَكُونُ أَجْنَادٌ مُجَنَّدَةٌ شَامٌ وَيَمَنٌ وَعِرَاقٌ وَاللَّهُ أَعْلَمُ بِأَيِّهَا بَدَأَ وَعَلَيْكُمْ بِالشَّامِ أَلَا وَعَلَيْكُمْ بِالشَّامِ أَلَا وَعَلَيْكُمْ بِالشَّامِ فَمَنْ كَرِهَ فَلْيَلْحَقْ بِيَمَنِهِ وَلْيَسْقِ مِنْ غُدُرِهِ فَإِنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ تَوَكَّلَ لِي بِالشَّامِ وَأَهْلِهِ

(۲۲۸۵۶) حضرت عبداللہ بن حوالہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا عنقریب شام، یمن اور عراق میں بہت سے لشکر ہوں گے، یہ بات اللہ ہی بہتر جانتا ہے کہ نبی علیہ السلام نے پہلے کس شہر کا نام لیا تھا؟ البتہ نبی علیہ السلام نے تین مرتبہ فرمایا شام کو اپنے اوپر لازم پکڑو، جو شخص ایسا نہ کر سکے وہ یمن چلا جائے۔ اور اس کے کنوؤں کا پانی پیئے کیونکہ اللہ تعالیٰ نے شام اور اہل شام کا میرے لیے ذمہ لیا ہے۔

حَدِيثُ عُقْبَةَ بْنِ مَالِكٍ رضی اللہ عنہ

حضرت عقبہ بن مالک رضی اللہ عنہ کی حدیث

(۲۲۸۵۷) حَدَّثَنَا بَهْزٌ وَأَبُو النَّضْرِ قَالَا حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ الْمُغِيرَةِ حَدَّثَنَا حُمَيْدٌ قَالَ أَتَانِي الْوَلِيدُ أَنَا وَصَاحِبٌ لِي قَالَ فَقَالَ لَنَا هَلُمَّا فَأَنْتُمَا أَشَبُّ مِنِّي سِنًّا وَأَوْعَى لِلْحَدِيثِ مِنِّي قَالَ فَانْطَلَقَ بِنَا إِلَى بِشْرِ بْنِ عَاصِمٍ قَالَ فَقَالَ لَهُ أَبُو الْعَالِيَةِ تُحَدِّثُ هَذَيْنِ حَدِيثَكَ قَالَ حَدَّثَنَا عُقْبَةُ بْنُ مَالِكٍ قَالَ أَبُو النَّضْرِ اللَّيْثِيُّ قَالَ بَهْزٌ وَكَانَ مِنْ رَهْطِهِ قَالَ بَعَثَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَرِيَّةً قَالَ فَأَغَارَتْ عَلَى قَوْمٍ قَالَ فَشَذَّ مِنَ الْقَوْمِ رَجُلٌ قَالَ فَاتَّبَعَهُ رَجُلٌ مِنَ السَّرِيَّةِ شَاهِرًا سَيْفَهُ قَالَ فَقَالَ الشَّاذُّ مِنَ الْقَوْمِ إِنِّي مُسْلِمٌ قَالَ فَلَمْ يَنْظُرْ فِيمَا قَالَ فَضَرَبَهُ فَقَتَلَهُ قَالَ فَنَمَى الْحَدِيثُ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فَقَالَ فِيهِ قَوْلًا شَدِيدًا فَبَلَغَ الْقَاتِلَ قَالَ فَبَيْنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَخْطُبُ قَالَ الْقَاتِلُ يَا رَسُولَ اللَّهِ وَاللَّهِ مَا قَالَ الَّذِي قَالَ إِلَّا تَعَوُّذًا مِنَ الْقَتْلِ قَالَ فَأَعْرَضَ عَنْهُ وَعَمَّنْ قِبَلَهُ مِنَ النَّاسِ وَأَخَذَ فِي خُطْبَتِهِ ثُمَّ قَالَ أَيْضًا يَا رَسُولَ اللَّهِ مَا قَالَ الَّذِي قَالَ إِلَّا تَعَوُّذًا مِنَ الْقَتْلِ فَأَعْرَضَ عَنْهُ وَعَمَّنْ قِبَلَهُ مِنَ النَّاسِ وَأَخَذَ فِي خُطْبَتِهِ ثُمَّ لَمْ يَصْبِرْ فَقَالَ الثَّالِثَةَ يَا رَسُولَ اللَّهِ وَاللَّهِ مَا قَالَ إِلَّا تَعَوُّذًا مِنَ الْقَتْلِ فَأَقْبَلَ عَلَيْهِ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تُعْرَفُ الْمَسَاءَةُ فِي وَجْهِهِ قَالَ لَهُ إِنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ أَبَى عَلَيَّ لِمَنْ قَتَلَ مُؤْمِنًا ثَلَاثَ مَرَّاتٍ [راجع: ۱۷۱۳۳].

(۲۲۸۵۷) حمید رحمہ اللہ کہتے ہیں کہ میرے پاس میرے ایک ساتھی کے ساتھ ابوالعالیہ رحمہ اللہ آئے اور کہنے لگے کہ تم دونوں میرے ساتھ بشر بن عاصم کے پاس چلو کہ تم دونوں عمر میں بھی مجھ سے جوان ہو اور حدیث کو یاد رکھنے کی صلاحیت بھی تم لیں مجھ سے زیادہ ہے، وہاں پہنچ کر ابوالعالیہ نے بشر سے کہا کہ آپ ان دونوں کے سامنے اپنی حدیث بیان کیجئے، چنانچہ بشر نے کہا کہ ہمیں حضرت عقبہ بن مالک رضی اللہ عنہ نے یہ حدیث سنائی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام نے لشکر کا ایک دستہ روانہ فرمایا، اس نے ایک قوم پر حملہ کیا، اس قوم کا ایک آدمی اپنی قوم سے نکلا تو اس دستے کا ایک آدمی اپنی تلوار لہراتا ہوا اس کی طرف لپکا، اس شخص نے کہا کہ میں مسلمان ہوں، لیکن اس نے اس کی بات پر غور نہیں کیا اور تلوار کا وار کر کے اسے قتل کر دیا۔

اس واقعے کی خبر نبی علیہ السلام تک پہنچی تو نبی علیہ السلام نے سخت الفاظ میں اس کی مذمت بیان کی، جس کی اطلاع قاتل تک بھی پہنچی، حضرت عقبہ بن مالک رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ جس وقت نبی علیہ السلام خطبہ ارشاد فرما رہے تھے تو قاتل نے کہا یا رسول اللہ! خدا کی قسم! اس نے یہ کلمہ صرف اپنی جان بچانے کے لئے پڑھا تھا، نبی علیہ السلام نے اس سے اور اس کی جانب بیٹھے ہوئے تمام لوگوں سے منہ موڑ لیا، اور برابر اپنی تقریر جاری رکھی، تین مرتبہ اسی طرح ہوا، بالآخر نبی علیہ السلام اس کی طرف متوجہ ہوئے، آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے روئے انور پر اس وقت غم و غصے کے آثار تھے، اور فرمایا اللہ تعالیٰ نے کسی مسلمان کو قتل کرنے والے کے حق میں میری بات ماننے سے بھی انکار کر دیا ہے۔

حَدِيثُ سَهْلِ بْنِ الْحَنْظَلِيَّةِ رضی اللہ عنہ

حضرت سہل بن حنظلیہ رضی اللہ عنہ کی حدیث

(۲۲۸۵۸) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ صَالِحٍ عَنْ سُلَيْمَانَ أَبِي الرَّبِيعِ عَنِ الْقَاسِمِ مَوْلَى مُعَاوِيَةَ قَالَ دَخَلْتُ مَسْجِدَ دِمَشْقَ فَرَأَيْتُ نَاسًا مُجْتَمِعِينَ وَشَيْخٌ يُحَدِّثُهُمْ قُلْتُ مَنْ هَذَا قَالُوا هَذَا سَهْلُ ابْنُ الْحَنْظَلِيَّةِ فَسَمِعْتُهُ يَقُولُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَنْ أَكَلَ لَحْمًا فَلْيَتَوَضَّأْ

(۲۲۸۵۸) قاسم ''جو کہ حضرت معاویہ رضی اللہ عنہ کے آزاد کردہ غلام ہیں'' کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ میں مسجد دمشق میں داخل ہوا، وہاں میں نے کچھ لوگوں کا مجمع دیکھا جنہیں ایک بزرگ حدیث سنا رہے تھے، میں نے لوگوں سے پوچھا کہ یہ کون ہیں؟ تو انہوں نے بتایا کہ یہ حضرت سہل بن حنظلیہ رضی اللہ عنہ ہیں، میں نے انہیں یہ کہتے ہوئے سنا کہ میں نے جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے جو شخص گوشت کھائے، اسے چاہئے کہ نیا وضو کرے۔

حَدِيثُ عَمْرِو بْنِ الْفَغْوَاءِ رضی اللہ عنہ

حضرت عمرو بن فغواء رضی اللہ عنہ کی حدیث

(۲۲۸۵۹) حَدَّثَنَا نُوحُ بْنُ يَزِيدَ أَبُو مُحَمَّدٍ أَخْبَرَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعْدٍ حَدَّثَنِيهِ ابْنُ إِسْحَاقَ عَنْ عِيسَى بْنِ مَعْمَرٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرِو بْنِ الْفَغْوَاءِ الْخُزَاعِيِّ عَنْ أَبِيهِ قَالَ دَعَانِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَدْ أَرَادَ أَنْ يَبْعَثَنِي بِمَالٍ إِلَى أَبِي سُفْيَانَ يَقْسِمُهُ فِي قُرَيْشٍ بِمَكَّةَ بَعْدَ الْفَتْحِ قَالَ فَقَالَ الْتَمِسْ صَاحِبًا قَالَ فَجَاءَنِي عَمْرُو بْنُ أُمَيَّةَ الضَّمْرِيُّ فَقَالَ بَلَغَنِي أَنَّكَ تُرِيدُ الْخُرُوجَ وَتَلْتَمِسُ صَاحِبًا قَالَ قُلْتُ أَجَلْ قَالَ فَأَنَا لَكَ صَاحِبٌ قَالَ فَجِئْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقُلْتُ قَدْ وَجَدْتُ صَاحِبًا وَكَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا وَجَدْتَ صَاحِبًا فَآذِنِّي قَالَ فَقَالَ مَنْ قُلْتُ عَمْرُو بْنُ أُمَيَّةَ الضَّمْرِيُّ قَالَ فَقَالَ إِذَا هَبَطْتَ بِلَادَ قَوْمِهِ فَاحْذَرْهُ فَإِنَّهُ قَدْ قَالَ الْقَائِلُ أَخُوكَ الْبَكْرِيُّ وَلَا تَأْمَنْهُ قَالَ فَخَرَجْنَا حَتَّى إِذَا جِئْتُ الْأَبْوَاءَ فَقَالَ لِي إِنِّي أُرِيدُ حَاجَةً إِلَى قَوْمِي بِوَدَّانَ فَتَلَبَّثْ لِي قَالَ قُلْتُ رَاشِدًا فَلَمَّا وَلَّى ذَكَرْتُ قَوْلَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَشَدَدْتُ عَلَى بَعِيرِي ثُمَّ خَرَجْتُ أُوضِعُهُ حَتَّى إِذَا كُنْتُ بِالْأَصَافِرِ إِذَا هُوَ يُعَارِضُنِي فِي رَهْطِهِ قَالَ وَأَوْضَعْتُ فَسَبَقْتُهُ فَلَمَّا رَآنِي قَدْ فُتُّهُ انْصَرَفُوا وَجَاءَنِي قَالَ كَانَتْ لِي إِلَى قَوْمِي حَاجَةٌ قَالَ قُلْتُ أَجَلْ فَمَضَيْنَا حَتَّى قَدِمْنَا مَكَّةَ فَدَفَعْتُ الْمَالَ إِلَى أَبِي سُفْيَانَ [قال الألباني: ضعيف (أبو داود: ٤٨٦١)].

(۲۲۸۵۹) حضرت عمرو بن فغواء رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ فتح مکہ کے بعد ایک دن نبی علیہ السلام نے مجھے بلایا، نبی علیہ السلام مکہ مکرمہ میں

قریش کو تقسیم کرنے کے لئے کچھ مال حضرت ابوسفیان رضی اللہ عنہ کے پاس بھیجنا چاہتے تھے، نبی علیہ السلام نے مجھ سے فرمایا کہ اپنے ساتھ ایک اور رفیقِ سفر کو تلاش کر لو، تھوڑی دیر بعد میرے پاس عمرو بن امیہ ضمری آئے اور کہنے لگے مجھے معلوم ہوا ہے کہ آپ سفر پر جا رہے ہیں اور کسی ساتھی کی تلاش میں ہیں؟ میں نے کہا ہاں! انہوں نے کہا کہ میں سفر میں آپ کی رفاقت اختیار کرتا ہوں۔

میں نبی علیہ السلام کی خدمت میں حاضر ہوا اور عرض کیا کہ مجھے ایک ساتھی مل گیا ہے "کیونکہ نبی علیہ السلام نے مجھ سے فرمایا تھا جب تمہیں کوئی ساتھی مل جائے تو مجھے بتانا" نبی علیہ السلام نے پوچھا وہ کون ہے؟ میں نے بتایا کہ عمرو بن امیہ ضمری ہیں، نبی علیہ السلام نے فرمایا جب تم ان کی قوم کے علاقے میں پڑاؤ کرو تو ان سے بچ کر رہنا کیونکہ کہنے والے کہتے ہیں کہ "تم اپنے حقیقی بھائی سے بھی اپنے آپ کو مامون نہ سمجھو"

بہر حال! ہم لوگ روانہ ہو گئے، جب ہم مقامِ ابواء میں پہنچے تو عمرو نے مجھ سے کہا کہ مجھے ودّان میں اپنی قوم میں ایک کام یاد آ گیا ہے، آپ میرا انتظار کیجئے گا، میں نے کہا بلا تکلف، ضرور، جب وہ چلے گئے تو مجھے نبی علیہ السلام کا ارشاد یاد آ گیا چنانچہ میں نے اپنا سامان اپنے اونٹ پر باندھا اور اپنا اونٹ تیزی سے دوڑاتے ہوئے اس علاقے سے نکل گیا، جب میں "اصافر" نامی جگہ پر پہنچا تو وہ اپنے ایک گروہ کے ساتھ میرا راستہ روک کر کھڑا ہوا نظر آیا، میں نے اپنی رفتار مزید تیز کر دی اور بچ کر نکل گیا، جب اس نے دیکھا کہ میں اس کے ہاتھ سے بچ نکلا ہوں تو وہ لوگ واپس چلے گئے اور عمرو میرے پاس آ کر کہنے لگا کہ مجھے اپنی قوم میں ایک ضروری کام تھا، میں نے کہا بہت بہتر، پھر ہم وہاں سے روانہ ہو کر مکہ مکرمہ پہنچے اور میں نے وہ مال حضرت ابوسفیان رضی اللہ عنہ کے حوالے کر دیا۔

حَدِيثُ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ جَحْشٍ رضی اللہ عنہ

حضرت محمد بن عبداللہ بن جحش رضی اللہ عنہ کی حدیثیں

(۲۲۸۶۰) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ عَنْ زُهَيْرٍ عَنِ الْعَلَاءِ عَنْ أَبِي كَثِيرٍ مَوْلَى مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ جَحْشٍ قَالَ أَخْبَرَنِي مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ جَحْشٍ قَالَ كُنَّا جُلُوسًا بِفِنَاءِ الْمَسْجِدِ حَيْثُ تُوضَعُ الْجَنَائِزُ وَرَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جَالِسٌ بَيْنَ ظَهْرَيْنَا فَرَفَعَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَصَرَهُ قِبَلَ السَّمَاءِ فَنَظَرَ ثُمَّ طَأْطَأَ بَصَرَهُ وَوَضَعَ يَدَهُ عَلَى جَبْهَتِهِ ثُمَّ قَالَ سُبْحَانَ اللَّهِ سُبْحَانَ اللَّهِ مَاذَا نَزَلَ مِنَ التَّشْدِيدِ قَالَ فَسَكَتْنَا يَوْمَنَا وَلَيْلَتَنَا فَلَمْ نَرَهَا خَيْرًا حَتَّى أَصْبَحْنَا قَالَ مُحَمَّدٌ فَسَأَلْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا التَّشْدِيدُ الَّذِي نَزَلَ قَالَ فِي الدَّيْنِ وَالَّذِي نَفْسُ مُحَمَّدٍ بِيَدِهِ لَوْ أَنَّ رَجُلًا قُتِلَ فِي سَبِيلِ اللَّهِ ثُمَّ عَاشَ ثُمَّ قُتِلَ فِي سَبِيلِ اللَّهِ ثُمَّ عَاشَ وَعَلَيْهِ دَيْنٌ مَا دَخَلَ الْجَنَّةَ حَتَّى يَقْضِيَ دَيْنَهُ [قال الألباني حسن (النسائي: ٧/٣١٤). قال شعيب: ضعيف بهذه السياقة].

(۲۲۸۶۰) محمد بن عبداللہ بن جحش رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ ہم لوگ صحن مسجد میں اس جگہ بیٹھے ہوئے تھے جہاں جنازے رکھے جاتے تھے، ہمارے درمیان نبی علیہ السلام بھی تشریف فرما تھے، اسی دوران نبی علیہ السلام نے آسمان کی طرف نگاہیں اٹھا کر دیکھا، پھر اپنی نظریں جھکالیں اور اپنا ہاتھ اپنی پیشانی پر رکھ کر دو مرتبہ سبحان اللہ کہا اور فرمایا کتنی سخت بات اتری ہے؟ ہم ایک دن رات خاموش رہے لیکن ہمیں خیر کے علاوہ کچھ دکھائی نہ دیا، اگلے دن میں نے نبی علیہ السلام سے پوچھا کہ وہ سخت بات کیا ہے جو اتری ہے؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا اس کا تعلق قرض سے ہے، اس ذات کی قسم جس کے دست قدرت میں محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی جان ہے، اگر کوئی آدمی اللہ کے راستے میں شہید ہو جائے، پھر اسے زندگی ملے اور وہ دوبارہ شہید ہو جائے، پھر زندگی ملے اور وہ شہید ہو جائے، اور پھر زندگی مل جائے اور اس پر قرض ہو تو اس کی ادائیگی تک وہ جنت میں داخل نہ ہوگا۔

(۲۲۸۶۱) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ مَيْسَرَةَ عَنِ الْعَلَاءِ عَنْ أَبِي كَثِيرٍ مَوْلَى مُحَمَّدِ بْنِ جَحْشٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ جَحْشٍ خَتَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَرَّ عَلَى مَعْمَرٍ بِفِنَاءِ الْمَسْجِدِ مُحْتَبِيًا كَاشِفًا عَنْ طَرَفِ فَخِذِهِ فَقَالَ لَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَمِّرْ فَخِذَكَ يَا مَعْمَرُ فَإِنَّ الْفَخِذَ عَوْرَةٌ

(۲۲۸۶۱) محمد بن جحش رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام حضرت معمر رضی اللہ عنہ کے پاس سے گذرے جو صحن مسجد میں دونوں ٹانگیں کھڑی کر کے اس طرح بیٹھے ہوئے تھے کہ ان کی ران کی ایک جانب سے کپڑا ہٹ گیا تھا، نبی علیہ السلام نے ان سے فرمایا اے معمر! اپنی ران کو ڈھانپو کیونکہ ران شرمگاہ ہے۔

(۲۲۸۶۲) حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ دَاوُدَ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ أَخْبَرَنِي الْعَلَاءُ عَنْ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ جَحْشٍ قَالَ مَرَّ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَنَا مَعَهُ عَلَى مَعْمَرٍ وَفَخِذَاهُ مَكْشُوفَتَانِ فَقَالَ يَا مَعْمَرُ غَطِّ فَخِذَيْكَ فَإِنَّ الْفَخِذَيْنِ عَوْرَةٌ

(۲۲۸۶۲) محمد بن جحش رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام حضرت معمر رضی اللہ عنہ کے پاس سے گذرے، میں بھی نبی علیہ السلام کے ہمراہ تھا، ان کی رانوں سے کپڑا ہٹ گیا تھا، نبی علیہ السلام نے ان سے فرمایا اے معمر! اپنی ران کو ڈھانپو کیونکہ ران شرمگاہ ہے۔

حَدِيثُ أَبِي هَاشِمِ بْنِ عُتْبَةَ رضی اللہ عنہ

حضرت ابو ہاشم بن عتبہ رضی اللہ عنہ کی حدیث

(۲۲۸۶۳) حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ بْنُ عَمْرٍو حَدَّثَنَا زَائِدَةُ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ شَقِيقٍ حَدَّثَنَا سَمُرَةُ بْنُ سَهْمٍ قَالَ نَزَلْتُ عَلَى أَبِي هَاشِمِ بْنِ عُتْبَةَ وَهُوَ طَعِينٌ فَدَخَلَ عَلَيْهِ مُعَاوِيَةُ يَعُودُهُ فَبَكَى فَقَالَ لَهُ مُعَاوِيَةُ مَا يُبْكِيكَ أَوَجَعٌ يُشْئِزُكَ أَمْ عَلَى الدُّنْيَا فَقَدْ ذَهَبَ صَفْوُهَا قَالَ عَلَى كُلٍّ لَا وَلَكِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَهِدَ إِلَيَّ عَهْدًا فَوَدِدْتُ أَنِّي اتَّبَعْتُهُ إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَعَلَّكَ أَنْ تُدْرِكَ أَمْوَالًا تُقْسَمُ بَيْنَ أَقْوَامٍ وَإِنَّمَا يَكْفِيكَ

مِنْ جَمْعِ الْمَالِ خَادِمٌ وَمَرْكَبٌ فِي سَبِيلِ اللَّهِ تَعَالَى فَوَجَدْتُ فَجَمَعْتُ [إسناده ضعيف. صححه ابن حبان (٦٦٨). قال الألباني حسن (ابن ماجة: ٤١٠٣، النسائي: ٨/٢١٨)]. [انظر: ١٥٧٤٩].

(۲۲۸۶۳) سمرہ بن سہم رحمۃ اللہ علیہ کہتے ہیں کہ میں حضرت ابو ہاشم بن عتبہ رضی اللہ عنہ کی خدمت میں حاضر ہوا جنہیں نیزے کے زخم لگے ہوئے تھے، کہ ایک دن حضرت معاویہ رضی اللہ عنہ بھی ان کی عیادت کے لئے ان کے پاس آئے، حضرت ابو ہاشم رضی اللہ عنہ رونے لگے، حضرت معاویہ رضی اللہ عنہ نے پوچھا آپ کیوں رو رہے ہیں؟ کسی جگہ درد ہو رہا ہے یا دنیا کی زندگی مزید چاہتے ہیں؟ انہوں نے فرمایا دونوں میں سے کوئی بات بھی نہیں ہے، البتہ نبی علیہ السلام نے ہم سے ایک وعدہ لیا تھا کاش! میں نے اسے پورا کیا ہوتا، نبی علیہ السلام نے فرمایا تھا ہو سکتا ہے کہ تمہیں اتنا مال و دولت عطاء ہو جو بہت سی اقوام میں تقسیم کیا جا سکے، لیکن مال جمع کرنے میں تمہارے لیے ایک خادم اور راہِ خدا میں جہاد کے لئے ایک سواری ہی کافی ہونی چاہئے، لیکن اب میں دیکھ رہا ہوں کہ میں نے بہت سا مال جمع کر لیا ہے۔

حَدِيثُ غُطَيْفِ بْنِ الْحَارِثِ رضی اللہ عنہ

حضرت غطیف بن حارث رضی اللہ عنہ کی حدیث

(۲۲۸۶٤) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ عَنْ يُونُسَ بْنِ سَيْفٍ عَنِ الْحَارِثِ بْنِ غُطَيْفٍ أَوْ غُطَيْفِ بْنِ الْحَارِثِ قَالَ مَا نَسِيتُ مِنَ الْأَشْيَاءِ لَمْ أَنْسَ أَنِّي رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاضِعًا يَمِينَهُ عَلَى شِمَالِهِ فِي الصَّلَاةِ [راجع: ١٧٠٩٢].

(۲۲۸۶۴) حضرت غضیف بن حارث رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں، ہر چیز ہی بھول جاؤں (ممکن ہے) لیکن میں یہ بات نہیں بھول سکتا کہ میں نے نبی علیہ السلام کو نماز میں داہنا ہاتھ بائیں ہاتھ پر رکھے ہوئے دیکھا ہے۔

حَدِيثُ جَعْفَرِ بْنِ أَبِي طَالِبٍ وَهُوَ حَدِيثُ أُمِّ سَلَمَةَ زَوْجِ النَّبِيِّ صلی اللہ علیہ وسلم

حضرت جعفر بن ابی طالب رضی اللہ عنہ کی حدیث

(۲۲۸٦٥) حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ حَدَّثَنَا أَبِي عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ مُسْلِمِ بْنِ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ شِهَابٍ عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْحَارِثِ بْنِ هِشَامٍ الْمَخْزُومِيِّ عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ ابْنَةِ أَبِي أُمَيَّةَ بْنِ الْمُغِيرَةِ زَوْجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَتْ لَمَّا نَزَلْنَا أَرْضَ الْحَبَشَةِ جَاوَرْنَا بِهَا خَيْرَ جَارٍ النَّجَاشِيَّ أَمِنَّا عَلَى دِينِنَا وَعَبَدْنَا اللَّهَ تَعَالَى لَا نُؤْذَى وَلَا نَسْمَعُ شَيْئًا نَكْرَهُهُ فَلَمَّا بَلَغَ ذَلِكَ قُرَيْشًا ائْتَمَرُوا أَنْ يَبْعَثُوا إِلَى النَّجَاشِيِّ فِينَا رَجُلَيْنِ جَلْدَيْنِ وَأَنْ يُهْدُوا لِلنَّجَاشِيِّ هَدَايَا مِمَّا يُسْتَطْرَفُ مِنْ مَتَاعِ مَكَّةَ وَكَانَ مِنْ أَعْجَبِ مَا يَأْتِيهِ مِنْهَا إِلَيْهِ الْأَدَمُ فَجَمَعُوا لَهُ أَدَمًا كَثِيرًا وَلَمْ يَتْرُكُوا مِنْ بَطَارِقَتِهِ بِطْرِيقًا إِلَّا أَهْدَوْا لَهُ هَدِيَّةً ثُمَّ بَعَثُوا بِذَلِكَ عَبْدَ

اللَّهِ بْنَ أَبِي رَبِيعَةَ بْنِ الْمُغِيرَةِ الْمَخْزُومِيَّ وَعَمْرَو بْنَ الْعَاصِ بْنِ وَائِلٍ السَّهْمِيَّ وَأَمَرُوهُمَا أَمْرَهُمْ وَقَالُوا لَهُمَا ادْفَعَا إِلَى كُلِّ بِطْرِيقٍ هَدِيَّتَهُ قَبْلَ أَنْ تُكَلِّمُوا النَّجَاشِيَّ فِيهِمْ ثُمَّ قَدِّمُوا لِلنَّجَاشِيِّ هَدَايَاهُ ثُمَّ سَلُوهُ أَنْ يُسْلِمَهُمْ إِلَيْكُمْ قَبْلَ أَنْ يُكَلِّمَهُمْ قَالَتْ فَخَرَجَا فَقَدِمَا عَلَى النَّجَاشِيِّ وَنَحْنُ عِنْدَهُ بِخَيْرِ دَارٍ وَخَيْرِ جَارٍ فَلَمْ يَبْقَ مِنْ بَطَارِقَتِهِ بِطْرِيقٌ إِلَّا دَفَعَا إِلَيْهِ هَدِيَّتَهُ قَبْلَ أَنْ يُكَلِّمَا النَّجَاشِيَّ ثُمَّ قَالَا لِكُلِّ بِطْرِيقٍ مِنْهُمْ إِنَّهُ قَدْ صَبَا إِلَى بَلَدِ الْمَلِكِ مِنَّا غِلْمَانٌ سُفَهَاءُ فَارَقُوا دِينَ قَوْمِهِمْ وَلَمْ يَدْخُلُوا فِي دِينِكُمْ وَجَاءُوا بِدِينٍ مُبْتَدَعٍ لَا نَعْرِفُهُ نَحْنُ وَلَا أَنْتُمْ وَقَدْ بَعَثَنَا إِلَى الْمَلِكِ فِيهِمْ أَشْرَافُ قَوْمِهِمْ لِيَرُدَّهُمْ إِلَيْهِمْ فَإِذَا كَلَّمْنَا الْمَلِكَ فِيهِمْ فَأَشِيرُوا عَلَيْهِ بِأَنْ يُسْلِمَهُمْ إِلَيْنَا وَلَا يُكَلِّمَهُمْ فَإِنَّ قَوْمَهُمْ أَعْلَى بِهِمْ عَيْنًا وَأَعْلَمُ بِمَا عَابُوا عَلَيْهِمْ فَقَالُوا لَهُمَا نَعَمْ ثُمَّ إِنَّهُمَا قَرَّبَا هَدَايَاهُمْ إِلَى النَّجَاشِيِّ فَقَبِلَهَا مِنْهُمَا ثُمَّ كَلَّمَاهُ فَقَالَا لَهُ أَيُّهَا الْمَلِكُ إِنَّهُ قَدْ صَبَا إِلَى بَلَدِكَ مِنَّا غِلْمَانٌ سُفَهَاءُ فَارَقُوا دِينَ قَوْمِهِمْ وَلَمْ يَدْخُلُوا فِي دِينِكَ وَجَاءُوا بِدِينٍ مُبْتَدَعٍ لَا نَعْرِفُهُ نَحْنُ وَلَا أَنْتَ وَقَدْ بَعَثَنَا إِلَيْكَ فِيهِمْ أَشْرَافُ قَوْمِهِمْ مِنْ آبَائِهِمْ وَأَعْمَامِهِمْ وَعَشَائِرِهِمْ لِتَرُدَّهُمْ إِلَيْهِمْ فَهُمْ أَعْلَى بِهِمْ عَيْنًا وَأَعْلَمُ بِمَا عَابُوا عَلَيْهِمْ وَعَاتَبُوهُمْ فِيهِ قَالَتْ وَلَمْ يَكُنْ شَيْءٌ أَبْغَضَ إِلَى عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي رَبِيعَةَ وَعَمْرِو بْنِ الْعَاصِ مِنْ أَنْ يَسْمَعَ النَّجَاشِيُّ كَلَامَهُمْ فَقَالَتْ بَطَارِقَتُهُ حَوْلَهُ صَدَقُوا أَيُّهَا الْمَلِكُ قَوْمُهُمْ أَعْلَى بِهِمْ عَيْنًا وَأَعْلَمُ بِمَا عَابُوا عَلَيْهِمْ فَأَسْلِمْهُمْ إِلَيْهِمَا فَلْيَرُدَّاهُمْ إِلَى بِلَادِهِمْ وَقَوْمِهِمْ قَالَ فَغَضِبَ النَّجَاشِيُّ ثُمَّ قَالَ لَا هَايْمُ اللَّهِ إِذًا لَا أُسْلِمُهُمْ إِلَيْهِمَا وَلَا أُكَادُ قَوْمًا جَاوَرُونِي وَنَزَلُوا بِلَادِي وَاخْتَارُونِي عَلَى مَنْ سِوَايَ حَتَّى أَدْعُوَهُمْ فَأَسْأَلَهُمْ مَا يَقُولُ هَذَانِ فِي أَمْرِهِمْ فَإِنْ كَانُوا كَمَا يَقُولَانِ أَسْلَمْتُهُمْ إِلَيْهِمَا وَرَدَدْتُهُمْ إِلَى قَوْمِهِمْ وَإِنْ كَانُوا عَلَى غَيْرِ ذَلِكَ مَنَعْتُهُمْ مِنْهُمَا وَأَحْسَنْتُ جِوَارَهُمْ مَا جَاوَرُونِي قَالَتْ ثُمَّ أَرْسَلَ إِلَى أَصْحَابِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَدَعَاهُمْ فَلَمَّا جَاءَهُمْ رَسُولُهُ اجْتَمَعُوا ثُمَّ قَالَ بَعْضُهُمْ لِبَعْضٍ مَا تَقُولُونَ لِلرَّجُلِ إِذَا جِئْتُمُوهُ قَالُوا نَقُولُ وَاللَّهِ مَا عَلِمْنَا وَمَا أَمَرَنَا بِهِ نَبِيُّنَا صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَائِنٌ فِي ذَلِكَ مَا هُوَ كَائِنٌ فَلَمَّا جَاءُوهُ وَقَدْ دَعَا النَّجَاشِيُّ أَسَاقِفَتَهُ فَنَشَرُوا مَصَاحِفَهُمْ حَوْلَهُ سَأَلَهُمْ فَقَالَ مَا هَذَا الدِّينُ الَّذِي فَارَقْتُمْ فِيهِ قَوْمَكُمْ وَلَمْ تَدْخُلُوا فِي دِينِي وَلَا فِي دِينِ أَحَدٍ مِنْ هَذِهِ الْأُمَمِ قَالَتْ فَكَانَ الَّذِي كَلَّمَهُ جَعْفَرُ بْنُ أَبِي طَالِبٍ فَقَالَ لَهُ أَيُّهَا الْمَلِكُ كُنَّا قَوْمًا أَهْلَ جَاهِلِيَّةٍ نَعْبُدُ الْأَصْنَامَ وَنَأْكُلُ الْمَيْتَةَ وَنَأْتِي الْفَوَاحِشَ وَنَقْطَعُ الْأَرْحَامَ وَنُسِيءُ الْجِوَارَ يَأْكُلُ الْقَوِيُّ مِنَّا الضَّعِيفَ فَكُنَّا عَلَى ذَلِكَ حَتَّى بَعَثَ اللَّهُ إِلَيْنَا رَسُولًا مِنَّا نَعْرِفُ نَسَبَهُ وَصِدْقَهُ وَأَمَانَتَهُ وَعَفَافَهُ فَدَعَانَا إِلَى اللَّهِ تَعَالَى لِنُوَحِّدَهُ وَنَعْبُدَهُ وَنَخْلَعَ مَا كُنَّا نَعْبُدُ نَحْنُ وَآبَاؤُنَا مِنْ دُونِهِ مِنَ الْحِجَارَةِ وَالْأَوْثَانِ وَأَمَرَ بِصِدْقِ الْحَدِيثِ وَأَدَاءِ الْأَمَانَةِ وَصِلَةِ الرَّحِمِ وَحُسْنِ الْجِوَارِ وَالْكَفِّ عَنِ الْمَحَارِمِ وَالدِّمَاءِ وَنَهَانَا عَنِ الْفَوَاحِشِ وَقَوْلِ الزُّورِ وَأَكْلِ مَالِ الْيَتِيمِ وَقَذْفِ الْمُحْصَنَةِ وَأَمَرَنَا أَنْ نَعْبُدَ اللَّهَ

وَحْدَهُ لَا نُشْرِكُ بِهِ شَيْئًا وَأَمَرَنَا بِالصَّلَاةِ وَالزَّكَاةِ وَالصِّيَامِ قَالَ فَعَدَّدَ عَلَيْهِ أُمُورَ الْإِسْلَامِ فَصَدَّقْنَاهُ وَآمَنَّا بِهِ وَاتَّبَعْنَاهُ عَلَى مَا جَاءَ بِهِ فَعَبَدْنَا اللَّهَ وَحْدَهُ فَلَمْ نُشْرِكْ بِهِ شَيْئًا وَحَرَّمْنَا مَا حَرَّمَ عَلَيْنَا وَأَحْلَلْنَا مَا أَحَلَّ لَنَا فَعَدَا عَلَيْنَا قَوْمُنَا فَعَذَّبُونَا فَفَتَنُونَا عَنْ دِينِنَا لِيَرُدُّونَا إِلَى عِبَادَةِ الْأَوْثَانِ مِنْ عِبَادَةِ اللَّهِ وَأَنْ نَسْتَحِلَّ مَا كُنَّا نَسْتَحِلُّ مِنْ الْخَبَائِثِ وَلَمَّا قَهَرُونَا وَظَلَمُونَا وَشَقُّوا عَلَيْنَا وَحَالُوا بَيْنَنَا وَبَيْنَ دِينِنَا خَرَجْنَا إِلَى بَلَدِكَ وَاخْتَرْنَاكَ عَلَى مَنْ سِوَاكَ وَرَغِبْنَا فِي جِوَارِكَ وَرَجَوْنَا أَنْ لَا نُظْلَمَ عِنْدَكَ أَيُّهَا الْمَلِكُ قَالَتْ فَقَالَ لَهُ النَّجَاشِيُّ هَلْ مَعَكَ مِمَّا جَاءَ بِهِ عَنْ اللَّهِ مِنْ شَيْءٍ قَالَتْ فَقَالَ لَهُ جَعْفَرٌ نَعَمْ فَقَالَ لَهُ النَّجَاشِيُّ فَاقْرَأْهُ عَلَيَّ فَقَرَأَ عَلَيْهِ صَدْرًا مِنْ كهيعص قَالَتْ فَبَكَى وَاللَّهِ النَّجَاشِيُّ حَتَّى أَخْضَلَ لِحْيَتَهُ وَبَكَتْ أَسَاقِفَتُهُ حَتَّى أَخْضَلُوا مَصَاحِفَهُمْ حِينَ سَمِعُوا مَا تَلَا عَلَيْهِمْ ثُمَّ قَالَ النَّجَاشِيُّ إِنَّ هَذَا وَالَّذِي جَاءَ بِهِ مُوسَى لَيَخْرُجُ مِنْ مِشْكَاةٍ وَاحِدَةٍ انْطَلِقَا فَوَاللَّهِ لَا أُسْلِمُهُمْ إِلَيْكُمْ أَبَدًا وَلَا أُكَادُ قَالَتْ أُمُّ سَلَمَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا فَلَمَّا خَرَجَا مِنْ عِنْدِهِ قَالَ عَمْرُو بْنُ الْعَاصِ وَاللَّهِ لَأُنَبِّئَنَّهُمْ غَدًا أَعِيبُهُمْ عِنْدَهُ ثُمَّ أَسْتَأْصِلُ بِهِ خَضْرَاءَهُمْ قَالَتْ فَقَالَ لَهُ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَبِي رَبِيعَةَ وَكَانَ أَتْقَى الرَّجُلَيْنِ فِينَا لَا تَفْعَلْ فَإِنَّ لَهُمْ أَرْحَامًا وَإِنْ كَانُوا قَدْ خَالَفُونَا قَالَ وَاللَّهِ لَأُخْبِرَنَّهُ أَنَّهُمْ يَزْعُمُونَ أَنَّ عِيسَى ابْنَ مَرْيَمَ عَلَيْهِمَا السَّلَام عَبْدٌ قَالَتْ ثُمَّ غَدَا عَلَيْهِ الْغَدَ فَقَالَ لَهُ أَيُّهَا الْمَلِكُ إِنَّهُمْ يَقُولُونَ فِي عِيسَى ابْنِ مَرْيَمَ قَوْلًا عَظِيمًا فَأَرْسِلْ إِلَيْهِمْ فَسَلْهُمْ عَمَّا يَقُولُونَ فِيهِ قَالَتْ أُمُّ سَلَمَةَ فَأَرْسَلَ إِلَيْهِمْ يَسْأَلُهُمْ عَنْهُ قَالَتْ وَلَمْ يَنْزِلْ بِنَا مِثْلُهَا فَاجْتَمَعَ الْقَوْمُ فَقَالَ بَعْضُهُمْ لِبَعْضٍ مَاذَا تَقُولُونَ فِي عِيسَى إِذَا سَأَلَكُمْ عَنْهُ قَالُوا نَقُولُ وَاللَّهِ فِيهِ مَا قَالَ اللَّهُ سُبْحَانَهُ وَتَعَالَى وَمَا جَاءَ بِهِ نَبِيُّنَا صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَائِنًا فِي ذَلِكَ مَا هُوَ كَائِنٌ فَلَمَّا دَخَلُوا عَلَيْهِ قَالَ لَهُمْ مَا تَقُولُونَ فِي عِيسَى ابْنِ مَرْيَمَ فَقَالَ لَهُ جَعْفَرُ بْنُ أَبِي طَالِبٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ نَقُولُ فِيهِ الَّذِي جَاءَ بِهِ نَبِيُّنَا صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هُوَ عَبْدُ اللَّهِ وَرَسُولُهُ وَرُوحُهُ وَكَلِمَتُهُ أَلْقَاهَا إِلَى مَرْيَمَ الْعَذْرَاءِ الْبَتُولِ قَالَتْ فَضَرَبَ النَّجَاشِيُّ يَدَهُ عَلَى الْأَرْضِ فَأَخَذَ مِنْهَا عُودًا ثُمَّ قَالَ مَا عَدَا عِيسَى ابْنُ مَرْيَمَ مَا قُلْتَ هَذَا الْعُودَ فَتَنَاخَرَتْ بَطَارِقَتُهُ حَوْلَهُ حِينَ قَالَ مَا قَالَ فَقَالَ وَإِنْ نَخَرْتُمْ وَاللَّهِ اذْهَبُوا فَأَنْتُمْ سُيُومٌ بِأَرْضِي وَالسُّيُومُ الْآمِنُونَ مَنْ سَبَّكُمْ غَرِمَ ثُمَّ مَنْ سَبَّكُمْ غَرِمَ ثُمَّ مَنْ سَبَّكُمْ غَرِمَ فَمَا أُحِبُّ أَنَّ لِي دَبْرَ ذَهَبٍ وَأَنِّي آذَيْتُ رَجُلًا مِنْكُمْ وَالدَّبْرُ بِلِسَانِ الْحَبَشَةِ الْجَبَلُ رُدُّوا عَلَيْهِمَا هَدَايَاهُمَا فَلَا حَاجَةَ لَنَا بِهَا فَوَاللَّهِ مَا أَخَذَ اللَّهُ مِنِّي الرِّشْوَةَ حِينَ رَدَّ عَلَيَّ مُلْكِي فَآخُذَ الرِّشْوَةَ فِيهِ وَمَا أَطَاعَ فِيَّ النَّاسَ فَأُطِيعَهُمْ فِيهِ قَالَتْ فَخَرَجَا مِنْ عِنْدِهِ مَقْبُوحَيْنِ مَرْدُودًا عَلَيْهِمَا مَا جَاءَا بِهِ وَأَقَمْنَا عِنْدَهُ بِخَيْرِ دَارٍ مَعَ خَيْرِ جَارٍ قَالَتْ فَوَاللَّهِ إِنَّا عَلَى ذَلِكَ إِذْ نَزَلَ بِهِ يَعْنِي مَنْ يُنَازِعُهُ فِي مُلْكِهِ قَالَتْ فَوَاللَّهِ مَا عَلِمْنَا حُزْنًا قَطُّ كَانَ أَشَدَّ مِنْ حُزْنٍ حَزِنَّاهُ عِنْدَ ذَلِكَ تَخَوُّفًا أَنْ يَظْهَرَ ذَلِكَ عَلَى النَّجَاشِيِّ فَيَأْتِيَ رَجُلٌ لَا يَعْرِفُ مِنْ حَقِّنَا مَا كَانَ النَّجَاشِيُّ

يَعْرِفُ مِنْهُ قَالَتْ وَسَارَ النَّجَاشِيُّ وَبَيْنَهُمَا عُرْضُ النِّيلِ قَالَ فَقَالَ أَصْحَابُ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ رَجُلٌ يَخْرُجُ حَتَّى يَحْضُرَ وَقْعَةَ الْقَوْمِ ثُمَّ يَأْتِيَنَا بِالْخَبَرِ قَالَتْ فَقَالَ الزُّبَيْرُ بْنُ الْعَوَّامِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَا قَالَتْ وَكَانَ مِنْ أَحْدَثِ الْقَوْمِ سِنًّا قَالَتْ فَنَفَخُوا لَهُ قِرْبَةً فَجَعَلَهَا فِي صَدْرِهِ ثُمَّ سَبَحَ عَلَيْهَا حَتَّى خَرَجَ إِلَى نَاحِيَةِ النِّيلِ الَّتِي بِهَا مُلْتَقَى الْقَوْمِ ثُمَّ انْطَلَقَ حَتَّى حَضَرَهُمْ قَالَتْ وَدَعَوْنَا اللَّهَ تَعَالَى لِلنَّجَاشِيِّ بِالظُّهُورِ عَلَى عَدُوِّهِ وَالتَّمْكِينِ لَهُ فِي بِلَادِهِ وَاسْتَوْثَقَ عَلَيْهِ أَمْرُ الْحَبَشَةِ فَكُنَّا عِنْدَهُ فِي خَيْرِ مَنْزِلٍ حَتَّى قَدِمْنَا عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ بِمَكَّةَ [راجع: ١٧٠٩٢]. [انظر: ١٧٤٠].

(۲۲۸۶۵) ام المومنین حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ جب ہم سرزمین حبش میں اترے تو ہمیں ''نجاشی'' کی صورت میں بہترین پڑوسی ملا، ہمیں دین کے حوالے سے اطمینان نصیب ہوا، ہم نے اللہ کی عبادت اس طرح کی کہ ہمیں کوئی نہ ستاتا تھا اور ہم کوئی ناپسندیدہ بات نہ سنتے تھے، قریش کو جب اس کی خبر پہنچی تو انہوں نے مشورہ کیا کہ قریش کے دو مضبوط آدمیوں کو نادر و نایاب تحائف کے ساتھ نجاشی کے پاس بھیجا جائے، ان لوگوں کی نگاہوں میں سب سے زیادہ عمدہ اور قیمتی چیز ''چمڑا'' شمار ہوتی تھی، چنانچہ انہوں نے بہت سا چمڑا اکٹھا کیا اور نجاشی کے ہر سردار کے لئے بھی ہدیہ اکٹھا کیا اور یہ سب چیزیں عبداللہ بن ابی ربیعہ، اور عمرو بن العاص کے حوالے کر کے انہیں ساری بات سمجھائی اور کہا کہ نجاشی سے ان لوگوں کے حوالے سے کوئی بات کرنے سے قبل ہر سردار کو اس کا ہدیہ پہنچا دینا، پھر نجاشی کی خدمت میں ہدایا و تحائف پیش کرنا اور قبل اس کے کہ وہ ان لوگوں سے کوئی بات کرے، تم اس سے یہ درخواست کرنا کہ انہیں تمہارے حوالہ کر دے۔

یہ دونوں مکہ مکرمہ سے نکل کر نجاشی کے پاس پہنچے، اس وقت تک ہم بڑی بہترین رہائش اور بہترین پڑوسیوں کے درمیان رہ رہے تھے، ان دونوں نے نجاشی سے کوئی بات کرنے سے پہلے اس کے ہر سردار کو تحائف دیئے اور ہر ایک سے یہی کہا کہ شاہ حبشہ کے اس ملک میں ہمارے کچھ بیوقوف لڑکے آ گئے ہیں، جو اپنی قوم کے دین کو چھوڑ دیتے ہیں اور تمہارے دین میں داخل نہیں ہوتے، بلکہ انہوں نے ایک نیا دین خود ہی ایجاد کر لیا ہے جسے نہ ہم جانتے ہیں اور نہ آپ لوگ، اب ہمیں اپنی قوم کے کچھ معزز لوگوں نے بھیجا ہے تاکہ ہم انہیں یہاں سے واپس لے جائیں، جب ہم بادشاہ سلامت سے ان کے متعلق گفتگو کریں تو آپ بھی انہیں یہی مشورہ دیں کہ بادشاہ سلامت ان سے کوئی بات چیت کیے بغیر ہی انہیں ہمارے حوالے کر دیں، کیونکہ ان کی قوم کی نگاہیں ان سے زیادہ گہری ہیں اور وہ اس چیز سے بھی زیادہ واقف ہیں جو انہوں نے ان پر عیب لگائے ہیں، اس پر سارے سرداروں نے انہیں اپنے تعاون کا یقین دلایا۔

اس کے بعد ان دونوں نے نجاشی کی خدمت میں اپنی طرف سے تحائف پیش کیے جنہیں اس نے قبول کر لیا، پھر ان دونوں نے اس سے کہا بادشاہ سلامت! آپ کے شہر میں ہمارے ملک کے کچھ بیوقوف لڑکے آ گئے ہیں، جو اپنی قوم کا دین چھوڑ آئے ہیں اور آپ کے دین میں داخل نہیں ہوئے، بلکہ انہوں نے ایک نیا دین خود ہی ایجاد کر لیا ہے جسے نہ آپ جانتے ہیں اور

نہ ہم جانتے ہیں، اب ان کے سلسلے میں ان کی قوم کے کچھ معززین نے ''جن میں ان کے باپ، چچا اور خاندان والے شامل ہیں'' ہمیں آپ کے پاس بھیجا ہے تاکہ آپ انہیں ہمارے حوالہ کر دیں کیونکہ ان کی نگاہیں زیادہ گہری ہیں اور وہ اس چیز سے بھی باخبر ہیں جو انہوں نے ان پر عیب لگائے ہیں۔

اس وقت ان دونوں کی نگاہوں میں سب سے زیادہ ناپسندیدہ چیز یہ تھی کہ کہیں نجاشی ہماری بات سننے کے لئے تیار نہ ہو جائے، ادھر اس کے پاس موجود اس کے سرداروں نے بھی کہا بادشاہ سلامت! یہ لوگ سچ کہہ رہے ہیں، ان کی قوم کی نگاہیں زیادہ گہری ہیں اور وہ اس چیز سے بھی باخبر ہیں جو انہوں نے ان پر عیب لگائے ہیں، اس لئے آپ ان لوگوں کو ان دونوں کے حوالے کر دیجئے تاکہ یہ انہیں واپس ان کے شہر اور قوم میں لے جائیں، اس پر نجاشی کو غصہ آ گیا اور وہ کہنے لگا نہیں، بخدا! میں ایک ایسی قوم کو ان لوگوں کے حوالے نہیں کر سکتا جنہوں نے میرا پڑوسی بننا قبول کیا، میرے ملک میں آئے اور دوسروں پر مجھے ترجیح دی، میں پہلے انہیں بلاؤں گا اور ان سے اس چیز کے متعلق پوچھوں گا جو یہ دونوں ان کے حوالے سے کہہ رہے ہیں، اگر وہ لوگ ویسے ہی ہوئے جیسے یہ کہہ رہے ہیں تو میں انہیں ان کے حوالے کر دوں گا اور انہیں ان کے شہر اور قوم میں واپس بھیج دوں گا اور اگر ایسا نہ ہوا تو پھر میں انہیں ان کے حوالے نہیں کروں گا بلکہ اچھا پڑوسی ہونے کا ثبوت پیش کروں گا۔

اس کے بعد نجاشی نے پیغام بھیج کر صحابہ کرام ﷺ کو بلایا، جب قاصد صحابہ کرام ﷺ کے پاس آیا تو انہوں نے اکٹھے ہو کر مشورہ کیا کہ بادشاہ کے پاس پہنچ کر کیا کہا جائے؟ پھر انہوں نے آپس میں طے کر لیا کہ ہم وہی کہیں گے جو ہم جانتے ہیں یا جو نبی علیہ السلام نے ہمیں حکم دیا ہے، جو ہو گا سو دیکھا جائے گا، چنانچہ یہ حضرات نجاشی کے پاس چلے گئے، نجاشی نے اپنے پادریوں کو بھی بلا لیا تھا اور وہ اس کے سامنے آسمانی کتابیں اور صحیفے کھول کر بیٹھے ہوئے تھے۔

نجاشی نے ان سے پوچھا کہ وہ کون سا دین ہے جس کی خاطر تم نے اپنی قوم کے دین کو چھوڑا، نہ میرے دین میں داخل ہوئے اور نہ اقوام عالم میں سے کسی کا دین اختیار کیا؟ اس موقع پر حضرت جعفر بن ابی طالب رضی اللہ عنہ نے کلام کیا اور فرمایا بادشاہ سلامت! ہم جاہل لوگ تھے، بتوں کو پوجتے تھے، مردار کھاتے تھے، بے حیائی کے کام کرتے تھے، رشتہ داریاں توڑ دیا کرتے تھے، پڑوسیوں کے ساتھ بدسلوکی کرتے تھے اور ہمارا طاقتور ہمارے کمزور کو کھا جاتا تھا، ہم اسی طرز زندگی پر چلتے رہے، حتیٰ کہ اللہ نے ہماری طرف ہم ہی میں سے ایک پیغمبر کو بھیجا جس کے حسب نسب، صدق و امانت اور عفت و عصمت کو ہم جانتے ہیں، انہوں نے ہمیں اللہ کو ایک ماننے، اس کی عبادت کرنے، اور اس کے علاوہ پتھروں اور بتوں کو ''جنہیں ہمارے آباؤ اجداد پوجا کرتے تھے'' کی عبادت چھوڑ دینے کی دعوت پیش کی' انہوں نے ہمیں بات میں سچائی، امانت کی ادائیگی، صلہ رحمی، پڑوسیوں کے ساتھ حسن سلوک کرنے، حرام کاموں اور قتل و غارت گری سے بچنے کا حکم دیا، انہوں نے ہمیں بے حیائی کے کاموں سے بچنے، جھوٹ بولنے، یتیم کا مال ناحق کھانے اور پاکدامن عورت پر بدکاری کی تہمت لگانے سے روکا، انہوں نے ہمیں حکم دیا کہ صرف ایک خدا کی عبادت کریں، اس کے ساتھ کسی کو شریک نہ ٹھہرائیں، اور انہوں نے ہمیں نماز، زکوٰۃ اور روزے کا حکم دیا،

ہم نے ان کی تصدیق کی، ان پر ایمان لائے، ان کی لائی ہوئی شریعت اور تعلیمات کی پیروی کی، ہم نے ایک اللہ کی عبادت شروع کر دی، ہم اس کے ساتھ کسی کو شریک نہ ٹھہراتے تھے، ہم نے ان کی حرام کردہ چیزوں کو حرام اور حلال قرار دی ہوئی اشیاء کو حلال سمجھنا شروع کر دیا، جس پر ہماری قوم نے ہم پر ظلم وستم شروع کر دیا، ہمیں طرح طرح کی سزائیں دینے لگے، ہمیں ہمارے دین سے برگشتہ کرنے لگے تاکہ ہم دوبارہ اللہ کی عبادت چھوڑ کر بتوں کی پوجا شروع کر دیں، اور پہلے جن گندی چیزوں کو زمانہ جاہلیت میں حلال سمجھتے تھے، انہیں دوبارہ حلال سمجھنا شروع کر دیں۔

جب انہوں نے ہم پر حد سے زیادہ ظلم شروع کر دیا اور ہمارے لیے مشکلات کھڑی کرنا شروع کر دیں، اور ہمارے اور ہمارے دین کے درمیان رکاوٹ بن کر حائل ہونے لگے تو ہم وہاں سے نکل کر آپ کے ملک میں آ گئے، ہم نے دوسروں پر آپ کو ترجیح دی، ہم نے آپ کے پڑوس میں اپنے لیے رغبت محسوس کی اور بادشاہ سلامت! ہمیں امید ہے کہ آپ کی موجودگی میں ہم پر ظلم نہیں ہوگا۔

نجاشی نے ان سے کہا کہ کیا اس پیغمبر پر اللہ کی طرف سے جو وحی آتی ہے، اس کا کچھ حصہ آپ کو یاد ہے؟ حضرت جعفر رضی اللہ عنہ نے فرمایا جی ہاں! اس نے کہا کہ پھر مجھے وہ پڑھ کر سنائیے، حضرت جعفر رضی اللہ عنہ نے اس کے سامنے سورۂ مریم کا ابتدائی حصہ تلاوت فرمایا، بخدا! اسے سن کر نجاشی اتنا رویا کہ اس کی داڑھی اس کے آنسوؤں سے تر ہو گئی، اس کے پادری بھی اتنا روئے کہ ان کے سامنے رکھے ہوئے آسمانی کتابوں کے نسخے بھی ان کے آنسوؤں سے تربتر ہو گئے، پھر نجاشی نے کہا بخدا! یہ وہی کلام ہے جو موسیٰ پر بھی نازل ہوا تھا، اور ان دونوں کا منبع ایک ہی ہے، یہ کہہ کر ان دونوں سے مخاطب ہو کر کہا کہ تم دونوں چلے جاؤ، اللہ کی قسم! میں انہیں کسی صورت تمہارے حوالے نہیں کروں گا۔

حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا کہتی ہیں کہ جب وہ دونوں نجاشی کے دربار سے نکلے تو عمرو بن عاص نے کہا بخدا! کل میں نجاشی کے سامنے ان کا عیب بیان کر کے رہوں گا اور اس کے ذریعے ان کی جڑ کاٹ کر پھینک دوں گا، عبداللہ بن ابی ربیعہ ''جو ہمارے معاملے میں کچھ نرم تھا'' کہنے لگا کہ ایسا نہ کرنا، کیونکہ اگرچہ یہ ہماری مخالفت کر رہے ہیں لیکن ہیں تو ہمارے ہی رشتہ دار، عمرو بن عاص نے کہا کہ نہیں، میں نجاشی کو یہ بتا کر رہوں گا کہ یہ لوگ حضرت عیسیٰ علیہ السلام کو بھی خدا کا بندہ کہتے ہیں۔

چنانچہ اگلے دن آ کر عمرو بن عاص نے نجاشی سے کہا بادشاہ سلامت! یہ لوگ حضرت عیسیٰ علیہ السلام کے بارے بڑی سخت بات کہتے ہیں، اس لئے انہیں بلا کر حضرت عیسیٰ علیہ السلام کے بارے ان کا عقیدہ دریافت کیجئے، بادشاہ نے صحابۂ کرام رضی اللہ عنہم کو پھر اس سوال کا جواب معلوم کرنے کے لیے بلا بھیجا، اس وقت ہمارے اوپر اس جیسی کوئی چیز نازل نہ ہوئی تھی۔

صحابۂ کرام رضی اللہ عنہم باہم مشورہ کے لئے جمع ہوئے اور کہنے لگے کہ جب بادشاہ تم سے حضرت عیسیٰ علیہ السلام کے متعلق پوچھے گا تو تم کیا کہو گے؟ پھر انہوں نے یہ طے کر لیا کہ ہم ان کے متعلق وہی کہیں گے جو اللہ نے فرمایا اور جو ہمارے نبی نے بتایا ہے، جو ہو گا سو دیکھا جائے گا، چنانچہ یہ طے کر کے وہ نجاشی کے پاس پہنچ گئے، نجاشی نے ان سے پوچھا کہ حضرت عیسیٰ علیہ السلام کے متعلق

آپ کی کیا رائے ہے؟ حضرت جعفر رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ اس سلسلے میں ہم وہی کچھ کہتے ہیں جو ہمارے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کہتے ہیں کہ وہ اللہ کے بندے، اس کے پیغمبر، اس کی روح اور اس کا وہ کلمہ ہیں جسے اللہ نے حضرت مریم علیہا السلام کی طرف القاء کیا تھا جو کہ کنواری اور اپنی شرم وحیاء کی حفاظت کرنے والی تھیں، اس پر نجاشی نے اپنا ہاتھ زمین کی طرف بڑھا کر ایک تنکا اٹھایا اور کہنے لگا کہ آپ نے جو کچھ کہا ہے، حضرت عیسیٰ علیہ السلام اس سے اس تنکے کی نسبت بھی زیادہ نہیں ہیں۔

جب نجاشی نے یہ بات کہی تو یہ اس کے اردگرد بیٹھے ہوئے سرداروں کو بہت بری لگی اور غصہ سے ان کے نرخروں سے آواز نکلنے لگی، نجاشی نے کہا تمہیں جتنا مرضی برا لگے، بات صحیح ہے، تم لوگ جاؤ، آج سے تم اس ملک میں امن کے ساتھ رہو گے اور تین مرتبہ کہا کہ جو شخص تمہیں برا بھلا کہے گا اسے اس کا تاوان ادا کرنا ہوگا، مجھے یہ بات پسند نہیں کہ تم میں سے کسی کو تکلیف پہنچاؤں، اگرچہ اس کے عوض مجھے ایک پہاڑ کے برابر بھی سونا مل جائے، اور ان دونوں کو ان کے تحائف اور ہدایا واپس کر دو، بخدا! اللہ نے جب مجھے میری حکومت واپس لوٹائی تھی تو اس نے مجھ سے رشوت نہیں لی تھی کہ میں بھی اس کے معاملے میں رشوت لیتا پھروں اور اس نے لوگوں کو میرا مطیع نہیں بنایا کہ اس کے معاملے میں لوگوں کی اطاعت کرتا پھروں۔

حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ اس کے بعد ان دونوں کو وہاں سے ذلیل کر کے نکال دیا گیا اور وہ جو بھی ہدایا لے کر آئے تھے، وہ سب انہیں واپس لوٹا دیئے گئے، اور ہم نجاشی کے ملک میں بہترین گھر اور بہترین پڑوس کے ساتھ زندگی گذارتے رہے، اس دوران کسی نے نجاشی کے ملک پر حملہ کر دیا، اس وقت ہمیں انتہائی غم وافسوس ہوا اور ہمیں یہ اندیشہ ہوا کہ کہیں وہ حملہ آور نجاشی پر غالب ہی نہ آ جائے، اور نجاشی کی جگہ ایک ایسا آدمی برسر اقتدار آ جائے جو ہمارے حقوق کا اس طرح خیال نہ رکھے جیسے نجاشی رکھتا تھا۔

بہرحال! نجاشی جنگ کے لئے روانہ ہوا، دونوں لشکروں کے درمیان دریائے نیل کی چوڑائی حائل تھی، اس وقت صحابہ کرام رضی اللہ عنہم نے ایک دوسرے سے کہا کہ ان لوگوں کی جنگ میں حاضر ہو کر ان کی خبر ہمارے پاس کون لائے گا؟ حضرت زبیر رضی اللہ عنہ ''جو اس وقت ہم میں سب سے کمسن تھے'' نے اپنے آپ کو پیش کیا، لوگوں نے انہیں ایک مشکیزہ پھلا کر دے دیا، وہ انہوں نے اپنے سینے پر لٹکا لیا اور اس کے اوپر تیرنے لگے، یہاں تک کہ نیل کے اس کنارے کی طرف نکل گئے جہاں دونوں لشکر صف آراء تھے۔

حضرت زبیر رضی اللہ عنہ وہاں پہنچ کر سارے حالات کا جائزہ لیتے رہے، اور ہم نجاشی کے حق میں اللہ سے یہ دعاء کرتے رہے کہ اسے اس کے دشمن پر غلبہ نصیب ہو، اور وہ اپنے ملک میں حکمرانی پر فائز رہے، اور اہل حبشہ کا نظم ونسق اسی کے ہاتھ میں رہے، کیونکہ ہمیں اس کے پاس بہترین ٹھکانہ نصیب تھا، یہاں تک کہ ہم نبی علیہ السلام کے پاس واپس آ گئے، اس وقت آپ صلی اللہ علیہ وسلم مکہ مکرمہ میں ہی تھے۔

حَدِيثُ خَالِدِ بْنِ عُرْفُطَةَ رضی اللہ عنہ

حضرت خالد بن عرفطہ رضی اللہ عنہ کی حدیثیں

(۲۲۸۶۶) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ عَلِيِّ بْنِ زَيْدٍ عَنْ أَبِي عُثْمَانَ عَنْ خَالِدِ بْنِ عُرْفُطَةَ قَالَ قَالَ لِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا خَالِدُ إِنَّهَا سَتَكُونُ بَعْدِي أَحْدَاثٌ وَفِتَنٌ وَاخْتِلَافٌ فَإِنْ اسْتَطَعْتَ أَنْ تَكُونَ عَبْدَ اللَّهِ الْمَقْتُولَ لَا الْقَاتِلَ فَافْعَلْ

(۲۲۸۶۶) حضرت خالد بن عرفطہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے مجھ سے فرمایا اے خالد! میرے بعد حادثات، فتنے اور اختلافات رونما ہوں گے، اگر تمہارے اندر اتنی طاقت ہو کہ تم اللہ کے وہ بندے بن جاؤ جو مقتول ہو، قاتل نہ ہو تو ایسا ہی کرنا۔

(۲۲۸۶۷) حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ جَامِعِ بْنِ شَدَّادٍ قَالَ سَمِعْتُ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ يَسَارٍ قَالَ كُنْتُ جَالِسًا مَعَ سُلَيْمَانَ بْنِ صُرَدٍ وَخَالِدِ بْنِ عُرْفُطَةَ قَالَ فَذَكَرُوا رَجُلًا مَاتَ مِنْ بَطْنِهِ قَالَ فَكَأَنَّمَا اشْتَهَيَا أَنْ يُصَلِّيَا عَلَيْهِ قَالَ فَقَالَ أَحَدُهُمَا لِلْآخَرِ أَلَمْ يَقُلْ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ قَتَلَهُ بَطْنُهُ فَإِنَّهُ لَنْ يُعَذَّبَ فِي قَبْرِهِ قَالَ الْآخَرُ بَلَى [راجع: ۱۸۵۰۰].

(۲۲۸۶۷) عبداللہ بن یسار رحمہ اللہ کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ میں حضرت سلیمان بن صرد رضی اللہ عنہ اور خالد بن عرفطہ رضی اللہ عنہ کے پاس بیٹھا ہوا تھا، وہ دونوں پیٹ کے مرض میں مبتلا ہو کر مرنے والے ایک آدمی کے جنازے میں شرکت کا ارادہ رکھتے تھے، اسی دوران ایک نے دوسرے سے کہا کہ کیا نبی علیہ السلام نے یہ نہیں فرمایا کہ جو شخص پیٹ کی بیماری میں مبتلا ہو کر مرے، اسے قبر میں عذاب نہیں ہوگا؟ دوسرے نے کہا کیوں نہیں۔

(۲۲۸۶۸) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بِشْرٍ حَدَّثَنَا زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي زَائِدَةَ حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ سَلَمَةَ حَدَّثَنَا مُسْلِمٌ مَوْلَى خَالِدِ بْنِ عُرْفُطَةَ أَنَّ خَالِدَ بْنَ عُرْفُطَةَ قَالَ وَسَمِعْتُ أَنَا مِنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ أَبِي شَيْبَةَ يَعْنِي حَدَّثَنَا مُسْلِمٌ مَوْلَى خَالِدِ بْنِ عُرْفُطَةَ أَنَّ خَالِدَ بْنَ عُرْفُطَةَ قَالَ لِلْمُخْتَارِ هَذَا رَجُلٌ كَذَّابٌ وَلَقَدْ سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَنْ كَذَبَ عَلَيَّ مُتَعَمِّدًا فَلْيَتَبَوَّأْ مَقْعَدَهُ مِنْ جَهَنَّمَ

(۲۲۸۶۸) حضرت خالد بن عرفطہ رضی اللہ عنہ نے مختار ثقفی کے متعلق فرمایا یہ کذاب آدمی ہے اور میں نے نبی علیہ السلام کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ جو شخص جان بوجھ کر میری طرف کسی بات کی جھوٹی نسبت کرتا ہے تو اسے چاہئے کہ جہنم کی آگ میں اپنا ٹھکانہ بنا لے۔

حَدِيثُ طَارِقِ بْنِ سُوَيْدٍ رضی اللہ عنہ

حضرت طارق بن سوید رضی اللہ عنہ کی حدیث

(۲۲۸۶۹) حَدَّثَنَا أَبُو كَامِلٍ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنْ سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ عَنْ عَلْقَمَةَ بْنِ وَائِلٍ عَنْ طَارِقِ بْنِ سُوَيْدٍ الْحَضْرَمِيِّ قَالَ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّ بِأَرْضِنَا أَعْنَابًا نَعْصِرُهَا أَفَنَشْرَبُ مِنْهَا قَالَ لَا فَرَاجَعْتُهُ فَقَالَ لَا ثُمَّ رَاجَعْتُهُ فَقَالَ لَا فَقُلْتُ إِنَّا نَسْتَشْفِي بِهَا لِلْمَرِيضِ قَالَ إِنَّهُ لَيْسَ بِشِفَاءٍ وَلَكِنَّهُ دَاءٌ [راجع: ۱۸۹۹۴].

(۲۲۸۶۹) حضرت طارق بن سوید رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے بارگاہ نبوت میں عرض کیا یا رسول اللہ! ہم لوگ انگوروں کے علاقے میں رہتے ہیں، کیا ہم انہیں نچوڑ کر (ان کی شراب) پی سکتے ہیں؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا نہیں، میں نے اپنی بات کی تکرار کی، نبی علیہ السلام نے پھر فرمایا نہیں، میں نے عرض کیا کہ ہم مریض کو علاج کے طور پر پلا سکتے ہیں؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا اس میں شفاء نہیں بلکہ یہ تو نری بیماری ہے۔

حَدِيثُ عَبْدِاللَّهِ بْنِ هِشَامٍ رضی اللہ عنہ

حضرت عبداللہ بن ہشام رضی اللہ عنہ کی حدیثیں

(۲۲۸۷۰) حَدَّثَنَا حَسَنُ بْنُ مُوسَى حَدَّثَنَا ابْنُ لَهِيعَةَ حَدَّثَنَا زُهْرَةُ يَعْنِي ابْنَ مَعْبَدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ هِشَامٍ أَبُو عَقِيلٍ عَنْ جَدِّهِ قَالَ كُنْتُ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ آخِذٌ بِيَدِ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَقَالَ عُمَرُ وَاللَّهِ يَا رَسُولَ اللَّهِ لَأَنْتَ أَحَبُّ إِلَيَّ مِنْ كُلِّ شَيْءٍ إِلَّا نَفْسِي فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ حَتَّى أَكُونَ أَحَبَّ إِلَيْكَ مِنْ نَفْسِكَ قَالَ عُمَرُ فَأَنْتَ الْآنَ وَاللَّهِ أَحَبُّ إِلَيَّ مِنْ نَفْسِي فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْآنَ يَا عُمَرُ [انظر: ۱۸۲۱۱].

(۲۲۸۷۰) حضرت عبداللہ بن ہشام رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ ہم لوگ نبی علیہ السلام کے ساتھ تھے، نبی علیہ السلام نے حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ کا ہاتھ پکڑا ہوا تھا، حضرت عمر رضی اللہ عنہ کہنے لگے یا رسول اللہ! میں اللہ کی قسم کھا کر کہتا ہوں کہ آپ مجھے اپنی جان کے علاوہ ہر چیز سے زیادہ محبوب ہیں، نبی علیہ السلام نے فرمایا تم میں سے کوئی شخص اس وقت تک کامل مؤمن نہیں ہو سکتا جب تک، میں اسے اس کی جان سے بھی زیادہ محبوب نہ ہو جاؤں، حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے عرض کیا کہ بخدا! اب آپ مجھے اپنی جان سے بھی زیادہ محبوب ہیں، نبی علیہ السلام نے فرمایا عمر! اب بات بنی۔

(۲۲۸۷۱) حَدَّثَنَا حَسَنٌ حَدَّثَنَا ابْنُ لَهِيعَةَ حَدَّثَنَا زُهْرَةُ أَبُو عَقِيلٍ الْقُرَشِيُّ أَنَّ جَدَّهُ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ هِشَامٍ احْتَلَمَ فِي زَمَانِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَنَكَحَ النِّسَاءَ

(۲۲۸۷۱) زہرہ ابو عقیل رحمۃ اللہ علیہ کہتے ہیں کہ ان کے دادا حضرت عبداللہ بن ہشام رضی اللہ عنہ نبی علیہ السلام کے دور باسعادت میں بالغ ہو چکے تھے اور نکاح بھی کر لیا تھا۔

حَدِيثُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ سَعْدٍ رضی اللہ عنہ

حضرت عبداللہ بن سعد رضی اللہ عنہ کی حدیثیں

(۲۲۸۷۲) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ بْنُ صَالِحٍ عَنِ الْعَلَاءِ بْنِ الْحَارِثِ عَنْ حَرَامِ بْنِ مُعَاوِيَةَ عَنْ عَمِّهِ عَبْدِاللَّهِ بْنِ سَعْدٍ قَالَ سَأَلْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ مُوَاكَلَةِ الْحَائِضِ فَقَالَ وَاكِلْهَا [انظر: ۱۹۲۱۱]

(۲۲۸۷۲) حضرت عبداللہ بن سعد رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے نبی علیہ السلام سے پوچھا کہ ایام والی عورت کے ساتھ اکٹھے کھانا کھانے کا کیا حکم ہے؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا کہ حائضہ عورت کے ساتھ کھانا پینا تم کھا پی سکتے ہو۔

(۲۲۸۷۳) حَدَّثَنَا حُسَيْنُ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا الْبَخْتَرِيِّ الطَّائِيَّ قَالَ أَخْبَرَنِي مَنْ سَمِعَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لَنْ يَهْلِكَ النَّاسُ حَتَّى يُعْذِرُوا مِنْ أَنْفُسِهِمْ [انظر: ۱۸٤۱۸].

(۲۲۸۷۳) ایک صحابی رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا لوگ اس وقت تک ہلاکت میں نہیں پڑیں گے جب تک اپنے گناہ کرتے کرتے کوئی عذر نہ چھوڑیں۔

(۲۲۸۷٤) حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ إِسْحَاقَ أَخْبَرَنَا ابْنُ الْمُبَارَكِ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ يَزِيدَ بْنِ جَابِرٍ قَالَ حَدَّثَنِي سَعِيدُ بْنُ أَبِي سَعِيدٍ عَمَّنْ سَمِعَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ أَلَا إِنَّ الْعَارِيَةَ مُؤَدَّاةٌ وَالْمِنْحَةَ مَرْدُودَةٌ وَالدَّيْنَ مَقْضِيٌّ وَالزَّعِيمَ غَارِمٌ

(۲۲۸۷٤) ایک صحابی رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ انہوں نے نبی علیہ السلام کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے، عاریت ادا کی جائے، اور ہدیے کا بدلہ دیا جائے، قرض ادا کیا جائے اور قرض دار ضامن ہوگا۔

حَدِيثُ أَبِي أُمَيَّةَ رضی اللہ عنہ

حضرت ابو امیہ رضی اللہ عنہ کی حدیث

(۲۲۸۷۵) حَدَّثَنَا بَهْزٌ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ أَخْبَرَنَا إِسْحَاقُ يَعْنِي ابْنَ أَبِي طَلْحَةَ عَنْ أَبِي الْمُنْذِرِ مَوْلَى أَبِي ذَرٍّ عَنْ أَبِي أُمَيَّةَ الْمَخْزُومِيِّ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أُتِيَ بِلِصٍّ فَاعْتَرَفَ وَلَمْ يُوجَدْ مَعَهُ مَتَاعٌ فَقَالَ لَهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا أَخَالُكَ سَرَقْتَ قَالَ بَلَى مَرَّتَيْنِ أَوْ ثَلَاثًا قَالَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اقْطَعُوهُ ثُمَّ جِيئُوا بِهِ قَالَ فَقَطَعُوهُ ثُمَّ جَاءُوا بِهِ فَقَالَ لَهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قُلْ أَسْتَغْفِرُ

اللَّهَ وَأَتُوبُ إِلَيْهِ قَالَ أَسْتَغْفِرُ اللَّهَ وَأَتُوبُ إِلَيْهِ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُمَّ تُبْ عَلَيْهِ

(۲۲۸۷۵) حضرت ابوامیہ مخزومی رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام کے پاس ایک چور کو لایا گیا، اس نے اعتراف جرم کر لیا لیکن اس کے پاس سے سامان نہیں مل سکا، نبی علیہ السلام نے اس سے فرمایا میرا خیال نہیں ہے کہ تم نے چوری کی ہوگی؟ اس نے دو تین مرتبہ کہا کیوں نہیں، نبی علیہ السلام نے فرمایا اس کا ہاتھ کاٹ کر میرے پاس اسے واپس لاؤ، چنانچہ لوگ اس کا ہاتھ کاٹ کر نبی علیہ السلام کے پاس لے آئے، نبی علیہ السلام نے اس سے فرمایا یوں کہو "استغفر اللہ و اتوب الیہ" اس نے اسی طرح کہہ دیا "استغفر اللہ و اتوب الیہ" نبی علیہ السلام نے دعاء فرمائی کہ اے اللہ! اس کی توبہ قبول فرما۔

حَدِيثُ رَجُلٍ رضی اللہ عنہ

ایک صحابی رضی اللہ عنہ کی روایت

(۲۲۸۷۶) حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ بْنُ عَمْرٍو حَدَّثَنَا أَبُو إِسْحَاقَ عَنْ زَائِدَةَ عَنْ عَاصِمِ بْنِ كُلَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ رَجُلًا مِنَ الْأَنْصَارِ أَخْبَرَهُ قَالَ خَرَجْنَا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي جَنَازَةٍ فَلَمَّا رَجَعْنَا لَقِيَنَا دَاعِي امْرَأَةٍ مِنْ قُرَيْشٍ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّ فُلَانَةَ تَدْعُوكَ وَمَنْ مَعَكَ إِلَى طَعَامٍ فَانْصَرَفَ فَانْصَرَفْنَا مَعَهُ فَجَلَسْنَا مَجَالِسَ الْغِلْمَانِ مِنْ آبَائِهِمْ بَيْنَ أَيْدِيهِمْ ثُمَّ جِيءَ بِالطَّعَامِ فَوَضَعَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَدَهُ وَوَضَعَ الْقَوْمُ أَيْدِيَهُمْ فَفَطِنَ لَهُ الْقَوْمُ وَهُوَ يَلُوكُ لُقْمَةً لَا يُجِيزُهَا فَرَفَعُوا أَيْدِيَهُمْ وَغَفَلُوا عَنَّا ثُمَّ ذَكَرُوا فَأَخَذُوا بِأَيْدِينَا فَجَعَلَ الرَّجُلُ يَضْرِبُ اللُّقْمَةَ بِيَدِهِ حَتَّى تَسْقُطَ ثُمَّ أَمْسَكُوا بِأَيْدِينَا يَنْظُرُونَ مَا يَصْنَعُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَفَظَهَا فَأَلْقَاهَا فَقَالَ أَجِدُ لَحْمَ شَاةٍ أُخِذَتْ بِغَيْرِ إِذْنِ أَهْلِهَا فَقَامَتْ الْمَرْأَةُ فَقَالَتْ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّهُ كَانَ فِي نَفْسِي أَنْ أَجْمَعَكَ وَمَنْ مَعَكَ عَلَى طَعَامٍ فَأَرْسَلْتُ إِلَى الْبَقِيعِ فَلَمْ أَجِدْ شَاةً تُبَاعُ وَكَانَ عَامِرُ بْنُ أَبِي وَقَّاصٍ ابْتَاعَ شَاةً أَمْسِ مِنَ الْبَقِيعِ فَأَرْسَلْتُ إِلَيْهِ أَنْ ابْتُغِيَ لِي شَاةٌ فِي الْبَقِيعِ فَلَمْ تُوجَدْ فَذُكِرَ لِي أَنَّكَ اشْتَرَيْتَ شَاةً فَأَرْسِلْ بِهَا إِلَيَّ فَلَمْ يَجِدْهُ الرَّسُولُ وَوَجَدَ أَهْلَهُ فَدَفَعُوهَا إِلَى رَسُولِي فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَطْعِمُوهَا الْأَسَارَى [قال الألباني: صحيح (أبو داود: ۳۳۳۲). قال شعيب: إسناده قوي].

(۲۲۸۷۶) ایک انصاری صحابی رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ ہم لوگ ایک جنازے میں نبی علیہ السلام کے ہمراہ روانہ ہوئے، جب واپس ہوئے تو ہمیں قریش کی ایک عورت کا قاصد ملا اور کہنے لگا یا رسول اللہ! فلاں عورت نے آپ کی اور آپ کے ہمراہ تمام لوگوں کی کھانے کی دعوت کی ہے، نبی علیہ السلام وہاں تشریف لے گئے اور ہم بھی چلے گئے، وہاں پہنچ کر ہم لوگ بیٹھ گئے اور کچھ لوگوں کے بچے ان کے آگے بیٹھ گئے۔

تھوڑی دیر بعد کھانا لایا گیا اور نبی علیہ السلام نے اس میں اپنا ہاتھ رکھا، لوگوں نے بھی اپنے ہاتھ بڑھائے، نبی علیہ السلام ایک لقمہ لے کر اسے چبانے لگے لیکن وہ حلق سے نیچے نہیں اتر رہا تھا، لوگ سمجھ گئے اور اپنے ہاتھ کھینچ لیے، ہماری طرف سے وہ غافل ہو چکے تھے، پھر جب دھیان ہوا تو ہمارے ہاتھ بھی پکڑ لیے، ایک آدمی لقمہ توڑنے لگا تو وہ اس کے ہاتھ سے گر گیا، پھر وہ ہمارے ہاتھ روک کر نبی علیہ السلام کی طرف دیکھنے لگے کہ اب وہ کیا کرتے ہیں، نبی علیہ السلام نے اسے چبانے کی کوشش کی لیکن پھر اسے اگل دیا، اور فرمایا ایسا محسوس ہوتا ہے کہ یہ بکری اس کے مالک کی اجازت کے بغیر لی گئی ہے؟ یہ سن کر وہ عورت کھڑی ہوئی اور کہنے لگی یا رسول اللہ! میرے دل میں خیال آیا کہ آپ کو اور آپ کے ہمراہ تمام لوگوں کو کھانے پر جمع کروں چنانچہ میں نے بقیع کی طرف ایک آدمی کو بھیجا لیکن وہاں سے بکری نہیں ملی، جبکہ عامر بن ابی وقاص نے کل شام ہی بقیع سے ایک بکری خریدی تھی، میں نے انہیں پیغام بھیجا کہ بقیع میں میرے لیے بکری تلاش کی گئی ہے لیکن وہ نہیں مل سکی، مجھے معلوم ہوا ہے کہ آپ نے بھی ایک بکری خریدی ہے، آپ وہ میرے پاس بھیج دیں، قاصد کو وہ اپنے گھر میں نہیں ملے البتہ ان کے گھر والے موجود تھے، انہوں نے وہ بکری میرے قاصد کو دے دی، نبی علیہ السلام نے فرمایا یہ کھانا قیدیوں کو کھلا دو۔

حَدِيثُ أَبِي السَّوَّارِ عَنْ خَالِهِ

ابوالسوار کی اپنے ماموں سے روایت

(۲۲۸۷۷) حَدَّثَنَا عَارِمٌ حَدَّثَنَا مُعْتَمِرُ بْنُ سُلَيْمَانَ عَنْ أَبِيهِ حَدَّثَنَا السُّمَيْطُ عَنْ أَبِي السَّوَّارِ حَدَّثَهُ أَبُو السَّوَّارِ عَنْ خَالِهِ قَالَ رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأُنَاسٌ يَتْبَعُونَهُ فَاتَّبَعْتُهُ مَعَهُمْ قَالَ فَفَجِئَنِي الْقَوْمُ يَسْعَوْنَ قَالَ وَأَبْقَى الْقَوْمُ قَالَ فَأَتَى عَلَيَّ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَضَرَبَنِي ضَرْبَةً إِمَّا بِعَسِيبٍ أَوْ قَضِيبٍ أَوْ سِوَاكٍ وَشَيْءٍ كَانَ مَعَهُ قَالَ فَوَاللَّهِ مَا أَوْجَعَنِي قَالَ فَبِتُّ بِلَيْلَةٍ قَالَ أَوْ قُلْتُ مَا ضَرَبَنِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَّا لِشَيْءٍ عَلِمَهُ اللَّهُ فِيَّ قَالَ وَحَدَّثَتْنِي نَفْسِي أَنْ آتِيَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا أَصْبَحْتُ قَالَ فَنَزَلَ جِبْرِيلُ عَلَيْهِ السَّلَام عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ إِنَّكَ رَاعٍ لَا تَكْسِرَنَّ قُرُونَ رَعِيَّتِكَ قَالَ فَلَمَّا صَلَّيْنَا الْغَدَاةَ أَوْ قَالَ صَبَّحْنَا قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُمَّ إِنَّ أُنَاسًا يَتْبَعُونِي وَإِنِّي لَا يُعْجِبُنِي أَنْ يَتْبَعُونِي اللَّهُمَّ فَمَنْ ضَرَبْتُ أَوْ سَبَبْتُ فَاجْعَلْهَا لَهُ كَفَّارَةً وَأَجْرًا أَوْ قَالَ مَغْفِرَةً وَرَحْمَةً أَوْ كَمَا قَالَ

(۲۲۸۷۷) ابوالسوار اپنے ماموں سے نقل کرتے ہیں کہ ایک مرتبہ میں نے نبی علیہ السلام کو دیکھا کہ کچھ لوگ آپ کے پیچھے چل رہے ہیں، میں بھی ان میں شامل ہو گیا، اچانک لوگ دوڑنے لگے اور کچھ لوگ پیچھے رہ گئے، نبی علیہ السلام نے میرے قریب پہنچ کر کسی ٹہنی، سرکنڈے، مسواک یا کسی اور چیز کے ساتھ ہلکی سی ضرب لگائی جو ان کے پاس تھی، لیکن بخدا! مجھے اس سے کوئی تکلیف نہیں

ہوئی، رات ہوئی تو میں نے سوچا کہ نبی علیہ السلام نے مجھے جو مارا ہے وہ یقیناً کسی ایسی بات پر ہوگا جو اللہ نے انہیں میرے متعلق بتا دی ہوگی، پھر میرے دل میں خیال آیا کہ صبح کو نبی علیہ السلام کی خدمت میں حاضری دوں، ادھر حضرت جبریل علیہ السلام یہ وحی لے کر نبی علیہ السلام کے پاس حاضر ہوئے کہ آپ راعی ہیں، لہٰذا اپنی رعیت کے سینگ نہ توڑیں۔

جب ہم نماز فجر سے فارغ ہوئے تو نبی علیہ السلام نے دعاء کرتے ہوئے فرمایا اے اللہ! کچھ لوگ میرے پیچھے چلتے ہیں، اور مجھے یہ اچھا نہیں لگتا کہ کوئی میرے پیچھے چلے، اے اللہ! میں نے جسے مارا ہو یا سخت سست کہا ہو، اسے اس کے لئے کفارہ اور باعثِ اجر بنا دے یا یہ فرمایا باعث مغفرت ورحمت بنا دے، یا جیسے بھی فرمایا۔

حَدِيثُ أَبِي شَهْمٍ رضی اللہ عنہ

حضرت ابوشہم رضی اللہ عنہ کی حدیثیں

(۲۲۸۷۸) حَدَّثَنَا أَسْوَدُ بْنُ عَامِرٍ حَدَّثَنَا هُرَيْمُ بْنُ سُفْيَانَ عَنْ بَيَانٍ عَنْ قَيْسٍ عَنْ أَبِي شَهْمٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ مَرَّتْ بِي جَارِيَةٌ بِالْمَدِينَةِ فَأَخَذْتُ بِكَشْحِهَا قَالَ وَأَصْبَحَ الرَّسُولُ يُبَايِعُ النَّاسَ يَعْنِي النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فَأَتَيْتُهُ فَلَمْ يُبَايِعْنِي فَقَالَ صَاحِبُ الْجُبَيْذَةِ الْآنَ قَالَ قُلْتُ وَاللَّهِ لَا أَعُودُ قَالَ فَبَايَعَنِي

(۲۲۸۷۸) حضرت ابوشہم رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ مدینہ منورہ میں ایک باندی میرے پاس سے گذری تو میں نے اسے اس کے پہلو سے پکڑ لیا، اگلے دن نبی علیہ السلام نے لوگوں سے بیعت لینا شروع کی اور میں بھی حاضر ہوا تو نبی علیہ السلام نے مجھ سے بیعت نہیں لی اور فرمایا تم باندی کو کھینچنے والے ہو؟ میں نے عرض کیا اللہ کی قسم! آئندہ کبھی ایسا نہیں کروں گا چنانچہ نبی علیہ السلام نے مجھ سے بھی بیعت لے لی۔

(۲۲۸۷۹) حَدَّثَنَا سُرَيْجٌ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ عَطَاءٍ عَنْ بَيَانِ بْنِ بِشْرٍ عَنْ قَيْسِ بْنِ أَبِي حَازِمٍ عَنْ أَبِي شَهْمٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ كُنْتُ رَجُلًا بَطَّالًا قَالَ فَمَرَّتْ بِي جَارِيَةٌ فِي بَعْضِ طُرُقِ الْمَدِينَةِ إِذْ هَوَيْتُ إِلَى كَشْحِهَا فَلَمَّا كَانَ الْغَدُ قَالَ فَأَتَى النَّاسُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُبَايِعُونَهُ فَأَتَيْتُهُ فَبَسَطْتُ يَدِي لِأُبَايِعَهُ فَقَبَضَ يَدَهُ وَقَالَ أَحْسِبُكَ صَاحِبَ الْجُبَيْذَةِ يَعْنِي أَمَا إِنَّكَ صَاحِبُ الْجُبَيْذَةِ أَمْسِ قَالَ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ بَايِعْنِي فَوَاللَّهِ لَا أَعُودُ أَبَدًا قَالَ فَنَعَمْ إِذًا

(۲۲۸۷۹) حضرت ابوشہم رضی اللہ عنہ ''جو بڑے بہادر آدمی تھے'' سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ مدینہ منورہ میں ایک باندی میرے پاس سے گذری تو میں نے اسے اس کے پہلو سے پکڑ لیا، اگلے دن نبی علیہ السلام نے لوگوں سے بیعت لینا شروع کی اور میں بھی حاضر ہوا تو نبی علیہ السلام نے مجھ سے بیعت نہیں لی اور فرمایا تم باندی کو کھینچنے والے ہو؟ میں نے عرض کیا یا رسول اللہ! مجھے بیعت کر لیجئے، اللہ کی قسم! آئندہ کبھی ایسا نہیں کروں گا، نبی علیہ السلام نے فرمایا پھر ٹھیک ہے۔

حَدِيثُ مُخَارِقٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ

حضرت مخارق رضی اللہ عنہ کی حدیثیں

(۲۲۸۸۰) حَدَّثَنَا حَسَنٌ حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ حَدَّثَنَا سِمَاكُ بْنُ حَرْبٍ عَنْ قَابُوسَ بْنِ مُخَارِقٍ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ رَجُلًا أَتَى رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ أَرَأَيْتَ إِنْ جَاءَ رَجُلٌ يُرِيدُ أَنْ يَسْرِقَنِي أَوْ يَأْخُذَ مِنِّي مَا تَأْمُرُنِي بِهِ قَالَ تُعَظِّمُ عَلَيْهِ بِاللَّهِ قَالَ فَإِنْ فَعَلْتُ فَلَمْ يَنْتَهِ قَالَ تَسْتَعْدِي السُّلْطَانَ قَالَ فَإِنْ لَمْ يَكُنْ بِقُرْبِي مِنْهُمْ أَحَدٌ قَالَ تُجَاهِدُهُ أَوْ تُقَاتِلُهُ حَتَّى تُكْتَبَ فِي شُهَدَاءِ الْآخِرَةِ أَوْ تَمْنَعَ مَالَكَ [قال الألباني حسن صحيح (النسائي: ۱۱۳/۷). قال شعيب: حسن لغيره. وهذا إسناد حسن].

(۲۲۸۸۰) حضرت مخارق رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک آدمی نبی علیہ السلام کی خدمت میں حاضر ہوا اور کہنے لگا یہ بتائیے کہ اگر کوئی آدمی میرے یہاں چوری کرنے یا میرا مال چھیننے کی نیت سے میرے پاس آئے تو آپ مجھے اس کے متعلق کیا حکم دیتے ہیں؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا اس کے سامنے اللہ تعالیٰ کے احکام کی اہمیت واضح کرو، اس نے کہا کہ اگر میں ایسا کرتا ہوں لیکن وہ اپنے ارادے سے پھر بھی باز نہیں آتا تو کیا کروں؟ فرمایا بادشاہ سے اس کے خلاف مدد حاصل کرو، اس نے پوچھا کہ اگر میرے پاس کوئی اور مسلمان نہ ہو (اور وہ مجھ پر فوراً حملہ کر دے) تو کیا کروں؟ فرمایا پھر تم بھی اس سے لڑو یہاں تک کہ تم شہداءِ آخرت میں لکھے جاؤ یا اپنے مال کو بچا لو۔

(۲۲۸۸۱) حَدَّثَنَا حُسَيْنُ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ قَرْمٍ عَنْ سِمَاكٍ عَنْ قَابُوسَ بْنِ مُخَارِقٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ أَتَى رَجُلٌ النَّبِيَّ فَقَالَ أَرَأَيْتَ إِنْ أَتَانِي رَجُلٌ يَأْخُذُ مَالِي قَالَ تُذَكِّرُهُ بِاللَّهِ تَعَالَى قَالَ أَرَأَيْتَ إِنْ ذَكَّرْتُهُ بِاللَّهِ قَالَ فَإِنْ فَعَلْتُ فَلَمْ يَنْتَهِ قَالَ تَسْتَعِينُ عَلَيْهِ بِالسُّلْطَانِ قَالَ أَرَأَيْتَ إِنْ كَانَ السُّلْطَانُ مِنِّي نَائِيًا قَالَ تَسْتَعِينُ بِالْمُسْلِمِينَ قَالَ أَرَأَيْتَ إِنْ لَمْ يَحْضُرْنِي أَحَدٌ مِنَ الْمُسْلِمِينَ وَعَجِلَ عَلَيَّ قَالَ فَقَاتِلْ حَتَّى تَحْرُزَ مَالَكَ أَوْ تُقْتَلَ فَتَكُونَ فِي شُهَدَاءِ الْآخِرَةِ

(۲۲۸۸۱) حضرت مخارق رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک آدمی نبی علیہ السلام کی خدمت میں حاضر ہوا اور کہنے لگا یہ بتائیے کہ اگر کوئی آدمی میرے یہاں چوری کرنے یا میرا مال چھیننے کی نیت سے میرے پاس آئے تو آپ مجھے اس کے متعلق کیا حکم دیتے ہیں؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا اس کے سامنے اللہ تعالیٰ کے احکام کی اہمیت واضح کرو، اس نے کہا کہ اگر میں ایسا کرتا ہوں لیکن وہ اپنے ارادے سے پھر بھی باز نہیں آتا تو کیا کروں؟ فرمایا بادشاہ سے اس کے خلاف مدد حاصل کرو، اس نے پوچھا کہ اگر بادشاہ مجھ سے دور ہو تو کیا کروں؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا کسی مسلمان سے مدد حاصل کرو، اس نے پوچھا کہ اگر میرے پاس کوئی اور مسلمان نہ ہو اور وہ مجھ پر فوراً حملہ کر دے تو کیا کروں؟ فرمایا پھر تم بھی اس سے لڑو یہاں تک کہ تم شہداءِ آخرت میں لکھے جاؤ یا اپنے مال کو بچا لو۔

حَدِيثُ أَبِي عُقْبَةَ رضی اللہ عنہ

حضرت ابوعقبہ رضی اللہ عنہ کی حدیث

(۲۲۸۸۲) حَدَّثَنَا حُسَيْنُ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ يَعْنِي ابْنَ حَازِمٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ عَنْ دَاوُدَ بْنِ حُصَيْنٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي عُقْبَةَ عَنْ أَبِي عُقْبَةَ وَكَانَ مَوْلًى مِنْ أَهْلِ فَارِسَ قَالَ شَهِدْتُ مَعَ نَبِيِّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ أُحُدٍ فَضَرَبْتُ رَجُلًا مِنْ الْمُشْرِكِينَ فَقُلْتُ خُذْهَا مِنِّي وَأَنَا الْغُلَامُ الْفَارِسِيُّ فَبَلَغَتْ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ هَلَّا قُلْتَ خُذْهَا مِنِّي وَأَنَا الْغُلَامُ الْأَنْصَارِيُّ [قال الألباني: ضعيف (أبو داود: ۵۱۲۳، ابن ماجة: ۲۷۸٤)].

(۲۲۸۸۲) حضرت ابوعقبہ رضی اللہ عنہ ''جو اہل فارس کے آزاد کردہ غلام تھے'' کہتے ہیں کہ غزوۂ احد کے موقع پر میں نبی علیہ السلام کے ہمراہ شریک تھا، میں نے مشرکین میں سے ایک آدمی پر حملہ کرتے ہوئے کہا اسے سنبھال کہ میں فارسی نوجوان ہوں، نبی علیہ السلام تک بھی یہ آواز پہنچ گئی، نبی علیہ السلام نے فرمایا تم نے یہ کیوں نہ کہا کہ اسے سنبھال کہ میں انصاری نوجوان ہوں۔

حَدِيثُ رَجُلٍ لَمْ يُسَمَّ

ایک نامعلوم الاسم صحابی رضی اللہ عنہ کی روایت

(۲۲۸۸۳) حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ حَدَّثَنَا ابْنُ مُبَارَكٍ عَنْ يُونُسَ عَنِ الزُّهْرِيِّ حَدَّثَنِي عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُتْبَةَ بْنِ مَسْعُودٍ أَنَّ رَجُلًا مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَدَّثَهُ أَنَّهُ سَمِعَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا كَانَ أَحَدُكُمْ فِي الصَّلَاةِ فَلَا يَرْفَعْ بَصَرَهُ إِلَى السَّمَاءِ أَنْ يُلْتَمَعَ بَصَرُهُ [راجع: ۱۵۷۳۷].

(۲۲۸۸۳) ایک صحابی رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ انہوں نے نبی علیہ السلام کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ جب تم میں سے کوئی شخص نماز میں ہو تو آسمان کی طرف نظریں اٹھا کر نہ دیکھے، کہیں ایسا نہ ہو کہ اس کی بصارت سلب کر لی جائے۔

ثامن مسند الأنصار

حَدِيثُ أَبِي قَتَادَةَ الْأَنْصَارِيِّ رضی اللہ عنہ

حضرت ابوقتادہ انصاری رضی اللہ عنہ کی مرویات

(۲۲۸۸٤) حَدَّثَنَا هُشَيْمُ بْنُ بَشِيرٍ أَخْبَرَنَا مَنْصُورٌ يَعْنِي ابْنَ زَاذَانَ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَعْبَدٍ الزِّمَّانِيِّ عَنْ أَبِي قَتَادَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سُئِلَ عَنْ صَوْمِ يَوْمِ عَرَفَةَ فَقَالَ كَفَّارَةُ سَنَتَيْنِ وَسُئِلَ عَنْ صَوْمِ

يَوْمِ عَاشُورَاءَ فَقَالَ كَفَّارَةُ سَنَةٍ [انظر: ۲۲۹۰۴].

(۲۲۸۸۴) حضرت ابوقتادہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ کسی شخص نے نبی علیہ السلام سے یوم عرفہ (نو ذی الحجہ) کے روزے کے متعلق پوچھا تو نبی علیہ السلام نے فرمایا یہ دو سال کا کفارہ بنتا ہے، پھر کسی نے یوم عاشوراء کے روزے کے متعلق پوچھا تو فرمایا یہ ایک سال کا کفارہ بنتا ہے۔

(۲۲۸۸۵) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ عُمَرَ بْنِ كَثِيرِ بْنِ أَفْلَحَ عَنْ أَبِي مُحَمَّدٍ جَلِيسٍ كَانَ لِأَبِي قَتَادَةَ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو قَتَادَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ أَقَامَ الْبَيِّنَةَ عَلَى قَتِيلٍ فَلَهُ سَلَبُهُ [انظر: ۲۲۹۸۱، ۲۲۸۹٤].

(۲۲۸۸۵) حضرت ابوقتادہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا جو شخص کسی مقتول پر کوئی گواہ پیش کر دے (کہ اس کا قاتل وہ ہے) تو مقتول کا سارا سامان اسی کو ملے گا۔

(۲۲۸۸٦) حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ الْمُفَضَّلِ أَبُو إِسْمَاعِيلَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ يَعْنِي ابْنَ إِسْحَاقَ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَبِي عَتَّابٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ أَبِي سُلَيْمٍ عَنْ أَبِي قَتَادَةَ قَالَ رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ يُصَلِّي يَحْمِلُ أُمَامَةَ أَوْ أُمَيْمَةَ بِنْتَ أَبِي الْعَاصِ وَهِيَ بِنْتُ زَيْنَبَ يَحْمِلُهَا إِذَا قَامَ وَيَضَعُهَا إِذَا رَكَعَ حَتَّى فَرَغَ [صححه البخاري(٥١٦)، ومسلم (٥٤٣)، وابن خزيمة (٨٦٨و٨٧٣و٨٧٤) وابن حبان (١١٠٩و١١١٠و٢٣٤٠)]. [انظر: ۲۲۸۹۱، ۲۲۸۹۹، ۲۲۹٤۹، ۲۲۹٥٤، ۲۲۹٥۹، ۲۳۰۲۲، ۲۳۰۲۸].

(۲۲۸۸٦) حضرت ابوقتادہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے ایک مرتبہ نبی علیہ السلام کو اس طرح نماز پڑھتے ہوئے دیکھا کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت زینب رضی اللہ عنہا کی صاحبزادی امامہ یا امیمہ بنت ابی العاص کو اٹھا رکھا تھا، نبی علیہ السلام جب کھڑے ہوتے تو انہیں اٹھا لیتے اور جب رکوع میں جاتے تو انہیں نیچے اتار دیتے، یہاں تک کہ اسی طرح نماز سے فارغ ہو گئے۔

(۲۲۸۸۷) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا هِشَامٌ الدَّسْتُوَائِيُّ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي قَتَادَةَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَؤُمُّنَا يَقْرَأُ بِنَا فِي الرَّكْعَتَيْنِ الْأُولَيَيْنِ مِنْ صَلَاةِ الظُّهْرِ وَيُسْمِعُنَا الْآيَةَ أَحْيَانًا وَيُطَوِّلُ فِي الْأُولَى وَيُقَصِّرُ فِي الثَّانِيَةِ وَكَانَ يَفْعَلُ ذَلِكَ فِي صَلَاةِ الصُّبْحِ يُطَوِّلُ فِي الْأُولَى وَيُقَصِّرُ فِي الثَّانِيَةِ وَكَانَ يَقْرَأُ بِنَا فِي الرَّكْعَتَيْنِ الْأُولَيَيْنِ مِنْ صَلَاةِ الْعَصْرِ [صححه البخاري (٧٦٢)، ومسلم (٥٤١)، وابن خزيمة (٥٠٣ و٥٠٤ و٥٠٧ و١٥٨٠ و١٥٨٨)، وابن حبان (١٨٧٥)]. [انظر: ۲۲۹۰٦، ۲۲۹۳۱، ۲۲۹۳۸، ۲۲۹٦٦، ۲۲۹٦۷، ۲۲۹۹۱، ۲۳۰۰۳، ۲۳۰۰٤، ۲۳۰۲٥، ۲۳۰۳۱، ۲۳۰۳٥]

(۲۲۸۸۷) حضرت ابوقتادہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام ہماری امامت فرماتے تھے تو ظہر کی پہلی دو رکعتوں میں قراءت فرماتے تھے جس کی کوئی آیت کبھی کبھار ہمیں بھی سنا دیتے تھے، اس میں بھی پہلی رکعت نسبۃً لمبی اور دوسری مختصر فرماتے تھے، فجر

کی نماز میں بھی اسی طرح کرتے تھے کہ پہلی رکعت لمبی اور دوسری اس کی نسبت مختصر پڑھاتے تھے اور عصر کی پہلی دو رکعتوں میں بھی قراءت فرماتے تھے۔

(۲۲۸۸۸) حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى عَنْ مَعْمَرٍ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي قَتَادَةَ عَنْ أَبِي قَتَادَةَ أَنَّ نَبِيَّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى أَنْ يُخْلَطَ شَيْءٌ مِنْهُ بِشَيْءٍ وَلَكِنْ لِيُنْتَبَذْ كُلُّ وَاحِدٍ مِنْهُمَا عَلَى حِدَةٍ [انظر عبدالله بن أبي قتادة أو أبو سلمة: ۲۲۹۹۲، ۲۳۰۰۵].

(۲۲۸۸۸) حضرت ابوقتادہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے (کھجور کی مختلف اقسام کو) ایک دوسرے کے ساتھ ملا کر نبیذ بنانے سے منع کرتے ہوئے فرمایا ہے کہ علیحدہ علیحدہ ان کی نبیذ بنائی جا سکتی ہے۔

(۲۲۸۸۹) حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ الثَّقَفِيُّ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ عَنِ ابْنِ أَبِي قَتَادَةَ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى أَنْ يَتَنَفَّسَ فِي الْإِنَاءِ أَوْ يَمَسَّ ذَكَرَهُ بِيَمِينِهِ أَوْ يَسْتَطِيبَ بِيَمِينِهِ [راجع: ۱۹۶۳۹]

(۲۲۸۸۹) حضرت ابوقتادہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے برتن میں سانس لینے سے، دائیں ہاتھ سے شرمگاہ چھونے سے یا دائیں ہاتھ سے استنجاء کرنے سے منع فرمایا ہے۔

(۲۲۸۹۰) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ حَدَّثَنَا مَالِكٌ يَعْنِي ابْنَ أَنَسٍ عَنْ عَامِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ يَعْنِي ابْنَ الزُّبَيْرِ عَنْ عَمْرِو بْنِ سُلَيْمٍ عَنْ أَبِي قَتَادَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا دَخَلَ أَحَدُكُمُ الْمَسْجِدَ فَلْيَرْكَعْ رَكْعَتَيْنِ قَبْلَ أَنْ يَجْلِسَ [صححه البخاري (٤٤٤)، ومسلم (٧١٤)، وابن خزيمة (١٨٢٥ و ١٨٢٦ و١٨٢٧ و ١٨٢٩)، وابن حبان (٢٤٩٧)]. [انظر: ٢٢٨٩٦، ٢٢٩٤٨، ٢٣٠٢٩].

(۲۲۸۹۰) حضرت ابوقتادہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا جب تم میں سے کوئی شخص مسجد میں داخل ہو تو اسے بیٹھنے سے پہلے دو رکعتیں (بطور تحیۃ المسجد) پڑھ لینی چاہئیں۔

(۲۲۸۹۱) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنْ عَامِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ عَمْرِو بْنِ سُلَيْمٍ عَنْ أَبِي قَتَادَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُصَلِّي وَهُوَ حَامِلٌ أُمَامَةَ بِنْتَ زَيْنَبَ فَإِذَا رَكَعَ وَسَجَدَ وَضَعَهَا وَإِذَا قَامَ حَمَلَهَا [راجع: ٢٢٨٨٦].

(۲۲۸۹۱) حضرت ابوقتادہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام نے نماز پڑھتے ہوئے، حضرت زینب رضی اللہ عنہا کی صاحبزادی امامہ کو اٹھا رکھا تھا، نبی علیہ السلام جب کھڑے ہوتے تو انہیں اٹھا لیتے اور جب رکوع میں جاتے تو انہیں نیچے اتار دیتے۔

(۲۲۸۹۲) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ قَالَ كُنْتُ أَرَى الرُّؤْيَا أُعْرَى مِنْهَا غَيْرَ أَنِّي لَا أُزَمَّلُ حَتَّى لَقِيتُ أَبَا قَتَادَةَ فَذَكَرْتُ ذَلِكَ لَهُ فَحَدَّثَنِي عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الرُّؤْيَا مِنَ اللَّهِ وَالْحُلْمُ مِنَ الشَّيْطَانِ فَمَنْ رَأَى رُؤْيَا يَكْرَهُهَا فَلَا يُخْبِرْ بِهَا وَلْيَتْفُلْ عَنْ يَسَارِهِ ثَلَاثًا وَلْيَسْتَعِذْ بِاللَّهِ مِنْ شَرِّهَا

فَإِنَّهَا لَا تَضُرُّهُ قَالَ سُفْيَانُ مَرَّةً أُخْرَى فَإِنَّهُ لَنْ يَرَى شَيْئًا يَكْرَهُهُ [صححه البخاری (۷۰۰۵)، ومسلم (۲۲۶۱)]. [انظر: ۲۲۹۵۳، ۲۲۹۶۴، ۲۲۹۷۰، ۲۳۰۱۲، ۲۳۰۲۱، ۲۳۰۲۱].

(۲۲۸۹۲) ابوسلمہ رحمہ اللہ کہتے ہیں کہ بعض اوقات مجھے ڈراؤنے خواب نظر آیا کرتے تھے، لیکن میں انہیں اپنے اوپر بوجھ نہیں بناتا تھا، یہاں تک کہ ایک دن حضرت ابوقتادہ رضی اللہ عنہ سے ملاقات ہوگئی، میں نے ان سے یہ چیز ذکر کی تو انہوں نے مجھے یہ حدیث سنائی کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا اچھے، خواب اللہ کی طرف سے ہوتے ہیں اور برے خواب شیطان کی طرف سے ہوتے ہیں، اس لئے جو شخص کوئی ناپسندیدہ خواب دیکھے تو کسی کے سامنے اسے بیان نہ کرے بلکہ خواب دیکھ کر اپنی بائیں جانب تین مرتبہ تھتکار دے اور اس کے شر سے اللہ کی پناہ مانگے، اس طرح وہ خواب اسے کوئی نقصان نہیں پہنچا سکے گا۔

(۲۲۸۹۳) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ صَالِحِ بْنِ كَيْسَانَ سَمِعَهُ مِنْ أَبِي مُحَمَّدٍ سَمِعَهُ مِنْ أَبِي قَتَادَةَ أَصَابَ حِمَارَ وَحْشٍ يَعْنِي وَهُوَ مُحِلٌّ وَهُمْ مُحْرِمُونَ فَسَأَلُوا النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَمَرَهُمْ بِأَكْلِهِ [انظر: ۲۲۹۷۷، ۲۳۰۰۰].

(۲۲۸۹۳) حضرت ابوقتادہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ انہوں نے ایک گورخر کا شکار کیا جبکہ وہ احرام میں نہیں تھے اور دیگر تمام حضرات مُحرِم تھے، لوگوں نے نبی علیہ السلام سے اس کے متعلق پوچھا تو نبی علیہ السلام نے انہیں اس کے کھانے کی اجازت دے دی۔

(۲۲۸۹۴) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ عُمَرَ بْنِ كَثِيرِ بْنِ أَفْلَحَ عَنْ أَبِي مُحَمَّدٍ جَلِيسُ أَبِي قَتَادَةَ عَنْ أَبِي قَتَادَةَ قَالَ بَارَزْتُ رَجُلًا يَوْمَ حُنَيْنٍ فَنَفَّلَنِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَلَبَهُ [راجع: ۲۲۸۸۵].

(۲۲۸۹۴) حضرت ابوقتادہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ غزوۂ حنین کے موقع پر میں نے ایک آدمی کو لڑنے کی دعوت دی، نبی علیہ السلام نے اس کا سازوسامان انعام میں مجھے دے دیا۔

(۲۲۸۹۵) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ حَدَّثَنِي إِسْحَاقُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي طَلْحَةَ حَدَّثَتْنِي امْرَأَةُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي طَلْحَةَ أَنَّ أَبَا قَتَادَةَ كَانَ يُصْغِي الْإِنَاءَ لِلْهِرِّ فَيَشْرَبُ وَقَالَ إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَدَّثَنَا أَنَّهَا لَيْسَتْ بِنَجَسٍ إِنَّهَا مِنَ الطَّوَّافِينَ وَالطَّوَّافَاتِ عَلَيْكُمْ [اخرجه الحميدی (۴۳۰). قال شعيب: صحيح وهذا إسناد اختلف فيه].

(۲۲۸۹۵) حضرت ابوقتادہ رضی اللہ عنہ بلی کے لئے برتن کو جھکا دیا کرتے تھے اور فرماتے تھے کہ نبی علیہ السلام نے ہم سے فرمایا ہے یہ ناپاک نہیں ہوتی، کیونکہ یہ تمہارے گھروں میں بار بار آنے والا جانور ہے۔

(۲۲۸۹۶) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عُثْمَانَ بْنِ أَبِي سُلَيْمَانَ وَابْنِ عَجْلَانَ عَنْ عَامِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الزُّبَيْرِ عَنْ عَمْرِو بْنِ سُلَيْمٍ عَنْ أَبِي قَتَادَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا دَخَلَ أَحَدُكُمُ الْمَسْجِدَ فَلْيُصَلِّ رَكْعَتَيْنِ مِنْ قَبْلِ أَنْ يَجْلِسَ [راجع: ۲۲۸۹۰].

(۲۲۸۹۶) حضرت ابوقتادہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا جب تم میں سے کوئی شخص مسجد میں داخل ہو تو اسے بیٹھنے سے پہلے دو رکعتیں (بطور تحیۃ المسجد) پڑھ لینی چاہئیں۔

(۲۲۸۹۷) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ سَمِعْنَاهُ مِنْ دَاوُدَ بْنِ شَابُورَ عَنْ أَبِي قَزَعَةَ عَنْ أَبِي الْخَلِيلِ عَنْ أَبِي حَرْمَلَةَ عَنْ أَبِي قَتَادَةَ قَالَ صِيَامُ عَرَفَةَ يُكَفِّرُ السَّنَةَ وَالَّتِي تَلِيهَا وَصِيَامُ عَاشُورَاءَ يُكَفِّرُ سَنَةً قَالَ عَبْدُ اللَّهِ قَالَ أَبِي لَمْ يَرْفَعْهُ لَنَا سُفْيَانُ وَهُوَ مَرْفُوعٌ [انظر: ۲۲۹۰۲، ۲۲۹۵۸، ۲۲۹۹۰].

(۲۲۸۹۷) حضرت ابوقتادہ رضی اللہ عنہ سے غالباً مرفوعاً مروی ہے کہ یوم عرفہ (نو ذی الحجہ) کا روزہ دو سال کا کفارہ بنتا ہے، اور یوم عاشوراء کا روزہ ایک سال کا کفارہ بنتا ہے۔

(۲۲۸۹۸) حَدَّثَنَا عَبْد اللَّهِ حَدَّثَنَا بِهِ نَصْرُ بْنُ عَلِيٍّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ فَقَالَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

(۲۲۸۹۸) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۲۲۸۹۹) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عُثْمَانَ بْنِ أَبِي سُلَيْمَانَ وَابْنِ عَجْلَانَ عَنْ عَامِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الزُّبَيْرِ عَنْ عَمْرِو بْنِ سُلَيْمٍ عَنْ أَبِي قَتَادَةَ قَالَ رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَؤُمُّ النَّاسَ وَأُمَامَةُ بِنْتُ أَبِي الْعَاصِ يَعْنِي حَامِلُهَا فَإِذَا رَكَعَ وَضَعَهَا وَإِذَا فَرَغَ مِنْ السُّجُودِ رَفَعَهَا [راجع: ۲۲۸۸٦].

(۲۲۸۹۹) حضرت ابوقتادہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے ایک مرتبہ نبی علیہ السلام کو اس طرح نماز پڑھاتے ہوئے دیکھا کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت زینب رضی اللہ عنہا کی صاحبزادی امامہ بنت ابی العاص کو اٹھا رکھا تھا، نبی علیہ السلام جب کھڑے ہوتے تو انہیں اٹھا لیتے اور جب رکوع میں جاتے تو انہیں نیچے اتار دیتے۔

(۲۲۹۰۰) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ حَدَّثَنَا الْحَجَّاجُ بْنُ أَبِي عُثْمَانَ حَدَّثَنِي يَحْيَى بْنُ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي قَتَادَةَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا نُودِيَ لِلصَّلَاةِ فَلَا تَقُومُوا حَتَّى تَرَوْنِي [صححه البخاري (٦٣٧)، ومسلم (٦٠٤)، وابن خزيمة (١٦٤٤)، وابن حبان (٢٢٢٢ و ٢٢٢٣)]. [انظر: ٢٢٩٥١، ٢٢٩٦٨، ٢٢٩٨٧، ٢٢٩٩٨، ٢٣٠١٠، ٢٣٠١٨، ٢٣٠٢٦].

(۲۲۹۰۰) حضرت ابوقتادہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا جب نماز کے لئے اذان دی جائے تو اس وقت تک کھڑے نہ ہوا کرو جب تک مجھے دیکھ نہ لو۔

(۲۲۹۰۱) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ حَدَّثَنَا الدَّسْتُوَائِيُّ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي قَتَادَةَ عَنْ أَبِي قَتَادَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا شَرِبَ أَحَدُكُمْ فَلَا يَتَنَفَّسْ فِي الْإِنَاءِ وَإِذَا أَتَى الْخَلَاءَ فَلَا يَمَسَّ ذَكَرَهُ بِيَمِينِهِ وَإِذَا تَمَسَّحَ فَلَا يَتَمَسَّحْ بِيَمِينِهِ [راجع: ١٩٦٣٩].

(۲۲۹۰۱) حضرت ابوقتادہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا جب تم میں سے کوئی شخص کچھ پیے تو برتن میں سانس نہ لے، جب بیت الخلاء میں داخل ہو تو دائیں ہاتھ سے استنجاء نہ کرے اور جب پیشاب کرے تو دائیں ہاتھ سے شرمگاہ کو نہ چھوئے۔

(۲۲۹۰۲) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنْ حَرْمَلَةَ بْنِ إِيَاسٍ عَنْ أَبِي قَتَادَةَ قَالَ

قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَوْمُ يَوْمِ عَرَفَةَ يُكَفِّرُ سَنَتَيْنِ مَاضِيَةً وَمُسْتَقْبَلَةً وَصَوْمُ عَاشُورَاءَ يُكَفِّرُ سَنَةً مَاضِيَةً [اخرجه عبد بن حميد (١٩٤). قال شعيب: صحيح و هذا إسناد ضعيف]. [راجع: ٢٢٨٩٧].

(۲۲۹۰۲) حضرت ابوقتادہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا یوم عرفہ (نو ذی الحجہ) کا روزہ دو سال کا کفارہ بنتا ہے، اور یوم عاشوراء کا روزہ ایک سال کا کفارہ بنتا ہے۔

(٢٢٩٠٣) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ سَعِيدٍ يَعْنِي ابْنَ أَبِي هِنْدٍ حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ حَلْحَلَةَ عَنِ ابْنٍ لِكَعْبِ بْنِ مَالِكٍ عَنْ أَبِي قَتَادَةَ بْنِ رِبْعِيٍّ قَالَ مُرَّ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِجِنَازَةٍ قَالَ مُسْتَرِيحٌ وَمُسْتَرَاحٌ مِنْهُ قَالُوا يَا رَسُولَ اللَّهِ مَا الْمُسْتَرِيحُ وَالْمُسْتَرَاحُ مِنْهُ قَالَ الْمُؤْمِنُ اسْتَرَاحَ مِنْ نَصَبِ الدُّنْيَا وَأَذَاهَا إِلَى رَحْمَةِ اللَّهِ تَعَالَى وَالْفَاجِرُ اسْتَرَاحَ مِنْهُ الْعِبَادُ وَالْبِلَادُ وَالشَّجَرُ وَالدَّوَابُّ [صححه البخاري (٦٥١٣) ومسلم (٩٥٠) وابن حبان (٣٠٠٧، ٣٠١٢)][انظر: ٢٢٩٤٤، ٢٢٩٤٥، ٢٢٩٤٦، ٢٢٩٦٣]

(۲۲۹۰۳) حضرت ابوقتادہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام کے پاس سے ایک جنازہ گذرا، تو فرمایا یہ شخص آرام پانے والا ہے یا دوسروں کو اس سے آرام مل گیا، لوگوں نے پوچھا یا رسول اللہ! اس کا کیا مطلب؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا بندۂ مومن دنیا کی تکالیف اور پریشانیوں سے نجات حاصل کر کے اللہ کی رحمت میں آرام پاتا ہے اور فاجر آدمی سے لوگ، شہر، درخت اور درندے تک راحت حاصل کرتے ہیں۔

(٢٢٩٠٤) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ قَتَادَةَ حَدَّثَنَا غَيْلَانُ بْنُ جَرِيرٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَعْبَدٍ الزِّمَّانِيِّ عَنْ أَبِي قَتَادَةَ قَالَ شُعْبَةُ قُلْتُ لِغَيْلَانَ الْأَنْصَارِيِّ فَقَالَ بِرَأْسِهِ أَيْ نَعَمْ أَنَّ رَجُلًا سَأَلَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ صَوْمِهِ فَغَضِبَ فَقَالَ عُمَرُ رَضِيتُ أَوْ قَالَ رَضِينَا بِاللَّهِ رَبًّا وَبِالْإِسْلَامِ دِينًا قَالَ وَلَا أَعْلَمُهُ إِلَّا قَدْ قَالَ وَبِمُحَمَّدٍ رَسُولًا وَبِبَيْعَتِنَا بَيْعَةً قَالَ فَقَامَ عُمَرُ أَوْ رَجُلٌ آخَرُ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ رَجُلٌ صَامَ الْأَبَدَ قَالَ لَا صَامَ وَلَا أَفْطَرَ أَوْ مَا صَامَ وَمَا أَفْطَرَ قَالَ صَوْمُ يَوْمَيْنِ وَإِفْطَارُ يَوْمٍ قَالَ وَمَنْ يُطِيقُ ذَلِكَ قَالَ إِفْطَارُ يَوْمَيْنِ وَصَوْمُ يَوْمٍ قَالَ لَيْتَ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ قَوَّانَا لِذَلِكَ قَالَ صَوْمُ يَوْمٍ وَإِفْطَارُ يَوْمٍ قَالَ ذَاكَ صَوْمُ أَخِي دَاوُدَ قَالَ صَوْمُ الِاثْنَيْنِ وَالْخَمِيسِ قَالَ ذَاكَ يَوْمٌ وُلِدْتُ فِيهِ وَأُنْزِلَ عَلَيَّ فِيهِ قَالَ صَوْمُ ثَلَاثَةِ أَيَّامٍ مِنْ كُلِّ شَهْرٍ وَرَمَضَانَ إِلَى رَمَضَانَ صَوْمُ الدَّهْرِ وَإِفْطَارُهُ قَالَ صَوْمُ يَوْمِ عَرَفَةَ قَالَ يُكَفِّرُ السَّنَةَ الْمَاضِيَةَ وَالْبَاقِيَةَ قَالَ صَوْمُ يَوْمِ عَاشُورَاءَ قَالَ يُكَفِّرُ السَّنَةَ الْمَاضِيَةَ [صححه مسلم (١٦٢)، وابن حبان (٣٦٣١ و ٣٦٣٢ و ٣٦٣٩ و ٣٦٤٢) وابن خزيمة (٢٠٨٧ و ٢١١١ و ٢١٢٦)] [انظر: ٢٢٩٠٨، ٢٢٩١٧، ٢٢٩٥٢، ٢٢٩٩٧، ٢٣٠٢٧].

(۲۲۹۰۴) حضرت ابوقتادہ انصاری رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک آدمی نے نبی علیہ السلام سے ان کے روزے کے متعلق پوچھا تو نبی علیہ السلام ناراض ہوئے، یہ دیکھ کر حضرت عمر رضی اللہ عنہ کہنے لگے کہ ہم اللہ کو اپنا رب مان کر، اسلام کو دین مان کر اور محمد صلی اللہ علیہ وسلم کو رسول مان کر

راضی ہیں اور اسی پر ہم نے بیعت کی ہے، پھر ایک دوسرے آدمی یا حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے ہی اٹھ کر پوچھا یا رسول اللہ! اگر کوئی آدمی ہمیشہ روزے رکھے تو کیا حکم ہے؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا اس کا روزہ رکھنا اور نہ رکھنا دونوں برابر ہیں، سائل نے پوچھا دو دن روزہ رکھنا اور ایک دن ناغہ کرنا کیسا ہے؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا اس کی طاقت کس میں ہے، سائل نے پوچھا کہ دو دن ناغہ کرنا اور ایک دن روزہ رکھنا کیسا ہے، نبی علیہ السلام نے فرمایا ہو سکتا ہے کہ اللہ کی نظروں میں یہ قابل تعریف ہو، سائل نے پوچھا کہ ایک دن روزہ رکھنا اور ایک دن ناغہ کرنا کیسا ہے؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا وہ تو میرے بھائی حضرت داؤد علیہ السلام کا طریقہ ہے، سائل نے پیر اور جمعرات کے روزے کے حوالے سے پوچھا؟ تو نبی علیہ السلام نے فرمایا اس دن میری پیدائش ہوئی اور اسی دن مجھ پر وحی نازل ہوئی، ہر مہینے میں تین روزے رکھ لینا اور پورے ماہ رمضان کے روزے رکھنا ہمیشہ روزہ رکھنے کے برابر ہے، سائل نے پوچھا یوم عرفہ کے روزے کا کیا حکم ہے؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا اس سے گذشتہ اور آئندہ سال کے گناہوں کا کفارہ ہو جاتا ہے، سائل نے یوم عاشوراء کے روزے کا حکم پوچھا تو فرمایا اس سے گذشتہ سال کے گناہوں کا کفارہ ہو جاتا ہے۔

(۲۲۹۰۵) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدٌ يَعْنِي ابْنَ إِسْحَاقَ حَدَّثَنِي ابْنٌ لِكَعْبِ بْنِ مَالِكٍ عَنْ أَبِي قَتَادَةَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ عَلَى هَذَا الْمِنْبَرِ يَا أَيُّهَا النَّاسُ إِيَّاكُمْ وَكَثْرَةَ الْحَدِيثِ عَنِّي مَنْ قَالَ عَلَيَّ فَلَا يَقُولَنَّ إِلَّا حَقًّا أَوْ صِدْقًا فَمَنْ قَالَ عَلَيَّ مَا لَمْ أَقُلْ فَلْيَتَبَوَّأْ مَقْعَدَهُ مِنَ النَّارِ [انظر: ۲۳۰۱۶]

(۲۲۹۰۵) حضرت ابو قتادہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے نبی علیہ السلام کو اس منبر پر یہ فرماتے ہوئے سنا ہے اے لوگو! میرے حوالے سے کثرت کے ساتھ حدیث بیان کرنے سے بچو اور جو میری طرف نسبت کر کے کوئی بات کہے تو وہ صرف صحیح بات کہے اس لئے کہ جو شخص میری طرف کسی جھوٹی بات کی نسبت کرے، اسے اپنا ٹھکانہ جہنم میں بنا لینا چاہئے۔

(۲۲۹۰۶) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْمُبَارَكِ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي قَتَادَةَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُسْمِعُنَا الْآيَةَ فِي الظُّهْرِ وَالْعَصْرِ أَحْيَانًا [راجع: ۲۲۸۸۷].

(۲۲۹۰۶) حضرت ابو قتادہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام ظہر اور عصر کی نماز میں کوئی آیت کبھی کبھار ہمیں بھی سنا دیتے تھے۔

(۲۲۹۰۷) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا أَبُو الْعُمَيْسِ عَنْ عَامِرٍ يَعْنِي ابْنَ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الزُّبَيْرِ عَنِ الزُّرَقِيِّ عَنْ أَبِي قَتَادَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ إِذَا جَلَسَ فِي الصَّلَاةِ وَضَعَ يَمِينَهُ عَلَى فَخِذِهِ الْيُمْنَى وَأَشَارَ بِإِصْبَعِهِ

(۲۲۹۰۷) حضرت ابو قتادہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام جب نماز میں دوران تشہد بیٹھتے تو اپنا ہاتھ اپنی دائیں ران پر رکھتے اور انگلی سے اشارے کرتے۔

(۲۲۹۰۸) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا سَعِيدٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ غَيْلَانَ بْنِ جَرِيرٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَعْبَدٍ الزِّمَّانِيِّ عَنْ أَبِي قَتَادَةَ الْأَنْصَارِيِّ أَنَّ أَعْرَابِيًّا سَأَلَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ صَوْمِهِ فَذَكَرَ الْحَدِيثَ إِلَّا أَنَّهُ قَالَ صَوْمُ الِاثْنَيْنِ قَالَ ذَاكَ يَوْمٌ وُلِدْتُ فِيهِ وَأُنْزِلَ عَلَيَّ فِيهِ [راجع: ۲۲۹۰۴].

(۲۲۹۰۸) حدیث نمبر (۲۲۹۰۴) اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۲۲۹۰۹) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ أَخْبَرَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ أَنَّ سَعِيدَ بْنَ أَبِي سَعِيدٍ الْمَقْبُرِيَّ أَخْبَرَهُ أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ أَبِي قَتَادَةَ أَخْبَرَهُ أَنَّ أَبَاهُ كَانَ يُحَدِّثُ أَنَّ رَجُلًا سَأَلَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَرَأَيْتَ إِنْ قُتِلْتُ فِي سَبِيلِ اللَّهِ صَابِرًا مُحْتَسِبًا مُقْبِلًا غَيْرَ مُدْبِرٍ كَفَّرَ اللَّهُ بِهِ خَطَايَايَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنْ قُتِلْتَ فِي سَبِيلِ اللَّهِ صَابِرًا مُحْتَسِبًا مُقْبِلًا غَيْرَ مُدْبِرٍ كَفَّرَ اللَّهُ بِهِ خَطَايَاكَ ثُمَّ إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَبِثَ مَا شَاءَ اللَّهُ ثُمَّ سَأَلَهُ الرَّجُلُ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنْ قُتِلْتُ فِي سَبِيلِ اللَّهِ مُقْبِلًا غَيْرَ مُدْبِرٍ كَفَّرَ اللَّهُ عَنِّي خَطَايَايَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنْ قُتِلْتَ فِي سَبِيلِ اللَّهِ مُقْبِلًا غَيْرَ مُدْبِرٍ كَفَّرَ اللَّهُ عَنْكَ خَطَايَاكَ إِلَّا الدَّيْنَ كَذَلِكَ قَالَ لِي جِبْرِيلُ عَلَيْهِ السَّلَام [صححه مسلم (١٨٨٥)، وابن حبان (٤٦٥٤)]. [انظر: ٢٢٩٥٥، ٢٣٠٠٢].

(۲۲۹۰۹) حضرت ابوقتادہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک آدمی نے نبی علیہ السلام سے پوچھا یا رسول اللہ! یہ بتائیے کہ اگر میں اللہ کی راہ میں اس حال میں شہید ہو جاؤں کہ میں ثواب کی نیت سے ثابت قدم رہا ہوں، آگے بڑھا ہوں، پیچھے نہ ہٹا ہوں تو کیا اللہ اس کی برکت سے میرے سارے گناہوں کا کفارہ فرما دے گا؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا ہاں! اگر تم اسی طرح شہید ہوئے ہو تو اللہ تمہارے گناہوں کا کفارہ فرما دے گا، کچھ دیر گذرنے کے بعد اس شخص نے دوبارہ یہی سوال کیا تو نبی علیہ السلام نے یہی جواب دیا لیکن اس میں یہ استثناء کر دیا کہ "قرض کے علاوہ" اور فرمایا کہ حضرت جبریل علیہ السلام نے ابھی ابھی مجھے اسی طرح بتایا ہے۔

(۲۲۹۱۰) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي سَعِيدٍ الْمَقْبُرِيِّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي قَتَادَةَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ أُتِيَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِجِنَازَةٍ لِيُصَلِّيَ عَلَيْهَا فَقَالَ أَعَلَيْهِ دَيْنٌ قَالُوا نَعَمْ دِينَارَانِ قَالَ أَتَرَكَ لَهُمَا وَفَاءً قَالُوا لَا قَالَ صَلُّوا عَلَى صَاحِبِكُمْ قَالَ أَبُو قَتَادَةَ هُمَا عَلَيَّ يَا رَسُولَ اللَّهِ فَصَلَّى عَلَيْهِ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ [انظر: ٢٢٩٤٠، ٢٢٩٤١، ٢٢٩٥٦، ٢٣٠٣٤].

(۲۲۹۱۰) حضرت ابوقتادہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام کے پاس ایک جنازہ لایا گیا، نبی علیہ السلام نے پوچھا کیا اس نے اپنے پیچھے کوئی قرض چھوڑا ہے؟ لوگوں نے بتایا جی ہاں! دو دینار، نبی علیہ السلام نے پوچھا کہ ترکہ میں کچھ چھوڑا ہے؟ لوگوں نے بتایا نہیں، نبی علیہ السلام نے فرمایا تو پھر اپنے ساتھی کی نماز جنازہ خود ہی پڑھ لو، اس پر حضرت ابوقتادہ رضی اللہ عنہ نے عرض کیا یا رسول اللہ! اس کا قرض میرے ذمے ہے، چنانچہ نبی علیہ السلام نے اس کی نماز جنازہ پڑھا دی۔

(۲۲۹۱۱) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ عَنْ مَعْبَدِ بْنِ كَعْبِ بْنِ مَالِكٍ عَنْ أَبِي قَتَادَةَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِيَّاكُمْ وَكَثْرَةَ الْحَلِفِ فِي الْبَيْعِ فَإِنَّهُ يُنَفِّقُ ثُمَّ يَمْحَقُ [صححه مسلم (١٦٠٧)]. [انظر: ٢٢٩١٢، ٢٢٩٣٩].

(۲۲۹۱۱) حضرت ابوقتادہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے نبی علیہ السلام کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ بیع وشراء میں زیادہ قسمیں کھانے سے بچا کرو کیونکہ اس سے سودا تو بک جاتا ہے لیکن اس کی برکت ختم ہو جاتی ہے۔

(۲۲۹۱۲) حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ حَدَّثَنَا أَبِي عَنِ ابْنِ إِسْحَاقَ حَدَّثَنِي مَعْبَدُ بْنُ كَعْبِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا قَتَادَةَ السَّلَمِيَّ يُحَدِّثُ أَنَّهُ سَمِعَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِيَّاكُمْ وَكَثْرَةَ الْحَلِفِ فِي الْبَيْعِ فَإِنَّهُ يُنَفِّقُ ثُمَّ يَمْحَقُ [انظر: ۲۲۹۳۹].

(۲۲۹۱۲) حضرت ابوقتادہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے نبی علیہ السلام کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ بیع وشراء میں زیادہ قسمیں کھانے سے بچا کرو کیونکہ اس سے سودا تو بک جاتا ہے لیکن اس کی برکت ختم ہو جاتی ہے۔

(۲۲۹۱۳) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ أَخْبَرَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ رَبَاحٍ عَنْ أَبِي قَتَادَةَ قَالَ كُنَّا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي سَفَرٍ فَقَالَ إِنَّكُمْ إِنْ لَا تُدْرِكُوا الْمَاءَ غَدًا تَعْطَشُوا وَانْطَلَقَ سَرَعَانُ النَّاسِ يُرِيدُونَ الْمَاءَ وَلَزِمْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَمَالَتْ بِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَاحِلَتُهُ فَنَعَسَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَدَعَمْتُهُ فَادَّعَمَ ثُمَّ مَالَ فَدَعَمْتُهُ فَادَّعَمَ ثُمَّ مَالَ حَتَّى كَادَ أَنْ يَنْجَفِلَ عَنْ رَاحِلَتِهِ فَدَعَمْتُهُ فَانْتَبَهَ فَقَالَ مَنْ الرَّجُلُ قُلْتُ أَبُو قَتَادَةَ قَالَ مُذْ كَمْ كَانَ مَسِيرُكَ قُلْتُ مُنْذُ اللَّيْلَةِ قَالَ حَفِظَكَ اللَّهُ كَمَا حَفِظْتَ رَسُولَهُ ثُمَّ قَالَ لَوْ عَرَّسْنَا فَمَالَ إِلَى شَجَرَةٍ فَنَزَلَ فَقَالَ انْظُرْ هَلْ تَرَى أَحَدًا قُلْتُ هَذَا رَاكِبٌ هَذَانِ رَاكِبَانِ حَتَّى بَلَغَ سَبْعَةً فَقَالَ احْفَظُوا عَلَيْنَا صَلَاتَنَا فَنِمْنَا فَمَا أَيْقَظَنَا إِلَّا حَرُّ الشَّمْسِ فَانْتَبَهْنَا فَرَكِبَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَسَارَ وَسِرْنَا هُنَيْهَةً ثُمَّ نَزَلَ فَقَالَ أَمَعَكُمْ مَاءٌ قَالَ قُلْتُ نَعَمْ مَعِي مِيضَأَةٌ فِيهَا شَيْءٌ مِنْ مَاءٍ قَالَ ائْتِ بِهَا فَأَتَيْتُهُ بِهَا فَقَالَ مَسُّوا مِنْهَا مَسُّوا مِنْهَا فَتَوَضَّأَ الْقَوْمُ وَبَقِيَتْ جَرْعَةٌ فَقَالَ ازْدَهِرْ بِهَا يَا أَبَا قَتَادَةَ فَإِنَّهُ سَيَكُونُ لَهَا نَبَأٌ ثُمَّ أَذَّنَ بِلَالٌ وَصَلَّوْا الرَّكْعَتَيْنِ قَبْلَ الْفَجْرِ ثُمَّ صَلَّوْا الْفَجْرَ ثُمَّ رَكِبَ وَرَكِبْنَا فَقَالَ بَعْضُهُمْ لِبَعْضٍ فَرَّطْنَا فِي صَلَاتِنَا فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا تَقُولُونَ إِنْ كَانَ أَمْرَ دُنْيَاكُمْ فَشَأْنُكُمْ وَإِنْ كَانَ أَمْرَ دِينِكُمْ فَإِلَيَّ قُلْنَا يَا رَسُولَ اللَّهِ فَرَّطْنَا فِي صَلَاتِنَا فَقَالَ لَا تَفْرِيطَ فِي النَّوْمِ إِنَّمَا التَّفْرِيطُ فِي الْيَقَظَةِ فَإِذَا كَانَ ذَلِكَ فَصَلُّوهَا وَمِنْ الْغَدِ وَقْتَهَا ثُمَّ قَالَ ظُنُّوا بِالْقَوْمِ قَالُوا إِنَّكَ قُلْتَ بِالْأَمْسِ إِنْ لَا تُدْرِكُوا الْمَاءَ غَدًا تَعْطَشُوا فَالنَّاسُ بِالْمَاءِ فَقَالَ أَصْبَحَ النَّاسُ وَقَدْ فَقَدُوا نَبِيَّهُمْ فَقَالَ بَعْضُهُمْ لِبَعْضٍ إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالْمَاءِ وَفِي الْقَوْمِ أَبُو بَكْرٍ وَعُمَرُ فَقَالَا أَيُّهَا النَّاسُ إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمْ يَكُنْ لِيَسْبِقَكُمْ إِلَى الْمَاءِ وَيُخَلِّفَكُمْ وَإِنْ يُطِعْ النَّاسُ أَبَا بَكْرٍ وَعُمَرَ يَرْشُدُوا قَالَهَا ثَلَاثًا فَلَمَّا اشْتَدَّتْ الظَّهِيرَةُ رَفَعَ لَهُمْ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالُوا يَا رَسُولَ اللَّهِ هَلَكْنَا عَطَشًا تَقَطَّعَتْ الْأَعْنَاقُ فَقَالَ لَا هُلْكَ عَلَيْكُمْ ثُمَّ قَالَ يَا أَبَا قَتَادَةَ ائْتِ

بِالْمِيضَأَةِ فَأَتَيْتُهُ بِهَا فَقَالَ احْلِلْ لِي غُمَرِي يَعْنِي قَدَحَهُ فَحَلَلْتُهُ فَأَتَيْتُهُ بِهِ فَجَعَلَ يَصُبُّ فِيهِ وَيَسْقِي النَّاسَ فَازْدَحَمَ النَّاسُ عَلَيْهِ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا أَيُّهَا النَّاسُ أَحْسِنُوا الْمَلَأَ فَكُلُّكُمْ سَيَصْدُرُ عَنْ رِيٍّ فَشَرِبَ الْقَوْمُ حَتَّى لَمْ يَبْقَ غَيْرِي وَغَيْرُ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَصَبَّ لِي فَقَالَ اشْرَبْ يَا أَبَا قَتَادَةَ قَالَ قُلْتُ اشْرَبْ أَنْتَ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ إِنَّ سَاقِيَ الْقَوْمِ آخِرُهُمْ فَشَرِبْتُ وَشَرِبَ بَعْدِي وَبَقِيَ فِي الْمِيضَأَةِ نَحْوٌ مِمَّا كَانَ فِيهَا وَهُمْ يَوْمَئِذٍ ثَلَاثُ مِائَةٍ قَالَ عَبْدُ اللَّهِ فَسَمِعَنِي عِمْرَانُ بْنُ حُصَيْنٍ وَأَنَا أُحَدِّثُ هَذَا الْحَدِيثَ فِي الْمَسْجِدِ الْجَامِعِ فَقَالَ مَنْ الرَّجُلُ قُلْتُ أَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ رَبَاحٍ الْأَنْصَارِيُّ قَالَ الْقَوْمُ أَعْلَمُ بِحَدِيثِهِمْ انْظُرْ كَيْفَ تُحَدِّثُ فَإِنِّي أَحَدُ السَّبْعَةِ تِلْكَ اللَّيْلَةَ فَلَمَّا فَرَغْتُ قَالَ مَا كُنْتُ أَحْسِبُ أَنَّ أَحَدًا يَحْفَظُ هَذَا الْحَدِيثَ غَيْرِي قَالَ حَمَّادٌ وَحَدَّثَنَا حُمَيْدٌ الطَّوِيلُ عَنْ بَكْرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ الْمُزَنِيِّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ رَبَاحٍ عَنْ أَبِي قَتَادَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِثْلِهِ وَزَادَ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا عَرَّسَ وَعَلَيْهِ لَيْلٌ تَوَسَّدَ يَمِينَهُ وَإِذَا عَرَّسَ الصُّبْحَ وَضَعَ رَأْسَهُ عَلَى كَفِّهِ الْيُمْنَى وَأَقَامَ سَاعِدَهُ [صححه مسلم (٦٨١)، وابن خزيمة (٤١٠)، وابن حبان (٦٩٠١). قال الترمذي حسن صحيح]. [انظر: ٢٢٩١٤، ٢٢٩١٥، ٢٢٩٤٣، ٢٢٩٧٢، ٢٣٠٠٩].

(۲۲۹۱۳) حضرت ابوقتادہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ ہم لوگ نبی علیہ السلام کے ساتھ کسی سفر میں تھے، رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ اگر تم پانی تک نہ پہنچے تو پیاسے رہ جاؤ گے، چنانچہ جلد باز لوگ پانی کی تلاش میں نکل گئے، اور میں آپ ﷺ کے ساتھ ہی رہا، اسی دوران رسول اللہ ﷺ اونگھنے لگے، آپ ﷺ اپنی سواری سے جھکے تو میں نے آپ ﷺ کو جگائے بغیر سہارا دے دیا، یہاں تک کہ آپ ﷺ اپنی سواری پر سیدھے ہو گئے، پھر اپنی سواری پر جھکے تو میں نے آپ کو جگائے بغیر سیدھا کیا یہاں تک کہ آپ اپنی سواری پر سیدھے ہو گئے پھر پہلے سے بھی زیادہ جھکے یہاں تک کہ قریب تھا کہ آپ گر پڑیں، میں پھر آیا اور آپ ﷺ کو سہارا دیا تو آپ ﷺ نے اپنا سر اٹھایا اور فرمایا یہ کون ہے؟ میں نے عرض کیا: ابوقتادہ، آپ ﷺ نے فرمایا تم کب سے اس طرح میرے ساتھ چل رہے ہو؟ میں نے عرض کیا کہ میں ساری رات سے اسی طرح آپ کے ساتھ چل رہا ہوں، آپ ﷺ نے فرمایا اللہ تمہاری حفاظت فرمائے جس طرح تم نے اللہ کے نبی (ﷺ) کی حفاظت کی ہے، پھر آپ ﷺ نے فرمایا میرا خیال ہے کہ ہمیں پڑاؤ کر لینا چاہیے، چنانچہ نبی علیہ السلام نے ایک درخت کے قریب پہنچ کر منزل کی، پھر فرمایا تم کسی کو دیکھ رہے ہو؟ میں نے عرض کیا یہ ایک سوار ہے یہاں تک کہ سات سوار جمع ہو گئے، رسول اللہ ﷺ نے فرمایا تم ہماری نماز کا خیال رکھنا چنانچہ ہم لوگ سو گئے اور سورج کی تمازت نے ہی ہمیں جگایا، ہم بیدار ہوئے، نبی علیہ السلام سوار ہو کر وہاں سے چل دیئے، ہم بھی آہستہ آہستہ چل پڑے، ایک جگہ پہنچ کر نبی علیہ السلام نے پڑاؤ کیا اور فرمایا کیا تم میں سے کسی کے پاس پانی ہے؟ میں نے عرض کیا جی ہاں! میرے وضو کے برتن میں تھوڑا سا پانی ہے، نبی علیہ السلام نے فرمایا وہ لے آؤ، میں وہ پانی لایا تو نبی علیہ السلام نے فرمایا اس سے وضو کرو،

چنانچہ سب لوگوں نے وضو کیا، اور اس میں سے کچھ پانی باقی بچ گیا، پھر آپ ﷺ نے ابوقتادہ رضی اللہ عنہ سے فرمایا کہ اس وضو کے پانی کے برتن کی حفاظت کرو کیونکہ اس سے عنقریب ایک عجیب خبر ظاہر ہوگی، پھر حضرت بلال رضی اللہ عنہ نے اذان دی پھر رسول اللہ ﷺ اور صحابہ رضی اللہ عنہم نے دو رکعتیں پڑھیں (سنت) پھر صبح کی نماز پڑھی، (اس کے بعد) رسول اللہ ﷺ سوار ہوئے اور ہم بھی آپ ﷺ کے ساتھ سوار ہوئے ہم میں سے ایک آدمی نے دوسرے سے کہا کہ ہماری اس غلطی کا کفارہ کیا ہوگا جو ہم نے نماز میں کی کہ ہم بیدار نہیں ہوئے؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا تم لوگ کیا کہہ رہے ہو؟ اگر کوئی دنیوی بات ہے تو ٹھیک ہے اور اگر کوئی دینی مسئلہ ہے تو مجھے بھی بتاؤ، ہم نے عرض کیا کہ یا رسول اللہ! ہم سے نماز میں تفریط ہوگئی ہے، نبی علیہ السلام نے فرمایا کہ سونے میں کوئی تفریط نہیں بلکہ تفریط تو جاگنے میں ہوتی ہے، اگر کسی سے اس طرح ہو جائے تو اسے چاہیے کہ جس وقت بھی وہ بیدار ہو جائے نماز پڑھ لے اور جب اگلا دن آ جائے تو وہ نماز اس کے وقت پر پڑھے پھر فرمایا تمہارا کیا خیال ہے کہ دوسرے لوگوں نے کیا کیا ہوگا؟ انہوں نے عرض کیا کہ کل آپ نے خود ہی فرمایا تھا کہ اگر تم کل پانی تک نہ پہنچے تو پیاسے رہ جاؤ گے، چنانچہ لوگ پانی کی تلاش میں ہوں گے، آپ ﷺ نے خود ہی فرمایا کہ جب لوگوں نے صبح کی تو انہوں نے اپنے نبی ﷺ کو نہ پایا، لوگوں میں موجود حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ اور حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ رسول اللہ ﷺ تمہارے پیچھے ہوں گے، آپ ﷺ کی شان سے یہ بات بعید ہے کہ آپ ﷺ تمہیں پیچھے چھوڑ جائیں اور خود پانی کی طرف سبقت لے جائیں، اگر وہ لوگ حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ اور حضرت عمر رضی اللہ عنہ کی بات مان لیں گے تو وہ ہدایت پا جائیں گے، تین مرتبہ فرمایا پھر ہم ان لوگوں کی طرف اس وقت پہنچے جس وقت دن چڑھ چکا تھا اور گرمی کی شدت میں اضافہ ہو گیا تھا، لوگ کہنے لگے: اے اللہ کے رسول ﷺ ہمیں تو پیاس نے ہلاک کر دیا اور گردنیں ٹوٹنے لگیں، آپ ﷺ نے فرمایا تم ہلاک نہیں ہوئے، پھر فرمایا اے ابوقتادہ میرا چھوٹا پیالہ لاؤ، میں وہ لے کر حاضر ہوا تو نبی علیہ السلام نے فرمایا اس کا منہ کھولا، میں اسے کھول کر لایا، تو رسول اللہ ﷺ پانی (اس برتن سے) انڈیلنے لگے لوگ اس پر ٹوٹ پڑے تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ لوگو! سکون سے رہو، سب کے سب سیراب ہو جاؤ گے، پھر لوگ سکون واطمینان سے پانی پینے لگے، یہاں تک کہ میرے اور رسول اللہ ﷺ کے علاوہ کوئی بھی باقی نہ رہا، پھر رسول اللہ ﷺ نے پانی ڈالا اور مجھ سے فرمایا ابوقتادہ! پیو، میں نے عرض کیا یا رسول اللہ! پہلے آپ پئیں، آپ ﷺ نے فرمایا قوم کو پلانے والا سب سے آخر میں پیتا ہے، تو پھر میں نے پیا اور رسول اللہ ﷺ نے میرے بعد پیا اور وضو کے اس برتن میں جتنا پانی پہلے تھا، اب بھی اتنا ہی موجود تھا جبکہ اس سے سیراب ہونے والے لوگ تین سو تھے، لوگ پانی پر مطمئن اور آسودہ آ گئے، عبداللہ کہتے ہیں کہ میں جامع مسجد میں اس حدیث کو بیان کرتا تھا، ایک دن حضرت عمران بن حصین رضی اللہ عنہ نے مجھے یہ حدیث بیان کرتے ہوئے سن لیا، انہوں نے پوچھا تم کون ہو؟ میں نے اپنا نام بتایا عبداللہ بن رباح انصاری، انہوں نے فرمایا اے جوان! ذرا غور کرو کیا بیان کر رہے ہو کیونکہ اس رات میں بھی ان سات میں سے ایک تھا، پھر میں نے قوم سے پوری حدیث بیان کی، جب فارغ ہوا تو عمران کہنے لگے کہ میں نہیں سمجھتا تھا کہ میرے علاوہ بھی کسی کو یہ حدیث یاد ہوگی۔

(۲۲۹۱۴) حَدَّثَنَا عَبْد اللَّهِ حَدَّثَنِي إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْحَجَّاجِ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ رَبَاحٍ عَنْ أَبِي قَتَادَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَحْوَهُ [راجع: ۲۲۹۱۳].

(۲۲۹۱۴) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۲۲۹۱۵) حَدَّثَنَا عَبْد اللَّهِ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنْ حُمَيْدٍ عَنْ بَكْرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ رَبَاحٍ عَنْ أَبِي قَتَادَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَحْوَهُ [راجع: ۲۲۹۱۳].

(۲۲۹۱۵) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۲۲۹۱۶) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ حَدَّثَنَا هِشَامٌ عَنْ مُحَمَّدٍ قَالَ كُنَّا مَعَ أَبِي قَتَادَةَ عَلَى ظَهْرِ بَيْتِنَا فَرَأَى كَوْكَبًا انْقَضَّ فَنَظَرُوا إِلَيْهِ فَقَالَ أَبُو قَتَادَةَ إِنَّا قَدْ نُهِينَا أَنْ نُتْبِعَهُ أَبْصَارَنَا

(۲۲۹۱۶) محمد کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ ہم لوگ اپنے گھر کی چھت پر حضرت ابوقتادہ رضی اللہ عنہ کے ساتھ بیٹھے تھے، اسی دوران ایک ستارہ ٹوٹا، لوگ اسے دیکھنے لگے تو حضرت ابوقتادہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا ہمیں اس کے پیچھے اپنی نگاہوں کو دوڑانے سے منع کیا گیا ہے۔

(۲۲۹۱۷) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ حَدَّثَنَا مَهْدِيُّ بْنُ مَيْمُونٍ عَنْ غَيْلَانَ بْنِ جَرِيرٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَعْبَدٍ عَنْ أَبِي قَتَادَةَ قَالَ سُئِلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ صَوْمِ يَوْمِ الِاثْنَيْنِ فَقَالَ فِيهِ وُلِدْتُ وَفِيهِ أُنْزِلَ عَلَيَّ [راجع: ۲۲۹۰٤].

(۲۲۹۱۷) حضرت ابوقتادہ انصاری رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک آدمی نے نبی علیہ السلام سے پیر کے روزے کے حوالے سے پوچھا؟ تو نبی علیہ السلام نے فرمایا اس دن میری پیدائش ہوئی اور اس دن مجھ پر وحی نازل ہوئی۔

(۲۲۹۱۸) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ حَدَّثَنَا الْأَسْوَدُ بْنُ شَيْبَانَ عَنْ خَالِدِ بْنِ سُمَيْرٍ قَالَ قَدِمَ عَلَيْنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ رَبَاحٍ فَوَجَدْتُهُ قَدْ اجْتَمَعَ إِلَيْهِ نَاسٌ مِنْ النَّاسِ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو قَتَادَةَ فَارِسُ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ بَعَثَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جَيْشَ الْأُمَرَاءِ وَقَالَ عَلَيْكُمْ زَيْدُ بْنُ حَارِثَةَ فَإِنْ أُصِيبَ زَيْدٌ فَجَعْفَرٌ فَإِنْ أُصِيبَ جَعْفَرٌ فَعَبْدُ اللَّهِ بْنُ رَوَاحَةَ الْأَنْصَارِيُّ فَوَثَبَ جَعْفَرٌ فَقَالَ بِأَبِي أَنْتَ يَا نَبِيَّ اللَّهِ وَأُمِّي مَا كُنْتُ أَرْهَبُ أَنْ تَسْتَعْمِلَ عَلَيَّ زَيْدًا قَالَ امْضُوا فَإِنَّكَ لَا تَدْرِي أَيُّ ذَلِكَ خَيْرٌ قَالَ فَانْطَلَقَ الْجَيْشُ فَلَبِثُوا مَا شَاءَ اللَّهُ ثُمَّ إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَعِدَ الْمِنْبَرَ وَأَمَرَ أَنْ يُنَادَى الصَّلَاةُ جَامِعَةٌ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَابَ خَيْرٌ أَوْ ثَابَ خَيْرٌ شَكَّ عَبْدُ الرَّحْمَنِ أَلَا أُخْبِرُكُمْ عَنْ جَيْشِكُمْ هَذَا الْغَازِي إِنَّهُمْ انْطَلَقُوا حَتَّى لَقُوا الْعَدُوَّ فَأُصِيبَ زَيْدٌ شَهِيدًا فَاسْتَغْفِرُوا لَهُ فَاسْتَغْفَرَ لَهُ النَّاسُ ثُمَّ أَخَذَ اللِّوَاءَ جَعْفَرُ بْنُ أَبِي طَالِبٍ فَشَدَّ عَلَى الْقَوْمِ حَتَّى قُتِلَ شَهِيدًا أَشْهَدُ لَهُ بِالشَّهَادَةِ فَاسْتَغْفِرُوا لَهُ ثُمَّ أَخَذَ اللِّوَاءَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ رَوَاحَةَ فَأَثْبَتَ قَدَمَيْهِ حَتَّى أُصِيبَ شَهِيدًا فَاسْتَغْفِرُوا لَهُ ثُمَّ أَخَذَ اللِّوَاءَ خَالِدُ بْنُ الْوَلِيدِ وَلَمْ يَكُنْ مِنْ الْأُمَرَاءِ

هُوَ أَمَّرَ نَفْسَهُ فَرَفَعَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أُصْبُعَيْهِ وَقَالَ اللَّهُمَّ هُوَ سَيْفٌ مِنْ سُيُوفِكَ فَانْصُرْهُ وَقَالَ عَبْدُ الرَّحْمَنِ مَرَّةً فَانْتَصِرْ بِهِ فَيَوْمَئِذٍ سُمِّيَ خَالِدٌ سَيْفَ اللَّهِ ثُمَّ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ انْفِرُوا فَأَمِدُّوا إِخْوَانَكُمْ وَلَا يَتَخَلَّفَنَّ أَحَدٌ فَنَفَرَ النَّاسُ فِي حَرٍّ شَدِيدٍ مُشَاةً وَرُكْبَانًا [صححه ابن حبان (۷۰۴۸). قال شعيب: صحيح لغيره وهذا إسناد جيد]. [انظر: ۲۲۹۳٤].

(۲۲۹۱۸) خالد بن سمیر کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ ہمارے یہاں عبداللہ بن رباح آئے، میں نے دیکھا کہ ان کے پاس بہت سے لوگ جمع ہیں اور وہ کہہ رہے ہیں کہ ہمیں "فارسِ رسول" حضرت ابوقتادہ رضی اللہ عنہ نے بتایا ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام نے "جیش امراء" نامی لشکر کو روانہ کرتے ہوئے فرمایا تمہارے امیر زید بن حارثہ ہیں، اگر زید شہید ہو جائیں تو جعفر امیر ہوں گے، اگر جعفر بھی شہید ہو جائیں تو عبداللہ بن رواحہ انصاری امیر ہوں گے، اس پر حضرت جعفر رضی اللہ عنہ نے عرض کیا اے اللہ کے نبی! میرے ماں باپ آپ پر قربان ہوں، میرا خیال نہیں تھا کہ آپ زید کو مجھ پر امیر مقرر کریں گے، نبی علیہ السلام نے فرمایا تم روانہ ہو جاؤ کیونکہ تمہیں معلوم نہیں کہ کس بات میں خیر ہے؟

چنانچہ وہ لشکر روانہ ہو گیا، کچھ عرصہ گذرنے کے بعد ایک دن نبی علیہ السلام منبر پر رونق افروز ہوئے اور "نماز تیار ہے" کی منادی کرنے کا حکم دیا، اور فرمایا ایک افسوس ناک خبر ہے، کیا میں تمہیں مجاہدین کے اس لشکر کے متعلق نہ بتاؤں؟ وہ لوگ یہاں سے روانہ ہوئے اور دشمن سے آمنا سامنا ہوا تو زید شہید ہو گئے، ان کے لئے بخشش کی دعاء کرو، لوگوں نے ایسا ہی کیا، پھر جعفر بن ابی طالب نے جھنڈا پکڑا اور دشمن پر سخت حملہ کیا حتیٰ کہ وہ بھی شہید ہو گئے، میں ان کی شہادت کی گواہی دیتا ہوں لہٰذا ان کی بخشش کے لئے بھی دعاء کرو، پھر عبداللہ بن رواحہ نے جھنڈا پکڑا اور نہایت پامردی سے ڈٹے رہے حتیٰ کہ وہ بھی شہید ہو گئے، ان کے لئے بھی استغفار کرو، پھر خالد بن ولید نے جھنڈا پکڑ لیا گو کہ کسی نے انہیں امیر منتخب نہیں کیا تھا، پھر نبی علیہ السلام نے اپنی انگلی بلند کر کے فرمایا اے اللہ! وہ تیری تلواروں میں سے ایک تلوار ہے، تو اس کی مدد فرما، اسی دن سے حضرت خالد بن ولید رضی اللہ عنہ کا نام "سیف اللہ" پڑ گیا، پھر نبی علیہ السلام نے فرمایا اپنے بھائیوں کی مدد کے لئے کوچ کرو اور کوئی آدمی بھی پیچھے نہ رہے چنانچہ اس سخت گرمی کے موسم میں لوگ پیدل اور سوار ہو کر روانہ ہو گئے۔

(۲۲۹۱۹) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ يَعْنِي ابْنَ رُفَيْعٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي قَتَادَةَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَسُبُّوا الدَّهْرَ فَإِنَّ اللَّهَ هُوَ الدَّهْرُ [اخرجه عبد بن حميد (۱۹۷). قال شعيب: إسناده صحيح]. [راجع: ۲۳۰۳۰].

(۲۲۹۱۹) حضرت ابوقتادہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا زمانے کو برا بھلامت کہا کرو، کیونکہ اللہ ہی زمانے کا خالق ہے۔

(۲۲۹۲۰) حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْمُقْرِئُ حَدَّثَنَا حَيْوَةُ قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو الصَّخْرِ حُمَيْدُ بْنُ زِيَادٍ أَنَّ يَحْيَى بْنَ النَّضْرِ

حَدَّثَهُ عَنْ أَبِي قَتَادَةَ أَنَّهُ حَضَرَ ذَلِكَ قَالَ أَتَى عَمْرُو بْنُ الْجَمُوحِ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَرَأَيْتَ إِنْ قَاتَلْتُ فِي سَبِيلِ اللَّهِ حَتَّى أُقْتَلَ أَمْشِي بِرِجْلِي هَذِهِ صَحِيحَةً فِي الْجَنَّةِ وَكَانَتْ رِجْلُهُ عَرْجَاءَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَعَمْ فَقُتِلُوا يَوْمَ أُحُدٍ هُوَ وَابْنُ أَخِيهِ وَمَوْلًى لَهُمْ فَمَرَّ عَلَيْهِ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ كَأَنِّي أَنْظُرُ إِلَيْكَ تَمْشِي بِرِجْلِكَ هَذِهِ صَحِيحَةً فِي الْجَنَّةِ فَأَمَرَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِهِمَا وَبِمَوْلَاهُمَا فَجُعِلُوا فِي قَبْرٍ وَاحِدٍ

(۲۲۹۲۰) حضرت ابوقتادہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ حضرت عمرو بن جموح رضی اللہ عنہ ''جن کے پاؤں میں لنگڑاہٹ تھی'' نبی علیہ السلام کی خدمت میں حاضر ہوئے اور عرض کیا یا رسول اللہ! یہ بتائیے کہ اگر میں راہ خدا میں جہاد کروں اور شہید ہو جاؤں تو کیا میں صحیح ٹانگ کے ساتھ جنت میں چل پھر سکوں گا؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا ہاں! پھر غزوۂ احد کے دن مشرکین نے انہیں، ان کے بھتیجے اور ایک آزاد کردہ غلام کو شہید کر دیا، نبی علیہ السلام جب ان کے پاس سے گذرے تو فرمایا میں تمہیں اپنی اس ٹانگ کے ساتھ صحیح سالم جنت میں چلتے ہوئے دیکھ رہا ہوں، پھر نبی علیہ السلام نے ان دونوں اور ان کے غلام کے متعلق حکم دیا اور لوگوں نے انہیں ایک ہی قبر میں دفن کر دیا۔

(۲۲۹۲۱) حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي قَتَادَةَ عَنْ أَبِيهِ أَنَّهُ شَهِدَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَّى عَلَى مَيِّتٍ فَسَمِعْتُهُ يَقُولُ اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِحَيِّنَا وَمَيِّتِنَا وَشَاهِدِنَا وَغَائِبِنَا وَصَغِيرِنَا وَكَبِيرِنَا وَذَكَرِنَا وَأُنْثَانَا قَالَ يَحْيَى وَزَادَ فِيهِ أَبُو سَلَمَةَ اللَّهُمَّ مَنْ أَحْيَيْتَهُ مِنَّا فَأَحْيِهِ عَلَى الْإِسْلَامِ وَمَنْ تَوَفَّيْتَهُ مِنَّا فَتَوَفَّهُ عَلَى الْإِيمَانِ [راجع: ۱۷۶۸۸].

(۲۲۹۲۱) حضرت ابوقتادہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام نے کسی کی نماز جنازہ پڑھائی، میں بھی موجود تھا، میں نے نبی علیہ السلام کو یہ دعاء کرتے ہوئے سنا کہ اے اللہ! ہمارے زندہ اور فوت شدہ، موجود اور غیر موجود، چھوٹوں اور بڑوں اور مرد و عورت کو معاف فرما۔

ابوسلمہ نے اس میں یہ اضافہ بھی نقل کیا ہے کہ اے اللہ! تو ہم میں سے جسے زندہ رکھے، اسے اسلام پر زندہ رکھ اور جسے موت دے اسے ایمان پر موت عطاء فرما۔

(۲۲۹۲۲) حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ حَدَّثَنَا أَبِي عَنْ أَبِيهِ حَدَّثَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَبِي قَتَادَةَ عَنْ أَبِيهِ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا دُعِيَ لِجِنَازَةٍ سَأَلَ عَنْهَا فَإِنْ أُثْنِيَ عَلَيْهَا خَيْرٌ قَامَ فَصَلَّى عَلَيْهَا وَإِنْ أُثْنِيَ عَلَيْهَا غَيْرُ ذَلِكَ قَالَ لِأَهْلِهَا شَأْنَكُمْ بِهَا وَلَمْ يُصَلِّ عَلَيْهَا [صححه ابن حبان (۳۰۵۷)، والحاكم (۱/۳۶۴). قال شعيب: إسناده صحيح]. [انظر ما بعده].

(۲۲۹۲۲) حضرت ابوقتادہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام کو جب بھی نماز جنازہ کے لئے بلایا جاتا تو پہلے اس کے متعلق لوگوں کی

رائے معلوم کرتے تھے، اگر لوگ اس کا تذکرہ اچھائی کے ساتھ کرتے تو نبی علیہ السلام کھڑے ہو جاتے اور اس کی نماز پڑھا دیتے، اور اگر برائی کے ساتھ تذکرہ ہوتا تو اس کے اہل خانہ سے فرما دیتے اسے لے جاؤ اور خود ہی اس کی نماز جنازہ پڑھ لو، اور نبی اس کی نماز جنازہ نہ پڑھاتے تھے۔

(۲۲۹۲۳) حَدَّثَنَا أَبُو النَّضْرِ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعْدٍ حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي قَتَادَةَ عَنْ أَبِيهِ فَذَكَرَ نَحْوَهُ [راجع ما قبله].

(۲۲۹۲۳) گزشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۲۲۹۲٤) حَدَّثَنَا سَعِيدٌ مَوْلَى بَنِي هَاشِمٍ حَدَّثَنَا ابْنُ لَهِيعَةَ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ أَبِي جَعْفَرٍ عَنِ ابْنِ أَبِي قَتَادَةَ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ قَعَدَ عَلَى فِرَاشِ مُغِيبَةٍ قَيَّضَ اللَّهُ لَهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ ثُعْبَانًا [انظر: ۲۲۹۳۰].

(۲۲۹۲۴) حضرت ابوقتادہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا جو شخص کسی ایسی عورت کے بستر پر بیٹھے جس کا شوہر غائب ہو، اللہ اس پر قیامت کے دن ایک اژدھے کو مسلط فرما دے گا۔

(۲۲۹۲۵) حَدَّثَنَا أَبُو سَعِيدٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ أَسِيدٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي قَتَادَةَ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ تَرَكَ الْجُمُعَةَ ثَلَاثَ مِرَارٍ مِنْ غَيْرِ ضَرُورَةٍ طُبِعَ عَلَى قَلْبِهِ

(۲۲۹۲۵) حضرت ابوقتادہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا جو شخص بغیر کسی مجبوری کے تین مرتبہ جمعہ کی نماز چھوڑ دے، اس کے دل پر مہر لگا دی جاتی ہے۔

(۲۲۹۲٦) حَدَّثَنَا يُونُسُ وَعَفَّانُ قَالَا حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ قَالَ عَفَّانُ فِي حَدِيثِهِ أَخْبَرَنَا أَبُو جَعْفَرٍ الْخَطْمِيُّ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ كَعْبٍ الْقُرَظِيِّ عَنْ أَبِي قَتَادَةَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَنْ نَفَّسَ عَنْ غَرِيمِهِ أَوْ مَحَا عَنْهُ كَانَ فِي ظِلِّ الْعَرْشِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ [صححه مسلم (۱۵٦۳)]. [انظر: ۲۲۹۹۹].

(۲۲۹۲۶) حضرت ابوقتادہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے نبی علیہ السلام کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے جو شخص اپنے مقروض کو مہلت دے دے یا اسے معاف کر دے تو وہ قیامت کے دن عرشِ الٰہی کے سائے میں ہوگا۔

(۲۲۹۲۷) حَدَّثَنَا حَسَنُ بْنُ مُوسَى وَمُوسَى بْنُ دَاوُدَ قَالَا حَدَّثَنَا ابْنُ لَهِيعَةَ حَدَّثَنَا أَبُو الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ عَنْ أَبِي قَتَادَةَ أَنَّهُ رَأَى رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَبُولُ مُسْتَقْبِلَ الْقِبْلَةِ [قال الألباني: ضعيف الإسناد (الترمذي: ۱۰)]

(۲۲۹۲۷) حضرت ابوقتادہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ انہوں نے نبی علیہ السلام کو خانہ کعبہ کی جانب رخ کر کے پیشاب کرتے ہوئے دیکھا ہے۔

(۲۲۹۲۸) حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ يَعْنِي ابْنَ الطَّبَّاعِ مِثْلَهُ قَالَ أَخْبَرَنِي أَبُو قَتَادَةَ

(۲۲۹۲۸) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۲۲۹۲۹) حَدَّثَنَا حَسَنُ بْنُ مُوسَى حَدَّثَنَا ابْنُ لَهِيعَةَ وَيَحْيَى بْنُ إِسْحَاقَ قَالَ أَخْبَرَنَا ابْنُ لَهِيعَةَ قَالَ حَسَنٌ فِي حَدِيثِهِ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ أَبِي حَبِيبٍ عَنْ عَلِيِّ بْنِ رَبَاحٍ عَنْ أَبِي قَتَادَةَ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ خَيْرُ الْخَيْلِ الْأَدْهَمُ الْأَقْرَحُ الْأَرْثَمُ مُحَجَّلُ الثَّلَاثِ مُطْلَقُ الْيَمِينِ فَإِنْ لَمْ يَكُنْ أَدْهَمَ فَكُمَيْتٌ عَلَى هَذِهِ الشِّيَةِ [صححه ابن حبان (٤٦٧٦)، والحاكم (٢/ ٩٢). قال الترمذي: حسن غريب صحيح. قال الألباني: صحيح (ابن ماجة: ٢٧٨٩، الترمذي: ١٦٩٦ و ١٦٩٧). قال شعيب: حسن].

(۲۲۹۲۹) حضرت ابوقتادہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا بہترین گھوڑا وہ ہوتا ہے جو مکمل سیاہ ہو اور اس کی پیشانی پر درہم برابر سفید نشان ہو، ناک بھی سفید ہو اور تین پاؤں بھی سفید ہوں، اور صرف دایاں ہاتھ باقی بدن کی مانند ہو، اگر سیاہ رنگ میں ایسا گھوڑا نہ مل سکے تو پھر اسی تفصیل کے ساتھ وہ گھوڑا سب سے بہتر ہے جو کمیت ہو۔

(۲۲۹۳۰) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ إِسْحَاقَ أَخْبَرَنَا ابْنُ لَهِيعَةَ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي جَعْفَرٍ عَنِ ابْنِ أَبِي قَتَادَةَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ قَعَدَ عَلَى فِرَاشِ مُغِيبَةٍ بُعِثَ لَهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ ثُعْبَانٌ [راجع: ٢٢٩٢٤]

(۲۲۹۳۰) حضرت ابوقتادہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا جو شخص کسی ایسی عورت کے بستر پر بیٹھے جس کا شوہر غائب ہو، اللہ اس پر قیامت کے دن ایک اژدہے کو مسلط فرما دے گا۔

(۲۲۹۳۱) حَدَّثَنَا يُونُسُ حَدَّثَنَا أَبَانُ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي قَتَادَةَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي بِنَا فَيَقْرَأُ فِي الْعَصْرِ وَالظُّهْرِ فِي الرَّكْعَتَيْنِ الْأُولَيَيْنِ بِسُورَتَيْنِ وَأُمِّ الْكِتَابِ وَكَانَ يُسْمِعُنَا الْأَحْيَانَ الْآيَةَ وَيَقْرَأُ فِي الرَّكْعَتَيْنِ الْأُخْرَيَيْنِ بِأُمِّ الْكِتَابِ وَكَانَ يُطِيلُ أَوَّلَ رَكْعَةٍ مِنْ صَلَاةِ الْفَجْرِ وَأَوَّلَ رَكْعَةٍ مِنْ صَلَاةِ الظُّهْرِ [راجع: ٢٢٨٨٧].

(۲۲۹۳۱) حضرت ابوقتادہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام ہماری امامت فرماتے تھے تو ظہر اور عصر کی پہلی دو رکعتوں میں سورۂ فاتحہ اور کوئی سورت ملاتے تھے جس کی کوئی آیت کبھی کبھار ہمیں بھی سنا دیتے تھے، اور آخری دو رکعتوں میں صرف سورۂ فاتحہ پڑھتے تھے، فجر اور کی نماز میں پہلی رکعت لمبی پڑھاتے تھے۔

(۲۲۹۳۲) حَدَّثَنَا أَبُو الْمُغِيرَةِ وَمُحَمَّدُ بْنُ مُصْعَبٍ قَالَا حَدَّثَنَا الْأَوْزَاعِيُّ حَدَّثَنِي يَحْيَى عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي قَتَادَةَ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ الرُّؤْيَا الصَّالِحَةَ مِنَ اللَّهِ وَالْحُلْمَ مِنَ الشَّيْطَانِ فَإِذَا حَلَمَ أَحَدُكُمْ حُلْمًا يَخَافُهُ فَلْيَبْصُقْ عَنْ شِمَالِهِ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ وَلْيَتَعَوَّذْ بِاللَّهِ مِنَ الشَّيْطَانِ فَإِنَّهُ لَا يَضُرُّهُ [صححه البخاري (٣٢٩٢)].

(۲۲۹۳۲) حضرت ابوقتادہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا اچھے خواب اللہ کی طرف سے ہوتے ہیں اور برے

خواب شیطان کی طرف سے ہوتے ہیں، اس لئے جو شخص کوئی ناپسندیدہ خواب دیکھے تو اپنی بائیں جانب تین مرتبہ تھتکار دے اور شیطان کے شر سے اللہ کی پناہ مانگے، اس طرح وہ خواب اسے کوئی نقصان نہیں پہنچا سکے گا۔

(٢٢٩٣٣) حَدَّثَنَا أَبُو الْمُغِيرَةِ حَدَّثَنَا الْأَوْزَاعِيُّ حَدَّثَنِي ابْنُ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي قَتَادَةَ الْأَنْصَارِيِّ حَدَّثَنِي أَبِي أَنَّهُ سَمِعَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِذَا بَالَ أَحَدُكُمْ فَلَا يَمَسَّ ذَكَرَهُ بِيَمِينِهِ وَلَا يَسْتَنْجِي بِيَمِينِهِ وَلَا يَتَنَفَّسْ فِي الْإِنَاءِ [راجع: ١٩٦٣٩].

(۲۲۹۳۳) حضرت ابوقتادہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا جب پیشاب کرے تو دائیں ہاتھ سے شرمگاہ کو نہ چھوئے، جب بیت الخلاء میں داخل ہو تو دائیں ہاتھ سے استنجاء نہ کرے اور جب تم میں سے کوئی شخص کچھ پیئے تو برتن میں سانس نہ لے۔

(٢٢٩٣٤) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ حَدَّثَنَا الْأَسْوَدُ بْنُ شَيْبَانَ عَنْ خَالِدِ بْنِ سُمَيْرٍ قَالَ قَدِمَ عَلَيْنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ رَبَاحٍ الْأَنْصَارِيُّ وَكَانَتِ الْأَنْصَارُ تُفَقِّهُهُ فَأَتَيْتُهُ وَهُوَ فِي حِوَاءِ شَرِيكِ بْنِ الْأَعْوَرِ الشَّارِعِ عَلَى الْمِرْبَدِ وَقَدِ اجْتَمَعَ عَلَيْهِ نَاسٌ مِنَ النَّاسِ فَقَالَ حَدَّثَنَا أَبُو قَتَادَةَ الْأَنْصَارِيُّ فَارِسُ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ بَعَثَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جَيْشَ الْأُمَرَاءِ فَقَالَ عَلَيْكُمْ زَيْدُ بْنُ حَارِثَةَ فَإِنْ أُصِيبَ زَيْدٌ فَجَعْفَرُ ابْنُ أَبِي طَالِبٍ فَإِنْ أُصِيبَ جَعْفَرٌ فَعَبْدُ اللَّهِ بْنُ رَوَاحَةَ الْأَنْصَارِيُّ فَوَثَبَ جَعْفَرٌ فَقَالَ بِأَبِي أَنْتَ وَأُمِّي يَا رَسُولَ اللَّهِ مَا كُنْتُ أَرْهَبُ أَنْ تَسْتَعْمِلَ عَلَيَّ زَيْدًا قَالَ امْضِهْ فَإِنَّكَ لَا تَدْرِي أَيُّ ذَلِكَ خَيْرٌ فَانْطَلَقُوا فَلَبِثُوا مَا شَاءَ اللَّهُ ثُمَّ إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَعِدَ الْمِنْبَرَ وَأَمَرَ أَنْ يُنَادَى الصَّلَاةُ جَامِعَةٌ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَابَ خَبَرٌ أَوْ بَاتَ خَبَرٌ أَوْ ثَابَ خَبَرٌ شَكَّ عَبْدُ الرَّحْمَنِ أَلَا أُخْبِرُكُمْ عَنْ جَيْشِكُمْ هَذَا الْغَازِي إِنَّهُمُ انْطَلَقُوا فَلَقُوا الْعَدُوَّ فَأُصِيبَ زَيْدٌ شَهِيدًا فَاسْتَغْفِرُوا لَهُ فَاسْتَغْفَرَ لَهُ النَّاسُ ثُمَّ أَخَذَ اللِّوَاءَ جَعْفَرُ بْنُ أَبِي طَالِبٍ فَشَدَّ عَلَى الْقَوْمِ حَتَّى قُتِلَ شَهِيدًا أَشْهَدُ لَهُ بِالشَّهَادَةِ فَاسْتَغْفِرُوا لَهُ ثُمَّ أَخَذَ اللِّوَاءَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ رَوَاحَةَ فَأَثْبَتَ قَدَمَيْهِ حَتَّى قُتِلَ شَهِيدًا فَاسْتَغْفِرُوا لَهُ ثُمَّ أَخَذَ اللِّوَاءَ خَالِدُ بْنُ الْوَلِيدِ وَلَمْ يَكُنْ مِنَ الْأُمَرَاءِ هُوَ أَمَّرَ نَفْسَهُ ثُمَّ رَفَعَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِصْبَعَهُ فَقَالَ اللَّهُمَّ هُوَ سَيْفٌ مِنْ سُيُوفِكَ فَانْصُرْهُ فَمِنْ يَوْمَئِذٍ سُمِّيَ خَالِدٌ سَيْفَ اللَّهِ ثُمَّ قَالَ انْفِرُوا فَأَمِدُّوا إِخْوَانَكُمْ وَلَا يَتَخَلَّفَنَّ أَحَدٌ قَالَ فَنَفَرَ النَّاسُ فِي حَرٍّ شَدِيدٍ مُشَاةً وَرُكْبَانًا [راجع: ٢٢٩١٨].

(۲۲۹۳۴) خالد بن سمیر کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ ہمارے یہاں عبداللہ بن رباح آئے، میں نے دیکھا کہ ان کے پاس بہت سے لوگ جمع ہیں اور وہ کہہ رہے ہیں کہ ہمیں ''فارس رسول'' حضرت ابوقتادہ رضی اللہ عنہ نے بتایا ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام نے ''جیش امراء'' نامی لشکر کو روانہ کرتے ہوئے فرمایا تمہارے امیر زید بن حارثہ ہیں، اگر زید شہید ہو جائیں تو جعفر امیر ہوں گے، اگر جعفر بھی

شہید ہو جائیں تو عبداللہ بن رواحہ انصاری امیر ہوں گے، اس پر حضرت جعفر رضی اللہ عنہ نے عرض کیا اے اللہ کے نبی! میرے ماں باپ آپ پر قربان ہوں، میرا خیال نہیں تھا کہ آپ زید کو مجھ پر امیر مقرر کریں گے، نبی علیہ السلام نے فرمایا تم روانہ ہو جاؤ کیونکہ تمہیں معلوم نہیں کہ کس بات میں خیر ہے؟

چنانچہ وہ لشکر روانہ ہو گیا، کچھ عرصہ گذرنے کے بعد ایک دن نبی علیہ السلام منبر پر رونق افروز ہوئے اور ''نماز تیار ہے'' کی منادی کرنے کا حکم دیا، اور فرمایا ایک افسوس ناک خبر ہے، کیا میں تمہیں مجاہدین کے اس لشکر کے متعلق نہ بتاؤں؟ وہ لوگ یہاں سے روانہ ہوئے اور دشمن سے آمنا سامنا ہوا تو زید شہید ہو گئے، ان کے لئے بخشش کی دعاء کرو، لوگوں نے ایسا ہی کیا، پھر جعفر بن ابی طالب نے جھنڈا پکڑا اور دشمن پر سخت حملہ کیا حتیٰ کہ وہ بھی شہید ہو گئے، میں ان کی شہادت کی گواہی دیتا ہوں لہٰذا ان کی بخشش کے لئے بھی دعاء کرو، پھر عبداللہ بن رواحہ نے جھنڈا پکڑا اور نہایت پامردی سے ڈٹے رہے حتیٰ کہ وہ بھی شہید ہو گئے، ان کے لئے بھی استغفار کرو، پھر خالد بن ولید نے جھنڈا پکڑ لیا گو کہ کسی نے انہیں امیر منتخب نہیں کیا تھا، پھر نبی علیہ السلام نے اپنی انگلی بلند کر کے فرمایا اے اللہ! وہ تیری تلواروں میں سے ایک تلوار ہے، تو اس کی مدد فرما، اسی دن سے حضرت خالد بن ولید رضی اللہ عنہ کا نام ''سیف اللہ'' پڑ گیا، پھر نبی علیہ السلام نے فرمایا اپنے بھائیوں کی مدد کے لئے کوچ کرو اور کوئی آدمی بھی پیچھے نہ رہے چنانچہ اس سخت گرمی کے موسم میں لوگ پیدل اور سوار ہو کر روانہ ہو گئے۔

(۲۲۹۳۵) قَرَأْتُ عَلَى عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ مَهْدِيٍّ مَالِكٌ عَنْ أَبِي النَّضْرِ مَوْلَى عُمَرَ بْنِ عُبَيْدِ اللَّهِ عَنْ نَافِعٍ مَوْلَى أَبِي قَتَادَةَ الْأَنْصَارِيِّ عَنْ أَبِي قَتَادَةَ أَنَّهُ كَانَ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتَّى إِذَا كَانَ بِبَعْضِ طُرُقِ مَكَّةَ تَخَلَّفَ مَعَ أَصْحَابٍ لَهُ مُحْرِمِينَ وَهُوَ غَيْرُ مُحْرِمٍ فَرَأَى حِمَارًا وَحْشِيًّا فَاسْتَوَى عَلَى فَرَسِهِ وَسَأَلَ أَصْحَابَهُ أَنْ يُنَاوِلُوهُ سَوْطَهُ فَأَبَوْا فَسَأَلَهُمْ رُمْحَهُ فَأَبَوْا وَأَخَذَهُ ثُمَّ شَدَّ عَلَى الْحِمَارِ فَقَتَلَهُ فَأَكَلَ بَعْضُ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَبَى بَعْضُهُمْ فَلَمَّا أَدْرَكُوا رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَأَلُوهُ عَنْ ذَلِكَ فَقَالَ إِنَّمَا هِيَ طُعْمَةٌ أَطْعَمَكُمُوهَا اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ [صححه البخاري (۲۹۱٤)، ومسلم (۱۱۹٦)، وابن حبان (۳۹۷٥)]. [راجع: ۲۲۸۹۳].

(۲۲۹۳۵) حضرت ابوقتادہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ وہ نبی علیہ السلام کے ساتھ سفر میں تھے، مکہ مکرمہ کے کسی راستے میں وہ اپنے کچھ محرم ساتھیوں کے ساتھ پیچھے رہ گئے لیکن وہ خود احرام کی حالت میں نہ تھے، انہوں نے ایک گورخر دیکھا تو جلدی سے اپنے گھوڑے پر سوار ہو گئے، اور اپنے ساتھیوں سے اپنا کوڑا مانگا لیکن انہوں نے انکار کر دیا، پھر نیزہ مانگا، انہوں نے وہ دینے سے بھی انکار کر دیا بالآخر انہوں نے خود ہی نیچے اتر کر اسے پکڑا اور گورخر کی طرف تیزی سے دوڑ پڑے اور اسے شکار کر لیا جسے کچھ صحابہ رضی اللہ عنہم نے کھا لیا اور کچھ نے کھانے سے انکار کر دیا، جب وہ لوگ نبی علیہ السلام کے پاس پہنچے تو اس کے متعلق سوال کیا، نبی علیہ السلام نے فرمایا یہ کھانا تو اللہ ہی نے تمہیں کھلایا ہے۔

(۲۲۹۳۶) قَرَأْتُ عَلَى عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ مَهْدِيٍّ مَالِكٌ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ عَنْ أَبِي قَتَادَةَ فِي الْحِمَارِ الْوَحْشِيِّ مِثْلَ ذَلِكَ إِلَّا أَنَّ فِي حَدِيثِ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ هَلْ مَعَكَ مِنْ لَحْمِهِ شَيْءٌ [صححه البخاری (۲۵۷۰)، ومسلم (۱۱۹۶)].

(۲۲۹۳۶) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے البتہ اس میں یہ اضافہ بھی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا کیا تمہارے پاس اس کا کچھ گوشت بچا ہے؟

(۲۲۹۳۷) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ عَنْ هِشَامٍ الدَّسْتُوَائِيِّ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي قَتَادَةَ قَالَ أَحْرَمَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَامَ الْحُدَيْبِيَةِ وَلَمْ يُحْرِمْ أَبُو قَتَادَةَ قَالَ وَحُدِّثَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّ عَدُوًّا بِغَيْقَةَ فَانْطَلَقَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَبَيْنَمَا أَنَا مَعَ أَصْحَابِي فَضَحِكَ بَعْضُهُمْ إِلَى بَعْضٍ فَنَظَرْتُ فَإِذَا أَنَا بِحِمَارِ وَحْشٍ فَاسْتَعَنْتُهُمْ فَأَبَوْا أَنْ يُعِينُونِي فَحَمَلْتُ عَلَيْهِ فَأَثْبَتُّهُ فَأَكَلْنَا مِنْ لَحْمِهِ وَخَشِينَا أَنْ نُقْتَطَعَ فَانْطَلَقْتُ أَطْلُبُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَجَعَلْتُ أَرْفَعُ فَرَسِي شَأْوًا وَأَسِيرُ شَأْوًا وَلَقِيتُ رَجُلًا مِنْ بَنِي غِفَارٍ فِي جَوْفِ اللَّيْلِ فَقُلْتُ أَيْنَ تَرَكْتَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ تَرَكْتُهُ وَهُوَ بِتَعْهِنَ وَهُوَ مِمَّا يَلِي السُّقْيَا فَأَدْرَكْتُهُ فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّ أَصْحَابَكَ يُقْرِئُونَكَ السَّلَامَ وَرَحْمَةَ اللَّهِ وَقَدْ خَشُوا أَنْ يُقْتَطَعُوا دُونَكَ فَانْتَظِرْهُمْ قَالَ فَانْتَظَرَهُمْ قُلْتُ وَقَدْ أَصَبْتُ حِمَارَ وَحْشٍ وَعِنْدِي مِنْهُ فَاضِلَةٌ فَقَالَ لِلْقَوْمِ كُلُوا وَهُمْ مُحْرِمُونَ [صححه البخاری (۱۸۲۱)، ومسلم (۱۱۹۶)]. [انظر: ۲۲۹۴۲، ۲۲۹۶۱، ۲۲۹۷۵، ۲۲۹۸۶].

(۲۲۹۳۷) حضرت ابوقتادہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ حدیبیہ کے سال نبی علیہ السلام عمرہ کا احرام باندھ کر روانہ ہوئے، اس سفر میں ابوقتادہ نے احرام نہیں باندھا تھا، اور نبی علیہ السلام کو پہلے ہی بتا دیا گیا تھا کہ ''غیقہ'' نامی جگہ میں دشمن سے آمنا سامنا ہو سکتا ہے، پھر نبی علیہ السلام روانہ ہو گئے، میں بھی اپنے ساتھیوں کے ساتھ چلا جا رہا تھا کہ اچانک وہ ایک دوسرے کو دیکھ کر ہنسنے لگے، میں نے جب غور کیا تو مجھے ایک جنگلی گدھا نظر آیا، میں نے ان سے مدد کی درخواست کی لیکن انہوں نے محرم ہونے کی وجہ سے میری مدد کرنے سے انکار کر دیا۔

پھر میں نے خود ہی اس پر حملہ کیا اور اسے شکار کر لیا، اور اس کا گوشت ہم سب نے کھایا، اسی دوران ہمیں یہ اندیشہ ہوا کہ کہیں ہم راستے سے بھٹک نہ جائیں چنانچہ میں نبی علیہ السلام کی تلاش میں روانہ ہوا، میں کبھی اپنے گھوڑے کی باگیں اٹھا لیتا اور کبھی پیدل چلنے لگتا حتیٰ کہ آدھی رات کو بنو غفار کے ایک آدمی سے میری ملاقات ہوگئی، میں نے اس سے پوچھا کہ تم نے نبی علیہ السلام کو کہاں چھوڑا ہے؟ اس نے بتایا کہ میں نے نبی علیہ السلام کو ''تعہن'' نامی چشمے پر پانی کے قریب چھوڑا ہے، چنانچہ میں نے نبی علیہ السلام کو جا لیا اور عرض کیا یا رسول اللہ! آپ کے ساتھی آپ کو سلام کہہ رہے ہیں، انہیں راستے سے بھٹک جانے کا اندیشہ ہے اس لئے

آپ تھوڑی دیر ان کا انتظار کر لیجئے، نبی علیہ السلام ان کا انتظار کرنے لگے، میں نے بارگاہِ رسالت میں عرض کیا کہ میں نے ایک گورخر شکار کیا تھا، میرے پاس اس کا کچھ گوشت بچا ہوا ہے، نبی علیہ السلام نے لوگوں سے فرمایا اسے کھاؤ، جبکہ وہ حالت احرام میں تھے۔

(۲۲۹۳۸) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ أَخْبَرَنَا هِشَامٌ الدَّسْتُوَائِيُّ حَدَّثَنِي يَحْيَى بْنُ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي قَتَادَةَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقْرَأُ بِنَا فِي الرَّكْعَتَيْنِ الْأُولَيَيْنِ مِنْ صَلَاةِ الظُّهْرِ وَيُسْمِعُنَا الْآيَةَ أَحْيَانًا وَيُطَوِّلُ فِي الْأُولَى وَيُقَصِّرُ فِي الثَّانِيَةِ وَكَانَ يَفْعَلُ ذَلِكَ فِي صَلَاةِ الصُّبْحِ يُطَوِّلُ فِي الْأُولَى وَيُقَصِّرُ فِي الثَّانِيَةِ وَكَانَ يَقْرَأُ بِنَا فِي الرَّكْعَتَيْنِ الْأُولَيَيْنِ مِنْ صَلَاةِ الْعَصْرِ [راجع: ۲۲۸۹۷].

(۲۲۹۳۸) حضرت ابوقتادہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام ہماری امامت فرماتے تھے تو ظہر کی پہلی دو رکعتوں میں قراءت فرماتے تھے جس کی کوئی آیت کبھی کبھار ہمیں بھی سنا دیتے تھے، اس میں بھی پہلی رکعت نسبۃً لمبی اور دوسری مختصر فرماتے تھے، فجر کی نماز میں بھی اسی طرح کرتے تھے کہ پہلی رکعت لمبی اور دوسری اس کی نسبت مختصر پڑھاتے تھے اور عصر کی پہلی دو رکعتوں میں بھی قراءت فرماتے تھے۔

(۲۲۹۳۹) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ حَدَّثَنِي مَعْبَدُ بْنُ كَعْبِ بْنِ مَالِكٍ عَنْ أَبِي قَتَادَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِيَّاكُمْ وَكَثْرَةَ الْحَلِفِ فِي الْبَيْعِ فَإِنَّهُ يُنَفِّقُ ثُمَّ يَمْحَقُ [راجع: ۲۲۹۱۱].

(۲۲۹۳۹) حضرت ابوقتادہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا بیع وشراء میں زیادہ قسمیں کھانے سے بچا کرو کیونکہ اس سے سودا تو بک جاتا ہے لیکن اس کی برکت ختم ہو جاتی ہے۔

(۲۲۹۴۰) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ سَمِعْتُ عُثْمَانَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَوْهَبٍ يُحَدِّثُ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي قَتَادَةَ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أُتِيَ بِرَجُلٍ مِنْ الْأَنْصَارِ لِيُصَلِّيَ عَلَيْهِ فَقَالَ صَلُّوا عَلَى صَاحِبِكُمْ فَإِنَّ عَلَيْهِ دَيْنًا قَالَ فَقَالَ أَبُو قَتَادَةَ هُوَ عَلَيَّ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ بِالْوَفَاءِ قَالَ بِالْوَفَاءِ قَالَ فَصَلَّى عَلَيْهِ وَإِنَّمَا كَانَ عَلَيْهِ ثَمَانِيَةَ عَشَرَ أَوْ تِسْعَةَ عَشَرَ دِرْهَمًا [راجع: ۲۲۹۱۰].

(۲۲۹۴۰) حضرت ابوقتادہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام کے پاس ایک انصاری کا جنازہ لایا گیا، نبی علیہ السلام نے فرمایا اپنے ساتھی کی نماز جنازہ خود ہی پڑھ لو، کیونکہ اس پر کسی کا قرض ہے، اس پر حضرت ابوقتادہ رضی اللہ عنہ نے عرض کیا یا رسول اللہ! اس کا قرض میرے ذمے ہے، نبی علیہ السلام نے پوچھا مکمل؟ انہوں نے عرض کیا جی مکمل، چنانچہ نبی علیہ السلام نے اس کی نماز جنازہ پڑھا دی اور اس پر اٹھارہ انیس درہم کا قرض تھا۔

(۲۲۹۴۱) حَدَّثَنَا بَهْزٌ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ أَخْبَرَنِي عُثْمَانُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَوْهَبٍ قَالَ سَمِعْتُ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ أَبِي قَتَادَةَ يُحَدِّثُ عَنْ أَبِيهِ فَذَكَرَ مِثْلَهُ إِلَّا أَنَّهُ قَالَ فَقَالَ أَبُو قَتَادَةَ أَنَا أَكْفُلُ بِهِ قَالَ قَالَ بِالْوَفَاءِ و قَالَ حَجَّاجٌ أَيْضًا أَنَا أَكْفُلُ بِهِ وَقَالَ سَمِعْتُ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ أَبِي قَتَادَةَ [راجع: ۲۲۹۱۰].

(۲۲۹۴۱) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے البتہ اس میں یہ اضافہ بھی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ان سے پوچھا پورے قرض کے ضامن بنتے ہو؟ انہوں نے کہا جی ہاں!

(۲۲۹۴۲) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ سَمِعْتُ عُثْمَانَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَوْهَبٍ قَالَ سَمِعْتُ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ أَبِي قَتَادَةَ يُحَدِّثُ عَنْ أَبِيهِ أَبِي قَتَادَةَ أَنَّهُمْ كَانُوا فِي مَسِيرٍ لَهُمْ فَرَأَيْتُ حِمَارَ وَحْشٍ فَرَكِبْتُ فَرَسًا وَأَخَذْتُ الرُّمْحَ فَقَتَلْتُهُ قَالَ وَفِينَا الْمُحْرِمُ قَالَ فَأَكَلُوا مِنْهُ قَالَ فَأَشْفَقُوا قَالَ فَسَأَلْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَوْ قَالَ فَسُئِلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أَشَرْتُمْ أَوْ أَعَنْتُمْ أَوْ أَصَدْتُمْ قَالَ شُعْبَةُ لَا أَدْرِي قَالَ أَعَنْتُمْ أَوْ أَصَدْتُمْ ثُمَّ قَالُوا لَا فَأَمَرَهُمْ بِأَكْلِهِ [راجع: ۲۲۹۳۷].

(۲۲۹۴۲) حضرت ابوقتادہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ وہ نبی علیہ السلام کے ساتھ سفر میں تھے، میں نے ایک گورخر دیکھا تو جلدی سے اپنے گھوڑے پر سوار ہوگیا، اور اپنا نیزہ پکڑا اور اسے شکار کرلیا جسے کچھ صحابہ رضی اللہ عنہم نے "جو حالت احرام میں تھے" کھالیا بعد میں وہ خوف کا شکار ہوگئے، میں نے یا کسی اور نے نبی علیہ السلام سے اس کے متعلق سوال کیا، نبی علیہ السلام نے فرمایا کیا تم نے اشارہ کیا تھا؟ یا تعاون کیا تھا؟ یا گھات لگائی تھی؟ صحابہ رضی اللہ عنہم نے عرض کیا نہیں، تو نبی علیہ السلام نے وہ کھانے کی اجازت دے دی۔

(۲۲۹۴۳) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا سَعِيدٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ رَبَاحٍ عَنْ أَبِي قَتَادَةَ الْأَنْصَارِيِّ قَالَ بَيْنَا نَحْنُ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي بَعْضِ أَسْفَارِهِ إِذْ مَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَوْ قَالَ حَادَ عَنْ رَاحِلَتِهِ فَدَعَمْتُهُ بِيَدَيَّ قَالَ فَاسْتَيْقَظَ قَالَ ثُمَّ سِرْنَا قَالَ فَمَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَدَعَمْتُهُ بِيَدَيَّ فَاسْتَيْقَظَ فَقَالَ أَبُو قَتَادَةَ فَقُلْتُ نَعَمْ يَا رَسُولَ اللَّهِ فَقَالَ حَفِظَكَ اللَّهُ كَمَا حَفِظْتَنَا مُنْذُ اللَّيْلَةِ ثُمَّ قَالَ لَا أُرَانَا إِلَّا قَدْ شَقَقْنَا عَلَيْكَ نَحِّ بِنَا عَنْ الطَّرِيقِ أَوْ مِلْ بِنَا عَنْ الطَّرِيقِ قَالَ فَعَدَلْنَا عَنْ الطَّرِيقِ فَأَنَاخَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَاحِلَتَهُ فَتَوَسَّدَ كُلُّ رَجُلٍ مِنَّا ذِرَاعَ رَاحِلَتِهِ فَمَا اسْتَيْقَظْنَا حَتَّى أَشْرَقَتْ الشَّمْسُ وَذَكَرَ صَوْتَ الصُّرَدِ قَالَ فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ هَلَكْنَا فَاتَتْنَا الصَّلَاةُ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمْ تَهْلِكُوا وَلَمْ تَفُتْكُمْ الصَّلَاةُ إِنَّمَا تَفُوتُ الْيَقْظَانَ وَلَا تَفُوتُ النَّائِمَ هَلْ مِنْ مَاءٍ قَالَ فَأَتَيْتُهُ بِسَطِيحَةٍ أَوْ قَالَ مِيضَأَةٍ فِيهَا مَاءٌ فَتَوَضَّأَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثُمَّ دَفَعَهَا إِلَيَّ وَفِيهَا بَقِيَّةٌ مِنْ مَاءٍ قَالَ احْتَفِظْ بِهَا فَإِنَّهُ كَائِنٌ لَهَا نَبَأٌ وَأَمَرَ بِلَالًا فَأَذَّنَ فَصَلَّى رَكْعَتَيْنِ ثُمَّ تَحَوَّلَ فِي مَكَانِهِ فَأَمَرَهُ فَأَقَامَ الصَّلَاةَ فَصَلَّى صَلَاةَ الصُّبْحِ ثُمَّ قَالَ نَبِيُّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنْ كَانَ النَّاسُ أَطَاعُوا أَبَا بَكْرٍ وَعُمَرَ فَقَدْ رَشَدُوا وَإِنْ كَانُوا خَالَفُوهُمَا فَقَدْ غَوَوْا فَقَدْ رَفَقُوا بِأَنْفُسِهِمْ وَأَصَابُوا وَإِنْ كَانُوا خَالَفُوهُمَا فَقَدْ خَرَقُوا بِأَنْفُسِهِمْ وَكَانَ أَبُو بَكْرٍ وَعُمَرُ حَيْثُ فَقَدُوا النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَا لِلنَّاسِ أَقِيمُوا بِالْمَاءِ حَتَّى تُصْبِحُوا فَأَبَوْا عَلَيْهِمَا وَانْتَهَى إِلَيْهِمْ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ آخِرِ النَّهَارِ وَقَدْ كَادُوا أَنْ يَهْلِكُوا عَطَشًا فَقَالُوا يَا رَسُولَ اللَّهِ هَلَكْنَا فَدَعَا بِالْمِيضَأَةِ ثُمَّ

دَعَا بِإِنَاءٍ فَأُتِيَ بِإِنَاءٍ فَوْقَ الْقَدَحِ وَدُونَ الْقَعْبِ فَتَأَبَّطَهُمَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثُمَّ جَعَلَ يَصُبُّ فِي الْإِنَاءِ ثُمَّ يَشْرَبُ الْقَوْمُ حَتَّى شَرِبُوا كُلُّهُمْ ثُمَّ نَادَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هَلْ مِنْ غَالٍّ قَالَ ثُمَّ رَدَّ الْمِيضَاةَ وَفِيهَا نَحْوٌ مِمَّا كَانَ فِيهَا قَالَ فَسَأَلْنَاهُ كَمْ كُنْتُمْ فَقَالَ كَانَ مَعَ أَبِي بَكْرٍ وَعُمَرَ ثَمَانُونَ رَجُلًا وَكُنَّا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اثْنَيْ عَشَرَ رَجُلًا [راجع: ۲۲۹۱۳].

(۲۲۹۴۳) حضرت ابوقتادہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ ہم لوگ نبی علیہ السلام کے ساتھ کسی سفر میں تھے، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اگر تم پانی تک نہ پہنچے تو پیاسے رہ جاؤ گے، چنانچہ جلد باز لوگ پانی کی تلاش میں نکل گئے، اور میں آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ ہی رہا، اسی دوران رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اونگھنے لگے، آپ صلی اللہ علیہ وسلم اپنی سواری سے جھکے تو میں نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو جگائے بغیر سہارا دے دیا، یہاں تک کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم اپنی سواری پر سیدھے ہو گئے، پھر اپنی سواری پر جھکے تو میں نے آپ کو جگائے بغیر سیدھا کیا یہاں تک کہ آپ اپنی سواری پر سیدھے ہو گئے پھر پہلے سے بھی زیادہ جھکے یہاں تک کہ قریب تھا کہ آپ گر پڑیں، میں پھر آیا اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو سہارا دیا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنا سر اٹھایا اور فرمایا یہ کون ہے؟ میں نے عرض کیا: ابوقتادہ، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تم کب سے اس طرح میرے ساتھ چل رہے ہو؟ میں نے عرض کیا کہ میں ساری رات سے اسی طرح آپ کے ساتھ چل رہا ہوں، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اللہ تمہاری حفاظت فرمائے جس طرح تم نے اللہ کے نبی (صلی اللہ علیہ وسلم) کی حفاظت کی ہے، پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا میرا خیال ہے کہ ہمیں پڑاؤ کر لینا چاہئے، چنانچہ نبی علیہ السلام نے ایک درخت کے قریب پہنچ کر منزل کی، پھر فرمایا تم کسی کو دیکھ رہے ہو؟ میں نے عرض کیا یہ ایک سوار ہے یہاں تک کہ سات سوار جمع ہو گئے، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تم ہماری نماز کا خیال رکھنا چنانچہ ہم لوگ سو گئے اور سورج کی تمازت نے ہی ہمیں جگایا، ہم بیدار ہوئے، نبی علیہ السلام سوار ہو کر وہاں سے چل دیئے، ہم بھی آہستہ آہستہ چل پڑے، ایک جگہ پہنچ کر نبی علیہ السلام نے پڑاؤ کیا اور فرمایا کیا تم میں سے کسی کے پاس پانی ہے؟ میں نے عرض کیا جی ہاں! میرے وضو کے برتن میں تھوڑا سا پانی ہے، نبی علیہ السلام نے فرمایا وہ لے آؤ، میں وہ پانی لایا تو نبی علیہ السلام نے فرمایا اس سے وضو کرو، چنانچہ سب لوگوں نے وضو کیا، اور اس میں سے کچھ پانی باقی بچ گیا، پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ابوقتادہ رضی اللہ عنہ سے فرمایا کہ اس وضو کے پانی کے برتن کی حفاظت کرو کیونکہ اس سے عنقریب ایک عجیب خبر ظاہر ہو گی، پھر حضرت بلال رضی اللہ عنہ نے اذان دی پھر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اور صحابہ رضی اللہ عنہم نے دو رکعتیں پڑھیں (سنت) پھر صبح کی نماز پڑھی، (اس کے بعد) رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سوار ہوئے اور ہم بھی آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ سوار ہوئے ہم میں سے ایک آدمی نے دوسرے سے کہا کہ ہماری اس غلطی کا کفارہ کیا ہوگا جو ہم نے نماز میں کی کہ ہم بیدار نہیں ہوئے؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا تم لوگ کیا کہہ رہے ہو؟ اگر کوئی دنیوی بات ہے تو ٹھیک ہے اور اگر کوئی دینی مسئلہ ہے تو مجھے بھی بتاؤ، ہم نے عرض کیا کہ یا رسول اللہ! ہم سے نماز میں تفریط ہو گئی ہے، نبی علیہ السلام نے فرمایا کہ سونے میں کوئی تفریط نہیں بلکہ تفریط تو جاگنے میں ہوتی ہے، اگر کسی سے اس طرح ہو جائے تو اسے چاہیے کہ جس وقت بھی وہ بیدار ہو جائے نماز پڑھ لے اور جب اگلا دن آ جائے تو وہ نماز اس کے وقت پر پڑھے پھر فرمایا تمہارا کیا خیال ہے کہ دوسرے لوگوں نے کیا کیا

ہوگا؟ انہوں نے عرض کیا کہ کل آپ نے خود ہی فرمایا تھا کہ اگر تم کل پانی تک نہ پہنچے تو پیاسے رہ جاؤ گے، چنانچہ لوگ پانی کی تلاش میں ہوں گے، آپ ﷺ نے خود ہی فرمایا کہ جب لوگوں نے صبح کی تو انہوں نے اپنے نبی ﷺ کو نہ پایا، لوگوں میں موجود حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ اور حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ رسول اللہ ﷺ تمہارے پیچھے ہوں گے، آپ ﷺ کی شان سے یہ بات بعید ہے کہ آپ ﷺ تمہیں پیچھے چھوڑ جائیں اور خود پانی کی طرف سبقت لے جائیں، اگر وہ لوگ حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ اور حضرت عمر رضی اللہ عنہ کی بات مان لیں گے تو وہ ہدایت پا جائیں گے، تین مرتبہ فرمایا پھر ہم ان لوگوں کی طرف اس وقت پہنچے جس وقت دن چڑھ چکا تھا اور گرمی کی شدت میں اضافہ ہو گیا تھا، لوگ کہنے لگے: اے اللہ کے رسول ﷺ ہمیں تو پیاس نے ہلاک کر دیا اور گردنیں ٹوٹنے لگیں، آپ ﷺ نے فرمایا تم ہلاک نہیں ہوئے، پھر فرمایا اے ابوقتادہ میرا چھوٹا پیالہ لاؤ، میں وہ لے کر حاضر ہوا تو نبی علیہ السلام نے فرمایا اس کا منہ کھولو، میں اسے کھول کر لایا، تو رسول اللہ ﷺ پانی (اس برتن سے) انڈیلنے لگے اور لوگ اسے پینے لگے یہاں تک کہ سب نے پانی پی لیا، پھر نبی علیہ السلام نے پکار کر پوچھا کیا کوئی ضرورت مند باقی ہے؟ پھر نبی علیہ السلام نے وہ برتن واپس کر دیا اور اس میں پہلے جتنا پانی اب بھی موجود تھا، راوی کہتے ہیں کہ ہم نے ان سے ان کی تعداد پوچھی تو انہوں نے بتایا کہ حضرات ابوبکر و عمر رضی اللہ عنہما کے ساتھ اسی آدمی تھے اور نبی علیہ السلام کے ساتھ ہم بارہ آدمی تھے۔

(۲۲۹٤٤) حَدَّثَنَا ابْنُ مَهْدِيٍّ حَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ حَلْحَلَةَ عَنْ مَعْبَدِ بْنِ كَعْبِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّ أَبَا قَتَادَةَ قَالَ أَبِي أَخْبَرَهُ [راجع: ۲۲۹۰۳].

(۲۲۹٤٥) وَيَزِيدُ بْنُ هَارُونَ قَالَ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ عَنْ مَعْبَدِ بْنِ كَعْبِ بْنِ مَالِكٍ عَنْ أَبِي قَتَادَةَ الْمَعْنَى قَالَ كُنَّا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جُلُوسًا فِي مَجْلِسٍ إِذْ مُرَّ بِجِنَازَةٍ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُسْتَرِيحٌ وَمُسْتَرَاحٌ مِنْهُ قَالَ فَقُلْنَا يَا رَسُولَ اللَّهِ مَا الْمُسْتَرِيحُ قَالَ الْعَبْدُ الْمُؤْمِنُ يَسْتَرِيحُ مِنْ نَصَبِ الدُّنْيَا وَأَذَاهَا إِلَى رَحْمَةِ اللَّهِ قُلْنَا فَمَا الْمُسْتَرَاحُ مِنْهُ قَالَ الْعَبْدُ الْفَاجِرُ يَسْتَرِيحُ مِنْهُ الْعِبَادُ وَالْبِلَادُ وَالشَّجَرُ وَالدَّوَابُّ [راجع: ۲۲۹۰۳].

(۲۲۹۴۴-۲۲۹۴۵) حضرت ابوقتادہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ ہم لوگ نبی علیہ السلام کی مجلس میں بیٹھے ہوئے تھے کہ وہاں سے ایک جنازہ گذرا، تو فرمایا یہ شخص آرام پانے والا ہے یا دوسروں کو اس سے آرام مل گیا، لوگوں نے پوچھا یا رسول اللہ! آرام پانے والے کا کیا مطلب؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا بندۂ مومن دنیا کی تکالیف اور پریشانیوں سے نجات حاصل کر کے اللہ کی رحمت میں آرام پاتا ہے ہم نے پوچھا کہ ''دوسروں کو اس سے آرام مل گیا'' کا کیا مطلب ہے؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا فاجر آدمی سے لوگ، شہر، درخت اور درندے تک راحت حاصل کرتے ہیں۔

(۲۲۹٤٦) قَالَ عَبْدُ الرَّحْمَنِ وَقَرَأْتُهُ عَلَى مَالِكٍ يَعْنِي هَذَا الْحَدِيثَ [راجع: ۲۲۹۰۳].

(۲۲۹۴۶) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۲۲۹۴۷) حَدَّثَنَا ابْنُ مَهْدِيٍّ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ رَبَاحٍ عَنْ أَبِي قَتَادَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ سَاقِي الْقَوْمِ آخِرُهُمْ [صححه ابن حبان (۵۳۳۸). قال الترمذی: حسن صحیح. قال الألبانی: صحیح (ابن ماجة: ۳۴۳۴، الترمذی: ۱۸۹۴)].

(۲۲۹۴۷) حضرت ابوقتادہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا لوگوں کو پلانے والا خود سب سے آخر میں پیتا ہے۔

(۲۲۹۴۸) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ وَعَبْدُ الرَّزَّاقِ قَالَا حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنْ عَامِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الزُّبَيْرِ عَنْ عَمْرِو بْنِ سُلَيْمٍ عَنْ أَبِي قَتَادَةَ قَالَ عَبْدُ الرَّزَّاقِ فِي حَدِيثِهِ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا قَتَادَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا دَخَلَ أَحَدُكُمُ الْمَسْجِدَ فَلْيَرْكَعْ رَكْعَتَيْنِ قَبْلَ أَنْ يَجْلِسَ [راجع: ۲۲۸۹۰].

(۲۲۹۴۸) حضرت ابوقتادہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا جب تم میں سے کوئی شخص مسجد میں داخل ہو تو اسے بیٹھنے سے پہلے دو رکعتیں (بطور تحیۃ المسجد) پڑھ لینی چاہئیں۔

(۲۲۹۴۹) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ وَعَبْدُ الرَّزَّاقِ قَالَا حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنْ عَامِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ عَمْرِو بْنِ سُلَيْمٍ عَنْ أَبِي قَتَادَةَ قَالَ عَبْدُ الرَّزَّاقِ فِي حَدِيثِهِ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا قَتَادَةَ قَالَ رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ حَامِلٌ أُمَامَةَ ابْنَةَ زَيْنَبَ قَالَ عَبْدُالرَّزَّاقِ عَلَى عَاتِقِهِ فَإِذَا رَكَعَ وَسَجَدَ وَضَعَهَا وَإِذَا قَامَ حَمَلَهَا [راجع: ۲۲۸۸۶]

(۲۲۹۴۹) حضرت ابوقتادہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے ایک مرتبہ نبی علیہ السلام کو اس طرح نماز پڑھتے ہوئے دیکھا کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت زینب رضی اللہ عنہا کی صاحبزادی امامہ کو اپنے کندھے پر اٹھا رکھا تھا، نبی علیہ السلام جب کھڑے ہوتے تو انہیں اٹھا لیتے اور جب رکوع میں جاتے تو انہیں نیچے اتار دیتے۔

(۲۲۹۵۰) قَرَأْتُ عَلَى عَبْدِالرَّحْمَنِ مَالِكٌ وَحَدَّثَنَا إِسْحَاقُ يَعْنِي ابْنَ عِيسَى أَخْبَرَنِي مَالِكٌ عَنْ إِسْحَاقَ بْنِ عَبْدِاللَّهِ بْنِ أَبِي طَلْحَةَ عَنْ حُمَيْدَةَ ابْنَةِ عُبَيْدِ بْنِ رِفَاعَةَ عَنْ كَبْشَةَ بِنْتِ كَعْبِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ إِسْحَاقُ فِي حَدِيثِهِ وَكَانَتْ تَحْتَ ابْنِ أَبِي قَتَادَةَ أَنَّ أَبَا قَتَادَةَ دَخَلَ عَلَيْهَا فَسَكَبَتْ لَهُ وَضُوءَهُ فَجَاءَتْ هِرَّةٌ تَشْرَبُ مِنْهُ فَأَصْغَى لَهَا الْإِنَاءَ حَتَّى شَرِبَتْ قَالَتْ كَبْشَةُ فَرَآنِي أَنْظُرُ إِلَيْهِ فَقَالَ أَتَعْجَبِينَ يَا بِنْتَ أَخِي قَالَتْ نَعَمْ فَقَالَ إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّهَا لَيْسَتْ بِنَجَسٍ إِنَّهَا مِنَ الطَّوَّافِينَ عَلَيْكُمْ وَالطَّوَّافَاتِ وَقَالَ إِسْحَاقُ أَوْ الطَّوَّافَاتِ [صححه ابن خزيمة (۱۰۴)، وابن حبان (۱۲۹۹). قال الترمذی: حسن صحیح. قال الألبانی: صحیح (أبو داود: ۷۵، ابن ماجة: ۳۶۷، الترمذی: ۹۲، النسائی: ۱/۵۵ و ۱۷۸)، وابن خزيمة (۱۰۴)]. [انظر: ۲۳۰۱۳].

(۲۲۹۵۰) کبشہ بنت کعب "جو حضرت ابوقتادہ رضی اللہ عنہ کے بیٹے کے نکاح میں تھیں" کہتی ہیں کہ ایک مرتبہ حضرت ابوقتادہ رضی اللہ عنہ ان کے یہاں آئے، کبشہ نے ان کے لئے وضو کا پانی رکھا، اسی دوران ایک بلی آئی اور اسی برتن میں سے پانی پینے لگی، حضرت ابوقتادہ رضی اللہ عنہ نے اس کے لئے برتن ٹیڑھا کر دیا، یہاں تک کہ بلی سیراب ہوگئی، انہوں نے دیکھا کہ میں تعجب سے ان کی طرف

دیکھ رہی ہوں تو فرمایا بھتیجی! کیا تمہیں اس سے تعجب ہو رہا ہے؟ میں نے کہا جی ہاں! انہوں نے فرمایا کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا ہے یہ ناپاک نہیں ہوتی، کیونکہ یہ تمہارے گھروں میں بار بار آنے والا جانور ہے۔

(۲۲۹۵۱) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ حَدَّثَنَا الْحَجَّاجُ بْنُ أَبِي عُثْمَانَ حَدَّثَنِي يَحْيَى بْنُ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي قَتَادَةَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا نُودِيَ لِلصَّلَاةِ فَلَا تَقُومُوا حَتَّى تَرَوْنِي [راجع: ۲۲۹۰۰]

(۲۲۹۵۱) حضرت ابوقتادہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا جب نماز کے لئے اذان دی جائے تو اس وقت تک کھڑے نہ ہوا کرو جب تک مجھے دیکھ نہ لو۔

(۲۲۹۵۲) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ غَيْلَانَ بْنِ جَرِيرٍ أَنَّهُ سَمِعَ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ مَعْبَدٍ الزِّمَّانِيَّ يُحَدِّثُ عَنْ أَبِي قَتَادَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سُئِلَ عَنْ صَوْمِهِ فَغَضِبَ فَقَالَ عُمَرُ رَضِينَا بِاللَّهِ رَبًّا وَبِالْإِسْلَامِ دِينًا وَبِمُحَمَّدٍ رَسُولًا فَذَكَرَ الْحَدِيثَ [راجع: ۲۲۹۰۴].

(۲۲۹۵۲) حضرت ابوقتادہ انصاری رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک آدمی نے نبی علیہ السلام سے ان کے روزے کے متعلق پوچھا تو نبی علیہ السلام ناراض ہوئے، یہ دیکھ کر حضرت عمر رضی اللہ عنہ کہنے لگے کہ ہم اللہ کو اپنا رب مان کر، اسلام کو دین مان کر اور محمد صلی اللہ علیہ وسلم کو رسول مان کر راضی ہیں پھر راوی نے مکمل حدیث ذکر کی۔

(۲۲۹۵۳) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ وَحَجَّاجٌ قَالَا حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَبْدِ رَبٍّ وَقَالَ حَجَّاجٌ عَنْ عَبْدِ رَبِّهِ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ قَالَ إِنْ كُنْتُ لَأَرَى الرُّؤْيَا تُمْرِضُنِي قَالَ فَلَقِيتُ أَبَا قَتَادَةَ فَقَالَ وَأَنَا فَكُنْتُ لَأَرَى الرُّؤْيَا تُمْرِضُنِي حَتَّى سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ الرُّؤْيَا الصَّالِحَةُ مِنَ اللَّهِ وَإِذَا رَأَى أَحَدُكُمْ مَا يُحِبُّ فَلَا يُحَدِّثْ بِهَا إِلَّا مَنْ يُحِبُّ وَإِذَا رَأَى مَا يَكْرَهُ فَلْيَتْفُلْ عَنْ يَسَارِهِ ثَلَاثًا وَلْيَتَعَوَّذْ بِاللَّهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ وَشَرِّهَا وَلَا يُحَدِّثْ بِهَا أَحَدًا فَإِنَّهَا لَا تَضُرُّهُ [راجع: ۲۲۸۹۲].

(۲۲۹۵۳) ابوسلمہ رحمہ اللہ کہتے ہیں کہ بعض اوقات مجھے ڈراؤنے خواب نظر آیا کرتے تھے، جو مجھے بیمار کر دیتے تھے ایک دن میری حضرت ابوقتادہ رضی اللہ عنہ سے ملاقات ہوگئی، میں نے ان سے یہ چیز ذکر کی تو انہوں نے فرمایا کہ بعض اوقات میں بھی ایسے خواب دیکھا کرتا تھا جو مجھے بیمار کر دیتے تھے، حتیٰ کہ میں نے نبی علیہ السلام کو یہ فرماتے ہوئے سنا، اچھے خواب اللہ کی طرف سے ہوتے ہیں، اس لئے جب تم میں سے کوئی شخص اچھا خواب دیکھے تو صرف اسی سے بیان کرے جس سے وہ محبت کرتا ہو اور جو شخص کوئی ناپسندیدہ خواب دیکھے تو کسی کے سامنے اسے بیان نہ کرے بلکہ خواب دیکھ کر اپنی بائیں جانب تین مرتبہ تھتکار دے اور اس کے شر سے اللہ کی پناہ مانگے، اس طرح وہ خواب اسے کوئی نقصان نہیں پہنچا سکے گا۔

(۲۲۹۵۴) حَدَّثَنَا حَجَّاجُ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا لَيْثٌ يَعْنِي ابْنَ سَعْدٍ حَدَّثَنِي سَعِيدُ بْنُ أَبِي سَعِيدٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ سُلَيْمٍ الزُّرَقِيِّ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا قَتَادَةَ يَقُولُ بَيْنَا نَحْنُ فِي الْمَسْجِدِ جُلُوسٌ خَرَجَ عَلَيْنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ

وَسَلَّمَ يَحْمِلُ أُمَامَةَ بِنْتَ أَبِي الْعَاصِ بْنِ الرَّبِيعِ وَأُمُّهَا زَيْنَبُ بِنْتُ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهِيَ صَبِيَّةٌ فَحَمَلَهَا عَلَى عَاتِقِهِ فَصَلَّى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهِيَ عَلَى عَاتِقِهِ يَضَعُهَا إِذَا رَكَعَ وَيُعِيدُهَا عَلَى عَاتِقِهِ إِذَا قَامَ فَصَلَّى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهِيَ عَلَى عَاتِقِهِ حَتَّى قَضَى صَلَاتَهُ يَفْعَلُ ذَلِكَ بِهَا [راجع: ۲۲۸۸۶].

(۲۲۹۵۴) حضرت ابوقتادہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ ہم لوگ مسجد میں بیٹھے ہوئے تھے کہ نبی علیہ السلام باہر تشریف لائے، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت زینب رضی اللہ عنہا کی صاحبزادی امامہ بنت ابی العاص کو اٹھا رکھا تھا، نبی علیہ السلام نے اس بچی کو کندھے پر بٹھاتے بٹھاتے نماز پڑھنا شروع کر دی، نبی علیہ السلام جب کھڑے ہوتے تو انہیں اٹھا لیتے اور جب رکوع میں جاتے تو انہیں نیچے اتار دیتے، یہاں تک کہ اسی طرح نماز سے فارغ ہو گئے۔

(۲۲۹۵۵) حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ حَدَّثَنَا لَيْثٌ حَدَّثَنِي سَعِيدُ بْنُ أَبِي سَعِيدٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي قَتَادَةَ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا قَتَادَةَ يُحَدِّثُ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَامَ فِيهِمْ فَذَكَرَ لَهُمْ الْجِهَادَ فِي سَبِيلِ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ وَالْإِيمَانَ بِاللَّهِ مِنْ أَفْضَلِ الْأَعْمَالِ فَقَامَ رَجُلٌ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَرَأَيْتَ إِنْ قُتِلْتُ فِي سَبِيلِ اللَّهِ يُكَفِّرُ عَنِّي خَطَايَايَ فَقَالَ لَهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَعَمْ إِنْ قُتِلْتَ فِي سَبِيلِ اللَّهِ وَأَنْتَ صَابِرٌ مُحْتَسِبٌ مُقْبِلٌ غَيْرُ مُدْبِرٍ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَيْفَ قُلْتَ قَالَ أَرَأَيْتَ إِنْ قُتِلْتُ فِي سَبِيلِ اللَّهِ يُكَفِّرُ عَنِّي خَطَايَايَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَعَمْ إِنْ قُتِلْتَ وَأَنْتَ صَابِرٌ مُحْتَسِبٌ مُقْبِلٌ غَيْرُ مُدْبِرٍ إِلَّا الدَّيْنَ فَإِنَّ جِبْرِيلَ عَلَيْهِ السَّلَام قَالَ لِي ذَلِكَ [راجع: ۲۲۹۰۹].

(۲۲۹۵۵) حضرت ابوقتادہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے صحابہ رضی اللہ عنہم کے درمیان کھڑے ہو کر جہاد فی سبیل اللہ، اور اللہ پر ایمان لانے کا تمام اعمال میں افضل ہونا ذکر فرمایا تو ایک آدمی نے کھڑے ہو کر نبی علیہ السلام سے پوچھا یا رسول اللہ! یہ بتایئے کہ اگر میں اللہ کی راہ میں شہید ہو جاؤں تو کیا اللہ اس کی برکت سے میرے سارے گناہوں کا کفارہ فرما دے گا؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا ہاں! اگر تم راہ خدا میں اس طرح شہید ہوئے ہو کہ تم ثواب کی نیت سے ثابت قدم رہے ہو، آگے بڑھتے ہو اور پیچھے نہ ہٹے ہو تو اللہ تمہارے گناہوں کا کفارہ فرما دے گا، کچھ دیر گذرنے کے بعد نبی علیہ السلام نے اس سے پوچھا کہ تم نے کیا کہا تھا؟ اس نے دوبارہ یہی سوال دہرایا تو نبی علیہ السلام نے یہی جواب دیا لیکن اس میں یہ استثناء کر دیا کہ ''قرض کے علاوہ'' حضرت جبرئیل علیہ السلام نے مجھے اسی طرح بتایا ہے۔

(۲۲۹۵۶) حَدَّثَنَا يَعْلَى بْنُ عُبَيْدٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي سَعِيدٍ الْمَقْبُرِيِّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي قَتَادَةَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ أُتِيَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِجِنَازَةٍ يُصَلِّي عَلَيْهَا فَقَالَ أَعَلَيْهِ دَيْنٌ قَالُوا نَعَمْ دِينَارَانِ فَقَالَ تَرَكَ لَهُمَا وَفَاءً قَالُوا لَا قَالَ فَصَلُّوا عَلَى صَاحِبِكُمْ فَقَالَ أَبُو قَتَادَةَ هُمَا عَلَيَّ يَا رَسُولَ اللَّهِ

فَصَلَّى عَلَيْهِ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ [راجع: ٢٢٩١٠].

(۲۲۹۵۶) حضرت ابوقتادہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام کے پاس ایک جنازہ لایا گیا، نبی علیہ السلام نے پوچھا کیا اس نے اپنے پیچھے کوئی قرض چھوڑا ہے؟ لوگوں نے بتایا جی ہاں! دو دینار، نبی علیہ السلام نے پوچھا کہ ترکہ میں کچھ چھوڑا ہے؟ لوگوں نے بتایا نہیں، نبی علیہ السلام نے فرمایا تو پھر اپنے ساتھی کی نماز جنازہ خود ہی پڑھ لو، اس پر حضرت ابوقتادہ رضی اللہ عنہ نے عرض کیا یا رسول اللہ! اس کا قرض میرے ذمے ہے، چنانچہ نبی علیہ السلام نے اس کی نماز جنازہ پڑھا دی۔

(٢٢٩٥٧) حَدَّثَنَا يَعْلَى بْنُ عُبَيْدٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي سَعِيدٍ الْمَقْبُرِيِّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي قَتَادَةَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ أُتِيَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِجَنَازَةٍ يُصَلِّي عَلَيْهَا فَقَالَ أَعَلَيْهِ دَيْنٌ قَالُوا نَعَمْ دِينَارَانِ فَقَالَ تَرَكَ لَهُمَا وَفَاءً قَالُوا لَا قَالَ فَصَلُّوا عَلَى صَاحِبِكُمْ فَقَالَ أَبُو قَتَادَةَ هُمَا عَلَيَّ يَا رَسُولَ اللَّهِ فَصَلَّى عَلَيْهِ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ [راجع: ٢٢٩٠٠].

(۲۲۹۵۷) حضرت ابوقتادہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام کے پاس ایک جنازہ لایا گیا، نبی علیہ السلام نے پوچھا کیا اس نے اپنے پیچھے کوئی قرض چھوڑا ہے؟ لوگوں نے بتایا جی ہاں! دو دینار، نبی علیہ السلام نے پوچھا کہ ترکہ میں کچھ چھوڑا ہے؟ لوگوں نے بتایا نہیں، نبی علیہ السلام نے فرمایا تو پھر اپنے ساتھی کی نماز جنازہ خود ہی پڑھ لو، اس پر حضرت ابوقتادہ رضی اللہ عنہ نے عرض کیا یا رسول اللہ! اس کا قرض میرے ذمے ہے، چنانچہ نبی علیہ السلام نے اس کی نماز جنازہ پڑھا دی۔

(٢٢٩٥٨) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنْ حَرْمَلَةَ بْنِ إِيَاسٍ الشَّيْبَانِيِّ عَنْ أَبِي قَتَادَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ صَوْمُ يَوْمِ عَرَفَةَ كَفَّارَةُ سَنَتَيْنِ سَنَةٍ مَاضِيَةٍ وَسَنَةٍ مُسْتَقْبَلَةٍ وَصَوْمُ يَوْمِ عَاشُورَاءَ كَفَّارَةُ سَنَةٍ [راجع: ٢٢٩٨٧].

(۲۲۹۵۸) حضرت ابوقتادہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا یوم عرفہ (نو ذی الحجہ) کا روزہ دو سال کا کفارہ بنتا ہے، اور یوم عاشوراء کا روزہ ایک سال کا کفارہ بنتا ہے۔

(٢٢٩٥٩) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي عَامِرُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الزُّبَيْرِ عَنْ عَمْرِو بْنِ سُلَيْمٍ الزُّرَقِيِّ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا قَتَادَةَ يَقُولُ إِنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَّى وَأُمَامَةُ بِنْتُ زَيْنَبَ ابْنَةِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهِيَ ابْنَةُ أَبِي الْعَاصِ بْنِ الرَّبِيعِ بْنِ عَبْدِ الْعُزَّى عَلَى رَقَبَتِهِ فَإِذَا رَكَعَ وَضَعَهَا وَإِذَا قَامَ مِنْ سُجُودِهِ أَخَذَهَا فَأَعَادَهَا عَلَى رَقَبَتِهِ فَقَالَ عَامِرٌ وَلَمْ أَسْأَلْهُ أَيَّ صَلَاةٍ هِيَ [راجع: ٢٢٨٨٦].

(۲۲۹۵۹) حضرت ابوقتادہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام اس طرح نماز پڑھ رہے تھے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت زینب رضی اللہ عنہا کی صاحبزادی امامہ بنت ابی العاص کو اپنے کندھوں پر اٹھا رکھا تھا، نبی علیہ السلام جب کھڑے ہوتے تو انہیں اٹھا لیتے اور جب رکوع میں جاتے تو انہیں نیچے اتار دیتے۔

(۲۲۹۶۰) قَالَ ابْنُ جُرَيْجٍ وَحُدِّثْتُ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَبِي عَتَّابٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ سُلَيْمٍ أَنَّهَا صَلَاةُ الصُّبْحِ قَالَ أَبُو عَبْد الرَّحْمَنِ جَوَّدَهُ

(۲۲۹۶۰) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے، البتہ اس میں یہ تعیین بھی ہے کہ یہ فجر کی نماز کا واقعہ ہے۔

(۲۲۹۶۱) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي قَتَادَةَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ خَرَجْتُ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ زَمَنَ الْحُدَيْبِيَةِ فَأَحْرَمَ أَصْحَابِي وَلَمْ أُحْرِمْ فَرَأَيْتُ حِمَارًا فَحَمَلْتُ عَلَيْهِ فَاصْطَدْتُهُ فَذَكَرْتُ شَأْنَهُ لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَذَكَرْتُ أَنِّي لَمْ أَكُنْ أَحْرَمْتُ وَأَنِّي إِنَّمَا اصْطَدْتُهُ لَكَ فَأَمَرَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَصْحَابَهُ فَأَكَلُوا وَلَمْ يَأْكُلْ مِنْهُ حِينَ أَخْبَرْتُهُ أَنِّي اصْطَدْتُهُ لَهُ [راجع: ۲۲۹۳۷].

(۲۲۹۶۱) حضرت ابوقتادہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ حدیبیہ کے سال نبی علیہ السلام عمرہ کا احرام باندھ کر روانہ ہوئے، میں بھی ہمراہ تھا لیکن اس سفر میں میں نے احرام نہیں باندھا تھا البتہ میرے ساتھیوں نے احرام باندھا ہوا تھا، راستے میں مجھے ایک جنگلی گدھا نظر آیا۔ میں نے خود ہی اس پر حملہ کیا اور اسے شکار کر لیا، میں نے بارگاہِ رسالت میں عرض کیا کہ میں نے ایک گورخر شکار کیا ہے اور یہ بھی کہ میں نے احرام نہیں باندھا تھا، اور یہ کہ میں نے شکار آپ کے لئے کیا ہے، نبی علیہ السلام نے لوگوں سے فرمایا اسے کھاؤ، جبکہ نبی علیہ السلام نے اسے خود تناول نہیں فرمایا کیونکہ میں نے انہیں بتایا تھا کہ یہ شکار میں نے ان کے لئے کیا ہے۔

(۲۲۹۶۲) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ أَخْبَرَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَقِيلٍ يَعْنِي ابْنَ أَبِي طَالِبٍ قَالَ قَدِمَ مُعَاوِيَةُ الْمَدِينَةَ فَتَلَقَّاهُ أَبُو قَتَادَةَ فَقَالَ أَمَا إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدْ قَالَ إِنَّكُمْ سَتَلْقَوْنَ بَعْدِي أَثَرَةً قَالَ فَبِمَ أَمَرَكُمْ قَالَ أَمَرَنَا أَنْ نَصْبِرَ قَالَ فَاصْبِرُوا إِذًا

(۲۲۹۶۲) عبداللہ بن محمد کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ حضرت امیر معاویہ رضی اللہ عنہ مدینہ منورہ تشریف لائے تو وہاں حضرت ابوقتادہ رضی اللہ عنہ سے ملاقات ہوئی؟ وہ کہنے لگے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا ہے تم میرے بعد ترجیحات کا سامنا کرو گے، حضرت معاویہ رضی اللہ عنہ نے پوچھا کہ پھر نبی علیہ السلام نے آپ کو اس موقع کے لئے کیا حکم دیا تھا؟ انہوں نے فرمایا کہ نبی علیہ السلام نے ہمیں صبر کرنے کا حکم دیا تھا، حضرت معاویہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ پھر آپ لوگ صبر کریں۔

(۲۲۹۶۳) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ سَعِيدِ بْنِ أَبِي هِنْدٍ حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ حَلْحَلَةَ الدِّيلِيُّ عَنِ ابْنِ كَعْبِ بْنِ مَالِكٍ عَنْ أَبِي قَتَادَةَ قَالَ كُنَّا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمًا فَمُرَّ عَلَيْهِ بِجِنَازَةٍ فَقَالَ مُسْتَرِيحٌ وَمُسْتَرَاحٌ مِنْهُ قَالَ قُلْنَا أَيْ رَسُولَ اللَّهِ مَا مُسْتَرِيحٌ وَمُسْتَرَاحٌ مِنْهُ قَالَ الْعَبْدُ الصَّالِحُ يَسْتَرِيحُ مِنْ نَصَبِ الدُّنْيَا وَهَمِّهَا إِلَى رَحْمَةِ اللَّهِ تَعَالَى وَالْعَبْدُ الْفَاجِرُ يَسْتَرِيحُ مِنْهُ الْعِبَادُ وَالْبِلَادُ وَالشَّجَرُ وَالدَّوَابُّ [راجع: ۲۲۹۰۳].

(۲۲۹۶۳) حضرت ابوقتادہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام کے پاس سے ایک جنازہ گذرا، تو فرمایا یہ شخص آرام پانے والا ہے یا دوسروں کو اس سے آرام مل گیا، لوگوں نے پوچھا یا رسول اللہ! اس کا کیا مطلب؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا بندۂ مومن دنیا کی تکالیف اور پریشانیوں سے نجات حاصل کر کے اللہ کی رحمت میں آرام پاتا ہے اور فاجر آدمی سے لوگ، شہر، درخت اور درندے تک راحت حاصل کرتے ہیں۔

(۲۲۹٦٤) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ قَالَ كُنْتُ أَلْقَى مِنَ الرُّؤْيَا شِدَّةً غَيْرَ أَنِّي لَا أُزَمَّلُ حَتَّى حَدَّثَنِي أَبُو قَتَادَةَ أَنَّهُ سَمِعَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ الرُّؤْيَا مِنَ اللَّهِ وَالْحُلْمُ مِنَ الشَّيْطَانِ فَإِذَا حَلَمَ أَحَدُكُمْ حُلْمًا يَكْرَهُهُ فَلْيَبْصُقْ عَنْ يَسَارِهِ ثَلَاثَ بَصَقَاتٍ وَلْيَسْتَعِذْ بِاللَّهِ مِنَ الشَّيْطَانِ فَإِنَّهُ لَا يَضُرُّهُ [راجع: ۲۲۸۹۲].

(۲۲۹٦۴) ابوسلمہ رحمۃ اللہ علیہ کہتے ہیں کہ بعض اوقات مجھے ڈراؤنے خواب نظر آیا کرتے تھے، لیکن میں انہیں اپنے اوپر بوجھ نہیں بناتا تھا، یہاں تک کہ ایک دن حضرت ابوقتادہ رضی اللہ عنہ سے ملاقات ہوگئی، میں نے ان سے یہ چیز ذکر کی تو انہوں نے مجھے یہ حدیث سنائی کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا اچھے، خواب اللہ کی طرف سے ہوتے ہیں اور برے خواب شیطان کی طرف سے ہوتے ہیں، اس لئے جو شخص کوئی ناپسندیدہ خواب دیکھے تو کسی کے سامنے اسے بیان نہ کرے بلکہ خواب دیکھ کر اپنی بائیں جانب تین مرتبہ تھتکار دے اور اس کے شر سے اللہ کی پناہ مانگے، اس طرح وہ خواب اسے کوئی نقصان نہیں پہنچا سکے گا۔

(۲۲۹٦٥) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عُثْمَانَ بْنِ أَبِي سُلَيْمَانَ سَمِعَ عَامِرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الزُّبَيْرِ يُحَدِّثُ عَنْ عَمْرِو بْنِ سُلَيْمٍ عَنْ أَبِي قَتَادَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا دَخَلَ أَحَدُكُمُ الْمَسْجِدَ فَلْيَرْكَعْ رَكْعَتَيْنِ قَبْلَ أَنْ يَجْلِسَ و حَدَّثَنَا مَرَّةً فَقَالَ عَنْ عُثْمَانَ بْنِ أَبِي سُلَيْمَانَ بْنِ عَجْلَانَ عَنْ عَامِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الزُّبَيْرِ فَذَكَرَ الْحَدِيثَ [راجع: ۲۲۸۹۰].

(۲۲۹٦۵) حضرت ابوقتادہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا جب تم میں سے کوئی شخص مسجد میں داخل ہو تو اسے بیٹھنے سے پہلے دو رکعتیں (بطور تحیۃ المسجد) پڑھ لینی چاہئیں۔

(۲۲۹٦٦) حَدَّثَنَا مَخْلَدُ بْنُ يَزِيدَ الْحَرَّانِيُّ حَدَّثَنَا الْأَوْزَاعِيُّ عَنْ يَحْيَى يَعْنِي ابْنَ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ قَتَادَةَ عَنْ أَبِيهِ أَبِي قَتَادَةَ فَارِسِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ كَانَ يَقْرَأُ فِي الرَّكْعَتَيْنِ الْأُولَيَيْنِ مِنَ الظُّهْرِ وَالْعَصْرِ بِفَاتِحَةِ الْكِتَابِ وَسُورَةٍ وَفِي الرَّكْعَتَيْنِ بِفَاتِحَةِ الْكِتَابِ [راجع: ۲۲۸۸۷].

(۲۲۹٦٦) حضرت ابوقتادہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام ہماری امامت فرماتے تھے تو ظہر اور عصر کی پہلی دو رکعتوں میں سورۂ فاتحہ اور کوئی سورت ملاتے تھے جس کی کوئی آیت کبھی کبھار ہمیں بھی سنا دیتے تھے، اور آخری دو رکعتوں میں صرف سورۂ فاتحہ پڑھتے تھے، فجر اور کی نماز میں پہلی رکعت لمبی پڑھاتے تھے۔

(۲۲۹۶۷) حَدَّثَنَا سُوَيْدُ بْنُ عَمْرٍو الْكَلْبِيُّ حَدَّثَنَا أَبَانُ بْنُ يَزِيدَ الْعَطَّارُ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي قَتَادَةَ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ نَبِيَّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُصَلِّي بِنَا فَيَقْرَأُ فِي الظُّهْرِ وَالْعَصْرِ فِي الْأُولَيَيْنِ بِسُورَتَيْنِ وَأُمِّ الْكِتَابِ وَكَانَ يُسْمِعُنَا الْأَحْيَانَ الْآيَةَ وَفِي الْأُخْرَيَيْنِ بِأُمِّ الْكِتَابِ وَكَانَ يُطِيلُ فِي أَوَّلِ رَكْعَةٍ مِنْ صَلَاةِ الظُّهْرِ وَصَلَاةِ الْعَصْرِ [راجع: ۲۲۸۸۷].

(۲۲۹۶۷) حضرت ابوقتادہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام ہماری امامت فرماتے تھے تو ظہر اور عصر کی پہلی دو رکعتوں میں سورۂ فاتحہ اور کوئی سورت ملاتے تھے جس کی کوئی آیت کبھی کبھار ہمیں بھی سنا دیتے تھے، اور آخری دو رکعتوں میں صرف سورۂ فاتحہ پڑھتے تھے، فجر اور کی نماز میں پہلی رکعت لمبی پڑھاتے تھے۔

(۲۲۹۶۸) وَكَانَ يَقُولُ إِذَا أُقِيمَتْ الصَّلَاةُ فَلَا تَقُومُوا حَتَّى تَرَوْنِي [راجع: ۲۲۹۰۰].

(۲۲۹۶۸) اور نبی علیہ السلام فرماتے تھے کہ جب نماز کے لئے اقامت کہی جائے تو اس وقت تک کھڑے نہ ہوا کرو جب تک مجھے دیکھ نہ لو۔

(۲۲۹۶۹) حَدَّثَنَا أَبُو الْمُغِيرَةِ حَدَّثَنَا الْأَوْزَاعِيُّ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي قَتَادَةَ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَقْرَأُ بِأُمِّ الْقُرْآنِ وَسُورَتَيْنِ مَعَهَا فِي الرَّكْعَتَيْنِ مِنْ صَلَاةِ الظُّهْرِ وَالْعَصْرِ وَيُسْمِعُنَا الْآيَةَ أَحْيَانًا وَكَانَ يُطِيلُ فِي الرَّكْعَةِ الْأُولَى [راجع: ۲۲۸۸۷].

(۲۲۹۶۹) حضرت ابوقتادہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام ہماری امامت فرماتے تھے تو ظہر اور عصر کی پہلی دو رکعتوں میں سورۂ فاتحہ اور کوئی سورت ملاتے تھے جس کی کوئی آیت کبھی کبھار ہمیں بھی سنا دیتے تھے، اور آخری دو رکعتوں میں صرف سورۂ فاتحہ پڑھتے تھے، فجر اور کی نماز میں پہلی رکعت لمبی پڑھاتے تھے۔

(۲۲۹۷۰) حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ شُعَيْبٍ حَدَّثَنِي أَبِي عَنِ الزُّهْرِيِّ أَخْبَرَنِي أَبُو سَلَمَةَ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ أَنَّ أَبَا قَتَادَةَ كَانَ مِنْ أَصْحَابِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَفُرْسَانِهِ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ الرُّؤْيَا مِنَ اللَّهِ وَالْحُلْمُ مِنَ الشَّيْطَانِ إِذَا حَلَمَ أَحَدُكُمْ الْحُلْمَ يَكْرَهُهُ فَلْيَبْصُقْ عَنْ يَسَارِهِ ثَلَاثًا وَلْيَسْتَعِذْ بِاللَّهِ مِنْهُ فَلَنْ يَضُرَّهُ [راجع: ۲۲۸۹۲].

(۲۲۹۷۰) ابوسلمہ رحمۃ اللہ علیہ کہتے ہیں کہ "جو نبی علیہ السلام کے صحابی اور شہسوار تھے" نے فرمایا حضرت ابوقتادہ رضی اللہ عنہ کہ میں نے نبی علیہ السلام کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے اچھے خواب اللہ کی طرف سے ہوتے ہیں اور برے خواب شیطان کی طرف سے ہوتے ہیں، اس لئے جو شخص کوئی ناپسندیدہ خواب دیکھے تو کسی کے سامنے اسے بیان نہ کرے بلکہ خواب دیکھ کر اپنی بائیں جانب تین مرتبہ تھتکار دے اور اس کے شر سے اللہ کی پناہ مانگے، اس طرح وہ خواب اسے کوئی نقصان نہیں پہنچا سکے گا۔

(۲۲۹۷۱) حَدَّثَنَا هَاشِمٌ حَدَّثَنَا ابْنُ الْمُبَارَكِ عَنْ بَكْرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ رَبَاحٍ عَنْ أَبِي قَتَادَةَ قَالَ قَالَ

رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَاقِي الْقَوْمِ آخِرُهُمْ [راجع: ٢٢٩٤٧].

(۲۲۹۷۱) حضرت ابوقتادہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا لوگوں کو پلانے والا خود سب سے آخر میں پیتا ہے۔

(٢٢٩٧٢) حَدَّثَنَا هَاشِمٌ حَدَّثَنَا الْمُبَارَكُ عَنْ بَكْرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ رَبَاحٍ عَنْ أَبِي قَتَادَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَيْسَ التَّفْرِيطُ فِي النَّوْمِ إِنَّمَا التَّفْرِيطُ فِي الْيَقَظَةِ [صححه ابن حبان (١٤٦٠). قال الترمذي: حسن صحيح. قال الألباني: صحيح (أبوداود: ٤٤١، الترمذي: ١٧٧، النسائي: ١/٢٩٤). قال شعيب: صحيح إسناده حسن]. [راجع: ٢٢٩١٣].

(۲۲۹۷۲) حضرت ابوقتادہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا نیند میں تفریط نہیں ہوتی، اس کا تعلق تو بیداری کے ساتھ ہوتا ہے۔

(٢٢٩٧٣) حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ بْنُ عَمْرٍو حَدَّثَنَا زَائِدَةُ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ يَحْيَى الْأَنْصَارِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى بْنِ حَبَّانَ عَنْ عَمْرِو بْنِ سُلَيْمِ بْنِ خَلْدَةَ الْأَنْصَارِيِّ عَنْ أَبِي قَتَادَةَ قَالَ دَخَلْتُ الْمَسْجِدَ وَرَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جَالِسٌ بَيْنَ ظَهْرَانَيْ النَّاسِ فَجَلَسْتُ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا مَنَعَكَ أَنْ تَرْكَعَ رَكْعَتَيْنِ قَبْلَ أَنْ تَجْلِسَ قَالَ قُلْتُ إِنِّي رَأَيْتُكَ جَالِسًا وَالنَّاسُ جُلُوسٌ قَالَ وَإِذَا دَخَلَ أَحَدُكُمْ الْمَسْجِدَ فَلَا يَجْلِسْ حَتَّى يَرْكَعَ رَكْعَتَيْنِ [راجع: ٢٢٨٩٠].

(۲۲۹۷۳) حضرت ابوقتادہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ میں مسجد نبوی میں داخل ہوا تو نبی علیہ السلام لوگوں کے درمیان بیٹھے ہوئے تھے، میں بھی جا کر مجلس میں بیٹھ گیا، نبی علیہ السلام نے فرمایا تمہیں بیٹھنے سے پہلے دو رکعتیں پڑھنے سے کس چیز نے روکا؟ میں نے عرض کیا کہ میں نے آپ کو بیٹھے ہوئے دیکھا اور لوگ بھی بیٹھے ہوئے نظر آئے اس لئے میں بھی بیٹھ گیا، نبی علیہ السلام نے فرمایا جب تم میں سے کوئی شخص مسجد میں داخل ہو تو اس وقت تک نہ بیٹھے جب تک دو رکعتیں نہ پڑھ لے۔

(٢٢٩٧٤) حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ الْحَجَّاجِ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْمُبَارَكِ حَدَّثَنِي الْأَوْزَاعِيُّ حَدَّثَنِي يَحْيَى بْنُ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي قَتَادَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنِّي لَأَقُومُ فِي الصَّلَاةِ أُرِيدُ أَنْ أُطَوِّلَ فِيهَا فَأَسْمَعُ بُكَاءَ الصَّبِيِّ فَأَتَجَوَّزُ فِي صَلَاتِي كَرَاهِيَةَ أَنْ أَشُقَّ عَلَى أُمِّهِ [صححه البخاري (٧٠٧)].

(۲۲۹۷۴) حضرت ابوقتادہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا بعض اوقات میں نماز پڑھانے کے لئے کھڑا ہوتا ہوں اور میرا ارادہ ہوتا ہے کہ لمبی نماز پڑھاؤں گا لیکن پھر کسی بچے کے رونے کی آواز سنائی دیتی ہے تو اپنی نماز مختصر کر دیتا ہوں تا کہ اس کی ماں پر یہ چیز دشواری کا سبب نہ بن جائے۔

(٢٢٩٧٥) حَدَّثَنَا عُبَيْدَةُ بْنُ حُمَيْدٍ حَدَّثَنِي عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ رُفَيْعٍ عَنْ مُجَاهِدٍ وَعَنِ ابْنِ أَبِي قَتَادَةَ عَنْ أَبِي قَتَادَةَ قَالَ كُنْتُ مَعَ نَفَرٍ مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَكَانُوا مُحْرِمِينَ إِلَّا رَجُلًا وَاحِدًا فَبَصُرَ بِصَيْدٍ

فَأَخَذَ سَوْطًا فَحَمَلَ عَلَيْهِ فَأَصَادَهُ فَأَكَلَ مِنْهُ وَأَكَلْنَا ثُمَّ تَزَوَّدْنَا مِنْهُ فَلَمَّا أَتَيْنَا النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قُلْنَا يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّ فُلَانًا كَانَ مُحِلًّا أَوْ حَلَالًا فَأَصَابَ صَيْدًا وَإِنَّهُ أَكَلَ مِنْهُ وَأَكَلْنَا مَعَهُ وَمَعَنَا مِنْهُ قَالَ فَقَالَ لَهُمْ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كُلُوا [راجع: ۲۲۹۳۷].

(۲۲۹۷۵) حضرت ابوقتادہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ میں نبی علیہ السلام کے چند صحابہ رضی اللہ عنہم کے ہمراہ تھا، ان میں ایک آدمی کے علاوہ باقی سب محرم تھے، اس آدمی کو ایک شکار نظر آیا، اس نے اپنا کوڑا پکڑ کر اس پر حملہ کیا اور اسے شکار کر لیا، پھر اس نے بھی اسے کھایا اور ہم نے بھی کھایا، اور ہم نے اس میں سے کچھ زادِ راہ کے طور پر بچا بھی لیا، جب ہم لوگ نبی علیہ السلام کے پاس پہنچے تو عرض کیا یا رسول اللہ! فلاں آدمی احرام کی حالت میں نہیں تھا، اس نے شکار کیا جسے اس نے بھی کھایا اور ہم نے بھی، اور اب بھی ہمارے پاس اس میں سے تھوڑا سا گوشت موجود ہے، نبی علیہ السلام نے فرمایا تم اسے کھا سکتے ہو۔

(۲۲۹۷۶) حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ حَدَّثَنِي أَبِي عَنِ ابْنِ إِسْحَاقَ حَدَّثَنِي مَعْبَدُ بْنُ كَعْبِ بْنِ مَالِكٍ عَنْ أَبِي قَتَادَةَ الْحَارِثِ بْنِ رِبْعِيٍّ قَالَ بَعَثَنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى سَيْفِ الْبَحْرِ فِي بَعْضِ عُمَرِهِ إِلَى مَكَّةَ وَوَعَدَنَا أَنْ نَلْقَاهُ بِقُدَيْدٍ فَخَرَجْنَا وَمِنَّا الْحَلَالُ وَمِنَّا الْحَرَامُ قَالَ فَكُنْتُ حَلَالًا فَذَكَرَ الْحَدِيثَ قَالَ وَفِيهِ هَذِهِ الْعَضُدُ قَدْ شَوَيْتُهَا وَأَنْضَجْتُهَا وَأَطْيَبْتُهَا قَالَ فَهَاتِهَا قَالَ فَجِئْتُهُ بِهَا فَنَهَسَهَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ حَرَامٌ حَتَّى فَرَغَ مِنْهَا

(۲۲۹۷۶) حضرت ابوقتادہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام نے ہمیں اپنے کسی عمرے کے موقع پر ''سیف البحر'' کی طرف لشکر کے ساتھ روانہ فرمایا اور ہم سے یہ طے کر لیا کہ مقام ''قدید'' میں ملاقات ہوگی، چنانچہ ہم روانہ ہو گئے، ہم میں سے کچھ لوگ محرم اور کچھ غیر محرم تھے، غیر محرموں میں میں بھی شامل تھا، پھر انہوں نے مکمل حدیث ذکر کی اور فرمایا کہ اس میں سے یہ دستی بچی ہے جسے میں نے خوب اچھی طرح بھون کر پکایا ہے، نبی علیہ السلام نے فرمایا اسے لے کر آؤ، میں وہ لے کر حاضر خدمت ہوا تو نبی علیہ السلام اسے دانتوں سے نوچ کر کھانے لگے (کہ یہ زود ہضم ہوتا ہے) جبکہ نبی علیہ السلام حالت احرام میں تھے، یہاں تک کہ اس سے فارغ ہو گئے۔

(۲۲۹۷۷) حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ حَدَّثَنَا أَبِي عَنِ ابْنِ إِسْحَاقَ حَدَّثَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَبِي سَلَمَةَ مَوْلَى بَنِي تَمِيمٍ عَنْ أَبِي مُحَمَّدٍ نَافِعٍ الْأَقْرَعِ مَوْلَى بَنِي غِفَارٍ عَنْ أَبِي قَتَادَةَ مِثْلَ حَدِيثِ مَعْبَدِ بْنِ كَعْبٍ لَمْ يَزِدْ وَلَمْ يَنْقُصْ [راجع: ۲۲۸۹۳].

(۲۲۹۷۷) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۲۲۹۷۸) حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ حَدَّثَنِي ابْنُ أَخِي ابْنِ شِهَابٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ شِهَابٍ حَدَّثَنِي أَبُو سَلَمَةَ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَوْفٍ أَنَّ أَبَا هُرَيْرَةَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَنْ رَآنِي فِي الْمَنَامِ فَسَيَرَانِي فِي الْيَقَظَةِ أَوْ فَكَأَنَّمَا رَآنِي فِي الْيَقَظَةِ لَا يَتَمَثَّلُ الشَّيْطَانُ بِي [تقدم فی مسند أبی هريرة: ۷۵٤٤].

(۲۲۹۷۸) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے جسے خواب میں میری زیارت نصیب ہو جائے، وہ عنقریب مجھے بیداری میں بھی دیکھ لے گا، یا یہ کہ اسے یقین کر لینا چاہئے کہ اس نے میری ہی زیارت کی ہے کیونکہ شیطان میری شکل وصورت اختیار کرنے کی طاقت نہیں رکھتا۔

(۲۲۹۷۹) فَقَالَ أَبُو سَلَمَةَ قَالَ أَبُو قَتَادَةَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ رَآنِي فَقَدْ رَأَى الْحَقَّ [صححه البخاري (۶۹۹۶)، ومسلم (۲۲۶۷)، وابن حبان: (۶۰۵۱)].

(۲۲۹۷۹) حضرت ابوقتادہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جسے خواب میں میری زیارت نصیب ہو جائے، اسے یقین کر لینا چاہئے کہ اس نے میری ہی زیارت کی ہے۔

(۲۲۹۸۰) حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ حَدَّثَنَا أَبِي عَنِ ابْنِ إِسْحَاقَ حَدَّثَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَبِي بَكْرٍ أَنَّهُ حَدَّثَ عَنْ أَبِي قَتَادَةَ

(۲۲۹۸۰) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۲۲۹۸۱) قَالَ أَبِي وَحَدَّثَنِي ابْنُ إِسْحَاقَ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ عَنْ نَافِعٍ الْأَقْرَعِ أَبِي مُحَمَّدٍ مَوْلَى بَنِي غِفَارٍ عَنْ أَبِي قَتَادَةَ قَالَ قَالَ أَبُو قَتَادَةَ رَأَيْتُ رَجُلَيْنِ يَقْتَتِلَانِ مُسْلِمٌ وَمُشْرِكٌ وَإِذَا رَجُلٌ مِنَ الْمُشْرِكِينَ يُرِيدُ أَنْ يُعِينَ صَاحِبَهُ الْمُشْرِكَ عَلَى الْمُسْلِمِ فَأَتَيْتُهُ فَضَرَبْتُ يَدَهُ فَقَطَعْتُهَا وَاعْتَنَقَنِي بِيَدِهِ الْأُخْرَى فَوَاللَّهِ مَا أَرْسَلَنِي حَتَّى وَجَدْتُ رِيحَ الْمَوْتِ فَلَوْلَا أَنَّ الدَّمَ نَزَفَهُ لَقَتَلَنِي فَسَقَطَ فَضَرَبْتُهُ فَقَتَلْتُهُ وَأَجْهَضَنِي عَنْهُ الْقِتَالُ وَمَرَّ بِهِ رَجُلٌ مِنْ أَهْلِ مَكَّةَ فَسَلَبَهُ فَلَمَّا فَرَغْنَا وَوَضَعَتِ الْحَرْبُ أَوْزَارَهَا قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ قَتَلَ قَتِيلًا فَسَلَبُهُ لَهُ قَالَ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَدْ قَتَلْتُ قَتِيلًا وَأُسْلِبَ فَأَجْهَضَنِي عَنْهُ الْقِتَالُ فَلَا أَدْرِي مَنِ اسْتَلَبَهُ فَقَالَ رَجُلٌ مِنْ أَهْلِ مَكَّةَ صَدَقَ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَنَا سَلَبْتُهُ فَأَرْضِهِ عَنِّي مِنْ سَلَبِهِ قَالَ فَقَالَ أَبُو بَكْرٍ تَعْمِدُ إِلَى أَسَدٍ مِنْ أُسْدِ اللَّهِ يُقَاتِلُ عَنِ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ تُقَاسِمُهُ سَلَبَهُ ارْدُدْ عَلَيْهِ سَلَبَ قَتِيلِهِ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَدَقَ فَارْدُدْ عَلَيْهِ سَلَبَ قَتِيلِهِ قَالَ أَبُو قَتَادَةَ فَأَخَذْتُهُ مِنْهُ فَبِعْتُهُ فَاشْتَرَيْتُ بِثَمَنِهِ مَخْرَفًا بِالْمَدِينَةِ وَإِنَّهُ لَأَوَّلُ مَالٍ اعْتَقَدْتُهُ [صححه البخاري (۲۱۰۰) ومسلم (۱۷۵۱) وابن حبان (۴۸۰۵ و۴۸۳۷)] [راجع: ۲۲۸۸۵].

(۲۲۹۸۱) حضرت ابوقتادہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ میں نے میدان جنگ میں ایک مسلمان اور ایک مشرک دو آدمیوں کو لڑتے ہوئے دیکھا، پھر اچانک ایک مشرک پر نظر پڑی جو اپنے مشرک ساتھی کی مسلمان کے خلاف مدد کے لئے آگے بڑھ رہا تھا، میں نے اس کے پاس پہنچ کر اس کے ہاتھ پر وار کیا جس سے اس کا ہاتھ کٹ گیا، اس نے دوسرے ہاتھ سے میری گردن دبوچ لی اور بخدا! اس نے مجھے اس وقت تک نہیں چھوڑا جب تک مجھے موت کی دستک محسوس نہ ہوئی اور اگر اس کا خون اتنا زیادہ نہ بہتا تو وہ مجھے قتل کر کے ہی دم لیتا، بہر حال! وہ گر گیا اور میں نے اسے مار کر قتل کر دیا اور خود بدحال ہو گیا، ادھر اہل مکہ میں سے ایک آدمی اس کے پاس سے گذرا اور اس کا سارا ساز وسامان لے کر چلتا بنا۔

جب ہم لوگ فارغ ہوئے اور جنگ کے شعلے بجھ گئے تو نبی علیہ السلام نے فرمایا کہ جس شخص نے کسی کافر کو قتل کیا ہو، اس کا ساز وسامان اسی کو ملے گا، اس پر میں نے عرض کیا یا رسول اللہ! میں نے ایک شخص کو قتل کیا ہے جس کے پاس بہت زیادہ ساز وسامان تھا، لیکن میں اسے قتل کرنے کے بعد بہت بدحال ہو گیا تھا اس لئے مجھے پتہ نہیں چل سکا کہ اس کا سامان کون اتار کر لے گیا، ایک آدمی ''جو اہل مکہ میں سے تھا'' کہنے لگا یا رسول اللہ! یہ سچ کہتا ہے، اس کا سامان میں لے گیا تھا اس لئے آپ اس کے سامان کے حوالے سے انہیں میری طرف سے کچھ اور دے کر خوش کر دیجئے (اور یہ سامان میرے پاس ہی رہنے دیں)

یہ سن کر حضرت صدیق اکبر رضی اللہ عنہ نے فرمایا تم اللہ کے شیروں میں سے ایک شیر ''جو راہ خدا میں قتال کرتا ہے'' کا سامان تقسیم کرنا چاہتے ہو؟ اسے اس کا سامان واپس کرو، نبی علیہ السلام نے فرمایا ابوبکر نے سچ کہا، تم اس کے مقتول کا سامان واپس کر دو، چنانچہ میں نے اسے حاصل کر کے آگے فروخت کر دیا اور اس کی قیمت سے میں نے مدینہ منورہ میں ایک باغ خرید لیا جو کہ سب سے پہلا مال تھا جسے میں نے خریدا تھا۔

(۲۲۹۸۲) حَدَّثَنَا حَسَنُ بْنُ مُوسَى وَحُسَيْنُ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَا حَدَّثَنَا شَيْبَانُ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي قَتَادَةَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ بَيْنَمَا نَحْنُ نُصَلِّي مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذْ سَمِعَ جَلَبَةَ رِجَالٍ فَلَمَّا صَلَّى دَعَاهُمْ فَقَالَ مَا شَأْنُكُمْ قَالُوا يَا رَسُولَ اللَّهِ اسْتَعْجَلْنَا إِلَى الصَّلَاةِ قَالَ فَلَا تَفْعَلُوا إِذَا أَتَيْتُمْ الصَّلَاةَ فَعَلَيْكُمْ السَّكِينَةَ فَمَا أَدْرَكْتُمْ فَصَلُّوا وَمَا سَبَقَكُمْ فَأَتِمُّوا

(۲۲۹۸۲) حضرت ابوقتادہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ ہم لوگ نبی علیہ السلام کے ساتھ نماز پڑھ رہے تھے کہ کچھ لوگوں کے دوڑنے کی آواز سنائی دی، نبی علیہ السلام نے نماز سے فارغ ہو کر انہیں بلایا اور پوچھا کہ کیا ماجرا تھا؟ انہوں نے عرض کیا یا رسول اللہ! ہم جلدی جلدی نماز میں شریک ہونا چاہتے تھے، نبی علیہ السلام نے فرمایا ایسا مت کیا کرو، جب نماز کے لئے آیا کرو تو اطمینان اور سکون کو اپنے اوپر لازم رکھا کرو، جتنی نماز مل جائے، اتنی پڑھ لیا کرو اور جو رہ جائے اسے مکمل کر لیا کرو۔

(۲۲۹۸۳) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ أَبِي مَسْلَمَةَ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا نَضْرَةَ يُحَدِّثُ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ أَخْبَرَنِي مَنْ هُوَ خَيْرٌ مِنِّي أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لِعَمَّارٍ حِينَ جَعَلَ يَحْفِرُ الْخَنْدَقَ وَجَعَلَ يَمْسَحُ رَأْسَهُ وَيَقُولُ بُؤْسَ ابْنِ سُمَيَّةَ تَقْتُلُكَ الْفِئَةُ الْبَاغِيَةُ [صححه مسلم (۲۹۱۵)]. [انظر بعده].

(۲۲۹۸۳) حضرت ابوسعید رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ مجھ سے بہتر آدمی نے مجھ سے بیان کیا، نبی علیہ السلام جب خندق کھودنے لگے تو حضرت عمار رضی اللہ عنہ کے سر کو جھاڑتے جاتے تھے اور فرماتے جاتے تھے کہ ابن سمیہ! افسوس، کہ تمہیں ایک باغی گروہ شہید کر دے گا۔

(۲۲۹۸۴) حَدَّثَنَا حَسَنُ بْنُ يَحْيَى مِنْ أَهْلِ مَرْوَ أَخْبَرَنَا النَّضْرُ بْنُ شُمَيْلٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ أَبِي مَسْلَمَةَ عَنْ أَبِي نَضْرَةَ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ أَخْبَرَنِي مَنْ هُوَ خَيْرٌ مِنِّي أَبُو قَتَادَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لِعَمَّارِ بْنِ يَاسِرٍ تَقْتُلُكَ الْفِئَةُ الْبَاغِيَةُ [راجع ما قبله].

(۲۲۹۸۴) حضرت ابوقتادہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے حضرت عمار رضی اللہ عنہ سے فرمایا کہ ابن سمیہ! تمہیں ایک باغی گروہ شہید کر دے گا۔

(۲۲۹۸۵) حَدَّثَنَا سُرَيْجُ بْنُ النُّعْمَانِ حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ أَخْبَرَنَا ابْنُ الْحُصَيْنِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَبِي قَتَادَةَ الْأَنْصَارِيُّ عَنْ أَبِيهِ أَبِي قَتَادَةَ قَالَ سِرْنَا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَنَحْنُ فِي سَفَرٍ ذَاتَ لَيْلَةٍ فَقُلْنَا يَا رَسُولَ اللَّهِ لَوْ عَرَّسْتَ بِنَا فَقَالَ إِنِّي أَخَافُ أَنْ تَنَامُوا عَنِ الصَّلَاةِ فَمَنْ يُوقِظُنَا لِلصَّلَاةِ فَقَالَ بِلَالٌ أَنَا يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ فَعَرَّسَ بِالْقَوْمِ فَاضْطَجَعْنَا وَاسْتَنَدَ بِلَالٌ إِلَى رَاحِلَتِهِ فَغَلَبَتْهُ عَيْنَاهُ وَاسْتَيْقَظَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَدْ طَلَعَ حَاجِبُ الشَّمْسِ فَقَالَ يَا بِلَالُ أَيْنَ مَا قُلْتَ لَنَا قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ وَالَّذِي بَعَثَكَ بِالْحَقِّ مَا أُلْقِيَتْ عَلَيَّ نَوْمَةٌ مِثْلُهَا فَقَالَ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ قَبَضَ أَرْوَاحَكُمْ حِينَ شَاءَ وَرَدَّهَا عَلَيْكُمْ حِينَ شَاءَ ثُمَّ أَمَرَهُمْ فَانْتَشَرُوا لِحَاجَتِهِمْ وَتَوَضَّأَ فَارْتَفَعَتْ الشَّمْسُ فَصَلَّى بِهِمُ الْفَجْرَ [صححه البخاري (۵۹۵)، وابن خزيمة (۴۰۹)، وابن حبان (۱۵۷۹)].

(۲۲۹۸۵) حضرت ابوقتادہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ ہم لوگ نبی علیہ السلام کے ساتھ ایک سفر پر روانہ ہوئے، رات کے وقت ہم نے عرض کیا یا رسول اللہ! اگر تھوڑی دیر کے لئے پڑاؤ کر لیں تو بہتر ہوگا، نبی علیہ السلام نے فرمایا مجھے اندیشہ ہے کہ تم نماز کے وقت سوتے رہے تو ہمیں نماز کے لئے کون جگائے گا؟ حضرت بلال رضی اللہ عنہ نے عرض کیا یا رسول اللہ! میں جگاؤں گا، چنانچہ نبی علیہ السلام نے پڑاؤ کر لیا اور ہم سب لیٹ گئے، حضرت بلال رضی اللہ عنہ بھی اپنی سواری سے ٹیک لگا کر بیٹھ گئے اور ان کی آنکھ بھی لگ گئی۔

نبی علیہ السلام کی آنکھ اس وقت کھلی جب سورج طلوع ہو چکا تھا، نبی علیہ السلام نے حضرت بلال رضی اللہ عنہ کو جگا کر فرمایا بلال! وہ بات کہاں گئی جو تم نے ہم سے کہی تھی؟ انہوں نے عرض کیا یا رسول اللہ! اس ذات کی قسم جس نے آپ کو حق کے ساتھ بھیجا ہے، مجھ پر ایسی نیند کبھی طاری نہیں ہوئی، نبی علیہ السلام نے فرمایا اللہ تعالیٰ نے تمہاری روحوں کو جب تک چاہا اپنے قبضے میں رکھا، اور جب چاہا واپس لوٹا دیا، پھر لوگوں کو حکم دیا تو وہ قضاء حاجت کے لئے منتشر ہو گئے، وضو کیا اور جب سورج بلند ہو گیا تو نبی علیہ السلام نے انہیں نماز فجر پڑھا دی۔

(۲۲۹۸۶) حَدَّثَنَا حُسَيْنٌ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي ذِئْبٍ عَنْ صَالِحٍ يَعْنِي ابْنَ أَبِي حَسَّانَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي قَتَادَةَ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَعَثَهُ فِي طَلِيعَةٍ قِبَلَ غَيْقَةَ وَوَدَّانَ وَهُوَ مُحْرِمٌ وَأَبُو قَتَادَةَ غَيْرُ مُحْرِمٍ فَإِذَا حِمَارٌ وَحْشِيٌّ فَطَلَبَ مِنْهُمْ سَوْطًا فَلَمْ يُنَاوِلُوهُ فَاخْتَلَسَ سَوْطَ بَعْضِهِمْ فَصَادَ حِمَارًا وَحْشِيًّا فَأَكَلُوهُ ثُمَّ لَحِقُوا النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالْأَبْوَاءِ قَالُوا إِنَّا صَنَعْنَا شَيْئًا لَا نَدْرِي مَا هُوَ فَقَالَ أَطْعِمُونَا [راجع: ۲۲۹۳۷]

(۲۲۹۸۶) حضرت ابوقتادہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے انہیں ایک دستے کے ساتھ غیقہ اور ودان کی طرف بھیجا، نبی علیہ السلام محرم تھے لیکن ابوقتادہ رضی اللہ عنہ نے احرام نہیں باندھا تھا، اچانک مجھے ایک جنگلی گدھا نظر آیا، میں نے ان سے کوڑا پکڑانے کی

درخواست کی لیکن انہوں نے محرم ہونے کی وجہ سے میری مدد کرنے سے انکار کر دیا، ابوقتادہ رضی اللہ عنہ نے اچک کر ان میں سے کسی کا کوڑا پکڑا اور اس گورخر کو شکار کر لیا، لوگوں نے اسے کھایا، اور جب مقامِ ابواء میں نبی علیہ السلام سے ملاقات ہوئی تو عرض کیا کہ ہم نے ایسا کام کیا ہے جس کی حقیقت ہمیں معلوم نہیں ہے، نبی علیہ السلام نے فرمایا ہمیں بھی اس میں سے کھلاؤ۔

(۲۲۹۸۷) حَدَّثَنَا يُونُسُ حَدَّثَنَا أَبَانُ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي قَتَادَةَ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا أُقِيمَتُ الصَّلَاةُ فَلَا تَقُومُوا حَتَّى تَرَوْنِي [راجع: ۲۲۹۰۰].

(۲۲۹۸۷) حضرت ابوقتادہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا جب نماز کے لئے اقامت کہی جائے تو اس وقت تک کھڑے نہ ہوا کرو جب تک مجھے دیکھ نہ لو۔

(۲۲۹۸۸) حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ عِيسَى حَدَّثَنَا ابْنُ لَهِيعَةَ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي جَعْفَرٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي قَتَادَةَ الْأَنْصَارِيِّ أَنَّهُ قَتَلَ رَجُلًا مِنَ الْكُفَّارِ فَنَفَّلَهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَلَبَهُ وَدِرْعَهُ فَبَاعَهُ بِخَمْسِ أَوَاقٍ

(۲۲۹۸۸) حضرت ابوقتادہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ انہوں نے ایک کافر کو قتل کیا تو نبی علیہ السلام نے اس کا ساز و سامان اور زرہ انہیں دے دی جسے انہوں نے پانچ اوقیہ کے عوض بیچ دیا۔

(۲۲۹۸۹) حَدَّثَنَا هَارُونُ بْنُ مَعْرُوفٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي أَبُو صَخْرٍ أَنَّ يَحْيَى بْنَ النَّضْرِ الْأَنْصَارِيَّ حَدَّثَهُ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا قَتَادَةَ يَقُولُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ عَلَى الْمِنْبَرِ لِلْأَنْصَارِ أَلَا إِنَّ النَّاسَ دِثَارِي وَالْأَنْصَارَ شِعَارِي لَوْ سَلَكَ النَّاسُ وَادِيًا وَسَلَكَتْ الْأَنْصَارُ شِعْبَةً لَاتَّبَعْتُ شِعْبَةَ الْأَنْصَارِ وَلَوْلَا الْهِجْرَةُ لَكُنْتُ رَجُلًا مِنَ الْأَنْصَارِ فَمَنْ وَلِيَ مِنَ الْأَنْصَارِ فَلْيُحْسِنْ إِلَى مُحْسِنِهِمْ وَلْيَتَجَاوَزْ عَنْ مُسِيئِهِمْ وَمَنْ أَفْزَعَهُمْ فَقَدْ أَفْزَعَ هَذَا الَّذِي بَيْنَ هَاتَيْنِ وَأَشَارَ إِلَى نَفْسِهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

(۲۲۹۸۹) حضرت ابوقتادہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے نبی علیہ السلام کو برسرِ منبر انصار کے متعلق یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ یاد رکھو! لوگ میرے لیے اوپر کا کپڑا ہیں اور انصار میرے لیے نیچے کا کپڑا ہیں (جو جسم سے ملا ہوتا ہے) اگر لوگ ایک راستے پر چل رہے ہوں اور انصار دوسرے راستے پر، تو میں انصار کے راستے پر چلوں گا، اگر ہجرت نہ ہوتی تو میں انصار ہی کا ایک فرد ہوتا، اس لئے جو شخص انصار کے معاملات کا ذمہ دار بنے اسے چاہئے کہ ان کے نیکوکاروں سے اچھا سلوک کرے اور ان کے گنہگاروں سے تجاوز کرے اور جو شخص انہیں خوفزدہ کرتا ہے وہ اس شخص کو خوفزدہ کرتا ہے جو ان دوستونوں کے درمیان ہے یعنی خود نبی علیہ السلام کی ذات کو۔

(۲۲۹۹۰) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ قَالَ سُئِلَ عَطَاءُ بْنُ أَبِي رَبَاحٍ وَأَنَا شَاهِدٌ عَنِ الْفَضْلِ فِي صَوْمِ يَوْمِ عَرَفَةَ فَقَالَ جَاءَ هَذَا مِنْ قِبَلِكُمْ يَا أَهْلَ الْعِرَاقِ حَدَّثَنِيهِ أَبُو الْخَلِيلِ عَنْ حَرْمَلَةَ بْنِ إِيَاسٍ عَنْ أَبِي قَتَادَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى

اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ كَلِمَةٌ تُشْبِهُ عَدْلَ ذَلِكَ قَالَ صَوْمُ عَرَفَةَ بِصَوْمِ سَنَتَيْنِ وَصَوْمُ عَاشُورَاءَ بِصَوْمِ سَنَةٍ [راجع: ۲۲۸۹۷].

(۲۲۹۹۰) حضرت ابوقتادہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے اس کے مشابہہ کوئی کلمہ فرمایا کہ عرفہ کا روزہ دو سال کا کفارہ بنتا ہے، اور یوم عاشوراء کا روزہ ایک سال کا کفارہ بنتا ہے۔

(۲۲۹۹۱) حَدَّثَنَا عَفَّانُ قَالَ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي كَثِيرٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَبِي قَتَادَةَ عَنْ أَبِيهِ أَبِي قَتَادَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَقْرَأُ فِي صَلَاةِ الظُّهْرِ فِي الرَّكْعَتَيْنِ الْأُولَيَيْنِ بِأُمِّ الْكِتَابِ وَسُورَتَيْنِ وَكَانَ يُسْمِعُنَا الْأَحْيَانَ الْآيَةَ وَكَانَ يَقْرَأُ فِي الرَّكْعَتَيْنِ الْأُخْرَيَيْنِ بِأُمِّ الْقُرْآنِ قَالَ وَكَانَ يُطِيلُ فِي الرَّكْعَةِ الْأُولَى مَا لَا يُطِيلُ فِي الثَّانِيَةِ وَهَكَذَا فِي صَلَاةِ الْعَصْرِ وَهَكَذَا فِي صَلَاةِ الصُّبْحِ قَالَ عَفَّانُ وَأَبَانُ بْنُ يَزِيدَ الْعَطَّارُ مِثْلَهُ سَوَاءً [راجع: ۲۲۸۸۷].

(۲۲۹۹۱) حضرت ابوقتادہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام ہماری امامت فرماتے تھے تو ظہر اور عصر کی پہلی دو رکعتوں میں سورۂ فاتحہ اور کوئی سورت ملاتے تھے جس کی کوئی آیت کبھی کبھار ہمیں بھی سنا دیتے تھے، اور آخری دو رکعتوں میں صرف سورۂ فاتحہ پڑھتے تھے، فجر اور کی نماز میں پہلی رکعت لمبی پڑھاتے تھے۔

(۲۲۹۹۲) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا أَبَانُ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي كَثِيرٍ حَدَّثَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَبِي قَتَادَةَ عَنْ أَبِيهِ أَبِي قَتَادَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْ خَلِيطِ الْبُسْرِ وَالتَّمْرِ وَعَنْ خَلِيطِ الزَّبِيبِ وَالتَّمْرِ وَعَنْ خَلِيطِ الزَّهْوِ وَالرُّطَبِ [راجع: ۲۲۸۸۸].

(۲۲۹۹۲) حضرت ابوقتادہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے کچی اور پکی کھجور، کشمش اور کھجور، سرخ کچی کھجور اور تر کھجور کو ملا کر نبیذ بنانے سے منع فرمایا ہے۔

(۲۲۹۹۳) قَالَ وَ حَدَّثَنِي أَبُو سَلَمَةَ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِي قَتَادَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِثْلَهُ [صححه مسلم (۱۹۸۸)]. [انظر: ۲۳۰۰۶].

(۲۲۹۹۳) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۲۲۹۹٤) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي كَثِيرٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَبِي قَتَادَةَ عَنْ أَبِيهِ أَنَّهُ شَهِدَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَّى عَلَى مَيِّتٍ فَسَمِعْتُهُ يَقُولُ اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِحَيِّنَا وَمَيِّتِنَا وَشَاهِدِنَا وَغَائِبِنَا وَصَغِيرِنَا وَكَبِيرِنَا وَذَكَرِنَا وَأُنْثَانَا [راجع: ۱۷۶۸۸].

(۲۲۹۹۴) حضرت ابوقتادہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام نے کسی کی نماز جنازہ پڑھائی، میں بھی موجود تھا، میں نے نبی علیہ السلام کو یہ دعاء کرتے ہوئے سنا کہ اے اللہ! ہمارے زندہ اور فوت شدہ، موجود اور غیر موجود، چھوٹوں اور بڑوں اور مرد و

عورت کو معاف فرما۔

(۲۲۹۹۵) قَالَ وَ حَدَّثَنِي أَبُو سَلَمَةَ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بِهَؤُلَاءِ الثَّمَانِ كَلِمَاتٍ وَزَادَ كَلِمَتَيْنِ مَنْ أَحْيَيْتَهُ مِنَّا فَأَحْيِهِ عَلَى الْإِسْلَامِ وَمَنْ تَوَفَّيْتَهُ مِنَّا فَتَوَفَّهُ عَلَى الْإِيمَانِ

(۲۲۹۹۵) ابوسلمہ نے اس میں یہ اضافہ بھی نقل کیا ہے کہ اے اللہ! تو ہم میں سے جسے زندہ رکھے، اسے اسلام پر زندہ رکھ اور جسے موت دے اسے ایمان پر موت عطاء فرما۔

(۲۲۹۹۶) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا أَبَانُ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ أَبِيهِ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِنَحْوِهِ [راجع: ۱۷٦٨٤].

(۲۲۹۹۶) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۲۲۹۹۷) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا مَهْدِيُّ بْنُ مَيْمُونٍ حَدَّثَنَا غَيْلَانُ بْنُ جَرِيرٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَعْبَدٍ الزِّمَّانِيِّ عَنْ أَبِي قَتَادَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ قَالَ لَهُ رَجُلٌ أَرَأَيْتَ صِيَامَ عَرَفَةَ قَالَ أَحْتَسِبُ عِنْدَ اللَّهِ أَنْ يُكَفِّرَ السَّنَةَ الْمَاضِيَةَ وَالْبَاقِيَةَ قَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَرَأَيْتَ صَوْمَ عَاشُورَاءَ قَالَ أَحْتَسِبُ عِنْدَ اللَّهِ أَنْ يُكَفِّرَ السَّنَةَ [راجع: ۲۲۹۰٤].

(۲۲۹۹۷) حضرت ابوقتادہ انصاری رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک آدمی نے نبی علیہ السلام سے پوچھا یوم عرفہ کے روزے کا کیا حکم ہے؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا مجھے بارگاہِ خداوندی سے امید ہے کہ اس سے گذشتہ اور آئندہ سال کے گناہوں کا کفارہ ہو جاتا ہے، سائل نے یوم عاشوراء کے روزے کا حکم پوچھا تو فرمایا مجھے بارگاہِ خداوندی سے امید ہے کہ اس سے گذشتہ سال کے گناہوں کا کفارہ ہو جاتا ہے۔

(۲۲۹۹۸) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ أَخْبَرَنَا هَمَّامُ بْنُ يَحْيَى عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي قَتَادَةَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا أُقِيمَتِ الصَّلَاةُ فَلَا تَقُومُوا حَتَّى تَرَوْنِي [راجع: ۲۲۹۰۰].

(۲۲۹۹۸) حضرت ابوقتادہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا جب نماز کے لئے اقامت کہی جائے تو اس وقت تک کھڑے نہ ہوا کرو جب تک مجھے دیکھ نہ لو۔

(۲۲۹۹۹) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ يَعْنِي ابْنَ سَلَمَةَ أَخْبَرَنَا أَبُو جَعْفَرٍ الْخَطْمِيُّ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ كَعْبٍ الْقُرَظِيِّ أَنَّ أَبَا قَتَادَةَ كَانَ لَهُ عَلَى رَجُلٍ دَيْنٌ وَكَانَ يَأْتِيهِ يَتَقَاضَاهُ فَيَخْتَبِئُ مِنْهُ فَجَاءَ ذَاتَ يَوْمٍ فَخَرَجَ صَبِيٌّ فَسَأَلَهُ عَنْهُ فَقَالَ نَعَمْ هُوَ فِي الْبَيْتِ يَأْكُلُ خَزِيرَةً فَنَادَاهُ يَا فُلَانُ اخْرُجْ فَقَدْ أُخْبِرْتُ أَنَّكَ هَاهُنَا فَخَرَجَ إِلَيْهِ فَقَالَ مَا يُغَيِّبُكَ عَنِّي قَالَ إِنِّي مُعْسِرٌ وَلَيْسَ عِنْدِي قَالَ آللَّهِ إِنَّكَ مُعْسِرٌ قَالَ نَعَمْ فَبَكَى أَبُو قَتَادَةَ ثُمَّ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَنْ نَفَّسَ عَنْ غَرِيمِهِ أَوْ مَحَا عَنْهُ كَانَ فِي ظِلِّ الْعَرْشِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ [راجع: ۲۲۹۲٦]

(۲۲۹۹۹) حضرت ابوقتادہ رضی اللہ عنہ کا ایک آدمی پر قرض تھا، وہ اس سے تقاضا کرنے کے لئے جاتے تو وہ چھپ جاتا، ایک دن وہ اس کے گھر پہنچے تو ایک بچہ وہاں سے نکلا، انہوں نے اس بچے سے اس کے متعلق پوچھا تو اس نے بتایا کہ ہاں! وہ گھر میں ہیں اور کھانا کھا رہے ہیں، حضرت ابوقتادہ رضی اللہ عنہ نے اس کا نام لے کر اسے آواز دی کہ باہر آؤ، مجھے پتہ چل گیا ہے کہ تم اندر ہی ہو، وہ باہر آیا تو انہوں نے اس سے پوچھا کہ تم مجھ سے کیوں چھپتے پھر رہے ہو؟ اس نے کہا کہ میں تنگدست ہوں اور میرے پاس کچھ نہیں ہے، انہوں نے فرمایا اللہ کی قسم کھا کر کہو کہ تمہارے پاس کچھ نہیں ہے؟ اس نے کہا کہ واقعی ایسا ہی ہے، اس پر حضرت ابوقتادہ رضی اللہ عنہ رو پڑے اور فرمایا کہ میں نے نبی علیہ السلام کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ جو شخص اپنے مقروض کو مہلت دے دے یا اس کا قرض معاف کر دے تو وہ قیامت کے دن عرشِ الٰہی کے سائے میں ہوگا۔

(۲۳۰۰۰) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ سَعْدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ قَالَ سَمِعْتُ رَجُلًا قَالَ سَعْدٌ كَانَ يُقَالُ لَهُ مَوْلَى أَبِي قَتَادَةَ وَلَمْ يَكُنْ مَوْلًى يُحَدِّثُ عَنْ أَبِي قَتَادَةَ أَنَّهُ أَصَابَ حِمَارَ وَحْشٍ فَسَأَلُوا النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ مُحْرِمٌ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَبَقِيَ مَعَكُمْ مِنْهُ شَيْءٌ قَالَ شُعْبَةُ ثُمَّ سَأَلْتُهُ بَعْدُ فَقَالَ أَبَقِيَ مَعَكُمْ مِنْهُ شَيْءٌ قَالَ فَأَكَلَهُ أَوْ قَالَ فَكُلُوهُ فَقُلْتُ لِشُعْبَةَ مَعْنَى قَوْلِهِ لَا بَأْسَ بِهِ قَالَ نَعَمْ [راجع: ۲۲۸۹۲]

(۲۳۰۰۰) حضرت ابوقتادہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ انہوں نے ایک گورخر جب وہ لوگ نبی علیہ السلام کے پاس پہنچے تو اس کے متعلق سوال کیا، نبی علیہ السلام حالت احرام میں تھے، انہوں نے فرمایا کیا تمہارے پاس اس میں سے کچھ بچا ہے؟ پھر نبی علیہ السلام نے اسے تناول فرمایا یا لوگوں کو کھانے کی اجازت دے دی۔

(۲۳۰۰۱) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ أَخْبَرَنَا سُلَيْمَانُ يَعْنِي التَّيْمِيَّ قَالَ حُدِّثْتُ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي قَتَادَةَ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ تَقْرَؤُونَ خَلْفِي قَالُوا نَعَمْ قَالَ فَلَا تَفْعَلُوا إِلَّا بِأُمِّ الْكِتَابِ

(۲۳۰۰۱) حضرت ابوقتادہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے لوگوں سے پوچھا کیا تم میرے پیچھے نماز میں قراءت کرتے ہو؟ لوگوں نے کہا: جی ہاں! نبی علیہ السلام نے فرمایا: ایسا مت کیا کرو، الا یہ کہ سورۂ فاتحہ پڑھ لو۔

(۲۳۰۰۲) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ أَخْبَرَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ سَعِيدٍ الْمَقْبُرِيِّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي قَتَادَةَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ جَاءَ رَجُلٌ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنْ قُتِلْتُ فِي سَبِيلِ اللَّهِ صَابِرًا مُحْتَسِبًا مُقْبِلًا غَيْرَ مُدْبِرٍ كَفَّرَ اللَّهُ بِهِ خَطَايَايَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنْ قُتِلْتَ فِي سَبِيلِ اللَّهِ صَابِرًا مُحْتَسِبًا مُقْبِلًا غَيْرَ مُدْبِرٍ كَفَّرَ اللَّهُ بِهِ خَطَايَاكَ ثُمَّ إِنَّ الرَّجُلَ لَبِثَ مَا شَاءَ اللَّهُ ثُمَّ قَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنْ قُتِلْتُ فِي سَبِيلِ اللَّهِ كَفَّرَ اللَّهُ بِهِ خَطَايَايَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنْ قُتِلْتَ فِي سَبِيلِ اللَّهِ صَابِرًا مُحْتَسِبًا مُقْبِلًا غَيْرَ مُدْبِرٍ كَفَّرَ اللَّهُ بِهِ خَطَايَاكَ إِلَّا الدَّيْنَ كَذَلِكَ قَالَ لِي جِبْرِيلُ عَلَيْهِ السَّلَام [راجع: ۲۲۹۰۹]

(۲۳۰۰۲) حضرت ابوقتادہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک آدمی نے نبی علیہ السلام سے پوچھا یا رسول اللہ! یہ بتائیے کہ اگر میں اللہ کی راہ

میں اس حال میں شہید ہو جاؤں کہ میں ثواب کی نیت سے ثابت قدم رہا ہوں، آگے بڑھا ہوں، پیچھے نہ ہٹا ہوں تو کیا اللہ اس کی برکت سے میرے سارے گناہوں کا کفارہ فرما دے گا؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا ہاں! اگر تم اسی طرح شہید ہوئے ہو تو اللہ تمہارے گناہوں کا کفارہ فرما دے گا، کچھ دیر گذرنے کے بعد اس شخص نے دوبارہ یہی سوال کیا تو نبی علیہ السلام نے یہی جواب دیا لیکن اس میں یہ استثناء کر دیا کہ ''قرض کے علاوہ'' اور فرمایا کہ حضرت جبریل علیہ السلام نے ابھی ابھی مجھے اسی طرح بتایا ہے۔

(۲۳۰۰۳) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ أَخْبَرَنَا هَمَّامُ بْنُ يَحْيَى وَأَبَانُ بْنُ يَزِيدَ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ عَبْدِاللَّهِ بْنِ أَبِي قَتَادَةَ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَقْرَأُ فِي الرَّكْعَتَيْنِ الْأُولَيَيْنِ مِنَ الظُّهْرِ وَالْعَصْرِ بِفَاتِحَةِ الْكِتَابِ وَسُورَةٍ وَيُسْمِعُنَا الْآيَةَ أَحْيَانًا وَيَقْرَأُ فِي الرَّكْعَتَيْنِ الْأُخْرَيَيْنِ بِفَاتِحَةِ الْكِتَابِ [راجع: ۲۲۸۸۷].

(۲۳۰۰۳) حضرت ابو قتادہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام ہماری امامت فرماتے تھے تو ظہر کی پہلی دو رکعتوں میں قراءت فرماتے تھے جس کی کوئی آیت کبھی کبھار ہمیں بھی سنا دیتے تھے، اس میں بھی پہلی رکعت نسبۃً لمبی اور دوسری مختصر فرماتے تھے، فجر کی نماز میں بھی اسی طرح کرتے تھے کہ پہلی رکعت لمبی اور دوسری اس کی نسبت مختصر پڑھاتے تھے اور عصر کی پہلی دو رکعتوں میں بھی قراءت فرماتے تھے۔

(۲۳۰۰۴) حَدَّثَنَا أَبُو سَعِيدٍ حَدَّثَنَا حَرْبٌ يَعْنِي ابْنَ شَدَّادٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي كَثِيرٍ فَذَكَرَ مِثْلَهُ [راجع: ۲۲۸۸۷].

(۲۳۰۰۴) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۲۳۰۰۵) حَدَّثَنَا رَوْحٌ حَدَّثَنَا حُسَيْنٌ الْمُعَلِّمُ حَدَّثَنَا يَحْيَى يَعْنِي ابْنَ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِي قَتَادَةَ أَنَّ نَبِيَّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا تَنْتَبِذُوا الرُّطَبَ وَالزَّهْوَ وَالتَّمْرَ وَالزَّبِيبَ جَمِيعًا وَانْتَبِذُوا كُلَّ وَاحِدٍ عَلَى حِدَتِهِ [صححه البخاري (۵۶۲۰)، ومسلم (۱۶۸۸)]. [راجع: ۲۲۸۸۸].

(۲۳۰۰۵) حضرت ابو قتادہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا کچی اور پکی کھجور یا کھجور اور کشمش کو ملا کر نبیذ مت بناؤ، البتہ علیحدہ علیحدہ ان کی نبیذ بنائی جا سکتی ہے۔

(۲۳۰۰۶) قَالَ يَحْيَى فَسَأَلْتُ عَنْ ذَلِكَ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ أَبِي قَتَادَةَ فَأَخْبَرَنِي عَنْ أَبِيهِ بِذَلِكَ [راجع: ۲۲۹۹۳].

(۲۳۰۰۶) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۲۳۰۰۷) حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ عُمَرَ أَخْبَرَنَا ابْنُ أَبِي ذِئْبٍ عَنْ سَعِيدٍ الْمَقْبُرِيِّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي قَتَادَةَ عَنْ أَبِي قَتَادَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَوَضَّأَ ثُمَّ صَلَّى بِأَرْضِ سَعْدٍ بِأَصْلِ الْحَرَّةِ عِنْدَ بُيُوتِ السُّقْيَا ثُمَّ قَالَ اللَّهُمَّ إِنَّ إِبْرَاهِيمَ خَلِيلَكَ وَعَبْدَكَ وَنَبِيَّكَ دَعَاكَ لِأَهْلِ مَكَّةَ وَأَنَا مُحَمَّدٌ عَبْدُكَ وَنَبِيُّكَ وَرَسُولُكَ أَدْعُوكَ لِأَهْلِ الْمَدِينَةِ مِثْلَ مَا دَعَاكَ بِهِ إِبْرَاهِيمُ لِأَهْلِ مَكَّةَ نَدْعُوكَ أَنْ تُبَارِكَ لَهُمْ فِي صَاعِهِمْ وَمُدِّهِمْ وَثِمَارِهِمْ اللَّهُمَّ حَبِّبْ إِلَيْنَا الْمَدِينَةَ كَمَا حَبَّبْتَ إِلَيْنَا مَكَّةَ وَاجْعَلْ مَا بِهَا مِنْ وَبَاءٍ بِخُمٍّ اللَّهُمَّ إِنِّي قَدْ حَرَّمْتُ مَا بَيْنَ لَابَتَيْهَا

كَمَا حَرَّمْتَ عَلَى لِسَانِ إِبْرَاهِيمَ الْحَرَمَ [صححه ابن خزيمة (۲۱۰). قال شعيب: إسناده صحيح].

(۲۳۰۰۷) حضرت ابوقتادہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام نے وضو کیا اور حرہ میں پانی کے گھاٹ کے قریب حضرت سعد رضی اللہ عنہ کی زمین میں نماز پڑھی، پھر فرمایا اے اللہ! تیرے خلیل، بندے اور نبی ابراہیم علیہ السلام نے تجھ سے اہل مکہ کے لئے دعاء مانگی تھی اور میں تیرا بندہ، نبی اور رسول محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) تجھ سے اہل مدینہ کے لئے اس طرح دعاء مانگ رہا ہوں، کہ تو ان کے صاع، مد اور پھلوں میں برکت عطاء فرما، اے اللہ! ہماری نظروں میں مدینہ کو بھی اس طرح محبوب بنا جیسے مکہ مکرمہ کی محبت ہمیں عطاء فرمائی ہے، اور یہاں کی وباؤں کو "خم" کی طرف منتقل فرما، اے اللہ! میں مدینہ منورہ کے دونوں کناروں کے درمیان کی جگہ کو حرم قرار دیتا ہوں جیسے تو نے ابراہیم علیہ السلام کی زبانی مکہ مکرمہ کو حرم قرار دیا ہے۔

(۲۳۰۰۸) حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ دَاوُدَ الطَّيَالِسِيُّ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ ثَابِتٍ سَمِعَ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ رَبَاحٍ يُحَدِّثُ عَنْ أَبِي قَتَادَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَصْحَابَهُ لَمَّا قَامُوا إِلَى الصَّلَاةِ فَصَلَّوْا قَالَ لَهُمْ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلُّوهَا الْغَدَ لِوَقْتِهَا [صححه ابن خزيمة (۹۹۰)، وابن حبان (۲٦٤۹). قال الألباني: صحيح (النسائي: ۱/۲۹۵)].

(۲۳۰۰۸) حضرت ابوقتادہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام اور دیگر صحابہ رضی اللہ عنہم نماز کے لئے کھڑے ہوئے نماز پڑھی اور نبی علیہ السلام نے فرمایا کل بھی اس نماز کو اس وقت پڑھنا۔

(۲۳۰۰۹) حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ حَدَّثَنَا حُمَيْدٌ عَنْ بَكْرٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ رَبَاحٍ عَنْ أَبِي قَتَادَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ إِذَا عَرَّسَ بِلَيْلٍ اضْطَجَعَ عَلَى يَمِينِهِ وَإِذَا عَرَّسَ قَبْلَ الصُّبْحِ نَصَبَ ذِرَاعَيْهِ وَوَضَعَ رَأْسَهُ بَيْنَ كَفَّيْهِ [صححه مسلم (٦٨۱)، وابن خزيمة (۲۵۵۸)، وابن حبان (٦٤۳۸)]. [راجع: ۲۲۹۱۳]

(۲۳۰۰۹) حضرت ابوقتادہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام جب کبھی رات کے وقت کہیں پڑاؤ ڈالتے تو دائیں پہلو پر لیٹا کرتے تھے اور اگر صبح صادق سے تھوڑی ہی دیر پہلے پڑاؤ کیا ہوتا تو اپنی کہنیوں کو زمین پر ٹکا کر اپنا سر دونوں ہتھیلیوں کے درمیان رکھ لیتے تھے (تاکہ نیند نہ آئے)

(۲۳۰۱۰) حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ عَمْرٍو وَعَبْدُ الْوَهَّابِ الْخَفَّافُ قَالَا حَدَّثَنَا هِشَامٌ قَالَ كَتَبَ إِلَيَّ يَحْيَى أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ أَبِي قَتَادَةَ حَدَّثَهُ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا نُودِيَ لِلصَّلَاةِ فَلَا تَقُومُوا حَتَّى تَرَوْنِي [راجع: ۲۲۹۰۰].

(۲۳۰۱۰) حضرت ابوقتادہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا جب نماز کے لئے اذان دی جائے تو اس وقت تک کھڑے نہ ہوا کرو جب تک مجھے دیکھ نہ لو۔

(۲۳۰۱۱) حَدَّثَنَا أَبُو سَعِيدٍ مَوْلَى بَنِي هَاشِمٍ حَدَّثَنَا حَرْبٌ يَعْنِي ابْنَ شَدَّادٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى يَعْنِي ابْنَ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ

عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي قَتَادَةَ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا أَتَى أَحَدُكُمُ الْخَلَاءَ فَلَا يَتَمَسَّحْ بِيَمِينِهِ وَإِذَا شَرِبَ فَلَا يَتَنَفَّسْ فِي إِنَائِهِ [راجع: ١٩٥٣٩].

(۲۳۰۱۱) حضرت ابوقتادہ ؓ سے مروی ہے کہ نبی ؑ نے ارشاد فرمایا جب تم میں سے کوئی شخص کچھ پیئے تو برتن میں سانس نہ لے، جب بیت الخلاء میں داخل ہو تو دائیں ہاتھ سے شرمگاہ کو نہ چھوئے۔

(٢٣٠١٢) حَدَّثَنَا أَبُو سَعِيدٍ حَدَّثَنَا حَرْبٌ حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي قَتَادَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ رَأَى رُؤْيَا تُعْجِبُهُ فَلْيُحَدِّثْ بِهَا فَإِنَّهَا بُشْرَى مِنَ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ وَمَنْ رَأَى رُؤْيَا يَكْرَهُهَا فَلَا يُحَدِّثْ بِهَا وَلْيَتْفُلْ عَنْ يَسَارِهِ وَيَتَعَوَّذْ بِاللَّهِ مِنْ شَرِّهَا [راجع: ٢٢٨٩٢].

(۲۳۰۱۲) حضرت ابوقتادہ ؓ سے مروی ہے کہ نبی ؑ نے ارشاد فرمایا اچھے خواب اللہ کی طرف سے ہوتے ہیں اور برے خواب شیطان کی طرف سے ہوتے ہیں، اس لئے جو شخص کوئی ناپسندیدہ خواب دیکھے تو کسی کے سامنے اسے بیان نہ کرے بلکہ خواب دیکھ کر اپنی بائیں جانب تین مرتبہ تھتکار دے اور اس کے شر سے اللہ کی پناہ مانگے، اس طرح وہ خواب اسے کوئی نقصان نہیں پہنچا سکے گا۔

(٢٣٠١٣) حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ خَالِدٍ الْخَيَّاطُ حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنْ إِسْحَاقَ بْنِ أَبِي طَلْحَةَ عَنْ حُمَيْدَةَ عَنْ كَبْشَةَ قَالَتْ رَأَيْتُ أَبَا قَتَادَةَ أَصْغَى الْإِنَاءَ لِلْهِرَّةِ فَشَرِبَتْ فَقَالَ أَتَعْجَبِينَ إِنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَخْبَرَنَا إِنَّهَا لَيْسَتْ بِنَجَسٍ إِنَّهَا مِنَ الطَّوَّافِينَ عَلَيْكُمْ وَالطَّوَّافَاتِ [راجع: ٢٢٩٥٠].

(۲۳۰۱۳) کبشہ بنت کعب "جو حضرت ابوقتادہ ؓ کے بیٹے کے نکاح میں تھیں" کہتی ہیں کہ ایک مرتبہ حضرت ابوقتادہ ؓ ان کے یہاں آئے، کبشہ نے ان کے لئے وضو کا پانی رکھا، اسی دوران ایک بلی آئی اور اسی برتن میں سے پانی پینے لگی، حضرت ابوقتادہ ؓ نے اس کے لئے برتن ٹیڑھا کر دیا، یہاں تک کہ بلی سیراب ہوگئی، انہوں نے دیکھا کہ میں تعجب سے ان کی طرف دیکھ رہی ہوں تو فرمایا بھتیجی! کیا تمہیں اس سے تعجب ہو رہا ہے؟ میں نے کہا جی ہاں! انہوں نے فرمایا کہ نبی ؑ نے فرمایا ہے یہ ناپاک نہیں ہوتی، کیونکہ یہ تمہارے گھروں میں بار بار آنے والا جانور ہے۔

(٢٣٠١٤) حَدَّثَنَا مُعْمَرُ بْنُ سُلَيْمَانَ هُوَ الرَّقِّيُّ حَدَّثَنَا الْحَجَّاجُ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي قَتَادَةَ عَنْ أَبِيهِ أَنَّهُ وُضِعَ لَهُ وَضُوءٌ فَوَلَغَ فِيهِ السِّنَّوْرُ فَأَخَذَ يَتَوَضَّأُ فَقَالُوا يَا أَبَا قَتَادَةَ قَدْ وَلَغَ فِيهِ السِّنَّوْرُ فَقَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ السِّنَّوْرُ مِنْ أَهْلِ الْبَيْتِ وَإِنَّهُ مِنَ الطَّوَّافِينَ أَوْ الطَّوَّافَاتِ عَلَيْكُمْ

(۲۳۰۱۴) کبشہ بنت کعب "جو حضرت ابوقتادہ ؓ کے بیٹے کے نکاح میں تھیں" کہتی ہیں کہ ایک مرتبہ حضرت ابوقتادہ ؓ ان کے یہاں آئے، کبشہ نے ان کے لئے وضو کا پانی رکھا، اسی دوران ایک بلی آئی اور اسی برتن میں سے پانی پینے لگی، حضرت ابوقتادہ ؓ نے اس کے لئے برتن ٹیڑھا کر دیا، یہاں تک کہ بلی سیراب ہوگئی، انہوں نے دیکھا کہ میں تعجب سے ان کی طرف

دیکھ رہی ہوں تو فرمایا بھتیجی! کیا تمہیں اس سے تعجب ہو رہا ہے؟ میں نے کہا جی ہاں! انہوں نے فرمایا کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا ہے یہ ناپاک نہیں ہوتی، کیونکہ یہ تمہارے گھروں میں بار بار آنے والا جانور ہے۔

(۲۳۰۱۵) حَدَّثَنَا هَاشِمٌ حَدَّثَنَا شَيْبَانُ عَنْ يَحْيَى عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي قَتَادَةَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا شَرِبَ أَحَدُكُمْ فَلَا يَتَنَفَّسْ فِي الْإِنَاءِ وَإِذَا بَالَ أَحَدُكُمْ فَلَا يَمَسَّ ذَكَرَهُ بِيَمِينِهِ وَإِذَا تَمَسَّحَ أَحَدُكُمْ مِنَ الْخَلَاءِ فَلَا يَتَمَسَّحْ بِيَمِينِهِ [راجع: ۱۹۶۳۹].

(۲۳۰۱۵) حضرت ابوقتادہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا جب تم میں سے کوئی شخص کچھ پیئے تو برتن میں سانس نہ لے، جب بیت الخلاء میں داخل ہو تو دائیں ہاتھ سے استنجاء نہ کرے اور جب پیشاب کرے تو دائیں ہاتھ سے شرمگاہ کو نہ چھوئے۔

(۲۳۰۱۶) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدِ بْنُ مَعْبَدِ بْنِ أَبِي قَتَادَةَ عَنِ ابْنِ كَعْبِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ خَرَجَ عَلَيْنَا أَبُو قَتَادَةَ وَنَحْنُ نَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَذَا وَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَذَا فَقَالَ شَاهَتِ الْوُجُوهُ أَتَدْرُونَ مَا تَقُولُونَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَنْ قَالَ عَلَيَّ مَا لَمْ أَقُلْ فَلْيَتَبَوَّأْ مَقْعَدَهُ مِنَ النَّارِ قَالَ عَفَّانُ وَقَدْ قَالَ لِي مُحَمَّدُ بْنُ كَعْبٍ

(۲۳۰۱۶) حضرت ابوقتادہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے نبی علیہ السلام کو اس منبر پر یہ فرماتے ہوئے سنا ہے اے لوگو! میرے حوالے سے کثرت کے ساتھ حدیث بیان کرنے سے بچو اور جو میری طرف نسبت کر کے کوئی بات کہے تو وہ صرف صحیح بات کہے اس لئے کہ جو شخص میری طرف کسی جھوٹی بات کی نسبت کرے، اسے اپنا ٹھکانہ جہنم میں بنا لینا چاہئے۔

(۲۳۰۱۷) حَدَّثَنَا حَسَنٌ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ أَبِي مُحَمَّدِ بْنِ مَعْبَدِ بْنِ أَبِي قَتَادَةَ قَالَ سَمِعْتُ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ كَعْبِ بْنِ مَالِكٍ يُحَدِّثُ أَنَّ أَبَا قَتَادَةَ خَرَجَ عَلَيْهِمْ فَذَكَرَ مَعْنَاهُ

(۲۳۰۱۷) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۲۳۰۱۸) حَدَّثَنَا أَبُو قَطَنٍ قَالَ حَدَّثَنَا هِشَامٌ قَالَ كَتَبَ إِلَيَّ يَحْيَى بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي قَتَادَةَ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا تَقُومُوا حَتَّى تَرَوْنِي يَعْنِي لِلصَّلَاةِ [راجع: ۲۲۹۰۰].

(۲۳۰۱۸) حضرت ابوقتادہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا جب نماز کے لئے اذان دی جائے تو اس وقت تک کھڑے نہ ہوا کرو جب تک مجھے دیکھ نہ لو۔

(۲۳۰۱۹) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ النَّوْشَجَانِ وَهُوَ أَبُو جَعْفَرٍ السُّوَيْدِيُّ حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ عَنِ الْأَوْزَاعِيِّ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي قَتَادَةَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَسْوَأُ النَّاسِ سَرِقَةً الَّذِي يَسْرِقُ مِنْ صَلَاتِهِ قَالُوا يَا رَسُولَ اللَّهِ وَكَيْفَ يَسْرِقُ مِنْ صَلَاتِهِ قَالَ لَا يُتِمُّ رُكُوعَهَا وَلَا سُجُودَهَا أَوْ قَالَ لَا يُقِيمُ صُلْبَهُ فِي الرُّكُوعِ وَالسُّجُودِ [صححه ابن خزيمة (۶۶۳)، وابن حبان (۱۸۸۸)]

والحاكم (۱/ ۲۹۲). قال شعیب: صحیح]. [انظر ما بعده].

(۲۳۰۱۹) حضرت ابوقتادہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا لوگوں میں سب سے بدترین چور وہ ہے جو نماز میں چوری کرتا ہے' لوگوں نے پوچھا یا رسول اللہ! انسان نماز میں کس طرح چوری کرسکتا ہے؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا اس طرح کہ رکوع وسجود اچھی طرح مکمل نہ کرے۔

(۲۳۰۲۰) حَدَّثَنَا الْحَكَمُ بْنُ مُوسَى حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ عَنِ الْأَوْزَاعِيِّ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي قَتَادَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَحْوَهُ [راجع ما قبله].

(۲۳۰۲۰) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۲۳۰۲۱) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا سَلَمَةَ بْنَ عَبْدِ الرَّحْمَنِ سَمِعَ أَبَا قَتَادَةَ أَنَّهُ سَمِعَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ الرُّؤْيَا مِنَ اللَّهِ وَالْحُلْمُ مِنَ الشَّيْطَانِ فَإِذَا رَأَى أَحَدُكُمْ شَيْئًا يَكْرَهُهُ فَلْيَبْصُقْ عَنْ شِمَالِهِ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ وَلْيَسْتَعِذْ بِاللَّهِ مِنْ شَرِّهَا فَإِنَّهَا لَنْ تَضُرَّهُ [راجع: ۲۲۸۹۲].

(۲۳۰۲۱) حضرت ابوقتادہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ انہوں نے نبی علیہ السلام کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے اچھے خواب اللہ کی طرف سے ہوتے ہیں اور برے خواب شیطان کی طرف سے ہوتے ہیں، اس لئے جو شخص کوئی ناپسندیدہ خواب دیکھے تو کسی کے سامنے اسے بیان نہ کرے بلکہ خواب دیکھ کر اپنی بائیں جانب تین مرتبہ تھتکار دے اور اس کے شر سے اللہ کی پناہ مانگے، اس طرح وہ خواب اسے کوئی نقصان نہیں پہنچا سکے گا۔

(۲۳۰۲۲) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنِ ابْنِ عَجْلَانَ حَدَّثَنِي سَعِيدٌ وَعَامِرُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الزُّبَيْرِ عَنْ عَمْرِو بْنِ سُلَيْمٍ عَنْ أَبِي قَتَادَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَخْرُجُ وَهُوَ حَامِلٌ ابْنَةَ زَيْنَبَ عَلَى عُنُقِهِ فَيَؤُمُّ النَّاسَ فَإِذَا رَكَعَ وَضَعَهَا وَإِذَا قَامَ حَمَلَهَا [راجع: ۲۲۸۸۶].

(۲۳۰۲۲) حضرت ابوقتادہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے ایک مرتبہ نبی علیہ السلام کو اس طرح نماز پڑھتے ہوئے دیکھا کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت زینب رضی اللہ عنہا کی صاحبزادی کو اٹھا رکھا تھا، نبی علیہ السلام جب کھڑے ہوتے تو انہیں اٹھا لیتے اور جب رکوع میں جاتے تو انہیں نیچے اتار دیتے، یہاں تک کہ اسی طرح نماز سے فارغ ہو گئے۔

(۲۳۰۲۳) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ هِشَامٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي قَتَادَةَ سَمِعَ أَبَاهُ أَبَا قَتَادَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى أَنْ يُنْتَبَذَ الرُّطَبُ وَالزَّهْوُ جَمِيعًا أَوْ التَّمْرُ وَالزَّبِيبُ جَمِيعًا وَقَالَ انْبِذُوا كُلَّ وَاحِدٍ مِنْهُمَا عَلَى حِدَتِهِ [راجع: ۲۲۸۸۸].

(۲۳۰۲۳) حضرت ابوقتادہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے (کھجور کی مختلف اقسام کو) ایک دوسرے کے ساتھ ملا کر نبیذ بنانے سے منع کرتے ہوئے فرمایا ہے کہ علیحدہ علیحدہ ان کی نبیذ بنائی جا سکتی ہے۔

(۲۳۰۲٤) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا هِشَامٌ حَدَّثَنِي يَحْيَى عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي قَتَادَةَ أَنَّ أَبَا قَتَادَةَ أَخْبَرَهُ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا شَرِبَ أَحَدُكُمْ فَلَا يَتَنَفَّسْ فِي الْإِنَاءِ وَإِذَا أَتَى أَحَدُكُمُ الْخَلَاءَ فَلَا يَسْتَنْجِيَنَّ بِيَمِينِهِ و قَالَ أَبُو عَامِرٍ وَلَا يَمَسَّ أَحَدُكُمْ ذَكَرَهُ بِيَمِينِهِ [راجع: ١٩٦٣٩].

(۲۳۰۲۴) حضرت ابوقتادہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا جب تم میں سے کوئی شخص کچھ پیئے تو برتن میں سانس نہ لے، جب بیت الخلاء میں داخل ہو تو دائیں ہاتھ سے استنجاء نہ کرے اور جب پیشاب کرے تو دائیں ہاتھ سے شرمگاہ کو نہ چھوئے۔

(۲۳۰۲۵) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا عَلِيٌّ يَعْنِي ابْنَ الْمُبَارَكِ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي قَتَادَةَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقْرَأُ فِي الرَّكْعَتَيْنِ الْأُولَيَيْنِ مِنَ الظُّهْرِ يُسْمِعُنَا الْآيَةَ أَحْيَانًا فَيُطِيلُ فِي الرَّكْعَةِ الْأُولَى وَيُقَصِّرُ فِي الثَّانِيَةِ وَيَقْرَأُ فِي الرَّكْعَتَيْنِ الْأُولَيَيْنِ مِنَ الْعَصْرِ وَيُطِيلُ فِي الرَّكْعَةِ الْأُولَى مِنَ الْفَجْرِ وَيُقَصِّرُ فِي الثَّانِيَةِ [راجع: ٢٢٨٨٧].

(۲۳۰۲۵) حضرت ابوقتادہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام ہماری امامت فرماتے تھے تو ظہر کی پہلی دو رکعتوں میں قراءت فرماتے تھے جس کی کوئی آیت کبھی کبھار ہمیں بھی سنا دیتے تھے، اس میں بھی پہلی رکعت نسبتاً لمبی اور دوسری مختصر فرماتے تھے، فجر کی نماز میں بھی اسی طرح کرتے تھے کہ پہلی رکعت لمبی اور دوسری اس کی نسبت مختصر پڑھاتے تھے اور عصر کی پہلی دو رکعتوں میں بھی قراءت فرماتے تھے۔

(۲۳۰۲٦) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْمُبَارَكِ قَالَ أَبِي و حَدَّثَنَا هَاشِمٌ حَدَّثَنَا شَيْبَانُ جَمِيعًا عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي قَتَادَةَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا أُقِيمَتِ الصَّلَاةُ فَلَا تَقُومُوا حَتَّى تَرَوْنِي وَعَلَيْكُمُ السَّكِينَةَ [راجع: ٢٢٩٠٠].

(۲۳۰۲٦) حضرت ابوقتادہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا جب نماز کے لئے اذان دی جائے تو اس وقت تک کھڑے نہ ہوا کرو جب تک مجھے دیکھ نہ لو اور اپنے اوپر سکون و اطمینان کو لازم کرلو۔

(۲۳۰۲۷) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا مَهْدِيُّ بْنُ مَيْمُونٍ عَنْ غَيْلَانَ بْنِ جَرِيرٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَعْبَدٍ عَنْ أَبِي قَتَادَةَ أَنَّ رَجُلًا سَأَلَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ صَوْمِ يَوْمِ عَرَفَةَ فَقَالَ أَحْتَسِبُ عَلَى اللَّهِ كَفَّارَةَ سَنَتَيْنِ مَاضِيَةٍ وَمُسْتَقْبَلَةٍ قَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَرَأَيْتَ رَجُلًا يَصُومُ الدَّهْرَ كُلَّهُ قَالَ لَا صَامَ وَلَا أَفْطَرَ أَوْ مَا صَامَ وَمَا أَفْطَرَ قَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَرَأَيْتَ رَجُلًا يَصُومُ يَوْمًا وَيُفْطِرُ يَوْمًا قَالَ ذَاكَ صَوْمُ أَخِي دَاوُدَ عَلَيْهِ السَّلَام قَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَرَأَيْتَ رَجُلًا يَصُومُ يَوْمًا وَيُفْطِرُ يَوْمَيْنِ قَالَ وَدِدْتُ أَنِّي طُوِّقْتُ ذَلِكَ قَالَ أَرَأَيْتَ رَجُلًا يَصُومُ يَوْمَيْنِ وَيُفْطِرُ يَوْمًا قَالَ وَمَنْ يُطِيقُ ذَلِكَ قَالَ وَسُئِلَ عَنْ صَوْمِ يَوْمِ عَاشُورَاءَ قَالَ أَحْتَسِبُ عَلَى اللَّهِ كَفَّارَةَ سَنَةٍ [راجع: ٢٢٩٠٤].

(۲۳۰۲۷) حضرت ابوقتادہ انصاری رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک آدمی نے نبی علیہ السلام سے پوچھا یا رسول اللہ! اگر کوئی آدمی ہمیشہ روزے رکھے تو کیا حکم ہے؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا اس کا روزہ رکھنا اور نہ رکھنا دونوں برابر ہیں، سائل نے پوچھا دو دن روزہ رکھنا اور ایک دن ناغہ کرنا کیسا ہے؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا اس کی طاقت کس میں ہے، سائل نے پوچھا کہ دو دن ناغہ کرنا اور ایک دن روزہ رکھنا کیسا ہے، نبی علیہ السلام نے فرمایا ہو سکتا ہے کہ اللہ کی نظروں میں یہ قابل تعریف ہو، سائل نے پوچھا کہ ایک دن روزہ رکھنا اور ایک دن ناغہ کرنا کیسا ہے؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا وہ تو میرے بھائی حضرت داؤد علیہ السلام کا طریقہ ہے، سائل نے پیر اور جمعرات کے روزے کے حوالے سے پوچھا؟ تو نبی علیہ السلام نے فرمایا اس دن میری پیدائش ہوئی اور اسی دن مجھ پر وحی نازل ہوئی، ہر مہینے میں تین روزے رکھ لینا اور پورے ماہ رمضان کے روزے رکھنا ہمیشہ روزہ رکھنے کے برابر ہے، سائل نے پوچھا یوم عرفہ کے روزے کا کیا حکم ہے؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا اس سے گذشتہ اور آئندہ سال کے گناہوں کا کفارہ ہو جاتا ہے، سائل نے یوم عاشوراء کے روزے کا حکم پوچھا تو فرمایا اس سے گذشتہ سال کے گناہوں کا کفارہ ہو جاتا ہے۔

(۲۳۰۲۸) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ أَبِي الْعُمَيْسِ، حَدَّثَنَا عَامِرُ بْنُ عَبْدِاللَّهِ بْنِ الزُّبَيْرِ، عَنِ الزُّرَقِيِّ، يُقَالُ لَهُ عَمْرُو بْنُ سُلَيْمٍ، عَنْ أَبِي قَتَادَةَ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُصَلِّي وَ ابْنَتُهُ عَلَى عَاتِقِهِ (وَقَالَ مَرَّةً: حَمَلَ أُمَامَةَ وَهُوَ يُصَلِّي) وَكَانَ إِذَا أَرَادَ أَنْ يَرْكَعَ أَوْ يَسْجُدَ وَضَعَهَا، فَإِذَا قَامَ أَخَذَهَا. [راجع: ۲۲۹۰٤].

(۲۳۰۲۸) حضرت ابوقتادہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے ایک مرتبہ نبی علیہ السلام کو اس طرح نماز پڑھتے ہوئے دیکھا کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت زینب رضی اللہ عنہا کی صاحبزادی امامہ یا امیمہ بنت ابی العاص کو اٹھا رکھا تھا، نبی علیہ السلام جب کھڑے ہوتے تو انہیں اٹھا لیتے اور جب رکوع میں جاتے تو انہیں نیچے اتار دیتے، یہاں تک کہ اسی طرح نماز سے فارغ ہو گئے۔

(۲۳۰۲۹) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ رُفَيْعٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي قَتَادَةَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا دَخَلَ أَحَدُكُمُ الْمَسْجِدَ فَلَا يَجْلِسْ حَتَّى يُصَلِّيَ رَكْعَتَيْنِ [راجع: ۲۲۸۹۰].

(۲۳۰۲۹) حضرت ابوقتادہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا جب تم میں سے کوئی شخص مسجد میں داخل ہو تو اسے بیٹھنے سے پہلے دو رکعتیں (بطور تحیۃ المسجد) پڑھ لینی چاہئیں۔

(۲۳۰۳۰) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ رُفَيْعٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي قَتَادَةَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَسُبُّوا الدَّهْرَ فَإِنَّ اللَّهَ هُوَ الدَّهْرُ [راجع: ۲۲۹۱۹].

(۲۳۰۳۰) حضرت ابوقتادہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا زمانے کو برا بھلا مت کہا کرو، کیونکہ اللہ ہی زمانے کا خالق ہے۔

(۲۳۰۳۱) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي عَدِيٍّ عَنِ الْحَجَّاجِ يَعْنِي ابْنَ أَبِي عُثْمَانَ الصَّوَّافَ عَنْ يَحْيَى يَعْنِي ابْنَ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي قَتَادَةَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي بِنَا فَيَقْرَأُ فِي الظُّهْرِ

وَالْعَصْرِ فِي الرَّكْعَتَيْنِ الْأُولَيَيْنِ بِفَاتِحَةِ الْكِتَابِ وَسُورَتَيْنِ وَيُسْمِعُنَا الْآيَةَ أَحْيَانًا وَكَانَ يُطَوِّلُ فِي الرَّكْعَةِ الْأُولَى مِنْ الظُّهْرِ وَيُقَصِّرُ فِي الثَّانِيَةِ وَكَذَلِكَ الصُّبْحُ [راجع: ۲۲۸۸۷].

(۲۳۰۳۱) حضرت ابوقتادہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام ہماری امامت فرماتے تھے تو ظہر کی پہلی دو رکعتوں میں قراءت فرماتے تھے جس کی کوئی آیت کبھی کبھار ہمیں بھی سنا دیتے تھے، اس میں بھی پہلی رکعت نسبۃً لمبی اور دوسری مختصر فرماتے تھے، فجر کی نماز میں بھی اسی طرح کرتے تھے کہ پہلی رکعت لمبی اور دوسری اس کی نسبت مختصر پڑھاتے تھے اور عصر کی پہلی دو رکعتوں میں بھی قراءت فرماتے تھے۔

(۲۳۰۳۲) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي عَدِيٍّ عَنِ الْحَجَّاجِ بْنِ أَبِي عُثْمَانَ الصَّوَّافِ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي قَتَادَةَ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا شَرِبَ أَحَدُكُمْ فَلَا يَتَنَفَّسْ فِي الْإِنَاءِ وَإِذَا دَخَلَ الْخَلَاءَ فَلَا يَتَمَسَّحْ بِيَمِينِهِ وَإِذَا بَالَ فَلَا يَمَسَّ ذَكَرَهُ بِيَمِينِهِ [راجع: ۱۹۶۳۹].

(۲۳۰۳۲) حضرت ابوقتادہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا جب تم میں سے کوئی شخص کچھ پیئے تو برتن میں سانس نہ لے، جب بیت الخلاء میں داخل ہو تو دائیں ہاتھ سے استنجاء نہ کرے اور جب پیشاب کرے تو دائیں ہاتھ سے شرمگاہ کو نہ چھوئے۔

(۲۳۰۳۳) قَالَ يَحْيَى بْنُ أَبِي كَثِيرٍ وَحَدَّثَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَبِي طَلْحَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا أَكَلَ أَحَدُكُمْ فَلَا يَأْكُلْ بِشِمَالِهِ وَإِذَا شَرِبَ فَلَا يَشْرَبْ بِشِمَالِهِ وَإِذَا أَخَذَ فَلَا يَأْخُذْ بِشِمَالِهِ وَإِذَا أَعْطَى فَلَا يُعْطِي بِشِمَالِهِ [راجع: ۱۹۶٤۰].

(۲۳۰۳۳) عبداللہ بن ابی طلحہ رحمہ اللہ سے مرسلاً مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا جب تم میں سے کوئی شخص کھانا کھائے تو وہ بائیں ہاتھ سے نہ کھائے، جب پیئے تو بائیں ہاتھ سے نہ پیئے، جب کوئی چیز پکڑے تو بائیں ہاتھ سے نہ پکڑے، اور جب کوئی چیز دے تو بائیں ہاتھ سے نہ دے۔

(۲۳۰۳٤) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنْ عُثْمَانَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَوْهَبٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي قَتَادَةَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ تُوُفِّيَ رَجُلٌ مِنَّا فَأَتَيْنَا النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِيُصَلِّيَ عَلَيْهِ فَقَالَ هَلْ تَرَكَ مِنْ شَيْءٍ قَالُوا لَا وَاللَّهِ مَا تَرَكَ مِنْ شَيْءٍ قَالَ فَهَلْ تَرَكَ عَلَيْهِ مِنْ دَيْنٍ قَالُوا نَعَمْ ثَمَانِيَةَ عَشَرَ دِرْهَمًا قَالَ فَهَلْ تَرَكَ لَهَا قَضَاءً قَالُوا لَا وَاللَّهِ مَا تَرَكَ لَهَا مِنْ شَيْءٍ قَالَ فَصَلُّوا أَنْتُمْ عَلَيْهِ قَالَ أَبُو قَتَادَةَ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَرَأَيْتَ إِنْ قَضَيْتُ عَنْهُ أَتُصَلِّي عَلَيْهِ قَالَ إِنْ قَضَيْتَ عَنْهُ بِالْوَفَاءِ صَلَّيْتُ عَلَيْهِ قَالَ فَذَهَبَ أَبُو قَتَادَةَ فَقَضَى عَنْهُ فَقَالَ أَوْفَيْتَ مَا عَلَيْهِ قَالَ نَعَمْ فَدَعَا بِهِ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَصَلَّى عَلَيْهِ [صححه ابن حبان (۳۰۵۸ و ۳۰۵۹ و ۳۰۶۰). وقال الترمذی حسن صحیح قال الألبانی: صحیح (ابن ماجة: ۲٤۰۷، الترمذی: ۱۰۶۹، النسائی: ٤/٦٥ و ۷/۳۱۷). قال شعیب صحیح بطرقه و شواهده]. [راجع: ۲۲۹۱۰].

(۲۳۰۳۴) حضرت ابوقتادہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ہم میں سے ایک آدمی فوت ہو گیا، ہم نبی علیہ السلام کی خدمت میں حاضر ہوئے کہ وہ اس کا جنازہ پڑھا دیں، نبی علیہ السلام نے پوچھا کیا اس نے کچھ چھوڑا ہے؟ لوگوں نے کہا بخدا اس نے کچھ نہیں چھوڑا، نبی علیہ السلام نے پوچھا کیا اس نے اپنے اوپر کوئی قرض چھوڑا ہے؟ لوگوں نے کہا جی ہاں اٹھارہ درہم، نبی علیہ السلام نے پوچھا کیا اس نے اس کی ادائیگی کے لئے بھی کچھ چھوڑا ہے؟ لوگوں نے کہا بخدا اس نے کچھ نہیں چھوڑا، نبی علیہ السلام نے فرمایا پھر تم خود ہی اس کی نماز جنازہ پڑھ لو، حضرت ابوقتادہ رضی اللہ عنہ نے عرض کیا یا رسول اللہ! اگر میں اس کا قرض ادا کر دوں تو کیا آپ اس کی نماز جنازہ پڑھا دیں گے؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا اگر تم اس کا پورا قرض ادا کر دو تو میں اس کا جنازہ پڑھا دوں گا، چنانچہ حضرت ابوقتادہ رضی اللہ عنہ نے جا کر اس کا قرض ادا کر دیا، نبی علیہ السلام نے پوچھا کیا سارا قرض ادا کر دیا؟ انہوں نے عرض کیا جی ہاں! تو نبی علیہ السلام نے اس کی نماز جنازہ پڑھا دی۔

(۲۲۰۳۵) حَدَّثَنَا الضَّحَّاكُ بْنُ مَخْلَدٍ عَنِ الْأَوْزَاعِيِّ حَدَّثَنِي يَحْيَى بْنُ أَبِي كَثِيرٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَبِي قَتَادَةَ حَدَّثَنِي أَبُو قَتَادَةَ أَوْ حَدَّثَنَا أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَقْرَأُ بِالرَّكْعَتَيْنِ مِنَ الظُّهْرِ بِفَاتِحَةِ الْكِتَابِ وَسُورَةٍ وَيُطِيلُ فِي الْأُولَيَيْنِ وَفِي الْعَصْرِ مِثْلَ ذَلِكَ وَيُسْمِعُنَا الْآيَةَ أَحْيَانًا [راجع: ۲۲۸۸۷].

(۲۳۰۳۵) حضرت ابوقتادہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام ہماری امامت فرماتے تھے تو ظہر کی پہلی دو رکعتوں میں قراءت فرماتے تھے جس کی کوئی آیت کبھی کبھار ہمیں بھی سنا دیتے تھے، اس میں بھی پہلی رکعت نسبۃً لمبی اور دوسری مختصر فرماتے تھے، فجر کی نماز میں بھی اسی طرح کرتے تھے کہ پہلی رکعت لمبی اور دوسری اس کی نسبت مختصر پڑھاتے تھے اور عصر کی پہلی دو رکعتوں میں بھی قراءت فرماتے تھے۔

حَدِيثُ عَطِيَّةَ الْقُرَظِيِّ رضی اللہ عنہ

حضرت عطیہ قرظی رضی اللہ عنہ کی حدیثیں

(۲۲۰۳۶) حَدَّثَنَا هُشَيْمُ بْنُ بَشِيرٍ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ عُمَيْرٍ عَنْ عَطِيَّةَ الْقُرَظِيِّ قَالَ عُرِضْتُ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ قُرَيْظَةَ فَشَكُّوا فِيَّ فَأَمَرَ بِيَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يَنْظُرُوا إِلَيَّ هَلْ أَنْبَتُّ بَعْدُ فَنَظَرُوا فَلَمْ يَجِدُونِي أَنْبَتُّ فَخَلَّى عَنِّي وَأَلْحَقَنِي بِالسَّبْيِ [راجع: ۱۸۹۸۳].

(۲۳۰۳۶) حضرت عطیہ قرظی رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ غزوۂ بنو قریظہ کے موقع پر ہمیں نبی علیہ السلام کے سامنے پیش کیا گیا تو یہ فیصلہ ہوا کہ جس کے زیر ناف بال اگ آئے ہیں اسے قتل کر دیا جائے اور جس کے زیر ناف بال نہیں اگے اس کا راستہ چھوڑ دیا جائے، میں ان لوگوں میں سے تھا جن کے بال نہیں اگے تھے لہٰذا مجھے چھوڑ دیا گیا۔

(۲۲۰۳۷) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ سَمِعَ عَطِيَّةَ يَقُولُ كُنْتُ يَوْمَ حَكَمَ سَعْدٌ فِيهَا غُلَامًا فَلَمْ يَجِدُونِي أَنْبَتُّ فِيهَا فَهَا أَنَا ذَا بَيْنَ أَظْهُرِكُمْ [راجع: ۱۸۹۸۳].

(۲۳۰۳۷) حضرت عطیہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ جس دن حضرت سعد رضی اللہ عنہ نے بنوقریظہ کے متعلق فیصلہ فرمایا ہے، میں ایک چھوٹا لڑکا تھا، انہوں نے میرے زیرناف بال اگے ہوئے نہیں پائے، اسی وجہ سے آج میں تمہارے درمیان موجود ہوں۔

حَدِيثُ صَفْوَانَ بْنِ الْمُعَطَّلِ السُّلَمِيِّ رضی اللہ عنہ

حضرت صفوان بن معطل سلمی رضی اللہ عنہ کی حدیثیں

(۲۳۰۳۸) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي بَكْرٍ الْمُقَدَّمِيُّ حَدَّثَنَا حُمَيْدُ بْنُ الْأَسْوَدِ حَدَّثَنَا الضَّحَّاكُ بْنُ عُثْمَانَ عَنِ الْمَقْبُرِيِّ عَنْ صَفْوَانَ بْنِ الْمُعَطَّلِ السُّلَمِيِّ أَنَّهُ سَأَلَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَا نَبِيَّ اللَّهِ إِنِّي أَسْأَلُكَ عَمَّا أَنْتَ بِهِ عَالِمٌ وَأَنَا بِهِ جَاهِلٌ مِنَ اللَّيْلِ وَالنَّهَارِ سَاعَةٌ تُكْرَهُ فِيهَا الصَّلَاةُ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا صَلَّيْتَ الصُّبْحَ فَأَمْسِكْ عَنِ الصَّلَاةِ حَتَّى تَطْلُعَ الشَّمْسُ فَإِذَا طَلَعَتْ فَصَلِّ فَإِنَّ الصَّلَاةَ مَحْضُورَةٌ مُتَقَبَّلَةٌ حَتَّى تَعْتَدِلَ عَلَى رَأْسِكَ مِثْلَ الرُّمْحِ فَإِذَا اعْتَدَلَتْ عَلَى رَأْسِكَ فَإِنَّ تِلْكَ السَّاعَةَ تُسْجَرُ فِيهَا جَهَنَّمُ وَتُفْتَحُ فِيهَا أَبْوَابُهَا حَتَّى تَزُولَ عَنْ حَاجِبِكَ الْأَيْمَنِ فَإِذَا زَالَتْ عَنْ حَاجِبِكَ الْأَيْمَنِ فَصَلِّ فَإِنَّ الصَّلَاةَ مَحْضُورَةٌ مُتَقَبَّلَةٌ حَتَّى تُصَلِّيَ الْعَصْرَ

(۲۳۰۳۸) حضرت صفوان بن معطل رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ انہوں نے نبی علیہ السلام سے عرض کیا اے اللہ کے نبی! میں آپ سے ایک سوال پوچھنا چاہتا ہوں جس سے آپ باخبر ہیں اور میں ناواقف ہوں اور وہ یہ کہ دن رات کے وہ کون سے اوقات ہیں جن میں آپ نماز کو مکروہ سمجھتے ہیں؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا جب تم فجر کی نماز پڑھ لیا کرو تو طلوع آفتاب تک نماز سے رکے رہا کرو، جب سورج طلوع ہو جائے تو نماز پڑھا کرو کیونکہ اس نماز میں فرشتے حاضر ہوتے ہیں اور وہ قبول ہوتی ہے یہاں تک کہ سورج تمہارے سر پر نیزے کی مانند برابر ہو جائے، جب ایسا ہو جائے تو یہی وہ گھڑی ہوتی ہے جس میں جہنم کو بھڑکایا جاتا ہے اور اس کے دروازے کھول دیے جاتے ہیں یہاں تک کہ وہ تمہاری دائیں جانب سے ڈھل جائے، جب ایسا ہو جائے تو نماز پڑھا کرو کیونکہ اس نماز میں بھی فرشتے حاضر ہوتے ہیں اور وہ قبول ہوتی ہے یہاں تک کہ تم نماز عصر پڑھ لو۔

(۲۳۰۳۹) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ حَدَّثَنَا أَبُو حَفْصٍ عَمْرُو بْنُ عَلِيِّ بْنِ بَحْرِ بْنِ كَثِيرٍ السَّقَّاءُ حَدَّثَنَا أَبُو قُتَيْبَةَ حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ نَبْهَانَ حَدَّثَنَا سَلَّامٌ أَبُو عِيسَى حَدَّثَنَا صَفْوَانُ بْنُ الْمُعَطَّلِ قَالَ خَرَجْنَا حُجَّاجًا فَلَمَّا كُنَّا بِالْعَرْجِ إِذَا نَحْنُ بِحَيَّةٍ تَضْطَرِبُ فَلَمْ تَلْبَثْ أَنْ مَاتَتْ فَأَخْرَجَ لَهَا رَجُلٌ خِرْقَةً مِنْ عَيْبَتِهِ فَلَفَّهَا فِيهَا وَدَفَنَهَا وَخَدَّ لَهَا فِي الْأَرْضِ فَلَمَّا أَتَيْنَا مَكَّةَ فَإِنَّا لَبِالْمَسْجِدِ الْحَرَامِ إِذْ وَقَفَ عَلَيْنَا شَخْصٌ فَقَالَ أَيُّكُمْ صَاحِبُ عَمْرِو بْنِ جَابِرٍ قُلْنَا مَا نَعْرِفُهُ قَالَ أَيُّكُمْ صَاحِبُ الْجَانِّ قَالُوا هَذَا قَالَ أَمَا إِنَّهُ جَزَاكَ اللَّهُ خَيْرًا أَمَا إِنَّهُ قَدْ كَانَ مِنْ آخِرِ التِّسْعَةِ مَوْتًا الَّذِينَ أَتَوْا رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَسْتَمِعُونَ الْقُرْآنَ

(۲۳۰۳۹) حضرت صفوان رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ ہم لوگ حج کے ارادے سے روانہ ہوئے جب مقام عرج میں پہنچے تو وہاں ایک سانپ تڑپتا ہوا نظر آیا اور تھوڑی ہی دیر میں مرگیا ایک آدمی نے اپنے سامان میں سے ایک کپڑا نکالا اور اسے اس میں لپیٹ کر زمین کھود کر اس میں دفن کر دیا جب ہم لوگ مکہ مکرمہ پہنچے تو مسجد حرام میں ہی تھے کہ ایک آدمی ہمارے پاس آ کر رکا اور کہنے لگا کہ تم میں سے عمرو بن جابر کا ساتھی کون ہے؟ ہم نے کہا کہ ہم نہیں جانتے پھر اس نے پوچھا کہ اس سانپ کا کفن دفن کرنے والا کون ہے؟ لوگوں نے اس آدمی کی طرف اشارہ کر دیا وہ کہنے لگا کہ اللہ تمہیں جزائے خیر عطا فرمائے۔ یہ ان نو آدمیوں میں سب سے آخر میں مرنے والا تھا جو نبی علیہ السلام کے پاس قرآن کریم سننے کے لئے حاضر ہوئے تھے۔

(۲۳۰۴۰) حَدَّثَنَا عَبْد اللَّهِ حَدَّثَنِي عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ الْقَوَارِيرِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ أَخْبَرَنِي مُحَمَّدُ بْنُ يُوسُفَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْفَضْلِ عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْحَارِثِ عَنْ صَفْوَانَ بْنِ الْمُعَطَّلِ السُّلَمِيِّ قَالَ كُنْتُ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي سَفَرٍ فَرَمَقْتُ صَلَاتَهُ لَيْلَةً فَصَلَّى الْعِشَاءَ الْآخِرَةَ ثُمَّ نَامَ فَلَمَّا كَانَ نِصْفُ اللَّيْلِ اسْتَيْقَظَ فَتَلَا الْآيَاتِ الْعَشْرَ آخِرَ سُورَةِ آلِ عِمْرَانَ ثُمَّ تَسَوَّكَ ثُمَّ تَوَضَّأَ ثُمَّ قَامَ فَصَلَّى رَكْعَتَيْنِ فَلَا أَدْرِي أَقِيَامُهُ أَمْ رُكُوعُهُ أَمْ سُجُودُهُ أَطْوَلُ ثُمَّ انْصَرَفَ فَنَامَ ثُمَّ اسْتَيْقَظَ فَتَلَا الْآيَاتِ ثُمَّ تَسَوَّكَ ثُمَّ تَوَضَّأَ ثُمَّ قَامَ فَصَلَّى رَكْعَتَيْنِ لَا أَدْرِي أَقِيَامُهُ أَمْ رُكُوعُهُ أَمْ سُجُودُهُ أَطْوَلُ ثُمَّ انْصَرَفَ فَنَامَ ثُمَّ اسْتَيْقَظَ فَفَعَلَ ذَلِكَ ثُمَّ لَمْ يَزَلْ يَفْعَلُ كَمَا فَعَلَ أَوَّلَ مَرَّةٍ حَتَّى صَلَّى إِحْدَى عَشْرَةَ رَكْعَةً

(۲۳۰۴۰) حضرت صفوان رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ میں نبی علیہ السلام کے ساتھ کسی سفر میں تھا رات کے وقت آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی نماز دیکھنے کا موقع ملا چنانچہ نبی علیہ السلام نماز عشاء پڑھ کر سو گئے نصف رات کو بیدار ہوئے سورۂ آل عمران کی آخری دس آیات کی تلاوت کی مسواک کی وضو فرمایا اور کھڑے ہو کر دو رکعتیں پڑھیں اب مجھے معلوم نہیں کہ نبی علیہ السلام کا قیام زیادہ لمبا تھا یا رکوع سجدہ پھر دوبارہ سو گئے تھوڑی دیر بعد اٹھے اور یہی سارا عمل دہرایا اور پھر اسی طرح کرتے رہے یہاں تک کہ گیارہ رکعتیں پڑھ لیں۔

حَدِيثُ عَبْدِاللَّهِ بْنِ خُبَيْبٍ رضی اللہ عنہ

حضرت عبداللہ بن خبیب رضی اللہ عنہ کی حدیث

(۲۳۰۴۰م) حَدَّثَنَا عَبْد اللَّهِ حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي بَكْرٍ الْمُقَدَّمِيُّ حَدَّثَنَا الضَّحَّاكُ بْنُ مَخْلَدٍ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي ذِئْبٍ عَنْ أَسِيدِ بْنِ أَبِي أَسِيدٍ عَنْ مُعَاذِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ خُبَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ أَصَابَنَا طَشٌّ وَظُلْمَةٌ فَانْتَظَرْنَا رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِيُصَلِّيَ لَنَا فَخَرَجَ فَأَخَذَ بِيَدِي فَقَالَ قُلْ فَسَكَتُّ قَالَ قُلْ قُلْتُ مَا أَقُولُ قَالَ قُلْ هُوَ اللَّهُ أَحَدٌ وَالْمُعَوِّذَتَيْنِ حِينَ تُمْسِي وَحِينَ تُصْبِحُ ثَلَاثًا يَكْفِيكَ كُلَّ يَوْمٍ مَرَّتَيْنِ [قال الترمذي: حسن صحيح غريب قال الألباني حسن (أبو داود: ٥٠٨٢، الترمذي: ٣٥٧٥، النسائي: ٨/٢٥٠)].

(۲۳۰۴۰م) حضرت عبداللہ بن خبیب رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ بارش بھی ہو رہی تھی اور اندھیرا بھی تھا' ہم لوگ نماز کے لئے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا انتظار کر رہے تھے' اسی اثناء میں نبی علیہ السلام باہر تشریف لائے اور میرا ہاتھ پکڑ کر فرمایا کہو' میں خاموش رہا' نبی علیہ السلام نے دوبارہ فرمایا تو میں نے پوچھا کیا کہوں؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا: قُلْ هُوَ اللَّهُ أَحَدٌ اور معوذتین صبح و شام تین تین مرتبہ پڑھ لیا کرو روزانہ دو مرتبہ تمہاری کفایت ہوگی۔

حَدِيثُ الْحَارِثِ بْنِ أُقَيْشٍ رضی اللہ عنہ

حضرت حارث بن اقیش رضی اللہ عنہ کی حدیث

(۲۳۰۴۱) حَدَّثَنَا عَبْد اللَّهِ حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي بَكْرٍ الْمُقَدَّمِيُّ حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ الْمُفَضَّلِ عَنْ دَاوُدَ بْنِ أَبِي هِنْدٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ قَيْسٍ عَنِ الْحَارِثِ بْنِ أُقَيْشٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا مِنْ مُسْلِمَيْنِ يَمُوتُ لَهُمَا أَرْبَعَةُ أَوْلَادٍ إِلَّا أَدْخَلَهُمَا اللَّهُ الْجَنَّةَ قَالُوا يَا رَسُولَ اللَّهِ وَثَلَاثَةٌ قَالَ وَثَلَاثَةٌ قَالُوا يَا رَسُولَ اللَّهِ وَاثْنَانِ قَالَ وَاثْنَانِ وَإِنَّ مِنْ أُمَّتِي لَمَنْ يَعْظُمُ لِلنَّارِ حَتَّى يَكُونَ أَحَدَ زَوَايَاهَا وَإِنَّ مِنْ أُمَّتِي لَمَنْ يَدْخُلُ بِشَفَاعَتِهِ الْجَنَّةَ أَكْثَرُ مِنْ مُضَرَ [راجع: ۱۸۰۱۴].

(۲۳۰۴۱) حضرت حارث بن اقیش رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ ہم رات کے وقت حضرت ابو برزہ رضی اللہ عنہ کے پاس تھے، انہوں نے نبی کے حوالے سے حدیث بیان کرتے ہوئے فرمایا جن دو مسلمانوں (میاں بیوی) کے چار نابالغ بچے فوت ہو جائیں، اللہ انہیں اپنے فضل و کرم سے جنت میں داخل فرما دے گا، صحابہ رضی اللہ عنہم نے پوچھا یا رسول اللہ! اگر تین بچے ہوں تو؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا تب بھی یہی حکم ہے، صحابہ رضی اللہ عنہم نے پوچھا اگر دو بچے ہوں تو؟ فرمایا تب بھی یہی حکم ہے اور میری امت میں ایک آدمی ایسا بھی ہوگا جسے آگ کے لیے اتنا پھیلایا جائے گا کہ وہ اس کا ایک کونہ بن جائے گا اور میری امت میں ایک آدمی ایسا بھی ہوگا جس کی شفاعت سے مضر جتنے لوگ جنت میں داخل ہوں گے۔

تاسع مسند الانصار

حَدِيثُ عُبَادَةَ بْنِ الصَّامِتِ رضی اللہ عنہ

حضرت عبادہ بن صامت رضی اللہ عنہ کی مرویات

(۲۳۰۴۲) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ أَخْبَرَنَا مَنْصُورٌ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ حِطَّانَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ الرَّقَاشِيِّ عَنْ عُبَادَةَ بْنِ الصَّامِتِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خُذُوا عَنِّي خُذُوا عَنِّي قَدْ جَعَلَ اللَّهُ لَهُنَّ سَبِيلًا الْبِكْرُ بِالْبِكْرِ جَلْدُ مِائَةٍ وَنَفْيُ سَنَةٍ وَالثَّيِّبُ بِالثَّيِّبِ جَلْدُ مِائَةٍ وَالرَّجْمُ [صححه مسلم (۱۶۹۰)، وابن حبان (٤٤٢٥). قال

الترمذی: صحیح]. [انظر: ۲۳۰۷۹، ۲۳۰۹۲، ۲۳۱۰۹، ۲۳۱۱۴].

(۲۳۰۴۲) حضرت عبادہ بن صامت رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا مجھ سے یہ بات حاصل کر لو مجھ سے یہ بات حاصل کر لو اللہ تعالیٰ نے عورتوں کے لئے یہ راستہ متعین کر دیا ہے کہ اگر کوئی کنوارا لڑکا کنواری لڑکی کے ساتھ بدکاری کرے تو اسے سو کوڑے مارے جائیں اور ایک سال کے لئے جلا وطن کیا جائے اور اگر شادی شدہ مرد شادی شدہ عورت کے ساتھ بدکاری کرے تو اسے سو کوڑے مارے جائیں اور رجم بھی کیا جائے۔

(۲۳۰۴۳) حَدَّثَنَا مُعْتَمِرُ بْنُ سُلَيْمَانَ عَنْ حُمَيْدٍ عَنْ أَنَسٍ عَنْ عُبَادَةَ بْنِ الصَّامِتِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْتَمِسُوهَا فِي تَاسِعَةٍ وَسَابِعَةٍ وَخَامِسَةٍ يَعْنِي لَيْلَةَ الْقَدْرِ [انظر: ۲۳۰۴۸، ۲۳۰۵۰، ۲۳۰۹۹].

(۲۳۰۴۳) حضرت عبادہ بن صامت رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام ہمیں شب قدر کے متعلق بتانے کے لئے گھر سے نکلے تو دو آدمی آپس میں تکرار کر رہے تھے' نبی علیہ السلام نے فرمایا میں تمہیں شب قدر کے متعلق بتانے کے لئے نکلا تو دو آدمی آپس میں تکرار کر رہے تھے' اس کی وجہ سے اس کی تعیین اٹھالی گئی' ہو سکتا ہے کہ تمہارے حق میں یہی بہتر ہو' تم شب قدر کو (آخری عشرے کی) نویں' ساتویں' اور پانچویں رات میں تلاش کیا کرو۔

(۲۳۰۴۴) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ أَخْبَرَنَا خَالِدٌ الْحَذَّاءُ عَنْ أَبِي قِلَابَةَ قَالَ خَالِدٌ أَحْسِبُهُ ذَكَرَهُ عَنْ أَبِي أَسْمَاءَ قَالَ عُبَادَةُ بْنُ الصَّامِتِ أَخَذَ عَلَيْنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَمَا أَخَذَ عَلَى النِّسَاءِ سِتًّا أَنْ لَا تُشْرِكُوا بِاللَّهِ شَيْئًا وَلَا تَسْرِقُوا وَلَا تَزْنُوا وَلَا تَقْتُلُوا أَوْلَادَكُمْ وَلَا يَعْضِدْ بَعْضُكُمْ بَعْضًا وَلَا تَعْصُونِي فِي مَعْرُوفٍ فَمَنْ أَصَابَ مِنْكُمْ مِنْهُنَّ حَدًّا فَعُجِّلَ لَهُ عُقُوبَتُهُ فَهُوَ كَفَّارَتُهُ وَإِنْ أُخِّرَ عَنْهُ فَأَمْرُهُ إِلَى اللَّهِ تَعَالَى إِنْ شَاءَ عَذَّبَهُ وَإِنْ شَاءَ رَحِمَهُ [انظر: أبو أسماء أو أبو الأشعث): ۲۳۰۴۵، ۲۳۰۴۶، ۲۳۱۱۱].

(۲۳۰۴۴) حضرت عبادہ بن صامت رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ہم سے بھی اسی طرح چھ چیزوں پر بیعت لی تھی جیسے عورتوں سے لی تھی کہ تم اللہ کے ساتھ کسی کو شریک نہیں ٹھہراؤ گے' چوری نہیں کرو گے' بدکاری نہیں کرو گے' اپنی اولاد کو قتل نہیں کرو گے اور ایک دوسرے پر بہتان نہیں لگاؤ گے اور نیکی کے کسی کام میں میری نافرمانی نہیں کرو گے' تم میں سے جو کوئی کسی عورت کے ساتھ قابل سزا جرم کا ارتکاب کرے اور اسے اس کی فوری سزا بھی مل جائے تو وہ اس کا کفارہ ہو گی اور اگر اسے مہلت مل گئی تو اس کا معاملہ اللہ کے حوالے ہے' اگر اس نے چاہا تو عذاب دے دے گا اور اگر چاہا تو رحم فرما دے گا۔

(۲۳۰۴۵) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ عَنْ خَالِدٍ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا قِلَابَةَ يُحَدِّثُ عَنْ أَبِي الْأَشْعَثِ عَنْ عُبَادَةَ بْنِ الصَّامِتِ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِثْلَهُ [راجع: ۲۳۰۴۴].

(۲۳۰۴۵) گزشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۲۳۰۴۶) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ خَالِدٍ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا قِلَابَةَ يُحَدِّثُ عَنْ أَبِي الْأَشْعَثِ عَنْ

عُبَادَةَ بْنِ الصَّامِتِ قَالَ أَخَذَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَيْنَا كَمَا أَخَذَ عَلَى النِّسَاءِ أَوْ عَلَى النَّاسِ فَذَكَرَ مَعْنَاهُ [راجع: ٢٣٠٤٤].

(۲۳۰۴۶) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۲۳۰۴۷) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ عَنِ ابْنِ إِسْحَاقَ عَنْ مَكْحُولٍ عَنْ مَحْمُودِ بْنِ الرَّبِيعِ عَنْ عُبَادَةَ بْنِ الصَّامِتِ قَالَ صَلَّى بِنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَرَأَ فَثَقُلَتْ عَلَيْهِ الْقِرَاءَةُ فَلَمَّا فَرَغَ قَالَ تَقْرَؤُونَ قُلْنَا نَعَمْ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ لَا عَلَيْكُمْ أَنْ لَا تَفْعَلُوا إِلَّا بِفَاتِحَةِ الْكِتَابِ فَإِنَّهُ لَا صَلَاةَ إِلَّا بِهَا [صححه ابن خزيمة (١٥٨١)، حسنه الترمذي. قال الألباني: صحيح. قال شعيب: صحيح لغيره وهذا إسناد حسن]. [انظر: ٢٣٠٥٣، ٢٣٠٧، ٢٣١٢٣، ٢٣١٢٥، ٢٣١٢٦، ٢٣١٢٩].

(۲۳۰۴۷) حضرت عبادہ بن صامت رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام نے ہمیں نماز پڑھائی' دوران قراءت آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو اپنی طبیعت پر بوجھ محسوس ہوا' نماز سے فارغ ہو کر ہم سے پوچھا کہ کیا تم بھی قراءت کرتے ہو؟ ہم نے عرض کیا جی یا رسول اللہ! نبی علیہ السلام نے فرمایا: اگر تم ایسا نہ کرو تو تم پر کوئی گناہ نہیں ہوگا' الا یہ کہ سورۂ فاتحہ پڑھو' کیونکہ اس کے بغیر نماز نہیں ہوتی۔

(۲۳۰۴۸) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي عَدِيٍّ عَنْ حُمَيْدٍ عَنْ أَنَسٍ عَنْ عُبَادَةَ بْنِ الصَّامِتِ قَالَ خَرَجَ عَلَيْنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ يُرِيدُ أَنْ يُخْبِرَنَا بِلَيْلَةِ الْقَدْرِ فَتَلَاحَى رَجُلَانِ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَرَجْتُ وَأَنَا أُرِيدُ أَنْ أُخْبِرَكُمْ بِلَيْلَةِ الْقَدْرِ فَتَلَاحَى رَجُلَانِ فَرُفِعَتْ وَعَسَى أَنْ يَكُونَ خَيْرًا لَكُمْ فَالْتَمِسُوهَا فِي التَّاسِعَةِ أَوْ السَّابِعَةِ أَوْ الْخَامِسَةِ [راجع: ٢٣٠٤٣].

(۲۳۰۴۸) حضرت عبادہ بن صامت رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام ہمیں شب قدر کے متعلق بتانے کے لئے گھر سے نکلے تو دو آدمی آپس میں تکرار کر رہے تھے' نبی علیہ السلام نے فرمایا میں تمہیں شب قدر کے متعلق بتانے کے لئے نکلا تو دو آدمی آپس میں تکرار کر رہے تھے' اس کی وجہ سے اس کی تعیین اٹھالی گئی' ہو سکتا ہے کہ تمہارے حق میں یہی بہتر ہو' تم شب قدر کو (آخری عشرے کی) نویں' ساتویں' اور پانچویں رات میں تلاش کیا کرو۔

(۲۳۰۴۹) حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ حَدَّثَنَا الْأَوْزَاعِيُّ حَدَّثَنِي عُمَيْرُ بْنُ هَانِئٍ الْعَنْسِيُّ حَدَّثَنِي جُنَادَةُ بْنُ أَبِي أُمَيَّةَ قَالَ حَدَّثَنِي عُبَادَةُ بْنُ الصَّامِتِ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ تَعَارَّ مِنَ اللَّيْلِ فَقَالَ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ سُبْحَانَ اللَّهِ وَالْحَمْدُ لِلَّهِ وَاللَّهُ أَكْبَرُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ ثُمَّ قَالَ رَبِّ اغْفِرْ لِي أَوْ قَالَ ثُمَّ دَعَاهُ اسْتُجِيبَ لَهُ فَإِنْ عَزَمَ فَتَوَضَّأَ ثُمَّ صَلَّى تُقُبِّلَتْ صَلَاتُهُ [صححه البخاري (١١٥٤)، وابن حبان (٢٥٩٦)].

(۲۳۰۴۹) حضرت عبادہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا جو شخص رات کو بیدار ہو اور یوں کہے "اللہ کے علاوہ کوئی معبود

نہیں، وہ اکیلا ہے، اس کا کوئی شریک نہیں، اسی کی حکومت ہے اور اسی کی تعریف ہے اور وہ ہر چیز پر قادر ہے۔ سُبْحَانَ اللّٰهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ وَاللّٰهُ أَكْبَرُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللّٰهِ پھر یہ دعا کرے کہ پروردگار! مجھے معاف فرمادے یا جو بھی دعا کرے وہ ضرور قبول ہوگی، پھر اگر وہ عزم کر کے اٹھتا ہے، وضو کرتا ہے اور نماز پڑھتا ہے تو اس کی نماز بھی قبول ہوگی۔

(۲۳۰۵۰) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ أَخْبَرَنَا ثَابِتٌ الْبُنَانِيُّ وَحُمَيْدٌ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ عَنْ عُبَادَةَ بْنِ الصَّامِتِ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ خَرَجَ ذَاتَ لَيْلَةٍ عَلَى أَصْحَابِهِ وَهُوَ يُرِيدُ أَنْ يُخْبِرَهُمْ بِلَيْلَةِ الْقَدْرِ فَذَكَرَ الْحَدِيثَ إِلَّا أَنَّهُ قَالَ فَاطْلُبُوهَا فِي الْعَشْرِ الْأَوَاخِرِ فِي تَاسِعَةٍ أَوْ سَابِعَةٍ أَوْ خَامِسَةٍ [راجع: ۲۳۰۴۳].

(۲۳۰۵۰) حضرت عبادہ بن صامت رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام ہمیں شب قدر کے متعلق بتانے کے لئے گھر سے نکلے تو دو آدمی آپس میں تکرار کر رہے تھے، نبی علیہ السلام نے فرمایا میں تمہیں شب قدر کے متعلق بتانے کے لئے نکلا تو دو آدمی آپس میں تکرار کر رہے تھے، اس کی وجہ سے اس کی تعیین اٹھالی گئی، ہو سکتا ہے کہ تمہارے حق میں یہی بہتر ہو، تم شب قدر کو (آخری عشرے کی) نویں، ساتویں اور پانچویں رات میں تلاش کیا کرو۔

(۲۳۰۵۱) حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ حَدَّثَنَا الْأَوْزَاعِيُّ حَدَّثَنِي عُمَيْرُ بْنُ هَانِئٍ أَنَّ جُنَادَةَ بْنَ أَبِي أُمَيَّةَ حَدَّثَهُ عَنْ عُبَادَةَ بْنِ الصَّامِتِ عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ شَهِدَ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ وَأَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ وَأَنَّ عِيسَى عَبْدُ اللّٰهِ وَرَسُولُهُ وَكَلِمَتُهُ أَلْقَاهَا إِلَى مَرْيَمَ وَرُوحٌ مِنْهُ وَأَنَّ الْجَنَّةَ حَقٌّ وَالنَّارَ حَقٌّ أَدْخَلَهُ اللّٰهُ تَبَارَكَ وَتَعَالَى الْجَنَّةَ عَلَى مَا كَانَ مِنْ عَمَلٍ [اخرجه البخاری (۳۴۳۵) ومسلم (۲۸)]

(۲۳۰۵۱) حضرت عبادہ بن صامت رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا جو شخص اس بات کی گواہی دے کہ اللہ کے علاوہ کوئی معبود نہیں، وہ اکیلا ہے اس کا کوئی شریک نہیں اور یہ کہ محمد صلی اللہ علیہ وسلم اس کے بندے اور رسول ہیں، اور یہ کہ حضرت عیسیٰ علیہ السلام اللہ کے بندے، رسول اور اس کا کلمہ ہیں جسے اس نے حضرت مریم علیہا السلام کی طرف القاء کیا تھا اور روح اللہ ہیں اور یہ کہ جنت اور جہنم برحق ہے، تو اللہ اسے جنت میں ضرور داخل فرمائے گا خواہ اس کے اعمال کیسے ہی ہوں۔

(۲۳۰۵۲) حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ حَدَّثَنِي ابْنُ جَابِرٍ أَنَّهُ سَمِعَ عُمَيْرَ بْنَ هَانِئٍ يُحَدِّثُ بِهَذَا الْحَدِيثِ عَنْ جُنَادَةَ عَنْ عُبَادَةَ عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِثْلِهِ إِلَّا أَنَّهُ قَالَ أَدْخَلَهُ اللّٰهُ تَبَارَكَ وَتَعَالَى الْجَنَّةَ مِنْ أَبْوَابِهَا الثَّمَانِيَةِ مِنْ أَيِّهَا شَاءَ دَخَلَ [صححه البخاری (۳۴۳۵)، ومسلم (۲۸)].

(۲۳۰۵۲) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے البتہ اس کے آخر میں جنت کے آٹھوں دروازوں سے داخل ہونے کا ذکر ہے۔

(۲۳۰۵۳) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ مَحْمُودِ بْنِ الرَّبِيعِ عَنْ عُبَادَةَ بْنِ الصَّامِتِ رِوَايَةً يَبْلُغُ بِهَا النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا صَلَاةَ لِمَنْ لَمْ يَقْرَأْ بِفَاتِحَةِ الْكِتَابِ [صححه البخاری (۷۵۶)، ومسلم (۳۹۴)، وابن خزيمة (۴۸۸)، وابن حبان (۱۷۸۲)، والحاكم (۲۳۸/۱)]. [راجع: ۲۳۰۴۷].

(۲۳۰۵۳) حضرت عبادہ بن صامت رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا اس شخص کی نماز نہیں ہوتی جو سورۂ فاتحہ کی تلاوت بھی نہ کر سکے۔

(۲۳۰۵۴) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ أَبِي إِدْرِيسَ الْخَوْلَانِيِّ عَنْ عُبَادَةَ بْنِ الصَّامِتِ قَالَ كُنَّا عِنْدَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي مَجْلِسٍ فَقَالَ تُبَايِعُونِي عَلَى أَنْ لَا تُشْرِكُوا بِاللَّهِ شَيْئًا وَلَا تَسْرِقُوا وَلَا تَزْنُوا وَلَا تَقْتُلُوا أَوْلَادَكُمْ قَرَأَ الْآيَةَ الَّتِي أُخِذَتْ عَلَى النِّسَاءِ إِذَا جَاءَكَ الْمُؤْمِنَاتُ فَمَنْ وَفَى مِنْكُمْ فَأَجْرُهُ عَلَى اللَّهِ وَمَنْ أَصَابَ مِنْ ذَلِكَ شَيْئًا فَعُوقِبَ بِهِ فَهُوَ كَفَّارَةٌ لَهُ وَمَنْ أَصَابَ مِنْ ذَلِكَ شَيْئًا فَسَتَرَهُ اللَّهُ تَبَارَكَ وَتَعَالَى عَلَيْهِ فَهُوَ إِلَى اللَّهِ إِنْ شَاءَ غَفَرَ لَهُ وَإِنْ شَاءَ عَذَّبَهُ قَالَ سُفْيَانُ قَالَ لِي الْهُذَلِيُّ احْفَظْ لِي هَذَا الْحَدِيثَ وَهُوَ عِنْدَ الزُّهْرِيِّ قَالَ لِي الْهُذَلِيُّ أَبُو بَكْرٍ لَمْ يَرْوِ مِثْلَ هَذَا قَطُّ يَعْنِي الزُّهْرِيَّ [صححه البخاري (۱۸)، ومسلم (۱۷۰۹)، والحاكم (۳۱۸/۲)]. [انظر: ۲۳۱۱۲، ۲۳۱۱۳، ۱۲۱۱۳].

(۲۳۰۵۴) حضرت عبادہ بن صامت رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ہم سے بھی اسی طرح چھ چیزوں پر بیعت لی تھی جیسے عورتوں سے لی تھی کہ تم اللہ کے ساتھ کسی کو شریک نہیں ٹھہراؤ گے، چوری نہیں کرو گے، بدکاری نہیں کرو گے، اپنی اولاد کو قتل نہیں کرو گے اور ایک دوسرے پر بہتان نہیں لگاؤ گے اور نیکی کے کسی کام میں میری نافرمانی نہیں کرو گے، تم میں سے جو کوئی کسی عورت کے ساتھ قابل سزا جرم کا ارتکاب کرے اور اسے اس کی فوری سزا بھی مل جائے تو وہ اس کا کفارہ ہوگی اور اگر اسے مہلت مل گئی تو اس کا معاملہ اللہ کے حوالے ہے، اگر اس نے چاہا تو عذاب دے دے گا اور اگر چاہا تو رحم فرما دے گا۔

(۲۳۰۵۵) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ يَحْيَى عَنْ عُبَادَةَ بْنِ الْوَلِيدِ بْنِ عُبَادَةَ بْنِ الصَّامِتِ سَمِعَهُ مِنْ جَدِّهِ وَقَالَ سُفْيَانُ مَرَّةً عَنْ جَدِّهِ عُبَادَةَ قَالَ سُفْيَانُ وَعُبَادَةُ نَقِيبٌ وَهُوَ مِنَ السَّبْعَةِ بَايَعْنَا رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى السَّمْعِ وَالطَّاعَةِ فِي الْعُسْرِ وَالْيُسْرِ وَالْمَنْشَطِ وَالْمَكْرَهِ وَلَا نُنَازِعُ الْأَمْرَ أَهْلَهُ نَقُولُ بِالْحَقِّ حَيْثُمَا كُنَّا لَا نَخَافُ فِي اللَّهِ لَوْمَةَ لَائِمٍ قَالَ سُفْيَانُ زَادَ بَعْضُ النَّاسِ مَا لَمْ تَرَوْا كُفْرًا بَوَاحًا [انظر: ۲۳۰۱۴].

(۲۳۰۵۵) حضرت عبادہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ہم لوگوں نے نبی علیہ السلام سے ہر تنگی اور آسانی اور چستی و سستی ہر حال میں بات سننے اور ماننے کی شرط پر بیعت کی تھی، نیز یہ کہ کسی معاملے میں اس کے حقدار سے جھگڑا نہیں کریں گے، جہاں بھی ہوں گے حق بات کہیں گے اور اللہ کے معاملے میں کسی ملامت کرنے والے کی ملامت کی پرواہ نہیں کریں گے۔

(۲۳۰۵۶) حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ عِيسَى حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ عَيَّاشٍ عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي مَرْيَمَ عَنْ أَبِي سَلَّامٍ الْأَعْرَجِ عَنِ الْمِقْدَامِ بْنِ مَعْدِي كَرِبَ عَنْ عُبَادَةَ بْنِ الصَّامِتِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جَاهِدُوا فِي سَبِيلِ اللَّهِ فَإِنَّ الْجِهَادَ فِي سَبِيلِ اللَّهِ تَبَارَكَ وَتَعَالَى بَابٌ مِنْ أَبْوَابِ الْجَنَّةِ يُنَجِّي اللَّهُ تَبَارَكَ وَتَعَالَى بِهِ مِنَ الْهَمِّ وَالْغَمِّ [قال شعيب: صحيح]. [انظر: ۲۳۰۷۵، ۲۳۱۵۷، ۲۳۱۵۸].

(۲۳۰۵۶) حضرت مقدام بن معدیکرب رضی اللہ عنہ سے مروی ہے حضرت عبادہ بن صامت رضی اللہ عنہ نبی علیہ السلام کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں کہ راہِ خدا میں جہاد کیا کرو، کیونکہ اللہ کے راستے میں جہاد کرنا جنت کے دروازوں میں سے ایک دروازہ ہے جس کے ذریعے اللہ تعالیٰ انسان کو غم اور پریشانی سے نجات عطا فرماتا ہے۔

(۲۳۰۵۷) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ هِلَالِ بْنِ يِسَافٍ عَنْ أَبِي الْمُثَنَّى عَنِ ابْنِ امْرَأَةِ عُبَادَةَ بْنِ الصَّامِتِ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَتَكُونُ أُمَرَاءُ تَشْغَلُهُمْ أَشْيَاءُ يُؤَخِّرُونَ الصَّلَاةَ عَنْ وَقْتِهَا فَصَلُّوا الصَّلَاةَ لِوَقْتِهَا وَاجْعَلُوا صَلَاتَكُمْ مَعَهُمْ تَطَوُّعًا [انظر: ۲۳۰۵۸، ۲۳۰۶۶، ۲۳۰۶۷، ۲۳۰۶۷، ۲۴۳۵۳].

(۲۳۰۵۷) حضرت عبادہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا عنقریب ایسے امراء آئیں گے جنہیں بہت سی چیزیں غفلت میں مبتلا کر دیں گی' اور وہ نماز کو اس کے وقت مقررہ سے مؤخر کر دیا کریں گے' اس موقع پر تم لوگ وقت مقررہ پر نماز پڑھ لیا کرنا اور ان کے ساتھ نفل کی نیت سے شریک ہو جانا۔

(۲۳۰۵۸) حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ هِلَالِ بْنِ يَسَافٍ عَنْ أَبِي الْمُثَنَّى عَنِ ابْنِ امْرَأَةِ عُبَادَةَ بْنِ الصَّامِتِ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَكَرَ مِثْلَهُ [راجع: ۲۳۰۵۷].

(۲۳۰۵۸) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۲۳۰۵۹) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ عَنْ خَالِدٍ عَنْ أَبِي قِلَابَةَ عَنْ أَبِي الْأَشْعَثِ قَالَ كَانَ أُنَاسٌ يَبِيعُونَ الْفِضَّةَ مِنَ الْمَغَانِمِ إِلَى الْعَطَاءِ فَقَالَ عُبَادَةُ بْنُ الصَّامِتِ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الذَّهَبِ بِالذَّهَبِ وَالْفِضَّةِ بِالْفِضَّةِ وَالتَّمْرِ بِالتَّمْرِ وَالْبُرِّ بِالْبُرِّ وَالشَّعِيرِ بِالشَّعِيرِ وَالْمِلْحِ بِالْمِلْحِ إِلَّا سَوَاءً بِسَوَاءٍ مِثْلًا بِمِثْلٍ فَمَنْ زَادَ وَاسْتَزَادَ فَقَدْ أَرْبَى [صححه مسلم (۱۵۸۷)]. [انظر: ۲۳۱۰۶].

(۲۳۰۵۹) ابوالاشعث رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ مال غنیمت سے حاصل ہونے والی چاندی کو لوگ وظیفہ کی رقم حاصل ہونے پر موقوف کر کے بیچا کرتے تھے' یہ دیکھ کر حضرت عبادہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ نبی علیہ السلام نے سونے کی سونے کے بدلے' چاندی کی چاندی کے بدلے' کھجور کی کھجور کے بدلے' گندم کی گندم کے بدلے' جو کی جو کے بدلے اور نمک کے بدلے نمک کی بیع سے منع فرمایا ہے' الا یہ کہ وہ برابر برابر ہو' جو شخص اضافہ کرے یا اضافہ کی درخواست کرے تو اس نے سودی معاملہ کیا۔

(۲۳۰۶۰) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ شُعْبَةَ قَالَ حَدَّثَنِي أَبُو بَكْرِ بْنُ حَفْصٍ عَنِ ابْنِ الْمُصَبِّحِ أَوْ أَبِي الْمُصَبِّحِ عَنِ ابْنِ السِّمْطِ عَنْ عُبَادَةَ بْنِ الصَّامِتِ قَالَ عَادَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ رَوَاحَةَ فَمَا تَحَوَّزَ لَهُ عَنْ فِرَاشِهِ فَقَالَ مَنْ شُهَدَاءُ أُمَّتِي قَالُوا قَتْلُ الْمُسْلِمِ شَهَادَةٌ قَالَ إِنَّ شُهَدَاءَ أُمَّتِي إِذًا لَقَلِيلٌ قَتْلُ الْمُسْلِمِ شَهَادَةٌ وَالطَّاعُونُ شَهَادَةٌ وَالْبَطْنُ وَالْغَرَقُ وَالْمَرْأَةُ يَقْتُلُهَا وَلَدُهَا جَمْعَاءَ [راجع: ۲۷۹۵۰].

(۲۳۰۶۰) حضرت عبادہ بن صامت رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام حضرت عبداللہ بن رواحہ رضی اللہ عنہ کی عیادت کے

لئے گئے، ابھی ان کے بستر سے جدا نہیں ہوئے تھے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا کیا تم جانتے ہو کہ میری امت کے شہداء کون ہیں؟ صحابہ رضی اللہ عنہم نے عرض کیا کہ مسلمان کا میدانِ جنگ میں قتل ہونا شہادت ہے، نبی علیہ السلام نے فرمایا اس طرح تو میری امت کے شہداء بہت تھوڑے رہ جائیں گے، مسلمان کا قتل ہونا بھی شہادت ہے، طاعون میں مرنا بھی شہادت ہے، اور وہ عورت بھی شہید ہے جسے اس کا بچہ مار دے (یعنی حالت نفاس میں پیدائش کی تکلیف برداشت نہ کرسکنے والی وہ عورت جو اس دوران فوت ہو جائے)

(۲۲۰۶۱) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ قَالَ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ الْغَازِ عَنْ عُبَادَةَ بْنِ نُسَيٍّ عَنْ عُبَادَةَ بْنِ الصَّامِتِ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَا تَعُدُّونَ الشَّهِيدَ فِيكُمْ قَالُوا الَّذِي يُقَاتِلُ فَيُقْتَلُ فِي سَبِيلِ اللَّهِ تَعَالَى فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ شُهَدَاءَ أُمَّتِي إِذًا لَقَلِيلٌ الْقَتِيلُ فِي سَبِيلِ اللَّهِ تَبَارَكَ وَتَعَالَى شَهِيدٌ وَالْمَطْعُونُ شَهِيدٌ وَالْمَبْطُونُ شَهِيدٌ وَالْمَرْأَةُ تَمُوتُ بِجُمْعٍ شَهِيدٌ يَعْنِي النُّفَسَاءَ

(۲۳۰۶۱) حضرت عبادہ بن صامت رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے صحابہ رضی اللہ عنہم سے پوچھا تم لوگ اپنے درمیان شہید کسے سمجھتے ہو؟ انہوں نے عرض کیا کہ جو راہِ خدا میں لڑے اور مارا جائے، نبی علیہ السلام نے فرمایا اس طرح تو میری امت کے شہداء بہت تھوڑے رہ جائیں گے، اللہ تعالیٰ کے راستے میں مارا جانے والا بھی شہید ہے، طاعون کی بیماری میں، پیٹ کی بیماری میں اور نفاس کی حالت میں مرنے والی عورت بھی شہید ہے۔

(۲۲۰۶۲) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ هِلَالِ بْنِ يَسَافٍ عَنْ أَبِي الْمُثَنَّى الْحِمْصِيِّ عَنْ أَبِي أُبَيٍّ ابْنِ امْرَأَةِ عُبَادَةَ بْنِ الصَّامِتِ عَنْ عُبَادَةَ بْنِ الصَّامِتِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّهَا سَتَكُونُ عَلَيْكُمْ أُمَرَاءُ تَشْغَلُهُمْ أَشْيَاءُ عَنْ الصَّلَاةِ حَتَّى يُؤَخِّرُوهَا عَنْ وَقْتِهَا فَصَلُّوهَا لِوَقْتِهَا قَالَ فَقَالَ رَجُلٌ يَا رَسُولَ اللَّهِ فَإِنْ أَدْرَكْتُهَا مَعَهُمْ أُصَلِّي قَالَ إِنْ شِئْتَ [قال الألباني: صحيح (أبوداود: ٤٣٣، ابن ماجة: ١٢٥٧). قال شعيب: صحيح دون ((إن شئت))]. [انظر: ٢٣١٧٠].

(۲۳۰۶۲) حضرت عبادہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا عنقریب ایسے امراء آئیں گے جنہیں بہت سی چیزیں غفلت میں مبتلا کر دیں گی، اور وہ نماز کو اس کے وقت مقررہ سے مؤخر کر دیا کریں گے، اس موقع پر تم لوگ وقت مقررہ پر نماز پڑھ لیا کرنا اور ان کے ساتھ نفل کی نیت سے شریک ہو جانا۔

(۲۲۰۶۳) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْمُبَارَكِ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ عُبَادَةَ بْنِ الصَّامِتِ قَالَ سَأَلْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ قَوْلِهِ تَبَارَكَ وَتَعَالَى لَهُمْ الْبُشْرَى فِي الْحَيَاةِ الدُّنْيَا وَفِي الْآخِرَةِ فَقَالَ هِيَ الرُّؤْيَا الصَّالِحَةُ يَرَاهَا الْمُسْلِمُ أَوْ تُرَى لَهُ [قال الألباني: صحيح (ابن ماجة: ٣٨٩٨). قال شعيب: صحيح لغيره وهذا إسناد رجاله ثقات]. [انظر: ٢٣٠٦٤].

(۲۳۰۶۳) حضرت عبادہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے نبی علیہ السلام سے اس ارشاد باری تعالیٰ لَهُمُ الْبُشْرَى فِي الْحَيَاةِ الدُّنْيَا

وَفِي الْآخِرَةِ میں "بُشْرَی" کی تفسیر پوچھی تو نبی علیہ السلام نے فرمایا اس سے مراد اچھے خواب ہیں جو خود کوئی مسلمان دیکھے یا کوئی دوسرا مسلمان اس کے متعلق دیکھے۔

(۲۳.۶۴) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا أَبَانُ حَدَّثَنِي يَحْيَى عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ عُبَادَةَ بْنِ الصَّامِتِ أَنَّهُ سَأَلَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَرَأَيْتَ قَوْلَ اللَّهِ تَبَارَكَ وَتَعَالَى لَهُمْ الْبُشْرَى فِي الْحَيَاةِ الدُّنْيَا وَفِي الْآخِرَةِ فَقَالَ لَقَدْ سَأَلْتَنِي عَنْ شَيْءٍ مَا سَأَلَنِي عَنْهُ أَحَدٌ مِنْ أُمَّتِي أَوْ أَحَدٌ قَبْلَكَ قَالَ تِلْكَ الرُّؤْيَا الصَّالِحَةُ يَرَاهَا الرَّجُلُ الصَّالِحُ أَوْ تُرَى لَهُ [راجع: ۲۳۰۶۳].

(۲۳۰۶۴) حضرت عبادہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے نبی علیہ السلام سے اس ارشاد باری تعالیٰ لَهُمُ الْبُشْرَى فِي الْحَيَاةِ الدُّنْيَا وَفِي الْآخِرَةِ میں "بُشْرَی" کی تفسیر پوچھی تو نبی علیہ السلام نے فرمایا اس سے مراد اچھے خواب ہیں جو خود کوئی مسلمان دیکھے یا کوئی دوسرا مسلمان اس کے متعلق دیکھے۔

(۲۳.۶۵) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا مُغِيرَةُ بْنُ زِيَادٍ عَنْ عُبَادَةَ بْنِ نُسَيٍّ عَنِ الْأَسْوَدِ بْنِ ثَعْلَبَةَ عَنْ عُبَادَةَ بْنِ الصَّامِتِ قَالَ عَلَّمْتُ نَاسًا مِنْ أَهْلِ الصُّفَّةِ الْكِتَابَةَ وَالْقُرْآنَ فَأَهْدَى إِلَيَّ رَجُلٌ مِنْهُمْ قَوْسًا لَيْسَتْ لِي بِمَالٍ وَأَرْمِي عَنْهَا فِي سَبِيلِ اللَّهِ تَبَارَكَ وَتَعَالَى فَسَأَلْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ إِنْ سَرَّكَ أَنْ تُطَوَّقَ بِهَا طَوْقًا مِنْ نَارٍ فَاقْبَلْهَا [قال الألباني: صحيح (أبو داود: ٣٤١٦، ابن ماجة: ٢١٥٧). قال شعيب: حسن وهذا إسناد ضعيف].

(۲۳۰۶۵) حضرت عبادہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے اہل صفہ میں سے کچھ لوگوں کو لکھنا اور قرآن کریم پڑھنا سکھایا تو ان میں سے ایک آدمی نے مجھے ایک کمان ہدیئے میں پیش کی، میں نے سوچا کہ میرے پاس مال و دولت تو ہے نہیں، میں اسی سے راہ خدا میں تیراندازی کیا کروں گا، پھر میں نے نبی علیہ السلام سے اس کے متعلق پوچھا تو نبی علیہ السلام نے فرمایا اگر تمہیں یہ پسند ہو کہ تمہاری گردن میں آگ کا طوق ڈالا جائے تو اسے ضرور قبول کرلو۔

(۲۳.۶۶) حَدَّثَنَا يَعْمَرُ يَعْنِي ابْنَ بِشْرٍ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ هِلَالِ بْنِ يَسَافٍ عَنْ أَبِي الْمُثَنَّى الْحِمْصِيِّ عَنْ أَبِي أُبَيٍّ ابْنِ امْرَأَةِ عُبَادَةَ بْنِ الصَّامِتِ قَالَ كُنَّا جُلُوسًا عِنْدَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ أَيُّهَا النَّاسُ سَيَجِيءُ أُمَرَاءُ يَشْغَلُهُمْ أَشْيَاءُ حَتَّى لَا يُصَلُّوا الصَّلَاةَ لِمِيقَاتِهَا فَصَلُّوا الصَّلَاةَ لِمِيقَاتِهَا فَقَالَ رَجُلٌ يَا رَسُولَ اللَّهِ ثُمَّ نُصَلِّي مَعَهُمْ قَالَ نَعَمْ قَالَ عَبْد اللَّهِ قَالَ أَبِي رَحِمَهُ اللَّهُ وَهَذَا الصَّوَابُ [راجع: ۲۳۰۵۷].

(۲۳۰۶۶) حضرت عبادہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا عنقریب ایسے امراء آئیں گے جنہیں بہت سی چیزیں غفلت میں مبتلا کر دیں گی، اور وہ نماز کو اس کے وقت مقررہ سے مؤخر کر دیا کریں گے، اس موقع پر تم لوگ وقت مقررہ پر نماز پڑھ لیا کرنا اور ان کے ساتھ نفل کی نیت سے شریک ہو جانا۔

(۲۳۰۶۷) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ فَذَكَرَهُ قَالَ عَنِ ابْنِ امْرَأَةِ عُبَادَةَ عَنْ عُبَادَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِثْلَهُ [راجع: ۲۳۰۵۷].

(۲۳۰۶۷) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۲۳۰۶۸) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ أَخْبَرَنَا حَمَّادٌ أَيْ حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ جَبَلَةَ بْنِ عَطِيَّةَ عَنْ يَحْيَى بْنِ الْوَلِيدِ بْنِ عُبَادَةَ بْنِ الصَّامِتِ عَنْ جَدِّهِ عُبَادَةَ بْنِ الصَّامِتِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ غَزَا فِي سَبِيلِ اللَّهِ وَهُوَ لَا يَنْوِي فِي غَزَاتِهِ إِلَّا عِقَالًا فَلَهُ مَا نَوَى [صححه الحاكم (۱۰۹/۲). قال الألباني حسن (النسائي: ۲۴/۶). قال شعيب: حسن لغيره وهذا إسناد ضعيف]. [انظر: ۲۳۱۰۷، ۲۳۱۷۱].

(۲۳۰۶۸) حضرت عبادہ بن صامت رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا جو شخص راہ خدا میں جہاد کرے لیکن اس کی نیت اس جہاد سے ایک رسی حاصل کرنا ہو تو اسے وہی ملے گا جس کی اس نے نیت کی ہوگی۔

(۲۳۰۶۹) حَدَّثَنَا يَزِيدُ أَخْبَرَنَا يَحْيَى يَعْنِي ابْنَ سَعِيدٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيَى بْنِ حَبَّانَ أَنَّ ابْنَ مُحَيْرِيزٍ الْقُرَشِيَّ ثُمَّ الْجُمَحِيَّ أَخْبَرَهُ وَكَانَ بِالشَّامِ وَكَانَ قَدْ أَدْرَكَ مُعَاوِيَةَ فَأَخْبَرَهُ أَنَّ الْمُخْدَجِيَّ رَجُلًا مِنْ بَنِي كِنَانَةَ أَخْبَرَهُ أَنَّ رَجُلًا مِنَ الْأَنْصَارِ كَانَ بِالشَّامِ يُكْنَى أَبَا مُحَمَّدٍ أَخْبَرَهُ أَنَّ الْوَتْرَ وَاجِبٌ فَذَكَرَ الْمُخْدَجِيُّ أَنَّهُ رَاحَ إِلَى عُبَادَةَ بْنِ الصَّامِتِ فَذَكَرَ لَهُ أَنَّ أَبَا مُحَمَّدٍ يَقُولُ الْوَتْرُ وَاجِبٌ فَقَالَ عُبَادَةُ بْنُ الصَّامِتِ كَذَبَ أَبُو مُحَمَّدٍ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ خَمْسُ صَلَوَاتٍ كَتَبَهُنَّ اللَّهُ تَبَارَكَ وَتَعَالَى عَلَى الْعِبَادِ مَنْ أَتَى بِهِنَّ لَمْ يُضَيِّعْ مِنْهُنَّ شَيْئًا اسْتِخْفَافًا بِحَقِّهِنَّ كَانَ لَهُ عِنْدَ اللَّهِ تَبَارَكَ وَتَعَالَى عَهْدٌ أَنْ يُدْخِلَهُ الْجَنَّةَ وَمَنْ لَمْ يَأْتِ بِهِنَّ فَلَيْسَ لَهُ عِنْدَ اللَّهِ عَهْدٌ إِنْ شَاءَ عَذَّبَهُ وَإِنْ شَاءَ غَفَرَ لَهُ [صححه ابن حبان (۱۷۳۲). قال الألباني: صحيح (أبو داود: ۱۴۲۰، ابن ماجة: ۱۴۰۱)]. [انظر: ۲۳۱۳۲].

(۲۳۰۶۹) مخدجی "جن کا تعلق بنو کنانہ سے تھا" کہتے ہیں کہ شام میں ایک انصاری آدمی تھا جس کی کنیت ابو محمد تھی، اس کا یہ کہنا تھا کہ وتر واجب (فرض) ہیں، وہ مخدجی حضرت عبادہ بن صامت رضی اللہ عنہ کی خدمت میں حاضر ہوا اور عرض کیا کہ ابو محمد وتر کو واجب قرار دیتے ہیں، حضرت عبادہ نے فرمایا کہ ابو محمد سے غلطی ہوئی، میں نے نبی علیہ السلام کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے اللہ نے اپنے بندوں پر پانچ نمازیں فرض کر دی ہیں، جو شخص انہیں اس طرح ادا کرے کہ ان میں سے کسی چیز کو ضائع نہ کرے اور ان کا حق معمولی نہ سمجھے تو اللہ تعالیٰ کا وعدہ ہے کہ اسے جنت میں داخل کرے گا، اور جو انہیں اس طرح ادا نہ کرے تو اللہ کا اس سے کوئی وعدہ نہیں، چاہے تو اسے سزا دے اور چاہے تو معاف فرما دے۔

(۲۳۰۷۰) حَدَّثَنَا يَزِيدُ قَالَ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ عَنْ مَكْحُولٍ عَنْ مَحْمُودِ بْنِ الرَّبِيعِ عَنْ عُبَادَةَ بْنِ الصَّامِتِ قَالَ صَلَّى بِنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَاةَ الْغَدَاةِ فَثَقُلَتْ عَلَيْهِ الْقِرَاءَةُ فَلَمَّا انْصَرَفَ قَالَ إِنِّي

لَأَرَاكُمْ تَقْرَءُونَ وَرَاءَ إِمَامِكُمْ قَالُوا نَعَمْ وَاللَّهِ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّا لَنَفْعَلُ هَذَا قَالَ فَلَا تَفْعَلُوا إِلَّا بِأُمِّ الْقُرْآنِ فَإِنَّهُ لَا صَلَاةَ لِمَنْ لَمْ يَقْرَأْ بِهَا [راجع: ۲۳۰٤۷].

(۲۳۰۷۰) حضرت عبادہ بن صامت رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام نے ہمیں نماز پڑھائی، دوران قراءت آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو اپنی طبیعت پر بوجھ محسوس ہوا، نماز سے فارغ ہو کر ہم سے پوچھا کہ کیا تم بھی قراءت کرتے ہو؟ ہم نے عرض کیا جی یا رسول اللہ! نبی علیہ السلام نے فرمایا: اگر تم ایسا نہ کرو تو تم پر کوئی گناہ نہیں ہوگا، الا یہ کہ سورۂ فاتحہ پڑھو، کیونکہ اس کے بغیر نماز نہیں ہوتی۔

(۲۳۰۷۱) حَدَّثَنَا يَزِيدُ قَالَ حَدَّثَنَا هَمَّامُ بْنُ يَحْيَى حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ أَسْلَمَ عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ عَنْ عُبَادَةَ بْنِ الصَّامِتِ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْجَنَّةُ مِائَةُ دَرَجَةٍ مَا بَيْنَ كُلِّ دَرَجَتَيْنِ مَسِيرَةُ مِائَةِ عَامٍ وَقَالَ عَفَّانُ كَمَا بَيْنَ السَّمَاءِ إِلَى الْأَرْضِ وَالْفِرْدَوْسُ أَعْلَاهَا دَرَجَةً وَمِنْهَا تَخْرُجُ الْأَنْهَارُ الْأَرْبَعَةُ وَالْعَرْشُ مِنْ فَوْقِهَا وَإِذَا سَأَلْتُمُ اللَّهَ تَبَارَكَ وَتَعَالَى فَاسْأَلُوهُ الْفِرْدَوْسَ [صححه الحاكم (۸۰/۱). قال الألباني: صحيح (الترمذي: ۲۵۳۱)]. [انظر: ۲۳۱۱۸].

(۲۳۰۷۱) حضرت عبادہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا جنت کے سو درجے ہیں، ہر دو درجوں کے درمیان سو سال کا فاصلہ ہے، اور سب سے عالی رتبہ درجہ جنت الفردوس کا ہے، اسی سے چاروں نہریں نکلتی ہیں، اور اسی کے اوپر عرش الٰہی ہے، لہٰذا جب تم اللہ سے سوال کیا کرو تو جنت الفردوس کا سوال کیا کرو۔

(۲۳۰۷۲) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ قَتَادَةَ قَالَ سَمِعْتُ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ يُحَدِّثُ عَنْ عُبَادَةَ بْنِ الصَّامِتِ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ مَنْ أَحَبَّ لِقَاءَ اللَّهِ أَحَبَّ اللَّهُ لِقَاءَهُ وَمَنْ كَرِهَ لِقَاءَ اللَّهِ كَرِهَ اللَّهُ لِقَاءَهُ [صححه البخاري (۶۵۰۷)، ومسلم (۲۶۸۳)، وابن حبان (۳۰۰۹)]. [انظر: ۲۳۱۲٤].

(۲۳۰۷۲) حضرت عبادہ بن صامت رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا جو شخص اللہ سے ملنے کو پسند کرتا ہے، اللہ اس سے ملنے کو پسند کرتا ہے اور جو اللہ سے ملنے کو ناپسند کرتا ہے، اللہ اس سے ملنے کو ناپسند کرتا ہے۔

(۲۳۰۷۳) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ قَتَادَةَ قَالَ سَمِعْتُ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ يُحَدِّثُ عَنْ عُبَادَةَ بْنِ الصَّامِتِ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ رُؤْيَا الْمُسْلِمِ جُزْءٌ مِنْ سِتَّةٍ وَأَرْبَعِينَ جُزْءًا مِنَ النُّبُوَّةِ [صححه البخاري (۶۹۸۷)، ومسلم (۲۲۶٤)]. [راجع مسند أنس: ۱۲۹۶۱].

(۲۳۰۷۳) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا مسلمان کا خواب اجزاءِ نبوت میں سے چھیالیسواں جزو ہوتا ہے۔

(۲۳۰۷٤) حَدَّثَنَا رَوْحٌ حَدَّثَنَا سَعِيدٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ عَنْ عُبَادَةَ بْنِ الصَّامِتِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رُؤْيَا الْمُسْلِمِ جُزْءٌ مِنْ سِتَّةٍ وَأَرْبَعِينَ جُزْءًا مِنَ النُّبُوَّةِ [راجع: ۲۳۰۷۳].

(۲۳۰۷۴) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا مسلمان کا خواب اجزاء نبوت میں سے چھیالیسواں جزو ہوتا ہے۔

(۲۳۰۷۵) حَدَّثَنَا أَبُو الْيَمَانِ وَإِسْحَاقُ بْنُ عِيسَى قَالَا حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ عَيَّاشٍ عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي مَرْيَمَ عَنْ أَبِي سَلَّامٍ قَالَ إِسْحَاقُ الْأَعْرَجِ عَنِ الْمِقْدَامِ بْنِ مَعْدِي كَرِبَ الْكِنْدِيِّ أَنَّهُ جَلَسَ مَعَ عُبَادَةَ بْنِ الصَّامِتِ وَأَبِي الدَّرْدَاءِ وَالْحَارِثِ بْنِ مُعَاوِيَةَ الْكِنْدِيِّ فَتَذَاكَرُوا حَدِيثَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ أَبُو الدَّرْدَاءِ لِعُبَادَةَ يَا عُبَادَةُ كَلِمَاتُ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي غَزْوَةِ كَذَا وَكَذَا فِي شَأْنِ الْأَخْمَاسِ فَقَالَ عُبَادَةُ قَالَ إِسْحَاقُ فِي حَدِيثِهِ إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَّى بِهِمْ فِي غَزْوِهِمْ إِلَى بَعِيرٍ مِنَ الْمَقْسِمِ فَلَمَّا سَلَّمَ قَامَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَتَنَاوَلَ وَبَرَةً بَيْنَ أُنْمُلَتَيْهِ فَقَالَ إِنَّ هَذِهِ مِنْ غَنَائِمِكُمْ وَإِنَّهُ لَيْسَ لِي فِيهَا إِلَّا نَصِيبِي مَعَكُمْ إِلَّا الْخُمُسَ وَالْخُمُسُ مَرْدُودٌ عَلَيْكُمْ فَأَدُّوا الْخَيْطَ وَالْمَخِيطَ وَأَكْبَرَ مِنْ ذَلِكَ وَأَصْغَرَ وَلَا تَغُلُّوا فَإِنَّ الْغُلُولَ نَارٌ وَعَارٌ عَلَى أَصْحَابِهِ فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ وَجَاهِدُوا النَّاسَ فِي اللَّهِ تَبَارَكَ وَتَعَالَى الْقَرِيبَ وَالْبَعِيدَ وَلَا تُبَالُوا فِي اللَّهِ لَوْمَةَ لَائِمٍ وَأَقِيمُوا حُدُودَ اللَّهِ فِي الْحَضَرِ وَالسَّفَرِ وَجَاهِدُوا فِي سَبِيلِ اللَّهِ فَإِنَّ الْجِهَادَ بَابٌ مِنْ أَبْوَابِ الْجَنَّةِ عَظِيمٌ يُنَجِّي اللَّهُ تَبَارَكَ وَتَعَالَى بِهِ مِنَ الْغَمِّ وَالْهَمِّ [راجع: ۲۳۰۵۶].

(۲۳۰۷۵) حضرت مقدام بن معدیکرب رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ حضرت عبادہ ابودرداء اور حارث بن معاویہ رضی اللہ عنہم بیٹھے احادیث کا مذاکرہ کر رہے تھے' حضرت ابودرداء رضی اللہ عنہ حضرت عبادہ رضی اللہ عنہ سے کہنے لگے' عبادہ! فلاں فلاں غزوے میں خمس کے حوالے سے نبی علیہ السلام نے کیا باتیں کہی تھیں؟ انہوں نے فرمایا کہ نبی علیہ السلام نے لوگوں کو اس غزوے میں مال غنیمت کے ایک اونٹ کو بطور سترہ سامنے کھڑے کر کے نماز پڑھائی' جب سلام پھیر کر فارغ ہوئے تو کھڑے ہو کر اس کی اون اپنی دو انگلیوں کے درمیان لے کر فرمایا یہ تمہارا مال غنیمت ہے' اور خمس کے علاوہ اس میں میرا بھی اتنا ہی حصہ ہے جتنا تمہارا ہے' اور خمس بھی تم ہی پر لوٹا دیا جاتا ہے' لہٰذا اگر کسی کے پاس سوئی دھاگہ بھی ہو تو وہ لے آئے' یا اس سے بڑی یا چھوٹی چیز ہو تو وہ بھی واپس کر دے اور مال غنیمت میں خیانت نہ کرو' کیونکہ خیانت دنیا و آخرت میں خائن کے لئے آگ اور شرمندگی کا سبب ہوگی' اور لوگوں سے راہ خدا میں جہاد کیا کرو خواہ وہ قریب ہوں یا دور' اور اللہ کے حوالے سے کسی ملامت کرنے والے کی ملامت کی پرواہ نہ کیا کرو اور سفر و حضر میں اللہ کی حدود قائم رکھا کرو اور اللہ کی راہ میں جہاد کرو' کیونکہ راہ خدا میں جہاد کرنا جنت کے دروازوں میں سے ایک دروازہ ہے جس کے ذریعے اللہ تعالیٰ انسان کو غم اور پریشانی سے نجات عطا فرماتا ہے۔

(۲۳۰۷۶) حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ حَدَّثَنَا أَبِي عَنِ ابْنِ إِسْحَاقَ حَدَّثَنِي عُبَادَةُ بْنُ الْوَلِيدِ بْنِ عُبَادَةَ بْنِ الصَّامِتِ عَنْ أَبِيهِ الْوَلِيدِ عَنْ جَدِّهِ عُبَادَةَ بْنِ الصَّامِتِ وَكَانَ أَحَدَ النُّقَبَاءِ قَالَ بَايَعَنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَيْعَةَ

الْحَرْبِ وَكَانَ عُبَادَةُ مِنْ الِاثْنَيْ عَشَرَ الَّذِينَ بَايَعُوا فِي الْعَقَبَةِ الْأُولَى عَلَى بَيْعَةِ النِّسَاءِ فِي السَّمْعِ وَالطَّاعَةِ فِي عُسْرِنَا وَيُسْرِنَا وَمَنْشَطِنَا وَمَكْرَهِنَا وَلَا نُنَازِعُ فِي الْأَمْرِ أَهْلَهُ وَأَنْ نَقُولَ بِالْحَقِّ حَيْثُمَا كُنَّا لَا نَخَافُ فِي اللَّهِ لَوْمَةَ لَائِمٍ [راجع: ١٥٨٣٧].

(۲۳۰۷۶) حضرت عبادہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ہم لوگوں نے نبی علیہ السلام سے ہر تنگی اور آسانی اور چستی وسستی ہر حال میں بات سننے اور ماننے کی شرط پر بیعت کی تھی' نیز یہ کہ کسی معاملے میں اس کے حقدار سے جھگڑا نہیں کریں گے' جہاں بھی ہوں گے حق بات کہیں گے اور اللہ کے معاملے میں کسی ملامت کرنے والے کی ملامت کی پرواہ نہیں کریں گے۔

(٢٣٠٧٧) حَدَّثَنَا سُرَيْجُ بْنُ النُّعْمَانِ حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ عَنِ الْمُغِيرَةِ عَنِ الشَّعْبِيِّ أَنَّ عُبَادَةَ بْنَ الصَّامِتِ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَا مِنْ رَجُلٍ يُجْرَحُ فِي جَسَدِهِ جِرَاحَةً فَيَتَصَدَّقُ بِهَا إِلَّا كَفَّرَ اللَّهُ عَنْهُ مِثْلَ مَا تَصَدَّقَ بِهِ [اخرجه الطيالسي (٥٨٧). قال شعيب: صحيح بشواهده وهذا إسناد رجاله ثقات]. [انظر: ٢٣١٧٨، ٢٣١٨٠].

(۲۳۰۷۷) حضرت عبادہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے نبی علیہ السلام کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے جس شخص کے جسم پر کوئی زخم لگ جائے اور وہ صدقہ خیرات کر دے تو اس صدقے کی مناسبت سے اللہ تعالیٰ اس کے گناہوں کا کفارہ فرما دیتا ہے۔

(٢٣٠٧٨) حَدَّثَنَا سُرَيْجٌ حَدَّثَنَا الْمُعَافَى حَدَّثَنَا مُغِيرَةُ بْنُ زِيَادٍ عَنْ عُبَادَةَ بْنِ نُسَيٍّ عَنِ الْأَسْوَدِ بْنِ ثَعْلَبَةَ عَنْ عُبَادَةَ بْنِ الصَّامِتِ قَالَ أَتَانِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَنَا مَرِيضٌ فِي نَاسٍ مِنْ الْأَنْصَارِ يَعُودُونِي فَقَالَ هَلْ تَدْرُونَ مَا الشَّهِيدُ فَسَكَتُوا فَقَالَ هَلْ تَدْرُونَ مَا الشَّهِيدُ فَسَكَتُوا قَالَ هَلْ تَدْرُونَ مَا الشَّهِيدُ فَقُلْتُ لِامْرَأَتِي أَسْنِدِينِي فَأَسْنَدَتْنِي فَقُلْتُ مَنْ أَسْلَمَ ثُمَّ هَاجَرَ ثُمَّ قُتِلَ فِي سَبِيلِ اللَّهِ فَهُوَ شَهِيدٌ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ شُهَدَاءَ أُمَّتِي إِذًا لَقَلِيلٌ الْقَتْلُ فِي سَبِيلِ اللَّهِ شَهَادَةٌ وَالْبَطْنُ شَهَادَةٌ وَالْغَرَقُ شَهَادَةٌ وَالنُّفَسَاءُ شَهَادَةٌ

(۲۳۰۷۸) حضرت عبادہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ میں بیمار تھا' نبی علیہ السلام کچھ انصاری لوگوں کے ساتھ میری عیادت کے لئے تشریف لائے' وہاں موجود لوگوں سے پوچھا کیا تم جانتے ہو کہ شہید کون ہوتا ہے؟ لوگ خاموش رہے' نبی علیہ السلام نے دوبارہ سوال کیا' لوگ پھر بھی خاموش رہے' نبی علیہ السلام نے تیسری مرتبہ یہی سوال کیا تو میں نے اپنی بیوی سے کہا کہ مجھے سہارا دے کر بٹھا دو' اس نے ایسا ہی کیا اور میں نے عرض کیا جو شخص اسلام لائے' ہجرت کرے پھر راہ خدا میں شہید ہو جائے' تو وہ شہید ہوتا ہے' نبی علیہ السلام نے فرمایا اس طرح تو میری امت کے شہداء بہت تھوڑے رہ جائیں گے' اللہ کے راستے میں مارا جانا بھی شہادت ہے' پیٹ کی بیماری میں مرنا بھی شہادت ہے' غرق ہو کر مر جانا بھی شہادت ہے اور نفاس کی حالت میں عورت کا مر جانا بھی شہادت ہے۔

(٢٣٠٧٩) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ أَخْبَرَنَا قَتَادَةُ وَحُمَيْدٌ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ حِطَّانَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ الرَّقَاشِيِّ عَنْ عُبَادَةَ

بْنِ الصَّامِتِ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ إِذَا نَزَلَ عَلَيْهِ الْوَحْيُ كُرِبَ لَهُ وَتَرَبَّدَ وَجْهُهُ وَإِذَا سُرِّيَ عَنْهُ قَالَ خُذُوا عَنِّي خُذُوا عَنِّي ثَلَاثَ مِرَارٍ قَدْ جَعَلَ اللَّهُ لَهُنَّ سَبِيلًا الثَّيِّبُ بِالثَّيِّبِ وَالْبِكْرُ بِالْبِكْرِ الثَّيِّبُ جَلْدُ مِائَةٍ وَالرَّجْمُ وَالْبِكْرُ جَلْدُ مِائَةٍ وَنَفْيُ سَنَةٍ [راجع: ٢٣٠٤٢].

(۲۳۰۷۹) حضرت عبادہ بن صامت رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام پر جب وحی نازل ہوتی تھی تو نبی علیہ السلام کو سخت تکلیف ہوتی تھی اور روئے انور پر اس کے آثار نظر آتے تھے، ایک مرتبہ یہ کیفیت دور ہونے پر نبی علیہ السلام نے فرمایا مجھ سے یہ بات حاصل کرلو مجھ سے یہ بات حاصل کرلو اللہ تعالیٰ نے عورتوں کے لئے یہ راستہ متعین کر دیا ہے کہ اگر کوئی کنوارہ لڑکا کنواری لڑکی کے ساتھ بدکاری کرے تو اسے سو کوڑے مارے جائیں اور ایک سال کے لئے جلاوطن کیا جائے اور اگر شادی شدہ مرد شادی شدہ عورت کے ساتھ بدکاری کرے تو اسے سو کوڑے مارے جائیں اور رجم بھی کیا جائے۔

(۲۳۰۸۰) حَدَّثَنَا حُسَيْنُ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُطَرِّفٍ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ الصُّنَابِحِيِّ قَالَ زَعَمَ أَبُو مُحَمَّدٍ أَنَّ الْوِتْرَ وَاجِبٌ فَقَالَ عُبَادَةُ بْنُ الصَّامِتِ كَذَبَ أَبُو مُحَمَّدٍ أَشْهَدُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ خَمْسُ صَلَوَاتٍ افْتَرَضَهُنَّ اللَّهُ عَلَى عِبَادِهِ مَنْ أَحْسَنَ وُضُوءَهُنَّ وَصَلَاتَهُنَّ لِوَقْتِهِنَّ فَأَتَمَّ رُكُوعَهُنَّ وَسُجُودَهُنَّ وَخُشُوعَهُنَّ كَانَ لَهُ عِنْدَ اللَّهِ عَهْدٌ أَنْ يَغْفِرَ لَهُ وَمَنْ لَمْ يَفْعَلْ فَلَيْسَ لَهُ عِنْدَ اللَّهِ عَهْدٌ إِنْ شَاءَ غَفَرَ لَهُ وَإِنْ شَاءَ عَذَّبَهُ

(۲۳۰۸۰) مخدجی ''جن کا تعلق بنو کنانہ سے تھا'' کہتے ہیں کہ شام میں ایک انصاری آدمی تھا جس کی کنیت ابو محمد تھی' اس کا یہ کہنا تھا کہ وتر واجب (فرض) ہیں' وہ مخدجی حضرت عبادہ بن صامت رضی اللہ عنہ کی خدمت میں حاضر ہوا اور عرض کیا کہ ابو محمد وتر کو واجب قرار دیتے ہیں' حضرت عبادہ نے فرمایا کہ ابو محمد سے غلطی ہوئی' میں نے نبی علیہ السلام کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے اللہ نے اپنے بندوں پر پانچ نمازیں فرض کر دی ہیں' جو شخص انہیں اس طرح ادا کرے کہ ان میں سے کسی چیز کو ضائع نہ کرے اور ان کا حق معمولی نہ سمجھے تو اللہ تعالیٰ کا وعدہ ہے کہ اسے جنت میں داخل کرے گا' اور جو انہیں اس طرح ادا نہ کرے تو اللہ کا اس سے کوئی وعدہ نہیں' چاہے تو اسے سزا دے اور چاہے تو معاف فرما دے۔

(۲۳۰۸۱) حَدَّثَنَا أَبُو الْعَلَاءِ الْحَسَنُ بْنُ سَوَّارٍ حَدَّثَنَا لَيْثٌ عَنْ مُعَاوِيَةَ عَنْ أَيُّوبَ بْنِ زِيَادٍ حَدَّثَنِي عُبَادَةُ بْنُ الْوَلِيدِ بْنِ عُبَادَةَ حَدَّثَنِي أَبِي قَالَ دَخَلْتُ عَلَى عُبَادَةَ وَهُوَ مَرِيضٌ أَتَخَايَلُ فِيهِ الْمَوْتَ فَقُلْتُ يَا أَبَتَاهُ أَوْصِنِي وَاجْتَهِدْ لِي فَقَالَ أَجْلِسُونِي قَالَ يَا بُنَيَّ إِنَّكَ لَنْ تَطْعَمَ طَعْمَ الْإِيمَانِ وَلَنْ تَبْلُغْ حَقَّ حَقِيقَةِ الْعِلْمِ بِاللَّهِ تَبَارَكَ وَتَعَالَى حَتَّى تُؤْمِنَ بِالْقَدَرِ خَيْرِهِ وَشَرِّهِ قَالَ قُلْتُ يَا أَبَتَاهُ فَكَيْفَ لِي أَنْ أَعْلَمَ مَا خَيْرُ الْقَدَرِ وَشَرُّهُ قَالَ تَعْلَمُ أَنَّ مَا أَخْطَأَكَ لَمْ يَكُنْ لِيُصِيبَكَ وَمَا أَصَابَكَ لَمْ يَكُنْ لِيُخْطِئَكَ يَا بُنَيَّ إِنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِنَّ أَوَّلَ مَا خَلَقَ اللَّهُ تَبَارَكَ وَتَعَالَى الْقَلَمُ ثُمَّ قَالَ اكْتُبْ فَجَرَى فِي تِلْكَ السَّاعَةِ بِمَا هُوَ

كَائِنٌ إِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ يَا بُنَيَّ إِنْ مِتَّ وَلَسْتَ عَلَى ذَلِكَ دَخَلْتَ النَّارَ [قال الترمذی فی الأول: غريب. وفی الثانی: حسن صحيح غريب. قال الألبانی: صحيح (الترمذی: ۲۱۵۵ و ۳۳۱۹). قال شعيب: صحيح وهذا إسناد حسن]. [انظر: ۲۳۰۸۳].

(۲۳۰۸۱) ولید بن عبادہ کہتے ہیں کہ میں ایک مرتبہ (اپنے والد) حضرت عبادہ رضی اللہ عنہ کی خدمت میں حاضر ہوا' وہ اس وقت بیمار تھے اور میں سمجھتا تھا کہ یہ ان کا مرض الوفات ہے' میں نے ان سے عرض کیا ابا جان! مجھے چھان پھٹک کر کوئی وصیت کر دیجئے' انہوں نے فرمایا مجھے اٹھا کر بٹھا دو' جب انہیں اٹھا کر بٹھا دیا گیا تو فرمایا بیٹا! تم اس وقت تک ایمان کا ذائقہ نہیں چکھ سکتے اور علم باللہ کی حقیقت نہیں جان سکتے جب تک تم اچھی بری تقدیر اللہ کی طرف سے ہونے پر ایمان نہ لاؤ' میں نے عرض کیا ابا جان! مجھے کیسے معلوم ہوگا کہ تقدیر کا کون سا فیصلہ میرے حق میں اچھا ہے اور کون سا برا؟ فرمایا تم اس بات کا یقین رکھو کہ جو چیز تم سے چوک گئی وہ تمہیں پیش نہیں آ سکتی تھی' اور جو پیش آ گئی وہ چوک نہیں سکتی تھی' بیٹا! میں نے نبی علیہ السلام کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ سب سے پہلے اللہ تعالیٰ نے قلم کو پیدا کیا اور اس سے فرمایا لکھ' چنانچہ اس نے قیامت تک ہونے والے واقعات کو لکھ دیا' بیٹا! اگر تم مرتے وقت اس عقیدے پر نہ ہوئے تو تم جہنم میں داخل ہو گے۔

(۲۳۰۸۲) حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ دَاوُدَ حَدَّثَنَا ابْنُ لَهِيعَةَ عَنِ الْحَارِثِ بْنِ يَزِيدَ عَنْ عَلِيِّ بْنِ رَبَاحٍ أَنَّ رَجُلًا سَمِعَ عُبَادَةَ بْنَ الصَّامِتِ يَقُولُ خَرَجَ عَلَيْنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ أَبُو بَكْرٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قُومُوا نَسْتَغِيثُ بِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ هَذَا الْمُنَافِقِ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يُقَامُ لِي إِنَّمَا يُقَامُ لِلَّهِ تَبَارَكَ وَتَعَالَى

(۲۳۰۸۲) حضرت عبادہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام ایک مرتبہ ہمارے پاس تشریف لائے تو حضرت صدیق اکبر رضی اللہ عنہ نے فرمایا کھڑے ہو جاؤ' ہم نبی علیہ السلام سے اس منافق کے متعلق فریاد کرتے ہیں' نبی علیہ السلام نے فرمایا میرے سامنے کھڑا ہونے سے بچا جائے' کھڑا ہونا تو اللہ کے لئے ہے۔

(۲۳۰۸۳) حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ دَاوُدَ حَدَّثَنَا ابْنُ لَهِيعَةَ عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي حَبِيبٍ أَنَّ الْوَلِيدَ بْنَ عُبَادَةَ بْنِ الصَّامِتِ قَالَ أَوْصَانِي أَبِي رَحِمَهُ اللَّهُ تَعَالَى فَقَالَ يَا بُنَيَّ أُوصِيكَ أَنْ تُؤْمِنَ بِالْقَدَرِ خَيْرِهِ وَشَرِّهِ فَإِنَّكَ إِنْ لَمْ تُؤْمِنْ أَدْخَلَكَ اللَّهُ تَبَارَكَ وَتَعَالَى النَّارَ قَالَ وَسَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ أَوَّلُ مَا خَلَقَ اللَّهُ تَبَارَكَ وَتَعَالَى الْقَلَمُ ثُمَّ قَالَ لَهُ اكْتُبْ قَالَ وَمَا أَكْتُبُ قَالَ فَاكْتُبْ مَا يَكُونُ وَمَا هُوَ كَائِنٌ إِلَى أَنْ تَقُومَ السَّاعَةُ [راجع: ۲۳۰۸۱]

(۲۳۰۸۳) ولید بن عبادہ کہتے ہیں کہ میرے والد صاحب نے مجھے وصیت کرتے ہوئے فرمایا بیٹا! میں تمہیں بری اچھی بری تقدیر پر ایمان لانے کی وصیت کرتا ہوں کیونکہ اگر تم تقدیر پر ایمان نہ لائے تو اللہ تعالیٰ تمہیں جہنم میں داخل کر دے گا، اور میں نے نبی علیہ السلام کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ سب سے پہلے اللہ تعالیٰ نے قلم کو پیدا کیا اور اس سے فرمایا لکھ' چنانچہ اس نے قیامت تک

ہونے والے واقعات کو لکھ دیا۔

(۲۳۰۸۴) حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ جَعْفَرٍ حَدَّثَنِي أَنَسُ بْنُ عِيَاضٍ أَبُو ضَمْرَةَ قَالَ حَدَّثَنِي عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ حَرْمَلَةَ عَنْ يَعْلَى بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ هُرْمُزَ أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عَبَّادٍ الزُّرَقِيَّ أَخْبَرَهُ أَنَّهُ كَانَ يَصِيدُ الْعَصَافِيرَ فِي بِئْرِ إِهَابٍ وَكَانَتْ لَهُمْ قَالَ فَرَآنِي عُبَادَةُ بْنُ الصَّامِتِ وَقَدْ أَخَذْتُ الْعُصْفُورَ فَيَنْزِعُهُ مِنِّي فَيُرْسِلُهُ وَيَقُولُ أَيْ بُنَيَّ إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَرَّمَ مَا بَيْنَ لَابَتَيْهَا كَمَا حَرَّمَ إِبْرَاهِيمُ مَكَّةَ [انظر: ۲۳۱۷۲].

(۲۳۰۸۴) عبداللہ بن عباد زرقی رحمہ اللہ کہتے ہیں کہ وہ ایک مرتبہ بئر اہاب نامی اپنے کنویں پر چڑیوں کا شکار کر رہے تھے' حضرت عبادہ بن صامت رضی اللہ عنہ نے مجھے دیکھ لیا' اس وقت میں نے کچھ چڑیاں پکڑ رکھی تھیں' انہوں نے وہ میرے ہاتھ سے چھین کر چھوڑ دیں' اور فرمایا بیٹا! نبی علیہ السلام نے مدینہ کے دونوں کناروں کی درمیانی جگہ کو اسی طرح حرم قرار دیا ہے جیسے حضرت ابراہیم علیہ السلام نے مکہ مکرمہ کو قرار دیا تھا۔

(۲۳۰۸۵) حَدَّثَنَا أَبُو أَحْمَدَ الزُّبَيْرِيُّ حَدَّثَنَا سَعْدُ بْنُ أَوْسٍ الْكَاتِبُ عَنْ بِلَالِ بْنِ يَحْيَى الْعَبْسِيِّ عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ حَفْصٍ عَنِ ابْنِ مُحَيْرِيزٍ عَنْ ثَابِتِ بْنِ السِّمْطِ عَنْ عُبَادَةَ بْنِ الصَّامِتِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَيَسْتَحِلَّنَّ طَائِفَةٌ مِنْ أُمَّتِي الْخَمْرَ بِاسْمٍ يُسَمُّونَهَا إِيَّاهُ [قال الألباني: صحيح (ابن ماجة: ۳۳۸۵). قال شعيب: صحيح وهذا إسناد ضعيف].

(۲۳۰۸۵) حضرت عبادہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا میری امت کا ایک گروہ شراب کو دوسرا نام دے کر اسے حلال سمجھے گا۔

(۲۳۰۸۶) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ وَرَوْحٌ وَعَبْدُ الرَّزَّاقِ قَالُوا أَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ قَالَ وَقَالَ سُلَيْمَانُ بْنُ مُوسَى أَيْضًا حَدَّثَنَا كَثِيرُ بْنُ مُرَّةَ أَنَّ عُبَادَةَ بْنَ الصَّامِتِ حَدَّثَهُمْ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَا عَلَى الْأَرْضِ مِنْ نَفْسٍ تَمُوتُ وَلَهَا عِنْدَ اللَّهِ تَبَارَكَ وَتَعَالَى خَيْرٌ تُحِبُّ أَنْ تَرْجِعَ إِلَيْكُمْ إِلَّا الْمَقْتُولُ وَقَالَ رَوْحٌ إِلَّا الْقَتِيلُ فِي سَبِيلِ اللَّهِ فَإِنَّهُ يُحِبُّ أَنْ يَرْجِعَ فَيُقْتَلَ مَرَّةً أُخْرَى [قال الألباني: صحيح (النسائي: ۶/۳۵). قال شعيب: صحيح وهذا إسناد قوي]. [انظر: ۲۳۱۲۸].

(۲۳۰۸۶) حضرت عبادہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا روئے زمین پر مرنے والا کوئی انسان "پروردگار کے یہاں جس کے متعلق اچھا فیصلہ ہو" ایسا نہیں ہے جو تمہارے پاس واپس آنے کو اچھا سمجھے' سوائے راہ خدا میں شہید ہونے والے کے کہ وہ دنیا میں دوبارہ آنے کی تمنا رکھتا ہے تاکہ دوبارہ شہادت حاصل کر لے۔

(۲۳۰۸۷) حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا لَيْثٌ عَنِ ابْنِ عَجْلَانَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيَى بْنِ حَبَّانَ عَنِ ابْنِ مُحَيْرِيزٍ عَنِ الصُّنَابِحِيِّ أَنَّهُ قَالَ دَخَلْتُ عَلَى عُبَادَةَ بْنِ الصَّامِتِ وَهُوَ فِي الْمَوْتِ فَبَكَيْتُ فَقَالَ مَهْلًا لِمَ تَبْكِي فَوَاللَّهِ

لَئِنْ اسْتُشْهِدْتُ لَأَشْهَدَنَّ لَكَ وَلَئِنْ شُفِّعْتُ لَأَشْفَعَنَّ لَكَ وَلَئِنْ اسْتَطَعْتُ لَأَنْفَعَنَّكَ ثُمَّ قَالَ وَاللَّهِ مَا حَدِيثٌ سَمِعْتُهُ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَكُمْ فِيهِ خَيْرٌ إِلَّا حَدَّثْتُكُمُوهُ إِلَّا حَدِيثًا وَاحِدًا سَوْفَ أُحَدِّثُكُمُوهُ الْيَوْمَ وَقَدْ أُحِيطَ بِنَفْسِي سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَنْ شَهِدَ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَأَنَّ مُحَمَّدًا رَسُولُ اللَّهِ حَرَّمَ عَلَى النَّارِ (صححه مسلم (۲۹)). [انظر: ۲۰۳۸۸].

(۲۳۰۸۷) صنابحی کہتے ہیں کہ جس وقت حضرت عبادہ بن صامت رضی اللہ عنہ کے آخری لمحاتِ زندگی تھے تو میں ان کی خدمت میں حاضر ہوا اور رونے لگا' انہوں نے مجھے منع کرتے ہوئے فرمایا کیوں روتے ہو؟ بخدا! اگر مجھ سے گواہی مانگی گئی تو میں تمہارے حق میں گواہی دوں گا' اگر سفارش قبول کی گئی تو میں تمہارے حق میں سفارش کروں گا' اور جہاں تک میرے بس میں ہوا تمہیں نفع پہنچاؤں گا' پھر فرمایا میں نے نبی علیہ السلام سے جو حدیث بھی سنی ہے اور تمہارے لئے اس میں کوئی خیر ہے' بخدا! وہ میں نے تم سے بیان کر دی ہے' البتہ ایک حدیث ہے جو آج میں تم سے بیان کر رہا ہوں جبکہ میرا احاطہ کر لیا گیا ہے' میں نے نبی علیہ السلام کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ جو شخص اس بات کی گواہی دے کہ اللہ کے علاوہ کوئی معبود نہیں' اور محمد صلی اللہ علیہ وسلم اللہ کے رسول ہیں' تو اللہ اس پر جہنم کی آگ کو حرام قرار دے دیتا ہے۔

(۲۳۰۸۸) حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ مِثْلَهُ قَالَ حَرَّمَ اللَّهُ تَبَارَكَ وَتَعَالَى عَلَيْهِ النَّارَ

(۲۳۰۸۸) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۲۳۰۸۹-۲۳۰۹۰) حَدَّثَنَا أَبُو سَعِيدٍ مَوْلَى بَنِي هَاشِمٍ قَالَ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ سَلَمَةَ يَعْنِي ابْنَ أَبِي الْحُسَامِ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَقِيلٍ عَنْ عُمَرَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ عُبَادَةَ بْنِ الصَّامِتِ أَنَّهُ سَأَلَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ لَيْلَةِ الْقَدْرِ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي رَمَضَانَ فَالْتَمِسُوهَا فِي الْعَشْرِ الْأَوَاخِرِ فَإِنَّهَا فِي وِتْرٍ فِي إِحْدَى وَعِشْرِينَ أَوْ ثَلَاثٍ وَعِشْرِينَ أَوْ خَمْسٍ وَعِشْرِينَ أَوْ سَبْعٍ وَعِشْرِينَ أَوْ تِسْعٍ وَعِشْرِينَ أَوْ فِي آخِرِ لَيْلَةٍ فَمَنْ قَامَهَا ابْتِغَاءَهَا إِيمَانًا وَاحْتِسَابًا ثُمَّ وُفِّقَتْ لَهُ غُفِرَ لَهُ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِهِ وَمَا تَأَخَّرَ [انظر: ۲۳۱۲۱، ۲۳۱۴۳].

(۲۳۰۸۹-۲۳۰۹۰) حضرت عبادہ بن صامت رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ انہوں نے نبی علیہ السلام سے شب قدر کے متعلق سوال کیا تو نبی علیہ السلام نے فرمایا وہ ماہ رمضان میں ہوتی ہے' اسے ماہ رمضان کے آخری عشرے میں تلاش کیا کرو کہ وہ اس کی طاق راتوں ۲۱' ۲۳' ۲۵' ۲۷' ۲۹ ویں یا آخری رات میں ہوتی ہے اور جو شخص اس رات کو حاصل کرنے کے لئے ایمان اور ثواب کی نیت سے قیام کرے اور اسے یہ رات مل بھی جائے تو اس کے اگلے پچھلے سارے گناہ معاف ہو گئے۔

(۲۳۰۹۱) حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ بْنُ عَمْرٍو حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ يَعْنِي الْفَزَارِيَّ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْحَارِثِ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ مُوسَى عَنْ مَكْحُولٍ عَنْ أَبِي سَلَّامٍ عَنْ أَبِي أُمَامَةَ عَنْ عُبَادَةَ بْنِ الصَّامِتِ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

قَالَ أَدُّوا الْخَيْطَ وَالْمَخِيطَ وَإِيَّاكُمْ وَالْغُلُولَ فَإِنَّهُ عَارٌ عَلَى أَهْلِهِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ

(۲۳۰۹۱) حضرت عبادہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا کوئی دھاگہ بھی ہو تو واپس کر دو، اور مال غنیمت میں خیانت سے بچو کیونکہ یہ قیامت کے دن خائن کے لئے باعث شرمندگی ہوگی۔

(۲۳۰۹۲) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا سَعِيدٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ حِطَّانَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ الرَّقَاشِيِّ عَنِ ابْنِ الصَّامِتِ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا نَزَلَ عَلَيْهِ الْوَحْيُ أَثَّرَ عَلَيْهِ كَرَبَ لِذَلِكَ وَتَرَبَّدَ وَجْهُهُ عَلَيْهِ الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ فَأَنْزَلَ اللَّهُ تَبَارَكَ وَتَعَالَى ذَاتَ يَوْمٍ فَلَمَّا سُرِّيَ عَنْهُ قَالَ خُذُوا عَنِّي قَدْ جَعَلَ اللَّهُ لَهُنَّ سَبِيلًا الثَّيِّبُ بِالثَّيِّبِ وَالْبِكْرُ بِالْبِكْرِ الثَّيِّبُ جَلْدُ مِائَةٍ وَرَجْمٌ بِالْحِجَارَةِ وَالْبِكْرُ جَلْدُ مِائَةٍ ثُمَّ نَفْيُ سَنَةٍ [راجع: ۲۳۰۴۲].

(۲۳۰۹۲) حضرت عبادہ بن صامت رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام پر نزول وحی کے وقت شدت کی کیفیت ہوتی تھی اور روئے انور کا رنگ بدل جاتا تھا، ایک دن وحی نازل ہوئی اور وہ کیفیت دور ہونے کے بعد نبی علیہ السلام نے فرمایا مجھ سے یہ بات حاصل کر لو، مجھ سے یہ بات حاصل کر لو اللہ تعالیٰ نے عورتوں کے لئے یہ راستہ متعین کر دیا ہے کہ اگر کوئی کنوارا لڑکا کنواری لڑکی کے ساتھ بدکاری کرے تو اسے سو کوڑے مارے جائیں اور ایک سال کے لئے جلا وطن کیا جائے اور اگر شادی شدہ مرد شادی شدہ عورت کے ساتھ بدکاری کرے تو اسے سو کوڑے مارے جائیں اور رجم بھی کیا جائے۔

(۲۳۰۹۳) حَدَّثَنَا هَاشِمُ بْنُ الْقَاسِمِ وَعَفَّانُ قَالَا حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ طَلْحَةَ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنِ الْوَلِيدِ بْنِ عُبَادَةَ بْنِ الصَّامِتِ عَنْ أَبِيهِ قَالَ بَايَعْنَا رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى السَّمْعِ وَالطَّاعَةِ فِي الْمَكْرَهِ وَالْمَنْشَطِ وَالْعُسْرِ وَالْيُسْرِ وَالْأَثَرَةِ عَلَيْنَا وَأَنْ نُقِيمَ أَلْسِنَتَنَا بِالْعَدْلِ أَيْنَمَا كُنَّا لَا نَخَافُ فِي اللَّهِ لَوْمَةَ لَائِمٍ قَالَ عَفَّانُ أَلْسِنَتَنَا [راجع: ۱۵۷۳۸].

(۲۳۰۹۳) حضرت عبادہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ہم لوگوں نے نبی علیہ السلام سے ہر تنگی اور آسانی اور چستی و سستی ہر حال میں بات سننے اور ماننے کی شرط پر بیعت کی تھی نیز یہ کہ کسی معاملے میں اس کے حقدار سے جھگڑا نہیں کریں گے جہاں بھی ہوں گے حق بات کہیں گے اور اللہ کے معاملے میں کسی ملامت کرنے والے کی ملامت کی پرواہ نہیں کریں گے۔

(۲۳۰۹۴) حَدَّثَنَا حَسَنٌ حَدَّثَنَا ابْنُ لَهِيعَةَ حَدَّثَنَا الْحَارِثُ بْنُ يَزِيدَ عَنْ عَلِيِّ بْنِ رَبَاحٍ أَنَّهُ سَمِعَ جُنَادَةَ بْنَ أَبِي أُمَيَّةَ يَقُولُ سَمِعْتُ عُبَادَةَ بْنَ الصَّامِتِ يَقُولُ إِنَّ رَجُلًا أَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَا نَبِيَّ اللَّهِ أَيُّ الْعَمَلِ أَفْضَلُ قَالَ الْإِيمَانُ بِاللَّهِ وَتَصْدِيقٌ بِهِ وَجِهَادٌ فِي سَبِيلِهِ قَالَ أُرِيدُ أَهْوَنَ مِنْ ذَلِكَ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ السَّمَاحَةُ وَالصَّبْرُ قَالَ أُرِيدُ أَهْوَنَ مِنْ ذَلِكَ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ لَا تَتَّهِمِ اللَّهَ تَبَارَكَ وَتَعَالَى فِي شَيْءٍ قَضَى لَكَ بِهِ [اخرجه البخاری فی خلق افعال العباد (۲۲). قال شعیب: محتمل للتحسین وهذا إسناد ضعیف].

(۲۳۰۹۴) حضرت عبادہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک آدمی بارگاہِ نبوت میں حاضر ہوا اور عرض کیا کہ اے اللہ کے نبی! سب سے افضل عمل کون سا ہے؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا اللہ پر ایمان لانا، اس کی تصدیق کرنا، اور اس کی راہ میں جہاد کرنا، سائل نے عرض کیا کہ یا رسول اللہ! میں اس سے نچلے درجے کے متعلق پوچھ رہا ہوں نبی علیہ السلام نے فرمایا طبیعت کی نرمی اور صبر کرنا، سائل نے عرض کیا کہ یا رسول اللہ! میں اس سے بھی نچلے درجے کے متعلق پوچھ رہا ہوں فرمایا اللہ تعالیٰ نے تمہارے لئے جو فیصلہ فرمایا ہوا اس میں اللہ تعالیٰ کے متعلق برا گمان نہ رکھو۔

(۲۳۰۹۵) حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ بْنُ عَمْرٍو حَدَّثَنَا أَبُو إِسْحَاقَ عَنْ عَبْدِالرَّحْمَنِ بْنِ عَيَّاشٍ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ مُوسَى عَنْ مَكْحُولٍ عَنْ أَبِي سَلَّامٍ عَنْ أَبِي أُمَامَةَ عَنْ عُبَادَةَ بْنِ الصَّامِتِ قَالَ أَخَذَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَبَرَةً مِنْ جَنْبِ بَعِيرٍ فَقَالَ أَيُّهَا النَّاسُ إِنَّهُ لَا يَحِلُّ لِي مِمَّا أَفَاءَ اللَّهُ عَلَيْكُمْ قَدْرَ هَذِهِ إِلَّا الْخُمُسَ وَالْخُمُسُ مَرْدُودٌ عَلَيْكُمْ

(۲۳۰۹۵) حضرت عبادہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام نے ایک اونٹ کے پہلو سے ایک بال توڑا اور فرمایا لوگو! خمس کو نکال کر میرے لیے مالِ غنیمت میں سے اتنی مقدار بھی حلال نہیں ہے اور خمس بھی تم پر ہی لوٹا دیا جاتا ہے۔

(۲۳۰۹۶) حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ حَدَّثَنَا أَبُو إِسْحَاقَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَيَّاشٍ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ مُوسَى عَنْ مَكْحُولٍ عَنْ أَبِي أُمَامَةَ عَنْ عُبَادَةَ بْنِ الصَّامِتِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَيْكُمْ بِالْجِهَادِ فِي سَبِيلِ اللَّهِ تَبَارَكَ وَتَعَالَى فَإِنَّهُ بَابٌ مِنْ أَبْوَابِ الْجَنَّةِ يُذْهِبُ اللَّهُ بِهِ الْهَمَّ وَالْغَمَّ [قال الألباني حسن صحيح (النسائي: ۷/۱۳۱). قال شعيب: إسناده حسن في المتابعات والشواهد]. [راجع: ۲۳۰۵۶].

(۲۳۰۹۶) حضرت عبادہ بن صامت رضی اللہ عنہ نبی علیہ السلام کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں کہ راہِ خدا میں جہاد کیا کرو، کیونکہ اللہ کے راستے میں جہاد کرنا جنت کے دروازوں میں سے ایک دروازہ ہے جس کے ذریعے اللہ تعالیٰ انسان کو غم اور پریشانی سے نجات عطا فرماتا ہے۔

(۲۳۰۹۷) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ الْقَطَّانُ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ الْأَنْصَارِيِّ قَالَ عُبَادَةُ بْنُ الصَّامِتِ أَبُو الْوَلِيدِ بَدْرِيٌّ عَقَبِيٌّ شَجَرِيٌّ وَهُوَ نَقِيبٌ

(۲۳۰۹۷) یحییٰ بن سعید انصاری کہتے ہیں کہ حضرت عبادہ بن صامت رضی اللہ عنہ کی کنیت ابوالولید ہے، وہ بدری صحابی ہیں، بیعت عقبہ اور بیعت رضوان میں شریک ہوئے اور نقباء مدینہ میں شامل تھے۔

(۲۳۰۹۸) حَدَّثَنِي أَبِي حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ الْقَطَّانُ عَنْ يَحْيَى يَعْنِي ابْنَ سَعِيدٍ الْأَنْصَارِيَّ قَالَ حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى بْنِ حَبَّانَ عَنِ ابْنِ مُحَيْرِيزٍ عَنْ رَجُلٍ مِنْ بَنِي كِنَانَةَ قَالَ يُقَالُ لَهُ الْمُخْدَجِيُّ قَالَ كَانَ بِالشَّامِ رَجُلٌ يُقَالُ لَهُ أَبُو مُحَمَّدٍ قَالَ الْوَتْرُ وَاجِبٌ قَالَ فَرُحْتُ إِلَى عُبَادَةَ فَقُلْتُ إِنَّ أَبَا مُحَمَّدٍ يَزْعُمُ أَنَّ الْوَتْرَ وَاجِبٌ قَالَ كَذَبَ أَبُو مُحَمَّدٍ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ خَمْسُ صَلَوَاتٍ كَتَبَهُنَّ اللَّهُ تَعَالَى عَلَى

الْعِبَادِ مَنْ أَتَى بِهِنَّ لَمْ يُضَيِّعْ مِنْهُنَّ شَيْئًا جَاءَ وَلَهُ عَهْدٌ عِنْدَ اللَّهِ أَنْ يُدْخِلَهُ الْجَنَّةَ وَمَنْ ضَيَّعَهُنَّ اسْتِخْفَافًا جَاءَ وَلَا عَهْدَ لَهُ إِنْ شَاءَ عَذَّبَهُ وَإِنْ شَاءَ أَدْخَلَهُ الْجَنَّةَ [راجع: ۲۳۰۹۶]۔

(۲۳۰۹۸) مخدجی ''جن کا تعلق بنو کنانہ سے تھا'' کہتے ہیں کہ شام میں ایک انصاری آدمی تھا جس کی کنیت ابو محمد تھی' اس کا یہ کہنا تھا کہ وتر واجب (فرض) ہیں' وہ مخدجی حضرت عبادہ بن صامت رضی اللہ عنہ کی خدمت میں حاضر ہوا اور عرض کیا کہ ابو محمد وتر کو واجب قرار دیتے ہیں' حضرت عبادہ نے فرمایا کہ ابو محمد سے غلطی ہوئی' میں نے نبی علیہ السلام کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے اللہ نے اپنے بندوں پر پانچ نمازیں فرض کر دی ہیں' جو شخص انہیں اس طرح ادا کرے کہ ان میں سے کسی چیز کو ضائع نہ کرے اور ان کا حق معمولی نہ سمجھے تو اللہ تعالیٰ کا وعدہ ہے کہ اسے جنت میں داخل کرے گا' اور جو انہیں اس طرح ادا نہ کرے تو اللہ کا اس سے کوئی وعدہ نہیں' چاہے تو اسے سزا دے اور چاہے تو معاف فرما دے۔

(۲۳۰۹۹) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا حُمَيْدٌ عَنْ أَنَسٍ عَنْ عُبَادَةَ بْنِ الصَّامِتِ قَالَ خَرَجَ عَلَيْنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ يُرِيدُ أَنْ يُخْبِرَنَا بِلَيْلَةِ الْقَدْرِ فَتَلَاحَى رَجُلَانِ فَرُفِعَتْ فَقَالَ خَرَجْتُ وَأَنَا أُرِيدُ أَنْ أُخْبِرَكُمْ بِلَيْلَةِ الْقَدْرِ فَتَلَاحَى رَجُلَانِ فَرُفِعَتْ فَالْتَمِسُوهَا فِي التَّاسِعَةِ وَالسَّابِعَةِ وَالْخَامِسَةِ [راجع: ۲۳۰۴۳]

(۲۳۰۹۹) حضرت عبادہ بن صامت رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام ہمیں شب قدر کے متعلق بتانے کے لئے گھر سے نکلے تو دو آدمی آپس میں تکرار کر رہے تھے' نبی علیہ السلام نے فرمایا میں تمہیں شب قدر کے متعلق بتانے کے لئے نکلا تو دو آدمی آپس میں تکرار کر رہے تھے' اس کی وجہ سے اس کی تعیین اٹھالی گئی' ہو سکتا ہے کہ تمہارے حق میں یہی بہتر ہو' تم شب قدر کو (آخری عشرے کی) نویں' ساتویں' اور پانچویں رات میں تلاش کیا کرو۔

(۲۳۱۰۰) حَدَّثَنَا عُبَيْدَةُ وَقَالَ الْتَمِسُوهَا فِي التَّاسِعَةِ الَّتِي تَبْقَى

(۲۳۱۰۰) گزشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۲۳۱۰۱) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ عَنْ شُعْبَةَ وَحَجَّاجٌ قَالَ حَدَّثَنِي شُعْبَةُ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسٍ عَنْ عُبَادَةَ بْنِ الصَّامِتِ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ حَجَّاجٌ فِي حَدِيثِهِ سَمِعْتُ أَنَسًا عَنْ عُبَادَةَ بْنِ الصَّامِتِ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ رُؤْيَا الْمُؤْمِنِ أَوْ الْمُسْلِمِ جُزْءٌ مِنْ سِتَّةٍ وَأَرْبَعِينَ جُزْءًا مِنَ النُّبُوَّةِ [راجع: ۲۳۰۷۳]

(۲۳۱۰۱) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا مسلمان کا خواب اجزاءِ نبوت میں سے چھیالیسواں جزو ہوتا ہے۔

(۲۳۱۰۲) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ أَنَسٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِثْلَهُ [راجع: ۲۳۰۷۳]

(۲۳۱۰۲) گزشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے

(۲۳۱۰۳) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ إِسْمَاعِيلَ يَعْنِي ابْنَ أَبِي خَالِدٍ حَدَّثَنَا حَكِيمُ بْنُ جَابِرٍ عَنْ عُبَادَةَ بْنِ الصَّامِتِ

قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ الذَّهَبُ بِالذَّهَبِ وَالْفِضَّةُ بِالْفِضَّةِ مِثْلًا بِمِثْلٍ حَتَّى خَصَّ الْمِلْحَ فَقَالَ مُعَاوِيَةُ إِنَّ هَذَا لَا يَقُولُ شَيْئًا لِعُبَادَةَ فَقَالَ عُبَادَةُ لَا أُبَالِي أَنْ لَا أَكُونَ بِأَرْضٍ يَكُونُ فِيهَا مُعَاوِيَةُ أَشْهَدُ أَنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ ذَلِكَ

(۲۳۱۰۳) حضرت عبادہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے نبی علیہ السلام کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ سونے کو سونے کے بدلے اور چاندی کو چاندی کے بدلے برابر برابر بیچا جائے' حتیٰ کہ نبی علیہ السلام نے خصوصیت کے ساتھ نمک کا بھی تذکرہ فرمایا' حضرت معاویہ رضی اللہ عنہ نے حضرت عبادہ رضی اللہ عنہ کے حوالے سے فرمایا وہ اپنی طرف سے کوئی بات نہیں کہہ سکتے' حضرت عبادہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا بخدا! مجھے اس بات کی کوئی پرواہ نہیں ہے کہ میں اس علاقے میں نہ ہوں جہاں حضرت معاویہ رضی اللہ عنہ ہوں' میں نے نبی علیہ السلام کو اسی طرح فرماتے ہوئے سنا ہے اور میں اس کی گواہی دیتا ہوں۔

(۲۳۱۰۴) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا أُسَامَةُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ عُبَادَةَ بْنِ الْوَلِيدِ بْنِ عُبَادَةَ بْنِ الصَّامِتِ عَنْ جَدِّهِ عُبَادَةَ بْنِ الصَّامِتِ قَالَ بَايَعْنَا رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى السَّمْعِ وَالطَّاعَةِ فِي الْعُسْرِ وَالْيُسْرِ وَالْمَنْشَطِ وَالْمَكْرَهِ وَأَنْ لَا نُنَازِعَ الْأَمْرَ أَهْلَهُ وَأَنْ نَقُولَ بِالْحَقِّ حَيْثُمَا كُنَّا وَلَا نَخَافُ فِي اللَّهِ لَوْمَةَ لَائِمٍ [راجع: ۲۳۰۵۵]

(۲۳۱۰۴) حضرت عبادہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ہم لوگوں نے نبی علیہ السلام سے ہر تنگی اور آسانی اور چستی و سستی ہر حال میں بات سننے اور ماننے کی شرط پر بیعت کی تھی' نیز یہ کہ کسی معاملے میں اس کے حقدار سے جھگڑا نہیں کریں گے' جہاں بھی ہوں گے حق بات کہیں گے اور اللہ کے معاملے میں کسی ملامت کرنے والے کی ملامت کی پرواہ نہیں کریں گے۔

(۲۳۱۰۵) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْحَارِثِ بْنِ عَيَّاشِ بْنِ أَبِي رَبِيعَةَ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ مُوسَى عَنْ مَكْحُولٍ عَنْ أَبِي سَلَّامٍ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي أُمَامَةَ عَنْ عُبَادَةَ بْنِ الصَّامِتِ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَفَّلَ فِي الْبَدَاءَةِ الرُّبُعَ وَفِي الرَّجْعَةِ الثُّلُثَ [انظر: ۲۳۱٤۲].

(۲۳۱۰۵) حضرت عبادہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے دیہات میں ایک چوتھائی مال غنیمت انعام میں تقسیم کر دیا اور واپسی پر ایک تہائی تقسیم کر دیا۔

فائدہ: مکمل وضاحت کے لئے حدیث نمبر ۲۳۱۴۲ دیکھئے۔

(۲۳۱۰۶) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ خَالِدٍ الْحَذَّاءِ عَنْ أَبِي قِلَابَةَ عَنْ أَبِي الْأَشْعَثِ الصَّنْعَانِيِّ عَنْ عُبَادَةَ بْنِ الصَّامِتِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الذَّهَبُ بِالذَّهَبِ وَالْفِضَّةُ بِالْفِضَّةِ وَالْبُرُّ بِالْبُرِّ وَالشَّعِيرُ بِالشَّعِيرِ وَالتَّمْرُ بِالتَّمْرِ وَالْمِلْحُ بِالْمِلْحِ مِثْلًا بِمِثْلٍ يَدًا بِيَدٍ فَإِذَا اخْتَلَفَ فِيهِ الْأَوْصَافُ فَبِيعُوا كَيْفَ شِئْتُمْ إِذَا كَانَ يَدًا بِيَدٍ [راجع: ۲۳۰۵۹].

(۲۳۱۰۶) ابوالاشعث رحمہ اللہ کہتے ہیں کہ مال غنیمت سے حاصل ہونے والی چاندی کو لوگ وظیفے کی رقم حاصل ہونے پر موقوف کر

کے بیچا کرتے تھے، یہ دیکھ کر حضرت عبادہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ نبی علیہ السلام نے سونے کی سونے کے بدلے، چاندی کی چاندی کے بدلے، کھجور کی کھجور کے بدلے، گندم کی گندم کے بدلے، جو کی جو کے بدلے اور نمک کے بدلے نمک کی بیع سے منع فرمایا ہے، الا یہ کہ وہ برابر برابر ہو، جو شخص اضافہ کرے یا اضافہ کی درخواست کرے تو اس نے سودی معاملہ کیا۔

(۲۳۱۰۷) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ وَبَهْزٌ قَالَا حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ جَبَلَةَ بْنِ عَطِيَّةَ عَنِ ابْنِ الْوَلِيدِ بْنِ عُبَادَةَ بْنِ الصَّامِتِ عَنْ جَدِّهِ عُبَادَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ غَزَا فِي سَبِيلِ اللَّهِ تَبَارَكَ وَتَعَالَى وَلَا يَنْوِي فِي غَزَاتِهِ إِلَّا عِقَالًا فَلَهُ مَا نَوَى قَالَ بَهْزٌ فِي حَدِيثِهِ حَدَّثَنَا جَبَلَةُ بْنُ عَطِيَّةَ عَنْ يَحْيَى بْنِ الْوَلِيدِ بْنِ عُبَادَةَ [راجع: ۲۳۰۶۸].

(۲۳۱۰۷) حضرت عبادہ بن صامت رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا جو شخص راہ خدا میں جہاد کرے لیکن اس کی نیت اس جہاد سے ایک رسی حاصل کرنا ہو تو اسے وہی ملے گا جس کی اس نے نیت کی ہوگی۔

(۲۳۱۰۸) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ حَدَّثَنَا سَلَمَةُ بْنُ عَلْقَمَةَ عَنِ ابْنِ سِيرِينَ حَدَّثَنَا مُسْلِمُ بْنُ يَسَارٍ وَعَبْدُ اللَّهِ بْنُ عُبَيْدٍ وَقَدْ كَانَ يُدْعَى ابْنَ هُرْمُزَ قَالَ جَمَعَ الْمَنْزِلُ بَيْنَ عُبَادَةَ بْنِ الصَّامِتِ وَبَيْنَ مُعَاوِيَةَ إِمَّا فِي كَنِيسَةٍ وَإِمَّا فِي بِيعَةٍ فَقَامَ عُبَادَةُ فَقَالَ نَهَانَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الذَّهَبِ بِالذَّهَبِ وَالْوَرِقِ بِالْوَرِقِ وَالتَّمْرِ بِالتَّمْرِ وَالْبُرِّ بِالْبُرِّ وَالشَّعِيرِ بِالشَّعِيرِ وَقَالَ أَحَدُهُمَا وَالْمِلْحِ بِالْمِلْحِ وَلَمْ يَقُلْهُ الْآخَرُ وَقَالَ أَحَدُهُمَا مَنْ زَادَ أَوْ ازْدَادَ فَقَدْ أَرْبَى وَلَمْ يَقُلْهُ الْآخَرُ وَأَمَرَنَا أَنْ نَبِيعَ الذَّهَبَ بِالْفِضَّةِ وَالْفِضَّةَ بِالذَّهَبِ وَالْبُرَّ بِالشَّعِيرِ وَالشَّعِيرَ بِالْبُرِّ يَدًا بِيَدٍ كَيْفَ شِئْنَا [قال الألباني: صحيح (ابن ماجة: ۲۲۵٤، النسائي: ۷/۲۷٤ و ۲۷۵)].

(۲۳۱۰۸) ایک مرتبہ حضرت عبادہ رضی اللہ عنہ اور امیر معاویہ رضی اللہ عنہ کسی گرجے یا عبادت خانے میں جمع ہوئے، حضرت عبادہ رضی اللہ عنہ کھڑے ہوئے اور کہنے لگے کہ نبی علیہ السلام نے ہمیں سونے کو سونے کے بدلے، چاندی کو چاندی کے بدلے، کھجور کو کھجور کے بدلے، گندم کو گندم کے بدلے، جو کو جو کے بدلے اور ایک راوی کے بقول نمک کو نمک کے بدلے بیچنے سے منع فرمایا ہے، اور ایک راوی کے بقول یہ بھی فرمایا کہ جو شخص اضافہ کرے یا اضافے کا مطالبہ کرے تو اس نے سودی معاملہ کیا، البتہ نبی علیہ السلام نے ہمیں اس چیز کی اجازت دی ہے کہ سونے کو چاندی کے بدلے اور چاندی کو سونے کے بدلے، گندم کو جو کے بدلے اور جو کو گندم کے بدلے ہاتھوں ہاتھ بیچ سکتے ہیں جیسے چاہیں۔

(۲۳۱۰۹) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ قَتَادَةَ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ حِطَّانَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ الرَّقَاشِيِّ عَنْ عُبَادَةَ بْنِ الصَّامِتِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خُذُوا عَنِّي قَدْ جَعَلَ اللَّهُ لَهُنَّ سَبِيلًا الثَّيِّبُ بِالثَّيِّبِ وَالْبِكْرُ بِالْبِكْرِ الثَّيِّبُ يُجْلَدُ وَيُرْجَمُ وَالْبِكْرُ يُجْلَدُ وَيُنْفَى [راجع: ۲۳۰٤۲].

(۲۳۱۰۹) حضرت عبادہ بن صامت رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا مجھ سے یہ بات حاصل کر لو اللہ تعالیٰ نے عورتوں

کے لئے یہ راستہ متعین کر دیا ہے کہ اگر کوئی کنوارا لڑکا کنواری لڑکی کے ساتھ بدکاری کرے تو اسے سو کوڑے مارے جائیں اور ایک سال کے لئے جلاوطن کیا جائے اور اگر شادی شدہ مرد شادی شدہ عورت کے ساتھ بدکاری کرے تو اسے سو کوڑے مارے جائیں اور رجم بھی کیا جائے۔

(۲۳۱۱۰) حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ قَالَ سَمِعْتُ شُعْبَةَ يُحَدِّثُ عَنْ قَتَادَةَ قَالَ سَمِعْتُ الْحَسَنَ يُحَدِّثُ عَنْ حِطَّانَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ عُبَادَةَ بْنِ الصَّامِتِ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِثْلَهُ يَعْنِي مِثْلَ حَدِيثِ ابْنِ جَعْفَرٍ [راجع: ۲۳۰۴۲].

(۲۳۱۱۰) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۲۳۱۱۱) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ خَالِدٍ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا قِلَابَةَ يُحَدِّثُ عَنْ أَبِي الْأَشْعَثِ عَنْ عُبَادَةَ بْنِ الصَّامِتِ قَالَ أَخَذَ عَلَيْنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا أَخَذَ عَلَى النِّسَاءِ أَوْ النَّاسِ أَنْ لَا نُشْرِكَ بِاللَّهِ شَيْئًا وَلَا نَسْرِقَ وَلَا نَزْنِيَ وَلَا نَقْتُلَ أَوْلَادَنَا وَلَا نَغْتَبْ وَلَا يَعْضَهَ بَعْضُنَا بَعْضًا وَلَا نَعْصِيَهُ فِي مَعْرُوفٍ فَمَنْ أَتَى مِنْكُمْ حَدًّا مِمَّا نُهِيَ عَنْهُ فَأُقِيمَ عَلَيْهِ فَهُوَ كَفَّارَةٌ لَهُ وَمَنْ أُخِّرَ فَأَمْرُهُ إِلَى اللَّهِ تَبَارَكَ وَتَعَالَى إِنْ شَاءَ عَذَّبَهُ وَإِنْ شَاءَ غَفَرَ لَهُ [صححه مسلم (۱۷۰۹)، وابن حبان (٤٤٠٥)]. [راجع: ۲۳۰٤٤].

(۲۳۱۱۱) حضرت عبادہ بن صامت رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ہم سے بھی اسی طرح چھ چیزوں پر بیعت لی تھی جیسے عورتوں سے لی تھی کہ تم اللہ کے ساتھ کسی کو شریک نہیں ٹھہراؤ گے، چوری نہیں کرو گے، بدکاری نہیں کرو گے، اپنی اولاد کو قتل نہیں کرو گے اور ایک دوسرے پر بہتان نہیں لگاؤ گے اور نیکی کے کسی کام میں میری نافرمانی نہیں کرو گے، تم میں سے جو کوئی کسی عورت کے ساتھ قابل سزا جرم کا ارتکاب کرے اور اسے اس کی فوری سزا بھی مل جائے تو وہ اس کا کفارہ ہوگئی اور اگر اسے مہلت مل گئی تو اس کا معاملہ اللہ کے حوالے ہے، اگر اس نے چاہا تو عذاب دے دے گا اور اگر چاہا تو رحم فرما دے گا۔

(۲۳۱۱۲) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ حَدَّثَنِي ابْنُ شِهَابٍ عَنْ أَبِي إِدْرِيسَ الْخَوْلَانِيِّ قَالَ سَمِعْتُ عُبَادَةَ بْنَ الصَّامِتِ قَالَ بَايَعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي رَهْطٍ فَقَالَ أُبَايِعُكُمْ عَلَى أَنْ لَا تُشْرِكُوا بِاللَّهِ شَيْئًا وَلَا تَسْرِقُوا وَلَا تَزْنُوا وَلَا تَقْتُلُوا أَوْلَادَكُمْ وَلَا تَأْتُوا بِبُهْتَانٍ تَفْتَرُونَهُ بَيْنَ أَيْدِيكُمْ وَأَرْجُلِكُمْ وَلَا تَعْصُونَهُ فِي مَعْرُوفٍ فَمَنْ وَفَّى مِنْكُمْ فَأَجْرُهُ عَلَى اللَّهِ وَمَنْ أَصَابَ مِنْ ذَلِكَ شَيْئًا فَعُوقِبَ بِهِ فَهُوَ لَهُ طُهُورٌ وَمَنْ سَتَرَهُ اللَّهُ فَذَاكَ إِلَى اللَّهِ تَبَارَكَ وَتَعَالَى إِنْ شَاءَ عَذَّبَهُ وَإِنْ شَاءَ غَفَرَ لَهُ [راجع: ۲۳۰٥٤].

(۲۳۱۱۲) حضرت عبادہ بن صامت رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ہم سے بھی اسی طرح چھ چیزوں پر بیعت لی تھی جیسے عورتوں سے لی تھی کہ تم اللہ کے ساتھ کسی کو شریک نہیں ٹھہراؤ گے، چوری نہیں کرو گے، بدکاری نہیں کرو گے، اپنی اولاد کو قتل نہیں کرو گے اور ایک دوسرے پر بہتان نہیں لگاؤ گے اور نیکی کے کسی کام میں میری نافرمانی نہیں کرو گے، تم میں سے جو کوئی کسی عورت کے ساتھ قابل سزا جرم کا ارتکاب کرے اور اسے اس کی فوری سزا بھی مل جائے تو وہ اس کا کفارہ ہوگئی اور اگر اسے مہلت مل گئی

تو اس کا معاملہ اللہ کے حوالے ہے، اگر اس نے چاہا تو عذاب دے دے گا اور اگر چاہا تو رحم فرما دے گا۔

(۲۳۱۱۳) قَالَ عَبْدُ الرَّزَّاقِ فَعُوقِبَ بِهِ فِي الدُّنْيَا فَهُوَ لَهُ طُهُورٌ أَوْ قَالَ كَفَّارَةٌ [راجع: ۲۳۰۵۴].

(۲۳۱۱۳) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۲۳۱۱۴) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ بَكْرٍ حَدَّثَنَا سَعِيدٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ حِطَّانَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَخِي بَنِي رَقَاشٍ عَنْ عُبَادَةَ بْنِ الصَّامِتِ أَنَّهُ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا نَزَلَ الْوَحْيُ عَلَيْهِ كُرِبَ لِذَلِكَ وَتَرَبَّدَ وَجْهُهُ فَأُوحِيَ إِلَيْهِ ذَاتَ يَوْمٍ فَلَمَّا سُرِّيَ عَنْهُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خُذُوا عَنِّي قَدْ جَعَلَ اللَّهُ لَهُنَّ سَبِيلًا الثَّيِّبُ بِالثَّيِّبِ وَالْبِكْرُ بِالْبِكْرِ الثَّيِّبُ جَلْدُ مِائَةٍ ثُمَّ رَجْمًا بِالْحِجَارَةِ وَالْبِكْرُ بِالْبِكْرِ جَلْدُ مِائَةٍ ثُمَّ نَفْيُ سَنَةٍ [راجع: ۲۳۰۴۲].

(۲۳۱۱۴) حضرت عبادہ بن صامت رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام پر جب وحی نازل ہوتی تھی تو نبی علیہ السلام کو سخت تکلیف ہوتی تھی اور روئے انور پر اس کے آثار نظر آتے تھے، ایک مرتبہ یہ کیفیت دور ہونے پر نبی علیہ السلام نے فرمایا مجھ سے یہ بات حاصل کر لو، مجھ سے یہ بات حاصل کر لو اللہ تعالیٰ نے عورتوں کے لئے یہ راستہ متعین کر دیا ہے کہ اگر کوئی کنوارہ لڑکا کنواری لڑکی کے ساتھ بدکاری کرے تو اسے سو کوڑے مارے جائیں اور ایک سال کے لئے جلاوطن کیا جائے اور اگر شادی شدہ مرد شادی شدہ عورت کے ساتھ بدکاری کرے تو اسے سو کوڑے مارے جائیں اور رجم بھی کیا جائے۔

(۲۳۱۱۵) حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ حَدَّثَنِي الْأَوْزَاعِيُّ عَنْ عُمَيْرِ بْنِ هَانِئٍ أَنَّهُ حَدَّثَهُ عَنْ جُنَادَةَ بْنِ أَبِي أُمَيَّةَ عَنْ عُبَادَةَ بْنِ الصَّامِتِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَيْكَ السَّمْعَ وَالطَّاعَةَ فِي عُسْرِكَ وَيُسْرِكَ وَمَنْشَطِكَ وَمَكْرَهِكَ وَأَثَرَةٍ عَلَيْكَ وَلَا تُنَازِعِ الْأَمْرَ أَهْلَهُ وَإِنْ رَأَيْتَ أَنَّ لَكَ [صححه البخاری (۷۰۵۵)، ومسلم (۱۷۰۹)]. [انظر: ۲۳۱۱۶، ۲۳۱۱۷].

(۲۳۱۱۵) حضرت عبادہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ہم لوگوں نے نبی علیہ السلام سے ہر تنگی اور آسانی اور چستی و سستی ہر حال میں بات سننے اور ماننے کی شرط پر بیعت کی تھی نیز یہ کہ کسی معاملے میں اس کے حقدار سے جھگڑا نہیں کریں گے، جہاں بھی ہوں گے حق بات کہیں گے اور اللہ کے معاملے میں کسی ملامت کرنے والے کی ملامت کی پرواہ نہیں کریں گے۔

(۲۳۱۱۶) حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ عَنْ حَيَّانَ أَبِي النَّضْرِ أَنَّهُ سَمِعَ مِنْ جُنَادَةَ يُحَدِّثُ عَنْ عُبَادَةَ بِمِثْلِهِ

(۲۳۱۱۶) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۲۳۱۱۷) حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ قَالَ حَدَّثَنِي ابْنُ ثَوْبَانَ لَعَلَّهُ عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ ثَابِتِ بْنِ ثَوْبَانَ عَنْ عُمَيْرِ بْنِ هَانِئٍ حَدَّثَهُ عَنْ جُنَادَةَ بْنِ أَبِي أُمَيَّةَ عَنْ عُبَادَةَ بْنِ الصَّامِتِ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِثْلَ ذَلِكَ قَالَ مَا لَمْ

يَأْمُرُونَكَ بِإِثْمٍ بَوَاحًا

(۲۳۱۱۷) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۲۳۱۱۸) حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ أَسْلَمَ عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ عَنْ عُبَادَةَ بْنِ الصَّامِتِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْجَنَّةُ مِائَةُ دَرَجَةٍ مَا بَيْنَ كُلِّ دَرَجَتَيْنِ مِنْهُمَا كَمَا بَيْنَ السَّمَاءِ وَالْأَرْضِ الْفِرْدَوْسُ أَعْلَاهَا دَرَجَةً مِنْهَا تُفَجَّرُ أَنْهَارُ الْجَنَّةِ الْأَرْبَعَةُ وَمِنْ فَوْقِهَا يَكُونُ الْعَرْشُ وَإِذَا سَأَلْتُمُ اللَّهَ فَاسْأَلُوهُ الْفِرْدَوْسَ [راجع: ۲۳۰۷۱].

(۲۳۱۱۸) حضرت عبادہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا جنت کے سو درجے ہیں، ہر دو درجوں کے درمیان سو سال کا فاصلہ ہے اور سب سے عالی رتبہ درجہ جنت الفردوس کا ہے، اسی سے چاروں نہریں نکلتی ہیں، اور اسی کے اوپر عرش الٰہی ہے لہٰذا جب تم اللہ سے سوال کیا کرو تو جنت الفردوس کا سوال کیا کرو۔

(۲۳۱۱۹) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ آدَمَ حَدَّثَنَا ابْنُ مُبَارَكٍ عَنْ حَيْوَةَ وَعَتَّابٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ أَخْبَرَنَا حَيْوَةُ عَنْ عُمَرَ بْنِ مَالِكٍ الْمَعَافِرِيِّ أَنَّ رَجُلًا مِنْ قَوْمِهِ أَخْبَرَهُ أَنَّهُ حَضَرَ ذَلِكَ عَامَ الْمَضِيقِ أَنَّ عُبَادَةَ بْنَ الصَّامِتِ أَخْبَرَ مُعَاوِيَةَ حِينَ سَأَلَهُ عَنْ الرَّجُلِ الَّذِي سَأَلَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عِقَالًا قَبْلَ أَنْ يُقْسَمَ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اتْرُكْهُ حَتَّى يُقْسَمَ وَقَالَ عَتَّابٌ حَتَّى نَقْسِمَ ثُمَّ إِنْ شِئْتَ أَعْطَيْنَاكَ عِقَالًا وَإِنْ شِئْتَ أَعْطَيْنَاكَ مِرَارًا

(۲۳۱۱۹) ایک مرتبہ حضرت امیر معاویہ رضی اللہ عنہ نے حضرت عبادہ رضی اللہ عنہ سے اس آدمی کے متعلق پوچھا جس نے مال غنیمت کی تقسیم سے قبل نبی علیہ السلام سے ایک رسی مانگی تھی تو حضرت عبادہ رضی اللہ عنہ نے بتایا کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا ابھی اس سوال کو چھوڑ دو یہاں تک کہ مال غنیمت تقسیم ہو جائے، پھر اگر تمہاری مرضی ہوئی تو تمہیں رسی دے دیں گے اور اگر تمہاری مرضی ہوگی تو اس سے کئی گناہ زیادہ دے دیں گے۔

(۲۳۱۲۰) حَدَّثَنَا أَبُو سَعِيدٍ مَوْلَى بَنِي هَاشِمٍ حَدَّثَنَا حَرْبٌ حَدَّثَنَا يَحْيَى يَعْنِي ابْنَ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ عُبَادَةَ بْنِ الصَّامِتِ أَنَّهُ سَأَلَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ هَذِهِ الْآيَةِ لَهُمُ الْبُشْرَى فِي الْحَيَاةِ الدُّنْيَا وَفِي الْآخِرَةِ قَالَ هِيَ الرُّؤْيَا الصَّالِحَةُ يَرَاهَا الْعَبْدُ أَوْ تُرَى لَهُ [راجع: ۲۳۰۶۳].

(۲۳۱۲۰) حضرت عبادہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے نبی علیہ السلام سے اس ارشاد باری تعالیٰ لَهُمُ الْبُشْرَى فِي الْحَيَاةِ الدُّنْيَا وَفِي الْآخِرَةِ میں "بُشْرَى" کی تفسیر پوچھی تو نبی علیہ السلام نے فرمایا اس سے مراد اچھے خواب ہیں جو خود کوئی مسلمان دیکھے یا کوئی دوسرا مسلمان اس کے متعلق دیکھے۔

(۲۳۱۲۱) حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ عَمْرٍو حَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُحَمَّدٍ يَعْنِي ابْنَ عَقِيلٍ عَنْ عُمَرَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ عُبَادَةَ بْنِ الصَّامِتِ أَنَّهُ قَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَخْبِرْنَا عَنْ لَيْلَةِ الْقَدْرِ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى

اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هِيَ فِي رَمَضَانَ الْتَمِسُوهَا فِي الْعَشْرِ الْأَوَاخِرِ فَإِنَّهَا وِتْرٌ فِي إِحْدَى وَعِشْرِينَ أَوْ ثَلَاثٍ وَعِشْرِينَ أَوْ خَمْسٍ وَعِشْرِينَ أَوْ سَبْعٍ وَعِشْرِينَ أَوْ تِسْعٍ وَعِشْرِينَ أَوْ فِي آخِرِ لَيْلَةٍ فَمَنْ قَامَهَا إِيمَانًا وَاحْتِسَابًا غُفِرَ لَهُ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِهِ وَمَا تَأَخَّرَ [راجع: ۲۳۰۸۹].

(۲۳۱۲۱) حضرت عبادہ بن صامت رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ انہوں نے نبی علیہ السلام سے شب قدر کے متعلق سوال کیا تو نبی علیہ السلام نے فرمایا وہ ماہ رمضان میں ہوتی ہے، اسے ماہ رمضان کے آخری عشرے میں تلاش کیا کرو کہ وہ اس کی طاق راتوں ۲۱، ۲۳، ۲۵، ۲۷، ۲۹ ویں یا آخری رات میں ہوتی ہے اور جو شخص اس رات کو حاصل کرنے کے لئے ایمان اور ثواب کی نیت سے قیام کرے اور اسے یہ رات مل بھی جائے تو اس کے اگلے پچھلے سارے گناہ معاف ہو گئے۔

(۲۳۱۲۲) حَدَّثَنَا هَاشِمٌ حَدَّثَنَا لَيْثٌ عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي حَبِيبٍ عَنْ أَبِي الْخَيْرِ عَنِ الصُّنَابِحِيِّ عَنْ عُبَادَةَ بْنِ الصَّامِتِ أَنَّهُ قَالَ إِنِّي مِنَ النُّقَبَاءِ الَّذِينَ بَايَعُوا رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ وَبَايَعْنَاهُ عَلَى أَنْ لَا نُشْرِكَ بِاللَّهِ شَيْئًا وَلَا نَزْنِيَ وَلَا نَسْرِقَ وَلَا نَقْتُلَ النَّفْسَ الَّتِي حَرَّمَ اللَّهُ وَلَا نَنْهَبَ وَإِنْ غَشِينَا مِنْ ذَلِكَ شَيْئًا كَانَ قَضَاءُ ذَلِكَ إِلَى اللَّهِ تَبَارَكَ وَتَعَالَى [صححه البخاري (۳۸۹۳)، ومسلم (۱۷۰۹)]. [انظر: ۲۳۱۳٤].

(۲۳۱۲۲) حضرت عبادہ بن صامت رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں ان (بارہ) نقباء میں سے تھا جنہوں نے نبی علیہ السلام سے اس شرط پر بیعت کی تھی کہ ہم اللہ کے ساتھ کسی کو شریک نہیں ٹھہرائیں گے، بدکاری نہیں کریں گے، چوری نہیں کریں گے، کسی ایسے شخص کو قتل نہیں کریں گے جسے قتل کرنا اللہ نے حرام قرار دیا ہو، اور لوٹ مار نہیں کریں گے، اگر ہم نے ایسا کیا تو اس کا فیصلہ اللہ کے سپرد۔

(۲۳۱۲۳) حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا أَبِي عَنْ صَالِحٍ وَحَدَّثَ ابْنُ شِهَابٍ أَنَّ مَحْمُودَ بْنَ الرَّبِيعِ الَّذِي مَجَّ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي وَجْهِهِ مِنْ بِئْرِهِمْ مَرَّتَيْنِ أَخْبَرَهُ أَنَّ عُبَادَةَ بْنَ الصَّامِتِ أَخْبَرَهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا صَلَاةَ لِمَنْ لَمْ يَقْرَأْ بِأُمِّ الْقُرْآنِ [راجع: ۲۳۰٤۷].

(۲۳۱۲۳) حضرت عبادہ بن صامت رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا اس شخص کی نماز نہیں ہوتی جو سورۂ فاتحہ کی تلاوت بھی نہ کر سکے۔

(۲۳۱۲٤) حَدَّثَنَا عَفَّانُ بَهْزٌ قَالَا حَدَّثَنَا هَمَّامٌ أَنْبَأَنَا قَتَادَةُ عَنْ أَنَسٍ عَنْ عُبَادَةَ بْنِ الصَّامِتِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ أَحَبَّ لِقَاءَ اللَّهِ أَحَبَّ اللَّهُ لِقَائَهُ وَمَنْ كَرِهَ لِقَاءَ اللَّهِ كَرِهَ اللَّهُ لِقَائَهُ [راجع: ۲۳۰۷۲].

(۲۳۱۲۴) حضرت عبادہ بن صامت رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا جو شخص اللہ سے ملنے کو پسند کرتا ہے، اللہ اس سے ملنے کو پسند کرتا ہے اور جو اللہ سے ملنے کو ناپسند کرتا ہے، اللہ اس سے ملنے کو ناپسند کرتا ہے۔

(۲۳۱۲۵) حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ حَدَّثَنَا أَبِي عَنِ ابْنِ إِسْحَاقَ حَدَّثَنِي مَكْحُولٌ عَنْ مَحْمُودِ بْنِ رَبِيعٍ الْأَنْصَارِيِّ عَنْ عُبَادَةَ بْنِ الصَّامِتِ قَالَ صَلَّى بِنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الصُّبْحَ فَثَقُلَتْ عَلَيْهِ فِيهَا الْقِرَاءَةُ فَلَمَّا انْصَرَفَ

رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ صَلَاتِهِ أَقْبَلَ عَلَيْنَا بِوَجْهِهِ فَقَالَ إِنِّي لَأَرَاكُمْ تَقْرَؤُونَ خَلْفَ إِمَامِكُمْ إِذَا جَهَرَ قَالَ قُلْنَا أَجَلْ وَاللَّهِ إِذًا يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّهُ لَهَذَا فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَفْعَلُوا إِلَّا بِأُمِّ الْقُرْآنِ فَإِنَّهُ لَا صَلَاةَ لِمَنْ لَمْ يَقْرَأْ بِهَا [راجع: ۲۳۰۴۷].

(۲۳۱۲۵) حضرت عبادہ بن صامت رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام نے ہمیں نماز پڑھائی' دوران قراءت آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو اپنی طبیعت پر بوجھ محسوس ہوا' نماز سے فارغ ہو کر ہم سے پوچھا کہ کیا تم بھی قراءت کرتے ہو؟ ہم نے عرض کیا جی یا رسول اللہ! نبی علیہ السلام نے فرمایا اگر تم ایسا نہ کرو تو تم پر کوئی گناہ نہیں ہوگا' الا یہ کہ سورۂ فاتحہ پڑھو' کیونکہ اس کے بغیر نماز نہیں ہوتی۔

(۲۳۱۲۶) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ ابْنِ إِسْحَاقَ يَعْنِي مُحَمَّدًا عَنْ مَكْحُولٍ عَنْ مَحْمُودِ بْنِ الرَّبِيعِ عَنْ عُبَادَةَ بْنِ الصَّامِتِ قَالَ صَلَّى بِنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَرَأَ فَثَقُلَتْ عَلَيْهِ الْقِرَاءَةُ فَلَمَّا فَرَغَ قَالَ تَقْرَؤُونَ قُلْنَا نَعَمْ يَا رَسُولَ اللَّهِ فَلَا عَلَيْكُمْ أَنْ لَا تَفْعَلُوا إِلَّا بِفَاتِحَةِ الْكِتَابِ فَإِنَّهُ لَا صَلَاةَ إِلَّا بِهَا [راجع: ۲۳۰۴۷].

(۲۳۱۲۶) حضرت عبادہ بن صامت رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام نے ہمیں نماز پڑھائی' دوران قراءت آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو اپنی طبیعت پر بوجھ محسوس ہوا' نماز سے فارغ ہو کر ہم سے پوچھا کہ کیا تم بھی قراءت کرتے ہو؟ ہم نے عرض کیا جی یا رسول اللہ! نبی علیہ السلام نے فرمایا: اگر تم ایسا نہ کرو تو تم پر کوئی گناہ نہیں ہوگا' الا یہ کہ سورۂ فاتحہ پڑھو' کیونکہ اس کے بغیر نماز نہیں ہوتی۔

(۲۳۱۲۷) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ ابْنِ إِسْحَاقَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ مُوسَى عَنْ مَكْحُولٍ عَنْ أَبِي أُمَامَةَ الْبَاهِلِيِّ قَالَ سَأَلْتُ عُبَادَةَ بْنَ الصَّامِتِ عَنْ الْأَنْفَالِ فَقَالَ فِينَا مَعْشَرَ أَصْحَابِ بَدْرٍ نَزَلَتْ حِينَ اخْتَلَفْنَا فِي النَّفَلِ وَسَاءَتْ فِيهِ أَخْلَاقُنَا فَانْتَزَعَهُ اللَّهُ مِنْ أَيْدِينَا وَجَعَلَهُ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَسَمَهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَيْنَ الْمُسْلِمِينَ عَنْ بَوَاءٍ يَقُولُ عَلَى السَّوَاءِ [انظر: ۲۳۱۴۲، ۲۳۱۳۳].

(۲۳۱۲۷) حضرت ابوامامہ باہلی رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ میں نے سورۂ انفال کے متعلق حضرت عبادہ رضی اللہ عنہ سے پوچھا تو انہوں نے فرمایا کہ یہ سورت ہم اصحاب بدر کے متعلق نازل ہوئی تھی جبکہ مال غنیمت کی تقسیم میں ہمارے درمیان اختلاف رائے ہو گیا تھا' اور اس حوالے سے ہمارا رویہ مناسب نہ تھا چنانچہ اللہ نے اسے ہمارے درمیان سے کھینچ لیا اور اسے تقسیم کرنے کا اختیار نبی علیہ السلام کو دے دیا' اور نبی علیہ السلام نے اسے مسلمانوں میں برابر برابر تقسیم کر دیا۔

(۲۳۱۲۸) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ قَالَ قَالَ سُلَيْمَانُ بْنُ مُوسَى حَدَّثَنَا كَثِيرُ بْنُ مُرَّةَ أَنَّ عُبَادَةَ بْنَ الصَّامِتِ حَدَّثَهُمْ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَا عَلَى الْأَرْضِ مِنْ نَفْسٍ تَمُوتُ وَلَهَا عِنْدَ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ خَيْرٌ تُحِبُّ أَنْ تَرْجِعَ إِلَيْكُمْ وَلَهَا الدُّنْيَا إِلَّا الْقَتِيلُ فَإِنَّهُ يُحِبُّ أَنْ يَرْجِعَ فَيُقْتَلَ مَرَّةً أُخْرَى [راجع: ۲۳۰۸۶].

(۲۳۱۲۸) حضرت عبادہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا روئے زمین پر مرنے والا کوئی انسان ''پروردگار کے یہاں جس کے متعلق اچھا فیصلہ ہو'' ایسا نہیں ہے جو تمہارے پاس واپس آنے کو اچھا سمجھے' سوائے راہ خدا میں شہید ہونے والے کے

کہ وہ دنیا میں دوبارہ آنے کی تمنا رکھتا ہے تاکہ دوبارہ شہادت حاصل کرلے۔

(٢٣١٢٩) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ مَحْمُودِ بْنِ الرَّبِيعِ عَنْ عُبَادَةَ بْنِ الصَّامِتِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا صَلَاةَ لِمَنْ لَمْ يَقْرَأْ بِأُمِّ الْقُرْآنِ فَصَاعِدًا [راجع: ٢٣٠٤٧].

(٢٣١٢٩) حضرت عبادہ بن صامت رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا اس شخص کی نماز نہیں ہوتی جو سورۂ فاتحہ یا مزید کسی اور سورت کی تلاوت بھی نہ کر سکے۔

(٢٣١٣٠) حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ حَدَّثَنِي أَبِي عَنِ ابْنِ إِسْحَاقَ حَدَّثَنِي مَكْحُولٌ عَنْ مَحْمُودِ بْنِ رَبِيعٍ الْأَنْصَارِيِّ عَنْ عُبَادَةَ بْنِ الصَّامِتِ قَالَ صَلَّى بِنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الصُّبْحَ فَثَقُلَتْ عَلَيْهِ الْقِرَاءَةُ فَلَمَّا انْصَرَفَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ صَلَاتِهِ أَقْبَلَ عَلَيْنَا بِوَجْهِهِ فَقَالَ إِنِّي لَأَرَاكُمْ تَقْرَؤُونَ خَلْفَ إِمَامِكُمْ إِذَا جَهَرَ قَالَ قُلْنَا أَجَلْ وَاللَّهِ يَا رَسُولَ اللَّهِ هَذَا قَالَ فَلَا تَفْعَلُوا إِلَّا بِأُمِّ الْقُرْآنِ فَإِنَّهُ لَا صَلَاةَ لِمَنْ لَمْ يَقْرَأْ بِهَا [انظر: ٢٣٠٤٧].

(٢٣١٣٠) حضرت عبادہ بن صامت رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام نے ہمیں نماز پڑھائی، دوران قراءت آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو اپنی طبیعت پر بوجھ محسوس ہوا، نماز سے فارغ ہو کر ہم سے پوچھا کہ کیا تم بھی قراءت کرتے ہو؟ ہم نے عرض کیا جی یا رسول اللہ! نبی علیہ السلام نے فرمایا اگر تم ایسا نہ کرو تو تم پر کوئی گناہ نہیں ہوگا، الا یہ کہ سورۂ فاتحہ پڑھو کیونکہ اس کے بغیر نماز نہیں ہوتی۔

(٢٣١٣١) حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ بْنُ عَطَاءٍ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ ذَكْوَانَ عَنْ عَبْدِ الْوَاحِدِ بْنِ قَيْسٍ عَنْ عُبَادَةَ بْنِ الصَّامِتِ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ الْأَبْدَالُ فِي هَذِهِ الْأُمَّةِ ثَلَاثُونَ مِثْلُ إِبْرَاهِيمَ خَلِيلِ الرَّحْمَنِ عَزَّ وَجَلَّ كُلَّمَا مَاتَ رَجُلٌ أَبْدَلَ اللَّهُ تَبَارَكَ وَتَعَالَى مَكَانَهُ رَجُلًا قَالَ أَبِي رَحِمَهُ اللَّهُ فِيهِ يَعْنِي حَدِيثَ عَبْدِ الْوَهَّابِ كَلَامٌ غَيْرُ هَذَا وَهُوَ مُنْكَرٌ يَعْنِي حَدِيثَ الحسن بن ذكوان

(٢٣١٣١) حضرت عبادہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا اس امت میں حضرت ابراہیم خلیل اللہ کی طرح تیس ابدال ہوں گے، جب بھی ان میں سے کوئی ایک فوت ہوگا تو اس کی جگہ اللہ تعالیٰ کسی دوسرے کو مقرر فرما دیں گے۔

فائدہ: امام احمد رحمۃ اللہ علیہ نے اس حدیث کو منکر قرار دیا ہے۔

(٢٣١٣٢) حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ حَدَّثَنَا أَبِي عَنِ ابْنِ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى بْنِ حَبَّانَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُحَيْرِيزٍ عَنِ الْمُخْدَجِيِّ عَنْ عُبَادَةَ بْنِ الصَّامِتِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ فِيهِ إِلَى فِيَّ لَا أَقُولُ حَدَّثَنِي فُلَانٌ وَلَا فُلَانٌ خَمْسُ صَلَوَاتٍ افْتَرَضَهُنَّ اللَّهُ عَلَى عِبَادِهِ فَمَنْ لَقِيَهُ بِهِنَّ لَمْ يُضَيِّعْ مِنْهُنَّ شَيْئًا لَقِيَهُ وَلَهُ عِنْدَهُ عَهْدٌ يُدْخِلُهُ بِهِ الْجَنَّةَ وَمَنْ لَقِيَهُ وَقَدْ انْتَقَصَ مِنْهُنَّ شَيْئًا اسْتِخْفَافًا بِحَقِّهِنَّ لَقِيَهُ وَلَا عَهْدَ لَهُ إِنْ شَاءَ عَذَّبَهُ وَإِنْ شَاءَ غَفَرَ لَهُ [راجع: ٢٣٠٦٩].

(۲۳۱۳۲) مخدجی "جن کا تعلق بنوکنانہ سے تھا" کہتے ہیں کہ شام میں ایک انصاری آدمی تھا جس کی کنیت ابو محمد تھی اس کا یہ کہنا تھا کہ وتر واجب (فرض) ہیں وہ مخدجی حضرت عبادہ بن صامت رضی اللہ عنہ کی خدمت میں حاضر ہوا اور عرض کیا کہ ابو محمد وتر کو واجب قرار دیتے ہیں حضرت عبادہ نے فرمایا کہ ابو محمد سے غلطی ہوئی میں نے نبی علیہ السلام کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے اللہ نے اپنے بندوں پر پانچ نمازیں فرض کر دی ہیں جو شخص انہیں اس طرح ادا کرے کہ ان میں سے کسی چیز کو ضائع نہ کرے اور ان کا حق معمولی نہ سمجھے تو اللہ تعالیٰ کا وعدہ ہے کہ اسے جنت میں داخل کرے گا' اور جو انہیں اس طرح ادا نہ کرے تو اللہ کا اس سے کوئی وعدہ نہیں' چاہے تو اسے سزا دے اور چاہے تو معاف فرما دے۔

(۲۳۱۳۳) حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ حَدَّثَنَا أَبِي عَنِ ابْنِ إِسْحَاقَ حَدَّثَنِي عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ الْحَارِثِ وَغَيْرُهُ مِنْ أَصْحَابِهِ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ مُوسَى الْأَشْدَقِ عَنْ مَكْحُولٍ عَنْ أَبِي أُمَامَةَ الْبَاهِلِيِّ قَالَ سَأَلْتُ عُبَادَةَ بْنَ الصَّامِتِ عَنِ الْأَنْفَالِ فَقَالَ فِينَا مَعْشَرَ أَصْحَابِ بَدْرٍ نَزَلَتْ حِينَ اخْتَلَفْنَا فِي النَّفْلِ وَسَاءَتْ فِيهِ أَخْلَاقُنَا فَنَزَعَهُ اللَّهُ تَبَارَكَ وَتَعَالَى مِنْ أَيْدِينَا فَجَعَلَهُ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَسَمَهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِينَا عَنْ بَوَاءٍ يَقُولُ عَلَى السَّوَاءِ [راجع: ۲۳۱۲۷].

(۲۳۱۳۳) حضرت ابو امامہ باہلی رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ میں نے سورۂ انفال کے متعلق حضرت عبادہ رضی اللہ عنہ سے پوچھا تو انہوں نے فرمایا کہ یہ سورت ہم اصحاب بدر کے متعلق نازل ہوئی تھی جبکہ مال غنیمت کی تقسیم میں ہمارے درمیان اختلاف رائے ہو گیا تھا' اور اس حوالے سے ہمارا رویہ مناسب نہ تھا چنانچہ اللہ نے اسے ہمارے درمیان سے کھینچ لیا اور اسے تقسیم کرنے کا اختیار نبی علیہ السلام کو دے دیا' اور نبی علیہ السلام نے اسے مسلمانوں میں برابر برابر تقسیم کر دیا۔

(۲۳۱۳۴) حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ حَدَّثَنَا أَبِي عَنِ ابْنِ إِسْحَاقَ حَدَّثَنِي يَزِيدُ بْنُ أَبِي حَبِيبٍ عَنْ مَرْثَدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ الْيَزَنِيِّ عَنْ أَبِي عَبْدِ اللَّهِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عُسَيْلَةَ الصُّنَابِحِيِّ عَنْ عُبَادَةَ بْنِ الصَّامِتِ قَالَ كُنْتُ فِيمَنْ حَضَرَ الْعَقَبَةَ الْأُولَى وَكُنَّا اثْنَيْ عَشَرَ رَجُلًا فَبَايَعْنَا رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى بَيْعَةِ النِّسَاءِ وَذَلِكَ قَبْلَ أَنْ يُفْتَرَضَ الْحَرْبُ عَلَى أَنْ لَا نُشْرِكَ بِاللَّهِ شَيْئًا وَلَا نَسْرِقَ وَلَا نَزْنِيَ وَلَا نَقْتُلَ أَوْلَادَنَا وَلَا نَأْتِيَ بِبُهْتَانٍ نَفْتَرِهِ بَيْنَ أَيْدِينَا وَأَرْجُلِنَا وَلَا نَعْصِيَهُ فِي مَعْرُوفٍ فَإِنْ وَفَيْتُمْ فَلَكُمُ الْجَنَّةُ وَإِنْ غَشِيتُمْ مِنْ ذَلِكَ شَيْئًا فَأَمْرُكُمْ إِلَى اللَّهِ إِنْ شَاءَ عَذَّبَكُمْ وَإِنْ شَاءَ غَفَرَ لَكُمْ [راجع: ۲۳۱۲۲].

(۲۳۱۳۴) حضرت عبادہ بن صامت رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ہم سے بھی اسی طرح چھ چیزوں پر بیعت لی تھی جیسے عورتوں سے لی تھی کہ تم اللہ کے ساتھ کسی کو شریک نہیں ٹھہراؤ گے' چوری نہیں کرو گے' بدکاری نہیں کرو گے' اپنی اولاد کو قتل نہیں کرو گے اور ایک دوسرے پر بہتان نہیں لگاؤ گے اور نیکی کے کسی کام میں میری نافرمانی نہیں کرو گے' تم میں سے جو کوئی کسی عورت کے ساتھ قابل سزا جرم کا ارتکاب کرے اور اسے اس کی فوری سزا بھی مل جائے تو وہ اس کا کفارہ ہوگی اور اگر اسے مہلت مل گئی

تو اس کا معاملہ اللہ کے حوالے ہے، اگر اس نے چاہا تو عذاب دے دے گا اور اگر چاہا تو رحم فرما دے گا۔

(۲۳۱۳۵) حَدَّثَنَا هَارُونُ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ حَدَّثَنِي مَالِكُ بْنُ الْخَيْرِ الزِّيَادِيُّ عَنْ أَبِي قَبِيلٍ الْمَعَافِرِيِّ عَنْ عُبَادَةَ بْنِ الصَّامِتِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَيْسَ مِنْ أُمَّتِي مَنْ لَمْ يُجِلَّ كَبِيرَنَا وَيَرْحَمْ صَغِيرَنَا وَيَعْرِفْ لِعَالِمِنَا حَقَّهُ قَالَ عَبْد اللَّهِ وَسَمِعْتُهُ أَنَا مِنْ هَارُونَ

(۲۳۱۳۵) حضرت عبادہ بن صامت رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا وہ شخص میری امت میں سے نہیں ہے جو ہمارے بڑوں کی عزت، چھوٹوں پر شفقت اور عالم کا مقام نہ پہچانے۔

(۲۳۱۳۶) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ أَبُو بَكْرِ بْنُ حَفْصٍ أَخْبَرَنِي قَالَ سَمِعْتُ أَبَا مُصَبِّحٍ أَوْ ابْنَ مُصَبِّحٍ شَكَّ أَبُو بَكْرٍ عَنِ ابْنِ السِّمْطِ عَنْ عُبَادَةَ بْنِ الصَّامِتِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَادَ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ رَوَاحَةَ قَالَ فَمَا تَحَوَّزَ لَهُ عَنْ فِرَاشِهِ فَقَالَ أَتَدْرِي مَنْ شُهَدَاءُ أُمَّتِي قَالُوا قَتْلُ الْمُسْلِمِ شَهَادَةٌ قَالَ إِنَّ شُهَدَاءَ أُمَّتِي إِذًا لَقَلِيلٌ قَتْلُ الْمُسْلِمِ شَهَادَةٌ وَالطَّاعُونُ شَهَادَةٌ وَالْمَرْأَةُ يَقْتُلُهَا وَلَدُهَا جَمْعَاءَ شَهَادَةٌ [راجع: ۱۷۹۵۰]

(۲۳۱۳۶) حضرت عبادہ بن صامت رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام حضرت عبداللہ بن رواحہ رضی اللہ عنہ کی عیادت کے لئے گئے، ابھی ان کے بستر سے جدا نہیں ہوئے تھے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا کیا تم جانتے ہو کہ میری امت کے شہداء کون ہیں؟ صحابہ رضی اللہ عنہم نے عرض کیا کہ مسلمان کا میدانِ جنگ میں قتل ہونا شہادت ہے، نبی علیہ السلام نے فرمایا اس طرح تو میری امت کے شہداء بہت تھوڑے رہ جائیں گے، مسلمان کا قتل ہونا بھی شہادت ہے، طاعون میں مرنا بھی شہادت ہے، اور وہ عورت بھی شہید ہے جسے اس کا بچہ مار دے (یعنی حالت نفاس میں پیدائش کی تکلیف برداشت نہ کر سکنے والی وہ عورت جو اس دوران فوت ہو جائے)

(۲۳۱۳۷) حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ دَاوُدَ الْهَاشِمِيُّ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ أَخْبَرَنَا عَمْرٌو عَنِ الْمُطَّلِبِ عَنْ عُبَادَةَ بْنِ الصَّامِتِ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اضْمَنُوا لِي سِتًّا مِنْ أَنْفُسِكُمْ أَضْمَنْ لَكُمْ الْجَنَّةَ اصْدُقُوا إِذَا حَدَّثْتُمْ وَأَوْفُوا إِذَا وَعَدْتُمْ وَأَدُّوا إِذَا اؤْتُمِنْتُمْ وَاحْفَظُوا فُرُوجَكُمْ وَغُضُّوا أَبْصَارَكُمْ وَكُفُّوا أَيْدِيَكُمْ

(۲۳۱۳۷) حضرت عبادہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا تم مجھے اپنے متعلق چھ چیزوں کی ضمانت دے دو، میں تمہیں جنت کی ضمانت دیتا ہوں، جب بات کرو تو سچ بولو، وعدہ کرو تو پورا کرو، امانت رکھوائی جائے تو اسے ادا کرو، اپنی شرمگاہوں کی حفاظت کرو، اپنی نگاہیں جھکا کر رکھو اور اپنے ہاتھوں کو روک کر رکھو۔

(۲۳۱۳۸) حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ يَعْنِي ابْنَ مُسْلِمٍ حَدَّثَنِي يَزِيدُ يَعْنِي ابْنَ أَبِي زِيَادٍ عَنْ عِيسَى بْنِ فَائِدٍ عَنْ عُبَادَةَ بْنِ الصَّامِتِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا مِنْ أَمِيرِ عَشَرَةٍ إِلَّا يُؤْتَى بِهِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ مَغْلُولًا لَا يَفُكُّهُ مِنْهَا إِلَّا عَدْلُهُ وَمَا مِنْ رَجُلٍ تَعَلَّمَ الْقُرْآنَ ثُمَّ نَسِيَهُ إِلَّا لَقِيَ اللَّهَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ أَجْذَمُ

[راجع: ۲۳۱٦۲].

(۲۳۱۳۸) حضرت سعد بن عبادہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا جو شخص بھی دس آدمیوں کا امیر رہا، وہ قیامت کے دن اس حال میں آئے گا کہ اس کے ہاتھ بندھے ہوں گے جنہیں اس کے عدل کے علاوہ کوئی چیز نہیں کھول سکے گی، اور جس شخص نے قرآن کریم سیکھا پھر اسے بھول گیا تو وہ اللہ سے کوڑھی بن کر ملے گا۔

(۲۳۱۳۹) حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ حَدَّثَنَا ثَابِتٌ عَنْ عَاصِمٍ عَنْ سَلْمَانَ رَجُلٍ مِنْ أَهْلِ الشَّامِ عَنْ جُنَادَةَ عَنْ عُبَادَةَ بْنِ الصَّامِتِ قَالَ دَخَلْتُ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَعُودُهُ وَبِهِ مِنْ الْوَجَعِ مَا يَعْلَمُ اللَّهُ تَبَارَكَ وَتَعَالَى بِشِدَّةٍ ثُمَّ دَخَلْتُ عَلَيْهِ مِنْ الْعَشِيِّ وَقَدْ بَرِئَ أَحْسَنَ بُرْءٍ فَقُلْتُ لَهُ دَخَلْتُ عَلَيْكَ غُدْوَةً وَبِكَ مِنْ الْوَجَعِ مَا يَعْلَمُ اللَّهُ بِشِدَّةٍ وَدَخَلْتُ عَلَيْكَ الْعَشِيَّةَ وَقَدْ بَرِئْتَ فَقَالَ يَا ابْنَ الصَّامِتِ إِنَّ جِبْرِيلَ عَلَيْهِ السَّلَام رَقَانِي بِرُقْيَةٍ بَرِئْتُ أَلَا أُعَلِّمُكَهَا قُلْتُ بَلَى قَالَ بِسْمِ اللَّهِ أَرْقِيكَ مِنْ كُلِّ شَيْءٍ يُؤْذِيكَ مِنْ حَسَدِ كُلِّ حَاسِدٍ وَعَيْنٍ بِسْمِ اللَّهِ يَشْفِيكَ [اخرجه النسائي في عمل اليوم والليلة (١٠٠٤). قال شعيب: صحيح لغيره وهذا إسناد ضعيف].

(۲۳۱۳۹) حضرت عبادہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ میں نبی علیہ السلام کی عیادت کے لئے حاضر خدمت ہوا تو نبی علیہ السلام کو اتنی تکلیف تھی جس کی شدت اللہ ہی بہتر جانتا ہے، جب شام کو دوبارہ حاضر ہوا تو نبی علیہ السلام بالکل ٹھیک ہو چکے تھے، میں نے یہ دیکھ کر عرض کیا کہ صبح جب میں حاضر ہوا تھا تو آپ پر تکلیف کا اتنا غلبہ تھا جس کی شدت اللہ ہی جانتا ہے اور اب اس وقت حاضر ہوا ہوں تو آپ بالکل ٹھیک ہیں، نبی علیہ السلام نے فرمایا اے ابن صامت! حضرت جبریل علیہ السلام نے مجھے ایک منتر سے دم کیا ہے جس سے میں ٹھیک ہو گیا، کیا میں وہ تمہیں بھی سکھا نہ دوں؟ میں نے عرض کیا کیوں نہیں؟ فرمایا وہ کلمات یہ ہیں ''اللہ کے نام سے، میں تم پر ہر اس چیز کے شر سے بچاؤ کا دم کرتا ہوں جو تمہیں ایذاء پہنچا سکے مثلاً ہر حاسد کے حسد سے اور ہر نظر بد سے، اللہ کے نام سے، اللہ تمہیں شفاء عطا فرمائے۔''

(۲۳۱۴۰) حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ الْحُبَابِ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ ثَوْبَانَ عَنْ عُمَيْرِ بْنِ هَانِئٍ أَنَّهُ سَمِعَ جُنَادَةَ بْنَ أَبِي أُمَيَّةَ الْكِنْدِيَّ يَقُولُ سَمِعْتُ عُبَادَةَ يُحَدِّثُ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّ جِبْرِيلَ أَتَاهُ وَهُوَ يُوعَكُ فَقَالَ بِسْمِ اللَّهِ أَرْقِيكَ مِنْ كُلِّ شَيْءٍ يُؤْذِيكَ مِنْ حَسَدِ حَاسِدٍ وَكُلِّ عَيْنٍ وَاسْمُ اللَّهِ يَشْفِيكَ [صححه الحاكم (٤١٢/٤)، وابن حبان (٩٥٣). قال البوصيري: هذا رسناد حسن. قال الألباني حسن (ابن ماجة: ٣٥٢٧). قال شعيب: صحيح لغيره وهذا إسناده حسن]. [يتكرر بعده].

(۲۳۱۴۰) حضرت عبادہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ حضرت جبریل علیہ السلام نبی علیہ السلام کی عیادت کے لئے حاضر خدمت ہوئے تو نبی علیہ السلام کانپ رہے تھے، انہوں نے نبی علیہ السلام کو ان الفاظ سے دم کیا ''اللہ کے نام سے، میں تم پر ہر اس چیز کے شر سے بچاؤ کا دم کرتا ہوں جو آپ کو ایذاء پہنچا سکے مثلاً ہر حاسد کے حسد سے اور ہر نظر بد سے، اللہ کے نام سے، اللہ آپ کو شفاء عطا فرمائے۔''

(۲۳۱۴۱) حَدَّثَنَاه عَلِيُّ بْنُ عَيَّاشٍ حَدَّثَنَا ابْنُ ثَوْبَانَ فَذَكَرَ مِثْلَهُ إِلَّا أَنَّهُ قَالَ مِنْ حَسَدِ حَاسِدٍ وَمِنْ كُلِّ عَيْنٍ اسْمُ اللَّهِ

يَشْفِيكَ [راجع ما قبله].

(۲۳۱۴۱) گزشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۲۳۱۴۲) حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ بْنُ عَمْرٍو حَدَّثَنَا أَبُو إِسْحَاقَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَيَّاشِ بْنِ أَبِي رَبِيعَةَ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ مُوسَى عَنْ أَبِي سَلَّامٍ عَنْ أَبِي أُمَامَةَ عَنْ عُبَادَةَ بْنِ الصَّامِتِ قَالَ خَرَجْنَا مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَشَهِدْتُ مَعَهُ بَدْرًا فَالْتَقَى النَّاسُ فَهَزَمَ اللَّهُ تَبَارَكَ وَتَعَالَى الْعَدُوَّ فَانْطَلَقَتْ طَائِفَةٌ فِي آثَارِهِمْ يَهْزِمُونَ وَيَقْتُلُونَ فَأَكَبَّتْ طَائِفَةٌ عَلَى الْعَسْكَرِ يَحْوُونَهُ وَيَجْمَعُونَهُ وَأَحْدَقَتْ طَائِفَةٌ بِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يُصِيبُ الْعَدُوُّ مِنْهُ غِرَّةً حَتَّى إِذَا كَانَ اللَّيْلُ وَفَاءَ النَّاسُ بَعْضُهُمْ إِلَى بَعْضٍ قَالَ الَّذِينَ جَمَعُوا الْغَنَائِمَ نَحْنُ حَوَيْنَاهَا وَجَمَعْنَاهَا فَلَيْسَ لِأَحَدٍ فِيهَا نَصِيبٌ وَقَالَ الَّذِينَ خَرَجُوا فِي طَلَبِ الْعَدُوِّ لَسْتُمْ بِأَحَقَّ بِهَا مِنَّا نَحْنُ نَفَيْنَا عَنْهَا الْعَدُوَّ وَهَزَمْنَاهُمْ وَقَالَ الَّذِينَ أَحْدَقُوا بِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَسْتُمْ بِأَحَقَّ بِهَا مِنَّا نَحْنُ أَحْدَقْنَا بِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَخِفْنَا أَنْ يُصِيبَ الْعَدُوُّ مِنْهُ غِرَّةً وَاشْتَغَلْنَا بِهِ فَنَزَلَتْ يَسْأَلُونَكَ عَنْ الْأَنْفَالِ قُلْ الْأَنْفَالُ لِلَّهِ وَالرَّسُولِ فَاتَّقُوا اللَّهَ وَأَصْلِحُوا ذَاتَ بَيْنِكُمْ فَقَسَمَهَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى فَوَاقٍ بَيْنَ الْمُسْلِمِينَ قَالَ وَكَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا أَغَارَ فِي أَرْضِ الْعَدُوِّ نَفَلَ الرُّبُعَ وَإِذَا أَقْبَلَ رَاجِعًا وَكُلَّ النَّاسِ نَفَلَ الثُّلُثَ وَكَانَ يَكْرَهُ الْأَنْفَالَ وَيَقُولُ لِيَرُدَّ قَوِيُّ الْمُؤْمِنِينَ عَلَى ضَعِيفِهِمْ [راجع: ۲۳۱۰۵، ۲۳۱۲۷].

(۲۳۱۴۲) حضرت عبادہ بن صامت رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ہم لوگ نبی علیہ السلام کے ساتھ روانہ ہوئے، میں غزوۂ بدر میں شریک تھا، فریقین کا آمنا سامنا ہوا تو اللہ نے دشمن کو شکست سے دوچار کر دیا، مسلمانوں کا ایک دستہ انہیں شکست دیتا اور قتل کرتا ہوا ان کے تعاقب میں چلا گیا اور ایک گروہ ان کے کیمپوں کی طرف متوجہ ہوا اور مال غنیمت جمع کرنے لگا اور ایک گروہ نبی علیہ السلام کی حفاظت کرتا رہا تاکہ دشمن اچانک حملہ کر کے انہیں نقصان نہ پہنچا سکے۔

جب رات ہوئی اور لوگ واپس آنے لگے تو مال غنیمت جمع کرنے والے کہنے لگے کہ یہ تو ہم نے جمع کیا ہے لہٰذا اس میں کسی کا حصہ نہیں ہے، دشمن کی تلاش میں جانے والے کہنے لگے کہ تمہارا اس پر ہم سے زیادہ حق نہیں ہے، ہم نے دشمن کو بھگا کر شکست سے دوچار کیا ہے، اور نبی علیہ السلام کی حفاظت کرنے والے کہنے لگے کہ تمہارا اس پر ہم سے زیادہ حق نہیں ہے، ہم نے نبی علیہ السلام کی حفاظت کی ہے کیونکہ ہمیں اندیشہ تھا کہ کہیں دشمن اچانک دھوکے سے ان پر حملہ نہ کر دے اور ہم غفلت میں پڑے رہ جائیں، اس پر یہ آیت نازل ہوئی يَسْأَلُونَكَ عَنْ الْأَنْفَالِ چنانچہ نبی علیہ السلام نے اسے تمام مسلمانوں کے درمیان برابر برابر تقسیم کر دیا۔

اور نبی علیہ السلام کا معمول تھا کہ جب دشمن کے علاقے پر حملہ فرماتے تھے تو چوتھائی حصہ انعام میں دے دیتے تھے اور جب وہاں سے واپس ہوتے تو تمام لوگوں میں ایک تہائی حصہ انعام میں تقسیم کر دیتے تھے، اس کے علاوہ انفال کو آپ نامناسب سمجھتے

تھے اور فرماتے تھے طاقتور مسلمان کو کمزور کی مدد کرنی چاہیے۔

(۲۳۱۴۳) حَدَّثَنَا زَكَرِيَّا بْنُ عَدِيٍّ أَخْبَرَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ عَمْرٍو عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَقِيلٍ عَنْ عُمَرَ بْنِ عَبْدِالرَّحْمَنِ عَنْ عُبَادَةَ بْنِ الصَّامِتِ قَالَ أَخْبَرَنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ لَيْلَةِ الْقَدْرِ فَقَالَ هِيَ فِي شَهْرِ رَمَضَانَ فَالْتَمِسُوهَا فِي الْعَشْرِ الْأَوَاخِرِ فَإِنَّهَا وَتْرٌ لَيْلَةِ إِحْدَى وَعِشْرِينَ أَوْ ثَلَاثٍ وَعِشْرِينَ أَوْ خَمْسٍ وَعِشْرِينَ أَوْ سَبْعٍ وَعِشْرِينَ أَوْ آخِرِ لَيْلَةٍ مِنْ رَمَضَانَ مَنْ قَامَهَا احْتِسَابًا غُفِرَ لَهُ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِهِ [راجع: ۲۳۰۸۹].

(۲۳۱۴۳) حضرت عبادہ بن صامت رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ انہوں نے نبی علیہ السلام سے شب قدر کے متعلق سوال کیا تو نبی علیہ السلام نے فرمایا وہ ماہ رمضان میں ہوتی ہے اسے ماہ رمضان کے آخری عشرے میں تلاش کیا کرو کہ وہ اس کی طاق راتوں ۲۱، ۲۳، ۲۵، ۲۷، ۲۹ ویں یا آخری رات میں ہوتی ہے اور جو شخص اس رات کو حاصل کرنے کے لئے ایمان اور ثواب کی نیت سے قیام کرے اور اسے یہ رات مل بھی جائے تو اس کے پچھلے سارے گناہ معاف ہو گئے۔

(۲۳۱۴۴) حَدَّثَنَا حَيْوَةُ بْنُ شُرَيْحٍ وَيَزِيدُ بْنُ عَبْدِ رَبِّهِ قَالَا حَدَّثَنَا بَقِيَّةُ حَدَّثَنِي بَحِيرُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ خَالِدِ بْنِ مَعْدَانَ عَنْ عَمْرِو بْنِ الْأَسْوَدِ عَنْ جُنَادَةَ بْنِ أَبِي أُمَيَّةَ أَنَّهُ حَدَّثَهُمْ عَنْ عُبَادَةَ بْنِ الصَّامِتِ أَنَّهُ قَالَ إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنِّي قَدْ حَدَّثْتُكُمْ عَنِ الدَّجَّالِ حَتَّى خَشِيتُ أَنْ لَا تَعْقِلُوا إِنَّ مَسِيحَ الدَّجَّالِ رَجُلٌ قَصِيرٌ أَفْحَجُ جَعْدٌ أَعْوَرُ مَطْمُوسُ الْعَيْنِ لَيْسَ بِنَاتِئَةٍ وَلَا حَجْرَاءَ فَإِنْ أُلْبِسَ عَلَيْكُمْ قَالَ يَزِيدُ رَبُّكُمْ فَاعْلَمُوا أَنَّ رَبَّكُمْ تَبَارَكَ وَتَعَالَى لَيْسَ بِأَعْوَرَ وَأَنَّكُمْ لَنْ تَرَوْنَ رَبَّكُمْ تَبَارَكَ وَتَعَالَى حَتَّى تَمُوتُوا قَالَ يَزِيدُ تَرَوْا رَبَّكُمْ حَتَّى تَمُوتُوا

(۲۳۱۴۴) حضرت عبادہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا میں نے تمہیں دجال کے متعلق اتنی باتیں بتا دی ہیں کہ مجھے خطرہ ہے کہیں تم بات سمجھے نہ ہو، مسیح دجال ایک ٹھگنے قد کا آدمی ہوگا، اس کی دونوں ٹانگوں کے درمیان غیر معمولی فاصلہ ہوگا، اس کے بال گھنگھریالے ہوں گے، وہ کانا ہوگا، اس کی ایک آنکھ پونچھ دی گئی ہوگی، جو ابھری ہوگی اور نہ دھنسی ہوئی، اگر تم پر اس کا معاملہ مشتبہ ہو جائے تو بس اتنی بات یاد رکھنا کہ تمہارا رب کانا نہیں ہے اور یہ کہ تم مرنے سے پہلے اپنے رب کو دیکھ نہیں سکتے۔

(۲۳۱۴۵) حَدَّثَنَا حَيْوَةُ بْنُ شُرَيْحٍ حَدَّثَنَا بَقِيَّةُ حَدَّثَنِي بَحِيرُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ خَالِدِ بْنِ مَعْدَانَ عَنْ عُبَادَةَ بْنِ الصَّامِتِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَيْلَةُ الْقَدْرِ فِي الْعَشْرِ الْبَوَاقِي مَنْ قَامَهُنَّ ابْتِغَاءَ حِسْبَتِهِنَّ فَإِنَّ اللَّهَ تَبَارَكَ وَتَعَالَى يَغْفِرُ لَهُ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِهِ وَمَا تَأَخَّرَ وَهِيَ لَيْلَةُ وِتْرٍ تِسْعٍ أَوْ سَبْعٍ أَوْ خَامِسَةٍ أَوْ ثَالِثَةٍ أَوْ آخِرِ لَيْلَةٍ وَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ أَمَارَةَ لَيْلَةِ الْقَدْرِ أَنَّهَا صَافِيَةٌ بَلْجَةٌ كَأَنَّ فِيهَا قَمَرًا سَاطِعًا سَاكِنَةٌ سَاجِيَةٌ لَا بَرْدَ فِيهَا وَلَا حَرَّ وَلَا يَحِلُّ لِكَوْكَبٍ أَنْ يُرْمَى بِهِ فِيهَا حَتَّى تُصْبِحَ وَإِنَّ أَمَارَتَهَا أَنَّ الشَّمْسَ صَبِيحَتَهَا تَخْرُجُ مُسْتَوِيَةً لَيْسَ لَهَا شُعَاعٌ مِثْلَ الْقَمَرِ لَيْلَةَ الْبَدْرِ وَلَا يَحِلُّ لِلشَّيْطَانِ أَنْ يَخْرُجَ مَعَهَا يَوْمَئِذٍ

(۲۳۱۴۵) حضرت عبادہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا شب قدر ماہ رمضان کے آخری عشرے میں ہوتی ہے' جو شخص اس کا ثواب حاصل کرنے کے لئے ان میں قیام کرے تو اللہ تعالیٰ اس کے اگلے پچھلے سارے گناہ معاف فرما دے گا' اور یہ طاق راتوں میں ہوتی ہے یعنی عشرہ اخیرہ کی نویں' ساتویں' پانچویں' تیسری یا آخری رات' نیز فرمایا کہ شب قدر کی علامت یہ ہے کہ وہ رات روشن اور چمکدار ہوتی ہے' اس میں چاند کی روشنی بھی خوب اجلی ہوتی ہے' وہ رات پرسکون اور گہری ہوتی ہے' اس رات میں صبح تک ستارے توڑ کر نہیں مارے جاتے' نیز اس کی علامت یہ بھی ہے کہ اس کی صبح کو جب سورج روشن ہوتا ہے تو وہ سیدھا برابر نکلتا ہے جیسے چودھویں کا چاند ہوتا ہے اور اس کی کوئی شعاع نہیں ہوتی اور اس دن شیطان کے لئے سورج کے ساتھ نکلنا ممنوع ہوتا ہے۔

(۲۳۱۴۶) حَدَّثَنَا أَبُو الْمُغِيرَةِ حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ يَعْنِي ابْنَ يَسَارٍ السُّلَمِيَّ قَالَ حَدَّثَنِي عُبَادَةُ بْنُ نُسَيٍّ عَنْ جُنَادَةَ بْنِ أَبِي أُمَيَّةَ عَنْ عُبَادَةَ بْنِ الصَّامِتِ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُشْغَلُ فَإِذَا قَدِمَ رَجُلٌ مُهَاجِرٌ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَفَعَهُ إِلَى رَجُلٍ مِنَّا يُعَلِّمُهُ الْقُرْآنَ فَدَفَعَ إِلَيَّ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَجُلًا وَكَانَ مَعِي فِي الْبَيْتِ أُعَشِّيهِ عَشَاءَ أَهْلِ الْبَيْتِ فَكُنْتُ أُقْرِئُهُ الْقُرْآنَ فَانْصَرَفَ انْصِرَافَةً إِلَى أَهْلِهِ فَرَأَى أَنَّ عَلَيْهِ حَقًّا فَأَهْدَى إِلَيَّ قَوْسًا لَمْ أَرَ أَجْوَدَ مِنْهَا عُودًا وَلَا أَحْسَنَ مِنْهَا عِطْفًا فَأَتَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقُلْتُ مَا تَرَى يَا رَسُولَ اللَّهِ فِيهَا قَالَ جَمْرَةٌ بَيْنَ كَتِفَيْكَ تَقَلَّدْتَهَا أَوْ تَعَلَّقْتَهَا

(۲۳۱۴۶) حضرت عبادہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام کی مصروفیات زیادہ تھیں' اس لئے مہاجرین میں سے کوئی آدمی جب نبی علیہ السلام کی خدمت میں حاضر ہوتا تو نبی علیہ السلام اسے قرآن سکھانے کے لئے ہم میں سے کسی کے حوالے کر دیتے تھے' ایک مرتبہ نبی علیہ السلام نے ایک آدمی کو میرے حوالے کر دیا' وہ میرے ساتھ میرے گھر میں رہتا تھا اور میں اسے اپنے گھر والوں کے کھانے میں شریک کرتا تھا اور قرآن بھی پڑھاتا تھا' جب وہ اپنے گھر واپس جانے لگا تو اس کے دل میں خیال آیا کہ اس پر میرا کچھ حق بنتا ہے چنانچہ اس نے مجھے ایک کمان ہدیے میں پیش کی جس سے عمدہ لکڑی اور نرمی میں اس سے بہترین کمان میں نے پہلے نہیں دیکھی تھی' میں نبی علیہ السلام کی خدمت میں حاضر ہوا اور اس کے متعلق پوچھا یا رسول اللہ! آپ کی کیا رائے ہے؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا یہ تمہارے کندھوں کے درمیان ایک انگارہ ہے جو تم نے لٹکا لیا ہے۔

(۲۳۱۴۷) حَدَّثَنَا أَبُو الْمُغِيرَةِ حَدَّثَنَا صَفْوَانُ حَدَّثَنِي حُمَيْدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْيَزَنِيُّ أَنَّ رَجُلًا سَأَلَ عُبَادَةَ بْنَ الصَّامِتِ عَنْ قَوْلِ اللَّهِ لَهُمُ الْبُشْرَى فِي الْحَيَاةِ الدُّنْيَا فَقَالَ عُبَادَةُ سَأَلْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ لَقَدْ سَأَلْتَنِي عَنْ أَمْرٍ مَا سَأَلَنِي عَنْهُ أَحَدٌ مِنْ أُمَّتِي تِلْكَ الرُّؤْيَا الصَّالِحَةُ يَرَاهَا الْمُؤْمِنُ أَوْ تُرَى لَهُ

(۲۳۱۴۷) حضرت عبادہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے نبی علیہ السلام سے اس ارشاد باری تعالیٰ "لهم البشری فی الحیوة الدنیا وفی الاخرة" میں "بشری" کی تفسیر پوچھی تو نبی علیہ السلام نے فرمایا اس سے مراد اچھے خواب ہیں جو خود کوئی مسلمان

دیکھے یا کوئی دوسرا مسلمان اس کے متعلق دیکھے۔

(۲۳۱۴۸) حَدَّثَنَا أَبُو الْيَمَانِ حَدَّثَنَا ابْنُ عَيَّاشٍ عَنْ عَقِيلِ بْنِ مُدْرِكٍ السُّلَمِيِّ عَنْ لُقْمَانَ بْنِ عَامِرٍ عَنْ أَبِي رَاشِدٍ الْحُبْرَانِيِّ عَنْ عُبَادَةَ بْنِ الصَّامِتِ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ عَبَدَ اللَّهَ لَا يُشْرِكُ بِهِ شَيْئًا فَأَقَامَ الصَّلَاةَ وَآتَى الزَّكَاةَ وَسَمِعَ وَأَطَاعَ فَإِنَّ اللَّهَ تَعَالَى يُدْخِلُهُ مِنْ أَيِّ أَبْوَابِ الْجَنَّةِ شَاءَ وَلَهَا ثَمَانِيَةُ أَبْوَابٍ وَمَنْ عَبَدَ اللَّهَ لَا يُشْرِكُ بِهِ شَيْئًا وَأَقَامَ الصَّلَاةَ وَآتَى الزَّكَاةَ وَسَمِعَ وَعَصَى فَإِنَّ اللَّهَ تَعَالَى مِنْ أَمْرِهِ بِالْخِيَارِ إِنْ شَاءَ رَحِمَهُ وَإِنْ شَاءَ عَذَّبَهُ

(۲۳۱۴۸) حضرت عبادہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا جو شخص اللہ کی عبادت اس طرح کرے کہ اس کے ساتھ کسی کو شریک نہ ٹھہرائے، نماز قائم کرے، زکوٰۃ ادا کرے، بات سنے اور مانے، تو اللہ تعالیٰ اسے جنت کے آٹھوں دروازوں میں سے داخل ہونے کا اختیار دیدے گا اور جو شخص اللہ کی عبادت تو اس طرح کرے کہ کسی کو اس کے ساتھ شریک نہ ٹھہرائے، نماز بھی قائم کرے اور زکوٰۃ بھی ادا کرے اور بات بھی سنے لیکن نافرمانی کرے تو اللہ تعالیٰ کو اس کے متعلق اختیار ہے کہ اگر چاہے تو اس پر رحم کر دے اور چاہے تو اسے سزا دے دے۔

(۲۳۱۴۹) حَدَّثَنَا الْحَكَمُ بْنُ نَافِعٍ أَبُو الْيَمَانِ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ عَيَّاشٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُثْمَانَ بْنِ خُثَيْمٍ حَدَّثَنِي إِسْمَاعِيلُ بْنُ عُبَيْدٍ الْأَنْصَارِيُّ فَذَكَرَ الْحَدِيثَ فَقَالَ عُبَادَةُ لِأَبِي هُرَيْرَةَ يَا أَبَا هُرَيْرَةَ إِنَّكَ لَمْ تَكُنْ مَعَنَا إِذْ بَايَعْنَا رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّا بَايَعْنَاهُ عَلَى السَّمْعِ وَالطَّاعَةِ فِي النَّشَاطِ وَالْكَسَلِ وَعَلَى النَّفَقَةِ فِي الْيُسْرِ وَالْعُسْرِ وَعَلَى الْأَمْرِ بِالْمَعْرُوفِ وَالنَّهْيِ عَنْ الْمُنْكَرِ وَعَلَى أَنْ نَقُولَ فِي اللَّهِ تَبَارَكَ وَتَعَالَى وَلَا نَخَافَ لَوْمَةَ لَائِمٍ فِيهِ وَعَلَى أَنْ نَنْصُرَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا قَدِمَ عَلَيْنَا يَثْرِبَ فَنَمْنَعُهُ مِمَّا نَمْنَعُ مِنْهُ أَنْفُسَنَا وَأَزْوَاجَنَا وَأَبْنَاءَنَا وَلَنَا الْجَنَّةُ فَهَذِهِ بَيْعَةُ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الَّتِي بَايَعْنَا عَلَيْهَا فَمَنْ نَكَثَ فَإِنَّمَا يَنْكُثُ عَلَى نَفْسِهِ وَمَنْ أَوْفَى بِمَا بَايَعَ رَسُولَ اللَّهِ وَفَّى اللَّهُ تَبَارَكَ وَتَعَالَى بِمَا بَايَعَ عَلَيْهِ نَبِيَّهُ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَكَتَبَ مُعَاوِيَةُ إِلَى عُثْمَانَ بْنِ عَفَّانَ أَنَّ عُبَادَةَ بْنَ الصَّامِتِ قَدْ أَفْسَدَ عَلَيَّ الشَّامَ وَأَهْلَهُ فَإِمَّا تُكِنُّ إِلَيْكَ عُبَادَةَ وَإِمَّا أُخَلِّي بَيْنَهُ وَبَيْنَ الشَّامِ فَكَتَبَ إِلَيْهِ أَنْ رَحِّلْ عُبَادَةَ حَتَّى تُرْجِعَهُ إِلَى دَارِهِ مِنْ الْمَدِينَةِ فَبَعَثَ بِعُبَادَةَ حَتَّى قَدِمَ الْمَدِينَةَ فَدَخَلَ عَلَى عُثْمَانَ فِي الدَّارِ وَلَيْسَ فِي الدَّارِ غَيْرُ رَجُلٍ مِنْ السَّابِقِينَ أَوْ مِنْ التَّابِعِينَ قَدْ أَدْرَكَ الْقَوْمَ فَلَمْ يَفْجَأْ عُثْمَانُ إِلَّا وَهُوَ قَاعِدٌ فِي جَنْبِ الدَّارِ فَالْتَفَتَ إِلَيْهِ فَقَالَ يَا عُبَادَةَ بْنَ الصَّامِتِ مَا لَنَا وَلَكَ فَقَامَ عُبَادَةُ بَيْنَ ظَهْرَيْ النَّاسِ فَقَالَ

(۲۳۱۴۹) اسماعیل بن عبید انصاری رحمہ اللہ ایک حدیث ذکر کرتے ہوئے کہتے ہیں کہ حضرت عبادہ رضی اللہ عنہ نے حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے فرمایا کہ اے ابوہریرہ! آپ اس وقت ہمارے ساتھ نہ تھے جب ہم لوگ نبی علیہ السلام سے بیعت کر رہے تھے، ہم نے نبی علیہ السلام سے

چستی اور سستی ہر حال میں بات سننے اور ماننے' کشادگی اور تنگی میں خرچ کرنے' امر بالمعروف اور نہی عن المنکر کرنے' اللہ کے متعلق صحیح بات کہنے اور اس معاملے میں کسی ملامت کرنے والے کی ملامت کی پرواہ نہ کرنے' اور نبی علیہ السلام کی مدینہ منورہ تشریف آوری پر ان کی مدد کرنے اور اپنی جان اور بیوی بچوں کی طرح ان کی حفاظت کرنے کی شرط پر بیعت کی تھی' جس کے عوض ہم سے جنت کا وعدہ ہوا' یہ ہے وہ بیعت جو ہم نے نبی علیہ السلام سے کی ہے' اب جو اسے توڑتا ہے وہ اپنا نقصان کرتا ہے اور جو اس بیعت کی پاسداری کرتا ہے تو اللہ تعالیٰ اس سے نبی علیہ السلام کے ذریعے کیا ہوا وعدہ پورا کرے گا۔

ادھر حضرت امیر معاویہ رضی اللہ عنہ نے حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ کو خط لکھا کہ حضرت عبادہ بن صامت رضی اللہ عنہ کی وجہ سے شام اور اہل شام میرے خلاف شورش برپا کر رہے ہیں اب یا تو آپ حضرت عبادہ رضی اللہ عنہ کو اپنے پاس بلا لیجئے یا پھر میں ان کے اور شام کے درمیان سے ہٹ جاتا ہوں' حضرت عثمان رضی اللہ عنہ نے اس خط کے جواب میں انہیں لکھا کہ آپ حضرت عبادہ رضی اللہ عنہ کو مکمل احترام کے ساتھ سوار کروا کر مدینہ منورہ میں ان کے گھر کی طرف روانہ کر دو' چنانچہ حضرت معاویہ رضی اللہ عنہ نے انہیں روانہ کر دیا اور وہ مدینہ منورہ پہنچ گئے۔

وہ حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کے پاس ان کے گھر چلے گئے جہاں سوائے ایک آدمی کے اگلے پچھلے لوگوں میں سے کوئی نہ تھا' اس نے جماعت صحابہ رضی اللہ عنہم کو پایا تھا' حضرت عثمان رضی اللہ عنہ جب آئے تو وہ مکان کے ایک کونے میں بیٹھے ہوئے تھے' وہ ان کی طرف متوجہ ہوئے اور فرمایا عبادہ! تمہارا اور ہمارا کیا معاملہ ہے؟ وہ لوگوں کے سامنے کھڑے ہو کر کہنے لگے۔

(۲۳۱۵۰) سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَبَا الْقَاسِمِ مُحَمَّدًا صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِنَّهُ سَيَلِي أُمُورَكُمْ بَعْدِي رِجَالٌ يُعَرِّفُونَكُمْ مَا تُنْكِرُونَ وَيُنْكِرُونَ عَلَيْكُمْ مَا تَعْرِفُونَ فَلَا طَاعَةَ لِمَنْ عَصَى اللَّهَ تَبَارَكَ وَتَعَالَى فَلَا تَعْتَلُّوا بِرَبِّكُمْ

(۲۳۱۵۰) میں نے نبی علیہ السلام کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ میرے بعد ایسے لوگ تمہارے حکمران ہوں گے' جو تمہیں ایسے کاموں کی پہچان کرائیں گے جنہیں تم ناپسند سمجھتے ہو گے اور ایسے کاموں کو ناپسند کریں گے جنہیں تم اچھا سمجھتے ہو گے' سو جو شخص اللہ کی نافرمانی کرے' اس کی اطاعت ضروری نہیں' اور تم اپنے رب سے نہ ہٹنا۔

(۲۳۱۵۱) حَدَّثَنَا الْحَكَمُ بْنُ نَافِعٍ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ عَيَّاشٍ عَنْ يَزِيدَ بْنِ سَعِيدٍ عَنْ أَبِي عَطَاءٍ يَزِيدَ بْنِ عَطَاءٍ السَّكْسَكِيِّ عَنْ مُعَاذِ بْنِ سَعْدٍ السَّكْسَكِيِّ عَنْ جُنَادَةَ بْنِ أَبِي أُمَيَّةَ أَنَّهُ سَمِعَ عُبَادَةَ بْنَ الصَّامِتِ يَذْكُرُ أَنَّ رَجُلًا أَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ مَا مُدَّةُ أُمَّتِكَ مِنْ الرَّخَاءِ فَلَمْ يَرُدَّ عَلَيْهِ شَيْئًا حَتَّى سَأَلَهُ ثَلَاثَ مِرَارٍ كُلُّ ذَلِكَ لَا يُجِيبُهُ ثُمَّ انْصَرَفَ الرَّجُلُ ثُمَّ إِنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أَيْنَ السَّائِلُ فَرَدُّوهُ عَلَيْهِ فَقَالَ لَقَدْ سَأَلْتَنِي عَنْ شَيْءٍ مَا سَأَلَنِي عَنْهُ أَحَدٌ مِنْ أُمَّتِي مُدَّةُ أُمَّتِي مِنْ الرَّخَاءِ مِائَةُ سَنَةٍ قَالَهَا مَرَّتَيْنِ أَوْ ثَلَاثًا فَقَالَ الرَّجُلُ يَا رَسُولَ اللَّهِ فَهَلْ لِذَلِكَ مِنْ أَمَارَةٍ أَوْ عَلَامَةٍ أَوْ آيَةٍ فَقَالَ نَعَمْ الْخَسْفُ

وَالرَّجْفُ وَإِرْسَالُ الشَّيَاطِينِ الْمُجْلَبَةِ عَلَى النَّاسِ

(۲۳۱۵۱) حضرت عبادہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک آدمی نبی علیہ السلام کے پاس آیا اور کہنے لگا یا رسول اللہ! آپ کی امت پر آسانی کی مدت کیا ہے؟ نبی علیہ السلام نے اسے کوئی جواب نہیں دیا' اس نے تین مرتبہ یہی سوال کیا اور نبی علیہ السلام نے اسے ایک مرتبہ بھی جواب نہ دیا یہاں تک کہ وہ واپس چلا گیا' تھوڑی دیر بعد نبی علیہ السلام نے فرمایا وہ سائل کہاں ہے؟ لوگ اسے بلا لائے' نبی علیہ السلام نے اس سے فرمایا تم نے مجھ سے ایسا سوال پوچھا ہے جو میری امت میں سے کسی نے نہیں پوچھا' میری امت پر آسانی کی مدت سو سال ہے' دو تین مرتبہ یہ بات دہرائی' اس نے پوچھا کہ اس کے ختم ہونے کی کوئی علامت یا نشانی ہے؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا ہاں! زمین میں دھنسنا' زلزلے آنا' اور شیاطین کو لوگوں پر مسلط کر دینا۔

(۲۳۱۵۲) حَدَّثَنَا الْحَكَمُ بْنُ نَافِعٍ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ عَيَّاشٍ عَنْ رَاشِدِ بْنِ دَاوُدَ الصَّنْعَانِيِّ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ حَسَّانَ عَنْ رَوْحِ بْنِ زِنْبَاعٍ عَنْ عُبَادَةَ بْنِ الصَّامِتِ قَالَ فَقَدَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَيْلَةً أَصْحَابُهُ وَكَانُوا إِذَا نَزَلُوا أَنْزَلُوهُ أَوْسَطَهُمْ فَفَزِعُوا وَظَنُّوا أَنَّ اللَّهَ تَبَارَكَ وَتَعَالَى اخْتَارَ لَهُ أَصْحَابًا غَيْرَهُمْ فَإِذَا هُمْ بِخَيَالِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَكَبَّرُوا حِينَ رَأَوْهُ قَالُوا يَا رَسُولَ اللَّهِ أَشْفَقْنَا أَنْ يَكُونَ اللَّهُ تَبَارَكَ وَتَعَالَى اخْتَارَ لَكَ أَصْحَابًا غَيْرَنَا فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا بَلْ أَنْتُمْ أَصْحَابِي فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ إِنَّ اللَّهَ تَعَالَى أَيْقَظَنِي فَقَالَ يَا مُحَمَّدُ إِنِّي لَمْ أَبْعَثْ نَبِيًّا وَلَا رَسُولًا إِلَّا وَقَدْ سَأَلَنِي مَسْأَلَةً أَعْطَيْتُهَا إِيَّاهُ فَاسْأَلْ يَا مُحَمَّدُ تُعْطَ فَقُلْتُ مَسْأَلَتِي شَفَاعَةٌ لِأُمَّتِي يَوْمَ الْقِيَامَةِ فَقَالَ أَبُو بَكْرٍ يَا رَسُولَ اللَّهِ وَمَا الشَّفَاعَةُ قَالَ أَقُولُ يَا رَبِّ شَفَاعَتِي الَّتِي اخْتَبَأْتُ عِنْدَكَ فَيَقُولُ الرَّبُّ تَبَارَكَ وَتَعَالَى نَعَمْ فَيُخْرِجُ رَبِّي تَبَارَكَ وَتَعَالَى بَقِيَّةَ أُمَّتِي مِنَ النَّارِ فَيَنْبِذُهُمْ فِي الْجَنَّةِ

(۲۳۱۵۲) حضرت عبادہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک رات صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کو نبی علیہ السلام نہ ملے' حالانکہ صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کا معمول تھا کہ جب کسی جگہ پڑاؤ کرتے تھے تو نبی علیہ السلام کو اپنے درمیان رکھتے تھے' لوگ گھبرا گئے! اور یہ گمان کرنے لگے کہ شاید اللہ تعالیٰ نے ان کے لئے ہمارے علاوہ کچھ اور ساتھیوں کا انتخاب فرما لیا ہے' ابھی وہ انہی تفکرات میں غلطاں و پیچاں تھے کہ نبی علیہ السلام آتے ہوئے دکھائی دیئے' لوگوں نے خوشی سے اللہ اکبر کا نعرہ لگایا' اور عرض کیا یا رسول اللہ! ہم تو ڈر ہی گئے تھے کہ کہیں اللہ نے ہمارے علاوہ آپ کے لئے کچھ اور ساتھیوں کا انتخاب نہ فرما لیا ہو' نبی علیہ السلام نے فرمایا ایسی بات نہیں ہے' بلکہ تم دنیا و آخرت میں میرے ساتھی ہو' بات دراصل یہ ہے کہ اللہ تعالیٰ نے مجھے جگا کر فرمایا اے محمد! (صلی اللہ علیہ وسلم) میں نے جو بھی نبی یا رسول بھیجا' اس نے ایک سوال کیا جو میں نے پورا کر دیا' اس لئے اے محمد! (صلی اللہ علیہ وسلم) آپ بھی مجھ سے مانگئے' آپ کو بھی دیا جائے گا' میں نے عرض کیا کہ میری درخواست یہ ہے کہ قیامت کے دن میری امت کے حق میں مجھے سفارش کی اجازت دی جائے۔

حضرت صدیق اکبر رضی اللہ عنہ نے پوچھا یا رسول اللہ! اس شفاعت کا ثمرہ کیا ہوگا؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا میں بارگاہ خداوندی میں

عرض کروں گا کہ پروردگار! میری وہ سفارش جو میں نے آپ کے پاس محفوظ کروائی تھی؟ اللہ تعالیٰ فرمائے گا ہاں! پھر میرا پروردگار میری بقیہ امت کو جہنم سے نکال کر جنت میں داخل کر دے گا۔

(۲۳۱۵۳) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ كَثِيرٍ الْقَصَّابُ الْبَصْرِيُّ عَنْ يُونُسَ بْنِ عُبَيْدٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ عَنْ عُبَادَةَ بْنِ الصَّامِتِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الدَّارُ حَرَمٌ فَمَنْ دَخَلَ عَلَيْكَ حَرَمَكَ فَاقْتُلْهُ

(۲۳۱۵۳) حضرت عبادہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا انسان کا گھر اس کا حرم ہوتا ہے جو آدمی تمہارے حرم میں (بلا اجازت) گھسنے کی کوشش کرے اسے مار ڈالو۔

أَخْبَارُ عُبَادَةَ بْنِ الصَّامِتِ رضی اللہ عنہ

حضرت عبادہ بن صامت رضی اللہ عنہ کے حالات

(۲۳۱۵٤) سَمِعْتُ سُفْيَانَ بْنَ عُيَيْنَةَ يُسَمِّي النُّقَبَاءَ فَسَمَّى عُبَادَةَ بْنَ الصَّامِتِ مِنْهُمْ قَالَ سُفْيَانُ عُبَادَةُ عَقَبِيٌّ أُحُدِيٌّ بَدْرِيٌّ شَجَرِيٌّ وَهُوَ نَقِيبٌ

(۲۳۱۵۴) ایک مرتبہ سفیان بن عیینہ رحمۃ اللہ علیہ نے نقباء کے نام شمار کروائے، تو ان میں حضرت عبادہ بن صامت رحمۃ اللہ علیہ کا نام بھی لیا، اور کہا کہ حضرت عبادہ رضی اللہ عنہ بیعت عقبہ، غزوۂ بدر، احد اور بیعت رضوان میں شریک ہوئے اور وہ نقباء میں سے تھے۔

(۲۳۱۵۵) حَدَّثَنَا أَبُو سَعِيدٍ مَوْلَى بَنِي هَاشِمٍ عَنْ حَرْبِ بْنِ شَدَّادٍ قَالَ سَمِعْتُ يَحْيَى بْنَ أَبِي كَثِيرٍ يَقُولُ بَلَغَنِي أَنَّ النُّقَبَاءَ اثْنَا عَشَرَ فَسَمَّى عُبَادَةَ فِيهِمْ

(۲۳۱۵۵) یحییٰ بن ابی کثیر رحمۃ اللہ علیہ کہتے ہیں کہ مجھے معلوم ہوا ہے نقباء کی تعداد بارہ ہے اور انہوں نے ان میں حضرت عبادہ رضی اللہ عنہ کا نام بھی بیان کیا۔

(۲۳۱۵٦) قَرَأْتُ عَلَى يَعْقُوبَ بْنِ إِبْرَاهِيمَ عَنْ أَبِيهِ عَنِ ابْنِ إِسْحَاقَ قَالَ عُبَادَةُ بْنُ الصَّامِتِ بْنِ قَيْسِ بْنِ أَصْرَمَ بْنِ فِهْرِ بْنِ ثَعْلَبَةَ فِي الِاثْنَيْ عَشَرَ الَّذِينَ بَايَعُوا رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الْعَقَبَةِ الْأُولَى

(۲۳۱۵۶) ابن اسحاق کہتے ہیں کہ حضرت عبادہ بن صامت بن قیس بن اصرم بن فہر بن ثعلبہ بن غنم بن عوف بن خزرج ان بارہ افراد میں سے تھے جنہوں نے نبی علیہ السلام سے عقبہ کی بیعت اولیٰ میں شرکت کی تھی۔

(۲۳۱۵۷) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ عُثْمَانَ أَبُو زَكَرِيَّا النَّصْرِيُّ الْحَرْبِيُّ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ عَيَّاشٍ عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ أَبِي سَلَّامٍ عَنِ الْمِقْدَامِ بْنِ مَعْدِي كَرِبَ الْكِنْدِيِّ أَنَّهُ جَلَسَ مَعَ عُبَادَةَ بْنِ الصَّامِتِ وَأَبِي الدَّرْدَاءِ وَالْحَارِثِ بْنِ مُعَاوِيَةَ الْكِنْدِيِّ فَتَذَاكَرُوا حَدِيثَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ أَبُو الدَّرْدَاءِ لِعُبَادَةَ يَا عُبَادَةُ كَلِمَاتُ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي غَزْوَةِ كَذَا فِي شَأْنِ الْأَخْمَاسِ فَقَالَ عُبَادَةُ قَالَ إِسْحَاقُ يَعْنِي ابْنَ عِيسَى فِي حَدِيثِهِ إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَّى بِهِمْ فِي غَزْوَتِهِمْ إِلَى بَعِيرٍ

مِنْ الْمُقْسَمِ فَلَمَّا سَلَّمَ قَامَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَتَنَاوَلَ وَبَرَةً بَيْنَ أَنْمُلَتَيْهِ فَقَالَ إِنَّ هَذِهِ مِنْ غَنَائِمِكُمْ وَإِنَّهُ لَيْسَ لِي فِيهَا إِلَّا نَصِيبِي مَعَكُمْ إِلَّا الْخُمُسُ وَالْخُمُسُ مَرْدُودٌ عَلَيْكُمْ فَأَدُّوا الْخَيْطَ وَالْمَخِيطَ وَأَكْبَرَ مِنْ ذَلِكَ وَأَصْغَرَ لَا تَغُلُّوا فَإِنَّ الْغُلُولَ نَارٌ وَعَارٌ عَلَى أَصْحَابِهِ فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ وَجَاهِدُوا النَّاسَ فِي اللَّهِ تَبَارَكَ وَتَعَالَى الْقَرِيبَ وَالْبَعِيدَ وَلَا تُبَالُوا فِي اللَّهِ لَوْمَةَ لَائِمٍ وَأَقِيمُوا حُدُودَ اللَّهِ فِي الْحَضَرِ وَالسَّفَرِ وَجَاهِدُوا فِي سَبِيلِ اللَّهِ فَإِنَّ الْجِهَادَ بَابٌ مِنْ أَبْوَابِ الْجَنَّةِ عَظِيمٌ يُنَجِّي اللَّهُ تَبَارَكَ وَتَعَالَى بِهِ مِنْ الْهَمِّ وَالْغَمِّ [راجع: ۲۳۰۵۶].

(۲۳۱۵۷) حضرت مقدام بن معد یکرب رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ حضرت عبادہ، ابودرداء اور حارث بن معاویہ رحمہ اللہ بیٹھے احادیث کا مذاکرہ کر رہے تھے، حضرت ابودرداء رضی اللہ عنہ حضرت عبادہ رضی اللہ عنہ سے کہنے لگے عبادہ! فلاں فلاں غزوے میں خمس کے حوالے سے نبی علیہ السلام نے کیا باتیں کہی تھیں؟ انہوں نے فرمایا کہ نبی علیہ السلام نے لوگوں کو اس غزوے میں مال غنیمت کے ایک اونٹ کو بطور سترہ سامنے کھڑے کر کے نماز پڑھائی، جب سلام پھیر کر فارغ ہوئے تو کھڑے ہو کر اس کی اون اپنی دو انگلیوں کے درمیان لے کر فرمایا یہ تمہارا مال غنیمت ہے، اور خمس کے علاوہ اس میں میرا بھی اتنا ہی حصہ ہے جتنا تمہارا ہے، اور خمس بھی تم ہی پر لوٹا دیا جاتا ہے، لہٰذا اگر کسی کے پاس سوئی دھاگہ بھی ہو تو وہ لے آئے، یا اس سے بڑی یا چھوٹی چیز ہو تو وہ بھی واپس کر دے، اور مال غنیمت میں خیانت نہ کرو، کیونکہ خیانت دنیا و آخرت میں خائن کے لئے آگ اور شرمندگی کا سبب ہوگی، اور لوگوں سے راہ خدا میں جہاد کیا کرو خواہ وہ قریب ہوں یا دور، اور اللہ کے حوالے سے کسی ملامت کرنے والے کی ملامت کی پرواہ نہ کیا کرو اور سفر و حضر میں اللہ کی حدود قائم رکھا کرو اور اللہ کی راہ میں جہاد کرو، کیونکہ راہ خدا میں جہاد کرنا جنت کے دروازوں میں سے ایک دروازہ ہے جس کے ذریعے اللہ تعالیٰ انسان کو غم اور پریشانی سے نجات عطا فرماتا ہے۔

(۲۳۱۵۸) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ عُثْمَانَ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ عَيَّاشٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ يُوسُفَ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ أَبِي سَلَّامٍ نَحْوَ ذَلِكَ [راجع: ۲۳۰۵۶].

(۲۳۱۵۸) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۲۳۱۵۹) حَدَّثَنَا عَبْد اللَّهِ حَدَّثَنَا أَبُو كَامِلٍ الْجَحْدَرِيُّ حَدَّثَنَا الْفُضَيْلُ بْنُ سُلَيْمَانَ حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ عُقْبَةَ عَنْ إِسْحَاقَ بْنِ يَحْيَى بْنِ الْوَلِيدِ بْنِ عُبَادَةَ بْنِ الصَّامِتِ عَنْ عُبَادَةَ قَالَ إِنَّ مِنْ قَضَاءِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّ الْمَعْدِنَ جُبَارٌ وَالْبِئْرَ جُبَارٌ وَالْعَجْمَاءَ جَرْحُهَا جُبَارٌ وَالْعَجْمَاءُ الْبَهِيمَةُ مِنْ الْأَنْعَامِ وَغَيْرِهَا وَالْجُبَارُ هُوَ الْهَدَرُ الَّذِي لَا يُغَرَّمُ وَقَضَى فِي الرِّكَازِ الْخُمُسَ وَقَضَى أَنَّ تَمْرَ النَّخْلِ لِمَنْ أَبَّرَهَا إِلَّا أَنْ يَشْتَرِطَ الْمُبْتَاعُ وَقَضَى أَنَّ مَالَ الْمَمْلُوكِ لِمَنْ بَاعَهُ إِلَّا أَنْ يَشْتَرِطَ الْمُبْتَاعُ وَقَضَى أَنَّ الْوَلَدَ لِلْفِرَاشِ وَلِلْعَاهِرِ الْحَجَرَ وَقَضَى بِالشُّفْعَةِ بَيْنَ الشُّرَكَاءِ فِي الْأَرَضِينَ وَالدُّورِ وَقَضَى لِحَمَلِ بْنِ مَالِكٍ الْهُذَلِيِّ بِمِيرَاثِهِ عَنْ

امْرَأَتِهِ الَّتِي قَتَلَتْهَا الْأُخْرَى وَقَضَى فِي الْجَنِينِ الْمَقْتُولِ بِغُرَّةٍ عَبْدٍ أَوْ أَمَةٍ قَالَ فَوَرِثَهَا بَعْلُهَا وَبَنُوهَا قَالَ
وَكَانَ لَهُ مِنْ امْرَأَتَيْهِ كِلْتَيْهِمَا وَلَدٌ قَالَ فَقَالَ أَبُو الْقَاتِلَةِ الْمَقْضِيُّ عَلَيْهِ يَا رَسُولَ اللَّهِ كَيْفَ أُغْرَمُ مَنْ لَا صَاحَ
وَلَا اسْتَهَلَّ وَلَا شَرِبَ وَلَا أَكَلَ فَمِثْلُ ذَلِكَ بَطَلَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هَذَا مِنْ الْكُهَّانِ
قَالَ وَقَضَى فِي الرَّحَبَةِ تَكُونُ بَيْنَ الطَّرِيقِ ثُمَّ يُرِيدُ أَهْلُهَا الْبُنْيَانَ فِيهَا فَقَضَى أَنْ يُتْرَكَ لِلطَّرِيقِ فِيهَا سَبْعُ
أَذْرُعٍ قَالَ وَكَانَ تِلْكَ الطَّرِيقُ سُمِّيَ الْمِيتَاءَ وَقَضَى فِي النَّخْلَةِ أَوْ النَّخْلَتَيْنِ أَوْ الثَّلَاثِ فَيَخْتَلِفُونَ فِي
حُقُوقِ ذَلِكَ فَقَضَى أَنَّ لِكُلِّ نَخْلَةٍ مِنْ أُولَئِكَ مَبْلَغَ جَرِيدَتِهَا حَيِّزٌ لَهَا وَقَضَى فِي شُرْبِ النَّخْلِ مِنْ السَّيْلِ
أَنَّ الْأَعْلَى يَشْرَبُ قَبْلَ الْأَسْفَلِ وَيُتْرَكُ الْمَاءُ إِلَى الْكَعْبَيْنِ ثُمَّ يُرْسَلُ الْمَاءُ إِلَى الْأَسْفَلِ الَّذِي يَلِيهِ فَكَذَلِكَ
يَنْقَضِي حَوَائِطُ أَوْ يَفْنَى الْمَاءُ وَقَضَى أَنَّ الْمَرْأَةَ لَا تُعْطِي مِنْ مَالِهَا شَيْئًا إِلَّا بِإِذْنِ زَوْجِهَا وَقَضَى لِلْجَدَّتَيْنِ
مِنْ الْمِيرَاثِ بِالسُّدُسِ بَيْنَهُمَا بِالسَّوَاءِ وَقَضَى أَنَّ مَنْ أَعْتَقَ شِرْكًا فِي مَمْلُوكٍ فَعَلَيْهِ جَوَازُ عِتْقِهِ إِنْ كَانَ لَهُ
مَالٌ وَقَضَى أَنْ لَا ضَرَرَ وَلَا ضِرَارَ وَقَضَى أَنَّهُ لَيْسَ لِعِرْقٍ ظَالِمٍ حَقٌّ وَقَضَى بَيْنَ أَهْلِ الْمَدِينَةِ فِي النَّخْلِ لَا
يُمْنَعُ نَفْعُ بِئْرٍ وَقَضَى بَيْنَ أَهْلِ الْمَدِينَةِ أَنَّهُ لَا يُمْنَعُ فَضْلُ مَاءٍ لِيُمْنَعَ فَضْلُ الْكَلَإِ وَقَضَى فِي دِيَةِ الْكُبْرَى
الْمُغَلَّظَةِ ثَلَاثِينَ ابْنَةَ لَبُونٍ وَثَلَاثِينَ حِقَّةً وَأَرْبَعِينَ خَلِفَةً وَقَضَى فِي دِيَةِ الصُّغْرَى ثَلَاثِينَ ابْنَةَ لَبُونٍ وَثَلَاثِينَ
حِقَّةً وَعِشْرِينَ ابْنَةَ مَخَاضٍ وَعِشْرِينَ بَنِي مَخَاضٍ ذُكُورًا ثُمَّ غَلَتِ الْإِبِلُ بَعْدَ وَفَاةِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهَانَتِ الدَّرَاهِمُ فَقَوَّمَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ إِبِلَ الْمَدِينَةِ سِتَّةَ آلَافِ دِرْهَمٍ حِسَابُ أُوقِيَّةٍ لِكُلِّ
بَعِيرٍ ثُمَّ غَلَتِ الْإِبِلُ وَهَانَتِ الْوَرِقُ فَزَادَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ أَلْفَيْنِ حِسَابَ أُوقِيَّتَيْنِ لِكُلِّ بَعِيرٍ ثُمَّ غَلَتِ الْإِبِلُ
وَهَانَتِ الدَّرَاهِمُ فَأَتَمَّهَا عُمَرُ اثْنَيْ عَشَرَ أَلْفًا حِسَابَ ثَلَاثِ أَوَاقٍ لِكُلِّ بَعِيرٍ قَالَ فَزَادَ ثُلُثُ الدِّيَةِ فِي الشَّهْرِ
الْحَرَامِ وَثُلُثٌ آخَرُ فِي الْبَلَدِ الْحَرَامِ قَالَ فَتَمَّتْ دِيَةُ الْحَرَمَيْنِ عِشْرِينَ أَلْفًا قَالَ فَكَانَ يُقَالُ يُؤْخَذُ مِنْ أَهْلِ
الْبَادِيَةِ مِنْ مَاشِيَتِهِمْ لَا يُكَلَّفُونَ الْوَرِقَ وَلَا الذَّهَبَ وَيُؤْخَذُ مِنْ كُلِّ قَوْمٍ مَا لَهُمْ قِيمَةُ الْعَدْلِ مِنْ أَمْوَالِهِمْ [قال

شعيب: إسناده ضعيف وله ما يشهد له].

(۲۳۱۵۹) حضرت عبادہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام کے فیصلوں میں یہ فیصلہ بھی شامل ہے کہ کان کنی کرتے ہوئے مارے جانے والے کا خون ضائع گیا' کنوئیں میں گر کر مرجانے والے کا خون رائیگاں گیا اور جانور کے زخم سے مرجانے والے کا خون رائیگاں گیا' نیز نبی علیہ السلام نے دفینے کے متعلق بیت المال کے لئے خمس کا فیصلہ فرمایا ہے۔

نیز نبی علیہ السلام نے یہ فیصلہ فرمایا ہے کہ درخت کی کھجوریں پیوند کاری کرنے والے کی ملکیت میں ہوں گی الا یہ کہ مشتری شرط لگادے۔

نیز نبی علیہ السلام نے یہ فیصلہ فرمایا ہے کہ غلام کا مال اسے بیچنے والے آقا کی ملکیت تصور ہوگا۔

نیز نبی علیہ السلام نے یہ فیصلہ فرمایا ہے کہ بچہ بستر والے کا ہوگا اور بدکار کیلئے پتھر ہوں گے۔

نیز نبی علیہ السلام نے یہ فیصلہ فرمایا ہے کہ زمینوں اور مکانات میں شریک افراد کو حق شفعہ حاصل ہے۔

نیز نبی علیہ السلام نے یہ فیصلہ فرمایا ہے کہ حمل بن مالک رضی اللہ عنہ کو ان کی اس بیوی کی وراثت ملے گی جسے دوسری عورت نے مار دیا تھا۔

نیز نبی علیہ السلام نے یہ فیصلہ فرمایا ہے کہ پیٹ کے بچے کو مار ڈالنے کی صورت میں قاتل پر ایک غلام یا باندی واجب ہوگی جس کا وارث مقتولہ عورت کا شوہر اور بیٹے ہوں گے' حمل بن مالک رضی اللہ عنہ کے یہاں دونوں بیویوں سے اولاد تھی' تو قاتلہ کے باپ نے ''جس کے خلاف فیصلہ ہوا تھا'' نبی علیہ السلام سے عرض کیا یا رسول اللہ! میں اس بچے کا تاوان کیونکر ادا کروں جو چیخا نہ چلایا' جس نے کچھ کھایا اور نہ پیا' ایسی چیزوں کو تو چھوڑ دیا جاتا ہے' نبی علیہ السلام نے فرمایا یہ کاہنوں میں سے ہے (جو مسجع اور مقفی عبارتیں بولتا ہے)

نیز راستے کے درمیان وہ کشادہ حصہ جہاں مالکان اپنی تعمیر بڑھانا چاہتے ہیں اس کے متعلق یہ فیصلہ فرمایا کہ اس میں سے راستے کے لئے سات گز (چوڑائی) کی جگہ چھوڑ دی جائے' اور اس راستے کو ''میتاء'' کا نام دیا جائے۔ (مردہ' بے آباد)

نیز ایک دو یا تین باغات میں ''جن کے حقوق میں لوگوں کا اختلاف ہوگیا'' یہ فیصلہ فرمایا کہ ان میں سے ہر باغ یا درخت کی شاخیں جہاں تک پہنچتی ہیں' وہ جگہ اس باغ میں شامل ہوگی۔

نیز باغات میں پانی کی نالیوں کے متعلق یہ فیصلہ فرمایا کہ پہلے والا اپنی زمین کو دوسرے والے سے پہلے سیراب کرے گا اور پانی کو ٹخنوں تک آنے دے گا' اس کے بعد اپنے ساتھ والے کے لئے پانی چھوڑ دے گا' یہاں تک کہ اسی طرح باغات ختم ہو جائیں یا پانی ختم ہو جائے۔

نیز یہ فیصلہ فرمایا کہ عورت اپنے مال میں سے کوئی چیز اپنے شوہر کی اجازت کے بغیر کسی کو نہ دے۔

نیز یہ فیصلہ فرمایا کہ دو دادیوں کو میراث میں ایک چھٹا حصہ برابر برابر تقسیم ہوگا۔

نیز یہ فیصلہ فرمایا کہ جو شخص کسی غلام میں اپنے حصے کو ختم کر کے اسے آزاد کرتا ہے اور اس کے پاس مال بھی ہو تو اس پر ضروری ہے کہ اسے مکمل آزادی دلائے۔

نیز یہ فیصلہ فرمایا کہ کوئی شخص ضرر اٹھائے اور نہ کسی کو ضرر پہنچائے۔

نیز یہ فیصلہ فرمایا کہ ظالم کی رگ کا کوئی حق نہیں ہے۔

نیز یہ فیصلہ فرمایا کہ شہر والے کھجور کے باغات میں کنوئیں کا جمع شدہ پانی لگانے سے نہیں روکے جائیں گے۔

نیز یہ فیصلہ فرمایا کہ دیہات والوں کو زائد پانی لینے سے نہیں روکا جائے گا کہ اس کے ذریعے زائد گھاس سے روکا جا سکے۔

نیز یہ فیصلہ فرمایا کہ دیت کبری مغلظہ تیس بنت لبون' تیس حقوں اور چالیس حاملہ اونٹنیوں پر مشتمل ہوگی۔

نیز یہ فیصلہ فرمایا کہ دیت صغری مغلظہ تیس بنت لبون' تیس حقوں اور بیس بنت مخاض اور بیس مذکر ابن مخاض پر مشتمل ہوگی۔

نبی علیہ السلام کے وصال کے بعد جب اونٹ مہنگے ہو گئے اور درہم ایک معمولی چیز بن کر رہ گئے تو حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ نے

دیت کے اونٹوں کی قیمت چھ ہزار درہم مقرر فرمادی' جس میں ہر اونٹ کے بدلے میں ایک اوقیہ چاندی کا حساب رکھا گیا تھا' کچھ عرصے بعد اونٹ مزید مہنگے ہو گئے اور دراہم مزید کم حیثیت ہو گئے تو حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے ہر اونٹ کے دو اوقیہ کے حساب سے دو ہزار درہم کا اضافہ کرایا۔ کچھ عرصے بعد اونٹ مزید مہنگے ہو گئے تو حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے ہر اونٹ کے تین اوقیہ کے حساب سے دیت کی رقم مکمل بارہ ہزار درہم مقرر کر دی' جس میں ایک تہائی دیت کا اضافہ اشہر حرم میں ہوا اور دوسری تہائی کا اضافہ بلد حرام (مکہ مکرمہ) میں ہوا اور یوں حرمین کی دیت مکمل بیس ہزار درہم ہو گئی اور کہا جاتا تھا کہ دیہاتیوں سے دیت میں جانور بھی لئے جا سکتے ہیں' انہیں سونے اور چاندی کا مکلف نہ بنایا جائے' اسی طرح ہر قوم سے اس کی قیمت کے برابر مالیت کی چیزیں لی جا سکتی ہیں۔

(۲۳۱۶۰) حَدَّثَنَا عَبْدُاللَّهِ حَدَّثَنَا الصَّلْتُ بْنُ مَسْعُودٍ حَدَّثَنَا الْفُضَيْلُ بْنُ سُلَيْمَانَ حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ عُقْبَةَ عَنْ إِسْحَاقَ بْنِ الْوَلِيدِ بْنِ عُبَادَةَ بْنِ الصَّامِتِ عَنْ عُبَادَةَ قَالَ إِنَّ مِنْ قَضَاءِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمَعْدِنُ جُبَارٌ وَذَكَرَ نَحْوَ حَدِيثِ أَبِي كَامِلٍ بِطُولِهِ غَيْرَ أَنَّهُمَا اخْتَلَفَا فِي الْإِسْنَادِ فَقَالَ أَبُو كَامِلٍ فِي حَدِيثِهِ عَنْ إِسْحَاقَ بْنِ يَحْيَى بْنِ الْوَلِيدِ بْنِ عُبَادَةَ أَنَّ عُبَادَةَ قَالَ مِنْ قَضَاءِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَالَ الصَّلْتُ عَنْ إِسْحَاقَ بْنِ الْوَلِيدِ بْنِ عُبَادَةَ عَنْ عُبَادَةَ أَنَّ مِنْ قَضَاءِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَذَكَرَ الْحَدِيثَ

(۲۳۱۶۰) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی سند کے اختلافات کے ساتھ مروی ہے۔

(۲۳۱۶۱) حَدَّثَنَا عَبْد اللَّهِ حَدَّثَنَا شَيْبَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا جَرِيرُ بْنُ حَازِمٍ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ قَالَ قَالَ عُبَادَةُ بْنُ الصَّامِتِ نَزَلَ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاللَّاتِي يَأْتِينَ الْفَاحِشَةَ إِلَى آخِرِ الْآيَةِ قَالَ فَفَعَلَ ذَلِكَ بِهِنَّ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَبَيْنَمَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جَالِسٌ وَنَحْنُ حَوْلَهُ وَكَانَ إِذَا نَزَلَ عَلَيْهِ الْوَحْيُ أَعْرَضَ عَنَّا وَأَعْرَضْنَا عَنْهُ وَتَرَبَّدَ وَجْهُهُ وَكَرَبَ لِذَلِكَ فَلَمَّا رُفِعَ عَنْهُ الْوَحْيُ قَالَ خُذُوا عَنِّي قُلْنَا نَعَمْ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ قَدْ جَعَلَ اللَّهُ لَهُنَّ سَبِيلًا الْبِكْرُ بِالْبِكْرِ جَلْدُ مِائَةٍ وَنَفْيُ سَنَةٍ وَالثَّيِّبُ بِالثَّيِّبِ جَلْدُ مِائَةٍ ثُمَّ الرَّجْمُ قَالَ الْحَسَنُ فَلَا أَدْرِي أَمِنَ الْحَدِيثِ هُوَ أَمْ لَا قَالَ فَإِنْ شَهِدُوا أَنَّهُمَا وُجِدَا فِي لِحَافٍ لَا يَشْهَدُونَ عَلَى جِمَاعٍ خَالَطَهَا بِهِ جَلْدُ مِائَةٍ وَجُزَّتْ رُؤُوسُهُمَا

(۲۳۱۶۱) حضرت عبادہ بن صامت رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام پر یہ آیت نازل ہوئی ''وہ عورتیں جو بے حیائی کا کام کریں.....'' تو نبی علیہ السلام نے ایسی عورتوں کے ساتھ یہی سلوک کیا، ایک مرتبہ نبی علیہ السلام تشریف فرما تھے، ہم بھی ان کے گرد بیٹھے ہوئے تھے (کہ نبی علیہ السلام پر وحی نازل ہونے لگی) اور نبی علیہ السلام پر جب بھی وحی نازل ہوتی تو نبی علیہ السلام کی توجہ ہماری طرف سے ہٹ جاتی اور ہم بھی ہٹ جاتے تھے، نبی علیہ السلام کے رخ انور کا رنگ بدل جاتا اور سخت تکلیف ہوتی تھی، بہر حال! جب وحی کی کیفیت ختم ہوئی تو نبی علیہ السلام نے فرمایا مجھ سے یہ بات حاصل کر لو' اللہ تعالیٰ نے عورتوں کے لئے یہ راستہ متعین کر دیا

ہے کہ اگر کوئی کنوارلڑکا کنواری لڑکی کے ساتھ بدکاری کرے تو اسے سو کوڑے مارے جائیں اور ایک سال کے لئے جلاوطن کیا جائے اور اگر شادی شدہ مرد شادی شدہ عورت کے ساتھ بدکاری کرے تو اسے سو کوڑے مارے جائیں اور رجم بھی کیا جائے۔

(۲۳۱۶۲) حَدَّثَنَا عَبْد اللَّهِ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ شُعَيْبٍ الْبَزَّارُ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ إِسْحَاقَ الْحَضْرَمِيُّ أَخْبَرَنِي أَبُو عَوَانَةَ عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي زِيَادٍ عَنْ عِيسَى قَالَ وَكَانَ أَمِيرًا عَلَى الرَّقَّةِ عَنْ عُبَادَةَ بْنِ الصَّامِتِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا مِنْ أَمِيرِ عَشَرَةٍ إِلَّا جِيءَ بِهِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ مَغْلُولَةٌ يَدُهُ إِلَى عُنُقِهِ حَتَّى يُطْلِقَهُ الْحَقُّ أَوْ يُوبِقَهُ وَمَنْ تَعَلَّمَ الْقُرْآنَ ثُمَّ نَسِيَهُ لَقِيَ اللَّهَ وَهُوَ أَجْذَمُ [راجع: ۲۳۱۳۸].

(۲۳۱۶۲) حضرت سعد بن عبادہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا جو شخص بھی دس آدمیوں کا امیر رہا، وہ قیامت کے دن اس حال میں آئے گا کہ اس کے ہاتھ بندھے ہوں گے جنہیں اس کے عدل کے علاوہ کوئی چیز نہیں کھول سکے گی، اور جس شخص نے قرآن کریم سیکھا پھر اسے بھول گیا تو وہ اللہ سے کوڑھی بن کر ملے گا۔

(۲۳۱۶۳) حَدَّثَنَا عَبْدُاللَّهِ حَدَّثَنَا أَبُو أَحْمَدَ مَخْلَدُ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ أَبِي زُمَيْلٍ إِمْلَاءً مِنْ كِتَابِهِ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَمْرِو بْنِ يَحْيَى الْفَزَارِيُّ وَيُكْنَى أَبَا عَبْدِ اللَّهِ وَلَقَبُهُ أَبُو الْمَلِيحِ يَعْنِي الرَّقِّيَّ عَنْ حَبِيبِ بْنِ أَبِي مَرْزُوقٍ عَنْ عَطَاءِ بْنِ أَبِي رَبَاحٍ عَنْ أَبِي مُسْلِمٍ قَالَ دَخَلْتُ مَسْجِدَ حِمْصَ فَإِذَا فِيهِ حَلْقَةٌ فِيهَا اثْنَانِ وَثَلَاثُونَ رَجُلًا مِنْ أَصْحَابِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ وَفِيهِمْ شَابٌّ أَكْحَلُ بَرَّاقُ الثَّنَايَا مُحْتَبٍ فَإِذَا اخْتَلَفُوا فِي شَيْءٍ سَأَلُوهُ فَأَخْبَرَهُمْ فَانْتَهَوْا إِلَى خَبَرِهِ قَالَ قُلْتُ مَنْ هَذَا قَالُوا هَذَا مُعَاذُ بْنُ جَبَلٍ قَالَ فَقُمْتُ إِلَى الصَّلَاةِ قَالَ فَأَرَدْتُ أَنْ أَلْقَى بَعْضَهُمْ فَلَمْ أَقْدِرْ عَلَى أَحَدٍ مِنْهُمْ انْصَرَفُوا فَلَمَّا كَانَ الْغَدُ دَخَلْتُ فَإِذَا مُعَاذٌ يُصَلِّي إِلَى سَارِيَةٍ قَالَ فَصَلَّيْتُ عِنْدَهُ فَلَمَّا انْصَرَفَ جَلَسْتُ بَيْنِي وَبَيْنَهُ السَّارِيَةُ ثُمَّ احْتَبَيْتُ فَلَبِثْتُ سَاعَةً لَا أُكَلِّمُهُ وَلَا يُكَلِّمُنِي قَالَ ثُمَّ قُلْتُ وَاللَّهِ إِنِّي لَأُحِبُّكَ لِغَيْرِ دُنْيَا أَرْجُوهَا أُصِيبُهَا مِنْكَ وَلَا قَرَابَةَ بَيْنِي وَبَيْنَكَ قَالَ فَلِأَيِّ شَيْءٍ قَالَ قُلْتُ لِلَّهِ تَبَارَكَ وَتَعَالَى قَالَ فَنَثَرَ حِبْوَتِي ثُمَّ قَالَ فَأَبْشِرْ إِنْ كُنْتَ صَادِقًا فَإِنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ الْمُتَحَابُّونَ فِي اللَّهِ تَبَارَكَ وَتَعَالَى فِي ظِلِّ الْعَرْشِ يَوْمَ لَا ظِلَّ إِلَّا ظِلُّهُ يَغْبِطُهُمْ بِمَكَانِهِمْ النَّبِيُّونَ وَالشُّهَدَاءُ قَالَ ثُمَّ خَرَجْتُ فَأَلْقَى عُبَادَةَ بْنَ الصَّامِتِ قَالَ فَحَدَّثْتُهُ بِالَّذِي حَدَّثَنِي مُعَاذٌ [راجع: ۲۲۴۱۴].

(۲۳۱۶۳) ابو مسلم کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ میں ایک ایسی مجلس میں شریک ہوا جس میں نبی علیہ السلام کے ۳۲ صحابۂ کرام رضی اللہ عنہم تشریف فرما تھے، ان میں ایک نوجوان اور کم عمر صحابی بھی تھے ان کا رنگ کھلتا ہوا، بڑی اور سیاہ آنکھیں اور چمکدار دانت تھے، جب لوگوں میں کوئی اختلاف ہوتا اور وہ کوئی بات کہہ دیتے تو لوگ ان کی بات کو حرف آخر سمجھتے تھے، بعد میں معلوم ہوا کہ وہ حضرت معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ ہیں۔

اگلے دن میں دوبارہ حاضر ہوا تو وہ ایک ستون کی آڑ میں نماز پڑھ رہے تھے، انہوں نے نماز کو مختصر کیا اور گوٹ مار کر خاموشی سے بیٹھ گئے، میں نے آگے بڑھ کر عرض کیا بخدا! میں اللہ کے جلال کی وجہ سے آپ سے محبت کرتا ہوں، انہوں نے قسم دے کر پوچھا واقعی؟ میں نے بھی قسم کھا کر جواب دیا، انہوں نے غالباً یہ فرمایا کہ اللہ کی خاطر ایک دوسرے سے محبت کرنے والے اس دن عرش الٰہی کے سائے میں ہوں گے جس دن اس کے علاوہ کہیں سایہ نہ ہوگا، (اس کے بعد بقیہ حدیث میں کوئی شک نہیں) ان کے لئے نور کی کرسیاں رکھی جائیں گی اور ان کی نشست گاہ پروردگار عالم کے قریب ہونے کی وجہ سے انبیاء کرام علیہم السلام اور صدیقین و شہداء بھی ان پر رشک کریں گے۔

بعد میں وہاں سے نکل کر یہ حدیث میں نے حضرت عبادہ بن صامت رضی اللہ عنہ کو سنائی۔

(۲۲۱٦٤) فَقَالَ عُبَادَةُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَرْوِي عَنْ رَبِّهِ تَبَارَكَ وَتَعَالَى أَنَّهُ قَالَ حَقَّتْ مَحَبَّتِي عَلَى الْمُتَزَاوِرِينَ فِيَّ وَحَقَّتْ مَحَبَّتِي عَلَى الْمُتَبَاذِلِينَ فِيَّ عَلَى مَنَابِرَ مِنْ نُورٍ يَغْبِطُهُمْ بِمَكَانِهِمْ النَّبِيُّونَ وَالصِّدِّيقُونَ [راجع: ٢٢٤١٤].

(۲۲۱۶۴) تو حضرت عبادہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا میں بھی تم سے صرف وہی حدیث بیان کروں گا جو میں نے خود لسانِ نبوت سے سنی ہے اور وہ یہ کہ اللہ فرماتا ہے "میری محبت ان لوگوں کے لئے طے شدہ ہے جو میری وجہ سے ایک دوسرے سے محبت کرتے ہیں، میری محبت ان لوگوں کے لئے طے شدہ ہے جو میری وجہ سے ایک دوسرے سے ملاقات کرتے ہیں، میری محبت ان لوگوں کے لئے طے شدہ ہے جو میری وجہ سے ایک دوسرے پر خرچ کرتے ہیں، وہ نور کے منبروں پر ہوں گے اور ان کی نشستوں پر انبیاء و صدیقین بھی رشک کریں گے۔

(۲۲۱٦٥) حَدَّثَنَا عَبْد اللَّهِ حَدَّثَنَا أَبُو صَالِحٍ الْحَكَمُ بْنُ مُوسَى حَدَّثَنَا هِقْلٌ يَعْنِي ابْنَ زِيَادٍ عَنِ الْأَوْزَاعِيِّ حَدَّثَنِي رَجُلٌ فِي مَجْلِسِ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ أَبِي إِدْرِيسَ الْخَوْلَانِيِّ قَالَ دَخَلْتُ مَسْجِدَ حِمْصَ فَجَلَسْتُ إِلَى حَلْقَةٍ فِيهَا اثْنَانِ وَثَلَاثُونَ رَجُلًا مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يَقُولُ الرَّجُلُ مِنْهُمْ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَيُحَدِّثُ ثُمَّ يَقُولُ الْآخَرُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَيُحَدِّثُ قَالَ وَفِيهِمْ رَجُلٌ أَدْعَجُ بَرَّاقُ الثَّنَايَا فَإِذَا شَكُّوا فِي شَيْءٍ رَدُّوهُ إِلَيْهِ وَرَضُوا بِمَا يَقُولُ فِيهِ قَالَ فَلَمْ أَجْلِسْ قَبْلَهُ وَلَا بَعْدَهُ مَجْلِسًا مِثْلَهُ فَتَفَرَّقَ الْقَوْمُ وَمَا أَعْرِفُ اسْمَ رَجُلٍ مِنْهُمْ وَلَا مَنْزِلَهُ قَالَ فَبِتُّ بِلَيْلَةٍ مَا بِتُّ بِمِثْلِهَا قَالَ وَقُلْتُ أَنَا رَجُلٌ أَطْلُبُ الْعِلْمَ وَجَلَسْتُ إِلَى أَصْحَابِ نَبِيِّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمْ أَعْرِفْ اسْمَ رَجُلٍ مِنْهُمْ وَلَا مَنْزِلَهُ فَلَمَّا أَصْبَحْتُ غَدَوْتُ إِلَى الْمَسْجِدِ فَإِذَا أَنَا بِالرَّجُلِ الَّذِي كَانُوا إِذَا شَكُّوا فِي شَيْءٍ رَدُّوهُ إِلَيْهِ يَرْكَعُ إِلَى بَعْضِ أُسْطُوَانَاتِ الْمَسْجِدِ فَجَلَسْتُ إِلَى جَانِبِهِ فَلَمَّا انْصَرَفَ قُلْتُ يَا عَبْدَ اللَّهِ وَاللَّهِ إِنِّي لَأُحِبُّكَ لِلَّهِ تَبَارَكَ وَتَعَالَى فَأَخَذَ بِحُبْوَتِي حَتَّى أَدْنَانِي مِنْهُ ثُمَّ قَالَ إِنَّكَ لَتُحِبُّنِي لِلَّهِ قَالَ

قُلْتُ إِي وَاللَّهِ إِنِّي لَأُحِبُّكَ لِلَّهِ قَالَ فَإِنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِنَّ الْمُتَحَابِّينَ بِجَلَالِ اللَّهِ فِي ظِلِّ اللَّهِ وَظِلِّ عَرْشِهِ يَوْمَ لَا ظِلَّ إِلَّا ظِلُّهُ قَالَ فَقُمْتُ مِنْ عِنْدِهِ فَإِذَا أَنَا بِرَجُلٍ مِنْ الْقَوْمِ الَّذِينَ كَانُوا مَعَهُ قَالَ قُلْتُ حَدِيثًا حَدَّثَنِيهِ الرَّجُلُ قَالَ أَمَا إِنَّهُ لَا يَقُولُ لَكَ إِلَّا حَقًّا [راجع: ۲۲۳۵۲].

(۲۳۱۶۵) ابوادریس کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ میں ایک ایسی مجلس میں شریک ہوا جس میں نبی علیہ السلام کے بیس صحابۂ کرام رضی اللہ عنہم تشریف فرما تھے، ان میں ایک نوجوان اور کم عمر صحابی بھی تھے ان کا رنگ کھلتا ہوا، بڑی اور سیاہ آنکھیں اور چمکدار دانت تھے، جب لوگوں میں کوئی اختلاف ہوتا اور وہ کوئی بات کہہ دیتے تو لوگ ان کی بات کو حرف آخر سمجھتے تھے، بعد میں معلوم ہوا کہ وہ حضرت معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ ہیں۔

اگلے دن میں دوبارہ حاضر ہوا تو وہ ایک ستون کی آڑ میں نماز پڑھ رہے تھے، انہوں نے نماز کو مختصر کیا اور گوٹ مار کر خاموشی سے بیٹھ گئے، میں نے آگے بڑھ کر عرض کیا بخدا! میں اللہ کے جلال کی وجہ سے آپ سے محبت کرتا ہوں، انہوں نے قسم دے کر پوچھا واقعی؟ میں نے بھی قسم کھا کر جواب دیا، انہوں نے غالباً یہ فرمایا کہ اللہ کی خاطر ایک دوسرے سے محبت کرنے والے اس دن عرش الٰہی کے سائے میں ہوں گے جس دن اس کے علاوہ کہیں سایہ نہ ہوگا، (اس کے بعد بقیہ حدیث میں کوئی شک نہیں) ان کے لئے نور کی کرسیاں رکھی جائیں گی اور ان کی نشست گاہ پروردگار عالم کے قریب ہونے کی وجہ سے انبیاء کرام علیہم السلام اور صدیقین و شہداء بھی ان پر رشک کریں گے۔

بعد میں یہ حدیث میں نے حضرت عبادہ بن صامت رضی اللہ عنہ کو سنائی تو انہوں نے فرمایا کہ انہوں نے تم سے وہی بات بیان کی جو برحق ہے۔

(۲۳۱۶۶) قَالَ فَأَخْبَرْتُهُ فَقَالَ قَدْ سَمِعْتُ ذَلِكَ وَأَفْضَلَ مِنْهُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ يَأْثِرُ عَنْ رَبِّهِ تَبَارَكَ وَتَعَالَى حَقَّتْ مَحَبَّتِي لِلَّذِينَ يَتَحَابُّونَ فِيَّ وَحَقَّتْ مَحَبَّتِي لِلَّذِينَ يَتَبَاذَلُونَ فِيَّ وَحَقَّتْ مَحَبَّتِي لِلَّذِينَ يَتَزَاوَرُونَ فِيَّ قَالَ قُلْتُ مَنْ أَنْتَ يَرْحَمُكَ اللَّهُ قَالَ أَنَا عُبَادَةُ بْنُ الصَّامِتِ قَالَ قُلْتُ مَنْ الرَّجُلُ قَالَ مُعَاذُ بْنُ جَبَلٍ [راجع: ۲۲۳۵۲].

(۲۳۱۶۶) ابوادریس کہتے ہیں کہ بعد میں یہ حدیث میں نے حضرت عبادہ بن صامت رضی اللہ عنہ کو سنائی تو انہوں نے فرمایا میں بھی تم سے صرف وہی حدیث بیان کروں گا جو اس سے بھی عمدہ ہے اور میں نے خود لسانِ نبوت سے سنی ہے اور وہ یہ کہ اللہ فرماتا ہے ''میری محبت ان لوگوں کے لئے طے شدہ ہے جو میری وجہ سے ایک دوسرے سے محبت کرتے ہیں، میری محبت ان لوگوں کے لئے طے شدہ ہے جو میری وجہ سے ایک دوسرے سے ملاقات کرتے ہیں، میری محبت ان لوگوں کے لئے طے شدہ ہے جو میری وجہ سے ایک دوسرے پر خرچ کرتے ہیں، اور میری محبت ان لوگوں کے لئے طے شدہ ہے جو میری وجہ سے ایک دوسرے سے جڑتے ہیں۔''

(۲۳۱۶۷) حَدَّثَنَا عَبْدُاللَّهِ حَدَّثَنَا أَبُو بَحْرٍ عَبْدُالْوَاحِدِ بْنُ غِيَاثٍ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ أَبِي سِنَانٍ عَنْ يَعْلَى بْنِ شَدَّادٍ قَالَ سَمِعْتُ عُبَادَةَ بْنَ الصَّامِتِ يَقُولُ عَادَنِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي نَفَرٍ مِنْ أَصْحَابِهِ فَقَالَ هَلْ تَدْرُونَ مَنْ الشُّهَدَاءُ مِنْ أُمَّتِي مَرَّتَيْنِ أَوْ ثَلَاثًا فَسَكَتُوا فَقَالَ عُبَادَةُ أَخْبِرْنَا يَا رَسُولَ اللَّهِ فَقَالَ الْقَتِيلُ فِي سَبِيلِ اللَّهِ شَهِيدٌ وَالْمَبْطُونُ شَهِيدٌ وَالْمَطْعُونُ شَهِيدٌ وَالنُّفَسَاءُ شَهِيدٌ يَجُرُّهَا وَلَدُهَا بِسُرَرِهِ إِلَى الْجَنَّةِ

(۲۳۱۶۷) حضرت عبادہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ میں بیمار تھا' نبی علیہ السلام کچھ انصاری لوگوں کے ساتھ میری عیادت کے لئے تشریف لائے' وہاں موجود لوگوں سے پوچھا کیا تم جانتے ہو کہ شہید کون ہوتا ہے؟ لوگ خاموش رہے' نبی علیہ السلام نے دوبارہ سوال کیا' لوگ پھر بھی خاموش رہے' نبی علیہ السلام نے تیسری مرتبہ یہی سوال کیا تو میں نے عرض کیا یا رسول اللہ! آپ ہی بتا دیجئے' نبی علیہ السلام نے فرمایا اللہ کے راستے میں مارا جانا بھی شہادت ہے' پیٹ کی بیماری میں مرنا بھی شہادت ہے' غرق ہو کر مر جانا بھی شہادت ہے اور نفاس کی حالت میں عورت کا مر جانا بھی شہادت ہے۔

(۲۳۱۶۸) حَدَّثَنَا عَبْد اللَّهِ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ مَنْصُورٍ الْكَوْسَجُ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يُوسُفَ حَدَّثَنَا ابْنُ ثَوْبَانَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ مَكْحُولٍ عَنْ جُبَيْرِ بْنِ نُفَيْرٍ أَنَّ عُبَادَةَ بْنَ الصَّامِتِ حَدَّثَهُمْ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَا عَلَى ظَهْرِ الْأَرْضِ مِنْ رَجُلٍ مُسْلِمٍ يَدْعُو اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ بِدَعْوَةٍ إِلَّا آتَاهُ اللَّهُ إِيَّاهَا أَوْ كَفَّ عَنْهُ مِنْ السُّوءِ مِثْلَهَا مَا لَمْ يَدْعُ بِإِثْمٍ أَوْ قَطِيعَةِ رَحِمٍ [قال الترمذي: حسن صحيح غريب. قال الألباني حسن صحيح (٣٥٧٣). قال شعيب: صحيح لغيره وهذا إسناد ضعيف].

(۲۳۱۶۸) حضرت عبادہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا روئے زمین پر جو مسلمان آدمی بھی اللہ سے کوئی دعاء مانگتا ہے تو اللہ اسے وہی چیز عطاء فرما دیتا ہے' یا اتنی ہی پریشانی اور تکلیف کو دور کر دیتا ہے تاوقتیکہ وہ کسی گناہ یا قطع رحمی کی دعاء نہ کرے۔

(۲۳۱۶۹) حَدَّثَنَا عَبْد اللَّهِ حَدَّثَنَا سُوَيْدُ بْنُ سَعِيدٍ الْهَرَوِيُّ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سُلَيْمٍ عَنْ ابْنِ خُثَيْمٍ عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ عُبَيْدِ بْنِ رِفَاعَةَ عَنْ أَبِيهِ عُبَيْدٍ عَنْ عُبَادَةَ بْنِ الصَّامِتِ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا الْقَاسِمِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ سَيَلِي أُمُورَكُمْ مِنْ بَعْدِي رِجَالٌ يُعَرِّفُونَكُمْ مَا تُنْكِرُونَ وَيُنْكِرُونَكُمْ مَا تَعْرِفُونَ فَلَا طَاعَةَ لِمَنْ عَصَى اللَّهَ تَعَالَى فَلَا تَعْتَلُّوا بِرَبِّكُمْ [راجع: ٢٣٠٦٢].

(۲۳۱۶۹) حضرت عبادہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے نبی علیہ السلام کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ میرے بعد ایسے لوگ تمہارے حکمران ہوں گے' جو تمہیں ایسے کاموں کی پہچان کرائیں گے جنہیں تم ناپسند سمجھتے ہو گے اور ایسے کاموں کو ناپسند کریں گے جنہیں تم اچھا سمجھتے ہو گے' سو جو شخص اللہ کی نافرمانی کرے' اس کی اطاعت ضروری نہیں' اور تم اپنے رب سے نہ ہٹنا۔

(۲۳۱۷۰) حَدَّثَنَا عَبْد اللَّهِ حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ هِلَالِ بْنِ يَسَافٍ عَنْ أَبِي الْمُثَنَّى عَنِ ابْنِ أُخْتِ عُبَادَةَ عَنْ عُبَادَةَ بْنِ الصَّامِتِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّهَا

سَتَكُونُ عَلَيْكُمْ أُمَرَاءُ تَشْغَلُهُمْ أَشْيَاءُ عَنْ الصَّلَاةِ حَتَّى يُؤَخِّرُوهَا عَنْ وَقْتِهَا فَصَلُّوهَا لِوَقْتِهَا فَقَالَ رَجُلٌ يَا رَسُولَ اللَّهِ فَإِنْ أَدْرَكْتُ مَعَهُمْ أُصَلِّي قَالَ إِنْ شِئْتَ [راجع: ٢٣٠٦٢].

(۲۳۱۷۰) حضرت عبادہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا عنقریب ایسے امراء آئیں گے جنہیں بہت سی چیزیں غفلت میں مبتلا کر دیں گی، اور وہ نماز کو اس کے وقت مقررہ سے مؤخر کر دیا کریں گے، اس موقع پر تم لوگ وقت مقررہ پر نماز پڑھ لیا کرنا اور ان کے ساتھ نفل کی نیت سے شریک ہو جانا۔

(۲۳۱۷۱) حَدَّثَنَا عَبْد اللَّهِ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَاحِدِ بْنُ غِيَاثٍ وَإِبْرَاهِيمُ بْنُ الْحَجَّاجِ النَّاجِيُّ قَالَا حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ جَبَلَةَ بْنِ عَطِيَّةَ عَنْ يَحْيَى بْنِ الْوَلِيدِ بْنِ عُبَادَةَ بْنِ الصَّامِتِ عَنْ عُبَادَةَ بْنِ الصَّامِتِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ غَزَا قَالَ إِبْرَاهِيمُ فِي حَدِيثِهِ فِي سَبِيلِ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ وَلَا يَنْوِي فِي غَزَاتِهِ إِلَّا عِقَالًا فَلَهُ مَا نَوَى [راجع: ٢٣٠٦٨].

(۲۳۱۷۱) حضرت عبادہ بن صامت رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا جو شخص راہ خدا میں جہاد کرے لیکن اس کی نیت اس جہاد سے ایک رسی حاصل کرنا ہو تو اسے وہی ملے گا جس کی اس نے نیت کی ہوگی۔

(۲۳۱۷۲) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبَّادٍ مَكِّيٌّ وَأَبُو مَرْوَانَ الْعُثْمَانِيُّ مُحَمَّدُ بْنُ عُثْمَانَ بْنِ خَالِدٍ قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو ضَمْرَةَ عَنْ ابْنِ حَرْمَلَةَ عَنْ يَعْلَى بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ هُرْمُزَ أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عَبَّادٍ الزُّرَقِيَّ أَخْبَرَهُ أَنَّهُ كَانَ يَصِيدُ الْعَصَافِيرَ فِي بِئْرِ أَبِي إِهَابٍ وَكَانَتْ لَهُمْ فَرَآنِي عُبَادَةُ وَقَدْ أَخَذْتُ الْعُصْفُورَ فَانْتَزَعَهُ مِنِّي وَأَرْسَلَهُ وَقَالَ إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَرَّمَ مَا بَيْنَ لَابَتَيْهَا كَمَا حَرَّمَ إِبْرَاهِيمُ مَكَّةَ وَكَانَ عُبَادَةُ مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ [راجع: ٢٣٠٨٤].

(۲۳۱۷۲) عبداللہ بن عباد زرقی رحمہ اللہ کہتے ہیں کہ وہ ایک مرتبہ بئر اہاب نامی اپنے کنوئیں پر چڑیوں کا شکار کر رہے تھے، حضرت عبادہ بن صامت رضی اللہ عنہ نے مجھے دیکھ لیا، اس وقت میں نے کچھ چڑیاں پکڑ رکھی تھیں، انہوں نے وہ میرے ہاتھ سے چھین کر چھوڑ دیں، اور فرمایا بیٹا! نبی علیہ السلام نے مدینہ کے دونوں کناروں کی درمیانی جگہ کو اسی طرح حرم قرار دیا ہے جیسے حضرت ابراہیم علیہ السلام نے مکہ مکرمہ کو قرار دیا تھا۔

(۲۳۱۷۳) حَدَّثَنَا عَبْد اللَّهِ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ مَنْصُورٍ الْكَوْسَجُ أَخْبَرَنَا الْفَضْلُ بْنُ دُكَيْنٍ حَدَّثَنَا صَدَقَةُ بْنُ مُوسَى عَنْ فَرْقَدٍ السَّبَخِيِّ حَدَّثَنَا أَبُو مُنِيبٍ الشَّامِيُّ عَنْ أَبِي عَطَاءٍ عَنْ عُبَادَةَ بْنِ الصَّامِتِ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

(۲۳۱۷۴) وحَدَّثَنِي شَهْرُ بْنُ حَوْشَبٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ غَنْمٍ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

(۲۳۱۷۵) قَالَ وَحَدَّثَنِي عَاصِمُ بْنُ عَمْرٍو الْبَجَلِيُّ عَنْ أَبِي أُمَامَةَ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ [راجع: ٢٢٥٨٤]

(۲۲۱۷۶) وَحَدَّثَنِي سَعِيدُ بْنُ الْمُسَيَّبِ أَوْ حُدِّثْتُ عَنْهُ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ وَالَّذِي نَفْسُ مُحَمَّدٍ بِيَدِهِ لَيَبِيتَنَّ نَاسٌ مِنْ أُمَّتِي عَلَى أَشَرٍ وَبَطَرٍ وَلَعِبٍ وَلَهْوٍ فَيُصْبِحُوا قِرَدَةً وَخَنَازِيرَ بِاسْتِحْلَالِهِمْ الْمَحَارِمَ وَالْقَيْنَاتِ وَشُرْبِهِمْ الْخَمْرَ وَأَكْلِهِمْ الرِّبَا وَلُبْسِهِمْ الْحَرِيرَ

(۲۳۱۷۳-۲۳۱۷۴-۳۱۷۵-۲۳۱۷۶) مختلف صحابہ ؓ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا اس ذات کی قسم جس کے دست قدرت میں محمد ﷺ کی جان ہے، میری امت کا ایک گروہ رات بھر کھانے پینے اور لہو ولعب میں مصروف رہے گا، جب صبح ہوگی تو ان کی شکلیں بندروں اور خنزیروں کی شکل میں بدل چکی ہوں گی، کیونکہ وہ شراب کو حلال سمجھتے ہوں گے، دف (آلات موسیقی) بجاتے ہوں گے اور گانے والی عورتیں (گلوکارائیں) بنا رکھی ہوں گی۔

(۲۲۱۷۷) حَدَّثَنَا عَبْد اللَّهِ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بِشْرٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ عُمَرَ حَدَّثَنِي مَنْ لَا أَتَّهِمُ مِنْ أَهْلِ الشَّامِ عَنْ عُبَادَةَ بْنِ الصَّامِتِ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا رَأَى الْهِلَالَ قَالَ اللَّهُ أَكْبَرُ الْحَمْدُ لِلَّهِ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ خَيْرَ هَذَا الشَّهْرِ وَأَعُوذُ بِكَ مِنْ شَرِّ الْقَدَرِ وَمِنْ سُوءِ الْمَحْشَرِ

(۲۳۱۷۷) حضرت عبادہ ؓ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ جب پہلی کا چاند دیکھتے تھے تو اللہ اکبر، الحمدللہ اور لاحول ولا قوۃ الا باللہ کہہ کر یہ دعاء فرماتے تھے، اے اللہ! میں تجھ سے اس مہینے کی خیر کا سوال کرتا ہوں اور تقدیر کے برے فیصلوں اور برے انجام سے تیری پناہ میں آتا ہوں۔

(۲۲۱۷۸) حَدَّثَنَا عَبْد اللَّهِ حَدَّثَنَا شُجَاعُ بْنُ مَخْلَدٍ حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ عَنْ مُغِيرَةَ عَنِ الشَّعْبِيِّ قَالَ قَالَ عُبَادَةُ بْنُ الصَّامِتِ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَنْ جُرِحَ فِي جَسَدِهِ جِرَاحَةً فَتَصَدَّقَ بِهَا كَفَّرَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ عَنْهُ بِمِثْلِ مَا تَصَدَّقَ بِهِ [راجع: ۲۳۰۷۷].

(۲۳۱۷۸) حضرت عبادہ ؓ سے مروی ہے کہ میں نے نبی ﷺ کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے جس شخص کے جسم پر کوئی زخم لگ جائے اور وہ صدقہ خیرات کردے تو اس صدقے کی مناسبت سے اللہ تعالیٰ اس کے گناہوں کا کفارہ فرما دیتا ہے۔

(۲۲۱۷۹) حَدَّثَنَا يَعْمَرُ بْنُ بِشْرٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْمُبَارَكِ أَخْبَرَنَا رِشْدِينُ بْنُ سَعْدٍ حَدَّثَنِي أَبُو هَانِئٍ الْخَوْلَانِيُّ عَنْ عَمْرِو بْنِ مَالِكٍ الْجَنْبِيِّ أَنَّ فَضَالَةَ بْنَ عُبَيْدٍ وَعُبَادَةَ بْنَ الصَّامِتِ حَدَّثَاهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا كَانَ يَوْمُ الْقِيَامَةِ وَفَرَغَ اللَّهُ تَعَالَى مِنْ قَضَاءِ الْخَلْقِ فَيَبْقَى رَجُلَانِ فَيُؤْمَرُ بِهِمَا إِلَى النَّارِ فَيَلْتَفِتُ أَحَدُهُمَا فَيَقُولُ الْجَبَّارُ تَعَالَى رُدُّوهُ فَيَرُدُّوهُ قَالَ لَهُ لِمَ الْتَفَتَّ قَالَ إِنْ كُنْتُ أَرْجُو أَنْ تُدْخِلَنِي الْجَنَّةَ قَالَ فَيُؤْمَرُ بِهِ إِلَى الْجَنَّةِ فَيَقُولُ لَقَدْ أَعْطَانِي اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ حَتَّى لَوْ أَنِّي أَطْعَمْتُ أَهْلَ الْجَنَّةِ مَا نَقَصَ ذَلِكَ مَا عِنْدِي شَيْئًا قَالَ فَكَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا ذَكَرَهُ يُرَى السُّرُورُ فِي وَجْهِهِ [انظر: ۲٤٤٦٤]

(۲۳۱۷۹) حضرت فضالہ بن عبید رضی اللہ عنہ اور عبادہ بن صامت رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا قیامت کے دن جب اللہ تعالیٰ مخلوق کے حساب سے فارغ ہو جائے گا تو دو آدمی رہ جائیں گے ان کے متعلق حکم ہوگا کہ انہیں جہنم میں ڈال دیا جائے ان میں سے ایک جاتے ہوئے پیچھے مڑ کر دیکھے گا، اللہ تعالیٰ فرمائے گا کہ اسے واپس لے کر آؤ، چنانچہ فرشتے اسے واپس لائیں گے، اللہ تعالیٰ پوچھے گا کہ تو نے پیچھے مڑ کر کیوں دیکھا؟ وہ جواب دے گا کہ مجھے امید تھی کہ آپ مجھے جنت میں داخل فرمائیں گے چنانچہ اسے جنت میں لے جانے کا حکم دے دیا جائے گا اور وہ کہتا ہوگا کہ اللہ تعالیٰ نے مجھے اتنا دیا ہے کہ اگر میں تمام اہل جنت کو کھانے کی دعوت دوں تو میرے پاس سے کچھ بھی کم نہ ہوگا اور نبی علیہ السلام جب بھی یہ بات ذکر فرماتے تھے تو چہرۂ مبارک پر بشاشت کے اثرات دکھائی دیتے تھے۔

(۲۳۱۸۰) حَدَّثَنَا عَبْد اللَّهِ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ أَبُو مَعْمَرٍ الْهُذَلِيُّ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنْ مُغِيرَةَ عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنِ ابْنِ الصَّامِتِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ تَصَدَّقَ عَنْ جَسَدِهِ بِشَيْءٍ كَفَّرَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُ بِقَدْرِ ذُنُوبِهِ [راجع: ۲۳۰۷۷].

(۲۳۱۸۰) حضرت عبادہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے نبی علیہ السلام کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے جس شخص کے جسم پر کوئی زخم لگ جائے اور وہ صدقہ خیرات کر دے تو اس صدقے کی مناسبت سے اللہ تعالیٰ اس کے گناہوں کا کفارہ فرما دیتا ہے۔

(۲۳۱۸۱) حَدَّثَنَا عَبْد اللَّهِ حَدَّثَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ سَالِمٍ الْكُوفِيُّ الْمَفْلُوجُ وَكَانَ ثِقَةً حَدَّثَنَا عُبَيْدَةُ بْنُ الْأَسْوَدِ عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ الْوَلِيدِ عَنْ أَبِي صَادِقٍ عَنْ رَبِيعَةَ بْنِ نَاجِدٍ عَنْ عُبَادَةَ بْنِ الصَّامِتِ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَأْخُذُ الْوَبَرَةَ مِنْ جَنْبِ الْبَعِيرِ مِنَ الْمَغْنَمِ فَيَقُولُ مَا لِي فِيهِ إِلَّا مِثْلُ مَا لِأَحَدِكُمْ مِنْهُ إِيَّاكُمْ وَالْغُلُولَ فَإِنَّ الْغُلُولَ خِزْيٌ عَلَى صَاحِبِهِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ أَدُّوا الْخَيْطَ وَالْمَخِيطَ وَمَا فَوْقَ ذَلِكَ وَجَاهِدُوا فِي سَبِيلِ اللَّهِ تَعَالَى الْقَرِيبَ وَالْبَعِيدَ فِي الْحَضَرِ وَالسَّفَرِ فَإِنَّ الْجِهَادَ بَابٌ مِنْ أَبْوَابِ الْجَنَّةِ إِنَّهُ لَيُنَجِّي اللَّهُ تَبَارَكَ وَتَعَالَى بِهِ مِنَ الْهَمِّ وَالْغَمِّ وَأَقِيمُوا حُدُودَ اللَّهِ فِي الْقَرِيبِ وَالْبَعِيدِ وَلَا يَأْخُذُكُمْ فِي اللَّهِ لَوْمَةُ لَائِمٍ [قال البوصيري: هذا إسناد صحيح. قال الألباني: حسن (ابن ماجة: ۲۵٤۰). قال شعيب: حسن وهذا إسناد ضعيف].

(۲۳۱۸۱) حضرت عبادہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام نے لوگوں کو ایک غزوے میں مال غنیمت کے ایک اونٹ کو بطور سترہ سامنے کھڑے کر کے نماز پڑھائی جب سلام پھیر کر فارغ ہوئے تو کھڑے ہو کر اس کی اون اپنی دو انگلیوں کے درمیان لے کر فرمایا یہ تمہارا مال غنیمت ہے اور خمس کے علاوہ اس میں میرا بھی اتنا ہی حصہ ہے جتنا تمہارا ہے اور خمس بھی تم ہی پر لوٹا دیا جاتا ہے لہٰذا اگر کسی کے پاس سوئی دھاگہ بھی ہو تو وہ لے آئے یا اس سے بڑی یا چھوٹی چیز ہو تو وہ بھی واپس کر دے اور مال غنیمت میں خیانت نہ کرو کیونکہ خیانت دنیا و آخرت میں خائن کے لئے آگ اور شرمندگی کا سبب ہوگی اور لوگوں سے راہ خدا میں جہاد کیا کرو خواہ وہ قریب ہوں یا دور اور اللہ کے حوالے سے کسی ملامت کرنے والے کی ملامت کی پرواہ نہ کیا کرو اور سفر

وحضر میں اللہ کی حدود قائم رکھا کرو اور اللہ کی راہ میں جہاد کرو، کیونکہ راہ خدا میں جہاد کرنا جنت کے دروازوں میں سے ایک دروازہ ہے جس کے ذریعے اللہ تعالیٰ انسان کو غم اور پریشانی سے نجات عطا فرماتا ہے۔

حَدِيثُ أَبِي مَالِكٍ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ السَّاعِدِيِّ رضی اللہ عنہ

حضرت ابو مالک سہل بن سعد ساعدی رضی اللہ عنہ کی مرویات

(۲۳۱۸۲) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ أَبِي حَازِمٍ عَنْ سَهْلٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ بُعِثْتُ أَنَا وَالسَّاعَةُ كَهَذِهِ مِنْ هَذِهِ [صححه البخاری (٤٩٣٦)، ومسلم (٢٩٥٠)، وابن حبان (٦٦٤٣)]. [انظر: ٢٣١٩٥، ٢٣٢٢٢، ٢٣٢٥٠].

(۲۳۱۸۲) حضرت سہل بن سعد رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا مجھے اور قیامت کو اس طرح بھیجا گیا ہے جیسے یہ انگلی اس انگلی کے قریب ہے۔

(۲۳۱۸۳) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ أَبِي حَازِمٍ عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمَوْضِعُ سَوْطٍ فِي الْجَنَّةِ خَيْرٌ مِنَ الدُّنْيَا وَمَا فِيهَا [راجع: ١٥٦٤٨].

(۲۳۱۸۳) حضرت سہل بن سعد رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جنت میں کسی شخص کے کوڑے کی جگہ دنیا و مافیہا سے بہتر ہے۔

(۲۳۱۸۴) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ حَدَّثَنَا أَبُو حَازِمٍ قَالَ سَمِعْتُ سَهْلَ بْنَ سَعْدٍ يَقُولُ أَنَا فِي الْقَوْمِ إِذْ دَخَلَتْ امْرَأَةٌ فَقَالَتْ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّهَا قَدْ وَهَبَتْ نَفْسَهَا لَكَ فَرَ فِيهَا رَأْيَكَ فَقَالَ رَجُلٌ زَوِّجْنِيهَا فَلَمْ يُجِبْهُ حَتَّى قَامَتْ الثَّالِثَةَ فَقَالَ لَهُ عِنْدَكَ شَيْءٌ قَالَ لَا قَالَ اذْهَبْ فَاطْلُبْ قَالَ لَمْ أَجِدْ قَالَ فَاذْهَبْ فَاطْلُبْ وَلَوْ خَاتَمًا مِنْ حَدِيدٍ قَالَ مَا وَجَدْتُ خَاتَمًا مِنْ حَدِيدٍ قَالَ هَلْ مَعَكَ مِنَ الْقُرْآنِ شَيْءٌ قَالَ نَعَمْ سُورَةُ كَذَا وَسُورَةُ كَذَا قَالَ قَدْ أَنْكَحْتُكَهَا عَلَى مَا مَعَكَ مِنَ الْقُرْآنِ [انظر: ٢٣٢٢٠، ٢٣٢٣٨].

(۲۳۱۸۴) حضرت سہل بن سعد رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ میں لوگوں کے ساتھ تھا کہ ایک عورت بارگاہ نبوت میں حاضر ہوئی اور عرض کیا یا رسول اللہ! میں نے اپنے آپ کو آپ کے لئے ہبہ کر دیا ہے، اب جو آپ کی رائے ہو (وہ کافی دیر تک کھڑی رہی) پھر ایک آدمی کھڑا ہو کر کہنے لگا یا رسول اللہ! (اگر آپ کو اس کی ضرورت نہ ہو تو) مجھ سے ہی اس کا نکاح کرا دیجئے' نبی علیہ السلام نے اسے کوئی جواب نہ دیا' یہاں تک کہ تین مرتبہ وہ عورت کھڑی ہوئی' نبی علیہ السلام نے اس شخص سے پوچھا کہ کیا تمہارے پاس اسے مہر میں دینے کے لئے کچھ ہے؟ اس نے کہا کچھ نہیں' نبی علیہ السلام نے فرمایا جاؤ اور کچھ تلاش کر کے لاؤ' اس نے کہا کہ میرے پاس تو کچھ نہیں ہے' نبی علیہ السلام نے فرمایا جاؤ اگرچہ لوہے کی انگوٹھی ہی ملے تو وہی لے آؤ' وہ کہنے لگا کہ مجھے تو لوہے کی انگوٹھی بھی نہیں

علی' نبی علیہ السلام نے اس سے پوچھا کہ تمہیں قرآن بھی کچھ آتا ہے؟ اس نے کہا جی ہاں! فلاں فلاں سورت' نبی علیہ السلام نے فرمایا میں نے اس عورت کے ساتھ تمہارا نکاح قرآن کریم کی ان سورتوں کی وجہ سے کر دیا۔

(٢٣١٨٥) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ أَبِي حَازِمٍ عَنْ سَهْلٍ بِأَيِّ شَيْءٍ دُووِيَ جُرْحُ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ كَانَ عَلِيٌّ يَجِيءُ بِالْمَاءِ فِي تُرْسِهِ وَفَاطِمَةُ تَغْسِلُ الدَّمَ عَنْ وَجْهِهِ وَأَخَذَ حَصِيرًا فَأَحْرَقَهُ فَحَشَا بِهِ جُرْحَهُ [صححه البخاري (٢٤٣)، ومسلم (١٧٩٠)، وابن حبان (٦٥٧٨ و ٦٥٧٩)]. [انظر: ٢٣٢١٧].

(۲۳۱۸۵) حضرت سہل رضی اللہ عنہ سے کسی نے پوچھا کہ نبی علیہ السلام کے زخم کا علاج کس طرح کیا گیا تھا؟ انہوں نے بتایا کہ حضرت علی رضی اللہ عنہ اپنی ڈھال میں پانی لاتے تھے اور حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا چہرۂ مبارک سے خون دھوتی جاتی تھیں' پھر انہوں نے ایک چٹائی لے کر اسے جلایا اور اس کی راکھ زخم میں بھر دی (جس سے خون رک گیا)

(٢٣١٨٦) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ أَبِي حَازِمٍ عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ قَالَ كَانَ مِنْ أَثْلِ الْغَابَةِ يَعْنِي مِنْبَرَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ [انظر: ٢٣٢٥٩].

(۲۳۱۸۶) حضرت سہل رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام کا منبر غابہ نامی جگہ کے جھاؤ کے درخت سے بنایا گیا تھا۔

(٢٣١٨٧) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ أَبِي حَازِمٍ سَمِعَ سَهْلَ بْنَ سَعْدٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ نَابَهُ شَيْءٌ فِي صَلَاتِهِ فَلْيَقُلْ سُبْحَانَ اللَّهِ إِنَّمَا التَّصْفِيحُ لِلنِّسَاءِ وَالتَّسْبِيحُ لِلرِّجَالِ [انظر: ٢٣١٩٣، ٢٣٢٠٤، ٢٣٢٠٥، ٢٣٢٢٣، ٢٣٢٣٦، ٢٣٢٤٠، ٢٣٢٥١].

(۲۳۱۸۷) حضرت سہل رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا جس شخص کو نماز میں کسی غلطی کا احساس ہو تو اسے "سبحان اللہ" کہنا چاہئے' کیونکہ تالی بجانے کا حکم عورتوں کے لئے ہے اور سبحان اللہ کہنا مردوں کے لئے۔

(٢٣١٨٨) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ اطَّلَعَ رَجُلٌ مِنْ جُحْرٍ فِي حُجْرَةِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَمَعَهُ مِدْرًى يَحُكُّ بِهِ رَأْسَهُ فَقَالَ لَوْ أَعْلَمُكَ تَنْتَظِرُ لَطَعَنْتُ بِهِ عَيْنَكَ إِنَّمَا جُعِلَ الِاسْتِئْذَانُ مِنْ أَجْلِ الْبَصَرِ [صححه البخاري (٥٩٢٤)، ومسلم (٢١٥٦)، وابن حبان (٥٨٠٩ و ٦٠٠١)]. [انظر: ٢٣٢٢١].

(۲۳۱۸۸) حضرت سہل رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ ایک آدمی نبی علیہ السلام کے حجرۂ مبارک میں کسی سوراخ سے جھانکنے لگا' نبی علیہ السلام کے دست مبارک میں اس وقت ایک کنگھی تھی جس سے نبی علیہ السلام اپنے سر میں کنگھی فرما رہے تھے' نبی علیہ السلام نے فرمایا اگر مجھے یقین ہوتا کہ تم دیکھ رہے ہو تو میں یہ کنگھی تمہاری آنکھوں پر دے مارتا' اجازت کا حکم نظر ہی کی وجہ سے تو دیا گیا ہے۔

(٢٣١٨٩) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ الزُّهْرِيِّ سَمِعَ سَهْلَ بْنَ سَعْدٍ شَهِدَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الْمُتَلَاعِنَيْنِ فَتَلَاعَنَا عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَنَا ابْنُ خَمْسَ عَشْرَةَ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنْ أَمْسَكْتُهَا فَقَدْ كَذَبْتُ عَلَيْهَا قَالَ فَجَاءَتْ بِهِ لِلَّذِي كَانَ يُكْرَهُ [انظر: ٢٣٢١٥، ٢٣٢١٨، ٢٣٢١٩، ٢٣٢٣١،

[٢٣٢٣٩، ٢٣٢٤١].

(۲۳۱۸۹) حضرت سہل رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ وہ اس وقت نبی علیہ السلام کی خدمت میں حاضر تھے جب دو میاں بیوی نے ایک دوسرے سے لعان کیا' اس وقت میری عمر پندرہ سال تھی' اس آدمی نے عرض کیا یا رسول اللہ! اگر میں نے اسے اپنے پاس ہی رکھا تو گویا میں نے اس پر جھوٹا الزام لگایا' پھر اس عورت کے یہاں پیدا ہونے والا بچہ اس شکل وصورت کا تھا جس پر نبی علیہ السلام نے ناپسندیدگی ظاہر کی تھی۔

(٢٣١٩٠) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا جَرِيرُ بْنُ حَازِمٍ وَسُفْيَانُ عَنْ أَبِي حَازِمٍ عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَزَالُ النَّاسُ بِخَيْرٍ مَا عَجَّلُوا الْفِطْرَ [صححه البخاري (١٩٥٧)، ومسلم (١٠٩٨)، وابن خزيمة (٢٠٥٩)، وابن حبان (٣٥٠٢ و ٣٥٠٦)]. [انظر: ٢٣٢١٦، ٢٣٢٤٧، ٢٣٢٥٨].

(۲۳۱۹۰) حضرت سہل رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا میری امت اس وقت تک خیر پر قائم رہے گی جب تک وہ افطاری میں جلدی اور سحری میں تاخیر کرتی رہے گی۔

(٢٣١٩١) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا رَبِيعَةُ بْنُ عُثْمَانَ التَّيْمِيُّ عَنْ عِمْرَانَ بْنِ أَبِي أَنَسٍ عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ قَالَ اخْتَلَفَ رَجُلَانِ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الْمَسْجِدِ الَّذِي أُسِّسَ عَلَى التَّقْوَى فَقَالَ أَحَدُهُمَا هُوَ مَسْجِدُ الرَّسُولِ وَقَالَ الْآخَرُ هُوَ مَسْجِدُ قُبَاءٍ فَأَتَيَا النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَسَأَلَاهُ فَقَالَ هُوَ مَسْجِدِي هَذَا [صححه ابن حبان (١٦٠٤ و ١٦٠٥). قال شعيب: صحيح وهذا إسناد جيد]. [انظر: ٢٣٢٢٦].

(۲۳۱۹۱) حضرت سہل رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ بنو خدرہ اور بنو عمرو بن عوف کے دو آدمیوں کے درمیان اس مسجد کی تعیین میں اختلاف رائے پیدا ہو گیا جس کی بنیاد پہلے دن سے ہی تقویٰ پر رکھی گئی، عمری کی رائے مسجد قباء کے متعلق تھی اور خدری کی مسجد نبوی کے متعلق تھی، وہ دونوں نبی علیہ السلام کی خدمت میں حاضر ہوئے اور اس کے متعلق پوچھا تو نبی علیہ السلام نے فیصلہ کرتے ہوئے فرمایا کہ اس سے مراد میری مسجد ہے۔

(٢٣١٩٢) حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ حَدَّثَنَا أَبِي عَنِ ابْنِ إِسْحَاقَ حَدَّثَنِي أَبُو حَازِمٍ الْأَفْزَرُ مَوْلَى الْأَسْوَدِ بْنِ سُفْيَانَ الْمَخْزُومِيِّ عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ السَّاعِدِيِّ مِنْ بَنِي عَمْرٍو فِي مُنَازَعَةٍ فَذَكَرَ الْحَدِيثَ

(۲۳۱۹۲) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(٢٣١٩٣) حَدَّثَنَا يَزِيدُ أَخْبَرَنَا الْمَسْعُودِيُّ عَنْ أَبِي حَازِمٍ عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ قَالَ كَانَ بَيْنَ نَاسٍ مِنَ الْأَنْصَارِ شَيْءٌ فَانْطَلَقَ إِلَيْهِمْ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِيُصْلِحَ بَيْنَهُمْ فَحَضَرَتِ الصَّلَاةُ فَجَاءَ بِلَالٌ إِلَى أَبِي بَكْرٍ فَقَالَ يَا أَبَا بَكْرٍ قَدْ حَضَرَتِ الصَّلَاةُ وَلَيْسَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هَاهُنَا فَأُؤَذِّنُ وَأُقِيمُ فَتَتَقَدَّمُ وَتُصَلِّي قَالَ مَا شِئْتَ فَافْعَلْ فَتَقَدَّمَ أَبُو بَكْرٍ فَاسْتَفْتَحَ الصَّلَاةَ وَجَاءَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

فَصَفَّحَ النَّاسُ بِأَبِي بَكْرٍ فَذَهَبَ أَبُو بَكْرٍ يَتَنَحَّى فَأَوْمَأَ إِلَيْهِ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَيْ مَكَانَكَ فَتَأَخَّرَ أَبُو بَكْرٍ وَتَقَدَّمَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَصَلَّى فَلَمَّا قَضَى الصَّلَاةَ قَالَ يَا أَبَا بَكْرٍ مَا مَنَعَكَ أَنْ تَثْبُتَ قَالَ مَا كَانَ لِابْنِ أَبِي قُحَافَةَ أَنْ يَتَقَدَّمَ أَمَامَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فَأَنْتُمْ لِمَ صَفَّحْتُمْ قَالُوا لِنُعْلِمَ أَبَا بَكْرٍ قَالَ إِنَّ التَّصْفِيحَ لِلنِّسَاءِ وَالتَّسْبِيحَ لِلرِّجَالِ [صححه البخاري (۱۲۰۱)، ومسلم (۴۲۱)، وابن خزيمة (۸۵۳ و ۸۵۴ و ۱۵۱۷ و ۱۵۷۴ و ۱۶۲۳)، وابن حبان (۲۲۶۰ و ۲۲۶۱)، والحاكم (۷۷/۳)]. [راجع: ۲۳۱۸۷].

(۲۳۱۹۳) حضرت سہل رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ کچھ انصاری لوگوں کے درمیان کچھ رنجش ہوگئی تھی جن کے درمیان صلح کرانے کے لئے نبی علیہ السلام تشریف لے گئے نماز کا وقت آیا تو حضرت بلال سیدنا صدیق اکبر رضی اللہ عنہ کے پاس آئے اور عرض کیا اے ابوبکر! نماز کا وقت ہو چکا ہے لیکن نبی علیہ السلام یہاں موجود نہیں ہیں' کیا میں اذان دے کر اقامت کہوں تو آپ آگے بڑھ کر نماز پڑھا دیں گے؟ حضرت صدیق اکبر رضی اللہ عنہ نے فرمایا تمہاری مرضی' چنانچہ حضرت بلال رضی اللہ عنہ نے اذان واقامت کہی اور حضرت صدیق اکبر رضی اللہ عنہ نے آگے بڑھ کر نماز شروع کر دی۔

اسی دوران نبی علیہ السلام تشریف لے آئے' لوگ تالیاں بجانے لگے جسے محسوس کر کے حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ پیچھے ہٹنے لگے' نبی علیہ السلام نے انہیں اشارے سے فرمایا کہ اپنی ہی جگہ رہو' لیکن حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ پیچھے آ گئے' اور نبی علیہ السلام نے آگے بڑھ کر نماز پڑھا دی' نماز سے فارغ ہو کر نبی علیہ السلام نے فرمایا اے ابوبکر! تمہیں اپنی جگہ ٹھہرنے سے کس چیز نے منع کیا؟ انہوں نے عرض کیا کہ ابن ابی قحافہ کی یہ جرأت کہاں کہ وہ نبی علیہ السلام سے آگے بڑھے' پھر نبی علیہ السلام نے لوگوں سے فرمایا تم لوگوں نے تالیاں کیوں بجائیں؟ انہوں نے عرض کیا تاکہ ابوبکر کو مطلع کر سکیں' نبی علیہ السلام نے فرمایا تالیاں بجانے کا حکم عورتوں کے لئے ہے' اور سبحان اللہ کہنے کا حکم مردوں کیلئے ہے۔

(۲۳۱۹۴) حَدَّثَنَا أَنَسُ بْنُ عِيَاضٍ حَدَّثَنِي أَبُو حَازِمٍ لَا أَعْلَمُهُ إِلَّا عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِيَّاكُمْ وَمُحَقَّرَاتِ الذُّنُوبِ كَقَوْمٍ نَزَلُوا فِي بَطْنِ وَادٍ فَجَاءَ ذَا بِعُودٍ وَجَاءَ ذَا بِعُودٍ حَتَّى أَنْضَجُوا خُبْزَتَهُمْ وَإِنَّ مُحَقَّرَاتِ الذُّنُوبِ مَتَى يُؤْخَذْ بِهَا صَاحِبُهَا تُهْلِكْهُ

(۲۳۱۹۴) حضرت سہل رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا معمولی اور حقیر گناہوں سے بھی بچا کرو اس لئے کہ ان کی مثال ان لوگوں کی سی ہے' جو کسی وادی میں اتریں' ایک آدمی ایک لکڑی لائے اور دوسرا دوسری لکڑی لائے اور اس طرح وہ اپنی روٹیاں پکالیں' اور حقیر گناہوں پر جب انسان کا مؤاخذہ ہوگا تو وہ اسے ہلاک کر ڈالیں گے۔

(۲۳۱۹۵) وَ قَالَ أَبُو حَازِمٍ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أَبُو ضَمْرَةَ لَا أَعْلَمُهُ إِلَّا عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ قَالَ مَثَلِي وَمَثَلُ السَّاعَةِ كَهَاتَيْنِ وَفَرَّقَ بَيْنَ أُصْبُعَيْهِ الْوُسْطَى وَالَّتِي تَلِي الْإِبْهَامَ [راجع: ۲۳۱۸۲].

(۲۳۱۹۵) اور نبی علیہ السلام نے فرمایا میری اور قیامت کی مثال ان دو انگلیوں کی طرح ہے، یہ کہہ کر نبی علیہ السلام نے درمیانی انگلی اور انگوٹھے کے درمیان تھوڑا سا فاصلہ رکھا۔

(۲۳۱۹۶) ثُمَّ قَالَ مَثَلِي وَمَثَلُ السَّاعَةِ كَمَثَلِ فَرَسَيْ رِهَانٍ

(۲۳۱۹۶) پھر فرمایا کہ میری اور قیامت کی مثال دو ایک جیسے گھوڑوں کی سی ہے۔

(۲۳۱۹۷) ثُمَّ قَالَ مَثَلِي وَمَثَلُ السَّاعَةِ كَمَثَلِ رَجُلٍ بَعَثَهُ قَوْمُهُ طَلِيعَةً فَلَمَّا خَشِيَ أَنْ يُسْبَقَ أَلَاحَ بِثَوْبِهِ أُتِيتُمْ أُتِيتُمْ ثُمَّ يَقُولُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَا ذَلِكَ

(۲۳۱۹۷) پھر فرمایا کہ میری اور قیامت کی مثال اس شخص کی سی ہے جسے اس کی قوم نے ہراول کے طور پر بھیجا ہو' جب اسے اندیشہ ہو کہ دشمن اس سے آگے بڑھ جائے گا تو وہ اپنے کپڑے ہلا ہلا کر لوگوں کو خبردار کرے کہ تم پر دشمن آ پہنچا' پھر نبی علیہ السلام نے فرمایا وہ آدمی میں ہوں۔

(۲۳۱۹۸) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ أَبِي حَازِمٍ قَالَ سَمِعْتُ سَهْلَ بْنَ سَعْدٍ يَقُولُ كَانَ رِجَالٌ يُصَلُّونَ مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَاقِدِي أُزْرِهِمْ عَلَى رِقَابِهِمْ كَهَيْئَةِ الصِّبْيَانِ فَيُقَالُ لِلنِّسَاءِ لَا تَرْفَعْنَ رُءُوسَكُنَّ حَتَّى يَسْتَوِيَ الرِّجَالُ جُلُوسًا [راجع: ۱۵۶۴۷].

(۲۳۱۹۸) حضرت سہل بن سعد رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے ان لوگوں کو دیکھا ہے جو اپنے تہبند کی تنگی کی وجہ سے بچوں کی طرح اپنے تہبند کی گرہیں اپنی گردن میں لگایا کرتے تھے اور نبی علیہ السلام کے پیچھے اسی حال میں نماز پڑھا کرتے تھے، ایک دن کسی شخص نے کہہ دیا کہ اے گروہ خواتین! سجدے سے اس وقت تک سر نہ اٹھایا کرو جب تک مرد اپنا سر نہ اٹھا لیں۔

(۲۳۱۹۹) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنْ أَبِي حَازِمٍ عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ ارْتَجَّ أُحُدٌ وَعَلَيْهِ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَبُو بَكْرٍ وَعُمَرُ وَعُثْمَانُ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اثْبُتْ أُحُدُ مَا عَلَيْكَ إِلَّا نَبِيٌّ وَصِدِّيقٌ وَشَهِيدَانِ [صححه ابن حبان (۶۴۹۲). قال شعيب: إسناده صحيح].

(۲۳۱۹۹) حضرت سہل رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ احد پہاڑ لرزنے لگا جس پر اس وقت نبی علیہ السلام اور حضرت ابوبکر و عمر و عثمان رضی اللہ عنہم موجود تھے' نبی علیہ السلام نے فرمایا اے احد! تھم جا' تجھ پر ایک نبی' ایک صدیق اور دو شہیدوں کے علاوہ کوئی نہیں۔

(۲۳۲۰۰) حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ حَدَّثَنَا عَيَّاشٌ يَعْنِي ابْنَ عُقْبَةَ حَدَّثَنِي يَحْيَى بْنُ مَيْمُونٍ وَأَبُو الْحُسَيْنِ زَيْدُ بْنُ الْحُبَابِ قَالَ حَدَّثَنِي عَيَّاشٌ يَعْنِي ابْنَ عُقْبَةَ قَالَ حَدَّثَنِي يَحْيَى بْنُ مَيْمُونٍ الْمَعْنَى وَقَفَ عَلَيْنَا سَهْلُ بْنُ سَعْدٍ فَقَالَ سَهْلٌ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَنْ جَلَسَ فِي الْمَسْجِدِ يَنْتَظِرُ الصَّلَاةَ فَهُوَ فِي صَلَاةٍ [صححه ابن حبان (۱۷۵۱) قال الألباني: صحيح (النسائي: ۲/۵۵) قال شعيب: صحيح لغيره وهذا إسناد قوي]

(۲۳۲۰۰) حضرت سہل رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے نبی علیہ السلام کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے جو شخص نماز کا انتظار کرتے ہوئے مسجد

میں بیٹھا رہے وہ نماز ہی میں شمار ہوتا ہے۔

(٢٣٢٠١) حَدَّثَنَا أَبُو النَّضْرِ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ يَعْنِي ابْنَ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ دِينَارٍ عَنْ أَبِي حَازِمٍ عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ قَالَ كَانَ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَجُلٌ فِي بَعْضِ مَغَازِيهِ فَأَبْلَى بَلَاءً حَسَنًا فَعَجِبَ الْمُسْلِمُونَ مِنْ بَلَائِهِ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَمَا إِنَّهُ مِنْ أَهْلِ النَّارِ قُلْنَا فِي سَبِيلِ اللَّهِ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ اللَّهُ وَرَسُولُهُ أَعْلَمُ قَالَ فَخَرَجَ الرَّجُلُ فَلَمَّا اشْتَدَّتْ بِهِ الْجِرَاحُ وَضَعَ ذُبَابَ سَيْفِهِ بَيْنَ ثَدْيَيْهِ ثُمَّ اتَّكَأَ عَلَيْهِ فَأُتِيَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقِيلَ لَهُ الرَّجُلُ الَّذِي قُلْتَ لَهُ مَا قُلْتَ قَدْ رَأَيْتُهُ يَتَضَرَّبُ وَالسَّيْفُ بَيْنَ أَضْعَافِهِ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ الرَّجُلَ لَيَعْمَلُ بِعَمَلِ أَهْلِ الْجَنَّةِ حَتَّى يَبْدُوَ لِلنَّاسِ وَإِنَّهُ لَمِنْ أَهْلِ النَّارِ وَإِنَّهُ لَيَعْمَلُ عَمَلَ أَهْلِ النَّارِ فِيمَا يَبْدُو لِلنَّاسِ وَإِنَّهُ لَمِنْ أَهْلِ الْجَنَّةِ [صححه البخاري (٢٨٩٨)، ومسلم (١١٢)]. [انظر: ٢٣٢٢٣].

(٢٣٢٠١) حضرت سہل رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک غزوے میں نبی علیہ السلام کے ساتھ ایک آدمی تھا جس نے خوب جوانمردی کے ساتھ میدان جنگ میں کارہائے نمایاں سرانجام دیئے' مسلمان اس سے بہت خوش تھے لیکن نبی علیہ السلام نے فرمایا یہ آدمی جہنمی ہے' ہم نے عرض کیا کہ اللہ کے راستے میں اور اللہ کے پیغمبر کے ساتھ ہونے کے باوجود؟ اللہ اور اس کے رسول ہی بہتر جانتے ہیں' دوران جنگ اس آدمی کو ایک زخم لگا' جب زخم کی تکلیف شدت اختیار کرگئی تو اس نے اپنی تلوار اپنی چھاتی پر رکھی اور اسے آر پار کردیا' یہ دیکھ کر ایک آدمی نبی علیہ السلام کی خدمت میں حاضر ہوا اور بتایا کہ جس آدمی کے متعلق آپ نے وہ بات فرمائی تھی' اسے میں نے اپنے جسم میں تلوار پیوست کرتے ہوئے دیکھا ہے' نبی علیہ السلام نے فرمایا انسان بظاہر لوگوں کی نظروں میں اہل جنت والے اعمال کررہا ہوتا ہے لیکن درحقیقت وہ اہل جہنم میں ہوتا ہے اسی طرح انسان بظاہر لوگوں کی نظروں میں اہل جہنم والے اعمال کر رہا ہوتا ہے لیکن درحقیقت وہ جنتی ہوتا ہے۔

(٢٣٢٠٢) حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ يَعْنِي ابْنَ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ دِينَارٍ حَدَّثَنَا أَبُو حَازِمٍ عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ أَنَّهُ قِيلَ لَهُ هَلْ رَأَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ النَّقِيَّ قَبْلَ مَوْتِهِ بِعَيْنِهِ يَعْنِي الْحُوَّارَى قَالَ مَا رَأَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ النَّقِيَّ بِعَيْنِهِ حَتَّى لَقِيَ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ فَقِيلَ لَهُ هَلْ كَانَ لَكُمْ مَنَاخِلُ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَا كَانَتْ لَنَا مَنَاخِلُ قِيلَ لَهُ فَكَيْفَ كُنْتُمْ تَصْنَعُونَ بِالشَّعِيرِ قَالَ نَنْفُخُهُ فَيَطِيرُ مِنْهُ مَا طَارَ [صححه البخاري (٥٤١٠)، وابن حبان (٦٣٤٧، ٦٣٦٠)].

(٢٣٢٠٢) حضرت سہل رضی اللہ عنہ سے کسی نے پوچھا کہ کیا نبی علیہ السلام نے وصال سے قبل اپنی آنکھوں سے میدے کو دیکھا تھا؟ انہوں نے فرمایا کہ نبی علیہ السلام نے اپنی آنکھوں سے کبھی میدے کو نہیں دیکھا یہاں تک کہ اللہ سے جا ملے' سائل نے پوچھا کہ کیا آپ لوگوں کے پاس عہد نبوت میں چھلنیاں ہوتی تھیں؟ انہوں نے فرمایا ہمارے پاس چھلنیاں نہیں تھیں' سائل نے پوچھا پھر آپ

لوگ نبو کے ساتھ کیا کرتے تھے؟ انہوں نے فرمایا کہ ہم اسے پھونکیں مارتے تھے جتنا اتر تا ہوتا تھا وہ اتر جاتا تھا۔

(۲۲۲۰۳) حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ أَبِي حَازِمٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ قَالَ كُنَّا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالْخَنْدَقِ وَهُمْ يَحْفِرُونَ وَنَحْنُ نَنْقُلُ التُّرَابَ عَلَى أَكْتَافِنَا فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُمَّ لَا عَيْشَ إِلَّا عَيْشُ الْآخِرَةِ فَاغْفِرْ لِلْمُهَاجِرِينَ وَالْأَنْصَارِ [صححه البخاری (۳۷۹۷)، ومسلم (۱۸۰٤)].

(۲۲۲۰۳) حضرت سہل رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ہم لوگ غزوۂ خندق میں نبی علیہ السلام کے ہمراہ خندق کھودر ہے تھے اور اپنے کندھوں پر اٹھا اٹھا کر مٹی نکال کر لیجا رہے تھے' نبی علیہ السلام یہ دیکھ کر فرمانے لگے اے اللہ! اصل زندگی تو آخرت کی زندگی ہے' اے اللہ! مہاجرین وانصار کی بخشش فرما۔

(۲۲۲۰٤) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ حَدَّثَنَا أَبُو حَازِمٍ عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ قَالَ كَانَ قِتَالٌ بَيْنَ بَنِي عَمْرِو بْنِ عَوْفٍ فَبَلَغَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَتَاهُمْ بَعْدَ الظُّهْرِ لِيُصْلِحَ بَيْنَهُمْ وَقَالَ يَا بِلَالُ إِنْ حَضَرَتْ الصَّلَاةُ وَلَمْ آتِ فَمُرْ أَبَا بَكْرٍ فَلْيُصَلِّ بِالنَّاسِ قَالَ فَلَمَّا حَضَرَتْ الْعَصْرُ أَقَامَ بِلَالٌ الصَّلَاةَ ثُمَّ أَمَرَ أَبَا بَكْرٍ فَتَقَدَّمَ بِهِمْ وَجَاءَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَعْدَمَا دَخَلَ أَبُو بَكْرٍ فِي الصَّلَاةِ فَلَمَّا رَأَوْهُ صَفَّحُوا وَجَاءَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَشُقُّ النَّاسَ حَتَّى قَامَ خَلْفَ أَبِي بَكْرٍ قَالَ وَكَانَ أَبُو بَكْرٍ إِذَا دَخَلَ فِي الصَّلَاةِ لَمْ يَلْتَفِتْ فَلَمَّا رَأَى التَّصْفِيحَ لَا يُمْسَكُ عَنْهُ فَالْتَفَتَ فَرَأَى النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَلْفَهُ فَأَوْمَأَ إِلَيْهِ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِيَدِهِ أَنْ امْضِهْ فَقَامَ أَبُو بَكْرٍ هُنَيَّةً فَحَمِدَ اللَّهَ عَلَى ذَلِكَ ثُمَّ مَشَى الْقَهْقَرَى قَالَ فَتَقَدَّمَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَصَلَّى بِالنَّاسِ فَلَمَّا قَضَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَاتَهُ قَالَ يَا أَبَا بَكْرٍ مَا مَنَعَكَ إِذْ أَوْمَأْتُ إِلَيْكَ أَنْ لَا تَكُونَ مَضَيْتَ قَالَ فَقَالَ أَبُو بَكْرٍ لَمْ يَكُنْ لِابْنِ أَبِي قُحَافَةَ أَنْ يَؤُمَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ لِلنَّاسِ إِذَا نَابَكُمْ فِي صَلَاتِكُمْ شَيْءٌ فَلْيُسَبِّحْ الرِّجَالُ وَلْيُصَفِّحْ النِّسَاءُ [راجع: ۲۳۱۸۷].

(۲۲۲۰٤) حضرت سہل رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ کچھ انصاری لوگوں کے درمیان کچھ رنجش ہوگئی تھی جن کے درمیان صلح کرانے کے لئے نبی علیہ السلام تشریف لے گئے' نماز کا وقت آیا تو حضرت بلال' سیدنا صدیق اکبر رضی اللہ عنہ کے پاس آئے اور عرض کیا اے ابوبکر! نماز کا وقت ہو چکا ہے لیکن نبی علیہ السلام یہاں موجود نہیں ہیں' کیا میں اذان دے کر اقامت کہوں تو آپ آگے بڑھ کر نماز پڑھا دیں گے؟ حضرت صدیق اکبر رضی اللہ عنہ نے فرمایا تمہاری مرضی' چنانچہ حضرت بلال رضی اللہ عنہ نے اذان واقامت کہی اور حضرت صدیق اکبر رضی اللہ عنہ نے آگے بڑھ کر نماز شروع کر دی۔

اسی دوران نبی علیہ السلام تشریف لے آئے' لوگ تالیاں بجانے لگے جسے محسوس کر کے حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ پیچھے ہٹنے لگے

نبی علیہ السلام نے انہیں اشارے سے فرمایا کہ اپنی ہی جگہ رہو لیکن حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ پیچھے آ گئے اور نبی علیہ السلام نے آگے بڑھ کر نماز پڑھا دی نماز سے فارغ ہو کر نبی علیہ السلام نے فرمایا اے ابوبکر! تمہیں اپنی جگہ ٹھہرنے سے کس چیز نے منع کیا؟ انہوں نے عرض کیا کہ ابن ابی قحافہ کی یہ جرأت کہاں کہ وہ نبی علیہ السلام سے آگے بڑھے پھر نبی علیہ السلام نے لوگوں سے فرمایا تم لوگوں نے تالیاں کیوں بجائیں؟ انہوں نے عرض کیا تاکہ ابوبکر کو مطلع کر سکیں نبی علیہ السلام نے فرمایا تالیاں بجانے کا حکم عورتوں کے لئے ہے اور سبحان اللہ کہنے کا حکم مردوں کیلئے ہے۔

(٢٣٢٠٥) حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ حَدَّثَنِي عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ عَنْ أَبِي حَازِمٍ عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ قَالَ حَمَّادٌ ثُمَّ لَقِيتُ أَبَا حَازِمٍ فَحَدَّثَنِي بِهِ فَلَمْ أُنْكِرْ مِمَّا حَدَّثَنِي شَيْئًا قَالَ كَانَ قِتَالٌ بَيْنَ بَنِي عَمْرِو بْنِ عَوْفٍ فَبَلَغَ ذَلِكَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَعْدَ الظُّهْرِ فَأَتَاهُمْ لِيُصْلِحَ بَيْنَهُمْ وَقَالَ لِبِلَالٍ إِنْ حَضَرَتْ الصَّلَاةُ وَلَمْ آتِ فَمُرْ أَبَا بَكْرٍ فَلْيُصَلِّ بِالنَّاسِ قَالَ فَلَمَّا حَضَرَتْ الصَّلَاةُ أَذَّنَ ثُمَّ أَقَامَ فَأَمَرَ أَبَا بَكْرٍ فَتَقَدَّمَ فَلَمَّا تَقَدَّمَ جَاءَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَمَّا جَاءَ صَفَّحَ النَّاسُ قَالَ وَكَانَ أَبُو بَكْرٍ إِذَا دَخَلَ فِي الصَّلَاةِ لَمْ يَلْتَفِتْ قَالَ فَلَمَّا رَآهُمْ لَا يُمْسِكُونَ الْتَفَتَ فَإِذَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فَأَوْمَأَ إِلَيْهِ بِيَدِهِ أَنْ امْضِهْ قَالَ فَرَجَعَ أَبُو بَكْرٍ الْقَهْقَرَى قَالَ وَتَقَدَّمَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَمَّا قَضَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الصَّلَاةَ قَالَ يَا أَبَا بَكْرٍ مَا مَنَعَكَ إِذْ أَوْمَأْتُ إِلَيْكَ أَنْ تَمْضِيَ فِي صَلَاتِكَ قَالَ فَقَالَ مَا كَانَ لِابْنِ أَبِي قُحَافَةَ أَنْ يَؤُمَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثُمَّ قَالَ إِذَا نَابَكُمْ فِي الصَّلَاةِ شَيْءٌ فَلْيُسَبِّحْ الرِّجَالُ وَلْيُصَفِّقْ النِّسَاءُ [راجع: ٢٣١٨٧].

(۲۳۲۰۵) حضرت سہل رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ کچھ انصاری لوگوں کے درمیان کچھ رنجش ہو گئی تھی جن کے درمیان صلح کرانے کے لئے نبی علیہ السلام تشریف لے گئے نماز کا وقت آیا تو حضرت بلال سیدنا صدیق اکبر رضی اللہ عنہ کے پاس آئے اور عرض کیا اے ابوبکر! نماز کا وقت ہو چکا ہے لیکن نبی علیہ السلام یہاں موجود نہیں ہیں کیا میں اذان دے کر اقامت کہوں تو آپ آگے بڑھ کر نماز پڑھا دیں گے؟ حضرت صدیق اکبر رضی اللہ عنہ نے فرمایا تمہاری مرضی چنانچہ حضرت بلال رضی اللہ عنہ نے اذان و اقامت کہی اور حضرت صدیق اکبر رضی اللہ عنہ نے آگے بڑھ کر نماز شروع کر دی۔

اسی دوران نبی علیہ السلام تشریف لے آئے لوگ تالیاں بجانے لگے جسے محسوس کر کے حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ پیچھے ہٹنے لگے نبی علیہ السلام نے انہیں اشارے سے فرمایا کہ اپنی ہی جگہ رہو لیکن حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ پیچھے آ گئے اور نبی علیہ السلام نے آگے بڑھ کر نماز پڑھا دی نماز سے فارغ ہو کر نبی علیہ السلام نے فرمایا اے ابوبکر! تمہیں اپنی جگہ ٹھہرنے سے کس چیز نے منع کیا؟ انہوں نے عرض کیا کہ ابن ابی قحافہ کی یہ جرأت کہاں کہ وہ نبی علیہ السلام سے آگے بڑھے پھر نبی علیہ السلام نے لوگوں سے فرمایا تم لوگوں نے تالیاں کیوں بجائیں؟ انہوں نے عرض کیا تاکہ ابوبکر کو مطلع کر سکیں نبی علیہ السلام نے فرمایا تالیاں بجانے کا حکم عورتوں کے لئے ہے اور سبحان اللہ کہنے کا حکم

مردوں کیلئے ہے۔

(۲۳۲۰۶) حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ اَبِي حَازِمٍ عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ لِلْجَنَّةِ بَابًا يُقَالُ لَهُ الرَّيَّانُ قَالَ يُقَالُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ اَيْنَ الصَّائِمُونَ هَلُمُّوا إِلَى الرَّيَّانِ فَإِذَا دَخَلَ آخِرُهُمْ أُغْلِقَ ذَلِكَ الْبَابُ [صححه البخاري (۱۸۹٦)، ومسلم (۱۱۵۲)، وابن خزيمة (۱۹۰۲)، وابن حبان (۳٤۲۰ و ۳٤۲۱)]. [انظر: ۲۳۲۰۷، ۲۳۲۳۰].

(۲۳۲۰۶) حضرت سہل رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا جنت کا ایک دروازہ ہے جس کا نام "ریان" ہے، قیامت کے دن یہ اعلان کیا جائے گا کہ روزے دار کہاں ہیں؟ ریان کی طرف آؤ، جب ان کا آخری آدمی بھی اندر داخل ہو چکے گا تو وہ دروازہ بند کر دیا جائے گا۔

(۲۳۲۰۷) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ الْمُفَضَّلِ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ إِسْحَاقَ عَنْ اَبِي حَازِمٍ عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ لِلْجَنَّةِ بَابًا يُدْعَى الرَّيَّانُ يُقَالُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ اَيْنَ الصَّائِمُونَ فَإِذَا دَخَلُوهُ أُغْلِقَ فَلَمْ يَدْخُلْ مِنْهُ غَيْرُهُمْ قَالَ فَلَقِيتُ اَبَا حَازِمٍ فَسَأَلْتُهُ فَحَدَّثَنِي بِهِ غَيْرَ اَنِّي لِحَدِيثِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ اَحْفَظُ [راجع: ۲۳۲۰٦].

(۲۳۲۰۷) حضرت سہل رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا جنت کا ایک دروازہ ہے جس کا نام "ریان" ہے، قیامت کے دن یہ اعلان کیا جائے گا کہ روزے دار کہاں ہیں؟ ریان کی طرف آؤ، جب ان کا آخری آدمی بھی اندر داخل ہو چکے گا تو وہ دروازہ بند کر دیا جائے گا۔

(۲۳۲۰۸) حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ مَنْصُورٍ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ اَبِي حَازِمٍ عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنَا وَكَافِلُ الْيَتِيمِ كَهَاتَيْنِ فِي الْجَنَّةِ وَاَشَارَ بِالسَّبَّابَةِ وَالْوُسْطَى وَفَرَّقَ بَيْنَهُمَا قَلِيلًا [صححه البخاري (۵۳۰٤)، وابن حبان (٤٦۰)].

(۲۳۲۰۸) حضرت سہل رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا میں اور یتیم کی پرورش کرنے والا جنت میں ان دو انگلیوں کی طرح ہوں گے، یہ کہہ کر نبی علیہ السلام نے شہادت والی اور درمیانی انگلی میں کچھ فاصلہ رکھتے ہوئے اشارہ فرمایا۔

(۲۳۲۰۹) حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ اَبِي حَازِمٍ اَخْبَرَنِي سَهْلُ بْنُ سَعْدٍ اَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يَوْمَ خَيْبَرَ لَأُعْطِيَنَّ هَذِهِ الرَّايَةَ غَدًا رَجُلًا يَفْتَحُ اللَّهُ عَلَى يَدَيْهِ يُحِبُّ اللَّهَ وَرَسُولَهُ وَيُحِبُّهُ اللَّهُ وَرَسُولُهُ قَالَ فَبَاتَ النَّاسُ يَدُوكُونَ لَيْلَتَهُمْ اَيُّهُمْ يُعْطَاهَا فَلَمَّا اَصْبَحَ النَّاسُ غَدَوْا عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كُلُّهُمْ يَرْجُو اَنْ يُعْطَاهَا فَقَالَ اَيْنَ عَلِيُّ بْنُ اَبِي طَالِبٍ فَقَالَ هُوَ يَا رَسُولَ اللَّهِ يَشْتَكِي عَيْنَيْهِ قَالَ فَاَرْسِلُوا إِلَيْهِ فَأُتِيَ بِهِ فَبَصَقَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي عَيْنَيْهِ وَدَعَا لَهُ فَبَرَأَ حَتَّى

كَأَنْ لَمْ يَكُنْ بِهِ وَجَعٌ فَأَعْطَاهُ الرَّايَةَ فَقَالَ عَلِيٌّ يَا رَسُولَ اللَّهِ أُقَاتِلُهُمْ حَتَّى يَكُونُوا مِثْلَنَا فَقَالَ انْفُذْ عَلَى رِسْلِكَ حَتَّى تَنْزِلَ بِسَاحَتِهِمْ ثُمَّ ادْعُهُمْ إِلَى الْإِسْلَامِ وَأَخْبِرْهُمْ بِمَا يَجِبُ عَلَيْهِمْ مِنْ حَقِّ اللَّهِ فِيهِ فَوَاللَّهِ لَأَنْ يَهْدِيَ اللَّهُ بِكَ رَجُلًا وَاحِدًا خَيْرٌ لَكَ مِنْ أَنْ يَكُونَ لَكَ حُمْرُ النَّعَمِ [صححه البخاري (۳۰۰۹) ومسلم (۲۴۰۶)]

(۲۳۲۰۹) حضرت سہل بن سعد رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ غزوۂ خیبر کے موقع پر نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا کل میں یہ جھنڈا ایک ایسے شخص کو دوں گا جس کے ہاتھوں اللہ خیبر پر فتح عطاء فرما دے گا، وہ اللہ اور اس کے رسول سے محبت کرتا ہوگا اور اللہ اور اس کے رسول اس سے محبت کرتے ہوں گے، لوگوں کی رات اسی اشتیاق میں گذر گئی کہ دیکھیں، جھنڈا کس کو ملتا ہے؟ صبح ہوئی تو لوگ نبی علیہ السلام کی خدمت میں حاضر ہوئے، ہر ایک کی خواہش یہی تھی کہ جھنڈا اسے ملے، لیکن نبی علیہ السلام نے فرمایا علی بن ابی طالب کہاں ہیں؟ کسی نے عرض کیا یا رسول اللہ! وہ تو بیمار ہیں، چنانچہ انہیں قاصد بھیج کر بلایا گیا، نبی علیہ السلام نے ان کی آنکھوں پر لعاب دہن لگایا اور ان کے لئے دعاء کی تو وہ ٹھیک ہو گئے، اور یوں لگتا تھا کہ جیسے وہ کبھی بیمار ہی نہیں ہوئے تھے، پھر نبی علیہ السلام نے وہ جھنڈا انہیں دے دیا، حضرت علی رضی اللہ عنہ نے عرض کیا یا رسول اللہ! کیا میں ان سے اس وقت تک قتال کروں جب تک وہ ہم جیسے نہ ہو جائیں؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا رکو، جب تم ان کے علاقے میں پہنچو تو انہیں اسلام کی طرف دعوت دو، اور انہیں اللہ کے حقوق سے آگاہ کرو، بخدا تمہارے ذریعے کسی ایک آدمی کو ہدایت مل جانا تمہارے لیے سرخ اونٹوں سے بہتر ہے۔

(۲۳۲۱۰) حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِي حَازِمٍ قَالَ سَمِعْتُ سَهْلًا يَقُولُ سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ أَنَا فَرَطُكُمْ عَلَى الْحَوْضِ مَنْ وَرَدَ شَرِبَ وَمَنْ شَرِبَ لَمْ يَظْمَأْ بَعْدَهُ أَبَدًا وَلَيَرِدَنَّ عَلَيَّ أَقْوَامٌ أَعْرِفُهُمْ وَيَعْرِفُونِي ثُمَّ يُحَالُ بَيْنِي وَبَيْنَهُمْ قَالَ أَبُو حَازِمٍ فَسَمِعَنِي النُّعْمَانُ بْنُ أَبِي عَيَّاشٍ وَأَنَا أُحَدِّثُهُمْ هَذَا الْحَدِيثَ فَقَالَ هَكَذَا سَمِعْتَ سَهْلًا يَقُولُ قَالَ فَقُلْتُ نَعَمْ قَالَ وَأَنَا أَشْهَدُ عَلَى أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ لَسَمِعْتُهُ يَزِيدُ فَيَقُولُ إِنَّهُمْ مِنِّي فَيُقَالُ إِنَّكَ لَا تَدْرِي مَا عَمِلُوا بَعْدَكَ فَأَقُولُ سُحْقًا سُحْقًا لِمَنْ بَدَّلَ بَعْدِي [صححه البخاري (۶۵۸۳)، ومسلم (۲۲۹۰)]. [انظر: ۲۳۲۶۱].

(۲۳۲۱۰) حضرت سہل رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے نبی علیہ السلام کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ حوضِ کوثر پر تمہارا انتظار کروں گا، جو شخص وہاں آئے گا وہ اس کا پانی بھی پیے گا اور جو اس کا پانی پی لے گا وہ کبھی پیاسا نہ ہوگا، اور میرے پاس کچھ ایسے لوگ بھی آئیں گے جنہیں میں پہچانوں گا اور وہ مجھے پہچانیں گے، لیکن پھر ان کے اور میرے درمیان رکاوٹ کھڑی کر دی جائے گی۔

ابو حازم کہتے ہیں کہ حضرت نعمان بن ابی عیاش نے مجھے یہ حدیث بیان کرتے ہوئے سنا تو کہنے لگے کیا تم نے حضرت سہل رضی اللہ عنہ کو اسی طرح فرماتے ہوئے سنا ہے؟ میں نے عرض کیا جی ہاں! انہوں نے کہا کہ میں حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ کے متعلق گواہی دیتا ہوں کہ میں نے انہیں یہ اضافہ نقل کرتے ہوئے بھی سنا ہے کہ نبی علیہ السلام فرمائیں گے یہ میرے امتی ہیں، تو کہا جائے گا کہ آپ نہیں جانتے انہوں نے آپ کے بعد کیا اعمال سرانجام دیئے تھے؟ میں کہوں گا کہ دور ہو جائیں وہ لوگ جنہوں

نے میرے بعد میرے دین کو بدل دیا۔

(۲۳۲۱۱) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ عَلِيٍّ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا حَازِمٍ عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ تَوَكَّلَ لِي مَا بَيْنَ لَحْيَيْهِ وَمَا بَيْنَ رِجْلَيْهِ تَوَكَّلْتُ لَهُ بِالْجَنَّةِ [صححه البخاري (٦٤٧٤)، وابن حبان (٥٧٠١) والحاكم (٣٥٨/٤)].

(۲۳۲۱۱) حضرت سہل رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا جو شخص مجھے اپنے دونوں جبڑوں اور دونوں ٹانگوں کے درمیان والی چیزوں کی ضمانت دے دے میں اسے جنت کی ضمانت دیتا ہوں۔

(۲۳۲۱۲) حَدَّثَنِي إِسْحَاقُ بْنُ عِيسَى حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنْ أَبِي حَازِمٍ عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ الْأَنْصَارِيِّ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أُتِيَ بِشَرَابٍ فَشَرِبَ مِنْهُ وَعَنْ يَمِينِهِ غُلَامٌ وَعَنْ يَسَارِهِ الْأَشْيَاخُ فَقَالَ لِلْغُلَامِ أَتَأْذَنُ لِي أَنْ أُعْطِيَ هَؤُلَاءِ فَقَالَ لَا وَاللَّهِ لَا أُوثِرُ بِنَصِيبِي مِنْكَ أَحَدًا قَالَ فَتَلَّهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي يَدِهِ [صححه البخاري (٢٤٥١)، ومسلم (٢٠٣٠)، وابن حبان (٥٣٣٥)]. [انظر: ٢٣٢٥٥].

(۲۳۲۱۲) حضرت سہل رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام کی خدمت میں ایک مرتبہ کوئی مشروب لایا گیا' نبی علیہ السلام نے اسے نوش فرمایا' آپ کی دائیں جانب' ایک لڑکا تھا اور بائیں جانب عمر رسیدہ افراد' نبی علیہ السلام نے اس لڑکے سے پوچھا کیا تم مجھے اس بات کی اجازت دیتے ہو کہ اپنا پس خوردہ انہیں دے دوں؟ اس لڑکے نے ''نہیں'' کہا اور کہنے لگا اللہ کی قسم! میں آپ کے حصے پر کسی کو ترجیح نہیں دوں گا' چنانچہ نبی علیہ السلام نے وہ برتن اس کے ہاتھ پر رکھ دیا۔

(۲۳۲۱۳) حَدَّثَنَا سُرَيْجُ بْنُ النُّعْمَانِ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي حَازِمٍ قَالَ أَخْبَرَنِي أَبِي عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ السَّاعِدِيِّ أَنَّ امْرَأَةً أَتَتْ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِبُرْدَةٍ مَنْسُوجَةٍ فِيهَا حَاشِيَتُهَا قَالَ سَهْلٌ وَهَلْ تَدْرُونَ مَا الْبُرْدَةُ قَالُوا نَعَمْ هِيَ الشَّمْلَةُ قَالَ نَعَمْ فَقَالَتْ يَا رَسُولَ اللَّهِ نَسَجْتُ هَذِهِ بِيَدِي فَجِئْتُ بِهَا لِأَكْسُوَكَهَا فَأَخَذَهَا النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُحْتَاجًا إِلَيْهَا فَخَرَجَ عَلَيْنَا وَإِنَّهَا لَإِزَارُهُ فَجَسَّهَا فُلَانُ بْنُ فُلَانٍ رَجُلٌ سَمَّاهُ فَقَالَ مَا أَحْسَنَ هَذِهِ الْبُرْدَةَ اكْسُنِيهَا يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ نَعَمْ فَلَمَّا دَخَلَ طَوَاهَا وَأَرْسَلَ بِهَا إِلَيْهِ فَقَالَ لَهُ الْقَوْمُ وَاللَّهِ مَا أَحْسَنْتَ كُسِيَهَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُحْتَاجًا إِلَيْهَا ثُمَّ سَأَلْتَهُ إِيَّاهَا وَقَدْ عَلِمْتَ أَنَّهُ لَا يَرُدُّ سَائِلًا فَقَالَ وَاللَّهِ إِنِّي مَا سَأَلْتُهُ لِأَلْبَسَهَا وَلَكِنْ سَأَلْتُهُ إِيَّاهَا لِتَكُونَ كَفَنِي يَوْمَ أَمُوتُ قَالَ سَهْلٌ فَكَانَتْ كَفَنَهُ يَوْمَ مَاتَ [صححه البخاري (١٢٧٧)].

(۲۳۲۱۳) حضرت سہل بن سعد رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک عورت نبی علیہ السلام کی خدمت میں ایک بنی ہوئی چادر' جس پر دونوں طرف کناری لگی ہوئی تھی' لے کر آئی (حضرت سہل رضی اللہ عنہ نے لوگوں کو چادر کی وضاحت بھی بتائی) اور کہنے لگی یا رسول اللہ! یہ میں اپنے ہاتھ سے بُن کر آپ کے پاس لائی ہوں تا کہ آپ اسے پہن لیں' نبی علیہ السلام کو چونکہ ضرورت تھی اس لئے وہ چادر اس سے

لے لی' تھوڑی دیر بعد نبی علیہ السلام جب باہر آئے تو وہ چادر آپ ﷺ کے جسم مبارک پر تھی' ایک آدمی نے "جس کا نام حضرت سہل رضی اللہ عنہ نے بتایا تھا" اسے چھو کر دیکھا اور کہنے لگا کہ کیسی عمدہ چادر ہے' یا رسول اللہ! یہ مجھے پہننے کے لئے دے دیجئے' نبی علیہ السلام نے فرمایا اچھا، گھر جا کر اسے لپیٹا اور اس آدمی کے پاس اسے بھجوا دیا۔

لوگوں نے اس سے کہا بخدا! تم نے اچھا نہیں کیا' یہ چادر نبی علیہ السلام کو کسی نے دی تھی اور نبی علیہ السلام کو اس کی ضرورت بھی تھی' پھر تم نے ان سے مانگ لی جبکہ تم جانتے بھی ہو کہ وہ کسی سائل کو خالی ہاتھ نہیں لوٹاتے' اس نے جواب دیا' بخدا! میں نے یہ چادر پہننے کے لئے نہیں مانگی بلکہ اس لئے مانگی ہے کہ دم واپسیں یہ میرا کفن بن جائے' چنانچہ جس دن وہ فوت ہوا' اس کا کفن وہی چادر تھی۔

(۲۳۲۱۴) حَدَّثَنَا هَارُونُ بْنُ مَعْرُوفٍ وَسَمِعْتُهُ أَنَا مِنْ هَارُونَ بْنِ مَعْرُوفٍ أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ حَدَّثَنِي أَبُو صَخْرٍ أَنَّ أَبَا حَازِمٍ حَدَّثَهُ قَالَ سَمِعْتُ سَهْلَ بْنَ سَعْدٍ يَقُولُ شَهِدْتُ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَجْلِسًا وَصَفَ فِيهِ الْجَنَّةَ حَتَّى انْتَهَى ثُمَّ قَالَ فِي آخِرِ حَدِيثِهِ فِيهَا مَا لَا عَيْنٌ رَأَتْ وَلَا أُذُنٌ سَمِعَتْ وَلَا عَلَى قَلْبِ بَشَرٍ خَطَرَ ثُمَّ قَرَأَ هَذِهِ الْآيَةَ تَتَجَافَى جُنُوبُهُمْ عَنِ الْمَضَاجِعِ يَدْعُونَ رَبَّهُمْ خَوْفًا وَطَمَعًا وَمِمَّا رَزَقْنَاهُمْ يُنْفِقُونَ فَلَا تَعْلَمُ نَفْسٌ مَا أُخْفِيَ لَهُمْ مِنْ قُرَّةِ أَعْيُنٍ جَزَاءً بِمَا كَانُوا يَعْمَلُونَ [صححه مسلم (۲۸۲۵)، والحاكم (۲/۴۱۳)].

(۲۳۲۱۴) حضرت سہل رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نبی ﷺ کی ایک مجلس میں شریک ہوا جس میں نبی علیہ السلام جنت کے احوال بیان فرما رہے تھے' جب گفتگو کا اختتام ہونے لگا تو آخر میں فرمایا وہاں ایسی چیزیں ہوں گی جنہیں کسی آنکھ نے دیکھا ہوگا اور نہ کسی کان نے سنا ہوگا اور نہ ہی کسی انسان کے دل میں اس کا خیال گذرا ہوگا' پھر یہ آیت تلاوت فرمائی تَتَجَافَى جُنُوبُهُمْ عَنِ الْمَضَاجِعِ يَدْعُونَ رَبَّهُمْ خَوْفًا وَطَمَعًا وَمِمَّا رَزَقْنَاهُمْ يُنْفِقُونَ فَلَا تَعْلَمُ نَفْسٌ مَا أُخْفِيَ لَهُمْ مِنْ قُرَّةِ أَعْيُنٍ جَزَاءً بِمَا كَانُوا يَعْمَلُونَ.

(۲۳۲۱۵) حَدَّثَنَا نُوحُ بْنُ مَيْمُونٍ أَخْبَرَنَا مَالِكٌ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ أَخْبَرَنِي سَهْلُ بْنُ سَعْدٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ كَرِهَ الْمَسَائِلَ وَعَابَهَا [راجع: ۲۳۱۸۹].

(۲۳۲۱۵) حضرت سہل رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے سوال کرنے کو ناپسند اور معیوب قرار دیا ہے' (مکمل تفصیل کے لئے حدیث نمبر ۲۳۲۱۸ دیکھئے)

(۲۳۲۱۶) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ عَنْ أَبِي حَازِمٍ عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَزَالُ النَّاسُ بِخَيْرٍ مَا عَجَّلُوا الْفِطْرَ [راجع: ۲۳۱۹۰].

(۲۳۲۱۶) حضرت سہل رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا میری امت اس وقت تک خیر پر قائم رہے گی جب تک وہ افطاری میں جلدی اور سحری میں تاخیر کرتی رہے گی۔

(۲۳۲۱۷) حَدَّثَنَا رِبْعِيُّ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ إِسْحَاقَ عَنْ أَبِي حَازِمٍ أَنَّ سَهْلَ بْنَ سَعْدٍ قَالَ رَأَيْتُ فَاطِمَةَ بِنْتَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ أُحُدٍ أَحْرَقَتْ قِطْعَةً مِنْ حَصِيرٍ ثُمَّ أَخَذَتْ تَجْعَلُهُ عَلَى جُرْحِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الَّذِي بِوَجْهِهِ قَالَ وَأُتِيَ بِتُرْسٍ فِيهِ مَاءٌ فَغَسَلَتْ عَنْهُ الدَّمَ [راجع: ۲۳۱۸۵].

(۲۳۲۱۷) حضرت سہل رضی اللہ عنہ سے کسی نے پوچھا کہ نبی علیہ السلام کے زخم کا علاج کس طرح کیا گیا تھا؟ انہوں نے بتایا کہ حضرت علی رضی اللہ عنہ اپنی ڈھال میں پانی لاتے تھے اور حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا چہرۂ مبارک سے خون دھوتی جاتی تھیں، پھر انہوں نے ایک چٹائی لے کر اسے جلایا اور اس کی راکھ زخم میں بھر دی (جس سے خون رک گیا)

(۲۳۲۱۸) حَدَّثَنَا أَبُو كَامِلٍ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ يَعْنِي ابْنَ سَعْدٍ حَدَّثَنَا ابْنُ شِهَابٍ عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ قَالَ جَاءَ عُوَيْمِرٌ إِلَى عَاصِمِ بْنِ عَدِيٍّ قَالَ فَقَالَ سَلْ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَرَأَيْتَ رَجُلًا وَجَدَ رَجُلًا مَعَ امْرَأَتِهِ فَقَتَلَهُ أَيُقْتَلُ بِهِ أَمْ كَيْفَ يَصْنَعُ قَالَ فَسَأَلَ عَاصِمٌ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَعَابَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمَسَائِلَ قَالَ فَلَقِيَهُ عُوَيْمِرٌ فَقَالَ مَا صَنَعْتَ قَالَ مَا صَنَعْتُ إِنَّكَ لَمْ تَأْتِنِي بِخَيْرٍ سَأَلْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَعَابَ الْمَسَائِلَ فَقَالَ عُوَيْمِرٌ وَاللَّهِ لَآتِيَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَأَسْأَلَنَّهُ فَأَتَاهُ فَوَجَدَهُ قَدْ أُنْزِلَ عَلَيْهِ فِيهِمَا قَالَ فَدَعَا بِهِمَا فَلَاعَنَ بَيْنَهُمَا قَالَ فَقَالَ عُوَيْمِرٌ لَئِنْ انْطَلَقْتُ بِهَا يَا رَسُولَ اللَّهِ لَقَدْ كَذَبْتُ عَلَيْهَا قَالَ فَفَارَقَهَا قَبْلَ أَنْ يَأْمُرَهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فَصَارَتْ سُنَّةً فِي الْمُتَلَاعِنَيْنِ قَالَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَبْصِرُوهَا فَإِنْ جَاءَتْ بِهِ أَسْحَمَ أَدْعَجَ الْعَيْنَيْنِ عَظِيمَ الْأَلْيَتَيْنِ فَلَا أُرَاهُ إِلَّا قَدْ صَدَقَ وَإِنْ جَاءَتْ بِهِ أَحْمَرَ كَأَنَّهُ وَحَرَةٌ فَلَا أُرَاهُ إِلَّا كَاذِبًا قَالَ فَجَاءَتْ بِهِ عَلَى النَّعْتِ الْمَكْرُوهِ [صححه البخاري (٤٢٣)، ومسلم (١٤٩٢)، وابن حبان (٤٢٨٣ و ٤٢٨٤ و ٤٢٨٥)]. [راجع: ٢٣١٨٩].

(۲۳۲۱۸) حضرت سہل رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ حضرت عویمر رضی اللہ عنہ ایک مرتبہ عاصم بن عدی رضی اللہ عنہ کے پاس آئے اور کہنے لگے کہ نبی علیہ السلام سے یہ مسئلہ پوچھئے کہ اگر ایک آدمی اپنی بیوی کے ساتھ کسی اور آدمی کو پائے اور اسے قتل کر دے تو کیا بدلے میں اسے بھی قتل کر دیا جائے گا یا اس کے ساتھ کیا سلوک کیا جائے؟ عاصم رضی اللہ عنہ نے نبی علیہ السلام سے یہ مسئلہ پوچھا تو نبی علیہ السلام نے اس سوال کو اچھا نہیں سمجھا۔

پھر عویمر رضی اللہ عنہ کی عاصم رضی اللہ عنہ سے ملاقات ہوئی تو عویمر نے پوچھا کیا بنا؟ عاصم رضی اللہ عنہ نے کہا بننا کیا تھا؟ تم نے مجھے اچھا کام نہیں بتایا، میں نے نبی علیہ السلام سے پوچھا تو نبی علیہ السلام نے اس سوال کو ہی اچھا نہیں سمجھا، عویمر کہنے لگے کہ بخدا! میں خود نبی علیہ السلام کے پاس جاؤں گا اور ان سے یہ سوال پوچھ کر رہوں گا، چنانچہ وہ بارگاہِ نبوت میں حاضر ہوئے تو اس وقت تک نبی علیہ السلام پر اس سلسلے میں وحی نازل ہو چکی تھی، اس لئے نبی علیہ السلام نے ان دونوں میاں بیوی کو بلا کر ان کے درمیان لعان کرا دیا، پھر عویمر رضی اللہ عنہ کہنے لگے

کہ یا رسول اللہ! اگر میں اسے اپنے ساتھ لے گیا تو اس کا مطلب یہ ہوگا کہ میں نے اس پر ظلم کیا ہے' چنانچہ انہوں نے نبی علیہ السلام کے حکم سے پہلے ہی اپنی بیوی کو جدا کر دیا (طلاق دے دی) اور یہ چیز لعان کرنے والوں کے درمیان رائج ہو گئی۔

پھر نبی علیہ السلام نے فرمایا کہ اس عورت کا خیال رکھنا' اگر اس کے یہاں سیاہ رنگ' سیاہ آنکھوں اور بڑی سرینوں والا بچہ پیدا ہوا تو میں عویمر کو سچا ہی سمجھوں گا' اور اگر اس کے یہاں سرخ رنگت والا اور چھپکلی کی مانند بچہ پیدا ہوا تو میں اسے جھوٹا سمجھوں گا' چنانچہ اس کے یہاں جو بچہ پیدا ہوا وہ ناپسندیدہ صفات کے ساتھ تھا۔ (جس کے متعلق نبی علیہ السلام نے فرمایا تھا کہ اگر ان صفات پر بچہ پیدا ہوا تو میں عویمر کو سچا سمجھوں گا)

(۲۳۲۱۹) حَدَّثَنَا ابْنُ إِدْرِيسَ حَدَّثَنَا ابْنُ إِسْحَاقَ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ السَّاعِدِيِّ قَالَ لَمَّا لَاعَنَ عُوَيْمِرٌ أَخُو بَنِي الْعَجْلَانِ امْرَأَتَهُ قَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ ظَلَمْتُهَا إِنْ أَمْسَكْتُهَا هِيَ الطَّلَاقُ وَهِيَ الطَّلَاقُ وَهِيَ الطَّلَاقُ

[راجع: ۲۳۱۸۹].

(۲۳۲۱۹) حضرت سہل رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ وہ اس وقت نبی علیہ السلام کی خدمت میں حاضر تھے جب عویمر نے اپنی بیوی سے لعان کیا' اور عرض کیا یا رسول اللہ! اگر میں نے اسے اپنے پاس ہی رکھا تو گویا میں نے اس پر جھوٹا الزام لگایا' لہٰذا میں اسے طلاق دیتا ہوں، طلاق، طلاق۔

(۲۳۲۲۰) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنْ أَبِي حَازِمٍ عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ قَالَ سَمِعْتُهُ يُحَدِّثُ أَنَّ امْرَأَةً جَاءَتْ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَكَرَ الْحَدِيثَ قَالَ فَهَلْ تَقْرَأُ مِنَ الْقُرْآنِ شَيْئًا قَالَ نَعَمْ قَالَ مَاذَا قَالَ سُورَةَ كَذَا وَكَذَا وَسُورَةَ كَذَا وَسُورَةَ كَذَا قَالَ فَقَدْ أَمْلَكْتُكَهَا بِمَا مَعَكَ مِنَ الْقُرْآنِ قَالَ فَرَأَيْتُهُ يَمْضِي وَهِيَ تَتْبَعُهُ

[راجع: ۲۳۱۸٤].

(۲۳۲۲۰) حضرت سہل بن سعد رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ میں لوگوں کے ساتھ تھا کہ ایک عورت بارگاہ نبوت میں حاضر ہوئی...... پھر راوی نے پوری حدیث ذکر کی اور کہا نبی علیہ السلام نے اس سے پوچھا کہ تمہیں قرآن بھی کچھ آتا ہے؟ اس نے کہا جی ہاں! فلاں فلاں سورت' نبی علیہ السلام نے فرمایا میں نے اس عورت کے ساتھ تمہارا نکاح قرآن کریم کی ان سورتوں کی وجہ سے کر دیا۔

(۲۳۲۲۱) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ أَنَّ رَجُلًا اطَّلَعَ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ سِتْرِ حُجْرَتِهِ وَفِي يَدِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِدْرًى فَقَالَ لَوْ أَعْلَمُ أَنَّ هَذَا يَنْظُرُنِي حَتَّى آتِيَهُ لَطَعَنْتُ بِالْمِدْرَى فِي عَيْنِهِ وَهَلْ جُعِلَ الِاسْتِئْذَانُ إِلَّا مِنْ أَجْلِ الْبَصَرِ [راجع: ۲۳۱۸۸].

(۲۳۲۲۱) حضرت سہل رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ ایک آدمی نبی علیہ السلام کے حجرۂ مبارک میں کسی سوراخ سے جھانکنے لگا' نبی علیہ السلام کے دست مبارک میں اس وقت ایک کنگھی تھی جس سے نبی علیہ السلام اپنے سر میں کنگھی فرما رہے تھے' نبی علیہ السلام نے فرمایا اگر مجھے یقین ہوتا کہ تم دیکھ رہے ہو تو میں یہ کنگھی تمہاری آنکھوں پر دے مارتا' اجازت کا حکم نظر ہی کی وجہ سے تو دیا گیا ہے۔

(٢٣٢٢٢) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ أَبِي حَازِمٍ عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ بُعِثْتُ أَنَا وَالسَّاعَةُ كَهَذِهِ مِنْ هَذِهِ [راجع: ٢٣١٨٢].

(۲۳۲۲۲) حضرت سہل بن سعد ؓ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا مجھے اور قیامت کو اس طرح بھیجا گیا ہے، جیسے یہ انگلی اس انگلی کے قریب ہے۔

(٢٣٢٢٣) حَدَّثَنَا يَزِيدُ حَدَّثَنَا أَبُو غَسَّانَ مُحَمَّدُ بْنُ مُطَرِّفٍ عَنْ أَبِي حَازِمٍ عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ الرَّجُلَ لَيَعْمَلُ بِعَمَلِ أَهْلِ النَّارِ وَإِنَّهُ لَمِنْ أَهْلِ الْجَنَّةِ وَإِنَّ الرَّجُلَ لَيَعْمَلُ بِعَمَلِ أَهْلِ الْجَنَّةِ وَإِنَّهُ لَمِنْ أَهْلِ النَّارِ وَإِنَّمَا الْأَعْمَالُ بِالْخَوَاتِيمِ [راجع: ٢٣٢٠١].

(۲۳۲۲۳) حضرت سہل ؓ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا انسان بظاہر لوگوں کی نظروں میں اہل جنت والے اعمال کر رہا ہوتا ہے لیکن درحقیقت وہ اہل جہنم میں ہوتا ہے اسی طرح انسان بظاہر لوگوں کی نظروں میں اہل جہنم والے اعمال کر رہا ہوتا ہے لیکن درحقیقت وہ جنتی ہوتا ہے اور اعمال کا اعتبار انجام سے ہوتا ہے۔

(٢٣٢٢٤) حَدَّثَنَا رَوْحٌ وَإِسْمَاعِيلُ بْنُ عُمَرَ قَالَا حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنْ أَبِي حَازِمٍ عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ السَّاعِدِيِّ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنْ كَانَ فَفِي الْفَرَسِ وَالْمَرْأَةِ وَفِي الْمَسْكَنِ يَعْنِي الشُّؤْمَ [صححه البخاري (٢٨٥٩)، ومسلم (٢٢٢٦)]. [انظر: ٢٣٢٥٤].

(۲۳۲۲۴) حضرت سہل ؓ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا نحوست اگر کسی چیز میں ہوتی تو گھوڑے، عورت اور گھر میں ہوتی۔

(٢٣٢٢٥) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ وَيَعْقُوبُ حَدَّثَنَا أَبِي عَنِ ابْنِ إِسْحَاقَ حَدَّثَنِي عَبَّاسُ بْنُ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِعَاصِمِ بْنِ عَدِيٍّ اقْبِضْهَا إِلَيْكَ حَتَّى تَلِدَ عِنْدَكَ فَإِنْ تَلِدْهُ أَحْمَرَ فَهُوَ لِأَبِيهِ الَّذِي انْتَفَى مِنْهُ لِعُوَيْمِرٍ وَإِنْ وَلَدَتْهُ قَطَطَ الشَّعْرِ أَسْوَدَ اللِّسَانِ فَهُوَ لِابْنِ السَّحْمَاءِ قَالَ عَاصِمٌ فَلَمَّا وَقَعَ أَخَذْتُهُ إِلَيَّ فَإِذَا رَأْسُهُ مِثْلُ فَرْوَةِ الْحَمَلِ الصَّغِيرِ ثُمَّ أَخَذْتُ قَالَ يَعْقُوبُ بِفُقْمَيْهِ فَإِذَا هُوَ أُحَيْمِرُ مِثْلُ النَّبِقَةِ وَاسْتَقْبَلَنِي لِسَانُهُ أَسْوَدُ مِثْلُ التَّمْرَةِ قَالَ فَقُلْتُ صَدَقَ اللَّهُ وَرَسُولُهُ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ [قال الألباني حسن (أبو داود: ٢٢٤٦)].

(۲۳۲۲۵) حضرت سہل ؓ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے عاصم بن عدی ؓ سے فرمایا اس عورت کو اپنے ساتھ لے جاؤ تاکہ تمہارے یہاں یہ اپنے بچے کو جنم دے، اگر اس کا بچہ سرخ رنگت کا ہوا تو اس کا باپ وہی ہوگا جس نے اپنے نسب کی اس سے نفی کر دی ہے یعنی عویمر کا اور اگر اس کے یہاں گھنگھریالے بالوں اور کالی زبان والا بچہ پیدا ہو تو وہ ابن سحماء کا ہوگا۔

عاصم کہتے ہیں کہ جب اس کے یہاں بچہ پیدا ہوا تو میں نے اسے اٹھایا، اس کا سر بکری کے چھوٹے بچے کی پوستین جیسا تھا، پھر میں نے اس کا منہ پکڑا تو وہ بیر کی طرح سرخ تھا اور اس کی زبان کھجور کی طرح کالی تھی، میں نے یہ دیکھ کر بے ساختہ کہا کہ

اللہ کے رسول ﷺ نے سچ فرمایا۔

(۲۳۲۲۶) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْحَارِثِ حَدَّثَنِي الْأَسْلَمِيُّ يَعْنِي عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عَامِرٍ عَنْ عِمْرَانَ بْنِ أَبِي أَنَسٍ عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا سُئِلَ عَنْ الْمَسْجِدِ الَّذِي أُسِّسَ عَلَى التَّقْوَى قَالَ هُوَ مَسْجِدِي [راجع: ۲۳۱۹۱].

(۲۳۲۲۶) حضرت سہل رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جب نبی علیہ السلام سے اس مسجد کے متعلق ''جس کی بنیاد تقویٰ پر رکھی گئی'' پوچھا گیا تو فرمایا وہ میری مسجد ہے۔

(۲۳۲۲۷) حَدَّثَنَا عَبْد اللَّهِ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ مَعِينٍ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ يُوسُفَ عَنْ مَعْمَرٍ و حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ بَحْرٍ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ يُوسُفَ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنْ أَبِي حَازِمٍ عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يَدْخُلُ الْجَنَّةَ مِنْ أُمَّتِي سَبْعُونَ أَلْفًا أَوْ قَالَ سَبْعُ مِائَةِ أَلْفٍ بِغَيْرِ حِسَابٍ [صححه البخاری (۳۲٤۷)، ومسلم (۲۱۹)].

(۲۳۲۲۷) حضرت سہل رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا میری امت کے ستر ہزار آدمی جنت میں بلاحساب کتاب داخل ہوں گے۔

(۲۳۲۲۸) حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ بَحْرٍ حَدَّثَنَا عِيسَى بْنُ يُونُسَ حَدَّثَنَا مُصْعَبُ بْنُ ثَابِتٍ عَنْ أَبِي حَازِمٍ عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ السَّاعِدِيِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمُؤْمِنُ مَأْلَفَةٌ وَلَا خَيْرَ فِيمَنْ لَا يَأْلَفُ وَلَا يُؤْلَفُ [اخرجه الطبرانی فی الکبیر (٥٧٤٤). قال شعيب: متن الحديث حسن].

(۲۳۲۲۸) حضرت سہل رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا مؤمن محبت کا مرکز ہوتا ہے، اس شخص میں کوئی خیر نہیں ہے جو لوگوں سے محبت کرے اور نہ لوگ اس سے محبت کریں۔

(۲۳۲۲۹) حَدَّثَنَا حُسَيْنُ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُطَرِّفٍ عَنْ أَبِي حَازِمٍ عَنْ سَهْلٍ أَنَّهُ سَمِعَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مِنْبَرِي عَلَى تُرْعَةٍ مِنْ تُرَعِ الْجَنَّةِ فَقُلْتُ لَهُ مَا التُّرْعَةُ يَا أَبَا الْعَبَّاسِ قَالَ الْبَابُ [اخرجه الطبرانی فی الکبیر (٥٨٠٩) قال شعيب: إسناده صحيح]. [انظر: ۲۳۲٦۲].

(۲۳۲۲۹) حضرت سہل رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ انہوں نے نبی علیہ السلام کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ میرا منبر جنت کے دروازوں میں سے ایک دروازہ ہوگا۔

(۲۳۲۳۰) حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ دَاوُدَ الْهَاشِمِيُّ وَإِسْحَاقُ بْنُ عِيسَى قَالَا حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِي حَازِمٍ عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ لِلصَّائِمِينَ بَابًا فِي الْجَنَّةِ يُقَالُ لَهُ الرَّيَّانُ لَا يَدْخُلُ مِنْهُ غَيْرُهُمْ إِذَا دَخَلَ آخِرُهُمْ أُغْلِقَ مَنْ دَخَلَ مِنْهُ شَرِبَ وَمَنْ شَرِبَ مِنْهُ لَمْ يَظْمَأْ أَبَدًا [راجع: ۲۳۲۰٦]

(۲۳۲۳۰) حضرت سہل رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا جنت کا ایک دروازہ ہے جس کا نام "ریان" ہے قیامت کے دن یہ اعلان کیا جائے گا کہ روزے دار کہاں ہیں؟ ریان کی طرف آؤ' جب ان کا آخری آدمی بھی اندر داخل ہو چکے گا تو وہ دروازہ بند کر دیا جائے گا جو وہاں داخل ہو جائے گا وہ پیے گا اور جو وہاں کا پانی پی لے گا وہ پھر کبھی پیاسا نہ ہوگا۔

(۲۳۲۳۱) حَدَّثَنَا أَبُو نُوحٍ حَدَّثَنَا مَالِكُ بْنُ أَنَسٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ السَّاعِدِيِّ قَالَ كَرِهَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمَسَائِلَ وَعَابَهَا [راجع: ۲۳۱۸۹].

(۲۳۲۳۱) حضرت سہل رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے سوال کرنے کو ناپسند اور معیوب قرار دیا ہے (مکمل تفصیل کے لئے حدیث نمبر ۲۳۲۱۸ دیکھئے)

(۲۳۲۳۲) حَدَّثَنَا وَكِيعُ بْنُ الْجَرَّاحِ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ أَبِي حَازِمٍ عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ وَعَبْدِ الرَّحْمَنِ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ أَبِي حَازِمٍ عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ السَّاعِدِيِّ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ غَدْوَةٌ أَوْ رَوْحَةٌ فِي سَبِيلِ اللَّهِ خَيْرٌ مِنَ الدُّنْيَا وَمَا فِيهَا [راجع: ۱۵٦٤۸].

(۲۳۲۳۲) حضرت سہل بن سعد رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا اللہ کے راستے میں ایک صبح یا ایک شام کے لئے نکلنا دنیا و مافیہا سے بہتر ہے اور جنت میں کسی شخص کے کوڑے کی جگہ دنیا و مافیہا سے بہتر ہے۔

(۲۳۲۳۳) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ أَبِي حَازِمٍ عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ وَعَبْدُ الرَّحْمَنِ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ أَبِي حَازِمٍ عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ التَّسْبِيحُ فِي الصَّلَاةِ لِلرِّجَالِ وَالتَّصْفِيقُ لِلنِّسَاءِ [راجع: ۲۳۱۸۷].

(۲۳۲۳۳) حضرت سہل رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا جس شخص کو نماز میں کسی غلطی کا احساس ہو تو اسے "سبحان اللہ" کہنا چاہیے' کیونکہ تالی بجانے کا حکم عورتوں کے لئے ہے اور سبحان اللہ کہنا مردوں کے لئے۔

(۲۳۲۳٤) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ وَإِسْحَاقُ بْنُ يُوسُفَ الْأَزْرَقُ قَالَا حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ أَبِي حَازِمٍ عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَزَالُ النَّاسُ بِخَيْرٍ مَا عَجَّلُوا الْفِطْرَ [راجع: ۲۳۱۹۰].

(۲۳۲۳۴) حضرت سہل رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا میری امت اس وقت تک خیر پر قائم رہے گی جب تک وہ افطاری میں جلدی اور سحری میں تاخیر کرتی رہے گی۔

(۲۳۲۳٥) حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ الْمُفَضَّلِ حَدَّثَنَا أَبُو حَازِمٍ عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ قَالَ كُنَّا نَقِيلُ وَنَتَغَدَّى بَعْدَ الْجُمُعَةِ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ [راجع: ۱۵٦٤٦].

(۲۳۲۳۵) حضرت سہل بن سعد رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ہم لوگ جمعہ کے دن نبی علیہ السلام کے ساتھ جمعہ پڑھنے کے بعد قیلولہ کرتے اور کھانا کھاتے تھے۔

(۲۳۲۳۶) حَدَّثَنَا بَهْزٌ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ يَعْنِي ابْنَ سَلَمَةَ أَخْبَرَنَا أَبُو حَازِمٍ عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَتَى بَنِي عَمْرِو بْنِ عَوْفٍ فِي لِحَاءٍ أَيْ خِصَامٍ كَانَ بَيْنَهُمْ لِيُصْلِحَ بَيْنَهُمْ فَحَانَتْ الصَّلَاةُ فَقَالَ بِلَالٌ لِأَبِي بَكْرٍ أُقِيمُ وَتُصَلِّي بِالنَّاسِ فَقَالَ أَبُو بَكْرٍ نَعَمْ فَأَقَامَ بِلَالٌ وَتَقَدَّمَ أَبُو بَكْرٍ لِيُصَلِّيَ بِالنَّاسِ فَجَاءَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَخْرِقُ الصُّفُوفَ فَصَفَّحَ الْقَوْمُ وَكَانَ أَبُو بَكْرٍ لَا يَكَادُ يَلْتَفِتُ فِي الصَّلَاةِ فَلَمَّا أَكْثَرُوا الْتَفَتَ أَبُو بَكْرٍ فَإِذَا هُوَ بِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَخْرِقُ الصُّفُوفَ فَتَأَخَّرَ أَبُو بَكْرٍ وَأَوْمَأَ إِلَيْهِ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ مَكَانَكَ فَتَأَخَّرَ أَبُو بَكْرٍ وَتَقَدَّمَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَصَلَّى بِهِمْ فَلَمَّا قَضَى صَلَاتَهُ قَالَ يَا أَبَا بَكْرٍ مَا بَالُكَ إِذْ أَوْمَأْتُ إِلَيْكَ لَمْ تَقُمْ قَالَ مَا كَانَ لِابْنِ أَبِي قُحَافَةَ أَنْ يَؤُمَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثُمَّ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا لَكُمْ إِذَا نَابَكُمْ أَمْرٌ صَفَّحْتُمْ سَبِّحُوا فَإِنَّ التَّصْفِيحَ لِلنِّسَاءِ [راجع: ۲۳۱۸۷].

(۲۳۲۳۶) حضرت سہل رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ کچھ انصاری لوگوں کے درمیان کچھ رنجش ہو گئی تھی جن کے درمیان صلح کرانے کے لئے نبی علیہ السلام تشریف لے گئے' نماز کا وقت آیا تو حضرت بلال' سیدنا صدیق اکبر رضی اللہ عنہ کے پاس آئے اور عرض کیا اے ابوبکر! نماز کا وقت ہو چکا ہے لیکن نبی علیہ السلام یہاں موجود نہیں ہیں' کیا میں اذان دے کر اقامت کہوں تو آپ آگے بڑھ کر نماز پڑھا دیں گے؟ حضرت صدیق اکبر رضی اللہ عنہ نے فرمایا تمہاری مرضی' چنانچہ حضرت بلال رضی اللہ عنہ نے اذان واقامت کہی اور حضرت صدیق اکبر رضی اللہ عنہ نے آگے بڑھ کر نماز شروع کر دی۔

اسی دوران نبی علیہ السلام تشریف لے آئے' لوگ تالیاں بجانے لگے جسے محسوس کر کے حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ پیچھے ہٹنے لگے' نبی علیہ السلام نے انہیں اشارے سے فرمایا کہ اپنی ہی جگہ رہو' لیکن حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ پیچھے آ گئے' اور نبی علیہ السلام نے آگے بڑھ کر نماز پڑھا دی' نماز سے فارغ ہو کر نبی علیہ السلام نے فرمایا اے ابوبکر! تمہیں اپنی جگہ ٹھہرنے سے کس چیز نے منع کیا؟ انہوں نے عرض کیا کہ ابن ابی قحافہ کی یہ جرأت کہاں کہ وہ نبی علیہ السلام سے آگے بڑھے' پھر نبی علیہ السلام نے لوگوں سے فرمایا تم لوگوں نے تالیاں کیوں بجائیں؟ انہوں نے عرض کیا تا کہ ابوبکر کو مطلع کر سکیں' نبی علیہ السلام نے فرمایا تالیاں بجانے کا حکم عورتوں کے لئے ہے' اور سبحان اللہ کہنے کا حکم مردوں کیلئے ہے۔

(۲۳۲۳۷) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ عَنْ مَالِكٍ عَنْ أَبِي حَازِمٍ عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ قَالَ كَانَ النَّاسُ يُؤْمَرُونَ أَنْ يَضَعُوا الْيُمْنَى عَلَى الْيُسْرَى فِي الصَّلَاةِ قَالَ أَبُو حَازِمٍ وَلَا أَعْلَمُ إِلَّا يُنْمِي ذَلِكَ قَالَ أَبُو عَبْد الرَّحْمَنِ يُنْمِي يَرْفَعُهُ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ [صححه البخاري (۷٤٠)].

(۲۳۲۳۷) حضرت سہل رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ دوران نماز لوگوں کو داہنا ہاتھ بائیں ہاتھ پر رکھنے کا حکم دیا جاتا تھا۔

(۲۳۲۳۸) قَرَأْتُ عَلَى عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ مَالِكٍ وَحَدَّثَنَا إِسْحَاقُ أَخْبَرَنَا مَالِكٌ عَنْ أَبِي حَازِمٍ عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ أَنَّ

النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جَاءَتْهُ امْرَأَةٌ فَقَالَتْ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنِّي قَدْ وَهَبْتُ نَفْسِي لَكَ فَقَامَتْ قِيَامًا طَوِيلًا فَقَامَ رَجُلٌ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ زَوِّجْنِيهَا إِنْ لَمْ يَكُنْ لَكَ بِهَا حَاجَةٌ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هَلْ عِنْدَكَ مِنْ شَيْءٍ تُصْدِقُهَا إِيَّاهُ فَقَالَ مَا عِنْدِي إِلَّا إِزَارِي هَذَا فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنْ أَعْطَيْتَهَا إِزَارَكَ جَلَسْتَ لَا إِزَارَ لَكَ فَالْتَمِسْ شَيْئًا فَقَالَ مَا أَجِدُ شَيْئًا فَقَالَ الْتَمِسْ وَلَوْ خَاتَمًا مِنْ حَدِيدٍ فَالْتَمَسَ فَلَمْ يَجِدْ شَيْئًا فَقَالَ لَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هَلْ مَعَكَ مِنَ الْقُرْآنِ شَيْءٌ قَالَ نَعَمْ سُورَةُ كَذَا وَسُورَةُ كَذَا لِسُوَرٍ يُسَمِّيهَا فَقَالَ لَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدْ زَوَّجْتُكَهَا بِمَا مَعَكَ مِنَ الْقُرْآنِ [صححه البخاري (۲۳۲۰)، ومسلم و صححه ابن حبان (۴۰۹۳)]. [راجع: ۲۳۱۸۴].

(۲۳۲۳۸) حضرت سہل بن سعد رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ میں لوگوں کے ساتھ تھا کہ ایک عورت بارگاہ نبوت میں حاضر ہوئی اور عرض کیا یا رسول اللہ! میں نے اپنے آپ کو آپ کے لئے ہبہ کر دیا ہے، اب جو آپ کی رائے ہو (وہ کافی دیر تک کھڑی رہی) پھر ایک آدمی کھڑا ہو کر کہنے لگا یا رسول اللہ! (اگر آپ کو اس کی ضرورت نہ ہو تو) مجھ سے ہی اس کا نکاح کرا دیجئے' نبی علیہ السلام نے اسے کوئی جواب نہ دیا' یہاں تک کہ تین مرتبہ وہ عورت کھڑی ہوئی' نبی علیہ السلام نے اس شخص سے پوچھا کہ کیا تمہارے پاس اسے مہر میں دینے کے لئے کچھ ہے؟ اس نے کہا کچھ نہیں' نبی علیہ السلام نے فرمایا جاؤ اور کچھ تلاش کر کے لاؤ' اس نے کہا کہ میرے پاس تو کچھ نہیں ہے' نبی علیہ السلام نے فرمایا جاؤ اگر چہ لوہے کی انگوٹھی ہی ملے تو وہی لے آ ؤ' وہ کہنے لگا کہ مجھے تو لوہے کی انگوٹھی بھی نہیں ملی' نبی علیہ السلام نے اس سے پوچھا کہ تمہیں قرآن بھی کچھ آتا ہے؟ اس نے کہا جی ہاں! فلاں فلاں سورت' نبی علیہ السلام نے فرمایا میں نے اس عورت کے ساتھ تمہارا نکاح قرآن کریم کی ان سورتوں کی وجہ سے کر دیا۔

(۲۳۲۳۹) قَرَأْتُ عَلَى عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ مَالِكٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ وَحَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ عِيسَى أَخْبَرَنِي مَالِكٌ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ أَنَّ سَهْلَ بْنَ سَعْدٍ أَخْبَرَهُ أَنَّ عُوَيْمِرًا الْعَجْلَانِيَّ جَاءَ إِلَى عَاصِمِ بْنِ عَدِيٍّ الْأَنْصَارِيِّ فَقَالَ يَا عَاصِمُ أَرَأَيْتَ رَجُلًا وَجَدَ مَعَ امْرَأَتِهِ رَجُلًا أَيَقْتُلُهُ فَتَقْتُلُونَهُ أَمْ كَيْفَ يَفْعَلُ سَلْ لِي عَنْ ذَلِكَ يَا عَاصِمُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَسَأَلَ عَاصِمٌ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ ذَلِكَ فَكَرِهَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمَسَائِلَ وَعَابَهَا حَتَّى كَبُرَ عَلَى عَاصِمٍ مِمَّا يَسْمَعُ قَالَ إِسْحَاقُ مَا سَمِعَ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَمَّا رَجَعَ عَاصِمٌ إِلَى أَهْلِهِ جَاءَهُ عُوَيْمِرٌ فَقَالَ يَا عَاصِمُ مَاذَا قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ عَاصِمٌ لِعُوَيْمِرٍ لَمْ تَأْتِنِي بِخَيْرٍ فَكَرِهَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمَسْأَلَةَ الَّتِي سَأَلْتُهُ عَنْهَا فَقَالَ عُوَيْمِرٌ وَاللَّهِ لَا أَنْتَهِي حَتَّى أَسْأَلَهُ عَنْهَا فَأَقْبَلَ عُوَيْمِرٌ حَتَّى أَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَسْطَ النَّاسِ فَقَالَ لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَرَأَيْتَ رَجُلًا وَجَدَ مَعَ امْرَأَتِهِ رَجُلًا أَيَقْتُلُهُ فَتَقْتُلُونَهُ أَمْ كَيْفَ يَفْعَلُ فَقَالَ لَهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدْ أَنْزَلَ اللَّهُ فِيكَ وَفِي صَاحِبَتِكَ فَاذْهَبْ فَأْتِ بِهَا قَالَ سَهْلٌ

بْنُ سَعْدٍ فَتَلَاعَنَا وَأَنَا مَعَ النَّاسِ عِنْدَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَمَّا فَرَغَا قَالَ عُوَيْمِرٌ كَذَبْتُ عَلَيْهَا يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنْ أَمْسَكْتُهَا فَطَلَّقَهَا ثَلَاثًا قَبْلَ أَنْ يَأْمُرَهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ [راجع: ۲۳۱۸۹]

(۲۳۲۳۹) حضرت سہل رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ حضرت عویمر رضی اللہ عنہ ایک مرتبہ عاصم بن عدی رضی اللہ عنہ کے پاس آئے اور کہنے لگے کہ نبی علیہ السلام سے یہ مسئلہ پوچھئے کہ اگر ایک آدمی اپنی بیوی کے ساتھ کسی اور آدمی کو پائے اور اسے قتل کر دے تو کیا بدلے میں اسے بھی قتل کر دیا جائے گا یا اس کے ساتھ کیا سلوک کیا جائے؟ عاصم رضی اللہ عنہ نے نبی علیہ السلام سے یہ مسئلہ پوچھا تو نبی علیہ السلام نے اس سوال کو اچھا نہیں سمجھا۔

پھر عویمر رضی اللہ عنہ کی عاصم رضی اللہ عنہ سے ملاقات ہوئی تو عویمر نے پوچھا کیا بنا؟ عاصم رضی اللہ عنہ نے کہا بنا کیا تھا؟ تم نے مجھے اچھا کام نہیں بتایا' میں نے نبی علیہ السلام سے پوچھا تو نبی علیہ السلام نے اس سوال کو ہی اچھا نہیں سمجھا' عویمر کہنے لگے کہ بخدا! میں خود نبی علیہ السلام کے پاس جاؤں گا اور ان سے یہ سوال پوچھ کر رہوں گا، چنانچہ وہ بارگاہ نبوت میں حاضر ہوئے تو اس وقت تک نبی علیہ السلام پر اس سلسلے میں وحی نازل ہو چکی تھی' اس لئے نبی علیہ السلام نے ان دونوں میاں بیوی کو بلا کر ان کے درمیان لعان کرا دیا' پھر عویمر رضی اللہ عنہ کہنے لگے کہ یا رسول اللہ! اگر میں اسے اپنے ساتھ لے گیا تو اس کا مطلب یہ ہوگا کہ میں نے اس پر ظلم کیا ہے' چنانچہ انہوں نے نبی علیہ السلام کے حکم سے پہلے ہی اپنی بیوی کو جدا کر دیا (طلاق دے دی) اور یہ چیز لعان کرنے والوں کے درمیان رائج ہو گئی۔

(۲۳۲۴۰) قَرَأْتُ عَلَى عَبْدِ الرَّحْمَنِ مَالِكٌ عَنْ أَبِي حَازِمِ بْنِ دِينَارٍ عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَهَبَ إِلَى بَنِي عَمْرِو بْنِ عَوْفٍ لِيُصْلِحَ بَيْنَهُمْ فَذَكَرَ الْحَدِيثَ قَالَ فَأَشَارَ إِلَيْهِ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ امْكُثْ مَكَانَكَ فَرَفَعَ أَبُو بَكْرٍ يَدَيْهِ إِلَى السَّمَاءِ فَحَمِدَ اللَّهَ عَلَى مَا أَمَرَهُ بِهِ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ ذَلِكَ ثُمَّ اسْتَأْخَرَ أَبُو بَكْرٍ حَتَّى اسْتَوَى فِي الصَّفِّ وَتَقَدَّمَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَصَلَّى فَذَكَرَ مِثْلَ مَعْنَى حَدِيثِ حَمَّادِ بْنِ سَلَمَةَ [راجع: ۲۳۱۸۷].

(۲۳۲۴۰) حضرت سہل رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ کچھ انصاری لوگوں کے درمیان کچھ رنجش ہو گئی تھی جن کے درمیان صلح کرانے کے لئے نبی علیہ السلام تشریف لے گئے...... پھر راوی نے پوری حدیث ذکر کی اور کہا نبی علیہ السلام نے انہیں اشارے سے فرمایا کہ اپنی ہی جگہ رہو' لیکن حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ پیچھے آ گئے' اور نبی علیہ السلام نے آگے بڑھ کر نماز پڑھا دی'...... پھر راوی نے پوری حدیث ذکر کی۔

(۲۳۲۴۱) حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ حَدَّثَنَا لَيْثُ بْنُ سَعْدٍ حَدَّثَنِي عُقَيْلُ بْنُ خَالِدٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ سَهْلٍ أَنَّهُ قَالَ إِنَّ رَجُلًا مِنَ الْأَنْصَارِ جَاءَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَرَأَيْتَ رَجُلًا وَجَدَ مَعَ امْرَأَتِهِ رَجُلًا أَيَقْتُلُهُ قَالَ فَأَنْزَلَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ فِي شَأْنِهِ مَا ذُكِرَ فِي الْقُرْآنِ مِنَ التَّلَاعُنِ فَقَالَ قَدْ قُضِيَ فِيكَ وَفِي امْرَأَتِكَ قَالَ فَتَلَاعَنَا وَأَنَا شَاهِدٌ ثُمَّ فَارَقَهَا عِنْدَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ [راجع: ۲۳۱۸۹].

(۲۳۲۴۱) حضرت سہل رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک انصاری صحابی بارگاہ نبوت میں حاضر ہوئے اور کہنے لگے کہ یا رسول اللہ! اگر

ایک آدمی اپنی بیوی کے ساتھ کسی اور آدمی کو پائے اور اسے قتل کر دے تو کیا بدلے میں اسے بھی قتل کر دیا جائے گا یا اس کے ساتھ کیا سلوک کیا جائے؟ اس پر اللہ نے لعان کا حکم نازل کر دیا اور نبی علیہ السلام نے فرمایا اللہ نے تمہارے اور تمہاری بیوی کے متعلق اپنا حکم نازل کر دیا ہے، چنانچہ میرے سامنے ان دونوں نے لعان کیا اور نبی علیہ السلام نے انہیں جدا کر دیا۔

(۲۳۲۴۲) حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ خَالِدٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ يَعْنِي ابْنَ عُمَرَ عَنِ الْعَبَّاسِ بْنِ سَهْلٍ السَّاعِدِيِّ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَسْتَنِدُ إِلَى جِذْعٍ فَقَالَ قَدْ كَثُرَ النَّاسُ وَلَوْ كَانَ لِي شَيْءٌ يَعْنِي أَقْعُدُ عَلَيْهِ قَالَ عَبَّاسٌ فَذَهَبَ أَبِي فَقَطَعَ عِيدَانَ الْمِنْبَرِ مِنَ الْغَابَةِ قَالَ فَمَا أَدْرِي عَمِلَهَا أَبِي أَوْ اسْتَعْمَلَهَا [اخرجه الطبراني (۵۷۳۲). قال شعيب: صحيح وهذا إسناد ضعيف].

(۲۳۲۴۲) حضرت سہل رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام خطبہ دینے کے لئے ایک تنے کے ساتھ ٹیک لگایا کرتے تھے' ایک دن نبی علیہ السلام نے فرمایا لوگوں کی تعداد اب زیادہ ہوگئی ہے اگر کوئی چیز ہوتی تو میں اس پر بیٹھ جایا کرتا' حضرت سہل رضی اللہ عنہ کے بیٹے عباس کہتے ہیں کہ میرے والد صاحب گئے اور ''غابہ'' نامی جگہ سے منبر کے لئے لکڑیاں کاٹیں' اب مجھے یاد نہیں کہ اسے والد صاحب نے خود بنایا تھا یا کسی سے مزدوری پر بنوایا تھا۔

(۲۳۲۴۳) حَدَّثَنَا رِبْعِيُّ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ إِسْحَاقَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ مُعَاوِيَةَ عَنِ ابْنِ أَبِي ذُبَابٍ عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ قَالَ مَا رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ شَاهِرًا يَدَيْهِ قَطُّ يَدْعُو عَلَى مِنْبَرٍ وَلَا غَيْرِهِ مَا كَانَ يَدْعُو إِلَّا يَضَعُ يَدَيْهِ حَذْوَ مَنْكِبَيْهِ وَيُشِيرُ بِأُصْبُعِهِ إِشَارَةً [صححه ابن خزيمة (۱۴۵۰)، وابن حبان (۸۸۳)، والحاكم (۱/۵۳۵)].

(۲۳۲۴۳) حضرت سہل رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے نبی علیہ السلام کو منبر یا کسی اور جگہ ہاتھ پھیلا کر دعا کرتے ہوئے نہیں دیکھا' نبی علیہ السلام جب بھی دعاء فرماتے تو اپنے ہاتھ اپنے کندھوں کے سامنے برابر رکھتے اور انگلی سے اشارہ فرماتے تھے۔

(۲۳۲۴۴) حَدَّثَنَا هَاشِمٌ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ يَعْنِي ابْنَ أَبِي سَلَمَةَ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ السَّاعِدِيِّ عَنْ عَاصِمِ بْنِ عَدِيٍّ قَالَ جَاءَهُ عُوَيْمِرٌ رَجُلٌ مِنْ بَنِي عَجْلَانَ فَقَالَ يَا عَاصِمُ أَرَأَيْتَ رَجُلًا وَجَدَ مَعَ امْرَأَتِهِ رَجُلًا أَيَقْتُلُهُ فَيَقْتُلُونَهُ أَمْ كَيْفَ يَصْنَعُ سَلْ لِي يَا عَاصِمُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَسَأَلَ عَاصِمٌ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ ذَلِكَ فَكَرِهَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمَسَائِلَ وَعَابَهَا حَتَّى كَبُرَ عَلَى عَاصِمٍ مَا سَمِعَ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَكَرَ مَعْنَى حَدِيثِ مَالِكٍ إِلَّا أَنَّهُ قَالَ فَطَلَّقَهَا قَبْلَ أَنْ يَأْمُرَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فَكَانَ فِرَاقُهُ إِيَّاهَا سُنَّةً فِي الْمُتَلَاعِنَيْنِ [قال الألباني صحيح (النسائي: ۶/۱۷۰)].

(۲۳۲۴۴) حضرت سہل رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ حضرت عویمر رضی اللہ عنہ ایک مرتبہ عاصم بن عدی رضی اللہ عنہ کے پاس آئے اور کہنے لگے کہ

نبی علیہ السلام سے یہ مسئلہ پوچھئے کہ اگر ایک آدمی اپنی بیوی کے ساتھ کسی اور آدمی کو پائے اور اسے قتل کر دے تو کیا بدلے میں اسے بھی قتل کر دیا جائے گا یا اس کے ساتھ کیا سلوک کیا جائے؟ عاصم رضی اللہ عنہ نے نبی علیہ السلام سے یہ مسئلہ پوچھا تو نبی علیہ السلام نے اس سوال کو اچھا نہیں سمجھا...... پھر راوی نے پوری حدیث ذکر کی اور کہا انہوں نے نبی علیہ السلام کے حکم سے پہلے ہی اپنی بیوی کو جدا کر دیا (طلاق دے دی) اور یہ چیز لعان کرنے والوں کے درمیان رائج ہوگئی۔

(۲۲۲٤٥) حَدَّثَنَا يُونُسُ حَدَّثَنَا الْعَطَّافُ بْنُ خَالِدٍ حَدَّثَنَا أَبُو حَازِمٍ عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ يَقُولُ غَدْوَةٌ فِي سَبِيلِ اللَّهِ خَيْرٌ مِنَ الدُّنْيَا وَمَا فِيهَا وَرَوْحَةٌ فِي سَبِيلِ اللَّهِ خَيْرٌ مِنَ الدُّنْيَا وَمَا فِيهَا وَمَوْضِعُ سَوْطٍ فِي الْجَنَّةِ خَيْرٌ مِنَ الدُّنْيَا وَمَا فِيهَا [راجع: ١٥٦٤٨].

(۲۳۲۴۵) حضرت سہل بن سعد رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا اللہ کے راستے میں ایک صبح یا ایک شام کے لئے نکلنا دنیا و مافیہا سے بہتر ہے اور جنت میں کسی شخص کے کوڑے کی جگہ دنیا و مافیہا سے بہتر ہے۔

(۲۲۲٤٦) حَدَّثَنَا حُسَيْنٌ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُطَرِّفٍ عَنْ أَبِي حَازِمٍ عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ أَنَّهُ سَمِعَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ رَوْحَةٌ فِي سَبِيلِ اللَّهِ فَذَكَرَ مَعْنَاهُ [راجع: ١٥٦٤٨].

(۲۳۲۴۶) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۲۲۲٤٧) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ عُمَرَ حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنْ أَبِي حَازِمٍ عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يَزَالُ النَّاسُ بِخَيْرٍ مَا عَجَّلُوا الْفِطْرَ [راجع: ٢٢١٩٠].

(۲۳۲۴۷) حضرت سہل رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا میری امت اس وقت تک خیر پر قائم رہے گی جب تک وہ افطاری میں جلدی اور سحری میں تاخیر کرتی رہے گی۔

(۲۲۲٤٨) حَدَّثَنَا حُسَيْنُ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا الْفُضَيْلُ يَعْنِي ابْنَ سُلَيْمَانَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدٌ يَعْنِي ابْنَ أَبِي يَحْيَى عَنْ أُمِّهِ قَالَتْ سَمِعْتُ سَهْلَ بْنَ سَعْدٍ السَّاعِدِيَّ يَقُولُ سَقَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِيَدَيَّ مِنْ بُضَاعَةَ

(۲۳۲۴۸) حضرت سہل رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے اپنے ہاتھوں سے نبی علیہ السلام کو بیر بضاعہ کا پانی پلایا ہے۔

(۲۲۲٤٩) حَدَّثَنَا حُسَيْنٌ عَنِ الْفُضَيْلِ يَعْنِي ابْنَ سُلَيْمَانَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي يَحْيَى عَنِ الْعَبَّاسِ بْنِ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ السَّاعِدِيِّ عَنْ أَبِيهِ قَالَ كُنْتُ مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالْخَنْدَقِ فَأَخَذَ الْكِرْزِينَ فَحَفَرَ بِهِ فَصَادَفَ حَجَرًا فَضَحِكَ قِيلَ مَا يُضْحِكُكَ يَا رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ ضَحِكْتُ مِنْ نَاسٍ يُؤْتَى بِهِمْ مِنْ قِبَلِ الْمَشْرِقِ فِي النُّكُولِ يُسَاقُونَ إِلَى الْجَنَّةِ [اخرجه الطبراني (٥٧٣٣). إسناده ضعيف].

(۲۳۲۴۹) حضرت سہل رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں غزوہ خندق کے موقع پر نبی علیہ السلام کے ہمراہ تھا' نبی علیہ السلام نے ایک بڑی کدال پکڑی اور خندق کھودنے لگے' اچانک ایک پتھر سامنے آیا تو نبی علیہ السلام ہنسنے لگے' کسی نے ہنسنے کی وجہ پوچھی تو فرمایا میں ان لوگوں پر

ہنس رہا ہوں جنہیں مشرق کی جانب سے بیڑیوں میں جکڑ کر لایا گیا اور جنت کی طرف ہانک دیا گیا۔

(۲۲۲۵۰) حَدَّثَنَا حُسَيْنٌ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُطَرِّفٍ عَنْ أَبِي حَازِمٍ عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ بُعِثْتُ وَالسَّاعَةُ هَكَذَا وَأَشَارَ بِإِصْبَعَيْهِ السَّبَّابَةِ وَالْوُسْطَى [راجع: ۲۳۱۸۲].

(۲۳۲۵۰) حضرت سہل بن سعد رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا مجھے اور قیامت کو اس طرح بھیجا گیا ہے جیسے یہ انگلی اس انگلی کے قریب ہے۔

(۲۲۲۵۱) حَدَّثَنَا حُجَيْنُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ يَعْنِي ابْنَ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي حَازِمٍ الْقَاصِّ عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ السَّاعِدِيِّ صَاحِبِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أَتَى رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ آتٍ فَقَالَ إِنَّ بَنِي عَمْرِو بْنِ عَوْفٍ قَدْ اقْتَتَلُوا وَتَرَامَوْا بِالْحِجَارَةِ فَخَرَجَ إِلَيْهِمْ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِيُصْلِحَ بَيْنَهُمْ وَحَانَتْ الصَّلَاةُ فَجَاءَ بِلَالٌ إِلَى أَبِي بَكْرٍ الصِّدِّيقِ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُ فَقَالَ أَتُصَلِّي فَأُقِيمَ الصَّلَاةَ قَالَ نَعَمْ قَالَ فَأَقَامَ بِلَالٌ الصَّلَاةَ وَتَقَدَّمَ أَبُو بَكْرٍ فَلَمَّا دَخَلَ فِي الصَّلَاةِ وَصَفَّ النَّاسُ وَرَائَهُ جَاءَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ حَيْثُ ذَهَبَ فَجَعَلَ يَتَخَلَّلُ الصُّفُوفَ حَتَّى بَلَغَ الصَّفَّ الْأَوَّلَ ثُمَّ وَقَفَ وَجَعَلَ النَّاسُ يُصَفِّقُونَ لِيُؤْذِنُوا أَبَا بَكْرٍ بِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَكَانَ أَبُو بَكْرٍ لَا يَلْتَفِتُ فِي الصَّلَاةِ فَلَمَّا أَكْثَرُوا عَلَيْهِ الْتَفَتَ فَإِذَا هُوَ بِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَلْفَهُ مَعَ النَّاسِ فَأَشَارَ إِلَيْهِ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ اثْبُتْ فَرَفَعَ يَدَيْهِ كَأَنَّهُ يَدْعُو ثُمَّ اسْتَأْخَرَ الْقَهْقَرَى حَتَّى جَاءَ الصَّفَّ فَتَقَدَّمَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَصَلَّى بِالنَّاسِ فَلَمَّا فَرَغَ مِنْ صَلَاتِهِ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا بَالُكُمْ وَنَابَكُمْ شَيْءٌ فِي صَلَاتِكُمْ فَجَعَلْتُمْ تُصَفِّقُونَ إِذَا نَابَ أَحَدَكُمْ شَيْءٌ فِي صَلَاتِهِ فَلْيُسَبِّحْ التَّسْبِيحُ لِلرِّجَالِ وَالتَّصْفِيقُ لِلنِّسَاءِ ثُمَّ قَالَ لِأَبِي بَكْرٍ لِمَ رَفَعْتَ يَدَيْكَ مَا مَنَعَكَ أَنْ تَثْبُتَ حِينَ أَشَرْتُ إِلَيْكَ قَالَ رَفَعْتُ يَدَيَّ لِأَنِّي حَمِدْتُ اللَّهَ عَلَى مَا رَأَيْتُ مِنْكَ وَلَمْ يَكُنْ يَنْبَغِي لِابْنِ أَبِي قُحَافَةَ أَنْ يَؤُمَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ [راجع: ۲۳۱۸۷].

(۲۳۲۵۱) حضرت سہل رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ کچھ انصاری لوگوں کے درمیان کچھ رنجش ہوگئی تھی جن کے درمیان صلح کرانے کے لئے نبی علیہ السلام تشریف لے گئے، نماز کا وقت آیا تو حضرت بلال، سیدنا صدیق اکبر رضی اللہ عنہ کے پاس آئے اور عرض کیا اے ابوبکر! نماز کا وقت ہو چکا ہے لیکن نبی علیہ السلام یہاں موجود نہیں ہیں، کیا میں اذان دے کر اقامت کہوں تو آپ آگے بڑھ کر نماز پڑھا دیں گے؟ حضرت صدیق اکبر رضی اللہ عنہ نے فرمایا تمہاری مرضی، چنانچہ حضرت بلال رضی اللہ عنہ نے اذان و اقامت کہی اور حضرت صدیق اکبر رضی اللہ عنہ نے آگے بڑھ کر نماز شروع کر دی۔

اسی دوران نبی علیہ السلام تشریف لے آئے، لوگ تالیاں بجانے لگے جسے محسوس کر کے حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ پیچھے ہٹنے لگے،

نبی علیہ السلام نے انہیں اشارے سے فرمایا کہ اپنی ہی جگہ رہو، لیکن حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ پیچھے آگئے اور نبی علیہ السلام نے آگے بڑھ کر نماز پڑھا دی، نماز سے فارغ ہو کر نبی علیہ السلام نے فرمایا اے ابوبکر! تمہیں اپنی جگہ ٹھہرنے سے کس چیز نے منع کیا؟ انہوں نے عرض کیا کہ ابن ابی قحافہ کی یہ جرأت کہاں کہ وہ نبی علیہ السلام سے آگے بڑھے، پھر نبی علیہ السلام نے لوگوں سے فرمایا تم لوگوں نے تالیاں کیوں بجائیں؟ انہوں نے عرض کیا تاکہ ابوبکر کو مطلع کر سکیں، نبی علیہ السلام نے فرمایا تالیاں بجانے کا حکم عورتوں کے لئے ہے، اور سبحان اللہ کہنے کا حکم مردوں کیلئے ہے۔

(۲۳۲۵۲) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا ابْنُ لَهِيعَةَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَالِكٍ عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ الْأَنْصَارِيِّ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُسَلِّمُ فِي صَلَاتِهِ عَنْ يَمِينِهِ وَعَنْ يَسَارِهِ حَتَّى يُرَى بَيَاضُ خَدَّيْهِ

(۲۳۲۵۲) حضرت سہل رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نماز میں دائیں اور بائیں جانب سلام پھیرتے ہوئے اپنا چہرہ اس قدر پھیرتے کہ رخسار مبارک کی سفیدی نظر آتی تھی۔

(۲۳۲۵۳) حَدَّثَنَا حَسَنٌ حَدَّثَنَا ابْنُ لَهِيعَةَ حَدَّثَنَا بَكْرُ بْنُ سَوَادَةَ عَنْ وَفَاءِ بْنِ شُرَيْحٍ الصَّدَفِيِّ عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فِيكُمْ كِتَابُ اللَّهِ يَتَعَلَّمُهُ الْأَسْوَدُ وَالْأَحْمَرُ وَالْأَبْيَضُ تَعَلَّمُوهُ قَبْلَ أَنْ يَأْتِيَ زَمَانٌ يَتَعَلَّمُهُ نَاسٌ وَلَا يُجَاوِزُ تَرَاقِيَهُمْ وَيُقَوِّمُونَهُ كَمَا يُقَوَّمُ السَّهْمُ فَيَتَعَجَّلُونَ أَجْرَهُ وَلَا يَتَأَجَّلُونَهُ

(۲۳۲۵۳) حضرت سہل رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا کہ تم میں اللہ کی کتاب موجود ہے، جو سیاہ، سرخ اور سفید سب ہی سیکھیں گے، تم وہ زمانہ آنے سے پہلے اسے سیکھ لو جبکہ کچھ لوگ اسے سیکھیں گے اور وہ ان کے حلق سے نیچے نہیں اترے گا اور اسے تیر کی طرح سیدھا کریں گے، اور اس کا ثواب آخرت پر رکھنے کی بجائے دنیا میں ہی طلب کریں گے۔

(۲۳۲۵۴) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ عُمَرَ الْوَاسِطِيُّ حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنْ أَبِي حَازِمٍ عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنْ كَانَ الشُّؤْمُ فَفِي الْمَرْأَةِ وَالْفَرَسِ وَالْمَسْكَنِ [راجع: ۲۳۲۲۴].

(۲۳۲۵۴) حضرت سہل رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا نحوست اگر کسی چیز میں ہوتی تو گھوڑے، عورت اور گھر میں ہوتی۔

(۲۳۲۵۵) حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ دَاوُدَ قَالَ قُرِئَ عَلَى مَالِكٍ أَبُو حَازِمٍ عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أُتِيَ بِشَرَابٍ فَشَرِبَ مِنْهُ وَعَنْ يَمِينِهِ غُلَامٌ وَعَنْ شِمَالِهِ الْأَشْيَاخُ فَقَالَ لِلْغُلَامِ أَتَأْذَنُ لِي أَنْ أُعْطِيَهُ هَؤُلَاءِ فَقَالَ وَاللَّهِ يَا رَسُولَ اللَّهِ مَا كُنْتُ لِأُوثِرَ بِنَصِيبِي مِنْكَ أَحَدًا [راجع: ۲۳۲۱۲].

(۲۳۲۵۵) حضرت سہل رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام کی خدمت میں ایک مرتبہ کوئی مشروب لایا گیا، نبی علیہ السلام نے اسے نوش فرمایا، آپ کی دائیں جانب ایک لڑکا تھا اور بائیں جانب عمر رسیدہ افراد، نبی علیہ السلام نے اس لڑکے سے پوچھا کیا تم مجھے اس بات کی اجازت دیتے ہو کہ اپنا پس خوردہ انہیں دے دوں؟ اس لڑکے نے "نہیں" کہا اور کہنے لگا اللہ کی قسم! میں آپ کے حصے پر کسی کو

ترجیح نہیں دوں گا' چنانچہ نبی علیہ السلام نے وہ برتن اس کے ہاتھ پر ٹیک دیا۔

(۲۳۲۵۶) حَدَّثَنَا عِصَامُ بْنُ خَالِدٍ وَأَبُو النَّضْرِ قَالَا حَدَّثَنَا الْعَطَّافُ بْنُ خَالِدٍ عَنْ أَبِي حَازِمٍ عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أَبُو النَّضْرِ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ غَدْوَةٌ فِي سَبِيلِ اللَّهِ خَيْرٌ مِنْ الدُّنْيَا وَمَا فِيهَا وَرَوْحَةٌ فِي سَبِيلِ اللَّهِ خَيْرٌ مِنْ الدُّنْيَا وَمَا فِيهَا وَمَوْضِعُ سَوْطٍ فِي الْجَنَّةِ قَالَ أَبُو النَّضْرِ مِنْ الْجَنَّةِ خَيْرٌ مِنْ الدُّنْيَا وَمَا فِيهَا [راجع: ۱۵۶۴۸].

(۲۳۲۵۶) حضرت سہل بن سعد رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا اللہ کے راستے میں ایک صبح یا ایک شام کے لئے نکلنا دنیا و مافیہا سے بہتر ہے اور جنت میں کسی شخص کے کوڑے کی جگہ دنیا و مافیہا سے بہتر ہے۔

(۲۳۲۵۷) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الزُّبَيْرِ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ الْغَسِيلِ عَنْ حَمْزَةَ بْنِ أَبِي أُسَيْدٍ عَنْ أَبِيهِ وَعَبَّاسِ بْنِ سَهْلٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَا مَرَّ بِنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَصْحَابٌ لَهُ فَخَرَجْنَا حَتَّى انْطَلَقْنَا إِلَى حَائِطٍ يُقَالُ لَهُ الشَّوْطُ حَتَّى إِذَا انْتَهَيْنَا إِلَى حَائِطَيْنِ جَلَسْنَا بَيْنَهُمَا فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اجْلِسُوا وَدَخَلَ هُوَ وَأُتِيَ بِالْجَوْنِيَّةِ فَعُزِلَتْ فِي بَيْتٍ فِي النَّخْلِ أُمَيْمَةُ بِنْتُ النُّعْمَانِ بْنِ شَرَاحِيلَ وَمَعَهَا دَايَةٌ لَهَا فَلَمَّا دَخَلَ عَلَيْهَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ هَبِي لِي نَفْسَكِ قَالَتْ وَهَلْ تَهَبُ الْمَلِكَةُ نَفْسَهَا لِلسُّوقَةِ قَالَ أَبِي وَقَالَ غَيْرُ أَبِي أَحْمَدَ امْرَأَةٌ مِنْ بَنِي الْجَوْنِ يُقَالُ لَهَا أُمَيْنَةُ قَالَتْ إِنِّي أَعُوذُ بِاللَّهِ مِنْكَ قَالَ لَقَدْ عُذْتِ بِمَعَاذٍ ثُمَّ خَرَجَ عَلَيْنَا فَقَالَ يَا أَبَا أُسَيْدٍ اكْسُهَا فَارِسِيَّتَيْنِ وَأَلْحِقْهَا بِأَهْلِهَا [راجع: ۱۶۱۵۸].

(۲۳۲۵۷) حضرت ابواسید رضی اللہ عنہ اور سہل رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام اپنے کچھ صحابہ رضی اللہ عنہم کے ساتھ ہمارے پاس سے گذرے، میں بھی ہمراہ ہو گیا، حتیٰ کہ چلتے چلتے ہم ''سوط'' نامی ایک باغ میں پہنچے، وہاں ہم بیٹھ گئے، نبی علیہ السلام صحابہ رضی اللہ عنہم کو ایک طرف بٹھا کر ایک گھر میں داخل ہو گئے، جہاں نبی علیہ السلام کے پاس قبیلۂ جون کی ایک خاتون کو لایا گیا تھا، نبی علیہ السلام نے اس کے ساتھ امیمہ بنت نعمان رضی اللہ عنہا کے گھر میں خلوت کی، اس خاتون کے ساتھ سواری کا جانور بھی تھا، نبی علیہ السلام جب اس خاتون کے پاس پہنچے تو اس سے فرمایا کہ اپنی ذات کو میرے لیے ہبہ کر دو، اس پر (العیاذ باللہ) وہ کہنے لگی کہ کیا ایک ملکہ اپنے آپ کو کسی بازاری آدمی کے حوالے کر سکتی ہے؟ میں تم سے اللہ کی پناہ میں آتی ہوں' نبی علیہ السلام نے فرمایا تم نے ایسی ذات سے پناہ چاہی جس سے پناہ مانگی جاتی ہے، یہ کہہ کر آپ صلی اللہ علیہ وسلم باہر آ گئے اور فرمایا اے ابواسید! اسے دو جوڑے دے کر اس کے اہل خانہ کے پاس چھوڑ آؤ، بعض راویوں نے اس عورت کا نام ''امینہ'' بتایا ہے۔

(۲۳۲۵۸) حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ عِيسَى أَخْبَرَنِي مَالِكٌ عَنْ أَبِي حَازِمٍ عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يَزَالُ النَّاسُ بِخَيْرٍ مَا عَجَّلُوا الْفِطْرَ [راجع: ۲۳۱۹۰].

(۲۳۲۵۸) حضرت سہل رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا میری امت اس وقت تک خیر پر قائم رہے گی جب تک وہ

افطاری میں جلدی اور سحری میں تاخیر کرتی رہے گی۔

(۲۳۲۵۹) حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ عِيسَى حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ أَبِي حَازِمٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ أَنَّهُ سُئِلَ عَنْ الْمِنْبَرِ مِنْ أَيِّ عُودٍ هُوَ قَالَ أَمَا وَاللَّهِ إِنِّي لَأَعْرِفُ مِنْ أَيِّ عُودٍ هُوَ وَأَعْرِفُ مَنْ عَمِلَهُ وَأَيَّ يَوْمٍ صُنِعَ وَأَيَّ يَوْمٍ وُضِعَ وَرَأَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَوَّلَ يَوْمٍ جَلَسَ عَلَيْهِ أَرْسَلَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى امْرَأَةٍ لَهَا غُلَامٌ نَجَّارٌ فَقَالَ لَهَا مُرِي غُلَامَكِ النَّجَّارَ أَنْ يَعْمَلَ لِي أَعْوَادًا أَجْلِسُ عَلَيْهَا إِذَا كَلَّمْتُ النَّاسَ فَأَمَرَتْهُ فَذَهَبَ إِلَى الْغَابَةِ فَقَطَعَ طَرْفَاءَ فَعَمِلَ الْمِنْبَرَ ثَلَاثَ دَرَجَاتٍ فَأَرْسَلَتْ بِهِ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَوُضِعَ فِي مَوْضِعِهِ هَذَا الَّذِي تَرَوْنَ فَجَلَسَ عَلَيْهِ أَوَّلَ يَوْمٍ وُضِعَ فَكَبَّرَ هُوَ عَلَيْهِ ثُمَّ رَكَعَ ثُمَّ نَزَلَ الْقَهْقَرَى فَسَجَدَ وَسَجَدَ النَّاسُ مَعَهُ ثُمَّ عَادَ حَتَّى فَرَغَ فَلَمَّا انْصَرَفَ قَالَ يَا أَيُّهَا النَّاسُ إِنَّمَا فَعَلْتُ هَذَا لِتَأْتَمُّوا بِي وَلِتَعَلَّمُوا صَلَاتِي فَقِيلَ لِسَهْلٍ هَلْ كَانَ مِنْ شَأْنِ الْجِذْعِ مَا يَقُولُ النَّاسُ قَالَ قَدْ كَانَ مِنْهُ الَّذِي كَانَ [صححه البخاری (۴۴۸)، ومسلم (۵۴۴)، وابن خزیمة (۱۵۲۱ و ۱۵۲۲ و ۱۷۷۹)، و ابن حبان (۲۱۴۲)]. [راجع: ۲۳۱۸۶].

(۲۳۲۵۹) حضرت سہل رضی اللہ عنہ سے کسی نے پوچھا کہ نبی علیہ السلام کا منبر کس لکڑی سے بنا ہوا تھا؟ انہوں نے فرمایا بخدا! یہ بات سب سے زیادہ مجھے معلوم ہے کہ وہ کس لکڑی سے بنا ہوا تھا؟ کس نے اسے بنایا تھا؟ کس دن بنایا گیا تھا؟ کس دن مسجد نبوی میں لا کر رکھا گیا اور جس دن نبی علیہ السلام پہلی مرتبہ اس پر رونق افروز ہوئے وہ بھی میں نے دیکھا ہے۔

ان تمام باتوں کی تفصیل یہ ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام نے ایک خاتون کے پاس ''جس کا ایک غلام بڑھئی تھا'' پیغام بھیجا کہ اپنے بڑھئی غلام سے کہو کہ میرے لئے کچھ لکڑیاں ٹھونک دے تاکہ میں دوران تقریر ان پر بیٹھ سکوں' اس عورت نے اپنے غلام کو اس کا حکم دیا تو وہ ''غابہ'' چلا گیا اور ایک درخت کی لکڑیاں کاٹیں' اور تین سیڑھیوں پر مشتمل منبر بنا دیا' اس عورت نے وہ منبر نبی علیہ السلام کی خدمت میں بھیجا' نبی علیہ السلام نے اسے اسی جگہ رکھوا دیا جہاں آج تم اسے دیکھ رہے ہو' اور اسی دن پہلی مرتبہ اس پر تشریف فرما ہوئے' اور اس پر تکبیر کہی' پھر جھک کر الٹے پاؤں نیچے اترے' اور سجدہ ریز ہو گئے' لوگوں نے بھی نبی علیہ السلام کے ہمراہ سجدہ کیا' حتیٰ کہ اس سے فارغ ہو گئے اور فرمایا لوگو! میں نے یہ اس لئے کیا ہے کہ تم میری اقتداء کر سکو اور میرا طریقہ نماز سیکھ لو' کسی نے حضرت سہل رضی اللہ عنہ سے پوچھا کہ اس ''تنے'' کے متعلق لوگوں میں جو بات مشہور ہے' کیا وہ صحیح ہے؟ انہوں نے فرمایا جو واقعہ رونما ہوا تھا' وہ تو پیش آیا تھا۔

(۲۳۲۶۰) حَدَّثَنَا هَاشِمُ بْنُ الْقَاسِمِ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ يَعْنِي ابْنَ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ دِينَارٍ عَنْ أَبِي حَازِمٍ عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ السَّاعِدِيِّ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ رِبَاطُ يَوْمٍ فِي سَبِيلِ اللَّهِ خَيْرٌ مِنْ الدُّنْيَا وَمَا عَلَيْهَا وَالرَّوْحَةُ يَرُوحُهَا الْعَبْدُ فِي سَبِيلِ اللَّهِ أَوْ الْغَدْوَةُ خَيْرٌ مِنْ الدُّنْيَا وَمَا عَلَيْهَا وَمَوْضِعُ سَوْطِ أَحَدِكُمْ فِي الْجَنَّةِ

خَيْرٌ مِنَ الدُّنْيَا وَمَا عَلَيْهَا [راجع: ١٥٦٤٨].

(۲۳۲۶۰) حضرت سہل بن سعد رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا اللہ کے راستے میں ایک دن کی پہرہ داری دنیا و مافیہا سے بہتر ہے، اللہ کے راستے میں ایک صبح یا ایک شام کے لئے نکلنا دنیا و مافیہا سے بہتر ہے اور جنت میں کسی شخص کے کوڑے کی جگہ دنیا و مافیہا سے بہتر ہے۔

(٢٣٢٦١) حَدَّثَنَا هَاشِمُ بْنُ الْقَاسِمِ حَدَّثَنَا عَبْدُالرَّحْمَنِ يَعْنِي ابْنَ عَبْدِاللَّهِ بْنِ دِينَارٍ عَنْ أَبِي حَازِمٍ عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَا فَرَطُكُمْ عَلَى الْحَوْضِ مَنْ وَرَدَ عَلَيَّ شَرِبَ وَمَنْ شَرِبَ لَمْ يَظْمَأْ أَبَدًا أَبْصَرْتُ أَنْ لَا يَرِدَ عَلَيَّ أَقْوَامٌ أَعْرِفُهُمْ وَيَعْرِفُونَنِي ثُمَّ يُحَالُ بَيْنِي وَبَيْنَهُمْ قَالَ فَسَمِعَنِي النُّعْمَانُ بْنُ أَبِي عَيَّاشٍ أُحَدِّثُ بِهِ فَقَالَ وَأَشْهَدُ أَنَّ أَبَا سَعِيدٍ الْخُدْرِيَّ يَزِيدُ فِيهِ فَيَقُولُ وَأَقُولُ إِنَّهُمْ أُمَّتِي أَوْ مِنِّي فَيُقَالُ إِنَّكَ لَاتَدْرِي مَا أَحْدَثُوا بَعْدَكَ أَوْ مَا بَدَّلُوا بَعْدَكَ فَأَقُولُ سُحْقًا سُحْقًا لِمَنْ بَدَّلَ بَعْدِي [راجع: ٢٣٢١٠]

(۲۳۲۶۱) حضرت سہل رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے نبی علیہ السلام کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ حوضِ کوثر پر تمہارا انتظار کروں گا، جو شخص وہاں آئے گا وہ اس کا پانی بھی پیئے گا اور جو اس کا پانی پی لے گا وہ کبھی پیاسا نہ ہوگا، اور میرے پاس کچھ ایسے لوگ بھی آئیں گے جنہیں میں پہچانوں گا اور وہ مجھے پہچانیں گے، لیکن پھر ان کے اور میرے درمیان رکاوٹ کھڑی کر دی جائے گی۔

ابو حازم کہتے ہیں کہ حضرت نعمان بن ابی عیاش نے مجھے یہ حدیث بیان کرتے ہوئے سنا تو کہنے لگے کیا تم نے حضرت سہل رضی اللہ عنہ کو اسی طرح فرماتے ہوئے سنا ہے؟ میں نے عرض کیا جی ہاں! انہوں نے کہا کہ میں حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ کے متعلق گواہی دیتا ہوں کہ میں نے انہیں یہ اضافہ نقل کرتے ہوئے بھی سنا ہے کہ نبی علیہ السلام فرمائیں گے یہ میرے امتی ہیں، تو کہا جائے گا کہ آپ نہیں جانتے انہوں نے آپ کے بعد کیا اعمال سرانجام دیئے تھے؟ میں کہوں گا کہ دور ہو جائیں وہ لوگ جنہوں نے میرے بعد میرے دین کو بدل دیا۔

(٢٣٢٦٢) حَدَّثَنَا يُونُسُ حَدَّثَنَا عِمْرَانُ بْنُ يَزِيدَ الْقَطَّانُ بَصْرِيٌّ عَنْ أَبِي حَازِمٍ عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ مِنْبَرِي هَذَا عَلَى تُرْعَةٍ مِنْ تُرَعِ الْجَنَّةِ [راجع: ٢٣٢٢٩].

(۲۳۲۶۲) حضرت سہل رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا میرا منبر جنت کے دروازوں میں سے ایک دروازہ ہوگا۔

(٢٣٢٦٣) حَدَّثَنَا حُسَيْنُ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا مُسْلِمٌ عَنْ عَبَّادِ بْنِ إِسْحَاقَ عَنْ أَبِي حَازِمٍ حَدَّثَنِي سَهْلُ بْنُ سَعْدٍ أَنَّ رَجُلًا مِنْ أَسْلَمَ جَاءَ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ إِنَّهُ قَدْ زَنَى بِامْرَأَةٍ سَمَّاهَا فَأَرْسَلَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى الْمَرْأَةِ فَدَعَاهَا فَسَأَلَهَا عَمَّا قَالَ فَأَنْكَرَتْ فَحَدَّهُ وَتَرَكَهَا [قال الألباني: صحيح (أبوداود: ٤٤٣٧، ٤٤٦٦)]. قال شعيب حسن و هذا إسناد ضعيف].

(۲۳۲۶۳) حضرت سہل رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ قبیلہ اسلم کا ایک شخص نبی علیہ السلام کی خدمت میں حاضر ہوا اور کہنے لگا کہ اس نے

ایک عورت سے بدکاری کی ہے جس کا نام بھی اس نے بتایا، نبی علیہ السلام نے اس عورت کو بلا بھیجا اور اس سے اس شخص کی بات کے متعلق پوچھا تو اس نے انکار کر دیا، نبی علیہ السلام نے اس آدمی پر حد جاری فرما دی اور عورت کو چھوڑ دیا۔

(۲۳۲۶۴) حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِي حَازِمٍ عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ أَهْلَ الْجَنَّةِ لَيَتَرَاءَوْنَ الْغُرْفَةَ فِي الْجَنَّةِ كَمَا تَرَاءَوْنَ الْكَوْكَبَ فِي السَّمَاءِ قَالَ فَحَدَّثْتُ بِذَلِكَ النُّعْمَانَ بْنَ أَبِي عَيَّاشٍ فَقَالَ سَمِعْتُ أَبَا سَعِيدٍ الْخُدْرِيَّ يَقُولُ كَمَا تَرَاءَوْنَ الْكَوْكَبَ الدُّرِّيَّ فِي الْأُفُقِ الشَّرْقِيِّ أَوْ الْغَرْبِيِّ [صححه البخاری (٦٥٥٥) ومسلم (٢٨٣٠) وابن حبان (٧٢٠٩ و ٧٣٩٢)].

(۲۳۲۶۴) حضرت سہل رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا: اہل جنت بالا خانوں کو جنت میں اس طرح دیکھیں گے جیسے تم آسمان پر ستارے دیکھتے ہو، راوی کہتے ہیں کہ میں نے یہ حدیث نعمان بن ابی عیاش سے بیان کی تو انہوں نے کہا کہ میں نے حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے جیسے تم مشرقی یا مغربی افق میں ایک چمکدار ستارے کو دیکھتے ہو۔

(۲۳۲۶۵) حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ الْحَجَّاجِ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ أَخْبَرَنَا مُصْعَبُ بْنُ ثَابِتٍ حَدَّثَنِي أَبُو حَازِمٍ قَالَ سَمِعْتُ سَهْلَ بْنَ سَعْدٍ السَّاعِدِيَّ يُحَدِّثُ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ الْمُؤْمِنَ مِنْ أَهْلِ الْإِيمَانِ بِمَنْزِلَةِ الرَّأْسِ مِنْ الْجَسَدِ يَأْلَمُ الْمُؤْمِنُ لِأَهْلِ الْإِيمَانِ كَمَا يَأْلَمُ الْجَسَدُ لِمَا فِي الرَّأْسِ [اخرجه الطبرانی (٥٧٤٣). قال شعيب: صحيح لغيره وهذا إسناد ضعيف].

(۲۳۲۶۵) حضرت سہل رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا ایک مؤمن کا اہل ایمان میں وہی درجہ ہوتا ہے جو سر کا جسم میں ہوتا ہے اور ایک مومن تمام اہل ایمان کے لئے اسی طرح تڑپتا ہے جیسے جسم سر کی تکلیف کے لئے تڑپتا ہے۔

(۲۳۲۶۶) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ إِسْحَاقَ أَخْبَرَنَا ابْنُ لَهِيعَةَ عَنْ بَكْرِ بْنِ سَوَادَةَ عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ الْأَنْصَارِيِّ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ لَتَرْكَبُنَّ سُنَنَ مَنْ كَانَ قَبْلَكُمْ مِثْلًا بِمِثْلٍ [اخرجه الطبرانی (٦٠١٧). قال شعيب: صحيح لغيره وهذا إسناد ضعيف].

(۲۳۲۶۶) حضرت سہل بن سعد رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا اس ذات کی قسم جس کے دست قدرت میں میری جان ہے، تم لوگ پہلے لوگوں کے طریقوں پر پورا پورا چل کر رہو گے۔

(۲۳۲۶۷) حَدَّثَنَا حَسَنُ بْنُ مُوسَى أَخْبَرَنَا ابْنُ لَهِيعَةَ حَدَّثَنَا جَمِيلٌ الْأَسْلَمِيُّ عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اللَّهُمَّ لَا يُدْرِكْنِي زَمَانٌ أَوْ لَا تُدْرِكُوا زَمَانًا لَا يُتْبَعُ فِيهِ الْعَلِيمُ وَلَا يُسْتَحَى فِيهِ مِنْ الْحَلِيمِ قُلُوبُهُمْ قُلُوبُ الْأَعَاجِمِ وَأَلْسِنَتُهُمْ أَلْسِنَةُ الْعَرَبِ

(۲۳۲۶۷) حضرت سہل رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ایک مرتبہ دعا کرتے ہوئے فرمایا اے اللہ! میں ایسا دور کبھی نہ پاؤں اور تم بھی نہ پاؤ جس میں اہل علم کی پیروی نہ کی جائے، بردبار لوگوں سے شرم نہ کی جائے، جن کے دل عجمیوں کی طرح اور زبانیں

اہل عرب کی طرح ہوں۔

(۲۳۲۶۸) حَدَّثَنَا حَسَنٌ حَدَّثَنَا ابْنُ لَهِيعَةَ حَدَّثَنَا أَبُو زُرْعَةَ عَمْرُو بْنُ جَابِرٍ عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لَا تَسُبُّوا تُبَّعًا فَإِنَّهُ قَدْ كَانَ أَسْلَمَ [اخرجه الطبراني (۶۰۱۳). قال شعيب: حسن لغيره وهذا إسناد ضعيف].

(۲۳۲۶۸) حضرت سہل رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے نبی علیہ السلام کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ تبع کو برا بھلا مت کہا کرو کیونکہ وہ مسلمان ہو گیا تھا۔

حَدِيثُ أَبِي زَيْدٍ عَمْرِو بْنِ أَخْطَبَ رضی اللہ عنہ

حضرت ابوزید عمرو بن اخطب رضی اللہ عنہ کی حدیثیں

(۲۳۲۶۹) حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ الْحُبَابِ حَدَّثَنَا حُسَيْنٌ حَدَّثَنِي أَبُو نَهِيكٍ حَدَّثَنِي أَبُو زَيْدٍ عَمْرُو بْنُ أَخْطَبَ الْأَنْصَارِيُّ قَالَ اسْتَسْقَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَاءً فَأَتَيْتُهُ بِقَدَحٍ فِيهِ مَاءٌ فَكَانَتْ فِيهِ شَعَرَةٌ فَأَخَذْتُهَا فَقَالَ اللَّهُمَّ جَمِّلْهُ قَالَ فَرَأَيْتُهُ وَهُوَ ابْنُ أَرْبَعٍ وَتِسْعِينَ لَيْسَ فِي لِحْيَتِهِ شَعَرَةٌ بَيْضَاءُ [انظر: ۲۳۲۷۱].

(۲۳۲۶۹) حضرت ابوزید رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام نے پانی طلب کیا، میں ایک پیالے میں پانی لے کر حاضر ہوا، اس میں ایک بال تھا جسے میں نے نکال لیا، نبی علیہ السلام نے فرمایا اے اللہ! اسے جمال عطاء فرما، راوی کہتے ہیں کہ میں نے حضرت ابوزید رضی اللہ عنہ کو ۹۴ سال کی عمر میں دیکھا تو ان کی داڑھی میں ایک بال بھی سفید نہ تھا۔

(۲۳۲۷۰) حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ الْحُبَابِ حَدَّثَنِي حُسَيْنُ بْنُ وَاقِدٍ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا نَهِيكٍ يَقُولُ سَمِعْتُ أَبَا زَيْدٍ عَمْرَو بْنَ أَخْطَبَ قَالَ رَأَيْتُ الْخَاتَمَ الَّذِي بَيْنَ كَتِفَيْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَرَجُلٍ قَالَ بِإِصْبَعِهِ الثَّلَاثَةِ هَكَذَا فَمَسَحْتُهُ بِيَدِي

(۲۳۲۷۰) حضرت ابوزید رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے نبی علیہ السلام کے دونوں شانوں کے درمیان مہر نبوت دیکھی ہے اور اسے اپنے ہاتھ سے چھو کر بھی دیکھا ہے۔

(۲۳۲۷۱) حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْحَسَنِ يَعْنِي ابْنَ شَقِيقٍ حَدَّثَنِي الْحُسَيْنُ بْنُ وَاقِدٍ حَدَّثَنَا أَبُو نَهِيكٍ الْأَزْدِيُّ عَنْ عَمْرِو بْنِ أَخْطَبَ قَالَ اسْتَسْقَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَتَيْتُهُ بِإِنَاءٍ فِيهِ مَاءٌ وَفِيهِ شَعَرَةٌ فَرَفَعْتُهَا ثُمَّ نَاوَلْتُهُ فَقَالَ اللَّهُمَّ جَمِّلْهُ قَالَ فَرَأَيْتُهُ بَعْدَ ثَلَاثٍ وَتِسْعِينَ سَنَةً وَمَا فِي رَأْسِهِ وَلِحْيَتِهِ شَعَرَةٌ بَيْضَاءُ [راجع: ۲۳۲۶۹].

(۲۳۲۷۱) حضرت ابوزید رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام نے پانی طلب کیا، میں ایک پیالے میں پانی لے کر حاضر ہوا، اس میں ایک بال تھا جسے میں نے نکال لیا، نبی علیہ السلام نے فرمایا اے اللہ! اسے جمال عطاء فرما، راوی کہتے ہیں کہ میں نے حضرت

ابوزید رضی اللہ عنہ کو ۹۴ سال کی عمر میں دیکھا تو ان کی داڑھی میں ایک بال بھی سفید نہ تھا۔

(۲۲۲۷۲) حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ حَدَّثَنَا تَمِيمُ بْنُ حُوَيْصٍ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا زَيْدٍ يَقُولُ قَاتَلْتُ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثَلَاثَ عَشْرَةَ مَرَّةً قَالَ شُعْبَةُ وَهُوَ جَدُّ عَزْرَةَ هَذَا

(۲۳۲۷۲) حضرت ابوزید رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے نبی علیہ السلام کے ہمراہ تیرہ مرتبہ غزوات میں شرکت کی ہے۔

(۲۲۲۷۳) حَدَّثَنَا حَجَّاجُ بْنُ نُصَيْرٍ الْفَسَاطِيطِيُّ قَالَ وَلَمْ أَسْمَعْ مِنْهُ غَيْرَهُ قَالَ حَدَّثَنَا قُرَّةُ بْنُ خَالِدٍ عَنْ أَنَسِ بْنِ سِيرِينَ حَدَّثَنِي أَبُو زَيْدِ بْنُ أَخْطَبَ قَالَ قَالَ لِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جَمَّلَكَ اللَّهُ قَالَ أَنَسٌ وَكَانَ رَجُلًا جَمِيلًا حَسَنَ السَّمْتِ

(۲۳۲۷۳) حضرت ابوزید رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے مجھ سے فرمایا اللہ تمہیں جمال عطاء کرے، راوی کہتے ہیں کہ حضرت ابوزید رضی اللہ عنہ حسین وجمیل اور عمدہ بالوں والے آدمی تھے۔

(۲۲۲۷۴) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ أَخْبَرَنَا خَالِدٌ عَنْ أَبِي قِلَابَةَ عَنْ رَجُلٍ مِنْ قَوْمِهِ قَالَ خَالِدٌ أَحْسِبُهُ عَمْرَو بْنَ بُجْدَانَ عَنْ أَبِي زَيْدٍ الْأَنْصَارِيِّ قَالَ مَرَّ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَيْنَ دُورِ الْأَنْصَارِ فَوَجَدَ قُتَارًا فَقَالَ مَنْ صَنَعَ هَذَا أَوْ كَمَا قَالَ شَكَّ إِسْمَاعِيلُ فَخَرَجَ رَجُلٌ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ هَذَا يَوْمُ اللَّحْمِ فِيهِ كَرِيهٌ وَإِنِّي عَجَّلْتُ نَسِيكَتِي قَالَ فَأَعِدْ قَالَ وَاللَّهِ مَا عِنْدِي إِلَّا جَذَعٌ أَوْ حَمَلٌ مِنْ الضَّأْنِ قَالَ فَاذْبَحْهُ وَلَا يُجْزِئُ جَذَعٌ عَنْ أَحَدٍ بَعْدَكَ [راجع: ٢١٠١٤].

(۲۳۲۷۴) حضرت ابوزید رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ (عیدالاضحیٰ کے دن) نبی علیہ السلام ہمارے گھروں کے درمیان سے گذر رہے تھے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو گوشت بھونے جانے کی خوشبو محسوس ہوئی، نبی علیہ السلام نے پوچھا کہ یہ کس نے جانور کو ذبح کیا ہے؟ ہم میں سے ایک آدمی نکلا اور عرض کیا کہ یا رسول اللہ! اس دن کھانا ایک مجبوری ہوتا ہے سو میں نے اپنا جانور ذبح کر لیا تا کہ خود بھی کھاؤں اور اپنے ہمسایوں کو بھی کھلاؤں، نبی علیہ السلام نے فرمایا قربانی دوبارہ کرو، اس نے کہا کہ اس ذات کی قسم جس کے علاوہ کوئی معبود نہیں، میرے پاس تو بکری کا ایک چھ ماہ کا بچہ ہے یا حمل ہے، اس نے یہ جملہ تین مرتبہ کہا، تو نبی علیہ السلام نے فرمایا تم اسی کو ذبح کر لو، لیکن تمہارے بعد یہ کسی کی طرف سے کفایت نہیں کر سکے گا۔

(۲۲۲۷۵) حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا خَالِدٌ الْحَذَّاءُ حَدَّثَنَا أَبُو قِلَابَةَ عَنْ عَمْرِو بْنِ بُجْدَانَ عَنْ أَبِي زَيْدٍ الْأَنْصَارِيِّ قَالَ مَرَّ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَيْنَ أَظْهُرِ دِيَارِنَا فَذَكَرَ مَعْنَاهُ

(۲۳۲۷۵) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۲۲۲۷۶) حَدَّثَنَا أَبُو عَاصِمٍ حَدَّثَنَا عَزْرَةُ بْنُ ثَابِتٍ حَدَّثَنَا عِلْبَاءُ بْنُ أَحْمَرَ الْيَشْكُرِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو زَيْدٍ الْأَنْصَارِيُّ قَالَ صَلَّى بِنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَاةَ الصُّبْحِ ثُمَّ صَعِدَ الْمِنْبَرَ فَخَطَبَنَا حَتَّى حَضَرَتْ الظُّهْرُ ثُمَّ

نَزَلَ فَصَلَّى الظُّهْرَ ثُمَّ صَعِدَ الْمِنْبَرَ فَخَطَبَنَا حَتَّى حَضَرَتْ الْعَصْرُ ثُمَّ نَزَلَ فَصَلَّى الْعَصْرَ فَصَعِدَ الْمِنْبَرَ فَخَطَبَنَا حَتَّى غَابَتْ الشَّمْسُ فَحَدَّثَنَا بِمَا كَانَ وَمَا هُوَ كَائِنٌ فَأَعْلَمُنَا أَحْفَظُنَا [صححه مسلم (۲۸۹۲)، وابن حبان (۶۶۳۸)، والحاكم (۴/۴۸۷)].

(۲۳۲۷۶) حضرت ابوزید انصاری رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام نے ہمیں فجر کی نماز پڑھائی اور منبر پر رونق افروز ہو کر خطبہ شروع فرمایا' حتیٰ کہ ظہر کا وقت ہو گیا' تو نیچے اتر کر ظہر کی نماز پڑھائی اور دوبارہ منبر پر تشریف فرما ہوئے اور عصر تک خطبہ ارشاد فرمایا پھر نیچے اتر کر نماز عصر پڑھی اور پھر منبر پر بیٹھ گئے اور غروب شمس تک خطبہ دیا اور اس دوران ماضی کے واقعات اور مستقبل کی تمام پیشین گوئیاں بیان فرمادیں' ہم میں سب سے بڑا عالم وہ تھا جسے وہ خطبہ سب سے زیادہ ہوتا تھا۔

(۲۳۲۷۷) حَدَّثَنَا أَبُو عَاصِمٍ حَدَّثَنَا عَزْرَةُ حَدَّثَنَا عِلْبَاءُ بْنُ أَحْمَرَ حَدَّثَنَا أَبُو زَيْدٍ قَالَ قَالَ لِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا أَبَا زَيْدٍ ادْنُ مِنِّي وَامْسَحْ ظَهْرِي وَكَشَفَ ظَهْرَهُ فَمَسَحْتُ ظَهْرَهُ وَجَعَلْتُ الْخَاتَمَ بَيْنَ أَصَابِعِي قَالَ فَغَمَزْتُهَا قَالَ فَقِيلَ وَمَا الْخَاتَمُ قَالَ شَعَرٌ مُجْتَمِعٌ عَلَى كَتِفِهِ [راجع: ۲۱۰۱۲].

(۲۳۲۷۷) حضرت ابوزید انصاری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی علیہ السلام نے مجھ سے فرمایا میرے قریب آؤ، میں قریب ہوا تو فرمایا اپنے ہاتھ کو ڈال کر میری کمر کو چھو کر دیکھو، چنانچہ میں نے نبی علیہ السلام کی قمیص میں ہاتھ ڈال کر پشت مبارک پر ہاتھ پھیرا تو مہر نبوت میری دو انگلیوں کے درمیان آ گئی، جو بالوں کا ایک گچھا تھی۔

(۲۳۲۷۸) حَدَّثَنَا أَبُو عَاصِمٍ حَدَّثَنَا عَزْرَةُ بْنُ ثَابِتٍ حَدَّثَنَا عِلْبَاءُ بْنُ أَحْمَرَ حَدَّثَنَا أَبُو زَيْدٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَسَحَ وَجْهَهُ وَدَعَا لَهُ بِالْجَمَالِ قَالَ وَأَخْبَرَنِي غَيْرُ وَاحِدٍ أَنَّهُ بَلَغَ بِضْعًا وَمِائَةَ سَنَةٍ أَسْوَدَ الرَّأْسِ وَاللِّحْيَةِ إِلَّا نُبَذُ شَعَرٍ بِيضٌ فِي رَأْسِهِ [راجع: ۲۱۰۱۳].

(۲۳۲۷۸) حضرت ابوزید رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ان کے چہرے پر اپنا دست مبارک پھیرا اور یہ دعاء کی کہ اے اللہ! اسے حسن و جمال عطاء فرما اور اس کے حسن کو دوام عطاء فرما، راوی کہتے ہیں کہ حضرت ابوزید رضی اللہ عنہ کی عمر سو سال سے بھی اوپر ہوئی، لیکن ان کے سر اور ڈاڑھی میں چند بال ہی سفید تھے۔

(۲۳۲۷۹) حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ عِيسَى حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ عَنْ خَالِدٍ الْحَذَّاءِ عَنْ أَبِي قِلَابَةَ عَنْ أَبِي زَيْدٍ الْأَنْصَارِيِّ أَنَّ رَجُلًا أَعْتَقَ سِتَّةَ أَعْبُدٍ عِنْدَ مَوْتِهِ لَيْسَ لَهُ مَالٌ غَيْرُهُمْ فَأَقْرَعَ بَيْنَهُمْ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَعْتَقَ اثْنَيْنِ وَأَرَقَّ أَرْبَعَةً

(۲۳۲۷۹) حضرت ابوزید رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک آدمی نے مرتے وقت اپنے چھ کے چھ غلام آزاد کر دیئے، جن کے علاوہ اس کے پاس کوئی مال بھی نہ تھا، نبی علیہ السلام نے ان غلاموں کو بلایا اور انہیں تین حصوں میں تقسیم کر کے ان کے درمیان قرعہ اندازی کی، پھر جن دو کا نام نکل آیا انہیں آزاد کر دیا اور باقی چار کو غلام ہی رہنے دیا۔

(٢٣٢٨٠) حَدَّثَنَا سُرَيْجُ بْنُ النُّعْمَانِ حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ أَخْبَرَنَا خَالِدٌ حَدَّثَنَا أَبُو قِلَابَةَ عَنْ أَبِي زَيْدٍ الْأَنْصَارِيِّ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِثْلَ ذَلِكَ يَعْنِي مِثْلَ حَدِيثِ مَنْصُورٍ عَنِ الْحَسَنِ أَنَّ رَجُلًا أَعْتَقَ سِتَّةَ مَمْلُوكِينَ لَهُ وَقَالَ فِيهِ فَأَقْرَعَ بَيْنَهُمْ

(٢٣٢٨٠) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

حَدِيثُ أَبِي مَالِكٍ الْأَشْعَرِيِّ رضی اللہ عنہ

حضرت ابو مالک اشعری رضی اللہ عنہ کی مرویات

(٢٣٢٨١) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا أَبَانُ الْعَطَّارُ حَدَّثَنَا قَتَادَةُ عَنْ شَهْرِ بْنِ حَوْشَبٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ غَنْمٍ عَنْ أَبِي مَالِكٍ الْأَشْعَرِيِّ أَنَّهُ جَمَعَ أَصْحَابَهُ فَقَالَ هَلُمَّ أُصَلِّي صَلَاةَ نَبِيِّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ وَكَانَ رَجُلًا مِنَ الْأَشْعَرِيِّينَ قَالَ فَدَعَا بِجَفْنَةٍ مِنْ مَاءٍ فَغَسَلَ يَدَيْهِ ثَلَاثًا وَمَضْمَضَ وَاسْتَنْشَقَ وَغَسَلَ وَجْهَهُ ثَلَاثًا وَذِرَاعَيْهِ ثَلَاثًا وَمَسَحَ بِرَأْسِهِ وَأُذُنَيْهِ وَغَسَلَ قَدَمَيْهِ قَالَ فَصَلَّى الظُّهْرَ فَقَرَأَ فِيهَا بِفَاتِحَةِ الْكِتَابِ وَكَبَّرَ ثِنْتَيْنِ وَعِشْرِينَ تَكْبِيرَةً [انظر: ٢٣٢٨٤، ٢٣٢٩٤، ٢٣٣٠٥].

(٢٣٢٨١) حضرت ابو مالک اشعری رضی اللہ عنہ نے ایک مرتبہ اپنے ساتھیوں کو جمع کر کے فرمایا کہ آؤ' میں تمہیں نبی علیہ السلام کی طرح نماز پڑھ کر دکھاؤں' حضرت ابو مالک اشعریین میں سے تھے' انہوں نے پانی کا ایک بڑا پیالہ منگوایا اور پہلے تین مرتبہ دونوں ہاتھ دھوئے' پھر کلی کی' ناک میں پانی ڈالا اور تین مرتبہ چہرہ اور تین مرتبہ بازو دھوئے' پھر سر اور کانوں کا مسح کیا اور پاؤں کو دھویا اور نماز ظہر پڑھائی جس میں سورۂ فاتحہ پڑھی اور کل ۲۲ مرتبہ تکبیر کہی۔

(٢٣٢٨٢) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنِ ابْنِ أَبِي حُسَيْنٍ عَنْ شَهْرِ بْنِ حَوْشَبٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ غَنْمٍ عَنْ أَبِي مَالِكٍ الْأَشْعَرِيِّ قَالَ كُنْتُ عِنْدَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَنَزَلَتْ عَلَيْهِ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تَسْأَلُوا عَنْ أَشْيَاءَ إِنْ تُبْدَ لَكُمْ تَسُؤْكُمْ قَالَ فَنَحْنُ نَسْأَلُهُ إِذْ قَالَ لِلَّهِ عَزَّ وَجَلَّ عِبَادٌ لَيْسُوا بِأَنْبِيَاءَ وَلَا شُهَدَاءَ يَغْبِطُهُمُ النَّبِيُّونَ وَالشُّهَدَاءُ لِمَقْعَدِهِمْ وَقُرْبِهِمْ مِنَ اللَّهِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ فَذَكَرَ الْحَدِيثَ بِطُولِهِ [انظر: ٢٣٢٨٤، ٢٣٢٩٤، ٢٣٣٠١، ٢٣٣٠٥].

(٢٣٢٨٢) حضرت ابو مالک اشعری رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ میں نبی علیہ السلام کی خدمت میں حاضر تھا تو یہ آیت نازل ہوئی: یا یھا الذین امنوا لا تسالوا عن اشیاء" اس وقت ہم لوگ نبی علیہ السلام سے سوال کر رہے تھے' اسی اثناء میں نبی علیہ السلام نے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ کے کچھ بندے ایسے بھی ہیں جو انبیاء ہوں گے اور نہ شہداء لیکن ان پر قیامت کے دن اللہ سے قریب ترین نشست کی وجہ سے انبیاء اور شہداء بھی رشک کریں گے۔

(۲۲۲۸۳) حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ عَمْرٍو حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ يَعْنِي ابْنَ مُحَمَّدٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَقِيلٍ عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ عَنْ أَبِي مَالِكٍ الْأَشْعَرِيِّ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أَعْظَمُ الْغُلُولِ عِنْدَ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ ذِرَاعٌ مِنَ الْأَرْضِ تَجِدُونَ الرَّجُلَيْنِ جَارَيْنِ فِي الْأَرْضِ أَوْ فِي الدَّارِ فَيَقْتَطِعُ أَحَدُهُمَا مِنْ حَظِّ صَاحِبِهِ ذِرَاعًا إِذَا اقْتَطَعَهُ طُوِّقَهُ مِنْ سَبْعِ أَرَضِينَ إِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ [راجع: ۱۷۹۵۲].

(۲۲۲۸۳) حضرت ابو مالک اشجعی رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ حضور نبی مکرم، سرور دو عالم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا اللہ کے نزدیک سب سے زیادہ عظیم خیانت زمین کے گز میں خیانت ہے، تم دیکھتے ہو کہ دو آدمی ایک زمین یا ایک گھر میں پڑوسی ہیں لیکن پھر بھی ان میں سے ایک اپنے ساتھی کے حصے میں سے ایک گز ظلماً لے لیتا ہے، ایسا کرنے والے کو قیامت کے دن ساتوں زمینوں سے اس حصے کا طوق بنا کر گلے میں پہنایا جائے گا۔

(۲۲۲۸۴) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنِي عَبْدُ الْحَمِيدِ بْنُ بَهْرَامَ عَنْ شَهْرِ بْنِ حَوْشَبٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ غَنْمٍ قَالَ قَالَ أَبُو مَالِكٍ الْأَشْعَرِيُّ لِقَوْمِهِ أَلَا أُصَلِّي لَكُمْ صَلَاةَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَصَفَّ الرِّجَالُ ثُمَّ صَفَّ الْوِلْدَانُ خَلْفَ الرِّجَالِ ثُمَّ صَفَّ النِّسَاءُ خَلْفَ الْوِلْدَانِ [راجع: ۲۲۲۸۲].

(۲۲۲۸۴) حضرت ابو مالک اشعری رضی اللہ عنہ نے ایک مرتبہ اپنی قوم سے فرمایا کیا میں تمہیں نبی علیہ السلام کی طرح نماز پڑھ کر نہ دکھاؤں؟ چنانچہ انہوں نے پہلے مردوں کی صف بنائی، مردوں کے پیچھے بچوں کی صف بنائی اور بچوں کے پیچھے عورتوں کی صف بنائی۔

(۲۲۲۸۵) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا عَوْفٌ عَنْ أَبِي الْمِنْهَالِ عَنْ شَهْرِ بْنِ حَوْشَبٍ قَالَ كَانَ مِنَّا مَعْشَرَ الْأَشْعَرِيِّينَ رَجُلٌ قَدْ صَاحَبَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَشَهِدَ مَعَهُ الْمَشَاهِدَ الْحَسَنَةَ الْجَمِيلَةَ قَالَ عَوْفٌ حَسِبْتُ أَنَّهُ يُقَالُ لَهُ مَالِكٌ أَوْ أَبُو مَالِكٍ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لَقَدْ عَلِمْتُ أَقْوَامًا مَا هُمْ بِأَنْبِيَاءَ وَلَا شُهَدَاءَ يَغْبِطُهُمُ الْأَنْبِيَاءُ وَالشُّهَدَاءُ بِمَكَانِهِمْ مِنَ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ

(۲۲۲۸۵) حضرت ابو مالک اشعری رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ میں نبی علیہ السلام کی خدمت میں حاضر تھا تو یہ آیت نازل ہوئی: یا یها الذین امنوا لا تسالوا عن اشیاء'' اس وقت ہم لوگ نبی علیہ السلام سے سوال کر رہے تھے اسی اثناء میں نبی علیہ السلام نے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ کے کچھ بندے ایسے بھی ہیں جو انبیاء ہوں گے اور نہ شہداء لیکن ان پر قیامت کے دن اللہ سے قریب ترین نشست کی وجہ سے انبیاء اور شہداء بھی رشک کریں گے۔

(۲۲۲۸۶) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا سَعِيدٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ شَهْرِ بْنِ حَوْشَبٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ غَنْمٍ عَنْ أَبِي مَالِكٍ الْأَشْعَرِيِّ أَنَّهُ قَالَ لِقَوْمِهِ اجْتَمِعُوا أُصَلِّي بِكُمْ صَلَاةَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَمَّا اجْتَمَعُوا قَالَ هَلْ فِيكُمْ أَحَدٌ مِنْ غَيْرِكُمْ قَالُوا لَا إِلَّا ابْنُ أُخْتٍ لَنَا قَالَ ابْنُ أُخْتِ الْقَوْمِ مِنْهُمْ فَدَعَا بِجَفْنَةٍ فِيهَا مَاءٌ فَتَوَضَّأَ وَمَضْمَضَ وَاسْتَنْشَقَ وَغَسَلَ وَجْهَهُ ثَلَاثًا وَذِرَاعَيْهِ ثَلَاثًا ثَلَاثًا وَمَسَحَ بِرَأْسِهِ وَظَهْرَ قَدَمَيْهِ ثُمَّ صَلَّى

بِهِمْ فَكَبَّرَ بِهِمْ ثِنْتَيْنِ وَعِشْرِينَ تَكْبِيرَةً يُكَبِّرُ إِذَا سَجَدَ وَإِذَا رَفَعَ رَأْسَهُ مِنْ السُّجُودِ وَقَرَأَ فِي الرَّكْعَتَيْنِ بِفَاتِحَةِ الْكِتَابِ وَأَسْمَعَ مَنْ يَلِيهِ [راجع: ۲۳۲۸۱].

(۲۳۲۸۶) حضرت ابو مالک اشعری رضی اللہ عنہ نے ایک مرتبہ اپنے ساتھیوں کو جمع کر کے فرمایا کہ آؤ میں تمہیں نبی علیہ السلام کی طرح نماز پڑھ کر دکھاؤں' حضرت ابو مالک اشعریین میں سے تھے' انہوں نے پانی کا ایک بڑا پیالہ منگوایا اور پہلے تین مرتبہ دونوں ہاتھ دھوئے' پھر کلی کی' ناک میں پانی ڈالا اور تین مرتبہ چہرہ اور تین مرتبہ بازو دھوئے' پھر سر اور کانوں کا مسح کیا اور پاؤں کو دھویا اور نماز ظہر پڑھائی جس میں سورۂ فاتحہ پڑھی اور کل ۲۲ مرتبہ تکبیر کہی۔

(۲۳۲۸۷) حَدَّثَنَا أَبُو الْمُغِيرَةِ حَدَّثَنَا صَفْوَانُ عَنْ شُرَيْحِ بْنِ عُبَيْدٍ الْحَضْرَمِيِّ أَنَّ أَبَا مَالِكٍ الْأَشْعَرِيَّ لَمَّا حَضَرَتْهُ الْوَفَاةُ قَالَ يَا سَامِعَ الْأَشْعَرِيِّينَ لِيُبَلِّغْ الشَّاهِدُ مِنْكُمْ الْغَائِبَ إِنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ حُلْوَةُ الدُّنْيَا مُرَّةُ الْآخِرَةِ وَمُرَّةُ الدُّنْيَا حُلْوَةُ الْآخِرَةِ

(۲۳۲۸۷) حضرت ابو مالک رضی اللہ عنہ کی دنیا سے رخصتی کا وقت قریب آیا تو انہوں نے فرمایا اے سننے والے اشعریو! تم میں سے جو لوگ حاضر ہیں وہ غائبین تک یہ پیغام پہنچا دیں' میں نے نبی علیہ السلام کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ دنیا کی مٹھاس آخرت کی تلخی ہے اور دنیا کی تلخی آخرت کی مٹھاس ہے۔

(۲۳۲۸۸) حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ الْحُبَابِ حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ بْنُ صَالِحٍ حَدَّثَنِي حَاتِمُ بْنُ حُرَيْثٍ عَنْ مَالِكِ بْنِ أَبِي مَرْيَمَ قَالَ كُنَّا جُلُوسًا مَعَ رَبِيعَةَ الْجُرَشِيِّ فَتَذَاكَرْنَا الطِّلَاءَ فِي خِلَافَةِ الضَّحَّاكِ بْنِ قَيْسٍ فَإِنَّا لَكَذَلِكَ إِذْ دَخَلَ عَلَيْنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ غَنْمٍ صَاحِبُ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقُلْنَا اذْكُرُوا الطِّلَاءَ فَتَذَاكَرْنَا الطِّلَاءَ كَذَا قَالَ زَيْدُ بْنُ الْحُبَابِ يَعْنِي عَبْدَ الرَّحْمَنِ بْنَ غَنْمٍ صَاحِبَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ حَدَّثَنِي أَبُو مَالِكٍ الْأَشْعَرِيُّ أَنَّهُ سَمِعَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لَيَشْرَبَنَّ نَاسٌ مِنْ أُمَّتِي الْخَمْرَ يُسَمُّونَهَا بِغَيْرِ اسْمِهَا وَالَّذِي حَدَّثَنِي أَصْدَقُ مِنِّي وَمِنْكَ وَالَّذِي حَدَّثَنِي بِهِ أَصْدَقُ مِنْهُ وَمِنِّي فَقَالَ وَاللَّهِ الَّذِي لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ لَقَدْ سَمِعْتُهُ مِنْ أَبِي مَالِكٍ الْأَشْعَرِيِّ سَمِعَهُ مِنَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَرَدَّدَهُ عَلَيْهِ ثَلَاثًا فَقَالَ الضَّحَّاكُ أُفٍّ لَهُ مِنْ شَرَابِ آخِرِ الدَّهْرِ

(۲۳۲۸۸) مالک بن ابی مریم کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ ہم لوگ ربیعہ جرشی کے ساتھ بیٹھے ضحاک بن قیس کی نیابت میں انگور کی شراب کا تذکرہ کر رہے تھے' اسی دوران نبی علیہ السلام کے ایک صحابی حضرت عبدالرحمن بن غنم رضی اللہ عنہ ہمارے یہاں تشریف لے آئے' ہم نے ان سے اپنی گفتگو میں شامل ہونے کو کہا چنانچہ ہم اس پر گفتگو کرتے رہے' تو حضرت عبدالرحمن بن غنم رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ حضرت ابو مالک اشعری رضی اللہ عنہ نے مجھ سے یہ حدیث بیان کی ہے کہ انہوں نے نبی علیہ السلام کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ میری امت کے کچھ لوگ شراب کو اس کا نام بدل کر ضرور پئیں گے۔

جس شخص نے مجھ سے یہ حدیث بیان کی ہے وہ مجھ سے اور تم سے زیادہ سچے تھے اور جس نے ان سے یہ بات بیان کی تھی وہ ان سے، مجھ سے اور تم سے زیادہ سچے تھے، اس اللہ کی قسم! جس کے علاوہ کوئی معبود نہیں، میں نے یہ حدیث حضرت ابو مالک رضی اللہ عنہ سے سنی ہے اور انہوں نے نبی علیہ السلام سے سنی ہے اور تین مرتبہ یہ بات دہرائی حتیٰ کہ ضحاک کہنے لگے آخر دور میں میں شراب پر تف ہے۔

(٢٣٢٨٩) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ عَنْ مَعْمَرٍ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ شَهْرِ بْنِ حَوْشَبٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ غَنْمٍ أَنَّ أَبَا مَالِكٍ الْأَشْعَرِيَّ قَالَ لِقَوْمِهِ فَذَكَرَ مِثْلَ حَدِيثِ سَعْدٍ إِلَّا أَنَّهُ قَالَ وَغَسَلَ قَدَمَيْهِ وَقَالَ وَقَرَأَ فِي الرَّكْعَتَيْنِ الْأُولَيَيْنِ بِفَاتِحَةِ الْكِتَابِ وَيُسْمِعُ مَنْ يَلِيهِ [راجع: ٢٣٢٨٦، ٢٣٢٨١].

(٢٣٢٨٩) حضرت ابو مالک اشعری رضی اللہ عنہ نے ایک مرتبہ اپنے ساتھیوں کو جمع کر کے فرمایا کہ آؤ میں تمہیں نبی علیہ السلام کی طرح نماز پڑھ کر دکھاؤں...... پھر راوی نے پوری حدیث ذکر کی اور کہا پہلی دو رکعتوں میں سورۂ فاتحہ پڑھی اور پیچھے والوں کو اس کی آواز سنائی۔

(٢٣٢٩٠) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ إِسْحَاقَ أَخْبَرَنِي أَبَانُ بْنُ يَزِيدَ وَحَدَّثَنَا عَفَّانُ قَالَ أَخْبَرَنَا أَبَانُ بْنُ يَزِيدَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ زَيْدِ بْنِ سَلَّامٍ عَنْ أَبِي سَلَّامٍ عَنْ أَبِي مَالِكٍ الْأَشْعَرِيِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الطُّهُورُ شَطْرُ الْإِيمَانِ وَالْحَمْدُ لِلَّهِ تَمْلَأُ الْمِيزَانَ قَالَ عَفَّانُ وَسُبْحَانَ اللَّهِ وَاللَّهُ أَكْبَرُ وَلَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَاللَّهُ أَكْبَرُ تَمْلَأُ مَا بَيْنَ السَّمَاءِ وَالْأَرْضِ قَالَ عَفَّانُ وَسُبْحَانَ اللَّهِ وَاللَّهُ أَكْبَرُ وَلَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَقَالَ عَفَّانُ مَا بَيْنَ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ وَالصَّلَاةُ نُورٌ وَالصَّدَقَةُ بُرْهَانٌ وَالصَّبْرُ ضِيَاءٌ وَالْقُرْآنُ حُجَّةٌ عَلَيْكَ أَوْ لَكَ كُلُّ النَّاسِ يَغْدُو فَبَائِعٌ نَفْسَهُ فَمُوبِقُهَا أَوْ مُعْتِقُهَا [صحيحه مسلم (٢٢٣) و صحيحه ابن حبان (٨٤٤). قال النووي: هذا الإسناد مما تكلم فيه الدارقطني وغيره].

(٢٣٢٩٠) حضرت ابو مالک اشعری رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا صفائی ایمان کا حصہ ہے الحمد للہ کہنا میزان عمل کو بھر دیتا ہے۔ (سُبْحَانَ اللَّهِ، اللَّهُ أَكْبَرُ) لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَاللَّهُ أَكْبَرُ آسمان و زمین کے درمیان کی جگہ کو بھر دیتے ہیں نماز نور ہے صدقہ دلیل ہے صبر روشنی ہے اور قرآن تمہارے حق میں یا تمہارے خلاف حجت ہے اور ہر انسان صبح کرتا ہے تو اپنے آپ کو بیچ رہا ہوتا ہے پھر کوئی اسے ہلاک کر دیتا ہے اور کوئی اسے آزاد کر دیتا ہے۔

(٢٣٢٩١) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا مُوسَى أَخْبَرَنِي أَبَانُ بْنُ يَزِيدَ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَبِي سَلَّامٍ عَنْ أَبِي مَالِكٍ الْأَشْعَرِيِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَرْبَعٌ مِنَ الْجَاهِلِيَّةِ لَا يُتْرَكْنَ الْفَخْرُ فِي الْأَحْسَابِ وَالطَّعْنُ فِي الْأَنْسَابِ وَالِاسْتِسْقَاءُ بِالنُّجُومِ وَالنِّيَاحَةُ وَالنَّائِحَةُ إِذَا لَمْ تَتُبْ قَبْلَ مَوْتِهَا تُقَامُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ وَعَلَيْهَا سِرْبَالٌ مِنْ قَطِرَانٍ أَوْ دِرْعٌ مِنْ جَرَبٍ [صحيحه مسلم (٩٣٤)، وابن حبان (٣١٤٣)].

[انظر: ٢٣٢٩٢، ٢٣٣٠٠].

(۲۳۲۹۱) حضرت ابو مالک اشعری رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا زمانہ جاہلیت کی چار چیزیں ایسی ہیں جنہیں لوگ کبھی ترک نہیں کریں گے، اپنے حسب پر فخر کرنا، دوسروں کے حسب نسب میں عار دلانا، میت پر نوحہ کرنا، بارش کو ستاروں سے منسوب کرنا، اور نوحہ کرنے والی عورت اگر اپنے مرنے سے پہلے توبہ نہ کرے تو قیامت کے دن اسے اس حال میں کھڑا کیا جائے گا کہ اس پر تارکول کی شلوار یا خارش والی قمیص ہوگی (جو آگ کے بھڑکتے شعلوں سے تیار ہوگی)۔

(۲۳۲۹۲) حَدَّثَنَا أَبُو عَامِرٍ حَدَّثَنَا عَلِيٌّ يَعْنِي ابْنَ الْمُبَارَكِ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ زَيْدِ بْنِ سَلَّامٍ عَنْ أَبِي سَلَّامٍ قَالَ قَالَ أَبُو مَالِكٍ إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ فِي أُمَّتِي أَرْبَعًا مِنَ الْجَاهِلِيَّةِ لَيْسُوا بِتَارِكِيهِنَّ الْفَخْرُ بِالْأَحْسَابِ وَالِاسْتِسْقَاءُ بِالنُّجُومِ وَالنِّيَاحَةُ عَلَى الْمَيِّتِ فَإِنَّ النَّائِحَةَ إِنْ لَمْ تَتُبْ قَبْلَ أَنْ تَمُوتَ فَإِنَّهَا تَقُومُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ عَلَيْهَا سَرَابِيلُ مِنْ قَطِرَانٍ ثُمَّ يُعْلَى عَلَيْهَا دِرْعٌ مِنْ لَهَبِ النَّارِ [راجع: ۲۳۲۹۱]

(۲۳۲۹۲) حضرت ابو مالک اشعری رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا زمانہ جاہلیت کی چار چیزیں ایسی ہیں جنہیں لوگ کبھی ترک نہیں کریں گے، اپنے حسب پر فخر کرنا، دوسروں کے حسب نسب میں عار دلانا، میت پر نوحہ کرنا، بارش کو ستاروں سے منسوب کرنا، اور نوحہ کرنے والی عورت اگر اپنے مرنے سے پہلے توبہ نہ کرے تو قیامت کے دن اسے اس حال میں کھڑا کیا جائے گا کہ اس پر تارکول کی شلوار یا خارش والی قمیص ہوگی (جو آگ کے بھڑکتے شعلوں سے تیار ہوگی)۔

(۲۳۲۹۳) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ عَنِ ابْنِ مُعَانِقٍ أَوْ أَبِي مُعَانِقٍ عَنْ أَبِي مَالِكٍ الْأَشْعَرِيِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ فِي الْجَنَّةِ غُرْفَةً يُرَى ظَاهِرُهَا مِنْ بَاطِنِهَا وَبَاطِنُهَا مِنْ ظَاهِرِهَا أَعَدَّهَا اللَّهُ لِمَنْ أَطْعَمَ الطَّعَامَ وَأَلَانَ الْكَلَامَ وَتَابَعَ الصِّيَامَ وَصَلَّى وَالنَّاسُ نِيَامٌ

(۲۳۲۹۳) حضرت ابو مالک رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا جنت میں ایک بالا خانہ ایسا بھی ہے جس کا ظاہر باطن سے اور باطن ظاہر سے نظر آتا ہے، یہ اللہ نے اس شخص کے لئے تیار کیا ہے جو لوگوں کو کھانا کھلائے، نرمی سے بات کرے، تسلسل کے ساتھ روزے رکھے اور اس وقت نماز پڑھے جب لوگ سو رہے ہوں۔

(۲۳۲۹۴) حَدَّثَنَا أَبُو النَّضْرِ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْحَمِيدِ بْنُ بَهْرَامَ الْفَزَارِيُّ عَنْ شَهْرِ بْنِ حَوْشَبٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ غَنْمٍ أَنَّ أَبَا مَالِكٍ الْأَشْعَرِيَّ جَمَعَ قَوْمَهُ فَقَالَ يَا مَعْشَرَ الْأَشْعَرِيِّينَ اجْتَمِعُوا وَاجْمَعُوا نِسَائَكُمْ وَأَبْنَائَكُمْ أُعَلِّمْكُمْ صَلَاةَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَّى لَنَا بِالْمَدِينَةِ فَاجْتَمَعُوا وَجَمَعُوا نِسَائَهُمْ وَأَبْنَائَهُمْ فَتَوَضَّأَ وَأَرَاهُمْ كَيْفَ يَتَوَضَّأُ فَأَحْصَى الْوُضُوءَ إِلَى أَمَاكِنِهِ حَتَّى لَمَّا أَنْ فَاءَ الْفَيْءُ وَانْكَسَرَ الظِّلُّ قَامَ فَأَذَّنَ فَصَفَّ الرِّجَالَ فِي أَدْنَى الصَّفِّ وَصَفَّ الْوِلْدَانَ خَلْفَهُمْ وَصَفَّ النِّسَاءَ خَلْفَ الْوِلْدَانِ ثُمَّ أَقَامَ الصَّلَاةَ فَتَقَدَّمَ فَرَفَعَ يَدَيْهِ فَكَبَّرَ فَقَرَأَ بِفَاتِحَةِ الْكِتَابِ وَسُورَةٍ يُسِرُّهُمَا ثُمَّ كَبَّرَ فَرَكَعَ فَقَالَ سُبْحَانَ اللَّهِ وَبِحَمْدِهِ ثَلَاثَ مِرَارٍ ثُمَّ قَالَ سَمِعَ اللَّهُ لِمَنْ حَمِدَهُ وَاسْتَوَى قَائِمًا ثُمَّ كَبَّرَ وَخَرَّ سَاجِدًا ثُمَّ كَبَّرَ فَرَفَعَ رَأْسَهُ ثُمَّ كَبَّرَ فَسَجَدَ ثُمَّ كَبَّرَ

فَانْتَهَضَ قَائِمًا فَكَانَ تَكْبِيرُهُ فِي أَوَّلِ رَكْعَةٍ سِتَّ تَكْبِيرَاتٍ وَكَبَّرَ حِينَ قَامَ إِلَى الرَّكْعَةِ الثَّانِيَةِ فَلَمَّا قَضَى صَلَاتَهُ أَقْبَلَ إِلَى قَوْمِهِ بِوَجْهِهِ فَقَالَ احْفَظُوا تَكْبِيرِي وَتَعَلَّمُوا رُكُوعِي وَسُجُودِي فَإِنَّهَا صَلَاةُ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الَّتِي كَانَ يُصَلِّي لَنَا كَذَا السَّاعَةَ مِنَ النَّهَارِ ثُمَّ إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمَّا قَضَى صَلَاتَهُ أَقْبَلَ إِلَى النَّاسِ بِوَجْهِهِ فَقَالَ يَا أَيُّهَا النَّاسُ اسْمَعُوا وَاعْقِلُوا وَاعْلَمُوا أَنَّ لِلَّهِ عَزَّ وَجَلَّ عِبَادًا لَيْسُوا بِأَنْبِيَاءَ وَلَا شُهَدَاءَ يَغْبِطُهُمُ الْأَنْبِيَاءُ وَالشُّهَدَاءُ عَلَى مَجَالِسِهِمْ وَقُرْبِهِمْ مِنَ اللَّهِ فَجَاءَ رَجُلٌ مِنَ الْأَعْرَابِ مِنْ قَاصِيَةِ النَّاسِ وَأَلْوَى بِيَدِهِ إِلَى نَبِيِّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَا نَبِيَّ اللَّهِ نَاسٌ مِنَ النَّاسِ لَيْسُوا بِأَنْبِيَاءَ وَلَا شُهَدَاءَ يَغْبِطُهُمُ الْأَنْبِيَاءُ وَالشُّهَدَاءُ عَلَى مَجَالِسِهِمْ وَقُرْبِهِمْ مِنَ اللَّهِ انْعَتْهُمْ لَنَا يَعْنِي صِفْهُمْ لَنَا فَسُرَّ وَجْهُ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِسُؤَالِ الْأَعْرَابِيِّ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هُمْ نَاسٌ مِنْ أَفْنَاءِ النَّاسِ وَنَوَازِعِ الْقَبَائِلِ لَمْ تَصِلْ بَيْنَهُمْ أَرْحَامٌ مُتَقَارِبَةٌ تَحَابُّوا فِي اللَّهِ وَتَصَافَوْا يَضَعُ اللَّهُ لَهُمْ يَوْمَ الْقِيَامَةِ مَنَابِرَ مِنْ نُورٍ فَيُجْلِسُهُمْ عَلَيْهَا فَيَجْعَلُ وُجُوهَهُمْ نُورًا وَثِيَابَهُمْ نُورًا يَفْزَعُ النَّاسُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ وَلَا يَفْزَعُونَ وَهُمْ أَوْلِيَاءُ اللَّهِ الَّذِينَ لَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُونَ [قال الألباني: ضعيف (أبو داود: ۶۷۷)]. [راجع: ۲۳۲۸۲].

(۲۳۲۹۴) حضرت ابو مالک رضی اللہ عنہ نے ایک مرتبہ اپنی قوم کو جمع کر کے فرمایا اے گروہ اشعریین! خود بھی ایک جگہ جمع ہو جاؤ اور اپنے بیوی بچوں کو بھی جمع کرلو تاکہ میں تمہیں نبی علیہ السلام جیسی نماز سکھا دوں' جو نبی علیہ السلام نے ہمیں مدینہ میں پڑھائی تھی' چنانچہ وہ سب جمع ہو گئے اور اپنے بیوی بچوں کو بھی جمع کر لیا' پھر انہوں نے لوگوں کو وضو کر کے دکھایا اور ہر عضو پر خوب احتیاط سے وضو کر کے تمام اعضاء کا احاطہ کیا اور جب سایہ لوٹنا شروع ہوا تو انہوں نے کھڑے ہو کر اذان دی' پھر سب سے پہلے مردوں کی صفیں بنائیں' ان کے پیچھے بچوں کی اور ان کے پیچھے عورتوں کی' پھر اقامت کہلوائی اور آگے بڑھ کر نماز شروع کر دی۔

سب سے پہلے دونوں ہاتھ بلند کئے اور تکبیر کہی' پھر سری طور پر سورۂ فاتحہ اور کوئی دوسری سورت پڑھی' اور تکبیر کہہ کر رکوع میں چلے گئے' تین مرتبہ سُبْحَانَ اللَّهِ وَبِحَمْدِهِ کہا' پھر سَمِعَ اللَّهُ لِمَنْ حَمِدَهُ کہہ کر سیدھے کھڑے ہو گئے' پھر تکبیر کہتے ہوئے سجدے میں چلے گئے' پھر تکبیر کہہ کر سجدہ سے سر اٹھایا' پھر تکبیر کہہ کر دوسرا سجدہ کیا' پھر تکبیر کہہ کر سیدھے کھڑے ہو گئے' اس طرح پہلی رکعت میں چھ تکبیریں ہوئیں' اور دوسری رکعت کے لئے کھڑے ہوتے ہوئے بھی تکبیر کہی تھی۔

نماز سے فارغ ہو کر انہوں نے اپنی قوم کی طرف متوجہ ہو کر فرمایا میری تکبیرات کو یاد رکھو اور میرا رکوع وسجود دیکھ لو کیونکہ یہ نبی علیہ السلام کی وہی نماز ہے جو اس وقت میں نبی علیہ السلام ہمیں پڑھاتے تھے' ایک دن اسی طرح نبی علیہ السلام نے نماز سے فارغ ہو کر اپنا رخ زیبا لوگوں کی طرف کیا اور فرمایا لوگو! سنو' سمجھو اور یقین رکھو کہ اللہ کے کچھ بندے ایسے بھی ہیں جو نبی یا شہید تو نہ ہوں گے لیکن ان کے قرب الٰہی اور نشست کو دیکھ کر انبیاء اور شہداء بھی ان پر رشک کریں گے' اس پر سب سے آخر میں بیٹھے ہوئے ایک

دیہاتی نے گھٹنوں کے بل جھک کر عرض کیا یا رسول اللہ! ان لوگوں کے اوصاف ہم سے بیان فرما دیجئے' نبی علیہ السلام اس دیہاتی کا یہ سوال سن کر خوش ہوئے اور فرمایا یہ وہ لوگ ہوں گے جن کا نسب نامہ لوگوں میں معروف ہوگا اور نہ ہی قبیلہ' بلکہ اجنبی قبائل سے تعلق رکھتے ہوں گے' اور ان کے درمیان کوئی قریبی رشتہ داری نہ ہوگی' وہ اللہ کی وجہ سے کسی سے محبت کرتے اور صف بندی کرتے ہوں گے' قیامت کے دن اللہ ان کے لئے نور کے منبر رکھے گا اور انہیں ان پر بٹھائے گا' ان کے چہرے نورانی کر دے گا' اور ان کے کپڑے نور کے ہوں گے' قیامت کے دن تمام لوگ خوفزدہ ہوں گے لیکن وہ خوفزدہ نہ ہوں گے' یہ وہی اولیاء اللہ ہوں گے جن پر کوئی خوف ہوگا اور نہ وہ غمگین ہوں گے۔

(۲۳۲۹۵) حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُوسَى حَدَّثَنَا حَرِيزٌ عَنْ حَبِيبِ بْنِ عُبَيْدٍ عَنْ أَبِي مَالِكٍ عُبَيْدٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِيمَا بَلَغَهُ دَعَا لَهُ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى عُبَيْدٍ أَبِي مَالِكٍ وَاجْعَلْهُ فَوْقَ كَثِيرٍ مِنَ النَّاسِ

(۲۳۲۹۵) حضرت ابو مالک رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ انہیں معلوم ہوا ہے کہ نبی علیہ السلام نے ان کے حق میں یہ دعا فرمائی ہے اے اللہ! عبید ابو مالک پر اپنی رحمت نازل فرما اور اسے بہت سے لوگوں کے اوپر فوقیت عطا فرما۔

(۲۳۲۹۶) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا أَبَانُ حَدَّثَنِي يَحْيَى بْنُ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ زَيْدٍ عَنْ أَبِي سَلَّامٍ عَنْ أَبِي مَالِكٍ الْأَشْعَرِيِّ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَقُولُ الطُّهُورُ شَطْرُ الْإِيمَانِ وَالْحَمْدُ لِلَّهِ يَمْلَأُ الْمِيزَانَ وَسُبْحَانَ اللَّهِ وَالْحَمْدُ لِلَّهِ وَاللَّهُ أَكْبَرُ تَمْلَأُ مَا بَيْنَ السَّمَاءِ وَالْأَرْضِ وَالصَّلَاةُ نُورٌ وَالصَّدَقَةُ بُرْهَانٌ وَالصَّبْرُ ضِيَاءٌ وَالْقُرْآنُ حُجَّةٌ لَكَ أَوْ عَلَيْكَ كُلُّ النَّاسِ يَغْدُو فَبَائِعٌ نَفْسَهُ فَمُعْتِقُهَا أَوْ مُوبِقُهَا [راجع: ۲۳۲۹۰].

(۲۳۲۹۶) حضرت ابو مالک اشعری رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا صفائی ایمان کا حصہ ہے' الحمد للہ کہنا میزان عمل کو بھر دیتا ہے۔ (سُبْحَانَ اللَّهِ، الْحَمْدُ لِلَّهِ، اللَّهُ أَكْبَرُ) آسمان و زمین کے درمیان کی جگہ کو بھر دیتے ہیں' نماز نور ہے' صدقہ دلیل ہے' صبر روشنی ہے' اور قرآن تمہارے حق میں یا تمہارے خلاف حجت ہے اور ہر انسان صبح کرتا ہے تو اپنے آپ کو بیچ رہا ہوتا ہے پھر کوئی اسے ہلاک کر دیتا ہے اور کوئی اسے آزاد کر دیتا ہے۔

(۲۳۲۹۷) حَدَّثَنَا سُرَيْجُ بْنُ النُّعْمَانِ حَدَّثَنَا أَبُو إِسْحَاقَ يَحْيَى بْنُ مَيْمُونٍ يَعْنِي الْعَطَّارَ حَدَّثَنِي يَحْيَى بْنُ أَبِي كَثِيرٍ حَدَّثَنِي زَيْدُ بْنُ سَلَّامٍ عَنْ أَبِي سَلَّامٍ حَدَّثَهُ عَبْدُ الرَّحْمَنِ الْأَشْعَرِيُّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الطُّهُورُ شَطْرُ الْإِيمَانِ فَذَكَرَ مِثْلَهُ إِلَّا أَنَّهُ قَالَ الصَّلَاةُ بُرْهَانٌ وَالصَّدَقَةُ نُورٌ [راجع: ۲۳۲۹۱].

(۲۳۲۹۷) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۲۳۲۹۸) حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ إِسْحَاقَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ زَيْدِ بْنِ سَلَّامٍ عَنْ جَدِّهِ مَمْطُورٍ عَنْ رَجُلٍ مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أُرَاهُ أَبَا مَالِكٍ الْأَشْعَرِيَّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَنَا آمُرُكُمْ بِخَمْسٍ آمُرُكُمْ بِالسَّمْعِ وَالطَّاعَةِ وَالْجَمَاعَةِ وَالْهِجْرَةِ

وَالْجِهَادِ فِي سَبِيلِ اللَّهِ فَمَنْ خَرَجَ مِنْ الْجَمَاعَةِ قِيدَ شِبْرٍ فَقَدْ خَلَعَ رِبْقَةَ الْإِسْلَامِ مِنْ رَأْسِهِ وَمَنْ دَعَا دَعْوَى الْجَاهِلِيَّةِ فَهُوَ جُثَاءُ جَهَنَّمَ قَالَ رَجُلٌ يَا رَسُولَ اللَّهِ وَإِنْ صَامَ وَصَلَّى قَالَ نَعَمْ وَإِنْ صَامَ وَصَلَّى وَلَكِنْ تَسَمَّوْا بِاسْمِ اللَّهِ الَّذِي سَمَّاكُمْ عِبَادَ اللَّهِ الْمُسْلِمِينَ الْمُؤْمِنِينَ

(۲۳۲۹۸) حضرت ابو مالک اشعری رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا میں تمہیں پانچ چیزوں کا حکم دیتا ہوں' بات سننے اور اطاعت کرنے' جماعت مسلمین سے وابستہ رہنے' ہجرت اور جہاد فی سبیل اللہ کا' پھر جو شخص جماعت مسلمین سے ایک بالشت کے برابر بھی نکلتا ہے تو وہ اپنے سر میں سے اسلام کی رسی نکال دیتا ہے' اور جو شخص زمانہ جاہلیت کی پکار لگائے وہ جہنم کا خس و خاشاک ہے' ایک آدمی نے پوچھا یا رسول اللہ! اگر چہ وہ نماز پڑھتا اور روزہ رکھتا ہو؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا ہاں! اگر چہ وہ روزہ رکھتا اور نماز پڑھتا ہو' البتہ اے بندگان خدا! تم لوگوں کو ان ناموں سے پکارا کرو جو اللہ نے رکھا ہے یعنی مسلمان اور مومن۔

(۲۳۲۹۹) حَدَّثَنَا أَبُو النَّضْرِ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ يَعْنِي شَيْبَانَ وَلَيْثٌ عَنْ شَهْرِ بْنِ حَوْشَبٍ عَنْ أَبِي مَالِكٍ الْأَشْعَرِيِّ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ كَانَ يُسَوِّي بَيْنَ الْأَرْبَعِ رَكَعَاتٍ فِي الْقِرَاءَةِ وَالْقِيَامِ وَيَجْعَلُ الرَّكْعَةَ الْأُولَى هِيَ أَطْوَلُهُنَّ لِكَيْ يَثُوبَ النَّاسُ وَيَجْعَلُ الرِّجَالَ قُدَّامَ الْغِلْمَانِ وَالْغِلْمَانَ خَلْفَهُمْ وَالنِّسَاءَ خَلْفَ الْغِلْمَانِ وَيُكَبِّرُ كُلَّمَا سَجَدَ وَكُلَّمَا رَفَعَ وَيُكَبِّرُ كُلَّمَا نَهَضَ بَيْنَ الرَّكْعَتَيْنِ إِذَا كَانَ جَالِسًا

(۲۳۲۹۹) حضرت ابو مالک اشعری رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام چاروں رکعتوں میں قراءت اور قیام برابر کرتے تھے، اور پہلی رکعت کو نسبتاً لمبا کر دیتے تھے تاکہ لوگ اس میں شریک ہو جائیں، اور صف بندی میں نبی علیہ السلام مردوں کو لڑکوں سے آگے رکھتے، بچوں کو ان کے پیچھے اور عورتوں کو بچوں کے پیچھے رکھتے تھے، اور جب بھی سجدے میں جاتے یا اس سے سر اٹھاتے تو تکبیر کہتے، اور جب دو رکعتوں کے درمیان کھڑے ہوتے تو تکبیر کہتے تھے۔

(۲۳۳۰۰) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا أَبَانُ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ زَيْدٍ عَنْ أَبِي سَلَّامٍ عَنْ أَبِي مَالِكٍ الْأَشْعَرِيِّ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أَرْبَعٌ فِي أُمَّتِي مِنْ الْجَاهِلِيَّةِ لَا يَتْرُكُونَهُنَّ الْفَخْرُ فِي الْأَحْسَابِ وَالطَّعْنُ فِي الْأَنْسَابِ وَالِاسْتِسْقَاءُ بِالنُّجُومِ وَالنِّيَاحَةُ وَقَالَ النَّائِحَةُ إِذَا لَمْ تَتُبْ قَبْلَ مَوْتِهَا تُقَامُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ عَلَيْهَا سَرَابِيلُ مِنْ قَطِرَانٍ وَدِرْعٌ مِنْ جَرَبٍ [راجع: ۲۳۲۹۱].

(۲۳۳۰۰) حضرت ابو مالک اشعری رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا زمانۂ جاہلیت کی چار چیزیں ایسی ہیں جنہیں لوگ کبھی ترک نہیں کریں گے، اپنے حسب پر فخر کرنا، دوسروں کے حسب نسب میں عار دلانا، میت پر نوحہ کرنا، بارش کو ستاروں سے منسوب کرنا، اور نوحہ کرنے والی عورت اگر اپنے مرنے سے پہلے توبہ نہ کرے تو قیامت کے دن اسے اس حال میں کھڑا کیا جائے گا کہ اس پر تارکول کی شلوار یا خارش والی قمیص ہوگی (جو آگ کے بھڑکتے شعلوں سے تیار ہوگی)۔

(۲۳۳۰۱) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ فُضَيْلٍ أَخْبَرَنَا دَاوُدُ بْنُ أَبِي هِنْدٍ عَنْ شَهْرِ بْنِ حَوْشَبٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ غَنْمٍ عَنْ أَبِي

مَالِكٍ الْأَشْعَرِيِّ أَنَّهُ قَالَ لِقَوْمِهِ قُومُوا صَلُّوا حَتَّى أُصَلِّيَ لَكُمْ صَلَاةَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فَصَفُّوا خَلْفَهُ فَكَبَّرَ ثُمَّ قَرَأَ ثُمَّ كَبَّرَ ثُمَّ رَكَعَ ثُمَّ رَفَعَ رَأْسَهُ فَكَبَّرَ فَفَعَلَ ذَلِكَ فِي صَلَاتِهِ كُلِّهَا [راجع: ۲۳۲۸۲]

(۲۳۳۰۱) حضرت ابو مالک اشعری رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ انہوں نے اپنی قوم سے کہا کہ کھڑے ہو جاؤ تا کہ میں تمہیں نبی علیہ السلام کی طرح نماز پڑھاؤں، چنانچہ لوگوں نے ان کے پیچھے صف بندی کی، انہوں نے تکبیر کہہ کر رکوع کیا، پھر سر اٹھایا اور تکبیر کہہ کر (سجدے میں گئے) اور ساری نماز میں اس طرح کیا۔

(۲۳۳۰۲) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ شَرِيكٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَقِيلٍ عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ عَنْ أَبِي مَالِكٍ الْأَشْعَرِيِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَعْظَمُ الْغُلُولِ عِنْدَ اللَّهِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ ذِرَاعٌ مِنْ أَرْضٍ يَكُونُ بَيْنَ الرَّجُلَيْنِ أَوْ بَيْنَ الشَّرِيكَيْنِ لِلدَّارِ فَيَقْتَسِمَانِ فَيَسْرِقُ أَحَدُهُمَا مِنْ صَاحِبِهِ ذِرَاعًا مِنْ أَرْضٍ فَيُطَوَّقُهُ مِنْ سَبْعِ أَرَضِينَ [راجع: ۱۷۳۸۷].

(۲۳۳۰۲) حضرت ابو مالک اشعری رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ حضور نبی کرم، سرور دو عالم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا اللہ کے نزدیک سب سے زیادہ عظیم خیانت زمین کے گز میں خیانت ہے، تم دیکھتے ہو کہ دو آدمی ایک زمین یا ایک گھر میں پڑوسی ہیں لیکن پھر بھی ان میں سے ایک اپنے ساتھی کے حصے میں سے ایک گز ظلماً لے لیتا ہے، ایسا کرنے والے کو قیامت کے دن ساتوں زمینوں سے اس حصے کا طوق بنا کر گلے میں پہنایا جائے گا۔

(۲۳۳۰۳) حَدَّثَنَا أَسْوَدُ عَنْ شَرِيكٍ قَالَ الْأَشْعَرِيُّ وَقَالَ إِذَا فَعَلَ ذَلِكَ طُوِّقَهُ مِنْ سَبْعِ أَرَضِينَ

(۲۳۳۰۳) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۲۳۳۰۴) حَدَّثَنَا أَسْوَدُ عَنْ شَرِيكٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي كَثِيرٍ وَأَبُو النَّضْرِ قَالَا الْأَشْجَعِيُّ أَوْ قَالَ الْأَشْعَرِيُّ

(۲۳۳۰۴) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۲۳۳۰۵) قَالَ أَبُو عَبْد الرَّحْمَنِ وَجَدْتُ فِي كِتَابِ أَبِي بِخَطِّ يَدِهِ حُدِّثْتُ عَنِ الْعَبَّاسِ بْنِ الْفَضْلِ الْوَاقِفِيِّ يَعْنِي الْأَنْصَارِيَّ مِنْ بَنِي وَاقِفٍ عَنْ قُرَّةَ بْنِ خَالِدٍ حَدَّثَنَا بُدَيْلٌ حَدَّثَنَا شَهْرُ بْنُ حَوْشَبٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ غَنْمٍ قَالَ قَالَ أَبُو مَالِكٍ الْأَشْعَرِيُّ أَلَا أُحَدِّثُكُمْ بِصَلَاةِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ وَسَلَّمَ عَنْ يَمِينِهِ وَعَنْ شِمَالِهِ ثُمَّ قَالَ وَهَذِهِ صَلَاةُ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَذَكَرَ الْحَدِيثَ [راجع: ۲۳۲۸۲].

(۲۳۳۰۵) حضرت ابو مالک اشعری رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ انہوں نے اپنی قوم سے کہا کہ کھڑے ہو جاؤ تا کہ میں تمہیں نبی علیہ السلام کی طرح نماز پڑھاؤں، اور انہوں نے دائیں بائیں سلام پھیرا اور فرمایا کہ یہ ہے نبی علیہ السلام کی نماز ..... پھر راوی نے پوری حدیث ذکر کی۔

(۲۳۳۰۶) حَدَّثَنَا زَكَرِيَّا بْنُ عَدِيٍّ أَخْبَرَنَا عُبَيْدُاللَّهِ يَعْنِي ابْنَ عَمْرٍو فَذَكَرَ الْحَدِيثَ إِلَّا أَنَّهُ قَالَ الْأَشْجَعِيُّ (۵/۳۴۵).

(۲۳۳۰۶) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

حَدِيثُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَالِكٍ ابْنِ بُحَيْنَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ

حضرت عبداللہ بن مالک ابن بحینہ رضی اللہ عنہ کی حدیثیں

(۲۳۳۰۷) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ فُضَيْلٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْأَعْرَجِ أَنَّ ابْنَ بُحَيْنَةَ أَخْبَرَهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَامَ فِي الثِّنْتَيْنِ مِنْ الظُّهْرِ نَسِيَ الْجُلُوسَ حَتَّى إِذَا فَرَغَ مِنْ صَلَاتِهِ إِلَّا أَنْ يُسَلِّمَ سَجَدَ سَجْدَتَيْنِ ثُمَّ خَتَمَ بِالتَّسْلِيمِ [صححه البخاری (۸۲۹)، ومسلم (۵۷۰)، وابن خزیمة (۱۰۲۹ و ۱۰۳۱)، والحاکم (۱/۳۲۲)]. [انظر: ۲۳۳۰۸، ۲۳۳۱۷، ۲۳۳۱۸، ۲۳۳۲۰، ۲۳۳۲۱].

(۲۳۳۰۷) حضرت ابن بحینہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام ظہر کی نماز میں دو رکعت پڑھا کر بیٹھنا بھول گئے اور سیدھے کھڑے ہو گئے، پھر جب اختتام نماز کے قریب پہنچے تو سہو کے دو سجدے کیے اور سلام پھیر کر نماز کو مکمل کر دیا۔

(۲۳۳۰۸) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنِ الْأَعْرَجِ عَنِ ابْنِ بُحَيْنَةَ صَلَّى بِنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَاةً نَظُنُّ أَنَّهَا الْعَصْرُ فَقَامَ فِي الثَّانِيَةِ لَمْ يَجْلِسْ فَلَمَّا كَانَ قَبْلَ أَنْ يُسَلِّمَ سَجَدَ سَجْدَتَيْنِ [راجع: ۲۳۳۰۷]

(۲۳۳۰۸) حضرت ابن بحینہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام ظہر کی نماز میں دو رکعت پڑھا کر بیٹھنا بھول گئے اور سیدھے کھڑے ہو گئے، پھر جب اختتام نماز کے قریب پہنچے تو سہو کے دو سجدے کیے اور سلام پھیر کر نماز کو مکمل کر دیا۔

(۲۳۳۰۹) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ قَالَ وَحَدَّثَنَا شُعْبَةُ حَدَّثَنِي سَعْدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنِي حَفْصُ بْنُ عَاصِمٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَالِكٍ ابْنِ بُحَيْنَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَأَى رَجُلًا يُصَلِّي رَكْعَتَيْ الْفَجْرِ وَقَدْ أُقِيمَتْ الصَّلَاةُ فَلَمَّا قَضَى الصَّلَاةَ لَاثَ النَّاسُ بِهِ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الصُّبْحُ أَرْبَعًا [صححه البخاری (۶۶۳)، ومسلم (۷۱۱)]. [انظر: ۲۳۳۱۴، ۲۳۳۱۶].

(۲۳۳۰۹) حضرت ابن بحینہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام نے ایک آدمی کو فجر کی دو سنتیں اس وقت پڑھتے ہوئے دیکھا جب کہ نماز کھڑی ہو چکی تھی، نماز سے فارغ ہو کر لوگوں نے اسے گھیر لیا اور نبی علیہ السلام نے فرمایا کیا فجر کی چار رکعتیں ہوتی ہیں؟

(۲۳۳۱۰) حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ حَدَّثَنَا ابْنُ أَخِي ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عَمِّهِ قَالَ أَخْبَرَنِي عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ هُرْمُزَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ ابْنِ بُحَيْنَةَ وَكَانَ مِنْ أَصْحَابِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ هَلْ قَرَأَ أَحَدٌ مِنْكُمْ مَعِي آنِفًا قَالُوا نَعَمْ قَالَ إِنِّي أَقُولُ مَا لِي أُنَازَعُ الْقُرْآنَ فَانْتَهَى النَّاسُ عَنِ الْقِرَاءَةِ مَعَهُ حِينَ قَالَ ذَلِكَ

(۲۳۳۱۰) حضرت ابن بحینہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام نے لوگوں سے پوچھا کیا ابھی نماز میں تم میں سے کسی

نے میرے ساتھ قراءت کی تھی؟ لوگوں نے کہا جی ہاں! نبی علیہ السلام نے فرمایا جب ہی تو میں کہوں کہ مجھ سے جھگڑا کیوں ہو رہا ہے؟
جب نبی علیہ السلام نے یہ فرمایا تو لوگ نبی علیہ السلام کے ساتھ نماز میں قراءت کرنے سے باز آ گئے۔

(۲۳۳۱۱) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ غَيْلَانَ حَدَّثَنَا رِشْدِينُ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ الْحَارِثِ عَنْ جَعْفَرِ بْنِ رَبِيعَةَ عَنْ ابْنِ هُرْمُزَ عَنِ ابْنِ بُحَيْنَةَ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا سَجَدَ يُجَنِّحُ فِي سُجُودِهِ حَتَّى يُرَى وَضَحُ إِبْطِهِ

[صححه البخاري (۳۹۰)، ومسلم (۴۹۵)، وابن خزيمة (۶۴۸)]. [انظر: ۲۳۳۱۳].

(۲۳۳۱۱) حضرت ابن بحینہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام جب سجدہ کرتے تھے تو اپنے بازوؤں کو اتنا کشادہ رکھتے تھے کہ مبارک بغلوں کی سفیدی نظر آیا کرتی تھی۔

(۲۳۳۱۲) حَدَّثَنَا أَبُو سَلَمَةَ الْخُزَاعِيُّ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ بِلَالٍ عَنْ عَلْقَمَةَ بْنِ أَبِي عَلْقَمَةَ أَنَّهُ سَمِعَ عَبْدَ الرَّحْمَنِ الْأَعْرَجَ أَنَّهُ سَمِعَ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ بُحَيْنَةَ يَقُولُ احْتَجَمَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِلَحْيِ جَمَلٍ مِنْ طَرِيقِ مَكَّةَ عَلَى وَسَطِ رَأْسِهِ وَهُوَ مُحْرِمٌ [صححه البخاري (۱۸۳۶)، ومسلم (۱۲۰۳)، وابن حبان (۳۹۵۳)].

(۲۳۳۱۲) حضرت ابن بحینہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ایک مرتبہ حالت احرام میں مکہ مکرمہ کے ایک راستے میں ایک اونٹ کی ہڈی سے اپنے سر کے درمیان میں سینگی لگوائی تھی۔

(۲۳۳۱۳) حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا بَكْرُ بْنُ مُضَرَ عَنْ جَعْفَرِ بْنِ رَبِيعَةَ عَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَالِكٍ ابْنِ بُحَيْنَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ إِذَا صَلَّى فَرَّجَ بَيْنَ يَدَيْهِ حَتَّى يَبْدُوَ بَيَاضُ إِبْطَيْهِ [راجع: ۲۳۳۱۱]

(۲۳۳۱۳) حضرت ابن بحینہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام جب سجدہ کرتے تھے تو اپنے بازوؤں کو اتنا کشادہ رکھتے تھے کہ مبارک بغلوں کی سفیدی نظر آیا کرتی تھی۔

(۲۳۳۱۴) حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ حَدَّثَنَا أَبِي عَنْ أَبِيهِ حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ عَاصِمٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَالِكٍ ابْنِ بُحَيْنَةَ قَالَ مَرَّ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِرَجُلٍ وَقَدْ أُقِيمَ فِي الصَّلَاةِ وَهُوَ يُصَلِّي الرَّكْعَتَيْنِ قَبْلَ الْفَجْرِ فَقَالَ لَهُ شَيْئًا لَا نَدْرِي مَا هُوَ فَلَمَّا انْصَرَفْنَا أَحَطْنَا بِهِ نَقُولُ مَاذَا قَالَ لَكَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ قَالَ لِي يُوشِكُ أَحَدُكُمْ أَنْ يُصَلِّيَ الصُّبْحَ أَرْبَعًا [راجع: ۲۳۳۰۹].

(۲۳۳۱۴) حضرت ابن بحینہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام نے ایک آدمی کو فجر کی دو سنتیں اس وقت پڑھتے ہوئے دیکھا جب کہ نماز کھڑی ہو چکی تھی، نماز سے فارغ ہو کر لوگوں نے اسے گھیر لیا اور نبی علیہ السلام نے فرمایا کیا فجر کی چار رکعتیں ہوتی ہیں؟

(۲۳۳۱۵) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ ثَوْبَانَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَالِكٍ ابْنِ بُحَيْنَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَرَّ بِهِ وَهُوَ يُصَلِّي يُطَوِّلُ صَلَاتَهُ أَوْ نَحْوَ هَذَا بَيْنَ يَدَيْ صَلَاةِ الْفَجْرِ فَقَالَ لَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَجْعَلُوا هَذِهِ مِثْلَ صَلَاةِ الظُّهْرِ قَبْلَهَا وَبَعْدَهَا

اجْعَلُوا بَيْنَهُمَا فَصْلًا

(۲۳۳۱۵) حضرت ابن بحینہ ﷜ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی ﷺ نے ایک آدمی کو فجر کی دو سنتیں اس وقت پڑھتے ہوئے دیکھا جب کہ نماز کھڑی ہو چکی تھی، نماز سے فارغ ہو کر نبی ﷺ نے فرمایا اپنی اس نماز کو ظہر کی نماز جیسا نہ بناؤ کہ پہلے اور بعد کی رکعتوں کو ملا دو بلکہ ان دونوں کے درمیان فصل کیا کرو۔

(۲۳۳۱٦) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ وَحَجَّاجٌ أَخْبَرَنَا شُعْبَةُ عَنْ سَعْدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ عَنْ حَفْصِ بْنِ عَاصِمٍ وَغَيْرِهِ قَالَ حَجَّاجٌ فِي حَدِيثِهِ قَالَ سَمِعْتُ حَفْصَ بْنَ عَاصِمِ بْنِ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ عَنْ مَالِكِ ابْنِ بُحَيْنَةَ أَنَّ رَجُلًا دَخَلَ الْمَسْجِدَ وَقَدْ أُقِيمَتْ الصَّلَاةُ فَصَلَّى رَكْعَتَيْ الْفَجْرِ فَلَمَّا قَضَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَاثَ بِهِ النَّاسُ فَقَالَ الصُّبْحُ أَرْبَعًا [راجع: ۲۳۳۰۹].

(۲۳۳۱٦) حضرت ابن بحینہ ﷜ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی ﷺ نے ایک آدمی کو فجر کی دو سنتیں اس وقت پڑھتے ہوئے دیکھا جب کہ نماز کھڑی ہو چکی تھی، نماز سے فارغ ہو کر لوگوں نے اسے گھیر لیا اور نبی ﷺ نے فرمایا کیا فجر کی چار رکعتیں ہوتی ہیں؟

(۲۳۳۱۷) قَرَأْتُ عَلَى عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ مَالِكٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ ابْنِ بُحَيْنَةَ أَنَّهُ قَالَ صَلَّى لَنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَكْعَتَيْنِ ثُمَّ قَامَ فَلَمْ يَجْلِسْ فَقَامَ النَّاسُ مَعَهُ فَلَمَّا قَضَى صَلَاتَهُ وَنَظَرْنَا تَسْلِيمَهُ كَبَّرَ فَسَجَدَ سَجْدَتَيْنِ وَهُوَ جَالِسٌ قَبْلَ التَّسْلِيمِ ثُمَّ سَلَّمَ [راجع: ۲۳۳۰۷].

(۲۳۳۱۷) حضرت ابن بحینہ ﷜ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی ﷺ ظہر کی نماز میں دو رکعت پڑھا کر بیٹھنا بھول گئے اور سیدھے کھڑے ہو گئے، پھر جب اختتام نماز کے قریب پہنچے تو سہو کے دو سجدے کئے اور سلام پھیر کر نماز کو مکمل کر دیا۔

(۲۳۳۱۸) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ وَابْنُ بَكْرٍ قَالَا حَدَّثَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي ابْنُ شِهَابٍ أَنَّ عَبْدَ الرَّحْمَنِ بْنَ هُرْمُزَ الْأَعْرَجَ أَخْبَرَهُ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ ابْنِ بُحَيْنَةَ وَكَانَ مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ أَخْبَرَهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَّى لَهُمْ رَكْعَتَيْنِ ثُمَّ قَامَ وَلَمْ يَقْعُدْ فِيهِمَا فَقَامَ النَّاسُ مَعَهُ فَلَمَّا صَلَّى الرَّكْعَتَيْنِ الْأُخْرَيَيْنِ انْتَظَرَ النَّاسُ تَسْلِيمَهُ فَكَبَّرَ فَسَجَدَ ثُمَّ كَبَّرَ فَسَجَدَ ثُمَّ سَلَّمَ [راجع: ۲۳۳۰۷].

(۲۳۳۱۸) حضرت ابن بحینہ ﷜ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی ﷺ ظہر کی نماز میں دو رکعت پڑھا کر بیٹھنا بھول گئے اور سیدھے کھڑے ہو گئے، پھر جب اختتام نماز کے قریب پہنچے تو سہو کے دو سجدے کئے اور سلام پھیر کر نماز کو مکمل کر دیا۔

(۲۳۳۱۹) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ وَابْنُ بَكْرٍ قَالَا حَدَّثَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي ابْنُ شِهَابٍ أَيْضًا عَنِ ابْنِ بُحَيْنَةَ الْأَسَدِيِّ وَقَالَ ابْنُ بَكْرٍ الْأَزْدِيِّ حَلِيفِ بَنِي عَبْدِ الْمُطَّلِبِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَامَ فِي الظُّهْرِ وَعَلَيْهِ جُلُوسٌ فَلَمَّا أَتَمَّ صَلَاتَهُ سَجَدَ سَجْدَتَيْنِ وَهُوَ جَالِسٌ قَبْلَ أَنْ يُسَلِّمَ يُكَبِّرُ فِي كُلِّ سَجْدَةٍ وَسَجَدَهُمَا النَّاسُ مَعَهُ مَكَانَ مَا نَسِيَ مِنَ الْجُلُوسِ

(۲۳۳۱۹) حضرت ابن بحینہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام ظہر کی نماز میں دو رکعت پڑھا کر بیٹھنا بھول گئے اور سیدھے کھڑے ہو گئے، پھر جب اختتام نماز کے قریب پہنچے تو سہو کے دو سجدے کئے اور سلام پھیر کر نماز کو مکمل کر دیا۔

(۲۳۳۲۰) حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ أَبِي الْعَبَّاسِ حَدَّثَنَا أَبُو أُوَيْسٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ أَنَّ عَبْدَ الرَّحْمَنِ بْنَ هُرْمُزَ الْأَعْرَجَ مَوْلَى رَبِيعَةَ بْنِ الْحَارِثِ بْنِ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ أَخْبَرَهُ أَنَّهُ سَمِعَ عَبْدَ اللَّهِ ابْنَ بُحَيْنَةَ الْأَزْدِيَّ أَزْدَ شَنُوءَةَ وَهُوَ حَلِيفُ بَنِي عَبْدِ الْمُطَّلِبِ قَالَ صَلَّى لَنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَكْعَتَيْنِ ثُمَّ قَامَ وَلَمْ يَجْلِسْ بَعْدَ الرَّكْعَتَيْنِ فَقَامَ النَّاسُ مَعَهُ فَلَمَّا قَضَى صَلَاتَهُ سَجَدَ سَجْدَتَيْنِ وَهُوَ جَالِسٌ قَبْلَ التَّسْلِيمِ ثُمَّ سَلَّمَ [راجع: ۲۳۳۰۷].

(۲۳۳۲۰) حضرت ابن بحینہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام ظہر کی نماز میں دو رکعت پڑھا کر بیٹھنا بھول گئے اور سیدھے کھڑے ہو گئے، پھر جب اختتام نماز کے قریب پہنچے تو سہو کے دو سجدے کئے اور سلام پھیر کر نماز کو مکمل کر دیا۔

(۲۳۳۲۱) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ ابْنِ بُحَيْنَةَ قَالَ قَامَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الرَّكْعَتَيْنِ الْأُولَيَيْنِ مِنَ الظُّهْرِ أَوِ الْعَصْرِ فَلَمْ يَجْلِسْ فَلَمَّا فَرَغَ مِنْ صَلَاتِهِ قَالَ سَجَدَ سَجْدَتَيْنِ قَبْلَ أَنْ يُسَلِّمَ [راجع: ۲۳۳۰۷].

(۲۳۳۲۱) حضرت ابن بحینہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام ظہر یا عصر کی نماز میں دو رکعت پڑھا کر بیٹھنا بھول گئے اور سیدھے کھڑے ہو گئے، پھر جب اختتام نماز کے قریب پہنچے تو سہو کے دو سجدے کئے اور سلام پھیر کر نماز کو مکمل کر دیا۔

(۲۳۳۲۲) قَالَ عَبْد اللَّهِ وَجَدْتُ فِي كِتَابِ أَبِي بِخَطِّ يَدِهِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ أَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي جَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَالِكٍ ابْنِ بُحَيْنَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَرَجَ لِصَلَاةِ الصُّبْحِ وَابْنُ الْقِشْبِ يُصَلِّي فَضَرَبَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْكِبَهُ وَقَالَ يَا ابْنَ الْقِشْبِ تُصَلِّي الصُّبْحَ أَرْبَعًا أَوْ مَرَّتَيْنِ ابْنُ جُرَيْجٍ يَشُكُّ [راجع: ۲۳۳۰۷].

(۲۳۳۲۲) حضرت ابن بحینہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام نے ایک آدمی کو فجر کی دو سنتیں اس وقت پڑھتے ہوئے دیکھا جب کہ نماز کھڑی ہو چکی تھی، نماز سے فارغ ہو کر لوگوں نے اسے گھیر لیا اور نبی علیہ السلام نے فرمایا کیا فجر کی چار رکعتیں ہوتی ہیں؟

آخر عاشر و اول حادي عشر الانصار

حَدِيثُ بُرَيْدَةَ الْأَسْلَمِيِّ رضی اللہ عنہ

حضرت بریدہ اسلمی رضی اللہ عنہ کی مرویات

(۲۳۳۲۳) حَدَّثَنَا رَوْحٌ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ سُوَيْدٍ عَنْ عَبْدِاللَّهِ بْنِ بُرَيْدَةَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ اجْتَمَعَ عِنْدَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عُيَيْنَةُ بْنُ بَدْرٍ وَالْأَقْرَعُ بْنُ حَابِسٍ وَعَلْقَمَةُ بْنُ عُلَاثَةَ فَذَكَرُوا الْجُدُودَ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ

وَسَلَّمَ إِنْ سَكَتُّمْ أَخْبَرْتُكُمْ جَدُّ بَنِي عَامِرٍ جَمَلٌ أَحْمَرُ أَوْ آدَمُ يَأْكُلُ مِنْ أَطْرَافِ الشَّجَرِ قَالَ وَأَحْسِبُهُ قَالَ فِي رَوْضَةٍ وَغَطَفَانُ أَكَمَةٌ خَشَّاءُ تَنْفِي النَّاسَ عَنْهَا قَالَ فَقَالَ الْأَقْرَعُ بْنُ حَابِسٍ فَأَيْنَ جَدُّ بَنِي تَمِيمٍ قَالَ لَوْ سَكَتَّ

(۲۳۳۲۳) حضرت بریدہ اسلمی رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام کی خدمت میں عیینہ بن بدر، اقرع بن حابس اور علقمہ بن علاثہ جمع تھے، یہ لوگ دادوں کا تذکرہ کرنے لگے، نبی علیہ السلام نے فرمایا اگر تم لوگ خاموشی اختیار کرو تو میں تمہیں ان کی حقیقت بتاتا ہوں، بنو عامر کا جد امجد تو اس سرخ یا گندمی اونٹ کی طرح ہے جو کسی باغ میں مختلف درختوں کے پتے کھا رہا ہو، بنو غطفان کا جد امجد اس کھردرے ٹیلے کی طرح ہے جو لوگوں کو اپنے سے دور رکھتا ہے، اس پر اقرع بن حابس نے کہا کہ بنو تمیم کا جد امجد کہاں گیا؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا کاش! تم خاموش رہ سکتے۔

(۲۳۳۲٤) حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْحَسَنِ أَخْبَرَنَا الْحُسَيْنُ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ بُرَيْدَةَ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ جَالِسًا عَلَى حِرَاءٍ وَمَعَهُ أَبُو بَكْرٍ وَعُمَرُ وَعُثْمَانُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمْ فَتَحَرَّكَ الْجَبَلُ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اثْبُتْ حِرَاءُ فَإِنَّهُ لَيْسَ عَلَيْكَ إِلَّا نَبِيٌّ أَوْ صِدِّيقٌ أَوْ شَهِيدٌ

(۲۳۳۲۴) حضرت بریدہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ حراء پہاڑ لرزنے لگا جس پر اس وقت نبی علیہ السلام اور حضرت ابوبکر و عمر و عثمان رضی اللہ عنہم موجود تھے، نبی علیہ السلام نے فرمایا اے حراء! تھم جا، تجھ پر ایک نبی، ایک صدیق اور دو شہیدوں کے علاوہ کوئی نہیں۔

(۲۳۳۲٥) حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْحَسَنِ يَعْنِي ابْنَ شَقِيقٍ حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ وَاقِدٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ بُرَيْدَةَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ الْعَهْدُ الَّذِي بَيْنَنَا وَبَيْنَهُمُ الصَّلَاةُ فَمَنْ تَرَكَهَا فَقَدْ كَفَرَ

[صححه ابن حبان (١٤٥٤)، والحاكم (٦/١). قال الترمذي: حسن صحيح غريب. قال الألباني: صحيح (ابن ماجة: ١٠٧٩، الترمذي: ٢٦٢١، النسائي: ٢٣١/١). قال شعيب: إسناده قوي]. [انظر: ٢٣٣٩٥].

(۲۳۳۲۵) حضرت بریدہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے نبی علیہ السلام کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ ہمارے اور مشرکین کے درمیان فرق کرنے والی چیز نماز ہے لہٰذا جو شخص نماز چھوڑ دیتا ہے، وہ کفر کرتا ہے۔

(۲۳۳۲٦) حَدَّثَنَا أَسْوَدُ بْنُ عَامِرٍ حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ عَنْ وَاصِلِ بْنِ حِبَّانَ الْبَجَلِيِّ حَدَّثَنِي عَبْدُاللَّهِ بْنُ بُرَيْدَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ قَالَ الْكَمْأَةُ دَوَاءُ الْعَيْنِ وَإِنَّ الْعَجْوَةَ مِنْ فَاكِهَةِ الْجَنَّةِ وَإِنَّ هَذِهِ الْحَبَّةَ السَّوْدَاءَ قَالَ ابْنُ بُرَيْدَةَ يَعْنِي الشُّونِيزَ الَّذِي يَكُونُ فِي الْمِلْحِ دَوَاءٌ مِنْ كُلِّ دَاءٍ إِلَّا الْمَوْتَ [انظر: ٢٣٣٦٠، ٢٣٣٨٧]

(۲۳۳۲۶) حضرت بریدہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا کھنبی آنکھوں کے لئے علاج ہے، عجوہ جنت کا میوہ ہے، اور یہ کلونجی جو نمک میں ہو موت کے علاوہ ہر بیماری کا علاج ہے۔

(۲۳۳۲۷) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنِي مُعَاذُ بْنُ هِشَامٍ حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ قَتَادَةَ عَنْ عَبْدِاللَّهِ بْنِ بُرَيْدَةَ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ نَبِيَّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا تَقُولُوا لِلْمُنَافِقِ سَيِّدَنَا فَإِنَّهُ إِنْ يَكُ سَيِّدَكُمْ فَقَدْ أَسْخَطْتُمْ رَبَّكُمْ عَزَّ وَجَلَّ [صححه

الحاكم (٤/٣١١). قال الألباني: صحيح (أبوداود: ٤٩٧٧). قال شعيب: رجاله ثقات].

(۲۳۳۲۷) حضرت بریدہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا منافق کو اپنا آقا اور سردار مت کہا کرو کیونکہ اگر وہی تمہارا آقا ہو تو تم اپنے رب کو ناراض کرتے ہو۔

(٢٣٣٢٨) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ مُسْلِمٍ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو سِنَانٍ عَنْ مُحَارِبِ بْنِ دِثَارٍ عَنِ ابْنِ بُرَيْدَةَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَهْلُ الْجَنَّةِ عِشْرُونَ وَمِائَةُ صَفٍّ مِنْهُمْ ثَمَانُونَ مِنْ هَذِهِ الْأُمَّةِ وَقَالَ عَفَّانُ مَرَّةً أَنْتُمْ مِنْهُمْ ثَمَانُونَ صَفًّا [صححه ابن حبان (٧٤٥٩)، والحاكم (١/٨١). قد حسنه الترمذى.

قال الألباني: صحيح (ابن ماجة ٤٢٨٩، الترمذى: ٢٥٤٦)]. [انظر: ٢٣٣٩٠، ٢٣٤٤٩].

(۲۳۳۲۸) حضرت بریدہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا اہل جنت کی ایک سو بیس صفیں ہوں گی جن میں اسی صفیں صرف اس امت کی ہوں گی۔

(٢٣٣٢٩) حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ الْحُبَابِ حَدَّثَنِي حُسَيْنٌ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ بُرَيْدَةَ قَالَ دَخَلْتُ أَنَا وَأَبِي عَلَى مُعَاوِيَةَ فَأَجْلَسَنَا عَلَى الْفُرُشِ ثُمَّ أُتِينَا بِالطَّعَامِ فَأَكَلْنَا ثُمَّ أُتِينَا بِالشَّرَابِ فَشَرِبَ مُعَاوِيَةُ ثُمَّ نَاوَلَ أَبِي ثُمَّ قَالَ مَا شَرِبْتُهُ مُنْذُ حَرَّمَهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مُعَاوِيَةُ كُنْتُ أَجْمَلَ شَبَابِ قُرَيْشٍ وَأَجْوَدَهُ ثَغْرًا وَمَا شَيْءٌ كُنْتُ أَجِدُ لَهُ لَذَّةً كَمَا كُنْتُ أَجِدُهُ وَأَنَا شَابٌّ غَيْرُ اللَّبَنِ أَوْ إِنْسَانٍ حَسَنِ الْحَدِيثِ يُحَدِّثُنِي

(۲۳۳۲۹) عبداللہ بن بریدہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ میں اور میرے والد حضرت امیر معاویہ رضی اللہ عنہ کے پاس گئے انہوں نے ہمیں بستر پر بٹھایا' پھر کھانا پیش کیا جو ہم نے کھایا' پھر پینے کے لئے (نبیذ) لائی گئی جسے پہلے حضرت معاویہ رضی اللہ عنہ نے نوش فرمایا' پھر میرے والد کو اس کا برتن پکڑا دیا تو وہ کہنے لگے کہ جب سے نبی علیہ السلام نے اس کی ممانعت فرمائی ہے' میں نے اسے نہیں پیا' پھر حضرت معاویہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ میں قریش کا خوبصورت ترین نوجوان تھا اور سب سے زیادہ عمدہ دانتوں والا تھا' مجھے دودھ یا اچھی باتیں کرنے والے انسانوں کے علاوہ اس سے بڑھ کر کسی چیز میں لذت نہیں محسوس ہوتی تھی۔

(٢٣٣٣٠) حَدَّثَنَا أَبُو نُعَيْمٍ حَدَّثَنَا بَشِيرُ بْنُ الْمُهَاجِرِ حَدَّثَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ بُرَيْدَةَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ كُنْتُ جَالِسًا عِنْدَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذْ جَاءَهُ رَجُلٌ يُقَالُ لَهُ مَاعِزُ بْنُ مَالِكٍ فَقَالَ يَا نَبِيَّ اللَّهِ إِنِّي قَدْ زَنَيْتُ وَأَنَا أُرِيدُ أَنْ تُطَهِّرَنِي فَقَالَ لَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ارْجِعْ فَلَمَّا كَانَ مِنَ الْغَدِ أَتَاهُ أَيْضًا فَاعْتَرَفَ عِنْدَهُ بِالزِّنَا فَقَالَ لَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ارْجِعْ ثُمَّ أَرْسَلَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى قَوْمِهِ فَسَأَلَهُمْ عَنْهُ فَقَالَ لَهُمْ مَا تَعْلَمُونَ مِنْ مَاعِزِ بْنِ مَالِكٍ الْأَسْلَمِيِّ هَلْ تَرَوْنَ بِهِ بَأْسًا أَوْ تُنْكِرُونَ مِنْ عَقْلِهِ شَيْئًا قَالُوا يَا نَبِيَّ اللَّهِ مَا نَرَى بِهِ بَأْسًا وَمَا نُنْكِرُ مِنْ عَقْلِهِ شَيْئًا ثُمَّ عَادَ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الثَّالِثَةَ فَاعْتَرَفَ عِنْدَهُ بِالزِّنَا أَيْضًا فَقَالَ يَا نَبِيَّ اللَّهِ طَهِّرْنِي فَأَرْسَلَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى قَوْمِهِ أَيْضًا فَسَأَلَهُمْ عَنْهُ فَقَالُوا

لَهُ كَمَا قَالُوا لَهُ الْمَرَّةَ الْأُولَى مَا نَرَى بِهِ بَأْسًا وَمَا نُنْكِرُ مِنْ عَقْلِهِ شَيْئًا ثُمَّ رَجَعَ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الرَّابِعَةَ أَيْضًا فَاعْتَرَفَ عِنْدَهُ بِالزِّنَا فَأَمَرَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَحَفَرْنَا لَهُ حُفْرَةً فَجُعِلَ فِيهَا إِلَى صَدْرِهِ ثُمَّ أَمَرَ النَّاسَ أَنْ يَرْجُمُوهُ وَقَالَ بُرَيْدَةُ كُنَّا نَتَحَدَّثُ أَصْحَابَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَيْنَنَا أَنَّ مَاعِزَ بْنَ مَالِكٍ لَوْ جَلَسَ فِي رَحْلِهِ بَعْدَ اعْتِرَافِهِ ثَلَاثَ مِرَارٍ لَمْ يَطْلُبْهُ وَإِنَّمَا رَجَمَهُ عِنْدَ الرَّابِعَةِ [صححه مسلم (١٦٩٥)، والحاكم (٣٦٢/٤)].

(۲۳۳۳۰) حضرت بریدہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ میں نبی علیہ السلام کی خدمت میں حاضر تھا کہ ماعز بن مالک نامی ایک آدمی آیا اور عرض کیا اے اللہ کے نبی! مجھ سے بدکاری کا گناہ سرزد ہو گیا ہے، میں چاہتا ہوں کہ آپ مجھے پاک کر دیں، نبی علیہ السلام نے فرمایا واپس چلے جاؤ، اگلے دن وہ دوبارہ حاضر ہوا اور دوبارہ بدکاری کا اعتراف کیا، نبی علیہ السلام نے اسے دوبارہ واپس بھیج دیا، پھر ایک آدمی کو اس کی قوم میں بھیج کر ان سے پوچھا کہ تم لوگ ماعز بن مالک اسلمی کے متعلق کیا جانتے ہو؟ کیا تم اس میں کوئی نامناسب چیز دیکھتے ہو یا اس کی عقل میں کچھ نقص محسوس ہوتا ہے؟ انہوں نے عرض کیا اے اللہ کے نبی! ہم اس میں کوئی نامناسب بات نہیں دیکھتے اور اس کی عقل میں کوئی نقص بھی محسوس نہیں کرتے۔

پھر وہ تیسری مرتبہ نبی علیہ السلام کی خدمت میں حاضر ہوا اور پھر بدکاری کا اعتراف کیا، اور کہا کہ اے اللہ کے نبی! مجھے پاک کر دیجئے، نبی علیہ السلام نے دوبارہ اس کی قوم کی طرف ایک آدمی کو وہی سوال دے کر بھیجا تو انہوں نے حسب سابق جواب دہرایا، پھر جب اس نے چوتھی مرتبہ اعتراف کیا تو نبی علیہ السلام نے حکم دیا اور اس کے لئے ایک گڑھا کھود دیا گیا، اور اسے سینے تک اس گڑھے میں اتار دیا گیا، پھر لوگوں کو اس پر پتھر مارنے کا حکم دیا۔

حضرت بریدہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ ہم صحابہ کرام رضی اللہ عنہم آپس میں یہ باتیں کیا کرتے تھے کہ اگر ماعز تین مرتبہ اعتراف کرنے کے بعد بھی اپنے گھر میں بیٹھ جاتے تو نبی علیہ السلام انہیں تلاش نہ کرواتے، نبی علیہ السلام نے چوتھی مرتبہ اعتراف کے بعد ہی انہیں رجم فرمایا۔

(۲۳۳۳۱) حَدَّثَنَا الْأَسْوَدُ بْنُ عَامِرٍ أَخْبَرَنَا أَبُو إِسْرَائِيلَ عَنْ حَارِثِ بْنِ حَصِيرَةَ عَنِ ابْنِ بُرَيْدَةَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ دَخَلَ عَلَى مُعَاوِيَةَ فَإِذَا رَجُلٌ يَتَكَلَّمُ فَقَالَ بُرَيْدَةُ يَا مُعَاوِيَةُ فَأْذَنْ لِي فِي الْكَلَامِ فَقَالَ نَعَمْ وَهُوَ يَرَى أَنَّهُ سَيَتَكَلَّمُ بِمِثْلِ مَا قَالَ الْآخَرُ فَقَالَ بُرَيْدَةُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِنِّي لَأَرْجُو أَنْ أَشْفَعَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ عَدَدَ مَا عَلَى الْأَرْضِ مِنْ شَجَرَةٍ وَمَدَرَةٍ قَالَ أَفَتَرْجُوهَا أَنْتَ يَا مُعَاوِيَةُ وَلَا يَرْجُوهَا عَلِيُّ بْنُ أَبِي طَالِبٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ.

(۲۳۳۳۱) حضرت بریدہ رضی اللہ عنہ ایک مرتبہ حضرت معاویہ رضی اللہ عنہ کے پاس گئے، وہاں ایک آدمی بات کر رہا تھا، حضرت بریدہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا معاویہ! کیا آپ مجھے بھی بولنے کی اجازت دیتے ہیں؟ انہوں نے فرمایا ہاں! ان کا خیال یہ تھا کہ وہ بھی پہلے آدمی کی

طرح کوئی بات کریں گے، لیکن حضرت بریدہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ میں نے نبی علیہ السلام کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے مجھے امید ہے کہ قیامت کے دن میں اتنے لوگوں کی سفارش کروں گا جتنے زمین پر درخت اور مٹی ہے، اے معاویہ! تم اس شفاعت کی امید رکھ سکتے ہو اور حضرت علی رضی اللہ عنہ اس کی امید نہیں رکھ سکتے؟

(۲۳۳۳۲) حَدَّثَنَا الْخُزَاعِيُّ وَهُوَ أَبُو سَلَمَةَ أَخْبَرَنَا شَرِيكٌ عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ أَحْمَرَ اسْمُهُ جِبْرِيلُ عَنِ ابْنِ بُرَيْدَةَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ تُوُفِّيَ رَجُلٌ مِنَ الْأَزْدِ فَلَمْ يَدَعْ وَارِثًا فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْتَمِسُوا لَهُ وَارِثًا الْتَمِسُوا لَهُ ذَا رَحِمٍ قَالَ فَلَمْ يُوجَدْ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ادْفَعُوهُ إِلَى أَكْبَرِ خُزَاعَةَ

(۲۳۳۳۲) حضرت بریدہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ قبیلہ ازد کا ایک آدمی فوت ہو گیا اور پیچھے کوئی وارث چھوڑ کر نہیں گیا، نبی علیہ السلام نے فرمایا اس کا کوئی وارث تلاش کرو، اس کا کوئی قریبی رشتہ دار تلاش کرو، لیکن تلاش کے باوجود کوئی نہ مل سکا، نبی علیہ السلام نے فرمایا اس کا مال خزاعہ کے سب سے بڑے آدمی کو دے دو۔

(۲۳۳۳۳) حَدَّثَنَا الْفَضْلُ بْنُ دُكَيْنٍ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي غَنِيَّةَ عَنِ الْحَكَمِ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنْ بُرَيْدَةَ قَالَ غَزَوْتُ مَعَ عَلِيٍّ الْيَمَنَ فَرَأَيْتُ مِنْهُ جَفْوَةً فَلَمَّا قَدِمْتُ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَكَرْتُ عَلِيًّا فَتَنَقَّصْتُهُ فَرَأَيْتُ وَجْهَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَتَغَيَّرُ فَقَالَ يَا بُرَيْدَةُ أَلَسْتُ أَوْلَى بِالْمُؤْمِنِينَ مِنْ أَنْفُسِهِمْ قُلْتُ بَلَى يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ مَنْ كُنْتُ مَوْلَاهُ فَعَلِيٌّ مَوْلَاهُ [صححه الحاكم (۳/۱۱۰). قال شعيب: إسناده صحيح].

(۲۳۳۳۳) حضرت بریدہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں یمن میں جہاد کے موقع پر حضرت علی رضی اللہ عنہ کے ساتھ شریک تھا، مجھے ان کی طرف سے سختی کا سامنا ہوا، لہٰذا جب میں نبی علیہ السلام کی خدمت میں حاضر ہوا تو حضرت علی رضی اللہ عنہ کا ذکر کرتے ہوئے ان کی شان میں کوتاہی کی، میں نے دیکھا کہ نبی علیہ السلام کے چہرۂ انور کا رنگ تبدیل ہو رہا ہے، پھر نبی علیہ السلام نے فرمایا اے بریدہ! کیا مجھے مسلمانوں پر ان کی اپنی جانوں سے زیادہ حق نہیں ہے؟ میں نے عرض کیا کیوں نہیں یا رسول اللہ! نبی علیہ السلام نے فرمایا میں جس کا محبوب ہوں، تو علی بھی اس کے محبوب ہونے چاہئیں۔

(۲۳۳۳٤) حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ حَدَّثَنَا هِشَامٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ بُرَيْدَةَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَتَطَيَّرُ مِنْ شَيْءٍ وَلَكِنَّهُ كَانَ إِذَا أَرَادَ أَنْ يَأْتِيَ امْرَأَةً سَأَلَ عَنْ اسْمِهَا فَإِنْ كَانَ حَسَنًا رُئِيَ الْبِشْرُ فِي وَجْهِهِ وَإِنْ كَانَ قَبِيحًا رُئِيَ ذَلِكَ فِي وَجْهِهِ وَكَانَ إِذَا بَعَثَ رَجُلًا سَأَلَ عَنْ اسْمِهِ فَإِنْ كَانَ حَسَنَ الِاسْمِ رُئِيَ الْبِشْرُ فِي وَجْهِهِ وَإِنْ كَانَ قَبِيحًا رُئِيَ ذَلِكَ فِي وَجْهِهِ [قال الألباني: صحيح (أبو داود: ۳۹۲۰)].

(۲۳۳۳۴) حضرت بریدہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام کسی چیز سے شگون بد نہیں لیتے تھے، البتہ جب کسی علاقے میں جانے کا ارادہ فرماتے تو پہلے اس کا نام پوچھتے، اگر اس کا نام اچھا ہوتا تو نبی علیہ السلام کے روئے مبارک پر بشاشت کے اثرات دیکھے جا سکتے

تھے اور اگر اس کا نام اچھا نہ ہوتا تو اس کے اثرات بھی چہرۂ مبارک پر نظر آ جاتے تھے اسی طرح جب کسی آدمی کو کہیں بھیجتے تھے تو پہلے اس کا نام پوچھتے تھے اگر اس کا نام اچھا ہوتا تو بشاشت کے اثرات روئے مبارک پر دیکھے جا سکتے تھے اور اگر نام برا ہوتا تو اس کے اثرات بھی نظر آ جاتے تھے۔

(۲۳۳۳۵) حَدَّثَنَا أَبُو نُعَيْمٍ حَدَّثَنَا بَشِيرٌ حَدَّثَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ بُرَيْدَةَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ بُعِثْتُ أَنَا وَالسَّاعَةَ جَمِيعًا إِنْ كَادَتْ لَتَسْبِقُنِي

(۲۳۳۳۵) حضرت بریدہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے نبی علیہ السلام کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے مجھے اور قیامت کو ایک ساتھ بھیجا گیا ہے قریب تھا کہ وہ مجھ سے پہلے آ جاتی۔

(۲۳۳۳۶) حَدَّثَنَا أَبُو نُعَيْمٍ حَدَّثَنَا بَشِيرٌ حَدَّثَنِي عَبْدُاللَّهِ بْنُ بُرَيْدَةَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ خَرَجَ إِلَيْنَا النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمًا فَنَادَى ثَلَاثَ مِرَارٍ فَقَالَ يَا أَيُّهَا النَّاسُ تَدْرُونَ مَا مَثَلِي وَمَثَلُكُمْ قَالُوا اللَّهُ وَرَسُولُهُ أَعْلَمُ قَالَ إِنَّمَا مَثَلِي وَمَثَلُكُمْ مَثَلُ قَوْمٍ خَافُوا عَدُوًّا يَأْتِيهِمْ فَبَعَثُوا رَجُلًا يَتَرَايَا لَهُمْ فَبَيْنَمَا هُمْ كَذَلِكَ أَبْصَرَ الْعَدُوَّ فَأَقْبَلَ لِيُنْذِرَهُمْ وَخَشِيَ أَنْ يُدْرِكَهُ الْعَدُوُّ قَبْلَ أَنْ يُنْذِرَ قَوْمَهُ فَأَهْوَى بِثَوْبِهِ أَيُّهَا النَّاسُ أُتِيتُمْ أَيُّهَا النَّاسُ أُتِيتُمْ ثَلَاثَ مِرَارٍ

(۲۳۳۳۶) حضرت بریدہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام ہمارے پاس تشریف لائے اور تین مرتبہ پکار کر فرمایا لوگو! کیا تم جانتے ہو کہ میری اور تمہاری کیا مثال ہے؟ لوگوں نے کہا اللہ اور اس کے رسول ہی زیادہ جانتے ہیں، فرمایا کہ میری اور تمہاری مثال اس شخص کی سی ہے جسے اس کی قوم نے ہراول کے طور پر بھیجا ہو جب اسے اندیشہ ہو کہ دشمن اس سے آگے بڑھ جائے گا تو وہ اپنے کپڑے ہلا ہلا کر لوگوں کو خبردار کرے کہ تم پر دشمن آ پہنچا' پھر نبی علیہ السلام نے فرمایا وہ آدمی میں ہوں۔

(۲۳۳۳۷) حَدَّثَنَا أَبُو نُعَيْمٍ حَدَّثَنَا بَشِيرٌ حَدَّثَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ بُرَيْدَةَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ كُنْتُ جَالِسًا عِنْدَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَجَاءَتْهُ امْرَأَةٌ مِنْ غَامِدٍ فَقَالَتْ يَا نَبِيَّ اللَّهِ إِنِّي قَدْ زَنَيْتُ وَأَنَا أُرِيدُ أَنْ تُطَهِّرَنِي فَقَالَ لَهَا النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ارْجِعِي فَلَمَّا أَنْ كَانَ مِنَ الْغَدِ أَتَتْهُ أَيْضًا فَاعْتَرَفَتْ عِنْدَهُ بِالزِّنَا فَقَالَتْ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنِّي قَدْ زَنَيْتُ وَأَنَا أُرِيدُ أَنْ تُطَهِّرَنِي فَقَالَ لَهَا النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ارْجِعِي فَلَمَّا أَنْ كَانَ مِنَ الْغَدِ أَتَتْهُ أَيْضًا فَاعْتَرَفَتْ عِنْدَهُ بِالزِّنَا فَقَالَتْ يَا نَبِيَّ اللَّهِ طَهِّرْنِي فَلَعَلَّكَ أَنْ تَرُدَّنِي كَمَا رَدَدْتَ مَاعِزَ بْنَ مَالِكٍ فَوَاللَّهِ إِنِّي لَحُبْلَى فَقَالَ لَهَا النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ارْجِعِي حَتَّى تَلِدِي فَلَمَّا وَلَدَتْ جَاءَتْ بِالصَّبِيِّ تَحْمِلُهُ فَقَالَتْ يَا نَبِيَّ اللَّهِ هَذَا قَدْ وَلَدْتُ قَالَ فَاذْهَبِي فَأَرْضِعِيهِ حَتَّى تَفْطِمِيهِ فَلَمَّا فَطَمَتْهُ جَاءَتْ بِالصَّبِيِّ فِي يَدِهِ كِسْرَةُ خُبْزٍ قَالَتْ يَا نَبِيَّ اللَّهِ هَذَا قَدْ فَطَمْتُهُ فَأَمَرَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالصَّبِيِّ فَدَفَعَهُ إِلَى رَجُلٍ مِنَ الْمُسْلِمِينَ وَأَمَرَ بِهَا فَحُفِرَ لَهَا حُفْرَةٌ فَجُعِلَتْ فِيهَا إِلَى صَدْرِهَا ثُمَّ أَمَرَ النَّاسَ أَنْ يَرْجُمُوهَا فَأَقْبَلَ خَالِدُ بْنُ الْوَلِيدِ بِحَجَرٍ فَرَمَى رَأْسَهَا فَتَنَضَّحَ الدَّمُ عَلَى وَجْنَةِ خَالِدٍ فَسَبَّهَا فَسَمِعَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَبَّهُ

إِيَّاهَا فَقَالَ مَهْلًا يَا خَالِدُ بْنَ الْوَلِيدِ لَا تَسُبَّهَا فَوَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ لَقَدْ تَابَتْ تَوْبَةً لَوْ تَابَهَا صَاحِبُ مَكْسٍ لَغُفِرَ لَهُ فَأَمَرَ بِهَا فَصَلَّى عَلَيْهَا وَدُفِنَتْ [صححه مسلم (١٦٩٥)، والحاكم (٤/٣٦٣)].

(۲۳۳۳۷) حضرت بریدہ ؓ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ میں نبی ؑ کے پاس بیٹھا ہوا تھا کہ "غامد" سے ایک عورت آئی اور کہنے لگی کہ اے اللہ کے نبی! مجھ سے بدکاری کا ارتکاب ہو گیا ہے، میں چاہتی ہوں کہ آپ مجھے پاک کر دیں، نبی ؑ نے اسے واپس بھیج دیا، اگلے دن وہ پھر آ گئی اور دوبارہ اعتراف کرتے ہوئے کہنے لگی کہ شاید آپ مجھے بھی ماعز کی طرح واپس بھیجنا چاہتے ہیں، بخدا! میں تو "امید" سے ہوں، نبی ؑ نے اس سے فرمایا واپس چلی جاؤ، یہاں تک کہ بچہ پیدا ہو جائے، چنانچہ جب اس کے یہاں بچہ پیدا ہو چکا تو وہ بچے کو اٹھائے ہوئے پھر آ گئی، اور کہنے لگی کہ اے اللہ کے نبی! یہ بچہ پیدا ہو گیا، نبی ؑ نے فرمایا جاؤ اور اسے دودھ پلاؤ، چنانچہ جب اس نے اس کا دودھ چھڑا دیا تو وہ بچے کو لے کر آئی، اس وقت بچے کے ہاتھ میں روٹی کا ٹکڑا تھا، اور کہنے لگی اے اللہ کے نبی! میں نے اس کا دودھ بھی چھڑا دیا ہے، نبی ؑ نے وہ بچہ ایک مسلمان کے حوالے کر دیا، اور اس عورت کے لئے گڑھا کھودنے کا حکم دے دیا، پھر اسے سینے تک اس میں اتارا گیا، اور نبی ؑ نے لوگوں کو اس پر پتھر مارنے کا حکم دیا، حضرت خالد بن ولید ؓ ایک پتھر لے کر آئے اور اس کے سر پر مارا، اس سے خون نکل کر حضرت خالد ؓ کے رخسار پر گرا، انہوں نے اسے سخت سست کہا، نبی ؑ نے سنا تو فرمایا رکو خالد! اسے برا بھلا مت کہو، اس ذات کی قسم جس کے دست قدرت میں میری جان ہے اس نے ایسی توبہ کی ہے کہ اگر ٹیکس وصولی میں ظلم کرنے والا کر لے تو اس کی بھی بخشش ہو جائے، پھر نبی ؑ کے حکم پر اسے نماز جنازہ پڑھ کر دفن کیا گیا۔

(۲۳۳۳۸) حَدَّثَنَا أَبُو نُعَيْمٍ حَدَّثَنَا بَشِيرُ بْنُ الْمُهَاجِرِ حَدَّثَنِي عَبْدُاللَّهِ بْنُ بُرَيْدَةَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ كُنْتُ جَالِسًا عِنْدَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَسَمِعْتُهُ يَقُولُ تَعَلَّمُوا سُورَةَ الْبَقَرَةِ فَإِنَّ أَخْذَهَا بَرَكَةٌ وَتَرْكَهَا حَسْرَةٌ وَلَا يَسْتَطِيعُهَا الْبَطَلَةُ قَالَ ثُمَّ مَكَثَ سَاعَةً ثُمَّ قَالَ تَعَلَّمُوا سُورَةَ الْبَقَرَةِ وَآلِ عِمْرَانَ فَإِنَّهُمَا الزَّهْرَاوَانِ يُظِلَّانِ صَاحِبَهُمَا يَوْمَ الْقِيَامَةِ كَأَنَّهُمَا غَمَامَتَانِ أَوْ غَيَايَتَانِ أَوْ فِرْقَانِ مِنْ طَيْرٍ صَوَافَّ وَإِنَّ الْقُرْآنَ يَلْقَى صَاحِبَهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ حِينَ يَنْشَقُّ عَنْهُ قَبْرُهُ كَالرَّجُلِ الشَّاحِبِ فَيَقُولُ لَهُ هَلْ تَعْرِفُنِي فَيَقُولُ مَا أَعْرِفُكَ فَيَقُولُ لَهُ هَلْ تَعْرِفُنِي فَيَقُولُ مَا أَعْرِفُكَ فَيَقُولُ أَنَا صَاحِبُكَ الْقُرْآنُ الَّذِي أَظْمَأْتُكَ فِي الْهَوَاجِرِ وَأَسْهَرْتُ لَيْلَكَ وَإِنَّ كُلَّ تَاجِرٍ مِنْ وَرَاءِ تِجَارَتِهِ وَإِنَّكَ الْيَوْمَ مِنْ وَرَاءِ كُلِّ تِجَارَةٍ فَيُعْطَى الْمُلْكَ بِيَمِينِهِ وَالْخُلْدَ بِشِمَالِهِ وَيُوضَعُ عَلَى رَأْسِهِ تَاجُ الْوَقَارِ وَيُكْسَى وَالِدَاهُ حُلَّتَيْنِ لَا يُقَوَّمُ لَهُمَا أَهْلُ الدُّنْيَا فَيَقُولَانِ بِمَ كُسِينَا هَذِهِ فَيُقَالُ بِأَخْذِ وَلَدِكُمَا الْقُرْآنَ ثُمَّ يُقَالُ لَهُ اقْرَأْ وَاصْعَدْ فِي دَرَجَةِ الْجَنَّةِ وَغُرَفِهَا فَهُوَ فِي صُعُودٍ مَا دَامَ يَقْرَأُ هَذًّا كَانَ أَوْ تَرْتِيلًا

[صححه الحاكم (١/٥٦٠) قال البوصيري: هذا إسناد رجاله ثقات. قال الألباني: ضعيف يحتمل التحسين (ابن ماجة: ٣٧٨١) قال شعيب: إسناده حسن في المتابعات والشواهد] [انظر: ٢٣٣٦٣، ٢٣٣٦٤، ٢٣٤٣٧، ٢٣٤٣٨، ٢٣٤٣٩]

(۲۳۳۳۸) حضرت بریدہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ میں نبی علیہ السلام کی مجلس میں شریک تھا' میں نے نبی علیہ السلام کو یہ فرماتے ہوئے سنا کہ سورۂ بقرہ کو سیکھو کیونکہ اس کا حاصل کرنا برکت اور چھوڑنا حسرت ہے' اور غلط کار لوگ اس کی طاقت نہیں رکھتے' پھر تھوڑی دیر خاموش رہنے کے بعد فرمایا سورۂ بقرہ اور آل عمران دونوں کو سیکھو کیونکہ یہ دونوں روشن سورتیں اپنے پڑھنے والوں پر قیامت کے دن بادلوں، سائبانوں یا پرندوں کی دو ٹولیوں کی صورت میں سایہ کریں گی اور قیامت کے دن جب انسان کی قبر شق ہوگی تو قرآن اپنے پڑھنے والے سے ''جو لاغر آدمی کی طرح ہوگا'' ملے گا اور اس سے پوچھے گا کہ کیا تم مجھے پہچانتے ہو؟ وہ کہے گا کہ میں تمہیں نہیں پہچانتا' قرآن کہے گا کہ میں تمہارا وہی ساتھی قرآن ہوں جس نے تمہیں سخت گرم دوپہروں میں پیاسا رکھا اور راتوں کو جگایا' ہر تاجر اپنی تجارت کے پیچھے ہوتا ہے' آج تم بھی اپنی تجارت کے پیچھے ہو گے' چنانچہ اس کے دائیں ہاتھ میں حکومت اور بائیں ہاتھ میں دوام دے دیا جائے گا اور اس کے سر پر وقار کا تاج رکھا جائے گا' اور اس کے والدین کو ایسے جوڑے پہنائے جائیں گے جن کی قیمت ساری دنیا کے لوگ مل کر بھی ادا نہ کر سکیں گے' اس کے والدین پوچھیں گے کہ ہمیں یہ لباس کس بنا پر پہنایا جا رہا ہے؟ تو جواب دیا جائے گا کہ تمہارے بچے کے قرآن حاصل کرنے کی برکت سے' پھر اس سے کہا جائے گا کہ قرآن پڑھتا اور جنت کے درجات اور بالا خانوں پر چڑھتا شروع کر دو چنانچہ جب تک وہ پڑھتا رہے گا' چڑھتا رہے گا خواہ تیزی کے ساتھ پڑھے یا ٹھہر ٹھہر کر۔

(۲۳۳۳۹) حَدَّثَنَا أَبُو نُعَيْمٍ حَدَّثَنَا بَشِيرُ بْنُ مُهَاجِرٍ حَدَّثَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ بُرَيْدَةَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ كُنْتُ جَالِسًا عِنْدَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَسَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِنَّ أُمَّتِي يَسُوقُهَا قَوْمٌ عِرَاضُ الْأَوْجُهِ صِغَارُ الْأَعْيُنِ كَأَنَّ وُجُوهَهُمُ الْحَجَفُ ثَلَاثَ مِرَارٍ حَتَّى يُلْحِقُوهُمْ بِجَزِيرَةِ الْعَرَبِ أَمَّا السَّابِقَةُ الْأُولَى فَيَنْجُو مَنْ هَرَبَ مِنْهُمْ وَأَمَّا الثَّانِيَةُ فَيَهْلِكُ بَعْضٌ وَيَنْجُو بَعْضٌ وَأَمَّا الثَّالِثَةُ فَيُصْطَلُونَ كُلُّهُمْ مَنْ بَقِيَ مِنْهُمْ قَالُوا يَا نَبِيَّ اللَّهِ مَنْ هُمْ قَالَ هُمْ التُّرْكُ قَالَ أَمَا وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ لَيَرْبِطُنَّ خُيُولَهُمْ إِلَى سَوَارِي مَسَاجِدِ الْمُسْلِمِينَ قَالَ وَكَانَ بُرَيْدَةُ لَا يُفَارِقُهُ بَعِيرَانِ أَوْ ثَلَاثَةٌ وَمَتَاعُ السَّفَرِ وَالْأَسْقِيَةُ بَعْدَ ذَلِكَ لِلْهَرَبِ مِمَّا سَمِعَ مِنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ الْبَلَاءِ مِنْ أُمَرَاءِ التُّرْكِ [صححه الحاكم (٤/٤٧٤). قال الألباني: ضعيف (ابو داود: ٥/٤٣)].

(۲۳۳۳۹) حضرت بریدہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ میں نبی علیہ السلام کی مجلس میں شریک تھا' میں نے نبی علیہ السلام کو یہ فرماتے ہوئے سنا کہ میری امت کو چوڑے چہروں اور چھوٹی آنکھوں والی ایک قوم ہانک دے گی جس کے چہرے ڈھال کی طرح ہوں گے (تین مرتبہ فرمایا) حتیٰ کہ وہ انہیں جزیرۂ عرب میں پہنچا دیں گے۔

سابقہ اولیٰ کے وقت تو جو لوگ بھاگ جائیں گے وہ بچ جائیں گے' سابقہ ثانیہ کے وقت کچھ لوگ ہلاک ہو جائیں گے اور کچھ بچ جائیں گے اور سابقہ ثالثہ کے وقت بچ جانے والے تمام افراد کھیت ہو رہیں گے' لوگوں نے پوچھا اے اللہ کے نبی! وہ

کون لوگ ہوں گے؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا ترکی کے لوگ' اس ذات کی قسم جس کے دست قدرت میں میری جان ہے' وہ اپنے گھوڑوں کو مسلمانوں کی مسجدوں کے ستونوں سے ضرور باندھیں گے' ترکوں کے اس آزمائشی فتنے کے متعلق نبی علیہ السلام سے یہ حدیث سننے کے بعد حضرت بریدہ رضی اللہ عنہ ہمیشہ اپنے ساتھ دو تین اونٹ' سامانِ سفر اور مشکیزے تیار رکھتے تھے تاکہ فوری طور پر وہاں سے روانہ ہو سکیں۔

(٢٣٣٤٠) حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ عُمَرَ أَخْبَرَنَا مَالِكٌ عَنِ ابْنِ بُرَيْدَةَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ خَرَجَ بُرَيْدَةُ عِشَاءً فَلَقِيَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَخَذَ بِيَدِهِ فَأَدْخَلَهُ الْمَسْجِدَ فَإِذَا صَوْتُ رَجُلٍ يَقْرَأُ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تُرَاهُ مُرَائِيًا فَأَسْكَتَ بُرَيْدَةُ فَإِذَا رَجُلٌ يَدْعُو فَقَالَ اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ بِأَنِّي أَشْهَدُ أَنَّكَ أَنْتَ اللَّهُ الَّذِي لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ الْأَحَدُ الصَّمَدُ الَّذِي لَمْ يَلِدْ وَلَمْ يُولَدْ وَلَمْ يَكُنْ لَهُ كُفُوًا أَحَدٌ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَالَّذِي نَفْسُ مُحَمَّدٍ بِيَدِهِ لَقَدْ سَأَلَ اللَّهَ بِاسْمِهِ الْأَعْظَمِ الَّذِي إِذَا سُئِلَ بِهِ أَعْطَى وَإِذَا دُعِيَ بِهِ أَجَابَ قَالَ فَلَمَّا كَانَ مِنَ الْقَابِلَةِ خَرَجَ بُرَيْدَةُ عِشَاءً فَلَقِيَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَخَذَ بِيَدِهِ فَأَدْخَلَهُ الْمَسْجِدَ فَإِذَا صَوْتُ الرَّجُلِ يَقْرَأُ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَتَقُولُهُ مُرَاءٍ فَقَالَ بُرَيْدَةُ أَتَقُولُهُ مُرَاءٍ يَا رَسُولَ اللَّهِ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا بَلْ مُؤْمِنٌ مُنِيبٌ لَا بَلْ مُؤْمِنٌ مُنِيبٌ فَإِذَا الْأَشْعَرِيُّ يَقْرَأُ بِصَوْتٍ لَهُ فِي جَانِبِ الْمَسْجِدِ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ الْأَشْعَرِيَّ أَوْ إِنَّ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ قَيْسٍ أُعْطِيَ مِزْمَارًا مِنْ مَزَامِيرِ دَاوُدَ فَقُلْتُ أَلَا أُخْبِرُهُ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ بَلَى فَأَخْبِرْهُ فَأَخْبَرْتُهُ فَقَالَ أَنْتَ لِي صَدِيقٌ أَخْبَرْتَنِي عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِحَدِيثٍ [صححه ابن حبان (٨٩٢)، والحاكم (١/ ٥٠٤). قال الترمذي: حسن غريب. قال الألباني: صحيح (أبوداود: ١٤٩٣ و ١٤٩٤، ابن ماجة: ٣٨٥٧، الترمذي: ٣٤٧٥)]. [انظر: ٢٣٣٥٣، ٢٣٣٥٧، ٢٣٤٢١، ٢٣٤٢٩].

(٢٣٣٤٠) حضرت بریدہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ وہ رات کو نکلے تو نبی علیہ السلام سے ملاقات ہوگئی' نبی علیہ السلام نے ان کا ہاتھ پکڑا اور مسجد میں داخل ہوگئے اچانک ایک آدمی کی تلاوت قرآن کی آواز آئی' نبی علیہ السلام نے فرمایا کیا تم اسے ریاکار سمجھتے ہو؟ بریدہ رضی اللہ عنہ خاموش رہے' وہ آدمی یہ دعاء کر رہا تھا کہ اے اللہ! میں تجھ سے سوال کرتا ہوں کیونکہ میں اس بات کی گواہی دیتا ہوں کہ تو وہی اللہ ہے جس کے علاوہ کوئی معبود نہیں' اکیلا ہے' بے نیاز ہے' اس کی کوئی اولاد ہے اور نہ وہ کسی کی اولاد ہے اور اس کا کوئی ہمسر نہیں ہے' نبی علیہ السلام نے فرمایا اس ذات کی قسم جس کے دست قدرت میں میری جان ہے' اس نے اللہ کے اس اسم اعظم کا واسطہ دے کر سوال کیا ہے کہ جب اس کے ذریعے سوال کیا جائے تو اللہ تعالیٰ ضرور عطا فرماتا ہے اور جب دعا کی جائے تو ضرور قبول فرماتا ہے۔

اگلی رات حضرت بریدہ رضی اللہ عنہ پھر عشاء کے بعد نکلے اور پھر نبی علیہ السلام سے ملاقات ہوگئی' اور نبی علیہ السلام پھر ان کا ہاتھ پکڑ کر مسجد

میں داخل ہو گئے اور اسی طرح ایک آدمی کے قرآن پڑھنے کی آواز آئی' نبی علیہ السلام نے پوچھا کیا تم اسے ریاکار سمجھتے ہو؟ بریدہ رضی اللہ عنہ نے عرض کیا یا رسول اللہ! کیا آپ اسے ریاکار سمجھتے ہیں؟ نبی علیہ السلام نے دومرتبہ فرمایا نہیں' بلکہ یہ رجوع کرنے والا اور مومن ہے' یہ آواز حضرت ابوموسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ کی تھی جو مسجد کے ایک کونے میں قرآن پڑھ رہے تھے' نبی علیہ السلام نے فرمایا اشعری کو حضرت داؤد علیہ السلام کے خوبصورت لہجوں میں سے ایک لہجہ دیا گیا ہے' میں نے عرض کیا یا رسول اللہ! کیا میں انہیں یہ بات بتا نہ دوں؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا کیوں نہیں' بتا دو' چنانچہ میں نے انہیں یہ بات بتا دی' وہ کہنے لگے کہ آپ میرے دوست ہیں کہ آپ نے مجھے نبی علیہ السلام کی ایک حدیث بتائی۔

(۲۳۳۴۱) حَدَّثَنَا يَزِيدُ حَدَّثَنَا الْجُرَيْرِيُّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ بُرَيْدَةَ أَنَّ أَبَاهُ غَزَا مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سِتَّ عَشْرَةَ غَزْوَةً

(۲۳۳۴۱) عبداللہ بن بریدہ رحمۃ اللہ علیہ کہتے ہیں کہ ان کے والد نے نبی علیہ السلام کے ہمراہ سولہ غزوات میں شرکت کی ہے۔

(۲۳۳۴۲) حَدَّثَنَا مُعْتَمِرٌ عَنْ كَهْمَسٍ عَنِ ابْنِ بُرَيْدَةَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ غَزَا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سِتَّ عَشْرَةَ غَزْوَةً [صححه البخاری (۴۴۷۳)، ومسلم (۱۸۱۴)].

(۲۳۳۴۲) عبداللہ بن بریدہ رحمۃ اللہ علیہ کہتے ہیں کہ ان کے والد نے نبی علیہ السلام کے ہمراہ سولہ غزوات میں شرکت کی ہے۔

(۲۳۳۴۳) حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ يُوسُفَ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَلْقَمَةَ بْنِ مَرْثَدٍ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ بُرَيْدَةَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ أَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَجُلٌ فَسَأَلَهُ عَنْ وَقْتِ الصَّلَاةِ فَقَالَ صَلِّ مَعَنَا هَذَيْنِ فَأَمَرَ بِلَالًا حِينَ طَلَعَ الْفَجْرُ فَأَذَّنَ ثُمَّ أَمَرَهُ فَأَقَامَ ثُمَّ أَمَرَهُ فَأَذَّنَ حِينَ زَالَتْ الشَّمْسُ الظُّهْرَ ثُمَّ أَمَرَهُ فَأَقَامَ ثُمَّ أَمَرَهُ فَأَقَامَ الْعَصْرَ وَالشَّمْسُ مُرْتَفِعَةٌ ثُمَّ أَمَرَهُ فَأَقَامَ الْمَغْرِبَ حِينَ غَابَ حَاجِبُ الشَّمْسِ ثُمَّ أَمَرَهُ حِينَ غَابَ الشَّفَقُ فَأَقَامَ الْعِشَاءَ فَصَلَّى ثُمَّ أَمَرَهُ مِنَ الْغَدِ فَأَقَامَ الْفَجْرَ فَأَسْفَرَ بِهَا ثُمَّ أَمَرَهُ فَأَبْرَدَ بِالظُّهْرِ فَأَنْعَمَ أَنْ يُبْرِدَ بِهَا ثُمَّ صَلَّى الْعَصْرَ وَالشَّمْسُ بَيْضَاءُ أَخَّرَهَا فَوْقَ ذَلِكَ الَّذِي كَانَ أَمَرَهُ فَأَقَامَ الْمَغْرِبَ قَبْلَ أَنْ يَغِيبَ الشَّفَقُ ثُمَّ أَمَرَهُ فَأَقَامَ الْعِشَاءَ حِينَ ذَهَبَ ثُلُثُ اللَّيْلِ ثُمَّ قَالَ أَيْنَ السَّائِلُ عَنْ وَقْتِ الصَّلَاةِ قَالَ الرَّجُلُ أَنَا يَا رَسُولَ اللَّهِ فَقَالَ وَقْتُ صَلَاتِكُمْ بَيْنَ مَا رَأَيْتُمْ [صححه مسلم (۶۱۳) وصححه ابن خزيمة (۳۲۳ و ۳۲۴) وصححه ابن حبان(۱۴۹۲)]

(۲۳۳۴۳) حضرت بریدہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک شخص نے نبی علیہ السلام کی خدمت میں حاضر ہو کر اوقات نماز کے حوالے سے پوچھا تو نبی علیہ السلام نے اسے کوئی جواب نہیں دیا، بلکہ حضرت بلال رضی اللہ عنہ کو حکم دیا، انہوں نے فجر کی اقامت اس وقت کہی جب طلوع فجر ہو گئی اور لوگ ایک دوسرے کو پہچان نہیں سکتے تھے، پھر انہیں حکم دیا، انہوں نے ظہر کی اقامت اس وقت کہی جب زوال شمس ہو گیا اور کوئی کہتا تھا کہ آدھا دن ہو گیا، کوئی کہتا تھا نہیں ہوا، لیکن وہ زیادہ جانتے تھے، پھر انہیں حکم دیا، انہوں نے عصر کی اقامت اس وقت کہی جب سورج روشن تھا، پھر انہیں حکم دیا، انہوں نے مغرب کی اقامت اس وقت کہی جب سورج غروب ہو

گیا، پھر انہیں حکم دیا، انہوں نے عشاء کی اقامت اس وقت کہی جب شفق غروب ہو گئی، پھر اگلے دن فجر کو اتنا مؤخر کیا کہ جب نماز سے فارغ ہوئے تو لوگ کہنے لگے کہ سورج طلوع ہونے ہی والا ہے، ظہر کو اتنا مؤخر کیا کہ وہ گذشتہ دن کی عصر کے قریب ہو گئی، عصر کو اتنا مؤخر کیا کہ نماز سے فارغ ہونے کے بعد لوگ کہنے لگے کہ سورج سرخ ہو گیا ہے، مغرب کو سقوطِ شفق تک مؤخر کر دیا اور عشاء کو رات کی پہلی تہائی تک مؤخر کر دیا، پھر سائل کو بلا کر فرمایا کہ نماز کا وقت ان دو وقتوں کے درمیان ہے۔

(۲۳۳۴۴) حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ يُوسُفَ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ أَبِي سُلَيْمَانَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَطَاءٍ الْمَكِّيِّ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ بُرَيْدَةَ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ امْرَأَةً أَتَتِ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَتْ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنِّي تَصَدَّقْتُ عَلَى أُمِّي بِجَارِيَةٍ فَمَاتَتْ وَإِنَّهَا رَجَعَتْ إِلَيَّ فِي الْمِيرَاثِ قَالَ آجَرَكِ اللَّهُ وَرَدَّ عَلَيْكِ فِي الْمِيرَاثِ قَالَتْ فَإِنَّ أُمِّي مَاتَتْ وَلَمْ تَحُجَّ فَيُجْزِئُهَا أَنْ أَحُجَّ عَنْهَا قَالَ نَعَمْ قَالَتْ فَإِنَّ أُمِّي كَانَ عَلَيْهَا صَوْمُ شَهْرٍ فَيُجْزِئُهَا أَنْ أَصُومَ عَنْهَا قَالَ نَعَمْ [صححه مسلم (١١٤٩)، والحاكم (٣٤٧/٤)]. [انظر: ٢٣٤٢٠].

(۲۳۳۴۴) حضرت بریدہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک عورت نبی علیہ السلام کی خدمت میں حاضر ہوئی اور کہنے لگی یا رسول اللہ! میں نے اپنی والدہ کو ایک باندی صدقہ میں دی تھی' والدہ کا انتقال ہو گیا اس لئے وراثت میں وہ باندی دوبارہ میرے پاس آ گئی ہے' نبی علیہ السلام نے فرمایا اللہ تمہیں اس کا ثواب دے گا اور باندی بھی تمہیں وراثت میں مل گئی' اس نے کہا کہ میری والدہ حج کئے بغیر ہی فوت ہو گئی ہیں' کیا میرا ان کی طرف سے حج کرنا ان کے لئے کفایت کر سکتا ہے؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا ہاں! اس نے کہا کہ میری والدہ کے ذمے ایک ماہ کے روزے بھی فرض تھے' کیا میرا ان کی طرف سے روزے رکھنا ان کے لئے کفایت کر سکتا ہے؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا ہاں۔

(۲۳۳۴۵) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ أَخْبَرَنَا هِشَامٌ الدَّسْتُوَائِيُّ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ أَبِي قِلَابَةَ عَنْ أَبِي مَلِيحٍ قَالَ كُنَّا مَعَ بُرَيْدَةَ فِي غَزَاةٍ فِي يَوْمٍ ذِي غَيْمٍ فَقَالَ بَكِّرُوا بِالصَّلَاةِ فَإِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ تَرَكَ صَلَاةَ الْعَصْرِ حَبِطَ عَمَلُهُ [صححه البخاري (٥٥٣)، وابن خزيمة (٣٣٦)]. [انظر: ٢٣٤١٤، ٢٣٤٣٣، ٢٣٤٣٦].

(۲۳۳۴۵) ابو ملیح کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ ہم حضرت بریدہ رضی اللہ عنہ کے ساتھ کسی غزوے میں شریک تھے' اس دن ابر چھایا ہوا تھا' انہوں نے فرمایا جلدی نماز پڑھ لو' کیونکہ نبی علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ جو شخص عصر کی نماز چھوڑ دے' اس کے سارے اعمال ضائع ہو جاتے ہیں۔

(۲۳۳۴۶) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ فُضَيْلٍ حَدَّثَنَا ضِرَارٌ يَعْنِي ابْنَ مُرَّةَ أَبُو سِنَانٍ عَنْ مُحَارِبِ بْنِ دِثَارٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ بُرَيْدَةَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَيْتُكُمْ عَنْ زِيَارَةِ الْقُبُورِ فَزُورُوهَا وَنَهَيْتُكُمْ عَنْ لُحُومِ الْأَضَاحِيِّ أَنْ تُمْسِكُوهَا فَوْقَ ثَلَاثٍ فَأَمْسِكُوهَا مَا بَدَا لَكُمْ وَنَهَيْتُكُمْ عَنِ النَّبِيذِ إِلَّا فِي سِقَاءٍ فَاشْرَبُوا

فِي الْأَسْقِيَةِ كُلِّهَا وَلَا تَشْرَبُوا مُسْكِرًا [صححه مسلم (۹۷۷)]. [انظر: ۲۳۳۹۱، ۲۳۳۹۳، ۲۳۴۰۳، ۲۳۴۰۳].

(۲۳۳۴۶) حضرت بریدہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا میں نے تمہیں پہلے قبرستان جانے سے منع کیا تھا' اب چلے جایا کرو' نیز میں نے تمہیں تین دن سے زیادہ قربانی کا گوشت رکھنے کی ممانعت کی تھی' اب جب تک چاہو رکھو' نیز میں نے تمہیں مشکیزے کے علاوہ دوسرے برتنوں میں نبیذ پینے سے منع کیا تھا' اب جس برتن میں چاہو پی سکتے ہو البتہ نشہ آور چیز مت پینا۔

(۲۳۳۴۷) حَدَّثَنَا حَسَنُ بْنُ مُوسَى حَدَّثَنَا شَيْبَانُ عَنْ يَحْيَى عَنْ أَبِي قِلَابَةَ عَنْ أَبِي مَلِيحٍ عَنْ بُرَيْدَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ تَرَكَ صَلَاةَ الْعَصْرِ فَقَدْ حَبِطَ عَمَلُهُ [راجع: ۲۳۳۴۵].

(۲۳۳۴۷) حضرت بریدہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ جو شخص عصر کی نماز چھوڑ دے اس کے سارے اعمال ضائع ہو جاتے ہیں۔

(۲۳۳۴۸) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ عَنِ الْجُرَيْرِيِّ عَنْ أَبِي نَضْرَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَوْلَةَ قَالَ بَيْنَمَا أَنَا أَسِيرُ بِالْأَهْوَازِ إِذَا أَنَا بِرَجُلٍ يَسِيرُ بَيْنَ يَدَيَّ عَلَى بَغْلٍ أَوْ بَغْلَةٍ فَإِذَا هُوَ يَقُولُ اللَّهُمَّ ذَهَبَ قَرْنِي مِنْ هَذِهِ الْأُمَّةِ فَأَلْحِقْنِي بِهِمْ فَقُلْتُ وَأَنَا فَأَدْخِلْ فِي دَعْوَتِكَ قَالَ وَصَاحِبِي هَذَا إِنْ أَرَادَ ذَلِكَ ثُمَّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَيْرُ أُمَّتِي قَرْنِي مِنْهُمْ ثُمَّ الَّذِينَ يَلُونَهُمْ قَالَ وَلَا أَدْرِي أَذَكَرَ الثَّالِثَ أَمْ لَا ثُمَّ تَخَلَّفُ أَقْوَامٌ يَظْهَرُ فِيهِمْ السِّمَنُ يُهْرِيقُونَ الشَّهَادَةَ وَلَا يَسْأَلُونَهَا قَالَ وَإِذَا هُوَ بُرَيْدَةُ الْأَسْلَمِيُّ [انظر: ۲۳۴۱۲].

(۲۳۳۴۸) عبداللہ بن مولہ کہتے ہیں کہ ایک دن میں ''اہواز'' میں چلا جا رہا تھا کہ ایک آدمی پر نظر پڑی جو مجھ سے آگے ایک خچر پر سوار چلا جا رہا تھا اور کہہ رہا تھا کہ اے اللہ! اس امت میں سے میرا دور گذر گیا ہے' تو مجھے ان ہی میں شامل فرما' میں نے کہا کہ مجھے بھی اپنی دعاء میں شامل کر لیجئے' انہوں نے کہا میرے اس ساتھی کو بھی' اگر یہ چاہتا ہے' پھر کہا کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا ہے میرے سب سے بہترین امتی میرے دور کے ہیں' پھر ان کے بعد والے ہوں گے (تیسری مرتبہ کا ذکر کیا یا نہیں' مجھے یاد نہیں) ان کے بعد ایسے لوگ آئیں گے جن میں موٹاپا غالب آ جائے گا' وہ مطالبہ کے بغیر گواہی دینے کے لئے تیار ہوں گے' وہ صحابی حضرت بریدہ اسلمی رضی اللہ عنہ تھے۔

(۲۳۳۴۹) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ سَعِيدِ بْنِ عُبَيْدَةَ عَنِ ابْنِ بُرَيْدَةَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ بَعَثَنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي سَرِيَّةٍ قَالَ لَمَّا قَدِمْنَا قَالَ كَيْفَ رَأَيْتُمْ صَحَابَةَ صَاحِبِكُمْ قَالَ فَإِمَّا شَكَوْتُهُ أَوْ شَكَاهُ غَيْرِي قَالَ فَرَفَعْتُ رَأْسِي وَكُنْتُ رَجُلًا مِكْبَابًا قَالَ فَإِذَا النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدْ احْمَرَّ وَجْهُهُ قَالَ وَهُوَ يَقُولُ مَنْ كُنْتُ وَلِيَّهُ فَعَلِيٌّ وَلِيُّهُ [صححه ابن حبان (۱۹۳۰). قال شعيب: إسناده صحيح]. [انظر: ۲۳۴۱۶، ۲۳۴۴۵].

(۲۳۳۴۹) حضرت بریدہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں یمن میں جہاد کے موقع پر حضرت علی رضی اللہ عنہ کے ساتھ شریک تھا' مجھے ان کی

طرف سے سختی کا سامنا ہوا' لہٰذا جب میں نبی علیہ السلام کی خدمت میں حاضر ہوا تو حضرت علی رضی اللہ عنہ کا ذکر کرتے ہوئے ان کی شان میں کوتاہی کی' میں نے دیکھا کہ نبی علیہ السلام کے چہرۂ انور کا رنگ تبدیل ہو رہا ہے' پھر نبی علیہ السلام نے فرمایا اے بریدہ! کیا مجھے مسلمانوں پر ان کی اپنی جانوں سے زیادہ حق نہیں ہے؟ میں نے عرض کیا کیوں نہیں یا رسول اللہ! نبی علیہ السلام نے فرمایا میں جس کا محبوب ہوں' تو علی بھی اس کے محبوب ہونے چاہئیں۔

(۲۳۳۵۰) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنِ ابْنِ بُرَيْدَةَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ أَبُو مُعَاوِيَةَ وَلَا أُرَاهُ سَمِعَهُ مِنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا يُخْرِجُ رَجُلٌ شَيْئًا مِنَ الصَّدَقَةِ حَتَّى يَفُكَّ عَنْهَا لَحْيَيْ سَبْعِينَ شَيْطَانًا

[صححه ابن خزيمة (۲۴۵۷)، والحاكم (۱/۴۱۷). قال شعيب: رجاله ثقات].

(۲۳۳۵۰) حضرت بریدہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا انسان جو بھی صدقہ نکالتا ہے' وہ اسے ستر شیطانوں کے جبڑوں سے چھڑا دیتا ہے۔

(۲۳۳۵۱) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ حَدَّثَنَا عُيَيْنَةُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ بُرَيْدَةَ الْأَسْلَمِيِّ قَالَ خَرَجْتُ ذَاتَ يَوْمٍ لِحَاجَةٍ فَإِذَا أَنَا بِالنَّبِيِّ عَلَيْهِ الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ يَمْشِي بَيْنَ يَدَيَّ فَأَخَذَ بِيَدِي فَانْطَلَقْنَا نَمْشِي جَمِيعًا فَإِذَا نَحْنُ بَيْنَ أَيْدِينَا بِرَجُلٍ يُصَلِّي يُكْثِرُ الرُّكُوعَ وَالسُّجُودَ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَتُرَاهُ يُرَائِي فَقُلْتُ اللَّهُ وَرَسُولُهُ أَعْلَمُ فَتَرَكَ يَدِي مِنْ يَدِهِ ثُمَّ جَمَعَ بَيْنَ يَدَيْهِ فَجَعَلَ يُصَوِّبُهُمَا وَيَرْفَعُهُمَا وَيَقُولُ عَلَيْكُمْ هَدْيًا قَاصِدًا عَلَيْكُمْ هَدْيًا قَاصِدًا عَلَيْكُمْ هَدْيًا قَاصِدًا فَإِنَّهُ مَنْ يُشَادَّ هَذَا الدِّينَ يَغْلِبْهُ [راجع: ۲۰۰۲۴].

(۲۳۳۵۱) حضرت ابو بریدہ اسلمی رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک دن میں ٹہلتا ہوا نکلا تو دیکھا کہ نبی علیہ السلام نے ایک جانب چہرے کا رخ کیا ہوا ہے، میں سمجھا کہ شاید آپ قضاء حاجت کے لئے جا رہے ہیں، اس لئے میں ایک طرف کو ہو کر نکلنے لگا، نبی علیہ السلام نے مجھے دیکھ لیا اور میری طرف اشارہ کیا، میں نبی علیہ السلام کے پاس پہنچا تو انہوں نے میرا ہاتھ پکڑ لیا، اور ہم دونوں ایک طرف چلنے لگے، اچانک ہم ایک آدمی کے قریب پہنچے جو نماز پڑھ رہا تھا اور کثرت سے رکوع و سجود کر رہا تھا، نبی علیہ السلام نے فرمایا کیا تم اسے ریاکار سمجھتے ہو؟ میں نے عرض کیا اللہ اور اس کے رسول زیادہ جانتے ہیں، نبی علیہ السلام نے میرا ہاتھ چھوڑ کر دونوں ہتھیلیوں کو اکٹھا کیا اور کندھوں کے برابر اٹھانے اور نیچے کرنے لگے، اور تین مرتبہ فرمایا اپنے اوپر درمیانہ راستہ لازم کر لو، کیونکہ جو شخص دین کے معاملے میں سختی کرتا ہے، وہ مغلوب ہو جاتا ہے۔

(۲۳۳۵۲) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنِ الْمُثَنَّى بْنِ سَعِيدٍ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ بُرَيْدَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ الْمُؤْمِنَ يَمُوتُ بِعَرَقِ الْجَبِينِ [صححه ابن حبان (۳۰۱۱) والحاكم (۳۰۱۱) وقد حسنه الترمذي. قال الألباني: صحيح (ابن ماجة: ۱۴۵۲، الترمذي: ۹۸۲، النسائي: ۴/۵ و ۶)] [انظر: ۲۳۴۱۰، ۲۳۴۳۵]

(۲۳۳۵۲) حضرت بریدہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا مسلمان آدمی کی موت پیشانی کے پسینے کی طرح (بڑی

آسانی سے) واقع ہو جاتی ہے۔

(۲۳۳۵۲) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ مَالِكِ بْنِ مِغْوَلٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ بُرَيْدَةَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ سَمِعَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَجُلًا يَقُولُ اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ بِأَنِّي أَشْهَدُ أَنَّكَ أَنْتَ اللَّهُ الَّذِي لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ الْأَحَدُ الصَّمَدُ الَّذِي لَمْ يَلِدْ وَلَمْ يُولَدْ وَلَمْ يَكُنْ لَهُ كُفُوًا أَحَدٌ فَقَالَ قَدْ سَأَلَ اللَّهَ بِاسْمِ اللَّهِ الْأَعْظَمِ الَّذِي إِذَا سُئِلَ بِهِ أَعْطَى وَإِذَا دُعِيَ بِهِ أَجَابَ [راجع: ۲۳۳۴۰].

(۲۳۳۵۳) حضرت بریدہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ وہ رات کو نکلے تو نبی علیہ السلام سے ملاقات ہوگئی، نبی علیہ السلام نے ان کا ہاتھ پکڑا اور مسجد میں داخل ہو گئے اچانک ایک آدمی کی آواز آئی، وہ آدمی یہ دعاء کر رہا تھا کہ اے اللہ! میں تجھ سے سوال کرتا ہوں کیونکہ میں اس بات کی گواہی دیتا ہوں کہ تو وہی اللہ ہے جس کے علاوہ کوئی معبود نہیں، اکیلا ہے، بے نیاز ہے، اس کی کوئی اولاد ہے اور نہ وہ کسی کی اولاد ہے اور اس کا کوئی ہمسر نہیں ہے، نبی علیہ السلام نے فرمایا اس نے اللہ کے اس اسم اعظم کا واسطہ دے کر سوال کیا ہے کہ جب اس کے ذریعے سوال کیا جائے تو اللہ تعالیٰ ضرور عطا فرماتا ہے اور جب دعا کی جائے تو ضرور قبول فرماتا ہے۔

(۲۳۳۵٤) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ سُفْيَانَ حَدَّثَنِي عَلْقَمَةُ بْنُ مَرْثَدٍ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ بُرَيْدَةَ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَّى الصَّلَوَاتِ بِوُضُوءٍ وَاحِدٍ يَوْمَ الْفَتْحِ فَقَالَ لَهُ عُمَرُ إِنَّكَ صَنَعْتَ شَيْئًا لَمْ تَكُنْ تَصْنَعُهُ قَالَ عَمْدًا صَنَعْتُهُ [صححه مسلم (۲۷۷)، وابن خزيمة (۱۲ و۱۳ و ۱٤)]. [انظر: ۲۳۳٦۱، ۲۳٤۱۷].

(۲۳۳۵۴) حضرت بریدہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ فتح مکہ کے دن نبی علیہ السلام نے ایک ہی وضو سے کئی نمازیں پڑھیں تو حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے عرض کیا کہ آج تو آپ نے وہ کام کیا ہے جو پہلے کبھی نہیں کیا؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا میں نے جان بوجھ کر ایسا کیا ہے۔

(۲۳۳۵۵) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْجَلِيلِ قَالَ انْتَهَيْتُ إِلَى حَلْقَةٍ فِيهَا أَبُو مِجْلَزٍ وَابْنُ بُرَيْدَةَ فَقَالَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ بُرَيْدَةَ حَدَّثَنِي أَبِي بُرَيْدَةُ قَالَ أَبْغَضْتُ عَلِيًّا بُغْضًا لَمْ يُبْغِضْهُ أَحَدٌ قَطُّ قَالَ وَأَحْبَبْتُ رَجُلًا مِنْ قُرَيْشٍ لَمْ أُحِبَّهُ إِلَّا عَلَى بُغْضِهِ عَلِيًّا قَالَ فَبُعِثَ ذَلِكَ الرَّجُلُ عَلَى خَيْلٍ فَصَحِبْتُهُ مَا أَصْحَبُهُ إِلَّا عَلَى بُغْضِهِ عَلِيًّا قَالَ فَأَصَبْنَا سَبْيًا قَالَ فَكَتَبَ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ابْعَثْ إِلَيْنَا مَنْ يُخَمِّسُهُ قَالَ فَبَعَثَ إِلَيْنَا عَلِيًّا وَفِي السَّبْيِ وَصِيفَةٌ هِيَ أَفْضَلُ مِنْ السَّبْيِ فَخَمَّسَ وَقَسَمَ فَخَرَجَ رَأْسُهُ مُغَطًّى فَقُلْنَا يَا أَبَا الْحَسَنِ مَا هَذَا قَالَ أَلَمْ تَرَوْا إِلَى الْوَصِيفَةِ الَّتِي كَانَتْ فِي السَّبْيِ فَإِنِّي قَسَمْتُ وَخَمَّسْتُ فَصَارَتْ فِي الْخُمُسِ ثُمَّ صَارَتْ فِي أَهْلِ بَيْتِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثُمَّ صَارَتْ فِي آلِ عَلِيٍّ وَوَقَعْتُ بِهَا قَالَ فَكَتَبَ الرَّجُلُ إِلَى نَبِيِّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقُلْتُ ابْعَثْنِي فَبَعَثَنِي مُصَدِّقًا قَالَ فَجَعَلْتُ أَقْرَأُ الْكِتَابَ وَأَقُولُ صَدَقَ قَالَ فَأَمْسَكَ يَدِي وَالْكِتَابَ وَقَالَ أَتُبْغِضُ عَلِيًّا قَالَ قُلْتُ نَعَمْ قَالَ فَلَا تَبْغَضْهُ وَإِنْ كُنْتَ تُحِبُّهُ فَازْدَدْ لَهُ حُبًّا فَوَالَّذِي نَفْسُ مُحَمَّدٍ بِيَدِهِ لَنَصِيبُ آلِ عَلِيٍّ فِي الْخُمُسِ أَفْضَلُ مِنْ وَصِيفَةٍ قَالَ فَمَا كَانَ مِنْ النَّاسِ أَحَدٌ

بَعْدَ قَوْلِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَحَبَّ إِلَيَّ مِنْ عَلِيٍّ قَالَ عَبْدُ اللَّهِ فَوَالَّذِي لَا إِلَهَ غَيْرُهُ مَا بَيْنِي وَبَيْنَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي هَذَا الْحَدِيثِ غَيْرُ أَبِي بُرَيْدَةَ [صححه البخاري (٤٣٥٠)]. [انظر: ٢٣٤٠٠، ٢٣٤٤٢].

(۲۳۳۵۵) حضرت بریدہ ؓ سے مروی ہے کہ ابتداءً مجھے حضرت علی ؓ سے اتنی نفرت تھی کہ کسی سے اتنی نفرت کبھی نہیں رہی تھی اور صرف حضرت علی ؓ سے نفرت کی وجہ سے میں قریش کے ایک آدمی سے محبت رکھتا تھا' ایک مرتبہ اس شخص کو چند شہسواروں کا سردار بنا کر بھیجا گیا تو میں بھی اس کے ساتھ چلا گیا اور صرف اس بنیاد پر کہ وہ حضرت علی ؓ سے نفرت کرتا تھا' ہم لوگوں نے کچھ قیدی پکڑے اور نبی ؑ کے پاس یہ خط لکھا کہ ہمارے پاس کسی آدمی کو بھیج دیں جو مال غنیمت کا خمس وصول کر لے' چنانچہ نبی ؑ نے حضرت علی ؓ کو ہمارے پاس بھیج دیا۔

ان قیدیوں میں ''وصیفہ'' بھی تھی جو قیدیوں میں سب سے عمدہ خاتون تھی' حضرت علی ؓ نے خمس وصول کیا اور اسے تقسیم کر دیا' پھر وہ باہر آئے تو ان کا سر ڈھکا ہوا تھا' ہم نے ان سے پوچھا اے ابوالحسن! یہ کیا ہے؟ انہوں نے کہا تم نے وہ ''وصیفہ'' دیکھی تھی جو قیدیوں میں شامل تھی' میں نے خمس وصول کیا تو وہ خمس میں شامل تھی' پھر وہ اہل بیت نبوت میں آ گئی اور وہاں سے آل علی میں آ گئی اور میں نے اس سے مجامعت کی ہے' اس شخص نے نبی ؑ کو خط لکھ کر اس صورت حال سے آگاہ کیا' میں نے اس سے کہا کہ یہ خط میرے ہاتھ بھیجو' چنانچہ اس نے مجھے اپنی تصدیق کرنے کے لئے بھیج دیا' میں بارگاہ نبوت میں حاضر ہو کر خط پڑھنے لگا اور کہنے لگا کہ انہوں نے سچ کہا' نبی ؑ نے اس خط پر سے میرے ہاتھ کو اٹھا کر فرمایا کیا تم علی سے نفرت کرتے ہو؟ میں نے عرض کیا جی ہاں! نبی ؑ نے فرمایا تم اس سے نفرت نہ کرو' بلکہ اگر محبت کرتے ہو تو اس میں مزید اضافہ کر دو کیونکہ اس ذات کی قسم جس کے دست قدرت میں محمد ﷺ کی جان ہے' خمس میں آل علی کا حصہ ''وصیفہ'' سے بھی افضل ہے' چنانچہ اس فرمان کے بعد میری نظروں میں حضرت علی ؓ سے زیادہ کوئی شخص محبوب نہ رہا۔

(٢٣٣٥٦) حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ عَنْ شَرِيكٍ حَدَّثَنَا أَبُو رَبِيعَةَ عَنِ ابْنِ بُرَيْدَةَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ يُحِبُّ مِنْ أَصْحَابِي أَرْبَعَةً أَخْبَرَنِي أَنَّهُ يُحِبُّهُمْ وَأَمَرَنِي أَنْ أُحِبَّهُمْ قَالُوا مَنْ هُمْ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ إِنَّ عَلِيًّا مِنْهُمْ وَأَبُو ذَرٍّ الْغِفَارِيُّ وَسَلْمَانُ الْفَارِسِيُّ وَالْمِقْدَادُ بْنُ الْأَسْوَدِ الْكِنْدِيُّ [صححه الحاكم (٣/١٣٠). قال الترمذي: حسن غريب. قال الألباني: ضعيف (ابن ماجة: ١٤٩، الترمذي: ٣٧١٨)]. [انظر: ٢٣٤٠٢].

(۲۳۳۵۶) حضرت بریدہ ؓ سے مروی ہے کہ نبی ؑ نے ارشاد فرمایا اللہ تعالیٰ میرے صحابہ ؓ میں سے چار لوگوں سے محبت کرتا ہے اور اس نے مجھے بتایا ہے کہ وہ ان سے محبت کرتا ہے اور مجھے بھی ان سے محبت کرنے کا حکم دیا ہے' لوگوں نے پوچھا یا رسول اللہ! وہ کون ہیں؟ نبی ؑ نے فرمایا ان میں سے ایک تو علی ہیں' دوسرے ابوذر غفاری' تیسرے سلمان فارسی اور چوتھے

مقداد بن اسود کندی ہیں۔ رضی اللہ عنہ

(۲۳۳۵۷) حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ بُرَيْدَةَ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ قَيْسٍ الْأَشْعَرِيَّ أُعْطِيَ مِزْمَارًا مِنْ مَزَامِيرِ آلِ دَاوُدَ [صححه مسلم (۷۹۳)]. [راجع: ۲۳۳۴۰].

(۲۳۳۵۷) حضرت بریدہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا عبداللہ بن قیس اشعری کو آل داؤد کے لہجوں میں سے ایک لہجہ دیا گیا ہے۔

(۲۳۳۵۸) حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ أَخْبَرَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ أَبِي دَاوُدَ عَنْ بُرَيْدَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ أَنْظَرَ مُعْسِرًا كَانَ لَهُ كُلَّ يَوْمٍ صَدَقَةٌ وَمَنْ أَنْظَرَهُ بَعْدَ حِلِّهِ كَانَ لَهُ مِثْلُهُ فِي كُلِّ يَوْمٍ صَدَقَةٌ [قال البوصيري: هذا إسناد ضعيف. قال الألباني: صحيح (ابن ماجة: ۲٤۱۸). قال شعيب صحيح وهذا إسناد ضعيف].

(۲۳۳۵۸) حضرت بریدہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا جو شخص کسی تنگدست (مقروض) کو مہلت دیدے تو اسے روزانہ صدقہ کرنے کا ثواب ملتا ہے اور جو شخص وقت مقررہ گذرنے کے بعد اسے مہلت دیدے تو اسے روزانہ اتنی ہی مقدار (جواس نے قرض میں دے رکھی ہے) صدقہ کرنے کا ثواب ملتا ہے۔

(۲۳۳۵۹) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَطَاءٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ بُرَيْدَةَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ جَاءَتْ امْرَأَةٌ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَتْ إِنِّي تَصَدَّقْتُ عَلَى أُمِّي بِجَارِيَةٍ وَإِنَّهَا مَاتَتْ قَالَ آجَرَكِ اللَّهُ وَرَدَّ عَلَيْكِ الْمِيرَاثَ [صححه مسلم (۱۱٤۹)، والحاكم (۳٤۷/٤)]. [انظر: ۲۳٤٤۲].

(۲۳۳۵۹) حضرت بریدہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک عورت نبی علیہ السلام کی خدمت میں حاضر ہوئی اور کہنے لگی یا رسول اللہ! میں نے اپنی والدہ کو ایک باندی صدقہ میں دی تھی والدہ کا انتقال ہو گیا اس لئے وراثت میں وہ باندی دوبارہ میرے پاس آ گئی ہے؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا اللہ تمہیں اس کا ثواب دے گا اور باندی بھی تمہیں وراثت میں مل گئی۔

(۲۳۳۶۰) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدٍ حَدَّثَنَا صَالِحٌ يَعْنِي ابْنَ حَيَّانَ عَنِ ابْنِ بُرَيْدَةَ عَنْ أَبِيهِ أَنَّهُ كَانَ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي النَّبِيِّ وَأَرْبَعِينَ مِنْ أَصْحَابِهِ وَالنَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي فِي الْمَقَامِ وَهُمْ خَلْفَهُ جُلُوسٌ يَنْتَظِرُونَهُ فَلَمَّا صَلَّى أَهْوَى فِيمَا بَيْنَهُ وَبَيْنَ الْكَعْبَةِ كَأَنَّهُ يُرِيدُ أَنْ يَأْخُذَ شَيْئًا ثُمَّ انْصَرَفَ إِلَى أَصْحَابِهِ فَثَارُوا وَأَشَارَ إِلَيْهِمْ بِيَدِهِ أَنْ اجْلِسُوا فَجَلَسُوا فَقَالَ رَأَيْتُمُونِي حِينَ فَرَغْتُ مِنْ صَلَاتِي أَهْوَيْتُ فِيمَا بَيْنِي وَبَيْنَ الْكَعْبَةِ كَأَنِّي أُرِيدُ أَنْ آخُذَ شَيْئًا قَالُوا نَعَمْ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ إِنَّ الْجَنَّةَ عُرِضَتْ عَلَيَّ فَلَمْ أَرَ مِثْلَ مَا فِيهَا وَإِنَّهَا مَرَّتْ بِي خَصْلَةٌ مِنْ عِنَبٍ فَأَعْجَبَتْنِي فَأَهْوَيْتُ إِلَيْهَا لِآخُذَهَا فَسَبَقَتْنِي وَلَوْ أَخَذْتُهَا لَغَرَسْتُهَا بَيْنَ ظَهْرَانِيكُمْ حَتَّى تَأْكُلُوا مِنْ فَاكِهَةِ الْجَنَّةِ وَاعْلَمُوا أَنَّ الْكَمْأَةَ دَوَاءُ الْعَيْنِ وَأَنَّ الْعَجْوَةَ مِنْ فَاكِهَةِ الْجَنَّةِ وَأَنَّ هَذِهِ الْحَبَّةَ السَّوْدَاءَ الَّتِي تَكُونُ فِي الْمِلْحِ اعْلَمُوا أَنَّهَا دَوَاءٌ مِنْ كُلِّ دَاءٍ إِلَّا الْمَوْتَ [راجع: ۲۳۳۲۶].

(۲۳۳۶۰) حضرت بریدہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ وہ نبی علیہ السلام کے ۴۲ صحابہ رضی اللہ عنہم میں شامل نبی علیہ السلام کے ہمراہ تھے' نبی علیہ السلام مقام ابراہیم کے قریب نماز پڑھ رہے تھے' صحابہ کرام رضی اللہ عنہم پیچھے بیٹھے انتظار کر رہے تھے' نماز سے فارغ ہو کر نبی علیہ السلام خانہ کعبہ کی جانب اس طرح بڑھے جیسے کوئی چیز پکڑنے کی کوشش کر رہے ہیں' پھر واپس آئے تو صحابہ رضی اللہ عنہم کھڑے ہو گئے' نبی علیہ السلام نے انہیں دست مبارک سے بیٹھنے کا اشارہ کیا' وہ لوگ بیٹھ گئے' اور نبی علیہ السلام نے ان سے پوچھا کیا تم نے مجھے نماز سے فارغ ہو کر خانہ کعبہ کی طرف اس طرح بڑھتے ہوئے دیکھا تھا جیسے میں کوئی چیز پکڑنے کی کوشش کر رہا ہوں؟ انہوں نے عرض کیا جی یا رسول اللہ! نبی علیہ السلام نے فرمایا کہ میرے سامنے جنت کو پیش کیا گیا جس کی نعمتوں جیسی کوئی چیز میں نے کبھی نہیں دیکھی' میرے سامنے سے انگوروں کا ایک خوشہ گذرا جو مجھے اچھا لگا' میں اسے پکڑنے کے لئے آگے بڑھا تو وہ مجھ سے آگے نکل گیا' اگر میں اسے پکڑ لیتا تو اسے تمہارے سامنے گاڑ دیتا تاکہ تم جنت کے میوے کھاتے اور جان رکھو' کہ کھنبی آنکھوں کا علاج ہے اور عجوہ جنت کا میوہ ہے اور یہ کلونجی جو نمک میں ہوتی ہے موت کے علاوہ ہر بیماری کا علاج ہے۔

(۲۳۳۶۱) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَلْقَمَةَ بْنِ مَرْثَدٍ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ بُرَيْدَةَ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمَّا كَانَ يَوْمُ الْفَتْحِ فَتْحِ مَكَّةَ تَوَضَّأَ وَمَسَحَ عَلَى خُفَّيْهِ فَقَالَ لَهُ عُمَرُ رَأَيْتُكَ يَا رَسُولَ اللَّهِ صَنَعْتَ الْيَوْمَ شَيْئًا لَمْ تَكُنْ تَصْنَعُهُ قَالَ عَمْدًا صَنَعْتُهُ يَا عُمَرُ [راجع: ۲۳۳۵۴].

(۲۳۳۶۱) حضرت بریدہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ فتح مکہ کے دن نبی علیہ السلام نے ایک ہی وضو سے کئی نمازیں پڑھیں تو حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے عرض کیا کہ آج تو آپ نے وہ کام کیا ہے جو پہلے کبھی نہیں کیا؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا میں نے جان بوجھ کر ایسا کیا ہے۔

(۲۳۳۶۲) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا شَرِيكٌ عَنْ أَبِي رَبِيعَةَ عَنِ ابْنِ بُرَيْدَةَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تُتْبِعْ النَّظْرَةَ النَّظْرَةَ فَإِنَّمَا لَكَ الْأُولَى وَلَيْسَتْ لَكَ الْآخِرَةُ [انظر: ۲۳۳۷۹، ۲۳۴۰۹].

(۲۳۳۶۲) حضرت بریدہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا نامحرم عورت پر ایک مرتبہ نظر پڑ جانے کے بعد دوبارہ نظر مت ڈالا کرو کیونکہ پہلی نظر تمہیں معاف ہے لیکن دوسری نظر معاف نہیں ہے۔

(۲۳۳۶۳) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا بَشِيرُ بْنُ مُهَاجِرٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ بُرَيْدَةَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَعَلَّمُوا الْبَقَرَةَ فَإِنَّ أَخْذَهَا بَرَكَةٌ وَتَرْكَهَا حَسْرَةٌ وَلَا يَسْتَطِيعُهَا الْبَطَلَةُ تَعَلَّمُوا الْبَقَرَةَ وَآلَ عِمْرَانَ فَإِنَّهُمَا هُمَا الزَّهْرَاوَانِ يَجِيئَانِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ كَأَنَّهُمَا غَمَامَتَانِ أَوْ غَيَايَتَانِ أَوْ كَأَنَّهُمَا فِرْقَانِ مِنْ طَيْرٍ صَوَافَّ تُجَادِلَانِ عَنْ صَاحِبِهِمَا [راجع: ۲۳۳۳۸].

(۲۳۳۶۳) حضرت بریدہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ میں نبی علیہ السلام کی مجلس میں شریک تھا' میں نے نبی علیہ السلام کو یہ فرماتے ہوئے سنا کہ سورۂ بقرہ کو سیکھو کیونکہ اس کا حاصل کرنا برکت اور چھوڑنا حسرت ہے' اور غلط کار لوگ اس کی طاقت نہیں رکھتے' پھر تھوڑی دیر خاموش رہنے کے بعد فرمایا سورۂ بقرہ اور آل عمران دونوں کو سیکھو کیونکہ یہ دونوں روشن سورتیں اپنے پڑھنے والوں پر

قیامت کے دن بادلوں، سائبانوں یا پرندوں کی دو ٹولیوں کی صورت میں سایہ کریں گی اور اپنے پڑھنے والوں کی طرف سے جھگڑا کریں گے۔

(۲۳۳۶۴) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا بَشِيرُ بْنُ الْمُهَاجِرِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ بُرَيْدَةَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَجِيءُ الْقُرْآنُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ كَالرَّجُلِ الشَّاحِبِ فَيَقُولُ لِصَاحِبِهِ أَنَا الَّذِي أَسْهَرْتُ لَيْلَكَ وَأَظْمَأْتُ هَوَاجِرَكَ [راجع: ۲۳۳۳۸].

(۲۳۳۶۴) حضرت بریدہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام نے فرمایا قیامت کے دن جب انسان کی قبر شق ہوگی تو قرآن اپنے پڑھنے والے سے "جو لاغر آدمی کی طرح ہوگا" ملے گا اور اس سے کہے گا کہ میں تمہارا وہی ساتھی قرآن ہوں جس نے تمہیں سخت گرم دوپہروں میں پیاسا رکھا اور راتوں کو جگایا۔

(۲۳۳۶۵) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَلْقَمَةَ بْنِ مَرْثَدٍ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ بُرَيْدَةَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حُرْمَةُ نِسَاءِ الْمُجَاهِدِينَ عَلَى الْقَاعِدِينَ كَحُرْمَةِ أُمَّهَاتِهِمْ وَمَا مِنْ رَجُلٍ مِنْ الْقَاعِدِينَ يَخْلُفُ رَجُلًا مِنْ الْمُجَاهِدِينَ فِي أَهْلِهِ فَيَخُونُهُ فِيهَا إِلَّا وُقِفَ لَهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ فَيَأْخُذُ مِنْ عَمَلِهِ مَا شَاءَ فَمَا ظَنُّكُمْ [صححه مسلم (۱۸۹۷)، وابن حبان (۴۶۶۴)]. [انظر: ۲۳۳۹۲].

(۲۳۳۶۵) حضرت بریدہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا مجاہدین کی عورتوں کی حرمت انتظار جہاد میں بیٹھنے والوں پر ان کی ماؤں جیسی ہے اگر ان بیٹھنے والوں میں سے کوئی شخص کسی مجاہد کے پیچھے اس کے اہل خانہ کا ذمہ دار بنے اور اس میں خیانت کرے تو اسے قیامت کے دن اس مجاہد کے سامنے کھڑا کیا جائے گا اور وہ اس کے اعمال میں سے جو چاہے گا لے لے گا' اب تمہارا کیا خیال ہے؟

(۲۳۳۶۶) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَلْقَمَةَ بْنِ مَرْثَدٍ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ بُرَيْدَةَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا بَعَثَ أَمِيرًا عَلَى سَرِيَّةٍ أَوْ جَيْشٍ أَوْصَاهُ فِي خَاصَّةِ نَفْسِهِ بِتَقْوَى اللَّهِ وَمَنْ مَعَهُ مِنْ الْمُسْلِمِينَ خَيْرًا وَقَالَ اغْزُوا بِسْمِ اللَّهِ فِي سَبِيلِ اللَّهِ قَاتِلُوا مَنْ كَفَرَ بِاللَّهِ فَإِذَا لَقِيتَ عَدُوَّكَ مِنْ الْمُشْرِكِينَ فَادْعُهُمْ إِلَى إِحْدَى ثَلَاثِ خِصَالٍ أَوْ خِلَالٍ فَأَيَّتُهُنَّ مَا أَجَابُوكَ إِلَيْهَا فَاقْبَلْ مِنْهُمْ وَكُفَّ عَنْهُمْ ادْعُهُمْ إِلَى الْإِسْلَامِ فَإِنْ أَجَابُوكَ فَاقْبَلْ مِنْهُمْ ثُمَّ ادْعُهُمْ إِلَى التَّحَوُّلِ مِنْ دَارِهِمْ إِلَى دَارِ الْمُهَاجِرِينَ وَأَعْلِمْهُمْ إِنْ هُمْ فَعَلُوا ذَلِكَ أَنَّ لَهُمْ مَا لِلْمُهَاجِرِينَ وَأَنَّ عَلَيْهِمْ مَا عَلَى الْمُهَاجِرِينَ فَإِنْ أَبَوْا وَاخْتَارُوا دَارَهُمْ فَأَعْلِمْهُمْ أَنَّهُمْ يَكُونُونَ كَأَعْرَابِ الْمُسْلِمِينَ يَجْرِي عَلَيْهِمْ حُكْمُ اللَّهِ الَّذِي يَجْرِي عَلَى الْمُؤْمِنِينَ وَلَا يَكُونُ لَهُمْ فِي الْفَيْءِ وَالْغَنِيمَةِ نَصِيبٌ إِلَّا أَنْ يُجَاهِدُوا مَعَ الْمُسْلِمِينَ فَإِنْ هُمْ أَبَوْا فَادْعُهُمْ إِلَى إِعْطَاءِ الْجِزْيَةِ فَإِنْ أَجَابُوا فَاقْبَلْ مِنْهُمْ وَكُفَّ عَنْهُمْ فَإِنْ أَبَوْا فَاسْتَعِنْ اللَّهَ ثُمَّ قَاتِلْهُمْ [انظر: ۲۳۴۱۸].

(۲۳۳۶۶) حضرت بریدہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام جب کسی شخص کو کسی دستہ یا لشکر کا امیر مقرر کر کے روانہ فرماتے تو اسے خصوصیت کے ساتھ اس کے اپنے متعلق تقویٰ کی وصیت فرماتے اور اس کے ہمراہ مسلمانوں کے ساتھ بہترین سلوک کی تاکید فرماتے' پھر فرماتے کہ اللہ کا نام لے کر راہ خدا میں جہاد کرو' اللہ کے ساتھ کفر کرنے والوں کے ساتھ قتال کرو' اور جب دشمن سے تمہارا آمنا سامنا ہو تو اسے تین میں سے کسی ایک بات کو قبول کرنے کی دعوت دو' وہ ان میں سے جس بات کو بھی قبول کرلیں' تم اسے ان کی طرف سے تسلیم کرلو اور ان سے اپنے ہاتھ روک لو' سب سے پہلے اسلام کی دعوت ان کے سامنے پیش کرو' اگر وہ تمہاری بات مان لیں تو تم بھی اسے قبول کرلو' پھر انہیں اپنے علاقے سے دارالمہاجرین کی طرف منتقل ہونے کی دعوت دو' اور انہیں بتاؤ کہ اگر انہوں نے ایسا کرلیا تو ان کے وہی حقوق ہوں گے جو مہاجرین کے ہیں' اور وہی فرائض ہوں گے جو مہاجرین کے ہیں' اگر وہ اس سے انکار کردیں اور اپنے علاقے ہی میں رہنے کو ترجیح دیں تو انہیں بتانا کہ وہ دیہاتی مسلمانوں کی مانند شمار ہوں گے' ان پر اللہ کے احکام تو ویسے ہی جاری ہوں گے جیسے تمام مسلمانوں پر ہوتے ہیں' لیکن مال غنیمت میں مسلمانوں کے ہمراہ جہاد کیے بغیر ان کا کوئی حصہ نہ ہوگا اگر وہ اس سے انکار کردیں تو انہیں جزیہ دینے کی دعوت دو' اگر وہ اسے تسلیم کرلیں تو تم اسے ان کی طرف سے قبول کر لینا اور ان سے اپنے ہاتھ روک لینا' لیکن اگر وہ اس سے بھی انکار کردیں' تو پھر اللہ سے مدد چاہتے ہوئے ان سے قتال کرو۔

(۲۳۳۶۷) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ عَلْقَمَةَ بْنِ مَرْثَدٍ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ بُرَيْدَةَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ لَعِبَ بِالنَّرْدَشِيرِ فَكَأَنَّمَا غَمَسَ يَدَهُ فِي لَحْمِ خِنْزِيرٍ وَدَمِهِ وَلَمْ يُسْنِدْهُ وَكِيعٌ مَرَّةً

[صححه مسلم (۲۲٦۰)، وابن حبان (۵۸۷۳)]. [انظر: ۲۳٤۱۳، ۲۳٤٤٤].

(۲۳۳۶۷) حضرت بریدہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا جو شخص بارہ ٹانی کے ساتھ کھیلتا ہے وہ گویا اپنے ہاتھ خنزیر کے خون اور گوشت میں ڈبو دیتا ہے۔

(۲۳۳۶۸) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ ثَعْلَبَةَ الطَّائِيُّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ بُرَيْدَةَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَيْسَ مِنَّا مَنْ حَلَفَ بِالْأَمَانَةِ وَمَنْ خَبَّبَ عَلَى امْرِئٍ زَوْجَتَهُ أَوْ مَمْلُوكَهُ فَلَيْسَ مِنَّا [صححه ابن حبان (٤٣٦٣)، والحاكم (٤/٢٩٨). قال الألباني: صحيح (أبوداود: ٣٢٥٣)].

(۲۳۳۶۸) حضرت بریدہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا وہ شخص ہم میں سے نہیں ہے جو امانت پر قسم اٹھائے، اور جو شخص کسی عورت کو اس کے شوہر کے خلاف بھڑکائے یا غلام کو اس کے آقا کے خلاف تو وہ ہم میں سے نہیں ہے۔

(۲۳۳۶۹) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا دَلْهَمُ بْنُ صَالِحٍ عَنْ شَيْخٍ يُقَالُ لَهُ حُجَيْرُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْكِنْدِيُّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ بُرَيْدَةَ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ النَّجَاشِيَّ أَهْدَى إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خُفَّيْنِ أَسْوَدَيْنِ سَاذَجَيْنِ فَلَبِسَهُمَا ثُمَّ تَوَضَّأَ وَمَسَحَ عَلَيْهِمَا [قد حسنه الترمذي. قال الألباني: صحيح (أبوداود: ١٥٥، ابن ماجة: ٥٤٩ و ٣٦٢٠

والترمذي: ٢٨٢٠). قال شعيب: صحيح لغيره وهذا إسناد ضعيف].

(۲۳۳۶۹) حضرت بریدہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام کی خدمت میں نجاشی شاہ حبشہ نے سیاہ رنگ کے دو سادہ موزے ہدیۃً پیش کیے تو نبی علیہ السلام نے انہیں پہن لیا اور وضو کرتے ہوئے ان پر مسح فرمایا۔

(٢٣٣٧٠) حَدَّثَنَا يَزِيدُ حَدَّثَنَا الْمَسْعُودِيُّ عَنْ عَلْقَمَةَ بْنِ مَرْثَدٍ عَنِ ابْنِ بُرَيْدَةَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ جَاءَ رَجُلٌ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنِّي أُحِبُّ الْخَيْلَ فَفِي الْجَنَّةِ خَيْلٌ قَالَ إِنْ يُدْخِلْكَ اللَّهُ الْجَنَّةَ فَلَا تَشَاءُ أَنْ تَرْكَبَ فَرَسًا مِنْ يَاقُوتَةٍ حَمْرَاءَ تَطِيرُ بِكَ فِي أَيِّ الْجَنَّةِ شِئْتَ إِلَّا رَكِبْتَ وَأَتَاهُ رَجُلٌ آخَرُ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَفِي الْجَنَّةِ إِبِلٌ قَالَ يَا عَبْدَ اللَّهِ إِنْ يُدْخِلْكَ اللَّهُ الْجَنَّةَ كَانَ لَكَ فِيهَا مَا اشْتَهَتْ نَفْسُكَ وَلَذَّتْ عَيْنُكَ [قال الألباني: ضعيف (الترمذي: ٢٥٤٣)].

(۲۳۳۷۰) حضرت بریدہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک آدمی بارگاہ نبوت میں حاضر ہوا اور عرض کیا یا رسول اللہ! مجھے گھوڑوں سے بہت محبت ہے تو کیا جنت میں گھوڑے ہوں گے؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا اگر اللہ نے تمہیں جنت میں داخل کر دیا اور تمہاری یہ خواہش ہوئی کہ تم سرخ یاقوت کے ایک گھوڑے پر سوار ہو کر جنت میں جہاں چاہو گھومو تو وہ بھی تمہیں سواری کے لئے ملے گا' پھر دوسرا آدمی آیا اور اس نے پوچھا یا رسول اللہ! کیا جنت میں اونٹ ہوں گے؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا بندہ خدا! اگر اللہ نے تمہیں جنت میں داخل کر دیا تو وہاں تمہیں ہر وہ چیز ملے گی جس کی خواہش تمہارے دل میں پیدا ہوگی اور تمہاری آنکھوں کو اس سے لذت حاصل ہوگی۔

(٢٣٣٧١) حَدَّثَنَا أَبُو عُبَيْدَةَ الْحَدَّادُ حَدَّثَنَا ثَوَابُ بْنُ عُتْبَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ بُرَيْدَةَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ الْفِطْرِ لَا يَخْرُجُ حَتَّى يَطْعَمَ وَيَوْمَ النَّحْرِ لَا يَطْعَمُ حَتَّى يَرْجِعَ [صححه ابن خزيمة (١٤٢٦). وابن حبان (٢٨١٢)، والحاكم (١/٢٩٤). قال الترمذي: غريب. قال الألباني: صحيح (ابن ماجة: ١٧٥٦، الترمذي: ٥٤٢). قال شعيب: إسناده حسن]. [انظر: ٢٣٣٧٢، ٢٣٤٣٠].

(۲۳۳۷۱) حضرت بریدہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام عید الفطر کے دن اپنے گھر سے کچھ کھائے پیئے بغیر نہیں نکلتے تھے اور عید الاضحیٰ کے دن نماز عید سے فارغ ہو کر آنے تک کچھ کھاتے پیتے نہ تھے۔

(٢٣٣٧٢) حَدَّثَنَا يُونُسُ حَدَّثَنَا عُقْبَةُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الرِّفَاعِيُّ حَدَّثَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ بُرَيْدَةَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَغْدُو يَوْمَ الْفِطْرِ حَتَّى يَأْكُلَ وَلَا يَأْكُلُ يَوْمَ الْأَضْحَى حَتَّى يَرْجِعَ فَيَأْكُلَ مِنْ أُضْحِيَّتِهِ [راجع: ٢٣٣٧١].

(۲۳۳۷۲) حضرت بریدہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام عید الفطر کے دن اپنے گھر سے کچھ کھائے پیئے بغیر نہیں نکلتے تھے اور عید الاضحیٰ کے دن نماز عید سے فارغ ہو کر آنے تک کچھ کھاتے پیتے نہ تھے۔

(۲۳۳۷۳) حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ بْنُ هِشَامٍ وَأَبُو أَحْمَدَ قَالَا حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَلْقَمَةَ بْنِ مَرْثَدٍ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ بُرَيْدَةَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُعَلِّمُهُمْ إِذَا خَرَجُوا إِلَى الْمَقَابِرِ فَكَانَ قَائِلُهُمْ يَقُولُ السَّلَامُ عَلَيْكُمْ أَهْلَ الدِّيَارِ مِنْ الْمُؤْمِنِينَ وَالْمُسْلِمِينَ قَالَ مُعَاوِيَةُ فِي حَدِيثِهِ إِنَّا إِنْ شَاءَ اللَّهُ بِكُمْ لَاحِقُونَ أَنْتُمْ فَرَطُنَا وَنَحْنُ لَكُمْ تَبَعٌ وَنَسْأَلُ اللَّهَ لَنَا وَلَكُمْ الْعَافِيَةَ [صححه مسلم(۹۷۵) وابن حبان(۳۱۷۳)][انظر:۲۳۴۲۷]

(۲۳۳۷۳) حضرت بریدہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام اپنے صحابہ رضی اللہ عنہم کو یہ تعلیم دیتے تھے کہ جب وہ قبرستان جائیں تو یہ کہا کریں کہ مومنین و مسلمین کی جماعت والو! تم پر سلامتی ہو، ہم بھی ان شاء اللہ تم سے آکر ملنے والے ہیں، تم ہم سے پہلے چلے گئے اور ہم تمہارے پیچھے آنے والے ہیں اور ہم اپنے اور تمہارے لیے اللہ سے عافیت کا سوال کرتے ہیں۔

(۲۳۳۷۴) حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ الْحُبَابِ حَدَّثَنَا حُسَيْنُ بْنُ وَاقِدٍ حَدَّثَنِي عَبْدُ اللَّهِ قَالَ سَمِعْتُ أَبِي بُرَيْدَةَ يَقُولُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ خَمْسٌ لَا يَعْلَمُهُنَّ إِلَّا اللَّهُ تَعَالَى إِنَّ اللَّهَ عِنْدَهُ عِلْمُ السَّاعَةِ وَيُنَزِّلُ الْغَيْثَ وَيَعْلَمُ مَا فِي الْأَرْحَامِ وَمَا تَدْرِي نَفْسٌ مَاذَا تَكْسِبُ غَدًا وَمَا تَدْرِي نَفْسٌ بِأَيِّ أَرْضٍ تَمُوتُ إِنَّ اللَّهَ عَلِيمٌ خَبِيرٌ

(۲۳۳۷۴) حضرت بریدہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے نبی علیہ السلام کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ پانچ چیزیں ایسی ہیں جنہیں اللہ کے علاوہ کوئی نہیں جانتا' قیامت کا علم اللہ ہی کے پاس ہے' وہی بارش برساتا ہے' وہی جانتا ہے کہ شکم مادر میں کیا ہے؟ (خوش نصیب یا بدنصیب) کوئی شخص نہیں جانتا کہ وہ کل کیا کمائے گا؟ کوئی شخص نہیں جانتا کہ وہ کس علاقے میں مرے گا؟ بیشک اللہ ہر چیز سے واقف اور باخبر ہے۔

(۲۳۳۷۵) حَدَّثَنَا زَيْدٌ هُوَ ابْنُ الْحُبَابِ حَدَّثَنِي حُسَيْنُ بْنُ وَاقِدٍ حَدَّثَنِي عَبْدُاللَّهِ بْنُ بُرَيْدَةَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ احْتَبَسَ جِبْرِيلُ عَلَيْهِ السَّلَام عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ لَهُ مَا حَبَسَكَ قَالَ إِنَّا لَا نَدْخُلُ بَيْتًا فِيهِ كَلْبٌ

(۲۳۳۷۵) حضرت بریدہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ حضرت جبریل علیہ السلام نے نبی علیہ السلام کی خدمت میں حاضر ہونے میں تاخیر کر دی' حاضر ہونے پر نبی علیہ السلام نے ان سے تاخیر کی وجہ پوچھی تو عرض کیا کہ ہم اس گھر میں داخل نہیں ہوتے جہاں کتا ہو۔

(۲۳۳۷۶) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ عَنْ أَبِي دَاوُدَ الْأَعْمَى عَنْ بُرَيْدَةَ الْخُزَاعِيِّ قَالَ قُلْنَا يَا رَسُولَ اللَّهِ قَدْ عَلِمْنَا كَيْفَ نُسَلِّمُ عَلَيْكَ فَكَيْفَ نُصَلِّي عَلَيْكَ قَالَ قُولُوا اللَّهُمَّ اجْعَلْ صَلَوَاتِكَ وَرَحْمَتَكَ وَبَرَكَاتِكَ عَلَى مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ مُحَمَّدٍ كَمَا جَعَلْتَهَا عَلَى إِبْرَاهِيمَ وَعَلَى آلِ إِبْرَاهِيمَ إِنَّكَ حَمِيدٌ مَجِيدٌ

(۲۳۳۷۶) حضرت بریدہ خزاعی رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ ہم لوگوں نے بارگاہ نبوت میں عرض کیا یا رسول اللہ! یہ تو ہمیں معلوم ہو گیا ہے کہ آپ کو سلام کیسے کریں' یہ بتائیے کہ آپ پر درود کس طرح پڑھیں؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا یوں کہا کرو، اے اللہ! محمد صلی اللہ علیہ وسلم اور ان کی آل پر اپنی عنایات' رحمتوں اور برکتوں کا نزول فرما' جیسا کہ آل ابراہیم علیہ السلام پر نازل فرمائیں بیشک تو قابل

تعریف اور بزرگی والا ہے۔''

(۲۳۳۷۷) حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ الْحُبَابِ حَدَّثَنَا حُسَيْنٌ حَدَّثَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ بُرَيْدَةَ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ أَمَةً سَوْدَاءَ أَتَتْ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَدْ رَجَعَ مِنْ بَعْضِ مَغَازِيهِ فَقَالَتْ إِنِّي كُنْتُ نَذَرْتُ إِنْ رَدَّكَ اللَّهُ صَالِحًا أَنْ أَضْرِبَ عِنْدَكَ بِالدُّفِّ قَالَ إِنْ كُنْتِ فَعَلْتِ فَافْعَلِي وَإِنْ كُنْتِ لَمْ تَفْعَلِي فَلَا تَفْعَلِي فَضَرَبَتْ فَدَخَلَ أَبُو بَكْرٍ وَهِيَ تَضْرِبُ وَدَخَلَ غَيْرُهُ وَهِيَ تَضْرِبُ ثُمَّ دَخَلَ عُمَرُ قَالَ فَجَعَلَتْ دُفَّهَا خَلْفَهَا وَهِيَ مُقَنَّعَةٌ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ الشَّيْطَانَ لَيَفْرَقُ مِنْكَ يَا عُمَرُ أَنَا جَالِسٌ هَاهُنَا وَدَخَلَ هَؤُلَاءِ فَلَمَّا أَنْ دَخَلْتَ فَعَلَتْ مَا فَعَلَتْ [صححه ابن حبان (٦٨٩٢). قال الترمذي: حسن صحيح غريب. قال الألباني: صحيح (الترمذي: ٣٦٩٠). قال شعيب: إسناده قوي]. [انظر: ٢٣٣٩٩].

(۲۳۳۷۷) حضرت بریدہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام ایک مرتبہ کسی غزوے سے واپس تشریف لائے تو ایک سیاہ فام عورت بارگاہِ نبوت میں حاضر ہوئی اور عرض کیا کہ میں نے یہ منت مانی تھی کہ اگر اللہ تعالیٰ آپ کو صحیح سلامت واپس لے آیا تو میں خوشی کے اظہار میں آپ کے پاس دف بجاؤں گی' نبی علیہ السلام نے فرمایا اگر تم نے یہ منت مانی تھی تو اپنی منت پوری کرلو اور اگر نہیں مانی تھی تو نہ کرو' چنانچہ وہ دف بجانے لگی' اسی دوران حضرت صدیق اکبر رضی اللہ عنہ آگئے اور وہ دف بجاتی رہی' پھر کچھ اور لوگ آئے لیکن وہ بجاتی رہی' تھوڑی دیر بعد حضرت عمر رضی اللہ عنہ آئے تو اس نے اپنا دف اپنے پیچھے چھپا لیا اور اپنا چہرہ ڈھانپ لیا' نبی علیہ السلام نے یہ دیکھ کر فرمایا عمر! شیطان تم سے ڈرتا ہے' میں بھی یہاں بیٹھا تھا اور یہ لوگ بھی آئے تھے لیکن جب تم آئے تو اس نے وہ کیا جو اس نے کیا۔

(۲۳۳۷۸) حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ الْحُبَابِ حَدَّثَنِي حُسَيْنُ بْنُ وَاقِدٍ حَدَّثَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ بُرَيْدَةَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ أَحْسَابَ أَهْلِ الدُّنْيَا الَّذِي يَذْهَبُونَ إِلَيْهِ هَذَا الْمَالُ [صححه ابن حبان (٦٩٩)، والحاكم (١٦٣/٢). قال الألباني: صحيح (النسائي: ٦٤/٦). قال شعيب: إسناده قوي]. [انظر: ٢٣٤٤٧].

(۲۳۳۷۸) حضرت بریدہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا اہل دنیا کا حسب نسب ''جس کی طرف وہ مائل ہوتے ہیں'' یہ مال و دولت ہے۔

(۲۳۳۷۹) حَدَّثَنَا هَاشِمُ بْنُ الْقَاسِمِ حَدَّثَنَا شَرِيكٌ عَنْ أَبِي رَبِيعَةَ عَنِ ابْنِ بُرَيْدَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ لِعَلِيٍّ يَا عَلِيُّ لَا تُتْبِعِ النَّظْرَةَ النَّظْرَةَ فَإِنَّ لَكَ الْأُولَى وَلَيْسَتْ لَكَ الْآخِرَةُ [راجع: ٢٣٣٦٢].

(۲۳۳۷۹) حضرت بریدہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے حضرت علی رضی اللہ عنہ سے فرمایا علی! نامحرم عورت پر ایک مرتبہ نظر پڑ جانے کے بعد دوبارہ نظر مت ڈالا کرو کیونکہ پہلی نظر تمہیں معاف ہے لیکن دوسری نظر معاف نہیں ہے۔

(۲۳۳۸۰) حَدَّثَنَا زَيْدٌ هُوَ ابْنُ الْحُبَابِ حَدَّثَنِي حُسَيْنُ بْنُ وَاقِدٍ حَدَّثَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ بُرَيْدَةَ قَالَ سَمِعْتُ أَبِي يَقُولُ

بَيْنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَمْشِي إِذْ جَاءَ رَجُلٌ مَعَهُ حِمَارٌ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ ارْكَبْ فَتَأَخَّرَ الرَّجُلُ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا أَنْتَ أَحَقُّ بِصَدْرِ دَابَّتِكَ مِنِّي إِلَّا أَنْ تَجْعَلَهُ لِي قَالَ فَإِنِّي قَدْ جَعَلْتُهُ لَكَ قَالَ فَرَكِبَ [صححه ابن حبان (٤٧٣٥)، والحاكم (٢/٦٤). قال الترمذی: حسن غریب. قال الألبانی: صحیح (أبو داود: ٢٥٧٢، الترمذی: ٢٧٧٣). قال شعیب: صحیح لغیره وهذا إسناد قوی].

(۲۳۳۸۰) حضرت بریدہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک دن نبی علیہ السلام پیدل چلے جا رہے تھے کہ ایک آدمی گدھے پر سوار آیا اور کہنے لگا یا رسول اللہ! اس پر سوار ہو جائیے اور خود پیچھے ہو گیا' نبی علیہ السلام نے فرمایا تم اپنی سواری کے اگلے حصے پر بیٹھنے کے زیادہ حقدار ہو' الا یہ کہ تم مجھے اس کی اجازت دے دو' اس نے کہا کہ میں نے آپ کو اجازت دے دی چنانچہ نبی علیہ السلام سوار ہو گئے۔

(۲۳۳۸۱) حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ الْحُبَابِ حَدَّثَنِي الْحُسَيْنُ بْنُ وَاقِدٍ حَدَّثَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ بُرَيْدَةَ حَدَّثَنِي أَبِي بُرَيْدَةُ قَالَ حَاصَرْنَا خَيْبَرَ فَأَخَذَ اللِّوَاءَ أَبُو بَكْرٍ فَانْصَرَفَ وَلَمْ يُفْتَحْ لَهُ ثُمَّ أَخَذَهُ مِنْ الْغَدِ فَخَرَجَ فَرَجَعَ وَلَمْ يُفْتَحْ لَهُ وَأَصَابَ النَّاسَ يَوْمَئِذٍ شِدَّةٌ وَجَهْدٌ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنِّي دَافِعٌ اللِّوَاءَ غَدًا إِلَى رَجُلٍ يُحِبُّهُ اللَّهُ وَرَسُولُهُ وَيُحِبُّ اللَّهَ وَرَسُولَهُ لَا يَرْجِعُ حَتَّى يُفْتَحَ لَهُ فَبِتْنَا طَيِّبَةً أَنْفُسُنَا أَنَّ الْفَتْحَ غَدًا فَلَمَّا أَنْ أَصْبَحَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَّى الْغَدَاةَ ثُمَّ قَامَ قَائِمًا فَدَعَا بِاللِّوَاءِ وَالنَّاسُ عَلَى مَصَافِّهِمْ فَدَعَا عَلِيًّا وَهُوَ أَرْمَدُ فَتَفَلَ فِي عَيْنَيْهِ وَدَفَعَ إِلَيْهِ اللِّوَاءَ وَفُتِحَ لَهُ قَالَ بُرَيْدَةُ وَأَنَا فِيمَنْ تَطَاوَلَ لَهَا [اخرجه النسائی فی الکبری (٨٤٠٢). قال شعیب: صحیح وهذا إسناد قوی]. [انظر: ٢٣٣٩٧، ٢٣٤١٩].

(۲۳۳۸۱) حضرت بریدہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ہم لوگوں نے خیبر کا محاصرہ کیا تو حضرت صدیق اکبر رضی اللہ عنہ نے جھنڈا پکڑا لیکن وہ مخصوص اور اہم قلعہ فتح کیے بغیر واپس آ گئے' اگلے دن پھر جھنڈا پکڑا اور روانہ ہو گئے' لیکن آج بھی وہ قلعہ فتح نہ ہو سکا اور اس دن لوگوں کو خوب مشقت اور تکلیف کا سامنا کرنا پڑا' نبی علیہ السلام نے فرمایا کل میں یہ جھنڈا اس شخص کو دوں گا جسے اللہ اور اس کا رسول محبوب رکھتے ہوں گے اور وہ اللہ اور اس کے رسول سے محبت کرتا ہوگا اور فتح حاصل کیے بغیر واپس نہ آئے گا۔

چنانچہ ساری رات ہم اس بات پر خوش ہوتے رہے کہ کل یہ قلعہ بھی فتح ہو جائے گا' جب صبح ہوئی تو نماز فجر کے بعد نبی علیہ السلام کھڑے ہوئے اور جھنڈا منگوایا' لوگ اپنی صفوں میں بیٹھے ہوئے تھے' نبی علیہ السلام نے حضرت علی رضی اللہ عنہ کو بلایا جنہیں آشوب چشم تھا' نبی علیہ السلام نے ان کی آنکھوں پر اپنا لعاب دہن لگایا اور جھنڈا ان کے حوالے کر دیا اور ان کے ہاتھوں وہ قلعہ فتح ہو گیا' حالانکہ اس کی خواہش کرنے والوں میں میں بھی تھا۔

(۲۳۳۸۲) حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ الْحُبَابِ حَدَّثَنِي حُسَيْنُ بْنُ وَاقِدٍ حَدَّثَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ بُرَيْدَةَ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَقْرَأُ فِي صَلَاةِ الْعِشَاءِ بِالشَّمْسِ وَضُحَاهَا وَأَشْبَاهِهَا مِنْ السُّوَرِ [قد حسنه الترمذی. قال الألبانی: صحیح (الترمذی: ٣٠٩، النسائی: ٢/١٧٣). قال شعیب: إسناده قوی].

(۲۳۳۸۲) حضرت بریدہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نماز عشاء میں سورۃ الشمس اور اس جیسی سورتوں کی تلاوت فرماتے تھے۔

(۲۳۳۸۳) حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ حُبَابٍ حَدَّثَنِي حُسَيْنُ بْنُ وَاقِدٍ حَدَّثَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ بُرَيْدَةَ قَالَ سَمِعْتُ أَبِي بُرَيْدَةَ يَقُولُ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَخْطُبُنَا فَجَاءَ الْحَسَنُ وَالْحُسَيْنُ عَلَيْهِمَا قَمِيصَانِ أَحْمَرَانِ يَمْشِيَانِ وَيَعْثُرَانِ فَنَزَلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنَ الْمِنْبَرِ فَحَمَلَهُمَا فَوَضَعَهُمَا بَيْنَ يَدَيْهِ ثُمَّ قَالَ صَدَقَ اللَّهُ وَرَسُولُهُ إِنَّمَا أَمْوَالُكُمْ وَأَوْلَادُكُمْ فِتْنَةٌ نَظَرْتُ إِلَى هَذَيْنِ الصَّبِيَّيْنِ يَمْشِيَانِ وَيَعْثُرَانِ فَلَمْ أَصْبِرْ حَتَّى قَطَعْتُ حَدِيثِي وَرَفَعْتُهُمَا

(۲۳۳۸۳) حضرت بریدہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام ایک مرتبہ ہمارے سامنے خطبہ دے رہے تھے کہ امام حسن اور حسین رضی اللہ عنہما سرخ رنگ کی قمیصیں پہنے ہوئے لڑکھڑاتے چلتے نظر آئے' نبی علیہ السلام منبر سے نیچے اترے اور انہیں اٹھا کر اپنے سامنے بٹھالیا' پھر فرمایا اللہ اور اس کے رسول نے سچ فرمایا کہ تمہارا مال اور تمہاری اولاد آزمائش کا سبب ہیں' میں نے ان دونوں بچوں کو لڑکھڑا کر چلتے ہوئے دیکھا تو مجھ سے رہا نہ گیا اور میں نے اپنی بات درمیان میں چھوڑ کر انہیں اٹھالیا۔

(۲۳۳۸٤) حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ الْحُبَابِ حَدَّثَنِي حُسَيْنُ بْنُ وَاقِدٍ أَخْبَرَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ بُرَيْدَةَ قَالَ سَمِعْتُ أَبِي بُرَيْدَةَ يَقُولُ أَصْبَحَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَدَعَا بِلَالًا فَقَالَ يَا بِلَالُ بِمَ سَبَقْتَنِي إِلَى الْجَنَّةِ مَا دَخَلْتُ الْجَنَّةَ قَطُّ إِلَّا سَمِعْتُ خَشْخَشَتَكَ أَمَامِي إِنِّي دَخَلْتُ الْبَارِحَةَ الْجَنَّةَ فَسَمِعْتُ خَشْخَشَتَكَ فَأَتَيْتُ عَلَى قَصْرٍ مِنْ ذَهَبٍ مُرْتَفِعٍ مُشْرِفٍ فَقُلْتُ لِمَنْ هَذَا الْقَصْرُ قَالُوا لِرَجُلٍ مِنَ الْعَرَبِ قُلْتُ أَنَا عَرَبِيٌّ لِمَنْ هَذَا الْقَصْرُ قَالُوا لِرَجُلٍ مِنَ الْمُسْلِمِينَ مِنْ أُمَّةِ مُحَمَّدٍ قُلْتُ فَأَنَا مُحَمَّدٌ لِمَنْ هَذَا الْقَصْرُ قَالُوا لِعُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَوْلَا غَيْرَتُكَ يَا عُمَرُ لَدَخَلْتُ الْقَصْرَ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ مَا كُنْتُ لِأَغَارَ عَلَيْكَ قَالَ وَقَالَ لِبِلَالٍ بِمَ سَبَقْتَنِي إِلَى الْجَنَّةِ قَالَ مَا أَحْدَثْتُ إِلَّا تَوَضَّأْتُ وَصَلَّيْتُ رَكْعَتَيْنِ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِهَذَا [صححه ابن خزيمة (۱۲۰۹)، وابن حبان (۷۰۸٦). قال الترمذي: حسن صحيح غريب. قال الألباني: صحيح (الترمذي: ۳٦۸۹). قال شعيب: صحيح لغيره وهذا إسناد قوي].

[انظر: ۲۳٤۲۸].

(۲۳۳۸٤) حضرت بریدہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام نے حضرت بلال رضی اللہ عنہ کو بلایا اور ان سے پوچھا بلال! تم جنت میں مجھ سے آگے کیسے تھے؟ میں جب بھی جنت میں داخل ہوا تو اپنے آگے سے تمہاری آہٹ سنی' ابھی آج رات ہی میں جنت میں داخل ہوا تو تمہاری آہٹ پھر سنائی دی' پھر میں سونے سے بنے ہوئے ایک بلند و بالا محل کے سامنے پہنچا اور لوگوں سے پوچھا کہ یہ محل کس کا ہے؟ انہوں نے بتایا کہ ایک عربی آدمی کا ہے' میں نے کہا کہ عربی تو میں بھی ہوں' یہ محل کس کا ہے؟ انہوں نے بتایا کہ امت محمدیہ کے ایک مسلمان آدمی کا ہے میں نے کہا کہ پھر میں تو خود محمد ہوں (صلی اللہ علیہ وسلم) یہ محل کس کا ہے؟ انہوں

نے بتایا کہ یہ عمر بن خطاب ﷺ کا ہے' نبی علیہ السلام نے فرمایا عمر! اگر مجھے تمہاری غیرت کا خیال نہ آتا تو میں اس محل میں ضرور داخل ہوتا' انہوں نے عرض کیا یا رسول اللہ! کیا میں آپ کے سامنے غیرت دکھاؤں گا؟ پھر نبی علیہ السلام نے حضرت بلال ﷺ سے پوچھا تم جنت میں مجھ سے آگے کیسے تھے؟ انہوں نے عرض کیا کہ میں جب بھی بے وضو ہوا تو وضو کر کے دو رکعتیں ضرور پڑھیں' نبی علیہ السلام نے فرمایا یہی اس کا سبب ہے۔

(۲۳۳۸۵) حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ الْحُبَابِ حَدَّثَنِي حُسَيْنٌ حَدَّثَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ بُرَيْدَةَ قَالَ سَمِعْتُ بُرَيْدَةَ يَقُولُ جَاءَ سَلْمَانُ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حِينَ قَدِمَ الْمَدِينَةَ بِمَائِدَةٍ عَلَيْهَا رُطَبٌ فَوَضَعَهَا بَيْنَ يَدَيْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا هَذَا يَا سَلْمَانُ قَالَ صَدَقَةٌ عَلَيْكَ وَعَلَى أَصْحَابِكَ قَالَ ارْفَعْهَا فَإِنَّا لَا نَأْكُلُ الصَّدَقَةَ فَرَفَعَهَا فَجَاءَ مِنْ الْغَدِ بِمِثْلِهِ فَوَضَعَهُ بَيْنَ يَدَيْهِ يَحْمِلُهُ فَقَالَ مَا هَذَا يَا سَلْمَانُ فَقَالَ هَدِيَّةٌ لَكَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِأَصْحَابِهِ ابْسُطُوا فَنَظَرَ إِلَى الْخَاتَمِ الَّذِي عَلَى ظَهْرِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَآمَنَ بِهِ وَكَانَ لِلْيَهُودِ فَاشْتَرَاهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِكَذَا وَكَذَا دِرْهَمًا وَعَلَى أَنْ يَغْرِسَ نَخْلًا فَيَعْمَلَ سَلْمَانُ فِيهَا حَتَّى يَطْعَمَ قَالَ فَغَرَسَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ النَّخْلَ إِلَّا نَخْلَةً وَاحِدَةً غَرَسَهَا عُمَرُ فَحَمَلَتْ النَّخْلُ مِنْ عَامِهَا وَلَمْ تَحْمِلْ النَّخْلَةُ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا شَأْنُ هَذِهِ قَالَ عُمَرُ أَنَا غَرَسْتُهَا يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ فَنَزَعَهَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثُمَّ غَرَسَهَا فَحَمَلَتْ مِنْ عَامِهَا

(۲۳۳۸۵) حضرت بریدہ ﷺ سے مروی ہے کہ حضرت سلمان فارسی ﷺ جب مدینہ منورہ آئے تو نبی علیہ السلام کی خدمت میں تر کھجوروں کی ایک طشتری لے کر حاضر ہوئے اور اسے نبی علیہ السلام کے سامنے رکھ دیا' نبی علیہ السلام نے پوچھا سلمان! یہ کیا ہے؟ عرض کیا کہ آپ اور آپ کے ساتھیوں کے لئے صدقہ ہے' نبی علیہ السلام نے فرمایا اسے لے جاؤ' ہم صدقہ نہیں کھاتے' وہ اسے اٹھا کر لے گئے اور اگلے دن اسی طرح کھجوریں لا کر نبی علیہ السلام کے سامنے رکھیں (وہی سوال جواب ہوئے اور وہ تیسرے دن پھر حاضر ہوئے) نبی علیہ السلام نے پوچھا سلمان! یہ کیا ہے؟ انہوں نے عرض کیا یہ آپ کے لئے ہدیہ ہے' نبی علیہ السلام نے اپنے صحابہ ﷺ کو بھی اس میں شامل کر لیا۔

پھر انہوں نے نبی علیہ السلام کی مہر نبوت "جو پشت مبارک پر تھی" دیکھی اور ایمان لے آئے' چونکہ وہ ایک یہودی کے غلام تھے اس لئے نبی علیہ السلام نے اتنے درہم اور اس شرط پر انہیں خرید لیا کہ مسلمان ایک باغ لگا کر اس میں محنت کریں گے یہاں تک کہ اس میں پھل آ جائے' اور نبی علیہ السلام نے اس باغ میں پودے اپنے دست مبارک سے لگائے' سوائے ایک پودے کے جو حضرت عمر ﷺ نے لگایا تھا' اور اسی سال درخت پر پھل آ گیا سوائے اسی ایک درخت کے' نبی علیہ السلام نے پوچھا کہ اس کا کیا ماجرا ہے؟ حضرت عمر ﷺ نے عرض کیا یا رسول اللہ! اسے میں نے لگایا تھا' نبی علیہ السلام نے اسے اکھیڑ کر خود لگایا تو وہ بھی ایک ہی سال میں پھل دینے لگا۔

فائدہ: اس کی مکمل تفصیل حضرت سلمان فارسی رضی اللہ عنہ کی روایات میں دیکھئے۔

(۲۳۳۸۶) حَدَّثَنَا زَيْدٌ حَدَّثَنِي حُسَيْنٌ حَدَّثَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ بُرَيْدَةَ قَالَ سَمِعْتُ أَبِي بُرَيْدَةَ يَقُولُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ فِي الْإِنْسَانِ سِتُّونَ وَثَلَاثُ مِائَةِ مَفْصِلٍ فَعَلَيْهِ أَنْ يَتَصَدَّقَ عَنْ كُلِّ مَفْصِلٍ مِنْهَا صَدَقَةً قَالُوا فَمَنْ الَّذِي يُطِيقُ ذَلِكَ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ النُّخَاعَةُ فِي الْمَسْجِدِ تَدْفِنُهَا أَوْ الشَّيْءُ تُنَحِّيهِ عَنْ الطَّرِيقِ فَإِنْ لَمْ تَقْدِرْ فَرَكْعَتَا الضُّحَى تُجْزِئُ عَنْكَ [صححه ابن خزيمة (١٢٢٦)، وابن حبان (٢٥٤٠). قال الألباني: صحيح (أبو داود: ٥٢٤٢). قال شعيب: صحيح لغيره وهذا إسناد قوي]. [انظر: ٢٣٤٢٥].

(۲۳۳۸۶) حضرت بریدہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے نبی علیہ السلام کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ ہر انسان کے تین سو ساٹھ جوڑ ہیں اور اس پر ہر جوڑ کی طرف سے صدقہ کرنا ضروری ہے' لوگوں نے پوچھا یا رسول اللہ! اس کی طاقت کس میں ہے؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا اس کا طریقہ یہ ہے کہ مسجد میں اگر تھوک نظر آئے تو اس پر مٹی ڈال دو' راستے سے تکلیف دہ چیز کو ہٹا دو' اگر یہ سب نہ کر سکو تو چاشت کے وقت دو رکعتیں تمہاری طرف سے کفایت کر جائیں گی۔

(۲۳۳۸۷) حَدَّثَنَا زَيْدٌ حَدَّثَنِي حُسَيْنٌ حَدَّثَنِي عَبْدُ اللَّهِ قَالَ سَمِعْتُ أَبِي بُرَيْدَةَ يَقُولُ سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ عَلَيْكُمْ بِالْحَبَّةِ السَّوْدَاءِ وَهِيَ الشُّونِيزُ فَإِنَّ فِيهَا شِفَاءً [راجع: ٢٣٣٢٦].

(۲۳۳۸۷) حضرت بریدہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے نبی علیہ السلام کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ اس کلونجی کو اپنے اوپر لازم کر لو، کیونکہ اس میں شفاء ہے۔

(۲۳۳۸۸) حَدَّثَنَا بَكْرُ بْنُ عِيسَى حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ حَدَّثَنَا عَطَاءُ بْنُ السَّائِبِ عَنْ أَبِي زُهَيْرٍ عَنْ عَبْدِاللَّهِ بْنِ بُرَيْدَةَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ النَّفَقَةُ فِي الْحَجِّ كَالنَّفَقَةِ فِي سَبِيلِ اللَّهِ بِسَبْعِ مِائَةِ ضِعْفٍ

(۲۳۳۸۸) حضرت بریدہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا سفر حج میں کچھ خرچ کرنا ایسے ہے جیسے میدان میں جہاد میں سات سو گنا خرچ کرنا۔

(۲۳۳۸۹) حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ الْحُبَابِ حَدَّثَنِي حُسَيْنُ بْنُ وَاقِدٍ حَدَّثَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ بُرَيْدَةَ قَالَ سَمِعْتُ أَبِي يَقُولُ إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَقَّ عَنْ الْحَسَنِ وَالْحُسَيْنِ [قال الألباني: صحيح (النسائي: ١٦٤/٧). كسابقه]. [انظر: ٢٣٤٤٦].

(۲۳۳۸۹) حضرت بریدہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے حضرات حسنین رضی اللہ عنہما کی جانب سے عقیقہ فرمایا تھا۔

(۲۳۳۹۰) حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ مُسْلِمٍ حَدَّثَنَا ضِرَارٌ يَعْنِي ابْنَ مُرَّةَ أَبُو سِنَانٍ الشَّيْبَانِيُّ عَنْ مُحَارِبِ بْنِ دِثَارٍ عَنِ ابْنِ بُرَيْدَةَ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أَهْلُ الْجَنَّةِ عِشْرُونَ وَمِائَةُ صَفٍّ هَذِهِ الْأُمَّةُ مِنْ ذَلِكَ ثَمَانُونَ صَفًّا قَالَ أَبُو عَبْد الرَّحْمَنِ مَاتَ بِشْرُ بْنُ الْحَارِثِ وَأَبُو الْأَحْوَصِ وَالْهَيْثَمُ

بْنُ خَارِجَةَ فِي سَنَةِ سَبْعٍ وَعِشْرِينَ [راجع: ۲۳۳۲۸].

(۲۳۳۹۰) حضرت بریدہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا اہل جنت کی ایک سو بیس صفیں ہوں گی جن میں اسی صفیں صرف اس امت کی ہوں گی۔

(۲۳۳۹۱) حَدَّثَنَا حَسَنُ بْنُ مُوسَى وَأَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ قَالَا حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ قَالَ أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ فِي حَدِيثِهِ حَدَّثَنَا زُبَيْدُ بْنُ الْحَارِثِ الْيَامِيُّ عَنْ مُحَارِبِ بْنِ دِثَارٍ عَنِ ابْنِ بُرَيْدَةَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ كُنَّا مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَنَزَلَ بِنَا وَنَحْنُ مَعَهُ قَرِيبٌ مِنْ أَلْفِ رَاكِبٍ فَصَلَّى رَكْعَتَيْنِ ثُمَّ أَقْبَلَ عَلَيْنَا بِوَجْهِهِ وَعَيْنَاهُ تَذْرِفَانِ فَقَامَ إِلَيْهِ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ فَفَدَاهُ بِالْأَبِ وَالْأُمِّ يَقُولُ يَا رَسُولَ اللَّهِ مَا لَكَ قَالَ إِنِّي سَأَلْتُ رَبِّي عَزَّ وَجَلَّ فِي الِاسْتِغْفَارِ لِأُمِّي فَلَمْ يَأْذَنْ لِي فَدَمَعَتْ عَيْنَايَ رَحْمَةً لَهَا مِنَ النَّارِ وَإِنِّي كُنْتُ نَهَيْتُكُمْ عَنْ ثَلَاثٍ عَنْ زِيَارَةِ الْقُبُورِ فَزُورُوهَا لِتُذَكِّرَكُمْ زِيَارَتُهَا خَيْرًا وَنَهَيْتُكُمْ عَنْ لُحُومِ الْأَضَاحِيِّ بَعْدَ ثَلَاثٍ فَكُلُوا وَأَمْسِكُوا مَا شِئْتُمْ وَنَهَيْتُكُمْ عَنِ الْأَشْرِبَةِ فِي الْأَوْعِيَةِ فَاشْرَبُوا فِي أَيِّ وِعَاءٍ شِئْتُمْ وَلَا تَشْرَبُوا مُسْكِرًا [۲۳۳۶].

(۲۳۳۹۱) حضرت بریدہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ ہم لوگ نبی علیہ السلام کے ہمراہ تھے، ایک جگہ پہنچ کر پڑاؤ کیا، اس وقت ہم لوگ ایک ہزار کے قریب شہسوار تھے، نبی علیہ السلام نے دو رکعتیں پڑھیں اور ہماری طرف رخ کر کے متوجہ ہوئے تو آنکھیں آنسوؤں سے بھیگی ہوئی تھیں، حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے کھڑے ہو کر اپنے ماں باپ کو قربان کرتے ہوئے پوچھا یا رسول اللہ! کیا بات ہے؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا میں نے اپنے رب سے اپنی والدہ کے لئے بخشش کی دعاء کرنے کی اجازت مانگی تھی، لیکن مجھے اجازت نہیں ملی، تو شفقت کی وجہ سے میری آنکھوں میں آنسو آ گئے، اور میں نے تمہیں تین چیزوں سے منع کیا تھا، قبرستان جانے سے، لیکن اب چلے جایا کرو تا کہ تمہیں آخرت کی یاد آئے، میں نے تمہیں تین دن کے بعد قربانی کا گوشت کھانے سے منع کیا تھا، اب اسے کھاؤ اور جب تک چاہو رکھو، اور میں نے تمہیں مخصوص برتنوں میں پینے سے منع فرمایا تھا، اب جس برتن میں چاہو پی سکتے ہو، البتہ نشہ آور چیز مت پینا۔

(۲۳۳۹۲) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنْ لَيْثٍ عَنْ عَلْقَمَةَ بْنِ مَرْثَدٍ عَنِ ابْنِ بُرَيْدَةَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَضْلُ نِسَاءِ الْمُجَاهِدِينَ عَلَى الْقَاعِدِينَ فِي الْحُرْمَةِ كَفَضْلِ أُمَّهَاتِهِمْ وَمَا مِنْ قَاعِدٍ يَخْلُفُ مُجَاهِدًا فِي أَهْلِهِ فَيَخُونُهُ فِي أَهْلِهِ إِلَّا وَقَفَ لَهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ قِيلَ لَهُ إِنَّ هَذَا خَانَكَ فِي أَهْلِكَ فَخُذْ مِنْ عَمَلِهِ مَا شِئْتَ قَالَ فَمَا ظَنُّكُمْ [راجع: ۲۳۳۶۵].

(۲۳۳۹۲) حضرت بریدہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا مجاہدین کی عورتوں کی حرمت انتظار جہاد میں بیٹھنے والوں پر ان کی ماؤں جیسی ہے اگر ان بیٹھنے والوں میں سے کوئی شخص کسی مجاہد کے پیچھے اس کے اہل خانہ کا ذمہ دار بنے اور اس میں خیانت کرے تو اسے قیامت کے دن اس مجاہد کے سامنے کھڑا کیا جائے گا اور وہ اس کے اعمال میں سے جو چاہے گا لے لے گا"

اب تمہارا کیا خیال ہے؟

(٢٣٣٩٣) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنْ عَطَاءٍ الْخُرَاسَانِيِّ حَدَّثَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ بُرَيْدَةَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنِّي كُنْتُ نَهَيْتُكُمْ عَنْ زِيَارَةِ الْقُبُورِ فَزُورُوهَا فَإِنَّهَا تُذَكِّرُ الْآخِرَةَ وَنَهَيْتُكُمْ عَنْ نَبِيذِ الْجَرِّ فَانْتَبِذُوا فِي كُلِّ وِعَاءٍ وَاجْتَنِبُوا كُلَّ مُسْكِرٍ وَنَهَيْتُكُمْ عَنْ أَكْلِ لُحُومِ الْأَضَاحِيِّ بَعْدَ ثَلَاثٍ فَكُلُوا وَتَزَوَّدُوا وَادَّخِرُوا [راجع: ٢٣٣٤٦].

(٢٣٣٩٣) حضرت بریدہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا میں نے تمہیں پہلے قبرستان جانے سے منع کیا تھا' اب چلے جایا کرو' نیز میں نے تمہیں تین دن سے زیادہ قربانی کا گوشت رکھنے کی ممانعت کی تھی' اب جب تک چاہو رکھو' نیز میں نے تمہیں مشکیزے کے علاوہ دوسرے برتنوں میں نبیذ پینے سے منع کیا تھا' اب جس برتن میں چاہو پی سکتے ہو' البتہ نشہ آور چیز مت پینا۔

(٢٣٣٩٤) حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ الْحُبَابِ مِنْ كِتَابِهِ حَدَّثَنِي حُسَيْنٌ حَدَّثَنِي ابْنُ بُرَيْدَةَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ حَلَفَ أَنَّهُ بَرِيءٌ مِنَ الْإِسْلَامِ فَإِنْ كَانَ كَاذِبًا فَهُوَ كَمَا قَالَ وَإِنْ كَانَ صَادِقًا فَلَنْ يَرْجِعَ إِلَى الْإِسْلَامِ سَالِمًا [صححه الحاكم (٢٩٨/٤)، قال الألباني: صحيح (أبو داود: ٣٢٥٨، ابن ماجة: ٢١٠٠، النسائي: ٦/٧) قال شعيب: إسناده قوي]. [انظر: ٢٣٣٩٨].

(٢٣٣٩٤) حضرت بریدہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا جو شخص اس بات کی قسم کھائے کہ وہ اسلام سے بری ہے اگر وہ جھوٹی قسم کھا رہا ہو تو وہ ایسا ہی ہوگا جیسے اس نے کہا اور اگر وہ سچا ہو تو پھر وہ اسلام کی طرف کبھی بھی صحیح سالم واپس نہیں آئے گا۔

(٢٣٣٩٥) حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ الْحُبَابِ حَدَّثَنَا حُسَيْنُ بْنُ وَاقِدٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ بُرَيْدَةَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَيْنَنَا وَبَيْنَهُمْ تَرْكُ الصَّلَاةِ فَمَنْ تَرَكَهَا فَقَدْ كَفَرَ [راجع: ٢٣٣٢٥].

(٢٣٣٩٥) حضرت بریدہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا ہمارے اور مشرکین کے درمیان فرق کرنے والی چیز نماز ہے لہٰذا جو شخص نماز چھوڑ دیتا ہے' وہ کفر کرتا ہے۔

(٢٣٣٩٦) حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ الْحُبَابِ حَدَّثَنِي حُسَيْنٌ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ بُرَيْدَةَ قَالَ سَمِعْتُ أَبِي بُرَيْدَةَ يَقُولُ إِنَّ مُعَاذَ بْنَ جَبَلٍ يَقُولُ صَلَّى بِأَصْحَابِهِ صَلَاةَ الْعِشَاءِ فَقَرَأَ فِيهَا اقْتَرَبَتْ السَّاعَةُ فَقَامَ رَجُلٌ مِنْ قَبْلِ أَنْ يَفْرُغَ فَصَلَّى وَذَهَبَ فَقَالَ لَهُ مُعَاذٌ قَوْلًا شَدِيدًا فَأَتَى الرَّجُلُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاعْتَذَرَ إِلَيْهِ فَقَالَ إِنِّي كُنْتُ أَعْمَلُ فِي نَخْلٍ فَخِفْتُ عَلَى الْمَاءِ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلِّ بِالشَّمْسِ وَضُحَاهَا وَنَحْوِهَا مِنَ السُّوَرِ

(٢٣٣٩٦) حضرت بریدہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ حضرت معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ نے لوگوں کو نماز عشاء پڑھائی تو اس میں سورۂ قمر پوری تلاوت کی' ایک آدمی ان کی نماز ختم ہونے سے پہلے اٹھا اور اپنی نماز تنہا پڑھ کر واپس چلا گیا' حضرت معاذ رضی اللہ عنہ نے

اس کے متعلق سخت باتیں کہیں، وہ آدمی نبی علیہ السلام کی خدمت میں حاضر ہوا اور عرض کیا کہ میں باغات میں کام کرتا ہوں اور مجھے پانی ختم ہو جانے کا اندیشہ تھا، نبی علیہ السلام نے فرمایا (اے معاذ!) سورۃ الشمس اور اس جیسی سورتیں نماز میں پڑھا کرو۔

(۲۳۳۹۷) حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ الْحُبَابِ حَدَّثَنِي حُسَيْنُ بْنُ وَاقِدٍ حَدَّثَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ بُرَيْدَةَ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَفَعَ الرَّايَةَ إِلَى عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ يَوْمَ خَيْبَرَ [راجع: ۲۳۳۸۱].

(۲۳۳۹۷) حضرت بریدہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ غزوۂ خیبر کے موقع پر نبی علیہ السلام نے جھنڈا حضرت علی رضی اللہ عنہ کو دیا تھا۔

(۲۳۳۹۸) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ وَاضِحٍ أَبُو تُمَيْلَةَ أَخْبَرَنِي حُسَيْنُ بْنُ وَاقِدٍ قَالَ سَمِعْتُ ابْنَ بُرَيْدَةَ يَقُولُ سَمِعْتُ أَبِي يَقُولُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ قَالَ إِنِّي بَرِيءٌ مِنَ الْإِسْلَامِ فَإِنْ كَانَ كَاذِبًا فَهُوَ كَمَا قَالَ وَإِنْ كَانَ صَادِقًا فَلَنْ يَرْجِعَ إِلَى الْإِسْلَامِ [راجع: ۲۳۳۹۴].

(۲۳۳۹۸) حضرت بریدہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا جو شخص اس بات کی قسم کھائے کہ وہ اسلام سے بری ہے اگر وہ جھوٹی قسم کھا رہا ہو تو وہ ایسا ہی ہوگا جیسے اس نے کہا اور اگر وہ سچا ہو تو پھر وہ اسلام کی طرف کبھی بھی صحیح سالم واپس نہیں آئے گا۔

(۲۳۴۹۹) حَدَّثَنَا أَبُو تُمَيْلَةَ يَحْيَى بْنُ وَاضِحٍ أَخْبَرَنَا حُسَيْنُ بْنُ وَاقِدٍ حَدَّثَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ بُرَيْدَةَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ رَجَعَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ بَعْضِ مَغَازِيهِ فَجَاءَتْ جَارِيَةٌ سَوْدَاءُ فَقَالَتْ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنِّي كُنْتُ نَذَرْتُ إِنْ رَدَّكَ اللَّهُ تَعَالَى سَالِمًا أَنْ أَضْرِبَ عَلَى رَأْسِكَ بِالدُّفِّ فَقَالَ إِنْ كُنْتِ نَذَرْتِ فَافْعَلِي وَإِلَّا فَلَا قَالَتْ إِنِّي كُنْتُ نَذَرْتُ قَالَ فَقَعَدَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَضَرَبَتْ بِالدُّفِّ [راجع: ۲۳۳۷۷].

(۲۳۳۹۹) حضرت بریدہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام ایک مرتبہ کسی غزوے سے واپس تشریف لائے تو ایک سیاہ فام عورت بارگاہِ نبوت میں حاضر ہوئی اور عرض کیا کہ میں نے یہ منت مانی تھی کہ اگر اللہ تعالیٰ آپ کو صحیح سلامت واپس لے آیا تو میں خوشی کے اظہار میں آپ کے پاس دف بجاؤں گی، نبی علیہ السلام نے فرمایا اگر تم نے یہ منت مانی تھی تو اپنی منت پوری کر لو اور اگر نہیں مانی تھی تو نہ کرو، چنانچہ وہ دف بجانے لگی۔

(۲۳۴۰۰) حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ حَدَّثَنِي أَجْلَحُ الْكِنْدِيُّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ بُرَيْدَةَ عَنْ أَبِيهِ بُرَيْدَةَ قَالَ بَعَثَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَعْثَيْنِ إِلَى الْيَمَنِ عَلَى أَحَدِهِمَا عَلِيُّ بْنُ أَبِي طَالِبٍ وَعَلَى الْآخَرِ خَالِدُ بْنُ الْوَلِيدِ فَقَالَ إِذَا الْتَقَيْتُمْ فَعَلِيٌّ عَلَى النَّاسِ وَإِنْ افْتَرَقْتُمَا فَكُلُّ وَاحِدٍ مِنْكُمَا عَلَى جُنْدِهِ قَالَ فَلَقِينَا بَنِي زَيْدٍ مِنْ أَهْلِ الْيَمَنِ فَاقْتَتَلْنَا فَظَهَرَ الْمُسْلِمُونَ عَلَى الْمُشْرِكِينَ فَقَتَلْنَا الْمُقَاتِلَةَ وَسَبَيْنَا الذُّرِّيَّةَ فَاصْطَفَى عَلِيٌّ امْرَأَةً مِنَ السَّبْيِ لِنَفْسِهِ قَالَ بُرَيْدَةُ فَكَتَبَ مَعِي خَالِدُ بْنُ الْوَلِيدِ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُخْبِرُهُ بِذَلِكَ فَلَمَّا أَتَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَفَعْتُ الْكِتَابَ فَقُرِئَ عَلَيْهِ فَرَأَيْتُ الْغَضَبَ فِي وَجْهِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ هَذَا مَكَانُ الْعَائِذِ بَعَثْتَنِي مَعَ رَجُلٍ وَأَمَرْتَنِي أَنْ أُطِيعَهُ فَفَعَلْتُ مَا

أُرْسِلْتُ بِهِ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَقَعْ فِي عَلِيٍّ فَإِنَّهُ مِنِّي وَأَنَا مِنْهُ وَهُوَ وَلِيُّكُمْ بَعْدِي وَإِنَّهُ مِنِّي وَأَنَا مِنْهُ وَهُوَ وَلِيُّكُمْ بَعْدِي [راجع: ۲۳۳۵۵].

(۲۳۴۰۰) حضرت بریدہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے یمن کی طرف دو دستے روانہ فرمائے جن میں سے ایک پر حضرت علی رضی اللہ عنہ کو اور دوسرے پر حضرت خالد بن ولید رضی اللہ عنہ کو امیر مقرر کرتے ہوئے فرمایا جب تم لوگ اکٹھے ہو تو علی سب کے امیر ہوں گے اور جب جدا ہو تو ہر ایک اپنے دستے کا امیر ہوگا، چنانچہ ہماری ملاقات اہل یمن میں سے بنو زید سے ہوئی، ہم نے ان سے قتال کیا تو مسلمان مشرکین پر غالب آ گئے، ہم نے لڑنے والوں کو قتل اور بچوں کو قید کر لیا، حضرت علی رضی اللہ عنہ نے ان میں سے ایک قیدی عورت اپنے لیے منتخب کر لی۔

حضرت خالد بن ولید رضی اللہ عنہ نے یہ دیکھ کر نبی علیہ السلام کی خدمت میں ایک خط لکھا جس میں انہیں اس سے مطلع کیا گیا تھا اور وہ خط مجھے دے کر بھیج دیا، میں بارگاہ نبوت میں حاضر ہوا اور خط پیش کیا، نبی علیہ السلام کو وہ خط پڑھ کر سنایا گیا، میں نے نبی علیہ السلام کے روئے انور پر غصے کے آثار دیکھے، میں نے عرض کیا یا رسول اللہ! میں اللہ کی پناہ میں آتا ہوں، آپ نے مجھے ایک آدمی کے ساتھ بھیجا تھا اور مجھے اس کی اطاعت کا حکم دیا تھا، میں نے اس پیغام پر عمل کیا ہے، نبی علیہ السلام نے فرمایا تم علی کے متعلق کسی غلط فہمی میں نہ پڑنا، وہ مجھ سے ہے اور میں اس سے ہوں، اور وہ میرے بعد تمہارا محبوب ہے (یہ جملہ دو مرتبہ فرمایا)

(۲۳۴۰۱) حَدَّثَنَا أَبُو كَامِلٍ حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ ثَعْلَبَةَ الطَّائِيُّ عَنِ ابْنِ بُرَيْدَةَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ قَالَ حِينَ يُصْبِحُ أَوْ حِينَ يُمْسِي اللَّهُمَّ أَنْتَ رَبِّي لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ خَلَقْتَنِي وَأَنَا عَبْدُكَ وَأَنَا عَلَى عَهْدِكَ وَوَعْدِكَ مَا اسْتَطَعْتُ أَعُوذُ بِكَ مِنْ شَرِّ مَا صَنَعْتُ أَبُوءُ بِنِعْمَتِكَ عَلَيَّ وَأَبُوءُ بِذَنْبِي فَاغْفِرْ لِي إِنَّهُ لَا يَغْفِرُ الذُّنُوبَ إِلَّا أَنْتَ فَمَاتَ مِنْ يَوْمِهِ أَوْ مِنْ لَيْلَتِهِ دَخَلَ الْجَنَّةَ [صححه ابن حبان (۱۰۳۵)، والحاكم (۱/ ۵۱۴). قال الألباني: صحيح (أبو داود: ۵۰۷۰، ابن ماجة: ۳۸۷۲)].

(۲۳۴۰۱) حضرت بریدہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا جو شخص صبح شام کے وقت یوں کہہ لیا کرے کہ "اے اللہ! تو ہی میرا رب ہے، تیرے علاوہ کوئی معبود نہیں تو نے ہی مجھے پیدا کیا، میں تیرا بندہ ہوں اور جہاں تک ممکن ہو تجھ سے کیے گئے عہد اور وعدے پر قائم ہوں، میں اپنے گناہوں کے شر سے تیری پناہ میں آتا ہوں، اپنے اوپر تیرے احسانات کا اعتراف کرتا ہوں اور اپنے گناہوں کا بھی اقرار کرتا ہوں، پس تو میرے گناہوں کو معاف فرما کیونکہ تیرے علاوہ کوئی بھی گناہوں کو معاف نہیں کر سکتا" اور اس دن یا رات کو مر گیا تو جنت میں داخل ہوگا۔

(۲۳۴۰۲) حَدَّثَنَا أَسْوَدُ بْنُ عَامِرٍ أَخْبَرَنَا شَرِيكٌ عَنْ أَبِي رَبِيعَةَ عَنِ ابْنِ بُرَيْدَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أَمَرَنِي اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ بِحُبِّ أَرْبَعَةٍ مِنْ أَصْحَابِي أُرَى شَرِيكًا قَالَ وَأَخْبَرَنِي أَنَّهُ يُحِبُّهُمْ عَلِيٌّ مِنْهُمْ وَأَبُو ذَرٍّ وَسَلْمَانُ وَالْمِقْدَادُ الْكِنْدِيُّ [راجع: ۲۳۳۵۶].

(۲۳۴۰۲) حضرت بریدہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا اللہ تعالیٰ نے میرے صحابہ رضی اللہ عنہم میں سے چار لوگوں سے محبت کرنے کا مجھے حکم دیا ہے ان میں سے ایک تو علی ہیں دوسرے ابوذر غفاری تیسرے سلمان فارسی اور چوتھے مقداد بن اسود کندی ہیں۔ رضی اللہ عنہم

(۲۳۴۰۳) حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا أَبِي عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ عَنْ سَلَمَةَ بْنِ كُهَيْلٍ أَنَّهُ حَدَّثَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ بُرَيْدَةَ الْأَسْلَمِيِّ عَنْ أَبِيهِ بُرَيْدَةَ بْنِ حُصَيْبٍ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ كُنْتُ نَهَيْتُكُمْ عَنْ ثَلَاثٍ عَنْ زِيَارَةِ الْقُبُورِ فَزُورُوهَا فَإِنَّ فِي زِيَارَتِهَا عِظَةً وَعِبْرَةً وَنَهَيْتُكُمْ عَنْ لُحُومِ الْأَضَاحِيِّ فَوْقَ ثَلَاثٍ فَكُلُوا وَادَّخِرُوا وَنَهَيْتُكُمْ عَنْ النَّبِيذِ فِي هَذِهِ الْأَسْقِيَةِ فَاشْرَبُوا وَلَا تَشْرَبُوا حَرَامًا [راجع: ۲۳۳٤٦]

(۲۳۴۰۳) حضرت بریدہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا میں نے تمہیں پہلے قبرستان جانے سے منع کیا تھا اب چلے جایا کرو نیز میں نے تمہیں تین دن سے زیادہ قربانی کا گوشت رکھنے کی ممانعت کی تھی اب جب تک چاہو رکھو نیز میں نے تمہیں مشکیزے کے علاوہ دوسرے برتنوں میں نبیذ پینے سے منع کیا تھا اب جس برتن میں چاہو پی سکتے ہو البتہ نشہ آور چیز مت پینا۔

(۲۳۴۰٤) حَدَّثَنَا مُؤَمَّلٌ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَلْقَمَةَ بْنِ مَرْثَدٍ عَنِ ابْنِ بُرَيْدَةَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنِّي كُنْتُ نَهَيْتُكُمْ عَنْ ثَلَاثٍ عَنْ زِيَارَةِ الْقُبُورِ وَعَنْ لُحُومِ الْأَضَاحِيِّ أَنْ تُحْبَسَ فَوْقَ ثَلَاثٍ وَعَنْ الْأَوْعِيَةِ وَنَهَيْتُكُمْ عَنْ لُحُومِ الْأَضَاحِيِّ لِيُوسِعْ ذُو السَّعَةِ عَلَى مَنْ لَا سَعَةَ لَهُ فَكُلُوا وَادَّخِرُوا وَنَهَيْتُكُمْ عَنْ زِيَارَةِ الْقُبُورِ وَإِنَّ مُحَمَّدًا قَدْ أُذِنَ لَهُ فِي زِيَارَةِ قَبْرِ أُمِّهِ وَنَهَيْتُكُمْ عَنْ الظُّرُوفِ وَإِنَّ الظُّرُوفَ لَا تُحَرِّمُ شَيْئًا وَلَا تُحِلُّهُ وَكُلُّ مُسْكِرٍ حَرَامٌ [صححه مسلم (۹۷۷) وابن حبان (۳۱٦۸)]. [انظر: ۲۳۴۰۵، ۲۳٤٢٦، ۲۳٤٤٠]

(۲۳۴۰٤) حضرت بریدہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا میں نے تمہیں پہلے قبرستان جانے سے منع کیا تھا اب چلے جایا کرو کیونکہ مجھے بھی اپنی والدہ کی قبر پر جانے کی اجازت مل گئی ہے، نیز میں نے تمہیں تین دن سے زیادہ قربانی کا گوشت رکھنے کی ممانعت کی تھی اب جب تک چاہو رکھو نیز میں نے تمہیں مشکیزے کے علاوہ دوسرے برتنوں میں نبیذ پینے سے منع کیا تھا اب جس برتن میں چاہو پی سکتے ہو کیونکہ برتن کسی چیز کو حلال حرام نہیں کرتے، البتہ ہر نشہ آور چیز حرام ہے۔

(۲۳۴۰۵) حَدَّثَنَا حُسَيْنُ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا أَيُّوبُ بْنُ جَابِرٍ عَنْ سِمَاكٍ عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنِ ابْنِ بُرَيْدَةَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ خَرَجْتُ مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتَّى إِذَا كُنَّا بِوَدَّانَ قَالَ مَكَانَكُمْ حَتَّى آتِيَكُمْ فَانْطَلَقَ ثُمَّ جَاءَنَا وَهُوَ سَقِيمٌ فَقَالَ إِنِّي أَتَيْتُ قَبْرَ أُمِّ مُحَمَّدٍ فَسَأَلْتُ رَبِّي الشَّفَاعَةَ فَمَنَعَنِيهَا وَإِنِّي كُنْتُ نَهَيْتُكُمْ عَنْ زِيَارَةِ الْقُبُورِ فَزُورُوهَا وَنَهَيْتُكُمْ عَنْ لُحُومِ الْأَضَاحِيِّ بَعْدَ ثَلَاثَةِ أَيَّامٍ فَكُلُوا وَأَمْسِكُوا مَا بَدَا لَكُمْ وَنَهَيْتُكُمْ عَنْ هَذِهِ الْأَشْرِبَةِ فِي هَذِهِ الْأَوْعِيَةِ فَاشْرَبُوا فِيمَا بَدَا لَكُمْ [راجع: ۲۳٤٠٤].

(۲۳۴۰۵) حضرت بریدہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ ہم لوگ نبی علیہ السلام کے ہمراہ تھے، ایک جگہ پہنچ کر پڑاؤ کیا، اس وقت ہم

لوگ ایک ہزار کے قریب شہسوار تھے، نبی علیہ السلام نے دو رکعتیں پڑھیں اور ہماری طرف رخ کر کے متوجہ ہوئے تو آنکھیں آنسوؤں سے بھیگی ہوئی تھیں، حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے کھڑے ہو کر اپنے ماں باپ کو قربان کرتے ہوئے پوچھا یا رسول اللہ! کیا بات ہے؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا میں نے اپنے رب سے اپنی والدہ کے لئے بخشش کی دعاء کرنے کی اجازت مانگی تھی، لیکن مجھے اجازت نہیں ملی، تو شفقت کی وجہ سے میری آنکھوں میں آنسو آ گئے، اور میں نے تمہیں تین چیزوں سے منع کیا تھا، قبرستان جانے سے، لیکن اب چلے جایا کرو تا کہ تمہیں آخرت کی یاد آئے، میں نے تمہیں دن کے بعد قربانی کا گوشت کھانے سے منع کیا تھا، اب اسے کھاؤ اور جب تک چاہو رکھو، اور میں نے تمہیں مخصوص برتنوں میں پینے سے منع فرمایا تھا، اب جس برتن میں چاہو پی سکتے ہو، البتہ نشہ آور چیز مت پینا۔

(٢٣٤٠٦) حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ يَحْيَى مِنْ أَهْلِ مَرْوَ حَدَّثَنَا أَوْسُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ بُرَيْدَةَ قَالَ أَخْبَرَنِي أَخِي سَهْلُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ بُرَيْدَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ بُرَيْدَةَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ سَتَكُونُ بَعْدِي بُعُوثٌ كَثِيرَةٌ فَكُونُوا فِي بَعْثِ خُرَاسَانَ ثُمَّ انْزِلُوا مَدِينَةَ مَرْوَ فَإِنَّهُ بَنَاهَا ذُو الْقَرْنَيْنِ وَدَعَا لَهَا بِالْبَرَكَةِ وَلَا يَضُرُّ أَهْلَهَا سُوءٌ

(۲۳۴۰۶) حضرت بریدہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے نبی علیہ السلام کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ عنقریب میرے بعد بہت سے لشکر روانہ ہوں گے، تم خراسان کی طرف جانے والے لشکر میں شامل ہو جانا اور "مرو" نامی شہر میں پڑاؤ ڈالنا کیونکہ اسے ذوالقرنین نے بنایا تھا اور اس میں برکت کی دعا کی تھی، اس لئے وہاں رہنے والوں کو کوئی نقصان نہیں پہنچے گا۔

(٢٣٤٠٧) حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ يَحْيَى حَدَّثَنَا الْفَضْلُ بْنُ مُوسَى عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ الْعَتَكِيِّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ بُرَيْدَةَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْوَتْرُ حَقٌّ فَمَنْ لَمْ يُوتِرْ فَلَيْسَ مِنَّا قَالَهَا ثَلَاثًا

(۲۳۴۰۷) حضرت بریدہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا وتر کی نماز برحق ہے اور جو شخص وتر نہ پڑھے وہ ہم میں سے نہیں ہے۔ تین مرتبہ فرمایا۔

(٢٣٤٠٨) حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ أَعْيَنَ عَنْ لَيْثٍ عَنْ عَلْقَمَةَ بْنِ مَرْثَدٍ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ بُرَيْدَةَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَهُمْ مَا أَسْلَمُوا عَلَيْهِ مِنْ أَرَضِيهِمْ وَرَقِيقِهِمْ وَمَاشِيَتِهِمْ وَلَيْسَ عَلَيْهِمْ فِيهِ إِلَّا الصَّدَقَةُ

(۲۳۴۰۸) حضرت بریدہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا جن زمینوں، جانوروں اور غلاموں کی ملکیت پر وہ اسلام قبول کریں، ان پر ان کی ملکیت برقرار رہے گی اور اس میں ان پر زکوٰۃ کے علاوہ کوئی چیز واجب نہ ہوگی۔

(٢٣٤٠٩) حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ حَدَّثَنَا شَرِيكٌ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ وَأَبِي رَبِيعَةَ الْإِيَادِيِّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ بُرَيْدَةَ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لِعَلِيٍّ يَا عَلِيُّ لَا تُتْبِعْ النَّظْرَةَ النَّظْرَةَ فَإِنَّمَا لَكَ الْأُولَى

وَلَيْسَتْ لَكَ الْآخِرَةُ [راجع: ٢٣٣٦٢].

(۲۳۴۰۹) حضرت بریدہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے حضرت علی رضی اللہ عنہ سے فرمایا علی! نامحرم عورت پر ایک مرتبہ نظر پڑ جانے کے بعد دوبارہ نظر مت ڈالا کرو کیونکہ پہلی نظر تمہیں معاف ہے لیکن دوسری نظر معاف نہیں ہے۔

(٢٣٤١٠) حَدَّثَنَا بَهْزٌ حَدَّثَنَا مُثَنَّى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ قَتَادَةَ عَنِ ابْنِ بُرَيْدَةَ عَنْ أَبِيهِ أَنَّهُ كَانَ بِخُرَاسَانَ فَعَادَ أَخًا لَهُ وَهُوَ مَرِيضٌ فَوَجَدَهُ بِالْمَوْتِ وَإِذَا هُوَ يَعْرَقُ جَبِينُهُ فَقَالَ اللَّهُ أَكْبَرُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَوْتُ الْمُؤْمِنِ بِعَرَقِ الْجَبِينِ [راجع: ٢٣٣٥٢].

(۲۳۴۱۰) حضرت بریدہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا مسلمان آدمی کی موت پیشانی کے پسینے کی طرح (بڑی آسانی سے) واقع ہو جاتی ہے۔

(٢٣٤١١) حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ بَحْرٍ حَدَّثَنَا أَبُو تُمَيْلَةَ بِالْمُثَنَّاةِ يَحْيَى بْنُ وَاضِحٍ الْأَزْدِيُّ أَخْبَرَنِي خَالِدُ بْنُ عُبَيْدٍ أَبُو عِصَامٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ بُرَيْدَةَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ ذَهَبَ بِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى مَوْضِعٍ بِالْبَادِيَةِ قَرِيبًا مِنْ مَكَّةَ فَإِذَا أَرْضٌ يَابِسَةٌ حَوْلَهَا رَمْلٌ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَخْرُجُ الدَّابَّةُ مِنْ هَذَا الْمَوْضِعِ فَإِذَا فِتْرٌ فِي شِبْرٍ

(۲۳۴۱۱) حضرت بریدہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام مجھے مکہ مکرمہ کے قریب دیہات کے ایک مقام پر لے گئے، جو ایک خشک زمین تھی اور اس کے گرد ریت تھی، نبی علیہ السلام نے فرمایا دابۃ الارض کا خروج یہاں سے ہوگا، وہ ایک بالشت چوڑی اور ایک انچ لمبی جگہ تھی۔

(٢٣٤١٢) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنِ الْجُرَيْرِيِّ عَنْ أَبِي نَضْرَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَوْلَةَ قَالَ كُنْتُ أَسِيرُ مَعَ بُرَيْدَةَ الْأَسْلَمِيِّ فَقَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ خَيْرُ هَذِهِ الْأُمَّةِ الْقَرْنُ الَّذِينَ بُعِثْتُ أَنَا فِيهِمْ ثُمَّ الَّذِينَ يَلُونَهُمْ ثُمَّ الَّذِينَ يَلُونَهُمْ ثُمَّ الَّذِينَ يَلُونَهُمْ ثُمَّ يَكُونُ قَوْمٌ تَسْبِقُ شَهَادَتُهُمْ أَيْمَانَهُمْ وَأَيْمَانُهُمْ شَهَادَتَهُمْ وَقَالَ عَفَّانُ مَرَّةً الْقَرْنُ الَّذِينَ بُعِثْتُ فِيهِمْ ثُمَّ الَّذِينَ يَلُونَهُمْ ثُمَّ الَّذِينَ يَلُونَهُمْ ثُمَّ الَّذِينَ يَلُونَهُمْ ثُمَّ الَّذِينَ يَلُونَهُمْ [راجع: ٢٣٣٤٨].

(۲۳۴۱۲) عبداللہ بن مولہ کہتے ہیں کہ ایک دن میں حضرت بریدہ رضی اللہ عنہ کے ساتھ چلا جا رہا تھا کہ انہوں نے فرمایا میں نے نبی علیہ السلام کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ میرے سب سے بہترین امتی میرے دور کے ہیں، پھر ان کے بعد والے ہوں گے (تیسری مرتبہ کا ذکر کیا یا نہیں، مجھے یاد نہیں) ان کے بعد ایسے لوگ آئیں گے جن میں موٹاپا غالب آ جائے گا، وہ مطالبہ کے بغیر گواہی دینے کے لئے تیار ہوں گے۔

(٢٣٤١٣) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَلْقَمَةَ بْنِ مَرْثَدٍ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ بُرَيْدَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى

اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ لَعِبَ بِالنَّرْدَشِيرِ فَكَأَنَّمَا يَغْمِسُ يَدَيْهِ فِي لَحْمِ الْخِنْزِيرِ وَدَمِهِ [راجع: ٢٣٣٦٧].

(۲۳۴۱۳) حضرت بریدہ ؓ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے ارشاد فرمایا جو شخص بارہ ٹانی کے ساتھ کھیلتا ہے وہ گویا اپنے ہاتھ خنزیر کے خون اور گوشت میں ڈبو دیتا ہے۔

(٢٣٤١٤) حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ بْنُ عَطَاءٍ أَخْبَرَنَا هِشَامٌ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ أَبِي قِلَابَةَ أَنَّ أَبَا مَلِيحٍ حَدَّثَهُ قَالَ كُنَّا مَعَ بُرَيْدَةَ فِي غَزْوَةٍ فِي يَوْمٍ ذِي غَيْمٍ فَقَالَ بَكِّرُوا بِالصَّلَاةِ فَإِنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ تَرَكَ صَلَاةَ الْعَصْرِ فَقَدْ حَبِطَ عَمَلُهُ [راجع: ٢٣٣٤٥].

(۲۳۴۱۴) ابوملیح کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ ہم حضرت بریدہ ؓ کے ساتھ کسی غزوے میں شریک تھے، اس دن ابر چھایا ہوا تھا، انہوں نے فرمایا جلدی نماز پڑھ لو، کیونکہ نبی ﷺ نے فرمایا ہے کہ جو شخص عصر کی نماز چھوڑ دے اس کے سارے اعمال ضائع ہو جاتے ہیں۔

(٢٣٤١٥) حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ يُوسُفَ أَخْبَرَنَا أَبُو فُلَانَةَ كَذَا قَالَ أَبِي لَمْ يُسَمِّهِ عَلَى عَمْدٍ وَحَدَّثَنَاه غَيْرُهُ فَسَمَّاهُ يَعْنِي أَبَا حَنِيفَةَ عَنْ عَلْقَمَةَ بْنِ مَرْثَدٍ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ بُرَيْدَةَ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لِرَجُلٍ أَتَاهُ اذْهَبْ فَإِنَّ الدَّالَّ عَلَى الْخَيْرِ كَفَاعِلِهِ

(۲۳۴۱۵) حضرت بریدہ ؓ سے مروی ہے کہ ایک آدمی نبی ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا تو نبی ﷺ نے اس سے فرمایا جاؤ کہ نیکی کی طرف رہنمائی کرنے والا نیکی کرنے والے کی طرح ہوتا ہے۔

(٢٣٤١٦) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ سَعْدِ بْنِ عُبَيْدَةَ عَنِ ابْنِ بُرَيْدَةَ عَنْ أَبِيهِ أَنَّهُ مَرَّ عَلَى مَجْلِسٍ وَهُمْ يَتَنَاوَلُونَ مِنْ عَلِيٍّ فَوَقَفَ عَلَيْهِمْ فَقَالَ إِنَّهُ قَدْ كَانَ فِي نَفْسِي عَلَى عَلِيٍّ شَيْءٌ وَكَانَ خَالِدُ بْنُ الْوَلِيدِ كَذَلِكَ فَبَعَثَنِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي سَرِيَّةٍ عَلَيْهَا عَلِيٌّ وَأَصَبْنَا سَبْيًا قَالَ فَأَخَذَ عَلِيٌّ جَارِيَةً مِنَ الْخُمُسِ لِنَفْسِهِ فَقَالَ خَالِدُ بْنُ الْوَلِيدِ دُونَكَ قَالَ فَلَمَّا قَدِمْنَا عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جَعَلْتُ أُحَدِّثُهُ بِمَا كَانَ ثُمَّ قُلْتُ إِنَّ عَلِيًّا أَخَذَ جَارِيَةً مِنَ الْخُمُسِ قَالَ وَكُنْتُ رَجُلًا مِكْبَابًا قَالَ فَرَفَعْتُ رَأْسِي فَإِذَا وَجْهُ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدْ تَغَيَّرَ فَقَالَ مَنْ كُنْتُ وَلِيَّهُ فَعَلِيٌّ وَلِيُّهُ [راجع: ٢٣٣٤٩].

(۲۳۴۱۶) حضرت بریدہ ؓ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ وہ کسی ایسی مجلس سے گذرے جہاں پر لوگ حضرت علی ؓ کے متعلق کچھ باتیں کر رہے ہیں، وہ ان کے پاس کھڑے ہو کر کہنے لگے کہ ابتداء میں میرے دل میں حضرت علی ؓ کے متعلق بوجھ تھا، حضرت خالد بن ولید ؓ کی بھی یہی صورت حال تھی، نبی ﷺ نے ایک مرتبہ مجھے ایک دستے کے ساتھ روانہ کر دیا جس کے امیر حضرت علی ؓ تھے، ہمیں وہاں قیدی ہاتھ لگے، حضرت علی ؓ نے خمس میں سے ایک باندی اپنے لیے رکھ لی، حضرت خالد بن ولید ؓ نے فرمایا ٹھہرو، پھر جب ہم نبی ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئے تو میں پیش آمدہ واقعہ بیان کرنے لگا، اور کہا کہ علی نے

خمس میں سے باندی لی ہے، میں نے اس وقت سر جھکا رکھا تھا، اچانک سر اٹھا کر دیکھا تو نبی علیہ السلام کا رخ انور متغیر ہو رہا تھا، نبی علیہ السلام نے فرمایا جس کا میں محبوب ہوں، علی بھی اس کے محبوب ہونے چاہئیں۔

(۲۳۴۱۷) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَلْقَمَةَ بْنِ مَرْثَدٍ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ بُرَيْدَةَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَتَوَضَّأُ عِنْدَ كُلِّ صَلَاةٍ فَلَمَّا كَانَ يَوْمُ الْفَتْحِ تَوَضَّأَ وَمَسَحَ عَلَى خُفَّيْهِ وَصَلَّى الصَّلَوَاتِ بِوُضُوءٍ وَاحِدٍ فَقَالَ لَهُ عُمَرُ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّكَ فَعَلْتَ شَيْئًا لَمْ تَكُنْ تَفْعَلُهُ قَالَ إِنِّي عَمْدًا فَعَلْتُ يَا عُمَرُ [راجع: ٢٣٣٥٤].

(۲۳۴۱۷) حضرت بریدہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ فتح مکہ کے دن نبی علیہ السلام نے ایک ہی وضو سے کئی نمازیں پڑھیں تو حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے عرض کیا کہ آج تو آپ نے وہ کام کیا ہے جو پہلے کبھی نہیں کیا؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا میں نے جان بوجھ کر ایسا کیا ہے۔

(۲۳۴۱۸) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَلْقَمَةَ بْنِ مَرْثَدٍ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ بُرَيْدَةَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا أَمَّرَ أَمِيرًا عَلَى جَيْشٍ أَوْ سَرِيَّةٍ أَوْصَاهُ فِي خَاصَّتِهِ بِتَقْوَى اللَّهِ وَمَنْ مَعَهُ مِنَ الْمُسْلِمِينَ خَيْرًا ثُمَّ قَالَ اغْزُوا بِسْمِ اللَّهِ فِي سَبِيلِ اللَّهِ قَاتِلُوا مَنْ كَفَرَ بِاللَّهِ اغْزُوا وَلَا تَغُلُّوا وَلَا تَغْدِرُوا وَلَا تُمَثِّلُوا وَلَا تَقْتُلُوا وَلِيدًا وَإِذَا لَقِيتَ عَدُوَّكَ مِنَ الْمُشْرِكِينَ فَادْعُهُمْ إِلَى إِحْدَى ثَلَاثِ خِصَالٍ أَوْ خِلَالٍ فَأَيَّتُهُنَّ مَا أَجَابُوكَ إِلَيْهَا فَاقْبَلْ مِنْهُمْ وَكُفَّ عَنْهُمْ ثُمَّ ادْعُهُمْ إِلَى التَّحَوُّلِ مِنْ دَارِهِمْ إِلَى دَارِ الْمُهَاجِرِينَ وَأَخْبِرْهُمْ إِنْ هُمْ فَعَلُوا أَنَّ لَهُمْ مَا لِلْمُهَاجِرِينَ وَعَلَيْهِمْ مَا عَلَى الْمُهَاجِرِينَ وَإِنْ هُمْ أَبَوْا أَنْ يَتَحَوَّلُوا مِنْهَا فَأَخْبِرْهُمْ أَنَّهُمْ يَكُونُونَ كَأَعْرَابِ الْمُسْلِمِينَ يَجْرِي عَلَيْهِمْ حُكْمُ اللَّهِ الَّذِي يَجْرِي عَلَى الْمُسْلِمِينَ وَلَا يَكُونُ لَهُمْ فِي الْغَنِيمَةِ وَالْفَيْءِ شَيْءٌ إِلَّا أَنْ يُجَاهِدُوا مَعَ الْمُسْلِمِينَ فَإِنْ هُمْ أَبَوْا فَسَلْهُمُ الْجِزْيَةَ فَإِنْ هُمْ أَجَابُوكَ فَاقْبَلْ مِنْهُمْ وَكُفَّ عَنْهُمْ وَإِنْ هُمْ أَبَوْا فَاسْتَعِنْ بِاللَّهِ وَقَاتِلْهُمْ وَإِذَا حَاصَرْتَ أَهْلَ حِصْنٍ فَأَرَادُوكَ أَنْ تَجْعَلَ لَهُمْ ذِمَّةَ اللَّهِ وَذِمَّةَ نَبِيِّكَ فَلَا تَجْعَلْ لَهُمْ ذِمَّةَ اللَّهِ وَلَا ذِمَّةَ نَبِيِّهِ وَلَكِنْ اجْعَلْ لَهُمْ ذِمَّتَكَ وَذِمَّةَ أَبِيكَ وَذِمَمَ أَصْحَابِكَ فَإِنَّكُمْ إِنْ تُخْفِرُوا ذِمَمَكُمْ وَذِمَمَ آبَائِكُمْ أَهْوَنُ مِنْ أَنْ تُخْفِرُوا ذِمَّةَ اللَّهِ وَذِمَّةَ رَسُولِهِ وَإِنْ حَاصَرْتَ أَهْلَ حِصْنٍ فَأَرَادُوكَ أَنْ تُنْزِلَهُمْ عَلَى حُكْمِ اللَّهِ فَلَا تُنْزِلْهُمْ عَلَى حُكْمِ اللَّهِ وَلَكِنْ أَنْزِلْهُمْ عَلَى حُكْمِكَ فَإِنَّكَ لَا تَدْرِي أَتُصِيبُ حُكْمَ اللَّهِ فِيهِمْ أَمْ لَا قَالَ عَبْدُ الرَّحْمَنِ هَذَا أَوْ نَحْوَهُ [راجع: ٢٣٣٦٦]. [صححه مسلم (١٧٣١)].

(۲۳۴۱۸) حضرت بریدہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام جب کسی شخص کو کسی دستہ یا لشکر کا امیر مقرر کر کے روانہ فرماتے تو اسے خصوصیت کے ساتھ اس کے اپنے متعلق تقویٰ کی وصیت فرماتے اور اس کے ہمراہ مسلمانوں کے ساتھ بہترین سلوک کی تاکید فرماتے' پھر فرماتے کہ اللہ کا نام لے کر راہ خدا میں جہاد کرو، اللہ کے ساتھ کفر کرنے والوں کے ساتھ قتال کرو، اور جب دشمن سے

تمہارا آمنا سامنا ہو تو اسے تین میں سے کسی ایک بات کو قبول کرنے کی دعوت دو، وہ ان میں سے جس بات کو بھی قبول کر لیں، تم اسے ان کی طرف سے تسلیم کر لو اور ان سے اپنے ہاتھ روک لو، سب سے پہلے اسلام کی دعوت ان کے سامنے پیش کرو، اگر وہ تمہاری بات مان لیں تو تم بھی اسے قبول کر لو، پھر انہیں اپنے علاقے سے دارالمہاجرین کی طرف منتقل ہونے کی دعوت دو، اور انہیں بتاؤ کہ اگر انہوں نے ایسا کر لیا تو ان کے وہی حقوق ہوں گے جو مہاجرین کے ہیں، اور وہی فرائض ہوں گے جو مہاجرین کے ہیں، اگر وہ اس سے انکار کر دیں اور اپنے علاقے ہی میں رہنے کو ترجیح دیں تو انہیں بتا نا کہ وہ دیہاتی مسلمانوں کی مانند شمار ہوں گے، ان پر اللہ کے احکام تو ویسے ہی جاری ہوں گے جیسے تمام مسلمانوں پر ہوتے ہیں، لیکن مال غنیمت میں مسلمانوں کے ہمراہ جہاد کیے بغیر ان کا کوئی حصہ نہ ہوگا، اگر وہ اس سے انکار کر دیں تو انہیں جزیہ دینے کی دعوت دو، اگر وہ اسے تسلیم کر لیں تو تم اسے ان کی طرف سے قبول کر لینا اور ان سے اپنے ہاتھ روک لینا، لیکن اگر وہ اس سے بھی انکار کر دیں، تو پھر اللہ سے مدد چاہتے ہوئے ان سے قتال کرو۔

(٢٣٤١٩) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ وَرَوْحٌ الْمَعْنَى قَالَا حَدَّثَنَا عَوْفٌ عَنْ مَيْمُونٍ أَبِي عَبْدِ اللَّهِ قَالَ رَوْحٌ الْكُرْدِيُّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ بُرَيْدَةَ عَنْ أَبِيهِ بُرَيْدَةَ الْأَسْلَمِيِّ قَالَ لَمَّا نَزَلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِحِصْنِ أَهْلِ خَيْبَرَ أَعْطَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللِّوَاءَ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ وَنَهَضَ مَعَهُ مَنْ نَهَضَ مِنْ الْمُسْلِمِينَ فَلَقُوا أَهْلَ خَيْبَرَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَأُعْطِيَنَّ اللِّوَاءَ غَدًا رَجُلًا يُحِبُّ اللَّهَ وَرَسُولَهُ وَيُحِبُّهُ اللَّهُ وَرَسُولُهُ فَلَمَّا كَانَ الْغَدُ دَعَا عَلِيًّا وَهُوَ أَرْمَدُ فَتَفَلَ فِي عَيْنَيْهِ وَأَعْطَاهُ اللِّوَاءَ وَنَهَضَ النَّاسُ مَعَهُ فَلَقِيَ أَهْلَ خَيْبَرَ وَإِذَا مَرْحَبٌ يَرْتَجِزُ بَيْنَ أَيْدِيهِمْ وَهُوَ يَقُولُ لَقَدْ عَلِمَتْ خَيْبَرُ أَنِّي مَرْحَبُ شَاكِي السِّلَاحِ بَطَلٌ مُجَرَّبُ أَطْعَنُ أَحْيَانًا وَحِينًا أَضْرِبُ إِذَا اللُّيُوثُ أَقْبَلَتْ تَلَهَّبُ قَالَ فَاخْتَلَفَ هُوَ وَعَلِيٌّ ضَرْبَتَيْنِ فَضَرَبَهُ عَلَى هَامَتِهِ حَتَّى عَضَّ السَّيْفُ مِنْهَا بِأَضْرَاسِهِ وَسَمِعَ أَهْلُ الْعَسْكَرِ صَوْتَ ضَرْبَتِهِ قَالَ وَمَا تَتَامَّ آخِرُ النَّاسِ مَعَ عَلِيٍّ حَتَّى فُتِحَ لَهُ وَلَهُمْ [اخرجه النسائی فی الكبری (٨٤٠٣) صحيح، إسناده ضعيف].

[راجع: ٢٣٣٨١].

(٢٣٤١٩) حضرت بریدہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ہم لوگوں نے خیبر کا محاصرہ کیا تو حضرت صدیق اکبر رضی اللہ عنہ نے جھنڈا پکڑا لیکن وہ مخصوص اور اہم قلعہ فتح کیے بغیر واپس آ گئے، اگلے دن پھر جھنڈا پکڑا اور روانہ ہو گئے، لیکن آج بھی وہ قلعہ فتح نہ ہو سکا اور اس دن لوگوں کو خوب مشقت اور تکلیف کا سامنا کرنا پڑا، نبی علیہ السلام نے فرمایا کل میں یہ جھنڈا اس شخص کو دوں گا جسے اللہ اور اس کا رسول محبوب رکھتے ہوں گے اور وہ اللہ اور اس کے رسول سے محبت کرتا ہوگا اور فتح حاصل کیے بغیر واپس نہ آئے گا۔

چنانچہ ساری رات ہم اس بات پر خوش ہوتے رہے کہ کل یہ قلعہ بھی فتح ہو جائے گا، جب صبح ہوئی تو نماز فجر کے بعد نبی علیہ السلام کھڑے ہوئے اور جھنڈا منگوایا، لوگ اپنی صفوں میں بیٹھے ہوئے تھے، نبی علیہ السلام نے حضرت علی رضی اللہ عنہ کو بلایا جنہیں آشوب

چشم تھا' نبی علیہ السلام نے ان کی آنکھوں پر اپنا لعاب دہن لگایا اور جھنڈا ان کے حوالے کر دیا اور ان کے ہاتھوں وہ قلعہ فتح ہو گیا' حالانکہ اس کی خواہش کرنے والوں میں میں بھی تھا۔ حضرت علی رضی اللہ عنہ کا جب اہل خیبر سے آمنا سامنا ہوا تو مرحب ان کے سامنے رجزیہ اشعار پڑھتا ہوا آیا کہ سارا خیبر جانتا ہے کہ میں مرحب ہوں' اسلحہ پہنے ہوئے' بہادر اور تجربہ کار ہوں' کبھی نیزے سے لڑتا ہوں اور کبھی تلوار سے' جب شیر دھاڑتے ہوئے سامنے آ جائیں' پھر حضرت علی رضی اللہ عنہ اور اس کا مقابلہ ہوا' حضرت علی رضی اللہ عنہ نے اس کی کھوپڑی پر ایسی ضرب لگائی کہ حضرت علی رضی اللہ عنہ کی تلوار اس کی ڈاڑھ کاٹتی ہوئی نکل گئی' اور لشکر والوں نے حضرت علی رضی اللہ عنہ کی ضرب کی آواز سنی' بالآخر انہیں فتح نصیب ہوئی۔

(۲۳۴۲۰) حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَطَاءٍ عَنِ ابْنِ بُرَيْدَةَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ جَاءَتِ امْرَأَةٌ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَتْ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنِّي تَصَدَّقْتُ عَلَى أُمِّي بِجَارِيَةٍ فَمَاتَتْ أُمِّي وَبَقِيَتِ الْجَارِيَةُ فَقَالَ قَدْ وَجَبَ أَجْرُكِ وَرَجَعَتْ إِلَيْكِ فِي الْمِيرَاثِ قَالَتْ فَإِنَّهُ كَانَ عَلَى أُمِّي صَوْمُ شَهْرٍ أَفَأَصُومُ عَنْهَا قَالَ نَعَمْ قَالَتْ فَإِنَّ أُمِّي لَمْ تَحُجَّ أَفَأَحُجُّ عَنْهَا قَالَ حُجِّي عَنْ أُمِّكِ [راجع: ٢٣٣٤٤].

(۲۳۴۲۰) حضرت بریدہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک عورت نبی علیہ السلام کی خدمت میں حاضر ہوئی اور کہنے لگی یا رسول اللہ! میں نے اپنی والدہ کو ایک باندی صدقہ میں دی تھی' والدہ کا انتقال ہو گیا اس لئے وراثت میں وہ باندی دوبارہ میرے پاس آ گئی ہے' نبی علیہ السلام نے فرمایا اللہ تمہیں اس کا ثواب دے گا اور باندی بھی تمہیں وراثت میں مل گئی' اس نے کہا کہ میری والدہ حج کیے بغیر ہی فوت ہو گئی ہیں' کیا میرا ان کی طرف سے حج کرنا ان کے لئے کفایت کر سکتا ہے؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا ہاں! تم اپنی والدہ کی طرف سے حج کر لو۔

(۲۳۴۲۱) حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ الْحُبَابِ أَخْبَرَنِي مَالِكُ بْنُ مِغْوَلٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ بُرَيْدَةَ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَخَلَ الْمَسْجِدَ فَأَخَذَ بِيَدِي فَدَخَلْتُ مَعَهُ فَإِذَا رَجُلٌ يَقْرَأُ وَيُصَلِّي قَالَ لَقَدْ أُوتِيَ هَذَا مِزْمَارًا مِنْ مَزَامِيرِ آلِ دَاوُدَ وَإِذَا هُوَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ قَيْسٍ أَبُو مُوسَى الْأَشْعَرِيُّ قَالَ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَفَأُخْبِرُهُ قَالَ فَأَخْبَرْتُهُ فَقَالَ لَمْ تَزَلْ لِي صَدِيقًا [راجع: ٢٣٣٤٠].

(۲۳۴۲۱) حضرت بریدہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام مسجد میں داخل ہوئے تو میرا ہاتھ پکڑ لیا، میں بھی ان کے ساتھ مسجد میں داخل ہو گیا، وہاں ایک آدمی قرآن پڑھ رہا تھا اور نماز پڑھ رہا تھا۔ نبی علیہ السلام نے فرمایا اس شخص کو آل داؤد علیہ السلام کے خوبصورت لہجوں میں سے ایک لہجہ دیا گیا ہے، دیکھا تو وہ حضرت ابوموسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ تھے۔ میں نے عرض کیا یا رسول اللہ! کیا میں انہیں یہ بات بتا دوں؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا بتا دو، چنانچہ میں نے انہیں بتا دیا اور وہ کہنے لگے کہ آپ ہمیشہ میرے دوست ہی رہے ہیں۔

(۲۳۴۲۲) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ وَاضِحٍ وَهُوَ أَبُو تُمَيْلَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُسْلِمٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ بُرَيْدَةَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ رَأَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي يَدِ رَجُلٍ خَاتَمًا مِنْ ذَهَبٍ فَقَالَ مَا لَكَ وَلِحُلِيِّ أَهْلِ الْجَنَّةِ قَالَ فَجَاءَ

وَقَدْ لَبِسَ خَاتَمًا مِنْ صُفْرٍ فَقَالَ أَجِدُ مِنْكَ رِيحَ أَهْلِ الْأَصْنَامِ قَالَ فَمِمَّ أَتَّخِذُهُ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ مِنْ فِضَّةٍ
[صححه ابن حبان (۵۴۸۸). قال الترمذي: غريب. قال الألباني: ضعيف (أبوداود: ۴۲۲۳، الترمذي: ۱۷۸۵، النسائي: ۱۷۲/۸) قال شعيب: صحيح لغيره دون ((فجاء...الأصنام)) وهذا إسناد حسن في المتابعات والشواهد]

(۲۳۴۲۲) حضرت بریدہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ایک آدمی کے ہاتھ میں سونے کی ایک انگوٹھی دیکھی تو اس سے فرمایا کہ تم اہل جنت کا زیور دنیا میں کیوں پہنے ہو؟ اگلی مرتبہ وہ آیا تو اس نے پیتل کی انگوٹھی پہن رکھی تھی، نبی علیہ السلام نے فرمایا مجھے تم سے بتوں کے پجاریوں جیسی بو آتی ہے، اس نے پوچھا یا رسول اللہ! پھر میں کس چیز کی انگوٹھی بناؤں؟ فرمایا چاندی کی۔

(۲۳۴۲۳) حَدَّثَنَا حُمَيْدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الرُّؤَاسِيُّ حَدَّثَنَا أَبِي عَنْ عَبْدِ الْكَرِيمِ بْنِ سُلَيْطٍ عَنِ ابْنِ بُرَيْدَةَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ لَمَّا خَطَبَ عَلِيٌّ فَاطِمَةَ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُمَا قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّهُ لَا بُدَّ لِلْعُرْسِ مِنْ وَلِيمَةٍ قَالَ فَقَالَ سَعْدٌ عَلَيَّ كَبْشٌ وَقَالَ فُلَانٌ عَلَيَّ كَذَا وَكَذَا مِنْ ذُرَةٍ [اخرجه النسائي في عمل اليوم والليلة (۲۵۸). قال شعيب: إسناده محتمل للتحسين].

(۲۳۴۲۳) حضرت بریدہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جب حضرت علی رضی اللہ عنہ نے حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا سے اپنا پیغام نکاح بھیجا تو نبی علیہ السلام نے فرمایا شادی کا ولیمہ ہونا ضروری ہے، حضرت سعد رضی اللہ عنہ نے عرض کیا میرے ذمے ایک مینڈھا ہے دوسرے نے کہا کہ میرے ذمے اتنا جو ہے۔

(۲۳۴۲۴) حَدَّثَنَا رَوْحٌ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ سُوَيْدِ بْنِ مَنْجُوفٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ بُرَيْدَةَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ بَعَثَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلِيًّا إِلَى خَالِدِ بْنِ الْوَلِيدِ لِيَقْسِمَ الْخُمُسَ وَقَالَ رَوْحٌ مَرَّةً لِيَقْبِضَ الْخُمُسَ قَالَ فَأَصْبَحَ عَلِيٌّ وَرَأْسُهُ يَقْطُرُ قَالَ فَقَالَ خَالِدٌ لِبُرَيْدَةَ أَلَا تَرَى إِلَى مَا يَصْنَعُ هَذَا لِمَا صَنَعَ عَلِيٌّ قَالَ وَكُنْتُ أُبْغِضُ عَلِيًّا قَالَ فَقَالَ يَا بُرَيْدَةُ أَتُبْغِضُ عَلِيًّا قَالَ قُلْتُ نَعَمْ قَالَ فَلَا تُبْغِضْهُ قَالَ رَوْحٌ مَرَّةً فَأَحِبَّهُ فَإِنَّ لَهُ فِي الْخُمُسِ أَكْثَرَ مِنْ ذَلِكَ [راجع: ۲۳۳۵۵].

(۲۳۴۲۴) حضرت بریدہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام نے حضرت علی رضی اللہ عنہ کو حضرت خالد بن ولید رضی اللہ عنہ کے پاس خمس تقسیم کرنے کے لئے بھیج دیا...... صبح ہوئی تو حضرت علی رضی اللہ عنہ کے سر سے پانی ٹپک رہا تھا، حضرت خالد رضی اللہ عنہ نے بریدہ سے کہا کہ آپ دیکھ رہے ہو کہ علی نے کیا کیا ہے؟ مجھے بھی حضرت علی رضی اللہ عنہ سے بغض تھا تو نبی علیہ السلام نے فرمایا کیا تم علی سے نفرت کرتے ہو؟ میں نے عرض کیا جی ہاں! نبی علیہ السلام نے فرمایا تم اس سے نفرت نہ کرو، بلکہ اگر محبت کرتے ہو تو اس میں مزید اضافہ کر دو کیونکہ اس ذات کی قسم جس کے دست قدرت میں محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی جان ہے، خمس میں آل علی کا حصہ "وصیفہ" سے بھی افضل ہے۔

(۲۳۴۲۵) حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ شَقِيقٍ أَخْبَرَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ وَاقِدٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ بُرَيْدَةَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الْإِنْسَانِ ثَلَاثُ مِائَةٍ وَسِتُّونَ مَفْصِلًا فَعَلَيْهِ أَنْ يَتَصَدَّقَ عَنْ كُلِّ مَفْصِلٍ

فِي كُلِّ يَوْمٍ بِصَدَقَةٍ قَالُوا وَمَنْ يُطِيقُ ذَلِكَ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ النُّخَاعَةُ تَرَاهَا فِي الْمَسْجِدِ فَتَدْفِنُهَا أَوْ الشَّيْءُ تُنَحِّيهِ عَنْ الطَّرِيقِ فَإِنْ لَمْ تَقْدِرْ فَرَكْعَتَا الضُّحَى تُجْزِئُكَ [راجع: ٢٣٣٨٦].

(۲۳۴۲۵) حضرت بریدہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے نبی علیہ السلام کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ ہر انسان کے تین سو ساٹھ جوڑ ہیں اور اس پر ہر جوڑ کی طرف سے صدقہ کرنا ضروری ہے لوگوں نے پوچھا یا رسول اللہ! اس کی طاقت کس میں ہے؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا اس کا طریقہ یہ ہے کہ مسجد میں اگر تھوک نظر آئے تو اس پر مٹی ڈال دو، راستے سے تکلیف دہ چیز کو ہٹا دو، اگر یہ سب نہ کر سکو تو چاشت کے وقت دو رکعتیں تمہاری طرف سے کفایت کر جائیں گی۔

(٢٣٤٢٦) حَدَّثَنَا حُسَيْنُ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا خَلَفٌ يَعْنِي ابْنَ خَلِيفَةَ عَنْ أَبِي جَنَابٍ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ بُرَيْدَةَ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ غَزَا غَزْوَةَ الْفَتْحِ فَخَرَجَ يَمْشِي إِلَى الْقُبُورِ حَتَّى إِذَا أَتَى إِلَى أَدْنَاهَا جَلَسَ إِلَيْهِ كَأَنَّهُ يُكَلِّمُ إِنْسَانًا جَالِسًا يَبْكِي قَالَ فَاسْتَقْبَلَهُ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ فَقَالَ مَا يُبْكِيكَ جَعَلَنِي اللَّهُ فِدَاءَكَ قَالَ سَأَلْتُ رَبِّي عَزَّ وَجَلَّ أَنْ يَأْذَنَ لِي فِي زِيَارَةِ قَبْرِ أُمِّ مُحَمَّدٍ فَأَذِنَ لِي فَسَأَلْتُهُ أَنْ يَأْذَنَ لِي فَأَسْتَغْفِرَ لَهَا فَأَبَى إِنِّي كُنْتُ نَهَيْتُكُمْ عَنْ ثَلَاثَةِ أَشْيَاءَ عَنْ لُحُومِ الْأَضَاحِيِّ أَنْ تُمْسِكُوا بَعْدَ ثَلَاثَةِ أَيَّامٍ فَكُلُوا مَا بَدَا لَكُمْ وَعَنْ زِيَارَةِ الْقُبُورِ فَمَنْ شَاءَ فَلْيَزُرْ فَقَدْ أُذِنَ لِي فِي زِيَارَةِ قَبْرِ أُمِّ مُحَمَّدٍ وَمَنْ شَاءَ فَلْيَدَعْ وَعَنْ الظُّرُوفِ تَشْرَبُونَ فِيهَا الدُّبَّاءَ وَالْحَنْتَمَ وَالْمُزَفَّتَ وَأَمَرْتُكُمْ بِظُرُوفٍ وَإِنَّ الْوِعَاءَ لَا يُحِلُّ شَيْئًا وَلَا يُحَرِّمُهُ فَاجْتَنِبُوا كُلَّ مُسْكِرٍ [راجع: ٢٣٤٠٤].

(۲۳۴۲۶) حضرت بریدہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ ہم لوگ نبی علیہ السلام کے ہمراہ تھے، ایک جگہ پہنچ کر پڑاؤ کیا، اس وقت ہم لوگ ایک ہزار کے قریب شہسوار تھے، نبی علیہ السلام نے دو رکعتیں پڑھیں اور ہماری طرف رخ کر کے متوجہ ہوئے تو آنکھیں آنسوؤں سے بھیگی ہوئی تھیں، حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے کھڑے ہو کر اپنے ماں باپ کو قربان کرتے ہوئے پوچھا یا رسول اللہ! کیا بات ہے؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا میں نے اپنے رب سے اپنی والدہ کے لئے بخشش کی دعاء کرنے کی اجازت مانگی تھی، لیکن مجھے اجازت نہیں ملی، تو شفقت کی وجہ سے میری آنکھوں میں آنسو آ گئے، اور میں نے تمہیں تین چیزوں سے منع کیا تھا، قبرستان جانے سے، لیکن اب چلے جایا کرو تاکہ تمہیں آخرت کی یاد آئے، میں نے تمہیں دن کے بعد قربانی کا گوشت کھانے سے منع کیا تھا، اب اسے کھاؤ اور جب تک چاہو رکھو، اور میں نے تمہیں مخصوص برتنوں میں پینے سے منع فرمایا تھا، اب جس برتن میں چاہو پی سکتے ہو، کیونکہ برتن کسی چیز کو حلال حرام نہیں کرتے البتہ نشہ آور چیز مت پینا۔

(٢٣٤٢٧) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حُمَيْدٍ أَبُو سُفْيَانَ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ عَلْقَمَةَ بْنِ مَرْثَدٍ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ بُرَيْدَةَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُعَلِّمُهُمْ إِذَا خَرَجُوا إِلَى الْمَقَابِرِ يَقُولُ السَّلَامُ عَلَيْكُمْ أَهْلَ الدِّيَارِ مِنْ الْمُؤْمِنِينَ وَالْمُسْلِمِينَ وَإِنَّا إِنْ شَاءَ اللَّهُ بِكُمْ لَلَاحِقُونَ أَنْتُمْ لَنَا فَرَطٌ وَنَحْنُ لَكُمْ تَبَعٌ فَنَسْأَلُ اللَّهَ لَنَا وَلَكُمْ

الْعَافِيَةَ [راجع: ٢٣٣٧٣].

(۲۳۴۲۷) حضرت بریدہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام اپنے صحابہ رضی اللہ عنہم کو یہ تعلیم دیتے تھے کہ جب وہ قبرستان جائیں تو یہ کہا کریں کہ مؤمنین و مسلمین کی جماعت والو! تم پر سلامتی ہو، ہم بھی ان شاء اللہ تم سے آکر ملنے والے ہیں، تم ہم سے پہلے چلے گئے اور ہم تمہارے پیچھے آنے والے ہیں اور ہم اپنے اور تمہارے لیے اللہ سے عافیت کا سوال کرتے ہیں۔

(٢٣٤٢٨) حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْحَسَنِ وَهُوَ ابْنُ شَقِيقٍ حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ وَاقِدٍ حَدَّثَنَا ابْنُ بُرَيْدَةَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ دَعَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِلَالًا فَقَالَ يَا بِلَالُ بِمَ سَبَقْتَنِي إِلَى الْجَنَّةِ إِنِّي دَخَلْتُ الْجَنَّةَ الْبَارِحَةَ فَسَمِعْتُ خَشْخَشَتَكَ أَمَامِي فَأَتَيْتُ عَلَى قَصْرٍ مِنْ ذَهَبٍ مُرَبَّعٍ فَقُلْتُ لِمَنْ هَذَا الْقَصْرُ قَالُوا لِرَجُلٍ مِنْ أُمَّةِ مُحَمَّدٍ قُلْتُ فَأَنَا مُحَمَّدٌ لِمَنْ هَذَا الْقَصْرُ قَالُوا لِرَجُلٍ مِنْ الْعَرَبِ قُلْتُ أَنَا عَرَبِيٌّ لِمَنْ هَذَا الْقَصْرُ قَالُوا لِرَجُلٍ مِنْ قُرَيْشٍ قُلْتُ فَأَنَا قُرَشِيٌّ لِمَنْ هَذَا الْقَصْرُ قَالُوا لِعُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ فَقَالَ بِلَالٌ يَا رَسُولَ اللَّهِ مَا أَذَّنْتُ قَطُّ إِلَّا صَلَّيْتُ رَكْعَتَيْنِ وَمَا أَصَابَنِي حَدَثٌ قَطُّ إِلَّا تَوَضَّأْتُ عِنْدَهَا فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِهَذَا [٢٣٣٨٤].

(۲۳۴۲۸) حضرت بریدہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام نے حضرت بلال رضی اللہ عنہ کو بلایا اور ان سے پوچھا بلال! تم جنت میں مجھ سے آگے کیسے تھے؟ میں جب بھی جنت میں داخل ہوا تو اپنے آگے سے تمہاری آہٹ سنی، ابھی آج رات ہی میں جنت میں داخل ہوا تو تمہاری آہٹ پھر سنائی دی، پھر میں سونے سے بنے ہوئے ایک بلند و بالا محل کے سامنے پہنچا اور لوگوں سے پوچھا کہ یہ محل کس کا ہے؟ انہوں نے بتایا کہ ایک عربی آدمی کا ہے، میں نے کہا کہ عربی تو میں بھی ہوں، یہ محل کس کا ہے؟ انہوں نے بتایا کہ امت محمدیہ کے ایک مسلمان آدمی کا ہے، میں نے کہا کہ پھر میں تو خود محمد ہوں (صلی اللہ علیہ وسلم) یہ محل کس کا ہے؟ انہوں نے بتایا کہ یہ عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ کا ہے، نبی علیہ السلام نے فرمایا عمر! اگر مجھے تمہاری غیرت کا خیال نہ آتا تو میں اس محل میں ضرور داخل ہوتا، انہوں نے عرض کیا یا رسول اللہ! کیا میں آپ کے سامنے غیرت دکھاؤں گا؟ پھر نبی علیہ السلام نے حضرت بلال رضی اللہ عنہ سے پوچھا تم جنت میں مجھ سے آگے کیسے تھے؟ انہوں نے عرض کیا کہ میں جب بھی بے وضو ہوا تو وضو کر کے دو رکعتیں ضرور پڑھیں، نبی علیہ السلام نے فرمایا یہی اس کا سبب ہے۔

(٢٣٤٢٩) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ مَالِكِ بْنِ مِغْوَلٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ بُرَيْدَةَ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَمِعَ رَجُلًا يَقُولُ اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ بِأَنَّكَ أَنْتَ اللَّهُ الْأَحَدُ الصَّمَدُ الَّذِي لَمْ يَلِدْ وَلَمْ يُولَدْ وَلَمْ يَكُنْ لَهُ كُفُوًا أَحَدٌ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَقَدْ سَأَلَ اللَّهَ بِاسْمِهِ الْأَعْظَمِ الَّذِي إِذَا سُئِلَ بِهِ أَعْطَى وَإِذَا دُعِيَ بِهِ أَجَابَ [راجع: ٢٣٣٤٠].

(۲۳۴۲۹) حضرت بریدہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام نے ایک آدمی کو سنا کہ وہ آدمی یہ دعاء کر رہا تھا کہ اے اللہ! میں تجھ سے سوال کرتا ہوں کیونکہ میں اس بات کی گواہی دیتا ہوں کہ تو وہی اللہ ہے جس کے علاوہ کوئی معبود نہیں، اکیلا ہے، بے

نیاز ہے اس کی کوئی اولاد ہے اور نہ وہ کسی کی اولاد ہے اور اس کا کوئی ہمسر نہیں ہے نبی علیہ السلام نے فرمایا اس نے اللہ کے اس اسم اعظم کا واسطہ دے کر سوال کیا ہے کہ جب اس کے ذریعے سوال کیا جائے تو اللہ تعالیٰ ضرور عطا فرماتا ہے اور جب دعا کی جائے تو ضرور قبول فرماتا ہے۔

(۲۳۴۳۰) حَدَّثَنَا حَرَمِیُّ بْنُ عُمَارَةَ حَدَّثَنِی ثَوَابُ بْنُ عُتْبَةَ الْمَهْرِیُّ حَدَّثَنِی عَبْدُ اللَّهِ بْنُ بُرَیْدَةَ عَنْ أَبِیهِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّی اللَّهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ کَانَ إِذَا کَانَ یَوْمُ الْفِطْرِ لَمْ یَخْرُجْ حَتَّی یَأْکُلَ وَإِذَا کَانَ یَوْمُ النَّحْرِ لَمْ یَأْکُلْ حَتَّی یَذْبَحَ [راجع: ۲۳۳۷۱].

(۲۳۴۳۰) حضرت بریدہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام عید الفطر کے دن اپنے گھر سے کچھ کھائے پیے بغیر نہیں نکلتے تھے اور عید الاضحیٰ کے دن نماز عید سے فارغ ہو کر آنے تک کچھ کھاتے پیتے نہ تھے۔

(۲۳۴۳۱) حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ وَعَفَّانُ قَالَا حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ سَعِیدٍ الْجُرَیْرِیِّ عَنْ أَبِی نَضْرَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَوْلَةَ عَنْ بُرَیْدَةَ الْأَسْلَمِیِّ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّی اللَّهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لِیَکْفِ أَحَدَکُمْ مِنَ الدُّنْیَا خَادِمٌ وَمَرْکَبٌ

(۲۳۴۳۱) حضرت بریدہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا تمہارے لئے دنیا کی چیزوں میں سے ایک خادم اور ایک سواری کافی ہونی چاہیے۔

(۲۳۴۳۲) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْوَلِیدِ وَمُؤَمَّلٌ قَالَا حَدَّثَنَا سُفْیَانُ حَدَّثَنَا عَلْقَمَةُ بْنُ مَرْثَدٍ عَنْ سُلَیْمَانَ بْنِ بُرَیْدَةَ عَنْ أَبِیهِ أَنَّ أَعْرَابِیًّا قَالَ فِی الْمَسْجِدِ مَنْ دَعَا لِلْجَمَلِ الْأَحْمَرِ بَعْدَ الْفَجْرِ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّی اللَّهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ لَا وَجَدْتَهُ لَا وَجَدْتَهُ لَا وَجَدْتَهُ إِنَّمَا بُنِیَتْ هَذِهِ الْبُیُوتُ قَالَ مُؤَمَّلٌ هَذِهِ الْمَسَاجِدُ لِمَا بُنِیَتْ لَهُ

[صححه مسلم (۵۶۹)، وابن خزیمة (۱۳۰۱)، وابن حبان (۱۶۵۲)]. [انظر: ۲۳۴۳۹].

(۲۳۴۳۲) حضرت بریدہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک دیہاتی مسجد نبوی میں آیا اور اعلان کرنے لگا کہ نماز فجر کے بعد میرا سرخ اونٹ گم ہو گیا ہے مجھے اس کے بارے کون بتائے گا؟ نبی علیہ السلام نے تین بار فرمایا تجھے تیرا اونٹ نہ ملے یہ گھر (مساجد) اس مقصد کے لئے ہی بنائے گئے ہیں جس کے لئے بنائے گئے ہیں۔

(۲۳۴۳۳) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنْ یَحْیَی بْنِ أَبِی کَثِیرٍ عَنْ أَبِی قِلَابَةَ عَنْ أَبِی مَلِیحِ بْنِ أُسَامَةَ عَنْ بُرَیْدَةَ أَنَّ النَّبِیَّ صَلَّی اللَّهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ تَرَکَ صَلَاةَ الْعَصْرِ مُتَعَمِّدًا أَحْبَطَ اللَّهُ عَمَلَهُ [راجع: ۲۳۳۴۵].

(۲۳۴۳۳) حضرت بریدہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ جو شخص عصر کی نماز چھوڑ دے اس کے سارے اعمال ضائع ہو جاتے ہیں۔

(۲۳۴۳۴) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَارِثِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جُحَادَةَ عَنْ سُلَیْمَانَ بْنِ بُرَیْدَةَ عَنْ أَبِیهِ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّی اللَّهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ یَقُولُ مَنْ أَنْظَرَ مُعْسِرًا فَلَهُ بِکُلِّ یَوْمٍ مِثْلِهِ صَدَقَةٌ قَالَ ثُمَّ سَمِعْتُهُ یَقُولُ مَنْ

أَنْظَرَ مُعْسِرًا فَلَهُ بِكُلِّ يَوْمٍ مِثْلَيْهِ صَدَقَةٌ قُلْتُ سَمِعْتُكَ يَا رَسُولَ اللَّهِ تَقُولُ مَنْ أَنْظَرَ مُعْسِرًا فَلَهُ بِكُلِّ يَوْمٍ مِثْلِهِ صَدَقَةٌ ثُمَّ سَمِعْتُكَ تَقُولُ مَنْ أَنْظَرَ مُعْسِرًا فَلَهُ بِكُلِّ يَوْمٍ مِثْلَيْهِ صَدَقَةٌ قَالَ لَهُ بِكُلِّ يَوْمٍ صَدَقَةٌ قَبْلَ أَنْ يَحِلَّ الدَّيْنُ فَإِذَا حَلَّ الدَّيْنُ فَأَنْظَرَهُ فَلَهُ بِكُلِّ يَوْمٍ مِثْلَيْهِ صَدَقَةٌ

(۲۳۴۳۴) حضرت بریدہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے نبی علیہ السلام کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ جو شخص کسی تنگدست مقروض کو مہلت دے دے، اسے ہر دن کے عوض اتنا ہی صدقہ کرنے کا ثواب ملے گا، پھر ایک اور مرتبہ سنا تو نبی علیہ السلام نے فرمایا جو شخص کسی تنگدست مقروض کو مہلت دے دے، اسے ہر دن کے عوض دوگنا صدقہ کرنے کا ثواب ملے گا، میں نے عرض کیا یا رسول اللہ! پہلے میں نے آپ کو ایک گنا اور پھر دوگنا ثواب کا ذکر کرتے ہوئے سنا؟ تو نبی علیہ السلام نے فرمایا قرض کی ادائیگی سے قبل اسے روزانہ ایک گنا صدقہ کرنے کا ثواب ملے گا اور قرض کی ادائیگی کے بعد مہلت دینے پر دوگنا ثواب ملے گا۔

(٢٢٤٣٥) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنِ الْمُثَنَّى بْنِ سَعِيدٍ وَأَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا الْمُثَنَّى بْنُ سَعِيدٍ يَعْنِي الضُّبَعِيَّ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ بُرَيْدَةَ عَنْ أَبِيهِ أَنَّهُ عَادَ أَخًا لَهُ فَرَأَى جَبِينَهُ يَعْرَقُ فَقَالَ اللَّهُ أَكْبَرُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ أَوْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أَبُو دَاوُدَ فِي حَدِيثِهِ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ الْمُؤْمِنُ يَمُوتُ بِعَرَقِ الْجَبِينِ [راجع: ٢٢٣٥٢].

(۲۳۴۳۵) حضرت بریدہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا مسلمان آدمی کی موت پیشانی کے پسینے کی طرح (بڑی آسانی سے) واقع ہو جاتی ہے۔

(٢٢٤٣٦) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ هِشَامٍ وَإِسْمَاعِيلَ أَخْبَرَنَا هِشَامٌ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ أَبِي قِلَابَةَ عَنْ أَبِي مَلِيحٍ قَالَ كُنَّا مَعَ بُرَيْدَةَ فِي غَزْوَةٍ فِي يَوْمٍ ذِي غَيْمٍ قَالَ بَكِّرُوا بِالصَّلَاةِ فَإِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ تَرَكَ صَلَاةَ الْعَصْرِ حَبِطَ عَمَلُهُ [راجع: ٢٢٣٤٥].

(۲۳۴۳۶) ابو ملیح کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ ہم حضرت بریدہ رضی اللہ عنہ کے ساتھ کسی غزوے میں شریک تھے' اس دن ابر چھایا ہوا تھا' انہوں نے فرمایا جلدی نماز پڑھ لو' کیونکہ نبی علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ جو شخص عصر کی نماز چھوڑ دے' اس کے سارے اعمال ضائع ہو جاتے ہیں۔

(٢٢٤٣٧) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا بَشِيرُ بْنُ الْمُهَاجِرِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ بُرَيْدَةَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَعَلَّمُوا سُورَةَ الْبَقَرَةِ فَإِنَّ أَخْذَهَا بَرَكَةٌ وَتَرْكَهَا حَسْرَةٌ وَلَا تَسْتَطِيعُهَا الْبَطَلَةُ [راجع: ٢٢٣٣٨].

(۲۳۴۳۷) حضرت بریدہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام نے فرمایا سورۂ بقرہ کو سیکھو کیونکہ اس کا حاصل کرنا برکت اور چھوڑنا حسرت ہے' اور غلط کار لوگ اس کی طاقت نہیں رکھتے۔

(٢٢٤٣٨) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا بَشِيرُ بْنُ الْمُهَاجِرِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ بُرَيْدَةَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَعَلَّمُوا الْبَقَرَةَ وَآلَ عِمْرَانَ فَإِنَّهُمَا الزَّهْرَاوَانِ يَجِيئَانِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ كَأَنَّهُمَا غَمَامَتَانِ أَوْ كَأَنَّهُمَا غَيَايَتَانِ أَوْ كَأَنَّهُمَا فِرْقَانِ مِنْ طَيْرٍ صَوَافَّ يُحَاجَّانِ وَقَالَ وَكِيعٌ مَرَّةً يُجَادِلَانِ عَنْ صَاحِبِهِمَا [راجع: ۲۳۳۲۸]

(۲۳۴۳۸) حضرت بریدہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام نے فرمایا کہ سورۂ بقرہ کو سیکھو کیونکہ اس کا حاصل کرنا برکت اور چھوڑنا حسرت ہے اور غلط کار لوگ اس کی طاقت نہیں رکھتے' پھر تھوڑی دیر خاموش رہنے کے بعد فرمایا سورۂ بقرہ اور آل عمران دونوں کو سیکھو کیونکہ یہ دونوں روشن سورتیں اپنے پڑھنے والوں پر قیامت کے دن بادلوں، سائبانوں یا پرندوں کی دو ٹولیوں کی صورت میں سایہ کریں گی، اپنے پڑھنے والے کی طرف سے جھگڑا کریں گی۔

(۲۳۴۳۹) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ سِنَانٍ وَهُوَ أَبُو سِنَانٍ عَنْ عَلْقَمَةَ بْنِ مَرْثَدٍ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ بُرَيْدَةَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ صَلَّى النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَامَ رَجُلٌ فَقَالَ مَنْ دَعَا لِلْجَمَلِ الْأَحْمَرِ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا وَجَدْتَ إِنَّمَا بُنِيَتْ الْمَسَاجِدُ لِمَا بُنِيَتْ لَهُ [راجع: ۲۳۴۳۲].

(۲۳۴۳۹) حضرت بریدہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک دیہاتی مسجد نبوی میں آیا اور اعلان کرنے لگا کہ نماز فجر کے بعد میرا سرخ اونٹ گم ہو گیا ہے' مجھے اس کے بارے کون بتائے گا؟ نبی علیہ السلام نے تین بار فرمایا تجھے تیرا اونٹ نہ ملے' یہ گھر (مساجد) اس مقصد کے لئے ہی بنائے گئے ہیں جس کے لئے بنائے گئے ہیں۔

(۲۳۴۴۰) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا أَبُو جَنَابٍ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ بُرَيْدَةَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كُنْتُ نَهَيْتُكُمْ عَنْ زِيَارَةِ الْقُبُورِ فَزُورُوهَا وَلَا تَقُولُوا هُجْرًا [راجع: ۲۳۴۰۴].

(۲۳۴۴۰) حضرت بریدہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا میں نے تمہیں پہلے قبرستان جانے سے منع کیا تھا' اب چلے جایا کرو' البتہ کوئی بیہودہ بات نہ کہنا۔

(۲۳۴۴۱) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا عُيَيْنَةُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ بُرَيْدَةَ الْأَسْلَمِيِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَيْكُمْ هَدْيًا قَاصِدًا فَإِنَّهُ مَنْ يُشَادَّ هَذَا الدِّينَ يَغْلِبْهُ [تقدم فی مسند أبی برزة الأسلمی: ۲۰۰۲۵].

(۲۳۴۴۱) حضرت بریدہ اسلمی رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا اپنے اوپر درمیانہ راستہ لازم کرلو، کیونکہ جو شخص دین کے معاملے میں سختی کرتا ہے، وہ مغلوب ہو جاتا ہے۔

(۲۳۴۴۲) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَطَاءٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ بُرَيْدَةَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ جَاءَتْ امْرَأَةٌ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَتْ إِنِّي تَصَدَّقْتُ عَلَى أُمِّي بِجَارِيَةٍ وَإِنَّهَا مَاتَتْ فَقَالَ آجَرَكِ اللَّهُ وَرَدَّ عَلَيْكِ الْمِيرَاثَ [راجع: ۲۳۳۰۹].

(۲۳۴۴۲) حضرت بریدہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک عورت نبی علیہ السلام کی خدمت میں حاضر ہوئی اور کہنے لگی یا رسول اللہ! میں نے اپنی والدہ کو ایک باندی صدقہ میں دی تھی' والدہ کا انتقال ہو گیا اس لئے وراثت میں وہ باندی دوبارہ میرے پاس آ گئی ہے'

نبی علیہ السلام نے فرمایا اللہ تمہیں اس کا ثواب دے گا اور باندی بھی تمہیں وراثت میں مل گئی۔

(۲۳۴۴۳) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا الْأَوْزَاعِيُّ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ أَبِي قِلَابَةَ عَنْ أَبِي الْمُهَاجِرِ عَنْ بُرَيْدَةَ قَالَ كُنَّا مَعَهُ فِي غَزَاةٍ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ بَكِّرُوا بِالصَّلَاةِ فِي الْيَوْمِ الْغَيْمِ فَإِنَّهُ مَنْ فَاتَتْهُ صَلَاةُ الْعَصْرِ فَقَدْ حَبِطَ عَمَلُهُ [صححه ابن حبان (۱۴۷۰). قال الألباني: صحيح آخره (ابن ماجة: ۶۹۴). قال شعيب: صحيح على وهم في إسناده، ومتنه].

(۲۳۴۴۳) ابوملیح کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ ہم حضرت بریدہ رضی اللہ عنہ کے ساتھ کسی غزوے میں شریک تھے، اس دن ابر چھایا ہوا تھا، انہوں نے فرمایا جلدی نماز پڑھ لو، کیونکہ نبی علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ جو شخص عصر کی نماز چھوڑ دے، اس کے سارے اعمال ضائع ہو جاتے ہیں۔

(۲۳۴۴۴) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ وَعَبْدُ الرَّحْمَنِ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ عَلْقَمَةَ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ بُرَيْدَةَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ لَعِبَ بِالنَّرْدَشِيرِ فَكَأَنَّمَا غَمَسَ يَدَهُ فِي لَحْمِ خِنْزِيرٍ وَدَمِهِ [راجع: ۲۳۳۶۷].

(۲۳۴۴۴) حضرت بریدہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا جو شخص بارہ ٹانی کے ساتھ کھیلتا ہے وہ گویا اپنے ہاتھ خنزیر کے خون اور گوشت میں ڈبو دیتا ہے۔

(۲۳۴۴۵) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ سَعْدِ بْنِ عُبَيْدَةَ عَنِ ابْنِ بُرَيْدَةَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ كُنْتُ وَلِيَّهُ فَعَلِيٌّ وَلِيُّهُ [راجع: ۲۳۳۴۹].

(۲۳۴۴۵) حضرت بریدہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا میں جس کا محبوب ہوں، تو علی بھی اس کے محبوب ہونے چاہئیں۔

(۲۳۴۴۶) حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْحَسَنِ وَهُوَ ابْنُ شَقِيقٍ أَخْبَرَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ وَاقِدٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ بُرَيْدَةَ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَقَّ عَنِ الْحَسَنِ وَالْحُسَيْنِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا [راجع: ۲۳۳۸۹].

(۲۳۴۴۶) حضرت بریدہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے حضرات حسنین رضی اللہ عنہما کی جانب سے عقیقہ فرمایا تھا۔

(۲۳۴۴۷) حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْحَسَنِ أَخْبَرَنَا الْحُسَيْنُ هُوَ ابْنُ وَاقِدٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ بُرَيْدَةَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ أَحْسَابَ أَهْلِ الدُّنْيَا هَذَا الْمَالُ [راجع: ۲۳۳۷۸].

(۲۳۴۴۷) حضرت بریدہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا اہل دنیا کا حسب نسب ''جس کی طرف وہ مائل ہوتے ہیں'' یہ مال و دولت ہے۔

(۲۳۴۴۸) حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ بْنُ عَبْدِ الْوَارِثِ حَدَّثَنَا زَائِدَةُ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ عُمَيْرٍ عَنِ ابْنِ بُرَيْدَةَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ مَرِضَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ مُرُوا أَبَا بَكْرٍ يُصَلِّي بِالنَّاسِ فَقَالَتْ عَائِشَةُ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّ أَبِي رَجُلٌ رَقِيقٌ فَقَالَ مُرُوا أَبَا بَكْرٍ أَنْ يُصَلِّيَ بِالنَّاسِ فَإِنَّكُنَّ صَوَاحِبَاتُ يُوسُفَ فَأَمَّ أَبُو بَكْرٍ النَّاسَ

وَرَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَيٌّ

(۲۳۴۴۸) حضرت بریدہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام جب مرض الوفات میں مبتلا ہوئے تو فرمایا ابوبکر سے کہو کہ لوگوں کو نماز پڑھائیں، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے عرض کیا یا رسول اللہ! میرے والد رقیق القلب آدمی ہیں، نبی علیہ السلام نے پھر فرمایا کہ ابوبکر سے کہو کہ لوگوں کو نماز پڑھائیں، تم لوگ حضرت یوسف کے پاس آنے والی خواتین مصر کی طرح ہو، چنانچہ حضرت صدیق اکبر رضی اللہ عنہ نے نبی علیہ السلام کی حیات میں لوگوں کو نماز پڑھائی۔

(۲۳۴۴۹) حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ مُسْلِمٍ حَدَّثَنَا ضِرَارٌ أَبُو سِنَانٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ بُرَيْدَةَ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أَهْلُ الْجَنَّةِ عِشْرُونَ وَمِائَةُ صَفٍّ وَهَذِهِ الْأُمَّةُ مِنْ ذَلِكَ ثَمَانُونَ صَفًّا (۵/۳۶۲). [راجع: ۲۳۳۲۸].

(۲۳۴۴۹) حضرت بریدہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا اہل جنت کی ایک سو بیس صفیں ہوں گی جن میں اسی صفیں صرف اس امت کی ہوں گی۔

حادی عشر الانصار

أَحَادِيثُ رِجَالٍ مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ ﷺ

متعدد صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کی مرویات

(۲۳۴۵۰) حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنِ التَّيْمِيِّ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ عَنْ بَعْضِ أَصْحَابِهِ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ مَرَّ عَلَى مُوسَى لَيْلَةَ أُسْرِيَ بِهِ قَائِمًا يُصَلِّي فِي قَبْرِهِ قَالَ يَحْيَى قَائِمٌ إِنْ شَاءَ اللَّهُ [تقدم فی مسند رجل من اهل البادية: ۲۰۸۷۳].

(۲۳۴۵۰) ایک صحابی رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا جس رات مجھے معراج پر لے جایا گیا تو میرا گذر حضرت موسیٰ علیہ السلام پر ہوا جو اپنی قبر میں کھڑے نماز پڑھ رہے تھے۔

(۲۳۴۵۱) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ نُمَيْرٍ عَنْ هِشَامٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عَدِيٍّ قَالَ أَخْبَرَنِي رَجُلَانِ أَنَّهُمَا أَتَيَا النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي حَجَّةِ الْوَدَاعِ يَسْأَلَانِهِ الصَّدَقَةَ قَالَ فَرَفَعَ فِيهِمَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْبَصَرَ وَخَفَضَهُ فَرَآهُمَا رَجُلَيْنِ جَلْدَيْنِ فَقَالَ إِنْ شِئْتُمَا أَعْطَيْتُكُمَا مِنْهَا وَلَا حَظَّ فِيهَا لِغَنِيٍّ وَلَا لِقَوِيٍّ مُكْتَسِبٍ [تقدم فی مسند رجلين أتيا النبی: ۱۸۱۳۵].

(۲۳۴۵۱) دو آدمی ایک مرتبہ نبی علیہ السلام کی خدمت میں صدقات و عطیات کی درخواست لے کر آئے، نبی علیہ السلام نے نگاہ اٹھا کر انہیں اوپر سے نیچے تک دیکھا اور انہیں تندرست و توانا پایا، نبی علیہ السلام نے فرمایا اگر تم چاہتے ہو تو میں تمہیں دے دیتا ہوں، لیکن اس

میں کسی مالدار شخص کا کوئی حصہ ہے اور نہ ہی کسی ایسے طاقتور کا جو کمائی کر سکے۔

(۲۲٤۵۲) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ يَسَارٍ الْجُهَنِيِّ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي لَيْلَى قَالَ حَدَّثَنَا أَصْحَابُ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُمْ كَانُوا يَسِيرُونَ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي مَسِيرٍ فَنَامَ رَجُلٌ مِنْهُمْ فَانْطَلَقَ بَعْضُهُمْ إِلَى نَبْلٍ مَعَهُ فَأَخَذَهَا فَلَمَّا اسْتَيْقَظَ الرَّجُلُ فَزِعَ فَضَحِكَ الْقَوْمُ فَقَالَ مَا يُضْحِكُكُمْ فَقَالُوا لَا إِلَّا أَنَّا أَخَذْنَا نَبْلَ هَذَا فَفَزِعَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَحِلُّ لِمُسْلِمٍ أَنْ يُرَوِّعَ مُسْلِمًا [قال الألباني: صحيح (أبو داود: ٥٠٠٤)].

(۲۳۴۵۲) ابن ابی لیلی رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ہمیں کئی صحابہ رضی اللہ عنہم نے بتایا ہے کہ ایک مرتبہ وہ نبی علیہ السلام کے ساتھ کسی سفر پر جا رہے تھے ان میں سے ایک آدمی سو گیا' ایک آدمی چپکے سے اس کی طرف بڑھا اور اس کا تیر اٹھا لیا' جب وہ آدمی اپنی نیند سے بیدار ہوا تو وہ خوفزدہ ہو گیا' لوگ اس کی اس کیفیت پر ہنسنے لگے' نبی علیہ السلام نے لوگوں سے ان کے ہنسنے کی وجہ پوچھی' لوگوں نے کہا ایسی تو کوئی بات نہیں ہے' بس ہم نے اس کا تیر لے لیا تھا جس پر یہ خوفزدہ ہو گیا' نبی علیہ السلام نے فرمایا کسی مسلمان کے لئے حلال نہیں ہے کہ کسی مسلمان کو خوفزدہ کرے۔

(۲۲٤۵۳) حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ عَنْ عُثْمَانَ يَعْنِي ابْنَ حَكِيمٍ أَخْبَرَنِي تَمِيمُ بْنُ يَزِيدَ مَوْلَى بَنِي زَمْعَةَ عَنْ رَجُلٍ مِنْ أَصْحَابِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ خَطَبَنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَاتَ يَوْمٍ ثُمَّ قَالَ أَيُّهَا النَّاسُ ثِنْتَانِ مَنْ وَقَاهُ اللَّهُ شَرَّهُمَا دَخَلَ الْجَنَّةَ قَالَ فَقَامَ رَجُلٌ مِنَ الْأَنْصَارِ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ لَا تُخْبِرْنَا مَا هُمَا ثُمَّ قَالَ اثْنَانِ مَنْ وَقَاهُ اللَّهُ شَرَّهُمَا دَخَلَ الْجَنَّةَ حَتَّى إِذَا كَانَتْ الثَّالِثَةُ أَجْلَسَهُ أَصْحَابُ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالُوا تَرَى رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُرِيدُ يُبَشِّرُنَا فَتَمْنَعُهُ فَقَالَ إِنِّي أَخَافُ أَنْ يَتَّكِلَ النَّاسُ فَقَالَ ثِنْتَانِ مَنْ وَقَاهُ اللَّهُ شَرَّهُمَا دَخَلَ الْجَنَّةَ مَا بَيْنَ لَحْيَيْهِ وَمَا بَيْنَ رِجْلَيْهِ

(۲۳۴۵۳) ایک صحابی رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک دن نبی علیہ السلام نے ہمیں خطبہ دیا اور فرمایا لوگو! دو چیزیں ہیں جن کے شر سے اللہ کسی کو بچا لے تو وہ جنت میں داخل ہو گا' اس پر ایک انصاری آدمی کھڑا ہوا اور کہنے لگا یا رسول اللہ! وہ دونوں چیزیں ہمیں نہ بتائیے' (کہیں ایسا نہ ہو کہ ہم ان پر عمل نہ کر سکیں) نبی علیہ السلام نے دوبارہ اپنی بات دہرائی اور اس انصاری نے پھر وہی بات کہی' تیسری مرتبہ اس کے ساتھیوں نے اسے روک دیا اور کہنے لگے کہ نبی علیہ السلام ہمیں ایک خوشخبری دینا چاہتے ہو' تم دیکھ بھی رہے ہو اور پھر بھی انہیں روک رہے ہو؟ اس نے کہا مجھے اس بات کا اندیشہ ہے کہ کہیں لوگ صرف اس پر ہی بھروسہ کر کے نہ بیٹھ جائیں' نبی علیہ السلام نے فرمایا دو چیزیں ہیں جن کے شر سے اللہ کسی کو بچا لے' تو وہ جنت میں داخل ہو گا' ایک تو وہ چیز جو دو جبڑوں کے درمیان ہے' اور ایک وہ چیز جو دونوں ٹانگوں کے درمیان ہے۔

(۲۲٤۵٤) حَدَّثَنَا يَعْلَى بْنُ عُبَيْدٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدٌ عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي حَبِيبٍ عَنْ مَرْثَدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ رَجُلٍ مِنْ

أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ سُئِلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الْقَاتِلِ وَالْآمِرِ قَالَ قُسِّمَتِ النَّارُ سَبْعِينَ جُزْئًا فَلِلْآمِرِ تِسْعٌ وَسِتُّونَ وَلِلْقَاتِلِ جُزْءٌ وَحَسْبُهُ

(۲۳۴۵۴) ایک صحابی رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ کسی شخص نے نبی علیہ السلام سے قاتل اور قتل کا حکم دینے والے کے متعلق پوچھا تو نبی علیہ السلام نے فرمایا جہنم کی آگ کو ستر حصوں پر تقسیم کیا گیا ہے، ان میں سے ۶۹ حصے قتل کا حکم دینے والے کے لئے ہیں اور ایک حصہ قتل کرنے والے کے لئے ہے اور اس کے لئے اتنا بھی کافی ہے۔

(۲۳۴۵۵) حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ أَنْبَأَنَا هِشَامٌ عَنْ أَبِيهِ حَدَّثَنِي جَارٌ لِخَدِيجَةَ بِنْتِ خُوَيْلِدٍ أَنَّهُ سَمِعَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ يَقُولُ لِخَدِيجَةَ أَيْ خَدِيجَةُ وَاللَّهِ لَا أَعْبُدُ اللَّاتَ أَبَدًا وَاللَّهِ لَا أَعْبُدُ الْعُزَّى أَبَدًا قَالَ فَتَقُولُ خَدِيجَةُ خَلِّ الْعُزَّى قَالَ كَانَتْ صَنَمَهُمِ الَّتِي يَعْبُدُونَ ثُمَّ يَضْطَجِعُونَ

(۲۳۴۵۵) حضرت خدیجہ رضی اللہ عنہا کے ایک پڑوسی کا کہنا ہے کہ انہوں نے نبی علیہ السلام کو حضرت خدیجہ رضی اللہ عنہا سے یہ فرماتے ہوئے سنا ہے اے خدیجہ! بخدا، میں لات کی عبادت کبھی نہیں کروں گا، خدا کی قسم! میں عزیٰ کی عبادت کبھی نہیں کروں گا، حضرت خدیجہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا آپ عزیٰ وغیرہ کے حوالے سے اپنی قسم پوری کیجئے، راوی کہتے ہیں کہ یہ ان کے بتوں کے نام تھے جن کی مشرکین عبادت کرتے تھے، پھر اپنے بستروں پر لیٹتے تھے۔

(۲۳۴۵۶) حَدَّثَنَا أَسْبَاطٌ عَنْ هِشَامِ بْنِ سَعْدٍ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْبَيْلَمَانِيِّ عَنْ بَعْضِ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَنْ تَابَ إِلَى اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ قَبْلَ أَنْ يَمُوتَ بِيَوْمٍ قَبِلَ اللَّهُ مِنْهُ قَالَ فَحَدَّثْتُهُ رَجُلًا مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ آخَرَ بِهَذَا الْحَدِيثِ فَقَالَ أَنْتَ سَمِعْتَ هَذَا مِنْهُ قَالَ قُلْتُ نَعَمْ قَالَ فَأَشْهَدُ أَنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَنْ تَابَ إِلَى اللَّهِ قَبْلَ أَنْ يَمُوتَ بِنِصْفِ يَوْمٍ قَبِلَ اللَّهُ مِنْهُ قَالَ فَحَدَّثْتُهَا رَجُلٌ آخَرُ مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ أَنْتَ سَمِعْتَ هَذَا قَالَ نَعَمْ قَالَ فَأَشْهَدُ أَنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَنْ تَابَ إِلَى اللَّهِ قَبْلَ أَنْ يَمُوتَ بِضَحْوَةٍ قَبِلَ اللَّهُ مِنْهُ قَالَ فَحَدَّثْتُهُ رَجُلًا آخَرَ مِنْ أَصْحَابِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ أَنْتَ سَمِعْتَ هَذَا مِنْهُ قَالَ نَعَمْ قَالَ فَأَشْهَدُ أَنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَنْ تَابَ قَبْلَ أَنْ يُغَرْغِرَ نَفْسُهُ قَبِلَ اللَّهُ مِنْهُ [راجع: ۱۵۵۸۱، ۱۵۵۸۲، ۱۵۵۸۳، ۱۵۵۸۴].

(۲۳۴۵۶) عبدالرحمن بن بیلمانی رحمۃ اللہ علیہ کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام کے چار صحابہ رضی اللہ عنہم کہیں اکٹھے ہوئے تو ان میں سے ایک کہنے لگے کہ میں نے نبی علیہ السلام کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ اگر بندہ مرنے سے ایک دن پہلے بھی توبہ کر لے تو اللہ تعالیٰ اس کی توبہ قبول فرما لیتا ہے۔

دوسرے نے کہا کیا واقعی آپ نے نبی علیہ السلام کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے؟ پہلے نے جواب دیا جی ہاں! دوسرے نے کہا

کہ میں نے نبی علیہ السلام کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ اگر کوئی بندہ مرنے سے صرف آدھا دن پہلے بھی توبہ کرلے تو اللہ تعالیٰ اس کی توبہ قبول فرما لیتا ہے۔

تیسرے نے پوچھا کیا واقعی آپ نے نبی علیہ السلام کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے؟ دوسرے نے اثبات میں جواب دیا، اس پر تیسرے نے کہا کہ میں نے نبی علیہ السلام کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ اگر کوئی بندہ مرنے سے چوتھائی دن پہلے توبہ کرلے تو اللہ تعالیٰ اس کی توبہ بھی قبول فرما لیتا ہے۔

چوتھے نے پوچھا کیا واقعی آپ نے نبی علیہ السلام کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے؟ تیسرے نے اثبات میں جواب دیا، اس پر چوتھے نے کہا کہ میں نے نبی علیہ السلام کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ جب تک بندے پر نزع کی کیفیت طاری نہیں ہوتی، اللہ تعالیٰ اس وقت تک اس کی توبہ قبول فرما لیتا ہے۔

(۲۳۴۵۷) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ رِبْعِيِّ بْنِ حِرَاشٍ عَنْ بَعْضِ أَصْحَابِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أَصْبَحَ النَّاسُ صِيَامًا لِتَمَامِ ثَلَاثِينَ قَالَ فَجَاءَ أَعْرَابِيَّانِ فَشَهِدَا أَنَّهُمَا أَهَلَّا الْهِلَالَ بِالْأَمْسِ فَأَمَرَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ النَّاسَ فَأَفْطَرُوا [راجع: ۱۹۰۲۹].

(۲۳۴۵۷) ایک صحابی رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ لوگوں نے ماہ رمضان کے ۳۰ ویں دن کا بھی روزہ رکھا ہوا تھا کہ دو دیہاتی آدمی نبی علیہ السلام کی خدمت میں حاضر ہوئے اور شہادت دی کہ کل رات انہوں نے عید کا چاند دیکھا تھا، تو نبی علیہ السلام نے لوگوں کو روزہ ختم کرنے کا حکم دے دیا۔

(۲۳۴۵۸) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنِي قُرَّةُ بْنُ خَالِدٍ عَنْ يَزِيدَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ ابْنِ الشِّخِّيرِ عَنِ الْأَعْرَابِيِّ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ صَوْمُ شَهْرِ الصَّبْرِ وَثَلَاثَةِ أَيَّامٍ مِنْ كُلِّ شَهْرٍ يُذْهِبْنَ وَحَرَ الصَّدْرِ [راجع: ۲۱۰۱۷]

(۲۳۴۵۸) ایک دیہاتی صحابی رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا ماہ رمضان کے اور ہر مہینے تین روزے رکھنا سینے کے کینے کو دور کر دیتا ہے۔

(۲۳۴۵۹) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَابِسٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي لَيْلَى عَنْ بَعْضِ أَصْحَابِ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّمَا نَهَى النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الْوِصَالِ فِي الصِّيَامِ وَالْحِجَامَةِ لِلصَّائِمِ إِبْقَاءً عَلَى أَصْحَابِهِ وَلَمْ يُحَرِّمْهَا [راجع: ۱۹۰۲۷].

(۲۳۴۵۹) ایک صحابی رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے سینگی لگوانے اور صوم وصال سے منع فرمایا ہے لیکن اسے حرام قرار نہیں دیا، تاکہ صحابہ کے لئے اس کی اجازت باقی رہے۔

(۲۳۴۶۰) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عُمَيْرٍ عَنْ شَبِيبٍ أَبِي رَوْحٍ عَنْ رَجُلٍ مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ صَلَّى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْفَجْرَ فَقَرَأَ فِيهِمَا بِالرُّومِ فَالْتَبَسَ عَلَيْهِ

فِي الْقِرَائَةِ فَلَمَّا صَلَّى قَالَ مَا بَالُ رِجَالٍ يَحْضُرُونَ مَعَنَا الصَّلَاةَ بِغَيْرِ طُهُورٍ أُولَئِكَ الَّذِينَ يَلْبِسُونَ عَلَيْنَا صَلَاتَنَا مَنْ شَهِدَ مَعَنَا الصَّلَاةَ فَلْيُحْسِنْ الطُّهُورَ [راجع: ١٥٩٦٨].

(۲۳۴۶۰) حضرت ابوروح رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام نے ہمیں کوئی نماز پڑھائی جس میں سورۂ روم کی تلاوت فرمائی، دورانِ تلاوت آپ صلی اللہ علیہ وسلم پر کچھ اشتباہ ہو گیا، نماز کے بعد نبی علیہ السلام نے فرمایا کہ شیطان نے ہمیں قراءت کے دوران اشتباہ میں ڈال دیا جس کی وجہ وہ لوگ ہیں جو نماز میں بغیر وضو کے آجاتے ہیں، اس لئے جب تم نماز کے لئے آیا کرو تو خوب اچھی طرح وضو کیا کرو۔

(۲۳۴۶۱) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ يُونُسَ بْنِ أَبِي إِسْحَاقَ قَالَ سَمِعْتُ جُرَيَّ بْنَ كُلَيْبٍ النَّهْدِيَّ عَنْ رَجُلٍ مِنْ بَنِي سُلَيْمٍ قَالَ عَدَّهُنَّ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي يَدِي أَوْ فِي يَدِهِ التَّسْبِيحُ نِصْفُ الْمِيزَانِ وَالْحَمْدُ لِلَّهِ تَمْلَؤُهُ وَالتَّكْبِيرُ يَمْلَأُ مَا بَيْنَ السَّمَاءِ وَالْأَرْضِ وَالصَّوْمُ نِصْفُ الصَّبْرِ وَالطُّهُورُ نِصْفُ الْإِيمَانِ [راجع: ١٨٤٧٦]

(۲۳۴۶۱) بنوسلیم کے ایک صحابی رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام نے اپنے دست مبارک کی انگلیوں پر یہ چیزیں شمار کیں "سُبْحَانَ اللَّهِ" نصف میزانِ عمل کے برابر ہے "اَلْحَمْدُ لِلَّهِ" میزانِ عمل کو بھر دے گا "اَللَّهُ أَكْبَرُ" کا لفظ زمین و آسمان کے درمیان ساری فضاء کو بھر دیتا ہے، صفائی نصف ایمان ہے اور روزہ نصف صبر ہے۔

(۲۳۴۶۲) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ الْمُغِيرَةِ عَنْ حُمَيْدِ بْنِ هِلَالٍ عَنْ أَبِي قَتَادَةَ وَأَبِي الدَّهْمَاءِ قَالَا أَتَيْنَا عَلَى رَجُلٍ مِنْ أَهْلِ الْبَادِيَةِ فَقُلْنَا هَلْ سَمِعْتَ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ شَيْئًا قَالَ نَعَمْ سَمِعْتُهُ يَقُولُ إِنَّكَ لَنْ تَدَعَ شَيْئًا لِلَّهِ عَزَّ وَجَلَّ إِلَّا بَدَّلَكَ اللَّهُ بِهِ مَا هُوَ خَيْرٌ لَكَ مِنْهُ [راجع: ٢١٠١٩].

(۲۳۴۶۲) ابوقتادہ اور ابودہماء کہتے ہیں کہ ہم ایک دیہاتی آدمی کے پاس پہنچے، اس نے بتایا کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام نے میرا ہاتھ پکڑا اور مجھے وہ باتیں سکھانا شروع کر دیں جو اللہ نے انہیں سکھائی تھیں، اور فرمایا تم جس چیز کو بھی اللہ کے خوف سے چھوڑ دو گے اللہ تعالیٰ تمہیں اس سے بہتر چیز عطاء فرمائے گا۔

(۲۳۴۶۳) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا أَيْمَنُ بْنُ نَابِلٍ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ رَجُلٍ مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُعَلِّمُنَا التَّشَهُّدَ كَمَا يُعَلِّمُنَا السُّورَةَ مِنْ الْقُرْآنِ.

(۲۳۴۶۳) ایک صحابی رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام ہمیں تشہد کی تعلیم اس طرح دیتے تھے جیسے قرآن کی کسی سورت کی تعلیم دیتے تھے۔

(۲۳۴۶۴) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ سَعْدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ ثَوْبَانَ عَنْ شَيْخٍ مِنْ الْأَنْصَارِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَقٌّ عَلَى كُلِّ مُسْلِمٍ الْغُسْلُ وَالطِّيبُ وَالسِّوَاكُ يَوْمَ الْجُمُعَةِ [راجع: ١٦٥١٢].

(۲۳۴۶۴) ایک انصاری صحابی ﷜ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے ارشاد فرمایا ہر مسلمان پر تین چیزیں حق ہیں، جمعہ کے دن غسل کرنا، مسواک کرنا، خوشبو لگانا بشرطیکہ اس کے پاس موجود بھی ہو۔

(۲۳۴۶۵) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا قُرَّةُ عَنْ يَزِيدَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الشِّخِّيرِ قَالَ كُنَّا بِهَذَا الْمِرْبَدِ بِالْبَصْرَةِ قَالَ فَجَاءَ أَعْرَابِيٌّ مَعَهُ قِطْعَةُ أَدِيمٍ أَوْ قِطْعَةُ جِرَابٍ فَقَالَ هَذَا كِتَابٌ كَتَبَهُ لِي النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أَبُو الْعَلَاءِ فَأَخَذْتُهُ فَقَرَأْتُهُ عَلَى الْقَوْمِ فَإِذَا فِيهِ بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ هَذَا كِتَابٌ مِنْ مُحَمَّدٍ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِبَنِي زُهَيْرِ بْنِ أُقَيْشٍ إِنَّكُمْ إِنْ أَقَمْتُمْ الصَّلَاةَ وَآتَيْتُمْ الزَّكَاةَ وَأَعْطَيْتُمْ مِنْ الْمَغَانِمِ الْخُمُسَ وَسَهْمَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَالصَّفِيَّ فَأَنْتُمْ آمِنُونَ بِأَمَانِ اللَّهِ وَأَمَانِ رَسُولِهِ [راجع: ۲۳٤٥٨]

(۲۳۴۶۵) یزید بن عبداللہ کہتے ہیں کہ میں اونٹوں کی منڈی میں مطرف کے ساتھ تھا کہ ایک دیہاتی آیا، اس کے پاس چمڑے کا ایک ٹکڑا تھا، وہ کہنے لگا کہ تم میں سے کوئی شخص پڑھنا جانتا ہے؟ میں نے کہا ہاں! اور اس سے وہ چمڑے کا ٹکڑا لے لیا، اس پر لکھا تھا "بسم اللہ الرحمن الرحیم، محمد رسول اللہ ﷺ کی طرف سے بنوزہیر بن اقیش کے نام جو عکل کا ایک قبیلہ ہے، وہ اگر اس بات کی گواہی دیتے ہیں کہ اللہ کے علاوہ کوئی معبود نہیں اور یہ کہ محمد ﷺ اللہ کے رسول ہیں، مشرکین سے جدا ہو جاتے ہیں، اور مال غنیمت میں خمس کا، نبی ﷺ کے حصے اور انتخاب کا اقرار کرتے ہیں تو وہ اللہ اور اس کے رسول کی امان میں ہیں۔"

(۲۳۴۶۶) قَالَ قُلْنَا مَا سَمِعْتَ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ سَمِعْتُهُ يَقُولُ صَوْمُ شَهْرِ الصَّبْرِ وَثَلَاثَةِ أَيَّامٍ مِنْ كُلِّ شَهْرٍ يُذْهِبْنَ وَحَرَ الصَّدْرِ [راجع: ۲۳٤٥٨].

(۲۳۴۶۶) ہم نے ان سے کہا کہ آپ نے نبی ﷺ کو کیا فرماتے ہوئے سنا ہے؟ انہوں نے کہا کہ میں نے نبی ﷺ کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ جو شخص یہ چاہتا ہے کہ اس کے سینے کا کینہ ختم ہو جائے تو اسے چاہئے کہ ماہِ صبر (رمضان) اور ہر مہینے میں تین دن کے روزے رکھا کرے۔

(۲۳۴۶۷) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا عَاصِمٌ عَنْ رَجَاءِ بْنِ حَيْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ الرَّسُولِ الَّذِي سَأَلَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ الْهِجْرَةِ فَقَالَ لَا تَنْقَطِعُ مَا جُوهِدَ الْعَدُوُّ

(۲۳۴۶۷) ایک قاصد نے نبی ﷺ سے ہجرت کے متعلق پوچھا تو نبی ﷺ نے فرمایا جب تک دشمن سے قتال جاری رہے گا اس وقت تک ہجرت ختم نہیں ہوگی۔

(۲۳۴۶۸) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ نَصْرِ بْنِ عَاصِمٍ اللَّيْثِيِّ عَنْ رَجُلٍ مِنْهُمْ أَنَّهُ أَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَسْلَمَ عَلَى أَنْ يُصَلِّيَ صَلَاتَيْنِ فَقَبِلَ مِنْهُ [راجع: ۲۰۵۵۳].

(۲۳۴۶۸) ایک صحابی ﷜ کے حوالے سے مروی ہے کہ جب وہ نبی ﷺ کی خدمت میں قبول اسلام کے لئے حاضر ہوئے تو یہ شرط لگائی کہ وہ صرف دو نمازیں پڑھیں گے، نبی ﷺ نے ان کی یہ شرط قبول کرلی۔

(۲۳۴۶۹) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ خَالِدٍ الْحَذَّاءِ عَنِ ابْنِ الشِّخِّيرِ عَنِ الْأَعْرَابِيِّ أَنَّ نَعْلَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَتْ مَخْصُوفَةً

(۲۳۴۶۹) مطرف بن شخیر کہتے ہیں کہ ہمیں ایک دیہاتی صحابی رضی اللہ عنہ نے بتایا کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے جوتے چمڑے کے پیوند زدہ تھے۔

(۲۳۴۷۰) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَبْدِ الْكَرِيمِ الْجَزَرِيِّ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي عَمْرَةَ عَنْ عَمِّهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَجْمَعُوا بَيْنَ اسْمِي وَكُنْيَتِي [راجع: ۱۵۸۲۶].

(۲۳۴۷۰) عبدالرحمن بن ابی عمرہ رحمہ اللہ کے چچا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا میرے نام اور کنیت کو اکٹھا نہ کیا کرو (کہ ایک ہی آدمی میرا نام بھی رکھ لے اور کنیت بھی)

(۲۳۴۷۱) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا ثَوْرٌ الشَّامِيُّ عَنْ حَرِيزِ بْنِ عُثْمَانَ عَنْ أَبِي خِدَاشٍ عَنْ رَجُلٍ مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمُسْلِمُونَ شُرَكَاءُ فِي ثَلَاثٍ الْمَاءِ وَالْكَلَإِ وَالنَّارِ

(۲۳۴۷۱) ایک صحابی رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا مسلمان تین چیزوں میں مشترک ہیں، پانی میں، گھاس میں اور آگ میں۔

(۲۳۴۷۱م) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ سُهَيْلِ بْنِ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ رَجُلٍ مِنْ أَسْلَمَ قَالَ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِرَجُلٍ لَوْ قُلْتَ حِينَ أَمْسَيْتَ أَعُوذُ بِكَلِمَاتِ اللَّهِ التَّامَّاتِ كُلِّهِنَّ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ لَمْ يَضُرَّكَ عَقْرَبٌ حَتَّى تُصْبِحَ [راجع: ۱۵۸۰۰]. [سقط من الميمنية، عن الأطراف]

(۲۳۴۷۱م) ایک اسلمی صحابی رضی اللہ عنہ کے متعلق مروی ہے کہ انہیں کسی جانور نے ڈس لیا، نبی علیہ السلام سے اس کا تذکرہ ہوا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اگر تم نے شام کے وقت یہ کلمات کہہ لیے ہوتے أَعُوذُ بِكَلِمَاتِ اللَّهِ التَّامَّاتِ كُلِّهِنَّ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ تو صبح تک تمہیں کوئی چیز نقصان نہ پہنچا سکتی۔

(۲۳۴۷۲) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَابِسٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي لَيْلَى عَنْ بَعْضِ أَصْحَابِ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّمَا نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الْحِجَامَةِ لِلصَّائِمِ وَالْوِصَالِ فِي الصِّيَامِ إِبْقَاءً عَلَى أَصْحَابِهِ لَمْ يُحَرِّمْهُمَا قَالُوا يَا رَسُولَ اللَّهِ فَإِنَّكَ تُوَاصِلُ قَالَ إِنِّي لَسْتُ كَأَحَدِكُمْ إِنِّي أَظَلُّ يُطْعِمُنِي رَبِّي وَيَسْقِينِي [راجع: ۱۹۰۲۷].

(۲۳۴۷۲) ایک صحابی رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے سینگی لگوانے اور صوم وصال سے منع فرمایا ہے لیکن اسے حرام قرار نہیں دیا، تاکہ صحابہ کے لئے اس کی اجازت باقی رہے، کسی نے پوچھا یا رسول اللہ! آپ خود تو صوم وصال فرماتے ہیں؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا اگر میں ایسا کرتا ہوں تو مجھے میرا رب کھلاتا اور پلاتا ہے۔

(۲۳۴۷۳) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ أَبِي صَالِحٍ ذَكْوَانَ عَنْ بَعْضِ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

قَالَ جَاءَ رَجُلٌ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّ لِفُلَانٍ نَخْلَةً فِي حَائِطِي فَمُرْهُ فَلْيَبِعْنِيهَا أَوْ لِيَهَبْهَا لِي قَالَ فَأَبَى الرَّجُلُ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ افْعَلْ وَلَكَ بِهَا نَخْلَةٌ فِي الْجَنَّةِ فَأَبَى فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هَذَا أَبْخَلُ النَّاسِ

(۲۳۴۷۳) ایک صحابی رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک آدمی نبی علیہ السلام کی خدمت میں حاضر ہوا اور عرض کیا یا رسول اللہ! فلاں آدمی کا ایک درخت میرے باغ میں ہے اسے کہہ دیجئے کہ یا تو وہ درخت مجھے بیچ دے یا ہبہ کر دے لیکن اس نے ایسا کرنے سے انکار کر دیا، نبی علیہ السلام نے اس سے یہاں تک فرمایا کہ تم ایسا کر لو اس کے بدلے تمہیں جنت میں ایک درخت ملے گا لیکن وہ پھر بھی نہ مانا، نبی علیہ السلام نے فرمایا یہ سب سے زیادہ بخیل انسان ہے۔

(۲۳۴۷۴) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ أَشْعَثَ عَنْ عَمَّتِهِ عَنْ عَمِّهَا قَالَ إِنِّي لَبِسُوقِ ذِي الْمَجَازِ عَلَيَّ بُرْدَةٌ لِي مَلْحَاءُ أَسْحَبُهَا قَالَ فَطَعَنَنِي رَجُلٌ بِمِخْصَرَةٍ فَقَالَ ارْفَعْ إِزَارَكَ فَإِنَّهُ أَبْقَى وَأَنْقَى فَنَظَرْتُ فَإِذَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَنَظَرْتُ فَإِذَا إِزَارُهُ إِلَى أَنْصَافِ سَاقَيْهِ [انظر: ۲۳۴۷۵].

(۲۳۴۷۴) ایک صحابی رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ میں ''ذوالمجاز'' کے بازار میں تھا، میں نے سرخ و سفید رنگ کی ایک خوبصورت چادر اپنے جسم پر پہن رکھی تھی، اچانک ایک آدمی نے اپنی چھڑی مجھے چھو کر کہا کہ اپنا تہبند اوپر کرو، کیونکہ اس سے کپڑا دیر تک ساتھ دیتا ہے اور صاف رہتا ہے، میں نے دیکھا تو وہ نبی علیہ السلام تھے، اور میں نے غور کیا تو نبی علیہ السلام کا تہبند نصف پنڈلی تک تھا۔

(۲۳۴۷۵) حَدَّثَنَا حُسَيْنُ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ قَرْمٍ عَنِ الْأَشْعَثِ عَنْ عَمَّتِهِ رُهْمٍ عَنْ عَمِّهَا عُبَيْدَةَ بْنِ خَلَفٍ قَالَ قَدِمْتُ الْمَدِينَةَ وَأَنَا شَابٌّ مُتَأَزِّرٌ بِبُرْدَةٍ لِي مَلْحَاءَ أَجُرُّهَا فَأَدْرَكَنِي رَجُلٌ فَغَمَزَنِي بِمِخْصَرَةٍ مَعَهُ ثُمَّ قَالَ أَمَا لَوْ رَفَعْتَ ثَوْبَكَ كَانَ أَبْقَى وَأَنْقَى فَالْتَفَتُّ فَإِذَا هُوَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّمَا هِيَ بُرْدَةٌ مَلْحَاءُ قَالَ وَإِنْ كَانَتْ بُرْدَةً مَلْحَاءَ أَمَا لَكَ فِي أُسْوَتِي فَنَظَرْتُ إِلَى إِزَارِهِ فَإِذَا فَوْقَ الْكَعْبَيْنِ وَتَحْتَ الْعَضَلَةِ [راجع: ۲۳۴۷۴].

(۲۳۴۷۵) ایک صحابی رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ میں ''ذوالمجاز'' کے بازار میں تھا، میں نے سرخ و سفید رنگ کی ایک خوبصورت چادر اپنے جسم پر پہن رکھی تھی، اچانک ایک آدمی نے اپنی چھڑی مجھے چھو کر کہا کہ اپنا تہبند اوپر کرو، کیونکہ اس سے کپڑا دیر تک ساتھ دیتا ہے اور صاف رہتا ہے، میں نے دیکھا تو وہ نبی علیہ السلام تھے، میں نے عرض کیا یا رسول اللہ! یہ خوبصورت چادر ہے، نبی علیہ السلام نے فرمایا اگرچہ خوبصورت ہو، کیا تمہارے لیے میری ذات میں نمونہ نہیں ہے؟ اور میں نے غور کیا تو نبی علیہ السلام کا تہبند نصف پنڈلی تک تھا۔

(۲۳۴۷۶) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا مِسْعَرٌ عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ عَنْ سَالِمِ بْنِ أَبِي الْجَعْدِ عَنْ رَجُلٍ مِنْ أَسْلَمَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى

اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يَا بِلَالُ أَرِحْنَا بِالصَّلَاةِ [قال الألباني: صحيح (أبو داود: ٤٩٨٥). قال شعيب: رجاله ثقات].

(۲۳۴۷۶) ایک اسلمی صحابی رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا اے بلال! نماز کے ذریعے ہمیں راحت پہنچاؤ۔

(۲۳٤۷۷) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ أَبِي خَالِدٍ عَنْ أَبِي الْعَالِيَةِ عَنْ رَجُلٍ مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ حَفِظْتُ لَكَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَوَضَّأَ فِي الْمَسْجِدِ

(۲۳۴۷۷) ایک صحابی رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ مجھے یہ بات یاد ہے کہ نبی علیہ السلام نے مسجد میں وضو کیا ہے۔

(۲۳٤۷۸) حَدَّثَنَا يَزِيدُ أَخْبَرَنَا ابْنُ عَوْنٍ عَنْ مُجَاهِدٍ قَالَ كُنَّا سِتَّ سِنِينَ عَلَيْنَا جُنَادَةُ بْنُ أَبِي أُمَيَّةَ فَقَامَ فَخَطَبَنَا فَقَالَ أَتَيْنَا رَجُلًا مِنَ الْأَنْصَارِ مِنْ أَصْحَابِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَدَخَلْنَا عَلَيْهِ فَقُلْنَا حَدِّثْنَا مَا سَمِعْتَ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلَا تُحَدِّثْنَا مَا سَمِعْتَ مِنَ النَّاسِ فَشَدَّدْنَا عَلَيْهِ فَقَالَ قَامَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِينَا فَقَالَ أَنْذَرْتُكُمُ الْمَسِيحَ وَهُوَ مَمْسُوحُ الْعَيْنِ قَالَ أَحْسِبُهُ قَالَ الْيُسْرَى يَسِيرُ مَعَهُ جِبَالُ الْخُبْزِ وَأَنْهَارُ الْمَاءِ عَلَامَتُهُ يَمْكُثُ فِي الْأَرْضِ أَرْبَعِينَ صَبَاحًا يَبْلُغُ سُلْطَانُهُ كُلَّ مَنْهَلٍ لَا يَأْتِي أَرْبَعَةَ مَسَاجِدَ الْكَعْبَةَ وَمَسْجِدَ الرَّسُولِ وَالْمَسْجِدَ الْأَقْصَى وَالطُّورَ وَمَهْمَا كَانَ مِنْ ذَلِكَ فَاعْلَمُوا أَنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ لَيْسَ بِأَعْوَرَ وَقَالَ ابْنُ عَوْنٍ وَأَحْسِبُهُ قَدْ قَالَ يُسَلَّطُ عَلَى رَجُلٍ فَيَقْتُلُهُ ثُمَّ يُحْيِيهِ وَلَا يُسَلَّطُ عَلَى غَيْرِهِ [انظر: ٢٤٠٨٣، ٢٤٠٨٤، ٢٤٠٨٥].

(۲۳۴۷۸) مجاہد کہتے ہیں کہ چھ سال تک جنادہ بن ابی امیہ ہمارے گورنر رہے' ایک دن وہ کھڑے ہوئے اور خطبہ دیتے ہوئے کہنے لگے کہ ہمارے یہاں ایک انصاری صحابی رضی اللہ عنہ آئے تھے' ہم ان کی خدمت میں حاضر ہوئے اور عرض کیا کہ ہمیں کوئی ایسی حدیث سنائیے جو آپ نے خود نبی علیہ السلام سے سنی ہو' لوگوں سے سنی ہوئی کوئی حدیث نہ سنائیے' ہم نے یہ فرمائش کر کے انہیں مشقت میں ڈال دیا' پھر وہ کہنے لگے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام ہمارے درمیان خطبہ دینے کے لئے کھڑے ہوئے اور فرمایا کہ میں نے تمہیں مسیح دجال سے ڈرا دیا ہے' اس کی (بائیں) آنکھ پونچھ دی گئی ہوگی' اس کے ساتھ روٹیوں کے پہاڑ اور پانی کی نہریں چلتی ہوں گی' اس کی علامت یہ ہوگی کہ وہ چالیس دن تک زمین میں رہے گا اور اس کی سلطنت پانی کے ہر گھاٹ تک پہنچ جائے گی' البتہ وہ چار مسجدوں میں نہیں جا سکے گا' خانہ کعبہ' مسجد نبوی' مسجد اقصیٰ اور طور' بہرحال! اتنی بات یاد رکھو کہ اللہ تعالیٰ کانا نہیں ہے' اسے ایک آدمی پر قدرت دی جائے گی جسے وہ قتل کر کے دوبارہ زندہ کرے گا' لیکن اس کے علاوہ اسے کسی پر تسلط نہیں دیا جائے گا۔

(۲۳٤۷۹) حَدَّثَنَا يَزِيدُ أَخْبَرَنَا يَحْيَى عَنْ بُشَيْرِ بْنِ يَسَارٍ أَخْبَرَهُ عَنْ رَجُلٍ مِنْ أَصْحَابِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ بَيْعِ الثَّمَرِ بِالتَّمْرِ وَرَخَّصَ فِي الْعَرِيَّةِ قَالَ وَالْعَرِيَّةُ النَّخْلَةُ وَالنَّخْلَتَانِ يَشْتَرِيهِمَا الرَّجُلُ بِخَرْصِهِمَا مِنَ التَّمْرِ فَيَضْمَنُهُمَا فَرَخَّصَ فِي ذَلِكَ [صححه مسلم (١٥٤٠)].

(۲۳۴۷۹) ایک صحابی رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے درخت پر لگے ہوئے پھل کو کٹے ہوئے پھل کے بدلے بیچنے سے منع فرمایا ہے البتہ "عرایا" میں رخصت دی ہے اور "عرایا" کا مطلب یہ ہے کہ ایک آدمی کسی باغ میں ایک دو درخت خرید لے اور اس کے بدلے میں اندازے سے کئی ہوئی کھجور دے دے اور وہ درخت اپنے درختوں میں شامل کر لے صرف اتنی مقدار میں نبی علیہ السلام نے اس کی اجازت دی ہے۔

(۲۳۴۸۰) حَدَّثَنَا يَزِيدُ أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَاصِمٍ الْأَحْوَلِ عَنْ أَبِي تَمِيمَةَ الْهُجَيْمِيِّ عَنْ رِدْفِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَوْ مَنْ حَدَّثَهُ عَنْ رِدْفِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ كَانَ رِدْفَهُ فَعَثَرَتْ بِهِ دَابَّتُهُ فَقَالَ تَعِسَ الشَّيْطَانُ فَقَالَ لَا تَفْعَلْ فَإِنَّهُ يَتَعَاظَمُ إِذَا قُلْتَ ذَلِكَ حَتَّى يَصِيرَ مِثْلَ الْجَبَلِ وَيَقُولُ بِقُوَّتِي صَرَعْتُهُ وَإِذَا قُلْتَ بِسْمِ اللَّهِ تَصَاغَرَ حَتَّى يَكُونَ مِثْلَ الذُّبَابِ

(۲۳۴۸۰) ایک صحابی رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ میں نبی علیہ السلام کے پیچھے گدھے پر سوار تھا، اچانک گدھا بدک گیا، میرے منہ سے نکل گیا کہ شیطان برباد ہو، نبی علیہ السلام نے فرمایا یہ نہ کہو کیونکہ جب تم یہ جملہ کہتے ہو تو شیطان اپنے آپ کو بہت بڑا سمجھتا ہے، اور کہتا ہے کہ میں نے اسے اپنی طاقت سے پچھاڑا ہے اور جب تم "بسم اللہ" کہو گے تو وہ اپنی نظروں میں اتنا حقیر ہو جائے گا کہ مکھی سے بھی چھوٹا ہو جائے گا۔

(۲۳۴۸۱) حَدَّثَنَا يَزِيدُ أَخْبَرَنَا هِشَامٌ عَنْ حَفْصَةَ بِنْتِ سِيرِينَ عَنْ أَبِي الْعَالِيَةِ عَنْ رَجُلٍ مِنْ الْأَنْصَارِ قَالَ خَرَجْتُ مَعَ أَهْلِي أُرِيدُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَإِذَا أَنَا بِهِ قَائِمٌ وَإِذَا رَجُلٌ مُقْبِلٌ عَلَيْهِ فَظَنَنْتُ أَنَّ لَهُمَا حَاجَةً فَجَلَسْتُ فَوَاللَّهِ لَقَدْ قَامَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتَّى جَعَلْتُ أَرْثِي لَهُ مِنْ طُولِ الْقِيَامِ ثُمَّ انْصَرَفَ فَقُمْتُ إِلَيْهِ فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ لَقَدْ قَامَ بِكَ هَذَا الرَّجُلُ حَتَّى جَعَلْتُ أَرْثِي لَكَ مِنْ طُولِ الْقِيَامِ قَالَ أَتَدْرِي مَنْ هَذَا قُلْتُ لَا قَالَ ذَاكَ جِبْرِيلُ يُوصِينِي بِالْجَارِ حَتَّى ظَنَنْتُ أَنَّهُ سَيُوَرِّثُهُ أَمَا إِنَّكَ لَوْ كُنْتَ سَلَّمْتَ عَلَيْهِ لَرَدَّ عَلَيْكَ السَّلَامَ [راجع: ۲۰۶۱۸].

(۲۳۴۸۱) ایک انصاری صحابی رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ میں نبی علیہ السلام کی خدمت میں حاضری کے ارادے سے اپنے گھر سے نکلا، وہاں پہنچا تو دیکھا کہ نبی علیہ السلام کھڑے ہیں اور نبی علیہ السلام کے ساتھ ایک اور آدمی بھی ہے جس کا چہرہ نبی علیہ السلام کی طرف ہے، میں سمجھا کہ شاید یہ دونوں کوئی ضروری بات کر رہے ہیں، بخدا! نبی علیہ السلام اتنی دیر کھڑے رہے کہ مجھے نبی علیہ السلام پر ترس آنے لگا، جب وہ آدمی چلا گیا تو میں نے عرض کیا یا رسول اللہ! یہ آدمی آپ کو اتنی دیر لے کر کھڑا رہا کہ مجھے آپ پر ترس آنے لگا، نبی علیہ السلام نے فرمایا کیا تم نے اسے دیکھا تھا؟ میں نے عرض کیا جی ہاں! نبی علیہ السلام نے فرمایا کیا تم جانتے ہو کہ وہ کون تھا؟ میں نے عرض کیا نہیں، نبی علیہ السلام نے فرمایا وہ جبریل علیہ السلام تھے، جو مجھے مسلسل پڑوسی کے متعلق وصیت کر رہے تھے، حتیٰ کہ مجھے اندیشہ ہونے لگا کہ وہ اسے وراثت میں بھی حصہ دار قرار دے دیں گے، پھر فرمایا اگر تم انہیں سلام کرتے تو وہ تمہیں جواب ضرور دیتے۔

(٢٣٤٨٢) حَدَّثَنَا يَزِيدُ أَخْبَرَنَا سُلَيْمَانُ عَنْ أَنَسٍ أَنَّ بَعْضَ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَدَّثَهُ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَيْلَةَ أُسْرِيَ بِهِ مَرَّ بِمُوسَى عَلَيْهِ السَّلَام وَهُوَ قَائِمٌ يُصَلِّي فِي قَبْرِهِ [راجع: ٢٠٨٧٣].

(۲۳۴۸۲) ایک صحابی رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا جس رات مجھے معراج پر لے جایا گیا تو میرا گذر حضرت موسیٰ علیہ السلام پر ہوا جو اپنی قبر میں کھڑے نماز پڑھ رہے تھے۔

(٢٣٤٨٣) حَدَّثَنَا يَزِيدُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدٌ يَعْنِي ابْنَ عَمْرٍو عَنْ عَبْدِالْعَزِيزِ بْنِ عَمْرِو بْنِ ضَمْرَةَ الْفَزَارِيِّ عَنْ رَجُلٍ مِنْ جُهَيْنَةَ قَالَ سَأَلْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَتَى أُصَلِّي الْعِشَاءَ الْآخِرَةَ قَالَ إِذَا مَلَأَ اللَّيْلُ بَطْنَ كُلِّ وَادٍ

(۲۳۴۸۳) ایک جہنی صحابی رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے نبی علیہ السلام سے پوچھا کہ نماز عشاء کب پڑھا کروں؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا جب رات ہر وادی پر چھا جائے۔

(٢٣٤٨٤) حَدَّثَنَا يَزِيدُ أَخْبَرَنَا يَحْيَى عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْمُغِيرَةِ بْنِ أَبِي بُرْدَةَ الْكِنَانِيِّ أَنَّهُ أَخْبَرَهُ أَنَّ بَعْضَ بَنِي مُدْلِجٍ أَخْبَرَهُ أَنَّهُمْ كَانُوا يَرْكَبُونَ الْأَرْمَاثَ فِي الْبَحْرِ لِلصَّيْدِ فَيَحْمِلُونَ مَعَهُمْ مَاءً لِلسَّفَرِ فَتُدْرِكُهُمْ الصَّلَاةُ وَهُمْ فِي الْبَحْرِ وَأَنَّهُمْ ذَكَرُوا ذَلِكَ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالُوا إِنْ نَتَوَضَّأْ بِمَائِنَا عَطِشْنَا وَإِنْ نَتَوَضَّأْ بِمَاءِ الْبَحْرِ وَجَدْنَا فِي أَنْفُسِنَا فَقَالَ لَهُمْ هُوَ الطَّهُورُ مَاؤُهُ الْحِلُّ مَيْتَتُهُ

(۲۳۴۸۴) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ سمندر میں شکار کرنے والے کچھ لوگ نبی علیہ السلام کی خدمت میں حاضر ہوئے اور انہوں نے نبی علیہ السلام سے یہ سوال پوچھا کہ یا رسول اللہ ہم لوگ سمندری سفر کرتے ہیں، اور اپنے ساتھ پینے کے لئے تھوڑا سا پانی رکھتے ہیں، اگر اس سے وضو کرنے لگیں تو ہم پیاسے رہ جائیں، اور اگر اسے پی لیں تو وضو کے لئے پانی نہیں ملتا، کیا سمندر کے پانی سے ہم وضو کر سکتے ہیں؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا ہاں! سمندر کا پانی پاکیزگی بخش ہے اور اس کا مردار (مچھلی) حلال ہے۔

(٢٣٤٨٥) حَدَّثَنَا يَزِيدُ أَخْبَرَنَا الْمَسْعُودِيُّ عَنْ زَيْدٍ الْعَمِّيِّ عَنْ أَبِي نَضْرَةَ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ قَالَ يَزِيدُ أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ عَنْ زَيْدٍ الْعَمِّيِّ عَنْ أَبِي الْعَالِيَةِ قَالَ اجْتَمَعَ ثَلَاثُونَ مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالُوا أَمَّا مَا يَجْهَرُ فِيهِ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالْقِرَاءَةِ فَقَدْ عَلِمْنَاهُ وَمَا لَا يَجْهَرُ فِيهِ فَلَا نَقِيسُ بِمَا يَجْهَرُ بِهِ قَالَ فَاجْتَمَعُوا فَمَا اخْتَلَفَ مِنْهُمْ اثْنَانِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَقْرَأُ فِي صَلَاةِ الظُّهْرِ قَدْرَ ثَلَاثِينَ آيَةً فِي الرَّكْعَتَيْنِ الْأُولَيَيْنِ فِي كُلِّ رَكْعَةٍ وَفِي الرَّكْعَتَيْنِ الْأُخْرَيَيْنِ قَدْرَ النِّصْفِ مِنْ ذَلِكَ وَيَقْرَأُ فِي الْعَصْرِ فِي الْأُولَيَيْنِ بِقَدْرِ النِّصْفِ مِنْ قِرَاءَتِهِ فِي الرَّكْعَتَيْنِ الْأُولَيَيْنِ مِنْ الظُّهْرِ وَفِي الْأُخْرَيَيْنِ بِقَدْرِ النِّصْفِ مِنْ ذَلِكَ

(۲۳۴۸۵) ابو العالیہ رحمۃ اللہ علیہ کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ تیس صحابہ کرام رضی اللہ عنہم جمع ہوئے اور کہنے لگے کہ نبی علیہ السلام جن نمازوں میں جہری قراءت فرماتے تھے وہ تو ہمیں معلوم ہیں اور جن میں جہری قراءت نہیں فرماتے تھے انہیں جہری نمازوں پر قیاس نہیں کر سکتے

لہٰذا کسی ایک رائے پر متفق ہو جاؤ' تو ان میں سے دو آدمی بھی ایسے نہیں تھے جنہوں نے اس بات میں اختلاف کیا ہو کہ نبی علیہ السلام ظہر کی پہلی دو رکعتوں میں سے ہر رکعت میں تیس آیات کے بقدر تلاوت فرمایا کرتے تھے' اور آخری دو رکعتوں میں اس سے نصف مقدار کے برابر' جبکہ عصر کی پہلی دو رکعتوں میں ظہر کی پہلی دو رکعتوں کی قراءت سے نصف مقدار کے برابر تلاوت فرماتے تھے اور آخری دو رکعتوں میں اس سے بھی نصف مقدار کے برابر تلاوت فرماتے تھے۔

(۲۳٤۸٦) حَدَّثَنَا يَزِيدُ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ سَعِيدٍ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ يَحْيَى بْنِ وَثَّابٍ عَنْ رَجُلٍ مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أَظُنُّهُ ابْنَ عُمَرَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْمُؤْمِنُ الَّذِي يُخَالِطُ النَّاسَ وَيَصْبِرُ عَلَى أَذَاهُمْ أَعْظَمُ أَجْرًا مِنَ الَّذِي لَا يُخَالِطُ النَّاسَ وَلَا يَصْبِرُ عَلَى أَذَاهُمْ

(۲۳۴۸۶) غالباً حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا وہ مسلمان جو لوگوں سے ملتا جلتا ہے اور ان کی طرف سے آنے والی تکالیف پر صبر کرتا ہے، وہ اس مسلمان سے اجر وثواب میں کہیں زیادہ ہے جو لوگوں سے میل جول نہیں رکھتا کہ ان کی تکالیف پر صبر کرنے کی نوبت آئے۔

(۲۳٤۸۷) حَدَّثَنَا يَزِيدُ أَخْبَرَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ عَاصِمِ بْنِ أَبِي النَّجُودِ عَنْ جُرَيٍّ قَالَ الْتَقَى رَجُلَانِ مِنْ بَنِي سُلَيْمٍ مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ أَحَدُهُمَا لِصَاحِبِهِ سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ سُبْحَانَ اللَّهِ نِصْفُ الْمِيزَانِ وَالْحَمْدُ لِلَّهِ يَمْلَؤُهُ وَاللَّهُ أَكْبَرُ يَمْلَأُ مَا بَيْنَ السَّمَاءِ وَالْأَرْضِ وَالصَّوْمُ نِصْفُ الصَّبْرِ وَالْوُضُوءُ نِصْفُ الْإِيمَانِ [راجع: ۲۳٤٦۱].

(۲۳۴۸۷) بنو سلیم کے ایک صحابی رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ میں نے نبی علیہ السلام کو یہ فرماتے ہوئے سنا کہ "سُبْحَانَ اللَّهِ" نصف میزانِ عمل کے برابر ہے "الْحَمْدُ لِلَّهِ" میزانِ عمل کو بھر دے گا "اللَّهُ أَكْبَرُ" کا لفظ زمین و آسمان کے درمیان ساری فضاء کو بھر دیتا ہے، صفائی نصف ایمان ہے اور روزہ نصف صبر ہے۔

(۲۳٤۸۸) حَدَّثَنَا يَزِيدُ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ أَبِي عَبْدِ اللَّهِ الدَّسْتُوَائِيُّ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ أَبِي سَلَّامٍ أَنَّ رَجُلًا حَدَّثَهُ أَنَّهُ سَمِعَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ بَخٍ بَخٍ لِخَمْسٍ مَا أَثْقَلَهُنَّ فِي الْمِيزَانِ قَالَ رَجُلٌ مَا هُنَّ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَاللَّهُ أَكْبَرُ وَسُبْحَانَ اللَّهِ وَالْحَمْدُ لِلَّهِ وَالْوَلَدُ الصَّالِحُ يُتَوَفَّى فَيَحْتَسِبُهُ وَالِدُهُ خَمْسٌ مَنْ لَقِيَ اللَّهَ بِهِنَّ مُسْتَيْقِنًا دَخَلَ الْجَنَّةَ مَنْ شَهِدَ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَأَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ وَأَيْقَنَ بِالْمَوْتِ وَالْبَعْثِ وَالْحِسَابِ [راجع: ۱۵۷٤۸].

(۲۳۴۸۸) نبی علیہ السلام کے ایک آزاد کردہ غلام صحابی رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا پانچ چیزیں کیا خوب ہیں؟ اور میزانِ عمل میں کتنی بھاری ہیں؟ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَاللَّهُ أَكْبَرُ وَسُبْحَانَ اللَّهِ وَالْحَمْدُ لِلَّهِ اور وہ نیک اولاد جو فوت ہو جائے اور اس کا باپ اس پر صبر کرے، اور فرمایا پانچ چیزیں کیا خوب ہیں؟ جو شخص ان پانچ چیزوں پر یقین رکھتے ہوئے اللہ سے ملے

گا، وہ جنت میں داخل ہوگا، اللہ پر ایمان رکھتا ہو، آخرت کے دن پر، جنت اور جہنم پر، موت کے بعد دوبارہ زندہ ہونے پر اور حساب کتاب پر ایمان رکھتا ہو۔

(۲۳۴۸۹) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ حَدَّثَنِي سَالِمٌ قَالَ سَمِعْتُ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ أَبِي الْهُذَيْلِ قَالَ حَدَّثَنِي صَاحِبٌ لِي أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ تَبًّا لِلذَّهَبِ وَالْفِضَّةِ قَالَ فَحَدَّثَنِي صَاحِبِي أَنَّهُ انْطَلَقَ مَعَ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَوْلُكَ تَبًّا لِلذَّهَبِ وَالْفِضَّةِ مَاذَا فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِسَانًا ذَاكِرًا وَقَلْبًا شَاكِرًا وَزَوْجَةً تُعِينُ عَلَى الْآخِرَةِ

(۲۳۴۸۹) ایک صحابی رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام نے فرمایا سونے چاندی کے لئے ہلاکت ہے، وہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے ساتھ نبی علیہ السلام کی خدمت میں حاضر ہوئے اور عرض کیا یا رسول اللہ! آپ نے جو یہ فرمایا ہے کہ سونے چاندی کے لئے ہلاکت ہے تو پھر انسان کے پاس کیا ہو؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا ذکر کرنے والی زبان، شکر کرنے والا دل، اور آخرت کے کاموں میں تعاون کرنے والی بیوی۔

(۲۳۴۹۰) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا مَالِكٍ الْأَشْجَعِيَّ يُحَدِّثُ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ قَالَ أَخْبَرَنِي مَنْ رَأَى النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي فِي الثَّوْبِ الْوَاحِدِ قَدْ خَالَفَ بَيْنَ طَرَفَيْهِ

[راجع: ۱۵۸۹٤].

(۲۳۴۹۰) نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی زیارت کرنے والے ایک صحابی رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ایک مرتبہ صرف ایک کپڑے میں اس طرح نماز پڑھی کہ اس کے دونوں کنارے مخالف سمت سے نکال کر کندھے پر ڈال رکھے تھے۔

(۲۳۴۹۱) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ زَيْدٍ أَبِي الْحَوَارِيِّ عَنْ أَبِي الصِّدِّيقِ عَنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ يَدْخُلُ فُقَرَاءُ الْمُؤْمِنِينَ الْجَنَّةَ قَبْلَ أَغْنِيَائِهِمْ بِأَرْبَعِ مِائَةِ عَامٍ قَالَ فَقُلْتُ إِنَّ الْحَسَنَ يَذْكُرُ أَرْبَعِينَ عَامًا فَقَالَ عَنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَرْبَعُ مِائَةِ عَامٍ قَالَ حَتَّى يَقُولَ الْغَنِيُّ يَا لَيْتَنِي كُنْتُ عَيِّلًا قَالَ قُلْنَا يَا رَسُولَ اللَّهِ سَمِّهِمْ لَنَا بِأَسْمَائِهِمْ قَالَ هُمُ الَّذِينَ إِذَا كَانَ مَكْرُوهٌ بُعِثُوا لَهُ وَإِذَا كَانَ مَغْنَمٌ بُعِثَ إِلَيْهِ سِوَاهُمْ وَهُمُ الَّذِينَ يُحْجَبُونَ عَنِ الْأَبْوَابِ

(۲۳۴۹۱) متعدد صحابہ رضی اللہ عنہم سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا فقراء مومنین جنت میں مالداروں سے چار سو سال پہلے داخل ہوں گے، حتیٰ کہ مالدار مسلمان کہیں گے کاش! میں دنیا میں تنگدست رہتا، ہم نے عرض کیا یا رسول اللہ! ہمیں ان کا نام بتا دیجئے، نبی علیہ السلام نے فرمایا یہ وہ لوگ ہیں کہ جب پریشان کن حالات آئیں تو انہیں بھیج دیا جائے، اگر مال غنیمت آئے تو دوسروں کو بھیجا جائے اور انہیں چھوڑ دیا جائے اور یہ وہ لوگ ہیں جنہیں اپنے دروازوں سے دور رکھا جاتا ہے۔

(۲۲۴۹۲) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ سَمِعْتُ غَالِبًا الْقَطَّانَ يُحَدِّثُ عَنْ رَجُلٍ مِنْ بَنِي نُمَيْرٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ أَنَّهُ أَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ إِنَّ أَبِي يَقْرَأُ عَلَيْكَ السَّلَامَ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَيْكَ وَعَلَى أَبِيكَ السَّلَامُ

(۲۲۴۹۲) ایک صحابی ؓ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ وہ نبی ؑ کی خدمت میں حاضر ہوئے اور عرض کیا میرے والد آپ کو سلام کہتے ہیں' نبی ؑ نے جواباً فرمایا عَلَيْكَ وَعَلَى أَبِيكَ السَّلَامُ

(۲۲۴۹۳) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ خَالِدٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ شَقِيقٍ عَنْ رَجُلٍ مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُقَالُ لَهُ ابْنُ أَبِي الْجَدْعَاءِ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لَيَدْخُلَنَّ الْجَنَّةَ مِنْ أُمَّتِي بِشَفَاعَةِ رَجُلٍ مِنْ أُمَّتِي أَكْثَرُ مِنْ بَنِي تَمِيمٍ [راجع: ۱۵۹۵۱].

(۲۲۴۹۳) حضرت ابن ابی الجدعاء ؓ سے مروی ہے کہ میں نے نبی ؑ کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ میری امت کے ایک آدمی کی سفارش کی وجہ سے بنو تمیم کی تعداد سے زیادہ لوگ جنت میں داخل ہوں گے۔

(۲۲۴۹۴) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْحَارِثِ عَنْ زُهَيْرِ بْنِ الْأَقْمَرِ قَالَ بَيْنَمَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ يَخْطُبُ بَعْدَمَا قُتِلَ عَلِيٌّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ إِذْ قَامَ رَجُلٌ مِنَ الْأَزْدِ آدَمُ طُوَالٌ فَقَالَ لَقَدْ رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاضِعَهُ فِي حَبْوَتِهِ يَقُولُ مَنْ أَحَبَّنِي فَلْيُحِبَّهُ فَلْيُبَلِّغْ الشَّاهِدُ الْغَائِبَ وَلَوْلَا عَزْمَةُ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا حَدَّثْتُكُمْ

(۲۲۴۹۴) زہیر بن اقمر کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ شہادت حضرت علی ؓ کے بعد حضرت امام حسن ؓ تقریر فرما رہے تھے کہ قبیلہ ازد کا ایک گندم گوں طویل قد کا آدمی کھڑا ہوا اور کہنے لگا کہ میں نے نبی ؑ کو دیکھا ہے کہ آپ ﷺ نے حضرت علی ؓ کو اپنی گود میں رکھا ہوا تھا اور فرما رہے تھے کہ جو مجھ سے محبت کرتا ہے اسے چاہیے کہ اس سے بھی محبت کرے' اور حاضرین غائبین تک یہ پیغام پہنچا دیں اور اگر نبی ؑ نے پختگی کے ساتھ یہ بات نہ فرمائی ہوتی تو میں تم سے کبھی بیان نہ کرتا۔

(۲۲۴۹۵) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ قَالَ سَمِعْتُ سَعِيدَ بْنَ وَهْبٍ قَالَ نَشَدَ عَلِيٌّ النَّاسَ فَقَامَ خَمْسَةٌ أَوْ سِتَّةٌ مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَشَهِدُوا أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ كُنْتُ مَوْلَاهُ فَعَلِيٌّ مَوْلَاهُ

(۲۲۴۹۵) سعید بن وہب کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ حضرت علی ؓ نے لوگوں کو قسم دے کر پوچھا تو پانچ صحابہ کرام ؓ نے کھڑے ہو کر یہ گواہی دی کہ نبی ؑ نے فرمایا ہے کہ جس کا میں محبوب ہوں' علی بھی اس کے محبوب ہیں۔

(۲۲۴۹۶) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ مَيْسَرَةَ عَنْ كُرْدُوسٍ قَالَ كَانَ يَقُصُّ فَقَالَ حَدَّثَنَا رَجُلٌ مِنْ أَهْلِ بَدْرٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ لَأَنْ أَجْلِسَ فِي مِثْلِ هَذَا الْمَجْلِسِ أَحَبُّ

إِلَيَّ مِنْ أَنْ أُعْتِقَ أَرْبَعَ رِقَابٍ يَعْنِي الْقَصَصَ [راجع: ١٥٩٩٤].

(۲۳۴۹۶) ایک بدری صحابی ڈٹائٹڑ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا مجھے اس طرح کی مجلس وعظ میں بیٹھنا چار غلاموں کو آزاد کرنے سے زیادہ پسند ہے۔

(٢٣٤٩٧) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ أَبِي يَعْقُوبَ قَالَ سَمِعْتُ شَقِيقَ بْنَ حَيَّانَ يُحَدِّثُ عَنْ مَسْعُودِ بْنِ قَبِيصَةَ أَوْ قَبِيصَةَ بْنِ مَسْعُودٍ يَقُولُ صَلَّى هَذَا الْحَيُّ مِنْ مُحَارِبٍ الصُّبْحَ فَلَمَّا صَلَّوْا قَالَ شَابٌّ مِنْهُمْ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِنَّهُ سَيُفْتَحُ لَكُمْ مَشَارِقُ الْأَرْضِ وَمَغَارِبُهَا وَإِنَّ عُمَّالَهَا فِي النَّارِ إِلَّا مَنْ اتَّقَى اللَّهَ وَأَدَّى الْأَمَانَةَ

(۲۳۴۹۷) قبیصہ بن مسعود سے مروی ہے کہ مجاہدین کے ایک گروہ نے فجر کی نماز پڑھی اور جب نماز سے فارغ ہوئے تو ان میں سے ایک نوجوان کہنے لگا کہ میں نے نبی علیہ السلام کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ عنقریب تمہارے لئے زمین کے مشرق و مغرب فتح ہو جائیں گے لیکن اس کے عمال و گورنر جہنم میں ہوں گے سوائے ان لوگوں کے جو اللہ سے ڈریں اور امانت ادا کریں۔

(٢٣٤٩٨) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ أَبِي عِمْرَانَ الْجَوْنِيِّ قَالَ قُلْتُ لِجُنْدُبٍ إِنِّي قَدْ بَايَعْتُ هَؤُلَاءِ يَعْنِي ابْنَ الزُّبَيْرِ وَإِنَّهُمْ يُرِيدُونَ أَنْ أَخْرُجَ مَعَهُمْ إِلَى الشَّامِ فَقَالَ أَمْسِكْ فَقُلْتُ إِنَّهُمْ يَأْبَوْنَ قَالَ افْتَدِ بِمَالِكَ قَالَ قُلْتُ إِنَّهُمْ يَأْبَوْنَ إِلَّا أَنْ أُقَاتِلَ مَعَهُمْ بِالسَّيْفِ فَقَالَ جُنْدُبٌ حَدَّثَنِي فُلَانٌ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يَجِيءُ الْمَقْتُولُ بِقَاتِلِهِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ فَيَقُولُ يَا رَبِّ سَلْ هَذَا فِيمَ قَتَلَنِي قَالَ شُعْبَةُ وَأَحْسِبُهُ قَالَ فَيَقُولُ عَلَامَ قَتَلْتَهُ فَيَقُولُ قَتَلْتُهُ عَلَى مُلْكِ فُلَانٍ قَالَ فَقَالَ جُنْدُبٌ فَاتَّقِهَا [راجع: ١٦٧١٧].

(۲۳۵۹۸) ابو عمران رحمۃ اللہ علیہ کہتے ہیں کہ میں نے جندب سے کہا کہ میں نے حضرت عبداللہ بن زبیر ڈٹائٹڑ کی بیعت کر لی ہے، یہ لوگ چاہتے ہیں کہ میں بھی ان کے ساتھ شام چلوں، جندب نے کہا مت جاؤ، میں نے کہا کہ وہ مجھے ایسا کرنے نہیں دیتے، انہوں نے کہا کہ مالی فدیہ دے کر بچ جاؤ، میں نے کہا کہ وہ اس کے علاوہ کوئی اور بات ماننے کے لئے تیار نہیں کہ میں ان کے ساتھ چل کر تلوار کے جوہر دکھاؤں، اس پر جندب کہنے لگے کہ فلاں آدمی نے مجھ سے یہ حدیث بیان کی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا قیامت کے دن مقتول اپنے قاتل کو لے کر بارگاہ خداوندی میں حاضر ہو کر عرض کرے گا پروردگار! اس سے پوچھ کہ اس نے مجھے کس وجہ سے قتل کیا تھا؟ چنانچہ اللہ تعالیٰ اس سے پوچھے گا کہ تو نے کس بناء پر اسے قتل کیا تھا؟ وہ عرض کرے گا کہ فلاں شخص کی حکومت کی وجہ سے، اس لئے تم اس سے بچو۔

(٢٣٤٩٩) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا عَقِيلٍ يُحَدِّثُ عَنْ سَابِقِ بْنِ نَاجِيَةَ عَنْ أَبِي سَلَّامٍ قَالَ كُنَّا قُعُودًا فِي مَسْجِدِ حِمْصَ إِذْ مَرَّ رَجُلٌ فَقَالُوا هَذَا خَدَمَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فَنَهَضْتُ فَسَأَلْتُهُ فَقُلْتُ حَدِّثْنَا بِمَا سَمِعْتَ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمْ يَتَدَاوَلْهُ الرِّجَالُ فِيمَا

بَيْنَكُمَا قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَا مِنْ عَبْدٍ مُسْلِمٍ يَقُولُ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ حِينَ يُمْسِي أَوْ يُصْبِحُ رَضِيتُ بِاللَّهِ رَبًّا وَبِالْإِسْلَامِ دِينًا وَبِمُحَمَّدٍ نَبِيًّا إِلَّا كَانَ حَقًّا عَلَى اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ أَنْ يُرْضِيَهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ [راجع: ١٩١٧٦].

(۲۳۴۹۹) ابوسلام کہتے ہیں کہ حمص کی مسجد میں سے ایک آدمی گذر رہا تھا، لوگوں نے کہا کہ اس شخص نے نبی علیہ السلام کی خدمت کی ہے، میں اٹھ کر ان کے پاس گیا اور عرض کیا کہ مجھے کوئی حدیث ایسی سنائیے جو آپ نے خود نبی علیہ السلام سے سنی ہو اور درمیان میں کوئی واسطہ نہ ہو؟ انہوں نے جواب دیا کہ جناب رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا جو بندۂ مسلم صبح وشام تین تین مرتبہ یہ کلمات کہہ لے رَضِيتُ بِاللَّهِ رَبًّا وَبِالْإِسْلَامِ دِينًا وَبِمُحَمَّدٍ نَبِيًّا (کہ میں اللہ کو رب مان کر، اسلام کو دین مان کر اور محمد ﷺ کو نبی مان کر راضی ہوں) تو اللہ پر یہ حق ہے کہ قیامت کے دن اسے راضی کرے۔

(۲۳۵۰۰) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ أَبُو عَقِيلٍ أَخْبَرَنِي قَالَ سَمِعْتُ سَابِقَ بْنَ نَاجِيَةَ رَجُلًا مِنْ أَهْلِ الشَّامِ يُحَدِّثُ عَنْ أَبِي سَلَّامٍ الْبَرَّاءِ رَجُلٍ مِنْ أَهْلِ دِمَشْقَ قَالَ كُنَّا قُعُودًا فِي مَسْجِدِ حِمْصَ فَذَكَرَ مَعْنَاهُ إِلَّا أَنَّهُ قَالَ يَقُولُ إِذَا أَصْبَحَ وَإِذَا أَمْسَى رَضِيتُ بِاللَّهِ رَبًّا وَبِالْإِسْلَامِ دِينًا وَبِمُحَمَّدٍ نَبِيًّا ثَلَاثَ مَرَّاتٍ إِذَا أَصْبَحَ وَثَلَاثَ مَرَّاتٍ إِذَا أَمْسَى إِلَّا كَانَ حَقًّا عَلَى اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ أَنْ يُرْضِيَهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ

(۲۳۵۰۰) ابوسلام کہتے ہیں کہ ہم حمص کی مسجد میں بیٹھے ہوئے تھے...... پھر راوی نے پوری حدیث ذکر کی اور کہا جو بندۂ مسلم صبح وشام تین تین مرتبہ یہ کلمات کہہ لے "رَضِيتُ بِاللَّهِ رَبًّا وَبِالْإِسْلَامِ دِينًا وَبِمُحَمَّدٍ نَبِيًّا" (کہ میں اللہ کو رب مان کر، اسلام کو دین مان کر اور محمد ﷺ کو نبی مان کر راضی ہوں) تو اللہ پر یہ حق ہے کہ قیامت کے دن اسے راضی کرے۔

(۲۳۵۰۱) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ سَمِعْتُ عَبْدَ الْحَمِيدِ صَاحِبَ الزِّيَادِيِّ يُحَدِّثُ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْحَارِثِ يُحَدِّثُ عَنْ رَجُلٍ مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ دَخَلَ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ يَتَسَحَّرُ فَقَالَ إِنَّهُ بَرَكَةٌ أَعْطَاكُمُوهُ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ فَلَا تَدَعُوهُ [قال الألباني: صحيح (النسائي: ٤/١٥٤)]. [انظر: ٢٣٥٣٠].

(۲۳۵۰۱) ایک صحابی رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ وہ نبی علیہ السلام کی خدمت میں حاضر ہوئے تو نبی علیہ السلام سحری کھا رہے تھے نبی علیہ السلام نے فرمایا یہ برکت ہے جو اللہ نے تمہیں عطا فرمائی ہے اس لئے اسے مت چھوڑا کرو۔

(۲۳۵۰۲) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ أَبِي مَسْعُودٍ عَنْ حُمَيْدِ بْنِ الْقَعْقَاعِ عَنْ رَجُلٍ جَعَلَ يَرْصُدُ نَبِيَّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَكَانَ يَقُولُ فِي دُعَائِهِ اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِي ذَنْبِي وَوَسِّعْ لِي فِي ذَاتِي وَبَارِكْ لِي فِيمَا رَزَقْتَنِي ثُمَّ رَصَدَهُ الثَّانِيَةَ فَكَانَ يَقُولُ مِثْلَ ذَلِكَ

(۲۳۵۰۲) حمید بن قعقاع ایک آدمی سے نقل کرتے ہیں کہ وہ نبی علیہ السلام کو دیکھا کرتے تھے کہ نبی علیہ السلام اپنی دعا میں یوں فرماتے

تھے اے اللہ! میرے گناہوں کو معاف فرما' ذاتی طور پر مجھے کشادگی عطا فرما اور میرے رزق میں برکت عطا فرما' دوبارہ تاک لگا کر تحقیق کی تو نبی علیہ السلام پھر بھی یہی دعا کرتے ہوئے سنائی دیئے۔

(٢٣٥٠٣) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ سَمِعْتُ عُرْوَةَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ الْجُعْفِيَّ يُحَدِّثُ عَنِ ابْنِ حَصْبَةَ أَوْ أَبِي حَصْبَةَ عَنْ رَجُلٍ شَهِدَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَخْطُبُ فَقَالَ تَدْرُونَ مَا الرَّقُوبُ قَالُوا الَّذِي لَا وَلَدَ لَهُ فَقَالَ الرَّقُوبُ كُلُّ الرَّقُوبِ الرَّقُوبُ كُلُّ الرَّقُوبِ الرَّقُوبُ كُلُّ الرَّقُوبِ الَّذِي لَهُ وَلَدٌ فَمَاتَ وَلَمْ يُقَدِّمْ مِنْهُمْ شَيْئًا قَالَ تَدْرُونَ مَا الصُّعْلُوكُ قَالُوا الَّذِي لَيْسَ لَهُ مَالٌ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الصُّعْلُوكُ كُلُّ الصُّعْلُوكِ الصُّعْلُوكُ كُلُّ الصُّعْلُوكِ الَّذِي لَهُ مَالٌ فَمَاتَ وَلَمْ يُقَدِّمْ مِنْهُ شَيْئًا قَالَ ثُمَّ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا الصُّرَعَةُ قَالُوا الصَّرِيعُ قَالَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الصُّرَعَةُ كُلُّ الصُّرَعَةِ الصُّرَعَةُ كُلُّ الصُّرَعَةِ الرَّجُلُ يَغْضَبُ فَيَشْتَدُّ غَضَبُهُ وَيَحْمَرُّ وَجْهُهُ وَيَقْشَعِرُّ شَعَرُهُ فَيَصْرَعُ غَضَبَهُ

(۲۳۵۰۳) ایک صحابی رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام خطبہ دے رہے تھے' وہ بھی حاضر تھے' نبی علیہ السلام نے لوگوں سے پوچھا کیا تم جانتے ہو کہ "رقوب" کسے کہتے ہیں؟ لوگوں نے عرض کیا کہ جس کی کوئی اولاد نہ ہو' نبی علیہ السلام نے تین مرتبہ "کامل رقوب" کا لفظ دہرا کر فرمایا کہ یہ وہ ہوتا ہے جس کی اولاد ہو لیکن وہ اس حال میں فوت ہو جائے کہ ان میں سے کسی کو آگے نہ بھیجے' پھر پوچھا کہ کیا تم جانتے ہو کہ "صعلوک" کسے کہتے ہیں؟ لوگوں نے عرض کیا جس کے پاس کچھ بھی مال و دولت نہ ہو' نبی علیہ السلام نے فرمایا "کامل صعلوک" وہ ہوتا ہے جس کے پاس مال ہو لیکن وہ اس حال میں مر جائے کہ اس نے اس میں سے آگے کچھ نہ بھیجا ہو' پھر پوچھا کہ "صرعہ" کسے کہتے ہیں؟ لوگوں نے عرض کیا وہ پہلوان جو کسی کو پچھاڑ دے' نبی علیہ السلام نے فرمایا "کامل صرعہ" یہ ہے کہ انسان کو غصہ آئے اور اس کا غصہ شدید ہو کر چہرہ کا رنگ سرخ ہو جائے اور رونگٹے کھڑے ہو جائیں تو وہ اپنے غصے کو پچھاڑ دے۔

(٢٣٥٠٤) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ قَالَ سَمِعْتُ رَجُلًا مِنْ بَنِي لَيْثٍ قَالَ أَسَرَنِي نَاسٌ مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَكُنْتُ مَعَهُمْ فَأَصَابُوا غَنَمًا فَانْتَهَبُوهَا فَطَبَخُوهَا قَالَ فَسَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِنَّ النُّهْبَى أَوْ النُّهْبَةَ لَا تَصْلُحُ فَأَكْفِئُوا الْقُدُورَ

(۲۳۵۰۴) بنو لیث کے ایک آدمی سے مروی ہے کہ مجھے نبی علیہ السلام کے صحابہ رضی اللہ عنہم نے قید کر لیا' میں ان کے ساتھ ہی تھا کہ انہیں بکریوں کا ایک ریوڑ ملا' انہوں نے اس میں لوٹ مار کی اور اس کو پکانے لگے تو میں نے نبی علیہ السلام کو یہ فرماتے ہوئے سنا کہ لوٹ مار تو صحیح نہیں ہے اس لئے اپنی ہانڈیاں الٹ دو۔

(٢٣٥٠٥) حَدَّثَنَا مُحَمَّدٌ وَحَجَّاجٌ قَالَا حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْمِنْهَالِ أَوْ ابْنِ مَسْلَمَةَ عَنْ عَمِّهِ قَالَ حَجَّاجٌ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ أَبِي الْمِنْهَالِ بْنِ مَسْلَمَةَ الْخُزَاعِيِّ عَنْ عَمِّهِ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لِأَسْلَمَ صُومُوا الْيَوْمَ قَالُوا إِنَّا قَدْ أَكَلْنَا قَالَ صُومُوا بَقِيَّةَ يَوْمِكُمْ يَعْنِي يَوْمَ عَاشُورَاءَ [راجع: ٢٠٥٩٥]

(۲۳۵۰۵) ابوالمنہال خزاعی رحمہ اللہ اپنے چچا سے نقل کرتے ہیں کہ نبی علیہ السلام نے دس محرم کے دن قبیلۂ اسلم کے لوگوں سے فرمایا آج کے دن کا روزہ رکھو، وہ کہنے لگے کہ ہم تو کھا پی چکے ہیں، نبی علیہ السلام نے فرمایا بقیہ دن کچھ نہ کھانا پینا۔

(٢٣٥٠٦) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ أَبِي جَعْفَرٍ الْمَدِينِيِّ قَالَ سَمِعْتُ عُمَارَةَ بْنَ عُثْمَانَ بْنِ حُنَيْفٍ حَدَّثَنِي الْقَيْسِيُّ أَنَّهُ كَانَ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي سَفَرٍ فَبَالَ فَأُتِيَ بِمَاءٍ فَهَالَ عَلَى يَدِهِ مِنَ الْإِنَاءِ فَغَسَلَهَا مَرَّةً وَعَلَى وَجْهِهِ مَرَّةً وَذِرَاعَيْهِ مَرَّةً وَغَسَلَ رِجْلَيْهِ مَرَّةً بِيَدَيْهِ كِلْتَيْهِمَا وَقَالَ فِي حَدِيثِهِ الْتَفَّ إِصْبَعُهُ الْإِبْهَامُ

(۲۳۵۰۶) قیس رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ وہ کسی سفر میں نبی علیہ السلام کے ہمراہ تھے، نبی علیہ السلام نے پیشاب کیا، پھر پانی پیش کیا گیا جسے برتن سے نبی علیہ السلام نے اپنے دست مبارک پر بہایا اور اسے ایک مرتبہ دھویا، ایک مرتبہ چہرہ دھویا، ایک مرتبہ دونوں ہاتھ دھوئے اور ایک مرتبہ اپنے دونوں ہاتھوں سے دونوں پاؤں دھوئے۔

(٢٣٥٠٧) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ سَمِعْتُ حَجَّاجَ بْنَ حَجَّاجٍ الْأَسْلَمِيَّ وَكَانَ إِمَامَهُمْ يُحَدِّثُ عَنْ أَبِيهِ وَكَانَ يَحُجُّ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ رَجُلٍ مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ حَجَّاجٌ أُرَاهُ عَبْدَ اللَّهِ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ إِنَّ شِدَّةَ الْحَرِّ مِنْ فَيْحِ جَهَنَّمَ فَإِذَا اشْتَدَّ الْحَرُّ فَأَبْرِدُوا عَنِ الصَّلَاةِ

(۲۳۵۰۷) ایک صحابی رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا گرمی کی شدت جہنم کی تپش کا اثر ہوتی ہے، اس لئے جب گرمی زیادہ ہو تو نماز کو ٹھنڈا کر کے پڑھا کرو۔

(٢٣٥٠٨) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ أَخْبَرَنِي عُبَيْدٌ الْمُكْتِبُ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا عَمْرٍو الشَّيْبَانِيَّ يُحَدِّثُ عَنْ رَجُلٍ مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ سُئِلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَيُّ الْعَمَلِ أَفْضَلُ قَالَ شُعْبَةُ أَوْ قَالَ أَفْضَلُ الْعَمَلِ الصَّلَاةُ لِوَقْتِهَا وَبِرُّ الْوَالِدَيْنِ وَالْجِهَادُ

(۲۳۵۰۸) ایک صحابی رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ کسی شخص نے نبی علیہ السلام سے پوچھا کہ کون سا عمل سب سے افضل ہے؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا کہ سب سے افضل عمل اپنے وقت مقررہ پر نماز پڑھنا ہے، والدین کے ساتھ حسن سلوک کرنا اور جہاد کرنا ہے۔

(٢٣٥٠٩) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنِ الْأَزْرَقِ بْنِ قَيْسٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ رَبَاحٍ عَنْ رَجُلٍ مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَّى الْعَصْرَ فَقَامَ رَجُلٌ يُصَلِّي فَرَآهُ عُمَرُ فَقَالَ لَهُ اجْلِسْ فَإِنَّمَا هَلَكَ أَهْلُ الْكِتَابِ أَنَّهُ لَمْ يَكُنْ لِصَلَاتِهِمْ فَصْلٌ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَحْسَنَ ابْنُ الْخَطَّابِ

(۲۳۵۰۹) ایک صحابی رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام نے نماز عصر پڑھائی تو اس کے بعد ایک آدمی کھڑے ہو کر نماز

پڑھنے لگا' حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے اسے دیکھ کر فرمایا بیٹھ جاؤ کیونکہ اس سے پہلے اہل کتاب اسی لئے ہلاک ہو گئے کہ ان کی نمازوں میں فصل نہیں ہوتا تھا' نبی علیہ السلام نے فرمایا ابن خطاب نے عمدہ بات کہی۔

(۲۳۵۱۰) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي زِيَادٍ عَنْ زَيْدِ بْنِ وَهْبٍ عَنْ رَجُلٍ أَنَّ أَعْرَابِيًّا أَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَكَلَتْنَا الضَّبُعُ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ غَيْرُ الضَّبُعِ عِنْدِي أَخْوَفُ عَلَيْكُمْ مِنَ الضَّبُعِ إِنَّ الدُّنْيَا سَتُصَبُّ عَلَيْكُمْ صَبًّا فَيَا لَيْتَ أُمَّتِي لَا تَلْبَسُ الذَّهَبَ

(۲۳۵۱۰) ایک صحابی رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک دیہاتی آدمی ایک مرتبہ نبی علیہ السلام کی خدمت میں حاضر ہوا اور عرض کیا یا رسول اللہ! ہمیں قحط سالی نے کھا لیا ہے' نبی علیہ السلام نے فرمایا میرے نزدیک تمہارے متعلق قحط سالی سے زیادہ ایک اور چیز خطرناک ہے' عنقریب تم پر دنیا انڈیل دی جائے گی' کاش! میرے امتی سونا نہ پہنیں۔

(۲۳۵۱۱) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَاصِمِ بْنِ كُلَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ رَجُلٍ مِنْ مُزَيْنَةَ أَوْ جُهَيْنَةَ قَالَ كَانَ أَصْحَابُ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا كَانَ قَبْلَ الْأَضْحَى بِيَوْمٍ أَوْ بِيَوْمَيْنِ أَعْطَوْا جَذَعَيْنِ وَأَخَذُوا ثَنِيًّا فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ الْجَذَعَةَ تُجْزِءُ مِمَّا تُجْزِءُ مِنْهُ الثَّنِيَّةُ [صححه الحاكم (٤/٢٢٦). قال الألباني: صحيح (النسائي: ٧/٢١٩). قال شعيب: إسناده قوي].

(۲۳۵۱۱) مزینہ یا جہینہ کے ایک آدمی کا کہنا ہے کہ بقرعید سے ایک دو دن قبل صحابہ کرام رضی اللہ عنہم چھ ماہ کے دو بھیڑ دے کر پورے سال کا ایک جانور لے لیتے تھے تو نبی علیہ السلام نے فرمایا جس کی طرف سے ایک سال کا جانور کفایت کرتا ہے' چھ ماہ کا بھی اس کی طرف سے کفایت کر جاتا ہے۔

(۲۳۵۱۲) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَاصِمِ بْنِ كُلَيْبٍ عَنْ عِيَاضِ بْنِ مَرْثَدٍ أَوْ مَرْثَدِ بْنِ عِيَاضٍ عَنْ رَجُلٍ مِنْهُمْ أَنَّهُ سَأَلَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَخْبِرْنِي بِعَمَلٍ يُدْخِلُنِي الْجَنَّةَ قَالَ هَلْ مِنْ وَالِدَيْكَ مِنْ أَحَدٍ حَيٌّ قَالَ لَهُ مَرَّاتٍ قَالَ لَا قَالَ فَاسْقِ الْمَاءَ قَالَ كَيْفَ أَسْقِيهِ قَالَ اكْفِهِمْ آلَتَهُ إِذَا حَضَرُوهُ وَاحْمِلْهُ إِلَيْهِمْ إِذَا غَابُوا عَنْهُ [انظر: ٢٣٥١٤].

(۲۳۵۱۲) ایک آدمی نے نبی علیہ السلام سے عرض کیا یا رسول اللہ! مجھے کسی ایسے عمل کے بارے بتائیے جو مجھے جنت میں داخل کروا دے' نبی علیہ السلام نے اس سے پوچھا کیا تمہارے والدین میں سے کوئی حیات ہے؟ اس نے کہا نہیں' نبی علیہ السلام نے فرمایا پھر تم لوگوں کو پانی پلایا کرو' اس نے پوچھا وہ کس طرح؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا لوگ جب موجود ہوں تو ان کے پانی نکالنے کے برتن کی حفاظت کرو اور غیر موجود ہوں (بھولے سے چھوڑ کر چلے جائیں) تو ان کے پاس وہ اٹھا کر پہنچا دو۔

(۲۳۵۱۳) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عُمَيْرٍ قَالَ سَمِعْتُ شَبِيبًا أَبَا رَوْحٍ يُحَدِّثُ عَنْ رَجُلٍ مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ صَلَّى الصُّبْحَ فَقَرَأَ فِيهَا بِالرُّومِ

فَأَوْهَمَ فِيهَا فَقَالَ وَمَا يَمْنَعُنِي قَالَ شُعْبَةُ فَذَكَرَ الرَّفْعَ وَمَعْنَى قَوْلِهِ إِنَّكُمْ لَسْتُمْ بِمُتَنَظِّفِينَ [راجع: ١٥٩٦٨].

(۲۳۵۱۳) حضرت ابوروح رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام نے ہمیں فجر کی نماز پڑھائی جس میں سورۂ روم کی تلاوت فرمائی، دوران تلاوت آپ صلی اللہ علیہ وسلم پر کچھ اشتباہ ہوگیا، نماز کے بعد نبی علیہ السلام نے فرمایا کہ شیطان نے ہمیں قراءت کے دوران اشتباہ میں ڈال دیا جس کی وجہ وہ لوگ ہیں جو نماز میں بغیر وضو کے آجاتے ہیں، اس لئے جب تم نماز کے لئے آیا کرو تو خوب اچھی طرح وضو کیا کرو۔

(۲۳۵۱٤) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ عَاصِمُ بْنُ كُلَيْبٍ أَخْبَرَنِي قَالَ سَمِعْتُ عِيَاضَ بْنَ مَرْثَدٍ أَوْ مَرْثَدَ بْنَ عِيَاضٍ عَنْ رَجُلٍ مِنْهُمْ أَنَّهُ سَأَلَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ عَمَلٍ يُدْخِلُهُ الْجَنَّةَ فَذَكَرَهُ إِلَّا أَنَّهُ قَالَ تَكْفِيهِمْ آنِيَتَهُمْ إِذَا حَضَرُوهُ وَتَحْمِلُهُ إِلَيْهِمْ إِذَا غَابُوا عَنْهُ [راجع: ٢٣٥١٢].

(۲۳۵۱٤) ایک آدمی نے نبی علیہ السلام سے عرض کیا یا رسول اللہ! مجھے کسی ایسے عمل کے بارے بتایئے جو مجھے جنت میں داخل کروا دے...... پھر راوی نے پوری حدیث ذکر کی اور کہا لوگ جب موجود ہوں تو ان کے پانی نکالنے کے برتن کی حفاظت کرو اور غیر موجود ہوں (بھولے سے چھوڑ کر چلے جائیں) تو ان کے پاس وہ اٹھا کر پہنچا دو۔

(۲۳۵۱۵) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ رِبْعِيِّ بْنِ حِرَاشٍ عَنْ رَجُلٍ مِنْ بَنِي عَامِرٍ أَنَّهُ اسْتَأْذَنَ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ أَأَلِجُ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِخَادِمِهِ اخْرُجِي إِلَيْهِ فَإِنَّهُ لَا يُحْسِنُ الِاسْتِئْذَانَ فَقُولِي لَهُ فَلْيَقُلْ السَّلَامُ عَلَيْكُمْ أَدْخُلُ قَالَ فَسَمِعْتُهُ يَقُولُ ذَلِكَ فَقُلْتُ السَّلَامُ عَلَيْكُمْ أَدْخُلُ قَالَ فَأَذِنَ أَوْ قَالَ فَدَخَلْتُ فَقُلْتُ بِمَ أَتَيْتَنَا بِهِ قَالَ لَمْ آتِكُمْ إِلَّا بِخَيْرٍ أَتَيْتُكُمْ أَنْ تَعْبُدُوا اللَّهَ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ قَالَ شُعْبَةُ وَأَحْسِبُهُ قَالَ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ وَأَنْ تَدَعُوا اللَّاتَ وَالْعُزَّى وَأَنْ تُصَلُّوا بِاللَّيْلِ وَالنَّهَارِ خَمْسَ صَلَوَاتٍ وَأَنْ تَصُومُوا مِنْ السَّنَةِ شَهْرًا وَأَنْ تَحُجُّوا الْبَيْتَ وَأَنْ تَأْخُذُوا مِنْ مَالِ أَغْنِيَائِكُمْ فَتَرُدُّوهَا عَلَى فُقَرَائِكُمْ قَالَ فَقَالَ هَلْ بَقِيَ مِنْ الْعِلْمِ شَيْءٌ لَا تَعْلَمُهُ قَالَ قَدْ عَلِمَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ خَيْرًا وَإِنَّ مِنْ الْعِلْمِ مَا لَا يَعْلَمُهُ إِلَّا اللَّهُ إِنَّ اللَّهَ عِنْدَهُ عِلْمُ السَّاعَةِ وَيُنَزِّلُ الْغَيْثَ وَيَعْلَمُ مَا فِي الْأَرْحَامِ وَمَا تَدْرِي نَفْسٌ مَاذَا تَكْسِبُ غَدًا وَمَا تَدْرِي نَفْسٌ بِأَيِّ أَرْضٍ تَمُوتُ إِنَّ اللَّهَ عَلِيمٌ خَبِيرٌ

(۲۳۵۱۵) بنو عامر کے ایک آدمی سے مروی ہے کہ انہوں نے ایک مرتبہ نبی علیہ السلام سے اجازت لیتے ہوئے عرض کیا کہ کیا میں داخل ہو سکتا ہوں؟ نبی علیہ السلام نے اپنی خادمہ سے فرمایا کہ اس کے پاس جاؤ کہ یہ اچھے انداز میں اجازت نہیں مانگ رہا، اور اس سے کہو کہ تمہیں یوں کہنا چاہیے "السلام علیکم کیا میں اندر آسکتا ہوں" میں نے نبی علیہ السلام کو یہ فرماتے ہوئے سن لیا چنانچہ میں نے عرض کیا السلام علیکم کیا میں اندر آسکتا ہوں؟ نبی علیہ السلام نے اجازت دے دی اور میں اندر چلا گیا، میں نے پوچھا کہ آپ ہمارے پاس کیا پیغام لے کر آئے ہیں؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا کہ میں تو تمہارے پاس صرف خیر کا پیغام لے کر آیا ہوں، اور وہ یہ کہ تم اللہ کی

عبادت کرو جو اکیلا ہے اس کا کوئی شریک نہیں اور تم لات وعزیٰ کو چھوڑ دو رات دن میں پانچ نمازیں پڑھو سال میں ایک مہینے کے روزے رکھو بیت اللہ کا حج کرو اپنے مالداروں کا مال لے کر اپنے ہی فقراء پر واپس تقسیم کرو میں نے پوچھا کیا کوئی چیز ایسی بھی ہے جسے آپ نہیں جانتے؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا اللہ تعالیٰ نے ہی خیر کا علم عطاء فرمایا ہے اور بعض چیزیں ایسی ہیں جنہیں اللہ کے علاوہ کوئی نہیں جانتا وہ پانچ چیزیں ہیں پھر یہ آیت تلاوت فرمائی کہ قیامت کا علم اللہ ہی کے پاس ہے وہی بارش برساتا ہے وہی جانتا ہے کہ رحم مادر میں کیا ہے؟ اور کوئی شخص نہیں جانتا کہ کل وہ کیا کمائے گا؟ اور کسی کو معلوم نہیں کہ وہ کس علاقے میں مرے گا؟ بیشک اللہ بڑا جاننے والا باخبر ہے۔

(۲۳۵۱۶) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ هِلَالِ بْنِ يَسَافٍ عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ مُخَيْمِرَةَ عَنْ رَجُلٍ مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ مَنْ قَتَلَ رَجُلًا مِنْ أَهْلِ الذِّمَّةِ لَمْ يَرَحْ رَائِحَةَ الْجَنَّةِ أَوْ لَمْ يَجِدْ رِيحَ الْجَنَّةِ مَنْصُورٌ الشَّاكُّ إِنَّ رِيحَهَا تُوجَدُ مِنْ قَدْرِ سَبْعِينَ عَامًا [راجع: ۱۸۲٤۰].

(۲۳۵۱۶) ایک صحابی رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا جو شخص کسی ذمی کو قتل کرے، وہ جنت کی مہک بھی نہیں پا سکے گا، حالانکہ جنت کی مہک تو ستر سال کی مسافت سے بھی محسوس کی جا سکتی ہے۔

(۲۳۵۱۷) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا حُذَيْفَةَ يُحَدِّثُ عَنْ رَجُلٍ مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ نَظَرْتُ إِلَى الْقَمَرِ صَبِيحَةَ لَيْلَةِ الْقَدْرِ فَرَأَيْتُهُ كَأَنَّهُ فِلْقُ جَفْنَةٍ وَ قَالَ أَبُو إِسْحَاقَ إِنَّمَا يَكُونُ الْقَمَرُ كَذَاكَ صَبِيحَةَ لَيْلَةِ الْقَدْرِ فَرَأَيْتُهُ كَأَنَّهُ فِلْقُ جَفْنَةٍ وَ قَالَ أَبُو إِسْحَاقَ إِنَّمَا يَكُونُ لَيْلَةَ ثَلَاثٍ وَعِشْرِينَ

(۲۳۵۱۷) ایک صحابی رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا میں نے شب قدر کی صبح کو چاند کی طرف دیکھا تو وہ آدھے پیالے کی طرح تھا۔ ابو اسحٰق کہتے ہیں کہ چاند کی یہ صورت ۲۳ ویں شب کو ہوتی ہے۔

(۲۳۵۱۸) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ أَبِي بِشْرٍ قَالَ سَمِعْتُ يَزِيدَ بْنَ أَبِي كَبْشَةَ يَخْطُبُ بِالشَّامِ قَالَ سَمِعْتُ رَجُلًا مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُحَدِّثُ عَبْدَ الْمَلِكِ بْنَ مَرْوَانَ أَنَّهُ قَالَ فِي الْخَمْرِ إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فِي الْخَمْرِ إِنْ شَرِبَهَا فَاجْلِدُوهُ ثُمَّ إِنْ عَادَ فَاجْلِدُوهُ ثُمَّ إِنْ عَادَ فَاجْلِدُوهُ ثُمَّ إِنْ عَادَ الرَّابِعَةَ فَاقْتُلُوهُ

(۲۳۵۱۸) حضرت شرحبیل بن اوس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جو شخص شراب نوشی کرے، اسے کوڑے مارو، دوسری مرتبہ پینے پر بھی کوڑے مارو، تیسری مرتبہ پینے پر بھی کوڑے مارو، اور چوتھی مرتبہ پینے پر اسے قتل کر دو۔

(۲۳۵۱۹) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ أَبِي بِشْرٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ شَقِيقٍ عَنْ رَجُلٍ مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ

صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أَلَا أَدُلُّكُمْ عَلَى أَهْلِ الْجَنَّةِ قَالُوا بَلَى قَالَ الضُّعَفَاءُ الْمُتَظَلَّمُونَ ثُمَّ قَالَ أَلَا أَدُلُّكُمْ عَلَى أَهْلِ النَّارِ قَالُوا بَلَى قَالَ كُلُّ شَدِيدٍ جَعْظَرِيٍّ

(۲۳۵۱۹) ایک صحابی رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا کیا میں تمہیں اہل جنت کے متعلق نہ بتاؤں؟ ہر وہ آدمی جو کمزور ہو اور اسے دبایا جاتا ہو، کیا میں تمہیں اہل جہنم کے متعلق نہ بتاؤں؟ ہر وہ بدخلق آدمی جو کینہ پرور اور متکبر ہو۔

(۲۳۵۲۰) حَدَّثَنَا سُرَيْجٌ أَخْبَرَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنْ دَاوُدَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ الْأَوْدِيِّ عَنْ حُمَيْدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ قَالَ لَقِيتُ رَجُلًا صَحِبَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَمَا صَحِبَهُ أَبُو هُرَيْرَةَ أَرْبَعَ سِنِينَ قَالَ نَهَانَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يَمْتَشِطَ أَحَدُنَا كُلَّ يَوْمٍ أَوْ يَبُولَ فِي مُغْتَسَلِهِ أَوْ تَغْتَسِلَ الْمَرْأَةُ بِفَضْلِ الرَّجُلِ أَوْ يَغْتَسِلَ الرَّجُلُ بِفَضْلِ الْمَرْأَةِ وَلْيَغْتَرِفَا جَمِيعًا [راجع: ۱۷۱۳٦].

(۲۳۵۲۰) حمید حمیری رحمۃ اللہ علیہ کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ میری ملاقات نبی علیہ السلام کے ایک صحابی سے ہوئی جنہوں نے حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کی طرح چار سال نبی علیہ السلام کی رفاقت پائی تھی، انہوں نے تین باتوں سے زیادہ کوئی بات مجھ سے نہیں کہی، نبی علیہ السلام نے فرمایا مرد عورت کے بچائے ہوئے پانی سے غسل کر سکتا ہے لیکن عورت مرد کے بچائے ہوئے پانی سے غسل نہ کرے، غسل خانہ میں پیشاب نہ کرے، اور روزانہ کنگھی (بناؤ سنگھار) نہ کرے۔

(۲۳۵۲۱) حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ دَاوُدَ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ يَعْنِي ابْنَ جَعْفَرٍ أَخْبَرَنِي مُحَمَّدٌ يَعْنِي ابْنَ أَبِي حَرْمَلَةَ عَنْ عَطَاءٍ أَنَّ رَجُلًا أَخْبَرَهُ أَنَّهُ رَأَى النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَضُمُّ إِلَيْهِ حَسَنًا وَحُسَيْنًا يَقُولُ اللَّهُمَّ إِنِّي أُحِبُّهُمَا فَأَحِبَّهُمَا

(۲۳۵۲۱) ایک صحابی رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ انہوں نے ایک مرتبہ نبی علیہ السلام کو اپنے جسم کے ساتھ حضرات حسنین رضی اللہ عنہما کو چمٹاتے ہوئے دیکھا، اس وقت نبی علیہ السلام یہ فرما رہے تھے کہ اے اللہ! میں ان دونوں سے محبت کرتا ہوں تو بھی ان دونوں سے محبت فرما۔

(۲۳۵۲۲) حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ عِيسَى أَخْبَرَنِي مَالِكٌ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ عَنْ رَجُلٍ مِنْ بَنِي ضَمْرَةَ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سُئِلَ عَنِ الْعَقِيقَةِ فَقَالَ لَا أُحِبُّ الْعُقُوقَ كَأَنَّهُ كَرِهَ الِاسْمَ وَقَالَ مَنْ وُلِدَ لَهُ فَأَحَبَّ أَنْ يَنْسُكَ عَنْ وَلَدِهِ فَلْيَفْعَلْ

(۲۳۵۲۲) ایک صحابی رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ کسی شخص نے نبی علیہ السلام سے عقیقہ کے متعلق پوچھا تو نبی علیہ السلام نے فرمایا میں عقوق (جس سے لفظ عقیقہ نکلا ہے اور جس کا لفظی معنی والدین کی نافرمانی ہے) کو پسند نہیں کرتا، گویا اس لفظ پر ناپسندیدگی کا اظہار فرمایا اور فرمایا جس شخص کے یہاں کوئی بچہ پیدا ہو اور وہ اس کی طرف سے کوئی جانور ذبح کرنا چاہے تو اسے ایسا کر لینا چاہیے۔

(۲۳۵۲۳) حَدَّثَنَا أَبُو سَلَمَةَ الْخُزَاعِيُّ أَخْبَرَنَا سُلَيْمَانُ يَعْنِي ابْنَ بِلَالٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ يَحْيَى بْنِ عُمَارَةَ عَنْ سَعْدِ بْنِ يَسَارٍ عَنْ رَجُلٍ مِنْ جُهَيْنَةَ قَالَ سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِنَّ الْكَافِرَ يَشْرَبُ فِي سَبْعَةِ أَمْعَاءٍ

وَإِنَّ الْمُؤْمِنَ يَشْرَبُ فِي مِعًى وَاحِدٍ

(۲۳۵۲۳) ایک جہنی صحابی رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے نبی علیہ السلام کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ کافر سات آنتوں میں پیتا ہے اور مومن ایک آنت میں پیتا ہے۔

(٢٣٥٢٤) حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ عِيسَى أَخْبَرَنِي مَالِكٌ عَنْ يَزِيدَ بْنِ رُومَانَ عَنْ صَالِحِ بْنِ خَوَّاتِ بْنِ جُبَيْرٍ عَمَّنْ صَلَّى مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَاتَ يَوْمِ الرِّقَاعِ صَلَاةَ الْخَوْفِ أَنَّ طَائِفَةً صَفَّتْ مَعَهُ وَطَائِفَةً وِجَاهَ الْعَدُوِّ فَصَلَّى بِالَّتِي مَعَهُ رَكْعَةً ثُمَّ ثَبَتَ قَائِمًا وَأَتَمُّوا لِأَنْفُسِهِمْ ثُمَّ انْصَرَفُوا فَصَفُّوا وِجَاهَ الْعَدُوِّ وَجَاءَتْ الطَّائِفَةُ الْأُخْرَى فَصَلَّى بِهِمْ الرَّكْعَةَ الَّتِي بَقِيَتْ مِنْ صَلَاتِهِ ثُمَّ ثَبَتَ جَالِسًا وَأَتَمُّوا لِأَنْفُسِهِمْ ثُمَّ سَلَّمَ قَالَ مَالِكٌ وَهَذَا أَحَبُّ مَا سَمِعْتُ إِلَيَّ فِي صَلَاةِ الْخَوْفِ [صححه البخاری (٤١٢٩) و صححه مسلم (٨٤٢)].

(۲۳۵۲۴) ایک صحابی رضی اللہ عنہ سے ”جنہوں نے غزوۂ ذات الرقاع کے موقع پر نبی علیہ السلام کے ہمراہ نماز خوف پڑھی تھی“ مروی ہے کہ ایک گروہ نے نبی علیہ السلام کے ساتھ صف بندی کی اور دوسرا گروہ دشمن کے سامنے چلا گیا، نبی علیہ السلام نے اپنے ساتھ والے گروہ کو ایک رکعت پڑھائی، پھر کھڑے رہے حتیٰ کہ پیچھے والوں نے اپنی نماز مکمل کی اور واپس جا کر دشمن کے سامنے صف بستہ ہو گئے اور دوسرا گروہ آ گیا جسے نبی علیہ السلام نے اپنی نماز میں سے باقی رہ جانے والی رکعت پڑھائی، پھر بیٹھے رہے حتیٰ کہ انہوں نے اپنی نماز مکمل کر لی پھر نبی علیہ السلام نے انہیں ساتھ لے کر سلام پھیر دیا۔

(٢٣٥٢٥) حَدَّثَنَا حُسَيْنُ بْنُ مُحَمَّدٍ أَخْبَرَنَا ابْنُ أَبِي الزِّنَادِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ الْأَحْنَفِ بْنِ قَيْسٍ قَالَ أَخْبَرَنِي ابْنُ عَمٍّ لِي قَالَ قُلْتُ لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا رَسُولَ اللَّهِ قُلْ لِي قَوْلًا وَأَقْلِلْ لَعَلِّي أَعْقِلُهُ قَالَ لَا تَغْضَبْ قَالَ فَعُدْتُ لَهُ مِرَارًا كُلُّ ذَلِكَ يَعُودُ إِلَيَّ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَغْضَبْ [انظر: ٢٣٥٠٠]

(۲۳۵۲۵) احنف بن قیس رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ میرے چچا زاد بھائی نے بارگاہِ رسالت میں عرض کیا یا رسول اللہ! مجھے کوئی مختصر نصیحت فرمائیے، شاید میری عقل میں آ جائے، نبی علیہ السلام نے فرمایا غصہ نہ کیا کرو، اس نے کئی مرتبہ اپنی درخواست دہرائی اور نبی علیہ السلام نے ہر مرتبہ یہی جواب دیا کہ غصہ نہ کیا کرو۔

(٢٣٥٢٦) حَدَّثَنَا مَكِّيُّ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا الْجُعَيْدُ عَنْ مُوسَى بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْخَطْمِيِّ أَنَّهُ سَمِعَ مُحَمَّدَ بْنَ كَعْبٍ وَهُوَ يَسْأَلُ عَبْدَ الرَّحْمَنِ يَقُولُ أَخْبِرْنِي مَا سَمِعْتَ أَبَاكَ يَقُولُ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ عَبْدُ الرَّحْمَنِ سَمِعْتُ أَبِي يَقُولُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَثَلُ الَّذِي يَلْعَبُ بِالنَّرْدِ ثُمَّ يَقُومُ فَيُصَلِّي مَثَلُ الَّذِي يَتَوَضَّأُ بِالْقَيْحِ وَدَمِ الْخِنْزِيرِ ثُمَّ يَقُومُ فَيُصَلِّي

(۲۳۵۲۶) محمد بن کعب رحمۃ اللہ علیہ نے ایک مرتبہ عبدالرحمٰن سے کہا کہ آپ نے اپنے والد صاحب سے نبی علیہ السلام کی کوئی حدیث سنی ہو تو مجھے بھی سنائیے، انہوں نے اپنے والد صاحب کے حوالے سے نقل کیا کہ میں نے نبی علیہ السلام کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے جو شخص بارہ

ثانی کے ساتھ کھیلتا ہے، پھر کھڑا ہو کر نماز پڑھتا ہے تو اس کی مثال اس شخص کی سی ہے جو قئی اور خنزیر کے خون سے وضو کر کے نماز پڑھنے کھڑا ہو جائے۔

(٢٣٥٢٧) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ جُرَيٍّ النَّهْدِيِّ عَنْ رَجُلٍ مِنْ بَنِي سُلَيْمٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَقَدَ فِي يَدِهِ أَوْ فِي يَدِ السُّلَمِيِّ فَقَالَ سُبْحَانَ اللَّهِ نِصْفُ الْمِيزَانِ وَالْحَمْدُ لِلَّهِ يَمْلَأُ الْمِيزَانَ وَاللَّهُ أَكْبَرُ يَمْلَأُ مَا بَيْنَ السَّمَاءِ وَالْأَرْضِ وَالطُّهُورُ نِصْفُ الْمِيزَانِ وَالصَّوْمُ نِصْفُ الصَّبْرِ

[راجع: ٢٣٤٦١].

(۲۳۵۲۷) بنو سلیم کے ایک صحابی رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام نے اپنے دست مبارک کی انگلیوں پر یہ چیزیں شمار کیں "سبحان اللہ" نصف میزانِ عمل کے برابر ہے "الحمدللہ" میزانِ عمل کو بھر دے گا "اللہ اکبر" کا لفظ زمین و آسمان کے درمیان ساری فضاء کو بھر دیتا ہے، صفائی نصف ایمان ہے اور روزہ نصف صبر ہے۔

(٢٣٥٢٨) حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ أَوْسٍ عَنْ رَجُلٍ حَدَّثَهُ مُؤَذِّنُ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ نَادَى مُنَادِي رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي يَوْمٍ مَطِيرٍ صَلُّوا فِي الرِّحَالِ

[راجع: ١٧٦٦٨].

(۲۳۵۲۸) ایک شخص کو نبی علیہ السلام کے مؤذن نے بتایا کہ ایک دن بارش ہو رہی تھی، نبی علیہ السلام کے منادی نے نداء لگائی کہ لوگو! اپنے خیموں میں ہی نماز پڑھ لو۔

(٢٣٥٢٩) حَدَّثَنَا رَوْحٌ حَدَّثَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي عَمْرُو بْنُ يَحْيَى بْنِ عُمَارَةَ بْنِ أَبِي حَسَنٍ حَدَّثَتْنِي مَرْيَمُ ابْنَةُ إِيَاسِ بْنِ الْبُكَيْرِ صَاحِبِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ بَعْضِ أَزْوَاجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَخَلَ عَلَيْهَا فَقَالَ أَعِنْدَكِ ذَرِيرَةٌ قَالَتْ نَعَمْ فَدَعَا بِهَا فَوَضَعَهَا عَلَى بَثْرَةٍ بَيْنَ أَصَابِعِ رِجْلَيْهِ ثُمَّ قَالَ اللَّهُمَّ مُطْفِئَ الْكَبِيرِ وَمُكَبِّرَ الصَّغِيرِ أَطْفِهَا عَنِّي فَطَفِئَتْ [صححه الحاكم (٤/٢٠٧). قال شعيب: إسناده الى مريم صحيح رجاله ثقات رجال الشيخين].

(۲۳۵۲۹) حضرت ایاس بن بکیر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام اپنی کسی زوجہ محترمہ کے یہاں تشریف لے گئے اور ان سے پوچھا کیا تمہارے پاس "ذریرہ" نامی خوشبو ہے؟ انہوں نے عرض کیا جی ہاں! نبی علیہ السلام نے اسے منگوایا اور اپنے پاؤں کی انگلیوں کے درمیان پھنسیوں پر لگانے لگے، پھر یہ دعا کی کہ اے بڑے کو بجھانے والے اور چھوٹے کو بڑا کرنے والے اللہ! اس پھنسی کو دور فرما، چنانچہ وہ پھنسیاں دور ہو گئیں۔

(٢٣٥٣٠) حَدَّثَنَا رَوْحٌ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ حَدَّثَنِي عَبْدُ الْحَمِيدِ صَاحِبُ الزِّيَادِيِّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْحَارِثِ عَنْ رَجُلٍ مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّ رَجُلًا دَخَلَ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ يَتَسَحَّرُ فَقَالَ

إِنَّ السَّحُورَ بَرَكَةٌ أَعْطَاكُمُوهَا اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ فَلَا تَدَعُوهَا [راجع: ٢٣٥٠١].

(۲۳۵۳۰) ایک صحابی رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ وہ نبی علیہ السلام کی خدمت میں حاضر ہوئے تو نبی علیہ السلام سحری کھا رہے تھے نبی علیہ السلام نے فرمایا یہ برکت ہے جو اللہ نے تمہیں عطا فرمائی ہے اس لئے اسے مت چھوڑا کرو۔

(٢٣٥٣١) حَدَّثَنَا أَسْوَدُ بْنُ عَامِرٍ أَخْبَرَنَا أَبُو إِسْرَائِيلَ عَنِ الْحَكَمِ عَنْ أَبِي سُلَيْمَانَ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَرْقَمَ قَالَ اسْتَشْهَدَ عَلِيٌّ النَّاسَ فَقَالَ أَنْشُدُ اللَّهَ رَجُلًا سَمِعَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ اللَّهُمَّ مَنْ كُنْتُ مَوْلَاهُ فَعَلِيٌّ مَوْلَاهُ اللَّهُمَّ وَالِ مَنْ وَالَاهُ وَعَادِ مَنْ عَادَاهُ قَالَ فَقَامَ سِتَّةَ عَشَرَ رَجُلًا فَشَهِدُوا

(۲۳۵۳۱) حضرت زید بن ارقم رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے لوگوں کو قسم دے کر پوچھا تو سولہ صحابہ کرام رضی اللہ عنہم نے کھڑے ہو کر یہ گواہی دی کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ جس کا میں محبوب ہوں، علی بھی اس کے محبوب ہیں۔

(٢٣٥٣٢) حَدَّثَنَا يَحْيَى حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ يَعْنِي ابْنَ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ أَبِي نَجِيحٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ رَجُلٍ مِنْ بَنِي بَكْرٍ قَالَ خَطَبَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ النَّاسَ بِمِنًى عَلَى رَاحِلَتِهِ وَنَحْنُ عِنْدَ يَدَيْهَا قَالَ إِبْرَاهِيمُ وَلَا أَحْسِبُهُ إِلَّا قَالَ عِنْدَ الْجَمْرَةِ

(۲۳۵۳۲) بنو بکر کے ایک صحابی رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے میدان منیٰ میں اپنی سواری پر خطبہ ارشاد فرمایا تھا جو جمرات کے قریب تھا اور ہم بھی نبی علیہ السلام کے آس پاس تھے۔

(٢٣٥٣٣) حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ سُلَيْمَانَ الرَّازِيُّ قَالَ سَمِعْتُ زَكَرِيَّا بْنَ سَلَّامٍ يُحَدِّثُ عَنْ أَبِيهِ عَنْ رَجُلٍ قَالَ انْتَهَيْتُ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ يَقُولُ أَيُّهَا النَّاسُ عَلَيْكُمْ بِالْجَمَاعَةِ وَإِيَّاكُمْ وَالْفُرْقَةَ أَيُّهَا النَّاسُ عَلَيْكُمْ بِالْجَمَاعَةِ وَإِيَّاكُمْ وَالْفُرْقَةَ ثَلَاثَ مِرَارٍ قَالَهَا إِسْحَاقُ

(۲۳۵۳۳) ایک صحابی رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ میں نبی علیہ السلام کے پاس پہنچا تو نبی علیہ السلام فرما رہے تھے اے لوگو! تم اپنے اوپر "جماعت" کو لازم پکڑو، تفرقہ اور اختلاف سے بچو، تین مرتبہ یہ جملہ فرمایا۔

(٢٣٥٣٤) حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ حَدَّثَنَا أَبِي عَنِ ابْنِ إِسْحَاقَ حَدَّثَنِي عُمَرُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ عَنْ جَدِّهِ عُرْوَةَ عَمَّنْ حَدَّثَهُ مِنْ أَصْحَابِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَأْمُرُنَا أَنْ نَصْنَعَ الْمَسَاجِدَ فِي دُورِنَا وَأَنْ نُصْلِحَ صَنْعَتَهَا وَنُطَهِّرَهَا

(۲۳۵۳۴) ایک صحابی رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام ہمیں اپنے گھروں میں مسجدیں بنانے اور انہیں صاف ستھرا رکھنے کا حکم دیتے تھے۔

(٢٣٥٣٥) حَدَّثَنَا عَفَّانُ، حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنْ أَبِي بِشْرٍ عَنْ سَلَّامِ بْنِ عَمْرٍو الْيَشْكُرِيِّ عَنْ رَجُلٍ مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِخْوَانُكُمْ فَأَصْلِحُوا إِلَيْهِمْ

وَاسْتَعِينُوهُمْ عَلَى مَا غَلَبَكُمْ وَأَعِينُوهُمْ عَلَى مَا غَلَبَهُمْ [راجع: ۲۰۸۵۷].

(۲۳۵۳۵) ایک صحابی رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا تمہارے غلام بھی تمہارے بھائی ہیں، تم ان کے ساتھ حسن سلوک کیا کرو، جن کاموں سے تم مغلوب ہو جاؤ، ان میں ان سے مدد لیا کرو اور جن کاموں سے وہ مغلوب ہو جائیں، تو تم ان کی مدد کیا کرو۔

(۲۳۵۲۵م) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ أَبِي بِشْرٍ عَنْ سَلَامِ بْنِ عَمْرٍو عَنْ رَجُلٍ مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ: إِخْوَانُكُمْ أَحْسِنُوا إِلَيْهِمْ أَوْ فَأَصْلِحُوا إِلَيْهِمْ، وَاسْتَعِينُوهُمْ عَلَى مَا غَلَبَكُمْ وَأَعِينُوهُمْ عَلَى مَا غَلَبَهُمْ [راجع: ۲۰۸۵۷]. [سقط من الميمنية].

(۲۳۵۳۵م) ایک صحابی رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا تمہارے غلام بھی تمہارے بھائی ہیں، تم ان کے ساتھ حسن سلوک کیا کرو، جن کاموں سے تم مغلوب ہو جاؤ، ان میں ان سے مدد لیا کرو اور جن کاموں سے وہ مغلوب ہو جائیں، تو تم ان کی مدد کیا کرو۔

(۲۳۵۲۶) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ حَدَّثَنَا أَبُو بِشْرٍ قَالَ سَمِعْتُ حَسَّانَ بْنَ بِلَالٍ يُحَدِّثُ عَنْ رَجُلٍ مِنْ أَسْلَمَ مِنْ أَصْحَابِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُمْ كَانُوا يُصَلُّونَ مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمَغْرِبَ ثُمَّ يَرْجِعُونَ إِلَى أَهْلِيهِمْ أَقْصَى الْمَدِينَةِ يَرْتَمُونَ يُبْصِرُونَ وَقْعَ سِهَامِهِمْ [قال الألباني: صحيح الإسناد (النسائي: ۱/۲۵۹). قال شعيب: صحيح لغيره].

(۲۳۵۳۶) قبیلہ اسلم کے ایک صحابی رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ وہ لوگ نبی علیہ السلام کے ہمراہ مغرب کی نماز پڑھ کر جب مدینہ منورہ کے کونے میں اپنے گھر کی طرف واپس ہوتے تو راستے میں اپنے تیر گرنے کی جگہ کو دیکھ سکتے تھے۔

(۲۳۵۲۷) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ حُصَيْنٍ، عَنْ هِلَالِ بْنِ يَسَافٍ، عَنْ زَاذَانَ، عَنْ رَجُلٍ مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنَ الْأَنْصَارِ قَالَ (قَالَ شُعْبَةُ: أَوْ قَالَ رَجُلٌ مِنَ الْأَنْصَارِ)، أَنَّهُ سَمِعَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي صَلَاةٍ وَهُوَ يَقُولُ: رَبِّ اغْفِرْ لِي (قَالَ شُعْبَةُ: أَوْ قَالَ: اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِي) وَتُبْ عَلَيَّ إِنَّكَ أَنْتَ التَّوَّابُ الْغَفُورُ مِئَةَ مَرَّةٍ [اخرجه النسائي في عمل اليوم والليلة (۱۰۳) قال شعيب: إسناده صحيح]

(۲۳۵۳۷) ایک انصاری رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ انہوں نے نبی علیہ السلام کو نماز میں سو مرتبہ یہ دعا کرتے ہوئے سنا ہے "میرے پروردگار! مجھے معاف فرما اور میری توبہ کو قبول فرما" بیشک تو توبہ قبول کرنے والا" بے انتہاء مغفرت کرنے والا ہے۔

(۲۳۵۲۸) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنِ الْأَشْعَثِ بْنِ سُلَيْمٍ. قَالَ سَمِعْتُ رَجُلًا فِي إِمْرَةِ ابْنِ الزُّبَيْرِ، قَالَ: سَمِعْتُ رَجُلًا فِي سُوقِ عُكَاظٍ يَقُولُ: يَا أَيُّهَا النَّاسُ، قُولُوا: لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ تُفْلِحُوا، وَرَجُلٌ يَتْبَعُهُ يَقُولُ إِنَّ هَذَا يُرِيدُ أَنْ يَصُدَّكُمْ عَنْ آلِهَتِكُمْ، فَإِذَا النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَبُو جَهْلٍ. [انظر: ۱۶۷۲۰].

(۲۳۵۳۸) اشعث بن سلیم کہتے ہیں کہ حضرت عبداللہ بن زبیر رضی اللہ عنہ کے دور خلافت میں میں نے ایک آدمی کو یہ کہتے ہوئے سنا کہ میں نے عکاظ کے میلے میں ایک آدمی کو یہ کہتے ہوئے سنا لوگو! لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ کہہ لو، کامیاب ہو جاؤ گے، اور اس کے پیچھے پیچھے ایک آدمی یہ کہتا جا رہا ہے کہ یہ شخص تمہیں تمہارے معبودوں سے برگشتہ کرنا چاہتا ہے، بعد میں پتہ چلا کہ وہ نبی علیہ السلام اور ابو جہل تھے۔

(۲۳۵۳۹) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُثْمَانَ الثَّقَفِيِّ عَنْ رَجُلٍ مِنْ ثَقِيفٍ أَعْوَرَ يُقَالُ لَهُ مَعْرُوفٌ وَأَثْنَى عَلَيْهِ خَيْرًا قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْوَلِيمَةُ حَقٌّ وَالْيَوْمُ الثَّانِي مَعْرُوفٌ وَالْيَوْمُ الثَّالِثُ سُمْعَةٌ وَرِيَاءٌ [راجع: ۲۰۵۹۰].

(۲۳۵۳۹) قتادہ رحمہ اللہ کہتے ہیں کہ قبیلہ ثقیف میں "معروف" نام کے ایک صاحب تھے جن کی ایک آنکھ کام نہیں کرتی تھی، ان کا اصل نام زہیر بن عثمان تھا، وہ کہتے ہیں کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا ولیمہ برحق ہے، دوسرے دن کھلانا نیکی ہے اور تیسرے دن بھی کھلانا شہرت اور دکھاوے کے لئے ہے۔

(۲۳۵۴۰) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ أَبِي الزَّعْرَاءِ عَنْ أَبِي الْأَحْوَصِ عَنْ بَعْضِ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ كَانَتْ تُعْرَفُ قِرَاءَةُ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الظُّهْرِ بِتَحْرِيكِ لِحْيَتِهِ

(۲۳۵۴۰) ایک صحابی رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نماز ظہر میں نبی علیہ السلام کی قراءت کا پتہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی ڈاڑھی مبارک ہلنے سے ہوتا تھا۔

(۲۳۵۴۱) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ حَدَّثَنَا إِسْرَائِيلُ عَنْ عُثْمَانَ بْنِ الْمُغِيرَةِ عَنْ سَالِمِ بْنِ أَبِي الْجَعْدِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُحَمَّدِ ابْنِ الْحَنَفِيَّةِ قَالَ دَخَلْتُ مَعَ أَبِي عَلَى صِهْرٍ لَنَا مِنَ الْأَنْصَارِ فَحَضَرَتْ الصَّلَاةُ فَقَالَ يَا جَارِيَةُ ائْتِينِي بِوَضُوءٍ لَعَلِّي أُصَلِّي فَأَسْتَرِيحَ فَرَآنَا أَنْكَرْنَا ذَاكَ عَلَيْهِ فَقَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ قُمْ يَا بِلَالُ فَأَرِحْنَا بِالصَّلَاةِ [قال الألباني: صحيح (أبو داود: ۴۹۸۶). قال شعيب رجاله ثقات].

(۲۳۵۴۱) عبداللہ بن محمد بن حنفیہ کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ میں اپنے والد کے ہمراہ اپنے سسرالی رشتہ داروں میں "جو انصاری تھے" گیا' نماز کا وقت ہوا تو میزبان نے کہا اے باندی! وضو کا پانی میرے پاس لاؤ تا کہ میں نماز پڑھ کر راحت حاصل کروں' جب انہوں نے دیکھا کہ ہمیں اس بات پر تعجب ہو رہا ہے تو وہ کہنے لگے کہ میں نے نبی علیہ السلام کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے اے بلال! کھڑے ہو اور ہمیں نماز کے ذریعے راحت مہیا کرو۔

(۲۳۵۴۲) حَدَّثَنَا عَبْدُالرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ يَعْنِي ابْنَ مُحَمَّدٍ عَنْ مُوسَى بْنِ جُبَيْرٍ عَنْ أَبِي أُمَامَةَ بْنِ سَهْلِ بْنِ حُنَيْفٍ قَالَ سَمِعْتُ رَجُلًا مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ اتْرُكُوا الْحَبَشَةَ مَا تَرَكُوكُمْ فَإِنَّهُ لَا يَسْتَخْرِجُ كَنْزَ الْكَعْبَةِ إِلَّا ذُو السُّوَيْقَتَيْنِ مِنَ الْحَبَشَةِ

(۲۳۵۴۲) ایک صحابی رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے نبی علیہ السلام کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے جب تک حبشی تمہیں چھوڑے رہیں تم

انہیں چھوڑے رہو کیونکہ خانہ کعبہ کا خزانہ حبشیوں میں سے ایک چھوٹی پنڈلیوں والا آدمی نکالے گا۔

(۲۳۵۴۳) حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ يُوسُفَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ هِلَالِ بْنِ يَسَافٍ عَنْ ذَكْوَانَ عَنْ رَجُلٍ مِنْ الْأَنْصَارِ قَالَ عَادَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَجُلًا بِهِ جُرْحٌ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ادْعُوا لَهُ طَبِيبَ بَنِي فُلَانٍ قَالَ فَدَعَوْهُ فَجَاءَ فَقَالُوا يَا رَسُولَ اللَّهِ وَيُغْنِي الدَّوَاءُ شَيْئًا فَقَالَ سُبْحَانَ اللَّهِ وَهَلْ أَنْزَلَ اللَّهُ مِنْ دَاءٍ فِي الْأَرْضِ إِلَّا جَعَلَ لَهُ شِفَاءً

(۲۳۵۴۳) ایک انصاری صحابی رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام ایک شخص کی عیادت کے لئے تشریف لے گئے جو زخمی ہو گیا تھا، نبی علیہ السلام نے فرمایا کہ بنو فلاں کے طبیب کو بلا کر اسے دکھاؤ، لوگوں نے اسے بلایا تو وہ آیا اور لوگ کہنے لگے یا رسول اللہ! کیا علاج اسے کچھ فائدہ دے سکتا ہے؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا سبحان اللہ! اللہ نے زمین میں کوئی ایسی بیماری نہیں اتاری جس کی شفاء نہ رکھی ہو۔

(۲۳۵۴٤) حَدَّثَنَا رَوْحٌ حَدَّثَنَا الْأَوْزَاعِيُّ عَنْ حَسَّانَ بْنِ عَطِيَّةَ عَنْ خَالِدِ بْنِ مَعْدَانَ عَنْ ذِي مِخْمَرٍ رَجُلٍ مِنْ أَصْحَابِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ سَيُصَالِحُكُمْ الرُّومُ صُلْحًا آمِنًا ثُمَّ تَغْزُونَ وَهُمْ عَدُوًّا فَتُنْصَرُونَ وَتَسْلَمُونَ وَتَغْنَمُونَ ثُمَّ تَنْصَرِفُونَ حَتَّى تَنْزِلُوا بِمَرْجٍ ذِي تُلُولٍ فَيَرْفَعُ رَجُلٌ مِنْ النَّصْرَانِيَّةِ صَلِيبًا فَيَقُولُ غَلَبَ الصَّلِيبُ فَيَغْضَبُ رَجُلٌ مِنْ الْمُسْلِمِينَ فَيَقُومُ إِلَيْهِ فَيَدُقُّهُ فَعِنْدَ ذَلِكَ تَغْدِرُ الرُّومُ وَيَجْمَعُونَ لِلْمَلْحَمَةِ [راجع: ١٦٩٥٠].

(۲۳۵۴۴) حضرت ذو مخمر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے نبی علیہ السلام کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ عنقریب رومی تم سے امن و امان کی صلح کر لیں گے، پھر تم ان کے ساتھ مل کر ایک مشترکہ دشمن سے جنگ کرو گے، تم اس میں کامیاب ہو کر صحیح سالم، مال غنیمت کے ساتھ واپس آ ؤ گے، جب تم "ذی تلول" نامی جگہ پر پہنچو گے تو ایک عیسائی صلیب بلند کر کے کہے گا کہ صلیب غالب آ گئی، اس پر ایک مسلمان کو غصہ آئے گا اور وہ کھڑا ہو کر اسے جواب دے گا، وہیں سے رومی عہد شکنی کر کے جنگ کی تیاری کرنے لگیں گے۔

(۲۳۵٤٥) حَدَّثَنَا أَبُو عَامِرٍ عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ عَمْرٍو حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَبِي سُلَيْمَانَ مَدِينِيٌّ حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ خُبَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَمِّهِ قَالَ كُنَّا فِي مَجْلِسٍ فَطَلَعَ عَلَيْنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَعَلَى رَأْسِهِ أَثَرُ مَاءٍ فَقُلْنَا يَا رَسُولَ اللَّهِ نَرَاكَ طَيِّبَ النَّفْسِ قَالَ أَجَلْ قَالَ ثُمَّ خَاضَ الْقَوْمُ فِي ذِكْرِ الْغِنَى فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا بَأْسَ بِالْغِنَى لِمَنْ اتَّقَى اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ وَالصِّحَّةُ لِمَنْ اتَّقَى اللَّهَ خَيْرٌ مِنْ الْغِنَى وَطِيبُ النَّفْسِ مِنْ النَّعَمِ

(۲۳۵۴۵) عبداللہ بن خبیب اپنے چچا سے نقل کرتے ہیں کہ ہم لوگ ایک مجلس میں تھے کہ نبی علیہ السلام تشریف لے آئے، سر مبارک پر پانی کے اثرات تھے، ہم نے عرض کیا یا رسول اللہ! ہم آپ کو بہت خوش دیکھ رہے ہیں، نبی علیہ السلام نے فرمایا ہاں! پھر لوگ

مالداری کا تذکرہ کرنے لگے، تو نبی علیہ السلام نے فرمایا اللہ سے ڈرنے والے کے لئے مالداری میں کوئی حرج نہیں ہے، البتہ اللہ سے ڈرنے والے کے لئے مالداری سے زیادہ بہتر چیز صحت ہے، اور دل کا خوش ہونا بھی نعمت ہے۔

(۲۳۵۴۶) حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ أَبِي قِلَابَةَ قَالَ رَأَيْتُ رَجُلًا بِالْمَدِينَةِ وَقَدْ طَافَ النَّاسُ بِهِ وَهُوَ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَإِذَا رَجُلٌ مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فَسَمِعْتُهُ وَهُوَ يَقُولُ إِنَّ مِنْ بَعْدِكُمْ الْكَذَّابَ الْمُضِلَّ وَإِنَّ رَأْسَهُ مِنْ بَعْدِهِ حُبُكٌ حُبُكٌ حُبُكٌ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ وَإِنَّهُ سَيَقُولُ أَنَا رَبُّكُمْ فَمَنْ قَالَ لَسْتَ رَبَّنَا لَكِنَّ رَبَّنَا اللَّهُ عَلَيْهِ تَوَكَّلْنَا وَإِلَيْهِ أَنَبْنَا نَعُوذُ بِاللَّهِ مِنْ شَرِّكَ لَمْ يَكُنْ لَهُ عَلَيْهِ سُلْطَانٌ [انظر: ۲۳۸۸۳].

(۲۳۵۴۶) ابوقلابہ کہتے ہیں کہ مدینہ منورہ میں میں نے ایک آدمی کو دیکھا جسے لوگوں نے اپنے حلقے میں گھیر رکھا تھا اور وہ کہہ رہا تھا کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا' نبی علیہ السلام نے فرمایا (احادیث بیان کر رہا تھا) تو ایک صحابی رضی اللہ عنہ نے کہا کہ میں نے نبی علیہ السلام کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ تمہارے بعد ایک گمراہ کن کذاب آئے گا جس کے سر میں پیچھے سے راستے بنے ہوں گے' اور وہ یہ دعویٰ کرے گا کہ میں تمہارا رب ہوں' سو جو شخص یہ کہہ دے کہ تو ہمارا رب نہیں ہے' ہمارا رب تو اللہ ہے' ہم اسی پر توکل کرتے اور رجوع کرتے ہیں' اور ہم تیرے شر سے اللہ کی پناہ میں آتے ہیں' تو دجال کو اس پر تسلط حاصل نہیں ہوگا۔

(۲۳۵۴۷) حَدَّثَنَا أَبُو قَطَنٍ حَدَّثَنَا يُونُسُ عَنْ جُرَيٍّ النَّهْدِيِّ أَنَّهُ قَالَ لَقِيتُ شَيْخًا مِنْ بَنِي سُلَيْمٍ بِالْكُنَاسَةِ فَحَدَّثَنِي أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَدَّ خَمْسًا فِي يَدِهِ أَوْ فِي يَدِي فَقَالَ التَّسْبِيحُ نِصْفُ الْمِيزَانِ وَالْحَمْدُ لِلَّهِ يَمْلَؤُهُ وَالتَّكْبِيرُ يَمْلَأُ مَا بَيْنَ السَّمَاءِ وَالْأَرْضِ وَالصَّوْمُ نِصْفُ الصَّبْرِ وَالطُّهُورُ نِصْفُ الْإِيمَانِ [راجع: ۲۳۴٦۱]

(۲۳۵۴۷) بنوسلیم کے ایک صحابی رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام نے اپنے دست مبارک کی انگلیوں پر یہ چیزیں شمار کیں "سُبْحَانَ اللَّهِ" نصف میزان عمل کے برابر ہے "اَلْحَمْدُ لِلَّهِ" میزان عمل کو بھر دے گا "اَللّٰهُ اَكْبَرُ" کا لفظ زمین و آسمان کے درمیان ساری فضاء کو بھر دیتا ہے، صفائی نصف ایمان ہے اور روزہ نصف صبر ہے۔

(۲۳۵۴۸) حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ عَلِيِّ بْنِ زَيْدٍ عَنِ الْحَسَنِ عَنِ الْأَحْنَفِ قَالَ بَيْنَمَا أَطُوفُ بِالْبَيْتِ إِذْ لَقِيَنِي رَجُلٌ مِنْ بَنِي سُلَيْمٍ فَقَالَ أَلَا أُبَشِّرُكَ قَالَ قُلْتُ بَلَى قَالَ أَتَذْكُرُ إِذْ بَعَثَنِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى قَوْمِكَ بَنِي سَعْدٍ أَدْعُوهُمْ إِلَى الْإِسْلَامِ قَالَ فَقُلْتَ أَنْتَ وَاللَّهِ مَا قَالَ إِلَّا خَيْرًا وَلَا أَسْمَعُ إِلَّا حَسَنًا فَإِنِّي رَجَعْتُ فَأَخْبَرْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمَقَالَتِكَ قَالَ اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِلْأَحْنَفِ قَالَ فَمَا أَنَا لِشَيْءٍ أَرْجَى مِنِّي لَهَا

(۲۳۵۴۸) احنف کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ میں بیت اللہ کا طواف کر رہا تھا کہ بنوسلیم کا ایک آدمی مجھے ملا' اور کہنے لگا کیا میں آپ کو خوشخبری نہ سناؤں؟ میں نے کہا کیوں نہیں' اس نے کہا کیا تمہیں وہ وقت یاد ہے جب نبی علیہ السلام نے مجھے آپ کی قوم بنوسعد کے

پاس اسلام کی دعوت دینے کے لئے بھیجا تھا اور آپ نے کہا تھا کہ بخدا! انہوں نے اچھی بات کہی اور اچھی بات ہی سنائی' جب میں واپس بارگاہِ نبوت میں حاضر ہوا تو میں نے نبی علیہ السلام کو آپ کے اس قول کے متعلق بتایا تھا' اور نبی علیہ السلام نے فرمایا تھا اے اللہ! احنف کی مغفرت فرما' یہ سن کر انہوں نے کہا کہ میرے پاس اس سے زیادہ پرامید کوئی چیز نہیں ہے۔

(۲۳۵۴۹) حَدَّثَنَا بَهْزٌ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ وَأَخْبَرَنِي أَبُو جَعْفَرٍ الْخَطْمِيُّ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ كَعْبٍ الْقُرَظِيِّ عَنْ كَثِيرِ بْنِ السَّائِبِ قَالَ حَدَّثَنِي ابْنَا قُرَيْظَةَ أَنَّهُمْ عُرِضُوا عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ زَمَنَ قُرَيْظَةَ فَمَنْ كَانَ نَبَتَتْ عَانَتُهُ قُتِلَ وَمَنْ لَا تُرِكَ [راجع: ۱۹۲۱۱].

(۲۳۵۴۹) قریظہ کے دو بیٹوں سے مروی ہے کہ غزوۂ بنو قریظہ کے موقع پر ہمیں نبی علیہ السلام کے سامنے پیش کیا گیا تو یہ فیصلہ ہوا کہ جس کے زیر ناف بال اگ آئے ہیں اسے قتل کر دیا جائے اور جس کے زیر ناف بال نہیں اگے اس کا راستہ چھوڑ دیا جائے۔

(۲۳۵۵۰) حَدَّثَنَا أَبُو كَامِلٍ حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنِ الْأَحْنَفِ بْنِ قَيْسٍ عَنْ عَمٍّ لَهُ أَنَّهُ أَتَى رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ قُلْ لِي قَوْلًا يَنْفَعُنِي وَأَقْلِلْ لَعَلِّي أَعِيهِ قَالَ لَا تَغْضَبْ فَعَادَ لَهُ مِرَارًا كُلُّ ذَلِكَ يَرْجِعُ إِلَيْهِ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ لَا تَغْضَبْ [راجع: ۲۳۵۲۵].

(۲۳۵۵۰) احنف بن قیس رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ ان کے چچازاد بھائی نے بارگاہِ رسالت میں عرض کیا یا رسول اللہ! مجھے کوئی مختصر نصیحت فرمائیے، شاید میری عقل میں آ جائے، نبی علیہ السلام نے فرمایا غصہ نہ کیا کرو، اس نے کئی مرتبہ اپنی درخواست دہرائی اور نبی علیہ السلام نے ہر مرتبہ یہی جواب دیا کہ غصہ نہ کیا کرو۔

(۲۳۵۵۱) حَدَّثَنَا أَبُو قَطَنٍ حَدَّثَنَا يُونُسُ عَنِ الْمُغِيرَةِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنِي وَالِدِي قَالَ غَدَوْتُ لِحَاجَةٍ فَإِذَا أَنَا بِجَمَاعَةٍ فِي السُّوقِ فَمِلْتُ إِلَيْهِمْ فَإِذَا رَجُلٌ يُحَدِّثُهُمْ وَصْفَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَوَصْفَ صِفَتِهِ قَالَ فَعَرَضْتُ لَهُ عَلَى قَارِعَةِ الطَّرِيقِ بَيْنَ عَرَفَاتٍ وَمِنًى فَرُفِعَ لِي فِي رَكْبٍ فَعَرَفْتُهُ بِالصِّفَةِ قَالَ فَهَتَفَ بِي رَجُلٌ يَا أَيُّهَا الرَّاكِبُ خَلِّ عَنْ وُجُوهِ الرِّكَابِ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَرُوا الرَّاكِبَ فَأَرِبٌ مَا لَهُ قَالَ فَجِئْتُ حَتَّى أَخَذْتُ بِزِمَامِ النَّاقَةِ أَوْ خِطَامِهَا فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ حَدِّثْنِي أَوْ خَبِّرْنِي بِعَمَلٍ يُقَرِّبُنِي إِلَى الْجَنَّةِ وَيُبَاعِدُنِي مِنَ النَّارِ قَالَ أَوَذَلِكَ أَعْمَلَكَ أَوْ أَنْصَبَكَ قَالَ قُلْتُ نَعَمْ قَالَ فَاعْقِلْ إِذًا أَوْ افْهَمْ تَعْبُدُ اللَّهَ لَا تُشْرِكُ بِهِ شَيْئًا وَتُقِيمُ الصَّلَاةَ وَتُؤْتِي الزَّكَاةَ وَتَصُومُ رَمَضَانَ وَتَحُجُّ الْبَيْتَ وَتَأْتِي إِلَى النَّاسِ مَا تُحِبُّ أَنْ يُؤْتَى إِلَيْكَ وَتَكْرَهُ لِلنَّاسِ مَا تَكْرَهُ أَنْ يُؤْتَى إِلَيْكَ خَلِّ زِمَامَ النَّاقَةِ أَوْ خِطَامَهَا قَالَ أَبُو قَطَنٍ فَقُلْتُ لَهُ سَمِعْتَهُ مِنْهُ أَوْ سَمِعْتَ مِنَ الْمُغِيرَةِ قَالَ نَعَمْ [راجع: ۱۵۹۷۸].

(۲۳۵۵۱) عبداللہ یشکری رحمۃ اللہ علیہ کہتے ہیں کہ جب کوفہ کی جامع مسجد پہلی مرتبہ تعمیر ہوئی تو میں وہاں گیا، اس وقت وہاں کھجوروں کے درخت بھی تھے اور اس کی دیواریں ریت جیسی مٹی کی تھیں، وہاں ایک صاحب یہ حدیث بیان کر رہے تھے کہ مجھے نبی علیہ السلام کے

حجۃ الوداع کی خبر ملی تو میں نے اپنے اونٹوں میں سے ایک قابل سواری اونٹ چھانٹ کر نکالا، اور روانہ ہو گیا، یہاں تک کہ عرفہ کے راستے میں ایک جگہ پہنچ کر بیٹھ گیا، جب نبی علیہ السلام سوار ہوئے تو میں نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو آپ کے حلیہ کی وجہ سے پہچان لیا۔

اسی دوران ایک آدمی جوان سے آگے تھا، کہنے لگا کہ سواریوں کے راستے سے ہٹ جاؤ، نبی علیہ السلام نے فرمایا ہو سکتا ہے کہ اسے کوئی کام ہو، چنانچہ میں نبی علیہ السلام کے اتنا قریب ہوا کہ دونوں سواریوں کے سر ایک دوسرے کے قریب آ گئے، میں نے عرض کیا یا رسول اللہ! مجھے کوئی ایسا عمل بتا دیجئے جو مجھے جنت میں داخل کر دے اور جہنم سے نجات کا سبب بن جائے؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا واہ واہ! میں نے خطبہ میں اختصار سے کام لیا تھا اور تم نے بہت عمدہ سوال کیا، اگر تم سمجھ دار ہوئے تو تم صرف اللہ کی عبادت کرنا، اس کے ساتھ کسی کو شریک نہ ٹھہرانا، نماز قائم کرنا، زکوٰۃ ادا کرنا، بیت اللہ کا حج کرنا، ماہ رمضان کے روزے رکھنا، اب سواریوں کے لئے راستہ چھوڑ دو۔

(۲۳۵۵۲) حَدَّثَنَا بَهْزٌ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ قَالَ أَخْبَرَنَا أَبُو عِمْرَانَ قَالَ قُلْتُ لِجُنْدَبٍ إِنِّي بَايَعْتُ ابْنَ الزُّبَيْرِ عَلَى أَنْ أُقَاتِلَ أَهْلَ الشَّامِ قَالَ فَلَعَلَّكَ تُرِيدُ أَنْ تَقُولَ أَفْتَانِي جُنْدَبٌ أَوْ أَفْتَانِي جُنْدَبٌ قَالَ قُلْتُ مَا أُرِيدُ ذَاكَ إِلَّا لِنَفْسِي قَالَ افْتَدِ بِمَالِكَ قُلْتُ إِنَّهُ لَا يَقْبَلُ مِنِّي قَالَ إِنِّي قَدْ كُنْتُ عَلَى عَهْدِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ غُلَامًا حَزَوَّرًا وَإِنَّ فُلَانًا أَخْبَرَنِي أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يَجِيءُ الْمَقْتُولُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ مُتَعَلِّقًا بِالْقَاتِلِ فَيَقُولُ يَا رَبِّ سَلْهُ فِيمَ قَتَلَنِي فَيَقُولُ فِي مُلْكِ فُلَانٍ فَاتَّقِ اللَّهَ لَا تَكُونُ ذَلِكَ الرَّجُلَ [راجع: ۱۶۷۱۷]

(۲۳۵۵۲) ابو عمران رحمہ اللہ کہتے ہیں کہ میں نے جندب سے کہا کہ میں نے حضرت عبداللہ بن زبیر رضی اللہ عنہ کی بیعت کر لی ہے، یہ لوگ چاہتے ہیں کہ میں بھی ان کے ساتھ شام چلوں، جندب نے کہا مت جاؤ، میں نے کہا کہ وہ مجھے ایسا کرنے نہیں دیتے، انہوں نے کہا کہ مالی فدیہ دے کر بچ جاؤ، میں نے کہا کہ وہ اس کے علاوہ کوئی اور بات ماننے کے لئے تیار نہیں کہ میں ان کے ساتھ چل کر تلوار کے جوہر دکھاؤں، اس پر جندب کہنے لگے کہ فلاں آدمی نے مجھ سے یہ حدیث بیان کی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا قیامت کے دن مقتول اپنے قاتل کو لے کر بارگاہ خداوندی میں حاضر ہو کر عرض کرے گا پروردگار! اس سے پوچھ کہ اس نے مجھے کس وجہ سے قتل کیا تھا؟ چنانچہ اللہ تعالیٰ اس سے پوچھے گا کہ تو نے کس بناء پر اسے قتل کیا تھا؟ وہ عرض کرے گا کہ فلاں شخص کی حکومت کی وجہ سے، اس لئے تم اس سے بچو۔

(۲۳۵۵۳) حَدَّثَنَا أَبُو كَامِلٍ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ يَعْنِي ابْنَ سَلَمَةَ عَنْ عِكْرِمَةَ بْنِ خَالِدٍ الْمَخْزُومِيِّ عَنْ أَبِيهِ أَوْ عَمِّهِ عَنْ جَدِّهِ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فِي غَزْوَةِ تَبُوكَ إِذَا وَقَعَ الطَّاعُونُ بِأَرْضٍ وَلَسْتُمْ بِهَا فَلَا تَهْجُمُوا عَلَيْهَا وَإِذَا وَقَعَ بِهَا وَأَنْتُمْ بِهَا فَلَا تَخْرُجُوا مِنْهَا [راجع: ۱۵۵۱۴]۔

(۲۳۵۵۳) عکرمہ بن خالد رحمہ اللہ کے دادا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے غزوۂ تبوک کے موقع پر ارشاد فرمایا جب کسی علاقے میں طاعون کی وباء پھیل پڑے اور تم وہاں پہلے سے موجود ہو تو اب وہاں سے نہ نکلو اور اگر تمہاری غیر موجودگی میں یہ وباء پھیلے تو تم

اس علاقے میں مت جاؤ۔

(۲۳۵۵۴) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنِي ابْنُ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي عَمْرُو بْنُ دِينَارٍ أَنَّ عَمْرَو بْنَ أَوْسٍ أَخْبَرَهُ أَنَّ رَجُلًا مِنْ ثَقِيفٍ أَخْبَرَهُ أَنَّهُ سَمِعَ مُؤَذِّنَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي يَوْمٍ مَطِيرٍ يَقُولُ حَيَّ عَلَى الصَّلَاةِ حَيَّ عَلَى الْفَلَاحِ صَلُّوا فِي رِحَالِكُمْ [راجع: ۱۷۶۶۸].

(۲۳۵۵۴) ایک شخص کو نبی علیہ السلام کے مؤذن نے بتایا کہ ایک دن بارش ہو رہی تھی، نبی علیہ السلام کے منادی نے نداء لگائی کہ لوگو! اپنے خیموں میں ہی نماز پڑھ لو۔

(۲۳۵۵۵) حَدَّثَنَا هَاشِمٌ حَدَّثَنَا لَيْثٌ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ أَبِي حَبِيبٍ عَنْ أَبِي الْخَيْرِ أَنَّ رَجُلًا مِنَ الْأَنْصَارِ حَدَّثَهُ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ أَضْجَعَ أُضْحِيَّتَهُ لِيَذْبَحَهَا فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِرَجُلٍ أَعِنِّي عَلَى ضَحِيَّتِي فَأَعَانَهُ

(۲۳۵۵۵) ایک انصاری صحابی رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے قربانی کا جانور ذبح کرنے کے لئے پہلو کے بل لٹایا تو ایک آدمی سے فرمایا کہ قربانی میں میرا ہاتھ بٹاؤ، چنانچہ اس نے نبی علیہ السلام کا ہاتھ بٹایا۔

(۲۳۵۵۶) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي يُوسُفُ بْنُ الْحَكَمِ بْنِ أَبِي سُفْيَانَ أَنَّ حَفْصَ بْنَ عُمَرَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَوْفٍ وَعَمْرَو بْنَ حَنَّةَ أَخْبَرَاهُ عَنْ عُمَرَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَوْفٍ وَعَنْ رِجَالٍ مِنَ الْأَنْصَارِ مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّ رَجُلًا مِنَ الْأَنْصَارِ جَاءَ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ الْفَتْحِ وَالنَّبِيُّ فِي مَجْلِسٍ قَرِيبٍ مِنَ الْمَقَامِ فَسَلَّمَ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثُمَّ قَالَ يَا نَبِيَّ اللَّهِ إِنِّي نَذَرْتُ لَئِنْ فَتَحَ اللَّهُ لِلنَّبِيِّ وَالْمُؤْمِنِينَ مَكَّةَ لَأُصَلِّيَنَّ فِي بَيْتِ الْمَقْدِسِ وَإِنِّي وَجَدْتُ رَجُلًا مِنْ أَهْلِ الشَّامِ هَاهُنَا فِي قُرَيْشٍ مُقْبِلًا مَعِي وَمُدْبِرًا فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هَاهُنَا فَصَلِّ فَقَالَ الرَّجُلُ قَوْلَهُ هَذَا ثَلَاثَ مَرَّاتٍ كُلَّ ذَلِكَ يَقُولُ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هَاهُنَا فَصَلِّ ثُمَّ قَالَ الرَّابِعَةَ مَقَالَتَهُ هَذِهِ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اذْهَبْ فَصَلِّ فِيهِ فَوَالَّذِي بَعَثَ مُحَمَّدًا بِالْحَقِّ لَوْ صَلَّيْتَ هَاهُنَا لَقَضَى عَنْكَ ذَلِكَ كُلَّ صَلَاةٍ فِي بَيْتِ الْمَقْدِسِ [قال الألباني: ضعيف الإسناد (أبوداود: ۳۳۰۶). قال شعيب: حسن لغيره وهذا إسناد ضعيف].

(۲۳۵۵۶) ایک صحابی رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ فتح مکہ کے دن ایک آدمی نبی علیہ السلام کی خدمت میں حاضر ہوا، اس وقت نبی علیہ السلام مقام ابراہیم کے پاس بیٹھے ہوئے تھے، اس نے نبی علیہ السلام کو سلام کیا، اور کہنے لگا کہ اے اللہ کے نبی! میں نے یہ منت مانی تھی کہ اگر اللہ نے آپ کو اور مسلمانوں کو مکہ مکرمہ پر فتح عطاء فرما دی تو میں بیت المقدس جا کر نماز پڑھوں گا، مجھے شام کا ایک آدمی بھی مل گیا ہے جو یہاں قریش میں ہے وہ میرے ساتھ وہاں جائے گا اور واپس آئے گا، نبی علیہ السلام نے فرمایا تم وہ نماز یہیں پڑھ لو، اس

نے تین مرتبہ اپنی بات دہرائی، ہر مرتبہ نبی علیہ السلام نے یہی فرمایا کہ تم وہ نماز یہیں پڑھ لو، جب چوتھی مرتبہ ہوا تو نبی علیہ السلام نے فرمایا کہ جاؤ اور وہاں جا کر نماز پڑھ آؤ، اس ذات کی قسم جس نے محمد ﷺ کو حق کے ساتھ بھیجا ہے، اگر تم یہیں نماز پڑھ لیتے تو بیت المقدس کی تمام نمازیں یہاں ادا ہو جاتیں۔

(۲۳۵۵۷) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ حَدَّثَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي يُوسُفُ بْنُ الْحَكَمِ بْنِ أَبِي سُفْيَانَ أَنَّ حَفْصَ بْنَ عُمَرَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَوْفٍ وَعَمْرَو بْنَ حَيَّةَ أَخْبَرَاهُ عَنْ عُمَرَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَوْفٍ عَنْ رَجُلٍ مِنْ الْأَنْصَارِ مِنْ أَصْحَابِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّ رَجُلًا مِنْ الْأَنْصَارِ جَاءَ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَكَرَهُ وَقَالَ هَاهُنَا لِي قُرَيْشٍ خَفِيرٌ لِي مُقْبِلًا وَمُدْبِرًا فَقَالَ هَاهُنَا فَصَلِّ فَذَكَرَ مَعْنَاهُ

(۲۳۵۵۷) ایک صحابی رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ فتح مکہ کے دن ایک آدمی نبی علیہ السلام کی خدمت میں حاضر ہوا...... پھر راوی نے پوری حدیث ذکر کی اور کہا کہ تم وہ نماز یہیں پڑھ لو۔

(۲۳۵۵۸) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ حُمَيْدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ رَجُلٍ مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ قَالَ رَجُلٌ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَوْصِنِي قَالَ لَا تَغْضَبْ قَالَ قَالَ الرَّجُلُ فَفَكَّرْتُ حِينَ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا قَالَ فَإِذَا الْغَضَبُ يَجْمَعُ الشَّرَّ كُلَّهُ [انظر: ۲۳۸۶۲].

(۲۳۵۵۸) ایک صحابی رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ ایک شخص نے بارگاہِ رسالت میں عرض کیا یا رسول اللہ! مجھے کوئی مختصر نصیحت فرمائیے، شاید میری عقل میں آ جائے، نبی علیہ السلام نے فرمایا غصہ نہ کیا کرو، اس نے کئی مرتبہ اپنی درخواست دہرائی اور نبی علیہ السلام نے ہر مرتبہ یہی جواب دیا کہ غصہ نہ کیا کرو۔

(۲۳۵۵۹) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ أَبِي أُمَامَةَ بْنِ سَهْلِ بْنِ حُنَيْفٍ عَنْ بَعْضِ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَيْنَا أَنَا نَائِمٌ رَأَيْتُ النَّاسَ يُعْرَضُونَ عَلَيَّ وَعَلَيْهِمْ قُمُصٌ مِنْهَا مَا يَبْلُغُ الثَّدْيَ وَفِيهَا مَا يَبْلُغُ أَسْفَلَ مِنْ ذَلِكَ فَعُرِضَ عَلَيَّ عُمَرُ وَعَلَيْهِ قَمِيصٌ يَجُرُّهُ قَالُوا فَمَا أَوَّلْتَ ذَاكَ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ الدِّينُ [قال الألبانی: صحیح (الترمذی: ۲۲۸۵)].

(۲۳۵۵۹) ایک صحابی رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا ایک مرتبہ میں سو رہا تھا تو میں نے خواب میں دیکھا کہ لوگ میرے سامنے پیش کیے جا رہے ہیں اور انہوں نے قمیصیں پہن رکھی ہیں، لیکن کسی کی قمیص چھاتی تک اور کسی کی اس سے نیچے تک ہے، جب عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ میرے پاس سے گذرے تو انہوں نے جو قمیص پہن رکھی تھی وہ زمین پر گھس رہی تھی، نبی علیہ السلام سے صحابہ رضی اللہ عنہم نے پوچھا کہ یا رسول اللہ ﷺ! پھر آپ نے اس کی کیا تعبیر لی؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا دین۔

(۲۳۵۶۰) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنِ ابْنِ طَاوُسٍ عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرِو بْنِ حَزْمٍ عَنْ رَجُلٍ مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ كَانَ يَقُولُ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى

مُحَمَّدٍ وَعَلَى أَهْلِ بَيْتِهِ وَعَلَى أَزْوَاجِهِ وَذُرِّيَّتِهِ كَمَا صَلَّيْتَ عَلَى آلِ إِبْرَاهِيمَ إِنَّكَ حَمِيدٌ مَجِيدٌ وَبَارِكْ عَلَى مُحَمَّدٍ وَعَلَى أَهْلِ بَيْتِهِ وَعَلَى أَزْوَاجِهِ وَذُرِّيَّتِهِ كَمَا بَارَكْتَ عَلَى آلِ إِبْرَاهِيمَ إِنَّكَ حَمِيدٌ مَجِيدٌ قَالَ ابْنُ طَاوُسٍ وَكَانَ أَبِي يَقُولُ مِثْلَ ذَلِكَ

(۲۳۵۶۰) ایک صحابی رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام فرمایا کرتے تھے اے اللہ! محمد صلی اللہ علیہ وسلم، ان کے اہل بیت یعنی ازواج مطہرات اور اولاد پر اپنی رحمتیں اسی طرح نازل فرما جیسے آل ابراہیم پر نازل فرمائیں بیشک تو قابل تعریف بزرگی والا ہے اور محمد صلی اللہ علیہ وسلم، ان کے اہل بیت یعنی ازواج مطہرات اور اولاد پر اپنی برکتیں اسی طرح نازل فرما جیسے آل ابراہیم پر نازل فرمائیں بیشک تو قابل تعریف و بزرگی والا ہے۔

(۲۳۵۶۱) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا إِسْرَائِيلُ عَنْ سِمَاكٍ عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو الْقُرَشِيِّ حَدَّثَنِي مَنْ شَهِدَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَمَرَ بِرَجْمِ رَجُلٍ بَيْنَ مَكَّةَ وَالْمَدِينَةِ فَلَمَّا أَصَابَتْهُ الْحِجَارَةُ فَرَّ فَبَلَغَ ذَلِكَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ فَهَلَّا تَرَكْتُمُوهُ

(۲۳۵۶۱) ایک صحابی رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ایک آدمی کے متعلق حکم دیا کہ اسے مکہ اور مدینہ کے درمیان رجم کر دیا جائے، جب اسے پتھر لگے تو وہ بھاگنے لگا، نبی علیہ السلام کو یہ بات معلوم ہوئی تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ تم نے اسے چھوڑ کیوں نہ دیا؟

(۲۳۵۶۲) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا دَاوُدُ بْنُ قَيْسٍ الصَّنْعَانِيُّ حَدَّثَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ وَهْبٍ عَنْ أَبِيهِ حَدَّثَنِي فَنَّجُ قَالَ كُنْتُ أَعْمَلُ فِي الدَّيْنَبَاذِ وَأُعَالِجُ فِيهِ فَقَدِمَ يَعْلَى بْنُ أُمَيَّةَ أَمِيرًا عَلَى الْيَمَنِ وَجَاءَ مَعَهُ رِجَالٌ مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَجَاءَنِي رَجُلٌ مِمَّنْ قَدِمَ مَعَهُ وَأَنَا فِي الزَّرْعِ أَصْرِفُ الْمَاءَ فِي الزَّرْعِ وَمَعَهُ فِي كُمِّهِ جَوْزٌ فَجَلَسَ عَلَى سَاقِيَةٍ مِنْ الْمَاءِ وَهُوَ يَكْسِرُ مِنْ ذَلِكَ الْجَوْزِ وَيَأْكُلُهُ ثُمَّ أَشَارَ إِلَى فَنَّجَ فَقَالَ يَا فَارِسِيُّ هَلُمَّ فَدَنَوْتُ مِنْهُ فَقَالَ الرَّجُلُ لِفَنَّجَ أَتَضْمَنُ لِي وَأَغْرِسُ مِنْ هَذَا الْجَوْزِ عَلَى هَذَا الْمَاءِ فَقَالَ لَهُ فَنَّجُ مَا يَنْفَعُنِي ذَلِكَ قَالَ فَقَالَ الرَّجُلُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ بِأُذُنَيَّ هَاتَيْنِ مَنْ نَصَبَ شَجَرَةً فَصَبَرَ عَلَى حِفْظِهَا وَالْقِيَامِ عَلَيْهَا حَتَّى تُثْمِرَ كَانَ لَهُ فِي كُلِّ شَيْءٍ يُصَابُ مِنْ ثَمَرِهَا صَدَقَةٌ عِنْدَ اللَّهِ فَقَالَ لَهُ فَنَّجُ أَنْتَ سَمِعْتَ هَذَا مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ نَعَمْ قَالَ نَعَمْ فَقَالَ فَنَّجُ فَأَنَا أَضْمَنُهَا فَمِنْهَا جَوْزُ الدَّيْنَبَاذِ [راجع: ۱۶۷۰۲].

(۲۳۵۶۲) فنج کہتے ہیں کہ میں "دینباذ" (علاقے کا نام) میں کام کاج کرتا تھا، اس دوران یعلی بن امیہ یمن کے گورنر بن کر آ گئے، ان کے ساتھ کچھ صحابہ رضی اللہ عنہم بھی آئے تھے، ان میں سے ایک آدمی میرے پاس آیا، میں اس وقت اپنے کھیت میں پانی لگا رہا تھا، اس آدمی کی جیب میں اخروٹ تھے، وہ پانی کی نالی پر بیٹھ گیا اور اخروٹ توڑ توڑ کر کھانے لگا، پھر اس شخص نے اشارے سے مجھے اپنے پاس بلایا کہ اے فارسی! ادھر آؤ، میں قریب چلا گیا تو وہ کہنے لگا کہ کیا تم مجھے اس بات کی ضمانت دے سکتے ہو کہ

اس پانی کے قریب اخروٹ کے درخت لگائے جا سکتے ہیں؟ میں نے کہا کہ مجھے اس ضمانت سے کیا فائدہ ہوگا؟ اس شخص نے کہا کہ میں نے اپنے ان دونوں کانوں سے نبی علیہ السلام کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ جو شخص کوئی درخت لگائے اور اس کی نگہداشت اور ضروریات کا خیال رکھتا رہے تا آنکہ اس پر پھل آ جائے تو جس چیز کو بھی اس کا پھل ملے گا، وہ اللہ کے نزدیک اس کے لئے صدقہ بن جائے گا۔

فتح نے پوچھا کہ کیا واقعی آپ نے نبی علیہ السلام کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے؟ اس شخص نے جواب دیا جی ہاں! اس پر فتح نے انہیں ضمانت دے دی اور اب تک وہاں کے اخروٹ مشہور ہیں۔

(٢٣٥٦٣) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ أَبِي يَزِيدَ أَنَّ عَبْدَ الرَّحْمَنِ بْنَ طَارِقِ بْنِ عَلْقَمَةَ أَخْبَرَهُ عَنْ عَمِّهِ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ إِذَا جَاءَ مَكَانًا مِنْ دَارِ يَعْلَى نَسِيَهُ عُبَيْدُ اللَّهِ اسْتَقْبَلَ الْبَيْتَ فَدَعَا قَالَ رَوْحٌ عَنْ أَبِيهِ وَقَالَ ابْنُ بَكْرٍ عَنْ أُمِّهِ [انظر: ٢٨٠٠٢]. [راجع: ١٦٧٠٣].

(٢٣٥٦٣) عبدالرحمن بن طارق رحمۃ اللہ علیہ اپنے چچا سے نقل کرتے ہیں کہ نبی علیہ السلام جب بھی دار یعلی سے کسی جگہ تشریف لے جاتے تو قبلہ رخ ہو کر دعا ضرور فرماتے۔

(٢٣٥٦٤) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنْ حُمَيْدٍ الْأَعْرَجِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ التَّيْمِيِّ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ مُعَاذٍ عَنْ رَجُلٍ مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ خَطَبَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ النَّاسَ بِمِنًى وَنَزَّلَهُمْ مَنَازِلَهُمْ وَقَالَ لِيَنْزِلْ الْمُهَاجِرُونَ هَاهُنَا وَأَشَارَ إِلَى مَيْمَنَةِ الْقِبْلَةِ وَالْأَنْصَارُ هَاهُنَا وَأَشَارَ إِلَى مَيْسَرَةِ الْقِبْلَةِ ثُمَّ لِيَنْزِلْ النَّاسُ حَوْلَهُمْ قَالَ وَعَلَّمَهُمْ مَنَاسِكَهُمْ فَفُتِحَتْ أَسْمَاعُ أَهْلِ مِنًى حَتَّى سَمِعُوهُ وَهُمْ فِي مَنَازِلِهِمْ قَالَ فَسَمِعْتُهُ يَقُولُ ارْمُوا الْجَمْرَةَ بِمِثْلِ حَصَى الْخَذْفِ [راجع: ١٦٧٠٤].

(٢٣٥٦٤) ایک صحابی رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے میدانِ منیٰ میں لوگوں کو ان کی جگہوں پر بٹھا کر خطبہ دیتے ہوئے فرمایا مہاجرین یہاں اتریں، "اور قبلہ کی دائیں جانب اشارہ فرمایا" اور انصار یہاں اتریں، اور قبلہ کی بائیں جانب اشارہ فرمایا، پھر لوگ ان کے آس پاس اتریں، پھر نبی علیہ السلام نے انہیں مناسک حج کی تعلیم دی، جس نے اہل منیٰ کے کان کھول دیئے اور سب کو اپنے اپنے پڑاؤ پر نبی علیہ السلام کی آواز سنائی دیتی رہی، میں نے بھی نبی علیہ السلام کو یہ فرماتے ہوئے سنا کہ ٹھیکری کی کنکری جیسی کنکریوں سے جمرات کی رمی کرو۔

(٢٣٥٦٥) حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ حَدَّثَنِي أَبِي حَدَّثَنَا حُمَيْدُ بْنُ قَيْسٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ التَّيْمِيِّ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ مُعَاذٍ التَّيْمِيِّ قَالَ وَكَانَ مِنْ أَصْحَابِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ خَطَبَنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَكَرَ الْحَدِيثَ [راجع: ١٦٧٠٦].

(٢٣٥٦٥) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۲۳۵۶۶) حَدَّثَنَا أَبُو النَّضْرِ حَدَّثَنَا الْأَشْجَعِيُّ عَنْ سُفْيَانَ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ هِلَالِ بْنِ يِسَافٍ عَنْ رَجُلٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ سَيَكُونُ قَوْمٌ لَهُمْ عَهْدٌ فَمَنْ قَتَلَ رَجُلًا مِنْهُمْ لَمْ يَرَحْ رَائِحَةَ الْجَنَّةِ وَإِنَّ رِيحَهَا لَيُوجَدُ مِنْ مَسِيرَةِ سَبْعِينَ عَامًا [راجع: ۱۶۷۰۷].

(۲۳۵۶۶) ایک صحابی رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا عنقریب ذمیوں کی ایک قوم ہوگی، جو شخص ان میں سے کسی کو قتل کرے گا وہ جنت کی مہک بھی نہ سونگھ سکے گا، حالانکہ جنت کی مہک تو ستر سال کی مسافت سے بھی محسوس کی جا سکتی ہے۔

(۲۳۵۶۷) حَدَّثَنَا أَبُو النَّضْرِ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْمُبَارَكِ عَنْ عَبْدِ الْحَمِيدِ بْنِ صَيْفِيٍّ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ قَالَ إِنَّ صُهَيْبًا قَدِمَ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَبَيْنَ يَدَيْهِ تَمْرٌ وَخُبْزٌ قَالَ ادْنُ فَكُلْ فَأَخَذَ يَأْكُلُ مِنَ التَّمْرِ فَقَالَ لَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ بِعَيْنِكَ رَمَدًا فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّمَا آكُلُ مِنَ النَّاحِيَةِ الْأُخْرَى قَالَ فَتَبَسَّمَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ [راجع: ۱۶۷۰۸].

(۲۳۵۶۷) عبدالحمید بن صیفی رحمہ اللہ کے دادا سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام کی خدمت میں حضرت صہیب رومی رضی اللہ عنہ حاضر ہوئے، اس وقت نبی علیہ السلام کے سامنے کھجوریں اور روٹی رکھی ہوئی تھی، نبی علیہ السلام نے صہیب سے فرمایا کہ قریب آ جاؤ اور کھاؤ، چنانچہ وہ کھجوریں کھانے لگے، نبی علیہ السلام نے فرمایا تمہیں تو آشوبِ چشم ہے؟ انہوں نے عرض کیا یا رسول اللہ! میں دوسری جانب سے کھا رہا ہوں، اس پر نبی علیہ السلام مسکرانے لگے۔

(۲۳۵۶۸) حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ الْحُبَابِ أَخْبَرَنِي سُفْيَانُ عَنْ عَطَاءِ بْنِ السَّائِبِ قَالَ سَمِعْتُ عَبْدَ الرَّحْمَنِ بْنَ الْحَضْرَمِيِّ يَقُولُ أَخْبَرَنِي مَنْ سَمِعَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِنَّ مِنْ أُمَّتِي قَوْمًا يُعْطَوْنَ مِثْلَ أُجُورِ أَوَّلِهِمْ يُنْكِرُونَ الْمُنْكَرَ [راجع: ۱۶۷۰۹].

(۲۳۵۶۸) ایک صحابی رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا اس امت (کے آخر) میں ایک قوم ایسی بھی آئے گی جنہیں پہلے لوگوں کی طرح اجر دیا جائے گا، یہ وہ لوگ ہوں گے جو گناہ کی برائی کو بیان کریں گے۔

(۲۳۵۶۹) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ آدَمَ حَدَّثَنَا إِسْرَائِيلُ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ حَارِثَةَ بْنِ مُضَرِّبٍ عَنْ بَعْضِ أَصْحَابِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لِأَصْحَابِهِ إِنَّ مِنْكُمْ رِجَالًا لَا أُعْطِيهِمْ شَيْئًا أَكِلُهُمْ إِلَى إِيمَانِهِمْ مِنْهُمْ فُرَاتُ بْنُ حَيَّانَ قَالَ مِنْ بَنِي عِجْلٍ [راجع: ۱۶۷۱۰].

(۲۳۵۶۹) ایک صحابی رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام نے اپنے صحابہ رضی اللہ عنہم سے فرمایا کہ تم میں سے کچھ لوگ ایسے ہیں جنہیں میں کچھ بھی نہیں دیتا، بلکہ انہیں ان کے ایمان کے حوالے کر دیتا ہوں، انہی میں فرات بن حیان ہے، ان کا تعلق بنو عجل سے تھا۔

(۲۳۵۷۰) حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يَزِيدَ حَدَّثَنَا عِكْرِمَةُ حَدَّثَنَا أَبُو زُمَيْلٍ سِمَاكٌ حَدَّثَنِي رَجُلٌ مِنْ بَنِي

هِلَالٍ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لَا تَحِلُّ الصَّدَقَةُ لِغَنِيٍّ وَلَا لِذِي مِرَّةٍ سَوِيٍّ [راجع: ١٦٧١١].

(۲۳۵۷۰) بنو ہلال کے ایک صحابی رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے نبی علیہ السلام کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ کسی مالدار یا تندرست و توانا آدمی کے لئے زکوٰۃ کا مال حلال نہیں ہے۔

(٢٣٥٧١) حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ حَدَّثَنَا سَعِيدٌ يَعْنِي ابْنَ أَبِي أَيُّوبَ حَدَّثَنِي بَكْرُ بْنُ عَمْرٍو عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ هُبَيْرَةَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ جُبَيْرٍ أَنَّهُ حَدَّثَهُ رَجُلٌ خَدَمَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثَمَانِ سِنِينَ أَوْ تِسْعَ سِنِينَ أَنَّهُ سَمِعَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا قُرِّبَ لَهُ طَعَامٌ يَقُولُ بِسْمِ اللَّهِ فَإِذَا فَرَغَ مِنْ طَعَامِهِ قَالَ اللَّهُمَّ أَطْعَمْتَ وَأَسْقَيْتَ وَأَغْنَيْتَ وَأَقْنَيْتَ وَهَدَيْتَ وَأَحْيَيْتَ فَلَكَ الْحَمْدُ عَلَى مَا أَعْطَيْتَ [راجع: ١٦٧١٢].

(۲۳۵۷۱) نبی علیہ السلام کے ایک خادم ''جنہوں نے آٹھ سال تک نبی علیہ السلام کی خدمت کی'' سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام کے سامنے جب کھانے کو پیش کیا جاتا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم بسم اللہ کہہ کر شروع فرماتے تھے اور جب کھانے سے فارغ ہوتے تو یہ دعاء پڑھتے کہ اے اللہ! تو نے کھلایا پلایا، غناء اور روزی عطاء فرمائی، تو نے ہدایت اور زندگانی عطاء فرمائی، تیری بخششوں پر تیری تعریف ہے۔

(٢٣٥٧٢) حَدَّثَنَا مُؤَمَّلُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ عُمَيْرٍ عَنْ مُنِيبٍ عَنْ عَمِّهِ قَالَ بَلَغَ رَجُلًا مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ رَجُلٍ مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ يُحَدِّثُ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ مَنْ سَتَرَ أَخَاهُ الْمُسْلِمَ فِي الدُّنْيَا سَتَرَهُ اللَّهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ فَرَحَلَ إِلَيْهِ وَهُوَ بِمِصْرَ فَسَأَلَهُ عَنِ الْحَدِيثِ قَالَ نَعَمْ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَنْ سَتَرَ أَخَاهُ الْمُسْلِمَ فِي الدُّنْيَا سَتَرَهُ اللَّهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ قَالَ فَقَالَ وَأَنَا قَدْ سَمِعْتُهُ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ [راجع: ١٦٧١٣].

(۲۳۵۷۲) ایک صحابی رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا جو شخص دنیا میں اپنے مسلمان بھائی کی پردہ پوشی کرے، اللہ قیامت کے دن اس کی پردہ پوشی فرمائے گا، دوسرے صحابی رضی اللہ عنہ کو یہ حدیث معلوم ہوئی تو انہوں نے پہلے صحابی رضی اللہ عنہ کی طرف رخت سفر باندھا جو کہ مصر میں رہتے تھے، وہاں پہنچ کر ان سے پوچھا کیا آپ نے نبی علیہ السلام کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے؟ انہوں نے اثبات میں جواب دیا تو سفر کرنے والے صحابی رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ میں نے بھی نبی علیہ السلام کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے۔

(٢٣٥٧٣) حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ حَدَّثَنَا لَيْثٌ حَدَّثَنِي يَزِيدُ بْنُ أَبِي حَبِيبٍ عَنْ أَبِي الْخَيْرِ أَنَّ جُنَادَةَ بْنَ أَبِي أُمَيَّةَ حَدَّثَهُ أَنَّ رِجَالًا مِنْ أَصْحَابِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ بَعْضُهُمْ إِنَّ الْهِجْرَةَ قَدْ انْقَطَعَتْ فَاخْتَلَفُوا فِي ذَلِكَ قَالَ فَانْطَلَقْتُ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّ أُنَاسًا يَقُولُونَ إِنَّ الْهِجْرَةَ قَدْ انْقَطَعَتْ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ الْهِجْرَةَ لَا تَنْقَطِعُ مَا كَانَ الْجِهَادُ [راجع: ١٦٧١٤].

(۲۳۵۷۳) حضرت جنادہ بن ابی امیہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام کے کچھ صحابہ رضی اللہ عنہم کی رائے یہ تھی کہ ہجرت کا حکم ختم ہو گیا ہے، دوسرے حضرات کی رائے اس سے مختلف تھی، چنانچہ میں نبی علیہ السلام کی خدمت میں حاضر ہوا، اور عرض کیا یا رسول اللہ! کچھ لوگ کہتے ہیں کہ ہجرت ختم ہو گئی ہے؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا جب تک جہاد باقی ہے، ہجرت ختم نہیں ہو سکتی۔

(۲۳۵۷٤) حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ حَدَّثَنَا لَيْثٌ حَدَّثَنَا عُقَيْلٌ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِالرَّحْمَنِ وَسُلَيْمَانَ بْنِ يَسَارٍ عَنْ إِنْسَانٍ مِنَ الْأَنْصَارِ مِنْ أَصْحَابِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ الْقَسَامَةَ كَانَتْ فِي الْجَاهِلِيَّةِ قَسَامَةَ الدَّمِ فَأَقَرَّهَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى مَا كَانَتْ عَلَيْهِ فِي الْجَاهِلِيَّةِ وَقَضَى بِهَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَيْنَ أُنَاسٍ مِنَ الْأَنْصَارِ مِنْ بَنِي حَارِثَةَ فِي دَمٍ ادَّعَوْهُ عَلَى الْيَهُودِ [راجع: ۱٦۷۱٥]

(۲۳۵۷۴) ایک انصاری صحابی رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ زمانۂ جاہلیت میں قتل کے حوالے سے ''قسامت'' کا رواج تھا، نبی علیہ السلام نے اسے زمانۂ جاہلیت کے طریقے پر ہی برقرار رکھا، اور چند انصاری حضرات کے معاملے میں ''جن کا تعلق بنو حارثہ سے تھا اور انہوں نے یہودیوں کے خلاف دعویٰ کیا تھا'' نبی علیہ السلام نے یہی فیصلہ فرمایا تھا۔

(۲۳۵۷٥) حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ سَعِيدٍ الْجُرَيْرِيِّ قَالَ سَمِعْتُ عَبْدَ بْنَ الْقَعْقَاعِ يُحَدِّثُ رَجُلًا مِنْ بَنِي حَنْظَلَةَ قَالَ رَمَقَ رَجُلٌ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ يُصَلِّي فَجَعَلَ يَقُولُ فِي صَلَاتِهِ اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِي ذَنْبِي وَوَسِّعْ لِي ذَاتِي وَبَارِكْ لِي فِيمَا رَزَقْتَنِي [راجع: ۱٦۷۱٦].

(۲۳۵۷۵) ایک صحابی رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ انہوں نے ایک مرتبہ نبی علیہ السلام کو نماز پڑھتے ہوئے دیکھا، نبی علیہ السلام یہ کہہ رہے تھے کہ اے اللہ! میرے گناہ کو معاف فرما، مجھے ذاتی کشادگی عطاء فرما، اور میرے رزق میں برکت عطا فرما۔

(۲۳۵۷٦) حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ أَبِي عِمْرَانَ قَالَ قُلْتُ لِجُنْدُبٍ إِنِّي قَدْ بَايَعْتُ هَؤُلَاءِ يَعْنِي ابْنَ الزُّبَيْرِ وَهُمْ يُرِيدُونَ أَنْ أَخْرُجَ مَعَهُمْ إِلَى الشَّامِ فَقَالَ أَمْسِكْ عَلَيْكَ فَقُلْتُ إِنَّهُمْ يَأْبَوْنَ فَقَالَ افْتَدِ بِمَالِكَ قَالَ قُلْتُ إِنَّهُمْ يَأْبَوْنَ إِلَّا أَنْ أَضْرِبَ مَعَهُمْ بِالسَّيْفِ فَقَالَ جُنْدُبٌ حَدَّثَنِي فُلَانٌ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يَجِيءُ الْمَقْتُولُ بِقَاتِلِهِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ فَيَقُولُ يَا رَبِّ سَلْ هَذَا فِيمَ قَتَلَنِي قَالَ شُعْبَةُ وَأَحْسِبُهُ قَالَ فَيَقُولُ عَلَامَ قَتَلْتَهُ قَالَ فَيَقُولُ قَتَلْتُهُ عَلَى مُلْكِ فُلَانٍ قَالَ فَقَالَ جُنْدُبٌ فَاتَّقِهَا [راجع: ۱٦۷۱۷].

(۲۳۵۷۶) ابو عمران رحمہ اللہ کہتے ہیں کہ میں نے جندب سے کہا کہ میں نے حضرت عبداللہ بن زبیر رضی اللہ عنہ کی بیعت کر لی ہے، یہ لوگ چاہتے ہیں کہ میں بھی ان کے ساتھ شام چلوں، جندب نے کہا مت جاؤ، میں نے کہا کہ وہ مجھے ایسا کرنے نہیں دیتے، انہوں نے کہا کہ مالی فدیہ دے کر بچ جاؤ، میں نے کہا کہ وہ اس کے علاوہ کوئی اور بات ماننے کے لئے تیار نہیں کہ میں ان کے ساتھ چل کر تلوار کے جوہر دکھاؤں، اس پر جندب کہنے لگے کہ فلاں آدمی نے مجھ سے یہ حدیث بیان کی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا قیامت کے دن مقتول اپنے قاتل کو لے کر بارگاہ خداوندی میں حاضر ہو کر عرض کرے گا پروردگار! اس

سے پوچھ کہ اس نے مجھے کس وجہ سے قتل کیا تھا؟ چنانچہ اللہ تعالیٰ اس سے پوچھے گا کہ تو نے کس بناء پر اسے قتل کیا تھا؟ وہ عرض کرے گا کہ فلاں شخص کی حکومت کی وجہ سے، اس لئے تم اس سے بچو۔

(٢٣٥٧٧) حَدَّثَنَا أَبُو نُوحٍ أَخْبَرَنَا مَالِكٌ عَنْ سُمَيٍّ عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْحَارِثِ بْنِ هِشَامٍ عَنْ رَجُلٍ مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ رَأَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَسْكُبُ عَلَى رَأْسِهِ الْمَاءَ بِالسُّقْيَا إِمَّا مِنْ الْحَرِّ وَإِمَّا مِنْ الْعَطَشِ وَهُوَ صَائِمٌ ثُمَّ لَمْ يَزَلْ صَائِمًا حَتَّى أَتَى كَدِيدًا ثُمَّ دَعَا بِمَاءٍ فَأَفْطَرَ وَأَفْطَرَ النَّاسُ وَهُوَ عَامُ الْفَتْحِ [راجع: ١٥٩٩٨].

(٢٣٥٧٧) ایک صحابی رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے نبی علیہ السلام کو مقامِ عرج میں پیاس یا گرمی کی وجہ سے اپنے سر پر پانی ڈالتے ہوئے دیکھا، اور مسلسل روزہ رکھتے رہے، پھر نبی علیہ السلام نے مقامِ کدید پہنچ کر پانی کا پیالہ منگوایا اور اسے نوش فرمالیا اور لوگوں نے بھی روزہ افطار کرلیا یہ فتح مکہ کا سال تھا۔

(٢٣٥٧٨) حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ عُمَرَ أَخْبَرَنَا مَالِكٌ عَنْ سُمَيٍّ عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْحَارِثِ عَنْ رَجُلٍ مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَامَ فِي سَفَرِهِ عَامَ الْفَتْحِ وَأَمَرَ أَصْحَابَهُ بِالْإِفْطَارِ وَقَالَ إِنَّكُمْ تَلْقَوْنَ عَدُوَّكُمْ فَتَقَوَّوْا فَقِيلَ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّ النَّاسَ قَدْ صَامُوا لِصِيَامِكَ فَلَمَّا أَتَى الْكَدِيدَ أَفْطَرَ قَالَ الَّذِي حَدَّثَنِي فَلَقَدْ رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَصُبُّ الْمَاءَ عَلَى رَأْسِهِ مِنْ الْحَرِّ وَهُوَ صَائِمٌ [راجع: ١٥٩٩٨].

(٢٣٥٧٨) ایک صحابی رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ فتح مکہ کے سال نبی علیہ السلام نے لوگوں کو ترکِ صیام کا حکم دیتے ہوئے فرمایا کہ اپنے دشمن کے لئے قوت حاصل کرو، لیکن خود نبی علیہ السلام نے روزہ رکھ لیا، راوی کہتے ہیں کہ میں نے نبی علیہ السلام کو مقامِ عرج میں پیاس یا گرمی کی وجہ سے اپنے سر پر پانی ڈالتے ہوئے دیکھا، اسی دوران کسی شخص نے بتایا کہ یا رسول اللہ! جب لوگوں نے آپ کو روزہ رکھے ہوئے دیکھا تو کچھ لوگوں نے روزہ رکھ لیا، چنانچہ نبی علیہ السلام نے مقامِ کدید پہنچ کر پانی کا پیالہ منگوایا اور اسے نوش فرمالیا اور لوگوں نے بھی روزہ افطار کرلیا۔

(٢٣٥٧٩) حَدَّثَنَا أَبُو النَّضْرِ حَدَّثَنَا شَيْبَانُ عَنْ أَشْعَثَ قَالَ وَحَدَّثَنِي شَيْخٌ مِنْ بَنِي مَالِكِ بْنِ كِنَانَةَ قَالَ رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِسُوقِ ذِي الْمَجَازِ يَتَخَلَّلُهَا يَقُولُ يَا أَيُّهَا النَّاسُ قُولُوا لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ تُفْلِحُوا قَالَ وَأَبُو جَهْلٍ يَحْثِي عَلَيْهِ التُّرَابَ وَيَقُولُ يَا أَيُّهَا النَّاسُ لَا يَغُرَّنَّكُمْ هَذَا عَنْ دِينِكُمْ فَإِنَّمَا يُرِيدُ لِتَتْرُكُوا آلِهَتَكُمْ وَلِتَتْرُكُوا اللَّاتَ وَالْعُزَّى قَالَ وَمَا يَلْتَفِتُ إِلَيْهِ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ قُلْنَا انْعَتْ لَنَا رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ بَيْنَ بُرْدَيْنِ أَحْمَرَيْنِ مَرْبُوعٌ كَثِيرُ اللَّحْمِ حَسَنُ الْوَجْهِ شَدِيدُ سَوَادِ الشَّعْرِ أَبْيَضُ شَدِيدُ الْبَيَاضِ سَابِغُ الشَّعْرِ [راجع: ١٦٧٢٠].

(۲۳۵۷۹) بنو مالک بن کنانہ کے ایک شیخ سے مروی ہے کہ میں نے نبی علیہ السلام کو ذوالمجاز نامی بازار میں چکر لگاتے ہوئے دیکھا، نبی علیہ السلام فرما رہے تھے لوگو! لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ کا اقرار کر لو تم کامیاب ہو جاؤ گے، اور ابوجہل مٹی اچھالتے ہوئے کہتا جاتا تھا لوگو! یہ تمہیں تمہارے دین سے بہکا نہ دے، یہ چاہتا ہے کہ تم اپنے معبودوں کو اور لات وعزیٰ کو چھوڑ دو، لیکن نبی علیہ السلام اس کی طرف توجہ نہ فرماتے تھے، ہم نے ان سے کہا کہ ہمارے سامنے نبی علیہ السلام کا حلیہ بیان کیجئے، انہوں نے فرمایا کہ نبی علیہ السلام نے دو سرخ چادریں زیب تن فرما رکھی تھیں، درمیانہ قد تھا، جسم گوشت سے بھرپور تھا، چہرہ نہایت حسین وجمیل تھا، بال انتہائی کالے سیاہ تھے، انتہائی اجلی سفید رنگت تھی، اور گھنے بال تھے۔

(۲۳۵۸۰) حَدَّثَنَا أَبُو النَّضْرِ حَدَّثَنَا شَيْبَانُ عَنْ أَشْعَثَ عَنِ الْأَسْوَدِ بْنِ هِلَالٍ عَنْ رَجُلٍ مِنْ قَوْمِهِ أَنَّهُ كَانَ يَقُولُ فِي خِلَافَةِ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ لَا يَمُوتُ عُثْمَانُ بْنُ عَفَّانَ حَتَّى يُسْتَخْلَفَ قُلْنَا مِنْ أَيْنَ تَعْلَمُ ذَلِكَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ رَأَيْتُ اللَّيْلَةَ فِي الْمَنَامِ كَأَنَّ ثَلَاثَةً مِنْ أَصْحَابِي وُزِنُوا فَوُزِنَ أَبُو بَكْرٍ فَوَزَنَ ثُمَّ وُزِنَ عُمَرُ فَوَزَنَ ثُمَّ وُزِنَ عُثْمَانُ فَنَقَصَ وَهُوَ صَالِحٌ [راجع: ۱۶۷۲۱].

(۲۳۵۸۰) اسود بن ہلال اپنی قوم کے ایک آدمی سے نقل کرتے ہیں کہ جو حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ کے دور خلافت میں کہا کرتا تھا حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ اس وقت تک فوت نہیں ہوں گے جب تک خلیفہ نہیں بن جاتے، ہم اس سے پوچھتے کہ تمہیں یہ بات کہاں سے معلوم ہوئی؟ تو وہ جواب دیتا کہ میں نے نبی علیہ السلام کو ایک مرتبہ یہ فرماتے ہوئے سنا تھا کہ آج رات میں نے خواب میں دیکھا کہ میرے تین صحابہ رضی اللہ عنہم کا وزن کیا گیا ہے، چنانچہ حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ کا وزن کیا گیا تو ان کا پلڑا جھک گیا، پھر حضرت عمر رضی اللہ عنہ کا وزن کیا گیا تو ان کا پلڑا بھی جھک گیا، پھر حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کا وزن کیا گیا تو ہمارے ساتھی کا وزن کم رہا اور وہ نیک آدمی ہے۔

(۲۳۵۸۱) حَدَّثَنَا أَبُو النَّضْرِ حَدَّثَنَا الْمَسْعُودِيُّ عَنْ مُهَاجِرٍ أَبِي الْحَسَنِ عَنْ شَيْخٍ أَدْرَكَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ خَرَجْتُ مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي سَفَرٍ فَمَرَّ بِرَجُلٍ يَقْرَأُ قُلْ يَا أَيُّهَا الْكَافِرُونَ فَقَالَ أَمَّا هَذَا فَقَدْ بَرِئَ مِنَ الشِّرْكِ قَالَ وَإِذَا آخَرُ يَقْرَأُ قُلْ هُوَ اللَّهُ أَحَدٌ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِهَا وَجَبَتْ لَهُ الْجَنَّةُ [راجع: ۱۶۷۲۲].

(۲۳۵۸۱) ایک شیخ سے "جنہوں نے نبی علیہ السلام کو پایا ہے" مروی ہے کہ ایک مرتبہ میں نبی علیہ السلام کے ساتھ سفر پر نکلا تو نبی علیہ السلام کا گذر ایک آدمی پر ہوا جو سورۂ کافرون کی تلاوت کر رہا تھا، نبی علیہ السلام نے فرمایا یہ تو شرک سے بری ہو گیا، پھر دوسرے آدمی کو دیکھا وہ سورۂ اخلاص کی تلاوت کر رہا تھا، نبی علیہ السلام نے فرمایا اس کی برکت سے اس کے لئے جنت واجب ہو گئی۔

(۲۳۵۸۲) حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ بْنُ هِشَامٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ حُمْرَانَ بْنِ أَعْيَنَ عَنْ أَبِي الطُّفَيْلِ عَنْ فُلَانِ ابْنِ جَارِيَةَ الْأَنْصَارِيِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ أَخَاكُمُ النَّجَاشِيَّ قَدْ مَاتَ فَصَلُّوا عَلَيْهِ

(۲۳۵۸۲) ایک صحابی رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ایک دن فرمایا کہ آج تمہارے بھائی (شاہ حبشہ نجاشی) کا انتقال ہو گیا ہے، آؤ صفیں باندھو، اور ان کی نماز جنازہ پڑھو۔

(۲۳۵۸۳) حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ الْحَنَفِيُّ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الْحَمِيدِ بْنُ جَعْفَرٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنِ ابْنَةِ كُرْدُمَةَ عَنْ أَبِيهَا أَنَّهُ سَأَلَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنِّي نَذَرْتُ أَنْ أَنْحَرَ ثَلَاثَةً مِنْ إِبِلِي قَالَ إِنْ كَانَ عَلَى جَمْعٍ مِنْ جَمْعِ الْجَاهِلِيَّةِ أَوْ عَلَى عِيدٍ مِنْ عِيدِ الْجَاهِلِيَّةِ أَوْ عَلَى وَثَنٍ فَلَا وَإِنْ كَانَ عَلَى غَيْرِ ذَلِكَ فَاقْضِ نَذْرَكَ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّ عَلَى أُمِّ هَذِهِ الْجَارِيَةِ مَشْيًا أَفَتَمْشِي عَنْهَا قَالَ نَعَمْ [راجع: ۱۵۵۳۵].

(۲۳۵۸۳) حضرت کردم بن سفیان رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ انہوں نے نبی علیہ السلام سے اس منت کا حکم پوچھا جو انہوں نے زمانہ جاہلیت میں مانی تھی؟ نبی علیہ السلام نے پوچھا کہ تم نے وہ منت کسی بت یا پتھر کے لئے مانی تھی؟ انہوں نے کہا نہیں، بلکہ اللہ کے لئے مانی تھی، نبی علیہ السلام نے فرمایا پھر تم نے اللہ کے لئے جو منت مانی تھی اسے پورا کرو، بوانہ نامی جگہ پر جانور ذبح کر دو اور اپنی منت پوری کرلو، انہوں نے عرض کیا یا رسول اللہ! اس بچی کی والدہ نے پیدل چلنے کی منت مانی تھی، کیا یہ بچی اس کی طرف سے چل سکتی ہے؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا ہاں!

(۲۳۵۸٤) حَدَّثَنَا أَبُو عَاصِمٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ عَبْدِ الْعَزِيزِ التَّنُوخِيِّ حَدَّثَنَا مَوْلًى لِيَزِيدَ بْنِ نِمْرَانَ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ نِمْرَانَ قَالَ لَقِيتُ رَجُلًا مُقْعَدًا بِتَبُوكَ فَسَأَلْتُهُ فَقَالَ مَرَرْتُ بَيْنَ يَدَيْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى أَتَانٍ أَوْ حِمَارٍ فَقَالَ قَطَعَ عَلَيْنَا صَلَاتَنَا قَطَعَ اللَّهُ أَثَرَهُ فَأُقْعِدَ [راجع: ۱۶۷۲۵].

(۲۳۵۸٤) یزید بن نمران کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ میری ملاقات ایک اپاہج آدمی سے ہوئی، میں نے اس کی وجہ اس سے پوچھی تو اس نے جواب دیا کہ ایک مرتبہ میں اپنے گدھے پر سوار ہو کر نبی علیہ السلام کے سامنے سے گذر گیا تھا، نبی علیہ السلام نے فرمایا اس نے ہماری نماز توڑ دی، اللہ اس کے پاؤں توڑ دے، اس وقت سے میں اپاہج ہو گیا۔

(۲۳۵۸۵) حَدَّثَنَا أَبُو النَّضْرِ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ يَعْنِي شَيْبَانَ عَنْ لَيْثٍ عَنْ شَهْرِ بْنِ حَوْشَبٍ قَالَ قَالَ حَدَّثَنِي الْأَنْصَارِيُّ صَاحِبُ بُدْنِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمَّا بَعَثَهُ قَالَ رَجَعْتُ فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ مَا تَأْمُرُنِي بِمَا عَطِبَ مِنْهَا قَالَ انْحَرْهَا ثُمَّ اصْبُغْ نَعْلَهَا فِي دَمِهَا ثُمَّ ضَعْهَا عَلَى صَفْحَتِهَا أَوْ عَلَى جَنْبِهَا وَلَا تَأْكُلْ مِنْهَا أَنْتَ وَلَا أَحَدٌ مِنْ أَهْلِ رُفْقَتِكَ [راجع: ۱۶۷۲۹].

(۲۳۵۸۵) ایک انصاری صحابی رضی اللہ عنہ ''جو نبی علیہ السلام کی اونٹنی کی دیکھ بھال پر مامور تھے'' کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام نے انہیں کہیں بھیجا، میں کچھ دور جا کر واپس آ گیا اور عرض کیا یا رسول اللہ! اگر کوئی اونٹ مرنے والا ہو جائے تو آپ کیا حکم دیتے ہیں؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا اسے ذبح کر لینا، پھر اس کے نعلوں کو خون میں تر بتر کر کے اس کی پیشانی یا پہلو پر رکھ دینا، اور اس میں سے تم کھانا اور نہ ہی تمہارا کوئی رفیق کھائے۔

حَدِيثُ ابْنَةِ أَبِي الْحَكَمِ الْغِفَارِيِّ رضی اللہ عنہا

بنت ابوالحکم غفاری رضی اللہ عنہا کی حدیث

(۲۳۵۸۶) حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عَدِيٍّ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ سُحَيْمٍ عَنْ أُمَيَّةَ ابْنَةِ أَبِي الْحَكَمِ الْغِفَارِيِّ قَالَتْ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِنَّ الرَّجُلَ لَيَدْنُو مِنْ الْجَنَّةِ حَتَّى مَا يَكُونُ بَيْنَهُ وَبَيْنَهَا إِلَّا قِيدُ ذِرَاعٍ فَيَتَكَلَّمُ بِالْكَلِمَةِ فَيَتَبَاعَدُ مِنْهَا أَبْعَدَ مِنْ صَنْعَاءَ [راجع: ۱۶۷۲۷].

(۲۳۵۸۶) بنت ابوالحکم رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ میں نے نبی علیہ السلام کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ بعض اوقات انسان جنت کے اتنا قریب پہنچ جاتا ہے کہ اس کے اور جنت کے درمیان صرف ایک گز کا فاصلہ رہ جاتا ہے لیکن پھر وہ کوئی ایسی بات کہہ بیٹھتا ہے کہ اس کی وجہ سے وہ جنت سے اتنا دور چلا جاتا ہے کہ مثلاً مکہ مکرمہ کا صنعاء سے بھی زیادہ دور کا فاصلہ ہو۔

حَدِيثُ امْرَأَةٍ رضی اللہ عنہا

ایک صحابیہ رضی اللہ عنہا کی روایت

(۲۳۵۸۷) حَدَّثَنَا رَوْحٌ حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ عَنْ عَمْرِو بْنِ مُعَاذٍ الْأَشْهَلِيِّ عَنْ جَدَّتِهِ أَنَّهَا قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا نِسَاءَ الْمُؤْمِنَاتِ لَا تَحْقِرَنَّ إِحْدَاكُنَّ لِجَارَتِهَا وَلَوْ كُرَاعُ شَاةٍ مُحْرَقٌ [راجع: ۱۶۷۲۸].

(۲۳۵۸۷) ایک خاتون صحابیہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا اے مومن عورتو! تم میں سے کوئی اپنی پڑوسن کی بھیجی ہوئی کسی چیز کو ''خواہ وہ بکری کا جلا ہوا کھر ہی ہو'' حقیر نہ سمجھے۔

حَدِيثُ رَجُلٍ رضی اللہ عنہ

ایک صحابی رضی اللہ عنہ کی روایت

(۲۳۵۸۸) حَدَّثَنَا رَوْحٌ وَعَبْدُ الرَّزَّاقِ قَالَا حَدَّثَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي حَسَنُ بْنُ مُسْلِمٍ عَنْ طَاوُسٍ عَنْ رَجُلٍ أَدْرَكَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّمَا الطَّوَافُ صَلَاةٌ فَإِذَا طُفْتُمْ فَأَقِلُّوا الْكَلَامَ وَلَمْ يَرْفَعْهُ ابْنُ بَكْرٍ [راجع: ۱۵۵۰۱].

(۲۳۵۸۸) ایک صحابی رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا طواف بھی نماز ہی کی طرح ہوتا ہے، اس لئے جب تم طواف کیا کرو تو گفتگو کم کیا کرو۔

(۲۳۵۸۹) حَدَّثَنَا يُونُسُ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنِ الْأَشْعَثِ بْنِ سُلَيْمٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ رَجُلٍ مِنْ بَنِي يَرْبُوعَ قَالَ أَتَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَسَمِعْتُهُ وَهُوَ يُكَلِّمُ النَّاسَ يَقُولُ يَدُ الْمُعْطِي الْعُلْيَا أُمَّكَ وَأَبَاكَ وَأُخْتَكَ وَأَخَاكَ ثُمَّ أَدْنَاكَ أَدْنَاكَ فَقَالَ رَجُلٌ يَا رَسُولَ اللَّهِ هَؤُلَاءِ بَنُو ثَعْلَبَةَ بْنِ يَرْبُوعَ الَّذِينَ أَصَابُوا فُلَانًا قَالَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَلَا لَا تَجْنِي نَفْسٌ عَلَى أُخْرَى [راجع: ١٦٧٣٠].

(۲۳۵۸۹) بنو یربوع کے ایک صحابی رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ میں نبی علیہ السلام کی خدمت میں حاضر ہوا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو لوگوں سے گفتگو کے دوران یہ فرماتے ہوئے سنا کہ دینے والے کا ہاتھ اوپر ہوتا ہے، اپنی ماں، باپ، بہن، بھائی اور درجہ بدرجہ قریبی رشتہ داروں پر خرچ کیا کرو، ایک آدمی نے عرض کیا یا رسول اللہ! یہ بنو ثعلبہ بن یربوع ہیں، انہوں نے فلاں آدمی کو قتل کر دیا ہے، نبی علیہ السلام نے فرمایا کوئی شخص کسی دوسرے کے جرم کا ذمہ دار نہیں ہوگا۔

(۲۳۵۹۰) حَدَّثَنَا حَسَنُ بْنُ مُوسَى حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنِ الْأَزْرَقِ بْنِ قَيْسٍ عَنْ يَحْيَى بْنِ يَعْمَرَ عَنْ رَجُلٍ مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَوَّلُ مَا يُحَاسَبُ بِهِ الْعَبْدُ صَلَاتُهُ فَإِنْ كَانَ أَتَمَّهَا كُتِبَتْ لَهُ تَامَّةً وَإِنْ لَمْ يَكُنْ أَتَمَّهَا قَالَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ انْظُرُوا هَلْ تَجِدُونَ لِعَبْدِي مِنْ تَطَوُّعٍ فَتُكَمِّلُوا بِهَا فَرِيضَتَهُ ثُمَّ الزَّكَاةُ كَذَلِكَ ثُمَّ تُؤْخَذُ الْأَعْمَالُ عَلَى حَسَبِ ذَلِكَ [راجع: ١٦٧٣١].

(۲۳۵۹۰) ایک صحابی رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا سب سے پہلے جس چیز کا بندے سے حساب لیا جائے گا وہ اس کی نماز ہوگی، اگر اس نے اسے مکمل ادا کیا ہوگا تو وہ مکمل لکھ دی جائیں گی، ورنہ اللہ تعالیٰ فرمائیں گے کہ دیکھو! میرے بندے کے پاس کچھ نوافل ملتے ہیں؟ کہ ان کے ذریعے فرائض کی تکمیل کر سکو، اسی طرح زکوٰۃ کے معاملے میں بھی ہوگا اور دیگر اعمال کا حساب بھی اسی طرح ہوگا۔

(۲۳۵۹۱) حَدَّثَنَا أَسْوَدُ بْنُ عَامِرٍ حَدَّثَنَا شَرِيكٌ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنِ الْمُهَلَّبِ بْنِ أَبِي صُفْرَةَ عَنْ رَجُلٍ مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَا أُرَاهُمْ اللَّيْلَةَ إِلَّا سَيُبَيِّتُونَكُمْ فَإِنْ فَعَلُوا فَشِعَارُكُمْ حم لَا يُنْصَرُونَ [راجع: ١٦٧٣٣].

(۲۳۵۹۱) ایک صحابی رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام نے فرمایا مجھے لگتا ہے کہ آج رات دشمن شب خون مارے گا، اگر ایسا ہو تو تمہارا شعار حم لَا يُنْصَرُونَ کے الفاظ ہوں گے۔

(۲۳۵۹۲) حَدَّثَنَا أَبُو النَّضْرِ حَدَّثَنَا الْحَكَمُ بْنُ فُضَيْلٍ عَنْ خَالِدٍ الْحَذَّاءِ عَنْ أَبِي تَمِيمَةَ عَنْ رَجُلٍ مِنْ قَوْمِهِ أَنَّهُ أَتَى رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَوْ قَالَ شَهِدْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَتَاهُ رَجُلٌ فَقَالَ أَنْتَ رَسُولُ اللَّهِ أَوْ قَالَ أَنْتَ مُحَمَّدٌ فَقَالَ نَعَمْ قَالَ فَإِلَامَ تَدْعُو قَالَ أَدْعُو إِلَى اللَّهِ وَحْدَهُ مَنْ إِذَا كَانَ بِكَ ضُرٌّ فَدَعَوْتَهُ كَشَفَهُ عَنْكَ وَمَنْ إِذَا أَصَابَكَ عَامُ سَنَةٍ فَدَعَوْتَهُ أَنْبَتَ لَكَ وَمَنْ إِذَا كُنْتَ فِي أَرْضٍ قَفْرٍ فَأَضْلَلْتَ

فَدَعَوْتَهُ رَدَّ عَلَيْكَ قَالَ فَأَسْلَمَ الرَّجُلُ ثُمَّ قَالَ أَوْصِنِي يَا رَسُولَ اللَّهِ فَقَالَ لَهُ لَا تَسُبَّنَّ شَيْئًا أَوْ قَالَ أَحَدًا شَكَّ الْحَكَمُ قَالَ فَمَا سَبَبْتُ شَيْئًا بَعِيرًا وَلَا شَاةً مُنْذُ أَوْصَانِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلَا تَزْهَدْ فِي الْمَعْرُوفِ وَلَوْ بِبَسْطِ وَجْهِكَ إِلَى أَخِيكَ وَأَنْتَ تُكَلِّمُهُ وَأَفْرِغْ مِنْ دَلْوِكَ فِي إِنَاءِ الْمُسْتَسْقِي وَاتَّزِرْ إِلَى نِصْفِ السَّاقِ فَإِنْ أَبَيْتَ فَإِلَى الْكَعْبَيْنِ وَإِيَّاكَ وَإِسْبَالَ الْإِزَارِ قَالَ فَإِنَّهَا مِنَ الْمَخِيلَةِ وَاللَّهُ لَا يُحِبُّ الْمَخِيلَةَ [راجع: ١٦٧٣٣].

(۲۳۵۹۲) ایک صحابی رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ میں نبی علیہ السلام کی خدمت میں حاضر تھا کہ ایک آدمی آیا اور نبی علیہ السلام کو مخاطب کر کے کہنے لگا کیا آپ ہی اللہ کے پیغمبر ہیں؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا ہاں! اس نے پوچھا کہ آپ کن چیزوں کی دعوت دیتے ہیں؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا کہ میں اس اللہ کی طرف دعوت دیتا ہوں جو یکتا ہے، یہ بتاؤ کہ وہ کون سی ہستی ہے کہ جب تم پر کوئی مصیبت آتی ہے اور تم اسے پکارتے ہو تو وہ تمہاری مصیبت دور کر دیتی ہے؟ وہ کون ہے کہ جب تم قحط سالی میں مبتلا ہوتے ہو اور اس سے دعاء کرتے ہو تو وہ پیداوار ظاہر کر دیتا ہے؟ وہ کون ہے کہ جب تم کسی بیابان اور جنگل میں راستہ بھول جاؤ اور اس سے دعاء کرو تو وہ تمہیں واپس پہنچا دیتا ہے؟

یہ سن کر وہ شخص مسلمان ہو گیا اور کہنے لگا یا رسول اللہ! مجھے کوئی وصیت کیجئے، نبی علیہ السلام نے فرمایا کسی چیز کو گالی نہ دینا، وہ کہتے ہیں کہ اس کے بعد سے میں نے کبھی کسی اونٹ یا بکری تک کو گالی نہیں دی جب سے نبی علیہ السلام نے مجھے وصیت فرمائی، اور نیکی سے بے رغبتی ظاہر نہ کرنا، اگرچہ وہ بات کرتے ہوئے اپنے بھائی سے خندہ پیشانی کے ساتھ ملنا ہی ہو، پانی مانگنے والے کے برتن میں اپنے ڈول سے پانی ڈال دینا، اور تہبند نصف پنڈلی تک باندھنا، اگر یہ نہیں کر سکتے تو ٹخنوں تک باندھ لینا، لیکن تہبند کو لٹکنے سے بچانا کیونکہ یہ تکبر ہے اور اللہ کو تکبر پسند نہیں ہے۔

(۲۳۵۹۳) حَدَّثَنَا أَسْوَدُ بْنُ عَامِرٍ حَدَّثَنَا شَرِيكٌ عَنْ مُهَاجِرٍ الصَّائِغِ عَنْ رَجُلٍ لَمْ يُسَمِّهِ مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ سَمِعَ رَجُلًا يَعْنِي النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقْرَأُ قُلْ يَا أَيُّهَا الْكَافِرُونَ فَقَالَ أَمَّا هَذَا فَقَدْ بَرِئَ مِنَ الشِّرْكِ وَسَمِعَ آخَرَ وَهُوَ يَقْرَأُ قُلْ هُوَ اللَّهُ أَحَدٌ فَقَالَ أَمَّا هَذَا فَقَدْ غُفِرَ لَهُ [راجع: ١٦٧٢٢].

(۲۳۵۹۳) ایک شیخ سے ''جنہوں نے نبی علیہ السلام کو پایا ہے'' مروی ہے کہ ایک مرتبہ میں نبی علیہ السلام کے ساتھ سفر پر نکلا تو نبی علیہ السلام کا گذر ایک آدمی پر ہوا جو سورۂ کافرون کی تلاوت کر رہا تھا، نبی علیہ السلام نے فرمایا یہ تو شرک سے بری ہو گیا، پھر دوسرے آدمی کو دیکھا وہ سورۂ اخلاص کی تلاوت کر رہا تھا، نبی علیہ السلام نے فرمایا اس کی برکت سے اس کی بخشش ہو گی۔

(۲۳۵۹٤) حَدَّثَنَا حَسَنٌ حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ بَعْضِ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ كَوَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَعْدًا أَوْ أَسْعَدَ بْنَ زُرَارَةَ فِي حَلْقِهِ مِنَ الذُّبْحَةِ وَقَالَ لَا أَدَعُ فِي نَفْسِي حَرَجًا مِنْ سَعْدٍ أَوْ أَسْعَدَ بْنِ زُرَارَةَ [راجع: ١٦٧٣٥].

(۲۳۵۹۴) ایک صحابی رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے حضرت سعد یا اسعد بن زرارہ رضی اللہ عنہ کو کسی زخم کی وجہ سے داغا اور فرمایا میں ان کے لئے جس چیز میں صحت اور تندرستی محسوس کروں گا، اس تدبیر کو ضرور اختیار کروں گا۔

(۲۳۵۹۵) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ إِسْحَاقَ أَخْبَرَنَا ابْنُ لَهِيعَةَ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي جَعْفَرٍ عَنِ الْفَضْلِ بْنِ عَمْرِو بْنِ أُمَيَّةَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ سَمِعْتُ رِجَالًا يَتَحَدَّثُونَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا عُتِقَتِ الْأَمَةُ فَهِيَ بِالْخِيَارِ مَا لَمْ يَطَأْهَا إِنْ شَاءَتْ فَارَقَتْهُ وَإِنْ وَطِئَهَا فَلَا خِيَارَ لَهَا وَلَا تَسْتَطِيعُ فِرَاقَهُ [راجع: ١٦٧٣٦].

(۲۳۵۹۵) چند صحابہ رضی اللہ عنہم سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا جب کسی باندی کو آزادی کا پروانہ مل جائے تو اسے اختیار مل جاتا ہے "بشرطیکہ اس نے اس کے ساتھ ہمبستری نہ کی ہو" کہ اگر چاہے تو اپنے شوہر سے جدائی اختیار کر لے، اور اگر وہ اس سے ہمبستری کر چکا ہو تو پھر اسے یہ اختیار نہیں رہتا اور وہ اس سے جدا نہیں ہو سکتی۔

(۲۳۵۹۶) حَدَّثَنَا حَسَنٌ حَدَّثَنَا ابْنُ لَهِيعَةَ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ أَبِي جَعْفَرٍ عَنِ الْفَضْلِ بْنِ الْحَسَنِ بْنِ عَمْرِو بْنِ أُمَيَّةَ الضَّمْرِيِّ قَالَ سَمِعْتُ رِجَالًا مِنْ أَصْحَابِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَتَحَدَّثُونَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا أُعْتِقَتِ الْأَمَةُ وَهِيَ تَحْتَ الْعَبْدِ فَأَمْرُهَا بِيَدِهَا فَإِنْ هِيَ أَقَرَّتْ حَتَّى يَطَأَهَا فَهِيَ امْرَأَتُهُ لَا تَسْتَطِيعُ فِرَاقَهُ [راجع: ١٦٧٣٧].

(۲۳۵۹۶) چند صحابہ رضی اللہ عنہم سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا جب کسی باندی کو آزادی کا پروانہ مل جائے تو اسے اختیار مل جاتا ہے "بشرطیکہ اس نے اس کے ساتھ ہمبستری نہ کی ہو" کہ اگر چاہے تو اپنے شوہر سے جدائی اختیار کر لے، اور اگر وہ اس سے ہمبستری کر چکا ہو تو پھر اسے یہ اختیار نہیں رہتا اور وہ اس سے جدا نہیں ہو سکتی۔

حَدِيثُ بَعْضِ أَصْحَابِ النَّبِيِّ ﷺ

بعض صحابہ رضی اللہ عنہم کی حدیثیں

(۲۳۵۹۷) حَدَّثَنَا أَبُو عَامِرٍ حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ يَعْنِي ابْنَ مُحَمَّدٍ عَنْ يَزِيدَ بْنِ يَزِيدَ يَعْنِي ابْنَ جَابِرٍ عَنْ خَالِدِ بْنِ اللَّجْلَاجِ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَائِشٍ عَنْ بَعْضِ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَرَجَ عَلَيْهِمْ ذَاتَ غَدَاةٍ وَهُوَ طَيِّبُ النَّفْسِ مُسْفِرُ الْوَجْهِ أَوْ مُشْرِقُ الْوَجْهِ فَقُلْنَا يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّا نَرَاكَ طَيِّبَ النَّفْسِ مُسْفِرَ الْوَجْهِ أَوْ مُشْرِقَ الْوَجْهِ فَقَالَ مَا يَمْنَعُنِي وَأَتَانِي رَبِّي اللَّيْلَةَ فِي أَحْسَنِ صُورَةٍ فَقَالَ يَا مُحَمَّدُ قُلْتُ لَبَّيْكَ رَبِّي وَسَعْدَيْكَ فَقَالَ فِيمَ يَخْتَصِمُ الْمَلَأُ الْأَعْلَى قُلْتُ لَا أَدْرِي أَيْ رَبِّ قَالَ ذَلِكَ مَرَّتَيْنِ أَوْ ثَلَاثًا قَالَ فَوَضَعَ كَفَّهُ بَيْنَ كَتِفَيَّ فَوَجَدْتُ بَرْدَهَا بَيْنَ ثَدْيَيَّ حَتَّى تَجَلَّى لِي مَا فِي السَّمَوَاتِ وَمَا فِي الْأَرْضِ ثُمَّ تَلَا هَذِهِ الْآيَةَ وَكَذَلِكَ نُرِي إِبْرَاهِيمَ مَلَكُوتَ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ الْآيَةَ قَالَ يَا مُحَمَّدُ فِيمَ

يَخْتَصِمُ الْمَلَأُ الْأَعْلَى قَالَ قُلْتُ فِي الْكَفَّارَاتِ قَالَ وَمَا الْكَفَّارَاتُ قُلْتُ الْمَشْيُ عَلَى الْأَقْدَامِ إِلَى الْجَمَاعَاتِ وَالْجُلُوسُ فِي الْمَسَاجِدِ خِلَافَ الصَّلَوَاتِ وَإِبْلَاغُ الْوُضُوءِ فِي الْمَكَارِهِ قَالَ مَنْ فَعَلَ ذَلِكَ عَاشَ بِخَيْرٍ وَمَاتَ بِخَيْرٍ وَكَانَ مِنْ خَطِيئَتِهِ كَيَوْمِ وَلَدَتْهُ أُمُّهُ وَمِنْ الدَّرَجَاتِ طَيِّبُ الْكَلَامِ وَبَذْلُ السَّلَامِ وَإِطْعَامُ الطَّعَامِ وَالصَّلَاةُ بِاللَّيْلِ وَالنَّاسُ نِيَامٌ فَقَالَ يَا مُحَمَّدُ إِذَا صَلَّيْتَ فَقُلْ اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ الطَّيِّبَاتِ وَتَرْكَ الْمُنْكَرَاتِ وَحُبَّ الْمَسَاكِينِ وَأَنْ تَتُوبَ عَلَيَّ وَإِذَا أَرَدْتَ فِتْنَةً فِي النَّاسِ فَتَوَفَّنِي غَيْرَ مَفْتُونٍ [راجع: ١٦٧٣٨].

(۲۳۵۹۷) ایک صحابی رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام صبح کے وقت تشریف لائے تو بڑا خوشگوار موڈ تھا اور چہرے پر بشاشت کھیل رہی تھی، ہم نے نبی علیہ السلام سے اس کیفیت کا تذکرہ کیا تو نبی علیہ السلام نے فرمایا ایسا کیوں نہ ہو؟ جبکہ آج رات میرے پاس میرا رب انتہائی حسین صورت میں آیا، اور فرمایا اے محمد! صلی اللہ علیہ وسلم میں نے عرض کیا لَبَّيْكَ رَبِّي وَسَعْدَيْكَ فرمایا ملاءِ اعلیٰ کے فرشتے کس وجہ سے جھگڑ رہے ہیں؟ میں نے عرض کیا پروردگار! میں نہیں جانتا (دو تین مرتبہ یہ سوال جواب ہوا) پھر پروردگار نے اپنی ہتھیلیاں میرے کندھوں کے درمیان رکھ دیں جن کی ٹھنڈک میں نے اپنے سینے اور چھاتی میں محسوس کی، حتیٰ کہ میرے سامنے آسمان وزمین کی ساری چیزیں نمایاں ہو گئیں، پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے وَكَذَلِكَ نُرِي إِبْرَاهِيمَ والی آیت تلاوت فرمائی۔

اس کے بعد اللہ نے پھر پوچھا کہ اے محمد! صلی اللہ علیہ وسلم ملاءِ اعلیٰ کے فرشتے کس چیز کے بارے جھگڑ رہے ہیں؟ میں نے عرض کیا کفارات کے بارے میں، فرمایا کفارات سے کیا مراد ہے؟ میں نے عرض کیا جمعہ کے لئے اپنے پاؤں سے چل کر جانا، نماز کے بعد بھی مسجد میں بیٹھے رہنا، مشقت کے باوجود وضو مکمل کرنا، ارشاد ہوا کہ جو شخص یہ کام کر لے وہ خیر کی زندگی گذارے گا اور خیر کی موت مرے گا اور وہ اپنے گناہوں سے اس طرح پاک صاف ہو جائے گا جیسے اپنی پیدائش کے دن تھا۔

اور جو چیزیں بلند درجات کا سبب بنتی ہیں، وہ بہترین کلام، سلام کی اشاعت، کھانا کھلانا اور رات کو ''جب لوگ سور ہے ہوں'' نماز پڑھنا ہے، پھر فرمایا اے محمد! صلی اللہ علیہ وسلم جب نماز پڑھا کرو تو یہ دعاء کر لیا کرو کہ اے اللہ! میں تجھ سے پاکیزہ چیزوں کا سوال کرتا ہوں، منکرات سے بچنے کا، مسکینوں سے محبت کرنے کا اور یہ کہ تو میری طرف خصوصی توجہ فرما اور جب لوگوں میں کسی آزمائش کا ارادہ کرے تو مجھے فتنے میں مبتلا ہونے سے پہلے موت عطاء فرما دے۔

(۲۳۵۹۸) حَدَّثَنَا الزُّبَيْرِيُّ مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا إِسْرَائِيلُ عَنْ سِمَاكٍ قَالَ حَدَّثَنِي عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَامِرٍ حَدَّثَنِي مَنْ سَمِعَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَمَرَ بِرَجْمِ رَجُلٍ بَيْنَ مَكَّةَ وَالْمَدِينَةِ فَلَمَّا وَجَدَ مَسَّ الْحِجَارَةِ خَرَجَ فَهَرَبَ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَهَلَّا تَرَكْتُمُوهُ [راجع: ١٦٧٠١].

(۲۳۶۹۸) ایک صحابی رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ایک آدمی کے متعلق حکم دیا کہ اسے مکہ اور مدینہ کے درمیان رجم کر دیا جائے، جب اسے پتھر لگے تو وہ بھاگنے لگا، نبی علیہ السلام کو یہ بات معلوم ہوئی تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ تم نے اسے چھوڑ کیوں نہ دیا؟

(۲۳۵۹۹) حَدَّثَنَا سُرَيْجُ بْنُ النُّعْمَانِ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنْ خَالِدٍ الْحَذَّاءِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ شَقِيقٍ عَنْ رَجُلٍ قَالَ قُلْتُ يَا

رَسُولَ اللَّهِ مَتَى جُعِلْتَ نَبِيًّا قَالَ وَآدَمُ بَيْنَ الرُّوحِ وَالْجَسَدِ [راجع: ١٦٧٤٠].

(۲۳۶۹۹) ایک صحابی رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ میں نے نبی علیہ السلام سے پوچھا یا رسول اللہ! آپ کو کب نبی بنایا گیا؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا اس وقت جب کہ حضرت آدم علیہ السلام ابھی روح اور جسم ہی کے درمیان تھے۔

حَدِيثُ شَيْخٍ مِنْ بَنِي سَلِيطٍ رضی اللہ عنہ

بنی سلیط کے ایک شیخ کی حدیثیں

(۲۳۶۰۰) حَدَّثَنَا أَبُو النَّضْرِ حَدَّثَنَا الْمُبَارَكُ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ أَنَّ شَيْخًا مِنْ بَنِي سَلِيطٍ أَخْبَرَهُ قَالَ أَتَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أُكَلِّمُهُ فِي شَيْءٍ أُصِيبَ لَنَا فِي الْجَاهِلِيَّةِ فَإِذَا هُوَ قَاعِدٌ وَعَلَيْهِ حَلْقَةٌ قَدْ أَطَافَتْ بِهِ وَهُوَ يُحَدِّثُ الْقَوْمَ عَلَيْهِ إِزَارُ قُطْنٍ لَهُ غَلِيظٌ فَأَوَّلُ شَيْءٍ سَمِعْتُهُ يَقُولُ وَهُوَ يُشِيرُ بِإِصْبَعِهِ الْمُسْلِمُ أَخُو الْمُسْلِمِ لَا يَظْلِمُهُ وَلَا يَخْذُلُهُ التَّقْوَى هَاهُنَا التَّقْوَى هَاهُنَا يَقُولُ أَيْ فِي الْقَلْبِ [راجع: ١٦٧٤١].

(۲۳۶۰۰) بنو سلیط کے ایک شیخ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ میں نبی علیہ السلام کی خدمت میں اپنے ان قیدیوں کے متعلق گفتگو کرنے کے لئے حاضر ہوا جو زمانۂ جاہلیت میں پکڑ لیے گئے تھے، اس وقت نبی علیہ السلام تشریف فرما تھے اور لوگوں نے حلقہ بنا کر آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو گھیر رکھا تھا، نبی علیہ السلام نے ایک موٹی تہبند باندھ رکھی تھی، نبی علیہ السلام اپنی انگلیوں سے اشارہ فرما رہے تھے، میں نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے سنا کہ مسلمان، مسلمان کا بھائی ہوتا ہے، وہ اس پر ظلم کرتا ہے اور نہ اسے بے یار و مددگار چھوڑتا ہے، تقویٰ یہاں ہوتا ہے، تقویٰ یہاں ہوتا ہے یعنی دل میں۔

(۲۳۶۰۱) حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ سَعْدٍ أَبُو دَاوُدَ الْحَفَرِيُّ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ زَكَرِيَّا يَعْنِي ابْنَ أَبِي زَائِدَةَ حَدَّثَنِي سَعْدُ بْنُ طَارِقٍ عَنْ بِلَالِ بْنِ يَحْيَى عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ قَالَ أَخْبَرَنِي أَعْرَابِيٌّ أَنَّهُ سَمِعَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَا أَخَافُ عَلَى قُرَيْشٍ إِلَّا أَنْفُسَهَا قُلْتُ مَا لَهُمْ قَالَ أَشِحَّةٌ بَجِرَةٌ وَإِنْ طَالَ بِكَ عُمُرٌ لَتَنْظُرَنَّ إِلَيْهِمْ يَفْتِنُونَ النَّاسَ حَتَّى تَرَى النَّاسَ بَيْنَهُمْ كَالْغَنَمِ بَيْنَ الْحَوْضَيْنِ إِلَى هَذَا مَرَّةً وَإِلَى هَذَا مَرَّةً [راجع: ١٦٧٤٢].

(۲۳۶۰۱) ایک دیہاتی صحابی رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ انہوں نے نبی علیہ السلام کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ مجھے قریش کے متعلق خود انہی سے خطرہ ہے، میں نے پوچھا یا رسول اللہ! کیا مطلب؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا اگر تمہاری عمر لمبی ہوئی تو تم انہیں یہاں دیکھو گے اور عام لوگوں کو ان کے درمیان ایسے پاؤ گے جیسے دو حوضوں کے درمیان بکریاں ہوں جو کبھی ادھر جاتی ہیں اور کبھی ادھر۔

(۲۳۶۰۲) حَدَّثَنَا الزُّبَيْرِيُّ حَدَّثَنَا إِسْرَائِيلُ عَنْ سِمَاكٍ عَنْ مَعْبَدِ بْنِ قَيْسٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَيْرٍ أَوْ عُمَيْرَةَ قَالَ حَدَّثَنِي زَوْجُ ابْنَةِ أَبِي لَهَبٍ قَالَ دَخَلَ عَلَيْنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حِينَ تَزَوَّجْتُ ابْنَةَ أَبِي لَهَبٍ فَقَالَ هَلْ مِنْ لَهْوٍ [راجع: ١٦٧٤٣].

(۲۳۶۰۲) بنت ابولہب کے شوہر کہتے ہیں کہ جب میں نے ابولہب کی بیٹی سے نکاح کیا تو نبی علیہ السلام ہمارے پاس تشریف لائے اور فرمایا کہ تفریح کا کوئی سامان ہے؟

(۲۳۶۰۳) حَدَّثَنَا أَبُو عَامِرٍ حَدَّثَنَا عَلِيٌّ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي كَثِيرٍ حَدَّثَنَا حَيَّةُ التَّمِيمِيُّ أَنَّ أَبَاهُ أَخْبَرَهُ أَنَّهُ سَمِعَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لَا شَيْءَ فِي الْهَامِ وَالْعَيْنُ حَقٌّ وَأَصْدَقُ الطَّيْرِ الْفَأْلُ [راجع: ١٦٧٤٤].

(۲۳۶۰۳) حیہ تمیمی رحمۃ اللہ علیہ کے والد کہتے ہیں کہ انہوں نے نبی علیہ السلام کو یہ فرماتے ہوئے سنا مردے کی کھوپڑی میں کسی چیز کے ہونے کی کوئی حقیقت نہیں، نظر لگ جانا برحق ہے اور سب سے سچا شگون فال ہے۔

(۲۳۶۰٤) حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا أَبَانُ وَعَبْدُ الصَّمَدِ حَدَّثَنَا هِشَامٌ عَنْ يَحْيَى عَنْ أَبِي جَعْفَرٍ عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ عَنْ بَعْضِ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ بَيْنَمَا رَجُلٌ يُصَلِّي وَهُوَ مُسْبِلٌ إِزَارَهُ إِذْ قَالَ لَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اذْهَبْ فَتَوَضَّأْ قَالَ فَذَهَبَ فَتَوَضَّأَ ثُمَّ جَاءَ فَقَالَ لَهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اذْهَبْ فَتَوَضَّأْ قَالَ فَذَهَبَ فَتَوَضَّأَ ثُمَّ جَاءَ فَقَالُوا يَا رَسُولَ اللَّهِ مَا لَكَ أَمَرْتَهُ أَنْ يَتَوَضَّأَ ثُمَّ سَكَتَّ عَنْهُ قَالَ إِنَّهُ كَانَ يُصَلِّي وَهُوَ مُسْبِلٌ إِزَارَهُ وَإِنَّ اللَّهَ لَا يَقْبَلُ صَلَاةَ عَبْدٍ مُسْبِلٍ إِزَارَهُ [راجع: ١٦٧٤٥].

(۲۳۶۰٤) ایک صحابی رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک آدمی تہبند ٹخنوں سے نیچے لٹکا کر نماز پڑھ رہا تھا، نبی علیہ السلام نے اس سے فرمایا کہ جا کر دوبارہ وضو کرو، دو مرتبہ یہ حکم دیا اور وہ ہر مرتبہ وضو کر کے آ گیا، لوگوں نے پوچھا یا رسول اللہ! کیا بات ہے کہ پہلے آپ نے اسے وضو کا حکم دیا پھر خاموش ہو گئے، نبی علیہ السلام نے فرمایا یہ تہبند ٹخنوں سے نیچے لٹکا کر نماز پڑھ رہا تھا اور اللہ تعالیٰ ایسے شخص کی نماز قبول نہیں فرماتا۔

حَدِيثُ سُلَيْمَانَ بْنِ عَمْرِو بْنِ الْأَحْوَصِ عَنْ أُمِّهِ رضی اللہ عنہا

سلیمان بن عمرو کی اپنی والدہ سے روایتیں

(۲۳۶۰٥) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ يَا أَيُّهَا النَّاسُ لَا يَقْتُلْ بَعْضُكُمْ بَعْضًا إِذَا رَمَيْتُمْ الْجَمْرَةَ فَارْمُوهَا بِمِثْلِ حَصَى الْخَذْفِ وَقُرِئَ عَلَيْهِ إِسْنَادُهُ يَزِيدُ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ عَمْرِو بْنِ الْأَحْوَصِ عَنْ أُمِّهِ يَعْنِي عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ [راجع: ١٦١٨٥].

(۲۳۶۰٥) حضرت ام سلیمان رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ (میں نے دس ذی الحجہ کے دن نبی علیہ السلام کو بطن وادی سے جمرۂ عقبہ کو کنکریاں مارتے ہوئے دیکھا)، اس وقت آپ صلی اللہ علیہ وسلم فرما رہے تھے کہ اے لوگو! ایک دوسرے کو قتل نہ کرنا، ایک دوسرے کو تکلیف نہ پہنچانا، اور جب جمرات کی رمی کرو تو اس کے لئے ٹھیکری کی کنکریاں استعمال کرو۔

(۲۳۶۰٦) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ أَخْبَرَنَا لَيْثٌ عَنْ عَبْدِاللَّهِ بْنِ شَدَّادٍ عَنْ أُمِّ جُنْدُبٍ الْأَزْدِيَّةِ أَنَّهَا سَمِعَتْ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ

وَسَلَّمَ حَيْثُ أَفَاضَ قَالَ يَا أَيُّهَا النَّاسُ عَلَيْكُمْ بِالسَّكِينَةِ وَالْوَقَارِ وَعَلَيْكُمْ بِمِثْلِ حَصَى الْخَذْفِ [راجع: ۲۷۶۵۲].

(۲۳۶۰۶) حضرت ام جندب رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ عرفات سے واپسی پر نبی علیہ السلام نے فرمایا لوگو! اپنے اوپر سکون اور وقار کو لازم کرلو، اور جب جمرات کی رمی کرو تو اس کے لئے ٹھیکری کی کنکریاں استعمال کرو۔

(۲۳۶۰۷) حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ إِسْحَاقَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ مَنْصُورِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أُمِّهِ عَنْ أُمِّ عُثْمَانَ ابْنَةِ سُفْيَانَ وَهِيَ أُمُّ بَنِي شَيْبَةَ الْأَكَابِرِ قَالَ مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ وَقَدْ بَايَعَتْ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَعَا شَيْبَةَ فَفَتَحَ فَلَمَّا دَخَلَ الْبَيْتَ وَرَجَعَ وَفَرَغَ وَرَجَعَ إِذَا رَسُولُ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ أَجِبْ فَأَتَاهُ فَقَالَ إِنِّي رَأَيْتُ فِي الْبَيْتِ قَرْنًا فَغَيِّبْهُ

(۲۳۶۰۷) حضرت ام عثمان رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے شیبہ کو بلایا اور خانہ کعبہ کا دروازہ کھولا، بیت اللہ میں داخل ہوئے، جب آپ صلی اللہ علیہ وسلم فارغ ہو کر چلے گئے تو شیبہ بھی واپس چلے گئے، اس اثناء میں نبی علیہ السلام کا ایک قاصد شیبہ کو بلانے کے لئے دوبارہ آ گیا، وہ دوبارہ حاضر ہوئے تو نبی علیہ السلام نے فرمایا میں نے بیت اللہ میں ایک سینگ دیکھا ہے، تم اسے وہاں سے غائب کر دو، اور ایک روایت میں یہ بھی اضافہ ہے کہ بیت اللہ میں کوئی ایسی چیز نہیں ہونی چاہئے جو نمازیوں کو غافل کر دے۔

(۲۳۶۰۸) قَالَ مَنْصُورٌ حَدَّثَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُسَافِعٍ عَنْ أُمِّي عَنْ أُمِّ عُثْمَانَ ابْنَةِ سُفْيَانَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَهُ فِي الْحَدِيثِ فَإِنَّهُ لَا يَنْبَغِي أَنْ يَكُونَ فِي الْبَيْتِ شَيْءٌ يُلْهِي الْمُصَلِّينَ [راجع: ۱۶۷۵۳].

(۲۳۶۰۸) گزشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے البتہ اس روایت میں یہ بھی اضافہ ہے کہ بیت اللہ میں کوئی ایسی چیز نہیں ہونی چاہئے جو نمازیوں کو غافل کر دے۔

حَدِيثُ امْرَأَةٍ مِنْ بَنِي سُلَيْمٍ رضی اللہ عنہا

بنو سلیم کی ایک خاتون صحابیہ رضی اللہ عنہا کی روایت

(۲۳۶۰۹) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ حَدَّثَنِي مَنْصُورٌ عَنْ خَالِهِ مُسَافِعٍ عَنْ صَفِيَّةَ بِنْتِ شَيْبَةَ أُمِّ مَنْصُورٍ قَالَتْ أَخْبَرَتْنِي امْرَأَةٌ مِنْ بَنِي سُلَيْمٍ وَلَدَتْ عَامَّةَ أَهْلِ دَارِنَا أَرْسَلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى عُثْمَانَ بْنِ طَلْحَةَ وَقَالَ مَرَّةً إِنَّهَا سَأَلَتْ عُثْمَانَ لِمَ دَعَاكَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنِّي كُنْتُ رَأَيْتُ قَرْنَيْ الْكَبْشِ حِينَ دَخَلْتُ الْبَيْتَ فَنَسِيتُ أَنْ آمُرَكَ أَنْ تُخَمِّرَهُمَا فَخَمِّرْهُمَا فَإِنَّهُ لَا يَنْبَغِي أَنْ يَكُونَ فِي الْبَيْتِ شَيْءٌ يَشْغَلُ الْمُصَلِّيَ قَالَ سُفْيَانُ لَمْ يَزَلْ قَرْنَا الْكَبْشِ فِي الْبَيْتِ حَتَّى احْتَرَقَ الْبَيْتُ فَاحْتَرَقَا [راجع: ۱۶۷۵۴].

(۲۳۶۰۹) بنو سلیم کی ایک خاتون ''جس نے بنو شیبہ کے اکثر بچوں کی پیدائش کے وقت دائی کا کام کیا تھا'' سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے عثمان بن طلحہ کو قاصد کے ذریعے بلایا، یا یہ کہ خود انہوں نے عثمان سے پوچھا کہ نبی علیہ السلام نے تمہیں کیوں بلایا تھا؟

انہوں نے جواب دیا کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا میں جب بیت اللہ میں داخل ہوا تھا تو میں نے مینڈھے کے دو سینگ وہاں دیکھے تھے، میں تمہیں یہ کہنا بھول گیا تھا کہ انہیں ڈھانپ دو، لہٰذا اب جا کر انہیں ڈھانپ دینا کیونکہ بیت اللہ میں کسی ایسی چیز کا ہونا مناسب نہیں ہے جو نمازی کو غافل کر دے، راوی کہتے ہیں کہ وہ دونوں سینگ خانہ کعبہ ہی میں رہے، اور جب بیت اللہ کو آگ لگی تو وہ بھی جل گئے۔

حَدِيثُ بَعْضِ أَزْوَاجِ النَّبِيِّ ﷺ

ایک زوجہ مطہرہ رضی اللہ عنہا کی روایت

(۲۳۶۱۰) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ حَدَّثَنِي نَافِعٌ عَنْ صَفِيَّةَ عَنْ بَعْضِ أَزْوَاجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ أَتَى عَرَّافًا فَصَدَّقَهُ بِمَا يَقُولُ لَمْ تُقْبَلْ لَهُ صَلَاةٌ أَرْبَعِينَ يَوْمًا [راجع: ١٦٧٥٥].

(۲۳۶۱۰) نبی علیہ السلام کی ایک زوجہ مطہرہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا جو شخص کسی کاہن (نجومی) کے پاس جائے اور اس کی باتوں کی تصدیق کرے تو اس کی چالیس دن تک نماز قبول نہ ہوگی۔

(۲۳۶۱۱) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ وَعَبْدُ الرَّزَّاقِ عَنْ مَالِكٍ عَنْ سُمَيٍّ عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ بَعْضِ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رُئِيَ بِالْعَرْجِ وَهُوَ يَصُبُّ عَلَى رَأْسِهِ الْمَاءَ وَهُوَ صَائِمٌ مِنَ الْحَرِّ أَوْ الْعَطَشِ [راجع: ١٥٩٩٨].

(۲۳۶۱۱) ایک صحابی رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام کو "عرج" نامی جگہ پر روزے کی حالت میں گرمی یا پیاس کی وجہ سے اپنے سر پر پانی بہاتے ہوئے دیکھا گیا ہے۔

حَدِيثُ امْرَأَةٍ رضی اللہ عنہا

ایک صحابیہ رضی اللہ عنہا کی روایت

(۲۳۶۱۲) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ يَعْنِي ابْنَ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا حُسَيْنُ بْنُ ذَكْوَانَ عَنْ إِسْحَاقَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي طَلْحَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنِ امْرَأَةٍ مِنْهُمْ قَالَتْ دَخَلَ عَلَيَّ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَنَا آكُلُ بِشِمَالِي وَكُنْتُ امْرَأَةً عَسْرَاءَ فَضَرَبَ يَدِي فَسَقَطَتْ اللُّقْمَةُ فَقَالَ لَا تَأْكُلِي بِشِمَالِكِ وَقَدْ جَعَلَ اللَّهُ لَكِ يَمِينًا أَوْ قَالَ وَقَدْ أَطْلَقَ اللَّهُ يَمِينَكِ قَالَتْ فَتَحَوَّلَتْ شِمَالِي يَمِينِي فَمَا أَكَلْتُ بِهَا بَعْدُ [راجع: ١٦٧٥٦].

(۲۳۶۱۲) ایک خاتون صحابیہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی میرے یہاں تشریف لائے تو میں بائیں ہاتھ سے کھانا کھا

رہی تھی، میں ایک تنگدست عورت تھی، نبی علیہ السلام نے میرے ہاتھ پر مارا جس سے لقمہ گر گیا اور فرمایا جب اللہ نے تمہارا دایاں ہاتھ بنایا ہے تو بائیں ہاتھ سے مت کھاؤ، چنانچہ میں نے دائیں ہاتھ سے کھانا شروع کر دیا، اور اس کے بعد کبھی بھی بائیں ہاتھ سے نہیں کھایا۔

حَدِيثُ رَجُلٍ مِنْ خُزَاعَةَ

ایک خزاعی صحابی رضی اللہ عنہ کی روایت

(۲۳۶۱۳) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ أُمَيَّةَ عَنْ مَوْلًى لَهُمْ عَنْ مُزَاحِمِ بْنِ أَبِي مُزَاحِمٍ عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ خَالِدِ بْنِ أَسِيدٍ عَنْ رَجُلٍ مِنْ خُزَاعَةَ يُقَالُ لَهُ مِحْرَشٌ أَوْ مُحَرِّشٌ لَمْ يَكُنْ سُفْيَانُ يَقِفُ عَلَى اسْمِهِ وَرُبَّمَا قَالَ مِحْرَشٌ وَلَمْ أَسْمَعْهُ أَنَا أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَرَجَ مِنَ الْجِعْرَانَةِ لَيْلًا فَاعْتَمَرَ ثُمَّ رَجَعَ فَأَصْبَحَ بِهَا كَبَائِتٍ فَنَظَرْتُ إِلَى ظَهْرِهِ كَأَنَّهَا سَبِيكَةُ فِضَّةٍ [راجع: ١٥٥٩٧].

(۲۳۶۱۳) حضرت محرش رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام جعرانہ سے رات کے وقت (عمرہ کی نیت سے) نکلے (رات ہی کو مکہ مکرمہ پہنچے) عمرہ کیا (اور رات ہی کو وہاں سے نکلے) اور جعرانہ لوٹ آئے، صبح ہوئی تو ایسا لگتا تھا کہ نبی علیہ السلام نے رات یہیں گذاری ہے، میں نے اس وقت نبی علیہ السلام کی پشت مبارک کو دیکھا، وہ چاندی میں ڈھلی ہوئی محسوس ہوتی تھی۔

حَدِيثُ رَجُلٍ مِنْ ثَقِيفٍ عَنْ أَبِيهِ

ایک ثقفی آدمی کی اپنے والد سے روایت

(۲۳۶۱۴) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ ابْنِ أَبِي نَجِيحٍ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنْ رَجُلٍ مِنْ ثَقِيفٍ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَالَ وَنَضَحَ فَرْجَهُ [راجع: ١٦٧٥٨].

(۲۳۶۱۴) بنو ثقیف کے ایک آدمی کی اپنے والد سے روایت ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام نے پیشاب کیا اور اپنی شرمگاہ پر پانی کے چھینٹے مار لیے۔

حَدِيثُ أَبِي جَبِيرَةَ ابْنِ الضَّحَّاكِ عَنْ عُمُومَةٍ لَهُ

ابوجبیرہ بن ضحاک کی اپنے چچاؤں سے روایت

(۲۳۶۱۵) حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ حَدَّثَنَا دَاوُدُ بْنُ أَبِي هِنْدٍ عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنْ أَبِي جَبِيرَةَ ابْنِ الضَّحَّاكِ الْأَنْصَارِيِّ عَنْ عُمُومَةٍ لَهُ قَدِمَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلَيْسَ أَحَدٌ مِنَّا إِلَّا لَهُ لَقَبٌ أَوْ لَقَبَانِ قَالَ فَكَانَ إِذَا دَعَا رَجُلًا بِلَقَبِهِ قُلْنَا يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّ هَذَا يَكْرَهُ هَذَا قَالَ فَنَزَلَتْ وَلَا تَنَابَزُوا بِالْأَلْقَابِ [راجع: ١٦٧٥٩]

(۲۳۶۱۵) ابو جبیرہ رحمۃ اللہ علیہ اپنے چچاؤں سے نقل کرتے ہیں کہ نبی علیہ السلام جب مدینہ منورہ تشریف لائے تو ہم میں سے کوئی شخص ایسا نہیں تھا جس کے ایک یا دو لقب نہ ہوں، نبی علیہ السلام جب کسی آدمی کو اس کے لقب سے پکار کر بلاتے تو ہم عرض کرتے یا رسول اللہ! یہ اس نام کو ناپسند کرتا ہے، اس پر یہ آیت نازل ہوئی ''ایک دوسرے کو مختلف القاب سے طعنہ مت دیا کرو۔''

(۲۳۶۱۶) حَدَّثَنَا أَبُو عَامِرٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ سُلَيْمَانَ شَيْخٌ صَالِحٌ حَسَنُ الْهَيْئَةِ مَدَنِيٌّ حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ خُبَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَمِّهِ قَالَ كُنَّا فِي مَجْلِسٍ فَطَلَعَ عَلَيْنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَعَلَى رَأْسِهِ أَثَرُ مَاءٍ فَقُلْنَا يَا رَسُولَ اللَّهِ نَرَاكَ طَيِّبَ النَّفْسِ قَالَ أَجَلْ قَالَ ثُمَّ خَاضَ الْقَوْمُ فِي ذِكْرِ الْغِنَى فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا بَأْسَ بِالْغِنَى لِمَنْ اتَّقَى وَالصِّحَّةُ لِمَنْ اتَّقَى خَيْرٌ مِنْ الْغِنَى وَطِيبُ النَّفْسِ مِنْ النَّعِيمِ [راجع: ۲۳۵۴۵]

(۲۳۶۱۶) عبداللہ بن خبیب اپنے چچا سے نقل کرتے ہیں کہ ہم لوگ ایک مجلس میں تھے کہ نبی علیہ السلام تشریف لے آئے، سر مبارک پر پانی کے اثرات تھے، ہم نے عرض کیا یا رسول اللہ! ہم آپ کو بہت خوش دیکھ رہے ہیں، نبی علیہ السلام نے فرمایا ہاں! پھر لوگ مالداری کا تذکرہ کرنے لگے، تو نبی علیہ السلام نے فرمایا اللہ سے ڈرنے والے کے لئے مالداری میں کوئی حرج نہیں ہے، البتہ اللہ سے ڈرنے والے کے لئے مالداری سے زیادہ بہتر چیز صحت ہے، اور دل کا خوش ہونا بھی نعمت ہے۔

(۲۳۶۱۷) حَدَّثَنَا أَبُو عَامِرٍ حَدَّثَنَا عَبَّادٌ يَعْنِي ابْنَ رَاشِدٍ عَنْ الْحَسَنِ عَنْ رَجُلٍ مِنْ بَنِي سَلِيطٍ أَنَّهُ مَرَّ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ قَاعِدٌ عَلَى بَابِ مَسْجِدِهِ مُحْتَبٍ وَعَلَيْهِ ثَوْبٌ لَهُ قُطْنٌ لَيْسَ عَلَيْهِ ثَوْبٌ غَيْرُهُ وَهُوَ يَقُولُ الْمُسْلِمُ أَخُو الْمُسْلِمِ لَا يَظْلِمُهُ وَلَا يَخْذُلُهُ ثُمَّ أَشَارَ بِيَدِهِ إِلَى صَدْرِهِ يَقُولُ التَّقْوَى هَاهُنَا التَّقْوَى هَاهُنَا [راجع: ۱۶۷۴۱].

(۲۳۶۱۷) بنو سلیط کے ایک شیخ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ میں نبی علیہ السلام کی خدمت میں اپنے ان قیدیوں کے متعلق گفتگو کرنے کے لئے حاضر ہوا جو زمانۂ جاہلیت میں پکڑ لیے گئے تھے، اس وقت نبی علیہ السلام تشریف فرما تھے اور لوگوں نے حلقہ بنا کر آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو گھیر رکھا تھا، نبی علیہ السلام نے ایک موٹی تہبند باندھ رکھی تھی، نبی علیہ السلام اپنی انگلیوں سے اشارہ فرما رہے تھے، میں نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے سنا کہ مسلمان، مسلمان کا بھائی ہوتا ہے، وہ اس پر ظلم کرتا ہے اور نہ اسے بے یار و مددگار چھوڑتا ہے، تقویٰ یہاں ہوتا ہے، تقویٰ یہاں ہوتا ہے یعنی دل میں۔

(۲۳۶۱۸) حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ بْنُ عَمْرٍو حَدَّثَنَا زَائِدَةُ حَدَّثَنَا الرُّكَيْنُ بْنُ الرَّبِيعِ بْنِ عُمَيْلَةَ عَنْ أَبِي عَمْرٍو الشَّيْبَانِيِّ عَنْ رَجُلٍ مِنَ الْأَنْصَارِ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْخَيْلُ ثَلَاثَةٌ فَرَسٌ يَرْبِطُهُ الرَّجُلُ فِي سَبِيلِ اللَّهِ تَعَالَى فَثَمَنُهُ أَجْرٌ وَرُكُوبُهُ أَجْرٌ وَعَارِيَتُهُ أَجْرٌ وَعَلَفُهُ أَجْرٌ وَفَرَسٌ يُغَالِقُ عَلَيْهَا الرَّجُلُ وَيُرَاهِنُ فَثَمَنُهُ وِزْرٌ وَعَلَفُهُ وِزْرٌ وَرُكُوبُهُ وِزْرٌ وَفَرَسٌ لِلْبِطْنَةِ فَعَسَى أَنْ يَكُونَ سَدَادًا مِنْ الْفَقْرِ إِنْ شَاءَ اللَّهُ تَعَالَى [راجع: ۱۶۷۶۲].

(۲۳۶۱۸) ایک انصاری صحابی رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا گھوڑے تین طرح کے ہوتے ہیں ① وہ گھوڑے

جنہیں انسان راہِ خدا میں جہاد کے لئے تیار کرے، اس کی قیمت بھی باعث اجر، اس کی سواری بھی باعث اجر، اسے عاریت پر دینا بھی باعث اجر اور اس کا چارہ بھی باعث اجر ہے، ② وہ گھوڑے جو انسان کو تکبر کے خول میں جکڑ دیں اور وہ شرط پر انہیں دوڑ میں شریک کرے، اس کی قیمت بھی باعث وبال اور اس کا چارہ بھی باعث وبال ہے ③ وہ گھوڑے جو انسان کے پیٹ کے کام آئیں، عنقریب یہ گھوڑے اس کے فقر و فاقہ کو دور کرنے کا سبب بن جائیں گے۔ انشاء اللہ

حَدِيثُ يَحْيَى بْنِ حُصَيْنِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ جَدَّتِهِ رضی اللہ عنہا

یحییٰ بن حصین کی اپنی دادی سے روایتیں

(۲۳۶۱۹) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ شُعْبَةَ حَدَّثَنَاهُ يَحْيَى بْنُ حُصَيْنِ بْنِ عُرْوَةَ قَالَ حَدَّثَتْنِي جَدَّتِي قَالَتْ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لَوْ اسْتُعْمِلَ عَلَيْكُمْ عَبْدٌ يَقُودُكُمْ بِكِتَابِ اللَّهِ فَاسْمَعُوا لَهُ وَأَطِيعُوا [راجع: ١٦٧٦٣].

(۲۳۶۱۹) یحییٰ بن حصین رحمۃ اللہ علیہ اپنی دادی سے نقل کرتے ہیں کہ میں نے نبی علیہ السلام کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ اگر تم پر کسی غلام کو بھی امیر مقرر کر دیا جائے جو تمہیں کتاب اللہ کے مطابق لے کر چلتا رہے تو تم اس کی بات بھی سنو اور اس کی اطاعت کرو۔

(۲۳۶۲۰) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ يَحْيَى بْنِ حُصَيْنٍ عَنْ جَدَّتِهِ قَالَتْ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ يَقُولُ يَرْحَمُ اللَّهُ الْمُحَلِّقِينَ يَرْحَمُ اللَّهُ الْمُحَلِّقِينَ يَرْحَمُ اللَّهُ الْمُحَلِّقِينَ قَالُوا فِي الثَّالِثَةِ وَالْمُقَصِّرِينَ قَالَ وَالْمُقَصِّرِينَ [راجع: ١٦٧٦٤].

(۲۳۶۲۰) یحییٰ بن حصین رحمۃ اللہ علیہ اپنی دادی سے نقل کرتے ہیں کہ میں نے نبی علیہ السلام کو تین مرتبہ یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ حلق کرانے والوں پر اللہ کی رحمتیں نازل ہوں، تیسری مرتبہ لوگوں نے قصر کرنے والوں کو بھی دعا میں شامل کرنے کی درخواست کی تو نبی علیہ السلام نے انہیں بھی شامل فرمالیا۔

(۲۳۶۲۱) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ مَنْصُورِ بْنِ حَيَّانَ الْأَسَدِيِّ عَنِ ابْنِ بُجَادٍ عَنْ جَدَّتِهِ قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رُدُّوا السَّائِلَ وَلَوْ بِظِلْفِ شَاةٍ مُحْتَرِقٍ أَوْ مُحْرَقٍ [راجع: ١٦٧٦٥].

(۲۳۶۲۱) ابن بجاد اپنی دادی سے نقل کرتے ہیں کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا سائل کو کچھ دے کر ہی واپس بھیجا کرو، خواہ وہ بکری کا جلا ہوا کھر ہی ہو۔

حَدِيثُ يَحْيَى بْنِ حُصَيْنٍ عَنْ أُمِّهِ رضی اللہ عنہا

یحییٰ بن حصین کی اپنی والدہ سے روایت

(۲۳۶۲۲) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ إِسْرَائِيلَ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ يَحْيَى بْنِ الْحُصَيْنِ عَنْ أُمِّهِ قَالَتْ سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى

اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَخْطُبُ فِي حَجَّةِ الْوَدَاعِ يَقُولُ يَا أَيُّهَا النَّاسُ اتَّقُوا اللَّهَ وَاسْمَعُوا وَأَطِيعُوا وَإِنْ أُمِّرَ عَلَيْكُمْ عَبْدٌ حَبَشِيٌّ مُجَدَّعٌ مَا أَقَامَ فِيكُمْ كِتَابَ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ [راجع: ١٦٧٦٦].

(۲۳۶۲۲) یحییٰ بن حصین اپنی دادی سے نقل کرتے ہیں کہ میں نے نبی علیہ السلام کو خطبۂ حجۃ الوداع میں یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ لوگو! اللہ سے ڈرو، اگر تم پر کسی غلام کو بھی امیر مقرر کر دیا جائے جو تمہیں کتاب اللہ کے مطابق لے کر چلتا رہے تو تم اس کی بات بھی سنو اور اس کی اطاعت کرو۔

حَدِيثُ امْرَأَةٍ رضی اللہ عنہا

ایک صحابیہ رضی اللہ عنہا کی روایت

(٢٣٦٢٣) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ عَنْ ضَمْرَةَ بْنِ سَعِيدٍ عَنْ جَدَّتِهِ عَنِ امْرَأَةٍ مِنْ نِسَائِهِمْ قَالَ وَقَدْ كَانَتْ صَلَّتْ الْقِبْلَتَيْنِ مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَتْ دَخَلَتْ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ لِي اخْتَضِبِي تَتْرُكُ إِحْدَاكُنَّ الْخِضَابَ حَتَّى تَكُونَ يَدُهَا كَيَدِ الرَّجُلِ قَالَتْ فَمَا تَرَكَتْ الْخِضَابَ حَتَّى لَقِيَتْ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ وَإِنْ كَانَتْ لَتَخْتَضِبُ وَإِنَّهَا لَابْنَةُ ثَمَانِينَ [راجع: ١٦٧٦٧].

(۲۳۶۲۳) ایک خاتون (جنہیں دونوں قبلوں کی طرف نماز پڑھنے کا شرف حاصل ہے) کہتی ہیں کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام میرے یہاں تشریف لائے اور مجھ سے فرمایا مہندی لگایا کرو، تم لوگ مہندی لگانا چھوڑ دیتی ہو اور تمہارے ہاتھ مردوں کے ہاتھ کی طرح ہو جاتے ہیں، میں نے اس کے بعد سے مہندی لگانا کبھی نہیں چھوڑی، اور میں ایسا ہی کروں گی تا آنکہ اللہ سے جا ملوں، راوی کہتے ہیں کہ وہ اسی سال کی عمر میں بھی مہندی لگایا کرتی تھیں۔

(٢٣٦٢٤) حَدَّثَنَا هَيْثَمٌ يَعْنِي ابْنَ خَارِجَةَ حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ مَيْسَرَةَ عَنِ ابْنِ حَرْمَلَةَ عَنْ أَبِي ثِفَالٍ الْمُرِّيِّ أَنَّهُ قَالَ سَمِعْتُ رَبَاحَ بْنَ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ حُوَيْطِبٍ يَقُولُ حَدَّثَتْنِي جَدَّتِي أَنَّهَا سَمِعَتْ أَبَاهَا يَقُولُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لَا صَلَاةَ لِمَنْ لَا وُضُوءَ لَهُ وَلَا وُضُوءَ لِمَنْ لَمْ يَذْكُرْ اسْمَ اللَّهِ عَلَيْهِ وَلَا يُؤْمِنُ بِاللَّهِ مَنْ لَا يُؤْمِنُ بِي وَلَا يُؤْمِنُ بِي مَنْ لَا يُحِبُّ الْأَنْصَارَ [راجع: ١٦٧٦٨].

(۲۳۶۲۴) رباح بن عبدالرحمٰن اپنی دادی کے حوالے سے نقل کرتے ہیں کہ انہوں نے اپنے والد سے سنا کہ میں نے نبی علیہ السلام کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے اس شخص کی نماز نہیں ہوتی جس کا وضو نہ ہو، اور اس شخص کا وضو نہیں ہوتا جو اس میں اللہ کا نام نہ لے، اور وہ شخص اللہ پر ایمان رکھنے والا نہیں ہو سکتا جو مجھ پر ایمان نہ لائے اور وہ شخص مجھ پر ایمان رکھنے والا نہیں ہو سکتا جو انصار سے محبت نہ کرے۔

(٢٣٦٢٥) حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ خُثَيْمٍ أَبُو مَعْمَرٍ الْهِلَالِيُّ حَدَّثَتْنِي جَدَّتِي رِبْعِيَّةُ ابْنَةُ عِيَاضٍ الْكِلَابِيَّةُ قَالَتْ سَمِعْتُ عَلِيًّا

يَقُولُ كُلُوا الرُّمَّانَ بِشَحْمِهِ فَإِنَّهُ دِبَاغُ الْمَعِدَةِ

(۲۳۶۲۵) حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ انار کو چھلکے سمیت کھایا کرو کیونکہ یہ معدے کے لئے دباغت کا کام دیتا ہے۔

(۲۳۶۲۶) حَدَّثَنَا مُعْتَمِرُ بْنُ سُلَيْمَانَ عَنْ صَبَّاحٍ عَنْ أَشْرَسَ قَالَ سُئِلَ ابْنُ عَبَّاسٍ عَنِ الْمَدِّ وَالْجَزْرِ فَقَالَ إِنَّ مَلَكًا مُوَكَّلٌ بِقَامُوسِ الْبَحْرِ فَإِذَا وَضَعَ رِجْلَهُ فَاضَتْ وَإِذَا رَفَعَهَا غَاضَتْ

(۲۳۶۲۶) اشرس کہتے ہیں کہ کسی شخص نے حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے سمندر کے مدوجزر کے متعلق پوچھا تو انہوں نے فرمایا کہ ایک فرشتہ سطح سمندر پر مامور ہے جب وہ سمندر میں اپنا پاؤں رکھتا ہے تو سمندر بہہ پڑتا ہے اور جب وہ اپنا پاؤں باہر نکالتا ہے تو سمندر نیچے چلا جاتا ہے۔

(۲۳۶۲۷) وَقَالَ حَدَّثَنِي إِبْرَاهِيمُ بْنُ دِينَارٍ حَدَّثَنَا صَالِحُ بْنُ صَبَّاحٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَشْرَسَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ مِثْلَهُ

(۲۳۶۲۷) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۲۳۶۲۸) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ يَعْنِي ابْنَ عُيَيْنَةَ عَنْ مُوسَى بْنِ أَبِي عَائِشَةَ أَنَّ مَرْيَمَ فَقَدَتْ عِيسَى عَلَيْهِ السَّلَام فَدَارَتْ بِطَلَبِهِ فَلَقِيَتْ حَائِكًا فَلَمْ يُرْشِدْهَا فَدَعَتْ عَلَيْهِ فَلَا تَزَالُ تَرَاهُ تَائِهًا فَلَقِيَتْ خَيَّاطًا فَأَرْشَدَهَا فَدَعَتْ لَهُ فَهُمْ يُؤْنَسُ إِلَيْهِمْ أَيْ يُجْلَسُ إِلَيْهِمْ

(۲۳۶۲۸) موسیٰ بن ابی عیسیٰ کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ حضرت عیسیٰ علیہ السلام گم ہو گئے، حضرت مریم علیہا السلام ان کی تلاش میں نکلیں تو راستے میں ایک جولاہا ملا لیکن وہ انہیں حضرت عیسیٰ علیہ السلام کے متعلق کچھ نہ بتا سکا، حضرت مریم علیہا السلام نے اس کے لئے سخت الفاظ کہہ دیئے، یہی وجہ ہے کہ تم جولاہے کو ہمیشہ حیران پریشان دیکھو گے، پھر ایک درزی ملا جس نے ان کی رہنمائی کر دی، تو حضرت مریم علیہا السلام نے اس کے حق میں دعا فرمائی اسی وجہ سے لوگ ان کے پاس جا کر بیٹھتے ہیں۔

ثاني عشر الأنصار

حَدِيثُ حُذَيْفَةَ بْنِ الْيَمَانِ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

حضرت حذیفہ بن یمان رضی اللہ عنہ کی مرویات

(۲۳۶۲۹) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ سُلَيْمَانَ يَعْنِي الْأَعْمَشَ عَنْ سَعْدِ بْنِ عُبَيْدَةَ عَنِ الْمُسْتَوْرِدِ عَنْ صِلَةَ عَنْ حُذَيْفَةَ قَالَ صَلَّيْتُ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَكَانَ يَقُولُ فِي رُكُوعِهِ سُبْحَانَ رَبِّيَ الْعَظِيمِ وَفِي سُجُودِهِ سُبْحَانَ رَبِّيَ الْأَعْلَى قَالَ وَمَا مَرَّ بِآيَةِ رَحْمَةٍ إِلَّا وَقَفَ عِنْدَهَا فَسَأَلَ وَلَا آيَةِ عَذَابٍ إِلَّا تَعَوَّذَ مِنْهَا [انظر: ۲۳۶۵۰، ۲۳۷۰۰، ۲۳۷۳٤، ۲۳۷۵۹].

(۲۳۶۲۹) حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ میں نے نبی علیہ السلام کے ساتھ نماز پڑھی، نبی علیہ السلام اپنے رکوع میں "سبحان

ربی العظیم'' اور سجدہ میں ''سبحان ربی الاعلیٰ'' کہتے رہے اور رحمت کی جس آیت پر گذرتے وہاں رک کر دعا مانگتے اور عذاب کی جس آیت پر گذرتے تو وہاں رک کر اس سے پناہ مانگتے تھے۔

(٢٣٦٣٠) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ قَالَ الْأَعْمَشُ أَخْبَرَنَا عَنْ أَبِي وَائِلٍ عَنْ حُذَيْفَةَ بْنِ الْيَمَانِ قَالَ رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَتَى سُبَاطَةَ قَوْمٍ فَبَالَ وَهُوَ قَائِمٌ ثُمَّ دَعَا بِمَاءٍ فَأَتَيْتُهُ فَتَوَضَّأَ وَمَسَحَ عَلَى خُفَّيْهِ [صححه البخاری (٦٢٤)، ومسلم (٢٧٣)، وابن خزيمة (٦١)، وابن حبان (١٤٢٤و ١٤٢٥و ١٤٢٧)]. [انظر: ٢٣٦٣٥، ٢٣٦٣٧، ٢٣٨٠٨، ٢٣٨١٦].

(۲۳۶۳۰) حضرت حذیفہ بن یمان رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے نبی علیہ السلام کو دیکھا کہ وہ لوگوں کے کوڑا کرکٹ پھینکنے کی جگہ تشریف لائے اور کھڑے ہو کر پیشاب کیا' پھر پانی منگوایا جو میں لے کر حاضر ہوا' نبی علیہ السلام نے وضو کیا اور اپنے موزوں پر مسح فرمایا۔

(٢٣٦٣١) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ أَبِي وَائِلٍ عَنْ حُذَيْفَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ إِذَا قَامَ مِنَ اللَّيْلِ يَشُوصُ فَاهُ بِالسِّوَاكِ [صححه البخاری (٢٤٥)، ومسلم (٢٥٥)، وابن خزيمة (١٣٦و ١٤٩)، وابن حبان (١٠٧٢ و ١٠٧٥ و ٢٥٩١)]. [انظر: ٢٣٧٠٢، ٢٣٧٥٨، ٢٣٨٠٩، ٢٣٨٥١، ٢٣٨٥٤].

(۲۳۶۳۱) حضرت حذیفہ بن یمان رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام رات کو جب بیدار ہوتے تو سب سے پہلے مسواک فرماتے تھے۔

(٢٣٦٣٢) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ مُسْلِمِ بْنِ نُذَيْرٍ عَنْ حُذَيْفَةَ أَخَذَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِعَضَلَةِ سَاقِي أَوْ سَاقِهِ قَالَ هَذَا مَوْضِعُ الْإِزَارِ فَإِنْ أَبَيْتَ فَأَسْفَلُ فَإِنْ أَبَيْتَ فَلَا حَقَّ لِلْإِزَارِ فِيمَا دُونَ الْكَعْبَيْنِ [قال الترمذی: حسن صحيح. قال الألباني: صحيح (ابن ماجة: ٣٥٧٢، الترمذی: ١٧٨٣، النسائي: ٢٠٦/٨). قال شعيب: صحيح لغيره وهذا إسناد قوی]. [انظر: ٢٣٧٤٨، ٢٣٧٧٠، ٢٣٧٩٤].

(۲۳۶۳۲) حضرت حذیفہ بن یمان رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ایک مرتبہ میری یا اپنی پنڈلی کی مچھلی پکڑ کر فرمایا تہبند باندھنے کی جگہ یہاں تک ہے اگر تم نہ مانو تو اس سے کچھ نیچے لٹکا لو اگر یہ بھی نہ مانو تو ٹخنوں سے نیچے تہبند کا کوئی حق نہیں ہے۔

(٢٣٦٣٣) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ عَنْ رِبْعِيٍّ عَنْ حُذَيْفَةَ قَالَ كَانَ يَعْنِي النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا أَوَى إِلَى فِرَاشِهِ وَضَعَ يَدَهُ الْيُمْنَى تَحْتَ خَدِّهِ وَقَالَ رَبِّ يَعْنِي قِنِي عَذَابَكَ يَوْمَ تَبْعَثُ أَوْ تَجْمَعُ عِبَادَكَ [قال الترمذی: حسن صحيح. قال الألباني: صحيح (الترمذی: ٣٣٩٨)].

(۲۳۶۳۳) حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام جب اپنے بستر پر تشریف لاتے تو اپنا داہنا ہاتھ اپنے رخسار کے نیچے رکھتے اور یہ دعا پڑھتے کہ اے میرے پروردگار! مجھے اس دن کے عذاب سے محفوظ فرما جس دن تو اپنے بندوں کو اٹھا کر جمع کرے گا۔

(٢٣٦٣٤) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ زَائِدَةَ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عُمَيْرٍ عَنْ رِبْعِيِّ بْنِ حِرَاشٍ عَنْ حُذَيْفَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اقْتَدُوا بِاللَّذَيْنِ مِنْ بَعْدِي أَبِي بَكْرٍ وَعُمَرَ [انظر: ٢٣٦٦٥، ٢٣٨١٣].

(۲۳۶۳۴) حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا میرے بعد آنے والے دو آدمیوں یعنی ابوبکر و عمر کی اقتداء کرنا۔ جاری

(۲۳۶۳۵) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ حَدَّثَنَا شَقِيقٌ عَنْ حُذَيْفَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَتَى سُبَاطَةَ قَوْمٍ فَبَالَ قَائِمًا فَذَهَبْتُ أَتَبَاعَدُ عَنْهُ فَقَدَّمَنِي حَتَّى قَالَ أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ وَسَقَطَتْ عَلَى أَبِي كَلِمَةٌ [راجع: ۲۳۶۳۰]

(۲۳۶۳۵) حضرت حذیفہ بن یمان رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام لوگوں کے کوڑا کرکٹ پھینکنے کی جگہ تشریف لائے اور کھڑے ہو کر پیشاب کیا، میں پیچھے ہٹنے لگا تو نبی علیہ السلام نے مجھے آگے رہنے کی تلقین کی، یہاں تک کہ..... امام احمد رحمہ اللہ کے صاحبزادے کہتے ہیں کہ میرے والد سے ایک کلمہ ساقط ہو گیا ہے۔

(۲۳۶۳۶) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ هَمَّامٍ عَنْ حُذَيْفَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَدْخُلُ الْجَنَّةَ قَتَّاتٌ [صححه البخاری (۶۰۵۶)، ومسلم (۱۰۵)]. [انظر: ۲۳۶۹۴، ۲۳۶۹۹، ۲۳۷۲۰، ۲۳۷۶۰، ۲۳۸۱۴، ۲۳۸۲۷].

(۲۳۶۳۶) حضرت حذیفہ بن یمان رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا چغل خور جنت میں داخل نہ ہوگا۔

(۲۳۶۳۷) حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ أَبِي وَائِلٍ عَنْ حُذَيْفَةَ قَالَ بَلَغَهُ أَنَّ أَبَا مُوسَى كَانَ يَبُولُ فِي قَارُورَةٍ وَيَقُولُ إِنَّ بَنِي إِسْرَائِيلَ كَانُوا إِذَا أَصَابَ أَحَدَهُمْ الْبَوْلُ قَرَضَ مَكَانَهُ قَالَ حُذَيْفَةُ وَدِدْتُ أَنَّ صَاحِبَكُمْ لَا يُشَدِّدُ هَذَا التَّشْدِيدَ لَقَدْ رَأَيْتُنِي نَتَمَاشَى مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَانْتَهَيْنَا إِلَى سُبَاطَةٍ فَقَامَ يَبُولُ كَمَا يَبُولُ أَحَدُكُمْ فَذَهَبْتُ أَتَنَحَّى عَنْهُ فَقَالَ ادْنُهْ فَدَنَوْتُ مِنْهُ حَتَّى كُنْتُ عِنْدَ عَقِبِهِ [راجع: ۲۳۶۳۰].

(۲۳۶۳۷) حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ کو یہ بات معلوم ہوئی کہ حضرت ابوموسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ ایک شیشی میں پیشاب کرتے تھے اور فرماتے تھے کہ بنی اسرائیل کے جسم پر اگر پیشاب لگ جاتا تو وہ اس جگہ کو قینچی سے کاٹ دیا کرتے تھے، حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا میری آرزو ہے کہ تمہارے یہ ساتھی اتنی سختی نہ کریں، مجھے یاد ہے کہ ہم نبی علیہ السلام کے ہمراہ چل رہے تھے، چلتے چلتے کوڑا کرکٹ پھینکنے کی جگہ پر پہنچے تو نبی علیہ السلام نے کھڑے ہو کر اسی طرح پیشاب کیا جیسے تم میں سے کوئی کرتا ہے، میں پیچھے جانے لگا تو نبی علیہ السلام نے فرمایا قریب ہی رہو، چنانچہ میں آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی پشت کی جانب قریب ہو گیا۔

(۲۳۶۳۸) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ خَيْثَمَةَ عَنْ أَبِي حُذَيْفَةَ قَالَ أَبُو عَبْد الرَّحْمَنِ اسْمُهُ سَلَمَةُ بْنُ الْهَيْثَمِ بْنِ صُهَيْبٍ مِنْ أَصْحَابِ ابْنِ مَسْعُودٍ عَنْ حُذَيْفَةَ قَالَ كُنَّا إِذَا حَضَرْنَا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى طَعَامٍ لَمْ نَضَعْ أَيْدِيَنَا حَتَّى يَبْدَأَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَيَضَعَ يَدَهُ وَإِنَّا حَضَرْنَا مَعَهُ طَعَامًا فَجَاءَتْ جَارِيَةٌ كَأَنَّمَا تُدْفَعُ فَذَهَبَتْ تَضَعُ يَدَهَا فِي الطَّعَامِ فَأَخَذَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِيَدِهَا وَجَاءَ أَعْرَابِيٌّ كَأَنَّمَا يُدْفَعُ فَذَهَبَ يَضَعُ يَدَهُ فِي الطَّعَامِ فَأَخَذَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِيَدِهِ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ الشَّيْطَانَ يَسْتَحِلُّ الطَّعَامَ إِذَا لَمْ يُذْكَرْ اسْمُ اللَّهِ عَلَيْهِ وَإِنَّهُ جَاءَ

بِهَذِهِ الْجَارِيَةِ لِيَسْتَحِلَّ بِهَا فَأَخَذْتُ بِيَدِهَا وَجَاءَ بِهَذَا الْأَعْرَابِيِّ لِيَسْتَحِلَّ بِهِ فَأَخَذْتُ بِيَدِهِ وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ إِنَّ يَدَهُ فِي يَدِي مَعَ يَدِهِمَا يَعْنِي الشَّيْطَانَ [صححه مسلم (۲۰۱۷)]. [انظر: ۲۳۷۶۵].

(۲۳۶۳۸) حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جب ہم لوگ نبی علیہ السلام کے ہمراہ کھانے میں شریک ہوتے تو اس وقت تک اپنے ہاتھ کھانے میں نہ ڈالتے جب تک ابتداء نبی علیہ السلام نہ فرماتے' ایک مرتبہ اسی طرح ہم لوگ نبی علیہ السلام کے ساتھ کھانے میں شریک تھے' اسی اثناء میں ایک باندی آئی' ایسا محسوس ہوتا تھا کہ اسے کوئی دھکیل رہا ہے' وہ کھانے میں اپنا ہاتھ ڈالنے لگی تو نبی علیہ السلام نے اس کا ہاتھ پکڑ لیا' پھر ایک دیہاتی آیا ایسا محسوس ہوتا تھا کہ اسے کوئی دھکیل رہا ہے، وہ کھانے میں اپنا ہاتھ ڈالنے لگا تو نبی علیہ السلام نے اس کا ہاتھ پکڑ لیا اور فرمایا کہ جب کھانے پر اللہ کا نام نہ لیا جائے تو شیطان اسے اپنے لئے حلال سمجھتا ہے چنانچہ پہلے وہ اس باندی کے ساتھ آیا تا کہ اپنے لئے کھانے کو حلال بنالے لیکن میں نے اس کا ہاتھ پکڑ لیا' پھر وہ اس دیہاتی کے ساتھ آیا تا کہ اس کے ذریعے اپنے لئے کھانے کو حلال بنالے لیکن میں نے اس کا ہاتھ بھی پکڑ لیا' اس ذات کی قسم جس کے دستِ قدرت میں میری جان ہے کہ شیطان کا ہاتھ ان دونوں کے ہاتھوں کے ساتھ میرے ہاتھ میں ہے۔

(۲۳۶۳۹) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ شَقِيقٍ عَنْ حُذَيْفَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الدَّجَّالُ أَعْوَرُ الْعَيْنِ الْيُسْرَى جُفَالُ الشَّعْرِ مَعَهُ جَنَّةٌ وَنَارٌ فَنَارُهُ جَنَّةٌ وَجَنَّتُهُ نَارٌ [صححه مسلم (۲۹۳٤)]. [انظر: ۲۳۷۵۷].

(۲۳۶۳۹) حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا دجال کی بائیں آنکھ کانی ہوگی' اس کے بال اون کی مانند ہوں گے' اس کے ساتھ جنت اور جہنم بھی ہوگی لیکن اس کی جہنم ، درحقیقت جنت ہوگی اور جنت درحقیقت جہنم ہوگی۔

(۲۳۶٤۰) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ حَدَّثَنَا أَبُو مَالِكٍ الْأَشْجَعِيُّ عَنْ رِبْعِيِّ بْنِ حِرَاشٍ عَنْ حُذَيْفَةَ قَالَ فُضِّلَتْ هَذِهِ الْأُمَّةُ عَلَى سَائِرِ الْأُمَمِ بِثَلَاثٍ جُعِلَتْ لَهَا الْأَرْضُ طَهُورًا وَمَسْجِدًا وَجُعِلَتْ صُفُوفُهَا عَلَى صُفُوفِ الْمَلَائِكَةِ قَالَ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ ذَا وَأُعْطِيتُ هَذِهِ الْآيَاتِ مِنْ آخِرِ الْبَقَرَةِ مِنْ كَنْزٍ تَحْتَ الْعَرْشِ لَمْ يُعْطَهَا نَبِيٌّ قَبْلِي قَالَ أَبُو مُعَاوِيَةَ كُلُّهُ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ [صححه مسلم (۵۲۲)، وابن خزيمة (۲٦۳ و ۲٦٤)، وابن حبان (۱٦۹۷)].

(۲۳۶٤۰) حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ سے (مرفوعاً) مروی ہے کہ اس امت کو دیگر امتوں پر تین چیزوں میں فضیلت دی گئی ہے' اس امت کے لئے روئے زمین کو سجدہ گاہ' اور باعث طہارت بنایا گیا ہے' اس کی صفیں فرشتوں کی صفوں کی طرح بنائی گئی ہیں' یہ بات نبی علیہ السلام فرمایا کرتے تھے اور اس امت کو سورۂ بقرہ کی آخری آیتیں عرش الٰہی کے نیچے ایک خزانے سے دی گئی ہیں اور مجھ سے پہلے کسی نبی کو نہیں دی گئیں۔

(۲۳۶٤۱) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ حَدَّثَنَا أَبُو مَالِكٍ الْأَشْجَعِيُّ عَنْ رِبْعِيِّ بْنِ حِرَاشٍ عَنْ حُذَيْفَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ

صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمَعْرُوفُ كُلُّهُ صَدَقَةٌ [صححه مسلم (١٠٠٥) وابن حبان (٣٣٧٨)]. [انظر: ٢٣٧٦٢، ٢٣٧٧١، ٢٣٨٣٤].

(۲۳۶۴۱) حضرت حذیفہ بن یمان رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا ہر نیکی صدقہ ہے۔

(٢٣٦٤٢) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ حَدَّثَنَا أَبُو مَالِكٍ الْأَشْجَعِيُّ عَنْ رِبْعِيِّ بْنِ حِرَاشٍ عَنْ أَبِي مَسْعُودٍ الْأَنْصَارِيِّ وَعَنْ حُذَيْفَةَ قَالَا قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ رَجُلٌ مِمَّنْ كَانَ قَبْلَكُمْ يَعْمَلُ بِالْمَعَاصِي فَلَمَّا حَضَرَهُ الْمَوْتُ قَالَ لِأَهْلِهِ إِذَا أَنَا مُتُّ فَأَحْرِقُونِي ثُمَّ اطْحَنُونِي ثُمَّ ذَرُّونِي فِي الْبَحْرِ فِي يَوْمٍ رِيحٍ عَاصِفٍ قَالَ فَلَمَّا مَاتَ فَعَلُوا قَالَ فَجَمَعَهُ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ فِي يَدِهِ قَالَ لَهُ مَا حَمَلَكَ عَلَى مَا صَنَعْتَ قَالَ خَوْفُكَ قَالَ فَإِنِّي قَدْ غَفَرْتُ لَكَ [صححه البخاری (٦٤٨٠)، وابن حبان (٦٥١)]. [راجع: ٢٣٦٣٨].

(۲۳۶۴۲) حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا تم سے پہلے لوگوں میں ایک آدمی تھا جو گناہوں کے کام کرتا تھا، جب اس کی موت کا وقت قریب آیا تو اس نے اپنے گھر والوں سے کہا کہ جب میں مر جاؤں تو مجھے آگ میں جلا دینا، پھر میری راکھ کو پیس لینا پھر جب دن تیز آندھی چل رہی ہو، اس دن میری راکھ کو ہوا میں بکھیر دینا، جب وہ مر گیا تو اس کے اہل خانہ نے اسی طرح کیا، اللہ نے اسے اپنے قبضۂ قدرت میں جمع کر لیا، اور اس سے پوچھا کہ تجھے یہ کام کرنے پر کس نے مجبور کیا؟ اس نے کہا تیرے خوف نے، اللہ نے فرمایا میں نے تجھے معاف کر دیا۔

(٢٣٦٤٣) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ حَدَّثَنَا أَبُو مَالِكٍ الْأَشْجَعِيُّ عَنْ رِبْعِيِّ بْنِ حِرَاشٍ عَنْ حُذَيْفَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ مِمَّا أَدْرَكَ النَّاسُ مِنْ أَمْرِ النُّبُوَّةِ الْأُولَى إِذَا لَمْ تَسْتَحْيِ فَاصْنَعْ مَا شِئْتَ [انظر: ٢٣٨٣٤].

(۲۳۶۴۳) حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا لوگوں کو پہلے امر نبوت میں سے جو کچھ حاصل ہوا ہے اس میں یہ بات بھی شامل ہے کہ جب تم حیاء نہ کرو تو جو چاہے کرو۔

(٢٣٦٤٤) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ زَيْدِ بْنِ وَهْبٍ عَنْ حُذَيْفَةَ قَالَ حَدَّثَنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَدِيثَيْنِ قَدْ رَأَيْتُ أَحَدَهُمَا وَأَنَا أَنْتَظِرُ الْآخَرَ حَدَّثَنَا أَنَّ الْأَمَانَةَ نَزَلَتْ فِي جَذْرِ قُلُوبِ الرِّجَالِ ثُمَّ نَزَلَ الْقُرْآنُ فَعَلِمُوا مِنْ الْقُرْآنِ وَعَلِمُوا مِنْ السُّنَّةِ ثُمَّ حَدَّثَنَا عَنْ رَفْعِ الْأَمَانَةِ فَقَالَ يَنَامُ الرَّجُلُ النَّوْمَةَ فَتُقْبَضُ الْأَمَانَةُ مِنْ قَلْبِهِ فَيَظَلُّ أَثَرُهَا مِثْلَ أَثَرِ الْوَكْتِ فَتُقْبَضُ الْأَمَانَةُ مِنْ قَلْبِهِ فَيَظَلُّ أَثَرُهَا مِثْلَ أَثَرِ الْمَجْلِ كَجَمْرٍ دَحْرَجْتَهُ عَلَى رِجْلِكَ تَرَاهُ مُنْتَبِرًا وَلَيْسَ فِيهِ شَيْءٌ قَالَ ثُمَّ أَخَذَ حَصًى فَدَحْرَجَهُ عَلَى رِجْلِهِ قَالَ فَيُصْبِحُ النَّاسُ يَتَبَايَعُونَ لَا يَكَادُ أَحَدٌ يُؤَدِّي الْأَمَانَةَ حَتَّى يُقَالَ إِنَّ فِي بَنِي فُلَانٍ رَجُلًا أَمِينًا حَتَّى يُقَالَ لِلرَّجُلِ مَا أَجْلَدَهُ وَأَظْرَفَهُ وَأَعْقَلَهُ وَمَا فِي قَلْبِهِ حَبَّةٌ مِنْ خَرْدَلٍ مِنْ إِيمَانٍ وَلَقَدْ أَتَى عَلَيَّ زَمَانٌ وَمَا أُبَالِي أَيَّكُمْ بَايَعْتُ لَئِنْ كَانَ مُسْلِمًا لَيَرُدَّنَّهُ عَلَيَّ دِينُهُ وَلَئِنْ كَانَ نَصْرَانِيًّا أَوْ يَهُودِيًّا لَيَرُدَّنَّهُ عَلَيَّ سَاعِيهِ فَأَمَّا الْيَوْمَ فَمَا كُنْتُ

لِأُبَايِعَ مِنْكُمْ إِلَّا فُلَانًا وَفُلَانًا [صححه البخاری (٦٤٩٧) ومسلم (١٤٣) وابن حبان (٦٧٦٢)] [انظر: ٢٣٦٤٥، ٢٣٦٤٦، ٢٣٨٢٣].

(۲۳۶۴۴) حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ہم سے دو حدیثیں بیان کی ہیں جن میں سے ایک میں دیکھ چکا ہوں اور دوسری کا منتظر ہوں' نبی علیہ السلام نے ہم سے فرمایا تھا کہ امانت انسان کے دلوں کے وسط میں اتری' پھر قرآن اترا' تو لوگوں نے قرآن وسنت کا علم حاصل کیا' پھر نبی علیہ السلام نے امانت کے اٹھ جانے کا ذکر کرتے ہوئے فرمایا کہ ایک آدمی سوئے گا تو اس کے دل سے امانت کو نکال لیا جائے گا اور وہ صرف ایک نقطے کے برابر اس کے دل میں باقی رہ جائے گی' پھر جب دوبارہ سوئے گا تو اس کے دل سے باقی ماندہ امانت بھی نکال لی جائے گی اور وہ ایسے رہ جائے گی جیسے کسی شخص کے پاؤں پر کوئی چھالا پڑ گیا ہو اور تم اس پر کوئی انگارہ ڈال دو تو وہ تمہیں پھولا ہوا نظر آئے گا لیکن اس میں کچھ نہیں ہوتا' پھر حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ نے کچھ کنکریاں لے کر اسے اپنے پاؤں پر لڑھکا کر دکھایا۔

اس کے بعد لوگ ایک دوسرے سے خرید وفروخت کریں گے اور کوئی شخص امانت ادا کرنے والا نہیں ہوگا' حتیٰ کہ یوں کہا جایا کرے گا کہ بنو فلاں میں ایک امانت دار آدمی رہتا ہے' اسی طرح یوں کہا جائے گا کہ وہ کتنا مضبوط' ظرف والا اور عقلمند ہے حالانکہ اس کے دل میں رائی کے دانے برابر بھی ایمان نہ ہوگا' اور مجھ پر ایک زمانہ ایسا گذرا ہے کہ جب میں کسی سے بھی خرید وفروخت کرنے میں کوئی پرواہ نہ کرتا تھا' کیونکہ اگر وہ مسلمان ہوتا تو وہ اپنے دین کی بنیاد پر اسے واپس لوٹا دیتا تھا اور اگر وہ عیسائی یا یہودی ہوتا تو وہ اپنے گورنر کی بنیاد پر واپس کر دیتا تھا' لیکن اب تو میں صرف فلاں فلاں آدمی سے ہی خرید وفروخت کرتا ہوں۔

(۲۳٦٤٥) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ زَيْدِ بْنِ وَهْبٍ عَنْ حُذَيْفَةَ قَالَ حَدَّثَنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَدِيثَيْنِ رَأَيْتُ أَحَدَهُمَا وَأَنَا أَنْتَظِرُ الْآخَرَ فَذَكَرَ مَعْنَاهُ [راجع: ٢٣٦٤٤].

(۲۳۶۴۵) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۲۳٦٤٦) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ سُلَيْمَانَ قَالَ سَمِعْتُ زَيْدَ بْنَ وَهْبٍ يُحَدِّثُ عَنْ حُذَيْفَةَ قَالَ حَدَّثَنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِحَدِيثَيْنِ فَذَكَرَ الْحَدِيثَ [راجع: ٢٣٦٤٤].

(۲۳۶۴۶) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۲۳٦٤٧) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ زَيْدِ بْنِ وَهْبٍ قَالَ دَخَلَ حُذَيْفَةُ الْمَسْجِدَ فَإِذَا رَجُلٌ يُصَلِّي مِمَّا يَلِي أَبْوَابَ كِنْدَةَ فَجَعَلَ لَا يُتِمُّ الرُّكُوعَ وَلَا السُّجُودَ فَلَمَّا انْصَرَفَ قَالَ لَهُ حُذَيْفَةُ مُنْذُ كَمْ هَذِهِ صَلَاتُكَ قَالَ مُنْذُ أَرْبَعِينَ سَنَةً قَالَ فَقَالَ لَهُ حُذَيْفَةُ مَا صَلَّيْتَ مِنْ أَرْبَعِينَ سَنَةً وَلَوْ مُتَّ وَهَذِهِ صَلَاتُكَ لَمُتَّ عَلَى غَيْرِ الْفِطْرَةِ الَّتِي فُطِرَ عَلَيْهَا مُحَمَّدٌ عَلَيْهِ الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ قَالَ ثُمَّ أَقْبَلَ عَلَيْهِ يُعَلِّمُهُ فَقَالَ إِنَّ الرَّجُلَ لَيُخَفِّفُ فِي

صَلَاتِهِ وَإِنَّهُ لَيُتِمُّ الرُّكُوعَ وَالسُّجُودَ [صححه البخاری (۷۹۱)، وابن حبان (۱۸۹٤)].

(۲۳۶۴۷) زید بن وہب کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ مسجد میں داخل ہوئے تو دیکھا کہ ابواب کندہ کے قریب ایک آدمی نماز پڑھ رہا ہے، وہ رکوع و سجود کامل نہیں کر رہا تھا، جب نماز سے فارغ ہو گیا تو حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ نے اس سے پوچھا کہ تم کب سے اس طرح نماز پڑھ رہے ہو؟ اس نے کہا کہ چالیس سال سے، حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا تم نے چالیس سال سے ایک نماز نہیں پڑھی، اور اگر تم اسی نماز پر دنیا سے رخصت ہو جاتے تو تم اس فطرت پر نہ مرتے جو نبی علیہ السلام کو عطاء فرمائی گئی تھی، پھر وہ اسے نماز سکھانے لگے اور فرمایا انسان نماز ہلکی پڑھے لیکن رکوع سجود مکمل کرے۔

(۲۳۶۴۸) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ شَقِيقٍ عَنْ حُذَيْفَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَحْصُوا لِي كَمْ يَلْفِظُ الْإِسْلَامَ قُلْنَا يَا رَسُولَ اللَّهِ أَتَخَافُ عَلَيْنَا وَنَحْنُ مَا بَيْنَ السِّتِّ مِائَةٍ إِلَى السَّبْعِ مِائَةٍ قَالَ فَقَالَ إِنَّكُمْ لَا تَدْرُونَ لَعَلَّكُمْ أَنْ تُبْتَلَوْا قَالَ فَابْتُلِينَا حَتَّى جَعَلَ الرَّجُلُ مِنَّا لَا يُصَلِّي إِلَّا سِرًّا [صححه البخاری (۳۰۶۰)، ومسلم (۱٤۹)، وابن حبان (٦٢٧٣)].

(۲۳۶۴۸) حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام نے فرمایا اسلام کے نام لیوا افراد کو شمار کر کے ان کی تعداد مجھے بتاؤ، ہم نے عرض کیا یا رسول اللہ! کیا آپ کو ہمارے متعلق کوئی خطرہ ہے جبکہ ہم تو چھ سے سات سو کے درمیان ہیں؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا تم نہیں جانتے، ہو سکتا ہے کہ تمہاری آزمائش کی جائے، چنانچہ ہمارا امتحان ہوا تو ہم میں سے ہر آدمی چھپ کر ہی نماز پڑھ سکتا تھا۔

(۲۳۶۴۹) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ عَنْ يُونُسَ عَنْ حُمَيْدِ بْنِ هِلَالٍ أَوْ عَنْ غَيْرِهِ عَنْ رِبْعِيِّ بْنِ حِرَاشٍ عَنْ حُذَيْفَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّهَا سَتَكُونُ أُمَرَاءُ يَكْذِبُونَ وَيَظْلِمُونَ فَمَنْ صَدَّقَهُمْ بِكَذِبِهِمْ وَأَعَانَهُمْ عَلَى ظُلْمِهِمْ فَلَيْسَ مِنَّا وَلَسْتُ مِنْهُمْ وَلَا يَرِدُ عَلَيَّ الْحَوْضَ وَمَنْ لَمْ يُصَدِّقْهُمْ بِكَذِبِهِمْ وَلَمْ يُعِنْهُمْ عَلَى ظُلْمِهِمْ فَهُوَ مِنِّي وَأَنَا مِنْهُ وَسَيَرِدُ عَلَيَّ الْحَوْضَ

(۲۳۶۴۹) حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام نے فرمایا میرے بعد کچھ ایسے امراء بھی آئیں گے جو دروغ بیانی سے کام لیں گے اور ظلم کریں گے، سو جو آدمی ان کے پاس جا کر ان کے جھوٹ کو سچ قرار دے گا اور ظلم پر ان کی مدد کرے گا، اس کا مجھ سے اور میرا اس سے کوئی تعلق نہیں ہے، اور وہ میرے پاس حوض کوثر پر بھی نہیں آسکے گا اور جو شخص ان کے جھوٹ کو سچ اور ظلم پر ان کی مدد نہ کرے تو وہ مجھ سے ہے اور میں اس سے ہوں، اور وہ میرے پاس حوض کوثر پر بھی آئے گا۔

(۲۳۶۵۰) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ سَعْدِ بْنِ عُبَيْدَةَ عَنْ مُسْتَوْرِدِ بْنِ أَحْنَفَ عَنْ صِلَةَ بْنِ زُفَرَ عَنْ حُذَيْفَةَ قَالَ صَلَّيْتُ مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَاتَ لَيْلَةٍ قَالَ فَافْتَتَحَ الْبَقَرَةَ فَقَرَأَ حَتَّى بَلَغَ رَأْسَ الْمِائَةِ فَقُلْتُ يَرْكَعُ ثُمَّ مَضَى حَتَّى بَلَغَ الْمِائَتَيْنِ فَقُلْتُ يَرْكَعُ ثُمَّ مَضَى حَتَّى خَتَمَهَا قَالَ فَقُلْتُ يَرْكَعُ قَالَ ثُمَّ افْتَتَحَ سُورَةَ

آلِ عِمْرَانَ حَتَّى خَتَمَهَا قَالَ فَقُلْتُ يَرْكَعُ قَالَ ثُمَّ افْتَتَحَ سُورَةَ النِّسَاءِ فَقَرَأَهَا قَالَ ثُمَّ رَكَعَ قَالَ فَقَالَ فِي رُكُوعِهِ سُبْحَانَ رَبِّيَ الْعَظِيمِ قَالَ وَكَانَ رُكُوعُهُ بِمَنْزِلَةِ قِيَامِهِ ثُمَّ سَجَدَ فَكَانَ سُجُودُهُ مِثْلَ رُكُوعِهِ وَقَالَ فِي سُجُودِهِ سُبْحَانَ رَبِّيَ الْأَعْلَى قَالَ وَكَانَ إِذَا مَرَّ بِآيَةِ رَحْمَةٍ سَأَلَ وَإِذَا مَرَّ بِآيَةٍ فِيهَا عَذَابٌ تَعَوَّذَ وَإِذَا مَرَّ بِآيَةٍ فِيهَا تَنْزِيهٌ لِلَّهِ عَزَّ وَجَلَّ سَبَّحَ [صححه مسلم(۷۷۲) وابن خزيمة(۵۴۲) وابن حبان(۱۸۹۷)][راجع:۲۳۶۲۹]

(۲۳۶۵۰) حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ میں نے نبی علیہ السلام کے ساتھ نماز پڑھی' نبی علیہ السلام نے سورۂ بقرہ شروع کر دی' جب سو آیات پر پہنچے تو میں نے سوچا کہ نبی علیہ السلام اب رکوع کریں گے' لیکن نبی علیہ السلام پڑھتے رہے حتیٰ کہ دو سو آیات تک پہنچ گئے' میں نے سوچا کہ شاید اب رکوع کریں گے' لیکن نبی علیہ السلام پڑھتے رہے حتیٰ کہ اسے ختم کر لیا' لیکن نبی علیہ السلام نے سورۂ نساء شروع کر لی' اور اسے پڑھ کر رکوع کیا، نبی علیہ السلام اپنے رکوع میں سُبْحَانَ رَبِّيَ الْعَظِيمِ اور سجدہ میں سُبْحَانَ رَبِّيَ الْأَعْلَى کہتے رہے اور رحمت کی جس آیت پر گذرتے وہاں رک کر دعا مانگتے اور عذاب کی جس آیت پر گذرتے تو وہاں رک کر اس سے پناہ مانگتے تھے۔

(۲۳۶۵۱) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ عَنْ لَيْثٍ عَنْ بِلَالٍ عَنْ شُتَيْرِ بْنِ شَكَلٍ وَعَنْ صِلَةَ بْنِ زُفَرَ وَعَنْ سُلَيْكِ بْنِ مِسْحَلٍ الْفِزَارِيِّ قَالُوا خَرَجَ عَلَيْنَا حُذَيْفَةُ وَنَحْنُ نَتَحَدَّثُ فَقَالَ إِنَّكُمْ لَتَكَلَّمُونَ كَلَامًا إِنْ كُنَّا لَنَعُدُّهُ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ النِّفَاقَ

(۲۳۶۵۱) متعدد تابعین سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ ہمارے پاس تشریف لائے تو ہم باتیں کر رہے تھے' وہ فرمانے لگے کہ تم لوگ ایسی باتیں کر رہے ہو جنہیں ہم لوگ نبی علیہ السلام کے زمانے میں ''نفاق'' شمار کرتے تھے۔

(۲۳۶۵۲) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ شُعْبَةَ قَالَ حَدَّثَنَا قَتَادَةُ عَنْ أَبِي مِجْلَزٍ عَنْ حُذَيْفَةَ فِي الَّذِي يَقْعُدُ فِي وَسْطِ الْحَلْقَةِ قَالَ مَلْعُونٌ عَلَى لِسَانِ النَّبِيِّ أَوْ لِسَانِ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ [صححه الحاكم (۲۸۱/۴).

وقال الترمذي: حسن صحيح. قال الألباني: ضعيف (أبو داود: ۴۸۲۶، الترمذي: ۲۷۵۳)]. [راجع: ۲۳۷۹۸].

(۲۳۶۵۲) حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جو شخص وسط حلقہ میں بیٹھتا ہے' وہ نبی علیہ السلام کی زبانی ملعون قرار دے دیا گیا ہے۔

(۲۳۶۵۳) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ مِسْعَرٍ حَدَّثَنِي وَاصِلٌ عَنْ أَبِي وَائِلٍ عَنْ حُذَيْفَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَقِيَهُ فِي بَعْضِ طُرُقِ الْمَدِينَةِ فَأَهْوَى إِلَيْهِ قَالَ قُلْتُ إِنِّي جُنُبٌ قَالَ إِنَّ الْمُؤْمِنَ لَا يَنْجُسُ [صححه مسلم (۳۷۲)، وابن حبان (۱۳۶۹)]. [انظر: ۲۳۸۱۱].

(۲۳۶۵۳) حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام سے ان کی ملاقات مدینہ منورہ کے کسی بازار میں ہوئی' نبی علیہ السلام نے ان کی طرف مصافحہ کے لئے ہاتھ بڑھایا تو میں نے عرض کیا کہ میں اختیاری طور پر ناپاک ہوں' نبی علیہ السلام نے فرمایا مومن ناپاک نہیں ہوتا۔

(۲۳۶۵۴) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ يَسَارٍ عَنْ حُذَيْفَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا تَقُولُوا مَا شَاءَ اللَّهُ وَشَاءَ فُلَانٌ قُولُوا مَا شَاءَ اللَّهُ ثُمَّ شَاءَ فُلَانٌ [قال الألباني: صحيح (أبو داود: ٤٩٨٠). قال شعيب: صحيح وإسناده ثقات غير أنه منقطع]. [انظر: ٢٣٧٣٧، ٢٣٧٧٣].

(۲۳۶۵۴) حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا یہ مت کہا کرو ''جو اللہ نے چاہا اور جو فلاں نے چاہا'' بلکہ یوں کہا کرو ''جو اللہ نے چاہا اس کے بعد فلاں نے چاہا''۔

(۲۳۶۵۵) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدٍ حَدَّثَنَا يُوسُفُ يَعْنِي ابْنَ صُهَيْبٍ عَنْ مُوسَى بْنِ أَبِي الْمُخْتَارِ عَنْ بِلَالٍ الْعَبْسِيِّ قَالَ قَالَ حُذَيْفَةُ مَا أَخْبِيَةٌ بَعْدَ أَخْبِيَةٍ كَانَتْ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِبَدْرٍ مَا يُدْفَعُ عَنْهُمْ مَا يُدْفَعُ عَنْ أَهْلِ هَذِهِ الْأَخْبِيَةِ وَلَا يُرِيدُ بِهِمْ قَوْمٌ سُوءًا إِلَّا أَتَاهُمْ مَا يَشْغَلُهُمْ عَنْهُمْ

(۲۳۶۵۵) حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ان خیموں کے بعد کوئی خیمے نہ رہے جو نبی علیہ السلام کے ساتھ بدر میں تھے اور جس طرح ان کا دفاع ہوا' کسی اور کا دفاع نہ ہو سکا اور جب بھی کوئی قوم ان کے ساتھ برا ارادہ کرتی تو کوئی نہ کوئی چیز انہیں اپنی طرف مشغول کر لیتی تھی۔

(۲۳۶۵۶) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ أَبِي الْجَهْمِ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُتْبَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ صَلَّى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَاةَ الْخَوْفِ بِذِي قَرَدٍ أَرْضٍ مِنْ أَرْضِ بَنِي سُلَيْمٍ فَصَفَّ النَّاسُ خَلْفَهُ صَفَّيْنِ صَفًّا يُوَازِي الْعَدُوَّ وَصَفًّا خَلْفَهُ فَصَلَّى بِالصَّفِّ الَّذِي يَلِيهِ رَكْعَةً ثُمَّ نَكَصَ هَؤُلَاءِ إِلَى مَصَافِّ هَؤُلَاءِ وَهَؤُلَاءِ إِلَى مَصَافِّ هَؤُلَاءِ فَصَلَّى بِهِمْ رَكْعَةً أُخْرَى [راجع: ٢٠٦٣].

(۲۳۶۵۶) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے بنو سلیم کے ایک علاقے میں جس کا نام ''ذی قرد'' تھا، نماز خوف پڑھائی، لوگوں نے نبی علیہ السلام کے پیچھے دو صفیں بنالیں، ایک صف دشمن کے سامنے کھڑی رہی اور ایک صف نبی علیہ السلام کی اقتداء میں نماز کے لئے کھڑی ہوگئی، نبی علیہ السلام نے ان لوگوں کو ایک رکعت پڑھائی، پھر یہ لوگ دشمن کے سامنے ڈٹے ہوئے لوگوں کی جگہ الٹے پاؤں چلے گئے اور وہ لوگ ان کی جگہ نبی علیہ السلام کے پیچھے آ کر کھڑے ہو گئے اور نبی علیہ السلام نے انہیں دوسری رکعت پڑھائی۔

(۲۳۶۵۷) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ أَشْعَثَ بْنِ أَبِي الشَّعْثَاءِ عَنِ الْأَسْوَدِ بْنِ هِلَالٍ عَنْ ثَعْلَبَةَ بْنِ زَهْدَمٍ الْحَنْظَلِيِّ قَالَ كُنَّا مَعَ سَعِيدِ بْنِ الْعَاصِ بِطَبَرِسْتَانَ فَقَالَ أَيُّكُمْ صَلَّى مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَاةَ الْخَوْفِ قَالَ فَقَالَ حُذَيْفَةُ أَنَا فَقَالَ سُفْيَانُ فَوَصَفَ مِثْلَ حَدِيثِ ابْنِ عَبَّاسٍ وَزَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ [صححه ابن خزيمة (١٣٤٣)، وابن حبان (١٤٥٢ و ٢٤٢٥) والحاكم (١/٣٣٥). قال الألباني: صحيح (أبو داود: ١٢٤٦، النسائي: ٣/١٦٧ و ١٦٨)]. [انظر: ٢٣٧٨١].

(۲۳۶۵۷) ثعلبہ بن زہدم کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ ہم لوگ طبرستان میں حضرت سعید بن عاص رضی اللہ عنہ کے ہمراہ تھے انہوں نے لوگوں سے پوچھا کہ تم میں سے نبی علیہ السلام کے ساتھ صلوۃ الخوف کس نے پڑھی ہے؟ حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا میں نے، پھر انہوں نے بعینہ وہی طریقہ بیان کیا جو حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما اور زید بن ثابت رضی اللہ عنہ سے مروی ہے۔

(۲۳۶۵۸) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنِ الْحَكَمِ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي لَيْلَى عَنْ حُذَيْفَةَ قَالَ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ لُبْسِ الْحَرِيرِ وَالدِّيبَاجِ وَآنِيَةِ الذَّهَبِ وَالْفِضَّةِ وَقَالَ هُوَ لَهُمْ فِي الدُّنْيَا وَلَنَا فِي الْآخِرَةِ [انظر: ۲۳۷۰۳، ۲۳۷۴۹، ۲۳۷۶۶، ۲۳۷۹۳، ۲۳۸۳۰، ۲۳۸۵۸].

(۲۳۶۵۸) حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ریشم و دیبا پہننے سے اور سونے چاندی کے برتن استعمال کرنے سے منع کرتے ہوئے فرمایا ہے کہ یہ چیزیں دنیا میں کافروں کے لئے ہیں اور آخرت میں ہمارے لئے ہیں۔

(۲۳۶۵۹) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ حَبِيبِ بْنِ سُلَيْمٍ الْعَبْسِيِّ عَنْ بِلَالِ بْنِ يَحْيَى الْعَبْسِيِّ عَنْ حُذَيْفَةَ قَالَ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ النَّعْيِ [قال الترمذي: حسن صحيح. قال الألباني حسن (ابن ماجة ۱۴۷۶، الترمذي: ۹۸۶). إسناده ضعيف]. [انظر: ۲۳۸۴۸].

(۲۳۶۵۹) حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے کسی کے مرنے کا چیخ و پکار کے ساتھ اعلان کرنے سے منع فرمایا ہے۔

(۲۳۶۶۰) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عُمَيْرٍ عَنْ رِبْعِيِّ بْنِ حِرَاشٍ عَنْ حُذَيْفَةَ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا أَوَى إِلَى فِرَاشِهِ قَالَ بِاسْمِكَ اللَّهُمَّ أَمُوتُ وَأَحْيَا وَإِذَا اسْتَيْقَظَ قَالَ الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي أَحْيَانَا بَعْدَمَا أَمَاتَنَا وَإِلَيْهِ النُّشُورُ [صححه البخاري (۶۳۱۲)، وابن حبان (۵۵۳۲ و ۵۵۳۹)]. [انظر: ۲۳۶۷۵، ۲۳۷۶۱، ۲۳۷۸۳، ۲۳۷۹۹].

(۲۳۶۶۰) حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام رات کے وقت جب اپنے بستر پر آتے تو یوں کہتے اے اللہ! ہم تیرے ہی نام سے جیتے مرتے ہیں، اور جب بیدار ہوتے تو یوں فرماتے "اس اللہ کا شکر جس نے ہمیں مرنے کے بعد دوبارہ زندہ کیا اور اسی کے یہاں جمع ہونا ہے۔"

(۲۳۶۶۱) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ صِلَةَ بْنِ زُفَرَ عَنْ حُذَيْفَةَ قَالَ جَاءَ السَّيِّدُ وَالْعَاقِبُ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَا يَا رَسُولَ اللَّهِ ابْعَثْ مَعَنَا أَمِينَكَ وَقَالَ وَكِيعٌ مَرَّةً أَمِينًا قَالَ سَأَبْعَثُ مَعَكُمْ أَمِينًا حَقَّ أَمِينٍ قَالَ فَتَشَرَّفَ لَهَا النَّاسُ فَبَعَثَ أَبَا عُبَيْدَةَ بْنَ الْجَرَّاحِ [صححه البخاري (۳۷۴۵)، ومسلم (۲۴۲۰)، وابن حبان (۶۹۹۹)]. [انظر: ۲۳۷۶۹، ۲۳۷۸۹، ۲۳۷۹۹].

(۲۳۶۶۱) حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نجران سے ایک مرتبہ عاقب اور سید نامی دو آدمی آئے، وہ نبی علیہ السلام سے کہنے لگے یا رسول اللہ! آپ ہمارے ساتھ کسی امانت دار آدمی کو بھیج دیجئے، نبی علیہ السلام نے فرمایا میں تمہارے ساتھ ایسے امانت دار آدمی

کو بھیجوں گا جو واقعی امین کہلانے کا حق دار ہوگا، یہ سن کر صحابہ کرام ٹٹٹٹ سر اٹھا اٹھا کر دیکھنے لگے، پھر نبی علیہ السلام نے حضرت ابو عبیدہ بن الجراح رضی اللہ عنہ کو ان کے ساتھ بھیج دیا۔

(۲۳۶۶۲) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ مُهَاجِرٍ عَنْ رِبْعِيِّ بْنِ حِرَاشٍ قَالَ حَدَّثَنِي مَنْ لَمْ يَكْذِبْنِي يَعْنِي حُذَيْفَةَ قَالَ لَقِيَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جِبْرِيلُ عَلَيْهِ السَّلَام وَهُوَ عِنْدَ أَحْجَارِ الْمِرَاءِ فَقَالَ إِنَّ أُمَّتَكَ يَقْرَئُونَ الْقُرْآنَ عَلَى سَبْعَةِ أَحْرُفٍ فَمَنْ قَرَأَ مِنْهُمْ عَلَى حَرْفٍ فَلْيَقْرَأْ كَمَا عَلِمَ وَلَا يَرْجِعُ عَنْهُ قَالَ أَبِي وَقَالَ ابْنُ مَهْدِيٍّ إِنَّ مِنْ أُمَّتِكَ الضَّعِيفَ فَمَنْ قَرَأَ عَلَى حَرْفٍ فَلَا يَتَحَوَّلُ مِنْهُ إِلَى غَيْرِهِ رَغْبَةً عَنْهُ [انظر: ۲۳۸۰۲].

(۲۳۶۶۲) حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ حضرت جبریل امین نبی علیہ السلام سے ملاقات کے لئے آئے' اس وقت نبی علیہ السلام ''احجار المراء'' نامی جگہ میں تھے اور عرض کیا کہ آپ کی امت کے لوگ قرآن کریم کو سات حروف پر پڑھ سکتے ہیں' ان میں سے جو شخص کسی خاص قراءت کے مطابق اسے پڑھنا چاہے تو اسی طرح پڑھے جیسے اسے سکھایا گیا ہو اور اس سے رجوع نہ کرے۔

(۲۳۶۶۳) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي وَائِلٍ عَنْ حُذَيْفَةَ قَالَ قَامَ فِينَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَقَامًا فَمَا تَرَكَ شَيْئًا يَكُونُ بَيْنَ يَدَيْ السَّاعَةِ إِلَّا ذَكَرَهُ فِي مَقَامِهِ ذَلِكَ حَفِظَهُ مَنْ حَفِظَهُ وَنَسِيَهُ مَنْ نَسِيَهُ قَالَ حُذَيْفَةُ فَإِنِّي لَأَرَى أَشْيَاءَ قَدْ كُنْتُ نَسِيتُهَا فَأَعْرِفُهَا كَمَا يَعْرِفُ الرَّجُلُ وَجْهَ الرَّجُلِ قَدْ كَانَ غَائِبًا عَنْهُ يَرَاهُ فَيَعْرِفُهُ وَقَالَ وَكِيعٌ مَرَّةً فَرَآهُ فَعَرَفَهُ [صححه البخاري (۶۶۰۴)، ومسلم (۲۸۹۱)، وابن حبان (۶۶۳۶)، والحاكم (۴/۴۸۷)]. [انظر: ۲۳۶۹۸، ۲۳۷۹۷].

(۲۳۶۶۳) حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام ہمارے درمیان کھڑے ہوئے اور قیامت تک پیش آنے والا کوئی واقعہ ایسا نہ چھوڑا جو اسی جگہ کھڑے کھڑے بیان نہ کر دیا ہو' جس نے اسے یاد رکھا سو یاد رکھا اور جو بھول گیا سو بھول گیا' اور میں بہت سی ایسی چیزیں دیکھتا ہوں جو میں بھول چکا ہوتا ہوں لیکن پھر انہیں دیکھ کر پہچان لیتا ہوں' جیسے کوئی آدمی غائب ہو اور دوسرا آدمی اسے دیکھ کر اسے اس کے چہرے سے ہی پہچان لیتا ہے۔

(۲۳۶۶۴) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ ابْنِ أَبِي لَيْلَى عَنْ شَيْخٍ يُقَالُ لَهُ هِلَالٌ عَنْ حُذَيْفَةَ قَالَ سَأَلْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ كُلِّ شَيْءٍ حَتَّى عَنْ مَسْحِ الْحَصَا فَقَالَ وَاحِدَةً أَوْ دَعْ [انظر: ۲۳۸۱۲].

(۲۳۶۶۴) حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے نبی علیہ السلام سے ہر چیز کے متعلق سوال پوچھا ہے حتیٰ کہ کنکریوں کو دوران نماز برابر کرنے کا مسئلہ بھی پوچھا ہے، نبی علیہ السلام نے فرمایا ایک مرتبہ اسے برابر کر لو ورنہ چھوڑ دو۔

(۲۳۶۶۵) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عُمَيْرٍ عَنْ مَوْلًى لِرِبْعِيٍّ عَنْ رِبْعِيٍّ عَنْ حُذَيْفَةَ قَالَ كُنَّا عِنْدَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جُلُوسًا فَقَالَ إِنِّي لَا أَدْرِي مَا قَدْرُ بَقَائِي فِيكُمْ فَاقْتَدُوا بِاللَّذَيْنِ مِنْ بَعْدِي وَأَشَارَ إِلَى أَبِي بَكْرٍ وَعُمَرَ وَتَمَسَّكُوا بِعَهْدِ عَمَّارٍ وَمَا حَدَّثَكُمْ ابْنُ مَسْعُودٍ فَصَدِّقُوهُ [قال الألباني: (ابن

ماجة: ۹۷، الترمذي: ۳۶۶۲ و ۳۶۶۳). قال شعيب: حسن بطرقه وشواهده دون (تمسكوا عمار) وهذا إسناد ضعيف]. [راجع: ۲۳۶۳٤].

(۲۳۶۶۵) حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ ہم لوگ نبی علیہ السلام کے پاس بیٹھے ہوئے تھے، نبی علیہ السلام نے فرمایا میں نہیں جانتا کہ میں تمہارے درمیان کتنا عرصہ رہوں گا، اس لئے ان دو آدمیوں کی پیروی کرنا جو میرے بعد ہوں گے اور حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ و عمر رضی اللہ عنہ کی طرف اشارہ فرمایا، اور عمار کے طریقے کو مضبوطی سے تھامو، اور ابن مسعود تم سے جو بات بیان کریں، اس کی تصدیق کیا کرو۔

(۲۳۶۶٦) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا أَبُو الْعُمَيْسِ عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ عَمْرِو بْنِ عُتْبَةَ عَنِ ابْنٍ لِحُذَيْفَةَ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ إِذَا دَعَا لِرَجُلٍ أَصَابَتْهُ وَأَصَابَتْ وَلَدَهُ وَوَلَدَ وَلَدِهِ [انظر: ۲۳۷۸٦].

(۲۳۶۶٦) حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام جب کسی شخص کے لئے دعا فرماتے تھے تو اس دعاء کے اثرات اسے اس کی اولاد کو اور اس کے پوتوں تک کو پہنچتے تھے۔

(۲۳۶٦۷) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا رَزِينُ بْنُ حَبِيبٍ الْجُهَنِيُّ عَنْ أَبِي الرُّقَادِ الْعَبْسِيِّ عَنْ حُذَيْفَةَ قَالَ إِنْ كَانَ الرَّجُلُ لَيَتَكَلَّمُ بِالْكَلِمَةِ عَلَى عَهْدِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَيَصِيرُ بِهَا مُنَافِقًا وَإِنِّي لَأَسْمَعُهَا مِنْ أَحَدِكُمْ الْيَوْمَ فِي الْمَجْلِسِ عَشْرَ مَرَّاتٍ [راجع: ۲۳۷۰۱].

(۲۳۶٦۷) حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام کے دور باسعادت میں بعض اوقات انسان کوئی جملہ بولتا تھا اور اس کی وجہ سے منافق ہو جاتا تھا، اور اب ایک ایک مجلس میں اس طرح کے دسیوں کلمات میں روزانہ سنتا ہوں۔

(۲۳۶٦۸) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ أَخْبَرَنَا أَبُو مَالِكٍ الْأَشْجَعِيُّ سَعْدُ بْنُ طَارِقٍ حَدَّثَنَا رِبْعِيُّ بْنُ حِرَاشٍ عَنْ حُذَيْفَةَ بْنِ الْيَمَانِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَأَنَا أَعْلَمُ بِمَا مَعَ الدَّجَّالِ مِنْ الدَّجَّالِ مَعَهُ نَهْرَانِ يَجْرِيَانِ أَحَدُهُمَا رَأْيَ الْعَيْنِ مَاءٌ أَبْيَضُ وَالْآخَرُ رَأْيَ الْعَيْنِ نَارٌ تَأَجَّجُ فَإِنْ أَدْرَكَنَّ وَاحِدًا مِنْكُمْ فَلْيَأْتِ النَّهَرَ الَّذِي يَرَاهُ نَارًا فَلْيُغَمِّضْ ثُمَّ لِيُطَأْطِئْ رَأْسَهُ فَلْيَشْرَبْ فَإِنَّهُ مَاءٌ بَارِدٌ وَإِنَّ الدَّجَّالَ مَمْسُوحُ الْعَيْنِ الْيُسْرَى عَلَيْهَا ظَفَرَةٌ غَلِيظَةٌ مَكْتُوبٌ بَيْنَ عَيْنَيْهِ كَافِرٌ يَقْرَؤُهُ كُلُّ مُؤْمِنٍ كَاتِبٍ وَغَيْرُ كَاتِبٍ [صححه مسلم (۲۹۳٤)] [انظر: ۲۳۷۲۷، ۲۳۸۳۲].

(۲۳۶٦۸) حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا میں یہ بات دجال سے بھی زیادہ جانتا ہوں کہ اس کے ساتھ کیا ہوگا' اس کے ساتھ بہتی ہوئی دو نہریں ہوں گی' جن میں سے ایک دیکھنے میں سفید پانی کی ہوگی اور دوسری دیکھنے میں بھڑکتی ہوئی آگ ہوگی اگر تم میں سے کوئی شخص اس دور کو پائے تو اس نہر میں داخل ہو جائے جو اسے آگ نظر آ رہی ہو' اس میں غوطہ زنی کرے پھر سر جھکا کر اس کا پانی پی لے کیونکہ وہ ٹھنڈا پانی ہوگا اور دجال کی بائیں آنکھ کسی نے پونچھ دی ہوگی' اس پر

ایک موٹا ناخنہ ہوگا' اور اس کی دونوں آنکھوں کے درمیان ''کافر'' لکھا ہوگا جسے ہر کاتب وغیر کاتب مسلمان پڑھ لے گا۔

(۲۳۶۶۹) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ حَدَّثَنَا أَبُو مَالِكٍ عَنْ رِبْعِيِّ بْنِ حِرَاشٍ عَنْ حُذَيْفَةَ أَنَّهُ قَدِمَ مِنْ عِنْدِ عُمَرَ قَالَ لَمَّا جَلَسْنَا إِلَيْهِ أَمْسِ سَأَلَ أَصْحَابَ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَيُّكُمْ سَمِعَ قَوْلَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الْفِتَنِ فَقَالُوا نَحْنُ سَمِعْنَاهُ قَالَ لَعَلَّكُمْ تَعْنُونَ فِتْنَةَ الرَّجُلِ فِي أَهْلِهِ وَمَالِهِ قَالُوا أَجَلْ قَالَ لَسْتُ عَنْ تِلْكَ أَسْأَلُ تِلْكَ يُكَفِّرُهَا الصَّلَاةُ وَالصِّيَامُ وَالصَّدَقَةُ وَلَكِنْ أَيُّكُمْ سَمِعَ قَوْلَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الْفِتَنِ الَّتِي تَمُوجُ مَوْجَ الْبَحْرِ قَالَ فَأَمْسَكَ الْقَوْمُ وَظَنَنْتُ أَنَّهُ إِيَّايَ يُرِيدُ قُلْتُ أَنَا قَالَ لِي أَنْتَ لِلَّهِ أَبُوكَ قَالَ قُلْتُ تُعْرَضُ الْفِتَنُ عَلَى الْقُلُوبِ عَرْضَ الْحَصِيرِ فَأَيُّ قَلْبٍ أَنْكَرَهَا نُكِتَتْ فِيهِ نُكْتَةٌ بَيْضَاءُ وَأَيُّ قَلْبٍ أُشْرِبَهَا نُكِتَتْ فِيهِ نُكْتَةٌ سَوْدَاءُ حَتَّى يَصِيرَ الْقَلْبُ عَلَى قَلْبَيْنِ أَبْيَضَ مِثْلِ الصَّفَا لَا يَضُرُّهُ فِتْنَةٌ مَا دَامَتْ السَّمَوَاتُ وَالْأَرْضُ وَالْآخَرِ أَسْوَدَ مُرْبَدٌّ كَالْكُوزِ مُجَخِّيًا وَأَمَالَ كَفَّهُ لَا يَعْرِفُ مَعْرُوفًا وَلَا يُنْكِرُ مُنْكَرًا إِلَّا مَا أُشْرِبَ مِنْ هَوَاهُ [صححه البخاری (۵۲۵)، ومسلم (۱۴۴)]. [انظر: ۲۳۸۳۳، ۲۳۶۴۴].

(۲۳۶۶۹) حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ وہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے پاس سے آئے، ان کا کہنا ہے کل گذشتہ جب ہم ان کے پاس بیٹھے تو صحابہ کرام رضی اللہ عنہم سے انہوں نے پوچھا کہ آپ لوگوں میں سے کس نے فتنوں کے متعلق نبی علیہ السلام کا ارشاد سنا ہے؟ صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کہنے لگے کہ ہم سب ہی نے سنا ہے' حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا شاید تم وہ فتنہ سمجھ رہے ہو جو آدمی کے اہل خانہ اور مال سے متعلق ہوتا ہے؟ صحابہ رضی اللہ عنہم نے عرض کیا جی ہاں! حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا میں تم سے اس کے متعلق نہیں پوچھ رہا' اس کا کفارہ تو نماز' روزہ اور صدقہ بن جاتے ہیں' ان فتنوں کے بارے تم میں سے کسی نے نبی علیہ السلام کا ارشاد سنا ہے جو سمندر کی موجوں کی طرح پھیل جائیں گے؟

اس پر لوگ خاموش ہو گئے اور میں سمجھ گیا کہ اس کا جواب وہ مجھ سے معلوم کرنا چاہتے ہیں' چنانچہ میں نے عرض کیا کہ میں نے وہ ارشاد سنا ہے' حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے مجھ سے فرمایا یقیناً تم نے ہی سنا ہوگا' میں نے عرض کیا کہ دلوں کے سامنے فتنوں کو اس طرح پیش کیا جائے گا جیسے چٹائی کو پیش کیا جائے' جو دل ان ان سے نامانوس ہوگا اس پر ایک سفید نقطہ پڑ جائے گا اور جو دل اس کی طرف مائل ہو جائے گا اس پر ایک کالا دھبہ پڑ جائے گا' حتیٰ کہ دلوں کی دو صورتیں ہو جائیں گی' ایک تو ایسا سفید جیسے چاندی ہو' اسے کوئی فتنہ' جب تک آسمان و زمین رہیں گے'' نقصان نہ پہنچا سکے گا اور دوسرا ایسا کالا سیاہ جیسے کوئی شخص کٹورے کو اوندھا دے اور ہتھیلی پھیلا دے' ایسا شخص کسی نیکی کو نیکی اور کسی گناہ کو گناہ نہیں سمجھے گا سوائے اسی چیز کے جس کی طرف اس کی خواہش کا میلان ہو۔

(۲۳۶۷۰) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَدِيِّ بْنِ ثَابِتٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ يَزِيدَ عَنْ حُذَيْفَةَ أَنَّهُ قَالَ أَخْبَرَنِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمَا هُوَ كَائِنٌ إِلَى أَنْ تَقُومَ السَّاعَةُ فَمَا مِنْهُ شَيْءٌ إِلَّا قَدْ سَأَلْتُهُ إِلَّا

أَنِّي لَمْ أَسْأَلْهُ مَا يُخْرِجُ أَهْلَ الْمَدِينَةِ مِنَ الْمَدِينَةِ [صححه مسلم (۲۸۹۱)].

(۲۳۶۷۰) حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے مجھے قیامت تک پیش آنے والے واقعات کے متعلق بتا دیا ہے اور اس کے متعلق کوئی چیز ایسی نہیں رہی جو میں نے نبی علیہ السلام سے پوچھ نہ لی ہو البتہ یہ بات نہیں پوچھ سکا کہ اہل مدینہ کو مدینہ سے کون سی چیز نکال دے گی۔

(۲۳۶۷۱) حَدَّثَنَا بَهْزٌ وَأَبُو النَّضْرِ قَالَا حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ الْمُغِيرَةِ حَدَّثَنَا حُمَيْدٌ هُوَ ابْنُ هِلَالٍ قَالَ أَبُو النَّضْرِ فِي حَدِيثِهِ حَدَّثَنِي حُمَيْدٌ يَعْنِي ابْنَ هِلَالٍ حَدَّثَنَا نَصْرُ بْنُ عَاصِمٍ اللَّيْثِيُّ قَالَ أَتَيْتُ الْيَشْكُرِيَّ فِي رَهْطٍ مِنْ بَنِي لَيْثٍ قَالَ فَقَالَ مَنْ الْقَوْمُ قَالَ قُلْنَا بَنُو لَيْثٍ قَالَ فَسَأَلْنَاهُ وَسَأَلَنَا ثُمَّ قُلْنَا أَتَيْنَاكَ نَسْأَلُكَ عَنْ حَدِيثِ حُذَيْفَةَ قَالَ أَقْبَلْنَا مَعَ أَبِي مُوسَى قَافِلِينَ وَغَلَتْ الدَّوَابُّ بِالْكُوفَةِ فَاسْتَأْذَنْتُ أَنَا وَصَاحِبٌ لِي أَبَا مُوسَى فَأَذِنَ لَنَا فَقَدِمْنَا الْكُوفَةَ بَاكِرًا مِنْ النَّهَارِ فَقُلْتُ لِصَاحِبِي إِنِّي دَاخِلٌ الْمَسْجِدَ فَإِذَا قَامَتْ السُّوقُ خَرَجْتُ إِلَيْكَ قَالَ فَدَخَلْتُ الْمَسْجِدَ فَإِذَا فِيهِ حَلْقَةٌ كَأَنَّمَا قُطِعَتْ رُءُوسُهُمْ يَسْتَمِعُونَ إِلَى حَدِيثِ رَجُلٍ قَالَ فَقُمْتُ عَلَيْهِمْ قَالَ فَجَاءَ رَجُلٌ فَقَامَ إِلَى جَنْبِي قَالَ قُلْتُ مَنْ هَذَا قَالَ أَبَصْرِيٌّ أَنْتَ قَالَ قُلْتُ نَعَمْ قَالَ قَدْ عَرَفْتُ لَوْ كُنْتَ كُوفِيًّا لَمْ تَسْأَلْ عَنْ هَذَا هَذَا حُذَيْفَةُ بْنُ الْيَمَانِ قَالَ فَدَنَوْتُ مِنْهُ فَسَمِعْتُهُ يَقُولُ كَانَ النَّاسُ يَسْأَلُونَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ الْخَيْرِ وَأَسْأَلُهُ عَنْ الشَّرِّ وَعَرَفْتُ أَنَّ الْخَيْرَ لَنْ يَسْبِقَنِي قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَبَعْدَ هَذَا الْخَيْرِ شَرٌّ قَالَ يَا حُذَيْفَةُ تَعَلَّمْ كِتَابَ اللَّهِ وَاتَّبِعْ مَا فِيهِ ثَلَاثَ مِرَارٍ قَالَ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَبَعْدَ هَذَا الشَّرِّ خَيْرٌ قَالَ هُدْنَةٌ عَلَى دَخَنٍ وَجَمَاعَةٌ عَلَى أَقْذَاءٍ قَالَ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ الْهُدْنَةُ عَلَى دَخَنٍ مَا هِيَ قَالَ لَا تَرْجِعُ قُلُوبُ أَقْوَامٍ عَلَى الَّذِي كَانَتْ عَلَيْهِ قَالَ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَبَعْدَ هَذَا الْخَيْرِ شَرٌّ قَالَ فِتْنَةٌ عَمْيَاءُ صَمَّاءُ عَلَيْهَا دُعَاةٌ عَلَى أَبْوَابِ النَّارِ وَأَنْتَ أَنْ تَمُوتَ يَا حُذَيْفَةُ وَأَنْتَ عَاضٌّ عَلَى جِذْلٍ خَيْرٌ لَكَ مِنْ أَنْ تَتَّبِعَ أَحَدًا مِنْهُمْ [انظر: ۲۳۸۱۹، ۲۳۸۲۰، ۲۳۸۲۱، ۲۳۸۲۲، ۲۳۸۲۴].

(۲۳۶۷۱) نصر بن عاصم کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ میں بنولیث کے ایک گروہ کے ساتھ یشکری کے پاس آیا' انہوں نے پوچھا کون لوگ ہیں؟ ہم نے بتایا بنولیث ہیں' ہم نے ان کی خیریت دریافت کی اور انہوں نے ہماری خیریت معلوم کی' پھر ہم نے کہا کہ ہم آپ کے پاس حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ کی حدیث معلوم کرنے کے لئے آئے ہیں' انہوں نے کہا کہ ایک مرتبہ ہم لوگ حضرت ابوموسیٰ رضی اللہ عنہ کے ساتھ واپس آ رہے تھے' کوفہ میں جانور بہت مہنگے ہو گئے تھے' میں نے اپنے ایک ساتھی کے ساتھ حضرت ابوموسیٰ رضی اللہ عنہ سے اجازت لی' انہوں نے ہمیں اجازت دے دی' چنانچہ ہم صبح سویرے کوفہ پہنچ گئے' میں نے اپنے ساتھی سے کہا کہ میں مسجد کے اندر ہوں' جب بازار کھل جائے گا تو میں آپ کے پاس آ جاؤں گا۔

میں مسجد میں داخل ہوا تو وہاں ایک حلقہ لگا ہوا تھا' یوں محسوس ہوتا تھا کہ ان کے سر کاٹ دیئے گئے ہیں' وہ ایک آدمی کی

حدیث کو بڑی توجہ سے سن رہے تھے، میں ان کے پاس جا کر کھڑا ہو گیا، اسی دوران ایک اور آدمی آیا اور میرے پہلو میں کھڑا ہو گیا، میں نے اس سے پوچھا کہ یہ صاحب کون ہیں؟ اس نے مجھ سے پوچھا کیا آپ بصرہ کے رہنے والے ہیں، میں نے کہا جی ہاں! اس نے کہا کہ میں پہلے ہی سمجھ گیا تھا کہ اگر آپ کوفی ہوتے تو ان صاحب کے متعلق سوال نہ کرتے، یہ حضرت حذیفہ بن یمان رضی اللہ عنہ ہیں۔

میں ان کے قریب گیا تو انہیں یہ کہتے ہوئے سنا کہ لوگ نبی علیہ السلام سے خیر کے متعلق سوال کرتے تھے اور میں شر کے متعلق، کیونکہ میں جانتا تھا کہ خیر مجھے چھوڑ کر آگے نہیں جا سکتی، ایک دن میں نے بارگاہ رسالت میں عرض کیا یا رسول اللہ! کیا اس خیر کے بعد شر ہوگا؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا حذیفہ! کتاب اللہ کو سیکھو اور اس کے احکام کی پیروی کرو (تین مرتبہ فرمایا) میں نے پھر اپنا سوال دہرایا، نبی علیہ السلام نے فرمایا فتنہ اور شر ہوگا، میں نے پوچھا یا رسول اللہ! کیا اس خیر کے بعد شر ہوگا، نبی علیہ السلام نے تین مرتبہ فرمایا حذیفہ رضی اللہ عنہ! کتاب اللہ کو سیکھو اور اس کے احکام کی پیروی کرو) میں نے پوچھا یا رسول اللہ! کیا اس خیر کے بعد شر ہوگا؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا دھوئیں پر صلح قائم ہوگی اور گندگی پر اتفاق ہوگا، میں نے عرض کیا یا رسول اللہ! دھوئیں پر صلح قائم ہونے سے کیا مراد ہے؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا لوگ اس صلح پر دل سے راضی نہیں ہوں گے۔

پھر میرے اور نبی علیہ السلام کے درمیان وہی سوال جواب ہوئے اور نبی علیہ السلام نے فرمایا ایک ایسا فتنہ آئے گا جو اندھا بہرا کر دے گا، اس پر جہنم کے دروازوں کی طرف بلانے والے لوگ مقرر ہوں گے، اے حذیفہ! اگر تم اس حال میں مرو کہ تم نے کسی درخت کے تنے کو اپنے دانتوں تلے دبا رکھا ہو، یہ اس سے بہتر ہوگا کہ تم ان میں سے کسی کی پیروی کرو۔

(۲۳۶۷۲) حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ سُلَيْمَانَ حَدَّثَنَا كَثِيرٌ أَبُو النَّضْرِ عَنْ رِبْعِيِّ بْنِ حِرَاشٍ قَالَ انْطَلَقْتُ إِلَى حُذَيْفَةَ بِالْمَدَائِنِ لَيَالِيَ سَارَ النَّاسُ إِلَى عُثْمَانَ فَقَالَ يَا رِبْعِيُّ مَا فَعَلَ قَوْمُكَ قَالَ قُلْتُ عَنْ أَيِّ بَالِهِمْ تَسْأَلُ قَالَ مَنْ خَرَجَ مِنْهُمْ إِلَى هَذَا الرَّجُلِ فَسَمَّيْتُ رِجَالًا فِيمَنْ خَرَجَ إِلَيْهِ فَقَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَنْ فَارَقَ الْجَمَاعَةَ وَاسْتَذَلَّ الْإِمَارَةَ لَقِيَ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ وَلَا وَجْهَ لَهُ عِنْدَهُ [انظر: ۲۳۶۷۳، ۲۳۶۷۷، ۲۳۸۴۵].

(۲۳۶۷۲) ربعی بن حراش رحمۃ اللہ علیہ کہتے ہیں کہ جس دور میں فتنہ پرور لوگ حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ کی طرف چل پڑے تھے، میں مدائن میں حضرت حذیفہ بن یمان رضی اللہ عنہ کے پاس پہنچا، انہوں نے مجھ سے پوچھا اے ربعی! تمہاری قوم کا کیا بنا؟ میں نے پوچھا کہ آپ ان کے متعلق کیا پوچھنا چاہتے ہیں؟ انہوں نے فرمایا کہ حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کی طرف کون کون لوگ روانہ ہوئے ہیں؟ میں نے انہیں ان میں سے چند لوگوں کے نام بتا دیئے، وہ کہنے لگے کہ میں نے نبی علیہ السلام کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ جو شخص جماعت کو چھوڑ دیتا ہے، اور اپنے امیر کو ذلیل کرتا ہے تو وہ اللہ سے اس حال میں ملے گا کہ وہاں اس کی کوئی حیثیت نہ ہوگی۔

(۲۳۶۷۳) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ حَدَّثَنَا كَثِيرُ بْنُ أَبِي كَثِيرٍ حَدَّثَنَا رِبْعِيُّ بْنُ حِرَاشٍ عَنْ حُذَيْفَةَ أَنَّهُ أَتَاهُ بِالْمَدَائِنِ

فَذَكَرَهُ [راجع: ٢٣٦٧٢].

(۲۳۶۷۳) گزشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(٢٣٦٧٤) حَدَّثَنَا أَبُو النَّضْرِ حَدَّثَنَا شَيْبَانُ عَنْ عَاصِمٍ عَنْ زِرِّ بْنِ حُبَيْشٍ قَالَ أَتَيْتُ عَلَى حُذَيْفَةَ بْنِ الْيَمَانِ وَهُوَ يُحَدِّثُ عَنْ لَيْلَةِ أُسْرِيَ بِمُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ يَقُولُ فَانْطَلَقْتُ أَوْ انْطَلَقْنَا فَلَقِينَا حَتَّى أَتَيْنَا عَلَى بَيْتِ الْمَقْدِسِ فَلَمْ يَدْخُلَاهُ قَالَ قُلْتُ بَلْ دَخَلَهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَيْلَتَئِذٍ وَصَلَّى فِيهِ قَالَ مَا اسْمُكَ يَا أَصْلَعُ فَإِنِّي أَعْرِفُ وَجْهَكَ وَلَا أَدْرِي مَا اسْمُكَ قَالَ قُلْتُ أَنَا زِرُّ بْنُ حُبَيْشٍ قَالَ فَمَا عِلْمُكَ بِأَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَّى فِيهِ لَيْلَتَئِذٍ قَالَ قُلْتُ الْقُرْآنُ يُخْبِرُنِي بِذَلِكَ قَالَ مَنْ تَكَلَّمَ بِالْقُرْآنِ فَلَجَ اقْرَأْ قَالَ فَقَرَأْتُ سُبْحَانَ الَّذِي أَسْرَى بِعَبْدِهِ لَيْلًا مِنْ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ قَالَ فَلَمْ أَجِدْهُ صَلَّى فِيهِ قَالَ يَا أَصْلَعُ هَلْ تَجِدُ صَلَّى فِيهِ قَالَ قُلْتُ لَا قَالَ وَاللَّهِ مَا صَلَّى فِيهِ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَيْلَتَئِذٍ لَوْ صَلَّى فِيهِ لَكُتِبَ عَلَيْكُمْ صَلَاةٌ فِيهِ كَمَا كُتِبَ عَلَيْكُمْ صَلَاةٌ فِي الْبَيْتِ الْعَتِيقِ وَاللَّهِ مَا زَايَلَا الْبُرَاقَ حَتَّى فُتِحَتْ لَهُمَا أَبْوَابُ السَّمَاءِ فَرَأَيَا الْجَنَّةَ وَالنَّارَ وَوَعْدَ الْآخِرَةِ أَجْمَعَ ثُمَّ عَادَا عَوْدَهُمَا عَلَى بَدْئِهِمَا قَالَ ثُمَّ ضَحِكَ حَتَّى رَأَيْتُ نَوَاجِذَهُ قَالَ وَيُحَدِّثُونَ أَنَّهُ رَبَطَهُ لِيَفِرَّ مِنْهُ وَإِنَّمَا سَخَّرَهُ لَهُ عَالِمُ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ قَالَ قُلْتُ أَبَا عَبْدِ اللَّهِ أَيُّ دَابَّةٍ الْبُرَاقُ قَالَ دَابَّةٌ أَبْيَضُ طَوِيلٌ هَكَذَا خَطْوُهُ مَدُّ الْبَصَرِ [صححه ابن حبان (٤٥)، والحاكم (٣٥٩/٢). قال الألباني: حسن الإسناد (الترمذي: ٣١٤٧)]. [انظر: ٢٣٧٠٩، ٢٣٧٢١، ٢٣٧٢٢، ٢٣٧٢٣].

(۲۳۶۷۴) زر بن حبیش کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ میں حضرت حذیفہ بن یمان رضی اللہ عنہ کی خدمت میں حاضر ہوا، وہ شب معراج کا واقعہ بیان کرتے ہوئے نبی علیہ السلام کا یہ ارشاد ذکر کرنے لگے کہ "پھر ہم وہاں سے چل کر بیت المقدس پہنچے لیکن بیت المقدس میں داخل نہیں ہوئے" میں نے کہا کہ اس رات تو نبی علیہ السلام بیت المقدس میں داخل بھی ہوئے تھے اور وہاں پر نماز بھی پڑھی تھی، یہ سن کر حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا ارے گنجے! تمہارا کیا نام ہے؟ میں تمہیں چہرے سے پہچانتا ہوں لیکن نام یاد نہیں ہے، میں نے عرض کیا کہ میرا نام زر بن حبیش ہے، انہوں نے فرمایا کہ تمہیں کیسے معلوم ہوا کہ اس رات کو نبی علیہ السلام نے بیت المقدس میں نماز پڑھی تھی؟ میں نے کہا کہ قرآن بتاتا ہے، انہوں نے فرمایا کہ قرآن سے بات کرنے والا کامیاب ہوتا ہے، تم وہ آیت پڑھ کر سناؤ، اب جو میں نے "سبحان الذی اسری بعبدہ" پڑھی تو اس میں یہ کہیں نہ ملا کہ نبی علیہ السلام نے اس رات بیت المقدس میں نماز بھی پڑھی تھی، حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ کہنے لگے ارے گنجے! کیا تمہیں اس میں نماز پڑھنے کا ذکر ملتا ہے؟ میں نے کہا نہیں، انہوں نے فرمایا بخدا! نبی علیہ السلام نے اس رات بیت المقدس میں نماز نہیں پڑھی تھی، اگر نبی علیہ السلام بیت المقدس میں نماز پڑھ لیتے تو تم پر بھی وہاں نماز پڑھنا فرض ہو جاتا جیسے بیت اللہ میں ہوا، بخدا! وہ دونوں براق سے جدا نہیں ہوئے تا آنکہ ان کے لئے آسمان

کے دروازے کھول دیے گئے۔

پھران دونوں نے جنت اور جہنم کو دیکھا اور آخرت کے سارے وعدے دیکھے پھر وہ دونوں اسی طرح واپس آ گئے جیسے گئے تھے پھر وہ ہنسنے لگے یہاں تک کہ ان کے دندان مبارک میں نے دیکھے حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ نے مزید فرمایا لوگ کہتے ہیں کہ نبی علیہ السلام نے براق کو باندھ دیا تھا تا کہ وہ بھاگ نہ جائے حالانکہ اللہ تعالیٰ نے تو سارا عالم غیب و شہود ان کے تابع کر دیا تھا' میں نے پوچھا اے ابو عبداللہ! براق کس قسم کا جانور تھا؟ فرمایا سفید رنگ کا ایک لمبا جانور تھا جس کا قدم تا حد نگاہ پڑتا تھا۔

(۲۳۶۷۵) حَدَّثَنَا أَبُو النَّضْرِ حَدَّثَنَا شَرِيكٌ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عُمَيْرٍ عَنْ رِبْعِيِّ بْنِ حِرَاشٍ عَنْ حُذَيْفَةَ بْنِ الْيَمَانِ قَالَ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَمِنًا أَنْ يَقُولَ إِذَا أَخَذَ مَضْجَعَهُ مِنَ اللَّيْلِ وَضَعَ يَدَهُ الْيُمْنَى تَحْتَ خَدِّهِ الْيُمْنَى ثُمَّ يَقُولُ اللَّهُمَّ بِاسْمِكَ أَحْيَا وَبِاسْمِكَ أَمُوتُ فَإِذَا اسْتَيْقَظَ مِنَ اللَّيْلِ قَالَ الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي أَحْيَانِي بَعْدَمَا أَمَاتَنِي وَإِلَيْهِ النُّشُورُ [راجع: ۲۳٦٦۰].

(۲۳۶۷۵) حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام رات کے وقت جب اپنے بستر پر آتے تو اپنا سیدھا ہاتھ دائیں رخسار کے نیچے رکھ کر یوں کہتے اے اللہ! ہم تیرے ہی نام سے جیتے مرتے ہیں، اور جب بیدار ہوتے تو یوں فرماتے ''اس اللہ کا شکر جس نے ہمیں مرنے کے بعد دوبارہ زندہ کیا اور اسی کے یہاں جمع ہونا ہے۔''

(۲۳۶۷۶) حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ دَاوُدَ حَدَّثَنَا ابْنُ لَهِيعَةَ عَنْ بَكْرِ بْنِ عَمْرٍو عَنْ أَبِي عَبْدِ الْمَلِكِ عَنْ حُذَيْفَةَ بْنِ الْيَمَانِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَضْلُ الدَّارِ الْقَرِيبَةِ مِنَ الْمَسْجِدِ عَلَى الدَّارِ الشَّاسِعَةِ كَفَضْلِ الْغَازِي عَلَى الْقَاعِدِ [انظر: ۲۳۷۷۷].

(۲۳۶۷۶) حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا دور والے گھر پر مسجد کے قریب والے گھر کی فضیلت ایسے ہے جیسے نمازی کی فضیلت جہاد کے انتظار میں بیٹھنے والے پر ہوتی ہے۔

(۲۳۶۷۷) حَدَّثَنَا أَبُو عَاصِمٍ حَدَّثَنَا كَثِيرُ بْنُ أَبِي كَثِيرٍ التَّيْمِيُّ حَدَّثَنَا رِبْعِيُّ بْنُ حِرَاشٍ قَالَ أَبِي وَإِسْحَاقُ بْنُ سُلَيْمَانَ حَدَّثَنَا كَثِيرٌ عَنْ رِبْعِيٍّ أَنَّهُ أَتَى حُذَيْفَةَ بْنَ الْيَمَانِ بِالْمَدَائِنِ يَزُورُهُ وَيَزُورُ أُخْتَهُ قَالَ فَقَالَ حُذَيْفَةُ مَا فَعَلَ قَوْمُكَ يَا رِبْعِيُّ أَخَرَجَ مِنْهُمْ أَحَدٌ قَالَ نَعَمْ فَسَمَّى نَفَرًا وَذَلِكَ فِي زَمَنِ خُرُوجِ النَّاسِ إِلَى عُثْمَانَ فَقَالَ حُذَيْفَةُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَنْ خَرَجَ مِنَ الْجَمَاعَةِ وَاسْتَذَلَّ الْإِمَارَةَ لَقِيَ اللَّهَ وَلَا وَجْهَ لَهُ عِنْدَهُ [راجع: ۲۳٦۷۲].

(۲۳۶۷۷) ربعی بن حراش رحمہ اللہ کہتے ہیں کہ جس دور میں فتنہ پرور لوگ حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ کی طرف چل پڑے تھے' میں مدائن میں حضرت حذیفہ بن یمان رضی اللہ عنہ کے پاس پہنچا' انہوں نے مجھ سے پوچھا اے ربعی! تمہاری قوم کا کیا بنا؟ میں نے پوچھا کہ آپ ان کے متعلق کیا پوچھنا چاہتے ہیں؟ انہوں نے فرمایا کہ حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کی طرف کون کون لوگ روانہ ہوئے ہیں؟

میں نے انہیں ان میں سے چند لوگوں کے نام بتادیئے' وہ کہنے لگے کہ میں نے نبی علیہ السلام کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ جو شخص جماعت کو چھوڑ دیتا ہے' اور اپنے امیر کو ذلیل کرتا ہے تو وہ اللہ سے اس حال میں ملے گا کہ وہاں اس کی کوئی حیثیت نہ ہوگی۔

(۲۳٦۷۸) حَدَّثَنَا وَهْبُ بْنُ جَرِيرٍ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ حَسَّانَ عَنْ مُحَمَّدٍ عَنْ أَبِي عُبَيْدَةَ بْنِ حُذَيْفَةَ عَنْ حُذَيْفَةَ قَالَ سَأَلَ رَجُلٌ عَلَى عَهْدِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَمْسَكَ الْقَوْمُ ثُمَّ إِنَّ رَجُلًا أَعْطَاهُ فَأَعْطَى الْقَوْمُ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ سَنَّ خَيْرًا فَاسْتُنَّ بِهِ كَانَ لَهُ أَجْرُهُ وَمِنْ أُجُورِ مَنْ يَتْبَعُهُ غَيْرَ مُنْتَقِصٍ مِنْ أُجُورِهِمْ شَيْئًا وَمَنْ سَنَّ شَرًّا فَاسْتُنَّ بِهِ كَانَ عَلَيْهِ وِزْرُهُ وَمِنْ أَوْزَارِ مَنْ يَتْبَعُهُ غَيْرَ مُنْتَقِصٍ مِنْ أَوْزَارِهِمْ شَيْئًا

(۲۳٦۷۸) حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام کے دور باسعادت میں کسی شخص نے لوگوں سے ''سوال'' کیا، لوگ رکے رہے، پھر ایک آدمی نے اسے کچھ دے دیا اور پھر سب لوگ اسے دینے لگے، اس پر نبی علیہ السلام نے فرمایا جو شخص اسلام میں کوئی عمدہ طریقہ رائج کرتا ہے، اسے اس کا اجر بھی ملتا ہے اور بعد میں اس پر عمل کرنے والوں کا بھی، اور ان کے اجر میں کوئی کمی نہیں کی جاتی، اور جو شخص اسلام میں کوئی برا طریقہ رائج کرتا ہے، اس میں اس کو بھی گناہ ملتا ہے اور اس پر عمل کرنے والوں کا بھی، اور ان کے گناہ میں کوئی کمی نہیں کی جاتی۔

(۲۳٦۷۹) حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ مُسْلِمٍ حَدَّثَنَا حُصَيْنٌ عَنْ أَبِي وَائِلٍ عَنْ حُذَيْفَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَيَرِدَنَّ عَلَيَّ الْحَوْضَ أَقْوَامٌ فَيُخْتَلَجُونَ دُونِي فَأَقُولُ رَبِّ أَصْحَابِي رَبِّ أَصْحَابِي فَيُقَالُ لِي إِنَّكَ لَا تَدْرِي مَا أَحْدَثُوا بَعْدَكَ [صححه مسلم (۲۲۹۷)]. [انظر: ۲۳۷۲٦، ۲۳۷۸۵].

(۲۳٦۷۹) حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا میرے پاس حوضِ کوثر پر کچھ آدمی ایسے بھی آئیں گے کہ میں دیکھوں گا، ''جب وہ میرے سامنے پیش ہوں گے'' انہیں میرے سامنے سے اچک لیا جائے گا، میں عرض کروں گا پروردگار! میرے ساتھی، ارشاد ہوگا کہ آپ نہیں جانتے کہ انہوں نے آپ کے بعد کیا چیزیں ایجاد کر لی تھیں۔

(۲۳٦۸۰) حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ حَدَّثَنَا أَبِي عَنْ صَالِحٍ يَعْنِي ابْنَ كَيْسَانَ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ قَالَ قَالَ أَبُو إِدْرِيسَ عَائِذُ اللَّهِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْخَوْلَانِيُّ سَمِعْتُ حُذَيْفَةَ بْنَ الْيَمَانِ يَقُولُ وَاللَّهِ إِنِّي لَأَعْلَمُ النَّاسِ بِكُلِّ فِتْنَةٍ هِيَ كَائِنَةٌ فِيمَا بَيْنِي وَبَيْنَ السَّاعَةِ وَمَا ذَلِكَ أَنْ يَكُونَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَدَّثَنِي مِنْ ذَلِكَ شَيْئًا أَسَرَّهُ إِلَيَّ لَمْ يَكُنْ حَدَّثَ بِهِ غَيْرِي وَلَكِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ وَهُوَ يُحَدِّثُ مَجْلِسًا أَنَا فِيهِ سُئِلَ عَنِ الْفِتَنِ وَهُوَ يَعُدُّ الْفِتَنَ فِيهِنَّ ثَلَاثٌ لَا يَذَرْنَ شَيْئًا مِنْهُنَّ كَرِيَاحِ الصَّيْفِ مِنْهَا صِغَارٌ وَمِنْهَا كِبَارٌ قَالَ حُذَيْفَةُ فَذَهَبَ أُولَئِكَ الرَّهْطُ كُلُّهُمْ غَيْرِي [صححه مسلم (۲۸۹۱) وابن حبان (٦٦۳۷)]. [انظر: ۲۳٦۸۱، ۲۳۸۵۳]

(۲۳٦۸۰) حضرت حذیفہ بن یمان رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ بخدا! میں اب سے لے کر قیامت تک ہونے والے تمام فتنوں کے متعلق تمام لوگوں سے زیادہ جانتا ہوں' ایسا تو نہیں تھا کہ نبی علیہ السلام نے خصوصیت کے ساتھ کوئی بات مجھے بتائی ہو جو میرے علاوہ

کسی اور کو نہ بتائی ہو البتہ نبی علیہ السلام نے جس مجلس میں یہ باتیں بیان فرمائی تھیں، میں اس میں موجود تھا، نبی علیہ السلام سے فتنوں کے متعلق سوالات پوچھے جا رہے تھے اور نبی علیہ السلام انہیں شمار کروا رہے تھے، ان میں تین فتنے ایسے ہیں جو کسی چیز کو نہیں چھوڑیں گے، ان میں سے کچھ گرمیوں کی ہواؤں جیسے ہوں گے، کچھ چھوٹے ہوں گے اور کچھ بڑے، حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ میرے علاوہ اس مجلس کے تمام شرکاء دنیا سے رخصت ہو گئے ہیں۔

(۲۳۶۸۱) حَدَّثَنَا فَزَارَةُ بْنُ عَمْرٍو حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعْدٍ حَدَّثَنَا صَالِحُ بْنُ كَيْسَانَ فَذَكَرَ مِثْلَهُ [راجع: ۲۳۶۸۰].

(۲۳۶۸۱) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۲۳۶۸۲) حَدَّثَنَا هَارُونُ بْنُ مَعْرُوفٍ وَسَمِعْتُهُ أَنَا مِنْ هَارُونَ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ حَدَّثَنِي عَمْرُو بْنُ الْحَارِثِ أَنَّ عَمْرَو بْنَ شُعَيْبٍ حَدَّثَهُ أَنَّ مَوْلَى شُرَحْبِيلَ ابْنِ حَسَنَةَ حَدَّثَهُ أَنَّهُ سَمِعَ عُقْبَةَ بْنَ عَامِرٍ الْجُهَنِيَّ وَحُذَيْفَةَ بْنَ الْيَمَانِ يَقُولَانِ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كُلْ مَا رَدَّتْ عَلَيْكَ قَوْسُكَ [راجع: ۱۷۵٦٥].

(۲۳۶۸۲) حضرت عقبہ رضی اللہ عنہ اور حذیفہ بن یمان رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا تمہارا تیر جس چیز کو شکار کر کے تمہارے پاس لے آئے، اسے کھا لو۔

(۲۳۶۸۳) حَدَّثَنَا حَسَنٌ حَدَّثَنَا ابْنُ لَهِيعَةَ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ الْحَارِثِ عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ أَنَّهُ حَدَّثَهُ أَنَّ مَوْلَى شُرَحْبِيلَ ابْنِ حَسَنَةَ حَدَّثَهُ أَنَّهُ سَمِعَ عُقْبَةَ بْنَ عَامِرٍ الْجُهَنِيَّ وَحُذَيْفَةَ بْنَ الْيَمَانِ يَقُولَانِ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كُلْ مَا رَدَّتْ عَلَيْكَ قَوْسُكَ [راجع: ۱۷۵٦٥].

(۲۳۶۸۳) حضرت عقبہ رضی اللہ عنہ اور حذیفہ بن یمان رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا تمہارا تیر جس چیز کو شکار کر کے تمہارے پاس لے آئے، اسے کھا لو۔

(۲۳۶۸٤) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ إِسْرَائِيلَ قَالَ قَالَ أَبُو إِسْحَاقَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ غَالِبٍ عَنْ حُذَيْفَةَ قَالَ سَيِّدُ وَلَدِ آدَمَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ مُحَمَّدٌ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ [انظر: ۲۳٦۸٥، ۲۳٦۸٦، ۲۳٦۸۷].

(۲۳۶۸۴) حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام قیامت کے دن تمام اولاد آدم کے سردار ہوں گے۔

(۲۳۶۸٥) حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ حَدَّثَنَا شَرِيكٌ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ غَالِبٍ عَنْ حُذَيْفَةَ قَالَ سَيِّدُ وَلَدِ آدَمَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ مُحَمَّدٌ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ [راجع: ۲۳٦۸٤].

(۲۳۶۸۵) حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام قیامت کے دن تمام اولاد آدم کے سردار ہوں گے۔

(۲۳۶۸٦) حَدَّثَنَا حُسَيْنُ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا شَرِيكٌ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ غَالِبٍ عَنْ حُذَيْفَةَ قَالَ سَيِّدُ وَلَدِ آدَمَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ مُحَمَّدٌ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ [راجع: ۲۳٦۸٤].

(۲۳۶۸۶) حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام قیامت کے دن تمام اولاد آدم کے سردار ہوں گے۔

(۲۳۶۸۷) حَدَّثَنَا أَبُو أَحْمَدَ الزُّبَيْرِيُّ حَدَّثَنَا إِسْرَائِيلُ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ غَالِبٍ عَنْ حُذَيْفَةَ قَالَ سَيِّدُ وَلَدِ آدَمَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ مُحَمَّدٌ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ [راجع: ۲۳۶۸٤].

(۲۳۶۸۷) حضرت حذیفہ ڈٹاٹنڈ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام قیامت کے دن تمام اولاد آدم کے سردار ہوں گے۔

(۲۳۶۸۸) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ عُمَرَ وَخَلَفُ بْنُ الْوَلِيدِ قَالَا حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ زَكَرِيَّا يَعْنِي ابْنَ زَائِدَةَ عَنْ عِكْرِمَةَ بْنِ عَمَّارٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ الدُّؤَلِيِّ قَالَ قَالَ عَبْدُ الْعَزِيزِ أَخُو حُذَيْفَةَ قَالَ حُذَيْفَةُ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا حَزَبَهُ أَمْرٌ صَلَّى [قال الألباني حسن (أبو داود: ۱۳۱۹). إسناده ضعيف].

(۲۳۶۸۸) حضرت حذیفہ ڈٹاٹنڈ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام کو جب کوئی پریشان کن معاملہ پیش آتا تو نماز پڑھتے تھے۔

(۲۳۶۸۹) حَدَّثَنَا سُرَيْجُ بْنُ النُّعْمَانِ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عُمَيْرٍ حَدَّثَنِي ابْنُ عَمٍّ لِحُذَيْفَةَ عَنْ حُذَيْفَةَ قَالَ قُمْتُ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَاتَ لَيْلَةٍ فَقَرَأَ السَّبْعَ الطِّوَالَ فِي سَبْعِ رَكَعَاتٍ وَكَانَ إِذَا رَفَعَ رَأْسَهُ مِنَ الرُّكُوعِ قَالَ سَمِعَ اللَّهُ لِمَنْ حَمِدَهُ ثُمَّ قَالَ الْحَمْدُ لِلَّهِ ذِي الْمَلَكُوتِ وَالْجَبَرُوتِ وَالْكِبْرِيَاءِ وَالْعَظَمَةِ وَكَانَ رُكُوعُهُ مِثْلَ قِيَامِهِ وَسُجُودُهُ مِثْلَ رُكُوعِهِ فَانْصَرَفَ وَقَدْ كَادَتْ تَنْكَسِرُ رِجْلَايَ [انظر: ۲۳۷۵۵، ۲۳۸۰۳].

(۲۳۶۸۹) حضرت حذیفہ ڈٹاٹنڈ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ میں نے نبی علیہ السلام کے ساتھ رات کو قیام کیا، نبی علیہ السلام نے سات رکعتوں میں سات طویل سورتیں پڑھ لیں، اور رکوع سے سر اٹھا کر "سمع الله لمن حمده" کہتے، پھر فرماتے "الْحَمْدُ لِلَّهِ ذِي الْمَلَكُوتِ وَالْجَبَرُوتِ وَالْكِبْرِيَاءِ وَالْعَظَمَةِ" اور ان کا رکوع قیام کے برابر تھا اور سجدہ رکوع کے برابر تھا، نماز سے جب فراغت ہوئی تو میری ٹانگیں ٹوٹنے کے قریب ہوگئی تھیں۔

(۲۳۶۹۰) حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ الْهَاشِمِيُّ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ يَعْنِي ابْنَ جَعْفَرٍ أَخْبَرَنِي عَمْرٌو يَعْنِي ابْنَ أَبِي عَمْرٍو عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْأَشْهَلِ عَنْ حُذَيْفَةَ بْنِ الْيَمَانِ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ لَتَأْمُرُنَّ بِالْمَعْرُوفِ وَلَتَنْهَوُنَّ عَنِ الْمُنْكَرِ أَوْ لَيُوشِكَنَّ اللَّهُ أَنْ يَبْعَثَ عَلَيْكُمْ عِقَابًا مِنْ عِنْدِهِ ثُمَّ لَتَدْعُنَّهُ فَلَا يَسْتَجِيبُ لَكُمْ [انظر: ۲۳۷۱۶].

(۲۳۶۹۰) حضرت حذیفہ ڈٹاٹنڈ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا اس ذات کی قسم جس کے دست قدرت میں میری جان ہے تم لوگ امر بالمعروف کرتے رہو اور نہی عن المنکر کرتے رہو ورنہ اللہ تم پر ایسا عذاب مسلط کر دے گا کہ تم اللہ سے دعائیں کرو گے لیکن تمہاری دعائیں قبول نہ ہوں گی۔

(۲۳۶۹۱) حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ حَدَّثَنِي عَمْرٌو عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْأَشْهَلِ عَنْ حُذَيْفَةَ بْنِ الْيَمَانِ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا تَقُومُ السَّاعَةُ حَتَّى تَقْتُلُوا إِمَامَكُمْ وَتَجْتَلِدُوا بِأَسْيَافِكُمْ

وَيَرِثُ دُنْيَاكُمْ شِرَارُكُمْ

(۲۳۶۹۱) حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا قیامت اس وقت تک قائم نہ ہوگی جب تک تم اپنے امام کو قتل نہ کر دو، تلواروں سے لڑنے نہ لگو اور تمہاری دنیا کے وارث تمہارے بدترین لوگ ہوں گے۔

(۲۳۶۹۲) حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ حَدَّثَنَا عَمْرٌو حَدَّثَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْأَشْهَلِيُّ عَنْ حُذَيْفَةَ بْنِ الْيَمَانِ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا تَقُومُ السَّاعَةُ حَتَّى يَكُونَ أَسْعَدَ النَّاسِ بِالدُّنْيَا لُكَعُ بْنُ لُكَعٍ

[قد حسنه الترمذي. قال الألباني: صحيح (الترمذي: ۲۲۰۹). قال شعيب: حسن لغيره وهذا إسناد ضعيف].

(۲۳۶۹۲) حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا قیامت اس وقت تک قائم نہ ہوگی جب تک دنیا میں سب سے زیادہ سعادت مند آدمی کمینہ بن کمینہ نہ ہو جائے۔

(۲۳۶۹۳) حَدَّثَنَا وَهْبُ بْنُ جَرِيرٍ حَدَّثَنَا أَبِي قَالَ سَمِعْتُ الْأَعْمَشَ عَنْ أَبِي وَائِلٍ عَنْ حُذَيْفَةَ قَالَ ذُكِرَ الدَّجَّالُ عِنْدَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ لَأَنَا لِفِتْنَةُ بَعْضِكُمْ أَخْوَفُ عِنْدِي مِنْ فِتْنَةِ الدَّجَّالِ وَلَنْ يَنْجُوَ أَحَدٌ مِمَّا قَبْلَهَا إِلَّا نَجَا مِنْهَا وَمَا صُنِعَتْ فِتْنَةٌ مُنْذُ كَانَتْ الدُّنْيَا صَغِيرَةٌ وَلَا كَبِيرَةٌ إِلَّا لِفِتْنَةِ الدَّجَّالِ

(۲۳۶۹۳) حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام کے سامنے دجال کا تذکرہ ہو رہا تھا، نبی علیہ السلام نے فرمایا میرے نزدیک تمہارے حق میں دجال کے فتنے سے زیادہ آپس کے فتنے سے خطرہ ہے، جو شخص دجال کے فتنے سے قبل اس فتنے سے بچ گیا تو وہ فتنۂ دجال سے بھی بچ جائے گا اور جب سے دنیا بنی ہے، ہر چھوٹا بڑا فتنہ دجال کے فتنے کے لئے ہی بنایا گیا ہے۔

(۲۳۶۹۴) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ الْقَطَّانُ أَبُو سَعِيدٍ الْأَحْوَلُ عَنِ الْأَعْمَشِ حَدَّثَنِي إِبْرَاهِيمُ مُنْذُ نَحْوِ سِتِّينَ سَنَةً عَنْ هَمَّامِ بْنِ الْحَارِثِ قَالَ مَرَّ رَجُلٌ عَلَى حُذَيْفَةَ فَقِيلَ إِنَّ هَذَا يَرْفَعُ الْحَدِيثَ إِلَى الْأُمَرَاءِ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ أَوْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَدْخُلُ الْجَنَّةَ قَتَّاتٌ

[راجع: ۲۳۶۳۶].

(۲۳۶۹۴) حضرت حذیفہ بن یمان رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا چغل خور جنت میں داخل نہ ہوگا۔

(۲۳۶۹۵) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي بُكَيْرٍ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ إِيَادِ بْنِ لَقِيطٍ قَالَ سَمِعْتُ أَبِي يَذْكُرُ عَنْ حُذَيْفَةَ قَالَ سُئِلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ السَّاعَةِ فَقَالَ عِلْمُهَا عِنْدَ رَبِّي لَا يُجَلِّيهَا لِوَقْتِهَا إِلَّا هُوَ وَلَكِنْ أُخْبِرُكُمْ بِمَشَارِيطِهَا وَمَا يَكُونُ بَيْنَ يَدَيْهَا إِنَّ بَيْنَ يَدَيْهَا فِتْنَةً وَهَرْجًا قَالُوا يَا رَسُولَ اللَّهِ الْفِتْنَةُ قَدْ عَرَفْنَاهَا فَالْهَرْجُ مَا هُوَ قَالَ بِلِسَانِ الْحَبَشَةِ الْقَتْلُ وَيُلْقَى بَيْنَ النَّاسِ التَّنَاكُرُ فَلَا يَكَادُ أَحَدٌ أَنْ يَعْرِفَ أَحَدًا

(۲۳۶۹۵) حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام سے قیامت کے متعلق پوچھا گیا تو نبی علیہ السلام نے فرمایا اس کا علم تو میرے رب کے پاس ہے، وہی اسے اس کے وقت پر ظاہر کرے گا، البتہ میں تمہیں اس کی کچھ علامات بتائے دیتا ہوں، اور یہ کہ

اس سے پہلے کیا ہوگا؟ قیامت سے پہلے فتنے ہوں گے اور ''ہرج'' ہوگا' لوگوں نے عرض کیا یا رسول اللہ! فتنہ کا معنی تو ہم سمجھ گئے' ہرج سے کیا مراد ہے؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا اہل حبش کی زبان میں اس کا معنی قتل ہوتا ہے اور لوگوں میں اجنبیت پیدا ہو جائے گی' اور کوئی کسی کو نہیں پہچانے گا۔

(٢٣٦٩٦) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ رِبْعِيٍّ قَالَ سَمِعْتُ رَجُلًا فِي جَنَازَةِ حُذَيْفَةَ يَقُولُ سَمِعْتُ صَاحِبَ هَذَا السَّرِيرِ يَقُولُ مَا بِي بَأْسٌ مَا سَمِعْتُ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلَئِنْ اقْتَتَلْتُمْ لَأَدْخُلَنَّ بَيْتِي فَلَئِنْ دُخِلَ عَلَيَّ لَأَقُولَنَّ هَا بُؤْ بِإِثْمِي وَإِثْمِكَ [انظر: ٢٣٧٢٤].

(٢٣٦٩٦) ربعی رحمۃ اللہ علیہ کہتے ہیں کہ میں نے حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ کے جنازے میں ایک آدمی کو یہ کہتے ہوئے سنا کہ میں نے چارپائی پر لیٹے ہوئے اس شخص سے سنا ہے کہ میں نے نبی علیہ السلام سے یہ حدیث جب سے سنی ہے' مجھے اس میں کوئی حرج محسوس نہیں ہوتا کہ اگر تم لوگ لڑنے لگو گے تو میں اپنے گھر میں داخل ہو جاؤں گا' اگر کوئی میرے گھر میں بھی آ گیا تو میں اسے کہہ دوں گا کہ آ ؤ' اور میرا اور اپنا گناہ لے کر لوٹ جاؤ۔

(٢٣٦٩٧) حَدَّثَنَا حُسَيْنُ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا إِسْرَائِيلُ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ يَزِيدَ قَالَ أَتَيْنَا حُذَيْفَةَ فَقُلْنَا دُلَّنَا عَلَى أَقْرَبِ النَّاسِ بِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هَدْيًا وَسَمْتًا وَدَلًّا نَأْخُذْ عَنْهُ وَنَسْمَعْ مِنْهُ فَقَالَ كَانَ أَقْرَبَ النَّاسِ بِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هَدْيًا وَسَمْتًا وَدَلًّا ابْنُ أُمِّ عَبْدٍ حَتَّى يَتَوَارَى عَنِّي فِي بَيْتِهِ وَلَقَدْ عَلِمَ الْمَحْفُوظُونَ مِنْ أَصْحَابِ مُحَمَّدٍ عَلَيْهِ الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ أَنَّ ابْنَ أُمِّ عَبْدٍ مِنْ أَقْرَبِهِمْ إِلَى اللَّهِ زُلْفَةً [صححه البخاري (٣٧٦٢). قال الترمذي: حسن صحيح]. [انظر: ٢٣٧٤٠، ٢٣٧٤١].

(٢٣٦٩٧) عبدالرحمن بن یزید کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ ہم لوگ حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ کے پاس گئے اور ان سے کہا کہ ہمیں کسی ایسے آدمی کا پتہ بتائیے جو طور طریقوں اور سیرت میں نبی علیہ السلام کے سب سے زیادہ قریب ہو، تاکہ ہم ان سے یہ طریقے اخذ کر سکیں اور ان کی باتیں سن سکیں، انہوں نے فرمایا کہ طور طریقوں اور سیرت میں نبی علیہ السلام کے سب سے زیادہ قریب حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ تھے یہاں تک کہ وہ مجھ سے چھپ کر اپنے گھر میں بیٹھ گئے' حالانکہ نبی علیہ السلام کے محفوظ صحابہ جانتے ہیں کہ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ ان سب سے زیادہ نبی علیہ السلام کے قریب تھے۔

(٢٣٦٩٨) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي وَائِلٍ عَنْ حُذَيْفَةَ قَالَ قَامَ فِينَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَقَامًا مَا تَرَكَ فِيهِ شَيْئًا يَكُونُ قَبْلَ السَّاعَةِ إِلَّا قَدْ ذَكَرَهُ حَفِظَهُ مَنْ حَفِظَهُ وَنَسِيَهُ مَنْ نَسِيَهُ إِنِّي لَأَرَى الشَّيْءَ فَأَذْكُرُهُ كَمَا يَعْرِفُ الرَّجُلُ وَجْهَ الرَّجُلِ غَابَ عَنْهُ ثُمَّ رَآهُ فَعَرَفَهُ [راجع: ٢٣٦٦٣].

(٢٣٦٩٨) حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام ہمارے درمیان کھڑے ہوئے اور قیامت تک پیش آنے والا کوئی واقعہ ایسا نہ چھوڑا جو اسی جگہ کھڑے کھڑے بیان نہ کر دیا ہو' جس نے اسے یاد رکھا سو یاد رکھا اور جو بھول گیا سو بھول گیا'

اور میں بہت سی ایسی چیزیں دیکھتا ہوں جو میں بھول چکا ہوتا ہوں لیکن پھر انہیں دیکھ کر پہچان لیتا ہوں جیسے کوئی آدمی غائب ہو اور دوسرا آدمی اسے دیکھ کر اسے اس کے چہرے سے ہی پہچان لیتا ہے۔

(۲۳۶۹۹) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ هَمَّامٍ عَنْ حُذَيْفَةَ قَالَ كَانَ رَجُلٌ يَرْفَعُ إِلَى عُثْمَانَ الْأَحَادِيثَ مِنْ حُذَيْفَةَ قَالَ حُذَيْفَةُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لَا يَدْخُلُ الْجَنَّةَ قَتَّاتٌ يَعْنِي نَمَّامًا [راجع: ۲۳۶۳۶].

(۲۳۶۹۹) حضرت حذیفہ بن یمان رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے نبی علیہ السلام کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ چغل خور جنت میں داخل نہ ہوگا۔

(۲۳۷۰۰) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ سَعِيدِ بْنِ عُبَيْدَةَ عَنْ صِلَةَ بْنِ زُفَرَ عَنْ حُذَيْفَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ إِذَا مَرَّ بِآيَةِ خَوْفٍ تَعَوَّذَ وَإِذَا مَرَّ بِآيَةِ رَحْمَةٍ سَأَلَ قَالَ وَكَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا رَكَعَ قَالَ سُبْحَانَ رَبِّيَ الْعَظِيمِ وَإِذَا سَجَدَ قَالَ سُبْحَانَ رَبِّيَ الْأَعْلَى [راجع: ۲۳۶۲۹].

(۲۳۷۰۰) حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام اپنے رکوع میں سُبْحَانَ رَبِّيَ الْعَظِيمِ اور سجدہ میں سُبْحَانَ رَبِّيَ الْأَعْلَى کہتے رہے اور رحمت کی جس آیت پر گذرتے وہاں رک کر دعا مانگتے اور عذاب کی جس آیت پر گذرتے تو وہاں رک کر اس سے پناہ مانگتے تھے۔

(۲۳۷۰۱) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا رَزِينٌ الْجُهَنِيُّ حَدَّثَنِي أَبُو الرُّقَادِ قَالَ خَرَجْتُ مَعَ مَوْلَايَ وَأَنَا غُلَامٌ فَدُفِعْتُ إِلَى حُذَيْفَةَ وَهُوَ يَقُولُ إِنْ كَانَ الرَّجُلُ لَيَتَكَلَّمُ بِالْكَلِمَةِ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَيَصِيرُ مُنَافِقًا وَإِنِّي لَأَسْمَعُهَا مِنْ أَحَدِكُمْ فِي الْمَقْعَدِ الْوَاحِدِ أَرْبَعَ مَرَّاتٍ لَتَأْمُرُنَّ بِالْمَعْرُوفِ وَلَتَنْهَوُنَّ عَنِ الْمُنْكَرِ وَلَتَحَاضُّنَّ عَلَى الْخَيْرِ أَوْ لَيُسْحِتَنَّكُمُ اللَّهُ جَمِيعًا بِعَذَابٍ أَوْ لَيُؤَمِّرَنَّ عَلَيْكُمْ شِرَارَكُمْ ثُمَّ يَدْعُو خِيَارُكُمْ فَلَا يُسْتَجَابُ لَكُمْ [راجع: ۲۳۶۶۷].

(۲۳۷۰۱) حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام کے دور باسعادت میں بعض اوقات انسان کوئی جملہ بولتا تھا اور اس کی وجہ سے منافق ہو جاتا تھا، اور اب ایک ایک مجلس میں اس طرح کے دسیوں کلمات میں روزانہ سنتا ہوں۔

تم لوگ امر بالمعروف کرتے رہو اور نہی عن المنکر کرتے رہو ورنہ اللہ تم پر ایسا عذاب مسلط کر دے گا کہ تم اللہ سے دعائیں کرو گے لیکن تمہاری دعائیں قبول نہ ہوں گی۔

(۲۳۷۰۲) حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ بْنُ عَمْرٍو حَدَّثَنَا زَائِدَةُ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ شَقِيقٍ قَالَ سَمِعْتُ حُذَيْفَةَ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا قَامَ لِلتَّهَجُّدِ يَشُوصُ فَاهُ بِالسِّوَاكِ [راجع: ۲۳۶۳۱].

(۲۳۷۰۲) حضرت حذیفہ بن یمان رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام رات کو جب بیدار ہوتے تو سب سے پہلے مسواک فرماتے تھے۔

(۲۳۷۰۲) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ أَبِي غَنِيَّةَ حَدَّثَنَا أَبِي عَنِ الْحَكَمِ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي لَيْلَى عَنْ حُذَيْفَةَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لَا تَشْرَبُوا فِي الذَّهَبِ وَلَا فِي الْفِضَّةِ وَلَا تَلْبَسُوا الْحَرِيرَ وَالدِّيبَاجَ فَإِنَّهَا لَهُمْ فِي الدُّنْيَا وَهِيَ لَكُمْ فِي الْآخِرَةِ [صححه البخاري(٥٤٢٦) ومسلم(٢٠٦٧) قال الترمذي: حسن صحيح]. [راجع: ٢٣٦٥٨].

(۲۳۷۰۳) حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ریشم و دیبا پہننے سے اور سونے چاندی کے برتن استعمال کرنے سے منع کرتے ہوئے فرمایا ہے کہ یہ چیزیں دنیا میں کافروں کے لئے ہیں اور آخرت میں ہمارے لئے ہیں۔

(۲۳۷۰٤) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَدِيِّ بْنِ ثَابِتٍ عَنْ زَيْدِ بْنِ وَهْبٍ عَنْ ثَابِتِ ابْنِ وَدِيعَةَ أَنَّ رَجُلًا مِنْ بَنِي فَزَارَةَ أَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِضِبَابٍ قَدْ احْتَرَشَهَا قَالَ فَجَعَلَ يُقَلِّبُ ضَبًّا مِنْهَا بَيْنَ يَدَيْهِ فَقَالَ أُمَّةٌ مُسِخَتْ قَالَ وَأَكْبَرُ عِلْمِي أَنَّهُ قَالَ مَا أَدْرِي مَا فَعَلَتْ قَالَ وَمَا أَدْرِي لَعَلَّ هَذَا مِنْهَا وَ قَالَ شُعْبَةُ سَمِعْتُهُ وَ قَالَ حُصَيْنٌ عَنْ زَيْدِ بْنِ وَهْبٍ عَنْ حُذَيْفَةَ قَالَ وَذَكَرَ شَيْئًا نَحْوًا مِنْ هَذَا قَالَ فَلَمْ يَأْمُرْ بِهِ وَلَمْ يَنْهَ أَحَدًا [راجع: ١٨٠٩٢].

(۲۳۷۰٤) حضرت ثابت رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام کی خدمت میں ایک آدمی چند عدد گوہ شکار کر کے لایا، نبی علیہ السلام نے ان میں سے ایک گوہ کو الٹ پلٹ کر دیکھا اور فرمایا کہ ایک امت کی شکلیں مسخ کر دی گئی تھیں، مجھے معلوم نہیں کہ شاید یہ وہی ہو۔

(۲۳۷۰۵) حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا هِشَامٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَبِي الطُّفَيْلِ قَالَ انْطَلَقْتُ أَنَا وَعَمْرُو بْنُ صُلَيْعٍ حَتَّى أَتَيْنَا حُذَيْفَةَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِنَّ هَذَا الْحَيَّ مِنْ مُضَرَ لَا تَدَعُ لِلَّهِ فِي الْأَرْضِ عَبْدًا صَالِحًا إِلَّا فَتَنَتْهُ وَأَهْلَكَتْهُ حَتَّى يُدْرِكَهَا اللَّهُ بِجُنُودٍ مِنْ عِبَادِهِ فَيُذِلَّهَا حَتَّى لَا تَمْنَعَ ذَنَبَ تَلْعَةٍ

(۲۳۷۰۵) حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے نبی علیہ السلام کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے قبیلہ مضر زمین پر اللہ کا کوئی نیک بندہ ایسا نہیں چھوڑے گا جسے وہ فتنے میں نہ ڈال دے اور اسے ہلاک نہ کر دے حتیٰ کہ اللہ اس پر اپنا ایک لشکر مسلط کر دے گا جو اسے ذلیل کر دے گا اور اسے کسی ٹیلے کا دامن بھی نہ بچا سکے گا۔

(۲۳۷۰٦) حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنْ عَاصِمٍ عَنْ زِرٍّ عَنْ حُذَيْفَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ بَيْنَ حَوْضِي كَمَا بَيْنَ أَيْلَةَ وَمُضَرَ آنِيَتُهُ أَكْثَرُ أَوْ قَالَ مِثْلُ عَدَدِ نُجُومِ السَّمَاءِ مَاؤُهُ أَحْلَى مِنَ الْعَسَلِ وَأَشَدُّ بَيَاضًا مِنَ اللَّبَنِ وَأَبْرَدُ مِنَ الثَّلْجِ وَأَطْيَبُ مِنَ الْمِسْكِ مَنْ شَرِبَ مِنْهُ لَمْ يَظْمَأْ بَعْدَهُ

(۲۳۷۰٦) حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا میرے حوض کی مسافت اتنی ہے جتنی ایلہ اور مضر کے درمیان ہے، اس کے برتن آسمانوں کے ستاروں سے بھی زیادہ ہوں گے، اس کا پانی شہد سے زیادہ شیریں، دودھ سے زیادہ سفید، برف سے زیادہ ٹھنڈا اور مشک سے زیادہ مہک والا ہوگا، جو شخص ایک مرتبہ اس کا پانی پی لے گا وہ اس کے بعد کبھی پیاسا نہ ہوگا۔

(۲۳۷۰۷) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ عَاصِمٍ عَنْ زِرٍّ عَنْ حُذَيْفَةَ قَالَ مَا بَيْنَ طَرَفَيْ حَوْضِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَأَيْلَةَ وَمُضَرَ فَذَكَرَهُ وَكَذَا قَالَ يُونُسُ كَمَا قَالَ عَفَّانُ [انظر: ۲۳۷۳۶، ۲۳۸٤٤].

(۲۳۷۰۷) گزشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۲۳۷۰۸) حَدَّثَنَا أَسْوَدُ بْنُ عَامِرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَبِي نَضْرَةَ عَنْ قَيْسٍ قَالَ قُلْتُ لِعَمَّارٍ أَرَأَيْتُمْ صَنِيعَكُمْ هَذَا الَّذِي صَنَعْتُمْ فِيمَا كَانَ مِنْ أَمْرِ عَلِيٍّ رَأْيًا رَأَيْتُمُوهُ أَمْ شَيْئًا عَهِدَ إِلَيْكُمْ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ لَمْ يَعْهَدْ إِلَيْنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ شَيْئًا لَمْ يَعْهَدْهُ إِلَى النَّاسِ كَافَّةً وَلَكِنَّ حُذَيْفَةَ أَخْبَرَنِي عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فِي أَصْحَابِي اثْنَا عَشَرَ مُنَافِقًا مِنْهُمْ ثَمَانِيَةٌ لَا يَدْخُلُونَ الْجَنَّةَ حَتَّى يَلِجَ الْجَمَلُ فِي سَمِّ الْخِيَاطِ [راجع: ۱۹۰۹۱].

(۲۳۷۰۸) قیس بن عباد رحمہ اللہ کہتے ہیں کہ میں نے حضرت عمار بن یاسر رضی اللہ عنہ سے پوچھا اے ابوالیقظان! یہ بتایئے کہ جس مسئلے میں آپ لوگ پڑ چکے ہیں، وہ آپ کی اپنی رائے ہے یا نبی علیہ السلام کی کوئی خاص وصیت ہے؟ انہوں نے فرمایا کہ نبی علیہ السلام نے ہمیں خصوصیت کے ساتھ ایسی کوئی وصیت نہیں فرمائی جو عام لوگوں کو نہ کی ہو، نبی علیہ السلام نے فرمایا تھا میری امت میں بارہ منافق ہوں گے، ان میں سے آٹھ لوگ وہ ہوں گے جو جنت میں داخل ہوں گے اور نہ اس کی مہک پائیں گے یہاں تک کہ اونٹ سوئی کے ناکے میں داخل ہو جائے۔

(۲۳۷۰۹) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ عُمَرَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَاصِمٍ عَنْ زِرٍّ عَنْ حُذَيْفَةَ قَالَ لَمْ يُصَلِّ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي بَيْتِ الْمَقْدِسِ وَلَوْ صَلَّى فِيهِ لَكُتِبَ عَلَيْكُمْ صَلَاةُ نَبِيِّكُمْ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ [راجع: ۲۳۶۸٤]

(۲۳۷۰۹) حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے بیت المقدس میں نماز نہیں پڑھی تھی، اگر نبی علیہ السلام وہاں نماز پڑھ لیتے تو تم پر بھی وہ نماز فرض ہو جاتی۔

(۲۳۷۱۰) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الزُّبَيْرِ وَأَبُو نُعَيْمٍ قَالَا حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ يَعْنِي ابْنَ جُمَيْعٍ قَالَ أَبُو نُعَيْمٍ عَنْ أَبِي الطُّفَيْلِ مِثْلَ جُمَيْعٍ حَدَّثَنَا أَبُو الطُّفَيْلِ قَالَ كَانَ بَيْنَ حُذَيْفَةَ وَبَيْنَ رَجُلٍ مِنْ أَهْلِ الْعَقَبَةِ مَا يَكُونُ بَيْنَ النَّاسِ فَقَالَ أَنْشُدُكَ اللَّهَ كَمْ كَانَ أَصْحَابُ الْعَقَبَةِ فَقَالَ لَهُ الْقَوْمُ أَخْبِرْهُ إِذْ سَأَلَكَ قَالَ إِنْ كُنَّا نُخْبَرُ أَنَّهُمْ أَرْبَعَةَ عَشَرَ وَقَالَ أَبُو نُعَيْمٍ فَقَالَ الرَّجُلُ كُنَّا نُخْبَرُ أَنَّهُمْ أَرْبَعَةَ عَشَرَ قَالَ فَإِنْ كُنْتَ مِنْهُمْ وَقَالَ أَبُو نُعَيْمٍ فِيهِمْ فَقَدْ كَانَ الْقَوْمُ خَمْسَةَ عَشَرَ وَأَشْهَدُ بِاللَّهِ أَنَّ اثْنَيْ عَشَرَ مِنْهُمْ حَرْبٌ لِلَّهِ وَلِرَسُولِهِ فِي الْحَيَاةِ الدُّنْيَا وَيَوْمَ يَقُومُ الْأَشْهَادُ قَالَ أَبُو أَحْمَدَ الْأَشْهَادُ وَعَذَرَ ثَلَاثَةً قَالُوا مَا سَمِعْنَا مُنَادِيَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَمَا عَلِمْنَا مَا أَرَادَ الْقَوْمُ قَالَ أَبُو أَحْمَدَ فِي حَدِيثِهِ وَقَدْ كَانَ فِي حَرَّةٍ فَمَشَى فَقَالَ لِلنَّاسِ إِنَّ الْمَاءَ قَلِيلٌ فَلَا يَسْبِقُنِي إِلَيْهِ أَحَدٌ فَوَجَدَ قَوْمًا قَدْ سَبَقُوهُ فَلَعَنَهُمْ يَوْمَئِذٍ [صححه مسلم (۲۷۷۹)] [انظر: ۲۳۷۸۷، ۲۳۸۰۱].

(۲۳۷۱۰) ابوالطفیل کہتے ہیں کہ حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ اور بیعت عقبہ میں شریک ہونے والے ایک صحابی رضی اللہ عنہ کے درمیان کچھ معمولی سی تکرار ہوگئی تھی جیسا کہ لوگوں میں ہو جاتی ہے انہوں نے پوچھا کہ میں آپ کو اللہ کی قسم دے کر پوچھتا ہوں کہ بیعت عقبہ میں شریک ہونے والے لوگ کتنے تھے؟ لوگوں نے حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ سے کہا کہ جب یہ آپ سے پوچھ رہے ہیں تو آپ انہیں بتا دیجئے انہوں نے فرمایا کہ ہمیں تو یہی بتایا گیا ہے کہ وہ چودہ آدمی تھے اگر آپ بھی ان میں شامل ہوں تو ان کی تعداد پندرہ ہو جاتی ہے اور میں اللہ کی قسم کھا کر کہتا ہوں کہ ان میں بارہ آدمی دنیا کی زندگی اور گواہوں کے اٹھنے کے دن اللہ اور اس کے رسول کے لئے جنگ ہیں۔

اور تین لوگوں کی طرف سے عذر بیان کیا جنہوں نے یہ کہا تھا کہ ہم نے نبی علیہ السلام کے منادی کا اعلان نہیں سنا تھا اور ہمیں معلوم نہ تھا کہ لوگ کیا چاہتے ہیں اس کی وضاحت ابواحمد کی حدیث میں ہے کہ ایک مرتبہ سخت گرمی کے موسم میں نبی علیہ السلام روانہ ہوئے اور لوگوں سے فرمادیا کہ پانی بہت تھوڑا ہے لہٰذا اس مقام پر مجھ سے پہلے کوئی نہ پہنچے لیکن جب نبی علیہ السلام وہاں پہنچے تو دیکھا کہ کچھ لوگ ان سے پہلے وہاں پہنچ چکے ہیں نبی علیہ السلام نے انہیں لعنت ملامت کی۔

(۲۳۷۱۱) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الزُّبَيْرِ حَدَّثَنَا سَعْدُ بْنُ أَوْسٍ عَنْ بِلَالٍ الْعَبْسِيِّ عَنْ حُذَيْفَةَ قَالَ مَا أَخْبِيَةٌ بَعْدَ أَخْبِيَةٍ كَانَتْ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَكْثَرَ يُدْفَعُ عَنْهَا مِنْ الْمَكْرُوهِ أَكْثَرَ مِنْ أَخْبِيَةٍ وُضِعَتْ فِي هَذِهِ الْبُقْعَةِ وَقَالَ إِنَّكُمْ الْيَوْمَ مَعْشَرَ الْعَرَبِ لَتَأْتُونَ أُمُورًا إِنَّهَا لَفِي عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ النِّفَاقُ عَلَى وَجْهِهِ [راجع: ۲۳۶۵۵].

(۲۳۷۱۱) حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ان خیموں کے بعد کوئی خیمے نہ رہے جو نبی علیہ السلام کے ساتھ بدر میں تھے اور جس طرح ان کا دفاع ہوا کسی اور کا دفاع نہ ہو سکا اور جب بھی کوئی قوم ان کے ساتھ برا ارادہ کرتی تو کوئی نہ کوئی چیز انہیں اپنی طرف مشغول کر لیتی تھی اور فرمایا اے گروہ عرب! آج کل لوگ ایسی باتیں کر رہے ہو جنہیں ہم لوگ نبی علیہ السلام کے زمانے میں ''نفاق'' شمار کرتے تھے۔

(۲۳۷۱۲) حَدَّثَنَا حَسَنٌ عَنْ حَمَّادِ بْنِ سَلَمَةَ عَنْ حَمَّادِ بْنِ أَبِي سُلَيْمَانَ عَنْ رِبْعِيِّ بْنِ حِرَاشٍ عَنْ حُذَيْفَةَ بْنِ الْيَمَانِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يَخْرُجُ قَوْمٌ مِنْ النَّارِ بَعْدَ مَا مَحَشَتْهُمْ النَّارُ يُقَالُ لَهُمْ الْجَهَنَّمِيُّونَ [انظر: ۲۳۸۱۷ و ۲۳۸۱۸].

(۲۳۷۱۲) حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا جہنم سے ایک قوم اس وقت نکلے گی جب آگ انہیں جھلسا چکی ہوگی انہیں ''جہنمی'' کہا جائے گا۔

(۲۳۷۱۳) حَدَّثَنَا حَسَنٌ وَعَفَّانُ قَالَا حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ عُثْمَانَ الْبَتِّيِّ عَنْ نُعَيْمٍ قَالَ عَفَّانُ فِي حَدِيثِهِ ابْنِ أَبِي هِنْدٍ عَنْ حُذَيْفَةَ قَالَ أَسْنَدْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى صَدْرِي فَقَالَ مَنْ قَالَ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ قَالَ

حَسَنٌ ابْتِغَاءَ وَجْهِ اللَّهِ خُتِمَ لَهُ بِهَا دَخَلَ الْجَنَّةَ وَمَنْ صَامَ يَوْمًا ابْتِغَاءَ وَجْهِ اللَّهِ خُتِمَ لَهُ بِهَا دَخَلَ الْجَنَّةَ وَمَنْ تَصَدَّقَ بِصَدَقَةٍ ابْتِغَاءَ وَجْهِ اللَّهِ خُتِمَ لَهُ بِهَا دَخَلَ الْجَنَّةَ

(۲۳۷۱۳) حضرت حذیفہ ﷜ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ میں نے اپنا سینہ نبی ﷺ کے لئے تکیہ بنا رکھا تھا کہ نبی ﷺ نے فرمایا جو شخص (رضاءِ الٰہی کے لئے) لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ کا اقرار کرے اور اس کی زندگی اسی اقرار پر ختم ہو تو وہ جنت میں داخل ہوگا اور جو شخص رضاءِ الٰہی کے لئے ایک دن روزہ رکھے اور اسی پر اس کا اختتام ہو تو وہ بھی جنت میں داخل ہوگا، اور جو شخص رضاءِ الٰہی کے لئے صدقہ کرے اور اسی پر اس کا اختتام ہو تو وہ بھی جنت میں داخل ہوگا۔

(۲۳۷۱٤) حَدَّثَنَا هَاشِمٌ حَدَّثَنَا مَهْدِيٌّ عَنْ وَاصِلٍ الْأَحْدَبِ عَنْ أَبِي وَائِلٍ عَنْ حُذَيْفَةَ أَنَّهُ بَلَغَهُ أَنَّ رَجُلًا يَنُمُّ الْحَدِيثَ فَقَالَ حُذَيْفَةُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لَا يَدْخُلُ الْجَنَّةَ نَمَّامٌ [صححه مسلم (۱۰۵)]. [انظر: ۲۳۷۵۱، ۲۳۷۷۹، ۲۳۸٤۳].

(۲۳۷۱٤) حضرت حذیفہ بن یمان ﷜ سے مروی ہے کہ میں نے نبی ﷺ کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ چغل خور جنت میں داخل نہ ہوگا۔

(۲۳۷۱۵) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ حَدَّثَنَا عَاصِمُ بْنُ بَهْدَلَةَ عَنْ زِرٍّ عَنْ حُذَيْفَةَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ أُنْزِلَ الْقُرْآنُ عَلَى سَبْعَةِ أَحْرُفٍ [انظر: ۲۳۷۹۰، ۲۳۸٤۰].

(۲۳۷۱۵) حضرت حذیفہ ﷜ سے مروی ہے کہ میں نے نبی ﷺ کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ قرآن کریم سات حروف پر نازل ہوا ہے۔

(۲۳۷۱٦) حَدَّثَنَا أَبُو سَعِيدٍ مَوْلَى بَنِي هَاشِمٍ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ بِلَالٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ أَبِي عَمْرٍو عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ أَحَدِ بَنِي عَبْدِ الْأَشْهَلِ عَنْ حُذَيْفَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ لَتَأْمُرُنَّ بِالْمَعْرُوفِ وَلَتَنْهَوُنَّ عَنِ الْمُنْكَرِ أَوْ لَيَبْعَثَنَّ عَلَيْكُمْ قَوْمًا ثُمَّ تَدْعُونَهُ فَلَا يُسْتَجَابُ لَكُمْ [راجع: ۲۳٦۹۰].

(۲۳۷۱٦) حضرت حذیفہ ﷜ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا اس ذات کی قسم جس کے دست قدرت میں میری جان ہے، تم لوگ امر بالمعروف کرتے رہو اور نہی عن المنکر کرتے رہو ورنہ اللہ تم پر ایسا عذاب مسلط کر دے گا کہ تم اللہ سے دعائیں کرو گے لیکن تمہاری دعائیں قبول نہ ہوں گی۔

(۲۳۷۱۷) حَدَّثَنَا أَبُو الْمُغِيرَةِ حَدَّثَنَا صَفْوَانُ حَدَّثَنَا السَّفْرُ بْنُ نُسَيْرٍ الْأَزْدِيُّ وَغَيْرُهُ عَنْ حُذَيْفَةَ بْنِ الْيَمَانِ أَنَّهُ قَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّا كُنَّا فِي شَرٍّ فَذَهَبَ اللَّهُ بِذَلِكَ الشَّرِّ وَجَاءَ بِالْخَيْرِ عَلَى يَدَيْكَ فَهَلْ بَعْدَ الْخَيْرِ مِنْ شَرٍّ قَالَ نَعَمْ قَالَ مَا هُوَ قَالَ فِتَنٌ كَقِطَعِ اللَّيْلِ الْمُظْلِمِ يَتْبَعُ بَعْضُهَا بَعْضًا تَأْتِيكُمْ مُشْتَبِهَةً كَوُجُوهِ الْبَقَرِ لَا تَدْرُونَ أَيًّا مِنْ أَيٍّ

(۲۳۷۱۷) حضرت حذیفہ ﷜ سے مروی ہے کہ انہوں نے نبی ﷺ سے عرض کیا یا رسول اللہ! ہم لوگ شر میں تھے اللہ نے آپ

کے ذریعے اسے دور فرما دیا اور آپ کے ہاتھوں خیر کا دور دورہ فرما دیا' کیا اس خیر کے بعد بھی شر ہوگا؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا ہاں! انہوں نے پوچھا کہ وہ کیسا ہوگا؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا تاریک رات کے حصوں کی طرح فتنے رونما ہوں گے جو پے در پے آئیں گے اور تم پر اس طرح اشتباہ ہو جائے گا جیسے گائے کے چہرے ہوتے ہیں اور تم ایک دوسرے کے ساتھ جوڑ معلوم نہیں کر سکو گے۔

(۲۳۷۱۸) حَدَّثَنَا حُسَيْنُ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا إِسْرَائِيلُ عَنْ مَيْسَرَةَ بْنِ حَبِيبٍ عَنِ الْمِنْهَالِ بْنِ عَمْرٍو عَنْ زِرِّ بْنِ حُبَيْشٍ عَنْ حُذَيْفَةَ قَالَ سَأَلَتْنِي أُمِّي مُنْذُ مَتَى عَهْدُكَ بِالنَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فَقُلْتُ لَهَا مُنْذُ كَذَا وَكَذَا قَالَ فَنَالَتْ مِنِّي وَسَبَّتْنِي قَالَ فَقُلْتُ لَهَا دَعِينِي فَإِنِّي آتِي النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأُصَلِّي مَعَهُ الْمَغْرِبَ ثُمَّ لَا أَدَعُهُ حَتَّى يَسْتَغْفِرَ لِي وَلَكِ قَالَ فَأَتَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَصَلَّيْتُ مَعَهُ الْمَغْرِبَ فَصَلَّى النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْعِشَاءَ ثُمَّ انْفَتَلَ فَتَبِعْتُهُ فَعَرَضَ لَهُ عَارِضٌ فَنَاجَاهُ ثُمَّ ذَهَبَ فَاتَّبَعْتُهُ فَسَمِعَ صَوْتِي فَقَالَ مَنْ هَذَا فَقُلْتُ حُذَيْفَةُ قَالَ مَا لَكَ فَحَدَّثْتُهُ بِالْأَمْرِ فَقَالَ غَفَرَ اللَّهُ لَكَ وَلِأُمِّكَ ثُمَّ قَالَ أَمَا رَأَيْتَ الْعَارِضَ الَّذِي عَرَضَ لِي قُبَيْلُ قَالَ قُلْتُ بَلَى قَالَ فَهُوَ مَلَكٌ مِنَ الْمَلَائِكَةِ لَمْ يَهْبِطْ الْأَرْضَ قَبْلَ هَذِهِ اللَّيْلَةِ فَاسْتَأْذَنَ رَبَّهُ أَنْ يُسَلِّمَ عَلَيَّ وَيُبَشِّرَنِي أَنَّ الْحَسَنَ وَالْحُسَيْنَ سَيِّدَا شَبَابِ أَهْلِ الْجَنَّةِ وَأَنَّ فَاطِمَةَ سَيِّدَةُ نِسَاءِ أَهْلِ الْجَنَّةِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمْ [صححه ابن خزيمة (١١٩٤)، وابن حبان (٦٩٦٠ و٧١٢٦)، والحاكم (٣/١٥١). قال الترمذي: حسن غريب. قال الألباني: صحيح (الترمذي: ٣٧٨١)]. [انظر: ٢٣٨٢٩].

(۲۳۷۱۸) حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ مجھ سے میری والدہ نے پوچھا کہ تم نبی علیہ السلام کے ساتھ کب سے وابستہ ہو؟ میں نے انہیں اس کا اندازہ بتا دیا' وہ مجھے سخت سست اور برا بھلا کہنے لگیں' میں نے ان سے کہا کہ پیچھے ہٹیں' میں نبی علیہ السلام کے پاس جا رہا ہوں' مغرب کی نماز ان کے ساتھ پڑھوں گا اور اس وقت تک انہیں چھوڑوں گا نہیں جب تک وہ میرے اور آپ کے لئے استغفار نہ کریں۔

چنانچہ میں نبی علیہ السلام کی خدمت میں حاضر ہوا اور ان کے ساتھ مغرب کی نماز پڑھی' اس کے بعد نبی علیہ السلام نے عشاء کی نماز پڑھائی اور واپس چلے گئے میں بھی پیچھے ہولیا' راستے میں کوئی آدمی مل گیا جس سے نبی علیہ السلام باتیں کرنے لگے' جب وہ چلا گیا تو میں نبی علیہ السلام کے پیچھے چل پڑا' نبی علیہ السلام نے میری آواز سن لی اور پوچھا کون ہے؟ میں نے عرض کیا حذیفہ ہوں' نبی علیہ السلام نے پوچھا کیا بات ہے؟ میں نے سارا واقعہ بتایا' نبی علیہ السلام نے فرمایا' اللہ تمہیں اور تمہاری والدہ کو معاف فرمائے۔

پھر فرمایا کہ کیا تم نے اس شخص کو دیکھا تھا جو ابھی کچھ دیر پہلے مجھے ملا تھا؟ میں نے عرض کیا کیوں نہیں' نبی علیہ السلام نے فرمایا وہ ایک فرشتہ تھا جو آج رات سے پہلے کبھی زمین پر نہیں اترا تھا' اس نے پروردگار سے اس بات کی اجازت لی تھی کہ مجھے سلام کرنے کے لئے حاضر ہو اور یہ خوشخبری دے کہ حسن اور حسین جوانان جنت کے سردار ہیں اور فاطمہ خواتین جنت کی سردار ہیں۔

(۲۳۷۱۹) حَدَّثَنَا أَسْوَدُ بْنُ عَامِرٍ حَدَّثَنَا إِسْرَائِيلُ عَنِ ابْنِ أَبِي السَّفَرِ عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنْ حُذَيْفَةَ قَالَ أَتَيْتُ النَّبِيَّ

صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَصَلَّيْتُ مَعَهُ الظُّهْرَ وَالْعَصْرَ وَالْمَغْرِبَ وَالْعِشَاءَ ثُمَّ تَبِعْتُهُ وَهُوَ يُرِيدُ يَدْخُلُ بَعْضَ حُجَرِهِ فَقَامَ وَأَنَا خَلْفَهُ كَأَنَّهُ يُكَلِّمُ أَحَدًا قَالَ ثُمَّ قَالَ مَنْ هَذَا قُلْتُ حُذَيْفَةُ قَالَ أَتَدْرِي مَنْ كَانَ مَعِي قُلْتُ لَا قَالَ فَإِنَّ جِبْرِيلَ جَاءَ يُبَشِّرُنِي أَنَّ الْحَسَنَ وَالْحُسَيْنَ سَيِّدَا شَبَابِ أَهْلِ الْجَنَّةِ قَالَ فَقَالَ حُذَيْفَةُ فَاسْتَغْفِرْ لِي وَلِأُمِّي قَالَ غَفَرَ اللَّهُ لَكَ يَا حُذَيْفَةُ وَلِأُمِّكَ

(۲۳۷۱۹) حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ میں نبی علیہ السلام کی خدمت میں حاضر ہوا اور ان کے ہمراہ ظہر، عصر، مغرب اور عشاء کی نماز پڑھی، پھر ان کے پیچھے ہولیا' راستے میں کوئی آدمی مل گیا جس سے نبی علیہ السلام باتیں کرنے لگے' جب وہ چلا گیا تو میں نبی علیہ السلام کے پیچھے چل پڑا' نبی علیہ السلام نے میری آواز سن لی اور پوچھا کون ہے؟ میں نے عرض کیا حذیفہ ہوں' نبی علیہ السلام نے پوچھا کیا بات ہے؟ میں نے سارا واقعہ بتایا' نبی علیہ السلام نے فرمایا' اللہ تمہیں اور تمہاری والدہ کو معاف فرمائے۔

پھر فرمایا کہ کیا تم نے اس شخص کو دیکھا تھا جو ابھی کچھ دیر پہلے مجھے ملا تھا؟ میں نے عرض کیا کیوں نہیں' نبی علیہ السلام نے فرمایا وہ ایک فرشتہ تھا جو آج رات سے پہلے کبھی زمین پر نہیں اترا تھا' اس نے پروردگار سے اس بات کی اجازت لی تھی کہ مجھے سلام کرنے کے لئے حاضر ہو اور یہ خوشخبری دے کہ حسن اور حسین جوانانِ جنت کے سردار ہیں۔

(۲۳۷۲۰) حَدَّثَنَا أَبُو قَطَنٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنِ الْحَكَمِ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ هَمَّامِ بْنِ الْحَارِثِ قَالَ مَرَّ رَجُلٌ قَالُوا هَذَا مُبَلِّغُ الْأُمَرَاءِ قَالَ حُذَيْفَةُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لَا يَدْخُلُ قَتَّاتٌ الْجَنَّةَ [راجع: ۲۳۶۳۶]

(۲۳۷۲۰) حضرت حذیفہ بن یمان رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے نبی علیہ السلام کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ چغل خور جنت میں داخل نہ ہوگا۔

(۲۳۷۲۱) حَدَّثَنَا يُونُسُ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ يَعْنِي ابْنَ سَلَمَةَ عَنْ عَاصِمِ بْنِ بَهْدَلَةَ عَنْ زِرِّ بْنِ حُبَيْشٍ عَنْ حُذَيْفَةَ بْنِ الْيَمَانِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أُتِيتُ بِالْبُرَاقِ وَهُوَ دَابَّةٌ أَبْيَضُ طَوِيلٌ يَضَعُ حَافِرَهُ عِنْدَ مُنْتَهَى طَرْفِهِ فَلَمْ نُزَايِلْ ظَهْرَهُ أَنَا وَجِبْرِيلُ عَلَيْهِ السَّلَام حَتَّى أَتَيْتُ بَيْتَ الْمَقْدِسِ فَفُتِحَتْ لَنَا أَبْوَابُ السَّمَاءِ وَرَأَيْتُ الْجَنَّةَ وَالنَّارَ قَالَ حُذَيْفَةُ بْنُ الْيَمَانِ وَلَمْ يُصَلِّ فِي بَيْتِ الْمَقْدِسِ قَالَ زِرٌّ فَقُلْتُ لَهُ بَلَى قَدْ صَلَّى قَالَ حُذَيْفَةُ مَا اسْمُكَ يَا أَصْلَعُ فَإِنِّي أَعْرِفُ وَجْهَكَ وَلَا أَعْرِفُ اسْمَكَ فَقُلْتُ أَنَا زِرُّ بْنُ حُبَيْشٍ قَالَ وَمَا يُدْرِيكَ أَنَّهُ قَدْ صَلَّى قَالَ فَقُلْتُ يَقُولُ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ سُبْحَانَ الَّذِي أَسْرَى بِعَبْدِهِ لَيْلًا مِنَ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ إِلَى الْمَسْجِدِ الْأَقْصَى الَّذِي بَارَكْنَا حَوْلَهُ لِنُرِيَهُ مِنْ آيَاتِنَا إِنَّهُ هُوَ السَّمِيعُ الْبَصِيرُ قَالَ فَهَلْ تَجِدُهُ صَلَّى لَوْ صَلَّى لَصَلَّيْتُمْ فِيهِ كَمَا تُصَلُّونَ فِي الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ قَالَ زِرٌّ وَرَبَطَ الدَّابَّةَ بِالْحَلْقَةِ الَّتِي يَرْبِطُ بِهَا الْأَنْبِيَاءُ عَلَيْهِمُ السَّلَام قَالَ حُذَيْفَةُ أَوَكَانَ يَخَافُ أَنْ تَذْهَبَ مِنْهُ وَقَدْ آتَاهُ اللَّهُ بِهَا [راجع: ۲۳۶۷۴].

(۲۳۷۲۱) زر بن حبیش کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ میں حضرت حذیفہ بن یمان رضی اللہ عنہ کی خدمت میں حاضر ہوا' وہ شب معراج کا واقعہ

بیان کرتے ہوئے نبی علیہ السلام کا یہ ارشاد ذکر کرنے لگے کہ ''پھر ہم وہاں سے چل کر بیت المقدس پہنچے لیکن بیت المقدس میں داخل نہیں ہوئے'' میں نے کہا کہ اس رات تو نبی علیہ السلام بیت المقدس میں داخل بھی ہوئے تھے اور وہاں پر نماز بھی پڑھی تھی' یہ سن کر حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا ارے گنجے! تمہارا کیا نام ہے؟ میں تمہیں چہرے سے پہچانتا ہوں لیکن نام یاد نہیں ہے' میں نے عرض کیا کہ میرا نام زر بن حبیش ہے' انہوں نے فرمایا کہ تمہیں کیسے معلوم ہوا کہ اس رات کو نبی علیہ السلام نے بیت المقدس میں نماز پڑھی تھی؟ میں نے کہا کہ قرآن بتاتا ہے' انہوں نے فرمایا کہ قرآن سے بات کرنے والا کامیاب ہوتا ہے' تم وہ آیت پڑھ کر سناؤ' اب جو میں نے ''سبحان الذی اسری بعبدہ'' پڑھی تو اس میں یہ کہیں نہ ملا کہ نبی علیہ السلام نے اس رات بیت المقدس میں نماز بھی پڑھی تھی' حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ کہنے لگے ارے گنجے! کیا تمہیں اس میں نماز پڑھنے کا ذکر ملتا ہے؟ میں نے کہا نہیں، انہوں نے فرمایا بخدا! نبی علیہ السلام نے اس رات بیت المقدس میں نماز نہیں پڑھی تھی، اگر نبی علیہ السلام بیت المقدس میں نماز پڑھ لیتے تو تم پر بھی وہاں نماز پڑھنا فرض ہو جاتا جیسے بیت اللہ میں ہوا' بخدا! وہ دونوں براق سے جدا نہیں ہوئے تا آنکہ ان کے لئے آسمان کے دروازے کھول دیئے گئے۔

پھر ان دونوں نے جنت اور جہنم کو دیکھا اور آخرت کے سارے وعدے دیکھے' پھر وہ دونوں اسی طرح واپس آ گئے جیسے گئے تھے' پھر وہ ہنسنے لگے یہاں تک کہ ان کے دندان مبارک میں نے دیکھے' حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ نے مزید فرمایا لوگ کہتے ہیں کہ نبی علیہ السلام نے براق کو باندھ دیا تھا تا کہ وہ بھاگ نہ جائے' حالانکہ اللہ تعالیٰ نے تو سارا عالم غیب و شہود ان کے تابع کر دیا تھا۔

(۲۳۷۲۲) حَدَّثَنَا حَسَنُ بْنُ مُوسَى حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ حَدَّثَنَا عَاصِمُ بْنُ بَهْدَلَةَ عَنْ زِرِّ بْنِ حُبَيْشٍ عَنْ حُذَيْفَةَ بْنِ الْيَمَانِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أُتِيتُ بِالْبُرَاقِ فَذَكَرَ مَعْنَاهُ قَالَ حَسَنٌ فِي حَدِيثِهِ يَعْنِي هَذَا الْحَدِيثَ وَرَأَيَا الْجَنَّةَ وَالنَّارَ وَقَالَ عَفَّانُ وَفُتِحَتْ لَهُمَا أَبْوَابُ السَّمَاءِ وَرَأَى الْجَنَّةَ وَالنَّارَ [راجع: ۲۳۶۷۴]

(۲۳۷۲۲) گزشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۲۳۷۲۳) حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ حَدَّثَنَا أَبِي عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ حَدَّثَنِي يَزِيدُ بْنُ زِيَادٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ كَعْبٍ الْقُرَظِيِّ قَالَ قَالَ فَتًى مِنَّا مِنْ أَهْلِ الْكُوفَةِ لِحُذَيْفَةَ بْنِ الْيَمَانِ يَا أَبَا عَبْدِ اللَّهِ رَأَيْتُمْ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَصَحِبْتُمُوهُ قَالَ نَعَمْ يَا ابْنَ أَخِي قَالَ فَكَيْفَ كُنْتُمْ تَصْنَعُونَ قَالَ وَاللَّهِ لَقَدْ كُنَّا نَجْهَدُ قَالَ وَاللَّهِ لَوْ أَدْرَكْنَاهُ مَا تَرَكْنَاهُ يَمْشِي عَلَى الْأَرْضِ وَلَجَعَلْنَاهُ عَلَى أَعْنَاقِنَا قَالَ فَقَالَ حُذَيْفَةُ يَا ابْنَ أَخِي وَاللَّهِ لَقَدْ رَأَيْتُنَا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالْخَنْدَقِ وَصَلَّى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنَ اللَّيْلِ هَوِيًّا ثُمَّ الْتَفَتَ إِلَيْنَا فَقَالَ مَنْ رَجُلٌ يَقُومُ فَيَنْظُرَ لَنَا مَا فَعَلَ الْقَوْمُ يَشْتَرِطُ لَهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ يَرْجِعُ أَدْخَلَهُ اللَّهُ الْجَنَّةَ فَمَا قَامَ رَجُلٌ ثُمَّ صَلَّى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هَوِيًّا مِنَ اللَّيْلِ ثُمَّ الْتَفَتَ إِلَيْنَا فَقَالَ مَنْ رَجُلٌ يَقُومُ فَيَنْظُرَ لَنَا مَا فَعَلَ الْقَوْمُ ثُمَّ يَرْجِعُ يَشْرِطُ لَهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

الرَّجْعَةَ أَسْأَلُ اللَّهَ أَنْ يَكُونَ رَفِيقِي فِي الْجَنَّةِ فَمَا قَامَ رَجُلٌ مِنَ الْقَوْمِ مَعَ شِدَّةِ الْخَوْفِ وَشِدَّةِ الْجُوعِ وَشِدَّةِ الْبَرْدِ فَلَمَّا لَمْ يَقُمْ أَحَدٌ دَعَانِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَمْ يَكُنْ لِي بُدٌّ مِنَ الْقِيَامِ حِينَ دَعَانِي فَقَالَ يَا حُذَيْفَةُ فَاذْهَبْ فَادْخُلْ فِي الْقَوْمِ فَانْظُرْ مَا يَفْعَلُونَ وَلَا تُحْدِثَنَّ شَيْئًا حَتَّى تَأْتِيَنَا قَالَ فَذَهَبْتُ فَدَخَلْتُ فِي الْقَوْمِ وَالرِّيحُ وَجُنُودُ اللَّهِ تَفْعَلُ مَا تَفْعَلُ لَا تَقِرُّ لَهُمْ قِدْرٌ وَلَا نَارٌ وَلَا بِنَاءٌ فَقَامَ أَبُو سُفْيَانَ بْنُ حَرْبٍ فَقَالَ يَا مَعْشَرَ قُرَيْشٍ لِيَنْظُرْ امْرُؤٌ مَنْ جَلِيسُهُ فَقَالَ حُذَيْفَةُ فَأَخَذْتُ بِيَدِ الرَّجُلِ الَّذِي إِلَى جَنْبِي فَقُلْتُ مَنْ أَنْتَ قَالَ أَنَا فُلَانُ بْنُ فُلَانٍ ثُمَّ قَالَ أَبُو سُفْيَانَ يَا مَعْشَرَ قُرَيْشٍ إِنَّكُمْ وَاللَّهِ مَا أَصْبَحْتُمْ بِدَارِ مُقَامٍ لَقَدْ هَلَكَ الْكُرَاعُ وَأَخْلَفَتْنَا بَنُو قُرَيْظَةَ بَلَغَنَا مِنْهُمْ الَّذِي نَكْرَهُ وَلَقِينَا مِنْ هَذِهِ الرِّيحِ مَا تَرَوْنَ وَاللَّهِ مَا تَطْمَئِنُّ لَنَا قِدْرٌ وَلَا تَقُومُ لَنَا نَارٌ وَلَا يَسْتَمْسِكُ لَنَا بِنَاءٌ فَارْتَحِلُوا فَإِنِّي مُرْتَحِلٌ ثُمَّ قَامَ إِلَى جَمَلِهِ وَهُوَ مَعْقُولٌ فَجَلَسَ عَلَيْهِ ثُمَّ ضَرَبَهُ فَوَثَبَ عَلَى ثَلَاثٍ فَمَا أَطْلَقَ عِقَالَهُ إِلَّا وَهُوَ قَائِمٌ وَلَوْلَا عَهْدُ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تُحْدِثْ شَيْئًا حَتَّى تَأْتِيَنِي وَلَوْ شِئْتُ لَقَتَلْتُهُ بِسَهْمٍ قَالَ حُذَيْفَةُ ثُمَّ رَجَعْتُ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ قَائِمٌ يُصَلِّي فِي مِرْطٍ لِبَعْضِ نِسَائِهِ مُرَحَّلٍ فَلَمَّا رَآنِي أَدْخَلَنِي إِلَى رَحْلِهِ وَطَرَحَ عَلَيَّ طَرَفَ الْمِرْطِ ثُمَّ رَكَعَ وَسَجَدَ وَإِنَّهُ لَفِيهِ فَلَمَّا سَلَّمَ أَخْبَرْتُهُ الْخَبَرَ وَسَمِعَتْ غَطَفَانُ بِمَا فَعَلَتْ قُرَيْشٌ وَانْشَمَرُوا إِلَى بِلَادِهِمْ

(۲۳۷۲۳) محمد بن کعب قرظی رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے کہ ہم اہل کوفہ میں سے ایک نوجوان نے حضرت حذیفہ بن یمان رضی اللہ عنہ سے عرض کیا کہ اے ابوعبداللہ! کیا آپ نے نبی علیہ السلام کی زیارت اور شرف صحبت حاصل کیا ہے؟ انہوں نے فرمایا: ہاں بھتیجے! سائل نے پوچھا کہ آپ لوگ کیا کرتے تھے؟ فرمایا ہم اپنے آپ کو مشقت میں ڈال دیتے تھے' سائل نے کہا بخدا! اگر ہم لوگ نبی علیہ السلام کو پا لیتے تو انہیں زمین پر نہ چلنے دیتے بلکہ اپنی گردنوں پر بٹھا لیتے' حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا بھتیجے! بخدا ہم نے غزوۂ خندق کے موقع پر نبی علیہ السلام کے ہمراہ دیکھا ہے کہ نبی علیہ السلام نے رات کی تاریکی میں عشاء کی نماز پڑھائی اور ہماری طرف متوجہ ہو کر فرمایا کون آدمی جا کر دشمنوں کے حالات کا جائزہ لے کر آئے گا' نبی علیہ السلام نے اس سے وعدہ کیا کہ اللہ اسے جنت میں داخل کرے گا' لیکن کوئی کھڑا نہ ہوا' رات کا کچھ حصہ گذرنے کے بعد نبی علیہ السلام نے دوبارہ نماز پڑھائی' پھر ہماری طرف متوجہ ہو کر وہی اعلان کیا اور اس مرتبہ فرمایا کہ وہ جنت میں میرا رفیق ہوگا' پھر بھی شدت خوف' بھوک اور سردی کی شدت سے کوئی بھی کھڑا نہ ہوا۔

جب کوئی بھی کھڑا نہ ہوا تو نبی علیہ السلام نے مجھے بلایا' اس وقت میرے لئے کھڑے ہونے کے علاوہ کوئی چارہ نہ تھا' نبی علیہ السلام نے فرمایا حذیفہ! تم جاؤ اور دیکھو کہ دشمن کے کیا حالات ہیں اور واپس ہمارے پاس آنے تک کوئی نیا کام نہ کرنا' چنانچہ میں چلا گیا اور دشمن کے لشکر میں گھس گیا' جہاں ہوائیں اور اللہ کے لشکر اپنا کام کر رہے تھے اور ان کی کوئی ہنڈیا' آگ اور خیمہ ٹھہر نہیں پا رہا تھا' یہ دیکھ کر ابوسفیان بن حرب کھڑا ہوا اور کہنے لگا اے گروہ قریش! ہر آدمی دیکھ لے کہ اس کے ساتھ کون بیٹھا ہے؟ (کہیں کوئی جاسوس نہ ہو) اس پر میں نے اپنے ساتھ بیٹھے ہوئے ایک آدمی کا ہاتھ پکڑا اور اس سے پوچھا کہ تم کون ہو؟ اس نے بتایا

کہ میں فلاں بن فلاں ہوں، پھر ابوسفیان کہنے لگا اے گروہ قریش! بخدا اس جگہ تمہارے لئے مزید ٹھہرنا اب ممکن نہیں رہا، مویشی ہلاک ہو رہے ہیں، بنو قریظہ نے بھی ہم سے وعدہ خلافی کی ہے اور ہمیں ان کی طرف سے ناپسندیدہ حالات کا سامنا کرنا پڑا ہے اور اس ہوا سے جو حالات پیدا ہو گئے ہیں وہ تم دیکھ ہی رہے ہو کہ کوئی ہانڈی ٹھہر نہیں پا رہی، آگ جل نہیں رہی اور خیمے اپنی جگہ کھڑے نہیں رہ پا رہے، اس لئے میری رائے تو یہ ہے کہ تم لوگ واپس روانہ ہو جاؤ اور میں تو واپس جا رہا ہوں۔

یہ کہہ کر وہ اپنے گھوڑے کی طرف چل پڑا جو رسی سے باندھا گیا تھا اور اس پر سوار ہو کر ایڑ لگا دی، وہ تین مرتبہ اچھلا لیکن جب اس نے رسی چھوڑی تو وہ کھڑا ہو گیا، اگر نبی علیہ السلام نے مجھے نصیحت نہ کی ہوتی کہ کوئی نیا کام نہ کرنا جب تک میرے پاس واپس نہ آ جاؤ، اور پھر میں چاہتا تو اپنا تیر مار کر اسے قتل کر سکتا تھا، پھر میں نبی علیہ السلام کی طرف واپس روانہ ہو گیا، نبی علیہ السلام اس وقت اپنی کسی زوجہ محترمہ کی بالوں سے بنی ہوئی چادر میں کھڑے نماز پڑھ رہے تھے، مجھے دیکھ کر نبی علیہ السلام نے اپنے خیمے میں ہی بلا لیا اور چادر کا ایک کونا مجھ پر ڈال دیا، پھر رکوع اور سجدہ کیا جبکہ میں خیمے ہی میں رہا، جب سلام پھیر چکے تو میں نے نبی علیہ السلام کو ساری بات بتادی، اور بنوغطفان کو جب پتہ چلا کہ قریش نے کیا کیا ہے تو وہ اپنے علاقے میں ہی واپس رک گئے۔

(۲۳۷۲٤) حَدَّثَنَا حُسَيْنُ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا شَيْبَانُ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ رِبْعِيِّ بْنِ حِرَاشٍ قَالَ كُنْتُ فِي جِنَازَةِ حُذَيْفَةَ فَقَالَ رَجُلٌ مِنَ الْقَوْمِ سَمِعْتُ هَذَا يَقُولُ يَعْنِي حُذَيْفَةَ يَقُولُ مَا بِي بَأْسٌ مِمَّا سَمِعْتُ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلَئِنْ اقْتَتَلْتُمْ لَأَنْظُرَنَّ أَقْصَى بَيْتٍ فِي دَارِي فَلَأَدْخُلَنَّهُ فَلَئِنْ دُخِلَ عَلَيَّ لَأَقُولَنَّ هَا بُؤْ بِإِثْمِي وَإِثْمِكَ أَوْ ذَنْبِي وَذَنْبِكَ [راجع: ۲۳٦۹٦].

(۲۳۷۲٤) ربعی رحمۃ اللہ علیہ کہتے ہیں کہ میں نے حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ کے جنازے میں ایک آدمی کو یہ کہتے ہوئے سنا کہ میں نے چارپائی پر لیٹے ہوئے اس شخص سے سنا ہے کہ میں نے نبی علیہ السلام سے یہ حدیث جب سے سنی ہے، مجھے اس میں کوئی حرج محسوس نہیں ہوتا کہ اگر تم لوگ لڑنے لگو گے تو میں اپنے گھر میں داخل ہو جاؤں گا، اگر کوئی میرے گھر میں بھی آ گیا تو میں اسے کہہ دوں گا کہ آؤ، اور میرا اور اپنا گناہ لے کر لوٹ جاؤ۔

(۲۳۷۲۵) حَدَّثَنَا حَسَنٌ حَدَّثَنَا ابْنُ لَهِيعَةَ حَدَّثَنَا ابْنُ هُبَيْرَةَ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا تَمِيمٍ الْجَيْشَانِيَّ يَقُولُ أَخْبَرَنِي سَعِيدٌ أَنَّهُ سَمِعَ حُذَيْفَةَ بْنَ الْيَمَانِ يَقُولُ غَابَ عَنَّا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمًا فَلَمْ يَخْرُجْ حَتَّى ظَنَنَّا أَنَّهُ لَنْ يَخْرُجَ فَلَمَّا خَرَجَ سَجَدَ سَجْدَةً فَظَنَنَّا أَنَّ نَفْسَهُ قَدْ قُبِضَتْ فِيهَا فَلَمَّا رَفَعَ رَأْسَهُ قَالَ إِنَّ رَبِّي تَبَارَكَ وَتَعَالَى اسْتَشَارَنِي فِي أُمَّتِي مَاذَا أَفْعَلُ بِهِمْ فَقُلْتُ مَا شِئْتَ أَيْ رَبِّ هُمْ خَلْقُكَ وَعِبَادُكَ فَاسْتَشَارَنِي الثَّانِيَةَ فَقُلْتُ لَهُ كَذَلِكَ فَقَالَ لَا أُخْزِنُكَ فِي أُمَّتِكَ يَا مُحَمَّدُ وَبَشَّرَنِي أَنَّ أَوَّلَ مَنْ يَدْخُلُ الْجَنَّةَ مِنْ أُمَّتِي سَبْعُونَ أَلْفًا مَعَ كُلِّ أَلْفٍ سَبْعُونَ أَلْفًا لَيْسَ عَلَيْهِمْ حِسَابٌ ثُمَّ أَرْسَلَ إِلَيَّ فَقَالَ ادْعُ تُجَبْ وَسَلْ تُعْطَ فَقُلْتُ لِرَسُولِهِ أَوَمُعْطِيَّ رَبِّي سُؤْلِي فَقَالَ مَا أَرْسَلَنِي إِلَيْكَ إِلَّا لِيُعْطِيَكَ وَلَقَدْ أَعْطَانِي رَبِّي عَزَّ وَجَلَّ وَلَا فَخْرَ وَغَفَرَ لِي مَا

تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِي وَمَا تَأَخَّرَ وَأَنَا أَمْشِي حَيًّا صَحِيحًا وَأَعْطَانِي أَنْ لَا تَجُوعَ أُمَّتِي وَلَا تُغْلَبَ وَأَعْطَانِي الْكَوْثَرَ فَهُوَ نَهْرٌ مِنَ الْجَنَّةِ يَسِيلُ فِي حَوْضِي وَأَعْطَانِي الْعِزَّ وَالنَّصْرَ وَالرُّعْبَ يَسْعَى بَيْنَ يَدَيْ أُمَّتِي شَهْرًا وَأَعْطَانِي أَنِّي أَوَّلُ الْأَنْبِيَاءِ أَدْخُلُ الْجَنَّةَ وَطَيَّبَ لِي وَلِأُمَّتِي الْغَنِيمَةَ وَأَحَلَّ لَنَا كَثِيرًا مِمَّا شَدَّدَ عَلَى مَنْ قَبْلَنَا وَلَمْ يَجْعَلْ عَلَيْنَا مِنْ حَرَجٍ

(۲۳۷۲۵) حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام اپنے گھر میں ہی رہے، باہر تشریف نہیں لائے اور ہم یہ سمجھنے لگے کہ اب نبی علیہ السلام باہر نہیں آئیں گے، جب نبی علیہ السلام باہر آئے تو اتنا طویل سجدہ کیا کہ ہمیں اندیشہ ہونے لگا کہ کہیں نبی علیہ السلام کی روح ہی پرواز نہ کر گئی ہو، جب سر اٹھایا تو فرمانے لگے کہ میرے رب نے میری امت کے متعلق مجھ سے مشورہ کیا کہ میں ان کے ساتھ کیا سلوک کروں؟ میں نے عرض کیا کہ پروردگار! آپ جو چاہیں، وہ آپ کی مخلوق اور آپ کے بندے ہیں، پھر دوبارہ مشورہ کیا اور میں نے یہی جواب دیا تو اس نے فرمایا کہ اے محمد صلی اللہ علیہ وسلم! میں آپ کو آپ کی امت کے حوالے سے غمگین نہیں کروں گا، اور اس نے مجھے بشارت دی کہ میرے ساتھ میری امت میں سے سب سے پہلے ستر ہزار افراد جنت میں داخل ہوں گے اور ہر ہزار کے ساتھ ستر ہزار مزید ہوں گے جن کا کوئی حساب کتاب نہ ہوگا۔

پھر میرے پروردگار نے میرے پاس یہ پیغام بھیجا کہ آپ دعا کیجئے آپ کی دعا قبول کی جائے گی، سوال کیجئے آپ کو عطا کیا جائے گا، میں نے قاصد سے پوچھا کہ کیا میرا پروردگار میری درخواست پر مجھے عطا کرے گا؟ قاصد نے جواب دیا کہ اس نے مجھے آپ کے پاس دینے کے ارادے ہی سے تو بھیجا ہے، پھر میرے پروردگار نے مجھے عطا فرمایا اور میں اس پر فخر نہیں کرتا، اس نے میرے اگلے پچھلے گناہ معاف فرما دیئے جبکہ میں زندہ سلامت چل پھر رہا ہوں، اس نے میری یہ درخواست قبول کر لی کہ میری امت قحط سالی سے ہلاک نہ ہوگی اور ان پر کوئی غالب نہ آئے گا، نیز اس نے مجھے حوض کوثر عطا فرمایا جو کہ جنت کی ایک نہر ہے اور میرے حوض میں آ کر گرتی ہے، نیز اس نے مجھے عزت، مدد اور رعب عطا فرمایا جو میری امت سے آگے ایک ماہ کی مسافت پر دوڑتا ہے، نیز اس نے مجھے یہ سعادت عطا فرمائی کہ جنت میں داخل ہونے والا سب سے پہلا نبی میں ہوں گا، میرے اور میری امت کے لئے مال غنیمت کو حلال کر دیا اور بہت سے وہ سخت احکام جو ہم سے پہلے لوگوں پر تھے انہیں ہم پر حلال کر دیا اور ہم پر کوئی تنگی نہیں رکھی۔

(۲۳۷۲۶) حَدَّثَنَا سُرَيْجُ بْنُ النُّعْمَانِ حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ عَنِ الْمُغِيرَةِ عَنْ أَبِي وَائِلٍ عَنِ ابْنِ مَسْعُودٍ وَحُصَيْنٌ عَنْ أَبِي وَائِلٍ عَنْ حُذَيْفَةَ قَالَا قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَا فَرَطُكُمْ عَلَى الْحَوْضِ أَنْظُرُكُمْ لَيُرْفَعُ لِي رِجَالٌ مِنْكُمْ حَتَّى إِذَا عَرَفْتُهُمْ اخْتُلِجُوا دُونِي فَأَقُولُ رَبِّ أَصْحَابِي أَصْحَابِي فَيُقَالُ إِنَّكَ لَا تَدْرِي مَا أَحْدَثُوا بَعْدَكَ [راجع: ۲۳۶۷۹].

(۲۳۷۲۶) حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا میرے پاس حوض کوثر پر کچھ آدمی ایسے بھی آئیں گے

کہ میں دیکھوں گا،'' جب وہ میرے سامنے پیش ہوں گے' انہیں میرے سامنے سے اچک لیا جائے گا، میں عرض کروں گا پروردگار! میرے ساتھی، ارشاد ہوگا کہ آپ نہیں جانتے کہ انہوں نے آپ کے بعد کیا چیزیں ایجاد کر لی تھیں۔

(۲۳۷۲۷) حَدَّثَنَا حُسَيْنُ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا شَيْبَانُ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ رِبْعِيِّ بْنِ حِرَاشٍ عَنْ حُذَيْفَةَ بْنِ الْيَمَانِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَأَنَا أَعْلَمُ بِمَا مَعَ الدَّجَّالِ مِنْهُ إِنَّ مَعَهُ نَارًا تُحْرِقُ وَقَالَ حُسَيْنٌ مَرَّةً تَحْرِقُ وَنَهَرَ مَاءٍ بَارِدٍ فَمَنْ أَدْرَكَهُ مِنْكُمْ فَلَا يَهْلِكَنَّ بِهِ لِيُغْمِضَنَّ عَيْنَيْهِ وَلْيَقَعْ فِي الَّتِي يَرَاهَا نَارًا فَإِنَّهَا نَهَرُ مَاءٍ بَارِدٍ [راجع: ۲۳۶٦۸].

(۲۳۷۲۷) حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا میں یہ بات دجال سے بھی زیادہ جانتا ہوں کہ اس کے ساتھ کیا ہوگا' اس کے ساتھ بہتی ہوئی دو نہریں ہوں گی' جن میں سے ایک دیکھنے میں سفید پانی کی ہوگی اور دوسری دیکھنے میں بھڑکتی ہوگی آگ ہوگی اگر تم میں سے کوئی شخص اس دور کو پائے تو اس نہر میں داخل ہو جائے جو اسے آگ نظر آ رہی ہو' اس میں غوطہ زنی کرے پھر سر جھکا کر اس کا پانی پی لے کیونکہ وہ ٹھنڈا پانی ہوگا۔

(۲۳۷۲۸) حَدَّثَنَا حُسَيْنُ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ يَعْنِي ابْنَ عُيَيْنَةَ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ عَنْ رِبْعِيٍّ عَنْ حُذَيْفَةَ قَالَ أَتَى رَجُلٌ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ إِنِّي رَأَيْتُ فِي الْمَنَامِ أَنِّي لَقِيتُ بَعْضَ أَهْلِ الْكِتَابِ فَقَالَ نِعْمَ الْقَوْمُ أَنْتُمْ لَوْلَا أَنَّكُمْ تَقُولُونَ مَا شَاءَ اللَّهُ وَشَاءَ مُحَمَّدٌ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدْ كُنْتُ أَكْرَهُهَا مِنْكُمْ فَقُولُوا مَا شَاءَ اللَّهُ ثُمَّ شَاءَ مُحَمَّدٌ [قال الألباني: صحيح (ابن ماجة: ۲۱۱۸). قال شعيب: هذا إسناد رجاله ثقات. لكنه منقطع].

(۲۳۷۲۸) حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک آدمی نبی علیہ السلام کے پاس آیا اور کہنے لگا کہ میں نے خواب میں دیکھا ہے کہ بعض اہل کتاب سے میری ملاقات ہوئی تو وہ کہنے لگے کہ تم ایک بہترین قوم ہوتے اگر تم یوں نہ کہتے کہ جو اللہ نے چاہا اور جو محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) نے چاہا۔

نبی علیہ السلام نے فرمایا تم یہ جملہ پہلے کہتے تھے جس سے تمہیں روکتے ہوئے مجھے حیاء مانع ہو جاتی تھی، اب یہ کہا کرو کہ جو اللہ نے چاہا پھر جو محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) نے چاہا۔

(۲۳۷۲۹) حَدَّثَنَا أَبُو أَحْمَدَ حَدَّثَنَا إِسْرَائِيلُ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ أَبِي الْمُغِيرَةِ عَنْ حُذَيْفَةَ قَالَ كَانَ فِي لِسَانِي ذَرَبٌ عَلَى أَهْلِي لَمْ أَعْدُهُ إِلَى غَيْرِهِ فَذَكَرْتُ ذَلِكَ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أَيْنَ أَنْتَ مِنَ الِاسْتِغْفَارِ يَا حُذَيْفَةُ إِنِّي لَأَسْتَغْفِرُ اللَّهَ كُلَّ يَوْمٍ مِائَةَ مَرَّةٍ وَأَتُوبُ إِلَيْهِ [قال الألباني: (ابن ماجة: ۳۸۱۷). قال شعيب: صحيح لغيره دون ذرابة اللسان]. [انظر: ۲۳۷۵٤، ۲۳۷٦۳، ۲۳۸۱۵].

(۲۳۷۲۹) حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ اپنے اہل خانہ سے بات کرتے وقت مجھے اپنی زبان پر قابو نہیں رہتا تھا' البتہ

دوسروں کے ساتھ ایسا نہیں ہوتا تھا' میں نے نبی علیہ السلام سے اس چیز کا تذکرہ کیا تو نبی علیہ السلام نے فرمایا حذیفہ! تم استغفار سے غفلت میں کیوں ہو؟ میں تو روزانہ اللہ سے سومرتبہ توبہ واستغفار کرتا ہوں۔

(۲۳۷۳۰) قَالَ فَذَكَرْتُهُ لِأَبِي بُرْدَةَ بْنِ أَبِي مُوسَى فَحَدَّثَنِي عَنْ أَبِي مُوسَى أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنِّي لَأَسْتَغْفِرُ اللَّهَ كُلَّ يَوْمٍ وَلَيْلَةٍ مِائَةَ مَرَّةٍ وَأَتُوبُ إِلَيْهِ [راجع: ۱۹۹۰۸].

(۲۳۷۳۰) حضرت ابوموسیٰ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا میں اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں روزانہ سومرتبہ توبہ کرتا ہوں۔

(۲۳۷۳۱) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدٍ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ شَقِيقٍ قَالَ قَالَ حُذَيْفَةُ إِنَّ أَشْبَهَ النَّاسِ هَدْيًا وَدَلًّا وَسَمْتًا بِمُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مَسْعُودٍ مِنْ حِينِ يَخْرُجُ إِلَى أَنْ يَرْجِعَ لَا أَدْرِي مَا يَصْنَعُ فِي بَيْتِهِ [صححه البخاري (۶۰۹۷)].

(۲۳۷۳۱) حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام کے طور طریقوں اور سیرت میں نبی علیہ السلام کے سب سے زیادہ مشابہ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ تھے، گھر سے نکلنے سے لے کر واپس آنے تک، میں نہیں جانتا کہ وہ گھر میں کیا کرتے تھے۔

(۲۳۷۳۲) حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ بْنُ عَمْرٍو حَدَّثَنَا زَائِدَةُ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ شَقِيقٍ قَالَ كُنْتُ قَاعِدًا مَعَ حُذَيْفَةَ فَأَقْبَلَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مَسْعُودٍ فَقَالَ حُذَيْفَةُ إِنَّ أَشْبَهَ النَّاسِ هَدْيًا وَدَلًّا بِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ حِينِ يَخْرُجُ مِنْ بَيْتِهِ حَتَّى يَرْجِعَ فَلَا أَدْرِي مَا يَصْنَعُ فِي أَهْلِهِ كَعَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ وَاللَّهِ لَقَدْ عَلِمَ الْمَحْفُوظُونَ مِنْ أَصْحَابِ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ مِنْ أَقْرَبِهِمْ عِنْدَ اللَّهِ وَسِيلَةً يَوْمَ الْقِيَامَةِ

(۲۳۷۳۲) شقیق کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ ہم لوگ حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ کے پاس گئے اور ان سے کہا کہ ہمیں کسی ایسے آدمی کا پتہ بتائیے جو طور طریقوں اور سیرت میں نبی علیہ السلام کے سب سے زیادہ قریب ہو، تاکہ ہم ان سے یہ طریقے اخذ کر سکیں اور ان کی باتیں سن سکیں، انہوں نے فرمایا کہ طور طریقوں اور سیرت میں نبی علیہ السلام کے سب سے زیادہ قریب حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ تھے یہاں تک کہ وہ مجھ سے چھپ کر اپنے گھر میں بیٹھ گئے' حالانکہ نبی علیہ السلام کے محفوظ صحابہ جانتے ہیں کہ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ ان سب سے زیادہ نبی علیہ السلام کے قریب تھے۔

(۲۳۷۳۳) حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ أَخْبَرَنَا عَاصِمُ بْنُ بَهْدَلَةَ عَنْ زِرِّ بْنِ حُبَيْشٍ عَنْ حُذَيْفَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أُتِيَ بِالْبُرَاقِ وَهُوَ دَابَّةٌ أَبْيَضُ طَوِيلٌ يَضَعُ حَافِرَهُ عِنْدَ مُنْتَهَى طَرْفِهِ قَالَ فَلَمْ يُزَايِلْ ظَهْرَهُ هُوَ وَجِبْرِيلُ حَتَّى أَتَيَا بَيْتَ الْمَقْدِسِ وَفُتِحَتْ لَهُمَا أَبْوَابُ السَّمَاءِ وَرَأَيَا الْجَنَّةَ وَالنَّارَ قَالَ وَقَالَ حُذَيْفَةُ وَلَمْ يُصَلِّ فِي بَيْتِ الْمَقْدِسِ قَالَ زِرٌّ فَقُلْتُ بَلَى قَدْ صَلَّى قَالَ حُذَيْفَةُ مَا اسْمُكَ يَا أَصْلَعُ فَإِنِّي أَعْرِفُ وَجْهَكَ وَلَا أَدْرِي مَا اسْمُكَ قَالَ قُلْتُ أَنَا زِرُّ بْنُ حُبَيْشٍ قَالَ وَمَا يُدْرِيكَ وَهَلْ تَجِدُهُ صَلَّى قَالَ قُلْتُ لِقَوْلِ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ سُبْحَانَ الَّذِي أَسْرَى بِعَبْدِهِ الْآيَةَ قَالَ وَهَلْ تَجِدُهُ صَلَّى فَلَوْ صَلَّى فِيهِ صَلَّيْنَا فِيهِ كَمَا نُصَلِّي فِي

الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ وَقِيلَ لِحُذَيْفَةَ رَبَطَ الدَّابَّةَ بِالْحَلْقَةِ الَّتِي رَبَطَ بِهَا الْأَنْبِيَاءُ فَقَالَ حُذَيْفَةُ أَوَ كَانَ يَخَافُ أَنْ تَذْهَبَ وَقَدْ آتَاهُ اللَّهُ بِهَا [راجع: ٢٣٦٧٤].

(۲۳۷۳۳) زر بن حبیش کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ میں حضرت حذیفہ بن یمان رضی اللہ عنہ کی خدمت میں حاضر ہوا' وہ شب معراج کا واقعہ بیان کرتے ہوئے نبی علیہ السلام کا یہ ارشاد ذکر کرنے لگے کہ "پھر ہم وہاں سے چل کر بیت المقدس پہنچے لیکن بیت المقدس میں داخل نہیں ہوئے" میں نے کہا کہ اس رات تو نبی علیہ السلام بیت المقدس میں داخل بھی ہوئے تھے اور وہاں پر نماز بھی پڑھی تھی' یہ سن کر حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا ارے گنجے! تمہارا کیا نام ہے؟ میں تمہیں چہرے سے پہچانتا ہوں لیکن نام یاد نہیں ہے' میں نے عرض کیا کہ میرا نام زر بن حبیش ہے' انہوں نے فرمایا کہ تمہیں کیسے معلوم ہوا کہ اس رات کو نبی علیہ السلام نے بیت المقدس میں نماز پڑھی تھی؟ میں نے کہا کہ قرآن بتاتا ہے' انہوں نے فرمایا کہ قرآن سے بات کرنے والا کامیاب ہوتا ہے' تم وہ آیت پڑھ کر سناؤ' اب جو میں نے "سبحان الذی اسری بعبدہ" پڑھی تو اس میں یہ کہیں نہ ملا کہ نبی علیہ السلام نے اس رات بیت المقدس میں نماز بھی پڑھی تھی' حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ کہنے لگے ارے گنجے! کیا تمہیں اس میں نماز پڑھنے کا ذکر ملتا ہے؟ میں نے کہا نہیں، انہوں نے فرمایا بخدا! نبی علیہ السلام نے اس رات بیت المقدس میں نماز نہیں پڑھی تھی، اگر نبی علیہ السلام بیت المقدس میں نماز پڑھ لیتے تو تم پر بھی وہاں نماز پڑھنا فرض ہو جاتا جیسے بیت اللہ میں ہوا' بخدا! وہ دونوں براق سے جدا نہیں ہوئے تا آنکہ ان کے لئے آسمان کے دروازے کھول دیئے گئے۔

پھر ان دونوں نے جنت اور جہنم کو دیکھا اور آخرت کے سارے وعدے دیکھے' پھر وہ دونوں اسی طرح واپس آ گئے جیسے گئے تھے' پھر وہ ہنسنے لگے یہاں تک کہ ان کے دندان مبارک میں نے دیکھے' حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ نے مزید فرمایا لوگ کہتے ہیں کہ نبی علیہ السلام نے براق کو باندھ دیا تھا تاکہ وہ بھاگ نہ جائے' حالانکہ اللہ تعالیٰ نے تو سارا عالم غیب و شہود ان کے تابع کر دیا تھا۔

(٢٣٧٣٤) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ سَأَلْتُ سُلَيْمَانَ فَحَدَّثَنِي عَنْ سَعْدِ بْنِ عُبَيْدَةَ عَنِ الْمُسْتَوْرِدِ عَنْ صِلَةَ بْنِ زُفَرَ عَنْ حُذَيْفَةَ أَنَّهُ صَلَّى مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَكَانَ يَقُولُ فِي رُكُوعِهِ سُبْحَانَ رَبِّيَ الْعَظِيمِ وَفِي سُجُودِهِ سُبْحَانَ رَبِّيَ الْأَعْلَى وَمَا مَرَّ بِآيَةِ رَحْمَةٍ إِلَّا وَقَفَ فَسَأَلَ وَلَا بِآيَةِ عَذَابٍ إِلَّا تَعَوَّذَ [راجع: ٢٣٦٢٩].

(۲۳۷۳۴) حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ میں نے نبی علیہ السلام کے ساتھ نماز پڑھی' نبی علیہ السلام اپنے رکوع میں سُبْحَانَ رَبِّيَ الْعَظِيمِ اور سجدہ میں سُبْحَانَ رَبِّيَ الْأَعْلَى کہتے رہے اور رحمت کی جس آیت پر گذرتے وہاں رک کر دعا مانگتے اور عذاب کی جس آیت پر گذرتے تو وہاں رک کر اس سے پناہ مانگتے تھے۔

(٢٣٧٣٥) حَدَّثَنَا أَبُو نُعَيْمٍ حَدَّثَنَا يُونُسُ يَعْنِي ابْنَ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ نَهِيكٍ السَّلُولِيِّ حَدَّثَنَا حُذَيْفَةُ قَالَ رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَتَى سُبَاطَةَ قَوْمٍ فَبَالَ قَائِمًا

(۲۳۷۳۵) حضرت حذیفہ بن یمان رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے نبی علیہ السلام کو دیکھا کہ وہ لوگوں کے کوڑا کرکٹ پھینکنے کی جگہ

تشریف لائے اور کھڑے ہو کر پیشاب کیا۔

(۲۳۷۳۶) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنْ عَاصِمٍ عَنْ زِرٍّ عَنْ حُذَيْفَةَ أَنَّهُ قَالَ مَا بَيْنَ طَرَفَيْ حَوْضِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَمَا بَيْنَ أَيْلَةَ وَمُضَرَ آنِيَتُهُ أَكْثَرُ أَوْ مِثْلُ عَدَدِ نُجُومِ السَّمَاءِ مَاؤُهُ أَحْلَى مِنَ الْعَسَلِ وَأَشَدُّ بَيَاضًا مِنَ اللَّبَنِ وَأَبْرَدُ مِنَ الثَّلْجِ وَأَطْيَبُ رِيحًا مِنَ الْمِسْكِ مَنْ شَرِبَ مِنْهُ لَمْ يَظْمَأْ بَعْدَهُ أَبَدًا [راجع: ۲۳۷۰۷].

(۲۳۷۳۶) حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا میرے حوض کی مسافت اتنی ہے جتنی ایلہ اور مضر کے درمیان ہے اس کے برتن آسمانوں کے ستاروں سے بھی زیادہ ہوں گے اس کا پانی شہد سے زیادہ شیریں، دودھ سے زیادہ سفید، برف سے زیادہ ٹھنڈا اور مشک سے زیادہ مہک والا ہوگا، جو شخص ایک مرتبہ اس کا پانی پی لے گا وہ اس کے بعد کبھی پیاسا نہ ہوگا۔

(۲۳۷۳۷) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ يَسَارٍ عَنْ حُذَيْفَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا تَقُولُوا مَا شَاءَ اللَّهُ وَشَاءَ فُلَانٌ وَلَكِنْ قُولُوا مَا شَاءَ اللَّهُ ثُمَّ شَاءَ فُلَانٌ [راجع: ۲۳۶۵۴].

(۲۳۷۳۷) حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا یہ مت کہا کرو ''جو اللہ نے چاہا اور جو فلاں نے چاہا'' بلکہ یوں کہا کرو ''جو اللہ نے چاہا اس کے بعد فلاں نے چاہا''۔

(۲۳۷۳۸) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ عَنْ أَبِي الْبَخْتَرِيِّ الطَّائِيِّ عَنْ أَبِي ثَوْرٍ قَالَ بَعَثَ عُثْمَانُ يَوْمَ الْجَرَعَةِ بِسَعِيدِ بْنِ الْعَاصِ قَالَ فَخَرَجُوا إِلَيْهِ فَرَدُّوهُ قَالَ فَكُنْتُ قَاعِدًا مَعَ أَبِي مَسْعُودٍ وَحُذَيْفَةَ فَقَالَ أَبُو مَسْعُودٍ مَا كُنْتُ أَرَى أَنْ يَرْجِعَ لَمْ يُهْرِقْ فِيهِ دَمًا قَالَ فَقَالَ حُذَيْفَةُ وَلَكِنْ قَدْ عَلِمْتُ لَتَرْجِعَنَّ عَلَى عُقَيْبِهَا لَمْ يُهْرِقْ فِيهَا مَحْجَمَةَ دَمٍ وَمَا عَلِمْتُ مِنْ ذَلِكَ شَيْئًا إِلَّا عَلِمْتُهُ وَمُحَمَّدٌ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَيٌّ حَتَّى إِنَّ الرَّجُلَ لَيُصْبِحُ مُؤْمِنًا ثُمَّ يُمْسِي مَا مَعَهُ مِنْهُ شَيْءٌ وَيُمْسِي مُؤْمِنًا وَيُصْبِحُ مَا مَعَهُ مِنْهُ شَيْءٌ يُقَاتِلُ فِتْنَتَهُ الْيَوْمَ وَيَقْتُلُهُ اللَّهُ غَدًا يَنْكُسُ قَلْبُهُ تَعْلُوهُ اسْتُهُ قَالَ فَقُلْتُ أَسْفَلُهُ قَالَ اسْتُهُ

(۲۳۷۳۸) ابو ثور کہتے ہیں کہ ایک ہموار ریتلے علاقے کی طرف حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ نے حضرت سعید بن عاص رضی اللہ عنہ کو بھیجا، اس علاقے کے لوگ باہر نکلے اور انہوں نے حضرت سعید رضی اللہ عنہ کو واپس بھیج دیا، وہ کہتے ہیں کہ میں حضرت ابو مسعود رضی اللہ عنہ اور حذیفہ رضی اللہ عنہ کے ہمراہ بیٹھا ہوا تھا کہ حضرت ابو مسعود رضی اللہ عنہ کہنے لگے میرا خیال نہیں ہے کہ یہ آدمی اس طرح واپس آئے گا کہ اس میں خون ریزی نہ کرے، حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا لیکن میں جانتا ہوں کہ جب آپ واپس پہنچیں گے تو وہاں ایک سینگی کے برابر بھی خون نہیں بہا ہوگا، مجھے یہ بات اسی وقت معلوم ہوگئی تھی جب کہ نبی علیہ السلام ابھی حیات تھے، البتہ ایک زمانہ ایسا آئے گا کہ انسان صبح کو مومن ہوگا اور شام تک اس کے پاس کچھ بھی ایمان نہ ہوگا یا شام کو مومن ہوگا اور صبح تک اس کے پاس کچھ بھی نہ ہوگا آج اس کی جماعت قتال کرے گی اور کل اللہ تعالیٰ اسے قتل کروا دے گا، اس کا دل الٹا ہو جائے گا اور اس کے سرین اوپر ہو جائیں گے، راوی نے پوچھا کہ یہ لفظ نچلا حصہ ہے تو انہوں نے فرمایا یہ لفظ ''سرین'' ہی ہے۔

(۲۳۷۳۹) حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ ثَرْوَانَ عَنْ عَمْرِو بْنِ حَنْظَلَةَ قَالَ قَالَ حُذَيْفَةُ وَاللَّهِ لَا تَدَعُ مُضَرُ عَبْدًا لِلَّهِ مُؤْمِنًا إِلَّا فَتَنُوهُ أَوْ قَتَلُوهُ أَوْ يَضْرِبُهُمْ اللَّهُ وَالْمَلَائِكَةُ وَالْمُؤْمِنُونَ حَتَّى لَا يَمْنَعُوا ذَنَبَ تَلْعَةٍ فَقَالَ لَهُ رَجُلٌ أَتَقُولُ هَذَا يَا عَبْدَ اللَّهِ وَأَنْتَ رَجُلٌ مِنْ مُضَرَ قَالَ لَا أَقُولُ إِلَّا مَا قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

(۲۳۷۳۹) حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ قبیلہ مضر زمین پر اللہ کا کوئی نیک بندہ ایسا نہیں چھوڑے گا جسے وہ فتنے میں نہ ڈال دے اور اسے ہلاک نہ کردے حتیٰ کہ اللہ اس پر اپنا ایک لشکر مسلط کردے گا جو اسے ذلیل کردے گا اور اسے کسی ٹیلے کا دامن بھی نہ بچا سکے گا، ایک آدمی نے ان سے کہا بندۂ خدا! آپ یہ بات کہہ رہے ہیں حالانکہ آپ تو خود قبیلۂ مضر سے تعلق رکھتے ہیں؟ انہوں نے فرمایا کہ میں تو وہی بات کہہ رہا ہوں جو نبی علیہ السلام نے فرمائی ہے۔

(۲۳۷۴۰) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ أَبُو إِسْحَاقَ أَخْبَرَنِي عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ يَزِيدَ قَالَ قُلْنَا لِحُذَيْفَةَ أَخْبِرْنَا بِرَجُلٍ قَرِيبِ السَّمْتِ وَالْهَدْيِ بِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتَّى نَأْخُذَ عَنْهُ قَالَ مَا أَعْلَمُ أَحَدًا أَقْرَبَ سَمْتًا وَهَدْيًا وَدَلًّا بِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتَّى يُوَارِيَهُ جِدَارُ بَيْتِهِ مِنْ ابْنِ أُمِّ عَبْدٍ وَلَمْ نَسْمَعْ هَذَا مِنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ يَزِيدَ لَقَدْ عَلِمَ الْمَحْفُوظُونَ مِنْ أَصْحَابِ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّ ابْنَ أُمِّ عَبْدٍ مِنْ أَقْرَبِهِمْ إِلَى اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ وَسِيلَةً [راجع: ۲۳۶۹۷].

(۲۳۷۴۰) عبدالرحمٰن بن یزید کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ ہم لوگ حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ کے پاس گئے اور ان سے کہا کہ ہمیں کسی ایسے آدمی کا پتہ بتائیے جو طور طریقوں اور سیرت میں نبی علیہ السلام کے سب سے زیادہ قریب ہو، تاکہ ہم ان سے یہ طریقے اخذ کر سکیں اور ان کی باتیں سن سکیں، انہوں نے فرمایا کہ طور طریقوں اور سیرت میں نبی علیہ السلام کے سب سے زیادہ قریب حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ تھے یہاں تک کہ وہ مجھ سے چھپ کر اپنے گھر میں بیٹھ گئے' حالانکہ نبی علیہ السلام کے محفوظ صحابہ جانتے ہیں کہ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ ان سب سے زیادہ نبی علیہ السلام کے قریب تھے۔

(۲۳۷۴۱) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ وَلِيدِ بْنِ الْعَيْزَارِ عَنْ أَبِي عَمْرٍو الشَّيْبَانِيِّ عَنْ حُذَيْفَةَ بِهَذَا كُلِّهِ [راجع: ۲۳۶۹۷]

(۲۳۷۴۱) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۲۳۷۴۲) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَاحِدِ بْنُ زِيَادٍ حَدَّثَنَا أَبُو رَوْقٍ عَطِيَّةُ بْنُ الْحَارِثِ حَدَّثَنَا مُخْمِلُ بْنُ دِمَاثٍ قَالَ غَزَوْتُ مَعَ سَعِيدِ بْنِ الْعَاصِ قَالَ فَسَأَلَ النَّاسَ مَنْ شَهِدَ مِنْكُمْ صَلَاةَ الْخَوْفِ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فَقَالَ حُذَيْفَةُ أَنَا صَلَّى بِطَائِفَةٍ مِنْ الْقَوْمِ رَكْعَةً وَطَائِفَةٌ مُوَاجِهَةَ الْعَدُوِّ ثُمَّ ذَهَبَ هَؤُلَاءِ فَقَامُوا مَقَامَ أَصْحَابِهِمْ مُوَاجِهُو الْعَدُوِّ وَجَاءَتْ الطَّائِفَةُ الْأُخْرَى فَصَلَّى بِهِمْ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَكْعَةً ثُمَّ سَلَّمَ فَكَانَ لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَكْعَتَانِ وَلِكُلِّ طَائِفَةٍ رَكْعَةٌ

(۲۳۷۴۲) ثعلبہ بن زہدم کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ ہم لوگ طبرستان میں حضرت سعید بن عاص رضی اللہ عنہ کے ہمراہ تھے، انہوں نے لوگوں سے پوچھا کہ تم میں سے نبی علیہ السلام کے ساتھ صلوۃ الخوف کس نے پڑھی ہے؟ حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا میں نے اور وہ اس طرح کہ لوگوں نے نبی علیہ السلام کے پیچھے دو صفیں بنالیں، ایک صف دشمن کے سامنے کھڑی رہی اور ایک صف نبی علیہ السلام کی اقتداء میں نماز کے لئے کھڑی ہوگئی، نبی علیہ السلام نے ان لوگوں کو ایک رکعت پڑھائی، پھر یہ لوگ دشمن کے سامنے ڈٹنے ہوئے لوگوں کی جگہ الٹے پاؤں چلے گئے اور وہ لوگ ان کی جگہ نبی علیہ السلام کے پیچھے آ کر کھڑے ہو گئے اور نبی علیہ السلام نے انہیں دوسری رکعت پڑھائی پھر نبی علیہ السلام نے سلام پھیر دیا، اس طرح نبی علیہ السلام کی دو رکعتیں ہوگئیں اور ان کے پیچھے ہر گروہ کی ایک ایک رکعت ہوئی۔

(۲۳۷۴۳) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ عُمَيْرٍ عَنْ رِبْعِيٍّ قَالَ قَالَ عُقْبَةُ بْنُ عَمْرٍو لِحُذَيْفَةَ أَلَا تُحَدِّثُنَا مَا سَمِعْتَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ قَالَ سَمِعْتُهُ يَقُولُ إِنَّ مَعَ الدَّجَّالِ إِذَا خَرَجَ مَاءً وَنَارًا الَّذِي يَرَى النَّاسُ أَنَّهَا نَارٌ فَمَاءٌ بَارِدٌ وَأَمَّا الَّذِي يَرَى النَّاسُ أَنَّهُ مَاءٌ فَنَارٌ تُحْرِقُ فَمَنْ أَدْرَكَ ذَلِكَ مِنْكُمْ فَلْيَقَعْ فِي الَّذِي يَرَى أَنَّهَا نَارٌ فَإِنَّهَا مَاءٌ عَذْبٌ بَارِدٌ [صححه البخاري (۳۴۵۰)، ومسلم (۲۹۳۴)، وابن حبان (۶۷۹۹)]. [انظر: ۲۳۷۷۵].

(۲۳۷۴۳) ربعی کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ عقبہ بن عمرو نے حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ سے کہا کہ آپ ہمیں نبی علیہ السلام سے سنی ہوئی کوئی حدیث کیوں نہیں سناتے؟ انہوں نے فرمایا کہ میں نے نبی علیہ السلام کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ دجال جس وقت خروج کرے گا، اس کے ساتھ پانی اور آگ ہوگی، جو چیز لوگوں کو آگ نظر آئے گی وہ ٹھنڈا پانی ہوگی اور جو چیز پانی نظر آئے گی وہ جلا دینے والی آگ ہوگی، تم میں سے جو شخص اسے پائے، اسے چاہئے کہ آگ دکھائی دینے والی چیز میں غوطہ لگائے، کیونکہ وہ میٹھا اور ٹھنڈا پانی ہوگا۔

(۲۳۷۴۴) قَالَ حُذَيْفَةُ وَسَمِعْتُهُ يَقُولُ إِنَّ رَجُلًا مِمَّنْ كَانَ قَبْلَكُمْ أَتَاهُ مَلَكٌ لِيَقْبِضَ نَفْسَهُ فَقَالَ لَهُ هَلْ عَمِلْتَ مِنْ خَيْرٍ فَقَالَ مَا أَعْلَمُ قِيلَ لَهُ انْظُرْ قَالَ مَا أَعْلَمُ شَيْئًا غَيْرَ أَنِّي كُنْتُ أُبَايِعُ النَّاسَ وَأُجَازِفُهُمْ فَأُنْظِرُ الْمُعْسِرَ وَأَتَجَاوَزُ عَنْ الْمُوسِرِ فَأَدْخَلَهُ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ الْجَنَّةَ [صححه البخاري (۲۰۷۷) ومسلم (۱۵۶۰)]. [انظر: ۲۳۷۷۶].

(۲۳۷۴۴) حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ میں نے نبی علیہ السلام کو یہ فرماتے ہوئے بھی سنا ہے کہ پہلے زمانے میں ایک آدمی کے پاس ملک الموت روح قبض کرنے کے لئے آئے تو اس سے پوچھا کہ تو نے کبھی کوئی نیکی بھی کی ہے؟ اس نے کہا مجھے معلوم نہیں، اس نے کہا غور کر لو، اس نے کہا کہ اور تو مجھے کوئی نیکی معلوم نہیں، البتہ میں لوگوں کے ساتھ تجارت کرتا تھا، اس میں تنگدست کو مہلت دے دیتا تھا اور اس سے درگذر کر لیتا تھا، اللہ تعالیٰ نے اسے جنت میں داخل کر دیا۔

(۲۳۷۴۵) قَالَ وَسَمِعْتُهُ يَقُولُ إِنَّ رَجُلًا حَضَرَهُ الْمَوْتُ فَلَمَّا أَيِسَ مِنْ الْحَيَاةِ أَوْصَى أَهْلَهُ إِذَا أَنَا مُتُّ فَاجْمَعُوا لِي حَطَبًا كَثِيرًا جَزْلًا ثُمَّ أَوْقِدُوا فِيهِ نَارًا حَتَّى إِذَا أَكَلَتْ لَحْمِي وَخَلَصَتْ إِلَى عَظْمِي فَامْتَحَشَتْ فَخُذُوهَا

فَاذْرُوهَا فِي الْيَمِّ فَفَعَلُوا فَجَمَعَهُ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ إِلَيْهِ وَقَالَ لَهُ لِمَ فَعَلْتَ ذَلِكَ قَالَ مِنْ خَشْيَتِكَ قَالَ فَغَفَرَ اللَّهُ لَهُ قَالَ عُقْبَةُ بْنُ عَمْرٍو أَنَا سَمِعْتُهُ يَقُولُ ذَلِكَ وَكَانَ نَبَّاشًا [راجع: ۲۳٦٤۲].

(۲۳۷۴۵) اور میں نے نبی علیہ السلام کو یہ فرماتے ہوئے بھی سنا ہے کہ ایک آدمی کی جب موت کا وقت قریب آیا تو اس نے اپنے گھر والوں سے کہا کہ جب میں مر جاؤں تو مجھے آگ میں جلا دینا، پھر میری راکھ کو پیس لینا پھر جب دن تیز آندھی چل رہی ہو، اس دن میری راکھ کو ہوا میں بکھیر دینا، جب وہ مر گیا تو اس کے اہل خانہ نے اسی طرح کیا، اللہ نے اسے اپنے قبضۂ قدرت میں جمع کر لیا، اور اس سے پوچھا کہ تجھے یہ کام کرنے پر کس نے مجبور کیا؟ اس نے کہا تیرے خوف نے، اللہ نے فرمایا میں نے تجھے معاف کر دیا۔

(۲۳۷٤٦) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ وَسَمِعْتُهُ أَنَا مِنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ عَنِ الْوَلِيدِ بْنِ جُمَيْعٍ حَدَّثَنَا أَبُو الطُّفَيْلِ حَدَّثَنَا حُذَيْفَةُ بْنُ الْيَمَانِ قَالَ مَا مَنَعَنِي أَنْ أَشْهَدَ بَدْرًا إِلَّا أَنِّي خَرَجْتُ أَنَا وَأَبِي حُسَيْلٍ فَأَخَذَنَا كُفَّارُ قُرَيْشٍ فَقَالُوا إِنَّكُمْ تُرِيدُونَ مُحَمَّدًا قُلْنَا مَا نُرِيدُ إِلَّا الْمَدِينَةَ فَأَخَذُوا مِنَّا عَهْدَ اللَّهِ وَمِيثَاقَهُ لَنَنْصَرِفَنَّ إِلَى الْمَدِينَةِ وَلَا نُقَاتِلُ مَعَهُ فَأَتَيْنَا رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَخْبَرْنَاهُ الْخَبَرَ فَقَالَ انْصَرِفَا نَفِي بِعَهْدِهِمْ وَنَسْتَعِينُ اللَّهَ عَلَيْهِمْ [صححه مسلم (۱۷۸۷)، والحاكم (۲۰۱/۳)]. [۳۹٦/٥].

(۲۳۷٤٦) حضرت حذیفہ بن یمان رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ غزوۂ بدر میں شرکت سے مجھے کوئی چیز مانع نہیں تھی بلکہ میں اپنے والد حسیل کے ساتھ نکلا تھا لیکن راستے میں ہمیں کفار قریش نے پکڑ لیا' اور کہنے لگے کہ تم محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس جا رہے ہو؟ ہم نے کہا کہ ہمارا ارادہ تو صرف مدینہ منورہ جانے کا ہے' انہوں نے ہم سے یہ وعدہ اور مضبوط عہد لیا کہ ہم مدینہ جا کر لڑائی میں ان کا ساتھ نہیں دیں گے' ہم نبی علیہ السلام کی خدمت میں پہنچے اور ساری بات بتا دی' نبی علیہ السلام نے فرمایا تم دونوں واپس چلے جاؤ' ہم ان کا وعدہ وفا کریں گے اور ان کے خلاف اللہ سے مدد مانگیں گے۔

(۲۳۷٤۷) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ حَدَّثَنَا الْحَجَّاجُ بْنُ فُرَافِصَةَ حَدَّثَنِي رَجُلٌ عَنْ حُذَيْفَةَ بْنِ الْيَمَانِ أَنَّهُ أَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ بَيْنَمَا أَنَا أُصَلِّي إِذْ سَمِعْتُ مُتَكَلِّمًا يَقُولُ اللَّهُمَّ لَكَ الْحَمْدُ كُلُّهُ وَلَكَ الْمُلْكُ كُلُّهُ بِيَدِكَ الْخَيْرُ كُلُّهُ إِلَيْكَ يُرْجَعُ الْأَمْرُ كُلُّهُ عَلَانِيَتُهُ وَسِرُّهُ فَأَهْلٌ أَنْ تُحْمَدَ إِنَّكَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِي جَمِيعَ مَا مَضَى مِنْ ذَنْبِي وَاعْصِمْنِي فِيمَا بَقِيَ مِنْ عُمْرِي وَارْزُقْنِي عَمَلًا زَاكِيًا تَرْضَى بِهِ عَنِّي فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَاكَ مَلَكٌ أَتَاكَ يُعَلِّمُكَ تَحْمِيدَ رَبِّكَ

(۲۳۷٤۷) حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ وہ نبی علیہ السلام کی خدمت میں حاضر ہوئے اور عرض کیا کہ میں نماز پڑھ رہا تھا' اچانک میں نے ایک آدمی کو یہ کہتے ہوئے سنا اے اللہ! تمام تعریفیں تیرے لئے ہیں' تمام حکومتیں تیرے لئے ہیں' ہر طرح کی خیر تیرے ہاتھ میں ہے' سارے معاملات تیری ہی طرف لوٹتے ہیں' خواہ وہ ظاہر ہوں یا پوشیدہ' تو ہی اس قابل ہے کہ

تیری تعریف کی جائے' بیشک تو ہر چیز پر قادر ہے' اے اللہ! مجھ سے جتنے گناہ بھی سرزد ہوئے ہیں' سب کو معاف فرما دے اور زندگی کا جتنا حصہ باقی بچا ہے اس میں گناہوں سے بچالے اور ایسے نیک اعمال کی توفیق عطا فرما دے جس سے تو راضی ہو جائے' نبی علیہ السلام نے فرمایا وہ ایک فرشتہ تھا جو تمہیں تمہارے رب کی حمد سکھانے کے لئے آیا تھا۔

(٢٣٧٤٨) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ قَالَ سَمِعْتُ مُسْلِمَ بْنَ نُذَيْرٍ عَنْ حُذَيْفَةَ قَالَ أَخَذَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِعَضَلَةِ سَاقِي أَوْ بِعَضَلَةِ سَاقِهِ قَالَ فَقَالَ الْإِزَارُ هَاهُنَا فَإِنْ أَبَيْتَ فَهَاهُنَا فَإِنْ أَبَيْتَ فَلَا حَقَّ لِلْإِزَارِ فِي الْكَعْبَيْنِ أَوْ لَا حَقَّ لِلْكَعْبَيْنِ فِي الْإِزَارِ [راجع: ٢٣٦٣٢].

(۲۳۷۴۸) حضرت حذیفہ بن یمان رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ایک مرتبہ میری یا اپنی پنڈلی کی مچھلی پکڑ کر فرمایا تہبند باندھنے کی جگہ یہاں تک ہے اگر تم نہ مانو تو اس سے کچھ نیچے لٹکا لو اگر یہ بھی نہ مانو تو ٹخنوں سے نیچے تہبند کا کوئی حق نہیں ہے۔

(٢٣٧٤٩) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ حَدَّثَنَا الْحَكَمُ قَالَ سَمِعْتُ ابْنَ أَبِي لَيْلَى أَنَّ حُذَيْفَةَ كَانَ بِالْمَدَائِنِ فَجَاءَهُ دِهْقَانٌ بِقَدَحٍ مِنْ فِضَّةٍ فَأَخَذَهُ فَرَمَاهُ بِهِ وَقَالَ إِنِّي لَمْ أَفْعَلْ هَذَا إِلَّا أَنِّي قَدْ نَهَيْتُهُ فَلَمْ يَنْتَهِ وَإِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَعْنِي نَهَانِي عَنْ الشُّرْبِ فِي آنِيَةِ الذَّهَبِ وَالْفِضَّةِ وَالْحَرِيرِ وَالدِّيبَاجِ وَقَالَ هِيَ لَهُمْ فِي الدُّنْيَا وَلَكُمْ فِي الْآخِرَةِ [راجع: ٢٣٦٥٨].

(۲۳۷۴۹) عبدالرحمن بن ابی لیلیٰ کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ میں حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ کے ساتھ ایک دیہات کی طرف نکلا' انہوں نے پانی منگوایا تو ایک کسان چاندی کے برتن میں پانی لے کر آیا' حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ نے وہ برتن اس کے منہ پر دے مارا' ہم نے ایک دوسرے کو خاموش رہنے کا اشارہ کیا کیونکہ اگر ہم ان سے پوچھتے تو وہ کبھی اس کے متعلق ہم سے بیان نہ کرتے چنانچہ ہم خاموش رہے' کچھ دیر بعد انہوں نے خود ہی فرمایا کیا تم جانتے ہو کہ میں نے یہ برتن اس کے چہرے پر کیوں مارا؟ ہم نے عرض کیا نہیں' فرمایا کہ میں نے اسے پہلے بھی منع کیا تھا (لیکن یہ باز نہیں آیا) پھر انہوں نے بتایا کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا سونے چاندی کے برتن میں کچھ نہ پیا کرو' ریشم و دیباج مت پہنا کرو کیونکہ یہ چیزیں دنیا میں کافروں کے لئے ہیں اور آخرت میں تمہارے لئے ہیں۔

(٢٣٧٥٠) حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا مُعَاذٌ يَعْنِي ابْنَ هِشَامٍ قَالَ وَجَدْتُ فِي كِتَابِ أَبِي بِخَطِّ يَدِهِ وَلَمْ أَسْمَعْهُ مِنْهُ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَبِي مَعْشَرٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ النَّخَعِيِّ عَنْ هَمَّامٍ عَنْ حُذَيْفَةَ أَنَّ نَبِيَّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فِي أُمَّتِي كَذَّابُونَ وَدَجَّالُونَ سَبْعَةٌ وَعِشْرُونَ مِنْهُمْ أَرْبَعُ نِسْوَةٍ وَإِنِّي خَاتَمُ النَّبِيِّينَ لَا نَبِيَّ بَعْدِي

(۲۳۷۵۰) حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا میری امت میں ستائیس کذاب اور دجال آئیں گے جن میں چار عورتیں بھی شامل ہوں گی' حالانکہ میں آخری نبی ہوں' میرے بعد کوئی نبی نہیں آئے گا۔

(٢٣٧٥١) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا مَهْدِيٌّ حَدَّثَنَا وَاصِلٌ الْأَحْدَبُ عَنْ أَبِي وَائِلٍ عَنْ حُذَيْفَةَ أَنَّهُ بَلَغَهُ عَنْ رَجُلٍ يَنُمُّ

الْحَدِيثَ فَقَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لَا يَدْخُلُ الْجَنَّةَ نَمَّامٌ [راجع: ۲۳۷۱٤].

(۲۳۷۵۱) حضرت حذیفہ بن یمان رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے نبی علیہ السلام کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ چغل خور جنت میں داخل نہ ہوگا۔

(۲۳۷۵۲) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا مَهْدِيٌّ حَدَّثَنَا وَاصِلٌ الْأَحْدَبُ عَنْ أَبِي وَائِلٍ عَنْ حُذَيْفَةَ أَنَّهُ رَأَى رَجُلًا لَا يُتِمُّ رُكُوعًا وَلَا سُجُودًا فَلَمَّا انْصَرَفَ مِنْ صَلَاتِهِ دَعَاهُ حُذَيْفَةُ فَقَالَ لَهُ مُنْذُ كَمْ صَلَّيْتَ هَذِهِ الصَّلَاةَ قَالَ قَدْ صَلَّيْتُهَا مُنْذُ كَذَا وَكَذَا فَقَالَ حُذَيْفَةُ مَا صَلَّيْتَ أَوْ قَالَ مَا صَلَّيْتَ لِلَّهِ صَلَاةً شَكَّ مَهْدِيٌّ وَأَحْسِبُهُ قَالَ وَلَوْ مُتَّ مُتَّ عَلَى غَيْرِ سُنَّةِ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ [صححه البخاري (۳۸۹)].

(۲۳۷۵۲) زید بن وہب کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ مسجد میں داخل ہوئے تو دیکھا کہ ابواب کندہ کے قریب ایک آدمی نماز پڑھ رہا ہے وہ رکوع و سجود کامل نہیں کر رہا تھا' جب نماز سے فارغ ہو گیا تو حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ نے اس سے پوچھا کہ تم کب سے اس طرح نماز پڑھ رہے ہو؟ اس نے کہا کہ چالیس سال سے' حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا تم نے چالیس سال سے ایک نماز نہیں پڑھی' اور اگر تم اسی نماز پر دنیا سے رخصت ہو جاتے تو تم اس فطرت پر نہ مرتے جو نبی علیہ السلام کو عطاء فرمائی گئی تھی۔

(۲۳۷۵۳) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ أَخْبَرَنَا عَاصِمُ بْنُ بَهْدَلَةَ عَنْ زِرِّ بْنِ حُبَيْشٍ قَالَ تَسَحَّرْتُ ثُمَّ انْطَلَقْتُ إِلَى الْمَسْجِدِ فَمَرَرْتُ بِمَنْزِلِ حُذَيْفَةَ بْنِ الْيَمَانِ فَدَخَلْتُ عَلَيْهِ فَأَمَرَ بِلَقْحَةٍ فَحُلِبَتْ وَبِقِدْرٍ فَسُخِّنَتْ ثُمَّ قَالَ ادْنُ فَكُلْ فَقُلْتُ إِنِّي أُرِيدُ الصَّوْمَ فَقَالَ وَأَنَا أُرِيدُ الصَّوْمَ فَأَكَلْنَا وَشَرِبْنَا ثُمَّ أَتَيْنَا الْمَسْجِدَ فَأُقِيمَتْ الصَّلَاةُ ثُمَّ قَالَ حُذَيْفَةُ هَكَذَا فَعَلَ بِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قُلْتُ أَبَعْدَ الصُّبْحِ قَالَ نَعَمْ هُوَ الصُّبْحُ غَيْرَ أَنْ لَمْ تَطْلُعْ الشَّمْسُ قَالَ وَبَيْنَ بَيْتِ حُذَيْفَةَ وَبَيْنَ الْمَسْجِدِ كَمَا بَيْنَ مَسْجِدِ ثَابِتٍ وَبُسْتَانِ حَوْطٍ وَقَدْ قَالَ حَمَّادٌ أَيْضًا وَقَالَ حُذَيْفَةُ هَكَذَا صَنَعْتُ مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَصَنَعَ بِي النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ [قال الألباني: صحيح (ابن ماجة: ۱٦۹۵، النسائي: ٤/۱٤۲). قال شعيب: رجاله ثقات]. [انظر: ۲۳۷۸٤، ۲۳۷۹۲، ۲۳۸۳۵].

(۲۳۷۵۳) زر بن حبیش کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ میں سحری کھا کر مسجد کی طرف روانہ ہوا، راستے میں حضرت حذیفہ بن یمان رضی اللہ عنہ کا گھر آیا تو وہاں چلا گیا' انہوں نے حکم دیا تو ایک بکری کا دودھ دوہا گیا' اور ہانڈی کو جوش دیا گیا' پھر وہ فرمانے لگے کہ قریب ہو کر کھانا شروع کرو' میں نے کہا کہ میں تو روزے کی نیت کر چکا ہوں' انہوں نے فرمایا میں بھی روزے کا ارادہ رکھتا ہوں' چنانچہ ہم نے کھایا پیا اور مسجد پہنچے تو نماز کھڑی ہو گئی' پھر حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام نے میرے ساتھ بھی اسی طرح کیا تھا' میں نے پوچھا کہ صبح صادق کے بعد؟ انہوں نے فرمایا: ہاں! صبح ہو چکی تھی لیکن سورج طلوع نہیں ہوا تھا۔

(۲۳۷۵٤) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا إِسْحَاقَ قَالَ سَمِعْتُ الْوَلِيدَ أَبَا الْمُغِيرَةِ أَوْ الْمُغِيرَةَ أَبَا الْوَلِيدِ يُحَدِّثُ أَنَّ حُذَيْفَةَ قَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنِّي ذَرِبُ اللِّسَانِ وَإِنَّ عَامَّةَ ذَلِكَ عَلَى أَهْلِي فَقَالَ أَيْنَ أَنْتَ مِنْ الِاسْتِغْفَارِ فَقَالَ إِنِّي لَأَسْتَغْفِرُ فِي الْيَوْمِ وَاللَّيْلَةِ أَوْ فِي الْيَوْمِ مِائَةَ مَرَّةٍ [راجع: ۲۳۷۲۹].

(۲۳۷۵۴) حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ اپنے اہل خانہ سے بات کرتے وقت مجھے اپنی زبان پر قابو نہیں رہتا تھا' البتہ دوسروں کے ساتھ ایسا نہیں ہوتا تھا' میں نے نبی علیہ السلام سے اس چیز کا تذکرہ کیا تو نبی علیہ السلام نے فرمایا حذیفہ! تم استغفار سے غفلت میں کیوں ہو؟ میں تو روزانہ اللہ سے سو مرتبہ توبہ و استغفار کرتا ہوں۔

(۲۳۷۵۵) حَدَّثَنَا بَهْزٌ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ عُمَيْرٍ حَدَّثَنِي ابْنُ عَمٍّ لِحُذَيْفَةَ عَنْ حُذَيْفَةَ قَالَ قُمْتُ إِلَى جَنْبِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَاتَ لَيْلَةٍ فَقَرَأَ السَّبْعَ الطُّوَلَ فِي سَبْعِ رَكَعَاتٍ قَالَ فَكَانَ إِذَا رَفَعَ رَأْسَهُ مِنْ الرُّكُوعِ قَالَ سَمِعَ اللَّهُ لِمَنْ حَمِدَهُ ثُمَّ قَالَ الْحَمْدُ لِلَّهِ ذِي الْمَلَكُوتِ وَالْجَبَرُوتِ وَالْكِبْرِيَاءِ وَالْعَظَمَةِ وَكَانَ رُكُوعُهُ نَحْوًا مِنْ قِيَامِهِ وَسُجُودُهُ نَحْوًا مِنْ رُكُوعِهِ فَقَضَى صَلَاتَهُ وَقَدْ كَادَتْ رِجْلَايَ تَنْكَسِرَانِ [راجع: ۲۳٦۸۹].

(۲۳۷۵۵) حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ میں نے نبی علیہ السلام کے ساتھ رات کو قیام کیا، نبی علیہ السلام نے سات رکعتوں میں سات طویل سورتیں پڑھ لیں، اور رکوع سے سر اٹھا کر سَمِعَ اللَّهُ لِمَنْ حَمِدَهُ کہتے، پھر فرماتے الْحَمْدُ لِلَّهِ ذِي الْمَلَكُوتِ وَالْجَبَرُوتِ وَالْكِبْرِيَاءِ وَالْعَظَمَةِ اور ان کا رکوع قیام کے برابر تھا اور سجدہ رکوع کے برابر تھا، نماز سے جب فراغت ہوئی تو میری ٹانگیں ٹوٹنے کے قریب ہو گئی تھیں۔

(۲۳۷۵٦) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي عَدِيٍّ عَنِ ابْنِ عَوْنٍ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنِ ابْنِ أَبِي لَيْلَى قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ عَوْنٍ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي لَيْلَى قَالَ خَرَجْتُ مَعَ حُذَيْفَةَ إِلَى بَعْضِ هَذَا السَّوَادِ فَاسْتَسْقَى فَأَتَاهُ دِهْقَانٌ بِإِنَاءٍ مِنْ فِضَّةٍ قَالَ فَرَمَاهُ بِهِ فِي وَجْهِهِ قَالَ قُلْنَا اسْكُتُوا اسْكُتُوا وَإِنَّا إِنْ سَأَلْنَاهُ لَمْ يُحَدِّثْنَا قَالَ فَسَكَتْنَا قَالَ فَلَمَّا كَانَ بَعْدَ ذَلِكَ قَالَ أَتَدْرُونَ لِمَ رَمَيْتُ بِهِ فِي وَجْهِهِ قَالَ قُلْنَا لَا قَالَ إِنِّي كُنْتُ نَهَيْتُهُ قَالَ فَذَكَرَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا تَشْرَبُوا فِي آنِيَةِ الذَّهَبِ قَالَ مُعَاذٌ لَا تَشْرَبُوا فِي الذَّهَبِ وَلَا فِي الْفِضَّةِ وَلَا تَلْبَسُوا الْحَرِيرَ وَلَا الدِّيبَاجَ فَإِنَّهُمَا لَهُمْ فِي الدُّنْيَا وَلَكُمْ فِي الْآخِرَةِ [راجع: ۲۳۷۰۳].

(۲۳۷۵٦) عبدالرحمن بن ابی لیلیٰ کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ میں حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ کے ساتھ ایک دیہات کی طرف نکلا' انہوں نے پانی منگوایا تو ایک کسان چاندی کے برتن میں پانی لے کر آیا' حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ نے وہ برتن اس کے منہ پر دے مارا' ہم نے ایک دوسرے کو خاموش رہنے کا اشارہ کیا کیونکہ اگر ہم ان سے پوچھتے تو وہ کبھی اس کے متعلق ہم سے بیان نہ کرتے چنانچہ ہم خاموش رہے' کچھ دیر بعد انہوں نے خود ہی فرمایا کیا تم جانتے ہو کہ میں نے یہ برتن اس کے چہرے پر کیوں مارا؟ ہم نے

عرض کیا نہیں' فرمایا کہ میں نے اسے پہلے بھی منع کیا تھا (لیکن یہ باز نہیں آیا) پھر انہوں نے بتایا کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا سونے چاندی کے برتن میں کچھ نہ پیا کرو' ریشم و دیبا مت پہنا کرو کیونکہ یہ چیزیں دنیا میں کافروں کے لئے ہیں اور آخرت میں تمہارے لئے ہیں۔

(۲۳۷۵۷) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ شَقِيقٍ عَنْ حُذَيْفَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الدَّجَّالُ أَعْوَرُ الْعَيْنِ الْيُسْرَى جُفَالُ الشَّعَرِ مَعَهُ جَنَّةٌ وَنَارٌ فَنَارُهُ جَنَّةٌ وَجَنَّتُهُ نَارٌ [راجع: ۲۳۶۳۹].

(۲۳۷۵۷) حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا دجال کی بائیں آنکھ کانی ہوگی' اس کے بال اون کی مانند ہوں گے' اس کے ساتھ جنت اور جہنم بھی ہوگی لیکن اس کی جہنم، درحقیقت جنت ہوگی اور جنت درحقیقت جہنم ہوگی۔

(۲۳۷۵۸) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ وَابْنُ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ شَقِيقٍ عَنْ حُذَيْفَةَ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا قَامَ مِنَ اللَّيْلِ يَشُوصُ فَاهُ قَالَ ابْنُ نُمَيْرٍ قُلْتُ لِلْأَعْمَشِ بِالسِّوَاكِ قَالَ نَعَمْ [راجع: ۲۳۶۳۱].

(۲۳۷۵۸) حضرت حذیفہ بن یمان رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام رات کو جب بیدار ہوتے تو سب سے پہلے مسواک فرماتے تھے۔

(۲۳۷۵۹) حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ سَعْدِ بْنِ عُبَيْدَةَ عَنْ الْمُسْتَوْرِدِ بْنِ الْأَحْنَفِ عَنْ صِلَةَ بْنِ زُفَرَ عَنْ حُذَيْفَةَ قَالَ صَلَّيْتُ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَيْلَةً فَافْتَتَحَ الْبَقَرَةَ فَقُلْتُ يَرْكَعُ عِنْدَ الْمِائَةِ قَالَ ثُمَّ مَضَى فَقُلْتُ يُصَلِّي بِهَا فِي رَكْعَةٍ فَمَضَى فَقُلْتُ يَرْكَعُ بِهَا ثُمَّ افْتَتَحَ النِّسَاءَ فَقَرَأَهَا ثُمَّ افْتَتَحَ آلَ عِمْرَانَ فَقَرَأَهَا يَقْرَأُ مُتَرَسِّلًا إِذَا مَرَّ بِآيَةٍ فِيهَا تَسْبِيحٌ سَبَّحَ وَإِذَا مَرَّ بِسُؤَالٍ سَأَلَ وَإِذَا مَرَّ بِتَعَوُّذٍ تَعَوَّذَ ثُمَّ رَكَعَ فَجَعَلَ يَقُولُ سُبْحَانَ رَبِّيَ الْعَظِيمِ فَكَانَ رُكُوعُهُ نَحْوًا مِنْ قِيَامِهِ ثُمَّ قَالَ سَمِعَ اللَّهُ لِمَنْ حَمِدَهُ ثُمَّ قَامَ طَوِيلًا قَرِيبًا مِمَّا رَكَعَ ثُمَّ سَجَدَ فَقَالَ سُبْحَانَ رَبِّيَ الْأَعْلَى فَكَانَ سُجُودُهُ قَرِيبًا مِنْ قِيَامِهِ [راجع: ۲۳۶۲۹].

(۲۳۷۵۹) حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ رات کے وقت میں نے نبی علیہ السلام کے ساتھ نماز پڑھی' نبی علیہ السلام نے سورۂ بقرہ شروع کردی' جب سو آیات پر پہنچے تو میں نے سوچا کہ نبی علیہ السلام اب رکوع کریں گے' لیکن نبی علیہ السلام پڑھتے رہے حتیٰ کہ دو سو آیات تک پہنچ گئے' میں نے سوچا کہ شاید اب رکوع کریں گے' لیکن نبی علیہ السلام پڑھتے رہے حتیٰ کہ اسے ختم کرلیا' لیکن نبی علیہ السلام نے سورۂ نساء شروع کرلی' اور اسے پڑھ کر رکوع کیا، نبی علیہ السلام اپنے رکوع میں ''سبحان ربی العظیم'' اور سجدہ میں ''سبحان ربی الاعلیٰ'' کہتے رہے اور رحمت کی جس آیت پر گذرتے وہاں رک کر دعا مانگتے اور عذاب کی جس آیت پر گذرتے تو وہاں رک کر اس سے پناہ مانگتے تھے۔

(۲۳۷۶۰) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ وَأَبُو نُعَيْمٍ قَالَا حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ هَمَّامِ بْنِ الْحَارِثِ قَالَ كُنَّا عِنْدَ حُذَيْفَةَ فَقِيلَ لَهُ إِنَّ فُلَانًا يَرْفَعُ إِلَى عُثْمَانَ الْأَحَادِيثَ فَقَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لَا يَدْخُلُ الْجَنَّةَ قَتَّاتٌ [راجع: ۲۳۶۳۶].

(۲۳۷۶۰) حضرت حذیفہ بن یمان رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے نبی علیہ السلام کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ چغل خور جنت میں داخل نہ ہوگا۔

(۲۳۷۶۱) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عُمَيْرٍ عَنْ رِبْعِيِّ بْنِ حِرَاشٍ عَنْ حُذَيْفَةَ قَالَ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا أَوَى إِلَى فِرَاشِهِ قَالَ اللَّهُمَّ بِاسْمِكَ أَمُوتُ وَبِاسْمِكَ أَحْيَا وَإِذَا اسْتَيْقَظَ قَالَ الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي أَحْيَانَا بَعْدَمَا أَمَاتَنَا وَإِلَيْهِ النُّشُورُ [راجع: ٢٣٦٦٠].

(۲۳۷۶۱) حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام رات کے وقت جب اپنے بستر پر آتے تو یوں کہتے اے اللہ! ہم تیرے ہی نام سے جیتے مرتے ہیں، اور جب بیدار ہوتے تو یوں فرماتے ''اس اللہ کا شکر جس نے ہمیں مرنے کے بعد دوبارہ زندہ کیا اور اسی کے یہاں جمع ہونا ہے۔''

(۲۳۷۶۲) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ أَبِي مَالِكٍ وَابْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ أَبِي مَالِكٍ الْأَشْجَعِيِّ عَنْ رِبْعِيٍّ عَنْ حُذَيْفَةَ قَالَ ابْنُ جَعْفَرٍ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ قَالَ نَبِيُّكُمْ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كُلُّ مَعْرُوفٍ صَدَقَةٌ [راجع: ٢٣٦٤١].

(۲۳۷۶۲) حضرت حذیفہ بن یمان رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ تمہارے نبی علیہ السلام نے فرمایا ہر نیکی صدقہ ہے۔

(۲۳۷۶۳) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ عُبَيْدِ بْنِ الْمُغِيرَةِ عَنْ حُذَيْفَةَ قَالَ كُنْتُ رَجُلًا ذَرِبَ اللِّسَانِ عَلَى أَهْلِي فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَدْ خَشِيتُ أَنْ يُدْخِلَنِي لِسَانِي النَّارَ قَالَ فَأَيْنَ أَنْتَ مِنْ الِاسْتِغْفَارِ إِنِّي لَأَسْتَغْفِرُ اللَّهَ فِي الْيَوْمِ مِائَةً قَالَ أَبُو إِسْحَاقَ ذَكَرْتُهُ لِأَبِي بُرْدَةَ فَقَالَ وَأَتُوبُ إِلَيْهِ [راجع: ٢٣٧٢٩].

(۲۳۷۶۳) حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ اپنے اہل خانہ سے بات کرتے وقت مجھے اپنی زبان پر قابو نہیں رہتا تھا' البتہ دوسروں کے ساتھ ایسا نہیں ہوتا تھا' میں نے نبی علیہ السلام سے اس چیز کا تذکرہ کیا تو نبی علیہ السلام نے فرمایا حذیفہ! تم استغفار سے غفلت میں کیوں ہو؟ میں تو روزانہ اللہ سے سو مرتبہ توبہ واستغفار کرتا ہوں۔

(۲۳۷۶۴) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ حَدَّثَنِي بَعْضُ أَصْحَابِنَا عَنْ حُذَيْفَةَ أَنَّ الْمُشْرِكِينَ أَخَذُوهُ وَأَبَاهُ فَأَخَذُوا عَلَيْهِمْ أَنْ لَا يُقَاتِلُوهُمْ يَوْمَ بَدْرٍ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فُوا لَهُمْ وَنَسْتَعِينُ اللَّهَ عَلَيْهِمْ

(۲۳۷۶۴) حضرت حذیفہ بن یمان رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ غزوۂ بدر میں راستے میں ہمیں کفار قریش نے پکڑ لیا' اور انہوں نے ہم سے یہ وعدہ اور مضبوط عہد لیا کہ ہم مدینہ جا کر لڑائی میں ان کا ساتھ نہیں دیں گے' ہم نبی علیہ السلام کی خدمت میں پہنچے اور ساری بات بتادی' نبی علیہ السلام نے فرمایا تم دونوں واپس چلے جاؤ' ہم ان کا وعدہ وفا کریں گے اور ان کے خلاف اللہ سے مدد مانگیں گے۔

(۲۳۷۶۵) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ الْأَعْمَشِ عَنْ خَيْثَمَةَ عَنْ أَبِي حُذَيْفَةَ عَنْ حُذَيْفَةَ قَالَ كُنَّا مَعَ

رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأُتِيَ بِطَعَامٍ فَجَاءَ أَعْرَابِيٌّ كَأَنَّمَا يُطْرَدُ فَذَهَبَ يَتَنَاوَلُ فَأَخَذَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِيَدِهِ وَجَاءَتْ جَارِيَةٌ كَأَنَّهَا تُطْرَدُ فَأَهْوَتْ فَأَخَذَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِيَدِهَا فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ الشَّيْطَانَ لَمَّا أَعْيَيْتُمُوهُ جَاءَ بِالْأَعْرَابِيِّ وَالْجَارِيَةِ يَسْتَحِلُّ الطَّعَامَ إِذَا لَمْ يُذْكَرْ اسْمُ اللَّهِ عَلَيْهِ بِسْمِ اللَّهِ كُلُوا [راجع: ۲۳۶۳۸].

(۲۳۷۶۵) حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ ہم لوگ نبی علیہ السلام کے ساتھ کھانے میں شریک تھے اسی اثناء میں ایک باندی آئی ایسا محسوس ہوتا تھا کہ اسے کوئی دھکیل رہا ہے وہ کھانے میں اپنا ہاتھ ڈالنے لگی تو نبی علیہ السلام نے اس کا ہاتھ پکڑ لیا پھر ایک دیہاتی آیا ایسا محسوس ہوتا تھا کہ اسے کوئی دھکیل رہا ہے، وہ کھانے میں اپنا ہاتھ ڈالنے لگا تو نبی علیہ السلام نے اس کا ہاتھ پکڑ لیا اور فرمایا کہ جب کھانے پر اللہ کا نام نہ لیا جائے تو شیطان اسے اپنے لئے حلال سمجھتا ہے چنانچہ پہلے وہ اس باندی کے ساتھ آیا تاکہ اپنے لئے کھانے کو حلال بنالے لیکن میں نے اس کا ہاتھ پکڑ لیا پھر وہ اس دیہاتی کے ساتھ آیا تاکہ اس کے ذریعے اپنے لئے کھانے کو حلال بنالے لیکن میں نے اس کا ہاتھ بھی پکڑ لیا اس لئے بسم اللہ پڑھ کر کھایا کرو۔

(۲۳۷۶۶) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنِ الْحَكَمِ قَالَ سَمِعْتُ ابْنَ أَبِي لَيْلَى يُحَدِّثُ أَنَّ حُذَيْفَةَ اسْتَسْقَى فَأَتَاهُ إِنْسَانٌ بِإِنَاءٍ مِنْ فِضَّةٍ فَرَمَاهُ بِهِ وَقَالَ إِنِّي كُنْتُ قَدْ نَهَيْتُهُ فَأَبَى أَنْ يَنْتَهِيَ إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَانَا أَنْ نَشْرَبَ فِي آنِيَةِ الذَّهَبِ وَالْفِضَّةِ وَعَنْ لُبْسِ الْحَرِيرِ وَالدِّيبَاجِ وَقَالَ هُوَ لَهُمْ فِي الدُّنْيَا وَلَكُمْ فِي الْآخِرَةِ [راجع: ۲۳۶۵۸].

(۲۳۷۶۶) عبدالرحمن بن ابی لیلی کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ میں حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ کے ساتھ ایک دیہات کی طرف نکلا انہوں نے پانی منگوایا تو ایک کسان چاندی کے برتن میں پانی لے کر آیا حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ نے وہ برتن اس کے منہ پر دے مارا ہم نے ایک دوسرے کو خاموش رہنے کا اشارہ کیا کیونکہ اگر ہم ان سے پوچھتے تو وہ کبھی اس کے متعلق ہم سے بیان نہ کرتے چنانچہ ہم خاموش رہے کچھ دیر بعد انہوں نے خود ہی فرمایا کیا تم جانتے ہو کہ میں نے یہ برتن اس کے چہرے پر کیوں مارا؟ ہم نے عرض کیا نہیں فرمایا کہ میں نے اسے پہلے بھی منع کیا تھا (لیکن یہ باز نہیں آیا) پھر انہوں نے بتایا کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا سونے چاندی کے برتن میں کچھ نہ پیا کرو ریشم و دیباج مت پہنا کرو کیونکہ یہ چیزیں دنیا میں کافروں کے لئے ہیں اور آخرت میں تمہارے لئے ہیں۔

(۲۳۷۶۷) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ عَنْ أَبِي حَمْزَةَ رَجُلٍ مِنَ الْأَنْصَارِ عَنْ رَجُلٍ مِنْ بَنِي عَبْسٍ عَنْ حُذَيْفَةَ أَنَّهُ صَلَّى مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنَ اللَّيْلِ فَلَمَّا دَخَلَ فِي الصَّلَاةِ قَالَ اللَّهُ أَكْبَرُ ذُو الْمَلَكُوتِ وَالْجَبَرُوتِ وَالْكِبْرِيَاءِ وَالْعَظَمَةِ قَالَ ثُمَّ قَرَأَ الْبَقَرَةَ ثُمَّ رَكَعَ وَكَانَ رُكُوعُهُ نَحْوًا مِنْ قِيَامِهِ وَكَانَ يَقُولُ سُبْحَانَ رَبِّيَ الْعَظِيمِ ثُمَّ رَفَعَ رَأْسَهُ فَكَانَ قِيَامُهُ نَحْوًا مِنْ رُكُوعِهِ وَكَانَ يَقُولُ لِرَبِّيَ الْحَمْدُ

لِرَبِّيَ الْحَمْدُ ثُمَّ سَجَدَ فَكَانَ سُجُودُهُ نَحْوًا مِنْ قِيَامِهِ وَكَانَ يَقُولُ سُبْحَانَ رَبِّيَ الْأَعْلَى سُبْحَانَ رَبِّيَ الْأَعْلَى ثُمَّ رَفَعَ رَأْسَهُ فَكَانَ مَا بَيْنَ السَّجْدَتَيْنِ نَحْوًا مِنَ السُّجُودِ وَكَانَ يَقُولُ رَبِّ اغْفِرْ لِي رَبِّ اغْفِرْ لِي قَالَ حَتَّى قَرَأَ الْبَقَرَةَ وَآلَ عِمْرَانَ وَالنِّسَاءَ وَالْمَائِدَةَ وَالْأَنْعَامَ شُعْبَةُ الَّذِي يَشُكُّ فِي الْمَائِدَةِ وَالْأَنْعَامِ [راجع: ۲۳۶۵۸]

(۲۳۷۶۷) حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ میں نے نبی علیہ السلام کے ساتھ نماز پڑھی، نبی علیہ السلام نے سورۂ بقرہ شروع کر دی، جب سو آیات پر پہنچے تو میں نے سوچا کہ نبی علیہ السلام اب رکوع کریں گے، لیکن نبی علیہ السلام پڑھتے رہے حتیٰ کہ دو سو آیات تک پہنچ گئے، میں نے سوچا کہ شاید اب رکوع کریں گے، لیکن نبی علیہ السلام پڑھتے رہے حتیٰ کہ اسے ختم کر لیا، لیکن نبی علیہ السلام نے سورۂ نساء شروع کر لی اور اسے پڑھ کر رکوع کیا، نبی علیہ السلام اپنے رکوع میں سُبْحَانَ رَبِّيَ الْعَظِيمِ اور سجدہ میں سُبْحَانَ رَبِّيَ الْأَعْلَى کہتے رہے اور رحمت کی جس آیت پر گذرتے وہاں رک کر دعا مانگتے اور عذاب کی جس آیت پر گذرتے تو وہاں رک کر اس سے پناہ مانگتے تھے۔

(۲۳۷۶۸) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ وَحَجَّاجٌ حَدَّثَنِي شُعْبَةُ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَبِي مِجْلَزٍ لَاحِقِ بْنِ حُمَيْدٍ وَقَالَ حَجَّاجٌ سَمِعْتُ أَبَا مِجْلَزٍ قَالَ قَعَدَ رَجُلٌ فِي وَسْطِ حَلْقَةٍ قَالَ فَقَالَ حُذَيْفَةُ مَلْعُونٌ مَنْ قَعَدَ فِي وَسْطِ الْحَلْقَةِ عَلَى لِسَانِ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَالَ لَعَنَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ قَعَدَ فِي وَسْطِ الْحَلْقَةِ قَالَ حَجَّاجٌ قَالَ شُعْبَةُ لَمْ يُدْرِكْ أَبُو مِجْلَزٍ حُذَيْفَةَ [راجع: ۲۳۷۶۸].

(۲۳۷۶۸) حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جو شخص وسط حلقہ میں بیٹھتا ہے، وہ نبی علیہ السلام کی زبانی ملعون قرار دے دیا گیا ہے۔

(۲۳۷۶۹) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا إِسْحَاقَ يُحَدِّثُ عَنْ صِلَةَ بْنِ زُفَرَ عَنْ حُذَيْفَةَ أَنَّهُ قَالَ جَاءَ أَهْلُ نَجْرَانَ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالُوا ابْعَثْ إِلَيْنَا رَجُلًا أَمِينًا فَقَالَ لَأَبْعَثَنَّ إِلَيْكُمْ رَجُلًا أَمِينًا حَقَّ أَمِينٍ حَقَّ أَمِينٍ قَالَ فَاسْتَشْرَفَ لَهَا النَّاسُ قَالَ فَبَعَثَ أَبَا عُبَيْدَةَ بْنَ الْجَرَّاحِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ [راجع: ۲۳۶۶۱].

(۲۳۷۶۹) حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نجران سے ایک مرتبہ کچھ لوگ آئے، اور کہنے لگے آپ ہمارے ساتھ کسی امانت دار آدمی کو بھیج دیجئے، نبی علیہ السلام نے فرمایا میں تمہارے ساتھ ایسے امانت دار آدمی کو بھیجوں گا جو واقعی امین کہلانے کا حق دار ہوگا، یہ سن کر صحابہ کرام رضی اللہ عنہم سر اٹھا اٹھا کر دیکھنے لگے، پھر نبی علیہ السلام نے ان کے ساتھ حضرت ابوعبیدہ رضی اللہ عنہ کو بھیج دیا۔

(۲۳۷۷۰) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ مُسْلِمِ بْنِ نُذَيْرٍ عَنْ حُذَيْفَةَ قَالَ أَخَذَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِعَضَلَةِ سَاقِي أَوْ بِعَضَلَةِ سَاقِهِ فَقَالَ حَقُّ الْإِزَارِ هَهُنَا فَإِنْ أَبَيْتَ فَهَهُنَا فَإِنْ أَبَيْتَ فَلَا حَقَّ لِلْإِزَارِ فِي الْكَعْبَيْنِ أَوْ لَا حَقَّ لِلْكَعْبَيْنِ فِي الْإِزَارِ [راجع: ۲۳۶۳۲].

(۲۳۷۷۰) حضرت حذیفہ بن یمان رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ایک مرتبہ میری یا اپنی پنڈلی کی مچھلی پکڑ کر فرمایا تہبند باندھنے کی جگہ یہاں تک ہے اگر تم نہ مانو تو اس سے کچھ نیچے لٹکا لو اگر یہ بھی نہ مانو تو ٹخنوں سے نیچے تہبند کا کوئی حق نہیں ہے۔

(۲۳۷۷۱) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا مَالِكٍ يَعْنِي الْأَشْجَعِيَّ يُحَدِّثُ عَنْ رِبْعِيٍّ عَنْ حُذَيْفَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ كُلُّ مَعْرُوفٍ صَدَقَةٌ [راجع: ۲۳٦٤۱].

(۲۳۷۷۱) حضرت حذیفہ بن یمان رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا ہر نیکی صدقہ ہے۔

(۲۳۷۷۲) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ رِبْعِيِّ بْنِ حِرَاشٍ عَنِ امْرَأَتِهِ عَنْ أُخْتِ حُذَيْفَةَ قَالَتْ خَطَبَنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَا مَعْشَرَ النِّسَاءِ أَمَا لَكُنَّ فِي الْفِضَّةِ مَا تَحَلَّيْنَ أَمَا إِنَّهُ مَا مِنْكُنَّ مِنِ امْرَأَةٍ تَلْبَسُ ذَهَبًا تُظْهِرُهُ إِلَّا عُذِّبَتْ بِهِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ [قال الألباني: ضعيف (أبو داود: ٤٢٣٧، النسائي: ١٥٦/٨ و ١٥٧)]. [انظر: ٢٧٥٥١، ٢٧٥٥٢، ٢٧٥٥٣، ٢٧٦١٨].

(۲۳۷۷۲) حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ کی بہن سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام نے ہمیں خطبہ دیتے ہوئے فرمایا اے گروہ خواتین! کیا تمہارے لئے چاندی کے زیورات کافی نہیں ہو سکتے؟ یاد رکھو! تم میں سے جو عورت نمائش کے لئے سونا پہنے گی اسے قیامت کے دن عذاب میں مبتلا کیا جائے گا۔

(۲۳۷۷۳) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ وَحَجَّاجٌ قَالَا حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ يَسَارٍ عَنْ حُذَيْفَةَ أَنَّهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَقُولُوا مَا شَاءَ اللَّهُ وَشَاءَ فُلَانٌ وَلَكِنْ قُولُوا مَا شَاءَ اللَّهُ ثُمَّ شَاءَ فُلَانٌ [راجع: ۲۳٦٥٤].

(۲۳۷۷۳) حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا یہ مت کہا کرو "جو اللہ نے چاہا اور جو فلاں نے چاہا" بلکہ یوں کہا کرو "جو اللہ نے چاہا اس کے بعد فلاں نے چاہا"۔

(۲۳۷۷٤) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عُمَيْرٍ عَنْ رِبْعِيِّ بْنِ حِرَاشٍ عَنِ الطُّفَيْلِ أَخِي عَائِشَةَ لِأُمِّهَا أَنَّ يَهُودِيًّا رَأَى فِي مَنَامِهِ فَذَكَرَ الْحَدِيثَ [راجع: ۲۰۹۷۰].

(۲۳۷۷٤) حدیث نمبر (۲۰۹۷۰) اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۲۳۷۷٥) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عُمَيْرٍ عَنْ رِبْعِيِّ بْنِ حِرَاشٍ عَنْ حُذَيْفَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فِي الدَّجَّالِ إِنَّ مَعَهُ مَاءً وَنَارًا فَنَارُهُ مَاءٌ بَارِدٌ وَمَاؤُهُ نَارٌ فَلَا تَهْلِكُوا قَالَ أَبُو مَسْعُودٍ وَأَنَا سَمِعْتُهُ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ [صححه مسلم (۲۹۳٤)]. [راجع: ۲۳۷٤٤].

(۲۳۷۷٥) حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا دجال جس وقت خروج کرے گا، اس کے ساتھ پانی اور آگ ہوگی، جو چیز لوگوں کو آگ نظر آئے گی وہ ٹھنڈا پانی ہوگی اور جو چیز پانی نظر آئے گی وہ جلا دینے والی آگ ہوگی، لہٰذا تم ہلاک نہ ہو جانا یہ حدیث سن کر حضرت ابو مسعود رضی اللہ عنہ کہنے لگے کہ میں نے بھی یہ حدیث نبی علیہ السلام سے سنی ہے۔

(۲۳۷۷٦) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عُمَيْرٍ عَنْ رِبْعِيِّ بْنِ حِرَاشٍ عَنْ حُذَيْفَةَ عَنْ

النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّ رَجُلًا مَاتَ فَدَخَلَ الْجَنَّةَ فَقِيلَ لَهُ مَا كُنْتَ تَعْمَلُ قَالَ فَإِمَّا ذَكَرَ وَإِمَّا ذُكِّرَ فَقَالَ إِنِّي كُنْتُ أُبَايِعُ النَّاسَ فَكُنْتُ أُنْظِرُ الْمُعْسِرَ وَأَتَجَوَّزُ فِي السِّكَّةِ أَوْ فِي النَّقْدِ فَغُفِرَ لَهُ فَقَالَ أَبُو مَسْعُودٍ وَأَنَا سَمِعْتُهُ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ [راجع: ٢٣٧٤٤].

(۲۳۷۷۶) حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا پہلے زمانے میں ایک آدمی کے پاس ملک الموت روح قبض کرنے کے لئے آئے تو اس سے پوچھا کہ تو نے کبھی کوئی نیکی بھی کی ہے؟ اس نے کہا مجھے معلوم نہیں، اس نے کہا غور کرلو، اس نے کہا کہ اور تو مجھے کوئی نیکی معلوم نہیں، البتہ میں لوگوں کے ساتھ تجارت کرتا تھا، اس میں تنگدست کو مہلت دے دیتا تھا اور اس سے درگذر کر لیتا تھا، اللہ تعالیٰ نے اسے بخش دیا، حضرت ابو مسعود رضی اللہ عنہ نے اس پر بھی ان کی تائید کی۔

(٢٣٧٧٧) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يَزِيدَ حَدَّثَنَا حَيْوَةُ حَدَّثَنِي بَكْرُ بْنُ عَمْرٍو أَنَّ أَبَا عَبْدِ الْمَلِكِ عَلِيَّ بْنَ يَزِيدَ الدِّمَشْقِيَّ حَدَّثَهُ أَنَّهُ بَلَغَهُ عَنْ حُذَيْفَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ إِنَّ فَضْلَ الدَّارِ الْقَرِيبَةِ يَعْنِي مِنَ الْمَسْجِدِ عَلَى الدَّارِ الْبَعِيدَةِ كَفَضْلِ الْغَازِي عَلَى الْقَاعِدِ [راجع: ٢٣٦٧٦].

(۲۳۷۷۷) حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا دور والے گھر پر مسجد کے قریب والے گھر کی فضیلت ایسے ہے جیسے نمازی کی فضیلت جہاد کے انتظار میں بیٹھنے والے پر ہوتی ہے۔

(٢٣٧٧٨) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدٍ حَدَّثَنَا سَالِمٌ الْمُرَادِيُّ عَنْ عَمْرِو بْنِ هَرِمٍ الْأَزْدِيِّ عَنْ أَبِي عَبْدِ اللَّهِ وَرِبْعِيِّ بْنِ حِرَاشٍ عَنْ حُذَيْفَةَ قَالَ بَيْنَا نَحْنُ عِنْدَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنِّي لَسْتُ أَدْرِي مَا قَدْرُ بَقَائِي فِيكُمْ فَاقْتَدُوا بِاللَّذَيْنِ مِنْ بَعْدِي يُشِيرُ إِلَى أَبِي بَكْرٍ وَعُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا وَاهْدُوا هَدْيَ عَمَّارٍ وَعَهْدَ ابْنِ أُمِّ عَبْدٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا [راجع: ٢٣٧١٤].

(۲۳۷۷۸) حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ ہم لوگ نبی علیہ السلام کے پاس بیٹھے ہوئے تھے، نبی علیہ السلام نے فرمایا میں نہیں جانتا کہ میں تمہارے درمیان کتنا عرصہ رہوں گا، اس لئے ان دو آدمیوں کی پیروی کرنا جو میرے بعد ہوں گے اور حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ وعمر رضی اللہ عنہ کی طرف اشارہ فرمایا، اور عمار کے طریقے کو مضبوطی سے تھا مو، اور ابن مسعود تم سے جو بات بیان کریں، اس کی تصدیق کیا کرو۔

(٢٣٧٧٩) حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ خَالِدٍ عَنْ مَهْدِيٍّ عَنْ وَاصِلٍ الْأَحْدَبِ عَنْ أَبِي وَائِلٍ قَالَ قِيلَ لِحُذَيْفَةَ إِنَّ رَجُلًا يَنُمُّ الْحَدِيثَ قَالَ حُذَيْفَةُ سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لَا يَدْخُلُ الْجَنَّةَ نَمَّامٌ [راجع: ٢٣٧١٤].

(۲۳۷۷۹) حضرت حذیفہ بن یمان رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا چغل خور جنت میں داخل نہ ہوگا۔

(٢٣٧٨٠) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَدِيٍّ عَنِ ابْنِ عَوْنٍ عَنْ مُحَمَّدٍ قَالَ قَالَ جُنْدُبٌ لَمَّا كَانَ يَوْمُ الْجَرَعَةِ وَثَمَّ رَجُلٌ قَالَ فَقَالَ وَاللَّهِ لَيُهَرَاقَنَّ الْيَوْمَ دِمَاءٌ قَالَ قَالَ الرَّجُلُ كَلَّا وَاللَّهِ قَالَ هَلَّا قُلْتَ بَلَى وَاللَّهِ قَالَ كَلَّا وَاللَّهِ إِنَّهُ

لَحَدِيثٌ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَدَّثَنِيهِ قَالَ قُلْتُ وَاللَّهِ إِنِّي لَأَرَاكَ جَلِيسَ سَوْءٍ مُنْذُ الْيَوْمِ تَسْمَعُنِي أَحْلِفُ وَقَدْ سَمِعْتَهُ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَنْهَانِي قَالَ ثُمَّ قُلْتُ مَا لِي وَلِلْغَضَبِ قَالَ فَتَرَكْتُ الْغَضَبَ وَأَقْبَلْتُ أَسْأَلُهُ قَالَ وَإِذَا الرَّجُلُ حُذَيْفَةُ [صححه مسلم (٢٨٩٣)].

(۲۳۷۸۰) جندب کہتے ہیں کہ "یوم الجرعہ" کے موقع پر ایک آدمی موجود تھا، وہ کہنے لگا کہ بخدا آج خون ریزی ہوگی، دوسرے آدمی نے قسم کھا کر کہا ہرگز نہیں، پہلے نے کہا کہ تم نے یہ کیوں نہ کہا "ضرور"؟ اس نے کہا ایسا ہرگز نہیں ہوگا، کیونکہ یہ ایک حدیث ہے جو نبی علیہ السلام نے مجھ سے بیان فرمائی ہے، پہلے آدمی کا کہنا ہے کہ میں نے اس سے کہا بخدا میں تمہیں برا ہم نشین سمجھتا ہوں، تم مجھے قسم کھاتے ہوئے سن رہے ہو اور پھر بھی مجھے منع نہیں کر رہے حالانکہ تم نے نبی علیہ السلام کو اس حوالے سے کچھ فرماتے ہوئے سنا ہے؟ پھر میں نے سوچا کہ غصہ کرنے کا کیا فائدہ؟ سو میں نے غصہ تھوک دیا اور اس کے پاس آ کر سوالات پوچھنے لگا، بعد میں پتہ چلا کہ وہ حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ تھے۔

(٢٣٧٨١) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ عَنْ سُفْيَانَ عَنِ الْأَشْعَثِ عَنِ الْأَسْوَدِ بْنِ هِلَالٍ عَنْ ثَعْلَبَةَ بْنِ زَهْدَمٍ الْيَرْبُوعِيِّ قَالَ كُنَّا مَعَ سَعِيدِ بْنِ الْعَاصِ بِطَبَرِسْتَانَ فَقَالَ أَيُّكُمْ يَحْفَظُ صَلَاةَ الْخَوْفِ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ حُذَيْفَةُ أَنَا فَقُمْنَا صَفًّا خَلْفَهُ وَصَفًّا مُوَازِيَ الْعَدُوِّ فَصَلَّى بِالَّذِينَ يَلُونَهُ رَكْعَةً ثُمَّ ذَهَبُوا إِلَى مَصَافِّ أُولَئِكَ وَجَاءَ أُولَئِكَ فَصَلَّى بِهِمْ رَكْعَةً ثُمَّ سَلَّمَ عَلَيْهِمْ [راجع: ٢٣٦٥٧].

(۲۳۷۸۱) ثعلبہ بن زہدم کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ ہم لوگ طبرستان میں حضرت سعید بن عاص رضی اللہ عنہ کے ہمراہ تھے انہوں نے لوگوں سے پوچھا کہ تم میں سے نبی علیہ السلام کے ساتھ صلوۃ الخوف کس نے پڑھی ہے؟ حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا میں نے، لوگوں نے نبی علیہ السلام کے پیچھے دو صفیں بنالیں، ایک صف دشمن کے سامنے کھڑی رہی اور ایک صف نبی علیہ السلام کی اقتداء میں نماز کے لئے کھڑی ہوگئی، نبی علیہ السلام نے ان لوگوں کو ایک رکعت پڑھائی، پھر یہ لوگ دشمن کے سامنے ڈٹے ہوئے لوگوں کی جگہ الٹے پاؤں چلے گئے اور وہ لوگ ان کی جگہ نبی علیہ السلام کے پیچھے آ کر کھڑے ہوگئے اور نبی علیہ السلام نے انہیں دوسری رکعت پڑھائی اور سلام پھیر دیا۔

(٢٣٧٨٢) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ عَطَاءِ بْنِ السَّائِبِ عَنْ أَبِي الْبَخْتَرِيِّ قَالَ قَالَ حُذَيْفَةُ كَانَ أَصْحَابُ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَسْأَلُونَهُ عَنِ الْخَيْرِ وَكُنْتُ أَسْأَلُهُ عَنِ الشَّرِّ قِيلَ لِمَ فَعَلْتَ ذَلِكَ قَالَ مَنْ اتَّقَى الشَّرَّ وَقَعَ فِي الْخَيْرِ

(۲۳۷۸۲) حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام کے صحابہ رضی اللہ عنہم ان سے خیر کے متعلق سوال کرتے تھے اور میں ان سے شر کے متعلق پوچھتا تھا، کسی نے اس کی وجہ پوچھی تو فرمایا جو شخص شر سے بچ جاتا ہے، وہ خیر ہی کے کام کرتا ہے۔

(٢٣٧٨٣) حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ حَيَّانَ أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عُمَيْرٍ عَنْ رِبْعِيِّ بْنِ حِرَاشٍ عَنْ حُذَيْفَةَ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا أَخَذَ مَضْجَعَهُ قَالَ اللَّهُمَّ بِاسْمِكَ أَحْيَا وَأَمُوتُ وَإِذَا قَامَ قَالَ

اَلْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي اَحْيَانَا بَعْدَمَا اَمَاتَنَا وَاِلَيْهِ النُّشُورُ [راجع: ۲۳۶۶۰].

(۲۳۷۸۳) حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام رات کے وقت جب اپنے بستر پر آتے تو یوں کہتے اے اللہ! ہم تیرے ہی نام سے جیتے مرتے ہیں، اور جب بیدار ہوتے تو یوں فرماتے ''اس اللہ کا شکر جس نے ہمیں مرنے کے بعد دوبارہ زندہ کیا اور اسی کے یہاں جمع ہونا ہے۔''

(۲۳۷۸٤) حَدَّثَنَا مُؤَمَّلٌ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَاصِمٍ عَنْ زِرٍّ عَنْ حُذَيْفَةَ قَالَ كَانَ بِلَالٌ يَأْتِي النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ يَتَسَحَّرُ وَإِنِّي لَأُبْصِرُ مَوَاقِعَ نَبْلِي قُلْتُ أَبَعْدَ الصُّبْحِ قَالَ بَعْدَ الصُّبْحِ إِلَّا أَنَّهَا لَمْ تَطْلُعِ الشَّمْسُ [راجع: ۲۳۷۵۳].

(۲۳۷۸٤) حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ حضرت بلال رضی اللہ عنہ صبح کے وقت نبی علیہ السلام کی خدمت میں حاضر ہوتے تو نبی علیہ السلام سحری کھا رہے ہوتے تھے، اور میں اس وقت اپنا تیر گرنے کی جگہ دیکھ سکتا تھا، میں نے پوچھا کہ صبح صادق کے بعد؟ انہوں نے فرمایا: ہاں! صبح ہو چکی تھی لیکن سورج طلوع نہیں ہوتا تھا۔

(۲۳۷۸٥) حَدَّثَنَا مُؤَمَّلٌ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ يَعْنِي ابْنَ مُسْلِمٍ حَدَّثَنَا حُصَيْنٌ عَنْ أَبِي وَائِلٍ عَنْ حُذَيْفَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَيَرِدَنَّ عَلَيَّ الْحَوْضَ أَقْوَامٌ فَإِذَا رَأَيْتُهُمْ اخْتُلِجُوا دُونِي فَأَقُولُ أَيْ رَبِّ أَصْحَابِي أَصْحَابِي فَيَقَالُ إِنَّكَ لَا تَدْرِي مَا أَحْدَثُوا بَعْدَكَ [راجع: ۲۳۶۷۹].

(۲۳۷۸٥) حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا میرے پاس حوض کوثر پر کچھ آدمی ایسے بھی آئیں گے کہ میں دیکھوں گا، ''جب وہ میرے سامنے پیش ہوں گے'' انہیں میرے سامنے سے اچک لیا جائے گا، میں عرض کروں گا پروردگار! میرے ساتھی، ارشاد ہوگا کہ آپ نہیں جانتے کہ انہوں نے آپ کے بعد کیا چیزیں ایجاد کر لی تھیں۔

(۲۳۷۸٦) حَدَّثَنَا أَبُو نُعَيْمٍ حَدَّثَنَا مِسْعَرٌ عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ عَمْرِو بْنِ عُتْبَةَ عَنْ ابْنِ حُذَيْفَةَ قَالَ مِسْعَرٌ وَقَدْ ذَكَرَهُ مَرَّةً عَنْ حُذَيْفَةَ أَنَّ صَلَاةَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَتُدْرِكُ الرَّجُلَ وَوَلَدَهُ وَوَلَدَ وَلَدِهِ [راجع: ۲۳۶۶٦]

(۲۳۷۸٦) حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام جب کسی شخص کے لئے دعا فرماتے تھے تو اس دعاء کے اثرات اسے اس کی اولاد کو اور اس کے پوتوں تک کو پہنچتے تھے۔

(۲۳۷۸۷) حَدَّثَنَا أَبُو نُعَيْمٍ حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ يَعْنِي ابْنَ جُمَيْعٍ حَدَّثَنَا أَبُو الطُّفَيْلِ عَنْ حُذَيْفَةَ قَالَ خَرَجَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ غَزْوَةِ تَبُوكَ قَالَ فَبَلَغَهُ أَنَّ فِي الْمَاءِ قِلَّةً الَّذِي يَرِدُهُ فَأَمَرَ مُنَادِيًا فَنَادَى فِي النَّاسِ أَنْ لَا يَسْبِقْنِي إِلَى الْمَاءِ أَحَدٌ فَأَتَى الْمَاءَ وَقَدْ سَبَقَهُ قَوْمٌ فَلَعَنَهُمْ [راجع: ۲۳۷۱۰].

(۲۳۷۸۷) حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ غزوۂ تبوک کے موقع پر نبی علیہ السلام روانہ ہوئے، انہیں پانی کی قلت کا پتہ چلا تو منادی کو یہ اعلان کرنے کا حکم دیا کہ پانی بہت تھوڑا ہے لہٰذا اس مقام پر مجھ سے پہلے کوئی نہ پہنچے لیکن جب نبی علیہ السلام وہاں پہنچے تو

دیکھا کہ کچھ لوگ ان سے پہلے وہاں پہنچ چکے ہیں' نبی علیہ السلام نے انہیں لعنت ملامت کی۔

(۲۳۷۸۸) حَدَّثَنَا أَبُو نُعَيْمٍ حَدَّثَنَا يُونُسُ عَنِ الْوَلِيدِ بْنِ الْعَيْزَارِ قَالَ قَالَ حُذَيْفَةُ بِتُّ بِآلِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَيْلَةً فَقَامَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي وَعَلَيْهِ طَرَفُ اللِّحَافِ وَعَلَى عَائِشَةَ طَرَفُهُ وَهِيَ حَائِضٌ لَا تُصَلِّي

(۲۳۷۸۸) حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ مجھے نبی علیہ السلام کے گھر میں رات گذارنے کا اتفاق ہوا' نبی علیہ السلام نماز پڑھنے کے لئے کھڑے ہوئے تو لحاف کا ایک کونا نبی علیہ السلام پر تھا اور دوسرا کونا حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا پر تھا' وہ اس وقت ''ایام'' سے تھیں یعنی نماز نہیں پڑھ سکتی تھیں۔

(۲۳۷۸۹) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ أَبُو إِسْحَاقَ أَخْبَرَنَا قَالَ سَمِعْتُ صِلَةَ بْنَ زُفَرَ عَنْ حُذَيْفَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لِأَهْلِ نَجْرَانَ لَأَبْعَثَنَّ إِلَيْكُمْ رَجُلًا أَمِينًا حَقَّ أَمِينٍ قَالَهَا أَكْثَرَ مِنْ مَرَّتَيْنِ فَاسْتَشْرَفَ لَهَا النَّاسُ فَبَعَثَ أَبَا عُبَيْدَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ [راجع: ۲۳۶۶۱].

(۲۳۷۸۹) حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے اہل نجران سے دو سے زائد مرتبہ فرمایا میں تمہارے ساتھ ایسے امانت دار آدمی کو بھیجوں گا جو واقعی امین کہلانے کا حق دار ہوگا، یہ سن کر صحابہ کرام رضی اللہ عنہم سر اٹھا اٹھا کر دیکھنے لگے، پھر نبی علیہ السلام نے حضرت ابوعبیدہ رضی اللہ عنہ کو بھیج دیا۔

(۲۳۷۹۰) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ يَعْنِي ابْنَ سَلَمَةَ عَنْ عَاصِمٍ عَنْ زِرٍّ عَنْ حُذَيْفَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَقِيتُ جِبْرِيلَ عَلَيْهِ السَّلَام عِنْدَ أَحْجَارِ الْمِرَاءِ فَقُلْتُ يَا جِبْرِيلُ إِنِّي أُرْسِلْتُ إِلَى أُمَّةٍ أُمِّيَّةٍ الرَّجُلُ وَالْمَرْأَةُ وَالْغُلَامُ وَالْجَارِيَةُ وَالشَّيْخُ الْفَانِي الَّذِي لَا يَقْرَأُ كِتَابًا قَطُّ قَالَ إِنَّ الْقُرْآنَ نَزَلَ عَلَى سَبْعَةِ أَحْرُفٍ

[راجع: ۲۱۵۲٤، ۲۳۷۱۵].

(۲۳۷۹۰) حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا ایک مرتبہ ''احجار المراء'' نامی جگہ پر میری جبریل علیہ السلام سے ملاقات ہوگئی، تو میں نے ان سے کہا کہ اے جبریل! مجھے ایک امی امت کی طرف بھیجا گیا ہے جس میں مرد و عورت، لڑکے اور لڑکیاں اور نہایت بوڑھے لوگ بھی شامل ہیں جو کچھ بھی پڑھنا نہیں جانتے، تو انہوں نے کہا کہ قرآن کریم سات حروف پر نازل ہوا ہے۔

(۲۳۷۹۱) حَدَّثَنَا خَلَفُ بْنُ الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ زَكَرِيَّا حَدَّثَنَا الْعَلَاءُ بْنُ الْمُسَيَّبِ عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ عَنْ طَلْحَةَ بْنِ يَزِيدَ الْأَنْصَارِيِّ عَنْ حُذَيْفَةَ قَالَ أَتَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي لَيْلَةٍ مِنْ رَمَضَانَ فَقَامَ يُصَلِّي فَلَمَّا كَبَّرَ قَالَ اللَّهُ أَكْبَرُ ذُو الْمَلَكُوتِ وَالْجَبَرُوتِ وَالْكِبْرِيَاءِ وَالْعَظَمَةِ ثُمَّ قَرَأَ الْبَقَرَةَ ثُمَّ النِّسَاءَ ثُمَّ آلَ عِمْرَانَ لَا يَمُرُّ بِآيَةِ تَخْوِيفٍ إِلَّا وَقَفَ عِنْدَهَا ثُمَّ رَكَعَ يَقُولُ سُبْحَانَ رَبِّيَ الْعَظِيمِ مِثْلَ مَا كَانَ قَائِمًا ثُمَّ رَفَعَ رَأْسَهُ فَقَالَ

سَمِعَ اللَّهُ لِمَنْ حَمِدَهُ رَبَّنَا لَكَ الْحَمْدُ مِثْلَ مَا كَانَ قَائِمًا ثُمَّ سَجَدَ يَقُولُ سُبْحَانَ رَبِّيَ الْأَعْلَى مِثْلَ مَا كَانَ قَائِمًا ثُمَّ رَفَعَ رَأْسَهُ فَقَالَ رَبِّ اغْفِرْ لِي مِثْلَ مَا كَانَ قَائِمًا ثُمَّ سَجَدَ يَقُولُ سُبْحَانَ رَبِّيَ الْأَعْلَى مِثْلَ مَا كَانَ قَائِمًا ثُمَّ رَفَعَ رَأْسَهُ فَقَامَ فَمَا صَلَّى إِلَّا رَكْعَتَيْنِ حَتَّى جَاءَ بِلَالٌ فَآذَنَهُ بِالصَّلَاةِ [صححه ابن خزيمة (٦٨٤)، والحاكم (٣٢١/١). قال الألباني: صحيح (ابن ماجة: ٨٩٧، النسائي: ١٧٧/٢). قال شعيب: صحيح إسناده ضعيف].

(۲۳۷۹۱) حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ میں نے نبی علیہ السلام کے ساتھ نماز پڑھی' نبی علیہ السلام نے سورۂ بقرہ شروع کر دی' جب سو آیات پر پہنچے تو میں نے سوچا کہ نبی علیہ السلام اب رکوع کریں گے' لیکن نبی علیہ السلام پڑھتے رہے حتیٰ کہ دو سو آیات تک پہنچ گئے' میں نے سوچا کہ شاید اب رکوع کریں گے' لیکن نبی علیہ السلام پڑھتے رہے حتیٰ کہ اسے ختم کر لیا' لیکن نبی علیہ السلام نے سورۂ نساء شروع کر لی' اور اسے پڑھ کر رکوع کیا' نبی علیہ السلام اپنے رکوع میں ''سبحان ربی العظیم'' اور سجدہ میں ''سبحان ربی الاعلیٰ'' کہتے رہے اور رحمت کی جس آیت پر گذرتے وہاں رک کر دعا مانگتے اور عذاب کی جس آیت پر گذرتے تو وہاں رک کر اس سے پناہ مانگتے تھے یہ سلسلہ چلتا رہا حتیٰ کہ حضرت بلال رضی اللہ عنہ نے آکر انہیں نماز فجر کی اطلاع دی۔

(۲۳۷۹۲) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ عَاصِمِ بْنِ بَهْدَلَةَ عَنْ زِرِّ بْنِ حُبَيْشٍ قَالَ قُلْتُ لِحُذَيْفَةَ أَيَّ سَاعَةٍ تَسَحَّرْتُمْ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ هُوَ النَّهَارُ إِلَّا أَنَّ الشَّمْسَ لَمْ تَطْلُعْ [راجع: ٢٣٧٥٣].

(۲۳۷۹۲) زر بن حبیش کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ میں نے حضرت حذیفہ بن یمان رضی اللہ عنہ سے پوچھا کہ آپ نے نبی علیہ السلام کے ساتھ کس وقت سحری کھائی ہے؟ انہوں نے فرمایا صبح ہو چکی تھی لیکن سورج طلوع نہیں ہوا تھا۔

(۲۳۷۹۳) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنِ الْحَكَمِ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي لَيْلَى قَالَ اسْتَسْقَى حُذَيْفَةُ مِنْ دِهْقَانٍ أَوْ عِلْجٍ فَأَتَاهُ بِإِنَاءٍ فِضَّةٍ فَحَذَفَهُ بِهِ ثُمَّ أَقْبَلَ عَلَى الْقَوْمِ اعْتَذَرَ اعْتِذَارًا وَقَالَ إِنِّي إِنَّمَا فَعَلْتُ ذَلِكَ بِهِ عَمْدًا لِأَنِّي كُنْتُ نَهَيْتُهُ قَبْلَ هَذِهِ الْمَرَّةِ إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَانَا عَنْ لُبْسِ الدِّيبَاجِ وَالْحَرِيرِ وَآنِيَةِ الذَّهَبِ وَالْفِضَّةِ وَقَالَ هُوَ لَهُمْ فِي الدُّنْيَا وَهُوَ لَنَا فِي الْآخِرَةِ [راجع: ٢٣٦٥٨].

(۲۳۷۹۳) عبدالرحمن بن ابی لیلیٰ کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ میں حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ کے ساتھ ایک دیہات کی طرف نکلا' انہوں نے پانی منگوایا تو ایک کسان چاندی کے برتن میں پانی لے کر آیا' حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ نے وہ برتن اس کے منہ پر دے مارا' ہم نے ایک دوسرے کو خاموش رہنے کا اشارہ کیا کیونکہ اگر ہم ان سے پوچھتے تو وہ کبھی اس کے متعلق ہم سے بیان نہ کرتے چنانچہ ہم خاموش رہے' کچھ دیر بعد انہوں نے خود ہی فرمایا کیا تم جانتے ہو کہ میں نے یہ برتن اس کے چہرے پر کیوں مارا؟ ہم نے عرض کیا نہیں' فرمایا کہ میں نے اسے پہلے بھی منع کیا تھا (لیکن یہ باز نہیں آیا) پھر انہوں نے بتایا کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا سونے چاندی کے برتن میں کچھ نہ پیا کرو' ریشم و دیبا مت پہنا کرو کیونکہ یہ چیزیں دنیا میں کافروں کے لئے ہیں اور آخرت میں

تمہارے لئے ہیں۔

(۲۳۷۹۴) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ مُسْلِمِ بْنِ نُذَيْرٍ عَنْ حُذَيْفَةَ قَالَ أَخَذَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِعَضَلَةِ سَاقِي فَقَالَ هَذَا مَوْضِعُ الْإِزَارِ فَإِنْ أَبَيْتَ فَأَسْفَلُ مِنْ ذَلِكَ فَإِنْ أَبَيْتَ فَلَا حَقَّ لِلْإِزَارِ فِي الْكَعْبَيْنِ [راجع: ٢٣٦٣٢].

(۲۳۷۹۴) حضرت حذیفہ بن یمان رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ایک مرتبہ میری یا اپنی پنڈلی کی مچھلی پکڑ کر فرمایا تہبند باندھنے کی جگہ یہاں تک ہے اگر تم نہ مانو تو اس سے کچھ نیچے لٹکا لو اگر یہ بھی نہ مانو تو ٹخنوں سے نیچے تہبند کا کوئی حق نہیں ہے۔

(۲۳۷۹۵) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا الْأَوْزَاعِيُّ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ أَبِي قِلَابَةَ قَالَ قَالَ أَبُو عَبْدِ اللَّهِ لِأَبِي مَسْعُودٍ أَوْ قَالَ أَبُو مَسْعُودٍ لِأَبِي عَبْدِ اللَّهِ يَعْنِي حُذَيْفَةَ مَا سَمِعْتَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ فِي زَعَمُوا قَالَ سَمِعْتُهُ يَقُولُ بِئْسَ مَطِيَّةُ الرَّجُلِ [إسناده ضعيف. طعن الذهبي وابن حجر والمنذري فيه بأنها رواية مرسلة. قال الألباني: صحيح (أبو داود: ٤٩٧٢)].

(۲۳۷۹۵) ابو قلابہ کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ اور ابو مسعود رضی اللہ عنہ میں سے ایک نے دوسرے سے پوچھا کہ آپ نے "لوگ کہتے ہیں" اس جملے کے متعلق نبی علیہ السلام کو کیا فرماتے ہوئے سنا ہے؟ دوسرے نے جواب دیا میں نے نبی علیہ السلام کو فرماتے ہوئے سنا ہے کہ یہ انسان کی بدترین سواری ہے۔

(۲۳۷۹۶) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ يُونُسَ عَنِ الْعَيْزَارِ بْنِ حُرَيْثٍ عَنْ حُذَيْفَةَ قَالَ بِتُّ عِنْدَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَامَ فَصَلَّى فِي ثَوْبٍ طَرَفُهُ عَلَيْهِ وَطَرَفُهُ عَلَى أَهْلِهِ [راجع: ٢٣٧٨٨].

(۲۳۷۹۶) حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ مجھے نبی علیہ السلام کے گھر میں رات گذارنے کا اتفاق ہوا نبی علیہ السلام نماز پڑھنے کے لئے کھڑے ہوئے تو لحاف کا ایک کونا نبی علیہ السلام پر تھا اور دوسرا کونا حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا پر تھا۔

(۲۳۷۹۷) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي وَائِلٍ عَنْ حُذَيْفَةَ قَالَ قَامَ فِينَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَقَامًا فَأَخْبَرَنَا بِمَا هُوَ كَائِنٌ إِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ حَفِظَهُ مَنْ حَفِظَهُ وَنَسِيَهُ مَنْ نَسِيَهُ [راجع: ٢٣٦٦٣].

(۲۳۸۹۷) حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام ہمارے درمیان کھڑے ہوئے اور قیامت تک پیش آنے والا کوئی واقعہ ایسا نہ چھوڑا جو اسی جگہ کھڑے کھڑے بیان نہ کر دیا ہو، جس نے اسے یاد رکھا سو یاد رکھا اور جو بھول گیا سو بھول گیا۔

(۲۳۷۹۸) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَبِي مِجْلَزٍ أَنَّ رَجُلًا جَلَسَ وَسْطَ حَلْقَةِ قَوْمٍ فَقَالَ حُذَيْفَةُ لَعَنَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَوْ قَالَ مَلْعُونٌ عَلَى لِسَانِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الَّذِي يَجْلِسُ وَسْطَ الْحَلْقَةِ [راجع: ٢٣٦٥٢].

(۲۳۷۹۸) حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جو شخص وسط حلقہ میں بیٹھتا ہے وہ نبی علیہ السلام کی زبانی ملعون قرار دے دیا گیا ہے۔

(۲۳۷۹۹) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ صِلَةَ بْنِ زُفَرَ عَنْ حُذَيْفَةَ قَالَ جَاءَ الْعَاقِبُ وَالسَّيِّدُ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَا أَرْسِلْ مَعَنَا رَجُلًا أَمِينًا فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَأُرْسِلُ مَعَكُمْ رَجُلًا أَمِينًا أَمِينًا أَمِينًا قَالَ فَجَثَا لَهَا أَصْحَابُ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى الرُّكَبِ قَالَ فَبَعَثَ أَبَا عُبَيْدَةَ بْنَ الْجَرَّاحِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ [راجع: ٢٣٦٦١].

(۲۳۷۹۹) حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نجران سے ایک مرتبہ عاقب اور سید نامی دو آدمی آئے، اور کہنے لگے آپ ہمارے ساتھ کسی امانت دار آدمی کو بھیج دیجئے، نبی علیہ السلام نے فرمایا میں تمہارے ساتھ ایسے امانت دار آدمی کو بھیجوں گا جو واقعی امین کہلانے کا حق دار ہوگا، یہ سن کر صحابہ کرام رضی اللہ عنہم سر اٹھا اٹھا کر دیکھنے لگے، پھر نبی علیہ السلام نے حضرت ابوعبیدہ رضی اللہ عنہ کو ان کے ساتھ بھیج دیا۔

(۲۳۸۰۰) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ إِسْرَائِيلَ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ يَزِيدَ قَالَ قُلْنَا لِحُذَيْفَةَ أَخْبِرْنَا عَنْ أَقْرَبِ النَّاسِ سَمْتًا بِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَأْخُذْ عَنْهُ وَنَسْمَعْ مِنْهُ فَقَالَ كَانَ أَشْبَهُ النَّاسِ سَمْتًا وَدَلًّا وَهَدْيًا مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ابْنَ أُمِّ عَبْدٍ [راجع: ٢٣٦٩٧].

(۲۳۸۰۰) عبدالرحمن بن یزید کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ ہم نے حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ سے عرض کیا کہ ہمیں کسی ایسے آدمی کے متعلق بتائیے جو طور طریقوں میں نبی علیہ السلام کے سب سے زیادہ قریب ہوتا کہ ہم ان سے یہ طریقے حاصل کریں اور ان سے حدیث کی سماعت کریں؟ انہوں نے فرمایا کہ سیرت اور طور طریقوں میں نبی علیہ السلام کے سب سے زیادہ مشابہ ابن مسعود تھے۔

(۲۳۸۰۱) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ وَلِيدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ جُمَيْعٍ عَنْ أَبِي الطُّفَيْلِ عَنْ حُذَيْفَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ فِي سَفَرٍ فَبَلَغَهُ عَنْ الْمَاءِ قِلَّةٌ فَقَالَ لَا يَسْبِقُنِي إِلَى الْمَاءِ أَحَدٌ [راجع: ٢٣٧١٠].

(۲۳۸۰۱) حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ سخت گرمی کے موسم میں نبی علیہ السلام روانہ ہوئے اور لوگوں سے فرما دیا کہ پانی بہت تھوڑا ہے لہٰذا اس مقام پر مجھ سے پہلے کوئی نہ پہنچے۔

(۲۳۸۰۲) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ مُهَاجِرٍ عَنْ رِبْعِيِّ بْنِ حِرَاشٍ قَالَ حَدَّثَنِي مَنْ لَمْ يَكْذِبْنِي قَالَ وَكَانَ إِذَا قَالَ حَدَّثَنِي مَنْ لَمْ يَكْذِبْنِي رَأَيْنَا أَنَّهُ يَعْنِي حُذَيْفَةَ قَالَ لَقِيَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جِبْرِيلُ بِأَحْجَارِ الْمِرَاءِ فَقَالَ إِنَّ مِنْ أُمَّتِكَ الضَّعِيفَ فَمَنْ قَرَأَ عَلَى حَرْفٍ فَلَا يَتَحَوَّلْ مِنْهُ إِلَى غَيْرِهِ رَغْبَةً عَنْهُ [راجع: ٢٣٢٦٢].

(۲۳۸۰۲) حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا ایک مرتبہ ''احجار المراء'' نامی جگہ پر میری جبریل علیہ السلام سے ملاقات ہوگئی، تو میں نے ان سے کہا کہ اے جبریل! مجھے ایک امی امت کی طرف بھیجا گیا ہے جس میں مرد و عورت، لڑکے اور لڑکیاں اور نہایت بوڑھے لوگ بھی شامل ہیں جو کچھ بھی پڑھنا نہیں جانتے، تو انہوں نے کہا کہ قرآن کریم سات حروف پر نازل ہوا ہے۔

(۲۳۸۰۳) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ حَدَّثَنَا زَائِدَةُ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عُمَيْرٍ حَدَّثَنِي ابْنُ أَخِي حُذَيْفَةَ عَنْ حُذَيْفَةَ قَالَ أَتَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَاتَ لَيْلَةٍ لِأُصَلِّيَ بِصَلَاتِهِ فَافْتَتَحَ فَقَرَأَ قِرَاءَةً لَيْسَتْ بِالْخَفِيَّةِ وَلَا بِالرَّفِيعَةِ قِرَاءَةً حَسَنَةً يُرَتِّلُ فِيهَا يُسْمِعُنَا قَالَ ثُمَّ رَكَعَ نَحْوًا مِنْ قِيَامِهِ ثُمَّ رَفَعَ رَأْسَهُ نَحْوًا مِنْ رُكُوعِهِ فَقَالَ سَمِعَ اللَّهُ لِمَنْ حَمِدَهُ ثُمَّ قَالَ الْحَمْدُ لِلَّهِ ذِي الْجَبَرُوتِ وَالْمَلَكُوتِ وَالْكِبْرِيَاءِ وَالْعَظَمَةِ حَتَّى فَرَغَ إِلَى الطُّولِ وَعَلَيْهِ سَوَادٌ مِنَ اللَّيْلِ قَالَ قَالَ عَبْدُ الْمَلِكِ هُوَ تَطَوُّعُ اللَّيْلِ [راجع: ۲۳۶۸۹].

(۲۳۸۰۳) حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک رات میں نبی علیہ السلام کی خدمت میں حاضر ہوا تا کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی نماز میں شریک ہو جاؤں، نبی علیہ السلام نے قراءت شروع کی تو آواز پست تھی اور نہ بہت اونچی، بہترین قراءت جس میں نبی علیہ السلام ٹھہر ٹھہر کر ہمیں آیات الٰہیہ سناتے رہے، پھر قیام کے بقدر رکوع کیا، پھر سر اٹھا کر رکوع کے بقدر کھڑے رہے، اور سمع اللہ لمن حمدہ کہہ کر فرمایا تمام تعریفیں اس اللہ کے لئے ہیں جو طاقت اور سلطنت والا ہے، کبریائی اور عظمت والا ہے، یہاں تک کہ اس طویل نماز سے فارغ ہوئے تو رات کی تاریکی کچھ ہی باقی بچی تھی۔

(۲۳۸۰٤) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنِ الْأَعْمَشِ حَدَّثَنِي شَقِيقٌ قَالَ سَمِعْتُ حُذَيْفَةَ

(۲۳۸۰۵) وَوَكِيعٌ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ شَقِيقٍ عَنْ حُذَيْفَةَ

(۲۳۸۰٦) وحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدٍ وَقَالَ سَمِعْتُ حُذَيْفَةَ قَالَ كُنَّا جُلُوسًا عِنْدَ عُمَرَ فَقَالَ أَيُّكُمْ يَحْفَظُ قَوْلَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الْفِتْنَةِ قُلْتُ أَنَا كَمَا قَالَهُ قَالَ إِنَّكَ لَجَرِيءٌ عَلَيْهَا أَوْ عَلَيْهِ قُلْتُ فِتْنَةُ الرَّجُلِ فِي أَهْلِهِ وَمَالِهِ وَوَلَدِهِ وَجَارِهِ يُكَفِّرُهَا الصَّلَاةُ وَالصَّدَقَةُ وَالْأَمْرُ بِالْمَعْرُوفِ وَالنَّهْيُ عَنِ الْمُنْكَرِ قَالَ لَيْسَ هَذَا أُرِيدُ وَلَكِنِ الْفِتْنَةُ الَّتِي تَمُوجُ كَمَوْجِ الْبَحْرِ قُلْتُ لَيْسَ عَلَيْكَ مِنْهَا بَأْسٌ يَا أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ إِنَّ بَيْنَكَ وَبَيْنَهَا بَابًا مُغْلَقًا قَالَ أَيُكْسَرُ أَوْ يُفْتَحُ قُلْتُ بَلْ يُكْسَرُ قَالَ إِذًا لَا يُغْلَقُ أَبَدًا قُلْنَا أَكَانَ عُمَرُ يَعْلَمُ مَنِ الْبَابُ قَالَ نَعَمْ كَمَا يَعْلَمُ أَنَّ دُونَ غَدٍ لَيْلَةً قَالَ وَكِيعٌ فِي حَدِيثِهِ قَالَ فَقَالَ مَسْرُوقٌ لِحُذَيْفَةَ يَا أَبَا عَبْدِ اللَّهِ كَانَ عُمَرُ يَعْلَمُ مَا حَدَّثْتَهُ بِهِ قُلْنَا أَكَانَ عُمَرُ يَعْلَمُ مَنِ الْبَابُ قَالَ نَعَمْ كَمَا يَعْلَمُ أَنَّ دُونَ غَدٍ لَيْلَةً إِنِّي حَدَّثْتُهُ حَدِيثًا لَيْسَ بِالْأَغَالِيطِ فَهِبْنَا حُذَيْفَةَ أَنْ نَسْأَلَهُ مَنِ الْبَابُ فَأَمَرْنَا مَسْرُوقًا فَسَأَلَهُ فَقَالَ الْبَابُ عُمَرُ [صححه البخاري (۵۲۵)، ومسلم (۱٤٤)، وابن حبان (۵۹٦٦)].

(۲۳۸۰۳-۲۳۸۰۵-۲۳۸۰٦) حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ ہم لوگ حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے پاس بیٹھے ہوئے تھے کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ کہنے لگے کہ فتنوں سے متعلق نبی علیہ السلام کی حدیث تم میں سے کسے یاد ہے؟ میں نے عرض کیا کہ نبی علیہ السلام نے جس طرح ارشاد فرمایا تھا، مجھے اسی طرح یاد ہے، حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا تم تو بڑے بہادر ہو، میں نے عرض کیا کہ اہل خانہ، مال و دولت اور اولاد و پڑوسی کے متعلق انسان پر جو آزمائش آتی ہے اس کا کفارہ نماز، زکوٰۃ امر بالمعروف اور نہی عن المنکر سے

ہو جاتا ہے' حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ میں اس کے متعلق نہیں پوچھ رہا' میں تو اس فتنے کے متعلق پوچھ رہا ہوں جو سمندر کی موجوں کی طرح پھیل جائے گا' میں نے عرض کیا کہ امیر المومنین! آپ کو اس سے فکرمند ہونے کی ضرورت نہیں' آپ کے اور اس کے درمیان ایک بند دروازہ حائل ہے' حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے پوچھا کہ وہ دروازہ توڑا جائے گا یا کھولا جائے گا؟ میں نے عرض کیا کہ اسے توڑ دیا جائے گا' حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا پھر وہ کبھی بند نہ ہوگا۔

ہم نے پوچھا کہ کیا حضرت عمر رضی اللہ عنہ دروازے کو جانتے تھے؟ حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا ہاں! اسی طرح جیسے وہ جانتے تھے کہ دن کے بعد رات آتی ہے' میں نے ان سے حدیث بیان کی تھی' پہیلی نہیں بوجھی تھی' پھر حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ کا رعب ہمارے درمیان یہ پوچھنے میں حائل ہو گیا کہ وہ "دروازہ" کون تھا' چنانچہ ہم نے مسروق سے کہا' انہوں نے پوچھا تو حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا وہ دروازہ خود حضرت عمر رضی اللہ عنہ تھے۔

(۲۳۸۰۷) حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ شُعْبَةَ حَدَّثَنَا أَبُو إِسْحَاقَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ يَزِيدَ قَالَ قُلْنَا لِحُذَيْفَةَ أَخْبِرْنَا بِرَجُلٍ قَرِيبِ الْهَدْيِ وَالسَّمْتِ وَالدَّلِّ بِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَنَأْخُذَ عَنْهُ قَالَ مَا أَعْلَمُ أَحَدًا أَقْرَبَ سَمْتًا وَهَدْيًا وَدَلًّا بِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتَّى يُوَارِيَهُ جِدَارُ بَيْتِهِ مِنْ ابْنِ أُمِّ عَبْدٍ [راجع: ۲۳۶۹۷]۔

(۲۳۸۰۷) عبدالرحمن بن یزید کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ ہم نے حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ سے عرض کیا کہ ہمیں کسی ایسے آدمی کے متعلق بتائیے جو طور طریقوں میں نبی علیہ السلام کے سب سے زیادہ قریب ہو تاکہ ہم ان سے یہ طریقے حاصل کریں اور ان سے حدیث کی سماعت کریں؟ انہوں نے فرمایا کہ سیرت اور طور طریقوں میں نبی علیہ السلام کے سب سے زیادہ مشابہ ابن مسعود تھے۔

(۲۳۸۰۸) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنِ الْأَعْمَشِ حَدَّثَنِي شَقِيقٌ عَنْ حُذَيْفَةَ قَالَ كُنْتُ مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي طَرِيقٍ فَتَنَحَّى فَأَتَى سُبَاطَةَ قَوْمٍ فَتَبَاعَدْتُ مِنْهُ فَأَدْنَانِي حَتَّى صِرْتُ قَرِيبًا مِنْ عَقِبَيْهِ فَبَالَ قَائِمًا وَدَعَا بِمَاءٍ فَتَوَضَّأَ وَمَسَحَ عَلَى خُفَّيْهِ [راجع: ۲۳۶۳۰]۔

(۲۳۸۰۸) حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ میں نبی علیہ السلام کے ہمراہ کسی راستے میں تھا، چلتے چلتے کوڑا کرکٹ پھینکنے کی جگہ پر پہنچے تو نبی علیہ السلام نے کھڑے ہو کر اسی طرح پیشاب کیا جیسے تم میں سے کوئی کرتا ہے' میں پیچھے جانے لگا تو نبی علیہ السلام نے فرمایا قریب ہی رہو چنانچہ میں آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی پشت کی جانب قریب ہو گیا پھر نبی علیہ السلام نے پانی منگوا کر وضو کیا اور موزوں پر مسح فرمالیا۔

(۲۳۸۰۹) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ وَعَبْدُ الرَّحْمَنِ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ مَنْصُورٍ وَحُصَيْنٍ عَنْ أَبِي وَائِلٍ قَالَ عَبْدُ الرَّحْمَنِ وَالْأَعْمَشُ عَنْ أَبِي وَائِلٍ عَنْ حُذَيْفَةَ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا قَامَ مِنْ اللَّيْلِ وَقَالَ وَكِيعٌ لِلتَّهَجُّدِ يَشُوصُ فَاهُ بِالسِّوَاكِ [راجع: ۲۳۶۳۱]۔

(۲۳۸۰۹) حضرت حذیفہ بن یمان رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام رات کو جب بیدار ہوتے تو سب سے پہلے مسواک فرماتے تھے۔

(۲۳۸۱۰) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ عَنْ ابْنِ سِيرِينَ قَالَ خَرَجَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَقِيَهُ

حُذَيْفَةُ فَحَادَ عَنْهُ فَاغْتَسَلَ ثُمَّ جَاءَ فَقَالَ مَا لَكَ قَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ كُنْتُ جُنُبًا فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ الْمُسْلِمَ لَا يَنْجُسُ

(۲۳۸۱۰) حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام سے ان کی ملاقات مدینہ منورہ کے کسی بازار میں ہوئی' نبی علیہ السلام نے ان کی طرف مصافحہ کے لئے ہاتھ بڑھایا تو میں نے عرض کیا کہ میں اختیاری طور پر ناپاک ہوں' نبی علیہ السلام نے فرمایا مومن ناپاک نہیں ہوتا۔

(۲۳۸۱۱) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا مِسْعَرٌ عَنْ وَاصِلٍ عَنْ أَبِي وَائِلٍ عَنْ حُذَيْفَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَحْوَهُ أَنَّهُ لَقِيَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَحَادَ عَنْهُ فَاغْتَسَلَ ثُمَّ جَاءَ قَالَ الْمُسْلِمُ لَا يَنْجُسُ [راجع: ٢٣٦٥٣].

(۲۳۸۱۱) حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام سے ان کی ملاقات مدینہ منورہ کے کسی بازار میں ہوئی' وہ کھسک گئے اور غسل کر کے آئے تو نبی علیہ السلام نے فرمایا مومن ناپاک نہیں ہوتا۔

(۲۳۸۱۲) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنِ ابْنِ أَبِي لَيْلَى عَنْ شَيْخٍ يُقَالُ لَهُ هِلَالٌ عَنْ حُذَيْفَةَ قَالَ وَسَأَلْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ كُلِّ شَيْءٍ حَتَّى عَنْ مَسْحِ الْحَصَى فَقَالَ وَاحِدَةً أَوْ دَعْ [راجع: ٢٣٦٦٤].

(۲۳۸۱۲) حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے نبی علیہ السلام سے ہر چیز کے متعلق سوال پوچھا ہے حتیٰ کہ کنکریوں کو دوران نماز برابر کرنے کا مسئلہ بھی پوچھا ہے، نبی علیہ السلام نے فرمایا ایک مرتبہ اسے برابر کرلو ورنہ چھوڑ دو۔

(۲۳۸۱۳) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عُمَيْرٍ عَنْ مَوْلًى لِرِبْعِيِّ بْنِ حِرَاشٍ عَنْ رِبْعِيِّ بْنِ حِرَاشٍ عَنْ حُذَيْفَةَ قَالَ كُنَّا جُلُوسًا عِنْدَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ إِنِّي لَسْتُ أَدْرِي مَا قَدْرُ بَقَائِي فِيكُمْ فَاقْتَدُوا بِاللَّذَيْنِ مِنْ بَعْدِي وَأَشَارَ إِلَى أَبِي بَكْرٍ وَعُمَرَ قَالَ وَمَا حَدَّثَكُمُ ابْنُ مَسْعُودٍ فَصَدِّقُوهُ [راجع: ٢٣٦٣٤]

(۲۳۸۱۳) حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ ہم لوگ نبی علیہ السلام کے پاس بیٹھے ہوئے تھے، نبی علیہ السلام نے فرمایا میں نہیں جانتا کہ میں تمہارے درمیان کتنا عرصہ رہوں گا، اس لئے ان دو آدمیوں کی پیروی کرنا جو میرے بعد ہوں گے اور حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ وعمر رضی اللہ عنہ کی طرف اشارہ فرمایا، اور عمار کے طریقے کو مضبوطی سے تھامو، اور ابن مسعود تم سے جو بات بیان کریں، اس کی تصدیق کیا کرو۔

(۲۳۸۱۴) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ هَمَّامٍ عَنْ حُذَيْفَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَدْخُلُ الْجَنَّةَ قَتَّاتٌ [راجع: ٢٣٦٣٦].

(۲۳۸۱۴) حضرت حذیفہ بن یمان رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا چغل خور جنت میں داخل نہ ہوگا۔

(۲۳۸۱۵) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ عُبَيْدِ بْنِ الْمُغِيرَةِ عَنْ حُذَيْفَةَ قَالَ كَانَ فِي لِسَانِي ذَرَبٌ عَلَى أَهْلِي وَكَانَ ذَلِكَ لَا يَعْدُوهُمْ إِلَى غَيْرِهِمْ فَشَكَوْتُ ذَلِكَ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ

فَأَيْنَ أَنْتَ مِنْ الِاسْتِغْفَارِ يَا حُذَيْفَةُ إِنِّي لَأَسْتَغْفِرُ اللَّهَ فِي الْيَوْمِ مِائَةَ مَرَّةٍ [راجع: ٢٣٧٢٩].

(۲۳۸۱۵) حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ اپنے اہل خانہ سے بات کرتے وقت مجھے اپنی زبان پر قابو نہیں رہتا تھا' البتہ دوسروں کے ساتھ ایسا نہیں ہوتا تھا' میں نے نبی علیہ السلام سے اس چیز کا تذکرہ کیا تو نبی علیہ السلام نے فرمایا حذیفہ! تم استغفار سے غفلت میں کیوں ہو؟ میں تو روزانہ اللہ سے سو مرتبہ توبہ و استغفار کرتا ہوں۔

(٢٣٨١٦) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ مَنْصُورٍ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا وَائِلٍ يُحَدِّثُ أَنَّ أَبَا مُوسَى كَانَ يُشَدِّدُ فِي الْبَوْلِ قَالَ كَانَ بَنُو إِسْرَائِيلَ إِذَا أَصَابَ أَحَدَهُمْ الْبَوْلُ يُتْبِعُهُ بِالْمِقْرَاضَيْنِ قَالَ حُذَيْفَةُ وَدِدْتُ أَنَّهُ لَا يُشَدِّدُ لَقَدْ رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَتَى أَوْ قَالَ مَشَى إِلَى سُبَاطَةِ قَوْمٍ فَبَالَ وَهُوَ قَائِمٌ [راجع: ٢٣٦٣٠].

(۲۳۸۱۶) حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ کو یہ بات معلوم ہوئی کہ حضرت ابوموسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ ایک شیشی میں پیشاب کرتے تھے اور فرماتے تھے کہ بنی اسرائیل کے جسم پر اگر پیشاب لگ جاتا تو وہ اس جگہ کو قینچی سے کاٹ دیا کرتے تھے' حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا میری آرزو ہے کہ تمہارے یہ ساتھی اتنی سختی نہ کریں' مجھے یاد ہے کہ ہم نبی علیہ السلام کے ہمراہ چل رہے تھے' چلتے چلتے کوڑا کرکٹ پھینکنے کی جگہ پر پہنچے تو نبی علیہ السلام نے کھڑے ہو کر پیشاب کیا۔

(٢٣٨١٧) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ وَحَجَّاجٌ قَالَا حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ حَمَّادٍ عَنْ رِبْعِيٍّ عَنْ حُذَيْفَةَ قَالَ شُعْبَةُ رَفَعَهُ مَرَّةً إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يُخْرِجُ اللَّهُ قَوْمًا مُنْتِنِينَ قَدْ مَحَشَتْهُمْ النَّارُ بِشَفَاعَةِ الشَّافِعِينَ فَيُدْخِلُهُمْ الْجَنَّةَ فَيُسَمَّوْنَ الْجَهَنَّمِيُّونَ قَالَ حَجَّاجٌ الْجَهَنَّمِيِّينَ [راجع: ٢٣٧١٢].

(۲۳۸۱۷) حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا سفارش کرنے والوں کی سفارش سے جہنم سے ایک قوم اس وقت نکلے گی جب آگ انہیں جھلسا چکی ہوگی' انہیں ''جہنمی'' کہا جائے گا۔

(٢٣٨١٨) حَدَّثَنَا أَبُو النَّضْرِ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ حَمَّادٍ قَالَ سَمِعْتُ رِبْعِيَّ بْنَ حِرَاشٍ يُحَدِّثُ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَكَرَهُ [راجع: ٢٣٧١٢].

(۲۳۸۱۸) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(٢٣٨١٩) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ أَبِي التَّيَّاحِ قَالَ سَمِعْتُ صَخْرًا يُحَدِّثُ عَنْ سُبَيْعٍ قَالَ أَرْسَلُونِي مِنْ مَاءٍ إِلَى الْكُوفَةِ أَشْتَرِي الدَّوَابَّ فَأَتَيْنَا الْكُنَاسَةَ فَإِذَا رَجُلٌ عَلَيْهِ جَمْعٌ قَالَ فَأَمَّا صَاحِبِي فَانْطَلَقَ إِلَى الدَّوَابِّ وَأَمَّا أَنَا فَأَتَيْتُهُ فَإِذَا هُوَ حُذَيْفَةُ فَسَمِعْتُهُ يَقُولُ كَانَ أَصْحَابُ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَسْأَلُونَهُ عَنْ الْخَيْرِ وَأَسْأَلُهُ عَنْ الشَّرِّ فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ هَلْ بَعْدَ هَذَا الْخَيْرِ شَرٌّ كَمَا كَانَ قَبْلَهُ شَرٌّ قَالَ نَعَمْ قُلْتُ فَمَا الْعِصْمَةُ مِنْهُ قَالَ السَّيْفُ أَحْسَبُ أَبُو التَّيَّاحِ يَقُولُ السَّيْفُ أَحْسَبُ قَالَ قُلْتُ ثُمَّ مَاذَا قَالَ ثُمَّ

تَكُونُ هُدْنَةٌ عَلَى دَخَنٍ قَالَ قُلْتُ ثُمَّ مَاذَا قَالَ ثُمَّ تَكُونُ دُعَاةُ الضَّلَالَةِ قَالَ فَإِنْ رَأَيْتَ يَوْمَئِذٍ خَلِيفَةَ اللَّهِ فِي الْأَرْضِ فَالْزَمْهُ وَإِنْ نَهَكَ جِسْمَكَ وَأَخَذَ مَالَكَ فَإِنْ لَمْ تَرَهُ فَاهْرَبْ فِي الْأَرْضِ وَلَوْ أَنْ تَمُوتَ وَأَنْتَ عَاضٌّ بِجِذْلِ شَجَرَةٍ قَالَ قُلْتُ ثُمَّ مَاذَا قَالَ ثُمَّ يَخْرُجُ الدَّجَّالُ قَالَ قُلْتُ فِيمَ يَجِيءُ بِهِ مَعَهُ قَالَ بِنَهَرٍ أَوْ قَالَ مَاءٍ وَنَارٍ فَمَنْ دَخَلَ نَهَرَهُ حُطَّ أَجْرُهُ وَوَجَبَ وِزْرُهُ وَمَنْ دَخَلَ نَارَهُ وَجَبَ أَجْرُهُ وَحُطَّ وِزْرُهُ قَالَ قُلْتُ ثُمَّ مَاذَا قَالَ لَوْ أَنْتَجْتَ فَرَسًا لَمْ تَرْكَبْ فُلُوَّهَا حَتَّى تَقُومَ السَّاعَةُ قَالَ شُعْبَةُ وَحَدَّثَنِي أَبُو بِشْرٍ فِي إِسْنَادٍ لَهُ عَنْ حُذَيْفَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ مَا هُدْنَةٌ عَلَى دَخَنٍ قَالَ قُلُوبٌ لَا تَعُودُ عَلَى مَا كَانَتْ [راجع: ۲۳۶۷۱].

(۲۳۸۱۹) سبیع کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ لوگوں نے مجھے جانور خریدنے کے لئے بھیج دیا، ہم ایک حلقے میں پہنچے جہاں بہت سے لوگ ایک شخص کے پاس جمع تھے، میرا ساتھی تو جانوروں کی طرف چلا گیا جبکہ میں اس آدمی کی طرف، وہاں پہنچ کر معلوم ہوا کہ وہ حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ ہیں۔

میں ان کے قریب گیا تو انہیں یہ کہتے ہوئے سنا کہ لوگ نبی علیہ السلام سے خیر کے متعلق سوال کرتے تھے اور میں شر کے متعلق' کیونکہ میں جانتا تھا کہ خیر مجھے چھوڑ کر آگے نہیں جا سکتی' ایک دن میں نے بارگاہ رسالت میں عرض کیا یا رسول اللہ! کیا اس خیر کے بعد شر ہوگا؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا حذیفہ! کتاب اللہ کو سیکھو اور اس کے احکام کی پیروی کرو (تین مرتبہ فرمایا' میں نے پھر اپنا سوال دہرایا' نبی علیہ السلام نے فرمایا فتنہ اور شر ہوگا' میں نے پوچھا یا رسول اللہ! کیا اس خیر کے بعد شر ہوگا' نبی علیہ السلام نے تین مرتبہ فرمایا حذیفہ رضی اللہ عنہ! کتاب اللہ کو سیکھو اور اس کے احکام کی پیروی کرو) میں نے پوچھا یا رسول اللہ! کیا اس خیر کے بعد شر ہوگا؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا دھوئیں پر صلح قائم ہوگی اور گندگی پر اتفاق ہوگا' میں نے عرض کیا یا رسول اللہ! دھوئیں پر صلح قائم ہونے سے کیا مراد ہے؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا لوگ اس صلح پر دل سے راضی نہیں ہوں گے۔

پھر میرے اور نبی علیہ السلام کے درمیان وہی سوال جواب ہوئے اور نبی علیہ السلام نے فرمایا ایک ایسا فتنہ آئے گا جو اندھا بہرا کر دے گا' اس پر جہنم کے دروازوں کی طرف بلانے والے لوگ مقرر ہوں گے' اے حذیفہ! اگر تم اس حال میں مرو کہ تم نے کسی درخت کے تنے کو اپنے دانتوں تلے دبا رکھا ہو' یہ اس سے بہتر ہوگا کہ تم ان میں سے کسی کی پیروی کرو، میں نے پوچھا پھر کیا ہوگا؟ فرمایا پھر دجال کا خروج ہوگا، میں نے پوچھا اس کے ساتھ کیا چیز ہوگی؟ فرمایا اس کے ساتھ نہر یا پانی اور آگ ہوگی، جو شخص اس کی نہر میں داخل ہو جائے گا، اس کا اجر ضائع اور وبال پختہ ہو جائے گا اور جو شخص اس کی آگ میں داخل ہوگا، اس کا اجر پختہ اور گناہ معاف ہو جائیں گے، میں نے پوچھا پھر کیا ہوگا؟ فرمایا اگر تمہارے گھوڑے نے بچہ دیا تو اس کے بچے پر سوار ہونے کی نوبت نہیں آئے گی کہ قیامت قائم ہو جائے گی۔

(۲۳۸۲۰) حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ حَدَّثَنِي أَبِي حَدَّثَنِي أَبُو التَّيَّاحِ حَدَّثَنِي صَخْرُ بْنُ بَدْرٍ الْعِجْلِيُّ عَنْ سُبَيْعِ بْنِ خَالِدٍ

الضُّبَعِيِّ فَذَكَرَ مِثْلَ مَعْنَاهُ وَقَالَ وَحُطَّ أَجْرُهُ وَحُطَّ وِزْرُهُ قَالَ وَإِنْ نَهَكَ ظَهْرَكَ وَأَخَذَ مَالَكَ [راجع: ٢٣٦٧١]

(۲۳۸۲۰) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۲۳۸۲۱) حَدَّثَنَا يُونُسُ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنْ أَبِي التَّيَّاحِ عَنْ صَخْرٍ عَنْ سُبَيْعِ بْنِ خَالِدٍ الضُّبَعِيِّ فَذَكَرَهُ وَقَالَ وَإِنْ نَهَكَ ظَهْرَكَ وَأَكَلَ مَالَكَ وَقَالَ وَحُطَّ أَجْرُهُ وَحُطَّ وِزْرُهُ [راجع: ٢٣٦٧١].

(۲۳۸۲۱) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۲۳۸۲۲) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ نَصْرِ بْنِ عَاصِمٍ اللَّيْثِيِّ عَنْ خَالِدِ بْنِ خَالِدٍ الْيَشْكُرِيِّ قَالَ خَرَجْتُ زَمَانَ فُتِحَتْ تُسْتَرُ حَتَّى قَدِمْتُ الْكُوفَةَ فَدَخَلْتُ الْمَسْجِدَ فَإِذَا أَنَا بِحَلْقَةٍ فِيهَا رَجُلٌ صَدَعٌ مِنَ الرِّجَالِ حَسَنُ الثَّغْرِ يُعْرَفُ فِيهِ أَنَّهُ مِنْ رِجَالِ أَهْلِ الْحِجَازِ قَالَ فَقُلْتُ مَنِ الرَّجُلُ فَقَالَ الْقَوْمُ أَوَ مَا تَعْرِفُهُ فَقُلْتُ لَا فَقَالُوا هَذَا حُذَيْفَةُ بْنُ الْيَمَانِ صَاحِبُ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فَقَعَدْتُ وَحَدَّثَ الْقَوْمَ فَقَالَ إِنَّ النَّاسَ كَانُوا يَسْأَلُونَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الْخَيْرِ وَكُنْتُ أَسْأَلُهُ عَنِ الشَّرِّ فَأَنْكَرَ ذَلِكَ الْقَوْمُ عَلَيْهِ فَقَالَ لَهُمْ إِنِّي سَأُخْبِرُكُمْ بِمَا أَنْكَرْتُمْ مِنْ ذَلِكَ جَاءَ الْإِسْلَامُ حِينَ جَاءَ فَجَاءَ أَمْرٌ لَيْسَ كَأَمْرِ الْجَاهِلِيَّةِ وَكُنْتُ قَدْ أُعْطِيتُ فِي الْقُرْآنِ فَهْمًا فَكَانَ رِجَالٌ يَجِيئُونَ فَيَسْأَلُونَ عَنِ الْخَيْرِ فَكُنْتُ أَسْأَلُهُ عَنِ الشَّرِّ فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَيَكُونُ بَعْدَ هَذَا الْخَيْرِ شَرٌّ كَمَا كَانَ قَبْلَهُ شَرٌّ فَقَالَ نَعَمْ قَالَ قُلْتُ فَمَا الْعِصْمَةُ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ السَّيْفُ قَالَ قُلْتُ وَهَلْ بَعْدَ هَذَا السَّيْفِ بَقِيَّةٌ قَالَ نَعَمْ تَكُونُ إِمَارَةٌ عَلَى أَقْذَاءٍ وَهُدْنَةٌ عَلَى دَخَنٍ قَالَ قُلْتُ ثُمَّ مَاذَا قَالَ ثُمَّ تَنْشَأُ دُعَاةُ الضَّلَالَةِ فَإِنْ كَانَ لِلَّهِ يَوْمَئِذٍ فِي الْأَرْضِ خَلِيفَةٌ جَلَدَ ظَهْرَكَ وَأَخَذَ مَالَكَ فَالْزَمْهُ وَإِلَّا فَمُتْ وَأَنْتَ عَاضٌّ عَلَى جِذْلِ شَجَرَةٍ قَالَ قُلْتُ ثُمَّ مَاذَا قَالَ يَخْرُجُ الدَّجَّالُ بَعْدَ ذَلِكَ مَعَهُ نَهَرٌ وَنَارٌ مَنْ وَقَعَ فِي نَارِهِ وَجَبَ أَجْرُهُ وَحُطَّ وِزْرُهُ وَمَنْ وَقَعَ فِي نَهَرِهِ وَجَبَ وِزْرُهُ وَحُطَّ أَجْرُهُ قَالَ قُلْتُ ثُمَّ مَاذَا قَالَ ثُمَّ يُنْتَجُ الْمُهْرُ فَلَا يُرْكَبُ حَتَّى تَقُومَ السَّاعَةُ الصَّدَعُ مِنَ الرِّجَالِ الضَّرْبُ وَقَوْلُهُ فَمَا الْعِصْمَةُ مِنْهُ قَالَ السَّيْفُ كَانَ قَتَادَةُ يَضَعُهُ عَلَى الرِّدَّةِ الَّتِي كَانَتْ فِي زَمَنِ أَبِي بَكْرٍ وَقَوْلُهُ إِمَارَةٌ عَلَى أَقْذَاءٍ وَهُدْنَةٌ يَقُولُ صُلْحٌ وَقَوْلُهُ عَلَى دَخَنٍ يَقُولُ عَلَى ضَغَائِنَ قِيلَ لِعَبْدِ الرَّزَّاقِ مِمَّنْ التَّفْسِيرُ قَالَ عَنْ قَتَادَةَ زَعَمَ [راجع: ٢٣٦٧١].

(۲۳۸۲۲) خالد بن خالد یشکری کہتے ہیں کہ تستر جس زمانے میں فتح ہوا، میں وہاں سے نکل کر کوفہ پہنچا، میں مسجد میں داخل ہوا تو وہاں ایک حلقہ لگا ہوا تھا، یوں محسوس ہوتا تھا کہ ان کے سر کاٹ دیئے گئے ہیں، وہ ایک آدمی کی حدیث کو بڑی توجہ سے سن رہے تھے، میں ان کے پاس جا کر کھڑا ہو گیا، اسی دوران ایک اور آدمی آیا اور میرے پہلو میں کھڑا ہو گیا، میں نے اس سے پوچھا کہ یہ صاحب کون ہیں؟ اس نے مجھ سے پوچھا کیا آپ بصرہ کے رہنے والے ہیں؟ میں نے کہا جی ہاں! اس نے کہا کہ میں پہلے ہی

سمجھ گیا تھا کہ اگر آپ کوئی ہوتے تو ان صاحب کے متعلق سوال نہ کرتے' یہ حضرت حذیفہ بن یمان رضی اللہ عنہ ہیں۔

میں ان کے قریب گیا تو انہیں یہ کہتے ہوئے سنا کہ لوگ نبی علیہ السلام سے خیر کے متعلق سوال کرتے تھے اور میں شر کے متعلق؛ کیونکہ میں جانتا تھا کہ خیر مجھے چھوڑ کر آگے نہیں جا سکتی' ایک دن میں نے بارگاہ رسالت میں عرض کیا یا رسول اللہ! کیا اس خیر کے بعد شر ہوگا؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا حذیفہ! کتاب اللہ کو سیکھو اور اس کے احکام کی پیروی کرو (تین مرتبہ فرمایا' میں نے پھر اپنا سوال دہرایا' نبی علیہ السلام نے فرمایا فتنہ اور شر ہوگا' میں نے پوچھا یا رسول اللہ! کیا اس خیر کے بعد شر ہوگا' نبی علیہ السلام نے تین مرتبہ فرمایا حذیفہ رضی اللہ عنہ! کتاب اللہ کو سیکھو اور اس کے احکام کی پیروی کرو) میں نے پوچھا یا رسول اللہ! کیا اس خیر کے بعد شر ہوگا؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا دھوئیں پر صلح قائم ہوگی اور گندگی پر اتفاق ہوگا' میں نے عرض کیا یا رسول اللہ! دھوئیں پر صلح قائم ہونے سے کیا مراد ہے؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا لوگ اس صلح پر دل سے راضی نہیں ہوں گے۔

پھر میرے اور نبی علیہ السلام کے درمیان وہی سوال جواب ہوئے اور نبی علیہ السلام نے فرمایا ایک ایسا فتنہ آئے گا جو اندھا بہرا کر دے گا' اس پر جہنم کے دروازوں کی طرف بلانے والے لوگ مقرر ہوں گے' اے حذیفہ! اگر تم اس حال میں مرو کہ تم نے کسی درخت کے تنے کو اپنے دانتوں تلے دبا رکھا ہو' یہ اس سے بہتر ہوگا کہ تم ان میں سے کسی کی پیروی کرو، میں نے پوچھا پھر کیا ہوگا؟ فرمایا پھر دجال کا خروج ہوگا، میں نے پوچھا اس کے ساتھ کیا چیز ہوگی؟ فرمایا اس کے ساتھ نہر یا پانی اور آگ ہوگی، جو شخص اس کی نہر میں داخل ہو جائے گا، اس کا اجر ضائع اور وبال پختہ ہو جائے گا اور جو شخص اس کی آگ میں داخل ہوگا، اس کا اجر پختہ اور گناہ معاف ہو جائیں گے، میں نے پوچھا پھر کیا ہوگا؟ فرمایا اگر تمہارے گھوڑے نے بچہ دیا تو اس کے بچے پر سوار ہونے کی نوبت نہیں آئے گی کہ قیامت قائم ہو جائے گی۔

(۲۳۸۲۲) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ سُلَيْمَانَ قَالَ سَمِعْتُ زَيْدَ بْنَ وَهْبٍ يُحَدِّثُ عَنْ حُذَيْفَةَ حَدَّثَنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِحَدِيثَيْنِ قَدْ رَأَيْتُ أَحَدَهُمَا وَأَنَا أَنْتَظِرُ الْآخَرَ فَذَكَرَ الْحَدِيثَ [راجع: ۲۳۶۴٤]

(۲۳۸۲۲) حدیث نمبر (۲۳۶۴۴) اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۲۳۸۲٤) حَدَّثَنَا بَهْزٌ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ حَدَّثَنَا قَتَادَةُ عَنْ نَصْرِ بْنِ عَاصِمٍ عَنْ سُبَيْعِ بْنِ خَالِدٍ قَالَ قَدِمْتُ الْكُوفَةَ زَمَنَ فُتِحَتْ تُسْتَرُ فَذَكَرَ مِثْلَ مَعْنَى حَدِيثِ مَعْمَرٍ وَقَالَ حُطَّ وِزْرُهُ [راجع: ۲۳۶۷۱].

(۲۳۸۲۳) حدیث نمبر (۲۳۸۲۲) اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۲۳۸۲۵) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ حَدَّثَنَا بَكَّارٌ حَدَّثَنِي خَلَّادُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا الطُّفَيْلِ يُحَدِّثُ أَنَّهُ سَمِعَ حُذَيْفَةَ بْنَ الْيَمَانِ يَقُولُ يَا أَيُّهَا النَّاسُ أَلَا تَسْأَلُونِي فَإِنَّ النَّاسَ كَانُوا يَسْأَلُونَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ الْخَيْرِ وَكُنْتُ أَسْأَلُهُ عَنْ الشَّرِّ إِنَّ اللَّهَ بَعَثَ نَبِيَّهُ عَلَيْهِ الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ فَدَعَا النَّاسَ مِنْ الْكُفْرِ إِلَى

الْإِيمَانِ وَمِنْ الضَّلَالَةِ إِلَى الْهُدَى فَاسْتَجَابَ مَنْ اسْتَجَابَ فَحَيَّ مِنْ الْحَقِّ مَا كَانَ مَيِّتًا وَمَاتَ مِنْ الْبَاطِلِ مَا كَانَ حَيًّا ثُمَّ ذَهَبَتْ النُّبُوَّةُ فَكَانَتْ الْخِلَافَةُ عَلَى مِنْهَاجِ النُّبُوَّةِ

(۲۳۸۲۵) حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ کے حوالے سے مروی ہے کہ ایک دن انہوں نے فرمایا اے لوگو! تم مجھ سے پوچھتے کیوں نہیں ہو؟ لوگ نبی علیہ السلام سے خیر کے متعلق پوچھتے تھے اور میں شر کے متعلق پوچھتا تھا' بیشک اللہ تعالیٰ نے اپنے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو مبعوث فرمایا انہوں نے لوگوں کو کفر سے ایمان کی دعوت دی' گمراہی سے ہدایت کی طرف بلایا' جس نے ان کی بات مانی تھی' سو اس نے یہ دعوت قبول کر لی' اور حق کی برکت سے مردہ چیزیں زندہ ہو گئیں اور باطل کی نحوست سے زندہ چیزیں بھی مردہ ہو گئیں' پھر نبوت کا دور ختم ہوا تو خلافت علیٰ منہاج النبوۃ قائم ہوئی۔

(۲۳۸۲٦) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ حَدَّثَنِي مَنْ كَانَ مَعَ سَعِيدِ بْنِ الْعَاصِ فِي غَزْوَةٍ يُقَالُ لَهَا غَزْوَةُ الْخَشَبِ وَمَعَهُ حُذَيْفَةُ بْنُ الْيَمَانِ فَقَالَ سَعِيدٌ أَيُّكُمْ شَهِدَ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَاةَ الْخَوْفِ فَقَالَ حُذَيْفَةُ أَنَا قَالَ فَأَمَرَهُمْ حُذَيْفَةُ فَلَبِسُوا السِّلَاحَ ثُمَّ قَالَ إِنْ هَاجَكُمْ هَيْجٌ فَقَدْ حَلَّ لَكُمْ الْقِتَالُ قَالَ فَصَلَّى بِإِحْدَى الطَّائِفَتَيْنِ رَكْعَةً وَالطَّائِفَةُ الْأُخْرَى مُوَاجِهَةَ الْعَدُوِّ ثُمَّ انْصَرَفَ هَؤُلَاءِ فَقَامُوا مَقَامَ أُولَئِكَ وَجَاءَ أُولَئِكَ فَصَلَّى بِهِمْ رَكْعَةً أُخْرَى ثُمَّ سَلَّمَ عَلَيْهِمْ

(۲۳۸۲٦) ثعلبہ بن زہدم کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ ہم لوگ طبرستان میں حضرت سعید بن عاص رضی اللہ عنہ کے ہمراہ تھے' انہوں نے لوگوں سے پوچھا کہ تم میں سے نبی علیہ السلام کے ساتھ صلوۃ الخوف کس نے پڑھی ہے؟ حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا میں نے' پھر انہوں نے لوگوں کو حکم دیا، چنانچہ انہوں نے اسلحہ پہن لیا پھر حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا اگر دشمن اچانک تم پر حملہ کر دے تو تمہارے لیے لڑنا جائز ہے، پھر انہوں نے ایک گروہ کو ایک رکعت پڑھائی۔

ایک صف دشمن کے سامنے کھڑی رہی پھر یہ لوگ دشمن کے سامنے ڈٹنے ہوئے لوگوں کی جگہ الٹے پاؤں چلے گئے اور وہ لوگ ان کی جگہ حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ کے پیچھے آ کر کھڑے ہو گئے اور حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ نے انہیں دوسری رکعت پڑھائی پھر سلام پھیر دیا۔

(۲۳۸۲۷) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ هَمَّامِ بْنِ الْحَارِثِ قَالَ كُنَّا مَعَ حُذَيْفَةَ فَمَرَّ رَجُلٌ فَقَالُوا إِنَّ هَذَا يُبَلِّغُ الْأُمَرَاءَ الْأَحَادِيثَ فَقَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لَا يَدْخُلُ الْجَنَّةَ قَتَّاتٌ [راجع: ۲۳٦۳٦].

(۲۳۸۲۷) حضرت حذیفہ بن یمان رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے نبی علیہ السلام کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ چغل خور جنت میں داخل نہ ہوگا۔

(۲۳۸۲۸) حَدَّثَنَا أَبُو أَحْمَدَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْجَبَّارِ بْنُ الْعَبَّاسِ الشَّامِيُّ عَنْ أَبِي قَيْسٍ قَالَ عَبْدُ الْجَبَّارِ أُرَاهُ عَنْ هُزَيْلٍ

قَالَ قَامَ حُذَيْفَةُ خَطِيبًا فِي دَارِ عَامِرِ بْنِ حَنْظَلَةَ فِيهَا التَّمِيمِيُّ وَالْمُضَرِيُّ فَقَالَ لَيَأْتِيَنَّ عَلَى مُضَرَ يَوْمٌ لَا يَدَعُونَ لِلَّهِ عَبْدًا يَعْبُدُهُ إِلَّا قَتَلُوهُ أَوْ لَيُضْرَبُنَّ ضَرْبًا لَا يَمْنَعُونَ ذَنَبَ تَلْعَةٍ أَوْ أَسْفَلَ تَلْعَةٍ فَقِيلَ يَا أَبَا عَبْدِ اللَّهِ تَقُولُ هَذَا لِقَوْمِكَ أَوْ لِقَوْمٍ أَنْتَ يَعْنِي مِنْهُمْ قَالَ لَا أَقُولُ يَعْنِي إِلَّا مَا سَمِعْتُ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ

(۲۳۸۲۸) حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ قبیلۂ مضر زمین پر اللہ کا کوئی نیک بندہ ایسا نہیں چھوڑے گا جسے وہ فتنے میں نہ ڈال دے اور اسے ہلاک نہ کر دے، حتیٰ کہ اللہ اس پر اپنا ایک لشکر مسلط کر دے گا جو اسے ذلیل کر دے گا اور اسے کسی ٹیلے کا دامن بھی نہ بچا سکے گا، ایک آدمی نے ان سے کہا بندۂ خدا! آپ یہ بات کہہ رہے ہیں حالانکہ آپ تو خود قبیلۂ مضر سے تعلق رکھتے ہیں؟ انہوں نے فرمایا کہ میں تو وہی بات کہہ رہا ہوں جو نبی علیہ السلام نے فرمائی ہے۔

(۲۳۸۲۹) حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ الْحُبَابِ أَخْبَرَنَا إِسْرَائِيلُ أَخْبَرَنِي مَيْسَرَةُ بْنُ حَبِيبٍ عَنِ الْمِنْهَالِ عَنْ زِرِّ بْنِ حُبَيْشٍ عَنْ حُذَيْفَةَ قَالَ قَالَتْ لِي أُمِّي مَتَى عَهْدُكَ بِالنَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فَقُلْتُ مَا لِي بِهِ عَهْدٌ مُنْذُ كَذَا وَكَذَا قَالَ فَهَمَّتْ بِي قُلْتُ يَا أُمَّهْ دَعِينِي حَتَّى أَذْهَبَ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَا أَدَعُهُ حَتَّى يَسْتَغْفِرَ لِي وَيَسْتَغْفِرَ لَكِ قَالَ فَجِئْتُهُ فَصَلَّيْتُ مَعَهُ الْمَغْرِبَ فَلَمَّا قَضَى الصَّلَاةَ قَامَ يُصَلِّي فَلَمْ يَزَلْ يُصَلِّي حَتَّى صَلَّى الْعِشَاءَ ثُمَّ خَرَجَ [راجع: ۲۳۷۱۸].

(۲۳۸۲۹) حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ مجھ سے میری والدہ نے پوچھا کہ تم نبی علیہ السلام کے ساتھ کب سے وابستہ ہو؟ میں نے انہیں اس کا اندازہ بتا دیا، وہ مجھے سخت سست اور برا بھلا کہنے لگیں، میں نے ان سے کہا کہ پیچھے ہٹیں، میں نبی علیہ السلام کے پاس جا رہا ہوں، مغرب کی نماز ان کے ساتھ پڑھوں گا اور اس وقت تک انہیں چھوڑوں گا نہیں جب تک وہ میرے اور آپ کے لئے استغفار نہ کریں۔

چنانچہ میں نبی علیہ السلام کی خدمت میں حاضر ہوا اور ان کے ساتھ مغرب کی نماز پڑھی، اس کے بعد نبی علیہ السلام نے عشاء کی نماز پڑھائی اور واپس چلے گئے۔

(۲۳۸۳۰) حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ عَبْدِ الصَّمَدِ حَدَّثَنَا مَنْصُورٌ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي لَيْلَى عَنْ حُذَيْفَةَ قَالَ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ نَشْرَبَ فِي آنِيَةِ الذَّهَبِ وَالْفِضَّةِ وَأَنْ نَأْكُلَ فِيهَا وَأَنْ نَلْبَسَ الْحَرِيرَ وَالدِّيبَاجَ وَقَالَ هِيَ لَهُمْ فِي الدُّنْيَا وَلَكُمْ فِي الْآخِرَةِ [راجع: ۲۳۶۵۸].

(۲۳۸۳۰) حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ہمیں ریشم و دیبا پہننے سے اور سونے چاندی کے برتن استعمال کرنے سے منع کرتے ہوئے فرمایا ہے کہ یہ چیزیں دنیا میں کافروں کے لئے ہیں اور آخرت میں تمہارے لئے ہیں۔

(۲۳۸۳۱) حَدَّثَنَا يَزِيدُ أَخْبَرَنَا حَجَّاجٌ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَابِسٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ حُذَيْفَةَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ

صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَنْ شَرَطَ لِأَخِيهِ شَرْطًا لَا يُرِيدُ أَنْ يَفِيَ لَهُ بِهِ فَهُوَ كَالْمُدْلِي جَارَهُ إِلَى غَيْرِ مَنَعَةٍ

(۲۳۸۳۱) حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے نبی علیہ السلام کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے جو شخص اپنے بھائی سے کوئی وعدہ کرے جسے پورا کرنے کا اس کا کوئی ارادہ نہ ہو تو یہ ایسے ہے جیسے کوئی شخص اپنے پڑوسی کو ایک ایسے شخص کے حوالے کر دے جس کی کوئی اہمیت نہ ہو۔

(۲۳۸۳۲) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ حَدَّثَنَا أَبُو مَالِكٍ سَعِيدُ بْنُ طَارِقٍ الْأَشْجَعِيُّ حَدَّثَنِي رِبْعِيُّ بْنُ حِرَاشٍ عَنْ حُذَيْفَةَ بْنِ الْيَمَانِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَأَنَا أَعْلَمُ بِمَا مَعَ الدَّجَّالِ مِنَ الدَّجَّالِ مَعَهُ نَهْرَانِ يَجْرِيَانِ أَحَدُهُمَا رَأْيَ الْعَيْنِ مَاءٌ أَبْيَضُ وَالْآخَرُ رَأْيَ الْعَيْنِ نَارٌ تَأَجَّجُ فَإِمَّا أَدْرَكَنَّ أَحَدًا مِنْكُمْ فَلْيَأْتِ النَّهَرَ الَّذِي يَرَاهُ نَارًا وَلْيُغَمِّضْ ثُمَّ لِيُطَأْطِئْ رَأْسَهُ فَلْيَشْرَبْ فَإِنَّهُ مَاءٌ بَارِدٌ وَإِنَّ الدَّجَّالَ مَمْسُوحُ الْعَيْنِ الْيُسْرَى عَلَيْهَا ظَفَرَةٌ غَلِيظَةٌ وَفِيهِ مَكْتُوبٌ بَيْنَ عَيْنَيْهِ كَافِرٌ يَقْرَؤُهُ كُلُّ مُؤْمِنٍ كَاتِبٍ وَغَيْرُ كَاتِبٍ [راجع: ۲۳۶٦٨].

(۲۳۸۳۲) حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا میں یہ بات دجال سے بھی زیادہ جانتا ہوں کہ اس کے ساتھ کیا ہوگا' اس کے ساتھ بہتی ہوئی دو نہریں ہوں گی' جن میں سے ایک دیکھنے میں سفید پانی کی ہوگی اور دوسری دیکھنے میں بھڑکتی ہوئی آگ ہوگی اگر تم میں سے کوئی شخص اس دور کو پائے تو اس نہر میں داخل ہو جائے جو اسے آگ نظر آ رہی ہو' اس میں غوطہ زنی کرے پھر سر جھکا کر اس کا پانی پی لے کیونکہ وہ ٹھنڈا پانی ہوگا اور دجال کی بائیں آنکھ کسی نے پونچھ دی ہوگی' اس پر ایک موٹا ناخنہ ہوگا' اور اس کی دونوں آنکھوں کے درمیان ''کافر'' لکھا ہوگا جسے ہر کاتب وغیر کاتب مسلمان پڑھ لے گا۔

(۲۳۸۳۳) حَدَّثَنَا يَزِيدُ أَخْبَرَنَا أَبُو مَالِكٍ عَنْ رِبْعِيِّ بْنِ حِرَاشٍ عَنْ حُذَيْفَةَ أَنَّهُ قَدِمَ مِنْ عِنْدِ عُمَرَ قَالَ لَمَّا جَلَسْنَا إِلَيْهِ يَسْأَلُ أَصْحَابَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَيُّكُمْ سَمِعَ قَوْلَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الْفِتَنِ قَالُوا نَحْنُ سَمِعْنَاهُ قَالَ لَعَلَّكُمْ تَعْنُونَ فِتْنَةَ الرَّجُلِ فِي أَهْلِهِ وَمَالِهِ قَالُوا أَجَلْ قَالَ لَسْتُ عَنْ تِلْكَ أَسْأَلُ تِلْكَ يُكَفِّرُهَا الصَّلَاةُ وَالصَّوْمُ وَالصَّدَقَةُ وَلَكِنْ أَيُّكُمْ سَمِعَ قَوْلَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الْفِتَنِ الَّتِي تَمُوجُ مَوْجَ الْبَحْرِ قَالَ فَأَسْكَتَ الْقَوْمُ فَظَنَنْتُ أَنَّهُ إِيَّايَ يُرِيدُ قَالَ قُلْتُ أَنَا ذَاكَ قَالَ أَنْتَ لِلَّهِ أَبُوكَ قَالَ قُلْتُ تُعْرَضُ الْفِتَنُ عَلَى الْقُلُوبِ عَرْضَ الْحَصِيرِ فَأَيُّ قَلْبٍ أَنْكَرَهَا نُكِتَتْ فِيهِ نُكْتَةٌ بَيْضَاءُ وَأَيُّ قَلْبٍ أُشْرِبَهَا نُكِتَتْ فِيهِ نُكْتَةٌ سَوْدَاءُ حَتَّى تَصِيرَ الْقُلُوبُ عَلَى قَلْبَيْنِ أَبْيَضَ مِثْلِ الصَّفَا لَا يَضُرُّهُ فِتْنَةٌ مَا دَامَتِ السَّمَوَاتُ وَالْأَرْضُ وَالْآخَرُ أَسْوَدُ مُرْبَدٌّ كَالْكُوزِ مُجَخِّيًا وَأَمَالَ كَفَّهُ لَا يَعْرِفُ مَعْرُوفًا وَلَا يُنْكِرُ مُنْكَرًا إِلَّا مَا أُشْرِبَ مِنْ هَوَاهُ وَحَدَّثْتُهُ أَنَّ بَيْنَهُ وَبَيْنَهَا بَابًا مُغْلَقًا يُوشِكُ أَنْ يُكْسَرَ كَسْرًا قَالَ عُمَرُ كَسْرًا لَا أَبَا لَكَ قَالَ قُلْتُ نَعَمْ قَالَ فَلَوْ أَنَّهُ فُتِحَ كَانَ لَعَلَّهُ أَنْ يُعَادَ فَيُغْلَقَ قَالَ قُلْتُ لَا بَلْ كَسْرًا قَالَ وَحَدَّثْتُهُ أَنَّ ذَلِكَ الْبَابَ رَجُلٌ يُقْتَلُ أَوْ يَمُوتُ حَدِيثًا لَيْسَ بِالْأَغَالِيطِ [راجع: ۲۳۶٦٩].

(۲۳۸۳۳) حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ وہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے پاس سے آئے، ان کا کہنا ہے کل گذشتہ جب ہم ان کے پاس بیٹھے تو صحابہ کرام رضی اللہ عنہم سے انہوں نے پوچھا کہ آپ لوگوں میں سے کس نے فتنوں کے متعلق نبی علیہ السلام کا ارشاد سنا ہے؟ صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کہنے لگے کہ ہم سب ہی نے سنا ہے' حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا شاید تم وہ فتنہ سمجھ رہے ہو جو آدمی کے اہل خانہ اور مال سے متعلق ہوتا ہے؟ صحابہ رضی اللہ عنہم نے عرض کیا جی ہاں! حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا میں تم سے اس کے متعلق نہیں پوچھ رہا' اس کا کفارہ تو نماز' روزہ اور صدقہ بن جاتے ہیں' ان فتنوں کے بارے تم میں سے کسی نے نبی علیہ السلام کا ارشاد سنا ہے جو سمندر کی موجوں کی طرح پھیل جائیں گے؟

اس پر لوگ خاموش ہو گئے اور میں سمجھ گیا کہ اس کا جواب وہ مجھ سے معلوم کرنا چاہتے ہیں' چنانچہ میں نے عرض کیا کہ میں نے وہ ارشاد سنا ہے' حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے مجھ سے فرمایا یقیناً تم نے ہی سنا ہوگا' میں نے عرض کیا کہ دلوں کے سامنے فتنوں کو اس طرح پیش کیا جائے گا جیسے چٹائی کو پیش کیا جائے' جو دل ان ان سے نامانوس ہوگا اس پر ایک سفید نقطہ پڑ جائے گا اور جو دل اس کی طرف مائل ہو جائے گا اس پر ایک کالا دھبہ پڑ جائے گا' حتیٰ کہ دلوں کی دو صورتیں ہو جائیں گی' ایک تو ایسا سفید جیسے چاندی ہو' اسے کوئی فتنہ' جب تک آسمان وزمین رہیں گے' نقصان نہ پہنچا سکے گا اور دوسرا ایسا کالا سیاہ جیسے کوئی شخص کٹورے کو اوندھا دے اور ہتھیلی پھیلا دے' ایسا شخص کسی نیکی کو نیکی اور کسی گناہ کو گناہ نہیں سمجھے گا سوائے اسی چیز کے جس کی طرف اس کی خواہش کا میلان ہو۔

(۲۳۸۳٤) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ أَنْبَأَنَا أَبُو مَالِكٍ حَدَّثَنِي رِبْعِيُّ بْنُ حِرَاشٍ عَنْ حُذَيْفَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمَعْرُوفُ كُلُّهُ صَدَقَةٌ وَإِنَّ آخِرَ مَا تَعَلَّقَ بِهِ أَهْلُ الْجَاهِلِيَّةِ مِنْ كَلَامِ النُّبُوَّةِ إِذَا لَمْ تَسْتَحْيِ فَافْعَلْ مَا شِئْتَ [راجع: ۲۳٦٤۱، ۲۳٦٤۳].

(۲۳۸۳۴) حضرت حذیفہ بن یمان رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا ہر نیکی صدقہ ہے اور لوگوں کو پہلے امر نبوت میں سے جو کچھ حاصل ہوا ہے' اس میں یہ بات بھی شامل ہے کہ جب تم حیاء نہ کرو تو جو چاہے کرو۔

(۲۳۸۳٥) حَدَّثَنَا يَزِيدُ أَخْبَرَنَا شَرِيكُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ عَاصِمِ بْنِ أَبِي النَّجُودِ عَنْ زِرِّ بْنِ حُبَيْشٍ قَالَ قُلْتُ يَعْنِي لِحُذَيْفَةَ يَا أَبَا عَبْدِ اللَّهِ تَسَحَّرْتَ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ نَعَمْ قُلْتُ أَكَانَ الرَّجُلُ يُبْصِرُ مَوَاقِعَ نَبْلِهِ قَالَ نَعَمْ هُوَ النَّهَارُ إِلَّا أَنَّ الشَّمْسَ لَمْ تَطْلُعْ [راجع: ۲۳۷٥۳].

(۲۳۸۳۵) زر بن حبیش کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ میں نے حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ سے کہا کہ اے ابوعبداللہ! کیا آپ نے نبی علیہ السلام کے ہمراہ سحری کی ہے؟ انہوں نے فرمایا ہاں! میں نے ان سے پوچھا کیا اس وقت آدمی اپنا تیر گرنے کی جگہ دیکھ سکتا تھا؟ انہوں نے فرمایا ہاں! اس وقت تو دن ہوتا تھا البتہ سورج نہیں نکلا ہوتا تھا۔

(۲۳۸۳٦) حَدَّثَنَا رَوْحٌ وَعَفَّانُ قَالَا حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ عَاصِمِ بْنِ بَهْدَلَةَ عَنْ زِرِّ بْنِ حُبَيْشٍ عَنْ حُذَيْفَةَ قَالَ

سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ فِي سِكَّةٍ مِنْ سِكَكِ الْمَدِينَةِ أَنَا مُحَمَّدٌ وَأَنَا أَحْمَدُ وَالْحَاشِرُ وَالْمُقَفَّى وَنَبِيُّ الرَّحْمَةِ [صححه ابن حبان (٦٣١٥). قال شعيب: صحيح لغيره وهذا إسناد حسن].

(۲۳۸۳۶) حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے نبی علیہ السلام کو مدینہ منورہ کی ایک گلی میں یہ فرماتے ہوئے سنا کہ میں محمد ہوں احمد ہوں حاشر مقفی اور نبی الرحمۃ ہوں صلی اللہ علیہ وسلم

(۲۳۸۳۷) حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ عَاصِمٍ عَنْ حَمَّادِ بْنِ سَلَمَةَ عَنْ عَلِيِّ بْنِ زَيْدٍ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ جُنْدُبٍ عَنْ حُذَيْفَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يَنْبَغِي لِمُسْلِمٍ أَنْ يُذِلَّ نَفْسَهُ قِيلَ وَكَيْفَ يُذِلُّ نَفْسَهُ قَالَ يَتَعَرَّضُ مِنَ الْبَلَاءِ لِمَا لَا يُطِيقُ [إسناده ضعيف. قال الترمذي: حسن غريب. وقال العراقي: إسناده جيد. قال الألباني: صحيح (ابن ماجة: ٤٠١٦، الترمذي: ٢٢٥٤)].

(۲۳۸۳۷) حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا کسی مسلمان کے لئے اپنے آپ کو ذلیل کرنا جائز نہیں ہے کسی نے پوچھا کہ اپنے کو آپ کو ذلیل سے کیا مراد ہے؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا اپنے آپ کو ایسی آزمائشوں کے لئے پیش کرے جن کی وہ طاقت نہیں رکھتا۔

(۲۳۸۳۸) حَدَّثَنَا أَسْوَدُ بْنُ عَامِرٍ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ عَنْ عَاصِمٍ عَنْ أَبِي وَائِلٍ قَالَ قَالَ حُذَيْفَةُ بَيْنَمَا أَنَا أَمْشِي فِي طَرِيقِ الْمَدِينَةِ قَالَ إِذَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَمْشِي فَسَمِعْتُهُ يَقُولُ أَنَا مُحَمَّدٌ وَأَنَا أَحْمَدُ وَنَبِيُّ الرَّحْمَةِ وَنَبِيُّ التَّوْبَةِ وَالْحَاشِرُ وَالْمُقَفَّى وَنَبِيُّ الْمَلَاحِمِ [اخرجه الترمذي في الشمائل (٣٦٧). قال شعيب: صحيح لغيره وإسناده مختلف فيه].

(۲۳۸۳۸) حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے نبی علیہ السلام کو مدینہ منورہ کی ایک گلی میں یہ فرماتے ہوئے سنا کہ میں محمد ہوں احمد ہوں حاشر مقفی اور نبی الرحمۃ ہوں صلی اللہ علیہ وسلم

(۲۳۸۳۹) حَدَّثَنَا أَسْوَدُ بْنُ عَامِرٍ أَخْبَرَنَا إِسْرَائِيلُ عَنِ الْحَكَمِ بْنِ عُتَيْبَةَ حَدَّثَنِي الْمُغِيرَةُ بْنُ حَذْفٍ عَنْ حُذَيْفَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَشْرَكَ بَيْنَ الْمُسْلِمِينَ الْبَقَرَةَ عَنْ سَبْعَةٍ [اخرجه الطيالسي (١٥٨). قال شعيب: صحيح لغيره وإسناده محتمل للتحسين]. [انظر: ٢٣٨٤٦].

(۲۳۸۳۹) حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے سات مسلمانوں کو ایک گائے میں شریک کر دیا۔

(۲۳۸۴۰) حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنْ عَاصِمٍ عَنْ زِرٍّ عَنْ حُذَيْفَةَ أَنَّ جِبْرِيلَ عَلَيْهِ السَّلَام لَقِيَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عِنْدَ حِجَارَةِ الْمِرَاءِ فَقَالَ يَا جِبْرِيلُ إِنِّي أُرْسِلْتُ إِلَى أُمَّةٍ أُمِّيَّةٍ إِلَى الشَّيْخِ وَالْعَجُوزِ وَالْغُلَامِ وَالْجَارِيَةِ وَالشَّيْخِ الَّذِي لَمْ يَقْرَأْ كِتَابًا قَطُّ فَقَالَ إِنَّ الْقُرْآنَ أُنْزِلَ عَلَى سَبْعَةِ أَحْرُفٍ [راجع: ٢٣٧١٥]

(۲۳۸۴۰) حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا ایک مرتبہ ''احجار المراء'' نامی جگہ پر میری جبریل علیہ السلام سے

ملاقات ہوگئی، تو میں نے ان سے کہا کہ اے جبریل! مجھے ایک امی امت کی طرف بھیجا گیا ہے جس میں مرد وعورت، لڑکے اور لڑکیاں اور نہایت بوڑھے لوگ بھی شامل ہیں جو کچھ بھی پڑھنا نہیں جانتے، تو انہوں نے کہا کہ قرآن کریم سات حروف پر نازل ہوا ہے۔

(۲۳۸۴۱) حَدَّثَنَا عَبْدُالصَّمَدِ حَدَّثَنَا عَبْدُالْعَزِيزِ بْنُ مُسْلِمٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ عَبْدِاللَّهِ الْجَابِرُ قَالَ صَلَّيْتُ خَلْفَ عِيسَى مَوْلًى لِحُذَيْفَةَ بِالْمَدَائِنِ عَلَى جَنَازَةٍ فَكَبَّرَ خَمْسًا ثُمَّ الْتَفَتَ إِلَيْنَا فَقَالَ مَا وَهِمْتُ وَلَا نَسِيتُ وَلَكِنْ كَبَّرْتُ كَمَا كَبَّرَ مَوْلَايَ وَوَلِيُّ نِعْمَتِي حُذَيْفَةُ بْنُ الْيَمَانِ صَلَّى عَلَى جَنَازَةٍ وَكَبَّرَ خَمْسًا ثُمَّ الْتَفَتَ إِلَيْنَا فَقَالَ مَا نَسِيتُ وَلَا وَهِمْتُ وَلَكِنْ كَبَّرْتُ كَمَا كَبَّرَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَّى عَلَى جَنَازَةٍ فَكَبَّرَ خَمْسًا

(۲۳۸۴۱) یحییٰ بن عبداللہ کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ میں نے شہر مدائن میں حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ کے آزاد کردہ غلام عیسیٰ کے پیچھے نماز جنازہ پڑھی، انہوں نے نماز جنازہ میں پانچ تکبیریں کہیں، پھر ہماری طرف متوجہ ہو کر فرمایا میں بھولا ہوں اور نہ ہی مجھے وہم ہوا ہے، میں نے اسی طرح تکبیریں کہی ہیں جیسے میرے آقا اور ولی نعمت حضرت حذیفہ بن یمان رضی اللہ عنہ نے کہی تھیں، انہوں نے بھی ایک مرتبہ نماز جنازہ پڑھاتے ہوئے پانچ تکبیریں کہیں اور ہماری طرف متوجہ ہو کر فرمایا مجھے وہم ہوا ہے اور نہ میں بھولا ہوں، بلکہ میں نے اسی طرح تکبیریں کہی ہیں جیسے نبی علیہ السلام نے کہی تھیں کہ انہوں نے ایک مرتبہ نماز جنازہ پڑھاتے ہوئے پانچ تکبیریں کہی تھیں۔

(۲۳۸۴۲) حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ زَيْدٍ عَنْ الْيَشْكُرِيِّ عَنْ حُذَيْفَةَ قَالَ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ هَلْ بَعْدَ هَذَا الْخَيْرِ شَرٌّ كَمَا كَانَ قَبْلَهُ شَرٌّ قَالَ يَا حُذَيْفَةُ اقْرَأْ كِتَابَ اللَّهِ وَاعْمَلْ بِمَا فِيهِ فَأَعْرَضَ عَنِّي فَأَعَدْتُ عَلَيْهِ ثَلَاثَ مِرَارٍ وَعَلِمْتُ أَنَّهُ إِنْ كَانَ خَيْرًا اتَّبَعْتُهُ وَإِنْ كَانَ شَرًّا اجْتَنَبْتُهُ فَقُلْتُ هَلْ بَعْدَ هَذَا الْخَيْرِ مِنْ شَرٍّ قَالَ نَعَمْ فِتْنَةٌ عَمْيَاءُ عَمَّاءُ صَمَّاءُ وَدُعَاةُ ضَلَالَةٍ عَلَى أَبْوَابِ جَهَنَّمَ مَنْ أَجَابَهُمْ قَذَفُوهُ فِيهَا [راجع: ۲۳۶۷۱].

(۲۳۸۴۲) حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک دن میں نے بارگاہ رسالت میں عرض کیا یا رسول اللہ! کیا اس خیر کے بعد شر ہوگا؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا حذیفہ! کتاب اللہ کو سیکھو اور اس کے احکام کی پیروی کرو (تین مرتبہ فرمایا) میں نے پھر اپنا سوال دہرایا، نبی علیہ السلام نے فرمایا فتنہ اور شر ہوگا، میں نے پوچھا یا رسول اللہ! کیا اس خیر کے بعد شر ہوگا، نبی علیہ السلام نے تین مرتبہ فرمایا حذیفہ رضی اللہ عنہ! کتاب اللہ کو سیکھو اور اس کے احکام کی پیروی کرو، میں نے پوچھا یا رسول اللہ! کیا اس خیر کے بعد شر ہوگا؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا ایک ایسا فتنہ آئے گا جو اندھا بہرا کر دے گا، اس پر جہنم کے دروازوں کی طرف بلانے والے لوگ مقرر ہوں گے، جو شخص ان کی دعوت کو قبول کرے گا وہ اسے جہنم میں گرادیں گے۔

(۲۳۸۴۳) حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ عَنْ مَهْدِيٍّ عَنْ وَاصِلٍ عَنْ أَبِي وَائِلٍ عَنْ حُذَيْفَةَ أَنَّهُ بَلَغَهُ أَنَّ رَجُلًا يَنُمُّ الْحَدِيثَ

فَقَالَ حُذَيْفَةُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لَا يَدْخُلُ الْجَنَّةَ نَمَّامٌ [راجع: ٢٣٧١٤].

(۲۳۸۴۳) حضرت حذیفہ بن یمان رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا چغل خور جنت میں داخل نہ ہوگا۔

(٢٣٨٤٤) حَدَّثَنَا وَهْبُ بْنُ جَرِيرٍ حَدَّثَنَا أَبِي قَالَ سَمِعْتُ عَاصِمًا عَنْ زِرٍّ عَنْ حُذَيْفَةَ قَالَ إِنَّ حَوْضَ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ شَرَابُهُ أَشَدُّ بَيَاضًا مِنَ اللَّبَنِ وَأَحْلَى مِنَ الْعَسَلِ وَأَبْرَدُ مِنَ الثَّلْجِ وَأَطْيَبُ رِيحًا مِنَ الْمِسْكِ وَإِنَّ آنِيَتَهُ عَدَدُ نُجُومِ السَّمَاءِ [راجع: ٢٣٧٠٧].

(۲۳۸۴۴) حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا میرے حوض کے برتن آسمانوں کے ستاروں سے بھی زیادہ ہوں گے، اس کا پانی شہد سے زیادہ شیریں، دودھ سے زیادہ سفید، برف سے زیادہ ٹھنڈا اور مشک سے زیادہ مہک والا ہوگا۔

(٢٣٨٤٥) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ أَخْبَرَنَا كَثِيرُ بْنُ أَبِي كَثِيرٍ حَدَّثَنَا رِبْعِيُّ بْنُ حِرَاشٍ عَنْ حُذَيْفَةَ أَنَّهُ أَتَاهُ بِالْمَدَائِنِ فَقَالَ لَهُ حُذَيْفَةُ مَا فَعَلَ قَوْمُكَ قَالَ قُلْتُ عَنْ أَيِّ بَالِهِمْ تَسْأَلُ قَالَ مَنْ خَرَجَ مِنْهُمْ إِلَى هَذَا الرَّجُلِ يَعْنِي عُثْمَانَ قَالَ قُلْتُ فُلَانٌ وَفُلَانٌ وَفُلَانٌ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَنْ خَرَجَ مِنَ الْجَمَاعَةِ وَاسْتَذَلَّ الْإِمَارَةَ لَقِيَ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ وَلَا وَجْهَ لَهُ عِنْدَهُ [راجع: ٢٣٦٧٢].

(۲۳۸۴۵) ربعی بن حراش رحمۃ اللہ علیہ کہتے ہیں کہ جس دور میں فتنہ پرور لوگ حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ کی طرف چل پڑے تھے، میں مدائن میں حضرت حذیفہ بن یمان رضی اللہ عنہ کے پاس پہنچا، انہوں نے مجھ سے پوچھا اے ربعی! تمہاری قوم کا کیا بنا؟ میں نے پوچھا کہ آپ ان کے متعلق کیا پوچھنا چاہتے ہیں؟ انہوں نے فرمایا کہ حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کی طرف کون کون لوگ روانہ ہوئے ہیں؟ میں نے انہیں ان میں سے چند لوگوں کے نام بتا دیئے، وہ کہنے لگے کہ میں نے نبی علیہ السلام کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ جو شخص جماعت کو چھوڑ دیتا ہے اور اپنے امیر کو ذلیل کرتا ہے تو وہ اللہ سے اس حال میں ملے گا کہ وہاں اس کی کوئی حیثیت نہ ہوگی۔

(٢٣٨٤٦) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ آدَمَ حَدَّثَنَا إِسْرَائِيلُ حَدَّثَنَا الْحَكَمُ بْنُ عُتَيْبَةَ عَنِ الْمُغِيرَةِ بْنِ حَذْفٍ عَنْ حُذَيْفَةَ قَالَ شَرَّكَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي حَجَّتِهِ بَيْنَ الْمُسْلِمِينَ فِي الْبَقَرَةِ عَنْ سَبْعَةٍ [راجع: ٢٣٨٣٩].

(۲۳۸۴۶) حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے حجۃ الوداع میں سات مسلمانوں کو ایک گائے میں شریک کر دیا۔

(٢٣٨٤٧) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ آدَمَ حَدَّثَنَا إِسْرَائِيلُ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ سُلَيْمِ بْنِ عَبْدٍ السَّلُولِيِّ قَالَ كُنَّا مَعَ سَعْدِ بْنِ الْعَاصِ بِطَبَرِسْتَانَ وَمَعَهُ نَفَرٌ مِنْ أَصْحَابِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ أَيُّكُمْ صَلَّى مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَاةَ الْخَوْفِ فَقَالَ حُذَيْفَةُ أَنَا فَأْمُرْ أَصْحَابَكَ يَقُومُونَ طَائِفَتَيْنِ طَائِفَةٌ خَلْفَكَ وَطَائِفَةٌ بِإِزَاءِ الْعَدُوِّ فَتُكَبِّرُوا وَيُكَبِّرُونَ جَمِيعًا ثُمَّ تَرْكَعُ فَيَرْكَعُونَ جَمِيعًا ثُمَّ تَرْفَعُ فَيَرْفَعُونَ جَمِيعًا ثُمَّ تَسْجُدُ وَيَسْجُدُ مَعَكَ الطَّائِفَةُ الَّتِي تَلِيكَ وَالطَّائِفَةُ الَّتِي بِإِزَاءِ الْعَدُوِّ قِيَامٌ بِإِزَاءِ الْعَدُوِّ فَإِذَا رَفَعْتَ رَأْسَكَ مِنَ السُّجُودِ يَسْجُدُونَ ثُمَّ يَتَأَخَّرُ هَؤُلَاءِ وَيَتَقَدَّمُ الْآخَرُونَ فَقَامُوا فِي مَصَافِّهِمْ فَتَرْكَعُ فَيَرْكَعُونَ جَمِيعًا ثُمَّ

تَسْجُدُ فَتَسْجُدُ الطَّائِفَةُ الَّتِي تَلِيكَ وَالطَّائِفَةُ الْأُخْرَى قَائِمَةٌ بِإِزَاءِ الْعَدُوِّ فَإِذَا رَفَعْتَ رَأْسَكَ مِنَ السُّجُودِ سَجَدُوا ثُمَّ سَلَّمْتَ وَسَلَّمَ بَعْضُهُمْ عَلَى بَعْضٍ وَتَأْمُرُ أَصْحَابَكَ إِنْ هَاجَهُمْ هَيْجٌ مِنَ الْعَدُوِّ فَقَدْ حَلَّ لَهُمُ الْقِتَالُ وَالْكَلَامُ

(۲۳۸۴۷) سلیم کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ ہم لوگ سعید بن عاص کے ساتھ طبرستان میں تھے، ان کے ساتھ نبی علیہ السلام کے کچھ صحابہ رضی اللہ عنہم بھی تھے، انہوں نے کہا کہ نبی علیہ السلام کے ساتھ نمازِ خوف پڑھنے کا طریقہ آپ لوگوں میں سے کسے یاد ہے؟ حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا مجھے یاد ہے، تم اپنے ساتھیوں کو دو گروہوں میں کھڑے ہونے کا حکم دو، جن میں سے ایک تمہارے پیچھے کھڑا ہو اور ایک دشمن کے سامنے، پھر تم تکبیر کہو اور وہ سب بھی تکبیر کہیں، پھر تم رکوع کرو اور وہ سب بھی رکوع کریں، پھر تم سر اٹھاؤ اور وہ سب بھی سر اٹھائیں، پھر تم سجدہ کرو اور تمہارے قریب والی صف بھی سجدہ کرے، اور دشمن کے سامنے والی صف کے لوگ کھڑے رہیں، جب تم سجدے سے سر اٹھا لو تو وہ بھی سجدہ کرلیں، پھر پہلی صف والے پیچھے اور پیچھے والے آگے آجائیں، اور ان کی جگہ کھڑے ہو جائیں اور دوسری رکعت بھی پہلی رکعت کی طرح پڑھ کر سب سلام پھیر دیں، اور اپنے ساتھیوں سے کہہ دو کہ اگر دشمن نماز کے دوران حملہ کردے تو ان کے لئے قتال اور بات چیت حلال ہو جاتی ہے۔

(۲۳۸٤۸) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ آدَمَ حَدَّثَنَا حَبِيبُ بْنُ سُلَيْمٍ الْعَبْسِيُّ عَنْ بِلَالٍ الْعَبْسِيِّ عَنْ حُذَيْفَةَ أَنَّهُ كَانَ إِذَا مَاتَ لَهُ مَيِّتٌ قَالَ لَا تُؤْذِنُوا بِهِ أَحَدًا إِنِّي أَخَافُ أَنْ يَكُونَ نَعْيًا إِنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَنْهَى عَنِ النَّعْيِ [راجع: ۲۳٦٥۹].

(۲۳۸۴۸) حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جب کوئی مرگ ہو جاتی تو وہ کہتے کہ کسی کو اس کی اطلاع نہ دو، مجھے اندیشہ ہے کہ کہیں یہ "نعی" میں شمار نہ ہو جس سے میں نے نبی علیہ السلام کو منع فرماتے ہوئے سنا ہے۔

(۲۳۸٤۹) حَدَّثَنَا أَبُو نُعَيْمٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عُمَرَ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ عُمَرَ مَوْلَى غُفْرَةَ عَنْ رَجُلٍ مِنَ الْأَنْصَارِ عَنْ حُذَيْفَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ لِكُلِّ أُمَّةٍ مَجُوسًا وَمَجُوسُ هَذِهِ الْأُمَّةِ الَّذِينَ يَقُولُونَ لَا قَدَرَ فَمَنْ مَرِضَ مِنْهُمْ فَلَا تَعُودُوهُ وَمَنْ مَاتَ مِنْهُمْ فَلَا تَشْهَدُوهُ وَهُمْ شِيعَةُ الدَّجَّالِ حَقًّا عَلَى اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ أَنْ يُلْحِقَهُمْ بِهِ [قال الألباني: ضعيف (أبو داود: ٤٦٩٢)].

(۲۳۸۴۹) حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا ہر امت کے مجوسی ہوتے ہیں اس امت کے مجوسی وہ لوگ ہوں گے جو یہ کہتے ہوں گے کہ تقدیر کچھ نہیں ہے سو ایسے لوگوں میں اگر کوئی شخص بیمار ہو جائے تو تم اس کی بیمار پرسی نہ کرو، کوئی مرجائے تو اس کے جنازے میں شریک نہ ہو اور یہ دجال کا گروہ ہے اللہ پر حق ہے کہ انہیں دجال کے ساتھ ملا دے۔

(۲۳۸٥۰) حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ دَاوُدَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَابِرٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ عَنْ أَبِي الْبَخْتَرِيِّ عَنْ حُذَيْفَةَ قَالَ كُنَّا مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي جِنَازَةٍ فَلَمَّا انْتَهَيْنَا إِلَى الْقَبْرِ قَعَدَ عَلَى شَفَتِهِ فَجَعَلَ يَرُدُّ بَصَرَهُ فِيهِ ثُمَّ

قَالَ يُضْغَطُ الْمُؤْمِنُ فِيهِ ضَغْطَةً تَزُولُ مِنْهَا حَمَائِلُهُ وَيُمْلَأُ عَلَى الْكَافِرِ نَارًا ثُمَّ قَالَ أَلَا أُخْبِرُكُمْ بِشَرِّ عِبَادِ اللَّهِ الْفَظُّ الْمُسْتَكْبِرُ أَلَا أُخْبِرُكُمْ بِخَيْرِ عِبَادِ اللَّهِ الضَّعِيفُ الْمُسْتَضْعَفُ ذُو الطِّمْرَيْنِ لَوْ أَقْسَمَ عَلَى اللَّهِ لَأَبَرَّ اللَّهُ قَسَمَهُ

(۲۳۸۵۰) حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ ہم لوگ نبی علیہ السلام کے ہمراہ کسی جنازے میں تھے، جب ہم قبر کے قریب پہنچے تو نبی علیہ السلام اس کے کنارے بیٹھ کر بار بار اس میں دیکھنے لگے، پھر فرمایا کہ مسلمان کو قبر میں ایک مرتبہ بھینچا جاتا ہے، جس سے اس کے سارے بوجھ دور ہو جاتے ہیں اور کافر پر آگ کو بھر دیا جاتا ہے، پھر فرمایا کیا میں تمہیں یہ نہ بتاؤں کہ اللہ کا بدترین بندہ کون ہے؟ ہر تند خو اور متکبر، کیا میں تمہیں اللہ کے بہترین بندوں کے متعلق نہ بتاؤں؟ ہر وہ کمزور آدمی جسے دبایا جاتا ہو، پرانی چادروں والا ہو لیکن ہو ایسا کہ اگر اللہ کے نام پر کسی کام کی قسم کھالے تو اللہ اس کی قسم کو ضرور پورا کردے۔

(۲۳۸۵۱) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَ حَدَّثَنِي شُعْبَةُ عَنْ حُصَيْنٍ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا وَائِلٍ يُحَدِّثُ عَنْ حُذَيْفَةَ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا قَامَ إِلَى التَّهَجُّدِ يَشُوصُ فَاهُ بِالسِّوَاكِ [راجع: ۲۳۶۳۱].

(۲۳۸۵۱) حضرت حذیفہ بن یمان رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام رات کو جب بیدار ہوتے تو سب سے پہلے مسواک فرماتے تھے۔

(۲۳۸۵۲) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عُمَيْرٍ عَنْ رِبْعِيِّ بْنِ حِرَاشٍ عَنْ حُذَيْفَةَ قَالَ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا أَوَى إِلَى فِرَاشِهِ قَالَ بِاسْمِكَ اللَّهُمَّ أَمُوتُ وَأَحْيَا وَإِذَا اسْتَيْقَظَ قَالَ الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي أَحْيَانَا بَعْدَمَا أَمَاتَنَا وَإِلَيْهِ النُّشُورُ [راجع: ۲۳۶۶۰].

(۲۳۸۵۲) حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام رات کے وقت جب اپنے بستر پر آتے تو یوں کہتے اے اللہ! ہم تیرے ہی نام سے جیتے مرتے ہیں، اور جب بیدار ہوتے تو یوں فرماتے ''اس اللہ کا شکر جس نے ہمیں مرنے کے بعد دوبارہ زندہ کیا اور اسی کے یہاں جمع ہونا ہے۔''

(۲۳۸۵۳) حَدَّثَنَا أَبُو الْيَمَانِ قَالَ وَأَنَا شُعَيْبٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ قَالَ كَانَ أَبُو إِدْرِيسَ عَائِذُ اللَّهِ بْنُ عَبْدِاللَّهِ الْخَوْلَانِيُّ يَقُولُ سَمِعْتُ حُذَيْفَةَ بْنَ الْيَمَانِ يَقُولُ وَاللَّهِ إِنِّي لَأَعْلَمُ بِكُلِّ فِتْنَةٍ وَهِيَ كَائِنَةٌ فِيمَا بَيْنَ يَدَيِ السَّاعَةِ وَمَا بِي أَنْ يَكُونَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَسَرَّ إِلَيَّ فِي ذَلِكَ شَيْئًا لَمْ يُحَدِّثْ غَيْرِي بِهِ وَلَكِنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ وَهُوَ يُحَدِّثُ مَجْلِسًا أَنَا فِيهِمْ عَنِ الْفِتَنِ قَالَ وَهُوَ يَعُدُّهَا مِنْهُنَّ ثَلَاثٌ لَا يَكَدْنَ يَذَرْنَ شَيْئًا وَمِنْهُنَّ فِتَنٌ كَرِيَاحِ الصَّيْفِ مِنْهَا صِغَارٌ وَمِنْهَا كِبَارٌ قَالَ حُذَيْفَةُ فَذَهَبَ أُولَئِكَ الرَّهْطُ كُلُّهُمْ غَيْرِي [راجع: ۲۳۶۸۰]

(۲۳۸۵۳) حضرت حذیفہ بن یمان رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ بخدا! میں اب سے لے کر قیامت تک ہونے والے تمام فتنوں کے متعلق تمام لوگوں سے زیادہ جانتا ہوں، ایسا تو نہیں تھا کہ نبی علیہ السلام نے خصوصیت کے ساتھ کوئی بات مجھے بتائی ہو جو میرے علاوہ کسی اور کو نہ بتائی ہو، البتہ نبی علیہ السلام نے جس مجلس میں یہ باتیں بیان فرمائی تھیں، میں اس میں موجود تھا، نبی علیہ السلام سے فتنوں کے متعلق

سوالات پوچھے جا رہے تھے اور نبی علیہ السلام انہیں شمار کروا رہے تھے ان میں تین فتنے ایسے ہیں جو کسی چیز کو نہیں چھوڑیں گے ان میں سے کچھ گرمیوں کی ہواؤں جیسے ہوں گے، کچھ چھوٹے ہوں گے اور کچھ بڑے، حذیفہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ میرے علاوہ اس مجلس کے تمام شرکاء دنیا سے رخصت ہو گئے ہیں۔

(۲۳۸۵٤) حَدَّثَنَا عُبَيْدَةُ بْنُ حُمَيْدٍ حَدَّثَنَا مَنْصُورٌ عَنْ أَبِي وَائِلٍ عَنْ حُذَيْفَةَ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا قَامَ مِنْ اللَّيْلِ يَشُوصُ فَاهُ بِالسِّوَاكِ [راجع: ۲۳٦۳۱].

(۲۳۸۵٤) حضرت حذیفہ بن یمان رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام رات کو جب بیدار ہوتے تو سب سے پہلے مسواک فرماتے تھے۔

(۲۳۸۵۵) حَدَّثَنَا مُصْعَبُ بْنُ سَلَّامٍ حَدَّثَنَا الْأَجْلَحُ عَنْ قَيْسِ بْنِ أَبِي مُسْلِمٍ عَنْ رِبْعِيِّ بْنِ حِرَاشٍ قَالَ سَمِعْتُ حُذَيْفَةَ يَقُولُ ضَرَبَ لَنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَمْثَالًا وَاحِدًا وَثَلَاثَةً وَخَمْسَةً وَسَبْعَةً وَتِسْعَةً وَأَحَدَ عَشَرَ قَالَ فَضَرَبَ لَنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْهَا مَثَلًا وَتَرَكَ سَائِرَهَا قَالَ إِنَّ قَوْمًا كَانُوا أَهْلَ ضَعْفٍ وَمَسْكَنَةٍ قَاتَلَهُمْ أَهْلُ تَجَبُّرٍ وَعَدَدٍ فَأَظْهَرَ اللَّهُ أَهْلَ الضَّعْفِ عَلَيْهِمْ فَعَمَدُوا إِلَى عَدُوِّهِمْ فَاسْتَعْمَلُوهُمْ وَسَلَّطُوهُمْ فَأَسْخَطُوا اللَّهَ عَلَيْهِمْ إِلَى يَوْمِ يَلْقَوْنَهُ

(۲۳۸۵۵) حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ہمارے سامنے ایک، تین، پانچ، سات، نو اور گیارہ ضرب الامثال بیان فرمائی ہیں، جن میں سے کچھ نبی علیہ السلام نے اس وقت بیان فرما دیں اور باقی چھوڑ دیں، اور فرمایا کہ ایک قوم تھی جس کے لوگ کمزور اور مسکین تھے، ان سے ایک طاقتور اور کثیر تعداد والی قوم نے قتال کیا، تو اللہ نے ان کمزوروں کو غلبہ عطا فرما دیا اور وہ لوگ اپنے دشمن کی طرف بڑھے، ان پر اپنے حکمران مقرر کیے اور ان پر تسلط جمایا اور ان پر اللہ کی ناراضگی کا سبب بن گئے تا آنکہ وہ اللہ سے جا ملے۔

(۲۳۸۵٦) حَدَّثَنَا مُصْعَبُ بْنُ سَلَّامٍ حَدَّثَنَا الْأَجْلَحُ عَنْ نُعَيْمِ بْنِ أَبِي هِنْدٍ عَنْ رِبْعِيِّ بْنِ حِرَاشٍ قَالَ جَلَسْتُ إِلَى حُذَيْفَةَ بْنِ الْيَمَانِ وَإِلَى أَبِي مَسْعُودٍ الْأَنْصَارِيِّ قَالَ أَحَدُهُمَا لِلْآخَرِ حَدِّثْ مَا سَمِعْتَ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا بَلْ حَدِّثْ أَنْتَ فَحَدَّثَ أَحَدُهُمَا صَاحِبَهُ وَصَدَّقَهُ الْآخَرُ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ يُؤْتَى بِرَجُلٍ يَوْمَ الْقِيَامَةِ فَيَقُولُ اللَّهُ انْظُرُوا فِي عَمَلِهِ فَيَقُولُ رَبِّ مَا كُنْتُ أَعْمَلُ خَيْرًا غَيْرَ أَنَّهُ كَانَ لِي مَالٌ وَكُنْتُ أُخَالِطُ النَّاسَ فَمَنْ كَانَ مُوسِرًا يَسَّرْتُ عَلَيْهِ وَمَنْ كَانَ مُعْسِرًا أَنْظَرْتُهُ إِلَى مَيْسَرَةٍ قَالَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ أَنَا أَحَقُّ مَنْ يَسَّرَ فَغَفَرَ لَهُ فَقَالَ صَدَقْتَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ هَذَا ثُمَّ [راجع: ۱۷۱۹۰].

(۲۳۸۵٦) ربعی بن حراش کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ میں حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ اور ابو مسعود انصاری رضی اللہ عنہ کے ساتھ بیٹھا ہوا تھا کہ ان میں سے ایک نے دوسرے سے کہا کہ آپ نے نبی علیہ السلام سے جو حدیثیں سن رکھی ہیں، وہ ہمیں بھی سنائیے، چنانچہ ان میں سے

ایک نے یہ حدیث سنائی اور دوسرے نے ان کی تصدیق کی کہ میں نے نبی علیہ السلام کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ قیامت کے دن ایک آدمی کو لایا جائے گا، اللہ فرمائے گا اس کے اعمال دیکھو، وہ کہے گا کہ پروردگار! میں کوئی نیک کام نہیں کرتا تھا، البتہ اتنی بات ضرور ہے کہ میرے پاس مال تھا اور میں لوگوں سے مل کر تجارت کرتا تھا، جس کے پاس کشادگی ہوتی میں اس پر آسانی کر دیتا اور جو تنگدست ہوتا میں اسے سہولت تک مہلت دے دیتا تھا، اللہ تعالیٰ فرمائے گا سہولت دینے کا میں زیادہ حق دار ہوں، چنانچہ اس کی بخشش ہو گئی، دوسرے صحابی نے ان کی تصدیق کرتے ہوئے کہا کہ میں نے بھی نبی علیہ السلام کو اسی طرح فرماتے ہوئے سنا ہے۔

(۲۳۸۵۷) ثُمَّ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ يُؤْتَى يَوْمَ الْقِيَامَةِ بِرَجُلٍ قَدْ قَالَ لِأَهْلِهِ إِذَا أَنَا مُتُّ فَأَحْرِقُونِي ثُمَّ اطْحَنُونِي ثُمَّ اسْتَقْبِلُوا بِي رِيحًا عَاصِفًا فَاذْرُونِي فَيَجْمَعُهُ اللَّهُ تَبَارَكَ وَتَعَالَى يَوْمَ الْقِيَامَةِ فَيَقُولُ لَهُ لِمَ فَعَلْتَ قَالَ مِنْ خَشْيَتِكَ قَالَ فَيَغْفِرُ لَهُ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُهُ [راجع: ۲۳٦٤۲].

(۲۳۸۵۷) پھر فرمایا کہ میں نے نبی علیہ السلام کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ قیامت کے دن ایک آدمی کو لایا جائے گا جس نے مرتے وقت اپنے گھر والوں سے کہا کہ جب میں مر جاؤں تو مجھے آگ میں جلا دینا، پھر میری راکھ کو پیس لینا پھر جب دن تیز آندھی چل رہی ہو، اس دن میری راکھ کو ہوا میں بکھیر دینا، جب وہ مر گیا تو اس کے اہل خانہ نے اسی طرح کیا، اللہ نے اسے اپنے قبضہ قدرت میں جمع کر لیا، اور اس سے پوچھا کہ تجھے یہ کام کرنے پر کس نے مجبور کیا؟ اس نے کہا تیرے خوف نے، اللہ نے فرمایا میں نے تجھے معاف کر دیا، دوسرے صحابی نے اس پر بھی ان کی تائید کی۔

(۲۳۸۵۸) حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَاصِمٍ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ زِيَادٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي لَيْلَى قَالَ كُنْتُ مَعَ حُذَيْفَةَ بْنِ الْيَمَانِ بِالْمَدَائِنِ فَاسْتَسْقَى فَأَتَاهُ دِهْقَانٌ بِإِنَاءٍ فَرَمَاهُ بِهِ مَا يَأْلُو أَنْ يُصِيبَ بِهِ وَجْهَهُ ثُمَّ قَالَ لَوْلَا أَنِّي تَقَدَّمْتُ إِلَيْهِ مَرَّةً أَوْ مَرَّتَيْنِ لَمْ أَفْعَلْ بِهِ هَذَا إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَانَا أَنْ نَشْرَبَ فِي آنِيَةِ الذَّهَبِ وَالْفِضَّةِ وَأَنْ نَلْبَسَ الْحَرِيرَ وَالدِّيبَاجَ قَالَ هُوَ لَهُمْ فِي الدُّنْيَا وَلَنَا فِي الْآخِرَةِ هَذَا آخِرُ حَدِيثِ حُذَيْفَةَ بْنِ الْيَمَانِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ [راجع: ۲۳٦٥۸].

(۲۳۸۵۸) عبدالرحمن بن ابی لیلیٰ کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ میں حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ کے ساتھ ایک دیہات کی طرف نکلا انہوں نے پانی منگوایا تو ایک کسان چاندی کے برتن میں پانی لے کر آیا' حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ نے وہ برتن اس کے منہ پر دے مارا' ہم نے ایک دوسرے کو خاموش رہنے کا اشارہ کیا کیونکہ اگر ہم ان سے پوچھتے تو وہ کبھی اس کے متعلق ہم سے بیان نہ کرتے چنانچہ ہم خاموش رہے' کچھ دیر بعد انہوں نے خود ہی فرمایا کیا تم جانتے ہو کہ میں نے یہ برتن اس کے چہرے پر کیوں مارا؟ ہم نے عرض کیا نہیں' فرمایا کہ میں نے اسے پہلے بھی منع کیا تھا (لیکن یہ باز نہیں آیا) پھر انہوں نے بتایا کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا سونے چاندی کے برتن میں کچھ نہ پیا کرو، ریشم و دیباج مت پہنا کرو کیونکہ یہ چیزیں دنیا میں کافروں کے لئے ہیں اور آخرت میں تمہارے لئے ہیں۔

حَدِيثُ رَجُلٍ مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ ﷺ

ایک صحابی رضی اللہ عنہ کی روایت

(۲۳۸۵۹) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ فُضَيْلٍ عَنْ عَاصِمِ بْنِ كُلَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ رَجُلٍ مِنَ الْأَنْصَارِ قَالَ خَرَجْنَا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي جِنَازَةِ رَجُلٍ مِنَ الْأَنْصَارِ وَأَنَا غُلَامٌ مَعَ أَبِي فَجَلَسَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى حُفْرَةِ الْقَبْرِ فَجَعَلَ يُوصِي الْحَافِرَ وَيَقُولُ أَوْسِعْ مِنْ قِبَلِ الرَّأْسِ وَأَوْسِعْ مِنْ قِبَلِ الرِّجْلَيْنِ لَرُبَّ عَذْقٍ لَهُ فِي الْجَنَّةِ [راجع: ۲۲۸۷٦].

(۲۳۸۵۹) ایک انصاری صحابی رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ ہم لوگ نبی علیہ السلام کے ہمراہ ایک انصاری کے جنازے میں نکلے میں اس وقت نوعمر تھا اور اپنے والد کے ساتھ تھا' نبی علیہ السلام قبر کے کنارے بیٹھ گئے اور قبر کھودنے والے کو تلقین کرنے لگے کہ سر کی جانب سے اسے کشادہ کرو اور پاؤں کی جانب سے اسے کشادہ کرو اس کے لئے جنت میں بہت سے خوشے ہیں۔

حَدِيثُ رَجُلٍ رضی اللہ عنہ

ایک صحابی رضی اللہ عنہ کی روایت

(۲۳۸٦۰) حَدَّثَنَا عَبْدُ السَّلَامِ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنِي يَزِيدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الدَّالَانِيُّ عَنْ أَبِي الْعَلَاءِ الْأَوْدِيِّ عَنْ حُمَيْدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ رَجُلٍ مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا اجْتَمَعَ الدَّاعِيَانِ فَأَجِبْ أَقْرَبَهُمَا بَابًا فَإِنَّ أَقْرَبَهُمَا بَابًا أَقْرَبُهُمَا جِوَارًا فَإِذَا سَبَقَ أَحَدُهُمَا فَأَجِبْ الَّذِي سَبَقَ [قال الألباني: ضعيف (أبو داود: ۳۷۵٦). قال شعيب: إسناده حسن].

(۲۳۸٦۰) ایک صحابی رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا جب ایک ہی وقت میں دو آدمی تمہیں دعوت دیں تو جس کا دروازہ زیادہ قریب ہو اس کی دعوت کو قبول کر لو' کیونکہ جس کا دروازہ زیادہ قریب ہوگا' اس کا پڑوس زیادہ قریب ہوگا اور اگر ان میں سے کوئی ایک پہلے دعوت دے دے تو پھر پہلے دعوت دینے والے کی دعوت کو قبول کر لو۔

حَدِيثُ رَجُلٍ مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ ﷺ

ایک صحابی رضی اللہ عنہ کی روایت

(۲۳۸٦۱) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ وَعَبْدُ الرَّزَّاقِ عَنْ مَالِكٍ عَنْ سُمَيٍّ عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ بَعْضِ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رُئِيَ بِالْعَرْجِ وَهُوَ يَصُبُّ عَلَى

رَأْسِهِ مَاءً وَهُوَ صَائِمٌ مِنَ الْحَرِّ أَوْ مِنَ الْعَطَشِ [راجع: ١٥٩٩٨].

(۲۳۸۶۱) ایک صحابی رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ فتح مکہ کے سال نبی علیہ السلام کو مقامِ عرج میں پیاس یا گرمی کی وجہ سے اپنے سر پر پانی ڈالتے ہوئے دیکھا گیا۔

حَدِيثُ رَجُلٍ رضی اللہ عنہ

ایک صحابی رضی اللہ عنہ کی روایت

(٢٣٨٦٢) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ حُمَيْدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَوْفٍ عَنْ رَجُلٍ مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّ رَجُلًا قَالَ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَخْبِرْنِي بِكَلِمَاتٍ أَعِيشُ بِهِنَّ وَلَا تُكْثِرْ عَلَيَّ فَأَنْسَى قَالَ اجْتَنِبْ الْغَضَبَ ثُمَّ أَعَادَ عَلَيْهِ فَقَالَ اجْتَنِبْ الْغَضَبَ [راجع: ٢٣٥٥٨].

(۲۳۸۶۲) ایک صحابی رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ ایک شخص نے بارگاہِ رسالت میں عرض کیا یا رسول اللہ! مجھے کوئی مختصر نصیحت فرمایئے، شاید میری عقل میں آ جائے، زیادہ نہ کیجئے گا تاکہ میں بھول نہ جاؤں، نبی علیہ السلام نے فرمایا غصہ نہ کیا کرو، اس نے کئی مرتبہ اپنی درخواست دہرائی اور نبی علیہ السلام نے ہر مرتبہ یہی جواب دیا کہ غصہ نہ کیا کرو۔

حَدِيثُ الْحَكَمِ بْنِ سُفْيَانَ أَوْ سُفْيَانَ بْنِ الْحَكَمِ رضی اللہ عنہ

حضرت حکم بن سفیان یا سفیان بن حکم رضی اللہ عنہ کی حدیثیں

(٢٣٨٦٣) حَدَّثَنِي يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ وَعَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ وَزَائِدَةُ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنِ الْحَكَمِ بْنِ سُفْيَانَ أَوْ سُفْيَانَ بْنِ الْحَكَمِ قَالَ عَبْدُ الرَّحْمَنِ فِي حَدِيثِهِ رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَالَ وَتَوَضَّأَ وَنَضَحَ فَرْجَهُ بِالْمَاءِ وَقَالَ يَحْيَى فِي حَدِيثِهِ إِنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَالَ وَنَضَحَ فَرْجَهُ [راجع: ١٠٤٥].

(۲۳۸۶۳) حضرت سفیان یا حکم رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ میں نے نبی علیہ السلام کو دیکھا کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے پیشاب کیا، پھر وضو کر کے اپنی شرمگاہ پر پانی کے کچھ چھینٹے مار لئے۔

(٢٣٨٦٤) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنْ رَجُلٍ مِنْ ثَقِيفٍ وَهُوَ الْحَكَمُ بْنُ سُفْيَانَ أَوْ سُفْيَانُ بْنُ الْحَكَمِ قَالَ رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَالَ ثُمَّ نَضَحَ فَرْجَهُ [راجع: ١٠٤٥٩]

(۲۳۸۶۴) حضرت سفیان یا حکم رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ میں نے نبی علیہ السلام کو دیکھا کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے پیشاب کیا، پھر وضو کر کے اپنی شرمگاہ پر پانی کے کچھ چھینٹے مار لئے۔

(۲۲۸۶۵) حَدَّثَنَا أَسْوَدُ بْنُ عَامِرٍ حَدَّثَنَا شَرِيكٌ قَالَ سَأَلْتُ أَهْلَ الْحَكَمِ بْنِ سُفْيَانَ فَذَكَرُوا أَنَّهُ لَمْ يُدْرِكْ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

(۲۳۸۶۵) شریک رحمہ اللہ کہتے ہیں کہ میں نے حکم بن سفیان کے اہل خانہ سے پوچھا تو انہوں نے بتایا کہ انہوں نے نبی علیہ السلام کو نہیں پایا تھا۔

(۲۲۸۶۶) قَالَ أَبُو عَبْد الرَّحْمَنِ وَرَوَاهُ شُعْبَةُ وَوُهَيْبٌ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنِ الْحَكَمِ بْنِ سُفْيَانَ عَنْ أَبِيهِ أَنَّهُ رَأَى النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ [قال الألباني: صحيح (سنن أبوداود: ١٦٨، سنن النسائي: ١/ ٨٦). قال شعيب: ضعيف لاضطرابه].

(۲۳۸۶۶) حضرت سفیان رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ میں نے نبی علیہ السلام کو دیکھا کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے پیشاب کیا، پھر راوی نے پوری حدیث ذکر کی۔

(۲۲۸۶۷) وَقَالَ غَيْرُهُمَا عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنِ الْحَكَمِ بْنِ سُفْيَانَ قَالَ رَأَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَذَكَرَهُ [راجع: ١٥٤٥٩].

(۲۳۸۶۷) حضرت حکم رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ میں نے نبی علیہ السلام کو دیکھا کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے پیشاب کیا، پھر راوی نے پوری حدیث ذکر کی۔

(۲۲۸۶۸) و قَالَ عَبْد اللَّهِ وَجَدْتُ فِي كِتَابِ أَبِي بِخَطِّ يَدِهِ حَدَّثَنَا يَعْلَى بْنُ عُبَيْدٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنِ الْحَكَمِ بْنِ سُفْيَانَ أَوْ سُفْيَانَ بْنِ الْحَكَمِ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَالَ ثُمَّ نَضَحَ فَرْجَهُ [راجع: ١٥٤٥٩].

(۲۳۸۶۸) حضرت سفیان یا حکم رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ میں نے نبی علیہ السلام کو دیکھا کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے پیشاب کیا، پھر وضو کر کے اپنی شرمگاہ پر پانی کے کچھ چھینٹے مار لیے۔

(۲۲۸۶۹) حَدَّثَنَا

(۲۳۸۶۹) ہمارے پاس دستیاب نسخے میں یہاں صرف لفظ ''حدثنا'' لکھا ہوا ہے۔

حَدِيثُ رَجُلٍ مِنَ الْأَنْصَارِ رضی اللہ عنہ

ایک انصاری صحابی رضی اللہ عنہ کی حدیثیں

(۲۲۸۷۰) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ مُجَاهِدٍ قَالَ دَخَلْتُ أَنَا وَيَحْيَى بْنُ جَعْدَةَ عَلَى رَجُلٍ مِنَ الْأَنْصَارِ مِنْ أَصْحَابِ الرَّسُولِ قَالَ ذَكَرُوا عِنْدَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَوْلَاةً لِبَنِي عَبْدِ

الْمُطَّلِبِ فَقَالَ إِنَّهَا تَقُومُ اللَّيْلَ وَتَصُومُ النَّهَارَ قَالَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَكِنِّي أَنَا أَنَامُ وَأُصَلِّي وَأَصُومُ وَأُفْطِرُ فَمَنْ اقْتَدَى بِي فَهُوَ مِنِّي وَمَنْ رَغِبَ عَنْ سُنَّتِي فَلَيْسَ مِنِّي إِنَّ لِكُلِّ عَمَلٍ شِرَّةً ثُمَّ فَتْرَةً فَمَنْ كَانَتْ فَتْرَتُهُ إِلَى بِدْعَةٍ فَقَدْ ضَلَّ وَمَنْ كَانَتْ فَتْرَتُهُ إِلَى سُنَّةٍ فَقَدْ اهْتَدَى

(۲۳۸۷۰) ایک انصاری صحابی رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ کچھ لوگوں نے نبی علیہ السلام کے سامنے بنوعبدالمطلب کی ایک باندی کا تذکرہ کرتے ہوئے کہا کہ وہ قائم اللیل اور صائم النہار رہتی ہے' نبی علیہ السلام نے فرمایا لیکن میں تو سوتا بھی ہوں اور نماز بھی پڑھتا ہوں' روزہ بھی رکھتا ہوں اور ناغہ بھی کرتا ہوں' سو جو شخص میری اقتداء کرے وہ مجھ سے ہے اور جو میری سنت سے اعراض کرے وہ مجھ سے نہیں ہے' ہر عمل کی ایک تیزی ہوتی ہے جو کچھ عرصے بعد ختم ہو جاتی ہے' سو جس کی تیزی کا اختتام اور انقطاع بدعت کی طرف ہو وہ گمراہ ہو گیا اور جس کی تیزی کا اختتام سنت پر ہوا تو وہ ہدایت پا گیا۔

(۲۳۸۷۱) حَدَّثَنَا رَوْحٌ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ أَبِي عَرُوبَةَ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ سَلَمَةَ الْخُزَاعِيِّ عَنْ عَمِّهِ قَالَ غَدَوْنَا عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَبِيحَةَ عَاشُورَاءَ وَقَدْ تَغَدَّيْنَا فَقَالَ أَصُمْتُمْ هَذَا الْيَوْمَ قَالَ قُلْنَا قَدْ تَغَدَّيْنَا قَالَ فَأَتِمُّوا بَقِيَّةَ يَوْمِكُمْ [راجع: ۲۰۵۹۵].

(۲۳۸۷۱) عبدالرحمن بن سلمہ خزاعی رحمہ اللہ اپنے چچا سے نقل کرتے ہیں کہ نبی علیہ السلام نے دس محرم کے دن قبیلۂ اسلم کے لوگوں سے فرمایا آج کے دن کا روزہ رکھو، وہ کہنے لگے کہ ہم تو کھا پی چکے ہیں، نبی علیہ السلام نے فرمایا بقیہ دن کچھ نہ کھانا پینا۔

(۲۳۸۷۲) حَدَّثَنَا رَوْحٌ حَدَّثَنَا عَوْفٌ عَنْ حَسْنَاءَ بِنْتِ مُعَاوِيَةَ مِنْ بَنِي صُرَيْمٍ قَالَتْ حَدَّثَنَا عَمِّي قَالَ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ مَنْ فِي الْجَنَّةِ قَالَ النَّبِيُّ فِي الْجَنَّةِ وَالشَّهِيدُ فِي الْجَنَّةِ وَالْمَوْلُودُ وَالْوَئِيدَةُ [راجع: ۲۰۶۵۹].

(۲۳۸۷۲) حسناء" جو بنوصریم کی ایک خاتون تھیں" اپنے چچا سے نقل کرتی ہیں کہ میں نے نبی علیہ السلام کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے نبی جنت میں ہوں گے، شہید جنت میں ہوں گے، نومولود بچے جنت میں ہوں گے اور زندہ درگور کیے ہوئے بچے بھی جنت میں ہوں گے۔

حَدِيثُ ذِي مِخْمَرٍ رَجُلٍ مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

حضرت ذی مخمر رضی اللہ عنہ کی حدیثیں

(۲۳۸۷۳) حَدَّثَنَا رَوْحٌ حَدَّثَنَا الْأَوْزَاعِيُّ عَنْ حَسَّانَ بْنِ عَطِيَّةَ عَنْ خَالِدِ بْنِ مَعْدَانَ عَنْ ذِي مِخْمَرٍ رَجُلٍ مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ سَيُصَالِحُكُمْ الرُّومُ صُلْحًا آمِنًا ثُمَّ تَغْزُوهُمْ غَزْوًا فَتُنْصَرُونَ وَتَسْلَمُونَ وَتَغْنَمُونَ ثُمَّ تَنْصَرِفُونَ حَتَّى تَنْزِلُونَ بِمَرْجٍ ذِي تُلُولٍ فَيَرْفَعُ رَجُلٌ مِنْ النَّصْرَانِيَّةِ صَلِيبًا فَيَقُولُ غَلَبَ الصَّلِيبُ فَيَغْضَبُ رَجُلٌ مِنْ الْمُسْلِمِينَ فَيَقُومُ إِلَيْهِ فَيَدُقُّهُ

فَعِنْدَ ذَلِكَ يَغْدِرُ الرُّومُ وَيَجْتَمِعُونَ لِلْمَلْحَمَةِ وَقَالَ رَوْحٌ مَرَّةً وَتَسْلَمُونَ وَتَغْنَمُونَ وَتُقِيمُونَ ثُمَّ تَنْصَرِفُونَ

[راجع: ١٦٩٥٠].

(۲۳۸۷۳) حضرت ذومخمر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے نبی علیہ السلام کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ عنقریب رومی تم سے امن و امان کی صلح کرلیں گے، پھر تم ان کے ساتھ مل کر ایک مشترک دشمن سے جنگ کرو گے، تم اس میں کامیاب ہو کر صحیح سالم، مالِ غنیمت کے ساتھ واپس آؤ گے، جب تم ''ذی تلول'' نامی جگہ پر پہنچو گے تو ایک عیسائی صلیب بلند کر کے کہے گا کہ صلیب غالب آ گئی، اس پر ایک مسلمان کو غصہ آئے گا اور وہ کھڑا ہو کر اسے جواب دے گا، وہیں سے رومی عہد شکنی کر کے جنگ کی تیاری کرنے لگیں گے۔

(۲۳۸۷٤) حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَاحِدِ بْنُ زِيَادٍ حَدَّثَنَا مُجَالِدُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنِي الشَّعْبِيُّ قَالَ سَأَلْتُ ابْنَ عُمَرَ قُلْتُ الْجَزُورُ وَالْبَقَرَةُ تُجْزِيءُ عَنْ سَبْعَةٍ قَالَ قَالَ يَا شَعْبِيُّ وَلَهَا سَبْعَةُ أَنْفُسٍ قَالَ قُلْتُ إِنَّ أَصْحَابَ مُحَمَّدٍ يَزْعُمُونَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَنَّ الْجَزُورَ وَالْبَقَرَةَ عَنْ سَبْعَةٍ قَالَ فَقَالَ ابْنُ عُمَرَ لِرَجُلٍ أَكَذَاكَ يَا فُلَانُ قَالَ نَعَمْ قَالَ مَا شَعَرْتُ بِهَذَا

(۲۳۸۷٤) امام شعبی رحمہ اللہ کہتے ہیں کہ میں نے حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے ایک مرتبہ پوچھا کہ کیا ایک اونٹ اور ایک گائے سات آدمیوں کی طرف سے کافی ہو سکتی ہے؟ انہوں نے فرمایا شعبی! کیا اس کی سات جانیں ہوتی ہیں؟ میں نے عرض کیا کہ دیگر صحابہ کرام رضی اللہ عنہم تو یہ فرماتے ہیں کہ نبی علیہ السلام نے سات آدمیوں کی طرف سے ایک گائے اور ایک اونٹ مقرر فرمایا ہے، اس پر حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ نے ایک آدمی سے پوچھا اے فلاں! کیا بات اسی طرح ہے؟ اس نے کہا جی ہاں! تو حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا مجھے اس کا پتہ نہیں چل سکا۔

حَدِيثُ أُخْتِ مَسْعُودِ ابْنِ الْعَجْمَاءِ عَنْ أَبِيهَا رضی اللہ عنہما

مسعود بن عجماء رضی اللہ عنہ کی ہمشیرہ کی حدیث

(۲۳۸۷٥) حَدَّثَنَا يُونُسُ حَدَّثَنَا لَيْثٌ عَنْ يَزِيدَ يَعْنِي ابْنَ أَبِي حَبِيبٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ طَلْحَةَ بْنِ يَزِيدَ بْنِ رُكَانَةَ أَنَّ خَالَتَهُ أُخْتَ مَسْعُودِ ابْنِ الْعَجْمَاءِ حَدَّثَتْهُ أَنَّ أَبَاهَا قَالَ لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الْمَخْزُومِيَّةِ الَّتِي سَرَقَتْ قَطِيفَةً نَفْدِيهَا يَعْنِي بِأَرْبَعِينَ أُوقِيَّةً فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَأَنْ تَطَهَّرَ خَيْرٌ لَهَا فَأَمَرَ بِهَا فَقُطِعَتْ يَدُهَا وَهِيَ مِنْ بَنِي عَبْدِ الْأَسَدِ.

(۲۳۸۷٥) مسعود بن عجماء رضی اللہ عنہ کی ہمشیرہ کہتی ہیں کہ ان کے والد نے اس مخزومی عورت کے متعلق ''جس نے چوری کا ارتکاب کیا تھا'' نبی علیہ السلام سے عرض کیا کہ ہم اس کے فدیے میں چالیس اوقیہ پیش کرنے کے لئے تیار ہیں' نبی علیہ السلام نے فرمایا کہ اس کے

حق میں بہتر یہی ہے کہ یہ پاک ہو جائے' چنانچہ نبی علیہ السلام کے حکم پر اس کا ہاتھ کاٹ دیا گیا' اس عورت کا تعلق بنو عبدالاشہل یا بنو اسد سے تھا۔

حَدِيثُ رَجُلٍ مِنْ بَنِي غِفَارٍ رضی اللہ عنہ

ایک غفاری صحابی رضی اللہ عنہ کی روایت

(۲۳۸۷۶) حَدَّثَنَا حَسَنٌ حَدَّثَنَا ابْنُ لَهِيعَةَ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ عَمْرٍو الْمَعَافِرِيُّ عَنْ رَجُلٍ مِنْ بَنِي غِفَارٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ لَمْ يَحْلِقْ عَانَتَهُ وَيُقَلِّمْ أَظْفَارَهُ وَيَجُزَّ شَارِبَهُ فَلَيْسَ مِنَّا

(۲۳۸۷۶) ایک غفاری صحابی رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا جو شخص اپنے زیر ناف بال نہ کاٹے' ناخن نہ تراشے اور مونچھیں نہ کاٹے تو وہ ہم میں سے نہیں ہے۔

حَدِيثُ رَجُلٍ مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صلی اللہ علیہ وسلم

ایک صحابی رضی اللہ عنہ کی روایت

(۲۳۸۷۷) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْوَلِيدِ الْعَدَنِيُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ حَدَّثَنَا خَالِدٌ الْحَذَّاءُ عَنْ أَبِي قِلَابَةَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ أَبِي عَائِشَةَ عَنْ رَجُلٍ مِنْ أَصْحَابِ مُحَمَّدٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَعَلَّكُمْ تَقْرَؤُونَ وَالْإِمَامُ يَقْرَأُ قَالَهَا ثَلَاثًا قَالُوا إِنَّا لَنَفْعَلُ ذَلِكَ قَالَ فَلَا تَفْعَلُوا إِلَّا أَنْ يَقْرَأَ أَحَدُكُمْ بِفَاتِحَةِ الْكِتَابِ [راجع: ۱۸۲۲۸].

(۲۳۸۷۷) ایک صحابی رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ایک مرتبہ فرمایا شاید تم لوگ امام کی قراءت کے دوران قراءت کرتے ہو؟ دو تین مرتبہ یہ سوال دہرایا تو صحابہ رضی اللہ عنہم نے عرض کیا یا رسول اللہ! واقعی ہم ایسا کرتے ہیں، نبی علیہ السلام نے فرمایا ایسا نہ کیا کرو، الا یہ کہ تم میں سے کوئی سورۂ فاتحہ پڑھنا چاہے۔

حَدِيثُ رَجُلٍ مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صلی اللہ علیہ وسلم

ایک صحابی رضی اللہ عنہ کی روایت

(۲۳۸۷۸) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ فُضَيْلٍ عَنْ عَطَاءٍ عَنْ أَبِي عَبْدِ الرَّحْمَنِ قَالَ حَدَّثَنَا مَنْ كَانَ يُقْرِئُنَا مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُمْ كَانُوا يَقْتَرِئُونَ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَشْرَ آيَاتٍ فَلَا يَأْخُذُونَ فِي الْعَشْرِ الْأُخْرَى حَتَّى يَعْلَمُوا مَا فِي هَذِهِ مِنْ الْعِلْمِ وَالْعَمَلِ قَالُوا فَعَلِمْنَا الْعِلْمَ وَالْعَمَلَ

(۲۳۸۷۸) ایک صحابی رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ صحابہ کرام رضی اللہ عنہم نبی علیہ السلام سے دس دس آیات پڑھتے تھے اور اگلی دس آیات اس وقت تک نہیں پڑھتے تھے جب تک کہ پہلی دس آیات میں علم و عمل سے متعلق چیزیں اچھی طرح سیکھ نہ لیتے' یوں ہم نے علم و عمل کو

حاصل کیا ہے۔

حَدِيثُ رَجُلٍ مِنْ بَنِي تَغْلِبَ

ایک تغلبی صحابی ﷺ کی روایت

(۲۳۸۷۹) حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنْ عَطَاءِ بْنِ السَّائِبِ عَنْ حَرْبِ بْنِ هِلَالٍ الثَّقَفِيِّ عَنْ أَبِي أُمَيَّةَ رَجُلٍ مِنْ بَنِي تَغْلِبَ أَنَّهُ سَمِعَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لَيْسَ عَلَى الْمُسْلِمِينَ عُشُورٌ إِنَّمَا الْعُشُورُ عَلَى الْيَهُودِ وَالنَّصَارَى [راجع: ۱۵۹۹۲].

(۲۳۸۷۹) ابوامیہ ﷺ سے مروی ہے کہ انہوں نے نبی ﷺ کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ ٹیکس تو یہود و نصاریٰ پر ہوتا ہے، مسلمانوں پر کوئی ٹیکس نہیں ہے۔

حَدِيثُ رَجُلٍ مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ ﷺ

ایک صحابی ﷺ کی روایت

(۲۳۸۸۰) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا خَالِدٌ الْحَذَّاءُ عَنْ عَمَّارِ بْنِ أَبِي عَمَّارٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ كُنْتُ أَقُولُ فِي أَوْلَادِ الْمُشْرِكِينَ هُمْ مِنْهُمْ فَحَدَّثَنِي رَجُلٌ عَنْ رَجُلٍ مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَقِيتُهُ فَحَدَّثَنِي عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ رَبُّهُمْ أَعْلَمُ بِهِمْ هُوَ خَلَقَهُمْ وَهُوَ أَعْلَمُ بِهِمْ وَبِمَا كَانُوا عَامِلِينَ [راجع: ۲۰۹۷۳].

(۲۳۸۸۰) حضرت ابن عباس ﷺ سے مروی ہے کہ ایک وقت تک میں اس بات کا قائل تھا کہ مسلمانوں کی اولاد مسلمانوں کے ساتھ ہوگی اور مشرکین کی اولاد مشرکین کے ساتھ ہوگی، حتیٰ کہ فلاں آدمی نے مجھ سے فلاں کے حوالے سے یہ حدیث بیان کی کہ نبی سے مشرکین کی اولاد کے متعلق پوچھا گیا تو نبی ﷺ نے فرمایا اللہ تعالیٰ زیادہ بہتر جانتا ہے کہ وہ کیا عمل کرنے والے تھے، (پھر میں ایک اور آدمی سے ملا اور اس نے بھی مجھے یہی بات بتائی تب میں اپنی رائے سے پیچھے ہٹ گیا)۔

حَدِيثُ رَجُلٍ مِنَ الْأَنْصَارِ ﷺ

ایک انصاری صحابی ﷺ کی روایت

(۲۳۸۸۱) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ حَدَّثَنِي حَجَّاجٌ الصَّوَّافُ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ عَنِ الْحَضْرَمِيِّ بْنِ لَاحِقٍ عَنْ رَجُلٍ مِنَ الْأَنْصَارِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا وَجَدَ أَحَدُكُمُ الْقَمْلَةَ فِي ثَوْبِهِ فَلْيَصُرَّهَا وَلَا يُلْقِهَا فِي الْمَسْجِدِ

(۲۳۸۸۱) ایک انصاری صحابی رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا اگر تم میں سے کسی شخص کو اپنے کپڑوں میں کوئی جوں دکھائی دے تو اسے چاہئے کہ اسے باہر لے جائے، مسجد میں نہ ڈالے۔

حَدِيثُ رَجُلٍ مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صلی اللہ علیہ وسلم

ایک صحابی رضی اللہ عنہ کی روایت

(۲۳۸۸۲) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ قَالَ سَمِعْنَاهُ مِنَ الْأَعْمَشِ حَدَّثَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يَسَارٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي لَيْلَى عَنْ رَجُلٍ مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَوْلَا أَشُقُّ عَلَى أُمَّتِي لَأَمَرْتُهُمْ بِالسِّوَاكِ مَعَ كُلِّ صَلَاةٍ

(۲۳۸۸۲) ایک صحابی رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا اگر مجھے اپنی امت پر مشقت کا خیال نہ ہوتا تو میں انہیں ہر نماز کے ساتھ مسواک کرنے کا حکم دیتا۔

(۲۳۸۸۳) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ حَدَّثَنَا أَيُّوبُ عَنْ أَبِي قِلَابَةَ عَنْ رَجُلٍ مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ مِنْ بَعْدِكُمْ أَوْ إِنَّ مِنْ وَرَائِكُمْ الْكَذَّابَ الْمُضِلَّ وَإِنَّ رَأْسَهُ مِنْ وَرَائِهِ حُبُكٌ حُبُكٌ وَإِنَّهُ سَيَقُولُ أَنَا رَبُّكُمْ فَمَنْ قَالَ كَذَبْتَ لَسْتَ رَبَّنَا وَلَكِنَّ اللَّهَ رَبُّنَا وَعَلَيْهِ تَوَكَّلْنَا وَإِلَيْهِ أَنَبْنَا وَنَعُوذُ بِاللَّهِ مِنْكَ قَالَ فَلَا سَبِيلَ لَهُ عَلَيْهِ [راجع: ۲۳۵۴۶].

(۲۳۸۸۳) ابو قلابہ کہتے ہیں کہ مدینہ منورہ میں میں نے ایک آدمی کو دیکھا جسے لوگوں نے اپنے حلقے میں گھیر رکھا تھا اور وہ کہہ رہا تھا کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا، نبی علیہ السلام نے فرمایا (احادیث بیان کر رہا تھا) تو ایک صحابی رضی اللہ عنہ نے کہا کہ میں نے نبی علیہ السلام کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ تمہارے بعد ایک گمراہ کن کذاب آئے گا جس کے سر میں پیچھے سے راستے بنے ہوں گے، اور وہ یہ دعویٰ کرے گا کہ میں تمہارا رب ہوں، سو جو شخص یہ کہہ دے کہ تو ہمارا رب نہیں ہے، ہمارا رب تو اللہ ہے، ہم اسی پر توکل کرتے اور رجوع کرتے ہیں، اور ہم تیرے شر سے اللہ کی پناہ میں آتے ہیں، تو دجال کو اس پر تسلط حاصل نہیں ہوگا۔

حَدِيثُ شَيْخٍ مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صلی اللہ علیہ وسلم

ایک بزرگ صحابی رضی اللہ عنہ کی روایت

(۲۳۸۸۴) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ حَدَّثَنَا يُونُسُ عَنْ حُمَيْدِ بْنِ هِلَالٍ عَنْ أَبِي بُرْدَةَ قَالَ جَلَسْتُ إِلَى شَيْخٍ مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي مَسْجِدِ الْكُوفَةِ فَحَدَّثَنِي فَقَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَوْ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا أَيُّهَا النَّاسُ تُوبُوا إِلَى اللَّهِ وَاسْتَغْفِرُوهُ فَإِنِّي أَتُوبُ إِلَى اللَّهِ وَأَسْتَغْفِرُهُ كُلَّ يَوْمٍ مِائَةَ مَرَّةٍ فَقُلْتُ اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْتَغْفِرُكَ اثْنَتَانِ قَالَ هُوَ مَا أَقُولُ لَكَ [راجع: ۱۸۴۸۲].

(۲۳۸۸۴) ایک صحابی رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا ہے اے لوگو! اپنے رب سے توبہ کرتے رہا کرو اور میں بھی ایک دن میں سو سو مرتبہ اس سے توبہ کرتا ہوں، میں نے ان سے پوچھا کہ "اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْتَغْفِرُكَ" اور "اللَّهُمَّ إِنِّي أَتُوبُ إِلَيْكَ" یہ دو الگ الگ چیزیں ہیں یا ایک ہی ہیں؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا ایک ہی ہیں۔

حَدِيثُ رَجُلٍ مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

ایک صحابی رضی اللہ عنہ کی روایت

(۲۳۸۸۵) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ حَدَّثَنَا سَعِيدٌ الْجُرَيْرِيُّ عَنْ أَبِي نَضْرَةَ حَدَّثَنِي مَنْ سَمِعَ خُطْبَةَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي وَسَطِ أَيَّامِ التَّشْرِيقِ فَقَالَ يَا أَيُّهَا النَّاسُ أَلَا إِنَّ رَبَّكُمْ وَاحِدٌ وَإِنَّ أَبَاكُمْ وَاحِدٌ أَلَا لَا فَضْلَ لِعَرَبِيٍّ عَلَى أَعْجَمِيٍّ وَلَا لِعَجَمِيٍّ عَلَى عَرَبِيٍّ وَلَا لِأَحْمَرَ عَلَى أَسْوَدَ وَلَا أَسْوَدَ عَلَى أَحْمَرَ إِلَّا بِالتَّقْوَى أَبَلَّغْتُ قَالُوا بَلَّغَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثُمَّ قَالَ أَيُّ يَوْمٍ هَذَا قَالُوا يَوْمٌ حَرَامٌ ثُمَّ قَالَ أَيُّ شَهْرٍ هَذَا قَالُوا شَهْرٌ حَرَامٌ قَالَ ثُمَّ قَالَ أَيُّ بَلَدٍ هَذَا قَالُوا بَلَدٌ حَرَامٌ قَالَ فَإِنَّ اللَّهَ قَدْ حَرَّمَ بَيْنَكُمْ دِمَاءَكُمْ وَأَمْوَالَكُمْ قَالَ وَلَا أَدْرِي قَالَ أَوْ أَعْرَاضَكُمْ أَمْ لَا كَحُرْمَةِ يَوْمِكُمْ هَذَا فِي شَهْرِكُمْ هَذَا فِي بَلَدِكُمْ هَذَا أَبَلَّغْتُ قَالُوا بَلَّغَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لِيُبَلِّغْ الشَّاهِدُ الْغَائِبَ

(۲۳۸۸۵) ایک صحابی رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ انہوں نے ایام تشریق کے درمیانی دن نبی علیہ السلام کو خطبہ میں یہ فرماتے ہوئے سنا لوگو! تمہارا رب ایک ہے اور تمہارا باپ بھی ایک ہے، یاد رکھو! کسی عربی کو کسی عجمی پر، کسی عجمی کو کسی عربی پر، کسی سرخ کو سیاہ پر اور کسی سیاہ کو کسی سرخ پر "سوائے تقویٰ" کے اور کسی وجہ سے فضیلت حاصل نہیں ہے، کیا میں نے پیغام الٰہی پہنچا دیا؟ لوگوں نے کہا پہنچا دیا، پھر فرمایا آج کون سا دن ہے؟ لوگوں نے کہا حرمت والا دن، فرمایا یہ مہینہ کون سا ہے؟ لوگوں نے کہا حرمت والا مہینہ، فرمایا یہ شہر کون سا ہے؟ لوگوں نے کہا حرمت والا شہر، نبی علیہ السلام نے فرمایا پھر اللہ نے تمہارے درمیان تمہارے خون اور مال کو اسی طرح حرمت والا بنا دیا ہے جیسے اس مہینے اور اس شہر میں آج کے دن کی حرمت ہے، کیا میں نے پیغام الٰہی پہنچا دیا؟ لوگوں نے کہا پہنچا دیا، نبی علیہ السلام نے فرمایا حاضرین کو چاہئے کہ غائبین تک یہ پیغام پہنچا دیں۔

حَدِيثُ رَجُلٍ مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

ایک صحابی رضی اللہ عنہ کی روایت

(۲۳۸۸۶) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي حَبِيبٍ قَالَ كَانَ مَرْثَدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ لَا يَجِيءُ إِلَى الْمَسْجِدِ إِلَّا وَمَعَهُ شَيْءٌ يَتَصَدَّقُ بِهِ قَالَ فَجَاءَ ذَاتَ يَوْمٍ إِلَى الْمَسْجِدِ وَمَعَهُ بَصَلٌ فَقُلْتُ لَهُ أَبَا

الْخَيْرِ مَا تُرِيدُ إِلَى هَذَا يُنْتِنُ عَلَيْكَ ثَوْبَكَ قَالَ يَا ابْنَ أَخِي إِنَّهُ وَاللَّهِ مَا كَانَ فِي مَنْزِلِي شَيْءٌ أَتَصَدَّقُ بِهِ غَيْرُهُ إِنَّهُ حَدَّثَنِي رَجُلٌ مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ ظِلُّ الْمُؤْمِنِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ صَدَقَتُهُ [راجع: ۱۸۲۰۷].

(۲۳۸۸۶) یزید بن ابی حبیب کہتے ہیں کہ مرثد بن عبداللہ جب بھی مسجد آتے تو اپنے ساتھ صدقہ کرنے کے لئے کوئی چیز ضرور لاتے تھے، ایک دن وہ مسجد آئے تو اپنے ساتھ پیاز لے کر آئے، میں نے ان سے کہا اے ابوالخیر! یہ کیوں لے آئے؟ اس سے تو آپ کے کپڑوں سے بدبو آنے لگے گی، انہوں نے کہا بھتیجے! آج میرے گھر میں صدقہ کرنے کے لیے کچھ نہیں تھا، اور مجھے ایک صحابی رضی اللہ عنہ نے بتایا ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا قیامت کے دن مسلمان کا سایہ اس کا صدقہ ہوگا۔

حَدِيثُ رَجُلٍ مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صلی اللہ علیہ وسلم

ایک صحابی رضی اللہ عنہ کی روایت

(۲۳۸۸۷) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ أَخْبَرَنَا عَطَاءُ بْنُ السَّائِبِ عَنْ عَرْفَجَةَ عَنْ رَجُلٍ مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ ذَكَرَ رَمَضَانَ فَقَالَ تُفْتَحُ فِيهِ أَبْوَابُ الْجَنَّةِ وَتُغْلَقُ فِيهِ أَبْوَابُ النَّارِ وَتُصَفَّدُ فِيهِ الشَّيَاطِينُ وَيُنَادِي فِيهِ مُنَادٍ كُلَّ لَيْلَةٍ يَا بَاغِيَ الْخَيْرِ هَلُمَّ وَيَا بَاغِيَ الشَّرِّ أَقْصِرْ حَتَّى يَنْقَضِيَ رَمَضَانُ [راجع: ۱۹۰۰۱].

(۲۳۸۸۷) ایک صحابی رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا ماہ رمضان میں آسمان کے دروازے کھول دیئے جاتے ہیں اور جہنم کے دروازے بند کر دیئے جاتے ہیں اور اس میں ہر سرکش شیطان کو پابند سلاسل کر دیا جاتا ہے اور ہر رات ایک منادی نداء لگاتا ہے کہ اے خیر کے طالب! آگے بڑھ اور اے شر کے طالب! رک جا، یہاں تک کہ رمضان ختم ہو جائے۔

(۲۳۸۸۸) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ عَنِ الْجُرَيْرِيِّ عَنْ أَبِي صَخْرٍ الْعُقَيْلِيِّ حَدَّثَنِي رَجُلٌ مِنَ الْأَعْرَابِ قَالَ جَلَبْتُ جَلُوبَةً إِلَى الْمَدِينَةِ فِي حَيَاةِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَمَّا فَرَغْتُ مِنْ بَيْعَتِي قُلْتُ لَأَلْقَيَنَّ هَذَا الرَّجُلَ فَلَأَسْمَعَنَّ مِنْهُ قَالَ فَتَلَقَّانِي بَيْنَ أَبِي بَكْرٍ وَعُمَرَ يَمْشُونَ فَتَبِعْتُهُمْ فِي أَقْفَائِهِمْ حَتَّى أَتَوْا عَلَى رَجُلٍ مِنَ الْيَهُودِ نَاشِرًا التَّوْرَاةَ يَقْرَؤُهَا يُعَزِّي بِهَا نَفْسَهُ عَلَى ابْنٍ لَهُ فِي الْمَوْتِ كَأَحْسَنِ الْفِتْيَانِ وَأَجْمَلِهِ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْشُدُكَ بِالَّذِي أَنْزَلَ التَّوْرَاةَ هَلْ تَجِدُ فِي كِتَابِكَ ذَا صِفَتِي وَمَخْرَجِي فَقَالَ بِرَأْسِهِ هَكَذَا أَيْ لَا فَقَالَ ابْنُهُ إِنِّي وَالَّذِي أَنْزَلَ التَّوْرَاةَ إِنَّا لَنَجِدُ فِي كِتَابِنَا صِفَتَكَ وَمَخْرَجَكَ وَأَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَأَنَّكَ رَسُولُ اللَّهِ فَقَالَ أَقِيمُوا الْيَهُودَ عَنْ أَخِيكُمْ ثُمَّ وَلِيَ كَفَنَهُ وَحَنَّطَهُ وَصَلَّى عَلَيْهِ

(۲۳۸۸۸) ایک دیہاتی صحابی رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام کے دور باسعادت میں میں ایک اونٹ مدینہ منورہ لے کر آیا جب میں اسے بیچ کر فارغ ہو گیا تو میں نے سوچا کہ اس آدمی سے ملتا ہوں اور اس کی باتیں سنتا ہوں، چنانچہ نبی علیہ السلام مجھے

حضرت ابوبکر و عمر رضی اللہ عنہما کے درمیان چلتے ہوئے ملے' میں بھی ان کے پیچھے چلنے لگا' حتیٰ کہ وہ تینوں ایک یہودی کے پاس پہنچے جو تورات کھولے اسے پڑھ رہا تھا اور اس کے ذریعے اپنے آپ کو تسلی دے رہا تھا کہ اس کا انتہائی حسین و جمیل جوان بیٹا قریب المرگ تھا' نبی علیہ السلام نے اس سے فرمایا میں تمہیں اس ذات کی قسم دے کر پوچھتا ہوں جس نے تورات کو نازل کیا ہے کہ کیا تم تورات میں میری یہی صفات اور بعثت کے یہی حالات پڑھتے ہو؟ اس نے اپنے سر سے نفی میں اشارہ کر دیا' اس کے قریب المرگ بیٹے نے کہا ہاں! اس ذات کی قسم جس نے تورات کو نازل کیا ہے' ہم اپنی کتاب میں آپ کی یہی صفات اور بعثت کے یہی حالات پاتے ہیں اور میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے علاوہ کوئی معبود نہیں اور یہ کہ آپ اللہ کے رسول ہیں' نبی علیہ السلام نے فرمایا اپنے بھائی کے پاس سے ان یہودیوں کو اٹھا دو' پھر نبی علیہ السلام نے خود اس کے کفن دفن اور نمازِ جنازہ کا انتظام فرمایا۔

حَدِيثُ رَجُلٍ رضی اللہ عنہ

ایک صحابی رضی اللہ عنہ کی روایت

(۲۳۸۸۹) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ حَدَّثَنَا خَالِدٌ الْحَذَّاءُ عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ رَبِيعَةَ عَنْ عُقْبَةَ بْنِ أَوْسٍ وَقَالَ إِسْمَاعِيلُ مَرَّةً يَعْقُوبُ بْنُ أَوْسٍ عَنْ رَجُلٍ مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ خَطَبَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ زَمَنَ الْفَتْحِ وَقَالَ مَرَّةً يَوْمَ فَتْحِ مَكَّةَ فَقَالَ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ صَدَقَ وَعْدَهُ وَنَصَرَ عَبْدَهُ وَهَزَمَ الْأَحْزَابَ وَحْدَهُ أَلَا إِنَّ كُلَّ مَأْثُرَةٍ تُعَدُّ وَتُدَّعَى وَدَمٍ وَمَالٍ تَحْتَ قَدَمَيَّ هَاتَيْنِ إِلَّا سِدَانَةَ الْبَيْتِ أَوْ سِقَايَةَ الْحَاجِّ أَلَا وَإِنَّ قَتِيلَ خَطَإِ الْعَمْدِ قَالَ خَالِدٌ أَوْ قَالَ قَتِيلُ الْخَطَإِ شِبْهِ الْعَمْدِ قَتِيلُ السَّوْطِ وَالْعَصَا مِائَةٌ مِنَ الْإِبِلِ مِنْهَا أَرْبَعُونَ فِي بُطُونِهَا أَوْلَادُهَا [راجع: ۱۵۴۶۳].

(۲۳۸۸۹) ایک صحابی رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فتح مکہ کے دن خطبہ دیتے ہوئے ارشاد فرمایا اللہ کے علاوہ کوئی معبود نہیں، وہ اکیلا ہے، اسی نے اپنے بندے کی مدد فرمائی، اور اکیلے ہی تمام لشکروں کو شکست سے دوچار کر دیا، یاد رکھو! زمانۂ جاہلیت میں جو چیز بھی قابل فخر سمجھی جاتی تھی، اور ہر خون کا یا عام دعویٰ آج میرے ان دو قدموں کے نیچے ہے، البتہ بیت اللہ کی کنجی اور حجاج کرام کو پانی پلانے کا منصب برقرار رہے گا، یاد رکھو! ہر وہ شخص جو شبہ عمد کے طور پر (کسی کوڑے، لاٹھی یا پتھر سے) مارا جائے، اس میں دیت مغلظہ واجب ہوگی یعنی سو ایسے اونٹ جن میں چالیس حاملہ اونٹنیاں ہوں گی۔

حَدِيثُ رَجُلٍ رضی اللہ عنہ

ایک صحابی رضی اللہ عنہ کی روایت

(۲۳۸۹۰) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ الْقَطَّانُ عَنْ مُجَالِدٍ عَنْ عَامِرٍ عَنِ الْمُحَرَّرِ بْنِ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ رَجُلٍ مِنْ أَصْحَابِ

النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ أُصِيبَ بِشَيْءٍ فِي جَسَدِهِ فَتَرَكَهُ لِلَّهِ كَانَ كَفَّارَةً لَهُ

(۲۳۸۹۰) ایک صحابی رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا جس شخص کے جسم کو کوئی تکلیف پہنچے اور وہ اللہ کے لئے اسے چھوڑ دے تو وہ اس کے لئے کفارہ بن جائے گی۔

حَدِيثُ رَجُلٍ رضی اللہ عنہ

ایک صحابی رضی اللہ عنہ کی روایت

(۲۳۸۹۱) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ هِشَامٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ أَبِي إِبْرَاهِيمَ الْأَشْهَلِيِّ عَنْ أَبِيهِ أَنَّهُ أَتَاهُ فَحَدَّثَهُ أَوْ أَخْبَرَهُ أَنَّهُ سَمِعَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ فِي الصَّلَاةِ عَلَى الْمَيِّتِ اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِحَيِّنَا وَمَيِّتِنَا وَشَاهِدِنَا وَغَائِبِنَا وَذَكَرِنَا وَأُنْثَانَا وَصَغِيرِنَا وَكَبِيرِنَا

(۲۳۸۹۱) حضرت ابوابراہیم رحمہ اللہ اپنے والد سے نقل کرتے ہیں کہ نبی علیہ السلام جب نماز جنازہ پڑھتے تو یہ دعاء فرماتے تھے کہ اے اللہ! ہمارے زندہ اور فوت شدہ بڑوں اور بچوں، مردوں اور عورتوں اور موجود و غائب سب کی بخشش فرما۔

حَدِيثُ رَجُلٍ رضی اللہ عنہ

ایک صحابی رضی اللہ عنہ کی روایت

(۲۳۸۹۲) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا أَبُو غِفَارٍ حَدَّثَنِي عَلْقَمَةُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْمُزَنِيُّ حَدَّثَنِي رَجُلٌ مِنْ قَوْمِي أَنَّهُ سَمِعَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَنْ كَانَ يُؤْمِنُ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ فَلْيُكْرِمْ ضَيْفَهُ ثَلَاثَ مِرَارٍ مَنْ كَانَ يُؤْمِنُ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ فَلْيُحْسِنْ إِلَى جَارِهِ مَنْ كَانَ يُؤْمِنُ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ فَلْيَقُلْ خَيْرًا أَوْ لِيَسْكُتْ [راجع: ۲۰۰۵۱].

(۲۳۸۹۲) ایک صحابی رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ انہوں نے نبی علیہ السلام کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ جو شخص اللہ پر اور یوم آخرت پر ایمان رکھتا ہو، اسے اللہ سے ڈرنا اور اپنے مہمان کا اکرام کرنا چاہئے، اور جو شخص اللہ اور یوم آخرت پر ایمان رکھتا ہو، اسے اللہ سے ڈرنا اور اپنے پڑوسی کے ساتھ حسن سلوک کرنا چاہئے، اور جو شخص اللہ اور یوم آخرت پر ایمان رکھتا ہو، اسے اللہ سے ڈرنا اور اچھی بات کہنی چاہئے یا پھر خاموش رہنا چاہئے۔

حَدِيثُ رَجُلٍ رضی اللہ عنہ

ایک صحابی رضی اللہ عنہ کی روایت

(۲۳۸۹۳) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ حَدَّثَنِي عَمْرُو بْنُ مُرَّةَ قَالَ سَمِعْتُ مُرَّةَ قَالَ حَدَّثَنِي رَجُلٌ مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ قَامَ فِينَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى نَاقَةٍ حَمْرَاءَ مُخَضْرَمَةٍ فَقَالَ أَتَدْرُونَ أَيُّ يَوْمِكُمْ هَذَا قَالَ قُلْنَا يَوْمُ النَّحْرِ قَالَ صَدَقْتُمْ يَوْمُ الْحَجِّ الْأَكْبَرِ أَتَدْرُونَ أَيُّ شَهْرٍ شَهْرُكُمْ هَذَا قُلْنَا ذُو الْحِجَّةِ قَالَ صَدَقْتُمْ شَهْرُ اللَّهِ الْأَصَمُّ أَتَدْرُونَ أَيُّ بَلَدٍ بَلَدُكُمْ هَذَا قَالَ قُلْنَا الْمَشْعَرُ الْحَرَامُ قَالَ صَدَقْتُمْ قَالَ فَإِنَّ دِمَائَكُمْ وَأَمْوَالَكُمْ عَلَيْكُمْ حَرَامٌ كَحُرْمَةِ يَوْمِكُمْ هَذَا فِي شَهْرِكُمْ هَذَا فِي بَلَدِكُمْ هَذَا أَوْ قَالَ كَحُرْمَةِ يَوْمِكُمْ هَذَا وَشَهْرِكُمْ هَذَا وَبَلَدِكُمْ هَذَا أَلَا وَإِنِّي فَرَطُكُمْ عَلَى الْحَوْضِ أَنْظُرُكُمْ وَإِنِّي مُكَاثِرٌ بِكُمْ الْأُمَمَ فَلَا تُسَوِّدُوا وَجْهِي أَلَا وَقَدْ رَأَيْتُمُونِي وَسَمِعْتُمْ مِنِّي وَسَتُسْأَلُونَ عَنِّي فَمَنْ كَذَبَ عَلَيَّ فَلْيَتَبَوَّأْ مَقْعَدَهُ مِنْ النَّارِ أَلَا وَإِنِّي مُسْتَنْقِذٌ رِجَالًا أَوْ إِنَاثًا وَمُسْتَنْقَذٌ مِنِّي آخَرُونَ فَأَقُولُ يَا رَبِّ أَصْحَابِي فَيُقَالُ إِنَّكَ لَا تَدْرِي مَا أَحْدَثُوا بَعْدَكَ [راجع: ۱۵۹۸۱].

(۲۳۸۹۳) ایک صحابی رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام اپنی سرخ رنگ کی اونٹنی پر ہمارے درمیان کھڑے ہوئے اور فرمایا کیا تم جانتے ہو کہ آج کون سا دن ہے؟ ہم نے عرض کیا یوم النحر، فرمایا تم نے سچ کہا، یہ حج اکبر کا دن ہے، کیا تم جانتے ہو کہ یہ کون سا مہینہ ہے؟ ہم نے عرض کیا ذی الحجہ، فرمایا تم نے سچ کہا، یہ شہر اصم ہے، کیا تم جانتے ہو کہ یہ کون سا شہر ہے؟ ہم نے عرض کیا، مشعر حرام، فرمایا تم نے سچ کہا، تمہاری جان اور تمہارے مال تمہارے لیے اسی طرح حرمت والے ہیں جیسے اس شہر میں اس مہینے کے آج کے دن کی حرمت ہے، یاد رکھو! حوضِ کوثر پر میں تمہارا انتظار کروں گا، اور تمہیں دیکھوں گا اور تمہارے ذریعے دوسری امتوں پر اپنی کثرت ظاہر کروں گا، لہٰذا میرے چہرے کو سیاہ نہ کرنا، تم نے مجھے دیکھا ہے اور میری باتیں سنی ہیں، اور تم سے میرے متعلق پوچھا جائے گا، جو شخص میری طرف جھوٹی نسبت کرے گا، اسے چاہیے کہ جہنم میں اپنا ٹھکانہ بنالے، یاد رکھو! میں کچھ لوگوں کو چھڑالوں گا اور بہت سے لوگ مجھ سے چھڑا لیے جائیں گے، میں عرض کروں گا کہ پروردگار یہ میرے ساتھی ہیں، تو مجھ سے کہا جائے گا کہ آپ نہیں جانتے انہوں نے آپ کے بعد کیا کیا چیزیں ایجاد کر لی تھیں۔

ثالث عشر الأنصار

حَدِيثُ أَبِي أَيُّوبَ الْأَنْصَارِيِّ رضی اللہ عنہ

حضرت ابوایوب انصاری رضی اللہ عنہ کی مرویات

(۲۳۸۹۴) حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَاصِمٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عُثْمَانَ بْنِ خُثَيْمٍ عَنْ عُثْمَانَ بْنِ جُبَيْرٍ عَنْ أَبِي أَيُّوبَ الْأَنْصَارِيِّ قَالَ جَاءَ رَجُلٌ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ عِظْنِي وَأَوْجِزْ فَقَالَ إِذَا قُمْتَ فِي صَلَاتِكَ فَصَلِّ صَلَاةَ مُوَدِّعٍ وَلَا تَكَلَّمْ بِكَلَامٍ تَعْتَذِرُ مِنْهُ غَدًا وَاجْمَعْ الْإِيَاسَ مِمَّا فِي يَدَيِ النَّاسِ [قال البوصيري: هذا إسناد ضعيف. قال الألباني حسن (ابن ماجة: ٤١٧١). قال شعيب: إسناده ضعيف].

(۲۳۸۹۴) حضرت ابوایوب انصاری رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک آدمی بارگاہ نبوت میں حاضر ہوا اور عرض کیا کہ مجھے کوئی مختصر نصیحت فرما دیجئے، نبی علیہ السلام نے فرمایا جب تم اپنی نماز پڑھنے کے لئے کھڑے ہو تو اس طرح پڑھو جیسے رخصتی کی نماز پڑھ رہے ہو، کوئی ایسی بات منہ سے مت نکالو جس پر کل کو تمہیں معذرت کرنی پڑے اور لوگوں کے پاس جو چیزیں ہیں ان سے آس ہٹا کر ایک طرف رکھ دو۔

(۲۳۸۹۵) حَدَّثَنَا حَسَنُ بْنُ مُوسَى حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ لَهِيعَةَ حَدَّثَنَا حُيَيُّ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْمَعَافِرِيُّ عَنْ أَبِي عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْحُبُلِيِّ قَالَ كُنَّا فِي الْبَحْرِ وَعَلَيْنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ قَيْسٍ الْفَزَارِيُّ وَمَعَنَا أَبُو أَيُّوبَ الْأَنْصَارِيُّ فَمَرَّ بِصَاحِبِ الْمَقَاسِمِ وَقَدْ أَقَامَ السَّبْيَ فَإِذَا امْرَأَةٌ تَبْكِي فَقَالَ مَا شَأْنُ هَذِهِ قَالُوا فَرَّقُوا بَيْنَهَا وَبَيْنَ وَلَدِهَا قَالَ فَأَخَذَ بِيَدِ وَلَدِهَا حَتَّى وَضَعَهُ فِي يَدِهَا فَانْطَلَقَ صَاحِبُ الْمَقَاسِمِ إِلَى عَبْدِ اللَّهِ بْنِ قَيْسٍ فَأَخْبَرَهُ فَأَرْسَلَ إِلَى أَبِي أَيُّوبَ فَقَالَ مَا حَمَلَكَ عَلَى مَا صَنَعْتَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَنْ فَرَّقَ بَيْنَ وَالِدَةٍ وَوَلَدِهَا فَرَّقَ اللَّهُ بَيْنَهُ وَبَيْنَ الْأَحِبَّةِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ [صححه الحاكم (٢/٥٥). قال الترمذي: حسن غريب. قال الألباني حسن (الترمذي: ١٢٨٣ و ١٥٦٦). قال شعيب: حسن بمجموع طرقه و شواهده وهذا إسناد ضعيف]. [انظر: ٢٣٩١٠].

(۲۳۸۹۵) ابوعبدالرحمن حبلی رحمہ اللہ کہتے ہیں کہ ہم لوگ ایک مرتبہ سمندری سفر پر جا رہے تھے، ہمارے امیر عبداللہ بن قیس فزاری تھے، ہمارے ساتھ حضرت ابوایوب انصاری رضی اللہ عنہ بھی تھے، حضرت ابوایوب رضی اللہ عنہ تقسیم کنندہ کے پاس سے گذرے تو اس نے قیدیوں کو ایک جانب کھڑا کر رکھا تھا جن میں ایک عورت رو رہی تھی، حضرت ابوایوب رضی اللہ عنہ نے پوچھا کہ اس عورت کا کیا مسئلہ ہے؟ لوگوں نے بتایا کہ اسے اس کے بیٹے سے انہوں نے جدا کر دیا ہے، حضرت ابوایوب رضی اللہ عنہ نے اس کے بیٹے کا ہاتھ پکڑا اور اس عورت کے ہاتھ میں دے دیا، یہ دیکھ کر تقسیم کنندہ شخص عبداللہ بن قیس فزاری کے پاس چلا گیا اور انہیں یہ بات بتائی، عبداللہ

نے حضرت ابوایوب رضی اللہ عنہ کے پاس قاصد بھیج کر دریافت کیا کہ آپ نے ایسا کیوں کیا؟ انہوں نے جواب دیا کہ میں نے نبی علیہ السلام کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ جو شخص ماں اور اس کی اولاد میں تفریق کرتا ہے قیامت کے دن اللہ اس کے اور اس کے پیاروں کے درمیان تفریق کر دے گا۔

(۲۳۸۹۶) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ عَبْدِ رَبِّهِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنِي أَبُو سَلَمَةَ عَنْ يَحْيَى بْنِ جَابِرٍ قَالَ سَمِعْتُ ابْنَ أَخِي أَبِي أَيُّوبَ الْأَنْصَارِيِّ يَذْكُرُ عَنْ أَبِي أَيُّوبَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِنَّهَا سَتُفْتَحُ عَلَيْكُمُ الْأَمْصَارُ وَسَتَضْرِبُونَ عَلَيْكُمْ بُعُوثًا يُنْكِرُ الرَّجُلُ مِنْكُمُ الْبَعْثَ فَيَتَخَلَّصُ مِنْ قَوْمِهِ وَيَعْرِضُ نَفْسَهُ عَلَى الْقَبَائِلِ يَقُولُ مَنْ أَكْفِيهِ بَعْثَ كَذَا وَكَذَا أَلَا وَذَلِكَ الْأَجِيرُ إِلَى آخِرِ قَطْرَةٍ مِنْ دَمِهِ [قال الألباني: ضعيف (أبو داود: ٢٥٢٥)].

(۲۳۸۹۶) حضرت ابوایوب انصاری رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے نبی علیہ السلام کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے عنقریب تمہارے لئے شہر مفتوح ہو جائیں گے اور تمہارے لشکر جمع کئے جائیں گے لیکن تم میں سے بعض لوگ بغیر اجرت کے لشکر کے ساتھ جانے کو تیار نہ ہوں گے چنانچہ ایسا بھی ہوگا کہ ایک آدمی اپنی قوم سے نکل بھاگے گا اور دوسرے قبیلوں کے سامنے جا کر اپنے آپ کو پیش کر کے کہے گا" ہے کوئی شخص کہ میں اتنے پیسوں کے عوض اس کی طرف سے میدان جہاد میں شامل ہو کر کفایت کروں؟" یاد رکھو! ایسا شخص خون کے آخری قطرے تک مزدور رہے گا۔

(۲۳۸۹۷) حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ بَحْرٍ هُوَ ابْنُ بَرِّيٍّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حَرْبٍ الْخَوْلَانِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو سَلَمَةَ سُلَيْمَانُ عَنْ يَحْيَى بْنِ جَابِرٍ الطَّائِيِّ أَخْبَرَنِي ابْنُ أَخِي أَبِي أَيُّوبَ الْأَنْصَارِيِّ أَنَّهُ كَتَبَ إِلَيْهِ أَبُو أَيُّوبَ يُخْبِرُهُ أَنَّهُ سَمِعَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَكَرَهُ

(۲۳۸۹۷) گزشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۲۳۸۹۸) حَدَّثَنَا الْمُقْرِئُ حَدَّثَنَا حَيْوَةُ بْنُ شُرَيْحٍ حَدَّثَنَا بَقِيَّةُ حَدَّثَنِي بَحِيرُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ خَالِدِ بْنِ مَعْدَانَ حَدَّثَنَا أَبُو رُهْمٍ السَّمَعِيُّ أَنَّ أَبَا أَيُّوبَ حَدَّثَهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ جَاءَ يَعْبُدُ اللَّهَ لَا يُشْرِكُ بِهِ شَيْئًا وَيُقِيمُ الصَّلَاةَ وَيُؤْتِي الزَّكَاةَ وَيَصُومُ رَمَضَانَ وَيَجْتَنِبُ الْكَبَائِرَ فَإِنَّ لَهُ الْجَنَّةَ وَسَأَلُوهُ مَا الْكَبَائِرُ قَالَ الْإِشْرَاكُ بِاللَّهِ وَقَتْلُ النَّفْسِ الْمُسْلِمَةِ وَفِرَارٌ يَوْمَ الزَّحْفِ [صححه ابن حبان (٣٢٤٧)، والحاكم (٢٣/١). قال الألباني: صحيح (النسائي: ٨٨/٧). قال شعيب: حسن بمجموع طرقه]. [انظر: ٢٣٩٠٢].

(۲۳۸۹۸) حضرت ابوایوب انصاری رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا جو شخص اس حال میں آئے کہ اللہ کی عبادت کرتا ہو اس کے ساتھ کسی کو شریک نہ ٹھہراتا ہو نماز قائم کرتا ہو زکوٰۃ ادا کرتا ہو ماہ رمضان کے روزے رکھتا ہو اور کبیرہ گناہوں سے اجتناب کرتا ہو تو اس کے لئے جنت ہے لوگوں نے پوچھا کہ" کبیرہ گناہوں" سے کیا مراد ہے؟ تو نبی علیہ السلام نے فرمایا اللہ کے

ساتھ کسی کو شریک ٹھہرانا' کسی مسلمان کو قتل کرنا اور میدان جنگ سے راہِ فرار اختیار کرنا۔

(۲۳۸۹۹) حَدَّثَنَا الْحَكَمُ بْنُ نَافِعٍ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ عَيَّاشٍ عَنْ ضَمْضَمِ بْنِ زُرْعَةَ عَنْ شُرَيْحِ بْنِ عُبَيْدٍ أَنَّ أَبَا رُهْمٍ السَّمَعِيَّ كَانَ يُحَدِّثُ أَنَّ أَبَا أَيُّوبَ الْأَنْصَارِيَّ حَدَّثَهُ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَقُولُ إِنَّ كُلَّ صَلَاةٍ تَحُطُّ مَا بَيْنَ يَدَيْهَا مِنْ خَطِيئَةٍ

(۲۳۸۹۹) حضرت ابو ایوب انصاری رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا ہر نماز ان گناہوں کو مٹا دیتی ہے جو اس سے پہلے ہوتے ہیں۔

(۲۳۹۰۰) حَدَّثَنَا حَسَنٌ حَدَّثَنَا ابْنُ لَهِيعَةَ حَدَّثَنَا ابْنُ هُبَيْرَةَ عَنْ أَبِي عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْحُبُلِيِّ أَنَّ أَبَا أَيُّوبَ الْأَنْصَارِيَّ قَالَ أُتِيَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِقَصْعَةٍ فِيهَا بَصَلٌ فَقَالَ كُلُوا وَأَبَى أَنْ يَأْكُلَ وَقَالَ إِنِّي لَسْتُ كَمِثْلِكُمْ

(۲۳۹۰۰) حضرت ابو ایوب انصاری رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام کے پاس ایک پیالہ لایا گیا جس میں پیاز تھی' نبی علیہ السلام نے لوگوں سے فرمایا کہ اسے تم کھالو اور خود کھانے سے انکار کر دیا اور فرمایا میں تمہاری طرح نہیں ہوں۔

(۲۳۹۰۱) حَدَّثَنَا حَسَنُ بْنُ مُوسَى حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ لَهِيعَةَ حَدَّثَنَا أَبُو قَبِيلٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ نَاشِرٍ مِنْ بَنِي سَرِيعٍ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا رُهْمٍ قَاصَّ أَهْلِ الشَّامِ يَقُولُ سَمِعْتُ أَبَا أَيُّوبَ الْأَنْصَارِيَّ يَقُولُ إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَرَجَ ذَاتَ يَوْمٍ إِلَيْهِمْ فَقَالَ لَهُمْ إِنَّ رَبَّكُمْ عَزَّ وَجَلَّ خَيَّرَنِي بَيْنَ سَبْعِينَ أَلْفًا يَدْخُلُونَ الْجَنَّةَ بِغَيْرِ حِسَابٍ وَبَيْنَ الْخَبِيئَةِ عِنْدَهُ لِأُمَّتِي فَقَالَ لَهُ بَعْضُ أَصْحَابِهِ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَيَخْبَأُ ذَلِكَ رَبُّكَ عَزَّ وَجَلَّ فَدَخَلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثُمَّ خَرَجَ وَهُوَ يُكَبِّرُ فَقَالَ إِنَّ رَبِّي عَزَّ وَجَلَّ زَادَنِي مَعَ كُلِّ أَلْفٍ سَبْعِينَ أَلْفًا وَالْخَبِيئَةَ عِنْدَهُ قَالَ أَبُو رُهْمٍ يَا أَبَا أَيُّوبَ وَمَا تَظُنُّ خَبِيئَةَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَكَلَهُ النَّاسُ بِأَفْوَاهِهِمْ فَقَالُوا وَمَا أَنْتَ وَخَبِيئَةَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ أَبُو أَيُّوبَ دَعُوا الرَّجُلَ عَنْكُمْ أُخْبِرُكُمْ عَنْ خَبِيئَةِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَمَا أَظُنُّ بَلْ كَالْمُسْتَيْقِنِ إِنَّ خَبِيئَةَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يَقُولَ رَبِّ مَنْ شَهِدَ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ وَأَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ مُصَدِّقًا لِسَانَهُ قَلْبُهُ أَدْخِلْهُ الْجَنَّةَ [راجع: ۲۳۸۹۸].

(۲۳۹۰۱) حضرت ابو ایوب انصاری رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام اپنے صحابہ رضی اللہ عنہم کے پاس تشریف لائے' تو فرمایا تمہارے رب نے مجھے دو باتوں میں سے کسی ایک کا اختیار دیا ہے' یا تو ستر ہزار آدمی جنت میں بلا حساب کتاب مکمل معافی کے ساتھ داخل ہو جائیں یا میں اپنی امت کے متعلق اپنا حق محفوظ کر لوں' کسی صحابی رضی اللہ عنہ نے پوچھا یا رسول اللہ! کیا اللہ کے یہاں کسی بات کو محفوظ کیا جا سکتا ہے' اس پر نبی علیہ السلام اندر چلے گئے' تھوڑی دیر بعد ''اللہ اکبر'' کہتے ہوئے باہر آئے اور فرمایا میرے پروردگار نے ہر ہزار کے ساتھ مزید ستر ہزار کا وعدہ فرمایا ہے اور اس کے یہاں میرا حق بھی محفوظ ہے۔

راوی حدیث ابورہم نے حضرت ابوایوب رضی اللہ عنہ سے پوچھا کہ اے ابوایوب! آپ کے خیال میں نبی علیہ السلام کا وہ محفوظ حق کیا ہے؟ یہ سن کر لوگوں نے انہیں کھا جانے والی نظروں سے دیکھا اور کہنے لگے کہ تمہیں نبی علیہ السلام کے اس محفوظ حق سے کیا غرض ہے؟ حضرت ابوایوب رضی اللہ عنہ نے فرمایا اسے چھوڑ دو میں تمہیں اپنے اندازے بلکہ یقین کے مطابق بتاتا ہوں کہ نبی علیہ السلام کا وہ محفوظ حق یہ ہے کہ پروردگار! جو شخص بھی اس بات کی گواہی دیتا ہو کہ اللہ کے علاوہ کوئی معبود نہیں' وہ اکیلا ہے' اس کا کوئی شریک نہیں اور یہ کہ محمد صلی اللہ علیہ وسلم اس کے بندے اور رسول ہیں' اور اس کا دل اس کی زبان کی تصدیق کرتا ہو تو اسے جنت میں داخلہ عطا فرما۔

(۲۳۹۰۲) حَدَّثَنَا زَكَرِيَّا بْنُ عَدِيٍّ أَخْبَرَنَا بَقِيَّةُ عَنْ بَحِيرٍ عَنْ خَالِدِ بْنِ مَعْدَانَ أَنَّ أَبَا رُهْمٍ السَّمَعِيَّ حَدَّثَهُمْ عَنْ أَبِي أَيُّوبَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ عَبَدَ اللَّهَ لَا يُشْرِكُ بِهِ شَيْئًا وَأَقَامَ الصَّلَاةَ وَآتَى الزَّكَاةَ وَصَامَ رَمَضَانَ وَاجْتَنَبَ الْكَبَائِرَ فَلَهُ الْجَنَّةُ أَوْ دَخَلَ الْجَنَّةَ فَسَأَلَهُ مَا الْكَبَائِرُ فَقَالَ الشِّرْكُ بِاللَّهِ وَقَتْلُ نَفْسٍ مُسْلِمَةٍ وَالْفِرَارُ يَوْمَ الزَّحْفِ [راجع: ۲۳۸۹۸].

(۲۳۹۰۲) حضرت ابوایوب انصاری رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا جو شخص اس حال میں آئے کہ اللہ کی عبادت کرتا ہو' اس کے ساتھ کسی کو شریک نہ ٹھہراتا ہو' نماز قائم کرتا ہو' زکوٰۃ ادا کرتا ہو' ماہ رمضان کے روزے رکھتا ہو اور کبیرہ گناہوں سے اجتناب کرتا ہو تو اس کے لئے جنت ہے' لوگوں نے پوچھا کہ ''کبیرہ گناہوں'' سے کیا مراد ہے؟ تو نبی علیہ السلام نے فرمایا اللہ کے ساتھ کسی کو شریک ٹھہرانا' کسی مسلمان کو قتل کرنا اور میدان جنگ سے راہ فرار اختیار کرنا۔

(۲۳۹۰۳) حَدَّثَنَا زَكَرِيَّا بْنُ عَدِيٍّ أَخْبَرَنَا بَقِيَّةُ عَنْ بَحِيرِ بْنِ سَعْدٍ عَنْ خَالِدِ بْنِ مَعْدَانَ عَنْ جُبَيْرِ بْنِ نُفَيْرٍ عَنْ أَبِي أَيُّوبَ قَالَ لَمَّا قَدِمَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمَدِينَةَ اقْتَرَعَتْ الْأَنْصَارُ أَيُّهُمْ يُؤْوِي رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَرَعَهُمْ أَبُو أَيُّوبَ فَآوَى رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَكَانَ إِذَا أُهْدِيَ لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ طَعَامٌ أُهْدِيَ لِأَبِي أَيُّوبَ قَالَ فَدَخَلَ أَبُو أَيُّوبَ يَوْمًا فَإِذَا قَصْعَةٌ فِيهَا بَصَلٌ فَقَالَ مَا هَذَا فَقَالُوا أَرْسَلَ بِهِ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فَاطَّلَعَ أَبُو أَيُّوبَ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ مَا مَنَعَكَ مِنْ هَذِهِ الْقَصْعَةِ قَالَ رَأَيْتُ فِيهَا بَصَلًا قَالَ وَلَا يَحِلُّ لَنَا الْبَصَلُ قَالَ بَلَى فَكُلُوهُ وَلَكِنْ يَغْشَانِي مَا لَا يَغْشَاكُمْ وَقَالَ حَيْوَةُ إِنَّهُ يَغْشَانِي مَا لَا يَغْشَاكُمْ [اخرجه النسائي في الكبرى (٦٦٢٩). قال شعيب: صحيح وإسناده ضعيف].

(۲۳۹۰۳) حضرت ابوایوب انصاری رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام جب مدینہ منورہ تشریف لائے تو انصار نے اس بات پر قرعہ اندازی کی کہ ان میں سے کس کے یہاں نبی علیہ السلام فروکش ہوں گے' وہ قرعہ حضرت ابوایوب رضی اللہ عنہ کے نام نکل آیا اور وہ نبی علیہ السلام کو اپنے گھر لے گئے' نبی علیہ السلام کا معمول تھا کہ جب کوئی چیز ہدیہ میں آتی تو نبی علیہ السلام اس میں سے حضرت ابوایوب رضی اللہ عنہ کو بھی بھجواتے تھے' چنانچہ ایک دن حضرت ابوایوب رضی اللہ عنہ اپنے گھر آئے تو ایک پیالہ نظر آیا جس میں پیاز تھا' پوچھا کہ یہ کیا ہے؟

اہل خانہ نے بتایا کہ یہ نبی علیہ السلام نے بھجوایا ہے، وہ نبی علیہ السلام کی خدمت میں حاضر ہوئے اور عرض کیا یا رسول اللہ! آپ نے تو اس پیالے کو ہاتھ بھی نہیں لگایا؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا مجھے اس میں پیاز نظر آئی تھی، انہوں نے پوچھا کہ کیا ہمارے لئے پیاز حلال نہیں ہے؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا کیوں نہیں، تم اسے کھایا کرو، البتہ میرے پاس وہ آتے ہیں جو تمہارے پاس نہیں آتے۔ (جبریل امین اور دیگر فرشتے علیہم السلام)

(٢٣٩٠٤) حَدَّثَنَا حَيْوَةُ بْنُ شُرَيْحٍ حَدَّثَنَا بَقِيَّةُ حَدَّثَنِي بَحِيرُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ خَالِدِ بْنِ مَعْدَانَ عَنِ الْمِقْدَامِ بْنِ مَعْدِي كَرِبَ عَنْ أَبِي أَيُّوبَ الْأَنْصَارِيِّ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ كِيلُوا طَعَامَكُمْ يُبَارَكْ لَكُمْ فِيهِ [قال البوصيري: هذا إسناد ضعيف. قال الألباني: صحيح (ابن ماجة: ٢٢٣٢). قال شعيب: صحيح وهذا سند حسن في المتابعات والشواهد]. [انظر: ٢٣٩٠٥، ٢٣٩٠٦].

(۲۳۹۰۴) حضرت ابوایوب انصاری رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا اپنا غلہ ماپ کر لین دین کیا کرو، تمہارے لئے اس میں برکت ڈال دی جائے گی۔

(٢٣٩٠٥) حَدَّثَنَا عَبْدُ الْجَبَّارِ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا بَقِيَّةُ عَنْ بَحِيرٍ فَذَكَرَ مِثْلَهُ [راجع: ٢٣٩٠٤].

(۲۳۹۰۵) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(٢٣٩٠٦) حَدَّثَنَا هَيْثَمٌ يَعْنِي ابْنَ خَارِجَةَ حَدَّثَنَا ابْنُ عَيَّاشٍ عَنْ بَحِيرِ بْنِ سَعْدٍ عَنْ خَالِدِ بْنِ مَعْدَانَ عَنِ الْمِقْدَامِ بْنِ مَعْدِي كَرِبَ عَنْ أَبِي أَيُّوبَ الْأَنْصَارِيِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كِيلُوا طَعَامَكُمْ يُبَارَكْ لَكُمْ فِيهِ [راجع: ٢٣٩٠٤].

(۲۳۹۰۶) حضرت ابوایوب انصاری رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا اپنا غلہ ماپ کر لین دین کیا کرو، تمہارے لئے اس میں برکت ڈال دی جائے گی۔

(٢٣٩٠٧) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ إِسْحَاقَ أَخْبَرَنَا ابْنُ لَهِيعَةَ عَنْ عُبَيْدِاللَّهِ بْنِ أَبِي جَعْفَرٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ الْأَسْوَدِ عَنْ أَبِي أَيُّوبَ

(٢٣٩٠٨) قَالَ وَحَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ إِسْحَاقَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ أَخْبَرَنَا ابْنُ لَهِيعَةَ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي جَعْفَرٍ حَدَّثَهُ عَنْ عَمْرِو بْنِ الْأَسْوَدِ عَنْ أَبِي أَيُّوبَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَدُ اللَّهِ مَعَ الْقَاضِي حِينَ يَقْضِي وَيَدُ اللَّهِ مَعَ الْقَاسِمِ حِينَ يَقْسِمُ

(۲۳۹۰۷-۲۳۹۰۸) حضرت ابوایوب انصاری رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا قاضی جب فیصلہ کرتا ہے تو اللہ کی تائید اس کے ساتھ ہوتی ہے اور قاسم جب کوئی چیز تقسیم کرتا ہے تو اللہ کی تائید اس کے ساتھ ہوتی ہے۔

(٢٣٩٠٩) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ غَيْلَانَ حَدَّثَنَا رِشْدِينُ أَخْبَرَنِي عَمْرُو بْنُ الْحَارِثِ عَنْ بُكَيْرٍ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ مَوْلَى بَنِي هَاشِمٍ حَدَّثَهُمْ أَنَّهُمْ ذَكَرُوا يَوْمًا مَا يُنْتَبَذُ فِيهِ فَتَنَازَعُوا فِي الْقَرْعِ فَمَرَّ بِهِمْ أَبُو أَيُّوبَ الْأَنْصَارِيُّ فَأَرْسَلُوا إِلَيْهِ

إِنْسَانًا فَقَالَ يَا أَبَا أَيُّوبَ الْقَرْعُ يُنْتَبَذُ فِيهِ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَنْهَى عَنْ كُلِّ مُزَفَّتٍ يُنْتَبَذُ فِيهِ فَرَدَّ عَلَيْهِ الْقَرْعَ فَرَدَّ أَبَا أَيُّوبَ مِثْلَ قَوْلِهِ الْأَوَّلِ

(۲۳۹۰۹) ابواسحاق کہتے ہیں کہ ایک دن لوگ اس بات کا مذاکرہ کرنے لگے کہ کن برتنوں میں نبیذ بنائی جا سکتی ہے دوران گفتگو کدو کے برتن میں نبیذ سے متعلق اختلاف رائے ہو گیا' اتفاقاً وہاں سے حضرت ابوایوب انصاری رضی اللہ عنہ کا گذر ہوا تو انہوں نے ایک آدمی بھیج کر اس کے متعلق دریافت کیا کہ اے ابوایوب! کدو کے برتن میں نبیذ کا کیا حکم ہے؟ انہوں نے فرمایا کہ میں نے نبی علیہ السلام کو ہر اس برتن میں نبیذ پینے یا بنانے سے منع فرمایا ہے جسے لک لگی ہوئی ہو' سائل نے کدو کے متعلق پوچھا تو انہوں نے پھر یہی جواب دیا۔

(۲۳۹۱۰) حَدَّثَنَا يَحْيَى حَدَّثَنَا رِشْدِينُ حَدَّثَنِي حُيَيُّ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ رَجُلٌ مِنْ يَحْصُبَ عَنْ أَبِي عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْحُبُلِيِّ عَنْ أَبِي أَيُّوبَ الْأَنْصَارِيِّ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ مَنْ فَرَّقَ بَيْنَ الْوَلَدِ وَوَالِدِهِ فِي الْبَيْعِ فَرَّقَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ بَيْنَهُ وَبَيْنَ أَحِبَّتِهِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ [راجع: ۲۳۸۹۵].

(۲۳۹۱۰) حضرت ابوایوب انصاری رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا جو شخص والد اور اس کی اولاد میں تفریق کرتا ہے' قیامت کے دن اللہ اس کے اور اس کے پیاروں کے درمیان تفریق کر دے گا۔

(۲۳۹۱۱) حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ عِيسَى أَخْبَرَنَا مَالِكٌ عَنْ إِسْحَاقَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ رَافِعِ بْنِ إِسْحَاقَ مَوْلَى أَبِي طَلْحَةَ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا أَيُّوبَ الْأَنْصَارِيَّ يَقُولُ وَهُوَ بِمِصْرَ وَاللَّهِ مَا أَدْرِي كَيْفَ أَصْنَعُ بِهَذِهِ الْكَرَابِيسِ يَعْنِي الْكُنُفَ وَقَدْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا ذَهَبَ أَحَدُكُمْ إِلَى الْغَائِطِ أَوْ الْبَوْلِ فَلَا يَسْتَقْبِلْ الْقِبْلَةَ وَلَا يَسْتَدْبِرْهَا [قال الألباني: صحيح (النسائي: ۱/ ۲۱)]. [انظر: ۲۳۹۱٦، ۲۳۹۵۵].

(۲۳۹۱۱) حضرت ابوایوب انصاری رضی اللہ عنہ نے مصر میں ایک مرتبہ فرمایا کہ بخدا مجھے سمجھ نہیں آتا کہ یہاں کے بیت الخلاء کس طرح استعمال کروں کیونکہ نبی علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ جب تم میں سے کوئی شخص پیشاب پائخانے کے لئے جائے تو قبلہ کی جانب رخ کرے اور نہ پشت کرے۔

(۲۳۹۱۲) حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ عِيسَى حَدَّثَنِي لَيْثٌ حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ قَيْسٍ قَاصُّ عُمَرَ بْنِ عَبْدِ الْعَزِيزِ عَنْ أَبِي صِرْمَةَ عَنْ أَبِي أَيُّوبَ الْأَنْصَارِيِّ أَنَّهُ قَالَ حِينَ حَضَرَتْهُ الْوَفَاةُ قَدْ كُنْتُ كَتَمْتُ عَنْكُمْ شَيْئًا سَمِعْتُهُ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لَوْلَا أَنَّكُمْ تُذْنِبُونَ لَخَلَقَ اللَّهُ تَبَارَكَ وَتَعَالَى قَوْمًا يُذْنِبُونَ فَيَغْفِرُ لَهُمْ [صححه مسلم (۲۷٤۸)].

(۲۳۹۱۲) حضرت ابوایوب انصاری رضی اللہ عنہ نے اپنے مرض الوفات میں فرمایا کہ میں نے نبی علیہ السلام سے ایک حدیث سنی تھی جو اب تک میں نے تم سے چھپا رکھی تھی اور وہ یہ کہ اگر تم گناہ نہیں کرو گے تو اللہ تعالیٰ ایسے لوگوں کو پیدا فرما دے گا جو گناہ کریں گے اور

اللہ انہیں بخشے گا۔

(۲۳۹۱۳) حَدَّثَنَا أَبُو جَعْفَرٍ الْمَدَائِنِيُّ أَخْبَرَنَا عَبَّادُ بْنُ الْعَوَّامِ عَنْ سَعِيدِ بْنِ إِيَاسٍ عَنْ أَبِي الْوَرْدِ عَنْ أَبِي مُحَمَّدٍ الْحَضْرَمِيِّ عَنْ أَبِي أَيُّوبَ الْأَنْصَارِيِّ قَالَ لَمَّا قَدِمَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمَدِينَةَ نَزَلَ عَلَيَّ فَقَالَ لِي يَا أَبَا أَيُّوبَ أَلَا أُعَلِّمُكَ قَالَ قُلْتُ بَلَى يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ مَا مِنْ عَبْدٍ يَقُولُ حِينَ يُصْبِحُ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ إِلَّا كَتَبَ اللَّهُ لَهُ بِهَا عَشْرَ حَسَنَاتٍ وَمَحَا عَنْهُ عَشْرَ سَيِّئَاتٍ وَإِلَّا كُنَّ لَهُ عِنْدَ اللَّهِ عَدْلَ عَشْرِ رِقَابٍ مُحَرَّرِينَ وَإِلَّا كَانَ فِي جُنَّةٍ مِنْ الشَّيْطَانِ حَتَّى يُمْسِيَ وَلَا قَالَهَا حِينَ يُمْسِي إِلَّا كَذَلِكَ قَالَ فَقُلْتُ لِأَبِي مُحَمَّدٍ أَنْتَ سَمِعْتَهَا مِنْ أَبِي أَيُّوبَ قَالَ آللَّهِ لَسَمِعْتُهُ مِنْ أَبِي أَيُّوبَ يُحَدِّثُهُ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

(۲۳۹۱۳) حضرت ابوایوب انصاری رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جب نبی علیہ السلام مدینہ منورہ تشریف لائے تو میرے یہاں جلوہ افروز ہوئے اور مجھ سے فرمایا اے ابوایوب! کیا میں تمہیں کچھ تعلیم نہ دوں؟ میں نے عرض کیا یا رسول اللہ! کیوں نہیں، نبی علیہ السلام نے فرمایا جو شخص صبح کے وقت یہ کلمات کہے کہ ''اللہ کے علاوہ کوئی معبود نہیں، وہ اکیلا ہے، اس کا کوئی شریک نہیں'' تو اللہ تعالیٰ اس کے بدلے میں اس کے لئے دس نیکیاں لکھ دے گا، دس گناہ معاف فرما دے گا ورنہ دس غلام آزاد کرنے کے برابر ہوگا، ورنہ شام تک یہ کلمات اس کے لئے شیطان سے بچاؤ کی ڈھال بن جائیں گے اور جو شخص شام کے وقت یہ کلمات کہہ لے اس کا بھی یہی حکم ہے۔

(۲۳۹۱۴) حَدَّثَنَا أَبُو سَعِيدٍ مَوْلَى بَنِي هَاشِمٍ حَدَّثَنَا ثَابِتٌ يَعْنِي أَبَا زَيْدٍ حَدَّثَنَا عَاصِمٌ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْحَارِثِ عَنْ أَفْلَحَ مَوْلَى أَبِي أَيُّوبَ عَنْ أَبِي أَيُّوبَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَزَلَ عَلَيْهِ فَنَزَلَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَسْفَلَ وَأَبُو أَيُّوبَ فِي الْعُلُوِّ فَانْتَبَهَ أَبُو أَيُّوبَ ذَاتَ لَيْلَةٍ فَقَالَ نَمْشِي فَوْقَ رَأْسِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَتَحَوَّلَ فَبَاتُوا فِي جَانِبٍ فَلَمَّا أَصْبَحَ ذَكَرَ ذَلِكَ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ السُّفْلُ أَرْفَقُ بِي فَقَالَ أَبُو أَيُّوبَ لَا أَعْلُو سَقِيفَةً أَنْتَ تَحْتَهَا فَتَحَوَّلَ أَبُو أَيُّوبَ فِي السُّفْلِ وَالنَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الْعُلُوِّ فَكَانَ يَصْنَعُ طَعَامَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَيَبْعَثُ إِلَيْهِ فَإِذَا رُدَّ إِلَيْهِ سَأَلَ عَنْ مَوْضِعِ أَصَابِعِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَيَتَّبِعُ أَثَرَ أَصَابِعِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَيَأْكُلُ مِنْ حَيْثُ أَثَرِ أَصَابِعِهِ فَصَنَعَ ذَاتَ يَوْمٍ طَعَامًا فِيهِ ثُومٌ فَأَرْسَلَ بِهِ إِلَيْهِ فَسَأَلَ عَنْ مَوْضِعِ أَثَرِ أَصَابِعِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقِيلَ لَمْ يَأْكُلْ فَصَعِدَ إِلَيْهِ فَقَالَ أَحَرَامٌ هُوَ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَكْرَهُهُ قَالَ فَإِنِّي أَكْرَهُ مَا تَكْرَهُ أَوْ مَا كَرِهْتَهُ وَكَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُؤْتَى

(۲۳۹۱۴) حضرت ابوایوب انصاری رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام جب مدینہ منورہ تشریف لائے تو نبی علیہ السلام ان کے یہاں فروکش ہوئے، نبی علیہ السلام نیچے کی منزل میں رہتے اور حضرت ابوایوب رضی اللہ عنہ اوپر کی منزل میں، ایک مرتبہ رات کے وقت انہیں خیال

آیا کہ ہم تو نبی علیہ السلام سے اوپر ہو کر چلتے ہیں چنانچہ وہ ساری رات انہوں نے ایک کونے میں گذار دی، صبح ہونے پر نبی علیہ السلام سے اس کا تذکرہ کیا تو نبی علیہ السلام نے فرمایا مجھے نچلی منزل زیادہ موافق ہے، وہ کہنے لگے کہ میں تو اس چھت پر نہیں چڑھوں گا جس کے نیچے آپ ہوں، اس طرح حضرت ابوایوب رضی اللہ عنہ نیچے اور نبی علیہ السلام اوپر چلے گئے، نبی علیہ السلام کا معمول تھا کہ جب کوئی چیز ہدیہ میں آتی تو نبی علیہ السلام اس میں سے حضرت ابوایوب رضی اللہ عنہ کو بھی بھجواتے تھے' چنانچہ ایک دن حضرت ابوایوب رضی اللہ عنہ اپنے گھر آئے تو ایک پیالہ نظر آیا جس میں پیاز تھا' پوچھا کہ یہ کیا ہے؟ اہل خانہ نے بتایا کہ یہ نبی علیہ السلام نے بھجوایا ہے' وہ نبی علیہ السلام کی خدمت میں حاضر ہوئے اور عرض کیا یا رسول اللہ! آپ نے تو اس پیالے کو ہاتھ بھی نہیں لگایا؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا مجھے اس میں پیاز نظر آئی تھی' انہوں نے پوچھا کہ کیا ہمارے لئے پیاز حلال نہیں ہے؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا کیوں نہیں' تم اسے کھایا کرو' البتہ میرے پاس وہ آتے ہیں جو تمہارے پاس نہیں آتے۔ (جبریل امین اور دیگر فرشتے علیہم السلام)

(۲۳۹۱۵) حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الرَّازِيُّ حَدَّثَنَا سَلَمَةُ بْنُ الْفَضْلِ حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ عَنْ يَزِيدَ بْنِ يَزِيدَ بْنِ جَابِرٍ عَنْ الْقَاسِمِ بْنِ مُخَيْمِرَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ يَعِيشَ عَنْ أَبِي أَيُّوبَ الْأَنْصَارِيِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ قَالَ إِذَا صَلَّى الصُّبْحَ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ عَشْرَ مَرَّاتٍ كُنَّ كَعَدْلِ أَرْبَعِ رِقَابٍ وَكُتِبَ لَهُ بِهِنَّ عَشْرُ حَسَنَاتٍ وَمُحِيَ عَنْهُ بِهِنَّ عَشْرُ سَيِّئَاتٍ وَرُفِعَ لَهُ بِهِنَّ عَشْرُ دَرَجَاتٍ وَكُنَّ لَهُ حَرَسًا مِنْ الشَّيْطَانِ حَتَّى يُمْسِيَ وَإِذَا قَالَهَا بَعْدَ الْمَغْرِبِ فَمِثْلُ ذَلِكَ

(۲۳۹۱۵) حضرت ابوایوب انصاری رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا جو شخص صبح کے وقت یہ کلمات کہے کہ "اللہ کے علاوہ کوئی معبود نہیں' وہ اکیلا ہے' اس کا کوئی شریک نہیں" تو اللہ تعالیٰ اس کے بدلے میں اس کے لئے دس نیکیاں لکھ دے گا' دس گناہ معاف فرما دے گا اور یہ دس غلام آزاد کرنے کے برابر ہوگا' ورنہ شام تک یہ کلمات اس کے لئے شیطان سے بچاؤ کی ڈھال بن جائیں گے اور جو شخص شام کے وقت یہ کلمات کہہ لے' اس کا بھی یہی حکم ہے۔

(۲۳۹۱۶) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ أَخْبَرَنَا إِسْحَاقُ ابْنُ أَخِي أَنَسٍ عَنْ رَافِعِ بْنِ إِسْحَاقَ عَنْ أَبِي أَيُّوبَ أَنَّهُ قَالَ مَا نَدْرِي كَيْفَ نَصْنَعُ بِكَرَابِيسِ مِصْرَ وَقَدْ نَهَانَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ نَسْتَقْبِلَ الْقِبْلَتَيْنِ وَنَسْتَدْبِرَهُمَا و قَالَ هَمَّامٌ يَعْنِي الْغَائِطَ وَالْبَوْلَ [راجع: ۲۳۹۱۱].

(۲۳۹۱۶) حضرت ابوایوب انصاری رضی اللہ عنہ نے مصر میں ایک مرتبہ فرمایا کہ بخدا مجھے سمجھ نہیں آتا کہ یہاں کے بیت الخلاء کس طرح استعمال کروں کیونکہ نبی علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ جب تم میں سے کوئی شخص پیشاب پاخانے کے لئے جائے تو قبلہ کی جانب رخ کرے اور نہ پشت کرے۔

(۲۳۹۱۷) حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ مَنْصُورٍ يَعْنِي الْخُرَاسَانِيَّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ اللَّيْثِيُّ قَالَ سَمِعْتُ ابْنَ شِهَابٍ يَقُولُ أَشْهَدُ عَلَى عَطَاءِ بْنِ يَزِيدَ اللَّيْثِيِّ أَنَّهُ حَدَّثَهُ عَنْ أَبِي أَيُّوبَ الْأَنْصَارِيِّ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ مَا مِنْ رَجُلٍ يَغْرِسُ غَرْسًا إِلَّا كَتَبَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ لَهُ مِنْ الْأَجْرِ قَدْرَ مَا يَخْرُجُ مِنْ ثَمَرِ ذَلِكَ الْغَرْسِ

(۲۳۹۱۷) حضرت ابوایوب رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا جو شخص ایک پودا لگاتا ہے تو اس سے جتنا پھل نکلتا ہے' اللہ اس شخص کے لئے اتنا ہی اجر لکھ دیتا ہے۔

(۲۳۹۱۸) حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ لَهِيعَةَ عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي حَبِيبٍ عَنْ أَسْلَمَ أَبِي عِمْرَانَ عَنْ أَبِي أَيُّوبَ الْأَنْصَارِيِّ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ بَادِرُوا بِصَلَاةِ الْمَغْرِبِ قَبْلَ طُلُوعِ النَّجْمِ

(۲۳۹۱۸) حضرت ابوایوب رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے نبی علیہ السلام کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے نماز مغرب ستارے نکلنے سے پہلے پڑھنے میں سبقت کیا کرو۔

(۲۳۹۱۹) حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا ابْنُ لَهِيعَةَ عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي حَبِيبٍ عَنْ رَاشِدٍ الْيَافِعِيِّ عَنْ حَبِيبِ بْنِ أَوْسٍ عَنْ أَبِي أَيُّوبَ الْأَنْصَارِيِّ أَنَّهُ قَالَ كُنَّا عِنْدَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمًا فَقَرَّبَ طَعَامًا فَلَمْ أَرَ طَعَامًا كَانَ أَعْظَمَ بَرَكَةً مِنْهُ أَوَّلَ مَا أَكَلْنَا وَلَا أَقَلَّ بَرَكَةً فِي آخِرِهِ قُلْنَا كَيْفَ هَذَا يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ إِنَّا ذَكَرْنَا اسْمَ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ حِينَ أَكَلْنَا ثُمَّ قَعَدَ بَعْدُ مَنْ أَكَلَ وَلَمْ يُسَمِّ فَأَكَلَ مَعَهُ الشَّيْطَانُ

(۲۳۹۱۹) حضرت ابوایوب انصاری رضی اللہ عنہ مروی ہے کہ ایک دن ہم لوگ نبی علیہ السلام کے ساتھ تھے' نبی علیہ السلام کے سامنے کھانا پیش کیا گیا' میں نے آغاز میں اس سے زیادہ بابرکت کھانا کبھی نہیں دیکھا اور اختتام کے اعتبار سے اتنی کم برکت والا کھانا بھی کوئی نہیں دیکھا' ہم نے عرض کیا یا رسول اللہ! یہ کیسے ہوا؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا کہ جب ہم نے کھانا شروع کیا تھا تو ہم نے بسم اللہ پڑھی تھی' بعد میں ایک آدمی آ کر کھانے میں شریک ہوا تو اس نے بسم اللہ نہیں پڑھی اور شیطان بھی اس کے ساتھ کھانے لگا۔

(۲۳۹۲۰) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ عَنْ عَاصِمٍ عَنْ رَجُلٍ مِنْ أَهْلِ مَكَّةَ أَنَّ يَزِيدَ بْنَ مُعَاوِيَةَ كَانَ أَمِيرًا عَلَى الْجَيْشِ الَّذِي غَزَا فِيهِ أَبُو أَيُّوبَ فَدَخَلَ عَلَيْهِ عِنْدَ الْمَوْتِ فَقَالَ لَهُ أَبُو أَيُّوبَ إِذَا مِتُّ فَاقْرَؤُوا عَلَى النَّاسِ مِنِّي السَّلَامَ فَأَخْبِرُوهُمْ أَنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَنْ مَاتَ لَا يُشْرِكُ بِاللَّهِ شَيْئًا جَعَلَهُ اللَّهُ فِي الْجَنَّةِ وَلْيَنْطَلِقُوا بِي فَلْيَبْعُدُوا بِي فِي أَرْضِ الرُّومِ مَا اسْتَطَاعُوا فَحَدَّثَ النَّاسَ لَمَّا مَاتَ أَبُو أَيُّوبَ فَاسْتَلْأَمَ النَّاسُ وَانْطَلَقُوا بِجِنَازَتِهِ

(۲۳۹۲۰) اہل مکہ میں سے ایک آدمی کا کہنا ہے کہ یزید بن معاویہ اس لشکر کا امیر تھا جس میں حضرت ابوایوب رضی اللہ عنہ بھی جہاد کے لئے شریک تھے' یزید مرض الموت میں ان کی عیادت کے لئے آیا تو انہوں نے اس سے فرمایا کہ جب میں مر جاؤں تو لوگوں کو میری طرف سے سلام کہنا اور انہیں بتا دینا کہ میں نے نبی علیہ السلام کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ جو شخص اس حال میں مرے کہ اللہ کے ساتھ کسی کو شریک نہ ٹھہراتا ہو اللہ اسے جنت میں داخل کرے گا' اور مجھے لے کر چلتے رہو اور جہاں تک ممکن ہو مجھے لے کر

ارضِ روم میں بڑھتے چلے جاؤ' جب حضرت ابوایوب رضی اللہ عنہ فوت ہو گئے تو یزید نے لوگوں کو یہ باتیں بتائیں' لوگوں نے اسلحہ زیب تن کیا اور ان کا جنازہ لے کر چل پڑے۔

(۲۳۹۲۱) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَ أَمْلَى عَلَيَّ مَعْمَرُ بْنُ رَاشِدٍ أَخْبَرَنَا الزُّهْرِيُّ عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَزِيدَ عَنْ أَبِي أَيُّوبَ الْأَنْصَارِيِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا أَتَى أَحَدُكُمُ الْغَائِطَ فَلَا يَسْتَقْبِلَنَّ الْقِبْلَةَ وَلَكِنْ لِيُشَرِّقْ أَوْ لِيُغَرِّبْ قَالَ فَلَمَّا قَدِمْنَا الشَّامَ وَجَدْنَا مَرَاحِيضَ جُعِلَتْ نَحْوَ الْقِبْلَةِ فَنَنْحَرِفُ وَنَسْتَغْفِرُ اللَّهَ [صححه البخاري (١٤٤)، ومسلم (٢٦٤)، وابن خزيمة (٥٧)، وابن حبان (١٤١٧)]. [انظر: ٢٣٩٣٣، ٢٣٩٧٤، ٢٣٩٧٦].

(۲۳۹۲۱) حضرت ابوایوب انصاری رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا جب تم میں سے کوئی شخص بیت الخلاء جائے تو قبلہ کی جانب رخ نہ کرے بلکہ مشرق یا مغرب کی جانب ہو جائے' لیکن جب ہم شام پہنچے تو وہاں کے بیت الخلاء سمتِ قبلہ میں بنے ہوئے پائے' ہم ان میں رخ پھیر کر بیٹھتے تھے اور استغفار کرتے تھے۔

(۲۳۹۲۲) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ عَنْ أَبِي أَيُّوبَ الْأَنْصَارِيِّ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا أُتِيَ بِطَعَامٍ أَكَلَ مِنْهُ وَبَعَثَ بِفَضْلِهِ إِلَيَّ وَإِنَّهُ بَعَثَ يَوْمًا بِقَصْعَةٍ لَمْ يَأْكُلْ مِنْهَا شَيْئًا فِيهَا ثُومٌ فَسَأَلْتُهُ أَحَرَامٌ هُوَ قَالَ لَا وَلَكِنِّي أَكْرَهُهُ مِنْ أَجْلِ رِيحِهِ قَالَ فَإِنِّي أَكْرَهُ مَا كَرِهْتَ [صححه مسلم (٢٠٥٣)]. [انظر: ٢٣٩٣٤].

(۲۳۹۲۲) حضرت ابوایوب انصاری رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام کا معمول تھا کہ جب کوئی چیز ہدیہ میں آتی تو نبی علیہ السلام اس میں سے حضرت ابوایوب رضی اللہ عنہ کو بھی بھجواتے تھے' چنانچہ ایک دن حضرت ابوایوب رضی اللہ عنہ اپنے گھر آئے تو ایک پیالہ نظر آیا جس میں پیاز تھا' لیکن نبی علیہ السلام نے اسے کھایا نہ تھا میں نے پوچھا کہ کیا ہمارے لئے پیاز حلال نہیں ہے؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا کیوں نہیں' تم اسے کھایا کرو' البتہ مجھے اس کی بو پسند نہیں ہے' انہوں نے کہا کہ پھر جو چیز آپ کو پسند نہیں' وہ مجھے بھی پسند نہیں۔

(۲۳۹۲۳) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدٍ حَدَّثَنَا وَاصِلٌ الرَّقَاشِيُّ عَنْ أَبِي سَوْرَةَ عَنْ أَبِي أَيُّوبَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ إِذَا أُتِيَ بِطَعَامٍ نَالَ مِنْهُ مَا شَاءَ اللَّهُ أَنْ يَنَالَ ثُمَّ يَبْعَثُ بِسَائِرِهِ إِلَى أَبِي أَيُّوبَ وَفِيهِ أَثَرُ يَدِهِ فَأُتِيَ بِطَعَامٍ فِيهِ الثُّومُ فَلَمْ يَطْعَمْ مِنْهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ شَيْئًا وَبَعَثَ بِهِ إِلَى أَبِي أَيُّوبَ فَقَالَ لَهُ أَهْلُهُ فَقَالَ ادْنُوهُ مِنِّي فَإِنِّي أَحْتَاجُ إِلَيْهِ فَلَمَّا لَمْ يَرَ أَثَرَ يَدِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِيهِ كَفَّ يَدَهُ مِنْهُ وَأَتَى رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَا نَبِيَّ اللَّهِ بِأَبِي وَأُمِّي هَذَا الطَّعَامُ لَمْ تَأْكُلْ مِنْهُ أَكُلُ مِنْهُ قَالَ فِيهِ تِلْكَ الثُّومَةُ فَيَسْتَأْذِنُ عَلَيَّ جِبْرِيلُ عَلَيْهِ السَّلَام قَالَ فَآكُلُ مِنْهُ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ نَعَمْ فَكُلْ

(۲۳۹۲۳) حضرت ابوایوب انصاری رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام کا معمول تھا کہ جب کوئی چیز ہدیہ میں آتی تو نبی علیہ السلام اس

میں سے حضرت ابوایوب رضی اللہ عنہ کو بھی بھجواتے تھے' چنانچہ ایک دن حضرت ابوایوب رضی اللہ عنہ اپنے گھر آئے تو ایک پیالہ نظر آیا جس میں پیاز تھا' پوچھا کہ یہ کیا ہے؟ اہل خانہ نے بتایا کہ یہ نبی علیہ السلام نے بھجوایا ہے' وہ نبی علیہ السلام کی خدمت میں حاضر ہوئے اور عرض کیا یا رسول اللہ! آپ نے تو اس پیالے کو ہاتھ بھی نہیں لگایا؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا مجھے اس میں پیاز نظر آئی تھی' انہوں نے پوچھا کہ کیا ہمارے لئے پیاز حلال نہیں ہے؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا کیوں نہیں' تم اسے کھایا کرو' البتہ میرے پاس وہ آتے ہیں جو تمہارے پاس نہیں آتے۔ (جبریل امین اور دیگر فرشتے علیہم السلام)

(۲۳۹۲٤) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ وَاصِلٍ الرَّقَاشِيِّ عَنْ أَبِي سَوْرَةَ عَنْ أَبِي أَيُّوبَ وَ عَنْ عَطَاءٍ قَالَا قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَبَّذَا الْمُتَخَلِّلُونَ قِيلَ وَمَا الْمُتَخَلِّلُونَ قَالَ فِي الْوُضُوءِ وَالطَّعَامِ

(۲۳۹۲۴) حضرت ابوایوب رضی اللہ عنہ اور عطاء رحمہ اللہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا خلال کرنے والے لوگ کیا خوب ہیں؟ کسی نے پوچھا کہ خلال کرنے والوں سے کون لوگ مراد ہیں؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا وضو اور کھانے کے دوران خلال کرنے والے۔

(۲۳۹۲۵) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَزِيدَ عَنْ أَبِي أَيُّوبَ يَذْكُرُ فِيهِ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَحِلُّ لِمُسْلِمٍ أَنْ يَهْجُرَ أَخَاهُ فَوْقَ ثَلَاثٍ يَلْتَقِيَانِ فَيَصُدُّ هَذَا وَيَصُدُّ هَذَا وَخَيْرُهُمَا الَّذِي يَبْدَأُ بِالسَّلَامِ

[صححه البخاري (٦٢٣٧)، ومسلم (٢٥٦٠). قال الترمذي: حسن صحيح]. [انظر: ٢٣٩٧٣، ٢٣٩٨٢].

(۲۳۹۲۵) حضرت ابوایوب رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا کسی مسلمان کے لئے حلال نہیں ہے کہ اپنے بھائی سے تین دن سے زیادہ قطع کلامی رکھے کہ ایک دوسرے سے ملیں تو وہ ادھر منہ کر لے اور وہ ادھر اور ان دونوں میں سے بہترین وہ ہوگا جو سلام میں پہل کرے۔

(۲۳۹۲٦) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ حُنَيْنٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ اخْتَلَفَ الْمِسْوَرُ وَابْنُ عَبَّاسٍ وَقَالَ مَرَّةً امْتَرَى فِي الْمُحْرِمِ يَصُبُّ عَلَى رَأْسِهِ الْمَاءَ قَالَ فَأَرْسَلُوا إِلَى أَبِي أَيُّوبَ كَيْفَ رَأَيْتَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَغْسِلُ رَأْسَهُ فَقَالَ هَكَذَا مُقْبِلًا وَمُدْبِرًا وَصَفَهُ سُفْيَانُ [انظر: ٢٣٩٤٤، ٢٣٩٧٥].

(۲۳۹۲٦) حضرت مسور اور ابن عباس رضی اللہ عنہما کے درمیان ایک مرتبہ اختلاف رائے ہو گیا' انہیں اس محرم کے بارے شک تھا جو اپنے سر پر پانی بہاتا ہے' پھر انہوں نے حضرت ابوایوب انصاری رضی اللہ عنہ کے پاس ایک آدمی یہ پوچھنے کے لئے بھیجا کہ آپ نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو اپنا سر کس طرح دھوتے ہوئے دیکھا ہے؟ انہوں نے فرمایا اس طرح آگے پیچھے سے' راوی نے اس کی کیفیت بیان کر کے دکھائی۔

(۲۳۹۲۷) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ حَدَّثَنَا الْحَجَّاجُ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ حَكِيمِ بْنِ بَشِيرٍ عَنْ أَبِي أَيُّوبَ الْأَنْصَارِيِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ أَفْضَلَ الصَّدَقَةِ الصَّدَقَةُ عَلَى ذِي الرَّحِمِ الْكَاشِحِ

(۲۳۹۲۷) حضرت ابوایوب انصاری رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا سب سے افضل صدقہ وہ ہے جو اپنے اس رشتہ دار پر کیا جائے جو اس سے پہلو تہی کرتا ہو۔

(۲۳۹۲۸) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَمْرٍو عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ السَّائِبَةِ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ سُعَادَ عَنْ أَبِي أَيُّوبَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْمَاءُ مِنَ الْمَاءِ [انظر: ۲۳۹۷۲].

(۲۳۹۲۸) حضرت ابوایوب انصاری رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ وجوبِ غسل خروجِ منی پر ہوتا ہے۔

(۲۳۹۲۹) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ حَدَّثَنَا عُبَيْدَةُ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ سَهْمِ بْنِ مِنْجَابٍ عَنْ قَزَعَةَ عَنِ الْقَرْثَعِ عَنْ أَبِي أَيُّوبَ الْأَنْصَارِيِّ قَالَ أَدْمَنَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَرْبَعَ رَكَعَاتٍ عِنْدَ زَوَالِ الشَّمْسِ قَالَ فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ مَا هَذِهِ الرَّكَعَاتُ الَّتِي أَرَاكَ قَدْ أَدْمَنْتَهَا قَالَ إِنَّ أَبْوَابَ السَّمَاءِ تُفْتَحُ عِنْدَ زَوَالِ الشَّمْسِ فَلَا تُرْتَجُ حَتَّى يُصَلَّى الظُّهْرُ فَأُحِبُّ أَنْ يَصْعَدَ لِي فِيهَا خَيْرٌ قَالَ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ تَقْرَأُ فِيهِنَّ كُلِّهِنَّ قَالَ نَعَمْ قَالَ قُلْتُ فَفِيهَا سَلَامٌ فَاصِلٌ قَالَ لَا [صححه ابن خزيمة (۱۲۱٤). قال الألباني حسن (أبوداود: ۱۲۷۰، ابن ماجة: ۱۱۵۷). قال شعيب: حسن لغيره وهذا إسناد ضعيف].

(۲۳۹۲۹) حضرت ابوایوب رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ زوال کے وقت نبی علیہ السلام ہمیشہ چار رکعتیں پڑھتے تھے، ایک دن میں نے پوچھ لیا کہ یا رسول اللہ! یہ کیسی نماز ہے جس پر میں آپ کو مداومت کرتے ہوئے دیکھتا ہوں؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا زوال کے وقت آسمان کے دروازے کھولے جاتے ہیں اور اس وقت تک بند نہیں کیے جاتے جب تک ظہر کی نماز نہ ادا کر لی جائے، اس لئے میں چاہتا ہوں کہ اس وقت میرا کوئی نیک عمل آسمان پر چڑھے، میں نے عرض کیا یا رسول اللہ! کیا آپ ان چاروں رکعتوں میں قراءت فرماتے ہیں؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا: ہاں! میں نے پوچھا کہ کیا ان میں دو رکعتوں پر سلام بھی ہے؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا نہیں۔

(۲۳۹۳۰) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ حَدَّثَنَا سَعْدُ بْنُ سَعِيدٍ عَنْ عُمَرَ بْنِ ثَابِتٍ عَنْ أَبِي أَيُّوبَ الْأَنْصَارِيِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ صَامَ رَمَضَانَ ثُمَّ أَتْبَعَهُ سِتًّا مِنْ شَوَّالٍ فَذَلِكَ صِيَامُ الدَّهْرِ [صححه مسلم (۱۱٦٤)، وابن خزيمة (۲۱۱٤)، وابن حبان (۳٦۳٤)]. [انظر: ۲۳۹۵۲، ۲۳۹۵۷].

(۲۳۹۳۰) حضرت ابوایوب رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا جو شخص ماہِ رمضان کے روزے رکھ لے اور عید الفطر کے بعد چھ دن کے روزے رکھ لے تو اسے پورے سال کے روزوں کا ثواب ہوگا۔

(۲۳۹۳۱) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي حَبِيبٍ عَنْ مَرْثَدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ الْيَزَنِيِّ قَالَ قَدِمَ عَلَيْنَا أَبُو أَيُّوبَ غَازِيًا وَعُقْبَةُ بْنُ عَامِرٍ يَوْمَئِذٍ عَلَى مِصْرَ فَأَخَّرَ الْمَغْرِبَ فَقَامَ إِلَيْهِ أَبُو أَيُّوبَ فَقَالَ مَا هَذِهِ الصَّلَاةُ يَا عُقْبَةُ فَقَالَ شُغِلْنَا قَالَ أَمَا وَاللَّهِ مَا بِي إِلَّا أَنْ يَظُنَّ النَّاسُ أَنَّكَ رَأَيْتَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَصْنَعُ هَذَا أَمَا سَمِعْتَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لَا تَزَالُ أُمَّتِي بِخَيْرٍ أَوْ عَلَى الْفِطْرَةِ مَا

لَمْ يُؤَخِّرُوا الْمَغْرِبَ إِلَى أَنْ يَشْتَبِكَ النُّجُومُ [راجع: ١٧٤٦٢].

(۲۳۹۳۱) مرثد بن عبداللہ یزنی رحمۃ اللہ علیہ کہتے ہیں کہ ہمارے یہاں مصر میں نبی علیہ السلام کے صحابی حضرت ابوایوب انصاری رضی اللہ عنہ جہاد کے سلسلے میں تشریف لائے، اس وقت حضرت امیر معاویہ رضی اللہ عنہ نے ہمارا امیر حضرت عقبہ بن عامر جہنی رضی اللہ عنہ کو مقرر کیا ہوا تھا، ایک دن حضرت عقبہ رضی اللہ عنہ کو نماز مغرب میں تاخیر ہوگئی، نماز سے فراغت کے بعد حضرت ابوایوب رضی اللہ عنہ ان کے پاس گئے اور فرمایا اے عقبہ! کیا آپ نے نبی علیہ السلام کو نماز مغرب اسی طرح پڑھتے ہوئے دیکھا ہے؟ کیا آپ نے نبی علیہ السلام کو یہ فرماتے ہوئے نہیں سنا کہ میری امت اس وقت تک خیر پر رہے گی جب تک وہ نماز مغرب کو ستاروں کے نکلنے تک مؤخر نہیں کرے گی؟

(٢٣٩٣٢) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي عَدِيٍّ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ حَدَّثَنِي يَزِيدُ بْنُ أَبِي حَبِيبٍ عَنْ مَرْثَدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ قَدِمَ عَلَيْنَا أَبُو أَيُّوبَ وَعُقْبَةُ بْنُ عَامِرٍ يَوْمَئِذٍ عَلَى مِصْرَ فَذَكَرَ مِثْلَهُ

(۲۳۹۳۲) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(٢٣٩٣٣) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ أَنْبَأَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عَطَاءِ ابْنِ يَزِيدَ عَنْ أَبِي أَيُّوبَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا أَتَى أَحَدُكُمُ الْخَلَاءَ فَلَا يَسْتَقْبِلِ الْقِبْلَةَ وَلَا يَسْتَدْبِرْهَا وَلْيُشَرِّقْ وَلْيُغَرِّبْ قَالَ أَبُو أَيُّوبَ فَلَمَّا أَتَيْنَا الشَّامَ وَجَدْنَا مَقَاعِدَ تَسْتَقْبِلُ الْقِبْلَةَ فَجَعَلْنَا نَنْحَرِفُ وَنَسْتَغْفِرُ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ [راجع: ٢٣٩٢١].

(۲۳۹۳۳) حضرت ابوایوب انصاری رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا جب تم میں سے کوئی شخص بیت الخلاء جائے تو قبلہ کی جانب رخ نہ کرے بلکہ مشرق یا مغرب کی جانب ہو جائے' لیکن جب ہم شام پہنچے تو وہاں کے بیت الخلاء سمتِ قبلہ میں بنے ہوئے پائے' ہم ان میں رخ پھیر کر بیٹھتے تھے اور استغفار کرتے تھے۔

(٢٣٩٣٤) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ شُعْبَةَ حَدَّثَنِي سِمَاكٌ عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ عَنْ أَبِي أَيُّوبَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ إِذَا أَكَلَ طَعَامًا بَعَثَ بِفَضْلِهِ إِلَى أَبِي أَيُّوبَ قَالَ فَأُتِيَ يَوْمًا بِقَصْعَةٍ فِيهَا ثُومٌ فَبَعَثَ بِهَا قَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَحَرَامٌ هُوَ قَالَ لَا وَلَكِنِّي أَكْرَهُ رِيحَهُ قَالَ فَإِنِّي أَكْرَهُ مَا تَكْرَهُ [راجع: ٢٣٩٢٢].

(۲۳۹۳۴) حضرت ابوایوب انصاری رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام کا معمول تھا کہ جب کوئی چیز ہدیہ میں آتی تو نبی علیہ السلام اس میں سے حضرت ابوایوب رضی اللہ عنہ کو بھی بھجواتے تھے' چنانچہ ایک دن حضرت ابوایوب رضی اللہ عنہ اپنے گھر آئے تو ایک پیالہ نظر آیا جس میں پیاز تھا' لیکن نبی علیہ السلام نے اسے کھایا نہ تھا میں نے پوچھا کہ کیا ہمارے لئے پیاز حلال نہیں ہے؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا کیوں نہیں' تم اسے کھایا کرو' البتہ مجھے اس کی بو پسند نہیں ہے، انہوں نے کہا کہ پھر جو چیز آپ کو پسند نہیں، وہ مجھے بھی پسند نہیں۔

(٢٣٩٣٥) حَدَّثَنَا يَحْيَى حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ عُثْمَانَ قَالَ سَمِعْتُ مُوسَى بْنَ طَلْحَةَ أَنَّ أَبَا أَيُّوبَ أَخْبَرَهُ أَنَّ أَعْرَابِيًّا عَرَضَ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ فِي مَسِيرٍ فَأَخَذَ بِخِطَامِ نَاقَتِهِ أَوْ بِزِمَامِ نَاقَتِهِ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَوْ يَا مُحَمَّدُ أَخْبِرْنِي بِمَا يُقَرِّبُنِي مِنَ الْجَنَّةِ وَيُبَاعِدُنِي مِنَ النَّارِ قَالَ تَعْبُدُ اللَّهَ وَلَا تُشْرِكُ بِهِ شَيْئًا وَتُقِيمُ الصَّلَاةَ

وَتُؤْتِي الزَّكَاةَ وَتَصِلُ الرَّحِمَ [صححه البخاری (۱۳۹۶)، ومسلم (۱۳)، وابن حبان (۲۳۷)]. [انظر: ۲۳۹٤٦]

(۲۳۹۳۵) حضرت ابوایوب انصاری رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام کسی سفر میں تھے، ایک دیہاتی سامنے آیا اور اس نے نبی علیہ السلام کی اونٹنی کی لگام پکڑ کر عرض کیا یا رسول اللہ! مجھے کوئی ایسا عمل بتا دیجئے جو مجھے جنت کے قریب کر دے اور جہنم سے دور کر دے، نبی علیہ السلام نے فرمایا کہ اللہ کی عبادت کرو، اس کے ساتھ کسی کو شریک نہ ٹھہراؤ، نماز قائم کرو، زکوٰۃ ادا کرو اور صلہ رحمی کرو۔

(۲۳۹۳٦) حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ شُعْبَةَ حَدَّثَنِي عَوْنُ بْنُ أَبِي جُحَيْفَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنِ الْبَرَاءِ عَنْ أَبِي أَيُّوبَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَرَجَ بَعْدَ مَا غَرَبَتْ الشَّمْسُ فَسَمِعَ صَوْتًا فَقَالَ يَهُودُ تُعَذَّبُ فِي قُبُورِهَا [صححه البخاری (۱۳۷۵)، ومسلم (۲۸٦۹)]. [انظر: ۲۳۹۵۱].

(۲۳۹۳٦) حضرت ابوایوب انصاری رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک دن نبی علیہ السلام غروب آفتاب کے بعد باہر نکلے تو ایک آواز سنی اور فرمایا کہ یہودیوں کو ان کی قبروں میں عذاب ہو رہا ہے۔

(۲۳۹۳۷) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدٍ حَدَّثَنَا وَاصِلٌ عَنْ أَبِي سَوْرَةَ عَنْ أَبِي أَيُّوبَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَسْتَاكُ مِنْ اللَّيْلِ مَرَّتَيْنِ أَوْ ثَلَاثًا وَإِذَا قَامَ يُصَلِّي مِنْ اللَّيْلِ صَلَّى أَرْبَعَ رَكَعَاتٍ لَا يَتَكَلَّمُ وَلَا يَأْمُرُ بِشَيْءٍ وَيُسَلِّمُ بَيْنَ كُلِّ رَكْعَتَيْنِ [اخرجه عبد بن حميد (۲۱۹). إسناده ضعيف جداً].

(۲۳۹۳۷) حضرت ابوایوب انصاری رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام رات کو دو تین مرتبہ مسواک فرماتے تھے، جب رات کو نماز پڑھنے کھڑے ہوتے تو چار رکعتیں پڑھتے تھے، کسی سے بات کرتے اور نہ کسی چیز کا حکم دیتے اور ہر دو رکعتوں پر سلام پھیر دیتے تھے۔

(۲۳۹۳۷م) وَبِهِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ إِذَا تَوَضَّأَ تَمَضْمَضَ وَمَسَحَ لِحْيَتَهُ مِنْ تَحْتِهَا بِالْمَاءِ [إسناده ضعيف جداً. قال البخاری: هذا لا شيء. قال الألبانی: صحيح بما تقدم (ابن ماجة: ٤۳۳)].

(۲۳۹۳۷م) اور نبی علیہ السلام جب وضو فرماتے تو کلی کرتے اور اپنی ڈاڑھی مبارک کو نیچے سے پانی کے ساتھ دھوتے تھے۔

(۲۳۹۳۸) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا قُرَيْشُ بْنُ حَيَّانَ عَنْ أَبِي وَاصِلٍ قَالَ لَقِيتُ أَبَا أَيُّوبَ الْأَنْصَارِيَّ فَصَافَحَنِي فَرَأَى فِي أَظْفَارِي طُولًا فَقَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَسْأَلُ أَحَدُكُمْ عَنْ خَبَرِ السَّمَاءِ وَهُوَ يَدَعُ أَظْفَارَهُ كَأَظَافِيرِ الطَّيْرِ يَجْتَمِعُ فِيهَا الْجَنَابَةُ وَالْخَبَثُ وَالتَّفَثُ وَلَمْ يَقُلْ وَكِيعٌ مَرَّةً الْأَنْصَارِيَّ قَالَ غَيْرُهُ أَبُو أَيُّوبَ الْعَتَكِيُّ قَالَ أَبُو عَبْد الرَّحْمَنِ قَالَ أَبِي سَبَقَهُ لِسَانُهُ يَعْنِي وَكِيعٌ فَقَالَ لَقِيتُ أَبَا أَيُّوبَ الْأَنْصَارِيَّ وَإِنَّمَا هُوَ أَبُو أَيُّوبَ الْعَتَكِيُّ [اخرجه الطيالسی (۵۹٦). إسناده ضعيف].

(۲۳۹۳۸) ابو واصل کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ حضرت ابوایوب انصاری رضی اللہ عنہ سے میری ملاقات ہوئی، انہوں نے مجھ سے مصافحہ کیا تو میرے ناخن بڑھے ہوئے نظر آئے، انہوں نے فرمایا کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا تم میں سے ہر شخص آسمانی خبریں پوچھتا ہے جب کہ اپنے ناخنوں کو اس طرح چھوڑ دیتا ہے جیسے پرندوں کے ناخن ہوتے ہیں کہ ان میں جنابت، گندگی

اور میل کچیل جمع ہوتا رہے۔

بعض محدثین کہتے ہیں کہ اس حدیث کے راوی حضرت ابوایوب انصاری رضی اللہ عنہ نہیں ہیں بلکہ ابوایوب عتکی رحمہ اللہ ہیں۔

(۲۳۹۳۹) حَدَّثَنَا يَزِيدُ حَدَّثَنَا أَبُو مَالِكٍ يَعْنِي الْأَشْجَعِيَّ حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ طَلْحَةَ عَنْ أَبِي أَيُّوبَ الْأَنْصَارِيِّ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ أَسْلَمَ وَغِفَارَ وَمُزَيْنَةَ وَأَشْجَعَ وَجُهَيْنَةَ وَمَنْ كَانَ مِنْ بَنِي كَعْبٍ مَوَالِيَّ دُونَ النَّاسِ وَاللَّهُ وَرَسُولُهُ مَوْلَاهُمْ [صححه مسلم (۲۵۱۹)، والحاكم: ٤/٨٢)]. [راجع: ۲۱۹٤٥].

(۲۳۹۳۹) حضرت ابوایوب رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا قبیلۂ اسلم، غفار، مزینہ، اشجع، جہینہ اور بنی کعب کے لوگ تمام لوگوں کو چھوڑ کر صرف میرے موالی ہیں اور اللہ اور اس کے رسول ان کے مولیٰ ہیں۔

(۲۳۹٤٠) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي أَيُّوبَ أَوْ عَنْ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَرَأَ فِي الْمَغْرِبِ بِالْأَعْرَافِ فِي الرَّكْعَتَيْنِ [۲۱۹٤٥].

(۲۳۹٤٠) حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ یا حضرت ابوایوب رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے نماز مغرب میں سورۂ اعراف کی تلاوت فرمائی ہے۔

(۲۳۹٤١) حَدَّثَنَا يَزِيدُ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ حُسَيْنٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَزِيدَ اللَّيْثِيِّ عَنْ أَبِي أَيُّوبَ الْأَنْصَارِيِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَوْتِرْ بِخَمْسٍ فَإِنْ لَمْ تَسْتَطِعْ فَبِثَلَاثٍ فَإِنْ لَمْ تَسْتَطِعْ فَبِوَاحِدَةٍ فَإِنْ لَمْ تَسْتَطِعْ فَأَوْمِئْ إِيمَاءً [صححه الحاكم (۱/۳۰۲)، وابن حبان (۲٤۰۷). قال الألباني: صحيح (أبو داود: ۱٤۲۲، ابن ماجة: ۱۱۹۰، النسائي: ۳/۲۳۸)].

(۲۳۹٤١) حضرت ابوایوب انصاری رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا پانچ رکعتوں پر وتر بنایا کرو، اگر یہ نہ کر سکو تو تین رکعتوں پر، اگر یہ بھی نہ کر سکو تو ایک رکعت پر وتر بنالیا کرو اور اگر یہ بھی نہ کر سکو تو اشارہ ہی کر لیا کرو۔

(۲۳۹٤٢) حَدَّثَنَا يَزِيدُ أَخْبَرَنَا دَاوُدُ عَنْ عَامِرٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي لَيْلَى عَنْ أَبِي أَيُّوبَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ قَالَ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ عَشْرَ مَرَّاتٍ كُنَّ لَهُ كَعَدْلِ عِتْقِ عَشْرِ رِقَابٍ أَوْ رَقَبَةٍ [صححه البخاري (٦٤٠٤)]. [انظر: ۲۳۹۸۱].

(۲۳۹٤٢) حضرت ابوایوب رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا جو شخص یہ کلمات دس مرتبہ کہہ لے "لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ" تو یا ایک یا دس غلام آزاد کرنے کی طرح ہے۔

(۲۳۹٤٣) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ هِلَالِ بْنِ يِسَافٍ عَنِ رَبِيعِ بْنِ خُثَيْمٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ مَيْمُونٍ عَنْ امْرَأَةٍ عَنْ أَبِي أَيُّوبَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ قُلْ هُوَ اللَّهُ أَحَدٌ تَعْدِلُ ثُلُثَ الْقُرْآنِ [انظر: ۲۳۹۵۰].

(۲۳۹۴۳) حضرت ابوایوب رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا سورۂ اخلاص ایک تہائی قرآن کے برابر ہے۔

(۲۳۹۴۴) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ حُنَيْنٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ اخْتَلَفَ الْمِسْوَرُ بْنُ مَخْرَمَةَ وَابْنُ عَبَّاسٍ فِي الْمُحْرِمِ يَغْسِلُ رَأْسَهُ فَقَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ يَغْسِلُ وَقَالَ الْمِسْوَرُ لَا يَغْسِلُ فَأَرْسَلُونِي إِلَى أَبِي أَيُّوبَ فَسَأَلْتُهُ فَصَبَّ عَلَى رَأْسِهِ الْمَاءَ ثُمَّ أَقْبَلَ بِيَدَيْهِ وَأَدْبَرَ بِهِمَا ثُمَّ قَالَ هَكَذَا رَأَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَعَلَ [راجع: ۲۳۹۲۶].

(۲۳۹۴۴) حضرت مسور اور ابن عباس رضی اللہ عنہما کے درمیان ایک مرتبہ اختلاف رائے ہوگیا' انہیں اس محرم کے بارے شک تھا جو اپنے سر پر پانی بہاتا ہے' پھر انہوں نے حضرت ابوایوب انصاری رضی اللہ عنہ کے پاس ایک آدمی یہ پوچھنے کے لئے بھیجا کہ آپ نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو اپنا سر کس طرح دھوتے ہوئے دیکھا ہے؟ انہوں نے فرمایا اس طرح آگے پیچھے سے' راوی نے اس کی کیفیت بیان کر کے دکھائی۔

(۲۳۹۴۵) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَدِيِّ بْنِ ثَابِتٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ يَزِيدَ عَنْ أَبِي أَيُّوبَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جَمَعَ بَيْنَ الْمَغْرِبِ وَالْعِشَاءِ بِالْمُزْدَلِفَةِ [صححه البخاري (۱۸٤۰)، ومسلم (۱۲۰۵) وابن حبان (۳۹٤۸)]. [انظر: ۲۳۹٤۹، ۲۳۹۵۸، ۲۳۹۶۲، ۲۳۹۶۹].

(۲۳۹۴۵) حضرت ابوایوب انصاری رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے میدان مزدلفہ میں مغرب اور عشاء کی نماز اکٹھی ادا فرمائی۔

(۲۳۹۴۶) حَدَّثَنَا بَهْزٌ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُثْمَانَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَوْهَبٍ وَأَبُوهُ عُثْمَانُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ أَنَّهُمَا سَمِعَا مُوسَى بْنَ طَلْحَةَ عَنْ أَبِي أَيُّوبَ الْأَنْصَارِيِّ أَنَّ رَجُلًا قَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَخْبِرْنِي بِعَمَلٍ يُدْخِلُنِي الْجَنَّةَ فَقَالَ الْقَوْمُ مَا لَهُ مَا لَهُ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَرَبٌ مَا لَهُ قَالَ تَعْبُدُ اللَّهَ لَا تُشْرِكُ بِهِ شَيْئًا وَتُقِيمُ الصَّلَاةَ وَتُؤْتِي الزَّكَاةَ وَتَصِلُ الرَّحِمَ ذَرْهَا قَالَ كَأَنَّهُ كَانَ عَلَى رَاحِلَتِهِ [راجع: ۲۳۹۳۵].

(۲۳۹۴۶) حضرت ابوایوب انصاری رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام کسی سفر میں تھے' ایک دیہاتی سامنے آیا اور اس نے نبی علیہ السلام کی اونٹنی کی لگام پکڑ کر عرض کیا یا رسول اللہ! مجھے کوئی ایسا عمل بتا دیجئے جو مجھے جنت کے قریب کر دے اور جہنم سے دور کر دے' نبی علیہ السلام نے فرمایا کہ اللہ کی عبادت کرو' اس کے ساتھ کسی کو شریک نہ ٹھہراؤ' نماز قائم کرو' زکوٰۃ ادا کرو اور صلہ رحمی کرو۔

(۲۳۹۴۷) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ آدَمَ حَدَّثَنَا شَرِيكٌ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنِ الْمُسَيَّبِ بْنِ رَافِعٍ عَنْ عَلِيِّ بْنِ الصَّلْتِ عَنْ أَبِي أَيُّوبَ الْأَنْصَارِيِّ أَنَّهُ كَانَ يُصَلِّي أَرْبَعَ رَكَعَاتٍ قَبْلَ الظُّهْرِ فَقِيلَ لَهُ إِنَّكَ تُدِيمُ هَذِهِ الصَّلَاةَ فَقَالَ إِنِّي رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَفْعَلُهُ فَسَأَلْتُهُ فَقَالَ إِنَّهَا سَاعَةٌ تُفْتَحُ فِيهَا أَبْوَابُ السَّمَاءِ فَأَحْبَبْتُ أَنْ يَرْتَفِعَ لِي فِيهَا عَمَلٌ صَالِحٌ [اخرجه ابن خزيمة (۱۲۱۵). قال شعيب: صحيح لغيره وهذا إسناد ضعيف].

(۲۳۹۴۷) حضرت ابوایوب رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ زوال کے وقت نبی علیہ السلام ہمیشہ چار رکعتیں پڑھتے تھے' ایک دن میں نے پوچھ

لیا کہ یا رسول اللہ! یہ کیسی نماز ہے جس پر میں آپ کو مداومت کرتے ہوئے دیکھتا ہوں؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا زوال کے وقت آسمان کے دروازے کھولے جاتے ہیں اور اس وقت تک بند نہیں کیے جاتے جب تک ظہر کی نماز نہ ادا کر لی جائے اس لئے میں چاہتا ہوں کہ اس وقت میرا کوئی نیک عمل آسمان پر چڑھے۔

(۲۳۹۴۸) حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ حَدَّثَنَا حَيْوَةُ أَخْبَرَنِي أَبُو صَخْرٍ أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ أَخْبَرَهُ عَنْ سَالِمِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنِي أَبُو أَيُّوبَ الْأَنْصَارِيُّ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَيْلَةَ أُسْرِيَ بِهِ مَرَّ عَلَى إِبْرَاهِيمَ فَقَالَ مَنْ مَعَكَ يَا جِبْرِيلُ قَالَ هَذَا مُحَمَّدٌ فَقَالَ لَهُ إِبْرَاهِيمُ مُرْ أُمَّتَكَ فَلْيُكْثِرُوا مِنْ غِرَاسِ الْجَنَّةِ فَإِنَّ تُرْبَتَهَا طَيِّبَةٌ وَأَرْضَهَا وَاسِعَةٌ قَالَ وَمَا غِرَاسُ الْجَنَّةِ قَالَ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ

(۲۳۹۴۸) حضرت ابو ایوب رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ شب معراج نبی علیہ السلام جب حضرت ابراہیم علیہ السلام کے پاس سے گذرے تو انہوں نے جبریل علیہ السلام سے پوچھا کہ تمہارے ساتھ یہ کون ہیں؟ انہوں نے بتایا کہ یہ محمد صلی اللہ علیہ وسلم ہیں حضرت ابراہیم علیہ السلام نے نبی علیہ السلام سے فرمایا کہ اپنی امت کو تلقین کیجئے کہ وہ کثرت سے جنت کے پودے لگائیں کیونکہ جنت کی مٹی عمدہ اور زمین کشادہ ہے نبی علیہ السلام نے پوچھا کہ جنت کے پودوں سے کیا مراد ہے؟ تو انہوں نے بتایا کہ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ کہنا۔

(۲۳۹۴۹) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ شُعْبَةَ وَحَدَّثَنِي عَدِيُّ بْنُ ثَابِتٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَدِيِّ بْنِ ثَابِتٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ يَزِيدَ عَنْ أَبِي أَيُّوبَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جَمَعَ بَيْنَ الصَّلَاتَيْنِ بِجَمْعٍ [راجع: ۲۳۹۴۵].

(۲۳۹۴۹) حضرت ابو ایوب انصاری رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے میدانِ مزدلفہ میں مغرب اور عشاء کی نماز اکٹھی ادا فرمائی۔

(۲۳۹۵۰) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ عَنْ زَائِدَةَ بْنِ قُدَامَةَ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ هِلَالِ بْنِ يَسَافٍ عَنِ الرَّبِيعِ بْنِ خُثَيْمٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ مَيْمُونٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي لَيْلَى عَنِ امْرَأَةٍ مِنَ الْأَنْصَارِ عَنْ أَبِي أَيُّوبَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أَيَعْجِزُ أَحَدُكُمْ أَنْ يَقْرَأَ ثُلُثَ الْقُرْآنِ فِي لَيْلَةٍ فَإِنَّهُ مَنْ قَرَأَ قُلْ هُوَ اللَّهُ أَحَدٌ اللَّهُ الصَّمَدُ فِي لَيْلَةٍ فَقَدْ قَرَأَ لَيْلَتَئِذٍ ثُلُثَ الْقُرْآنِ [قد حسنه الترمذي. قال الألباني: صحيح (الترمذي: ۲۸۹۶، النسائي: ۲/۱۷۱). قال شعيب: صحيح لغيره وهذا إسناد ضعيف]. [راجع: ۲۳۹۴۳].

(۲۳۹۵۰) حضرت ابو ایوب رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا کیا تم میں سے کوئی شخص اس بات سے عاجز ہے کہ ایک رات میں تہائی قرآن پڑھ سکے، سورۂ اخلاص تہائی قرآن کے برابر ہے، اس لئے جو شخص رات کے وقت تین مرتبہ سورۂ اخلاص پڑھ لے، گویا اس نے تہائی قرآن پڑھ لیا۔

(۲۳۹۵۱) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَوْنِ بْنِ أَبِي جُحَيْفَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنِ الْبَرَاءِ عَنْ أَبِي أَيُّوبَ الْأَنْصَارِيِّ قَالَ خَرَجَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حِينَ وَجَبَتِ الشَّمْسُ قَالَ فَسَمِعَ صَوْتًا فَقَالَ يَهُودُ

تُعَذَّبُ فِي قُبُورِهَا [راجع: ٢٣٩٣٦].

(۲۳۹۵۱) حضرت ابوایوب انصاری رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک دن نبی علیہ السلام غروب آفتاب کے بعد باہر نکلے تو ایک آواز سنی اور فرمایا کہ یہودیوں کو ان کی قبروں میں عذاب ہو رہا ہے۔

(٢٣٩٥٢) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ سَمِعْتُ وَرْقَاءَ يُحَدِّثُ عَنْ سَعْدِ بْنِ سَعِيدٍ عَنْ عُمَرَ بْنِ ثَابِتٍ عَنْ أَبِي أَيُّوبَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ صَامَ رَمَضَانَ وَسِتًّا مِنْ شَوَّالٍ فَقَدْ صَامَ الدَّهْرَ [راجع: ٢٣٩٣٠].

(۲۳۹۵۲) حضرت ابوایوب رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا جو شخص ماہ رمضان کے روزے رکھ لے اور عید الفطر کے بعد چھ دن کے روزے رکھ لے تو اسے پورے سال کے روزوں کا ثواب ہوگا۔

(٢٣٩٥٣) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ وَحَجَّاجٌ قَالَا حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ أَبِي لَيْلَى عَنْ أَخِيهِ عِيسَى عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي أَيُّوبَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ إِذَا عَطَسَ أَحَدُكُمْ فَلْيَقُلْ الْحَمْدُ لِلَّهِ عَلَى كُلِّ حَالٍ وَلْيَقُلْ الَّذِي يَرُدُّ عَلَيْهِ يَرْحَمُكَ اللَّهُ وَلْيَقُلْ هُوَ يَهْدِيكَ اللَّهُ وَيُصْلِحُ بَالَكَ قَالَ حَجَّاجٌ يَهْدِيكُمُ اللَّهُ وَيُصْلِحُ بَالَكُمْ

[قال الألباني: صحيح (الترمذي: ٢٧٤١). قال شعيب: صحيح لغيره وهذا إسناد ضعيف].[انظر: ٢٣٩٨٥، ٢٣٩٨٦]

(۲۳۹۵۳) حضرت ابوایوب رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا جب تم میں سے کسی شخص کو چھینک آئے تو اسے الْحَمْدُ لِلَّهِ عَلَى كُلِّ حَالٍ کہنا چاہیے جواب دینے والے کو يَرْحَمُكَ اللَّهُ کہنا چاہیے اور چھینکنے والے کو يَهْدِيكَ اللَّهُ وَيُصْلِحُ بَالَكَ کہنا چاہیے۔

(٢٣٩٥٤) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ عَنْ طَلْحَةَ بْنِ عُبَيْدِ اللَّهِ يَعْنِي ابْنَ كَرِيزٍ عَنْ شَيْخٍ مِنْ أَهْلِ مَكَّةَ مِنْ قُرَيْشٍ عَنْ أَبِي أَيُّوبَ الْأَنْصَارِيِّ قَالَ وَجَدَ رَجُلٌ فِي ثَوْبِهِ قَمْلَةً فَأَخَذَهَا لِيَطْرَحَهَا فِي الْمَسْجِدِ فَقَالَ لَهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَفْعَلْ ارْدُدْهَا فِي ثَوْبِكَ حَتَّى تَخْرُجَ مِنْ الْمَسْجِدِ

(۲۳۹۵۴) حضرت ابوایوب رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک آدمی نے اپنے کپڑے میں ایک جوں دیکھی، اس نے اسے پکڑ کر مسجد میں ہی پھینکنا چاہا تو نبی علیہ السلام نے اس سے فرمایا کہ ایسا مت کرو، اسے اپنے کپڑوں میں ہی رہنے دو تا آنکہ مسجد سے نکل جاؤ۔

(٢٣٩٥٥) حَدَّثَنَا بَهْزُ بْنُ أَسَدٍ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ يَعْنِي ابْنَ سَلَمَةَ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ يَعْنِي ابْنَ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي طَلْحَةَ عَنْ رَافِعِ بْنِ إِسْحَاقَ عَنْ أَبِي أَيُّوبَ الْأَنْصَارِيِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَسْتَقْبِلُوا الْقِبْلَةَ بِفُرُوجِكُمْ وَلَا تَسْتَدْبِرُوهَا [راجع: ٢٣٩١١].

(۲۳۹۵۵) حضرت ابوایوب انصاری رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ جب تم میں سے کوئی شخص پیشاب پاخانے کے لئے جائے تو قبلہ کی جانب رخ کرے اور نہ پشت کرے۔

(۲۳۹۵۶) حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ عَنِ الْأَعْمَشِ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا ظَبْيَانَ وَيَعْلَى حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ أَبِي ظَبْيَانَ قَالَ غَزَا أَبُو أَيُّوبَ الرُّومَ فَمَرِضَ فَلَمَّا حُضِرَ قَالَ أَنَا إِذَا مِتُّ فَاحْمِلُونِي فَإِذَا صَافَفْتُمْ الْعَدُوَّ فَادْفِنُونِي تَحْتَ أَقْدَامِكُمْ وَسَأُحَدِّثُكُمْ حَدِيثًا سَمِعْتُهُ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَوْلَا حَالِي هَذَا مَا حَدَّثْتُكُمُوهُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَنْ مَاتَ لَا يُشْرِكُ بِاللَّهِ شَيْئًا دَخَلَ الْجَنَّةَ [انظر: ۲۳۹۹۲].

(۲۳۹۵۶) ابوظبیان کہتے ہیں کہ حضرت ابوایوب رضی اللہ عنہ روم کے جہاد میں شریک تھے، وہ بیمار ہو گئے، جب وفات کا وقت قریب آیا تو فرمایا کہ جب میں مر جاؤں تو لوگوں کو میری طرف سے سلام کہنا اور انہیں بتا دینا کہ میں نے نبی علیہ السلام کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ جو شخص اس حال میں مرے کہ اللہ کے ساتھ کسی کو شریک نہ ٹھہراتا ہو' اللہ اسے جنت میں داخل کرے گا' اور مجھے لے کر چلتے رہو اور جہاں تک ممکن ہو مجھے لے کر ارضِ روم میں بڑھتے چلے جاؤ۔

(۲۳۹۵۷) حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا سَعْدُ بْنُ سَعِيدٍ الْأَنْصَارِيُّ أَخُو يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ أَخْبَرَنِي عُمَرُ بْنُ ثَابِتٍ رَجُلٌ مِنْ بَنِي الْحَارِثِ أَخْبَرَنِي أَبُو أَيُّوبَ الْأَنْصَارِيُّ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَنْ صَامَ رَمَضَانَ ثُمَّ أَتْبَعَهُ سِتًّا مِنْ شَوَّالٍ فَذَاكَ صِيَامُ الدَّهْرِ [راجع: ۲۳۹۳۰].

(۲۳۹۵۷) حضرت ابوایوب رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا جو شخص ماہِ رمضان کے روزے رکھ لے اور عید الفطر کے بعد چھ دن کے روزے رکھ لے تو اسے پورے سال کے روزوں کا ثواب ہوگا۔

(۲۳۹۵۸) حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ عَدِيِّ بْنِ ثَابِتٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ يَزِيدَ الْخَطْمِيِّ عَنْ أَبِي أَيُّوبَ الْأَنْصَارِيِّ أَنَّهُ صَلَّى مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي حَجَّةِ الْوَدَاعِ صَلَاةَ الْمَغْرِبِ وَالْعِشَاءِ الْآخِرَةِ بِالْمُزْدَلِفَةِ [راجع: ۲۳۹٤٥].

(۲۳۹۵۸) حضرت ابوایوب انصاری رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے میدانِ مزدلفہ میں مغرب اور عشاء کی نماز اکٹھی ادا فرمائی۔

(۲۳۹۵۹) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ آدَمَ حَدَّثَنَا حَنَشُ بْنُ الْحَارِثِ بْنِ لَقِيطٍ النَّخَعِيُّ الْأَشْجَعِيُّ عَنْ رِيَاحِ بْنِ الْحَارِثِ قَالَ جَاءَ رَهْطٌ إِلَى عَلِيٍّ بِالرَّحْبَةِ فَقَالُوا السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا مَوْلَانَا قَالَ كَيْفَ أَكُونُ مَوْلَاكُمْ وَأَنْتُمْ قَوْمٌ عَرَبٌ قَالُوا سَمِعْنَا رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ غَدِيرِ خُمٍّ يَقُولُ مَنْ كُنْتُ مَوْلَاهُ فَإِنَّ هَذَا مَوْلَاهُ قَالَ رِيَاحٌ فَلَمَّا مَضَوْا تَبِعْتُهُمْ فَسَأَلْتُ مَنْ هَؤُلَاءِ قَالُوا نَفَرٌ مِنْ الْأَنْصَارِ فِيهِمْ أَبُو أَيُّوبَ الْأَنْصَارِيُّ

(۲۳۹۵۹) ریاح بن حارث کہتے ہیں کہ ایک گروہ ''رحبہ'' میں حضرت علی رضی اللہ عنہ کے پاس آیا اور کہنے لگا ''السلام علیك یا مولانا'' حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ میں تمہارا آقا کیسے ہو سکتا ہوں جبکہ تم عرب قوم ہو؟ انہوں نے کہا کہ ہم نے نبی علیہ السلام کو غدیر خم کے مقام پر یہ کہتے ہوئے سنا ہے کہ میں جس کا مولیٰ ہوں' علی بھی اس کے مولیٰ ہیں' جب وہ لوگ چلے گئے تو میں بھی ان کے پیچھے چل پڑا اور میں نے پوچھا کہ یہ لوگ کون ہیں؟ لوگوں نے بتایا کہ یہ کچھ انصاری لوگ ہیں' جن میں حضرت ابوایوب

انصاری رضی اللہ عنہ بھی شامل ہیں۔

(۲۳۹۶۰) حَدَّثَنَا أَبُو أَحْمَدَ حَدَّثَنَا حَنَشٌ عَنْ رِيَاحِ بْنِ الْحَارِثِ قَالَ رَأَيْتُ قَوْمًا مِنَ الْأَنْصَارِ قَدِمُوا عَلَى عَلِيٍّ فِي الرَّحْبَةِ فَقَالَ مَنْ الْقَوْمُ قَالُوا مَوَالِيكَ يَا أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ فَذَكَرَ مَعْنَاهُ

(۲۳۹۶۰) گزشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۲۳۹۶۱) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنِ الْمُسَيَّبِ بْنِ رَافِعٍ عَنْ رَجُلٍ عَنْ أَبِي أَيُّوبَ قَالَ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي قَبْلَ الظُّهْرِ أَرْبَعًا فَقِيلَ لَهُ إِنَّكَ تُصَلِّي صَلَاةً تُدِيمُهَا فَقَالَ إِنَّ أَبْوَابَ السَّمَاءِ تُفْتَحُ إِذَا زَالَتْ الشَّمْسُ فَلَا تُرْتَجُ حَتَّى يُصَلَّى الظُّهْرُ فَأُحِبُّ أَنْ يَصْعَدَ لِي إِلَى السَّمَاءِ خَيْرٌ

(۲۳۹۶۱) حضرت ابوایوب رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ زوال کے وقت نبی علیہ السلام ہمیشہ چار رکعتیں پڑھتے تھے ایک دن میں نے پوچھ لیا کہ یا رسول اللہ! یہ کیسی نماز ہے جس پر میں آپ کو مداومت کرتے ہوئے دیکھتا ہوں؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا زوال کے وقت آسمان کے دروازے کھولے جاتے ہیں اور اس وقت تک بند نہیں کیے جاتے جب تک ظہر کی نماز نہ ادا کر لی جائے اس لئے میں چاہتا ہوں کہ اس وقت میرا کوئی نیک عمل آسمان پر چڑھے۔

(۲۳۹۶۲) قَرَأْتُ عَلَى عَبْدِ الرَّحْمَنِ مَالِكٌ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ عَنْ عَدِيِّ بْنِ ثَابِتٍ الْأَنْصَارِيِّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ يَزِيدَ الْخَطْمِيِّ أَنَّ أَبَا أَيُّوبَ الْأَنْصَارِيَّ أَخْبَرَهُ أَنَّهُ صَلَّى مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي حَجَّةِ الْوَدَاعِ الْمَغْرِبَ وَالْعِشَاءَ جَمِيعًا بِالْمُزْدَلِفَةِ [راجع: ۲۳۹٤٥].

(۲۳۹۶۲) حضرت ابوایوب انصاری رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ انہوں نے حجۃ الوداع کے موقع پر نبی علیہ السلام کے ہمراہ میدانِ مزدلفہ میں مغرب اور عشاء کی نماز اکٹھی ادا کی ہے۔

(۲۳۹۶۳) حَدَّثَنَا عَتَّابُ بْنُ زِيَادٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ لَهِيعَةَ حَدَّثَنِي يَزِيدُ بْنُ أَبِي حَبِيبٍ أَنَّ أَسْلَمَ أَبَا عِمْرَانَ التُّجِيبِيَّ حَدَّثَهُ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا أَيُّوبَ الْأَنْصَارِيَّ يَقُولُ صَفَفْنَا يَوْمَ بَدْرٍ فَنَدَرَتْ مِنَّا نَادِرَةٌ أَمَامَ الصَّفِّ فَنَظَرَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَيْهِمْ فَقَالَ مَعِي مَعِي وَكَذَا قَالَ أَبِي قَالَ مَعْمَرٌ فَبَدَرَتْ مِنَّا بَادِرَةٌ وَقَالَ صَفَفْنَا يَوْمَ بَدْرٍ [انظر: ۲۳۹٦٥].

(۲۳۹۶۳) حضرت ابوایوب رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ہم لوگوں نے جنگ بدر کے دن صف بندی کی تو ہم میں سے ایک آدمی صف سے آگے نکل گیا، نبی علیہ السلام نے اسے دیکھ کر فرمایا میرے ساتھ رہو، میرے ساتھ رہو۔

(۲۳۹۶٤) حَدَّثَنَا أَبُو الْيَمَانِ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ عَيَّاشٍ عَنْ صَفْوَانَ بْنِ عَمْرٍو عَنْ خَالِدِ بْنِ مَعْدَانَ عَنْ أَبِي رُهْمٍ السَّمَعِيِّ عَنْ أَبِي أَيُّوبَ الْأَنْصَارِيِّ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ مَنْ قَالَ حِينَ يُصْبِحُ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ يُحْيِي وَيُمِيتُ وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ عَشْرَ مَرَّاتٍ كَتَبَ

اللَّهُ لَهُ بِكُلِّ وَاحِدَةٍ قَالَهَا عَشْرَ حَسَنَاتٍ وَحَطَّ اللَّهُ عَنْهُ بِهَا عَشْرَ سَيِّئَاتٍ وَرَفَعَهُ اللَّهُ بِهَا عَشْرَ دَرَجَاتٍ وَكُنَّ لَهُ كَعَشْرِ رِقَابٍ وَكُنَّ لَهُ مَسْلَحَةً مِنْ أَوَّلِ النَّهَارِ إِلَى آخِرِهِ وَلَمْ يَعْمَلْ يَوْمَئِذٍ عَمَلًا يَقْهَرُهُنَّ فَإِنْ قَالَ حِينَ يُمْسِي فَمِثْلُ ذَلِكَ

(۲۳۹۶۴) حضرت ابوایوب رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا جو شخص صبح کے وقت دس مرتبہ یہ کلمات کہہ لے "لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ يُحْيِي وَيُمِيتُ وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ" تو اللہ تعالیٰ ہر مرتبہ کے عوض اس کے لئے دس نیکیاں لکھ دے گا، دس گناہ معاف فرما دے گا، دس درجات بلند کر دے گا اور یہ دس غلاموں کو آزاد کرنے کی طرح ہوگا اور وہ دن کے آغاز سے اختتام تک اس کا ہتھیار ہو جائیں گے اور اس دن کوئی شخص ایسا عمل نہیں کر سکے جو اس پر غالب آجائے، اور اگر شام کے وقت کہہ لے تب بھی اسی طرح ہوگا۔

(۲۳۹۶۵) حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ دَاوُدَ حَدَّثَنَا ابْنُ لَهِيعَةَ عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي حَبِيبٍ أَنَّ أَسْلَمَ أَبَا عِمْرَانَ حَدَّثَهُمْ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا أَيُّوبَ يَقُولُ صَفَفْنَا يَوْمَ بَدْرٍ فَبَدَرَتْ مِنَّا بَادِرَةٌ أَمَامَ الصَّفِّ فَنَظَرَ إِلَيْهِمْ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ مَعِي مَعِي [راجع: ۲۳۹۶۳].

(۲۳۹۶۵) حضرت ابوایوب رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ہم لوگوں نے جنگ بدر کے دن صف بندی کی تو ہم میں سے ایک آدمی صف سے آگے نکل گیا، نبی علیہ السلام نے اسے دیکھ کر فرمایا میرے ساتھ رہو، میرے ساتھ رہو۔

(۲۳۹۶۶) حَدَّثَنَا يُونُسُ حَدَّثَنَا لَيْثٌ عَنْ يَزِيدَ عَنْ أَبِي الْخَيْرِ عَنْ أَبِي رُهْمٍ السَّمَعِيِّ أَنَّ أَبَا أَيُّوبَ حَدَّثَهُ أَنَّ نَبِيَّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَزَلَ فِي بَيْتِنَا الْأَسْفَلِ وَكُنْتُ فِي الْغُرْفَةِ فَأُهْرِيقَ مَاءٌ فِي الْغُرْفَةِ فَقُمْتُ أَنَا وَأُمُّ أَيُّوبَ بِقَطِيفَةٍ لَنَا نَتَتَبَّعُ الْمَاءَ شَفَقَةَ يَخْلُصُ الْمَاءُ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَنَزَلْتُ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَنَا مُشْفِقٌ فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّهُ لَيْسَ يَنْبَغِي أَنْ نَكُونَ فَوْقَكَ انْتَقِلْ إِلَى الْغُرْفَةِ فَأَمَرَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمَتَاعِهِ فَنُقِلَ وَمَتَاعُهُ قَلِيلٌ فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ كُنْتَ تُرْسِلُ إِلَيَّ بِالطَّعَامِ فَأَنْظُرُ فَإِذَا رَأَيْتُ أَثَرَ أَصَابِعِكَ وَضَعْتُ يَدِي فِيهِ حَتَّى إِذَا كَانَ هَذَا الطَّعَامُ الَّذِي أَرْسَلْتَ بِهِ إِلَيَّ فَنَظَرْتُ فِيهِ فَلَمْ أَرَ فِيهِ أَثَرَ أَصَابِعِكَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَجَلْ إِنَّ فِيهِ بَصَلًا فَكَرِهْتُ أَنْ آكُلَهُ مِنْ أَجْلِ الْمَلَكِ الَّذِي يَأْتِينِي وَأَمَّا أَنْتُمْ فَكُلُوهُ

(۲۳۹۶۶) حضرت ابوایوب رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام ہمارے گھر کی نچلی منزل میں فروکش ہوئے اور میں بالا خانے میں رہتا تھا، ایک دن میرے کمرے میں پانی گر گیا، تو میں اور ام ایوب ایک چادر لے کر پانی خشک کرنے لگے تا کہ وہ چھت سے ٹپک کر نبی علیہ السلام پر نہ گرنے لگے، پھر میں ڈرتا ڈرتا نبی علیہ السلام کی خدمت میں حاضر ہوا اور عرض کیا یا رسول اللہ! یہ بات مناسب نہیں ہے کہ ہم آپ کے اوپر رہیں، آپ اوپر منتقل ہو جائیے چنانچہ نبی علیہ السلام کے حکم پر آپ کا سامان "جو یوں بھی بہت تھوڑا تھا" اوپر

نقل کر دیا گیا۔

پھر میں نے عرض کیا یا رسول اللہ! آپ مجھے پہلے جو کھانا بھجواتے تھے' میں اسے دیکھتا تھا اور جہاں آپ کی انگلیوں کے نشانات محسوس ہوتے میں اپنا ہاتھ وہیں رکھتا تھا لیکن آج جو کھانا آپ نے مجھے بھجوایا ہے اس میں دیکھنے کے بعد بھی مجھے آپ کی انگلیوں کے نشانات نظر نہیں آئے' نبی علیہ السلام نے فرمایا یہ بات صحیح ہے دراصل اس میں پیاز تھا جسے کھانا مجھے پسند نہیں ہے' جس کی وجہ وہ فرشتہ ہے جو میرے پاس آتا ہے' البتہ تم اسے کھا سکتے ہو۔

(۲۳۹۶۷) قَالَ أَبُو عَبْد الرَّحْمَنِ قُلْتُ لِأَبِي إِنَّ رَجُلًا قَالَ مَنْ صَلَّى رَكْعَتَيْنِ بَعْدَ الْمَغْرِبِ فِي الْمَسْجِدِ لَمْ يُجْزِهِ إِلَّا أَنْ يُصَلِّيَهَا فِي بَيْتِهِ لِأَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ هَذِهِ مِنْ صَلَوَاتِ الْبُيُوتِ قَالَ مَنْ قَالَ هَذَا قُلْتُ مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ قَالَ مَا أَحْسَنَ مَا قَالَ أَوْ قَالَ مَا أَحْسَنَ مَا نَقَلَ [سیأتی: ۲٤٠٢٨].

(۲۳۹۶۷) ابو عبدالرحمٰن کہتے ہیں کہ میں نے اپنے والد امام احمد رحمہ اللہ سے عرض کیا کہ ایک آدمی کہتا ہے جو شخص مغرب کے بعد مسجد ہی میں دو رکعتیں پڑھتا ہے تو یہ جائز نہیں ہے الا یہ کہ وہ گھر میں پڑھے کیونکہ نبی علیہ السلام نے فرمایا ہے یہ گھر کی نمازوں میں سے ہے' انہوں نے پوچھا کہ یہ کون کہتا ہے؟ میں نے عرض کیا کہ محمد بن عبدالرحمٰن' انہوں نے فرمایا خوب کہا۔

(۲۳۹۶۸) حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ حَدَّثَنَا أَبِي عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ التَّيْمِيُّ عَنْ عِمْرَانَ بْنِ أَبِي يَحْيَى عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ كَعْبِ بْنِ مَالِكٍ عَنْ أَبِي أَيُّوبَ الْأَنْصَارِيِّ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَنْ اغْتَسَلَ يَوْمَ الْجُمُعَةِ وَمَسَّ مِنْ طِيبٍ إِنْ كَانَ عِنْدَهُ وَلَبِسَ مِنْ أَحْسَنِ ثِيَابِهِ ثُمَّ خَرَجَ حَتَّى يَأْتِيَ الْمَسْجِدَ فَيَرْكَعَ إِنْ بَدَا لَهُ وَلَمْ يُؤْذِ أَحَدًا ثُمَّ أَنْصَتَ إِذَا خَرَجَ إِمَامُهُ حَتَّى يُصَلِّيَ كَانَتْ كَفَّارَةً لِمَا بَيْنَهَا وَبَيْنَ الْجُمُعَةِ الْأُخْرَى وَقَالَ فِي مَوْضِعٍ آخَرَ إِنَّ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ كَعْبِ بْنِ مَالِكٍ السُّلَمِيَّ حَدَّثَهُ أَنَّ أَبَا أَيُّوبَ صَاحِبَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَدَّثَهُ أَنَّهُ سَمِعَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَنْ اغْتَسَلَ يَوْمَ الْجُمُعَةِ وَزَادَ فِيهِ ثُمَّ خَرَجَ وَعَلَيْهِ السَّكِينَةُ حَتَّى يَأْتِيَ الْمَسْجِدَ [صححه ابن خزيمة (۱۷۷٥). قال شعيب: صحيح لغيره وهذا إسناد حسن].

(۲۳۹۶۸) حضرت ابو ایوب رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا جو شخص جمعہ کے دن غسل کرے یا طہارت حاصل کرے اور خوب اچھی طرح کرے، عمدہ کپڑے پہنے، خوشبو یا تیل لگائے، پھر جمعہ کے لئے آئے، مسجد پہنچ کر وقت ہو تو نماز پڑھے، کوئی لغو حرکت نہ کرے، کسی کو تکلیف نہ دے، جب امام نکل آئے تو خاموش رہے، اس کے اگلے جمعہ تک سارے گناہوں کا کفارہ ہو جائے گا۔

(۲۳۹۶۹) حَدَّثَنَا بَهْزٌ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ حَدَّثَنَا عَدِيُّ بْنُ ثَابِتٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ يَزِيدَ عَنْ أَبِي أَيُّوبَ الْأَنْصَارِيِّ قَالَ جَمَعَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَيْنَ الْمَغْرِبِ وَالْعِشَاءِ بِجَمْعٍ [راجع: ۲۳۹٤٥].

(۲۳۹۶۹) حضرت ابوایوب انصاری رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے میدانِ مزدلفہ میں مغرب اور عشاء کی نماز اکٹھی ادا فرمائی۔

(۲۳۹۷۰) حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ الْحَجَّاجِ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُبَارَكٍ أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ عَنْ جَابِرٍ عَنْ عَدِيِّ بْنِ ثَابِتٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ يَزِيدَ الْخَطْمِيِّ عَنْ أَبِي أَيُّوبَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ كَانَ يُصَلِّي الْمَغْرِبَ وَالْعِشَاءَ بِإِقَامَةٍ [اخرجه الطبراني (٣٨٧). قال شعيب: إسناده صحيح].

(۲۳۹۷۰) حضرت ابوایوب انصاری رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے میدانِ مزدلفہ میں مغرب اور عشاء کی نماز اکٹھی ایک اقامت سے ادا فرمائی۔

(۲۳۹۷۱) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدٍ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنِ الْمُسَيَّبِ بْنِ رَافِعٍ عَنْ عَلِيِّ بْنِ مُدْرِكٍ قَالَ رَأَيْتُ أَبَا أَيُّوبَ فَنَزَعَ خُفَّيْهِ فَنَظَرُوا إِلَيْهِ فَقَالَ أَمَا إِنِّي قَدْ رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَمْسَحُ عَلَيْهِمَا وَلَكِنْ حُبِّبَ إِلَيَّ الْوُضُوءُ

(۲۳۹۷۱) علی بن مدرک کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ میں نے حضرت ابوایوب رضی اللہ عنہ کو وضو کے دوران موزے اتارتے ہوئے دیکھا' لوگ بھی انہیں تعجب سے دیکھنے لگے تو انہوں نے فرمایا کہ یہ بات تو یقینی ہے کہ میں نے نبی علیہ السلام کو موزوں پر مسح کرتے ہوئے دیکھا ہے' البتہ مجھے پاؤں دھونا زیادہ اچھا لگتا ہے۔

(۲۳۹۷۲) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي عَمْرُو بْنُ دِينَارٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ السَّائِبِ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ سُعَادَ وَكَانَ مَرْضِيًّا مِنْ أَهْلِ الْمَدِينَةِ عَنْ أَبِي أَيُّوبَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْمَاءُ مِنَ الْمَاءِ [راجع: ٢٣٩٢٨].

(۲۳۹۷۲) حضرت ابوایوب انصاری رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا وجوب غسل خروج منی پر ہوتا ہے۔

(۲۳۹۷۳) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَزِيدَ اللَّيْثِيِّ عَنْ أَبِي أَيُّوبَ الْأَنْصَارِيِّ يَرْوِيهِ قَالَ لَا يَحِلُّ لِمُسْلِمٍ أَنْ يَهْجُرَ أَخَاهُ فَوْقَ ثَلَاثَةِ أَيَّامٍ يَلْتَقِيَانِ فَيَصُدُّ هَذَا وَيَصُدُّ هَذَا وَخَيْرُهُمَا الَّذِي يَبْدَأُ بِالسَّلَامِ [راجع: ٢٣٩٢٥].

(۲۳۹۷۳) حضرت ابوایوب رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا کسی مسلمان کے لئے حلال نہیں ہے کہ اپنے بھائی سے تین دن سے زیادہ قطع کلامی رکھے کہ ایک دوسرے سے ملیں تو وہ ادھر منہ کر لے اور وہ ادھر اور ان دونوں میں سے بہترین وہ ہوگا جو سلام میں پہل کرے۔

(۲۳۹۷۴) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَزِيدَ اللَّيْثِيِّ عَنْ أَبِي أَيُّوبَ الْأَنْصَارِيِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا أَتَى أَحَدُكُمُ الْغَائِطَ فَلَا يَسْتَقْبِلِ الْقِبْلَةَ وَلَا يَسْتَدْبِرْهَا وَلَكِنْ لِيُشَرِّقْ أَوْ لِيُغَرِّبْ قَالَ أَبُو أَيُّوبَ فَلَمَّا قَدِمْنَا الشَّامَ وَجَدْنَا مَرَاحِيضَ جُعِلَتْ نَحْوَ الْقِبْلَةِ فَنَنْحَرِفُ

وَنَسْتَغْفِرُ اللَّهَ [راجع: ٢٣٩٢١].

(۲۳۹۷۴) حضرت ابوایوب انصاری رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا جب تم میں سے کوئی شخص بیت الخلاء جائے تو قبلہ کی جانب رخ نہ کرے بلکہ مشرق یا مغرب کی جانب ہو جائے' لیکن جب ہم شام پہنچے تو وہاں کے بیت الخلاء سمتِ قبلہ میں بنے ہوئے پائے' ہم ان میں رخ پھیر کر بیٹھتے تھے اور استغفار کرتے تھے۔

(٢٣٩٧٥) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ حَدَّثَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ وَثَنَا حَجَّاجٌ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ وَرَوْحٌ حَدَّثَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي زَيْدُ بْنُ أَسْلَمَ عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ حُنَيْنٍ مَوْلَى آلِ عَبَّاسٍ وَقَالَ رَوْحٌ مَوْلَى عَبَّاسٍ أَنَّهُ أَخْبَرَهُ عَنْ أَبِيهِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ حُنَيْنٍ قَالَ كُنْتُ مَعَ ابْنِ عَبَّاسٍ وَالْمِسْوَرِ بِالْأَبْوَاءِ فَتَحَدَّثْنَا حَتَّى ذَكَرْنَا غَسْلَ الْمُحْرِمِ رَأْسَهُ فَقَالَ الْمِسْوَرُ لَا وَقَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ بَلَى فَأَرْسَلَنِي ابْنُ عَبَّاسٍ إِلَى أَبِي أَيُّوبَ يَقْرَأُ عَلَيْكَ ابْنُ أَخِيكَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَبَّاسٍ السَّلَامَ وَيَسْأَلُكَ كَيْفَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَغْسِلُ رَأْسَهُ مُحْرِمًا قَالَ فَوَجَدَهُ يَغْتَسِلُ بَيْنَ قَرْنَيْ بِئْرٍ قَدْ سُتِرَ عَلَيْهِ بِثَوْبٍ فَلَمَّا اسْتَبَنْتُ لَهُ ضَمَّ الثَّوْبَ إِلَى صَدْرِهِ حَتَّى بَدَا لِي وَجْهُهُ وَرَأْيَتُهُ وَإِنْسَانٌ قَائِمٌ يَصُبُّ عَلَى رَأْسِهِ الْمَاءَ قَالَ فَأَشَارَ أَبُو أَيُّوبَ بِيَدَيْهِ عَلَى رَأْسِهِ جَمِيعًا عَلَى جَمِيعِ رَأْسِهِ فَأَقْبَلَ بِهِمَا وَأَدْبَرَ فَقَالَ الْمِسْوَرُ لِابْنِ عَبَّاسٍ لَا أُمَارِيكَ أَبَدًا قَالَ الْحَجَّاجُ وَرَوْحٌ فَلَمَّا انْتَسَبْتُ لَهُ وَسَأَلْتُهُ ضَمَّ الثَّوْبَ إِلَى صَدْرِهِ حَتَّى بَدَا لِي رَأْسُهُ وَوَجْهُهُ وَإِنْسَانٌ قَائِمٌ [صححه البخاري (١٨٤٠)، ومسلم (١٢٠٥)، وابن خزيمة (٢٦٥٠)]. [راجع: ٢٣٩٢٦].

(۲۳۹۷۵) عبداللہ بن حنین کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ میں مقام ابواء میں حضرت ابن عباس اور مسور رضی اللہ عنہما کے ساتھ تھا' ہم لوگ باتیں کر رہے تھے کہ محرم کے سر دھونے کا ذکر آ گیا' حضرت مسور رضی اللہ عنہ نے اس کی اجازت کی نفی کی اور حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما نے اس کی اجازت دی' پھر حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ نے مجھے حضرت ابوایوب رضی اللہ عنہ کے پاس یہ پیغام دے کر بھیجا کہ آپ کا بھتیجا عبداللہ بن عباس آپ کو سلام کہتا ہے اور آپ سے پوچھ رہا ہے کہ نبی علیہ السلام حالت احرام میں اپنا سر کس طرح دھوتے تھے؟

عبداللہ بن حنین وہاں پہنچے تو حضرت ابوایوب رضی اللہ عنہ کو ایک کنوئیں کے دو کناروں کے درمیان ایک کپڑے کا پردہ لٹکا کر غسل کرتے ہوئے پایا' جب میں نے ان سے اس کی وضاحت پوچھی تو انہوں نے اپنے سینے پر کپڑا لپیٹا اور اپنا چہرہ باہر نکالا' میں نے دیکھا کہ ایک آدمی ان کے سر پر پانی بہا رہا ہے' حضرت ابوایوب رضی اللہ عنہ نے اپنے ہاتھوں سے اپنے پورے سر کی طرف اشارہ کیا اور آگے پیچھے ہاتھوں کو پھیرا' یہ معلوم ہونے پر حضرت مسور رضی اللہ عنہ نے حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے فرمایا کہ آئندہ میں کبھی آپ سے اختلاف نہیں کروں گا۔

(٢٣٩٧٦) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَزِيدَ اللَّيْثِيِّ سَمِعْتُ أَبَا أَيُّوبَ يُخْبِرُ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا تَسْتَقْبِلُوا الْقِبْلَةَ بِغَائِطٍ وَلَا بَوْلٍ وَلَكِنْ شَرِّقُوا أَوْ غَرِّبُوا قَالَ أَبُو أَيُّوبَ فَقَدِمْنَا الشَّامَ فَوَجَدْنَا

مَرَاحِيضَ جُعِلَتْ نَحْوَ الْقِبْلَةِ فَنَنْحَرِفُ وَنَسْتَغْفِرُ اللَّهَ [راجع: ٢٣٩٢١].

(۲۳۹۷۶) حضرت ابوایوب انصاری رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا جب تم میں سے کوئی شخص بیت الخلاء جائے تو قبلہ کی جانب رخ نہ کرے بلکہ مشرق یا مغرب کی جانب ہو جائے لیکن جب ہم شام پہنچے تو وہاں کے بیت الخلاء سمت قبلہ میں بنے ہوئے پائے، ہم ان میں رخ پھیر کر بیٹھتے تھے اور استغفار کرتے تھے۔

(٢٣٩٧٧) حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ خَالِدٍ عَنِ ابْنِ أَبِي ذِئْبٍ عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي حَبِيبٍ عَنْ رَجُلٍ عَنْ أَبِي أَيُّوبَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلُّوا الْمَغْرِبَ لِفِطْرِ الصَّائِمِ وَبَادِرُوا طُلُوعَ النُّجُومِ

(۲۳۹۷۷) حضرت ابوایوب رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا نماز مغرب افطاری کے وقت اور ستارے نکلنے سے پہلے پڑھنے میں سبقت کیا کرو۔

(٢٣٩٧٨) حَدَّثَنَا يَزِيدُ أَخْبَرَنَا الْحَجَّاجُ بْنُ أَرْطَاةَ عَنْ مَكْحُولٍ وحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَزِيدَ عَنْ حَجَّاجٍ عَنْ مَكْحُولٍ قَالَ قَالَ أَبُو أَيُّوبَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَرْبَعٌ مِنْ سُنَنِ الْمُرْسَلِينَ التَّعَطُّرُ وَالنِّكَاحُ وَالسِّوَاكُ وَالْحَيَاءُ

(۲۳۹۷۸) حضرت ابوایوب انصاری رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا چار چیزیں تمام پیغمبروں کی سنت ہیں، خوشبو لگانا، نکاح کرنا، مسواک کرنا اور مہندی لگانا۔

(٢٣٩٧٩) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي عَدِيٍّ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ حَدَّثَنِي يَزِيدُ بْنُ أَبِي حَبِيبٍ عَنْ مَرْثَدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ قَدِمَ عَلَيْنَا أَبُو أَيُّوبَ وَعُقْبَةُ بْنُ عَامِرٍ يَوْمَئِذٍ عَلَى مِصْرَ فَأَخَّرَ الْمَغْرِبَ فَقَامَ إِلَيْهِ أَبُو أَيُّوبَ فَقَالَ مَا هَذِهِ الصَّلَاةُ يَا عُقْبَةُ قَالَ شُغِلْنَا قَالَ أَمَا وَاللَّهِ مَا بِي إِلَّا أَنْ يَظُنَّ النَّاسُ أَنَّكَ رَأَيْتَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَصْنَعُ هَذَا أَمَا سَمِعْتَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لَا تَزَالُ أُمَّتِي بِخَيْرٍ أَوْ عَلَى الْفِطْرَةِ مَا لَمْ يُؤَخِّرُوا الْمَغْرِبَ إِلَى أَنْ تَشْتَبِكَ النُّجُومُ [راجع: ١٧٤٦٢].

(۲۳۹۷۹) مرثد بن عبداللہ یزنی رحمۃ اللہ علیہ کہتے ہیں کہ ہمارے یہاں مصر میں نبی علیہ السلام کے صحابی حضرت ابوایوب انصاری رضی اللہ عنہ جہاد کے سلسلے میں تشریف لائے، اس وقت حضرت امیر معاویہ رضی اللہ عنہ نے ہمارا امیر حضرت عقبہ بن عامر جہنی رضی اللہ عنہ کو مقرر کیا ہوا تھا، ایک دن حضرت عقبہ رضی اللہ عنہ کو نماز مغرب میں تاخیر ہوگئی، نماز سے فراغت کے بعد حضرت ابوایوب رضی اللہ عنہ ان کے پاس گئے اور فرمایا اے عقبہ! کیا آپ نے نبی علیہ السلام کو نماز مغرب اسی طرح پڑھتے ہوئے دیکھا ہے؟ کیا آپ نے نبی علیہ السلام کو یہ فرماتے ہوئے نہیں سنا کہ میری امت اس وقت تک خیر پر رہے گی جب تک وہ نماز مغرب کو ستاروں کے نکلنے تک مؤخر نہیں کرے گی؟

(٢٣٩٨٠) حَدَّثَنَا رَوْحٌ حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ أَبِي زَائِدَةَ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ عَمْرِو بْنِ مَيْمُونٍ قَالَ مَنْ قَالَ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ عَشْرَ مَرَّاتٍ كَانَ كَمَنْ أَعْتَقَ أَرْبَعَ

رِقَابٍ مِنْ وَلَدِ إِسْمَاعِيلَ

(۲۳۹۸۰) عمرو بن میمون کہتے ہیں کہ جو شخص اس مرتبہ یہ کلمات کہہ لے "لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ" تو یہ اولاد اسماعیل میں سے چار غلام آزاد کرنے کی طرح ہے۔

(۲۳۹۸۱) حَدَّثَنَا رَوْحٌ حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ أَبِي زَائِدَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَبِي السَّفَرِ عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنْ رَبِيعِ بْنِ خُثَيْمٍ بِمِثْلِ ذَلِكَ قَالَ فَقُلْتُ لِلرَّبِيعِ مِمَّنْ سَمِعْتَهُ فَقَالَ مِنْ عَمْرِو بْنِ مَيْمُونٍ فَقُلْتُ لِعَمْرِو بْنِ مَيْمُونٍ مِمَّنْ سَمِعْتَهُ فَقَالَ مِنْ ابْنِ أَبِي لَيْلَى فَقُلْتُ لِابْنِ أَبِي لَيْلَى مِمَّنْ سَمِعْتَهُ قَالَ مِنْ أَبِي أَيُّوبَ الْأَنْصَارِيِّ يُحَدِّثُهُ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ [صححه البخاري (٦٤٠٤)، ومسلم (٢٦٩٣)]. [راجع: ٢٣٩٤٢].

(۲۳۹۸۱) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۲۳۹۸۲) حَدَّثَنَا رَوْحٌ حَدَّثَنَا مَالِكٌ وَصَالِحٌ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ أَنَّ عَطَاءَ بْنَ يَزِيدَ حَدَّثَهُ عَنْ أَبِي أَيُّوبَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ لَا يَحِلُّ لِمُسْلِمٍ أَنْ يَهْجُرَ أَخَاهُ فَوْقَ ثَلَاثٍ يَلْتَقِيَانِ فَيَصُدُّ هَذَا وَيَصُدُّ هَذَا وَخَيْرُهُمَا الَّذِي يَبْدَأُ بِالسَّلَامِ [راجع: ٢٣٩٢٥].

(۲۳۹۸۲) حضرت ابوایوب رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا کسی مسلمان کے لئے حلال نہیں ہے کہ اپنے بھائی سے تین دن سے زیادہ قطع کلامی رکھے کہ ایک دوسرے سے ملیں تو وہ ادھر منہ کر لے اور وہ ادھر اور ان دونوں میں سے بہترین وہ ہوگا جو سلام میں پہل کرے۔

(۲۳۹۸۳) حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ عَمْرٍو حَدَّثَنَا كَثِيرُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ دَاوُدَ بْنِ أَبِي صَالِحٍ قَالَ أَقْبَلَ مَرْوَانُ يَوْمًا فَوَجَدَ رَجُلًا وَاضِعًا وَجْهَهُ عَلَى الْقَبْرِ فَقَالَ أَتَدْرِي مَا تَصْنَعُ فَأَقْبَلَ عَلَيْهِ فَإِذَا هُوَ أَبُو أَيُّوبَ فَقَالَ نَعَمْ جِئْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلَمْ آتِ الْحَجَرَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لَا تَبْكُوا عَلَى الدِّينِ إِذَا وَلِيَهُ أَهْلُهُ وَلَكِنْ ابْكُوا عَلَيْهِ إِذَا وَلِيَهُ غَيْرُ أَهْلِهِ

(۲۳۹۸۳) داؤد بن ابی صالح کہتے ہیں کہ ایک دن مروان چلا آ رہا تھا اس نے ایک قبر پر (نبی علیہ السلام کے روضہ مبارک پر) ایک آدمی کو اپنا چہرہ رکھے ہوئے دیکھا تو کہنے لگا کیا تمہیں معلوم ہے کہ تم کیا کر رہے ہو؟ وہ آدمی اس کی طرف متوجہ ہوا تو وہ حضرت ابوایوب رضی اللہ عنہ تھے انہوں نے فرمایا ہاں! میں نبی علیہ السلام کے پاس آیا ہوں کسی پتھر کے پاس نہیں آیا میں نے نبی علیہ السلام کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ دین پر اس وقت آنسو نہ بہانا جب اس کے اہل اس کے ذمے دار ہوں البتہ جب اس پر نااہل لوگ ذمہ دار ہوں تو اس پر آنسو بہانا۔

(۲۳۹۸۴) حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ حَدَّثَنَا سَعِيدٌ يَعْنِي ابْنَ أَبِي أَيُّوبَ وَحَدَّثَنِي شُرَحْبِيلُ بْنُ شَرِيكٍ الْمَعَافِرِيُّ عَنْ أَبِي عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْحُبُلِيِّ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا أَيُّوبَ الْأَنْصَارِيَّ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

غَدْوَةٌ فِي سَبِيلِ اللَّهِ أَوْ رَوْحَةٌ خَيْرٌ مِمَّا طَلَعَتْ عَلَيْهِ الشَّمْسُ وَغَرَبَتْ [صححه مسلم (۱۸۸۳)].

(۲۳۹۸۴) حضرت ابوایوب رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا اللہ کی راہ میں ایک صبح یا ایک شام کے لئے نکلنا ان تمام چیزوں سے بہتر ہے جن پر سورج طلوع یا غروب ہوتا ہے۔

(۲۳۹۸۵) حَدَّثَنَا هَاشِمُ بْنُ الْقَاسِمِ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ أَبِي لَيْلَى عَنْ أَخِيهِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي أَيُّوبَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا عَطَسَ أَحَدُكُمْ فَلْيَقُلْ الْحَمْدُ لِلَّهِ عَلَى كُلِّ حَالٍ وَلْيَقُلْ الَّذِي يُشَمِّتُهُ يَرْحَمُكُمْ اللَّهُ وَلْيَقُلْ الَّذِي يَرُدُّ عَلَيْهِ يَهْدِيكُمُ اللَّهُ وَيُصْلِحُ بَالَكُمْ [راجع: ۲۳۹۵۳].

(۲۳۹۸۵) حضرت ابوایوب رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا جب تم میں سے کسی شخص کو چھینک آئے تو اسے اَلْحَمْدُ لِلَّهِ عَلَى كُلِّ حَالٍ کہنا چاہئے' جواب دینے والے کو يَرْحَمُكُمُ اللَّهُ کہنا چاہیے اور چھینکنے والے کو يَهْدِيكُمُ اللَّهُ وَيُصْلِحُ بَالَكُمْ کہنا چاہیے۔

(۲۳۹۸۶) حَدَّثَنَا حَسَنٌ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي لَيْلَى عَنْ أَخِيهِ قَالَ وَقَدْ رَأَيْتُ أَخَاهُ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي أَيُّوبَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَكَرَ مِثْلَهُ إِلَّا أَنَّهُ قَالَ وَلْيَقُلْ هُوَ يَهْدِيكَ اللَّهُ وَيُصْلِحُ بَالَكَ أَوْ قَالَ يَهْدِيكُمُ اللَّهُ وَيُصْلِحُ بَالَكُمْ [راجع: ۲۳۹۵۳].

(۲۳۹۸۶) گزشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۲۳۹۸۷) حَدَّثَنَا أَبُو عَاصِمٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْحَمِيدِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ أَبِي حَبِيبٍ عَنْ بُكَيْرٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عُبَيْدِ بْنِ يَعْلَى عَنْ أَبِي أَيُّوبَ قَالَ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ صَبْرِ الدَّابَّةِ قَالَ أَبُو أَيُّوبَ لَوْ كَانَتْ لِي دَجَاجَةٌ مَا صَبَرْتُهَا [صححه ابن حبان (۵۶۰۹). قال الألباني: ضعيف (أبوداود: ۲۶۸۷). قال شعيب: صحيح لغيره وهذا إسناد ضعيف]. [انظر: ۲۳۹۸۸، ۲۳۹۸۹].

(۲۳۹۸۷) حضرت ابوایوب رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے جانور کو باندھ کر نشانہ بنانے سے منع فرمایا ہے' اس لئے اگر میرے پاس مرغی بھی ہو تو میں اسے باندھ کر نشانہ نہیں بناؤں گا۔

(۲۳۹۸۸) حَدَّثَنَا سُرَيْجٌ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ الْحَارِثِ عَنْ بُكَيْرٍ عَنْ عُبَيْدِ بْنِ يَعْلَى قَالَ غَزَوْنَا مَعَ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ خَالِدِ بْنِ الْوَلِيدِ فَأُتِيَ بِأَرْبَعَةِ أَعْلَاجٍ مِنْ الْعَدُوِّ فَأَمَرَ بِهِمْ فَقُتِلُوا صَبْرًا بِالنَّبْلِ فَبَلَغَ ذَلِكَ أَبَا أَيُّوبَ فَقَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَنْهَى عَنْ قَتْلِ الصَّبْرِ [راجع: ۲۳۹۸۷].

(۲۳۹۸۸) ابن یعلی کہتے ہیں کہ ہم لوگ عبدالرحمن بن خالد کے ساتھ جہاد میں شریک ہوئے تو دشمن کے چار جنگلی گدھے پکڑ کر لائے گئے' انہوں نے حکم دیا اور ان چاروں کو باندھ کر تیروں سے قتل کر دیا گیا' حضرت ابوایوب رضی اللہ عنہ کو یہ بات معلوم ہوئی تو فرمایا کہ میں نے نبی علیہ السلام کو باندھ کر جانور قتل کرنے سے منع فرمایا ہے۔

(۲۳۹۸۹) حَدَّثَنَا عَتَّابٌ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ حَدَّثَنَا ابْنُ لَهِيعَةَ حَدَّثَنَا بُكَيْرُ بْنُ الْأَشَجِّ أَنَّ أَبَاهُ حَدَّثَهُ أَنَّ عُبَيْدَ بْنَ يَعْلَى حَدَّثَهُ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا أَيُّوبَ يَقُولُ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ صَبْرِ الدَّابَّةِ [راجع: ۲۳۹۸۷].

(۲۳۹۸۹) حضرت ابوایوب رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے جانور کو باندھ کر نشانہ بنانے سے منع فرمایا ہے۔

(۲۳۹۹۰) حَدَّثَنَا أَبُو أَحْمَدَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ ابْنِ أَبِي لَيْلَى عَنْ أَخِيهِ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي لَيْلَى عَنْ أَبِي أَيُّوبَ أَنَّهُ كَانَ فِي سَهْوَةٍ لَهُ فَكَانَتْ الْغُولُ تَجِيءُ فَتَأْخُذُ فَشَكَاهَا إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ إِذَا رَأَيْتَهَا فَقُلْ بِسْمِ اللَّهِ أَجِيبِي رَسُولَ اللَّهِ قَالَ فَجَاءَتْ فَقَالَ لَهَا فَأَخَذَهَا فَقَالَتْ لَهُ إِنِّي لَا أَعُودُ فَأَرْسَلَهَا فَجَاءَ فَقَالَ لَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا فَعَلَ أَسِيرُكَ قَالَ أَخَذْتُهَا فَقَالَتْ لِي إِنِّي لَا أَعُودُ فَأَرْسَلْتُهَا فَقَالَ إِنَّهَا عَائِدَةٌ فَأَخَذْتُهَا مَرَّتَيْنِ أَوْ ثَلَاثًا كُلَّ ذَلِكَ يَقُولُ لَا أَعُودُ وَيَجِيءُ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَيَقُولُ مَا فَعَلَ أَسِيرُكَ فَيَقُولُ أَخَذْتُهَا فَيَقُولُ لَا أَعُودُ فَيَقُولُ إِنَّهَا عَائِدَةٌ فَأَخَذَهَا فَقَالَتْ أَرْسِلْنِي وَأُعَلِّمُكَ شَيْئًا تَقُولُ فَلَا يَقْرَبُكَ شَيْءٌ آيَةَ الْكُرْسِيِّ فَأَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَخْبَرَهُ فَقَالَ صَدَقَتْ وَهِيَ كَذُوبٌ [إسناده ضعيف. صححه الحاكم (۴۵۹/۳). قال الترمذي: حسن غريب. قال الألباني: صحيح (الترمذي: ۲۸۸۰)]. ينكرر ما بعده].

(۲۳۹۹۰) حضرت ابوایوب رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ وہ اپنے خیمے میں ہوتے تھے' ایک جن عورت آتی اور انہیں پکڑ لیتی' انہوں نے نبی علیہ السلام سے اس کی شکایت کی تو نبی علیہ السلام نے فرمایا اب جب تم اسے دیکھو تو یوں کہنا ''بسم اللہ اجیبی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم'' چنانچہ اگلی مرتبہ جب وہ آئی تو انہوں نے اسے یہی کہا اور اسے پکڑ لیا' اس نے وعدہ کیا کہ میں آئندہ آپ کے پاس نہیں آؤں گی' انہوں نے اسے چھوڑ دیا اور نبی علیہ السلام کی خدمت میں حاضر ہوئے' نبی علیہ السلام نے ان سے پوچھا کہ تمہارے قیدی نے کیا کیا؟ انہوں نے عرض کیا کہ میں نے اسے پکڑ لیا تھا لیکن اس نے وعدہ کیا کہ وہ آئندہ نہیں آئے گی اس لئے میں نے اسے چھوڑ دیا' نبی علیہ السلام نے فرمایا وہ پھر آئے گی' چنانچہ میں نے اسے دو تین مرتبہ پکڑا اور وہ ہر مرتبہ یہی کہتی تھی کہ آئندہ نہیں آؤں گی' بالآخر ایک مرتبہ اس نے کہا کہ اس مرتبہ مجھے چھوڑ دو' میں تمہیں ایک چیز سکھاتی ہوں' تم اسے کہہ لیا کرو' کوئی چیز تمہارے قریب نہیں آسکے گی' اور وہ آیت الکرسی ہے' پھر وہ نبی علیہ السلام کی خدمت میں حاضر ہوئے اور یہ بات بتائی' نبی علیہ السلام نے فرمایا کہ اس نے سچ کہا' حالانکہ وہ جھوٹی ہے۔

(۲۳۹۹۱) حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ حَدَّثَنَا أَبِي عَنِ ابْنِ إِسْحَاقَ حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ فَذَكَرَ هَذَا الْحَدِيثَ بِإِسْنَادِهِ يَعْنِي حَدِيثَ الْغُولِ قَالَ أَبُو أَيُّوبَ خَالِدُ بْنُ زَيْدٍ [راجع ما قبله].

(۲۳۹۹۱) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۲۳۹۹۲) حَدَّثَنَا أَسْوَدُ بْنُ عَامِرٍ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي ظَبْيَانَ قَالَ غَزَا أَبُو أَيُّوبَ مَعَ يَزِيدَ بْنِ مُعَاوِيَةَ

قَالَ فَقَالَ إِذَا أَنَا مِتُّ فَأَدْخِلُونِي أَرْضَ الْعَدُوِّ فَادْفِنُونِي تَحْتَ أَقْدَامِكُمْ حَيْثُ تَلْقَوْنَ الْعَدُوَّ قَالَ ثُمَّ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَنْ مَاتَ لَا يُشْرِكُ بِاللَّهِ شَيْئًا دَخَلَ الْجَنَّةَ [راجع: ۲۳۹۵۶].

(۲۳۹۹۲) ابوظبیان کہتے ہیں کہ حضرت ابوایوب رضی اللہ عنہ روم کے جہاد میں شریک تھے، وہ بیمار ہو گئے، جب وفات کا وقت قریب آیا تو فرمایا کہ جب میں مر جاؤں تو لوگوں کو میری طرف سے سلام کہنا اور انہیں بتا دینا کہ میں نے نبی علیہ السلام کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ جو شخص اس حال میں مرے کہ اللہ کے ساتھ کسی کو شریک نہ ٹھہراتا ہو، اللہ اسے جنت میں داخل کرے گا، اور مجھے لے کر چلتے رہو اور جہاں تک ممکن ہو مجھے لے کر ارضِ روم میں بڑھتے چلے جاؤ۔

(۲۳۹۹۳) حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ مُحَمَّدٍ وَحُجَيْنٌ قَالَا حَدَّثَنَا لَيْثُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ سُفْيَانَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ عَاصِمِ بْنِ سُفْيَانَ الثَّقَفِيِّ أَنَّهُمْ غَزَوْا غَزْوَةَ السُّلَاسِلِ فَفَاتَهُمْ الْغَزْوُ فَرَابَطُوا ثُمَّ رَجَعُوا إِلَى مُعَاوِيَةَ وَعِنْدَهُ أَبُو أَيُّوبَ وَعُقْبَةُ بْنُ عَامِرٍ فَقَالَ عَاصِمٌ يَا أَبَا أَيُّوبَ فَاتَنَا الْغَزْوُ الْعَامَ وَقَدْ أُخْبِرْنَا أَنَّهُ مَنْ صَلَّى فِي الْمَسْجِدِ وَقَالَ حُجَيْنٌ الْمَسَاجِدِ الْأَرْبَعَةِ غُفِرَ لَهُ ذَنْبُهُ فَقَالَ ابْنَ أَخِي أَدُلُّكَ عَلَى أَيْسَرَ مِنْ ذَلِكَ إِنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَنْ تَوَضَّأَ كَمَا أُمِرَ وَصَلَّى كَمَا أُمِرَ غُفِرَ لَهُ مَا قَدَّمَ مِنْ عَمَلٍ أَكَذَاكَ يَا عُقْبَةُ قَالَ نَعَمْ [صححه ابن حبان (۱۰٤۲). قال الألباني حسن (ابن ماجة: ۱۳۹٦، النسائي: ۱/ ۹۰). قال شعيب: المرفوع منه صحيح لغيره وهذا إسناد حسن في المتابعات والشواهد].

(۲۳۹۹۳) عاصم بن سفیان ثقفی کہتے ہیں کہ غزوۂ ذات السلاسل میں وہ بھی شریک تھے، اس موقع پر جنگ تو نہیں ہو سکی البتہ مورچہ بندی ضروری ہوئی، پھر جب وہ لوگ حضرت امیر معاویہ رضی اللہ عنہ کے پاس آئے تو وہاں حضرت ابوایوب رضی اللہ عنہ اور عقبہ بن عامر رضی اللہ عنہ بھی موجود تھے، عاصم نے کہا اے ابوایوب! اس سال ہم سے جہاد رہ گیا ہے اور ہمیں بتایا گیا ہے کہ جو شخص مسجد میں نماز پڑھ لے اس کے گناہ معاف ہو جاتے ہیں، انہوں نے فرمایا بھتیجے! کیا میں تمہیں اس سے زیادہ آسان چیز نہ بتاؤں؟ میں نے نبی علیہ السلام کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ جو شخص حکم کے مطابق وضو کرے اور حکم کے مطابق نماز پڑھے تو اس کے گذشتہ سارے گناہ معاف ہو جائیں گے، عقبہ! کیا اسی طرح ہے؟ انہوں نے فرمایا جی ہاں!

(۲۳۹۹٤) حَدَّثَنَا حَسَنٌ حَدَّثَنَا ابْنُ لَهِيعَةَ حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ أَبِي الْوَلِيدِ عَنْ أَيُّوبَ بْنِ خَالِدِ بْنِ أَبِي أَيُّوبَ الْأَنْصَارِيِّ حَدَّثَهُ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ أَبِي أَيُّوبَ الْأَنْصَارِيِّ صَاحِبِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَهُ اكْتُمِ الْخِطْبَةَ ثُمَّ تَوَضَّأْ فَأَحْسِنْ وُضُوءَكَ وَصَلِّ مَا كَتَبَ اللَّهُ لَكَ ثُمَّ احْمَدْ رَبَّكَ وَمَجِّدْهُ ثُمَّ قُلْ اللَّهُمَّ إِنَّكَ تَقْدِرُ وَلَا أَقْدِرُ وَتَعْلَمُ وَلَا أَعْلَمُ أَنْتَ عَلَّامُ الْغُيُوبِ فَإِنْ رَأَيْتَ لِي فِي فُلَانَةَ تُسَمِّيهَا بِاسْمِهَا خَيْرًا لِي فِي دِينِي وَدُنْيَايَ وَآخِرَتِي وَإِنْ كَانَ غَيْرُهَا خَيْرًا لِي مِنْهَا فِي دِينِي وَدُنْيَايَ وَآخِرَتِي فَاقْضِ لِي بِهَا أَوْ قَالَ فَاقْدُرْهَا لِي [صححه ابن خزيمة (۱۲۲۰). قال شعيب: صحيح لغيره وهذا إسناده

ضعيف]. [انظر بعده].

(۲۳۹۹۴) حضرت ابوایوب رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا اپنی ضرورت کو اپنے ذہن میں رکھ کر خوب اچھی طرح وضو کرو، اور جتنا مقدر ہو نماز پڑھو، پھر اپنے رب کی تعریف و بزرگی بیان کرو، پھر یہ دعا کرو کہ اے اللہ! تو ہر چیز پر قادر ہے، میں قدرت نہیں رکھتا، تو علم رکھتا ہے میں علم نہیں رکھتا، اور تو علام الغیوب ہے، اگر تو سمجھتا ہے کہ اس کام میں میرے لئے دینی، دنیوی اور اخروی اعتبار سے بہتری ہوگی تو وہی فیصلہ میرے حق میں فرما دے، اور اگر اس کے علاوہ کسی اور کام میں میرے حق میں دینی، دنیوی اور اخروی اعتبار سے بہتری ہوگی تو میرے حق میں اس کا فیصلہ فرما۔

(۲۳۹۹۵) حَدَّثَنَا هَارُونُ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي حَيْوَةُ أَنَّ الْوَلِيدَ بْنَ الْوَلِيدِ أَخْبَرَهُ فَذَكَرَهُ بِإِسْنَادِهِ وَمَعْنَاهُ [راجع ما قبله].

(۲۳۹۹۵) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

حَدِيثُ أَبِي حُمَيْدٍ السَّاعِدِيِّ رضی اللہ عنہ

حضرت ابوحمید ساعدی رضی اللہ عنہ کی مرویات

(۲۳۹۹۶) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ الزُّهْرِيِّ سَمِعَ عُرْوَةَ يَقُولُ أَنَا أَبُو حُمَيْدٍ السَّاعِدِيُّ قَالَ اسْتَعْمَلَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَجُلًا مِنَ الْأَزْدِ يُقَالُ لَهُ ابْنُ اللُّتْبِيَّةِ عَلَى صَدَقَةٍ فَجَاءَ فَقَالَ هَذَا لَكُمْ وَهَذَا أُهْدِيَ لِي فَقَامَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى الْمِنْبَرِ فَقَالَ مَا بَالُ الْعَامِلِ نَبْعَثُهُ فَيَجِيءُ فَيَقُولُ هَذَا لَكُمْ وَهَذَا أُهْدِيَ لِي أَفَلَا جَلَسَ فِي بَيْتِ أَبِيهِ وَأُمِّهِ فَيَنْظُرَ أَيُهْدَى إِلَيْهِ أَمْ لَا وَالَّذِي نَفْسُ مُحَمَّدٍ بِيَدِهِ لَا يَأْتِي أَحَدٌ مِنْكُمْ مِنْهَا بِشَيْءٍ إِلَّا جَاءَ بِهِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ عَلَى رَقَبَتِهِ إِنْ كَانَ بَعِيرًا لَهُ رُغَاءٌ أَوْ بَقَرَةً لَهَا خُوَارٌ أَوْ شَاةً تَيْعَرُ ثُمَّ رَفَعَ يَدَيْهِ حَتَّى رَأَيْنَا عُفْرَةَ يَدَيْهِ ثُمَّ قَالَ اللَّهُمَّ هَلْ بَلَّغْتُ ثَلَاثًا وَزَادَ هِشَامُ بْنُ عُرْوَةَ قَالَ أَبُو حُمَيْدٍ سَمِعَ أُذُنِي وَأَبْصَرَ عَيْنِي وَسَلُوا زَيْدَ بْنَ ثَابِتٍ [صححه البخاري (۹۲۵)، ومسلم (۱۸۳۲)، وابن خزيمة (۲۳۳۹ و ۲۳٤۰ و ۲۳۸۲)، وابن حبان (٤٥١٥)].

(۲۳۹۹۶) حضرت ابوحمید ساعدی رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے کچھ صدقات وصول کرنے کے لئے قبیلہ ازد کے ایک آدمی ''جس کا نام ابن لتبیہ تھا'' کو مقرر کیا، وہ صدقات وصول کر کے لایا تو کہنے لگا کہ یہ تو آپ کا ہے، اور یہ مجھے ہدیہ میں ملا ہے، نبی علیہ السلام یہ سن کر منبر پر تشریف لائے اور فرمایا کہ ان عمال کا کیا معاملہ ہے؟ ہم انہیں بھیجتے ہیں تو وہ آ کر کہتے ہیں کہ یہ آپ کا ہے اور یہ مجھے ہدیہ میں ملا ہے، وہ اپنے ماں باپ کے گھر میں کیوں نہیں بیٹھ جاتا کہ دیکھے اب اسے کوئی ہدیہ ملتا ہے یا نہیں؟ اس ذات کی قسم جس کے دست قدرت میں محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی جان ہے، تم میں سے جو شخص بھی کوئی چیز لے کر آتا ہے تو قیامت کے دن وہ

اس حال میں آئے گا کہ وہ چیز اس کی گردن پر سوار ہوگی' اگر اونٹ ہوا تو اس کی آواز نکل رہی ہوگی' گائے ہوئی تو وہ اپنی آواز نکال رہی ہوگی' بکری ہوئی تو وہ منمنا رہی ہوگی' پھر نبی علیہ السلام نے اپنے دونوں ہاتھ بلند کیے یہاں تک کہ ہم نے نبی علیہ السلام کی مبارک بغلوں کی سفیدی دیکھی' پھر تین مرتبہ فرمایا اے اللہ! کیا میں نے اپنا پیغام پہنچا دیا؟

(۲۳۹۹۷) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ عَبْدِ الْحَمِيدِ بْنِ جَعْفَرٍ قَالَ حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ عَطَاءٍ عَنْ أَبِي حُمَيْدٍ السَّاعِدِيِّ قَالَ سَمِعْتُهُ وَهُوَ فِي عَشَرَةٍ مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَحَدُهُمْ أَبُو قَتَادَةَ بْنُ رِبْعِيٍّ يَقُولُ أَنَا أَعْلَمُكُمْ بِصَلَاةِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالُوا لَهُ مَا كُنْتَ أَقْدَمَنَا صُحْبَةً وَلَا أَكْثَرَنَا لَهُ تَبَاعَةً قَالَ بَلَى قَالُوا فَاعْرِضْ قَالَ كَانَ إِذَا قَامَ إِلَى الصَّلَاةِ اعْتَدَلَ قَائِمًا وَرَفَعَ يَدَيْهِ حَتَّى حَاذَى بِهِمَا مَنْكِبَيْهِ فَإِذَا أَرَادَ أَنْ يَرْكَعَ رَفَعَ يَدَيْهِ حَتَّى يُحَاذِيَ بِهِمَا مَنْكِبَيْهِ ثُمَّ قَالَ اللَّهُ أَكْبَرُ فَرَكَعَ ثُمَّ اعْتَدَلَ فَلَمْ يُصَبِّ رَأْسَهُ وَلَمْ يُقْنِعْهُ وَوَضَعَ يَدَيْهِ عَلَى رُكْبَتَيْهِ ثُمَّ قَالَ سَمِعَ اللَّهُ لِمَنْ حَمِدَهُ ثُمَّ رَفَعَ وَاعْتَدَلَ حَتَّى رَجَعَ كُلُّ عَظْمٍ فِي مَوْضِعِهِ مُعْتَدِلًا ثُمَّ هَوَى سَاجِدًا وَقَالَ اللَّهُ أَكْبَرُ ثُمَّ جَافَى وَفَتَحَ عَضُدَيْهِ عَنْ بَطْنِهِ وَفَتَحَ أَصَابِعَ رِجْلَيْهِ ثُمَّ ثَنَى رِجْلَهُ الْيُسْرَى وَقَعَدَ عَلَيْهَا وَاعْتَدَلَ حَتَّى رَجَعَ كُلُّ عَظْمٍ فِي مَوْضِعِهِ ثُمَّ هَوَى سَاجِدًا وَقَالَ اللَّهُ أَكْبَرُ ثُمَّ ثَنَى رِجْلَهُ وَقَعَدَ عَلَيْهَا حَتَّى يَرْجِعَ كُلُّ عُضْوٍ إِلَى مَوْضِعِهِ ثُمَّ نَهَضَ فَصَنَعَ فِي الرَّكْعَةِ الثَّانِيَةِ مِثْلَ ذَلِكَ حَتَّى إِذَا قَامَ مِنَ السَّجْدَتَيْنِ كَبَّرَ وَرَفَعَ يَدَيْهِ حَتَّى يُحَاذِيَ بِهِمَا مَنْكِبَيْهِ كَمَا صَنَعَ حِينَ افْتَتَحَ الصَّلَاةَ ثُمَّ صَنَعَ كَذَلِكَ حَتَّى إِذَا كَانَتِ الرَّكْعَةُ الَّتِي تَنْقَضِي فِيهَا الصَّلَاةُ أَخَّرَ رِجْلَهُ الْيُسْرَى وَقَعَدَ عَلَى شِقِّهِ مُتَوَرِّكًا ثُمَّ سَلَّمَ [صححه البخاري (۸۲۸)، وابن خزيمة (۵۸۷ و ۶۵۱ و ۶۸۵ و ۷۰۰)، وابن حبان (۱۸۶۵ و ۱۸۶۷ و ۱۸۶۹ و ۱۸۷۰ و ۱۸۷۶)].

(۲۳۹۹۷) حضرت ابوحمید ساعدی رضی اللہ عنہ سے دس صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کی موجودگی میں ''جن میں حضرت ابوقتادہ بن ربعی رضی اللہ عنہ شامل تھے'' یہ کہتے ہوئے سنا گیا کہ میں نبی علیہ السلام کی نماز آپ سب لوگوں سے زیادہ جانتا ہوں' دیگر صحابہ کرام رضی اللہ عنہم نے ان سے فرمایا کہ آپ ہم سے زیادہ قدیم صحبت نہیں رکھتے اور نہ ہی ہم سے زیادہ ان کے ساتھ رہے' انہوں نے کہا کیوں نہیں' بات تو ایسی ہی ہے' دیگر صحابہ رضی اللہ عنہم نے فرمایا کہ اس طریقے کو آپ ہمارے سامنے پیش کریں' انہوں نے بتایا کہ نبی علیہ السلام جب نماز کے لئے کھڑے ہوتے تو سیدھے کھڑے ہو جاتے' اپنے ہاتھ کندھوں تک بلند کرتے' جب رکوع کرنا چاہتے تو کندھوں تک ہاتھ بلند کر کے رفع الیدین کرتے تھے' پھر اللہ اکبر کہہ کر رکوع کرتے' اور اعتدال کے ساتھ رکوع کرتے' نہ سر زیادہ جھکاتے اور نہ زیادہ اونچا رکھتے' اور اپنے دونوں ہاتھ اپنے گھٹنوں پر رکھتے' پھر سمع اللہ لمن حمدہ کہتے' اور سر اٹھا کر اعتدال کے ساتھ کھڑے ہو جاتے حتیٰ کہ ہر ہڈی اپنی جگہ قائم ہو جاتی۔

پھر اللہ اکبر کہتے ہوئے سجدے میں گر جاتے' اپنے بازوؤں کو جدا اور کھلا رکھتے تھے' پیٹ سے لگنے نہیں دیتے تھے' اپنے

پاؤں کی انگلیاں کشادہ رکھتے' پھر بائیں پاؤں کو موڑ کر اس پر بیٹھ جاتے اور اس طرح اعتدال کے ساتھ بیٹھتے کہ ہر ہڈی اپنی اپنی جگہ قائم ہو جاتی۔ پھر اللہ اکبر کہتے ہوئے دوسرا سجدہ کرتے' پھر بایاں پاؤں موڑ کر بیٹھ جاتے اور اس طرح اعتدال کے ساتھ بیٹھتے کہ ہر ہڈی اپنی اپنی جگہ قائم ہو جاتی پھر کھڑے ہو کر دوسری رکعت میں بھی اسی طرح کرتے تھے' حتیٰ کہ جب آخری رکعت آتی جس میں نماز ختم ہو جاتی ہے تو اپنے بائیں پاؤں کو پیچھے رکھ کر اپنے ایک پہلو پر سرین کے بل بیٹھ جاتے اور پھر اختتام پر سلام پھیر دیتے۔

(۲۳۹۹۸) قَرَأْتُ عَلَى عَبْدِ الرَّحْمَنِ مَالِكٌ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي بَكْرٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَمْرِو بْنِ سُلَيْمٍ أَنَّهُ قَالَ أَخْبَرَنِي أَبُو حُمَيْدٍ السَّاعِدِيُّ أَنَّهُمْ قَالُوا يَا رَسُولَ اللَّهِ كَيْفَ نُصَلِّي عَلَيْكَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قُولُوا اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَأَزْوَاجِهِ وَذُرِّيَّتِهِ كَمَا صَلَّيْتَ عَلَى آلِ إِبْرَاهِيمَ وَبَارِكْ عَلَى مُحَمَّدٍ وَأَزْوَاجِهِ وَذُرِّيَّتِهِ كَمَا بَارَكْتَ عَلَى آلِ إِبْرَاهِيمَ إِنَّكَ حَمِيدٌ مَجِيدٌ [صححه البخاري (۳۳۶۹)، ومسلم (۴۰۷)].

(۲۳۹۹۸) حضرت ابوحمید رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ صحابہ کرام رضی اللہ عنہم نے نبی علیہ السلام سے درود بھیجنے کا طریقہ پوچھا تو نبی علیہ السلام نے فرمایا یوں کہا کرو، اے اللہ! محمد صلی اللہ علیہ وسلم، ان کے اہل بیت یعنی ازواج مطہرات اور اولاد پر اپنی رحمتیں اسی طرح نازل فرما جیسے آل ابراہیم پر نازل فرمائیں' بیشک تو قابل تعریف بزرگی والا ہے اور محمد صلی اللہ علیہ وسلم، ان کے اہل بیت یعنی ازواج مطہرات اور اولاد پر اپنی برکتیں اسی طرح نازل فرما جیسے آل ابراہیم پر نازل فرمائیں' بیشک تو قابل تعریف و بزرگی والا ہے۔

(۲۳۹۹۹) حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ عِيسَى حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ عَيَّاشٍ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ عَنْ أَبِي حُمَيْدٍ السَّاعِدِيِّ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ هَدَايَا الْعُمَّالِ غُلُولٌ

(۲۳۹۹۹) حضرت ابوحمید ساعدی رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا عمال کے ہدایا اور تحائف خیانت ہیں۔

(۲۴۰۰۰) حَدَّثَنَا حَسَنُ بْنُ مُوسَى حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عِيسَى عَنْ مُوسَى بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ أَبِي حُمَيْدٍ أَوْ حُمَيْدَةَ الشَّكُّ مِنْ زُهَيْرٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا خَطَبَ أَحَدُكُمْ امْرَأَةً فَلَا جُنَاحَ عَلَيْهِ أَنْ يَنْظُرَ إِلَيْهَا إِذَا كَانَ إِنَّمَا يَنْظُرُ إِلَيْهَا لِخِطْبَتِهِ وَإِنْ كَانَتْ لَا تَعْلَمُ

(۲۴۰۰۰) حضرت ابوحمید ساعدی رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا جب تم میں کوئی شخص کسی عورت کے پاس پیغام نکاح بھیجتا ہے تو اس عورت کو دیکھ لینے میں کوئی حرج نہیں ہے جبکہ نکاح کا ارادہ بھی ہو اگرچہ اس عورت کو پتہ نہ چلے۔

(۲۴۰۰۱) حَدَّثَنَا أَبُو كَامِلٍ حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عِيسَى حَدَّثَنِي مُوسَى بْنُ عَبْدِاللَّهِ بْنِ يَزِيدَ عَنْ أَبِي حُمَيْدٍ أَوْ أَبِي حُمَيْدَةَ قَالَ وَقَدْ رَأَى رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا خَطَبَ أَحَدُكُمْ امْرَأَةً فَلَا جُنَاحَ عَلَيْهِ أَنْ يَنْظُرَ إِلَيْهَا إِذَا كَانَ إِنَّمَا يَنْظُرُ إِلَيْهَا لِخِطْبَتِهِ وَإِنْ كَانَتْ لَا تَعْلَمُ

(۲۴۰۰۱) حضرت ابوحمید ساعدی رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا جب تم میں کوئی شخص کسی عورت کے پاس پیغام

نکاح بھیجتا ہے تو اس عورت کو دیکھ لینے میں کوئی حرج نہیں ہے جبکہ نکاح کا ارادہ بھی ہو اگرچہ اس عورت کو پتہ نہ چلے۔

(۲۴۰۰۲) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا وُهَيْبُ بْنُ خَالِدٍ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ يَحْيَى عَنِ الْعَبَّاسِ بْنِ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ السَّاعِدِيِّ عَنْ أَبِي حُمَيْدٍ السَّاعِدِيِّ قَالَ خَرَجْنَا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَامَ تَبُوكَ حَتَّى جِئْنَا وَادِيَ الْقُرَى فَإِذَا امْرَأَةٌ فِي حَدِيقَةٍ لَهَا فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِأَصْحَابِهِ اخْرُصُوا فَخَرَصَ الْقَوْمُ وَخَرَصَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَشَرَةَ أَوْسُقٍ وَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِلْمَرْأَةِ أَحْصِي مَا يَخْرُجُ مِنْهَا حَتَّى أَرْجِعَ إِلَيْكِ إِنْ شَاءَ اللَّهُ قَالَ فَخَرَجَ حَتَّى قَدِمَ تَبُوكَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّهَا سَتَهُبُّ عَلَيْكُمْ اللَّيْلَةَ رِيحٌ شَدِيدَةٌ فَلَا يَقُومُ مِنْكُمْ فِيهَا رَجُلٌ فَمَنْ كَانَ لَهُ بَعِيرٌ فَلْيُوثِقْ عِقَالَهُ قَالَ قَالَ أَبُو حُمَيْدٍ فَعَقَلْنَاهَا فَلَمَّا كَانَ مِنْ اللَّيْلِ هَبَّتْ عَلَيْنَا رِيحٌ شَدِيدَةٌ فَقَامَ فِيهَا رَجُلٌ فَأَلْقَتْهُ فِي جَبَلِ طَيِّءٍ ثُمَّ جَاءَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَلِكُ أَيْلَةَ فَأَهْدَى لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَغْلَةً بَيْضَاءَ فَكَسَاهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بُرْدًا وَكَتَبَ لَهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِبَحْرِهِ قَالَ ثُمَّ أَقْبَلَ وَأَقْبَلْنَا مَعَهُ حَتَّى جِئْنَا وَادِيَ الْقُرَى فَقَالَ لِلْمَرْأَةِ كَمْ حَدِيقَتُكِ قَالَتْ عَشَرَةُ أَوْسُقٍ خَرْصَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنِّي مُتَعَجِّلٌ فَمَنْ أَحَبَّ مِنْكُمْ أَنْ يَتَعَجَّلَ فَلْيَفْعَلْ قَالَ فَخَرَجَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَخَرَجْنَا مَعَهُ حَتَّى إِذَا أَوْفَى عَلَى الْمَدِينَةِ قَالَ هِيَ هَذِهِ طَابَةُ فَلَمَّا رَأَى أُحُدًا قَالَ هَذَا أُحُدٌ يُحِبُّنَا وَنُحِبُّهُ أَلَا أُخْبِرُكُمْ بِخَيْرِ دُورِ الْأَنْصَارِ قَالَ قُلْنَا بَلَى يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ خَيْرُ دُورِ الْأَنْصَارِ بَنُو النَّجَّارِ ثُمَّ دَارُ بَنِي عَبْدِ الْأَشْهَلِ ثُمَّ دَارُ بَنِي سَاعِدَةَ ثُمَّ فِي كُلِّ دُورِ الْأَنْصَارِ خَيْرٌ [صححه البخاری (۱۴۸۱)، ومسلم (۱۳۹۲)، وابن خزیمة (۲۳۱۴)، وابن حبان (۴۵۰۳ و ۶۵۰۱)].

(۲۴۰۰۲) حضرت ابوحمید ساعدی رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ہم لوگ نبی علیہ السلام کے ہمراہ غزوۂ تبوک کے لئے روانہ ہوئے، جب ہم وادی قریٰ میں پہنچے تو وہاں ایک عورت اپنے باغ میں نظر آئی، نبی علیہ السلام نے اپنے صحابہ رضی اللہ عنہم سے فرمایا کہ اس باغ کا پھل کا تو، لوگ پھل کاٹنے لگے اور نبی علیہ السلام نے بھی پھل کاٹے جو دس وسق بنے، پھر نبی علیہ السلام نے اس عورت سے فرمایا اس سے نکلنے والے پھل کو شمار کر و تا آنکہ میں تمہارے پاس واپس آجاؤں۔

پھر نبی علیہ السلام روانہ ہو گئے، یہاں تک کہ تبوک پہنچ گئے، نبی علیہ السلام نے فرمایا آج رات تیز آندھی آئے گی لہٰذا تم میں سے کوئی شخص کھڑا نہ رہے اور جس کے پاس اونٹ ہو وہ اس کی رسی کو باندھ دے، چنانچہ ہم نے اپنے اونٹوں کو رسی باندھ لی، رات ہوئی تو واقعی تیز آندھی آئی اور ایک آدمی اس میں کھڑا رہا، تو اسے ہوا نے اٹھا کر جبل طی میں لے جا پھینکا۔

پھر نبی علیہ السلام کے پاس ایلہ کا بادشاہ آیا اور ایک سفید خچر نبی علیہ السلام کی خدمت میں ہدیہ کے طور پر پیش کیا اور نبی علیہ السلام نے اسے

ایک قیمتی چادر پہنائی اور نبی علیہ السلام نے اس عورت سے پوچھا کہ تمہارے باغ میں کتنا پھل نکلا؟ اس نے بتایا کہ دس وسق جو نبی علیہ السلام نے کانے تھے، نبی علیہ السلام نے فرمایا اب میں جلد روانہ ہو رہا ہوں، تم میں سے جو شخص جلدی جانا چاہتا ہے وہ ایسا کر لے، یہ کہہ کر نبی علیہ السلام روانہ ہو گئے، ہم بھی چل پڑے، جب نبی علیہ السلام مدینہ منورہ کے قریب پہنچے تو فرمایا یہ طابہ ہے، جب احد پہاڑ کو دیکھا تو فرمایا یہ احد پہاڑ ہے، جو ہم سے محبت کرتا ہے اور ہم اس سے محبت کرتے ہیں، کیا میں تمہیں انصار کے بہترین خاندانوں کے متعلق نہ بتاؤں؟ ہم نے عرض کیا کیوں نہیں یا رسول اللہ! نبی علیہ السلام نے فرمایا کہ انصار کے بہترین خاندان بنو نجار ہیں، پھر بنو عبدالاشہل کا خاندان ہے، پھر بنو ساعدہ کا خاندان ہے، پھر انصار کے ہر خاندان میں خیر ہے۔

(۲۴۰۰۳) حَدَّثَنَا أَبُو سَعِيدٍ مَوْلَى بَنِي هَاشِمٍ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ بِلَالٍ عَنْ سُهَيْلِ بْنِ أَبِي صَالِحٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ سَعِيدٍ عَنْ أَبِي حُمَيْدٍ السَّاعِدِيِّ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يَحِلُّ لِامْرِئٍ أَنْ يَأْخُذَ مَالَ أَخِيهِ بِغَيْرِ حَقِّهِ وَذَلِكَ لِمَا حَرَّمَ اللَّهُ مَالَ الْمُسْلِمِ عَلَى الْمُسْلِمِ [صححه ابن حبان (۵۹۷۸). وقد حسنه البزار. قال شعيب: اسناده صحيح]. [انظر ما بعده].

(۲۴۰۰۳) حضرت ابوحمید ساعدی رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا کسی شخص کے لئے اپنے کسی بھائی کا مال ناحق لینا جائز نہیں ہے، کیونکہ اللہ نے ایک مسلمان پر دوسرے مسلمان کا مال حرام قرار دیا ہے۔

(۲۴۰۰۴) و قَالَ عُبَيْدُ بْنُ أَبِي قُرَّةَ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ حَدَّثَنِي سُهَيْلُ بْنُ أَبِي صَالِحٍ حَدَّثَنِي عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ سَعِيدٍ عَنْ أَبِي حُمَيْدٍ السَّاعِدِيِّ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يَحِلُّ لِلرَّجُلِ أَنْ يَأْخُذَ عَصَا أَخِيهِ بِغَيْرِ طِيبِ نَفْسِهِ وَذَلِكَ لِشِدَّةِ مَا حَرَّمَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ مَالِ الْمُسْلِمِ عَلَى الْمُسْلِمِ

(۲۴۰۰۴) حضرت ابوحمید ساعدی رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا کسی شخص کے لئے اپنے کسی بھائی کی لاٹھی بھی اس کی دلی رضامندی کے بغیر لینا جائز نہیں ہے، کیونکہ اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک مسلمان پر دوسرے مسلمان کا مال حرام قرار دیا ہے۔

(۲۴۰۰۵) حَدَّثَنَا أَبُو عَامِرٍ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ بِلَالٍ عَنْ رَبِيعَةَ بْنِ أَبِي عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ سَعِيدِ بْنِ سُوَيْدٍ عَنْ أَبِي حُمَيْدٍ وَأَبِي أُسَيْدٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا سَمِعْتُمُ الْحَدِيثَ عَنِّي تَعْرِفُهُ قُلُوبُكُمْ وَتَلِينُ لَهُ أَشْعَارُكُمْ وَأَبْشَارُكُمْ وَتَرَوْنَ أَنَّهُ مِنْكُمْ قَرِيبٌ فَأَنَا أَوْلَاكُمْ بِهِ وَإِذَا سَمِعْتُمُ الْحَدِيثَ عَنِّي تُنْكِرُهُ قُلُوبُكُمْ وَتَنْفِرُ مِنْهُ أَشْعَارُكُمْ وَأَبْشَارُكُمْ وَتَرَوْنَ أَنَّهُ مِنْكُمْ بَعِيدٌ فَأَنَا أَبْعَدُكُمْ مِنْهُ وَشَكَّ فِيهِمَا عُبَيْدُ بْنُ أَبِي قُرَّةَ فَقَالَ عَنْ أَبِي حُمَيْدٍ أَوْ أَبِي أُسَيْدٍ وَقَالَ تَرَوْنَ أَنَّكُمْ مِنْهُ قَرِيبٌ وَشَكَّ أَبُو سَعِيدٍ فِي أَحَدِهِمَا فِي إِذَا سَمِعْتُمُ الْحَدِيثَ عَنِّي [راجع: ۱۶۱۵۵].

(۲۴۰۰۵) حضرت ابوحمید رضی اللہ عنہ اور ابو اسید رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا جب تم میرے حوالے سے کوئی ایسی حدیث سنو جس سے تمہارے دل شناسا ہوں، تمہارے بال اور تمہاری کھال نرم ہو جائے اور تم اس سے قرب محسوس کرو، تو میں

اس بات کا تم سے زیادہ حقدار ہوں، اور اگر کوئی ایسی بات سنو جس سے تمہارے دل نا مانوس ہوں، تمہارے بال اور تمہاری کھال نرم نہ ہو اور تم اس سے بعد محسوس کرو تو میں تمہاری نسبت اس سے بہت زیادہ دور ہوں۔

(۲٤٠٠٦) حَدَّثَنَا أَبُو عَامِرٍ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ بِلَالٍ عَنْ رَبِيعَةَ بْنِ أَبِي عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ سَعِيدِ بْنِ سُوَيْدٍ الْأَنْصَارِيِّ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا حُمَيْدٍ وَأَبَا أُسَيْدٍ يَقُولَانِ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا دَخَلَ أَحَدُكُمُ الْمَسْجِدَ فَلْيَقُلْ اللَّهُمَّ افْتَحْ لِي أَبْوَابَ رَحْمَتِكَ فَإِذَا خَرَجَ فَلْيَقُلْ اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ مِنْ فَضْلِكَ [راجع: ١٦١٠٤].

(۲۴۰۰۶) حضرت ابوحمید رضی اللہ عنہ اور ابواسید رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا جب تم میں سے کوئی شخص مسجد میں داخل ہو تو یوں کہے "اللَّهُمَّ افْتَحْ لِي أَبْوَابَ رَحْمَتِكَ" اور جب نکلے تو یوں کہے "اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ مِنْ فَضْلِكَ"

(۲٤٠٠٧) حَدَّثَنَا رَوْحٌ حَدَّثَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ وَزَكَرِيَّا بْنُ إِسْحَاقَ قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو الزُّبَيْرِ أَنَّهُ سَمِعَ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ يَقُولُ أَخْبَرَنِي أَبُو حُمَيْدٍ أَنَّهُ أَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِقَدَحِ لَبَنٍ مِنَ النَّقِيعِ لَيْسَ بِمُخَمَّرٍ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَوْ لَا خَمَّرْتَهُ وَلَوْ بِعُودٍ تَعْرُضُهُ قَالَ أَبُو حُمَيْدٍ إِنَّمَا أَمَرَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالْأَسْقِيَةِ أَنْ تُوكَأَ وَبِالْأَبْوَابِ أَنْ تُغْلَقَ لَيْلًا وَلَمْ يَذْكُرْ زَكَرِيَّا قَوْلَ أَبِي حُمَيْدٍ بِاللَّيْلِ [صححه مسلم (٢٠١٠)، وابن خزيمة (١٢٩)، وابن حبان (١٢٧٠)].

(۲۴۰۰۷) حضرت ابوحمید رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ وہ مقام نقیع سے نبی علیہ السلام کی خدمت میں دودھ کا ایک پیالہ لے کر حاضر ہوئے جو ڈھکا ہوا نہ تھا' نبی علیہ السلام نے فرمایا کہ تم نے اسے ڈھانپ کیوں نہ لیا' اگرچہ لکڑی سے ہی ڈھانپتے' حضرت ابوحمید رضی اللہ عنہ مزید فرماتے ہیں کہ نبی علیہ السلام نے مشکیزوں کا منہ باندھنے کا اور رات کو دروازوں کو بند رکھنے کا حکم دیا ہے۔

حَدِيثُ مُعَيْقِيبٍ رضی اللہ عنہ

حضرت معیقیب رضی اللہ عنہ کی حدیثیں

(۲٤٠٠٨) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا الدَّسْتُوَائِيُّ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ مُعَيْقِيبٍ قَالَ ذَكَرَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمَسْحَ فِي الْمَسْجِدِ يَعْنِي الْحَصَى فَقَالَ إِنْ كُنْتَ لَا بُدَّ فَاعِلًا فَوَاحِدَةً [راجع: ١٥٥٩٤].

(۲۴۰۰۸) حضرت معیقیب رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ کسی شخص نے نبی علیہ السلام سے سجدے میں کنکریوں کو برابر کرنے کا حکم پوچھا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اگر اس کے بغیر کوئی چارۂ کار نہ ہو اور ایسا کرنا ہی ضروری ہو تو صرف ایک مرتبہ کر لیا کرو۔

(۲٤٠٠٩) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا هِشَامٌ حَدَّثَنِي يَحْيَى بْنُ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ حَدَّثَنِي مُعَيْقِيبٌ قَالَ قِيلَ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمَسْحُ فِي الْمَسْجِدِ يَعْنِي الْحَصَى فَقَالَ إِنْ كُنْتَ لَا بُدَّ فَاعِلًا فَوَاحِدَةً [راجع: ١٥٥٩٤]

(۲۴۰۰۹) حضرت معیقیب رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ کسی شخص نے نبی علیہ السلام سے سجدے میں کنکریوں کو برابر کرنے کا حکم پوچھا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اگر اس کے بغیر کوئی چارۂ کار نہ ہو اور ایسا کرنا ہی ضروری ہو تو صرف ایک مرتبہ کر لیا کرو۔

(٢٤٠١٠) حَدَّثَنَا خَلَفُ بْنُ الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا أَيُّوبُ بْنُ عُتْبَةَ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ مُعَيْقِيبٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَيْلٌ لِلْأَعْقَابِ مِنَ النَّارِ [راجع: ١٥٥٩٥].

(۲۴۰۱۰) حضرت معیقیب رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا ایڑیوں کے لئے جہنم کی آگ سے ہلاکت ہے۔

(٢٤٠١١) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي بُكَيْرٍ حَدَّثَنَا شَيْبَانُ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ حَدَّثَنِي مُعَيْقِيبٌ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فِي الرَّجُلِ يُسَوِّي التُّرَابَ حَيْثُ يَسْجُدُ قَالَ إِنْ كُنْتَ فَاعِلًا فَوَاحِدَةً [راجع: ١٥٥٩٤].

(۲۴۰۱۱) حضرت معیقیب رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ کسی شخص نے نبی علیہ السلام سے سجدے میں کنکریوں کو برابر کرنے کا حکم پوچھا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اگر اس کے بغیر کوئی چارۂ کار نہ ہو اور ایسا کرنا ہی ضروری ہو تو صرف ایک مرتبہ کر لیا کرو۔

حَدِيثُ نَفَرٍ مِنْ بَنِي سَلِمَةَ رضی اللہ عنہم

بنوسلمہ کے ایک گروہ کی روایت

(٢٤٠١٢) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَطَاءٍ عَنْ نَفَرٍ مِنْ بَنِي سَلِمَةَ قَالُوا كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جَالِسًا فَشَقَّ ثَوْبَهُ فَقَالَ إِنِّي وَاعَدْتُ هَدْيًا يُشْعَرُ الْيَوْمَ

(۲۴۰۱۲) بنوسلمہ کے ایک گروہ کی روایت ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام بیٹھے ہوئے تھے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے سلے ہوئے کپڑے اتار دیئے اور فرمایا کہ میں نے ہدی کا جانور بھیجا تھا جسے آج شعار کیا جائے گا۔

حَدِيثُ طِخْفَةَ الْغِفَارِيِّ رضی اللہ عنہ

حضرت طخفہ غفاری رضی اللہ عنہ کی حدیثیں

(٢٤٠١٣) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرِو بْنِ حَلْحَلَةَ عَنْ نُعَيْمِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ أَبِي طِخْفَةَ الْغِفَارِيِّ قَالَ أَخْبَرَنِي أَبِي أَنَّهُ ضَافَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَعَ نَفَرٍ قَالَ فَبِتْنَا عِنْدَهُ فَخَرَجَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنَ اللَّيْلِ يَطَّلِعُ فَرَآهُ مُنْبَطِحًا عَلَى وَجْهِهِ فَرَكَضَهُ بِرِجْلِهِ فَأَيْقَظَهُ وَقَالَ هَذِهِ ضِجْعَةُ أَهْلِ النَّارِ [راجع: ١٥٦٣٠].

(۲۴۰۱۳) حضرت طخفہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ نبی علیہ السلام نے چند لوگوں کے ساتھ ان کی ضیافت فرمائی، چنانچہ ہم لوگ نبی علیہ السلام کے ساتھ

ان کے گھر چلے گئے، ابھی رات کے وقت میں اپنے پیٹ کے بل لیٹا ہوا سو ہی رہا تھا کہ اچانک نبی علیہ السلام آئے اور مجھے اپنے پاؤں سے ہلانے لگے اور کہنے لگے کہ لیٹنے کا یہ طریقہ اہل جہنم کا طریقہ ہے۔

(۲۴۰۱۴) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ ابْنِ إِسْحَاقَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرِو بْنِ عَطَاءٍ عَنْ يَعِيشَ بْنِ طِخْفَةَ الْغِفَارِيِّ عَنْ أَبِيهِ قَالَ ضِفْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِيمَنْ تَضَيَّفَهُ مِنْ الْمَسَاكِينِ فَخَرَجَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي اللَّيْلِ يَتَعَاهَدُ ضَيْفَهُ فَرَآنِي مُنْبَطِحًا عَلَى بَطْنِي فَرَكَضَنِي بِرِجْلِهِ وَقَالَ لَا تَضْطَجِعْ هَذِهِ الضِّجْعَةَ فَإِنَّهَا ضِجْعَةٌ يُبْغِضُهَا اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ

(۲۴۰۱۴) حضرت طخفہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ نبی علیہ السلام نے چند لوگوں کے ساتھ ان کی ضیافت فرمائی، چنانچہ ہم لوگ نبی علیہ السلام کے ساتھ ان کے گھر چلے گئے، ابھی رات کے وقت میں اپنے پیٹ کے بل لیٹا ہوا سو ہی رہا تھا کہ اچانک نبی علیہ السلام آئے اور مجھے اپنے پاؤں سے ہلانے لگے اور کہنے لگے کہ لیٹنے کا یہ طریقہ اہل جہنم کا طریقہ ہے۔

(۲۴۰۱۵) حَدَّثَنَا يَزِيدُ أَخْبَرَنَا ابْنُ أَبِي ذِئْبٍ عَنِ الْحَارِثِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ قَالَ بَيْنَا أَنَا جَالِسٌ مَعَ أَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ إِذْ طَلَعَ عَلَيْنَا رَجُلٌ مِنْ بَنِي غِفَارٍ ابْنٌ لِعَبْدِ اللَّهِ بْنِ طِخْفَةَ فَقَالَ أَبُو سَلَمَةَ أَلَا تُخْبِرُنَا عَنْ خَبَرِ أَبِيكَ قَالَ حَدَّثَنِي أَبِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ طِخْفَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ إِذَا كَثُرَ الضَّيْفُ عِنْدَهُ قَالَ لِيَنْقَلِبْ كُلُّ رَجُلٍ بِضَيْفِهِ حَتَّى إِذَا كَانَ ذَاتَ لَيْلَةٍ اجْتَمَعَ عِنْدَهُ ضِيفَانٌ كَثِيرٌ وَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِيَنْقَلِبْ كُلُّ رَجُلٍ مَعَ جَلِيسِهِ قَالَ فَكُنْتُ مِمَّنْ انْقَلَبَ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَمَّا دَخَلَ قَالَ يَا عَائِشَةُ هَلْ مِنْ شَيْءٍ قَالَتْ نَعَمْ حُوَيْسَةٌ كُنْتُ أَعْدَدْتُهَا لِإِفْطَارِكَ قَالَ فَجَاءَتْ بِهَا فِي قُعَيْبَةٍ لَهَا فَتَنَاوَلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْهَا قَلِيلًا فَأَكَلَهُ ثُمَّ قَالَ خُذُوا بِسْمِ اللَّهِ فَأَكَلْنَا مِنْهَا حَتَّى مَا نَنْظُرُ إِلَيْهَا ثُمَّ قَالَ هَلْ عِنْدَكِ مِنْ شَرَابٍ قَالَتْ نَعَمْ لُبَيْنَةٌ كُنْتُ أَعْدَدْتُهَا لَكَ قَالَ هَلُمِّيهَا فَجَاءَتْ بِهَا فَتَنَاوَلَهَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَرَفَعَهَا إِلَى فِيهِ فَشَرِبَ قَلِيلًا ثُمَّ قَالَ اشْرَبُوا بِسْمِ اللَّهِ فَشَرِبْنَا حَتَّى وَاللَّهِ مَا نَنْظُرُ إِلَيْهَا ثُمَّ خَرَجْنَا فَأَتَيْنَا الْمَسْجِدَ فَاضْطَجَعْتُ عَلَى وَجْهِي فَخَرَجَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَجَعَلَ يُوقِظُ النَّاسَ الصَّلَاةَ الصَّلَاةَ وَكَانَ إِذَا خَرَجَ يُوقِظُ النَّاسَ لِلصَّلَاةِ فَمَرَّ بِي وَأَنَا عَلَى وَجْهِي فَقَالَ مَنْ هَذَا فَقُلْتُ أَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ طِخْفَةَ فَقَالَ إِنَّ هَذِهِ ضِجْعَةٌ يَكْرَهُهَا اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ

(۲۴۰۱۵) یعیش بن طخفہ رحمۃ اللہ علیہ کہتے ہیں کہ میرے والد صاحب اصحاب صفہ میں سے تھے، نبی علیہ السلام نے ان کے حوالے سے لوگوں کو حکم دیا تو لوگ ایک ایک دو دو کر کے انہیں اپنے ساتھ لے جانے لگے، وہ کہتے ہیں کہ صرف پانچ آدمی رہ گئے جن میں سے ایک میں بھی تھا، نبی علیہ السلام نے فرمایا تم لوگ میرے ساتھ چلو، چنانچہ ہم لوگ نبی علیہ السلام کے ساتھ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کے گھر چلے گئے، نبی علیہ السلام نے وہاں پہنچ کر فرمایا عائشہ! ہمیں کھانا کھلاؤ، وہ کچھ کھجوریں لے کر آئیں جو ہم نے کھالیں، پھر وہ کھجور کا تھوڑا سا

حلوہ لے کر آئیں، ہم نے وہ بھی کھایا، پھر نبی علیہ السلام نے فرمایا عائشہ! پانی پلاؤ، چنانچہ وہ ایک بڑے پیالے میں پانی لے کر آئیں جو ہم سب نے پیا، پھر ایک چھوٹا پیالہ لے کر آئیں جس میں دودھ تھا، ہم نے وہ بھی پیا، پھر نبی علیہ السلام نے فرمایا تم لوگ اگر چاہو تو رات یہیں پر گذار لو اور چاہو تو مسجد چلے جاؤ، میں نے عرض کیا کہ نہیں، ہم مسجد ہی جائیں گے، ابھی میں سحری کے وقت اپنے پیٹ کے بل لیٹا ہوا سو ہی رہا تھا کہ اچانک ایک آدمی آیا اور مجھے اپنے پاؤں سے ہلانے لگا اور کہنے لگا کہ لیٹنے کا یہ طریقہ اللہ تعالیٰ کو ناپسند ہے، میں نے دیکھا تو وہ نبی علیہ السلام تھے۔

(۲۴۰۱۶) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ عَنْ هِشَامٍ الدَّسْتُوَائِيِّ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ يَعِيشَ بْنِ طِخْفَةَ الْغِفَارِيِّ قَالَ كَانَ أَبِي مِنْ أَصْحَابِ الصُّفَّةِ فَأَمَرَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِهِمْ فَجَعَلَ يَنْقَلِبُ الرَّجُلُ بِالرَّجُلِ وَالرَّجُلَيْنِ حَتَّى بَقِيتُ خَامِسَ خَمْسَةٍ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ انْطَلِقُوا فَانْطَلَقْنَا مَعَهُ إِلَى بَيْتِ عَائِشَةَ فَقَالَ يَا عَائِشَةُ أَطْعِمِينَا فَجَاءَتْ بِحَشِيشَةٍ فَأَكَلْنَا ثُمَّ جَاءَتْ بِحَيْسَةٍ مِثْلِ الْقَطَاةِ فَأَكَلْنَا ثُمَّ قَالَ يَا عَائِشَةُ اسْقِينَا فَجَاءَتْ بِعُسٍّ فَشَرِبْنَا ثُمَّ جَاءَتْ بِقَدَحٍ صَغِيرٍ فِيهِ لَبَنٌ فَشَرِبْنَا فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنْ شِئْتُمْ بِتُّمْ وَإِنْ شِئْتُمْ انْطَلَقْتُمْ إِلَى الْمَسْجِدِ فَقُلْنَا لَا بَلْ نَنْطَلِقُ إِلَى الْمَسْجِدِ قَالَ فَبَيْنَا أَنَا فِي الْمَسْجِدِ مُضْطَجِعًا عَلَى بَطْنِي إِذَا رَجُلٌ يُحَرِّكُنِي بِرِجْلِهِ فَقَالَ إِنَّ هَذِهِ ضِجْعَةٌ يُبْغِضُهَا اللَّهُ فَنَظَرْتُ فَإِذَا هُوَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ [راجع: ۱۵۶۲۸].

(۲۴۰۱۶) یعیش بن طخفہ رحمہ اللہ کہتے ہیں کہ میرے والد صاحب اصحاب صفہ میں سے تھے، نبی علیہ السلام نے ان کے حوالے سے لوگوں کو حکم دیا تو لوگ ایک ایک دو دو کر کے انہیں اپنے ساتھ لے جانے لگے، وہ کہتے ہیں کہ صرف پانچ آدمی رہ گئے جن میں سے ایک میں بھی تھا، نبی علیہ السلام نے فرمایا تم لوگ میرے ساتھ چلو، چنانچہ ہم لوگ نبی علیہ السلام کے ساتھ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کے گھر چلے گئے، نبی علیہ السلام نے وہاں پہنچ کر فرمایا عائشہ! ہمیں کھانا کھلاؤ، وہ کچھ کھجوریں لے کر آئیں جو ہم نے کھالیں، پھر وہ کھجور کا تھوڑا سا حلوہ لے کر آئیں، ہم نے وہ بھی کھایا، پھر نبی علیہ السلام نے فرمایا عائشہ! پانی پلاؤ، چنانچہ وہ ایک بڑے پیالے میں پانی لے کر آئیں جو ہم سب نے پیا، پھر ایک چھوٹا پیالہ لے کر آئیں جس میں دودھ تھا، ہم نے وہ بھی پیا، پھر نبی علیہ السلام نے فرمایا تم لوگ اگر چاہو تو رات یہیں پر گذار لو اور چاہو تو مسجد چلے جاؤ، میں نے عرض کیا کہ نہیں، ہم مسجد ہی جائیں گے، ابھی میں سحری کے وقت اپنے پیٹ کے بل لیٹا ہوا سو ہی رہا تھا کہ اچانک ایک آدمی آیا اور مجھے اپنے پاؤں سے ہلانے لگا اور کہنے لگا کہ لیٹنے کا یہ طریقہ اللہ تعالیٰ کو ناپسند ہے، میں نے دیکھا تو وہ نبی علیہ السلام تھے۔

(۲۴۰۱۷) حَدَّثَنَا هَاشِمٌ يَعْنِي ابْنَ الْقَاسِمِ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ يَعْنِي شَيْبَانَ عَنْ يَحْيَى يَعْنِي ابْنَ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ قَالَ أَخْبَرَنِي يَعِيشُ بْنُ قَيْسِ بْنِ طِخْفَةَ عَنْ أَبِيهِ وَكَانَ أَبُوهُ مِنْ أَهْلِ الصُّفَّةِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا فُلَانُ انْطَلِقْ بِهَذَا مَعَكَ وَذَكَرَ مَعْنَاهُ

(۲۴۰۱۷) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

حَدِيثُ مَحْمُودِ بْنِ لَبِيدٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ

حضرت محمود بن لبید رضی اللہ عنہ کی مرویات

(۲۴۰۱۸) حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا أَبِي عَنِ ابْنِ إِسْحَاقَ حَدَّثَنِي الْحُصَيْنُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَمْرِو بْنِ سَعْدِ بْنِ مُعَاذٍ أَخُو بَنِي عَبْدِ الْأَشْهَلِ عَنْ مَحْمُودِ بْنِ لَبِيدٍ أَخِي بَنِي عَبْدِ الْأَشْهَلِ قَالَ لَمَّا قَدِمَ أَبُو الْحَيْسَرِ أَنَسُ بْنُ رَافِعٍ مَكَّةَ وَمَعَهُ فِتْيَةٌ مِنْ بَنِي عَبْدِ الْأَشْهَلِ فِيهِمْ إِيَاسُ بْنُ مُعَاذٍ يَلْتَمِسُونَ الْحِلْفَ مِنْ قُرَيْشٍ عَلَى قَوْمِهِمْ مِنَ الْخَزْرَجِ سَمِعَ بِهِمْ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَتَاهُمْ فَجَلَسَ إِلَيْهِمْ فَقَالَ لَهُمْ هَلْ لَكُمْ إِلَى خَيْرٍ مِمَّا جِئْتُمْ لَهُ قَالُوا وَمَا ذَاكَ قَالَ أَنَا رَسُولُ اللَّهِ بَعَثَنِي إِلَى الْعِبَادِ أَدْعُوهُمْ إِلَى أَنْ يَعْبُدُوا اللَّهَ لَا يُشْرِكُوا بِهِ شَيْئًا وَأَنْزَلَ عَلَيَّ كِتَابٌ ثُمَّ ذَكَرَ الْإِسْلَامَ وَتَلَا عَلَيْهِمُ الْقُرْآنَ فَقَالَ إِيَاسُ بْنُ مُعَاذٍ وَكَانَ غُلَامًا حَدَثًا أَيْ قَوْمِ هَذَا وَاللَّهِ خَيْرٌ مِمَّا جِئْتُمْ لَهُ قَالَ فَأَخَذَ أَبُو جُلَيْسٍ أَنَسُ بْنُ رَافِعٍ حَفْنَةً مِنَ الْبَطْحَاءِ فَضَرَبَ بِهَا فِي وَجْهِ إِيَاسِ بْنِ مُعَاذٍ وَقَامَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْهُمْ وَانْصَرَفُوا إِلَى الْمَدِينَةِ فَكَانَتْ وَقْعَةُ بُعَاثٍ بَيْنَ الْأَوْسِ وَالْخَزْرَجِ قَالَ ثُمَّ لَمْ يَلْبَثْ إِيَاسُ بْنُ مُعَاذٍ أَنْ هَلَكَ قَالَ مَحْمُودُ بْنُ لَبِيدٍ فَأَخْبَرَنِي مَنْ حَضَرَهُ مِنْ قَوْمِي عِنْدَ مَوْتِهِ أَنَّهُمْ لَمْ يَزَالُوا يَسْمَعُونَهُ يُهَلِّلُ اللَّهَ وَيُكَبِّرُهُ وَيَحْمَدُهُ وَيُسَبِّحُهُ حَتَّى مَاتَ فَمَا كَانُوا يَشُكُّونَ أَنْ قَدْ مَاتَ مُسْلِمًا لَقَدْ كَانَ اسْتَشْعَرَ الْإِسْلَامَ فِي ذَلِكَ الْمَجْلِسِ حِينَ سَمِعَ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا سَمِعَ

(۲۴۰۱۸) حضرت محمود بن لبید رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جب ابوالحیسر انس بن رافع مکہ مکرمہ آیا تو اس کے ساتھ بنو عبدالاشہل کے کچھ نوجوان بھی تھے' جن میں ایاس بن معاذ بھی شامل تھے' ان کی آمد کا مقصد اپنی قوم خزرج کے خلاف قریش سے قسم اور حلف لینا تھا' نبی علیہ السلام نے ان کی آمد کی خبر سنی تو ان کے پاس تشریف لے گئے اور ان کے پاس بیٹھ کر فرمایا کہ کیا جس مقصد کے لئے تم آئے ہو' میں تمہیں اس سے بہتر چیز نہ بتاؤں؟ انہوں نے پوچھا وہ کیا؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا کہ میں اللہ کا پیغمبر ہوں' اس نے مجھے اپنے بندوں کے پاس بھیجا ہے' تاکہ میں انہیں اس بات کی دعوت دوں کہ وہ اللہ ہی کی عبادت کریں اور اس کے ساتھ کسی کو شریک نہ ٹھہرائیں اور اس نے مجھ پر اپنی کتاب بھی نازل کی ہے' پھر نبی علیہ السلام نے ان کے سامنے قرآن کریم کی تلاوت کی جسے سن کر ایاس بن معاذ ''جو نوعمر لڑکے تھے'' کہنے لگے کہ اے قوم! بخدا یہ اس چیز سے بہت بہتر ہے جس کے لئے تم یہاں آئے ہو' تو ابوالحیسر انس بن رافع نے مٹھی بھر کر کنکریاں اٹھائیں اور ایاس کے منہ پر دے ماریں' نبی علیہ السلام ان کے پاس سے اٹھ گئے اور وہ لوگ بھی واپس مدینہ چلے گئے' اور اوس و خزرج کے درمیان جنگ بعاث ہو کر رہی۔

کچھ عرصے بعد ہی ایاس بن معاذ فوت ہو گئے' حضرت محمود رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ میری قوم کے جو لوگ ان کی موت کے وقت ان کے پاس موجود تھے انہوں نے مجھے بتایا کہ ہم نے انہیں مستقل طور پر تہلیل و تکبیر اور تسبیح و تحمید کہتے ہوئے دیکھا یہاں تک کہ وہ فوت ہو گئے' اور لوگوں کو اس بات میں کوئی شک نہیں رہا کہ وہ مسلمان ہو کر فوت ہوئے ہیں اور اسلام تو ان کے دل میں اسی وقت گھر کر گیا تھا جب انہوں نے نبی علیہ السلام کی بات سنی تھی۔

(۲٤۰۱۹) حَدَّثَنَا بَهْزٌ حَدَّثَنِي إِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعْدٍ حَدَّثَنَا ابْنُ شِهَابٍ عَنْ مَحْمُودِ بْنِ رَبِيعٍ وَقَدْ كَانَ عَقَلَ مَجَّةً مَجَّهَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي وَجْهِهِ مِنْ دَلْوٍ مِنْ بِئْرٍ لَهُمْ [صححه البخاري(۷۷) وابن خزيمة(۱۷۰۹)]

(۲۴۰۱۹) حضرت محمود بن ربیع رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ انہیں وہ کلی یاد ہے جو نبی علیہ السلام نے ان پر کی تھی اور پانی اس ڈول سے لیا تھا جو ان کے کنوئیں سے نکالا گیا تھا۔

(۲٤۰۲۰) حَدَّثَنَا يَزِيدُ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ بْنُ الْحَجَّاجِ عَنْ عَبْدِ رَبِّهِ بْنِ سَعِيدٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ قَالَ حَدَّثَنِي مَنْ رَأَى النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عِنْدَ أَحْجَارِ الزَّيْتِ يَدْعُو هَكَذَا وَأَشَارَ بِبَاطِنِ كَفَّيْهِ نَحْوَ وَجْهِهِ [راجع:۱٦٥۲۷]

(۲۴۰۲۰) محمد بن ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ کہتے ہیں کہ نبی علیہ السلام کی زیارت کرنے والے ایک صاحب نے مجھے بتایا ہے کہ انہوں نے نبی علیہ السلام کو احجار الزیت "جو مدینہ منورہ کا ایک دیہات ہے" میں ہاتھ پھیلا کر دعاء کرتے ہوئے دیکھا ہے۔

(۲٤۰۲۱) حَدَّثَنَا أَبُو سَعِيدٍ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ عَنْ عَمْرِو بْنِ أَبِي عَمْرٍو عَنْ عَاصِمِ بْنِ عُمَرَ بْنِ قَتَادَةَ عَنْ مَحْمُودِ بْنِ لَبِيدٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ لَيَحْمِي عَبْدَهُ الْمُؤْمِنَ مِنَ الدُّنْيَا وَهُوَ يُحِبُّهُ كَمَا تَحْمُونَ مَرِيضَكُمْ مِنَ الطَّعَامِ وَالشَّرَابِ تَخَافُونَهُ عَلَيْهِ [قال الترمذي: حسن غريب. قال الألباني: صحيح (الترمذي: ۲۰۳٦)]. [انظر: ۲٤۰۲۷].

(۲۴۰۲۱) حضرت محمود بن لبید رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا اللہ تعالیٰ اپنے بندے کو جس سے وہ محبت کرتا ہو' دنیا سے اسی طرح بچاتا ہے جیسے تم لوگ اپنے مریض کو کھانے پینے سے بچاتے ہو اور کھانے کی صورت میں تمہیں اس کی طبیعت خراب ہونے کا اندیشہ ہوتا ہے۔

(۲٤۰۲۲) وَبِهَذَا الْإِسْنَادِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ إِذَا أَحَبَّ قَوْمًا ابْتَلَاهُمْ فَمَنْ صَبَرَ فَلَهُ الصَّبْرُ وَمَنْ جَزِعَ فَلَهُ الْجَزَعُ [انظر: ۲٤۰۳۳، ۲٤۰٤۱].

(۲۴۰۲۲) نیز نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا کہ اللہ تعالیٰ جب کسی قوم سے محبت کرتا ہے تو انہیں آزمائش میں مبتلا کرتا ہے پھر جو شخص صبر کرتا ہے اسے صبر ملتا ہے اور جو شخص جزع فزع کرتا ہے' اس کے لئے جزع فزع ہے۔

(۲٤۰۲۳) حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ حَدَّثَنَا أَبِي عَنِ ابْنِ إِسْحَاقَ حَدَّثَنِي عَاصِمُ بْنُ عُمَرَ بْنِ قَتَادَةَ الْأَنْصَارِيُّ عَنْ مَحْمُودِ بْنِ لَبِيدٍ أَخِي بَنِي عَبْدِ الْأَشْهَلِ قَالَ أَتَانَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَصَلَّى بِنَا الْمَغْرِبَ فِي مَسْجِدِنَا

فَلَمَّا سَلَّمَ مِنْهَا قَالَ ارْكَعُوا هَاتَيْنِ الرَّكْعَتَيْنِ فِي بُيُوتِكُمْ لِلسُّبْحَةِ بَعْدَ الْمَغْرِبِ [صححه ابن خزيمة (۱۲۰۰). قال شعيب: اسناده حسن]. [انظر: ۲۴۰۲۸].

(۲۴۰۲۳) حضرت محمود بن لبید رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام ہمارے یہاں تشریف لائے اور ہماری مسجد میں ہمیں مغرب کی نماز پڑھائی، سلام پھیر کر مغرب کے بعد کی دونوں سنتوں کے متعلق فرمایا کہ یہ دو رکعتیں اپنے گھروں میں پڑھا کرو۔

(۲۴۰۲۴) حَدَّثَنَا أَبُو سَلَمَةَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ يَعْنِي ابْنَ مُحَمَّدٍ عَنْ عَمْرٍو عَنْ عَاصِمِ بْنِ عُمَرَ بْنِ قَتَادَةَ عَنْ مَحْمُودِ بْنِ لَبِيدٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اثْنَتَانِ يَكْرَهُهُمَا ابْنُ آدَمَ الْمَوْتُ وَالْمَوْتُ خَيْرٌ لِلْمُؤْمِنِ مِنَ الْفِتْنَةِ وَيَكْرَهُ قِلَّةَ الْمَالِ وَقِلَّةُ الْمَالِ أَقَلُّ لِلْحِسَابِ [انظر ما بعده].

(۲۴۰۲۴) حضرت محمود بن لبید رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا ابن آدم دو چیزوں کو ناپسند کرتا ہے۔ ① موت، حالانکہ وہ ایک مومن کے لئے فتنوں سے بہتر ہے۔ ② اور مال کی قلت کو اچھا نہیں سمجھتا، حالانکہ مال کا کم ہونا حساب کتاب میں کمی کی دلیل ہوتا ہے۔

(۲۴۰۲۵) حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ دَاوُدَ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ أَخْبَرَنِي عَمْرُو بْنُ أَبِي عَمْرٍو عَنْ عَاصِمٍ عَنْ مَحْمُودِ بْنِ لَبِيدٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فَذَكَرَ مِثْلَهُ [راجع ما قبله].

(۲۴۰۲۵) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۲۴۰۲۶) حَدَّثَنَا

(۲۴۰۲۶) ہمارے پاس دستیاب نسخے میں یہاں صرف لفظ ''حدثنا'' لکھا ہوا ہے۔

(۲۴۰۲۷) حَدَّثَنَا أَبُو سَلَمَةَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ عَنْ عَمْرِو بْنِ أَبِي عَمْرٍو عَنْ عَاصِمِ بْنِ قَتَادَةَ عَنْ مَحْمُودِ بْنِ لَبِيدٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ يَحْمِي عَبْدَهُ الْمُؤْمِنَ فِي الدُّنْيَا وَهُوَ يُحِبُّهُ كَمَا تَحْمُونَ مَرِيضَكُمْ الطَّعَامَ وَالشَّرَابَ تَخَافُونَ عَلَيْهِ [راجع: ۲۴۰۲۱].

(۲۴۰۲۷) حضرت محمود بن لبید رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا اللہ تعالیٰ اپنے بندے کو جس سے وہ محبت کرتا ہو، دنیا سے اسی طرح بچاتا ہے جیسے تم لوگ اپنے مریض کو کھانے پینے سے بچاتے ہو اور کھانے کی صورت میں تمہیں اس کی طبیعت خراب ہونے کا اندیشہ ہوتا ہے۔

(۲۴۰۲۸) حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عَدِيٍّ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ حَدَّثَنِي عَاصِمُ بْنُ عُمَرَ بْنِ قَتَادَةَ عَنْ مَحْمُودِ بْنِ لَبِيدٍ قَالَ أَتَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَنِي عَبْدِ الْأَشْهَلِ فَصَلَّى بِهِمْ الْمَغْرِبَ فَلَمَّا سَلَّمَ قَالَ ارْكَعُوا هَاتَيْنِ الرَّكْعَتَيْنِ فِي بُيُوتِكُمْ قَالَ أَبُو عَبْد الرَّحْمَنِ قُلْتُ لِأَبِي إِنَّ رَجُلًا قَالَ مَنْ صَلَّى رَكْعَتَيْنِ بَعْدَ الْمَغْرِبِ فِي الْمَسْجِدِ لَمْ تُجْزِهِ إِلَّا أَنْ يُصَلِّيَهُمَا فِي بَيْتِهِ لِأَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ هَذِهِ مِنْ صَلَوَاتِ الْبُيُوتِ

قَالَ مَنْ قَالَ هَذَا قُلْتُ مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ قَالَ مَا أَحْسَنَ مَا قَالَ أَوْ مَا أَحْسَنَ مَا انْتَزَعَ [راجع: ۲۴۰۲۳]. [راجع: ۲۳۹۶۷].

(۲۴۰۲۸) حضرت محمود بن لبید رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام ہمارے یہاں تشریف لائے اور ہماری مسجد میں ہمیں مغرب کی نماز پڑھائی' سلام پھیر کر مغرب کے بعد کی دونوں سنتوں کے متعلق فرمایا کہ یہ دو رکعتیں اپنے گھروں میں پڑھا کرو۔

ابوعبدالرحمٰن کہتے ہیں کہ میں نے اپنے والد امام احمد رحمۃ اللہ علیہ سے عرض کیا کہ ایک آدمی کہتا ہے جو شخص مغرب کے بعد مسجد ہی میں دو رکعتیں پڑھتا ہے تو یہ جائز نہیں ہے الا یہ کہ وہ گھر میں پڑھے کیونکہ نبی علیہ السلام نے فرمایا ہے یہ گھر کی نمازوں میں سے ہے' انہوں نے پوچھا کہ یہ کون کہتا ہے؟ میں نے عرض کیا کہ محمد بن عبدالرحمٰن' انہوں نے فرمایا خوب کہا۔

(۲۴۰۲۹) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ آدَمَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ سُلَيْمَانَ بْنِ الْغَسِيلِ عَنْ عَاصِمِ بْنِ عُمَرَ بْنِ قَتَادَةَ عَنْ مَحْمُودِ بْنِ لَبِيدٍ قَالَ كَسَفَتْ الشَّمْسُ يَوْمَ مَاتَ إِبْرَاهِيمُ ابْنُ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالُوا كَسَفَتْ الشَّمْسُ لِمَوْتِ إِبْرَاهِيمَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ الشَّمْسَ وَالْقَمَرَ آيَتَانِ مِنْ آيَاتِ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ أَلَا وَإِنَّهُمَا لَا يَنْكَسِفَانِ لِمَوْتِ أَحَدٍ وَلَا لِحَيَاتِهِ فَإِذَا رَأَيْتُمُوهُمَا كَذَلِكَ فَافْزَعُوا إِلَى الْمَسَاجِدِ ثُمَّ قَامَ فَقَرَأَ فِيمَا نَرَى بَعْضَ الر كِتَابٌ ثُمَّ رَكَعَ ثُمَّ اعْتَدَلَ ثُمَّ سَجَدَ سَجْدَتَيْنِ ثُمَّ قَامَ فَفَعَلَ مِثْلَ مَا فَعَلَ فِي الْأُولَى

(۲۴۰۲۹) حضرت محمود بن لبید رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جس دن نبی علیہ السلام کے صاحبزادے حضرت ابراہیم رضی اللہ عنہ کا انتقال ہوا تو سورج کو گہن لگ گیا، لوگ کہنے لگے کہ ابراہیم کے انتقال کی وجہ سے سورج کو گہن لگ گیا ہے، نبی علیہ السلام نے فرمایا شمس و قمر اللہ کی نشانیوں میں سے دو نشانیاں ہیں، انہیں کسی کی موت یا زندگی کی وجہ سے گہن نہیں لگتا، جب تم انہیں گہن لگتے ہوئے دیکھا کرو تو مساجد کی طرف دوڑا کرو، پھر نبی علیہ السلام کھڑے ہوئے اور ہمارے اندازے کے مطابق سورۂ ابراہیم جتنی تلاوت کی، رکوع کیا، سیدھے کھڑے رہے، دو سجدے کیے اور دوسری رکعت میں بھی وہی کیا جو پہلی رکعت میں کیا تھا۔

(۲۴۰۳۰) حَدَّثَنَا يُونُسُ حَدَّثَنَا لَيْثٌ عَنْ يَزِيدَ يَعْنِي ابْنَ الْهَادِ عَنْ عَمْرٍو عَنْ مَحْمُودِ بْنِ لَبِيدٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ أَخْوَفَ مَا أَخَافُ عَلَيْكُمْ الشِّرْكُ الْأَصْغَرُ قَالُوا وَمَا الشِّرْكُ الْأَصْغَرُ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ الرِّيَاءُ يَقُولُ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ لَهُمْ يَوْمَ الْقِيَامَةِ إِذَا جُزِيَ النَّاسُ بِأَعْمَالِهِمْ اذْهَبُوا إِلَى الَّذِينَ كُنْتُمْ تُرَاءُونَ فِي الدُّنْيَا فَانْظُرُوا هَلْ تَجِدُونَ عِنْدَهُمْ جَزَاءً

(۲۴۰۳۰) حضرت محمود بن لبید رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا مجھے تمہارے اوپر سب سے زیادہ "شرک اصغر" کا خوف ہے' لوگوں نے پوچھا یا رسول اللہ! شرک اصغر سے کیا مراد ہے؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا ریاکاری' اللہ تعالیٰ قیامت کے دن ریاکاروں سے فرمائے گا" جبکہ لوگوں کو ان کے اعمال کا بدلہ دیا جائے گا" کہ جنہیں دکھانے کے لئے دنیا میں تم اعمال کرتے تھے' ان کے

پاس جاؤ اور دیکھو کہ کیا ان کے پاس اس کا کوئی بدلہ ہے؟

(۲٤.۳۱) حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ أَبِي الْعَبَّاسِ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ أَبِي الزِّنَادِ عَنْ عَمْرِو بْنِ أَبِي عَمْرٍو عَنْ عَاصِمِ بْنِ عُمَرَ الظَّفَرِيِّ عَنْ مَحْمُودِ بْنِ لَبِيدٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ أَخْوَفَ مَا أَخَافُ عَلَيْكُمْ فَذَكَرَ مَعْنَاهُ [انظر: ۲٤۰۳٦].

(۲۴۰۳۱) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۲٤.۳۲) حَدَّثَنَا يُونُسُ حَدَّثَنَا لَيْثٌ عَنْ يَزِيدَ عَنْ عَمْرٍو مَوْلَى الْمُطَّلِبِ عَنْ مَحْمُودِ بْنِ لَبِيدٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ لَيَحْمِي عَبْدَهُ الدُّنْيَا وَهُوَ يُحِبُّهُ كَمَا تَحْمُونَ مَرِيضَكُمُ الطَّعَامَ وَالشَّرَابَ تَخَوَّفًا لَهُ عَلَيْهِ

(۲۴۰۳۲) حضرت محمود بن لبید رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا اللہ تعالیٰ اپنے بندے کو جس سے وہ محبت کرتا ہو، دنیا سے اسی طرح بچاتا ہے جیسے تم لوگ اپنے مریض کو کھانے پینے سے بچاتے ہو اور کھانے کی صورت میں تمہیں اس کی طبیعت خراب ہونے کا اندیشہ ہوتا ہے۔

(۲٤.۳۳) حَدَّثَنَا يُونُسُ حَدَّثَنَا لَيْثٌ عَنْ يَزِيدَ عَنْ عَمْرٍو مَوْلَى الْمُطَّلِبِ عَنْ عَاصِمِ بْنِ عُمَرَ بْنِ قَتَادَةَ عَنْ مَحْمُودِ بْنِ لَبِيدٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا أَحَبَّ اللَّهُ قَوْمًا ابْتَلَاهُمْ فَمَنْ صَبَرَ فَلَهُ الصَّبْرُ وَمَنْ جَزِعَ فَلَهُ الْجَزَعُ [راجع: ۲٤۰۲۲].

(۲۴۰۳۳) حضرت محمود بن لبید رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا کہ اللہ تعالیٰ جب کسی قوم سے محبت کرتا ہے تو انہیں آزمائش میں مبتلا کرتا ہے پھر جو شخص صبر کرتا ہے اسے صبر ملتا ہے اور جو شخص جزع فزع کرتا ہے اس کے لئے جزع فزع ہے۔

(۲٤.۳٤) حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا أَبِي عَنِ ابْنِ إِسْحَاقَ حَدَّثَنِي الْحُصَيْنُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَمْرِو بْنِ سَعْدِ بْنِ مُعَاذٍ عَنْ أَبِي سُفْيَانَ مَوْلَى ابْنِ أَبِي أَحْمَدَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ كَانَ يَقُولُ حَدِّثُونِي عَنْ رَجُلٍ دَخَلَ الْجَنَّةَ لَمْ يُصَلِّ قَطُّ فَإِذَا لَمْ يَعْرِفْهُ النَّاسُ سَأَلُوهُ مَنْ هُوَ فَيَقُولُ أُصَيْرِمُ بَنِي عَبْدِ الْأَشْهَلِ عَمْرُو بْنُ ثَابِتِ بْنِ وَقْشٍ قَالَ الْحُصَيْنُ فَقُلْتُ لِمَحْمُودِ بْنِ لَبِيدٍ كَيْفَ كَانَ شَأْنُ الْأُصَيْرِمِ قَالَ كَانَ يَأْبَى الْإِسْلَامَ عَلَى قَوْمِهِ فَلَمَّا كَانَ يَوْمُ أُحُدٍ وَخَرَجَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى أُحُدٍ بَدَا لَهُ الْإِسْلَامُ فَأَسْلَمَ فَأَخَذَ سَيْفَهُ فَغَدَا حَتَّى أَتَى الْقَوْمَ فَدَخَلَ فِي عُرْضِ النَّاسِ فَقَاتَلَ حَتَّى أَثْبَتَتْهُ الْجِرَاحَةُ قَالَ فَبَيْنَمَا رِجَالُ بَنِي عَبْدِ الْأَشْهَلِ يَلْتَمِسُونَ قَتْلَاهُمْ فِي الْمَعْرَكَةِ إِذَا هُمْ بِهِ فَقَالُوا وَاللَّهِ إِنَّ هَذَا لَلْأُصَيْرِمُ وَمَا جَاءَ لَقَدْ تَرَكْنَاهُ وَإِنَّهُ لَمُنْكِرٌ هَذَا الْحَدِيثَ فَسَأَلُوهُ مَا جَاءَ بِهِ قَالُوا مَا جَاءَ بِكَ يَا عَمْرُو أَحَرْبًا عَلَى قَوْمِكَ أَوْ رَغْبَةً فِي الْإِسْلَامِ قَالَ بَلْ رَغْبَةً فِي الْإِسْلَامِ آمَنْتُ بِاللَّهِ وَرَسُولِهِ وَأَسْلَمْتُ ثُمَّ أَخَذْتُ سَيْفِي فَغَدَوْتُ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى

اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَاتَلْتُ حَتَّى أَصَابَنِي مَا أَصَابَنِي قَالَ ثُمَّ لَمْ يَلْبَثْ أَنْ مَاتَ فِي أَيْدِيهِمْ فَذَكَرُوهُ لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ إِنَّهُ لَمِنْ أَهْلِ الْجَنَّةِ

(۲۴۰۳۴) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نے ایک مرتبہ لوگوں سے پوچھا کہ ایک ایسے آدمی کے متعلق بتاؤ جو جنت میں داخل ہوگا حالانکہ اس نے ایک نماز بھی نہیں پڑھی' لوگ جب اسے شناخت نہ کر سکے تو انہوں نے حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے پوچھا کہ وہ کون ہے؟ انہوں نے فرمایا کہ اصیرم جس کا تعلق بنو عبدالاشہل سے تھا، اور اس کا نام عمرو بن ثابت بن وقش تھا، حصین کہتے ہیں کہ میں نے حضرت محمود بن لبید رضی اللہ عنہ سے پوچھا کہ اصیرم کا کیا واقعہ ہوا تھا؟ انہوں نے فرمایا کہ وہ اپنی قوم کے سامنے اسلام لانے سے انکار کرتا تھا' غزوۂ احد کے موقع پر نبی علیہ السلام جب جبل احد کی طرف ہوئے تو اسے اسلام کی طرف رغبت ہوئی اور اس نے اسلام قبول کر لیا' پھر تلوار پکڑی اور روانہ ہو گیا۔

وہ لوگوں کے پاس پہنچا اور لوگوں کی صفوں میں گھس گیا اور اس بے جگری سے لڑا کہ بالآخر زخمی ہو کر گر پڑا' بنو عبدالاشہل کے لوگ جب اپنے مقتولوں کو تلاش کر رہے تھے تو انہیں میدان جنگ میں وہ بھی پڑا نظر آیا' وہ کہنے لگے کہ بخدا یہ تو اصیرم ہے' لیکن یہ یہاں کیسے آ گیا؟ جب ہم اسے چھوڑ کر آئے تھے تو اس وقت تک یہ اس دین کا منکر تھا' پھر انہوں نے اس سے پوچھا کہ عمرو! تم یہاں کیسے آ گئے؟ اپنی قوم کا دفاع کرنے کے لئے یا اسلام کی کشش کی وجہ سے؟ اس نے کہا کہ اسلام کی کشش کی وجہ سے' میں اللہ اور اس کے رسول پر ایمان لے آیا اور میں مسلمان ہو گیا' پھر اپنی تلوار پکڑی اور روانہ ہو گیا اور نبی علیہ السلام کے ہمراہ جہاد میں شرکت کی' اب جو مجھے زخم لگنے تھے وہ لگ گئے' تھوڑی ہی دیر میں وہ ان کے ہاتھوں میں دم توڑ گیا' لوگوں نے نبی علیہ السلام سے اس کا تذکرہ کیا تو نبی علیہ السلام نے فرمایا کہ وہ اہل جنت میں سے ہے۔

(۲۴۰۳۵) حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ عِيسَى حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ مَحْمُودِ بْنِ لَبِيدٍ الْأَنْصَارِيِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَسْفِرُوا بِالْفَجْرِ فَإِنَّهُ أَعْظَمُ لِلْأَجْرِ

(۲۴۰۳۵) حضرت محمود بن لبید رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا نماز فجر روشن کر کے پڑھا کرو کیونکہ اس کا ثواب زیادہ ہے۔

(۲۴۰۳۶) قَالَ عَبْد اللَّهِ وَجَدْتُ هَذَا الْحَدِيثَ فِي كِتَابِ أَبِي بِخَطِّهِ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ عِيسَى حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ أَبِي الزِّنَادِ عَنْ عَمْرِو بْنِ أَبِي عَمْرٍو عَنْ عَاصِمِ بْنِ عُمَرَ بْنِ قَتَادَةَ عَنْ مَحْمُودِ بْنِ لَبِيدٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ أَخْوَفَ مَا أَخَافُ عَلَيْكُمْ الشِّرْكُ الْأَصْغَرُ قَالُوا يَا رَسُولَ اللَّهِ وَمَا الشِّرْكُ الْأَصْغَرُ قَالَ الرِّيَاءُ إِنَّ اللَّهَ تَبَارَكَ وَتَعَالَى يَقُولُ يَوْمَ تُجَازَى الْعِبَادُ بِأَعْمَالِهِمْ اذْهَبُوا إِلَى الَّذِينَ كُنْتُمْ تُرَاءُونَ بِأَعْمَالِكُمْ فِي الدُّنْيَا فَانْظُرُوا هَلْ تَجِدُونَ عِنْدَهُمْ جَزَاءً [راجع: ۲۴۰۳۱].

(۲۴۰۳۶) حضرت محمود بن لبید رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا مجھے تمہارے اوپر سب سے زیادہ ''شرک اصغر'' کا خوف ہے' لوگوں نے پوچھا یا رسول اللہ! شرک اصغر سے کیا مراد ہے؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا ریاکاری' اللہ تعالیٰ قیامت کے دن ریاکاروں

سے فرمائے گا'' جبکہ لوگوں کو ان کے اعمال کا بدلہ دیا جائے گا'' کہ جنہیں دکھانے کے لئے دنیا میں تم اعمال کرتے تھے ان کے پاس جاؤ اور دیکھو کہ کیا ان کے پاس اس کا کوئی بدلہ ہے؟

حَدِيثُ رَجُلٍ مِنَ الْأَنْصَارِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ

ایک انصاری صحابی رضی اللہ عنہ کی روایت

(۲٤٠٣٧) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا ابْنُ لَهِيعَةَ عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي حَبِيبٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ مُعَاوِيَةَ بْنِ خَدِيجٍ قَالَ سَمِعْتُ رَجُلًا مِنْ كِنْدَةَ يَقُولُ حَدَّثَنِي رَجُلٌ مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنَ الْأَنْصَارِ أَنَّهُ سَمِعَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لَا يَنْتَقِصُ أَحَدُكُمْ مِنْ صَلَاتِهِ شَيْئًا إِلَّا أَتَمَّهَا اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ مِنْ سُبْحَتِهِ

(۲٤٠٣٧) ایک انصاری صحابی رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ انہوں نے نبی علیہ السلام کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ تم میں سے جس شخص کی فرض نمازوں میں کمی ہوگی' اللہ تعالیٰ نوافل سے اس کی تکمیل فرما دے گا۔

حَدِيثُ مَحْمُودِ بْنِ لَبِيدٍ وَمَحْمُودِ بْنِ رَبِيعٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا

حضرت محمود بن لبید اور محمود بن ربیع رضی اللہ عنہما کی حدیثیں

(۲٤٠٣٨) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ حَدَّثَنِي مَحْمُودُ بْنُ لَبِيدٍ أَنَّهُ عَقَلَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَعَقَلَ مَجَّةً مَجَّهَا النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ دَلْوٍ كَانَ فِي دَارِهِمْ [اخرجه عبدالرزاق: ۱۹٦٠٠]

(۲٤٠٣٨) حضرت محمود بن ربیع رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ انہیں وہ کلی یاد ہے جو نبی علیہ السلام نے ان پر کی تھی اور پانی اس ڈول سے لیا تھا جو ان کے کنوئیں سے نکالا گیا تھا۔

(۲٤٠٣٩) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ زَكَرِيَّا بْنِ أَبِي زَائِدَةَ قَالَ أَخْبَرَنِي مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ عَنْ عَاصِمِ بْنِ عُمَرَ بْنِ قَتَادَةَ عَنْ مَحْمُودِ بْنِ لَبِيدٍ قَالَ اخْتَلَفَتْ سُيُوفُ الْمُسْلِمِينَ عَلَى الْيَمَانِ أَبِي حُذَيْفَةَ يَوْمَ أُحُدٍ وَلَا يَعْرِفُونَهُ فَقَتَلُوهُ فَأَرَادَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يَدِيَهُ فَتَصَدَّقَ حُذَيْفَةُ بِدِيَتِهِ عَلَى الْمُسْلِمِينَ

(۲٤٠٣٩) حضرت محمود بن لبید رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ غزوۂ احد کے دن حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ کے والد حضرت یمان رضی اللہ عنہ پر مسلمانوں کی تلواریں پڑنے لگیں' مسلمان انہیں پہچان نہ سکے اور انہیں قتل کر دیا' نبی علیہ السلام نے ان کی دیت ادا کرنا چاہی تو حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ نے وہ دیت مسلمانوں پر ہی صدقہ کر دی۔

(۲٤٠٤٠) حَدَّثَنَا يَزِيدُ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدٌ يَعْنِي ابْنَ أَبِي عَمْرٍو عَنْ صَفْوَانَ بْنِ سُلَيْمٍ عَنْ مَحْمُودِ بْنِ لَبِيدٍ قَالَ لَمَّا نَزَلَتْ

أَلْهَاكُمُ التَّكَاثُرُ فَقَرَأَهَا حَتَّى بَلَغَ لَتُسْأَلُنَّ يَوْمَئِذٍ عَنِ النَّعِيمِ قَالُوا يَا رَسُولَ اللَّهِ عَنْ أَيِّ نَعِيمٍ نُسْأَلُ وَإِنَّمَا هُمَا الْأَسْوَدَانِ الْمَاءُ وَالتَّمْرُ وَسُيُوفُنَا عَلَى رِقَابِنَا وَالْعَدُوُّ حَاضِرٌ فَعَنْ أَيِّ نَعِيمٍ نُسْأَلُ قَالَ إِنَّ ذَلِكَ سَيَكُونُ

(۲۴۰۴۰) حضرت محمود بن لبید رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جب سورۂ تکاثر نازل ہوئی اور نبی علیہ السلام نے اسے پڑھ کر سنایا تو جب ثُمَّ لَتُسْأَلُنَّ يَوْمَئِذٍ عَنِ النَّعِيمِ پر پہنچے تو لوگوں نے پوچھا یا رسول اللہ! ہم سے کن نعمتوں کے متعلق پوچھا جائے گا؟ ہمارے پاس تو صرف پانی اور کھجوریں ہیں، ہماری تلواریں ہماری گردنوں پر ہیں اور دشمن سامنے موجود ہے تو کون سی نعمتوں کے متعلق ہم سے پوچھا جائے گا؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا یہ ہو کر رہے گا۔

(۲٤٠٤١) حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ دَاوُدَ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ جَعْفَرٍ أَخْبَرَنِي عَمْرٌو عَنْ عَاصِمٍ عَنْ مَحْمُودِ بْنِ لَبِيدٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا أَحَبَّ اللَّهُ قَوْمًا ابْتَلَاهُمْ فَمَنْ صَبَرَ فَلَهُ الصَّبْرُ وَمَنْ جَزِعَ فَلَهُ الْجَزَعُ

[راجع: ٢٤٠٢٢].

(۲۴۰۴۱) حضرت محمود بن لبید رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا کہ اللہ تعالیٰ جب کسی قوم سے محبت کرتا ہے تو انہیں آزمائش میں مبتلا کرتا ہے پھر جو شخص صبر کرتا ہے اسے صبر ملتا ہے اور جو شخص جزع فزع کرتا ہے اس کے لئے جزع فزع ہے۔

حَدِيثُ نَوْفَلِ بْنِ مُعَاوِيَةَ رضی اللہ عنہ

حضرت نوفل بن معاویہ رضی اللہ عنہ کی حدیث

(٢٤٠٤٢) حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ عَمْرٍو حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي ذِئْبٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْحَارِثِ بْنِ هِشَامٍ عَنْ نَوْفَلِ بْنِ مُعَاوِيَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ فَاتَتْهُ الصَّلَاةُ فَكَأَنَّمَا وُتِرَ أَهْلَهُ وَمَالَهُ [انظر: ٢٤٢٦٤].

(۲۴۰۴۲) حضرت نوفل بن معاویہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا جس شخص کی نماز رہ جائے گویا اس کے اہل خانہ اور مال و دولت تباہ و برباد ہو گیا۔

حَدِيثُ رَجُلٍ مِنْ بَنِي ضَمْرَةَ رضی اللہ عنہ

بنوضمرہ کے ایک صحابی رضی اللہ عنہ کی حدیثیں

(٢٤٠٤٣) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ عَنْ رَجُلٍ مِنْ بَنِي ضَمْرَةَ عَنْ رَجُلٍ مِنْ قَوْمِهِ قَالَ سَأَلْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الْعَقِيقَةِ فَقَالَ لَا أُحِبُّ الْعُقُوقَ وَلَكِنْ مَنْ وُلِدَ لَهُ وَلَدٌ فَأَحَبَّ أَنْ يَنْسُكَ عَلَيْهِ أَوْ عَنْهُ فَلْيَفْعَلْ

(۲۴۰۴۳) ایک صحابی رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ کسی شخص نے نبی علیہ السلام سے عقیقہ کے متعلق پوچھا تو نبی علیہ السلام نے فرمایا میں عقوق (جس

سے لفظ عقیقہ نکلا ہے اور جس کا لفظی معنی والدین کی نافرمانی ہے) کو پسند نہیں کرتا' گویا اس لفظ پر ناپسندیدگی کا اظہار فرمایا اور فرمایا جس شخص کے یہاں کوئی بچہ پیدا ہو اور وہ اس کی طرف سے کوئی جانور ذبح کرنا چاہے تو اسے ایسا کر لینا چاہیے۔

(٢٤٠٤٤) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ أَسْلَمَ عَنْ رَجُلٍ عَنْ أَبِيهِ أَوْ عَنْ عَمِّهِ أَنَّهُ قَالَ شَهِدْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِعَرَفَةَ فَسُئِلَ عَنْ الْعَقِيقَةِ فَقَالَ لَا أُحِبُّ الْعُقُوقَ وَلَكِنْ مَنْ وُلِدَ لَهُ وَلَدٌ فَأَحَبَّ أَنْ يَنْسُكَ عَنْهُ فَلْيَفْعَلْ

(۲۴۰۴۴) ایک صحابی رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ کسی شخص نے نبی علیہ السلام سے عقیقہ کے متعلق پوچھا تو نبی علیہ السلام نے فرمایا میں عقوق (جس سے لفظ عقیقہ نکلا ہے اور جس کا لفظی معنی والدین کی نافرمانی ہے) کو پسند نہیں کرتا' گویا اس لفظ پر ناپسندیدگی کا اظہار فرمایا اور فرمایا جس شخص کے یہاں کوئی بچہ پیدا ہو اور وہ اس کی طرف سے کوئی جانور ذبح کرنا چاہے تو اسے ایسا کر لینا چاہیے۔

حَدِيثُ رَجُلٍ مِنْ بَنِي سُلَيْمٍ رضی اللہ عنہ

بنوسلیم کے ایک صحابی رضی اللہ عنہ کی حدیث

(٢٤٠٤٥) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ زَيْدٍ يَعْنِي ابْنَ أَسْلَمَ عَنْ رَجُلٍ مِنْ بَنِي سُلَيْمٍ عَنْ جَدِّهِ أَنَّهُ أَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِفِضَّةٍ فَقَالَ هَذِهِ مِنْ مَعْدِنٍ لَنَا فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَتَكُونُ مَعَادِنُ يَحْضُرُهَا شِرَارُ النَّاسِ

(۲۴۰۴۵) بنوسلیم کے ایک صحابی رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ وہ نبی علیہ السلام کے پاس ایک مرتبہ چاندی لے کر آئے اور کہا کہ یہ ہماری کان سے نکلی ہے' نبی علیہ السلام نے فرمایا عنقریب بہت سی کانیں ظاہر ہوں گی جہاں بدترین لوگ موجود ہوں گے۔

حَدِيثُ رَجُلٍ مِنْ الْأَنْصَارِ رضی اللہ عنہ

ایک انصاری صحابی رضی اللہ عنہ کی روایت

(٢٤٠٤٦) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ أَخْبَرَنَا أَيُّوبُ عَنْ نَافِعٍ عَنْ رَجُلٍ مِنَ الْأَنْصَارِ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى أَنْ نَسْتَقْبِلَ الْقِبْلَتَيْنِ بِبَوْلٍ أَوْ غَائِطٍ

(۲۴۰۴۶) ایک صحابی رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے پیشاب پاخانہ کرتے وقت دونوں قبلوں میں سے کسی طرف بھی رخ کرنے سے ہمیں منع فرمایا ہے۔

حَدِيثُ رَجُلٍ مِنْ بَنِي حَارِثَةَ رضی اللہ عنہ

بنوحارثہ کے ایک صحابی رضی اللہ عنہ کی حدیث

(٢٤٠٤٧) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ عَنْ رَجُلٍ مِنْ بَنِي حَارِثَةَ أَنَّ رَجُلًا

وَجَأَ نَاقَةً فِي لَبَّتِهَا بِوَتِدٍ وَخَشِيَ أَنْ تَفُوتَهُ فَسَأَلَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَمَرَهُ أَوْ أَمَرَهُمْ بِأَكْلِهَا

(۲۴۰۴۷) بنو حارثہ کے ایک آدمی سے مروی ہے کہ ایک آدمی کو یہ خوف پیدا ہوا کہ کہیں اس کی اونٹنی مرنہ جائے تو اس نے ایک کیل لے کر اس کے سینے میں گھونپ دی، پھر نبی علیہ السلام سے اس کا حکم پوچھا تو نبی علیہ السلام نے اسے کھانے کی اجازت دے دی۔

حَدِيثُ رَجُلٍ مِنْ بَنِي أَسَدٍ

بنو اسد کے ایک صحابی رضی اللہ عنہ کی روایت

(۲۴۰۴۸) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ عَنْ رَجُلٍ مِنْ بَنِي أَسَدٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يَسْأَلُ رَجُلٌ وَلَهُ أُوقِيَّةٌ أَوْ عَدْلُهَا إِلَّا سَأَلَ إِلْحَافًا [راجع: ۱۶۵۲۵].

(۲۴۰۴۸) بنو اسد کے ایک صحابی رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جس شخص کے پاس ایک اوقیہ چاندی یا اس کے برابر کچھ موجود ہو اور وہ پھر بھی کسی سے سوال کرے تو اس نے الحاف کے ساتھ (لگ لپٹ کر) سوال کیا۔

حَدِيثُ رَجُلٍ مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صلی اللہ علیہ وسلم

ایک صحابی رضی اللہ عنہ کی روایت

(۲۴۰۴۹) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ وَعَبْدُ الرَّزَّاقِ عَنْ مَالِكٍ عَنْ سُمَيٍّ عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ بَعْضِ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رُئِيَ بِالْعَرْجِ وَهُوَ يَصُبُّ عَلَى رَأْسِهِ الْمَاءَ مِنَ الْحَرِّ أَوْ مِنَ الْعَطَشِ وَهُوَ صَائِمٌ [راجع: ۱۵۹۹۸].

(۲۴۰۴۹) ایک صحابی رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ فتح مکہ کے سال نبی علیہ السلام کو مقامِ عرج میں پیاس یا گرمی کی وجہ سے اپنے سر پر پانی ڈالتے ہوئے دیکھا گیا۔

حَدِيثُ رَجُلٍ مِنْ أَسْلَمَ رضی اللہ عنہ

ایک اسلمی صحابی رضی اللہ عنہ کی روایت

(۲۴۰۵۰) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ سُهَيْلِ بْنِ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ رَجُلٍ مِنْ أَسْلَمَ أَنَّهُ لُدِغَ فَذَكَرَ ذَلِكَ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَوْ أَنَّكَ قُلْتَ حِينَ أَمْسَيْتَ أَعُوذُ بِكَلِمَاتِ اللَّهِ التَّامَّاتِ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ لَمْ تَضُرَّكَ قَالَ سُهَيْلٌ فَكَانَ أَبِي إِنْ لُدِغَ أَحَدٌ مِنَّا يَقُولُ قَالَهَا فَإِنْ قَالُوا نَعَمْ قَالَ كَأَنَّهُ يَرَى أَنَّهَا لَا تَضُرُّهُ [راجع: ۱۵۸۰۰].

(۲۴۰۵۰) ایک اسلمی صحابی رضی اللہ عنہ کے متعلق مروی ہے کہ انہیں کسی جانور نے ڈس لیا، نبی علیہ السلام سے اس کا تذکرہ ہوا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم

نے فرمایا اگر تم نے شام کے وقت یہ کلمات کہہ لیے ہوتے اَعُوذُ بِكَلِمَاتِ اللَّهِ التَّامَّاتِ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ تو تمہیں کوئی چیز نقصان نہ پہنچا سکتی۔

راویٔ حدیث سہیل کہتے ہیں کہ اگر ہم میں سے کسی کو کوئی جانور ڈس لیتا تو میرے والد صاحب پوچھتے کہ یہ کلمات کہہ لئے؟ اگر وہ جواب میں ''ہاں'' کہہ دیتا تو ان کی رائے یہی ہوتی تھی کہ اب اسے کوئی نقصان نہیں ہوگا۔

(۲٤۰٥۱) حَدَّثَنَا أَبُو كَامِلٍ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعْدٍ حَدَّثَنَا ابْنُ شِهَابٍ عَنْ عَبْدِالْمَلِكِ بْنِ أَبِي بَكْرِ بْنِ عَبْدِالرَّحْمَنِ بْنِ الْحَارِثِ بْنِ هِشَامٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ بَعْضِ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يُوشِكُ أَنْ يَغْلِبَ عَلَى الدُّنْيَا لُكَعُ بْنُ لُكَعٍ وَأَفْضَلُ النَّاسِ مُؤْمِنٌ بَيْنَ كَرِيمَتَيْنِ لَمْ يَرْفَعْهُ

(۲٤۰٥۱) ایک صحابی رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ عنقریب دنیا پر کمینہ بن کمینہ غالب آجائے گا اور سب سے افضل انسان وہ مسلمان ہے جو دو معزز چیزوں کے درمیان ہو۔

حَدِيثُ عُبَيْدٍ مَوْلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

نبی علیہ السلام کے آزاد کردہ غلام حضرت عبید رضی اللہ عنہ کی حدیثیں

(۲٤۰٥۲) حَدَّثَنَا مُعْتَمِرٌ عَنْ أَبِيهِ عَنْ رَجُلٍ عَنْ عُبَيْدٍ مَوْلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ سُئِلَ أَكَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَأْمُرُ بِصَلَاةٍ بَعْدَ الْمَكْتُوبَةِ أَوْ سِوَى الْمَكْتُوبَةِ قَالَ نَعَمْ بَيْنَ الْمَغْرِبِ وَالْعِشَاءِ [انظر: ۲٤۰٥٤].

(۲٤۰٥۲) حضرت عبید رضی اللہ عنہ سے کسی نے پوچھا کہ نبی علیہ السلام فرض نمازوں کے علاوہ بھی کسی نماز کی تلقین فرماتے تھے؟ انہوں نے فرمایا ہاں! مغرب اور عشاء کے درمیان تلقین کرتے تھے۔

(۲٤۰٥۳) حَدَّثَنَا يَزِيدُ أَخْبَرَنَا سُلَيْمَانُ وَابْنُ أَبِي عَدِيٍّ عَنْ سُلَيْمَانَ الْمَعْنَى عَنْ رَجُلٍ حَدَّثَهُمْ فِي مَجْلِسِ أَبِي عُثْمَانَ النَّهْدِيِّ قَالَ ابْنُ أَبِي عَدِيٍّ عَنْ شَيْخٍ فِي مَجْلِسِ أَبِي عُثْمَانَ عَنْ عُبَيْدٍ مَوْلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّ امْرَأَتَيْنِ صَامَتَا وَأَنَّ رَجُلًا قَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّ هَاهُنَا امْرَأَتَيْنِ قَدْ صَامَتَا وَإِنَّهُمَا قَدْ كَادَتَا أَنْ تَمُوتَا مِنَ الْعَطَشِ فَأَعْرَضَ عَنْهُ أَوْ سَكَتَ ثُمَّ عَادَ وَأُرَاهُ قَالَ بِالْهَاجِرَةِ قَالَ يَا نَبِيَّ اللَّهِ إِنَّهُمَا وَاللَّهِ قَدْ مَاتَتَا أَوْ كَادَتَا أَنْ تَمُوتَا قَالَ ادْعُهُمَا قَالَ فَجَاءَتَا قَالَ فَجِيءَ بِقَدَحٍ أَوْ عُسٍّ فَقَالَ لِإِحْدَاهُمَا قِيئِي فَقَاءَتْ قَيْحًا أَوْ دَمًا وَصَدِيدًا وَلَحْمًا حَتَّى قَاءَتْ نِصْفَ الْقَدَحِ ثُمَّ قَالَ لِلْأُخْرَى قِيئِي فَقَاءَتْ مِنْ قَيْحٍ وَدَمٍ وَصَدِيدٍ وَلَحْمٍ عَبِيطٍ وَغَيْرِهِ حَتَّى مَلَأَتْ الْقَدَحَ ثُمَّ قَالَ إِنَّ هَاتَيْنِ صَامَتَا عَمَّا أَحَلَّ اللَّهُ وَأَفْطَرَتَا عَلَى مَا حَرَّمَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ عَلَيْهِمَا جَلَسَتْ إِحْدَاهُمَا إِلَى الْأُخْرَى فَجَعَلَتَا يَأْكُلَانِ لُحُومَ النَّاسِ [انظر: ۲٤۰٥٥، ۲٤۰٦۲].

(۲۴۰۵۳) حضرت عبید رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ دور نبوت میں دو عورتوں نے روزہ رکھا ہوا تھا' ایک آدمی آیا اور کہنے لگا یا رسول اللہ! یہاں دو عورتیں ہیں جنہوں نے روزہ رکھا ہوا ہے لیکن پیاس کی وجہ سے مرنے کے قریب ہوگئی ہیں' نبی علیہ السلام نے اس کی بات سن کر سکوت یا اعراض فرمایا' وہ دوبارہ دوپہر کے وقت آیا اور کہنے لگا اے اللہ کی نبی! بخدا وہ مرجائیں گی' نبی علیہ السلام نے فرمایا انہیں بلا کر لاؤ' وہ دونوں آئیں تو ایک پیالہ منگوایا گیا' نبی علیہ السلام نے ان میں سے ایک سے فرمایا کہ اس میں قئی کرو' اس نے قئی کی تو اس میں سے خون' پیپ اور گوشت نکلا حتیٰ کہ آدھا پیالہ بھر گیا' پھر دوسری سے بھی یہی فرمایا اس نے بھی یہی چیزیں قئی کیں' حتیٰ کہ پیالہ بھر گیا' نبی علیہ السلام نے فرمایا انہوں نے اللہ کی حلال چیزوں سے رک کر روزہ تو رکھ لیا لیکن اللہ کی حرام کی ہوئی چیزوں کو اختیار کر کے روزہ توڑ دیا' یہ دونوں ایک دوسرے کے پاس بیٹھ کر لوگوں کا گوشت کھا رہی تھیں (غیبت کر رہی تھیں)

(۲٤٠٥٤) حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ دَاوُدَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنِ التَّيْمِيِّ قَالَ طَرَأَ عَلَيْنَا رَجُلٌ فِي مَجْلِسِ أَبِي عُثْمَانَ النَّهْدِيِّ فَحَدَّثَنَا عَنْ عُبَيْدٍ مَوْلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَسُئِلَ عَنْ صَلَاةِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَكَرَ صَلَاتَهُ بَيْنَ الْمَغْرِبِ وَالْعِشَاءِ [راجع: ٢٤٠٥٢].

(۲۴۰۵۴) حضرت عبید رضی اللہ عنہ سے کسی نے پوچھا کہ نبی علیہ السلام فرض نمازوں کے علاوہ بھی کسی نماز کی تلقین فرماتے تھے؟ انہوں نے فرمایا ہاں! مغرب اور عشاء کے درمیان تلقین کرتے تھے۔

(۲٤٠٥٥) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ غِيَاثٍ قَالَ كُنْتُ مَعَ أَبِي عُثْمَانَ قَالَ فَقَالَ رَجُلٌ مِنَ الْقَوْمِ حَدَّثَنَا سَعْدٌ أَوْ عُبَيْدٌ عُثْمَانُ بْنُ غِيَاثٍ الَّذِي يَشُكُّ مَوْلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُمْ أُمِرُوا بِصِيَامٍ قَالَ فَجَاءَ رَجُلٌ بَعْضَ النَّهَارِ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّ فُلَانًا وَفُلَانَةَ قَدْ بَلَغَهُمَا الْجَهْدُ فَذَكَرَ مَعْنَى حَدِيثِ يَزِيدَ وَابْنِ أَبِي عُبَيْدٍ عَنْ سُلَيْمَانَ [راجع: ٢٤٠٥٣].

(۲۴۰۵۵) حدیث نمبر (۲۴۰۵۳) اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

حَدِيثُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ ثَعْلَبَةَ بْنِ صُعَيْرٍ رضی اللہ عنہ

حضرت عبداللہ بن ثعلبہ بن صعیر رضی اللہ عنہ کی حدیثیں

(۲٤٠٥٦) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ عَنِ الزُّهْرِيِّ حَدَّثَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ ثَعْلَبَةَ بْنِ صُعَيْرٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يَوْمَ أُحُدٍ زَمِّلُوهُمْ فِي ثِيَابِهِمْ قَالَ وَجَعَلَ يَدْفِنُ فِي الْقَبْرِ الرَّهْطَ قَالَ وَقَالَ قَدِّمُوا أَكْثَرَهُمْ قُرْآنًا [اخرجه النسائي: ٤/ ٧٨. قال شعيب: صحيح وهذا اسناد حسن][انظر: ٢٤٠٥٧، ٢٤٠٥٨، ٢٤٠٦١].

(۲۴۰۵۶) حضرت عبداللہ بن ثعلبہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ غزوۂ احد کے موقع پر نبی علیہ السلام نے فرمایا کہ شہداء کو ان ہی کے کپڑوں میں لپیٹ دو' پھر نبی علیہ السلام ایک ایک قبر میں کئی کئی لوگوں کو دفن کرنے لگے اور فرماتے جاتے تھے کہ ان میں سے جس شخص کو قرآن

سب سے زیادہ یاد رہا ہوا سے پہلے قبر میں اتار دو۔

(۲۴۰۵۷) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ ثَعْلَبَةَ بْنِ صُعَيْرٍ قَالَ لَمَّا أَشْرَفَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى قَتْلَى أُحُدٍ فَقَالَ أَشْهَدُ عَلَى هَؤُلَاءِ مَا مِنْ مَجْرُوحٍ جُرِحَ فِي اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ إِلَّا بَعَثَهُ اللَّهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ وَجُرْحُهُ يَدْمَى اللَّوْنُ لَوْنُ الدَّمِ وَالرِّيحُ رِيحُ الْمِسْكِ انْظُرُوا أَكْثَرَهُمْ جَمْعًا لِلْقُرْآنِ فَقَدِّمُوهُ أَمَامَهُمْ فِي الْقَبْرِ [راجع: ۲٤۰٥٦].

(۲۴۰۵۷) حضرت عبداللہ بن ثعلبہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام جب شہداء احد کے پاس تشریف لائے تو فرمایا کہ میں ان کے متعلق گواہی دیتا ہوں کہ جو شخص راہ خدا میں زخمی ہوا تو قیامت کے دن اللہ اسے اس حال میں اٹھائے گا کہ اس کے زخم سے خون رس رہا ہوگا جس کا رنگ تو خون کا ہوگا لیکن مہک اس کی مشک جیسی ہوگی' دیکھو! ان میں سے جسے قرآن سب سے زیادہ حاصل رہا ہوا سے ان سے پہلے قبر میں رکھو۔

(۲۴۰۵۸) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ ثَعْلَبَةَ بْنِ أَبِي صُعَيْرٍ وَكَتَبَهُ مَعْمَرٌ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَشْرَفَ عَلَى قَتْلَى أُحُدٍ فَقَالَ إِنِّي أَشْهَدُ عَلَى هَؤُلَاءِ زَمِّلُوهُمْ بِكُلُومِهِمْ وَدِمَائِهِمْ [راجع: ۲٤۰٥٦].

(۲۴۰۵۸) حضرت عبداللہ بن ثعلبہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام جب شہداء احد کے پاس تشریف لائے تو فرمایا کہ میں ان کے متعلق گواہی دیتا ہوں انہیں ان کے زخموں اور خون کے ساتھ ہی کفن میں لپیٹ دو۔

(۲۴۰۵۹) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنِ ابْنِ أَبِي صُعَيْرٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ لَمَّا كَانَ يَوْمُ أُحُدٍ أَشْرَفَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى الشُّهَدَاءِ الَّذِينَ قُتِلُوا يَوْمَئِذٍ فَقَالَ زَمِّلُوهُمْ بِدِمَائِهِمْ فَإِنِّي قَدْ شَهِدْتُ عَلَيْهِمْ فَكَانَ يُدْفَنُ الرَّجُلَانِ وَالثَّلَاثَةُ فِي الْقَبْرِ الْوَاحِدِ وَيُسْأَلُ أَيُّهُمْ كَانَ أَقْرَأَ لِلْقُرْآنِ فَيُقَدِّمُونَهُ قَالَ جَابِرٌ فَدُفِنَ أَبِي وَعَمِّي يَوْمَئِذٍ فِي قَبْرٍ وَاحِدٍ

(۲۴۰۵۹) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام جب شہداء احد کے پاس تشریف لائے تو فرمایا کہ انہیں ان کے خون کے ساتھ ہی کفن میں لپیٹ دو، میں ان کے متعلق گواہی دوں گا، پھر ایک ایک قبر میں دو دو تین تین آدمیوں کو دفنایا گیا اور نبی علیہ السلام فرمانے لگے، دیکھو! ان میں سے جسے قرآن سب سے زیادہ حاصل رہا ہوا سے ان سے پہلے قبر میں رکھو، چنانچہ میرے والد اور چچا ایک ہی قبر میں دفنائے گئے تھے۔

(۲۴۰۶۰) حَدَّثَنَا يَزِيدُ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدٌ يَعْنِي ابْنَ إِسْحَاقَ حَدَّثَنِي الزُّهْرِيُّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ ثَعْلَبَةَ بْنِ صُعَيْرٍ أَنَّ أَبَا جَهْلٍ قَالَ حِينَ الْتَقَى الْقَوْمُ اللَّهُمَّ أَقْطَعَنَا الرَّحِمَ وَآتَانَا بِمَا لَا نَعْرِفُهُ فَأَحِنْهُ الْغَدَاةَ فَكَانَ الْمُسْتَفْتِحَ [صححه الحاكم (۲/۳۲۸). قال شعيب: صحيح وهذا اسناد حسن].

(۲۴۰۶۰) حضرت عبداللہ بن ثعلبہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ابوجہل نے جنگ احد کے دن یہ دعا کی کہ اے اللہ! اس نے قطع رحمی کی

اور ہمارے پاس وہ چیز لایا جسے ہم نہیں پہچانتے' تو کل ہم پر مہربانی فرما' گویا وہ فتح حاصل کرنے کی دعا کر رہا تھا۔

(۲٤٠٦١) حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ حَدَّثَنَا أَبِي عَنِ ابْنِ إِسْحَاقَ حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ مُسْلِمٍ الزُّهْرِيُّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ ثَعْلَبَةَ بْنِ صُعَيْرٍ الْعُذْرِيِّ وَفِيمَا قَرَأَ عَلَى يَعْقُوبَ الْعُذْرِيُّ حَلِيفِ بَنِي زُهْرَةَ قَالَ أَشْرَفَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى أَصْحَابِ أُحُدٍ فَذَكَرَ مَعْنَى حَدِيثِ يَزِيدَ [راجع: ٢٤٠٥٦].

(۲۴۰۶۱) حدیث نمبر (۲۴۰۵۷) اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۲٤٠٦٢) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ عُثْمَانَ حَدَّثَنَا رَجُلٌ فِي حَلْقَةِ أَبِي عُثْمَانَ قَالَ حَدَّثَنِي سَعْدٌ مَوْلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُمْ أُمِرُوا بِصِيَامِ يَوْمٍ فَجَاءَ رَجُلٌ بَعْضَ النَّهَارِ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّ فُلَانَةَ وَفُلَانَةَ قَدْ بَلَغَهُمَا الْجَهْدُ فَأَعْرَضَ عَنْهُ فَذَكَرَ الْحَدِيثَ [راجع: ٢٤٠٥٣].

(۲۴۰۶۲) حضرت سعد رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ دور نبوت میں دو عورتوں نے روزہ رکھا ہوا تھا' ایک آدمی آیا اور کہنے لگا یا رسول اللہ! یہاں دو عورتیں ہیں جنہوں نے روزہ رکھا ہوا ہے لیکن پیاس کی وجہ سے مرنے کے قریب ہوگئی ہیں' نبی علیہ السلام نے اس کی بات سن کر سکوت یا اعراض فرمایا'...... پھر راوی نے پوری حدیث ذکر کی۔

(۲٤٠٦٣) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ حَدَّثَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ قَالَ وَقَالَ ابْنُ شِهَابٍ قَالَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ ثَعْلَبَةَ بْنُ صُعَيْرٍ الْعُذْرِيُّ خَطَبَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ النَّاسَ قَبْلَ الْفِطْرِ بِيَوْمَيْنِ فَقَالَ أَدُّوا صَاعًا مِنْ بُرٍّ أَوْ قَمْحٍ بَيْنَ اثْنَيْنِ أَوْ صَاعًا مِنْ تَمْرٍ أَوْ صَاعًا مِنْ شَعِيرٍ عَلَى كُلِّ حُرٍّ وَعَبْدٍ وَصَغِيرٍ وَكَبِيرٍ

(۲۴۰۶۳) حضرت عبداللہ بن ثعلبہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام نے عیدالفطر سے دو دن قبل لوگوں سے خطاب کرتے ہوئے فرمایا کہ گندم یا گیہوں کا ایک صاع دو آدمیوں کے درمیان ادا کرو' یا کھجور کا ایک صاع یا جو کا ایک صاع ہر آزاد اور غلام' چھوٹے اور بڑے پر واجب ہے۔

(۲٤٠٦٤) حَدَّثَنَا عَفَّانُ قَالَ سَأَلْتُ حَمَّادَ بْنَ زَيْدٍ عَنْ صَدَقَةِ الْفِطْرِ فَحَدَّثَنِي عَنْ نُعْمَانَ بْنِ رَاشِدٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ ثَعْلَبَةَ بْنِ أَبِي صُعَيْرٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أَدُّوا صَاعًا مِنْ قَمْحٍ أَوْ صَاعًا مِنْ بُرٍّ وَشَكَّ حَمَّادٌ عَنْ كُلِّ اثْنَيْنِ صَغِيرٍ أَوْ كَبِيرٍ ذَكَرٍ أَوْ أُنْثَى حُرٍّ أَوْ مَمْلُوكٍ غَنِيٍّ أَوْ فَقِيرٍ أَمَّا غَنِيُّكُمْ فَيُزَكِّيهِ اللَّهُ وَأَمَّا فَقِيرُكُمْ فَيَرُدُّ عَلَيْهِ أَكْثَرَ مِمَّا يُعْطِي

(۲۴۰۶۴) حضرت عبداللہ بن ثعلبہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام نے عیدالفطر سے دو دن قبل لوگوں سے خطاب کرتے ہوئے فرمایا کہ گندم یا گیہوں کا ایک صاع دو آدمیوں کے درمیان ادا کرو' یا کھجور کا ایک صاع یا جو کا ایک صاع ہر آزاد اور غلام' چھوٹے اور بڑے پر واجب ہے' اللہ تعالیٰ اس کی برکت سے تمہارے مالداروں کا مال پاکیزہ کر دے گا اور تنگدست کو اس سے زیادہ عطاء فرما دے گا۔

(۲٤٠٦٥) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْحَارِثِ قَالَ قَرَأَهُ عَلَيَّ يُونُسُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ قَالَ أَخْبَرَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ ثَعْلَبَةَ وَكَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَسَحَ وَجْهَهُ أَنَّهُ رَأَى سَعْدَ بْنَ أَبِي وَقَّاصٍ يُوتِرُ بِرَكْعَةٍ وَاحِدَةٍ لَا يَزِيدُ عَلَيْهَا حَتَّى يَقُومَ مِنْ جَوْفِ اللَّيْلِ [صححه البخاري (٦٣٥٦) والحاكم (٣/ ٢٨٠)]. [انظر: ٢٤٠٦٦، ٢٤٠٦٧].

(۲۴۰۶۵) حضرت عبداللہ بن ثعلبہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ان کے چہرے پر ہاتھ پھیرا تھا اور انہوں نے حضرت سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ کو ایک رکعت وتر پڑھتے ہوئے دیکھا ہے، جس پر وہ کچھ اضافہ نہیں کرتے تھے حتیٰ کہ نصف رات کو بیدار ہوتے۔

(۲٤٠٦٦) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ عَبْدِ رَبِّهِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنِي الزُّبَيْدِيُّ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عَبْدِاللَّهِ بْنِ ثَعْلَبَةَ بْنِ صُعَيْرٍ الْعُذْرِيِّ قَالَ وَكَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدْ مَسَحَ وَجْهَهُ زَمَنَ الْفَتْحِ [راجع: ٢٤٠٦٥].

(۲۴۰۶۶) حضرت عبداللہ بن ثعلبہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فتح مکہ کے زمانے میں ان کے چہرے پر ہاتھ پھیرا تھا۔

(۲٤٠٦٧) حَدَّثَنَا أَبُو الْيَمَانِ حَدَّثَنَا شُعَيْبٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ حَدَّثَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ ثَعْلَبَةَ بْنِ صُعَيْرٍ الْعُذْرِيُّ قَالَ وَكَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدْ مَسَحَ وَجْهَهُ زَمَنَ الْفَتْحِ أَنَّهُ رَأَى سَعْدَ بْنَ أَبِي وَقَّاصٍ كَانَ سَعْدٌ قَدْ شَهِدَ بَدْرًا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُوتِرُ بِرَكْعَةٍ وَاحِدَةٍ بَعْدَ صَلَاةِ الْعِشَاءِ يَعْنِي الْعَتَمَةَ لَا يَزِيدُ عَلَيْهَا حَتَّى يَقُومَ مِنْ جَوْفِ اللَّيْلِ [راجع: ٢٤٠٦٥].

(۲۴۰۶۷) حضرت عبداللہ بن ثعلبہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فتح مکہ کے زمانے میں ان کے چہرے پر ہاتھ پھیرا تھا اور انہوں نے حضرت سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ کو ایک رکعت وتر پڑھتے ہوئے دیکھا ہے، جس پر وہ کچھ اضافہ نہیں کرتے تھے حتیٰ کہ نصف رات کو بیدار ہوتے۔

(۲٤٠٦٨) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ حَدَّثَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ حَدَّثَنِي ابْنُ شِهَابٍ عَنِ الْقَسَامَةِ فِي الدَّمِ قَالَ كَانَتْ الْقَسَامَةُ فِي الْجَاهِلِيَّةِ عَنْ حَدِيثِ أَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ وَسُلَيْمَانَ بْنِ يَسَارٍ عَنْ رِجَالٍ مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنَ الْأَنْصَارِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَقَرَّهَا عَلَى مَا كَانَتْ عَلَيْهِ فِي الْجَاهِلِيَّةِ وَقَضَى بِهَا بَيْنَ نَاسٍ مِنَ الْأَنْصَارِ فِي قَتِيلٍ ادَّعَوْهُ عَلَى الْيَهُودِ [راجع: ١٦٧١٥].

(۲۴۰۶۸) ایک انصاری صحابی رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ زمانۂ جاہلیت میں قتل کے حوالے سے "قسامت" کا رواج تھا، نبی علیہ السلام نے اسے زمانۂ جاہلیت کے طریقے پر ہی برقرار رکھا، اور چند انصاری حضرات کے معاملے میں "جن کا تعلق بنو حارثہ سے تھا اور انہوں نے یہودیوں کے خلاف دعویٰ کیا تھا" نبی علیہ السلام نے یہی فیصلہ فرمایا تھا۔

(۲٤٠٦٩) حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ حَدَّثَنَا لَيْثٌ يَعْنِي ابْنَ سَعْدٍ حَدَّثَنِي عُقَيْلٌ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ ثَعْلَبَةَ بْنِ صُعَيْرٍ الْعُذْرِيِّ وَكَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدْ مَسَحَ عَلَى وَجْهِهِ وَأَدْرَكَ أَصْحَابَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ كَانُوا يَنْهَوْنِي عَنِ الْقُبْلَةِ تَخَوُّفًا أَنْ أَتَقَرَّبَ لِأَكْثَرَ مِنْهَا ثُمَّ الْمُسْلِمُونَ الْيَوْمَ يَنْهَوْنَ

عَنْهَا وَيَقُولُ قَائِلُهُمْ إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ لَهُ مِنْ حِفْظِ اللَّهِ مَا لَيْسَ لِأَحَدٍ

(۲۴۰۶۹) حضرت عبداللہ بن ثعلبہ رضی اللہ عنہ ''جن کے چہرے پر نبی علیہ السلام نے اپنا دست مبارک پھیرا تھا اور انہوں نے نبی علیہ السلام کے صحابہ رضی اللہ عنہم کو پایا تھا'' سے مروی ہے کہ لوگ مجھے اپنی بیوی کو بوسہ دینے سے روکتے تھے کہ کہیں میں اس سے زیادہ آگے نہ بڑھ جاؤں' پھر آج دیگر مسلمانوں کو بھی اس سے روکا جا رہا ہے اور لوگ کہتے ہیں کہ نبی علیہ السلام کو اللہ کی طرف سے وہ خصوصی حفاظت میسر تھی جو کسی اور کو حاصل نہ تھی۔

حَدِيثُ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عَدِيٍّ الْأَنْصَارِيِّ رضی اللہ عنہ

حضرت عبیداللہ بن عدی انصاری رضی اللہ عنہ کی حدیثیں

(۲۴۰۷۰) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي ابْنُ شِهَابٍ عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَزِيدَ اللَّيْثِيِّ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عَدِيِّ بْنِ الْخِيَارِ أَنَّ رَجُلًا مِنَ الْأَنْصَارِ حَدَّثَهُ أَنَّهُ أَتَى رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ فِي مَجْلِسٍ فَسَارَّهُ يَسْتَأْذِنُهُ فِي قَتْلِ رَجُلٍ مِنَ الْمُنَافِقِينَ فَجَهَرَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ أَلَيْسَ يَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ قَالَ الْأَنْصَارِيُّ بَلَى يَا رَسُولَ اللَّهِ وَلَا شَهَادَةَ لَهُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَلَيْسَ يَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا رَسُولُ اللَّهِ قَالَ بَلَى يَا رَسُولَ اللَّهِ وَلَا شَهَادَةَ لَهُ أَلَيْسَ يُصَلِّي قَالَ بَلَى يَا رَسُولَ اللَّهِ وَلَا صَلَاةَ لَهُ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أُولَئِكَ الَّذِينَ نَهَانِي اللَّهُ عَنْهُمْ [انظر ما بعده]

(۲۴۰۷۰) عبیداللہ بن عدی ایک انصاری صحابی رضی اللہ عنہ سے نقل کرتے ہیں کہ وہ نبی علیہ السلام کی خدمت میں حاضر ہوئے اور سرگوشی میں نبی علیہ السلام سے ایک منافق آدمی کو قتل کرنے کی اجازت مانگی' نبی علیہ السلام نے اونچی آواز سے پوچھا کیا وہ ''لا الہ الا اللہ'' کی گواہی نہیں دیتا؟ انہوں نے عرض کیا کیوں نہیں یا رسول اللہ! لیکن وہ دل سے گواہی نہیں دیتا' نبی علیہ السلام نے پوچھا کیا وہ اس بات کی گواہی نہیں دیتا کہ محمد صلی اللہ علیہ وسلم اللہ کے رسول ہیں؟ انہوں نے عرض کیا کیوں نہیں یا رسول اللہ! لیکن وہ دل سے گواہی نہیں دیتا' نبی علیہ السلام نے پوچھا کیا وہ نماز نہیں پڑھتا؟ انہوں نے عرض کیا کیوں نہیں یا رسول اللہ! لیکن وہ دل سے نماز نہیں پڑھتا' نبی علیہ السلام نے فرمایا اللہ نے مجھے ان لوگوں کو قتل کرنے سے منع فرمایا ہے۔

(۲۴۰۷۱) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَزِيدَ اللَّيْثِيِّ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عَدِيِّ بْنِ الْخِيَارِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَدِيٍّ الْأَنْصَارِيِّ حَدَّثَهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَيْنَا هُوَ جَالِسٌ إِذْ جَاءَهُ رَجُلٌ يَعْنِي يَسْتَأْذِنُهُ أَيْ يُسَارُّهُ فَذَكَرَ مَعْنَاهُ [صححه ابن حبان (۵۹۷۱). قال شعيب: اسناده صحيح].

(۲۴۰۷۱) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

حَدِيثُ عُمَرَ بْنِ ثَابِتٍ الْأَنْصَارِيِّ عَنْ بَعْضِ أَصْحَابِ النَّبِيِّ ﷺ

عمر بن ثابت انصاری کی ایک صحابی رضی اللہ عنہ سے روایت

(۲٤٠٧٢) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ قَالَ قَالَ الزُّهْرِيُّ وَأَخْبَرَنِي عُمَرُ بْنُ ثَابِتٍ الْأَنْصَارِيُّ أَنَّهُ أَخْبَرَهُ بَعْضُ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يَوْمَئِذٍ لِلنَّاسِ وَهُوَ يُحَذِّرُهُمْ فِتْنَةَ الدَّجَّالِ تَعْلَمُونَ أَنَّهُ لَنْ يَرَى أَحَدٌ مِنْكُمْ رَبَّهُ عَزَّ وَجَلَّ حَتَّى يَمُوتَ وَإِنَّهُ مَكْتُوبٌ بَيْنَ عَيْنَيْهِ كَافِرٌ يَقْرَؤُهُ مَنْ كَرِهَ عَمَلَهُ [صححه مسلم ۸/۱۹۲، وعبدالرزاق (۲۰۸۲۰) والترمذی (۲۲۳۵)].

(۲۴۰۷۲) ایک صحابی رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام لوگوں کو فتنہ دجال سے باخبر کر رہے تھے تو اسی دوران فرمایا کہ اس بات کا یقین رکھو کہ تم میں سے کوئی شخص مرنے سے پہلے اپنے رب کو نہیں دیکھ سکتا اور اس کی آنکھوں کے درمیان "کافر" لکھا ہوگا' ہر وہ شخص جو اس کے کاموں کو ناپسند کرتا ہوا سے پڑھ لے گا۔

حَدِيثُ الْمُسَيَّبِ بْنِ حَزْنٍ رضی اللہ عنہ

حضرت مسیب بن حزن رضی اللہ عنہ کی حدیثیں

(۲٤٠٧٣) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنِ ابْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لِجَدِّهِ جَدِّ سَعِيدٍ مَا اسْمُكَ قَالَ حَزْنٌ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَلْ أَنْتَ سَهْلٌ فَقَالَ لَا أُغَيِّرُ اسْمًا سَمَّانِيهِ أَبِي قَالَ ابْنُ الْمُسَيَّبِ فَمَا زَالَتْ فِينَا حُزُونَةٌ بَعْدُ [صححه (۶۱۹۰)، وابن حبان (۵۸۲۲)].

(۲۴۰۷۳) حضرت سعید بن مسیب رحمہ اللہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ان کے دادا سے پوچھا کہ تمہارا کیا نام ہے؟ انہوں نے بتایا "حزن" نبی علیہ السلام نے فرمایا نہیں' تمہارا نام سہل ہے' انہوں نے کہا کہ میرے باپ نے میرا جو نام رکھا ہے' میں اسے بدلنا نہیں چاہتا' سعید کہتے ہیں کہ اس کے بعد سے ہمارے خاندان میں ہمیشہ غمگینی رہی۔

(۲٤٠٧٤) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ أَبِيهِ قَالَ لَمَّا حَضَرَتْ أَبَا طَالِبٍ الْوَفَاةُ دَخَلَ عَلَيْهِ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَعِنْدَهُ أَبُو جَهْلٍ وَعَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَبِي أُمَيَّةَ فَقَالَ أَيْ عَمِّ قُلْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ كَلِمَةً أُحَاجُّ بِهَا لَكَ عِنْدَ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ فَقَالَ أَبُو جَهْلٍ وَعَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَبِي أُمَيَّةَ يَا أَبَا طَالِبٍ أَتَرْغَبُ عَنْ مِلَّةِ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ قَالَ فَلَمْ يَزَالَا يُكَلِّمَانِهِ حَتَّى قَالَ آخِرَ شَيْءٍ كَلَّمَهُمْ بِهِ عَلَى مِلَّةِ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَأَسْتَغْفِرَنَّ لَكَ مَا لَمْ أُنْهَ عَنْكَ فَنَزَلَتْ مَا كَانَ لِلنَّبِيِّ وَالَّذِينَ آمَنُوا أَنْ يَسْتَغْفِرُوا لِلْمُشْرِكِينَ وَلَوْ كَانُوا أُولِي قُرْبَى مِنْ بَعْدِ مَا تَبَيَّنَ لَهُمْ أَنَّهُمْ أَصْحَابُ الْجَحِيمِ قَالَ

فَنَزَلَتْ فِيهِ إِنَّكَ لَا تَهْدِي مَنْ أَحْبَبْتَ [صححه البخاري (١٣٦٠)، ومسلم (٢٤) والنسائي ٤/ ٩٠].

(۲۴۰۷۴) حضرت مسیب رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جب خواجہ ابوطالب کی وفات کا وقت قریب آیا تو نبی علیہ السلام ان کے پاس تشریف لے گئے، ان کے پاس اس وقت ابوجہل اور عبداللہ بن ابی امیہ موجود تھے، نبی علیہ السلام نے فرمایا چچا جان! لا الہ الا اللہ کا اقرار کر لیجئے، یہ ایک ایسا کلمہ ہوگا جس کے ذریعے میں اللہ کے یہاں آپ کے لئے حجت پکڑ سکوں گا، ابوجہل اور عبداللہ بن ابی امیہ کہنے لگے کہ اے ابوطالب! کیا تم عبدالمطلب کے دین سے پھر جاؤ گے؟ وہ دونوں مسلسل یہی کہتے رہے، حتیٰ کہ ابوطالب کے منہ سے آخری کلمہ جو نکلا وہ یہ تھا کہ میں عبدالمطلب کے دین پر قائم ہوں، نبی علیہ السلام نے فرمایا کہ جب تک مجھے منع نہیں کیا جاتا، میں آپ کے حق میں بخشش کی دعا کرتا رہوں گا، پھر یہ آیت نازل ہوئی کہ ''پیغمبر اور اہل ایمان کے لئے مشرکین کے حق میں بخشش کی دعا کرنا مناسب نہیں ہے اگرچہ وہ قریبی رشتہ دار ہوں'' نیز یہ آیت نازل ہوئی کہ ''جسے آپ چاہیں، اسے ہدایت نہیں دے سکتے۔''

(٢٤٠٧٥) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنْ طَارِقٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ قَالَ كَانَ أَبِي مِمَّنْ بَايَعَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَحْتَ الشَّجَرَةِ بَيْعَةَ الرِّضْوَانِ فَقَالَ انْطَلَقْنَا فِي قَابِلٍ حَاجِّينَ فَعُمِّيَ عَلَيْنَا مَكَانُهَا فَإِنْ كَانَتْ بُيِّنَتْ لَكُمْ فَأَنْتُمْ أَعْلَمُ [صححه البخاري (٤١٦٤)، ومسلم (١٨٥٩)]. [انظر ما بعده].

(۲۴۰۷۵) سعید بن مسیب رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ میرے والد بیعت رضوان ''جو ایک درخت کے نیچے ہوئی تھی'' کے شرکاء میں سے تھے، وہ کہتے ہیں کہ اگلے سال جب ہم حج کے ارادے سے روانہ ہوئے تو بیعت کی وہ جگہ ہم سے پوشیدہ ہوگئی اگر وہ ظاہر رہتی تو تم بہتر جانتے ہو (کہ کیا ہوتا؟)

(٢٤٠٧٦) حَدَّثَنَا أَبُو أَحْمَدَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ طَارِقٍ قَالَ ذُكِرَ عِنْدَ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ الشَّجَرَةُ فَقَالَ حَدَّثَنِي أَبِي أَنَّهُ كَانَ ذَلِكَ الْعَامَ مَعَهُمْ فَنَسُوهَا مِنَ الْعَامِ الْمُقْبِلِ [راجع ما قبله].

(۲۴۰۷۶) سعید بن مسیب رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ میرے والد بیعت رضوان ''جو ایک درخت کے نیچے ہوئی تھی'' کے شرکاء میں سے تھے، وہ کہتے ہیں کہ اگلے سال جب ہم حج کے ارادے سے روانہ ہوئے تو بیعت کی وہ جگہ ہم سے پوشیدہ ہوگئی۔

حَدِيثُ حَارِثَةَ بْنِ النُّعْمَانِ رضی اللہ عنہ

حضرت حارثہ بن نعمان رضی اللہ عنہ کی حدیثیں

(٢٤٠٧٧) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ أَخْبَرَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَامِرِ بْنِ رَبِيعَةَ عَنْ حَارِثَةَ بْنِ النُّعْمَانِ قَالَ مَرَرْتُ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَمَعَهُ جِبْرِيلُ عَلَيْهِ السَّلَام جَالِسٌ فِي الْمَقَاعِدِ فَسَلَّمْتُ عَلَيْهِ ثُمَّ أَجَزْتُ فَلَمَّا رَجَعْتُ وَانْصَرَفَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ هَلْ رَأَيْتَ الَّذِي كَانَ مَعِي قُلْتُ

نَعَمْ قَالَ فَإِنَّهُ جِبْرِيلُ وَقَدْ رَدَّ عَلَيْكَ السَّلَامَ [اخرجه عبد بن حميد (٤٤٦). قال شعيب: اسناده صحيح].

(۲۴۰۷۷) حضرت حارثہ بن نعمان رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ میں نبی علیہ السلام کے پاس سے گذرا' نبی علیہ السلام کے ساتھ حضرت جبریل علیہ السلام بھی تھے جو اپنی نشست پر بیٹھے ہوئے تھے' میں نے انہیں سلام کیا اور آگے بڑھ گیا' جب میں واپس آیا تو نبی علیہ السلام واپس جا رہے تھے' نبی علیہ السلام نے پوچھا کیا تم نے اس آدمی کو دیکھا تھا جو میرے ساتھ تھا؟ میں نے عرض کیا جی ہاں! نبی علیہ السلام نے فرمایا کہ وہ جبریل تھے اور انہوں نے تمہارے سلام کا جواب دیا تھا۔

(٢٤٠٧٨) حَدَّثَنَا أَبُو سَعِيدٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ أَبِي الرِّجَالِ قَالَ سَمِعْتُ عُمَرَ مَوْلَى غُفْرَةَ يُحَدِّثُ عَنْ ثَعْلَبَةَ بْنِ أَبِي مَالِكٍ عَنْ حَارِثَةَ بْنِ النُّعْمَانِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَتَّخِذُ أَحَدُكُمُ السَّائِمَةَ فَيَشْهَدُ الصَّلَاةَ فِي جَمَاعَةٍ فَتَتَعَذَّرُ عَلَيْهِ سَائِمَتُهُ فَيَقُولُ لَوْ طَلَبْتُ لِسَائِمَتِي مَكَانًا هُوَ أَكْلَأُ مِنْ هَذَا فَيَتَحَوَّلُ وَلَا يَشْهَدُ إِلَّا الْجُمُعَةَ فَتَتَعَذَّرُ عَلَيْهِ سَائِمَتُهُ فَيَقُولُ لَوْ طَلَبْتُ لِسَائِمَتِي مَكَانًا هُوَ أَكْلَأُ مِنْ هَذَا فَيَتَحَوَّلُ فَلَا يَشْهَدُ الْجُمُعَةَ وَلَا الْجَمَاعَةَ فَيُطْبَعُ عَلَى قَلْبِهِ

(۲۴۰۷۸) حضرت حارثہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا تم میں سے ایک آدمی جانور حاصل کرتا ہے اور کچھ عرصے تک جماعت کے ساتھ نماز میں شریک ہوتا رہتا ہے' پھر اس کے جانور بڑھنے کی وجہ سے اسے مشکلات پیش آتی ہیں اور وہ سوچتا ہے کہ مجھے اپنے جانوروں کے لئے کوئی ایسی جگہ تلاش کرنی چاہیے جو اس سے زیادہ گھاس والی ہو' چنانچہ وہ وہاں سے منتقل ہو جاتا ہے اور صرف جمعہ میں شریک ہونے لگتا ہے' کچھ عرصے بعد پھر مشکل پیش آتی ہے اور وہ سابقہ سوچ کے مطابق وہاں سے بھی منتقل ہو جاتا ہے اور جماعت میں حاضر ہوتا ہے اور نہ جمعہ میں' یوں اس کے دل پر مہر لگا دی جاتی ہے۔

حَدِيثُ كَعْبِ بْنِ عَاصِمٍ الْأَشْعَرِيِّ رضی اللہ عنہ

حضرت کعب بن عاصم اشعری رضی اللہ عنہ کی حدیثیں

(٢٤٠٧٩) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ صَفْوَانَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ أُمِّ الدَّرْدَاءِ عَنْ كَعْبِ بْنِ عَاصِمٍ الْأَشْعَرِيِّ وَكَانَ مِنْ أَصْحَابِ السَّقِيفَةِ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لَيْسَ مِنْ امْبِرِّ امْصِيَامُ فِي امْسَفَرٍ [صححه ابن خزيمة (٢٠١٦) قال الألباني: صحيح (ابن ماجة: ١٦٦٤، النسائي: ٤/١٧٤)]

(۲۴۰۷۹) حضرت کعب بن عاصم اشعری رضی اللہ عنہ سے مروی ہے "جو کہ اصحاب سقیفہ میں سے تھے" کہ میں نے نبی علیہ السلام کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ سفر میں روزہ رکھنا کوئی نیکی نہیں ہے۔

(٢٤٠٨٠) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ وَابْنُ بَكْرٍ قَالَا حَدَّثَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ قَالَ حَدَّثَنِي ابْنُ شِهَابٍ أَنَّ صَفْوَانَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ صَفْوَانَ حَدَّثَهُ عَنْ أُمِّ الدَّرْدَاءِ عَنْ كَعْبِ بْنِ عَاصِمٍ الْأَشْعَرِيِّ قَالَ ابْنُ بَكْرٍ ابْنِ عَاصِمٍ إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى

اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَيْسَ مِنْ الْبِرِّ الصِّيَامُ فِي السَّفَرِ [راجع: ٢٤٠٧٩].

(۲۴۰۸۰) حضرت کعب بن عاصم اشعری رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا سفر میں روزہ رکھنا کوئی نیکی نہیں ہے۔

(٢٤٠٨١) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ صَفْوَانَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ صَفْوَانَ عَنْ أُمِّ الدَّرْدَاءِ عَنْ كَعْبِ بْنِ عَاصِمٍ الْأَشْعَرِيِّ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَيْسَ مِنْ الْبِرِّ الصِّيَامُ فِي السَّفَرِ [راجع: ٢٤٠٧٩].

(۲۴۰۸۱) حضرت کعب بن عاصم اشعری رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا سفر میں روزہ رکھنا کوئی نیکی نہیں ہے۔

حَدِيثُ رَجُلٍ مِنَ الْأَنْصَارِ

ایک انصاری صحابی رضی اللہ عنہ کی روایت

(٢٤٠٨٢) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي زَيْدُ بْنُ أَسْلَمَ عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ عَنْ رَجُلٍ مِنَ الْأَنْصَارِ أَنَّ الْأَنْصَارِيَّ أَخْبَرَ عَطَاءً أَنَّهُ قَبَّلَ امْرَأَتَهُ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ صَائِمٌ فَأَمَرَ امْرَأَتَهُ فَسَأَلَتْ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ ذَلِكَ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ رَسُولَ اللّٰهِ يَفْعَلُ ذَلِكَ فَأَخْبَرَتْهُ امْرَأَتُهُ فَقَالَ إِنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُرَخَّصُ لَهُ فِي أَشْيَاءَ فَارْجِعِي إِلَيْهِ فَقُولِي لَهُ فَرَجَعَتْ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَتْ قَالَ إِنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُرَخَّصُ لَهُ فِي أَشْيَاءَ فَقَالَ أَنَا أَتْقَاكُمْ لِلّٰهِ وَأَعْلَمُكُمْ بِحُدُودِ اللّٰهِ

(۲۴۰۸۲) ایک انصاری صحابی رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ انہوں نے عہد نبوت میں روزے کی حالت میں اپنی بیوی کو بوسہ دیا، پھر خیال آنے پر اپنی بیوی سے کہا چنانچہ اس نے نبی علیہ السلام سے اس کے متعلق پوچھا، نبی علیہ السلام نے فرمایا کہ اللہ کے نبی بھی ایسا کر لیتے ہیں، اس عورت نے اپنے شوہر کو بتایا، انہوں نے کہا کہ نبی علیہ السلام کو تو بہت سے کاموں کی اجازت حاصل ہے، تم واپس جا کر ان سے یہ بات کہو چنانچہ اس نے واپس جا کر عرض کیا کہ وہ کہتے ہیں کہ نبی علیہ السلام کو تو بہت سے کاموں کی اجازت حاصل ہے، نبی علیہ السلام نے فرمایا میں تم سب سے زیادہ اللہ سے ڈرنے والا اور اس کی حدود کو جاننے والا ہوں۔

حَدِيثُ رَجُلٍ مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صلی اللہ علیہ وسلم

ایک صحابی رضی اللہ عنہ کی حدیثیں

(٢٤٠٨٣) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ حَدَّثَنَا ابْنُ عَوْنٍ عَنْ مُجَاهِدٍ قَالَ كَانَ جُنَادَةُ بْنُ أَبِي أُمَيَّةَ أَمِيرًا عَلَيْنَا فِي الْبَحْرِ سِتَّ سِنِينَ فَخَطَبَنَا ذَاتَ يَوْمٍ فَقَالَ دَخَلْنَا عَلَى رَجُلٍ مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقُلْنَا لَهُ حَدِّثْنَا بِمَا سَمِعْتَ مِنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلَا تُحَدِّثْنَا بِمَا سَمِعْتَ مِنَ النَّاسِ قَالُوا قَالَ فَشَدَّدُوا

عَلَيْهِ فَقَالَ قَامَ فِينَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ أُنْذِرُكُمْ الْمَسِيحَ الدَّجَّالَ أُنْذِرُكُمْ الْمَسِيحَ الدَّجَّالَ وَهُوَ رَجُلٌ مَمْسُوحُ الْعَيْنِ قَالَ ابْنُ عَوْنٍ أَظُنُّهُ قَالَ الْيُسْرَى يَمْكُثُ فِي الْأَرْضِ أَرْبَعِينَ صَبَاحًا مَعَهُ جِبَالُ خُبْزٍ وَأَنْهَارُ مَاءٍ يَبْلُغُ سُلْطَانُهُ كُلَّ مَنْهَلٍ لَا يَأْتِي أَرْبَعَةَ مَسَاجِدَ فَذَكَرَ الْمَسْجِدَ الْحَرَامَ وَالْمَسْجِدَ الْأَقْصَى وَالطُّورَ وَالْمَدِينَةَ غَيْرَ أَنَّ مَا كَانَ مِنْ ذَلِكَ فَاعْلَمُوا أَنَّ اللَّهَ لَيْسَ بِأَعْوَرَ لَيْسَ اللَّهُ بِأَعْوَرَ لَيْسَ اللَّهُ بِأَعْوَرَ قَالَ ابْنُ عَوْنٍ وَأَظُنُّ فِي حَدِيثِهِ يُسَلَّطُ عَلَى رَجُلٍ مِنْ الْبَشَرِ فَيَقْتُلُهُ ثُمَّ يُحْيِيهِ وَلَا يُسَلَّطُ عَلَى غَيْرِهِ [راجع: ۲۳۴۷۸].

(۲۴۰۸۳) مجاہد کہتے ہیں کہ چھ سال تک جنادہ بن ابی امیہ ہمارے گورنر رہے' ایک دن وہ کھڑے ہوئے اور خطبہ دیتے ہوئے کہنے لگے کہ ہمارے یہاں ایک انصاری صحابی رضی اللہ عنہ آئے تھے' ہم ان کی خدمت میں حاضر ہوئے اور عرض کیا کہ ہمیں کوئی ایسی حدیث سنائیے جو آپ نے خود نبی علیہ السلام سے سنی ہو' لوگوں سے سنی ہوئی کوئی حدیث نہ سنائیے' ہم نے یہ فرمائش کر کے انہیں مشقت میں ڈال دیا' پھر وہ کہنے لگے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام ہمارے درمیان خطبہ دینے کے لئے کھڑے ہوئے اور فرمایا کہ میں نے تمہیں مسیح دجال سے ڈرا دیا ہے' اس کی (بائیں) آنکھ پونچھ دی گئی ہوگی' اس کے ساتھ روٹیوں کے پہاڑ اور پانی کی نہریں چلتی ہوں گی' اس کی علامت یہ ہوگی کہ وہ چالیس دن تک زمین میں رہے گا اور اس کی سلطنت پانی کے ہر گھاٹ تک پہنچ جائے گی' البتہ وہ چار مسجدوں میں نہیں جا سکے گا' خانہ کعبہ' مسجد نبوی' مسجد اقصیٰ اور طور' بہرحال! اتنی بات یاد رکھو کہ اللہ تعالیٰ کانا نہیں ہے' اسے ایک آدمی پر قدرت دی جائے گی جسے وہ قتل کر کے دوبارہ زندہ کرے گا' لیکن اس کے علاوہ اسے کسی پر تسلط نہیں دیا جائے گا۔

(۲۴۰۸۴) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ سُلَيْمَانَ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنْ جُنَادَةَ بْنِ أَبِي أُمَيَّةَ أَنَّهُ قَالَ أَتَيْتُ رَجُلًا مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقُلْتُ لَهُ حَدِّثْنِي حَدِيثًا سَمِعْتَهُ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الدَّجَّالِ وَلَا تُحَدِّثْنِي عَنْ غَيْرِكَ وَإِنْ كَانَ عِنْدَكَ مُصَدَّقًا فَقَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ أَنْذَرْتُكُمْ فِتْنَةَ الدَّجَّالِ فَلَيْسَ مِنْ نَبِيٍّ إِلَّا أَنْذَرَهُ قَوْمَهُ أَوْ أُمَّتَهُ وَإِنَّهُ آدَمُ جَعْدٌ أَعْوَرُ عَيْنِهِ الْيُسْرَى وَإِنَّهُ يُمْطِرُ وَلَا يُنْبِتُ الشَّجَرَةَ وَإِنَّهُ يُسَلَّطُ عَلَى نَفْسٍ فَيَقْتُلُهَا ثُمَّ يُحْيِيهَا وَلَا يُسَلَّطُ عَلَى غَيْرِهَا وَإِنَّهُ مَعَهُ جَنَّةٌ وَنَارٌ وَنَهْرٌ وَمَاءٌ وَجَبَلُ خُبْزٍ وَإِنَّ جَنَّتَهُ نَارٌ وَنَارَهُ جَنَّةٌ وَإِنَّهُ يَلْبَثُ فِيكُمْ أَرْبَعِينَ صَبَاحًا يَرِدُ فِيهَا كُلَّ مَنْهَلٍ إِلَّا أَرْبَعَ مَسَاجِدَ مَسْجِدَ الْحَرَامِ وَمَسْجِدَ الْمَدِينَةِ وَالطُّورِ وَمَسْجِدَ الْأَقْصَى وَإِنْ شُكِّلَ عَلَيْكُمْ أَوْ شُبِّهَ فَإِنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ لَيْسَ بِأَعْوَرَ [راجع: ۲۳۴۷۸].

(۲۴۰۸۴) مجاہد کہتے ہیں کہ چھ سال تک جنادہ بن ابی امیہ ہمارے گورنر رہے' ایک دن وہ کھڑے ہوئے اور خطبہ دیتے ہوئے کہنے لگے کہ ہمارے یہاں ایک انصاری صحابی رضی اللہ عنہ آئے تھے' ہم ان کی خدمت میں حاضر ہوئے اور عرض کیا کہ ہمیں کوئی ایسی

حدیث سنائیے جو آپ نے خود نبی علیہ السلام سے سنی ہو' لوگوں سے سنی ہوئی کوئی حدیث نہ سنائیے' ہم نے یہ فرمائش کر کے انہیں مشقت میں ڈال دیا' پھر وہ کہنے لگے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام ہمارے درمیان خطبہ دینے کے لئے کھڑے ہوئے اور فرمایا کہ میں نے تمہیں مسیح دجال سے ڈرا دیا ہے' اس کی (بائیں) آنکھ پونچھ دی گئی ہوگی' اس کے ساتھ روٹیوں کے پہاڑ اور پانی کی نہریں چلتی ہوں گی' اس کی علامت یہ ہوگی کہ وہ چالیس دن تک زمین میں رہے گا اور اس کی سلطنت پانی کے ہر گھاٹ تک پہنچ جائے گی' البتہ وہ چار مسجدوں میں نہیں جا سکے گا' خانہ کعبہ' مسجد نبوی' مسجد اقصیٰ اور طور' بہرحال! اتنی بات یاد رکھو کہ اللہ تعالیٰ کانا نہیں ہے' اسے ایک آدمی پر قدرت دی جائے گی جسے وہ قتل کر کے دوبارہ زندہ کرے گا' لیکن اس کے علاوہ اسے کسی پر تسلط نہیں دیا جائے گا۔

(۲٤٠٨٥) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ عَنِ الْأَعْمَشِ وَمَنْصُورٍ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنْ جُنَادَةَ بْنِ أَبِي أُمَيَّةَ الْأَزْدِيِّ قَالَ ذَهَبْتُ أَنَا وَرَجُلٌ مِنَ الْأَنْصَارِ إِلَى رَجُلٍ مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقُلْنَا حَدِّثْنَا مَا سَمِعْتَ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُذْكَرُ فِي الدَّجَّالِ وَلَا تُحَدِّثْنَا عَنْ غَيْرِهِ وَإِنْ كَانَ مُصَدَّقًا قَالَ خَطَبَنَا النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ أَنْذَرْتُكُمْ الدَّجَّالَ ثَلَاثًا فَإِنَّهُ لَمْ يَكُنْ نَبِيٌّ قَبْلِي إِلَّا قَدْ أَنْذَرَهُ أُمَّتَهُ وَإِنَّهُ فِيكُمْ أَيَّتُهَا الْأُمَّةُ وَإِنَّهُ جَعْدٌ آدَمُ مَمْسُوحُ الْعَيْنِ الْيُسْرَى مَعَهُ جَنَّةٌ وَنَارٌ فَنَارُهُ جَنَّةٌ وَجَنَّتُهُ نَارٌ وَمَعَهُ جَبَلٌ مِنْ خُبْزٍ وَنَهْرٌ مِنْ مَاءٍ وَإِنَّهُ يُمْطِرُ الْمَطَرَ وَلَا يُنْبِتُ الشَّجَرَ وَإِنَّهُ يُسَلَّطُ عَلَى نَفْسٍ فَيَقْتُلُهَا وَلَا يُسَلَّطُ عَلَى غَيْرِهَا وَإِنَّهُ يَمْكُثُ فِي الْأَرْضِ أَرْبَعِينَ صَبَاحًا يَبْلُغُ فِيهَا كُلَّ مَنْهَلٍ وَلَا يَقْرَبُ أَرْبَعَةَ مَسَاجِدَ مَسْجِدَ الْحَرَامِ وَمَسْجِدَ الْمَدِينَةِ وَمَسْجِدَ الطُّورِ وَمَسْجِدَ الْأَقْصَى وَمَا يُشَبَّهُ عَلَيْكُمْ فَإِنَّ رَبَّكُمْ لَيْسَ بِأَعْوَرَ [راجع: ۲۳٤۷۸]

(۲۴۰۸۵) مجاہد کہتے ہیں کہ چھ سال تک جنادہ بن ابی امیہ ہمارے گورنر رہے' ایک دن وہ کھڑے ہوئے اور خطبہ دیتے ہوئے کہنے لگے کہ ہمارے یہاں ایک انصاری صحابی رضی اللہ عنہ آئے تھے' ہم ان کی خدمت میں حاضر ہوئے اور عرض کیا کہ ہمیں کوئی ایسی حدیث سنائیے جو آپ نے خود نبی علیہ السلام سے سنی ہو' لوگوں سے سنی ہوئی کوئی حدیث نہ سنائیے' ہم نے یہ فرمائش کر کے انہیں مشقت میں ڈال دیا' پھر وہ کہنے لگے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام ہمارے درمیان خطبہ دینے کے لئے کھڑے ہوئے اور فرمایا کہ میں نے تمہیں مسیح دجال سے ڈرا دیا ہے' اس کی (بائیں) آنکھ پونچھ دی گئی ہوگی' اس کے ساتھ روٹیوں کے پہاڑ اور پانی کی نہریں چلتی ہوں گی' اس کی علامت یہ ہوگی کہ وہ چالیس دن تک زمین میں رہے گا اور اس کی سلطنت پانی کے ہر گھاٹ تک پہنچ جائے گی' البتہ وہ چار مسجدوں میں نہیں جا سکے گا' خانہ کعبہ' مسجد نبوی' مسجد اقصیٰ اور طور' بہرحال! اتنی بات یاد رکھو کہ اللہ تعالیٰ کانا نہیں ہے' اسے ایک آدمی پر قدرت دی جائے گی جسے وہ قتل کر کے دوبارہ زندہ کرے گا' لیکن اس کے علاوہ اسے کسی پر تسلط نہیں دیا جائے گا۔

حَدِيثُ رَجُلٍ مِنْ بَنِي غِفَارٍ

بنوغفار کے ایک صحابی رضی اللہ عنہ کی حدیث

(۲۴۰۸۶) حَدَّثَنَا يَزِيدُ أَخْبَرَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعْدٍ أَخْبَرَنِي أَبِي قَالَ كُنْتُ جَالِسًا إِلَى جَنْبِ حُمَيْدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ فِي الْمَسْجِدِ فَمَرَّ شَيْخٌ جَمِيلٌ مِنْ بَنِي غِفَارٍ وَفِي أُذُنَيْهِ صَمَمٌ أَوْ قَالَ وَقْرٌ أَرْسَلَ إِلَيْهِ حُمَيْدٌ فَلَمَّا أَقْبَلَ قَالَ يَا ابْنَ أَخِي أَوْسِعْ لَهُ فِيمَا بَيْنِي وَبَيْنَكَ فَإِنَّهُ قَدْ صَحِبَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَجَاءَ حَتَّى جَلَسَ فِيمَا بَيْنِي وَبَيْنَهُ فَقَالَ لَهُ حُمَيْدٌ هَذَا الْحَدِيثُ الَّذِي حَدَّثْتَنِي عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ الشَّيْخُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ يُنْشِئُ السَّحَابَ فَيَنْطِقُ أَحْسَنَ الْمَنْطِقِ وَيَضْحَكُ أَحْسَنَ الضَّحِكِ

(۲۴۰۸۶) ابراہیم بن سعد اپنے والد سے نقل کرتے ہیں کہ ایک مرتبہ میں مسجد میں حمید بن عبدالرحمٰن کے پہلو میں بیٹھا ہوا تھا کہ بنوغفار کے ایک خوبصورت بزرگ گذرے ان کے کان کچھ اونچا سنتے تھے حمید نے ایک آدمی کو ان کے پاس بھیج کر انہیں بلایا' جب وہ آئے تو حمید نے مجھ سے کہا کہ بھتیجے! ذرا تھوڑی سی جگہ دے دو' کیونکہ یہ نبی علیہ السلام کے صحابی ہیں' چنانچہ وہ آ کر میرے اور حمید کے درمیان بیٹھ گئے' حمید نے ان سے عرض کیا کہ وہ حدیث سنائیے جو آپ نے نبی علیہ السلام کے حوالے سے مجھ سے بیان کی تھی' انہوں نے کہا کہ میں نے نبی علیہ السلام کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ اللہ تعالیٰ بادلوں کو پیدا فرماتا ہے' بہترین طریقے سے بولتا ہے اور بہترین طریقے سے تبسم فرماتا ہے۔

(۲۴۰۸۷) حَدَّثَنَا رَوْحٌ حَدَّثَنَا الْأَوْزَاعِيُّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ سَعْدٍ عَنِ الصُّنَابِحِيِّ عَنْ رَجُلٍ مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الْغَلُوطَاتِ قَالَ الْأَوْزَاعِيُّ الْغَلُوطَاتُ شِدَادُ الْمَسَائِلِ وَصِعَابُهَا

(۲۴۰۸۷) ایک صحابی رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ''غلوطات'' سے منع فرمایا ہے' امام اوزاعی رحمہ اللہ اس کا معنی وہ مسائل بتاتے ہیں جن میں سختی اور مشکل ہو۔

(۲۴۰۸۸) حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ بَحْرٍ حَدَّثَنَا عِيسَى بْنُ يُونُسَ حَدَّثَنَا الْأَوْزَاعِيُّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ سَعْدٍ عَنِ الصُّنَابِحِيِّ عَنْ مُعَاوِيَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ نَهَى عَنِ الْغَلُوطَاتِ

(۲۴۰۸۸) حضرت معاویہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ''غلوطات'' سے منع فرمایا ہے۔

رابع عشر الأنصار

حَدِيثُ مُحَيِّصَةَ بْنِ مَسْعُودٍ رضي الله عنه

حضرت محیصہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کی حدیثیں

(۲۴۰۸۹) حَدَّثَنَا حَجَّاجُ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا لَيْثٌ حَدَّثَنِي يَزِيدُ بْنُ أَبِي حَبِيبٍ عَنْ أَبِي عُفَيْرٍ الْأَنْصَارِيِّ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سَهْلِ بْنِ أَبِي حَثْمَةَ عَنْ مُحَيِّصَةَ بْنِ مَسْعُودٍ الْأَنْصَارِيِّ أَنَّهُ كَانَ لَهُ غُلَامٌ حَجَّامٌ يُقَالُ لَهُ نَافِعٌ أَبُو طَيْبَةَ فَانْطَلَقَ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَسْأَلُهُ عَنْ خَرَاجِهِ فَقَالَ لَا تَقْرَبْهُ فَرَدَّدَ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ اعْلِفْ بِهِ النَّاضِحَ وَاجْعَلْهُ فِي كِرْشِهِ

(۲۴۰۸۹) حضرت محیصہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ان کا ایک غلام سینگی لگانے کا ماہر تھا جس کا نام نافع ابوطیبہ تھا' وہ نبی علیہ السلام کی خدمت میں حاضر ہوئے اور اپنے غلام کے یومیہ زرِ محصول کے متعلق پوچھا' نبی علیہ السلام نے فرمایا کہ اس کے قریب بھی نہ جانا' انہوں نے پھر یہی سوال نبی علیہ السلام کے سامنے دہرایا تو نبی علیہ السلام نے فرمایا کہ اس سے اپنے پانی لا دکر لانے والے اونٹ کا چارہ خرید لیا کرو' اور اپنے غلام کو کھلا دیا کرو۔

(۲۴۰۹۰) حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ عِيسَى أَخْبَرَنَا مَالِكٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنِ ابْنِ مُحَيِّصَةَ عَنْ أَبِيهِ أَنَّهُ اسْتَأْذَنَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي إِجَارَةِ الْحَجَّامِ فَنَهَاهُ عَنْهَا فَلَمْ يَزَلْ يَسْأَلُهُ فِيهَا حَتَّى قَالَ لَهُ اعْلِفْهُ نَاضِحَكَ وَأَطْعِمْهُ رَقِيقَكَ [قال الترمذي: حسن صحيح. قال الألباني: صحيح (ابو داود: ٣٤٢٢، ابن ماجة: ٢١٦٦، الترمذي: ١٢٧٧)]. [انظر: ٢٤٠٩٦، ٢٤٠٩٨].

(۲۴۰۹۰) حضرت محیصہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ان کا ایک غلام سینگی لگانے کا ماہر تھا جس کا نام نافع ابوطیبہ تھا' وہ نبی علیہ السلام کی خدمت میں حاضر ہوئے اور اپنے غلام کے یومیہ زرِ محصول کے متعلق پوچھا' نبی علیہ السلام نے فرمایا کہ اس کے قریب بھی نہ جانا' انہوں نے پھر یہی سوال نبی علیہ السلام کے سامنے دہرایا تو نبی علیہ السلام نے فرمایا کہ اس سے اپنے پانی لا دکر لانے والے اونٹ کا چارہ خرید لیا کرو' اور اپنے غلام کو کھلا دیا کرو۔

(۲۴۰۹۱) حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ هُوَ ابْنُ عِيسَى حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ حَرَامِ بْنِ مُحَيِّصَةَ أَنَّ نَاقَةً لِلْبَرَاءِ دَخَلَتْ حَائِطًا فَأَفْسَدَتْ فِيهِ فَقَضَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّ عَلَى أَهْلِ الْحَوَائِطِ حِفْظَهَا بِالنَّهَارِ وَأَنَّ مَا أَفْسَدَتْ الْمَوَاشِي بِاللَّيْلِ ضَامِنٌ عَلَى أَهْلِهَا

(۲۴۰۹۱) حرام بن محیصہ (اپنے والد سے) نقل کرتے ہیں کہ حضرت براء رضی اللہ عنہ کی اونٹنی نے ایک باغ میں داخل ہو کر اس میں تباہی مچادی' تو نبی علیہ السلام نے یہ فیصلہ فرمایا کہ دن کے وقت باغ کی حفاظت اس کے مالکوں کے ذمے ہے' اور اگر رات کو جانور کوئی

نقصان پہنچاتے ہیں تو اس نقصان کا ضامن جانور کا مالک ہوگا۔

(۲٤٠٩٢) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ حَرَامِ بْنِ سَاعِدَةَ بْنِ مُحَيِّصَةَ بْنِ مَسْعُودٍ قَالَ كَانَ لَهُ غُلَامٌ حَجَّامٌ يُقَالُ لَهُ أَبُو طَيْبَةَ يَكْسِبُ كَسْبًا كَثِيرًا فَلَمَّا نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ كَسْبِ الْحَجَّامِ اسْتَرْخَصَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِيهِ فَأَبَى عَلَيْهِ فَلَمْ يَزَلْ يُكَلِّمُهُ فِيهِ وَيَذْكُرُ لَهُ الْحَاجَةَ حَتَّى قَالَ لَهُ لِتُلْقِ كَسْبَهُ فِي بَطْنِ نَاضِحِكَ [انظر: ٢٤٠٩٥].

(۲۴۰۹۲) حضرت محیصہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ان کا ایک غلام سینگی لگانے کا ماہر تھا جس کا نام نافع ابوطیبہ تھا' وہ نبی علیہ السلام کی خدمت میں حاضر ہوئے اور اپنے غلام کے یومیہ زرمحصول کے متعلق پوچھا' نبی علیہ السلام نے فرمایا کہ اس کے قریب بھی نہ جانا' انہوں نے پھر یہی سوال نبی علیہ السلام کے سامنے دہرایا تو نبی علیہ السلام نے فرمایا کہ اس سے اپنے پانی لاد کر لانے والے اونٹ کا چارہ خرید لیا کرو' اور اپنے غلام کو کھلا دیا کرو۔

(۲٤٠٩٣) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ حَرَامِ بْنِ سَعْدِ بْنِ مُحَيِّصَةَ أَنَّ مُحَيِّصَةَ سَأَلَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ كَسْبِ حَجَّامٍ لَهُ فَنَهَاهُ عَنْهُ فَلَمْ يَزَلْ بِهِ يُكَلِّمُهُ حَتَّى قَالَ اعْلِفْهُ نَاضِحَكَ وَأَطْعِمْهُ رَقِيقَكَ

(۲۴۰۹۳) حضرت محیصہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ان کا ایک غلام سینگی لگانے کا ماہر تھا جس کا نام نافع ابوطیبہ تھا' وہ نبی علیہ السلام کی خدمت میں حاضر ہوئے اور اپنے غلام کے یومیہ زرمحصول کے متعلق پوچھا' نبی علیہ السلام نے فرمایا کہ اس کے قریب بھی نہ جانا' انہوں نے پھر یہی سوال نبی علیہ السلام کے سامنے دہرایا تو نبی علیہ السلام نے فرمایا کہ اس سے اپنے پانی لاد کر لانے والے اونٹ کا چارہ خرید لیا کرو' اور اپنے غلام کو کھلا دیا کرو۔

(۲٤٠٩٤) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ وَسَمِعَهُ الزُّهْرِيُّ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ وَحَرَامِ بْنِ سَعْدِ بْنِ مُحَيِّصَةَ أَنَّ نَاقَةً لِلْبَرَاءِ بْنِ عَازِبٍ دَخَلَتْ حَائِطَ قَوْمٍ فَأَفْسَدَتْ فَقَضَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِحِفْظِ الْأَمْوَالِ عَلَى أَهْلِهَا بِالنَّهَارِ وَأَنَّ عَلَى أَهْلِ الْمَاشِيَةِ مَا أَصَابَتْ بِاللَّيْلِ

(۲۴۰۹۴) حرام بن محیصہ (اپنے والد سے) نقل کرتے ہیں کہ حضرت براء رضی اللہ عنہ کی اونٹنی نے ایک باغ میں داخل ہو کر اس میں تباہی مچا دی' تو نبی علیہ السلام نے یہ فیصلہ فرمایا کہ دن کے وقت باغ کی حفاظت اس کے مالکوں کے ذمے ہے' اور اگر رات کو جانور کوئی نقصان پہنچاتے ہیں تو اس نقصان کا ضامن جانور کا مالک ہوگا۔

(۲٤٠٩٥) حَدَّثَنَا يَزِيدُ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ حَرَامِ بْنِ سَاعِدَةَ بْنِ مُحَيِّصَةَ بْنِ مَسْعُودٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ مُحَيِّصَةَ بْنِ مَسْعُودٍ قَالَ كَانَ لَهُ غُلَامٌ حَجَّامٌ فَذَكَرَ الْحَدِيثَ [راجع: ٢٤٠٩٢].

(۲۴۰۹۵) حدیث نمبر (۲۴۰۸۹) اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۲٤٠٩٦) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ حَرَامِ بْنِ مُحَيِّصَةَ عَنْ أَبِيهِ أَنَّهُ سَأَلَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ كَسْبِ الْحَجَّامِ فَنَهَاهُ فَأَعَادَ عَلَيْهِ فَنَهَاهُ فَذَكَرَ مِنْ حَاجَتِهِ فَقَالَ اعْلِفْ نَاضِحَكَ وَأَطْعِمْهُ رَقِيقَكَ [راجع: ٢٤٠٩٠].

(۲۴۰۹۶) حضرت محیصہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ان کا ایک غلام سینگی لگانے کا ماہر تھا جس کا نام نافع ابوطیبہ تھا' وہ نبی علیہ السلام کی خدمت میں حاضر ہوئے اور اپنے غلام کے یومیہ زرمحصول کے متعلق پوچھا' نبی علیہ السلام نے فرمایا کہ اس کے قریب بھی نہ جانا' انہوں نے پھر یہی سوال نبی علیہ السلام کے سامنے دہرایا تو نبی علیہ السلام نے فرمایا کہ اس سے اپنے پانی لا دکر لانے والے اونٹ کا چارہ خرید لیا کرو' اور اپنے غلام کو کھلا دیا کرو۔

(٢٤٠٩٧) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ حَرَامِ بْنِ مُحَيِّصَةَ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ نَاقَةً لِلْبَرَاءِ بْنِ عَازِبٍ دَخَلَتْ حَائِطَ رَجُلٍ فَأَفْسَدَتْهُ فَقَضَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى أَهْلِ الْأَمْوَالِ حِفْظَهَا بِالنَّهَارِ وَعَلَى أَهْلِ الْمَوَاشِي حِفْظَهَا بِاللَّيْلِ

(۲۴۰۹۷) حرام بن محیصہ (اپنے والد سے) نقل کرتے ہیں کہ حضرت براء رضی اللہ عنہ کی اونٹنی نے ایک باغ میں داخل ہو کر اس میں تباہی مچا دی' تو نبی علیہ السلام نے یہ فیصلہ فرمایا کہ دن کے وقت باغ کی حفاظت اس کے مالکوں کے ذمے ہے' اور اگر رات کو جانور کوئی نقصان پہنچاتے ہیں تو اس نقصان کا ضامن جانور کا مالک ہوگا۔

(٢٤٠٩٨) حَدَّثَنَا يَزِيدُ أَخْبَرَنَا ابْنُ أَبِي ذِئْبٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ حَرَامِ بْنِ مُحَيِّصَةَ عَنْ أَبِيهِ أَنَّهُ سَأَلَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ كَسْبِ الْحَجَّامِ فَنَهَاهُ عَنْهُ فَذَكَرَ لَهُ الْحَاجَةَ فَقَالَ اعْلِفْهُ نَوَاضِحَكَ [راجع: ٢٤٠٩٠].

(۲۴۰۹۸) حضرت محیصہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ان کا ایک غلام سینگی لگانے کا ماہر تھا جس کا نام نافع ابوطیبہ تھا' وہ نبی علیہ السلام کی خدمت میں حاضر ہوئے اور اپنے غلام کے یومیہ زرمحصول کے متعلق پوچھا' نبی علیہ السلام نے فرمایا کہ اس کے قریب بھی نہ جانا' انہوں نے پھر یہی سوال نبی علیہ السلام کے سامنے دہرایا تو نبی علیہ السلام نے فرمایا کہ اس سے اپنے پانی لا دکر لانے والے اونٹ کا چارہ خرید لیا کرو' اور اپنے غلام کو کھلا دیا کرو۔

(٢٤٠٩٩) حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ حَدَّثَنَا هِشَامٌ عَنْ يَحْيَى عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ أَيُّوبَ أَنَّ رَجُلًا مِنَ الْأَنْصَارِ حَدَّثَهُ يُقَالُ لَهُ مُحَيِّصَةُ كَانَ لَهُ غُلَامٌ حَجَّامٌ فَزَجَرَهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ كَسْبِهِ فَقَالَ أَفَلَا أُطْعِمُهُ يَتَامَى لِي قَالَ لَا قَالَ أَفَلَا أَتَصَدَّقُ بِهِ قَالَ لَا فَرَخَّصَ لَهُ أَنْ يَعْلِفَهُ نَاضِحَهُ

(۲۴۰۹۹) حضرت محیصہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ان کا ایک غلام سینگی لگانے کا ماہر تھا جس کا نام نافع ابوطیبہ تھا' وہ نبی علیہ السلام کی خدمت میں حاضر ہوئے اور اپنے غلام کے یومیہ زرمحصول کے متعلق پوچھا' نبی علیہ السلام نے فرمایا کہ اس کے قریب بھی نہ جانا' انہوں نے پھر یہی سوال نبی علیہ السلام کے سامنے دہرایا کہ میں اس کی کمائی اپنے یتیم بھتیجوں کو نہ کھلا دیا کروں تو نبی علیہ السلام نے فرمایا کہ اس سے اپنے پانی لا دکر لانے والے اونٹ کا چارہ خرید لیا کرو۔

حَدِيثُ سَلَمَةَ بْنِ صَخْرٍ الْبَيَاضِيِّ رضی اللہ عنہ

حضرت سلمہ بن صخر بیاضی رضی اللہ عنہ کی حدیث

(۲۴۱۰۰) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ إِدْرِيسَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرِو بْنِ عَطَاءٍ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ يَسَارٍ عَنْ سَلَمَةَ بْنِ صَخْرٍ الْبَيَاضِيِّ قَالَ كُنْتُ امْرَأً أُصِيبُ مِنَ النِّسَاءِ مَا لَا يُصِيبُ غَيْرِي قَالَ فَلَمَّا دَخَلَ شَهْرُ رَمَضَانَ خِفْتُ فَتَظَاهَرْتُ مِنِ امْرَأَتِي فِي الشَّهْرِ قَالَ فَبَيْنَمَا هِيَ تَخْدُمُنِي ذَاتَ لَيْلَةٍ إِذْ تَكَشَّفَ لِي مِنْهَا شَيْءٌ فَلَمْ أَلْبَثْ أَنْ وَقَعْتُ عَلَيْهَا فَأَتَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَخْبَرْتُهُ فَقَالَ حَرِّرْ رَقَبَةً قَالَ قُلْتُ وَالَّذِي بَعَثَكَ بِالْحَقِّ مَا أَمْلِكُ رَقَبَةً غَيْرَ رَقَبَتِي قَالَ فَصُمْ شَهْرَيْنِ مُتَتَابِعَيْنِ فَقُلْتُ وَهَلْ أَصَابَنِي الَّذِي أَصَابَنِي إِلَّا مِنَ الصِّيَامِ قَالَ فَأَطْعِمْ سِتِّينَ مِسْكِينًا [راجع: ١٦٥٣٥].

(۲۴۱۰۰) حضرت سلمہ بن صخر بیاضی رضی اللہ عنہ سے مروی ہے میں عورتوں کو بہت چاہتا تھا اور میں کسی مرد کو نہیں جانتا جو عورتوں سے اتنی محبت کرتا ہو، جیسے میں کرتا تھا۔ خیر رمضان آیا تو میں نے اپنی بیوی سے ظہار کر لیا، اخیر رمضان تک تاکہ رات کے وقت اس کے قریب نہ چلا جاؤں، دن ہونے تک میں اسی طرح کرتا تھا، اور اپنے اندر اتنی طاقت نہ پاتا تھا کہ اس سے مکمل جدا ہو جاؤں، ایک رات میری بیوی میری خدمت کر رہی تھی کہ اس کی ران سے کپڑا اوپر ہو گیا۔ میں اس سے محبت کر بیٹھا۔ جب صبح ہوئی تو نبی علیہ السلام کی خدمت میں حاضر ہو کر سارا واقعہ بیان کر دیا، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تو ایک غلام آزاد کر، میں نے کہا قسم اس کی جس نے آپ کو سچائی کے ساتھ بھیجا، میں تو بس اپنے ہی نفس کا مالک ہوں، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اچھا! دو ماہ لگاتار روزے رکھ، میں نے عرض کیا: یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! یہ جو بلا مجھ پر آئی یہ روزہ رکھنے ہی سے تو آئی، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تو صدقہ دے اور ساٹھ مساکین کو کھانا کھلا۔

حَدِيثُ عَمْرِو بْنِ الْحَمِقِ رضی اللہ عنہ

حضرت عمرو بن حمق رضی اللہ عنہ کی حدیثیں

(۲۴۱۰۱) حَدَّثَنَا بَهْزٌ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عُمَيْرٍ عَنْ رِفَاعَةَ بْنِ شَدَّادٍ قَالَ كُنْتُ أَقُومُ عَلَى رَأْسِ الْمُخْتَارِ فَلَمَّا تَبَيَّنَتْ لِي كِذَابَتُهُ هَمَمْتُ ايْمُ اللَّهِ أَنْ أَسُلَّ سَيْفِي فَأَضْرِبَ عُنُقَهُ حَتَّى تَذَكَّرْتُ حَدِيثًا حَدَّثَنِيهِ عَمْرُو بْنُ الْحَمِقِ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَنْ آمَنَ رَجُلًا عَلَى نَفْسِهِ فَقَتَلَهُ أُعْطِيَ لِوَاءَ الْغَدْرِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ [راجع: ٢٢٢٩٢].

(۲۴۱۰۱) رفاعہ بن شداد کہتے ہیں کہ میں ایک دن مختار کے سرہانے کھڑا تھا، جب اس کا جھوٹا ہونا مجھ پر روشن ہو گیا تو بخدا میں

نے اس بات کا ارادہ کر لیا کہ اپنی تلوار کھینچ کر اس کی گردن اڑا دوں، لیکن پھر مجھے ایک حدیث یاد آ گئی جو مجھ سے حضرت عمرو بن الحمق رضی اللہ عنہ نے بیان کی تھی کہ میں نے نبی علیہ السلام کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے جو شخص کسی مسلمان کو پہلے اس کی جان کی امان دے دے، پھر بعد میں اسے قتل کر دے تو قیامت کے دن اسے دھوکے کا جھنڈا دیا جائے گا۔

(۲۴۱۰۲) حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا عِيسَى الْقَارِءُ أَبُو عُمَرَ حَدَّثَنِي السُّدِّيُّ عَنْ رِفَاعَةَ الْقِتْبَانِيِّ قَالَ دَخَلْتُ عَلَى الْمُخْتَارِ قَالَ فَأَلْقَى لِي وِسَادَةً وَقَالَ لَوْلَا أَنَّ أَخِي جِبْرِيلَ قَامَ عَنْ هَذِهِ لَأَلْقَيْتُهَا لَكَ قَالَ فَأَرَدْتُ أَنْ أَضْرِبَ عُنُقَهُ فَذَكَرْتُ حَدِيثًا حَدَّثَنِيهِ أَخِي عَمْرُو بْنُ الْحَمِقِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَيُّمَا مُؤْمِنٍ أَمَّنَ مُؤْمِنًا عَلَى دَمِهِ فَقَتَلَهُ فَأَنَا مِنَ الْقَاتِلِ بَرِيءٌ [راجع: ۲۲۲۹۲].

(۲۴۱۰۲) رفاعہ بن شداد کہتے ہیں کہ میں ایک دن مختار کے سرہانے کھڑا تھا، جب اس کا جھوٹا ہونا مجھ پر روشن ہو گیا تو بخدا میں نے اس بات کا ارادہ کر لیا کہ اپنی تلوار کھینچ کر اس کی گردن اڑا دوں، لیکن پھر مجھے ایک حدیث یاد آ گئی جو مجھ سے حضرت عمرو بن الحمق رضی اللہ عنہ نے بیان کی تھی کہ میں نے نبی علیہ السلام کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے جو شخص کسی مسلمان کو پہلے اس کی جان کی امان دے دے، پھر بعد میں اسے قتل کر دے تو میں قاتل سے بری ہوں۔

حَدِيثُ سَلْمَانَ الْفَارِسِيِّ رضی اللہ عنہ

حضرت سلمان فارسی رضی اللہ عنہ کی مرویات

(۲۴۱۰۳) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ يَزِيدَ عَنْ سَلْمَانَ قَالَ قَالَ بَعْضُ الْمُشْرِكِينَ وَهُمْ يَسْتَهْزِئُونَ بِهِ إِنِّي لَأَرَى صَاحِبَكُمْ يُعَلِّمُكُمْ حَتَّى الْخِرَاءَةَ قَالَ سَلْمَانُ أَجَلْ أَمَرَنَا أَنْ لَا نَسْتَقْبِلَ الْقِبْلَةَ وَلَا نَسْتَنْجِيَ بِأَيْمَانِنَا وَلَا نَكْتَفِيَ بِدُونِ ثَلَاثَةِ أَحْجَارٍ لَيْسَ فِيهَا رَجِيعٌ وَلَا عَظْمٌ [صححه مسلم (۲۶۲)، وابن خزيمة (۷۴ و ۸۱)]. [انظر: ۲۴۱۰۹].

(۲۴۱۰۳) حضرت سلمان فارسی رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ کچھ مشرکین نے نبی علیہ السلام کا مذاق اڑاتے ہوئے کہا کہ ہم دیکھتے ہیں کہ تمہارے پیغمبر تمہیں قضائے حاجت تک کا طریقہ سکھاتے ہیں' حضرت سلمان رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ ہاں! وہ ہمیں حکم دیتے ہیں کہ ہم قبلہ کی جانب اس وقت رخ نہ کیا کریں' دائیں ہاتھ سے استنجاء نہ کیا کریں' اور تین پتھروں سے کم پر اکتفاء نہ کریں جن میں لید ہو اور نہ ہڈی۔

(۲۴۱۰۴) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ إِسْحَاقَ أَخْبَرَنَا شَرِيكٌ عَنْ عُبَيْدٍ الْمُكْتِبِ عَنْ أَبِي الطُّفَيْلِ عَنْ سَلْمَانَ قَالَ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقْبَلُ الْهَدِيَّةَ وَلَا يَقْبَلُ الصَّدَقَةَ [انظر ما بعده].

(۲۴۱۰۴) حضرت سلمان فارسی رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام اپنے لئے ہدیہ قبول فرما لیتے تھے لیکن صدقہ قبول نہیں فرماتے تھے۔

(٢٤١٠٥) قَالَ عَبْد اللَّهِ و حَدَّثَنَاه عَلِيُّ بْنُ حَكِيمٍ أَخْبَرَنَا شَرِيكٌ عَنْ عُبَيْدٍ الْمُكْتِبِ بِإِسْنَادِهِ نَحْوَهُ [راجع ما قبله].

(۲۴۱۰۵) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(٢٤١٠٦) حَدَّثَنَا أَبُو سَعِيدٍ حَدَّثَنَا زَائِدَةُ حَدَّثَنَا مَنْصُورٌ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ يَزِيدَ حَدَّثَنَا رَجُلٌ مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ قَالَ رَجُلٌ إِنِّي لَأَرَى صَاحِبَكُمْ يُعَلِّمُكُمْ كَيْفَ تَصْنَعُونَ حَتَّى إِنَّهُ لَيُعَلِّمُكُمْ إِذَا أَتَى أَحَدُكُمْ الْغَائِطَ قَالَ قُلْتُ نَعَمْ أَجَلْ وَلَوْ سَخِرْتَ إِنَّهُ لَيُعَلِّمُنَا كَيْفَ يَأْتِي أَحَدُنَا الْغَائِطَ وَإِنَّهُ يَنْهَانَا أَنْ يَسْتَقْبِلَ أَحَدُنَا الْقِبْلَةَ وَأَنْ يَسْتَدْبِرَهَا وَأَنْ يَسْتَنْجِيَ أَحَدُنَا بِيَمِينِهِ وَأَنْ يَتَمَسَّحَ أَحَدُنَا بِرَجِيعٍ وَلَا عَظْمٍ وَأَنْ يَسْتَنْجِيَ بِأَقَلَّ مِنْ ثَلَاثَةِ أَحْجَارٍ [راجع: ٢٤١٠٣].

(۲۴۱۰۶) حضرت سلمان فارسی رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ کچھ مشرکین نے نبی علیہ السلام کا مذاق اڑاتے ہوئے کہا کہ ہم دیکھتے ہیں کہ تمہارے پیغمبر تمہیں قضائے حاجت تک کا طریقہ سکھاتے ہیں، حضرت سلمان رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ ہاں! وہ ہمیں حکم دیتے ہیں کہ ہم قبلہ کی جانب اس وقت رخ نہ کیا کریں، دائیں ہاتھ سے استنجاء نہ کیا کریں، اور تین پتھروں سے کم پر اکتفاء نہ کریں جن میں لید ہو اور نہ ہڈی۔

(٢٤١٠٧) حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ بْنُ عَمْرٍو حَدَّثَنَا زَائِدَةُ حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ قَيْسٍ الْمَاصِرُ عَنْ عَمْرِو بْنِ أَبِي قُرَّةَ قَالَ كَانَ حُذَيْفَةُ بِالْمَدَائِنِ فَكَانَ يَذْكُرُ أَشْيَاءَ قَالَهَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَجَاءَ حُذَيْفَةُ إِلَى سَلْمَانَ فَيَقُولُ سَلْمَانُ يَا حُذَيْفَةُ إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَغْضَبُ فَيَقُولُ وَيَرْضَى وَيَقُولُ لَقَدْ عَلِمْتُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَطَبَ فَقَالَ أَيُّمَا رَجُلٍ مِنْ أُمَّتِي سَبَبْتُهُ سَبَّةً فِي غَضَبِي أَوْ لَعَنْتُهُ لَعْنَةً فَإِنَّمَا أَنَا مِنْ وَلَدِ آدَمَ أَغْضَبُ كَمَا يَغْضَبُونَ وَإِنَّمَا بَعَثَنِي رَحْمَةً لِلْعَالَمِينَ فَاجْعَلْهَا صَلَاةً عَلَيْهِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ [انظر: ٢٤١٢٢].

(۲۴۱۰۷) عمرو بن قرہ رحمۃ اللہ علیہ کہتے ہیں کہ حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ مدائن شہر میں رہتے تھے اور کچھ باتیں ذکر کرتے تھے جو نبی علیہ السلام نے فرمائی تھیں، ایک دن حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ حضرت سلمان فارسی رضی اللہ عنہ کے پاس آئے تو حضرت سلمان رضی اللہ عنہ نے ان سے فرمایا کہ حذیفہ! نبی علیہ السلام بعض اوقات غصے میں کچھ باتیں کہتے تھے اور کچھ باتیں خوشی کی حالت میں کہتے تھے، میں جانتا ہوں کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام نے خطبہ دیتے ہوئے فرمایا تھا کہ میں نے اپنے جس امتی کو غصے کی حالت میں سخت سست کہا ہو یا اسے لعنت ملامت کی ہو تو میں بھی اولاد آدم میں سے ہوں اور جس طرح عام لوگوں کو غصہ آتا ہے، مجھے بھی آتا ہے اور اللہ نے مجھے رحمۃ للعالمین بنایا ہے، اے اللہ! میرے ان کلمات کو قیامت کے دن اس شخص کے لئے باعث رحمت بنا دیجئے گا۔

(٢٤١٠٨) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ زَيْدٍ عَنْ أَبِي عُثْمَانَ قَالَ كُنْتُ مَعَ سَلْمَانَ الْفَارِسِيِّ تَحْتَ شَجَرَةٍ وَأَخَذَ مِنْهَا غُصْنًا يَابِسًا فَهَزَّهُ حَتَّى تَحَاتَّ وَرَقُهُ ثُمَّ قَالَ يَا أَبَا عُثْمَانَ أَلَا تَسْأَلُنِي لِمَ أَفْعَلُ هَذَا قُلْتُ وَلِمَ تَفْعَلُهُ فَقَالَ هَكَذَا فَعَلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَنَا مَعَهُ تَحْتَ شَجَرَةٍ فَأَخَذَ مِنْهَا غُصْنًا

يَابِسًا فَهَزَّهُ حَتَّى تَحَاتَّ وَرَقُهُ فَقَالَ يَا سَلْمَانُ أَلَا تَسْأَلُنِي لِمَ أَفْعَلُ هَذَا فَقُلْتُ وَلِمَ تَفْعَلُهُ قَالَ إِنَّ الْمُسْلِمَ إِذَا تَوَضَّأَ فَأَحْسَنَ الْوُضُوءَ ثُمَّ صَلَّى الصَّلَوَاتِ الْخَمْسَ تَحَاتَّتْ خَطَايَاهُ كَمَا يَتَحَاتُّ هَذَا الْوَرَقُ وَقَالَ وَأَقِمِ الصَّلَاةَ طَرَفَيِ النَّهَارِ وَزُلَفًا مِنَ اللَّيْلِ إِنَّ الْحَسَنَاتِ يُذْهِبْنَ السَّيِّئَاتِ ذَلِكَ ذِكْرَى لِلذَّاكِرِينَ [اخرجه الطيالسي (٦٥٢) والدارمي (٧٢٥). قال شعيب: حسن لغيره وهذا اسناد ضعيف]. [انظر: ٢٤١١٧].

(۲۴۱۰۸) ابوعثمان کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ میں حضرت سلمان فارسی رضی اللہ عنہ کے ساتھ ایک درخت کے نیچے تھا' انہوں نے اس کی ایک خشک ٹہنی کو پکڑ کر اسے ہلایا تو اس کے پتے گرنے لگے' پھر انہوں نے فرمایا کہ اے ابوعثمان! تم مجھ سے یہ کیوں نہیں پوچھتے کہ میں نے ایسا کیوں کیا؟ میں نے کہا کہ آپ نے ایسا کیوں کیا؟ انہوں نے فرمایا کہ ایک مرتبہ میں نبی علیہ السلام کے ساتھ ایک درخت کے نیچے تھا تو نبی علیہ السلام نے میرے ساتھ بھی اسی طرح کیا تھا' اور یہی سوال جواب ہوئے تھے' جس کے بعد نبی علیہ السلام نے فرمایا تھا کہ جب کوئی مسلمان خوب اچھی طرح وضو کرے اور پانچوں نمازیں پڑھے تو اس کے گناہ اسی طرح جھڑ جاتے ہیں جیسے یہ پتے جھڑ رہے ہیں' پھر نبی علیہ السلام نے یہ آیت تلاوت فرمائی "وَأَقِمِ الصَّلَاةَ طَرَفَيِ النَّهَارِ وَزُلَفًا مِنَ اللَّيْلِ إِنَّ الْحَسَنَاتِ يُذْهِبْنَ السَّيِّئَاتِ ذَلِكَ ذِكْرَى لِلذَّاكِرِينَ"

(٢٤١٠٩) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ مَنْصُورٍ وَالْأَعْمَشِ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ يَزِيدَ عَنْ سَلْمَانَ الْفَارِسِيِّ قَالَ قَالَ لَهُ الْمُشْرِكُونَ إِنَّا نَرَى صَاحِبَكُمْ يُعَلِّمُكُمْ حَتَّى يُعَلِّمَكُمْ الْخِرَاءَةَ قَالَ أَجَلْ إِنَّهُ يَنْهَانَا أَنْ يَسْتَنْجِيَ أَحَدُنَا بِيَمِينِهِ أَوْ يَسْتَقْبِلَ الْقِبْلَةَ وَيَنْهَانَا عَنْ الرَّوْثِ وَالْعِظَامِ وَقَالَ لَا يَسْتَنْجِي أَحَدُكُمْ بِدُونِ ثَلَاثَةِ أَحْجَارٍ [راجع: ٢٤١٠٣].

(۲۴۱۰۹) حضرت سلمان فارسی رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ کچھ مشرکین نے نبی علیہ السلام کا مذاق اڑاتے ہوئے کہا کہ ہم دیکھتے ہیں کہ تمہارے پیغمبر تمہیں قضائے حاجت تک کا طریقہ سکھاتے ہیں' حضرت سلمان رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ ہاں! وہ ہمیں حکم دیتے ہیں کہ ہم قبلہ کی جانب اس وقت رخ نہ کیا کریں' دائیں ہاتھ سے استنجاء نہ کیا کریں' اور تین پتھروں سے کم پر اکتفاء نہ کریں جن میں لید ہو اور نہ ہڈی۔

(٢٤١١٠) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ يَزِيدَ أَنَّ رَجُلًا مِنْ الْمُشْرِكِينَ قَالَ لِرَجُلٍ مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَّمَكُمْ هَذَا كُلَّ شَيْءٍ فَذَكَرَ الْحَدِيثَ

(۲۴۱۱۰) گزشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(٢٤١١١) حَدَّثَنَا حَجَّاجُ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي ذِئْبٍ عَنْ سَعِيدٍ الْمَقْبُرِيِّ قَالَ أَخْبَرَنِي أَبِي عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ وَدِيعَةَ عَنْ سَلْمَانَ الْخَيْرِ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ لَا يَغْتَسِلُ رَجُلٌ يَوْمَ الْجُمُعَةِ وَيَتَطَهَّرُ بِمَا اسْتَطَاعَ مِنْ طُهْرٍ وَيَدَّهِنُ مِنْ دُهْنِهِ أَوْ يَمَسُّ مِنْ طِيبِ بَيْتِهِ ثُمَّ يَرُوحُ إِلَى الْمَسْجِدِ فَلَا يُفَرِّقُ بَيْنَ اثْنَيْنِ ثُمَّ

يُصَلِّي مَا كُتِبَ اللَّهُ لَهُ ثُمَّ يُنْصِتُ لِلْإِمَامِ إِذَا تَكَلَّمَ إِلَّا غُفِرَ لَهُ مَا بَيْنَهُ وَبَيْنَ الْجُمُعَةِ الْأُخْرَى [صححه البخاري (٨٨٣)، وابن حبان (٢٧٧٦)]. [انظر: ٢٤١٢٦].

(۲۴۱۱۱) حضرت سلمان فارسی رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا جو شخص جمعہ کے دن غسل کرے، حسب استطاعت پاکیزگی حاصل کرے، تیل لگائے، اپنے گھر کی خوشبو لگائے، پھر مسجد کی طرف روانہ ہو تو کسی دو آدمیوں کے درمیان تفرق پیدا نہ کرے، حسب استطاعت نماز پڑھے، جب امام گفتگو کر رہا ہو تو خاموشی اختیار کرے تو اگلے جمعہ تک اس کے سارے گناہ معاف ہو جاتے ہیں۔

(٢٤١١٢) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ عَنْ مَنْصُورٍ عَنِ الْحَسَنِ قَالَ لَمَّا احْتُضِرَ سَلْمَانُ بَكَى وَقَالَ إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَهِدَ إِلَيْنَا عَهْدًا فَتَرَكْنَا مَا عَهِدَ إِلَيْنَا أَنْ يَكُونَ بُلْغَةُ أَحَدِنَا مِنَ الدُّنْيَا كَزَادِ الرَّاكِبِ قَالَ ثُمَّ نَظَرْنَا فِيمَا تَرَكَ فَإِذَا قِيمَةُ مَا تَرَكَ بِضْعَةٌ وَعِشْرُونَ دِرْهَمًا أَوْ بِضْعَةٌ وَثَلَاثُونَ دِرْهَمًا [صححه ابن حبان (٧٠٦). قال شعيب: صحيح].

(۲۴۱۱۲) حضرت سلمان فارسی رضی اللہ عنہ کا جب وقت آخر قریب آیا تو وہ رونے لگے اور فرمانے لگے کہ نبی علیہ السلام نے ہم سے ایک عہد لیا تھا اور اسی عہد پر ہمیں چھوڑا تھا کہ دنیا میں زیادہ سے زیادہ سامان ہمارے پاس ایک مسافر کے توشے جتنا ہونا چاہئے، راوی کہتے ہیں کہ حضرت سلمان رضی اللہ عنہ کے وصال کے بعد جب ہم نے ان کے ترکے کا جائزہ لیا تو اس تمام ترکے کی قیمت صرف بیس یا تیس سے کچھ اوپر درہم تھے۔

(٢٤١١٣) حَدَّثَنَا أَبُو كَامِلٍ حَدَّثَنَا إِسْرَائِيلُ حَدَّثَنَا أَبُو إِسْحَاقَ عَنْ أَبِي قُرَّةَ الْكِنْدِيِّ عَنْ سَلْمَانَ الْفَارِسِيِّ قَالَ كُنْتُ مِنْ أَبْنَاءِ أَسَاوِرَةِ فَارِسَ فَذَكَرَ الْحَدِيثَ قَالَ فَانْطَلَقْتُ تَرْفَعُنِي أَرْضٌ وَتَخْفِضُنِي أُخْرَى حَتَّى مَرَرْتُ عَلَى قَوْمٍ مِنَ الْأَعْرَابِ فَاسْتَعْبَدُونِي فَبَاعُونِي حَتَّى اشْتَرَتْنِي امْرَأَةٌ فَسَمِعْتُهُمْ يَذْكُرُونَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَكَانَ الْعَيْشُ عَزِيزًا فَقُلْتُ لَهَا هَبِي لِي يَوْمًا فَقَالَتْ نَعَمْ فَانْطَلَقْتُ فَاحْتَطَبْتُ حَطَبًا فَبِعْتُهُ فَصَنَعْتُ طَعَامًا فَأَتَيْتُ بِهِ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَوَضَعْتُهُ بَيْنَ يَدَيْهِ فَقَالَ مَا هَذَا فَقُلْتُ صَدَقَةٌ فَقَالَ لِأَصْحَابِهِ كُلُوا وَلَمْ يَأْكُلْ قُلْتُ هَذِهِ مِنْ عَلَامَاتِهِ ثُمَّ مَكَثْتُ مَا شَاءَ اللَّهُ أَنْ أَمْكُثَ فَقُلْتُ لِمَوْلَاتِي هَبِي لِي يَوْمًا قَالَتْ نَعَمْ فَانْطَلَقْتُ فَاحْتَطَبْتُ حَطَبًا بِأَكْثَرَ مِنْ ذَلِكَ فَصَنَعْتُ طَعَامًا فَأَتَيْتُهُ بِهِ وَهُوَ جَالِسٌ بَيْنَ أَصْحَابِهِ فَوَضَعْتُهُ بَيْنَ يَدَيْهِ فَقَالَ مَا هَذَا قُلْتُ هَدِيَّةٌ فَوَضَعَ يَدَهُ وَقَالَ لِأَصْحَابِهِ خُذُوا بِسْمِ اللَّهِ وَقُمْتُ خَلْفَهُ فَوَضَعَ رِدَاءَهُ فَإِذَا خَاتَمُ النُّبُوَّةِ فَقُلْتُ أَشْهَدُ أَنَّكَ رَسُولُ اللَّهِ فَقَالَ وَمَا ذَاكَ فَحَدَّثْتُهُ عَنِ الرَّجُلِ وَقُلْتُ أَيَدْخُلُ الْجَنَّةَ يَا رَسُولَ اللَّهِ فَإِنَّهُ حَدَّثَنِي أَنَّكَ نَبِيٌّ فَقَالَ لَنْ يَدْخُلَ الْجَنَّةَ إِلَّا نَفْسٌ مُسْلِمَةٌ فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّهُ أَخْبَرَنِي أَنَّكَ نَبِيٌّ أَيَدْخُلُ الْجَنَّةَ قَالَ لَنْ يَدْخُلَ الْجَنَّةَ إِلَّا نَفْسٌ مُسْلِمَةٌ [صححه ابن حبان (٧١٢٤). قال شعيب:

اسنادہ محتمل للتحسین]. [راجع: ۲٤۱۰۳].

(۲۴۱۱۳) حضرت سلمان فارسی رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں فارس کے سرداروں کی اولاد میں سے تھا...... پھر انہوں نے پوری حدیث ذکر کرتے ہوئے (جو عنقریب ۲۴۱۳۸ پر آیا چاہتی ہے) فرمایا کہ میں زمین کے نشیب و فراز طے کرتا ہوا چلتا رہا یہاں تک کہ دیہاتیوں کی ایک قوم پر میرا گذر ہوا تو انہوں نے مجھے غلام بنا کر بیچ ڈالا اور مجھے ایک عورت نے خرید لیا' میں نے ان لوگوں کو نبی علیہ السلام کا تذکرہ کرتے ہوئے سنا لیکن اس وقت تک زندگی تلخ ہو چکی تھی' میں نے اپنی مالکہ سے کہا کہ مجھے ایک دن کی چھٹی دے دے' اس نے مجھے چھٹی دے دی۔

میں وہاں سے روانہ ہوا' کچھ لکڑیاں کاٹیں اور انہیں بیچ کر کھانا تیار کیا اور اسے لے کر نبی علیہ السلام کی خدمت میں حاضر ہوا اور نبی علیہ السلام کے سامنے پیش کیا' نبی علیہ السلام نے پوچھا یہ کیا ہے؟ میں نے عرض کیا کہ یہ صدقہ ہے' نبی علیہ السلام نے اپنے ساتھیوں سے فرمایا کہ اسے تم لوگ ہی کھا لو' نبی علیہ السلام نے اسے تناول نہ فرمایا' میں نے سوچا کہ یہ ایک علامت ہے (جو پوری ہو گئی)، پھر کچھ عرصہ گذرنے کے بعد ایک مرتبہ دوبارہ میں نے اپنی مالکہ سے ایک دن کی چھٹی مانگی جو اس نے مجھے دے دی' میں نے حسب سابق لکڑیاں کاٹ کر بیچ کر کھانا تیار کیا اور نبی علیہ السلام کی خدمت میں حاضر ہوا' نبی علیہ السلام اپنے ساتھیوں کے درمیان بیٹھے ہوئے تھے' میں نے وہ کھانا نبی علیہ السلام کے سامنے لے جا کر رکھ دیا' نبی علیہ السلام نے پوچھا یہ کیا ہے؟ میں نے عرض کیا کہ یہ ہدیہ ہے' نبی علیہ السلام نے اپنا ہاتھ بڑھایا اور صحابہ رضی اللہ عنہم سے بھی فرمایا کہ کھاؤ' بسم اللہ۔

پھر میں نبی علیہ السلام کے پیچھے جا کر کھڑا ہو گیا' نبی علیہ السلام نے اپنی چادر ہٹا دی' تو وہاں مہر نبوت نظر آ گئی' میں نے اسے دیکھتے ہی کہا کہ میں گواہی دیتا ہوں کہ آپ اللہ کے رسول ہیں' نبی علیہ السلام نے پوچھا کہ کیا معاملہ ہے؟ میں نے نبی علیہ السلام کو اس آدمی کے متعلق بتایا اور پوچھا یا رسول اللہ! کیا وہ آدمی جنت میں جائے گا کیونکہ اس نے ہی مجھے بتایا تھا کہ آپ اللہ کے نبی ہیں؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا جنت میں صرف وہی آدمی جائے گا جو مسلمان ہوگا' میں نے پھر اپنا سوال دہرایا' نبی علیہ السلام نے پھر وہی جواب دیا۔

(۲۴۱۱۴) حَدَّثَنَا ابْنُ فُضَيْلٍ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ يَزِيدَ عَنْ سَلْمَانَ قَالَ قَالَ الْمُشْرِكُونَ إِنَّ هَذَا لَيُعَلِّمُكُمْ حَتَّى إِنَّهُ لَيُعَلِّمُكُمْ الْخِرَاءَةَ قَالَ قُلْتُ لَئِنْ قُلْتُمْ ذَاكَ لَقَدْ نَهَانَا أَنْ نَسْتَقْبِلَ الْقِبْلَةَ أَوْ نَسْتَدْبِرَهَا أَوْ نَسْتَنْجِيَ بِأَيْمَانِنَا أَوْ يَكْتَفِيَ أَحَدُنَا بِدُونِ ثَلَاثَةِ أَحْجَارٍ أَوْ يَسْتَنْجِيَ أَحَدُنَا بِرَجِيعٍ أَوْ عَظْمٍ [راجع: ۲٤۱۰۳].

(۲۴۱۱۴) حضرت سلمان فارسی رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ کچھ مشرکین نے نبی علیہ السلام کا مذاق اڑاتے ہوئے کہا کہ ہم دیکھتے ہیں کہ تمہارے پیغمبر تمہیں قضائے حاجت تک کا طریقہ سکھاتے ہیں' حضرت سلمان رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ ہاں! وہ ہمیں حکم دیتے ہیں کہ ہم قبلہ کی جانب اس وقت رخ نہ کیا کریں' دائیں ہاتھ سے استنجاء نہ کیا کریں' اور تین پتھروں سے کم پر اکتفاء نہ کریں جن میں لید ہو اور نہ ہڈی۔

(۲٤۱۱۵) حَدَّثَنَا يَزِيدُ أَخْبَرَنَا سُلَيْمَانُ التَّيْمِيُّ عَنْ أَبِي عُثْمَانَ عَنْ سَلْمَانَ قَالَ إِنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ لَيَسْتَحِي أَنْ يَبْسُطَ الْعَبْدُ إِلَيْهِ يَدَيْهِ يَسْأَلُهُ خَيْرًا فَيَرُدَّهُمَا خَائِبَتَيْنِ

(۲۴۱۱۵) حضرت سلمان فارسی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ کو اس بات سے حیاء آتی ہے کہ اس کا کوئی بندہ اس کے سامنے ہاتھ پھیلا کر کوئی سوال کرے اور وہ انہیں خالی لوٹا دے۔

(۲٤۱۱٦) حَدَّثَنَا يَزِيدُ أَخْبَرَنَا رَجُلٌ فِي مَجْلِسِ عَمْرِو بْنِ عُبَيْدٍ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا عُثْمَانَ يُحَدِّثُ بِهَذَا عَنْ سَلْمَانَ الْفَارِسِيِّ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِثْلِهِ قَالَ يَزِيدُ سَمُّوهُ لِي قَالُوا هُوَ جَعْفَرُ بْنُ مَيْمُونٍ قَالَ عَبْد اللَّهِ قَالَ أَبِي يَعْنِي جَعْفَرَ صَاحِبَ الْأَنْمَاطِ [صححه ابن حبان (۸۷٦ و ۸۸۰)، والحاكم (۱/٤۹۷). قال الترمذي: حسن غريب. قال الألباني: صحيح (ابو داود: ۱٤۸۸، ابن ماجة: ۳۸٦۵، الترمذي: ۳۵۵٦). قال شعيب: صحيح، وهذا اسناد حسن في المتابعات والشواهد].

(۲۴۱۱۶) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے مرفوعاً بھی مروی ہے۔

(۲٤۱۱۷) حَدَّثَنَا يَزِيدُ أَخْبَرَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ عَلِيِّ بْنِ زَيْدٍ عَنْ أَبِي عُثْمَانَ النَّهْدِيِّ قَالَ كُنَّا مَعَ سَلْمَانَ تَحْتَ شَجَرَةٍ فَأَخَذَ غُصْنًا مِنْهَا فَنَفَضَهُ فَتَسَاقَطَ وَرَقُهُ فَقَالَ أَلَا تَسْأَلُونِي عَمَّا صَنَعْتُ فَقُلْنَا أَخْبِرْنَا فَقَالَ كُنَّا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي ظِلِّ شَجَرَةٍ فَأَخَذَ غُصْنًا مِنْهَا فَنَفَضَهُ فَتَسَاقَطَ وَرَقُهُ فَقَالَ أَلَا تَسْأَلُونِي عَمَّا صَنَعْتُ فَقُلْنَا أَخْبِرْنَا يَا رَسُولَ اللَّهِ فَقَالَ إِنَّ الْعَبْدَ الْمُسْلِمَ إِذَا قَامَ إِلَى الصَّلَاةِ تَحَاتَّتْ عَنْهُ خَطَايَاهُ كَمَا تَحَاتُّ وَرَقُ هَذِهِ الشَّجَرَةِ [راجع: ۲٤۱۰۸].

(۲۴۱۱۷) ابوعثمان کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ میں حضرت سلمان فارسی رضی اللہ عنہ کے ساتھ ایک درخت کے نیچے تھا' انہوں نے اس کی ایک خشک ٹہنی کو پکڑ کر اسے ہلایا تو اس کے پتے گرنے لگے' پھر انہوں نے فرمایا کہ اے ابوعثمان! تم مجھ سے یہ کیوں نہیں پوچھتے کہ میں نے ایسا کیوں کیا؟ میں نے کہا کہ آپ نے ایسا کیوں کیا؟ انہوں نے فرمایا کہ ایک مرتبہ میں نبی علیہ السلام کے ساتھ ایک درخت کے نیچے تھا تو نبی علیہ السلام نے میرے ساتھ بھی اسی طرح کیا تھا' اور یہی سوال جواب ہوئے تھے' جس کے بعد نبی علیہ السلام نے فرمایا تھا کہ جب کوئی مسلمان خوب اچھی طرح وضو کرے اور پانچوں نمازیں پڑھے تو اس کے گناہ اسی طرح جھڑ جاتے ہیں جیسے یہ پتے جھڑ رہے ہیں۔

(۲٤۱۱۸) حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ حَدَّثَنَا دَاوُدُ يَعْنِي ابْنَ أَبِي الْفُرَاتِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ أَبِي شُرَيْحٍ عَنْ أَبِي مُسْلِمٍ مَوْلَى زَيْدِ بْنِ صُوحَانَ الْعَبْدِيِّ قَالَ كُنْتُ مَعَ سَلْمَانَ الْفَارِسِيِّ فَرَأَى رَجُلًا قَدْ أَحْدَثَ وَهُوَ يُرِيدُ أَنْ يَنْزِعَ خُفَّيْهِ فَأَمَرَهُ سَلْمَانُ أَنْ يَمْسَحَ عَلَى خُفَّيْهِ وَعَلَى عِمَامَتِهِ وَيَمْسَحَ بِنَاصِيَتِهِ وَقَالَ سَلْمَانُ رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَمْسَحُ عَلَى خُفَّيْهِ وَعَلَى خِمَارِهِ [صححه ابن حبان (۱۳٤٤ و ۱۳٤۵). قال

الألباني: ضعيف (ابن ماجة: ٥٦٣) قال شعيب: المرفوع منه صحيح لغيره وهذا اسناد ضعيف]. [انظر: ٢٤١٢٥].

(۲۴۱۱۸) ابومسلم رحمۃ اللہ علیہ کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ میں حضرت سلمان فارسی رضی اللہ عنہ کے ساتھ تھا' انہوں نے دیکھا کہ ایک آدمی کو حدث لاحق ہوا اور وہ اپنے موزے اتارنا چاہتا ہے' حضرت سلمان فارسی رضی اللہ عنہ نے اسے حکم دیا کہ موزوں اور عمامہ پر مسح کرے اور اپنی پیشانی کے بقدر مسح کرے اور فرمایا کہ میں نے نبی علیہ السلام کو اپنے موزوں اور اوڑھنی (عمامے) پر مسح کرتے ہوئے دیکھا ہے۔

(٢٤١١٩) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ عَنْ مُغِيرَةَ عَنْ أَبِي مَعْشَرٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ عَلْقَمَةَ عَنْ قَرْثَعٍ الضَّبِّيِّ عَنْ سَلْمَانَ الْفَارِسِيِّ قَالَ قَالَ لِي النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَتَدْرِي مَا يَوْمُ الْجُمُعَةِ قُلْتُ هُوَ الْيَوْمُ الَّذِي جَمَعَ اللَّهُ فِيهِ أَبَاكُمْ قَالَ لَكِنِّي أَدْرِي مَا يَوْمُ الْجُمُعَةِ لَا يَتَطَهَّرُ الرَّجُلُ فَيُحْسِنُ طُهُورَهُ ثُمَّ يَأْتِي الْجُمُعَةَ فَيُنْصِتُ حَتَّى يَقْضِيَ الْإِمَامُ صَلَاتَهُ إِلَّا كَانَ كَفَّارَةً لَهُ مَا بَيْنَهُ وَبَيْنَ الْجُمُعَةِ الْمُقْبِلَةِ مَا اجْتُنِبَتْ الْمَقْتَلَةُ [صححه ابن خزيمة (١٧٣٢). قال الألباني: صحيح (النسائي: ٣/١٠٤)]. [انظر: ٢٤١٣٠].

(۲۴۱۱۹) حضرت سلمان فارسی رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا جو شخص جمعہ کے دن غسل کرے' حسب استطاعت پاکیزگی حاصل کرے' تیل لگائے' اپنے گھر کی خوشبو لگائے' پھر مسجد کی طرف روانہ ہو تو کسی دو آدمیوں کے درمیان تفرق پیدا نہ کرے' حسب استطاعت نماز پڑھے' جب امام گفتگو کر رہا ہو تو خاموشی اختیار کرے تو اگلے جمعہ تک اس کے سارے گناہ معاف ہو جاتے ہیں جب تک کہ لڑائی سے بچتا رہے۔

(٢٤١٢٠) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ يَزِيدَ قَالَ قِيلَ لِسَلْمَانَ قَدْ عَلَّمَكُمْ نَبِيُّكُمْ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كُلَّ شَيْءٍ حَتَّى الْخِرَاءَةِ قَالَ أَجَلْ نَهَانَا أَنْ نَسْتَقْبِلَ الْقِبْلَةَ بِغَائِطٍ أَوْ بِبَوْلٍ أَوْ أَنْ نَسْتَنْجِيَ بِالْيَمِينِ أَوْ أَنْ يَسْتَنْجِيَ أَحَدُنَا بِأَقَلَّ مِنْ ثَلَاثِ أَحْجَارٍ أَوْ أَنْ يَسْتَنْجِيَ بِرَجِيعٍ أَوْ بِعَظْمٍ

(۲۴۱۲۰) حضرت سلمان فارسی رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ کچھ مشرکین نے نبی علیہ السلام کا مذاق اڑاتے ہوئے کہا کہ ہم دیکھتے ہیں کہ تمہارے پیغمبر تمہیں قضائے حاجت تک کا طریقہ سکھاتے ہیں' حضرت سلمان رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ ہاں! وہ ہمیں حکم دیتے ہیں کہ ہم قبلہ کی جانب اس وقت رخ نہ کیا کریں' دائیں ہاتھ سے استنجاء نہ کیا کریں' اور تین پتھروں سے کم پر اکتفاء نہ کریں جن میں لید ہو اور نہ ہڈی۔

(٢٤١٢١) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ سُلَيْمَانَ عَنْ أَبِي عُثْمَانَ عَنْ سَلْمَانَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ خَلَقَ مِائَةَ رَحْمَةٍ فَمِنْهَا رَحْمَةٌ يَتَرَاحَمُ بِهَا الْخَلْقُ فَبِهَا تَعْطِفُ الْوُحُوشُ عَلَى أَوْلَادِهَا وَأَخَّرَ تِسْعَةً وَتِسْعِينَ إِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ [صححه مسلم (٢٧٥٣) وابن حبان (٦١٤٦) والحاكم (٤/٢٤٧)]. [انظر: ٢٤١٣٠].

(۲۴۱۲۱) حضرت سلمان فارسی رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا اللہ تعالیٰ نے سو رحمتیں پیدا کی ہیں' جن میں سے ایک رحمت وہ ہے کہ جس کے ذریعے مخلوق ایک دوسرے پر رحم کرتی ہے اور وحشی جانور تک اپنی اولاد پر ترس کھاتے ہیں اور

ننانوے رحمتیں قیامت کے دن کے لئے مؤخر کر دی ہیں۔

(۲۴۱۳۲) حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ أَخْبَرَنِي مِسْعَرٌ حَدَّثَنِي عُمَرُ بْنُ قَيْسٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ أَبِي قُرَّةَ الْكِنْدِيِّ قَالَ عَرَضَ أَبِي عَلَى سَلْمَانَ أُخْتَهُ فَأَبَى وَتَزَوَّجَ مَوْلَاةً لَهُ يُقَالُ لَهَا بُقَيْرَةُ قَالَ فَبَلَغَ أَبَا قُرَّةَ أَنَّهُ كَانَ بَيْنَ سَلْمَانَ وَحُذَيْفَةَ شَيْءٌ فَأَتَاهُ يَطْلُبُهُ فَأُخْبِرَ أَنَّهُ فِي مَبْقَلَةٍ لَهُ فَتَوَجَّهَ إِلَيْهِ فَلَقِيَهُ مَعَهُ زَبِيلٌ فِيهِ بَقْلٌ قَدْ أَدْخَلَ عَصَاهُ فِي عُرْوَةِ الزَّبِيلِ وَهُوَ عَلَى عَاتِقِهِ قَالَ أَبَا عَبْدِ اللَّهِ مَا كَانَ بَيْنَكَ وَبَيْنَ حُذَيْفَةَ قَالَ يَقُولُ سَلْمَانُ وَكَانَ الْإِنْسَانُ عَجُولًا فَانْطَلَقَا حَتَّى أَتَيَا دَارَ سَلْمَانَ فَدَخَلَ سَلْمَانُ الدَّارَ فَقَالَ السَّلَامُ عَلَيْكُمْ ثُمَّ أَذِنَ فَإِذَا نَمَطٌ مَوْضُوعٌ عَلَى بَابٍ وَعِنْدَ رَأْسِهِ لَبِنَاتٌ وَإِذَا قُرْطَانِ فَقَالَ اجْلِسْ عَلَى فِرَاشِ مَوْلَاتِكَ الَّذِي تُمَهِّدُ لِنَفْسِهَا قَالَ ثُمَّ أَنْشَأَ يُحَدِّثُهُ قَالَ إِنَّ حُذَيْفَةَ كَانَ يُحَدِّثُ بِأَشْيَاءَ يَقُولُهَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي غَضَبِهِ لِأَقْوَامٍ فَأُسْأَلُ عَنْهَا فَأَقُولُ حُذَيْفَةُ أَعْلَمُ بِمَا يَقُولُ وَأَكْرَهُ أَنْ يَكُونَ ضَغَائِنُ بَيْنَ أَقْوَامٍ فَأُتِيَ حُذَيْفَةُ فَقِيلَ لَهُ إِنَّ سَلْمَانَ لَا يُصَدِّقُكَ وَلَا يُكَذِّبُكَ بِمَا تَقُولُ فَجَائَنِي حُذَيْفَةُ فَقَالَ يَا سَلْمَانُ ابْنَ أُمِّ سَلْمَانَ قُلْتُ يَا حُذَيْفَةُ ابْنَ أُمِّ حُذَيْفَةَ لَتَنْتَهِيَنَّ أَوْ لَأَكْتُبَنَّ إِلَى عُمَرَ فَلَمَّا خَوَّفْتُهُ بِعُمَرَ تَرَكَنِي وَقَدْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ وَلَدِ آدَمَ أَنَا فَأَيُّمَا عَبْدٍ مُؤْمِنٍ لَعَنْتُهُ لَعْنَةً أَوْ سَبَبْتُهُ سَبَّةً فِي غَيْرِ كُنْهِهِ فَاجْعَلْهَا عَلَيْهِ صَلَاةً [قال الألباني: صحيح (ابو داود: ٤٦٥٩)]. [راجع: ٢٤١٠٧].

(۲۴۱۳۲) عمرو بن ابی قرہ کندی رحمۃ اللہ علیہ کہتے ہیں کہ میرے والد نے حضرت سلمان فارسی رضی اللہ عنہ کے سامنے اپنی بہن سے نکاح کی پیشکش کی لیکن انہوں نے انکار کر دیا اور ان کی آزاد کردہ باندی ''جس کا نام بقیرہ تھا'' سے نکاح کر لیا' پھر ابوقرہ کو معلوم ہوا کہ حضرت سلمان فارسی رضی اللہ عنہ اور حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ کے درمیان کچھ رنجش ہے تو وہ انہیں تلاش کرتے ہوئے آئے' معلوم ہوا کہ وہ اپنی سبزیوں کے پاس ہیں' ابوقرہ ادھر روانہ ہو گئے' راستے میں حضرت سلمان رضی اللہ عنہ سے ملاقات ہو گئی جن کے ساتھ ایک ٹوکری بھی سبزی سے بھری ہوئی تھی' انہوں نے اپنی لاٹھی اس ٹوکری کی رسی میں داخل کر کے اسے اپنے کندھے پر رکھا ہوا تھا' میں نے ان سے عرض کیا کہ اے ابوعبداللہ! کیا آپ کے اور حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ کے درمیان کوئی رنجش ہے؟ حضرت سلمان رضی اللہ عنہ نے یہ آیت پڑھی ''انسان بڑا جلد باز ہے'' اور وہ دونوں چلتے رہے حتیٰ کہ حضرت سلمان رضی اللہ عنہ کے گھر پہنچ گئے۔

حضرت سلمان رضی اللہ عنہ گھر کے اندر چلے گئے اور سلام کیا' پھر ابوقرہ کو اندر آنے کی اجازت دی' وہاں دروازے کے پاس ایک چادر پڑی ہوئی تھی' سرہانے کچھ اینٹیں رکھی ہوئی تھیں اور دو بالیاں پڑی ہوئی تھیں' حضرت سلمان رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ اپنی باندی کے بستر پر بیٹھ جاؤ جس نے اپنے آپ کو تیار کر لیا تھا' پھر انہوں نے بات کا آغاز کیا اور فرمایا کہ حذیفہ بہت ساری ایسی چیزیں بیان کرتے ہیں جو نبی علیہ السلام غصے کی حالت میں کچھ لوگوں سے کہہ دیتے تھے' لوگ مجھ سے اس کے متعلق پوچھتے تو میں ان سے کہہ دیتا کہ حذیفہ ہی زیادہ جانتے ہیں کہ وہ کیا کہتے ہیں' میں لوگوں کے درمیان نفرت بڑھانے کو اچھا نہیں سمجھتا' لوگ

حذیفہ رضی اللہ عنہ کے پاس جاتے اور ان سے کہتے کہ سلمان آپ کی تصدیق کرتے ہیں اور نہ ہی تکذیب، تو ایک مرتبہ حذیفہ رضی اللہ عنہ میرے پاس آئے اور کہنے لگے کہ اے ام سلمان کے بیٹے سلمان! میں نے بھی کہہ دیا کہ اے ام حذیفہ کے بیٹے حذیفہ! تم باز آجاؤ، ورنہ میں حضرت عمر رضی اللہ عنہ کو خط لکھوں گا، جب میں نے انہیں حضرت عمر رضی اللہ عنہ کا خوف دلایا تو انہوں نے مجھے چھوڑ دیا، حالانکہ نبی علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ میں بھی اولادِ آدم میں سے ہوں، سو جس بندۂ مومن پر میں نے لعنت ملامت کی ہو یا ناحق اسے سخت سست کہا ہو تو اے اللہ! اسے اس کے حق میں باعثِ رحمت بنا دے۔

(۲۴۱۲۳) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ زَكَرِيَّا بْنِ أَبِي زَائِدَةَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ عَنْ عَاصِمِ بْنِ عُمَرَ بْنِ قَتَادَةَ عَنْ مَحْمُودِ بْنِ لَبِيدٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ حَدَّثَنِي سَلْمَانُ قَالَ أَتَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِطَعَامٍ وَأَنَا مَمْلُوكٌ فَقُلْتُ هَذِهِ صَدَقَةٌ فَأَمَرَ أَصْحَابَهُ فَأَكَلُوا وَلَمْ يَأْكُلْ ثُمَّ أَتَيْتُهُ بِطَعَامٍ فَقُلْتُ هَذِهِ هَدِيَّةٌ أَهْدَيْتُهَا لَكَ أُكْرِمُكَ بِهَا فَإِنِّي رَأَيْتُكَ لَا تَأْكُلُ الصَّدَقَةَ فَأَمَرَ أَصْحَابَهُ فَأَكَلُوا وَأَكَلَ مَعَهُمْ [انظر: ۲۴۱۳۸].

(۲۴۱۲۳) حضرت سلمان فارسی رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ اپنے دورِ غلامی میں ایک مرتبہ میں نبی علیہ السلام کی خدمت میں کھانا لے کر حاضر ہوا، اور عرض کیا کہ یہ صدقہ ہے، نبی علیہ السلام نے اپنے ساتھیوں کو حکم دیا اور انہوں نے اسے کھا لیا، نبی علیہ السلام نے خود نہ کھایا، دوبارہ میں کھانا لے کر حاضر ہوا، اور عرض کیا کہ یہ ہدیہ ہے جو میں آپ کے احترام میں آپ کے لئے لایا ہوں، کیونکہ میں نے آپ کو دیکھا ہے کہ آپ صدقہ نہیں کھاتے، چنانچہ نبی علیہ السلام نے اپنے ساتھیوں کو حکم دیا اور انہوں نے بھی اسے کھایا اور ان کے ساتھ نبی علیہ السلام نے بھی اسے کھایا۔

(۲۴۱۲۴) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ زَكَرِيَّا حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ آلِ أَبِي قُرَّةَ عَنْ سَلْمَانَ قَالَ كُنْتُ اسْتَأْذَنْتُ مَوْلَاتِي فِي ذَلِكَ فَطَيَّبَتْ لِي فَاحْتَطَبْتُ حَطَبًا فَبِعْتُهُ فَاشْتَرَيْتُ ذَلِكَ الطَّعَامَ [راجع: ۲۴۱۱۳].

(۲۴۱۲۴) حضرت سلمان رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ اس سلسلے میں میں اپنی مالکن سے اجازت لیتا تھا، وہ دلی خوشی کے ساتھ مجھے اجازت دے دیتی، میں لکڑیاں کاٹتا، انہیں بیچتا اور وہ کھانا خریدا کرتا تھا۔

(۲۴۱۲۵) حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْمُقْرِئُ وَعَفَّانُ قَالَا حَدَّثَنَا دَاوُدُ بْنُ أَبِي الْفُرَاتِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ زَيْدٍ عَنْ أَبِي شُرَيْحٍ عَنْ أَبِي مُسْلِمٍ مَوْلَى زَيْدِ بْنِ صُوحَانَ الْعَبْدِيِّ قَالَ كُنْتُ مَعَ سَلْمَانَ الْفَارِسِيِّ فَرَأَى رَجُلًا قَدْ أَحْدَثَ وَهُوَ يُرِيدُ أَنْ يَنْزِعَ خُفَّيْهِ لِلْوُضُوءِ فَأَمَرَهُ سَلْمَانُ أَنْ يَمْسَحَ عَلَى خُفَّيْهِ وَعَلَى عِمَامَتِهِ وَيَمْسَحَ بِنَاصِيَتِهِ وَقَالَ سَلْمَانُ رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَسَحَ عَلَى خُفَّيْهِ وَعَلَى خِمَارِهِ [راجع: ۲۴۱۱۸].

(۲۴۱۲۵) ابو مسلم رحمۃ اللہ علیہ کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ میں حضرت سلمان فارسی رضی اللہ عنہ کے ساتھ تھا، انہوں نے دیکھا کہ ایک آدمی کو حدث لاحق ہوا اور وہ اپنے موزے اتارنا چاہتا ہے، حضرت سلمان فارسی رضی اللہ عنہ نے اسے حکم دیا کہ موزوں اور عمامہ پر مسح کرے اور اپنی پیشانی کے بقدر مسح کرے اور فرمایا کہ میں نے نبی علیہ السلام کو اپنے موزوں اور اوڑھنی (عمامے) پر مسح کرتے ہوئے دیکھا ہے۔

(۲۴۱۳۶) حَدَّثَنَا أَبُو النَّضْرِ عَنِ ابْنِ أَبِي ذِئْبٍ عَنْ سَعِيدٍ الْمَقْبُرِيِّ أَخْبَرَنِي أَبِي عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ وَدِيعَةَ عَنْ سَلْمَانَ الْخَيْرِ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يَغْتَسِلُ الرَّجُلُ يَوْمَ الْجُمُعَةِ وَيَتَطَهَّرُ بِمَا اسْتَطَاعَ مِنْ طُهْرٍ ثُمَّ يَدَّهِنُ مِنْ دُهْنِهِ أَوْ يَمَسُّ مِنْ طِيبِ بَيْتِهِ ثُمَّ يَرُوحُ فَلَمْ يُفَرِّقْ بَيْنَ اثْنَيْنِ ثُمَّ صَلَّى مَا كُتِبَ لَهُ ثُمَّ يُنْصِتُ إِذَا تَكَلَّمَ الْإِمَامُ إِلَّا غُفِرَ لَهُ مَا بَيْنَهُ وَبَيْنَ الْجُمُعَةِ الْأُخْرَى [راجع: ۲٤۱۱۱].

(۲۴۱۳۶) حضرت سلمان فارسی رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا جو شخص جمعہ کے دن غسل کرے حسب استطاعت پاکیزگی حاصل کرے، تیل لگائے، اپنے گھر کی خوشبو لگائے، پھر مسجد کی طرف روانہ ہو تو کسی دو آدمیوں کے درمیان تفرق پیدا نہ کرے، حسب استطاعت نماز پڑھے، جب امام گفتگو کر رہا ہو تو خاموشی اختیار کرے تو اگلے جمعہ تک اس کے سارے گناہ معاف ہو جاتے ہیں۔

(۲۴۱۳۷) حَدَّثَنَا الزُّبَيْرِيُّ مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا إِسْرَائِيلُ عَنْ عَطَاءِ بْنِ السَّائِبِ عَنْ أَبِي الْبَخْتَرِيِّ عَنْ سَلْمَانَ أَنَّهُ انْتَهَى إِلَى حِصْنٍ أَوْ مَدِينَةٍ فَقَالَ لِأَصْحَابِهِ دَعُونِي أَدْعُوهُمْ كَمَا رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَدْعُوهُمْ فَقَالَ إِنَّمَا كُنْتُ رَجُلًا مِنْكُمْ فَهَدَانِي اللَّهُ لِلْإِسْلَامِ فَإِنْ أَسْلَمْتُمْ فَلَكُمْ مَا لَنَا وَعَلَيْكُمْ مَا عَلَيْنَا وَإِنْ أَنْتُمْ أَبَيْتُمْ فَأَدُّوا الْجِزْيَةَ وَأَنْتُمْ صَاغِرُونَ فَإِنْ أَبَيْتُمْ نَابَذْنَاكُمْ عَلَى سَوَاءٍ إِنَّ اللَّهَ لَا يُحِبُّ الْخَائِنِينَ يَفْعَلُ ذَلِكَ بِهِمْ ثَلَاثَةَ أَيَّامٍ فَلَمَّا كَانَ الْيَوْمُ الرَّابِعُ غَدَا النَّاسُ إِلَيْهَا فَفَتَحُوهَا [حسنه الترمذي. قال الألباني: ضعيف (الترمذي: ۱٥٤۸)]. [انظر: ۲٤۱۳٥، ۲٤۱٤۰].

(۲۴۱۲۷) حضرت سلمان رضی اللہ عنہ کے حوالے سے مروی ہے کہ وہ ایک شہر کے قریب پہنچے تو اپنے ساتھیوں سے فرمایا کہ مجھے چھوڑ دو تاکہ میں ان کے سامنے اسی طرح دعوت پیش کروں جیسے میں نے نبی علیہ السلام کو دعوت دیتے ہوئے دیکھا ہے، پھر انہوں نے اہل شہر سے فرمایا کہ میں تم ہی میں کا ایک فرد تھا، اللہ نے مجھے اسلام کی ہدایت دے دی، اگر تم بھی اسلام قبول کر لو تو تمہارے وہی حقوق ہوں گے جو ہمارے ہیں اور وہی فرائض ہوں گے جو ہمارے ہیں، اگر تم اس سے انکار کرتے ہو تو جزیہ ادا کرو اس حال میں کہ تم ذلیل ہو گے، اگر تم اس سے بھی انکار کرتے ہو تو ہم تمہیں برابر کا جواب دیں گے "بیشک اللہ خیانت کرنے والوں کو پسند نہیں فرماتا" تین دن تک وہ اسی طرح کرتے رہے، پھر جب چوتھا دن ہوا تو وہ لوگوں کو لے کر اس شہر کی طرف بڑھے اور اسے فتح کر لیا۔

(۲۴۱۳۸) حَدَّثَنَا حَسَنُ بْنُ مُوسَى حَدَّثَنَا ابْنُ لَهِيعَةَ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي جَعْفَرٍ عَنْ أَبَانَ بْنِ صَالِحٍ عَنِ ابْنِ أَبِي زَكَرِيَّا الْخُزَاعِيِّ عَنْ سَلْمَانَ الْخَيْرِ أَنَّهُ سَمِعَهُ وَهُوَ يُحَدِّثُ شُرَحْبِيلَ بْنَ السِّمْطِ وَهُوَ مُرَابِطٌ عَلَى السَّاحِلِ يَقُولُ سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَنْ رَابَطَ يَوْمًا أَوْ لَيْلَةً كَانَ لَهُ كَصِيَامِ شَهْرٍ لِلْقَاعِدِ وَمَنْ مَاتَ مُرَابِطًا فِي سَبِيلِ اللَّهِ أَجْرَى اللَّهُ لَهُ أَجْرَهُ وَالَّذِي كَانَ يَعْمَلُ أَجْرَ صَلَاتِهِ وَصِيَامِهِ وَنَفَقَتِهِ وَوُقِيَ مِنْ فَتَّانِ

الْقَبْرِ وَأَمِنَ مِنَ الْفَزَعِ الْأَكْبَرِ [انظر: ۲۴۱۲۹، ۲۴۱۳۶].

(۲۴۱۲۸) حضرت سلمان رضی اللہ عنہ سے ''شرحبیل بن سمط جو کہ ساحل سمندر پر محافظ مقرر تھے کے سامنے بیان کرتے ہوئے'' مروی ہے کہ میں نے نبی علیہ السلام کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ جو شخص ایک دن یا ایک رات کے لئے سرحدوں کی حفاظت کرتا ہے' یہ ایسے ہے جیسے کوئی اپنی باری کے انتظار میں بیٹھ کر ایک مہینے تک روزے رکھے' اور جو شخص راہ خدا میں سرحدوں کی حفاظت کرتے ہوئے فوت ہو جائے' اللہ اس کا اجر جاری رکھتا ہے اور ان اعمال کا اجر بھی جو وہ کرتا تھا مثلاً نماز' روزہ اور انفاق فی سبیل اللہ' اور اسے قبر کی آزمائش سے محفوظ رکھا جائے گا اور وہ بڑی گھبراہٹ سے محفوظ رہے گا۔

(۲۴۱۲۹) حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ بْنُ عَمْرٍو حَدَّثَنَا أَبُو إِسْحَاقَ عَنْ زَائِدَةَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ عَنْ جَمِيلِ بْنِ أَبِي مَيْمُونَةَ عَنْ أَبِي زَكَرِيَّا الْخُزَاعِيِّ عَنْ سَلْمَانَ أَنَّهُ سَمِعَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ رِبَاطُ يَوْمٍ وَلَيْلَةٍ فِي سَبِيلِ اللَّهِ كَصِيَامِ شَهْرٍ وَقِيَامِهِ إِنْ مَاتَ جَرَى عَلَيْهِ أَجْرُ الْمُرَابِطِ حَتَّى يُبْعَثَ وَيُؤْمَنَ الْفَتَّانَ [راجع: ۲۳۱۲۸]

(۲۴۱۲۹) حضرت سلمان رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ انہوں نے نبی علیہ السلام کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ جو شخص ایک دن یا ایک رات کے لئے سرحدوں کی حفاظت کرتا ہے' یہ ایسے ہے جیسے کوئی اپنی باری کے انتظار میں بیٹھ کر ایک مہینے تک روزے رکھے' اور جو شخص راہ خدا میں سرحدوں کی حفاظت کرتے ہوئے فوت ہو جائے' اللہ اس کا اجر جاری رکھتا ہے اور ان اعمال کا اجر بھی جو وہ کرتا تھا مثلاً نماز' روزہ اور انفاق فی سبیل اللہ' اور اسے قبر کی آزمائش سے محفوظ رکھا جائے گا اور وہ بڑی گھبراہٹ سے محفوظ رہے گا۔

(۲۴۱۳۰) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنْ مُغِيرَةَ عَنْ أَبِي مَعْشَرٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ عَلْقَمَةَ عَنْ قَرْثَعٍ الضَّبِّيِّ عَنْ سَلْمَانَ الْفَارِسِيِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَتَدْرِي مَا يَوْمُ الْجُمُعَةِ قُلْتُ نَعَمْ قَالَ لَا أَدْرِي زَعَمَ سَأَلَهُ الرَّابِعَةَ أَمْ لَا قَالَ قُلْتُ هُوَ الْيَوْمُ الَّذِي جُمِعَ فِيهِ أَبُوهُ أَوْ أَبُوكُمْ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَلَا أُحَدِّثُكَ عَنْ يَوْمِ الْجُمُعَةِ لَا يَتَطَهَّرُ رَجُلٌ مُسْلِمٌ ثُمَّ يَمْشِي إِلَى الْمَسْجِدِ ثُمَّ يُنْصِتُ حَتَّى يَقْضِيَ الْإِمَامُ صَلَاتَهُ إِلَّا كَانَ كَفَّارَةً لِمَا بَيْنَهَا وَبَيْنَ الْجُمُعَةِ الَّتِي بَعْدَهَا مَا اجْتُنِبَتْ الْمَقْتَلَةُ [راجع: ۲۴۱۱۹].

(۲۴۱۳۰) حضرت سلمان فارسی رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا جو شخص جمعہ کے دن غسل کرے' حسب استطاعت پاکیزگی حاصل کرے' تیل لگائے' اپنے گھر کی خوشبو لگائے' پھر مسجد کی طرف روانہ ہو تو کسی دو آدمیوں کے درمیان تفرق پیدا نہ کرے' حسب استطاعت نماز پڑھے' جب امام گفتگو کر رہا ہو تو خاموشی اختیار کرے تو اگلے جمعہ تک اس کے سارے گناہ معاف ہو جاتے ہیں جب تک کہ لڑائی سے بچتا رہے۔

(۲۴۱۳۱) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ أَنْبَأَنَا عَلِيُّ بْنُ زَيْدٍ عَنْ أَبِي عُثْمَانَ النَّهْدِيِّ عَنْ سَلْمَانَ قَالَ كَاتَبْتُ أَهْلِي عَلَى أَنْ أَغْرِسَ لَهُمْ خَمْسَ مِائَةِ فَسِيلَةٍ فَإِذَا عَلِقَتْ فَأَنَا حُرٌّ قَالَ فَأَتَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَكَرْتُ ذَلِكَ لَهُ قَالَ اغْرِسْ وَاشْتَرِطْ لَهُمْ فَإِذَا أَرَدْتَ أَنْ تَغْرِسَ فَآذِنِّي قَالَ فَآذَنْتُهُ قَالَ فَجَاءَ فَجَعَلَ يَغْرِسُ

بِيَدِهِ إِلَّا وَاحِدَةً غَرَسْتُهَا بِيَدَيَّ فَعَلِقْنَ إِلَّا الْوَاحِدَةَ

(۲۴۱۳۱) حضرت سلمان رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے اپنے آقا سے اس شرط پر مکاتبت منظور کر لی کہ میں ان کے لئے کھجور کے پانچ سو پودے لگاؤں گا' جب ان پر کھجور آ جائے گی تو میں آزاد ہو جاؤں گا' میں نبی علیہ السلام کی خدمت میں حاضر ہوا اور یہ شرط ذکر کی' نبی علیہ السلام نے فرمایا تم یہ شرط قبول کر لو اور جب پودے لگانے کا ارادہ ہو تو مجھے مطلع کرنا چنانچہ میں نے نبی علیہ السلام کو بتا دیا' نبی علیہ السلام تشریف لائے اور اپنے ہاتھ سے پودے لگانے لگے' سوائے ایک پودے کے جو میں نے اپنے ہاتھ سے لگایا تھا اور اس ایک پودے کے علاوہ سب پودے پھل لے آئے۔

(۲۴۱۳۲) حَدَّثَنَا شُجَاعُ بْنُ الْوَلِيدِ قَالَ ذَكَرَهُ قَابُوسُ بْنُ أَبِي ظَبْيَانَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ سَلْمَانَ قَالَ قَالَ لِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا سَلْمَانُ لَا تُبْغِضْنِي فَتُفَارِقَ دِينَكَ قَالَ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ وَكَيْفَ أُبْغِضُكَ وَبِكَ هَدَانَا اللَّهُ قَالَ تُبْغِضُ الْعَرَبَ فَتُبْغِضُنِي

(۲۴۱۳۲) حضرت سلمان رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے مجھ سے فرمایا اے سلمان! مجھ سے بغض نہ رکھنا ورنہ تم اپنے دین سے جدا ہو جاؤ گے' میں نے عرض کیا کہ یا رسول اللہ! میں آپ سے بغض کیسے رکھ سکتا ہوں' جبکہ اللہ نے ہمیں آپ کے ذریعے ہدایت عطا فرمائی ہے؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا کہ تم عرب سے نفرت کرو گے تو مجھ سے نفرت کرنے والے ہو گے۔

(۲۴۱۳۳) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا قَيْسُ بْنُ الرَّبِيعِ حَدَّثَنَا أَبُو هَاشِمٍ عَنْ زَاذَانَ عَنْ سَلْمَانَ قَالَ قَرَأْتُ فِي التَّوْرَاةِ بَرَكَةُ الطَّعَامِ الْوُضُوءُ بَعْدَهُ قَالَ فَذَكَرْتُ ذَلِكَ لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَخْبَرْتُهُ بِمَا قَرَأْتُ فِي التَّوْرَاةِ فَقَالَ بَرَكَةُ الطَّعَامِ الْوُضُوءُ قَبْلَهُ وَالْوُضُوءُ بَعْدَهُ

(۲۴۱۳۳) حضرت سلمان فارسی رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے تورات میں پڑھا تھا کہ کھانے کی برکت اس سے پہلے ہاتھ دھونا ہے' میں نے نبی علیہ السلام سے یہ بات ذکر کی اور تورات میں پڑھی ہوئی بات کا حوالہ دیا' تو نبی علیہ السلام نے فرمایا کہ کھانے کی برکت اس سے پہلے ہاتھ دھونا بھی ہے اور اس کے بعد ہاتھ دھونا بھی ہے۔

(۲۴۱۳۴) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا قَيْسُ بْنُ الرَّبِيعِ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ شَابُورَ رَجُلٌ مِنْ بَنِي أَسَدٍ عَنْ شَقِيقٍ أَوْ نَحْوِهِ شَكَّ قَيْسٌ أَنَّ سَلْمَانَ دَخَلَ عَلَيْهِ رَجُلٌ فَدَعَا لَهُ بِمَا كَانَ عِنْدَهُ وَقَالَ لَوْلَا أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَانَا أَوْ لَوْلَا أَنَّا نُهِينَا أَنْ يَتَكَلَّفَ أَحَدُنَا لِصَاحِبِهِ لَتَكَلَّفْنَا لَكَ

(۲۴۱۳۴) شقیق کہتے ہیں کہ حضرت سلمان فارسی رضی اللہ عنہ کے پاس ایک آدمی آیا تو حضرت سلمان رضی اللہ عنہ کے پاس جو موجود تھا' وہی اس کے سامنے پیش کر دیا اور فرمایا کہ اگر نبی علیہ السلام نے ہمیں تکلف برتنے سے منع نہ کیا ہوتا تو میں تمہارے لئے تکلف کرتا۔

(۲۴۱۳۵) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنْ عَطَاءِ بْنِ السَّائِبِ عَنْ أَبِي الْبَخْتَرِيِّ أَنَّ سَلْمَانَ حَاصَرَ قَصْرًا مِنْ قُصُورِ فَارِسَ فَقَالَ لِأَصْحَابِهِ دَعُونِي حَتَّى أَفْعَلَ مَا رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَفْعَلُ فَحَمِدَ اللَّهَ وَأَثْنَى

عَلَيْهِ ثُمَّ قَالَ إِنِّي امْرُؤٌ مِنْكُمْ وَإِنَّ اللَّهَ رَزَقَنِي الْإِسْلَامَ وَقَدْ تَرَوْنَ طَاعَةَ الْعَرَبِ فَإِنْ أَنْتُمْ أَسْلَمْتُمْ وَهَاجَرْتُمْ إِلَيْنَا فَأَنْتُمْ بِمَنْزِلَتِنَا يَجْرِي عَلَيْكُمْ مَا يَجْرِي عَلَيْنَا وَإِنْ أَنْتُمْ أَسْلَمْتُمْ وَأَقَمْتُمْ فِي دِيَارِكُمْ فَأَنْتُمْ بِمَنْزِلَةِ الْأَعْرَابِ يَجْرِي لَكُمْ مَا يَجْرِي لَهُمْ وَيَجْرِي عَلَيْكُمْ مَا يَجْرِي عَلَيْهِمْ فَإِنْ أَبَيْتُمْ وَأَقْرَرْتُمْ بِالْجِزْيَةِ فَلَكُمْ مَا لِأَهْلِ الْجِزْيَةِ وَعَلَيْكُمْ مَا عَلَى أَهْلِ الْجِزْيَةِ عَرَضَ عَلَيْهِمْ ذَلِكَ ثَلَاثَةَ أَيَّامٍ ثُمَّ قَالَ لِأَصْحَابِهِ انْهَدُوا إِلَيْهِمْ فَفَتَحَهَا [راجع: ۲۳۱۲۷].

(۲۴۱۳۵) حضرت سلمان رضی اللہ عنہ کے حوالے سے مروی ہے کہ وہ ایک شہر کے قریب پہنچے تو اپنے ساتھیوں سے فرمایا کہ مجھے چھوڑ دو تا کہ میں ان کے سامنے اسی طرح دعوت پیش کر دوں جیسے میں نے نبی علیہ السلام کو دعوت دیتے ہوئے دیکھا ہے' پھر انہوں نے اہل شہر سے فرمایا کہ میں تم ہی میں کا ایک فرد تھا' اللہ نے مجھے اسلام کی ہدایت دے دی' اگر تم بھی اسلام قبول کر لو تو تمہارے وہی حقوق ہوں گے جو ہمارے ہیں اور وہی فرائض ہوں گے جو ہمارے ہیں' اگر تم اس سے انکار کرتے ہو تو جزیہ ادا کرو' اس حال میں کہ تم ذلیل ہو گے' اگر تم اس سے بھی انکار کرتے ہو تو ہم تمہیں برابر کا جواب دیں گے'' بیشک اللہ خیانت کرنے والوں کو پسند نہیں فرماتا'' تین دن تک وہ اسی طرح کرتے رہے' پھر جب چوتھا دن ہوا تو وہ لوگوں کو لے کر اس شہر کی طرف بڑھے اور اسے فتح کر لیا۔

(۲۴۱۳۶) حَدَّثَنَا أَبُو الْمُغِيرَةِ حَدَّثَنَا ابْنُ ثَابِتِ بْنِ ثَوْبَانَ حَدَّثَنِي حَسَّانُ بْنُ عَطِيَّةَ عَنْ عَبْدِاللَّهِ بْنِ أَبِي زَكَرِيَّا عَنْ رَجُلٍ عَنْ سَلْمَانَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ رِبَاطُ يَوْمٍ وَلَيْلَةٍ أَفْضَلُ مِنْ صِيَامِ شَهْرٍ وَقِيَامِهِ صَائِمًا لَا يُفْطِرُ وَقَائِمًا لَا يَفْتُرُ وَإِنْ مَاتَ مُرَابِطًا جَرَى عَلَيْهِ كَصَالِحِ عَمَلِهِ حَتَّى يُبْعَثَ وَوُقِيَ عَذَابَ الْقَبْرِ [راجع: ۲۴۱۲۸].

(۲۴۱۳۶) حضرت سلمان رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے نبی علیہ السلام کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ جو شخص ایک دن یا ایک رات کے لئے سرحدوں کی حفاظت کرتا ہے' یہ ایک مہینے کے مسلسل صیام وقیام سے افضل ہے اور جو شخص راہ خدا میں سرحدوں کی حفاظت کرتے ہوئے فوت ہو جائے' اللہ اس کا اجر جاری رکھتا ہے یہاں تک کہ دوبارہ جی اٹھے اور وہ قبر کے عذاب سے محفوظ رہے گا۔

(۲۴۱۳۷) حَدَّثَنَا أَبُو الْمُغِيرَةِ حَدَّثَنَا ابْنُ ثَوْبَانَ حَدَّثَنِي مَنْ سَمِعَ خَالِدَ بْنَ مَعْدَانَ يُحَدِّثُ عَنْ شُرَحْبِيلَ بْنِ السِّمْطِ عَنْ سَلْمَانَ مِثْلَ ذَلِكَ

(۲۴۱۳۷) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۲۴۱۳۸) حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ حَدَّثَنَا أَبِي عَنِ ابْنِ إِسْحَاقَ حَدَّثَنِي عَاصِمُ بْنُ عُمَرَ بْنِ قَتَادَةَ الْأَنْصَارِيُّ عَنْ مَحْمُودِ بْنِ لَبِيدٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبَّاسٍ قَالَ حَدَّثَنِي سَلْمَانُ الْفَارِسِيُّ حَدِيثَهُ مِنْ فِيهِ قَالَ كُنْتُ رَجُلًا فَارِسِيًّا مِنْ أَهْلِ أَصْبَهَانَ مِنْ أَهْلِ قَرْيَةٍ مِنْهَا يُقَالُ لَهَا جَيٌّ وَكَانَ أَبِي دِهْقَانَ قَرْيَتِهِ وَكُنْتُ أَحَبَّ خَلْقِ اللَّهِ إِلَيْهِ فَلَمْ يَزَلْ بِهِ

حُبُّهُ إِيَّايَ حَتَّى حَبَسَنِي فِي بَيْتِهِ أَيْ مُلَازِمَ النَّارِ كَمَا تُحْبَسُ الْجَارِيَةُ وَاجْتَهَدْتُ فِي الْمَجُوسِيَّةِ حَتَّى كُنْتُ قَطَنَ النَّارِ الَّذِي يُوقِدُهَا لَا يَتْرُكُهَا تَخْبُو سَاعَةً قَالَ وَكَانَتْ لِأَبِي ضَيْعَةٌ عَظِيمَةٌ قَالَ فَشُغِلَ فِي بُنْيَانٍ لَهُ يَوْمًا فَقَالَ لِي يَا بُنَيَّ إِنِّي قَدْ شُغِلْتُ فِي بُنْيَانٍ هَذَا الْيَوْمَ عَنْ ضَيْعَتِي فَاذْهَبْ فَاطَّلِعْهَا وَأَمَرَنِي فِيهَا بِبَعْضِ مَا يُرِيدُ فَخَرَجْتُ أُرِيدُ ضَيْعَتَهُ فَمَرَرْتُ بِكَنِيسَةٍ مِنْ كَنَائِسِ النَّصَارَى فَسَمِعْتُ أَصْوَاتَهُمْ فِيهَا وَهُمْ يُصَلُّونَ وَكُنْتُ لَا أَدْرِي مَا أَمْرُ النَّاسِ لِحَبْسِ أَبِي إِيَّايَ فِي بَيْتِهِ فَلَمَّا مَرَرْتُ بِهِمْ وَسَمِعْتُ أَصْوَاتَهُمْ دَخَلْتُ عَلَيْهِمْ أَنْظُرُ مَا يَصْنَعُونَ قَالَ فَلَمَّا رَأَيْتُهُمْ أَعْجَبَنِي صَلَاتُهُمْ وَرَغِبْتُ فِي أَمْرِهِمْ وَقُلْتُ هَذَا وَاللَّهِ خَيْرٌ مِنْ الدِّينِ الَّذِي نَحْنُ عَلَيْهِ فَوَاللَّهِ مَا تَرَكْتُهُمْ حَتَّى غَرَبَتْ الشَّمْسُ وَتَرَكْتُ ضَيْعَةَ أَبِي وَلَمْ آتِهَا فَقُلْتُ لَهُمْ أَيْنَ أَصْلُ هَذَا الدِّينِ قَالُوا بِالشَّامِ قَالَ ثُمَّ رَجَعْتُ إِلَى أَبِي وَقَدْ بَعَثَ فِي طَلَبِي وَشَغَلْتُهُ عَنْ عَمَلِهِ كُلِّهِ قَالَ فَلَمَّا جِئْتُهُ قَالَ أَيْ بُنَيَّ أَيْنَ كُنْتَ أَلَمْ أَكُنْ عَهِدْتُ إِلَيْكَ مَا عَهِدْتُ قَالَ قُلْتُ يَا أَبَتِ مَرَرْتُ بِنَاسٍ يُصَلُّونَ فِي كَنِيسَةٍ لَهُمْ فَأَعْجَبَنِي مَا رَأَيْتُ مِنْ دِينِهِمْ فَوَاللَّهِ مَا زِلْتُ عِنْدَهُمْ حَتَّى غَرَبَتْ الشَّمْسُ قَالَ أَيْ بُنَيَّ لَيْسَ فِي ذَلِكَ الدِّينِ خَيْرٌ دِينُكَ وَدِينُ آبَائِكَ خَيْرٌ مِنْهُ قَالَ قُلْتُ كَلَّا وَاللَّهِ إِنَّهُ خَيْرٌ مِنْ دِينِنَا قَالَ فَخَافَنِي فَجَعَلَ فِي رِجْلَيَّ قَيْدًا ثُمَّ حَبَسَنِي فِي بَيْتِهِ قَالَ وَبَعَثْتُ إِلَى النَّصَارَى فَقُلْتُ لَهُمْ إِذَا قَدِمَ عَلَيْكُمْ رَكْبٌ مِنْ الشَّامِ تُجَّارٌ مِنْ النَّصَارَى فَأَخْبِرُونِي بِهِمْ قَالَ فَقَدِمَ عَلَيْهِمْ رَكْبٌ مِنْ الشَّامِ تُجَّارٌ مِنْ النَّصَارَى قَالَ فَأَخْبَرُونِي بِهِمْ قَالَ فَقُلْتُ لَهُمْ إِذَا قَضَوْا حَوَائِجَهُمْ وَأَرَادُوا الرَّجْعَةَ إِلَى بِلَادِهِمْ فَآذِنُونِي بِهِمْ قَالَ فَلَمَّا أَرَادُوا الرَّجْعَةَ إِلَى بِلَادِهِمْ أَخْبَرُونِي بِهِمْ فَأَلْقَيْتُ الْحَدِيدَ مِنْ رِجْلَيَّ ثُمَّ خَرَجْتُ مَعَهُمْ حَتَّى قَدِمْتُ الشَّامَ فَلَمَّا قَدِمْتُهَا قُلْتُ مَنْ أَفْضَلُ أَهْلِ هَذَا الدِّينِ قَالُوا الْأَسْقُفُّ فِي الْكَنِيسَةِ قَالَ فَجِئْتُهُ فَقُلْتُ إِنِّي قَدْ رَغِبْتُ فِي هَذَا الدِّينِ وَأَحْبَبْتُ أَنْ أَكُونَ مَعَكَ أَخْدُمُكَ فِي كَنِيسَتِكَ وَأَتَعَلَّمُ مِنْكَ وَأُصَلِّي مَعَكَ قَالَ فَادْخُلْ فَدَخَلْتُ مَعَهُ قَالَ فَكَانَ رَجُلَ سَوْءٍ يَأْمُرُهُمْ بِالصَّدَقَةِ وَيُرَغِّبُهُمْ فِيهَا فَإِذَا جَمَعُوا إِلَيْهِ مِنْهَا أَشْيَاءَ اكْتَنَزَهُ لِنَفْسِهِ وَلَمْ يُعْطِهِ الْمَسَاكِينَ حَتَّى جَمَعَ سَبْعَ قِلَالٍ مِنْ ذَهَبٍ وَوَرِقٍ قَالَ وَأَبْغَضْتُهُ بُغْضًا شَدِيدًا لِمَا رَأَيْتُهُ يَصْنَعُ ثُمَّ مَاتَ فَاجْتَمَعَتْ إِلَيْهِ النَّصَارَى لِيَدْفِنُوهُ فَقُلْتُ لَهُمْ إِنَّ هَذَا كَانَ رَجُلَ سَوْءٍ يَأْمُرُكُمْ بِالصَّدَقَةِ وَيُرَغِّبُكُمْ فِيهَا فَإِذَا جِئْتُمُوهُ بِهَا اكْتَنَزَهَا لِنَفْسِهِ وَلَمْ يُعْطِ الْمَسَاكِينَ مِنْهَا شَيْئًا قَالُوا وَمَا عِلْمُكَ بِذَلِكَ قَالَ قُلْتُ أَنَا أَدُلُّكُمْ عَلَى كَنْزِهِ قَالُوا فَدُلَّنَا عَلَيْهِ قَالَ فَأَرَيْتُهُمْ مَوْضِعَهُ قَالَ فَاسْتَخْرَجُوا مِنْهُ سَبْعَ قِلَالٍ مَمْلُوءَةٍ ذَهَبًا وَوَرِقًا قَالَ فَلَمَّا رَأَوْهَا قَالُوا وَاللَّهِ لَا نَدْفِنُهُ أَبَدًا فَصَلَبُوهُ ثُمَّ رَجَمُوهُ بِالْحِجَارَةِ ثُمَّ جَاءُوا بِرَجُلٍ آخَرَ فَجَعَلُوهُ بِمَكَانِهِ قَالَ يَقُولُ سَلْمَانُ فَمَا رَأَيْتُ رَجُلًا لَا يُصَلِّي الْخَمْسَ أَرَى أَنَّهُ أَفْضَلُ مِنْهُ أَزْهَدُ فِي الدُّنْيَا وَلَا أَرْغَبُ فِي الْآخِرَةِ وَلَا أَدْأَبُ لَيْلًا وَنَهَارًا مِنْهُ قَالَ فَأَحْبَبْتُهُ حُبًّا لَمْ أُحِبَّهُ مَنْ قَبْلَهُ وَأَقَمْتُ مَعَهُ زَمَانًا ثُمَّ حَضَرَتْهُ الْوَفَاةُ فَقُلْتُ لَهُ يَا

فُلَانٌ إِنِّي كُنْتُ مَعَكَ وَأَحْبَبْتُكَ حُبًّا لَمْ أُحِبَّهُ مَنْ قَبْلَكَ وَقَدْ حَضَرَكَ مَا تَرَى مِنْ أَمْرِ اللَّهِ فَإِلَى مَنْ تُوصِي بِي وَمَا تَأْمُرُنِي قَالَ أَيْ بُنَيَّ وَاللَّهِ مَا أَعْلَمُ أَحَدًا الْيَوْمَ عَلَى مَا كُنْتُ عَلَيْهِ لَقَدْ هَلَكَ النَّاسُ وَبَدَّلُوا وَتَرَكُوا أَكْثَرَ مَا كَانُوا عَلَيْهِ إِلَّا رَجُلًا بِالْمَوْصِلِ وَهُوَ فُلَانٌ فَهُوَ عَلَى مَا كُنْتُ عَلَيْهِ فَالْحَقْ بِهِ قَالَ فَلَمَّا مَاتَ وَغَيَّبَ لَحِقْتُ بِصَاحِبِ الْمَوْصِلِ فَقُلْتُ لَهُ يَا فُلَانُ إِنَّ فُلَانًا أَوْصَانِي عِنْدَ مَوْتِهِ أَنْ أَلْحَقَ بِكَ وَأَخْبَرَنِي أَنَّكَ عَلَى أَمْرِهِ قَالَ فَقَالَ لِي أَقِمْ عِنْدِي فَأَقَمْتُ عِنْدَهُ فَوَجَدْتُهُ خَيْرَ رَجُلٍ عَلَى أَمْرِ صَاحِبِهِ فَلَمْ يَلْبَثْ أَنْ مَاتَ فَلَمَّا حَضَرَتْهُ الْوَفَاةُ قُلْتُ لَهُ يَا فُلَانُ إِنَّ فُلَانًا أَوْصَى بِي إِلَيْكَ وَأَمَرَنِي بِاللُّحُوقِ بِكَ وَقَدْ حَضَرَكَ مِنَ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ مَا تَرَى فَإِلَى مَنْ تُوصِي بِي وَمَا تَأْمُرُنِي قَالَ أَيْ بُنَيَّ وَاللَّهِ مَا أَعْلَمُ رَجُلًا عَلَى مِثْلِ مَا كُنَّا عَلَيْهِ إِلَّا بِنَصِيبِينَ وَهُوَ فُلَانٌ فَالْحَقْ بِهِ وَقَالَ فَلَمَّا مَاتَ وَغَيَّبَ لَحِقْتُ بِصَاحِبِ نَصِيبِينَ فَجِئْتُهُ فَأَخْبَرْتُهُ بِخَبَرِي وَمَا أَمَرَنِي بِهِ صَاحِبِي قَالَ فَأَقِمْ عِنْدِي فَأَقَمْتُ عِنْدَهُ فَوَجَدْتُهُ عَلَى أَمْرِ صَاحِبَيْهِ فَأَقَمْتُ مَعَ خَيْرِ رَجُلٍ فَوَاللَّهِ مَا لَبِثَ أَنْ نَزَلَ بِهِ الْمَوْتُ فَلَمَّا حَضَرَ قُلْتُ لَهُ يَا فُلَانُ إِنَّ فُلَانًا كَانَ أَوْصَى بِي إِلَى فُلَانٍ ثُمَّ أَوْصَى بِي فُلَانٌ إِلَيْكَ فَإِلَى مَنْ تُوصِي بِي وَمَا تَأْمُرُنِي قَالَ أَيْ بُنَيَّ وَاللَّهِ مَا نَعْلَمُ أَحَدًا بَقِيَ عَلَى أَمْرِنَا آمُرُكَ أَنْ تَأْتِيَهُ إِلَّا رَجُلًا بِعَمُّورِيَّةَ فَإِنَّهُ بِمِثْلِ مَا نَحْنُ عَلَيْهِ فَإِنْ أَحْبَبْتَ فَأْتِهِ قَالَ فَإِنَّهُ عَلَى أَمْرِنَا قَالَ فَلَمَّا مَاتَ وَغَيَّبَ لَحِقْتُ بِصَاحِبِ عَمُّورِيَّةَ وَأَخْبَرْتُهُ خَبَرِي فَقَالَ أَقِمْ عِنْدِي فَأَقَمْتُ مَعَ رَجُلٍ عَلَى هَدْيِ أَصْحَابِهِ وَأَمْرِهِمْ قَالَ وَاكْتَسَبْتُ حَتَّى كَانَ لِي بَقَرَاتٌ وَغُنَيْمَةٌ قَالَ ثُمَّ نَزَلَ بِهِ أَمْرُ اللَّهِ فَلَمَّا حَضَرَ قُلْتُ لَهُ يَا فُلَانُ إِنِّي كُنْتُ مَعَ فُلَانٍ فَأَوْصَى بِي فُلَانٌ إِلَى فُلَانٍ وَأَوْصَى بِي فُلَانٌ إِلَى فُلَانٍ ثُمَّ أَوْصَى بِي فُلَانٌ إِلَيْكَ فَإِلَى مَنْ تُوصِي بِي وَمَا تَأْمُرُنِي قَالَ أَيْ بُنَيَّ وَاللَّهِ مَا أَعْلَمُهُ أَصْبَحَ عَلَى مَا كُنَّا عَلَيْهِ أَحَدٌ مِنَ النَّاسِ آمُرُكَ أَنْ تَأْتِيَهُ وَلَكِنَّهُ قَدْ أَظَلَّكَ زَمَانُ نَبِيٍّ هُوَ مَبْعُوثٌ بِدِينِ إِبْرَاهِيمَ يَخْرُجُ بِأَرْضِ الْعَرَبِ مُهَاجِرًا إِلَى أَرْضٍ بَيْنَ حَرَّتَيْنِ بَيْنَهُمَا نَخْلٌ بِهِ عَلَامَاتٌ لَا تَخْفَى يَأْكُلُ الْهَدِيَّةَ وَلَا يَأْكُلُ الصَّدَقَةَ بَيْنَ كَتِفَيْهِ خَاتَمُ النُّبُوَّةِ فَإِنْ اسْتَطَعْتَ أَنْ تَلْحَقَ بِتِلْكَ الْبِلَادِ فَافْعَلْ قَالَ ثُمَّ مَاتَ وَغَيَّبَ فَمَكَثْتُ بِعَمُّورِيَّةَ مَا شَاءَ اللَّهُ أَنْ أَمْكُثَ ثُمَّ مَرَّ بِي نَفَرٌ مِنْ كَلْبٍ تُجَّارًا فَقُلْتُ لَهُمْ تَحْمِلُونِي إِلَى أَرْضِ الْعَرَبِ وَأُعْطِيكُمْ بَقَرَاتِي هَذِهِ وَغُنَيْمَتِي هَذِهِ قَالُوا نَعَمْ فَأَعْطَيْتُهُمُوهَا وَحَمَلُونِي حَتَّى إِذَا قَدِمُوا بِي وَادِي الْقُرَى ظَلَمُونِي فَبَاعُونِي مِنْ رَجُلٍ مِنْ يَهُودَ عَبْدًا فَكُنْتُ عِنْدَهُ وَرَأَيْتُ النَّخْلَ وَرَجَوْتُ أَنْ تَكُونَ الْبَلَدَ الَّذِي وَصَفَ لِي صَاحِبِي وَلَمْ يَحِقْ لِي فِي نَفْسِي فَبَيْنَمَا أَنَا عِنْدَهُ قَدِمَ عَلَيْهِ ابْنُ عَمٍّ لَهُ مِنَ الْمَدِينَةِ مِنْ بَنِي قُرَيْظَةَ فَابْتَاعَنِي مِنْهُ فَاحْتَمَلَنِي إِلَى الْمَدِينَةِ فَوَاللَّهِ مَا هُوَ إِلَّا أَنْ رَأَيْتُهَا فَعَرَفْتُهَا بِصِفَةِ صَاحِبِي فَأَقَمْتُ بِهَا وَبَعَثَ اللَّهُ رَسُولَهُ فَأَقَامَ بِمَكَّةَ مَا أَقَامَ لَا أَسْمَعُ لَهُ بِذِكْرٍ مَعَ مَا أَنَا فِيهِ مِنْ شُغْلِ الرِّقِّ ثُمَّ هَاجَرَ إِلَى الْمَدِينَةِ فَوَاللَّهِ إِنِّي لَفِي رَأْسِ عَذْقٍ لِسَيِّدِي أَعْمَلُ فِيهِ

بَعْضَ الْعَمَلِ وَسَيِّدِي جَالِسٌ إِذْ أَقْبَلَ ابْنُ عَمٍّ لَهُ حَتَّى وَقَفَ عَلَيْهِ فَقَالَ فُلَانُ قَاتَلَ اللَّهُ بَنِي قَيْلَةَ وَاللَّهِ إِنَّهُمْ الْآنَ لَمُجْتَمِعُونَ بِقُبَاءَ عَلَى رَجُلٍ قَدِمَ عَلَيْهِمْ مِنْ مَكَّةَ الْيَوْمَ يَزْعُمُونَ أَنَّهُ نَبِيٌّ قَالَ فَلَمَّا سَمِعْتُهَا أَخَذَتْنِي الْعُرَوَاءُ حَتَّى ظَنَنْتُ سَأَسْقُطُ عَلَى سَيِّدِي قَالَ وَنَزَلْتُ عَنْ النَّخْلَةِ فَجَعَلْتُ أَقُولُ لِابْنِ عَمِّهِ ذَلِكَ مَاذَا تَقُولُ مَاذَا تَقُولُ قَالَ فَغَضِبَ سَيِّدِي فَلَكَمَنِي لَكْمَةً شَدِيدَةً ثُمَّ قَالَ مَا لَكَ وَلِهَذَا أَقْبِلْ عَلَى عَمَلِكَ قَالَ قُلْتُ لَا شَيْءَ إِنَّمَا أَرَدْتُ أَنْ أَسْتَثْبِتَ عَمَّا قَالَ وَقَدْ كَانَ عِنْدِي شَيْءٌ قَدْ جَمَعْتُهُ فَلَمَّا أَمْسَيْتُ أَخَذْتُهُ ثُمَّ ذَهَبْتُ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ بِقُبَاءَ فَدَخَلْتُ عَلَيْهِ فَقُلْتُ لَهُ إِنَّهُ قَدْ بَلَغَنِي أَنَّكَ رَجُلٌ صَالِحٌ وَمَعَكَ أَصْحَابٌ لَكَ غُرَبَاءُ ذَوُو حَاجَةٍ وَهَذَا شَيْءٌ كَانَ عِنْدِي لِلصَّدَقَةِ فَرَأَيْتُكُمْ أَحَقَّ بِهِ مِنْ غَيْرِكُمْ قَالَ فَقَرَّبْتُهُ إِلَيْهِ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِأَصْحَابِهِ كُلُوا وَأَمْسَكَ يَدَهُ فَلَمْ يَأْكُلْ قَالَ فَقُلْتُ فِي نَفْسِي هَذِهِ وَاحِدَةٌ ثُمَّ انْصَرَفْتُ عَنْهُ فَجَمَعْتُ شَيْئًا وَتَحَوَّلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى الْمَدِينَةِ ثُمَّ جِئْتُ بِهِ فَقُلْتُ إِنِّي رَأَيْتُكَ لَا تَأْكُلُ الصَّدَقَةَ وَهَذِهِ هَدِيَّةٌ أَكْرَمْتُكَ بِهَا قَالَ فَأَكَلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْهَا وَأَمَرَ أَصْحَابَهُ فَأَكَلُوا مَعَهُ قَالَ فَقُلْتُ فِي نَفْسِي هَاتَانِ اثْنَتَانِ ثُمَّ جِئْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ بِبَقِيعِ الْغَرْقَدِ قَالَ وَقَدْ تَبِعَ جَنَازَةً مِنْ أَصْحَابِهِ عَلَيْهِ شَمْلَتَانِ لَهُ وَهُوَ جَالِسٌ فِي أَصْحَابِهِ فَسَلَّمْتُ عَلَيْهِ ثُمَّ اسْتَدَرْتُ أَنْظُرُ إِلَى ظَهْرِهِ هَلْ أَرَى الْخَاتَمَ الَّذِي وَصَفَ لِي صَاحِبِي فَلَمَّا رَآنِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اسْتَدَرْتُهُ عَرَفَ أَنِّي أَسْتَثْبِتُ فِي شَيْءٍ وُصِفَ لِي قَالَ فَأَلْقَى رِدَاءَهُ عَنْ ظَهْرِهِ فَنَظَرْتُ إِلَى الْخَاتَمِ فَعَرَفْتُهُ فَانْكَبَبْتُ عَلَيْهِ أُقَبِّلُهُ وَأَبْكِي فَقَالَ لِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَحَوَّلْ فَتَحَوَّلْتُ فَقَصَصْتُ عَلَيْهِ حَدِيثِي كَمَا حَدَّثْتُكَ يَا ابْنَ عَبَّاسٍ قَالَ فَأَعْجَبَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يَسْمَعَ ذَلِكَ أَصْحَابُهُ ثُمَّ شَغَلَ سَلْمَانَ الرِّقُّ حَتَّى فَاتَهُ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَدْرٌ وَأُحُدٌ قَالَ ثُمَّ قَالَ لِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَاتِبْ يَا سَلْمَانُ فَكَاتَبْتُ صَاحِبِي عَلَى ثَلَاثِ مِائَةِ نَخْلَةٍ أُحْيِيهَا لَهُ بِالْفَقِيرِ وَبِأَرْبَعِينَ أُوقِيَّةً فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِأَصْحَابِهِ أَعِينُوا أَخَاكُمْ فَأَعَانُونِي بِالنَّخْلِ الرَّجُلُ بِثَلَاثِينَ وَدِيَّةً وَالرَّجُلُ بِعِشْرِينَ وَالرَّجُلُ بِخَمْسَ عَشْرَةَ وَالرَّجُلُ بِعَشْرٍ يَعْنِي الرَّجُلُ بِقَدْرِ مَا عِنْدَهُ حَتَّى اجْتَمَعَتْ لِي ثَلَاثُ مِائَةِ وَدِيَّةٍ فَقَالَ لِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اذْهَبْ يَا سَلْمَانُ فَفَقِّرْ لَهَا فَإِذَا فَرَغْتَ فَأْتِنِي أَكُونُ أَنَا أَضَعُهَا بِيَدَيَّ فَفَقَّرْتُ لَهَا وَأَعَانَنِي أَصْحَابِي حَتَّى إِذَا فَرَغْتُ مِنْهَا جِئْتُهُ فَأَخْبَرْتُهُ فَخَرَجَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَعِي إِلَيْهَا فَجَعَلْنَا نُقَرِّبُ لَهُ الْوَدِيَّ وَيَضَعُهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِيَدِهِ فَوَالَّذِي نَفْسُ سَلْمَانَ بِيَدِهِ مَا مَاتَتْ مِنْهَا وَدِيَّةٌ وَاحِدَةٌ فَأَدَّيْتُ النَّخْلَ وَبَقِيَ عَلَيَّ الْمَالُ فَأُتِيَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِثْلِ بَيْضَةِ الدَّجَاجَةِ مِنْ ذَهَبٍ مِنْ

بَعْضِ الْمَغَازِي فَقَالَ مَا فَعَلَ الْفَارِسِيُّ الْمُكَاتَبُ قَالَ فَدُعِيتُ لَهُ فَقَالَ خُذْ هَذِهِ فَأَدِّ بِهَا مَا عَلَيْكَ يَا سَلْمَانُ فَقُلْتُ وَأَيْنَ تَقَعُ هَذِهِ يَا رَسُولَ اللَّهِ مِمَّا عَلَيَّ قَالَ خُذْهَا فَإِنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ سَيُؤَدِّي بِهَا عَنْكَ قَالَ فَأَخَذْتُهَا فَوَزَنْتُ لَهُمْ مِنْهَا وَالَّذِي نَفْسُ سَلْمَانَ بِيَدِهِ أَرْبَعِينَ أُوقِيَّةً فَأَوْفَيْتُهُمْ حَقَّهُمْ وَعُتِقْتُ فَشَهِدْتُ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْخَنْدَقَ ثُمَّ لَمْ يَفُتْنِي مَعَهُ مَشْهَدٌ [راجع: ۲۴۱۲۳].

(۲۴۱۳۸) حضرت سلمان فارسی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں فارس صوبہ اصبہان میں ایک جگہ کا رہنے والا ہوں جس کا نام ”جے“ تھا میرا باپ اس جگہ کا چوہدری اور سردار تھا اور مجھ سے بہت ہی زیادہ اسے محبت تھی اور میرے حوالے سے ان کی یہ محبت اتنی بڑھی کہ انہوں نے مجھے بچیوں کی طرح گھر میں بٹھا دیا، میں نے اپنے قدیم مذہب مجوسیت میں اتنی زیادہ محنت کی کہ میں آتشکدہ کا محافظ بن گیا، جس کی آگ کبھی بجھنے نہیں دی جاتی تھی، میرے والد کی ایک بہت بڑی جائیداد تھی، ایک دن وہ اپنے کسی کام میں مصروف ہو گئے تو مجھ سے کہنے لگے بیٹا! آج میں اس تعمیراتی کام میں مصروف ہونے کی وجہ سے زمینوں پر نہیں جا سکا اس لئے تم وہاں جا کر ان کی دیکھ بھال کرو، اور مجھے چند ضروری باتیں بتا دیں، میں زمینوں پر جانے کے ارادے سے روانہ ہو گیا، راستہ میں میرا گذر نصاریٰ کے گرجے پر ہوا، میں نے اس گرجے میں سے ان کی آوازیں سنیں، وہ لوگ نماز پڑھ رہے تھے، چونکہ والد صاحب نے مجھے گھر میں بٹھائے رکھا تھا اس لئے مجھے لوگوں کے معاملات کا کچھ علم نہ تھا، لہٰذا جب میں ان کے پاس سے گذرا اور ان کی آوازیں سنیں تو میں سیر کے لئے اس میں چلا گیا میں نے ان کو نماز پڑھتے دیکھا تو مجھے وہ پسند آ گئی اور میں اس دین کو پسند کرنے لگا اور میں نے سوچا کہ بخدا یہ دین ہمارے دین سے زیادہ بہتر ہے، شام تک میں وہیں رہا اور والد صاحب کی زمینوں پر نہیں گیا، ان سے میں نے دریافت کیا کہ اس دین کا مرکز کہاں ہے؟ انہوں نے کہا ملک شام میں ہے، رات کو میں گھر واپس آیا، گھر والوں نے پوچھا کہ تو تمام دن کہاں رہا؟ میں نے تمام قصہ سنایا' باپ نے کہا کہ بیٹا وہ دین اچھا نہیں ہے' تیرا اور تیرے بڑوں کا جو دین ہے وہی بہتر ہے۔

میں نے کہا ہرگز نہیں وہی دین بہتر ہے۔ باپ کو میری طرف سے خدشہ ہو گیا کہ کہیں چلا نہ جائے اس لئے میرے پاؤں میں ایک بیڑی ڈال دی اور گھر میں قید کر دیا، میں نے ان عیسائیوں کے پاس کہلا بھیجا کہ جب شام سے سوداگر لوگ جو اکثر آتے رہتے تھے آئیں تو مجھے اطلاع کرا دیں چنانچہ کچھ سوداگر آئے اور ان عیسائیوں نے مجھے اطلاع کرا دی جب وہ سوداگر واپس جانے لگے تو میں نے اپنی پاؤں کی بیڑی کاٹ دی اور بھاگ کر ان کے ساتھ شام چلا گیا وہاں پہنچ کر میں نے تحقیق کی کہ اس مذہب کا سب سے زیادہ ماہر کون ہے لوگوں نے بتایا کہ گرجا میں فلاں پادری ہے، میں اس کے پاس گیا اور اس سے کہا کہ مجھے آپ کے دین میں داخل ہونے کی رغبت ہے اور میں آپ کی خدمت میں رہنا چاہتا ہوں اس نے منظور کر لیا میں اس کے پاس رہنے لگا لیکن وہ کچھ اچھا آدمی نہ نکلا' لوگوں کو صدقہ کی ترغیب دیتا اور جو کچھ جمع ہوتا اس کو اپنے خزانہ میں رکھ لیتا غریبوں کو کچھ نہ دیتا، یہاں تک کہ اس نے سونے چاندی کے سات مٹکے جمع کر لئے تھے، مجھے اس کی ان حرکتوں پر اس سے

شدید نفرت ہوگئی، جب وہ مر گیا اور عیسائی اسے دفن کرنے کے لئے جمع ہوئے تو میں نے ان سے کہا کہ یہ بہت برا آدمی تھا، تمہیں صدقہ کرنے کا حکم اور اس کی ترغیب دیتا تھا، اور جب تم اس کے پاس صدقات لے کر آتے تو وہ انہیں اپنے پاس ذخیرہ کر لیتا تھا، اور مسکینوں کو اس میں سے کچھ نہیں دیتا تھا، لوگوں نے پوچھا کہ تمہیں اس بات کا علم کیسے ہوا؟ میں نے کہا کہ میں تمہیں اس کے خزانے کا پتہ بتائے دیتا ہوں، انہوں نے کہا ضرور بتاؤ، چنانچہ میں نے انہیں وہ جگہ دکھا دی، اور لوگوں نے وہاں سے سونے چاندی سے بھرے ہوئے سات مٹکے برآمد کر لئے، اور یہ دیکھ کر کہنے لگے کہ بخدا! ہم اسے کبھی دفن نہیں کریں گے، چنانچہ انہوں نے اس پادری کو سولی پر لٹکا دیا، اور پھر اسے پتھروں سے سنگسار کرنے لگے، اس کی جگہ دوسرے شخص کو بٹھایا گیا وہ اس سے بہتر تھا اور دنیا سے بے رغبت تھا، میں نے کسی پنجگانہ نماز پڑھنے والے کو اس سے زیادہ افضل، اس کی نسبت دنیا سے زیادہ بے رغبت، اور رات دن عبادت کرنے والا نہیں دیکھا، میں اس کی خدمت میں رہنے لگا اور اس سے مجھے ایسی محبت ہوگئی کہ اس سے پہلے کسی سے نہ ہوئی تھی، بالآخر وہ بھی مرنے لگا تو میں نے اس سے پوچھا کہ مجھے کسی کے پاس رہنے کی وصیت کر دو' اس نے کہا کہ میرے طریقہ پر صرف ایک ہی شخص دنیا میں ہے اس کے سوا کوئی نہیں ہے وہ موصل میں رہتا ہے، تم اس کے پاس چلے جانا' میں اس کے مرنے کے بعد موصل چلا گیا اور اس سے جا کر اپنا قصہ سنایا اس نے اپنی خدمت میں رکھ لیا وہ بھی بہترین آدمی تھا آخر اس کی بھی وفات ہونے لگی تو میں نے اس سے پوچھا کہ اب میں کہاں جاؤں اس نے کہاں فلاں شخص کے پاس نصیبین میں چلے جانا میں اس کے پاس چلا گیا اور اس سے اپنا قصہ سنایا اس نے اپنے پاس رکھ لیا وہ بھی اچھا آدمی تھا جب اس کے مرنے کا وقت آیا تو میں نے اس سے پوچھا کہ اب میں کہاں جاؤں اس نے کہا عموریا میں فلاں شخص کے پاس چلے جانا میں وہاں چلا گیا اور اس کے پاس اسی طرح رہنے لگا وہاں میں نے کچھ کمائی کا دھندا بھی کیا جس سے میرے پاس چند گائیں اور کچھ بکریاں جمع ہوگئیں جب اس کی وفات کا وقت قریب آیا تو میں نے اس سے پوچھا کہ اب میں کہاں جاؤں اس نے کہا کہ اب خدا کی قسم کوئی شخص اس طریقہ کا ''جس پر ہم لوگ ہیں'' عالم نہیں رہا البتہ نبی آخر الزمان کے پیدا ہونے کا زمانہ قریب آ گیا جو دین ابراہیمی پر ہوں گے عرب میں پیدا ہوں گے اور ان کی ہجرت کی جگہ ایسی زمین ہے جہاں کھجوروں کی پیداوار بکثرت ہے اور اس کے دونوں جانب کنکریلی زمین ہے وہ ہدیہ نوش فرمائیں گے اور صدقہ نہیں کھائیں گے ان کے دونوں شانوں کے درمیان مہر نبوت ہوگی، پس اگر تم سے ہو سکے تو اس سرزمین پر پہنچ جانا۔

اس کے انتقال کے کچھ عرصے بعد قبیلہ بنو کلب کے چند تاجروں کا وہاں سے گذر ہوا میں نے ان سے کہا کہ اگر تم مجھے اپنے ساتھ عرب لے چلو تو اس کے بدلے میں یہ گائیں اور بکریاں تمہاری نذر ہیں انہوں نے قبول کر لیا اور مجھے وادی القریٰ (یعنی مکہ مکرمہ) لے آئے اور وہ گائے اور بکریاں میں نے ان کو دے دیں لیکن انہوں نے مجھ پر یہ ظلم کیا کہ مجھے مکہ مکرمہ میں اپنا غلام ظاہر کر کے آگے بیچ دیا' بنو قریظہ کے ایک یہودی نے مجھے خرید لیا اور اپنے ساتھ اپنے وطن مدینہ طیبہ لے آیا' مدینہ طیبہ کو دیکھتے ہی میں نے ان علامات سے جو مجھے عموریا کے ساتھی (پادری) نے بتائی تھیں، پہچان لیا کہ یہی وہ جگہ ہے' میں وہاں رہتا

رہا کہ اتنے میں حضور اقدس ﷺ مکہ سے ہجرت فرما کر مدینہ طیبہ تشریف لے آئے ایک دن میں اپنے آقا کے باغ میں کام کر رہا تھا کہ میرے آقا کے بیٹھے بیٹھے اس کا چچازاد بھائی آ گیا اور کہنے لگا بنو قیلہ پر خدا کی مار ہو، اب وہ قباء میں ایک ایسے آدمی کے پاس جمع ہو رہے ہیں جوان کے پاس آج ہی مکہ سے آیا ہے اور اپنے آپ کو نبی سمجھتا ہے، یہ سنتے ہی مجھ پر ایسی بے خودی طاری ہوئی کہ مجھے لگتا تھا میں اپنے آقا کے اوپر گر پڑوں گا، پھر میں درخت سے نیچے اترا، اور اس کے چچازاد بھائی سے کہنے لگا کہ آپ کیا کہہ رہے تھے، آپ کیا کہہ رہے تھے؟ اس پر میرے آقا کو غصہ آ گیا اور اس نے مجھے زور سے مکا مار کر کہا کہ تمہیں اس سے کیا مقصد؟ جاؤ جا کر اپنا کام کرو، میں نے سوچا کوئی بات نہیں، اور میں نے یہ ارادہ کر لیا کہ اس کے متعلق معلومات حاصل کر کے رہوں گا، میرے پاس کچھ پونجی جمع تھی، شام ہوئی تو وہ لے کر نبی علیہ السلام کی خدمت میں حاضر ہو گیا، حضور ﷺ اس وقت تک قباء ہی میں تشریف فرما تھے، میں ان کی خدمت میں حاضر ہوا اور عرض کیا کہ مجھے معلوم ہوا ہے کہ آپ نیک آدمی ہیں، اور آپ کے ساتھ غریب اور حاجت مند لوگ ہیں، یہ صدقہ کا مال ہے میں دوسرے سے زیادہ آپ لوگوں کو اس کا حق دار سمجھتا ہوں، حضور ﷺ نے خود تناول نہیں فرمایا صحابہ (فقراء) سے فرمایا کہ تم کھا لو میں نے اپنے دل میں کہا ایک علامت تو پوری نکلی پھر میں مدینہ واپس آ گیا اور کچھ جمع کیا کہ اس دوران میں حضور ﷺ بھی مدینہ منورہ پہنچ گئے میں نے کچھ (کھجوریں اور کھانا وغیرہ) پیش کیا اور عرض کیا کہ یہ ہدیہ ہے حضور ﷺ نے اس میں سے تناول فرمایا میں نے اپنے دل میں کہا کہ یہ دوسری علامت بھی پوری ہو گئی اس کے بعد میں ایک مرتبہ حاضر خدمت ہوا اس وقت حضور اقدس ﷺ (ایک صحابی کے جنازہ میں شرکت کی وجہ سے) بقیع میں تشریف فرما تھے میں نے سلام کیا اور پشت کی طرف گھومنے لگا آپ ﷺ سمجھ گئے اور اپنی چادر مبارک کمر سے ہٹا دی میں نے مہر نبوت کو دیکھا میں جوش میں اس پر جھک گیا اس کو چوم رہا تھا اور رو رہا تھا حضور ﷺ نے فرمایا سامنے آؤ میں سامنے حاضر ہوا اور حاضر ہو کر سارا قصہ سنایا اس کے بعد میں اپنی غلامی کے مشاغل میں پھنسا رہا اور اسی بناء پر بدر و احد میں بھی شریک نہ ہو سکا۔

ایک مرتبہ حضور ﷺ نے فرمایا کہ تم اپنے آقا سے مکاتبت کا معاملہ کر لو۔ میں نے اس سے معاملہ کر لیا اس نے دو چیزیں بدل کتابت قرار دیں ایک چالیس اوقیہ نقد سونا (ایک اوقیہ چالیس درہم کا ہوتا ہے اور ایک درہم تقریباً ۳۔۴ ماشہ کا) اور دوسری یہ کہ تین سو درخت کھجور کے لگاؤں اور ان کو پرورش کروں یہاں تک کہ کھانے کے قابل ہو جائیں۔

نبی علیہ السلام نے اپنے صحابہ رضی اللہ عنہم سے فرمایا کہ اپنے بھائی کی مدد کرو، چنانچہ انہوں نے درختوں کے حوالے سے میری اس طرح مدد کی کہ کسی نے مجھے تیس پودے دیئے، کسی نے بیس، کسی نے پندرہ اور کسی نے دس، ہر آدمی اپنی گنجائش کے مطابق میری مدد کر رہا تھا، یہاں تک کہ میرے پاس تین سو پودے جمع ہو گئے، نبی علیہ السلام نے مجھ سے فرمایا سلمان! جا کر ان کے لئے کھدائی کرو اور فارغ ہو کر مجھے بتاؤ، میں خود اپنے ہاتھ سے یہ پودے لگاؤں گا، چنانچہ میں نے اپنے ساتھیوں کی مدد سے زمین کی کھدائی اور فارغ ہو کر نبی علیہ السلام کی خدمت میں حاضر ہوا اور انہیں مطلع کر دیا، نبی علیہ السلام میرے ساتھ باغ کی جانب روانہ ہو گئے، ہم ایک ایک

پودا نبی علیہ السلام کو دیتے جاتے تھے اور نبی علیہ السلام اسے اپنے دست مبارک سے لگاتے جاتے تھے، اس ذات کی قسم جس کے دست قدرت میں سلمان کی جان ہے، ان میں سے ایک پودا بھی نہیں مرجھایا، اور یوں میں نے باغ کی شرط پوری کر دی۔

اب مجھ پر مال باقی رہ گیا تھا، اتفاق سے کسی غزوے سے مرغی کے انڈے کے برابر سونا حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آ گیا حضور نے حضرت سلمان کو مرحمت فرما دیا کہ اس کو جا کر اپنے بدل کتابت میں دے دو۔ انہوں نے عرض کیا کہ یا رسول اللہ! یہ کیا کافی ہوگا وہ بہت زیادہ مقدار ہے حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا حق تعالیٰ شانہٗ اسی سے عجب نہیں پورا فرما دیں چنانچہ میں لے گیا اور اس میں سے وزن کر کے چالیس اوقیہ سونا اس کو تول دیا اور میں آزاد ہو گیا، پھر میں غزوۂ خندق میں شریک ہوا اور اس کے بعد کسی غزوے کو نہیں چھوڑا۔

(٢٤١٣٩) حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ حَدَّثَنَا أَبِي عَنِ ابْنِ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ أَبِي حَبِيبٍ عَنْ رَجُلٍ مِنْ بَنِي عَبْدِ الْقَيْسِ عَنْ سَلْمَانَ الْخَيْرِ قَالَ لَمَّا قُلْتُ وَأَيْنَ تَقَعُ هَذِهِ مِنْ الَّذِي عَلَيَّ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَخَذَهَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَلَّبَهَا عَلَى لِسَانِهِ ثُمَّ قَالَ خُذْهَا فَأَوْفِهِمْ مِنْهَا فَأَخَذْتُهَا فَأَوْفَيْتُهُمْ مِنْهَا حَقَّهُمْ كُلَّهُ أَرْبَعِينَ أُوقِيَّةً

(۲۴۱۳۹) حضرت سلمان رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جب میں نے عرض کیا یا رسول اللہ! یہ میرے اوپر واجب الاداء مقدار تک کہاں پہنچ سکے گا؟ تو نبی علیہ السلام نے اسے پکڑ کر اپنی زبان مبارک پر پھیرا اور فرمایا اسے لے جاؤ اور اس میں سے ان کا حق ادا کر دو، چنانچہ میں نے اسے لے لیا اور ان کو پورا حق یعنی چالیس اوقیہ ادا کر دیا۔

(٢٤١٤٠) حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَاصِمٍ عَنْ عَطَاءِ بْنِ السَّائِبِ عَنْ أَبِي الْبَخْتَرِيِّ قَالَ حَاصَرَ سَلْمَانُ الْفَارِسِيُّ قَصْرًا مِنْ قُصُورِ فَارِسَ فَقَالَ لَهُ أَصْحَابُهُ يَا أَبَا عَبْدِ اللَّهِ أَلَا تَنْهَدُ إِلَيْهِمْ قَالَ لَا حَتَّى أَدْعُوَهُمْ كَمَا كَانَ يَدْعُوهُمْ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فَأَتَاهُمْ فَكَلَّمَهُمْ قَالَ أَنَا رَجُلٌ فَارِسِيٌّ وَأَنَا مِنْكُمْ وَالْعَرَبُ يُطِيعُونِي فَاخْتَارُوا إِحْدَى ثَلَاثٍ إِمَّا أَنْ تُسْلِمُوا وَإِمَّا أَنْ تُعْطُوا الْجِزْيَةَ عَنْ يَدٍ وَأَنْتُمْ صَاغِرُونَ غَيْرُ مَحْمُودِينَ وَإِمَّا أَنْ نُنَابِذَكُمْ فَنُقَاتِلَكُمْ قَالُوا لَا نُسْلِمُ وَلَا نُعْطِي الْجِزْيَةَ وَلَكِنَّا نُنَابِذُكُمْ فَرَجَعَ سَلْمَانُ إِلَى أَصْحَابِهِ قَالُوا أَلَا تَنْهَدُ إِلَيْهِمْ قَالَ لَا قَالَ فَدَعَاهُمْ ثَلَاثَةَ أَيَّامٍ فَلَمْ يَقْبَلُوا فَقَاتَلَهُمْ فَفَتَحَهَا [راجع: ٢٤١٢٧].

(۲۴۱۴۰) حضرت سلمان رضی اللہ عنہ کے حوالے سے مروی ہے کہ وہ ایک شہر کے قریب پہنچے تو اپنے ساتھیوں سے فرمایا کہ مجھے چھوڑ دو تاکہ میں ان کے سامنے اسی طرح دعوت پیش کر دوں جیسے میں نے نبی علیہ السلام کو دعوت دیتے ہوئے دیکھا ہے، پھر انہوں نے اہل شہر سے فرمایا کہ میں تم ہی میں کا ایک فرد تھا، اللہ نے مجھے اسلام کی ہدایت دے دی، اگر تم بھی اسلام قبول کر لو تو تمہارے وہی حقوق ہوں گے جو ہمارے ہیں اور وہی فرائض ہوں گے جو ہمارے ہیں، اگر تم اس سے انکار کرتے ہو تو جزیہ ادا کرو اس حال میں کہ تم ذلیل ہو گے، اگر تم اس سے بھی انکار کرتے ہو تو ہم تمہیں برابر کا جواب دیں گے "بیشک اللہ خیانت کرنے والوں کو پسند نہیں فرماتا" تین دن تک وہ اسی طرح کرتے رہے، پھر جب چوتھا دن ہوا تو وہ لوگوں کو لے کر اس شہر کی طرف بڑھے اور اسے فتح کر لیا۔

حَدِيثُ سُوَيْدِ بْنِ مُقَرِّنٍ رضی اللہ عنہ

حضرت سوید بن مقرن رضی اللہ عنہ کی حدیثیں

(۲٤١٤١) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ سَلَمَةَ يَعْنِي ابْنَ كُهَيْلٍ عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ سُوَيْدٍ قَالَ لَطَمْتُ مَوْلًى لَنَا فَقَالَ لَهُ أَبِي اقْتَصَّ ثُمَّ قَالَ كُنَّا مَعْشَرَ بَنِي مُقَرِّنٍ سَبْعَةً لَيْسَ لَنَا خَادِمٌ إِلَّا وَاحِدَةٌ فَلَطَمَهَا أَحَدُنَا فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَعْتِقُوهَا فَقِيلَ لَهُ لَيْسَ لَهُمْ خَادِمٌ غَيْرُهَا قَالَ لِتَخْدُمَنَّهُمْ فَإِذَا اسْتَغْنَوْا عَنْهَا فَلْيُعْتِقُوهَا [راجع: ١٥٧٩٦].

(۲۴۱۴۱) حضرت سوید بن مقرن رضی اللہ عنہ کے حوالے سے مروی ہے کہ ایک آدمی نے آل سوید کی ایک باندی کو تھپڑ مار دیا، حضرت سوید رضی اللہ عنہ نے اس سے فرمایا کیا تمہیں معلوم نہیں ہے کہ چہرے پر مارنا حرام ہے، ہم لوگ سات بھائی تھے، ہمارے پاس صرف ایک خادم تھا، ہم میں سے کسی نے ایک مرتبہ اسے تھپڑ مار دیا، تو نبی علیہ السلام نے ہمیں حکم دیا کہ اسے آزاد کر دیں، بھائیوں نے عرض کیا کہ ہمارے پاس تو اس کے علاوہ کوئی اور خادم نہیں ہے، نبی علیہ السلام نے فرمایا پھر اس سے خدمت لیتے رہیں اور جب اس سے بے نیاز ہو جائیں تو اس کا راستہ چھوڑ دیں۔

(۲٤١٤٢) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ حُصَيْنٍ قَالَ سَمِعْتُ هِلَالَ بْنَ يِسَافٍ يُحَدِّثُ عَنْ سُوَيْدِ بْنِ مُقَرِّنٍ قَالَ كُنَّا نَبِيعُ الْبَزَّ فِي دَارِ سُوَيْدِ بْنِ مُقَرِّنٍ قَالَ فَخَرَجَتْ جَارِيَةٌ لِسُوَيْدٍ فَكَلَّمَتْ رَجُلًا مِنَّا فَسَبَّهُ فَلَطَمَ وَجْهَهَا فَقَالَ سُوَيْدٌ لَطَمْتَهَا لَقَدْ رَأَيْتُنِي وَإِنِّي لَسَابِعُ سَبْعَةٍ مِنْ إِخْوَتِي مَا لَنَا إِلَّا خَادِمٌ فَعَمَدَ أَحَدُنَا فَلَطَمَهَا فَأَمَرَنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِعِتْقِهَا [صححه مسلم (١٦٥٨)].

(۲۴۱۴۲) حضرت سوید بن مقرن رضی اللہ عنہ کے حوالے سے مروی ہے کہ ایک آدمی نے آل سوید کی ایک باندی کو تھپڑ مار دیا، حضرت سوید رضی اللہ عنہ نے اس سے فرمایا کیا تمہیں معلوم نہیں ہے کہ چہرے پر مارنا حرام ہے، ہم لوگ سات بھائی تھے، ہمارے پاس صرف ایک خادم تھا، ہم میں سے کسی نے ایک مرتبہ اسے تھپڑ مار دیا، تو نبی علیہ السلام نے ہمیں حکم دیا کہ اسے آزاد کر دیں، بھائیوں نے عرض کیا کہ ہمارے پاس تو اس کے علاوہ کوئی اور خادم نہیں ہے، نبی علیہ السلام نے فرمایا پھر اس سے خدمت لیتے رہیں اور جب اس سے بے نیاز ہو جائیں تو اس کا راستہ چھوڑ دیں۔

(۲٤١٤٣) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ أَنْبَأَنَا حُصَيْنٌ عَنْ هِلَالِ بْنِ يِسَافٍ أَنَّ رَجُلًا كَانَ نَازِلًا فِي دَارِ سُوَيْدِ بْنِ مُقَرِّنٍ قَالَ فَلَطَمَ خَادِمًا فَغَضِبَ سُوَيْدٌ فَقَالَ أَمَا وَجَدْتَ إِلَّا حُرَّ وَجْهِهِ وَلَقَدْ رَأَيْتُنِي وَنَحْنُ سَابِعُ سَبْعَةٍ مِنْ وَلَدِ مُقَرِّنٍ وَمَا لَنَا خَادِمٌ إِلَّا وَاحِدٌ عَمَدَ إِلَيْهِ وَاحِدٌ فَلَطَمَهُ فَأَمَرَنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا رَجَعْنَا أَنْ نُعْتِقَهُ فَأَعْتَقْنَاهُ

(۲۴۱۴۳) حضرت سوید بن مقرن رضی اللہ عنہ کے حوالے سے مروی ہے کہ ایک آدمی نے آل سوید کی ایک باندی کو تھپڑ مار دیا،

حضرت سوید رضی اللہ عنہ نے اس سے فرمایا کیا تمہیں معلوم نہیں ہے کہ چہرے پر مارنا حرام ہے، ہم لوگ سات بھائی تھے، ہمارے پاس صرف ایک خادم تھا، ہم میں سے کسی نے ایک مرتبہ اسے تھپڑ مار دیا، تو نبی علیہ السلام نے ہمیں حکم دیا کہ اسے آزاد کر دیں، بھائیوں نے عرض کیا کہ ہمارے پاس تو اس کے علاوہ کوئی اور خادم نہیں ہے، نبی علیہ السلام نے فرمایا پھر اس سے خدمت لیتے رہیں اور جب اس سے بے نیاز ہو جائیں تو اس کا راستہ چھوڑ دیں۔

(۲۴۱۴۴) حَدَّثَنَا رَوْحٌ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ أَبِي حَمْزَةَ قَالَ سَمِعْتُ هِلَالًا رَجُلًا مِنْ بَنِي مَازِنٍ يُحَدِّثُ عَنْ سُوَيْدِ بْنِ مُقَرِّنٍ قَالَ أَتَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِنَبِيذٍ فِي جَرَّةٍ فَسَأَلْتُهُ فَنَهَانِي عَنْهَا فَكَسَرْتُهَا [راجع: ۱۵۷۹۵]

(۲۴۱۴۴) حضرت سوید بن مقرن رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ میں نبی علیہ السلام کے پاس ایک مٹکے میں نبیذ لے کر آیا اور اس کے متعلق حکم دریافت کیا، نبی علیہ السلام نے مجھے اس سے منع فرما دیا، چنانچہ میں نے وہ مٹکا پکڑا اور توڑ ڈالا۔

حَدِيثُ النُّعْمَانِ بْنِ مُقَرِّنٍ رضی اللہ عنہ

حضرت نعمان بن مقرن رضی اللہ عنہ کی حدیثیں

(۲۴۱۴۵) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ وَبَهْزٌ قَالَا حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ أَبِي عِمْرَانَ الْجَوْنِيِّ قَالَ بَهْزٌ قَالَ أَنْبَأَنَا أَبُو عِمْرَانَ الْجَوْنِيُّ عَنْ عَلْقَمَةَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ الْمُزَنِيِّ عَنْ مَعْقِلِ بْنِ يَسَارٍ أَنَّ عُمَرَ اسْتَعْمَلَ النُّعْمَانَ بْنَ مُقَرِّنٍ فَذَكَرَ الْحَدِيثَ قَالَ يَعْنِي النُّعْمَانَ وَلَكِنِّي شَهِدْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَكَانَ إِذَا لَمْ يُقَاتِلْ أَوَّلَ النَّهَارِ أَخَّرَ الْقِتَالَ حَتَّى تَزُولَ الشَّمْسُ وَتَهُبَّ الرِّيَاحُ وَيَنْزِلَ النَّصْرُ

(۲۴۱۴۵) حضرت معقل بن یسار رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ نے حضرت نعمان رضی اللہ عنہ کو عامل مقرر کیا..... پھر انہوں نے مکمل حدیث ذکر کی، حضرت نعمان رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ میں نے نبی علیہ السلام کے ہمراہ غزوات میں شرکت کی ہے، نبی علیہ السلام اگر دن کے اول حصے میں قتال نہ کرتے تو اسے مؤخر کر دیتے یہاں تک کہ زوال آفتاب ہو جاتا، ہوائیں چلنے لگتیں اور نصرت الٰہیہ نازل ہو جاتی۔

(۲۴۱۴۶) حَدَّثَنَا أَسْوَدُ بْنُ عَامِرٍ أَنْبَأَنَا أَبُو بَكْرٍ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي خَالِدٍ الْوَالِبِيِّ عَنِ النُّعْمَانِ بْنِ مُقَرِّنٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَسَبَّ رَجُلٌ رَجُلًا عِنْدَهُ قَالَ فَجَعَلَ الرَّجُلُ الْمَسْبُوبُ يَقُولُ عَلَيْكَ السَّلَامُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَمَا إِنَّ مَلَكًا بَيْنَكُمَا يَذُبُّ عَنْكَ كُلَّمَا يَشْتُمُكَ هَذَا قَالَ لَهُ بَلْ أَنْتَ وَأَنْتَ أَحَقُّ بِهِ وَإِذَا قَالَ لَهُ عَلَيْكَ السَّلَامُ قَالَ لَا بَلْ لَكَ أَنْتَ أَحَقُّ بِهِ

(۲۴۱۴۶) حضرت نعمان بن مقرن رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام کی موجودگی میں ایک آدمی نے دوسرے کے ساتھ تلخ کلامی کی، وہ دوسرا آدمی "علیک السلام" ہی کہتا رہا، نبی علیہ السلام نے فرمایا کہ تم دونوں کے درمیان ایک فرشتہ موجود ہے، یہ شخص جب بھی

تمہیں برا بھلا کہتا ہے تو وہ تمہارا وفاع کرتا ہے اور اسے جواب دیتا ہے کہ تم ہی ایسے ہو اور تم ہی اس کے زیادہ حقدار ہو۔

(۲٤۱٤٧) حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ حَدَّثَنَا حَرْبٌ يَعْنِي ابْنَ شَدَّادٍ حَدَّثَنَا حُصَيْنٌ عَنْ سَالِمِ بْنِ أَبِي الْجَعْدِ عَنِ النُّعْمَانِ بْنِ مُقَرِّنٍ قَالَ قَدِمْنَا عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي أَرْبَعِ مِائَةٍ مِنْ مُزَيْنَةَ فَأَمَرَنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِأَمْرِهِ فَقَالَ بَعْضُ الْقَوْمِ يَا رَسُولَ اللَّهِ مَا لَنَا طَعَامٌ نَتَزَوَّدُهُ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِعُمَرَ زَوِّدْهُمْ فَقَالَ مَا عِنْدِي إِلَّا فَاضِلَةٌ مِنْ تَمْرٍ وَمَا أُرَاهَا تُغْنِي عَنْهُمْ شَيْئًا فَقَالَ انْطَلِقْ فَزَوِّدْهُمْ فَانْطَلَقَ بِنَا إِلَى عُلِّيَّةٍ لَهُ فَإِذَا فِيهَا تَمْرٌ مِثْلُ الْبَكْرِ الْأَوْرَقِ فَقَالَ خُذُوا فَأَخَذَ الْقَوْمُ حَاجَتَهُمْ قَالَ وَكُنْتُ أَنَا فِي آخِرِ الْقَوْمِ قَالَ فَالْتَفَتُّ وَمَا أَفْقِدُ مَوْضِعَ تَمْرَةٍ وَقَدْ احْتَمَلَ مِنْهُ أَرْبَعُ مِائَةِ رَجُلٍ

(۲۴۱۴۷) حضرت نعمان بن مقرن رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام کی خدمت میں قبیلہ مزینہ کے ہم چار سو افراد حاضر ہوئے' نبی علیہ السلام نے ہمیں جو احکام دینے تھے سو دے دیئے' پھر کچھ لوگ کہنے لگے یا رسول اللہ! ہمارے پاس کھانے کے لئے کچھ نہیں ہے جو ہم زادِ راہ کے طور پر استعمال کر سکیں' نبی علیہ السلام نے حضرت عمر رضی اللہ عنہ سے فرمایا کہ انہیں زادِ راہ دے دو' انہوں نے عرض کیا کہ میرے پاس تو بچی کھچی تھوڑی سی کھجوریں ہیں اور میرا خیال نہیں ہے کہ وہ انہیں کچھ بھی کفایت کر سکیں گی' نبی علیہ السلام نے ان سے فرمایا کہ تم جا کر انہیں وہی دے دو' چنانچہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ ہمیں لے کر اپنے ایک بالا خانے کی طرف چل پڑے' جہاں خاکستری اونٹ کی طرح کچھ کھجوریں پڑی ہوئی تھیں' حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا یہ اٹھالو' چنانچہ سب لوگ اپنی اپنی ضرورت کے مطابق کھجوریں اٹھانے لگے' میں سب سے آخر میں تھا' میں نے دیکھا کہ اس میں سے ایک کھجور کی جگہ بھی خالی نہیں ہوئی تھی حالانکہ وہاں سے چار سو آدمیوں نے کھجوریں اٹھائی تھیں۔

حَدِيثُ جَابِرِ بْنِ عَتِيكٍ رضی اللہ عنہ

حضرت جابر بن عتیک رضی اللہ عنہ کی حدیثیں

(۲٤۱٤۸) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ عَنِ الْحَجَّاجِ يَعْنِي الصَّوَّافَ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ عَنِ ابْنِ جَابِرِ بْنِ عَتِيكٍ الْأَنْصَارِيِّ عَنْ أَبِيهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ مِنَ الْغَيْرَةِ مَا يُحِبُّ اللَّهُ وَمِنْهَا مَا يُبْغِضُ اللَّهُ وَمِنَ الْخُيَلَاءِ مَا يُحِبُّ اللَّهُ وَمِنْهَا مَا يُبْغِضُ اللَّهُ فَأَمَّا الْغَيْرَةُ الَّتِي يُحِبُّ اللَّهُ فَالْغَيْرَةُ فِي رِيبَةٍ وَأَمَّا الَّتِي يُبْغِضُ اللَّهُ فَالْغَيْرَةُ فِي غَيْرِ الرِّيبَةِ وَأَمَّا الْخُيَلَاءُ الَّتِي يُحِبُّ اللَّهُ أَنْ يَتَخَيَّلَ الْعَبْدُ بِنَفْسِهِ لِلَّهِ عِنْدَ الْقِتَالِ وَأَنْ يَتَخَيَّلَ بِالصَّدَقَةِ

(۲۴۱۴۸) حضرت جابر بن عتیک رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا غیرت کی بعض قسمیں ایسی ہیں جو اللہ کو محبوب ہیں اور بعض ایسی ہیں جو اللہ کو مبغوض ہیں' اسی طرح تکبر کی بعض قسمیں ایسی ہیں جو اللہ کو محبوب ہیں اور بعض ایسی ہیں جو مبغوض

ہیں' چنانچہ وہ غیرت جو اللہ کو محبوب ہے' وہ ان چیزوں میں ہوتی ہے' جن میں کوئی شک کا پہلو موجود ہو' اور مبغوض وہ ہے جس میں شک کا کوئی پہلو موجود نہ ہو' اور وہ تکبر جو اللہ کو محبوب ہے وہ یہ ہے کہ انسان اللہ کی رضا کے لئے قتال کے وقت اپنے آپ کو نمایاں کرے اور صدقات وخیرات میں نمایاں کرے (اور مبغوض وہ ہے جو صرف فخر یا بغاوت کے لئے ہو)

(۲٤١٤٩) حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ حَدَّثَنَا حَرْبٌ يَعْنِي ابْنَ شَدَّادٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى يَعْنِي ابْنَ أَبِي كَثِيرٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْقُرَشِيُّ حَدَّثَنِي ابْنُ جَابِرِ بْنِ عَتِيكٍ أَنَّ أَبَاهُ أَخْبَرَهُ وَكَانَ أَبُوهُ مِنْ أَصْحَابِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ مِنْ الْغَيْرَةِ فَذَكَرَ مَعْنَاهُ وَقَالَ الْخُيَلَاءُ الَّتِي يُحِبُّ اللَّهُ اخْتِيَالُ الرَّجُلِ فِي الْقِتَالِ وَاخْتِيَالُهُ فِي الصَّدَقَةِ وَالْخُيَلَاءُ الَّتِي يُبْغِضُ اللَّهُ الْخُيَلَاءُ فِي الْبَغْيِ أَوْ قَالَ فِي الْفَخْرِ [صححه ابن حبان (٢٩٥ و ٤٧٦٢). قال الألباني: حسن (ابو داود: ٢٦٥٩، النسائي: ٥/٧٨). قال شعيب: حسن لغيره]. [انظر: ٢٤١٥١، ٢٤١٥٣].

(۲۴۱۴۹) حضرت جابر بن عتیک رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا غیرت کی بعض قسمیں ایسی ہیں جو اللہ کو محبوب ہیں اور بعض ایسی ہیں جو اللہ کو مبغوض ہیں' اسی طرح تکبر کی بعض قسمیں ایسی ہیں جو اللہ کو محبوب ہیں اور بعض ایسی ہیں جو مبغوض ہیں' چنانچہ وہ غیرت جو اللہ کو محبوب ہے' وہ ان چیزوں میں ہوتی ہے' جن میں کوئی شک کا پہلو موجود ہو' اور مبغوض وہ ہے جس میں شک کا کوئی پہلو موجود نہ ہو' اور وہ تکبر جو اللہ کو محبوب ہے وہ یہ ہے کہ انسان اللہ کی رضا کے لئے قتال کے وقت اپنے آپ کو نمایاں کرے اور صدقات وخیرات میں نمایاں کرے اور مبغوض وہ ہے جو صرف فخر یا بغاوت کے لئے ہو۔

(۲٤١٥٠) قَرَأْتُ عَلَى عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ مَهْدِيٍّ مَالِكٌ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ جَابِرِ بْنِ عَتِيكٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَتِيكٍ أَنَّهُ قَالَ جَاءَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ فِي بَنِي مُعَاوِيَةَ قَرْيَةٍ مِنْ قُرَى الْأَنْصَارِ فَقَالَ لِي هَلْ تَدْرِي أَيْنَ صَلَّى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ مَسْجِدِكُمْ هَذَا فَقُلْتُ نَعَمْ فَأَشَرْتُ لَهُ إِلَى نَاحِيَةٍ مِنْهُ فَقَالَ هَلْ تَدْرِي مَا الثَّلَاثُ الَّتِي دَعَا بِهِنَّ فِيهِ فَقُلْتُ نَعَمْ قَالَ فَأَخْبِرْنِي بِهِمْ فَقُلْتُ دَعَا بِأَنْ لَا يُظْهِرَ عَلَيْهِمْ عَدُوًّا مِنْ غَيْرِهِمْ وَلَا يُهْلِكَهُمْ بِالسِّنِينَ فَأُعْطِيَهُمَا وَدَعَا بِأَنْ لَا يَجْعَلَ بَأْسَهُمْ بَيْنَهُمْ فَمُنِعَهَا قَالَ صَدَقْتَ فَلَا يَزَالُ الْهَرْجُ إِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ

(۲۴۱۵۰) حضرت جابر بن عتیک رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ہمارے پاس بنو معاویہ میں ایک مرتبہ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ آئے' جو انصار کی ایک بستی ہے' اور مجھ سے فرمایا کیا تمہیں معلوم ہے کہ نبی علیہ السلام نے تمہاری اس مسجد میں کہاں نماز پڑھی تھی؟ میں نے کہا جی ہاں! اور مسجد کے ایک کونے کی طرف اشارہ کر دیا' پھر انہوں نے فرمایا کیا تمہیں معلوم ہے کہ نبی علیہ السلام نے جن تین چیزوں کی دعا یہاں مانگی تھی وہ کیا ہیں؟ میں نے عرض کیا جی ہاں! انہوں نے فرمایا بتاؤ' وہ کیا ہیں؟ میں نے عرض کیا نبی علیہ السلام نے یہ دعا فرمائی تھی کہ اللہ تعالیٰ مسلمانوں پر کسی بیرونی دشمن کو مسلط نہ کرے اور انہیں قحط سالی سے ہلاک نہ کرے' یہ دونوں دعائیں قبول ہو گئیں

اور تیسری دعا یہ فرمائی کہ ان کی جنگ آپس میں نہ ہونے لگے' لیکن اللہ نے یہ دعا قبول نہیں فرمائی۔ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا تم نے صحیح بیان کیا' قیامت تک اسی طرح قتل و غارت گری ہوتی رہے گی۔

(۲۴۱۵۱) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ حَدَّثَنَا الْحَجَّاجُ بْنُ أَبِي عُثْمَانَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ أَنَّ ابْنَ جَابِرِ بْنِ عَتِيكٍ حَدَّثَهُ عَنْ أَبِيهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ مِنْ الْغَيْرَةِ مَا يُحِبُّ اللَّهُ وَمِنْهَا مَا يُبْغِضُ اللَّهُ وَمِنْ الْخُيَلَاءِ مَا يُحِبُّ اللَّهُ وَمِنْهَا مَا يُبْغِضُ اللَّهُ فَالْغَيْرَةُ الَّتِي يُحِبُّ اللَّهُ الْغَيْرَةُ فِي الرِّيبَةِ وَالْغَيْرَةُ الَّتِي يُبْغِضُ اللَّهُ الْغَيْرَةُ فِي غَيْرِ رِيبَةٍ وَالْخُيَلَاءُ الَّتِي يُحِبُّ اللَّهُ اخْتِيَالُ الْعَبْدِ بِنَفْسِهِ لِلَّهِ عِنْدَ الْقِتَالِ وَاخْتِيَالُهُ بِالصَّدَقَةِ وَالْخُيَلَاءُ الَّتِي يُبْغِضُ اللَّهُ الْخُيَلَاءُ فِي الْفَخْرِ وَالْكِبْرِ أَوْ كَالَّذِي قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ [راجع: ۲۴۱۴۹].

(۲۴۱۵۱) حضرت جابر بن عتیک رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا غیرت کی بعض قسمیں ایسی ہیں جو اللہ کو محبوب ہیں اور بعض ایسی ہیں جو اللہ کو مبغوض ہیں' اسی طرح تکبر کی بعض قسمیں ایسی ہیں جو اللہ کو محبوب ہیں اور بعض ایسی ہیں جو مبغوض ہیں' چنانچہ وہ غیرت جو اللہ کو محبوب ہے' وہ ان چیزوں میں ہوتی ہے' جن میں کوئی شک کا پہلو موجود ہو' اور مبغوض وہ ہے جس میں شک کا کوئی پہلو موجود نہ ہو' اور وہ تکبر جو اللہ کو محبوب ہے وہ یہ ہے کہ انسان اللہ کی رضا کے لئے قتال کے وقت اپنے آپ کو نمایاں کرے اور صدقات و خیرات میں نمایاں کرے اور مبغوض وہ ہے جو صرف فخر یا بغاوت کے لئے ہو۔

(۲۴۱۵۲) حَدَّثَنَا أَبُو نُعَيْمٍ حَدَّثَنَا إِسْرَائِيلُ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عِيسَى عَنْ جَبْرِ بْنِ عَتِيكٍ عَنْ عَمِّهِ قَالَ دَخَلْتُ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى مَيِّتٍ مِنْ الْأَنْصَارِ وَأَهْلُهُ يَبْكُونَ فَقُلْتُ أَتَبْكُونَ وَهَذَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَعْهُنَّ يَبْكِينَ مَا دَامَ عِنْدَهُنَّ فَإِذَا وَجَبَتْ فَلَا يَبْكِينَ فَقَالَ جَبْرٌ فَحَدَّثْتُ بِهِ عُمَرَ بْنَ حُمَيْدٍ الْقُرَشِيَّ فَقَالَ لِي مَاذَا وَجَبَتْ قَالَ إِذَا أُدْخِلَ قَبْرَهُ

(۲۴۱۵۲) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نبی علیہ السلام کے ہمراہ انصار کی ایک میت پر پہنچا' اس کے اہل خانہ اس پر رو رہے تھے' میں نے ان سے کہا کہ تم لوگ نبی علیہ السلام کی موجودگی میں رو رہے ہو؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا کہ انہیں چھوڑ دو' جب تک یہ ان کے پاس ہے یہ اس پر رو لیں گے اور جب اسے قبر میں دفن کر دیا جائے گا تو پھر نہیں روئیں گے۔

(۲۴۱۵۳) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا أَبَانُ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ بْنِ الْحَارِثِ عَنِ ابْنِ جَابِرِ بْنِ عَتِيكٍ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ مِنْ الْغَيْرَةِ مَا يُحِبُّ اللَّهُ وَمِنْهَا مَا يُبْغِضُ اللَّهُ وَإِنَّ مِنْ الْخُيَلَاءِ مَا يُحِبُّ اللَّهُ وَمِنْهَا مَا يُبْغِضُ اللَّهُ وَأَمَّا الْغَيْرَةُ الَّتِي يُحِبُّ اللَّهُ فَالْغَيْرَةُ الَّتِي فِي الرِّيبَةِ وَأَمَّا الْغَيْرَةُ الَّتِي يُبْغِضُ اللَّهُ فَالْغَيْرَةُ فِي غَيْرِ الرِّيبَةِ وَأَمَّا الْخُيَلَاءُ الَّتِي يُحِبُّ اللَّهُ فَاخْتِيَالُ الرَّجُلِ بِنَفْسِهِ عِنْدَ الْقِتَالِ وَاخْتِيَالُهُ عِنْدَ الصَّدَقَةِ وَالْخُيَلَاءُ الَّتِي يُبْغِضُ اللَّهُ فَاخْتِيَالُ الرَّجُلِ فِي الْفَخْرِ وَالْبَغْيِ [راجع: ۲۴۱۴۹]

(۲۴۱۵۳) حضرت جابر بن عتیک رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا غیرت کی بعض قسمیں ایسی ہیں جو اللہ کو محبوب ہیں اور بعض ایسی ہیں جو اللہ کو مبغوض ہیں، اسی طرح تکبر کی بعض قسمیں ایسی ہیں جو اللہ کو محبوب ہیں اور بعض ایسی ہیں جو مبغوض ہیں، چنانچہ وہ غیرت جو اللہ کو محبوب ہے، وہ ان چیزوں میں ہوتی ہے، جن میں کوئی شک کا پہلو موجود ہو، اور مبغوض وہ ہے جس میں شک کا کوئی پہلو موجود نہ ہو، اور وہ تکبر جو اللہ کو محبوب ہے وہ یہ ہے کہ انسان اللہ کی رضا کے لئے قتال کے وقت اپنے آپ کو نمایاں کرے، اور صدقات وخیرات میں نمایاں کرے، اور مبغوض وہ ہے جو صرف فخر یا بغاوت کے لئے ہو۔

(۲۴۱۵۴) حَدَّثَنَا رَوْحٌ حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ جَابِرِ بْنِ عَتِيكٍ عَنْ عَتِيكِ بْنِ الْحَارِثِ بْنِ عَتِيكٍ فَهُوَ جَدُّ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَبُو أُمِّهِ أَنَّهُ أَخْبَرَهُ أَنَّ جَابِرَ بْنَ عَتِيكٍ أَخْبَرَهُ أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ ثَابِتٍ لَمَّا مَاتَ قَالَتْ ابْنَتُهُ وَاللَّهِ إِنْ كُنْتُ لَأَرْجُو أَنْ تَكُونَ شَهِيدًا أَمَا إِنَّكَ كُنْتَ قَدْ قَضَيْتَ جِهَازَكَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ اللَّهَ قَدْ أَوْقَعَ أَجْرَهُ عَلَى قَدْرِ نِيَّتِهِ وَمَا تَعُدُّونَ الشَّهَادَةَ قَالُوا قَتْلٌ فِي سَبِيلِ اللَّهِ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الشَّهَادَةُ سَبْعٌ سِوَى الْقَتْلِ فِي سَبِيلِ اللَّهِ الْمَطْعُونُ شَهِيدٌ وَالْغَرِقُ شَهِيدٌ وَصَاحِبُ ذَاتِ الْجَنْبِ شَهِيدٌ وَالْمَبْطُونُ شَهِيدٌ وَصَاحِبُ الْحَرِقِ شَهِيدٌ وَالَّذِي يَمُوتُ تَحْتَ الْهَدْمِ شَهِيدٌ وَالْمَرْأَةُ تَمُوتُ بِجُمْعٍ شَهِيدَةٌ [صححه ابن حبان (۳۱۸۹، و ۳۱۹۰)، والحاكم (۱/۳۵۱). قال الألباني: صحيح (ابو داود: ۳۱۱۱، النسائي: ۴/۱۳)].

(۲۴۱۵۴) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جب حضرت عبداللہ بن ثابت رضی اللہ عنہ کا انتقال ہوا تو ان کی بیٹی کہنے لگی بخدا! مجھے امید ہے کہ آپ شہداء میں شامل ہوں گے کیونکہ آپ نے اپنی تیاری مکمل کر رکھی تھی، نبی علیہ السلام نے فرمایا کہ اللہ نے ان کی نیت کے مطابق ان کا اجر طے کر دیا ہے، تم لوگ ''شہادت'' کس چیز کو سمجھتے ہو؟ لوگوں نے عرض کیا کہ راہ خدا میں مارے جانے کو، نبی علیہ السلام نے فرمایا کہ راہ خدا میں مارے جانے کے علاوہ بھی شہادت کی سات قسمیں ہیں، چنانچہ طاعون میں مرنے والا شہید ہے، سمندر میں غرق ہو کر مرنے والا شہید ہے، ذات الجنب کی بیماری میں مرنے والا شہید ہے، پیٹ کی بیماری میں مرنے والا شہید ہے، آگ میں جل کر مرنے والا شہید ہے، عمارت کے نیچے دب کر مرنے والا شہید ہے، اور حالت نفاس میں مرنے والی عورت شہید ہے۔

(۲۴۱۵۵) حَدَّثَنَا الْحَارِثُ بْنُ مُرَّةَ الْحَنَفِيُّ أَبُو مُرَّةَ حَدَّثَنَا نَفِيسٌ عَنْ عَبْدِاللَّهِ بْنِ جَابِرٍ الْعَبْدِيِّ قَالَ كُنْتُ فِي الْوَفْدِ الَّذِي أَتَوْا رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ عَبْدِ الْقَيْسِ قَالَ وَلَسْتُ مِنْهُمْ وَإِنَّمَا كُنْتُ مَعَ أَبِي قَالَ فَنَهَاهُمْ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ الشُّرْبِ فِي الْأَوْعِيَةِ الَّتِي سَمِعْتُمْ الدُّبَّاءِ وَالْحَنْتَمِ وَالنَّقِيرِ وَالْمُزَفَّتِ

(۲۴۱۵۵) حضرت عبداللہ بن جابر عبدی رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام کی خدمت میں حاضر ہونے والے وفد عبدالقیس میں میں بھی شامل تھا، میرا تعلق اس قبیلے سے نہیں تھا بلکہ میں اپنے والد صاحب کے ہمراہ آیا تھا، نبی علیہ السلام نے انہیں ان برتنوں میں کچھ بھی پینے سے منع فرمایا تھا جن کے متعلق تم سن چکے ہو یعنی دباء، حنتم، نقیر اور مزفت۔

حَدِيثُ أَبِي سَلَمَةَ الْأَنْصَارِيِّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ

حضرت ابوسلمہ انصاری رضی اللہ عنہ کی حدیثیں

(۲٤١٥٦) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ عَنْ عُثْمَانَ الْبَتِّيِّ عَنْ عَبْدِ الْحَمِيدِ بْنِ سَلَمَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ أَنَّ أَبَوَيْهِ اخْتَصَمَا فِيهِ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَحَدُهُمَا مُسْلِمٌ وَالْآخَرُ كَافِرٌ فَخَيَّرَهُ فَتَوَجَّهَ إِلَى الْكَافِرِ مِنْهُمَا فَقَالَ اللَّهُمَّ اهْدِهِ فَتَوَجَّهَ إِلَى الْمُسْلِمِ فَقَضَى لَهُ بِهِ [قال البوصيري: هذا اسناد ضعيف. قال الألباني: صحيح (ابن ماجة: ۲۳۵۲، النسائي: ٦/١٨٥)]. [انظر: ٢٤١٦٠].

(۲۴۱۵۶) حضرت ابوسلمہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ان کے والدین ان کے متعلق اپنا مقدمہ لے کر نبی علیہ السلام کی خدمت میں حاضر ہوئے' میرے والدین میں سے ایک مسلمان تھا اور دوسرا کافر' نبی علیہ السلام نے کافر کی طرف متوجہ ہو کر فرمایا اے اللہ! اسے ہدایت عطا فرما اور مسلمان کی طرف متوجہ ہو کر میرے متعلق فیصلہ اس کے حق میں کر دیا۔

(٢٤١٥٧) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ أَبُو عَمْرٍو الْبَتِّيُّ عَنْ عَبْدِ الْحَمِيدِ بْنِ سَلَمَةَ أَنَّ جَدَّهُ أَسْلَمَ فِي عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلَمْ تُسْلِمْ جَدَّتُهُ وَلَهُ مِنْهَا ابْنٌ فَاخْتَصَمَا إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ لَهُمَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنْ شِئْتُمَا خَيَّرْتُمَا الْغُلَامَ قَالَ وَأَجْلَسَ الْأَبَ فِي نَاحِيَةٍ وَالْأُمَّ نَاحِيَةً فَخَيَّرَهُ فَانْطَلَقَ نَحْوَ أُمِّهِ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُمَّ اهْدِهِ قَالَ فَرَجَعَ إِلَى أَبِيهِ

(۲۴۱۵۷) عبدالحمید بن سلمہ کہتے ہیں کہ ان کے دادا دور نبوت ہی میں مسلمان ہو گئے تھے لیکن ان کی دادی نے اسلام قبول نہیں کیا تھا' دادا کا دادی سے ایک بیٹا تھا وہ دونوں اس کا مقدمہ لے کر نبی علیہ السلام کی خدمت میں حاضر ہوئے' نبی علیہ السلام نے فرمایا تم دونوں اگر مناسب سمجھو تو اپنے بیٹے کو اختیار دے دو' (وہ جس کے پاس جانا چاہے چلا جائے) پھر نبی علیہ السلام نے ایک کونے میں باپ کو بٹھایا اور دوسرے کونے میں ماں کو اور بچے کو اختیار دے دیا' وہ بچہ ماں کی طرف چلنے لگا تو نبی علیہ السلام نے دعا کی کہ اے اللہ! اس بچے کو ہدایت عطا فرما چنانچہ وہ اپنے باپ کی طرف لوٹ آیا۔

(٢٤١٥٨) حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ بَحْرٍ حَدَّثَنَا عِيسَى بْنُ يُونُسَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْحَمِيدِ بْنُ جَعْفَرٍ أَخْبَرَنِي أَبِي عَنْ جَدِّي رَافِعِ بْنِ سِنَانٍ أَنَّهُ أَسْلَمَ وَأَبَتْ امْرَأَتُهُ أَنْ تُسْلِمَ فَأَتَتْ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَتْ ابْنَتِي وَهِيَ فَطِيمٌ أَوْ شَبَهُهُ وَقَالَ رَافِعٌ ابْنَتِي فَقَالَ لَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اقْعُدْ نَاحِيَةً وَقَالَ لَهَا اقْعُدِي نَاحِيَةً فَأَقْعَدَ الصَّبِيَّةَ بَيْنَهُمَا ثُمَّ قَالَ ادْعُوَاهَا فَمَالَتْ إِلَى أُمِّهَا فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُمَّ اهْدِهَا فَمَالَتْ إِلَى أَبِيهَا فَأَخَذَهَا [صححه الحاكم (٢/٢٠٦)].

(۲۴۱۵۸) عبدالحمید بن سلمہ کہتے ہیں کہ ان کے دادا دور نبوت ہی میں مسلمان ہو گئے تھے لیکن ان کی دادی نے اسلام قبول نہیں

کیا تھا' دادا کی دادی سے ایک بچی تھی وہ دونوں اس کا مقدمہ لے کر نبی علیہ السلام کی خدمت میں حاضر ہوئے' نبی علیہ السلام نے فرمایا تم دونوں اگر مناسب سمجھو تو اپنی بچی کو اختیار دے دو' (وہ جس کے پاس جانا چاہے چلا جائے) پھر نبی علیہ السلام نے ایک کونے میں باپ کو بٹھایا اور دوسرے کونے میں ماں کو اور بچی کو اختیار دے دیا' وہ بچی ماں کی طرف چلنے لگی تو نبی علیہ السلام نے دعا کی کہ اے اللہ! اس بچی کو ہدایت عطا فرما چنانچہ وہ اپنے باپ کی طرف لوٹ آئی۔

(۲۴۱۵۹) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ أَنْبَأَنَا عُثْمَانُ الْبَتِّيُّ عَنْ عَبْدِ الْحَمِيدِ بْنِ سَلَمَةَ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْ نَقْرَةِ الْغُرَابِ وَعَنْ فِرْشَةِ السَّبُعِ وَأَنْ يُوطِنَ الرَّجُلُ مَقَامَهُ فِي الصَّلَاةِ كَمَا يُوطِنُ الْبَعِيرُ

(۲۴۱۵۹) حضرت ابوسلمہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے نماز میں کوے کی طرح ٹھونگیں مارنے سے' درندوں کی طرح اپنے بازو سجدے میں بچھانے سے اور نماز کے لئے ایک ہی جگہ متعین کر لینے سے منع فرمایا ہے جیسے اونٹ اپنی جگہ متعین کر لیتا ہے۔

(۲۴۱۶۰) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَنْبَأَنَا سُفْيَانُ عَنْ عُثْمَانَ الْبَتِّيِّ عَنْ عَبْدِ الْحَمِيدِ الْأَنْصَارِيِّ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ أَنَّ جَدَّهُ أَسْلَمَ وَأَبَتْ امْرَأَتُهُ أَنْ تُسْلِمَ فَجَاءَ بِابْنٍ لَهُ صَغِيرٍ لَمْ يَبْلُغْ قَالَ فَأَجْلَسَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْأَبَ هَاهُنَا وَالْأُمَّ هَاهُنَا ثُمَّ خَيَّرَهُ وَقَالَ اللَّهُمَّ اهْدِهِ فَذَهَبَ إِلَى أَبِيهِ [راجع: ۲۴۱۵۶].

(۲۴۱۶۰) عبدالحمید بن سلمہ کہتے ہیں کہ ان کے دادا دور نبوت ہی میں مسلمان ہو گئے تھے لیکن ان کی دادی نے اسلام قبول نہیں کیا تھا' دادا کا دادی سے ایک بیٹا تھا وہ دونوں اس کا مقدمہ لے کر نبی علیہ السلام کی خدمت میں حاضر ہوئے' نبی علیہ السلام نے فرمایا تم دونوں اگر مناسب سمجھو تو اپنے بیٹے کو اختیار دے دو' (وہ جس کے پاس جانا چاہے چلا جائے) پھر نبی علیہ السلام نے ایک کونے میں باپ کو بٹھایا اور دوسرے کونے میں ماں کو اور بچے کو اختیار دے دیا' وہ بچہ ماں کی طرف چلنے لگا تو نبی علیہ السلام نے دعا کی کہ اے اللہ! اس بچے کو ہدایت عطا فرما چنانچہ وہ اپنے باپ کی طرف لوٹ آیا۔

حَدِيثُ قَيْسِ بْنِ عَمْرٍو رضی اللہ عنہ

حضرت قیس بن عمرو رضی اللہ عنہ کی حدیثیں

(۲۴۱۶۱) حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا سَعْدُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ التَّيْمِيُّ عَنْ قَيْسِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ رَأَى النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَجُلًا يُصَلِّي بَعْدَ صَلَاةِ الصُّبْحِ رَكْعَتَيْنِ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَصَلَاةُ الصُّبْحِ مَرَّتَيْنِ فَقَالَ الرَّجُلُ إِنِّي لَمْ أَكُنْ صَلَّيْتُ الرَّكْعَتَيْنِ اللَّتَيْنِ قَبْلَهُمَا فَصَلَّيْتُهُمَا الْآنَ قَالَ فَسَكَتَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ [صححه ابن خزيمة: (۱۱۱۶)، وابن حبان (۱۵۶۳)، والحاكم (۱/۲۷۵). قال الترمذي: واسناد هذا الحديث ليس بمتصل. قال الألباني: صحيح (ابو داود: ۱۲۶۷، ابن ماجة: ۱۱۵۴، الترمذي: ۴۲۲). قال شعيب: اسناده حسن لو لا انقطاعه].

(۲۴۱۶۱) حضرت قیس بن عمرو رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ایک آدمی کو نماز فجر کے بعد دو رکعتیں پڑھتے ہوئے دیکھا تو فرمایا کیا فجر کی نماز دو مرتبہ ہوتی ہے؟ اس شخص نے عرض کیا کہ میں فجر سے پہلے کی دو سنتیں نہیں پڑھ سکا تھا' وہ میں نے اب پڑھی ہیں' اس پر نبی علیہ السلام خاموش ہو گئے۔

(۲۴۱۶۲) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَنْبَأَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ قَالَ وَسَمِعْتُ عَبْدَ رَبِّهِ بْنَ سَعِيدٍ أَخَا يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ يُحَدِّثُ عَنْ جَدِّهِ قَالَ خَرَجَ إِلَى الصُّبْحِ فَوَجَدَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الصُّبْحِ وَلَمْ يَكُنْ رَكَعَ رَكْعَتَيْ الْفَجْرِ فَصَلَّى مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثُمَّ قَامَ حِينَ فَرَغَ مِنَ الصُّبْحِ فَرَكَعَ رَكْعَتَيْ الْفَجْرِ فَمَرَّ بِهِ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ مَا هَذِهِ الصَّلَاةُ فَأَخْبَرَهُ فَسَكَتَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَمَضَى وَلَمْ يَقُلْ شَيْئًا.

(۲۴۱۶۲) حضرت قیس بن عمرو رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ایک آدمی کو نماز فجر کے بعد دو رکعتیں پڑھتے ہوئے دیکھا تو فرمایا کیا فجر کی نماز دو مرتبہ ہوتی ہے؟ اس شخص نے عرض کیا کہ میں فجر سے پہلے کی دو سنتیں نہیں پڑھ سکا تھا' وہ میں نے اب پڑھی ہیں' اس پر نبی علیہ السلام خاموش ہو گئے۔

حَدِيثُ مُعَاوِيَةَ بْنِ الْحَكَمِ السُّلَمِيِّ رضی اللہ عنہ

حضرت معاویہ بن حکم سلمی رضی اللہ عنہ کی حدیثیں

(۲۴۱۶۳) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنِي الْحَجَّاجُ بْنُ أَبِي عُثْمَانَ حَدَّثَنِي يَحْيَى بْنُ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ هِلَالِ بْنِ أَبِي مَيْمُونَةَ عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ الْحَكَمِ السُّلَمِيِّ قَالَ بَيْنَا نَحْنُ نُصَلِّي مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذْ عَطَسَ رَجُلٌ مِنَ الْقَوْمِ فَقُلْتُ يَرْحَمُكَ اللَّهُ فَرَمَانِي الْقَوْمُ بِأَبْصَارِهِمْ فَقُلْتُ وَا ثُكْلَ أُمِّيَاهْ مَا شَأْنُكُمْ تَنْظُرُونَ إِلَيَّ قَالَ فَجَعَلُوا يَضْرِبُونَ بِأَيْدِيهِمْ عَلَى أَفْخَاذِهِمْ فَلَمَّا رَأَيْتُهُمْ يُصَمِّتُونِي لَكِنِّي سَكَتُّ فَلَمَّا صَلَّى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَبِأَبِي هُوَ وَأُمِّي مَا رَأَيْتُ مُعَلِّمًا قَبْلَهُ وَلَا بَعْدَهُ أَحْسَنَ تَعْلِيمًا مِنْهُ وَاللَّهِ مَا كَهَرَنِي وَلَا شَتَمَنِي وَلَا ضَرَبَنِي قَالَ إِنَّ هَذِهِ الصَّلَاةَ لَا يَصْلُحُ فِيهَا شَيْءٌ مِنْ كَلَامِ النَّاسِ هَذَا إِنَّمَا هِيَ التَّسْبِيحُ وَالتَّكْبِيرُ وَقِرَاءَةُ الْقُرْآنِ أَوْ كَمَا قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ [انظر: ۲٤۱۷۰، ۲٤۱۷۱، ۲٤۱۷۲].

(۲۴۱۶۳) حضرت معاویہ بن حکم سلمی رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ ہم لوگ نبی علیہ السلام کے ساتھ نماز پڑھ رہے تھے کہ نمازیوں میں سے ایک آدمی کو چھینک آئی' میں نے اسے ''یرحمک اللہ'' کہہ کر جواب دیا تو لوگ مجھے اپنی آنکھوں سے گھورنے لگے' میں نے سٹپٹا کر کہا کیا مصیبت ہے؟ تم لوگ مجھے کیوں دیکھ رہے ہو؟ وہ اپنے ہاتھ اپنی رانوں پر مارنے لگے' جب میں نے دیکھا کہ وہ مجھے خاموش کرانا چاہتے ہیں تو میں خاموش ہو گیا' نبی علیہ السلام ''میرے ماں باپ ان پر قربان ہوں'' میں نے ان جیسا معلم پہلے

دیکھا اور نہ ان سے بہتر تعلیم دینے والا ان کے بعد دیکھا' جب نماز سے فارغ ہوئے تو خدا کی قسم انہوں نے مجھے ڈانٹا' نہ ہی گالی دی اور نہ مارا پیٹا' بلکہ فرمایا کہ اس نماز میں انسانوں کا کلام مناسب نہیں ہوتا' نماز تو نام ہے تسبیح وتکبیر اور تلاوت قرآن کا' یا جیسے نبی علیہ السلام نے فرمایا۔

(۲٤١٦٤) فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّا قَوْمٌ حَدِيثُ عَهْدٍ بِالْجَاهِلِيَّةِ وَقَدْ جَاءَ اللَّهُ بِالْإِسْلَامِ وَإِنَّ مِنَّا قَوْمًا يَأْتُونَ الْكُهَّانَ قَالَ فَلَا تَأْتُوهُمْ قُلْتُ إِنَّ مِنَّا قَوْمًا يَتَطَيَّرُونَ قَالَ ذَاكَ شَيْءٌ يَجِدُونَهُ فِي صُدُورِهِمْ فَلَا يَصُدَّنَّهُمْ قُلْتُ إِنَّ مِنَّا قَوْمًا يَخُطُّونَ قَالَ كَانَ نَبِيٌّ يَخُطُّ فَمَنْ وَافَقَ خَطَّهُ فَذَلِكَ [صححه مسلم (٥٣٧)، وابن خزيمة (٨٥٩)، وابن حبان (٢٢٤٧)]. [انظر: ٢٤١٦٨، ٢٤١٧٣].

(۲۴۱۶۴) پھر میں نے نبی علیہ السلام سے پوچھا یا رسول اللہ! یہ بتائیے کہ ہم زمانہ جاہلیت میں جو کام کرتے تھے مثلاً ہم پرندوں سے شگون لیتے تھے (اس کا کیا حکم ہے؟) نبی علیہ السلام نے فرمایا یہ تمہارے ذہن کا ایک وہم ہوتا تھا، اب یہ تمہیں کسی کام سے نہ روکے، میں نے پوچھا یا رسول اللہ! ہم میں سے بعض لوگ زمین پر لکیریں کھینچتے ہیں؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا ایک نبی زمین پر لکیریں کھینچتے تھے سو جس کا خط ان کے موافق ہو جائے وہ صحیح ہو جاتا ہے۔

(٢٤١٦٥) قَالَ وَكَانَتْ لِي جَارِيَةٌ تَرْعَى غَنَمًا لِي فِي قِبَلِ أُحُدٍ وَالْجَوَّانِيَّةِ فَاطَّلَعْتُهَا ذَاتَ يَوْمٍ فَإِذَا الذِّئْبُ قَدْ ذَهَبَ بِشَاةٍ مِنْ غَنَمِهَا وَأَنَا رَجُلٌ مِنْ بَنِي آدَمَ آسَفُ كَمَا يَأْسَفُونَ لَكِنِّي صَكَكْتُهَا صَكَّةً فَأَتَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَعَظَّمَ ذَلِكَ عَلَيَّ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَفَلَا أُعْتِقُهَا قَالَ ائْتِنِي بِهَا فَأَتَيْتُهُ بِهَا فَقَالَ لَهَا أَيْنَ اللَّهُ فَقَالَتْ فِي السَّمَاءِ قَالَ مَنْ أَنَا قَالَتْ أَنْتَ رَسُولُ اللَّهِ قَالَ أَعْتِقْهَا فَإِنَّهَا مُؤْمِنَةٌ وَقَالَ مَرَّةً هِيَ مُؤْمِنَةٌ فَأَعْتِقْهَا [انظر: ٢٤١٦٩، ٢٤١٧٤].

(۲۴۱۶۵) حضرت معاویہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ میری ایک باندی تھی جو احد اور جوانیہ کے قریب میری بکریاں چرایا کرتی تھی' ایک دن میں اس کے پاس گیا تو دیکھا کہ ایک بھیڑیا اس کے ریوڑ میں سے ایک بکری لے کر بھاگ گیا ہے' میں بھی ایک انسان ہوں اور مجھے بھی عام لوگوں کی طرح افسوس ہوتا ہے چنانچہ میں نے غصے میں آ کر اسے ایک طمانچہ رسید کر دیا' پھر نبی علیہ السلام کی خدمت میں حاضر ہوا تو نبی علیہ السلام پر میرے حوالے سے یہ بات بہت بوجھ بنی' یہ دیکھ کر میں نے عرض کیا یا رسول اللہ! کیا میں اسے آزاد نہ کر دوں؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا اسے میرے پاس لے کر آؤ' میں اسے لے کر آیا تو نبی علیہ السلام نے اس سے پوچھا کہ اللہ کہاں ہے؟ اس نے کہا آسمان میں' نبی علیہ السلام نے پوچھا میں کون ہوں؟ اس نے کہا کہ آپ اللہ کے رسول ہیں' نبی علیہ السلام نے فرمایا اسے آزاد کر دو کیونکہ یہ مؤمنہ ہے۔

(٢٤١٦٦) حَدَّثَنَا هَاشِمٌ عَنِ ابْنِ أَبِي ذِئْبٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ الْحَكَمِ السُّلَمِيِّ قَالَ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَشْيَاءُ كُنَّا نَصْنَعُهَا فِي الْجَاهِلِيَّةِ كُنَّا نَأْتِي الْكُهَّانَ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَأْتُوا

الْكُهَّانَ قَالَ وَكُنَّا نَتَطَيَّرُ قَالَ ذَاكَ شَيْءٌ يَجِدُهُ أَحَدُكُمْ فِي نَفْسِهِ فَلَا يَصُدَّنَّكُمْ [راجع: ١٥٧٤٨].

(۲۴۱۶۶) حضرت معاویہ بن حکم رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے نبی علیہ السلام سے پوچھا یہ بتایئے کہ ہم زمانۂ جاہلیت میں جو کام کرتے تھے مثلاً ہم پرندوں سے شگون لیتے تھے (اس کا کیا حکم ہے؟) نبی علیہ السلام نے فرمایا یہ تمہارے ذہن کا ایک وہم ہوتا تھا، اب یہ تمہیں کسی کام سے نہ روکے، میں نے پوچھا یا رسول اللہ! ہم کاہنوں کے پاس بھی جایا کرتے تھے؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا اب نہ جایا کرو۔

(۲۴۱۶۷) حَدَّثَنَا أَبُو الْيَمَانِ أَنْبَأَنَا شُعَيْبٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ أَخْبَرَنِي أَبُو سَلَمَةَ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ أَنَّ مُعَاوِيَةَ بْنَ الْحَكَمِ السُّلَمِيَّ وَكَانَ صَحَابِيًّا قَالَ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَرَأَيْتَ أُمُورًا كُنَّا نَفْعَلُهَا فِي الْجَاهِلِيَّةِ كُنَّا نَتَطَيَّرُ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَاكَ شَيْءٌ يَجِدُهُ أَحَدُكُمْ فِي نَفْسِهِ فَلَا يَصُدَّنَّكُمْ فَقُلْتُ وَكُنَّا نَأْتِي الْكُهَّانَ قَالَ وَلَا تَأْتُوا الْكُهَّانَ [راجع: ٢٤١٦٤].

(۲۴۱۶۷) حضرت معاویہ بن حکم رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے نبی علیہ السلام سے پوچھا یہ بتایئے کہ ہم زمانۂ جاہلیت میں جو کام کرتے تھے مثلاً ہم پرندوں سے شگون لیتے تھے (اس کا کیا حکم ہے؟) نبی علیہ السلام نے فرمایا یہ تمہارے ذہن کا ایک وہم ہوتا تھا، اب یہ تمہیں کسی کام سے نہ روکے، میں نے پوچھا یا رسول اللہ! ہم کاہنوں کے پاس بھی جایا کرتے تھے؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا اب نہ جایا کرو۔

(۲۴۱۶۸) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ سَمِعْتُ يَحْيَى بْنَ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ هِلَالِ بْنِ أَبِي مَيْمُونَةَ أَنَّ عَطَاءَ بْنَ يَسَارٍ حَدَّثَهُ أَنَّ مُعَاوِيَةَ بْنَ الْحَكَمِ حَدَّثَهُ بِثَلَاثَةِ أَحَادِيثَ حَفِظَهَا عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّا قَوْمٌ حَدِيثُ عَهْدٍ بِجَاهِلِيَّةٍ وَإِنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ قَدْ جَاءَ بِالْإِسْلَامِ وَإِنَّ مِنَّا رِجَالًا يَخُطُّونَ قَالَ قَدْ كَانَ نَبِيٌّ مِنَ الْأَنْبِيَاءِ يَخُطُّ فَمَنْ وَافَقَ خَطَّهُ فَذَلِكَ قَالَ قُلْتُ إِنَّ مِنَّا رِجَالًا يَتَطَيَّرُونَ قَالَ ذَاكَ شَيْءٌ يَجِدُونَهُ فِي صُدُورِهِمْ فَلَا يَصُدَّنَّكُمْ قَالَ قُلْتُ إِنَّ مِنَّا رِجَالًا يَأْتُونَ الْكُهَّانَ قَالَ فَلَا تَأْتُوهُمْ قَالَ فَهَذَا حَدِيثٌ

[راجع: ٢٤١٦٤].

(۲۴۱۶۸) حضرت معاویہ بن حکم رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے نبی علیہ السلام سے پوچھا یہ بتایئے کہ ہم زمانۂ جاہلیت میں جو کام کرتے تھے مثلاً ہم میں سے بعض لوگ زمین پر لکیریں کھینچتے ہیں؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا ایک نبی اس طرح لکیریں کھینچتے تھے، سو جس کا خط اس کے موافق آ جائے وہ صحیح ہو جاتا ہے، میں نے پوچھا کہ ہم پرندوں سے شگون لیتے تھے (اس کا کیا حکم ہے؟) نبی علیہ السلام نے فرمایا یہ تمہارے ذہن کا ایک وہم ہوتا تھا، اب یہ تمہیں کسی کام سے نہ روکے، انہوں نے پوچھا یا رسول اللہ! ہم کاہنوں کے پاس بھی جایا کرتے تھے؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا اب نہ جایا کرو۔

(۲۴۱۶۹) قَالَ وَكَانَتْ لِي غَنَمٌ فِيهَا جَارِيَةٌ لِي تَرْعَاهَا فِي قِبَلِ أُحُدٍ وَالْجَوَّانِيَّةِ فَاطَّلَعْتُ عَلَيْهَا ذَاتَ يَوْمٍ فَوَجَدْتُ

الذَّنْبَ قَدْ ذَهَبَ مِنْهَا بِشَاةٍ فَأَسِفْتُ وَأَنَا رَجُلٌ مِنْ بَنِي آدَمَ آسَفُ مِثْلَ مَا يَأْسَفُونَ وَإِنِّي صَكَكْتُهَا صَكَّةً قَالَ فَعَظَّمَ ذَلِكَ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَفَلَا أُعْتِقُهَا قَالَ ادْعُهَا فَدَعَوْتُهَا فَقَالَ لَهَا أَيْنَ اللَّهُ قَالَتْ فِي السَّمَاءِ قَالَ مَنْ أَنَا قَالَتْ أَنْتَ رَسُولُ اللَّهِ قَالَ إِنَّهَا مُؤْمِنَةٌ فَأَعْتِقْهَا قَالَ هَذَانِ حَدِيثَانِ [راجع: ٢٤١٦٥].

(۲۴۱۶۹) حضرت معاویہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ میری ایک باندی تھی جو احد اور جوانیہ کے قریب میری بکریاں چرایا کرتی تھی' ایک دن میں اس کے پاس گیا تو دیکھا کہ ایک بھیڑیا اس کے ریوڑ میں سے ایک بکری لے کر بھاگ گیا ہے' میں بھی ایک انسان ہوں اور مجھے بھی عام لوگوں کی طرح افسوس ہوتا ہے چنانچہ میں نے غصے میں آ کر اسے ایک طمانچہ رسید کر دیا' پھر نبی علیہ السلام کی خدمت میں حاضر ہوا تو نبی علیہ السلام پر میرے حوالے سے یہ بات بہت بوجھ بنی' یہ دیکھ کر میں نے عرض کیا یا رسول اللہ! کیا میں اسے آزاد نہ کر دوں؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا اسے میرے پاس لے کر آؤ' میں اسے لے کر آیا تو نبی علیہ السلام نے اس سے پوچھا کہ اللہ کہاں ہے؟ اس نے کہا آسمان میں' نبی علیہ السلام نے پوچھا میں کون ہوں؟ اس نے کہا کہ آپ اللہ کے رسول ہیں' نبی علیہ السلام نے فرمایا اسے آزاد کر دو کیونکہ یہ مؤمنہ ہے۔

(۲۴۱۷۰) قَالَ فَصَلَّيْتُ خَلْفَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَاتَ يَوْمٍ فَعَطَسَ رَجُلٌ مِنَ الْقَوْمِ فَقُلْتُ يَرْحَمُكَ اللَّهُ فَرَمَانِي الْقَوْمُ بِأَبْصَارِهِمْ فَقُلْتُ وَا ثُكْلَ أُمِّيَاهُ مَا شَأْنُكُمْ تَنْظُرُونَ إِلَيَّ قَالَ فَضَرَبُوا بِأَيْدِيهِمْ عَلَى أَفْخَاذِهِمْ فَلَمَّا رَأَيْتُهُمْ يُصَمِّتُونِي سَكَتُّ حَتَّى صَلَّى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَدَعَانِي قَالَ فَبِأَبِي وَأُمِّي مَا رَأَيْتُ مُعَلِّمًا قَبْلَهُ وَلَا بَعْدَهُ أَحْسَنَ تَعْلِيمًا مِنْهُ فَمَا ضَرَبَنِي وَلَا كَهَرَنِي وَلَا سَبَّنِي وَقَالَ إِنَّ هَذِهِ الصَّلَاةَ لَا يَصْلُحُ فِيهَا شَيْءٌ مِنْ كَلَامِ النَّاسِ هَذَا إِنَّمَا هِيَ التَّسْبِيحُ وَالتَّكْبِيرُ وَقِرَاءَةُ الْقُرْآنِ أَوْ كَمَا قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هَذِهِ ثَلَاثَةُ أَحَادِيثَ حَدَّثَنِيهَا [راجع: ٢٤١٦٣].

(۲۴۱۷۰) حضرت معاویہ بن حکم سلمی رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ ہم لوگ نبی علیہ السلام کے ساتھ نماز پڑھ رہے تھے کہ نمازیوں میں سے ایک آدمی کو چھینک آئی' میں نے اسے ''یرحمک اللہ'' کہہ کر جواب دیا تو لوگ مجھے اپنی آنکھوں سے گھورنے لگے' میں نے سٹپٹا کر کہا کیا مصیبت ہے؟ تم لوگ مجھے کیوں دیکھ رہے ہو؟ وہ اپنے ہاتھ اپنی رانوں پر مارنے لگے' جب میں نے دیکھا کہ وہ مجھے خاموش کرانا چاہتے ہیں تو میں خاموش ہو گیا' نبی علیہ السلام ''میرے ماں باپ ان پر قربان ہوں'' میں نے ان جیسا معلم پہلے دیکھا اور نہ ان سے بہتر تعلیم دینے والا ان کے بعد دیکھا'' جب نماز سے فارغ ہوئے تو خدا کی قسم انہوں نے مجھے ڈانٹا' نہ ہی گالی دی اور نہ مارا پیٹا' بلکہ فرمایا کہ اس نماز میں انسانوں کا کلام مناسب نہیں ہوتا' نماز تو نام ہے تسبیح و تکبیر اور تلاوت قرآن کا' یا جیسے نبی علیہ السلام نے فرمایا۔

(۲۴۱۷۱) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا أَبَانُ بْنُ يَزِيدَ الْعَطَّارُ حَدَّثَنِي يَحْيَى بْنُ أَبِي كَثِيرٍ حَدَّثَنَا هِلَالُ بْنُ أَبِي مَيْمُونَةَ عَنْ عَطَاءِ

بْنِ يَسَارٍ عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ الْحَكَمِ السُّلَمِيِّ حَدَّثَنِي بِهَذَا الْحَدِيثِ بِنَحْوِهِ فَزَادَ فِيهِ وَقَالَ إِنَّمَا هِيَ التَّسْبِيحُ وَالتَّكْبِيرُ وَالتَّحْمِيدُ وَقِرَاءَةُ الْقُرْآنِ أَوْ كَمَا قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ [راجع: ٢٤١٦٣].

(۲۴۱۷۱) حضرت معاویہ بن حکم سلمی رضی اللہ عنہ سے گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے..... البتہ اس میں یوں ہے کہ نماز تو نام ہے تسبیح وتکبیر اور تلاوت قرآن کا' یا جیسے نبی علیہ السلام نے فرمایا۔

(۲۴۱۷۲) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ حَجَّاجٍ الصَّوَّافِ حَدَّثَنِي يَحْيَى بْنُ أَبِي كَثِيرٍ حَدَّثَنِي هِلَالُ بْنُ أَبِي مَيْمُونَةَ عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ عَنْ مُعَاوِيَةَ السُّلَمِيِّ قَالَ صَلَّيْتُ مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فَعَطَسَ رَجُلٌ مِنْ الْقَوْمِ فَقُلْتُ يَرْحَمُكَ اللَّهُ فَرَمَانِي الْقَوْمُ بِأَبْصَارِهِمْ فَقُلْتُ وَا ثُكْلَ أُمِّيَاهُ مَا شَأْنُكُمْ تَنْظُرُونَ إِلَيَّ قَالَ فَجَعَلُوا يَضْرِبُونَ بِأَيْدِيهِمْ عَلَى أَفْخَاذِهِمْ فَعَرَفْتُ أَنَّهُمْ يُصَمِّتُونِي لَكِنِّي سَكَتُّ فَلَمَّا قَضَى النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الصَّلَاةَ بِأَبِي هُوَ وَأُمِّي مَا شَتَمَنِي وَلَا كَهَرَنِي وَلَا ضَرَبَنِي فَقَالَ إِنَّ هَذِهِ الصَّلَاةَ لَا يَصْلُحُ فِيهَا شَيْءٌ مِنْ كَلَامِ النَّاسِ هَذَا إِنَّمَا هِيَ التَّسْبِيحُ وَالتَّكْبِيرُ وَقِرَاءَةُ الْقُرْآنِ أَوْ كَمَا قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ [راجع: ٢٤١٦٣].

(۲۴۱۷۲) حضرت معاویہ بن حکم سلمی رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ ہم لوگ نبی علیہ السلام کے ساتھ نماز پڑھ رہے تھے کہ نمازیوں میں سے ایک آدمی کو چھینک آئی' میں نے اسے ''یرحمک اللہ'' کہہ کر جواب دیا تو لوگ مجھے اپنی آنکھوں سے گھورنے لگے' میں نے سٹپٹا کر کہا کیا مصیبت ہے؟ تم لوگ مجھے کیوں دیکھ رہے ہو؟ وہ اپنے ہاتھ اپنی رانوں پر مارنے لگے' جب میں نے دیکھا کہ وہ مجھے خاموش کرانا چاہتے ہیں تو میں خاموش ہو گیا' نبی علیہ السلام ''میرے ماں باپ ان پر قربان ہوں'' میں نے ان جیسا معلم پہلے دیکھا اور نہ ان سے بہتر تعلیم دینے والا ان کے بعد دیکھا'' جب نماز سے فارغ ہوئے تو خدا کی قسم انہوں نے مجھے ڈانٹا' نہ ہی گالی دی اور نہ مارا پیٹا' بلکہ فرمایا کہ اس نماز میں انسانوں کا کلام مناسب نہیں ہوتا' نماز تو نام ہے تسبیح وتکبیر اور تلاوت قرآن کا' یا جیسے نبی علیہ السلام نے فرمایا۔

(۲۴۱۷۳) قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّا قَوْمٌ حَدِيثُ عَهْدٍ بِجَاهِلِيَّةٍ وَقَدْ جَاءَ اللَّهُ بِالْإِسْلَامِ وَمِنَّا رِجَالٌ يَأْتُونَ الْكُهَّانَ قَالَ فَلَا تَأْتُوهُمْ قُلْتُ وَمِنَّا رِجَالٌ يَتَطَيَّرُونَ قَالَ فَإِنَّ ذَلِكَ شَيْءٌ يَجِدُونَهُ فِي صُدُورِهِمْ فَلَا يَصُدَّنَّهُمْ قُلْتُ وَمِنَّا رِجَالٌ يَخُطُّونَ قَالَ كَانَ نَبِيٌّ مِنْ الْأَنْبِيَاءِ يَخُطُّ فَمَنْ وَافَقَ خَطَّهُ فَذَاكَ [راجع: ٢٣١٦٤].

(۲۴۱۷۳) پھر میں نے نبی علیہ السلام سے پوچھا یا رسول اللہ! یہ بتائیے کہ ہم زمانہ جاہلیت میں جو کام کرتے تھے مثلاً ہم پرندوں سے شگون لیتے تھے (اس کا کیا حکم ہے؟) نبی علیہ السلام نے فرمایا یہ تمہارے ذہن کا ایک وہم ہوتا تھا' اب یہ تمہیں کسی کام سے نہ روکے' میں نے پوچھا یا رسول اللہ! ہم میں سے بعض لوگ زمین پر لکیریں کھینچتے ہیں؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا ایک نبی زمین پر لکیریں کھینچتے تھے سو جس کا خط ان کے موافق ہو جائے وہ صحیح ہو جاتا ہے۔

(۲٤۱۷٤) قَالَ وَبَيْنَمَا جَارِيَةٌ لِي تَرْعَى غُنَيْمَاتٍ لِي فِي قِبَلِ أُحُدٍ وَالْجَوَّانِيَّةِ فَاطَّلَعْتُ عَلَيْهَا اطِّلَاعَةً فَإِذَا الذِّئْبُ قَدْ ذَهَبَ مِنْهَا بِشَاةٍ وَأَنَا رَجُلٌ مِنْ بَنِي آدَمَ يَأْسَفُ كَمَا يَأْسَفُونَ لَكِنِّي صَكَكْتُهَا صَكَّةً قَالَ فَعَظُمَ ذَلِكَ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قُلْتُ أَلَا أُعْتِقُهَا قَالَ ابْعَثْ إِلَيْهَا قَالَ فَأَرْسَلَ إِلَيْهَا فَجَاءَ بِهَا فَقَالَ أَيْنَ اللَّهُ قَالَتْ فِي السَّمَاءِ قَالَ فَمَنْ أَنَا قَالَتْ أَنْتَ رَسُولُ اللَّهِ قَالَ أَعْتِقْهَا فَإِنَّهَا مُؤْمِنَةٌ [راجع: ۲٤۱٦٥].

(۲۴۱۷۴) حضرت معاویہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ میری ایک باندی تھی جو احد اور جوانیہ کے قرب میری بکریاں چرایا کرتی تھی' ایک دن میں اس کے پاس گیا تو دیکھا کہ ایک بھیڑیا اس کے ریوڑ میں سے ایک بکری لے کر بھاگ گیا ہے' میں بھی ایک انسان ہوں اور مجھے بھی عام لوگوں کی طرف افسوس ہوتا ہے چنانچہ میں نے غصے میں آ کر اسے ایک طمانچہ رسید کر دیا' پھر نبی علیہ السلام کی خدمت میں حاضر ہوا تو نبی علیہ السلام پر میرے حوالے سے یہ بات بہت بوجھ بنی' یہ دیکھ کر میں نے عرض کیا یا رسول اللہ! کیا میں اسے آزاد نہ کر دوں؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا اسے میرے پاس لے کر آؤ' میں اسے لے کر آیا تو نبی علیہ السلام نے اس سے پوچھا کہ اللہ کہاں ہے؟ اس نے کہا آسمان میں' نبی علیہ السلام نے پوچھا میں کون ہوں؟ اس نے کہا کہ آپ اللہ کے رسول ہیں' نبی علیہ السلام نے فرمایا اسے آزاد کر دو کیونکہ یہ مؤمنہ ہے۔

(۲٤۱۷٥) حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ حَدَّثَنَا لَيْثٌ حَدَّثَنِي عُقَيْلٌ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَوْفٍ عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ الْحَكَمِ السُّلَمِيِّ أَنَّهُ قَالَ لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَرَأَيْتَ أَشْيَاءَ كُنَّا نَفْعَلُهَا فِي الْجَاهِلِيَّةِ كُنَّا نَتَطَيَّرُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَلِكَ شَيْءٌ تَجِدُهُ فِي نَفْسِكَ فَلَا يَصُدَّنَّكُمْ قَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ كُنَّا نَأْتِي الْكُهَّانَ قَالَ فَلَا تَأْتِ [الْكُهَّانَ]. [راجع: ۱٥۷٤۸].

(۲۴۱۷۵) حضرت معاویہ بن حکم رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ انہوں نے نبی علیہ السلام سے پوچھا یہ بتایئے کہ ہم زمانہ جاہلیت میں جو کام کرتے تھے مثلاً ہم پرندوں سے شگون لیتے تھے (اس کا کیا حکم ہے؟) نبی علیہ السلام نے فرمایا یہ تمہارے ذہن کا ایک وہم ہوتا تھا، اب یہ تمہیں کسی کام سے نہ روکے، انہوں نے پوچھا یا رسول اللہ! ہم کاہنوں کے پاس بھی جایا کرتے تھے؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا اب نہ جایا کرو۔

(۲٤۱۷٦) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ الْحَكَمِ أَنَّ أَصْحَابَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالُوا يَا رَسُولَ اللَّهِ مِنَّا رِجَالٌ يَتَطَيَّرُونَ قَالَ ذَاكَ شَيْءٌ تَجِدُونَهُ فِي أَنْفُسِكُمْ فَلَا يَصُدَّنَّكُمْ قَالُوا وَمِنَّا رِجَالٌ يَأْتُونَ الْكُهَّانَ قَالَ فَلَا تَأْتُوا كَاهِنًا

(۲۴۱۷۶) حضرت معاویہ بن حکم رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ انہوں نے نبی علیہ السلام سے پوچھا یہ بتایئے کہ ہم زمانہ جاہلیت میں جو کام کرتے تھے مثلاً ہم پرندوں سے شگون لیتے تھے (اس کا کیا حکم ہے؟) نبی علیہ السلام نے فرمایا یہ تمہارے ذہن کا ایک وہم ہوتا تھا، اب یہ تمہیں کسی کام سے نہ روکے، انہوں نے پوچھا یا رسول اللہ! ہم کاہنوں کے پاس بھی جایا کرتے تھے؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا اب نہ جایا کرو۔

حَدِيثُ عِتْبَانَ بْنِ مَالِكٍ رضی اللہ عنہ

حضرت عتبان بن مالک رضی اللہ عنہ کی حدیثیں

(۲۴۱۷۷) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَنْبَأَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ قَالَ حَدَّثَنِي مَحْمُودُ بْنُ الرَّبِيعِ عَنْ عِتْبَانَ بْنِ مَالِكٍ قَالَ أَتَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقُلْتُ إِنِّي قَدْ أَنْكَرْتُ بَصَرِي وَالسُّيُولُ تَحُولُ بَيْنِي وَبَيْنَ مَسْجِدِي فَلَوَدِدْتُ أَنَّكَ جِئْتَ فَصَلَّيْتَ فِي بَيْتِي مَكَانًا أَتَّخِذُهُ مَسْجِدًا فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَفْعَلُ إِنْ شَاءَ اللَّهُ قَالَ فَمَرَّ عَلَى أَبِي بَكْرٍ فَاسْتَتْبَعَهُ فَانْطَلَقَ مَعَهُ فَاسْتَأْذَنَ فَدَخَلَ عَلَيَّ فَقَالَ وَهُوَ قَائِمٌ أَيْنَ تُرِيدُ أَنْ أُصَلِّيَ فَأَشَرْتُ لَهُ حَيْثُ أُرِيدُ قَالَ ثُمَّ حَبَسْتُهُ عَلَى خَزِيرٍ صَنَعْنَاهُ لَهُ قَالَ فَسَمِعَ أَهْلُ الْوَادِي يَعْنِي أَهْلَ الدَّارِ فَثَابُوا إِلَيْهِ حَتَّى امْتَلَأَ الْبَيْتُ فَقَالَ رَجُلٌ أَيْنَ مَالِكُ بْنُ الدُّخْشُنِ وَرُبَّمَا قَالَ مَالِكُ بْنُ الدُّخَيْشِنِ فَقَالَ رَجُلٌ ذَاكَ رَجُلٌ مُنَافِقٌ لَا يُحِبُّ اللَّهَ وَلَا رَسُولَهُ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَقُولُ هُوَ يَقُولُ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ يَبْتَغِي بِذَلِكَ وَجْهَ اللَّهِ قَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَمَّا نَحْنُ فَنَرَى وَجْهَهُ وَحَدِيثَهُ إِلَى الْمُنَافِقِينَ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَيْضًا لَا تَقُولُ هُوَ يَقُولُ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ يَبْتَغِي بِذَلِكَ وَجْهَ اللَّهِ قَالَ بَلَى يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ فَلَنْ يُوَافِيَ عَبْدٌ يَوْمَ الْقِيَامَةِ يَقُولُ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ يَبْتَغِي بِذَلِكَ وَجْهَ اللَّهِ إِلَّا حُرِّمَ عَلَى النَّارِ قَالَ مَحْمُودٌ فَحَدَّثْتُ بِهَذَا الْحَدِيثِ نَفَرًا فِيهِمْ أَبُو أَيُّوبَ الْأَنْصَارِيُّ فَقَالَ مَا أَظُنُّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَا قُلْتَ قَالَ فَآلَيْتُ إِنْ رَجَعْتُ إِلَى عِتْبَانَ أَنْ أَسْأَلَهُ فَرَجَعْتُ إِلَيْهِ فَوَجَدْتُهُ شَيْخًا كَبِيرًا قَدْ ذَهَبَ بَصَرُهُ وَهُوَ إِمَامُ قَوْمِهِ فَجَلَسْتُ إِلَى جَنْبِهِ فَسَأَلْتُهُ عَنْ هَذَا الْحَدِيثِ فَحَدَّثَنِيهِ كَمَا حَدَّثَنِيهِ أَوَّلَ مَرَّةٍ قَالَ مَعْمَرٌ فَكَانَ الزُّهْرِيُّ إِذَا حَدَّثَ بِهَذَا الْحَدِيثِ قَالَ ثُمَّ نَزَلَتْ فَرَائِضُ وَأُمُورٌ نَرَى أَنَّ الْأَمْرَ انْتَهَى إِلَيْهَا فَمَنْ اسْتَطَاعَ أَنْ لَا يَغْتَرَّ فَلَا يَغْتَرَّ [راجع: ١٦٥٩٦]. [راجع: ١٦٥٩٦].

(۲۴۱۷۷) حضرت عتبان رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ میں نبی علیہ السلام کی خدمت میں حاضر ہوا اور عرض کیا یا رسول اللہ! میری قوم کی مسجد اور میرے درمیان سیلاب حائل ہو جاتا ہے، آپ کسی وقت تشریف لا کر میرے گھر میں نماز پڑھ دیں تو میں اسے ہی اپنے لئے جائے نماز منتخب کرلوں، نبی علیہ السلام نے مجھ سے ایسا کرنے کا وعدہ کر لیا، چنانچہ ایک دن حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ کے ساتھ نبی علیہ السلام تشریف لے آئے، اور گھر میں داخل ہو کر فرمایا تم کس جگہ کو جائے نماز بنانا چاہتے ہو؟ میں نے گھر کے ایک کونے کی طرف اشارہ کر دیا، نبی علیہ السلام کھڑے ہو گئے، ہم نے ان کے پیچھے صف بندی کر لی اور نبی علیہ السلام نے ہمیں دو رکعتیں پڑھائیں، ہم نے نبی علیہ السلام کو کھانے پر روک لیا، انصار کے کانوں تک یہ بات پہنچی تو وہ نبی علیہ السلام کی زیارت کے لئے آنے لگے، سارا گھر بھر گیا، ایک آدمی کہنے لگا کہ مالک بن دخشم کہاں ہے؟ دوسرے نے جواب دیا کہ وہ منافق ہے، نبی علیہ السلام نے فرمایا ایسے نہ کہو، وہ اللہ کی

رضا کے لئے لا الہ الا اللہ پڑھتا ہے، اس نے کہا کہ ہم تو یہی دیکھتے ہیں کہ اس کی توجہ اور باتیں منافقین کی طرف مائل ہوتی ہیں، نبی علیہ السلام نے پھر وہی جملہ دہرایا، دوسرے آدمی نے کہا کیوں نہیں یا رسول اللہ! اس پر نبی علیہ السلام نے فرمایا جو شخص اللہ کی رضا کے لئے لا الہ الا اللہ کی گواہی دیتا ہوا قیامت کے دن آئے گا، اللہ نے اس پر جہنم کی آگ کو حرام قرار دے دیا ہے، محمود کہتے ہیں کہ یہ حدیث جب میں نے ایک جماعت کے سامنے بیان کی جن میں ایوب بھی تھے، تو وہ کہنے لگے میں نہیں سمجھتا کہ نبی علیہ السلام نے یہ فرمایا ہوگا، میں نے کہا کہ جس وقت میں مدینہ منورہ پہنچا اور حضرت عتبان رضی اللہ عنہ زندہ ہوئے تو میں ان سے یہ سوال ضرور کروں گا، چنانچہ میں وہاں پہنچا تو وہ نابینا ہو چکے تھے، اور اپنی قوم کی امامت فرماتے تھے، میں نے ان سے اس حدیث کے متعلق پوچھا تو انہوں نے مجھے یہ حدیث اس طرح سنا دی جیسے پہلے سنائی تھی، اور یہ بدری صحابی تھے۔

(۲۴۱۷۸) حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ الْمُغِيرَةِ عَنْ ثَابِتٍ الْبُنَانِيِّ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ حَدَّثَنَا مَحْمُودُ بْنُ الرَّبِيعِ عَنْ عِتْبَانَ بْنِ مَالِكٍ فَلَقِيتُ عِتْبَانَ بْنَ مَالِكٍ فَقُلْتُ مَا حَدِيثٌ بَلَغَنِي عَنْكَ قَالَ فَحَدَّثَنِي قَالَ كَانَ فِي بَصَرِي بَعْضُ الشَّيْءِ فَبَعَثْتُ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقُلْتُ إِنِّي أُحِبُّ أَنْ تَجِيءَ إِلَى مَنْزِلِي تُصَلِّيَ فِيهِ فَأَتَّخِذَهُ مُصَلًّى قَالَ فَأَقْبَلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَمَنْ شَاءَ مِنْ أَصْحَابِهِ قَالَ فَصَلَّى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي مَنْزِلِهِ وَأَصْحَابُهُ يَتَحَدَّثُونَ وَيَذْكُرُونَ الْمُنَافِقِينَ وَمَا يَلْقَوْنَ مِنْهُمْ وَيُسْنِدُونَ عِظَمَ ذَلِكَ إِلَى مَالِكِ بْنِ الدُّخْشُنِ وَوَدُّوا أَنْ لَوْ دَعَا عَلَيْهِ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَصَابَ شَرًّا فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَلَيْسَ يَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَأَنِّي رَسُولُ اللَّهِ قَالُوا يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّهُ لَيَقُولُ ذَلِكَ وَمَا هُوَ فِي قَلْبِهِ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَشْهَدُ أَحَدٌ أَنَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَأَنِّي رَسُولُ اللَّهِ فَتَطْعَمَهُ النَّارُ أَوْ تَمَسَّهُ النَّارُ [راجع: ۱۶۵۹۶].

(۲۴۱۷۸) حضرت عتبان رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ میں نبی علیہ السلام کی خدمت میں حاضر ہوا اور عرض کیا یا رسول اللہ! میری قوم کی مسجد اور میرے درمیان سیلاب حائل ہو جاتا ہے، آپ کسی وقت تشریف لا کر میرے گھر میں نماز پڑھ دیں تو میں اسے ہی اپنے لئے جائے نماز منتخب کرلوں، نبی علیہ السلام نے مجھ سے ایسا کرنے کا وعدہ کر لیا، چنانچہ ایک دن حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ کے ساتھ نبی علیہ السلام تشریف لے آئے، اور گھر میں داخل ہو کر فرمایا تم کس جگہ کو جائے نماز بنانا چاہتے ہو؟ میں نے گھر کے ایک کونے کی طرف اشارہ کر دیا، نبی علیہ السلام کھڑے ہو گئے، ہم نے ان کے پیچھے صف بندی کر لی اور نبی علیہ السلام نے ہمیں دو رکعتیں پڑھائیں، ہم نے نبی علیہ السلام کو کھانے پر روک لیا، انصار کے کانوں تک یہ بات پہنچی تو وہ نبی علیہ السلام کی زیارت کے لئے آنے لگے، سارا گھر بھر گیا، ایک آدمی کہنے لگا کہ مالک بن دخشم کہاں ہے؟ دوسرے نے جواب دیا کہ وہ منافق ہے، نبی علیہ السلام نے فرمایا ایسے نہ کہو، وہ اللہ کی رضا کے لئے لا الہ الا اللہ پڑھتا ہے، اس نے کہا کہ ہم تو یہی دیکھتے ہیں کہ اس کی توجہ اور باتیں منافقین کی طرف مائل ہوتی ہیں، نبی علیہ السلام نے پھر وہی جملہ دہرایا، دوسرے آدمی نے کہا کیوں نہیں یا رسول اللہ! اس پر نبی علیہ السلام نے فرمایا جو شخص اللہ کی رضا کے لئے

لا الہ الا اللہ کی گواہی دیتا ہوا قیامت کے دن آئے گا، اللہ نے اس پر جہنم کی آگ کو حرام قرار دے دیا ہے۔

(۲۴۱۷۹) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ حَدَّثَنِي مَحْمُودُ بْنُ الرَّبِيعِ عَنْ عِتْبَانَ بْنِ مَالِكٍ قَالَ أَتَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقُلْتُ فَذَكَرَ نَحْوَهُ قَالَ ثُمَّ حَبَسْتُهُ عَلَى خَزِيرٍ لَنَا صَنَعْنَاهُ لَهُ فَسَمِعَ بِهِ أَهْلُ الْوَادِي يَعْنِي أَهْلَ الدَّارِ فَثَابُوا إِلَيْهِ حَتَّى امْتَلَأَ الْبَيْتُ فَقَالَ رَجُلٌ أَيْنَ مَالِكُ بْنُ الدُّخْشُنِ قَالَ وَرُبَّمَا قَالَ الدُّخَيْشِنِ

(۲۴۱۷۹) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۲۴۱۸۰) حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ عُمَرَ حَدَّثَنَا يُونُسُ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ مَحْمُودِ بْنِ الرَّبِيعِ عَنْ عِتْبَانَ بْنِ مَالِكٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَّى فِي بَيْتِهِ سُبْحَةَ الضُّحَى فَقَامُوا وَرَاءَهُ فَصَلَّوْا بِصَلَاتِهِ

(۲۴۱۸۰) حضرت عتبان بن مالک رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ان کے گھر میں چاشت کی نماز پڑھی اور صحابہ کرام رضی اللہ عنہم نبی علیہ السلام کے پیچھے کھڑے ہو کر نبی علیہ السلام کی نماز میں شریک ہو گئے۔

حَدِيثُ عَاصِمِ بْنِ عَدِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ

حضرت عاصم بن عدی رضی اللہ عنہ کی حدیثیں

(۲۴۱۸۱) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي بَكْرٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي الْبَدَّاحِ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَخَّصَ لِلرِّعَاءِ بِأَنْ يَرْمُوا يَوْمًا وَيَدَعُوا يَوْمًا [انظر: ۲۴۱۸۲، ۲۴۱۸۳، ۲۴۱۸۴].

(۲۴۱۸۱) حضرت عاصم بن عدی رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے میدان منیٰ میں رہتے ہوئے اونٹوں کے چرواہوں کو اس بات کی اجازت دے دی کہ ایک دن رمی کر لیں اور ایک دن چھوڑ دیں (دو دن اکٹھے رمی کر لیں)

(۲۴۱۸۲) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي بَكْرٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي الْبَدَّاحِ بْنِ عَاصِمِ بْنِ عَدِيٍّ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَخَّصَ لِرِعَاءِ الْإِبِلِ فِي الْبَيْتُوتَةِ عَنْ مِنًى يَرْمُونَ يَوْمَ النَّحْرِ ثُمَّ يَرْمُونَ الْغَدَ أَوْ مِنْ بَعْدِ الْغَدِ الْيَوْمَيْنِ ثُمَّ يَرْمُونَ يَوْمَ النَّفْرِ [صححه ابن خزيمة (۲۹۶، و ۲۹۷۸، و ۲۹۷۹)، والحاكم (۲۷۳/۵). قال الترمذي: حسن صحيح قال الألباني: صحيح (ابو داود: ۱۹۷۵ و ۱۹۷۶، ابن ماجة: ۳۰۳۶ و ۳۰۳۷، الترمذي: ۹۵۴، و ۹۵۵)]. [راجع: ۲۴۱۸۱].

(۲۴۱۸۲) حضرت عاصم بن عدی رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے میدان منیٰ میں رہتے ہوئے اونٹوں کے چرواہوں کو اس بات کی اجازت دے دی کہ ایک دن رمی کر لیں اور ایک دن چھوڑ دیں (دو دن اکٹھے رمی کر لیں)

(۲۴۱۸۳) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي بَكْرٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي الْبَدَّاحِ بْنِ عَاصِمِ بْنِ عَدِيٍّ عَنْ أَبِيهِ قَالَ رَخَّصَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِرِعَاءِ الْإِبِلِ فِي الْبَيْتُوتَةِ أَنْ يَرْمُوا يَوْمَ النَّحْرِ ثُمَّ

يَجْمَعُوا رَمْيَ يَوْمَيْنِ بَعْدَ النَّحْرِ فَيَرْمُونَهُ فِي أَحَدِهِمَا قَالَ مَالِكٌ ظَنَنْتُ أَنَّهُ فِي الْآخِرِ مِنْهُمَا ثُمَّ يَرْمُونَ يَوْمَ النَّفْرِ [راجع: ٢٤١٨١].

(۲۴۱۸۳) حضرت عاصم بن عدی رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے میدان منیٰ میں رہتے ہوئے اونٹوں کے چرواہوں کو اس بات کی اجازت دے دی کہ ایک دن رمی کرلیں اور ایک دن چھوڑ دیں (دو دن اکٹھے رمی کرلیں)

(٢٤١٨٤) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ وَرَوْحٌ حَدَّثَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي بَكْرِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي الْبَدَّاحِ عَنْ عَاصِمِ بْنِ عَدِيٍّ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَرْخَصَ لِلرِّعَاءِ أَنْ يَتَعَاقَبُوا فَيَرْمُوا يَوْمَ النَّحْرِ ثُمَّ يَدَعُوا يَوْمًا وَلَيْلَةً ثُمَّ يَرْمُوا الْغَدَ [راجع: ٢٤١٨١].

(۲۴۱۸۴) حضرت عاصم بن عدی رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے میدان منیٰ میں رہتے ہوئے اونٹوں کے چرواہوں کو اس بات کی اجازت دے دی کہ ایک دن رمی کرلیں اور ایک دن چھوڑ دیں (دو دن اکٹھے رمی کرلیں)

حَدِيثُ أَبِي دَاوُدَ الْمَازِنِيِّ رضی اللہ عنہ

حضرت ابوداؤد مازنی رضی اللہ عنہ کی روایت

(٢٤١٨٥) حَدَّثَنَا يَزِيدُ أَنْبَأَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ قَالَ أَبُو دَاوُدَ الْمَازِنِيُّ

(٢٤١٨٦) حَدَّثَنَا يَزِيدُ أَنْبَأَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ قَالَ مُحَمَّدٌ فَحَدَّثَنِي أَبِي عَنْ رَجُلٍ مِنْ بَنِي مَازِنٍ عَنْ أَبِي دَاوُدَ الْمَازِنِيِّ وَكَانَ شَهِدَ بَدْرًا قَالَ قَالَ إِنِّي لَأَتْبَعُ رَجُلًا مِنَ الْمُشْرِكِينَ لِأَضْرِبَهُ إِذْ وَقَعَ رَأْسُهُ قَبْلَ أَنْ يَصِلَ إِلَيْهِ سَيْفِي فَعَرَفْتُ أَنَّهُ قَدْ قَتَلَهُ غَيْرِي

(۲۴۱۸۵-۲۴۱۸۶) حضرت ابوداؤد مازنی رضی اللہ عنہ ''جو غزوہ بدر کے شرکاء میں سے ہیں'' کہتے ہیں کہ میں قریش کے ایک آدمی کے پیچھے چلا تاکہ اس پر حملہ کروں، لیکن قبل اس کے کہ میری تلوار اس تک پہنچتی اس کا سر خود ہی گر گیا، میں سمجھ گیا کہ اسے کسی اور نے مجھ سے پہلے قتل کر دیا ہے۔

خامس عشر الانصار

حَدِيثُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ سَلَامٍ رضی اللہ عنہ

حضرت عبداللہ بن سلام رضی اللہ عنہ کی حدیثیں

(٢٤١٨٧) حَدَّثَنَا يُونُسُ وَسُرَيْجٌ قَالَ حَدَّثَنَا فُلَيْحٌ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْحَارِثِ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ قَالَ كَانَ أَبُو هُرَيْرَةَ يُحَدِّثُ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ إِنَّ فِي الْجُمُعَةِ سَاعَةً فَذَكَرَ الْحَدِيثَ قُلْتُ وَاللَّهِ لَوْ

جِئْتُ أَبَا سَعِيدٍ فَسَأَلْتُهُ فَذَكَرَ الْحَدِيثَ ثُمَّ خَرَجْتُ مِنْ عِنْدِهِ فَدَخَلْتُ عَلَى عَبْدِ اللَّهِ بْنِ سَلَامٍ فَسَأَلْتُ عَنْهَا فَقَالَ خَلَقَ اللَّهُ آدَمَ يَوْمَ الْجُمُعَةِ وَأُهْبِطَ إِلَى الْأَرْضِ يَوْمَ الْجُمُعَةِ وَقَبَضَهُ يَوْمَ الْجُمُعَةِ وَفِيهِ تَقُومُ السَّاعَةُ فَهِيَ آخِرُ سَاعَةٍ وَقَالَ سُرَيْجٌ فَهِيَ آخِرُ سَاعَتِهِ فَقُلْتُ إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فِي صَلَاةٍ وَلَيْسَتْ بِسَاعَةِ صَلَاةٍ قَالَ أَوَلَمْ تَعْلَمْ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مُنْتَظِرُ الصَّلَاةِ فِي صَلَاةٍ قُلْتُ بَلَى هِيَ وَاللَّهِ هِيَ [راجع: ١١٦٤٧].

(۲۴۱۸۷) ابوسلمہ کہتے ہیں کہ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ ہم سے نبی علیہ السلام کی یہ حدیث بیان کیا کرتے تھے کہ جمعہ میں ایک ساعت آتی ہے...... پھر راوی نے پوری حدیث ذکر کی اور کہا کہ میں نے سوچا بخدا! اگر میں حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ کی خدمت میں حاضر ہوا تو ان سے یہ سوال ضرور پوچھوں گا، چنانچہ میں وہاں سے نکلا اور حضرت عبداللہ بن سلام رضی اللہ عنہ کے یہاں حاضر ہوا، اور ان سے اس کے متعلق پوچھا، انہوں نے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ نے جمعہ کے دن حضرت آدم علیہ السلام کو پیدا کیا، اس دن انہیں زمین پر اتارا گیا، اسی دن ان کی روح قبض ہوئی، اسی دن قیامت قائم ہوگی، لہٰذا یہ آخری ساعت ہوئی، میں نے عرض کیا کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا کہ وہ ساعت نماز کے وقت ہوتی ہے اور عصر کے بعد نماز کا وقت نہیں ہوتا؟ انہوں نے فرمایا کیا تمہیں یہ بات معلوم نہیں ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا نماز کا انتظار کرنے والا نماز میں ہی شمار ہوتا ہے؟ میں نے عرض کیا کیوں نہیں، بخدا وہی ہے۔

(۲٤١٨٨) حَدَّثَنَا حُسَيْنٌ يَعْنِي ابْنَ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا الْفُضَيْلُ يَعْنِي ابْنَ سُلَيْمَانَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي يَحْيَى عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ خُنَيْسٍ الْغِفَارِيِّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ سَلَامٍ قَالَ مَا بَيْنَ كَدَاءٍ وَأُحُدٍ حَرَامٌ حَرَّمَهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا كُنْتُ لِأَقْطَعَ بِهِ شَجَرَةً وَلَا أَقْتُلَ بِهِ طَائِرًا

(۲۴۱۸۸) حضرت عبداللہ بن سلام رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ اس جگہ یعنی کداء سے لے کر احد تک کی جگہ "حرم" ہے جسے نبی علیہ السلام نے حرم قرار دیا ہے لہٰذا میں یہاں کوئی درخت کاٹ سکتا ہوں اور نہ کسی پرندے کو مار سکتا ہوں۔

(۲٤١٨٩) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْحَارِثِ حَدَّثَنِي الضَّحَّاكُ عَنْ أَبِي النَّضْرِ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ سَلَامٍ قَالَ قُلْتُ وَرَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جَالِسٌ إِنَّا نَجِدُ فِي كِتَابِ اللَّهِ فِي يَوْمِ الْجُمُعَةِ سَاعَةً لَا يُوَافِقُهَا عَبْدٌ مُسْلِمٌ وَهُوَ فِي الصَّلَاةِ فَيَسْأَلُ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ شَيْئًا إِلَّا أَعْطَاهُ مَا سَأَلَهُ فَأَشَارَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ بَعْضُ سَاعَةٍ قَالَ فَقُلْتُ صَدَقَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أَبُو النَّضْرِ قَالَ أَبُو سَلَمَةَ سَأَلْتُهُ أَيَّةُ سَاعَةٍ هِيَ قَالَ آخِرُ سَاعَاتِ النَّهَارِ فَقُلْتُ إِنَّهَا لَيْسَتْ بِسَاعَةِ صَلَاةٍ فَقَالَ بَلَى إِنَّ الْعَبْدَ الْمُسْلِمَ فِي صَلَاتِهِ إِذَا صَلَّى ثُمَّ قَعَدَ فِي مُصَلَّاهُ لَا يَحْبِسُهُ إِلَّا انْتِظَارُ الصَّلَاةِ

(۲۴۱۸۹) حضرت عبداللہ بن سلام رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام کی موجودگی میں میں نے کہا کہ ہم کتاب اللہ میں یہ پاتے ہیں کہ جمعہ کے دن ایک گھڑی ایسی آتی ہے کہ اگر وہ کسی بندۂ مسلم کو مل جائے اور وہ نماز پڑھ رہا ہو تو وہ اللہ سے جو سوال

بھی کرے گا' اللہ اسے وہ ضرور عطا فرمائے گا' نبی علیہ السلام نے اشارہ سے فرمایا کہ وہ ساعت بہت مختصر ہوتی ہے' میں نے عرض کیا کہ اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم نے سچ فرمایا۔

ابوسلمہ کہتے ہیں کہ میں نے حضرت عبداللہ بن سلام رضی اللہ عنہ سے پوچھا کہ وہ ساعت کون سی ہے؟ انہوں نے فرمایا کہ دن کی آخری ساعت' میں نے عرض کیا کہ کیا وہ نماز کی ساعت نہیں ہوتی؟ انہوں نے فرمایا کیوں نہیں' بندۂ مسلم جب نماز پڑھ کر اسی جگہ پر بیٹھ کر اگلی نماز کا انتظار کرتا ہے تو وہ نماز ہی میں شمار ہوتا ہے۔

(۲۴۱۹۰) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَعْلَى أَبُو مُحَيَّاةَ التَّيْمِيُّ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عُمَيْرٍ حَدَّثَنِي ابْنُ أَخِي عَبْدِ اللَّهِ بْنِ سَلَامٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ سَلَامٍ قَالَ قَدِمْتُ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلَيْسَ اسْمِي عَبْدَ اللَّهِ بْنَ سَلَامٍ فَسَمَّانِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ سَلَامٍ [قال الألباني: ضعيف الاسناد (ابن ماجة: ٣٧٣٤)، الترمذي: ٣٢٥٦)].

(۲۴۱۹۰) حضرت عبداللہ بن سلام رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نبی علیہ السلام کی خدمت میں حاضر ہوا تو میرا نام عبداللہ بن سلام نہیں تھا' میرا نام عبداللہ بن سلام تو نبی علیہ السلام نے رکھا ہے۔

(۲۴۱۹۱) حَدَّثَنَا هَارُونُ بْنُ مَعْرُوفٍ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ الْحَارِثِ عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي هِلَالٍ أَنَّ يَحْيَى بْنَ عَبْدِ الرَّحْمَنِ حَدَّثَهُ عَنْ عَوْنِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ يُوسُفَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ سَلَامٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ بَيْنَمَا نَحْنُ نَسِيرُ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذْ سَمِعَ الْقَوْمَ وَهُمْ يَقُولُونَ أَيُّ الْأَعْمَالِ أَفْضَلُ يَا رَسُولَ اللَّهِ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِيمَانٌ بِاللَّهِ وَرَسُولِهِ وَجِهَادٌ فِي سَبِيلِ اللَّهِ وَحَجٌّ مَبْرُورٌ ثُمَّ سَمِعَ نِدَاءً فِي الْوَادِي يَقُولُ أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَأَنَّ مُحَمَّدًا رَسُولُ اللَّهِ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَنَا أَشْهَدُ وَأَشْهَدُ أَنْ لَا يَشْهَدَ بِهَا أَحَدٌ إِلَّا بَرِئَ مِنْ الشِّرْكِ قَالَ عَبْد اللَّهِ وَسَمِعْتُهُ أَنَا مِنْ هَارُونَ

(۲۴۱۹۱) حضرت عبداللہ بن سلام رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ ہم لوگ نبی علیہ السلام کے ساتھ سفر میں تھے' دوران سفر کچھ لوگوں نے نبی علیہ السلام سے یہ سوال پوچھا کہ یا رسول اللہ! سب سے افضل عمل کون سا ہے؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا کہ اللہ پر ایمان لانا' راہ خدا میں جہاد کرنا اور حج مبرور' پھر نبی علیہ السلام نے وادی میں سے کسی کو یہ نداء کرتے ہوئے سنا کہ میں گواہی دیتا ہوں اللہ کے علاوہ کوئی معبود نہیں اور یہ کہ محمد صلی اللہ علیہ وسلم اللہ کے رسول ہیں' نبی علیہ السلام نے فرمایا میں بھی اس کی گواہی دیتا ہوں اور یہ بھی گواہی دیتا ہوں کہ جو شخص بھی اس کی گواہی دے گا وہ شرک سے بری ہو جائے گا۔

(۲۴۱۹۲) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ عَوْفٍ حَدَّثَنَا زُرَارَةُ قَالَ قَالَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ سَلَامٍ

(۲۴۱۹۳) وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا عَوْفٌ عَنْ زُرَارَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ سَلَامٍ قَالَ لَمَّا قَدِمَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمَدِينَةَ انْجَفَلَ النَّاسُ عَلَيْهِ فَكُنْتُ فِيمَنْ انْجَفَلَ فَلَمَّا تَبَيَّنْتُ وَجْهَهُ عَرَفْتُ أَنَّ وَجْهَهُ لَيْسَ

بِوَجْهِ كَذَّابٍ فَكَانَ أَوَّلُ شَيْءٍ سَمِعْتُهُ يَقُولُ أَفْشُوا السَّلَامَ وَأَطْعِمُوا الطَّعَامَ وَصِلُوا الْأَرْحَامَ وَصَلُّوا وَالنَّاسُ نِيَامٌ تَدْخُلُوا الْجَنَّةَ بِسَلَامٍ [صححه الحاكم (۱۵۹/٤). وقد صححه الترمذي. قال الألباني: صحيح (ابن ماجة: ۱۳۳٤ و ۳۲۵۱، الترمذي: ۲٤۸۵)].

(۲۴۱۹۲-۲۴۱۹۳) حضرت عبداللہ بن سلام رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام جب مدینہ منورہ تشریف لائے تو لوگ جوق در جوق ان کی خدمت میں حاضر ہونے لگے، میں بھی ان میں شامل ہو گیا، میں نے جب نبی علیہ السلام کے روئے انور کو دیکھا تو میں سمجھ گیا کہ یہ کسی جھوٹے آدمی کا چہرہ نہیں ہو سکتا اور وہ سب سے پہلا کلام جو میں نے نبی علیہ السلام سے سنا وہ یہ تھا کہ سلام کو پھیلاؤ، صلہ رحمی کرو، اور جس وقت لوگ سو رہے ہوں تم نماز پڑھو اس طرح سلامتی کے ساتھ جنت میں داخل ہو جاؤ۔

(۲٤۱۹٤) قَرَأْتُ عَلَى عَبْدِ الرَّحْمَنِ مَالِكٌ عَنْ يَزِيدَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْهَادِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ بْنِ الْحَارِثِ التَّيْمِيِّ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ ثُمَّ لَقِيتُ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ سَلَامٍ فَذَكَرَ الْحَدِيثَ ثُمَّ قَالَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ سَلَامٍ قَدْ عَلِمْتُ أَيَّةَ سَاعَةٍ هِيَ قَالَ أَبُو هُرَيْرَةَ فَقُلْتُ لَهُ فَأَخْبِرْنِي وَلَا تَضِنَّ عَلَيَّ قَالَ عَبْدُ اللَّهِ هِيَ آخِرُ سَاعَةٍ مِنْ يَوْمِ الْجُمُعَةِ قَالَ أَبُو هُرَيْرَةَ كَيْفَ تَكُونُ آخِرَ سَاعَةٍ مِنْ يَوْمِ الْجُمُعَةِ وَقَدْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يُصَادِفُهَا عَبْدٌ مُسْلِمٌ يُصَلِّي وَتِلْكَ سَاعَةٌ لَا يُصَلَّى فِيهَا قَالَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ سَلَامٍ أَلَمْ يَقُلْ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ جَلَسَ مَجْلِسًا يَنْتَظِرُ فِيهِ الصَّلَاةَ فَهُوَ فِي الصَّلَاةِ حَتَّى يُصَلِّيَ فَقُلْتُ بَلَى قَالَ فَهُوَ ذَاكَ [راجع: ۱۰۳۰۸].

(۲۴۱۹۴) ابوسلمہ کہتے ہیں کہ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ ہم سے نبی علیہ السلام کی یہ حدیث بیان کیا کرتے تھے کہ جمعہ میں ایک ساعت آتی ہے..... پھر راوی نے پوری حدیث ذکر کی اور کہا کہ میں نے سوچا بخدا اگر میں حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ کی خدمت میں حاضر ہوا تو ان سے یہ سوال ضرور پوچھوں گا، چنانچہ میں وہاں سے نکلا اور حضرت عبداللہ بن سلام رضی اللہ عنہ کے یہاں حاضر ہوا، اور ان سے اس کے متعلق پوچھا، انہوں نے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ نے جمعہ کے دن حضرت آدم علیہ السلام کو پیدا کیا، اس دن انہیں زمین پر اتارا گیا، اسی دن ان کی روح قبض ہوئی، اسی دن قیامت قائم ہوگی، لہٰذا یہ آخری ساعت ہوئی، میں نے عرض کیا کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا کہ وہ ساعت نماز کے وقت ہوتی ہے اور عصر کے بعد نماز کا وقت نہیں ہوتا؟ انہوں نے فرمایا کیا تمہیں یہ بات معلوم نہیں ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا نماز کا انتظار کرنے والا نماز میں ہی شمار ہوتا ہے؟ میں نے عرض کیا کیوں نہیں، بخدا وہی ہے۔

(۲٤۱۹۵) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ فَلَقِيتُ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ سَلَامٍ فَحَدَّثْتُهُ حَدِيثِي وَحَدِيثَ كَعْبٍ فِي قَوْلِهِ لِي كُلَّ سَنَةٍ قَالَ كَذَبَ كَعْبٌ هُوَ كَمَا قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِي كُلَّ يَوْمِ جُمُعَةٍ قُلْتُ إِنَّهُ قَدْ رَجَعَ قَالَ أَمَا وَالَّذِي نَفْسُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ سَلَامٍ بِيَدِهِ إِنِّي لَأَعْرِفُ تِلْكَ السَّاعَةَ قَالَ قُلْتُ يَا عَبْدَ اللَّهِ فَأَخْبِرْنِي بِهَا قَالَ هِيَ آخِرُ سَاعَةٍ مِنْ يَوْمِ

الْجُمُعَةِ قَالَ قُلْتُ فَانَ لَا يُوَافِقُ مُؤْمِنٌ وَهُوَ يُصَلِّي قَالَ أَمَا سَمِعْتَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَنْ انْتَظَرَ صَلَاةً فَهُوَ فِي صَلَاةٍ حَتَّى يُصَلِّيَ قُلْتُ بَلَى قَالَ فَهُوَ كَذَلِكَ [راجع: ۱۰۳۰۸].

(۲۴۱۹۵) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ میں کوہِ طور کی طرف روانہ ہوا...... پھر انہوں نے مکمل حدیث ذکر کی، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ اس کے بعد میری ملاقات حضرت عبداللہ بن سلام رضی اللہ عنہ سے ہوئی تو میں نے انہیں کعب کے ساتھ اپنی اس نشست کے متعلق بتایا اور جمعہ کے دن کے حوالے سے اپنی بیان کردہ حدیث بھی بتائی اور کہا کہ کعب کہنے لگے ایسا سال بھر میں صرف ایک مرتبہ ہوتا ہے، حضرت عبداللہ بن سلام رضی اللہ عنہ نے فرمایا کعب سے غلطی ہوئی، ایسا ہر جمعہ میں ہوتا ہے، حضرت ابن سلام رضی اللہ عنہ نے فرمایا اس ذات کی قسم جس کے دست قدرت میں عبداللہ بن سلام کی جان ہے، میں وہ گھڑی جانتا ہوں، میں نے ان سے کہا کہ اے عبداللہ! مجھے بھی اس کے متعلق بتا دیجئے، انہوں نے فرمایا وہ جمعہ کے دن کی آخری ساعت ہوتی ہے، میں نے کہا کہ دوران نماز تو وہ کسی شخص کو نہیں مل سکتی (کیونکہ اس وقت نوافل ممنوع ہوتے ہیں) انہوں نے فرمایا کیا آپ نے نبی علیہ السلام کو یہ فرماتے ہوئے نہیں سنا کہ جو شخص نماز کا انتظار کرتا رہتا ہے وہ نماز پڑھنے تک نماز ہی میں شمار ہوتا ہے؟ میں نے کہا کیوں نہیں، انہوں نے فرمایا پھر وہ یہی ہے۔

(۲۴۱۹۶) حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ يُوسُفَ حَدَّثَنَا ابْنُ عَوْنٍ عَنْ مُحَمَّدٍ عَنْ قَيْسِ بْنِ عَبَّادٍ قَالَ كُنْتُ فِي الْمَسْجِدِ فَجَاءَ رَجُلٌ فِي وَجْهِهِ أَثَرٌ مِنْ خُشُوعٍ فَدَخَلَ فَصَلَّى رَكْعَتَيْنِ فَأَوْجَزَ فِيهِمَا فَقَالَ الْقَوْمُ هَذَا رَجُلٌ مِنْ أَهْلِ الْجَنَّةِ فَلَمَّا خَرَجَ اتَّبَعْتُهُ حَتَّى دَخَلَ مَنْزِلَهُ فَدَخَلْتُ مَعَهُ فَحَدَّثْتُهُ فَلَمَّا اسْتَأْنَسَ قُلْتُ لَهُ إِنَّ الْقَوْمَ لَمَّا دَخَلْتَ قَبْلُ الْمَسْجِدَ قَالُوا كَذَا وَكَذَا قَالَ سُبْحَانَ اللَّهِ مَا يَنْبَغِي لِأَحَدٍ أَنْ يَقُولَ مَا لَا يَعْلَمُ وَسَأُحَدِّثُكَ لِمَ إِنِّي رَأَيْتُ رُؤْيَا عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَصَصْتُهَا عَلَيْهِ رَأَيْتُ كَأَنِّي فِي رَوْضَةٍ خَضْرَاءَ قَالَ ابْنُ عَوْنٍ فَذَكَرَ مِنْ خُضْرَتِهَا وَسَعَتِهَا وَسْطُهَا عَمُودُ حَدِيدٍ أَسْفَلُهُ فِي الْأَرْضِ وَأَعْلَاهُ فِي السَّمَاءِ فِي أَعْلَاهُ عُرْوَةٌ فَقِيلَ لِيَ اصْعَدْ عَلَيْهِ فَقُلْتُ لَا أَسْتَطِيعُ فَجَاءَنِي مِنْصَفٌ قَالَ ابْنُ عَوْنٍ هُوَ الْوَصِيفُ فَرَفَعَ ثِيَابِي مِنْ خَلْفِي فَقَالَ اصْعَدْ عَلَيْهِ فَصَعِدْتُ حَتَّى أَخَذْتُ بِالْعُرْوَةِ فَقَالَ اسْتَمْسِكْ بِالْعُرْوَةِ فَاسْتَيْقَظْتُ وَإِنَّهَا لَفِي يَدِي قَالَ فَأَتَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَصَصْتُهَا عَلَيْهِ فَقَالَ أَمَّا الرَّوْضَةُ فَرَوْضَةُ الْإِسْلَامِ وَأَمَّا الْعَمُودُ فَعَمُودُ الْإِسْلَامِ وَأَمَّا الْعُرْوَةُ فَهِيَ الْعُرْوَةُ الْوُثْقَى أَنْتَ عَلَى الْإِسْلَامِ حَتَّى تَمُوتَ قَالَ وَهُوَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ سَلَامٍ [صححه البخاري (۳۸۱۳)، ومسلم (۲۴۸۴)].

(۲۴۱۹۶) قیس بن عباد کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ میں مسجد میں تھا کہ ایک آدمی آیا جس کے چہرے پر خشوع کے آثار واضح تھے، اس نے مختصر طور پر دو رکعتیں پڑھیں، لوگ کہنے لگے کہ یہ شخص اہل جنت میں سے ہے، جب وہ چلا گیا تو میں بھی اس کے پیچھے روانہ ہو گیا، حتیٰ کہ وہ آدمی اپنے گھر میں داخل ہو گیا، میں بھی اس کے ساتھ اس کے گھر میں چلا گیا اور اس سے باتیں کرتا رہا، جب وہ

مجھ سے مانوس ہو گیا تو میں نے اس سے کہا کہ جب آپ مسجد میں داخل ہوئے تھے تو لوگوں نے آپ کے متعلق اس اس طرح کہا تھا' اس نے کہا سبحان اللہ! انسان کو ایسی بات نہیں کہنی چاہیے جو وہ جانتا نہ ہو' اور میں تمہیں اس کی وجہ بتاتا ہوں۔

میں نے عہد نبوت میں ایک خواب دیکھا تھا جو میں نے نبی علیہ السلام کے سامنے بیان کر دیا' اس خواب میں میں نے دیکھا کہ میں ایک سرسبز و شاداب باغ میں ہوں' جس کے درمیان میں لوہے کا ایک ستون ہے' جس کا نچلا سرا زمین میں ہے اور اوپر والا سرا آسمان میں ہے اور اس کے اوپر ایک رسی ہے' مجھے کسی نے کہا کہ اس پر چڑھ جاؤ' میں نے کہا کہ میں تو اس پر چڑھنے کی طاقت نہیں رکھتا' چنانچہ میرے پاس ایک خادم آیا اور پیچھے سے میرے کپڑے اٹھا کر کہا کہ اب چڑھو' میں اس پر چڑھنے لگا حتیٰ کہ اس رسی کو پکڑ لیا' اس نے مجھ سے کہا کہ اس رسی کو مضبوطی سے تھامے رکھنا' میں جب بیدار ہوا تو یوں محسوس ہوا کہ وہ رسی اب تک میرے ہاتھ میں ہے' پھر میں نبی علیہ السلام کی خدمت میں حاضر ہوا اور یہ خواب بیان کیا' نبی علیہ السلام نے فرمایا وہ باغ اسلام کا تھا' ستون اسلام کا تھا' اور وہ رسی مضبوط رسی تھی' جس کا مطلب یہ ہے کہ تم مسلمان ہو اور موت تک اس پر قائم رہو گے' قیس کہتے ہیں کہ پھر معلوم ہوا کہ وہ حضرت عبداللہ بن سلام رضی اللہ عنہ تھے۔

(۲۴۱۹۷) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ آدَمَ حَدَّثَنَا ابْنُ الْمُبَارَكِ عَنِ الْأَوْزَاعِيِّ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ وَعَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ سَلَامٍ قَالَ تَذَاكَرْنَا أَيُّكُمْ يَأْتِي رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَيَسْأَلُهُ أَيُّ الْأَعْمَالِ أَحَبُّ إِلَى اللَّهِ تَعَالَى فَلَمْ يَقُمْ أَحَدٌ مِنَّا فَأَرْسَلَ إِلَيْنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَجُلًا فَجَمَعَنَا فَقَرَأَ عَلَيْنَا هَذِهِ السُّورَةَ يَعْنِي سُورَةَ الصَّفِّ كُلَّهَا [صححه ابن حبان (٤٥٩٤)، والحاكم (٦٩/٢). قال الألباني: صحيح الاسناد (الترمذي: ٣٣٠٩)]. [انظر بعده].

(۲۴۱۹۷) حضرت عبداللہ بن سلام رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ ہم لوگ مذاکرہ کر رہے تھے کہ تم میں سے کون آدمی نبی علیہ السلام کی خدمت میں حاضر ہو کر یہ سوال کرے گا کہ اللہ کی نظروں میں سب سے پسندیدہ عمل کون سا ہے؟ لیکن نبی علیہ السلام کی ہیبت کی وجہ سے ہم میں سے کوئی کھڑا نہ ہوا' تو نبی علیہ السلام نے قاصد بھیج کر ایک ایک کر کے ہم سب کو اپنے پاس جمع کر لیا اور ہمارے سامنے سورۂ صف مکمل تلاوت فرمائی۔

(۲۴۱۹۸) حَدَّثَنَا يَعْمَرُ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْمُبَارَكِ أَنْبَأَنَا الْأَوْزَاعِيُّ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي كَثِيرٍ حَدَّثَنِي هِلَالُ بْنُ أَبِي مَيْمُونَةَ أَنَّ عَطَاءَ بْنَ يَسَارٍ حَدَّثَهُ أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ سَلَامٍ حَدَّثَهُ [راجع ما قبله].

(۲۴۱۹۹) أَوْ قَالَ حَدَّثَنِي أَبُو سَلَمَةَ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ سَلَامٍ قَالَ تَذَاكَرْنَا بَيْنَنَا فَقُلْنَا أَيُّكُمْ يَأْتِي رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَيَسْأَلُهُ أَيُّ الْأَعْمَالِ أَحَبُّ إِلَى اللَّهِ وَهِبْنَا أَنْ يَقُومَ مِنَّا أَحَدٌ فَأَرْسَلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَيْنَا رَجُلًا رَجُلًا حَتَّى جَمَعَنَا فَجَعَلَ بَعْضُنَا يُشِيرُ إِلَى بَعْضٍ فَقَرَأَ عَلَيْنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَبَّحَ لِلَّهِ مَا فِي السَّمَوَاتِ وَمَا فِي الْأَرْضِ إِلَى قَوْلِهِ كَبُرَ مَقْتًا عِنْدَ اللَّهِ قَالَ فَتَلَاهَا

مِنْ أَوَّلِهَا إِلَى آخِرِهَا قَالَ فَتَلَاهَا عَلَيْنَا ابْنُ سَلَامٍ مِنْ أَوَّلِهَا إِلَى آخِرِهَا قَالَ فَتَلَاهَا عَلَيْنَا عَطَاءُ بْنُ يَسَارٍ مِنْ أَوَّلِهَا إِلَى آخِرِهَا قَالَ يَحْيَى فَتَلَاهَا عَلَيْنَا هِلَالٌ مِنْ أَوَّلِهَا إِلَى آخِرِهَا قَالَ الْأَوْزَاعِيُّ فَتَلَاهَا عَلَيْنَا يَحْيَى مِنْ أَوَّلِهَا إِلَى آخِرِهَا

(۲۴۱۹۸-۲۴۱۹۹) حضرت عبداللہ بن سلام رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ ہم لوگ مذاکرہ کر رہے تھے کہ تم میں سے کون آدمی نبی علیہ السلام کی خدمت میں حاضر ہو کر یہ سوال کرے گا کہ اللہ کی نظروں میں سب سے پسندیدہ عمل کون سا ہے؟ لیکن نبی علیہ السلام کی ہیبت کی وجہ سے ہم میں سے کوئی کھڑا نہ ہوا' تو نبی علیہ السلام نے قاصد بھیج کر ایک ایک کر کے ہم سب کو اپنے پاس جمع کر لیا اور ہمارے سامنے سورۂ صف مکمل تلاوت فرمائی، تلاوت کا یہ سلسلہ تمام راویوں نے اپنے شاگردوں تک جاری رکھا۔

(۲۴۲۰۰) حَدَّثَنَا حَسَنُ بْنُ مُوسَى وَعَفَّانُ قَالَا حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ عَاصِمِ بْنِ بَهْدَلَةَ عَنِ الْمُسَيَّبِ بْنِ رَافِعٍ عَنْ خَرَشَةَ بْنِ الْحُرِّ قَالَ قَدِمْتُ الْمَدِينَةَ فَجَلَسْتُ إِلَى شِيَخَةٍ فِي مَسْجِدِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَجَاءَ شَيْخٌ يَتَوَكَّأُ عَلَى عَصًا لَهُ فَقَالَ الْقَوْمُ مَنْ سَرَّهُ أَنْ يَنْظُرَ إِلَى رَجُلٍ مِنْ أَهْلِ الْجَنَّةِ فَلْيَنْظُرْ إِلَى هَذَا فَقَامَ خَلْفَ سَارِيَةٍ فَصَلَّى رَكْعَتَيْنِ فَقُمْتُ إِلَيْهِ فَقُلْتُ لَهُ قَالَ بَعْضُ الْقَوْمِ كَذَا وَكَذَا فَقَالَ الْجَنَّةُ لِلَّهِ عَزَّ وَجَلَّ يُدْخِلُهَا مَنْ يَشَاءُ وَإِنِّي رَأَيْتُ عَلَى عَهْدِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رُؤْيَا رَأَيْتُ كَأَنَّ رَجُلًا أَتَانِي فَقَالَ انْطَلِقْ فَذَهَبْتُ مَعَهُ فَسَلَكَ بِي مَنْهَجًا عَظِيمًا فَعَرَضَتْ لِي طَرِيقٌ عَنْ يَسَارِي فَأَرَدْتُ أَنْ أَسْلُكَهَا فَقَالَ إِنَّكَ لَسْتَ مِنْ أَهْلِهَا ثُمَّ عَرَضَتْ لِي طَرِيقٌ عَنْ يَمِينِي فَسَلَكْتُهَا حَتَّى انْتَهَيْتُ إِلَى جَبَلٍ زَلَقٍ فَأَخَذَ بِيَدِي فَزَجَلَ بِي فَإِذَا أَنَا عَلَى ذُرْوَتِهِ فَلَمْ أَتَقَارَّ وَلَا أَتَمَاسَكْ فَإِذَا عَمُودٌ مِنْ حَدِيدٍ فِي ذُرْوَتِهِ حَلْقَةٌ مِنْ ذَهَبٍ فَأَخَذَ بِيَدِي فَزَجَلَ بِي حَتَّى أَخَذْتُ بِالْعُرْوَةِ فَقَالَ اسْتَمْسِكْ فَقُلْتُ نَعَمْ فَضَرَبَ الْعَمُودَ بِرِجْلِهِ فَاسْتَمْسَكْتُ بِالْعُرْوَةِ فَقَصَصْتُهَا عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ رَأَيْتَ خَيْرًا أَمَّا الْمَنْهَجُ الْعَظِيمُ فَالْمَحْشَرُ وَأَمَّا الطَّرِيقُ الَّتِي عَرَضَتْ عَنْ يَسَارِكَ فَطَرِيقُ أَهْلِ النَّارِ وَلَسْتَ مِنْ أَهْلِهَا وَأَمَّا الطَّرِيقُ الَّتِي عَرَضَتْ عَنْ يَمِينِكَ فَطَرِيقُ أَهْلِ الْجَنَّةِ وَأَمَّا الْجَبَلُ الزَّلَقُ فَمَنْزِلُ الشُّهَدَاءِ وَأَمَّا الْعُرْوَةُ الَّتِي اسْتَمْسَكْتَ بِهَا فَعُرْوَةُ الْإِسْلَامِ فَاسْتَمْسِكْ بِهَا حَتَّى تَمُوتَ قَالَ فَأَنَا أَرْجُو أَنْ أَكُونَ مِنْ أَهْلِ الْجَنَّةِ قَالَ وَإِذَا هُوَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ سَلَامٍ [صححه مسلم (٢٤٨٤)، وابن حبان (٧١٦٦)، والحاكم (٤١٤/٣)].

(۲۴۲۰۰) قیس بن عباد کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ میں مسجد میں تھا کہ ایک آدمی آیا جس کے چہرے پر خشوع کے آثار واضح تھے' اس نے مختصر طور پر دو رکعتیں پڑھیں' لوگ کہنے لگے کہ یہ شخص اہل جنت میں سے ہے' جب وہ چلا گیا تو میں بھی اس کے پیچھے روانہ ہو گیا' حتیٰ کہ وہ آدمی اپنے گھر میں داخل ہو گیا' میں بھی اس کے ساتھ اس کے گھر میں چلا گیا اور اس سے باتیں کرتا رہا' جب وہ مجھ سے مانوس ہو گیا تو میں نے اس سے کہا کہ جب آپ مسجد میں داخل ہوئے تھے تو لوگوں نے آپ کے متعلق اس اس طرح

کہا تھا' اس نے کہا سبحان اللہ! انسان کو ایسی بات نہیں کہنی چاہیے جو وہ جانتا نہ ہو' اور میں تمہیں اس کی وجہ بتاتا ہوں۔

میں نے عہد نبوت میں ایک خواب دیکھا تھا جو میں نے نبی علیہ السلام کے سامنے بیان کر دیا' اس خواب میں میں نے دیکھا کہ میں ایک سرسبز و شاداب باغ میں ہوں' جس کے درمیان میں لوہے کا ایک ستون ہے' جس کا نچلا سرا زمین میں ہے اور اوپر والا سرا آسمان میں ہے اور اس کے اوپر ایک رسی ہے' مجھے کسی نے کہا کہ اس پر چڑھ جاؤ' میں نے کہا کہ میں تو اس پر چڑھنے کی طاقت نہیں رکھتا' چنانچہ میرے پاس ایک خادم آیا اور پیچھے سے میرے کپڑے اٹھا کر کہا کہ اب چڑھو' میں اس پر چڑھنے لگا حتیٰ کہ اس رسی کو پکڑ لیا' اس نے مجھ سے کہا کہ اس رسی کو مضبوطی سے تھامے رکھنا' میں جب بیدار ہوا تو یوں محسوس ہوا کہ وہ رسی اب تک میرے ہاتھ میں ہے' پھر میں نبی علیہ السلام کی خدمت میں حاضر ہوا اور یہ خواب بیان کیا' نبی علیہ السلام نے فرمایا وہ باغ اسلام کا تھا' ستون اسلام کا تھا' اور وہ رسی مضبوط رسی تھی' جس کا مطلب یہ ہے کہ تم مسلمان ہو اور موت تک اس پر قائم رہو گے' قیس کہتے ہیں کہ پھر معلوم ہوا کہ وہ حضرت عبداللہ بن سلام رضی اللہ عنہ تھے۔

(۲۴۲۰۱) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ قَيْسِ بْنِ سَعْدٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ التَّيْمِيِّ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَدِمْتُ الشَّامَ فَلَقِيتُ كَعْبًا فَكَانَ يُحَدِّثُنِي عَنْ التَّوْرَاةِ وَأُحَدِّثُهُ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتَّى أَتَيْنَا عَلَى ذِكْرِ يَوْمِ الْجُمُعَةِ فَحَدَّثْتُهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ فِي الْجُمُعَةِ سَاعَةً لَا يُوَافِقُهَا مُسْلِمٌ يَسْأَلُ اللَّهَ فِيهَا خَيْرًا إِلَّا أَعْطَاهُ إِيَّاهُ فَقَالَ كَعْبٌ صَدَقَ اللَّهُ وَرَسُولُهُ هِيَ فِي كُلِّ سَنَةٍ مَرَّةً قُلْتُ لَا فَنَظَرَ كَعْبٌ سَاعَةً ثُمَّ قَالَ صَدَقَ اللَّهُ وَرَسُولُهُ هِيَ فِي كُلِّ شَهْرٍ مَرَّةً قُلْتُ لَا فَنَظَرَ سَاعَةً فَقَالَ صَدَقَ اللَّهُ وَرَسُولُهُ فِي كُلِّ جُمُعَةٍ مَرَّةً قُلْتُ نَعَمْ فَقَالَ كَعْبٌ أَتَدْرِي أَيُّ يَوْمٍ هُوَ قُلْتُ وَأَيُّ يَوْمٍ هُوَ قَالَ فِيهِ خَلَقَ اللَّهُ آدَمَ وَفِيهِ تَقُومُ السَّاعَةُ وَالْخَلَائِقُ فِيهِ مُصِيخَةٌ إِلَّا الثَّقَلَيْنِ الْجِنَّ وَالْإِنْسَ خَشْيَةَ الْقِيَامَةِ فَقَدِمْتُ الْمَدِينَةَ فَأَخْبَرْتُ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ سَلَامٍ بِقَوْلِ كَعْبٍ فَقَالَ كَذَبَ كَعْبٌ قُلْتُ إِنَّهُ قَدْ رَجَعَ إِلَى قَوْلِي فَقَالَ أَتَدْرِي أَيُّ سَاعَةٍ هِيَ قُلْتُ لَا وَتَهَالَكْتُ عَلَيْهِ أَخْبِرْنِي أَخْبِرْنِي فَقَالَ هِيَ فِيمَا بَيْنَ الْعَصْرِ وَالْمَغْرِبِ قُلْتُ كَيْفَ وَلَا صَلَاةَ قَالَ أَمَا سَمِعْتَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لَا يَزَالُ الْعَبْدُ فِي صَلَاةٍ مَا كَانَ فِي مُصَلَّاهُ يَنْتَظِرُ الصَّلَاةَ [راجع: ۱۰۳۰۸].

(۲۴۲۰۱) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ میں کوہ طور کی طرف روانہ ہوا، راستے میں میری ملاقات کعب احبار رحمۃ اللہ علیہ سے ہو گئی، میں ان کے ساتھ بیٹھ گیا، انہوں نے مجھے تورات کی باتیں اور میں نے انہیں نبی علیہ السلام کی باتیں سنانا شروع کر دیں، اسی دوران میں نے ان سے یہ حدیث بھی بیان کی کہ نبی علیہ السلام کا ارشاد ہے سب سے بہترین دن جس میں سورج طلوع ہوتا ہے، جمعہ کا دن ہے، جس میں حضرت آدم علیہ السلام کو پیدا کیا گیا، اسی دن انہیں جنت سے اتارا گیا، اسی دن ان کی توبہ قبول ہوئی، اسی دن وہ فوت ہوئے اور اسی دن قیامت قائم ہو گی، اور زمین پر چلنے والا ہر جانور جمعہ کے دن طلوع آفتاب کے وقت

خوفزدہ ہو جاتا ہے کہ کہیں آج ہی قیامت قائم نہ ہو جائے، سوائے جن وانس کے، اور اس دن میں ایک گھڑی ایسی بھی آتی ہے جو اگر کسی نماز پڑھتے ہوئے بندۂ مسلم کو مل جائے اور وہ اس میں اللہ سے کچھ بھی مانگ لے، اللہ اسے وہ ضرور عطاء فرماتا ہے۔

کعب رحمۃ اللہ علیہ کہنے لگے کہ یہ ہر سال میں ایک مرتبہ ہوتا ہے، میں نے کہا کہ نہیں، ہر جمعہ میں ہوتا ہے، اس پر کعب نے تورات کو کھول کر پڑھا پھر کہنے لگے کہ نبی علیہ السلام نے سچ فرمایا، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ اس کے بعد میری ملاقات حضرت عبداللہ بن سلام رضی اللہ عنہ سے ہوئی تو میں نے انہیں کعب کے ساتھ اپنی اس نشست کے متعلق بتایا اور جمعہ کے دن کے حوالے سے اپنی بیان کردہ حدیث بھی بتائی اور کہا کہ کعب کہنے لگے ایسا سال بھر میں صرف ایک مرتبہ ہوتا ہے، حضرت عبداللہ بن سلام رضی اللہ عنہ نے فرمایا کعب سے غلطی ہوئی، میں نے کہا کہ پھر کعب نے تورات پڑھ کر کہا کہ نہیں، ایسا ہر جمعہ میں ہوتا ہے، حضرت ابن سلام رضی اللہ عنہ نے فرمایا کیا تم جانتے ہو کہ وہ گھڑی کون سی ہے؟ میں نے کہا نہیں، میں تو ہلاک ہو گیا، آپ مجھے بتا دیجئے، انہوں نے فرمایا وہ عصر اور مغرب کے درمیان ہوتی ہے، میں نے کہا یہ کیسے ہو سکتا ہے جبکہ اس وقت کوئی نماز نہیں ہوتی؟ انہوں نے فرمایا کیا تم نے نبی علیہ السلام کو یہ فرماتے ہوئے نہیں سنا کہ انسان اس وقت تک نماز میں شمار ہوتا ہے جب تک وہ نماز کا انتظار کرتا رہتا ہے۔

حَدِيثُ أَبِي الطُّفَيْلِ عَامِرِ بْنِ وَاثِلَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ

حضرت ابوالطفیل عامر بن واثلہ رضی اللہ عنہ کی حدیثیں

(۲۴۲۰۲) حَدَّثَنَا يَزِيدُ أَنْبَأَنَا الْوَلِيدُ يَعْنِي ابْنَ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ جُمَيْعٍ عَنْ أَبِي الطُّفَيْلِ قَالَ لَمَّا أَقْبَلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ غَزْوَةِ تَبُوكَ أَمَرَ مُنَادِيًا فَنَادَى إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَخَذَ الْعَقَبَةَ فَلَا يَأْخُذْهَا أَحَدٌ فَبَيْنَمَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُودُهُ حُذَيْفَةُ وَيَسُوقُ بِهِ عَمَّارٌ إِذْ أَقْبَلَ رَهْطٌ مُتَلَثِّمُونَ عَلَى الرَّوَاحِلِ غَشَوْا عَمَّارًا وَهُوَ يَسُوقُ بِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَقْبَلَ عَمَّارٌ يَضْرِبُ وُجُوهَ الرَّوَاحِلِ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِحُذَيْفَةَ قَدْ قَدْ حَتَّى هَبَطَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَمَّا هَبَطَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَزَلَ وَرَجَعَ عَمَّارٌ فَقَالَ يَا عَمَّارُ هَلْ عَرَفْتَ الْقَوْمَ فَقَالَ قَدْ عَرَفْتُ عَامَّةَ الرَّوَاحِلِ وَالْقَوْمُ مُتَلَثِّمُونَ قَالَ هَلْ تَدْرِي مَا أَرَادُوا قَالَ اللَّهُ وَرَسُولُهُ أَعْلَمُ قَالَ أَرَادُوا أَنْ يَنْفِرُوا بِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَيَطْرَحُوهُ قَالَ فَسَأَلَ عَمَّارٌ رَجُلًا مِنْ أَصْحَابِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ نَشَدْتُكَ بِاللَّهِ كَمْ تَعْلَمُ كَانَ أَصْحَابُ الْعَقَبَةِ فَقَالَ أَرْبَعَةَ عَشَرَ فَقَالَ إِنْ كُنْتَ فِيهِمْ فَقَدْ كَانُوا خَمْسَةَ عَشَرَ فَعَدَّدَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْهُمْ ثَلَاثَةً قَالُوا وَاللَّهِ مَا سَمِعْنَا مُنَادِيَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَمَا عَلِمْنَا مَا أَرَادَ الْقَوْمُ فَقَالَ عَمَّارٌ أَشْهَدُ أَنَّ الِاثْنَيْ عَشَرَ الْبَاقِينَ حَرْبٌ لِلَّهِ وَلِرَسُولِهِ فِي الْحَيَاةِ الدُّنْيَا وَيَوْمَ يَقُومُ الْأَشْهَادُ قَالَ الْوَلِيدُ وَذَكَرَ أَبُو الطُّفَيْلِ فِي تِلْكَ

الْغَزْوَةِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لِلنَّاسِ وَذُكِرَ لَهُ أَنَّ فِي الْمَاءِ قِلَّةً فَأَمَرَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُنَادِيًا فَنَادَى أَنْ لَا يَرِدَ الْمَاءَ أَحَدٌ قَبْلَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَوَرَدَهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَوَجَدَ رَهْطًا قَدْ وَرَدُوهُ قَبْلَهُ فَلَعَنَهُمْ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَئِذٍ

(۲۴۲۰۲) حضرت ابوالطفیل رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام جب غزوۂ تبوک سے واپس آ رہے تھے تو راستے میں منادی کو حکم دیا' اس نے یہ اعلان کر دیا کہ نبی علیہ السلام نے گھاٹی کا راستہ اختیار کیا ہے' اس راستے پر کوئی نہ جائے' نبی علیہ السلام کے آگے حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ تھے اور پیچھے حضرت عمار رضی اللہ عنہ تھے' کہ اچانک کچھ سواریوں پر ڈھاٹا باندھے ہوئے لوگوں کا ایک گروہ سامنے آ گیا جنہوں نے حضرت عمار رضی اللہ عنہ کو گھیر لیا' حضرت عمار رضی اللہ عنہ پیچھے تھے' وہ ان سواریوں کے چہروں پر مارنے لگے' نبی علیہ السلام نے خطرے کا احساس ہوتے ہی حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ سے سواری روکنے کے لئے کہا اور نیچے اتر آئے' پھر نبی علیہ السلام اس گھاٹی سے اترنے لگے' اسی دوران حضرت عمار رضی اللہ عنہ بھی واپس آ گئے۔

نبی علیہ السلام نے ان سے پوچھا عمار! کیا تم ان لوگوں کو پہچان سکے ہو؟ انہوں نے عرض کیا کہ اکثر سواریوں کو تو میں نے پہچان لیا ہے' لیکن لوگوں نے اپنے چہروں پر ڈھاٹا باندھا ہوا تھا' نبی علیہ السلام نے فرمایا کہ کیا تمہیں ان کا ارادہ معلوم ہے؟ انہوں نے عرض کیا کہ اللہ اور اس کے رسول ہی بہتر جانتے ہیں' نبی علیہ السلام نے فرمایا ان کا ارادہ یہ تھا کہ وہ نبی علیہ السلام کو لے جائیں اور اوپر سے نیچے دھکیل دیں۔

پھر حضرت عمار رضی اللہ عنہ نے نبی علیہ السلام کے ایک صحابی کو سخت سست کہا اور کہا کہ میں آپ کو اللہ کی قسم دے کر پوچھتا ہوں کیا آپ کو معلوم ہے کہ اس گھاٹی میں کتنے آدمی تھے؟ اس نے کہا چودہ' انہوں نے کہا کہ اگر آپ بھی ان میں شامل ہوں تو وہ پندرہ ہوتے ہیں' جن میں سے تین کو نبی علیہ السلام نے معذور قرار دیا تھا جن کا کہنا یہ تھا کہ بخدا! ہم نے نبی علیہ السلام کے منادی کی آواز نہیں سنی تھی' اور ہمیں معلوم نہیں تھا کہ ان لوگوں کا کیا ارادہ تھا؟ حضرت عمار رضی اللہ عنہ نے فرمایا میں گواہی دیتا ہوں کہ وہ بارہ آدمی جو باقی بچے' وہ دنیوی زندگی اور گواہوں کے اٹھنے کے دن دونوں موقعوں پر اللہ اور اس کے رسول سے جنگ کرنے والے ہیں۔

ولید کہتے ہیں کہ حضرت ابوالطفیل رضی اللہ عنہ نے اسی غزوے کے متعلق بتایا تھا کہ نبی علیہ السلام نے ''جب پانی کی قلت کا علم ہوا تو'' لوگوں سے فرما دیا تھا اور منادی نے یہ اعلان کر دیا تھا کہ نبی علیہ السلام سے پہلے کوئی شخص پانی پر نہ جائے' لیکن نبی علیہ السلام جب وہاں پہنچے تو کچھ لوگوں کو وہاں موجود پایا' جو ان سے پہلے وہاں پہنچ گئے تھے' اس دن نبی علیہ السلام نے انہیں لعنت ملامت کی۔

(۲۴۲۰۳) حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ خَالِدٍ حَدَّثَنَا رَبَاحُ بْنُ زَيْدٍ حَدَّثَنِي عُمَرُ بْنُ حَبِيبٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُثْمَانَ بْنِ خُثَيْمٍ قَالَ دَخَلْتُ عَلَى أَبِي الطُّفَيْلِ فَوَجَدْتُهُ طَيِّبَ النَّفْسِ فَقُلْتُ لَأَغْتَنِمَنَّ ذَلِكَ مِنْهُ فَقُلْتُ يَا أَبَا الطُّفَيْلِ النَّفَرُ الَّذِينَ لَعَنَهُمْ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ بَيْنِهِمْ مَنْ هُمْ فَهَمَّ أَنْ يُخْبِرَنِي بِهِمْ فَقَالَتْ لَهُ امْرَأَةٌ سَوْدَاءُ مَهْ يَا أَبَا الطُّفَيْلِ أَمَا بَلَغَكَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اللَّهُمَّ إِنَّمَا أَنَا بَشَرٌ فَأَيُّمَا عَبْدٍ مِنْ

الْمُؤْمِنِينَ دَعَوْتُ عَلَيْهِ دَعْوَةً فَاجْعَلْهَا لَهُ زَكَاةً وَرَحْمَةً

(۲۴۲۰۳) عبداللہ بن عثمان رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ میں حضرت ابوالطفیل رضی اللہ عنہ کے گھر میں داخل ہوا' تو انہیں خوشگوار موڈ میں پایا' میں نے اس موقع کو غنیمت سمجھ کر فائدہ اٹھانے کی سوچی چنانچہ میں نے ان سے عرض کیا کہ اے ابوالطفیل! وہ لوگ جنہیں نبی علیہ السلام نے لعنت ملامت کی تھی' وہ کون تھے؟ ابھی انہوں نے مجھے ان کے متعلق بتانے کا ارادہ ہی کیا تھا کہ ان کی اہلیہ سودہ نے کہا کہ اے ابوالطفیل! رک جایئے' آپ کو معلوم نہیں کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا ہے اے اللہ! میں بھی ایک انسان ہوں' اس لئے اگر کسی مسلمان کو میں نے کوئی بددعا دی ہو' تو اسے اس شخص کے حق میں تزکیہ اور رحمت کا سبب بنا دے۔

(۲۴۲۰۴) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُثْمَانَ بْنِ خُثَيْمٍ عَنْ أَبِي الطُّفَيْلِ قَالَ لَمَّا بُنِيَ الْبَيْتُ كَانَ النَّاسُ يَنْقُلُونَ الْحِجَارَةَ وَالنَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَنْقُلُ مَعَهُمْ فَأَخَذَ الثَّوْبَ فَوَضَعَهُ عَلَى عَاتِقِهِ فَنُودِيَ لَا تَكْشِفْ عَوْرَتَكَ فَأَلْقَى الْحَجَرَ وَلَبِسَ ثَوْبَهُ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ [انظر: ۲۴۲۱۰]

(۲۴۲۰۴) حضرت ابوالطفیل سے (زمانہ جاہلیت میں بناء کعبہ کا تذکرہ کرتے ہوئے) مروی ہے کہ جب بیت اللہ کی تعمیر شروع ہوئی' (تو قریش نے پہلے اسے مکمل منہدم کیا' اور وادی کے پتھروں سے اس کی تعمیر شروع کر دی) لوگ وہ پتھر اٹھا اٹھا کر لا رہے تھے' جن میں نبی علیہ السلام بھی شامل تھے' (قریش نے اسے بیس گز لمبا رکھا تھا) نبی علیہ السلام نے ایک اونی چادر پہن رکھی تھی لیکن پتھر اٹھانے کے دوران اسے سنبھالنا مشکل ہو گیا تو' نبی علیہ السلام نے اس چادر کو اپنے کندھے پر ڈال لیا' اسی وقت کسی نے پکار کر کہا کہ اپنا ستر چھپایئے' چنانچہ نبی علیہ السلام نے پتھر پھینکا اور اپنی چادر اوڑھ لی۔ (صلی اللہ علیہ وسلم)

(۲۴۲۰۵) حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ يَعْنِي ابْنَ زَيْدٍ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ عُبَيْدٍ الرَّاسِبِيُّ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا الطُّفَيْلِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا نُبُوَّةَ بَعْدِي إِلَّا الْمُبَشِّرَاتِ قَالَ قِيلَ وَمَا الْمُبَشِّرَاتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ الرُّؤْيَا الْحَسَنَةُ أَوْ قَالَ الرُّؤْيَا الصَّالِحَةُ

(۲۴۲۰۵) حضرت ابوالطفیل رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا میرے بعد نبوت تو نہیں ہو گی البتہ ''مبشرات'' ہوں گے' کسی نے پوچھا یا رسول اللہ! ''مبشرات'' سے کیا مراد ہے؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا اچھے خواب۔

(۲۴۲۰۶) حَدَّثَنَا أَبُو سَعِيدٍ مَوْلَى بَنِي هَاشِمٍ حَدَّثَنَا مَهْدِيُّ بْنُ عِمْرَانَ الْمَازِنِيُّ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا الطُّفَيْلِ وَسُئِلَ هَلْ رَأَيْتَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ نَعَمْ قِيلَ فَهَلْ كَلَّمْتَهُ قَالَ لَا وَلَكِنْ رَأَيْتُهُ انْطَلَقَ مَكَانَ كَذَا وَكَذَا وَمَعَهُ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مَسْعُودٍ وَأُنَاسٌ مِنْ أَصْحَابِهِ حَتَّى أَتَى دَارَ قَوْرَاءَ فَقَالَ افْتَحُوا هَذَا الْبَابَ فَفُتِحَ وَدَخَلَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَدَخَلْتُ مَعَهُ فَإِذَا قَطِيفَةٌ فِي وَسَطِ الْبَيْتِ فَقَالَ ارْفَعُوا هَذِهِ الْقَطِيفَةَ فَرَفَعُوا الْقَطِيفَةَ فَإِذَا غُلَامٌ أَعْوَرُ تَحْتَ الْقَطِيفَةِ فَقَالَ قُمْ يَا غُلَامُ فَقَامَ الْغُلَامُ فَقَالَ يَا غُلَامُ أَتَشْهَدُ أَنِّي رَسُولُ اللَّهِ قَالَ الْغُلَامُ أَتَشْهَدُ أَنِّي رَسُولُ اللَّهِ قَالَ أَتَشْهَدُ أَنِّي رَسُولُ اللَّهِ قَالَ الْغُلَامُ أَتَشْهَدُ أَنِّي رَسُولُ اللَّهِ قَالَ

رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَعَوَّذُوا بِاللَّهِ مِنْ شَرِّ هَذَا مَرَّتَيْنِ

(۲۴۲۰۶) حضرت ابوالطفیل رضی اللہ عنہ سے کسی نے پوچھا کہ کیا آپ نے نبی علیہ السلام کی زیارت کی ہے؟ انہوں نے فرمایا جی ہاں! سائل نے پوچھا کہ کیا بات بھی کی ہے؟ انہوں نے فرمایا نہیں' البتہ میں نے فلاں جگہ جاتے ہوئے دیکھا تھا' اس وقت ان کے ہمراہ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ اور دیگر صحابہ رضی اللہ عنہم تھے' نبی علیہ السلام ایک کشادہ مکان پر پہنچے اور دروازہ کھلوایا' جب دروازہ کھلا تو نبی علیہ السلام اندر داخل ہو گئے' میں بھی ان کے ساتھ ہی اندر چلا گیا' وہاں گھر کے درمیان میں ایک چادر تھی' نبی علیہ السلام نے فرمایا یہ چادر اٹھاؤ' صحابہ رضی اللہ عنہم نے چادر اٹھائی تو اس کے نیچے سے ایک کانا لڑکا نکلا' نبی علیہ السلام نے فرمایا اے لڑکے! کھڑا ہو جا' وہ لڑکا کھڑا ہو گیا' نبی علیہ السلام نے اس سے پوچھا اے لڑکے! کیا تو اس بات کی گواہی دیتا ہے کہ میں اللہ کا رسول ہوں؟ اس لڑکے نے کہا کیا آپ اس بات کی گواہی دیتے ہیں کہ میں اللہ کا رسول ہوں؟ دو مرتبہ یہی سوال جواب ہوئے' پھر نبی علیہ السلام نے دو مرتبہ فرمایا اس کے شر سے اللہ کی پناہ مانگو۔

(۲۴۲۰۷) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ أَنْبَأَنَا الْجُرَيْرِيُّ قَالَ كُنْتُ أَطُوفُ مَعَ أَبِي الطُّفَيْلِ فَقَالَ مَا بَقِيَ أَحَدٌ رَأَى رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ غَيْرِي قَالَ قُلْتُ وَرَأَيْتَهُ قَالَ نَعَمْ قَالَ قُلْتُ كَيْفَ كَانَ صِفَتُهُ قَالَ كَانَ أَبْيَضَ مَلِيحًا مُقَصِّدًا [صححه مسلم (۲۳۴۰)].

(۲۴۲۰۷) جریری کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ میں حضرت ابوالطفیل رضی اللہ عنہ کے ہمراہ طواف کر رہا تھا کہ وہ کہنے لگے اب نبی علیہ السلام کی زیارت کرنے والا میرے علاوہ کوئی شخص باقی نہیں بچا' میں نے ان سے پوچھا کہ کیا آپ نے نبی علیہ السلام کی زیارت کی ہے؟ انہوں نے فرمایا ہاں! میں نے پوچھا کہ نبی علیہ السلام کا حلیہ کیسا تھا؟ انہوں نے فرمایا کہ نبی علیہ السلام کا رنگ گورا' خوبصورت اور جسم معتدل تھا۔

(۲۴۲۰۸) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا مَعْرُوفٌ الْمَكِّيُّ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا الطُّفَيْلِ عَامِرَ بْنَ وَاثِلَةَ قَالَ رَأَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَنَا غُلَامٌ شَابٌّ يَطُوفُ بِالْبَيْتِ عَلَى رَاحِلَتِهِ يَسْتَلِمُ الْحَجَرَ بِمِحْجَنِهِ [صححه مسلم (۱۲۷۵)، وابن خزيمة (۲۷۸۳)].

(۲۴۲۰۸) حضرت ابوالطفیل رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے نبی علیہ السلام کی زیارت کی ہے' اس وقت میں بالکل نوجوان تھا' نبی علیہ السلام اپنی سواری پر بیت اللہ کا طواف کر رہے تھے اور اپنی چھڑی سے حجر اسود کا استلام کر رہے تھے۔

(۲۴۲۰۹) حَدَّثَنَا ثَابِتُ بْنُ الْوَلِيدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ جُمَيْعٍ حَدَّثَنِي أَبِي قَالَ قَالَ لِي أَبُو الطُّفَيْلِ أَدْرَكْتُ ثَمَانِ سِنِينَ مِنْ حَيَاةِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَوُلِدْتُ عَامَ أُحُدٍ

(۲۴۲۰۹) حضرت ابوالطفیل رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے نبی علیہ السلام کی حیات مبارکہ کے آٹھ سال پائے ہیں اور میں غزوۂ احد کے سال پیدا ہوا تھا۔

(۲۴۲۱۰) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَنْبَأَنَا مَعْمَرٌ عَنِ ابْنِ خُثَيْمٍ عَنْ أَبِي الطُّفَيْلِ وَذَكَرَ بِنَاءَ الْكَعْبَةِ فِي الْجَاهِلِيَّةِ قَالَ فَهَدَمَتْهَا قُرَيْشٌ وَجَعَلُوا يَبْنُونَهَا بِحِجَارَةِ الْوَادِي تَحْمِلُهَا قُرَيْشٌ عَلَى رِقَابِهَا فَرَفَعُوهَا فِي السَّمَاءِ عِشْرِينَ ذِرَاعًا فَبَيْنَا النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَحْمِلُ حِجَارَةً مِنْ أَجْيَادٍ وَعَلَيْهِ نَمِرَةٌ فَضَاقَتْ عَلَيْهِ النَّمِرَةُ فَذَهَبَ يَضَعُ النَّمِرَةَ عَلَى عَاتِقِهِ فَيُرَى عَوْرَتُهُ مِنْ صِغَرِ النَّمِرَةِ فَنُودِيَ يَا مُحَمَّدُ خَمِّرْ عَوْرَتَكَ فَلَمْ يُرَ عُرْيَانًا بَعْدَ ذَلِكَ [راجع: ۲٤۲۰٤].

(۲۴۲۱۰) حضرت ابوالطفیل سے (زمانہ جاہلیت میں بناء کعبہ کا تذکرہ کرتے ہوئے) مروی ہے کہ جب بیت اللہ کی تعمیر شروع ہوئی (تو قریش نے پہلے اسے مکمل منہدم کیا) اور وادی کے پتھروں سے اس کی تعمیر شروع کر دی) لوگ وہ پتھر اٹھا اٹھا کر لا رہے تھے جن میں نبی علیہ السلام بھی شامل تھے (قریش نے اسے بیس گز لمبا رکھا تھا) نبی علیہ السلام نے ایک اونی چادر پہن رکھی تھی لیکن پتھر اٹھانے کے دوران اسے سنبھالنا مشکل ہو گیا تو نبی علیہ السلام نے اس چادر کو اپنے کندھے پر ڈال لیا اسی وقت کسی نے پکار کر کہا کہ اپنا ستر چھپایئے چنانچہ نبی علیہ السلام نے پتھر پھینکا اور اپنی چادر اوڑھ لی۔ (ﷺ)

(۲۴۲۱۱) حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ زَيْدٍ عَنْ أَبِي الطُّفَيْلِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَأَيْتُ فِيمَا يَرَى النَّائِمُ كَأَنِّي أَنْزِعُ أَرْضًا وَرَدَتْ عَلَيَّ وَغَنَمٌ سُودٌ وَغَنَمٌ عُفْرٌ فَجَاءَ أَبُو بَكْرٍ فَنَزَعَ ذَنُوبًا أَوْ ذَنُوبَيْنِ وَفِيهِمَا ضَعْفٌ وَاللَّهُ يَغْفِرُ لَهُ ثُمَّ جَاءَ عُمَرُ فَنَزَعَ فَاسْتَحَالَتْ غَرْبًا فَمَلَأَ الْحَوْضَ وَأَرْوَى الْوَارِدَةَ فَلَمْ أَرَ عَبْقَرِيًّا أَحْسَنَ نَزْعًا مِنْ عُمَرَ فَأَوَّلْتُ أَنَّ السُّودَ الْعَرَبُ وَأَنَّ الْعُفْرَ الْعَجَمُ

(۲۴۲۱۱) حضرت ابوالطفیل رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا میں نے خواب میں دیکھا کہ جیسے میں ایک علاقے میں ہوں اور میرے پاس کچھ سیاہ اور کچھ سفید بکریاں آئی ہیں، تھوڑی دیر بعد ابوبکر رضی اللہ عنہ آئے اور انہوں نے ایک دو ڈول کھینچے جن میں کچھ کمزوری تھی اللہ انہیں معاف کر دے پھر عمر رضی اللہ عنہ آئے اور وہ ان کے ہاتھ میں ڈول بن گیا اور انہوں نے حوض بھر دیا اور آنے والوں کو سیراب کر دیا، میں نے عمر سے زیادہ اچھا ڈول کھینچنے والا کوئی عبقری آدمی نہیں دیکھا اور میں نے اس خواب کی تعبیر یہ لی کہ سیاہ بکریوں سے مراد عرب ہیں اور سفید بکریوں سے مراد اہل عجم ہیں۔

(۲۴۲۱۲) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ آدَمَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ ابْنُ الْمُبَارَكِ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي زِيَادٍ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا الطُّفَيْلِ يُحَدِّثُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَمَلَ مِنَ الْحَجَرِ إِلَى الْحَجَرِ [انظر: ۲٤۲۱٦].

(۲۴۲۱۲) حضرت ابوالطفیل رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے حجر اسود سے حجر اسود تک تین چکروں میں رمل کیا تھا۔

(۲۴۲۱۳) حَدَّثَنَا أَبُو كَامِلٍ مُظَفَّرُ بْنُ مُدْرِكٍ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعْدٍ حَدَّثَنَا ابْنُ شِهَابٍ عَنْ أَبِي الطُّفَيْلِ عَامِرِ بْنِ وَاثِلَةَ أَنَّ رَجُلًا مَرَّ عَلَى قَوْمٍ فَسَلَّمَ عَلَيْهِمْ فَرَدُّوا عَلَيْهِ السَّلَامَ فَلَمَّا جَاوَزَهُمْ قَالَ رَجُلٌ مِنْهُمْ وَاللَّهِ إِنِّي لَأُبْغِضُ هَذَا فِي اللَّهِ فَقَالَ أَهْلُ الْمَجْلِسِ بِئْسَ وَاللَّهِ مَا قُلْتَ أَمَا وَاللَّهِ لَنُنَبِّئَنَّهُ قُمْ يَا فُلَانُ رَجُلًا مِنْهُمْ فَأَخْبِرْهُ

قَالَ فَأَدْرَكَهُ رَسُولُهُمْ فَأَخْبَرَهُ بِمَا قَالَ فَانْصَرَفَ الرَّجُلُ حَتَّى أَتَى رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ مَرَرْتُ بِمَجْلِسٍ مِنَ الْمُسْلِمِينَ فِيهِمْ فُلَانٌ فَسَلَّمْتُ عَلَيْهِمْ فَرَدُّوا السَّلَامَ فَلَمَّا جَاوَزْتُهُمْ أَدْرَكَنِي رَجُلٌ مِنْهُمْ فَأَخْبَرَنِي أَنَّ فُلَانًا قَالَ وَاللَّهِ إِنِّي لَأُبْغِضُ هَذَا الرَّجُلَ فِي اللَّهِ فَادْعُهُ فَسَلْهُ عَلَى مَا يُبْغِضُنِي فَدَعَاهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ فَسَأَلَهُ عَمَّا أَخْبَرَهُ الرَّجُلُ فَاعْتَرَفَ بِذَلِكَ وَقَالَ قَدْ قُلْتُ لَهُ ذَلِكَ يَا رَسُولَ اللَّهِ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلِمَ تُبْغِضُهُ قَالَ أَنَا جَارُهُ وَأَنَا بِهِ خَابِرٌ وَاللَّهِ مَا رَأَيْتُهُ يُصَلِّي صَلَاةً قَطُّ إِلَّا هَذِهِ الصَّلَاةَ الْمَكْتُوبَةَ الَّتِي يُصَلِّيهَا الْبَرُّ وَالْفَاجِرُ قَالَ الرَّجُلُ سَلْهُ يَا رَسُولَ اللَّهِ هَلْ رَآنِي قَطُّ أَخَّرْتُهَا عَنْ وَقْتِهَا أَوْ أَسَأْتُ الْوُضُوءَ لَهَا أَوْ أَسَأْتُ الرُّكُوعَ وَالسُّجُودَ فِيهَا فَسَأَلَهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ ذَلِكَ فَقَالَ لَا ثُمَّ قَالَ وَاللَّهِ مَا رَأَيْتُهُ يَصُومُ قَطُّ إِلَّا هَذَا الشَّهْرَ الَّذِي يَصُومُهُ الْبَرُّ وَالْفَاجِرُ قَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ هَلْ رَآنِي قَطُّ أَفْطَرْتُ فِيهِ أَوْ انْتَقَصْتُ مِنْ حَقِّهِ شَيْئًا فَسَأَلَهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ لَا ثُمَّ قَالَ وَاللَّهِ مَا رَأَيْتُهُ يُعْطِي سَائِلًا قَطُّ وَلَا رَأَيْتُهُ يُنْفِقُ مِنْ مَالِهِ شَيْئًا فِي شَيْءٍ مِنْ سَبِيلِ اللَّهِ بِخَيْرٍ إِلَّا هَذِهِ الصَّدَقَةَ الَّتِي يُؤَدِّيهَا الْبَرُّ وَالْفَاجِرُ قَالَ فَسَلْهُ يَا رَسُولَ اللَّهِ هَلْ كَتَمْتُ مِنَ الزَّكَاةِ شَيْئًا قَطُّ أَوْ مَاكَسْتُ فِيهَا طَالِبَهَا قَالَ فَسَأَلَهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ ذَلِكَ فَقَالَ لَا فَقَالَ لَهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قُمْ إِنْ أَدْرِي لَعَلَّهُ خَيْرٌ مِنْكَ

(۲۴۲۱۳) حضرت ابوالطفیل رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک آدمی کچھ لوگوں کے پاس سے گذرا' اس نے انہیں سلام کیا' لوگوں نے اس کے سلام کا جواب دیا' جب وہ آدمی آگے بڑھ گیا تو ان لوگوں میں سے ایک نے کہا کہ بخدا! میں اللہ کی راہ میں اس سے بغض رکھتا ہوں' اہل مجلس نے اس سے کہا کہ تم نے بہت بری بات کی ہے' بخدا! ہم اسے یہ بات ضرور بتائیں گے' پھر ایک آدمی سے کہا کہ اے فلاں! کھڑا ہو اور جا کر اسے یہ بات بتا دے' چنانچہ قاصد نے اسے جا لیا اور یہ بات بتا دی' وہ آدمی وہاں سے پلٹ کر نبی علیہ السلام کی خدمت میں حاضر ہوا اور عرض کیا یا رسول اللہ! مسلمانوں کی ایک مجلس پر میرا گذر ہوا' میں نے انہیں سلام کیا' ان میں فلاں آدمی بھی تھا' ان سب نے میرے سلام کا جواب دیا' جب میں آگے بڑھ گیا تو ان میں سے ایک آدمی میرے پاس آیا اور اس نے مجھے بتایا کہ فلاں آدمی کا یہ کہنا ہے کہ میں اس سے بغض فی اللہ رکھتا ہوں' آپ اسے بلا کر پوچھیے کہ وہ مجھ سے کس بناء پر بغض رکھتا ہے؟

نبی علیہ السلام نے اسے بلایا اور اس بات کے متعلق دریافت فرمایا' اس نے اپنی بات کا اعتراف کر لیا' اور کہا کہ یا رسول اللہ! میں نے یہ بات کہی ہے' نبی علیہ السلام نے فرمایا کہ تم اس سے بغض کیوں رکھتے ہو؟ اس نے کہا کہ میں اس کا پڑوسی ہوں اور اس کے حالات سے باخبر ہوں' بخدا! میں نے اسے اس فرض نماز ''جو نیک اور بد سب ہی پڑھتے ہیں'' کے علاوہ کبھی کوئی نماز نہیں پڑھتے ہوئے دیکھا' اس شخص نے عرض کیا یا رسول اللہ! اس سے پوچھیے کہ کیا اس نے مجھے کبھی بھی نماز کو اس کے وقت سے مؤخر کرتے

ہوئے دیکھا ہے؟ وضو غلط کرتے ہوئے دیکھا ہے؟ یا رکوع وسجود میں کبھی غلطی کرتے ہوئے دیکھا ہے؟ نبی علیہ السلام کے پوچھنے پر اس نے کہا نہیں' پھر کہنے لگا میں نے اسے کبھی روزہ رکھتے ہوئے نہیں دیکھا سوائے اس مہینے کے جس کا روزہ نیک اور بد سب ہی رکھتے ہیں اس نے کہا کہ یا رسول اللہ! اس سے پوچھئے کہ کیا کبھی اس نے مجھے اس مہینے میں کسی دن روزے کا ناغہ کرتے ہوئے دیکھا ہے؟ یا میں نے اس کے حق میں کوئی کمی کی ہے؟ نبی علیہ السلام نے اس سے پوچھا تو اس نے کہا نہیں۔

پھر اس نے کہا کہ بخدا! میں نے اسے کبھی کسی سائل کو کچھ دیتے ہوئے نہیں دیکھا اور میں نے اسے اپنے مال میں سے راہ خدا میں کچھ خرچ کرتے ہوئے نہیں دیکھا سوائے اس زکوٰۃ کے جو نیک اور بد سب ہی ادا کرتے ہیں' اس نے عرض کیا کہ یا رسول اللہ! اس سے پوچھئے کہ کیا میں نے زکوٰۃ کا مال چھپایا ہے؟ یا اسے طلب کرنے والے کو کم دیا ہے؟ نبی علیہ السلام کے پوچھنے پر اس نے کہا نہیں' نبی علیہ السلام نے اس معترض سے فرمایا کہ اٹھ جاؤ میں نہیں جانتا' شاید یہی تم سے بہتر ہو۔

(۲۴۲۱۴) حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ حَدَّثَنَا أَبِي عَنِ ابْنِ شِهَابٍ أَنَّهُ أَخْبَرَهُ أَنَّ رَجُلًا فِي حَيَاةِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَرَّ عَلَى قَوْمٍ وَلَمْ يَذْكُرْ أَبَا الطُّفَيْلِ قَالَ عَبْد اللَّهِ بَلَغَنِي أَنَّ إِبْرَاهِيمَ بْنَ سَعْدٍ حَدَّثَ بِهَذَا الْحَدِيثِ مِنْ حِفْظِهِ وَقَالَ عَنْ أَبِي الطُّفَيْلِ حَدَّثَ بِهِ ابْنُهُ يَعْقُوبُ عَنْ أَبِيهِ فَلَمْ يَذْكُرْ أَبَا الطُّفَيْلِ فَأَحْسِبُهُ وَهِمَ وَالصَّحِيحُ رِوَايَةُ يَعْقُوبَ وَاللَّهُ أَعْلَمُ

(۲۴۲۱۴) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی ہے۔

(۲۴۲۱۵) حَدَّثَنَا يُونُسُ وَعَفَّانُ قَالَا حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ عَلِيِّ بْنِ زَيْدٍ عَنْ أَبِي الطُّفَيْلِ أَنَّ رَجُلًا وُلِدَ لَهُ غُلَامٌ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَخَذَ بِبَشَرَةِ وَجْهِهِ وَدَعَا لَهُ بِالْبَرَكَةِ قَالَ فَنَبَتَتْ شَعَرَةٌ فِي جَبْهَتِهِ كَهَيْئَةِ الْقَوْسِ وَشَبَّ الْغُلَامُ فَلَمَّا كَانَ زَمَنُ الْخَوَارِجِ أَحَبَّهُمْ فَسَقَطَتْ الشَّعَرَةُ عَنْ جَبْهَتِهِ فَأَخَذَهُ أَبُوهُ فَقَيَّدَهُ وَحَبَسَهُ مَخَافَةَ أَنْ يَلْحَقَ بِهِمْ قَالَ فَدَخَلْنَا عَلَيْهِ فَوَعَظْنَاهُ وَقُلْنَا لَهُ فِيمَا نَقُولُ أَلَمْ تَرَ أَنَّ بَرَكَةَ دَعْوَةِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدْ وَقَعَتْ عَنْ جَبْهَتِكَ فَمَا زِلْنَا بِهِ حَتَّى رَجَعَ عَنْ رَأْيِهِمْ فَرَدَّ اللَّهُ عَلَيْهِ الشَّعَرَةَ بَعْدُ فِي جَبْهَتِهِ وَتَابَ

(۲۴۲۱۵) حضرت ابوالطفیل رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ عہد نبوت میں ایک آدمی کے یہاں ایک بچہ پیدا ہوا' وہ شخص اپنے بچے کو لے کر نبی علیہ السلام کی خدمت میں حاضر ہوا تو نبی علیہ السلام نے اس کی پیشانی پر ہاتھ پھیرا اور اس کے لئے برکت کی دعا کی' چنانچہ اس بچے کی پیشانی پر کمان کی طرح ایک بال اگ آیا' وہ لڑکا جوان ہو گیا' جب خوارج کا زمانہ آیا تو وہ خوارج سے محبت رکھنے لگا جس کی نحوست یہ ہوئی کہ اس کی پیشانی کا وہ بال جھڑ گیا' اس کے باپ نے اسے پکڑ کر اسے پاؤں میں بیڑی ڈال کر بند کر دیا' تا کہ وہ خوارج کے ساتھ ہی جا نہ ملے' ایک دن ہم لوگ اس کے پاس گئے اور اسے سمجھایا اور بہت ساری باتوں کے علاوہ اس سے یہ بھی کہا کہ تم یہ نہیں دیکھ رہے کہ نبی علیہ السلام کی دعا کی برکت تمہاری پیشانی سے جھڑ گئی ہے' ہم اسے مسلسل سمجھاتے رہے حتیٰ کہ وہ ان کی

رائے سے باز آ گیا' اور کچھ عرصے بعد اللہ نے اس کی پیشانی پر دوبارہ وہ بال اگا دیا اور اس نے توبہ کر لی۔

(۲۴۲۱۶) حَدَّثَنَا يَعْمَرُ بْنُ بِشْرٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ يَعْنِي ابْنَ مُبَارَكٍ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ أَبِي زِيَادٍ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا الطُّفَيْلِ يَقُولُ إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَمَلَ ثَلَاثًا مِنَ الْحَجَرِ إِلَى الْحَجَرِ [راجع: ٢٤٢١٢].

(۲۴۲۱۶) حضرت ابوالطفیل رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے حجر اسود سے حجر اسود تک تین چکروں میں رمل کیا تھا۔

حَدِيثُ نَوْفَلٍ الْأَشْجَعِيِّ رضی اللہ عنہ

حضرت نوفل اشجعی رضی اللہ عنہ کی حدیث

(۲۴۲۱۷) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ آدَمَ حَدَّثَنَا إِسْرَائِيلُ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ فَرْوَةَ بْنِ نَوْفَلٍ الْأَشْجَعِيِّ عَنْ أَبِيهِ قَالَ دَفَعَ إِلَيَّ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ابْنَةَ أُمِّ سَلَمَةَ وَقَالَ إِنَّمَا أَنْتَ ظِئْرِي قَالَ فَمَكَثَ مَا شَاءَ اللَّهُ ثُمَّ أَتَيْتُهُ فَقَالَ مَا فَعَلَتْ الْجَارِيَةُ أَوْ الْجُوَيْرِيَةُ قَالَ قُلْتُ عِنْدَ أُمِّهَا قَالَ فَمَجِيءُ مَا جِئْتَ قَالَ قُلْتُ تُعَلِّمُنِي مَا أَقُولُ عِنْدَ مَنَامِي فَقَالَ اقْرَأْ عِنْدَ مَنَامِكَ قُلْ يَا أَيُّهَا الْكَافِرُونَ قَالَ ثُمَّ نَمْ عَلَى خَاتِمَتِهَا فَإِنَّهَا بَرَاءَةٌ مِنَ الشِّرْكِ [انظر: ٢٤٢٦٦، ٢٤٢٦٧].

(۲۴۲۱۷) حضرت نوفل اشجعی رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا کی بیٹی میرے حوالے کرتے ہوئے فرمایا کہ میری طرف سے اس کی پرورش تمہارے ذمے ہے' کچھ عرصے بعد میں دوبارہ نبی علیہ السلام کی خدمت میں حاضر ہوا تو نبی علیہ السلام نے مجھ سے پوچھا کہ اس بچی کا کیا بنا؟ میں نے کہا کہ وہ اپنی ماں کے پاس ہے' نبی علیہ السلام نے پوچھا کیسے آنا ہوا؟ میں نے عرض کیا کہ آپ مجھے کوئی دعاء سکھا دیجئے جو میں سوتے وقت پڑھ لیا کروں' نبی علیہ السلام نے فرمایا سورۃ الکافرون پڑھ لیا کرو' اور اس کی آخری آیت پڑھتے پڑھتے سو جایا کرو کہ یہ شرک سے براءت کا اعلان ہے۔

بَقِيَّةُ حَدِيثِ الْأَرْقَمِ بْنِ أَبِي الْأَرْقَمِ الْمَخْزُومِيِّ رضی اللہ عنہ

حضرت ارقم بن ابی ارقم مخزومی رضی اللہ عنہ کی بقیہ حدیثیں

(۲۴۲۱۸) حَدَّثَنَا عِصَامُ بْنُ خَالِدٍ حَدَّثَنَا الْعَطَّافُ بْنُ خَالِدٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ عِمْرَانَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُثْمَانَ بْنِ الْأَرْقَمِ أَنَّهُ جَاءَ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَسَلَّمَ عَلَيْهِ فَقَالَ أَيْنَ تُرِيدُ قَالَ أَرَدْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ هَا هُنَا وَأَوْمَأَ بِيَدِهِ إِلَى حَيْثُ بَيْتُ الْمَقْدِسِ قَالَ مَا يُخْرِجُكَ إِلَيْهِ أَتِجَارَةٌ قَالَ قُلْتُ لَا وَلَكِنْ أَرَدْتُ الصَّلَاةَ فِيهِ قَالَ فَالصَّلَاةُ هَا هُنَا وَأَوْمَأَ إِلَى مَكَّةَ بِيَدِهِ خَيْرٌ مِنْ أَلْفِ صَلَاةٍ وَأَوْمَأَ بِيَدِهِ إِلَى الشَّامِ [سقط من الميمنية والحديث اخرجه الحاكم ٣/٥٠٤، والطبراني في الكبير (٩٠٧)].

(۲۴۲۱۸) حضرت ارقم رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ وہ نبی علیہ السلام کی خدمت میں حاضر ہوئے اور نبی علیہ السلام کو سلام کیا، نبی علیہ السلام نے پوچھا کہاں کا ارادہ ہے؟ میں نے عرض کیا یا رسول اللہ! ادھر کا ارادہ ہے اور بیت المقدس کی طرف اشارہ کیا، نبی علیہ السلام نے فرمایا کس مقصد کے لئے جا رہے ہو، تجارت کے لئے؟ میں نے عرض کیا نہیں، بلکہ وہاں نماز پڑھنے کے ارادے سے، نبی علیہ السلام نے مکہ مکرمہ کی طرف اشارہ کر کے فرمایا کہ یہاں ایک نماز پڑھنا وہاں ایک ہزار نماز پڑھنے سے بہتر ہے اور بیت المقدس کی طرف اشارہ کیا۔

(۲٤۲۱۹) حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَيَّاشٍ حَدَّثَنَا الْعَطَّافُ بْنُ خَالِدٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ عِمْرَانَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُثْمَانَ بْنِ الْأَرْقَمِ عَنْ جَدِّهِ الْأَرْقَمِ أَنَّهُ جَاءَ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَكَرَ الْحَدِيثَ [سقط من الميمنية].

(۲۴۲۱۹) گزشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

حَدِيثُ بُدَيْلِ بْنِ وَرْقَاءَ الْخُزَاعِيِّ رضی اللہ عنہ

حضرت بدیل بن ورقاء خزاعی رضی اللہ عنہ کی حدیث

(۲٤۲۲۰) حَدَّثَنَا أَبُو سَعِيدٍ مَوْلَى بَنِي هَاشِمٍ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ سَلَمَةَ ابْنِ أَبِي الْحُسَامِ حَدَّثَنِي مَوْلًى لِآلِ عُمَرَ حَدَّثَنَا صَالِحُ بْنُ كَيْسَانَ عَنْ عِيسَى بْنِ الْحَكَمِ الزُّرَقِيِّ عَنْ جَدَّتِهِ حَبِيبَةَ بِنْتِ شُرَيْقٍ أَنَّهَا كَانَتْ مَعَ أَبِيهَا فَإِذَا بُدَيْلُ بْنُ وَرْقَاءَ عَلَى الْعَضْبَاءِ رَاحِلَةِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَرْحَلُهَا فَنَادَى إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ كَانَ صَائِمًا فَلْيُفْطِرْ فَإِنَّهَا أَيَّامُ أَكْلٍ وَشُرْبٍ [سقط من الميمنية].

(۲۴۲۲۰) حبیبہ بنت شریق کہتی ہیں کہ وہ اپنے والد کے ساتھ تھیں کہ اچانک حضرت بدیل بن ورقاء رضی اللہ عنہ نبی علیہ السلام کی عضباء نامی اونٹنی پر سوار آتے نظر آئے، وہ منادی کر رہے تھے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا ہے جس شخص نے آج (دس ذی الحجہ کو) روزہ رکھا ہوا ہے، اسے اپنا روزہ ختم کر لینا چاہیے کیونکہ یہ کھانے پینے کے ایام ہیں۔

حَدِيثُ جَبَلَةَ بْنِ حَارِثَةَ الْكَلْبِيِّ رضی اللہ عنہ

حضرت جبلہ بن حارثہ کلبی رضی اللہ عنہ کی حدیث

(۲٤۲۲۱) حَدَّثَنَا أَسْوَدُ حَدَّثَنَا شَرِيكٌ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ جَبَلَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ إِذَا لَمْ يَغْزُ أَعْطَى سِلَاحَهُ عَلِيًّا أَوْ أُسَامَةَ [سقط من الميمنية والحديث اخرجه الطبراني (۲۱۹٤)].

(۲۴۲۲۱) حضرت جبلہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام جب کسی جہاد میں شرکت نہ فرماتے تو اپنا اسلحہ حضرت علی رضی اللہ عنہ یا حضرت اسامہ رضی اللہ عنہ کو دیتے تھے۔

بَقِيَّةُ حَدِيثِ جُنَادَةَ بْنِ أَبِي أُمَيَّةَ الْأَزْدِيِّ رضی اللہ عنہ

حضرت جنادہ بن ابی امیہ ازدی رضی اللہ عنہ کی حدیث

(۲٤۲۲۲) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ عَنْ يَزِيدَ أَبِي حَبِيبٍ عَنْ مَرْثَدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ الْيَزَنِيِّ عَنْ حُذَيفَةَ الْأَزْدِيِّ قَالَ دَخَلْتُ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي يَوْمِ جُمُعَةٍ فِي سَبْعَةٍ مِنَ الْأَزْدِ أَنَا ثَامِنُهُمْ وَهُوَ يَتَغَدَّى فَقَالَ هَلُمُّوا إِلَى الْغَدَاءِ قَالَ فَقُلْنَا يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّا صِيَامٌ قَالَ أَصُمْتُمْ أَمْسِ قَالَ قُلْنَا لَا قَالَ فَتَصُومُونَ غَدًا قَالَ قُلْنَا لَا قَالَ فَأَفْطِرُوا قَالَ فَأَكَلْنَا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فَلَمَّا خَرَجَ وَجَلَسَ عَلَى الْمِنْبَرِ دَعَا بِإِنَاءٍ مِنْ مَاءٍ فَشَرِبَ وَهُوَ عَلَى الْمِنْبَرِ وَالنَّاسُ يَنْظُرُونَ يُرِيهِمْ أَنَّهُ لَا يَصُومُ يَوْمَ الْجُمُعَةِ [سقط من الميمنية].

(۲۴۲۲۲) حضرت جنادہ ازدی رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ قبیلہ ازد کے سات آدمیوں کے ساتھ ''جن میں آٹھواں میں تھا'' جمعہ کے دن نبی علیہ السلام کی خدمت میں حاضر ہوا' نبی علیہ السلام اس وقت ناشتہ کر رہے تھے' نبی علیہ السلام نے ہم سے فرمایا کہ آؤ' ناشتہ کرو' ہم نے عرض کیا یا رسول اللہ! ہم روزے سے ہیں' نبی علیہ السلام نے پوچھا کیا تم نے کل روزہ رکھا تھا؟ ہم نے عرض کیا نہیں' نبی علیہ السلام نے پوچھا کیا آئندہ کل روزہ رکھو گے؟ ہم نے عرض کیا نہیں' نبی علیہ السلام نے فرمایا پھر تم اپنا روزہ ختم کر دو' چنانچہ ہم لوگ نبی علیہ السلام کے ساتھ کھانے میں شریک ہو گئے' پھر جب نبی علیہ السلام باہر تشریف لائے اور منبر پر رونق افروز ہوئے تو لوگوں کو یہ دکھانے کے لئے کہ وہ جمعہ کے دن روزہ نہیں رکھتے' پانی کا برتن منگوایا اور برسر منبر لوگوں کے سامنے اسے نوش فرما لیا۔

حَدِيثُ الحارث بن جَبَلَةَ أو جَبَلَةَ بنِ الحارثِ رضی اللہ عنہ

حضرت حارث بن جبلہ یا جبلہ بن حارث رضی اللہ عنہ کی حدیث

(۲٤۲۲۳) حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ حَدَّثَنَا شَرِيكٌ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ فَرْوَةَ بْنِ نَوْفَلٍ عَنِ الْحَارِثِ بْنِ جَبَلَةَ قَالَ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ عَلِّمْنِي شَيْئًا أَقُولُهُ عِنْدَ مَنَامِي قَالَ إِذَا أَخَذْتَ مَضْجَعَكَ مِنَ اللَّيْلِ فَاقْرَأْ قُلْ يَا أَيُّهَا الْكَافِرُونَ فَإِنَّهَا بَرَاءَةٌ مِنَ الشِّرْكِ [سقط من الميمنية والحديث اخرجه النسائي في عمل اليوم والليلة (۸۰۰)].

(۲۴۲۲۳) حضرت حارث بن جبلہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ بارگاہ رسالت میں میں نے عرض کیا کہ آپ مجھے کوئی دعاء سکھا دیجئے جو میں سوتے وقت پڑھ لیا کروں' نبی علیہ السلام نے فرمایا سورۃ الکافرون پڑھ لیا کرو' اور اس کی آخری آیت پڑھتے پڑھتے سو جایا کرو کہ یہ شرک سے براءت کا اعلان ہے۔

(۲٤۲۲٤) وَحَدَّثَنَاه أَسْوَدُ حَدَّثَنَا شَرِيكٌ قَالَ جَبَلَةُ وَلَمْ يَشُكَّ [سقط من الميمنية].

(۲۴۲۲۵) وَقَالَ عَلِيٌّ يَعْنِي ابْنَ الْمَدِينِيِّ جَبَلَةُ بْنُ الْحَارِثِ الْكَلْبِيُّ قَالَ عَلِيٌّ سَمِعْتُهُ مِنَ ابْنِ أَبِي الْوَزِيرِ وَحَدَّثَنَاهُ أَبِي عَنْ عَلِيٍّ قَبْلَ أَنْ يُمْتَحَنَ بِالْقُرْآنِ [سقط من الميمنية].

(۲۴۲۲۴-۲۴۲۲۵) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے، البتہ میرے والد صاحب نے علی بن مدینی کے حوالے سے یہ حدیث مسئلہ خلق قرآن میں آزمائش سے پہلے بیان کی تھی۔

مُسْنَدُ خَارِجَةَ بْنِ حُذَافَةَ الْعَدَوِيِّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ

حضرت خارجہ بن حذافہ عدوی رضی اللہ عنہ کی حدیثیں

(۲۴۲۲۶) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي حَبِيبٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ رَاشِدٍ الزَّوْفِيِّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي مُرَّةَ الزَّوْفِيِّ عَنْ خَارِجَةَ بْنِ حُذَافَةَ الْعَدَوِيِّ قَالَ خَرَجَ عَلَيْنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَاتَ غَدَاةٍ فَقَالَ لَقَدْ أَمَدَّكُمُ اللَّهُ بِصَلَاةٍ هِيَ خَيْرٌ لَكُمْ مِنْ حُمْرِ النَّعَمِ قُلْنَا وَمَا هِيَ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ الْوِتْرُ فِيمَا بَيْنَ صَلَاةِ الْعِشَاءِ إِلَى طُلُوعِ الْفَجْرِ [صححه الحاكم (۳۰٦/۱). قال الترمذي: غريب. قال الألباني: صحيح دون (هي خير...... النعم (ابو داود: ۱٤۱۸، الترمذي: ٤٥٢). قال شعيب: صحيح لغيره وهذا اسناد ضعيف]. [انظر: ۲٤۲۲۷، ۲٤۲۲۸]، [سقط من الميمنية].

(۲۴۲۲۶) حضرت خارجہ بن حذافہ عدوی رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ صبح کے وقت نبی علیہ السلام ہمارے پاس تشریف لائے اور فرمایا کہ اللہ نے تمہارے لئے ایک نماز کا اضافہ فرمایا ہے، جو تمہارے لئے سرخ اونٹوں سے بھی بہتر ہے، ہم نے عرض کیا یا رسول اللہ! وہ کون سی نماز ہے؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا نماز وتر جو نماز عشاء اور طلوع آفتاب کے درمیان کسی بھی وقت پڑھی جا سکتی ہے۔

(۲۴۲۲۷) حَدَّثَنَا هَاشِمٌ حَدَّثَنَا لَيْثٌ عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي حَبِيبٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ رَاشِدٍ الزَّوْفِيِّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي مُرَّةَ الزَّوْفِيِّ عَنْ خَارِجَةَ بْنِ حُذَافَةَ قَالَ قَالَ لَنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ اللَّهَ قَدْ أَمَدَّكُمْ بِصَلَاةٍ هِيَ خَيْرٌ لَكُمْ مِنْ حُمْرِ النَّعَمِ جَعَلَهَا اللَّهُ لَكُمْ فِيمَا بَيْنَ صَلَاةِ الْعِشَاءِ إِلَى طُلُوعِ الْفَجْرِ [راجع: ۲٤۲۲٦]، [سقط من الميمنية].

(۲۴۲۲۷) حضرت خارجہ بن حذافہ عدوی رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ صبح کے وقت نبی علیہ السلام ہمارے پاس تشریف لائے اور فرمایا کہ اللہ نے تمہارے لئے ایک نماز کا اضافہ فرمایا ہے، جو تمہارے لئے سرخ اونٹوں سے بھی بہتر ہے، ہم نے عرض کیا یا رسول اللہ! وہ کون سی نماز ہے؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا نماز وتر جو نماز عشاء اور طلوع آفتاب کے درمیان کسی بھی وقت پڑھی جا سکتی ہے۔

(۲۴۲۲۸) حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ حَدَّثَنَا أَبِي عَنِ ابْنِ إِسْحَاقَ حَدَّثَنِي يَزِيدُ بْنُ أَبِي حَبِيبٍ الْمِصْرِيُّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ رَاشِدٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي مُرَّةَ رَجُلٍ مِنْ قَوْمِهِ عَنْ خَارِجَةَ بْنِ حُذَافَةَ الْقُرَشِيِّ ثُمَّ أَحَدِ بَنِي عَدِيِّ بْنِ كَعْبٍ قَالَ

خَرَجَ عَلَيْنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى صَلَاةِ الصُّبْحِ فَقَالَ لَقَدْ أَمَدَّكُمُ اللَّهُ اللَّيْلَةَ بِصَلَاةٍ هِيَ خَيْرٌ لَكُمْ مِنْ حُمْرِ النَّعَمِ قَالَ فَقُلْتُ مَا هِيَ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ الْوِتْرُ فِيمَا بَيْنَ صَلَاةِ الْعِشَاءِ إِلَى طُلُوعِ الْفَجْرِ

[راجع: ٢٤٢٢٦]، [سقط من الميمنية].

(۲۴۲۲۸) حضرت خارجہ بن حذافہ عدوی رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ صبح کے وقت نبی علیہ السلام ہمارے پاس تشریف لائے اور فرمایا کہ اللہ نے تمہارے لئے ایک نماز کا اضافہ فرمایا ہے جو تمہارے لئے سرخ اونٹوں سے بھی بہتر ہے ہم نے عرض کیا یا رسول اللہ! وہ کون سی نماز ہے؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا نماز وتر جو نماز عشاء اور طلوع آفتاب کے درمیان کسی بھی وقت پڑھی جا سکتی ہے۔

بَقِيَّةُ حَدِيثِ خَالِدِ بْنِ عَدِيٍّ الْجُهَنِيِّ رضی اللہ عنہ

حضرت خالد بن عدی جہنی رضی اللہ عنہ کی حدیث

(٢٤٢٢٩) حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْمُقْرِئُ حَدَّثَنَا حَيْوَةُ حَدَّثَنِي أَبُو الْأَسْوَدِ أَنَّ بُكَيْرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْأَشَجِّ أَخْبَرَهُ أَنَّ بُسْرَ بْنَ سَعِيدٍ أَخْبَرَهُ عَنْ خَالِدِ بْنِ عَدِيٍّ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ مَنْ جَاءَهُ مِنْ أَخِيهِ مَعْرُوفٌ مِنْ غَيْرِ إِشْرَافٍ وَلَا مَسْأَلَةٍ فَلْيَقْبَلْهُ وَلَا يَرُدَّهُ فَإِنَّمَا هُوَ رِزْقٌ سَاقَهُ اللَّهُ إِلَيْهِ [صححه ابن حبان (٣٤٠٤ و ٥١٠٨)، والحاكم (٢/٦٢). قال شعيب: صحيح]. [سقط من الميمنية].

(۲۴۲۲۹) حضرت خالد بن عدی رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے نبی علیہ السلام کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے جس شخص کو بن مانگے اور بن متوجہ ہوئے اپنے بھائی سے کوئی اچھائی پہنچے تو اسے قبول کر لینا چاہئے، اسے رد نہیں کرنا چاہئے کیونکہ یہ اس کا رزق ہے جو اللہ نے اس کے پاس بھیجا ہے۔

مُسْنَدُ سَعْدِ بْنِ الْمُنْذِرِ الْأَنْصَارِيِّ رضی اللہ عنہ

حضرت سعد بن منذر انصاری رضی اللہ عنہ کی حدیث

(٢٤٢٣٠) حَدَّثَنَا حَسَنٌ حَدَّثَنَا ابْنُ لَهِيعَةَ حَدَّثَنَا حَبَّانُ بْنُ وَاسِعٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ سَعْدِ بْنِ الْمُنْذِرِ الْأَنْصَارِيِّ أَنَّهُ قَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَقْرَأُ الْقُرْآنَ فِي ثَلَاثٍ قَالَ نَعَمْ وَكَانَ يَقْرَؤُهُ حَتَّى تُوُفِّيَ [سقط من الميمنية والحديث اخرجه الطبراني (٥٤٨١)].

(۲۴۲۳۰) حضرت سعد بن منذر انصاری رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ انہوں نے بارگاہ نبوت میں عرض کیا یا رسول اللہ! کیا میں تین دن میں قرآن پڑھ لیا کروں؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا ہاں! چنانچہ وفات تک ان کا یہی معمول رہا۔

بَقِيَّةُ حَدِيثِ سَعِيدِ بْنِ سَعْدِ بْنِ عُبَادَةَ رضی اللہ عنہ

حضرت سعید بن سعد بن عبادہ رضی اللہ عنہ کی بقیہ حدیثیں

(۲۴۲۳۱) حَدَّثَنَا يُونُسُ حَدَّثَنَا أَبُو مَعْشَرٍ عَنْ عَبْدِ الْوَهَّابِ عَنْ عَمْرِو بْنِ شُرَحْبِيلَ بْنِ سَعْدِ بْنِ عُبَادَةَ يُحَدِّثُ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ قَالَ حَضَرَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَعْدُ بْنُ عُبَادَةَ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنْ وَجَدْتُ عَلَى بَطْنِ امْرَأَتِي رَجُلًا أَضْرِبُهُ بِسَيْفِي قَالَ أَيُّ بَيِّنَةٍ أَبْيَنُ مِنَ السَّيْفِ قَالَ ثُمَّ رَجَعَ عَنْ قَوْلِهِ فَقَالَ كِتَابُ اللَّهِ وَالشُّهَدَاءُ قَالَ سَعْدٌ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَيُّ بَيِّنَةٍ أَبْيَنُ مِنَ السَّيْفِ قَالَ كِتَابُ اللَّهِ وَالشُّهَدَاءُ أَيَا مَعْشَرَ الْأَنْصَارِ هَذَا سَيِّدُكُمْ اسْتَفَزَّتْهُ الْغَيْرَةُ حَتَّى خَالَفَ كِتَابَ اللَّهِ قَالَ فَقَالَ رَجُلٌ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّ سَعْدًا غَيُورٌ وَمَا طَلَّقَ امْرَأَةً قَطُّ فَقَدَرَ أَحَدٌ مِنَّا أَنْ يَتَزَوَّجَهَا لِغَيْرَتِهِ قَالَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَعْدٌ غَيُورٌ وَأَنَا أَغْيَرُ مِنْهُ وَاللَّهُ أَغْيَرُ مِنِّي قَالَ رَجُلٌ وَعَلَى أَيِّ شَيْءٍ يَغَارُ اللَّهُ قَالَ عَلَى رَجُلٍ مُجَاهِدٍ فِي سَبِيلِ اللَّهِ يُخَالِفُ إِلَى أَهْلِهِ [سقط من الميمنية].

(۲۴۲۳۱) حضرت سعید بن سعد رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ حضرت سعد بن عبادہ رضی اللہ عنہ نبی علیہ السلام کی خدمت میں حاضر ہوئے اور عرض کیا یا رسول اللہ! اگر میں اپنی بیوی کے پیٹ پر کسی اجنبی کو سوار دیکھوں تو کیا اس پر اپنی تلوار سے حملہ کر سکتا ہوں؟ نبی علیہ السلام نے پہلے تو فرمایا کہ تلوار سے زیادہ واضح بینہ اور کیا ہو سکتا ہے لیکن پھر اپنی اس بات سے رجوع کرتے ہوئے فرمایا کہ کتاب اللہ کے مطابق فیصلہ کیا جائے گا اور گواہوں کا ہونا ضروری ہے' سعد رضی اللہ عنہ نے عرض کیا یا رسول اللہ! تلوار سے زیادہ واضح بینہ اور کیا ہو سکتا ہے؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا کتاب اللہ اور گواہ' اے گروہ انصار! تمہارے سردار پر غیرت کا اتنا غلبہ ہے کہ وہ کتاب اللہ کے خلاف کرتے ہیں۔

ایک آدمی نے عرض کیا یا رسول اللہ! سعد بہت غیور آدمی ہیں' حتیٰ کہ اگر انہوں نے کسی عورت کو طلاق دی ہو تو ان کی غیرت کی وجہ سے ہم میں سے کوئی شخص اس عورت سے نکاح نہیں کرتا' نبی علیہ السلام نے فرمایا سعد تو غیور ہیں لیکن میں ان سے زیادہ غیور ہوں اور اللہ مجھ سے زیادہ غیور ہے' ایک آدمی نے پوچھا کہ اللہ کس چیز پر غیرت کھاتا ہے؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا اس آدمی پر جو اللہ کے راستے میں جہاد کر رہا ہو اور پیٹھ پھیر کر اپنے اہل خانہ کے پاس واپس آ جائے۔

(۲۴۲۳۲) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ عَنْ يَعْقُوبَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْأَشَجِّ عَنْ أَبِي أُمَامَةَ بْنِ سَهْلِ بْنِ حُنَيْفٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ عُبَادَةَ قَالَ كَانَ بَيْنَ أَبْيَاتِنَا رُوَيْجِلٌ ضَعِيفٌ سَقِيمٌ مُخْدَجٌ فَلَمْ يُرَعِ الْحَيُّ إِلَّا وَهُوَ عَلَى أَمَةٍ مِنْ إِمَائِهِمْ يَخْبُثُ بِهَا قَالَ فَذَكَرَ ذَلِكَ سَعْدُ ابْنُ عُبَادَةَ لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَكَانَ ذَلِكَ الرُّوَيْجِلُ مُسْلِمًا فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اضْرِبُوهُ حَدَّهُ فَقَالُوا يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّهُ أَضْعَفُ

مِنْ ذَاكَ وَلَوْ ضَرَبْنَاهُ مِئَةً قَتَلْنَاهُ فَقَالَ خُذُوا لَهُ عِثْكَالًا فِيهِ مِئَةُ شِمْرَاخٍ ثُمَّ اضْرِبُوهُ بِهِ ضَرْبَةً وَاحِدَةً قَالَ فَفَعَلُوا [سقط من الميمنية والحديث اخرجه ابن ماجه (٢٥٧٤) والنسائي في الكبرى (٧٣٠٩) والطبراني (٥٥٢١)]

(۲۴۲۳۲) حضرت سعید بن سعد رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ہمارے گھروں میں ایک آدمی رہتا تھا جو ناقص الخلقت اور انتہائی کمزور تھا، ایک مرتبہ اس نے لوگوں کو حیرت زدہ کر دیا کہ وہ گھر کی ایک لونڈی کے ساتھ ''خباثت'' کرتا ہوا پکڑا گیا، تھا وہ مسلمان، حضرت سعد بن عبادہ رضی اللہ عنہ نے یہ معاملہ نبی علیہ السلام کی عدالت میں پیش کیا تو نبی علیہ السلام نے فرمایا اس پر حد جاری کر دو، لوگوں نے عرض کیا یا رسول اللہ! یہ تو اتنا کمزور ہے کہ اگر ہم نے اسے سو کوڑے مارے تو یہ تو مر جائے گا، نبی علیہ السلام نے فرمایا پھر سو ٹہنیوں کا ایک گچھا لو اور اس سے ایک ضرب اسے لگا دو اور پھر اس کا راستہ چھوڑ دو۔

بَقِيَّةُ حَدِيثِ طَلْقِ بْنِ عَلِيٍّ الْحَنَفِيِّ رضی اللہ عنہ

حضرت طلق بن علی رضی اللہ عنہ کی بقیہ حدیثیں

(٢٤٢٣٣) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَزِيدَ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَابِرٍ الْحَنَفِيُّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ بَدْرٍ عَنْ طَلْقِ بْنِ عَلِيٍّ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا وِتْرَانِ فِي لَيْلَةٍ [راجع: ١٦٣٩٨]، [سقط من الميمنية].

(۲۴۲۳۳) حضرت طلق رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا ایک رات میں دو مرتبہ وتر نہیں ہوتے۔

(٢٤٢٣٤) حَدَّثَنَا يَزِيدُ أَخْبَرَنَا أَيُّوبُ بْنُ عُتْبَةَ عَنْ قَيْسِ بْنِ طَلْقٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَمْنَعُ الْمَرْأَةُ زَوْجَهَا وَقَالَ يَزِيدُ مَرَّةً حَاجَتَهُ وَإِنْ كَانَ عَلَى ظَهْرِ قَتَبٍ [راجع: ١٦٣٩٧]، [سقط من الميمنية].

(۲۴۲۳۴) حضرت طلق رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا جب تم میں سے کسی شخص کو اپنی بیوی کی ''ضرورت'' محسوس ہو تو وہ اس سے اپنی ''ضرورت'' پوری کر لے اگرچہ وہ تنور پر ہی ہو۔

(٢٤٢٣٥) حَدَّثَنَا يَزِيدُ أَخْبَرَنَا أَيُّوبُ بْنُ عُتْبَةَ عَنْ قَيْسِ بْنِ طَلْقٍ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ رَجُلًا سَأَلَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الصَّلَاةِ فِي الثَّوْبِ الْوَاحِدِ وَعَلَى رسول الله صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثَوْبَانِ فَطَارَقَ بَيْنَهُمَا فَتَوَشَّحَ بِهِ ثُمَّ صَلَّى فِيهِ فَلَمَّا سَلَّمَ قَالَ أَكُلُّكُمْ يَجِدُ ثَوْبَيْنِ [راجع: ١٦٣٩٤]، [سقط من الميمنية].

(۲۴۲۳۵) حضرت طلق رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ انہوں نے نبی علیہ السلام سے ایک کپڑے میں نماز پڑھنے کا حکم پوچھا تو نبی علیہ السلام نے اپنے تہبند کو چھوڑ کر ایک چادر کو اپنے اوپر مکمل لپیٹ لیا اور کھڑے ہو کر نماز پڑھنے لگے، نماز کے بعد فرمایا کیا تم میں سے ہر شخص کو دو کپڑے میسر ہیں؟

(٢٤٢٣٦) حَدَّثَنَا يَزِيدُ أَخْبَرَنَا أَيُّوبُ بْنُ عُتْبَةَ عَنْ قَيْسِ بْنِ طَلْقٍ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا وِتْرَانِ فِي لَيْلَةٍ [راجع: ١٦٤٠٥]، [سقط من الميمنية].

(۲۴۲۳۶) حضرت طلق رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا ایک رات میں دو مرتبہ وتر نہیں ہوتے۔

(۲٤۲۳۷) حَدَّثَنَا أَبُو النَّضْرِ حَدَّثَنَا أَيُّوبُ بْنُ عُتْبَةَ عَنْ قَيْسِ بْنِ طَلْقٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَمْنَعُ امْرَأَةٌ زَوْجَهَا وَلَوْ كَانَ عَلَى ظَهْرِ قَتَبٍ [راجع: ١٦٣٩٧]، [سقط من الميمنية].

(۲۴۲۳۷) حضرت طلق رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا جب تم میں سے کسی شخص کو اپنی بیوی کی ''ضرورت'' محسوس ہو تو وہ اس سے اپنی ''ضرورت'' پوری کر لے اگرچہ وہ تنور پر ہی ہو۔

(۲٤۲۳۸) حَدَّثَنَا أَبُو النَّضْرِ حَدَّثَنَا أَيُّوبُ بْنُ عُتْبَةَ عَنْ قَيْسِ بْنِ طَلْقٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا وِتْرَانِ فِي لَيْلَةٍ [راجع: ١٦٤٠٥]، [سقط من الميمنية].

(۲۴۲۳۸) حضرت طلق رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا ایک رات میں دو مرتبہ وتر نہیں ہوتے۔

(۲٤۲۳۹) حَدَّثَنَا أَبُو النَّضْرِ حَدَّثَنَا أَيُّوبُ بْنُ عُتْبَةَ عَنْ قَيْسِ بْنِ طَلْقٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ جَاءَ رَجُلٌ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَعْدَ الظُّهْرِ فَقَالَ يَا نَبِيَّ اللَّهِ يُصَلِّي أَحَدُنَا فِي الثَّوْبِ الْوَاحِدِ قَالَ فَسَكَتَ حَتَّى إِذَا حَضَرَتِ الْعَصْرُ حَلَّ إِزَارَهُ فَطَارَقَ بَيْنَ مِلْحَفَتِهِ وَإِزَارِهِ ثُمَّ تَوَشَّحَ بِهِمَا عَلَى مَنْكِبَيْهِ فَلَمَّا قَضَى الصَّلَاةَ صَلَاةَ الْعَصْرِ وَانْصَرَفَ قَالَ أَيْنَ يَعْنِي أَيْنَ هَذَا السَّائِلُ عَنْ الصَّلَاةِ فِي الثَّوْبِ الْوَاحِدِ فَقَالَ رَجُلٌ أَنَا يَا نَبِيَّ اللَّهِ فَقَالَ أَوَ كُلُّ النَّاسِ يَجِدُ ثَوْبَيْنِ [راجع: ١٦٣٩٤]، [سقط من الميمنية].

(۲۴۲۳۹) حضرت طلق رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ انہوں نے نبی علیہ السلام سے ایک کپڑے میں نماز پڑھنے کا حکم پوچھا تو نبی علیہ السلام نے اپنے تہبند کو چھوڑ کر ایک چادر کو اپنے اوپر مکمل لپیٹ لیا اور کھڑے ہو کر نماز پڑھنے لگے، نماز کے بعد فرمایا کیا تم میں سے ہر شخص کو دو کپڑے میسر ہیں؟

(۲٤۲٤۰) حَدَّثَنَا أَبُو النَّضْرِ حَدَّثَنَا أَيُّوبُ بْنُ عُتْبَةَ عَنْ قَيْسِ بْنِ طَلْقٍ قَالَ حَدَّثَنِي أَبِي أَنَّ رَجُلًا جَاءَ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَا نَبِيَّ اللَّهِ أَيَتَوَضَّأُ أَحَدُنَا إِذَا مَسَّ ذَكَرَهُ قَالَ هَلْ هُوَ إِلَّا بَضْعَةٌ مِنْكَ أَوْ مِنْ جَسَدِكَ [راجع: ١٦٣٩٥]، [سقط من الميمنية].

(۲۴۲۴۰) حضرت طلق رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک آدمی نے نبی علیہ السلام سے پوچھا کہ کیا ہم میں سے اگر کوئی شخص اپنی شرمگاہ کو چھو لے تو وضو کرے؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا شرمگاہ بھی تمہارے جسم کا ایک حصہ ہی ہے۔

(۲٤۲٤۱) حَدَّثَنَا أَبُو زَكَرِيَّا السَّيْلَحِينِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَابِرٍ عَنْ قَيْسِ ابْنِ طَلْقٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَيْسَ الْفَجْرُ بِالْأَبْيَضِ وَالْمُعْتَرِضِ وَلَكِنَّهُ الْأَحْمَرُ [راجع: ١٦٤٠٠]، [سقط من الميمنية]

(۲۴۲۴۱) حضرت طلق رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا صبح صادق وہ نہیں ہوتی جو افق میں لمبائی کی صورت پھیلتی ہے، بلکہ وہ سرخی ہوتی ہے جو چوڑائی کی صورت میں پھیلتی ہے۔

(۲٤۲٤۲) حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ حَدَّثَنَا مُلَازِمٌ حَدَّثَنِي هَوْذَةُ بْنُ قَيْسِ ابْنِ طَلْقٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُسَلِّمُ عَنْ يَمِينِهِ وَعَنْ يَسَارِهِ حَتَّى يُرَى بَيَاضُ خَدِّهِ الْأَيْمَنِ وَبَيَاضُ خَدِّهِ الْأَيْسَرِ

[انظر: ۲٤۲٤٥].

(۲۴۲۴۲) حضرت طلق بن علی رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام جب دائیں اور بائیں جانب سلام پھیرتے تھے تو دائیں اور بائیں رخسار کی سفیدی تک نظر آتی تھی۔

(۲٤۲٤۳) حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ حَدَّثَنَا مُلَازِمٌ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنِ بَدْرٍ وَسِرَاجُ بْنُ عُقْبَةَ أَنَّ عَمَّهُ قَيْسَ بْنَ طَلْقٍ حَدَّثَهُ أَنَّ أَبَاهُ طَلْقَ بْنَ عَلِيٍّ حَدَّثَهُ أَنَّهُ انْطَلَقَ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتَّى أَتَوْهُ فَأَخْبَرُوهُ أَنَّ بِأَرْضِهِمْ بِيعَةً وَاسْتَوْهَبُوهُ مِنْ طَهُورِهِ فَضْلَةً فَدَعَا بِمَاءٍ فَتَوَضَّأَ وَتَمَضْمَضَ ثُمَّ صَبَّهُ فِي إِدَاوَةٍ وَقَالَ اذْهَبُوا بِهَذَا الْمَاءِ فَإِذَا قَدِمْتُمْ بَلَدَكُمْ فَاكْسِرُوا بِيعَتَكُمْ وَانْضَحُوا مَكَانَهَا مِنْ هَذَا الْمَاءِ وَاتَّخِذُوا مَسْجِدًا قَالَ قُلْنَا يَا نَبِيَّ اللَّهِ إِنَّا نَخْرُجُ فِي زَمَانٍ كَثِيرِ السَّمُومِ وَالْحَرِّ وَالْمَاءُ يَنْشَفُ قَالَ فَمُدُّوهُ مِنَ الْمَاءِ فَإِنَّهُ يَبْقَى مِنْهُ شَيْءٌ كَثِيرٌ رَطْبٌ قَالَ فَخَرَجْنَا حَتَّى بَلَغْنَا بَلَدَنَا فَكَسَرْنَا بِيعَتَنَا وَنَضَحْنَا مَكَانَهَا بِذَلِكَ الْمَاءِ وَاتَّخَذْنَا هَا مَسْجِدًا

[راجع: ١٦٤٠٢]، [سقط من الميمنية].

(۲۴۲۴۳) حضرت طلق بن علی رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ ہم لوگ وفد کی صورت میں نبی علیہ السلام کی خدمت میں حاضر ہوئے، واپسی کے وقت نبی علیہ السلام نے مجھے حکم دیا تو میں آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس پانی کا ایک برتن لے کر آیا، نبی علیہ السلام نے اس میں سے پانی لیا اور تین مرتبہ اسی پانی میں کلی کر دی، پھر اس برتن کا منہ باندھ دیا، اور فرمایا اس برتن کو لے جاؤ اور اس کا پانی اپنی قوم کی مسجد میں چھڑک دینا، اور انہیں حکم دینا کہ اپنا سر بلند رکھیں کہ اللہ نے انہیں رفعت عطاء فرمائی ہے، میں نے عرض کیا کہ ہمارے اور آپ کے درمیان کافی طویل فاصلہ ہے، اس برتن کا پانی ہمارے علاقے تک پہنچتے پہنچتے خشک ہو جائے گا، نبی علیہ السلام نے فرمایا جب خشک ہونے لگے تو اس میں مزید پانی ملا لینا پھر ہم وہاں سے روانہ ہو گئے اور اپنے شہر پہنچ کر اپنا گرجا توڑا، اس جگہ پر وہ پانی چھڑکا اور وہاں مسجد بنالی۔

(۲٤۲٤٤) حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ حَدَّثَنَا مُلَازِمٌ حَدَّثَنَا سِرَاجُ بْنُ عُقْبَةَ وَعَبْدُ اللَّهِ بْنُ عُقْبَةَ وَعَبْدُ اللَّهِ بْنِ بَدْرٍ أَنَّ قَيْسَ بْنَ طَلْقٍ حَدَّثَهُمْ أَنَّ أَبَاهُ طَلْقَ بْنَ عَلِيٍّ قَالَ بَنَيْتُ الْمَسْجِدَ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَكَانَ يَقُولُ قَرِّبُوا الْيَمَامِيَّ مِنَ الطِّينِ فَإِنَّهُ أَحْسَنُكُمْ لَهُ مَسًّا وَأَشَدُّكُمْ مَنْكِبًا [سقط من الميمنية والحديث اخرجه الطبراني (٨٢٤٢)].

(۲۴۲۴۴) حضرت طلق بن علی رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ مسجد نبوی کی تعمیر میں نبی علیہ السلام کے ہمراہ میں نے بھی حصہ لیا ہے' نبی علیہ السلام (میرے متعلق صحابہ رضی اللہ عنہم سے) فرماتے تھے کہ گارا اس یمامی کے قریب کرو کیونکہ یہ تم سے اچھے طریقے سے لگا رہا ہے اور تم سے

زیادہ مضبوط کندھے والا ہے۔

(٢٤٢٤٥) حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ قَبْلَ أَنْ يُمْتَحَنَ حَدَّثَنَا مُلَازِمُ بْنُ عَمْرٍو حَدَّثَنِي هَوْذَةُ بْنُ قَيْسِ بْنِ طَلْقٍ عَنْ أَبِيهِ قَيْسِ بْنِ طَلْقٍ عَنْ جَدِّهِ طَلْقِ بْنِ عَلِيٍّ قَالَ إِذَا صَلَّيْنَا مَعَ نَبِيِّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَأَيْنَا بَيَاضَ خَدِّهِ الْأَيْمَنِ وَبَيَاضَ خَدِّهِ الْأَيْسَرِ [راجع: ٢٤٢٤٢]، [سقط من الميمنية].

(۲۴۲۴۵) حضرت طلق بن علی رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام جب دائیں اور بائیں جانب سلام پھیرتے تھے تو دائیں اور بائیں رخسار کی سفیدی تک نظر آتی تھی۔

(٢٤٢٤٦) قَالَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَحْمَدَ وَجَدْتُ فِي كِتَابِ أَبِي بِخَطِّ يَدِهِ حَدَّثَنِي بَعْضُ أَصْحَابِنَا قَالَ حَدَّثَنِي مُلَازِمٌ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ بَدْرٍ عَنْ قَيْسِ بْنِ طَلْقٍ عَنْ أَبِيهِ طَلْقِ بْنِ عَلِيٍّ قَالَ لَدَغَتْنِي عَقْرَبٌ عِنْدَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَرَقَانِي وَمَسَحَهَا [راجع: ١٦٤٠٧]، [سقط من الميمنية].

(۲۴۲۴۶) حضرت طلق رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام کے سامنے مجھے ایک بچھو نے ڈس لیا، نبی علیہ السلام نے مجھ پر دم کیا اور ہاتھ پھیرا۔

(٢٤٢٤٧) حَدَّثَنَا حَسَنُ بْنُ مُوسَى حَدَّثَنَا شَيْبَانُ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ حَدَّثَنِي عِيسَى بْنُ خُثَيْمٍ عَنْ قَيْسِ بْنِ طَلْقٍ الْحَنَفِيِّ أَنَّ أَبَاهُ أَخْبَرَهُ أَنَّ رَجُلًا جَاءَ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَيُصَلِّي أَحَدُنَا فِي ثَوْبٍ وَاحِدٍ فَسَكَتَ عَنْهُ ثُمَّ نُودِيَ بِالصَّلَاةِ قَالَ طَارَقَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَيْنَ ثَوْبَيْنِ فَصَلَّى فِيهِمَا [راجع: ١٦٣٩٤]، [سقط من الميمنية].

(۲۴۲۴۷) حضرت طلق رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ انہوں نے نبی علیہ السلام سے ایک کپڑے میں نماز پڑھنے کا حکم پوچھا تو نبی علیہ السلام نے اپنے تہبند کو چھوڑ کر ایک چادر کو اپنے اوپر مکمل لپیٹ لیا اور کھڑے ہو کر نماز پڑھنے لگے، نماز کے بعد فرمایا کیا تم میں سے ہر شخص کو دو کپڑے میسر ہیں؟

(٢٤٢٤٨) حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا أَيُّوبُ عَنْ قَيْسٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ جِئْتُ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَصْحَابُهُ يَبْنُونَ الْمَسْجِدَ قَالَ فَكَأَنَّهُ لَمْ يُعْجِبْهُ عَمَلُهُمْ قَالَ فَأَخَذْتُ الْمِسْحَاةَ فَخَلَطْتُ بِهَا الطِّينَ فَكَأَنَّهُ أَعْجَبَهُ أَخْذِي الْمِسْحَاةَ وَعَمَلِي فَقَالَ دَعُوا الْحَنَفِيَّ وَالطِّينَ فَإِنَّهُ أَضْبَطُكُمْ لِلطِّينِ [سقط من الميمنية].

(۲۴۲۴۸) حضرت طلق بن علی رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ مسجد نبوی کی تعمیر میں نبی علیہ السلام کے ہمراہ میں نے بھی حصہ لیا ہے' نبی علیہ السلام (میرے متعلق صحابہ رضی اللہ عنہم سے) فرماتے تھے کہ گارا اس یمامی کے قریب کرو کیونکہ یہ تم سے اچھے طریقے سے لگا رہا ہے اور تم سے زیادہ مضبوط کندھے والا ہے۔

(٢٤٢٤٩) حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ حَدَّثَنَا مُلَازِمُ بْنُ عَمْرٍو السُّحَيْمِيُّ حَدَّثَنَا سِرَاجُ بْنُ عُقْبَةَ عَنْ عَمَّتِهِ خَلْدَةَ بِنْتِ طَلْقٍ

قَالَتْ حَدَّثَنِي أَبِي طَلْقٌ أَنَّهُ كَانَ عِنْدَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جَالِسًا فَجَاءَ صُحَارٌ عَبْدِ الْقَيْسِ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ مَا تَرَى فِي شَرَابٍ نَصْنَعُهُ بِأَرْضِنَا مِنْ ثِمَارِنَا فَأَعْرَضَ عَنْهُ نَبِيُّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتَّى سَأَلَهُ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ حَتَّى قَامَ فَصَلَّى فَلَمَّا قَضَى صَلَاتَهُ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتَّى سَأَلَهُ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ حَتَّى قَامَ فَصَلَّى فَلَمَّا قَضَى صَلَاتَهُ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ السَّائِلُ عَنِ الْمُسْكِرِ لَا تَشْرَبْهُ وَلَا تَسْقِهِ أَخَاكَ الْمُسْلِمَ فَوَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ أَوْ فَوَالَّذِي يُحْلَفُ بِهِ لَا يَشْرَبُهُ رَجُلٌ ابْتِغَاءَ لَذَّةِ سُكْرِهِ فَيَسْقِيَهُ اللَّهُ الْخَمْرَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ [سقط من الميمنية].

(۲۴۲۴۹) حضرت طلق رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ وہ نبی علیہ السلام کے پاس بیٹھے ہوئے تھے' اسی دوران قبیلہ عبدالقیس کے ''صحار'' نامی آدمی آئے اور عرض کیا یا رسول اللہ! ہم اپنے علاقے میں پھلوں سے جو شراب بناتے ہیں اس کے متعلق آپ کی کیا رائے ہے؟ نبی علیہ السلام نے اس سے اعراض فرمایا حتیٰ کہ انہوں نے تین مرتبہ یہی سوال دہرایا حتیٰ کہ نبی علیہ السلام کھڑے ہو کر نماز پڑھنے لگے' نماز سے فارغ ہو کر پوچھا کہ نشہ آور چیزوں کے متعلق پوچھنے والا کہاں ہے؟ تم خود بھی اسے نہ پینا اور اپنے کسی مسلمان بھائی کو بھی نہ پلانا' اس ذات کی قسم جس کے دست قدرت میں میری جان ہے کہ جو آدمی بھی اس کے نشے سے لذت حاصل کرنے کے لئے اسے پیتا ہے' اللہ اسے قیامت کے دن اپنی پاکیزہ شراب نہ پلائے گا۔

حَدِيثُ عَلِيِّ بْنِ طَلْقٍ الْيَمَامِيِّ رضی اللہ عنہ

حضرت علی بن طلق یمامی رضی اللہ عنہ کی حدیثیں

(۲۴۲۵۰) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنْ عَاصِمِ بْنِ سُلَيْمَانَ عَنْ مُسْلِمِ بْنِ سَلَّامٍ عَنْ عِيسَى بْنِ حِطَّانَ عَنْ عَلِيِّ بْنِ طَلْقٍ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِذَا فَسَا أَحَدُكُمْ فَلْيَتَوَضَّأْ وَلَا تَأْتُوا النِّسَاءَ فِي أَسْتَاهِهِنَّ فَإِنَّ اللَّهَ لَا يَسْتَحْيِي مِنَ الْحَقِّ [صححه ابن حبان (۲۲۳۷). وقد حسنه الترمذى. قال الألبانى: ضعيف (ابو داود: ۲۰۵ و ۱۰۰۵، الترمذى: ۱۱۶۴ و ۱۱۶۶). قال شعيب: صحيح لغيره وهذا اسناد ضعيف]. [انظر: ۲۴۲۵۱، ۲۴۲۵۲، ۲۴۲۵۳]، [راجع مسند على بن ابى طالب: ۶۵۵]، [سقط من الميمنية].

(۲۴۲۵۰) حضرت علی بن طلق رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے نبی علیہ السلام کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے جب تم میں سے کسی شخص کی ہوا خارج ہو جائے تو اسے دوبارہ وضو کر لینا چاہیے اور عورتوں کے پاس ان کے پچھلے سوراخ میں نہ آیا کرو' کہ اللہ حق بات کہنے سے نہیں شرماتا۔

(۲۴۲۵۱) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ حَدَّثَنَا عَاصِمٌ عَنْ عِيسَى بْنِ حِطَّانَ عَنْ مُسْلِمِ بْنِ سَلَّامٍ عَنْ عَلِيِّ بْنِ طَلْقٍ قَالَ أَتَى إِعْرَابِيٌّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّا نَكُونُ بِأَرْضِ الْفَلَاةِ وَيَكُونُ مِنْ أَحَدِنَا الرُّوَيْحَةُ

وَيَكُونُ فِي الْمَاءِ قِلَّةٌ قَالَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا فَسَا أَحَدُكُمْ فَلْيَتَوَضَّأْ وَلَا تَأْتُوا النِّسَاءَ فِي أَدْبَارِهِنَّ فَإِنَّ اللَّهَ لَا يَسْتَحْيِي مِنَ الْحَقِّ [راجع: ٢٤٢٥٠]، [سقط من الميمنية].

(۲۴۲۵۱) حضرت علی بن طلق رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے نبی علیہ السلام کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے جب تم میں سے کسی شخص کی ہوا خارج ہو جائے تو اسے دوبارہ وضو کر لینا چاہیے اور عورتوں کے پاس ان کے پچھلے سوراخ میں نہ آیا کرو کہ اللہ حق بات کہنے سے نہیں شرماتا۔

(٢٤٢٥٢) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَاصِمٍ الْأَحْوَلِ سَمِعْتُ عِيسَى بْنَ حِطَّانَ يُحَدِّثُ عَنْ مُسْلِمِ بْنِ سَلَّامٍ فَذَكَرَ الْحَدِيثَ [سقط من الميمنية].

(۲۴۲۵۲) گزشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(٢٤٢٥٣) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَاصِمٍ عَنْ عِيسَى بْنِ حِطَّانَ عَنْ مُسْلِمِ بْنِ سَلَّامٍ عَنْ عَلِيِّ بْنِ طَلْقٍ قَالَ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ تُؤْتَى النِّسَاءُ فِي أَدْبَارِهِنَّ فَإِنَّ اللَّهَ لَا يَسْتَحْيِي مِنَ الْحَقِّ [راجع: ٢٤٢٥٠]، [سقط من الميمنية].

(۲۴۲۵۳) حضرت علی بن طلق رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے نبی علیہ السلام کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے جب تم میں سے کسی شخص کی ہوا خارج ہو جائے تو اسے دوبارہ وضو کر لینا چاہیے اور عورتوں کے پاس ان کے پچھلے سوراخ میں نہ آیا کرو کہ اللہ حق بات کہنے سے نہیں شرماتا۔

مُسْنَدُ عُمَارَةَ بْنِ حَزْمٍ الْأَنْصَارِيِّ رضی اللہ عنہ

حضرت عمارہ بن حزم انصاری رضی اللہ عنہ کی حدیثیں

(٢٤٢٥٤) حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ الْمُطَّلِبِ عَنْ سَعِيدِ ابْنِ عَمْرِو بْنِ شُرَحْبِيلَ عَنْ جَدِّهِ أَنَّهُ قَالَ كِتَابٌ وَجَدْتُهُ فِي كُتُبِ سَعِيدِ بْنِ سَعْدِ بْنِ عُبَادَةَ أَنَّ عُمَارَةَ بْنَ حَزْمٍ شَهِدَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَضَى بِالْيَمِينِ مَعَ الشَّاهِدِ [سقط من الميمنية].

(۲۴۲۵۴) شرحبیل کہتے ہیں کہ میں نے حضرت سعید بن سعد رضی اللہ عنہ کی کتابوں میں یہ حدیث لکھی ہوئی دیکھی ہے کہ حضرت عمارہ بن حزم رضی اللہ عنہ شہادت دیتے ہیں کہ نبی علیہ السلام نے ایک گواہ کی موجودگی میں مدعی سے قسم لے کر اس کے حق میں فیصلہ فرما دیا۔

(٢٤٢٥٥) حَدَّثَنَا حَسَنٌ حَدَّثَنَا ابْنُ لَهِيعَةَ حَدَّثَنَا بَكْرُ بْنُ سَوَادَةَ عَنْ زِيَادِ بْنِ نُعَيْمٍ الْحَضْرَمِيِّ عَنْ عُمَارَةَ بْنِ حَزْمٍ قَالَ رَآنِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى قَبْرٍ وَقَالَ فِي مَوْضِعٍ آخَرَ زِيَادُ بْنُ نُعَيْمٍ أَنَّ ابْنَ حَزْمٍ إِمَّا عَمْرٌو وَإِمَّا عُمَارَةُ قَالَ رَآنِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَنَا مُتَّكِئٌ عَلَى قَبْرٍ فَقَالَ انْزِلْ مِنَ الْقَبْرِ لَا

تُؤْذِي صَاحِبَ الْقَبْرِ وَلَا يُؤْذِيكَ [سقط من الميمنية].

(۲۴۲۵۵) حضرت عمارہ بن حزم رضی اللہ عنہ (یا عمرو بن حزم رضی اللہ عنہ) سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام نے مجھے کسی قبر پر بیٹھے ہوئے دیکھا جبکہ میں نے اس کے ساتھ ٹیک لگا رکھی تھی، نبی علیہ السلام نے مجھ سے فرمایا قبر سے نیچے اتر و، صاحب قبر کو اذیت نہ دو، تاکہ کوئی تمہیں اذیت نہ دے۔

مُسْنَدُ عَمْرِو بْنِ حَزْمٍ الْأَنْصَارِيِّ رضی اللہ عنہ

حضرت عمرو بن حزم انصاری رضی اللہ عنہ کی حدیثیں

(۲۴۲۵٦) حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنَا عَمْرُو ابْنُ الْحَارِثِ عَنْ بَكْرِ بْنِ سَوَادَةَ الْجُذَامِيِّ عَنْ زِيَادِ بْنِ نُعَيْمٍ الْحَضْرَمِيِّ عَمْرِو بْنِ حَزْمٍ قَالَ رَآنِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُتَّكِئًا عَلَى قَبْرٍ فَقَالَ لَا تُؤْذِ صَاحِبَ هَذَا الْقَبْرِ أَوْ لَا تُؤْذِهِ [انظر: ۲٤۲٥۷]، [سقط من الميمنية].

(۲۴۲۵٦) حضرت عمرو بن حزم رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام نے مجھے کسی قبر پر بیٹھے ہوئے دیکھا جبکہ میں نے اس کے ساتھ ٹیک لگا رکھی تھی، نبی علیہ السلام نے مجھ سے فرمایا قبر سے نیچے اتر و، صاحب قبر کو اذیت نہ دو، تاکہ کوئی تمہیں اذیت نہ دے۔

(۲۴۲۵۷) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ إِسْحَاقَ أَخْبَرَنَا ابْنُ لَهِيعَةَ عَنْ بَكْرِ بْنِ سَوَادَةَ عَنْ زِيَادِ بْنِ نُعَيْمٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ حَزْمٍ قَالَ رَآنِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى قَبْرٍ فَقَالَ انْزِلْ لَا تُؤْذِ صَاحِبَ هَذَا الْقَبْرِ قَالَ فِي مَوْضِعٍ آخَرَ زِيَادُ بْنُ نُعَيْمٍ أَنَّ ابْنَ حَزْمٍ إِمَّا عَمْرٌو وَإِمَّا عُمَارَةُ قَالَ رَآنِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى قَبْرٍ [راجع: ۲٤۲٥٦]، [سقط من الميمنية]. [راجع: ۲٤۲٥٦].

(۲۴۲۵۷) حضرت عمرو بن حزم رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام نے مجھے کسی قبر پر بیٹھے ہوئے دیکھا جبکہ میں نے اس کے ساتھ ٹیک لگا رکھی تھی، نبی علیہ السلام نے مجھ سے فرمایا قبر سے نیچے اتر و، صاحب قبر کو اذیت نہ دو، تاکہ کوئی تمہیں اذیت نہ دے۔

(۲۴۲۵۸) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَاحِدِ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ حَكِيمٍ حَدَّثَنِي أَبُو بَكْرِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرِو بْنِ حَزْمٍ قَالَ عَرَضْتُ أَوْ قَالَ عُرِضَتْ رُقْيَةُ النَّهْشَةِ مِنَ الْحَيَّةِ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَمَرَ بِهَا [قال الألباني: ضعيف (ابن ماجة: ۳٥۱۹)]، [سقط من الميمنية].

(۲۴۲۵۸) حضرت عمرو بن حزم رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ میں نے یا کسی اور شخص نے سانپ کے ڈسے کا منتر نبی علیہ السلام کے سامنے پیش کیا تو نبی علیہ السلام نے اس کی اجازت دے دی۔

(۲۴۲۵۹) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَنْبَأَنَا مَعْمَرٌ عَنْ ابْنِ طَاوُسٍ عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرِو بْنِ حَزْمٍ عَنْ أَبِي قَالَ لَمَّا قُتِلَ عَمَّارُ بْنُ يَاسِرٍ دَخَلَ عَمْرُو بْنُ حَزْمٍ عَلَى عَمْرِو بْنِ الْعَاصِ فَقَالَ قُتِلَ عَمَّارٌ وَقَدْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ

صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَقْتُلُهُ الْفِئَةُ الْبَاغِيَةُ [سقط من الميمنية]. [راجع: ١٧٩٣١]

(۲۴۲۵۹) محمد بن عمرو رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ جب حضرت عمار بن یاسر رضی اللہ عنہ شہید ہوئے تو عمرو بن حزم رضی اللہ عنہ، حضرت عمرو بن عاص رضی اللہ عنہ کے پاس گئے اور انہیں بتایا کہ حضرت عمار رضی اللہ عنہ شہید ہو گئے ہیں اور نبی علیہ السلام نے فرمایا تھا کہ عمار کو ایک باغی گروہ قتل کر دے گا۔

(٢٤٢٦٠) حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ بْنُ عَمْرٍو حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ وَهْبٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي هِلَالٍ عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ حَزْمٍ أَنَّ النَّضْرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَهُ عَنْ عَمْرِو بْنِ حَزْمٍ أَنَّهُ سَمِعَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لَا تَقْعُدُوا عَلَى الْقُبُورِ [قال الألباني: صحيح بما قبله(الترمذي: ٩٥/٤) قال شعيب: صحيح وهذا اسناد ضعيف]. [سقط من الميمنية].

(۲۴۲۶۰) حضرت عمرو بن حزم رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام نے فرمایا قبروں پر مت بیٹھا کرو۔

بَقِيَّةُ حَدِيثِ كَعْبِ بْنِ مَالِكٍ الْأَنْصَارِيِّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ

حضرت کعب بن مالک انصاری رضی اللہ عنہ کی بقیہ حدیث

(٢٤٢٦١) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حُمَيْدٍ أَبُو سُفْيَانَ عَنْ مَعْمَرٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ كَعْبٍ عَنْ كَعْبٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَسَمَةُ الْمُؤْمِنِ تَعَلَّقُ فِي شَجَرِ الْجَنَّةِ حَتَّى يُرْجِعَهَا اللَّهُ إِلَى جَسَدِهِ [سقط من الميمنية]. [راجع: ١٥٨٦٨]

(۲۴۲۶۱) حضرت کعب رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا مسلمان کی روح پرندوں کی شکل میں جنت کے درختوں پر رہتی ہے، تا آنکہ قیامت کے دن اللہ تعالیٰ اسے اس کے جسم میں واپس لوٹا دیں گے۔

حَدِيثُ مَالِكِ بْنِ عُمَيْرَةَ وَيُقَالُ عُمَيْرٍ الْأَسَدِيِّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ

حضرت مالک بن عمیرہ (عمیر) اسدی رضی اللہ عنہ کی حدیث

(٢٤٢٦٢) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا صَفْوَانَ مَالِكَ بْنَ عُمَيْرٍ الْأَسَدِيَّ قَالَ مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ ابْنُ عُمَيْرَةَ يَقُولُ قَدِمْتُ مَكَّةَ قَبْلَ أَنْ يُهَاجِرَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاشْتَرَى مِنِّي رِجْلَ سَرَاوِيلَ فَأَرْجَحَ لِي [سقط من الميمنية]. [راجع: ١٩٣٠٩]

(۲۴۲۶۲) حضرت ابوصفوان بن عمیرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے ہجرت سے پہلے نبی علیہ السلام کے ہاتھ ایک شلوار فروخت کی، نبی علیہ السلام نے مجھے اس کی قیمت جھکتی ہوئی تول کر دی۔

بَقِيَّةُ حَدِيثِ نَوْفَلِ بْنِ مُعَاوِيَةَ الدِّيلِيِّ رضی اللہ عنہ

حضرت نوفل بن معاویہ دیلی رضی اللہ عنہ کی حدیثیں

(٢٤٢٦٣) حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ حَدَّثَنَا أَبِي عَنِ ابْنِ إِسْحَاقَ حَدَّثَنِي يَزِيدُ بْنُ أَبِي حَبِيبٍ الْمِصْرِيُّ عَنْ عِرَاكِ بْنِ مَالِكٍ الْغِفَارِيِّ سَمِعْتُ نَوْفَلَ بْنَ مُعَاوِيَةَ الدِّيلِيَّ وَهُوَ جَالِسٌ مَعَ ابْنِ عُمَرَ بِسُوقِ الْمَدِينَةِ يَقُولُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ صَلَاةٌ مَنْ فَاتَتْهُ فَكَأَنَّمَا وُتِرَ أَهْلَهُ وَمَالَهُ قَالَ فَقَالَ عَبْدُ اللَّهِ يَعْنِي ابْنَ عُمَرَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هِيَ الْعَصْرُ [قال الألباني: صحيح (النسائي: ١/٢٣٧ و٢٣٨). قال شعيب: صحيح مرفوعاً]. [سقط من الميمنية].

(۲۴۲۶۳) حضرت نوفل رضی اللہ عنہ ایک مرتبہ ابن عمر رضی اللہ عنہما کے ساتھ مدینہ منورہ کے ایک بازار میں بیٹھے ہوئے تھے کہ نوفل کہنے لگے میں نے نبی علیہ السلام کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ ایک نماز ایسی ہے کہ اگر وہ کسی سے فوت ہو جائے تو گویا اس کے اہل خانہ اور مال و دولت تباہ ہو گئے حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ نبی علیہ السلام کا ارشاد ہے وہ نماز عصر ہے۔

(٢٤٢٦٤) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ أَخْبَرَنَا ابْنُ أَبِي ذِئْبٍ وَهَاشِمٌ عَنِ ابْنِ أَبِي ذِئْبٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ نَوْفَلِ بْنِ مُعَاوِيَةَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَنْ فَاتَتْهُ الصَّلَاةُ فَكَأَنَّمَا وُتِرَ أَهْلَهُ وَمَالَهُ قَالَ هَاشِمٌ فِي حَدِيثِهِ فَقُلْتُ لِأَبِي بَكْرٍ مَا هَذِهِ قَالَ الْعَصْرُ قَالَ يَزِيدُ فِي حَدِيثِهِ فَقُلْتُ مَا هَذِهِ الصَّلَاةُ قَالَ لَا أَدْرِي قَالَ الزُّهْرِيُّ وَأَمَّا هَذَا الْحَدِيثُ الَّذِي حَدَّثَنَاهُ سَالِمٌ عَنْ أَبِيهِ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ فَاتَتْهُ صَلَاةُ الْعَصْرِ فَكَأَنَّمَا وُتِرَ أَهْلَهُ وَمَالَهُ [راجع: ٢٤٠٤٢]. [سقط من الميمنية].

(۲۴۲۶۴) حضرت نوفل رضی اللہ عنہ ایک مرتبہ ابن عمر رضی اللہ عنہما کے ساتھ مدینہ منورہ کے ایک بازار میں بیٹھے ہوئے تھے کہ نوفل کہنے لگے میں نے نبی علیہ السلام کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ ایک نماز ایسی ہے کہ اگر وہ کسی سے فوت ہو جائے تو گویا اس کے اہل خانہ اور مال و دولت تباہ ہو گئے حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ نبی علیہ السلام کا ارشاد ہے وہ نماز عصر ہے۔

(٢٤٢٦٥) حَدَّثَنَا فَزَارَةُ بْنُ عُمَرَ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ يَعْنِي ابْنَ سَعْدٍ حَدَّثَنَا ابْنُ شِهَابٍ عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنِ ابْنِ مُطِيعِ بْنِ الْأَسْوَدِ عَنْ نَوْفَلِ بْنِ مُعَاوِيَةَ الدِّيلِيِّ مِثْلَ حَدِيثِ سَالِمٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي صَلَاةِ الْعَصْرِ إِلَّا أَنَّ أَبَا بَكْرٍ يَزِيدُ مِنَ الصَّلَاةِ صَلَاةٌ مَنْ فَاتَتْهُ فَكَأَنَّمَا وُتِرَ أَهْلَهُ وَمَالَهُ [سقط من الميمنية].

(۲۴۲۶۵) گزشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

بَقِيَّةُ حَدِيثِ نَوْفَلٍ الْأَشْجَعِيِّ رضی اللہ عنہ

حضرت نوفل اشجعی رضی اللہ عنہ کی حدیثیں

(٢٤٣٦٦) حَدَّثَنَا هَاشِمُ بْنُ الْقَاسِمِ حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ حَدَّثَنَا أَبُو إِسْحَاقَ عَنْ فَرْوَةَ بْنِ نَوْفَلٍ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَهُ هَلْ لَكَ فِي رَبِيبَةٍ لَنَا تَكْفُلُهَا قَالَ أُرَاهَا زَيْنَبَ ثُمَّ جَاءَ فَسَأَلَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْهَا فَقَالَ مَا فَعَلَتِ الْجَارِيَةُ قَالَ تَرَكْتُهَا عِنْدَ أُمِّهَا قَالَ فَمَجِيءُ مَا جَاءَ بِكَ قَالَ جِئْتُ لِتُعَلِّمَنِي شَيْئًا أَقُولُهُ عِنْدَ مَنَامِي فَقَالَ اقْرَأْ قُلْ يَا أَيُّهَا الْكَافِرُونَ ثُمَّ نَمْ عَلَى خَاتِمَتِهَا فَإِنَّهَا بَرَاءَةٌ مِنَ الشِّرْكِ [صححه ابن حبان (٧٩٠، و٥٥٢٦). قال الألباني: صحيح (ابو داود: ٥٠٥٥، الترمذي: ٣٤٠٣). قال شعيب: حسن على اختلاف في اسناده]. [راجع: ٢٤٢١٧]، [سقط من الميمنية].

(۲۴۳۶۶) حضرت نوفل اشجعی رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا کی بچی میرے حوالے کرتے ہوئے فرمایا کہ میری طرف سے اس کی پرورش تمہارے ذمے ہے' کچھ عرصے بعد میں دوبارہ نبی علیہ السلام کی خدمت میں حاضر ہوا تو نبی علیہ السلام نے مجھ سے پوچھا کہ اس بچی کا کیا بنا؟ میں نے کہا کہ وہ اپنی ماں کے پاس ہے' نبی علیہ السلام نے پوچھا کیسے آنا ہوا؟ میں نے عرض کیا کہ آپ مجھے کوئی دعاء سکھا دیجئے جو میں سوتے وقت پڑھ لیا کروں' نبی علیہ السلام نے فرمایا سورۃ الکافرون پڑھ لیا کرو' اور اس کی آخری آیت پڑھتے پڑھتے سو جایا کرو کہ یہ شرک سے براءت کا اعلان ہے۔

(٢٤٣٦٧) حَدَّثَنَا أَبُو أَحْمَدَ حَدَّثَنَا إِسْرَائِيلُ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ فَرْوَةَ بْنِ نَوْفَلٍ عَنْ أَبِيهِ وَكَانَ ظِئْرًا لِأُمِّ سَلَمَةَ قَالَ أَتَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ مَجِيءُ مَا جِئْتَ قَالَ جِئْتُ لِتُعَلِّمَنِي شَيْئًا أَقُولُهُ عِنْدَ مَنَامِي قَالَ قُلْ يَا أَيُّهَا الْكَافِرُونَ عِنْدَ مَنَامِكَ فَإِنَّهَا بَرَاءَةٌ مِنَ الشِّرْكِ [راجع: ٢٤٢١٧]، [سقط من الميمنية].

(۲۴۳۶۷) حضرت نوفل اشجعی رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا کی بچی میرے حوالے کرتے ہوئے فرمایا کہ میری طرف سے اس کی پرورش تمہارے ذمے ہے' کچھ عرصے بعد میں دوبارہ نبی علیہ السلام کی خدمت میں حاضر ہوا تو نبی علیہ السلام نے مجھ سے پوچھا کہ اس بچی کا کیا بنا؟ میں نے کہا کہ وہ اپنی ماں کے پاس ہے' نبی علیہ السلام نے پوچھا کیسے آنا ہوا؟ میں نے عرض کیا کہ آپ مجھے کوئی دعاء سکھا دیجئے جو میں سوتے وقت پڑھ لیا کروں' نبی علیہ السلام نے فرمایا سورۃ الکافرون پڑھ لیا کرو' اور اس کی آخری آیت پڑھتے پڑھتے سو جایا کرو کہ یہ شرک سے براءت کا اعلان ہے۔

(٢٤٣٦٨) حَدَّثَنَا أَبُو أَحْمَدَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ فَرْوَةَ بْنِ نَوْفَلٍ الْأَشْجَعِيِّ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لِرَجُلٍ اقْرَأْ عِنْدَ مَنَامِكَ فَإِنَّهَا بَرَاءَةٌ مِنَ الشِّرْكِ قُلْ يَا أَيُّهَا الْكَافِرُونَ [انظر ما بعده]، [سقط من الميمنية].

(۲۴۳۶۸) حضرت نوفل اشجعی رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ایک آدمی سے فرمایا کہ سوتے وقت سورۃ الکافرون پڑھ لیا کرو'

اور اس کی آخری آیت پڑھتے پڑھتے سو جایا کرو کہ یہ شرک سے براءت کا اعلان ہے۔

(۲۴۲۶۹) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ فَرْوَةَ الْأَشْجَعِيِّ يَرْفَعُهُ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لِرَجُلٍ اقْرَأْ عِنْدَ مَنَامِكَ قُلْ يَا أَيُّهَا الْكَافِرُونَ فَإِنَّهَا بَرَاءَةٌ مِنَ الشِّرْكِ [راجع ما قبله] [سقط من الميمنية].

(۲۴۲۶۹) حضرت نوفل اشجعی رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ایک آدمی سے فرمایا کہ سوتے وقت سورۃ الکافرون پڑھ لیا کرو' اور اس کی آخری آیت پڑھتے پڑھتے سو جایا کرو کہ یہ شرک سے براءت کا اعلان ہے۔

مُسْنَدُ الْوَازِعِ وَقِيلَ الزَّارِعِ بْنِ عَامِرٍ الْعَبْدِيِّ رضی اللہ عنہ

حضرت وازع یا زارع بن عامر عبدی رضی اللہ عنہ کی حدیث

(۲۴۲۷۰) حَدَّثَنَا أَبُو سَعِيدٍ مَوْلَى بَنِي هَاشِمٍ حَدَّثَنَا مَطَرُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ سَمِعْتُ هِنْدَ بِنْتَ الْوَازِعِ أَنَّهَا سَمِعَتِ الْوَازِعَ يَقُولُ أَتَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَالْأَشَجُّ الْمُنْذِرُ بْنُ عَائِذٍ أَوْ عَائِذُ بْنُ الْمُنْذِرِ وَمَعَهُمْ رَجُلٌ مُصَابٌ فَانْتَهَوْا إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَمَّا رَأَوُا النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَثَبُوا مِنْ رَوَاحِلِهِمْ فَأَتَوُا النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَبَّلُوا يَدَهُ ثُمَّ نَزَلَ الْأَشَجُّ فَعَقَلَ رَاحِلَتَهُ وَأَخْرَجَ عَيْبَتَهُ فَفَتَحَهَا فَأَخْرَجَ ثَوْبَيْنِ أَبْيَضَيْنِ مِنْ ثِيَابِهِ فَلَبِسَهُمَا ثُمَّ أَتَى رَوَاحِلَهُمْ فَعَقَلَهَا فَأَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ لَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا أَشَجُّ إِنَّ فِيكَ خَصْلَتَيْنِ يُحِبُّهُمَا اللَّهُ وَرَسُولُهُ الْحِلْمُ وَالْأَنَاةُ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَنَا تَخَلَّقْتُهُمَا أَوْ جَبَلَنِي اللَّهُ عَلَيْهِمَا قَالَ بَلِ اللَّهُ جَبَلَكَ عَلَيْهِمَا قَالَ الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي جَبَلَنِي عَلَى خُلُقَيْنِ يُحِبُّهُمَا اللَّهُ وَرَسُولُهُ فَقَالَ الْوَازِعُ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّ مَعِي خَالًا لِي مُصَابًا فَادْعُ اللَّهَ لَهُ فَقَالَ أَيْنَ هُوَ آتِنِي بِهِ قَالَ فَصَنَعْتُ مِثْلَ مَا صَنَعَ الْأَشَجُّ أَلْبَسْتُهُ ثَوْبَيْهِ فَأَتَيْتُهُ فَأَخَذَ مِنْ وَرَائِهِ يَرْفَعُهُمَا حَتَّى رَأَيْنَا بَيَاضَ إِبِطِهِ ثُمَّ ضَرَبَ بِظَهْرِهِ فَقَالَ أُخْرُجْ عَدُوَّ اللَّهِ فَوَلَّى وَجْهَهُ وَهُوَ يَنْظُرُ بِنَظَرِ رَجُلٍ صَحِيحٍ [اسناده ضعيف. قال الألباني: حسن (ابو داود: ۵۲۲۵)]. [سقط من الميمنية].

(۲۴۲۷۰) حضرت وازع رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں اور اشج (منذر بن عائذ یا عائذ بن منذر) نبی علیہ السلام کی خدمت میں حاضر ہوئے' ہمارے ساتھ دوسرے لوگوں میں ایک بیمار آدمی بھی تھا' وہ لوگ جب نبی علیہ السلام کے پاس پہنچے تو انہیں دیکھتے ہی اپنی سواریوں سے چھلانگیں لگائیں اور نبی علیہ السلام کی خدمت میں حاضر ہو کر ان کے دست مبارک کو بوسہ دینے لگے جبکہ اشج نے اتر کر پہلے اپنی سواری کو رسی سے باندھا' اپنا سامان نکال کر اسے کھولا' اس میں سے دو سفید کپڑے نکال کر انہیں زیب بدن کیا' اور لوگوں کی سواریوں کو بھی رسی سے باندھا' پھر نبی علیہ السلام کی خدمت میں حاضر ہوئے۔

نبی علیہ السلام نے ان سے فرمایا کہ اے اشج! تم میں دو خوبیاں ایسی ہیں جو اللہ کو پسند ہیں' بردباری اور وقار' انہوں نے عرض کیا

یارسول اللہ! میری یہ دونوں عادتیں مصنوعی ہیں یا اللہ نے فطری طور پر مجھ میں رکھ دی ہیں؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا کہ اللہ نے فطری طور پر تمہارے اندر انہیں رکھ دیا ہے، انہوں نے یہ سن کر کہا اللہ کا شکر ہے جس نے مجھے فطری طور پر ایسی خوبیاں عطا فرمائیں جو اللہ اور اس کے رسول کو پسند ہیں۔

پھر وازع نے عرض کیا یارسول اللہ! میرے ساتھ میرے ماموں بھی آئے ہیں لیکن وہ بیمار رہتے ہیں، آپ ان کے لئے اللہ سے دعاء کر دیجئے، نبی علیہ السلام نے فرمایا وہ کہاں ہیں؟ انہیں میرے پاس لاؤ، چنانچہ میں نے اسی طرح کیا جیسے اشج نے کیا تھا کہ انہیں صاف ستھرے کپڑے پہنائے اور نبی علیہ السلام کی خدمت میں لے کر حاضر ہوا، نبی علیہ السلام نے انہیں پیچھے سے پکڑ کر ان کے ہاتھ اتنے بلند کئے کہ ہم ان کی بغل کی سفیدی دیکھنے لگے، پھر نبی علیہ السلام نے ان کی پشت پر ایک ضرب لگا کر فرمایا اے دشمن خدا! نکل جا، اس نے جب چہرہ پھیر کر دیکھا تو وہ بالکل صحیح اور تندرست آدمی کی طرح دیکھ رہا تھا۔

مُسْنَدُ أَبِي أُمَامَةَ الْحَارِثِيِّ رضی اللہ عنہ

حضرت ابوامامہ حارثی رضی اللہ عنہ کی حدیثیں

(٢٤٢٧١) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ أَنْبَأَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ عَنْ مَعْبَدِ بْنِ كَعْبِ بْنِ مَالِكٍ عَنْ أَخِيهِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ كَعْبِ بْنِ مَالِكٍ عَنْ أَبِي أُمَامَةَ بْنِ سَهْلٍ أَحَدِ بَنِي حَارِثَةَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لَا يَقْتَطِعُ رَجُلٌ حَقَّ رَجُلٍ مُسْلِمٍ بِيَمِينِهِ إِلَّا حَرَّمَ اللَّهُ عَلَيْهِ الْجَنَّةَ وَأَوْجَبَ لَهُ النَّارَ فَقَالَ رَجُلٌ يَا رَسُولَ اللَّهِ وَإِنْ كَانَ شَيْئًا يَسِيرًا قَالَ وَإِنْ كَانَ سِوَاكًا مِنْ أَرَاكٍ [راجع: ٢٢٥٩٤]، [سقط من الميمنية].

(٢٤٢٧١) حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا جو شخص اپنی قسم کے ذریعے کسی مسلمان کا حق مار لیتا ہے، اللہ اس کے لئے جہنم کو واجب کر دیتا ہے اور جنت کو اس پر حرام قرار دے دیتا ہے، کسی نے پوچھا یارسول اللہ! اگرچہ تھوڑی سی چیز ہو؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا اگرچہ پیلو کے درخت کی ایک مسواک ہی ہو۔

(٢٤٢٧٢) حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ دَاوُدَ الْهَاشِمِيُّ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ يَعْنِي ابْنَ جَعْفَرٍ أَخْبَرَنِي الْعَلَاءُ يَعْنِي ابْنَ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ مَعْبَدِ بْنِ كَعْبٍ السَّلَمِيِّ عَنْ أَخِيهِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ كَعْبٍ عَنْ أَبِي أُمَامَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ اقْتَطَعَ حَقَّ امْرِئٍ مُسْلِمٍ بِيَمِينِهِ فَقَدْ أَوْجَبَ [راجع: ٢٢٥٩٤]، [سقط من الميمنية].

(٢٤٢٧٢) حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا جو شخص اپنی قسم کے ذریعے کسی مسلمان کا حق مار لیتا ہے، اللہ اس کے لئے جہنم کو واجب کر دیتا ہے اور جنت کو اس پر حرام قرار دے دیتا ہے۔

(٢٤٢٧٣) حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ عِيسَى أَخْبَرَنِي مَالِكٌ عَنْ الْعَلَاءِ عَنْ مَعْبَدِ بْنِ كَعْبِ بْنِ مَالِكٍ عَنْ أَخِيهِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ كَعْبٍ عَنْ أَبِي أُمَامَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ اقْتَطَعَ حَقَّ مُسْلِمٍ بِيَمِينِهِ حَرَّمَ اللَّهُ عَلَيْهِ

الْجَنَّةَ وَأَوْجَبَ لَهُ النَّارَ قَالُوا وَإِنْ كَانَ شَيْئًا يَسِيرًا قَالَ وَإِنْ قَضِيبًا مِنْ أَرَاكٍ يَقُولُهَا ثَلَاثًا [راجع: ٢٢٥٩٤]، [سقط من الميمنية].

(۲۲۲۷۳) حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا جو شخص اپنی قسم کے ذریعے کسی مسلمان کا حق مار لیتا ہے، اللہ اس کے لئے جہنم کو واجب کر دیتا ہے اور جنت کو اس پر حرام قرار دے دیتا ہے، کسی نے پوچھا یا رسول اللہ! اگرچہ تھوڑی سی چیز ہو؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا اگرچہ پیلو کے درخت کی ایک شاخ ہی ہو۔

(٢٤٢٧٤) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ عَنْ زُهَيْرٍ يَعْنِي ابْنَ مُحَمَّدٍ عَنْ صَالِحٍ يَعْنِي ابْنَ كَيْسَانَ أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ أَبِي أُمَامَةَ أَخْبَرَهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْبَذَاذَةُ مِنَ الْإِيمَانِ [قال الألباني: صحيح (ابن ماجة: ٤١١٨، ابو داود: ٤١٦١). قال شعيب: اسناده حسن].

(۲۲۲۷۴) حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا فطری سادگی ایمان کا حصہ ہے۔

بَقِيَّةُ مُسْنَدِ أَبِي جُهَيْمِ بْنِ الْحَارِثِ الْأَنْصَارِيِّ رضی اللہ عنہ

حضرت ابوجہیم بن حارث انصاری رضی اللہ عنہ کی حدیثیں

(٢٤٢٧٥) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ وَعَبْدُ الرَّحْمَنِ قَالَا حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ سَالِمٍ أَبِي النَّضْرِ عَنْ بُسْرِ بْنِ سَعِيدٍ أَنَّ زَيْدَ بْنَ خَالِدٍ أَرْسَلَ إِلَى أَبِي جُهَيْمٍ قَالَ عَبْدُ الرَّحْمَنِ بَعَثَنِي زَيْدُ بْنُ خَالِدٍ إِلَى أَبِي جُهَيْمٍ الْأَنْصَارِيِّ مَا سَمِعْتَ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ فِي الرَّجُلِ يَمُرُّ بَيْنَ يَدَيِ الرَّجُلِ وَهُوَ يُصَلِّي قَالَ سَمِعْتُهُ يَقُولُ قَالَ لَوْ يَعْلَمُ أَحَدُكُمْ مَا لَهُ فِي أَنْ يَمُرَّ بَيْنَ يَدَيِ الرَّجُلِ وَهُوَ يُصَلِّي كَانَ لَأَنْ يَقِفَ أَرْبَعِينَ لَا أَدْرِي عَامًا أَوْ يَوْمًا أَوْ شَهْرًا خَيْرٌ لَهُ مِنْ ذَلِكَ [راجع: ١٧٦٨١]، [سقط من الميمنية].

(۲۲۲۷۵) بسر بن سعید کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ مجھے حضرت زید بن خالد رضی اللہ عنہ نے حضرت ابوجہیم رضی اللہ عنہ کے پاس وہ حدیث پوچھنے کے لئے بھیجا جو انہوں نے نمازی کے آگے سے گذرنے والے شخص کے متعلق سن رکھی تھی، انہوں نے فرمایا میں نے نبی علیہ السلام کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ انسان کے لئے نمازی کے آگے سے گذرنے کی نسبت زیادہ بہتر ہے کہ وہ چالیس... تک کھڑا رہے، یہ مجھے یاد نہیں رہا کہ نبی علیہ السلام نے دن فرمایا، مہینے یا سال فرمایا؟

(٢٤٢٧٦) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَالِكٌ عَنْ أَبِي النَّضْرِ عَنْ بُسْرِ بْنِ سَعِيدٍ قَالَ أَرْسَلَنِي زَيْدُ بْنُ خَالِدٍ إِلَى أَبِي جُهَيْمٍ الْأَنْصَارِيِّ أَسْأَلُهُ مَا سَمِعْتَ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ فِيمَنْ يَمُرُّ بَيْنَ يَدَيِ الْمُصَلِّي قَالَ سَمِعْتُهُ يَقُولُ لَأَنْ يَقُومَ فِي مَقَامِهِ خَيْرٌ لَهُ مِنْ أَنْ يَمُرَّ بَيْنَ يَدَيِ الْمُصَلِّي فَلَا أَدْرِي قَالَ أَرْبَعِينَ سَنَةً أَوْ أَرْبَعِينَ شَهْرًا أَوْ أَرْبَعِينَ يَوْمًا [راجع: ١٧٦٨١] [سقط من الميمنية].

(۲۴۲۷۶) بسر بن سعید کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ مجھے حضرت زید بن خالد رضی اللہ عنہ نے حضرت ابوجہیم رضی اللہ عنہ کے پاس وہ حدیث پوچھنے کے لئے بھیجا جو انہوں نے نمازی کے آگے سے گذرنے والے شخص کے متعلق سن رکھی تھی، انہوں نے فرمایا میں نے نبی علیہ السلام کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ انسان کے لئے نمازی کے آگے سے گذرنے کی نسبت زیادہ بہتر ہے کہ وہ چالیس...... تک کھڑا رہے، یہ مجھے یاد نہیں رہا کہ نبی علیہ السلام نے دن فرمایا، مہینے یا سال فرمایا؟

(۲٤۲۷۷) حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ حَدَّثَنَا أَبِي عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ حَدَّثَنِي عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ هُرْمُزَ الْأَعْرَجُ عَنْ عُمَيْرٍ مَوْلَى عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبَّاسٍ وَكَانَ عُمَيْرٌ مَوْلَى عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبَّاسٍ ثِقَةً فِيمَا بَلَغَنِي عَنْ أَبِي جُهَيْمِ بْنِ الْحَارِثِ بْنِ الصِّمَّةِ الْأَنْصَارِيِّ قَالَ خَرَجَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِبَعْضِ حَاجَتِهِ نَحْوَ بِئْرِ جَمَلٍ ثُمَّ أَقْبَلَ فَلَقِيَهُ رَجُلٌ مِنْ أَصْحَابِهِ فَسَلَّمَ عَلَيْهِ فَلَمْ يَرُدَّ عَلَيْهِ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتَّى وَضَعَ يَدَهُ عَلَى الْجِدَارِ ثُمَّ مَسَحَ وَجْهَهُ وَيَدَيْهِ ثُمَّ قَالَ وَعَلَيْكَ السَّلَامُ [راجع: ۱۷٦۸۲]، [سقط من الميمنية].

(۲۴۲۷۷) عمیر "جو حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ کے آزاد کردہ غلام ہیں" کہتے ہیں کہ میں اور عبداللہ بن یسار "جو حضرت میمونہ رضی اللہ عنہا کے آزاد کردہ غلام تھے" حضرت ابوجہیم بن حارث رضی اللہ عنہ کے پاس آئے تو وہ کہنے لگے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام بئر جمل کی طرف سے آرہے تھے کہ راستے میں ایک آدمی سے ملاقات ہوگئی، اس نے سلام کیا لیکن نبی علیہ السلام نے جواب نہیں دیا، بلکہ ایک دیوار کی طرف متوجہ ہوئے اور چہرے اور ہاتھوں پر اس سے تیمم کیا اور پھر اسے سلام کا جواب دیا۔

بَقِيَّةُ مُسْنَدُ أَبِي رِفَاعَةَ الْعَدَوِيِّ رضی اللہ عنہ

حضرت ابورفاعہ عدوی رضی اللہ عنہ کی حدیثیں

(۲٤۲۷۸) حَدَّثَنَا هَاشِمُ بْنُ الْقَاسِمِ وَأَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْمُقْرِئُ قَالَا حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ الْمُغِيرَةِ عَنْ حُمَيْدِ بْنِ هِلَالٍ عَنْ أَبِي رِفَاعَةَ الْعَدَوِيِّ قَالَ أَتَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ يَخْطُبُ فَقُلْتُ رَجُلٌ غَرِيبٌ جَاءَ يَسْأَلُ عَنْ دِينِهِ لَا يَدْرِي مَا دِينُهُ قَالَ فَأَقْبَلَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَتَرَكَ خُطْبَتَهُ ثُمَّ أُتِيَ بِكُرْسِيٍّ خِلْتُ قَوَائِمَهُ حَدِيدًا فَقَعَدَ عَلَيْهِ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثُمَّ أَقْبَلَ عَلَيَّ يُعَلِّمُنِي مِمَّا عَلَّمَهُ اللَّهُ ثُمَّ أَتَى خُطْبَتَهُ فَأَتَمَّ آخِرَهَا قَالَ أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ فِي حَدِيثِهِ قَالَ حُمَيْدٌ قَالَ أُرَاهُ رَأَى خَشَبًا أَسْوَدَ حَسِبَهُ حَدِيدًا

[راجع: ۲۱۰۳۳]، [سقط من الميمنية].

(۲۴۲۷۸) حضرت ابورفاعہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ میں نبی علیہ السلام کی خدمت میں حاضر ہوا تو نبی علیہ السلام خطبہ دے رہے تھے، میں نے عرض کیا یا رسول اللہ! ایک مسافر آپ کے پاس اپنے دین کے متعلق پوچھنے کے لئے حاضر ہوا ہے جو اپنے دین کے متعلق کچھ نہیں جانتا، نبی علیہ السلام میری طرف متوجہ ہوگئے، ایک کرسی لائی گئی اور نبی علیہ السلام اس پر بیٹھ گئے، اور مجھے وہ باتیں سکھانے

لگے جو اللہ نے انہیں سکھائی تھیں، پھر اپنے خطبے کی طرف آئے اور اسے مکمل کیا۔

(٢٤٢٧٩) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ حَدَّثَنَا حُمَيْدٌ قَالَ قَالَ أَبُو رِفَاعَةَ رَجُلٌ مِنْ بَنِي عَدِيٍّ أَتَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ يَخْطُبُ فَذَكَرَ الْحَدِيثَ [راجع: ٢١٠٣٣] [سقط من الميمنية].

(۲۴۲۷۹) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

بَقِيَّةُ حَدِيثِ أَبِي زُهَيْرٍ الثَّقَفِيِّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ

حضرت ابوزہیر ثقفی رضی اللہ عنہ کی بقیہ حدیث

(٢٤٢٨٠) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ حَدَّثَنَا نَافِعُ بْنُ عُمَرَ عَنْ أُمَيَّةَ بْنِ صَفْوَانَ عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ أَبِي زُهَيْرٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ فِي خُطْبَتِهِ بِالنَّبَاوَةِ أَوْ بِالْبَنَاوَةِ مِنَ الطَّائِفِ يُوشِكُ أَنْ تَعْلَمُوا أَهْلَ الْجَنَّةِ مِنْ أَهْلِ النَّارِ أَوْ خِيَارَكُمْ مِنْ شِرَارِكُمْ وَلَا أَعْلَمُهُ إِلَّا قَالَ أَهْلَ الْجَنَّةِ مِنْ أَهْلِ النَّارِ فَقَالَ قَائِلٌ مِنَ الْمُسْلِمِينَ بِمَ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ بِالثَّنَاءِ الْحَسَنِ وَالثَّنَاءِ السَّيِّءِ أَنْتُمْ شُهَدَاءُ بَعْضُكُمْ عَلَى بَعْضٍ [سقط من الميمنية].

(۲۴۲۸۰) ابوبکر بن ابی زہیر رحمہ اللہ اپنے والد سے نقل کرتے ہیں کہ میں نے نبی علیہ السلام کو زمانۂ نبوت میں طائف میں یہ فرماتے ہوئے سنا ہے لوگو! عنقریب تم اہل جنت اور اہل جہنم یا اچھوں اور بروں میں امتیاز کر سکو گے، ایک آدمی نے پوچھا یا رسول اللہ! وہ کیسے؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا کہ لوگوں کی اچھی اور بری تعریف کے ذریعے کیونکہ تم لوگ ایک دوسرے کے متعلق زمین میں اللہ کے گواہ ہو۔

حَدِيثُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ كَعْبِ بْنِ مَالِكٍ عَنْ عَمِّهِ

عبداللہ بن کعب کی اپنے چچا سے روایت

(٢٤٢٨١) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ كَعْبِ بْنِ مَالِكٍ عَنْ عَمِّهِ أَنَّ كَعْبَ بْنَ الْأَشْرَفِ كَانَ يَهْجُو النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَمَرَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَعْدَ بْنَ مُعَاذٍ أَنْ يَبْعَثَ إِلَى خَمْسَةَ نَفَرٍ فَأَتَوْهُ وَهُوَ فِي مَجْلِسِ قَوْمِهِ فِي الْعَوَالِي فَلَمَّا رَآهُمْ ذُعِرَ مِنْهُمْ قَالَ مَا جَاءَ بِكُمْ قَالُوا جِئْنَا إِلَيْكَ لِحَاجَةٍ فَقَالَ فَلْيَدْنُ إِلَيَّ بَعْضُكُمْ فَلْيُحَدِّثْنِي بِحَاجَتِهِ فَدَنَا مِنْهُ بَعْضُهُمْ فَقَالُوا جِئْنَاكَ لِنَبِيعَكَ أَدْرُعًا لَنَا قَالَ وَاللَّهِ إِنْ فَعَلْتُمْ لَقَدْ جَهِدتُمْ مُنْذُ نَزَلَ هَذَا الرَّجُلُ بَيْنَ أَظْهُرِكُمْ أَوْ قَالَ بِكُمْ فَوَاعَدُوهُ أَنْ يَأْتُوهُ بَعْدَ هَدْأَةٍ مِنَ اللَّيْلِ قَالَ فَجَاءُوهُ فَقَامَ إِلَيْهِمْ فَقَالَتْ لَهُ امْرَأَتُهُ مَا جَاءَ كَ هَؤُلَاءِ فِي هَذِهِ السَّاعَةِ لِشَيْءٍ مِمَّا تُحِبُّ قَالَ إِنَّهُمْ قَدْ حَدَّثُونِي بِحَاجَتِهِمْ فَلَمَّا دَنَا مِنْهُمْ اعْتَنَقَهُ أَبُو عَبْسٍ وَعَلَاهُ مُحَمَّدُ بْنُ مُسْلِمَةَ بِالسَّيْفِ وَطَعَنَهُ

فِي خَاصِرَتِهِ فَقَتَلُوهُ فَلَمَّا أَصْبَحَتِ الْيَهُودُ غَدَوْا إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالُوا قُتِلَ سَيِّدُنَا غِيلَةً فَذَكَّرَهُمُ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا كَانَ يَهْجُوهُ فِي أَشْعَارِهِ وَمَا كَانَ يُؤْذِيهِ ثُمَّ دَعَاهُمُ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى أَنْ يَكْتُبَ بَيْنَهُ وَبَيْنَهُمْ كِتَابًا قَالَ فَكَانَ ذَلِكَ الْكِتَابُ مَعَ عَلِيٍّ [سقط من الميمنية].

(۲۴۲۸۱) عبداللہ بن کعب کی اپنے چچا سے روایت ہے کہ کعب بن اشرف' نبی علیہ السلام کی شان میں گستاخی کے اشعار کہا کرتا تھا' نبی علیہ السلام نے حضرت سعد بن معاذ رضی اللہ عنہ کو حکم دیا کہ اس کی طرف پانچ آدمیوں کی ایک جماعت بھیجیں' وہ لوگ کعب کے پاس پہنچے' وہ مقام ''عوالی'' میں اپنی قوم کی مجلس میں بیٹھا ہوا تھا' انہیں دیکھ کر وہ گھبرا گیا اور ان سے کہنے لگا کہ تم کیوں آئے ہو؟ انہوں نے بتایا کہ ہم تمہارے پاس ایک ضرورت سے آئے ہیں' کعب نے کہا کہ پھر تم میں سے ایک آدمی میرے قریب آجائے اور اپنی ضرورت بیان کرے' چنانچہ ایک آدمی نے آگے بڑھ کر اس سے کہا کہ ہم تمہیں اپنی زرہیں بیچنے کے لئے آئے ہیں' اس نے کہا واقعی' تم یہ تنگ کرنے پر مجبور ہو گئے' جب سے یہ آدمی تمہارے پاس آیا ہے' تم اس وقت سے مشقت میں پڑ گئے ہو' بہر کیف انہوں نے اس سے یہ طے کر لیا کہ وہ رات کا کچھ حصہ گذرنے کے بعد اس کے پاس آئیں گے۔

چنانچہ رات ہونے پر جب وہ لوگ کعب کے پاس پہنچے تو کعب ان سے ملنے کے لئے نکلا' اس کی بیوی نے اس سے کہا کہ یہ لوگ اس وقت کوئی اچھا ارادہ لے کر نہیں آئے' کعب نے کہا کہ انہوں نے میرے سامنے اپنی ضرورت بیان کر دی تھی' جب وہ ان کے قریب پہنچا تو ابوعبس رضی اللہ عنہ نے اس کو گردن سے پکڑا اور محمد بن مسلمہ رضی اللہ عنہ اس پر تلوار لے کر چڑھ گئے اور اس کی کوکھ میں نیزہ مار کر اسے قتل کر دیا' صبح ہوئی تو یہودی لوگ نبی علیہ السلام کی خدمت میں حاضر ہوئے اور کہنے لگے کہ ہمارے سردار کو دھوکے سے کسی نے قتل کر دیا ہے' نبی علیہ السلام نے انہیں وہ تمام اشعار یاد دلائے جن سے وہ نبی علیہ السلام کی شان میں گستاخی کرتا تھا اور نبی علیہ السلام کو ایذاء دیتا تھا' پھر نبی علیہ السلام نے انہیں دعوت دی کہ اپنے اور ان کے درمیان ایک معاہدہ لکھ لیں' راوی کہتے ہیں کہ وہ دستاویز حضرت علی رضی اللہ عنہ کے پاس تھی۔

(۲٤۲۸۲) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ عَنْ مَعْمَرٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنِ ابْنِ كَعْبِ بْنِ مَالِكٍ عَنْ عَمِّهِ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حِينَ بَعَثَ إِلَى ابْنِ أَبِي الْحُقَيْقِ بِخَيْبَرَ نَهَى عَنْ قَتْلِ النِّسَاءِ وَالصِّبْيَانِ [سقط من الميمنية].

(۲۴۲۸۲) ابن کعب اپنے چچا سے نقل کرتے ہیں کہ نبی علیہ السلام نے جب خیبر کی طرف ابن ابی الحقیق کے پاس ایک دستہ روانہ فرمایا تو اسے عورتوں اور بچوں کو قتل کرنے سے منع فرما دیا۔

(۲٤۲۸۳) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنِ ابْنِ كَعْبٍ فَذَكَرَ نَحْوَهُ [سقط من الميمنية].

(۲۴۲۸۳) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

سادس عشر الانصار

مُسْنَدُ التَّلِبِ بْنِ ثَعْلَبَةَ الْعَنْبَرِيِّ رضی اللہ عنہ

حضرت تلب بن ثعلبہ عنبری رضی اللہ عنہ کی حدیث

(۲۴۲۸۴) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ خَالِدٍ يَعْنِي الْحَذَّاءَ عَنْ أَبِي بِشْرٍ الْعَنْبَرِيِّ ابْنِ التَّلِبِ عَنْ أَبِيهِ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّ رَجُلًا أَعْتَقَ نَصِيبًا لَهُ مِنْ مَمْلُوكٍ فَلَمْ يُضَمِّنْهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ عَبْدُ اللَّهِ قَالَ أَبِي كَذَا قَالَ غُنْدَرٌ ابْنُ التَّلِبِ وَإِنَّمَا هُوَ ابْنُ التِّلِبِّ وَكَانَ شُعْبَةُ فِي لِسَانِهِ شَيْءٌ يَعْنِي لُثْغَةً وَلَعَلَّ غُنْدَرًا لَمْ يَفْهَمْ عَنْهُ [سقط من الميمنية].

(۲۴۲۸۴) حضرت تلب رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک آدمی نے کسی غلام میں اپنی ملکیت کا حصہ آزاد کر دیا' تو نبی علیہ السلام نے اسے دوسرا حصہ آزاد کرانے کا ضامن نہیں بنایا۔

بَقِيَّةُ حَدِيثِ ثَابِتِ بْنِ وَدِيعَةَ الْأَنْصَارِيِّ رضی اللہ عنہ

حضرت ثابت بن ودیعہ انصاری رضی اللہ عنہ کی بقیہ حدیث

(۲۴۲۸۵) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنِ الْحَكَمِ عَنْ زَيْدِ بْنِ وَهْبٍ عَنِ الْبَرَاءِ بْنِ عَازِبٍ عَنْ ثَابِتِ بْنِ وَدِيعَةَ أَنَّهُ أَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِضَبٍّ فَقَالَ أُمَّةٌ مُسِخَتْ وَاللَّهُ أَعْلَمُ [راجع: ۱۸۰۹۷]، [سقط من الميمنية].

(۲۴۲۸۵) حضرت ثابت رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام کی خدمت میں ایک آدمی چند عدد گوہ شکار کر کے لایا، نبی علیہ السلام نے فرمایا کہ ایک امت کی شکلیں مسخ کر دی گئی تھیں، مجھے معلوم نہیں کہ شاید یہ وہی ہو۔

مُسْنَدُ رُكَانَةَ بْنِ عَبْدِ يَزِيدَ الْمُطَّلِبِيِّ رضی اللہ عنہ

حضرت رکانہ بن عبد یزید مطلبی رضی اللہ عنہ کی حدیث

(۲۴۲۸۶) حَدَّثَنَا يَزِيدُ أَخْبَرَنَا جَرِيرُ بْنُ حَازِمٍ حَدَّثَنَا الزُّبَيْرُ بْنُ سَعِيدٍ الْهَاشِمِيُّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَلِيِّ بْنِ يَزِيدَ بْنِ رُكَانَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ أَنَّهُ طَلَّقَ امْرَأَتَهُ الْبَتَّةَ فَذَكَرَ ذَلِكَ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ مَا أَرَدْتَ بِذَلِكَ قَالَ وَاحِدَةً قَالَ آللَّهِ قَالَ آللَّهِ قَالَ هُوَ مَا أَرَدْتَ [صححه الحاكم ((المستدرك)) (۲/۱۹۹) قال الترمذي: لا نعرفه الا من هذا الوجه وقال البخاري: فيه اضطراب قال الألباني: ضعيف (ابو داود: ۲۲۰۸، الترمذي: ۱۱۷۷، ابن

ماجة: ٢٠٥١)]. [سقط من الميمنية].

(۲۴۲۸۶) حضرت رکانہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ انہوں نے اپنی بیوی کو "طلاق البتہ" دے دی' پھر نبی علیہ السلام سے اس کا تذکرہ کیا' نبی علیہ السلام نے ان سے پوچھا کہ اس سے تمہارا کیا مقصد تھا؟ انہوں نے عرض کیا ایک طلاق دینے کا' نبی علیہ السلام نے فرمایا قسم کھا کر کہو' انہوں نے قسم کھا کر کہا (کہ میرا یہی ارادہ تھا) تو نبی علیہ السلام نے فرمایا تمہاری نیت کے مطابق طلاق ہوئی۔

(٢٤٢٨٧) حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ عِيسَى عَنْ جَرِيرٍ بِهِ [سقط من الميمنية].

(۲۴۲۸۷) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

بَقِيَّةُ حَدِيثِ الْجَارُودِ الْعَبْدِيِّ رضی اللہ عنہ

حضرت جارود عبدی رضی اللہ عنہ کی بقیہ حدیثیں

(٢٤٢٨٨) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ أَخْبَرَنَا الْجُرَيْرِيُّ عَنْ أَبِي الْعَلَاءِ عَنْ أَبِي مُسْلِمٍ الْجَذْمِيِّ عَنْ الْجَارُودِ قَالَ قُلْتُ أَوْ قَالَ رَجُلٌ يَا رَسُولَ اللَّهِ اللُّقَطَةُ نَجِدُهَا قَالَ انْشُدْهَا وَلَا تَكْتُمْ وَلَا تُغَيِّبْ فَإِنْ وَجَدْتَ رَبَّهَا فَادْفَعْهَا إِلَيْهِ وَإِلَّا فَمَالُ اللَّهِ يُؤْتِيهِ مَنْ يَشَاءُ [راجع: ٢١٠٣٤، ٢١٠٣٥، ٢١٠٣٧، ٢١٠٣٨، ٢١٠٣٩، ٢١٠٤٠]. [سقط من الميمنية].

(۲۴۲۸۸) حضرت جارود رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ میں نے یا کسی اور آدمی نے بارگاہ نبوت میں اور گمشدہ گری پڑی چیز کے متعلق پوچھا تو نبی علیہ السلام نے فرمایا کہ اگر وہ تمہیں مل جائے تو اس کا اعلان کرو، اسے چھپاؤ اور نہ غائب کرو، اگر کوئی اس کی شناخت کر لے تو اسے دے دو، ورنہ وہ اللہ کا مال ہے، وہ جسے چاہتا ہے دے دیتا ہے۔

(٢٤٢٨٩) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَبِي مُسْلِمٍ عَنِ الْجَارُودِ بْنِ الْمُعَلَّى أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ ضَالَّةُ الْمُسْلِمِ حَرَقُ النَّارِ [سقط من الميمنية].

(۲۴۲۸۹) حضرت جارود رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ مسلمان کی گمشدہ چیز آگ کی لپٹ ہوتی ہے اس کے قریب بھی نہ جانا۔

بَقِيَّةُ حَدِيثِ الضَّحَّاكِ بْنِ قَيْسٍ الْفِهْرِيِّ رضی اللہ عنہ

حضرت ضحاک بن قیس فہری رضی اللہ عنہ کی حدیث

(٢٤٢٩٠) حَدَّثَنَا أَسْوَدُ بْنُ عَامِرٍ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ عَلِيِّ ابْنِ زَيْدٍ عَنْ الْحَسَنِ أَنَّ الضَّحَّاكَ بْنَ قَيْسٍ كَتَبَ إِلَى قَيْسِ بْنِ الْهَيْثَمِ حِينَ مَاتَ يَزِيدُ بْنُ مُعَاوِيَةَ سَلَامٌ عَلَيْكَ أَمَّا بَعْدُ فَإِنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِنَّ بَيْنَ يَدَيِ السَّاعَةِ فِتَنًا كَقِطَعِ اللَّيْلِ الْمُظْلِمِ وَفِتَنًا كَقِطَعِ الدُّخَانِ يَمُوتُ فِيهَا قَلْبُ

الرَّجُلِ كَمَا يَمُوتُ بَدَنُهُ يُصْبِحُ الرَّجُلُ مُؤْمِناً وَيُمْسِي كَافِراً وَيُمْسِي مُؤْمِناً وَيُصْبِحُ كَافِراً يَبِيعُ فِيهَا أَقْوَامٌ خَلَاقَهُمْ وَدِينَهُمْ بِعَرَضٍ مِنَ الدُّنْيَا قَلِيلٍ وَإِنَّ يَزِيدَ بْنَ مُعَاوِيَةَ قَدْ مَاتَ وَأَنْتُمْ إِخْوَتُنَا وَأَشِقَّاؤُنَا فَلَا تَسْبِقُونَا بِشَيْءٍ حَتَّى نَخْتَارَ لِأَنْفُسِنَا [راجع: ١٥٨٤٥]. [سقط من الميمنية].

(۲۴۲۹۰) حسن بصری رحمۃ اللہ علیہ کہتے ہیں کہ جب یزید کا انتقال ہوا تو حضرت ضحاک بن قیس رضی اللہ عنہ نے قیس بن ہیثم کے نام خط میں لکھا سلام علیک، امابعد! میں نے نبی علیہ السلام کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ قیامت سے پہلے فتنے اس طرح آئیں گے جیسے اندھیری رات کے ٹکڑے ہوتے ہیں، کچھ فتنے ایسے ہوں گے جو دھوئیں کے ٹکڑوں کی طرح ہوں گے، ان فتنوں میں انسان کے جسم کی طرح اس کا دل بھی مر جائے گا، انسان صبح کو مؤمن اور شام کو کافر ہوگا، اسی طرح شام کو مؤمن اور صبح کو کافر ہوگا، لوگ اپنے اخلاق اور دین کو دنیا کے تھوڑے سے ساز و سامان کے بدلے بیچ دیا کریں گے۔

اور یزید بن معاویہ فوت ہو گیا ہے، تم لوگ ہمارے بھائی اور ہمارے سگے ہو، اس لئے تم ہم پر سبقت لے جا کر کسی حکمران کو منتخب نہ کر لینا، یہاں تک کہ ہم خود اپنے لیے کسی کو منتخب کر لیں۔

مُسْنَدُ عَلْقَمَةَ بْنِ رِمْثَةَ الْبَلَوِيِّ رضی اللہ عنہ

حضرت علقمہ بن رمثہ بلوی رضی اللہ عنہ کی حدیث

(۲۴۲۹۱) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ إِسْحَاقَ أَخْبَرَنَا لَيْثُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ يَزِيدَ ابْنِ أَبِي حَبِيبٍ عَنْ سُوَيْدِ بْنِ قَيْسٍ عَنْ زُهَيْرِ بْنِ قَيْسٍ الْبَلَوِيِّ عَنْ عَلْقَمَةَ ابْنِ رِمْثَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَعَثَ عَمْرَو بْنَ الْعَاصِ إِلَى الْبَحْرَيْنِ فَخَرَجَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي سَرِيَّةٍ وَخَرَجْنَا مَعَهُ فَنَعَسَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَرْحَمُ اللَّهُ عَمْراً قَالَ فَتَذَاكَرْنَا كُلَّ مَنِ اسْمُهُ عَمْرٌو قَالَ فَنَعَسَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَرْحَمُ اللَّهُ عَمْراً قَالَ ثُمَّ نَعَسَ الثَّالِثَةَ فَاسْتَيْقَظَ فَقَالَ يَرْحَمُ اللَّهُ عَمْراً فَقُلْنَا يَا رَسُولَ اللَّهِ مَنْ عَمْرٌو هَذَا قَالَ عَمْرُو بْنُ الْعَاصِ قُلْنَا وَمَا شَأْنُهُ قَالَ كُنْتُ إِذَا نَدَبْتُ النَّاسَ إِلَى الصَّدَقَةِ جَاءَ فَأَجْزَلَ مِنْهَا فَأَقُولُ يَا عَمْرُو أَنَّى لَكَ هَذَا قَالَ مِنْ عِنْدِ اللَّهِ وَصَدَقَ عَمْرٌو إِنَّ لَهُ عِنْدَ اللَّهِ خَيْراً كَثِيراً قَالَ زُهَيْرُ بْنُ قَيْسٍ لَمَّا قُبِضَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قُلْتُ لَأَلْزَمَنَّ هَذَا الَّذِي قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ لَهُ عِنْدَ اللَّهِ خَيْراً كَثِيراً حَتَّى أَمُوتَ [سقط من الميمنية].

(۲۴۲۹۱) حضرت علقمہ بن رمثہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام نے حضرت عمرو بن عاص رضی اللہ عنہ کو بحرین کی طرف بھیجا، پھر خود ایک دستے کے ساتھ روانہ ہوئے، ہم بھی نبی علیہ السلام کے ہمراہ روانہ ہوئے، دوران سفر نبی علیہ السلام کو اونگھ آ گئی، پھر ہوشیار ہو کر فرمایا عمرو پر اللہ کی رحمت نازل ہو، یہ سن کر ہم لوگ عمرو نام کے تمام افراد کو ذہن میں لانے لگے کہ نبی علیہ السلام کو دوبارہ اونگھ آ گئی۔ پھر

ہوشیار ہو کر فرمایا عمرو پر اللہ کی رحمت نازل ہو، تین مرتبہ اسی طرح ہوا، پھر ہم نے نبی علیہ السلام سے پوچھا کہ یا رسول اللہ! یہ عمرو کون ہے؟ فرمایا عمرو بن عاص، ہم نے پوچھا کہ انہیں کیا ہوا؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا میں جب بھی لوگوں کو صدقہ کی ترغیب دیتا تھا وہ اس میں بڑھ چڑھ کر حصہ لیتے تھے، میں نے ان سے پوچھا کہ عمرو! یہ کہاں سے آیا؟ وہ جواب دیتے کہ اللہ کی طرف سے، اور عمرو نے سچ کہا، کیونکہ اللہ کے پاس خیر کثیر ہے۔

زہیر بن قیس کہتے ہیں کہ جب نبی علیہ السلام کا وصال ہو گیا تو میں نے سوچ لیا کہ مرتے دم تک اس شخص کے ساتھ رہوں گا جس کے حوالے سے نبی علیہ السلام نے فرمایا تھا کہ اللہ کے پاس خیر کثیر ہے۔

بَقِيَّةُ حَدِيثِ عَلِيِّ بْنِ شَيْبَانَ الْحَنَفِيِّ رضی اللہ عنہ

حضرت علی بن شیبان حنفی رضی اللہ عنہ کی حدیث

(۲٤۲۹۲) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ أَخْبَرَنَا أَيُّوبُ بْنُ عُتْبَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ بَدْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَلِيِّ بْنِ شَيْبَانَ الْحَنَفِيُّ حَدَّثَنِي أَبِي أَنَّهُ سَمِعَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لَا يَنْظُرُ اللَّهُ إِلَى صَلَاةِ عَبْدٍ لَا يُقِيمُ صُلْبَهُ بَيْنَ رُكُوعِهِ وَسُجُودِهِ [راجع: ١٦٣٩٣]، [سقط من الميمنية].

(۲۴۲۹۲) حضرت طلق بن علی رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا اللہ تعالیٰ اس شخص کی نماز کو نہیں دیکھتا جو رکوع اور سجود کے درمیان اپنی پشت سیدھی نہیں کرتا۔

(۲٤۲۹۳) حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ حَدَّثَنَا مُلَازِمُ بْنُ عَمْرٍو حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ بَدْرٍ أَنَّ عَبْدَ الرَّحْمَنِ بْنَ عَلِيٍّ حَدَّثَهُ أَنَّ أَبَاهُ عَلِيَّ بْنَ شَيْبَانَ حَدَّثَهُ أَنَّهُ قَالَ صَلَّيْتُ خَلْفَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَانْصَرَفَ فَرَأَى رَجُلًا يُصَلِّي فَرْدًا خَلْفَ الصَّفِّ فَوَقَفَ نَبِيُّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتَّى انْصَرَفَ الرَّجُلُ مِنْ صَلَاتِهِ فَقَالَ لَهُ اسْتَقْبِلْ صَلَاتَكَ فَلَا صَلَاةَ لِفَرْدٍ خَلْفَ الصَّفِّ [راجع: ١٦٤٠٦م]، [سقط من الميمنية].

(۲۴۲۹۳) حضرت علی بن شیبان رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ میں نے نبی علیہ السلام کے پیچھے نماز پڑھی، نماز سے فارغ ہو کر نبی علیہ السلام نے ایک آدمی کو دیکھا کہ وہ صف کے پیچھے اکیلا کھڑا ہوا نماز پڑھ رہا ہے، تو نبی علیہ السلام ٹھہر گئے، جب وہ آدمی بھی نماز سے فارغ ہو گیا تو نبی علیہ السلام نے فرمایا تم اپنی نماز از سر نو پڑھو، کیونکہ صف کے پیچھے اکیلے کھڑے ہوئے آدمی کی نماز نہیں ہوتی۔

(۲٤۲۹٤) حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ حَدَّثَنِي أَبِي حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الشُّقَرِيُّ حَدَّثَنِي عَمْرُو بْنُ جَابِرٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ بَدْرٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ ابْنِ عَلِيٍّ عَنْ أَبِيهِ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِنَّ اللَّهَ لَا يَنْظُرُ إِلَى رَجُلٍ لَا يُقِيمُ صُلْبَهُ فِي رُكُوعِهِ وَفِي سُجُودِهِ [راجع: ١٦٣٩٣]، [سقط من الميمنية].

(۲۴۲۹۴) حضرت طلق بن علی رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا اللہ تعالیٰ اس شخص کی نماز کو نہیں دیکھتا جو رکوع اور سجود کے

درمیان اپنی پشت سیدھی نہیں کرتا۔

بَقِيَّةُ حَدِيثِ عَمْرِو بْنِ تَغْلِبَ النَّمَرِيِّ رضی اللہ عنہ

حضرت عمرو بن تغلب نمری رضی اللہ عنہ کی حدیثیں

(۲٤۲۹٥) حَدَّثَنَا يَزِيدُ أَخْبَرَنَا جَرِيرُ بْنُ حَازِمٍ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ تَغْلِبَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَعْطَى نَاساً وَمَنَعَ نَاساً فَبَلَغَهُ أَنَّهُمْ عَتِبُوا فَخَطَبَ النَّاسَ فَحَمِدَ اللَّهَ وَأَثْنَى عَلَيْهِ وَقَالَ إِنِّي أَعْطَيْتُ نَاساً وَتَرَكْتُ نَاساً فَعَتِبُوا عَلَيَّ وَإِنِّي لَأُعْطِي الْعَطَاءَ الرَّجُلَ وَغَيْرُهُ أَحَبُّ إِلَيَّ مِنْهُ وَإِنَّمَا أُعْطِيهِمْ لِمَا فِي قُلُوبِهِمْ مِنَ الْهَلَعِ وَالْجَزَعِ وَأَمْنَعُ قَوْماً لِمَا جَعَلَ اللَّهُ فِي قُلُوبِهِمْ مِنَ الْغِنَى وَالْخَيْرِ مِنْهُمْ عَمْرُو بْنُ تَغْلِبَ قَالَ عَمْرٌو فَمَا يَسُرُّنِي بِكَلِمَةِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حُمْرُ النَّعَمِ [راجع: ۲۰۹٤۸]. [سقط من الميمنية].

(۲۴۲۹۵) حضرت عمرو بن تغلب رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام کے پاس کوئی چیز آئی، نبی علیہ السلام نے کچھ لوگوں کو وہ دے دی اور کچھ لوگوں کو چھوڑ دیا، بعد میں نبی علیہ السلام کو معلوم ہوا کہ جن لوگوں کو نبی علیہ السلام نے چھوڑ دیا ہے، وہ کچھ خفا ہیں اور باتیں کر رہے ہیں، تو نبی منبر پر تشریف لے گئے اور اللہ کی حمد و ثناء بیان کرنے کے بعد فرمایا میں کچھ لوگوں کو دے دیتا ہوں اور کچھ لوگوں کو چھوڑ دیتا ہوں، حالانکہ جسے چھوڑ دیتا ہوں، وہ مجھے اس سے زیادہ محبوب ہوتا ہے جسے دیتا ہوں، میں کچھ لوگوں کو صرف اس لئے دیتا ہوں کہ ان کے دل بے صبری اور بخل سے لبریز ہوتے ہیں اور کچھ لوگوں کو اس غنا اور خیر کے حوالے کر دیتا ہوں جو اللہ نے ان کے دلوں میں پیدا کی ہوتی ہے، ان ہی میں سے عمرو بن تغلب بھی ہے، میں اس وقت نبی علیہ السلام کے بالکل سامنے بیٹھا ہوا تھا، مجھے پسند نہیں کہ نبی علیہ السلام کے اس کلمے کے عوض مجھے سرخ اونٹ بھی ملیں۔

(۲٤۲۹٦) حَدَّثَنَا وَهْبُ بْنُ جَرِيرٍ حَدَّثَنَا أَبِي سَمِعْتُ يُونُسَ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ عَمْرِو بْنِ تَغْلِبَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ مِنْ أَشْرَاطِ السَّاعَةِ أَنْ يَفِيضَ الْمَالُ وَيَكْثُرَ وَيَظْهَرَ الْقَلَمُ وَتَفْشُوَ التِّجَارَةُ قَالَ قَالَ عَمْرٌو فَإِنْ كَانَ الرَّجُلُ لَيَبِيعُ الْبَيْعَ فَيَقُولُ حَتَّى أَسْتَأْمِرَ تَاجِرَ بَنِي فُلَانٍ وَيُلْتَمَسُ فِي الْحَيِّ الْعَظِيمِ الْكَاتِبُ وَلَا يُوجَدُ [سقط من الميمنية]. [صححه الحاكم (۲/۷۷). قال الألباني: صحيح (النسائي: ۷/۲٤٤)].

(۲۴۲۹۶) حضرت عمرو بن تغلب رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا علامات قیامت میں یہ بات بھی شامل ہے کہ مال و دولت خوب پھیل اور بڑھ جائے گا، قلم کا ظہور ہوگا اور تجارت خوب وسیع ہو جائے گی، عمرو رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ اگر کوئی آدمی خرید و فروخت کرے گا تو کہے گا کہ پہلے میں بنو فلاں کے تاجروں سے مشورہ کرلوں اور ایک بڑے محلے میں کاتب کو تلاش کیا جائے گا لیکن وہ نہیں ملے گا۔

بَقِيَّةُ حَدِيثِ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ الْجُهَنِيِّ ﷺ

حضرت عمرو بن مرہ جہنی رضی اللہ عنہ کی حدیثیں

(۲۴۲۹۷) حَدَّثَنَا حَسَنُ بْنُ مُوسَى حَدَّثَنَا ابْنُ لَهِيعَةَ حَدَّثَنَا الرَّبِيعُ ابْنُ سَبْرَةَ عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ الْجُهَنِيِّ قَالَ كُنْتُ جَالِسًا عِنْدَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ مَنْ كَانَ هَاهُنَا مِنْ مَعَدٍّ فَلْيَقُمْ قَالَ فَأَخَذْتُ ثَوْبِي لِأَقُومَ فَقَالَ اقْعُدْتُمَّ قَالَ مَنْ كَانَ هَاهُنَا مِنْ مَعَدٍّ فَلْيَقُمْ قَالَ فَأَخَذْتُ ثَوْبِي لِأَقُومَ فَقَالَ اقْعُدْ فَقَالَ الثَّالِثَةَ فَقُلْتُ مِمَّنْ نَحْنُ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ مِنْ حِمْيَرَ [سقط من الميمنية].

(۲۴۲۹۷) حضرت عمرو بن مرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ میں نبی علیہ السلام کے پاس بیٹھا ہوا تھا کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا حاضرین مجلس میں سے جس کا تعلق قبیلہ معد سے ہو، اسے چاہیے کہ کھڑا ہو جائے، میں نے کھڑے ہونے کے لئے اپنے کپڑے سمیٹے تو نبی علیہ السلام نے فرمایا بیٹھے رہو، پھر دوبارہ اعلان فرمایا، تین مرتبہ اسی طرح ہوا، بالآخر نبی علیہ السلام سے میں نے پوچھ ہی لیا کہ یا رسول اللہ! ہم کس قبیلے سے تعلق رکھتے ہیں؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا قبیلہ حمیر سے۔

(۲۴۲۹۸) حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا ابْنُ لَهِيعَةَ عَنْ الرَّبِيعِ بْنِ سَبْرَةَ سَمِعْتُ عَمْرُو بْنَ مُرَّةَ الْجُهَنِيَّ يَقُولُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَنْ كَانَ هَاهُنَا مِنْ مَعَدٍّ فَلْيَقُمْ فَقُمْتُ فَقَالَ اقْعُدْ فَصَنَعَ ذَلِكَ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ كُلَّ ذَلِكَ أَقُومُ فَيَقُولُ اقْعُدْ فَلَمَّا كَانَتِ الثَّالِثَةُ قُلْتُ مِمَّنْ نَحْنُ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ أَنْتُمْ مَعْشَرَ قُضَاعَةَ مِنْ حِمْيَرَ قَالَ عَمْرٌو فَكَتَمْتُ هَذَا الْحَدِيثَ مُنْذُ عِشْرِينَ سَنَةً [سقط من الميمنية].

(۲۴۲۹۸) حضرت عمرو بن مرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ میں نبی علیہ السلام کے پاس بیٹھا ہوا تھا کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا حاضرین مجلس میں سے جس کا تعلق قبیلہ معد سے ہو، اسے چاہیے کہ کھڑا ہو جائے، میں نے کھڑے ہونے کے لئے اپنے کپڑے سمیٹے تو نبی علیہ السلام نے فرمایا بیٹھے رہو، پھر دوبارہ اعلان فرمایا، تین مرتبہ اسی طرح ہوا، بالآخر نبی علیہ السلام سے میں نے پوچھ ہی لیا کہ یا رسول اللہ! ہم کس قبیلے سے تعلق رکھتے ہیں؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا قبیلہ حمیر سے۔

(۲۴۲۹۹) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ إِسْحَاقَ أَخْبَرَنَا ابْنُ لَهِيعَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ ابْنِ أَبِي جَعْفَرٍ عَنْ عِيسَى بْنِ طَلْحَةَ عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ الْجُهَنِيِّ قَالَ جَاءَ رَجُلٌ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ شَهِدْتُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَأَنَّكَ رَسُولُ اللَّهِ وَصَلَّيْتُ الْخَمْسَ وَأَدَّيْتُ زَكَاةَ مَالِي وَصُمْتُ شَهْرَ رَمَضَانَ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ مَاتَ عَلَى هَذَا كَانَ مَعَ النَّبِيِّينَ وَالصِّدِّيقِينَ وَالشُّهَدَاءِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ هَكَذَا وَنَصَبَ إِصْبَعَيْهِ مَا لَمْ يَعُقَّ وَالِدَيْهِ [سقط من الميمنية].

(۲۴۲۹۹) حضرت عمرو بن مرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک آدمی نبی علیہ السلام کی بارگاہ میں آیا اور عرض کیا یا رسول اللہ! میں اس بات

کی گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے علاوہ کوئی معبود نہیں ہے' اور یہ کہ آپ اللہ کے رسول ہیں' پانچوں نمازیں پڑھتا ہوں' زکوٰۃ ادا کرتا ہوں' ماہ رمضان کے روزے رکھتا ہوں' نبی علیہ السلام نے فرمایا کہ جو شخص ان اعمال پر ثابت قدم رہتے ہوئے فوت ہوگا وہ قیامت کے دن انبیاء کرام علیہم السلام' صدیقین رضی اللہ عنہم اور شہداء رحمہم اللہ کے ساتھ اس طرح ہوگا' یہ کہہ کر نبی علیہ السلام نے اپنی انگلی کو کھڑا کر کے اشارہ کیا' تاوقتیکہ اپنے والدین کی نافرمانی نہ کرے۔

(۲۴۳۰۰) حَدَّثَنَا يَزِيدُ أَخْبَرَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ عَلِيِّ الْبُنَانِيِّ عَنْ أَبِي الْحَسَنِ عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ أَنَّهُ قَالَ لِمُعَاوِيَةَ إِنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَا مِنْ وَالٍ يُغْلِقُ بَابَهُ عَنْ ذِي الْخَلَّةِ وَالْحَاجَةِ وَالْمَسْكَنَةِ إِلَّا أَغْلَقَ اللَّهُ أَبْوَابَ السَّمَاءِ دُونَ خَلَّتِهِ وَحَاجَتِهِ وَمَسْكَنَتِهِ [راجع: ۱۸۱۹۶][سقط من الميمنية].

(۲۴۳۰۰) حضرت عمرو بن مرہ رضی اللہ عنہ نے ایک مرتبہ حضرت امیر معاویہ رضی اللہ عنہ سے فرمایا اے معاویہ! میں نے نبی علیہ السلام کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے جو حکمران یا والی ضرورت مندوں، فقیروں اور مسکینوں کے سامنے اپنے دروازے بند رکھتا ہے، اللہ تعالیٰ اس کی ضروریات، اور فقر و مسکنت کے سامنے آسمان کے دروازے بند کر دیتا ہے، (چنانچہ حضرت معاویہ رضی اللہ عنہ نے لوگوں کی ضروریات کی تکمیل کے لئے ایک آدمی کو مقرر کر دیا)۔

بَقِيَّةُ حَدِيثِ عُمَيْرٍ مَوْلَى آبِي اللَّحْمِ رضی اللہ عنہ

حضرت عمیر رضی اللہ عنہ ''جو کہ آبی اللحم کے آزاد کردہ غلام تھے'' کی حدیثیں

(۲۴۳۰۱) حَدَّثَنَا حَسَنُ بْنُ مُوسَى حَدَّثَنَا ابْنُ لَهِيعَةَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ ابْنُ زَيْدِ بْنِ الْمُهَاجِرِ بْنِ قُنْفُذٍ عَنْ عُمَيْرٍ مَوْلَى أَبِي اللَّحْمِ قَالَ رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عِنْدَ أَحْجَارِ الزَّيْتِ يَسْتَسْقِي رَافِعًا بَطْنَ كَفَّيْهِ [سقط من الميمنية].

(۲۴۳۰۱) حضرت عمیر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ انہوں نے نبی علیہ السلام کو ''احجار الزیت'' نامی جگہ پر (جو مقام زوراء کے قریب ہے، کھڑے ہو کر) دعاءِ استسقاء کرتے ہوئے دیکھا ہے، اس وقت نبی علیہ السلام نے ہتھیلیوں کے اندرونی حصے کو اپنے چہرے کی طرف کیا ہوا تھا۔

(۲۴۳۰۲) حَدَّثَنَا حَسَنٌ حَدَّثَنَا ابْنُ لَهِيعَةَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ زَيْدِ بْنِ الْمُهَاجِرِ قُنْفُذٍ عَنْ عُمَيْرٍ مَوْلَى آبِي اللَّحْمِ قَالَ كُنْتُ أَرْعَى بِذَاتِ الْجَيْشِ فَأَصَابَتْنِي خَصَاصَةٌ فَذَكَرْتُ ذَلِكَ لِبَعْضِ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَدَلُّونِي عَلَى حَائِطٍ لِبَعْضِ الْأَنْصَارِ فَقَطَعْتُ مِنْهُ أَقْنَاءً فَأَخَذُونِي فَذَهَبُوا بِي إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَخْبَرْتُهُ بِحَاجَتِي فَأَعْطَانِي قِنْوًا وَاحِدًا وَرَدَّ سَائِرَهُ إِلَى أَهْلِهِ [سقط من الميمنية].

(۲۴۳۰۲) حضرت عمیر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں اپنے آقا کے ساتھ ہجرت کے ارادے سے آ رہا تھا، جب ہم مدینہ منورہ کے

قریب پہنچے تو میرے آقا مدینہ منورہ میں داخل ہو گئے اور مجھے اپنی سواری کے پاس چھوڑ گئے، کچھ دیر بعد مجھے سخت قسم کی بھوک نے ستایا، اسی اثناء میں مدینہ منورہ سے باہر آنے والا ایک آدمی میرے پاس سے گذرا اور مجھ سے کہنے لگا کہ تم مدینہ کے اندر چلے جاؤ اور اس کے کسی باغ میں سے پھل توڑ کر کھالو، چنانچہ میں ایک باغ میں داخل ہوا اور وہاں سے دو خوشے اتارے، اتنی دیر میں باغ کا مالک بھی آگیا، وہ مجھے لے کر نبی علیہ السلام کی خدمت میں حاضر ہوا، اور میرا واقعہ بتایا، نبی علیہ السلام نے مجھے ایک خوشہ دے کر باقی اس کے مالک کو لوٹا دیا۔

(۲٤٣٠٣) حَدَّثَنَا صَفْوَانُ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ أَبِي عُبَيْدٍ عَنْ عُمَيْرٍ مَوْلَى أَبِي اللَّحْمِ قَالَ أَمَرَنِي مَوْلَايَ أَنْ أُقَدِّدَ لَهُ لَحْمًا قَالَ فَجَاءَ مِسْكِينٌ فَأَطْعَمْتُهُ مِنْهُ قَالَ فَعَلِمَ بِي فَضَرَبَنِي قَالَ فَأَتَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَخْبَرْتُهُ فَقَالَ لِمَ ضَرَبْتَهُ قَالَ أَطْعَمَ طَعَامِي مِنْ غَيْرِ أَنْ آمُرَهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْأَجْرُ بَيْنَكُمَا [سقط من الميمنية].

(۲۴۳۰۳) حضرت عمیر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ مجھے میرے آقا نے گوشت کے ٹکڑے بنانے کا حکم دیا' اسی دوران ایک مسکین آیا' تو میں نے اس میں سے کچھ کھانے کے لئے اسے بھی دے دیا' آقا کو معلوم ہوا تو اس نے مجھے مارا' میں نے نبی علیہ السلام کی خدمت میں حاضر ہو کر یہ بات بتائی' نبی علیہ السلام نے اس سے پوچھا کہ تم نے اسے کیوں مارا؟ اس نے کہا کہ اس نے میری اجازت کے بغیر میرا کھانا کسی کو اٹھا کر دے دیا تھا' نبی علیہ السلام نے فرمایا اس کا اجر تم دونوں کے درمیان تقسیم ہوگا۔

بَقِيَّةُ حَدِيثِ فَرْوَةَ بْنِ مُسَيْكٍ الْغُطَيْفِيِّ رضی اللہ عنہ

حضرت فروہ بن مسیک رضی اللہ عنہ کی حدیثیں

(۲٤٣٠٤) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ وَسَمِعْتُهُ أنا من حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ أَخْبَرَنَا مُجَالِدٌ أَخْبَرَنِي عَامِرٌ عَنْ فَرْوَةَ بْنِ مُسَيْكٍ الْمُرَادِيِّ قَالَ قَالَ لِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَكَرِهْتَ يَوْمَيْكُمْ وَيَوْمَيْ هَمْدَانَ قَالَ قُلْتُ نَعَمْ يَا رَسُولَ اللَّهِ فَنَاءُ الْأَهْلِ وَالْعَشِيرَةِ قَالَ أَمَا إِنَّهُ خَيْرٌ لِمَنِ اتَّقَى مِنْكُمْ [سقط من الميمنية].

(۲۴۳۰۴) حضرت فروہ بن مسیک رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے مجھ سے پوچھا کیا تم اپنے دونوں دن اور ہمدان کے دن ناپسند سمجھتے ہو؟ میں نے عرض کیا جی یا رسول اللہ! گھر اور خاندان والے ہی برباد ہوتے ہیں' نبی علیہ السلام نے فرمایا کہ یہ اس شخص کے لئے ہے جو تم میں سے متقی ہو۔

(۲٤٣٠٥) حَدَّثَنَا حُسَيْنٌ حَدَّثَنَا شَيْبَانُ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ الْحَكَمِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَابِسٍ عَنْ فَرْوَةَ بْنِ مُسَيْكٍ قَالَ أَتَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَسَمِعْتُ رَجُلًا يَقُولُ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَرْضٌ سَبَأٌ أَوِ امْرَأَةٌ قَالَ لَيْسَ بِأَرْضٍ وَلَا امْرَأَةٍ وَلَكِنَّهُ رَجُلٌ وَلَدَ عَشَرَةً مِنَ الْعَرَبِ تَشَاءَمَ مِنْهُمْ أَرْبَعَةٌ وَتَيَمَّنَ سِتَّةٌ فَأَمَّا الَّذِينَ تَشَاءَمُوا

فَعَكٌّ وَلَخْمٌ وَغَسَّانُ وَعَامِلَةُ وَأَمَّا الَّذِينَ تَيَمَّنُوا فَالْأَزْدُ وَكِنْدَةُ وَمَذْحِجٌ وَحِمْيَرٌ وَالْأَشْعَرِيُّونَ وَأَنْمَارٌ قَالَ رَجُلٌ يَا رَسُولَ اللَّهِ وَمَا أَنْمَارُ قَالَ الَّذِينَ مِنْهُمْ خَثْعَمُ وَبَجِيلَةُ [سقط من الميمنية].

(۲۴۳۰۵) حضرت فروہ بن مسیک رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ میں بارگاہ نبوت میں حاضر ہوا تو ایک آدمی کو یہ سوال کرتے ہوئے سنا کہ یا رسول اللہ! سبا کسی علاقے کا نام تھا یا کسی عورت کا؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا نہ وہ کسی علاقے کا نام ہے اور نہ کسی عورت کا' بلکہ یہ ایک آدمی کا نام ہے جس کا تعلق عرب سے تھا اور اس کے دس بیٹے تھے' جن میں سے چار بائیں جانب چلے گئے اور چھ دائیں جانب' بائیں جانب جانے والے عک' لخم' غسان اور عاملہ تھے اور دائیں جانب والے ازد' کندہ' مذحج' حمیر' اشعریین' اور انمار ہیں' سائل نے پوچھا یا رسول اللہ! انمار سے کیا مراد ہے؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا وہ لوگ کہ خثعم اور بجیلہ ان میں سے ہیں۔

(۲٤٣٠٦) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ حَدَّثَنَا أَبُو جَنَابٍ يَحْيَى بْنُ أَبِي حَيَّةَ الْكَلْبِيُّ عَنْ يَحْيَى بْنِ هَانِئِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ فَرْوَةَ بْنِ مُسَيْكٍ قَالَ أَتَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ أُقَاتِلُ بِمُقْبِلِ قَوْمِي مُدْبِرَهُمْ قَالَ نَعَمْ فَقَاتِلْ بِمُقْبِلِ قَوْمِكَ مُدْبِرَهُمْ فَلَمَّا وَلَّيْتُ دَعَانِي فَقَالَ لَا تُقَاتِلْهُمْ حَتَّى تَدْعُوَهُمْ إِلَى الْإِسْلَامِ قَالَ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَرَأَيْتَ سَبَأً أَوَادٍ هُوَ أَجَبَلٌ هُوَ قَالَ لَا بَلْ هُوَ رَجُلٌ مِنَ الْعَرَبِ وُلِدَ لَهُ عَشَرَةٌ فَتَيَامَنَ سِتَّةٌ وَتَشَاءَمَ أَرْبَعَةٌ تَيَامَنَ الْأَزْدُ وَالْأَشْعَرِيُّونَ وَحِمْيَرٌ وَكِنْدَةُ وَمَذْحِجٌ وَأَنْمَارٌ الَّذِينَ يُقَالُ مِنْهُمْ بَجِيلَةُ وَخَثْعَمُ وَتَشَاءَمَ لَخْمٌ وَجُذَامٌ وَعَامِلَةُ وَغَسَّانُ [سقط من الميمنية].

(۲۴۳۰۶) حضرت فروہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں ایک مرتبہ نبی علیہ السلام کی خدمت میں حاضر ہوا اور عرض کیا یا رسول اللہ! کیا میں اپنی قوم کے پیچھے رہ جانے والوں سے قتال نہ کروں ان لوگوں کے ساتھ جو آگے بڑھ گئے ہیں؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا کیوں نہیں' جب میں پیٹھ پھیر کر جانے لگا تو نبی علیہ السلام نے مجھے بلا کر فرمایا قتال کی بجائے ان لوگوں کو پہلے دعوت دینا' جو اس پر لبیک کہے اسے قبول کر لینا' اور جو لبیک نہ کہے اس کے متعلق جلد بازی نہ کرنا جب تک کہ مجھے بتا نہ دینا، میں نے عرض کیا یا رسول اللہ! سبا کسی علاقے کا نام تھا یا کسی عورت کا؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا نہ وہ کسی علاقے کا نام ہے اور نہ کسی عورت کا' بلکہ یہ ایک آدمی کا نام ہے جس کا تعلق عرب سے تھا اور اس کے دس بیٹے تھے' جن میں سے چار بائیں جانب چلے گئے اور چھ دائیں جانب' بائیں جانب جانے والے عک' لخم' غسان اور عاملہ تھے اور دائیں جانب والے ازد' کندہ' مذحج' حمیر' اشعریین' اور انمار ہیں' سائل نے پوچھا یا رسول اللہ! انمار سے کیا مراد ہے؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا وہ لوگ کہ خثعم اور بجیلہ ان میں سے ہیں۔

(۲٤٣٠٧) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ حَدَّثَنَا خَلَفُ بْنُ هِشَامٍ حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ حَدَّثَنِي الْحَسَنُ بْنُ الْحَكَمِ النَّخَعِيُّ قَالَ أَخْبَرَنَا أَبُو سَبْرَةَ النَّخَعِيُّ عَنْ فَرْوَةَ بْنِ مُسَيْكٍ الْغُطَيْفِيِّ قَالَ أَتَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَلَا أُقَاتِلُ مَنْ أَدْبَرَ مِنْ قَوْمِي بِمَنْ أَقْبَلَ مِنْهُمْ قَالَ بَلَى ثُمَّ بَدَا لِي فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأْذَنْ لِي فِي قِتَالِهِمْ فَلَمَّا خَرَجْتُ مِنْ عِنْدِهِ أَنْزَلَ اللَّهُ فِي سَبَإٍ مَا أَنْزَلَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى

اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا فَعَلَ الْغُطَيْفِيُّ فَأَرْسَلَ إِلَى مَنْزِلِي فَوَجَدَنِي قَدْ سِرْتُ فَرَدَدْتُ فَلَمَّا أَتَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَجَدْتُهُ قَاعِدًا وَمَعَهُ أَصْحَابُهُ قَالَ فَقَالَ بَلْ ادْعُ الْقَوْمَ فَمَنْ أَجَابَ فَاقْبَلْ مِنْهُ وَمَنْ لَمْ يُجِبْ فَلَا تَعْجَلْ عَلَيْهِ حَتَّى تُحَدِّثَ إِلَيَّ قَالَ فَقَالَ رَجُلٌ مِنَ الْقَوْمِ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَخْبِرْنَا عَنْ سَبَإٍ أَرْضٌ هِيَ أَوْ امْرَأَةٌ قَالَ لَيْسَتْ بِأَرْضٍ وَلَا امْرَأَةٍ وَلَكِنَّهُ رَجُلٌ وَلَدَ عَشَرَةً مِنَ الْعَرَبِ فَتَيَامَنَ مِنْهُمْ سِتَّةٌ وَتَشَاءَمَ مِنْهُمْ أَرْبَعَةٌ فَأَمَّا الَّذِينَ تَشَاءَمُوا فَلَخْمٌ وَجُذَامٌ وَغَسَّانُ وَعَامِلَةُ وَأَمَّا الَّذِينَ تَيَامَنُوا فَالْأَزْدُ وَكِنْدَةُ وَحِمْيَرٌ وَالْأَشْعَرِيُّونَ وَأَنْمَارٌ وَمَذْحِجٌ فَقَالَ رَجُلٌ يَا رَسُولَ اللَّهِ وَمَا أَنْمَارٌ قَالَ الَّذِينَ مِنْهُمْ خَثْعَمُ وَبَجِيلَةُ [سقط من الميمنة].

(۲۴۳۰۷) حضرت فروہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں ایک مرتبہ نبی علیہ السلام کی خدمت میں حاضر ہوا اور عرض کیا یا رسول اللہ! کیا میں اپنی قوم کے پیچھے رہ جانے والوں سے قتال نہ کروں ان لوگوں کے ساتھ جو آگے بڑھ گئے ہیں؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا کیوں نہیں' پھر میرے ذہن میں ایک اور بات آئی اور میں نے عرض کیا یا رسول اللہ! اہل سبا ان سے زیادہ طاقتور اور سخت لوگ ہیں' نبی علیہ السلام نے مجھے ان سے قتال کرنے کی اجازت دے دی' جب میں نبی علیہ السلام کے پاس سے نکلو تو اللہ تعالیٰ نے اہل سبا کے متعلق جو نازل فرمانا تھا وہ نازل فرما دیا' نبی علیہ السلام نے پوچھا کہ اس غطیفی کا کیا بنا؟ اور میرے گھر ایک قاصد کو بھیج دیا' اسے پتہ چلا کہ میں روانہ ہو چکا ہوں تو وہ مجھے راستے سے واپس بلا کر لے آیا۔

جب میں نبی علیہ السلام کی خدمت میں حاضر ہوا تو نبی علیہ السلام کو بیٹھے ہوئے پایا' صحابہ کرام رضی اللہ عنہم بھی ساتھ موجود تھے' نبی علیہ السلام نے فرمایا قتال کی بجائے ان لوگوں کو پہلے دعوت دینا' جو اس پر لبیک کہے اسے قبول کر لینا' اور جو لبیک نہ کہے اس کے متعلق جلد بازی نہ کرنا جب تک کہ مجھے بتا نہ دینا، ایک آدمی نے عرض کیا یا رسول اللہ! سبا کسی علاقے کا نام تھا یا کسی عورت کا؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا نہ وہ کسی علاقے کا نام ہے اور نہ کسی عورت کا' بلکہ یہ ایک آدمی کا نام ہے جس کا تعلق عرب سے تھا اور اس کے دس بیٹے تھے' جن میں سے چار بائیں جانب چلے گئے اور چھ دائیں جانب' بائیں جانب جانے والے عک' لخم' غسان اور عاملہ تھے اور دائیں جانب والے ازد' کندہ' مذحج' حمیر' اشعریین' اور انمار ہیں' سائل نے پوچھا یا رسول اللہ! انمار سے کیا مراد ہے؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا وہ لوگ کہ خثعم اور بجیلہ ان میں سے ہیں۔

(۲۴۳۰۸) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ حدثني الْحَسَنُ بْنُ الْحَكَمِ حَدَّثَنَا أَبُو سَبْرَةَ النَّخَعِيُّ عَنْ فَرْوَةَ بْنِ مُسَيْكٍ الْغُطَيْفِيِّ ثُمَّ الْمُرَادِيِّ قَالَ أَتَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَكَرَ مَعْنَاهُ [سقط من الميمنة]

(۲۴۳۰۸) گزشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

حَدِيثُ الْمِقْدَادِ بْنِ الْأَسْوَدِ رضی اللہ عنہ

حضرت مقداد بن اسود رضی اللہ عنہ کی حدیثیں

(۲۴۳۰۹) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ أَنْبَأَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنِ الْمِقْدَادِ بْنِ الْأَسْوَدِ قَالَ قَالَ لِي عَلِيٌّ سَلْ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الرَّجُلِ يُلَاعِبُ أَهْلَهُ فَيَخْرُجُ مِنْهُ الْمَذْيُ مِنْ غَيْرِ مَاءِ الْحَيَاةِ فَلَوْلَا أَنَّ ابْنَتَهُ تَحْتِي لَسَأَلْتُهُ فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ الرَّجُلُ يُلَاعِبُ أَهْلَهُ فَيَخْرُجُ مِنْهُ الْمَذْيُ مِنْ غَيْرِ مَاءِ الْحَيَاةِ قَالَ يَغْسِلُ فَرْجَهُ وَيَتَوَضَّأُ وُضُوءَهُ لِلصَّلَاةِ [انظر: ۱۶۸۴۵].

(۲۴۳۰۹) حضرت مقداد بن اسود رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے مجھ سے کہا کہ نبی علیہ السلام سے اس شخص کا حکم پوچھو جو اپنی بیوی سے ''کھیلتا'' ہے، اور اس کی شرمگاہ سے مذی کا خروج ہوتا ہے جو ''آب حیات'' نہیں ہوتی؟ نبی علیہ السلام نے اس کے جواب میں فرمایا وہ اپنی شرمگاہ کو دھوئے اور نماز والا وضو کر لے۔

(۲۴۳۱۰) حَدَّثَنَا يَزِيدُ أَنْبَأَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي لَيْلَى عَنِ الْمِقْدَادِ بْنِ الْأَسْوَدِ قَالَ قَدِمْتُ أَنَا وَصَاحِبَانِ لِي عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَصَابَنَا جُوعٌ شَدِيدٌ فَتَعَرَّضْنَا لِلنَّاسِ فَلَمْ يُضِفْنَا أَحَدٌ فَانْطَلَقَ بِنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى مَنْزِلِهِ وَعِنْدَهُ أَرْبَعُ أَعْنُزٍ فَقَالَ لِي يَا مِقْدَادُ جَزِّئْ أَلْبَانَهَا بَيْنَنَا أَرْبَاعًا فَكُنْتُ أُجَزِّئُهُ بَيْنَنَا أَرْبَاعًا فَاحْتَبَسَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَاتَ لَيْلَةٍ فَحَدَّثْتُ نَفْسِي أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدْ أَتَى بَعْضَ الْأَنْصَارِ فَأَكَلَ حَتَّى شَبِعَ وَشَرِبَ حَتَّى رَوِيَ فَلَوْ شَرِبْتُ نَصِيبَهُ فَلَمْ أَزَلْ كَذَلِكَ حَتَّى قُمْتُ إِلَى نَصِيبِهِ فَشَرِبْتُهُ ثُمَّ غَطَّيْتُ الْقَدَحَ فَلَمَّا فَرَغْتُ أَخَذَنِي مَا قَدُمَ وَمَا حَدُثَ فَقُلْتُ يَجِيءُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جَائِعًا وَلَا يَجِدُ شَيْئًا فَتَسَجَّيْتُ وَجَعَلْتُ أُحَدِّثُ نَفْسِي فَبَيْنَا أَنَا كَذَلِكَ إِذْ دَخَلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَسَلَّمَ تَسْلِيمَةً يُسْمِعُ الْيَقْظَانَ وَلَا يُوقِظُ النَّائِمَ ثُمَّ أَتَى الْقَدَحَ فَكَشَفَهُ فَلَمْ يَرَ شَيْئًا فَقَالَ اللَّهُمَّ أَطْعِمْ مَنْ أَطْعَمَنِي وَاسْقِ مَنْ سَقَانِي وَاغْتَنَمْتُ الدَّعْوَةَ فَقُمْتُ إِلَى الشَّفْرَةِ فَأَخَذْتُهَا ثُمَّ أَتَيْتُ الْأَعْنُزَ فَجَعَلْتُ أَجْتَسُّهَا أَيُّهَا أَسْمَنُ فَلَا تَمُرُّ يَدَيَّ عَلَى ضَرْعِ وَاحِدَةٍ إِلَّا وَجَدْتُهَا حَافِلًا فَحَلَبْتُ حَتَّى مَلَأْتُ الْقَدَحَ ثُمَّ أَتَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقُلْتُ اشْرَبْ يَا رَسُولَ اللَّهِ فَرَفَعَ رَأْسَهُ إِلَيَّ فَقَالَ بَعْضَ سَوْآتِكَ يَا مِقْدَادُ مَا الْخَبَرُ قُلْتُ اشْرَبْ ثُمَّ الْخَبَرَ فَشَرِبَ حَتَّى رَوِيَ ثُمَّ نَاوَلَنِي فَشَرِبْتُ فَقَالَ مَا الْخَبَرُ فَأَخْبَرْتُهُ فَقَالَ هَذِهِ بَرَكَةٌ نَزَلَتْ مِنَ السَّمَاءِ فَهَلَّا أَعْلَمْتَنِي حَتَّى نَسْقِيَ صَاحِبَيْنَا فَقُلْتُ إِذَا أَصَابَتْنِي وَإِيَّاكَ الْبَرَكَةُ فَمَا أُبَالِي مَنْ أَخْطَأَتْ [صححه مسلم (۲۰۵۵). قال الترمذي: حسن صحيح]. [سقط من الميمنية انظر: ۲۴۳۱۳، ۲۴۳۲۳].

(۲۴۳۱۰) حضرت مقداد رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ میں اور میرے دو ساتھی نبی علیہ السلام کی خدمت میں حاضر ہوئے، ہمیں سخت بھوک لگ رہی تھی، ہم نے اپنے آپ کو صحابہ رضی اللہ عنہم پر پیش کیا تو ان میں سے کسی نے بھی ہمیں قبول نہیں کیا، پھر ہم نبی علیہ السلام کی خدمت میں آئے تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم ہمیں اپنے گھر کی طرف لے گئے (آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے گھر میں) چار بکریاں تھیں۔ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھ سے فرمایا مقداد! ان بکریوں کا دودھ نکالو، اور اسے چار حصوں پر تقسیم کرلو، چنانچہ میں نے ایسا ہی کیا، ایک دن نبی علیہ السلام کے رات واپسی میں تاخیر ہوگئی، میرے دل میں خیال آیا کہ نبی علیہ السلام نے کسی انصاری کے پاس جا کر کھا پی لیا ہوگا اور سیراب ہو گئے ہوں گے، اگر میں نے ان کے حصے کا دودھ پی لیا تو کوئی فرق نہیں پڑے گا۔ میں اسی طرح سوچتا رہا حتیٰ کہ کھڑے ہو کر نبی علیہ السلام کے حصے کا دودھ پی گیا، اور پیالہ ڈھک دیا، جب میں دودھ پی چکا تو میرے دل میں طرح طرح کے خیالات ابھرنے لگے اور میں سوچنے لگا کہ اگر نبی علیہ السلام بھوک کی حالت میں تشریف لائے اور انہیں کچھ نہ ملا تو کیا ہوگا؟ میں نے اپنی چادر اوڑھ لی اور اپنے ذہن میں یہ خیالات سوچنے لگا، ابھی میں انہی خیالات میں تھا کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم تشریف لائے اور آہستہ سے سلام کیا جو جاگنے والا تو سن لے لیکن سونے والا نہ جاگے، پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم اپنے دودھ کی طرف آئے، برتن کھولا تو اس میں آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے کچھ نہ پایا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اے اللہ! تو اسے کھلا جو مجھے کھلائے اور تو اسے پلا جو مجھے پلائے (میں نے اس دعاء کو غنیمت سمجھا اور چھری پکڑ کر بکریوں کی طرف چل پڑا کہ ان بکریوں میں سے جو موٹی بکری ہو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے لئے ذبح کر ڈالوں، میں نے دیکھا کہ سب بکریوں کے تھن دودھ سے بھرے پڑے تھے، پھر میں نے ایک برتن میں دودھ نکالا یہاں تک کہ وہ بھر گیا پھر میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کیا تم نے رات کو اپنے حصہ کا دودھ پی لیا تھا؟ میں نے عرض کیا اے اللہ کے رسول! آپ دودھ پئیں، پھر آپ کو واقعہ بتاؤں گا، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے دودھ پیا پھر آپ نے مجھے دیا، پھر جب مجھے معلوم ہو گیا کہ آپ سیر ہو گئے ہیں تو میں نے بھی اسے پی لیا، نبی علیہ السلام نے فرمایا کہ اب وہ واقعہ بتاؤ، میں نے نبی علیہ السلام کے سامنے وہ واقعہ ذکر کر دیا، تو نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اس وقت کا دودھ سوائے اللہ کی رحمت کے اور کچھ نہ تھا، تم نے مجھے پہلے ہی کیوں نہ بتا دیا تاکہ ہم اپنے ساتھیوں کو بھی جگا دیتے وہ بھی اس میں سے دودھ پی لیتے، میں نے عرض کیا جب آپ کو اور مجھے یہ برکت حاصل ہو گئی ہے تو اب مجھے کوئی پرواہ نہیں کہ کسے اس کا حصہ نہیں ملا۔

(۲۴۳۱۱) حَدَّثَنَا يَعْمَرُ بْنُ بِشْرٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ يَعْنِي ابْنَ الْمُبَارَكِ أَنْبَأَنَا صَفْوَانُ بْنُ عَمْرٍو حَدَّثَنِي عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ جُبَيْرِ بْنِ نُفَيْرٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ جَلَسْنَا إِلَى الْمِقْدَادِ بْنِ الْأَسْوَدِ يَوْمًا فَمَرَّ بِهِ رَجُلٌ فَقَالَ طُوبَى لِهَاتَيْنِ الْعَيْنَيْنِ اللَّتَيْنِ رَأَتَا رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاللَّهِ لَوَدِدْنَا أَنَّا رَأَيْنَا مَا رَأَيْتَ وَشَهِدْنَا مَا شَهِدْتَ فَاسْتُغْضِبَ فَجَعَلْتُ أَعْجَبُ مَا قَالَ إِلَّا خَيْرًا ثُمَّ أَقْبَلَ إِلَيْهِ فَقَالَ مَا يَحْمِلُ الرَّجُلُ عَلَى أَنْ يَتَمَنَّى مَحْضَرًا غَيَّبَهُ اللَّهُ عَنْهُ لَا يَدْرِي لَوْ شَهِدَهُ كَيْفَ كَانَ يَكُونُ فِيهِ وَاللَّهِ لَقَدْ حَضَرَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَقْوَامٌ أَكَبَّهُمُ اللَّهُ عَلَى مَنَاخِرِهِمْ فِي جَهَنَّمَ لَمْ يُجِيبُوهُ وَلَمْ يُصَدِّقُوهُ أَوَلَا تَحْمَدُونَ اللَّهَ إِذْ أَخْرَجَكُمْ لَا تَعْرِفُونَ إِلَّا رَبَّكُمْ

مُصَدِّقِينَ لِمَا جَاءَ بِهِ نَبِيُّكُمْ قَدْ كُفِيتُمْ الْبَلَاءَ بِغَيْرِكُمْ وَاللَّهِ لَقَدْ بَعَثَ اللَّهُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى أَشَدِّ حَالٍ بُعِثَ عَلَيْهَا نَبِيٌّ مِنَ الْأَنْبِيَاءِ فِي فَتْرَةٍ وَجَاهِلِيَّةٍ مَا يَرَوْنَ أَنَّ دِينًا أَفْضَلُ مِنْ عِبَادَةِ الْأَوْثَانِ فَجَاءَ بِفُرْقَانٍ فَرَّقَ بِهِ بَيْنَ الْحَقِّ وَالْبَاطِلِ وَفَرَّقَ بَيْنَ الْوَالِدِ وَوَلَدِهِ حَتَّى إِنْ كَانَ الرَّجُلُ لَيَرَى وَالِدَهُ وَوَلَدَهُ أَوْ أَخَاهُ كَافِرًا وَقَدْ فَتَحَ اللَّهُ قُفْلَ قَلْبِهِ لِلْإِيمَانِ يَعْلَمُ أَنَّهُ إِنْ هَلَكَ دَخَلَ النَّارَ فَلَا تَقَرُّ عَيْنُهُ وَهُوَ يَعْلَمُ أَنَّ حَبِيبَهُ فِي النَّارِ وَأَنَّهَا لَلَّتِي قَالَ عَزَّ وَجَلَّ الَّذِينَ يَقُولُونَ رَبَّنَا هَبْ لَنَا مِنْ أَزْوَاجِنَا وَذُرِّيَّاتِنَا قُرَّةَ أَعْيُنٍ

(۲۴۳۱۱) جبیر بن نفیر کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ ہم لوگ حضرت مقداد بن اسود رضی اللہ عنہ کے پاس بیٹھے ہوئے تھے' ایک آدمی وہاں سے گذرا اور کہنے لگا یہ آنکھیں کیسی خوش نصیب ہیں جنہوں نے نبی علیہ السلام کی زیارت کی ہے' بخدا ہماری تو یہ تمنا ہی رہی کہ جو آپ نے دیکھا ہم نے بھی وہی دیکھا ہوتا' اور جن چیزوں کا مشاہدہ آپ نے کیا ہم نے بھی ان کا مشاہدہ کیا ہوتا' اس پر وہ غضبناک ہو گئے' مجھے اس پر تعجب ہوا کہ اس نے تو ایک اچھی بات کہی ہے' پھر وہ اس کی طرف متوجہ ہوئے اور فرمایا کہ انسان کو اس خواہش پر کون سی چیز آمادہ کرتی ہے کہ وہ ان مواقع پر حاضر ہونے کی تمنا کرتا ہے جن سے اللہ نے اسے غائب رکھا' اسے معلوم نہیں کہ اگر وہ اس موقع پر موجود ہوتا تو اس کا رویہ کیا ہوتا' بخدا نبی علیہ السلام کی حیات طیبہ میں ایسے لوگ بھی موجود تھے جنہیں اللہ ان کے سینوں کے بل جہنم میں اوندھا دھکیل دے گا' یہ وہ لوگ تھے جنہوں نے نبی علیہ السلام کی دعوت پر لبیک کہا اور نہ ہی ان کی تصدیق کی۔
کیا تم اس بات پر اللہ کا شکر ادا نہیں کرتے کہ اللہ نے تمہیں اس وقت پیدا کیا جبکہ تم صرف اپنے رب ہی کو پہچانتے ہو اور اپنے نبی کی لائی ہوئی شریعت کی تصدیق کرتے ہو' دوسروں کے ذریعے آزمائشوں سے تمہیں بچا لیا گیا ہے' بخدا اللہ تعالیٰ نے اپنے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو زمانہ فترت وحی اور جاہلیت میں بھیجا جو کسی بھی نبی کی بعثت کے زمانے سے سب سے زیادہ سخت زمانہ تھا' لوگ اس زمانے میں بتوں کی پوجا سے زیادہ افضل دین کوئی دین نہیں سمجھتے تھے' پھر نبی علیہ السلام فرقان لے کر تشریف لائے' جس کے ذریعے انہوں نے حق اور باطل میں فرق واضح کر دیا اور والد اور اس کی اولاد کے درمیان فرق نمایاں کر دیا حتیٰ کہ ایک آدمی اپنے باپ بیٹے یا بھائی کو کافر سمجھتا تھا اور اللہ نے اس کے دل کا تالا ایمان کے لئے کھول دیا تھا' وہ جانتا تھا کہ اگر وہ کفر کی حالت میں ہی مر گیا تو جہنم میں داخل ہوگا' اس لئے جب اسے یہ معلوم ہوتا کہ اس کا محبوب جہنم میں رہے گا تو اس کی آنکھیں ٹھنڈی نہ ہوتیں' اور یہ وہی چیز ہے جس کے متعلق اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے "وہ لوگ جو کہتے ہیں کہ اے ہمارے پروردگار! ہمیں ہماری بیویوں اور اولاد سے آنکھوں کی ٹھنڈک عطا فرما۔"

(۲۴۳۱۲) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ إِسْحَاقَ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَزِيدَ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عَدِيِّ بْنِ الْخِيَارِ عَنِ الْمِقْدَادِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَرَأَيْتَ رَجُلًا ضَرَبَنِي بِالسَّيْفِ فَقَطَعَ يَدِي ثُمَّ لَاذَ مِنِّي بِشَجَرَةٍ ثُمَّ قَالَ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ أَأَقْتُلُهُ قَالَ لَا فَعُدْتُ مَرَّتَيْنِ أَوْ ثَلَاثًا فَقَالَ لَا إِلَّا أَنْ تَكُونَ مِثْلَهُ قَبْلَ أَنْ يَقُولَ مَا قَالَ وَيَكُونَ مِثْلَكَ قَبْلَ أَنْ تَفْعَلَ مَا فَعَلْتَ [صححه البخاري (٦٨٦٥)، ومسلم (٩٥)، وابن

حبان (١٦٤)]. [انظر: ٢٤٣١٨، ٢٤٣٣٢، ٢٤٣٣٣].

(۲۴۳۱۲) حضرت مقداد بن عمرو رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ میں نے بارگاہِ رسالت میں عرض کیا یا رسول اللہ! یہ بتائیے کہ اگر کوئی آدمی مجھ پر تلوار سے حملہ کرے اور میرا ہاتھ کاٹ دے، پھر مجھ سے بچنے کے لئے ایک درخت کی آڑ حاصل کر لے اور اسی وقت "لا الہ الا اللہ" پڑھ لے تو کیا میں اسے قتل کر سکتا ہوں؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا نہیں، میں نے دو تین مرتبہ اپنا سوال دہرایا، نبی علیہ السلام نے فرمایا نہیں، ورنہ کلمہ پڑھنے سے پہلے وہ جیسا تھا، تم اس کی طرح ہو جاؤ گے اور اس واقعے سے پہلے تم جس طرح تھے وہ اس طرح ہو جائے گا۔

(۲۴۳۱۳) حَدَّثَنَا هَاشِمُ بْنُ الْقَاسِمِ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ يَعْنِي ابْنَ الْمُغِيرَةِ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي لَيْلَى عَنْ الْمِقْدَادِ قَالَ أَقْبَلْتُ أَنَا وَصَاحِبَانِ لِي قَدْ ذَهَبَتْ أَسْمَاعُنَا وَأَبْصَارُنَا مِنْ الْجَهْدِ قَالَ فَجَعَلْنَا نَعْرِضُ أَنْفُسَنَا عَلَى أَصْحَابِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَيْسَ أَحَدٌ يَقْبَلُنَا قَالَ فَانْطَلَقْنَا إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَانْطَلَقَ بِنَا إِلَى أَهْلِهِ فَإِذَا ثَلَاثُ أَعْنُزٍ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ احْتَلِبُوا هَذَا اللَّبَنَ بَيْنَنَا قَالَ فَكُنَّا نَحْتَلِبُ فَيَشْرَبُ كُلُّ إِنْسَانٍ نَصِيبَهُ وَنَرْفَعُ لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَصِيبَهُ فَيَجِيءُ مِنْ اللَّيْلِ فَيُسَلِّمُ تَسْلِيمًا لَا يُوقِظُ نَائِمًا وَيُسْمِعُ الْيَقْظَانَ ثُمَّ يَأْتِي الْمَسْجِدَ فَيُصَلِّي ثُمَّ يَأْتِي شَرَابَهُ فَيَشْرَبُهُ قَالَ فَأَتَانِي الشَّيْطَانُ ذَاتَ لَيْلَةٍ فَقَالَ مُحَمَّدٌ يَأْتِي الْأَنْصَارَ فَيُتْحِفُونَهُ وَيُصِيبُ عِنْدَهُمْ مَا بِهِ حَاجَةٌ إِلَى هَذِهِ الْجُرْعَةِ فَاشْرَبْهَا قَالَ مَا زَالَ يُزَيِّنُ لِي حَتَّى شَرِبْتُهَا فَلَمَّا وَغَلَتْ فِي بَطْنِي وَعَرَفَ أَنَّهُ لَيْسَ إِلَيْهَا سَبِيلٌ قَالَ نَدَّمَنِي فَقَالَ وَيْحَكَ مَا صَنَعْتَ شَرِبْتَ شَرَابَ مُحَمَّدٍ فَيَجِيءُ وَلَا يَرَاهُ فَيَدْعُو عَلَيْكَ فَتَهْلِكَ فَتَذْهَبُ دُنْيَاكَ وَآخِرَتُكَ قَالَ وَعَلَيَّ شَمْلَةٌ مِنْ صُوفٍ كُلَّمَا رَفَعْتُهَا عَلَى رَأْسِي خَرَجَتْ قَدَمَايَ وَإِذَا أَرْسَلْتُ عَلَى قَدَمَيَّ خَرَجَ رَأْسِي وَجَعَلَ لَا يَجِيءُ لِي نَوْمٌ قَالَ وَأَمَّا صَاحِبَايَ فَنَامَا فَجَاءَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَسَلَّمَ كَمَا كَانَ يُسَلِّمُ ثُمَّ أَتَى الْمَسْجِدَ فَصَلَّى فَأَتَى شَرَابَهُ فَكَشَفَ عَنْهُ فَلَمْ يَجِدْ فِيهِ شَيْئًا فَرَفَعَ رَأْسَهُ إِلَى السَّمَاءِ قَالَ قُلْتُ الْآنَ يَدْعُو عَلَيَّ فَأَهْلِكُ فَقَالَ اللَّهُمَّ أَطْعِمْ مَنْ أَطْعَمَنِي وَاسْقِ مَنْ سَقَانِي قَالَ فَعَمَدْتُ إِلَى الشَّمْلَةِ فَشَدَدْتُهَا لِي فَأَخَذْتُ الشَّفْرَةَ فَانْطَلَقْتُ إِلَى الْأَعْنُزِ أَجُسُّهُنَّ أَيُّهُنَّ أَسْمَنُ فَأَذْبَحُ لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَإِذَا هُنَّ حُفَّلٌ كُلُّهُنَّ فَعَمَدْتُ إِلَى إِنَاءٍ لِآلِ مُحَمَّدٍ مَا كَانُوا يَطْمَعُونَ أَنْ يَحْلِبُوا فِيهِ وَقَالَ أَبُو النَّضْرِ مَرَّةً أُخْرَى أَنْ يَحْتَلِبُوا فِيهِ فَحَلَبْتُ فِيهِ حَتَّى عَلَتْهُ الرَّغْوَةُ ثُمَّ جِئْتُ بِهِ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ أَمَا شَرِبْتُمْ شَرَابَكُمْ اللَّيْلَةَ يَا مِقْدَادُ قَالَ قُلْتُ اشْرَبْ يَا رَسُولَ اللَّهِ فَشَرِبَ ثُمَّ نَاوَلَنِي فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ اشْرَبْ فَشَرِبَ ثُمَّ نَاوَلَنِي فَأَخَذْتُ مَا بَقِيَ فَشَرِبْتُ فَلَمَّا عَرَفْتُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدْ رَوِيَ فَأَصَابَتْنِي دَعْوَتُهُ ضَحِكْتُ حَتَّى أُلْقِيتُ إِلَى الْأَرْضِ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِحْدَى سَوْآتِكَ يَا مِقْدَادُ قَالَ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ كَانَ مِنْ أَمْرِي كَذَا صَنَعْتُ كَذَا فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا كَانَتْ هَذِهِ إِلَّا رَحْمَةً مِنَ اللَّهِ أَلَا كُنْتَ آذَنْتَنِي نُوقِظُ صَاحِبَيْكَ هَذَيْنِ فَيُصِيبَانِ مِنْهَا قَالَ قُلْتُ وَالَّذِي بَعَثَكَ بِالْحَقِّ مَا أُبَالِي إِذَا أَصَبْتَهَا وَأَصَبْتُهَا مَعَكَ مَنْ أَصَابَهَا مِنَ النَّاسِ

[راجع: ۲۴۳۱۰].

(۲۴۳۱۳) حضرت مقداد رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں اور میرے دو ساتھی آئے اور تکلیف کی وجہ سے ہماری قوت سماعت اور قوت بصارت چلی گئی تھی ہم نے اپنے آپ کو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے صحابہ رضی اللہ عنہم پر پیش کیا تو ان میں سے کسی نے بھی ہمیں قبول نہیں کیا۔ پھر ہم نبی علیہ السلام کی خدمت میں آئے۔ آپ ہمیں اپنے گھر کی طرف لے گئے (آپ کے گھر) تین بکریاں تھیں۔ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ان بکریوں کا دودھ نکالو۔ پھر ہم ان کا دودھ نکالتے تھے اور ہم میں سے ہر ایک آدمی اپنے حصہ کا دودھ پیتا اور ہم نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا حصہ اٹھا کر رکھ دیتے۔ راوی کہتے ہیں کہ آپ رات کے وقت تشریف لاتے (تو ایسے انداز میں) سلام کرتے کہ سونے والا بیدار نہ ہوتا اور جاگنے والا (آپ کا سلام) سن لیتا۔ پھر آپ مسجد میں تشریف لاتے اور نماز پڑھتے پھر آپ اپنے دودھ کے پاس آتے اور اسے پیتے۔ ایک رات شیطان آیا جبکہ میں اپنے حصے کا دودھ پی چکا تھا۔ شیطان کہنے لگا کہ محمد صلی اللہ علیہ وسلم انصار کے پاس آتے ہیں اور آپ کو تحفے دیتے ہیں اور آپ کو جس چیز کی ضرورت ہوتی ہے وہ مل جاتی ہے۔ آپ کو اس ایک گھونٹ دودھ کی کیا ضرورت ہوگی (شیطان کے اس ورغلانے کے نتیجہ میں) پھر میں آیا اور میں نے وہ دودھ پی لیا جب وہ دودھ میرے پیٹ میں چلا گیا اور مجھے اس بات کا یقین ہو گیا کہ اب آپ کو دودھ ملنے کا کوئی راستہ نہیں ہے تو شیطان نے مجھے ندامت دلائی اور کہنے لگا تیری خرابی ہو تو نے یہ کیا کیا؟ تو نے محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) کے حصے کا بھی دودھ پی لیا۔ آپ آئیں گے اور وہ دودھ نہیں پائیں گے تو تجھے بددعا دیں گے تو تو ہلاک ہو جائے گا اور تیری دنیا و آخرت برباد ہو جائے گی۔ میرے پاس ایک چادر تھی جب میں اسے اپنے پاؤں پر ڈالتا تو میرا سر کھل جاتا اور جب میں اسے اپنے سر پر ڈالتا تو میرے پاؤں کھل جاتے اور مجھے نیند بھی نہیں آ رہی تھی جبکہ میرے دونوں ساتھی سو رہے تھے۔ انہوں نے وہ کام نہیں کیا جو میں نے کیا تھا بالآخر نبی صلی اللہ علیہ وسلم تشریف لائے اور نماز پڑھی پھر آپ اپنے دودھ کی طرف آئے برتن کھولا تو اس میں آپ نے کچھ نہ پایا تو آپ نے اپنا سر مبارک آسمان کی طرف اٹھایا میں نے (دل) میں کہا کہ اب آپ میرے لئے بددعا فرمائیں گے پھر میں ہلاک ہو جاؤں گا تو آپ نے فرمایا: اے اللہ! تو اسے کھلا جو مجھے کھلائے اور تو اسے پلا جو مجھے پلائے۔ (میں نے یہ سن کر) اپنی چادر مضبوط کر کے باندھ لی پھر میں چھری پکڑ کر بکریوں کی طرف چل پڑا کہ ان بکریوں میں سے جو موٹی بکری ہو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے لئے ذبح کر ڈالوں۔ میں نے دیکھا کہ اس کا ایک تھن دودھ سے بھرا پڑا ہے بلکہ سب بکریوں کے تھن دودھ سے بھرے پڑے تھے۔ پھر میں نے اس گھر کے برتنوں میں سے وہ برتن لیا کہ جس میں دودھ نہیں دوہا جاتا تھا پھر میں نے اس برتن میں دودھ نکالا یہاں تک کہ دودھ کی جھاگ اوپر تک آ گئی پھر میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا۔ آپ نے فرمایا: کیا تم نے رات کو اپنے حصہ کا

دودھ پی لیا تھا؟ میں نے عرض کیا: اے اللہ کے رسول! آپ دودھ پئیں۔ آپ نے دودھ پیا پھر آپ نے مجھے دیا۔ پھر جب مجھے معلوم ہو گیا کہ آپ سیر ہو گئے ہیں اور آپ کی دعا میں نے لے لی ہے تو میں ہنس پڑا یہاں تک کہ مارے خوشی کے میں زمین پر لوٹ پوٹ ہونے لگا۔ نبی ﷺ نے فرمایا: اے مقداد! یہ تیری ایک بری عادت ہے۔ میں نے عرض کیا: اے اللہ کے رسول! میرے ساتھ تو اس طرح کا معاملہ ہوا ہے اور میں نے اس طرح کر لیا ہے۔ تو نبی ﷺ نے فرمایا: اس وقت کا دودھ سوائے اللہ کی رحمت کے اور کچھ نہ تھا۔ تو نے مجھے پہلے ہی کیوں نہ بتا دیا تاکہ ہم اپنے ساتھیوں کو بھی جگا دیتے وہ بھی اس میں سے دودھ پی لیتے۔ میں نے عرض کیا: اس ذات کی قسم جس نے آپ کو حق کے ساتھ بھیجا ہے جب آپ نے یہ دودھ پی لیا ہے اور میں نے بھی یہ دودھ پی لیا ہے تو اب مجھے اور کوئی پرواہ نہیں (یعنی میں نے اللہ کی رحمت حاصل کر لی ہے تو اب مجھے کیا پرواہ (بوجہ خوشی) کہ لوگوں میں سے کوئی اور بھی یہ رحمت حاصل کرے یا نہ کرے)

(۲۴۳۱۴) حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا ابْنُ الْمُبَارَكِ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ يَزِيدَ بْنِ جَابِرٍ حَدَّثَنِي سُلَيْمُ بْنُ عَامِرٍ حَدَّثَنِي الْمِقْدَادُ صَاحِبُ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِذَا كَانَ يَوْمُ الْقِيَامَةِ أُدْنِيَتْ الشَّمْسُ مِنْ الْعِبَادِ حَتَّى تَكُونَ قِيدَ مِيلٍ أَوْ مِيلَيْنِ قَالَ فَتَصْهَرُهُمْ الشَّمْسُ فَيَكُونُونَ فِي الْعَرَقِ كَقَدْرِ أَعْمَالِهِمْ مِنْهُمْ مَنْ يَأْخُذُهُ إِلَى عَقِبَيْهِ وَمِنْهُمْ مَنْ يَأْخُذُهُ إِلَى رُكْبَتَيْهِ وَمِنْهُمْ مَنْ يَأْخُذُهُ إِلَى حَقْوَيْهِ وَمِنْهُمْ مَنْ يُلْجِمُهُ إِلْجَامًا [صححه مسلم (۲۸۶٤)، وابن حبان (۷۳۳۰)].

(۲۴۳۱۴) حضرت مقداد رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے نبی علیہ السلام کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے قیامت کے دن سورج بندوں کے اتنا قریب کر دیا جائے گا کہ وہ ایک دو میل کے فاصلے پر رہ جائے گا' گرمی کی شدت سے وہ لوگ اپنے اپنے اعمال کے بقدر پسینے میں ڈوبے ہوں گے' کسی کا پسینہ اس کی ایڑیوں تک ہوگا' کسی کا پسینہ اس کے گھٹنوں تک ہوگا' کسی کا پسینہ اس کی پسلیوں تک ہوگا اور کسی کا پسینہ اس کے منہ میں لگام کی طرح ہوگا۔

(۲۴۳۱۵) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ عَبْدِ رَبِّهِ حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ حَدَّثَنِي ابْنُ جَابِرٍ قَالَ سَمِعْتُ سُلَيْمَ بْنَ عَامِرٍ قَالَ سَمِعْتُ الْمِقْدَادَ بْنَ الْأَسْوَدِ يَقُولُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لَا يَبْقَى عَلَى ظَهْرِ الْأَرْضِ بَيْتُ مَدَرٍ وَلَا وَبَرٍ إِلَّا أَدْخَلَهُ اللَّهُ كَلِمَةَ الْإِسْلَامِ بِعِزِّ عَزِيزٍ أَوْ ذُلِّ ذَلِيلٍ إِمَّا يُعِزُّهُمْ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ فَيَجْعَلُهُمْ مِنْ أَهْلِهَا أَوْ يُذِلُّهُمْ فَيَدِينُونَ لَهَا

(۲۴۳۱۵) حضرت مقداد بن اسود رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے نبی علیہ السلام کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ روئے زمین پر کوئی کچا پکا گھر ایسا نہیں رہے گا جس میں اللہ اسلام کا کلمہ داخل نہ کر دے خواہ لوگ اسے عزت کے ساتھ قبول کر کے معزز ہو جائیں یا ذلت اختیار کر لیں' جنہیں اللہ عزت عطا فرمائے گا' انہیں تو کلمہ والوں میں شامل کر دے گا اور جنہیں ذلت دے گا وہ اس کے سامنے جھک جائیں گے (اور اس کے تابع فرمان ہوں گے' ٹیکس ادا کریں گے)

(۲۴۳۱۶) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ عَبْدِ رَبِّهِ حَدَّثَنَا بَقِيَّةُ بْنُ الْوَلِيدِ حَدَّثَنِي إِسْمَاعِيلُ بْنُ عَيَّاشٍ عَنْ ضَمْضَمِ بْنِ زُرْعَةَ عَنْ شُرَيْحِ بْنِ عُبَيْدٍ عَنْ جُبَيْرِ بْنِ نُفَيْرٍ وَعَمْرِو بْنِ الْأَسْوَدِ عَنِ الْمِقْدَادِ بْنِ الْأَسْوَدِ وَأَبِي أُمَامَةَ قَالَا إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ الْأَمِيرَ إِذَا ابْتَغَى الرِّيبَةَ فِي النَّاسِ أَفْسَدَهُمْ [قال الألباني: صحيح بما قبله (سنن ابو داود: ٤٨٨٩). قال شعيب: حسن].

(۲۴۳۱۶) حضرت مقداد اور ابوامامہ رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا جب حکمران، لوگوں میں شک تلاش کرے گا تو انہیں فساد میں مبتلا کر دے گا۔

(۲۴۳۱۷) حَدَّثَنَا هَاشِمُ بْنُ الْقَاسِمِ حَدَّثَنَا الْفَرَجُ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ سُلَيْمٍ قَالَ قَالَ الْمِقْدَادُ بْنُ الْأَسْوَدِ لَا أَقُولُ فِي رَجُلٍ خَيْرًا وَلَا شَرًّا حَتَّى أَنْظُرَ مَا يُخْتَمُ لَهُ يَعْنِي بَعْدَ شَيْءٍ سَمِعْتُهُ مِنَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قِيلَ وَمَا سَمِعْتَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لَقَلْبُ ابْنِ آدَمَ أَشَدُّ انْقِلَابًا مِنَ الْقِدْرِ إِذَا اجْتَمَعَتْ غَلْيًا

(۲۴۳۱۷) حضرت مقداد رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جب سے میں نے نبی علیہ السلام کی ایک حدیث سنی ہے، میں کسی آدمی کے متعلق اچھائی یا برائی کا فیصلہ نہیں کرتا، کسی نے پوچھا کہ آپ نے نبی علیہ السلام سے کیا سنا ہے؟ انہوں نے جواب دیا کہ میں نے نبی علیہ السلام کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ ابن آدم کا دل اس ہنڈیا سے بھی زیادہ تیزی کے ساتھ بدلتا ہے جو خوب کھول رہی ہو۔

(۲۴۳۱۸) حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ حَدَّثَنَا ابْنُ أَخِي ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عَمِّهِ أَخْبَرَنِي عَطَاءُ بْنُ يَزِيدَ اللَّيْثِيُّ ثُمَّ الْجُنْدَعِيُّ أَنَّ عُبَيْدَ اللَّهِ بْنَ عَدِيِّ بْنِ الْخِيَارِ أَخْبَرَهُ أَنَّ الْمِقْدَادَ بْنَ عَمْرٍو الْكِنْدِيَّ وَكَانَ حَلِيفًا لِبَنِي زُهْرَةَ وَكَانَ مِمَّنْ شَهِدَ بَدْرًا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَخْبَرَهُ أَنَّهُ قَالَ لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَرَأَيْتَ إِنْ لَقِيتُ رَجُلًا مِنَ الْكُفَّارِ فَاقْتَتَلْنَا فَضَرَبَ إِحْدَى يَدَيَّ بِالسَّيْفِ فَقَطَعَهَا ثُمَّ لَاذَ مِنِّي بِشَجَرَةٍ فَقَالَ أَسْلَمْتُ لِلَّهِ أَأَقْتُلُهُ يَا رَسُولَ اللَّهِ بَعْدَ أَنْ قَالَهَا قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَقْتُلْهُ قَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّهُ قَطَعَ إِحْدَى يَدَيَّ ثُمَّ قَالَ ذَلِكَ بَعْدَ مَا قَطَعَهَا قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَقْتُلْهُ فَإِنَّهُ بِمَنْزِلَتِكَ قَبْلَ أَنْ تَقْتُلَهُ وَإِنَّكَ بِمَنْزِلَتِهِ قَبْلَ أَنْ يَقُولَ كَلِمَتَهُ الَّتِي قَالَ [راجع: ٢٤٣١٢].

(۲۴۳۱۸) حضرت مقداد بن عمرو رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ میں نے بارگاہِ رسالت میں عرض کیا یا رسول اللہ! یہ بتایئے کہ اگر کوئی آدمی مجھ پر تلوار سے حملہ کرے، اور میرا ہاتھ کاٹ دے، پھر مجھ سے بچنے کے لئے ایک درخت کی آڑ حاصل کر لے اور اسی وقت "لا الہ الا اللہ" پڑھ لے تو کیا میں اسے قتل کر سکتا ہوں؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا نہیں، میں نے دو تین مرتبہ اپنا سوال دہرایا، نبی علیہ السلام نے فرمایا نہیں، ورنہ کلمہ پڑھنے سے پہلے وہ جیسا تھا، تم اس کی طرح ہو جاؤ گے اور اس واقعے سے پہلے تم جس طرح تھے وہ اس طرح ہو جائے گا۔

(۲۴۳۱۹) حَدَّثَنَا أَسْوَدُ بْنُ عَامِرٍ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ مَيْسَرَةَ عَنْ طَارِقِ بْنِ شِهَابٍ عَنِ الْمِقْدَادِ بْنِ الْأَسْوَدِ قَالَ لَمَّا نَزَلْنَا الْمَدِينَةَ عَشَّرَنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَشَرَةً عَشَرَةً يَعْنِي فِي كُلِّ بَيْتٍ قَالَ فَكُنْتُ فِي الْعَشَرَةِ الَّتِي كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِيهِمْ قَالَ وَلَمْ يَكُنْ لَنَا إِلَّا شَاةٌ نَتَحَرَّى لَبَنَهَا قَالَ فَكُنَّا إِذَا أَبْطَأَ عَلَيْنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ شَرِبْنَا وَبَقَّيْنَا لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَصِيبَهُ فَلَمَّا كَانَ ذَاتَ لَيْلَةٍ أَبْطَأَ عَلَيْنَا قَالَ وَنِمْنَا فَقَالَ الْمِقْدَادُ بْنُ الْأَسْوَدِ لَقَدْ أَطَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا أُرَاهُ يَجِيءُ اللَّيْلَةَ لَعَلَّ إِنْسَانًا دَعَاهُ قَالَ فَشَرِبْتُهُ فَلَمَّا ذَهَبَ مِنَ اللَّيْلِ جَاءَ فَدَخَلَ الْبَيْتَ قَالَ فَلَمَّا شَرِبْتُهُ لَمْ أَنَمْ أَنَا قَالَ فَلَمَّا دَخَلَ سَلَّمَ وَلَمْ يُشْدِدْ ثُمَّ مَالَ إِلَى الْقَدَحِ فَلَمَّا لَمْ يَرَ شَيْئًا أَسْكَتَ ثُمَّ قَالَ اللَّهُمَّ أَطْعِمْ مَنْ أَطْعَمَنَا اللَّيْلَةَ قَالَ وَثَبْتُ وَأَخَذْتُ السِّكِّينَ وَقُمْتُ إِلَى الشَّاةِ قَالَ مَا لَكَ قُلْتُ أَذْبَحُ قَالَ لَا ائْتِنِي بِالشَّاةِ فَأَتَيْتُهُ بِهَا فَمَسَحَ ضَرْعَهَا فَخَرَجَ شَيْئًا ثُمَّ شَرِبَ وَنَامَ

(۲۴۳۱۹) حضرت مقداد رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جب ہم لوگ مدینہ منورہ میں آئے تو نبی علیہ السلام نے ہمیں ایک ایک گھر میں دس دس آدمیوں میں تقسیم کر دیا' میں ان دس لوگوں میں شامل تھا جن میں نبی علیہ السلام بھی تھے' ہمارے پاس صرف ایک ہی بکری تھی جس سے ہم دودھ حاصل کرتے تھے' اگر کسی دن نبی علیہ السلام کو واپس پر تاخیر ہو جاتی تو ہم اس کا دودھ پی لیتے اور نبی علیہ السلام کے لئے بچا کر رکھ لیتے۔

ایک مرتبہ رات کو نبی علیہ السلام تاخیر سے واپس تشریف لائے' ہم اس وقت تک سو چکے تھے' چونکہ نبی علیہ السلام کو تاخیر زیادہ ہو گئی تھی اور میرا خیال نہیں تھا کہ نبی علیہ السلام واپس آئیں گے' ہو سکتا ہے کسی نے نبی علیہ السلام کو دعوت پر بلا لیا ہو' یہ سوچ کر میں نے نبی علیہ السلام کے لئے رکھا ہوا دودھ بھی پی لیا' لیکن رات کا کچھ حصہ گذرنے کے بعد نبی علیہ السلام تشریف لے آئے' ادھر مجھے بھی نیند نہیں آ رہی تھی' نبی علیہ السلام نے اندر آ کر آہستہ سے سلام کیا اور پیالے کی طرف بڑھے' لیکن جب اس میں کچھ نظر نہ آیا تو خاموش ہو گئے' پھر فرمایا اے اللہ! جو شخص آج رات ہمیں کھلائے تو اسے کھلا' یہ سن کر میں اٹھا' چھری پکڑی اور بکری کی طرف بڑھا' نبی علیہ السلام نے پوچھا کیا ہوا؟ میں نے عرض کیا کہ اسے ذبح کرنے جا رہا ہوں' نبی علیہ السلام نے فرمایا اسے ذبح نہ کرو' بلکہ اسے میرے پاس لاؤ' میں اسے لے کر آیا تو نبی علیہ السلام نے اس کے تھنوں پر ہاتھ پھیرا' تھوڑا سا دودھ نکلا جسے نبی علیہ السلام نوش فرما کر لیٹ گئے اور سو گئے۔

(۲۴۳۲۰) حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ عُمَرَ أَنْبَأَنَا مَالِكٌ عَنْ سَالِمٍ أَبِي النَّضْرِ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ يَسَارٍ عَنِ الْمِقْدَادِ بْنِ الْأَسْوَدِ أَنَّهُ سَأَلَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الرَّجُلِ يَدْنُو مِنَ امْرَأَتِهِ فَيُمْذِي قَالَ إِذَا وَجَدَ ذَلِكَ أَحَدٌ فَلْيَنْضَحْ فَرْجَهُ قَالَ يَعْنِي يَغْسِلُهُ وَلْيَتَوَضَّأْ وُضُوءَهُ لِلصَّلَاةِ [صححه ابن خزيمة (۲۲)، وابن حبان (۱۱۰۱).

قال ابن عبد البر: هذا اسناد ليس بمتصل. قال الألباني: صحيح (ابو داود: ۲۰۷، ابن ماجة: ۵۰۵). قال شعيب: صحيح اسناده منقطع]. [انظر: ۲۴۳۳۰].

(۲۴۳۲۰) حضرت مقداد بن اسود رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے مجھ سے کہا کہ نبی علیہ السلام سے اس شخص کا حکم پوچھو جو اپنی بیوی سے "کھیلتا" ہے، اور اس کی شرمگاہ سے مذی کا خروج ہوتا ہے جو "آب حیات" نہیں ہوتی؟ نبی علیہ السلام نے اس کے جواب میں فرمایا وہ اپنی شرمگاہ کو دھوئے اور نماز والا وضو کر لے۔

(۲۴۳۲۱) حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَيَّاشٍ حَدَّثَنَا أَبُو عُبَيْدَةَ الْوَلِيدُ بْنُ كَامِلٍ مِنْ أَهْلِ حِمْصَ الْبَجَلِيُّ حَدَّثَنِي الْمُهَلَّبُ بْنُ حُجْرٍ الْبَهْرَانِيُّ عَنْ ضُبَاعَةَ بِنْتِ الْمِقْدَادِ بْنِ الْأَسْوَدِ عَنْ أَبِيهَا أَنَّهُ قَالَ مَا رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَّى إِلَى عَمُودٍ وَلَا عُودٍ وَلَا شَجَرَةٍ إِلَّا جَعَلَهُ عَلَى حَاجِبِهِ الْأَيْمَنِ وَالْأَيْسَرِ وَلَا يَصْمُدُ لَهُ صَمْدًا

(۲۴۳۲۱) حضرت مقداد رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے نبی علیہ السلام کو جب بھی کسی ستون، لکڑی یا درخت کو سترہ بنا کر نماز پڑھتے ہوئے دیکھا تو نبی علیہ السلام نے اسے اپنی دائیں یا بائیں بھوؤں کی جانب رکھا ہوتا تھا، عین سامنے نہیں رکھتے تھے۔

(۲۴۳۲۲) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ عَبْدِ رَبِّهِ حَدَّثَنَا بَقِيَّةُ حَدَّثَنِي الْوَلِيدُ بْنُ كَامِلٍ عَنِ الْحُجْرِ أَوْ عَنْ أَبِي الْحُجْرِ بْنِ الْمُهَلَّبِ الْبَهْرَانِيِّ قَالَ حَدَّثَتْنِي ضُبَيْعَةُ بِنْتُ الْمِقْدَامِ بْنِ مَعْدِيكَرِبَ عَنْ أَبِيهَا أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ إِذَا صَلَّى إِلَى عَمُودٍ أَوْ خَشَبَةٍ أَوْ شِبْهِ ذَلِكَ لَا يَجْعَلُهُ نُصْبَ عَيْنَيْهِ وَلَكِنَّهُ يَجْعَلُهُ عَلَى حَاجِبِهِ الْأَيْسَرِ

(۲۴۳۲۲) حضرت مقداد رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے نبی علیہ السلام کو جب بھی کسی ستون، لکڑی یا درخت کو سترہ بنا کر نماز پڑھتے ہوئے دیکھا تو نبی علیہ السلام نے اسے اپنی دائیں یا بائیں بھوؤں کی جانب رکھا ہوتا تھا، عین سامنے نہیں رکھتے تھے۔

(۲۴۳۲۳) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي لَيْلَى عَنِ الْمِقْدَادِ بْنِ الْأَسْوَدِ قَالَ قَدِمْتُ الْمَدِينَةَ أَنَا وَصَاحِبٌ لِي فَتَعَرَّضْنَا لِلنَّاسِ فَلَمْ يُضِفْنَا أَحَدٌ فَأَتَيْنَا النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَكَرْنَا لَهُ فَذَهَبَ بِنَا إِلَى مَنْزِلِهِ وَعِنْدَهُ أَرْبَعُ أَعْنُزٍ فَقَالَ احْتَلِبْهُنَّ يَا مِقْدَادُ وَجَزِّئْهُنَّ أَرْبَعَةَ أَجْزَاءٍ وَأَعْطِ كُلَّ إِنْسَانٍ جُزْأَهُ فَكُنْتُ أَفْعَلُ ذَلِكَ فَرَفَعْتُ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جُزْأَهُ ذَاتَ لَيْلَةٍ فَاحْتَبَسَ وَاضْطَجَعْتُ عَلَى فِرَاشِي فَقَالَتْ لِي نَفْسِي إِنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدْ أَتَى أَهْلَ بَيْتٍ مِنَ الْأَنْصَارِ فَلَوْ قُمْتَ فَشَرِبْتَ هَذِهِ الشَّرْبَةَ فَلَمْ تَزَلْ بِي حَتَّى قُمْتُ فَشَرِبْتُ جُزْأَهُ فَلَمَّا دَخَلَ فِي بَطْنِي وَتَقَارَّ أَخَذَنِي مَا قَدُمَ وَمَا حَدُثَ فَقُلْتُ يَجِيءُ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جَائِعًا ظَمْآنًا وَلَا يَرَى فِي الْقَدَحِ شَيْئًا فَتَسَجَّيْتُ ثَوْبًا عَلَى وَجْهِي وَجَاءَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَسَلَّمَ تَسْلِيمًا يُسْمِعُ الْيَقْظَانَ وَلَا يُوقِظُ النَّائِمَ فَكَشَفَ عَنْهُ فَلَمْ يَرَ شَيْئًا فَرَفَعَ رَأْسَهُ إِلَى السَّمَاءِ فَقَالَ اللَّهُمَّ اسْقِ مَنْ سَقَانِي وَأَطْعِمْ مَنْ أَطْعَمَنِي فَاغْتَنَمْتُ دَعْوَتَهُ وَقُمْتُ فَأَخَذْتُ الشَّفْرَةَ فَدَنَوْتُ مِنَ الْأَعْنُزِ فَجَعَلْتُ أَجُسُّهُنَّ أَيَّتُهُنَّ أَسْمَنُ لِأَذْبَحَهَا فَوَقَعَتْ يَدِي عَلَى ضَرْعِ إِحْدَاهُنَّ فَإِذَا هِيَ حَافِلٌ فَنَظَرْتُ إِلَى الْأُخْرَى فَإِذَا هِيَ حَافِلٌ فَنَظَرْتُ كُلَّهُنَّ فَإِذَا هُنَّ حُفَّلٌ فَحَلَبْتُ فِي الْإِنَاءِ فَأَتَيْتُهُ بِهِ فَقُلْتُ اشْرَبْ فَقَالَ الْخَبَرَ يَا مِقْدَادُ فَقُلْتُ اشْرَبْ ثُمَّ الْخَبَرَ فَقَالَ بَعْضُ سَوْآتِكَ يَا مِقْدَادُ

فَشَرِبَ ثُمَّ قَالَ اشْرَبْ فَقُلْتُ اشْرَبْ يَا نَبِيَّ اللَّهِ فَشَرِبَ حَتَّى تَضَلَّعَ ثُمَّ أَخَذْتُهُ فَشَرِبْتُ ثُمَّ أَخْبَرْتُهُ الْخَبَرَ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هِيهْ فَقُلْتُ كَانَ كَذَا وَكَذَا فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هَذِهِ بَرَكَةٌ نَزَلَتْ مِنْ السَّمَاءِ أَفَلَا أَخْبَرْتَنِي حَتَّى أَسْقِيَ صَاحِبَيْكَ فَقُلْتُ إِذَا شَرِبْتُ الْبَرَكَةَ أَنَا وَأَنْتَ فَلَا أُبَالِي مَنْ أَخْطَأَتْ [راجع: ٢٤٣١٠].

(۲۴۳۲۳) حضرت مقداد رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ میں اور میرے دو ساتھی نبی علیہ السلام کی خدمت میں حاضر ہوئے، ہمیں سخت بھوک لگ رہی تھی، ہم نے اپنے آپ کو صحابہ رضی اللہ عنہم پر پیش کیا تو ان میں سے کسی نے بھی ہمیں قبول نہیں کیا، پھر ہم نبی علیہ السلام کی خدمت میں آئے تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم ہمیں اپنے گھر کی طرف لے گئے (آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے گھر میں) چار بکریاں تھیں۔ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھ سے فرمایا مقداد! ان بکریوں کا دودھ نکالو، اور اسے چار حصوں پر تقسیم کرلو، چنانچہ میں نے ایسا ہی کیا، ایک دن نبی علیہ السلام کے رات واپسی میں تاخیر ہوگئی، میرے دل میں خیال آیا کہ نبی علیہ السلام نے کسی انصاری کے پاس جا کر کھا پی لیا ہوگا اور سیراب ہو گئے ہوں گے، اگر میں نے ان کے حصے کا دودھ پی لیا تو کوئی فرق نہیں پڑے گا۔ میں اسی طرح سوچتا رہا حتی کہ کھڑے ہو کر نبی علیہ السلام کے حصے کا دودھ پی گیا، اور پیالہ ڈھک دیا، جب میں دودھ پی چکا تو میرے دل میں طرح طرح کے خیالات ابھرنے لگے اور میں سوچنے لگا کہ اگر نبی علیہ السلام بھوک کی حالت میں تشریف لائے اور انہیں کچھ نہ ملا تو کیا ہوگا؟ میں نے اپنی چادر اوڑھ لی اور اپنے ذہن میں یہ خیالات سوچنے لگا، ابھی میں انہی خیالات میں تھا کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم تشریف لائے اور آہستہ سے سلام کیا جو جاگنے والا تو سن لے لیکن سونے والا نہ جاگے، پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم اپنے دودھ کی طرف آئے، برتن کھولا تو اس میں آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے کچھ نہ پایا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اے اللہ! تو اسے کھلا جو مجھے کھلائے اور تو اسے پلا جو مجھے پلائے (میں نے اس دعاء کو غنیمت سمجھا اور چھری پکڑ کر بکریوں کی طرف چل پڑا کہ ان بکریوں میں سے جو موٹی بکری ہو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے لئے ذبح کر ڈالوں، میں نے دیکھا کہ سب بکریوں کے تھن دودھ سے بھرے پڑے تھے، پھر میں نے ایک برتن میں دودھ نکالا یہاں تک کہ وہ بھر گیا پھر میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کیا تم نے رات کو اپنے حصہ کا دودھ پی لیا تھا؟ میں نے عرض کیا اے اللہ کے رسول! آپ دودھ پئیں، پھر آپ کو واقعہ بتاؤں گا، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے دودھ پیا پھر آپ نے مجھے دیا، پھر جب مجھے معلوم ہو گیا کہ آپ سیر ہو گئے ہیں تو میں نے بھی اسے پی لیا، نبی علیہ السلام نے فرمایا کہ اب وہ واقعہ بتاؤ، میں نے نبی علیہ السلام کے سامنے وہ واقعہ ذکر کر دیا، تو نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اس وقت کا دودھ سوائے اللہ کی رحمت کے اور کچھ نہ تھا، تم نے مجھے پہلے ہی کیوں نہ بتا دیا تاکہ ہم اپنے ساتھیوں کو بھی جگا دیتے وہ بھی اس میں سے دودھ پی لیتے، میں نے عرض کیا جب آپ کو اور مجھے یہ برکت حاصل ہو گئی ہے تو اب مجھے کوئی پرواہ نہیں کہ کسے اس کا حصہ نہیں ملا۔

(۲۴۳۲۴) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنِ الْحَكَمِ عَنْ مَيْمُونِ بْنِ أَبِي شَبِيبٍ قَالَ جَعَلَ رَجُلٌ يَمْدَحُ عَامِلًا لِعُثْمَانَ فَعَمَدَ الْمِقْدَادُ فَجَعَلَ يَحْثُو التُّرَابَ فِي وَجْهِهِ فَقَالَ لَهُ عُثْمَانُ مَا هَذَا قَالَ إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا رَأَيْتُمُ الْمَدَّاحِينَ فَاحْثُوا فِي وُجُوهِهِمُ التُّرَابَ

(۲۴۳۲۴) میمون بن ابی شبیب کہتے ہیں کہ ایک عامل حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کی تعریف کرنے لگا تو حضرت مقداد رضی اللہ عنہ آگے بڑھے اور اس کے منہ پر مٹی پھینکنے لگے حضرت عثمان رضی اللہ عنہ نے ان سے پوچھا یہ کیا؟ انہوں نے فرمایا کہ نبی علیہ السلام کا ارشاد ہے جب تم کسی کو تعریف کرتے ہوئے دیکھا کرو تو اس کے چہرے پر مٹی پھینکا کرو۔

(۲۴۳۲۵) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ ابْنِ أَبِي نَجِيحٍ عَنْ مُجَاهِدٍ أَنَّ سَعِيدَ بْنَ الْعَاصِ بَعَثَ وَفْدًا مِنَ الْعِرَاقِ إِلَى عُثْمَانَ فَجَاؤُوا يُثْنُونَ عَلَيْهِ فَجَعَلَ الْمِقْدَادُ يَحْثُو فِي وُجُوهِهِمُ التُّرَابَ وَقَالَ أَمَرَنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ نَحْثُوَ فِي وُجُوهِ الْمَدَّاحِينَ التُّرَابَ وَقَالَ سُفْيَانُ مَرَّةً فَقَامَ الْمِقْدَادُ فَقَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ احْثُوا فِي وُجُوهِ الْمَدَّاحِينَ التُّرَابَ قَالَ الزُّبَيْرُ أَمَّا الْمِقْدَادُ فَقَدْ قَضَى مَا عَلَيْهِ

(۲۴۳۲۵) میمون بن ابی شبیب کہتے ہیں کہ ایک عامل حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کی تعریف کرنے لگا تو حضرت مقداد رضی اللہ عنہ آگے بڑھے اور اس کے منہ پر مٹی پھینکنے لگے حضرت عثمان رضی اللہ عنہ نے ان سے پوچھا یہ کیا؟ انہوں نے فرمایا کہ نبی علیہ السلام کا ارشاد ہے جب تم کسی کو تعریف کرتے ہوئے دیکھا کرو تو اس کے چہرے پر مٹی پھینکا کرو تو حضرت زبیر رضی اللہ عنہ کہنے لگے کہ حضرت مقداد رضی اللہ عنہ نے اپنی ذمہ داری پوری کر دی۔

(۲۴۳۲۶) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ حَدَّثَنَا عَطَاءٌ عَنْ عَائِشِ بْنِ أَنَسٍ الْبَكْرِيِّ قَالَ تَذَاكَرَ عَلِيٌّ وَعَمَّارٌ وَالْمِقْدَادُ الْمَذْيَ فَقَالَ عَلِيٌّ إِنِّي رَجُلٌ مَذَّاءٌ وَإِنِّي أَسْتَحِي أَنْ أَسْأَلَهُ مِنْ أَجْلِ ابْنَتِهِ تَحْتِي فَقَالَ لِأَحَدِهِمَا لِعَمَّارٍ أَوْ لِلْمِقْدَادِ قَالَ عَطَاءٌ سَمَّاهُ لِي عَائِشٌ فَنَسِيتُهُ سَلْ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَسَأَلَهُ فَقَالَ ذَاكَ الْمَذْيُ لِيَغْسِلْ ذَاكَ مِنْهُ قُلْتُ مَا ذَاكَ مِنْهُ قَالَ ذَكَرَهُ وَيَتَوَضَّأُ فَيُحْسِنُ وُضُوءَهُ أَوْ يَتَوَضَّأُ مِثْلَ وُضُوئِهِ لِلصَّلَاةِ وَيَنْضَحُ فِي فَرْجِهِ أَوْ فَرْجَهُ

(۲۴۳۲۶) حضرت مقداد بن اسود رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے مجھ سے کہا کہ نبی علیہ السلام سے اس شخص کا حکم پوچھو جو اپنی بیوی سے ''کھیلتا'' ہے، اور اس کی شرمگاہ سے مذی کا خروج ہوتا ہے جو ''آب حیات'' نہیں ہوتی؟ مجھے خود ان سے یہ سوال پوچھتے ہوئے شرم آتی ہے کیونکہ ان کی صاحبزادی میرے نکاح میں ہیں، نبی علیہ السلام نے اس کے جواب میں فرمایا وہ اپنی شرمگاہ کو دھوئے اور نماز والا وضو کر لے۔

(۲۴۳۲۷) حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ وَائِلِ بْنِ دَاوُدَ قَالَ سَمِعْتُ عَبْدَ اللَّهِ الْبَهِيَّ أَنَّ رَكْبًا وَقَفُوا عَلَى عُثْمَانَ بْنِ عَفَّانَ فَمَدَحُوهُ وَأَثْنَوْا عَلَيْهِ وَثَمَّ الْمِقْدَادُ بْنُ الْأَسْوَدِ فَأَخَذَ قَبْضَةً مِنَ الْأَرْضِ فَحَثَاهَا فِي وُجُوهِ الرَّكْبِ فَقَالَ قَالَ نَبِيُّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا سَمِعْتُمُ الْمَدَّاحِينَ فَاحْثُوا فِي وُجُوهِهِمُ التُّرَابَ

(۲۴۳۲۷) میمون بن ابی شبیب کہتے ہیں کہ ایک عامل حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کی تعریف کرنے لگا تو حضرت مقداد رضی اللہ عنہ آگے

بڑھے اور اس کے منہ پر مٹی پھینکنے لگے' حضرت عثمان ؓ نے ان سے پوچھا یہ کیا؟ انہوں نے فرمایا کہ نبی ﷺ کا ارشاد ہے جب تم کسی کو تعریف کرتے ہوئے دیکھا کرو تو اس کے چہرے پر مٹی پھینکا کرو۔

(٢٤٣٢٨) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ وَعَبْدُ الرَّحْمَنِ قَالَا حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ هَمَّامِ بْنِ الْحَارِثِ قَالَ جَاءَ رَجُلٌ إِلَى عُثْمَانَ فَأَثْنَى عَلَيْهِ فِي وَجْهِهِ قَالَ فَجَعَلَ الْمِقْدَادُ بْنُ الْأَسْوَدِ يَحْثُو فِي وَجْهِهِ التُّرَابَ يَقُولُ أَمَرَنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا لَقِينَا الْمَدَّاحِينَ أَنْ نَحْثُوَ فِي وُجُوهِهِمْ التُّرَابَ [صححه مسلم (٣٠٠٢)]. [انظر: ٢٤٣٣١].

(۲۴۳۲۸) میمون بن ابی شبیب کہتے ہیں کہ ایک عامل حضرت عثمان ؓ کی تعریف کرنے لگا تو حضرت مقداد ؓ آگے بڑھے اور اس کے منہ پر مٹی پھینکنے لگے' حضرت عثمان ؓ نے ان سے پوچھا یہ کیا؟ انہوں نے فرمایا کہ نبی ﷺ کا ارشاد ہے جب تم کسی کو تعریف کرتے ہوئے دیکھا کرو تو اس کے چہرے پر مٹی پھینکا کرو۔

(٢٤٣٢٩) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ حَبِيبٍ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنْ أَبِي مَعْمَرٍ قَالَ قَامَ رَجُلٌ يُثْنِي عَلَى أَمِيرٍ مِنْ الْأُمَرَاءِ فَجَعَلَ الْمِقْدَادُ يَحْثِي فِي وَجْهِهِ التُّرَابَ وَقَالَ أَمَرَنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ نَحْثِيَ فِي وُجُوهِ الْمَدَّاحِينَ التُّرَابَ [صححه مسلم (٣٠٠٢)].

(۲۴۳۲۹) میمون بن ابی شبیب کہتے ہیں کہ ایک عامل حضرت عثمان ؓ کی تعریف کرنے لگا تو حضرت مقداد ؓ آگے بڑھے اور اس کے منہ پر مٹی پھینکنے لگے' حضرت عثمان ؓ نے ان سے پوچھا یہ کیا؟ انہوں نے فرمایا کہ نبی ﷺ کا ارشاد ہے جب تم کسی کو تعریف کرتے ہوئے دیکھا کرو تو اس کے چہرے پر مٹی پھینکا کرو۔

(٢٤٣٣٠) قَرَأْتُ عَلَى عَبْدِ الرَّحْمَنِ مَالِكٌ وَحَدَّثَنَا إِسْحَاقُ أَنْبَأَنَا مَالِكٌ عَنْ أَبِي النَّضْرِ مَوْلَى عُمَرَ بْنِ عُبَيْدِ اللَّهِ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ يَسَارٍ عَنِ الْمِقْدَادِ بْنِ الْأَسْوَدِ أَنَّ عَلِيَّ بْنَ أَبِي طَالِبٍ أَمَرَهُ أَنْ يَسْأَلَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الرَّجُلِ إِذَا دَنَا مِنْ أَهْلِهِ فَخَرَجَ مِنْهُ الْمَذْيُ مَاذَا عَلَيْهِ قَالَ عَلِيٌّ فَإِنَّ عِنْدِي ابْنَةَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَنَا أَسْتَحْيِي أَنْ أَسْأَلَهُ قَالَ الْمِقْدَادُ فَسَأَلْتُ رَسُولَ اللَّهِ عَنْ ذَلِكَ فَقَالَ إِذَا وَجَدَ أَحَدُكُمْ ذَلِكَ فَلْيَنْضَحْ فَرْجَهُ وَلْيَتَوَضَّأْ وُضُوءَهُ لِلصَّلَاةِ [راجع: ٢٤٣٢٠].

(۲۴۳۳۰) حضرت مقداد بن اسود ؓ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ حضرت علی ؓ نے مجھ سے کہا کہ نبی ﷺ سے اس شخص کا حکم پوچھو جو اپنی بیوی سے "کھیلتا" ہے، اور اس کی شرمگاہ سے مذی کا خروج ہوتا ہے جو "آب حیات" نہیں ہوتی؟ مجھے خود سے یہ سوال پوچھتے ہوئے شرم آتی ہے کیونکہ ان کی صاحبزادی میرے نکاح میں ہیں، نبی ﷺ نے اس کے جواب میں فرمایا وہ اپنی شرمگاہ کو دھوئے اور نماز والا وضو کرلے۔

(٢٤٣٣١) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ وَحَجَّاجٌ أَنْبَأَنَا شُعْبَةُ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ هَمَّامِ بْنِ

الْحَارِثِ أَنَّ رَجُلًا جَعَلَ يَمْدَحُ عُثْمَانَ فَذَكَرَ مِثْلَ مَعْنَى حَدِيثِ سُفْيَانَ [راجع: ٢٤٣٢٨].

(۲۴۳۳۱) حدیث نمبر (۲۴۳۲۸) اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(٢٤٣٣٢) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَنْبَأَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي ابْنُ شِهَابٍ عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَزِيدَ اللَّيْثِيِّ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عَدِيِّ بْنِ الْخِيَارِ أَنَّهُ قَالَ أَخْبَرَنِي أَنَّ الْمِقْدَادَ أَخْبَرَهُ أَنَّهُ قَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَرَأَيْتَ إِنْ لَقِيتُ رَجُلًا مِنَ الْكُفَّارِ فَقَاتَلَنِي فَاخْتَلَفْنَا ضَرْبَتَيْنِ فَضَرَبَ إِحْدَى يَدَيَّ بِالسَّيْفِ فَقَطَعَهَا ثُمَّ لَاذَ مِنِّي بِشَجَرَةٍ فَقَالَ أَسْلَمْتُ لِلَّهِ أَأَقْتُلُهُ يَا رَسُولَ اللَّهِ بَعْدَ أَنْ قَالَهَا فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَقْتُلْهُ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّهُ قَطَعَ إِحْدَى يَدَيَّ ثُمَّ قَالَ ذَلِكَ بَعْدَ مَا قَطَعَهَا أَأَقْتُلُهُ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ لَا تَقْتُلْهُ فَإِنْ قَتَلْتَهُ فَإِنَّهُ بِمَنْزِلَتِكَ قَبْلَ أَنْ تَقْتُلَهُ وَأَنْتَ بِمَنْزِلَتِهِ قَبْلَ أَنْ يَقُولَ كَلِمَتَهُ الَّتِي قَالَ [راجع: ٢٤٣١٢].

(۲۴۳۳۲) حضرت مقداد بن عمرو رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ میں نے بارگاہ رسالت میں عرض کیا یا رسول اللہ! یہ بتائیے کہ اگر کوئی آدمی مجھ پر تلوار سے حملہ کرے اور میرا ہاتھ کاٹ دے پھر مجھ سے بچنے کے لئے ایک درخت کی آڑ حاصل کر لے اور اسی وقت "لا الہ الا اللہ" پڑھ لے تو کیا میں اسے قتل کر سکتا ہوں؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا نہیں، میں نے دو تین مرتبہ اپنا سوال دہرایا، نبی علیہ السلام نے فرمایا نہیں، ورنہ کلمہ پڑھنے سے پہلے وہ جیسا تھا، تم اس کی طرح ہو جاؤ گے اور اس واقعے سے پہلے تم جس طرح تھے وہ اس طرح ہو جائے گا۔

(٢٤٣٣٣) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَزِيدَ اللَّيْثِيِّ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عَدِيِّ بْنِ الْخِيَارِ أَنَّ الْمِقْدَادَ بْنَ الْأَسْوَدِ حَدَّثَهُ قَالَ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَرَأَيْتَ إِنْ اخْتَلَفْتُ أَنَا وَرَجُلٌ فَذَكَرَ الْحَدِيثَ إِلَّا أَنَّهُ قَالَ أَقْتُلُهُ أَمْ أَدَعُهُ [راجع: ٢٤٣١٢].

(۲۴۳۳۳) گزشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

حَدِيثُ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ سَلَامٍ رضی اللہ عنہ

محمد بن عبداللہ بن سلام رضی اللہ عنہ کی حدیثیں

(٢٤٣٣٤) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ آدَمَ حَدَّثَنَا مَالِكٌ يَعْنِي ابْنَ مِغْوَلٍ قَالَ سَمِعْتُ سَيَّارًا أَبَا الْحَكَمِ غَيْرَ مَرَّةٍ يُحَدِّثُ عَنْ شَهْرِ بْنِ حَوْشَبٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ سَلَامٍ قَالَ لَمَّا قَدِمَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَيْنَا يَعْنِي قُبَاءَ قَالَ إِنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ قَدْ أَثْنَى عَلَيْكُمْ فِي الطُّهُورِ خَيْرًا أَفَلَا تُخْبِرُونِي قَالَ يَعْنِي قَوْلَهُ فِيهِ رِجَالٌ يُحِبُّونَ أَنْ يَتَطَهَّرُوا وَاللَّهُ يُحِبُّ الْمُطَّهِّرِينَ قَالَ فَقَالُوا يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّا نَجِدُهُ مَكْتُوبًا عَلَيْنَا فِي التَّوْرَاةِ الِاسْتِنْجَاءُ بِالْمَاءِ

(۲۴۳۳۴) محمد بن عبداللہ بن سلام رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام جب ہمارے پاس قباء میں تشریف لائے تو فرمایا کہ اللہ تعالیٰ نے طہارت کے معاملے میں تم لوگوں کی تعریف کی ہے، کیا تم مجھے اس کے متعلق نہیں بتاؤ گے؟ دراصل نبی علیہ السلام کا اشارہ اس آیت کی طرف تھا "فیه رجال یحبون ان یتطهروا" لوگوں نے عرض کیا یا رسول اللہ! ہم نے تورات میں اپنے اوپر پانی سے استنجاء کرنے کا حکم لکھا ہوا پایا ہے۔ (ہم اس پر عمل کرتے ہیں)

(۲٤٣٣٥) حَدَّثَنَا يَزِيدُ عَنْ سَلَّامِ بْنِ مِسْكِينٍ حَدَّثَنَا شَهْرُ بْنُ حَوْشَبٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ يُوسُفَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ سَلَامٍ وَذَكَرَ حَدِيثَ الْحِمَارِ

(۲۴۳۳۵) گزشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

حَدِيثُ يُوسُفَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ سَلَامٍ رضی اللہ عنہ

حضرت یوسف بن عبداللہ بن سلام رضی اللہ عنہ کی حدیثیں

(۲٤٣٣٦) حَدَّثَنَا حَسَنُ بْنُ مُوسَى حَدَّثَنَا ابْنُ لَهِيعَةَ حَدَّثَنَا بُكَيْرُ بْنُ الْأَشَجِّ عَنْ يُوسُفَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ سَلَامٍ أَنَّهُ قَالَ سَأَلَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَحْنُ بِخَيْرٍ أَمْ مَنْ بَعْدَنَا فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَوْ أَنْفَقَ أَحَدُهُمْ أُحُدًا ذَهَبًا مَا بَلَغَ مُدَّ أَحَدِكُمْ وَلَا نَصِيفَهُ

(۲۴۳۳۶) حضرت یوسف رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ انہوں نے نبی علیہ السلام سے پوچھا کہ کیا ہم لوگ زیادہ بہتر ہیں یا جو ہمارے بعد آئیں گے وہ؟ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا اگر بعد والوں میں سے کوئی شخص احد پہاڑ کے برابر سونا بھی خرچ کر دے تو تمہارے ایک مد یا اس کے نصف کے برابر بھی نہیں پہنچ سکتا۔

(۲٤٣٣٧) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ كُنَاسَةَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي الْهَيْثَمِ الْعَطَّارُ عَنْ يُوسُفَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ سَلَامٍ قَالَ سَمَّانِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُوسُفَ وَأَجْلَسَنِي فِي حَجْرِهِ [راجع:١٦٥١٨].

(۲۴۳۳۷) حضرت یوسف بن عبداللہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میرا نام "یوسف" نبی علیہ السلام نے رکھا تھا، اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے میرے سر پر اپنا دست مبارک پھیرا تھا۔

(۲٤٣٣٨) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي الْهَيْثَمِ الْعَطَّارُ قَالَ سَمِعْتُ يُوسُفَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ سَلَامٍ يَقُولُ سَمَّانِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَمَسَحَ عَلَى رَأْسِي [راجع: ١٦٥١٨].

(۲۴۳۳۸) حضرت یوسف بن عبداللہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میرا نام "یوسف" نبی علیہ السلام نے رکھا تھا، اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے میرے سر پر اپنا دست مبارک پھیرا تھا۔

(۲٤٣٣٩) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا مِسْعَرٌ عَنِ النَّضْرِ بْنِ قَيْسٍ قَالَ سَمِعْتُ يُوسُفَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ سَلَامٍ يَقُولُ سَمَّانِي

رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُوسُفَ [راجع: ١٦٥١٩].

(۲۴۳۳۹) حضرت یوسف بن عبداللہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میرا نام "یوسف" نبی علیہ السلام نے رکھا تھا۔

حَدِيثُ الْوَلِيدِ بْنِ الْوَلِيدِ رضی اللہ عنہ

حضرت ولید بن ولید رضی اللہ عنہ کی حدیث

(٢٤٣٤٠) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيَى بْنِ حَبَّانَ عَنِ الْوَلِيدِ بْنِ الْوَلِيدِ أَنَّهُ قَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنِّي أَجِدُ وَحْشَةً قَالَ فَإِذَا أَخَذْتَ مَضْجَعَكَ فَقُلْ أَعُوذُ بِكَلِمَاتِ اللَّهِ التَّامَّاتِ مِنْ غَضَبِهِ وَعِقَابِهِ وَشَرِّ عِبَادِهِ وَمِنْ هَمَزَاتِ الشَّيَاطِينِ وَأَنْ يَحْضُرُونِ فَإِنَّهُ لَا يَضُرُّكَ وَبِالْحَرِيِّ أَنْ لَا يَقْرَبَكَ [راجع: ١٦٦٨٩].

(۲۴۳۴۰) حضرت ولید بن ولید رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ انہوں نے بارگاہِ رسالت میں عرض کیا یا رسول اللہ! بعض اوقات مجھے انجانی وحشت محسوس ہوتی ہے، نبی علیہ السلام نے فرمایا جب تم اپنے بستر پر لیٹا کرو تو یہ کلمات کہہ لیا کرو "أَعُوذُ بِكَلِمَاتِ اللَّهِ التَّامَّاتِ مِنْ غَضَبِهِ وَعِقَابِهِ وَشَرِّ عِبَادِهِ وَمِنْ هَمَزَاتِ الشَّيَاطِينِ وَأَنْ يَحْضُرُونِ" تمہیں کوئی چیز نقصان نہ پہنچا سکے گی بلکہ تمہارے قریب بھی نہیں آئے گی۔

حَدِيثُ قَيْسِ بْنِ سَعْدِ بْنِ عُبَادَةَ رضی اللہ عنہ

حضرت قیس بن سعد بن عبادہ رضی اللہ عنہ کی حدیثیں

(٢٤٣٤١) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ أَنْبَأَنَا سُفْيَانُ الثَّوْرِيُّ عَنْ سَلَمَةَ بْنِ كُهَيْلٍ عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ مُخَيْمِرَةَ عَنْ أَبِي عَمَّارٍ قَالَ سَأَلْتُ قَيْسَ بْنَ سَعْدٍ عَنْ صَدَقَةِ الْفِطْرِ فَقَالَ أَمَرَنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَبْلَ أَنْ تَنْزِلَ الزَّكَاةُ ثُمَّ نَزَلَتْ الزَّكَاةُ فَلَمْ نُنْهَ عَنْهَا وَلَمْ نُؤْمَرْ بِهَا وَنَحْنُ نَفْعَلُهُ وَسَأَلْتُهُ عَنْ صَوْمِ عَاشُورَاءَ فَقَالَ أَمَرَنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَبْلَ أَنْ يَنْزِلَ رَمَضَانُ ثُمَّ نَزَلَ رَمَضَانُ فَلَمْ نُؤْمَرْ بِهِ وَلَمْ نُنْهَ عَنْهُ وَنَحْنُ نَفْعَلُهُ [راجع: ١٥٥٥٦].

(۲۴۳۴۱) حضرت قیس بن سعد رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ زکوٰۃ کا حکم نازل ہونے سے پہلے نبی علیہ السلام صدقۂ فطر کی ادائیگی کا حکم دیتے تھے، جب زکوٰۃ کا حکم نازل ہو گیا تو ہمیں اس سے منع کیا گیا اور نہ حکم دیا گیا البتہ ہم اسے ادا کرتے رہے اور ماہِ رمضان کے روزوں کا حکم نازل ہونے سے پہلے نبی علیہ السلام نے ہمیں یوم عاشورہ کا روزہ رکھنے کا حکم دیا تھا، جب ماہِ رمضان کے روزوں کا حکم نازل ہوا تو نبی علیہ السلام نے ہمیں عاشورہ کا روزہ رکھنے کا حکم دیا اور نہ ہی روکا، البتہ ہم خود ہی رکھتے رہے۔

(۲۴۳۴۲) حَدَّثَنَا حَسَنُ بْنُ مُوسَى حَدَّثَنَا ابْنُ لَهِيعَةَ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ أَبِي حَبِيبٍ أَنَّ قَيْسَ بْنَ سَعْدِ بْنِ عُبَادَةَ قَالَ إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ سَدَّدَ سُلْطَانَهُ بِمَعْصِيَةِ اللَّهِ أَوْهَنَ اللَّهُ كَيْدَهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ

(۲۴۳۴۲) حضرت قیس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا جو شخص اللہ کی نافرمانی پر اپنے حکمران کو درست قرار دیتا ہے، قیامت کے دن اللہ اس کی تدبیر کو کمزور کر دے گا۔

(۲۴۳۴۳) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ شُعْبَةَ وَمُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ عَنِ ابْنِ أَبِي لَيْلَى أَنَّ سَهْلَ بْنَ حُنَيْفٍ وَقَيْسَ بْنَ سَعْدٍ كَانَا قَاعِدَيْنِ بِالْقَادِسِيَّةِ فَمَرُّوا بِجَنَازَةٍ فَقَامَا فَقِيلَ إِنَّمَا هُوَ مِنْ أَهْلِ الْأَرْضِ فَقَالَا إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَرُّوا عَلَيْهِ بِجَنَازَةٍ فَقَامَ فَقِيلَ لَهُ إِنَّهُ يَهُودِيٌّ فَقَالَ أَلَيْسَتْ نَفْسًا [صححه البخاري (۱۳۱۲)، ومسلم (۹۶۱)].

(۲۴۳۴۳) حضرت سہل بن حنیف رضی اللہ عنہ اور قیس بن سعد رضی اللہ عنہ ایک مرتبہ قادسیہ میں بیٹھے ہوئے تھے، اسی اثناء میں کچھ لوگ ایک جنازہ لے کر گذرے، یہ دونوں کھڑے ہو گئے، کسی نے کہا کہ یہ اسی علاقے کے رہنے والوں میں سے تھا، انہوں نے فرمایا کہ ایک مرتبہ کچھ لوگ نبی علیہ السلام کے پاس سے ایک جنازہ لے کر گذرے، تو نبی علیہ السلام کھڑے ہو گئے، کسی نے کہا کہ یہ تو یہودی تھا، نبی علیہ السلام نے فرمایا کیا وہ انسان نہیں تھا؟

(۲۴۳۴۴) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ سَلَمَةَ بْنِ كُهَيْلٍ عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ مُخَيْمِرَةَ عَنْ أَبِي عَمَّارٍ الْهَمْدَانِيِّ عَنْ قَيْسِ بْنِ سَعْدٍ قَالَ أَمَرَنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِصَدَقَةِ الْفِطْرِ قَبْلَ أَنْ تَنْزِلَ الزَّكَاةُ فَلَمَّا نَزَلَتْ الزَّكَاةُ لَمْ يَأْمُرْنَا وَلَمْ يَنْهَنَا وَنَحْنُ نَفْعَلُهَا [راجع: ۱۵۵۵۶].

(۲۴۳۴۴) حضرت قیس بن سعد رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ زکوٰۃ کا حکم نازل ہونے سے پہلے نبی علیہ السلام نے ہمیں صدقۂ فطر ادا کرنے کا حکم دیا تھا، جب زکوٰۃ کا حکم نازل ہوا تو نبی علیہ السلام نے ہمیں صدقۂ فطر ادا کرنے کا حکم دیا اور نہ ہی روکا، البتہ ہم خود ہی ادا کرتے رہے۔

(۲۴۳۴۵) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي لَيْلَى عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ سَعْدِ بْنِ زُرَارَةَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ شُرَحْبِيلَ عَنْ قَيْسِ بْنِ سَعْدٍ قَالَ أَتَانَا النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَوَضَعْنَا لَهُ غُسْلًا فَاغْتَسَلَ ثُمَّ أَتَيْنَاهُ بِمِلْحَفَةٍ وَرْسِيَّةٍ فَاشْتَمَلَ بِهَا فَكَأَنِّي أَنْظُرُ إِلَى أَثَرِ الْوَرْسِ عَلَى عُكَنِهِ ثُمَّ أَتَيْنَاهُ بِحِمَارٍ لِيَرْكَبَ فَقَالَ صَاحِبُ الْحِمَارِ أَحَقُّ بِصَدْرِ حِمَارِهِ فَقُلْنَا يَا رَسُولَ اللَّهِ فَالْحِمَارُ لَكَ [قال الألباني: ضعيف (ابن ماجه: ۴۶۶ و ۴۶۶ و ۳۶۰۴)]

(۲۴۳۴۵) حضرت قیس بن سعد رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام ہمارے یہاں تشریف لائے، ہم نے نبی علیہ السلام کے لئے غسل کا پانی رکھا، نبی علیہ السلام نے غسل کیا، پھر ہم اس سے رنگا ہوا ایک لحاف لے کر نبی علیہ السلام کے پاس آئے، جسے نبی علیہ السلام نے اپنے اوپر لپیٹ لیا، اس کے نشانات جو نبی علیہ السلام کے پیٹ کی سلوٹوں پر پڑے تو اس کا منظر اب تک میری نگاہوں کے سامنے ہے، پھر ہم

سواری کے لئے نبی علیہ السلام کی خدمت میں ایک گدھا لے کر آئے، تو نبی علیہ السلام نے فرمایا سواری کا مالک آگے بیٹھنے کا زیادہ حقدار ہے، ہم نے عرض کیا یا رسول اللہ! پھر یہ سواری آپ ہی کی ہے۔

حَدِيثُ سَعْدِ بْنِ عُبَادَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ

حضرت سعد بن عبادہ رضی اللہ عنہ کی حدیثیں

(٢٤٢٤٦) حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ قَالَ سَمِعْتُ شُعْبَةَ يُحَدِّثُ عَنْ قَتَادَةَ قَالَ سَمِعْتُ الْحَسَنَ يُحَدِّثُ عَنْ سَعْدِ بْنِ عُبَادَةَ أَنَّ أُمَّهُ مَاتَتْ فَقَالَ لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ أُمِّي مَاتَتْ أَفَأَتَصَدَّقُ عَنْهَا قَالَ نَعَمْ قَالَ فَأَيُّ الصَّدَقَةِ أَفْضَلُ قَالَ سَقْيُ الْمَاءِ قَالَ فَتِلْكَ سِقَايَةُ آلِ سَعْدٍ بِالْمَدِينَةِ قَالَ شُعْبَةُ فَقُلْتُ لِقَتَادَةَ مَنْ يَقُولُ تِلْكَ سِقَايَةُ آلِ سَعْدٍ قَالَ الْحَسَنُ [راجع: ٢٢٨٢٦].

(۲۴۲۴۶) حضرت سعد بن عبادہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ان کی والدہ فوت ہوئیں تو انہوں نے نبی علیہ السلام سے عرض کیا یا رسول اللہ! میری والدہ فوت ہوگئی ہیں، کیا میں ان کی طرف سے صدقہ کر سکتا ہوں؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا ہاں! انہوں نے پوچھا کہ پھر کون سا صدقہ سب سے افضل ہے؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا پانی پلانا، راوی کہتے ہیں کہ مدینہ منورہ میں آل سعد کے پانی پلانے کی اصل وجہ یہی ہے۔

(٢٤٢٤٧) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ كَثِيرٍ أَبُو دَاوُدَ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُبَيْدِاللَّهِ بْنِ عَبْدِاللَّهِ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنْ سَعْدِ بْنِ عُبَادَةَ أَنَّهُ أَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ إِنَّ أُمِّي مَاتَتْ وَعَلَيْهَا نَذْرٌ أَفَيُجْزِءُ عَنْهَا أَنْ أُعْتِقَ عَنْهَا قَالَ أَعْتِقْ عَنْ أُمِّكَ [صححه الحاكم (٣/٢٥٤) قال الألباني: صحيح الاسناد (النسائي: ٦/٢٥٣ و ٢٥٤)].

(۲۴۲۴۷) حضرت سعد بن عبادہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ وہ نبی علیہ السلام کی خدمت میں حاضر ہوئے اور عرض کیا کہ میری والدہ فوت ہوگئی ہیں، انہوں نے ایک منت مان رکھی تھی، کیا ان کی طرف سے میرا کسی غلام کو آزاد کرنا کفایت کر جائے گا؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا تم اپنی والدہ کی طرف سے غلام آزاد کر سکتے ہو۔

(٢٤٢٤٨) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي شُمَيْلَةَ حَدَّثَنِي رَجُلٌ عَنْ سَعِيدٍ الصَّرَّافِ أَوْ هُوَ سَعِيدٌ الصَّرَّافُ عَنْ إِسْحَاقَ بْنِ سَعْدِ بْنِ عُبَادَةَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ هَذَا الْحَيَّ مِنَ الْأَنْصَارِ مِحْنَةٌ حُبُّهُمْ إِيمَانٌ وَبُغْضُهُمْ نِفَاقٌ قَالَ عَفَّانُ وَقَدْ حَدَّثَنَا بِهِ مَرَّةً وَلَيْسَ فِيهِ شَكٌّ أَمْلَاهُ عَلَيَّ أَوَّلًا عَلَى الصِّحَّةِ [راجع: ٢٢٨٢٩].

(۲۴۲۴۸) حضرت سعد بن عبادہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا انصار کا یہ قبیلہ ایک آزمائش ہے یعنی ان سے محبت ایمان کی علامت ہے اور ان سے نفرت نفاق کی علامت ہے۔

حَدِيثُ أَبِي بَصْرَةَ الْغِفَارِيِّ رضی اللہ عنہ

حضرت ابو بصرہ غفاری رضی اللہ عنہ کی حدیثیں

(۲٤۳٤۹) قَرَأْتُ عَلَى عَبْدِ الرَّحْمَنِ مَالِكٌ عَنْ يَزِيدَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْهَادِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ بْنِ الْحَارِثِ التَّيْمِيِّ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ فَذَكَرَ الْحَدِيثَ قَالَ أَبُو هُرَيْرَةَ فَلَقِيتُ أَبَا بَصْرَةَ الْغِفَارِيَّ قَالَ مِنْ أَيْنَ أَقْبَلْتَ فَقُلْتُ مِنْ الطُّورِ فَقَالَ أَمَا لَوْ أَدْرَكْتُكَ قَبْلَ أَنْ تَخْرُجَ إِلَيْهِ مَا خَرَجْتَ إِلَيْهِ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لَا تُعْمَلُ الْمَطِيُّ إِلَّا إِلَى ثَلَاثَةِ مَسَاجِدَ إِلَى الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ وَإِلَى مَسْجِدِي وَإِلَى مَسْجِدِ إِيلِيَاءَ أَوْ بَيْتِ الْمَقْدِسِ يَشُكُّ

(۲۴۳۴۹) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کے حوالے سے ایک حدیث میں مروی ہے کہ ان کی ملاقات حضرت ابی بصرہ غفاری رضی اللہ عنہ سے ہوئی تو پوچھا کہ آپ کہاں سے آ رہے ہیں؟ انہوں نے بتایا کہ جبل طور سے' حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا اگر آپ کی روانگی سے پہلے آپ سے ملاقات ہو جاتی تو آپ کبھی وہاں کا سفر نہ کرتے' کیونکہ میں نے نبی علیہ السلام کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ سواریوں کو تین مسجدوں کے علاوہ کسی اور مسجد کی زیارت کے لئے تیار نہیں کرنا چاہئے' مسجد حرام' میری مسجد' مسجد بیت المقدس۔

(۲٤۳۵۰) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ آدَمَ حَدَّثَنَا ابْنُ مُبَارَكٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ يَزِيدَ عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي حَبِيبٍ أَنَّ أَبَا بَصْرَةَ خَرَجَ فِي رَمَضَانَ مِنَ الْإِسْكَنْدَرِيَّةِ أُتِيَ بِطَعَامِهِ فَقِيلَ لَهُ لَمْ تَغِبْ عَنَّا مَنَازِلُنَا بَعْدُ فَقَالَ أَتَرْغَبُونَ عَنْ سُنَّةِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فَمَا زِلْنَا مُفْطِرِينَ حَتَّى بَلَغُوا مَكَانَ كَذَا وَكَذَا

(۲۴۳۵۰) یزید بن ابی حبیب کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ حضرت ابو بصرہ رضی اللہ عنہ ماہ رمضان میں اسکندریہ سے روانہ ہوئے' تو راستے میں انہیں کھانا پیش کیا گیا' کسی نے ان سے کہا کہ ابھی تو یہاں سے شہر زیادہ دور نہیں رہا' انہوں نے فرمایا کیا تم نبی علیہ السلام کی سنت سے اعراض کرتے ہو؟ راوی کہتے ہیں کہ پھر جب تک ہم فلاں فلاں جگہ پہنچ نہیں گئے' روزے کا ناغہ کرتے رہے۔

(۲٤۳۵۱) حَدَّثَنَا حُسَيْنُ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا شَيْبَانُ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ عَنْ عُمَرَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْحَارِثِ بْنِ هِشَامٍ أَنَّهُ قَالَ لَقِيَ أَبُو بَصْرَةَ الْغِفَارِيُّ أَبَا هُرَيْرَةَ وَهُوَ جَاءٍ مِنَ الطُّورِ فَقَالَ مِنْ أَيْنَ أَقْبَلْتَ قَالَ مِنَ الطُّورِ صَلَّيْتُ فِيهِ قَالَ أَمَا لَوْ أَدْرَكْتُكَ قَبْلَ أَنْ تَرْحَلَ إِلَيْهِ مَا رَحَلْتَ إِنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لَا تُشَدُّ الرِّحَالُ إِلَّا إِلَى ثَلَاثَةِ مَسَاجِدَ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ وَمَسْجِدِي هَذَا وَالْمَسْجِدِ الْأَقْصَى

(۲۴۳۵۱) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کے حوالے سے ایک حدیث میں مروی ہے کہ ان کی ملاقات حضرت ابی بصرہ غفاری رضی اللہ عنہ سے ہوئی تو پوچھا کہ آپ کہاں سے آ رہے ہیں؟ انہوں نے بتایا کہ جبل طور سے' حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا اگر آپ کی روانگی سے پہلے آپ سے ملاقات ہو جاتی تو آپ کبھی وہاں کا سفر نہ کرتے' کیونکہ میں نے نبی علیہ السلام کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ

سواریوں کو تین مسجدوں کے علاوہ کسی اور مسجد کی زیارت کے لئے تیار نہیں کرنا چاہئے' مسجد حرام' میری مسجد' مسجد بیت المقدس۔

(۲۴۳۵۲) حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ يَعْنِي ابْنَ الْمُبَارَكِ أَنْبَأَنَا سَعِيدُ بْنُ يَزِيدَ حَدَّثَنِي ابْنُ هُبَيْرَةَ عَنْ أَبِي تَمِيمٍ الْجَيْشَانِيِّ أَنَّ عَمْرَو بْنَ الْعَاصِ خَطَبَ النَّاسَ يَوْمَ الْجُمُعَةِ فَقَالَ إِنَّ أَبَا بَصْرَةَ حَدَّثَنِي أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ اللَّهَ زَادَكُمْ صَلَاةً وَهِيَ الْوِتْرُ فَصَلُّوهَا فِيمَا بَيْنَ صَلَاةِ الْعِشَاءِ إِلَى صَلَاةِ الْفَجْرِ قَالَ أَبُو تَمِيمٍ فَأَخَذَ بِيَدِي أَبُو ذَرٍّ فَسَارَ فِي الْمَسْجِدِ إِلَى أَبِي بَصْرَةَ فَقَالَ لَهُ أَنْتَ سَمِعْتَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَا قَالَ عَمْرٌو قَالَ أَبُو بَصْرَةَ أَنَا سَمِعْتُهُ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ [انظر: ۲۷۷۷۱].

(۲۴۳۵۲) حضرت ابوبصرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ صبح کے وقت نبی علیہ السلام ہمارے پاس تشریف لائے اور فرمایا کہ اللہ نے تمہارے لئے ایک نماز کا اضافہ فرمایا ہے' جو تمہارے لئے سرخ اونٹوں سے بھی بہتر ہے' ہم نے عرض کیا یا رسول اللہ! وہ کون سی نماز ہے؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا نماز وتر جو نماز عشاء اور طلوع آفتاب کے درمیان کسی بھی وقت پڑھی جا سکتی ہے۔

حَدِيثُ أَبِي أُبَيٍّ ابْنِ امْرَأَةِ عُبَادَةَ رضی اللہ عنہ

حضرت ابوابی ابن امراۃ عبادہ رضی اللہ عنہ کی حدیث

(۲۴۳۵۳) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ وَحَجَّاجٌ قَالَا حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ هِلَالِ بْنِ يِسَافٍ عَنْ أَبِي الْمُثَنَّى عَنْ أَبِي أُبَيٍّ ابْنِ امْرَأَةِ عُبَادَةَ بْنِ الصَّامِتِ قَالَ حَجَّاجٌ عَنِ ابْنِ امْرَأَةِ عُبَادَةَ بْنِ الصَّامِتِ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ سَيَكُونُ أُمَرَاءُ يَشْغَلُهُمْ أَشْيَاءُ وَيُؤَخِّرُونَ الصَّلَاةَ عَنْ وَقْتِهَا فَصَلُّوا الصَّلَاةَ لِوَقْتِهَا ثُمَّ اجْعَلُوا صَلَاتَكُمْ مَعَهُمْ تَطَوُّعًا [راجع: ۲۳۰۵۷].

(۲۴۳۵۳) حضرت عبادہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا عنقریب ایسے امراء آئیں گے جنہیں بہت سی چیزیں غفلت میں مبتلا کر دیں گی' اور وہ نماز کو اس کے وقت مقررہ سے مؤخر کر دیا کریں گے' اس موقع پر تم لوگ وقت مقررہ پر نماز پڑھ لیا کرنا اور ان کے ساتھ نفل کی نیت سے شریک ہو جانا۔

حَدِيثُ سَالِمِ بْنِ عُبَيْدٍ رضی اللہ عنہ

حضرت سالم بن عبید رضی اللہ عنہ کی حدیث

(۲۴۳۵۴) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنِي سُفْيَانُ حَدَّثَنَا مَنْصُورٌ عَنْ هِلَالِ بْنِ يِسَافٍ عَنْ رَجُلٍ مِنْ آلِ خَالِدِ بْنِ عُرْفُطَةَ عَنْ آخَرَ قَالَ كُنْتُ مَعَ سَالِمِ بْنِ عُبَيْدٍ فِي سَفَرٍ فَعَطَسَ رَجُلٌ فَقَالَ السَّلَامُ عَلَيْكُمْ فَقَالَ عَلَيْكَ وَعَلَى

أُمِّكَ ثُمَّ سَارَ فَقَالَ لَعَلَّكَ وَجَدْتَ فِي نَفْسِكَ قَالَ مَا أَرَدْتُ أَنْ تَذْكُرَ أُمِّي قَالَ لَمْ أَسْتَطِعْ إِلَّا أَنْ أَقُولَهَا كُنْتُ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي سَفَرٍ فَعَطَسَ رَجُلٌ فَقَالَ السَّلَامُ عَلَيْكَ فَقَالَ عَلَيْكَ وَعَلَى أُمِّكَ ثُمَّ قَالَ إِذَا عَطَسَ أَحَدُكُمْ فَلْيَقُلْ الْحَمْدُ لِلَّهِ عَلَى كُلِّ حَالٍ أَوْ الْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ وَلْيُقَلْ لَهُ يَرْحَمُكُمْ اللَّهُ أَوْ يَرْحَمُكَ اللَّهُ شَكَّ يَحْيَى وَلْيَقُلْ يَغْفِرُ اللَّهُ لِي وَلَكُمْ [اسناده ضعيف صححه الحاكم (۴/۲۶۷)].

(۲۴۳۵۴) ایک صاحب کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ میں کسی سفر میں حضرت سالم بن عبید رضی اللہ عنہ کے ساتھ تھا' ایک آدمی کو چھینک آئی تو اس نے اللہ کا شکر ادا کرنے کی بجائے "السلام علیکم" کہہ دیا' حضرت سالم رضی اللہ عنہ نے فرمایا تجھ پر اور تیری ماں پر بھی ہو' کچھ دور چلنے کے بعد انہوں نے اس سے پوچھا کہ شاید تمہیں مجھ پر غصہ آیا ہو؟ اس نے کہا کہ آپ نے میری والدہ کا تذکرہ کیوں کیا؟ انہوں نے فرمایا کہ مجھے اس کے علاوہ کوئی اور جملہ کہنے کی طاقت ہی نہیں تھی' کیونکہ ایک مرتبہ میں بھی نبی علیہ السلام کے ساتھ سفر میں تھا اور ایک آدمی کو چھینک آئی تھی، اس نے بھی السَّلَامُ عَلَيْكُمْ کہا تھا اور نبی علیہ السلام نے بھی اسے یہی جواب دیا تھا' پھر فرمایا تھا کہ جب تم میں سے کسی کو چھینک آئے تو اسے اَلْحَمْدُ لِلَّهِ عَلَى كُلِّ حَالٍ یا اَلْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ کہہ لینا چاہیے اور سننے والے کو يَرْحَمُكُمُ اللَّهُ کہنا چاہیے اور چھینکنے والے کو جواب میں یہ کہنا چاہیے کہ اللہ میرے اور تمہارے گناہ معاف فرمائے۔

بَقِيَّةُ حَدِيثِ الْمِقْدَادِ بْنِ الْأَسْوَدِ رضی اللہ عنہ

حضرت مقداد بن اسود رضی اللہ عنہ کی بقیہ حدیث

(۲۴۳۵۵) حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ فُضَيْلِ بْنِ غَزْوَانَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَعْدٍ الْأَنْصَارِيُّ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا ظَبْيَةَ الْكَلَاعِيَّ يَقُولُ سَمِعْتُ الْمِقْدَادَ بْنَ الْأَسْوَدِ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِأَصْحَابِهِ مَا تَقُولُونَ فِي الزِّنَا قَالُوا حَرَّمَهُ اللَّهُ وَرَسُولُهُ فَهُوَ حَرَامٌ إِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ قَالَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِأَصْحَابِهِ لَأَنْ يَزْنِيَ الرَّجُلُ بِعَشْرَةِ نِسْوَةٍ أَيْسَرُ عَلَيْهِ مِنْ أَنْ يَزْنِيَ بِامْرَأَةِ جَارِهِ قَالَ فَقَالَ مَا تَقُولُونَ فِي السَّرِقَةِ قَالُوا حَرَّمَهَا اللَّهُ وَرَسُولُهُ فَهِيَ حَرَامٌ قَالَ لَأَنْ يَسْرِقَ الرَّجُلُ مِنْ عَشْرَةِ أَبْيَاتٍ أَيْسَرُ عَلَيْهِ مِنْ أَنْ يَسْرِقَ مِنْ جَارِهِ

(۲۴۳۵۵) حضرت مقداد بن اسود رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام نے اپنے صحابہ رضی اللہ عنہم سے فرمایا کہ تم لوگ بدکاری کے متعلق کیا کہتے ہو؟ انہوں نے عرض کیا کہ اللہ اور اس کے رسول نے اسے حرام قرار دیا ہے' لہٰذا وہ قیامت تک حرام رہے گی' نبی علیہ السلام نے فرمایا کہ آدمی کے لئے دس عورتوں سے بدکاری کرنا اپنے پڑوسی کی بیوی سے بدکاری کرنے کی نسبت زیادہ ہلکا ہے' پھر پوچھا کہ چوری کے متعلق تم لوگ کیا کہتے ہو؟ انہوں نے عرض کیا کہ اللہ اور اس کے رسول نے اسے حرام قرار دیا ہے لہٰذا وہ حرام رہے گی' نبی علیہ السلام نے فرمایا انسان کا دس گھروں میں چوری کرنا اپنے پڑوسی کے یہاں چوری کرنے کی نسبت زیادہ ہلکا ہے۔

حَدِيثُ أَبِي رَافِعٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ

حضرت ابورافع رضی اللہ عنہ کی حدیثیں

(۲٤٣٥٦) حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ الْحَجَّاجِ أَنْبَأَنَا حَاتِمُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَجْلَانَ عَنْ عَبَّادِ بْنِ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي رَافِعٍ عَنْ أَبِي غَطَفَانَ عَنْ أَبِي رَافِعٍ قَالَ ذَبَحْنَا لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ شَاةً فَأَمَرَنَا فَعَالَجْنَا لَهُ شَيْئًا مِنْ بَطْنِهَا فَأَكَلَ ثُمَّ قَامَ فَصَلَّى وَلَمْ يَتَوَضَّأْ [صححه مسلم (٣٥٧) والحاكم (١١٢/٤)] [انظر: ٢٤٣٧٠].

(۲۴۳۵۶) حضرت ابورافع رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ ہم نے نبی علیہ السلام کے لئے ایک بکری ذبح کی' نبی علیہ السلام نے ہمیں حکم دیا تو ہم نے اس کا تھوڑا سا حصہ نبی علیہ السلام کی خدمت میں پیش کیا' نبی علیہ السلام نے اسے تناول فرمایا اور کھڑے ہو کر نماز پڑھنے لگے' درمیان میں تازہ وضو نہیں کیا۔

(۲٤٣٥٧) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ مُخَوَّلٍ عَنْ رَجُلٍ عَنْ أَبِي رَافِعٍ قَالَ نَهَى النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يُصَلِّيَ الرَّجُلُ وَرَأْسُهُ مَعْقُوصٌ [انظر: ٢٧٧٢٦].

(۲۴۳۵۷) حضرت ابورافع رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے انسان (مرد) کو اس حال میں نماز پڑھنے سے روکا ہے کہ اس کے سر کے بالوں کی چوٹی بنی ہوئی ہو۔

(۲٤٣٥٨) حَدَّثَنَا عَبْدُ الْجَبَّارِ بْنُ مُحَمَّدٍ الْخَطَّابِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ وَهْبٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ الْحَارِثِ أَنَّ بُكَيْرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَهُ عَنِ الْحَسَنِ بْنِ عَلِيِّ بْنِ أَبِي رَافِعٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ أَبِي رَافِعٍ قَالَ بَعَثَتْنِي قُرَيْشٌ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فَلَمَّا رَأَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَعَ فِي قَلْبِي الْإِسْلَامُ فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ لَا أَرْجِعُ إِلَيْهِمْ قَالَ إِنِّي لَا أَخِيسُ بِالْعَهْدِ وَلَا أَحْبِسُ الْبُرُدَ وَارْجِعْ إِلَيْهِمْ فَإِنْ كَانَ فِي قَلْبِكَ الَّذِي فِيهِ الْآنَ فَارْجِعْ قَالَ بُكَيْرٌ وَأَخْبَرَنِي الْحَسَنُ أَنَّ أَبَا رَافِعٍ كَانَ قِبْطِيًّا

(۲۴۳۵۸) حضرت ابورافع رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ قریش کے کچھ لوگوں نے مجھے نبی علیہ السلام کی خدمت میں بھیجا' نبی علیہ السلام کو دیکھتے ہی اسلام میرے دل میں گھر کر گیا' اور میں نے عرض کیا یا رسول اللہ! اب میں قریش کے پاس واپس نہیں جانا چاہتا' نبی علیہ السلام نے فرمایا میں خلاف عہد نہیں کر سکتا اور ایلچیوں کو اپنے پاس نہیں روک سکتا' اس لئے اب تو تم واپس چلے جاؤ' اگر تمہارے دل میں وہی ارادہ باقی رہے جو اب ہے تو پھر میرے پاس آ جانا' (چنانچہ میں ان کے پاس چلا گیا' پھر واپس آ کر بارگاہ نبوت میں حاضر ہوا اور مشرف بہ اسلام ہو گیا)

(۲٤٣٥٩) حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ حَدَّثَنَا أَبِي عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ قَالَ حَدَّثَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ حَسَنٍ عَنْ بَعْضِ أَهْلِهِ عَنْ أَبِي رَافِعٍ مَوْلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ خَرَجْنَا مَعَ عَلِيٍّ حِينَ بَعَثَهُ رَسُولُ اللَّهِ بِرَايَتِهِ فَلَمَّا دَنَا

مِنْ الْحِصْنِ خَرَجَ إِلَيْهِ أَهْلُهُ فَقَاتَلَهُمْ فَضَرَبَهُ رَجُلٌ مِنْ يَهُودَ فَطَرَحَ تُرْسَهُ مِنْ يَدِهِ فَتَنَاوَلَ عَلِيٌّ بَابًا كَانَ عِنْدَ الْحِصْنِ فَتَرَّسَ بِهِ نَفْسَهُ فَلَمْ يَزَلْ فِي يَدِهِ وَهُوَ يُقَاتِلُ حَتَّى فَتَحَ اللَّهُ عَلَيْهِ ثُمَّ أَلْقَاهُ مِنْ يَدِهِ حِينَ فَرَغَ فَلَقَدْ رَأَيْتُنِي فِي نَفَرٍ مَعِي سَبْعَةٌ أَنَا ثَامِنُهُمْ نَجْهَدُ عَلَى أَنْ نَقْلِبَ ذَلِكَ الْبَابَ فَمَا نَقْلِبُهُ

(۲۴۳۵۹) حضرت ابورافع رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے (غزوۂ خیبر کے موقع پر) جب حضرت علی رضی اللہ عنہ کو اپنا جھنڈا دے کر بھیجا تو ہم بھی ان کے ساتھ نکلے تھے، جب وہ قلعہ کے قریب پہنچے تو قلعہ کے لوگ باہر آئے اور لڑائی شروع ہوگئی، ایک یہودی نے حضرت علی رضی اللہ عنہ پر حملہ کیا، حضرت علی رضی اللہ عنہ کی ڈھال ان کے ہاتھ سے گر گئی تھی، انہوں نے قلعہ کا دروازہ اکھیڑ کر اس سے ڈھال کا کام لیا، اور دورانِ قتال وہ مستقل ان کے ہاتھ میں رہا حتیٰ کہ اللہ نے انہیں فتح عطا فرمادی اور جنگ سے فارغ ہو کر حضرت علی رضی اللہ عنہ نے اسے اپنے ہاتھ سے پھینک دیا، میں نے دیکھا کہ سات آدمیوں کی ایک جماعت نے "جن کے ساتھ آٹھواں میں بھی تھا" اس دروازے کو ہلانے میں اپنی ایڑی چوٹی کا زور لگا دیا لیکن ہم اسے ہلا نہیں سکے۔

(۲۴۳۶۰) حَدَّثَنَا مُؤَمَّلٌ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ حَدَّثَنِي عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ رَافِعٍ عَنْ عَمَّتِهِ عَنْ أَبِي رَافِعٍ قَالَ صُنِعَ لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ شَاةٌ مَصْلِيَّةٌ فَأُتِيَ بِهَا فَقَالَ لِي يَا أَبَا رَافِعٍ نَاوِلْنِي الذِّرَاعَ فَنَاوَلْتُهُ فَقَالَ يَا أَبَا رَافِعٍ نَاوِلْنِي الذِّرَاعَ فَنَاوَلْتُهُ ثُمَّ قَالَ يَا أَبَا رَافِعٍ نَاوِلْنِي الذِّرَاعَ فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ وَهَلْ لِلشَّاةِ إِلَّا ذِرَاعَانِ فَقَالَ لَوْ سَكَتَّ لَنَاوَلْتَنِي مِنْهَا مَا دَعَوْتُ بِهِ قَالَ وَكَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُعْجِبُهُ الذِّرَاعُ

(۲۴۳۶۰) حضرت ابورافع رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ انہوں نے نبی علیہ السلام کے لئے ایک ہنڈیا میں گوشت پکایا، نبی علیہ السلام نے فرمایا مجھے اس کی دستی نکال کر دو، چنانچہ میں نے نکال دی، تھوڑی دیر بعد نبی علیہ السلام نے دوسری دستی طلب فرمائی، میں نے وہ بھی دے دی، تھوڑی دیر بعد نبی علیہ السلام نے پھر دستی طلب فرمائی، میں نے عرض کیا اے اللہ کے نبی! ایک بکری کی کتنی دستیاں ہوتی ہیں؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا اس ذات کی قسم جس کے دست قدرت میں میری جان ہے، اگر تم خاموش رہتے تو اس ہنڈیا سے اس وقت تک دستیاں نکلتی رہتیں جب تک میں تم سے مانگتا رہتا۔

(۲۴۳۶۱) حَدَّثَنَا حُسَيْنٌ حَدَّثَنَا شَرِيكٌ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ عَلِيِّ بْنِ حُسَيْنٍ عَنْ أَبِي رَافِعٍ قَالَ ضَحَّى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِكَبْشَيْنِ أَمْلَحَيْنِ مَوْجِيَّيْنِ خَصِيَّيْنِ فَقَالَ أَحَدُهُمَا عَمَّنْ شَهِدَ بِالتَّوْحِيدِ وَلَهُ بِالْبَلَاغِ وَالْآخَرُ عَنْهُ وَعَنْ أَهْلِ بَيْتِهِ قَالَ فَكَأَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدْ كَفَانَا [انظر: ۲۷۷۳۲، ۲۷۷۳۳].

(۲۴۳۶۱) حضرت ابورافع رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے دو خوبصورت اور خصی مینڈھوں کی قربانی فرمائی، اور فرمایا ان میں سے ایک تو ہر اس شخص کی جانب سے تھا جو اللہ کی وحدانیت اور نبی علیہ السلام کی تبلیغ رسالت کی گواہی دیتا ہو اور دوسرا اپنی اور اپنے اہل خانہ کی طرف سے تھا، راوی کہتے ہیں کہ اس طرح نبی علیہ السلام نے ہماری کفایت فرمائی۔

(۲۴۳۶۲) حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ إِسْحَاقَ أَنْبَأَنَا عَبْدُ اللَّهِ أَنْبَأَنَا ابْنُ لَهِيعَةَ حَدَّثَنِي أَبُو النَّضْرِ أَنَّ عُبَيْدَ اللَّهِ بْنَ أَبِي رَافِعٍ حَدَّثَهُ عَنْ أَبِيهِ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَأَعْرِفَنَّ مَا يَبْلُغُ أَحَدَكُمْ مِنْ حَدِيثِي شَيْءٌ وَهُوَ مُتَّكِئٌ عَلَى أَرِيكَتِهِ فَيَقُولُ مَا أَجِدُ هَذَا فِي كِتَابِ اللَّهِ تَعَالَى

(۲۴۳۶۲) حضرت ابورافع رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا میں اس شخص کو جانتا ہوں تم میں سے جس کے پاس میری کوئی حدیث پہنچے اور وہ اپنے صوفے پر ٹیک لگائے کہتا ہے کہ مجھے تو یہ حکم کتاب اللہ میں نہیں ملتا۔

(۲۴۳۶۳) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ أَنْبَأَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ أَبِي رَافِعٍ عَنْ عَمَّتِهِ سَلْمَى عَنْ أَبِي رَافِعٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ طَافَ عَلَى نِسَائِهِ فِي يَوْمٍ فَجَعَلَ يَغْتَسِلُ عِنْدَ هَذِهِ وَعِنْدَ هَذِهِ فَقِيلَ يَا رَسُولَ اللَّهِ لَوْ جَعَلْتَهُ غُسْلًا وَاحِدًا قَالَ هَذَا أَزْكَى وَأَطْيَبُ وَأَطْهَرُ [قال الألباني: حسن (ابو داود: ۲۱۹، ابن ماجة: ۵۹۰). قال شعيب: اسناده ضعيف على نكارة في متنه]. [انظر: ۲۴۳۷۲، ۲۷۷۲۹].

(۲۴۳۶۳) حضرت ابورافع رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام ایک ہی دن میں اپنی تمام ازواج مطہرات کے پاس تشریف لے گئے اور ہر ایک سے فراغت کے بعد غسل فرماتے رہے، کسی نے پوچھا یا رسول اللہ! اگر آپ ایک ہی مرتبہ غسل فرما لیتے (تو کوئی حرج تھا؟) نبی علیہ السلام نے فرمایا کہ یہ طریقہ زیادہ پاکیزہ، عمدہ اور طہارت والا ہے۔

(۲۴۳۶٤) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَنْبَأَنَا سُفْيَانُ عَنِ ابْنِ أَبِي لَيْلَى عَنِ الْحَكَمِ بْنِ عُتَيْبَةَ عَنِ ابْنِ أَبِي رَافِعٍ قَالَ مَرَّ عَلَيَّ الْأَرْقَمُ الزُّهْرِيُّ أَوْ ابْنُ أَبِي الْأَرْقَمِ وَاسْتُعْمِلَ عَلَى الصَّدَقَاتِ قَالَ فَاسْتَتْبَعَنِي قَالَ فَأَتَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَسَأَلْتُهُ عَنْ ذَلِكَ فَقَالَ يَا أَبَا رَافِعٍ إِنَّ الصَّدَقَةَ حَرَامٌ عَلَى مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ مُحَمَّدٍ إِنَّ مَوْلَى الْقَوْمِ مِنْ أَنْفُسِهِمْ [قال الترمذي: حسن صحيح. قال الألباني: صحيح (ابو داود: ۱۶۵۰، الترمذي: ۶۵۷)]. [انظر: ۲۴۳۷٤، ۲۷۷۲٤].

(۲۴۳۶۴) حضرت ابورافع رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ ارقم رضی اللہ عنہ یا ان کے صاحبزادے میرے پاس سے گذرے، انہیں زکوٰۃ کی وصولی کے لئے مقرر کیا گیا تھا، انہوں نے مجھے اپنے ساتھ چلنے کی دعوت دی، میں نبی علیہ السلام کی خدمت میں حاضر ہوا اور ان سے اس کے متعلق پوچھا تو نبی علیہ السلام نے فرمایا کہ اے ابورافع! محمد و آل محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر زکوٰۃ حرام ہے اور کسی قوم کا آزاد کردہ غلام ان ہی میں شمار ہوتا ہے۔

(۲۴۳۶۵) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ قَالَ قَالَ مُحَمَّدٌ يَعْنِي ابْنَ إِسْحَاقَ فَحَدَّثَنِي حُسَيْنُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عَبَّاسٍ عَنْ عِكْرِمَةَ قَالَ قَالَ أَبُو رَافِعٍ مَوْلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كُنْتُ غُلَامًا لِلْعَبَّاسِ بْنِ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ وَكَانَ الْإِسْلَامُ قَدْ دَخَلَنَا فَأَسْلَمْتُ وَأَسْلَمَتْ أُمُّ الْفَضْلِ وَكَانَ الْعَبَّاسُ قَدْ أَسْلَمَ وَلَكِنَّهُ كَانَ يَهَابُ قَوْمَهُ وَكَانَ يَكْتُمُ إِسْلَامَهُ وَكَانَ أَبُو لَهَبٍ عَدُوُّ اللَّهِ قَدْ تَخَلَّفَ عَنْ بَدْرٍ وَبَعَثَ مَكَانَهُ الْعَاصَ بْنَ هِشَامِ بْنِ

الْمُغِيرَةِ وَكَذَلِكَ كَانُوا صَنَعُوا لَمْ يَتَخَلَّفْ رَجُلٌ إِلَّا بَعَثَ مَكَانَهُ رَجُلًا فَلَمَّا جَاءَنَا الْخَبَرُ كَبَتَهُ اللَّهُ وَأَخْزَاهُ وَوَجَدْنَا أَنْفُسَنَا قُوَّةً فَذَكَرَ الْحَدِيثَ

(۲۴۳۶۵) حضرت ابو رافع رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ابتداء میں حضرت عباس بن عبدالمطلب رضی اللہ عنہ کا غلام تھا' اسلام ہمارے گھر میں داخل ہو چکا تھا' اور میں اور ام الفضل اسلام قبول کر چکے تھے' اسلام تو حضرت عباس رضی اللہ عنہ نے بھی قبول کر لیا تھا لیکن اپنی قوم کے خوف سے اسے چھپا کر رکھتے تھے' ابولہب دشمن خدا غزوۂ بدر میں شریک نہیں ہو سکا تھا اور اس نے اپنی جگہ عاص بن ہشام کو بھیج دیا تھا کیونکہ لوگوں میں یہی رواج تھا کہ اگر کوئی آدمی جنگ میں شریک نہ ہوتا تو اپنے بدلے کسی دوسرے آدمی کو بھیج دیتا تھا' پھر جب ہمارے پاس فتح بدر کی خوشخبری پہنچی تو اللہ نے ابولہب کو ذلیل و رسوا کر دیا' اور ہمیں اپنے اندر طاقت کا احساس ہوا' پھر انہوں نے مکمل حدیث ذکر کی۔

(۲٤٣٦٦) وَمِنْ هَذَا الْمَوْضِعِ فِي كِتَابِ يَعْقُوبَ مُرْسَلٌ لَيْسَ فِيهِ إِسْنَادٌ وَقَالَ فِيهِ أَخُو بَنِي سَالِمِ بْنِ عَوْفٍ قَالَ وَكَانَ فِي الْأَسَارَى أَبُو وَدَاعَةَ بْنُ صُبَيْرَةَ السَّهْمِيُّ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ لَهُ بِمَكَّةَ ابْنًا كَيِّسًا تَاجِرًا ذَا مَالٍ لَكَأَنَّكُمْ بِهِ قَدْ جَائَنِي فِي فِدَاءِ أَبِيهِ وَقَدْ قَالَتْ قُرَيْشٌ لَا تَعْجَلُوا بِفِدَاءِ أُسَارَاكُمْ لَا يَتَأَرَّبُ عَلَيْكُمْ مُحَمَّدٌ وَأَصْحَابُهُ فَقَالَ الْمُطَّلِبُ بْنُ أَبِي وَدَاعَةَ صَدَقْتُمْ فَافْعَلُوا وَانْسَلَّ مِنَ اللَّيْلِ فَقَدِمَ الْمَدِينَةَ وَأَخَذَ أَبَاهُ بِأَرْبَعَةِ آلَافِ دِرْهَمٍ فَانْطَلَقَ بِهِ وَقَدِمَ مِكْرَزُ بْنُ حَفْصِ بْنِ الْأَخْيَفِ فِي فِدَاءِ سُهَيْلِ بْنِ عَمْرٍو وَكَانَ الَّذِي أَسَرَهُ مَالِكُ بْنُ الدُّخْشُنِ أَخُو بَنِي مَالِكِ بْنِ عَوْفٍ

(۲۴۳۶۶) گزشتہ حدیث کا تسلسل یعقوب کی کتاب میں مرسلاً اس طرح مذکور ہے کہ غزوۂ بدر کے قیدیوں میں ابو وداعہ بن صبیرہ سہمی نام کا ایک آدمی بھی تھا' نبی علیہ السلام نے فرمایا کہ مکہ مکرمہ میں اس کا ایک بیٹا ہے' جو بڑا ہوشیار اور تاجر اور مال والا ہے' عنقریب تم اسے دیکھو گے کہ وہ میرے پاس اپنے باپ کا فدیہ دینے کے لئے آئے گا' حالانکہ اس وقت قریش نے یہ اعلان کر دیا تھا کہ اپنے قیدیوں کا فدیہ دینے میں جلد بازی سے کام نہ لینا' محمد صلی اللہ علیہ وسلم اور ان کے ساتھی انہیں تم سے جدا نہ رکھ سکیں گے' ابو وداعہ کے بیٹے مطلب نے بھی کہا کہ آپ صحیح کہتے ہیں' ایسا ہی کریں' لیکن رات ہوئی تو وہ چپکے سے مکہ مکرمہ سے کھسکا اور مدینہ منورہ پہنچ کر چار ہزار درہم کے بدلے اپنے باپ کو چھڑایا اور اسے لے کر روانہ ہو گیا' اسی طرح مکرز بن حفص بھی سہیل بن عمرو کا فدیہ لے کر آیا تھا' یہ وہی تھا جسے حضرت مالک بن دخشن رضی اللہ عنہ ''جن کا تعلق بنو مالک بن عوف سے تھا'' نے گرفتار کیا تھا۔

(۲٤٣٦٧) حَدَّثَنَا رَوْحٌ حَدَّثَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي الْعَبَّاسُ بْنُ أَبِي خِدَاشٍ عَنِ الْفَضْلِ بْنِ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي رَافِعٍ عَنْ أَبِي رَافِعٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يَا أَبَا رَافِعٍ اقْتُلْ كُلَّ كَلْبٍ بِالْمَدِينَةِ قَالَ فَوَجَدْتُ نِسْوَةً مِنَ الْأَنْصَارِ بِالصَّوْرَيْنِ مِنَ الْبَقِيعِ لَهُنَّ كَلْبٌ فَقُلْنَ يَا أَبَا رَافِعٍ إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدْ أَغْزَى رِجَالَنَا وَإِنَّ هَذَا الْكَلْبَ يَمْنَعُنَا بَعْدَ اللَّهِ وَاللَّهِ مَا يَسْتَطِيعُ أَحَدٌ أَنْ يَأْتِيَنَا حَتَّى تَقُومَ امْرَأَةٌ مِنَّا فَتَحُولَ

بَيْنَهُ وَبَيْنَهُ فَاذْكُرْهُ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَكَرَهُ أَبُو رَافِعٍ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَا أَبَا رَافِعٍ اقْتُلْهُ فَإِنَّمَا يَمْنَعُهُنَّ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ

(۲۴۳۶۷) حضرت ابورافع رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام نے مجھ سے فرمایا اے ابورافع! مدینہ میں جتنے کتے پائے جاتے ہیں ان سب کو مار ڈالو وہ کہتے ہیں کہ میں نے انصار کی کچھ خواتین کے جنت البقیع میں کچھ درخت دیکھے ان خواتین کے پاس بھی کتے تھے، وہ کہنے لگیں اے ابورافع! نبی علیہ السلام نے ہمارے مردوں کو جہاد کے لئے بھیج دیا' اللہ کے بعد اب ہماری حفاظت یہ کتے ہی کرتے ہیں' اور بخدا کسی کو ہمارے پاس آنے کی ہمت نہیں ہوتی' حتیٰ کہ ہم میں سے کوئی عورت اٹھتی ہے تو یہ کتے اس کے اور لوگوں کے درمیان آڑ بن جاتے ہیں' اس لئے آپ یہ بات نبی علیہ السلام سے ذکر کردو' چنانچہ انہوں نے یہ بات نبی علیہ السلام سے ذکر کردی' نبی علیہ السلام نے فرمایا ابورافع! تم انہیں قتل کردو' خواتین کی حفاظت اللہ تعالیٰ خود کرے گا۔

(۲٤٣٦٨) حَدَّثَنَا أَسْوَدُ بْنُ عَامِرٍ وَحُسَيْنُ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَا ثَنَا شَرِيكٌ عَنْ عَاصِمِ بْنِ عُبَيْدِ اللَّهِ عَنْ عَلِيِّ بْنِ الْحُسَيْنِ عَنْ أَبِي رَافِعٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ كَانَ إِذَا سَمِعَ الْمُؤَذِّنَ قَالَ مِثْلَ مَا يَقُولُ حَتَّى إِذَا بَلَغَ حَيَّ عَلَى الصَّلَاةِ حَيَّ عَلَى الْفَلَاحِ قَالَ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ [اخرجه النسائي في عمل اليوم والليلة (٤١) قال شعيب: صحيح لغيره وهذا اسناد ضعيف].

(۲۴۳۶۸) حضرت ابورافع رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام جب مؤذن کی آواز سنتے تو وہی جملے دہراتے جو وہ کہہ رہا ہوتا تھا' لیکن جب وہ حی علی الصلوۃ اور حی علی الفلاح پر پہنچتا تو نبی علیہ السلام "لاحول ولا قوۃ الا باللہ" کہتے تھے۔

(۲٤٣٦٩) حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ عَمْرٍو يَعْنِي ابْنَ أَبِي عَمْرٍو عَنِ الْمُغِيرَةِ بْنِ أَبِي رَافِعٍ عَنْ أَبِي رَافِعٍ مَوْلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ رَأَى رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأُتِيَ بِكَتِفِ شَاةٍ فَأَكَلَهَا ثُمَّ قَامَ إِلَى الصَّلَاةِ وَلَمْ يَمَسَّ قَطْرَةَ مَاءٍ [راجع: ٢٤٣٥٦].

(۲۴۳۶۹) حضرت ابورافع رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ ہم نے نبی علیہ السلام کے لئے ایک بکری ذبح کی' نبی علیہ السلام نے ہمیں حکم دیا تو ہم نے اس کا تھوڑا سا حصہ نبی علیہ السلام کی خدمت میں پیش کیا' نبی علیہ السلام نے اسے تناول فرمایا اور کھڑے ہو کر نماز پڑھنے لگے' درمیان میں تازہ وضو نہیں کیا۔

(۲٤٣٧٠) حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ بَحْرٍ حَدَّثَنَا حَاتِمُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ حَدَّثَنَا ابْنُ عَجْلَانَ عَنْ عَبَّادِ بْنِ أَبِي رَافِعٍ عَنْ أَبِي غَطَفَانَ عَنْ أَبِي رَافِعٍ مَوْلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ ذَبَحْتُ لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ شَاةً فَأَمَرَنِي فَقَلَيْتُ لَهُ مِنْ بَطْنِهَا فَأَكَلَ مِنْهَا ثُمَّ قَامَ فَصَلَّى وَلَمْ يَتَوَضَّأْ [راجع: ٢٤٣٥٦].

(۲۴۳۷۰) حضرت ابورافع رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ ہم نے نبی علیہ السلام کے لئے ایک بکری ذبح کی' نبی علیہ السلام نے ہمیں حکم دیا تو ہم نے اس کا تھوڑا سا حصہ نبی علیہ السلام کی خدمت میں پیش کیا' نبی علیہ السلام نے اسے تناول فرمایا اور کھڑے ہو کر نماز پڑھنے لگے'

درمیان میں تازہ وضو نہیں کیا۔

(۲٤۳۷۱) حَدَّثَنَا يَحْيَى وَعَبْدُ الرَّحْمَنِ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ عَاصِمِ بْنِ عُبَيْدِ اللَّهِ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي رَافِعٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَذَّنَ فِي أُذُنَيْ الْحَسَنِ حِينَ وَلَدَتْهُ فَاطِمَةُ بِالصَّلَاةِ [صححه الحاكم (۱۷۹/۳). قال الترمذي: حسن صحيح. قال الألباني: حسن (ابو داود: ٥١٠٥، الترمذي: ١٥١٤). قال شعيب: اسناده ضعيف]. [انظر: ٢٧٧٢٨، ٢٧٧٣٦].

(۲۴۳۷۱) حضرت ابورافع رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جب حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا کے ہاں امام حسن رضی اللہ عنہ کی پیدائش ہوئی تو میں نے دیکھا کہ نبی علیہ السلام نے خود ان کے کان میں اذان دی۔

(۲٤۳۷۲) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ وَأَبُو كَامِلٍ قَالَا حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي رَافِعٍ عَنْ عَمَّتِهِ عَنْ أَبِي رَافِعٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ طَافَ عَلَى نِسَائِهِ جَمَعَ فِي يَوْمٍ وَاحِدٍ وَاغْتَسَلَ عِنْدَ كُلِّ وَاحِدَةٍ مِنْهُنَّ غُسْلًا فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَلَا تَجْعَلُهُ غُسْلًا وَاحِدًا فَقَالَ إِنَّ هَذَا أَزْكَى وَأَطْهَرُ وَأَطْيَبُ [راجع: ٢٤٣٦٣].

(۲۴۳۷۲) حضرت ابورافع رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام ایک ہی دن میں اپنی تمام ازواج مطہرات کے پاس تشریف لے گئے اور ہر ایک سے فراغت کے بعد غسل فرماتے رہے، کسی نے پوچھا یا رسول اللہ! اگر آپ ایک ہی مرتبہ غسل فرما لیتے (تو کوئی حرج تھا؟) نبی علیہ السلام نے فرمایا کہ یہ طریقہ زیادہ پاکیزہ، عمدہ اور طہارت والا ہے۔

(۲٤۳۷۳) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ مَيْسَرَةَ عَنْ عَمْرِو بْنِ الشَّرِيدِ أَنَّ سَعْدًا سَاوَمَ أَبَا رَافِعٍ أَوْ أَبُو رَافِعٍ سَاوَمَ سَعْدًا فَقَالَ أَبُو رَافِعٍ لَوْلَا أَنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ الْجَارُ أَحَقُّ بِسَقَبِهِ مَا أَعْطَيْتُكَ قَالَ عَبْدُ الرَّزَّاقِ فِي حَدِيثِهِ وَالسَّقَبُ الْقُرْبُ [انظر: ٢٧٧٢٢].

(۲۴۳۷۳) عمرو بن شرید کہتے ہیں کہ حضرت سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ اور حضرت ابورافع رضی اللہ عنہ ایک معاملہ پر ایک دوسرے سے بھاؤ تاؤ کر رہے تھے تو حضرت ابورافع رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ اگر میں نے نبی علیہ السلام کو یہ فرماتے ہوئے نہ سنا ہوتا کہ "پڑوسی قرب کا زیادہ حق رکھتا ہے" تو میں آپ کو یہ زمین کبھی نہ دیتا۔

(۲٤۳۷٤) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ وَبَهْزٌ قَالَا حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنِ الْحَكَمِ عَنِ ابْنِ أَبِي رَافِعٍ عَنْ أَبِي رَافِعٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَعَثَ رَجُلًا مِنْ بَنِي مَخْزُومٍ عَلَى الصَّدَقَةِ فَقَالَ لِأَبِي رَافِعٍ اصْحَبْنِي كَيْمَا تُصِيبَ مِنْهَا قَالَ لَا حَتَّى آتِيَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَسْأَلَهُ فَانْطَلَقَ إِلَى النَّبِيِّ فَسَأَلَهُ فَقَالَ الصَّدَقَةُ لَا تَحِلُّ لَنَا وَإِنَّ مَوْلَى الْقَوْمِ مِنْ أَنْفُسِهِمْ [راجع: ٢٤٣٦٤].

(۲۴۳۷۴) حضرت ابورافع رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ ارقم رضی اللہ عنہ یا ان کے صاحبزادے میرے پاس سے گذرے، انہیں

زکوٰۃ کی وصولی کے لئے مقرر کیا گیا تھا' انہوں نے مجھے اپنے ساتھ چلنے کی دعوت دی' میں نبی علیہ السلام کی خدمت میں حاضر ہوا اور ان سے اس کے متعلق پوچھا تو نبی علیہ السلام نے فرمایا کہ اے ابورافع! محمد و آل محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر زکوٰۃ حرام ہے اور کسی قوم کا آزاد کردہ غلام ان ہی میں شمار ہوتا ہے۔

(۱/۲٤۳۷۵) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ مُخَوَّلٍ عَنْ أَبِي سَعْدٍ قَالَ رَأَيْتُ أَبَا رَافِعٍ جَاءَ إِلَى الْحَسَنِ بْنِ عَلِيٍّ وَهُوَ يُصَلِّي قَدْ عَقَصَ شَعْرَهُ فَأَطْلَقَهُ أَوْ نَهَاهُ عَنْ ذَلِكَ وَقَالَ إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَأَى رَجُلًا يُصَلِّي وَقَدْ عَقَصَ رَأْسَهُ فَنَهَاهُ أَوْ قَالَ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يُصَلِّيَ الرَّجُلُ وَهُوَ عَاقِصٌ شَعْرَهُ [قال الألباني: صحيح (ابن ماجة: ١٠٤٢). قال شعيب: صحيح لغيره وهذا اسناد ضعيف].

(۱/۲۴۳۷۵) حضرت ابورافع رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے انسان (مرد) کو اس حال میں نماز پڑھنے سے روکا ہے کہ اس کے سر کے بالوں کی چوٹی بنی ہوئی ہو۔

(۲/۲٤۳۷۵) حَدَّثَنَا أَبُو كَامِلٍ حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ حَدَّثَنَا مُخَوَّلٌ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْمُؤَذِّنِ فَذَكَرَ مَعْنَاهُ قَالَ مخول عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْمُذَكِّي فَذَكَرَ مَعْنَاهُ قَالَ يَقُولُ أَبُو جَعْفَرٍ يَا أَبَا سَعِيدٍ أَنْتَ رَأَيْتَهُ [سقط من الميمنية].

(۲/۲۴۳۷۵) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۳/۲٤۳۷۵) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ حَدَّثَنَا صَالِحُ بْنُ كَيْسَانَ عَنْ سُلَيْمَانَ قَالَ قَالَ أَبُو رَافِعٍ لَمْ يَأْمُرْنِي أَنْ أُنْزِلَهُ وَلَكِنْ ضُرِبَتْ قُبَّتُه فَنَزَلَ قَالَ أَبِي سَأَلْتُ ابْنَ عُيَيْنَةَ عَنْ هَذَا [صححه مسلم (١٣١٣)، وابن خزيمة (٢٩٨٦)].

(۳/۲۴۳۷۵) حضرت ابورافع رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ نبی علیہ السلام نے مجھے حکم نہیں دیا کہ میں انہیں اتاروں لیکن جب خیمہ لگا دیا گیا تو نبی علیہ السلام خود ہی نیچے اتر گئے۔

(٤/٢٤٣٧٥) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ أَبِي النَّضْرِ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي رَافِعٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا أُلْفِيَنَّ أَحَدَكُمْ مُتَّكِئًا عَلَى أَرِيكَتِهِ يَأْتِيهِ الْأَمْرُ مِنْ أَمْرِي مِمَّا أَمَرْتُ بِهِ وَنَهَيْتُ عَنْهُ فَيَقُولُ لَا نَدْرِي مَا وَجَدْنَا فِي كِتَابِ اللَّهِ اتَّبَعْنَاهُ [راجع: ٢٤٣٦٢]، [سقط من الميمنية].

(۴/۲۴۳۷۵) حضرت ابورافع رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا میں اس شخص کو جانتا ہوں تم میں سے جس کے پاس میری کوئی حدیث پہنچے اور وہ اپنے صوفے پر ٹیک لگائے کہتا ہے کہ مجھے تو یہ حکم کتاب اللہ میں نہیں ملتا۔

(٥/٢٤٣٧٥) حَدَّثَنَا زَكَرِيَّا بْنُ عَدِيٍّ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ عَمْرٍو عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَقِيلٍ سَأَلْتُ عَلِيَّ بْنَ حُسَيْنٍ قَالَ أَخْبَرَنِي أَبُو رَافِعٍ مَوْلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّ حَسَنَ بْنَ عَلِيٍّ الْأَكْبَرَ حِينَ وُلِدَ أَرَادَتْ أُمُّهُ فَاطِمَةُ أَنْ تَعُقَّ بِكَبْشَيْنِ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَعُقِّي عَنْهُ وَلَكِنْ احْلِقِي شَعْرَ رَأْسِهِ ثُمَّ تَصَدَّقِي بِوَزْنِ رَأْسِهِ مِنْ الْوَرِقِ فِي سَبِيلِ اللَّهِ ثُمَّ وُلِدَ حُسَيْنٌ بَعْدَ ذَلِكَ فَصَنَعَتْ مِثْلَ ذَلِكَ [سقط من الميمنية].

(۲۴۳۷۵/۵) حضرت ابورافع رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جب امام حسن رضی اللہ عنہ کی پیدائش ہوئی تو ان کی والدہ حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا نے دو مینڈھوں سے ان کا عقیقہ کرنا چاہا' نبی علیہ السلام نے فرمایا کہ ابھی اس کا عقیقہ نہ کرو' بلکہ اس کے سر کے بال منڈوا کر اس کے وزن کے برابر چاندی اللہ کے راستے میں صدقہ کر دو' پھر حضرت حسین رضی اللہ عنہ کی پیدائش پر بھی حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا نے ایسا ہی کیا' (اور عقیقہ نبی علیہ السلام نے خود کیا)

(۲۴۳۷۵/۶) حَدَّثَنَا عَبْدُالرَّزَّاقِ حَدَّثَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ حَدَّثَنِي عِمْرَانُ بْنُ مُوسَى عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي الْمَقْبُرِيِّ عَنْ أَبِيهِ أَنَّهُ رَأَى أَبَا رَافِعٍ مَوْلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَرَّ بِحَسَنِ بْنِ عَلِيٍّ وَهُوَ يُصَلِّي قَائِمًا وَقَدْ غَرَزَ ضَفْرَتَهُ فِي قَفَاهُ فَحَلَّهَا أَبُو رَافِعٍ فَالْتَفَتَ إِلَيْهِ مُغْضَبًا فَقَالَ أَبُو رَافِعٍ أَقْبِلْ عَلَى صَلَاتِكَ وَلَا تَغْضَبْ فَإِنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ ذَلِكَ كِفْلُ الشَّيْطَانِ يَعْنِي مَغْرَزَ ضَفْرَتِهِ [سقط من الميمنية].

(۲۴۳۷۵/۶) حضرت ابورافع رضی اللہ عنہ ایک مرتبہ امام حسن رضی اللہ عنہ کے پاس سے گذرے جو کھڑے نماز پڑھ رہے تھے' انہوں نے اپنی گدی پر بالوں کی چوٹی بنا رکھی تھی' حضرت ابورافع رضی اللہ عنہ نے اسے کھول دیا' امام حسن رضی اللہ عنہ نے غصے سے ان کی طرف کن انکھیوں سے دیکھا تو حضرت ابورافع رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ اپنی نماز کی طرف متوجہ رہو' غصہ نہ کرو' میں نے نبی علیہ السلام کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ یہ شیطان کا طریقہ ہے۔

حَدِيثُ ضُمَيْرَةَ بْنِ سَعْدٍ رضی اللہ عنہ

حضرت ضمیرہ بن سعد رضی اللہ عنہ کی حدیث

(۲۴۳۷۶) حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرِ بْنِ الزُّبَيْرِ قَالَ سَمِعْتُ زِيَادَ بْنَ ضُمَيْرَةَ بْنِ سَعْدٍ السُّلَمِيَّ يُحَدِّثُ عُرْوَةَ بْنَ الزُّبَيْرِ عَنْ أَبِيهِ ضُمَيْرَةَ وَعَنْ جَدِّهِ وَكَانَا شَهِدَا حُنَيْنًا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَا صَلَّى بِنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الظُّهْرَ ثُمَّ عَمَدَ إِلَى ظِلِّ شَجَرَةٍ فَجَلَسَ فِيهِ وَهُوَ بِحُنَيْنٍ فَقَامَ إِلَيْهِ الْأَقْرَعُ بْنُ حَابِسٍ وَعُيَيْنَةُ بْنُ حِصْنِ بْنِ حُذَيْفَةَ بْنِ بَدْرٍ يَخْتَصِمَانِ فِي عَامِرِ بْنِ الْأَضْبَطِ الْأَشْجَعِيِّ وَعُيَيْنَةُ يَطْلُبُ بِدَمِ عَامِرٍ وَهُوَ يَوْمَئِذٍ رَئِيسُ غَطَفَانَ وَالْأَقْرَعُ بْنُ حَابِسٍ يَدْفَعُ عَنْ مُحَلِّمِ بْنِ جَثَّامَةَ بِمَكَانِهِ مِنْ خِنْدِفٍ فَتَدَاوَلَا الْخُصُومَةَ عِنْدَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَنَحْنُ نَسْمَعُ فَسَمِعْنَا عُيَيْنَةَ وَهُوَ يَقُولُ وَاللَّهِ يَا رَسُولَ اللَّهِ لَا أَدَعُهُ حَتَّى أُذِيقَ نِسَائَهُ مِنْ الْحَرِّ مَا ذَاقَ نِسَائِي وَرَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ بَلْ تَأْخُذُونَ الدِّيَةَ خَمْسِينَ فِي سَفَرِنَا هَذَا وَخَمْسِينَ إِذَا رَجَعْنَا قَالَ وَهُوَ يَأْبَى عَلَيْهِ إِذْ قَامَ رَجُلٌ مِنْ بَنِي لَيْثٍ يُقَالُ لَهُ مُكَيْتِلٌ قَصِيرٌ مَجْمُوعٌ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ وَاللَّهِ مَا وَجَدْتُ لِهَذَا الْقَتِيلِ شَبَهًا فِي غُرَّةِ الْإِسْلَامِ إِلَّا كَغَنَمٍ وَرَدَتْ فَرُمِيَتْ أَوَائِلُهَا فَنَفَرَتْ أُخْرَاهَا اسْنُنْ

الْيَوْمَ وَغَيِّرْ غَدًا قَالَ فَرَفَعَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَدَهُ ثُمَّ قَالَ بَلْ تَأْخُذُونَ الدِّيَةَ خَمْسِينَ فِي سَفَرِنَا هَذَا وَخَمْسِينَ إِذَا رَجَعْنَا قَالَ فَقَبِلُوا الدِّيَةَ ثُمَّ قَالُوا أَيْنَ صَاحِبُكُمْ يَسْتَغْفِرْ لَهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فَقَامَ رَجُلٌ آدَمُ ضَرْبٌ طَوِيلٌ عَلَيْهِ حُلَّةٌ لَهُ قَدْ كَانَ تَهَيَّأَ فِيهَا لِلْقَتْلِ حَتَّى جَلَسَ بَيْنَ يَدَيْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ مَا اسْمُكَ قَالَ أَنَا مُحَلِّمُ بْنُ جَثَّامَةَ قَالَ فَرَفَعَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَدَهُ ثُمَّ قَالَ اللَّهُمَّ لَا تَغْفِرْ لِمُحَلِّمِ بْنِ جَثَّامَةَ فَقَامَ وَهُوَ يَتَلَقَّى دَمْعَهُ بِفَضْلِ رِدَائِهِ قَالَ فَأَمَّا نَحْنُ بَيْنَنَا فَنَقُولُ إِنَّا نَرْجُو أَنْ يَكُونَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدْ اسْتَغْفَرَ لَهُ وَأَمَّا مَا ظَهَرَ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَهَذَا [راجع: ۲۱۳۹۶].

(۲۴۳۷۶) زیاد بن ضمرہ نے عروہ بن زبیر کو اپنے والد اور دادا سے یہ حدیث نقل کرتے ہوئے سنایا "جو کہ غزوۂ حنین میں نبی علیہ السلام کے ہمراہ شریک تھے" کہ نبی علیہ السلام نے ہمیں ظہر کی نماز پڑھائی اور ایک درخت کے سائے تلے بیٹھ گئے، اقرع بن حابس اور عیینہ بن حصین اٹھ کر نبی علیہ السلام کی خدمت میں حاضر ہوئے، عیینہ اس وقت عامر بن اضبط اشجعی کے خون کا مطالبہ کر رہا تھا جو کہ قبیلۂ قیس کا سردار تھا، اور اقرع بن حابس خندف کی وجہ سے محلم بن جثامہ کا دفاع کر رہا تھا، وہ دونوں نبی علیہ السلام کے سامنے جھگڑنے لگے، ہم نے نبی علیہ السلام کو یہ فرماتے ہوئے سنا کہ تم سفر میں دیت کے پچاس اونٹ ہم سے لو اور پچاس واپس پہنچ کر لے لینا، عیینہ نے جواب دیا نہیں، اللہ کی قسم میں دیت نہیں لوں گا جس وقت تک کہ میں اس شخص کی عورتوں کو وہی تکلیف اور غم نہ پہنچاؤں جو میری عورتوں کو پہنچا ہے، پھر صدائیں بلند ہوئیں اور خوب لڑائی اور شور وغل برپا ہوا حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اے عیینہ تم دیت قبول نہیں کرتے؟ عیینہ نے پھر اسی طریقہ سے جواب دیا یہاں تک کہ ایک شخص قبیلہ بنی لیث میں سے کھڑا ہوا کہ جس کو مکیتل کہا کرتے تھے وہ شخص اسلحہ باندھے ہوئے تھا اور ہاتھ میں (تلوار کی) ڈھال لئے ہوئے تھا۔ اس نے عرض کیا یا رسول اللہ میں اس قتل کرنے والے شخص کے یعنی محلم کے شروع اسلام میں اس کے علاوہ کوئی مثال نہیں دیکھتا ہوں جس طرح کچھ بکریاں کسی چشمہ پر پانی پینے کے لئے پہنچیں تو کسی نے پہلی بکری کو تو مار دیا کہ جس کی وجہ سے آخری بکری بھی بھاگ کھڑی ہوئی تو آپ آج ایک دستور بنا لیجئے اور کل اس کو ختم کر دیجئے، حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا پچاس اونٹ اب ادا کرے اور پچاس اونٹ اس وقت ادا کرے جب ہم لوگ مدینہ منورہ کی طرف لوٹ آئیں (چنانچہ آپ نے اس شخص سے دیت ادا کرائی) اور یہ واقعہ دورانِ سفر پیش آیا تھا محلم ایک طویل قد گندمی رنگ کا شخص تھا وہ لوگوں کے کنارے بیٹھا تھا لوگ بیٹھے تھے کہ وہ بچتے بچاتے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے سامنے آ کر بیٹھا، اس کی آنکھوں سے آنسو جاری تھے اور اس نے عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم میں نے گناہ کیا ہے جس کی آپ کو اطلاع ملی ہے، اب میں اللہ تعالیٰ سے توبہ کرتا ہوں آپ میرے لیے دعائے مغفرت فرما دیجئے، حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کیا تم نے اسلام کے شروع زمانہ میں اس شخص کو اپنے اسلحہ سے قتل کیا ہے؟ اے اللہ! محلم کی مغفرت نہ کرنا آپ نے یہ بات بآوازِ بلند فرمائی (راوی) ابوسلمہ نے یہ اضافہ کیا محلم یہ بات

سن کر کھڑا ہو گیا اور وہ اپنی چادر کے کونے سے اپنے آنسو پونچھ رہا تھا (راوی) ابن اسحق نے بیان کیا کہ محلم کی قوم نے کہا کہ پھر آنحضرت ﷺ نے اس کے بعد اس کے لئے بخشش کی دعا فرمائی لیکن ظاہر وہی کیا جو پہلے فرمایا تھا تاکہ لوگ ایک دوسرے سے تعرض نہ کریں۔

حَدِيثُ أَبِي بُرْدَةَ الظَّفَرِيِّ رضی اللہ عنہ

حضرت ابو بردہ ظفری رضی اللہ عنہ کی حدیث

(٢٤٣٧٧) حَدَّثَنَا هَارُونُ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي أَبُو صَخْرٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُغِيثِ بْنِ أَبِي بُرْدَةَ الظَّفَرِيِّ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ يَخْرُجُ مِنَ الْكَاهِنَيْنِ رَجُلٌ يَدْرُسُ الْقُرْآنَ دِرَاسَةً لَا يَدْرُسُهَا أَحَدٌ يَكُونُ بَعْدَهُ

(۲۴۳۷۷) حضرت ابو بردہ ظفری رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے نبی علیہ السلام کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے "کاہنین" سے ایک آدمی نکلے گا جو اس طرح قرآن کا درس دے گا کہ اس کے بعد کوئی اس طرح درس نہ دے سکے گا۔

حَدِيثُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي حَدْرَدٍ رضی اللہ عنہ

حضرت عبداللہ بن ابی حدرد رضی اللہ عنہ کی حدیثیں

(٢٤٣٧٨) حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ حَدَّثَنَا أَبِي عَنِ ابْنِ إِسْحَاقَ حَدَّثَنِي يَزِيدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ قُسَيْطٍ عَنِ الْقَعْقَاعِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي حَدْرَدٍ عَنْ أَبِيهِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي حَدْرَدٍ قَالَ بَعَثَنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى إِضَمَ فَخَرَجْتُ فِي نَفَرٍ مِنَ الْمُسْلِمِينَ فِيهِمْ أَبُو قَتَادَةَ الْحَارِثُ بْنُ رِبْعِيٍّ وَمُحَلِّمُ بْنُ جَثَّامَةَ بْنِ قَيْسٍ فَخَرَجْنَا حَتَّى إِذَا كُنَّا بِبَطْنِ إِضَمَ مَرَّ بِنَا عَامِرٌ الْأَشْجَعِيُّ عَلَى قَعُودٍ لَهُ مُتَيِّعٌ وَوَطْبٌ مِنْ لَبَنٍ فَلَمَّا مَرَّ بِنَا سَلَّمَ عَلَيْنَا فَأَمْسَكْنَا عَنْهُ وَحَمَلَ عَلَيْهِ مُحَلِّمُ بْنُ جَثَّامَةَ فَقَتَلَهُ بِشَيْءٍ كَانَ بَيْنَهُ وَبَيْنَهُ وَأَخَذَ بَعِيرَهُ وَمُتَيِّعَهُ فَلَمَّا قَدِمْنَا عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَخْبَرْنَاهُ الْخَبَرَ نَزَلَ فِينَا الْقُرْآنُ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا إِذَا ضَرَبْتُمْ فِي سَبِيلِ اللَّهِ فَتَبَيَّنُوا وَلَا تَقُولُوا لِمَنْ أَلْقَى إِلَيْكُمُ السَّلَامَ لَسْتَ مُؤْمِنًا تَبْتَغُونَ عَرَضَ الْحَيَاةِ الدُّنْيَا فَعِنْدَ اللَّهِ مَغَانِمُ كَثِيرَةٌ كَذَلِكَ كُنْتُمْ مِنْ قَبْلُ فَمَنَّ اللَّهُ عَلَيْكُمْ فَتَبَيَّنُوا إِنَّ اللَّهَ كَانَ بِمَا تَعْمَلُونَ خَبِيرًا

(۲۴۳۷۸) حضرت عبداللہ بن ابی حدرد رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام نے ہمیں "اضم" نامی جگہ کی طرف بھیجا، میں مسلمانوں کی ایک جماعت کے ساتھ روانہ ہوا، جس میں حضرت ابو قتادہ بن حارث ربعی رضی اللہ عنہ اور محلم بن جثامہ بھی شامل تھے جب ہم "بطن اضم" میں پہنچے تو عامر اشجعی اپنے کچھ اونٹ لے کر ہمارے پاس سے گذرا، اس کے ساتھ کچھ سامان اور دودھ کا

مشکیزہ بھی تھا، اس نے گذرتے ہوئے ہمیں سلام کیا جس پر ہم نے اپنے ہاتھ روک لیے لیکن محلم بن جثامہ نے اس پر حملہ کر کے اسے قتل کر دیا' دراصل ان دونوں کے درمیان پرانی رنجش چلی آ رہی تھی' محلم نے اسے قتل کر کے اس کے اونٹ اور سامان پر قبضہ کر لیا' ہم لوگوں نے واپس آ کر نبی علیہ السلام کو اس واقعے سے آگاہ کیا تو اس پر یہ آیت نازل ہوئی ''اے اہل ایمان! جب تم زمین پر سفر کیا کرو تو خوب اچھی طرح دیکھ بھال کر لیا کرو اور جو شخص تمہیں سلام کرے اس سے یہ مت کہا کرو کہ تو مسلمان نہیں ہے''۔

(۲۴۳۷۹) حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ حَدَّثَنَا أَبِي عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ جَعْفَرٍ عَنْ عَبْدِ الْوَاحِدِ بْنِ أَبِي عَوْنٍ عَنْ جَدَّتِهِ عَنِ ابْنِ أَبِي حَدْرَدٍ الْأَسْلَمِيِّ أَنَّهُ ذَكَرَ أَنَّهُ تَزَوَّجَ امْرَأَةً فَأَتَى رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَسْتَعِينُهُ فِي صَدَاقِهَا فَقَالَ كَمْ أَصْدَقْتَ قَالَ قُلْتُ مِائَتَيْ دِرْهَمٍ قَالَ لَوْ كُنْتُمْ تَغْرِفُونَ الدَّرَاهِمَ مِنْ وَادِيكُمْ هَذَا مَا زِدْتُمْ مَا عِنْدِي مَا أُعْطِيكُمْ قَالَ فَمَكَثْتُ ثُمَّ دَعَانِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَبَعَثَنِي فِي سَرِيَّةٍ بَعَثَهَا نَحْوَ نَجْدٍ فَقَالَ اخْرُجْ فِي هَذِهِ السَّرِيَّةِ لَعَلَّكَ أَنْ تُصِيبَ شَيْئًا فَأُنَفِّلَكَهُ قَالَ فَخَرَجْنَا حَتَّى جِئْنَا الْحَاضِرَ مُمْسِينَ قَالَ فَلَمَّا ذَهَبَتْ فَحْمَةُ الْعِشَاءِ بَعَثَنَا أَمِيرُنَا رَجُلَيْنِ رَجُلَيْنِ قَالَ فَأَحَطْنَا بِالْعَسْكَرِ وَقَالَ إِذَا كَبَّرْتُ وَحَمَلْتُ فَكَبِّرُوا وَاحْمِلُوا وَقَالَ حِينَ بَعَثَنَا رَجُلَيْنِ رَجُلَيْنِ لَا تَفْتَرِقَا وَلَأَسْأَلَنَّ وَاحِدًا مِنْكُمَا عَنْ خَبَرِ صَاحِبِهِ فَلَا أَجِدُهُ عِنْدَهُ وَلَا تُمْعِنُوا فِي الطَّلَبِ قَالَ فَلَمَّا أَرَدْنَا أَنْ نَحْمِلَ سَمِعْتُ رَجُلًا مِنَ الْحَاضِرِ صَرَخَ يَا خَضْرَةُ فَتَفَاءَلْتُ بِأَنَّا سَنُصِيبُ مِنْهُمْ خَضْرَةً قَالَ فَلَمَّا أَعْتَمْنَا كَبَّرَ أَمِيرُنَا وَحَمَلَ وَكَبَّرْنَا وَحَمَلْنَا قَالَ فَمَرَّ بِي رَجُلٌ فِي يَدِهِ السَّيْفُ فَاتَّبَعْتُهُ فَقَالَ لِي صَاحِبِي إِنَّ أَمِيرَنَا قَدْ عَهِدَ إِلَيْنَا أَنْ لَا نُمْعِنَ فِي الطَّلَبِ فَارْجِعْ فَلَمَّا رَأَيْتُ إِلَّا أَنْ أَتَّبِعَهُ قَالَ وَاللَّهِ لَتَرْجِعَنَّ أَوْ لَأَرْجِعَنَّ إِلَيْهِ وَلَأُخْبِرَنَّهُ أَنَّكَ أَبَيْتَ قَالَ فَقُلْتُ وَاللَّهِ لَأَتَّبِعَنَّهُ قَالَ فَاتَّبَعْتُهُ حَتَّى إِذَا دَنَوْتُ مِنْهُ رَمَيْتُهُ بِسَهْمٍ عَلَى جُرَيْدَاءِ مَتْنِهِ فَوَقَعَ فَقَالَ ادْنُ يَا مُسْلِمُ إِلَى الْجَنَّةِ فَلَمَّا رَآنِي لَا أَدْنُو إِلَيْهِ وَرَمَيْتُهُ بِسَهْمٍ آخَرَ فَأَثْخَنْتُهُ رَمَانِي بِالسَّيْفِ فَأَخْطَأَنِي وَأَخَذْتُ السَّيْفَ فَقَتَلْتُهُ وَاحْتَزَزْتُ بِهِ رَأْسَهُ وَشَدَدْنَا نَعَمًا كَثِيرَةً وَغَنَمًا قَالَ ثُمَّ انْصَرَفْنَا قَالَ فَأَصْبَحْتُ فَإِذَا بَعِيرِي مَقْطُورٌ بِهِ بَعِيرٌ عَلَيْهِ امْرَأَةٌ جَمِيلَةٌ شَابَّةٌ قَالَ فَجَعَلَتْ تَلْتَفِتُ خَلْفَهَا فَتُكَبِّرُ فَقُلْتُ لَهَا إِلَى أَيْنَ تَلْتَفِتِينَ قَالَتْ إِلَى رَجُلٍ وَاللَّهِ إِنْ كَانَ حَيًّا خَالَطَكُمْ قَالَ قُلْتُ وَظَنَنْتُ أَنَّهُ صَاحِبِي الَّذِي قَتَلْتُ قَدْ وَاللَّهِ قَتَلْتُهُ وَهَذَا سَيْفُهُ وَهُوَ مُعَلَّقٌ بِقَتَبِ الْبَعِيرِ الَّذِي أَنَا عَلَيْهِ قَالَ وَغِمْدُ السَّيْفِ لَيْسَ فِيهِ شَيْءٌ مُعَلَّقٌ بِقَتَبِ بَعِيرِهَا فَلَمَّا قُلْتُ ذَلِكَ لَهَا قَالَتْ فَدُونَكَ هَذَا الْغِمْدَ فَشِمْهُ فِيهِ إِنْ كُنْتَ صَادِقًا قَالَ فَأَخَذْتُهُ فَشِمْتُهُ فِيهِ فَطَبَقَهُ قَالَ فَلَمَّا رَأَتْ ذَلِكَ بَكَتْ قَالَ فَقَدِمْنَا عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَعْطَانِي مِنْ ذَلِكَ النَّعَمِ الَّذِي قَدِمْنَا بِهِ

(۲۴۳۷۹) حضرت عبداللہ بن ابی حدرد رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ انہوں نے ایک عورت سے شادی کی اور نبی علیہ السلام کی خدمت میں حاضر ہو کر مہر کی ادائیگی میں ان سے مدد کی درخواست کی' نبی علیہ السلام نے پوچھا تم نے اس کا مہر کیا مقرر کیا تھا؟ میں نے عرض کیا دو سو

درہم' نبی علیہ السلام نے فرمایا اگر تم اس وادی سے دراہم کنکریوں کی طرح اٹھا رہے ہوتے تب بھی تمہیں اتنا زیادہ مہر مقرر نہیں کرنا چاہیے تھا' میرے پاس تو اس وقت تمہیں دینے کے لئے کچھ نہیں ہے۔

کچھ عرصے بعد نبی علیہ السلام نے مجھے بلایا اور نجد کی طرف جانے والے ایک دستے میں شامل کر کے مجھے بھی وہاں بھیج دیا اور فرمایا کہ اس دستے کے ساتھ جاؤ' شاید تمہیں کچھ مل جائے اور وہ میں تم ہی کو انعام میں دے دوں' چنانچہ ہم لوگ روانہ ہو گئے اور شام کے وقت شہر کے قریب پہنچ گئے' جب رات کی سیاہی دور ہو گئی (اور چاندنا ہو گیا) تو ہمارے امیر نے ہمیں دو دو آدمی کر کے بھیجنا شروع کر دیا' ہم نے لشکر کو گھیر لیا' ہمارے امیر نے کہا تھا کہ جب میں تکبیر کہہ کر حملہ کروں تو تم بھی تکبیر کہہ کر حملہ کر دینا' ایک دوسرے سے جدا نہ ہونا اور میں تم میں سے ہر ایک سے اس کے ساتھی کے متعلق پوچھوں گا' یہ نہ ہو کہ وہ مجھے اپنے ساتھی کے پاس نہ ملے اور دشمن کا پیچھا کرتے ہوئے بہت زیادہ آگے نہ بڑھ جانا۔

جب ہم نے حملے کا ارادہ کیا تو میں نے شہر سے ایک آدمی کی آواز سنی جو چیخ رہا تھا اے شادابی! میں نے اس سے یہ فال لی کہ ہمیں ان کی جانب سے شادابی نصیب ہو گی' رات گہری ہوئی تو ہمارے امیر نے تکبیر کہہ کر حملہ کر دیا' اس کے پیچھے ہم نے بھی تکبیر کہتے ہوئے حملہ کر دیا' اچانک میرے پاس سے ایک آدمی گذرا جس کے ہاتھ میں تلوار تھی' میں اس کے پیچھے لپکا' تو میرا ساتھی کہنے لگا کہ ہمارے امیر نے ہمیں یہ تلقین کی تھی کہ ہم دشمن کا پیچھا کرتے ہوئے زیادہ آگے نہ بڑھیں' اس لئے واپس آ جاؤ' جب میں اس کا پیچھا کرنے سے باز نہ آیا تو اس نے کہا کہ بخدا یا تو تم واپس آ جاؤ' ورنہ میں انہیں جا کر بتا دوں گا کہ تم نے ان کی بات نہیں مانی' میں نے کہا کہ خدا کی قسم! میں اس کا پیچھا ضرور کروں گا' اور میں اس کا پیچھا کرتا رہا' حتیٰ کہ اس کے قریب پہنچ کر میں نے اس کی کمر پر ایک تیر مارا' وہ گر پڑا اور کہنے لگا اے مسلمان! جنت کے قریب آ جا' لیکن میں اس کے قریب نہیں گیا اور اسے دوسرا تیر بھی دے مارا' اور اسے ڈھیلا کر دیا' یہ دیکھ کر اس نے گھما کر اپنی تلوار مجھے دے ماری۔

لیکن اس کا نشانہ خطا گیا اور میں نے وہ تلوار پکڑ کر اسی سے اسے قتل کر دیا' اور اس کا سر قلم کر دیا' چونکہ ہمارا حملہ بڑا شدید تھا' (اس لئے دشمن بھاگ گیا) اور ہمیں بہت سے جانور اور بکریاں مال غنیمت میں ملیں' اور ہم واپس روانہ ہو گئے۔

صبح ہوئی تو میرے اونٹ کے قریب ایک دوسرا اونٹ کھڑا تھا جس پر ایک خوبصورت جوان عورت سوار تھی' وہ بار بار بڑی کثرت کے ساتھ پیچھے مڑ مڑ کر دیکھ رہی تھی' میں نے اس سے پوچھا کہ تم کسے دیکھ رہی ہو؟ اس نے کہا کہ ایک آدمی کو تلاش کر رہی ہوں' بخدا اگر وہ زندہ ہوتا تو وہ تمہیں آ پکڑتا' میں سمجھ گیا کہ یہ اسی شخص کی بات کر رہی ہے جسے میں نے قتل کیا تھا' چنانچہ میں نے اسے بتایا کہ اسے تو میں قتل کر چکا ہوں' اور اس کی تلوار یہ ہے' وہ تلوار میرے اونٹ کے پالان کے ساتھ لٹکی ہوئی تھی' جبکہ تلوار کے نیام میں جو اس کے اونٹ کے پالان کے ساتھ لٹکا ہوا تھا' کچھ نہیں تھا' جب میں نے اسے یہ بات بتائی تو وہ کہنے لگی کہ یہ نیام پکڑو اور اگر سچے ہو تو اس سے اندازہ کرو' میں نے اس کے ہاتھ سے نیام پکڑا اور دونوں کا موازنہ کیا تو وہ ایک دوسرے کے برابر نکلے' یہ دیکھ کر وہ عورت رونے لگی' اور ہم لوگ نبی علیہ السلام کے پاس واپس آ گئے' تو نبی علیہ السلام نے ان جانوروں

میں سے مجھے بھی حصہ دیا جو ہم لے کر آئے تھے۔

حَدِيثُ بِلَالٍ رضی اللہ عنہ

حضرت بلال حبشی رضی اللہ عنہ کی حدیثیں

(۲۴۳۸۰) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ فُضَيْلٍ حَدَّثَنَا عَاصِمٌ عَنْ أَبِي عُثْمَانَ قَالَ قَالَ بِلَالٌ يَا رَسُولَ اللَّهِ لَا تَسْبِقْنِي بِآمِينَ [صححه ابن خزيمة: (٥٧٣). قال ابن حجر: رجاله ثقات. ورجح الدارقطني المرسل. قال الألباني: ضعيف (ابو داود: ٩٣٧)]. [انظر: ٢٤٤١٧].

(۲۴۳۸۰) حضرت بلال رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ انہوں نے عرض کیا یا رسول اللہ! مجھے آمین کہہ لینے کا موقع دے دیا کریں۔

(۲۴۳۸۱) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنِ الْحَكَمِ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي لَيْلَى عَنْ كَعْبِ بْنِ عُجْرَةَ عَنْ بِلَالٍ قَالَ مَسَحَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى الْخُفَّيْنِ وَالْخِمَارِ [صححه مسلم (٢٧٥)، وابن خزيمة (١٨٠، و١٨٣)]. [انظر: ٢٤٤٠١].

(۲۴۳۸۱) حضرت بلال رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے موزوں اور عمامے پر مسح فرمایا۔

(۲۴۳۸۲) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنِ السَّائِبِ بْنِ عُمَرَ حَدَّثَنِي ابْنُ أَبِي مُلَيْكَةَ أَنَّ مُعَاوِيَةَ حَجَّ فَأَرْسَلَ إِلَى شَيْبَةَ بْنِ عُثْمَانَ أَنْ افْتَحْ بَابَ الْكَعْبَةِ فَقَالَ عَلَيَّ بِعَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ قَالَ فَجَاءَ ابْنُ عُمَرَ فَقَالَ لَهُ مُعَاوِيَةُ هَلْ بَلَغَكَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَّى فِي الْكَعْبَةِ فَقَالَ نَعَمْ دَخَلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْكَعْبَةَ فَتَأَخَّرَ خُرُوجُهُ فَوَجَدْتُ شَيْئًا فَذَهَبْتُ ثُمَّ جِئْتُ سَرِيعًا فَوَجَدْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَارِجًا فَسَأَلْتُ بِلَالَ بْنَ رَبَاحٍ هَلْ صَلَّى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الْكَعْبَةِ قَالَ نَعَمْ رَكَعَ رَكْعَتَيْنِ بَيْنَ السَّارِيَتَيْنِ [قال الألباني: صحيح (النسائي: ٥/٢١٧)]. [راجع: ٥٤٤٩].

(۲۴۳۸۲) عبداللہ بن ابی ملیکہ کہتے ہیں کہ حضرت امیر معاویہ رضی اللہ عنہ ایک مرتبہ مکہ مکرمہ آئے تو بیت اللہ کے اندر تشریف لے گئے، اور حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما کے پاس یہ پیغام بھیجا کہ نبی علیہ السلام نے بیت اللہ کے اندر کس حصے میں نماز پڑھی تھی؟ انہوں نے بتایا کہ نبی علیہ السلام بیت اللہ میں داخل ہوئے تو باہر نکلنے میں کافی تاخیر کر دی، مجھے کوئی ضرورت محسوس ہوئی تو میں چلا گیا، پھر جلدی سے واپس آیا تو دیکھا کہ نبی علیہ السلام باہر آ چکے ہیں، میں نے حضرت بلال رضی اللہ عنہ سے پوچھا کہ نبی علیہ السلام نے خانۂ کعبہ میں نماز پڑھی ہے؟ انہوں نے بتایا ہاں! دو ستونوں کے درمیان نماز پڑھی ہے۔

(۲۴۳۸۳) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قُلْتُ لِبِلَالٍ كَيْفَ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَرُدُّ عَلَيْهِمْ حِينَ كَانُوا يُسَلِّمُونَ عَلَيْهِ فِي الصَّلَاةِ قَالَ كَانَ يُشِيرُ بِيَدِهِ [قال الترمذي: حسن

صحيح. قال الألباني: صحيح (ابو داود: ۹۲۷، الترمذي: ۳٦۸). قال شعيب: صحيح وهذا اسناد حسن في المتابعات والشواهد].

(۲۴۳۸۳) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے حضرت بلال رضی اللہ عنہ سے پوچھا کہ اگر لوگ نبی علیہ السلام کو نماز کی حالت میں ہی سلام کر دیتے تو نبی علیہ السلام انہیں کیسے جواب دیتے تھے؟ انہوں نے فرمایا کہ اپنے دست مبارک سے اشارہ فرما دیا کرتے تھے۔

(۲٤۲۸٤) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ قَيْسِ بْنِ مُسْلِمٍ عَنْ طَارِقِ بْنِ شِهَابٍ عَنْ بِلَالٍ قَالَ لَمْ يَكُنْ يُنْهَى عَنِ الصَّلَاةِ إِلَّا عِنْدَ طُلُوعِ الشَّمْسِ فَإِنَّهَا تَطْلُعُ بَيْنَ قَرْنَيْ الشَّيْطَانِ [اخرجه الطيالسي (۱۱۱۲). قال شعيب: اسناده صحيح].

(۲۴۳۸۴) حضرت بلال رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نوافل کی ممانعت صرف طلوع آفتاب کے وقت ہوا کرتی تھی کیونکہ سورج شیطان کے دو سینگوں کے درمیان طلوع ہوتا ہے۔

(۲٤۲۸٥) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَلَاءِ وَمُحَمَّدُ بْنُ يَزِيدَ عَنْ أَبِي الْعَلَاءِ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ شَهْرِ بْنِ حَوْشَبٍ عَنْ بِلَالٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَفْطَرَ الْحَاجِمُ وَالْمَحْجُومُ [اخرجه النسائي في الكبرى (٤١٥٦). قال شعيب: صحيح لغيره وهذا اسناد ضعيف].

(۲۴۳۸۵) حضرت بلال رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا سینگی لگانے اور لگوانے والے دونوں کا روزہ ٹوٹ جاتا ہے۔

(۲٤۲۸٦) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ آدَمَ وَأَبُو أَحْمَدَ قَالَا حَدَّثَنَا إِسْرَائِيلُ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَعْقِلٍ الْمُزَنِيِّ عَنْ بِلَالٍ قَالَ أَتَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أُوذِنُهُ بِالصَّلَاةِ قَالَ أَبُو أَحْمَدَ وَهُوَ يُرِيدُ الصِّيَامَ فَدَعَا بِقَدَحٍ فَشَرِبَ وَسَقَانِي ثُمَّ خَرَجَ إِلَى الْمَسْجِدِ لِلصَّلَاةِ فَقَامَ يُصَلِّي بِغَيْرِ وُضُوءٍ يُرِيدُ الصَّوْمَ [انظر: ۲٤۲۹۲]

(۲۴۳۸٦) حضرت بلال رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ میں نماز کی اطلاع دینے کے لئے بارگاہ رسالت میں حاضر ہوا (نبی علیہ السلام کا ارادہ روزہ رکھنے کا تھا) نبی علیہ السلام نے ایک پیالہ منگوایا' خود بھی اس کا پانی نوش فرمایا اور مجھے بھی پلایا پھر نماز کے لئے مسجد تشریف لے آئے اور تازہ وضو کیے بغیر نماز پڑھادی۔

(۲٤۲۸۷) حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ دَاوُدَ حَدَّثَنَا ابْنُ لَهِيعَةَ عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي حَبِيبٍ عَنْ أَبِي الْخَيْرِ عَنِ الصُّنَابِحِيِّ عَنْ بِلَالٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَيْلَةُ الْقَدْرِ لَيْلَةُ أَرْبَعٍ وَعِشْرِينَ

(۲۴۳۸۷) حضرت بلال رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا شب قدر ماہ رمضان کی ۲۴ ویں شب ہوتی ہے۔

(۲٤۲۸۸) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ وَعَبْدُ الرَّزَّاقِ قَالَا أَنْبَأَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي أَبُو بَكْرِ بْنُ حَفْصِ بْنِ عُمَرَ أَخْبَرَنِي أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِي عَبْدِ اللَّهِ أَنَّهُ سَمِعَ عَبْدَ الرَّحْمَنِ بْنَ عَوْفٍ يَسْأَلُ بِلَالًا كَيْفَ مَسَحَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى الْخُفَّيْنِ قَالَ تَبَرَّزَ ثُمَّ دَعَا بِمِطْهَرَةٍ أَيْ إِدَاوَةٍ فَغَسَلَ وَجْهَهُ وَيَدَيْهِ ثُمَّ مَسَحَ عَلَى خُفَّيْهِ

وَعَلَى خِمَارِ الْعِمَامَةِ قَالَ عَبْدُ الرَّزَّاقِ ثُمَّ دَعَا بِمِطْهَرَةٍ بِالْإِدَاوَةِ [انظر: ٢٤٤٠٠]. [اخرجه عبدالرزاق (٧٣٤).
قال شعيب: صحيح وهذا اسناد ضعيف].

(۲۴۳۸۸) حضرت عبدالرحمٰن بن عوف رضی اللہ عنہ نے ایک مرتبہ حضرت بلال رضی اللہ عنہ سے پوچھا کہ نبی علیہ السلام موزوں پر مسح کس طرح فرماتے تھے؟ انہوں نے فرمایا کہ نبی علیہ السلام باہر تشریف لا کر پانی کا برتن منگواتے اور اپنا رخ انور اور دونوں مبارک ہاتھ دھوتے پھر موزوں اور کور عمامہ پر مسح فرماتے تھے۔

(٢٤٣٨٩) حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ سَعِيدٍ أَنْبَأَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَاشِدٍ قَالَ سَمِعْتُ مَكْحُولًا يُحَدِّثُ عَنْ نُعَيْمِ بْنِ خِمَارٍ عَنْ بِلَالٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ امْسَحُوا عَلَى الْخُفَّيْنِ وَالْخِمَارِ [اخرجه عبدالرزاق (٧٣٧).
قال شعيب: من فعله وهذا اسناد قوى]. [انظر: ٢٤٣٩٠، ٢٤٣٩٣، ٢٤٤٠٥].

(۲۴۳۸۹) حضرت بلال رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا موزوں اور عمامے پر مسح کر لیا کرو۔

(٢٤٣٩٠) حَدَّثَنَا أَبُو سَعِيدٍ مَوْلَى بَنِي هَاشِمٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَاشِدٍ حَدَّثَنَا مَكْحُولٌ عَنْ نُعَيْمِ بْنِ خِمَارٍ عَنْ بِلَالٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ امْسَحُوا عَلَى الْخُفَّيْنِ وَالْخِمَارِ [راجع: ٢٤٣٨٩].

(۲۴۳۹۰) حضرت بلال رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا موزوں اور عمامے پر مسح کر لیا کرو۔

(٢٤٣٩١) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَخَلَ الْكَعْبَةَ وَعُثْمَانُ بْنُ طَلْحَةَ وَأُسَامَةُ بْنُ زَيْدٍ وَبِلَالٌ قَدْ غَلَقَهَا فَلَمَّا خَرَجَ سَأَلْتُ بِلَالًا مَاذَا صَنَعَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ تَرَكَ عَمُودَيْنِ عَنْ يَمِينِهِ وَعَمُودًا عَنْ يَسَارِهِ وَثَلَاثَةَ أَعْمِدَةٍ خَلْفَهُ ثُمَّ صَلَّى بَيْنَهُ وَبَيْنَ الْقِبْلَةِ ثَلَاثَةُ أَذْرُعٍ [راجع: ٤٤٦٤].

(۲۴۳۹۱) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام ایک مرتبہ بیت اللہ میں داخل ہوئے، اس وقت نبی علیہ السلام کے ساتھ حضرت فضل بن عباس رضی اللہ عنہ، اسامہ بن زید رضی اللہ عنہ، عثمان بن طلحہ رضی اللہ عنہ اور حضرت بلال رضی اللہ عنہ تھے، نبی علیہ السلام کے حکم پر حضرت بلال رضی اللہ عنہ نے دروازہ بند کر دیا، اور جب تک اللہ کو منظور تھا اس کے اندر رہے، پھر نبی علیہ السلام باہر تشریف لائے تو سب سے پہلے حضرت بلال رضی اللہ عنہ سے میں نے ملاقات کی اور ان سے پوچھا کہ نبی علیہ السلام نے کہاں نماز پڑھی؟ انہوں نے بتایا کہ نبی علیہ السلام نے دو ستون اپنی دائیں جانب اور ایک بائیں جانب اور تین اپنے پیچھے چھوڑ کر نماز پڑھی، اس وقت نبی علیہ السلام اور دیوار قبلہ کے درمیان تین گز کا فاصلہ تھا۔

(٢٤٣٩٢) حَدَّثَنَا حُسَيْنُ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا إِسْرَائِيلُ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَعْقِلٍ عَنْ بِلَالٍ قَالَ أَتَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أُوذِنُهُ بِالصَّلَاةِ وَهُوَ يُرِيدُ الصِّيَامَ فَشَرِبَ ثُمَّ نَاوَلَنِي وَخَرَجَ إِلَى الصَّلَاةِ [راجع: ٢٤٣٨٦].

(۲۴۳۹۲) حضرت بلال رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ میں نماز کی اطلاع دینے کے لئے بارگاہ رسالت میں حاضر ہوا

(نبی علیہ السلام کا ارادہ روزہ رکھنے کا تھا) نبی علیہ السلام نے ایک پیالہ منگوایا' خود بھی اس کا پانی نوش فرمایا اور مجھے بھی پلایا پھر نماز کے لئے مسجد تشریف لے آئے اور تازہ وضو کیے بغیر نماز پڑھادی۔

(۲٤۳۹۳) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَاشِدٍ أَخْبَرَنِي مَكْحُولٌ أَنَّ نُعَيْمَ بْنَ خِمَارٍ عَنْ بِلَالٍ أَخْبَرَهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ امْسَحُوا عَلَى الْخُفَّيْنِ وَالْخِمَارِ [راجع: ٢٤٣٨٩].

(۲۴۳۹۳) حضرت بلال رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا موزوں اور عمامے پر مسح کر لیا کرو۔

(۲٤۳۹٤) حَدَّثَنَا رَوْحٌ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ سَعْدٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَبِي مُلَيْكَةَ حَدَّثَنِي ابْنُ عُمَرَ قَالَ لَمَّا كَانَ يَوْمُ الْفَتْحِ قَضَوْا طَوَافَهُمْ بِالْبَيْتِ وَبِالصَّفَا وَالْمَرْوَةِ ثُمَّ إِنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَخَلَ الْبَيْتَ فَغَفَلَ عَنْهُ ابْنُ عُمَرَ فَلَمَّا أُنْبِئَ بِدُخُولِهِ أَقْبَلَ يَرْكَبُ أَعْنَاقَ الرِّجَالِ فَدَخَلَ يَقْتَدِي بِالنَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَيْفَ يُصَلِّي فَتَلَقَّاهُ عِنْدَ الْبَابِ خَارِجًا فَسَأَلَ بِلَالًا الْمُؤَذِّنَ كَيْفَ صَنَعَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حِينَ دَخَلَ الْكَعْبَةَ قَالَ صَلَّى رَكْعَتَيْنِ حِيَالَ وَجْهِهِ ثُمَّ دَعَا اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ سَاعَةً ثُمَّ خَرَجَ [راجع: ٢٤٣٨٢].

(۲۴۳۹۴) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ فتح مکہ کے دن جب لوگ طواف اور سعی کر چکے تو نبی علیہ السلام بیت اللہ میں داخل ہو گئے، حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما کو اس کا علم نہ ہو سکا، جب انہیں اس کی خبر ملی تو وہ لوگوں کی گردنوں پر سوار ہوتے ہوئے نبی علیہ السلام کی اقتداء میں اندر داخل ہونے لگے تو نبی علیہ السلام سے ان کا آمنا سامنا اس وقت ہوا جب نبی علیہ السلام باہر آ چکے تھے، انہوں نے حضرت بلال رضی اللہ عنہ سے پوچھا کہ خانہ کعبہ میں داخل ہو کر نبی علیہ السلام نے کیا کیا؟ انہوں نے بتایا کہ نبی علیہ السلام نے سامنے کا رخ کر کے دو رکعتیں پڑھیں، پھر کچھ دیر دعاء کر کے باہر نکل آئے۔

(۲٤۳۹٥) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ وَمُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَا حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنِ الْحَكَمِ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي لَيْلَى قَالَ ابْنُ جَعْفَرٍ فِي حَدِيثِهِ قَالَ سَمِعْتُ ابْنَ أَبِي لَيْلَى وَعَبْدُ الرَّزَّاقِ أَنْبَأَنَا سُفْيَانُ عَنِ الْحَكَمِ عَنِ ابْنِ أَبِي لَيْلَى عَنْ بِلَالٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَسَحَ عَلَى الْخُفَّيْنِ وَالْخِمَارِ [قال الألباني: صحيح (النسائي: ١/٧٦). قال شعيب: صحيح رجاله ثقات فيه انقطاع] [انظر: ٢٤٤٠٨، ٢٤٤١٣، ٢٤٤١٥].

(۲۴۳۹۵) حضرت بلال رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے موزوں اور عمامے پر مسح فرمایا۔

(۲٤۳۹٦) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا السَّائِبُ بْنُ عُمَرَ وَمُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ أَنْبَأَنَا السَّائِبُ بْنُ عُمَرَ عَنْ أَبِي مُلَيْكَةَ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ سَأَلْتُ بِلَالَ بْنَ رَبَاحٍ أَيْنَ صَلَّى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حِينَ دَخَلَ الْكَعْبَةَ قَالَ بَيْنَ السَّارِيَتَيْنِ وَقَالَ ابْنُ بَكْرٍ سَجْدَتَيْنِ [راجع: ٢٤٣٨٢].

(۲۴۳۹۶) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ میں نے حضرت بلال رضی اللہ عنہ سے پوچھا کہ نبی علیہ السلام نے خانہ کعبہ میں داخل ہو کر کہاں نماز پڑھی تھی؟ انہوں نے بتایا دو ستونوں کے درمیان (اور اس وقت نبی علیہ السلام اور دیوار کے درمیان تین گز کا فاصلہ تھا۔

(۲٤٣٩٧) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ هِشَامِ بْنِ سَعْدٍ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ سَأَلْتُ بِلَالًا أَيْنَ صَلَّى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حِينَ دَخَلَ الْكَعْبَةَ قَالَ كَانَ بَيْنَهُ وَبَيْنَ الْجِدَارِ ثَلَاثَةُ أَذْرُعٍ [راجع: ٤٤٦٤].

(۲۴۳۹۷) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ میں نے حضرت بلال رضی اللہ عنہ سے پوچھا کہ نبی علیہ السلام نے خانہ کعبہ میں داخل ہو کر کہاں نماز پڑھی تھی؟ انہوں نے بتایا دوستونوں کے درمیان (اور اس وقت نبی علیہ السلام اور دیوار کے درمیان تین گز کا فاصلہ تھا۔

(۲٤٣٩٨) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ بُرْقَانَ عَنْ شَدَّادٍ مَوْلَى عِيَاضِ بْنِ عَامِرٍ عَنْ بِلَالٍ أَنَّهُ جَاءَ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُؤْذِنُهُ بِالصَّلَاةِ فَوَجَدَهُ يَتَسَحَّرُ فِي مَسْجِدِ بَيْتِهِ

(۲۴۳۹۸) حضرت بلال رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ میں نماز کی اطلاع دینے کے لئے بارگاہ رسالت میں حاضر ہوا تو نبی علیہ السلام کو گھر کی مسجد میں سحری کرتے ہوئے پایا۔

(۲٤٣٩٩) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ عَنِ الْجُرَيْرِيِّ عَنْ أَبِي الْوَرْدِ بْنِ ثُمَامَةَ عَنْ عَمْرِو بْنِ مِرْدَاسٍ قَالَ أَتَيْتُ الشَّامَ آتِيَةً فَإِذَا رَجُلٌ غَلِيظُ الشَّفَتَيْنِ أَوْ قَالَ ضَخْمُ الشَّفَتَيْنِ وَالْأَنْفِ إِذَا بَيْنَ يَدَيْهِ سِلَاحٌ فَسَأَلُوهُ وَهُوَ يَقُولُ يَا أَيُّهَا النَّاسُ خُذُوا مِنْ هَذَا السِّلَاحِ وَاسْتَصْلِحُوهُ وَجَاهِدُوا فِي سَبِيلِ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قُلْتُ مَنْ هَذَا قَالُوا بِلَالٌ

(۲۴۳۹۹) عمرو بن مرداس کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ میں شام آیا تو وہاں ایک آدمی نظر آیا جس کے ہونٹ بہت موٹے تھے اور اس کے سامنے اسلحہ تھا' لوگ اس سے پوچھ رہے تھے اور وہ کہہ رہا تھا کہ لوگو! یہ اسلحہ پکڑو اور اس سے اصلاح کا کام لو اور اس کے ذریعے راہ خدا میں جہاد کرو' یہ بات نبی علیہ السلام نے فرمائی ہے' میں نے لوگوں سے پوچھا کہ یہ کون ہیں؟ تو انہوں نے بتایا کہ یہ حضرت بلال رضی اللہ عنہ ہیں۔

(۲٤٤٠٠) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ حَفْصٍ عَنْ أَبِي عَبْدِ اللَّهِ عَنْ أَبِي عَبْدِ الرَّحْمَنِ قَالَ كُنْتُ قَاعِدًا مَعَ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَوْفٍ فَمَرَّ بِلَالٌ فَسَأَلَهُ عَنِ الْمَسْحِ عَلَى الْخُفَّيْنِ فَقَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقْضِي حَاجَتَهُ فَآتِيهِ بِالْمَاءِ فَيَتَوَضَّأُ وَيَمْسَحُ عَلَى الْعِمَامَةِ وَعَلَى الْخُفَّيْنِ [صححه الحاكم (١/ ١٧٠). قال الألباني: صحيح (ابو داود: ١٥٣) قال شعيب: صحيح اسناده ضعيف]. [راجع: ٢٤٣٨٨]

(۲۴۴۰۰) حضرت عبدالرحمن بن عوف رضی اللہ عنہ نے ایک مرتبہ حضرت بلال رضی اللہ عنہ سے پوچھا کہ نبی علیہ السلام موزوں پر مسح کس طرح فرماتے تھے؟ انہوں نے فرمایا کہ نبی علیہ السلام باہر تشریف لا کر پانی کا برتن منگواتے اور اپنا رخ انور اور دونوں مبارک ہاتھ دھوتے' پھر موزوں اور کور عمامہ پر مسح فرماتے تھے۔

(۲٤٤٠١) حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ أَنْبَأَنَا الْأَعْمَشُ عَنِ الْحَكَمِ بْنِ عُتَيْبَةَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي لَيْلَى عَنْ كَعْبِ بْنِ عُجْرَةَ عَنْ بِلَالٍ رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَمْسَحُ عَلَى الْخُفَّيْنِ وَالْخِمَارِ [راجع: ٢٤٣٨١].

(۲۴۴۰۱) حضرت بلال رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے دیکھا ہے کہ نبی علیہ السلام نے موزوں اور عمامے پر مسح فرمایا۔

(۲٤٤٠٢) حَدَّثَنَا مَرْوَانُ بْنُ شُجَاعٍ حَدَّثَنِي خُصَيْفٌ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّهُ سَأَلَ بِلَالًا فَأَخْبَرَهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَكَعَ رَكْعَتَيْنِ جَعَلَ الْأُسْطُوَانَةَ عَنْ يَمِينِهِ وَتَقَدَّمَ قَلِيلًا وَجَعَلَ الْمَقَامَ خَلْفَ ظَهْرِهِ [انظر: ٢٤٤٠٤].

(۲۴۴۰۲) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما نے حضرت بلال رضی اللہ عنہ سے پوچھا تو انہوں نے بتایا کہ نبی علیہ السلام نے خانہ کعبہ کے اندر دو رکعتیں پڑھی تھیں' ستون کو اپنی دائیں جانب رکھ کر' تھوڑا سا آگے بڑھ کر اور مقام ابراہیم کو اپنی پشت پر رکھ کر۔

(۲٤٤٠٣) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ حَدَّثَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ وَابْنُ بَكْرٍ أَنْبَأَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ أَنْبَأَنَا عَمْرُو بْنُ دِينَارٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّهُ أَخْبَرَهُ عَنْ بِلَالٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَّى فِيهِ رَكْعَتَيْنِ [قال شعيب: اسناده صحيح].

(۲۴۴۰۳) حضرت بلال رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے خانہ کعبہ کے اندر دو رکعتیں پڑھی تھیں۔

(۲٤٤٠٤) حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا سَيْفُ بْنُ سُلَيْمَانَ قَالَ سَمِعْتُ مُجَاهِدًا قَالَ أُتِيَ ابْنُ عُمَرَ وَهُوَ فِي مَنْزِلِهِ فَقِيلَ لَهُ إِنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدْ دَخَلَ الْكَعْبَةَ قَالَ فَأَقْبَلْتُ قَالَ فَأَجِدُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدْ خَرَجَ وَأَجِدُ بِلَالًا قَائِمًا بَيْنَ الْبَابَيْنِ فَقُلْتُ يَا بِلَالُ هَلْ صَلَّى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الْكَعْبَةِ قَالَ نَعَمْ رَكَعَ رَكْعَتَيْنِ بَيْنَ هَاتَيْنِ السَّارِيَتَيْنِ وَأَشَارَ إِلَى السَّارِيَتَيْنِ اللَّتَيْنِ عَلَى يَسَارِكَ إِذَا دَخَلْتَ قَالَ ثُمَّ خَرَجَ فَصَلَّى فِي وَجْهِ الْكَعْبَةِ رَكْعَتَيْنِ [صححه البخاري (٣٩٧)، وابن خزيمة: (٣٠١٦)]. [راجع: ٢٤٤٠٢].

(۲۴۴۰۴) عبداللہ بن ابی ملیکہ کہتے ہیں کہ حضرت امیر معاویہ رضی اللہ عنہ ایک مرتبہ مکہ مکرمہ آئے تو بیت اللہ کے اندر تشریف لے گئے، اور حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما کے پاس یہ پیغام بھیجا کہ نبی علیہ السلام نے بیت اللہ کے اندر کس حصے میں نماز پڑھی تھی؟ انہوں نے بتایا کہ نبی علیہ السلام بیت اللہ میں داخل ہوئے تو باہر نکلنے میں کافی تاخیر کر دی، مجھے کوئی ضرورت محسوس ہوئی تو میں چلا گیا، پھر جلدی سے واپس آیا تو دیکھا کہ نبی علیہ السلام باہر آ چکے ہیں، میں نے حضرت بلال رضی اللہ عنہ سے پوچھا کہ نبی علیہ السلام نے خانہ کعبہ میں نماز پڑھی ہے؟ انہوں نے بتایا ہاں! دو ستونوں کے درمیان نماز پڑھی ہے۔

(۲٤٤٠٥) حَدَّثَنَا هَاشِمُ بْنُ الْقَاسِمِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَاشِدٍ عَنْ مَكْحُولٍ عَنْ نُعَيْمِ بْنِ خِمَارٍ عَنْ بِلَالٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ امْسَحُوا عَلَى الْخُفَّيْنِ وَالْخِمَارِ [راجع: ٢٤٣٨٩].

(۲۴۴۰۵) حضرت بلال رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا موزوں اور عمامے پر مسح کر لیا کرو۔

(۲٤٤٠٦) حَدَّثَنَا هَاشِمُ بْنُ الْقَاسِمِ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ سَعِيدِ بْنِ عَمْرِو بْنِ سَعِيدِ بْنِ الْعَاصِ عَنْ سَعِيدٍ يَعْنِي أَبَاهُ قَالَ اعْتَمَرَ مُعَاوِيَةُ فَدَخَلَ الْبَيْتَ فَأَرْسَلَ إِلَى ابْنِ عُمَرَ وَجَلَسَ يَنْتَظِرُهُ حَتَّى جَاءَهُ فَقَالَ أَيْنَ صَلَّى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ دَخَلَ الْبَيْتَ قَالَ مَا كُنْتُ مَعَهُ وَلَكِنِّي دَخَلْتُ بَعْدَ أَنْ أَرَادَ الْخُرُوجَ فَلَقِيتُ

بِلَالًا فَسَأَلْتُهُ أَيْنَ صَلَّى فَأَخْبَرَنِي أَنَّهُ صَلَّى بَيْنَ الْأُسْطُوَانَتَيْنِ فَقَامَ مُعَاوِيَةُ فَصَلَّى بَيْنَهُمَا

(۲۴۴۰۶) عبداللہ بن ابی ملیکہ کہتے ہیں کہ حضرت امیر معاویہ رضی اللہ عنہ ایک مرتبہ مکہ مکرمہ آئے تو بیت اللہ کے اندر تشریف لے گئے، اور حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما کے پاس یہ پیغام بھیجا کہ نبی علیہ السلام نے بیت اللہ کے اندر کس حصے میں نماز پڑھی تھی؟ انہوں نے بتایا کہ نبی علیہ السلام بیت اللہ میں داخل ہوئے تو باہر نکلنے میں کافی تاخیر کر دی، مجھے کوئی ضرورت محسوس ہوئی تو میں چلا گیا، پھر جلدی سے واپس آیا تو دیکھا کہ نبی علیہ السلام باہر آچکے ہیں، میں نے حضرت بلال رضی اللہ عنہ سے پوچھا کہ نبی علیہ السلام نے خانہ کعبہ میں نماز پڑھی ہے؟ انہوں نے بتایا ہاں! دو ستونوں کے درمیان نماز پڑھی ہے۔

(۲٤٤۰۷) حَدَّثَنَا أَبُو الْمُغِيرَةِ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْعَلَاءِ حَدَّثَنِي أَبُو زِيَادٍ عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ زِيَادٍ الْكِنْدِيُّ عَنْ بِلَالٍ أَنَّهُ حَدَّثَهُ أَنَّهُ أَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُؤْذِنُهُ بِصَلَاةِ الْغَدَاةِ فَشَغَلَتْ عَائِشَةُ بِلَالًا بِأَمْرٍ سَأَلَتْهُ عَنْهُ حَتَّى فَضَحَهُ الصُّبْحُ وَأَصْبَحَ جِدًّا قَالَ فَقَامَ بِلَالٌ فَآذَنَهُ بِالصَّلَاةِ وَتَابَعَ بَيْنَ أَذَانِهِ فَلَمْ يَخْرُجْ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَمَّا خَرَجَ فَصَلَّى بِالنَّاسِ أَخْبَرَهُ أَنَّ عَائِشَةَ شَغَلَتْهُ بِأَمْرٍ سَأَلَتْهُ عَنْهُ حَتَّى أَصْبَحَ جِدًّا ثُمَّ إِنَّهُ أَبْطَأَ عَلَيْهِ بِالْخُرُوجِ فَقَالَ إِنِّي رَكَعْتُ رَكْعَتَيْ الْفَجْرِ قَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّكَ قَدْ أَصْبَحْتَ جِدًّا قَالَ لَوْ أَصْبَحْتُ أَكْثَرَ مِمَّا أَصْبَحْتُ فَرَكَعْتُهُمَا وَأَحْسَنْتُهُمَا وَأَجْمَلْتُهُمَا [قال الألباني: صحيح (أبو داود: ۱۲۵۷). قال شعيب: رجاله ثقات الا انه منقطع].

(۲۴۴۰۷) حضرت بلال رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ وہ نبی علیہ السلام کو نماز فجر کی اطلاع دینے کے لئے آئے تو حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے انہیں کچھ پوچھنے میں الجھا دیا' حتیٰ کہ روشنی ہونے لگی اور خوب روشنی پھیل گئی' حضرت بلال رضی اللہ عنہ اٹھ کر نبی علیہ السلام کو نماز کی اطلاع دینے گئے' اور مسلسل مطلع کرتے رہے' لیکن نبی علیہ السلام باہر تشریف نہ لائے' تھوڑی دیر بعد خود ہی نبی علیہ السلام باہر آئے اور لوگوں کو نماز پڑھائی' پھر حضرت بلال رضی اللہ عنہ نے نبی علیہ السلام کو بتایا کہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا ان سے کچھ پوچھنے لگی تھیں جس کی وجہ سے صبح ہونے لگی تھی' پھر آپ نے بھی باہر تشریف لانے میں تاخیر فرمائی' نبی علیہ السلام نے فرمایا کہ میں فجر کی سنتیں پڑھ رہا تھا' انہوں نے عرض کیا یا رسول اللہ! اس وقت تو صبح خوب روشن ہو گئی تھی' نبی علیہ السلام نے فرمایا اگر اس سے بھی زیادہ روشنی پھیل جاتی تب بھی میں انہیں خوب سنوار کر اور خوبصورت کر کے ضرور پڑھتا۔

(۲٤٤۰۸) حَدَّثَنَا عَبْدُ الْجَبَّارِ بْنُ مُحَمَّدٍ الْخَطَّابِيُّ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَبِي أُنَيْسَةَ عَنِ الْحَكَمِ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي لَيْلَى عَنْ بِلَالٍ قَالَ وَرَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَمْسَحُ عَلَى الْخُفَّيْنِ وَالْخِمَارِ [راجع: ۲٤۳۹۵].

(۲۴۴۰۸) حضرت بلال رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے دیکھا ہے کہ نبی علیہ السلام نے موزوں اور عمامے پر مسح فرمایا۔

(۲٤٤۰۹) حَدَّثَنَا حَسَنُ بْنُ الرَّبِيعِ وَأَبُو أَحْمَدَ قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو إِسْرَائِيلَ قَالَ أَبُو أَحْمَدَ فِي حَدِيثِهِ حَدَّثَنَا الْحَكَمُ عَنْ

عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي لَيْلَى عَنْ بِلَالٍ قَالَ أَمَرَنِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ لَا أُثَوِّبَ فِي شَيْءٍ مِنْ الصَّلَاةِ إِلَّا صَلَاةَ الْفَجْرِ وَقَالَ أَبُو أَحْمَدَ فِي حَدِيثِهِ قَالَ لِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا أَذَّنْتَ فَلَا تُثَوِّبْ [هذا اسناد ضعيف. قال الألباني: ضعيف (ابن ماجة: ۷۱۵، الترمذي: ۱۹۸). قال شعيب: حسن بمجموع طرقه وشواهده]. [انظر ما بعده].

(۲۴۴۰۹) حضرت بلال رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے مجھے حکم دے رکھا تھا کہ نماز فجر کے علاوہ کسی اور نماز میں اذان کے بعد نماز کھڑی ہونے کی اطلاع نہ دیا کروں۔

(۲۴۴۱۰) حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَاصِمٍ عَنْ أَبِي زَيْدٍ عَطَاءِ بْنِ السَّائِبِ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي لَيْلَى عَنْ بِلَالٍ قَالَ أَمَرَنِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ لَا أُثَوِّبَ إِلَّا فِي الْفَجْرِ [راجع ما قبله].

(۲۴۴۱۰) حضرت بلال رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے مجھے حکم دے رکھا تھا کہ نماز فجر کے علاوہ کسی اور نماز میں اذان کے بعد نماز کھڑی ہونے کی اطلاع نہ دیا کروں۔

(۲۴۴۱۱) حَدَّثَنَا أَبُو قَطَنٍ قَالَ ذَكَرَ رَجُلٌ لِشُعْبَةَ الْحَكَمُ عَنْ ابْنِ أَبِي لَيْلَى عَنْ بِلَالٍ فَأَمَرَنِي أَنْ أُثَوِّبَ فِي الْفَجْرِ وَنَهَانِي عَنْ الْعِشَاءِ فَقَالَ شُعْبَةُ وَاللَّهِ مَا ذَكَرَ ابْنَ أَبِي لَيْلَى وَلَا ذَكَرَ إِلَّا إِسْنَادًا ضَعِيفًا قَالَ أَظُنُّ شُعْبَةَ قَالَ كُنْتُ أُرَاهُ رَوَاهُ عَنْ عِمْرَانَ بْنِ مُسْلِمٍ

(۲۴۴۱۱) حضرت بلال رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے مجھے حکم دے رکھا تھا کہ نماز فجر کے علاوہ کسی اور نماز میں اذان کے بعد نماز کھڑی ہونے کی اطلاع نہ دیا کروں۔

(۲۴۴۱۲) حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ بْنُ عَمْرٍو وَيَحْيَى بْنُ أَبِي بُكَيْرٍ قَالَا حَدَّثَنَا زَائِدَةُ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنِ الْحَكَمِ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي لَيْلَى عَنِ الْبَرَاءِ عَنْ بِلَالٍ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَمْسَحُ عَلَى الْخُفَّيْنِ

(۲۴۴۱۲) حضرت بلال رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے موزوں پر مسح فرمایا۔

(۲۴۴۱۳) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَنْبَأَنَا سُفْيَانُ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنِ الْحَكَمِ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي لَيْلَى عَنْ بِلَالٍ قَالَ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَمْسَحُ عَلَى الْخُفَّيْنِ وَعَلَى الْخِمَارِ [راجع: ۲۴۳۹۵].

(۲۴۴۱۳) حضرت بلال رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے موزوں اور عمامے پر مسح فرمایا۔

(۲۴۴۱۴) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ يَعْنِي ابْنَ سَلَمَةَ حَدَّثَنَا أَيُّوبُ عَنْ أَبِي قِلَابَةَ عَنْ أَبِي إِدْرِيسَ عَنْ بِلَالٍ قَالَ رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَمْسَحُ عَلَى الْمُوقَيْنِ وَالْخِمَارِ [صححه ابن خزيمة (۱۸۹). قال شعيب: صحيح].

(۲۴۴۱۴) حضرت بلال رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے موزوں اور عمامے پر مسح فرمایا۔

(۲٤٤١٥) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ أَنْبَأَنِي الْحَكَمُ قَالَ سَمِعْتُ ابْنَ أَبِي لَيْلَى عَنْ بِلَالٍ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَمْسَحُ عَلَى الْخُفَّيْنِ وَالْخِمَارِ [راجع: ٢٤٣٩٥].

(۲۴۴۱۵) حضرت بلال رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے موزوں اور عمامے پر مسح فرمایا۔

(۲٤٤١٦) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ دِينَارٍ أَنَّ ابْنَ عُمَرَ حَدَّثَ عَنْ بِلَالٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَّى فِي الْبَيْتِ قَالَ وَكَانَ ابْنُ عَبَّاسٍ يَقُولُ لَمْ يُصَلِّ فِيهِ وَلَكِنَّهُ كَبَّرَ فِي نَوَاحِيهِ

[صححه ابن خزيمة (٣٠٠٨). قال الألباني: صحيح (الترمذي: ٨٧٤)].

(۲۴۴۱۶) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ نے حضرت بلال رضی اللہ عنہ سے نقل کیا ہے کہ نبی علیہ السلام نے بیت اللہ میں نماز پڑھی ہے جبکہ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ فرماتے تھے کہ نبی علیہ السلام نے بیت اللہ میں نماز نہیں پڑھی بلکہ اس کے کونوں میں تکبیر کہی ہے۔

(۲٤٤١٧) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَاصِمٍ الْأَحْوَلِ قَالَ شُعْبَةُ كَتَبَ أَبِي عَنْ أَبِي عُثْمَانَ قَالَ قَالَ بِلَالٌ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَسْبِقْنِي بِآمِينَ [راجع: ٢٤٣٨٠].

(۲۴۴۱۷) حضرت بلال رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ انہوں نے عرض کیا یا رسول اللہ! مجھے آمین کہنے کا موقع دے دیا کریں۔

(۲٤٤١٨) حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ يُوسُفَ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي رَوَّادٍ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ صَعِدَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْبَيْتَ وَبِلَالٌ خَلْفَهُ قَالَ وَكُنْتُ شَابًّا فَصَعِدْتُ فَاسْتَقْبَلَنِي بِلَالٌ فَقُلْتُ مَا صَنَعَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هَاهُنَا قَالَ فَأَشَارَ بِيَدِهِ أَيْ صَلَّى رَكْعَتَيْنِ [راجع: ٤٤٦٤].

(۲۴۴۱۸) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام ایک مرتبہ بیت اللہ میں داخل ہوئے، اس وقت نبی علیہ السلام کے پیچھے حضرت بلال رضی اللہ عنہ تھے، پھر نبی علیہ السلام باہر تشریف لائے تو سب سے پہلے حضرت بلال رضی اللہ عنہ سے میں نے ملاقات کی اور ان سے پوچھا کہ نبی علیہ السلام نے کہاں نماز پڑھی؟ انہوں نے بتایا کہ یہاں، ان دوستونوں کے درمیان۔

(۲٤٤١٩) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ دَخَلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ الْفَتْحِ وَهُوَ عَلَى نَاقَةٍ لِأُسَامَةَ بْنِ زَيْدٍ فَأَنَاخَ يَعْنِي بِالْكَعْبَةِ ثُمَّ دَعَا عُثْمَانَ بْنَ طَلْحَةَ بِالْمِفْتَاحِ فَذَهَبَ يَأْتِيهِ بِهِ فَأَبَتْ أُمُّهُ أَنْ تُعْطِيَهُ فَقَالَ لَتُعْطِيَنَّهُ أَوْ يَخْرُجُ بِالسَّيْفِ مِنْ صُلْبِي فَدَفَعَتْهُ إِلَيْهِ فَفَتَحَ الْبَابَ فَدَخَلَ وَمَعَهُ بِلَالٌ وَعُثْمَانُ وَأُسَامَةُ فَأَجَافُوا الْبَابَ عَلَيْهِمْ مَلِيًّا قَالَ ابْنُ عُمَرَ وَكُنْتُ رَجُلًا شَابًّا قَوِيًّا فَبَادَرْتُ النَّاسَ فَبَدَرْتُهُمْ فَوَجَدْتُ بِلَالًا قَائِمًا عَلَى الْبَابِ فَقُلْتُ أَيْنَ صَلَّى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ بَيْنَ الْعَمُودَيْنِ الْمُقَدَّمَيْنِ وَنَسِيتُ أَنْ أَسْأَلَهُ كَمْ صَلَّى [راجع: ٤٤٦٤].

(۲۴۴۱۹) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام ایک مرتبہ بیت اللہ میں داخل ہوئے، اس وقت نبی علیہ السلام کے ساتھ حضرت فضل بن عباس رضی اللہ عنہ، اسامہ بن زید رضی اللہ عنہ، عثمان بن طلحہ رضی اللہ عنہ اور حضرت بلال رضی اللہ عنہ تھے، نبی علیہ السلام کے حکم پر حضرت بلال رضی اللہ عنہ

نے دروازہ بند کر دیا، اور جب تک اللہ کو منظور تھا اس کے اندر رہے، پھر نبی علیہ السلام باہر تشریف لائے تو سب سے پہلے حضرت بلال رضی اللہ عنہ سے میں نے ملاقات کی اور ان سے پوچھا کہ نبی علیہ السلام نے کہاں نماز پڑھی؟ انہوں نے بتایا کہ یہاں، ان دوستونوں کے درمیان۔

(۲٤٤١٩م) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ حَدَّثَنِي نَافِعٌ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَخَلَ الْبَيْتَ هُوَ وَبِلَالٌ وَأُسَامَةُ بْنُ زَيْدٍ وَعُثْمَانُ بْنُ طَلْحَةَ فَأَمَرَ بِلَالًا فَأَجَافَ عَلَيْهِمُ الْبَابَ فَمَكَثُوا سَاعَةً ثُمَّ خَرَجَ فَلَمَّا فَتَحَ كُنْتُ أَوَّلَ مَنْ دَخَلَ فَسَأَلْتُ بِلَالًا أَيْنَ صَلَّى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ بَيْنَ الْعَمُودَيْنِ الْمُقَدَّمَيْنِ وَنَسِيتُ أَسْأَلُهُ كَمْ صَلَّى [سقط من الميمنية].

(۲۴۴۱۹م) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام ایک مرتبہ بیت اللہ میں داخل ہوئے، اس وقت نبی علیہ السلام کے ساتھ حضرت فضل بن عباس رضی اللہ عنہ، اسامہ بن زید رضی اللہ عنہ، عثمان بن طلحہ رضی اللہ عنہ اور حضرت بلال رضی اللہ عنہ تھے، نبی علیہ السلام کے حکم پر حضرت بلال رضی اللہ عنہ نے دروازہ بند کر دیا، اور جب تک اللہ کو منظور تھا اس کے اندر رہے، پھر نبی علیہ السلام باہر تشریف لائے تو سب سے پہلے حضرت بلال رضی اللہ عنہ سے میں نے ملاقات کی اور ان سے پوچھا کہ نبی علیہ السلام نے کہاں نماز پڑھی؟ انہوں نے بتایا کہ یہاں، ان دوستونوں کے درمیان البتہ میں یہ پوچھنا بھول گیا کہ نبی علیہ السلام نے کتنی رکعتیں پڑھی تھیں۔

حَدِيثُ صُهَيْبٍ رضی اللہ عنہ

حضرت صہیب رضی اللہ عنہ کی حدیثیں

(٢٤٤٢٠) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ الْمُغِيرَةِ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي لَيْلَى عَنْ صُهَيْبٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَجِبْتُ مِنْ قَضَاءِ اللَّهِ لِلْمُؤْمِنِ إِنَّ أَمْرَ الْمُؤْمِنِ كُلَّهُ خَيْرٌ وَلَيْسَ ذَلِكَ إِلَّا لِلْمُؤْمِنِ إِنْ أَصَابَتْهُ سَرَّاءُ فَشَكَرَ كَانَ خَيْرًا لَهُ وَإِنْ أَصَابَتْهُ ضَرَّاءُ فَصَبَرَ كَانَ خَيْرًا لَهُ [راجع: ١٩١٤٢]

(۲۴۴۲۰) حضرت صہیب رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا مجھے تو مسلمانوں کے معاملات پر تعجب ہوتا ہے کہ اس کے معاملے میں سراسر خیر ہی خیر ہے، اور یہ سعادت مؤمن کے علاوہ کسی کو حاصل نہیں ہے کہ اگر اسے کوئی بھلائی حاصل ہوتی ہے تو وہ شکر کرتا ہے جو کہ اس کے لئے سراسر خیر ہے، اور اگر اسے کوئی تکلیف پہنچتی ہے تو وہ صبر کرتا ہے اور یہ بھی سراسر خیر ہے۔

(٢٤٤٢١) حَدَّثَنَا يَزِيدُ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ ثَابِتٍ الْبُنَانِيِّ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي لَيْلَى عَنْ صُهَيْبٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا دَخَلَ أَهْلُ الْجَنَّةِ الْجَنَّةَ نُودُوا يَا أَهْلَ الْجَنَّةِ إِنَّ لَكُمْ عِنْدَ اللَّهِ مَوْعِدًا لَمْ تَرَوْهُ فَقَالُوا وَمَا هُوَ أَلَمْ يُبَيِّضْ وُجُوهَنَا وَيُزَحْزِحْنَا عَنْ النَّارِ وَيُدْخِلْنَا الْجَنَّةَ قَالَ فَيُكْشَفُ الْحِجَابُ قَالَ فَيَنْظُرُونَ إِلَيْهِ فَوَاللَّهِ مَا أَعْطَاهُمْ اللَّهُ شَيْئًا أَحَبَّ إِلَيْهِمْ مِنْهُ ثُمَّ قَرَأَ لِلَّذِينَ أَحْسَنُوا الْحُسْنَى وَزِيَادَةٌ وَقَالَ مَرَّةً

إِذَا دَخَلَ أَهْلُ الْجَنَّةِ [راجع: ١٩١٤٣].

(۲۴۴۲۱) حضرت صہیب رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا جب جنتی جنت میں داخل ہو جائیں گے تو انہیں پکار کر کہا جائے گا کہ اے اہل جنت! اللہ کا تم سے ایک وعدہ باقی ہے جو ابھی تک تم نے نہیں دیکھا، جنتی کہیں گے کہ وہ کیا ہے؟ کیا آپ نے ہمارے چہروں کو روشن نہیں کیا اور ہمیں جہنم سے بچا کر جنت میں داخل نہیں کیا؟ اس کے جواب میں حجاب اٹھا دیا جائے گا اور جنتی اپنے پروردگار کی زیارت کر سکیں گے، بخدا! اللہ نے انہیں جتنی نعمتیں عطاء کر رکھی ہوں گی، انہیں اس نعمت سے زیادہ محبوب کوئی نعمت نہ ہوگی، پھر نبی علیہ السلام نے یہ آیت تلاوت فرمائی ''ان لوگوں کے لئے جنہوں نے نیکیاں کیں، عمدہ بدلہ اور ''مزید اضافہ'' ہے۔''

(٢٤٤٢٢) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ عَنْ زُهَيْرٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَقِيلٍ عَنْ حَمْزَةَ بْنِ صُهَيْبٍ أَنَّ صُهَيْبًا كَانَ يُكَنَّى أَبَا يَحْيَى وَيَقُولُ إِنَّهُ مِنَ الْعَرَبِ وَيُطْعِمُ الطَّعَامَ الْكَثِيرَ فَقَالَ لَهُ عُمَرُ يَا صُهَيْبُ مَا لَكَ تُكَنَّى أَبَا يَحْيَى وَلَيْسَ لَكَ وَلَدٌ وَتَقُولُ إِنَّكَ مِنَ الْعَرَبِ وَتُطْعِمُ الطَّعَامَ الْكَثِيرَ وَذَلِكَ سَرَفٌ فِي الْمَالِ فَقَالَ صُهَيْبٌ إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَنَّانِي أَبَا يَحْيَى وَأَمَّا قَوْلُكَ فِي النَّسَبِ فَأَنَا رَجُلٌ مِنَ النَّمِرِ بْنِ قَاسِطٍ مِنْ أَهْلِ الْمَوْصِلِ وَلَكِنِّي سُبِيتُ غُلَامًا صَغِيرًا قَدْ غَفَلْتُ أَهْلِي وَقَوْمِي وَأَمَّا قَوْلُكَ فِي الطَّعَامِ فَإِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَقُولُ خِيَارُكُمْ مَنْ أَطْعَمَ الطَّعَامَ وَرَدَّ السَّلَامَ فَذَلِكَ الَّذِي يَحْمِلُنِي عَلَى أَنْ أُطْعِمَ الطَّعَامَ [اسناده ضعيف. قال البوصيري: هذا اسناد حسن. قال الألباني: حسن (ابن ماجة: ٣٧٣٨)]. [انظر: ٢٤٤٢٥].

(۲۴۴۲۲) زید بن اسلم رحمہ اللہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ سیدنا فاروق اعظم رضی اللہ عنہ نے حضرت صہیب رضی اللہ عنہ سے فرمایا اگر تم میں تین چیزیں نہ ہوتیں تو تم میں کوئی عیب نہ ہوتا، انہوں نے پوچھا وہ کیا ہیں؟ کیونکہ ہم نے تو کبھی آپ کو کسی چیز میں عیب نکالتے ہوئے دیکھا ہی نہیں، انہوں نے فرمایا ایک تو یہ کہ تم اپنی کنیت ابو یحییٰ رکھتے ہو حالانکہ تمہارے یہاں کوئی اولاد ہی نہیں ہے۔ دوسرا یہ کہ تم اپنی نسبت نمر بن قاسط کی طرف کرتے ہو جبکہ تمہاری زبان میں لکنت ہے، اور تم مال نہیں رکھتے۔

حضرت صہیب رضی اللہ عنہ نے عرض کیا کہ جہاں تک میری کنیت ''ابو یحییٰ'' کا تعلق ہے تو وہ نبی علیہ السلام نے رکھی ہے لہٰذا اسے تو میں کبھی نہیں چھوڑ سکتا یہاں تک کہ ان سے جا ملوں، رہی نمر بن قاسط کی طرف میری نسبت تو یہ صحیح ہے کیونکہ میں ان ہی کا ایک فرد ہوں لیکن چونکہ میری رضاعت ''ایلہ'' میں ہوئی تھی، اس وجہ سے یہ لکنت پیدا ہوگئی اور باقی رہا مال تو کیا کبھی آپ نے مجھے ایسی جگہ خرچ کرتے ہوئے دیکھا ہے جو ناحق ہو۔

(٢٤٤٢٣) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ الْمُغِيرَةِ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي لَيْلَى عَنْ صُهَيْبٍ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا صَلَّى هَمَسَ شَيْئًا لَا أَفْهَمُهُ وَلَا يُخْبِرُنَا بِهِ قَالَ

اَفَطِنْتُمْ لِي قُلْنَا نَعَمْ قَالَ إِنِّي ذَكَرْتُ نَبِيًّا مِنَ الْأَنْبِيَاءِ أُعْطِيَ جُنُودًا مِنْ قَوْمِهِ فَقَالَ مَنْ يُكَافِئُ هَؤُلَاءِ أَوْ مَنْ يَقُومُ لِهَؤُلَاءِ أَوْ غَيْرَهَا مِنَ الْكَلَامِ فَأُوحِيَ إِلَيْهِ أَنْ اخْتَرْ لِقَوْمِكَ إِحْدَى ثَلَاثٍ إِمَّا أَنْ نُسَلِّطَ عَلَيْهِمْ عَدُوًّا مِنْ غَيْرِهِمْ أَوْ الْجُوعَ أَوْ الْمَوْتَ فَاسْتَشَارَ قَوْمَهُ فِي ذَلِكَ فَقَالُوا أَنْتَ نَبِيُّ اللَّهِ فَكُلُّ ذَلِكَ إِلَيْكَ خِرْ لَنَا فَقَامَ إِلَى الصَّلَاةِ وَكَانُوا إِذَا فَزِعُوا فَزِعُوا إِلَى الصَّلَاةِ فَصَلَّى مَا شَاءَ اللَّهُ قَالَ ثُمَّ قَالَ أَيْ رَبِّ أَمَّا عَدُوٌّ مِنْ غَيْرِهِمْ فَلَا أَوْ الْجُوعَ فَلَا وَلَكِنْ الْمَوْتُ فَسُلِّطَ عَلَيْهِمْ الْمَوْتُ فَمَاتَ مِنْهُمْ سَبْعُونَ أَلْفًا فَهَمْسِي الَّذِي تَرَوْنَ أَنِّي أَقُولُ اللَّهُمَّ بِكَ أُقَاتِلُ وَبِكَ أُصَاوِلُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ [راجع: ۱۹۱۴۱].

(۲۴۴۲۳) حضرت صہیب رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ غزوۂ حنین کے موقع پر نبی علیہ السلام کے ہونٹ ہلتے رہتے تھے، اس سے پہلے کبھی آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ایسا نہیں کیا تھا، بعد میں فرمایا کہ پہلی امتوں میں ایک پیغمبر تھے، انہیں اپنی امت کی تعداد پر اطمینان اور خوشی ہوئی اور ان کے منہ سے یہ جملہ نکل گیا کہ یہ لوگ کبھی شکست نہیں کھا سکتے، اللہ تعالیٰ نے اس پر ان کی طرف وحی بھیجی اور انہیں تین میں سے کسی ایک بات کا اختیار دیا کہ یا تو ان پر کسی دشمن کو مسلط کر دوں جو ان کا خون بہائے، یا بھوک کو مسلط کر دوں یا موت کو؟ وہ کہنے لگے کہ قتل اور بھوک کی تو ہم میں طاقت نہیں ہے، البتہ موت ہم پر مسلط کر دی جائے، نبی علیہ السلام نے فرمایا صرف تین دن میں ان کے ستر ہزار آدمی مر گئے، اس لئے اب میں یہ کہتا ہوں کہ اے اللہ! میں تیری ہی مدد سے حیلہ کرتا ہوں، تیری ہی مدد سے حملہ کرتا ہوں اور تیری ہی مدد سے قتال کرتا ہوں۔

(۲۴٤۲٤) حَدَّثَنَا رَوْحٌ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي لَيْلَى عَنْ صُهَيْبٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَقُولُ إِذَا لَقِيَ الْعَدُوَّ اللَّهُمَّ بِكَ أُحَاوِلُ وَبِكَ أُصَاوِلُ وَبِكَ أُقَاتِلُ [راجع: ۱۹۱٤۱].

(۲۴۴۲۴) حضرت صہیب رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ دشمن سے آمنا سامنا ہونے پر نبی علیہ السلام یہ دعاء کرتے تھے کہ اے اللہ! میں تیری ہی مدد سے حیلہ کرتا ہوں، تیری ہی مدد سے حملہ کرتا ہوں اور تیری ہی مدد سے قتال کرتا ہوں۔

(۲٤٤۲٥) حَدَّثَنَا زَكَرِيَّا بْنُ عَدِيٍّ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ عَمْرٍو عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَقِيلٍ عَنْ حَمْزَةَ بْنِ صُهَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ فَقَالَ لِعُمَرَ أَمَّا قَوْلُكَ اكْتَنَيْتَ وَلَيْسَ لَكَ وَلَدٌ فَإِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَنَّانِي أَبَا يَحْيَى فَأَمَّا قَوْلُكَ فِيكَ سَرَفٌ فِي الطَّعَامِ فَإِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ خَيْرُكُمْ مَنْ أَطْعَمَ الطَّعَامَ أَوْ الَّذِينَ يُطْعِمُونَ الطَّعَامَ [راجع: ۲٤٤۲۲].

(۲۴۴۲۵) حضرت صہیب رضی اللہ عنہ نے حضرت عمر رضی اللہ عنہ سے عرض کیا کہ جہاں تک میری کنیت ''ابویحییٰ'' کا تعلق ہے تو وہ نبی علیہ السلام نے رکھی ہے لہٰذا اسے تو میں کبھی نہیں چھوڑ سکتا یہاں تک کہ ان سے جا ملوں، رہی کھانے میں اسراف کی بات تو نبی علیہ السلام نے فرمایا ہے تم میں سے بہترین آدمی وہ ہے جو دوسروں کو کھانا کھلائے۔

(۲٤٤۲٦) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ حَدَّثَنَا ثَابِتٌ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي لَيْلَى عَنْ صُهَيْبٍ قَالَ بَيْنَا

رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَاعِدٌ مَعَ أَصْحَابِهِ إِذْ ضَحِكَ فَقَالَ أَلَا تَسْأَلُونِي مِمَّ أَضْحَكُ قَالُوا يَا رَسُولَ اللَّهِ وَمِمَّ تَضْحَكُ قَالَ عَجِبْتُ لِأَمْرِ الْمُؤْمِنِ إِنَّ أَمْرَهُ كُلَّهُ خَيْرٌ إِنْ أَصَابَهُ مَا يُحِبُّ حَمِدَ اللَّهَ وَكَانَ لَهُ خَيْرٌ وَإِنْ أَصَابَهُ مَا يَكْرَهُ فَصَبَرَ كَانَ لَهُ خَيْرٌ وَلَيْسَ كُلُّ أَحَدٍ أَمْرُهُ كُلُّهُ لَهُ خَيْرٌ إِلَّا الْمُؤْمِنُ [راجع: ۱۹۱۴۲].

(۲۴۴۲۶) حضرت صہیب رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام اپنے صحابہ رضی اللہ عنہم کے ساتھ بیٹھے ہوئے تھے کہ مسکرانے لگے، پھر فرمایا تم مجھ سے پوچھتے کیوں نہیں ہو کہ میں کیوں ہنس رہا ہوں؟ صحابہ رضی اللہ عنہم نے عرض کیا یا رسول اللہ! آپ کیوں ہنس رہے ہیں؟ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا مجھے تو مسلمانوں کے معاملات پر تعجب ہوتا ہے کہ اس کے معاملے میں سراسر خیر ہی خیر ہے، اور یہ سعادت مؤمن کے علاوہ کسی کو حاصل نہیں ہے کہ اگر اسے کوئی بھلائی حاصل ہوتی ہے تو وہ شکر کرتا ہے جو کہ اس کے لئے سراسر خیر ہے، اور اگر اسے کوئی تکلیف پہنچتی ہے تو وہ صبر کرتا ہے اور یہ بھی سراسر خیر ہے۔

(۲۴۴۲۷) و حَدَّثَنَاه عَفَّانُ أَيْضًا حَدَّثَنَاهُ سُلَيْمَانُ حَدَّثَنَا ثَابِتٌ هَذَا اللَّفْظَ بِعَيْنِهِ وَأُرَاهُ وَهِمَ هَذَا لَفْظُ حَمَّادٍ وَقَدْ حَدَّثَنَا قَالَ سُلَيْمَانُ حَدَّثَنَا ثَابِتٌ نَحْوًا مِنْ لَفْظِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ سُلَيْمَانَ وَذَلِكَ مِنْ كِتَابِهِ قَرَأَهُ عَلَيْنَا

(۲۴۴۲۷) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۲۴۴۲۸) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ أَخْبَرَنَا ثَابِتٌ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي لَيْلَى عَنْ صُهَيْبٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ كَانَ مَلِكٌ فِيمَنْ كَانَ قَبْلَكُمْ وَكَانَ لَهُ سَاحِرٌ فَلَمَّا كَبِرَ السَّاحِرُ قَالَ لِلْمَلِكِ إِنِّي قَدْ كَبِرَتْ سِنِّي وَحَضَرَ أَجَلِي فَادْفَعْ إِلَيَّ غُلَامًا فَلْأُعَلِّمْهُ السِّحْرَ فَدَفَعَ إِلَيْهِ غُلَامًا فَكَانَ يُعَلِّمُهُ السِّحْرَ وَكَانَ بَيْنَ السَّاحِرِ وَبَيْنَ الْمَلِكِ رَاهِبٌ فَأَتَى الْغُلَامُ عَلَى الرَّاهِبِ فَسَمِعَ مِنْ كَلَامِهِ فَأَعْجَبَهُ نَحْوُهُ وَكَلَامُهُ فَكَانَ إِذَا أَتَى السَّاحِرَ ضَرَبَهُ وَقَالَ مَا حَبَسَكَ وَإِذَا أَتَى أَهْلَهُ ضَرَبُوهُ وَقَالُوا مَا حَبَسَكَ فَشَكَا ذَلِكَ إِلَى الرَّاهِبِ فَقَالَ إِذَا أَرَادَ السَّاحِرُ أَنْ يَضْرِبَكَ فَقُلْ حَبَسَنِي أَهْلِي وَإِذَا أَرَادَ أَهْلُكَ أَنْ يَضْرِبُوكَ فَقُلْ حَبَسَنِي السَّاحِرُ وَقَالَ فَبَيْنَمَا هُوَ كَذَلِكَ إِذْ أَتَى ذَاتَ يَوْمٍ عَلَى دَابَّةٍ فَظِيعَةٍ عَظِيمَةٍ وَقَدْ حَبَسَتْ النَّاسَ فَلَا يَسْتَطِيعُونَ أَنْ يَجُوزُوا فَقَالَ الْيَوْمَ أَعْلَمُ أَمْرُ الرَّاهِبِ أَحَبُّ إِلَى اللَّهِ أَمْ أَمْرُ السَّاحِرِ فَأَخَذَ حَجَرًا فَقَالَ اللَّهُمَّ إِنْ كَانَ أَمْرُ الرَّاهِبِ أَحَبَّ إِلَيْكَ وَأَرْضَى لَكَ مِنْ السَّاحِرِ فَاقْتُلْ هَذِهِ الدَّابَّةَ حَتَّى يَجُوزَ النَّاسُ وَرَمَاهَا فَقَتَلَهَا وَمَضَى النَّاسُ فَأَخْبَرَ الرَّاهِبَ بِذَلِكَ فَقَالَ أَيْ بُنَيَّ أَنْتَ أَفْضَلُ مِنِّي وَإِنَّكَ سَتُبْتَلَى فَإِنْ ابْتُلِيتَ فَلَا تَدُلَّ عَلَيَّ فَكَانَ الْغُلَامُ يُبْرِئُ الْأَكْمَهَ وَسَائِرَ الْأَدْوَاءِ وَيَشْفِيهِمْ وَكَانَ جَلِيسٌ لِلْمَلِكِ فَعَمِيَ فَسَمِعَ بِهِ فَأَتَاهُ بِهَدَايَا كَثِيرَةٍ فَقَالَ اشْفِنِي وَلَكَ مَا هَاهُنَا أَجْمَعُ فَقَالَ مَا أَشْفِي أَنَا أَحَدًا إِنَّمَا يَشْفِي اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ فَإِنْ أَنْتَ آمَنْتَ بِهِ فَدَعَوْتُ اللَّهَ فَشَفَاكَ فَآمَنَ فَدَعَا اللَّهَ لَهُ فَشَفَاهُ ثُمَّ أَتَى الْمَلِكَ فَجَلَسَ مِنْهُ نَحْوَ مَا كَانَ يَجْلِسُ فَقَالَ لَهُ الْمَلِكُ يَا فُلَانُ مَنْ رَدَّ عَلَيْكَ بَصَرَكَ فَقَالَ رَبِّي قَالَ أَنَا قَالَ لَا لَكِنْ رَبِّي وَرَبُّكَ اللَّهُ قَالَ أَوَلَكَ رَبٌّ

غَيْرِي قَالَ نَعَمْ فَلَمْ يَزَلْ يُعَذِّبُهُ حَتَّى دَلَّهُ عَلَى الْغُلَامِ فَبَعَثَ إِلَيْهِ فَقَالَ أَيْ بُنَيَّ قَدْ بَلَغَ مِنْ سِحْرِكَ أَنْ تُبْرِءَ الْأَكْمَهَ وَالْأَبْرَصَ وَهَذِهِ الْأَدْوَاءَ قَالَ مَا أَشْفِي أَنَا أَحَدًا مَا يَشْفِي غَيْرُ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ قَالَ أَنَا قَالَ لَا قَالَ أَوَلَكَ رَبٌّ غَيْرِي قَالَ نَعَمْ رَبِّي وَرَبُّكَ اللَّهُ فَأَخَذَهُ أَيْضًا بِالْعَذَابِ فَلَمْ يَزَلْ بِهِ حَتَّى دَلَّ عَلَى الرَّاهِبِ فَأُتِيَ بِالرَّاهِبِ فَقَالَ ارْجِعْ عَنْ دِينِكَ فَأَبَى فَوَضَعَ الْمِنْشَارَ فِي مَفْرِقِ رَأْسِهِ حَتَّى وَقَعَ شِقَّاهُ وَقَالَ لِلْأَعْمَى ارْجِعْ عَنْ دِينِكَ فَأَبَى فَوَضَعَ الْمِنْشَارَ فِي مَفْرِقِ رَأْسِهِ حَتَّى وَقَعَ شِقَّاهُ فِي الْأَرْضِ وَقَالَ لِلْغُلَامِ ارْجِعْ عَنْ دِينِكَ فَأَبَى فَبَعَثَ بِهِ مَعَ نَفَرٍ إِلَى جَبَلِ كَذَا وَكَذَا فَقَالَ إِذَا بَلَغْتُمْ ذُرْوَتَهُ فَإِنْ رَجَعَ عَنْ دِينِهِ وَإِلَّا فَدَهْدِهُوهُ مِنْ فَوْقِهِ فَذَهَبُوا بِهِ فَلَمَّا عَلَوْا بِهِ الْجَبَلَ قَالَ اللَّهُمَّ اكْفِنِيهِمْ بِمَا شِئْتَ فَرَجَفَ بِهِمْ الْجَبَلُ فَدُهْدِهُوا أَجْمَعُونَ وَجَاءَ الْغُلَامُ يَتَلَمَّسُ حَتَّى دَخَلَ عَلَى الْمَلِكِ فَقَالَ مَا فَعَلَ أَصْحَابُكَ فَقَالَ كَفَانِيهِمْ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ فَبَعَثَهُ مَعَ نَفَرٍ فِي قُرْقُورٍ فَقَالَ إِذَا لَجَجْتُمْ بِهِ الْبَحْرَ فَإِنْ رَجَعَ عَنْ دِينِهِ وَإِلَّا فَغَرِّقُوهُ فَلَجَّجُوا بِهِ الْبَحْرَ فَقَالَ الْغُلَامُ اللَّهُمَّ اكْفِنِيهِمْ بِمَا شِئْتَ فَغَرِقُوا أَجْمَعُونَ وَجَاءَ الْغُلَامُ يَتَلَمَّسُ حَتَّى دَخَلَ عَلَى الْمَلِكِ فَقَالَ مَا فَعَلَ أَصْحَابُكَ قَالَ كَفَانِيهِمْ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ ثُمَّ قَالَ لِلْمَلِكِ إِنَّكَ لَسْتَ بِقَاتِلِي حَتَّى تَفْعَلَ مَا آمُرُكَ بِهِ فَإِنْ أَنْتَ فَعَلْتَ مَا آمُرُكَ بِهِ قَتَلْتَنِي وَإِلَّا فَإِنَّكَ لَا تَسْتَطِيعُ قَتْلِي قَالَ وَمَا هُوَ قَالَ تَجْمَعُ النَّاسَ فِي صَعِيدٍ ثُمَّ تَصْلُبُنِي عَلَى جِذْعٍ فَتَأْخُذُ سَهْمًا مِنْ كِنَانَتِي ثُمَّ قُلْ بِسْمِ اللَّهِ رَبِّ الْغُلَامِ فَإِنَّكَ إِذَا فَعَلْتَ ذَلِكَ قَتَلْتَنِي فَفَعَلَ وَوَضَعَ السَّهْمَ فِي كَبِدِ قَوْسِهِ ثُمَّ رَمَى فَقَالَ بِسْمِ اللَّهِ رَبِّ الْغُلَامِ فَوَضَعَ السَّهْمَ فِي صُدْغِهِ فَوَضَعَ الْغُلَامُ يَدَهُ عَلَى مَوْضِعِ السَّهْمِ وَمَاتَ فَقَالَ النَّاسُ آمَنَّا بِرَبِّ الْغُلَامِ فَقِيلَ لِلْمَلِكِ أَرَأَيْتَ مَا كُنْتَ تَحْذَرُ فَقَدْ وَاللَّهِ نَزَلَ بِكَ قَدْ آمَنَ النَّاسُ كُلُّهُمْ فَأَمَرَ بِأَفْوَاهِ السِّكَكِ فَخُدِّدَتْ فِيهَا الْأُخْدُودُ وَأُضْرِمَتْ فِيهَا النِّيرَانُ وَقَالَ مَنْ رَجَعَ عَنْ دِينِهِ فَدَعُوهُ وَإِلَّا فَأَقْحِمُوهُ فِيهَا قَالَ فَكَانُوا يَتَعَادَوْنَ فِيهَا وَيَتَدَافَعُونَ فَجَاءَتْ امْرَأَةٌ بِابْنٍ لَهَا تُرْضِعُهُ فَكَأَنَّهَا تَقَاعَسَتْ أَنْ تَقَعَ فِي النَّارِ فَقَالَ الصَّبِيُّ يَا أُمَّهْ اصْبِرِي فَإِنَّكِ عَلَى الْحَقِّ [صححه مسلم (۳۰۰۵)، وابن حبان (۸۷۳)].

(۲۴۴۲۸) حضرت صہیب رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تم سے پہلی (قوموں میں) ایک بادشاہ تھا جس کے پاس ایک جادوگر تھا، جب وہ جادوگر بوڑھا ہو گیا تو اس نے بادشاہ سے کہا کہ اب میں بوڑھا ہو گیا ہوں اور میرا آخری وقت قریب آ رہا ہے تو آپ میرے پاس ایک لڑکے کو بھیج دیں تاکہ میں اسے جادو سکھا دوں، بادشاہ نے ایک لڑکا جادو سیکھنے کے لئے اس بوڑھے جادوگر کی طرف بھیج دیا، اور وہ اسے جادو سکھانے لگا، اس کے راستے میں ایک راہب تھا تو وہ لڑکا اس راہب کے پاس بیٹھا اور اس کی باتیں سننے لگا جو کہ اسے پسند آئیں پھر جب وہ بھی جادوگر کے پاس آتا اور راہب کے پاس سے گذرتا تو اس کے پاس بیٹھتا (دیر سے آنے کی وجہ سے) جادوگر اس لڑکے کو مارتا، اس لڑکے نے اس کی شکایت راہب سے کی تو راہب

نے کہا کہ اگر تجھے جادوگر سے ڈر ہو تو کہہ دیا کر کہ مجھے میرے گھر والوں نے (کسی کام کے لئے) روک لیا تھا اور جب تجھے گھر والوں سے ڈر ہو تو کہہ دیا کر کہ مجھے جادوگر نے روک لیا تھا۔

اسی دوران ایک بہت بڑے درندے نے لوگوں کا راستہ روک لیا (جب لڑکا اس طرف آیا) تو اس نے کہا میں آج جاننا چاہوں گا کہ جادوگر کا کام اللہ کو زیادہ پسند ہے یا راہب کا؟ اور پھر ایک پتھر پکڑا اور کہنے لگا اے اللہ! اگر تجھے جادوگر کے معاملے سے راہب کا معاملہ زیادہ پسندیدہ ہے تو اس درندے کو مار دے تاکہ (یہاں راستہ سے) لوگوں کا آنا جانا (شروع) ہو اور پھر وہ پتھر اس درندے کو مار کر اسے قتل کر دیا اور لوگ گذرنے لگے' پھر وہ لڑکا راہب کے پاس آیا اور اسے اس کی خبر دی تو راہب نے اس لڑکے سے کہا اے میرے بیٹے! آج تو مجھ سے افضل ہے کیونکہ تیرا معاملہ اس حد تک پہنچ گیا ہے کہ جس کی وجہ سے تو عنقریب ایک مصیبت میں مبتلا کر دیا جائے گا' پھر اگر تو کسی مصیبت میں مبتلا ہو جائے تو میرے متعلق کسی کو نہ بتانا، وہ لڑکا پیدائشی اندھے اور کوڑھی کو صحیح کر دیتا تھا بلکہ لوگوں کی ہر بیماری کا علاج کر دیتا تھا، بادشاہ کا ایک ہم نشین اندھا ہو گیا، اس نے لڑکے کے بارے میں سنا تو وہ بہت سے تحفے لے کر اس کے پاس آیا اور اسے کہنے لگا اگر تم مجھے شفا دے دو تو یہ سارے تحفے جو میں یہاں لے کر آیا ہوں وہ سارے تمہارے لئے ہیں۔ اس لڑکے نے کہا میں تو کسی کو شفا نہیں دے سکتا بلکہ شفاء تو اللہ تعالیٰ دیتا ہے اگر تو اللہ پر ایمان لے آئے تو میں اللہ تعالیٰ سے دعا کروں گا کہ وہ تجھے شفا دے دے۔ پھر وہ (شخص) اللہ پر ایمان لے آیا تو اللہ تعالیٰ نے اسے شفا عطا فرما دی۔ پھر وہ آدمی (جسے شفا ہوئی) بادشاہ کے پاس آیا اور اس کے پاس بیٹھ گیا جس طرح کہ وہ پہلے بیٹھا کرتا تھا۔ بادشاہ نے اس سے کہا کہ کس نے تجھے تیری بینائی واپس لوٹا دی؟ اس نے کہا میرے رب نے، اس نے کہا کیا میرے علاوہ تیرا اور کوئی رب بھی ہے؟ اس نے کہا میرا اور تیرا رب اللہ ہے، پھر بادشاہ اس کو پکڑ کر اسے عذاب دینے لگا تو اس نے بادشاہ کو اس لڑکے کے بارے میں بتا دیا (اس لڑکے کو بلایا گیا) پھر جب وہ لڑکا آیا تو بادشاہ نے اس لڑکے سے کہا کہ اے بیٹے! کیا تیرا جادو اس حد تک پہنچ گیا ہے کہ اب تو مادرزاد اندھے اور کوڑھی کو بھی صحیح کرنے لگ گیا ہے؟ اور ایسے ایسے کرتا ہے؟ لڑکے نے کہا میں تو کسی کو شفاء نہیں دیتا بلکہ شفا تو اللہ تعالیٰ دیتا ہے۔ بادشاہ نے اسے پکڑ کر عذاب دیا' یہاں تک کہ اس نے راہب کے بارے میں بادشاہ کو بتا دیا (پھر راہب کو بلوایا گیا) راہب آیا تو اس سے کہا گیا کہ تو اپنے مذہب سے پھر جا۔ راہب نے انکار کر دیا پھر بادشاہ نے آرہ منگوایا اور اس راہب کے سر پر رکھ کر اس کا سر چیر کر اس کے دو ٹکڑے کر دیئے۔ پھر بادشاہ کے ہم نشین کو لایا گیا اور اس سے بھی کہا گیا کہ تو اپنے مذہب سے پھر جا۔ اس نے بھی انکار کر دیا۔ بادشاہ نے اس کے سر پر بھی آرہ رکھ کر سر کو چیر کر اس کے دو ٹکڑے کروا دیئے (پھر اس لڑکے کو بلایا گیا) وہ آیا تو اس سے بھی یہی کہا گیا کہ اپنے مذہب سے پھر جا۔ اس نے بھی انکار کر دیا تو بادشاہ نے اس لڑکے کو اپنے کچھ ساتھیوں کے حوالے کر کے کہا اسے فلاں پہاڑ پر لے جاؤ اور اسے اس پہاڑ کی چوٹی پر چڑھاؤ۔ اگر یہ اپنے مذہب سے پھر جائے تو اسے چھوڑ دینا اور اگر انکار کر دے تو اسے پہاڑ کی چوٹی سے نیچے پھینک دینا۔

چنانچہ بادشاہ کے ساتھی اس لڑکے کو پہاڑ کی چوٹی پر لے گئے تو اس لڑکے نے کہا: اے اللہ! جس طرح تو چاہے مجھے ان سے بچا لے، اس پہاڑ پر فوراً ایک زلزلہ آیا جس سے بادشاہ کے وہ سارے ساتھی گر گئے اور وہ لڑکا چلتے ہوئے بادشاہ کی طرف آ گیا۔ بادشاہ نے اس لڑکے سے پوچھا کہ تیرے ساتھیوں کا کیا ہوا؟ لڑکے نے کہا: اللہ پاک نے مجھے ان سے بچالیا ہے۔ بادشاہ نے پھر اس لڑکے کو اپنے کچھ ساتھیوں کے حوالے کر کے کہا: اسے ایک چھوٹی کشتی میں لے جا کر سمندر کے درمیان میں پھینک دینا' اگر یہ اپنے مذہب سے نہ پھرے۔ بادشاہ کے ساتھی اس لڑکے کو لے گئے تو اس لڑکے نے کہا: اے اللہ! تو جس طرح چاہے مجھے ان سے بچالے۔ پھر وہ کشتی بادشاہ کے ان ساتھیوں سمیت الٹ گئی اور وہ سارے کے سارے غرق ہو گئے اور وہ لڑکا چلتے ہوئے بادشاہ کی طرف آ گیا۔ بادشاہ نے اس لڑکے سے کہا تیرے ساتھیوں کا کیا ہوا؟ اس نے کہا اللہ تعالیٰ نے مجھے ان سے بچالیا ہے۔ پھر اس لڑکے نے بادشاہ سے کہا تو مجھے قتل نہیں کر سکتا' جب تک کہ اس طرح نہ کرے جس طرح میں تجھے حکم دوں۔ بادشاہ نے کہا وہ کیا؟ اس لڑکے نے کہا سارے لوگوں کو ایک میدان میں اکٹھا کرو اور مجھے سولی کے تختے پر لٹکاؤ پھر میرے ترکش سے ایک تیر پکڑو پھر اس تیر کو کمان کے چلہ میں رکھو اور پھر کہو: اس اللہ کے نام سے جو اس لڑکے کا رب ہے پھر مجھے تیر مارو اگر تم اس طرح کرو تو مجھے قتل کر سکتے ہو، چنانچہ بادشاہ نے لوگوں کو ایک میدان میں اکٹھا کیا اور پھر اس لڑکے کو سولی کے تختے پر لٹکا دیا پھر اس کے ترکش میں سے ایک تیر لیا پھر اس تیر کو کمان کے چلہ میں رکھ کر کہا: اس اللہ کے نام سے جو اس لڑکے کا رب ہے' پھر وہ تیر اس لڑکے کو مارا تو وہ تیر اس لڑکے کی کنپٹی میں جا گھسا تو لڑکے نے اپنا ہاتھ تیر لگنے والی جگہ پر رکھا اور مر گیا یہ دیکھتے ہی سب لوگوں نے کہا ہم اس لڑکے کے رب پر ایمان لائے' بادشاہ کو اس کی خبر دی گئی اور اس سے کہا گیا: تجھے جس بات کا ڈر تھا اب وہی بات آن پہنچی کہ لوگ ایمان لے آئے۔ تو پھر بادشاہ نے گلیوں کے دھانوں پر خندق کھودنے کا حکم دیا چنانچہ خندق کھودی گئی اور ان خندقوں میں آگ جلا دی گئی۔ بادشاہ نے کہا: جو آدمی اپنے مذہب سے پھرنے سے باز نہیں آئے گا تو میں اس آدمی کو اس خندق میں ڈلوا دوں گا (جو لوگ اپنے مذہب پر پھرنے سے باز نہ آئے) تو انہیں خندق میں ڈال دیا گیا' یہاں تک کہ ایک عورت آئی اور اس کے ساتھ ایک بچہ بھی تھا۔ وہ عورت خندق میں گرنے سے گھبرائی تو اس عورت کے بچے نے کہا اماں جان! صبر کیجئے کیونکہ آپ حق پر ہیں۔

حَدِيثُ امْرَأَةِ كَعْبِ بْنِ مَالِكٍ رضی اللہ عنہما

حضرت کعب بن مالک کی اہلیہ کی حدیثیں

(۲۴۴۲۹) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ عَنْ مَعْبَدِ بْنِ كَعْبِ بْنِ مَالِكٍ عَنْ أُمِّهِ وَكَانَتْ قَدْ صَلَّتْ الْقِبْلَتَيْنِ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَتْ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَنْهَى أَنْ يُنْتَبَذَ التَّمْرُ وَالزَّبِيبُ جَمِيعًا وَقَالَ انْتَبِذْ كُلَّ وَاحِدٍ مِنْهُمَا وَحْدَهُ [اخرجه الحميدي (٣٥٦). قال شعيب:

صحيح لغيره وهذا اسناد حسن].

(۲۴۴۲۹) معبد بن کعب اپنی والدہ سے "جنہوں نے دو قبلوں کی طرف رخ کر کے نبی علیہ السلام کے ساتھ نماز پڑھ رکھی تھی" نقل کرتے ہیں کہ میں نے نبی علیہ السلام کو کھجور اور کشمش ملا کر نبیذ بنانے سے منع کرتے ہوئے سنا ہے اور نبی علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ ان میں سے ہر ایک کی الگ الگ نبیذ بنایا کرو۔

(۲٤٤٣٠) حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ خَالِدٍ حَدَّثَنَا رَبَاحٌ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ كَعْبِ بْنِ مَالِكٍ عَنْ أُمِّهِ أَنَّ أُمَّ مُبَشِّرٍ دَخَلَتْ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي وَجَعِهِ الَّذِي قُبِضَ فِيهِ فَقَالَتْ بِأَبِي وَأُمِّي يَا رَسُولَ اللَّهِ مَا تَتَّهِمُ بِنَفْسِكَ فَإِنِّي لَا أَتَّهِمُ إِلَّا الطَّعَامَ الَّذِي أَكَلَ مَعَكَ بِخَيْبَرَ وَكَانَ ابْنُهَا مَاتَ قَبْلَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ وَأَنَا لَا أَتَّهِمُ غَيْرَهُ هَذَا أَوَانُ قَطْعِ أَبْهَرِي [قال الألباني: صحيح الاسناد (ابو داود: ٤٥١٤). قال شعيب، رجاله ثقات].

(۲۴۴۳۰) عبداللہ بن کعب اپنی والدہ سے نقل کرتے ہیں کہ نبی علیہ السلام کے مرض الوفات میں ام مبشر نبی علیہ السلام کی خدمت میں حاضر ہوئیں اور عرض کیا میرے ماں باپ آپ پر قربان ہوں یا رسول اللہ! آپ اپنے حوالے سے کسے متہم قرار دیتے ہیں؟ میں تو اسی کھانے کو متہم قرار دیتی ہوں جو خیبر میں آپ نے اور آپ کے ساتھ صحابہ رضی اللہ عنہم نے تناول فرمایا تھا' دراصل ان کا بیٹا نبی علیہ السلام سے پہلے فوت ہو گیا تھا' نبی علیہ السلام نے فرمایا میں بھی اس کے علاوہ کسی اور چیز کو متہم قرار نہیں دیتا' اس وقت ایسا محسوس ہو رہا ہے کہ میری رگیں کٹ رہی ہوں۔

مُسْنَدُ فَضَالَةَ بْنِ عُبَيْدٍ الْأَنْصَارِيِّ رضی اللہ عنہ

حضرت فضالہ بن عبید انصاری رضی اللہ عنہ کی مرویات

(۲٤٤٣١) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ عَنْ ثُمَامَةَ قَالَ خَرَجْنَا مَعَ فَضَالَةَ بْنِ عُبَيْدٍ إِلَى أَرْضِ الرُّومِ وَكَانَ عَامِلًا لِمُعَاوِيَةَ عَلَى الدَّرْبِ فَأُصِيبَ ابْنُ عَمٍّ لَنَا فَصَلَّى عَلَيْهِ فَضَالَةُ وَقَامَ عَلَى حُفْرَتِهِ حَتَّى وَارَاهُ فَلَمَّا سَوَّيْنَا عَلَيْهِ حُفْرَتَهُ قَالَ أَخِفُّوا عَنْهُ فَإِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَأْمُرُنَا بِتَسْوِيَةِ الْقُبُورِ [صححه مسلم (٩٦٨)]. [انظر: ٢٤٤٣٣، ٢٤٤٥٩].

(۲۴۴۳۱) ثمامہ کہتے ہیں کہ ہم لوگ حضرت فضالہ بن عبید رضی اللہ عنہ کے ساتھ سرزمین روم کی طرف نکلے' وہ حضرت امیر معاویہ رضی اللہ عنہ کی طرف سے مقام "درب" کے عامل تھے' ہمارا ایک چچا زاد بھائی اس دوران شہید ہو گیا' حضرت فضالہ رضی اللہ عنہ نے اس کی نماز جنازہ پڑھائی اور اس کی قبر پر آ کر کھڑے ہوئے' جب اس کا جسم مٹی سے چھپ گیا اور انہوں نے دیکھا کہ ہم نے اس کی قبر برابر کر دی ہے تو انہوں نے فرمایا کہ اسے برابر ہی رکھنا کیونکہ نبی علیہ السلام نے ہمیں قبروں کو برابر رکھنے کا حکم دیا ہے۔

(۲۴٤۳۲) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ عَنْ يَزِيدَ بْنِ حَبِيبٍ عَنْ أَبِي مَرْزُوقٍ عَنْ فَضَالَةَ الْأَنْصَارِيِّ سَمِعْتُهُ يُحَدِّثُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَرَجَ عَلَيْهِمْ فِي يَوْمٍ كَانَ يَصُومُهُ فَدَعَا بِإِنَاءٍ فِيهِ مَاءٌ فَشَرِبَ فَقُلْنَا يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّ هَذَا الْيَوْمَ كُنْتَ تَصُومُهُ قَالَ أَجَلْ وَلَكِنْ قِئْتُ [قال الألباني: ضعيف (ابن ماجة: ١٦٧٥). قال شعيب: صحيح ولكن هذا الاسناد منقطع].

(۲۴۴۳۲) حضرت فضالہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک دن نبی علیہ السلام ہمارے پاس تشریف لائے اس دن عام طور پر آپ صلی اللہ علیہ وسلم روزے سے ہوتے تھے' نبی علیہ السلام نے پانی کا ایک برتن منگوایا اور اسے نوش فرمالیا' ہم نے عرض کیا یا رسول اللہ! اس دن تو آپ روزہ رکھتے تھے' نبی علیہ السلام نے فرمایا ہاں! لیکن آج مجھے قئی آ گئی تھی۔

(۲٤٤۳۳) حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ حَدَّثَنَا أَبِي عَنِ ابْنِ إِسْحَاقَ عَنْ يَزِيدَ قَالَ حَدَّثَنِي ثُمَامَةُ بْنُ شُفَيٍّ الْهَمْدَانِيُّ قَالَ غَزَوْنَا أَرْضَ الرُّومِ وَعَلَى ذَلِكَ الْجَيْشِ فَضَالَةُ بْنُ عُبَيْدٍ الْأَنْصَارِيُّ فَذَكَرَ الْحَدِيثَ فَقَالَ فَضَالَةُ خَفِّفُوا فَإِنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَأْمُرُ بِتَسْوِيَةِ الْقُبُورِ [راجع: ٢٤٤٣١].

(۲۴۴۳۳) ثمامہ کہتے ہیں کہ ہم لوگ حضرت فضالہ بن عبید رضی اللہ عنہ کے ساتھ سرزمین روم کی طرف نکلے...... پھر راوی نے پوری حدیث ذکر کی اور کہا تو انہوں نے فرمایا کہ اسے برابر ہی رکھنا کیونکہ نبی علیہ السلام نے ہمیں قبروں کو برابر رکھنے کا حکم دیا ہے۔

(۲٤٤۳٤) حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْمُقْرِءُ حَدَّثَنَا حَيْوَةُ قَالَ أَخْبَرَنِي أَبُو هَانِءٍ حُمَيْدُ بْنُ هَانِءٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ مَالِكٍ الْجَنْبِيِّ حَدَّثَنِي أَنَّهُ سَمِعَ فَضَالَةَ بْنَ عُبَيْدٍ صَاحِبَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ سَمِعَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَجُلًا يَدْعُو فِي الصَّلَاةِ وَلَمْ يَذْكُرْ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ وَلَمْ يُصَلِّ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَجِلَ هَذَا ثُمَّ دَعَاهُ فَقَالَ لَهُ وَلِغَيْرِهِ إِذَا صَلَّى أَحَدُكُمْ فَلْيَبْدَأْ بِتَحْمِيدِ رَبِّهِ وَالثَّنَاءِ عَلَيْهِ ثُمَّ لِيُصَلِّ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثُمَّ لِيَدْعُ بَعْدُ بِمَا شَاءَ [صححه ابن خزيمة: (٧١٠)، والحاكم (١/٢٣٠)، وابن حبان (١٩٦٠). قال الترمذي: حسن صحيح. قال الألباني: صحيح (ابو داود: ١٤٨١، الترمذي: ٣٤٧٧، النسائي: ٣/٤٤)].

(۲۴۴۳۴) حضرت فضالہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ایک آدمی کو نماز میں دعاء کرتے ہوئے سنا کہ اس نے اللہ کا ذکر کیا اور نہ ہی نبی علیہ السلام پر درود پڑھا' نبی علیہ السلام نے فرمایا کہ اس نے جلد بازی سے کام لیا' پھر اسے بلایا اور اسے اور دوسروں سے فرمایا کہ جب تم میں سے کوئی شخص نماز پڑھ لے تو پہلے اپنے رب کی تعریف وثناء کرے' پھر نبی علیہ السلام پر درود وسلام پڑھے' اس کے بعد جو چاہے دعاء مانگے۔

(۲٤٤۳٥) حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْمُقْرِءُ حَدَّثَنَا حَيْوَةُ قَالَ أَخْبَرَنِي أَبُو هَانِيءٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ مَالِكٍ حَدَّثَهُ أَنَّهُ سَمِعَ فَضَالَةَ بْنَ عُبَيْدٍ يَقُولُ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا صَلَّى بِالنَّاسِ خَرَّ رِجَالٌ مِنْ قَامَتِهِمْ

فِي الصَّلَاةِ لِمَا بِهِمْ مِنْ الْخَصَاصَةِ وَهُمْ مِنْ أَصْحَابِ الصُّفَّةِ حَتَّى يَقُولَ الْأَعْرَابُ إِنَّ هَؤُلَاءِ مَجَانِينُ فَإِذَا قَضَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الصَّلَاةَ انْصَرَفَ إِلَيْهِمْ فَقَالَ لَهُمْ لَوْ تَعْلَمُونَ مَا لَكُمْ عِنْدَ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ لَأَحْبَبْتُمْ لَوْ أَنَّكُمْ تَزْدَادُونَ حَاجَةً وَفَاقَةً قَالَ فَضَالَةُ وَأَنَا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَئِذٍ

[صححه ابن حبان (٧٢٤). قال الألباني: صحيح (الترمذي: ٢٣٦٨)].

(۲۴۴۳۵) حضرت فضالہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ کئی مرتبہ نبی علیہ السلام لوگوں کو نماز پڑھا رہے ہوتے تھے تو کچھ لوگ جو 'اصحاب صفہ میں سے ہوتے تھے'' بھوک کی وجہ سے کھڑے کھڑے گر جاتے تھے اور دیہاتی لوگ کہتے تھے کہ یہ دیوانے ہو گئے ہیں۔ اور نبی علیہ السلام نماز سے فارغ ہو کر فرماتے تھے''اس حال میں کہ ان کی طرف متوجہ ہوتے'' اگر تمہیں معلوم ہوتا کہ اللہ کے یہاں تمہارے لئے کیا نعمتیں ہیں تو تمہاری خواہش ہوتی کہ تمہارے اس فقر و فاقہ میں مزید اضافہ کر دیا جائے' ان دنوں میں بھی نبی علیہ السلام کے ساتھ تھا۔

(٢٤٤٣٦) حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ حَدَّثَنَا حَيْوَةُ وَابْنُ لَهِيعَةَ قَالَا أَنْبَأَنَا أَبُو هَانِئٍ عَنْ عَلِيِّ بْنِ رَبَاحٍ عَنْ فَضَالَةَ بْنِ عُبَيْدٍ قَالَ أُتِيَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِقِلَادَةٍ فِيهَا ذَهَبٌ وَخَرَزٌ تُبَاعُ وَهِيَ مِنْ الْغَنَائِمِ فَأَمَرَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالذَّهَبِ الَّذِي فِي الْقِلَادَةِ فَنُزِعَ وَحْدَهُ ثُمَّ قَالَ الذَّهَبُ بِالذَّهَبِ وَزْنًا بِوَزْنٍ [صححه مسلم (١٥٩١)]

(۲۴۴۳۶) حضرت فضالہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام کی خدمت میں ایک ہار پیش کیا گیا جس میں سونے اور جواہرات لگے ہوئے تھے' یہ مال غنیمت تھا جسے فروخت کیا جا رہا تھا' نبی علیہ السلام نے اس ہار پر لگے ہوئے سونے کے متعلق حکم دیا تو اسے الگ کر لیا گیا' پھر فرمایا کہ سونے کو سونے کے بدلے برابر وزن کے ساتھ بیچا جائے۔

(٢٤٤٣٧) حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ حَدَّثَنَا حَيْوَةُ قَالَ أَخْبَرَنِي أَبُو هَانِئٍ عَنْ أَبِي عَلِيٍّ الْجَنْبِيِّ عَنْ فَضَالَةَ بْنِ عُبَيْدِ اللَّهِ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يُسَلِّمُ الرَّاكِبُ عَلَى الْمَاشِي وَالْقَلِيلُ عَلَى الْكَثِيرِ [صححه ابن حبان (٤٩٧) قال الترمذي: حسن صحيح. قال الألباني: صحيح (الترمذي: ٢٧٠٥)] [انظر: ٢٤٤٣٩، ٢٤٤٤٨]

(۲۴۴۳۷) حضرت فضالہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا سوار پیدل چلنے والوں کو اور تھوڑے لوگ زیادہ لوگوں کو سلام کیا کریں۔

(٢٤٤٣٨) حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا ابْنُ الْمُبَارَكِ عَنْ حَيْوَةَ بْنِ شُرَيْحٍ قَالَ أَخْبَرَنِي أَبُو هَانِئٍ الْخَوْلَانِيُّ أَنَّ عَمْرَو بْنَ مَالِكٍ الْجَنْبِيَّ أَخْبَرَهُ أَنَّهُ سَمِعَ فَضَالَةَ يُحَدِّثُ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ مَاتَ عَلَى مَرْتَبَةٍ مِنْ هَذِهِ الْمَرَاتِبِ بُعِثَ عَلَيْهَا قَالَ حَيْوَةُ يَقُولُ رِبَاطٌ حَجٌّ أَوْ نَحْوُ ذَلِكَ [انظر: ٢٤٤٤٠، ٢٤٤٤٣، ٢٤٤٤٩].

(۲۴۴۳۸) حضرت فضالہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا جو شخص کسی بھی مرتبہ پر فوت ہو گا' وہ اسی مرتبہ پر اٹھایا جائے گا۔

(۲٤٤٣٩) وَ حَدَّثَنَاه الطَّالَقَانِيُّ فِي هَذَا الْإِسْنَادِ عَنِ ابْنِ الْمُبَارَكِ قَالَ يُسَلِّمُ الْفَارِسُ عَلَى الْمَاشِي وَالْمَاشِي عَلَى الْقَائِمِ وَالْقَلِيلُ عَلَى الْكَثِيرِ [راجع: ۲٤٤٣٧].

(۲۴۴۳۹) حضرت فضالہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا سوار پیدل چلنے والوں کو اور تھوڑے لوگ زیادہ لوگوں کو سلام کیا کریں۔

(۲٤٤٤٠) حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ حَدَّثَنَا حَيْوَةُ قَالَ أَخْبَرَنِي أَبُو هَانِئٍ أَنَّ أَبَا عَلِيٍّ عَمْرَو بْنَ مَالِكٍ الْجَنْبِيَّ مِثْلَهُ [راجع: ۲٤٤٣٨].

(۲۴۴۴۰) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۲٤٤٤١) حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ حَدَّثَنَا حَيْوَةُ قَالَ أَخْبَرَنِي أَبُو هَانِئٍ أَنَّ أَبَا عَلِيٍّ عَمْرَو بْنَ مَالِكٍ الْجَنْبِيَّ حَدَّثَهُ فَضَالَةُ بْنُ عُبَيْدٍ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ ثَلَاثَةٌ لَا تَسْأَلْ عَنْهُمْ رَجُلٌ فَارَقَ الْجَمَاعَةَ وَعَصَى إِمَامَهُ وَمَاتَ عَاصِيًا وَأَمَةٌ أَوْ عَبْدٌ أَبَقَ فَمَاتَ وَامْرَأَةٌ غَابَ عَنْهَا زَوْجُهَا قَدْ كَفَاهَا مُؤْنَةَ الدُّنْيَا فَتَبَرَّجَتْ بَعْدَهُ فَلَا تَسْأَلْ عَنْهُمْ وَثَلَاثَةٌ لَا تَسْأَلْ عَنْهُمْ رَجُلٌ نَازَعَ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ رِدَاءَهُ فَإِنَّ رِدَاءَهُ الْكِبْرِيَاءُ وَإِزَارَهُ الْعِزَّةُ وَرَجُلٌ شَكَّ فِي أَمْرِ اللَّهِ وَالْقَنُوطُ مِنْ رَحْمَةِ اللَّهِ [صححه ابن حبان (٤٥٥٩)، والحاكم (١١٩/١). قال شعيب: اسناده صحيح].

(۲۴۴۴۱) حضرت فضالہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا تین آدمیوں کے متعلق کچھ نہ پوچھو ایک تو وہ آدمی جو جماعت سے جدا ہو جائے اپنے امام کی نافرمانی کرے اور اسی حال میں فوت ہو جائے دوسرے وہ باندی یا غلام جو اپنے آقا کے پاس سے بھاگ جائے اور اسی بھگوڑے پن کے زمانے میں مر جائے اور تیسرے وہ عورت جس کا شوہر موجود نہ ہو وہ اس کی تمام دنیوی ضروریات میں اس کی کفایت کرتا ہو اور وہ اس کے پیچھے دور جاہلیت کی طرح اپنی جسمانی نمائش کرنے لگے ان کے متعلق کچھ نہ پوچھو اور تین آدمی اور ہیں ان کے متعلق بھی کچھ نہ پوچھو ایک تو وہ آدمی جو اللہ سے اس کی چادر لینے میں جھگڑا کرے کہ اللہ کی اوپر کی چادر "کبریائی" ہے اور نیچے کی چادر "عزت" ہے دوسرا وہ آدمی جو اللہ کے کاموں میں شک کرے اور تیسرا اللہ کی رحمت سے مایوس ہونے والا۔

(۲٤٤٤٢) حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ حَدَّثَنَا حَيْوَةُ قَالَ أَخْبَرَنِي أَبُو هَانِئٍ أَنَّ أَبَا عَلِيٍّ أَخْبَرَهُ أَنَّهُ سَمِعَ فَضَالَةَ بْنَ عُبَيْدٍ أَنَّهُ سَمِعَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ طُوبَى لِمَنْ هُدِيَ إِلَى الْإِسْلَامِ وَكَانَ عَيْشُهُ كَفَافًا وَقَنَعَ [صححه ابن حبان(٧٠٥) والحاكم(٣٤/١) قال الترمذي: حسن صحيح. قال الألباني: صحيح(الترمذي:٢٣٤٩)]

(۲۴۴۴۲) حضرت فضالہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ انہوں نے نبی علیہ السلام کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے اس شخص کے لئے خوشخبری ہے جسے اسلام کی طرف ہدایت مل گئی اور اس کی روزی بقدر کفایت ہو اور وہ اس پر قناعت کرے۔

(۲۴۴۴۳) حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ حَدَّثَنَا حَيْوَةُ وَابْنُ لَهِيعَةَ قَالَا أَنْبَأَنَا أَبُو هَانِئٍ أَنَّ أَبَا عَلِيٍّ الْجَنْبِيَّ حَدَّثَهُ أَنَّهُ سَمِعَ فَضَالَةَ بْنَ عُبَيْدٍ يُحَدِّثُ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ مَنْ مَاتَ عَلَى مَرْتَبَةٍ مِنْ هَذِهِ الْمَرَاتِبِ بُعِثَ عَلَيْهَا يَوْمَ الْقِيَامَةِ [راجع: ۲۴۴۳۸].

(۲۴۴۴۳) حضرت فضالہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا جو شخص کسی بھی مرتبہ پر فوت ہوگا، وہ اسی مرتبہ پر اٹھایا جائے گا۔

(۲۴۴۴۴) حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ عَلِيٍّ الْمُقَدَّمِيُّ قَالَ سَمِعْتُ حَجَّاجًا يَذْكُرُ عَنْ مَكْحُولٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ مُحَيْرِيزٍ قَالَ قُلْتُ لِفَضَالَةَ بْنِ عُبَيْدٍ أَرَأَيْتَ تَعْلِيقَ يَدِ السَّارِقِ فِي الْعُنُقِ أَمِنَ السُّنَّةِ قَالَ نَعَمْ رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أُتِيَ بِسَارِقٍ فَأَمَرَ بِهِ فَقُطِعَتْ يَدُهُ ثُمَّ أَمَرَ بِهَا فَعُلِّقَتْ فِي عُنُقِهِ قَالَ حَجَّاجٌ وَكَانَ فَضَالَةُ مِمَّنْ بَايَعَ تَحْتَ الشَّجَرَةِ [قال الترمذي: حسن غريب. وقال ابن العربي: لو ثبت لكان حسناً صحيحاً، لكنه لم يثبت وقد اعله النسائي، والزيلعي. قال الألباني: ضعيف (ابو داود: ۴۴۱۱، ابن ماجة: ۲۵۸۷، الترمذي: ۱۴۴۷، النسائي: ۸/۹۲)].

(۲۴۴۴۴) عبدالرحمن بن محیریز کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ میں نے حضرت فضالہ رضی اللہ عنہ سے پوچھا یہ بتائیے کہ کیا چور کا ہاتھ اس کے گلے میں لٹکانا سنت ہے؟ انہوں نے فرمایا ہاں! میں نے دیکھا ہے کہ نبی علیہ السلام کے پاس ایک چور کو لایا گیا، نبی علیہ السلام نے حکم دیا تو اس کا ہاتھ کاٹ دیا گیا، پھر حکم دیا تو اسے اس کے گلے میں لٹکا دیا گیا، حضرت فضالہ رضی اللہ عنہ بیعت رضوان کے شرکاء میں سے تھے۔

(۲۴۴۴۵) قَالَ أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَحْمَدَ قُلْتُ لِيَحْيَى بْنِ مَعِينٍ سَمِعْتَ مِنْ عُمَرَ بْنِ عَلِيٍّ الْمُقَدَّمِيِّ شَيْئًا قَالَ أَيُّ شَيْءٍ كَانَ عِنْدَهُ قُلْتُ حَدِيثُ فَضَالَةَ بْنِ عُبَيْدٍ فِي تَعْلِيقِ الْيَدِ فَقَالَ لَا حَدَّثَنَا بِهِ عَفَّانُ عَنْهُ

(۲۴۴۴۵) امام احمد رحمہ اللہ کے صاحبزادے عبداللہ کہتے ہیں کہ میں نے یحییٰ بن معین سے پوچھا کیا آپ نے عمر بن علی مقدمی سے کوئی حدیث سنی ہے؟ انہوں نے پوچھا کہ اس کے پاس کیا ہے؟ میں نے بتایا کہ حضرت فضالہ بن عبید رضی اللہ عنہ کی حدیث جو چور کا ہاتھ گلے میں لٹکانے سے متعلق ہے، انہوں نے فرمایا نہیں، یہ حدیث ہم سے عفان نے بیان کی ہے۔

(۲۴۴۴۶) حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الطَّالَقَانِيُّ حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ عَنِ الْأَوْزَاعِيِّ عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ عُبَيْدِ اللَّهِ عَنْ فَضَالَةَ بْنِ عُبَيْدٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَلَّهُ أَشَدُّ أَذَنًا إِلَى الرَّجُلِ حَسَنِ الصَّوْتِ بِالْقُرْآنِ مِنْ صَاحِبِ الْقَيْنَةِ إِلَى قَيْنَتِهِ [صححه الحاكم (۱/۵۷۰). قال البوصيري: هذا اسناد حسن. قال الألباني: ضعيف (۱۳۴۰)]. [انظر: ۲۴۴۵۶].

(۲۴۴۴۶) حضرت فضالہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا کسی گلوکارہ کا مالک جتنی توجہ سے اس گلوکارہ کا گانا سنتا ہے، اللہ تعالیٰ اس سے کہیں زیادہ توجہ کے ساتھ اس شخص کی آواز سنتا ہے جو خوبصورت آواز میں قرآن کریم کی تلاوت کرتا ہے۔

(۲۴۴۴۷) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ إِسْحَاقَ قَالَ أَنْبَأَنَا ابْنُ لَهِيعَةَ عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي حَبِيبٍ عَنْ أَبِي مَرْزُوقٍ عَنْ حَنَشٍ عَنْ

فَضَالَةَ بْنِ عُبَيْدٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَصْبَحَ صَائِمًا فَدَعَا بِشَرَابٍ فَقَالَ لَهُ بَعْضُ أَصْحَابِهِ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَلَمْ تُصْبِحْ صَائِمًا قَالَ بَلَى وَلَكِنْ قِئْتُ [انظر: ٢٤٤٦٣، ٢٤٤٦٦].

(۲۴۴۴۷) حضرت فضالہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک دن نبی علیہ السلام ہمارے پاس تشریف لائے اس دن عام طور پر آپ صلی اللہ علیہ وسلم روزے سے ہوتے تھے' نبی علیہ السلام نے پانی کا ایک برتن منگوایا اور اسے نوش فرمالیا' ہم نے عرض کیا یا رسول اللہ! اس دن تو آپ روزہ رکھتے تھے' نبی علیہ السلام نے فرمایا ہاں! لیکن آج مجھے قی آ گئی تھی۔

(۲٤٤٤٨) حَدَّثَنَا حَسَنُ بْنُ مُوسَى حَدَّثَنَا ابْنُ لَهِيعَةَ قَالَ حَدَّثَنِي أَبُو هَانِئٍ عَنْ أَبِي عَلِيٍّ عَنْ فَضَالَةَ بْنِ عُبَيْدٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يُسَلِّمُ الرَّاكِبُ عَلَى الْمَاشِي وَالْمَاشِي عَلَى الْقَاعِدِ وَالْقَلِيلُ عَلَى الْكَثِيرِ [راجع: ٢٤٤٣٧].

(۲۴۴۴۸) حضرت فضالہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا سوار پیدل چلنے والوں کو اور تھوڑے لوگ زیادہ لوگوں کو سلام کیا کریں۔

(۲٤٤٤٩) حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا ابْنُ الْمُبَارَكِ عَنْ حَيْوَةَ بْنِ شُرَيْحٍ قَالَ أَخْبَرَنِي أَبُو هَانِئٍ الْخَوْلَانِيُّ أَنَّ عَمْرَو بْنَ مَالِكٍ الْجَنْبِيَّ أَخْبَرَهُ أَنَّهُ سَمِعَ فَضَالَةَ بْنَ عُبَيْدٍ يُحَدِّثُ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ مَاتَ عَلَى مَرْتَبَةٍ مِنْ هَذِهِ الْمَرَاتِبِ بُعِثَ عَلَيْهَا يَوْمَ الْقِيَامَةِ قَالَ حَيْوَةُ يَقُولُ رِبَاطٌ أَوْ حَجٌّ أَوْ نَحْوُ ذَلِكَ [راجع: ٢٤٤٣٨].

(۲۴۴۴۹) حضرت فضالہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا جو شخص کسی بھی مرتبہ پر فوت ہوگا' وہ اسی مرتبہ پر اٹھایا جائے گا۔

(۲٤٤٥٠) وَبِهَذَا الْإِسْنَادِ عَنْ فَضَالَةَ بْنِ عُبَيْدٍ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ كُلُّ مَيِّتٍ يُخْتَمُ عَلَى عَمَلِهِ إِلَّا الَّذِي مَاتَ مُرَابِطًا فِي سَبِيلِ اللَّهِ فَإِنَّهُ يَنْمُو عَمَلُهُ إِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ وَيَأْمَنُ فِتْنَةَ الْقَبْرِ [صححه ابن حبان (٤٦٢٤)، والحاكم (٢/١٤٤). قال الترمذي: حسن صحيح. قال الألباني: صحيح (ابو داود: ٢٥٠٠، الترمذي: ١٦٢١)]. [انظر: ٢٤٤٥٤].

(۲۴۴۵۰) حضرت فضالہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے نبی علیہ السلام کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ ہر مرنے والے کا نامہ اعمال بند ہو کر سربمہر کر دیا جاتا ہے' سوائے اس شخص کے جو راہ خدا میں سرحدوں کی حفاظت کرتے ہوئے فوت ہو جائے کہ اس کا عمل قیامت تک بڑھتا رہے گا اور وہ قبر کی آزمائش سے محفوظ رہے گا۔

(۲٤٤٥١) قَالَ وَسَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ الْمُجَاهِدُ مَنْ جَاهَدَ نَفْسَهُ لِلَّهِ أَوْ قَالَ فِي اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ [قال الترمذي: حسن صحيح. قال الألباني: صحيح (الترمذي: ١٦٢١)]. [انظر: ٢٤٤٦٥].

(۲۴۴۵۱) حضرت فضالہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے نبی علیہ السلام کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ حقیقی مجاہد وہ ہے جو راہ خدا میں

اپنے نفس کے ساتھ جہاد کرے۔

(۲۴۴۵۲) حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا ابْنُ لَهِيعَةَ عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي حَبِيبٍ عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ أَبِي الصَّعْبَةِ عَنْ حَنَشٍ عَنْ فَضَالَةَ بْنِ عُبَيْدٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ شَابَ شَيْبَةً فِي سَبِيلِ اللَّهِ كَانَتْ نُورًا لَهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ فَقَالَ رَجُلٌ عِنْدَ ذَلِكَ فَإِنَّ رِجَالًا يَنْتِفُونَ الشَّيْبَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ شَاءَ فَلْيَنْتِفْ نُورَهُ

(۲۴۴۵۲) حضرت فضالہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا جو شخص اللہ کی راہ میں بوڑھا ہوا، اس کے بالوں کی سفیدی قیامت کے دن اس کے لئے باعث نور ہوگی، ایک شخص نے عرض کیا کہ کچھ لوگ اپنے سفید بالوں کو نوچ لیتے ہیں، نبی علیہ السلام نے فرمایا جو اپنا نور نوچنا چاہتا ہے وہ ایسا ہی کرے۔

(۲۴۴۵۳) حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ بْنُ عَمْرٍو حَدَّثَنَا رِشْدِينُ قَالَ حَدَّثَنِي مُعَاوِيَةُ بْنُ سَعِيدٍ التُّجِيبِيُّ عَمَّنْ حَدَّثَهُ عَنْ فَضَالَةَ بْنِ عُبَيْدٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ الْعَبْدُ آمِنٌ مِنْ عَذَابِ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ مَا اسْتَغْفَرَ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ

(۲۴۴۵۳) حضرت فضالہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا انسان جب تک اللہ سے استغفار کرتا ہے، اس وقت تک اللہ کے عذاب سے محفوظ رہتا ہے۔

(۲۴۴۵۴) حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ بْنُ عَمْرٍو حَدَّثَنَا رِشْدِينُ قَالَ حَدَّثَنِي ابْنُ هَانِئٍ الْخَوْلَانِيُّ أَنَّ عَمْرَو بْنَ مَالِكٍ حَدَّثَهُ أَنَّهُ سَمِعَ فَضَالَةَ يَقُولُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ كُلُّ مَيِّتٍ يُخْتَمُ عَلَى عَمَلِهِ إِلَّا الْمُرَابِطَ فِي سَبِيلِ اللَّهِ يَجْرِي عَلَيْهِ أَجْرُهُ حَتَّى يَوْمَ الْقِيَامَةِ وَيُوقَى فِتْنَةَ الْقَبْرِ [راجع: ۲۴۴۵۰].

(۲۴۴۵۴) حضرت فضالہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے نبی علیہ السلام کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ ہر مرنے والے کا نامہ اعمال بند ہو کر سر بمہر کر دیا جاتا ہے، سوائے اس شخص کے جو راہ خدا میں سرحدوں کی حفاظت کرتے ہوئے فوت ہو جائے کہ اس کا عمل قیامت تک بڑھتا رہے گا اور وہ قبر کی آزمائش سے محفوظ رہے گا۔

(۲۴۴۵۵) حَدَّثَنَا عِصَامُ بْنُ خَالِدٍ الْحَضْرَمِيُّ حَدَّثَنَا صَفْوَانُ بْنُ عَمْرٍو عَنْ شُرَيْحِ بْنِ عُبَيْدٍ أَنَّ فَضَالَةَ بْنَ عُبَيْدٍ الْأَنْصَارِيَّ كَانَ يَقُولُ غَزَوْنَا مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ غَزْوَةَ تَبُوكَ فَجَهَدَ بِالظَّهْرِ جَهْدًا شَدِيدًا فَشَكَوْا إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا بِظَهْرِهِمْ مِنَ الْجَهْدِ فَتَحَيَّنَ بِهِمْ مَضِيقًا فَسَارَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِيهِ فَقَالَ مُرُّوا بِسْمِ اللَّهِ فَمَرَّ النَّاسُ عَلَيْهِ بِظَهْرِهِمْ فَجَعَلَ يَنْفُخُ بِظَهْرِهِمْ اللَّهُمَّ احْمِلْ عَلَيْهَا فِي سَبِيلِكَ إِنَّكَ تَحْمِلُ عَلَى الْقَوِيِّ وَالضَّعِيفِ وَعَلَى الرَّطْبِ وَالْيَابِسِ فِي الْبَرِّ وَالْبَحْرِ قَالَ فَمَا بَلَغْنَا الْمَدِينَةَ حَتَّى جَعَلَتْ تُنَازِعُنَا أَزِمَّتَهَا قَالَ فَضَالَةُ هَذِهِ دَعْوَةُ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى الْقَوِيِّ وَالضَّعِيفِ فَمَا بَالُ الرَّطْبِ وَالْيَابِسِ فَلَمَّا قَدِمْنَا الشَّامَ غَزَوْنَا غَزْوَةَ قُبْرُسَ فِي الْبَحْرِ فَلَمَّا رَأَيْتُ السُّفُنَ فِي الْبَحْرِ وَمَا

يَدْخُلُ فِيهَا عَرَفْتُ دَعْوَةَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

(۲۴۴۵۵) حضرت فضالہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ہم لوگ غزوۂ تبوک میں نبی علیہ السلام کے ہمراہ شریک تھے، سواریوں کے معاملے میں بڑی مشکلات پیش آ رہی تھیں، لوگوں نے نبی علیہ السلام سے اس کی شکایت کی، نبی علیہ السلام نے ان سواریوں میں ایک چکر لگایا پھر لوگوں سے فرمایا کہ اللہ کا نام لے کر میرے آگے سے گذرو، لوگ نبی علیہ السلام کے سامنے سے اپنی سواریوں کو گذارنے لگے، اور نبی علیہ السلام ان کی پشت پر دم کرنے لگے "اے اللہ! ان پر اپنی راہ میں نکلنے والوں کو سوار فرما، بیشک تو طاقت اور کمزور، خشک اور تر، سمندر اور خشکی ہر جگہ سوار کرنے پر قادر ہے۔" اس دعاء کی برکت تھی کہ شہر تک پہنچتے پہنچتے سواری کے جانور اس قدر چست ہو گئے کہ ہمارے ہاتھوں سے اپنی لگامیں چھڑانے لگے۔

حضرت فضالہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ طاقتور اور کمزور کے متعلق نبی علیہ السلام کی دعاء تو یہاں پوری ہوگئی، جہاں تک خشک اور تر کا تعلق ہے تو جب ہم شام پہنچے اور سمندر میں جزیرہ قبرص کا غزوہ لڑا تو میں نے کشتیوں کو سمندر میں دیکھا کہ وہ سمندر میں ڈوبنے سے محفوظ ہیں، یہ نبی علیہ السلام کی دعاء تھی اور میں سمجھ گیا تھا۔

(۲٤٤٥٦) حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ بَحْرٍ حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ قَالَ حَدَّثَنَا الْأَوْزَاعِيُّ عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي الْمُهَاجِرِ عَنْ مَيْسَرَةَ مَوْلَى فَضَالَةَ عَنْ فَضَالَةَ بْنِ عُبَيْدٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَلَّهُ عَزَّ وَجَلَّ أَشَدُّ أَذَنًا لِلرَّجُلِ الْحَسَنِ الصَّوْتِ بِالْقُرْآنِ مِنْ صَاحِبِ الْقَيْنَةِ إِلَى قَيْنَتِهِ [راجع: ٢٤٤٤٦].

(۲۴۴۵۶) حضرت فضالہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا کسی گلوکارہ کا مالک جتنی توجہ سے اس گلوکارہ کا گانا سنتا ہے، اللہ تعالیٰ اس سے کہیں زیادہ توجہ کے ساتھ اس شخص کی آواز سنتا ہے، جو خوبصورت آواز میں قرآن کریم کی تلاوت کرتا ہے۔

(۲٤٤٥٧) حَدَّثَنَا أَبُو الْيَمَانِ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ يَعْنِي ابْنَ أَبِي مَرْيَمَ عَنِ الْأَشْيَاخِ عَنْ فَضَالَةَ بْنِ عُبَيْدٍ الْأَنْصَارِيِّ قَالَ عَلَّمَنِي النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رُقْيَةً وَأَمَرَنِي أَنْ أَرْقِيَ بِهَا مَنْ بَدَا لِي قَالَ قُلْ رَبَّنَا اللَّهُ الَّذِي فِي السَّمَوَاتِ تَقَدَّسَ اسْمُكَ أَمْرُكَ فِي السَّمَاءِ وَالْأَرْضِ اللَّهُمَّ كَمَا أَمْرُكَ فِي السَّمَاءِ فَاجْعَلْ رَحْمَتَكَ عَلَيْنَا فِي الْأَرْضِ اللَّهُمَّ رَبَّ الطَّيِّبِينَ اغْفِرْ لَنَا حُوبَنَا وَذُنُوبَنَا وَخَطَايَانَا وَنَزِّلْ رَحْمَةً مِنْ رَحْمَتِكَ وَشِفَاءً مِنْ شِفَائِكَ عَلَى مَا بِفُلَانٍ مِنْ شَكْوَى فَيَبْرَأُ قَالَ وَقُلْ ذَلِكَ ثَلَاثًا ثُمَّ تَعَوَّذْ بِالْمُعَوِّذَتَيْنِ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ

(۲۴۴۵۷) حضرت فضالہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے مجھے ایک جھاڑ پھونک کا عمل سکھایا اور مجھے اجازت دے دی کہ اس کے ذریعے جسے مناسب سمجھوں جھاڑ سکتا ہوں، نبی علیہ السلام نے مجھ سے فرمایا یوں کہا کرو، ہمارا رب وہ اللہ ہے جو آسمانوں میں ہے، تیرا نام مقدس ہے، تیرا حکم زمین و آسمان میں چلتا ہے، اے اللہ! جس طرح تیرا حکم آسمان میں چلتا ہے اسی طرح زمین میں ہم پر اپنی رحمت نازل فرما، اے پاکیزہ لوگوں کے رب اللہ! ہماری لغزشات، گناہوں اور خطاؤں کو معاف فرما، اپنی رحمت نازل فرما، اور فلاں آدمی جس تکلیف کا شکار ہے، اسے اس سے شفاء عطا فرما کہ وہ تندرست ہو جائے، تین مرتبہ یہ کہو، پھر تین مرتبہ معوذتین پڑھو۔

(۲۴۴۵۸) حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ إِسْحَاقَ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ قَالَ أَنْبَأَنَا لَيْثٌ قَالَ أَخْبَرَنِي أَبُو هَانِئٍ الْخَوْلَانِيُّ عَنْ عَمْرِو بْنِ مَالِكٍ الْجَنْبِيِّ قَالَ حَدَّثَنِي فَضَالَةُ بْنُ عُبَيْدٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي حَجَّةِ الْوَدَاعِ أَلَا أُخْبِرُكُمْ بِالْمُؤْمِنِ مَنْ أَمِنَهُ النَّاسُ عَلَى أَمْوَالِهِمْ وَأَنْفُسِهِمْ وَالْمُسْلِمُ مَنْ سَلِمَ النَّاسُ مِنْ لِسَانِهِ وَيَدِهِ وَالْمُجَاهِدُ مَنْ جَاهَدَ نَفْسَهُ فِي طَاعَةِ اللَّهِ وَالْمُهَاجِرُ مَنْ هَجَرَ الْخَطَايَا وَالذُّنُوبَ [قال البوصيري: هذا اسناد صحيح. قال الألباني: صحيح (ابن ماجة: ۳۹۳۴)]. [انظر: ۲۴۴۶۷].

(۲۴۴۵۸) حضرت فضالہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے حجۃ الوداع میں فرمایا کیا میں تمہیں "مومن" کے متعلق نہ بتاؤں؟ مومن وہ ہوتا ہے جس سے لوگوں کی جان مال محفوظ ہو' مسلمان وہ ہوتا ہے جس کی زبان اور ہاتھ سے دوسرے لوگ محفوظ ہوں' مجاہد وہ ہوتا ہے جو اللہ کی اطاعت کے معاملے میں اپنے نفس سے جہاد کرے اور مہاجر وہ ہوتا ہے جو گناہوں اور لغزشات کو چھوڑ دے۔

(۲۴۴۵۹) حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُوسَى قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ لَهِيعَةَ قَالَ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ أَبِي حَبِيبٍ أَنَّ أَبَا عَلِيٍّ الْهَمْدَانِيَّ أَخْبَرَهُ أَنَّهُ رَأَى فَضَالَةَ بْنَ عُبَيْدٍ أَمَرَ بِقُبُورِ الْمُسْلِمِينَ فَسُوِّيَتْ بِأَرْضِ الرُّومِ وَقَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ سَوُّوا قُبُورَكُمْ بِالْأَرْضِ [راجع: ۲۴۴۳۱].

(۲۴۴۵۹) ابوعلی ہمدانی کہتے ہیں کہ ہم لوگ حضرت فضالہ بن عبید رضی اللہ عنہ کے ساتھ سرزمین روم کی طرف نکلے' انہوں نے حکم دیا کہ مسلمانوں کی قبروں کو برابر رکھا جائے اور فرمایا نبی علیہ السلام نے ہمیں قبروں کو برابر رکھنے کا حکم دیا ہے۔

(۲۴۴۶۰) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ قَالَ أَنْبَأَنَا سُفْيَانُ عَنِ ابْنِ أَبِي لَيْلَى عَنْ رَجُلٍ عَنْ فَضَالَةَ بْنِ عُبَيْدٍ أَنَّهُمْ كَانُوا مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي غَزْوَةٍ قَالَ وَفِينَا مَمْلُوكِينَ فَلَا يَقْسِمُ لَهُمْ

(۲۴۴۶۰) حضرت فضالہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کے ساتھ کسی غزوے میں شریک تھے جس میں غلام بھی شامل تھے لیکن نبی علیہ السلام نے انہیں حصہ نہیں دیا۔

(۲۴۴۶۱) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْوَلِيدِ قَالَ أَنْبَأَنَا سُفْيَانُ وَمُحَمَّدُ بْنُ كَثِيرٍ أَخُو سُلَيْمَانَ بْنِ كَثِيرٍ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ ابْنِ أَبِي لَيْلَى عَنْ رَجُلٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ فَضَالَةَ بْنِ عُبَيْدٍ أَنَّهُمْ كَانُوا مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي غَزَاةٍ قَالَ وَفِينَا مَمْلُوكِينَ فَلَا يَقْسِمُ لَهُمْ

(۲۴۴۶۱) حضرت فضالہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کے ساتھ کسی غزوے میں شریک تھے جس میں غلام بھی شامل تھے لیکن نبی علیہ السلام نے انہیں حصہ نہیں دیا۔

(۲۴۴۶۲) حَدَّثَنَا هَاشِمٌ وَيُونُسُ قَالَا حَدَّثَنَا لَيْثُ بْنُ سَعْدٍ قَالَ هَاشِمٌ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ يَزِيدَ أَبُو شُجَاعٍ وَقَالَ يُونُسُ عَنْ سَعِيدِ بْنِ سُوَيْدٍ أَبِي شُجَاعٍ الْحِمْيَرِيِّ عَنْ خَالِدِ بْنِ أَبِي عِمْرَانَ قَالَ يُونُسُ الْمَعَافِرِيُّ عَنْ حَنَشٍ الصَّنْعَانِيِّ عَنْ فَضَالَةَ بْنِ عُبَيْدٍ الْأَنْصَارِيِّ قَالَ اشْتَرَيْتُ قِلَادَةً يَوْمَ فَتْحِ خَيْبَرَ بِاثْنَيْ عَشَرَ دِينَارًا فِيهَا ذَهَبٌ

وَخَرَزٌ فَفَصَّلْتُهَا فَوَجَدْتُ فِيهَا أَكْثَرَ مِنْ اثْنَيْ عَشَرَ دِينَارًا فَذَكَرْتُ ذَلِكَ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ لَا تُبَاعُ حَتَّى تُفَصَّلَ [صححه مسلم (١٥٩١)].

(۲۴۴۶۲) حضرت فضالہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ فتح خیبر کے موقع پر میں نے بارہ دینار کا ایک ہار خریدا' جس میں سونا اور جواہرات لگے ہوئے تھے' میں نے انہیں ہار سے الگ کیا تو اس میں سے بارہ دینار سے زیادہ مالیت کا سونا نکل آیا' میں نے نبی علیہ السلام سے اس چیز کا تذکرہ کیا تو نبی علیہ السلام نے فرمایا جب تک اسے جدا نہ کرلیا جائے' آگے فروخت نہ کیا جائے۔

(۲٤٤٦٣) حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ قَالَ حَدَّثَنَا أَبِي عَنِ ابْنِ إِسْحَاقَ قَالَ حَدَّثَنِي يَزِيدُ بْنُ حَبِيبٍ عَنْ أَبِي مَرْزُوقٍ مَوْلَى تُجِيبَ عَنْ حَنَشٍ عَنْ فَضَالَةَ بْنِ عُبَيْدِ بْنِ نَافِذٍ الْأَنْصَارِيِّ قَالَ خَرَجَ عَلَيْنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي يَوْمٍ كَانَ يَصُومُهُ قَالَ فَدَعَا بِمَاءٍ فَشَرِبَ فَقُلْنَا لَهُ وَاللَّهِ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنْ كَانَ هَذَا الْيَوْمُ كُنْتَ تَصُومُهُ قَالَ أَجَلْ وَلَكِنِّي قِئْتُ [راجع: ٢٤٤٤٧].

(۲۴۴۶۳) حضرت فضالہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک دن نبی علیہ السلام ہمارے پاس تشریف لائے اس دن عام طور پر آپ صلی اللہ علیہ وسلم روزے سے ہوتے تھے' نبی علیہ السلام نے پانی کا ایک برتن منگوایا اور اسے نوش فرمالیا' ہم نے عرض کیا یا رسول اللہ! اس دن تو آپ روزہ رکھتے تھے' نبی علیہ السلام نے فرمایا ہاں! لیکن آج مجھے قئی آ گئی تھی۔

(۲٤٤٦٤) حَدَّثَنَا يَعْمَرُ بْنُ بِشْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ قَالَ أَنْبَأَنَا رِشْدِينُ بْنُ سَعْدٍ قَالَ حَدَّثَنِي أَبُو هَانِئٍ الْخَوْلَانِيُّ عَنْ عَمْرِو بْنِ مَالِكٍ الْجَنْبِيِّ أَنَّ فَضَالَةَ بْنَ عُبَيْدٍ وَعُبَادَةَ بْنَ الصَّامِتِ حَدَّثَاهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا كَانَ يَوْمُ الْقِيَامَةِ وَفَرَغَ اللَّهُ تَعَالَى مِنْ قَضَاءِ الْخَلْقِ فَيَبْقَى رَجُلَانِ فَيُؤْمَرُ بِهِمَا إِلَى النَّارِ فَيَلْتَفِتُ أَحَدُهُمَا فَيَقُولُ الْجَبَّارُ تَبَارَكَ اسْمُهُ رُدُّوهُ فَيَرُدُّوهُ فَيَقَالُ لَهُ لِمَ الْتَفَتَّ يَعْنِي فَيَقُولُ قَدْ كُنْتُ أَرْجُو أَنْ تُدْخِلَنِي الْجَنَّةَ قَالَ فَيُؤْمَرُ بِهِ إِلَى الْجَنَّةِ فَيَقُولُ لَقَدْ أَعْطَانِي رَبِّي عَزَّ وَجَلَّ حَتَّى لَوْ أَنِّي أَطْعَمْتُ أَهْلَ الْجَنَّةِ مَا نَقَصَ ذَلِكَ مِمَّا عِنْدِي شَيْئًا قَالَ وَكَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا ذَكَرَهُ يُرَى السُّرُورُ فِي وَجْهِهِ [راجع: ٢٣١٧٩].

(۲۴۴۶۴) حضرت فضالہ بن عبید رضی اللہ عنہ اور عبادہ بن صامت رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا قیامت کے دن جب اللہ تعالیٰ مخلوق کے حساب سے فارغ ہو جائے گا تو دو آدمی رہ جائیں گے' ان کے متعلق حکم ہوگا کہ انہیں جہنم میں ڈال دیا جائے' ان میں سے ایک جاتے ہوئے پیچھے مڑ کر دیکھے گا، اللہ تعالیٰ فرمائے گا کہ اسے واپس لے کر آؤ، چنانچہ فرشتے اسے واپس لائیں گے، اللہ تعالیٰ پوچھے گا کہ تو نے پیچھے مڑ کر کیوں دیکھا؟ وہ جواب دے گا کہ مجھے امید تھی کہ آپ مجھے جنت میں داخل فرمائیں گے' چنانچہ اسے جنت میں لے جانے کا حکم دے دیا جائے گا' اور وہ کہتا ہوگا کہ اللہ تعالیٰ نے مجھے اتنا دیا ہے کہ اگر میں تمام اہل جنت کو کھانے کی دعوت دوں تو میرے پاس سے کچھ بھی کم نہ ہوگا' اور نبی علیہ السلام جب بھی یہ بات ذکر فرماتے تھے تو چہرۂ مبارک پر

بشاشت کے اثرات دکھائی دیتے تھے۔

(۲۴۴۶۵) حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ إِسْحَاقَ قَالَ أَنْبَأَنَا عَبْدُ اللَّهِ يَعْنِي ابْنَ الْمُبَارَكِ قَالَ أَنْبَأَنَا حَيْوَةُ بْنُ شُرَيْحٍ قَالَ أَخْبَرَنَا أَبُو هَانِئٍ الْخَوْلَانِيُّ أَنَّهُ سَمِعَ عَمْرَو بْنَ مَالِكٍ الْجَنْبِيَّ يَقُولُ سَمِعْتُ فَضَالَةَ بْنَ عُبَيْدٍ يَقُولُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ الْمُجَاهِدُ مَنْ جَاهَدَ نَفْسَهُ فِي سَبِيلِ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ [راجع: ۲۴٤٥١].

(۲۴۴۶۵) حضرت فضالہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے نبی علیہ السلام کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ حقیقی مجاہد وہ ہے جو راہ خدا میں اپنے نفس کے ساتھ جہاد کرے۔

(۲۴۴۶۶) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ غَيْلَانَ قَالَ حَدَّثَنَا الْمُفَضَّلُ بْنُ فَضَالَةَ قَالَ حَدَّثَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَيَّاشٍ عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي حَبِيبٍ أَنَّهُ أَخْبَرَهُ عَنْ أَبِي مَرْزُوقٍ عَنْ حَنَشٍ الصَّنْعَانِيِّ عَنْ فَضَالَةَ بْنِ عُبَيْدٍ الْأَنْصَارِيِّ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ كَانَ صَائِمًا فَقَاءَ فَأَفْطَرَ [راجع: ۲٤٤٤٧].

(۲۴۴۶۶) حضرت فضالہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک دن نبی علیہ السلام روزے سے تھے، نبی علیہ السلام کو قئی آئی تو انہوں نے روزہ ختم کر دیا۔

(۲۴۴۶۷) حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ قَالَ حَدَّثَنِي رِشْدِينُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ حُمَيْدٍ أَبِي هَانِئٍ الْخَوْلَانِيِّ عَنْ عَمْرِو بْنِ مَالِكٍ عَنْ فَضَالَةَ بْنِ عُبَيْدٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فِي حَجَّةِ الْوَدَاعِ أَلَا أُخْبِرُكُمْ مَنْ الْمُسْلِمُ مَنْ سَلِمَ الْمُسْلِمُونَ مِنْ لِسَانِهِ وَيَدِهِ وَالْمُؤْمِنُ مَنْ أَمِنَهُ النَّاسُ عَلَى أَمْوَالِهِمْ وَأَنْفُسِهِمْ وَالْمُهَاجِرُ مَنْ هَجَرَ الْخَطَايَا وَالذُّنُوبَ وَالْمُجَاهِدُ مَنْ جَاهَدَ نَفْسَهُ فِي طَاعَةِ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ [راجع: ۲٤٤٥٨].

(۲۴۴۶۷) حضرت فضالہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے حجۃ الوداع میں فرمایا کیا میں تمہیں ''مومن'' کے متعلق نہ بتاؤں؟ مومن وہ ہوتا ہے جس سے لوگوں کی جان مال محفوظ ہو، مسلمان وہ ہوتا ہے جس کی زبان اور ہاتھ سے دوسرے لوگ محفوظ ہوں، مجاہد وہ ہوتا ہے جو اللہ کی اطاعت کے معاملے میں اپنے نفس سے جہاد کرے اور مہاجر وہ ہوتا ہے جو گناہوں اور لغزشات کو چھوڑ دے۔

(۲۴۴۶۸) حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ قَالَ حَدَّثَنَا لَيْثُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي جَعْفَرٍ عَنِ الْجُلَاحِ أَبِي كَثِيرٍ قَالَ حَدَّثَنِي حَنَشٌ الصَّنْعَانِيُّ عَنْ فَضَالَةَ بْنِ عُبَيْدٍ قَالَ كُنَّا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ خَيْبَرَ نُبَايِعُ الْيَهُودَ الْأُوقِيَّةَ الذَّهَبَ بِالدِّينَارَيْنِ وَالثَّلَاثَةِ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَبِيعُوا الذَّهَبَ بِالذَّهَبِ إِلَّا وَزْنًا بِوَزْنٍ

(۲۴۴۶۸) حضرت فضالہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ خیبر میں نبی علیہ السلام کی خدمت میں ایک ہار پیش کیا گیا جس میں سونے اور جواہرات لگے ہوئے تھے، یہ مال غنیمت تھا جسے فروخت کیا جا رہا تھا، نبی علیہ السلام نے اس ہار پر لگے ہوئے سونے کے متعلق حکم دیا تو اسے الگ کر لیا گیا، پھر فرمایا کہ سونے کو سونے کے بدلے برابر وزن کے ساتھ بیچا جائے۔

(۲۴۴۶۹) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ قَالَ أَخْبَرَنِي الْجُرَيْرِيُّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ بُرَيْدَةَ أَنَّ رَجُلًا مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ

صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَحَلَ إِلَى فَضَالَةَ بْنِ عُبَيْدٍ وَهُوَ بِمِصْرَ فَقَدِمَ عَلَيْهِ وَهُوَ يَمُدُّ نَاقَةً لَهُ فَقَالَ إِنِّي لَمْ آتِكَ زَائِرًا إِنَّمَا أَتَيْتُكَ لِحَدِيثٍ بَلَغَنِي عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَجَوْتُ أَنْ يَكُونَ عِنْدَكَ مِنْهُ عِلْمٌ فَرَآهُ شَعِثًا فَقَالَ مَا لِي أَرَاكَ شَعِثًا وَأَنْتَ أَمِيرُ الْبَلَدِ قَالَ إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَنْهَانَا عَنْ كَثِيرٍ مِنْ الْإِرْفَاهِ وَرَآهُ حَافِيًا فَقَالَ مَا لِي أَرَاكَ حَافِيًا قَالَ إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَمَرَنَا أَنْ نَحْتَفِيَ أَحْيَانًا [قال الترمذي: حسن صحيح. قال الباجي: لا يثبت. وقال المنذري: غير ان الحديث في اسناده اضطراب. قال الألباني: صحيح (ابو داود: ٤١٦٠)].

(۲۴۴۶۹) حضرت فضالہ بن عبید رضی اللہ عنہ کے پاس نبی علیہ السلام کے ایک صحابی رضی اللہ عنہ سفر کر کے پہنچے کیونکہ وہ مصر میں رہتے تھے' وہ ان کے پاس پہنچے تو حضرت فضالہ رضی اللہ عنہ اپنی اونٹنی کھینچ رہے تھے' آنے والے نے کہا کہ میں آپ کے پاس ملاقات کے ارادے سے نہیں آیا' میں تو صرف ایک حدیث معلوم کرنے کے لئے آپ کے پاس آیا ہوں جو مجھے نبی علیہ السلام کے حوالے سے معلوم ہوئی ہے اور مجھے امید ہے کہ آپ کے پاس اس کا علم ہوگا' آنے والے نے دیکھا کہ حضرت فضالہ رضی اللہ عنہ پراگندہ حال نظر آرہے ہیں تو پوچھا کہ آپ شہر کے گورنر ہونے کے باوجود پراگندہ حال نظر آرہے ہیں؟ انہوں نے فرمایا کہ نبی علیہ السلام نے ہمیں بہت زیادہ ناز و نعمت سے رہنے سے منع فرمایا ہے' پھر آنے والے نے انہیں برہنہ پا دیکھا تو کہا کہ کیا وجہ ہے کہ مجھے آپ برہنہ پا بھی نظر آرہے ہیں؟ انہوں نے فرمایا کہ نبی علیہ السلام نے ہمیں حکم دیا ہے کہ کبھی کبھار جوتی پہن لیا کریں۔

حَدِيثُ عَوْفِ بْنِ مَالِكٍ الْأَشْجَعِيِّ الْأَنْصَارِيِّ رضی اللہ عنہ

حضرت عوف بن مالک اشجعی رضی اللہ عنہ کی مرویات

(۲۴۴۷۰) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ قَالَ حَدَّثَنَا النَّهَّاسُ بْنُ قَهْمٍ أَبُو الْخَطَّابِ عَنْ شَدَّادٍ أَبِي عَمَّارٍ الشَّامِيِّ قَالَ قَالَ عَوْفُ بْنُ مَالِكٍ يَا طَاعُونُ خُذْنِي إِلَيْكَ قَالَ فَقَالُوا أَلَيْسَ قَدْ سَمِعْتَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَا عُمِّرَ الْمُسْلِمُ كَانَ خَيْرًا لَهُ قَالَ بَلَى وَلَكِنِّي أَخَافُ سِتًّا إِمَارَةَ السُّفَهَاءِ وَبَيْعَ الْحُكْمِ وَكَثْرَةَ الشُّرَطِ وَقَطِيعَةَ الرَّحِمِ وَنَشْئًا يَنْشَئُونَ يَتَّخِذُونَ الْقُرْآنَ مَزَامِيرَ وَسَفْكَ الدَّمِ [انظر: ٢٤٤٧٣].

(۲۴۴۷۰) شداد ابو عمار کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ حضرت عوف بن مالک رضی اللہ عنہ نے فرمایا اے طاعون! مجھے اپنی گرفت میں لے لے' لوگوں نے عرض کیا کہ کیا آپ نے نبی علیہ السلام کو یہ فرماتے ہوئے نہیں سنا کہ مسلمان کو جتنی بھی عمر ملے وہ اس کے حق میں بہتر ہے؟ انہوں نے فرمایا کیوں نہیں' لیکن مجھے چھ چیزوں کا خوف ہے' بیوقوفوں کی حکومت' انصاف کا فروخت ہونا' کثرت سے شرطیں لگانا' قطع رحمی' ایسی نسل کی افزائش جو قرآن کو گانے بجانے کا آلہ بنا لے گی' اور خونریزی۔

(۲۴۴۷۱) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ قَالَ أَنْبَأَنَا سُفْيَانُ بْنُ حُسَيْنٍ عَنْ هِشَامِ بْنِ يُوسُفَ عَنْ عَوْفِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ اسْتَأْذَنْتُ

عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقُلْتُ أَدْخُلُ كُلِّي أَوْ بَعْضِي قَالَ ادْخُلْ كُلُّكَ فَدَخَلْتُ عَلَيْهِ وَهُوَ يَتَوَضَّأُ وُضُوءًا مَكِيثًا فَقَالَ لِي يَا عَوْفُ بْنَ مَالِكٍ اعْدُدْ سِتًّا قَبْلَ السَّاعَةِ مَوْتُ نَبِيِّكُمْ خُذْ إِحْدَى ثُمَّ فَتْحُ بَيْتِ الْمَقْدِسِ ثُمَّ مَوْتٌ يَأْخُذُكُمْ تَقْعَصُونَ فِيهِ كَمَا تَقْعَصُ الْغَنَمُ ثُمَّ تَظْهَرُ الْفِتَنُ وَيَكْثُرُ الْمَالُ حَتَّى يُعْطَى الرَّجُلُ الْوَاحِدُ مِائَةَ دِينَارٍ فَيَسْخَطَهَا ثُمَّ يَأْتِيكُمْ بَنُو الْأَصْفَرِ تَحْتَ ثَمَانِينَ غَايَةً تَحْتَ كُلِّ غَايَةٍ اثْنَا عَشَرَ أَلْفًا

(۲۴۴۷۱) حضرت عوف بن مالک رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ میں نے نبی علیہ السلام کے گھر میں داخل ہونے کی اجازت طلب کی اور عرض کیا کہ پورا اندر آ جاؤں یا آدھا؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا پورے ہی اندر آ جاؤ' چنانچہ میں اندر چلا گیا' نبی علیہ السلام اس وقت عمدگی کے ساتھ وضو فرما رہے تھے' مجھ سے فرمانے لگے اے عوف بن مالک! قیامت آنے سے پہلے چھ چیزوں کو شمار کر لینا' سب سے پہلے تمہارے نبی کا انتقال ہو جائے گا' پھر بیت المقدس فتح ہو جائے گا' پھر بکریوں میں موت کی وباء جس طرح پھیلتی ہے' تم میں بھی اسی طرح پھیل جائے گی' پھر فتنوں کا ظہور ہوگا' اور مال و دولت اتنا بڑھ جائے گا کہ اگر کسی آدمی کو سو دینار بھی دیئے جائیں گے تو وہ پھر بھی ناراض رہے گا' پھر اسی جھنڈوں کے نیچے جن میں سے ہر جھنڈے کے تحت بارہ ہزار کا لشکر ہوگا' رومی لوگ تم سے لڑنے کے لئے آ جائیں گے۔

(۲۴۴۷۲) حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ الْحَنَفِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا الضَّحَّاكُ بْنُ عُثْمَانَ عَنْ بُكَيْرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْأَشَجِّ قَالَ دَخَلَ عَوْفُ بْنُ مَالِكٍ هُوَ وَذُو الْكَلَاعِ مَسْجِدَ بَيْتِ الْمَقْدِسِ فَقَالَ لَهُ عَوْفٌ عِنْدَكَ ابْنُ عَمِّكَ فَقَالَ ذُو الْكَلَاعِ أَمَا إِنَّهُ مِنْ خَيْرِ أَوْ مِنْ أَصْلَحِ النَّاسِ فَقَالَ عَوْفٌ أَشْهَدُ لَسَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لَا يَقُصُّ إِلَّا أَمِيرٌ أَوْ مَأْمُورٌ أَوْ مُتَكَلِّفٌ

(۲۴۴۷۲) ایک مرتبہ حضرت عوف بن مالک رضی اللہ عنہ اور ذوالکلاع مسجد اقصیٰ یعنی بیت المقدس میں داخل ہوئے تو حضرت عوف رضی اللہ عنہ نے ان سے فرمایا کہ آپ کے پاس تو آپ کا بھتیجا (کعب احبار) ہے' ذوالکلاع نے کہا کہ وہ تمام لوگوں میں سب سے بہترین آدمی ہے' حضرت عوف رضی اللہ عنہ نے فرمایا میں شہادت دیتا ہوں کہ میں نے نبی علیہ السلام کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے وعظ گوئی وہی کر سکتا ہے جو امیر ہو' یا اسے اس کا حکم اور اجازت حاصل ہو' یا پھر جو تکلف (ریاکاری) کر رہا ہو۔

(۲۴۴۷۳) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ قَالَ أَنْبَأَنَا النَّهَّاسُ عَنْ شَدَّادٍ أَبِي عَمَّارٍ عَنْ عَوْفِ بْنِ مَالِكٍ الْأَشْجَعِيِّ قَالَ يَا طَاعُونُ خُذْنِي إِلَيْكَ قَالُوا لِمَ تَقُولُ هَذَا أَلَيْسَ سَمِعْتَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِنَّ الْمُؤْمِنَ لَا يَزِيدُهُ طُولُ الْعُمُرِ إِلَّا خَيْرًا قَالَ بَلَى فَذَكَرَ مِثْلَ حَدِيثِ وَكِيعٍ [راجع: ۲۴۴۷۰].

(۲۴۴۷۳) شداد ابو عمار کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ حضرت عوف بن مالک رضی اللہ عنہ نے فرمایا اے طاعون! مجھے اپنی گرفت میں لے لے' لوگوں نے عرض کیا کہ کیا آپ نے نبی علیہ السلام کو یہ فرماتے ہوئے نہیں سنا کہ مسلمان کو جتنی بھی عمر ملے وہ اس کے حق میں بہتر ہے؟ انہوں نے فرمایا کیوں نہیں'...... پھر راوی نے پوری حدیث ذکر کی۔

(۲۴۴۷۴) حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ خَالِدٍ عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ صَالِحٍ عَنْ أَزْهَرَ يَعْنِي ابْنَ سَعِيدٍ عَنْ ذِي الْكَلَاعِ عَنْ عَوْفِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَقُولُ الْقُصَّاصُ ثَلَاثَةٌ أَمِيرٌ أَوْ مَأْمُورٌ أَوْ مُخْتَالٌ [انظر: ۲۴۵۰۲]

(۲۴۴۷۴) حضرت عوف بن مالک رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا وعظ گوئی وہی کر سکتا ہے جو امیر ہو یا اسے اس کا حکم اور اجازت حاصل ہو یا پھر جو تکلف (ریاکاری) کر رہا ہو۔

(۲۴۴۷۵) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ عَنْ مُعَاوِيَةَ عَنْ حَبِيبِ بْنِ عُبَيْدٍ قَالَ حَدَّثَنِي جُبَيْرُ بْنُ نُفَيْرٍ عَنْ عَوْفٍ قَالَ رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَّى عَلَى مَيِّتٍ فَفَهِمْتُ مِنْ صَلَاتِهِ عَلَيْهِ اللَّهُمَّ اغْفِرْ لَهُ وَارْحَمْهُ وَعَافِهِ وَاعْفُ عَنْهُ وَأَكْرِمْ نُزُلَهُ وَوَسِّعْ مُدْخَلَهُ وَاغْسِلْهُ بِالْمَاءِ وَالثَّلْجِ وَالْبَرَدِ وَنَقِّهِ مِنْ الْخَطَايَا كَمَا نَقَّيْتَ الثَّوْبَ الْأَبْيَضَ مِنْ الدَّنَسِ وَأَبْدِلْهُ دَارًا خَيْرًا مِنْ دَارِهِ وَأَهْلًا خَيْرًا مِنْ أَهْلِهِ وَزَوْجَةً خَيْرًا مِنْ زَوْجِهِ وَأَدْخِلْهُ الْجَنَّةَ وَنَجِّهِ مِنْ النَّارِ وَقِهِ عَذَابَ الْقَبْرِ [صححه مسلم (۹۶۳)، وابن حبان (۳۰۷۵)]. [انظر: ۲۴۵۰۱].

(۲۴۴۷۵) حضرت عوف رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ میں نے نبی علیہ السلام کو کسی میت کی نماز جنازہ پڑھاتے ہوئے دیکھا تو نبی علیہ السلام کی یہ دعا سمجھ میں آئی "اے اللہ! اسے معاف فرما، اس پر رحم نازل فرما، اسے عافیت عطا فرما اور اس سے درگذر فرما، اس کا ٹھکانہ باعزت جگہ بنا، اس کے داخل ہونے کی جگہ (قبر) کو کشادہ فرما، اسے پانی، برف اور اولوں سے دھودے، اسے گناہوں سے ایسے صاف فرما دے جیسے سفید کپڑے کو میل کچیل سے صاف کر دیتا ہے، اس کے گھر سے بہترین گھر، اس کے اہل خانہ سے بہترین اہل خانہ اور اس کی بیوی سے بہترین بیوی عطا فرما، اسے جنت میں داخل فرما، جہنم سے محفوظ فرما اور عذاب قبر سے نجات عطا فرما۔

(۲۴۴۷۶) حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ الْحَنَفِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْحَمِيدِ بْنُ جَعْفَرٍ عَنْ صَالِحِ بْنِ أَبِي عَرِيبٍ عَنْ كَثِيرِ بْنِ مُرَّةَ الْحَضْرَمِيِّ عَنْ عَوْفِ بْنِ مَالِكٍ الْأَشْجَعِيِّ قَالَ خَرَجَ عَلَيْنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَمَعَهُ الْعَصَا وَفِي الْمَسْجِدِ أَقْنَاءٌ مُعَلَّقَةٌ فِيهَا قِنْوٌ فِيهِ حَشَفٌ فَغَمَزَ الْقِنْوَ بِالْعَصَا الَّتِي فِي يَدِهِ قَالَ لَوْ شَاءَ رَبُّ هَذِهِ الصَّدَقَةِ تَصَدَّقَ بِأَطْيَبَ مِنْهَا إِنَّ رَبَّ هَذِهِ الصَّدَقَةِ لَيَأْكُلُ الْحَشَفَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ قَالَ ثُمَّ أَقْبَلَ عَلَيْنَا فَقَالَ أَمَا وَاللَّهِ يَا أَهْلَ الْمَدِينَةِ لَتَدَعُنَّهَا أَرْبَعِينَ عَامًا لِلْعَوَافِي قَالَ فَقُلْتُ اللَّهُ أَعْلَمُ قَالَ يَعْنِي الطَّيْرَ وَالسِّبَاعَ قَالَ وَكُنَّا نَقُولُ إِنَّ هَذَا لَلَّذِي تُسَمِّيهِ الْعَجَمُ هِيَ الْكَرَاكِيُّ [صححه ابن حبان (۶۷۷۴)، والحاكم (۲/۲۸۵). قال الألباني حسن (ابو داود: ۱۶۰۸، ابن ماجة: ۱۸۲۱، النسائي: ۵/۴۳)]. [انظر: ۲۴۴۹۹].

(۲۴۴۷۶) حضرت عوف رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام ہمارے پاس تشریف لائے تو آپ کے دست مبارک میں عصا تھا، مسجد میں اس وقت کچھ خوشے لٹکے ہوئے تھے جن میں سے ایک خوشے میں گدر کھجوریں بھی تھیں، نبی علیہ السلام نے اسے اپنے دست مبارک کے عصا سے ہلایا، اور فرمایا اگر یہ صدقہ کرنے والا چاہتا تو اس سے زیادہ عمدہ صدقہ کر سکتا تھا، یہ صدقہ کرنے والا قیامت کے دن گدر کھجوریں کھائے گا، پھر ہماری طرف متوجہ ہو کر فرمایا بخدا! اے اہل مدینہ! تم چالیس سال تک اس شہر مدینہ کو

پرندوں اور درندوں کے لئے چھوڑے رکھو گے۔

(٢٤٤٧٧) حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي الْمَلِيحِ الْهُذَلِيُّ قَالَ حَدَّثَنِي زِيَادُ بْنُ أَبِي الْمَلِيحِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي بُرْدَةَ عَنْ عَوْفِ بْنِ مَالِكٍ الْأَشْجَعِيِّ أَنَّهُ كَانَ مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي سَفَرٍ فَسَارَ بِهِمْ يَوْمَهُمْ أَجْمَعَ لَا يَحُلُّ لَهُمْ عُقْدَةً وَلَيْلَةً جَمْعَاءَ لَا يَحُلُّ عُقْدَةً إِلَّا لِصَلَاةٍ حَتَّى نَزَلُوا أَوْسَطَ اللَّيْلِ قَالَ فَرَقَبَ رَجُلٌ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حِينَ وَضَعَ رَحْلَهُ قَالَ فَانْتَهَيْتُ إِلَيْهِ فَنَظَرْتُ فَلَمْ أَرَ أَحَدًا إِلَّا نَائِمًا وَلَا بَعِيرًا إِلَّا وَاضِعًا جِرَانَهُ نَائِمًا قَالَ فَتَطَاوَلْتُ فَنَظَرْتُ حَيْثُ وَضَعَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَحْلَهُ فَلَمْ أَرَهُ فِي مَكَانِهِ فَخَرَجْتُ أَتَخَطَّى الرِّحَالَ حَتَّى خَرَجْتُ إِلَى النَّاسِ ثُمَّ مَضَيْتُ عَلَى وَجْهِي فِي سَوَادِ اللَّيْلِ فَسَمِعْتُ جَرَسًا فَانْتَهَيْتُ إِلَيْهِ فَإِذَا أَنَا بِمُعَاذِ بْنِ جَبَلٍ وَالْأَشْعَرِيِّ فَانْتَهَيْتُ إِلَيْهِمَا فَقُلْتُ أَيْنَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَإِذَا هَزِيزٌ كَهَزِيزِ الرَّحَا فَقُلْتُ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عِنْدَ هَذَا الصَّوْتِ قَالَا اقْعُدْ اسْكُتْ فَمَضَى قَلِيلًا فَأَقْبَلَ حَتَّى انْتَهَى إِلَيْنَا فَقُمْنَا إِلَيْهِ فَقُلْنَا يَا رَسُولَ اللَّهِ فَزِعْنَا إِذْ لَمْ نَرَكَ وَاتَّبَعْنَا أَثَرَكَ فَقَالَ إِنَّهُ أَتَانِي آتٍ مِنْ رَبِّي عَزَّ وَجَلَّ فَخَيَّرَنِي بَيْنَ أَنْ يَدْخُلَ نِصْفُ أُمَّتِي الْجَنَّةَ وَبَيْنَ الشَّفَاعَةِ فَاخْتَرْتُ الشَّفَاعَةَ فَقُلْنَا نُذَكِّرُكَ اللَّهَ وَالصُّحْبَةَ إِلَّا جَعَلْتَنَا مِنْ أَهْلِ شَفَاعَتِكَ قَالَ أَنْتُمْ مِنْهُمْ ثُمَّ مَضَيْنَا فَيَجِيءُ الرَّجُلُ وَالرَّجُلَانِ فَيُخْبِرُهُمْ بِالَّذِي أَخْبَرَنَا بِهِ فَيُذَكِّرُونَهُ اللَّهَ وَالصُّحْبَةَ إِلَّا جَعَلَهُمْ مِنْ أَهْلِ شَفَاعَتِهِ فَيَقُولُ فَإِنَّكُمْ مِنْهُمْ حَتَّى انْتَهَى النَّاسُ فَأَضَبُّوا عَلَيْهِ وَقَالُوا اجْعَلْنَا مِنْهُمْ قَالَ فَإِنِّي أُشْهِدُكُمْ أَنَّهَا لِمَنْ مَاتَ مِنْ أُمَّتِي لَا يُشْرِكُ بِاللَّهِ شَيْئًا [انظر: ٢٤٥٠٣، ٢٤٥٠٤، ٢٤٥١٠].

(۲۴۴۷۷) حضرت عوف سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام جب کسی مقام پر پڑاؤ کرتے نبی علیہ السلام کے مہاجر صحابہ رضی اللہ عنہم آپ کے قریب ہوتے تھے، ایک مرتبہ ہم نے کسی جگہ پڑاؤ کیا، نبی علیہ السلام رات کو نماز کے لئے کھڑے ہوئے، ہم آس پاس سو رہے تھے، اچانک میں رات کو اٹھا تو نبی علیہ السلام کو اپنی خواب گاہ میں نہ پایا، نبی علیہ السلام کی تلاش میں نکلے تو حضرت معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ اور ابو موسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ نظر آئے، میں نے ان کے پاس پہنچ کر ان سے نبی علیہ السلام کے متعلق پوچھا تو اچانک ہم نے ایسی آواز سنی جو چکی کے چلنے سے پیدا ہوتی ہے اور اپنی جگہ پر ٹھٹک کر رک گئے، اس آواز کی طرف سے نبی علیہ السلام آرہے تھے۔

قریب آ کر نبی علیہ السلام نے فرمایا تمہیں کیا ہوا؟ عرض کیا کہ جب ہماری آنکھ کھلی اور ہمیں آپ اپنی جگہ نظر نہ آئے تو ہمیں اندیشہ ہوا کہ کہیں آپ کو کوئی تکلیف نہ پہنچ جائے، اس لئے ہم آپ کو تلاش کرنے کے لئے نکلے تھے، نبی علیہ السلام نے فرمایا میرے پاس میرے رب کی طرف سے ایک آنے والا آیا تھا اور اس نے مجھے ان دو میں سے کسی ایک بات کا اختیار دیا کہ میری نصف امت جنت میں داخل ہو جائے یا مجھے شفاعت کا اختیار مل جائے، تو میں نے شفاعت والے پہلو کو ترجیح دے لی، ہم دونوں نے عرض کیا یا رسول اللہ! ہم آپ سے اسلام اور حق صحابیت کے واسطے سے درخواست کرتے ہیں کہ اللہ سے دعاء کر دیجئے کہ وہ

آپ کی شفاعت میں ہمیں بھی شامل کر دے، دیگر حضرات بھی آ گئے اور وہ بھی یہی درخواست کرنے لگے اور ان کی تعداد بڑھنے لگی، نبی علیہ السلام نے فرمایا ہر وہ شخص بھی جو اس حال میں مرے کہ اللہ کے ساتھ کسی کو شریک نہ ٹھہراتا ہو، میری شفاعت میں شامل ہے۔

(۲۴۴۷۸) حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ إِسْحَاقَ وَعَلِيُّ بْنُ إِسْحَاقَ قَالَا حَدَّثَنَا ابْنُ مُبَارَكٍ قَالَ أَنْبَأَنَا سَعِيدُ بْنُ أَبِي أَيُّوبَ قَالَ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ أَبِي حَبِيبٍ عَنْ رَبِيعَةَ بْنِ لَقِيطٍ عَنْ مَالِكِ ابْنِ هِدْمٍ عَنْ عَوْفِ بْنِ مَالِكٍ الْأَشْجَعِيِّ قَالَ غَزَوْنَا وَعَلَيْنَا عَمْرُو بْنُ الْعَاصِ فَأَصَابَتْنَا مَخْمَصَةٌ فَمَرُّوا عَلَى قَوْمٍ قَدْ نَحَرُوا جَزُورًا فَقُلْتُ أُعَالِجُهَا لَكُمْ عَلَى أَنْ تُطْعِمُونِي مِنْهَا شَيْئًا وَقَالَ إِبْرَاهِيمُ فَتُطْعِمُونِ مِنْهَا فَعَالَجْتُهَا ثُمَّ أَخَذْتُ الَّذِي أَعْطَوْنِي فَأَتَيْتُ بِهِ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ فَأَبَى أَنْ يَأْكُلَهُ ثُمَّ أَتَيْتُ بِهِ أَبَا عُبَيْدَةَ بْنَ الْجَرَّاحِ فَقَالَ مِثْلَ مَا قَالَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ وَأَبَى أَنْ يَأْكُلَ ثُمَّ إِنِّي بُعِثْتُ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَعْدَ ذَاكَ فِي فَتْحِ مَكَّةَ فَقَالَ أَنْتَ صَاحِبُ الْجَزُورِ فَقُلْتُ نَعَمْ يَا رَسُولَ اللَّهِ لَمْ يَزِدْنِي عَلَى ذَلِكَ

(۲۴۴۷۸) حضرت عوف رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ ہم کسی غزوے پر روانہ ہوئے' ہمارے امیر حضرت عمرو بن عاص رضی اللہ عنہ تھے' ہمیں بھوک نے ستایا' اسی دوران ایک قوم پر گذر ہوا' جنہوں نے ایک اونٹ ذبح کر رکھا تھا' میں نے لوگوں سے کہا کہ میں تمہیں اس کا گوشت لا کر دیتا ہوں' شرط یہ ہے کہ تم مجھے بھی اس میں سے کھلاؤ گے' چنانچہ میں نے اسے اٹھالیا' پھر انہوں نے مجھے جو حصہ دیا تھا' اسے لے کر حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ کے پاس آیا لیکن انہوں نے اسے کھانے سے انکار کر دیا' پھر میں حضرت ابوعبیدہ بن جراح رضی اللہ عنہ کے پاس لے کر گیا لیکن انہوں نے بھی وہی فرمایا جو حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا تھا اور اسے کھانے سے انکار کر دیا' پھر فتح مکہ کے موقع پر مجھے نبی علیہ السلام کی خدمت میں پیش کیا گیا تو نبی علیہ السلام نے فرمایا کہ وہ اونٹ والے تم ہی ہو؟ میں نے عرض کیا جی یا رسول اللہ! نبی علیہ السلام نے مجھے اس سے زیادہ کچھ نہیں فرمایا۔

(۲۴۴۷۹) حَدَّثَنَا زَكَرِيَّا بْنُ عَدِيٍّ قَالَ أَنْبَأَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ عَمْرٍو الرَّقِّيُّ عَنْ إِسْحَاقَ بْنِ رَاشِدٍ عَنْ عَبْدِ الْحَمِيدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ زَيْدِ بْنِ الْخَطَّابِ عَنْ عَوْفِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ أَتَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِتَبُوكَ مِنْ آخِرِ السَّحَرِ وَهُوَ فِي فُسْطَاطٍ أَوْ قَالَ قُبَّةٍ مِنْ أَدَمٍ قَالَ فَسَلَّمْتُ ثُمَّ اسْتَأْذَنْتُ فَقُلْتُ أَدْخُلُ فَقَالَ ادْخُلْ قُلْتُ كُلِّي قَالَ كُلُّكَ قَالَ فَدَخَلْتُ وَإِذَا هُوَ يَتَوَضَّأُ وُضُوءًا مَكِيثًا

(۲۴۴۷۹) حضرت عوف بن مالک رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ میں نے نبی علیہ السلام کے گھر میں سحری کے وقت داخل ہونے کی اجازت طلب کی' اور عرض کیا کہ پورا اندر آ جاؤں یا آدھا؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا پورے ہی اندر آ جاؤ' چنانچہ میں اندر چلا گیا' نبی علیہ السلام اس وقت عمدگی کے ساتھ وضو فرما رہے تھے۔

(۲۴۴۸۰) حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ سَوَّارٍ قَالَ حَدَّثَنَا لَيْثٌ عَنْ مُعَاوِيَةَ عَنْ عَمْرِو بْنِ قَيْسٍ الْكِنْدِيِّ أَنَّهُ سَمِعَ عَاصِمَ بْنَ حُمَيْدٍ يَقُولُ سَمِعْتُ عَوْفَ بْنَ مَالِكٍ يَقُولُ قُمْتُ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَبَدَأَ فَاسْتَاكَ ثُمَّ

تَوَضَّأَ ثُمَّ قَامَ يُصَلِّي وَقُمْتُ مَعَهُ فَبَدَأَ فَاسْتَفْتَحَ الْبَقَرَةَ لَا يَمُرُّ بِآيَةِ رَحْمَةٍ إِلَّا وَقَفَ فَسَأَلَ وَلَا يَمُرُّ بِآيَةِ عَذَابٍ إِلَّا وَقَفَ يَتَعَوَّذُ ثُمَّ رَكَعَ فَمَكَثَ رَاكِعًا بِقَدْرِ قِيَامِهِ يَقُولُ فِي رُكُوعِهِ سُبْحَانَ ذِي الْجَبَرُوتِ وَالْمَلَكُوتِ وَالْكِبْرِيَاءِ وَالْعَظَمَةِ ثُمَّ قَرَأَ آلَ عِمْرَانَ ثُمَّ سُورَةً فَفَعَلَ مِثْلَ ذَلِكَ

(۲۴۴۸۰) حضرت عوف بن مالک رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ میں نے نبی علیہ السلام کے ساتھ نماز پڑھی' نبی علیہ السلام نے سب سے پہلے مسواک کی، پھر وضو کیا اور نماز کے لئے کھڑے ہو گئے، میں بھی ان کے ساتھ کھڑا ہو گیا، نبی علیہ السلام نے سورۂ بقرہ شروع کر دی، اور رحمت کی جس آیت پر گذرتے وہاں رک کر دعا مانگتے اور عذاب کی جس آیت پر گذرتے تو وہاں رک کر اس سے پناہ مانگتے تھے، پھر قیام کے بقدر رکوع کیا اور رکوع میں سُبْحَانَ ذِي الْجَبَرُوتِ وَالْمَلَكُوتِ وَالْكِبْرِيَاءِ وَالْعَظَمَةِ کہتے رہے، پھر دوسری رکعت میں سورۂ آل عمران پڑھی اور اس میں بھی اسی طرح کیا۔

(۲۴۴۸۱) حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ إِسْحَاقَ قَالَ أَنْبَأَنَا عَبْدُ اللَّهِ قَالَ أَخْبَرَنِي عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ يَزِيدَ بْنِ جَابِرٍ قَالَ حَدَّثَنِي زُرَيْقٌ مَوْلَى بَنِي فَزَارَةَ عَنْ مُسْلِمِ بْنِ قَرَظَةَ وَكَانَ ابْنَ عَمِّ عَوْفِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ سَمِعْتُ عَوْفَ بْنَ مَالِكٍ يَقُولُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ خِيَارُ أَئِمَّتِكُمْ مَنْ تُحِبُّونَهُمْ وَيُحِبُّونَكُمْ وَتُصَلُّونَ عَلَيْهِمْ وَيُصَلُّونَ عَلَيْكُمْ وَشِرَارُ أَئِمَّتِكُمْ الَّذِينَ تُبْغِضُونَهُمْ وَيُبْغِضُونَكُمْ وَتَلْعَنُونَهُمْ وَيَلْعَنُونَكُمْ قُلْنَا يَا رَسُولَ اللَّهِ أَفَلَا نُنَابِذُهُمْ عِنْدَ ذَلِكَ قَالَ لَا مَا أَقَامُوا لَكُمْ الصَّلَاةَ أَلَا وَمَنْ وَلِيَ عَلَيْهِ أَمِيرٌ وَالٍ فَرَآهُ يَأْتِي شَيْئًا مِنْ مَعْصِيَةِ اللَّهِ فَلْيُنْكِرْ مَا يَأْتِي مِنْ مَعْصِيَةِ اللَّهِ وَلَا يَنْزِعَنَّ يَدًا مِنْ طَاعَةٍ [صححه مسلم (۱۸۵۵)]. [انظر: ۲٤٥۰۰].

(۲۴۴۸۱) حضرت عوف رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے نبی علیہ السلام کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے تمہارے بہترین حکمران وہ ہوں گے جن سے تم محبت کرتے ہو گے اور وہ تم سے محبت کرتے ہوں گے' تم ان کے لئے دعائیں کرتے ہو گے اور وہ تمہارے لئے دعائیں کرتے ہوں گے' اور تمہارے بدترین حکمران وہ ہوں گے جن سے تم نفرت کرتے ہو گے اور وہ تم سے نفرت کرتے ہوں گے' تم ان پر لعنت کرتے ہو گے اور وہ تم پر لعنت کرتے ہوں گے' ہم نے عرض کیا یا رسول اللہ! کیا ہم ایسے حکمرانوں کو باہر نکال کر پھینک نہ دیں؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا نہیں' جب تک کہ وہ نماز پر قائم رہیں' البتہ جس پر حکمران کوئی گورنر مقرر کر دے اور وہ اسے اللہ کی نافرمانی کا کوئی کام کرتے ہوئے دیکھے تو اس نافرمانی پر نکیر کرے لیکن اس کی اطاعت سے اپنا ہاتھ نہ کھینچے۔

(۲۴۴۸۲) حَدَّثَنَا حَيْوَةُ قَالَ أَنْبَأَنَا بَقِيَّةُ بْنُ الْوَلِيدِ قَالَ حَدَّثَنِي بَحِيرُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ خَالِدِ بْنِ مَعْدَانَ عَنْ جُبَيْرِ بْنِ نُفَيْرٍ عَنْ عَوْفِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّهُ قَالَ إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَامَ فِي أَصْحَابِهِ فَقَالَ الْفَقْرَ تَخَافُونَ أَوْ الْعَوَزَ أَوَتُهِمُّكُمْ الدُّنْيَا فَإِنَّ اللَّهَ فَاتِحٌ لَكُمْ أَرْضَ فَارِسَ وَالرُّومِ وَتُصَبُّ عَلَيْكُمْ الدُّنْيَا صَبًّا حَتَّى لَا يُزِيغَكُمْ بَعْدِي إِنْ أَزَاغَكُمْ إِلَّا هِيَ

(۲۴۴۸۲) حضرت عوف رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کے درمیان کھڑے ہوئے اور فرمایا کہ تم لوگ فقر و فاقہ یا تنگدستی سے ڈرتے ہو' کیا تم دنیا کو اس درجہ اہمیت دیتے ہو؟ اللہ تعالیٰ تمہارے ہاتھوں سرزمین فارس و روم کو فتح کروا دے گا' اور تم پر دنیا انڈیل دی جائے گی' حتیٰ کہ تمہیں میرے بعد کوئی چیز ٹیڑھا نہ کر سکے گی' اگر کوئی چیز ٹیڑھا کرے گی تو وہ دنیا ہی ہوگی۔

(۲٤٤٨٢) حَدَّثَنَا حَيْوَةُ بْنُ شُرَيْحٍ وَإِبْرَاهِيمُ بْنُ أَبِي الْعَبَّاسِ قَالَا حَدَّثَنَا بَقِيَّةُ قَالَ حَدَّثَنِي بَحِيرُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ خَالِدِ بْنِ مَعْدَانَ عَنْ سَيْفٍ عَنْ عَوْفِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّهُ حَدَّثَهُمْ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَضَى بَيْنَ رَجُلَيْنِ فَقَالَ الْمَقْضِيُّ عَلَيْهِ لَمَّا أَدْبَرَ حَسْبِيَ اللَّهُ وَنِعْمَ الْوَكِيلُ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رُدُّوا عَلَيَّ الرَّجُلَ فَقَالَ مَا قُلْتَ قَالَ قُلْتُ حَسْبِيَ اللَّهُ وَنِعْمَ الْوَكِيلُ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ اللَّهَ يَلُومُ عَلَى الْعَجْزِ وَلَكِنْ عَلَيْكَ بِالْكَيْسِ فَإِذَا غَلَبَكَ أَمْرٌ فَقُلْ حَسْبِيَ اللَّهُ وَنِعْمَ الْوَكِيلُ [قال الألباني: ضعيف (ابو داود: ٣٦٢٧)]

(۲۴۴۸۳) حضرت عوف رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام نے دو آدمیوں کے درمیان فیصلہ فرمایا' وہ فیصلہ جس کے خلاف ہوا' اس نے واپس جاتے ہوئے کہا ''حسبی اللہ ونعم الوکیل'' نبی علیہ السلام نے فرمایا اس آدمی کو واپس میرے پاس بلا کر لاؤ اور اس سے پوچھا کہ تم نے ابھی کیا کہا تھا' اس نے کہا کہ میں نے ''حسبی اللہ ونعم الوکیل'' کہا تھا' نبی علیہ السلام نے فرمایا اللہ تعالیٰ بیوقوفی پر ملامت کرتا ہے' تم عقلمندی سے کام کیا کرو' پھر بھی اگر مغلوب ہو جاؤ تو اس وقت ''حسبی اللہ ونعم الوکیل'' کہا کرو۔

(۲٤٤٨٤) حَدَّثَنَا أَبُو الْمُغِيرَةِ قَالَ حَدَّثَنَا صَفْوَانُ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ جُبَيْرِ بْنِ نُفَيْرٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَوْفِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ انْطَلَقَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمًا وَأَنَا مَعَهُ حَتَّى دَخَلْنَا كَنِيسَةَ الْيَهُودِ بِالْمَدِينَةِ يَوْمَ عِيدٍ لَهُمْ فَكَرِهُوا دُخُولَنَا عَلَيْهِمْ فَقَالَ لَهُمْ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا مَعْشَرَ الْيَهُودِ أَرُونِي اثْنَيْ عَشَرَ رَجُلًا يَشْهَدُونَ أَنَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَأَنَّ مُحَمَّدًا رَسُولُ اللَّهِ يُحْبِطْ اللَّهُ عَنْ كُلِّ يَهُودِيٍّ تَحْتَ أَدِيمِ السَّمَاءِ الْغَضَبَ الَّذِي غَضِبَ عَلَيْهِ قَالَ فَأَسْكَتُوا مَا أَجَابَهُ مِنْهُمْ أَحَدٌ ثُمَّ رَدَّ عَلَيْهِمْ فَلَمْ يُجِبْهُ أَحَدٌ ثُمَّ ثَلَّثَ فَلَمْ يُجِبْهُ أَحَدٌ فَقَالَ أَبَيْتُمْ فَوَاللَّهِ إِنِّي لَأَنَا الْحَاشِرُ وَأَنَا الْعَاقِبُ وَأَنَا النَّبِيُّ الْمُصْطَفَى آمَنْتُمْ أَوْ كَذَّبْتُمْ ثُمَّ انْصَرَفَ وَأَنَا مَعَهُ حَتَّى إِذَا كِدْنَا أَنْ نَخْرُجَ نَادَى رَجُلٌ مِنْ خَلْفِنَا كَمَا أَنْتَ يَا مُحَمَّدُ قَالَ فَأَقْبَلَ فَقَالَ ذَلِكَ الرَّجُلُ أَيَّ رَجُلٍ تَعْلَمُونَ فِيكُمْ يَا مَعْشَرَ الْيَهُودِ قَالُوا وَاللَّهِ مَا نَعْلَمُ أَنَّهُ كَانَ فِينَا رَجُلٌ أَعْلَمُ بِكِتَابِ اللَّهِ مِنْكَ وَلَا أَفْقَهُ مِنْكَ وَلَا مِنْ أَبِيكَ قَبْلَكَ وَلَا مِنْ جَدِّكَ قَبْلَ أَبِيكَ قَالَ فَإِنِّي أَشْهَدُ لَهُ بِاللَّهِ أَنَّهُ نَبِيُّ اللَّهِ الَّذِي تَجِدُونَهُ فِي التَّوْرَاةِ قَالُوا كَذَبْتَ ثُمَّ رَدُّوا عَلَيْهِ قَوْلَهُ وَقَالُوا فِيهِ شَرًّا قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَذَبْتُمْ لَنْ يُقْبَلَ قَوْلُكُمْ أَمَّا آنِفًا فَتُثْنُونَ عَلَيْهِ مِنْ الْخَيْرِ مَا أَثْنَيْتُمْ وَلَمَّا آمَنَ كَذَّبْتُمُوهُ وَقُلْتُمْ فِيهِ مَا قُلْتُمْ فَلَنْ يُقْبَلَ قَوْلُكُمْ قَالَ فَخَرَجْنَا وَنَحْنُ ثَلَاثَةٌ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَنَا وَعَبْدُ اللَّهِ بْنُ سَلَامٍ وَأَنْزَلَ اللَّهُ عَزَّ

وَجَلَّ فِيهِ قُلْ أَرَأَيْتُمْ إِنْ كَانَ مِنْ عِنْدِ اللَّهِ وَكَفَرْتُمْ بِهِ وَشَهِدَ شَاهِدٌ مِنْ بَنِي إِسْرَائِيلَ عَلَى مِثْلِهِ فَآمَنَ وَاسْتَكْبَرْتُمْ إِنَّ اللَّهَ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الظَّالِمِينَ [صححه ابن حبان (۷۱٦۲)، والحاكم (۴۱۵/۳). قال شعيب: اسناده صحيح].

(۲۴۴۸۴) حضرت عوف رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام کہیں جا رہے تھے، میں بھی ہمراہ تھا، یہ یہودیوں کی عید کا دن تھا، ہم لوگ چلتے چلتے مدینہ میں ان کے ایک گرجا گھر میں پہنچے، انہوں نے ہمارے وہاں آنے کو اچھا نہیں سمجھا، نبی علیہ السلام نے فرمایا اے گروہ یہود! تم مجھے اپنے بارہ آدمی ایسے دکھا دو جو اس بات کی گواہی دیتے ہوں کہ اللہ کے علاوہ کوئی معبود نہیں اور محمد صلی اللہ علیہ وسلم اس کے رسول ہیں، آسمان کی اس چھت تلے جتنے یہودی رہتے ہیں، اللہ سب سے اپنا وہ غضب دور فرما دے گا جو ان پر مسلط ہے، لیکن وہ لوگ خاموش رہے اور ان میں سے کسی نے بھی اس کا کوئی جواب نہ دیا، نبی علیہ السلام نے تین مرتبہ یہ بات ان کے سامنے دہرائی تاہم کسی نے بھی جواب نہ دیا۔

نبی علیہ السلام نے فرمایا تم لوگ انکار کرتے ہو حالانکہ خدا کی قسم! میں ہی حاشر ہوں، میں ہی عاقب ہوں، اور میں ہی نبی مصطفیٰ ہوں خواہ تم ایمان لاؤ یا تکذیب کرو، پھر نبی علیہ السلام واپس چل پڑے، میں بھی ہمراہ تھا، ہم اس کنیسے سے نکلنے ہی والے تھے کہ پیچھے سے ایک آدمی نے پکار کر کہا اے محمد! (صلی اللہ علیہ وسلم) رکیے، نبی علیہ السلام اس کی طرف متوجہ ہوئے، اس شخص نے یہودیوں سے مخاطب ہو کر کہا اے گروہ یہود! تم مجھے اپنے درمیان کس مرتبہ کا آدمی سمجھتے ہو؟ انہوں نے کہا بخدا! ہم لوگ اپنے درمیان آپ سے بڑھ کر کسی کو کتاب اللہ کا عالم اور فقیہ نہیں سمجھتے، اسی طرح آپ سے پہلے آپ کے آباؤ اجداد کے متعلق بھی ہمارا یہی خیال ہے، اس نے کہا کہ پھر میں اللہ کو سامنے رکھ کر گواہی دیتا ہوں کہ یہ اللہ کے وہی نبی ہیں جن کا ذکر تم تورات میں پاتے ہو، انہوں نے کہا کہ تم غلط کہتے ہو، پھر اس کی مذمت بیان کرنا شروع کر دی، نبی علیہ السلام نے ان یہودیوں سے فرمایا کہ تم لوگ جھوٹ بول رہے ہو، تمہاری بات کسی صورت قبول نہیں کی جا سکتی، ابھی تو تم نے اس کی خوب تعریف کی ہے اور جب یہ ایمان لے آیا تو تم اس کی تکذیب کرنے لگے اور اس کے متعلق نازیبا باتیں کہنے لگے لہٰذا تمہاری بات کسی صورت قبول نہیں کی جا سکتی۔

لہٰذا اب ہم وہاں سے نکلے تو تین آدمی ہو گئے تھے، نبی علیہ السلام، میں اور حضرت عبداللہ بن سلام رضی اللہ عنہ اور اس موقع پر اللہ نے یہ آیت نازل فرمائی "اے حبیب! صلی اللہ علیہ وسلم آپ فرما دیجئے، یہ بتاؤ کہ اگر یہ قرآن اللہ کی طرف سے آیا ہو، تم اس کا انکار کرتے رہو اور بنی اسرائیل ہی میں سے ایک آدمی اس کی گواہی دے اور ایمان لے آئے تو تم تکبر کرتے ہو، بیشک اللہ ظالم لوگوں کو ہدایت نہیں دیتا۔"

(۲۴۴۸۵) حَدَّثَنَا أَبُو الْمُغِيرَةِ قَالَ حَدَّثَنَا صَفْوَانُ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ جُبَيْرِ بْنِ نُفَيْرٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَوْفِ بْنِ مَالِكٍ الْأَشْجَعِيِّ قَالَ أَتَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَسَلَّمْتُ عَلَيْهِ فَقَالَ عَوْفٌ فَقُلْتُ نَعَمْ فَقَالَ ادْخُلْ قَالَ قُلْتُ كُلِّي أَوْ بَعْضِي قَالَ بَلْ كُلُّكَ قَالَ يَا عَوْفُ اعْدُدْ سِتًّا بَيْنَ يَدَيْ السَّاعَةِ أَوَّلُهُنَّ مَوْتِي قَالَ

فَاسْتَبْكَيْتُ حَتَّى جَعَلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُسْكِتُنِي قَالَ قُلْتُ إِحْدَى وَالثَّانِيَةُ فَتْحُ بَيْتِ الْمَقْدِسِ قُلْتُ اثْنَيْنِ وَالثَّالِثَةُ مُوتَانٌ يَكُونُ فِي أُمَّتِي يَأْخُذُهُمْ مِثْلَ قُعَاصِ الْغَنَمِ قَالَ ثَلَاثًا وَالرَّابِعَةُ فِتْنَةٌ تَكُونُ فِي أُمَّتِي وَعَظَّمَهَا قُلْ أَرْبَعًا وَالْخَامِسَةُ يَفِيضُ الْمَالُ فِيكُمْ حَتَّى إِنَّ الرَّجُلَ لَيُعْطَى الْمِائَةَ دِينَارٍ فَيَتَسَخَّطُهَا قُلْ خَمْسًا وَالسَّادِسَةُ هُدْنَةٌ تَكُونُ بَيْنَكُمْ وَبَيْنَ بَنِي الْأَصْفَرِ فَيَسِيرُونَ إِلَيْكُمْ عَلَى ثَمَانِينَ غَايَةً قُلْتُ وَمَا الْغَايَةُ قَالَ الرَّايَةُ تَحْتَ كُلِّ رَايَةٍ اثْنَا عَشَرَ أَلْفًا فُسْطَاطُ الْمُسْلِمِينَ يَوْمَئِذٍ فِي أَرْضٍ يُقَالُ لَهَا الْغُوطَةُ فِي مَدِينَةٍ يُقَالُ لَهَا دِمَشْقُ [اخرجه الطبراني (۷۲). قال شعيب: اسناده صحيح].

(۲۴۴۸۵) حضرت عوف بن مالک رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ میں نے نبی علیہ السلام کے گھر میں داخل ہونے کی اجازت طلب کی اور عرض کیا کہ پورا اندر آ جاؤں یا آدھا؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا پورے ہی اندر آ جاؤ' چنانچہ میں اندر چلا گیا' نبی علیہ السلام اس وقت عمدگی کے ساتھ وضو فرما رہے تھے' مجھ سے فرمانے لگے اے عوف بن مالک! قیامت آنے سے پہلے چھ چیزوں کو شمار کر لینا' سب سے پہلے تمہارے نبی کا انتقال ہو جائے گا' پھر بیت المقدس فتح ہو جائے گا' پھر بکریوں میں موت کی وباء جس طرح پھیلتی ہے' تم میں بھی اسی طرح پھیل جائے گی' پھر فتنوں کا ظہور ہوگا' اور مال و دولت اتنا بڑھ جائے گا کہ اگر کسی آدمی کو سو دینار بھی دیئے جائیں گے تو وہ پھر بھی ناراض رہے گا' پھر اسی جھنڈوں کے نیچے جن میں سے ہر جھنڈے کے تحت بارہ ہزار کا لشکر ہوگا' رومی لوگ تم سے لڑنے کے لئے آ جائیں گے اور مسلمانوں کا مرکز اس زمانے دمشق کے شہر ''غوطہ'' میں ہوگا۔

(۲۴۴۸۶) حَدَّثَنَا أَبُو الْمُغِيرَةِ قَالَ حَدَّثَنَا صَفْوَانُ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ جُبَيْرِ بْنِ نُفَيْرٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَوْفِ بْنِ مَالِكٍ الْأَشْجَعِيِّ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا جَاءَ فَيْءٌ قَسَمَهُ مِنْ يَوْمِهِ فَأَعْطَى الْآهِلَ حَظَّيْنِ وَأَعْطَى الْعَزَبَ حَظًّا وَاحِدًا فَدُعِينَا وَكُنْتُ أُدْعَى قَبْلَ عَمَّارِ بْنِ يَاسِرٍ فَدُعِيتُ فَأَعْطَانِي حَظَّيْنِ وَكَانَ لِي أَهْلٌ ثُمَّ دَعَا بِعَمَّارِ بْنِ يَاسِرٍ فَأُعْطِيَ حَظًّا وَاحِدًا فَبَقِيَتْ قِطْعَةُ سِلْسِلَةٍ مِنْ ذَهَبٍ فَجَعَلَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَرْفَعُهَا بِطَرَفِ عَصَاهُ ثُمَّ رَفَعَهَا وَهُوَ يَقُولُ كَيْفَ أَنْتُمْ يَوْمَ يَكْثُرُ لَكُمْ مِنْ هَذَا [صححه الحاكم ۲(/ ۱۴۰). قال الألباني: صحيح (ابو داود: ۲۹۵۳)]. [انظر: ۲۴۵۰۵].

(۲۴۴۸۶) حضرت عوف رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام کے پاس جب کہیں سے مال غنیمت آتا تھا تو اسے اسی دن تقسیم فرما دیتے تھے' شادی شدہ کو دو حصے دیتے تھے اور کنوارے کو ایک حصہ' اسی قسم کے ایک موقع پر ہمیں بلایا گیا' مجھے حضرت عمار بن یاسر رضی اللہ عنہ سے پہلے بلایا جاتا تھا چنانچہ اس دن بھی مجھے بلایا گیا اور نبی علیہ السلام نے مجھے دو حصے دے دیئے کیونکہ میں شادی شدہ تھا اس کے بعد حضرت عمار بن یاسر رضی اللہ عنہ کو بلایا اور انہیں ایک حصہ عطا فرمایا' آخر میں سونے کی ایک چین بچ گئی' نبی علیہ السلام اسے اپنی لاٹھی کی نوک سے اٹھاتے تھے' وہ گر جاتی تھی' پھر اٹھاتے تھے اور فرماتے جا رہے تھے کہ تمہارا اس وقت کیا عالم ہوگا جس دن تمہارے پاس ان چیزوں کی کثرت ہوگی۔

(۲۴۴۸۷) حَدَّثَنَا أَبُو الْمُغِيرَةِ قَالَ حَدَّثَنَا صَفْوَانُ قَالَ حَدَّثَنِي عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ جُبَيْرِ بْنِ نُفَيْرٍ عَنْ أَبِيهِ جُبَيْرٍ عَنْ عَوْفِ بْنِ مَالِكٍ الْأَشْجَعِيِّ قَالَ غَزَوْنَا غَزْوَةً إِلَى طَرَفِ الشَّامِ فَأُمِّرَ عَلَيْنَا خَالِدُ بْنُ الْوَلِيدِ قَالَ فَانْضَمَّ إِلَيْنَا رَجُلٌ مِنْ أَمْدَادِ حِمْيَرَ فَأَوَى إِلَى رَحْلِنَا لَيْسَ مَعَهُ شَيْءٌ إِلَّا سَيْفٌ لَيْسَ مَعَهُ سِلَاحٌ غَيْرُهُ فَنَحَرَ رَجُلٌ مِنَ الْمُسْلِمِينَ جَزُورًا فَلَمْ يَزَلْ يَحْتَلْ حَتَّى أَخَذَ مِنْ جِلْدِهِ كَهَيْئَةِ الْمِجَنِّ حَتَّى بَسَطَهُ عَلَى الْأَرْضِ ثُمَّ وَقَدَ عَلَيْهِ حَتَّى جَفَّ فَجَعَلَ لَهُ مُمْسِكًا كَهَيْئَةِ التُّرْسِ فَقُضِيَ أَنْ لَقِينَا عَدُوَّنَا فِيهِمْ أَخْلَاطٌ مِنَ الرُّومِ وَالْعَرَبِ مِنْ قُضَاعَةَ فَقَاتَلُونَا قِتَالًا شَدِيدًا وَفِي الْقَوْمِ رَجُلٌ مِنَ الرُّومِ عَلَى فَرَسٍ لَهُ أَشْقَرَ وَسَرْجٍ مُذَهَّبٍ وَمِنْطَقَةٍ مُلَطَّخَةٍ ذَهَبًا وَسَيْفٌ مِثْلُ ذَلِكَ فَجَعَلَ يَحْمِلُ عَلَى الْقَوْمِ وَيُغْرِي بِهِمْ فَلَمْ يَزَلْ ذَلِكَ الْمَدَدِيُّ يَحْتَالُ لِذَلِكَ الرُّومِيِّ حَتَّى مَرَّ بِهِ فَاسْتَقْفَاهُ فَضَرَبَ عُرْقُوبَ فَرَسِهِ بِالسَّيْفِ فَوَقَعَ ثُمَّ أَتْبَعَهُ ضَرْبًا بِالسَّيْفِ حَتَّى قَتَلَهُ فَلَمَّا فَتَحَ اللَّهُ الْفَتْحَ أَقْبَلَ يَسْأَلُ لِلسَّلَبِ وَقَدْ شَهِدَ لَهُ النَّاسُ بِأَنَّهُ قَاتِلُهُ فَأَعْطَاهُ خَالِدٌ بَعْضَ سَلَبِهِ وَأَمْسَكَ سَائِرَهُ فَلَمَّا رَجَعَ إِلَى رَحْلِ عَوْفٍ ذَكَرَهُ فَقَالَ لَهُ عَوْفٌ ارْجِعْ إِلَيْهِ فَلْيُعْطِكَ مَا بَقِيَ فَرَجَعَ إِلَيْهِ فَأَبَى عَلَيْهِ فَمَشَى عَوْفٌ حَتَّى أَتَى خَالِدًا فَقَالَ أَمَا تَعْلَمُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَضَى بِالسَّلَبِ لِلْقَاتِلِ قَالَ بَلَى قَالَ فَمَا يَمْنَعُكَ أَنْ تَدْفَعَ إِلَيْهِ سَلَبَ قَتِيلِهِ قَالَ خَالِدٌ اسْتَكْثَرْتُهُ لَهُ قَالَ عَوْفٌ لَئِنْ رَأَيْتُ وَجْهَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَأَذْكُرَنَّ ذَلِكَ لَهُ فَلَمَّا قَدِمَ الْمَدِينَةَ بَعَثَهُ عَوْفٌ فَاسْتَعْدَى إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَدَعَا خَالِدًا وَعَوْفٌ قَاعِدٌ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا يَمْنَعُكَ يَا خَالِدُ أَنْ تَدْفَعَ إِلَى هَذَا سَلَبَ قَتِيلِهِ قَالَ اسْتَكْثَرْتُهُ لَهُ يَا رَسُولَ اللَّهِ فَقَالَ ادْفَعْهُ إِلَيْهِ قَالَ فَمَرَّ بِعَوْفٍ فَجَرَّ عَوْفٌ بِرِدَائِهِ فَقَالَ لِيَجْزِي لَكَ مَا ذَكَرْتُ لَكَ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَسَمِعَهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاسْتُغْضِبَ فَقَالَ لَا تُعْطِهِ يَا خَالِدُ هَلْ أَنْتُمْ تَارِكِي أُمَرَائِي إِنَّمَا مَثَلُكُمْ وَمَثَلُهُمْ كَمَثَلِ رَجُلٍ اسْتُرْعِيَ إِبِلًا أَوْ غَنَمًا فَرَعَاهَا ثُمَّ تَخَيَّرَ سَقْيَهَا فَأَوْرَدَهَا حَوْضًا فَشَرَعَتْ فِيهِ فَشَرِبَتْ صَفْوَةَ الْمَاءِ وَتَرَكَتْ كَدَرَهُ فَصَفْوُهُ لَكُمْ وَكَدَرُهُ عَلَيْهِمْ [صححه مسلم (۱۷۵۳) وابوداود (۲۷۱۹)]. [انظر: ۲۴۴۹۷، ۲۴۴۹۸].

(۲۴۴۸۷) حضرت عوف بن مالک رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ شام کی طرف ہم ایک غزوے میں شریک ہوئے، ہمارے امیر حضرت خالد بن ولید رضی اللہ عنہ تھے، قبیلہ حمیر کا ایک آدمی ہمارے ساتھ آ کر شامل ہو گیا، وہ ہمارے خیمے میں رہنے لگا، اس کے پاس تلوار کے علاوہ کوئی اور چیز یا اسلحہ بھی نہ تھا، اس دوران ایک مسلمان نے ایک اونٹ ذبح کیا، وہ شخص مسلسل تاک میں رہا حتیٰ کہ موقع پا کر اس نے ایک ڈھال کے برابر اس کی کھال حاصل کر لی، اور اسے زمین پر بچھا دیا، جب وہ خشک ہو گئی تو اس کے لئے ڈھال بن گئی۔

ادھر یہ ہوا کہ دشمن سے ہمارا آمنا سامنا ہو گیا جن میں رومی اور بنو قضاعہ کے عرب مشترکہ طور پر جمع تھے، انہوں نے ہم

سے بڑی سخت معرکہ آرائی کی، رومیوں میں ایک آدمی ایک سرخ وسفید گھوڑے پر سوار تھا جس کی زین بھی سونے کی تھی اور پٹکا بھی مخلوط سونے کا تھا، یہی حال اس کی تلوار کا تھا، وہ مسلمانوں پر بڑھ چڑھ کر حملہ کر رہا تھا، اور وہ حمیری آدمی مسلسل اس کی تاک میں تھا، حتیٰ کہ جب وہ رومی اس کے پاس سے گذرا تو اس نے عقب سے نکل کر اس پر حملہ کر دیا اور اس کے گھوڑے کی پنڈلی پر تلوار ماری جس سے وہ نیچے گر گیا، پھر اس نے تلوار کا ایسا بھرپور ہاتھ مارا کہ اس رومی کو قتل کر دیا۔

فتح حاصل ہونے کے بعد جب اس نے اس کا سامان لینے کا ارادہ کیا اور لوگوں نے بھی گواہی دی کہ اس رومی کو اسی نے قتل کیا ہے تو حضرت خالد بن ولید رضی اللہ عنہ نے اس کو کچھ سامان دے دیا اور کچھ سامان کو روک لیا، اس نے عوف رضی اللہ عنہ کے خیمے میں واپس آ کر ان سے اس واقعے کا تذکرہ کیا تو انہوں نے کہا کہ تم دوبارہ ان کے پاس جاؤ، انہیں تمہارا سامان تمہیں دے دینا چاہئے، چنانچہ وہ دوبارہ حضرت خالد بن ولید رضی اللہ عنہ کے پاس گیا لیکن انہوں نے پھر انکار کر دیا، اس پر حضرت عوف رضی اللہ عنہ ان کے پاس خود چل کر گئے اور فرمایا کیا آپ کو معلوم نہیں کہ نبی علیہ السلام نے یہ فیصلہ فرمایا ہے کہ مقتول کا ساز و سامان قاتل کو ملے گا؟ انہوں نے کہا کیوں نہیں، حضرت عوف رضی اللہ عنہ نے فرمایا پھر اس کے مقتول کا سامان اس کے حوالے کرنے میں آپ کے لئے کیا رکاوٹ ہے؟ حضرت خالد رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ میں اسے بہت زیادہ سمجھتا ہوں، حضرت عوف رضی اللہ عنہ نے فرمایا اگر میں نبی علیہ السلام کا روئے انور دیکھ سکا تو ان سے اس کا ذکر ضرور کروں گا۔

جب وہ مدینہ منورہ پہنچ کر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں آئے اور آپ کو اس کی خبر دی تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت خالد رضی اللہ عنہ سے فرمایا کہ تمہیں کس نے اس کو سامان دینے سے منع کیا؟ حضرت خالد رضی اللہ عنہ نے عرض کیا اے اللہ کے رسول! میں نے (اس سامان کو) بہت زیادہ سمجھا۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اسے سامان دے دو، پھر وہ حضرت عوف رضی اللہ عنہ کے پاس سے گذرے تو انہوں نے حضرت خالد رضی اللہ عنہ کی چادر کھینچی اور فرمایا میں نے جو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے ذکر کیا تھا' وہی ہوا ہے نا؟ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ بات سن لی، آپ صلی اللہ علیہ وسلم ناراض ہو گئے پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اے خالد! اب اسے نہ دینا (اور آپ نے فرمایا) کیا تم میرے نگرانوں کو چھوڑ نہیں سکتے؟ کیونکہ تمہاری اور ان کی مثال ایسی ہے جیسے کسی آدمی نے اونٹ یا بکریاں چرانے کے لئے خریدیں پھر (ان جانوروں) کے پانی پینے کا وقت دیکھ کر ان کو حوض پر لایا اور انہوں نے پانی پینا شروع کر دیا تو صاف صاف پانی انہوں نے پی لیا اور تلچھٹ چھوڑ دیا تو صاف یعنی عمدہ چیزیں تمہارے لئے ہیں اور بری چیزیں نگرانوں کے لئے ہیں۔

(۲۴۴۸۸) حَدَّثَنَا أَبُو الْمُغِيرَةِ قَالَ حَدَّثَنَا صَفْوَانُ بْنُ عَمْرٍو قَالَ حَدَّثَنِي عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ جُبَيْرِ بْنِ نُفَيْرٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَوْفِ بْنِ مَالِكٍ الْأَشْجَعِيِّ وَخَالِدِ بْنِ الْوَلِيدِ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمْ يُخَمِّسْ السَّلَبَ

(۲۴۴۸۸) حضرت عوف بن مالک رضی اللہ عنہ اور خالد بن ولید رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے مقتولوں سے چھینے ہوئے ساز و سامان میں سے خمس نہیں نکالا۔

(۲۴۴۸۹) حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ سَوَّارٍ أَبُو الْعَلَاءِ قَالَ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ عَيَّاشٍ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ سُلَيْمٍ عَنْ يَحْيَى بْنِ جَابِرٍ

عَنْ عَوْفِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لَنْ يَجْمَعَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ عَلَى هَذِهِ الْأُمَّةِ سَيْفَيْنِ سَيْفًا مِنْهَا وَسَيْفًا مِنْ عَدُوِّهَا [قال الألباني: صحيح (ابو داود: ٤٣٠١) قال شعيب: اسناده حسن]

(۲۴۴۸۹) حضرت عوف رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے نبی علیہ السلام کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے اللہ تعالیٰ اس امت پر دو تلواریں ہرگز جمع نہیں فرمائے گا' ایک اس امت کی اپنی اور دوسری اس کے دشمن کی۔

(٢٤٤٩٠) حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ بَحْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حِمْيَرٍ الْحِمْصِيُّ قَالَ حَدَّثَنِي إِبْرَاهِيمُ بْنُ أَبِي عَبْلَةَ عَنِ الْوَلِيدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْجُرَشِيِّ قَالَ حَدَّثَنَا جُبَيْرُ بْنُ نُفَيْرٍ عَنْ عَوْفِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّهُ قَالَ بَيْنَمَا نَحْنُ جُلُوسٌ عِنْدَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَاتَ يَوْمٍ فَنَظَرَ فِي السَّمَاءِ ثُمَّ قَالَ هَذَا أَوَانُ الْعِلْمِ أَنْ يُرْفَعَ فَقَالَ لَهُ رَجُلٌ مِنَ الْأَنْصَارِ يُقَالُ لَهُ زِيَادُ بْنُ لَبِيدٍ أَيُرْفَعُ الْعِلْمُ يَا رَسُولَ اللَّهِ وَفِينَا كِتَابُ اللَّهِ وَقَدْ عَلَّمْنَاهُ أَبْنَاءَنَا وَنِسَاءَنَا فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنْ كُنْتُ لَأَظُنُّكَ مِنْ أَفْقَهِ أَهْلِ الْمَدِينَةِ ثُمَّ ذَكَرَ ضَلَالَةَ أَهْلِ الْكِتَابَيْنِ وَعِنْدَهُمَا مَا عِنْدَهُمَا مِنْ كِتَابِ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ فَلَقِيَ جُبَيْرُ بْنُ نُفَيْرٍ شَدَّادَ بْنَ أَوْسٍ بِالْمُصَلَّى فَحَدَّثَهُ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَوْفِ بْنِ مَالِكٍ فَقَالَ صَدَقَ عَوْفٌ ثُمَّ قَالَ وَهَلْ تَدْرِي مَا رَفْعُ الْعِلْمِ قَالَ قُلْتُ لَا أَدْرِي قَالَ ذَهَابُ أَوْعِيَتِهِ قَالَ وَهَلْ تَدْرِي أَيُّ الْعِلْمِ أَوَّلُ أَنْ يُرْفَعَ قَالَ قُلْتُ لَا أَدْرِي قَالَ الْخُشُوعُ حَتَّى لَا تَكَادُ تَرَى خَاشِعًا

(۲۴۴۹۰) حضرت عوف بن مالک رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک دن ہم لوگ نبی علیہ السلام کے پاس بیٹھے ہوئے تھے کہ نبی علیہ السلام نے آسمان کی طرف دیکھا، پھر فرمایا علم اٹھائے جانے کا وقت قریب آ گیا ہے، ایک انصاری آدمی "جس کا نام زیاد بن لبید تھا" نے کہا کہ یا رسول اللہ! کیا ہمارے درمیان سے علم کو اٹھا لیا جائے گا جبکہ ہمارے درمیان کتاب اللہ موجود ہے اور ہم نے اسے اپنے بیٹوں اور عورتوں کو سکھا رکھا ہے؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا میں تو تمہیں اہل مدینہ کے سمجھدار لوگوں میں سے سمجھتا تھا، پھر نبی علیہ السلام نے دونوں اہل کتاب کی گمراہی کا ذکر کیا اور یہ کہ ان کے پاس بھی کتاب اللہ موجود تھی۔

اس کے بعد جبیر بن نفیر کی عیدگاہ میں شداد بن اوس سے ملاقات ہوئی تو جبیر نے انہیں حضرت عوف رضی اللہ عنہ کے حوالے سے یہ حدیث سنائی تو انہوں نے بھی حضرت عوف رضی اللہ عنہ کی تصدیق کی اور کہنے لگے کہ تمہارے "علم کا اٹھا لینے" کا مطلب معلوم ہے؟ میں نے کہا نہیں، انہوں نے فرمایا علم کے برتنوں کا اٹھ جانا، پھر پوچھا کیا تمہیں معلوم ہے کہ سب سے پہلے کون سا علم اٹھایا جائے گا؟ میں نے کہا نہیں، انہوں نے فرمایا خشوع، حتیٰ کہ تم کسی خشوع والے آدمی کو نہ دیکھو گے۔

(٢٤٤٩١) حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ أَبِي عَاصِمٍ قَالَ أَخْبَرَنِي النَّهَّاسُ بْنُ قَهْمٍ عَنْ أَبِي عَمَّارٍ شَدَّادٍ عَنْ عَوْفِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ كُنَّ لَهُ ثَلَاثُ بَنَاتٍ أَوْ ثَلَاثُ أَخَوَاتٍ أَوْ بِنْتَانِ أَوْ أُخْتَانِ اتَّقَى اللَّهَ فِيهِنَّ وَأَحْسَنَ إِلَيْهِنَّ حَتَّى يَبِنَّ أَوْ يَمُتْنَ كُنَّ لَهُ حِجَابًا مِنَ النَّارِ [انظر: ٢٤٥٠٨].

(۲۴۴۹۱) حضرت عوف بن مالک رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا جس شخص کی تین یا دو بیٹیاں یا بہنیں ہوں، وہ ان کے معاملے میں اللہ سے ڈرے اور ان کے ساتھ اچھا سلوک کرے یہاں تک کہ ان کی شادی ہو جائے یا وہ فوت ہو جائیں تو وہ اس کے لئے جہنم کی آگ سے رکاوٹ بن جائیں گی۔

(۲٤٤٩٢) حَدَّثَنَا حَسَنُ بْنُ مُوسَى قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ لَهِيعَةَ قَالَ حَدَّثَنَا بُكَيْرُ بْنُ الْأَشَجِّ عَنْ يَعْقُوبَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ يَزِيدَ قَاصَّ مَسْلَمَةَ حَدَّثَهُ أَنَّ عَوْفَ بْنَ مَالِكٍ حَدَّثَهُ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لَا يَقُصُّ إِلَّا أَمِيرٌ أَوْ مَأْمُورٌ أَوْ مُخْتَالٌ [انظر: ٢٤٤٩٤].

(۲۴۴۹۲) حضرت عوف بن مالک رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے نبی علیہ السلام کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے وعظ گوئی وہی کر سکتا ہے جو امیر ہو یا اسے اس کا حکم اور اجازت حاصل ہو یا پھر جو تکلف (ریا کاری) کر رہا ہو۔

(۲٤٤٩٣) حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ لَهِيعَةَ عَنْ يَزِيدَ بْنِ حَبِيبٍ عَنْ رَبِيعَةَ بْنِ لَقِيطٍ عَنْ عَوْفِ بْنِ مَالِكٍ الْأَشْجَعِيِّ قَالَ دَخَلْتُ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي سِتَّةِ نَفَرٍ أَوْ سَبْعَةٍ أَوْ ثَمَانِيَةٍ فَقَالَ لَنَا بَايِعُونِي فَقُلْنَا يَا نَبِيَّ اللَّهِ قَدْ بَايَعْنَاكَ قَالَ بَايِعُونِي فَبَايَعْنَاهُ فَأَخَذَ عَلَيْنَا بِمَا أَخَذَ عَلَى النَّاسِ ثُمَّ أَتْبَعَ ذَلِكَ كَلِمَةً خَفِيَّةً فَقَالَ لَا تَسْأَلُوا النَّاسَ شَيْئًا

(۲۴۴۹۳) حضرت عوف بن مالک رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ میں چھ سات یا آٹھ آدمیوں کی ایک جماعت کے ساتھ نبی علیہ السلام کی خدمت میں حاضر ہوا تو نبی علیہ السلام نے ہم سے فرمایا کہ مجھ سے بیعت کرو؛ ہم نے عرض کیا کہ اے اللہ کے نبی! ہم تو آپ کی بیعت کر چکے ہیں' نبی علیہ السلام نے پھر وہی بات دہرائی چنانچہ ہم نے دوبارہ بیعت کر لی' نبی علیہ السلام نے ہم سے وہی عہد لیا جو عام لوگوں سے لیا تھا' البتہ آخر میں آہستہ سے یہ بھی فرمایا تھا کہ لوگوں سے کسی چیز کا سوال نہ کرنا۔

(۲٤٤٩٤) حَدَّثَنَا هَارُونُ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ الْحَارِثِ عَنْ بُكَيْرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَنَّ يَعْقُوبَ أَخَاهُ وَابْنَ أَبِي حَفْصَةَ حَدَّثَاهُ أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ يَزِيدَ قَاصَّ مَسْلَمَةَ بِالْقُسْطَنْطِينِيَّةِ حَدَّثَهُمَا عَنْ عَوْفِ بْنِ مَالِكٍ الْأَشْجَعِيِّ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لَا يَقُصُّ عَلَى النَّاسِ إِلَّا أَمِيرٌ أَوْ مَأْمُورٌ أَوْ مُخْتَالٌ [راجع: ٢٤٤٩٢].

(۲۴۴۹۴) حضرت عوف بن مالک رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے نبی علیہ السلام کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے وعظ گوئی وہی کر سکتا ہے جو امیر ہو یا اسے اس کا حکم اور اجازت حاصل ہو یا پھر جو تکلف (ریا کاری) کر رہا ہو۔

(۲٤٤٩٥) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ قَالَ أَنْبَأَنَا دَاوُدُ بْنُ عَمْرٍو عَنْ بُسْرِ بْنِ عُبَيْدِ اللَّهِ الْحَضْرَمِيِّ عَنْ أَبِي إِدْرِيسَ الْخَوْلَانِيِّ عَنْ عَوْفِ بْنِ مَالِكٍ الْأَشْجَعِيِّ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَمَرَ بِالْمَسْحِ عَلَى الْخُفَّيْنِ فِي غَزْوَةِ تَبُوكَ ثَلَاثَةَ أَيَّامٍ لِلْمُسَافِرِ وَلَيَالِيهِنَّ وَلِلْمُقِيمِ يَوْمٌ وَلَيْلَةٌ

(۲۴۴۹۵) حضرت عوف رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے غزوۂ تبوک میں مسافروں کو تین دن رات اور مقیم کو ایک دن رات موزوں پر مسح کرنے کا حکم دیا تھا۔

(۲٤٤۹٦) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ قَالَ أَنْبَأَنَا يَعْلَى بْنُ عَطَاءٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ أَبِي مُحَمَّدٍ عَنْ عَوْفِ بْنِ مَالِكٍ الْأَشْجَعِيِّ قَالَ أَتَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ فِي خِدْرٍ لَهُ فَقُلْتُ أَدْخُلُ فَقَالَ ادْخُلْ قُلْتُ أَكُلِّي قَالَ كُلُّكَ فَلَمَّا جَلَسْتُ قَالَ امْسِكْ سِتًّا تَكُونُ قَبْلَ السَّاعَةِ أَوَّلُهُنَّ وَفَاةُ نَبِيِّكُمْ قَالَ فَبَكَيْتُ قَالَ هُشَيْمٌ وَلَا أَدْرِي بِأَيِّهَا بَدَأَ ثُمَّ فَتْحُ بَيْتِ الْمَقْدِسِ وَفِتْنَةٌ تَدْخُلُ بَيْتَ كُلِّ شَعَرٍ وَمَدَرٍ وَأَنْ يَفِيضَ الْمَالُ فِيكُمْ حَتَّى يُعْطَى الرَّجُلُ مِائَةَ دِينَارٍ فَيَتَسَخَّطَهَا وَمُوتَانٌ يَكُونُ فِي النَّاسِ كَقُعَاصِ الْغَنَمِ قَالَ وَهُدْنَةٌ تَكُونُ بَيْنَكُمْ وَبَيْنَ بَنِي الْأَصْفَرِ فَيَغْدِرُونَ بِكُمْ فَيَسِيرُونَ إِلَيْكُمْ فِي ثَمَانِينَ غَايَةً وَقَالَ غَيْرُ يَعْلَى فِي سِتِّينَ غَايَةً تَحْتَ كُلِّ غَايَةٍ اثْنَا عَشَرَ أَلْفًا [اخرجه الطبراني (۱۵۰) قال شعيب: صحيح وهذا اسناد ضعيف].

(۲۴۴۹۶) حضرت عوف بن مالک رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ میں نے نبی علیہ السلام کے گھر میں داخل ہونے کی اجازت طلب کی اور عرض کیا کہ پورا اندر آ جاؤں یا آدھا؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا پورے ہی اندر آ جاؤ' چنانچہ میں اندر چلا گیا' نبی علیہ السلام اس وقت عمدگی کے ساتھ وضو فرما رہے تھے' مجھ سے فرمانے لگے اے عوف بن مالک! قیامت آنے سے پہلے چھ چیزوں کو شمار کر لینا' سب سے پہلے تمہارے نبی کا انتقال ہو جائے گا' پھر بیت المقدس فتح ہو جائے گا' پھر بکریوں میں موت کی وباء جس طرح پھیلتی ہے' تم میں بھی اسی طرح پھیل جائے گی' پھر فتنوں کا ظہور ہوگا' اور مال و دولت اتنا بڑھ جائے گا کہ اگر کسی آدمی کو سو دینار بھی دیئے جائیں گے تو وہ پھر بھی ناراض رہے گا' پھر اسی جھنڈوں کے نیچے جن میں سے ہر جھنڈے کے تحت بارہ ہزار کا لشکر ہوگا' رومی لوگ تم سے لڑنے کے لئے آ جائیں گے۔

(۲٤٤۹۷) حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ قَالَ حَدَّثَنِي صَفْوَانُ بْنُ عَمْرٍو عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ جُبَيْرِ بْنِ نُفَيْرٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَوْفِ بْنِ مَالِكٍ الْأَشْجَعِيِّ قَالَ خَرَجْتُ مَعَ مَنْ خَرَجَ مَعَ زَيْدِ بْنِ حَارِثَةَ مِنَ الْمُسْلِمِينَ فِي غَزْوَةِ مُؤْتَةَ وَرَافَقَنِي مَدَدِيٌّ مِنَ الْيَمَنِ لَيْسَ مَعَهُ غَيْرُ سَيْفِهِ فَنَحَرَ رَجُلٌ مِنَ الْمُسْلِمِينَ جَزُورًا فَسَأَلَهُ الْمَدَدِيُّ طَائِفَةً مِنْ جِلْدِهِ فَأَعْطَاهُ إِيَّاهُ فَاتَّخَذَهُ كَهَيْئَةِ الدَّرَقِ وَمَضَيْنَا فَلَقِينَا جُمُوعَ الرُّومِ وَفِيهِمْ رَجُلٌ عَلَى فَرَسٍ لَهُ أَشْقَرَ عَلَيْهِ سَرْجٌ مُذَهَّبٌ وَسِلَاحٌ مُذَهَّبٌ فَجَعَلَ الرُّومِيُّ يُغْرِي بِالْمُسْلِمِينَ وَقَعَدَ لَهُ الْمَدَدِيُّ خَلْفَ صَخْرَةٍ فَمَرَّ بِهِ الرُّومِيُّ فَعَرْقَبَ فَرَسَهُ فَخَرَّ وَعَلَاهُ فَقَتَلَهُ وَحَازَ فَرَسَهُ وَسِلَاحَهُ فَلَمَّا فَتَحَ اللَّهُ لِلْمُسْلِمِينَ بَعَثَ إِلَيْهِ خَالِدُ بْنُ الْوَلِيدِ فَأَخَذَ مِنْهُ السَّلَبَ قَالَ عَوْفٌ فَأَتَيْتُهُ فَقُلْتُ يَا خَالِدُ أَمَا عَلِمْتَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَضَى بِالسَّلَبِ لِلْقَاتِلِ قَالَ بَلَى وَلَكِنِّي اسْتَكْثَرْتُهُ قُلْتُ لَتَرُدَّنَّهُ إِلَيْهِ أَوْ لَأُعَرِّفَنَّكَهَا عِنْدَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَبَى أَنْ يَرُدَّ عَلَيْهِ قَالَ عَوْفٌ فَاجْتَمَعَا عِنْدَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَصَصْتُ عَلَيْهِ

قِصَّةَ الْمَدَدِيِّ وَمَا فَعَلَهُ خَالِدٌ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا خَالِدُ مَا حَمَلَكَ عَلَى مَا صَنَعْتَ قَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اسْتَكْثَرْتُهُ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا خَالِدُ رُدَّ عَلَيْهِ مَا أَخَذْتَ مِنْهُ قَالَ عَوْفٌ فَقُلْتُ دُونَكَ يَا خَالِدُ أَلَمْ أَفِ لَكَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَمَا ذَاكَ فَأَخْبَرْتُهُ فَغَضِبَ رَسُولُ اللَّهِ وَقَالَ يَا خَالِدُ لَا تَرُدَّهُ عَلَيْهِ هَلْ أَنْتُمْ تَارِكُو إِلَيَّ أُمَرَائِي لَكُمْ صَفْوَةُ أَمْرِهِمْ وَعَلَيْهِمْ كَدَرُهُ [راجع: ٢٤٤٨٧].

(۲۴۴۹۷) حضرت عوف بن مالک رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ شام کی طرف ہم ایک غزوے میں شریک ہوئے، ہمارے امیر حضرت خالد بن ولید رضی اللہ عنہ تھے، قبیلہ حمیر کا ایک آدمی ہمارے ساتھ آکر شامل ہو گیا، وہ ہمارے خیمے میں رہنے لگا، اس کے پاس تلوار کے علاوہ کوئی اور چیز یا اسلحہ بھی نہ تھا، اس دوران ایک مسلمان نے ایک اونٹ ذبح کیا، وہ شخص مسلسل تاک میں رہا حتیٰ کہ موقع پا کر اس نے ایک ڈھال کے برابر اس کی کھال حاصل کر لی، اور اسے زمین پر بچھا دیا، جب وہ خشک ہو گئی تو اس کے لئے ڈھال بن گئی۔

ادھر یہ ہوا کہ دشمن سے ہمارا آمنا سامنا ہو گیا جن میں رومی اور بنو قضاعہ کے عرب مشترکہ طور پر جمع تھے، انہوں نے ہم سے بڑی سخت معرکہ آرائی کی، رومیوں میں ایک آدمی ایک سرخ و سفید گھوڑے پر سوار تھا جس کی زین بھی سونے کی تھی اور پٹکا بھی مخلوط سونے کا تھا، یہی حال اس کی تلوار کا تھا، وہ مسلمانوں پر بڑھ چڑھ کر حملہ کر رہا تھا، اور وہ حمیری آدمی مسلسل اس کی تاک میں تھا، حتیٰ کہ جب وہ رومی اس کے پاس سے گذرا تو اس نے عقب سے نکل کر اس پر حملہ کر دیا اور اس کے گھوڑے کی پنڈلی پر تلوار ماری جس سے وہ نیچے گر گیا، پھر اس نے تلوار کا ایسا بھرپور ہاتھ مارا کہ اس رومی کو قتل کر دیا۔

فتح حاصل ہونے کے بعد جب اس نے اس کا سامان لینے کا ارادہ کیا اور لوگوں نے بھی گواہی دی کہ اس رومی کو اسی نے قتل کیا ہے تو حضرت خالد بن ولید رضی اللہ عنہ نے اس کو کچھ سامان دے دیا اور کچھ سامان کو روک لیا، اس نے عوف رضی اللہ عنہ کے خیمے میں واپس آ کر ان سے اس واقعے کا تذکرہ کیا تو انہوں نے کہا کہ تم دوبارہ ان کے پاس جاؤ، انہیں تمہارا سامان تمہیں دے دینا چاہئے، چنانچہ وہ دوبارہ حضرت خالد بن ولید رضی اللہ عنہ کے پاس گیا لیکن انہوں نے پھر انکار کر دیا، اس پر حضرت عوف رضی اللہ عنہ ان کے پاس خود چل کر گئے اور فرمایا کیا آپ کو معلوم نہیں کہ نبی علیہ السلام نے یہ فیصلہ فرمایا ہے کہ مقتول کا ساز و سامان قاتل کو ملے گا؟ انہوں نے کہا کیوں نہیں، حضرت عوف رضی اللہ عنہ نے فرمایا پھر اس کے مقتول کا سامان اس کے حوالے کرنے میں آپ کے لئے کیا رکاوٹ ہے؟ حضرت خالد رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ میں اسے بہت زیادہ سمجھتا ہوں، حضرت عوف رضی اللہ عنہ نے فرمایا اگر میں نبی علیہ السلام کا روئے انور دیکھ سکا تو اس سے اس کا ذکر ضرور کروں گا۔

جب وہ مدینہ منورہ پہنچ کر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں آئے اور آپ کو اس کی خبر دی تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت خالد رضی اللہ عنہ سے فرمایا کہ تمہیں کس نے اس کو سامان دینے سے منع کیا؟ حضرت خالد رضی اللہ عنہ نے عرض کیا اے اللہ کے رسول! میں نے

(اس سامان کو) بہت زیادہ سمجھا۔ آپ ﷺ نے فرمایا کہ اسے سامان دے دو، پھر وہ حضرت عوف رضی اللہ عنہ کے پاس سے گذرے تو انہوں نے حضرت خالد رضی اللہ عنہ کی چادر کھینچی اور فرمایا میں نے جو رسول اللہ ﷺ سے ذکر کیا تھا' وہی ہوا ہے نا؟ رسول اللہ ﷺ نے یہ بات سن لی، آپ ﷺ ناراض ہو گئے پھر آپ ﷺ نے فرمایا اے خالد! اب اسے نہ دینا (اور آپ نے فرمایا) کیا تم میرے نگرانوں کو چھوڑ نہیں سکتے؟ کیونکہ تمہاری اور ان کی مثال ایسی ہے جیسے کسی آدمی نے اونٹ یا بکریاں چرانے کے لئے خریدیں پھر (ان جانوروں) کے پانی پینے کا وقت دیکھ کر ان کو حوض پر لایا اور انہوں نے پانی پینا شروع کر دیا تو صاف صاف پانی انہوں نے پی لیا اور تلچھٹ چھوڑ دیا تو صاف یعنی عمدہ چیزیں تمہارے لئے ہیں اور بری چیزیں نگرانوں کے لئے ہیں۔

(۲۴۴۹۸) قَالَ الْوَلِيدُ سَأَلْتُ ثَوْرًا عَنْ هَذَا الْحَدِيثِ فَحَدَّثَنِي عَنْ خَالِدِ بْنِ مَعْدَانَ عَنْ جُبَيْرِ بْنِ نُفَيْرٍ عَنْ عَوْفِ بْنِ مَالِكٍ الْأَشْجَعِيِّ نَحْوَهُ [راجع: ۲۴۴۸۷].

(۲۴۴۹۸) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۲۴۴۹۹) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ عَبْدِ الْحَمِيدِ يَعْنِي أَبَا جَعْفَرٍ قَالَ حَدَّثَنِي صَالِحُ بْنُ أَبِي عَرِيبٍ عَنْ كَثِيرِ بْنِ مُرَّةَ الْحَضْرَمِيِّ عَنْ عَوْفِ بْنِ مَالِكٍ الْأَشْجَعِيِّ قَالَ خَرَجَ عَلَيْنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَوْ دَخَلَ وَنَحْنُ فِي الْمَسْجِدِ وَبِيَدِهِ عَصًا وَقَدْ عَلَّقَ رَجُلٌ أَقْنَاءَ حَشَفٍ فَطَعَنَ بِالْعَصَا فِي ذَلِكَ الْقِنْوِ ثُمَّ قَالَ لَوْ شَاءَ رَبُّ هَذِهِ الصَّدَقَةِ تَصَدَّقَ بِأَطْيَبَ مِنْ هَذَا إِنَّ رَبَّ هَذِهِ الصَّدَقَةِ يَأْكُلُ الْحَشَفَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ [راجع: ۲۴۴۷۶]

(۲۴۴۹۹) حضرت عوف رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام ہمارے پاس تشریف لائے تو آپ کے دست مبارک میں عصا تھا' مسجد میں اس وقت کچھ خوشے لٹکے ہوئے تھے جن میں سے ایک خوشے میں گدر کھجوریں بھی تھیں' نبی علیہ السلام نے اسے اپنے دست مبارک کے عصا سے ہلایا' اور فرمایا اگر یہ صدقہ کرنے والا چاہتا تو اس سے زیادہ عمدہ صدقہ کر سکتا تھا' یہ صدقہ کرنے والا قیامت کے دن گدر کھجوریں کھائے گا۔

(۲۴۵۰۰) حَدَّثَنَا يَزِيدُ قَالَ أَنْبَأَنَا فَرَجُ بْنُ فَضَالَةَ عَنْ رَبِيعَةَ بْنِ يَزِيدَ عَنْ مُسْلِمِ بْنِ قَرَظَةَ عَنْ عَوْفِ بْنِ مَالِكٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ خِيَارُكُمْ وَخِيَارُ أَئِمَّتِكُمْ الَّذِينَ تُحِبُّونَهُمْ وَيُحِبُّونَكُمْ وَتُصَلُّونَ عَلَيْهِمْ وَيُصَلُّونَ عَلَيْكُمْ وَشِرَارُكُمْ وَشِرَارُ أَئِمَّتِكُمْ الَّذِينَ تُبْغِضُونَهُمْ وَيُبْغِضُونَكُمْ وَتَلْعَنُونَهُمْ وَيَلْعَنُونَكُمْ قَالُوا يَا رَسُولَ اللَّهِ أَفَلَا نُقَاتِلُهُمْ قَالَ لَا مَا صَلَّوْا لَكُمْ الْخَمْسَ أَلَا وَمَنْ عَلَيْهِ وَالٍ فَرَآهُ يَأْتِي شَيْئًا مِنْ مَعَاصِي اللَّهِ فَلْيُنْكِرْهُ مَا أَتَى وَلَا تَنْزِعُوا يَدًا مِنْ طَاعَتِهِ [راجع: ۲۴۴۸۱].

(۲۴۵۰۰) حضرت عوف رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے نبی علیہ السلام کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے تمہارے بہترین حکمران وہ ہوں گے جن سے تم محبت کرتے ہو گے اور وہ تم سے محبت کرتے ہوں گے' تم ان کے لئے دعائیں کرتے ہو گے اور وہ تمہارے لئے دعائیں کرتے ہوں گے' اور تمہارے بدترین حکمران وہ ہوں گے جن سے تم نفرت کرتے ہو گے اور وہ تم سے نفرت کرتے ہوں

گے'تم ان پر لعنت کرتے ہوگے اور وہ تم پر لعنت کرتے ہوں گے'ہم نے عرض کیا یا رسول اللہ! کیا ہم ایسے حکمرانوں کو باہر نکال کر پھینک نہ دیں؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا نہیں' جب تک کہ وہ نماز پر قائم رہیں' البتہ جس پر حکمران کوئی گورنر مقرر کردے اور وہ اسے اللہ کی نافرمانی کا کوئی کام کرتے ہوئے دیکھے تو اس نافرمانی پر نکیر کرے لیکن اس کی اطاعت سے اپنا ہاتھ نہ کھینچے۔

(۲۴۵۰۱) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ عَنْ مُعَاوِيَةَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَوْفِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ صَلَّى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى مَيِّتٍ قَالَ فَفَهِمْتُ مِنْ صَلَاتِهِ عَلَيْهِ اللَّهُمَّ اغْفِرْ لَهُ وَارْحَمْهُ وَاغْسِلْهُ بِالْمَاءِ وَالثَّلْجِ وَنَقِّهِ مِنْ الْخَطَايَا كَمَا نَقَّيْتَ الثَّوْبَ الْأَبْيَضَ مِنْ الدَّنَسِ [راجع: ۲۴۴۷۵].

(۲۴۵۰۱) حضرت عوف رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ میں نے نبی علیہ السلام کو کسی میت کی نماز جنازہ پڑھاتے ہوئے دیکھا تو نبی علیہ السلام کی یہ دعا سمجھ میں آئی" اے اللہ! اسے معاف فرما' اس پر رحم نازل فرما' اسے عافیت عطا فرما اور اس سے درگذر فرما' اس کا ٹھکانہ باعزت جگہ بنا' اس کے داخل ہونے کی جگہ (قبر) کو کشادہ فرما' اسے پانی' برف اور اولوں سے دھودے' اسے گناہوں سے ایسے صاف فرمادے جیسے سفید کپڑے کو میل کچیل سے صاف کر دیتا ہے۔

(۲۴۵۰۲) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ صَالِحٍ عَنْ أَزْهَرَ بْنِ سَعِيدٍ عَنْ ذِي كَلَاعٍ عَنْ عَوْفِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْقُصَّاصُ ثَلَاثَةٌ أَمِيرٌ أَوْ مَأْمُورٌ أَوْ مُخْتَالٌ [راجع: ۲۴۴۷۴].

(۲۴۵۰۲) حضرت عوف بن مالک رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا وعظ گوئی وہی کر سکتا ہے جو امیر ہو' یا اسے اس کا حکم اور اجازت حاصل ہو' یا پھر جو تکلف (ریاکاری) کر رہا ہو۔

(۲۴۵۰۳) حَدَّثَنَا بَهْزٌ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ قَالَ حَدَّثَنَا قَتَادَةُ عَنْ أَبِي مَلِيحٍ عَنْ عَوْفِ بْنِ مَالِكٍ الْأَشْجَعِيِّ قَالَ عَرَّسَ بِنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَاتَ لَيْلَةٍ فَافْتَرَشَ كُلُّ رَجُلٍ مِنَّا ذِرَاعَ رَاحِلَتِهِ قَالَ فَانْتَهَيْتُ إِلَى بَعْضِ الْإِبِلِ فَإِذَا نَاقَةُ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَيْسَ قُدَّامَهَا أَحَدٌ قَالَ فَانْطَلَقْتُ أَطْلُبُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَإِذَا مُعَاذُ بْنُ جَبَلٍ وَعَبْدُ اللَّهِ بْنُ قَيْسٍ قَائِمَانِ قُلْتُ أَيْنَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَا مَا نَدْرِي غَيْرَ أَنَّا سَمِعْنَا صَوْتًا بِأَعْلَى الْوَادِي فَإِذَا مِثْلُ هَزِيزِ الرَّحْلِ قَالَ امْكُثُوا يَسِيرًا ثُمَّ جَاءَنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ إِنَّهُ أَتَانِي اللَّيْلَةَ آتٍ مِنْ رَبِّي فَخَيَّرَنِي بَيْنَ أَنْ يَدْخُلَ نِصْفُ أُمَّتِي الْجَنَّةَ وَبَيْنَ الشَّفَاعَةِ فَاخْتَرْتُ الشَّفَاعَةَ فَقُلْنَا نَنْشُدُكَ اللَّهَ وَالصُّحْبَةَ لَمَا جَعَلْتَنَا مِنْ أَهْلِ شَفَاعَتِكَ قَالَ فَإِنَّكُمْ مِنْ أَهْلِ شَفَاعَتِي قَالَ فَأَقْبَلْنَا مَعَانِيقَ إِلَى النَّاسِ فَإِذَا هُمْ قَدْ فَزِعُوا وَفَقَدُوا نَبِيَّهُمْ وَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّهُ أَتَانِي اللَّيْلَةَ مِنْ رَبِّي آتٍ فَخَيَّرَنِي بَيْنَ أَنْ يَدْخُلَ نِصْفُ أُمَّتِي الْجَنَّةَ وَبَيْنَ الشَّفَاعَةِ وَإِنِّي اخْتَرْتُ الشَّفَاعَةَ قَالُوا يَا رَسُولَ اللَّهِ نَنْشُدُكَ اللَّهَ وَالصُّحْبَةَ لَمَا جَعَلْتَنَا مِنْ أَهْلِ شَفَاعَتِكَ قَالَ فَلَمَّا أَضَبُّوا عَلَيْهِ قَالَ فَأَنَا أُشْهِدُكُمْ أَنَّ شَفَاعَتِي لِمَنْ لَا يُشْرِكُ بِاللَّهِ شَيْئًا مِنْ أُمَّتِي [قال الألباني: صحيح

(الترمذي: ٢٤٤١)]. [راجع: ٢٤٤٧٧].

(۲۴۵۰۳) حضرت عوف سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام جب کسی مقام پر پڑاؤ کرتے نبی علیہ السلام کے مہاجر صحابہ رضی اللہ عنہم آپ کے قریب ہوتے تھے، ایک مرتبہ ہم نے کسی جگہ پڑاؤ کیا، نبی علیہ السلام رات کو نماز کے لئے کھڑے ہوئے، ہم آس پاس سو رہے تھے، اچانک میں رات کو اٹھا تو نبی علیہ السلام کو اپنی خواب گاہ میں نہ پایا، نبی علیہ السلام کی تلاش میں نکلے تو حضرت معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ اور ابو موسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ نظر آئے، میں نے ان کے پاس پہنچ کر ان سے نبی علیہ السلام کے متعلق پوچھا تو اچانک ہم نے ایسی آواز سنی جو چکی کے چلنے سے پیدا ہوتی ہے اور اپنی جگہ پر ٹھٹک کر رک گئے، اس آواز کی طرف سے نبی علیہ السلام آ رہے تھے۔

قریب آ کر نبی علیہ السلام نے فرمایا تمہیں کیا ہوا؟ عرض کیا کہ جب ہماری آنکھ کھلی اور ہمیں آپ اپنی جگہ نظر نہ آئے تو ہمیں اندیشہ ہوا کہ کہیں آپ کو کوئی تکلیف نہ پہنچ جائے، اس لئے ہم آپ کو تلاش کرنے کے لئے نکلے تھے، نبی علیہ السلام نے فرمایا میرے پاس میرے رب کی طرف سے ایک آنے والا آیا تھا اور اس نے مجھے ان دو میں سے کسی ایک بات کا اختیار دیا کہ میری نصف امت جنت میں داخل ہو جائے یا مجھے شفاعت کا اختیار مل جائے، تو میں نے شفاعت والے پہلو کو ترجیح دے لی، ہم دونوں نے عرض کیا یا رسول اللہ! ہم آپ سے اسلام اور حق صحابیت کے واسطے سے درخواست کرتے ہیں کہ اللہ سے دعاء کر دیجئے کہ وہ آپ کی شفاعت میں ہمیں بھی شامل کر دے، دیگر حضرات بھی آ گئے اور وہ بھی یہی درخواست کرنے لگے اور ان کی تعداد بڑھنے لگی، نبی علیہ السلام نے فرمایا ہر وہ شخص بھی جو اس حال میں مرے کہ اللہ کے ساتھ کسی کو شریک نہ ٹھہراتا ہو، میری شفاعت میں شامل ہے۔

(٢٤٥٠٤) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا سَعِيدٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَبِي الْمَلِيحِ الْهُذَلِيِّ عَنْ عَوْفِ بْنِ مَالِكٍ الْأَشْجَعِيِّ قَالَ كُنَّا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي بَعْضِ أَسْفَارِهِ فَأَنَاخَ نَبِيُّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَنَخْنَا مَعَهُ فَذَكَرَ مَعْنَاهُ إِلَّا أَنَّهُ قَالَ وَبَيْنَ أَنْ يَدْخُلَ نِصْفُ أُمَّتِي الْجَنَّةَ [راجع: ٢٤٤٧٧].

(۲۴۵۰۴) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(٢٤٥٠٥) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ آدَمَ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ الْمُبَارَكِ عَنْ صَفْوَانَ بْنِ عَمْرٍو عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَوْفِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا أَتَاهُ الْفَيْءُ قَسَمَهُ مِنْ يَوْمِهِ فَأَعْطَى الْآهِلَ حَظَّيْنِ وَأَعْطَى الْعَزَبَ حَظًّا [راجع: ٢٤٤٨٦].

(۲۴۵۰۵) حضرت عوف رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام کے پاس جب کہیں سے مال غنیمت آتا تھا تو اسے اسی دن تقسیم فرما دیتے تھے، شادی شدہ کو دو حصے دیتے تھے اور کنوارے کو ایک حصہ۔

(٢٤٥٠٦) حَدَّثَنَا أَبُو عَاصِمٍ قَالَ أَنْبَأَنَا عَبْدُ الْحَمِيدِ قَالَ حَدَّثَنَا صَالِحُ بْنُ أَبِي عَرِيبٍ عَنْ كَثِيرِ بْنِ مُرَّةَ عَنْ عَوْفِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ دَخَلَ عَوْفُ بْنُ مَالِكٍ مَسْجِدَ حِمْصَ قَالَ وَإِذَا النَّاسُ عَلَى رَجُلٍ فَقَالَ مَا هَذِهِ الْجَمَاعَةُ قَالُوا كَعْبٌ يَقُصُّ قَالَ يَا وَيْحَهُ أَلَا سَمِعَ قَوْلَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَقُصُّ إِلَّا أَمِيرٌ أَوْ مَأْمُورٌ أَوْ مُخْتَالٌ

(۲۴۵۰۶) ایک مرتبہ حضرت عوف بن مالک رضی اللہ عنہ اور ذوالکلاع مسجد اقصیٰ یعنی بیت المقدس میں داخل ہوئے تو حضرت عوف رضی اللہ عنہ نے ان سے فرمایا کہ آپ کے پاس تو آپ کا بھتیجا (کعب احبار) ہے ذوالکلاع نے کہا کہ وہ تمام لوگوں میں سب سے بہترین آدمی ہے حضرت عوف رضی اللہ عنہ نے فرمایا میں شہادت دیتا ہوں کہ میں نے نبی علیہ السلام کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے وعظ گوئی وہی کر سکتا ہے جو امیر ہو یا اسے اس کا حکم اور اجازت حاصل ہو یا پھر جو تکلف (ریاکاری) کر رہا ہو۔

(۲٤٥٠٧) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ قَالَ أَنْبَأَنَا النَّهَّاسُ عَنْ شَدَّادٍ أَبِي عَمَّارٍ عَنْ عَوْفِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَا وَامْرَأَةٌ سَفْعَاءُ الْخَدَّيْنِ كَهَاتَيْنِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ وَجَمَعَ بَيْنَ أُصْبُعَيْهِ السَّبَّابَةِ وَالْوُسْطَى امْرَأَةٌ ذَاتُ مَنْصِبٍ وَجَمَالٍ آمَتْ مِنْ زَوْجِهَا حَبَسَتْ نَفْسَهَا عَلَى أَيْتَامِهَا حَتَّى بَانُوا أَوْ مَاتُوا [قال الألباني: ضعيف (ابو داود: ٥١٤٩). قال شعيب: حسن لغيره ان شاء الله وهذا اسناد ضعيف].

(۲۴۵۰۷) حضرت عوف بن مالک رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا وہ عورت جو منصب اور جمال کی حامل تھی' اپنے شوہر سے بیوہ ہو گئی اور اپنے آپ کو اپنے یتیم بچوں کے لئے وقف کر دیا حتیٰ کہ وہ اس سے جدا ہو گئے یا مر گئے' قیامت کے دن میں اور وہ سیاہ رخساروں والا عورت ان دو انگلیوں کی طرح ہوں گے' یہ کہہ کر نبی علیہ السلام نے اپنی شہادت والی اور درمیان والی انگلی کو جمع فرمایا۔

(۲٤٥٠٨) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ قَالَ أَنْبَأَنَا النَّهَّاسُ عَنْ شَدَّادٍ أَبِي عَمَّارٍ عَنْ عَوْفِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا مِنْ عَبْدٍ مُسْلِمٍ يَكُونُ لَهُ ثَلَاثُ بَنَاتٍ فَأَنْفَقَ عَلَيْهِنَّ حَتَّى يَبِنَّ أَوْ يَمُتْنَ إِلَّا كُنَّ لَهُ حِجَابًا مِنَ النَّارِ فَقَالَتْ امْرَأَةٌ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَوْ اثْنَتَانِ قَالَ أَوْ اثْنَتَانِ [راجع: ٢٤٤٩١].

(۲۴۵۰۸) حضرت عوف بن مالک رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا جس شخص کی تین یا دو بیٹیاں یا بہنیں ہوں، وہ ان کے معاملے میں اللہ سے ڈرے اور ان کے ساتھ اچھا سلوک کرے یہاں تک کہ ان کی شادی ہو جائے یا وہ فوت ہو جائیں تو وہ اس کے لئے جہنم کی آگ سے رکاوٹ بن جائیں گی۔

(۲٤٥٠٩) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ النَّهَّاسِ عَنْ شَدَّادٍ أَبِي عَمَّارٍ عَنْ عَوْفِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَا وَامْرَأَةٌ سَفْعَاءُ فِي الْجَنَّةِ كَهَاتَيْنِ امْرَأَةٌ آمَتْ مِنْ زَوْجِهَا فَحَبَسَتْ نَفْسَهَا عَلَى يَتَامَاهَا حَتَّى بَانُوا أَوْ مَاتُوا [راجع: ٢٤٥٠٧].

(۲۴۵۰۹) حضرت عوف بن مالک رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا وہ عورت جو منصب اور جمال کی حامل تھی' اپنے شوہر سے بیوہ ہو گئی اور اپنے آپ کو اپنے یتیم بچوں کے لئے وقف کر دیا حتیٰ کہ وہ اس سے جدا ہو گئے یا مر گئے' قیامت کے دن میں اور وہ سیاہ رخساروں والا عورت ان دو انگلیوں کی طرح ہوں گے' یہ کہہ کر نبی علیہ السلام نے اپنی شہادت والی اور درمیان والی انگلی کو جمع فرمایا۔

(۲٤٥١٠) حَدَّثَنَا حُسَيْنٌ فِي تَفْسِيرِ شَيْبَانَ عَنْ قَتَادَةَ قَالَ حَدَّثَنَا صَاحِبٌ لَنَا أَظُنُّهُ أَبَا الْمَلِيحِ الْهُذَلِيَّ عَنْ عَوْفِ بْنِ مَالِكٍ فَذَكَرَهُ وَقَالَ بَيْنَ أَنْ يَدْخُلَ نِصْفُ أُمَّتِي الْجَنَّةَ [راجع: ٢٤٤٧٧].

(۲۴۵۱۰) حدیث نمبر (۲۴۵۰۳) اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

آخِرُ مُسْنَدِ عَوْفِ بْنِ مَالِكٍ الْأَنْصَارِيِّ وَهُوَ تَمَامُ مُسْنَدِ الْأَنْصَارِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمْ

الحمدللہ! اللہ کے بے پایاں فضل واحسان سے آج مورخہ ۲ مارچ ۲۰۰۹ء بمطابق ۴ ربیع الاول ۱۴۳۰ ہجری بروز پیر بعد نمازِ عشاء جلد عاشر کی تکمیل سے فراغت پائی۔

احقر

محمد ظفر غفرلہ

جلد یازدہم

www.KitaboSunnat.com

مسند امام احمد بن حنبل رحمۃ اللہ علیہ (مترجم)

حدیث نمبر: ۲٤۵۱۱ تا حدیث نمبر: ۲۶۹٤٤

مؤلف: حضرۃ امام احمد بن حنبل رحمۃ اللہ علیہ المتوفی ۲٤۱ھ

مترجم: مولانا محمد ظفر اقبال

مکتبہ رحمانیہ

اقراء سنٹر غزنی سٹریٹ اردو بازار لاہور
فون: 042-37224228-37355743

بسم اللہ الرحمن الرحیم

❀❀❀ توجہ فرمائیں! ❀❀❀

کتاب وسنت ڈاٹ کام پر دستیاب تمام الیکٹرانک کتب............

- عام قاری کے مطالعے کے لیے ہیں۔
- مجلس التحقیق الاسلامی کے علمائے کرام کی باقاعدہ تصدیق واجازت کے بعد اپ لوڈ (UPLOAD) کی جاتی ہیں۔
- متعلقہ ناشرین کی اجازت کے ساتھ پیش کی گئی ہیں۔
- دعوتی مقاصد کی خاطر ڈاؤن لوڈ، پرنٹ، فوٹو کاپی اور الیکٹرانک ذرائع سے محض مندرجات کی نشرواشاعت کی مکمل اجازت ہے۔

❀❀❀ تنبیہ ❀❀❀

- کسی بھی کتاب کو تجارتی یا مادی نفع کے حصول کی خاطر استعمال کرنے کی ممانعت ہے۔
- ان کتب کو تجارتی یا دیگر مادی مقاصد کے لیے استعمال کرنا اخلاقی، قانونی وشرعی جرم ہے۔

اسلامی تعلیمات پر مشتمل کتب متعلقہ ناشرین سے خرید کر
تبلیغ دین کی کاوشوں میں بھرپور شرکت اختیار کریں

نشرواشاعت، کتب کی خرید وفروخت اور کتب کے استعمال سے متعلقہ کسی بھی قسم کی معلومات کے لیے رابطہ فرمائیں

ٹیم کتاب وسنت ڈاٹ کام

webmaster@kitabosunnat.com

www.KitaboSunnat.com

www.KitaboSunnat.com

وَمَآ اٰتٰىكُمُ الرَّسُوْلُ فَخُذُوْهُ وَمَا نَهٰىكُمْ عَنْهُ فَانْتَهُوْا

اور رسول (صلی اللہ علیہ وسلم) جو کچھ تم کو دیں اس کو لے لو، اور جس سے منع کریں اس سے باز آجاؤ

مسند امام احمد بن حنبل رحمۃ اللہ علیہ (مترجم)

جلد یازدہم

مؤلف

حضرت امام احمد بن حنبل رحمۃ اللہ علیہ

(المتوفی ۲۴۱ھ)

مترجم

مولانا محمد ظفر اقبال

حدیث نمبر: ۲۴۵۱۱ تا حدیث نمبر: ۲۶۹۴۴

www.KitaboSunnat.com

مکتبہ رحمانیہ

اقرأ سنٹر، غزنی سٹریٹ، اردو بازار لاہور

فون: 042-37224228-37355743

MAKTABA E RAHMANIA

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

جملہ حقوق ملکیت بحق ناشر محفوظ ہیں

www.KitaboSunnat.com

نام کتاب: .... مُسند امام احمد بن حنبل رحمۃ اللہ علیہ (جلد یازدہم)

مُترجم: .... مولانا محمد ظفر اقبال

ناشر: .... مکتبہ رحمانیہ

مطبع: .... لٹل سٹار پرنٹرز لاہور

استدعا

اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے انسانی طاقت اور بساط کے مطابق کتابت، طباعت، تصحیح اور جلد سازی میں پوری پوری احتیاط کی گئی ہے۔

بشری تقاضے سے اگر کوئی غلطی نظر آئے یا صفحات درست نہ ہوں تو از راہ کرم مطلع فرما دیں۔ ان شاء اللہ ازالہ کیا جائے گا۔ نشاندہی کے لیے ہم بے حد شکر گزار ہوں گے۔ (ادارہ)

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

بسم اللہ الرحمن الرحیم

www.KitaboSunnat.com

حَدِيثُ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا

ام المومنین حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا کی مرویات

(۲٤٥١١) حَدَّثَنَا عَبَّادُ بْنُ عَبَّادٍ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْ قَتْلِ حَيَّاتِ الْبُيُوتِ إِلَّا الْأَبْتَرَ وَذَا الطُّفْيَتَيْنِ فَإِنَّهُمَا يَخْتَطِفَانِ أَوْ قَالَ يَطْمِسَانِ الْأَبْصَارَ وَيَطْرَحَانِ الْحَمْلَ مِنْ بُطُونِ النِّسَاءِ وَمَنْ تَرَكَهُمَا فَلَيْسَ مِنَّا [صححه البخاری (۳۳۰۸)، ومسلم (۲۲۳۲)]. [انظر: ۲٤٧٥٩، ۲٥٠٣٩، ۲٦٤٦٤].

(۲٤٥١١) حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے گھروں میں رہنے والے سانپوں کو قتل کرنے سے منع فرمایا ہے، سوائے ان سانپوں کے جو دم کٹے ہوں یا دو دھاری ہوں کیونکہ ایسے سانپ بینائی کو زائل کر دیتے ہیں اور عورتوں کے پیٹ سے حمل ضائع کر دیتے ہیں اور جو شخص ان سانپوں کو چھوڑ دے، وہ ہم میں سے نہیں ہے۔

(۲٤٥١٢) حَدَّثَنَا عَبَّادُ بْنُ عَبَّادٍ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ يَوْمُ عَاشُورَاءَ يَوْمًا يَصُومُهُ قُرَيْشٌ فِي الْجَاهِلِيَّةِ وَكَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَصُومُهُ فَلَمَّا قَدِمَ الْمَدِينَةَ صَامَهُ وَأَمَرَ بِصِيَامِهِ فَلَمَّا نَزَلَتْ فَرِيضَةُ شَهْرِ رَمَضَانَ كَانَ رَمَضَانُ هُوَ الَّذِي يَصُومُهُ وَتَرَكَ يَوْمَ عَاشُورَاءَ فَمَنْ شَاءَ صَامَهُ وَمَنْ شَاءَ أَفْطَرَهُ [صححه البخاری (۲۰۰۲) و(۱۱۲٥) وخزيمة (۲۰۸۰) وابن حبان (۳٦۲۱) والترمذی]. [انظر: ۲٤٧٣٤، ۲٥٨٠٨، ۲٦٥٩٦، ۲٦٦٣٦].

(۲٤٥١۲) حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ دور جاہلیت میں قریش کے لوگ دس محرم کا روزہ رکھتے تھے، نبی علیہ السلام بھی یہ روزہ رکھتے تھے، مدینہ منورہ تشریف آوری کے بعد بھی نبی علیہ السلام یہ روزہ رکھتے رہے اور صحابہ رضی اللہ عنہم کو یہ روزہ رکھنے کا حکم دیتے رہے، پھر جب ماہ رمضان کے روزے فرض ہو گئے تو نبی علیہ السلام ماہ رمضان ہی کے روزے رکھنے لگے اور عاشوراء کا روزہ چھوڑ دیا، اب جو چاہے وہ روزہ رکھ لے اور جو چاہے نہ رکھے۔

(۲٤٥١٣) حَدَّثَنَا عَبَّادُ بْنُ عَبَّادٍ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَقُولُ لَهَا إِنِّي أَعْرِفُ غَضَبَكِ إِذَا غَضِبْتِ وَرِضَاكِ إِذَا رَضِيتِ قَالَتْ وَكَيْفَ تَعْرِفُ ذَلِكَ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

إِذَا غَضِبْتِ قُلْتِ يَا مُحَمَّدُ وَإِذَا رَضِيتِ قُلْتِ يَا رَسُولَ اللَّهِ [انظر: ٢٤٨٢٢، ٢٦٢٩٨].

(۲۴۵۱۳) حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام ان سے فرمایا کرتے تھے جب تم ناراض ہوتی ہو تو مجھے تمہاری ناراضگی کا پتہ چل جاتا ہے اور جب تم راضی ہوتی ہو تو مجھے اس کا بھی پتہ چل جاتا ہے' انہوں نے عرض کیا یا رسول اللہ! آپ کو اس کا کیسے پتہ چل جاتا ہے؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا جب تم ناراض ہوتی ہو تو تم ''یا محمد'' کہتی ہو اور جب تم راضی ہو تو تم ''یا رسول اللہ'' کہتی ہو۔

(٢٤٥١٤) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ قَالَ أَخْبَرَنَا عُمَرُ بْنُ أَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ لَمَّا نَزَلَ عُذْرِي مِنَ السَّمَاءِ جَاءَنِي النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَخْبَرَنِي بِذَلِكَ فَقُلْتُ نَحْمَدُ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ لَا نَحْمَدُكَ [انظر: ٢٥٢٢٧].

www.KitaboSunnat.com

(۲۴۵۱۴) حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ جب آسمان سے میری براءت کا حکم نازل ہوا تو نبی علیہ السلام میرے پاس تشریف لائے اور مجھے اس کی اطلاع دی تو میں نے کہا کہ ہم اللہ تعالیٰ کی حمد کرتے ہیں' آپ کا شکریہ ادا نہیں کرتے۔

(٢٤٥١٥) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ عَنْ عُمَرَ بْنِ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كُنْتُ أَغْتَسِلُ أَنَا وَرَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ إِنَاءٍ وَاحِدٍ مِنَ الْجَنَابَةِ [صحيح مسلم (٣٢١)]. [انظر: ٢٤٨٥٣، ٢٥٢٢٢٦، ٢٥٨٩٥].

(۲۴۵۱۵) حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ میں اور نبی علیہ السلام ایک ہی برتن کے پانی سے غسل جنابت کر لیا کرتے تھے۔

(٢٤٥١٦) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ قَالَ أَخْبَرَنَا مَنْصُورٌ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ ابْنِ الْقَاسِمِ عَنِ الْقَاسِمِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ إِنَّمَا أَذِنَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِسَوْدَةَ بِنْتِ زَمْعَةَ فِي الْإِفَاضَةِ قَبْلَ الصُّبْحِ مِنْ جَمْعٍ لِأَنَّهَا كَانَتْ امْرَأَةً ثَبِطَةً [انظر: ٢٥١٤٢، ٢٥١٨٠، ٢٥٥٣١، ٢٥٨٢٨].

(۲۴۵۱۶) حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام حضرت سودہ بنت زمعہ رضی اللہ عنہا کو قبل از فجر ہی مزدلفہ سے واپس جانے کی اجازت اس لئے دی تھی کہ وہ کمزور عورت تھیں۔

(٢٤٥١٧) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ قَالَ أَنْبَأَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ عَمْرَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ صَلَّى النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي حُجْرَتِي وَالنَّاسُ يَأْتَمُّونَ بِهِ مِنْ وَرَاءِ الْحُجْرَةِ يُصَلُّونَ بِصَلَاتِهِ [صحيح البخاري (٧٢٩)].

(۲۴۵۱۷) حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام نے میرے حجرے میں نماز پڑھی اور لوگ حجرے کے باہر سے نبی علیہ السلام کی اقتداء کر رہے تھے اور نبی علیہ السلام کی نماز میں شریک تھے۔

(٢٤٥١٨) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ عَنْ أَبِي حُرَّةَ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ سَعْدِ بْنِ هِشَامٍ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا قَامَ مِنَ اللَّيْلِ يُصَلِّي افْتَتَحَ صَلَاتَهُ بِرَكْعَتَيْنِ خَفِيفَتَيْنِ [صحيح مسلم (٧٦٧)][انظر: ٢٦١٩٦].

(۲۴۵۱۸) حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام جب رات کو نماز پڑھنے کے لئے بیدار ہوتے تو نماز کا آغاز دو

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

خفیف رکعتوں سے فرماتے تھے۔

(۲۴۵۱۹) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ قَالَ أَنْبَأَنَا مُغِيرَةُ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنِ الْأَسْوَدِ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَخَّصَ لِأَهْلِ بَيْتٍ مِنَ الْأَنْصَارِ فِي الرُّقْيَةِ مِنْ كُلِّ ذِي حُمَةٍ [صححه البخاري (۵۷۴۱)، ومسلم (۲۱۹۳)، وابن حبان (۶۱۰۱)]. [انظر: ۲۴۸۳۰، ۲۶۰۸۸، ۲۶۲۵۸، ۲۶۷۰۲].

(۲۴۵۱۹) حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے انصار کے ایک گھرانے کو ہر ڈنک والی چیز سے جھاڑ پھونک کرنے کی اجازت دی تھی۔

www.KitaboSunnat.com

(۲۴۵۲۰) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ قَالَ أَنْبَأَنَا خَالِدٌ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ شَقِيقٍ قَالَ سَأَلْتُ عَائِشَةَ عَنْ صَلَاةِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنَ التَّطَوُّعِ فَقَالَتْ كَانَ يُصَلِّي قَبْلَ الظُّهْرِ أَرْبَعًا فِي بَيْتِي ثُمَّ يَخْرُجُ فَيُصَلِّي بِالنَّاسِ ثُمَّ يَرْجِعُ إِلَى بَيْتِي فَيُصَلِّي رَكْعَتَيْنِ وَكَانَ يُصَلِّي بِالنَّاسِ الْمَغْرِبَ ثُمَّ يَرْجِعُ إِلَى بَيْتِهِ فَيُصَلِّي رَكْعَتَيْنِ وَكَانَ يُصَلِّي بِهِمْ الْعِشَاءَ ثُمَّ يَدْخُلُ بَيْتِي فَيُصَلِّي رَكْعَتَيْنِ وَكَانَ يُصَلِّي مِنَ اللَّيْلِ تِسْعَ رَكَعَاتٍ فِيهِنَّ الْوِتْرُ وَكَانَ يُصَلِّي لَيْلًا طَوِيلًا قَائِمًا وَلَيْلًا طَوِيلًا جَالِسًا فَإِذَا قَرَأَ وَهُوَ قَائِمٌ رَكَعَ وَسَجَدَ وَهُوَ قَائِمٌ وَإِذَا قَرَأَ وَهُوَ قَاعِدٌ رَكَعَ وَسَجَدَ وَهُوَ قَاعِدٌ وَكَانَ إِذَا طَلَعَ الْفَجْرُ صَلَّى رَكْعَتَيْنِ ثُمَّ يَخْرُجُ فَيُصَلِّي بِالنَّاسِ صَلَاةَ الْفَجْرِ [صححه مسلم (۷۳۰)، وابن خزيمة (۱۱۶۷ و۱۱۹۹ و۱۲۴۵ و۱۲۴۶ و۱۲۴۷ و۱۲۴۸)، وابن حبان (۲۴۷۴ و۲۴۷۵ و۲۵۱۰ و۲۵۱۱ و۲۶۳۱). قال الترمذي: حسن صحيح]. [انظر: ۲۵۱۷۶، ۲۵۱۹۵، ۲۵۳۲۰، ۲۵۳۳۳، ۲۵۸۴۳، ۲۵۸۴۴، ۲۶۲۰۷، ۲۶۳۳۹، ۲۶۴۲۹، ۲۶۴۳۲، ۲۶۴۳۷، ۲۶۵۲۰، ۲۶۵۶۷، ۲۶۷۸۳، ۲۶۷۸۷، ۲۶۸۲۰].

(۲۴۵۲۰) عبداللہ بن شقیق رحمۃ اللہ علیہ کہتے ہیں کہ میں نے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے نبی علیہ السلام کی نفل نمازوں کے متعلق دریافت کیا تو انہوں نے فرمایا کہ نبی علیہ السلام ظہر کی نماز سے پہلے میرے گھر میں چار رکعتیں پڑھتے تھے' پھر باہر جا کر لوگوں کو نماز پڑھاتے' اور میرے گھر واپس آ کر دو رکعتیں پڑھتے' پھر لوگوں کو مغرب کی نماز پڑھا کر گھر تشریف لاتے اور دو رکعتیں پڑھتے' پھر عشاء کی نماز پڑھاتے اور میرے گھر تشریف لا کر دو رکعتیں پڑھتے' رات کے وقت نو رکعتیں پڑھتے جن میں وتر بھی شامل ہوتے' رات کی نماز میں نبی علیہ السلام طویل قیام فرماتے اور کافی دیر تک بیٹھتے' نبی علیہ السلام کھڑے ہو کر بھی تلاوت اور رکوع و سجود فرماتے تھے اور بیٹھ کر بھی تلاوت اور رکوع و سجود فرماتے تھے اور جب طلوع صبح صادق ہو جاتی تو دو رکعتیں پڑھتے' پھر باہر جا کر لوگوں کو نماز فجر پڑھاتے تھے۔

(۲۴۵۲۱) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ أَبِي خَالِدٍ عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنْ مَسْرُوقٍ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كُنْتُ أَفْتِلُ قَلَائِدَ هَدْيِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِيَدَيَّ قَالَ مَسْرُوقٌ فَسَمِعْتُ تَصْفِيقَهَا بِيَدَيْهَا مِنْ وَرَاءِ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

الْحِجَابِ وَهِيَ تُحَدِّثُ بِذَلِكَ ثُمَّ تُقِيمُ فِينَا حَلَالًا [انظر: ٢٤٥٦٩، ٢٥٤٦٩، ٢٦٠٩١، ٢٦٠٩٤، ٢٦٢٥٥].

(۲۴۵۲۱) مسروق رحمۃ اللہ علیہ کہتے ہیں کہ حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا میں نبی علیہ السلام کی ہدی کے جانوروں کا قلادہ اپنے ہاتھ سے بٹا کرتی تھی، جس وقت وہ یہ حدیث بیان کر رہی تھیں میں نے پردے کے پیچھے سے ان کے ہاتھوں کی آواز سنی، پھر نبی علیہ السلام ہمارے درمیان غیر محرم ہو کر مقیم رہتے تھے۔

(٢٤٥٢٢) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ قَالَ أَنْبَأَنَا يَزِيدُ بْنُ أَبِي زِيَادٍ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ الرُّكْبَانُ يَمُرُّونَ بِنَا وَنَحْنُ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُحْرِمَاتٌ فَإِذَا حَاذَوْا بِنَا أَسْدَلَتْ إِحْدَانَا جِلْبَابَهَا مِنْ رَأْسِهَا عَلَى وَجْهِهَا فَإِذَا جَاوَزَنَا كَشَفْنَاهُ

(۲۴۵۲۲) حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ہم لوگ نبی علیہ السلام کے ساتھ احرام کی حالت میں تھیں، اور سوار ہمارے سامنے سے گذر رہے تھے، جب وہ ہمارے قریب آتے تو ہم اپنے سر سے چادر سرکا کر اپنے چہرے پر لٹکا لیتے اور جب وہ گذر جاتے تو ہم اسے ہٹا دیتے تھے۔

(٢٤٥٢٣) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ قَالَ حَدَّثَنَا خَالِدٌ عَنْ رَجُلٍ عَنْ أَبِي الْعَالِيَةِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ فِي سُجُودِ الْقُرْآنِ سَجَدَ وَجْهِي لِمَنْ خَلَقَهُ وَشَقَّ سَمْعَهُ وَبَصَرَهُ بِحَوْلِهِ وَقُوَّتِهِ [صححه الحاكم (١/٢٢٠). قال الترمذي: حسن صحيح. قال الألباني: صحيح (ابو داود: ١٤١٤، الترمذي: ٥٨٠ و ٣٤٢٥، النسائي: ٢/٢٢٢). قال شعيب: صحيح وهذا اسناد ضعيف]. [انظر: ٢٦٣٤١].

(۲۴۵۲۳) حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام سجدۂ تلاوت میں فرمایا کرتے تھے "میرا چہرہ اس ذات کے سامنے سجدہ ریز ہو گیا جس نے اسے پیدا کیا، اور اسے قوت شنوائی و گویائی عطاء فرمائی اور یہ سجدہ بھی اسی کی توفیق اور مدد سے ہوا ہے۔"

(٢٤٥٢٤) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ قَالَ أَنْبَأَنَا مُغِيرَةُ عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا اسْتَرَاثَ الْخَبَرَ تَمَثَّلَ فِيهِ بِبَيْتِ طَرَفَةَ وَيَأْتِيكَ بِالْأَخْبَارِ مَنْ لَمْ تُزَوِّدِ [اخرجه النسائي في عمل اليوم والليلة (٩٩٥). قال شعيب: حسن لغيره]. [انظر: ٢٥٦٤٩].

(۲۴۵۲۴) حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ جب نبی علیہ السلام کو کسی خبر کا انتظار ہوتا اور اس میں تاخیر ہوتی تو نبی علیہ السلام اس موقع پر طرفہ کا یہ شعر پڑھا کرتے تھے کہ "تیرے پاس وہ شخص خبریں لے کر آئے گا جسے تو نے زادِ راہ نہ دیا ہو گا۔"

(٢٤٥٢٥) حَدَّثَنَا مُعْتَمِرٌ عَنْ إِسْحَاقَ يَعْنِي ابْنَ سُوَيْدٍ عَنْ مُعَاذَةَ عَنْ عَائِشَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنِ النَّقِيرِ وَالْمُقَيَّرِ وَالدُّبَّاءِ وَالْحَنْتَمِ [صححه مسلم (١٩٩٥)]. [انظر: ٢٤٧٠٥].

(۲۴۵۲۵) حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے نقیر، مقیر، دباء اور حنتم نامی برتنوں کو استعمال کرنے سے منع فرمایا ہے۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

(٢٤٥٢٦) حَدَّثَنَا مُعْتَمِرٌ قَالَ سَمِعْتُ خَالِدًا عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ شَقِيقٍ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ مَا رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّ الضُّحَى إِلَّا أَنْ يَقْدَمَ مِنْ سَفَرٍ فَيُصَلِّي رَكْعَتَيْنِ [صححه مسلم (٧١٧)، وابن خزيمة (٥٣٩ و ١٢٣٠ و ٢١٣٢)].

(۲۴۵۲۶) حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ میں نے نبی علیہ السلام کو چاشت کی نماز پڑھتے ہوئے کبھی نہیں دیکھا' الا یہ کہ نبی علیہ السلام کسی سفر سے واپس آئے ہوں تو دو رکعتیں پڑھ لیتے تھے۔

(٢٤٥٢٧) حَدَّثَنَا مُعْتَمِرٌ عَنْ أَيُّوبَ عَنِ ابْنِ أَبِي مُلَيْكَةَ عَنِ ابْنِ الزُّبَيْرِ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ نَبِيَّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا تُحَرِّمُ الْمَصَّةُ وَالْمَصَّتَانِ [صححه مسلم (١٤٥٠) وابن حبان (٤٢٢٨)][انظر: ٢٥١٥١، ٢٦٣٣٢].

(۲۴۵۲۷) حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا کسی عورت کی چھاتی سے ایک دو مرتبہ دودھ چوس لینے سے حرمت رضاعت ثابت نہیں ہوتی۔

(٢٤٥٢٨) حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ الْمُفَضَّلِ حَدَّثَنَا بُرْدٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي فِي الْبَيْتِ وَالْبَابُ عَلَيْهِ مُغْلَقٌ فَجِئْتُ فَمَشَى حَتَّى فَتَحَ لِي ثُمَّ رَجَعَ إِلَى مَقَامِهِ وَوَصَفَتْ أَنَّ الْبَابَ فِي الْقِبْلَةِ [صححه ابن حبان (٢٣٥٥). قال الترمذي: حسن غريب. قال الألباني: حسن (ابو داود: ٩٢٢، الترمذي: ٦٠١، النسائي: ٣/١١)]. [انظر: ٢٦٠١٨، ٢٦٤٩٩].

(۲۴۵۲۸) حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام بعض اوقات گھر میں نماز پڑھ رہے ہوتے تھے اور دروازہ بند ہوتا تھا' میں آ جاتی تو نبی علیہ السلام چلتے ہوئے آتے' میرے لئے دروازہ کھولتے اور پھر اپنی جگہ جا کر کھڑے ہو جاتے' اور حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے یہ بھی بتایا کہ دروازہ قبلہ کی جانب تھا۔

(٢٤٥٢٩) حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ الْمُفَضَّلِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُثْمَانَ عَنْ يُوسُفَ بْنِ مَاهَكَ قَالَ دَخَلْنَا عَلَى حَفْصَةَ بِنْتِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ فَأَخْبَرَتْنَا أَنَّ عَائِشَةَ أَخْبَرَتْهَا أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ عَنِ الْغُلَامِ شَاتَانِ مُكَافَأَتَانِ وَعَنِ الْجَارِيَةِ شَاةٌ [انظر: ٢٥٧٦٤، ٢٦٦٦٣، ٢٥٠٣٥].

(۲۴۵۲۹) حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا لڑکے کی طرف سے عقیقے میں دو بکریاں برابر کی ہوں' اور لڑکی کی طرف سے ایک بکری۔

(٢٤٥٣٠) حَدَّثَنَا مَرْحُومُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ قَالَ حَدَّثَنِي أَبُو عِمْرَانَ الْجَوْنِيُّ عَنْ يَزِيدَ بْنِ بَابَنُوسَ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ أَبَا بَكْرٍ دَخَلَ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَعْدَ وَفَاتِهِ فَوَضَعَ فَمَهُ بَيْنَ عَيْنَيْهِ وَوَضَعَ يَدَيْهِ عَلَى صُدْغَيْهِ وَقَالَ وَا نَبِيَّاهُ وَا خَلِيلَاهُ وَا صَفِيَّاهُ [انظر: ٢٦٣٦٥].

(۲۴۵۳۰) حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام کے وصال کے بعد حضرت صدیق اکبر رضی اللہ عنہ آئے اور اپنا منہ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

نبی علیہ السلام کی دونوں آنکھوں کے درمیان رکھ دیا اور اپنے ہاتھ نبی علیہ السلام کی کنپٹیوں پر رکھ دیئے اور کہنے لگے ہائے میرے نبی، ہائے میرے خلیل، ہائے میرے دوست۔

(۲۴۵۳۱) حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ يَعْنِي الْأَزْرَقَ وَيَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ قَالَ إِسْحَاقُ حَدَّثَنَا حُسَيْنُ بْنُ الْمُكْتِبِ عَنْ بُدَيْلٍ عَنْ أَبِي الْجَوْزَاءِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَفْتَتِحُ الصَّلَاةَ بِالتَّكْبِيرِ وَالْقِرَاءَةِ بِ الْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ وَكَانَ إِذَا رَكَعَ لَمْ يَرْفَعْ رَأْسَهُ وَقَالَ يَحْيَى يُشْخِصْ رَأْسَهُ وَلَمْ يُصَوِّبْهُ وَلَكِنْ بَيْنَ ذَلِكَ وَكَانَ إِذَا رَفَعَ رَأْسَهُ مِنْ الرُّكُوعِ لَمْ يَسْجُدْ حَتَّى يَسْتَوِيَ قَائِمًا وَإِذَا رَفَعَ رَأْسَهُ مِنْ السُّجُودِ لَمْ يَسْجُدْ حَتَّى يَسْتَوِيَ جَالِسًا قَالَتْ وَكَانَ يَقُولُ فِي كُلِّ رَكْعَتَيْنِ التَّحِيَّةَ وَكَانَ يَنْهَى عَنْ عَقِبِ الشَّيْطَانِ وَكَانَ يَفْتَرِشُ رِجْلَهُ الْيُسْرَى وَيَنْصِبُ رِجْلَهُ الْيُمْنَى وَكَانَ يَنْهَى أَنْ يَفْتَرِشَ أَحَدُنَا ذِرَاعَيْهِ كَالْكَلْبِ وَكَانَ يَخْتِمُ الصَّلَاةَ بِالتَّسْلِيمِ قَالَ يَحْيَى وَكَانَ يَكْرَهُ أَنْ يَفْتَرِشَ ذِرَاعَيْهِ افْتِرَاشَ السَّبُعِ [صححه مسلم (٤٩٨)، وابن خزيمة (٦٩٩)، وابن حبان (١٧٦٨)]. [انظر: ٢٤٥٣٢، ٢٥٣٠١، ٢٥٨٩٦، ٢٦١٣٥، ٢٦٩٣٤].

(۲۴۵۳۱) حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نماز کا آغاز تکبیر سے کرتے تھے اور قراءت کا آغاز سورۂ فاتحہ سے فرماتے تھے، جب رکوع میں جاتے تھے تو سر کو اونچا رکھتے تھے اور نہ ہی جھکا کر رکھتے بلکہ درمیان میں رکھتے تھے، جب رکوع سے سر اٹھاتے تو اس وقت تک سجدے میں نہ جاتے جب تک کہ سیدھے کھڑے نہ ہو جاتے، اور جب ایک سجدے سے سر اٹھاتے تو دوسرا سجدہ اس وقت تک نہ کرتے جب تک سیدھے بیٹھ نہ جاتے، اور ہر دو رکعتوں پر ''التحیات'' پڑھتے تھے اور شیطان کی طرح ایڑیوں کو کھڑا رکھنے سے منع فرماتے تھے اور بائیں پاؤں کو بچھا کر دائیں پاؤں کو کھڑا کر لیتے تھے، اور اس بات سے بھی منع فرماتے تھے کہ ہم میں سے کوئی شخص کتے کی طرح اپنے بازوؤں کو بچھالے، اور نماز کا اختتام سلام سے فرماتے تھے۔

(۲۴۵۳۲) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا حُسَيْنٌ الْمُعَلِّمُ عَنْ بُدَيْلٍ عَنْ أَبِي الْجَوْزَاءِ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّهَا قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَكَرَ مِثْلَهُ وَقَالَ يُشْخِصُ رَأْسَهُ وَقَالَ افْتِرَاشَ السَّبُعِ

(۲۴۵۳۲) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۲۴۵۳۳) حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ مَنْصُورٍ وَيَحْيَى عَنْ سُفْيَانَ قَالَ حَدَّثَنِي مَنْصُورٌ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ عُمَارَةَ بْنِ عُمَيْرٍ عَنْ عَمَّتِهِ عَنْ عَائِشَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ إِنَّ أَطْيَبَ مَا أَكَلَ الرَّجُلُ مِنْ كَسْبِهِ وَإِنَّ وَلَدَهُ مِنْ كَسْبِهِ [قال الترمذي: حسن صحيح. قال الألباني: صحيح (ابو داود: ٣٥٢٨، ابن ماجة: ٢٢٩٠، الترمذي: ١٣٥٨، النسائي: ٧/٢٤٠ و٢٤١). قال شعيب: حسن لغيره وهذا اسناد ضعيف]. [انظر: ٢٤٦٣٦، ٢٥٤٧٠، ٢٥٨١٠، ٢٥٩١٤، ٢٦١٢٩، ٢٦١٧٣، ٢٦٣٧٠].

(۲۴۵۳۳) حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا انسان سب سے پاکیزہ چیز کو کھاتا ہے، وہ اس کی

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اپنی کمائی ہوتی ہے اور انسان کی اولاد بھی اس کی کمائی ہے۔

(٢٤٥٣٤) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ فُضَيْلٍ قَالَ حَدَّثَنَا حُصَيْنٌ عَنْ هِلَالِ بْنِ يِسَافٍ عَنْ فَرْوَةَ بْنِ نَوْفَلٍ قَالَ سَأَلْتُ عَائِشَةَ عَنْ دُعَاءِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَتْ كَانَ يَقُولُ اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنْ شَرِّ مَا عَمِلَتْهُ نَفْسِي [انظر: ٢٥١٩١، ٢٥٥٩٧، ٢٦٣٠٣، ٢٦٧٣٥، ٢٦٩٠٠، ٢٦٩٠٣].

(٢٤٥٣٤) فروہ بن نوفل کہتے ہیں کہ میں نے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے نبی علیہ السلام کی دعا کے متعلق پوچھا تو انہوں نے فرمایا کہ نبی علیہ السلام یہ دعا فرماتے تھے' اے اللہ! میں ان چیزوں کے شر سے آپ کی پناہ میں آتا ہوں جو میرے نفس نے کی ہیں۔

(٢٤٥٣٥) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الطُّفَاوِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ مَا ضَرَبَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَادِمًا لَهُ قَطُّ وَلَا امْرَأَةً لَهُ قَطُّ وَلَا ضَرَبَ بِيَدِهِ إِلَّا أَنْ يُجَاهِدَ فِي سَبِيلِ اللَّهِ وَمَا نِيلَ مِنْهُ شَيْءٌ فَانْتَقَمَهُ مِنْ صَاحِبِهِ إِلَّا أَنْ تُنْتَهَكَ مَحَارِمُ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ فَيَنْتَقِمُ لِلَّهِ عَزَّ وَجَلَّ وَمَا عُرِضَ عَلَيْهِ أَمْرَانِ أَحَدُهُمَا أَيْسَرُ مِنْ الْآخَرِ إِلَّا أَخَذَ بِأَيْسَرِهِمَا إِلَّا أَنْ يَكُونَ مَأْثَمًا فَإِنْ كَانَ مَأْثَمًا كَانَ أَبْعَدَ النَّاسِ مِنْهُ [صححه مسلم (٢٣٢٧)]. [انظر: ٢٥٤٩٩، ٢٦٢٣٤، ٢٦٤٣٨، ٢٦٤٨٣، ٢٦٩٣٦].

(٢٤٥٣٥) حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے اپنے کسی خادم یا کسی بیوی کو کبھی نہیں مارا' اور اپنے ہاتھ سے کسی پر ضرب نہیں لگائی الا یہ کہ راہ خدا میں جہاد کر رہے ہوں' نبی علیہ السلام کی شان میں کوئی بھی گستاخی ہوتی تو نبی علیہ السلام اس آدمی سے کبھی انتقام نہیں لیتے تھے البتہ اگر محارم خداوندی کو پامال کیا جاتا تو اللہ کے لئے انتقام لیا کرتے تھے' اور جب بھی نبی علیہ السلام کے سامنے دو چیزیں پیش کی جاتیں' اور ان میں سے ایک چیز زیادہ آسان ہوتی تو نبی علیہ السلام آسان چیز کو اختیار فرماتے تھے' الا یہ کہ وہ گناہ ہو' کیونکہ اگر وہ گناہ ہوتا تو نبی علیہ السلام دوسروں لوگوں کی نسبت اس سے زیادہ دور ہوتے تھے۔

(٢٤٥٣٦) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ يَعْنِي ابْنَ عُلَيَّةَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ السَّائِبِ عَنْ أُمِّهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا أَخَذَ أَهْلَهُ الْوَعْكُ أَمَرَ بِالْحَسَاءِ فَصُنِعَ ثُمَّ أَمَرَهُمْ فَحَسَوْا مِنْهُ ثُمَّ يَقُولُ إِنَّهُ يَغْنِي لَيَرْتُو فُؤَادَ الْحَزِينِ وَيَسْرُو عَنْ فُؤَادِ السَّقِيمِ كَمَا تَسْرُو إِحْدَاكُنَّ الْوَسَخَ بِالْمَاءِ عَنْ وَجْهِهَا [قال الترمذی: حسن صحيح. قال الألبانی: ضعيف (ابن ماجة: ٣٤٤٥، الترمذی: ٢٠٣٩)].

(٢٤٥٣٦) حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام کے اہل خانہ میں سے اگر کسی کو بخار ہو جاتا تو نبی علیہ السلام دلیا بنانے کا حکم دیتے تھے' جب وہ تیار ہو جاتا تو نبی علیہ السلام وہ کھانے کا حکم دیتے تھے' اور فرماتے تھے کہ یہ غمگین آدمی کے دل کو تقویت پہنچاتا ہے اور بیمار آدمی کے دل کی پریشانیوں کو اس طرح دور کر دیتا ہے جیسے تم میں سے کوئی عورت اپنے چہرے سے میل کچیل کو پانی کے ذریعے دور کر دیتی ہے۔

(٢٤٥٣٧) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ حَدَّثَنَا أَيُّوبُ عَنْ أَبِي قِلَابَةَ عَنْ مُعَاذَةَ قَالَتْ سَأَلَتْ امْرَأَةٌ عَائِشَةَ أَتَقْضِي الْحَائِضُ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

الصَّلَاةَ فَقَالَتْ أَحَرُورِيَّةٌ أَنْتِ قَدْ كُنَّا نَحِيضُ عِنْدَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَا نَقْضِي وَلَا نُؤْمَرُ بِقَضَاءٍ [انظر: ۲۵۱٤۰، ۲۵۱٦۷، ۲۵۳۸۹، ۲۵۳۹۹، ۲۵٦۲۲، ۲٦۰۳٦، ۲٦٤۷۷، ۲٦٤۷۸].

(۲۴۵۳۷) معاذہ رحمۃ اللہ علیہا کہتی ہیں کہ ایک عورت نے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے پوچھا کہ کیا حائضہ عورت نمازوں کی قضاء کرے گی؟ انہوں نے فرمایا کیا تو خارجی ہوگئی ہے؟ نبی علیہ السلام کے زمانے میں جب ہمارے ''ایام'' آتے تھے تو ہم قضاء کرتے تھے اور نہ ہی ہمیں قضاء کا حکم دیا جاتا تھا۔

(۲٤٥۳۸) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ حَدَّثَنَا أَيُّوبُ عَنْ حُمَيْدِ بْنِ هِلَالٍ عَنْ أَبِي بُرْدَةَ قَالَ أَخْرَجَتْ إِلَيْنَا عَائِشَةُ كِسَاءً مُلَبَّدًا وَإِزَارًا غَلِيظًا فَقَالَتْ قُبِضَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي هَذَيْنِ [انظر: ۲٥٥۱۱].

(۲۴۵۳۸) ابو بردہ کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے ہمارے سامنے ایک چادر ''جسے ملبدہ کہا جاتا ہے'' اور ایک موٹا تہبند نکالا اور فرمایا کہ نبی علیہ السلام انہی دو کپڑوں میں دنیا سے رخصت ہوئے تھے۔

(۲٤٥۳۹) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ حَدَّثَنَا أَيُّوبُ عَنْ أَبِي قِلَابَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ يَزِيدَ، رَضِيعًا كَانَ لِعَائِشَةَ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يَمُوتُ أَحَدٌ مِنَ الْمُسْلِمِينَ فَيُصَلِّي عَلَيْهِ أُمَّةٌ مِنَ النَّاسِ يَبْلُغُونَ أَنْ يَكُونُوا مِائَةً فَيَشْفَعُوا لَهُ إِلَّا شُفِّعُوا فِيهِ [صححه مسلم (۹٤۷)، وابن حبان (۳۰۸۱). قال الدارقطني، ورفعه صحيح. قال الترمذي: حسن صحيح]. [راجع: ۱۳۸٤۰، ۱۳۸٤۱].

(۲۴۵۳۹) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ جس مسلمان میت پر سو کے قریب مسلمانوں کی ایک جماعت نمازِ جنازہ پڑھ لے اور اس کے حق میں سفارش کردے، اس کے حق میں ان لوگوں کی سفارش قبول کر لی جاتی ہے۔

(۲٤٥٤۰) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ عَنِ ابْنِ عَوْنٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنِ الْأَسْوَدِ قَالَ ذَكَرُوا عِنْدَ عَائِشَةَ أَنَّ عَلِيًّا كَانَ وَصِيًّا فَقَالَتْ مَتَى أَوْصَى إِلَيْهِ فَقَدْ كُنْتُ مُسْنِدَتَهُ إِلَى صَدْرِي أَوْ قَالَتْ فِي حِجْرِي فَدَعَا بِالطَّسْتِ فَلَقَدْ انْخَنَثَ فِي حِجْرِي وَمَا شَعَرْتُ أَنَّهُ مَاتَ فَمَتَى أَوْصَى إِلَيْهِ [صححه البخاري (۲۷٤۱) ومسلم (۱٦۳٦) وابن حبان (٦٦۰۳)]

(۲۴۵۴۰) اسود کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ کچھ لوگوں نے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کے سامنے ذکر کیا کہ نبی علیہ السلام کے وصی حضرت علی رضی اللہ عنہ تھے' انہوں نے فرمایا کہ نبی علیہ السلام نے انہیں کب اپنا وصی مقرر فرمایا؟ میں نے نبی علیہ السلام کو اپنے سینے سے سہارا دیا ہوا تھا' انہوں نے ایک طشت منگوایا' بالآخر میری گود میں ہی ان کی روح نے پرواز کیا اور مجھے معلوم بھی نہ ہو سکا کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کا وصال ہو چکا' تو نبی علیہ السلام نے انہیں اپنا وصی کب مقرر فرمادیا؟

(۲٤٥٤۱) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ فُضَيْلٍ قَالَ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ عُمَارَةَ بْنِ عُمَيْرٍ عَنْ أَبِي عَطِيَّةَ قَالَ قَالَتْ عَائِشَةُ إِنِّي لَأَعْلَمُ كَيْفَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُلَبِّي قَالَ ثُمَّ سَمِعْتُهَا تُلَبِّي تَقُولُ لَبَّيْكَ اللَّهُمَّ لَبَّيْكَ لَا شَرِيكَ لَكَ لَبَّيْكَ إِنَّ الْحَمْدَ وَالنِّعْمَةَ لَكَ وَالْمُلْكَ لَا شَرِيكَ لَكَ [صححه البخاري (۱٥٥۰)] [انظر: ۲٥۱۹۷،

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۲۵۹۹۵، ۲۶۴۴۳، ۲۶۴۶۱، ۲۶۵۸۹، ۲۶۵۹۰].

(۲۴۵۴۱) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ میں سب سے زیادہ جانتی ہوں کہ نبی علیہ السلام کس طرح تلبیہ کہتے تھے، پھر انہوں نے تلبیہ کے یہ الفاظ دہرائے لَبَّيْكَ اللَّهُمَّ لَبَّيْكَ لَا شَرِيكَ لَكَ لَبَّيْكَ إِنَّ الْحَمْدَ وَالنِّعْمَةَ لَكَ وَالْمُلْكَ لَا شَرِيكَ لَكَ

(۲۴۵۴۲) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ فُضَيْلٍ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ تَمِيمِ بْنِ سَلَمَةَ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَعْتَكِفُ فَيُخْرِجُ إِلَيَّ رَأْسَهُ مِنَ الْمَسْجِدِ فَأَغْسِلُهُ وَأَنَا حَائِضٌ [صححه البخاري (۲۹۵)، ومسلم (۲۶۷)]. [انظر: ۲۴۷۴۲، ۲۵۰۷۱، ۲۵۱۹۰، ۲۵۹۹۹، ۲۶۲۰۱، ۲۶۲۵۴، ۲۶۳۴۵۳، ۲۶۴۷۴، ۲۶۵۰۰، ۲۶۵۱۱، ۲۶۶۳۱، ۲۶۸۰۸، ۲۶۸۶۷].

(۲۴۵۴۲) حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام معتکف ہوتے اور مسجد سے اپنا سر باہر نکال دیتے، میں اسے دھو دیتی حالانکہ میں ایام سے ہوتی تھی۔

(۲۴۵۴۳) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ فُضَيْلٍ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ عُمَارَةَ بْنِ عُمَيْرٍ عَنْ يَحْيَى بْنِ الْجَزَّارِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُوتِرُ بِتِسْعٍ فَلَمَّا أَسَنَّ وَثَقُلَ أَوْتَرَ بِسَبْعٍ [قال الألباني: صحيح (النسائي: ۳/۲۳۸)]. [انظر: ۲۶۴۱۴].

(۲۴۵۴۳) حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نو رکعتوں پر وتر بناتے تھے، پھر جب عمر مبارک زیادہ ہوگئی اور جسم مبارک بھاری ہوگیا تو نبی علیہ السلام سات رکعتوں پر وتر بنانے لگے۔

(۲۴۵۴۴) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ فُضَيْلٍ قَالَ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ أَبِي صَالِحٍ قَالَ سُئِلَتْ عَائِشَةُ وَأُمُّ سَلَمَةَ أَيُّ الْعَمَلِ كَانَ أَعْجَبَ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَتَا مَا دَامَ وَإِنْ قَلَّ [قال الترمذي: حسن غريب. قال الألباني: صحيح (الترمذي: ۲۸۵۶)]. [انظر: ۲۷۰۱۲].

(۲۴۵۴۴) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا اور ام سلمہ رضی اللہ عنہا سے کسی نے پوچھا کہ نبی علیہ السلام کے نزدیک سب سے پسندیدہ عمل کون سا تھا؟ انہوں نے فرمایا جو ہمیشہ ہو، اگرچہ تھوڑا ہو۔

(۲۴۵۴۵) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ فُضَيْلٍ قَالَ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ عَمْرٍو عَنِ الْعَيْزَارِ بْنِ حُرَيْثٍ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُومُ وَيُصَلِّي وَعَلَيْهِ طَرَفُ اللِّحَافِ وَعَلَى عَائِشَةَ طَرَفُهُ ثُمَّ يُصَلِّي

(۲۴۵۴۵) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ بعض اوقات نبی علیہ السلام رات کو بیدار ہو کر نماز پڑھتے تو لحاف کا ایک کونا نبی علیہ السلام کے اوپر ہوتا اور دوسرا کونا عائشہ پر ہوتا اور نبی علیہ السلام نماز پڑھتے رہتے۔

(۲۴۵۴۶) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ فُضَيْلٍ حَدَّثَنَا هِشَامٌ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّهَا قَالَتْ انْكَسَفَتِ الشَّمْسُ فَصَلَّى النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَطَالَ الْقِيَامَ ثُمَّ رَكَعَ فَأَطَالَ الرُّكُوعَ ثُمَّ رَفَعَ قَبْلَ أَنْ يَسْجُدَ فَأَطَالَ الْقِيَامَ وَهُوَ دُونَ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

الْقِيَامِ الْأَوَّلِ ثُمَّ رَكَعَ فَأَطَالَ دُونَ الرُّكُوعِ الْأَوَّلِ ثُمَّ سَجَدَ ثُمَّ قَامَ الثَّانِيَةَ ثُمَّ فَعَلَ مِثْلَ مَا فَعَلَ فِي الرَّكْعَةِ الْأُولَى غَيْرَ أَنَّ أَوَّلَ قِيَامِهِ أَطْوَلُ مِنْ آخِرِهِ وَأَوَّلَ رُكُوعِهِ أَطْوَلُ مِنْ آخِرِهِ فَقَضَى صَلَاتَهُ وَقَدْ تَجَلَّتْ الشَّمْسُ [انظر: ٢٤٨٦٩، ٢٤٩٧٧، ٢٥٠٧٨، ٢٥٨٢٦، ٢٥٨٦٥، ٢٥٨٦٦].

(۲۴۵۴۶) حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ سورج گرہن ہو گیا' نبی علیہ السلام نماز پڑھنے لگے اور طویل قیام کیا' پھر رکوع کیا اور طویل رکوع کیا' پھر سجدے میں جانے سے پہلے سر اٹھا کر طویل قیام کیا، البتہ یہ پہلے قیام سے مختصر تھا' پھر رکوع کیا اور طویل رکوع کیا البتہ یہ پہلے رکوع سے مختصر تھا' پھر سجدہ کیا' پھر دوسری رکعت کے لئے کھڑے ہوئے پھر وہی کیا جو پہلی رکعت میں کیا تھا' البتہ اس رکعت میں پہلے قیام کو دوسرے کی نسبت لمبا رکھا' اور پہلا رکوع دوسرے کی نسبت زیادہ لمبا تھا' اس طرح نبی علیہ السلام نے نماز مکمل کی جبکہ سورج گرہن ختم ہو گیا تھا۔

(٢٤٥٤٧) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ فُضَيْلٍ عَنِ الشَّيْبَانِيِّ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْأَسْوَدِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُبَاشِرُ نِسَائَهُ فَوْقَ الْإِزَارِ وَهُنَّ حُيَّضٌ [صححه البخاري (٣٠٢) ومسلم (٢٩٣) والحاكم (١/١٧٢)]. [انظر: ٢٥٦١٧، ٢٦٥٠٧].

(۲۴۵۴۷) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام کی ازواج مطہرات ایام کی حالت میں ہوتیں اور نبی علیہ السلام تہبند کے اوپر سے اپنی ازواج سے مباشرت فرمایا کرتے تھے۔

(٢٤٥٤٨) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ بْنِ الْأَسْوَدِ عَنْ خُصَيْفٍ وَمَرْوَانَ بْنِ شُجَاعٍ قَالَ حَدَّثَنِي خُصَيْفٌ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنْ عَائِشَةَ وَقَالَ مَرْوَانُ سَمِعْتُ عَائِشَةَ تَقُولُ قَالَتْ لَمَّا نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ لُبْسِ الذَّهَبِ قُلْنَا يَا رَسُولَ اللَّهِ أَلَا نَرْبِطُ الْمِسْكَ بِشَيْءٍ مِنْ ذَهَبٍ قَالَ أَفَلَا تَرْبِطُونَهُ بِالْفِضَّةِ ثُمَّ تَلْطَخُونَهُ بِزَعْفَرَانٍ فَيَكُونَ مِثْلَ الذَّهَبِ [انظر: ٢٦٤٣٦].

(۲۴۵۴۸) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ جب نبی علیہ السلام نے سونا پہننے سے منع فرمایا تو ہم نے عرض کیا یا رسول اللہ! کیا ہم تھوڑا سا سونا لے کر اس میں مشک نہ ملا لیا کریں؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا تم اسے چاندی کے ساتھ کیوں نہیں ملاتیں' پھر اسے زعفران کے ساتھ خلط ملط کر لیا کرو' جس سے وہ چاندی بھی سونے کی طرح ہو جائے گی۔

(٢٤٥٤٩) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ خُصَيْفٍ وَحَدَّثَنَا مَرْوَانُ قَالَ حَدَّثَنَا خُصَيْفٌ عَنْ عَطَاءٍ عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ مِثْلَ ذَلِكَ [انظر: ٢٧٢١٧].

(۲۴۵۴۹) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(٢٤٥٥٠) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ قَالَ أَنْبَأَنَا ابْنُ شِهَابٍ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ أَبَا بَكْرٍ دَخَلَ عَلَيْهَا وَعِنْدَهَا جَارِيَتَانِ تَضْرِبَانِ بِدُفَّيْنِ فَانْتَهَرَهُمَا أَبُو بَكْرٍ فَقَالَ لَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَعْهُنَّ فَإِنَّ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

لِكُلِّ قَوْمٍ عِيدًا [انظر: ٢٤٨٠٠، ٢٥٠٤٨، ٢٥٠٥٩، ٢٥١٨٩، ٢٥٣٦٦، ٢٥٤٦٥، ٢٦٠٥٠، ٢٦٤٨٧، ٢٦٦٣٠، ٢٦٨٥٩].

(۲۴۵۵۰) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ حضرت صدیق اکبر رضی اللہ عنہ ان کے ہاں آئے تو وہاں دو بچیاں دف بجا رہی تھیں، حضرت صدیق اکبر رضی اللہ عنہ نے انہیں ڈانٹا تو نبی علیہ السلام نے ان سے فرمایا انہیں چھوڑ دو، کہ ہر قوم کی ایک عید ہوتی ہے۔

(٢٤٥٥١) حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى عَنْ مَعْمَرٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّهَا قَالَتْ أَقْسَمَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ لَا يَدْخُلَ عَلَى نِسَائِهِ شَهْرًا قَالَتْ فَلَبِثَ تِسْعًا وَعِشْرِينَ قَالَتْ فَكُنْتُ أَوَّلَ مَنْ بَدَأَ بِهِ فَقُلْتُ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَلَيْسَ كُنْتَ أَقْسَمْتَ شَهْرًا فَعَدَدْتُ الْأَيَّامَ تِسْعًا وَعِشْرِينَ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الشَّهْرُ تِسْعٌ وَعِشْرُونَ [انظر: ٢٥٨١٥، ٢٥٨١٣، ٢٦٠٣٣، ٢٦٨٠١].

(۲۴۵۵۱) حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام نے قسم کھالی کہ ایک ماہ تک اپنی ازواج مطہرات کے پاس نہیں جائیں گے، ۲۹ دن گذرنے کے بعد سب سے پہلے نبی علیہ السلام میرے پاس تشریف لائے، تو میں نے عرض کیا کہ آپ نے تو ایک مہینے کی قسم نہیں کھائی تھی؟ میری شمار کے مطابق تو آج ۲۹ دن ہوئے ہیں، نبی علیہ السلام نے فرمایا مہینہ بعض اوقات ۲۹ کا بھی ہوتا ہے۔

(٢٤٥٥٢) حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى عَنْ مَعْمَرٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كُنَّ النِّسَاءُ يُصَلِّينَ مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْغَدَاةَ ثُمَّ يَخْرُجْنَ مُتَلَفِّعَاتٍ بِمُرُوطِهِنَّ لَا يُعْرَفْنَ [صححه البخاري (٣٧٢)، ومسلم (٦٤٥)، وابن خزيمة (٣٥٠)، وابن حبان (١٤٩٩ و ١٥٠٠)]. [انظر: ٢٤٥٩٧، ٢٦٦٣٩].

(۲۴۵۵۲) حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام کے ہمراہ نماز فجر میں خواتین بھی شریک ہوتی تھیں، پھر اپنی چادروں میں اس طرح لپٹ کر نکلتی تھیں کہ انہیں کوئی پہچان نہیں سکتا تھا۔

(٢٤٥٥٣) حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى عَنْ مَعْمَرٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَمْسٌ فَوَاسِقُ يُقْتَلْنَ فِي الْحَرَمِ الْعَقْرَبُ وَالْفَأْرَةُ وَالْحُدَيَّا وَالْكَلْبُ الْعَقُورُ وَالْغُرَابُ [صححه البخاري (١٨٢٩)، ومسلم (١١٩٨)]. [انظر: ٢٥٠٧٦، ٢٥٤٢٤، ٢٥٨٢٤، ٢٥٨٢٥، ٢٦٤٧٢، ٢٦٧٥٣، ٢٦٧٦٠، ٢٦٧٧٤].

(۲۴۵۵۳) حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا پانچ چیزیں ''فواسق'' میں سے ہیں جنہیں حرم میں قتل کیا جا سکتا ہے، بچھو، چوہا، چیل، باؤلا کتا اور کوا۔

(٢٤٥٥٤) حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى عَنْ مَعْمَرٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ بَرِيرَةَ أَتَتْهَا تَسْتَعِينُهَا وَكَانَتْ مُكَاتَبَةً فَقَالَتْ لَهَا عَائِشَةُ أَيَبِيعُكِ أَهْلُكِ فَأَتَتْ أَهْلَهَا فَذَكَرَتْ ذَلِكَ لَهُمْ فَقَالُوا لَا إِلَّا أَنْ تَشْتَرِطَ لَنَا وَلَاءَهَا

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اشْتَرِيهَا فَأَعْتِقِيهَا فَإِنَّمَا الْوَلَاءُ لِمَنْ أَعْتَقَ [انظر: ٢٥٠٢٧، ٢٥٨٨١، ٢٦٠١٩، ٢٦٢٣٦، ٢٦٣٠٥، ٢٦٨٦٦].

(۲۴۵۵۴) حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ بریرہ ان کے پاس آئی، وہ مکاتبہ تھی اور اپنے بدل کتابت کی ادائیگی کے سلسلے میں مدد کی درخواست لے کر آئی تھی، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے اس سے پوچھا کیا تمہارے مالک تمہیں بیچنا چاہتے ہیں؟ وہ اپنے مالک کے پاس آئی اور ان سے اس کا ذکر کیا، وہ کہنے لگے کہ اس وقت تک نہیں جب تک وہ یہ شرط تسلیم نہ کر لیں کہ تمہاری وراثت ہمیں ملے گی، نبی علیہ السلام نے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے فرمایا تم اسے خرید کر آزاد کر دو، کیونکہ ولاء یعنی غلام کی وراثت تو اسی کا حق ہے جو غلام کو آزاد کرے۔

(٢٤٥٥٥) حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى عَنْ مَعْمَرٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ أَنَّ أَفْلَحَ أَخَا أَبِي قُعَيْسٍ اسْتَأْذَنَ عَلَى عَائِشَةَ فَأَبَتْ أَنْ تَأْذَنَ لَهُ فَلَمَّا أَنْ جَاءَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَتْ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّ أَفْلَحَ أَخَا أَبِي قُعَيْسٍ اسْتَأْذَنَ عَلَيَّ فَأَبَيْتُ أَنْ آذَنَ لَهُ فَقَالَ ائْذَنِي لَهُ قَالَتْ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّمَا أَرْضَعَتْنِي الْمَرْأَةُ وَلَمْ يُرْضِعْنِي الرَّجُلُ قَالَ ائْذَنِي لَهُ فَإِنَّهُ عَمُّكِ تَرِبَتْ يَمِينُكِ [صحيحه البخارى (٢٦٤٤)، ومسلم (١٤٤٥)، وابن حبان (٤١٠٩ و ٤٢١٩ و ٤٢٢٠ و ٥٧٩٩)][انظر: ٢٤٥٨٦، ٢٤٦٠٣، ٢٥٩٥٧، ٢٦١٣٨، ٢٦١٧٠، ٢٦٨٦٥].

(۲۴۵۵۵) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ابوقیس کے بھائی "افلح" نے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کے گھر میں داخل ہونے کی اجازت مانگی، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے انہیں نامحرم سمجھ کر اجازت دینے سے انکار کر دیا، اور جب نبی علیہ السلام آئے تو ان سے ذکر کر دیا کہ یا رسول اللہ! ابوقیس کے بھائی افلح نے مجھ سے گھر میں آنے کی اجازت مانگی تھی لیکن میں نے انہیں اجازت دینے سے انکار کر دیا، نبی علیہ السلام نے فرمایا انہیں اجازت دے دیا کرو، انہوں نے عرض کیا یا رسول اللہ! مجھے عورت نے دودھ پلایا ہے، مرد نے تو دودھ نہیں پلایا؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا تمہارے ہاتھ خاک آلود ہوں، وہ تمہارے چچا ہیں، انہیں اجازت دے دیا کرو۔

(٢٤٥٥٦) حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى عَنْ مَعْمَرٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ امْرَأَةً دَخَلَتْ عَلَيْهَا وَمَعَهَا ابْنَتَانِ لَهَا فَأَعْطَيْتُهَا تَمْرَةً فَشَقَّتْهَا بَيْنَهُمَا فَذَكَرْتُ ذَلِكَ لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ مَنْ ابْتُلِيَ بِشَيْءٍ مِنْ هَذِهِ الْبَنَاتِ فَأَحْسَنَ إِلَيْهِنَّ كُنَّ لَهُ سِتْرًا مِنَ النَّارِ [صحيحه البخارى (١٤١٨)، ومسلم (٢٦٢٩)، وابن حبان (٢٩٣٩). قال الترمذى: حسن صحيح]. [انظر: ٢٥٠٧٩، ٢٥٨٤٦، ٢٦٥٨٨].

(۲۴۵۵۶) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ ایک عورت ان کے پاس آئی، اس کے ساتھ اس کی دو بیٹیاں بھی تھیں، انہوں نے اس عورت کو ایک کھجور دی، اس نے اس کھجور کے دو ٹکڑے کر کے ان دونوں بچیوں میں اسے تقسیم کر دیا (اور خود کچھ نہ کھایا) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے نبی علیہ السلام سے اس واقعے کا تذکرہ کیا تو نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا جس شخص کی ان بچیوں سے آزمائش کی جائے اور وہ ان کے ساتھ حسن سلوک کرے تو یہ اس کے لئے جہنم سے آڑ بن جائیں گی۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۲۴۵۵۷) حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى عَنْ مَعْمَرٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ نَبِيَّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَتْرُكُ الْعَمَلَ وَهُوَ يُحِبُّ أَنْ يَعْمَلَهُ كَرَاهِيَةَ أَنْ يَسْتَنَّ النَّاسُ بِهِ فَيُفْرَضَ عَلَيْهِمْ فَكَانَ يُحِبُّ مَا خُفِّفَ عَلَيْهِمْ مِنَ الْفَرَائِضِ [انظر: ۲۵۰۰۸، ۲۵۰۶۶، ۲۵۸۶۴، ۲۵۸۷۷، ۲۵۹۵۸، ۲۵۹۶۵، ۲۶۲۷۸، ۲۶۳۲۶، ۲۶۳۹۵، ۲۶۵۳۹].

(۲۴۵۵۷) حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ بعض اوقات نبی علیہ السلام کسی عمل کو محبوب رکھنے کے باوجود صرف اس وجہ سے اسے ترک فرما دیتے تھے کہ کہیں لوگ اس پر عمل نہ کرنے لگیں جس کے نتیجے میں وہ عمل ان پر فرض ہو جائے (اور پھر وہ نہ کر سکیں) اس لئے نبی علیہ السلام چاہتے تھے کہ لوگوں پر فرائض میں تخفیف ہونا زیادہ بہتر ہے۔

(۲۴۵۵۸) حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى عَنْ مَعْمَرٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي بَعْدَ الْعِشَاءِ إِحْدَى عَشْرَةَ رَكْعَةً فَإِذَا أَصْبَحَ صَلَّى رَكْعَتَيْنِ خَفِيفَتَيْنِ ثُمَّ اضْطَجَعَ عَلَى شِقِّهِ الْأَيْمَنِ حَتَّى يَأْتِيَهُ الْمُؤَذِّنُ فَيُؤْذِنَهُ بِالصَّلَاةِ [انظر: ۲۴۵۷۱، ۲۴۹۶۵، ۲۵۰۴۴، ۲۵۰۸۴، ۲۵۶۱۸، ۲۵۸۵۹، ۲۶۰۰۱، ۲۶۳۲۵، ۲۶۶۳۵].

(۲۴۵۵۸) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام عشاء کے بعد گیارہ رکعتیں پڑھتے تھے اور جب صبح ہو جاتی تو دو مختصر رکعتیں پڑھتے' پھر دائیں پہلو پر لیٹ جاتے' یہاں تک کہ مؤذن آ جاتا اور نبی علیہ السلام کو نماز کی اطلاع دیتا۔

(۲۴۵۵۹) حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى عَنْ مَعْمَرٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ دَخَلَتْ امْرَأَةُ رِفَاعَةَ الْقُرَظِيِّ وَأَنَا وَأَبُو بَكْرٍ عِنْدَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَتْ إِنَّ رِفَاعَةَ طَلَّقَنِي الْبَتَّةَ وَإِنَّ عَبْدَ الرَّحْمَنِ بْنَ الزُّبَيْرِ تَزَوَّجَنِي وَإِنَّمَا عِنْدَهُ مِثْلُ هُدْبَتِي وَأَخَذَتْ هُدْبَةً مِنْ جِلْبَابِهَا وَخَالِدُ بْنُ سَعِيدِ بْنِ الْعَاصِ بِالْبَابِ لَمْ يُؤْذَنْ لَهُ فَقَالَ يَا أَبَا بَكْرٍ أَلَا تَنْهَى هَذِهِ عَمَّا تَجْهَرُ بِهِ بَيْنَ يَدَيْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَمَا زَادَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى التَّبَسُّمِ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَأَنَّكِ تُرِيدِينَ أَنْ تَرْجِعِي إِلَى رِفَاعَةَ لَا حَتَّى تَذُوقِي عُسَيْلَتَهُ وَيَذُوقَ عُسَيْلَتَكِ [صححه البخاري (۵۲۶۰)، ومسلم (۱۴۳۳)]. [انظر: ۲۴۵۹۹، ۲۶۱۲۳، ۲۶۴۱۷، ۲۶۴۴۵].

(۲۴۵۵۹) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام کی خدمت میں رفاعہ قرظی کی بیوی آئی' میں اور حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ بھی وہاں موجود تھے' اس نے کہا کہ مجھے رفاعہ نے طلاق البتہ دے دی ہے' جس کے بعد عبدالرحمن بن زبیر نے مجھ سے نکاح کر لیا' پھر اس نے اپنی چادر کا ایک کونا پکڑ کر کہا کہ اس کے پاس تو صرف اس طرح کا ایک کونا ہے' اس وقت گھر کے دروازے پر خالد بن سعید بن عاص موجود تھے' انہیں اندر آنے کی اجازت نہیں ملی تھی اس لئے انہوں نے باہر سے ہی کہا کہ ابوبکر! آپ اس عورت کو نبی علیہ السلام کے سامنے اس طرح کی باتیں بڑھ چڑھ کر بیان کرنے سے کیوں نہیں روکتے؟ تاہم نبی علیہ السلام

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

نے صرف مسکرانے پر ہی اکتفاء کیا اور پھر فرمایا شاید تم رفاعہ کے پاس واپس جانے کی خواہش رکھتی ہو؟ لیکن یہ اس وقت تک نہیں ہو سکتا جب تک تم اس کا شہد نہ چکھ لو اور وہ تمہارا شہد نہ چکھ لے۔

(۲٤٥٦٠) حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى عَنْ مَعْمَرٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ أَعْتَمَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالْعِشَاءِ حَتَّى نَادَاهُ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَدْ نَامَ النِّسَاءُ وَالصِّبْيَانُ فَخَرَجَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ إِنَّهُ لَيْسَ أَحَدٌ مِنْ أَهْلِ الْأَرْضِ يُصَلِّي هَذِهِ الصَّلَاةَ غَيْرَكُمْ وَلَمْ يَكُنْ أَحَدٌ يُصَلِّي يَوْمَئِذٍ غَيْرَ أَهْلِ الْمَدِينَةِ [صححه البخاری (٥٦٩)، ومسلم (٦٣٨)، وابن حبان (١٥٣٥)]. [انظر: ٢٦١٤٨، ٢٦٣٢٧، ٢٦٣٢٨، ٢٦٨٦٨].

(۲۴۵۶۰) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام نے نمازِ عشاء میں تاخیر کر دی، حتیٰ کہ حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ نے پکار کر کہا کہ عورتیں اور بچے سو گئے ہیں، چنانچہ نبی علیہ السلام باہر تشریف لے آئے، اور فرمایا اہل زمین میں سے اس وقت کوئی بھی آدمی ایسا نہیں ہے جو تمہارے علاوہ یہ نماز پڑھ رہا ہو، اور اس وقت اہل مدینہ کے علاوہ یہ نماز کوئی نہیں پڑھ رہا۔

(۲٤٥٦١) حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى عَنْ مَعْمَرٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبَّاسٍ وَعَنْ عَائِشَةَ أَنَّهُمَا قَالَا لَمَّا نَزَلَ بِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ طَفِقَ يُلْقِي خَمِيصَتَهُ عَلَى وَجْهِهِ فَإِذَا اغْتَمَّ رَفَعْنَاهَا عَنْهُ وَهُوَ يَقُولُ لَعَنَ اللَّهُ الْيَهُودَ وَالنَّصَارَى اتَّخَذُوا قُبُورَ أَنْبِيَائِهِمْ مَسَاجِدَ تَقُولُ عَائِشَةُ يُحَذِّرُهُمْ مِثْلَ الَّذِي صَنَعُوا [راجع: ١٨٨٤].

(۲۴۵۶۱) حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما اور حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ جب نبی علیہ السلام مرض الوفات میں مبتلا ہوئے تو بار بار اپنے رخِ انور پر چادر ڈال لیتے تھے، جب آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو گھبراہٹ ہوتی تو ہم وہ چادر آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے چہرے سے ہٹا دیتے تھے، نبی علیہ السلام فرما رہے تھے کہ یہود و نصاریٰ پر اللہ کی لعنت ہو، انہوں نے اپنے انبیاء کی قبروں کو سجدہ گاہ بنا لیا، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ دراصل نبی علیہ السلام ان کے اس عمل سے لوگوں کو تنبیہ فرما رہے تھے تاکہ وہ اس میں مبتلا نہ ہو جائیں۔

(۲٤٥٦٢) حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى عَنْ مَعْمَرٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ لَمَّا مَرِضَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي بَيْتِ مَيْمُونَةَ فَاسْتَأْذَنَ نِسَائَهُ أَنْ يُمَرَّضَ فِي بَيْتِي فَأَذِنَّ لَهُ فَخَرَجَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُعْتَمِدًا عَلَى الْعَبَّاسِ وَعَلَى رَجُلٍ آخَرَ وَرِجْلَاهُ تَخُطَّانِ فِي الْأَرْضِ وَقَالَ عُبَيْدُ اللَّهِ فَقَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ أَتَدْرِي مَنْ ذَلِكَ الرَّجُلُ هُوَ عَلِيُّ بْنُ أَبِي طَالِبٍ وَلَكِنَّ عَائِشَةَ لَا تَطِيبُ لَهَا نَفْسًا قَالَ الزُّهْرِيُّ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ فِي بَيْتِ مَيْمُونَةَ لِعَبْدِ اللَّهِ بْنِ زَمْعَةَ مُرِ النَّاسَ فَلْيُصَلُّوا فَلَقِيَ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ فَقَالَ يَا عُمَرُ صَلِّ بِالنَّاسِ فَصَلَّى بِهِمْ فَسَمِعَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَوْتَهُ فَعَرَفَهُ وَكَانَ جَهِيرَ الصَّوْتِ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَلَيْسَ هَذَا صَوْتَ عُمَرَ قَالُوا بَلَى قَالَ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

يَأْبَى اللَّهُ جَلَّ وَعَزَّ ذَلِكَ وَالْمُؤْمِنُونَ مُرُوا أَبَا بَكْرٍ فَلْيُصَلِّ بِالنَّاسِ قَالَتْ عَائِشَةُ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّ أَبَا بَكْرٍ رَجُلٌ رَقِيقٌ لَا يَمْلِكُ دَمْعَهُ وَإِنَّهُ إِذَا قَرَأَ الْقُرْآنَ بَكَى قَالَ وَمَا قُلْتُ ذَلِكَ إِلَّا كَرَاهِيَةَ أَنْ يَتَأَثَّمَ النَّاسُ بِأَبِي بَكْرٍ أَنْ يَكُونَ أَوَّلَ مَنْ قَامَ مَقَامَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ مُرُوا أَبَا بَكْرٍ فَلْيُصَلِّ بِالنَّاسِ فَرَاجَعْتُهُ فَقَالَ مُرُوا أَبَا بَكْرٍ فَلْيُصَلِّ بِالنَّاسِ إِنَّكُمْ صَوَاحِبُ يُوسُفَ [صححه البخاري (١٩٨)، ومسلم (٤١٨)، وابن حبان (٦٥٨٨)]. [انظر: ٢٤٦٠٤، ٢٥٣٧٠، ٢٦٤٣٩].

(۲۴۵۶۲) حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام کی بیماری کا آغاز حضرت میمونہ رضی اللہ عنہا کے گھر میں ہوا تھا' نبی علیہ السلام نے اپنی ازواج مطہرات سے بیماری کے ایام میرے گھر میں گذارنے کی اجازت طلب کی تو سب نے اجازت دے دی' چنانچہ نبی علیہ السلام حضرت عباس رضی اللہ عنہ اور ایک دوسرے آدمی (بقول راوی وہ حضرت علی رضی اللہ عنہ تھے لیکن حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے ان کا نام ذکر کرنا ضروری نہ سمجھا) کے سہارے پر وہاں سے نکلے' اس وقت نبی علیہ السلام کے پاؤں مبارک زمین پر گھستے ہوئے جا رہے تھے' نبی علیہ السلام نے حضرت میمونہ رضی اللہ عنہا کے گھر میں ہی حضرت عبداللہ بن زمعہ رضی اللہ عنہ سے فرما دیا تھا کہ لوگوں سے کہہ دو' وہ نماز پڑھ لیں' عبداللہ واپس جا رہے تھے کہ راستے میں حضرت عمر رضی اللہ عنہ سے ملاقات ہوگئی' انہوں نے حضرت عمر رضی اللہ عنہ سے کہہ دیا کہ اے عمر! آپ لوگوں کو نماز پڑھا دیں' چنانچہ وہ نماز پڑھانے لگے۔

نبی علیہ السلام نے جب حضرت عمر رضی اللہ عنہ کی آواز سنی تو فوراً پہچان گئے کیونکہ ان کی آواز بلند تھی' نبی علیہ السلام نے فرمایا کیا یہ عمر کی آواز نہیں ہے؟ لوگوں نے عرض کیا کیوں نہیں' نبی علیہ السلام نے فرمایا اللہ اور مومنین اس سے انکار کرتے ہیں' ابوبکر سے کہو کہ وہ لوگوں کو نماز پڑھائیں' حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے عرض کیا یا رسول اللہ! ابوبکر رقیق القلب آدمی ہیں' وہ اپنے آنسوؤں پر قابو نہ رکھ سکیں گے' کیونکہ حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ جب بھی قرآن کریم کی تلاوت فرماتے تو رونے لگتے تھے' اور میں نے یہ بات صرف اس لئے کہی تھی کہ کہیں لوگ حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ کے متعلق یہ نہ کہنا شروع کر دیں کہ یہ ہے وہ پہلا آدمی جو نبی علیہ السلام کی جگہ کھڑا ہوا تھا اور گنہگار بن جائیں' لیکن نبی علیہ السلام نے پھر فرمایا ابوبکر سے کہو کہ وہ لوگوں کو نماز پڑھائیں' جب میں نے تکرار کی تو نبی علیہ السلام نے یہی حکم دیا اور فرمایا تم تو یوسف علیہ السلام پر فریفتہ ہونے والی عورتوں کی طرح ہو (جو دل میں کچھ رکھتی تھیں اور زبان سے کچھ ظاہر کرتی تھیں)

(٢٤٥٦٣) حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى عَنْ مَعْمَرٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْحَارِثِ بْنِ هِشَامٍ قَالَ دَخَلْتُ أَنَا وَأَبِي عَلَى عَائِشَةَ وَأُمِّ سَلَمَةَ فَقَالَتَا إِنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُصْبِحُ جُنُبًا ثُمَّ يَصُومُ [صححه الحاكم (٥٦/٣)]. [انظر: ٢٤٥٧٥، ٢٦١٩٢، ٢٧٠١٤، ٢٧٠١٧، ٢٧١٦٥، ٢٧٢٠٣].

(۲۴۵۶۳) ابوبکر بن عبدالرحمن کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ میں اور میرے والد حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا اور حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا کی خدمت میں حاضر ہوئے' تو ان دونوں نے فرمایا بعض اوقات نبی علیہ السلام صبح کے وقت وجوب غسل کی کیفیت میں ہوتے اور پھر روزہ بھی رکھ لیتے تھے۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(٢٤٥٦٤) حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ الْهَيْثَمِ قَالَ حَدَّثَنَا هِشَامٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ مُطَرِّفٍ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَقُولُ فِي رُكُوعِهِ وَسُجُودِهِ سُبُّوحٌ قُدُّوسٌ رَبُّ الْمَلَائِكَةِ وَالرُّوحِ [صححه مسلم (٤٨٧)، وابن خزيمة (٦٠٦)، وابن حبان (١٨٩٩)]. [انظر: ٢٥١٣٧، ٢٥٣٥٤، ٢٥٦٦١، ٢٥٦٧٩، ٢٥٩٤٨، ٢٦١٢٤، ٢٦١٥٦، ٢٦٥٩٩، ٢٦٨٢٤].

(۲۴۵۶۴) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام رکوع وسجود میں یہ پڑھتے تھے سُبُّوحٌ قُدُّوسٌ رَبُّ الْمَلَائِكَةِ وَالرُّوحِ

(٢٤٥٦٥) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي عَدِيٍّ عَنْ سَعِيدٍ عَنْ أَبِي مَعْشَرٍ عَنِ النَّخَعِيِّ عَنِ الْأَسْوَدِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كُنْتُ أَفْرُكُهُ مِنْ ثَوْبِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَإِذَا رَأَيْتَهُ فَاغْسِلْهُ وَإِلَّا فَرُشَّهُ [صححه مسلم (٢٨٨)، وابن خزيمة (٢٨٨ و٢٨٩)، وابن حبان (١٣٨٠و٢٣٣٢)]. [انظر: ٢٥١٦٦، ٢٥٢٠٩، ٢٥٤٤٩، ٢٥٥٢٢، ٢٦٢٩٧، ٢٦٥٥٢].

(۲۴۵۶۵) حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ میں نبی علیہ السلام کے کپڑوں سے آب حیات کو کھرچ دیا کرتی تھی' اس لئے جب تم اسے دیکھا کرو تو کپڑے کو دھولیا کرو' ورنہ پانی چھڑک دیا کرو۔

(٢٤٥٦٦) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَدِيٍّ عَنْ دَاوُدَ وَرِبْعِيِّ بْنِ إِبْرَاهِيمَ قَالَ حَدَّثَنَا دَاوُدُ عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنْ مَسْرُوقٍ قَالَ قَالَتْ عَائِشَةُ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُكْثِرُ فِي آخِرِ أَمْرِهِ مِنْ قَوْلِ سُبْحَانَ اللَّهِ وَبِحَمْدِهِ أَسْتَغْفِرُ اللَّهَ وَأَتُوبُ إِلَيْهِ قَالَتْ فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ مَا لِي أَرَاكَ تُكْثِرُ مِنْ قَوْلِ سُبْحَانَ اللَّهِ وَبِحَمْدِهِ أَسْتَغْفِرُ اللَّهَ وَأَتُوبُ إِلَيْهِ قَالَ إِنَّ رَبِّي عَزَّ وَجَلَّ كَانَ أَخْبَرَنِي أَنِّي سَأَرَى عَلَامَةً فِي أُمَّتِي وَأَمَرَنِي إِذَا رَأَيْتُهَا أَنْ أُسَبِّحَ بِحَمْدِهِ وَأَسْتَغْفِرَهُ إِنَّهُ كَانَ تَوَّابًا فَقَدْ رَأَيْتُهَا إِذَا جَاءَ نَصْرُ اللَّهِ وَالْفَتْحُ وَرَأَيْتَ النَّاسَ يَدْخُلُونَ فِي دِينِ اللَّهِ أَفْوَاجًا فَسَبِّحْ بِحَمْدِ رَبِّكَ وَاسْتَغْفِرْهُ إِنَّهُ كَانَ تَوَّابًا [صححه مسلم (٤٨٤)، وابن حبان (٦٤١١)]. [انظر: ٢٦٠٢٣].

(۲۴۵۶۶) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام آخری عمر میں کثرت کے ساتھ سُبْحَانَ اللَّهِ وَبِحَمْدِهِ أَسْتَغْفِرُ اللَّهَ وَأَتُوبُ إِلَيْهِ کہتے تھے' ایک مرتبہ میں نے عرض کیا کہ یا رسول اللہ! میں آپ کو یہ کلمات کثرت کے ساتھ کہتے ہوئے سنتی ہوں' اس کی کیا وجہ ہے؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا مجھے میرے رب نے بتایا تھا کہ میں اپنی امت کی ایک علامت دیکھوں گا اور مجھے حکم دیا تھا کہ جب میں وہ علامت دیکھ لوں تو اللہ کی حمد کے ساتھ اس کی تسبیح بیان کروں اور استغفار کروں کہ وہ بڑا توبہ قبول کرنے والا ہے' اور میں وہ علامت دیکھ چکا ہوں' پھر نبی علیہ السلام نے إِذَا جَاءَ نَصْرُ اللَّهِ وَالْفَتْحُ پوری سورت تلاوت فرمائی۔

(٢٤٥٦٧) حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عَدِيٍّ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي بَكْرٍ عَنْ عَمْرَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ لَمَّا نَزَلَ عُذْرِي قَامَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى الْمِنْبَرِ فَذَكَرَ ذَلِكَ وَتَلَا الْقُرْآنَ فَلَمَّا نَزَلَ أَمَرَ بِرَجُلَيْنِ وَامْرَأَةٍ فَضُرِبُوا حَدَّهُمْ [قال الترمذی: حسن غريب. قال الألباني: حسن (ابو داود: ٤٤٧٤، ابن ماجة:

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۲۵٦۷، الترمذی: ۳۱۸۱)]. [انظر: ۲٤۸۲٥].

(۲۴۵٦۷) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ جب میری براءت کی آیات نازل ہوئیں' تو نبی علیہ السلام منبر پر کھڑے ہوئے اور یہ واقعہ ذکر کر کے قرآن کریم کی تلاوت فرمائی اور جب نیچے اترے تو دو آدمیوں اور ایک عورت کے متعلق حکم دیا چنانچہ انہیں سزا دی گئی۔

(۲٤٥٦۸) حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عَدِيٍّ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ قَالَ حَدَّثَنِي نَافِعٌ وَكَانَتْ امْرَأَتُهُ أُمَّ وَلَدٍ لِعَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ حَدَّثَتْهُ أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عُمَرَ ابْتَاعَ جَارِيَةً بِطَرِيقِ مَكَّةَ فَأَعْتَقَهَا وَأَمَرَهَا أَنْ تَحُجَّ مَعَهُ فَابْتَغَى لَهَا نَعْلَيْنِ فَلَمْ يَجِدْهُمَا فَقَطَعَ لَهَا خُفَّيْنِ أَسْفَلَ مِنْ الْكَعْبَيْنِ قَالَ ابْنُ إِسْحَاقَ فَذَكَرْتُ ذَلِكَ لِابْنِ شِهَابٍ فَقَالَ حَدَّثَنِي سَالِمٌ أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ كَانَ يَصْنَعُ ذَلِكَ ثُمَّ حَدَّثَتْهُ صَفِيَّةُ بِنْتُ أَبِي عُبَيْدٍ أَنَّ عَائِشَةَ حَدَّثَتْهَا أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُرَخِّصُ لِلنِّسَاءِ فِي الْخُفَّيْنِ فَتَرَكَ ذَلِكَ [صححه ابن خزيمة (۲٦۸٦). قال الألباني: حسن (ابو داود: ۱۸۳۱)]. [راجع: ٤۸۳٦].

(۲۴۵٦۸) نافع ''جن کی بیوی حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ کی ام ولدہ تھی'' ان کی بیوی کا کہنا ہے کہ ایک مرتبہ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما نے مکہ مکرمہ کے راستے میں ایک باندی خریدی' اور اسے آزاد کر کے اپنے ساتھ حج پر چلنے کا حکم دیا' اس کے لئے جوتیاں تلاش کی گئیں لیکن وہ نہیں ملیں تو انہوں نے ٹخنوں سے نیچے سے موزوں کو کاٹ کر وہی اسے پہنا دیئے' بعد میں صفیہ بنت ابی عبید نے انہیں بتایا کہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے ان سے یہ حدیث نقل کی ہے کہ نبی علیہ السلام عورتوں کو موزے پہننے کی اجازت دیتے تھے چنانچہ انہوں نے ایسا کرنا چھوڑ دیا۔

(۲٤٥٦۹) حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عَدِيٍّ عَنْ دَاوُدَ عَنْ عَامِرٍ عَنْ مَسْرُوقٍ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَبْعَثُ بِالْبُدْنِ مِنْ الْمَدِينَةِ إِلَى مَكَّةَ وَأَفْتِلُ قَلَائِدَ الْبُدْنِ بِيَدَيَّ ثُمَّ يَأْتِي مَا يَأْتِي الْحَلَالُ قَبْلَ أَنْ تَبْلُغَ الْبُدْنُ مَكَّةَ [راجع: ۲٤٥۲۱].

(۲۴۵٦۹) حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام مدینہ منورہ سے مکہ مکرمہ کی طرف قربانی کے جانور بھیج دیتے تھے اور میں نبی علیہ السلام کی ہدی کے جانوروں کا قلادہ اپنے ہاتھ سے بٹا کرتی تھی' پھر نبی علیہ السلام ہمارے درمیان غیر محرم ہو کر مقیم رہتے تھے، جب تک کہ جانور مکہ مکرمہ نہ پہنچ جاتے۔

(۲٤٥۷۰) حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عَدِيٍّ عَنْ دَاوُدَ عَنْ الشَّعْبِيِّ عَنْ مَسْرُوقٍ قَالَ قَالَتْ عَائِشَةُ أَنَا أَوَّلُ النَّاسِ سَأَلَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ هَذِهِ الْآيَةِ يَوْمَ تُبَدَّلُ الْأَرْضُ غَيْرَ الْأَرْضِ وَالسَّمَوَاتُ وَبَرَزُوا لِلَّهِ الْوَاحِدِ الْقَهَّارِ قَالَتْ فَقُلْتُ أَيْنَ النَّاسُ يَوْمَئِذٍ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ عَلَى الصِّرَاطِ

(۲۴۵۷۰) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ اس آیت يَوْمَ تُبَدَّلُ الْأَرْضُ غَيْرَ الْأَرْضِ ...... کے متعلق نبی علیہ السلام سے سب

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

سے پہلے سوال پوچھنے والی میں ہی تھی، میں نے عرض کیا تھا یا رسول اللہ! (جب زمین بدل دی جائے گی تو) اس وقت لوگ کہاں ہوں گے؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا پل صراط پر۔

(۲٤٥٧١) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ عَنْ مَالِكٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُصَلِّي مِنْ اللَّيْلِ إِحْدَى عَشْرَةَ رَكْعَةً يُوتِرُ مِنْهَا بِوَاحِدَةٍ فَإِذَا فَرَغَ مِنْ صَلَاتِهِ اضْطَجَعَ عَلَى شِقِّهِ الْأَيْمَنِ [راجع: ٢٤٥٥٨].

(۲۴۵۷۱) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام رات کو عشاء کے بعد گیارہ رکعتیں پڑھتے تھے اور ایک رکعت وتر پڑھتے تھے اور نماز سے فارغ ہو کر دائیں پہلو پر لیٹ جاتے۔

(۲٤٥٧٢) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ عَنْ مَالِكٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ أَصْحَابَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الَّذِينَ أَهَلُّوا بِالْعُمْرَةِ طَافُوا بِالْبَيْتِ وَبِالصَّفَا وَالْمَرْوَةِ ثُمَّ طَافُوا بَعْدَ أَنْ رَجَعُوا مِنْ مِنًى لِحَجِّهِمْ وَالَّذِينَ قَرَنُوا طَافُوا طَوَافًا وَاحِدًا [انظر: ٢٤٥٩٤، ٢٥٣٨٨، ٢٥٨٢١، ٢٥٩٥٥، ٢٦١٠٥، ٢٦٠١٦، ٢٦٥٩٣، ٢٦٦١٤].

(۲۴۵۷۲) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام کے وہ صحابہ رضی اللہ عنہم جنہوں نے عمرہ کا احرام باندھا ہوا تھا' انہوں نے بیت اللہ کا طواف کیا اور صفا مروہ کے درمیان سعی کی' پھر جب منیٰ سے واپس آئے تو حج کا طواف اور سعی کی اور جن لوگوں نے حج قران کیا تھا انہوں نے صرف ایک ہی مرتبہ طواف و سعی کی۔

(۲٤٥٧٣) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ عَنْ مَالِكٍ عَنْ سَالِمٍ أَبِي النَّضْرِ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُصَلِّي مِنْ اللَّيْلِ فَإِذَا فَرَغَ مِنْ صَلَاتِهِ اضْطَجَعَ فَإِنْ كُنْتُ يَقْظَانَةً تَحَدَّثَ مَعِي وَإِنْ كُنْتُ نَائِمَةً نَامَ حَتَّى يَأْتِيَهُ الْمُؤَذِّنُ [صححه البخاري (١١٦١)، ومسلم (٧٤٣)، وابن خزيمة (١١٢)].

(۲۴۵۷۳) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام رات کو نماز تہجد پڑھ کر جب فارغ ہوتے تو لیٹ جاتے تھے' اگر میں جاگ رہی ہوتی تو میرے ساتھ باتیں کرتے اور اگر میں سو رہی ہوتی تو خود بھی سو جاتے یہاں تک کہ مؤذن آ جاتا۔

(۲٤٥٧٤) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي سَعِيدٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ قَالَ سَأَلْتُ عَائِشَةَ عَنْ صَلَاةِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي رَمَضَانَ فَقَالَتْ مَا كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَزِيدُ فِي رَمَضَانَ وَلَا غَيْرِهِ عَلَى إِحْدَى عَشْرَةَ رَكْعَةً يُصَلِّي أَرْبَعًا فَلَا تَسْأَلْ عَنْ حُسْنِهِنَّ وَطُولِهِنَّ ثُمَّ يُصَلِّي أَرْبَعًا فَلَا تَسْأَلْ عَنْ حُسْنِهِنَّ وَطُولِهِنَّ ثُمَّ يُصَلِّي ثَلَاثًا قَالَتْ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ تَنَامُ قَبْلَ أَنْ تُوتِرَ قَالَ يَا عَائِشَةُ إِنَّهُ أَوْ إِنِّي تَنَامُ عَيْنَايَ وَلَا يَنَامُ قَلْبِي [صححه البخاري (١١٤٧)، ومسلم (٧٣٨)، وابن خزيمة (٤٩ و١١٦٦)، وابن حبان (٢٤٣٠ و٢٦١٣ و٦٣٨٥). قال الترمذي: حسن صحيح]. [انظر: ٢٤٩٥٠، ٢٥٢٣٩].

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۲۴۵۷۴) ابوسلمہ رحمۃ اللہ علیہ کہتے ہیں کہ میں نے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے ماہ رمضان میں نبی علیہ السلام کی نماز کے متعلق پوچھا تو انہوں نے فرمایا کہ نبی علیہ السلام رمضان یا غیر رمضان میں گیارہ رکعتوں سے زیادہ نہیں پڑھتے تھے، پہلے نبی علیہ السلام چار رکعتیں پڑھتے جن کی عمدگی اور طوالت کا تم کچھ نہ پوچھو، اس کے بعد دوبارہ چار رکعتیں پڑھتے تھے، ان کی عمدگی اور طوالت کا بھی کچھ نہ پوچھو، پھر تین رکعت وتر پڑھتے تھے، ایک مرتبہ میں نے عرض کیا یا رسول اللہ! آپ وتر پڑھنے سے پہلے ہی سو جاتے ہیں؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا عائشہ! میری آنکھیں تو سوتی ہیں لیکن میرا دل نہیں سوتا۔

(۲٤٥٧٥) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ عَنْ مَالِكٍ عَنْ سُمَيٍّ وَعَبْدِ رَبِّهِ بْنِ سَعِيدٍ عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ عَائِشَةَ وَأُمِّ سَلَمَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُصْبِحُ جُنُبًا مِنْ جِمَاعٍ غَيْرَ احْتِلَامٍ ثُمَّ يَصُومُ وَقَالَتْ فِي حَدِيثِ عَبْدِ رَبِّهِ فِي رَمَضَانَ [راجع: ٢٤٥٦٣].

(۲۴۵۷۵) حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا اور حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ بعض اوقات نبی علیہ السلام صبح کے وقت اختیاری طور پر وجوب غسل کی کیفیت میں ہوتے اور پھر روزہ بھی رکھ لیتے تھے۔

(۲٤٥٧٦) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ عَنْ مَالِكٍ عَنْ طَلْحَةَ بْنِ عَبْدِ الْمَلِكِ عَنِ الْقَاسِمِ عَنْ عَائِشَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ نَذَرَ أَنْ يُطِيعَ اللَّهَ جَلَّ وَعَزَّ فَلْيُطِعْهُ وَمَنْ نَذَرَ أَنْ يَعْصِيَ اللَّهَ جَلَّ وَعَزَّ فَلَا يَعْصِهِ [صححه البخاري (٦٦٩٦)، وابن حبان (٤٣٨٧ و٤٣٨٨)، وابن خزيمة (٢٢٤١)]. [انظر: ٢٤٦٤٢، ٢٦٢٥، ٢٦٤٠٢، ٢٦٤٠٣].

(۲۴۵۷۶) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا جس شخص نے اللہ تعالیٰ کی اطاعت کے کسی کام کی منت مانی ہو اسے اللہ کی اطاعت کرنی چاہیے اور جس نے اللہ تعالیٰ کی نافرمانی کی منت مانی ہو وہ اس کی نافرمانی نہ کرے۔

(۲٤٥٧٧) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ عَنْ مَالِكٍ عَنْ أَبِي الْأَسْوَدِ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ خَرَجْنَا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَمِنَّا مَنْ أَهَلَّ بِالْحَجِّ وَمِنَّا مَنْ أَهَلَّ بِالْعُمْرَةِ وَمِنَّا مَنْ أَهَلَّ بِالْحَجِّ وَالْعُمْرَةِ وَأَهَلَّ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالْحَجِّ فَأَمَّا مَنْ أَهَلَّ بِالْعُمْرَةِ فَأَحَلُّوا حِينَ طَافُوا بِالْبَيْتِ وَبِالصَّفَا وَالْمَرْوَةِ وَأَمَّا مَنْ أَهَلَّ بِالْحَجِّ أَوْ بِالْحَجِّ وَالْعُمْرَةِ فَلَمْ يَحِلُّوا إِلَى يَوْمِ النَّحْرِ [صححه البخاري (١٥٦٢)، ومسلم (١٢١١)]. [انظر: ٢٥٢٣٤].

(۲۴۵۷۷) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ہم لوگ نبی علیہ السلام کے ہمراہ روانہ ہوئے، ہم میں سے کچھ لوگوں نے حج کا احرام باندھا تھا اور کچھ لوگوں نے عمرے کا اور بعض لوگوں نے حج اور عمرے دونوں کا احرام باندھا تھا، نبی علیہ السلام نے صرف حج کا حرام باندھا تھا، پھر جن لوگوں نے عمرے کا احرام باندھا تھا، انہوں نے تو بیت اللہ کا طواف اور صفا مروہ کی سعی کر کے احرام کھول لیا، اور جن لوگوں نے حج کا یا حج اور عمرے کا احرام باندھا ہوا تھا وہ دس ذی الحجہ سے پہلے حلال نہیں ہوئے۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(٢٤٥٧٨) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ عَنْ مَالِكٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْقَاسِمِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَفْرَدَ بِالْحَجِّ [صححه مسلم (١٢١١)، وابن حبان (٣٩٣٤)]. [انظر: ٢٥٢٣٦، ٢٥٢٦٧].

(۲۴۵۷۸) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے صرف حج کا احرام باندھا تھا۔

(٢٤٥٧٩) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ سَمِعْتُهُ مِنَ الزُّهْرِيِّ عَنْ عَمْرَةَ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَقْطَعُ فِي رُبُعِ الدِّينَارِ فَصَاعِدًا [صححه البخاري (٦٧٨٩)، ومسلم (١٦٨٤)، وابن حبان (٤٤٥٥ و٤٤٥٩ و٤٤٦٤ و٤٤٦٥). قال الترمذي: حسن صحيح. وقال البغوي: متفق على صحته]. [انظر: ٢٤٥٨٠، ٢٥٠٢٠، ٢٥٨١٨، ٢٦٦٤٥، ٢٦٦٧٠].

(۲۴۵۷۹) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام چوتھائی دینار یا اس سے زیادہ کی چوری کرنے والے کا ہاتھ کاٹ دیتے تھے۔

(٢٤٥٨٠) حَدَّثَنَا عَتَّابٌ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ يَعْنِي ابْنَ الْمُبَارَكِ أَخْبَرَنَا يُونُسُ عَنِ الزُّهْرِيِّ قَالَ قَالَتْ عَمْرَةُ بِنْتُ عَبْدِالرَّحْمَنِ عَنْ عَائِشَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تُقْطَعُ يَدُالسَّارِقِ فِي رُبُعِ دِينَارٍ فَصَاعِدًا[مكرر ماقبله]

(۲۴۵۸۰) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا چوتھائی دینار یا اس سے زیادہ کی چوری کرنے والے کا ہاتھ کاٹ دیا جائے۔

(٢٤٥٨١) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عَمْرَةَ عَنْ عَائِشَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَخَلْتُ الْجَنَّةَ فَسَمِعْتُ فِيهَا قِرَاءَةً قُلْتُ مَنْ هَذَا قَالُوا حَارِثَةُ بْنُ النُّعْمَانِ كَذَاكُمُ الْبِرُّ كَذَاكُمُ الْبِرُّ وَقَالَ مَرَّةً عَنْ عَائِشَةَ إِنْ شَاءَ اللَّهُ [صححه ابن حبان (٧٠١٤ و٧٠١٥)، والحاكم (٢٠٨/٣). قال شعيب: اسناده صحيح]. [انظر: ٢٥٦٨٧، ٢٥٨٥١].

(۲۴۵۸۱) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا میں جنت میں داخل ہوا تو وہاں قرآن کریم کی تلاوت کی آواز سنائی دی، میں نے پوچھا یہ کون ہے؟ مجھے بتایا گیا کہ یہ حارثہ بن نعمان ہیں، تمہارے نیک لوگ اسی طرح کے ہوتے ہیں، نیک لوگ اسی طرح ہوتے ہیں۔

(٢٤٥٨٢) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ عَائِشَةَ دَخَلَ عَلَيَّ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَدْ اسْتَتَرْتُ بِقِرَامٍ فِيهِ تَمَاثِيلُ فَلَمَّا رَآهُ تَلَوَّنَ وَجْهُهُ وَقَالَ مَرَّةً تَغَيَّرَ وَجْهُهُ وَهَتَكَهُ بِيَدِهِ وَقَالَ أَشَدُّ النَّاسِ عَذَابًا عِنْدَ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ يَوْمَ الْقِيَامَةِ الَّذِينَ يُضَاهُونَ بِخَلْقِ اللَّهِ جَلَّ وَعَزَّ أَوْ يُشَبِّهُونَ قَالَ سُفْيَانُ سَوَاءٌ [صححه البخاري (٥٩٥٤)، ومسلم (٢١٠٧)، وابن حبان (٥٨٤٧ و٥٨٦٠)]. [انظر: ٢٥٠٦٣، ٢٥٠٧٠، ٢٥٢٢٥، ٢٥٣٦٠، ٢٥٣٦١، ٢٥٩٠٦، ٢٦١٤٩، ٢٦٣٠٨، ٢٦٣٦٣].

(۲۴۵۸۲) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ میں نے اپنے گھر کے دروازے پر ایک پردہ لٹکا لیا جس پر کچھ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

تصویریں بھی تھیں، نبی علیہ السلام میرے یہاں تشریف لائے تو اسے دیکھ کر نبی علیہ السلام کے چہرۂ مبارک کا رنگ بدل گیا اور اپنے ہاتھ سے اس پردے کے ٹکڑے کرتے ہوئے فرمایا اللہ تعالیٰ کے نزدیک قیامت کے دن سب سے زیادہ سخت عذاب ان لوگوں کو ہوگا جو اللہ تعالیٰ کی طرح تخلیق کرنے میں مشابہت اختیار کرتے ہیں۔

(٢٤٥٨٣) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ كُلُّ شَرَابٍ أَسْكَرَ فَهُوَ حَرَامٌ [صححه البخاري (٢٤٢)، ومسلم (٢٠٠١)، وابن حبان (٥٣٤٥ و ٥٣٧١ و ٥٣٩٣)]. [انظر: ٢٥١٥٩، ٢٦٠٨٩، ٢٤٤١٦].

(۲۴۵۸۳) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا ہر وہ مشروب جو نشہ آور ہو وہ حرام ہے۔

(٢٤٥٨٤) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ أَخْبَرَنَا الزُّهْرِيُّ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ إِذَا أَرَادَ أَنْ يَنَامَ وَهُوَ جُنُبٌ تَوَضَّأَ وُضُوءَهُ لِلصَّلَاةِ [انظر: ٢٥٢٢١، ٢٥٣٨٤، ٢٥٤١٤، ٢٥٤٨٢، ٢٦١٦٥، ٢٦١٨٦، ٢٦٣٣٤، ٢٦٥٣١، ٢٦٩١٥].

(۲۴۵۸۴) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام جب وجوبِ غسل کی حالت میں سونا چاہتے تو نماز جیسا وضو فرما لیتے تھے۔

(٢٤٥٨٥) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ كُنْتُ أَفْتِلُ قَلَائِدَ هَدْيِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِيَدَيَّ ثُمَّ لَا يَجْتَنِبُ شَيْئًا مِمَّا يَجْتَنِبُ الْمُحْرِمُ [صححه مسلم (١٣٢١)، وابن خزيمة (٢٥٧٣)، وابن حبان (٤٠١٢)]. [انظر: ٢٦٠٣٢، ٢٦٠٩٧، ٢٦١٦١، ٢٦٢٩٥، ٢٦٣٩٨، ٢٦٤١٢، ٢٥٠٢٩].

(۲۴۵۸۵) حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ میں نبی علیہ السلام کی ہدی کے جانوروں کا قلادہ اپنے ہاتھ سے بٹا کرتی تھی، پھر نبی علیہ السلام ان چیزوں سے اجتناب نہیں فرماتے تھے جن سے محرم اجتناب کرتے ہیں۔

(٢٤٥٨٦) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ جَاءَ عَمِّي بَعْدَ مَا ضُرِبَ الْحِجَابُ فَأَبَيْتُ أَنْ آذَنَ لَهُ فَسَأَلْتُهُ فَقَالَ ائْذَنِي لَهُ فَإِنَّهُ عَمُّكِ قُلْتُ إِنَّمَا أَرْضَعَتْنِي الْمَرْأَةُ وَلَمْ يُرْضِعْنِي الرَّجُلُ قَالَ تَرِبَتْ يَمِينُكِ ائْذَنِي لَهُ فَإِنَّمَا هُوَ عَمُّكِ [راجع: ٢٤٥٥٥].

(۲۴۵۸۶) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ میرے چچا نے میرے گھر میں داخل ہونے کی اجازت مانگی، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے انہیں نامحرم سمجھ کر اجازت دینے سے انکار کر دیا، اور جب نبی علیہ السلام آئے تو ان سے ذکر کر دیا، نبی علیہ السلام نے فرمایا انہیں اجازت دے دیا کرو وہ تمہارے چچا ہیں، انہوں نے عرض کیا یا رسول اللہ! مجھے عورت نے دودھ پلایا ہے، مرد نے تو دودھ نہیں پلایا؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا تمہارے ہاتھ خاک آلود ہوں، وہ تمہارے چچا ہیں، انہیں اجازت دے دیا کرو۔

(٢٤٥٨٧) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ اخْتَصَمَ عَبْدُ بْنُ زَمْعَةَ وَسَعْدُ بْنُ أَبِي وَقَّاصٍ عِنْدَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي ابْنِ أَمَةِ زَمْعَةَ قَالَ عَبْدٌ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَخِي ابْنُ أَمَةِ أَبِي وُلِدَ عَلَى فِرَاشِهِ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

وَقَالَ سَعْدٌ أَوْصَانِي أَخِي إِذَا قَدِمْتَ مَكَّةَ فَانْظُرْ ابْنَ أَمَةِ زَمْعَةَ فَاقْبِضْهُ فَإِنَّهُ ابْنِي فَرَأَى النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ شَبَهًا بَيِّنًا بِعُتْبَةَ قَالَ هُوَ لَكَ يَا عَبْدُ الْوَلَدُ لِلْفِرَاشِ وَاحْتَجِبِي مِنْهُ يَا سَوْدَةُ [صححه البخاری (٢٤٢١)، ومسلم (١٤٥٧)، وابن حبان (٤١٠٥)]. [انظر: ٢٤٥٩٥، ٢٥٤٨٨، ٢٦١٦٣، ٢٦٤١٩، ٢٦٥٢٩، ٢٦٦٢١]

(۲۴۵۸۷) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ زمعہ کی باندی کے بیٹے کے سلسلے میں عبد زمعہ رضی اللہ عنہ اور حضرت سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ اپنا جھگڑا لے کر نبی علیہ السلام کی خدمت میں حاضر ہوئے' عبد بن زمعہ رضی اللہ عنہ کا کہنا تھا کہ یا رسول اللہ! یہ میرا بھائی ہے' میرے باپ کی باندی کا بیٹا ہے اور میرے باپ کے بستر پر پیدا ہوا ہے' اور حضرت سعد رضی اللہ عنہ یہ کہہ رہے تھے کہ میرے بھائی نے مجھے وصیت کی ہے کہ جب تم مکہ مکرمہ پہنچو تو زمعہ کی باندی کے بیٹے کو اپنے قبضے میں لے لینا کیونکہ وہ میرا بیٹا ہے' نبی علیہ السلام نے اس بچے کو دیکھا تو اس میں عتبہ کے ساتھ واضح شباہت نظر آئی' پھر نبی علیہ السلام نے فرمایا اے عبد! یہ بچہ تمہارا ہے' بدکار کے لئے پتھر ہیں اور اے سودہ! تم اس سے پردہ کرنا۔

(٢٤٥٨٨) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَّى فِي خَمِيصَةٍ لَهَا أَعْلَامٌ فَلَمَّا قَضَى صَلَاتَهُ قَالَ شَغَلَتْنِي أَعْلَامُهَا اذْهَبُوا بِهَا إِلَى أَبِي جَهْمٍ وَأْتُونِي بِأَنْبِجَانِيَّتِهِ [صححه البخاری (٧٥٢) ومسلم (٥٥٦) وابن خزیمة (٩٢٨ و ٩٢٩) وابن حبان (٢٣٣٧)][انظر: ٢٤٦٩٤، ٢٦١٥٣، ٢٦٢٥٣]

(۲۴۵۸۸) حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام نے ایک چادر میں نماز پڑھی جس پر نقش و نگار بنے ہوئے تھے' نماز سے فارغ ہو کر نبی علیہ السلام نے فرمایا مجھے اس کے نقش و نگار نے اپنی طرف متوجہ کر لیا تھا' اس لئے یہ چادر ابوجہم کے پاس لے جاؤ اور میرے پاس ایک سادہ چادر لے آؤ۔

(٢٤٥٨٩) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي صَلَاتَهُ مِنْ اللَّيْلِ وَأَنَا مُعْتَرِضَةٌ بَيْنَهُ وَبَيْنَ الْقِبْلَةِ كَاعْتِرَاضِ الْجِنَازَةِ [انظر: ٢٤٧٤٠، ٢٥٠٦٩، ٢٥١٣٦، ٢٥١٧١، ٢٥٤٦٠، ٢٥٥٣٨، ٢٥٩٤٦، ٢٦١١٧، ٢٦١٥٥، ٢٦١٦٦، ٢٦٢١٥، ٢٦٢١٦، ٢٦٤٦٨، ٢٦٨٨٩].

(۲۴۵۸۹) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ بعض اوقات نبی صلی اللہ علیہ وسلم رات کو نماز پڑھتے تو میں ان کے اور قبلے کے درمیان جنازے کی طرح لیٹی ہوتی تھی۔

(٢٤٥٩٠) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ كُنْتُ أَغْتَسِلُ أَنَا وَرَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ إِنَاءٍ وَاحِدٍ وَكَانَ يَغْتَسِلُ مِنْ الْقَدَحِ وَهُوَ الْفَرَقُ [صححه البخاری (٢٥٠)، ومسلم (٣١٩)، وابن خزیمة (٢٣٩)، وابن حبان (١١٠٨ و ١٩٩٤ و ١٢٠١)]. [انظر: ٢٥٤٦٦، ٢٥٥٠٥، ٢٥٩١٩، ٢٦١٢٦، ٢٦١٢٧، ٢٦١٥٢، ٢٦٤٥٠، ٢٦٤٥١، ٢٦٩٣٧].

(۲۴۵۹۰) حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ میں اور نبی علیہ السلام ایک ہی برتن کے پانی سے "جو ایک فرق کے برابر ہوتا تھا"

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

غسل جنابت کر لیا کرتے تھے۔

(٢٤٥٩١) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ اسْتَأْذَنَ رَهْطٌ مِنَ الْيَهُودِ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالُوا السَّامُ عَلَيْكَ فَقَالَتْ عَائِشَةُ بَلْ السَّامُ عَلَيْكُمْ وَاللَّعْنَةُ قَالَ يَا عَائِشَةُ إِنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ يُحِبُّ الرِّفْقَ فِي الْأَمْرِ كُلِّهِ قَالَتْ أَلَمْ تَسْمَعْ مَا قَالُوا قَالَ فَقَدْ قُلْتُ وَعَلَيْكُمْ [صححه البخاري (٦٩٢٧)، ومسلم (٢١٦٥)، وابن حبان (٦٤٤١)]. [انظر: ٢٤٥٩٢، ٢٥٠٦٠، ٢٦١٥١].

(۲۴۵۹۱) حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ کچھ یہودیوں نے نبی ﷺ سے گھر میں آنے کی اجازت چاہی اور السَّامُ عَلَيْكَ کہا، (جس کا مطلب یہ ہے کہ تم پر موت طاری ہو) یہ سن کر حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا کہ تم پر ہی موت اور لعنت طاری ہو، نبی ﷺ نے فرمایا عائشہ رضی اللہ عنہا! اللہ تعالیٰ ہر کام میں نرمی کو پسند فرماتا ہے، انہوں نے عرض کیا کہ کیا آپ نے سنا نہیں کہ یہ کیا کہہ رہے ہیں؟ نبی ﷺ نے فرمایا میں نے انہیں جواب دیدیا ہے، وَعَلَيْكُمْ (تم پر ہی موت طاری ہو)

(٢٤٥٩٢) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ يُحِبُّ الرِّفْقَ فِي الْأَمْرِ كُلِّهِ

(۲۴۵۹۲) حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا اللہ تعالیٰ ہر کام میں نرمی کو پسند فرماتا ہے۔

(٢٤٥٩٣) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ حَدَّثَنَا الزُّهْرِيُّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يَحِلُّ لِامْرَأَةٍ تُؤْمِنُ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ تُحِدُّ عَلَى مَيِّتٍ فَوْقَ ثَلَاثٍ إِلَّا عَلَى زَوْجٍ [صححه مسلم (١٤٩١)، وابن حبان (٤٣٠١ و٤٣٠٣)]. [انظر: ٢٦٦٥٠، ٢٦٩٤٣].

(۲۴۵۹۳) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے ارشاد فرمایا جو عورت اللہ پر اور یوم آخرت پر ایمان رکھتی ہو، شوہر کے علاوہ کسی اور میت پر اس کیلئے تین دن سے زیادہ سوگ منانا حلال نہیں ہے۔

(٢٤٥٩٤) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ أَهَلَّ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالْحَجِّ وَأَهَلَّ نَاسٌ بِالْحَجِّ وَالْعُمْرَةِ وَأَهَلَّ نَاسٌ بِالْعُمْرَةِ [راجع: ٢٤٥٧٢].

(۲۴۵۹۴) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ہم لوگ نبی علیہ السلام کے ہمراہ روانہ ہوئے' ہم میں سے کچھ لوگوں نے حج کا احرام باندھا تھا اور کچھ لوگوں نے عمرے کا اور بعض لوگوں نے حج اور عمرے دونوں کا احرام باندھا تھا' نبی علیہ السلام نے صرف حج کا حرام باندھا تھا۔

(٢٤٥٩٥) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْوَلَدُ لِلْفِرَاشِ [راجع: ٢٤٥٨٧].

(۲۴۵۹۵) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا بچہ صاحب فراش کا ہوتا ہے۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۲٤٥٩٦) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُصَلِّي الْعَصْرَ وَالشَّمْسُ طَالِعَةٌ فِي حُجْرَتِي لَمْ يَظْهَرِ الْفَيْءُ بَعْدُ [صححه البخاري (٥٤٦)، ومسلم (٦١١)، وابن خزيمة (٣٣٢)، وابن حبان (١٥٢١)]. [انظر: ٢٥٠٦١، ٢٦١٥٤، ٢٦٢٠٤، ٢٦٩١٠].

(۲۴۵۹۶) حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم عصر کی نماز اس وقت پڑھتے تھے جبکہ سورج کی روشنی میرے حجرے میں چمک رہی ہوتی تھی، اور اس وقت تک سایہ نمایاں نہیں ہوتا تھا۔

(۲٤٥٩٧) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ نِسَاءً مِنَ الْمُؤْمِنَاتِ كُنَّ يُصَلِّينَ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الصُّبْحَ مُتَلَفِّعَاتٍ بِمُرُوطِهِنَّ ثُمَّ يَرْجِعْنَ إِلَى أَهْلِهِنَّ وَمَا يَعْرِفُهُنَّ أَحَدٌ مِنَ الْغَلَسِ [راجع: ٢٤٥٥٢].

(۲۴۵۹۷) حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام کے ہمراہ نماز فجر میں خواتین بھی شریک ہوتی تھیں، پھر اپنی چادروں میں اس طرح لپٹ کر نکلتی تھیں کہ اندھیرے کی وجہ سے انہیں کوئی پہچان نہیں سکتا تھا۔

(۲٤٥٩٨) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ سَمِعَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قِرَاءَةَ أَبِي مُوسَى فَقَالَ لَقَدْ أُوتِيَ هَذَا مِنْ مَزَامِيرِ آلِ دَاوُدَ [اخرجه الحميدي (٢٨٢) و عبد بن حميد (١٤٧٦) والدارمي (١٤٩٧) قال شعيب: صحيح اسناده مختلف فيه]. [انظر: ٢٥٨٥٧].

(۲۴۵۹۸) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت ابوموسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ کی قرأت سنی تو فرمایا انہیں آل داؤد کی خوش الحانی کا ایک حصہ دیا گیا ہے۔

(۲٤٥٩٩) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ جَاءَتْ امْرَأَةُ رِفَاعَةَ الْقُرَظِيِّ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَتْ إِنِّي كُنْتُ عِنْدَ رِفَاعَةَ فَطَلَّقَنِي فَبَتَّ طَلَاقِي فَتَزَوَّجْتُ عَبْدَ الرَّحْمَنِ بْنَ الزُّبَيْرِ وَإِنَّمَا مَعَهُ مِثْلُ هُدْبَةِ الثَّوْبِ فَتَبَسَّمَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَالَ تُرِيدِينَ أَنْ تَرْجِعِي إِلَى رِفَاعَةَ لَا حَتَّى تَذُوقِي عُسَيْلَتَهُ وَيَذُوقَ عُسَيْلَتَكِ وَأَبُو بَكْرٍ عِنْدَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَخَالِدُ بْنُ سَعِيدِ بْنِ الْعَاصِ عَلَى الْبَابِ يَنْتَظِرُ أَنْ يُؤْذَنَ لَهُ فَسَمِعَ كَلَامَهَا فَقَالَ يَا أَبَا بَكْرٍ أَلَا تَسْمَعُ هَذِهِ مَا تَجْهَرُ بِهِ عِنْدَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَالَ مَرَّةً مَا تَرَى هَذِهِ تَرْفُثُ عِنْدَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ [راجع: ٢٤٥٥٩]

(۲۴۵۹۹) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام کی خدمت میں رفاعہ قرظی کی بیوی آئی، میں اور حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ بھی وہاں موجود تھے، اس نے کہا کہ مجھے رفاعہ نے طلاق البتہ دے دی ہے، جس کے بعد عبدالرحمٰن بن زبیر نے مجھ سے نکاح کر لیا، پھر اس نے اپنی چادر کا ایک کونا پکڑ کر کہا کہ اس کے پاس تو صرف اس طرح کا ایک کونا ہے، اس وقت گھر کے دروازے پر خالد بن سعید بن عاص موجود تھے، انہیں اندر آنے کی اجازت نہیں ملی تھی اس لئے انہوں نے باہر سے ہی کہا کہ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ابوبکر! آپ اس عورت کو نبی علیہ السلام کے سامنے اس طرح کی باتیں بڑھ چڑھ کر بیان کرنے سے کیوں نہیں روکتے؟ تاہم نبی علیہ السلام نے صرف مسکرانے پر ہی اکتفاء کیا اور پھر فرمایا شاید تم رفاعہ کے پاس واپس جانے کی خواہش رکھتی ہو؟ لیکن یہ اس وقت تک نہیں ہو سکتا جب تک تم اس کا شہد نہ چکھ لو اور وہ تمہارا شہد نہ چکھ لے۔

(۲٤٦٠٠) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ دَخَلَ مُجَزِّزٌ الْمُدْلِجِيُّ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَرَأَى أُسَامَةَ وَزَيْدًا وَعَلَيْهِمَا قَطِيفَةٌ وَقَدْ غَطَّيَا رُئُوسَهُمَا وَبَدَتْ أَقْدَامُهُمَا فَقَالَ إِنَّ هَذِهِ الْأَقْدَامَ بَعْضُهَا مِنْ بَعْضٍ وَقَالَ مَرَّةً دَخَلَ عَلَيَّ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَسْرُورًا [صححه البخاري (٣٧٣١)، ومسلم (١٤٥٩)، وابن حبان (٤١٠٢ و٤١٠٣ و٧٠٥٧)]. [انظر: ٢٥٠٣١، ٢٦٤٢٠، ٢٦٤٢١].

(۲۴۶۰۰) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ مجزز مدلجی نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا، اس نے دیکھا کہ حضرت زید اور حضرت اسامہ رضی اللہ عنہما ایک چادر اوڑھے ہوئے ہیں، ان کے سر ڈھکے ہوئے ہیں اور پاؤں کھلے ہوئے ہیں تو اس نے کہا کہ ان پاؤں والوں کا ایک دوسرے کے ساتھ کوئی رشتہ ہے، اس پر نبی صلی اللہ علیہ وسلم خوش وخرم میرے یہاں تشریف لائے۔

(۲٤٦٠١) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ مَعْمَرٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ كَانَ أَحَبُّ الشَّرَابِ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْحُلْوَ الْبَارِدَ [صححه الحاكم (١٣٧/٤). قال الترمذي: والصحيح ما روى مرسلا قال الألباني: صحيح (الترمذي: ١٨٥٩). قال شعيب: حسن لغيره]. [انظر: ٢٤٦٣٠].

(۲۴۶۰۱) حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے نزدیک سب سے زیادہ پسندیدہ مشروب وہ ہوتا تھا جو میٹھا اور ٹھنڈا ہو۔

(۲٤٦٠٢) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا حَاضَتْ صَفِيَّةُ بَعْدَمَا أَفَاضَتْ فَذَكَرْتُ ذَلِكَ لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ أَحَابِسَتُنَا هِيَ قُلْتُ حَاضَتْ بَعْدَ مَا أَفَاضَتْ قَالَ فَلْتَنْفِرْ إِذًا أَوْ قَالَ فَلَا إِذًا [صححه ابن خزيمة (٣٠٠٢). قال الألباني: صحيح (ابو داود: ٢٠٠٣، ابن ماجة: ٣٠٧٢)]. [انظر: ٢٥٨٢٣، ٢٦١٨١، ٢٦٢٤٠، ٢٦٢٩٦، ٢٦٤٧٠].

(۲۴۶۰۲) حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ طواف زیارت کے بعد حضرت صفیہ رضی اللہ عنہا کو ایام آنا شروع ہو گئے، نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے اس بات کا ذکر ہوا تو نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کیا یہ ہمیں روک دے گی؟ میں نے عرض کیا انہیں طواف زیارت کے بعد "ایام" آنے لگے ہیں، نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا پھر تو اسے کوچ کرنا چاہیے یا یہ فرمایا کہ پھر نہیں۔

(۲٤٦٠٣) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ حَدَّثَنَا هِشَامٌ وَالزُّهْرِيُّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ جَاءَنِي أَفْلَحُ بْنُ أَبِي الْقُعَيْسِ يَسْتَأْذِنُ عَلَيَّ بَعْدَمَا ضُرِبَ الْحِجَابُ وَالَّذِي أَرْضَعَتْ عَائِشَةُ مِنْ لَبَنِهِ هُوَ أَخُوهُ فَجَاءَ يَسْتَأْذِنُ عَلَيَّ فَأَبَيْتُ أَنْ آذَنَ لَهُ فَدَخَلَ عَلَيَّ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ ائْذَنِي لَهُ فَإِنَّمَا هُوَ عَمُّكِ قُلْتُ إِنَّمَا أَرْضَعَتْنِي الْمَرْأَةُ

www.KitaboSunnat.com

وَلَمْ يُرْضِعْنِي الرَّجُلُ قَالَ تَرِبَتْ يَمِينُكِ هُوَ عَمُّكِ [راجع: ٢٤٥٥٥].

(۲۴۶۰۳) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ابوقیس کے بھائی ''افلح'' نے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کے گھر میں داخل ہونے کی اجازت مانگی، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے انہیں نامحرم سمجھ کر اجازت دینے سے انکار کر دیا، اور جب نبی علیہ السلام آئے تو ان سے ذکر کر دیا نبی علیہ السلام نے فرمایا انہیں اجازت دے دیا کرو، انہوں نے عرض کیا یا رسول اللہ! مجھے عورت نے دودھ پلایا ہے، مرد نے تو دودھ نہیں پلایا؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا تمہارے ہاتھ خاک آلود ہوں، وہ تمہارے چچا ہیں، انہیں اجازت دے دیا کرو۔

(٢٤٦٠٤) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَ سُفْيَانُ سَمِعْتُ مِنْهُ حَدِيثًا طَوِيلًا لَيْسَ أَحْفَظُهُ مِنْ أَوَّلِهِ إِلَّا قَلِيلًا دَخَلْنَا عَلَى عَائِشَةَ فَقُلْنَا يَا أُمَّ الْمُؤْمِنِينَ أَخْبِرِينَا عَنْ مَرَضِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَتْ اشْتَكَى فَجَعَلَ يَنْفُثُ فَجَعَلْنَا نُشَبِّهُ نَفْثَهُ نَفْثَ آكِلِ الزَّبِيبِ وَكَانَ يَدُورُ عَلَى نِسَائِهِ فَلَمَّا اشْتَكَى شَكْوَاهُ اسْتَأْذَنَهُنَّ أَنْ يَكُونَ فِي بَيْتِ عَائِشَةَ وَيَدُرْنَ عَلَيْهِ فَأَذِنَّ لَهُ فَدَخَلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَيْنَ رَجُلَيْنِ مُتَّكِئًا عَلَيْهِمَا أَحَدُهُمَا عَبَّاسٌ وَرِجْلَاهُ تَخُطَّانِ فِي الْأَرْضِ قَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ أَفَمَا أَخْبَرَتْكَ مَنْ الْآخَرُ قَالَ لَا قَالَ هُوَ عَلِيٌّ [راجع: ٢٤٥٦٢].

(۲۴۶۰۴) عبیداللہ کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ ہم لوگ حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا کی خدمت میں حاضر ہوئے اور ان سے عرض کیا کہ اے ام المؤمنین! ہمیں نبی علیہ السلام کے مرض الوفات کے متعلق بتائیے، انہوں نے فرمایا کہ نبی علیہ السلام جب بیمار ہوئے تو نبی علیہ السلام کو سانس آنے لگا، ہم نے اسے اس شخص کے سانس سے تشبیہ دی جو کشمش کھاتا ہے، اور نبی علیہ السلام کا معمول ازواجِ مطہرات کے پاس جانے کا تھا، جب بیماری بڑھنے لگی تو نبی علیہ السلام نے اپنی ازواج مطہرات سے بیماری کے ایام میرے گھر میں گذارنے کی اجازت طلب کی تو سب نے اجازت دے دی، چنانچہ نبی علیہ السلام حضرت عباس رضی اللہ عنہ اور ایک دوسرے آدمی کے سہارے پر وہاں سے نکلے، اس وقت نبی علیہ السلام کے پاؤں مبارک زمین پر گھستے ہوئے جا رہے تھے۔

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما نے عبیداللہ سے پوچھا کہ کیا حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے آپ کو دوسرے آدمی کے متعلق نہیں بتایا کہ وہ کون تھا؟ انہوں نے کہا نہیں تو حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما نے فرمایا وہ حضرت علی رضی اللہ عنہ تھے۔

(٢٤٦٠٥) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ سُمَيٍّ عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُدْرِكُهُ الصُّبْحُ وَهُوَ جُنُبٌ فَيَغْتَسِلُ وَيَصُومُ [انظر: ٢٦١٩٤، ٢٦٣٣١، ٢٦٤٤٧، ٢٦٨٢٩، ٢٦٩٠٤].

(۲۴۶۰۵) حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ بعض اوقات نبی علیہ السلام صبح کے وقت وجوب غسل کی کیفیت میں ہوتے اور پھر غسل کر کے روزہ بھی رکھ لیتے تھے۔

(٢٤٦٠٦) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ عُرْوَةَ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَاهُ يَقُولُ سَأَلْتُ عَائِشَةَ بِأَيِّ شَيْءٍ طَيَّبْتِ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَتْ بِأَطْيَبِ الطِّيبِ [انظر: ٢٥٠٠٢، ٢٥٨٠١، ٢٦٢٤٤].

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۲۴۶۰۶) عروہ کہتے ہیں کہ میں نے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے پوچھا کہ آپ نے نبی ﷺ کو کون سی خوشبو لگائی ہے؟ انہوں نے فرمایا سب سے بہترین اور عمدہ خوشبو۔

(۲٤٦٠٧) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ أَخْبَرَنَا ابْنُ الْمُنْكَدِرِ قَالَ أَخْبَرَنِي عُرْوَةُ بْنُ الزُّبَيْرِ أَنَّ عَائِشَةَ أَخْبَرَتْهُ أَنَّ رَجُلًا اسْتَأْذَنَ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ ائْذَنُوا لَهُ فَبِئْسَ ابْنُ الْعَشِيرَةِ أَوْ بِئْسَ أَخُو الْعَشِيرَةِ وَقَالَ مَرَّةً رَجُلٌ فَلَمَّا دَخَلَ عَلَيْهِ أَلَانَ لَهُ الْقَوْلَ فَلَمَّا خَرَجَ قَالَتْ عَائِشَةُ قُلْتَ لَهُ الَّذِي قُلْتَ ثُمَّ أَلَنْتَ لَهُ الْقَوْلَ فَقَالَ أَيْ عَائِشَةُ شَرُّ النَّاسِ مَنْزِلَةً عِنْدَ اللَّهِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ مَنْ وَدَعَهُ النَّاسُ أَوْ تَرَكَهُ النَّاسُ اتِّقَاءَ فُحْشِهِ [صححه البخاري (٦٠٥٤)، ومسلم (٢٥٩١)، وابن حبان (٤٥٣٨ و٥٦٩٦)].

(۲۴۶۰۷) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ ایک آدمی نبی ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا اور اندر آنے کی اجازت چاہی، نبی ﷺ نے فرمایا اسے اندر آنے کی اجازت دیدو، یہ اپنے قبیلے کا بہت برا آدمی ہے، جب وہ اندر آیا تو نبی ﷺ نے اس سے نرمی کے ساتھ گفتگو فرمائی، جب وہ چلا گیا تو حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے عرض کیا کہ پہلے تو آپ نے اس کے متعلق اس اس طرح فرمایا، پھر اس سے نرمی کے ساتھ گفتگو بھی فرمائی؟ نبی ﷺ نے فرمایا عائشہ! اللہ تعالیٰ کے نزدیک قیامت کے دن سب سے بدترین آدمی وہ ہوگا جسے لوگوں نے اس کی فحش گوئی سے بچنے کیلئے چھوڑ دیا ہوگا۔

(۲٤٦٠٨) حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ يُوسُفَ قَالَ أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ عَنِ الْحَسَنِ بْنِ عُبَيْدِ اللَّهِ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنِ الْأَسْوَدِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَأَنِّي أَنْظُرُ إِلَى وَبِيصِ الْمِسْكِ فِي رَأْسِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ مُحْرِمٌ [انظر: ٢٤٦٣٥، ٢٥٢٩٠، ٢٥٤٤٧، ٢٥٤٧٩، ٢٥٩١٦، ٢٥٩٤١، ٢٦٠٣٨، ٢٦٠٤٣، ٢٦٢٧١، ٢٦٢٩٤، ٢٦٣٩٩، ٢٦٤٥٩، ٢٦٥١٨، ٢٦٦٠٨، ٢٦٦٠٩، ٢٦٦٥٨، ٢٦٦٩٢، ٢٦٦٩٣، ٢٦٨٠٢، ٢٦٨٣٤، ٢٦٩٢٨].

(۲۴۶۰۸) حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ (میں نبی ﷺ کو اپنے پاس موجود سب سے عمدہ خوشبو لگاتی تھی اور) گویا وہ منظر اب تک میری نگاہوں کے سامنے ہے کہ میں حالتِ احرام میں نبی ﷺ کے سر پر مشک کی چمک دیکھ رہی ہوں۔

(۲٤٦٠٩) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْقَاسِمِ عَنِ الْقَاسِمِ عَنْ عَائِشَةَ جَاءَتْ سَهْلَةُ بِنْتُ سُهَيْلٍ فَقَالَتْ يَا رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنِّي أَرَى فِي وَجْهِ أَبِي حُذَيْفَةَ شَيْئًا مِنْ دُخُولِ سَالِمٍ عَلَيَّ فَقَالَ أَرْضِعِيهِ فَقَالَتْ كَيْفَ أُرْضِعُهُ وَهُوَ رَجُلٌ كَبِيرٌ فَضَحِكَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أَلَسْتُ أَعْلَمُ أَنَّهُ رَجُلٌ كَبِيرٌ ثُمَّ جَاءَتْ فَقَالَتْ مَا رَأَيْتُ فِي وَجْهِ أَبِي حُذَيْفَةَ شَيْئًا أَكْرَهُهُ [صححه مسلم (١٤٥٣)، وابن حبان (٤٢١٣)]. [انظر: ٢٦١٦٨، ٢٦٦٤٤].

(۲۴۶۰۹) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ سہلہ بنت سہیل رضی اللہ عنہا ایک مرتبہ نبی ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئیں اور عرض کیا یا رسول اللہ! میں اپنے یہاں سالم کے آنے جانے سے (اپنے شوہر) حذیفہ کے چہرے پر ناگواری کے اثرات دیکھتی ہوں،

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

نبی ﷺ نے فرمایا تم اسے دودھ پلا دو، انہوں نے عرض کیا کہ وہ تو بڑی عمر کا آدمی ہے، میں اسے کیسے دودھ پلا سکتی ہوں؟ ا نبی ﷺ یہ سن کر ہنس پڑے اور فرمایا کیا مجھے معلوم نہیں ہے کہ وہ بڑی عمر کا آدمی ہے؟ تھوڑے عرصے بعد وہ دوبارہ آئیں اور عرض کیا کہ اب مجھے حذیفہ کے چہرے پر ناپسندیدگی کے کوئی آثار نظر نہیں آتے۔

(۲۴۶۱۰) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْقَاسِمِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَهَا وَحَاضَتْ بِسَرِفٍ قَبْلَ أَنْ تَدْخُلَ مَكَّةَ قَالَ لَهَا اقْضِي مَا يَقْضِي الْحَاجُّ غَيْرَ أَنْ لَا تَطُوفِي بِالْبَيْتِ قَالَتْ فَلَمَّا كُنَّا بِمِنًى أُتِيتُ بِلَحْمِ بَقَرٍ قُلْتُ مَا هَذَا قَالُوا ضَحَّى النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ أَزْوَاجِهِ بِالْبَقَرِ [انظر: ۲٤٦١٣، ۲٦٨٧٥، ۲٦٨٧٦].

(۲۴۶۱۰) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ مکہ مکرمہ میں داخل ہونے سے پہلے ہی مقام سرف میں انہیں ''ایام'' شروع ہوگئے، نبی ﷺ نے فرمایا بیت اللہ کے طواف کے علاوہ تم وہی کام کرتی رہو جو حاجی کریں، وہ کہتی ہیں کہ جب ہم منیٰ میں تھے تو میرے پاس کہیں سے گائے کا گوشت آیا، میں نے پوچھا کہ یہ کیسا گوشت ہے؟ لوگوں نے بتایا کہ نبی ﷺ نے اپنی ازواج مطہرات کی طرف سے گائے کی قربانی کی ہے۔

(۲۴۶۱۱) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ قُلْتُ لِعَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْقَاسِمِ أَسَمِعْتَ أَبَاكَ يُحَدِّثُ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُقَبِّلُهَا وَهُوَ صَائِمٌ فَسَكَتَ عَنِّي هُنَيَّةً ثُمَّ قَالَ نَعَمْ [انظر: ۲٤٦٧٦].

(۲۴۶۱۱) سفیان کہتے ہیں کہ میں نے عبدالرحمٰن بن قاسم سے پوچھا کیا آپ نے اپنے والد کو حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کے حوالے سے یہ حدیث بیان کرتے ہوئے سنا ہے کہ نبی ﷺ روزے کی حالت میں انہیں بوسہ دیدیا کرتے تھے؟ کچھ دیر تک تو وہ خاموش رہے، پھر کہنے لگے ہاں! بیان کی ہے۔

(۲۴۶۱۲) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْقَاسِمِ سَمِعَ أَبَاهُ يَقُولُ سَمِعْتُ عَائِشَةَ تَقُولُ طَيَّبْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِيَدَيَّ هَاتَيْنِ لِحُرْمِهِ حِينَ أَحْرَمَ وَلِحِلِّهِ قَبْلَ أَنْ يَطُوفَ [صححه البخارى (۱۷٥٤)، ومسلم (۱۱۸۹)، وابن خزيمة (۲٥٨١ و۲٥٨٢ و۲٥٨٣ و۲۹۳۳)]. [انظر: ۲٥١٧٨، ۲٥٩٩١، ۲٦٠٣٩، ۲٦٠٤٠، ۲٦٠٤١، ۲٦١٢٠، ۲٦٢٤٣، ۲٦٣٠٩، ۲٦٣٣٧، ۲٦٥٤٥].

(۲۴۶۱۲) حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ میں نے اپنے ان دونوں ہاتھوں سے نبی ﷺ کے احرام پر خوشبو لگائی ہے جبکہ نبی ﷺ احرام باندھتے تھے، اور طواف زیارت سے قبل حلال ہونے کے بعد بھی خوشبو لگائی ہے۔

(۲۴۶۱۳) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنِ الْقَاسِمِ عَنْ عَائِشَةَ خَرَجْنَا لَا نَرَى إِلَّا الْحَجَّ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ [راجع: ۲٤٦١٠].

(۲۴۶۱۳) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ہم لوگ نبی ﷺ کے ہمراہ روانہ ہوئے تو ہماری نیت صرف نبی ﷺ کے ساتھ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

حج کرنے کی تھی۔

(٢٤٦١٤) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْقَاسِمِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّهَا قَالَتْ حَاضَتْ صَفِيَّةُ فَذَكَرْتُ ذَلِكَ لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ أَحَابِسَتُنَا هِيَ قُلْتُ إِنَّهَا قَدْ أَفَاضَتْ قَبْلَ ذَلِكَ قَالَ فَلَا [صححه البخاري (١٧٥٧)، ومسلم (١٢١١)]. [انظر: ٢٥١٨١، ٢٥٨٢٧، ٢٦١٢١، ٢٦٢٤٠].

(۲۴۶۱۴) حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ طواف زیارت کے بعد حضرت صفیہ رضی اللہ عنہا کو ایام آنا شروع ہو گئے، نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے اس بات کا ذکر ہوا تو نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کیا یہ ہمیں روک دے گی؟ میں نے عرض کیا انہیں طواف زیارت کے بعد ''ایام'' آنے لگے ہیں، نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ پھر نہیں۔

(٢٤٦١٥) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْقَاسِمِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَا مِنْ مُسْلِمٍ يُشَاكُ بِشَوْكَةٍ فَمَا فَوْقَهَا إِلَّا حُطَّتْ مِنْ خَطِيئَتِهِ [انظر: ٢٦٧٣٨، ٢٦٧٧٦].

(۲۴۶۱۵) حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کسی مسلمان کو کانٹا چبھنے کی یا اس سے بھی کم درجے کی کوئی مصیبت پہنچتی ہے تو اس کے بدلے اس کے گناہ معاف کر دیئے جاتے ہیں۔

(٢٤٦١٦) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي بَكْرٍ عَنْ أَبِيهِ سَمِعَ ابْنَ عُمَرَ حِينَ مَاتَ رَافِعُ بْنُ خَدِيجٍ أَنَّ بُكَاءَ الْحَيِّ عَلَى الْمَيِّتِ عَذَابٌ لِلْمَيِّتِ فَأَتَيْتُ عَمْرَةَ فَذَكَرْتُ ذَلِكَ لَهَا فَقَالَتْ عَائِشَةُ إِنَّمَا قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِيَهُودِيَّةٍ إِنَّكُمْ لَتَبْكُونَ عَلَيْهَا وَإِنَّهَا لَتُعَذَّبُ وَقَرَأَتْ وَلَا تَزِرُ وَازِرَةٌ وِزْرَ أُخْرَى [انظر: ٢٥٢٦٥، ٢٦٧١٠].

(۲۴۶۱۶) ابوبکر رحمۃ اللہ علیہ کہتے ہیں کہ جب حضرت رافع بن خدیج رضی اللہ عنہ کا انتقال ہوا تو انہوں نے حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ کو یہ فرماتے ہوئے سنا کہ میت پر اہل محلہ کے رونے کی وجہ سے عذاب ہوتا ہے، میں عمرہ رحمۃ اللہ علیہا کے پاس آیا اور ان سے اس کا ذکر کیا، انہوں نے کہا کہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا ہے کہ یہ بات نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک یہودیہ عورت کے متعلق فرمائی تھی کہ یہ لوگ اس پر رو رہے ہیں اور اسے عذاب ہو رہا ہے، پھر حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے یہ آیت تلاوت فرمائی ''کوئی بوجھ اٹھانے والا کسی دوسرے کا بوجھ نہیں اٹھائے گا۔''

(٢٤٦١٧) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ ابْنِ أَبِي لَبِيدٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ قُلْتُ لِعَائِشَةَ أَيْ أُمَّتْ أَخْبِرِينِي عَنْ صَلَاةِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَتْ كَانَتْ صَلَاتُهُ فِي رَمَضَانَ وَغَيْرِهِ سَوَاءً ثَلَاثَ عَشْرَةَ رَكْعَةً فِيهَا رَكْعَتَا الْفَجْرِ قُلْتُ فَأَخْبِرِينِي عَنْ صِيَامِهِ قَالَتْ كَانَ يَصُومُ حَتَّى نَقُولَ قَدْ صَامَ وَيُفْطِرُ حَتَّى نَقُولَ قَدْ أَفْطَرَ وَمَا رَأَيْتُهُ صَامَ شَهْرًا أَكْثَرَ مِنْ صِيَامِهِ فِي شَعْبَانَ كَانَ يَصُومُهُ إِلَّا قَلِيلًا [صححه مسلم (٧٣٨)، وابن خزيمة (٢٢١٣)]. [انظر: ٢٥٢٦٤، ٢٥٦١٤، ٢٥٧١٠، ٢٥٨٣٢، ٢٦٥٨١، ٢٦٨٤١].

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۲۴۶۱۷) ابوسلمہ رحمۃ اللہ علیہ کہتے ہیں کہ میں نے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے پوچھا اماں جان! مجھے نبی ﷺ کی نماز کے حوالے سے کچھ بتائیے، انہوں نے فرمایا کہ نبی ﷺ کی (تہجد کی) نماز رمضان اور غیر رمضان سب میں یکساں تھی، یعنی تیرہ رکعتیں جن میں فجر کی دو سنتیں بھی شامل ہوتی تھیں، میں نے عرض کیا کہ اب مجھے ان کے نفلی روزوں کے متعلق بتائیے، انہوں نے فرمایا کہ بعض اوقات نبی ﷺ اتنے روزے رکھتے تھے کہ ہم کہتے تھے اب نبی ﷺ روزے رکھتے ہی رہیں گے اور بعض اوقات اتنے ناغے کرتے کہ ہم کہتے تھے اب نبی ﷺ ناغے ہی کرتے رہیں گے اور میں نے جس کثرت کے ساتھ نبی ﷺ کو شعبان میں روزے رکھتے ہوئے دیکھا ہے، کسی اور مہینے میں نہیں دیکھا، نبی ﷺ اس کے صرف چند دن کو چھوڑ کر تقریباً پورا مہینہ ہی روزہ رکھتے تھے۔

(۲٤٦١٨) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ هِشَامٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ هِنْدَ قَالَتْ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّ أَبَا سُفْيَانَ رَجُلٌ شَحِيحٌ وَلَيْسَ لِي إِلَّا مَا يَدْخُلُ بَيْتِي قَالَ خُذِي مَا يَكْفِيكِ وَوَلَدَكِ بِالْمَعْرُوفِ [انظر: ٢٦٨٤١].

(۲۴۶۱۸) حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ہند نے آ کر بارگاہِ رسالت میں عرض کیا یا رسول اللہ! ابوسفیان ایک ایسے آدمی ہیں جن میں کفایت شعاری کا مادہ کچھ زیادہ ہی ہے، اور میرے پاس صرف وہی کچھ ہوتا ہے جو وہ گھر میں لاتے ہیں؟ نبی ﷺ نے فرمایا تم ان کے مال میں سے اتنا لے لیا کرو جو تمہیں اور تمہارے بچوں کو کافی ہو جائے لیکن یہ ہو بھلے طریقے سے۔

(۲٤٦١٩) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ هِشَامٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ سَابَقَنِي النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَسَبَقْتُهُ فَلَبِثْنَا حَتَّى إِذَا رَهِقَنِي اللَّحْمُ سَابَقَنِي فَسَبَقَنِي فَقَالَ هَذِهِ بِتِيكِ [انظر: ٢٦٨٠٧].

(۲۴۶۱۹) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی ﷺ نے مجھ سے دوڑ کا مقابلہ کیا، اس مقابلے میں میں آگے نکل گئی، کچھ عرصے بعد جب میرے جسم پر گوشت چڑھ گیا تھا تو نبی ﷺ نے دوبارہ دوڑ کا مقابلہ کیا، اس مرتبہ نبی ﷺ آگے بڑھ گئے اور فرمایا یہ اُس مرتبہ کے مقابلے کا بدلہ ہے۔

(۲٤٦٢٠) حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ حَدَّثَنَا أَبُو إِسْحَاقَ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ قَالَ أَخْبَرَتْنِي عَائِشَةُ أَنَّهَا كَانَتْ مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي سَفَرٍ وَهِيَ جَارِيَةٌ فَقَالَ لِأَصْحَابِهِ تَقَدَّمُوا فَتَقَدَّمُوا ثُمَّ قَالَ لَهَا تَعَالَيْ أُسَابِقْكِ فَذَكَرَ الْحَدِيثَ [انظر: ٢٥٤٩٥، ٢٦٧٨٢، ٢٦٩٣٠].

(۲۴۶۲۰) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۲٤٦٢١) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ هِشَامٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ تَبْلُغُ بِهِ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا وُضِعَ الْعَشَاءُ وَأُقِيمَتْ الصَّلَاةُ فَابْدَءُوا بِالْعَشَاءِ [صححه البخاری (٥٤٦٥) ومسلم (٥٥٨)]. [انظر: ٢٤٧٥٠، ٢٦١٣٩].

(۲۴۶۲۱) حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا جب کھانا پیش کر دیا جائے اور نماز بھی کھڑی ہو جائے تو پہلے کھانا کھا لیا کرو۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۲٤٦٢٢) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ هِشَامٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَخَلَ مَكَّةَ مِنْ أَعْلَى مَكَّةَ وَخَرَجَ مِنْ أَسْفَلِهَا [صححه البخاری (۱۵۷۷)، ومسلم (۱۲۵۸)، وابن خزیمة (۹۵۹ و ۹٦۰)، وابن حبان (۳۸۰۷)]. [انظر: ۲٦۱۷۵].

(۲۴۶۲۲) حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ مکہ مکرمہ میں بالائی حصے سے داخل ہوئے تھے اور نشیبی حصے سے باہر نکلے تھے۔

(۲٤٦۲۳) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ هِشَامٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كُفِّنَ فِي ثَلَاثَةِ أَثْوَابٍ سُحُولِيَّةٍ بِيضٍ وَقَالَ أَبُو بَكْرٍ فِي أَيِّ شَيْءٍ كُفِّنَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قُلْتُ فِي ثَلَاثَةِ أَثْوَابٍ قَالَ كَفِّنُونِي فِي ثَوْبَيَّ هَذَيْنِ وَاشْتَرُوا ثَوْبًا آخَرَ [انظر: ۲٤٦۹۰، ۲۵۳۸۱، ۲۵۵۱۹، ۲۵۸۳۷، ۲٦۱۱۹، ۲٦۱۹۹، ۲٦٤۷۵، ۲٦۸۰٦].

(۲۴۶۲۳) حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ کو تین سفید سحولی کپڑوں میں دفن کیا گیا تھا، حضرت صدیق اکبر رضی اللہ عنہ نے (اپنے مرض الوفات میں) مجھ سے پوچھا کہ نبی ﷺ کو کتنے کپڑوں میں دفن دیا گیا تھا؟ میں نے بتایا تین کپڑوں میں، انہوں نے فرمایا مجھے بھی ان دو کپڑوں میں کفن دینا اور تیسرا کپڑا خرید لینا۔

(۲٤٦۲٤) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ ابْنِ عَجْلَانَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي سَعِيدٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ تَوَضَّأَ عَبْدُ الرَّحْمَنِ عِنْدَ عَائِشَةَ فَقَالَتْ يَا عَبْدَ الرَّحْمَنِ أَسْبِغْ الْوُضُوءَ فَإِنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ وَيْلٌ لِلْعَرَاقِيبِ مِنْ النَّارِ [صححه ابن حبان (۱۰۵۹). قال الألبانی: صحیح (ابن ماجة: ٤۵۲)]. [انظر: ۲٦۱۰۷].

(۲۴۶۲۴) ابوسلمہ رحمہ اللہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ حضرت عبدالرحمٰن رضی اللہ عنہ نے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کے یہاں وضو کیا تو انہوں نے فرمایا عبدالرحمٰن! اچھی طرح اور مکمل وضو کرو، کیونکہ میں نے نبی ﷺ کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ ایڑیوں کیلئے جہنم کی آگ سے ہلاکت ہے۔

(۲٤٦۲۵) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ ابْنِ عَجْلَانَ عَنْ سَعِيدٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَتْ لَنَا حَصِيرَةٌ نَبْسُطُهَا بِالنَّهَارِ وَنَتَحَجَّرُهَا بِاللَّيْلِ خَفِيَ عَلَيَّ شَيْءٌ لَمْ أَفْهَمْهُ مِنْ سُفْيَانَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْمُسْلِمُونَ يُصَلُّونَ بِصَلَاتِهِ فَقَالَ اكْلَفُوا مِنْ الْعَمَلِ مَا تُطِيقُونَ فَإِنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ لَا يَمَلُّ حَتَّى تَمَلُّوا وَكَانَ إِذَا صَلَّى صَلَاةً أَثْبَتَهَا وَكَانَ أَحَبُّ الْعَمَلِ إِلَيْهِ أَدْوَمَهُ [صححه البخاری (۵۸٦۱)، ومسلم (۷۸۲)، وابن خزیمة (۱۲۸۳ و ۱٦۲٦)، وابن حبان (۲۵۷۱)]. [انظر: ۲٤۸۲٦، ۲۵۰٤۷، ۲٦۵٦٦، ۲٦۸۳۸].

(۲۴۶۲۵) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ہمارے پاس ایک چٹائی تھی جسے دن کو ہم لوگ بچھالیا کرتے تھے اور رات کے وقت اسی کو اوڑھ لیتے تھے (اس سے آگے ایک جملہ مجھ پر مخفی رہ گیا جو میں سفیان سے اچھی طرح سن نہ سکا) مسلمان

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

نبی ﷺ کی نماز میں شریک ہو جاتے تھے، نبی ﷺ نے یہ دیکھ کر فرمایا اپنے آپ کو اتنے اعمال کا مکلف بناؤ جتنے کی تم طاقت رکھتے ہو، کیونکہ اللہ تعالیٰ تو نہیں اکتائے گا البتہ تم ضرور اکتا جاؤ گے، اور نبی ﷺ کا معمول تھا کہ جب کسی وقت نماز شروع کرتے تو اس پر ثابت قدم رہتے اور نبی ﷺ کے نزدیک سب سے زیادہ پسندیدہ عمل وہ ہوتا تھا جو دائمی ہوتا۔

(۲۴۶۲۶) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنِ ابْنِ أَخِي عَمْرَةَ يَعْنِي هَذَا مُحَمَّدَ بْنَ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ عَمْرَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُخِفُّ الرَّكْعَتَيْنِ حَتَّى أَقُولَ قَرَأَ بِفَاتِحَةِ الْكِتَابِ أَمْ لَا

[صححه البخاري (۱۱۷۱)، ومسلم (۸۷۴)، وابن خزيمة (۱۱۱۳)، وابن حبان (۲۴۶۵ و۲۴۶۶)]. [انظر: ۲۴۷۲۹، ۲۵۱۹۴، ۲۵۸۲۹، ۲۵۹۱۰، ۲۶۰۴۵، ۲۶۵۱۰].

(۲۴۶۲۶) حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ (فجر کی سنتیں) اتنی مختصر پڑھتے تھے کہ میں کہتی "نبی ﷺ نے سورۂ فاتحہ بھی پڑھی ہے یا نہیں۔"

(۲۴۶۲۷) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنِ ابْنِ أَخِي عَمْرَةَ وَلَا أَدْرِي هَذَا أَوْ غَيْرُهُ عَنْ عَمْرَةَ قَالَتْ اشْتَكَتْ عَائِشَةُ فَطَالَ شَكْوَاهَا فَقَدِمَ إِنْسَانٌ الْمَدِينَةَ يَتَطَبَّبُ فَذَهَبَ بَنُو أَخِيهَا يَسْأَلُونَهُ عَنْ وَجَعِهَا فَقَالَ وَاللَّهِ إِنَّكُمْ تَنْعَتُونَ نَعْتَ امْرَأَةٍ مَطْبُوبَةٍ قَالَ هَذِهِ امْرَأَةٌ مَسْحُورَةٌ سَحَرَتْهَا جَارِيَةٌ لَهَا قَالَتْ نَعَمْ أَرَدْتُ أَنْ تَمُوتِي فَأُعْتَقَ قَالَ وَكَانَتْ مُدَبَّرَةً قَالَتْ بِيعُوهَا فِي أَشَدِّ الْعَرَبِ مَلَكَةً وَاجْعَلُوا ثَمَنَهَا فِي مِثْلِهَا

(۲۴۶۲۷) عمرہ کہتی ہیں کہ ایک مرتبہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا بیمار ہو گئیں اور ان کی بیماری کا دورانیہ بہت زیادہ لمبا ہو گیا، اسی دوران مدینہ منورہ میں ایک طبیب آیا، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کے بھتیجے اس کے پاس گئے اور حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کی بیماری کے متعلق اس سے پوچھا، اس نے کہا کہ تم جس عورت کی یہ کیفیت بتا رہے ہو، اس عورت پر تو جادو کیا گیا ہے اور اس پر اسکی باندی نے جادو کروایا ہے، تحقیق پر اس باندی نے اقرار کر لیا کہ ہاں! میں نے آپ پر سحر کروایا ہے، میں چاہتی تھی کہ آپ فوت ہوں تو میں آزاد ہو سکوں، کیونکہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے اس باندی سے کہہ رکھا تھا کہ میرے مرنے کے بعد تم آزاد ہو گی، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے حقیقت سامنے آنے پر فرمایا اس باندی کو عرب میں سب سے طاقتور لوگوں کے ہاتھ بیچ دو اور اسکی قیمت اس جیسی ایک باندی پر خرچ کر دو۔

(۲۴۶۲۸) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ أَبِي قِلَابَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ يَزِيدَ رَضِيعِ عَائِشَةَ عَنْ عَائِشَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا مِنْ مَيِّتٍ يُصَلِّي عَلَيْهِ أُمَّةٌ مِنَ النَّاسِ يَبْلُغُونَ أَنْ يَكُونُوا مِائَةً فَيَشْفَعُونَ فِيهِ إِلَّا شُفِّعُوا فِيهِ

[راجع: ۲۴۵۳۹].

(۲۴۶۲۸) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ جس مسلمان میت پر سو کے قریب مسلمانوں کی ایک جماعت نماز جنازہ پڑھ لے اور اس کے حق میں سفارش کر دے، اس کے حق میں ان لوگوں کی سفارش قبول کر لی جاتی ہے۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۲۴۶۲۹) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَبْدِ الْكَرِيمِ عَنْ قَيْسِ بْنِ مُسْلِمٍ الْجَدَلِيِّ عَنِ الْحَسَنِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَلِيٍّ عَنْ عَائِشَةَ أُهْدِيَ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَشِيقَةُ ظَبْيٍ وَهُوَ مُحْرِمٌ فَرَدَّهَا قَالَ سُفْيَانُ الْوَشِيقَةُ مَا طُبِخَ وَقُدِّدَ [انظر: ۲۶۴۰۷].

(۲۴۶۲۹) حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی ﷺ کی خدمت میں ہرن کے گوشت کی بوٹیاں پیش کی گئیں، اس وقت نبی ﷺ احرام کی حالت میں تھے اس لیے نبی ﷺ نے اسے واپس کر دیا۔

(۲۴۶۳۰) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ مَعْمَرٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ أَحَبُّ الشَّرَابِ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْحُلْوَ الْبَارِدَ [راجع: ۲۴۶۰۱].

(۲۴۶۳۰) حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ کے نزدیک سب سے زیادہ پسندیدہ مشروب وہ ہوتا تھا جو میٹھا اور ٹھنڈا ہو۔

(۲۴۶۳۱) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ عَلْقَمَةَ خَرَجَ عَلْقَمَةُ وَأَصْحَابُهُ حُجَّاجًا فَذَكَرَ بَعْضُهُمْ الصَّائِمَ يُقَبِّلُ وَيُبَاشِرُ فَقَامَ رَجُلٌ مِنْهُمْ قَدْ قَامَ سَنَتَيْنِ وَصَامَهُمَا هَمَمْتُ أَنْ آخُذَ قَوْسِي فَأَضْرِبَكَ بِهَا قَالَ فَكُفُّوا حَتَّى تَأْتُوا عَائِشَةَ فَدَخَلُوا عَلَى عَائِشَةَ فَسَأَلُوهَا عَنْ ذَلِكَ فَقَالَتْ عَائِشَةُ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُقَبِّلُ وَيُبَاشِرُ وَكَانَ أَمْلَكَكُمْ لِإِرْبِهِ قَالُوا يَا أَبَا شِبْلٍ سَلْهَا قَالَ لَا أَرْفُثُ عِنْدَهَا الْيَوْمَ فَسَأَلُوهَا فَقَالَتْ كَانَ يُقَبِّلُ وَيُبَاشِرُ وَهُوَ صَائِمٌ [صححه مسلم (۱۱۰۶)]. [انظر: ۲۶۱۷۲، ۲۶۸۳۰].

(۲۴۶۳۱) علقمہ کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ وہ اور ان کے کچھ ساتھی حج کے ارادے سے روانہ ہوئے۔ ان میں سے کسی نے یہ کہہ دیا کہ روزہ دار آدمی اپنی بیوی کو بوسہ دے سکتا ہے اور اس کے جسم سے اپنا جسم لگا سکتا ہے۔ تو ان میں سے ایک آدمی جس نے دو سال تک شب بیداری کی تھی اور دن کو روزہ رکھا تھا، کہنے لگا میرا دل چاہتا ہے کہ اپنی کمان اٹھا کر تجھے دے ماروں، اس نے کہا کہ تھوڑا سا انتظار کرلو، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کے پاس پہنچ کر ان سے یہ مسئلہ پوچھ لینا، چنانچہ جب وہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کی خدمت میں حاضر ہوئے اور ان سے یہ مسئلہ پوچھا تو انہوں نے فرمایا باوجودیکہ نبی ﷺ اپنی خواہش پر تم سے زیادہ قابو رکھتے تھے لیکن نبی ﷺ بھی بوسہ دیدیا کرتے تھے اور اپنی ازواج کے جسم سے اپنا جسم لگا لیتے تھے، لوگوں نے کہا اے ابوشبل! حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے اسکی مزید وضاحت پوچھو، انہوں نے کہا کہ آج میں ان کے یہاں بے تکلف کھلی گفتگو نہیں کر سکتا، چنانچہ لوگوں نے خود ہی پوچھ لیا تو حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا نبی ﷺ روزے کی حالت میں اپنی ازواج کو بوسہ دیدیا کرتے تھے اور ان کے جسم سے اپنا جسم ملا لیتے تھے۔

(۲۴۶۳۲) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ ابْنِ عُبَيْدِ بْنِ نِسْطَاسٍ يَعْنِي أَبَا يَعْفُورٍ عَنْ مُسْلِمٍ عَنْ مَسْرُوقٍ عَنْ عَائِشَةَ تَذْكُرُ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ إِذَا دَخَلَ الْعَشْرُ أَحْيَا اللَّيْلَ وَأَيْقَظَ أَهْلَهُ وَشَدَّ الْمِئْزَرَ قَالَ سُفْيَانُ وَاحِدَةٌ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

مِنْ آخِرٍ وَجَدَّ [صححه البخاري (٢٠٢٤)، ومسلم (١١٧٤)، وابن خزيمة (٢٢١٤)].

(۲۴۶۳۲) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ جب ماہِ رمضان کا آخری عشرہ شروع ہوتا تو نبی ﷺ رت جگا فرماتے، اپنے اہلِ خانہ کو جگاتے اور کمر بند کس لیتے تھے۔

(٢٤٦٣٣) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ حَدَّثَنَا طَلْحَةُ بْنُ يَحْيَى عَنْ عَائِشَةَ بِنْتِ طَلْحَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّ صَبِيًّا لِلْأَنْصَارِ لَمْ يَبْلُغِ السِّنَّ عُصْفُورٌ مِنْ عَصَافِيرِ الْجَنَّةِ قَالَ أَوْ غَيْرَ ذَلِكَ يَا عَائِشَةُ خَلَقَ اللَّهُ الْجَنَّةَ وَخَلَقَ لَهَا أَهْلًا وَخَلَقَ النَّارَ وَخَلَقَ لَهَا أَهْلًا وَهُمْ فِي أَصْلَابِ آبَائِهِمْ [صححه مسلم (٢٦٦٢)، وابن حبان (١٣٨ و٦١٧٣)]. [انظر: ٢٦٢٦١].

(۲۴۶۳۳) حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ (ایک انصاری بچہ فوت ہو گیا تو) میں نے عرض کیا یا رسول اللہ! انصار کا یہ نابالغ بچہ تو جنت کی چڑیوں میں سے ایک چڑیا ہے، نبی ﷺ نے فرمایا عائشہ! کیا اس کے علاوہ بھی تمہیں کوئی اور بات کہنا ہے، اللہ تعالیٰ نے جنت کو پیدا کیا تو اس میں رہنے والوں کو بھی پیدا فرمایا اور جہنم کو پیدا کیا تو اس میں رہنے والوں کو بھی پیدا فرمایا اور یہ اسی وقت ہو گیا تھا جب وہ اپنے آباؤ اجداد کی پشتوں میں تھے۔

(٢٤٦٣٤) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ جَامِعِ بْنِ أَبِي رَاشِدٍ عَنْ مُنْذِرٍ عَنْ حَسَنِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنِ امْرَأَتِهِ عَنْ عَائِشَةَ تَبْلُغُ بِهِ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا ظَهَرَ السُّوءُ فِي الْأَرْضِ أَنْزَلَ اللَّهُ بِأَهْلِ الْأَرْضِ بَأْسَهُ قَالَتْ وَفِيهِمْ أَهْلُ طَاعَةِ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ قَالَ نَعَمْ ثُمَّ يَصِيرُونَ إِلَى رَحْمَةِ اللَّهِ تَعَالَى

(۲۴۶۳۴) حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے ارشاد فرمایا جب زمین میں گناہوں کا غلبہ ہو جائے تو اللہ اہلِ زمین پر اپنا عذاب نازل فرمائیگا، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے عرض کیا اللہ کی اطاعت کرنے والے لوگوں کے ان میں ہونے کے باوجود؟ نبی ﷺ نے فرمایا ہاں! پھر وہ اہلِ اطاعت اللہ کی رحمت کیطرف منتقل ہو جائیں گے۔

(٢٤٦٣٥) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ رَأَيْتُ وَبِيصَ الطِّيبِ وَقُرِءَ عَلَى سُفْيَانَ سَمِعْتُ عَطَاءَ بْنَ السَّائِبِ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنِ الْأَسْوَدِ عَنْ عَائِشَةَ فِي مَفْرِقِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَعْدَ ثَلَاثٍ [راجع: ٢٤٦٠٨].

(۲۴۶۳۵) حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ (میں نبی ﷺ کو اپنے پاس موجود سب سے عمدہ خوشبو لگاتی تھی اور) گویا وہ منظر اب تک میری نگاہوں کے سامنے ہے کہ میں حالتِ احرام میں نبی ﷺ کے سر پر مشک کی چمک دیکھ رہی ہوں۔

(٢٤٦٣٦) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ عُمَارَةَ عَنْ عَمَّةٍ لَهُ عَنْ عَائِشَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ أَوْلَادَكُمْ مِنْ أَطْيَبِ كَسْبِكُمْ فَكُلُوا مِنْ كَسْبِ أَوْلَادِكُمْ [راجع: ٢٤٥٣٣].

(۲۴۶۳۶) حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا انسان سب سے پاکیزہ چیز کو کھاتا ہے وہ اس کی اپنی کمائی ہوتی ہے اور انسان کی اولاد بھی اس کی کمائی ہے، لہٰذا تم اپنی اولاد کی کمائی کھا سکتے ہو۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۲۴۶۳۷) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنِ الْأَسْوَدِ عَنْ عَائِشَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَهْدَى مَرَّةً غَنَمًا [انظر: ۲۴۶۵۶، ۲۶۲۵۶].

(۲۴۶۳۷) حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک بکری کو بھی ہدی کے جانور کے طور پر بیت اللہ کی طرف روانہ کیا تھا۔

(۲۴۶۳۸) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ حَدَّثَنَا عَمْرٌو عَنْ عَطَاءٍ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ مَا مَاتَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتَّى أُحِلَّ لَهُ النِّسَاءُ [قال الترمذی: حسن صحیح. قال الألبانی: صحیح الاسناد (الترمذی: ۳۲۱۶، النسائی ۶/۵۶). قال شعیب: ضعیف]. [انظر: ۲۶۱۷۱].

(۲۴۶۳۸) حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم دنیا سے اس وقت تک رخصت نہیں ہوئے جب تک کہ عورتیں ان کیلئے حلال نہ کر دی گئیں۔

(۲۴۶۳۹) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ أَيُّوبَ بْنِ مُوسَى عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أُتِيَ بِسَارِقٍ فَأَمَرَ بِهِ فَقُطِعَ فَقَالُوا يَا رَسُولَ اللَّهِ مَا كُنَّا نَرَى أَنْ يَبْلُغَ مِنْهُ هَذَا قَالَ لَوْ كَانَتْ فَاطِمَةُ لَقَطَعْتُهَا ثُمَّ قَالَ سُفْيَانُ لَا أَدْرِي كَيْفَ هُوَ [انظر: ۲۵۸۱۱].

(۲۴۶۳۹) حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام کی خدمت میں ایک چور کو لایا گیا، نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کے متعلق حکم دیا اور اس کا ہاتھ کاٹ دیا گیا، کچھ لوگوں نے کہا یا رسول اللہ! ہم نہیں سمجھتے تھے کہ بات یہاں تک جا پہنچے گی، نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اگر میری بیٹی فاطمہ بھی اس کی جگہ ہوتی تو میں اس کا ہاتھ بھی کاٹ دیتا۔

(۲۴۶۴۰) حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ قَالَ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ أَبِي الضُّحَى عَنْ مَسْرُوقٍ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي وَأَنَا بَيْنَ يَدَيْهِ

(۲۴۶۴۰) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ بعض اوقات نبی صلی اللہ علیہ وسلم رات کو نماز پڑھتے تو میں ان کے اور قبلے کے درمیان لیٹی ہوتی تھی۔

(۲۴۶۴۱) حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ سَالِمِ بْنِ أَبِي الْجَعْدِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ أَيُّمَا امْرَأَةٍ نَزَعَتْ ثِيَابَهَا فِي غَيْرِ بَيْتِ زَوْجِهَا هَتَكَتْ سِتْرَ مَا بَيْنَهَا وَبَيْنَ رَبِّهَا

[وقد حسنه الترمذی. قال الألبانی: صحیح (ابوداود: ۴۰۱۰) قال شعیب: حسن وهذا اسناد منقطع][انظر: ۲۶۱۴۵]

(۲۴۶۴۱) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ جو عورت اپنے شوہر کے گھر کے علاوہ کسی اور جگہ پر اپنے کپڑے اتارتی ہے وہ اپنے اور اپنے رب کے درمیان حائل پردے کو چاک کر دیتی ہے۔

(۲۴۶۴۲) حَدَّثَنَا ابْنُ إِدْرِيسَ قَالَ سَمِعْتُ عُبَيْدَ اللَّهِ بْنَ عَمْرٍو أَخْبَرَنَا مَالِكُ بْنُ أَنَسٍ عَنْ طَلْحَةَ بْنِ عَبْدِ الْمَلِكِ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

عَنِ الْقَاسِمِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ نَذَرَ أَنْ يُطِيعَ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ فَلْيُطِعْهُ وَمَنْ نَذَرَ أَنْ يَعْصِيَ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ فَلَا يَعْصِهِ [راجع: ٢٤٥٧٦].

(۲۴۶۴۲) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا جس شخص نے اللہ تعالیٰ کی اطاعت کے کسی کام کی منت مانی ہو اسے اللہ کی اطاعت کرنی چاہیے اور جس نے اللہ تعالیٰ کی نافرمانی کی منت مانی ہو وہ اس کی نافرمانی نہ کرے۔

(٢٤٦٤٣) حَدَّثَنَا ابْنُ إِدْرِيسَ قَالَ سَمِعْتُ هِشَامًا عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ قَالَ لِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أُرِيتُكِ فِي الْمَنَامِ مَرَّتَيْنِ وَرَجُلٌ يَحْمِلُكِ فِي سَرَقَةٍ مِنْ حَرِيرٍ فَيَقُولُ هَذِهِ امْرَأَتُكَ فَأَقُولُ إِنْ يَكُ هَذَا مِنْ عِنْدِ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ يُمْضِهِ [صححه البخاری (٥١٢٥)، ومسلم (٢٤٣٨)، وابن حبان (٧٠٩٣)]. [انظر: ٢٥٤٨٤، ٢٥٧٩٩].

(۲۴۶۴۳) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھ سے فرمایا کہ تم مجھے خواب میں دو مرتبہ دکھائی گئی تھیں، اور وہ اس طرح کہ ایک آدمی نے ریشم کے ایک کپڑے میں تمہاری تصویر اٹھا رکھی تھی، اور وہ کہہ رہا تھا کہ یہ آپ کی بیوی ہے، میں نے سوچا کہ اگر یہ اللہ کی طرف سے ہے تو اللہ ایسا کر کے رہے گا۔

(٢٤٦٤٤) حَدَّثَنَا عَبْدَةُ بْنُ سُلَيْمَانَ قَالَ حَدَّثَنَا هِشَامٌ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ إِنَّ نُزُولَ الْأَبْطَحِ لَيْسَ بِسُنَّةٍ إِنَّمَا نَزَلَهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِأَنَّهُ كَانَ أَسْمَحَ لِخُرُوجِهِ [صححه البخاری (١٧٦٥)، ومسلم (١٣١١)، وابن خزيمة (٢٩٨٧ و ٢٩٨٨)، وابن حبان (٣٨٩٦)]. [انظر: ٢٦٠٩٢، ٢٦٢٣٩، ٢٦٤٥٢].

(۲۴۶۴۴) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ مقام "ابطح" میں پڑاؤ کرنا سنت نہیں ہے، بلکہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے وہاں صرف اس لئے پڑاؤ کیا تھا کہ اس طرف سے نکلنا زیادہ آسان تھا۔

(٢٤٦٤٥) حَدَّثَنَا عَبْدَةُ حَدَّثَنَا مِسْعَرٌ عَنِ الْمِقْدَامِ بْنِ شُرَيْحٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ إِذَا رَأَى الْمَطَرَ قَالَ اللَّهُمَّ صَيِّبًا نَافِعًا قَالَ وَسَأَلْتُ عَائِشَةَ بِأَيِّ شَيْءٍ كَانَ يَبْدَأُ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا دَخَلَ بَيْتَهُ قَالَتْ بِالسِّوَاكِ [انظر: ٢٥٣٠٦، ٢٥٥٧٩، ٢٦٠٠٢، ٢٦٠٦٩، ٢٦٠٨٧، ٢٦١١٠، ٢٦٣٨٩، ٢٦٥٢٥، ٢٦٦٩٨].

(۲۴۶۴۵) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم جب بارش ہوتے ہوئے دیکھتے تو فرماتے اے اللہ! موسلا دھار ہو اور نفع بخش، شریح کہتے ہیں کہ میں نے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے پوچھا کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم گھر میں داخل ہونے کے بعد سب سے پہلے کیا کرتے تھے؟ انہوں نے فرمایا مسواک۔

(٢٤٦٤٦) حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ هَاشِمٍ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ حَبِيبٍ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ أَتَتْ فَاطِمَةُ بِنْتُ أَبِي حُبَيْشٍ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَتْ إِنِّي اسْتَحَضْتُ فَقَالَ دَعِي الصَّلَاةَ أَيَّامَ حَيْضِكِ ثُمَّ اغْتَسِلِي

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

وَتَوَضَّئِي عِنْدَ كُلِّ صَلَاةٍ وَإِنْ قَطَرَ عَلَى الْحَصِيرِ [انظر: ٢٦١٤٠، ٢٦٢٠٠، ٢٦٣٨٤، ٢٦٥٣٣، ٢٦٧٨٥].

(۲۴۶۴۶) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ فاطمہ بنت ابی حبیش رضی اللہ عنہا نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئیں اور عرض کیا کہ میرا دم حیض ہمیشہ جاری رہتا ہے۔ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ایام حیض تک تو نماز چھوڑ دیا کرو، اس کے بعد غسل کر کے ہر نماز کے وقت وضو کر لیا کرو اور نماز پڑھا کرو خواہ چٹائی پر خون کے قطرے ٹپکنے لگیں۔

(٢٤٦٤٧) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ قَالَ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنِ الْأَسْوَدِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ اشْتَرَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ يَهُودِيٍّ طَعَامًا نَسِيئَةً فَأَعْطَاهُ دِرْعًا لَهُ رَهْنًا [صححه البخارى (٢٠٩٦)، ومسلم (١٦٠٣)، وابن حبان (٥٩٣٦ و٥٩٣٨)]. [انظر: ٢٥٧٨٨، ٢٦٤٦٠، ٢٦٥٢٦].

(۲۴۶۴۷) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک یہودی سے ادھار پر کچھ غلہ خریدا، اور اس کے پاس اپنی زرہ گروی کے طور پر رکھوا دی۔

(٢٤٦٤٨) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ وَيَعْلَى قَالَا حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنِ الْأَسْوَدِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ مَا رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَائِمًا فِي الْعَشْرِ قَطُّ [صححه مسلم (١١٧٦)، وابن خزيمة (٢١٠٣)، وابن حبان (٣٦٠٨)]. [انظر: ٢٥٤٣٩، ٢٦٠٨٣].

(۲۴۶۴۸) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ میں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو ذی الحجہ کے پہلے عشرے میں کبھی روزے رکھتے ہوئے نہیں دیکھا۔

(٢٤٦٤٩) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ وَيَعْلَى قَالَا حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنِ الْأَسْوَدِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ أَطْيَبَ مَا أَكَلَ الرَّجُلُ مِنْ كَسْبِهِ وَوَلَدُهُ مِنْ كَسْبِهِ [صححه ابن حبان (٤٢٦٠ و ٤٢٦١). قال البوصيرى: هذا اسناد رجاله ثقات الا انه منقطع. قال الألباني: صحيح (ابن ماجة: ٢١٣٧، النسائى: ٢٤١/٧). قال شعيب: حسن لغيره]. [انظر: ٢٦٣٦٩].

(۲۴۶۴۹) حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا انسان سب سے پاکیزہ چیز کو کھاتا ہے وہ اس کی اپنی کمائی ہوتی ہے اور انسان کی اولاد بھی اس کی کمائی ہے۔

(٢٤٦٥٠) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنِ الْأَسْوَدِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ سُئِلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أَبِي وَلَمْ يَرْفَعْهُ يَعْلَى عَنْ رَجُلٍ طَلَّقَ امْرَأَتَهُ فَتَزَوَّجَتْ زَوْجًا غَيْرَهُ فَدَخَلَ بِهَا ثُمَّ طَلَّقَهَا قَبْلَ أَنْ يُوَاقِعَهَا أَتَحِلُّ لِزَوْجِهَا الْأَوَّلِ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَحِلُّ لِلْأَوَّلِ حَتَّى يَذُوقَ الْآخَرُ عُسَيْلَتَهَا وَتَذُوقَ عُسَيْلَتَهُ [صححه ابن حبان(٤١٢٢) قال الألباني: صحيح (ابو داود: ٢٣٠٩، النسائى: ١٤٦/٦)].

(۲۴۶۵۰) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام کی خدمت میں یہ سوال پیش کیا گیا کہ ایک آدمی نے اپنی

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

بیوی کو طلاق دے دی، اس نے کسی دوسرے شخص سے نکاح کر لیا، اس شخص نے اس کے ساتھ خلوت تو کی لیکن مباشرت سے قبل ہی اسے طلاق دے دی تو کیا وہ اپنے پہلے شوہر کے لئے حلال ہو جائے گی؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا وہ پہلے شخص کے لئے اس وقت تک حلال نہیں ہوگی جب تک دوسرا شوہر اس کا شہد اور وہ اس کا شہد نہ چکھ لے۔

(٢٤٦٥١) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنِ الْأَسْوَدِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ زَوْجُ بَرِيرَةَ حُرًّا فَلَمَّا أُعْتِقَتْ وَقَالَ مَرَّةً عُتِقَتْ خَيَّرَهَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاخْتَارَتْ نَفْسَهَا قَالَتْ وَأَرَادَ أَهْلُهَا أَنْ يَبِيعُوهَا وَيَشْتَرِطُوا الْوَلَاءَ قَالَتْ فَذَكَرْتُ ذَلِكَ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ اشْتَرِيهَا فَأَعْتِقِيهَا فَالْوَلَاءُ لِمَنْ أَعْتَقَ [انظر: ٢٥٨٨٠، ٢٥٩٤٠، ٢٦٠٤٩، ٢٦٠٨١، ٢٦١٠٣].

(۲۴۶۵۱) حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ بریرہ کا خاوند آزاد آدمی تھا، جب بریرہ آزاد ہوئی تو نبی علیہ السلام نے اسے خیارِ عتق دے دیا، اس نے اپنے آپ کو اختیار کر لیا، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا مزید کہتی ہیں کہ اس کے مالک اسے بیچنا چاہتے تھے لیکن ولاء کی شرط نبی علیہ السلام نے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے فرمایا تم اسے خرید کر آزاد کر دو کیونکہ ولاء یعنی غلام کی وراثت تو اسی کا حق ہے جو غلام کو آزاد کرے۔

(٢٤٦٥٢) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنِ الْأَسْوَدِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ مَا شَبِعَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثَلَاثَةَ أَيَّامٍ تِبَاعًا مِنْ خُبْزِ بُرٍّ حَتَّى مَضَى لِسَبِيلِهِ [صححه البخاري (٦٤٥٥)، ومسلم (٢٩٧٠)]. [انظر: ٢٥١٧٢، ٢٥٧٣٩، ٢٦٨٩٩].

(۲۴۶۵۲) حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے کبھی تین دن تک پیٹ بھر کر گندم کی روٹی نہیں کھائی، حتیٰ کہ دنیا سے رخصت ہو گئے۔

(٢٤٦٥٣) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ قَالَ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنِ الْأَسْوَدِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ تَزَوَّجَهَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهِيَ بِنْتُ تِسْعِ سِنِينَ وَمَاتَ عَنْهَا وَهِيَ بِنْتُ ثَمَانِ عَشْرَةَ [صححه مسلم (١٤٢٢)].

(۲۴۶۵۳) حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ان سے جس وقت نکاح کیا تو ان کی عمر نو سال تھی اور جس وقت نبی صلی اللہ علیہ وسلم دنیا سے رخصت ہوئے تو حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کی عمر اٹھارہ سال تھی۔

(٢٤٦٥٤) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ قَالَ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنِ الْأَسْوَدِ عَنْ عَائِشَةَ بَلَغَهَا أَنَّ نَاسًا يَقُولُونَ إِنَّ الصَّلَاةَ يَقْطَعُهَا الْكَلْبُ وَالْحِمَارُ وَالْمَرْأَةُ قَالَتْ أَلَا أَرَاهُمْ قَدْ عَدَلُونَا بِالْكِلَابِ وَالْحُمُرِ رُبَّمَا رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي بِاللَّيْلِ وَأَنَا عَلَى السَّرِيرِ بَيْنَهُ وَبَيْنَ الْقِبْلَةِ فَتَكُونُ لِي الْحَاجَةُ فَأَنْسَلُّ مِنْ قِبَلِ رِجْلِ السَّرِيرِ كَرَاهِيَةَ أَنْ أَسْتَقْبِلَهُ بِوَجْهِي [صححه البخاري (٣٨٢)، ومسلم (٥١٢)، وابن خزيمة (٨٢٥ و ٨٢٦)]. [انظر: ٢٥٠٤٠، ٢٥٥٢١، ٢٥٩٢٦، ٢٦٤٥٥، ٢٦٤٥٦، ٢٦٨٣٣].

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۲۴۶۵۴) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کو ایک مرتبہ معلوم ہوا کہ کچھ لوگ یہ کہتے ہیں کہ کتا، گدھا اور عورت کے آگے سے گذرنے کی وجہ سے نمازی کی نماز ٹوٹ جاتی ہے تو انہوں نے فرمایا میرا خیال تو یہی ہے کہ ان لوگوں نے ہمیں کتوں اور گدھوں کے برابر کر دیا ہے، حالانکہ کہ بعض اوقات نبی ﷺ رات کو نماز پڑھتے تو میں ان کے اور قبلے کے درمیان جنازے کی طرح لیٹی ہوتی تھی، مجھے کوئی کام ہوتا تو چارپائی کی پائتی کی جانب سے کھسک جاتی تھی، کیونکہ میں سامنے سے جانا اچھا نہ سمجھتی تھی۔

(۲٤٦٥٥) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ عَلْقَمَةَ وَالْأَسْوَدِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُقَبِّلُ وَهُوَ صَائِمٌ وَيُبَاشِرُ وَهُوَ صَائِمٌ وَلَكِنَّهُ كَانَ أَمْلَكَكُمْ لِإِرْبِهِ [صححه مسلم (١١٠٦). قال الترمذي: حسن صحيح].

(۲۴۶۵۵) حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ باوجودیکہ نبی ﷺ اپنی خواہش پر تم سے زیادہ قابو رکھتے تھے لیکن نبی ﷺ روزے کی حالت میں بھی بوسہ دیدیا کرتے تھے اور اپنی ازواج کے جسم سے اپنا جسم لگا لیتے تھے۔

(۲٤٦٥٦) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنِ الْأَسْوَدِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ أَهْدَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَرَّةً غَنَمًا إِلَى الْبَيْتِ فَقَلَّدَهَا [صححه البخاری (١٧٠٤)، ومسلم (١٣٢١)][راجع:٢٤٦٣٧].

(۲۴۶۵۶) حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی ﷺ نے ایک بکری کو بھی ہدی کے جانور کے طور پر بیت اللہ کی طرف روانہ کیا تھا اور اس کے گلے میں قلادہ باندھ دیا تھا۔

(۲٤٦٥٧) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنِ الْأَسْوَدِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يُصِيبُ الْمُؤْمِنَ شَوْكَةٌ فَمَا فَوْقَهَا إِلَّا رَفَعَهُ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ بِهَا دَرَجَةً وَحَطَّ عَنْهُ بِهَا خَطِيئَةً [صححه مسلم (٢٥٧٢)]. [انظر: ٢٤٥٨، ٢٥٩١٧، ٢٦٧٠٥، ٢٦٩٠٩].

(۲۴۶۵۷) حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا کسی مسلمان کو کانٹا چبھنے کی یا اس سے بھی کم درجے کی کوئی مصیبت پہنچتی ہے تو اس کے بدلے اللہ اس کا ایک درجہ بلند کر دیتا ہے اور ایک گناہ معاف کر دیتا ہے۔

(۲٤٦٥٨) حَدَّثَنَا حُسَيْنٌ حَدَّثَنَا شَيْبَانُ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنِ الْأَسْوَدِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَا مِنْ مُؤْمِنٍ يُشَاكُ بِشَوْكَةٍ فَمَا فَوْقَهَا إِلَّا كُتِبَ لَهُ بِهَا دَرَجَةٌ وَكُفِّرَ عَنْهُ بِهَا خَطِيئَةٌ [راجع: ٢٤٦٥٧].

(۲۴۶۵۸) حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا کسی مسلمان کو کانٹا چبھنے کی یا اس سے بھی کم درجے کی کوئی مصیبت پہنچتی ہے تو اس کے بدلے ایک درجہ بلند اور ایک گناہ معاف کر دیا جاتا ہے۔

(۲٤٦٥٩) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ هَمَّامٍ قَالَ نَزَلَ بِعَائِشَةَ ضَيْفٌ فَأَمَرَتْ لَهُ بِمِلْحَفَةٍ لَهَا صَفْرَاءَ فَنَامَ فِيهَا فَاحْتَلَمَ فَاسْتَحَى أَنْ يُرْسِلَ بِهَا وَفِيهَا أَثَرُ الِاحْتِلَامِ قَالَ فَغَمَسَهَا فِي الْمَاءِ ثُمَّ أَرْسَلَ بِهَا

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

فَقَالَتْ عَائِشَةُ لِمَ أَفْسَدَ عَلَيْنَا ثَوْبَنَا إِنَّمَا كَانَ يَكْفِيهِ أَنْ يَفْرُكَهُ بِأَصَابِعِهِ لَرُبَّمَا فَرَكْتُهُ مِنْ ثَوْبِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِأَصَابِعِي [صححه مسلم (٢٨٨)، وابن خزيمة (٢٨٨)]. [انظر: ٢٥٤٥٢، ٢٥٤٥٣، ٢٥٥٤٨، ٢٥٥٤٩، ٢٦١٣٠، ٢٦١٣٢، ٢٦٧٩٦].

(۲۴۶۵۹) ہمام کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کے یہاں ایک مہمان قیام پذیر ہوا، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے اپنا زرد رنگ کا لحاف اسے دینے کا حکم دیا، وہ اسے اوڑھ کر سو گیا، خواب میں اس پر غسل واجب ہو گیا، اسے اس بات سے شرم آئی کہ اس لحاف کو گندگی کے نشان کے ساتھ ہی واپس بھیجے اس لئے اس نے اسے پانی سے دھو دیا اور پھر حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کے پاس واپس بھیج دیا، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا اس نے ہمارا لحاف کیوں خراب کیا؟ اس کیلئے تو اتنا ہی کافی تھا کہ اسے انگلیوں سے کھرچ دیتا، کئی مرتبہ میں نے بھی اپنی انگلیوں سے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے کپڑوں سے اسے کھرچا ہے۔

(٢٤٦٦٠) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ أَخْبَرَنَا ابْنُ عَوْنٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنِ الْأَسْوَدِ عَنْ أُمِّ الْمُؤْمِنِينَ وَعَنِ الْقَاسِمِ بْنِ مُحَمَّدٍ يُحَدِّثَانِ ذَاكَ عَنْ أُمِّ الْمُؤْمِنِينَ لَا أَحْفَظُ حَدِيثَ هَذَا مِنْ حَدِيثِ هَذَا قَالَ قَالَتْ عَائِشَةُ يَا رَسُولَ اللَّهِ يَصْدُرُ النَّاسُ بِنُسُكَيْنِ وَأَصْدُرُ بِنُسُكٍ وَاحِدٍ قَالَ انْتَظِرِي فَإِذَا طَهُرْتِ فَاخْرُجِي إِلَى التَّنْعِيمِ فَأَهِلِّي مِنْهُ ثُمَّ الْقَيْنَا وَقَالَ مَرَّةً ثُمَّ وَافِينَا بِجَبَلِ كَذَا وَكَذَا قَالَ أَظُنُّهُ قَالَ كَذَا وَلَكِنَّهَا عَلَى قَدْرِ نَصَبِكِ أَوْ قَدْرِ نَفَقَتِكِ أَوْ كَمَا قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ [صححه البخاري (١٧٨٧)، ومسلم (١٢١١)، وابن خزيمة (٣٠٢٧)].

(۲۴۶۶۰) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ انہوں نے حجۃ الوداع کے موقع پر بارگاہِ رسالت میں عرض کیا یا رسول اللہ! لوگ دو عبادتیں (حج اور عمرہ) کر کے جا رہے ہیں اور میں ایک ہی عبادت (حج) کر کے جا رہی ہوں؟ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تم انتظار کر لو، جب پاک ہو جاؤ تو تنعیم جا کر وہاں سے عمرے کا احرام باندھ لینا، پھر عمرہ کر کے فلاں فلاں پہاڑ پر ہم سے آملنا، لیکن یہ تمہارے حصے یا خرچ کے مطابق ہوگا، یا جیسے بھی نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔

(٢٤٦٦١) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ أَخْبَرَنَا أَيُّوبُ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ عُبَيْدِ بْنِ عُمَيْرٍ قَالَ بَلَغَ عَائِشَةَ أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عَمْرٍو يَأْمُرُ النِّسَاءَ إِذَا اغْتَسَلْنَ أَنْ يَنْقُضْنَ رُؤُوسَهُنَّ فَقَالَتْ يَا عَجَبًا لِابْنِ عَمْرٍو وَهُوَ يَأْمُرُ النِّسَاءَ إِذَا اغْتَسَلْنَ أَنْ يَنْقُضْنَ رُءُوسَهُنَّ أَفَلَا يَأْمُرُهُنَّ أَنْ يَحْلِقْنَ لَقَدْ كُنْتُ أَنَا وَرَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَغْتَسِلُ مِنْ إِنَاءٍ وَاحِدٍ فَمَا أَزِيدُ عَلَى أَنْ أُفْرِغَ عَلَى رَأْسِي ثَلَاثَ إِفْرَاغَاتٍ [صححه مسلم (٣٣١)، وابن خزيمة (٢٤٧)].

(۲۴۶۶۱) عبید بن عمیر رحمۃ اللہ علیہ کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کو یہ بات معلوم ہوئی کہ حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ عورتوں کو حکم دیتے ہیں کہ جب وہ غسل کریں تو سر کے بال کھول لیا کریں، انہوں نے فرمایا عبداللہ بن عمرو پر تعجب ہے کہ وہ عورتوں کو غسل کرتے وقت سر کے بال کھولنے کا حکم دیتے ہیں، وہ انہیں سر منڈوا دینے کا حکم کیوں نہیں دیتے؟ میں اور نبی صلی اللہ علیہ وسلم ایک ہی برتن کے پانی سے غسل کرتے تھے، میں اپنے سر پر تین مرتبہ سے زیادہ پانی نہیں ڈالتی تھی۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۲٤٦٦٢) حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ عَيَّاشٍ قَالَ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنِ الْأَسْوَدِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُجْنِبُ ثُمَّ يَنَامُ وَلَا يَمَسُّ مَاءً حَتَّى يَقُومَ بَعْدَ ذَلِكَ فَيَغْتَسِلَ [انظر: ۲٥۲٦۲، ۲٥۲۸۷، ۲٥٦٥٠، ۲٥۸۹۱].

(۲۴۶۶۲) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ بعض اوقات نبی ﷺ پر غسل واجب ہوتا اور نبی ﷺ پانی کو ہاتھ لگائے بغیر سو جاتے تھے، پھر جب سونے کے بعد بیدار ہوتے تب غسل فرماتے۔

(۲٤٦٦۳) حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ عَلْقَمَةَ قَالَ سَأَلْتُ عَائِشَةَ كَيْفَ كَانَتْ صَلَاةُ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَتْ وَأَيُّكُمْ يَسْتَطِيعُ مَا كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَسْتَطِيعُ كَانَ عَمَلُهُ دِيمَةً [انظر: ۲٤۷۸٦، ۲٥۹۲۷، ۲٦٠۷۷، ۲٦۹٠٦].

(۲۴۶۶۳) علقمہ رحمۃ اللہ علیہ کہتے ہیں کہ میں نے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے نبی ﷺ کی نفلی نمازوں کے متعلق پوچھا انہوں نے فرمایا کہ نبی ﷺ میں جو طاقت تھی۔ وہ تم میں سے کس میں ہو سکتی ہے؟ البتہ یہ یاد رکھو کہ نبی ﷺ کا ہر عمل دائمی ہوتا تھا۔

(۲٤٦٦٤) حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ أَبِي الضُّحَى عَنْ مَسْرُوقٍ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُكْثِرُ أَنْ يَقُولَ فِي رُكُوعِهِ وَسُجُودِهِ سُبْحَانَكَ اللَّهُمَّ رَبَّنَا وَبِحَمْدِكَ اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِي يَتَأَوَّلُ الْقُرْآنَ [صححه البخاری (٤۹٦۸)، ومسلم (۷۸٤)، وابن خزيمة (٦٠٥ و ۸٤۷)، وابن حبان (۱۹۲۹ و ۱۹۳٠ و ٦٤۱۱ و ٦٤۱۲)]. [انظر: ۲٤۷۲۷، ۲٥۱۹۲، ۲٦٠۸٤، ۲٦٤٥٤، ۲٦٦۹۱].

(۲۴۶۶۴) حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ اپنے رکوع و سجود میں بکثرت، سُبْحَانَكَ اللَّهُمَّ رَبَّنَا وَبِحَمْدِكَ اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِي کہتے تھے اور قرآن کریم پر عمل فرماتے تھے۔

(۲٤٦٦٥) حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنْ قَابُوسَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ أَرْسَلَ أَبِي امْرَأَةً إِلَى عَائِشَةَ يَسْأَلُهَا أَيُّ الصَّلَاةِ كَانَتْ أَحَبَّ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يُوَاظِبَ عَلَيْهَا قَالَتْ كَانَ يُصَلِّي قَبْلَ الظُّهْرِ أَرْبَعًا يُطِيلُ فِيهِنَّ الْقِيَامَ وَيُحْسِنُ فِيهِنَّ الرُّكُوعَ وَالسُّجُودَ فَأَمَّا مَا لَمْ يَكُنْ يَدَعُ صَحِيحًا وَلَا مَرِيضًا وَلَا غَائِبًا وَلَا شَاهِدًا فَرَكْعَتَيْنِ قَبْلَ الْفَجْرِ [قال البوصيری: هذا اسناد فيه مقال. قال الألبانی: ضعيف (ابن ماجة: ۱۱٥٦)].

(۲۴۶۶۵) قابوس اپنے والد کے حوالے سے نقل کرتے ہیں کہ میرے والد نے ایک عورت کو حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کے پاس یہ پوچھنے کیلئے بھیجا کہ نبی ﷺ کو کس نماز کی پابندی کرنا زیادہ محبوب تھا؟ انہوں نے فرمایا کہ نبی ﷺ ظہر سے پہلے چار رکعتیں پڑھتے تھے، اور ان میں طویل قیام فرماتے تھے اور خوب اچھی طرح رکوع و سجود کرتے تھے، اور وہی وہ نماز جو نبی ﷺ کبھی نہیں چھوڑتے تھے خواہ تندرست ہوں یا بیمار، غائب ہوں یا حاضر تو وہ فجر سے پہلے کی دو رکعتیں ہیں۔

(۲٤٦٦٦) حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ سُفْيَانَ عَنْ عَاصِمِ بْنِ عُبَيْدِ اللَّهِ عَنِ الْقَاسِمِ عَنْ عَائِشَةَ قَبَّلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عُثْمَانَ بْنَ مَظْعُونٍ وَهُوَ مَيِّتٌ حَتَّى رَأَيْتُ الدُّمُوعَ تَسِيلُ عَلَى وَجْهِهِ [صححه الحاكم (١/٣٦١). قال الترمذي: حسن صحيح. قال الألباني: صحيح (ابوداود: ٣١٦٣، ابن ماجة: ١٤٥٦، الترمذي: ٩٨٩)]. [انظر: ٢٤٧٩٠، ٢٦٢٣١].

(۲۴۶۶۶) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت عثمان بن مظعون رضی اللہ عنہ کی نعش کو بوسہ دیا اور میں نے دیکھا کہ آنسو نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے چہرے پر بہہ رہے ہیں۔

(٢٤٦٦٧) حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ أَبِي حَزْرَةَ قَالَ حَدَّثَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَ سَمِعْتُ عَائِشَةَ تَقُولُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لَا يُصَلِّي بِحَضْرَةِ الطَّعَامِ وَلَا وَهُوَ يُدَافِعُهُ الْأَخْبَثَانِ [صححه مسلم (٥٦٠)، وابن خزيمة (٩٣٣)]. [انظر: ٢٤٧٧٤، ٢٤٩٥٣].

(۲۴۶۶۷) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ میں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ کوئی شخص کھانا سامنے آ جانے پر بول و براز کے تقاضے کو دبا کر نماز نہ پڑھے۔

(٢٤٦٦٨) حَدَّثَنَا يَحْيَى حَدَّثَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ حَدَّثَنِي عَطَاءٌ عَنْ عُبَيْدِ بْنِ عُمَيْرٍ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ لَمْ يَكُنْ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى شَيْءٍ مِنَ النَّوَافِلِ أَشَدَّ مُعَاهَدَةً مِنَ الرَّكْعَتَيْنِ قَبْلَ الصُّبْحِ [صححه البخاري (١١٦٩)، ومسلم (٧٢٤)، وابن خزيمة (١١٠٨، ١١٠٩)، وابن حبان (٢٤٥٦ و٢٤٥٧ و٢٤٦٣)]. [انظر: ٢٤٧٧٥، ٢٥٨٧٨].

(۲۴۶۶۸) حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نوافل کے معاملے میں فجر سے پہلے کی دو رکعتوں سے زیادہ کسی نفلی نماز کی اتنی پابندی نہیں فرماتے تھے۔

(٢٤٦٦٩) حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ قَالَ سَمِعْتُ الْقَاسِمَ عَنْ عَائِشَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ بِلَالًا يُؤَذِّنُ بِلَيْلٍ فَكُلُوا وَاشْرَبُوا حَتَّى يُؤَذِّنَ ابْنُ أُمِّ مَكْتُومٍ قَالَتْ فَلَا أَعْلَمُهُ إِلَّا كَانَ قَدْرَ مَا يَنْزِلُ هَذَا وَيَرْقَى هَذَا [صححه البخاري (٦٢٢)، ومسلم (١٠٩٢)، وابن خزيمة (٤٠٣)]. [انظر: ٢٤٧٧٧].

(۲۴۶۶۹) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا بلال اس وقت اذان دیتے ہیں جب رات باقی ہوتی ہے اس لئے اس کے بعد تم کھا پی سکتے ہو، یہاں تک کہ ابن ام مکتوم اذان دے دیں، وہ کہتی ہیں کہ میرے علم کے مطابق وہ اتنی ہی مقدار بنتی تھی کہ جس میں کوئی اتر آئے اور کوئی چڑھ جائے۔

(٢٤٦٧٠) حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ عُبَيْدِاللَّهِ قَالَ سَمِعْتُ الْقَاسِمَ يُحَدِّثُ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ بِئْسَمَا عَدَلْتُمُونَا بِالْكَلْبِ وَالْحِمَارِ قَدْ رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي وَأَنَا مُعْتَرِضَةٌ بَيْنَ يَدَيْهِ فَإِذَا أَرَادَ أَنْ يَسْجُدَ غَمَزَ يَعْنِي رِجْلِي فَضَمَمْتُهَا إِلَيَّ ثُمَّ يَسْجُدُ [صححه البخاري (٥١٩)، ومسلم (٧٤٤)، وابن حبان (٢٣٤٣)]. [انظر: ٢٤٧٧٨].

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۲۴۶۷۰) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ یہ بہت بری بات ہے کہ تم نے ہمیں کتوں اور گدھوں کے برابر کر دیا، حالانکہ بعض اوقات نبی صلی اللہ علیہ وسلم رات کو نماز پڑھتے تو میں ان کے اور قبلے کے درمیان جنازے کی طرح لیٹی ہوتی تھی، جب نبی علیہ السلام سجدے میں جانا چاہتے تو میرے پاؤں میں چٹکی کاٹ دیتے، میں اپنے پاؤں سمیٹ لیتی اور وہ سجدہ کر لیتے۔

(۲٤٦٧١) حَدَّثَنَا يَحْيَى حَدَّثَنَا مَالِكٌ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ دِينَارٍ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ يَسَارٍ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَحْرُمُ مِنْ الرَّضَاعِ مَا يَحْرُمُ مِنْ الْوِلَادَةِ [صححه ابن حبان (٤٢٢٣). قال الترمذی: حسن صحیح. قال الألبانی: صحیح (ابو داود: ٢٠٥٥، الترمذی: ١١٤٧، النسائی: ٦/٨٩)]. [انظر: ٢٤٧٤٦، ٢٤٨٧٥، ٢٤٩٣٥].

(۲۴۶۷۱) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا رضاعت سے بھی وہی رشتے حرام ہو جاتے ہیں جو نسب کی وجہ سے حرام ہوتے ہیں۔

(۲٤٦٧٢) قَالَ وَحَدَّثَنِي عَبْدُاللَّهِ بْنُ أَبِي بَكْرٍ عَنْ عَمْرَةَ عَنْ عَائِشَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِثْلَهُ [انظر: ٢٥٩٦٧]

(۲۴۶۷۲) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۲٤٦٧٣) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ وَابْنُ نُمَيْرٍ قَالَا حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ شَقِيقٍ عَنْ مَسْرُوقٍ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا أَنْفَقَتْ وَقَالَ ابْنُ نُمَيْرٍ إِذَا أَطْعَمَتْ الْمَرْأَةُ مِنْ بَيْتِ زَوْجِهَا وَقَالَ أَبُو مُعَاوِيَةَ إِذَا أَنْفَقَتْ الْمَرْأَةُ مِنْ بَيْتِ زَوْجِهَا غَيْرَ مُفْسِدَةٍ كَانَ لَهَا أَجْرُهَا وَلَهُ مِثْلُ ذَلِكَ بِمَا كَسَبَ وَلَهَا بِمَا أَنْفَقَتْ وَلِلْخَازِنِ مِثْلُ ذَلِكَ قَالَ أَبُو مُعَاوِيَةَ مِنْ غَيْرِ أَنْ يَنْقُصَ مِنْ أُجُورِهِمْ شَيْءٌ [صححه البخاری (١٤٢٥)، ومسلم (١٠٢٤)]. [انظر: ٢٤٦٨٠، ٢٦٩٠٢].

(۲۴۶۷۳) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا اگر کوئی عورت اپنے شوہر کے گھر میں سے کوئی چیز خرچ کرتی ہے اور فساد کی نیت نہیں رکھتی تو اس عورت کو بھی اس کا ثواب ملے گا اور اس کے شوہر کو بھی اس کی کمائی کا ثواب ملے گا' عورت کو خرچ کرنے کا ثواب ملے گا اور خزانچی کو بھی اتنا ہی ثواب ملے گا۔

(۲٤٦٧٤) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ زَكَرِيَّا قَالَ حَدَّثَنِي عَامِرٌ قَالَ حَدَّثَنِي شُرَيْحُ بْنُ هَانِئٍ قَالَ حَدَّثَتْنِي عَائِشَةُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ أَحَبَّ لِقَاءَ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ أَحَبَّ اللَّهُ لِقَاءَهُ وَمَنْ كَرِهَ لِقَاءَ اللَّهِ كَرِهَ اللَّهُ لِقَاءَهُ وَالْمَوْتُ قَبْلَ لِقَاءِ اللَّهِ [صححه مسلم (٢٦٨٤)، وابن حبان (٣٠١٠)]. [انظر: ٢٤٧٨٨، ٢٦٢٤٧، ٢٦٥٦٦].

(۲۴۶۷۴) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا جو شخص اللہ تعالیٰ سے ملاقات کو محبوب رکھتا ہے' اللہ تعالیٰ اس سے ملاقات کو محبوب رکھتا ہے' اور جو اللہ سے ملاقات کو ناپسند کرتا ہے' اللہ اس سے ملنے کو ناپسند کرتا ہے' اور اللہ سے ملاقات

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ہونے سے پہلے موت ہوتی ہے۔

(٢٤٦٧٥) حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ جَابِرِ بْنِ صُبْحٍ قَالَ سَمِعْتُ خِلَاسًا قَالَ سَمِعْتُ عَائِشَةَ قَالَتْ كُنْتُ أَبِيتُ أَنَا وَرَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الشِّعَارِ الْوَاحِدِ وَأَنَا طَامِثٌ حَائِضٌ قَالَتْ فَإِنْ أَصَابَهُ مِنِّي شَيْءٌ غَسَلَهُ لَمْ يَعْدُ مَكَانَهُ وَصَلَّى فِيهِ [قال الألباني: صحيح (ابو داود: ٢٦٩ و٢١٦٦، النسائي: ١/ ١٥٠ و١٨٨ و٢/ ٧٣)].

(۲۴۶۷۵) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ میں اور نبی علیہ السلام ایک ہی چادر میں لیٹ جایا کرتے تھے باوجودیکہ میں ایام سے ہوتی تھی، اگر نبی علیہ السلام کے جسم پر مجھ سے کچھ لگ جاتا تو نبی علیہ السلام صرف اسی جگہ کو دھو لیتے تھے، اس سے زیادہ نہیں اور پھر اسی میں نماز پڑھ لیتے تھے۔

(٢٤٦٧٦) حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ قَالَ سَمِعْتُ الْقَاسِمَ يُحَدِّثُ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُقَبِّلُ أَوْ يُقَبِّلُنِي وَهُوَ صَائِمٌ وَأَيُّكُمْ كَانَ أَمْلَكَ لِإِرْبِهِ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ [صححه مسلم (١١٠٦)، وابن خزيمة (٢٠٠٠)، وابن حبان (٣٥٤٣)]. [راجع: ٢٤٦١١].

(۲۴۶۷۶) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ باوجودیکہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم اپنی خواہش پر تم سے زیادہ قابو رکھتے تھے لیکن نبی صلی اللہ علیہ وسلم بھی مجھے یا اپنی ازواج کو بوسہ دیدیا کرتے تھے۔

(٢٤٦٧٧) حَدَّثَنَا يَحْيَى حَدَّثَنَا سُفْيَانُ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ عَنْ مُسْلِمٍ عَنْ مَسْرُوقٍ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُعَوِّذُ بَعْضَ أَهْلِهِ يَمْسَحُهُ بِيَمِينِهِ فَيَقُولُ أَذْهِبْ الْبَاسَ رَبَّ النَّاسِ وَاشْفِ إِنَّكَ أَنْتَ الشَّافِي لَا شِفَاءَ إِلَّا شِفَاؤُكَ شِفَاءً لَا يُغَادِرُ سَقَمًا [انظر: ٢٤٦٧٨، ٢٤٦٨٥، ٢٤٦٨٦، ٢٥٢٨٥، ٢٥٣٤٩، ٢٥٤٥٩، ٢٥٤٧٢، ٢٥٥١٥، ٢٦٩٠١].

(۲۴۶۷۷) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام اپنے اہل خانہ میں سے کسی پر دم فرماتے تو اس پر داہنا ہاتھ پھیرتے اور یہ دعا پڑھتے ''اے لوگوں کے رب! اس کی تکلیف کو دور فرما۔ اسے شفاء عطا فرما کیونکہ تو ہی شفاء دینے والا ہے، تیرے علاوہ کہیں سے شفاء نہیں مل سکتی، ایسی شفاء دے دے کہ جو بیماری کا نام و نشان بھی نہ چھوڑے۔

(٢٤٦٧٨) قَالَ فَذَكَرْتُهُ لِمَنْصُورٍ فَحَدَّثَنِي عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ مَسْرُوقٍ عَنْ عَائِشَةَ نَحْوَهُ [راجع: ٢٤٦٧٧].

(۲۴۶۷۸) گزشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(٢٤٦٧٩) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ قَالَ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ وَابْنُ نُمَيْرٍ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ شَقِيقٍ عَنْ مَسْرُوقٍ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ مَا تَرَكَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دِينَارًا وَلَا دِرْهَمًا وَلَا شَاةً وَلَا بَعِيرًا وَلَا أَوْصَى بِشَيْءٍ [صححه مسلم (١٦٣٥)].

(۲۴۶۷۹) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے اپنے ترکے میں کوئی دینار، کوئی درہم، کوئی بکری اور اونٹ چھوڑا

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

وارثہ ہی کسی چیز کی وصیت فرمائی۔

(۲۴۶۸۰) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ قَالَ أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ شَقِيقٍ عَنْ مَسْرُوقٍ عَنْ عَائِشَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا أَنْفَقَتْ الْمَرْأَةُ مِنْ طَعَامِ زَوْجِهَا فَذَكَرَ مَعْنَاهُ وَقَالَ لَا يَنْقُصُ وَاحِدٌ مِنْهُمَا صَاحِبَهُ شَيْئًا [راجع: ۲۴۶۷۳].

(۲۴۶۸۰) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا اگر کوئی عورت اپنے شوہر کے گھر میں سے کوئی چیز خرچ کرتی ہے...... پھر راوی نے پوری حدیث ذکر کی۔

(۲۴۶۸۱) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ قَالَ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ شَقِيقٍ عَنْ مَسْرُوقٍ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ دَخَلَتْ عَلَيْهَا يَهُودِيَّةٌ اسْتَوْهَبَتْهَا طِيبًا فَوَهَبَتْ لَهَا عَائِشَةُ فَقَالَتْ أَجَارَكِ اللَّهُ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ قَالَتْ فَوَقَعَ فِي نَفْسِي مِنْ ذَلِكَ حَتَّى جَاءَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَتْ فَذَكَرْتُ ذَلِكَ لَهُ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّ لِلْقَبْرِ عَذَابًا قَالَ نَعَمْ إِنَّهُمْ لَيُعَذَّبُونَ فِي قُبُورِهِمْ عَذَابًا تَسْمَعُهُ الْبَهَائِمُ [صححه البخاري (۶۳۶۶)، ومسلم (۵۸۶)]. [انظر: ۲۵۹۳۳، ۲۶۲۲۵].

(۲۴۶۸۱) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ ہمارے یہاں ایک یہودیہ آئی' اس نے مجھ سے خوشبو مانگی' میں نے اسے دے دی' وہ کہنے لگی اللہ تمہیں عذاب قبر سے محفوظ رکھے' وہ کہتی ہیں کہ میرے دل میں یہ بات بیٹھ گئی' جب نبی علیہ السلام آئے تو میں نے ان سے اس واقعہ کا ذکر کیا' اور عرض کیا یا رسول اللہ! کیا قبر میں بھی عذاب ہوتا ہے؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا ہاں! لوگوں کو قبروں میں عذاب ہوتا ہے جنہیں درندے اور چوپائے سنتے ہیں۔

(۲۴۶۸۲) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ وَابْنُ نُمَيْرٍ الْمَعْنَى قَالَا حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ مُسْلِمٍ عَنْ مَسْرُوقٍ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ دَخَلَ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَجُلَانِ فَأَغْلَظَ لَهُمَا وَسَبَّهُمَا قَالَتْ فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ لَمَنْ أَصَابَ مِنْكَ خَيْرًا مَا أَصَابَ هَذَانِ مِنْكَ خَيْرًا قَالَتْ فَقَالَ أَوَمَا عَلِمْتِ مَا عَاهَدْتُ عَلَيْهِ رَبِّي عَزَّ وَجَلَّ قَالَ قُلْتُ اللَّهُمَّ أَيُّمَا مُؤْمِنٍ سَبَبْتُهُ أَوْ جَلَدْتُهُ أَوْ لَعَنْتُهُ فَاجْعَلْهَا لَهُ مَغْفِرَةً وَعَافِيَةً وَكَذَا وَكَذَا [صححه مسلم (۲۶۰۰)].

(۲۴۶۸۲) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام کے پاس دو آدمی آئے' نبی علیہ السلام نے ترشی کے ساتھ انہیں سخت سست کہا' میں نے عرض کیا یا رسول اللہ! جس کو بھی آپ کی جانب سے خیر پہنچی ہو' لیکن ان دونوں کو خیر نہیں پہنچی' نبی علیہ السلام نے فرمایا کیا تمہیں معلوم نہیں ہے کہ اسے لعنت ملامت کروں تو ان کلمات کو اس کے لئے مغفرت اور عافیت وغیرہ کا ذریعہ بنا دے۔

(۲۴۶۸۳) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ مُسْلِمٍ عَنْ مَسْرُوقٍ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ رَخَّصَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي أَمْرٍ فَتَنَزَّهَ عَنْهُ نَاسٌ مِنَ النَّاسِ فَبَلَغَ ذَلِكَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَغَضِبَ حَتَّى بَانَ الْغَضَبُ فِي وَجْهِهِ ثُمَّ قَالَ مَا بَالُ قَوْمٍ يَرْغَبُونَ عَمَّا رُخِّصَ لِي فِيهِ فَوَاللَّهِ لَأَنَا أَعْلَمُهُمْ بِاللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ وَأَشَدُّهُمْ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

لَهُ خَشْيَةً [صححه البخاري (٦١٠١)، ومسلم (٢٣٥٦)، وابن خزيمة (٢٠١٥ و ٢٠٢١)]. [انظر: ٢٥٩٩٧].

(۲۴۶۸۳) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ایک مرتبہ کسی کام میں رخصت عطا فرمائی تو کچھ لوگ اس رخصت کو قبول کرنے سے کنارہ کش رہے' نبی علیہ السلام کو یہ بات معلوم ہوئی تو نبی علیہ السلام کو اتنا غصہ آیا کہ چہرۂ مبارک پر غصے کے آثار نمایاں ہو گئے' پھر فرمایا لوگوں کا کیا مسئلہ ہے کہ وہ ان چیزوں سے اعراض کرتے ہیں جن میں مجھے رخصت دی گئی ہے' بخدا میں ان سب سے زیادہ خدا کو جاننے والا اور ان سب سے زیادہ اس سے ڈرنے والا ہوں۔

(٢٤٦٨٤) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ مُسْلِمٍ عَنْ مَسْرُوقٍ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ خَيَّرَنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاخْتَرْنَاهُ فَلَمْ يَعُدَّهَا عَلَيْنَا شَيْئًا [صححه البخاري (٥٢٦٢)، ومسلم (١٤٧٧)، وابن حبان (٤٢٦٧)]. [انظر: ٢٤٧١٢، ٢٥١٦٠، ٢٥٩١٥، ٢٦١٨٥، ٢٦٢٢٢، ٢٦٥٥١، ٢٦٥٤].

(۲۴۶۸۴) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ہمیں اپنے پاس رہنے یا دنیا لینے کا اختیار دیا' ہم نے نبی علیہ السلام کو اختیار کر لیا تو نبی علیہ السلام نے اسے ہم پر کوئی طلاق شمار نہیں کیا۔

(٢٤٦٨٥) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ قَالَ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ مُسْلِمٍ عَنْ مَسْرُوقٍ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ [راجع: ٢٤٦٧٧].

(٢٤٦٨٦) وَابْنُ جَعْفَرٍ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ سُلَيْمَانَ عَنْ أَبِي الضُّحَى عَنْ مَسْرُوقٍ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُعَوِّذُ بِهَذِهِ الْكَلِمَاتِ أَذْهِبْ الْبَاسَ رَبَّ النَّاسِ اشْفِ وَأَنْتَ الشَّافِي لَا شِفَاءَ إِلَّا شِفَاؤُكَ شِفَاءً لَا يُغَادِرُ سَقَمًا قَالَتْ فَلَمَّا ثَقُلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي مَرَضِهِ الَّذِي مَاتَ فِيهِ أَخَذْتُ بِيَدِهِ فَجَعَلْتُ أَمْسَحُهُ بِهَا وَأَقُولُهَا قَالَتْ فَنَزَعَ يَدَهُ مِنِّي ثُمَّ قَالَ رَبِّ اغْفِرْ لِي وَأَلْحِقْنِي بِالرَّفِيقِ قَالَ أَبُو مُعَاوِيَةَ قَالَتْ فَكَانَ هَذَا آخِرَ مَا سَمِعْتُ مِنْ كَلَامِهِ قَالَ ابْنُ جَعْفَرٍ إِنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ إِذَا عَادَ مَرِيضًا مَسَحَهُ بِيَدِهِ وَقَالَ أَذْهِبْ [صححه البخاري (٥٦٧٥) ومسلم (٢١٩١) وابن حبان: ٢٩٧٠ و ٢٩٧١]

(۲۴۶۸۵-۲۴۶۸۶) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام اپنے اہل خانہ میں سے کسی پر دم فرماتے تو اس پر دا ہنا ہاتھ پھیرتے اور یہ دعا پڑھتے ''اے لوگوں کے رب! اس کی تکلیف کو دور فرما۔ اسے شفاء عطا فرما کیونکہ تو ہی شفاء دینے والا ہے تیرے علاوہ کہیں سے شفاء نہیں مل سکتی' ایسی شفاء دے دے کہ جو بیماری کا نام ونشان بھی نہ چھوڑے، جب نبی علیہ السلام مرض الوفات میں مبتلا ہوئے تو میں ان کا دست مبارک پکڑتی اور یہ کلمات پڑھ کر نبی علیہ السلام کے ہاتھ ان کے جسم پر پھیر دیتی' میں یوں ہی کرتی رہی یہاں تک کہ نبی علیہ السلام نے اپنا ہاتھ مجھ سے چھڑا لیا اور کہنے لگے پروردگار! مجھے معاف فرما دے اور میرے رفیق سے ملا دے' یہ نبی علیہ السلام کا آخری کلام تھا جو میں نے سنا۔

(٢٤٦٨٧) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ حَبِيبٍ عَنْ عَطَاءٍ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ سَرَقَهَا سَارِقٌ فَدَعَتْ عَلَيْهِ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

فَقَالَ لَهَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تُسَبِّخِي عَنْهُ [قال الألباني: ضعيف (ابو داود: ١٤٩٧ و ٤٩٠٩)]. [انظر: ٢٥٥٦٥، ٢٥٥٦٦].

(۲۴۶۸۷) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ ان کے گھر میں کسی چور نے چوری کی، انہوں نے اسے بددعائیں دیں، نبی علیہ السلام نے ان سے فرمایا تم اس کا گناہ ہلکا نہ کرو۔

(٢٤٦٨٨) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ ثَابِتِ بْنِ عُبَيْدٍ عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَاوِلِينِي الْخُمْرَةَ مِنَ الْمَسْجِدِ قَالَتْ قُلْتُ إِنِّي حَائِضٌ قَالَ إِنَّ حَيْضَتَكِ لَيْسَتْ فِي يَدِكِ [صححه مسلم (٢٩٨). قال الترمذي: حسن صحيح (١٣٤)]. [انظر: ٢٥٢٠٢، ٢٥٣٤٣، ٢٥٩١٨، ٢٦٤٤٤].

(۲۴۶۸۸) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے مجھ سے فرمایا کہ مسجد سے چٹائی اٹھا کر مجھے دینا، میں نے عرض کیا کہ میں تو ایام سے ہوں، نبی علیہ السلام نے فرمایا تمہارا حیض تمہارے ہاتھ میں تو نہیں ہے۔

(٢٤٦٨٩) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ حَدَّثَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ وَيَحْيَى الْمَعْنَى عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ قَالَ سَمِعْتُ ابْنَ أَبِي مُلَيْكَةَ عَنْ ذَكْوَانَ أَبِي عَمْرٍو مَوْلَى عَائِشَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اسْتَأْمِرُوا النِّسَاءَ فِي أَبْضَاعِهِنَّ قَالَ قِيلَ فَإِنَّ الْبِكْرَ تَسْتَحْيِي أَنْ تَكَلَّمَ قَالَ سُكُوتُهَا إِذْنُهَا [صححه البخاري (٦٩٤٦)، ومسلم (١٤٢٠)، وابن حبان (٤٠٨٠)]. [انظر: ٢٥٨٣٨، ٢٦١٩١].

(۲۴۶۸۹) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا رشتوں کے مسئلے میں عورتوں سے بھی اجازت لے لیا کرو، کسی نے عرض کیا کہ کنواری لڑکیاں اس موضوع پر بولنے میں شرماتی ہیں؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا کہ ان کی خاموشی ہی ان کی اجازت ہے۔

(٢٤٦٩٠) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ لَمَّا ثَقُلَ أَبُو بَكْرٍ قَالَ أَيُّ يَوْمٍ هَذَا قُلْنَا يَوْمُ الِاثْنَيْنِ قَالَ فَأَيُّ يَوْمٍ قُبِضَ فِيهِ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ قُلْنَا قُبِضَ يَوْمَ الِاثْنَيْنِ قَالَ فَإِنِّي أَرْجُو مَا بَيْنِي وَبَيْنَ اللَّيْلِ قَالَتْ وَكَانَ عَلَيْهِ ثَوْبٌ فِيهِ رَدْعٌ مِنْ مِشْقٍ فَقَالَ إِذَا أَنَا مِتُّ فَاغْسِلُوا ثَوْبِي هَذَا وَضُمُّوا إِلَيْهِ ثَوْبَيْنِ جَدِيدَيْنِ فَكَفِّنُونِي فِي ثَلَاثَةِ أَثْوَابٍ فَقُلْنَا أَفَلَا نَجْعَلُهَا جُدُدًا كُلَّهَا قَالَ فَقَالَ لَا إِنَّمَا هُوَ لِلْمُهْلَةِ قَالَتْ فَمَاتَ لَيْلَةَ الثُّلَاثَاءِ [راجع: ٢٤٦٢٣].

(۲۴۶۹۰) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ جب حضرت صدیق اکبر رضی اللہ عنہ کی طبیعت بوجھل ہونے لگی تو انہوں نے پوچھا کہ آج کون سا دن ہے؟ ہم نے بتایا پیر کا دن ہے، انہوں نے پوچھا کہ نبی علیہ السلام کا وصال کس دن ہوا تھا؟ ہم نے بتایا پیر کے دن، انہوں نے فرمایا پھر مجھے بھی آج رات تک یہی امید ہے، وہ کہتی ہے کہ حضرت صدیق اکبر رضی اللہ عنہ کے جسم پر ایک کپڑا تھا جس پر گیرو

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

کے رنگ کے چھینٹے پڑے ہوئے تھے انہوں نے فرمایا جب میں مر جاؤں تو میرے اس کپڑے کو دھو دینا اور اس کے ساتھ دو نئے کپڑے ملا کر مجھے تین کپڑوں میں کفن دینا' ہم نے عرض کیا کہ ہم سارے کپڑے ہی نئے کیوں نہ لے لیں؟ انہوں نے فرمایا نہیں' یہ تو کچھ دیر کے لئے ہوتے ہیں' وہ کہتی ہیں کہ پیر کا دن ختم ہو کر منگل کی رات شروع ہوئی تو وہ فوت ہو گئے۔

(۲۴۶۹۱) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ قَالَ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عُرْوَةَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْقَاسِمِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ فِي بَرِيرَةَ ثَلَاثُ قَضِيَّاتٍ أَرَادَ أَهْلُهَا أَنْ يَبِيعُوهَا وَيَشْتَرِطُوا الْوَلَاءَ فَذَكَرْتُ ذَلِكَ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ اشْتَرِيهَا فَأَعْتِقِيهَا فَإِنَّمَا الْوَلَاءُ لِمَنْ أَعْتَقَ قَالَ وَعُتِقَتْ فَخَيَّرَهَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاخْتَارَتْ نَفْسَهَا قَالَتْ وَكَانَ النَّاسُ يَتَصَدَّقُونَ عَلَيْهَا فَتُهْدِي لَنَا فَذَكَرْتُ ذَلِكَ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ هُوَ عَلَيْهَا صَدَقَةٌ وَهُوَ لَكُمْ هَدِيَّةٌ فَكُلُوهُ [صححه البخاري (۱۹۴۳)، ومسلم (۱۰۷۵)، وابن خزيمة (۲۴۴۹)، وابن حبان (۵۱۱۵ و ۵۱۱۶)]. [انظر: ۲۵۳۵۰، ۲۵۷۹۸، ۲۵۹۰۷، ۲۵۹۶۶، ۲۵۹۸۲، ۲۶۲۴۵، ۲۶۲۷۴].

(۲۴۶۹۱) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ بریرہ کے حوالے سے تین قضیے سامنے آئے' اس کے مالک چاہتے تھے کہ اسے بیچ دیں اور وراثت کو اپنے لئے مشروط کر لیں' میں نے نبی علیہ السلام سے اس کا ذکر کیا تو نبی علیہ السلام نے فرمایا تم اسے خرید کر آزاد کر دو' کیونکہ غلام کی وراثت اسی کو ملتی ہے جو اسے آزاد کرتا ہے' وہ آزاد ہوئی تو نبی علیہ السلام نے اسے نکاح باقی رکھنے یا نہ رکھنے کا اختیار دے دیا' اور اس نے اپنے آپ کو اختیار کر لیا (اپنے خاوند سے نکاح ختم کر دیا) نیز لوگ اسے صدقات کی مد میں کچھ دیتے تھے تو وہ ہمیں بھی اس میں سے کچھ ہدیہ کر دیتی تھیں، میں نے نبی علیہ السلام سے اس کا ذکر کیا تو نبی علیہ السلام نے فرمایا وہ اس پر صدقہ ہوتا ہے' اور اس کی طرف سے تمہارے لئے ہدیہ ہوتا ہے لہٰذا تم اسے کھا سکتے ہو۔

(۲۴۶۹۲) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ مُسْلِمٍ عَنْ مَسْرُوقٍ عَنْ عَائِشَةَ وَابْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ سُلَيْمَانَ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا الضُّحَى عَنْ مَسْرُوقٍ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ مِنْ كُلِّ اللَّيْلِ قَدْ أَوْتَرَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَانْتَهَى وِتْرُهُ إِلَى السَّحَرِ [صححه البخاري (۹۹۶)، ومسلم (۷۴۵)، وابن حبان (۲۴۴۳)]. [انظر: ۲۵۱۹۸، ۲۵۲۶۶، ۲۵۴۸۷، ۲۶۲۱۲، ۲۲۱۳].

(۲۴۶۹۲) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے رات کے ہر حصے میں وتر پڑھے ہیں اور سحری تک بھی نبی علیہ السلام کے وتر پہنچے ہیں۔

(۲۴۶۹۳) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَتْ امْرَأَةٌ تَدْخُلُ عَلَيْهَا تَذْكُرُ مِنْ اجْتِهَادِهَا قَالَ فَذَكَرُوا ذَلِكَ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ إِنَّ أَحَبَّ الدِّينِ إِلَى اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ مَا دُووِمَ عَلَيْهِ وَإِنْ قَلَّ [انظر: ۲۴۷۴۹، ۲۶۱۵۰، ۲۶۲۹۱، ۲۶۴۷۱، ۲۶۸۴۰].

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۲۴۶۹۳) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ان کے پاس ایک عورت آتی تھی جو عبادات میں محنت ومشقت برداشت کرنے کے لئے حوالے سے مشہور تھی' لوگوں نے جب نبی علیہ السلام سے اس کا تذکرہ کیا تو نبی علیہ السلام نے فرمایا اللہ کے نزدیک دین کا سب سے زیادہ پسندیدہ عمل وہ ہے جو دائمی ہو اگرچہ تھوڑا ہو۔

(۲٤٦٩٤) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَمِيصَةٌ فَأَعْطَاهَا أَبَا جَهْمَةَ وَأَخَذَ أَنْبِجَانِيَّةً لَهُ فَقَالُوا يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّ الْخَمِيصَةَ هِيَ خَيْرٌ مِنَ الْأَنْبِجَانِيَّةِ قَالَ فَقَالَ إِنِّي كُنْتُ أَنْظُرُ إِلَى عَلَمِهَا فِي الصَّلَاةِ [راجع: ٢٤٥٨٨].

(۲۴۶۹۴) حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام نے ایک چادر میں نماز پڑھی جس پر نقش ونگار بنے ہوئے تھے' نماز سے فارغ ہو کر نبی علیہ السلام نے فرمایا مجھے اس کے نقش ونگار نے اپنی طرف متوجہ کر لیا تھا' اس لئے یہ چادر ابوجہم کے پاس لے جاؤ اور میرے پاس ایک سادہ چادر لے آؤ۔

(۲٤٦٩٥) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمَّا بَدَّنَ وَثَقُلَ يَقْرَأُ مَا شَاءَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ وَهُوَ جَالِسٌ فَإِذَا غَبَرَ مِنَ السُّورَةِ ثَلَاثُونَ أَوْ أَرْبَعُونَ آيَةً قَامَ فَقَرَأَهَا ثُمَّ سَجَدَ [صححه البخاري (١١١٨)، ومسلم (٧٣١)، وابن خزيمة (١٢٤٠)، وابن حبان (٢٥٠٩ و٢٦٣٠ و٢٦٣٢ و٢٦٣٣)]. [انظر: ٢٤٧٦٢، ٢٥٤٧٤، ٢٥٩٦٢، ٢٦٠١٧، ٢٦٢٠٨، ٢٦٤٦٦].

(۲۴۶۹۵) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام کا بدن مبارک جب بھاری ہو گیا تو نبی علیہ السلام بیٹھ کر ہی ''جتنی اللہ کو منظور ہوتی'' نماز پڑھ لیتے تھے اور جب اس سورت کی تیس یا چالیس آیات رہ جاتیں تو کھڑے ہو جاتے، پھر ان کی تلاوت کر کے سجدے میں جاتے تھے۔

(۲٤٦٩٦) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُؤْتَى بِالصِّبْيَانِ فَيَدْعُو لَهُمْ وَإِنَّهُ أُتِيَ بِصَبِيٍّ فَبَالَ عَلَيْهِ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صُبُّوا عَلَيْهِ الْمَاءَ صَبًّا [صححه البخاري (٢٢٢) ومسلم (٢٨٦) وابن حبان (١٣٧٢)][انظر: ٢٤٧٦٠، ٢٦٢٨٧، ٢٦٢٩٠]

(۲۴۶۹۶) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام کی خدمت میں لوگ اپنے اپنے بچوں کو لاتے تھے اور نبی علیہ السلام ان کے لئے دعا فرماتے تھے' ایک مرتبہ ایک بچے کو لایا گیا تو اس نے نبی علیہ السلام پر پیشاب کر دیا' نبی علیہ السلام نے فرمایا کہ اس پر پانی بہا دو۔

(۲٤٦٩٧) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ مُسْلِمٍ عَنْ مَسْرُوقٍ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ لَمَّا نَزَلَتْ الْآيَاتُ مِنْ آخِرِ الْبَقَرَةِ فِي الرِّبَا خَرَجَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى الْمَسْجِدِ وَحَرَّمَ التِّجَارَةَ فِي الْخَمْرِ [صححه البخاري (٤٥٩)، ومسلم (١٥٨٠)، وابن حبان (٤٩٤٣)]. [انظر: ٢٤٦٩٨، ٢٥١٩٩، ٢٥٤٧٣، ٦٠٤٨، و٢٦٠٩٣، ٢٦٩٠٧].

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۲۴۶۹۷) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ جب سورۂ بقرہ کی آخری آیات ''جو سود سے متعلق ہیں'' نازل ہوئیں تو نبی علیہ السلام مسجد کی طرف روانہ ہوئے اور شراب کی تجارت کو بھی حرام قرار دے دیا۔

(٢٤٦٩٨) حَدَّثَنَا ابْنُ جَعْفَرٍ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ سُلَيْمَانَ سَمِعْتُ أَبَا الضُّحَى مَعْنَاهُ يَعْنِي لَمَّا نَزَلَتْ الْآيَاتُ مِنْ آخِرِ سُورَةِ الْبَقَرَةِ

(۲۴۶۹۸) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(٢٤٦٩٩) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ تَمِيمِ بْنِ سَلَمَةَ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي وَسِعَ سَمْعُهُ الْأَصْوَاتَ لَقَدْ جَاءَتْ الْمُجَادِلَةُ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تُكَلِّمُهُ وَأَنَا فِي نَاحِيَةِ الْبَيْتِ مَا أَسْمَعُ مَا تَقُولُ فَأَنْزَلَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ قَدْ سَمِعَ اللَّهُ قَوْلَ الَّتِي تُجَادِلُكَ فِي زَوْجِهَا إِلَى آخِرِ الْآيَةِ [صححه الحاكم (٢/٤٨١). وقال ابن حجر: وهذا اصح ما ورد في قصة المحادلة قال الألباني: صحيح (ابن ماجة: ١٨٨ و٢٠٦٣، النسائي: ٦/١٦٨)].

(۲۴۶۹۹) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ تمام تعریفیں اس اللہ کے لئے ہیں جس کی سماعت تمام آوازوں کو گھیرے ہوئے ہے، ایک جھگڑنے والی عورت نبی علیہ السلام کے پاس آئی، وہ نبی علیہ السلام سے گفتگو کر رہی تھی، میں گھر کے ایک کونے میں ہونے کے باوجود اس کی بات نہیں سن پا رہی تھی لیکن اللہ نے یہ آیت نازل فرمادی: ''اللہ نے اس عورت کی بات سن لی جو آپ سے اپنے شوہر کے متعلق جھگڑا کر رہی تھی۔

(٢٤٧٠٠) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ جَاءَ حَمْزَةُ الْأَسْلَمِيُّ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنِّي رَجُلٌ أَسْرُدُ الصَّوْمَ أَفَأَصُومُ فِي السَّفَرِ قَالَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنْ شِئْتَ فَصُمْ وَإِنْ شِئْتَ فَأَفْطِرْ [صححه البخاري (١٩٤٣)، ومسلم (١١٢١)، وابن خزيمة (٢٠٢٨)، وابن حبان (٣٥٦٠). قال الترمذي: حسن صحيح]. [انظر: ٢٦١٢٥، ٢٦١٨٤، ٢٦٢٤٩].

(۲۴۷۰۰) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ حضرت حمزہ اسلمی رضی اللہ عنہ ایک مرتبہ بارگاہ رسالت میں حاضر ہوئے اور عرض کیا یا رسول اللہ! میں مستقل روزے رکھنے والا آدمی ہوں، کیا میں سفر میں روزے رکھ سکتا ہوں؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا اگر چاہو تو رکھ لو اور چاہو تو نہ رکھو۔

(٢٤٧٠١) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ صَفِيَّةَ بِنْتِ شَيْبَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ لِكُلِّ قَوْمٍ مَادَّةً وَإِنَّ مَوَادَّ قُرَيْشٍ مَوَالِيهِمْ [انظر: ٢٦٥٤٨].

(۲۴۷۰۱) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا ہر چیز کا ایک مادہ ہوتا ہے اور قریش کا مادہ ان کے آزاد کردہ غلام ہیں۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۲٤٧٠٢) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ حَدَّثَنَا عَاصِمٌ عَنْ تُبَالَةَ بِنْتِ يَزِيدَ الْعَبْشَمِيَّةِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كُنَّا نَنْبِذُ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي سِقَاءٍ فَنَأْخُذُ قَبْضَةً مِنْ زَبِيبٍ أَوْ قَبْضَةً مِنْ تَمْرٍ فَنَطْرَحُهَا فِي السِّقَاءِ ثُمَّ نَصُبُّ عَلَيْهَا الْمَاءَ لَيْلًا فَيَشْرَبُهُ نَهَارًا أَوْ نَهَارًا فَيَشْرَبُهُ لَيْلًا [قال الألباني: صحيح بما بعده (ابن ماجة: ٣٣٩٨). قال شعيب: صحيح وهذا اسناد ضعيف].

(۲۴۷۰۲) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ہم لوگ نبی علیہ السلام کے لئے مشکیزے میں نبیذ بنایا کرتے تھے اور وہ اس طرح کہ ہم لوگ ایک مٹھی کشمش یا کھجور لے کر اسے مشکیزے میں ڈال دیتے اور اوپر سے پانی ڈالتے تھے رات بھر وہ یوں ہی پڑا رہتا اور صبح ہوتی تو نبی علیہ السلام اسے نوش فرما لیتے اگر دن کے وقت ایسا کیا جاتا تو نبی علیہ السلام رات کو اسے نوش فرما لیتے تھے۔

(۲٤٧٠٣) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ أَبِي بَكْرٍ الْقُرَشِيُّ عَنِ ابْنِ أَبِي مُلَيْكَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ لَمَّا ثَقُلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِعَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي بَكْرٍ ائْتِنِي بِكَتِفٍ أَوْ لَوْحٍ حَتَّى أَكْتُبَ لِأَبِي بَكْرٍ كِتَابًا لَا يُخْتَلَفُ عَلَيْهِ فَلَمَّا ذَهَبَ عَبْدُ الرَّحْمَنِ لِيَقُومَ قَالَ أَبَى اللَّهُ وَالْمُؤْمِنُونَ أَنْ يُخْتَلَفَ عَلَيْكَ يَا أَبَا بَكْرٍ [اسناده ضعيف. صححه ابن حبان (٦٥٩٨)]. [انظر: ٢٥٢٥٨].

(۲۴۷۰۳) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ جب نبی علیہ السلام کی طبیعت بوجھل ہوئی تو حضرت عبدالرحمٰن بن ابی بکر رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ میرے پاس شانے کی کوئی ہڈی یا تختی لے کر آؤ کہ میں ابوبکر کے لئے ایک تحریر لکھوا دوں جس میں ان سے اختلاف نہ کیا جا سکے جب عبدالرحمٰن کھڑے ہونے لگے تو نبی علیہ السلام نے فرمایا ابوبکر! اللہ اور مومنین اس بات سے انکار کر دیں گے کہ آپ کے معاملے میں اختلاف کیا جائے۔

(۲٤٧٠٤) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ قَالَ أَخْبَرَنَا أَيُّوبُ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي مُلَيْكَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ حُوسِبَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ عُذِّبَ قَالَتْ فَقُلْتُ أَلَيْسَ قَالَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ فَسَوْفَ يُحَاسَبُ حِسَابًا يَسِيرًا قَالَ لَيْسَ ذَلِكَ بِالْحِسَابِ وَلَكِنَّ ذَلِكَ الْعَرْضُ مَنْ نُوقِشَ الْحِسَابَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ عُذِّبَ

[صححه البخاري (٤٩٣٩) ومسلم (٢٨٧٦) وابن حبان (٧٣٦٩)]. [انظر: ٢٥١١٢، ٢٥٢٧٨، ٢٥٤٧١، ٢٦٢٢٦]

(۲۴۷۰۴) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا قیامت کے دن جس سے حساب لیا جائے گا وہ عذاب میں مبتلا ہو جائے گا میں نے عرض کیا کہ کیا اللہ تعالیٰ نے یہ نہیں فرمایا ''عنقریب آسان حساب لیا جائے گا'' نبی علیہ السلام نے فرمایا وہ حساب تھوڑی ہوگا وہ تو سرسری پیشی ہوگی اور جس شخص سے قیامت کے دن حساب کتاب میں مباحثہ کیا گیا وہ تو عذاب میں گرفتار ہو جائے گا۔

(۲٤٧٠٥) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ يَعْنِي ابْنَ سُوَيْدٍ عَنْ مُعَاذَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الدُّبَّاءِ وَالْحَنْتَمِ وَالنَّقِيرِ وَالْمُزَفَّتِ [راجع: ٢٤٥٢٥].

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۲۴۷۰۵) حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے نقیر، مقیر، دباء اور حنتم نامی برتنوں کو استعمال کرنے سے منع فرمایا ہے۔

(۲٤٧٠٦) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ قَالَ أَخْبَرَنَا بُرْدُ بْنُ سِنَانٍ عَنْ عُبَادَةَ بْنِ نُسَيٍّ عَنْ غُضَيْفِ بْنِ الْحَارِثِ قَالَ قُلْتُ لِعَائِشَةَ أَرَأَيْتِ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَغْتَسِلُ مِنَ الْجَنَابَةِ فِي أَوَّلِ اللَّيْلِ أَوْ فِي آخِرِهِ قَالَتْ رُبَّمَا اغْتَسَلَ فِي أَوَّلِ اللَّيْلِ وَرُبَّمَا اغْتَسَلَ فِي آخِرِهِ قُلْتُ اللَّهُ أَكْبَرُ الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي جَعَلَ فِي الْأَمْرِ سَعَةً قُلْتُ أَرَأَيْتِ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُوتِرُ فِي أَوَّلِ اللَّيْلِ أَوْ فِي آخِرِهِ قَالَتْ رُبَّمَا أَوْتَرَ فِي أَوَّلِ اللَّيْلِ وَرُبَّمَا أَوْتَرَ فِي آخِرِهِ قُلْتُ اللَّهُ أَكْبَرُ الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي جَعَلَ فِي الْأَمْرِ سَعَةً قُلْتُ أَرَأَيْتِ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَجْهَرُ بِالْقُرْآنِ أَوْ يُخَافِتُ بِهِ قَالَتْ رُبَّمَا جَهَرَ بِهِ وَرُبَّمَا خَافَتَ قُلْتُ اللَّهُ أَكْبَرُ الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي جَعَلَ فِي الْأَمْرِ سَعَةً [صححه ابن حبان (٢٤٤٧ و٢٥٨٢)، والحاكم (١/١٥٣). قال الألباني: حسن صحيح (ابو داود: ٢٢٦، ابن ماجة: ١٣٥٤، النسائي: ١/١٢٥ و١٩٩). قال شعيب: صحيح]. [انظر: ٢٥٥٨٤].

(۲۴۷۰۶) غضیف بن حارث کہتے ہیں کہ میں نے حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے پوچھا یہ بتائیے کہ نبی علیہ السلام غسل جنابت رات کے ابتدائی حصے میں کرتے تھے یا آخری حصے میں؟ انہوں نے فرمایا کبھی رات کے ابتدائی حصے میں غسل فرما لیتے تھے اور کبھی رات کے آخری حصے میں، اس پر میں نے اللہ اکبر کہہ کر عرض کیا شکر ہے، اس اللہ کا جس نے اس معاملے میں وسعت رکھی ہے، پھر میں نے پوچھا یہ بتائیے کہ نبی علیہ السلام رات کے اول حصے میں وتر پڑھتے یا آخر میں؟ انہوں نے فرمایا کبھی رات کے ابتدائی حصے میں وتر پڑھ لیتے تھے اور کبھی آخری حصے میں، میں نے پھر اللہ اکبر کہہ کر عرض کیا شکر ہے اس اللہ کا جس نے اس معاملے میں وسعت رکھی، پھر میں نے پوچھا یہ بتائیے کہ نبی علیہ السلام جہری قراءت فرماتے تھے یا سری؟ انہوں نے فرمایا کبھی جہری اور کبھی سری، میں نے پھر اللہ اکبر کہہ کر عرض کیا اس اللہ کا شکر ہے جس نے اس معاملے میں بھی وسعت رکھی ہے۔

(۲٤٧٠٧) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ قَالَ حَدَّثَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي بَكْرٍ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ السِّوَاكُ مَطْهَرَةٌ لِلْفَمِ مَرْضَاةٌ لِلرَّبِّ [صححه ابن حبان (١٠٦٧)، وابن خزيمة (١٣٥). قال الألباني: صحيح (النسائي: ١/١٠). قال شعيب: صحيح لغيره وهذا اسناد حسن]. [انظر: ٢٤٨٣٦، ٢٥٤٣٨، ٢٦٥٤٢].

(۲۴۷۰۷) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا مسواک منہ کی پاکیزگی اور رب کی رضا کا ذریعہ ہے۔

(۲٤٧٠٨) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ حَدَّثَنَا خَالِدٌ الْحَذَّاءُ عَنْ أَبِي قِلَابَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ مِنْ أَكْمَلِ الْمُؤْمِنِينَ إِيمَانًا أَحْسَنَهُمْ خُلُقًا وَأَلْطَفَهُمْ بِأَهْلِهِ [حسنه الترمذي. قال الألباني: ضعيف

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(الترمذی: ۲۶۱۲). قال شعیب: صحیح لغیرہ وهذا اسناد ضعیف]. [انظر: ۲۵۱۸۴].

(۲۴۷۰۸) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا "کامل ترین ایمان والا وہ آدمی ہوتا ہے جس کے اخلاق سب سے زیادہ عمدہ ہوں اور وہ اپنے اہل خانہ کے ساتھ سب سے زیادہ مہربان ہو۔

(۲۴۷۰۹) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ حَدَّثَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ قَالَ أَخْبَرَنِي سُلَيْمَانُ بْنُ مُوسَى عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا نَكَحَتْ الْمَرْأَةُ بِغَيْرِ أَمْرِ مَوْلَاهَا فَنِكَاحُهَا بَاطِلٌ فَنِكَاحُهَا بَاطِلٌ فَنِكَاحُهَا بَاطِلٌ فَإِنْ أَصَابَهَا فَلَهَا مَهْرُهَا بِمَا أَصَابَ مِنْهَا فَإِنْ اشْتَجَرُوا فَالسُّلْطَانُ وَلِيُّ مَنْ لَا وَلِيَّ لَهُ قَالَ ابْنُ جُرَيْجٍ فَلَقِيتُ الزُّهْرِيَّ فَسَأَلْتُهُ عَنْ هَذَا الْحَدِيثِ فَلَمْ يَعْرِفْهُ قَالَ وَكَانَ سُلَيْمَانُ بْنُ مُوسَى وَكَانَ فَأَثْنَى عَلَيْهِ قَالَ عَبْدُاللَّهِ قَالَ أَبِي السُّلْطَانُ الْقَاضِي لِأَنَّ إِلَيْهِ أَمْرَ الْفُرُوجِ وَالْأَحْكَامِ [صححه ابن حبان (۴۰۷۴ و۴۰۷۵)، والحاكم (۱۶۸/۲). حسنه الترمذی، وصححه ابن معین وابو عوانة وابن خزيمة والبيهقی. قال الألبانی: صحيح (ابو داود: ۲۰۸۳ و۲۰۸۴، ابن ماجة: ۱۸۷۹ و۱۸۸۰، الترمذی: ۱۱۰۲)]. [انظر: ۲۴۸۷۶، ۲۵۸۴۰، ۲۶۷۶۵]. [راجع: ۲۲۶۰].

(۲۴۷۰۹) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا اگر کوئی عورت اپنے آقا کی اجازت کے بغیر نکاح کرے تو اس کا نکاح باطل ہے، باطل ہے، باطل ہے، اگر وہ اس کے ساتھ مباشرت بھی کر لے تو اس بناء پر اس کے ذمے مہر واجب ہو جائے گا، اور اگر اس میں لوگ اختلاف کرنے لگیں تو بادشاہ اس کا ولی ہو گا جس کا کوئی ولی نہ ہو۔

(۲۴۷۱۰) أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ قَالَ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ زَيْدٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا قَعَدَ بَيْنَ الشُّعَبِ الْأَرْبَعِ ثُمَّ أَلْزَقَ الْخِتَانَ بِالْخِتَانِ فَقَدْ وَجَبَ الْغُسْلُ [قال الترمذی: حسن صحيح. قال الألبانی: صحيح بما قبله (الترمذی: ۱۰۹). قال شعیب: صحيح وهذا اسناد ضعيف]. [انظر: ۲۵۱۶۲، ۲۵۳۲۸، ۲۵۵۵۱].

(۲۴۷۱۰) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا جب کوئی شخص عورت کے چاروں کونوں کے درمیان بیٹھ جائے اور شرمگاہ، شرمگاہ سے مل جائے تو غسل واجب ہو جاتا ہے۔

(۲۴۷۱۱) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ مَيْمُونِ بْنِ مِهْرَانَ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ يَسَارٍ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّهَا غَسَلَتْ مَنِيًّا أَصَابَ ثَوْبَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ [انظر: ۲۵۶۱۱، ۲۵۸۰۷، ۲۶۵۱۲].

(۲۴۷۱۱) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ انہوں نے نبی علیہ السلام کے کپڑوں پر لگنے والے مادۂ منویہ کو دھو دیا تھا۔

(۲۴۷۱۲) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ مُسْلِمِ بْنِ صُبَيْحٍ عَنْ مَسْرُوقٍ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ خَيَّرَنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاخْتَرْنَاهُ وَلَمْ يَعُدَّهَا عَلَيْنَا شَيْئًا [راجع: ۲۴۶۸۴].

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۲۴۷۱۲) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ہمیں اپنے پاس رہنے یا دنیا لینے کا اختیار دیا' ہم نے نبی علیہ السلام کو اختیار کر لیا تو نبی علیہ السلام نے اسے ہم پر کوئی طلاق شمار نہیں کیا۔

(۲٤۷۱۳) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ ضِجَاعُ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الَّذِي يَنَامُ عَلَيْهِ بِاللَّيْلِ مِنْ أَدَمٍ مَحْشُوًّا لِيفًا [صححه البخاری (٦٤٥٦)، ومسلم (٢٠٨٢)، وابن حبان (٧٠٤)]. [انظر: ٢٤٧٩٧، ٢٤٩٥٥، ٢٦٢٤٨، ٢٦٢٩٢].

(۲۴۷۱۳) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام کا بستر جس پر آپ صلی اللہ علیہ وسلم رات کو سوتے تھے' چمڑے کا تھا اور اس میں کھجور کی چھال بھری ہوئی تھی۔

(۲٤۷۱٤) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ قَالَ أَخْبَرَنَا أَيُّوبُ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي مُلَيْكَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ قَرَأَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هُوَ الَّذِي أَنْزَلَ عَلَيْكَ الْكِتَابَ مِنْهُ آيَاتٌ مُحْكَمَاتٌ هُنَّ أُمُّ الْكِتَابِ وَأُخَرُ مُتَشَابِهَاتٌ فَأَمَّا الَّذِينَ فِي قُلُوبِهِمْ زَيْغٌ فَيَتَّبِعُونَ مَا تَشَابَهَ مِنْهُ ابْتِغَاءَ الْفِتْنَةِ وَابْتِغَاءَ تَأْوِيلِهِ وَمَا يَعْلَمُ تَأْوِيلَهُ إِلَّا اللَّهُ وَالرَّاسِخُونَ فِي الْعِلْمِ يَقُولُونَ آمَنَّا بِهِ كُلٌّ مِنْ عِنْدِ رَبِّنَا وَمَا يَذَّكَّرُ إِلَّا أُولُو الْأَلْبَابِ فَإِذَا رَأَيْتُمْ الَّذِينَ يُجَادِلُونَ فِيهِ فَهُمْ الَّذِينَ عَنَى اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ فَاحْذَرُوهُمْ [صححه ابن حبان (٧٦) قال الترمذی: حسن صحيح. قال الألبانی: صحيح (ابن ماجة: ٤٧، الترمذی: ٢٩٩٣)].

(۲۴۷۱۴) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام نے قرآن کریم کی یہ آیت تلاوت فرمائی اللہ وہی ہے جس نے آپ پر کتاب نازل فرمائی ہے جس کی بعض آیتیں محکم ہیں' ایسی آیات ہی اس کتاب کی اصل ہیں' اور کچھ آیات متشابہات میں سے بھی ہیں' جن لوگوں کے دلوں میں کجی ہوتی ہے' وہ تو متشابہات کے پیچھے چل پڑتے ہیں تا کہ فتنہ پھیلائیں اور اس کی تاویل حاصل کرنے کی کوشش کریں' حالانکہ ان کی تاویل اللہ کے علاوہ کوئی نہیں جانتا' اور علمی مضبوطی رکھنے والے لوگ کہتے ہیں کہ ہم اس پر ایمان لے آئے ہیں' یہ سب ہمارے رب کی طرف سے ہے اور نصیحت تو عقلمند لوگ ہی حاصل کرتے ہیں۔ اور فرمایا کہ جب تم ایسے لوگوں کو دیکھو جو قرآنی آیات میں جھگڑ رہے ہیں تو یہ وہی لوگ ہوں گے جو اللہ کی مراد ہیں' لہٰذا ان سے بچو۔

(۲٤۷۱٥) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ قَالَ أَخْبَرَنَا هِشَامٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ زُرَارَةَ بْنِ أَوْفَى عَنْ سَعْدِ بْنِ هِشَامٍ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الَّذِي يَقْرَأُ الْقُرْآنَ وَهُوَ مَاهِرٌ بِهِ مَعَ السَّفَرَةِ الْكِرَامِ الْبَرَرَةِ وَالَّذِي يَقْرَؤُهُ وَهُوَ عَلَيْهِ شَاقٌّ فَلَهُ أَجْرَانِ [صححه البخاری (٤٩٣٧)، ومسلم (٧٩٨)، وابن حبان (٧٦٧)]. [انظر: ٢٥١٤١، ٢٥١٧٤، ٢٥٢٩٨، ٢٥٨٧٩، ٢٦١٠٩، ٢٦٥٥٦، ٢٦٨٦٨].

(۲۴۷۱۵) حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا جو شخص قرآن کریم مہارت کے ساتھ پڑھتا ہے وہ نیک اور معزز فرشتوں کے ساتھ ہوگا اور جو شخص مشقت برداشت کر کے تلاوت کرے اسے دہرا اجر ملے گا۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۲٤٧١٦) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ عُمَارَةَ عَنْ أَبِي عَطِيَّةَ قَالَ دَخَلْتُ أَنَا وَمَسْرُوقٌ عَلَى عَائِشَةَ فَقُلْنَا لَهَا يَا أُمَّ الْمُؤْمِنِينَ رَجُلَانِ مِنْ أَصْحَابِ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَحَدُهُمَا يُعَجِّلُ الْإِفْطَارَ وَيُعَجِّلُ الصَّلَاةَ وَالْآخَرُ يُؤَخِّرُ الْإِفْطَارَ وَيُؤَخِّرُ الصَّلَاةَ قَالَ فَقَالَتْ أَيُّهُمَا يُعَجِّلُ الْإِفْطَارَ وَيُعَجِّلُ الصَّلَاةَ قَالَ قُلْنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مَسْعُودٍ قَالَتْ كَذَلِكَ كَانَ يَصْنَعُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَالْآخَرُ أَبُو مُوسَى [صححه مسلم (١٠٩٩). قال الترمذي: حسن صحيح]. [انظر: ٢٤٧١٧، ٢٤٧١٨، ٢٥٩١٣].

(۲۴۷۱۶) ابوعطیہ کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ میں اور مسروق حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا کی خدمت میں حاضر ہوئے اور ان سے عرض کیا کہ اے ام المومنین! نبی علیہ السلام کے دو صحابی ہیں' ان میں سے ایک صحابی افطار میں بھی جلدی کرتے ہیں اور نماز میں بھی' جبکہ دوسرے صحابی افطار میں بھی تاخیر کرتے ہیں اور نماز میں بھی' انہوں نے فرمایا کہ افطار اور نماز میں عجلت کون کرتے ہیں؟ ہم نے بتایا کہ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ انہوں نے فرمایا کہ نبی علیہ السلام بھی اسی طرح کرتے تھے' اور دوسرے صحابی حضرت ابو موسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ تھے۔

(۲٤٧١٧) حَدَّثَنَا ابْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ سُلَيْمَانَ قَالَ سَمِعْتُ خَيْثَمَةَ وَقَالَ يُعَجِّلُ الْإِفْطَارَ وَيُؤَخِّرُ السَّحُورَ [انظر: ٢٥٩١٣].

(۲۴۷۱۷) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۲٤٧١٨) حَدَّثَنَا مُؤَمَّلٌ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ عُمَارَةَ عَنْ أَبِي عَطِيَّةَ قَالَ قُلْنَا لِعَائِشَةَ رَجُلَانِ مِنْ أَصْحَابِ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَحَدُهُمَا يُعَجِّلُ الْمَغْرِبَ وَيُعَجِّلُ الْإِفْطَارَ وَالْآخَرُ يُؤَخِّرُ الْمَغْرِبَ وَيُؤَخِّرُ الْإِفْطَارَ فَذَكَرَهُ

(۲۴۷۱۸) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۲٤٧١٩) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ قَالَ حَدَّثَنِي عَبْدُ الْوَاحِدِ بْنُ حَمْزَةَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الزُّبَيْرِ عَنْ عَبَّادِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الزُّبَيْرِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ فِي بَعْضِ صَلَاتِهِ اللَّهُمَّ حَاسِبْنِي حِسَابًا يَسِيرًا فَلَمَّا انْصَرَفَ قُلْتُ يَا نَبِيَّ اللَّهِ مَا الْحِسَابُ الْيَسِيرُ قَالَ أَنْ يَنْظُرَ فِي كِتَابِهِ فَيَتَجَاوَزَ عَنْهُ إِنَّهُ مَنْ نُوقِشَ الْحِسَابَ يَوْمَئِذٍ يَا عَائِشَةُ هَلَكَ وَكُلُّ مَا يُصِيبُ الْمُؤْمِنَ يُكَفِّرُ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ بِهِ عَنْهُ حَتَّى الشَّوْكَةُ تَشُوكُهُ [صححه ابن خزيمة (٨٤٩)، وابن حبان (٧٣٧٢)، والحاكم (٢٤٩/٤). قال شعيب، صحيح دون ((سمعت النبی ......يسيرا))]. [انظر: ٢٦٠٣١].

(۲۴۷۱۹) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ میں نے نبی علیہ السلام کو کسی نماز میں یہ دعا کرتے ہوئے سنا کہ اے اللہ! میرا حساب آسان کر دیجئے' جب وہ نماز سے فارغ ہوئے تو میں نے عرض کیا کہ اے اللہ کے نبی! آسان حساب سے کیا مراد

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ہے؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا اس کا نامہ اعمال دیکھا جائے اور اس سے درگذر کیا جائے' عائشہ! اس دن جس شخص سے حساب کتاب میں مباحثہ ہوا' وہ ہلاک ہو جائے گا اور مسلمان کو جو تکلیف حتیٰ کہ کوئی کانٹا بھی چبھتا ہے تو اللہ تعالیٰ اس کے ذریعے اس کے گناہوں کا کفارہ فرما دیتا ہے۔

(۲٤۷۲۰) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ قَالَ أَخْبَرَنَا أَيُّوبُ عَنِ ابْنِ أَبِي مُلَيْكَةَ قَالَ قَالَتْ عَائِشَةُ مَاتَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي بَيْتِي وَيَوْمِي وَبَيْنَ سَحْرِي وَنَحْرِي فَدَخَلَ عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ أَبِي بَكْرٍ وَمَعَهُ سِوَاكٌ رَطْبٌ فَنَظَرَ إِلَيْهِ فَظَنَنْتُ أَنَّ لَهُ فِيهِ حَاجَةً قَالَتْ فَأَخَذْتُهُ فَمَضَغْتُهُ وَنَفَضْتُهُ وَطَيَّبْتُهُ ثُمَّ دَفَعْتُهُ إِلَيْهِ فَاسْتَنَّ كَأَحْسَنِ مَا رَأَيْتُهُ مُسْتَنًّا قَطُّ ثُمَّ ذَهَبَ يَرْفَعُهُ إِلَيَّ فَسَقَطَ مِنْ يَدِهِ فَأَخَذْتُ أَدْعُو اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ بِدُعَاءٍ كَانَ يَدْعُو لَهُ بِهِ جِبْرِيلُ عَلَيْهِ السَّلَام وَكَانَ هُوَ يَدْعُو بِهِ إِذَا مَرِضَ فَلَمْ يَدْعُ بِهِ فِي مَرَضِهِ ذَلِكَ فَرَفَعَ بَصَرَهُ إِلَى السَّمَاءِ وَقَالَ الرَّفِيقُ الْأَعْلَى الرَّفِيقُ الْأَعْلَى يَعْنِي وَفَاضَتْ نَفْسُهُ فَالْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي جَمَعَ بَيْنَ رِيقِي وَرِيقِهِ فِي آخِرِ يَوْمٍ مِنْ أَيَّامِ الدُّنْيَا [صححه البخاري (٤٤٥١)، وابن حبان (٦٦١٧)، والحاكم (٦/٤)]. [انظر: ٢٥٧٨٠].

(۲٤۷۲۰) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام کی دنیا سے رخصتی میرے گھر میں میری باری کے دن' میرے سینے اور حلق کے درمیان ہوئی' اس دن عبدالرحمٰن بن ابی بکر آئے تو ان کے ہاتھ میں تازہ مسواک تھی' نبی علیہ السلام نے اتنی عمدگی کے ساتھ مسواک فرمائی کہ اس سے پہلے میں نے اس طرح مسواک کرتے ہوئے کبھی نہیں دیکھا تھا' پھر نبی علیہ السلام ہاتھ اوپر کر کے وہ مجھے دینے لگے تو وہ مسواک نبی علیہ السلام کے ہاتھ سے گر گئی' یہ دیکھ کر میں وہ دعائیں پڑھنے لگیں جو حضرت جبرئیل علیہ السلام نبی علیہ السلام کی بیماری کے موقع پر پڑھتے تھے لیکن اس موقع پر انہوں نے وہ دعائیں نہیں پڑھی تھیں' اسی دوران نبی علیہ السلام نے آسمان کی طرف نظر اٹھا کر دیکھا اور فرمایا رفیق اعلیٰ' رفیق اعلیٰ' اور اسی دم نبی علیہ السلام کی روح مبارک پرواز کر گئی' بہر حال! اللہ کا شکر ہے کہ اس نے نبی علیہ السلام کی زندگی کے آخری دن میرے اور ان کے لعاب کو جمع فرمایا۔

(۲٤۷۲۱) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ قَالَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ إِسْحَاقَ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا رَكَعَ رَكْعَتَيِ الْفَجْرِ اضْطَجَعَ عَلَى شِقِّهِ الْأَيْمَنِ [انظر: ٢٥٠٠٧، ٢٥٣٧٢، ٢٥٤١٦، ٢٥٥٢٣، ٢٦٢١١، ٢٦٦٩٩].

(۲٤۷۲۱) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام جب صبح ہو جاتی تو دو مختصر رکعتیں پڑھتے' پھر دائیں پہلو پر لیٹ جاتے۔

(۲٤۷۲۲) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ حَدَّثَنَا دَاوُدُ بْنُ أَبِي هِنْدٍ عَنْ عَزْرَةَ عَنْ حُمَيْدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ سَعْدِ بْنِ هِشَامٍ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ لَنَا سِتْرٌ فِيهِ تِمْثَالُ طَائِرٍ فَكَانَ الدَّاخِلُ إِذَا دَخَلَ اسْتَقْبَلَهُ فَقَالَ لِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا عَائِشَةُ حَوِّلِي هَذَا فَإِنِّي كُلَّمَا دَخَلْتُ فَرَأَيْتُهُ ذَكَرْتُ الدُّنْيَا وَكَانَتْ لَهُ قَطِيفَةٌ كُنَّا نَقُولُ عَلَمُهَا مِنْ حَرِيرٍ فَكُنَّا نَلْبَسُهَا [صححه مسلم (٢١٠٧)]. [انظر: ٢٤٧٧١، ٢٦٥٧١].

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۲۴۷۲۲) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ہمارے پاس ایک پردہ تھا جس پر کسی پرندے کی تصویر بنی ہوئی تھی' جب کوئی آدمی گھر میں داخل ہوتا تو سب سے پہلے اس کی نظر اسی پر پڑتی تھی' نبی علیہ السلام نے مجھ سے فرمایا عائشہ! اس پردے کو بدل دو' میں جب بھی گھر میں آتا ہوں اور اس پر میری نظر پڑتی ہے تو مجھے دنیا یاد آ جاتی ہے' اسی طرح ہمارے پاس ایک چادر تھی جس کے متعلق ہم یہ کہتے تھے کہ اس کے نقش ونگار ریشم کے ہیں' ہم اسے اوڑھ لیا کرتے تھے۔

(۲۴۷۲۳) حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ وَمُحَمَّدِ بْنِ عُبَيْدٍ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ قَالَ أَخْبَرَنِي نَافِعٌ عَنْ سَائِبَةَ عَنْ عَائِشَةَ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ قَتْلِ الْحَيَّاتِ قَالَ مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدٍ الَّتِي تَكُونُ فِي الْبُيُوتِ وَأَمَرَنَا بِقَتْلِ الْأَبْتَرِ وَذِي الطُّفْيَتَيْنِ قَالَ إِنَّهُمَا يَلْتَمِسَانِ الْبَصَرَ وَيُسْقِطَانِ مَا فِي بُطُونِ النِّسَاءِ وَمَنْ تَرَكَهُمَا فَلَيْسَ مِنِّي [انظر: ٢٥٦٥٧].

(۲۴۷۲۳) حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے گھروں میں رہنے والے سانپوں کو قتل کرنے سے منع فرمایا ہے' سوائے ان سانپوں کے جو دم کٹے ہوں یا دو دھاری ہوں کیونکہ ایسے سانپ بینائی کو زائل کر دیتے ہیں اور عورتوں کے پیٹ سے حمل ضائع کر دیتے ہیں اور جو شخص ان سانپوں کو چھوڑ دے' وہ ہم میں سے نہیں ہے۔

(۲۴۷۲۴) حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ طَلْحَةَ بْنِ يَحْيَى قَالَ حَدَّثَتْنِي عَائِشَةُ بِنْتُ طَلْحَةَ عَنْ عَائِشَةَ أُمِّ الْمُؤْمِنِينَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَأْتِيهَا وَهُوَ صَائِمٌ فَيَقُولُ أَصْبَحَ عِنْدَكُمْ شَيْءٌ تُطْعِمُونِيهِ فَنَقُولُ لَا مَا أَصْبَحَ عِنْدَنَا شَيْءٌ كَذَاكَ فَيَقُولُ إِنِّي صَائِمٌ ثُمَّ جَاءَهَا بَعْدَ ذَلِكَ فَقَالَتْ أُهْدِيَتْ لَنَا هَدِيَّةٌ فَخَبَأْنَاهَا لَكَ قَالَ مَا هِيَ قَالَتْ حَيْسٌ قَالَ قَدْ أَصْبَحْتُ صَائِمًا فَأَكَلَ [صححه مسلم (١١٥٤)، وابن خزيمة (٢١٤١ و٢١٤٣)، وابن حبان (٣٦٢٨ و٣٦٢٩ و٣٦٣٠)]. [انظر: ٢٦٢٥٠].

(۲۴۷۲۴) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام ان کے پاس تشریف لاتے' اور روزے سے ہوتے' پھر پوچھتے کہ آج صبح کے اس وقت تمہارے پاس کچھ ہے جو تم مجھے کھلا سکو؟ وہ جواب دیتیں کہ نہیں' آج ہمارے پاس صبح کے اس وقت کچھ نہیں ہے' تو نبی علیہ السلام فرماتے کہ پھر میں روزے سے ہی ہوں' اور کبھی آتے اور حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کہہ دیتیں کہ ہمارے پاس کہیں سے ہدیہ آیا ہے جو ہم نے آپ کے لئے رکھا ہوا ہے جیسا کہ ایک موقع پر ہوا اور نبی علیہ السلام نے پوچھا وہ کیا ہے؟ انہوں نے عرض کیا کہ حیس (ایک قسم کا حلوہ) ہے' تو نبی علیہ السلام نے فرمایا میں نے صبح تو روزے کی نیت کی تھی' پھر اسے تناول فرمالیا۔

(۲۴۷۲۵) حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَمَّارٍ قَالَ أَبِي وَكَانَ ثِقَةً وَيُقَالُ لَهُ ابْنُ عَمَّارِ بْنِ أَبِي زَيْنَبَ مَدِينِيٌّ قَالَ سَمِعْتُ الْقَاسِمَ بْنَ مُحَمَّدٍ عَنْ عَائِشَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فُضِّلَتْ الْجَمَاعَةُ عَلَى صَلَاةِ الْفَذِّ خَمْسًا وَعِشْرِينَ

(۲۴۷۲۵) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا جماعت کے ساتھ نماز کی فضیلت تنہا نماز پڑھنے پر پچیس

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

درجے زیادہ ہے۔

(٢٤٧٣٦) حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ حَدَّثَنِي أَبُو سَلَمَةَ قَالَ قَالَتْ عَائِشَةُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي مَرَضِهِ الَّذِي مَاتَ فِيهِ يَا عَائِشَةُ مَا فَعَلَتْ الذَّهَبُ فَجَاءَتْ مَا بَيْنَ الْخَمْسَةِ إِلَى السَّبْعَةِ أَوْ الثَّمَانِيَةِ أَوْ التِّسْعَةِ فَجَعَلَ يُقَلِّبُهَا بِيَدِهِ وَيَقُولُ مَا ظَنُّ مُحَمَّدٍ بِاللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ لَوْ لَقِيَهُ وَهَذِهِ عِنْدَهُ أَنْفِقِيهَا [صححه ابن حبان (٧١٥ و ٣٢١٢). قال شعيب: صحيح اسناده حسن]. [انظر: ٢٥٠٦٧، ٢٦٠٠٧].

(۲۴۷۲۶) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے اپنے مرض الوفات میں مجھ سے فرمایا: اے عائشہ! وہ سونا کیا ہوا؟ وہ پانچ سے نو کے درمیان کچھ اشرفیاں لے کر آئیں' نبی علیہ السلام انہیں اپنے ہاتھ سے پلٹنے اور فرمانے لگے محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) اللہ سے کس گمان کے ساتھ ملے گا جب کہ اس کے پاس یہ اشرفیاں موجود ہوں؟ انہیں خرچ کر دو۔

(٢٤٧٣٧) حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ سُفْيَانَ قَالَ حَدَّثَنِي مَنْصُورٌ عَنْ أَبِي الضُّحَى عَنْ مَسْرُوقٍ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُكْثِرُ أَنْ يَقُولَ فِي رُكُوعِهِ سُبْحَانَكَ اللَّهُمَّ رَبَّنَا وَبِحَمْدِكَ رَبِّ اغْفِرْ لِي يَتَأَوَّلُ الْقُرْآنَ [راجع: ٢٤٦٦٤].

(۲۴۷۲۷) حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم اپنے رکوع و سجود میں بکثرت، سُبْحَانَكَ اللَّهُمَّ رَبَّنَا وَبِحَمْدِكَ رَبِّ اغْفِرْ لِي کہتے تھے اور قرآن کریم پر عمل فرماتے تھے۔

(٢٤٧٣٨) حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنِ ابْنِ أَبِي ذِئْبٍ قَالَ حَدَّثَنِي مَخْلَدُ بْنُ خُفَافِ بْنِ إِيمَاءَ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْخَرَاجُ بِالضَّمَانِ [صححه ابن حبان (٤٩٢٧ و ٤٩٢٨)، والحاكم (١٥/٢). وقال الترمذى: حسن صحيح. قال الألبانى: حسن (ابو داود: ٣٥٠٨ و ٣٥٠٩ و ٣٥١٠، ابن ماجة: ٢٢٤٢ و ٢٢٤٣، الترمذى: ١٢٨٥ و ١٢٨٦، النسائى: ٢٥٤/٧)]. [انظر: ٢٥٠١٩، ٢٥٣٥٩، ٢٥٧٩٠، ٢٦٢٦٤، ٢٦٥٢٧].

(۲۴۷۲۸) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا کمائی کا منافع تاوان ضمانت کے ساتھ وابستہ ہوتا ہے۔

(٢٤٧٣٩) حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ شُعْبَةَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَسْعَدَ بْنِ زُرَارَةَ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا طَلَعَ الْفَجْرُ لَا يُصَلِّي إِلَّا رَكْعَتَيْنِ فَأَقُولُ قَرَأَ فِيهِمَا بِفَاتِحَةِ الْكِتَابِ [راجع: ٢٤٦٢٦].

(۲۴۷۲۹) حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم فجر کی سنتیں اتنی مختصر پڑھتے تھے کہ میں کہتی "نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے سورۂ فاتحہ بھی پڑھی ہے یا نہیں۔"

(٢٤٧٤٠) حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ شُعْبَةَ قَالَ حَدَّثَنِي الْحَكَمُ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنِ الْأَسْوَدِ قَالَ قُلْتُ لِعَائِشَةَ مَا كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَصْنَعُ فِي أَهْلِهِ قَالَتْ كَانَ فِي مِهْنَةِ أَهْلِهِ فَإِذَا حَضَرَتْ الصَّلَاةُ خَرَجَ إِلَى الصَّلَاةِ [صحيحه

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

البخاری (٦٧٦)]. [انظر: ٢٥٤٦١، ٢٦٢٢٩].

(٢٤٧٣٠) اسود کہتے ہیں کہ میں نے حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے پوچھا کہ نبی علیہ السلام اپنے گھر میں کیا کرتے تھے؟ انہوں نے فرمایا کہ اپنے اہل خانہ کے ساتھ گھر کے چھوٹے موٹے کاموں میں لگے رہتے تھے اور اور جب نماز کا وقت آتا تو نماز کے لئے تشریف لے جاتے۔

(٢٤٧٣١) حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ إِسْمَاعِيلَ حَدَّثَنَا عَامِرٌ قَالَ أَتَى مَسْرُوقٌ عَائِشَةَ فَقَالَ يَا أُمَّ الْمُؤْمِنِينَ هَلْ رَأَى مُحَمَّدٌ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَبَّهُ قَالَتْ سُبْحَانَ اللَّهِ لَقَدْ قَفَّ شَعْرِي لِمَا قُلْتَ أَيْنَ أَنْتَ مِنْ ثَلَاثٍ مَنْ حَدَّثَكَهُنَّ فَقَدْ كَذَبَ مَنْ حَدَّثَكَ أَنَّ مُحَمَّدًا صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَأَى رَبَّهُ فَقَدْ كَذَبَ ثُمَّ قَرَأَتْ لَا تُدْرِكُهُ الْأَبْصَارُ وَهُوَ يُدْرِكُ الْأَبْصَارَ وَمَا كَانَ لِبَشَرٍ أَنْ يُكَلِّمَهُ اللَّهُ إِلَّا وَحْيًا أَوْ مِنْ وَرَاءِ حِجَابٍ وَمَنْ أَخْبَرَكَ بِمَا فِي غَدٍ فَقَدْ كَذَبَ ثُمَّ قَرَأَتْ إِنَّ اللَّهَ عِنْدَهُ عِلْمُ السَّاعَةِ وَيُنَزِّلُ الْغَيْثَ وَيَعْلَمُ مَا فِي الْأَرْحَامِ هَذِهِ الْآيَةَ وَمَنْ أَخْبَرَكَ أَنَّ مُحَمَّدًا صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَتَمَ فَقَدْ كَذَبَ ثُمَّ قَرَأَتْ يَا أَيُّهَا الرَّسُولُ بَلِّغْ مَا أُنْزِلَ إِلَيْكَ مِنْ رَبِّكَ وَلَكِنَّهُ رَأَى جِبْرِيلَ فِي صُورَتِهِ مَرَّتَيْنِ [انظر: ٢٦٥٢١].

(٢٤٧٣١) مسروق کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ وہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کے پاس آئے اور عرض کیا اے ام المومنین! کیا نبی علیہ السلام نے اپنے رب کو دیکھا ہے؟ انہوں نے فرمایا: سبحان اللہ! تمہاری بات سن کر میرے تو رونگٹے کھڑے ہو گئے ہیں' تم ان تین باتوں سے کیوں غافل ہو؟ جو شخص بھی تمہارے سامنے یہ باتیں بیان کرے' وہ جھوٹ بولتا ہے' جو شخص تم سے یہ بیان کرے کہ نبی علیہ السلام نے اپنے رب کو دیکھا ہے تو وہ جھوٹ بولتا ہے' پھر انہوں نے یہ آیت تلاوت فرمائی'' نگاہیں اس کا ادراک نہیں کر سکتیں اور وہ نگاہوں کا ادراک رکھتا ہے' نیز یہ آیت کہ کسی انسان کی یہ طاقت نہیں ہے کہ اللہ نے اس باتیں کرے' سوائے اس کے کہ وہ وحی کے ذریعے ہو یا پردہ کے پیچھے سے ہو۔'' اور جو شخص تمہیں آئندہ کل کی خبریں دے' وہ جھوٹ بولتا ہے پھر انہوں نے یہ آیت تلاوت فرمائی'' اللہ کے پاس قیامت کا علم ہے' وہی بارش برساتا ہے اور وہی جانتا ہے کہ ماؤں کے رحموں میں کیا ہے؟ اور جو شخص تمہیں یہ کہے کہ نبی علیہ السلام نے کچھ چھپایا ہے' تو وہ بھی جھوٹ بولتا ہے' پھر انہوں نے یہ آیت تلاوت فرمائی'' اے رسول! وہ تمام چیزیں پہنچا دیجئے جو آپ پر نازل کی گئی ہیں۔'' البتہ نبی علیہ السلام نے حضرت جبریل امین کو دو مرتبہ ان کی اصلی شکل وصورت میں دیکھا ہے۔

(٢٤٧٣٢) حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ هِشَامٍ قَالَ أَخْبَرَنِي أَبِي عَنْ عَائِشَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ الْحُمَّى أَوْ شِدَّةَ الْحُمَّى مِنْ فَيْحِ جَهَنَّمَ فَأَبْرِدُوهَا بِالْمَاءِ [راجع: ٢٤٧٣٢].

(٢٤٧٣٢) حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا بخار یا اس کی شدت جہنم کی تپش کا اثر ہوتی ہے اس لئے اسے پانی سے ٹھنڈا کیا کرو۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(٢٤٧٣٣) حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ عَنْ هِشَامٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ الْحُمَّى أَوْ شِدَّةَ الْحُمَّى مِنْ فَيْحِ جَهَنَّمَ فَأَبْرِدُوهَا بِالْمَاءِ

(۲۴۷۳۳) حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا بخار یا اس کی شدت جہنم کی تپش کا اثر ہوتی ہے اس لئے اسے پانی سے ٹھنڈا کیا کرو۔

(٢٤٧٣٤) حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ وَيَحْيَى عَنْ هِشَامٍ قَالَ أَخْبَرَنِي أَبِي عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ يَوْمُ عَاشُورَاءَ يَوْمًا تَصُومُهُ قُرَيْشٌ فِي الْجَاهِلِيَّةِ وَكَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَصُومُهُ فَلَمَّا قَدِمَ الْمَدِينَةَ صَامَهُ وَأَمَرَ بِصِيَامِهِ فَلَمَّا نَزَلَ صَوْمُ رَمَضَانَ كَانَ رَمَضَانُ هُوَ الْفَرِيضَةَ وَتَرَكَ عَاشُورَاءَ فَكَانَ مَنْ شَاءَ صَامَهُ وَمَنْ شَاءَ لَمْ يَصُمْهُ [راجع: ٢٤٥١٢].

(۲۴۷۳۴) حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ دور جاہلیت میں قریش کے لوگ دس محرم کا روزہ رکھتے تھے، نبی علیہ السلام بھی یہ روزہ رکھتے تھے، مدینہ منورہ تشریف آوری کے بعد بھی نبی علیہ السلام یہ روزہ رکھتے رہے اور صحابہ رضی اللہ عنہم کو یہ روزہ رکھنے کا حکم دیتے رہے، پھر جب ماہ رمضان کے روزے فرض ہو گئے تو نبی علیہ السلام ماہ رمضان ہی کے روزے رکھنے لگے اور عاشوراء کا روزہ چھوڑ دیا، اب جو چاہے وہ روزہ رکھ لے اور جو چاہے نہ رکھے۔

(٢٤٧٣٥) حَدَّثَنَا يَحْيَى وَوَكِيعٌ عَنْ هِشَامٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ يَحْيَى قَالَ أَخْبَرَنِي أَبِي عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ هِنْدَ بِنْتَ عُتْبَةَ قَالَتْ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّ أَبَا سُفْيَانَ رَجُلٌ شَحِيحٌ وَإِنَّهُ لَا يُعْطِينِي وَوَلَدِي مَا يَكْفِينَا إِلَّا مَا أَخَذْتُ مِنْ مَالِهِ وَهُوَ لَا يَعْلَمُ قَالَ خُذِي مَا يَكْفِيكِ وَوَلَدَكِ بِالْمَعْرُوفِ [انظر: ٢٦٤١٣].

(۲۴۷۳۵) حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ہند نے آ کر بارگاہ رسالت میں عرض کیا یا رسول اللہ! ابوسفیان ایک ایسے آدمی ہیں جن میں کفایت شعاری کا مادہ کچھ زیادہ ہی ہے، اور میرے پاس صرف وہی کچھ ہوتا ہے جو وہ گھر میں لاتے ہیں؟ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تم ان کے مال میں سے اتنا لے لیا کرو جو تمہیں اور تمہارے بچوں کو کافی ہو جائے لیکن یہ ہو بھلے طریقے سے۔

(٢٤٧٣٦) حَدَّثَنَا يَحْيَى حَدَّثَنَا هِشَامٌ قَالَ أَخْبَرَنِي أَبِي عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ يَأْتِي عَلَى آلِ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الشَّهْرُ مَا يُوقِدُونَ فِيهِ نَارًا لَيْسَ إِلَّا التَّمْرُ وَالْمَاءُ إِلَّا أَنْ نُؤْتَى بِاللَّحْمِ [صححه البخاري (٦٤٥٨)، ومسلم (٢٩٧٢)، وابن حبان (٦٣٦١)].

(۲۴۷۳۶) حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ بعض اوقات آل محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر مہینہ مہینہ ایسا گذر جاتا تھا جس میں وہ آگ تک نہیں جلاتے تھے، اور ان کے پاس کھجور اور پانی کے علاوہ کچھ نہیں ہوتا تھا، الا یہ کہ کہیں سے گوشت آ جائے۔

(٢٤٧٣٧) حَدَّثَنَا يَحْيَى حَدَّثَنَا هِشَامٌ قَالَ حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَعْتَكِفُ فِي الْعَشْرِ الْأَوَاخِرِ وَيَقُولُ الْتَمِسُوهَا فِي الْعَشْرِ الْأَوَاخِرِ يَعْنِي لَيْلَةَ الْقَدْرِ [صححه البخاري (٢٠١٩)

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ومسلم (۱۱۷۲)]. [انظر: ۲۴۷۹۶].

(۲۴۷۳۷) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام آخری عشرے میں اعتکاف کرتے تھے اور فرماتے تھے کہ شب قدر کو ماہ رمضان کے آخری عشرے میں تلاش کیا کرو۔

(۲۴۷۳۸) حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ هِشَامٍ قَالَ حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَرْقِي يَقُولُ امْسَحْ الْبَاسَ رَبَّ النَّاسِ بِيَدِكَ الشِّفَاءُ لَا يَكْشِفُ الْكَرْبَ إِلَّا أَنْتَ [انظر: ۲۵۰۰۹، ۲۶۲۵۹، ۲۶۹۳۲].

(۲۴۷۳۸) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام اپنے اہل خانہ میں سے کسی پر دم فرماتے تو اس پر داہنا ہاتھ پھیرتے اور یہ دعا پڑھتے ''اے لوگوں کے رب! اس کی تکلیف کو دور فرما، اسے شفاء عطا فرما کیونکہ تو ہی شفاء دینے والا ہے' تیرے علاوہ کہیں سے شفاء نہیں مل سکتی۔

(۲۴۷۳۹) حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ هِشَامٍ قَالَ أَخْبَرَنِي أَبِي قَالَ قَالَتْ لِي عَائِشَةُ يَا ابْنَ أُخْتِي مَا تَرَكَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ السَّجْدَتَيْنِ بَعْدَ الْعَصْرِ عِنْدِي قَطُّ [صححه البخاری (۵۹۱)، ومسلم (۸۳۵)، وابن حبان (۱۵۷۳)]. [انظر: ۲۵۱۵۲، ۲۵۸۷۳].

(۲۴۷۳۹) عروہ بن زبیر رحمہ اللہ کہتے ہیں کہ مجھ سے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا بھانجے! نبی علیہ السلام نے میرے یہاں کبھی بھی عصر کے بعد دو رکعتیں ترک نہیں فرمائیں۔

(۲۴۷۴۰) حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ هِشَامٍ قَالَ حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُصَلِّي مِنْ اللَّيْلِ وَأَنَا مُعْتَرِضَةٌ فِيمَا بَيْنَهُ وَبَيْنَ الْقِبْلَةِ عَلَى الْفِرَاشِ فَإِذَا أَرَادَ أَنْ يُوتِرَ أَيْقَظَنِي [راجع: ۲۴۰۸۹].

(۲۴۷۴۰) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ بعض اوقات نبی صلی اللہ علیہ وسلم رات کو نماز پڑھتے تو میں ان کے اور قبلے کے درمیان بستر پر لیٹی ہوتی تھی، جب نبی علیہ السلام وتر پڑھنے لگتے تو مجھے جگا دیتے تھے۔

(۲۴۷۴۱) حَدَّثَنَا يَحْيَى حَدَّثَنَا هِشَامٌ قَالَ حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ سُحِرَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَيُخَيَّلُ إِلَيْهِ أَنَّهُ قَدْ صَنَعَ شَيْئًا وَلَمْ يَصْنَعْهُ [صححه البخاری، ومسلم]. [انظر: ۲۴۸۰۴، ۲۴۸۵۱، ۲۴۸۵۲، ۲۵۱۵۷]

(۲۴۷۴۱) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام پر کسی نے جادو کر دیا' جس کے اثر سے نبی علیہ السلام یہ سمجھتے تھے کہ انہوں نے فلاں کام کر لیا ہے' حالانکہ وہ نہیں کیا ہوتا تھا۔

(۲۴۷۴۲) حَدَّثَنَا يَحْيَى حَدَّثَنَا هِشَامٌ حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُجَاوِرُ فِي الْمَسْجِدِ فَيُصْغِي إِلَيَّ رَأْسَهُ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأُرَجِّلُهُ وَأَنَا حَائِضٌ [راجع: ۲۴۵۴۲].

(۲۴۷۴۲) حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام معتکف ہوتے اور مسجد سے اپنا سر باہر نکال دیتے' میں اسے کنگھی کر دیتی حالانکہ میں ایام سے ہوتی تھی۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۲۴۷۴۳) حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ هِشَامٍ قَالَ حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُصَلِّي مِنَ اللَّيْلِ ثَلَاثَ عَشْرَةَ رَكْعَةً يُوتِرُ بِخَمْسٍ لَا يَجْلِسُ إِلَّا فِي الْخَامِسَةِ فَيُسَلِّمُ [انظر: ٢٦٤٦٢].

(۲۴۷۴۳) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام رات کو تیرہ رکعتیں پڑھتے تھے' اور پانچویں جوڑے پر وتر بناتے تھے اور اسی پر بیٹھ کر سلام پھیرتے تھے۔

(۲۴۷۴۴) حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ سُفْيَانَ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ أَبِي مَيْسَرَةَ عَنْ عَائِشَةَ ذَبَحُوا شَاةً قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ مَا بَقِيَ إِلَّا كَتِفُهَا قَالَ كُلُّهَا قَدْ بَقِيَ إِلَّا كَتِفَهَا [قال الألباني: صحيح وصححه الترمذي (٢٤٧٠)].

(۲۴۷۴۴) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ انہوں نے ایک بکری ذبح کی' پھر میں نے عرض کیا یا رسول اللہ! اب اس کا صرف شانہ باقی بچا ہے' نبی علیہ السلام نے فرمایا یوں سمجھو کہ اس شانے کے علاوہ سب کچھ بچ گیا ہے۔

(۲۴۷۴۵) حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنِ التَّيْمِيِّ وَابْنِ أَبِي عَرُوبَةَ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ زُرَارَةَ عَنْ سَعْدِ بْنِ هِشَامٍ عَنْ عَائِشَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الرَّكْعَتَيْنِ قَبْلَ صَلَاةِ الْفَجْرِ قَالَ هُمَا أَحَبُّ إِلَيَّ مِنَ الدُّنْيَا جَمِيعًا [صححه مسلم (٧٢٥)، وابن خزيمة (١١٠٧)، وابن حبان (٢٤٥٨)، والحاكم (٣٠٦/١)]. [انظر: ٢٥٦٨٠، ٢٦٨١٦].

(۲۴۷۴۵) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فجر سے پہلے کی دو رکعتوں کے متعلق فرمایا ہے کہ یہ دو رکعتیں مجھے ساری دنیا سے زیادہ محبوب ہیں۔

(۲۴۷۴۶) حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ مَالِكٍ قَالَ حَدَّثَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ دِينَارٍ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ يَسَارٍ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَحْرُمُ مِنَ الرَّضَاعِ مَا يَحْرُمُ مِنَ الْوِلَادَةِ [راجع: ٢٤٦٧١].

(۲۴۷۴۶) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا رضاعت سے بھی وہی رشتے حرام ہو جاتے ہیں جو نسب کی وجہ سے حرام ہوتے ہیں۔

(۲۴۷۴۷) وَعَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي بَكْرٍ عَنْ عَمْرَةَ عَنْ عَائِشَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِثْلَهُ [انظر: ٢٥٩٦٧]

(۲۴۷۴۷) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۲۴۷۴۷م) حَدَّثَنَا يَحْيَى حَدَّثَنَا هِشَامٌ حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ عَائِشَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِثْلَهُ [سقط من الميمنية وهو مكرر ٢٦١٣٨].

(۲۴۷۴۷م) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۲۴۷۴۸) حَدَّثَنَا يَحْيَى حَدَّثَنَا هِشَامٌ حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ عَائِشَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يَقُولَنَّ أَحَدُكُمْ خَبُثَتْ نَفْسِي وَلَكِنْ لِيَقُلْ لَقِسَتْ [صححه البخاري (٦١٧٩)، ومسلم (٢٢٥٠)، وابن حبان (٥٧٢٤)]. [انظر: ٢٤٨٧٩، ٢٦٢٦٧، ٢٦٤٦٥، ٢٦٩٣٨].

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۲۴۷۴۸) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا تم میں سے کوئی شخص یہ نہ کہے کہ میرا نفس خبیث ہو گیا ہے البتہ یہ کہہ سکتا ہے کہ میرا دل سخت ہو گیا ہے۔

(۲٤۷٤۹) حَدَّثَنَا يَحْيَى حَدَّثَنَا هِشَامٌ قَالَ أَخْبَرَنِي أَبِي عَنْ عَائِشَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَخَلَ عَلَيْهَا وَعِنْدَهَا فُلَانَةُ لِامْرَأَةٍ فَذَكَرَتْ مِنْ صَلَاتِهَا فَقَالَ مَهْ عَلَيْكُمْ بِمَا تُطِيقُونَ فَوَاللَّهِ لَا يَمَلُّ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ حَتَّى تَمَلُّوا إِنَّ أَحَبَّ الدِّينِ إِلَى اللَّهِ مَا دَاوَمَ عَلَيْهِ صَاحِبُهُ [صححه البخاری (٤٣)، ومسلم (٧٨٥)، وابن خزيمة (١٢٨٢)، وابن حبان (٣٥٩ و٢٥٨٦)]. [انظر: ٢٤٦٩٣]، [انظر: ٢٦٦٢٣، ٢٦٦٢٤، ٢٦٦٢٥].

(۲۴۷۴۹) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ان کے پاس ایک عورت آتی تھی جو عبادات میں محنت و مشقت برداشت کرنے کے لئے حوالے سے مشہور تھی، انہوں نے جب نبی علیہ السلام سے اس کا تذکرہ کیا تو نبی علیہ السلام نے فرمایا رک جاؤ، اور اپنے اوپر ان چیزوں کو لازم کیا کرو جن کی تم میں طاقت بھی ہو، بخدا اللہ تعالیٰ نہیں اکتائے گا بلکہ تم ہی اکتا جاؤ گے، اللہ کے نزدیک دین کا سب سے زیادہ پسندیدہ عمل وہ ہے جو دائمی ہو اگرچہ تھوڑا ہو۔

(٢٤٧٥٠) حَدَّثَنَا يَحْيَى حَدَّثَنَا هِشَامٌ قَالَ حَدَّثَنَا أَبِي قَالَ سَمِعْتُ عَائِشَةَ تَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا وُضِعَ الْعَشَاءُ وَأُقِيمَتُ الصَّلَاةُ فَابْدَؤُوا بِالْعَشَاءِ [راجع: ٢٤٦٢١].

(۲۴۷۵۰) حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جب کھانا پیش کر دیا جائے اور نماز بھی کھڑی ہو جائے تو پہلے کھانا کھا لیا کرو۔

(٢٤٧٥١) حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ مُحَمَّدٍ يَعْنِي ابْنَ عَمْرٍو قَالَ حَدَّثَنِي يَحْيَى بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنِ ابْنِ عُمَرَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الشَّهْرُ تِسْعٌ وَعِشْرُونَ فَذَكَرُوا ذَلِكَ لِعَائِشَةَ فَقَالَتْ يَرْحَمُ اللَّهُ أَبَا عَبْدِ الرَّحْمَنِ إِنَّمَا قَالَ الشَّهْرُ يَكُونُ تِسْعًا وَعِشْرِينَ [راجع: ٤٨٦٦].

(۲۴۷۵۱) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا مہینہ ۲۹ کا ہوتا ہے، لوگوں نے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے اس کا ذکر کیا تو انہوں نے فرمایا اللہ تعالیٰ ابوعبدالرحمن کی بخشش فرمائے، انہیں وہم ہو گیا ہے، دراصل نبی علیہ السلام نے یہ فرمایا تھا بعض اوقات مہینہ ۲۹ دن کا بھی ہوتا ہے۔

(٢٤٧٥٢) حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ مُوسَى الْجُهَنِيِّ قَالَ جَاؤُوا بِعُسٍّ فِي رَمَضَانَ فَحَزَرْتُهُ ثَمَانِيَةَ أَوْ تِسْعَةَ أَوْ عَشَرَةَ أَرْطَالٍ فَقَالَ مُجَاهِدٌ حَدَّثَتْنِي عَائِشَةُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَغْتَسِلُ بِمِثْلِ هَذَا [قال الألباني: صحيح الاسناد (النسائي: ١/١٢٧)].

(۲۴۷۵۲) موسیٰ جہنی کہتے ہیں کہ لوگ ماہ رمضان میں ایک بڑا پیالہ لے کر آئے، میں نے اندازہ لگایا کہ اس میں آٹھ نو یا دس رطل پانی ہو گا، تو مجاہد نے بتایا کہ مجھے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے یہ حدیث سنائی ہے کہ نبی علیہ السلام اتنے پانی سے غسل فرما لیا کرتے تھے۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۲٤٧٥٣) حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ مَالِكٍ قَالَ حَدَّثَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَبِي بَكْرٍ عَنْ عَمْرَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَ دَفَّتْ دَافَّةٌ مِنْ أَهْلِ الْبَادِيَةِ حَضْرَةَ الْأَضْحَى فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كُلُوا وَادَّخِرُوا لِثَلَاثٍ فَلَمَّا كَانَ بَعْدَ ذَلِكَ قَالُوا يَا رَسُولَ اللَّهِ كَانَ النَّاسُ يَنْتَفِعُونَ مِنْ أَضَاحِيِّهِمْ يَحْمِلُونَ مِنْهَا الْوَدَكَ وَيَتَّخِذُونَ مِنْهَا الْأَسْقِيَةَ قَالَ وَمَا ذَاكَ قَالُوا الَّذِي نَهَيْتَ عَنْهُ مِنْ إِمْسَاكِ لُحُومِ الْأَضَاحِيِّ قَالَ إِنَّمَا نَهَيْتُ عَنْهُ لِلدَّافَّةِ الَّتِي دَافَّتْ فَكُلُوا وَتَصَدَّقُوا وَادَّخِرُوا [صححه مسلم (١٩٧١)، وابن حبان (٥٩٢٧)].

(۲۴۷۵۳) حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک دفعہ بقرعید کے قریب اہل دیہات میں غونیا کی بیماری پھیل گئی' تو نبی علیہ السلام نے فرمایا قربانی کا گوشت کھاؤ اور صرف تین دن تک ذخیرہ کر کے رکھو' اس واقعے کے بعد کچھ لوگوں نے عرض کیا یا رسول اللہ! لوگ اپنی قربانی کے جانوروں سے فائدہ اٹھاتے تھے' اور ان کی چربی پگھلا لیا کرتے تھے اور اس کے مشکیزے بنالیا کرتے تھے؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا تو اب کیا ہوا؟ لوگوں نے عرض کیا کہ آپ نے قربانی کا گوشت تین دن سے زیادہ رکھنے سے منع فرمایا ہے' نبی علیہ السلام نے فرمایا کہ میں نے تو اس بیماری کی وجہ سے منع کیا تھا جو پھیل رہی تھی' اب تم اسے کھاؤ' صدقہ کرو یا ذخیرہ کرو۔

(۲٤٧٥٤) حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ قَالَ أَخْبَرَنِي أَبِي قَالَ أَخْبَرَتْنِي عَائِشَةُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَخَلَ عَلَيْهِ النَّاسُ فِي مَرَضِهِ يَعُودُونَهُ فَصَلَّى بِهِمْ جَالِسًا فَجَعَلُوا يُصَلُّونَ قِيَامًا فَأَشَارَ إِلَيْهِمْ أَنْ اجْلِسُوا فَلَمَّا فَرَغَ قَالَ إِنَّمَا جُعِلَ الْإِمَامُ لِيُؤْتَمَّ بِهِ فَإِذَا رَكَعَ فَارْكَعُوا وَإِذَا رَفَعَ فَارْفَعُوا وَإِذَا صَلَّى جَالِسًا فَصَلُّوا جُلُوسًا [صححه البخاري (٥٦٥٨)، ومسلم (٤١٢)، وابن خزيمة (١٦١٤)، وابن حبان (٢١٠٤)].

[انظر: ٢٤٨٠٧، ٢٤٩٠٠، ٢٥٦٦٤، ٢٦١٣٦].

(۲۴۷۵۴) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام کی بیماری میں کچھ لوگوں کی عیادت کے لئے بارگاہ نبوت میں حاضری ہوئی' نبی علیہ السلام نے انہیں بیٹھ کر نماز پڑھائی' اور لوگ کھڑے ہو کر نماز پڑھنے لگے' نبی علیہ السلام نے انہیں بیٹھنے کا اشارہ کر دیا اور نماز سے فارغ ہو کر فرمایا امام اسی لئے مقرر کیا جاتا ہے کہ اس کی اقتداء کی جائے' جب وہ رکوع کرے تو تم بھی رکوع کرو اور جب وہ سر اٹھائے تو تم بھی سر اٹھاؤ' اور جب وہ بیٹھ کر نماز پڑھے تو تم بھی بیٹھ کر نماز پڑھو۔

(۲٤٧٥٥) حَدَّثَنَا يَحْيَى قَالَ أَخْبَرَنَا هِشَامٌ قَالَ أَخْبَرَنِي أَبِي قَالَ أَخْبَرَتْنِي عَائِشَةُ أَنَّ رَجُلًا قَالَ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ أُمِّي افْتُلِتَتْ نَفْسُهَا وَأَظُنُّهَا لَوْ تَكَلَّمَتْ تَصَدَّقَتْ فَهَلْ لَهَا أَجْرٌ إِنْ أَتَصَدَّقْ عَنْهَا قَالَ نَعَمْ

[صححه البخاري (٢٧٦٠)، ومسلم (١٠٠٤)، وابن خزيمة (٢٤٩٩)، وابن حبان (٣٣٥٣)].

(۲۴۷۵۵) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک آدمی نے نبی علیہ السلام سے عرض کیا کہ میری والدہ کی روح قبض ہوگئی ہے' میرا گمان یہ ہے کہ اگر وہ کچھ بول سکتیں تو کچھ صدقہ کرنے کا حکم دیتیں' اگر میں ان کی طرف سے کچھ صدقہ کروں تو کیا انہیں اس کا اجر ملے گا؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا ہاں!

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۲۴۷۵۶) حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ هِشَامٍ قَالَ أَبِي وَوَكِيعٌ حَدَّثَنَا هِشَامٌ الْمَعْنَى قَالَ حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ أُمَّ حَبِيبَةَ وَأُمَّ سَلَمَةَ ذَكَرَتَا كَنِيسَةً رَأَيْنَهَا بِالْحَبَشَةِ فِيهَا تَصَاوِيرُ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ أُولَئِكَ إِذَا كَانَ فِيهِمُ الرَّجُلُ الصَّالِحُ فَمَاتَ بَنَوْا عَلَى قَبْرِهِ مَسْجِدًا وَصَوَّرُوا فِيهِ تِلْكَ الصُّوَرَ أُولَئِكَ شِرَارُ الْخَلْقِ عِنْدَ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ يَوْمَ الْقِيَامَةِ قَالَ أَبِي قَالَ وَكِيعٌ إِنَّهُمْ تَذَاكَرُوا عِنْدَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي مَرَضِهِ فَذَكَرَتْ أُمُّ سَلَمَةَ وَأُمُّ حَبِيبَةَ كَنِيسَةً رَأَيْنَهَا فِي أَرْضِ الْحَبَشَةِ [صححه البخاری (۴۲۷)، ومسلم (۵۲۸)، وابن خزيمة (۷۹۰)، وابن حبان (۳۱۸۱)].

(۲۴۷۵۶) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ حضرت ام حبیبہ اور ام سلمہ رضی اللہ عنہما نے ایک مرتبہ ایک کنیسے کا تذکرہ کیا جو انہوں نے حبشہ میں دیکھا تھا اور جس میں تصاویر بھی تھیں، تو نبی علیہ السلام نے فرمایا ان لوگوں میں جب کوئی نیک آدمی فوت ہو جاتا تھا تو وہ اس کی قبر پر مسجد بنا لیتے تھے، اور وہاں یہ تصویریں بنا لیتے تھے، وہ لوگ قیامت کے دن اللہ کے نزدیک سب سے بدترین مخلوق ہوں گے۔

(۲۴۷۵۷) حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ إِسْمَاعِيلَ قَالَ حَدَّثَنَا قَيْسٌ عَنْ أَبِي سَهْلَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ادْعُوا لِي بَعْضَ أَصْحَابِي قُلْتُ أَبُو بَكْرٍ قَالَ لَا قُلْتُ عُمَرُ قَالَ لَا قُلْتُ ابْنُ عَمِّكَ عَلِيٌّ قَالَ لَا قَالَتْ قُلْتُ عُثْمَانُ قَالَ نَعَمْ فَلَمَّا جَاءَ قَالَ تَنَحَّيْ جَعَلَ يُسَارُّهُ وَلَوْنُ عُثْمَانَ يَتَغَيَّرُ فَلَمَّا كَانَ يَوْمُ الدَّارِ وَحُصِرَ فِيهَا قُلْنَا يَا أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ أَلَا تُقَاتِلُ قَالَ لَا إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَهِدَ إِلَيَّ عَهْدًا وَإِنِّي صَابِرٌ نَفْسِي عَلَيْهِ

(۲۴۷۵۷) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ مرض الوفات میں نبی علیہ السلام نے فرمایا میرے کچھ ساتھیوں کو میرے پاس بلاؤ، میں نے عرض کیا ابوبکر کو؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا نہیں، میں نے عرض کیا عمر کو، فرمایا نہیں، میں نے عرض کیا عمر کو؟ فرمایا نہیں، میں نے عرض کیا عثمان کو بلاؤں؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا ہاں! جب وہ آئے تو نبی علیہ السلام نے مجھے وہاں سے ہٹ جانے کے لئے فرمایا اور ان کے ساتھ سرگوشی میں باتیں کرنے لگے اس دوران حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کے چہرے کا رنگ بدلتا رہا، پھر جب یوم الدار کے موقع پر حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کا محاصرہ کیا گیا تو ہم نے ان سے کہا امیر المومنین! آپ قتال کیوں نہیں کرتے؟ انہوں نے فرمایا نہیں، نبی علیہ السلام نے مجھ سے ایک عہد لیا تھا، میں اس پر ثابت قدم رہوں گا۔

(۲۴۷۵۸) حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ إِسْمَاعِيلَ حَدَّثَنَا قَيْسٌ قَالَ لَمَّا أَقْبَلَتْ عَائِشَةُ بَلَغَتْ مِيَاهَ بَنِي عَامِرٍ لَيْلًا نَبَحَتْ الْكِلَابُ قَالَتْ أَيُّ مَاءٍ هَذَا قَالُوا مَاءُ الْحَوْأَبِ قَالَتْ مَا أَظُنُّنِي إِلَّا أَنِّي رَاجِعَةٌ فَقَالَ بَعْضُ مَنْ كَانَ مَعَهَا بَلْ تَقْدَمِينَ فَيَرَاكِ الْمُسْلِمُونَ فَيُصْلِحُ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ ذَاتَ بَيْنِهِمْ قَالَتْ إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَنَا ذَاتَ يَوْمٍ كَيْفَ بِإِحْدَاكُنَّ تَنْبَحُ عَلَيْهَا كِلَابُ الْحَوْأَبِ [صححه ابن حبان (۶۷۳۲)، والحاكم

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۱۲۰/۳). قد سكت عنه الحاكم والذهبي واشار الهيثمي الى رجاله بالصحة. قال شعيب: اسناده صحيح].

[انظر: ۲۵۱٦۱].

(۲۴۷۵۸) قیس رحمۃ اللہ علیہ کہتے ہیں کہ جب حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا رات کے وقت بنو عامر کے چشموں کے قریب پہنچیں تو وہاں کتے بھونکنے لگے' حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے پوچھا یہ کون سا چشمہ ہے؟ لوگوں نے بتایا مقام حواب کا چشمہ' اس کا نام سنتے ہی انہوں نے فرمایا میرا خیال ہے کہ اب میں یہیں سے واپس جاؤں گی' ان کے کسی ہمراہی نے کہا کہ آپ چلتی رہیں' مسلمان آپ کو دیکھیں گے تو ہوسکتا ہے کہ اللہ ان کے درمیان صلح کروادے' انہوں نے فرمایا کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام نے ان سے فرمایا تھا تم میں سے ایک عورت کی اس وقت کیا کیفیت ہوگی جس پر مقام حواب کے کتے بھونکیں گے۔

(۲۴۷۵۹) حَدَّثَنَا يَحْيَى وَوَكِيعٌ حَدَّثَنَا هِشَامٌ قَالَ أَخْبَرَنِي أَبِي عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَأْمُرُ بِقَتْلِ ذِي الطُّفْيَتَيْنِ يَقُولُ إِنَّهُ يُصِيبُ الْحَبَلَ وَيَلْتَمِسُ الْبَصَرَ [راجع: ۲٤٥۱۱].

(۲۴۷۵۹) حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام ان سانپوں کو جو دم کٹے ہوں یا دو دھاری ہوں مارنے کا حکم دیتے تھے کیونکہ ایسے سانپ بینائی کو زائل کر دیتے ہیں اور عورتوں کے پیٹ سے حمل ضائع کر دیتے ہیں۔

(۲۴۷٦۰) حَدَّثَنَا يَحْيَى وَوَكِيعٌ حَدَّثَنَا هِشَامٌ قَالَ أَخْبَرَنِي أَبِي عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أُتِيَ بِصَبِيٍّ لِيُحَنِّكَهُ فَأَجْلَسَهُ فِي حَجْرِهِ فَبَالَ عَلَيْهِ فَدَعَا بِمَاءٍ فَأَتْبَعَهُ إِيَّاهُ قَالَ وَكِيعٌ فَأَتْبَعَهُ إِيَّاهُ وَلَمْ يَغْسِلْهُ

[راجع:۲٤٦٩٦].

(۲۴۷٦۰) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام کی خدمت میں لوگ اپنے اپنے بچوں کو لاتے تھے اور نبی علیہ السلام ان کے لئے دعا فرماتے تھے' ایک مرتبہ ایک بچے کو لایا گیا تو اس نے نبی علیہ السلام پر پیشاب کر دیا' نبی علیہ السلام نے فرمایا کہ اس پر پانی بہادو۔

(۲۴۷٦۱) حَدَّثَنَا يَحْيَى وَوَكِيعٌ عَنْ هِشَامٍ الْمَعْنَى قَالَ يَحْيَى أَخْبَرَنِي أَبِي قَالَ أَخْبَرَتْنِي عَائِشَةُ عَنْ غُسْلِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ الْجَنَابَةِ قَالَتْ كَانَ يَبْدَأُ بِيَدَيْهِ فَيَغْسِلُهُمَا قَالَ وَكِيعٌ يَغْسِلُ كَفَّيْهِ ثَلَاثًا ثُمَّ يَتَوَضَّأُ وُضُوءَهُ لِلصَّلَاةِ ثُمَّ يُخَلِّلُ أُصُولَ شَعَرِ رَأْسِهِ حَتَّى إِذَا ظَنَّ أَنَّهُ قَدْ اسْتَبْرَأَ الْبَشَرَةَ اغْتَرَفَ ثَلَاثَ غَرَفَاتٍ فَصَبَّهُنَّ عَلَى رَأْسِهِ ثُمَّ أَفَاضَ عَلَى سَائِرِ جَسَدِهِ قَالَ ابْنُ نُمَيْرٍ غَرَفَ بِيَدَيْهِ مِلْءَ كَفَّيْهِ ثَلَاثًا [صححه البخاري (۲٤۸)، ومسلم (۳۱٦)، وابن خزيمة (۲٤۲)، وابن حبان (۱۱۹٦)]. [انظر: ۲٥۲۰۷، ۲٦٦٦۹].

(۲۴۷٦۱) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے نبی علیہ السلام کے غسل جنابت کی تفصیل یوں مروی ہے کہ نبی علیہ السلام سب سے پہلے اپنے دونوں ہاتھوں کو دھوتے تھے' پھر نماز جیسا وضو فرماتے تھے' پھر سر کے بالوں کی جڑوں کا خلال فرماتے تھے، اور جب یقین ہو جاتا کہ کھال تک ہاتھ پہنچ گیا ہے' تو تین مرتبہ پانی بہاتے' پھر باقی جسم پر پانی ڈالتے تھے۔

(۲۴۷٦۲) حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ هِشَامٍ قَالَ أَخْبَرَنِي أَبِي عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ مَا رَأَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقْرَأُ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

فِي شَيْءٍ مِنْ صَلَاةِ اللَّيْلِ جَالِسًا حَتَّى إِذَا كَبِرَ قَرَأَ جَالِسًا حَتَّى إِذَا بَقِيَ عَلَيْهِ مِنَ السُّورَةِ ثَلَاثُونَ أَوْ أَرْبَعُونَ آيَةً قَامَ فَقَرَأَهُنَّ ثُمَّ رَكَعَ [راجع: ٢٤٦٩٥].

(۲۴۷۶۲) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ میں نے نبی علیہ السلام کو کبھی رات کی نماز بیٹھ کر پڑھتے ہوئے نہیں دیکھا، البتہ نبی علیہ السلام کا بدن مبارک جب بھاری ہو گیا تو نبی علیہ السلام بیٹھ کر ہی "جتنی اللہ کو منظور ہوتی" نماز پڑھ لیتے تھے اور جب اس سورت کی تیس یا چالیس آیات رہ جاتیں تو کھڑے ہو جاتے، پھر ان کی تلاوت کر کے سجدے میں جاتے تھے۔

(٢٤٧٦٣) حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنِ ابْنِ أَبِي ذِئْبٍ قَالَ حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ عَطَاءٍ عَنْ ذَكْوَانَ مَوْلَى عَائِشَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ دَخَلَ عَلَيَّ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِأَسِيرٍ فَلَهَوْتُ عَنْهُ فَذَهَبَ فَجَاءَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ مَا فَعَلَ الْأَسِيرُ قَالَتْ لَهَوْتُ عَنْهُ مَعَ النِّسْوَةِ فَخَرَجَ فَقَالَ مَا لَكِ قَطَعَ اللَّهُ يَدَكِ أَوْ يَدَيْكِ فَخَرَجَ فَآذَنَ بِهِ النَّاسَ فَطَلَبُوهُ فَجَاؤُوا بِهِ فَدَخَلَ عَلَيَّ وَأَنَا أُقَلِّبُ يَدَيَّ فَقَالَ مَا لَكِ أَجُنِنْتِ قُلْتُ دَعَوْتَ عَلَيَّ فَأَنَا أُقَلِّبُ يَدَيَّ أَنْظُرُ أَيُّهُمَا يُقْطَعَانِ فَحَمِدَ اللَّهَ وَأَثْنَى عَلَيْهِ وَرَفَعَ يَدَيْهِ مَدًّا وَقَالَ اللَّهُمَّ إِنِّي بَشَرٌ أَغْضَبُ كَمَا يَغْضَبُ الْبَشَرُ فَأَيُّمَا مُؤْمِنٍ أَوْ مُؤْمِنَةٍ دَعَوْتُ عَلَيْهِ فَاجْعَلْهُ لَهُ زَكَاةً وَطُهُورًا

(۲۴۷۶۳) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام میرے یہاں ایک قیدی کو لے کر آئے، میں عورتوں کے ساتھ لگ کر اس سے غافل ہو گئی اور وہ بھاگ گیا، تھوڑی دیر بعد نبی علیہ السلام واپس آئے تو فرمایا وہ قیدی کہاں گیا؟ میں نے عرض کیا کہ میں عورتوں کے ساتھ لگ کر غافل ہو گئی تھی، اسی دوران وہ بھاگ گیا، نبی علیہ السلام نے فرمایا اللہ کرے تمہارے ہاتھ ٹوٹیں، یہ تم نے کیا کیا؟ پھر نبی علیہ السلام نے باہر جا کر لوگوں میں اس کی منادی کرا دی، لوگ اس کی تلاش میں نکلے اور اسے پکڑ لائے پھر نبی علیہ السلام میرے پاس آئے تو میں اپنے ہاتھوں کو الٹ پلٹ کر دیکھ رہی تھی، نبی علیہ السلام نے فرمایا تمہیں کیا ہوا؟ تم دیوانی تو نہیں ہو گئیں؟ میں نے عرض کیا کہ آپ نے مجھے بددعا دی تھی، اس لئے میں اپنے ہاتھ پلٹ کر دیکھ رہی ہوں کہ ان میں سے کون سا ہاتھ ٹوٹے گا؟ اس پر نبی علیہ السلام نے دعا کے لئے ہاتھ اٹھائے اور اللہ کی حمد و ثناء کرنے کے بعد فرمایا اے اللہ! میں بھی ایک انسان ہوں اور دوسرے انسانوں کی طرح مجھے بھی غصہ آتا ہے، سو میں نے جس مومن مرد و عورت کو بددعا دی ہو تو اسے اس کے حق میں تزکیہ اور طہارت کا سبب بنا دے۔

(٢٤٧٦٤) حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ يَحْيَى عَنْ رَجُلٍ عَنْ عَمْرَةَ عَنْ عَائِشَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَا زَالَ جِبْرِيلُ عَلَيْهِ السَّلَام يُوصِينِي بِالْجَارِ حَتَّى ظَنَنْتُ أَنَّهُ سَيُوَرِّثُهُ قَالَ يَحْيَى أُرَاهُ سَمَّى لِي أَبَا بَكْرِ بْنَ مُحَمَّدٍ وَلَكِنْ نَسِيتُ اسْمَهُ [صححه البخاري (٦٠١٤)، ومسلم (٢٦٢٤)، وابن حبان (٥١١)]. [انظر: ٢٦٥٤١].

(۲۴۷۶۴) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا حضرت جبریل علیہ السلام مجھے مسلسل پڑوسی کے ساتھ حسن سلوک کی وصیت کرتے رہے، حتیٰ کہ مجھے یہ گمان ہونے لگا کہ وہ اسے وارث قرار دے دیں گے۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(٢٤٧٦٥) حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ هِشَامٍ وَعَبْدُ الصَّمَدِ عَنْ حَرْبٍ عَنْ يَحْيَى عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حِطَّانَ أَنَّ عَائِشَةَ حَدَّثَتْهُ قَالَتْ لَمْ يَكُنْ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَدَعُ فِي بَيْتِهِ ثَوْبًا فِيهِ تَصْلِيبٌ إِلَّا نَقَضَهُ [صححه البخارى (٥٩٥٢)]. [انظر: ٢٦٥٢٤، ٢٦٦٧١، ٢٦٦٧٢].

(۲۴۷۶۵) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام اپنے گھر میں کوئی ایسا کپڑا نہیں چھوڑتے تھے جس میں صلیب کا نشان بنا ہوا ہو' یہاں تک کہ اسے ختم کر دیتے۔

(٢٤٧٦٦) حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ هِشَامٍ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ أَبِي سَلَمَةَ قَالَ حَدَّثَتْنِي عَائِشَةُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُصَلِّي الرَّكْعَتَيْنِ بَيْنَ النِّدَاءِ وَصَلَاةِ الصُّبْحِ [انظر: ٢٤٧٧٩، ٢٥٠٢٢، ٢٥٤٨١، ٢٥٥٨٦، ٢٦٠٠٥، ٢٦٠٧٤، ٢٦٣٨٢، ٢٦٦٥١، ٢٦٩٢١].

(۲۴۷۶۶) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام فجر کی اذان اور نماز کے درمیان دو رکعتیں پڑھتے تھے۔

(٢٤٧٦٧) حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ سُفْيَانَ حَدَّثَنِي مُوسَى بْنُ أَبِي عَائِشَةَ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ عَائِشَةَ لَدَدْنَا رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي مَرَضِهِ فَأَشَارَ أَنْ لَا تَلُدُّونِي قُلْتُ كَرَاهِيَةُ الْمَرِيضِ الدَّوَاءَ فَلَمَّا أَفَاقَ قَالَ أَلَمْ أَنْهَكُمْ أَنْ لَا تَلُدُّونِي قَالَ لَا يَبْقَى مِنْكُمْ أَحَدٌ إِلَّا لُدَّ غَيْرُ الْعَبَّاسِ فَإِنَّهُ لَمْ يَشْهَدْكُنَّ [صححه البخارى (٤٤٥٨)، ومسلم (٢٢١٣)، وابن حبان (٦٥٨٩)].

(۲۴۷۶۷) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ہم لوگوں نے نبی علیہ السلام کے مرض الوفات میں' ان کے منہ میں دوا ٹپکا دی' نبی علیہ السلام ہمیں اشارہ سے منع کرتے رہ گئے کہ میرے منہ میں دوا نہ ڈالو' ہم سمجھے کہ یہ اسی طرح ہے جیسے ہر بیمار دوائی کو ناپسند کرتا ہے' نبی علیہ السلام کو جب افاقہ ہوا تو فرمایا کیا میں نے تمہیں اس بات سے منع نہیں کیا تھا کہ میرے منہ میں دوا نہ ڈالو' اب عباس کے علاوہ اس گھر میں کوئی بھی ایسا نہ رہے جس کے منہ میں دوا نہ ڈالی جائے' کیونکہ وہ تمہارے ساتھ موجود نہیں تھے۔

(٢٤٧٦٨) حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ عَبْدِ الْحَمِيدِ بْنِ جَعْفَرٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ حَمْزَةَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الزُّبَيْرِ عَنْ عَائِشَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَا أَصَابَ الْمُسْلِمَ مِنْ شَيْءٍ كَانَ لَهُ أَجْرًا وَكَفَّارَةً [انظر: ٢٦٦٣٣].

(۲۴۷۶۸) حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کسی مسلمان کو کوئی مصیبت پہنچتی ہے تو وہ اس کے لئے باعث اجر اور کفارہ بن جاتی ہے۔

(٢٤٧٦٩) حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ حَاتِمٍ يَعْنِي ابْنَ أَبِي صَغِيرَةَ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي مُلَيْكَةَ أَنَّ الْقَاسِمَ بْنَ مُحَمَّدٍ أَخْبَرَهُ عَنْ عَائِشَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّكُمْ تُحْشَرُونَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ حُفَاةً عُرَاةً غُرْلًا قَالَتْ عَائِشَةُ يَا رَسُولَ اللَّهِ الرِّجَالُ وَالنِّسَاءُ يَنْظُرُ بَعْضُهُمْ إِلَى بَعْضٍ قَالَ يَا عَائِشَةُ إِنَّ الْأَمْرَ أَشَدُّ مِنْ أَنْ يُهِمَّهُمْ ذَلِكَ [صححه البخارى (٦٥٢٧)، ومسلم (٢٨٥٩)]. [انظر: ٢٤٧٧٠].

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۲۴۷۶۹) حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا قیامت کے دن تم لوگ ننگے پاؤں، ننگے جسم اور غیر مختون حالت میں جمع کیے جاؤ گے انہوں نے عرض کیا یا رسول اللہ! مرد و عورت ایک دوسرے کو دیکھ رہے ہوں گے؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا: عائشہ! اس وقت کا معاملہ اس سے بہت سخت ہوگا کہ لوگ اس طرف توجہ کر سکیں۔

(۲٤٧٧٠) حَدَّثَنَا رَوْحٌ حَدَّثَنَا حَاتِمُ بْنُ أَبِي صَغِيرَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَبِي مُلَيْكَةَ قَالَ حَدَّثَنِي الْقَاسِمُ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَكَرَ مِثْلَهُ [مكرر ما قبله].

(۲۴۷۷۰) گزشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۲٤٧٧١) حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عَدِيٍّ عَنْ دَاوُدَ عَنْ عَزْرَةَ عَنْ حُمَيْدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ سَعِيدِ بْنِ هِشَامٍ قَالَ قَالَتْ عَائِشَةُ كَانَ لَنَا سِتْرٌ فِيهِ تِمْثَالُ طَيْرٍ قَالَتْ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَوِّلِيهِ فَإِنِّي إِذَا رَأَيْتُهُ ذَكَرْتُ الدُّنْيَا وَكَانَتْ لَنَا قَطِيفَةٌ نَلْبَسُهَا يَقُولُ عَلَمُهَا حَرِيرٌ [راجع: ٢٤٧٢٢].

(۲۴۷۷۱) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ہمارے پاس ایک پردہ تھا جس پر کسی پرندے کی تصویر بنی ہوئی تھی، نبی علیہ السلام نے مجھ سے فرمایا عائشہ! اس پردے کو بدل دو، میں جب بھی گھر میں آتا ہوں اور اس پر میری نظر پڑتی ہے تو مجھے دنیا یاد آ جاتی ہے، اسی طرح ہمارے پاس ایک چادر تھی جس کے متعلق ہم یہ کہتے تھے کہ اس کے نقش و نگار ریشم کے ہیں، ہم اسے اوڑھ لیا کرتے تھے۔

(۲٤٧٧٢) حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ قَالَ حَدَّثَتْنِي عَمْرَةُ قَالَتْ سَمِعْتُ عَائِشَةَ تَقُولُ جَاءَتْنِي يَهُودِيَّةٌ تَسْأَلُنِي فَقَالَتْ أَعَاذَكِ اللَّهُ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ فَلَمَّا جَاءَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَنُعَذَّبُ فِي الْقُبُورِ قَالَ عَائِذٌ بِاللَّهِ فَرَكِبَ مَرْكَبًا فَخَسَفَتْ الشَّمْسُ فَخَرَجْتُ فَكُنْتُ بَيْنَ الْحُجَرِ مَعَ النِّسْوَةِ فَجَاءَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ مَرْكَبِهِ فَأَتَى مُصَلَّاهُ فَصَلَّى النَّاسُ وَرَاءَهُ فَقَامَ فَأَطَالَ الْقِيَامَ ثُمَّ رَكَعَ فَأَطَالَ الرُّكُوعَ ثُمَّ رَفَعَ رَأْسَهُ فَأَطَالَ الْقِيَامَ ثُمَّ رَكَعَ فَأَطَالَ الرُّكُوعَ ثُمَّ رَفَعَ رَأْسَهُ فَأَطَالَ الْقِيَامَ ثُمَّ سَجَدَ فَأَطَالَ السُّجُودَ ثُمَّ قَامَ أَيْسَرَ مِنْ قِيَامِهِ الْأَوَّلِ ثُمَّ رَكَعَ أَيْسَرَ مِنْ رُكُوعِهِ الْأَوَّلِ ثُمَّ قَامَ أَيْسَرَ مِنْ قِيَامِهِ الْأَوَّلِ ثُمَّ رَكَعَ أَيْسَرَ مِنْ رُكُوعِهِ الْأَوَّلِ ثُمَّ سَجَدَ أَيْسَرَ مِنْ سُجُودِهِ الْأَوَّلِ فَكَانَتْ أَرْبَعَ رَكَعَاتٍ وَأَرْبَعَ سَجَدَاتٍ فَتَجَلَّتْ الشَّمْسُ فَقَالَ إِنَّكُمْ تُفْتَنُونَ فِي الْقُبُورِ كَفِتْنَةِ الدَّجَّالِ قَالَتْ فَسَمِعْتُهُ بَعْدَ ذَلِكَ يَسْتَعِيذُ بِاللَّهِ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ [صححه البخاري (١٠٤٩)، ومسلم (٩٠٧)، وابن خزيمة (١٣٧٨ و ١٣٩٠)، وابن حبان (٢٨٤٠)].

(۲۴۷۷۲) حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ میرے پاس ایک یہودی عورت کچھ مانگنے آئی اور کہنے لگی کہ اللہ تمہیں عذاب قبر سے بچائے، جب نبی علیہ السلام آئے تو میں نے عرض کیا یا رسول اللہ! کیا ہمیں قبروں میں عذاب ہوگا؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا اللہ کی پناہ! اور سواری پر سوار ہو گئے، اسی دوران سورج گرہن ہو گیا، میں بھی نکلی اور دیگر ازواج مطہرات کے ساتھ ابھی حجروں کے درمیان ہی تھی کہ نبی علیہ السلام آ گئے، وہ اپنے مصلیٰ پر تشریف لے گئے، لوگوں نے نبی علیہ السلام کے پیچھے نماز کی نیت باندھ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

لی، نبی علیہ السلام نے طویل قیام کیا، پھر طویل رکوع کیا، پھر سر اٹھا کر کافی دیر تک کھڑے رہے، پھر دوبارہ طویل رکوع کیا، پھر سر اٹھا کر طویل قیام کیا، پھر لمبا سجدہ کیا، پھر کھڑے ہوئے لیکن اس مرتبہ کا قیام پہلی رکعت کی نسبت مختصر تھا، اسی طرح پہلا رکوع پہلی رکعت کے پہلے رکوع، قیام پہلے قیام سے، دوسرا رکوع پہلے رکوع سے اور سجدہ پہلے سجدہ کی نسبت مختصر تھا، اس طرح چار رکوع اور چار سجدے ہوئے، اسی دوران سورج بھی روشن ہو گیا، پھر نبی علیہ السلام نے فرمایا قبروں میں تمہاری آزمائش اسی طرح ہوگی جیسے دجال کے ذریعے آزمائش ہوگی، اس کے بعد میں نے نبی علیہ السلام کو عذاب قبر سے اللہ کی پناہ مانگتے ہوئے سنا۔

(۲۴۷۷۲) حَدَّثَنَا يَحْيَى حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ أَبِي عَرُوبَةَ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ زُرَارَةَ بْنِ أَوْفَى عَنْ سَعْدِ بْنِ هِشَامٍ أَنَّهُ طَلَّقَ امْرَأَتَهُ ثُمَّ ارْتَحَلَ إِلَى الْمَدِينَةِ لِيَبِيعَ عَقَارًا لَهُ بِهَا وَيَجْعَلَهُ فِي السِّلَاحِ وَالْكُرَاعِ ثُمَّ يُجَاهِدَ الرُّومَ حَتَّى يَمُوتَ فَلَقِيَ رَهْطًا مِنْ قَوْمِهِ فَحَدَّثُوهُ أَنَّ رَهْطًا مِنْ قَوْمِهِ سِتَّةً أَرَادُوا ذَلِكَ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ أَلَيْسَ لَكُمْ فِيَّ أُسْوَةٌ حَسَنَةٌ فَنَهَاهُمْ عَنْ ذَلِكَ فَأَشْهَدَهُمْ عَلَى رَجْعَتِهَا ثُمَّ رَجَعَ إِلَيْنَا فَأَخْبَرَنَا أَنَّهُ أَتَى ابْنَ عَبَّاسٍ فَسَأَلَهُ عَنِ الْوَتْرِ فَقَالَ أَلَا أُنَبِّئُكَ بِأَعْلَمِ أَهْلِ الْأَرْضِ بِوَتْرِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ نَعَمْ قَالَ ائْتِ عَائِشَةَ فَاسْأَلْهَا ثُمَّ ارْجِعْ إِلَيَّ فَأَخْبِرْنِي بِرَدِّهَا عَلَيْكَ قَالَ فَأَتَيْتُ عَلَى حَكِيمِ بْنِ أَفْلَحَ فَاسْتَلْحَقْتُهُ إِلَيْهَا فَقَالَ مَا أَنَا بِقَارِبِهَا إِنِّي نَهَيْتُهَا أَنْ تَقُولَ فِي هَاتَيْنِ الشِّيعَتَيْنِ شَيْئًا فَأَبَتْ فِيهِمَا إِلَّا مُضِيًّا فَأَقْسَمْتُ عَلَيْهِ فَجَاءَ مَعِي فَدَخَلْنَا عَلَيْهَا فَقَالَتْ حَكِيمٌ وَعَرَفَتْهُ قَالَ نَعَمْ أَوْ بَلَى قَالَتْ مَنْ هَذَا مَعَكَ قَالَ سَعْدُ بْنُ هِشَامٍ قَالَتْ مَنْ هِشَامٌ قَالَ ابْنُ عَامِرٍ قَالَ فَتَرَحَّمَتْ عَلَيْهِ وَقَالَتْ نِعْمَ الْمَرْءُ كَانَ عَامِرٌ قُلْتُ يَا أُمَّ الْمُؤْمِنِينَ أَنْبِئِينِي عَنْ خُلُقِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَتْ أَلَسْتَ تَقْرَأُ الْقُرْآنَ قُلْتُ بَلَى قَالَتْ فَإِنَّ خُلُقَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ الْقُرْآنَ فَهَمَمْتُ أَنْ أَقُومَ ثُمَّ بَدَا لِي قِيَامُ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قُلْتُ يَا أُمَّ الْمُؤْمِنِينَ أَنْبِئِينِي عَنْ قِيَامِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَتْ أَلَسْتَ تَقْرَأُ هَذِهِ السُّورَةَ يَا أَيُّهَا الْمُزَّمِّلُ قُلْتُ بَلَى قَالَتْ فَإِنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ افْتَرَضَ قِيَامَ اللَّيْلِ فِي أَوَّلِ هَذِهِ السُّورَةِ فَقَامَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَصْحَابُهُ حَوْلًا حَتَّى انْتَفَخَتْ أَقْدَامُهُمْ وَأَمْسَكَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ خَاتِمَتَهَا فِي السَّمَاءِ اثْنَيْ عَشَرَ شَهْرًا ثُمَّ أَنْزَلَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ التَّخْفِيفَ فِي آخِرِ هَذِهِ السُّورَةِ فَصَارَ قِيَامُ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَطَوُّعًا مِنْ بَعْدِ فَرِيضَتِهِ فَهَمَمْتُ أَنْ أَقُومَ ثُمَّ بَدَا لِي وَتْرُ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قُلْتُ يَا أُمَّ الْمُؤْمِنِينَ أَنْبِئِينِي عَنْ وَتْرِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَتْ كُنَّا نُعِدُّ لَهُ سِوَاكَهُ وَطَهُورَهُ فَيَبْعَثُهُ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ لِمَا شَاءَ أَنْ يَبْعَثَهُ مِنَ اللَّيْلِ فَيَتَسَوَّكُ ثُمَّ يَتَوَضَّأُ ثُمَّ يُصَلِّي ثَمَانِي رَكَعَاتٍ لَا يَجْلِسُ فِيهِنَّ إِلَّا عِنْدَ الثَّامِنَةِ فَيَجْلِسُ وَيَذْكُرُ رَبَّهُ عَزَّ وَجَلَّ وَيَدْعُو وَيَسْتَغْفِرُ ثُمَّ يَنْهَضُ وَلَا يُسَلِّمُ ثُمَّ يُصَلِّي التَّاسِعَةَ فَيَقْعُدُ فَيَحْمَدُ رَبَّهُ وَيَذْكُرُهُ وَيَدْعُو ثُمَّ يُسَلِّمُ تَسْلِيمًا يُسْمِعُنَا ثُمَّ يُصَلِّي رَكْعَتَيْنِ وَهُوَ جَالِسٌ بَعْدَمَا

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

يُسَلِّمُ فَتِلْكَ إِحْدَى عَشْرَةَ رَكْعَةً يَا بُنَيَّ فَلَمَّا أَسَنَّ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَخَذَ اللَّحْمُ أَوْتَرَ بِسَبْعٍ ثُمَّ صَلَّى رَكْعَتَيْنِ وَهُوَ جَالِسٌ بَعْدَمَا يُسَلِّمُ فَتِلْكَ تِسْعٌ يَا بُنَيَّ وَكَانَ نَبِيُّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا صَلَّى صَلَاةً أَحَبَّ أَنْ يُدَاوِمَ عَلَيْهَا وَكَانَ إِذَا شَغَلَهُ عَنْ قِيَامِ اللَّيْلِ نَوْمٌ أَوْ وَجَعٌ أَوْ مَرَضٌ صَلَّى مِنَ النَّهَارِ اثْنَتَيْ عَشْرَةَ رَكْعَةً وَلَا أَعْلَمُ نَبِيَّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَرَأَ الْقُرْآنَ كُلَّهُ فِي لَيْلَةٍ وَلَا قَامَ لَيْلَةً حَتَّى أَصْبَحَ وَلَا صَامَ شَهْرًا كَامِلًا غَيْرَ رَمَضَانَ فَأَتَيْتُ ابْنَ عَبَّاسٍ فَحَدَّثْتُهُ بِحَدِيثِهَا فَقَالَ صَدَقَتْ أَمَا لَوْ كُنْتُ أَدْخُلُ عَلَيْهَا لَأَتَيْتُهَا حَتَّى تُشَافِهَنِي مُشَافَهَةً [صححه مسلم (٧٤٦)، وابن خزيمة (١٠٧٨ و ١١٠٤ و١١٢٧ و١١١١ و١١٦٩ و١١٧٨)، وابن حبان (٢٤٢٠ و٢٤٤١ و٢٥٥١ و٢٦٤٢)]. [انظر: ٢٥١٤٣، ٢٥١٦٥، ٢٥٢٨٤، ٢٥٢٨٦، ٢٥٨١٦، ٢٥٨٦٠، ٢٥٨٦١، ٢٦٤٢٥، ٢٦٤٢٦، ٢٦٥١٣، ٢٦٥٦٥، ٢٦٧٤٩].

(۲۴۷۷۳) حضرت زرارہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضرت سعد بن ہشام بن عامر رضی اللہ عنہ نے اپنی بیوی کو طلاق دے دی، پھر اللہ تعالیٰ کے راستہ میں جہاد کا ارادہ کیا تو وہ مدینہ منورہ آ گئے اور اپنی زمین وغیرہ بیچنے کا ارادہ کیا تاکہ اس کے ذریعہ سے اسلحہ اور گھوڑے وغیرہ خرید سکیں اور مرتے دم تک روم والوں سے جہاد کریں تو جب وہ مدینہ منورہ میں آ گئے اور مدینہ والوں میں سے کچھ لوگوں سے ملاقات ہوئی تو انہوں نے حضرت سعد رضی اللہ عنہ کو اس طرح کرنے سے منع کیا اور ان کو بتایا کہ اللہ کے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی حیاۃ طیبہ میں چھ آدمیوں نے بھی اسی طرح کا ارادہ کیا تھا تو اللہ کے نبی علیہ السلام نے انہیں بھی اس طرح کرنے سے روک دیا تھا، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ کیا تمہارے لئے میری زندگی میں نمونہ نہیں ہے؟ جب مدینہ والوں نے حضرت سعد رضی اللہ عنہ سے یہ حدیث بیان کی تو انہوں نے اپنی اس بیوی سے رجوع کیا جس کو وہ طلاق دے چکے تھے اور اپنے اس رجوع کرنے پر لوگوں کو گواہ بنا لیا۔ پھر وہ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما کی طرف آئے تو ان سے رسول اللہ علیہ السلام کے وتر کے بارے میں پوچھا تو حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما نے فرمایا کہ کیا میں تجھے وہ آدمی نہ بتاؤں جو زمین والوں میں سے سب سے زیادہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے وتر کے بارے میں جانتا ہے؟ حضرت سعد رضی اللہ عنہ نے کہا کہ وہ کون ہے؟ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما نے فرمایا حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا تو ان کی طرف جاؤ اور ان سے پوچھ پھر اس کے بعد میرے پاس آ اور وہ جو جواب دیں مجھے بھی اس سے باخبر کرنا۔ (حضرت سعد رضی اللہ عنہ نے کہا) کہ میں پھر حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا کی طرف چلا (اور پہلے میں) حکیم بن افلح کے پاس آیا اور ان سے کہا کہ مجھے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کی طرف لے کر چلو۔ وہ کہنے لگے کہ میں تجھے حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا کی طرف لے کر نہیں جا سکتا کیونکہ میں نے انہیں اس بات سے روکا تھا کہ وہ ان دو گروہوں (علی رضی اللہ عنہ اور معاویہ رضی اللہ عنہ) کے درمیان کچھ نہ کہیں تو انہوں نے نہ مانا اور چلی گئیں۔ حضرت سعد رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ میں نے ان پر قسم ڈالی تو وہ ہمارے ساتھ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کی طرف آنے کے لئے چل پڑے اور ہم نے اجازت طلب کی۔ حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا نے ہمیں اجازت دی اور ہم ان کی خدمت میں حاضر ہوئے۔ حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا نے حکیم بن افلح کو پہچان لیا اور فرمایا کیا یہ حکیم ہیں؟ حکیم کہنے لگے کہ جی ہاں! حضرت عائشہ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

صدیقہ ؓ نے فرمایا: تیرے ساتھ کون ہے؟ حکیم نے کہا کہ سعد بن ہشام ہیں، آپ (عائشہ ؓ) نے فرمایا: ہشام کون ہے؟ حکیم نے کہا کہ عامر کا بیٹا، حضرت عائشہ ؓ نے عامر پر رحم کی دعا فرمائی اور اچھے کلمات کہے۔ میں نے عرض کیا اے ام المومنین! مجھے رسول اللہ ﷺ کے اخلاق کے بارے میں بتایئے، حضرت عائشہ ؓ نے فرمایا کہ کیا تم قران نہیں پڑھتے؟ میں نے عرض کیا پڑھتا ہوں، حضرت عائشہ ؓ نے فرمایا کہ اللہ کے نبی علیہ السلام کا اخلاق قرآن ہی تو تھا، حضرت سعد کہتے ہیں کہ میں نے ارادہ کیا کہ میں اٹھ کھڑا ہو کر جاؤں اور مرتے دم تک کسی سے کچھ نہ پوچھوں۔ پھر مجھے خیال آیا تو میں نے عرض کیا کہ مجھے رسول اللہ ﷺ (کی نماز) کے قیام کے بارے میں بتایئے؟ حضرت عائشہ صدیقہ ؓ نے فرمایا: کیا تم نے یایها المزمل نہیں پڑھی؟ میں نے عرض کیا جی ہاں! حضرت عائشہ صدیقہ ؓ نے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ نے اس سورۃ کے ابتداء ہی میں رات کا قیام فرض کر دیا تھا تو اللہ کے نبی ﷺ اور آپ کے صحابہ کرام ؓ نے ایک سال رات کو قیام فرمایا اور اللہ تعالیٰ نے اس سورۃ کے آخری حصہ کو بارہ مہینوں تک آسمان میں روک دیا یہاں تک کہ اللہ تعالیٰ نے اس سورۃ کے آخر میں تخفیف نازل فرمائی تو پھر رات کا قیام (تہجد) فرض ہونے کے بعد نفل ہو گیا۔ حضرت سعد ؓ نے کہا کہ میں نے عرض کیا کہ اے ام المومنین! مجھے رسول اللہ ﷺ کی (نماز) وتر کے بارے میں بتایئے تو حضرت عائشہ صدیقہ ؓ نے فرمایا کہ ہم آپ کے لئے مسواک اور وضو کا پانی تیار رکھتے تھے تو اللہ تعالیٰ آپ کو رات کو جب چاہتا بیدار کر دیتا تو آپ مسواک فرماتے اور وضو فرماتے اور نو رکعات نماز پڑھتے۔ ان رکعتوں میں نہ بیٹھتے سوائے آٹھویں رکعت کے بعد اور اللہ تعالیٰ کو یاد کرتے اور اس کی حمد کرتے اور اس سے دعا مانگتے پھر آپ اٹھتے اور سلام نہ پھیرتے پھر کھڑے ہو کر نویں رکعت پڑھتے پھر آپ بیٹھتے' اللہ تعالیٰ کو یاد کرتے اور اس کی حمد بیان فرماتے اور اس سے دعا مانگتے۔ پھر آپ سلام پھیرتے اور سلام پھیرنا ہمیں سنا دیتے۔ پھر آپ سلام پھیرنے کے بعد بیٹھے بیٹھے دو رکعات نماز پڑھتے تو یہ گیارہ رکعتیں ہو گئیں۔ اے میرے بیٹے! پھر جب اللہ کے نبی علیہ السلام کی عمر مبارک زیادہ ہو گئی اور آپ کے جسم مبارک پر گوشت آ گیا تو سات رکعتیں وتر کی پڑھنے لگے اور دو رکعتیں اسی طرح پڑھتے جس طرح پہلے بیان کیا تو یہ نو رکعتیں ہوئی۔ اے میرے بیٹے! اور اللہ کے نبی ﷺ جب بھی کوئی نماز پڑھتے تو اس بات کو پسند فرماتے کہ اس پر دوام (ہمیشگی) کی جائے اور جب آپ پر نیند کا غلبہ ہوتا یا کوئی درد وغیرہ ہوتی کہ جس کی وجہ سے رات کا قیام (تہجد) نہ ہو سکتا ہوتو آپ دن کو بارہ رکعتیں پڑھتے اور مجھے نہیں معلوم کہ اللہ کے نبی علیہ السلام نے ایک ہی رات میں سارا قرآن مجید پڑھا ہو اور نہ ہی مجھے یہ معلوم ہے کہ آپ نے صبح تک ساری رات نماز پڑھی ہو اور نہ ہی یہ کہ آپ نے پورا مہینہ روزے رکھے ہوں' سوائے رمضان کے۔ حضرت سعد ؓ کہتے ہیں کہ میں ابن عباس ؓ کی طرف گیا اور ان سے اس ساری حدیث کو بیان کیا تو ابن عباس ؓ نے فرمایا کہ سیدہ عائشہ صدیقہ ؓ نے سچ فرمایا اور اگر میں ان کے پاس ہوتا یا ان کی خدمت میں حاضری دیتا تو میں یہ حدیث سیدہ عائشہ صدیقہ ؓ سے بالمشافہ (براہ راست) سنتا۔

(۲۴۷۷۴) حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ أَبِي حَزْرَةَ قَالَ حَدَّثَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَ سَمِعْتُ عَائِشَةَ تَقُولُ سَمِعْتُ رَسُولَ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لَا يُصَلِّي بِحَضْرَةِ الطَّعَامِ وَلَا وَهُوَ يُدَافِعُهُ الْأَخْبَثَانِ [راجع: ٢٤٦٦٧].

(۲۴۷۷۴) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ میں نے نبی ﷺ کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ کوئی شخص کھانا سامنے آجانے پر بول و براز کے تقاضے کو دبا کر نماز نہ پڑھے۔

(٢٤٧٧٥) حَدَّثَنَا يَحْيَى حَدَّثَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ قَالَ حَدَّثَنِي عَطَاءٌ عَنْ عُبَيْدِ بْنِ عُمَيْرٍ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ لَمْ يَكُنْ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى شَيْءٍ مِنْ النَّوَافِلِ أَشَدَّ مُعَاهَدَةً مِنْهُ عَلَى الرَّكْعَتَيْنِ قَبْلَ الصُّبْحِ [راجع: ٢٤٦٦٨]

(۲۴۷۷۵) حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نوافل کے معاملے میں فجر سے پہلے کی دو رکعتوں سے زیادہ کسی نفلی نماز کی اتنی پابندی نہیں فرماتے تھے۔

(٢٤٧٧٦) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ أُمَيَّةَ قَالَ حَدَّثَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ تَزَوَّجَنِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي شَوَّالٍ وَأُدْخِلْتُ عَلَيْهِ فِي شَوَّالٍ فَأَيُّ نِسَائِهِ كَانَ أَحْظَى عِنْدَهُ مِنِّي فَكَانَتْ تَسْتَحِبُّ أَنْ تُدْخِلَ نِسَائَهَا فِي شَوَّالٍ [صححه مسلم (١٤٢٣)، وابن حبان (٤٠٥٨)]. [انظر: ٢٦٢٣٥].

(۲۴۷۷۶) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے شوال کے مہینے میں مجھ سے نکاح فرمایا اور شوال ہی میں مجھے ان کے یہاں رخصت کیا گیا، اب یہ بتاؤ کہ نبی علیہ السلام کے نزدیک مجھ سے زیادہ کس بیوی کا حصہ تھا؟ (لہٰذا یہ کہنا کہ شوال کا مہینہ منحوس ہے غلط ہے) اسی وجہ سے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا اس بات کو پسند فرماتی تھیں کہ عورتوں کی رخصتی ماہ شوال ہی میں ہو۔

(٢٤٧٧٧) حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ قَالَ سَمِعْتُ الْقَاسِمَ عَنْ عَائِشَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ بِلَالًا يُؤَذِّنُ بِلَيْلٍ فَكُلُوا وَاشْرَبُوا حَتَّى يُؤَذِّنَ ابْنُ أُمِّ مَكْتُومٍ قَالَ وَلَا أَعْلَمُهُ إِلَّا كَانَ قَدْرَ مَا يَنْزِلُ هَذَا وَيَرْقَى هَذَا [راجع: ٢٤٦٦٩].

(۲۴۷۷۷) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا بلال اس وقت اذان دیتے ہیں جب رات باقی ہوتی ہے اس لئے اس کے بعد تم کھا پی سکتے ہو یہاں تک کہ ابن ام مکتوم اذان دے دیں، وہ کہتی ہیں کہ میرے علم کے مطابق وہ اتنی ہی مقدار بنتی تھی کہ جس میں کوئی اتر آئے اور کوئی چڑھ جائے۔

(٢٤٧٧٨) حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا الْقَاسِمِ يُحَدِّثُ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ بِئْسَمَا عَدَلْتُمُونَا بِالْكَلْبِ وَالْحِمَارِ قَدْ رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي وَأَنَا مُعْتَرِضَةٌ بَيْنَ يَدَيْهِ فَإِذَا أَرَادَ أَنْ يَسْجُدَ غَمَزَ يَعْنِي رِجْلَيَّ فَقَبَضْتُهُمَا إِلَيَّ ثُمَّ سَجَدَ [راجع: ٢٤٦٧٠].

(۲۴۷۷۸) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ بعض اوقات نبی ﷺ رات کو نماز پڑھتے تو میں ان کے اور قبلے کے درمیان لیٹی ہوتی تھی، جب نبی علیہ السلام سجدہ کرنا چاہتے تو میرے پاؤں میں چٹکی بھر دیتے، میں اپنے پاؤں سمیٹ لیتی اور وہ سجدہ کر لیتے۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۲۴۷۷۹) حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ حَدَّثَنِي أَبُو سَلَمَةَ قَالَ قُلْتُ لِعَائِشَةَ أَيْ أُمَّتَاهُ كَيْفَ كَانَتْ صَلَاةُ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَعْدَ الْعِشَاءِ الْآخِرَةِ قَالَتْ تِسْعًا قَائِمًا وَثِنْتَيْنِ جَالِسًا وَثِنْتَيْنِ بَعْدَ النِّدَائَيْنِ [راجع: ۲۴۷۶۶].

(۲۴۷۷۹) ابوسلمہ رحمہ اللہ کہتے ہیں کہ میں نے حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے پوچھا اماں جان! نماز عشاء کے بعد نبی علیہ السلام کتنی رکعتیں پڑھتے تھے؟ انہوں نے فرمایا نو رکعتیں کھڑے ہو کر، دو رکعتیں بیٹھ کر اور دو رکعتیں فجر کی اذان اور اقامت کے درمیان پڑھتے تھے۔

(۲۴۷۸۰) حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ مُجَالِدٍ قَالَ حَدَّثَنِي عَامِرٌ عَنْ مَسْرُوقٍ قَالَ قُلْتُ لِعَائِشَةَ هَلْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ شَيْئًا إِذَا دَخَلَ الْبَيْتَ قَالَتْ كَانَ إِذَا دَخَلَ الْبَيْتَ تَمَثَّلَ لَوْ كَانَ لِابْنِ آدَمَ وَادِيَانِ مِنْ مَالٍ لَابْتَغَى وَادِيًا ثَالِثًا وَلَا يَمْلَأُ فَمَهُ إِلَّا التُّرَابُ وَمَا جَعَلْنَا الْمَالَ إِلَّا لِإِقَامِ الصَّلَاةِ وَإِيتَاءِ الزَّكَاةِ وَيَتُوبُ اللَّهُ عَلَى مَنْ تَابَ

(۲۴۷۸۰) مسروق کہتے ہیں کہ میں نے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے پوچھا کیا نبی علیہ السلام گھر میں داخل ہوتے وقت کچھ پڑھتے تھے؟ انہوں نے فرمایا کہ نبی علیہ السلام گھر میں داخل ہوتے وقت یوں کہتے تھے کہ اگر ابن آدم کے پاس مال کی دو وادیاں ہوں تو وہ تیسری کی تلاش میں رہے گا اور اس کا منہ مٹی کے علاوہ کسی چیز سے نہیں بھر سکتا، ہم نے تو مال بنایا ہی اس لئے تھا کہ نماز قائم کی جائے اور زکوٰۃ ادا کی جائے، اور جو توبہ کرتا ہے اللہ اس کی توبہ کو قبول فرمالیتا ہے۔

(۲۴۷۸۱) حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ عَنِ ابْنِ أَبِي مُلَيْكَةَ عَنْ عَائِشَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أَبْغَضُ الرِّجَالِ الْأَلَدُّ الْخَصِمُ [صححه البخاری (۲۴۵۷)، ومسلم (۲۶۶۸)، وابن حبان (۵۶۹۷)]. [انظر: ۲۴۸۴۷، ۲۶۲۲۳].

(۲۴۷۸۱) حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا سب سے زیادہ مبغوض آدمی وہ ہے جو نہایت جھگڑالو ہو۔

(۲۴۷۸۲) حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ سُفْيَانَ عَنْ مُوسَى بْنِ أَبِي عَائِشَةَ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ عَائِشَةَ وَابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ أَبَا بَكْرٍ قَبَّلَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ مَيِّتٌ [صححه البخاری (۳۶۶۹)، وابن حبان (۳۰۲۹)].

(۲۴۷۸۲) حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا اور ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام کے وصال کے بعد حضرت صدیق اکبر رضی اللہ عنہ نے انہیں بوسہ دیا۔

(۲۴۷۸۳) حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ قَالَ سَمِعْتُ عَطَاءً يَقُولُ أَخْبَرَنِي عُرْوَةُ بْنُ الزُّبَيْرِ قَالَ كُنْتُ أَنَا وَابْنُ عُمَرَ مُسْتَنِدَيْنِ إِلَى حُجْرَةِ عَائِشَةَ إِنَّا لَنَسْمَعُهَا تَسْتَنُّ قُلْتُ يَا أَبَا عَبْدِ الرَّحْمَنِ اعْتَمَرَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي رَجَبٍ قَالَ نَعَمْ قُلْتُ يَا أُمَّتَاهُ مَا تَسْمَعِينَ مَا يَقُولُ أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ قَالَتْ مَا يَقُولُ قُلْتُ يَقُولُ اعْتَمَرَ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي رَجَبٍ قَالَتْ يَغْفِرُ اللَّهُ لِأَبِي عَبْدِ الرَّحْمَنِ نَسِيَ مَا اعْتَمَرَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي رَجَبٍ قَالَ وَابْنُ عُمَرَ يَسْمَعُ فَمَا قَالَ لَا وَلَا نَعَمْ سَكَتَ [راجع: ٥٤١٦].

(۲۴۷۸۳) عروہ بن زبیر رحمۃ اللہ علیہ نے حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے پوچھا کہ کیا نبی علیہ السلام نے ماہ رجب میں عمرہ کیا ہے؟ انہوں نے جواب دیا ہاں! عروہ نے یہ بات حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کو بتائی تو انہوں نے فرمایا اللہ ابو عبدالرحمٰن پر رحم فرمائے، نبی علیہ السلام نے جو عمرہ بھی کیا وہ نبی علیہ السلام کے ساتھ اس میں شریک رہے ہیں (لیکن یہ بھول گئے کہ) نبی علیہ السلام نے رجب میں کبھی عمرہ نہیں کیا، حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما نے اس کی تائید کی اور نہ تردید، بلکہ خاموش رہے۔

(٢٤٧٨٤) حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ سُفْيَانَ قَالَ حَدَّثَنَا مَنْصُورٌ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنِ الْأَسْوَدِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ يَأْمُرُنِي فَأَتَّزِرُ وَأَنَا حَائِضٌ ثُمَّ يُبَاشِرُنِي وَكُنْتُ أَغْسِلُ رَأْسَهُ وَهُوَ مُعْتَكِفٌ وَأَنَا حَائِضٌ [صححه البخاری (٣٠٢)، ومسلم (٢٩٣)، وابن حبان (١٣٦٤ و١٣٦٧)]. [انظر: ٢٥٥٣٥، ٢٥٩٢٤، ٢٦٠٧٨، ٢٦٠٨٠، ٢٦٢٦٩].

(۲۴۷۸۴) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام مجھے حکم دیتے تو میں ازار باندھ لیتی حالانکہ میں ایام سے ہوتی' پھر نبی علیہ السلام میرے جسم کے ساتھ اپنا جسم لگا لیتے تھے' اور میں نبی علیہ السلام کا سر مبارک ایام سے ہونے کے باوجود دھو دیتی تھی جبکہ نبی علیہ السلام اعتکاف میں ہوتے تھے۔

(٢٤٧٨٥) حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ زَكَرِيَّا عَنْ عَامِرٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ جِبْرِيلَ عَلَيْهِ السَّلَام يَقْرَأُ عَلَيْكِ السَّلَامَ قَالَتْ وَعَلَيْهِ وَرَحْمَةُ اللَّهِ [انظر: ٢٥٠٨١، ٢٥٣٢٦، ٢٥٣٦٩، ٢٦٢٦٥، ٢٦٤٠٥].

(۲۴۷۸۵) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے مجھ سے ایک مرتبہ فرمایا کہ حضرت جبریل علیہ السلام تمہیں سلام کہہ رہے ہیں انہوں نے جواب دیا وَعَلَيْهِ وَرَحْمَةُ اللَّهِ۔

(٢٤٧٨٦) حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ سُفْيَانَ قَالَ حَدَّثَنِي مَنْصُورٌ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ عَلْقَمَةَ قَالَ سَأَلْتُ عَائِشَةَ أَكَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَخُصُّ شَيْئًا مِنَ الْأَيَّامِ قَالَتْ لَا كَانَ عَمَلُهُ دِيمَةً وَأَيُّكُمْ يُطِيقُ مَا كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُطِيقُ [صححه البخاری (١٩٨٧)، ومسلم (٧٨٣)، وابن خزيمة (١٢٨١)، وابن حبان (٣٢٢ و٣٦٤٧)]. [راجع: ٢٤٦٦٣].

(۲۴۷۸۶) علقمہ رحمۃ اللہ علیہ کہتے ہیں کہ میں نے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے خصوصی ایام میں خصوصی اعمال کے متعلق پوچھا انہوں نے فرمایا کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم میں جو طاقت تھی، وہ تم میں سے کس میں ہو سکتی ہے؟ البتہ یہ یاد رکھو کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا ہر عمل دائمی ہوتا تھا۔

(٢٤٧٨٧) حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ شُعْبَةَ حَدَّثَنَا سَعْدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ وَابْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ سَعْدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ عَنْ نَافِعٍ قَالَ ابْنُ جَعْفَرٍ عَنْ إِنْسَانٍ عَنْ عَائِشَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ لِلْقَبْرِ ضَغْطَةً وَلَوْ كَانَ أَحَدٌ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

نَاجِيًا مِنْهَا نَجَا مِنْهَا سَعْدُ بْنُ مُعَاذٍ [انظر: ٢٥١٧٠].

(۲۴۷۸۷) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا قبر کوایک مرتبہ بھینچا جاتا ہے اگر کوئی شخص اس عمل سے بچ سکتا تو وہ سعد بن معاذ ہوتے۔

(٢٤٧٨٨) حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ زَكَرِيَّا قَالَ حَدَّثَنِي عَامِرٌ قَالَ حَدَّثَنِي شُرَيْحُ بْنُ هَانِئٍ قَالَ حَدَّثَتْنِي عَائِشَةُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ أَحَبَّ لِقَاءَ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ أَحَبَّ اللَّهُ لِقَائَهُ وَمَنْ كَرِهَ لِقَاءَ اللَّهِ كَرِهَ اللَّهُ لِقَائَهُ وَالْمَوْتُ قَبْلَ لِقَاءِ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ [راجع: ٢٤٦٧٤].

(۲۴۷۸۸) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا جو شخص اللہ تعالیٰ سے ملاقات کو محبوب رکھتا ہے اللہ تعالیٰ اس سے ملاقات کو محبوب رکھتا ہے اور جو اللہ سے ملاقات کو ناپسند کرتا ہے اللہ اس سے ملنے کو ناپسند کرتا ہے اور اللہ سے ملاقات ہونے سے پہلے موت ہوتی ہے۔

(٢٤٧٨٩) حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنِ ابْنِ عَجْلَانَ قَالَ أَخْبَرَنِي سَعْدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ عَائِشَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ قَدْ كَانَ فِي الْأُمَمِ مُحَدَّثُونَ فَإِنْ يَكُنْ مِنْ أُمَّتِي فَعُمَرُ [صححه مسلم (٢٣٩٨)، وابن حبان (٦٨٩٤)، والحاكم (٨٦/٣)].

(۲۴۷۸۹) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا پہلی امتوں میں کچھ لوگ محدث (جنہیں اللہ کی طرف سے الہام ہوتا ہو) ہوئے تھے اگر میری امت میں ایسا کوئی شخص ہوسکتا ہے تو وہ عمر ہیں۔

(٢٤٧٩٠) حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ سُفْيَانَ عَنْ عَاصِمِ بْنِ عُبَيْدِ اللَّهِ عَنِ الْقَاسِمِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ قَبَّلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عُثْمَانَ بْنَ مَظْعُونٍ وَهُوَ مَيِّتٌ حَتَّى رَأَيْتُ الدُّمُوعَ تَسِيلُ عَلَى وَجْهِهِ [راجع: ٢٤٦٦٦].

(۲۴۷۹۰) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت عثمان بن مظعون رضی اللہ عنہ کی نعش کو بوسہ دیا اور میں نے دیکھا کہ آنسو نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے چہرے پر بہہ رہے ہیں۔

(٢٤٧٩١) حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا هِشَامٌ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا نَعَسَ أَحَدُكُمْ فَلْيَرْقُدْ حَتَّى يَذْهَبَ عَنْهُ النَّوْمُ فَإِنَّهُ إِذَا صَلَّى وَهُوَ يَنْعَسُ لَعَلَّهُ يَذْهَبُ يَسْتَغْفِرُ فَيَسُبُّ نَفْسَهُ [صححه البخاری (٢١٢)، ومسلم (٧٨٦)، وابن خزيمة (٩٠٧)، وابن حبان (٢٥٨٣ و ٢٥٨٤)]. [انظر: ٢٦١٨٠، ٢٦٢١٨، ٢٦٧٦١].

(۲۴۷۹۱) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا جب تم میں سے کسی شخص کو اونگھ آئے تو اسے سو جانا چاہیے یہاں تک کہ اس کی نیند پوری ہو جائے کیونکہ اگر وہ اسی اونگھ کی حالت میں نماز پڑھنے لگے تو ہوسکتا ہے کہ وہ استغفار کرنے لگے اور بے خبری میں اپنے آپ کو گالیاں دینے لگے۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۲٤٧٩٢) حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ عَنْ هِشَامٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ قَدِمَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمَدِينَةَ وَهِيَ أَوْبَأُ أَرْضِ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ فَاشْتَكَى أَبُو بَكْرٍ قَالَتْ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُمَّ حَبِّبْ إِلَيْنَا الْمَدِينَةَ كَحُبِّنَا مَكَّةَ أَوْ أَشَدَّ وَصَحِّحْهَا وَبَارِكْ لَنَا فِي مُدِّهَا وَصَاعِهَا وَانْقُلْ حُمَّاهَا فَاجْعَلْهَا فِي الْجُحْفَةِ [انظر: ٢٤٨٦٤، ٢٥٠٣٧، ٢٦٧٧٠، ٢٦٧٧١].

(۲۴۷۹۲) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام جب مدینہ منورہ تشریف لائے تو وہ اللہ کی زمین میں سب سے زیادہ وبائی علاقہ تھا' جس کی بناء پر حضرت صدیق اکبر رضی اللہ عنہ بیمار ہو گئے' تو نبی علیہ السلام نے اللہ سے دعا کی اے اللہ! ہمیں مدینہ کی ویسی ہی بلکہ اس سے زیادہ محبت عطاء فرمایا جیسے ہم مکہ سے محبت کرتے ہیں' اسے ہمارے موافق فرما' اس کے مد اور صاع میں ہمارے لئے برکتیں پیدا فرما اور یہاں کا بخار جحفہ کی طرف منتقل فرمادے۔

(۲٤٧٩٣) حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ عَنْ هِشَامٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ إِذَا أَمَرَهُمْ بِمَا يُطِيقُونَ مِنْ الْعَمَلِ يَقُولُونَ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّا لَسْنَا كَهَيْئَتِكَ إِنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ قَدْ غَفَرَ لَكَ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِكَ وَمَا تَأَخَّرَ قَالَتْ فَيَغْضَبُ حَتَّى يُعْرَفَ الْغَضَبُ فِي وَجْهِهِ [صححه البخاري (٢٠)]. [نظر: ٢٤٨٢٣].

(۲۴۷۹۳) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ اگر نبی علیہ السلام لوگوں کو کسی ایسے کام کا حکم دیتے جس کی وہ طاقت رکھتے ہوں اور وہ کہتے یا رسول اللہ! ہم آپ کی طرح نہیں ہیں' اللہ تعالیٰ نے آپ کے تو اگلے پچھلے سارے گناہ معاف فرما دیئے ہیں' تو نبی علیہ السلام ناراض ہو جاتے اور غصے کے آثار چہرہ مبارک پر نظر آنے لگتے تھے۔

(۲٤٧٩٤) حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا هِشَامٌ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ خَرَجَتْ سَوْدَةُ لِحَاجَتِهَا لَيْلًا بَعْدَ مَا ضُرِبَ عَلَيْهِنَّ الْحِجَابُ قَالَتْ وَكَانَتْ امْرَأَةً تَفْرَعُ النِّسَاءَ جَسِيمَةً فَوَافَقَهَا عُمَرُ فَأَبْصَرَهَا فَنَادَاهَا يَا سَوْدَةُ إِنَّكِ وَاللَّهِ مَا تَخْفَيْنَ عَلَيْنَا إِذَا خَرَجْتِ فَانْظُرِي كَيْفَ تَخْرُجِينَ أَوْ كَيْفَ تَصْنَعِينَ فَانْكَفَأَتْ فَرَجَعَتْ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَإِنَّهُ لَيَتَعَشَّى فَأَخْبَرَتْهُ بِمَا قَالَ لَهَا عُمَرُ وَإِنَّ فِي يَدِهِ لَعَرْقًا فَأُوحِيَ إِلَيْهِ ثُمَّ رُفِعَ عَنْهُ وَإِنَّ الْعَرْقَ لَفِي يَدِهِ فَقَالَ لَقَدْ أُذِنَ لَكُنَّ أَنْ تَخْرُجْنَ لِحَاجَتِكُنَّ [صححه البخاري (١٤٧)، ومسلم (٢١٧٠)، وابن خزيمة (٥٤)، وابن حبان (١٤٠٩)]. [انظر: ٢٦٣٩١، ٢٦٨٦٢].

(۲۴۷۹۴) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ حجاب کا حکم نازل ہونے کے بعد ایک مرتبہ حضرت سودہ رضی اللہ عنہا قضاء حاجت کے لئے نکلیں' چونکہ ان کا قد لمبا اور جسم بھاری تھا (اس لئے لوگ انہیں پہچان لیتے تھے) راستے میں انہیں حضرت عمر رضی اللہ عنہ مل گئے' انہوں نے حضرت سودہ رضی اللہ عنہا کو دیکھ کر دور سے ہی پکارا سودہ! بخدا جب تم نکلتی ہو تو ہم سے پوشیدہ نہیں رہتیں اس لئے دیکھ لیا کرو کہ کس کیفیت میں باہر نکل رہی ہو' حضرت سودہ رضی اللہ عنہا الٹے قدموں نبی علیہ السلام کے پاس واپس آ گئیں' اس وقت نبی علیہ السلام رات کا کھانا تناول فرما رہے تھے' انہوں نے نبی علیہ السلام سے حضرت عمر رضی اللہ عنہ کی بات ذکر کی' اس وقت نبی علیہ السلام کے ہاتھ میں ایک ہڈی تھی' اسی لمحے

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

نبی علیہ السلام پر وحی نازل ہونے لگی' جب وہ کیفیت دور ہوئی تو نبی علیہ السلام کے دست مبارک میں وہ ہڈی اسی طرح تھی' اور نبی علیہ السلام نے فرمایا تمہیں اپنی ضروریات کے لئے نکلنے کی اجازت دے دی گئی ہے۔

(٢٤٧٩٥) حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا هِشَامٌ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ أَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَعْرَابِيٌّ فَقَالَ يَارَسُولَ اللَّهِ أَتُقَبِّلُ الصِّبْيَانَ فَوَاللَّهِ مَا نُقَبِّلُهُمْ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا أَمْلِكُ أَنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ نَزَعَ مِنْ قَلْبِكَ الرَّحْمَةَ [صححه البخاری(٥٩٩٨) ومسلم(٢٣١٧) وابن حبان(٥٥٩٥)][انظر:٢٤٩١٢]

(۲۴۷۹۵) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ ایک دیہاتی آدمی نبی علیہ السلام کی خدمت میں حاضر ہوا اور عرض کیا یا رسول اللہ! کیا آپ بچوں کو چومتے ہیں؟ بخدا ہم تو انہیں بوسہ نہیں دیتے' نبی علیہ السلام نے فرمایا مجھے تو اس بات پر قدرت نہیں ہے کہ جب اللہ ہی نے تیرے دل سے رحمت کو کھینچ لیا ہے (تو میں کیسے ڈال دوں؟)

(٢٤٧٩٦) حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا هِشَامٌ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَحَرَّوْا لَيْلَةَ الْقَدْرِ فِي الْعَشْرِ الْأَوَاخِرِ مِنْ رَمَضَانَ [راجع: ٢٤٧٣٧].

(۲۴۷۹۶) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام فرماتے تھے کہ شب قدر کو ماہ رمضان کے آخری عشرے میں تلاش کیا کرو۔

(٢٤٧٩٧) حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا هِشَامٌ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ ضِجَاعُ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ أَدَمٍ حَشْوُهُ مِنْ لِيفٍ [راجع: ٢٤٧١٣].

(۲۴۷۹۷) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام کا بستر جس پر آپ صلی اللہ علیہ وسلم رات کو سوتے تھے' چمڑے کا تھا اور اس میں کھجور کی چھال بھری ہوئی تھی۔

(٢٤٧٩٨) حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا هِشَامٌ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ أُصِيبَ سَعْدٌ يَوْمَ الْخَنْدَقِ رَمَاهُ رَجُلٌ مِنْ قُرَيْشٍ يُقَالُ لَهُ حِبَّانُ بْنُ الْعَرِقَةِ فِي الْأَكْحَلِ فَضَرَبَ عَلَيْهِ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَيْمَةً فِي الْمَسْجِدِ لِيَعُودَهُ مِنْ قَرِيبٍ [صححه البخاری(٤٦٣) ومسلم(١٧٦٩) وابن خزيمة(١٣٣٣) وابن حبان(٧٠٢٧)]

(۲۴۷۹۸) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ غزوۂ خندق کے دن حضرت سعد بن معاذ رضی اللہ عنہ کے بازو کی ایک رگ میں ایک تیر آ کر لگا جو قریش کے ''حبان بن عرقہ'' نامی ایک آدمی نے انہیں مارا تھا' تو نبی علیہ السلام نے مسجد نبوی میں ہی ان کا خیمہ لگوا دیا تاکہ قریب ہی سے ان کی عیادت کر لیا کریں۔

(٢٤٧٩٩) حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ عَنْ هِشَامٍ قَالَ أَخْبَرَنِي أَبِي عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ لَمَّا رَجَعَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنَ الْخَنْدَقِ وَوَضَعَ السِّلَاحَ وَاغْتَسَلَ فَأَتَاهُ جِبْرِيلُ عَلَيْهِ السَّلَام وَعَلَى رَأْسِهِ الْغُبَارُ قَالَ قَدْ وَضَعْتَ السِّلَاحَ فَوَاللَّهِ مَا وَضَعْتُهَا اخْرُجْ إِلَيْهِمْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَيْنَ قَالَ هَاهُنَا فَأَشَارَ إِلَى بَنِي قُرَيْظَةَ فَخَرَجَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَيْهِمْ قَالَ هِشَامٌ فَأَخْبَرَنِي أَبِي أَنَّهُمْ نَزَلُوا عَلَى حُكْمِ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَرَدَّ الْحُكْمَ فِيهِمْ إِلَى سَعْدٍ قَالَ فَإِنِّي أَحْكُمُ أَنْ تُقْتَلَ الْمُقَاتِلَةُ وَتُسْبَى النِّسَاءُ وَالذُّرِّيَّةُ وَتُقَسَّمَ أَمْوَالُهُمْ قَالَ هِشَامٌ قَالَ أَبِي فَأُخْبِرْتُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَقَدْ حَكَمْتَ فِيهِمْ بِحُكْمِ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ [صححه البخاري (٤١١٧) ومسلم (١٧٦٩)][انظر: ٢٥٥٠٨، ٢٦٩٣١].

(۲۴۷۹۹) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ جب نبی علیہ السلام غزوۂ خندق سے واپس آئے اور اسلحہ اتار کر غسل فرمانے لگے تو حضرت جبریل اس حال میں حاضر ہوئے کہ ان کے سر پر گردو غبار پڑا ہوا تھا' اور عرض کیا کہ آپ نے اسلحہ رکھ بھی دیا؟ بخدا میں نے تو ابھی تک اسلحہ نہیں اتارا' آپ ان کی طرف روانہ ہو جایئے' نبی علیہ السلام نے فرمایا کس طرف؟ انہوں نے بنو قریظہ کی طرف اشارہ کر کے فرمایا یہاں' چنانچہ نبی علیہ السلام روانہ ہو گئے' اور وہ لوگ نبی علیہ السلام کے فیصلے پر اپنے قلعوں سے اترنے کے لئے تیار ہو گئے' نبی علیہ السلام نے ان کا فیصلہ حضرت سعد بن معاذ رضی اللہ عنہ کے سپرد کر دیا' انہوں نے فرمایا میں یہ فیصلہ کرتا ہوں کہ ان کے جنگجو لوگ قتل کر دیئے جائیں' عورتوں اور بچوں کو قیدی بنا لیا جائے اور ان کا مال و دولت تقسیم کر لیا جائے۔

(٢٤٨٠٠) حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا هِشَامٌ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ الْحَبَشَةَ كَانُوا يَلْعَبُونَ عِنْدَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي يَوْمِ عِيدٍ قَالَتْ فَاطَّلَعْتُ مِنْ فَوْقِ عَاتِقِهِ فَطَأْطَأَ لِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْكِبَيْهِ فَجَعَلْتُ أَنْظُرُ إِلَيْهِمْ مِنْ فَوْقِ عَاتِقِهِ حَتَّى شَبِعْتُ ثُمَّ انْصَرَفْتُ [انظر: ٢٦٨٥٩].

(۲۴۸۰۰) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ عید کے دن نبی علیہ السلام کے سامنے کچھ حبشی کرتب دکھا رہے تھے' میں نبی علیہ السلام کے کندھے پر سر رکھ کر انہیں جھانک کر دیکھنے لگی تو نبی علیہ السلام نے اپنے کندھے میرے لئے جھکا دیئے' میں انہیں دیکھتی رہی اور جب دل بھر گیا تو واپس آ گئی۔

(٢٤٨٠١) حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا هِشَامٌ وَأَبُو أُسَامَةَ قَالَ أَخْبَرَنَا هِشَامٌ الْمَعْنَى عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَوْلَا حَدَاثَةُ عَهْدِ قَوْمِكِ بِالْكُفْرِ لَنَقَضْتُ الْكَعْبَةَ ثُمَّ جَعَلْتُهَا عَلَى أُسِّ إِبْرَاهِيمَ عَلَيْهِ السَّلَام فَإِنَّ قُرَيْشًا يَوْمَ بَنَتْهَا اسْتَقْصَرَتْ وَلَجَعَلْتُ لَهَا خَلْفًا قَالَ أَبُو أُسَامَةَ خِلْفًا [صححه البخاري (١٥٨٥)، ومسلم (١٣٣٣)، وابن خزيمة (٢٧٤٢)].

(۲۴۸۰۱) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا اگر تمہاری قوم کا زمانہ کفر قریب نہ ہوتا تو میں خانہ کعبہ کو شہید کر کے اسے حضرت ابراہیم علیہ السلام کی بنیادوں پر تعمیر کرتا کیونکہ قریش نے جب اسے تعمیر کیا تھا تو اس کا کچھ حصہ چھوڑ دیا تھا اور میں اس کا ایک دروازہ پیچھے سے بھی نکالتا۔

(٢٤٨٠٢) حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا هِشَامٌ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كُنْتُ أَلْعَبُ بِالْبَنَاتِ وَيَجِيءُ صَوَاحِبِي فَيَلْعَبْنَ مَعِي فَإِذَا رَأَيْنَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَقَمَّعْنَ مِنْهُ وَكَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُدْخِلُهُنَّ عَلَيَّ فَيَلْعَبْنَ مَعِي [صححه البخاري (٦١٣٠) ومسلم (٢٤٤٠) وابن حبان (٥٨٦٣ و٥٨٦٦)]

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

[انظر: ۲۵۸۴۸، ۲٦٤۸۸، ۲٦٤۹۵].

(۲۴۸۰۲) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ میں گڑیوں کے ساتھ کھیلتی تھی' میری سہیلیاں آ جاتیں اور میرے ساتھ کھیل کود میں شریک ہو جاتیں' اور جوں ہی وہ نبی علیہ السلام کو آتے ہوئے دیکھتیں تو چھپ جاتیں' نبی علیہ السلام انہیں پھر میرے پاس بھیج دیتے اور وہ میرے ساتھ کھیلنے لگتیں۔

(۲٤۸۰۳) حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا هِشَامٌ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّهَا اسْتَعَارَتْ مِنْ أَسْمَاءَ قِلَادَةً فَهَلَكَتْ فَبَعَثَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رِجَالًا فِي طَلَبِهَا فَوَجَدُوهَا فَأَدْرَكَتْهُمُ الصَّلَاةُ وَلَيْسَ مَعَهُمْ مَاءٌ فَصَلَّوْا بِغَيْرِ وُضُوءٍ فَشَكَوْا ذَلِكَ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَنْزَلَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ التَّيَمُّمَ فَقَالَ أُسَيْدُ بْنُ حُضَيْرٍ لِعَائِشَةَ جَزَاكِ اللَّهُ خَيْرًا فَوَاللَّهِ مَا نَزَلَ بِكِ أَمْرٌ تَكْرَهِينَهُ إِلَّا جَعَلَ اللَّهُ لَكِ وَلِلْمُسْلِمِينَ فِيهِ خَيْرًا

[صححه البخاری (۳۳٦)، ومسلم (۳٦۷)].

(۲۴۸۰۳) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ انہوں نے حضرت اسماء رضی اللہ عنہا سے عاریۃً ایک ہار لیا تھا' دوران سفر وہ کہیں گر کر گم ہو گیا' نبی علیہ السلام نے کچھ لوگوں کو وہ ہار تلاش کرنے کے لئے بھیجا' ہار تو انہیں مل گیا لیکن نماز کا وقت ہو گیا تھا اور لوگوں کے پاس پانی نہیں تھا' لوگ بغیر وضو کے نماز پڑھنے کا ارادہ کرنے لگے اور نبی علیہ السلام سے اس کی شکایت کی تو اللہ تعالیٰ نے تیمم کا حکم نازل فرما دیا' اس پر حضرت اسید بن حضیر رضی اللہ عنہ نے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے کہا کہ اللہ تعالیٰ آپ کو جزائے خیر عطا فرمائے' بخدا آپ پر جب بھی کوئی مشکل پیش آئی ہے جسے آپ ناگوار سمجھتی ہوں' تو اللہ تعالیٰ نے اسی میں آپ کے لئے اور تمام مسلمانوں کے لئے خیر رکھ دی۔

(۲٤۸۰٤) حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا هِشَامٌ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ سَحَرَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَهُودِيٌّ مِنْ يَهُودِ بَنِي زُرَيْقٍ يُقَالُ لَهُ لَبِيدُ بْنُ الْأَعْصَمِ حَتَّى كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُخَيَّلُ إِلَيْهِ أَنْ يَفْعَلَ الشَّيْءَ وَمَا يَفْعَلُهُ قَالَتْ حَتَّى إِذَا كَانَ ذَاتَ يَوْمٍ أَوْ ذَاتَ لَيْلَةٍ دَعَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثُمَّ دَعَا ثُمَّ قَالَ يَا عَائِشَةُ شَعَرْتُ أَنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ قَدْ أَفْتَانِي فِيمَا اسْتَفْتَيْتُهُ فِيهِ جَاءَنِي رَجُلَانِ فَجَلَسَ أَحَدُهُمَا عِنْدَ رَأْسِي وَالْآخَرُ عِنْدَ رِجْلَيَّ فَقَالَ الَّذِي عِنْدَ رَأْسِي لِلَّذِي عِنْدَ رِجْلَيَّ أَوْ الَّذِي عِنْدَ رِجْلَيَّ لِلَّذِي عِنْدَ رَأْسِي مَا وَجَعُ الرَّجُلِ قَالَ مَطْبُوبٌ قَالَ مَنْ طَبَّهُ قَالَ لَبِيدُ بْنُ الْأَعْصَمِ قَالَ فِي أَيِّ شَيْءٍ قَالَ فِي مُشْطٍ وَمُشَاطَةٍ وَجُفِّ طَلْعَةِ ذَكَرٍ قَالَ وَأَيْنَ هُوَ قَالَ فِي بِئْرِ أَرْوَانَ قَالَتْ فَأَتَاهَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي نَاسٍ مِنْ أَصْحَابِهِ ثُمَّ جَاءَ فَقَالَ يَا عَائِشَةُ كَأَنَّ مَاءَهَا نُقَاعَةُ الْحِنَّاءِ وَلَكَأَنَّ نَخْلَهَا رُءُوسُ الشَّيَاطِينِ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ فَهَلَّا أَحْرَقْتَهُ قَالَ لَا أَمَّا أَنَا فَقَدْ عَافَانِي اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ وَكَرِهْتُ أَنْ أُثِيرَ عَلَى النَّاسِ مِنْهُ شَرًّا قَالَتْ فَأَمَرَ بِهَا فَدُفِنَتْ [صححه البخاری (۵۷٦۵)، ومسلم (۲۱۸۹)، وابن حبان (٦۵۸۳ و ٦۵۸٤)]. [راجع: ۲٤۷٤۱].

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۲۴۸۰۴) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ بنو زریق کے ایک یہودی "جس کا نام لبید بن اعصم تھا" نے نبی علیہ السلام پر جادو کر دیا تھا' جس کے نتیجے میں نبی علیہ السلام یہ سمجھتے تھے کہ انہوں نے فلاں کام کر لیا ہے حالانکہ انہوں نے وہ کام نہیں کیا ہوتا تھا' ایک دن نبی علیہ السلام نے کافی دیر تک دعائیں کیں' پھر فرمایا عائشہ! میں نے اللہ سے جو کچھ پوچھا تھا' اس نے مجھے اس کے متعلق بتا دیا ہے' میرے پاس دو آدمی آئے' ان میں سے ایک میرے سرہانے کی جانب بیٹھا اور دوسرا پائنتی کی جانب' پھر سرہانے کی جانب بیٹھنے والے نے پائنتی کی جانب بیٹھنے والے سے یا علی العکس کہا کہ اس آدمی کی کیا بیماری ہے؟ دوسرے نے کہا کہ ان پر جادو کیا گیا ہے؟ اس نے پوچھا کہ یہ جادو کس نے کیا ہے؟ دوسرے نے بتایا لبید بن اعصم نے' اس نے پوچھا کہ کن چیزوں میں جادو کیا گیا ہے؟ دوسرے نے بتایا ایک کنگھی میں اور جو بال اس سے گرتے ہیں اور نر کھجور کے خوشۂ غلاف میں، اس نے پوچھا کہ اس وقت یہ چیزیں کہاں ہیں؟ دوسرے نے بتایا کہ "اروان" نامی کنوئیں ہیں۔

چنانچہ یہ خواب دیکھنے کے بعد نبی علیہ السلام اپنے کچھ صحابہ رضی اللہ عنہم کے ساتھ اس کنوئیں پر پہنچے اور واپس آ کر حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کو بتایا کہ اے عائشہ! اس کنوئیں کا پانی تو یوں لگ رہا تھا جیسے مہندی کا رنگ ہوتا ہے' اور اس کے قریب جو درخت تھے وہ شیطان کے سر معلوم ہو رہے تھے' میں نے عرض کیا یا رسول اللہ! آپ نے اسے آگ کیوں نہیں لگا دی؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا نہیں' اللہ نے مجھے عافیت دے دی ہے' اب میں لوگوں میں شر اور فتنہ پھیلانے کو اچھا نہیں سمجھتا' چنانچہ نبی علیہ السلام کے حکم پر ان سب چیزوں کو دفن کر دیا گیا۔

(٢٤٨٠٥) حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ عَنْ هِشَامٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَدْعُو بِهَؤُلَاءِ الدَّعَوَاتِ اللَّهُمَّ فَإِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنْ فِتْنَةِ النَّارِ وَعَذَابِ النَّارِ وَفِتْنَةِ الْقَبْرِ وَعَذَابِ الْقَبْرِ وَمِنْ شَرِّ فِتْنَةِ الْغِنَى وَمِنْ شَرِّ فِتْنَةِ الْفَقْرِ وَأَعُوذُ بِكَ مِنْ فِتْنَةِ الْمَسِيحِ الدَّجَّالِ اللَّهُمَّ اغْسِلْ خَطَايَايَ بِمَاءِ الثَّلْجِ وَالْبَرَدِ وَنَقِّ قَلْبِي مِنْ الْخَطَايَا كَمَا نَقَّيْتَ الثَّوْبَ الْأَبْيَضَ مِنْ الدَّنَسِ وَبَاعِدْ بَيْنِي وَبَيْنَ خَطَايَايَ كَمَا بَاعَدْتَ بَيْنَ الْمَشْرِقِ وَالْمَغْرِبِ اللَّهُمَّ فَإِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنْ الْكَسَلِ وَالْهَرَمِ وَالْمَأْثَمِ وَالْمَغْرَمِ [صححه البخاري (٦٣٦٨)، ومسلم (٥٨٩)، والحاكم ١/(٥٤١). قال الترمذي: حسن صحيح]. [انظر: ٢٦٢٤٦].

(۲۴۸۰۵) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام یہ دعائیں مانگا کرتے تھے کہ اے اللہ! میں جہنم کے فتنے سے اور عذاب جہنم سے' قبر کے فتنے سے اور عذاب قبر سے' مالداری کے فتنے اور تنگدستی کے فتنے کے شر سے اور مسیح دجال کے فتنے سے تیری پناہ میں آتا ہوں' اے اللہ! میرے گناہوں کو برف اور اولوں کے پانی سے دھو دے' میرے دل کو گناہوں سے اس طرح ناپاک صاف کر دے' جیسے تو سفید کپڑے کو میل کچیل سے صاف کر دیتا ہے' اور میرے اور میرے گناہوں کے درمیان مشرق و مغرب جتنا فاصلہ پیدا فرما دے' اے اللہ! میں سستی' بڑھاپے' گناہوں اور تاوان سے تیری پناہ میں آتا ہوں۔

(٢٤٨٠٦) حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا هِشَامٌ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ قِيلَ لَهَا إِنَّ ابْنَ عُمَرَ يَرْفَعُ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ الْمَيِّتَ يُعَذَّبُ بِبُكَاءِ الْحَيِّ قَالَتْ وَهِلَ أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ إِنَّمَا قَالَ إِنَّ أَهْلَ الْمَيِّتِ يَبْكُونَ عَلَيْهِ وَإِنَّهُ لَيُعَذَّبُ بِجُرْمِهِ [راجع: ٤٩٥٩].

(۲۴۸۰۶) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا ہے میت کو اس کے اہل خانہ کے رونے کی وجہ سے عذاب ہوتا ہے، کسی نے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے اس بات کا ذکر کیا تو حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرمانے لگیں کہ انہیں وہم ہو گیا ہے، دراصل نبی علیہ السلام نے یہ فرمایا تھا کہ میت والے اس پر رو رہے ہوتے ہیں اور اسے اس کے گناہوں کی وجہ سے عذاب ہو رہا ہوتا ہے۔

(٢٤٨٠٧) حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ عَنْ هِشَامٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَّى فِي مَرَضِهِ وَهُوَ جَالِسٌ فَصَلَّى وَخَلْفَهُ قَوْمٌ قِيَامًا فَأَشَارَ إِلَيْهِمْ أَنْ اجْلِسُوا فَلَمَّا قَضَى صَلَاتَهُ قَالَ إِنَّمَا الْإِمَامُ لِيُؤْتَمَّ بِهِ فَإِذَا رَكَعَ فَارْكَعُوا وَإِذَا رَفَعَ فَارْفَعُوا وَإِذَا صَلَّى جَالِسًا فَصَلُّوا جُلُوسًا [راجع: ٢٤٧٥٤].

(۲۴۸۰۷) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام کی بیماری میں کچھ لوگوں کی عیادت کے لئے بارگاہ نبوت میں حاضری ہوئی، نبی علیہ السلام نے انہیں بیٹھ کر نماز پڑھائی، اور لوگ کھڑے ہو کر نماز پڑھنے لگے، نبی علیہ السلام نے انہیں بیٹھنے کا اشارہ کر دیا اور نماز سے فارغ ہو کر فرمایا امام اسی لئے مقرر کیا جاتا ہے کہ اس کی اقتداء کی جائے، جب وہ رکوع کرے تو تم بھی رکوع کرو اور جب وہ سر اٹھائے تو تم بھی سر اٹھاؤ، اور جب وہ بیٹھ کر نماز پڑھے تو تم بھی بیٹھ کر نماز پڑھو۔

(٢٤٨٠٨) حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ عَمْرِو بْنِ غَالِبٍ قَالَ انْتَهَيْتُ إِلَى عَائِشَةَ أَنَا وَعَمَّارٌ وَالْأَشْتَرُ فَقَالَ عَمَّارٌ السَّلَامُ عَلَيْكِ يَا أُمَّتَاهُ فَقَالَتْ السَّلَامُ عَلَى مَنْ اتَّبَعَ الْهُدَى حَتَّى أَعَادَهَا عَلَيْهَا مَرَّتَيْنِ أَوْ ثَلَاثًا ثُمَّ قَالَ أَمَا وَاللَّهِ إِنَّكِ لَأُمِّي وَإِنْ كَرِهْتِ قَالَتْ مَنْ هَذَا مَعَكَ قَالَ هَذَا الْأَشْتَرُ قَالَتْ أَنْتَ الَّذِي أَرَدْتَ أَنْ تَقْتُلَ ابْنَ أُخْتِي قَالَ نَعَمْ قَدْ أَرَدْتُ ذَلِكَ وَأَرَادَهُ قَالَتْ أَمَا لَوْ فَعَلْتَ مَا أَفْلَحْتَ أَمَّا أَنْتَ يَا عَمَّارُ فَقَدْ سَمِعْتَ أَوْ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لَا يَحِلُّ دَمُ امْرِئٍ مُسْلِمٍ إِلَّا مِنْ ثَلَاثَةٍ إِلَّا مَنْ زَنَى بَعْدَمَا أُحْصِنَ أَوْ كَفَرَ بَعْدَمَا أَسْلَمَ أَوْ قَتَلَ نَفْسًا فَقُتِلَ بِهَا [قال الألباني: ضعيف الاسناد موقوف (النسائي: ٧/٩١). قال شعيب: صحيح]. [انظر: ٢٥٩٩٢، ٢٦٢١٩، ٢٦٣١٤].

(۲۴۸۰۸) عمرو بن غالب کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ میں، عمار اور اشتر حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کی خدمت میں حاضر ہوئے تو عمار نے کہا اماں جان! السلام علیک انہوں نے جواب میں فرمایا: السلام علی من اتبع الھدی" (اس شخص پر سلام جو ہدایت کی پیروی کرے) عمار نے دو تین مرتبہ انہیں سلام کیا اور پھر کہا کہ بخدا آپ میری ماں ہیں اگرچہ آپ کو یہ بات پسند نہ ہو، انہوں نے پوچھا یہ تمہارے ساتھ کون ہے؟ عمار نے بتایا کہ یہ اشتر ہے، انہوں نے فرمایا تم وہی ہو جس نے میرے بھانجے کو قتل کرنے کی کوشش کی تھی، اشتر نے کہا جی ہاں! میں نے ہی اس کا ارادہ کیا تھا اور اس نے بھی یہی ارادہ کر رکھا تھا، انہوں نے فرمایا اگر تم ایسا کرتے تو تم کبھی کامیاب نہ ہوتے اور اے عمار! تم نے یا میں نے نبی علیہ السلام کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ کسی مسلمان کا خون بہانا

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

جائز نہیں ہے' الا یہ کہ تین میں سے کوئی ایک وجہ ہو' شادی شدہ ہونے کے باوجود بدکاری کرنا' اسلام قبول کرنے کے بعد کافر ہو جانا' یا کسی شخص کو قتل کرنا جس کے بدلے میں اسے قتل کر دیا جائے۔

(٢٤٨٠٩) حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا مَالِكٌ يَعْنِي ابْنَ مِغْوَلٍ عَنْ مُقَاتِلِ بْنِ بَشِيرٍ عَنْ شُرَيْحِ بْنِ هَانِئٍ قَالَ سَأَلْتُ عَائِشَةَ عَنْ صَلَاةِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَتْ لَمْ تَكُنْ صَلَاةٌ أَحْرَى أَنْ يُؤَخِّرَهَا إِذَا كَانَ عَلَى حَدِيثٍ مِنْ صَلَاةِ الْعِشَاءِ الْآخِرَةِ وَمَا صَلَّاهَا قَطُّ فَدَخَلَ عَلَيَّ إِلَّا صَلَّى بَعْدَهَا أَرْبَعًا أَوْ سِتًّا وَمَا رَأَيْتُهُ يَتَّقِي عَلَى الْأَرْضِ بِشَيْءٍ قَطُّ إِلَّا أَنِّي أَذْكُرُ أَنَّ يَوْمَ مَطَرٍ أَلْقَيْنَا تَحْتَهُ بَتًّا فَكَأَنِّي أَنْظُرُ إِلَى خَرْقٍ فِيهِ يَنْبُعُ مِنْهُ الْمَاءُ

[انظر: ٢٤٨١٠].

(۲۴۸۰۹) شریح بن ہانی رحمۃ اللہ علیہ کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ میں نے حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے نبی علیہ السلام کی نماز کے متعلق دریافت کیا تو انہوں نے فرمایا اگر نبی علیہ السلام کسی گفتگو میں مشغول ہوتے تو نماز عشاء سے زیادہ کسی نماز کو مؤخر کرنے والے نہ تھے' اور نماز عشاء پڑھ کر جب بھی نبی علیہ السلام میرے پاس آتے تو اس کے بعد چار یا چھ رکعتیں ضرور پڑھتے تھے' اور میں نے نبی علیہ السلام کو زمین پر کسی چیز سے اپنے آپ کو بچاتے ہوئے نہیں دیکھا' البتہ ایک دن کا واقعہ مجھے یاد ہے کہ بارش ہو رہی تھی' ہم نے نبی علیہ السلام کے نیچے موٹا کپڑا بچھا دیا' تو میں نے دیکھا کہ اس میں ایک سوراخ ہے جس سے پانی اندر آ رہا تھا۔

(٢٤٨١٠) حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ عُمَرَ قَالَ أَخْبَرَنَا مَالِكٌ فَذَكَرَ مِثْلَهُ قَالَ بَتًّا يَعْنِي النِّطَعَ فَصَلَّى عَلَيْهِ فَلَقَدْ رَأَيْتُ فَذَكَرَ مَعْنَاهُ [راجع: ٢٤٨٠٩].

(۲۴۸۱۰) گزشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(٢٤٨١١) حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا شَرِيكٌ عَنِ الْمِقْدَامِ بْنِ شُرَيْحٍ الْحَارِثِيِّ عَنْ أَبِيهِ قَالَ قُلْتُ لِعَائِشَةَ هَلْ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَبْدُو قَالَتْ نَعَمْ كَانَ يَبْدُو إِلَى هَذِهِ التِّلَاعِ فَأَرَادَ الْبَدَاوَةَ مَرَّةً فَأَرْسَلَ إِلَى نَعَمٍ مِنْ إِبِلِ الصَّدَقَةِ فَأَعْطَانِي مِنْهَا نَاقَةً مُحَرَّمَةً ثُمَّ قَالَ لِي يَا عَائِشَةُ عَلَيْكِ بِتَقْوَى اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ وَالرِّفْقِ فَإِنَّ الرِّفْقَ لَمْ يَكُ فِي شَيْءٍ قَطُّ إِلَّا زَانَهُ وَلَمْ يُنْزَعْ مِنْ شَيْءٍ قَطُّ إِلَّا شَانَهُ [صححه مسلم (٢٥٩٤)، وابن حبان (٥٥٠)].

[انظر: ٢٥٣١٩، ٢٥٤٥١، ٢٥٩٠٠، ٢٦٢٢٨، ٢٦٣٨٨].

(۲۴۸۱۱) شریح حارثی رحمۃ اللہ علیہ کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ میں نے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے پوچھا کہ کیا نبی علیہ السلام دیہات میں جاتے تھے؟ انہوں نے فرمایا ہاں! نبی علیہ السلام ان ٹیلوں تک جاتے تھے' ایک مرتبہ نبی علیہ السلام نے کسی دیہات (جنگل) میں جانے کا ارادہ کیا تو صدقہ کے جانوروں میں ایک قاصد کو بھیجا اور اس میں سے مجھے ایک ایسی اونٹنی عطا فرمائی جس پر ابھی تک کسی نے سواری نہ کی تھی' پھر مجھ سے فرمایا عائشہ! اللہ سے ڈرنا اور نرمی کرنا اپنے اوپر لازم کر لو' کیونکہ نرمی جس چیز میں بھی ہوتی ہے اسے باعث زینت بنا دیتی ہے اور جس چیز سے بھی کھینچی جاتی ہے' اسے بدنما اور عیب دار کر دیتی ہے۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۲٤۸۱۲) حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا سَعْدُ بْنُ سَعِيدٍ قَالَ أَخْبَرَتْنِي عَمْرَةُ قَالَتْ سَمِعْتُ عَائِشَةَ تَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ كَسْرَ عَظْمِ الْمُؤْمِنِ مَيْتًا مِثْلُ كَسْرِهِ حَيًّا [صححه ابن حبان (۳۲٦۷) وقال الألباني:صحيح (ابو داود:۳۲۰۷، ابن ماجة: ۱٦۱٦). قال شعيب: رجاله ثقات]. [انظر: ۲٥۲٤٦، ۲٥۸۷۰، ۲٦۱٦٤، ۲٦۸۰٥].

(۲۴۸۱۲) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا کسی فوت شدہ مسلمان کی ہڈی توڑنا ایسے ہی ہے جیسے کسی زندہ آدمی کی ہڈی توڑنا۔

(۲٤۸۱۳) حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ قَالَ أَخْبَرَنَا هِشَامٌ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ إِنْ كَانَ لَيَنْزِلُ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الْغَدَاةِ الْبَارِدَةِ ثُمَّ تَفِيضُ جَبْهَتُهُ عَرَقًا [انظر:۲٦۷۲۸].

(۲۴۸۱۳) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام پر بعض اوقات سردی کی صبح میں وحی نازل ہوتی تھی اور ان کی پیشانی پسینے سے تر ہو جاتی۔

(۲٤۸۱٤) حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ حَدَّثَنَا هِشَامٌ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ مَا غِرْتُ عَلَى امْرَأَةٍ مَا غِرْتُ عَلَى خَدِيجَةَ وَلَقَدْ هَلَكَتْ قَبْلَ أَنْ يَتَزَوَّجَنِي بِثَلَاثِ سِنِينَ لِمَا كُنْتُ أَسْمَعُهُ يَذْكُرُهَا وَلَقَدْ أَمَرَهُ رَبُّهُ عَزَّ وَجَلَّ أَنْ يُبَشِّرَهَا بِبَيْتٍ مِنْ قَصَبٍ فِي الْجَنَّةِ وَإِنْ كَانَ لَيَذْبَحُ الشَّاةَ ثُمَّ يُهْدِي فِي خُلَّتِهَا مِنْهَا [صححه البخاري (٦۰۰٤)، ومسلم (۲٤۳٥)، وابن حبان (۷۰۰٦)، والحاكم (۱۸٦/۳). قال الترمذي: حسن غريب صحيح]. [انظر: ۲٦۱۷۷، ۲٦۹۱۱، ۲٦۹۱۳، ۲٦۹۱۹].

(۲۴۸۱۴) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ مجھے کسی عورت پر اتنا رشک نہیں آیا جتنا حضرت خدیجہ رضی اللہ عنہا پر آیا' نبی علیہ السلام کے مجھ سے نکاح فرمانے سے تین سال قبل ہی وہ فوت ہوگئی تھیں' اور اس رشک کی وجہ یہ تھی کہ میں نبی علیہ السلام کو ان کا بکثرت ذکر کرتے ہوئے سنتی تھی' اور نبی علیہ السلام کو ان کے رب نے یہ حکم دیا تھا کہ وہ حضرت خدیجہ رضی اللہ عنہا کو جنت میں لکڑی کے ایک عظیم الشان مکان کی خوشخبری دے دیں' اور نبی علیہ السلام بعض اوقات کوئی بکری ذبح کرتے تو اسے حضرت خدیجہ رضی اللہ عنہا کی سہیلیوں کے پاس ہدیہ میں بھیجتے تھے۔

(۲٤۸۱٥) حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ قَالَ أَخْبَرَنَا هِشَامٌ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ دَخَلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ الْفَتْحِ مِنْ كَدَاءٍ مِنْ أَعْلَى مَكَّةَ وَدَخَلَ فِي الْعُمْرَةِ مِنْ كُدًى [راجع: ۲٤٦۲۲].

(۲۴۸۱۵) حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ فتح مکہ کے دن نبی صلی اللہ علیہ وسلم مکہ مکرمہ میں بالائی حصے سے داخل ہوئے تھے اور عمرے میں نشیبی حصے سے داخل ہوئے تھے۔

(۲٤۸۱٦) حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيَى عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

فَزِعْتُ ذَاتَ لَيْلَةٍ وَفَقَدْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَمَدَدْتُ يَدِي فَوَقَعَتْ عَلَى قَدَمَيْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُمَا مُنْتَصِبَانِ وَهُوَ سَاجِدٌ وَهُوَ يَقُولُ أَعُوذُ بِرِضَاكَ مِنْ سَخَطِكَ وَأَعُوذُ بِمُعَافَاتِكَ مِنْ عُقُوبَتِكَ وَأَعُوذُ بِكَ مِنْكَ لَا أُحْصِي ثَنَاءً عَلَيْكَ أَنْتَ كَمَا أَثْنَيْتَ عَلَى نَفْسِكَ

(۲۴۸۱۶) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک رات میں سخت خوفزدہ ہوگئی کہ میں نے نبی علیہ السلام کو اپنے بستر پر نہ پایا' میں نے ہاتھ بڑھا کر محسوس کرنے کی کوشش کی تو میرے ہاتھ نبی علیہ السلام کے قدموں سے ٹکرا گئے جو کھڑے تھے۔ اور نبی علیہ السلام سجدے کی حالت میں تھے' اور یہ دعا فرما رہے تھے کہ اے اللہ! میں تیری رضا کے ذریعے تیری ناراضگی سے' تیری درگذر کے ذریعے تیری سزا سے اور تیری ذات کے ذریعے تجھ سے پناہ مانگتا ہوں' میں تیری تعریف کا احاطہ نہیں کر سکتا' تو ویسا ہی ہے جیسے تو نے اپنی تعریف خود کی ہے۔

(۲٤۸۱۷) حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ عَمْرَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ لَمَّا جَاءَ نَعْيُ جَعْفَرِ بْنِ أَبِي طَالِبٍ وَزَيْدِ بْنِ حَارِثَةَ وَعَبْدِ اللَّهِ بْنِ رَوَاحَةَ جَلَسَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُعْرَفُ فِي وَجْهِهِ الْحُزْنُ قَالَتْ عَائِشَةُ وَأَنَا أَطَّلِعُ مِنْ شَقِّ الْبَابِ فَأَتَاهُ رَجُلٌ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّ نِسَاءَ جَعْفَرٍ فَذَكَرَ مِنْ بُكَائِهِنَّ فَأَمَرَهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يَنْهَاهُنَّ فَذَهَبَ الرَّجُلُ ثُمَّ جَاءَ فَقَالَ قَدْ نَهَيْتُهُنَّ وَإِنَّهُنَّ لَمْ يُطِعْنَهُ حَتَّى كَانَ فِي الثَّالِثَةِ فَزَعَمْتُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ احْثُوا فِي وُجُوهِهِنَّ التُّرَابَ فَقَالَتْ عَائِشَةُ قُلْتُ أَرْغَمَ اللَّهُ بِأَنْفِكَ وَاللَّهِ مَا أَنْتَ بِفَاعِلٍ مَا قَالَ لَكَ وَلَا تَرَكْتَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ [صححه البخاري (۱۲۹۹)، ومسلم (۹۳۵)، وابن حبان (۳۱۵۵)].

(۲۴۸۱۷) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ جب حضرت زید بن حارثہ' اور عبداللہ بن رواحہ رضی اللہ عنہم کی شہادت کی خبر آئی' تو نبی علیہ السلام زمین پر بیٹھ گئے اور روئے انور سے غم کے آثار ہویدا تھے' میں دروازے کے سوراخ سے جھانک رہی تھی کہ ایک آدمی آیا اور کہنے لگا یا رسول اللہ! جعفر کی عورتیں رو رہی ہیں' نبی علیہ السلام نے اس سے فرمایا کہ انہیں منع کرو' وہ آدمی چلا گیا اور تھوڑی دیر بعد واپس آ کر کہنے لگا کہ میں نے انہیں منع کیا ہے لیکن وہ میری بات نہیں مانتیں' تین مرتبہ اس طرح ہوا' بالآخر نبی علیہ السلام نے اس سے فرمایا کہ جا کر ان کے منہ میں مٹی بھر دو' حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے اس سے فرمایا اللہ تجھے خاک آلود کرے' بخدا تو وہ کرتا ہے جس کا نبی علیہ السلام تجھے حکم دیتے ہیں اور نہ ہی ان کی جان چھوڑتا ہے۔

(۲٤۸۱۸) حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ عَنْ طَلْحَةَ بْنِ يَحْيَى قَالَ حَدَّثَتْنِي عَائِشَةُ بِنْتُ طَلْحَةَ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُبَاشِرُ وَهُوَ صَائِمٌ ثُمَّ يَجْعَلُ بَيْنَهُ وَبَيْنَهَا ثَوْبًا يَعْنِي الْفَرْجَ

(۲۴۸۱۸) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام روزے کی حالت میں ان کے جسم کے ساتھ اپنا جسم ملا لیتے تھے اور اپنے اور ان کے درمیان کپڑا حائل رکھتے تھے۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(٢٤٨١٩) حَدَّثَنَا يَعْلَى حَدَّثَنَا مُحَمَّدٌ يَعْنِي ابْنَ إِسْحَاقَ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا نُبَيْهٍ قَالَ سَمِعْتُ عَائِشَةَ تَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا تَحْتَ الْكَعْبِ مِنْ الْإِزَارِ فِي النَّارِ [انظر: ٢٦٧٠٣، ٢٦٧٣٤].

(۲۴۸۱۹) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا تہبند کا جو حصہ ٹخنوں سے نیچے رہے گا وہ جہنم میں ہوگا۔

(٢٤٨٢٠) حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ قَالَ أَخْبَرَنَا هِشَامٌ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُحِبُّ الْحَلْوَى وَيُحِبُّ الْعَسَلَ وَكَانَ إِذَا صَلَّى الْعَصْرَ دَارَ عَلَى نِسَائِهِ فَيَدْنُو مِنْهُنَّ فَدَخَلَ عَلَى حَفْصَةَ فَاحْتَبَسَ عِنْدَهَا أَكْثَرَ مِمَّا كَانَ يَحْتَبِسُ فَسَأَلْتُ عَنْ ذَلِكَ فَقِيلَ لِي أَهْدَتْ لَهَا امْرَأَةٌ مِنْ قَوْمِهَا عُكَّةَ عَسَلٍ فَسَقَتْ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْهُ فَقُلْتُ أَمَا وَاللَّهِ لَنَحْتَالَنَّ لَهُ فَذَكَرْتُ ذَلِكَ لِسَوْدَةَ وَقُلْتُ إِذَا دَخَلَ عَلَيْكِ فَإِنَّهُ سَيَدْنُو مِنْكِ فَقُولِي لَهُ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَكَلْتَ مَغَافِرَ فَإِنَّهُ سَيَقُولُ لَكِ لَا فَقُولِي لَهُ مَا هَذِهِ الرِّيحُ وَكَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَشْتَدُّ عَلَيْهِ أَنْ يُوجَدَ مِنْهُ رِيحٌ فَإِنَّهُ سَيَقُولُ لَكِ سَقَتْنِي حَفْصَةُ شَرْبَةَ عَسَلٍ فَقُولِي لَهُ جَرَسَتْ نَحْلُهُ الْعُرْفُطَ وَسَأَقُولُ لَهُ ذَلِكَ فَقُولِي لَهُ أَنْتِ يَا صَفِيَّةُ فَلَمَّا دَخَلَ عَلَى سَوْدَةَ قَالَتْ سَوْدَةُ وَالَّذِي لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ لَقَدْ كِدْتُ أَنْ أُبَادِئَهُ بِالَّذِي قُلْتِ لِي وَإِنَّهُ لَعَلَى الْبَابِ فَرَقًا مِنْكِ فَلَمَّا دَنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَكَلْتَ مَغَافِرَ قَالَ لَا قُلْتُ فَمَا هَذِهِ الرِّيحُ قَالَ سَقَتْنِي حَفْصَةُ شَرْبَةَ عَسَلٍ قُلْتُ جَرَسَتْ نَحْلُهُ الْعُرْفُطَ فَلَمَّا دَخَلَ عَلَيَّ قُلْتُ لَهُ مِثْلَ ذَلِكَ ثُمَّ دَخَلَ عَلَى صَفِيَّةَ فَقَالَتْ لَهُ مِثْلَ ذَلِكَ فَلَمَّا دَخَلَ عَلَى حَفْصَةَ قَالَتْ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَلَا أَسْقِيكَ مِنْهُ قَالَ لَا حَاجَةَ لِي بِهِ قَالَ تَقُولُ سَوْدَةُ سُبْحَانَ اللَّهِ وَاللَّهِ لَقَدْ حَرَمْنَاهُ قُلْتُ لَهَا اسْكُتِي [صححه البخاري (٥٤٣١)، ومسلم (١٤٧٤)].

(۲۴۸۲۰) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام کو میٹھی چیزیں اور شہد محبوب تھا' اور نبی علیہ السلام کا معمول تھا کہ نماز عصر کے بعد اپنی تمام ازواج مطہرات کے پاس چکر لگاتے تھے اور انہیں اپنا قرب عطا فرماتے' ایک دن نبی علیہ السلام حضرت حفصہ رضی اللہ عنہا کے پاس گئے تو معمول سے زیادہ وقت تک ان کے پاس رکے رہے' میں نے اس کے متعلق پوچھ گچھ کی تو مجھے معلوم ہوا کہ حفصہ کو ان کی قوم کی ایک عورت نے شہد کا ایک برتن ہدیہ میں بھیجا ہے' انہوں نے نبی علیہ السلام کو وہ شہد پلایا ہے (جس کی وجہ سے انہیں تاخیر ہوئی) میں نے دل میں سوچا کہ بخدا میں ایک تدبیر کروں گی' چنانچہ میں نے حضرت سودہ رضی اللہ عنہا سے اس واقعے کا تذکرہ کیا اور ان سے کہلایا کہ جب نبی علیہ السلام تمہارے پاس آئیں اور تمہارے قریب ہوں تو تم ان سے کہہ دینا یا رسول اللہ! کیا آپ نے مغافیر (ایک خاص قسم کا گوند جس میں بدبو ہوتی ہے) کھایا ہے؟ وہ کہیں گے کہ نہیں' تم ان سے کہنا کہ پھر یہ بدبو آپ کے منہ سے کیسی آ رہی ہے؟ چونکہ نبی علیہ السلام کو بدبو سے بہت سخت نفرت ہے' اس لئے وہ کہہ دیں گے کہ مجھے حفصہ نے شہد پلایا ہے' تم ان سے کہہ دینا کہ شاید شہد کی مکھی اس کے درخت پر بیٹھ گئی ہوگی' میں بھی ان سے یہی کہوں گی' اور صفیہ! تم بھی ان سے یہی کہنا۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

چنانچہ نبی علیہ السلام جب حضرت سودہ رضی اللہ عنہا کے یہاں تشریف لائے تو وہ کہتی ہیں کہ اس ذات کی قسم جس کے علاوہ کوئی معبود نہیں، تمہارے خوف سے میں یہ بات اسی وقت کہنے لگی تھی جب نبی علیہ السلام ابھی دروازے پر ہی تھے، بہر حال! جب نبی علیہ السلام قریب آئے تو میں نے حسب پروگرام وہی بات کہہ دی اور وہی سوال جواب ہوئے، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کہتی ہیں کہ جب نبی علیہ السلام میرے پاس تشریف لائے تو میں نے بھی یہی کہا، پھر حضرت صفیہ رضی اللہ عنہا کے پاس گئے تو انہوں نے بھی یہی کہا، پھر جب حضرت حفصہ رضی اللہ عنہا کے یہاں گئے اور انہوں نے عرض کیا یا رسول اللہ! کیا میں آپ کو شہد نہ پلاؤں؟ تو نبی علیہ السلام نے فرمایا مجھے اس کی طلب نہیں ہو رہی، اس پر حضرت سودہ رضی اللہ عنہا نے کہا سبحان اللہ! اللہ کی قسم! ہم نے نبی علیہ السلام سے شہد کو چھڑا دیا، میں نے ان سے کہا کہ تم تو خاموش رہو۔

(۲۴۸۲۱) حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ حَدَّثَنَا هِشَامٌ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ لَمَّا ذُكِرَ مِنْ شَأْنِي الَّذِي ذُكِرَ وَمَا عَلِمْتُ بِهِ قَامَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِيَّ خَطِيبًا وَمَا عَلِمْتُ بِهِ فَتَشَهَّدَ فَحَمِدَ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ وَأَثْنَى عَلَيْهِ بِمَا هُوَ أَهْلُهُ ثُمَّ قَالَ أَمَّا بَعْدُ أَشِيرُوا عَلَيَّ فِي نَاسٍ أَبَنُوا أَهْلِي وَايْمُ اللَّهِ مَا عَلِمْتُ عَلَى أَهْلِي سُوءًا قَطُّ وَأَبَنُوهُمْ بِمَنْ وَاللَّهِ مَا عَلِمْتُ عَلَيْهِ مِنْ سُوءٍ قَطُّ وَلَا دَخَلَ بَيْتِي قَطُّ إِلَّا وَأَنَا حَاضِرٌ وَلَا غِبْتُ فِي سَفَرٍ إِلَّا غَابَ مَعِي فَقَامَ سَعْدُ بْنُ مُعَاذٍ فَقَالَ نَرَى يَا رَسُولَ اللَّهِ أَنْ تَضْرِبَ أَعْنَاقَهُمْ فَقَامَ رَجُلٌ مِنْ الْخَزْرَجِ وَكَانَتْ أُمُّ حَسَّانَ بْنِ ثَابِتٍ مِنْ رَهْطِ ذَلِكَ الرَّجُلِ فَقَالَ كَذَبْتَ أَمَا وَاللَّهِ لَوْ كَانُوا مِنْ الْأَوْسِ مَا أَحْبَبْتَ أَنْ تَضْرِبَ أَعْنَاقَهُمْ حَتَّى كَادُوا أَنْ يَكُونَ بَيْنَ الْأَوْسِ وَالْخَزْرَجِ فِي الْمَسْجِدِ شَرٌّ وَمَا عَلِمْتُ بِهِ فَلَمَّا كَانَ مَسَاءُ ذَلِكَ الْيَوْمِ خَرَجْتُ لِبَعْضِ حَاجَتِي وَمَعِي أُمُّ مِسْطَحٍ فَعَثَرَتْ فَقَالَتْ تَعِسَ مِسْطَحٌ فَقُلْتُ عَلَامَ تَسُبِّينَ ابْنَكِ فَسَكَتَتْ فَعَثَرَتْ الثَّانِيَةَ فَقَالَتْ تَعِسَ مِسْطَحٌ فَقُلْتُ عَلَامَ تَسُبِّينَ ابْنَكِ ثُمَّ عَثَرَتْ الثَّالِثَةَ فَقَالَتْ تَعِسَ مِسْطَحٌ فَانْتَهَرْتُهَا فَقُلْتُ عَلَامَ تَسُبِّينَ ابْنَكِ فَقَالَتْ وَاللَّهِ مَا أَسُبُّهُ إِلَّا فِيكِ فَقُلْتُ فِي أَيِّ شَأْنِي فَذَكَرَتْ لِي الْحَدِيثَ فَقُلْتُ وَقَدْ كَانَ هَذَا قَالَتْ نَعَمْ وَاللَّهِ فَرَجَعْتُ إِلَى بَيْتِي فَكَأَنَّ الَّذِي خَرَجْتُ لَهُ لَمْ أَخْرُجْ لَهُ لَا أَجِدُ مِنْهُ قَلِيلًا وَلَا كَثِيرًا وَوَعَكْتُ فَقُلْتُ لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَرْسِلْنِي إِلَى بَيْتِ أَبِي فَأَرْسَلَ مَعِي الْغُلَامَ فَدَخَلْتُ الدَّارَ فَإِذَا أَنَا بِأُمِّ رُومَانَ فَقَالَتْ مَا جَاءَ بِكِ يَا ابْنَتَهْ فَأَخْبَرْتُهَا فَقَالَتْ خَفِّضِي عَلَيْكِ الشَّأْنَ فَإِنَّهُ وَاللَّهِ لَقَلَّمَا كَانَتْ امْرَأَةٌ جَمِيلَةٌ تَكُونُ عِنْدَ رَجُلٍ يُحِبُّهَا وَلَهَا ضَرَائِرُ إِلَّا حَسَدْنَهَا وَقُلْنَ فِيهَا قُلْتُ وَقَدْ عَلِمَ بِهِ أَبِي قَالَتْ نَعَمْ قُلْتُ وَرَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَتْ وَرَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاسْتَعْبَرْتُ فَبَكَيْتُ فَسَمِعَ أَبُو بَكْرٍ صَوْتِي وَهُوَ فَوْقَ الْبَيْتِ يَقْرَأُ فَنَزَلَ فَقَالَ لِأُمِّي مَا شَأْنُهَا قَالَتْ بَلَغَهَا الَّذِي ذُكِرَ مِنْ أَمْرِهَا فَفَاضَتْ عَيْنَاهُ فَقَالَ أَقْسَمْتُ عَلَيْكِ يَا ابْنَتَهْ إِلَّا رَجَعْتِ إِلَى بَيْتِكِ فَرَجَعْتُ وَأَصْبَحَ أَبَوَايَ عِنْدِي فَلَمْ يَزَالَا عِنْدِي حَتَّى دَخَلَ عَلَيَّ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَعْدَ الْعَصْرِ وَقَدْ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اكْتَنَفَنِي أَبَوَايَ عَنْ يَمِينِي وَعَنْ شِمَالِي فَتَشَهَّدَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَحَمِدَ اللَّهَ وَأَثْنَى عَلَيْهِ بِمَا هُوَ أَهْلُهُ ثُمَّ قَالَ أَمَّا بَعْدُ يَا عَائِشَةُ إِنْ كُنْتِ قَارَفْتِ سُوءًا وَظَلَمْتِ تُوبِي إِلَى اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ فَإِنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ يَقْبَلُ التَّوْبَةَ عَنْ عِبَادِهِ وَقَدْ جَاءَتْ امْرَأَةٌ مِنْ الْأَنْصَارِ فَهِيَ جَالِسَةٌ بِالْبَابِ فَقُلْتُ أَلَا تَسْتَحْيِي مِنْ هَذِهِ الْمَرْأَةِ أَنْ تَقُولَ شَيْئًا فَقُلْتُ لِأَبِي أَجِبْهُ فَقَالَ أَقُولُ مَاذَا فَقُلْتُ لِأُمِّي أَجِيبِيهِ فَقَالَتْ أَقُولُ مَاذَا فَلَمَّا لَمْ يُجِيبَاهُ تَشَهَّدْتُ فَحَمِدْتُ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ وَأَثْنَيْتُ عَلَيْهِ بِمَا هُوَ أَهْلُهُ ثُمَّ قُلْتُ أَمَّا بَعْدُ فَوَاللَّهِ لَئِنْ قُلْتُ لَكُمْ إِنِّي لَمْ أَفْعَلْ وَاللَّهُ جَلَّ جَلَالُهُ يَشْهَدُ إِنِّي لَصَادِقَةٌ مَا ذَاكَ بِنَافِعِي عِنْدَكُمْ لَقَدْ تَكَلَّمْتُمْ بِهِ وَأُشْرِبَتْهُ قُلُوبُكُمْ وَلَئِنْ قُلْتُ لَكُمْ إِنِّي قَدْ فَعَلْتُ وَاللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ يَعْلَمُ أَنِّي لَمْ أَفْعَلْ لَتَقُولُنَّ قَدْ بَاءَتْ بِهِ عَلَى نَفْسِهَا فَإِنِّي وَاللَّهِ مَا أَجِدُ لِي وَلَكُمْ مَثَلًا إِلَّا أَبَا يُوسُفَ وَمَا أَحْفَظُ اسْمَهُ صَبْرٌ جَمِيلٌ وَاللَّهُ الْمُسْتَعَانُ عَلَى مَا تَصِفُونَ فَأُنْزِلَ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَاعَتَئِذٍ فَرُفِعَ عَنْهُ وَإِنِّي لَأَسْتَبِينُ السُّرُورَ فِي وَجْهِهِ وَهُوَ يَمْسَحُ جَبِينَهُ وَهُوَ يَقُولُ أَبْشِرِي يَا عَائِشَةُ فَقَدْ أَنْزَلَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ بَرَاءَتَكِ فَكُنْتُ أَشَدَّ مَا كُنْتُ غَضَبًا فَقَالَ لِي أَبَوَايَ قُومِي إِلَيْهِ قُلْتُ وَاللَّهِ لَا أَقُومُ إِلَيْهِ وَلَا أَحْمَدُهُ وَلَا أَحْمَدُكُمَا لَقَدْ سَمِعْتُمُوهُ فَمَا أَنْكَرْتُمُوهُ وَلَا غَيَّرْتُمُوهُ وَلَكِنْ أَحْمَدُ اللَّهَ الَّذِي أَنْزَلَ بَرَاءَتِي وَلَقَدْ جَاءَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَيْتِي فَسَأَلَ الْجَارِيَةَ عَنِّي فَقَالَتْ لَا وَاللَّهِ مَا أَعْلَمُ عَلَيْهَا عَيْبًا إِلَّا أَنَّهَا كَانَتْ تَنَامُ حَتَّى تَدْخُلَ الشَّاةُ فَتَأْكُلَ خَمِيرَتَهَا أَوْ عَجِينَتَهَا شَكَّ هِشَامٌ فَانْتَهَرَهَا بَعْضُ أَصْحَابِهِ وَقَالَ اصْدُقِي رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتَّى أَسْقَطُوا لَهَا بِهِ قَالَ عُرْوَةُ فَعِيبَ ذَلِكَ عَلَى مَنْ قَالَهُ فَقَالَتْ لَا وَاللَّهِ مَا أَعْلَمُ عَلَيْهَا إِلَّا مَا يَعْلَمُ الصَّائِغُ عَلَى تِبْرِ الذَّهَبِ الْأَحْمَرِ وَبَلَغَ ذَلِكَ الرَّجُلَ الَّذِي قِيلَ لَهُ فَقَالَ سُبْحَانَ اللَّهِ وَاللَّهِ مَا كَشَفْتُ كَنَفَ أُنْثَى قَطُّ فَقُتِلَ شَهِيدًا فِي سَبِيلِ اللَّهِ قَالَتْ عَائِشَةُ فَأَمَّا زَيْنَبُ بِنْتُ جَحْشٍ فَعَصَمَهَا اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ بِدِينِهَا فَلَمْ تَقُلْ إِلَّا خَيْرًا وَأَمَّا أُخْتُهَا حَمْنَةُ فَهَلَكَتْ فِيمَنْ هَلَكَ وَكَانَ الَّذِينَ تَكَلَّمُوا فِيهِ الْمُنَافِقُ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أُبَيٍّ كَانَ يَسْتَوْشِيهِ وَيَجْمَعُهُ وَهُوَ الَّذِي تَوَلَّى كِبْرَهُ مِنْهُمْ وَمِسْطَحٌ وَحَسَّانُ بْنُ ثَابِتٍ فَحَلَفَ أَبُو بَكْرٍ أَنْ لَا يَنْفَعَ مِسْطَحًا بِنَافِعَةٍ أَبَدًا فَأَنْزَلَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ وَلَا يَأْتَلِ أُولُو الْفَضْلِ مِنْكُمْ وَالسَّعَةِ يَعْنِي أَبَا بَكْرٍ أَنْ يُؤْتُوا أُولِي الْقُرْبَى وَالْمَسَاكِينَ يَعْنِي مِسْطَحًا أَلَا تُحِبُّونَ أَنْ يَغْفِرَ اللَّهُ لَكُمْ وَاللَّهُ غَفُورٌ رَحِيمٌ فَقَالَ أَبُو بَكْرٍ بَلَى وَاللَّهِ إِنَّا لَنُحِبُّ أَنْ يُغْفَرَ لَنَا وَعَادَ أَبُو بَكْرٍ لِمِسْطَحٍ بِمَا كَانَ يَصْنَعُ بِهِ [صححه البخاري (٤٧٥٧)، ومسلم (٢٧٧٠). قال الترمذي: حسن صحيح غريب].

(۲۴۸۲۱) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ جب میرے متعلق لوگ چہ میگوئیاں کرنے لگے اور جن کا مجھے علم نہیں تھا تو نبی علیہ السلام خطبہ دینے کے لئے کھڑے ہوئے، شہادتین کا اقرار کیا، اور اللہ کی حمد وثناء بیان کی جو اس کی شایانِ شان ہو، اور امابعد کہہ کر فرمایا

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

کہ مجھے ان لوگوں کے متعلق مشورہ دو جنہوں نے میرے گھر والوں پر الزام لگایا ہے، بخدا میں اپنے گھر والوں پر اور جس شخص کے ساتھ لوگوں نے انہیں متہم کیا ہے، کوئی برائی نہیں جانتا بخدا وہ جب بھی میرے گھر آیا ہے، میری موجودگی میں ہی آیا ہے اور میں جب بھی سفر پر گیا ہوں وہ میرے ساتھ رہا ہے، یہ سن کر حضرت سعد بن معاذ رضی اللہ عنہ کھڑے ہوئے اور کہنے لگے یا رسول اللہ! ہماری رائے یہ ہے کہ آپ ان لوگوں کی گردنیں اڑا دیں، پھر قبیلۂ خزرج کا ایک آدمی کھڑا ہوا، ام حسان بن ثابت اسی شخص کے گروہ میں تھی، اور کہنے لگا کہ آپ غلط کہتے ہیں، اگر ان لوگوں کا تعلق قبیلۂ اوس سے ہوتا تو آپ ان کی گردنیں اڑائے جانے کو کبھی اچھا نہ سمجھتے، قریب تھا کہ مسجد میں ان دونوں گروہوں کے درمیان لڑائی ہو جاتی۔

بہر حال! اسی دن کی شام کو میں قضاءِ حاجت کے لئے نکلی، میرے ساتھ ام مسطح تھیں، راستے میں ان کا پاؤں چادر میں الجھا اور وہ گر پڑیں، ان کے منہ سے نکلا مسطح ہلاک ہو، میں نے ان سے کہا کہ آپ اپنے بیٹے کو کیوں برا بھلا کہہ رہی ہیں؟ وہ خاموش ہو گئیں، تین مرتبہ اسی طرح ہوا، بالآخر انہوں نے کہا کہ میں تو اسے تمہاری وجہ سے ہی برا بھلا کہہ رہی ہوں، میں نے ان سے تفصیل پوچھی تو انہوں نے مجھے ساری بات بتائی، میں نے ان سے پوچھا کیا واقعی اس طرح ہو چکا ہے؟ انہوں نے کہا ہاں! جب میں اپنے گھر آئی اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم تشریف لائے اور سلام کر کے حال دریافت کیا تو میں نے کہا اگر آپ کی اجازت ہو تو میں اپنے والدین کے گھر چلی جاؤں۔ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں وہاں جانے سے میری غرض یہ تھی کہ والدین سے یقینی خبر مجھے معلوم ہو جائے گی۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے اجازت دے دی۔ میں نے اپنی والدہ سے جا کر پوچھا اماں لوگ کیا چرچا کر رہے ہیں۔ والدہ نے کہا بیٹی تم کو گھبرانا نہ چاہیے خدا کی قسم اکثر ایسا ہوتا ہے کہ جو عورت خوبصورت ہوتی ہے اور اپنے شوہر کی چہیتی ہوتی ہے اور اس کی سوکنیں بھی ہوتی ہیں تو سوکنیں ہمیشہ اس میں عیب نکالتی رہتی ہیں۔ سبحان اللہ میں نے ان سے پوچھا کہ کیا والد صاحب کو اس کا علم ہو گیا ہے؟ انہوں نے کہا ہاں! میں نے پوچھا اور نبی علیہ السلام کو بھی؟ انہوں نے کہا ہاں! اس پر میرے آنسو نکل آئے اور میں رونے لگی، والد صاحب جو گھر کے اوپر تلاوت کر رہے تھے، انہوں نے میری آواز سنی تو نیچے آ کر والدہ سے پوچھا اسے کیا ہوا؟ انہوں نے بتایا کہ اسے بھی وہ واقعہ معلوم ہو گیا ہے اس لئے رو رہی ہے، انہوں نے فرمایا بیٹا! میں تمہیں قسم دیتا ہوں کہ اپنے گھر واپس چلی جاؤ، چنانچہ میں چلی گئی، تھوڑی دیر بعد وہ دونوں میرے یہاں آ گئے، اور میرے پاس ہی رہے یہاں تک کہ عصر کے بعد نبی علیہ السلام نمازِ عصر کے بعد تشریف لے آئے، میرے دائیں بائیں میرے والدین تھے۔

حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے بیٹھ کر کلمہ شہادت پڑھا اور حمد و ثناء کے بعد فرمایا: عائشہ! میں نے تیرے حق میں اس قسم کی باتیں سنی ہیں اگر تو گناہ سے پاک ہے تو عنقریب خدا تعالیٰ تیری پاک دامنی بیان کر دے گا اور اگر تو گناہ میں آلودہ ہو چکی ہے تو خدا تعالیٰ سے معافی کی طالب ہو اور اسی سے توبہ کر کیونکہ بندہ جب اپنے گناہ کا اقرار کر کے توبہ کرتا ہے تو خدا تعالیٰ اس کی توبہ قبول فرماتا ہے اور گناہ معاف کر دیتا ہے۔

حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم جب یہ کلام کر چکے تو میرے آنسو بالکل تھم گئے اور ایک قطرہ بھی نہ نکلا اور میں نے اپنے والد سے کہا

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

کہ میری طرف سے حضرت کو جواب دیجئے۔ والد نے کہا خدا کی قسم میں میں نہیں جانتا کہ کیا جواب دوں۔ میں نے والدہ سے کہا تم جواب دو انہوں نے بھی یہی کہا کہ خدا کی قسم میں نہیں جانتی کیا جواب دوں۔ میں اگر چہ کم عمر لڑکی تھی اور بہت قرآن بھی پڑھی نہ تھی لیکن میں نے کہا خدا کی قسم مجھے معلوم ہے کہ یہ بات آپ نے سنی ہے اور یہ آپ کے دل میں جم گئی ہے اور آپ نے اس کو سچ سمجھ لیا ہے۔ اس لئے اگر میں آپ کے سامنے اپنے آپ کو عیب سے پاک کہوں گی تو آپ کو یقین نہیں آ سکتا اور اگر میں ناکردہ گناہ کا آپ کے سامنے اقرار کروں (اور خدا گواہ ہے کہ میں اس سے پاک ہوں) تو آپ مجھ کو سچا جان لیں گے خدا کی قسم مجھے اپنی اور آپ کی مثال سوائے حضرت یعقوب علیہ السلام کے کوئی نہیں ملتی انہوں نے کہا تھا: **فَصَبْرٌ جَمِيلٌ وَاللَّهُ الْمُسْتَعَانُ عَلَى مَا تَصِفُونَ**۔

اسی وقت آپ پر اپنی کیفیت کے ساتھ وحی نازل ہوئی یہاں تک کہ چہرہ مبارک سے موتیوں کی طرح پسینہ ٹپکنے لگا حالانکہ یہ واقعہ موسم سرما کا تھا جب وحی کی حالت دور ہوئی تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ہنستے ہوئے سب سے پہلے یہ الفاظ فرمائے عائشہ خدا تعالیٰ نے تیری پاک دامنی بیان فرما دی۔

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں میری والدہ نے مجھ سے کہا کہ اٹھ کر حضور صلی اللہ علیہ وسلم کو تعظیم دے اور آپ کا شکریہ ادا کر کہ خدا تعالیٰ نے آپ کے ذریعہ تیری پاک دامنی کا اظہار کیا۔ میں نے کہا خدا کی قسم میں نہیں اٹھوں گی اور نہ کسی کا شکریہ یا تعریف سوائے خدا کے کروں گی کیونکہ اسی نے میری پاک دامنی کا اظہار کیا ہے۔ قبل ازیں نبی علیہ السلام میرے گھر بھی آئے تھے اور باندی سے میرے متعلق دریافت فرمایا، اس نے کہا کہ میں اس میں کوئی عیب نہیں جانتی، صرف اتنی بات ضرور ہے کہ وہ سوتی ہے تو پیچھے سے بکری آ کر اس کا گوندھا ہوا آٹا کھا جاتی ہے، کسی آدمی نے اسے ڈانٹ کر کہا کہ نبی علیہ السلام سے سچ سچ بیان کرو، اس نے کہا بخدا میں اس کے متعلق اسی طرح جانتی ہوں جیسے سنار سرخ سونے کے ٹکڑے کے متعلق جانتا ہے، اور جس آدمی کے متعلق یہ بات کہی گئی تھی جب اسے یہ بات معلوم ہوئی تو اس نے کہا سبحان اللہ! بخدا میں نے تو کسی عورت کا پردہ اٹھا کر کبھی دیکھا ہی نہیں، پھر وہ راہ خدا میں شہید ہو گیا تھا، البتہ زینب بنت جحش کو اللہ نے ان کے دین کی وجہ سے بچا لیا اور انہوں نے اچھی بات ہی کہی، لیکن ان کی بہن حمنہ ہلاک ہونے والوں میں ہلاک ہو گئی، اس مسئلے میں منافق عبداللہ بن ابی ''جو سب سے آگے تھا'' مسطح اور حسان بن ثابت ملوث تھے۔

حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ مسطح بن اثاثہ کو رشتہ داری اور اس کی غربت کی وجہ سے مصارف دیا کرتے تھے لیکن آیت مذکورہ کو سن کر کہنے لگے خدا کی قسم اب میں کبھی اس کو کوئی چیز نہ دوں گا۔ اس پر خدا تعالیٰ نے یہ آیت نازل فرمائی **وَلَا يَأْتَلِ أُولُو الْفَضْلِ مِنكُمْ** الی قولہ **غَفُورٌ رَّحِيمٌ** حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ کہنے لگے خدا کی قسم میں دل سے چاہتا ہوں کہ خدا تعالیٰ میری مغفرت فرما دے۔ یہ کہہ کر پھر مسطح کو وہی خرچ دینے لگے جو پہلے دیا کرتے تھے اور فرمایا خدا کی قسم اب میں کبھی خرچ بند نہیں کروں گا۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۲۴۸۲۲) حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ حَدَّثَنَا هِشَامٌ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ قَالَ لِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنِّي لَأَعْلَمُ إِذَا كُنْتِ عَنِّي رَاضِيَةً وَإِذَا كُنْتِ عَلَيَّ غَضْبَى قَالَتْ فَقُلْتُ مِنْ أَيْنَ تَعْلَمُ ذَاكَ قَالَ إِذَا كُنْتِ عَنِّي رَاضِيَةً فَإِنَّكِ تَقُولِينَ لَا وَرَبِّ مُحَمَّدٍ وَإِذَا كُنْتِ عَلَيَّ غَضْبَى تَقُولِينَ لَا وَرَبِّ إِبْرَاهِيمَ عَلَيْهِ السَّلَام قُلْتُ أَجَلْ وَاللَّهِ مَا أَهْجُرُ إِلَّا اسْمَكَ [صححه البخاري (٥٢٢٨)، ومسلم (٢٤٣٩)، وابن حبان (٤٣٣١ و٧١١٢)]. [راجع: ٢٤٥١٣].

(۲۴۸۲۲) حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام مجھ سے فرمایا کرتے تھے جب تم ناراض ہوتی ہو تو مجھے تمہاری ناراضگی کا پتہ چل جاتا ہے اور جب تم راضی ہوتی ہو تو مجھے اس کا بھی پتہ چل جاتا ہے' میں نے عرض کیا یا رسول اللہ! آپ کو اس کا کیسے پتہ چل جاتا ہے؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا جب تم ناراض ہوتی ہو تو تم لَا وَرَبِّ مُحَمَّدٍ کہتی ہو اور جب تم راضی ہو تو تم لَا وَرَبِّ إِبْرَاهِيمَ عَلَيْهِ السَّلَام کہتی ہو، میں نے عرض کیا آپ صحیح فرماتے ہیں لیکن بخدا میں صرف آپ کا نام لینا چھوڑتی ہوں (دل میں کوئی بات نہیں ہوتی)۔

(۲۴۸۲۳) حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ قَالَ أَخْبَرَنَا هِشَامٌ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَأْمُرُهُمْ بِمَا يُطِيقُونَ فَيَقُولُونَ إِنَّا لَسْنَا كَهَيْئَتِكَ قَدْ غَفَرَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ لَكَ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِكَ وَمَا تَأَخَّرَ فَيَغْضَبُ حَتَّى يُرَى ذَلِكَ فِي وَجْهِهِ قَالَ ثُمَّ يَقُولُ وَاللَّهِ إِنِّي لَأَعْلَمُكُمْ بِاللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ وَأَتْقَاكُمْ لَهُ قَلْبًا [راجع: ٢٤٧٩٣].

(۲۴۸۲۳) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ اگر نبی علیہ السلام لوگوں کو کسی ایسے کام کا حکم دیتے جس کی وہ طاقت رکھتے ہوں اور وہ کہتے یا رسول اللہ! ہم آپ کی طرح نہیں ہیں' اللہ تعالیٰ نے آپ کے تو اگلے پچھلے سارے گناہ معاف فرما دیئے ہیں' تو نبی علیہ السلام ناراض ہو جاتے اور غصے کے آثار چہرۂ مبارک پر نظر آنے لگتے تھے اور فرماتے کہ میں اللہ تعالیٰ کے متعلق سب سے زیادہ جانتا اور تم سب سے زیادہ ڈرتا ہوں۔

(۲۴۸۲٤) حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ قَالَ أَخْبَرَنَا هِشَامٌ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ يَوْمُ بُعَاثٍ يَوْمًا قَدَّمَهُ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ لِرَسُولِهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَدِمَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمَدِينَةَ وَقَدْ افْتَرَقَ مَلَؤُهُمْ وَقُتِلَتْ سَرَوَاتُهُمْ وَرَقَقُوا لِلَّهِ عَزَّ وَجَلَّ وَلِرَسُولِهِ فِي دُخُولِهِمْ فِي الْإِسْلَامِ [صححه البخاري (٣٧٧٧)].

(۲۴۸۲۴) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ جنگ بعاث ایک ایسا دن تھا جو اللہ تعالیٰ نے نبی علیہ السلام کے لئے پہلے رونما کر دیا تھا' جب نبی علیہ السلام مدینہ منورہ تشریف لائے تو اس سے قبل اہل مدینہ متفرق ہو چکے تھے' ان کے سردار قتل ہو چکے تھے اور اسلام میں داخل ہونے کے لئے اللہ اور اس کے رسول کے سامنے نرم ہو چکے تھے۔

(۲٤۸۲٥) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي عَدِيٍّ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي بَكْرٍ عَنْ عَمْرَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ لَمَّا نَزَلَتْ بَرَاءَتِي قَامَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى الْمِنْبَرِ فَدَعَاهُمْ وَحَدَّهُمْ [راجع: ٢٤٥٦٧]

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۲۴۸۲۵) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ جب میری براءت کی آیات نازل ہوئیں تو نبی علیہ السلام منبر پر کھڑے ہوئے اور یہ واقعہ ذکر کر کے قرآن کریم کی تلاوت فرمائی اور جب نیچے اترے تو دو آدمیوں اور ایک عورت کے متعلق حکم دیا چنانچہ انہیں سزا دی گئی۔

(٢٤٨٢٦) حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدٌ وَيَزِيدُ قَالَ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدٌ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَتْ لَنَا حَصِيرَةٌ نَبْسُطُهَا بِالنَّهَارِ وَنَتَحَجَّرُهَا عَلَيْنَا بِاللَّيْلِ فَصَلَّى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَيْلَةً فَسَمِعَ أَهْلُ الْمَسْجِدِ صَلَاتَهُ فَأَصْبَحُوا فَذَكَرُوا ذَلِكَ لِلنَّاسِ فَكَثُرَ النَّاسُ اللَّيْلَةَ الثَّانِيَةَ فَاطَّلَعَ عَلَيْهِمْ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ اكْلَفُوا مِنْ الْأَعْمَالِ مَا تُطِيقُونَ فَإِنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ لَا يَمَلُّ حَتَّى تَمَلُّوا وَقَالَتْ عَائِشَةُ كَانَ أَحَبُّ الْأَعْمَالِ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَدْوَمَهَا وَإِنْ قَلَّ وَكَانَ إِذَا صَلَّى صَلَاةً أَثْبَتَهَا وَقَالَ يَزِيدُ حَصِيرَةٌ نَبْسُطُهَا بِالنَّهَارِ وَنَحْتَجِرُهَا بِاللَّيْلِ [راجع: ٢٤٦٢٥].

(۲۴۸۲۶) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ہمارے پاس ایک چٹائی تھی جسے دن کو ہم لوگ بچھا لیا کرتے تھے اور رات کے وقت اسی کو اوڑھ لیتے تھے، ایک مرتبہ رات کو نبی علیہ السلام نماز پڑھ رہے تھے، مسجد والوں کو پتہ چلا تو انہوں نے اگلے دن لوگوں سے اس کا ذکر کر دیا، چنانچہ اگلی رات کو بہت سے لوگ جمع ہو گئے، نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ دیکھ کر فرمایا اپنے آپ کو اتنے اعمال کا مکلف بناؤ جتنے کی تم طاقت رکھتے ہو، کیونکہ اللہ تعالیٰ تو نہیں اکتائے گا البتہ تم ضرور اکتا جاؤ گے، اور نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا معمول تھا کہ جب کسی وقت نماز شروع کرتے تو اس پر ثابت قدم رہتے اور نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے نزدیک سب سے زیادہ پسندیدہ عمل وہ ہوتا تھا جو دائمی ہوتا۔

(٢٤٨٢٧) حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ الْحَفَرِيُّ عَنِ ابْنِ أَبِي ذِئْبٍ عَنِ الْحَارِثِ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ قَالَ قَالَتْ عَائِشَةُ أَخَذَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِيَدَيَّ فَأَرَانِي الْقَمَرَ حِينَ طَلَعَ فَقَالَ تَعَوَّذِي بِاللَّهِ مِنْ شَرِّ هَذَا الْغَاسِقِ إِذَا وَقَبَ [صححه الحاكم (٢/ ٥٤٠). قال الترمذي: حسن صحيح. قال الألباني: حسن صحيح (الترمذي: ٣٣٦٦). قال شعيب: حسن]. [انظر: ٢٦٢٣٠، ٢٦٣٢٢، ٢٦٥٢٨، ٢٦٦٧٦].

(۲۴۸۲۷) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام نے میرا ہاتھ پکڑا اور مجھے چاند دکھایا جو طلوع ہو رہا تھا اور فرمایا اس اندھیری رات کے شر سے اللہ کی پناہ مانگا کرو جب وہ چھا جایا کرے۔

(٢٤٨٢٨) حَدَّثَنَا يَعْلَى حَدَّثَنَا قُدَامَةُ يَعْنِي ابْنَ عَبْدِ اللَّهِ الْعَامِرِيَّ عَنْ جَسْرَةَ قَالَتْ حَدَّثَتْنِي عَائِشَةُ قَالَتْ دَخَلَتْ عَلَيَّ امْرَأَةٌ مِنْ الْيَهُودِ فَقَالَتْ إِنَّ عَذَابَ الْقَبْرِ مِنْ الْبَوْلِ فَقُلْتُ كَذَبْتِ فَقَالَتْ بَلَى إِنَّا لَنَقْرِضُ مِنْهُ الثَّوْبَ وَالْجِلْدَ فَخَرَجَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى الصَّلَاةِ وَقَدْ ارْتَفَعَتْ أَصْوَاتُنَا فَقَالَ مَا هَذِهِ فَأَخْبَرْتُهُ بِمَا قَالَتْ فَقَالَ صَدَقَتْ قَالَتْ فَمَا صَلَّى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ يَوْمِئِذٍ إِلَّا قَالَ فِي دُبُرِ الصَّلَاةِ اللَّهُمَّ رَبَّ جِبْرِيلَ وَمِيكَائِيلَ وَإِسْرَافِيلَ أَعِذْنِي مِنْ حَرِّ النَّارِ وَعَذَابِ الْقَبْرِ [قال الألباني: صحيح

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(النسائي: ٣/٧٢ و ٨/٢٧٨). قال شعيب: اسناده ضعيف بهذه السياقة].

(۲۴۸۲۸) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ ایک یہودی عورت میرے پاس آئی اور کہنے لگی کہ عذاب قبر پیشاب کی چھینٹوں سے نہ بچنے کی وجہ سے ہوتا ہے' اس نے اس کی تکذیب کی' اس نے اپنی بات پر اصرار کرتے ہوئے کہا کہ ہم تو کپڑے یا جسم کی کھال پر پیشاب لگ جانے سے اس کو کھرچ ڈالتے ہیں' نبی علیہ السلام نماز کے لئے جا چکے تھے' جبکہ دوران گفتگو ہماری آواز میں اونچی ہوگئی تھیں' نبی علیہ السلام نے فرمایا یہ کیا ماجرا ہے؟ میں نے نبی علیہ السلام کو اس یہودیہ کی بات بتائی تو نبی علیہ السلام نے فرمایا کہ اس نے سچ کہا ہے' پھر اس دن سے نبی علیہ السلام نے جو نماز بھی پڑھائی' اس کے بعد بلند آواز سے یہ دعاء ضرور کی کہ اے جبریل ومیکائیل اور اسرافیل کے رب اللہ! مجھے جہنم کی گرمی اور عذاب قبر سے محفوظ فرما۔

(٢٤٨٢٩) حَدَّثَنَا أَسْبَاطٌ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ مُهَاجِرٍ عَنْ قَائِدِ السَّائِبِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنِ السَّائِبِ قَالَ دَخَلْتُ عَلَى عَائِشَةَ فَحَدَّثَتْنَا أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ صَلَاةُ الْقَاعِدِ عَلَى النِّصْفِ مِنْ صَلَاةِ الْقَائِمِ [انظر: ٢٤٩٣٠].

(۲۴۸۲۹) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا بیٹھ کر نماز پڑھنے کا ثواب کھڑے ہو کر نماز پڑھنے کے ثواب سے نصف ہے۔

(٢٤٨٣٠) حَدَّثَنَا أَسْبَاطٌ عَنِ الشَّيْبَانِيِّ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْأَسْوَدِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ رَخَّصَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الرُّقْيَةِ مِنْ كُلِّ ذِي حُمَةٍ [راجع: ٢٤٥١٩].

(۲۴۸۳۰) حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ہر ڈنک والی چیز سے جھاڑ پھونک کرنے کی اجازت دی تھی۔

(٢٤٨٣١) حَدَّثَنَا أَبُو نُعَيْمٍ حَدَّثَنَا إِسْرَائِيلُ عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ مُهَاجِرٍ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَاةُ الْجَالِسِ عَلَى النِّصْفِ مِنْ صَلَاةِ الْقَائِمِ

(۲۴۸۳۱) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا بیٹھ کر نماز پڑھنے کا ثواب کھڑے ہو کر نماز پڑھنے کے ثواب سے نصف ہے۔

(٢٤٨٣٢) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدٍ حَدَّثَنَا مِسْعَرٌ عَنِ الْمِقْدَامِ بْنِ شُرَيْحٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ إِنْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَيُؤْتَى بِالْإِنَاءِ فَأَشْرَبُ مِنْهُ وَأَنَا حَائِضٌ ثُمَّ يَأْخُذُهُ فَيَضَعُ فَاهُ عَلَى مَوْضِعِ فِيَّ وَإِنْ كُنْتُ لَآخُذُ الْعَرْقَ فَآكُلُ مِنْهُ ثُمَّ يَأْخُذُهُ فَيَضَعُ فَاهُ عَلَى مَوْضِعِ فِيَّ [صححه مسلم (٣٠٠)، وابن خزيمة (١١٠)، وابن حبان (١٣٦٠)]. [انظر: ٢٤٨٥٤، ٢٥٤٦٧، ٢٦١١٢، ٢٦٣١٢، ٢٦٣١٣].

(۲۴۸۳۲) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ بعض اوقات نبی علیہ السلام کی خدمت میں ایک برتن پیش کیا جاتا' میں ایام سے ہوتی' اور اس کا پانی پی لیتی پھر نبی علیہ السلام اسے پکڑ کر اپنا منہ وہیں رکھتے جہاں سے میں نے منہ لگا کر پیا ہوتا تھا' اسی طرح میں ایک

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ہڈی پکڑ کر اس کا گوشت کھاتی اور نبی علیہ السلام اسے پکڑ کر اپنا منہ وہیں رکھتے جہاں سے میں منہ لگا کر کھایا ہوتا تھا۔

(۲۴۸۳۳) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ فُضَيْلٍ قَالَ حَدَّثَنَا الْحَجَّاجُ عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ زَيْنَبَ السَّهْمِيَّةِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَتَوَضَّأُ ثُمَّ يُقَبِّلُ وَيُصَلِّي وَلَا يَتَوَضَّأُ

(۲۴۸۳۳) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ بعض اوقات نبی علیہ السلام وضو کر کے انہیں بوسہ دیتے' پھر تازہ وضو کیے بغیر نماز پڑھا دیتے۔

(۲۴۸۳۴) حَدَّثَنَا مَرْوَانُ قَالَ أَخْبَرَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ سَيَّارٍ قَالَ سَمِعْتُ عَائِشَةَ بِنْتَ طَلْحَةَ تَذْكُرُ عَنْ عَائِشَةَ أُمِّ الْمُؤْمِنِينَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ جَالِسًا كَاشِفًا عَنْ فَخِذِهِ فَاسْتَأْذَنَ أَبُو بَكْرٍ فَأَذِنَ لَهُ وَهُوَ عَلَى حَالِهِ ثُمَّ اسْتَأْذَنَ عُمَرُ فَأَذِنَ لَهُ وَهُوَ عَلَى حَالِهِ ثُمَّ اسْتَأْذَنَ عُثْمَانُ فَأَرْخَى عَلَيْهِ ثِيَابَهُ فَلَمَّا قَامُوا قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ اسْتَأْذَنَ عَلَيْكَ أَبُو بَكْرٍ وَعُمَرُ فَأَذِنْتَ لَهُمَا وَأَنْتَ عَلَى حَالِكَ فَلَمَّا اسْتَأْذَنَ عُثْمَانُ أَرْخَيْتَ عَلَيْكَ ثِيَابَكَ فَقَالَ يَا عَائِشَةُ أَلَا أَسْتَحْيِي مِنْ رَجُلٍ وَاللَّهِ إِنَّ الْمَلَائِكَةَ تَسْتَحْيِي مِنْهُ

(۲۴۸۳۴) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام اس طرح بیٹھے ہوئے تھے کہ ران مبارک سے کپڑا ہٹ گیا تھا' اسی اثناء میں حضرت صدیق اکبر رضی اللہ عنہ نے اندر آنے کی اجازت طلب کی' نبی علیہ السلام نے انہیں اجازت دے دی اور خود اسی حال پر بیٹھے رہے' پھر حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے اندر آنے کی اجازت طلب کی؟ نبی علیہ السلام نے انہیں اجازت دے دی' اور خود اسی حال پر بیٹھے رہے' پھر حضرت عثمان رضی اللہ عنہ نے اندر آنے کی اجازت طلب کی؟ تو نبی علیہ السلام نے اپنے اوپر کپڑا ڈھانپ لیا' جب وہ لوگ چلے گئے تو میں نے عرض کیا یا رسول اللہ! آپ سے ابوبکر و عمر نے اجازت چاہی تو آپ نے انہیں اجازت دے دی اور اسی کیفیت پر بیٹھے رہے' اور جب عثمان نے اجازت چاہی تو آپ نے اپنے اوپر کپڑا ڈھانپ لیا؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا عائشہ! کیا میں اس شخص سے حیاء نہ کروں بخدا جس سے فرشتے حیاء کرتے ہوں۔

(۲۴۸۳۵) حَدَّثَنَا مَرْوَانُ قَالَ أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ الْمَلِكِ الْمَكِّيُّ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَبِي مُلَيْكَةَ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْعُسَيْلَةُ هِيَ الْجِمَاعُ

(۲۴۸۳۵) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا عسیلہ (شہد) سے مراد جماع ہے۔

(۲۴۸۳۶) حَدَّثَنَا عَبْدَةُ بْنُ سُلَيْمَانَ الْكِلَابِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُحَمَّدٍ قَالَ سَمِعْتُ عَائِشَةَ تَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ السِّوَاكُ مَطْهَرَةٌ لِلْفَمِ مَرْضَاةٌ لِلرَّبِّ عَزَّ وَجَلَّ قَالَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ يُقَالُ لَهُ أَبُو عَتِيقٍ [راجع: ۲۴۷۰۷].

(۲۴۸۳۶) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا مسواک منہ کی پاکیزگی اور رب کی رضا کا ذریعہ ہے۔

(۲۴۸۳۷) حَدَّثَنَا عَبْدَةُ بْنُ سُلَيْمَانَ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ عَنْ فَاطِمَةَ بِنْتِ مُحَمَّدٍ عَنْ عَمْرَةَ عَنْ عَائِشَةَ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

قَالَتْ مَا عَلِمْنَا بِدَفْنِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتَّى سَمِعْتُ صَوْتَ الْمَسَاحِي مِنْ آخِرِ اللَّيْلِ لَيْلَةَ الْأَرْبِعَاءِ قَالَ مُحَمَّدٌ وَالْمَسَاحِي الْمُرُورُ [انظر: ٢٦٥٧٧].

(۲۴۸۳۷) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ہم عورتوں کو کچھ معلوم نہیں تھا کہ نبی ﷺ کی تدفین کس جگہ عمل میں آئے گی' یہاں تک کہ ہم نے منگل کی رات شروع ہونے کے بعد رات کے آخری پہر میں لوگوں کے گزرنے کی آوازیں سنیں۔

(٢٤٨٣٨) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا كَهْمَسٌ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ شَقِيقٍ قَالَ سَأَلْتُ عَائِشَةَ عَنْ صَوْمِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَتْ مَا عَلِمْتُهُ صَامَ شَهْرًا حَتَّى يُفْطِرَ مِنْهُ وَلَا أَفْطَرَهُ حَتَّى يَصُومَ مِنْهُ حَتَّى مَضَى لِسَبِيلِهِ [انظر: ٢٥٥٩٦، ٢٥٧٥١، ٢٥٨٩٩، ٢٦٣٥٢، ٢٦٤٣٢، ٢٦٦١٥].

(۲۴۸۳۸) عبداللہ بن شقیق رحمہ اللہ کہتے ہیں کہ میں نے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے نبی علیہ السلام کے نفلی روزوں کے متعلق پوچھا تو انہوں نے بتایا کہ مجھے کوئی ایسا مہینہ معلوم نہیں ہے جس میں نبی علیہ السلام نے روزہ رکھا ہو' ناغہ نہ کیا ہو یا ناغہ کیا ہو تو روزہ نہ رکھا ہو' تا آنکہ نبی علیہ السلام دنیا سے رخصت ہو گئے۔

(٢٤٨٣٩) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا هِشَامٌ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ سَمِعَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَجُلًا يَقْرَأُ آيَةً فَقَالَ رَحِمَهُ اللَّهُ لَقَدْ أَذْكَرَنِي آيَةً كُنْتُ نُسِّيتُهَا [صححه البخاري (٢٦٦٥)، ومسلم (٧٨٨)، وابن حبان (١٠٧)]. [انظر: ٢٥٥٨٣].

(۲۴۸۳۹) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ایک آدمی کو قرآن کریم کی ایک آیت پڑھتے ہوئے سنا تو فرمایا کہ اللہ اس پر اپنی رحمت نازل کرے، اس نے مجھے فلاں آیت یاد دلا دی جو میں بھول گیا تھا۔

(٢٤٨٤٠) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ قَالَ حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ بْنُ أَبِي مُزَرِّدٍ عَنْ يَزِيدَ بْنِ رُومَانَ عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الرَّحِمُ مَنْ وَصَلَهَا وَصَلَهُ اللَّهُ وَمَنْ قَطَعَهَا قَطَعَهُ اللَّهُ [صححه البخاري (٥٩٨٩)، ومسلم (٢٥٥٥)].

(۲۴۸۴۰) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا جو شخص رشتہ جوڑتا ہے اللہ اسے جوڑتا ہے اور جو شخص رشتہ توڑتا ہے اللہ اسے توڑتا ہے۔

(٢٤٨٤١) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ قَالَ حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ بُرْقَانَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ الْبَهِيِّ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُمَّ مَنْ رَفَقَ بِأُمَّتِي فَارْفُقْ بِهِ وَمَنْ شَقَّ عَلَيْهِمْ فَشُقَّ عَلَيْهِ

(۲۴۸۴۱) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا اے اللہ! جو شخص میری امت پر نرمی کرے تو اس پر نرمی فرما اور جو ان پر سختی کرے تو اس پر سختی فرما۔

(٢٤٨٤٢) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ عَاصِمِ بْنِ سُلَيْمَانَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْحَارِثِ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَقُولُ إِذَا سَلَّمَ اللَّهُمَّ أَنْتَ السَّلَامُ وَمِنْكَ السَّلَامُ تَبَارَكْتَ يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْإِكْرَامِ

[صححه مسلم (٥٩٢)، وابن حبان (٢٠٠٠ و ٢٠٠١)]. [انظر: ٢٦٠٢٢، ٢٦٥٠٦].

(۲۴۸۴۲) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ جب سلام پھیرتے تو یوں کہتے تھے اے اللہ! تو ہی سلامتی والا ہے، تجھ سے سلامتی ملتی ہے۔ اے بزرگی اور عزت والے! تو بہت بابرکت ہے۔

(٢٤٨٤٣) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ عَنْ عَمْرَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ النَّاسُ عُمَّالَ أَنْفُسِهِمْ فَكَانُوا يَرُوحُونَ كَهَيْئَتِهِمْ فَقِيلَ لَهُمْ لَوْ اغْتَسَلْتُمْ [صححه البخاری (٩٠٣) ومسلم (٨٤٧) وابن حبان (١٢٣٦)]

(۲۴۸۴۳) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ لوگ اپنے کام کاج اپنے ہاتھوں سے کرتے تھے اور اسی حال میں جمعہ کیلئے آ جاتے تھے تو نبی علیہ السلام نے ان سے فرمایا کاش! تم غسل ہی کر لیتے۔

(٢٤٨٤٤) قَالَ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْتَشِرِ عَنْ أَبِيهِ قَالَ سَمِعْتُ عَائِشَةَ تَقُولُ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَدَعُ أَرْبَعًا قَبْلَ الظُّهْرِ وَرَكْعَتَيْنِ قَبْلَ الْفَجْرِ عَلَى حَالٍ [صححه البخاری (١١٨٢)]. [انظر: ٢٥٦٦٢].

(۲۴۸۴۴) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام ظہر سے پہلے چار رکعتیں اور فجر سے پہلے دو رکعتیں کسی حال میں نہیں چھوڑتے تھے۔

(٢٤٨٤٥) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا أَبُو جَعْفَرٍ الرَّازِيُّ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا مِنْ رَجُلٍ تَكُونُ لَهُ سَاعَةٌ مِنْ اللَّيْلِ يَقُومُهَا فَيَنَامُ عَنْهَا إِلَّا كُتِبَ لَهُ أَجْرُ صَلَاتِهِ وَكَانَ نَوْمُهُ عَلَيْهِ صَدَقَةً تُصُدِّقَ بِهِ عَلَيْهِ [قال الألبانی: صحيح (النسائی: ٣/٢٥٨). قال شعيب: صحيح لغيره. وهذا اسناد ضعيف]. [انظر: ٢٤٩٤٥].

(۲۴۸۴۵) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا جو شخص رات کے کسی حصے میں اٹھ کر نماز پڑھتا ہو اور سو جاتا ہو تو اس کے لئے نماز کا اجر تو لکھا جاتا ہی ہے اس کی نیند بھی صدقہ ہوتی ہے جس کا ثواب اسے ملتا ہے۔

(٢٤٨٤٦) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ قَالَ حَدَّثَنَا إِسْرَائِيلُ وَأَبِي عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ الْأَسْوَدِ قَالَ سَأَلْتُ عَائِشَةَ عَنْ صَلَاةِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِاللَّيْلِ فَقَالَتْ يَنَامُ أَوَّلَهُ وَيَقُومُ آخِرَهُ [انظر: ٢٥٢١٣، ٢٥٢١٥، ٢٥٢٨٨، ٢٥٩٤٩، ٢٥٩٥٠، ٢٦٣١١، ٢٦٦٨٦].

(۲۴۸۴۶) اسود رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ میں نے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے نبی علیہ السلام کی نماز تہجد کے متعلق سوال پوچھا تو انہوں نے فرمایا کہ نبی علیہ السلام رات کے ابتدائی حصے میں سوتے تھے اور آخری حصے میں قیام فرماتے تھے۔

(٢٤٨٤٧) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ عَنْ ابْنِ أَبِي مُلَيْكَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

وَسَلَّمَ إِنَّ أَبْغَضَ الرِّجَالِ إِلَى اللَّهِ الْأَلَدُّ الْخَصِمُ [راجع: ٢٤٧٨١].

(۲۴۸۴۷) حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا اللہ کے نزدیک سب سے زیادہ مبغوض آدمی وہ ہے جو نہایت جھگڑالو ہو۔

(٢٤٨٤٨) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ مُوسَى بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ يَزِيدَ الْخَطْمِيِّ عَنْ مَوْلًى لِعَائِشَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ مَا نَظَرْتُ إِلَى فَرْجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَطُّ أَوْ مَا رَأَيْتُ فَرْجَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَطُّ [قال البوصيري: هذا اسناد ضعيف. قال الألباني: ضعيف (ابن ماجة: ٦٦٢ و ١٩٢٢)][انظر: ٢٦٠٨٥]

(۲۴۸۴۸) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ میں نے کبھی بھی نبی علیہ السلام کی شرمگاہ پر نظر نہیں ڈالی۔

(٢٤٨٤٩) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ مِسْعَرٍ وَسُفْيَانَ عَنْ مَعْبَدِ بْنِ خَالِدٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ شَدَّادٍ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَمَرَهَا أَنْ تَسْتَرْقِيَ مِنَ الْعَيْنِ [صححه البخاري (٥٧٣٨)، ومسلم (٢١٩٥)]. [انظر: ٢٥٥٨٢]

(۲۴۸۴۹) حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے نظر بد سے جھاڑ پھونک کرنے کی اجازت دی تھی۔

(٢٤٨٥٠) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا أَبُو الْعُمَيْسِ عَنِ ابْنِ أَبِي مُلَيْكَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ قُبِضَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلَمْ يَسْتَخْلِفْ أَحَدًا وَلَوْ كَانَ مُسْتَخْلِفًا أَحَدًا لَاسْتَخْلَفَ أَبَا بَكْرٍ أَوْ عُمَرَ [صححه مسلم (٢٣٨٥)، والحاكم (٧٨/٣)].

(۲۴۸۵۰) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام کا وصال اس حال میں ہوا تھا کہ نبی علیہ السلام نے صراحۃً کسی کو اپنا خلیفہ نامزد نہیں کیا تھا' اگر نبی علیہ السلام ایسا کرتے تو حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ یا حضرت عمر رضی اللہ عنہ کو خلیفہ نامزد فرماتے۔

(٢٤٨٥١) حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ خَالِدٍ عَنْ رَبَاحٍ عَنْ مَعْمَرٍ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ لَبِثَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سِتَّةَ أَشْهُرٍ يَرَى أَنَّهُ يَأْتِي وَلَا يَأْتِي فَأَتَاهُ مَلَكَانِ فَجَلَسَ أَحَدُهُمَا عِنْدَ رَأْسِهِ وَالْآخَرُ عِنْدَ رِجْلَيْهِ فَقَالَ أَحَدُهُمَا لِلْآخَرِ مَا بَالُهُ قَالَ مَطْبُوبٌ قَالَ مَنْ طَبَّهُ قَالَ لَبِيدُ بْنُ الْأَعْصَمِ قَالَ فِيمَ قَالَ فِي مُشْطٍ وَمُشَاطَةٍ فِي جُفِّ طَلْعَةِ ذَكَرٍ فِي بِئْرِ ذَرْوَانَ تَحْتَ رَاعُوفَةٍ فَاسْتَيْقَظَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ نَوْمِهِ فَقَالَ أَيْ عَائِشَةُ أَلَمْ تَرَيْنَ أَنَّ اللَّهَ أَفْتَانِي فِيمَ اسْتَفْتَيْتُهُ فَأَتَى الْبِئْرَ فَأَمَرَ بِهِ فَأُخْرِجَ فَقَالَ هَذِهِ الْبِئْرُ الَّتِي أُرِيتُهَا وَاللَّهِ كَأَنَّ مَاءَهَا نُقَاعَةُ الْحِنَّاءِ وَكَأَنَّ رُءُوسَ نَخْلِهَا رُءُوسُ الشَّيَاطِينِ فَقَالَتْ عَائِشَةُ لَوْ أَنَّكَ كَأَنَّهَا تَعْنِي أَنْ يَنْتَشِرَ قَالَ أَمَا وَاللَّهِ قَدْ عَافَانِي اللَّهُ وَأَنَا أَكْرَهُ أَنْ أُثِيرَ عَلَى النَّاسِ مِنْهُ شَرًّا [راجع: ٢٤٧٤١].

(۲۴۸۵۱) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ بنو زریق کے ایک یہودی ''جس کا نام لبید بن اعصم تھا'' نے نبی علیہ السلام پر جادو کر دیا تھا' جس کے نتیجے میں چھ ماہ تک نبی علیہ السلام یہ سمجھتے تھے کہ انہوں نے فلاں کام کر لیا ہے حالانکہ انہوں نے وہ کام نہیں کیا ہوتا تھا' ایک دن نبی علیہ السلام نے کافی دیر تک دعائیں کیں' پھر فرمایا عائشہ! میں نے اللہ سے جو کچھ پوچھا تھا' اس نے مجھے اس کے متعلق بتا دیا

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ہے' میرے پاس دو آدمی آئے' ان میں سے ایک میرے سرہانے کی جانب بیٹھا اور دوسرا پائنتی کی جانب' پھر سرہانے کی جانب بیٹھنے والے نے پائنتی کی جانب بیٹھنے والے سے یا علی العکس کہا کہ اس آدمی کی کیا بیماری ہے؟ دوسرے نے کہا کہ ان پر جادو کیا گیا ہے؟ اس نے پوچھا کہ یہ جادو کس نے کیا ہے؟ دوسرے نے بتایا لبید بن اعصم نے' اس نے پوچھا کہ کن چیزوں میں جادو کیا گیا ہے؟ دوسرے نے بتایا کہ ایک کنگھی میں اور جو بال اس سے گرتے ہیں اور نر کھجور کے خوشۂ غلاف میں اس نے پوچھا کہ اس وقت یہ چیزیں کہاں ہیں؟ دوسرے نے بتایا کہ ''اروان'' نامی کنوئیں ہیں۔

چنانچہ یہ خواب دیکھنے کے بعد نبی علیہ السلام اپنے کچھ صحابہ رضی اللہ عنہم کے ساتھ اس کنوئیں پر پہنچے اور واپس آ کر حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کو بتایا کہ اے عائشہ! اس کنوئیں کا پانی تو یوں لگ رہا تھا جیسے مہندی کا رنگ ہوتا ہے' اور اس کے قریب جو درخت تھے وہ شیطان کے سر معلوم ہو رہے تھے' میں نے عرض کیا یا رسول اللہ! آپ نے اسے آگ کیوں نہیں لگا دی؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا نہیں' اللہ نے مجھے عافیت دے دی ہے' اب میں لوگوں میں شر اور فتنہ پھیلانے کو اچھا نہیں سمجھتا' چنانچہ نبی علیہ السلام کے حکم پر ان سب چیزوں کو دفن کر دیا گیا۔

(۲٤٨٥٢) حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ أُسَامَةَ قَالَ أَخْبَرَنَا هِشَامٌ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ سُحِرَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتَّى أَنَّهُ لَيُخَيَّلُ لَهُ أَنَّهُ يَفْعَلُ الشَّيْءَ وَمَا يَفْعَلُهُ حَتَّى إِذَا كَانَ ذَاتَ يَوْمٍ وَهُوَ عِنْدَهَا دَعَا اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ وَدَعَاهُ ثُمَّ قَالَ أَشَعَرْتِ أَنَّ اللَّهَ أَفْتَانِي فِيمَا اسْتَفْتَيْتُهُ فِيهِ قُلْتُ وَمَا ذَاكَ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جَائَنِي رَجُلَانِ فَجَلَسَ أَحَدُهُمَا عِنْدَ رَأْسِي وَالْآخَرُ عِنْدَ رِجْلَيَّ ثُمَّ قَالَ أَحَدُهُمَا لِصَاحِبِهِ مَا وَجَعُ الرَّجُلِ قَالَ مَطْبُوبٌ قَالَ مَنْ طَبَّهُ قَالَ لَبِيدُ بْنُ الْأَعْصَمِ الْيَهُودِيُّ قَالَ فِي مَاذَا قَالَ فِي مُشْطٍ وَمُشَاطَةٍ وَجُفِّ طَلْعَةِ ذَكَرٍ قَالَ فَأَيْنَ هُوَ قَالَ فِي بِئْرِ ذَرْوَانَ فَذَهَبَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى الْبِئْرِ فَنَظَرَ إِلَيْهَا وَعَلَيْهَا نَخْلٌ ثُمَّ رَجَعَ إِلَى عَائِشَةَ فَقَالَ وَاللَّهِ لَكَأَنَّ مَاءَهَا نُقَاعَةُ الْحِنَّاءِ وَلَكَأَنَّ نَخْلَهَا رُؤُوسُ الشَّيَاطِينِ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ فَأَحْرِقْهُ قَالَ لَا أَمَّا أَنَا فَقَدْ عَافَانِي اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ وَخَشِيتُ أَنْ أُثَوِّرَ عَلَى النَّاسِ مِنْهُ شَرًّا

[راجع: ٢٤٧٤١].

(۲۴۸۵۲) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ بنو زریق کے ایک یہودی ''جس کا نام لبید بن اعصم تھا'' نے نبی علیہ السلام پر جادو کر دیا تھا' جس کے نتیجے میں نبی علیہ السلام یہ سمجھتے تھے کہ انہوں نے فلاں کام کر لیا ہے حالانکہ انہوں نے وہ کام نہیں کیا ہوتا تھا' ایک دن نبی علیہ السلام نے کافی دیر تک دعائیں کیں' پھر فرمایا عائشہ! میں نے اللہ سے جو کچھ پوچھا تھا' اس نے مجھے اس کے متعلق بتا دیا ہے' میرے پاس دو آدمی آئے' ان میں سے ایک میرے سرہانے کی جانب بیٹھا اور دوسرا پائنتی کی جانب' پھر سرہانے کی جانب بیٹھنے والے نے پائنتی کی جانب بیٹھنے والے سے یا علی العکس کہا کہ اس آدمی کی کیا بیماری ہے؟ دوسرے نے کہا کہ ان پر جادو کیا گیا ہے؟ اس نے پوچھا کہ یہ جادو کس نے کیا ہے؟ دوسرے نے بتایا لبید بن اعصم نے' اس نے پوچھا کہ کن چیزوں میں جادو

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

کیا گیا ہے؟ دوسرے نے بتایا کہ ایک کنگھی میں اور جو بال اس سے گرتے ہیں اور نر کھجور کے خوشۂ غلاف میں، اس نے پوچھا کہ اس وقت یہ چیزیں کہاں ہیں؟ دوسرے نے بتایا کہ ''اروان'' نامی کنوئیں ہیں۔

چنانچہ یہ خواب دیکھنے کے بعد نبی علیہ السلام اپنے کچھ صحابہ رضی اللہ عنہم کے ساتھ اس کنوئیں پر پہنچے اور واپس آ کر حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کو بتایا کہ اے عائشہ! اس کنوئیں کا پانی تو یوں لگ رہا تھا جیسے مہندی کا رنگ ہوتا ہے اور اس کے قریب جو درخت تھے وہ شیطان کے سر معلوم ہو رہے تھے، میں نے عرض کیا یا رسول اللہ! آپ نے اسے آگ کیوں نہیں لگا دی؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا نہیں، اللہ نے مجھے عافیت دے دی ہے، اب میں لوگوں میں شر اور فتنہ پھیلانے کو اچھا نہیں سمجھتا، چنانچہ نبی علیہ السلام کے حکم پر ان سب چیزوں کو دفن کر دیا گیا۔

(۲٤٨٥٣) حَدَّثَنَا عَبْد اللَّهِ حَدَّثَنِي أَبِي وَحْدِي قَرَأَهُ عَلَيَّ وَأَنَا أَسْمَعُ قَالَ حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ عَنْ عُمَرَ بْنِ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كُنْتُ أَغْتَسِلُ أَنَا وَرَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ إِنَاءٍ وَاحِدٍ مِنْ الْجَنَابَةِ [راجع: ٢٤٥١٥].

(۲۴۸۵۳) حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ میں اور نبی علیہ السلام ایک ہی برتن کے پانی سے غسل جنابت کر لیا کرتے تھے۔

(۲٤٨٥٤) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ مِسْعَرٍ عَنِ الْمِقْدَامِ بْنِ شُرَيْحٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُعْطِينِي الْعَرْقَ فَأَتَعَرَّقُهُ ثُمَّ يَأْخُذُهُ فَيَضَعُ فَاهُ عَلَى مَوْضِعِ فِيَّ وَيُعْطِينِي الْإِنَاءَ فَأَشْرَبُ ثُمَّ يَأْخُذُهُ فَيَضَعُ فَاهُ عَلَى مَوْضِعِ فِيَّ [راجع: ٢٤٨٣٢].

(۲۴۸۵۴) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ بعض اوقات نبی علیہ السلام کی خدمت میں ایک برتن پیش کیا جاتا، میں ایام سے ہوتی، اور اس کا پانی پی لیتی پھر نبی علیہ السلام اسے پکڑ کر اپنا منہ وہیں رکھتے جہاں سے میں نے منہ لگا کر پیا ہوتا تھا، اسی طرح میں ایک ہڈی پکڑ کر اس کا گوشت کھاتی اور نبی علیہ السلام اسے پکڑ کر اپنا منہ وہیں رکھتے جہاں سے میں منہ لگا کر کھایا ہوتا تھا۔

(۲٤٨٥٥) حَدَّثَنَا أَبُو نُعَيْمٍ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي زِيَادٍ قَالَ سَمِعْتُ الْقَاسِمَ قَالَ قَالَتْ عَائِشَةُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّمَا جُعِلَ الطَّوَافُ بِالْبَيْتِ وَبِالصَّفَا وَالْمَرْوَةِ وَرَمْيُ الْجِمَارِ لِإِقَامَةِ ذِكْرِ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ [صححه ابن خزيمة (٢٧٣٨ و٢٨٨٢ و٢٩٧٠). قال الترمذى: حسن صحيح. قال الألبانى: ضعيف (ابو داود: ١٨٨٨، الترمذى: ٩٠٢). قال شعيب: والصحيح وقفه]. [انظر: ٢٤٩٧٢، ٢٥٥٩٢].

(۲۴۸۵۵) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا بیت اللہ کا طواف، صفا مروہ کی سعی اور رمی جمار کا حکم صرف اس لئے دیا گیا ہے تا کہ اللہ تعالیٰ کا ذکر قائم کیا جائے۔

(۲٤٨٥٦) حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا هَارُونُ عَنْ بُدَيْلِ بْنِ مَيْسَرَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ شَقِيقٍ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّهَا سَمِعَتْ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقْرَأُ فَرُوحٌ وَرَيْحَانٌ بِرَفْعِ الرَّاءِ [قال الترمذى: حسن غريب. قال

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

الألباني: صحيح (ابو داود: ٣٩٩١، الترمذي: ٢٩٣٨)]. [انظر: ٢٦٣٠٤].

(۲۴۸۵۶) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ انہوں نے نبی علیہ السلام کو یہ آیت فروح و ریحان راء کے ضمے کے ساتھ پڑھتے ہوئے سنی ہے۔

(٢٤٨٥٧) حَدَّثَنَا يُونُسُ حَدَّثَنَا أَبَانُ عَنْ يَحْيَى عَنْ أَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ أَنَّهُ دَخَلَ عَلَى عَائِشَةَ وَهُوَ يُخَاصِمُ فِي أَرْضٍ فَقَالَتْ عَائِشَةُ يَا أَبَا سَلَمَةَ اجْتَنِبْ الْأَرْضَ فَإِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ ظَلَمَ قِيدَ شِبْرٍ مِنْ الْأَرْضِ طُوِّقَهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ مِنْ سَبْعِ أَرَضِينَ [صححه البخاري (٢٤٥٣)، ومسلم (١٦١٢)]. [انظر: ٢٥٠٠٩، ٢٦٦٧٣، ٢٦٧٥٤، ٢٦٧٥٥].

(۲۴۸۵۷) ابوسلمہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ وہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کے پاس زمین کا ایک جھگڑا لے کر حاضر ہوئے، تو حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے ان سے فرمایا: اے ابوسلمہ! زمین چھوڑ دو، کیونکہ نبی علیہ السلام نے فرمایا ہے جو شخص ایک بالشت بھر زمین بھی کسی سے ظلماً لیتا ہے، اللہ تعالیٰ قیامت کے دن اس کے گلے میں سات زمینوں کا وہ حصہ طوق بنا کر ڈالے گا۔

(٢٤٨٥٨) حَدَّثَنَا يُونُسُ حَدَّثَنَا لَيْثٌ عَنْ يَزِيدَ يَعْنِي ابْنَ الْهَادِ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْقَاسِمِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ مَاتَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَإِنَّهُ لَبَيْنَ حَاقِنَتِي وَذَاقِنَتِي فَلَا أَكْرَهُ شِدَّةَ الْمَوْتِ لِأَحَدٍ أَبَدًا بَعْدَ مَا رَأَيْتُ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ [صححه البخاري (٤٤٤٦)]. [انظر: ٢٤٩٨٧].

(۲۴۸۵۸) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ جس وقت نبی علیہ السلام کا وصال ہوا تو وہ میرے سینے اور ٹھوڑی کے درمیان تھے، اور نبی علیہ السلام کو دیکھنے کے بعد میں کسی پر بھی موت کی شدت کو دیکھ کر اسے ناپسند نہیں کروں گی۔

(٢٤٨٥٩) حَدَّثَنَا يُونُسُ وَأَبُو النَّضْرِ قَالَا حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ يَزِيدَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أُسَامَةَ عَنْ عَمْرِو بْنِ أَبِي عَمْرٍو عَنِ الْمُطَّلِبِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِنَّ الْمُؤْمِنَ يُدْرِكُ بِحُسْنِ خُلُقِهِ دَرَجَاتِ قَائِمِ اللَّيْلِ صَائِمِ النَّهَارِ [صححه ابن حبان (٤٨٠)، والحاكم (١/ ٦٠). قال الألباني: صحيح (ابو داود: ٤٧٩٨). قال شعيب: صحيح لغيره، وهذا اسناد ضعيف]. [انظر: ٢٥١٠٢، ٢٥٥٢٧، ٢٦٠٥٣].

(۲۴۸۵۹) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ میں نے نبی علیہ السلام کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ مومن اپنے اچھے اخلاق کی وجہ سے قائم اللیل اور صائم النہار لوگوں کے درجات پالیتا ہے۔

(٢٤٨٦٠) حَدَّثَنَا يُونُسُ قَالَ حَدَّثَنَا لَيْثٌ عَنْ يَزِيدَ عَنْ مُوسَى بْنِ سَرْجِسَ عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ يَمُوتُ وَعِنْدَهُ قَدَحٌ فِيهِ مَاءٌ فَيُدْخِلُ يَدَهُ فِي الْقَدَحِ ثُمَّ يَمْسَحُ وَجْهَهُ بِالْمَاءِ ثُمَّ يَقُولُ اللَّهُمَّ أَعِنِّي عَلَى سَكَرَاتِ الْمَوْتِ [صححه الحاكم (٢/ ٤٦٥). قال الترمذي: ٩٧٨)]. [انظر: ٢٤٩٢٠، ٢٤٩٨٦، ٢٥٦٩١].

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۲۴۸۶۰) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نزع کے وقت میں نے نبی علیہ السلام کو دیکھا کہ ان کے پاس ایک پیالے میں پانی رکھا ہوا ہے اور نبی علیہ السلام اس پیالے میں ہاتھ ڈالتے جا رہے ہیں اور اپنے چہرے پر اسے ملتے جا رہے ہیں، اور یہ دعا فرماتے جا رہے ہیں کہ اے اللہ! موت کی بے ہوشیوں میں میری مدد فرما۔

(۲٤۸٦۱) حَدَّثَنَا يُونُسُ قَالَ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ هِشَامٍ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُوتِرُ بِخَمْسِ سَجَدَاتٍ لَا يَجْلِسُ بَيْنَهُنَّ حَتَّى يَجْلِسَ فِي الْخَامِسَةِ ثُمَّ يُسَلِّمُ [راجع: ۲٤۷٤۳].

(۲۴۸۶۱) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام رات کو پانچویں جوڑے پر وتر بناتے تھے، درمیان میں نہیں بیٹھتے تھے اور اسی پر بیٹھ کر سلام پھیرتے تھے۔

(۲٤۸٦۲) حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَ حَدَّثَنَا دَاوُدُ يَعْنِي ابْنَ أَبِي الْفُرَاتِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ بُرَيْدَةَ عَنْ يَحْيَى بْنِ يَعْمَرَ عَنْ عَائِشَةَ زَوْجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهَا أَخْبَرَتْهُ أَنَّهَا سَأَلَتْ نَبِيَّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ الطَّاعُونِ فَأَخْبَرَهَا نَبِيُّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ كَانَ عَذَابًا يَبْعَثُهُ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ عَلَى مَنْ يَشَاءُ فَجَعَلَهُ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ رَحْمَةً لِلْمُؤْمِنِينَ فَلَيْسَ مِنْ عَبْدٍ يَقَعُ الطَّاعُونُ فِيهِ فَيَمْكُثُ فِي بَلَدِهِ صَابِرًا مُحْتَسِبًا يَعْلَمُ أَنَّهُ لَمْ يُصِبْهُ إِلَّا مَا كَتَبَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ لَهُ إِلَّا كَانَ لَهُ مِثْلُ أَجْرِ الشَّهِيدِ [صححه البخاری (۳٤۷٤)].
[انظر: ۲٥۷۲۷، ۲٦٦٦۸].

(۲۴۸۶۲) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ انہوں نے نبی علیہ السلام سے "طاعون" کے متعلق دریافت کیا تو نبی علیہ السلام نے انہیں بتایا کہ یہ ایک عذاب تھا جو اللہ جس پر چاہتا تھا بھیج دیتا تھا، لیکن اس امت کے مسلمانوں پر اللہ نے اسے رحمت بنا دیا ہے، اب جو شخص طاعون کی بیماری میں مبتلا ہو اور اس شہر میں ثواب کی نیت سے صبر کرتے ہوئے رکا رہے اور یقین رکھتا ہو کہ اسے صرف وہی مصیبت آ سکتی ہے جو اللہ تعالیٰ نے اس کے لئے لکھ دی ہے، تو اسے شہید کے برابر اجر ملے گا۔

(۲٤۸٦۳) حَدَّثَنَا يُونُسُ حَدَّثَنَا دَاوُدُ يَعْنِي ابْنَ أَبِي الْفُرَاتِ عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ مَيْمُونٍ الصَّائِغِ عَنْ عَطَاءٍ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَّى وَهِيَ مُعْتَرِضَةٌ بَيْنَ يَدَيْهِ وَقَالَ أَلَيْسَ هُنَّ أُمَّهَاتِكُمْ وَأَخَوَاتِكُمْ وَعَمَّاتِكُمْ [انظر: ۲٥٦٤٥].

(۲۴۸۶۳) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نماز پڑھ رہے ہوتے تھے اور وہ ان کے سامنے عرض میں لیٹی ہوتی تھیں اور فرماتے تھے کہ جن عورتوں کے سامنے تم نماز پڑھتے ہو، کیا وہ تمہاری مائیں، بہنیں اور پھوپھیاں نہیں ہوتیں؟

(۲٤۸٦٤) حَدَّثَنَا يُونُسُ حَدَّثَنَا لَيْثٌ عَنْ يَزِيدَ يَعْنِي ابْنَ أَبِي حَبِيبٍ عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ إِسْحَاقَ بْنِ يَسَارٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ لَمَّا قَدِمَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمَدِينَةَ اشْتَكَى أَصْحَابُهُ وَاشْتَكَى أَبُو بَكْرٍ وَعَامِرُ بْنُ فُهَيْرَةَ مَوْلَى أَبِي بَكْرٍ وَبِلَالٌ فَاسْتَأْذَنَتْ عَائِشَةُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

عِيَادَتِهِمْ فَأَذِنَ لَهَا فَقَالَتْ لِأَبِي بَكْرٍ كَيْفَ تَجِدُكَ فَقَالَ كُلُّ امْرِئٍ مُصَبَّحٌ فِي أَهْلِهِ وَالْمَوْتُ أَدْنَى مِنْ شِرَاكِ نَعْلِهِ وَسَأَلْتُ عَامِرًا فَقَالَ إِنِّي وَجَدْتُ الْمَوْتَ قَبْلَ ذَوْقِهِ إِنَّ الْجَبَانَ حَتْفُهُ مِنْ فَوْقِهِ وَسَأَلْتُ بِلَالًا فَقَالَ يَا لَيْتَ شِعْرِي هَلْ أَبِيتَنَّ لَيْلَةً بِفَجٍّ وَحَوْلِي إِذْخِرٌ وَجَلِيلُ فَأَتَتْ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَخْبَرَتْهُ بِقَوْلِهِمْ فَنَظَرَ إِلَى السَّمَاءِ وَقَالَ اللَّهُمَّ حَبِّبْ إِلَيْنَا الْمَدِينَةَ كَمَا حَبَّبْتَ إِلَيْنَا مَكَّةَ وَأَشَدَّ اللَّهُمَّ بَارِكْ لَنَا فِي صَاعِهَا وَفِي مُدِّهَا وَانْقُلْ وَبَاءَهَا إِلَى مَهْيَعَةَ وَهِيَ الْجُحْفَةُ كَمَا زَعَمُوا [صححه البخاري (٦٣٧٢)، ومسلم (١٣٧٦)، وابن حبان (٣٧٢٤ و ٥٦٠٠)]. [انظر: ٢٦٣٨١]. [راجع: ٢٤٧٩٢].

(۲۴۸۶۴) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام جب مدینہ منورہ تشریف لائے تو آپ کے صحابہ رضی اللہ عنہم بیمار ہو گئے، حضرت صدیق اکبر رضی اللہ عنہ ان کے آزاد کردہ غلام عامر بن فہیرہ اور بلال رضی اللہ عنہ بھی بیمار ہو گئے، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے ان لوگوں کی عیادت کے لئے جانے کی نبی علیہ السلام سے اجازت لی، نبی علیہ السلام نے انہیں اجازت دے دی، انہوں نے حضرت صدیق اکبر رضی اللہ عنہ سے پوچھا کہ آپ اپنی صحت کیسی محسوس کر رہے ہیں؟ انہوں نے یہ شعر پڑھا کہ ''ہر شخص اپنے اہل خانہ میں صبح کرتا ہے جبکہ موت اس کی جوتی کے تسمے سے بھی زیادہ اس کے قریب ہوتی ہے۔'' پھر میں نے عامر رضی اللہ عنہ سے پوچھا تو انہوں نے یہ شعر پڑھا کہ ''کہ موت کا مزہ چکھنے سے پہلے موت کو محسوس کر رہا ہوں اور قبرستان منہ کے قریب آ گیا ہے۔'' پھر میں نے بلال رضی اللہ عنہ سے ان کی طبیعت پوچھی تو انہوں نے یہ شعر پڑھا کہ ''ہائے! مجھے کیا خبر کہ میں دوبارہ ''فخ'' میں رات گذار سکوں گا اور میرے آس پاس ''اذخر'' اور ''جلیل'' نامی گھاس ہوگی۔'' حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا بارگاہ نبوت میں حاضر ہوئیں اور ان لوگوں کی باتیں بتائیں، نبی علیہ السلام نے آسمان کی طرف دیکھ کر فرمایا اے اللہ! مدینہ منورہ کو ہماری نگاہوں میں اسی طرح محبوب بنا جیسے مکہ کو بنایا تھا، بلکہ اس سے بھی زیادہ، اس سے بھی زیادہ، اے اللہ! مدینہ کے صاع اور مد میں برکتیں عطاء فرما، اور اس کی وباء کو جحفہ کی طرف منتقل فرما۔

(٢٤٨٦٥) حَدَّثَنَا يُونُسُ حَدَّثَنَا لَيْثٌ عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي حَبِيبٍ عَنْ عُمَارَةَ بْنِ أَبِي فَرْوَةَ أَنَّ مُحَمَّدَ بْنَ مُسْلِمٍ حَدَّثَهُ أَنَّ عُرْوَةَ حَدَّثَهُ أَنَّ عَمْرَةَ بِنْتَ عَبْدِالرَّحْمَنِ حَدَّثَتْهُ أَنَّ عَائِشَةَ حَدَّثَتْهَا أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا زَنَتْ الْأَمَةُ فَاجْلِدُوهَا وَإِنْ زَنَتْ فَاجْلِدُوهَا وَإِنْ زَنَتْ فَاجْلِدُوهَا ثُمَّ بِيعُوهَا وَلَوْ بِضَفِيرٍ وَالضَّفِيرُ الْحَبْلُ

(۲۴۸۶۵) حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا اگر تم میں سے کسی کی باندی زنا کرے اور اس کا جرم ثابت ہو جائے تو اسے کوڑوں کی سزا دے، پھر تیسری یا چوتھی مرتبہ یہی گناہ سرزد ہونے پر فرمایا کہ اسے بیچ دے خواہ اس کی قیمت صرف بالوں سے گندھی ہوئی ایک رسی ہی ملے۔

(٢٤٨٦٦) حَدَّثَنَا أَبُو سَعِيدٍ مَوْلَى بَنِي هَاشِمٍ حَدَّثَنَا ابْنُ لَهِيعَةَ عَنْ عُقَيْلٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُكَبِّرُ فِي الْعِيدَيْنِ سَبْعًا وَخَمْسًا قَبْلَ الْقِرَاءَةِ [صححه الحاكم (٢٩٨/١). قال الألباني: صحيح (ابو داود: ١١٤٩ و ١١٥٠، ابن ماجة: ١٢٨٠). قال شعيب: حسن لغيره وهذا

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اسناد ضعيف]. [انظر: ٢٤٩١٣].

(۲۴۸۶۶) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام عیدین کی نماز میں قراءت سے پہلے سات اور پانچ تکبیریں کہتے تھے۔

(٢٤٨٦٧) حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ حَدَّثَنَا حَيْوَةُ بْنُ شُرَيْحٍ قَالَ حَدَّثَنِي نَافِعُ بْنُ سُلَيْمَانَ أَنَّ مُحَمَّدَ بْنَ أَبِي صَالِحٍ حَدَّثَهُ عَنْ أَبِيهِ أَنَّهُ سَمِعَ عَائِشَةَ زَوْجَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْإِمَامُ ضَامِنٌ وَالْمُؤَذِّنُ مُؤْتَمَنٌ فَأَرْشَدَ اللَّهُ الْإِمَامَ وَعَفَا عَنْ الْمُؤَذِّنِ [صححه ابن حبان (١٦٧١)، وابن خزيمة (١٥٣٢). قال شعيب: صحيح لغيره وهذا اسناد ضعيف].

(۲۴۸۶۷) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا امام ضامن ہوتا ہے اور موذن امانت دار ہوتا ہے' اس لئے اللہ امام کو ہدایت دے اور موذن کو معاف فرمائے۔

(٢٤٨٦٨) حَدَّثَنَا حَسَنُ بْنُ مُوسَى قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ لَهِيعَةَ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ أَبِي حَبِيبٍ عَنْ مُوسَى بْنِ سَعِيدِ بْنِ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ عَنْ خُبَيْبِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الزُّبَيْرِ عَنْ عَائِشَةَ زَوْجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَتْ طَرَقَتْنِي الْحَيْضَةُ مِنْ اللَّيْلِ وَأَنَا إِلَى جَنْبِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَتَأَخَّرْتُ فَقَالَ مَا لَكِ أَنُفِسْتِ قَالَتْ لَا وَلَكِنِّي حِضْتُ قَالَ فَشُدِّي عَلَيْكِ إِزَارَكِ ثُمَّ عُودِي

(۲۴۸۶۸) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ رات کے وقت مجھے اچانک ایام شروع ہو گئے' اس وقت میں نبی علیہ السلام کے پہلو میں لیٹی ہوئی تھی' سو میں پیچھے ہٹ گئی' نبی علیہ السلام نے فرمایا کیا ہوا؟ کیا تمہارے نفاس کے ایام شروع ہو گئے؟ انہوں نے عرض کیا کہ نہیں' بلکہ حیض کے ایام شروع ہو گئے' نبی علیہ السلام نے فرمایا ازار اچھی طرح لپیٹ کر پھر واپس آ جاؤ۔

(٢٤٨٦٩) حَدَّثَنَا حَسَنٌ حَدَّثَنَا ابْنُ لَهِيعَةَ حَدَّثَنَا عُقَيْلُ بْنُ خَالِدٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جَهَرَ فِيهَا بِالْقِرَاءَةِ يَعْنِي فِي الْكُسُوفِ [راجع: ٢٤٥٤٦].

(۲۴۸۶۹) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے نماز کسوف میں بلند آواز سے قراءت فرمائی تھی۔

(٢٤٨٧٠) حَدَّثَنَا حَسَنٌ حَدَّثَنَا ابْنُ لَهِيعَةَ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو الْأَسْوَدِ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَقُولُ اجْعَلُوا مِنْ صَلَاتِكُمْ فِي بُيُوتِكُمْ وَلَا تَجْعَلُوهَا عَلَيْكُمْ قُبُورًا

(۲۴۸۷۰) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام فرمایا کرتے تھے اپنی نماز کا کچھ حصہ اپنے گھروں کے لئے بھی رکھا کرو' اور انہیں اپنے لئے قبرستان نہ بنایا کرو۔

(٢٤٨٧١) حَدَّثَنَا حَسَنُ بْنُ مُوسَى حَدَّثَنَا ابْنُ لَهِيعَةَ حَدَّثَنَا أَبُو الْأَسْوَدِ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ خَدِيجَةَ سَأَلَتْ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ وَرَقَةَ بْنِ نَوْفَلٍ فَقَالَ قَدْ رَأَيْتُهُ فِي الْمَنَامِ فَرَأَيْتُ عَلَيْهِ ثِيَابَ بَيَاضٍ فَأَحْسِبُهُ لَوْ كَانَ مِنْ أَهْلِ النَّارِ لَمْ يَكُنْ عَلَيْهِ ثِيَابُ بَيَاضٍ [قال الترمذي: غريب. قال الألباني: ضعيف (الترمذي: ٢٢٨٨)].

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۲۴۸۷۱) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ حضرت خدیجہ رضی اللہ عنہا نے نبی علیہ السلام سے ورقہ بن نوفل کے انجام کے متعلق پوچھا تو نبی علیہ السلام نے فرمایا میں نے انہیں خواب میں سفید کپڑے پہنے ہوئے دیکھا ہے' اس لئے میرا خیال یہ ہے کہ اگر وہ جہنمی ہوتے تو ان کے اوپر سفید کپڑے نہ ہوتے۔

(۲٤۸۷۲) حَدَّثَنَا هَارُونُ بْنُ مَعْرُوفٍ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ قَالَ أَخْبَرَنِي عَمْرٌو أَنَّ بَكْرَ بْنَ سَوَادَةَ حَدَّثَهُ أَنَّ يَزِيدَ بْنَ أَبِي يَزِيدَ حَدَّثَهُ عَنْ عُبَيْدِ بْنِ عُمَيْرٍ عَنْ عَائِشَةَ زَوْجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّ رَجُلًا تَلَا هَذِهِ الْآيَةَ مَنْ يَعْمَلْ سُوءًا يُجْزَ بِهِ قَالَ إِنَّا لَنُجْزَى بِكُلِّ عَمَلِنَا هَلَكْنَا إِذًا فَبَلَغَ ذَاكَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ نَعَمْ يُجْزَى بِهِ الْمُؤْمِنُونَ فِي الدُّنْيَا فِي مُصِيبَةٍ فِي جَسَدِهِ فِيمَا يُؤْذِيهِ [صححه ابن حبان (۲۹۲۳). وقد صحح الهيثمي رجاله. قال شعيب: صحيح لغيره وهذا اسناد ضعيف].

(۲۴۸۷۲) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک آدمی نے یہ آیت تلاوت کی ''جو شخص برا کام کرے گا' اسے اس کا بدلہ دیا جائے گا'' تو وہ کہنے لگا کہ اگر ہمیں ہمارے عمل کا بدلہ دیا جائے گا تو ہم تو ہلاک ہو جائیں گے' نبی علیہ السلام کو یہ بات معلوم ہوئی تو فرمایا ہاں! البتہ مومن کو اس کا بدلہ دنیا ہی میں جسمانی ایذاء اور مصیبت کی شکل میں دے دیا جاتا ہے۔

(۲٤۸۷۳) حَدَّثَنَا هَارُونُ بْنُ مَعْرُوفٍ وَمُعَاوِيَةُ بْنُ عَمْرٍو قَالَا حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ قَالَ أَخْبَرَنَا عَمْرٌو أَنَّ أَبَا النَّضْرِ حَدَّثَهُ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ يَسَارٍ عَنْ عَائِشَةَ زَوْجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهَا قَالَتْ مَا رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَطُّ مُسْتَجْمِعًا ضَاحِكًا قَالَ مُعَاوِيَةُ ضَحِكًا حَتَّى أَرَى مِنْهُ لَهَوَاتِهِ إِنَّمَا كَانَ يَتَبَسَّمُ وَقَالَتْ كَانَ إِذَا رَأَى غَيْمًا أَوْ رِيحًا عُرِفَ ذَلِكَ فِي وَجْهِهِ قَالَتْ يَا رَسُولَ اللَّهِ النَّاسُ إِذَا رَأَوْا الْغَيْمَ فَرِحُوا رَجَاءَ أَنْ يَكُونَ فِيهِ الْمَطَرُ وَأَرَاكَ إِذَا رَأَيْتَهُ عَرَفْتُ فِي وَجْهِكَ الْكَرَاهِيَةَ قَالَتْ فَقَالَ يَا عَائِشَةُ مَا يُؤْمِنِّي أَنْ يَكُونَ فِيهِ عَذَابٌ قَدْ عُذِّبَ قَوْمٌ بِالرِّيحِ وَقَدْ رَأَى قَوْمٌ الْعَذَابَ فَقَالُوا هَذَا عَارِضٌ مُمْطِرُنَا [صححه البخاري (٤٨٢٨)، ومسلم (۸۹۹)، والحاكم (۲/٤٥٦)].

(۲۴۸۷۳) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ میں نے کبھی بھی نبی علیہ السلام کو منہ کھول کر اس طرح ہنستے ہوئے نہیں دیکھا کہ حلق کا کوا نظر آنے لگے' نبی علیہ السلام صرف تبسم فرماتے تھے' اور جب بادل یا آندھی نظر آتی تو نبی علیہ السلام کے روئے مبارک پر تفکرات کے آثار نظر آنے لگتے تھے' ایک مرتبہ انہوں نے عرض کیا یا رسول اللہ! لوگ بادل کو دیکھ کر خوش ہوتے ہیں اور انہیں یہ امید ہوتی ہے کہ اب بارش ہوگی اور میں آپ کو دیکھتی ہوں کہ بادلوں کو دیکھ کر آپ کے چہرے پر تفکرات کے آثار نظر آنے لگتے ہیں؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا: عائشہ! مجھے اس چیز سے اطمینان نہیں ہوتا کہ کہیں اس میں عذاب نہ ہو' کیونکہ اس سے پہلے ایک قوم پر آندھی کا عذاب ہو چکا ہے' جب ان لوگوں نے عذاب کو دیکھا تھا تو اسے بادل سمجھ کر یہ کہہ رہے تھے کہ یہ بادل ہم پر بارش برسائے گا۔

(۲٤۸۷٤) حَدَّثَنَا حَسَنٌ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ لَهِيعَةَ قَالَ حَدَّثَنَا حُيَيُّ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ أَنَّ أَبَا عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْحُبُلِيَّ حَدَّثَهُ عَنْ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

عَائِشَةَ زَوْجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهَا طَرَقَتْهَا الْحَيْضَةُ مِنْ اللَّيْلِ وَرَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي فَأَشَارَتْ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِثَوْبٍ وَفِيهِ دَمٌ فَأَشَارَ إِلَيْهَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ فِي الصَّلَاةِ اغْسِلِيهِ فَغَسَلَتْ مَوْضِعَ الدَّمِ ثُمَّ أَخَذَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَلِكَ الثَّوْبَ فَصَلَّى فِيهِ

(۲۴۸۷۴) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ رات کے وقت مجھے ایام شروع ہو گئے' نبی علیہ السلام اس وقت نماز پڑھ رہے تھے' انہوں نے نبی علیہ السلام کو اشارے سے کپڑا دکھایا جس پر خون لگا ہوا تھا' نبی علیہ السلام نے دوران نماز ہی اشارے سے انہیں وہ کپڑا دھونے کا حکم دیا' انہوں نے خون کی جگہ سے اسے دھویا اور نبی علیہ السلام نے اسے پکڑ کر اس میں نماز پڑھ لی۔

(۲٤۸۷٥) حَدَّثَنَا حَسَنٌ حَدَّثَنَا ابْنُ لَهِيعَةَ حَدَّثَنَا أَبُو الْأَسْوَدِ عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ عَنْ عَائِشَةَ أُمِّ الْمُؤْمِنِينَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يَحْرُمُ مِنْ الرَّضَاعَةِ مَا يَحْرُمُ مِنْ الْوِلَادَةِ [راجع: ۲٤٦۷۱].

(۲۴۸۷۵) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا رضاعت سے بھی وہی رشتے حرام ہو جاتے ہیں جو نسب کی وجہ سے حرام ہوتے ہیں۔

(۲٤۸۷٦) حَدَّثَنَا حَسَنٌ حَدَّثَنَا ابْنُ لَهِيعَةَ حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ رَبِيعَةَ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَيُّمَا امْرَأَةٍ نَكَحَتْ بِغَيْرِ إِذْنِ وَلِيِّهَا فَنِكَاحُهَا بَاطِلٌ فَإِنْ أَصَابَهَا فَلَهَا مَهْرُهَا بِمَا أَصَابَ مِنْ فَرْجِهَا وَإِنْ اشْتَجَرُوا فَالسُّلْطَانُ وَلِيُّ مَنْ لَا وَلِيَّ لَهُ [راجع: ۲٤۷۰۹].

(۲۴۸۷۶) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا اگر کوئی عورت اپنے آقا کی اجازت کے بغیر نکاح کر لے تو اس کا نکاح باطل ہے' اگر وہ اس کے ساتھ مباشرت بھی کر لے تو اس بناء پر اس کے ذمے مہر واجب ہو جائے گا' اور اگر اس میں لوگ اختلاف کرنے لگیں تو بادشاہ اس کا ولی ہوگا جس کا کوئی ولی نہ ہو۔

(۲٤۸۷۷) حَدَّثَنَا حَسَنٌ حَدَّثَنَا ابْنُ لَهِيعَةَ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو الْأَسْوَدِ أَنَّهُ سَمِعَ عُرْوَةَ بْنَ الزُّبَيْرِ يُحَدِّثُ عَنْ عَائِشَةَ زَوْجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ الْكَافِرُ مِنْ كُفَّارِ قُرَيْشٍ يَمُوتُ فَيَبْكِيهِ أَهْلُهُ فَيَقُولُونَ الْمُطْعِمُ الْجِفَانَ الْمُقَاتِلُ الَّذِي فَيَزِيدُهُ اللَّهُ عَذَابًا بِمَا يَقُولُونَ

(۲۴۸۷۷) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا کفار قریش میں سے ایک آدمی مر رہا تھا اور اس کے اہل خانہ اس پر روتے ہوئے کہہ رہے تھے کہ دیگیں بھر کر کھلانے والا اور جنگجو آدمی تھا' اور ان کے اس کہنے کے او پر اللہ تعالیٰ اس کے عذاب میں مزید اضافہ کر دیتا تھا۔

(۲٤۸۷۸) حَدَّثَنَا حَسَنٌ حَدَّثَنَا ابْنُ لَهِيعَةَ قَالَ حَدَّثَنِي أَبُو الْأَسْوَدِ أَنَّهُ سَمِعَ عُرْوَةَ يُحَدِّثُ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ ذُكِرَ رَجُلٌ عِنْدَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِخَيْرٍ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَوَلَمْ تَرَوْهُ يَتَعَلَّمُ الْقُرْآنَ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۲۴۸۷۸) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک آدمی کا نبی علیہ السلام کے سامنے اچھائی کے ساتھ تذکرہ ہوا تو نبی علیہ السلام نے فرمایا کیا تم نے اسے دیکھا نہیں کہ وہ قرآن کریم سیکھ رہا ہے۔

(۲٤۸۷۹) حَدَّثَنَا حَسَنٌ حَدَّثَنَا ابْنُ لَهِيعَةَ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو الْأَسْوَدِ أَنَّهُ سَمِعَ عُرْوَةَ يُحَدِّثُ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَقُولَنَّ أَحَدُكُمْ نَفْسِي خَبِيثَةٌ وَلَكِنْ يَقُولُ نَفْسِي لَقِسَةٌ [راجع:٢٤٧٤٨]

(۲۴۸۷۹) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا تم میں سے کوئی شخص یہ نہ کہے کہ میرا نفس خبیث ہو گیا ہے البتہ یہ کہہ سکتا ہے کہ میرا دل سخت ہو گیا ہے۔

(۲٤۸۸۰) حَدَّثَنَا حَسَنٌ حَدَّثَنَا ابْنُ لَهِيعَةَ حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ أَبِي الْوَلِيدِ قَالَ سَمِعْتُ الْقَاسِمَ بْنَ مُحَمَّدٍ يُخْبِرُ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا خَيْرَ فِي جَمَاعَةِ النِّسَاءِ إِلَّا فِي مَسْجِدٍ أَوْ جِنَازَةٍ [انظر:٢٥٧٢٨]

(۲۴۸۸۰) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا عورتوں کی جماعت میں کوئی خیر نہیں ہے الا یہ کہ وہ مسجد میں ہو یا کسی شہید کے جنازے میں۔

(۲٤۸۸۱) حَدَّثَنَا سُرَيْجٌ حَدَّثَنَا أَبُو مَعْشَرٍ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا بَقِيَ عَشْرٌ مِنْ رَمَضَانَ شَدَّ مِئْزَرَهُ وَاعْتَزَلَ أَهْلَهُ

(۲۴۸۸۱) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ جب ماہ رمضان کا آخری عشرہ شروع ہوتا تو نبی صلی اللہ علیہ وسلم رات جاگا فرماتے، اپنے اہل خانہ کو جگاتے اور کمر بند کس لیتے تھے۔

(۲٤۸۸۲) حَدَّثَنَا يُونُسُ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ يَعْنِي ابْنَ زَيْدٍ عَنْ أَبِي هَاشِمٍ صَاحِبِ الرُّمَّانِ عَنْ أَبِي مِجْلَزٍ عَنِ الْحَارِثِ بْنِ نَوْفَلٍ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّهَا سُئِلَتْ عَنْ الْجَنَابَةِ قَالَتْ كُنْتُ أَفْرُكُ الْجَنَابَةَ مِنْ ثَوْبِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ [صححه ابن خزيمة (٢٨٨). قال الألباني، صحيح (النسائي: ١/ ١٥٦)]. [انظر: ٢٦٩٢٧].

(۲۴۸۸۲) حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ میں نبی علیہ السلام کے کپڑوں سے آب حیات کو کھرچ دیا کرتی تھی۔

(۲٤۸۸۳) حَدَّثَنَا حَسَنٌ وَيَحْيَى بْنُ إِسْحَاقَ قَالَا حَدَّثَنَا ابْنُ لَهِيعَةَ قَالَ حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ أَبِي عِمْرَانَ عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ عَائِشَةَ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ أَتَدْرُونَ مَنْ السَّابِقُونَ إِلَى ظِلِّ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ يَوْمَ الْقِيَامَةِ قَالُوا اللَّهُ وَرَسُولُهُ أَعْلَمُ قَالَ الَّذِينَ إِذَا أُعْطُوا الْحَقَّ قَبِلُوهُ وَإِذَا سُئِلُوهُ بَذَلُوهُ وَحَكَمُوا لِلنَّاسِ كَحُكْمِهِمْ لِأَنْفُسِهِمْ [انظر: ٢٤٩٠٢].

(۲۴۸۸۳) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا کیا تم جانتے ہو کہ قیامت کے دن عرش الٰہی کی طرف سبقت لے جانے والے لوگ کون ہوں گے؟ لوگوں نے عرض کیا کہ اللہ اور اس کے رسول زیادہ جانتے ہیں، نبی علیہ السلام نے فرمایا یہ وہ لوگ ہوں گے کہ اگر انہیں ان کا حق مل جائے تو قبول کر لیتے ہیں، جب مانگا جائے تو دیدیتے ہیں اور لوگوں کے لئے وہی

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

فیصلہ کرتے ہیں جو اپنے لئے کرتے ہیں۔

(٢٤٨٨٤) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُعَاوِيَةَ الزُّبَيْرِيُّ قَدِمَ عَلَيْنَا مَكَّةَ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عُرْوَةَ قَالَ كَانَ عُرْوَةُ يَقُولُ لِعَائِشَةَ يَا أُمَّتَاهُ لَا أَعْجَبُ مِنْ فَهْمِكِ أَقُولُ زَوْجَةُ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَبِنْتُ أَبِي بَكْرٍ وَلَا أَعْجَبُ مِنْ عِلْمِكِ بِالشِّعْرِ وَأَيَّامِ النَّاسِ أَقُولُ ابْنَةُ أَبِي بَكْرٍ وَكَانَ أَعْلَمَ النَّاسِ أَوْ وَمِنْ أَعْلَمِ النَّاسِ وَلَكِنْ أَعْجَبُ مِنْ عِلْمِكِ بِالطِّبِّ كَيْفَ هُوَ وَمِنْ أَيْنَ هُوَ قَالَ فَضَرَبَتْ عَلَى مَنْكِبِهِ وَقَالَتْ أَيْ عُرَيَّةُ إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَسْقَمُ عِنْدَ آخِرِ عُمْرِهِ أَوْ فِي آخِرِ عُمْرِهِ فَكَانَتْ تَقْدَمُ عَلَيْهِ وُفُودُ الْعَرَبِ مِنْ كُلِّ وَجْهٍ فَتَنْعَتُ لَهُ الْأَنْعَاتَ وَكُنْتُ أُعَالِجُهَا لَهُ فَمِنْ ثَمَّ

(٢٤٨٨٤) عروہ رحمۃ اللہ علیہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے کہتے تھے کہ اماں جان! مجھے آپ کی فقاہت پر تعجب نہیں ہوتا کیونکہ میں یہ کہہ سکتا ہوں کہ آپ نبی علیہ السلام کی بیوی اور حضرت صدیق اکبر رضی اللہ عنہ کی بیٹی ہیں، مجھے آپ کے شعر اور ایام ناس کے علم پر بھی تعجب نہیں ہوتا کیونکہ میں کہہ سکتا ہوں کہ آپ حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ کی بیٹی ہیں جو کہ تمام لوگوں میں سب سے بڑے عالم تھے، مجھے جو تعجب ہوتا ہے وہ آپ کے علم طب پر ہوتا ہے کہ وہ آپ کو کیسے، کہاں سے اور کیونکر حاصل ہوا؟ انہوں نے ان کے کندھے پر ہاتھ مار کر کہا اے عروہ! نبی علیہ السلام اپنی زندگی کے آخری ایام میں بیمار ہو گئے تھے، نبی علیہ السلام کے پاس ہر طرف سے وفود عرب آتے تھے، وہ نبی علیہ السلام کے لئے مختلف قسم کی چیزیں تشخیص کرتے تھے، اور میں ان سے نبی علیہ السلام کا علاج کرتی تھی، بس وہیں سے یہ چیزیں میں نے حاصل کر لیں۔

(٢٤٨٨٥) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ أُسَامَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ وَمَلَائِكَتَهُ عَلَيْهِمُ السَّلَامُ يُصَلُّونَ عَلَى الَّذِينَ يَصِلُونَ الصُّفُوفَ [صححه ابن خزيمة (١٥٥٠)، وابن حبان (٢١٦٣ و ٢١٦٤)، والحاكم (٢١٣/١). قال الألباني: صحيح (ابن ماجة: ٩٩٥). قال شعيب: حسن]. [انظر: ٢٥٠٩٤، ٢٥٧٨٤].

(٢٤٨٨٥) حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا اللہ تعالیٰ اور اس کے فرشتے ان لوگوں پر رحمت بھیجتے ہیں جو صفوں کو ملاتے ہیں۔

(٢٤٨٨٦) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْوَلِيدِ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ طَلْحَةَ بْنِ يَحْيَى عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُتْبَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي وَعَلَيْهِ مِرْطٌ وَعَلَيَّ بَعْضُهُ [انظر: ٢٥١٨٢، ٢٥٥٧٨، ٢٦١٤٦].

(٢٤٨٨٦) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ بعض اوقات نبی علیہ السلام رات کو بیدار ہو کر نماز پڑھتے تو لحاف کا ایک کونا نبی علیہ السلام کے اوپر ہوتا اور دوسرا کونا مجھ پر ہوتا اور نبی علیہ السلام نماز پڑھتے رہتے۔

(٢٤٨٨٧) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ بْنُ إِسْحَاقَ عَنْ عَائِشَةَ بِنْتِ طَلْحَةَ عَنْ عَائِشَةَ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

أُمِّ الْمُؤْمِنِينَ قَالَتْ اسْتَأْذَنَّا النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الْجِهَادِ فَقَالَ جِهَادُكُنَّ أَوْ حَسْبُكُنَّ الْحَجُّ [انظر: ٢٤٨٩٧، ٢٤٩٢٦، ٢٥٠٠٢، ٢٥٤٠٠، ٢٥٨٣٦، ٢٥٨٣٩، ٢٥٨٤٢].

(۲۴۸۸۷) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ ہم لوگوں نے نبی علیہ السلام سے جہاد میں شرکت کی اجازت چاہی تو نبی علیہ السلام نے فرمایا تمہارا جہاد حج ہی ہے۔

(٢٤٨٨٨) حَدَّثَنَا حَسَنٌ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ عَطَاءِ بْنِ السَّائِبِ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّهَا قَالَتْ يَا رَسُولَ اللَّهِ كُلُّ أَهْلِكَ قَدْ دَخَلَ الْبَيْتَ غَيْرِي فَقَالَ أَرْسِلِي إِلَى شَيْبَةَ فَيَفْتَحَ لَكِ الْبَابَ فَأَرْسَلَتْ إِلَيْهِ فَقَالَ شَيْبَةُ مَا اسْتَطَعْنَا فَتْحَهُ فِي جَاهِلِيَّةٍ وَلَا إِسْلَامٍ بِلَيْلٍ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلِّي فِي الْحِجْرِ فَإِنَّ قَوْمَكِ اسْتَقْصَرُوا عَنْ بِنَاءِ الْبَيْتِ حِينَ بَنَوْهُ

(۲۴۸۸۸) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ انہوں نے نبی علیہ السلام سے عرض کیا یا رسول اللہ! میرے علاوہ آپ کی تمام ازواج بیت اللہ میں داخل ہو چکی ہیں' نبی علیہ السلام نے فرمایا تم شیبہ کے پاس پیغام بھیج دو وہ تمہارے لئے بیت اللہ کا دروازہ کھول دیں گے' چنانچہ انہوں نے شیبہ کے پاس پیغام بھیج دیا' شیبہ نے جواب دیا کہ ہم لوگ تو زمانہ جاہلیت میں بھی اسے رات کے وقت کھولنے کی جرأت نہیں کر سکے اور نہ ہی اسلام میں' نبی علیہ السلام نے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے فرمایا کہ تم حطیم میں نماز پڑھ لو' کیونکہ تمہاری قوم نے خانہ کعبہ کی تعمیر کے وقت اسے بیت اللہ سے باہر چھوڑ دیا تھا۔

(٢٤٨٨٩) حَدَّثَنَا أَبُو الْمُنْذِرِ إِسْمَاعِيلُ بْنُ عُمَرَ قَالَ حَدَّثَنَا مَالِكٌ يَعْنِي ابْنَ أَنَسٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ مَعْمَرٍ عَنْ أَبِي يُونُسَ مَوْلَى عَائِشَةَ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ رَجُلًا سَأَلَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ تُدْرِكُنِي الصَّلَاةُ وَأَنَا جُنُبٌ وَأَنَا أُرِيدُ الصِّيَامَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَنَا تُدْرِكُنِي الصَّلَاةُ وَأَنَا جُنُبٌ وَأَنَا أُرِيدُ الصِّيَامَ فَأَغْتَسِلُ ثُمَّ أَصُومُ فَقَالَ الرَّجُلُ إِنَّا لَسْنَا مِثْلَكَ فَقَدْ غَفَرَ اللَّهُ لَكَ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِكَ وَمَا تَأَخَّرَ فَغَضِبَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَالَ وَاللَّهِ إِنِّي لَأَرْجُو أَنْ أَكُونَ أَخْشَاكُمْ لِلَّهِ عَزَّ وَجَلَّ وَأَعْلَمَكُمْ بِمَا أَتَّقِي [صححه مسلم (١١١٠)، وابن خزيمة (٢٠١٤)، وابن حبان (٣٤٩٢ و٣٤٩٥ و٣٥٠١)]. [انظر: ٢٥٧٤٢، ٢٦٦١١].

(۲۴۸۸۹) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک آدمی نے نبی علیہ السلام سے پوچھا یا رسول اللہ! اگر نماز کا وقت آ جائے، مجھ پر غسل واجب ہو اور میں روزہ بھی رکھنا چاہتا ہوں تو کیا کروں؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا اگر میرے ساتھ ایسی کیفیت پیش آ جائے تو میں غسل کر کے روزہ رکھ لیتا ہوں، وہ کہنے لگا ہم آپ کی طرح نہیں ہیں' اللہ تعالیٰ نے آپ کے تو اگلے پچھلے سارے گناہ معاف فرما دیئے ہیں' تو نبی علیہ السلام ناراض ہو گئے اور غصے کے آثار چہرۂ مبارک پر نظر آنے لگے اور فرمایا بخدا مجھے امید ہے کہ تم سب سے زیادہ اللہ سے ڈرنے والا اور اس کے متعلق جاننے والا میں ہی ہوں۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۲۴۸۹۰) حَدَّثَنَا أَبُو الْمُنْذِرِ حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنِ الْفُضَيْلِ بْنِ أَبِي عَبْدِ اللَّهِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ نِيَارٍ الْأَسْلَمِيِّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ رَجُلًا اتَّبَعَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ أَتَّبِعُكَ لِأُصِيبَ مَعَكَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تُؤْمِنُ بِاللَّهِ وَرَسُولِهِ قَالَ لَا قَالَ فَإِنَّا لَا نَسْتَعِينُ بِمُشْرِكٍ قَالَ فَقَالَ لَهُ فِي الْمَرَّةِ الثَّانِيَةِ تُؤْمِنُ بِاللَّهِ وَرَسُولِهِ قَالَ نَعَمْ فَانْطَلَقَ فَتَبِعَهُ [انظر: ۲۵٦۷۳].

(۲۴۸۹۰) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک آدمی نبی علیہ السلام کے پیچھے چل رہا تھا' وہ کہنے لگا کہ میں آپ کے ساتھ لڑائی میں شریک ہونے کے لئے جا رہا ہوں' نبی علیہ السلام نے اس سے پوچھا کیا تم اللہ اور اس کے رسول پر ایمان رکھتے ہو؟ اس نے کہا نہیں' نبی علیہ السلام نے فرمایا کہ پھر ہم کسی مشرک سے مدد نہیں لیتے' اس نے دوبارہ یہی بات دہرائی' نبی علیہ السلام نے بھی وہی سوال پوچھا' اس مرتبہ اس نے اثبات میں جواب دیا اور پھر نبی علیہ السلام کے ساتھ روانہ ہو گیا۔

(۲۴۸۹۱) حَدَّثَنَا أَسْوَدُ بْنُ عَامِرٍ قَالَ أَخْبَرَنَا شَرِيكٌ عَنْ سِمَاكٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمِيرَةَ عَنْ دُرَّةَ بِنْتِ أَبِي لَهَبٍ قَالَتْ كُنْتُ عِنْدَ عَائِشَةَ فَدَخَلَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ ائْتُونِي بِوَضُوءٍ فَسَأَلْتُ فَابْتَدَرْتُ أَنَا وَعَائِشَةُ الْكُوزَ قَالَتْ فَبَدَرْتُهَا فَأَخَذْتُهُ أَنَا فَتَوَضَّأَ فَرَفَعَ طَرْفَهُ أَوْ عَيْنَهُ أَوْ بَصَرَهُ إِلَيَّ فَقَالَ أَنْتِ مِنِّي وَأَنَا مِنْكِ قَالَتْ فَأُتِيَ بِرَجُلٍ فَقَالَ مَا أَنَا فَعَلْتُهُ وَلَكِنْ قِيلَ لِي قَالَتْ وَكَانَ سَأَلَهُ عَلَى الْمِنْبَرِ مَنْ خَيْرُ النَّاسِ فَقَالَ أَفْقَهُهُمْ فِي دِينِ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ وَأَوْصَلُهُمْ لِرَحِمِهِ وَذَكَرَ فِيهِ شَرِيكٌ شَيْئَيْنِ آخَرَيْنِ لَمْ أَحْفَظْهُمَا [انظر: ۲۷۹۷۹].

(۲۴۸۹۱) حضرت درہ بنت ابی لہب رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ میں حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کے پاس تھی کہ نبی علیہ السلام تشریف لے آئے اور فرمایا میرے پاس وضو کا پانی لاؤ' میں اور حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا ایک برتن کی طرف تیزی سے بڑھے' میں پہلے پہنچ گئی اور اسے لے آئی' پھر نبی علیہ السلام نے وضو کیا اور نگاہیں اٹھا کر مجھ سے فرمایا تم مجھ سے ہو، اور میں تم سے ہوں' پھر ایک آدمی کو لایا گیا' اس نے کہا کہ میں نے یہ کام نہیں کیا بلکہ لوگوں نے مجھ سے کہا تھا' اس نے نبی علیہ السلام سے برسر منبر یہ سوال کیا تھا کہ لوگوں میں سب سے بہترین کون ہے؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا جو اللہ کے دین کی سب سے زیادہ سمجھ بوجھ رکھتا ہو اور سب سے زیادہ صلہ رحمی کرنے والا ہو۔

(۲۴۸۹۲) حَدَّثَنَا حَسَنٌ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ يَعْنِي ابْنَ زَيْدٍ عَنْ أَبِي لُبَابَةَ الْعُقَيْلِيِّ قَالَ سَمِعْتُ عَائِشَةَ تَقُولُ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَصُومُ حَتَّى نَقُولَ مَا يُرِيدُ أَنْ يُفْطِرَ وَيُفْطِرُ حَتَّى نَقُولَ مَا يُرِيدُ أَنْ يَصُومَ وَكَانَ يَقْرَأُ فِي كُلِّ لَيْلَةٍ بِبَنِي إِسْرَائِيلَ وَالزُّمَرِ [صححه ابن خزيمة (۱۱٦۳)، وابن حبان (۲/ ٤۳٤). قال الترمذي: حسن غريب. قال الألباني، صحيح (الترمذي: ۲۹۲۰ و ۳٤۰۵)]. [انظر: ۲٥٤۲۰، ۲٦۰۷۱].

(۲۴۸۹۲) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ بعض اوقات نبی صلی اللہ علیہ وسلم اتنے روزے رکھتے تھے کہ ہم کہتے تھے اب نبی صلی اللہ علیہ وسلم روزے رکھتے ہی رہیں گے اور بعض اوقات اتنے ناغے کرتے تھے کہ ہم کہتے تھے اب نبی صلی اللہ علیہ وسلم ناغے ہی کرتے رہیں گے اور نبی علیہ السلام ہر رات سورۂ بنی اسرائیل اور سورۂ زمر کی تلاوت فرماتے تھے۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(٢٤٨٩٣) حَدَّثَنَا أَسْوَدُ بْنُ عَامِرٍ قَالَ حَدَّثَنَا شَرِيكٌ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنِ الْأَسْوَدِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَتَوَضَّأُ بَعْدَ الْغُسْلِ [انظر: ٢٥٣٩٠، ٢٥٧٢٠، ٢٦١١٣، ٢٦٦٨٧، ٢٦٧٤٣٣].

(۲۴۸۹۳) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام غسل کے بعد وضو نہیں فرماتے تھے۔

(٢٤٨٩٤) حَدَّثَنَا أَسْوَدُ حَدَّثَنَا شَرِيكٌ عَنْ جَابِرٍ عَنْ يَزِيدَ بْنِ مُرَّةَ عَنْ لَمِيسَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ يَخْلِطُ فِي الْعِشْرِينَ الْأُولَى النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ نَوْمٍ وَصَلَاةٍ فَإِذَا دَخَلَتْ الْعَشْرُ جَدَّ وَشَدَّ الْمِئْزَرَ [انظر: ٢٥٦٥١].

(۲۴۸۹۴) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ماہ رمضان کے پہلے بیس دنوں میں نبی علیہ السلام نیند اور نماز دونوں کام کرتے تھے اور جب آخری عشرہ شروع ہوتا تو نبی علیہ السلام خوب محنت کرتے اور تہبند کس لیتے تھے۔

(٢٤٨٩٥) حَدَّثَنَا أَسْوَدُ حَدَّثَنَا حَسَنٌ عَنْ أَشْعَثَ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ عَنْ أُمِّ كُلْثُومٍ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ فَعَلْنَاهُ مَرَّةً فَاغْتَسَلْنَا يَعْنِي الَّذِي يُجَامِعُ وَلَا يُنْزِلُ [صححه مسلم (٣٥٠)، وابن حبان (١١٨٠)]. [انظر: ٢٤٩٦٢، ٢٤٩٦٣، ٢٥٣٠٢].

(۲۴۸۹۵) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ ہم نے ایسا کیا تو غسل کیا تھا' مراد یہ ہے کہ اگر کوئی آدمی اپنی بیوی سے مجامعت کرے اور انزال نہ ہو (تو غسل کرے)

(٢٤٨٩٦) حَدَّثَنَا أَسْوَدُ حَدَّثَنَا إِسْرَائِيلُ عَنْ عَاصِمِ بْنِ سُلَيْمَانَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْحَارِثِ عَنْ عَائِشَةَ بِنْتِ طَلْحَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ اللَّهُمَّ أَحْسَنْتَ خَلْقِي فَأَحْسِنْ خُلُقِي [انظر: ٢٥٧٣٦].

(۲۴۸۹۶) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام یہ دعا کرتے تھے کہ اے اللہ! جس طرح تو نے میری صورت اچھی بنائی ہے' سیرت بھی اچھی کر دے۔

(٢٤٨٩٧) حَدَّثَنَا أَسْوَدُ قَالَ حَدَّثَنَا شَرِيكٌ عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ إِسْحَاقَ عَنْ عَائِشَةَ بِنْتِ طَلْحَةَ عَنْ عَائِشَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ عَلَيْكُنَّ بِالْبَيْتِ فَإِنَّهُ جِهَادُكُنَّ [راجع: ٢٤٨٨٧].

(۲۴۸۹۷) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام نے فرمایا تم اپنے اوپر اپنے گھروں کو لازم کر لو کیونکہ تمہارا جہاد حج ہی ہے۔

(٢٤٨٩٨) حَدَّثَنَا أَسْوَدُ حَدَّثَنَا شَرِيكٌ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هَذِهِ الدُّنْيَا خَضِرَةٌ حُلْوَةٌ فَمَنْ آتَيْنَاهُ مِنْهَا شَيْئًا بِطِيبِ نَفْسٍ مِنَّا وَطِيبِ طُعْمَةٍ وَلَا إِشْرَاهٍ بُورِكَ لَهُ فِيهِ وَمَنْ آتَيْنَاهُ مِنْهَا شَيْئًا بِغَيْرِ طِيبِ نَفْسٍ مِنَّا وَغَيْرِ طِيبِ طُعْمَةٍ وَإِشْرَاهٍ مِنْهُ لَمْ يُبَارَكْ لَهُ فِيهِ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۲۴۸۹۸) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا یہ دنیا سرسبز اور شیریں ہے' سو جسے ہم کوئی چیز اپنی خوشی اور اچھے کھانے کی دے دیں جس میں اس کی بے صبری شامل نہ ہو تو اس کے لئے اس میں برکت ڈال دی جاتی ہے اور جس شخص کو ہم اس میں سے کوئی چیز اپنی خوشی کے بغیر اور اچھے کھانے کے علاوہ دیدیں جس میں اس کی بے صبری بھی شامل ہو تو اس کے لئے اس میں برکت نہیں ڈالی جاتی۔

(۲٤۸۹۹) حَدَّثَنَا أَسْوَدُ حَدَّثَنَا شَرِيكٌ عَنْ هِشَامٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ لَمَّا كَبِرَتْ سَوْدَةُ وَهَبَتْ يَوْمَهَا لِي فَكَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقْسِمُ لِي بِيَوْمِهَا مَعَ نِسَائِهِ قَالَتْ وَكَانَتْ أَوَّلَ امْرَأَةٍ تَزَوَّجَهَا بَعْدَهَا

[صححه البخاری (۵۲۱۲)، ومسلم (۱٤٦۳)، وابن حبان (٤۲۱۱)]. [انظر: ۲٤۹۸۲].

(۲۴۸۹۹) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ حضرت سودہ رضی اللہ عنہا جب بوڑھی ہوگئیں تو انہوں نے اپنی باری کا دن مجھے دے دیا' چنانچہ نبی علیہ السلام ان کی باری کا دن مجھے دیتے تھے اور وہ پہلی خاتون تھیں جن سے نبی علیہ السلام نے میرے بعد نکاح فرمایا تھا۔

(۲٤۹۰۰) حَدَّثَنَا أَسْوَدُ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ هِشَامٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ لَمَّا مَرِضَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَخَلَ عَلَيْهِ أَصْحَابُهُ يَعُودُونَهُ فَقَامُوا فَأَوْمَأَ إِلَيْهِمْ أَنْ اقْعُدُوا فَلَمَّا قَضَى صَلَاتَهُ قَالَ الْإِمَامُ يُؤْتَمُّ بِهِ فَإِذَا كَبَّرَ فَكَبِّرُوا وَإِذَا رَكَعَ فَارْكَعُوا وَإِذَا صَلَّى قَاعِدًا فَصَلُّوا قُعُودًا وَإِذَا صَلَّى قَائِمًا فَصَلُّوا قِيَامًا [راجع: ۲٤۷۵٤]

(۲۴۹۰۰) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام کی بیماری میں کچھ لوگوں کی عیادت کے لئے بارگاہ نبوت میں حاضری ہوئی' نبی علیہ السلام نے انہیں بیٹھ کر نماز پڑھائی' اور لوگ کھڑے ہو کر نماز پڑھنے لگے' نبی علیہ السلام نے انہیں بیٹھنے کا اشارہ کر دیا اور نماز سے فارغ ہو کر فرمایا امام اسی لئے مقرر کیا جاتا ہے کہ اس کی اقتداء کی جائے' جب وہ رکوع کرے تو تم بھی رکوع کرو اور جب وہ سر اٹھائے تو تم بھی سر اٹھاؤ' اور جب وہ بیٹھ کر نماز پڑھے تو تم بھی بیٹھ کر نماز پڑھو۔

(۲٤۹۰۱) حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ عِيسَى قَالَ حَدَّثَنِي ابْنُ لَهِيعَةَ وَيَحْيَى بْنُ إِسْحَاقَ قَالَ أَخْبَرَنَا ابْنُ لَهِيعَةَ عَنْ خَالِدٍ عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَضَعُ رَأْسَهُ فِي حِجْرِي وَأَنَا حَائِضٌ فَيَقْرَأُ الْقُرْآنَ [انظر: ۲٤۹۳۹].

(۲۴۹۰۱) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ میرے حائضہ ہونے کے باوجود نبی علیہ السلام میری گود میں سر رکھ کر قرآن کریم کی تلاوت فرمالیا کرتے تھے۔

(۲٤۹۰۲) حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ عِيسَى قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ لَهِيعَةَ وَيَحْيَى بْنُ إِسْحَاقَ قَالَ أَخْبَرَنَا ابْنُ لَهِيعَةَ عَنْ خَالِدِ بْنِ أَبِي عِمْرَانَ عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَتَدْرُونَ مَنْ السَّابِقُونَ إِلَى ظِلِّ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ يَوْمَ الْقِيَامَةِ قَالُوا اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ وَرَسُولُهُ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَعْلَمُ قَالَ الَّذِينَ إِذَا أُعْطُوا الْحَقَّ قَبِلُوهُ وَإِذَا سُئِلُوهُ بَذَلُوهُ وَحَكَمُوا لِلنَّاسِ حُكْمَهُمْ لِأَنْفُسِهِمْ [راجع: ۲٤۸۸۳].

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۲۴۹۰۲) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا کیا تم جانتے ہو کہ قیامت کے دن عرش الٰہی کی طرف سبقت لے جانے والے لوگ کون ہوں گے؟ لوگوں نے عرض کیا کہ اللہ اور اس کے رسول زیادہ جانتے ہیں، نبی علیہ السلام نے فرمایا یہ وہ لوگ ہوں گے کہ اگر انہیں ان کا حق مل جائے تو قبول کر لیتے ہیں، جب مانگا جائے تو دیدیتے ہیں اور لوگوں کے لئے وہی فیصلہ کرتے ہیں جو اپنے لئے کرتے ہیں۔

(۲٤۹۰۳) حَدَّثَنَا يَحْيَى قَالَ أَخْبَرَنَا ابْنُ لَهِيعَةَ وَقُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ لَهِيعَةَ عَنْ أَبِي الْأَسْوَدِ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ جَاءَ بِلَالٌ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ مَاتَتْ فُلَانَةُ وَاسْتَرَاحَتْ فَغَضِبَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَالَ إِنَّمَا يَسْتَرِيحُ مَنْ دَخَلَ الْجَنَّةَ قَالَ قُتَيْبَةُ مَنْ غُفِرَ لَهُ [انظر: ۲٥۲۲۰].

(۲۴۹۰۳) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ حضرت بلال رضی اللہ عنہ بارگاہ نبوت میں حاضر ہوئے اور عرض کیا یا رسول اللہ! فلاں عورت فوت ہوگئی اور اسے راحت نصیب ہوگئی، نبی علیہ السلام نے ناراضگی سے فرمایا اصل راحت تو اسے ملتی ہے جو جنت میں داخل ہو جائے۔

(۲٤۹۰٤) حَدَّثَنَا حَسَنٌ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ لَهِيعَةَ حَدَّثَنَا أَبُو الْأَسْوَدِ عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ مَا أَعْجَبَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ شَيْءٌ مِنَ الدُّنْيَا وَلَا أَعْجَبَهُ أَحَدٌ قَطُّ إِلَّا ذُو تُقًى [انظر: ۲٤۹۰۷].

(۲۴۹۰۴) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام کو دنیا کی کوئی چیز اور اہل تقویٰ کے علاوہ کوئی آدمی پسند نہ تھا۔

(۲٤۹۰٥) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ إِسْحَاقَ قَالَ أَخْبَرَنَا ابْنُ لَهِيعَةَ وَمُوسَى بْنُ دَاوُدَ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ لَهِيعَةَ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي جَعْفَرٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ جَعْفَرِ بْنِ الزُّبَيْرِ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّهَا سَأَلَتْ رَسُولَ اللَّهِ وَقَالَ مُوسَى إِنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ مَاتَ وَعَلَيْهِ صِيَامٌ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَصُومُ عَنْهُ وَلِيُّهُ [صححه البخاری (۱۹٥۲) ومسلم (۱۱٤۷) وابن خزيمة (۲۰٥۲) وابن حبان (۳٥٦۹)][انظر: ۲٤۹۰٦]

(۲۴۹۰۵) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا اگر کوئی آدمی فوت ہو جائے اور اس کے ذمے کچھ روزے ہوں تو اس کا ولی اس کی جانب سے روزے رکھ لے۔

(۲٤۹۰٦) حَدَّثَنَا هَارُونُ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ قَالَ حَيْوَةُ أَخْبَرَنِي سَالِمٌ أَنَّهُ عَرَضَ هَذَا الْحَدِيثَ عَلَى يَزِيدَ فَعَرَفَهُ أَنَّ عُرْوَةَ بْنَ الزُّبَيْرِ قَالَ أَخْبَرَتْنِي عَائِشَةُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أَيُّمَا مَيِّتٍ مَاتَ وَعَلَيْهِ صِيَامٌ فَلْيَصُمْهُ عَنْهُ وَلِيُّهُ [راجع: ۲٤۹۰٥].

(۲۴۹۰۶) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ انہوں نے نبی علیہ السلام سے یہ مسئلہ پوچھا کہ اگر کوئی آدمی فوت ہو جائے اور اس کے ذمے کچھ روزے ہوں تو کیا حکم ہے؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا اس کا ولی اس کی جانب سے روزے رکھ لے۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۲٤٩٠٧) حَدَّثَنَا يَحْيَى قَالَ أَخْبَرَنَا ابْنُ لَهِيعَةَ عَنْ أَبِي الْأَسْوَدِ عَنْ عُرْوَةَ وَالْقَاسِمِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ مَا أُعْجِبَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِشَيْءٍ وَلَا أَعْجَبَهُ شَيْءٌ مِنَ الدُّنْيَا إِلَّا أَنْ يَكُونَ فِيهَا ذُو تُقًى [راجع: ٢٤٩٠٤].

(۲۴۹۰۷) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام کو دنیا کی کوئی چیز اور اہل تقویٰ کے علاوہ کوئی آدمی پسند نہ تھا۔

(٢٤٩٠٨) حَدَّثَنَا الْحَكَمُ بْنُ مُوسَى قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ أَبِي الرِّجَالِ قَالَ عَبْد اللَّهِ وَسَمِعْتُهُ مِنْ الْحَكَمِ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ أَبِي الرِّجَالِ قَالَ قَالَ أَبِي فَذَكَرَهُ عَنْ أُمِّهِ عَمْرَةَ عَنْ عَائِشَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ كَانَ يُؤْمِنُ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ فَلَا يُؤْذِ جَارَهُ وَمَنْ كَانَ يُؤْمِنُ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ فَلْيَقُلْ خَيْرًا أَوْ لِيَصْمُتْ وَمَنْ كَانَ يُؤْمِنُ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ فَلْيُكْرِمْ ضَيْفَهُ

(۲۴۹۰۸) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا جو شخص اللہ اور آخرت کے دن پر ایمان رکھتا ہو وہ اپنے پڑوس کو نہ ستائے اور جو شخص اللہ اور آخرت کے دن پر ایمان رکھتا ہو وہ اچھی بات کہے یا خاموش رہے اور جو شخص اللہ اور آخرت کے دن پر ایمان رکھتا ہو اسے اپنے مہمان کا اکرام کرنا چاہیے۔

(٢٤٩٠٩) حَدَّثَنَا الْحَكَمُ بْنُ مُوسَى حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ أَبِي الرِّجَالِ قَالَ أَبِي يَذْكُرُهُ عَنْ أُمِّهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ دَخَلَتْ امْرَأَةٌ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَتْ أَيْ بِأَبِي وَأُمِّي إِنِّي ابْتَعْتُ أَنَا وَابْنِي مِنْ فُلَانٍ ثَمَرَ مَالِهِ فَأَحْصَيْنَاهُ وَحَشَدْنَاهُ لَا وَالَّذِي أَكْرَمَكَ بِمَا أَكْرَمَكَ بِهِ مَا أَصَبْنَا مِنْهُ شَيْئًا إِلَّا شَيْئًا نَأْكُلُهُ فِي بُطُونِنَا أَوْ نُطْعِمُهُ مِسْكِينًا رَجَاءَ الْبَرَكَةِ فَنَقَصْنَا عَلَيْهِ فَجِئْنَا نَسْتَوْضِعُهُ مَا نَقَصْنَاهُ فَحَلَفَ بِاللَّهِ لَا يَضَعُ لَنَا شَيْئًا قَالَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَأَلَّى لَا أَصْنَعُ خَيْرًا ثَلَاثَ مِرَارٍ قَالَ فَبَلَغَ ذَلِكَ صَاحِبَ التَّمْرِ فَجَاءَهُ فَقَالَ أَيْ بِأَبِي وَأُمِّي إِنْ شِئْتَ وَضَعْتُ مَا نَقَصُوا وَإِنْ شِئْتَ مِنْ رَأْسِ الْمَالِ مَا شِئْتَ فَوَضَعَ مَا نَقَصُوا قَالَ أَبُو عَبْد الرَّحْمَنِ وَسَمِعْتُهُ أَنَا مِنْ الْحَكَمِ [انظر: ٢٥٢٤٩].

(۲۴۹۰۹) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک عورت نبی علیہ السلام کی خدمت میں حاضر ہوئی اور کہنے لگی کہ میرے باپ آپ پر قربان ہوں، میں نے اور میرے بیٹے نے فلاں آدمی سے اس کی زمین کے پھل خریدے، ہم نے اس فصل کو کاٹا اور پھلوں کو الگ کیا تو اس ذات کی قسم جس نے آپ کو معزز کیا، ہمیں اس میں سے صرف اتنا ہی حاصل ہو سکا جو ہم خود اپنے پیٹ میں کھا سکے یا برکت کی امید سے کسی مسکین کو کھلا دیں، اس طرح ہمیں نقصان ہو گیا، ہم مالک کے پاس یہ درخواست لے کر گئے کہ ہمارے اس نقصان کی تلافی کر دے تو اس نے اللہ کی قسم کھا کر کہا کہ وہ ہمارے نقصان کی کوئی تلافی نہیں کرے گا، نبی علیہ السلام نے یہ سن کر فرمایا کیا اس نے نیکی نہ کرنے کی قسم کھالی؟ اس آدمی کو پتہ چلا تو وہ نبی علیہ السلام کی خدمت میں حاضر ہوا اور عرض کیا آپ پر میرے ماں باپ قربان ہوں، اگر آپ چاہیں تو میں ان کے نقصان کی تلافی کر دوں (اور مزید پھل دے دوں) اور اگر آپ چاہیں تو میں انہیں پیسے دے دیتا ہوں، تو نبی علیہ السلام کی فرمائش پر اس نے ان کے نقصان کی تلافی کر دی۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(٢٤٩١٠) حَدَّثَنَا الْحَكَمُ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ أَبِي الرِّجَالِ فَقَالَ أَبِي يَذْكُرُهُ عَنْ أُمِّهِ عَنْ عَائِشَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا تَمْنَعُوا إِمَاءَ اللَّهِ مَسَاجِدَ اللَّهِ وَلْيَخْرُجْنَ تَفِلَاتٍ قَالَتْ عَائِشَةُ وَلَوْ رَأَى حَالَهُنَّ الْيَوْمَ مَنَعَهُنَّ

(۲۴۹۱۰) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا اللہ کی بندیوں کو مسجدوں میں آنے سے نہ روکا کرو اور انہیں چاہیے کہ پراگندہ حالت میں آیا کریں، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کہتی ہیں کہ نبی علیہ السلام اگر آج کی عورتوں کے حالات دیکھ لیتے تو انہیں ضرور مسجدوں میں آنے سے منع فرما دیتے۔

(٢٤٩١١) حَدَّثَنَا الْحَكَمُ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ أَبِي الرِّجَالِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَمْرَةَ عَنْ عَائِشَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا تَبِيعُوا ثِمَارَكُمْ حَتَّى يَبْدُوَ صَلَاحُهَا وَتَنْجُوَ مِنَ الْعَاهَةِ [انظر: ٢٥٢٥١، ٢٥٧٨٢].

(۲۴۹۱۱) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا تم اپنے پھلوں کو اس وقت تک نہ بیچا کرو جب تک کہ وہ خوب پک نہ جائیں اور آفتوں سے محفوظ نہ ہو جائیں۔

(٢٤٩١٢) حَدَّثَنَا أَسْوَدُ قَالَ حَدَّثَنَا هُرَيْمُ بْنُ سُفْيَانَ الْبَجَلِيُّ عَنْ هِشَامٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ جَاءَ أَعْرَابِيٌّ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أَتُقَبِّلُونَ الصِّبْيَانَ قَالَ وَاللَّهِ مَا نُقَبِّلُهُمْ قَالَ لَا أَمْلِكُ أَنْ كَانَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ نَزَعَ مِنْكَ الرَّحْمَةَ [راجع: ٢٤٧٩٥].

(۲۴۹۱۲) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ ایک دیہاتی آدمی نبی علیہ السلام کی خدمت میں حاضر ہوا اور عرض کیا یا رسول اللہ! کیا آپ بچوں کو چومتے ہیں؟ بخدا ہم تو انہیں بوسہ نہیں دیتے، نبی علیہ السلام نے فرمایا مجھے تو اس بات پر قدرت نہیں ہے کہ جب اللہ ہی نے تیرے دل سے رحمت کو کھینچ لیا ہے (تو میں کیسے ڈال دوں؟)

(٢٤٩١٣) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ إِسْحَاقَ قَالَ أَخْبَرَنَا ابْنُ لَهِيعَةَ عَنْ خَالِدِ بْنِ يَزِيدَ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُكَبِّرُ فِي الْعِيدَيْنِ سَبْعًا فِي الرَّكْعَةِ الْأُولَى وَخَمْسًا فِي الْآخِرَةِ سِوَى تَكْبِيرَتَيِ الرُّكُوعِ [راجع: ٢٤٨٦٦].

(۲۴۹۱۳) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام عیدین کی نماز میں پہلی رکعت سات اور دوسری میں پانچ تکبیریں کہتے تھے، جو رکوع کی تکبیروں کے علاوہ ہوتی تھیں۔

(٢٤٩١٤) حَدَّثَنَا خَلَفُ بْنُ الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ زَكَرِيَّا بْنِ أَبِي زَائِدَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ خَالِدِ بْنِ سَلَمَةَ الْمَخْزُومِيِّ عَنِ الْبَهِيِّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَذْكُرُ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ عَلَى كُلِّ أَحْيَانِهِ [صححه مسلم (٣٧٣)، وابن خزيمة (٢٠٧)، وابن حبان (٨٠١ و ٨٠٢)]. [انظر: ٢٥٧١٥، ٢٦٩٠٨].

(۲۴۹۱۴) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام ہر وقت اللہ تعالیٰ کا ذکر فرماتے رہتے تھے۔

(٢٤٩١٥) حَدَّثَنَا حُسَيْنٌ حَدَّثَنَا شَرِيكٌ عَنْ قَيْسِ بْنِ وَهْبٍ عَنْ شَيْخٍ مِنْ بَنِي سُوَاءَةَ قَالَ سَأَلْتُ عَائِشَةَ قُلْتُ أَكَانَ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا أَجْنَبَ فَغَسَلَ رَأْسَهُ بِغُسْلٍ اجْتَزَأَ بِذَلِكَ أَمْ يُفِيضُ الْمَاءَ عَلَى رَأْسِهِ قَالَتْ بَلْ كَانَ يُفِيضُ عَلَى رَأْسِهِ الْمَاءَ [انظر: ٢٦٣٨٥].

(۲۴۹۱۵) بنو سواءہ کے ایک بزرگ کہتے ہیں کہ میں حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے پوچھا کہ نبی علیہ السلام جب اختیاری طور پر ناپاکی سے غسل فرماتے تھے، تو جسم پر پانی ڈالتے وقت سر پر جو پانی پڑتا تھا اسے کافی سمجھتے تھے یا سر پر نئے سرے سے پانی ڈالتے تھے؟ تو انہوں نے فرمایا کہ نہیں بلکہ نئے سرے سے سر پر پانی ڈالتے تھے۔

(٢٤٩١٦) حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ بْنُ عَمْرٍو قَالَ حَدَّثَنَا زَائِدَةُ عَنْ أَشْعَثَ بْنِ أَبِي الشَّعْثَاءِ عَنْ مَسْرُوقٍ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ سَأَلْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ التَّلَفُّتِ فِي الصَّلَاةِ فَقَالَ اخْتِلَاسٌ يَخْتَلِسُهُ الشَّيْطَانُ مِنْ صَلَاةِ الْعَبْدِ [صححه البخاري (٧٥١)، وابن خزيمة (٤٨٤ و ٩٣١)، وابن حبان (٢٢٨٧)]. [انظر: ٢٥٢٥٣].

(۲۴۹۱۶) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ میں نے نبی علیہ السلام سے دوران نماز دائیں بائیں دیکھنے کا حکم پوچھا تو نبی علیہ السلام نے فرمایا یہ اچک لینے والا حملہ ہوتا ہے جو شیطان انسان کی نماز سے اچک لیتا ہے۔

(٢٤٩١٧) حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ حَدَّثَنَا زَائِدَةُ عَنْ أَبِي حَصِينٍ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ صَلَّى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَعَلَيْهِ ثَوْبٌ بَعْضُهُ عَلَيَّ [قال الألباني: صحيح (ابو داود: ٦٣١)]. [انظر: ٢٦٦٦٥].

(۲۴۹۱۷) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ بعض اوقات نبی علیہ السلام رات کو بیدار ہو کر نماز پڑھتے تو لحاف کا ایک کونا نبی علیہ السلام کے اوپر ہوتا اور دوسرا کونا مجھ پر ہوتا اور نبی علیہ السلام نماز پڑھتے رہتے۔

(٢٤٩١٨) حَدَّثَنَا حُسَيْنُ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَ حَدَّثَنَا مُسْلِمٌ يَعْنِي ابْنَ خَالِدٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي بَكْرٍ قَالَ أَخْبَرَنِي الْقَاسِمُ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ وَلَّاهُ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ مِنْ أَمْرِ الْمُسْلِمِينَ شَيْئًا فَأَرَادَ بِهِ خَيْرًا جَعَلَ لَهُ وَزِيرَ صِدْقٍ فَإِنْ نَسِيَ ذَكَّرَهُ وَإِنْ ذَكَرَ أَعَانَهُ

(۲۴۹۱۸) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا جس شخص کو اللہ تعالیٰ امور مسلمین میں سے کسی چیز کی ذمہ داری عطاء فرمائے اور اس کے ساتھ خیر کا ارادہ فرمالے تو اسے ایک سچا وزیر عطا فرما دیتا ہے جو بادشاہ کو بھول جانے پر یاد دلاتا ہے اور یاد رہنے پر اعانت کرتا ہے۔

(٢٤٩١٩) حَدَّثَنَا الْخُزَاعِيُّ وَأَبُو سَعِيدٍ قَالَا حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ مُسْلِمِ بْنِ بَانَكَ قَالَ حَدَّثَنَا عَامِرُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الزُّبَيْرِ عَنْ عَوْفِ بْنِ الْحَارِثِ قَالَ الْخُزَاعِيُّ ابْنُ أَخِي عَائِشَةَ لِأُمِّهَا عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يَا عَائِشَةُ إِيَّاكِ وَمُحَقَّرَاتِ الذُّنُوبِ فَإِنَّ لَهَا مِنْ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ طَالِبًا [صححه ابن حبان (٥٥٦٨). قال البوصيري: هذا اسناد صحيح. وقال الألباني: صحيح (ابن ماجة: ٤٢٤٣). قال شعيب: اسناده قوي]. [انظر: ٢٥٦٩٢].

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۲۴۹۱۹) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا اے عائشہ! معمولی گناہوں سے بھی اپنے آپ کو بچاؤ کیونکہ اللہ کے یہاں ان کی تفتیش بھی ہو سکتی ہے۔

(۲۴۹۲۰) حَدَّثَنَا الْخُزَاعِيُّ قَالَ أَخْبَرَنَا لَيْثٌ عَنْ يَزِيدَ بْنِ الْهَادِ عَنْ مُوسَى بْنِ سَرْجِسَ عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ يَمُوتُ وَعِنْدَهُ قَدَحٌ فِيهِ مَاءٌ وَهُوَ يُدْخِلُ يَدَهُ فَيَمْسَحُ بِهِ وَجْهَهُ وَيَقُولُ اللَّهُمَّ أَعِنِّي عَلَى سَكَرَاتِ الْمَوْتِ [راجع: ٢٤٨٦٠].

(۲۴۹۲۰) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نزع کے وقت میں نے نبی علیہ السلام کو دیکھا کہ ان کے پاس ایک پیالے میں پانی رکھا ہوا ہے اور نبی علیہ السلام اس پیالے میں ہاتھ ڈالتے جا رہے ہیں اور اپنے چہرے پر اسے ملتے جا رہے ہیں اور یہ دعا فرماتے جا رہے ہیں کہ اے اللہ! موت کی بے ہوشیوں میں میری مدد فرما۔

(۲۴۹۲۱) حَدَّثَنَا الْخُزَاعِيُّ حَدَّثَنَا لَيْثٌ عَنْ نَافِعٍ عَنِ الْقَاسِمِ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ أَصْحَابَ هَذِهِ الصُّوَرِ يُعَذَّبُونَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ يُقَالُ لَهُمْ أَحْيُوا مَا خَلَقْتُمْ [انظر: ٢٥٠١٥، ٢٦٣٩٤، ٢٦٦١٨].

(۲۴۹۲۱) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا ان تصویروں والوں کو قیامت کے دن عذاب میں مبتلا کیا جائے گا اور ان سے کہا جائے گا کہ جو چیزیں تم نے تخلیق کی تھیں، انہیں زندگی بھی دو۔

(۲۴۹۲۲) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ أَبِي شَيْبَةَ قَالَ أَبُو عَبْد الرَّحْمَنِ وَسَمِعْتُهُ أَنَا مِنَ ابْنِ أَبِي شَيْبَةَ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ إِدْرِيسَ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنِ الْحَكَمِ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ سَائِلًا سَأَلَ قَالَتْ فَأَمَرْتُ الْخَادِمَ فَأَخْرَجَ لَهُ شَيْئًا قَالَتْ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَهَا يَا عَائِشَةُ لَا تُحْصِي فَيُحْصِيَ اللَّهُ عَلَيْكِ قَالَ أَبُو عَبْد الرَّحْمَنِ وَسَمِعْتُهُ أَنَا مِنَ ابْنِ أَبِي شَيْبَةَ [انظر: ٢٥٢٧٥].

(۲۴۹۲۲) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ ان سے کسی سائل نے سوال کیا، انہوں نے خادم سے کہا تو وہ کچھ لے کر آیا، اس موقع پر نبی علیہ السلام نے ان سے ارشاد فرمایا کہ اے عائشہ! گن گن کر نہ دینا ورنہ اللہ بھی تمہیں گن گن کر دے گا۔

(۲۴۹۲۳) حَدَّثَنَا حُسَيْنُ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَ حَدَّثَنَا دُوَيْدٌ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ زُرْعَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الدُّنْيَا دَارُ مَنْ لَا دَارَ لَهُ وَمَالُ مَنْ لَا مَالَ لَهُ وَلَهَا يَجْمَعُ مَنْ لَا عَقْلَ لَهُ

(۲۴۹۲۳) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا دنیا گھر ہے اس شخص کا جس کا کوئی گھر نہ ہو، اور مال ہے اس شخص کا جس کا کوئی مال نہ ہو، اور دنیا کے لئے وہی جمع کرتا ہے جس کے پاس عقل نہ ہو۔

(۲۴۹۲۴) حَدَّثَنَا حُسَيْنٌ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُطَرِّفٍ عَنْ أَبِي حَازِمٍ عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ أَنَّهُ سَمِعَ عَائِشَةَ تَقُولُ كَانَ يَمُرُّ بِنَا هِلَالٌ وَهِلَالٌ مَا يُوقَدُ فِي بَيْتٍ مِنْ بُيُوتِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَارٌ قَالَ قُلْتُ يَا خَالَةُ فَعَلَى أَيِّ شَيْءٍ كُنْتُمْ تَعِيشُونَ قَالَتْ عَلَى الْأَسْوَدَيْنِ التَّمْرِ وَالْمَاءِ [انظر: ٢٥٠٦٨].

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۲۴۹۲۴) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ بعض اوقات ہم پر کئی کئی مہینے اس حال میں گذر جاتے تھے کہ نبی علیہ السلام کے کسی گھر میں آگ نہیں چلتی تھی' عروہ رحمۃ اللہ علیہ کہتے ہیں کہ میں نے پوچھا خالہ جان! پھر آپ لوگ کس طرح گذارہ کرتے تھے؟ انہوں نے فرمایا دو سیاہ چیزوں یعنی کھجور اور پانی پر۔

(۲٤۹۲٥) حَدَّثَنَا حُسَيْنٌ حَدَّثَنَا دُوَيْدٌ عَنْ أَبِي سَهْلٍ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ رُومَانَ مَوْلَى عُرْوَةَ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّهَا قَالَتْ وَالَّذِي بَعَثَ مُحَمَّدًا صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالْحَقِّ مَا رَأَى مُنْخُلًا وَلَا أَكَلَ خُبْزًا مَنْخُولًا مُنْذُ بَعَثَهُ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ إِلَى أَنْ قُبِضَ قُلْتُ كَيْفَ تَأْكُلُونَ الشَّعِيرَ قَالَتْ كُنَّا نَقُولُ أُفٍّ

(۲۴۹۲۵) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ اس ذات کی قسم جس نے محمد صلی اللہ علیہ وسلم کو حق کے ساتھ بھیجا' نبی علیہ السلام نے کبھی چھلنی نہیں دیکھی اور کبھی چھنے ہوئے آٹے کی روٹی نہیں کھائی' بعثت سے لے کر وصال تک یہی حالت رہی' عروہ کہتے ہیں کہ میں نے پوچھا آپ لوگ جو کی روٹی چھانے بغیر کس طرح کھا لیتے تھے؟ انہوں نے فرمایا کہ ہم لوگ ''اف'' کہتے جاتے تھے (تکلیف کے ساتھ حلق سے اتارتے تھے' یا صرف منہ سے پھونک مار لیا کرتے تھے)

(۲٤۹۲٦) حَدَّثَنَا حُسَيْنٌ حَدَّثَنَا يَزِيدُ يَعْنِي ابْنَ عَطَاءٍ عَنْ حَبِيبٍ يَعْنِي ابْنَ أَبِي عَمْرَةَ عَنْ عَائِشَةَ بِنْتِ طَلْحَةَ عَنْ عَائِشَةَ أُمِّ الْمُؤْمِنِينَ قَالَتْ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَلَا نَخْرُجُ نُجَاهِدُ مَعَكُمْ قَالَ لَا جِهَادُكُنَّ الْحَجُّ الْمَبْرُورُ وَهُوَ لَكُنَّ جِهَادٌ [صححه البخاری (۱۵۲۰)، وابن خزيمة (۳۰۷٤)، وابن حبان (۳۷۰۲)]. [راجع: ۲٤۸۸۷].

(۲۴۹۲۶) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ ہم لوگوں نے نبی علیہ السلام سے جہاد میں شرکت کی اجازت چاہی تو نبی علیہ السلام نے فرمایا نہیں' تمہارا جہاد حج مبرور ہی ہے۔

(۲٤۹۲۷) حَدَّثَنَا خَلَفُ بْنُ الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا الرَّبِيعُ عَنْ أَبِي عُثْمَانَ الْأَنْصَارِيِّ قَالَ وَأَحْسَنَ الثَّنَاءَ عَلَيْهِ قَالَ حَدَّثَنِي الْقَاسِمُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ أَبِي بَكْرٍ أَنَّ عَائِشَةَ قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا أَسْكَرَ الْفَرَقُ مِنْهُ إِذَا شَرِبْتَهُ فَمِلْءُ الْكَفِّ مِنْهُ حَرَامٌ [حسنه الترمذی. قال الألبانی: صحيح (ابو داود: ۳٦۸۷، الترمذی: ۱۸٦٦)]. [انظر: ۲٤۹۳٦، ۲٥٥۰٦].

(۲۴۹۲۷) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا جس چیز کی ایک بڑی مقدار پینے سے نشہ چڑھتا ہو' اس کا ایک چلو بھر پینا بھی حرام ہے۔

(۲٤۹۲۸) حَدَّثَنَا أَبُو تُمَيْلَةَ يَحْيَى بْنُ وَاضِحٍ قَالَ رَأَيْتُ أَبَا عُثْمَانَ عَمْرَو بْنَ سُلَيْمٍ يَقْضِي عَلَى بَابِهِ قَالَ أَبِي وَهُوَ الَّذِي رَوَى عَنْهُ مَهْدِيُّ بْنُ مَيْمُونٍ وَرَوَى عَنْهُ مُطَرِّفُ بْنُ طَرِيفٍ وَرَبِيعُ بْنُ صَبِيحٍ وَلَيْثُ بْنُ أَبِي سُلَيْمٍ

(۲۴۹۲۸) یحییٰ بن واضح کہتے ہیں کہ مجھے میرے والد نے بتایا کہ میں نے ابوعثمان عمرو بن سلیم کو دیکھا کہ ان کے دروازے پر فیصلہ کیا جا رہا ہے' امام احمد رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ یہ وہی ہیں جن سے مہدی بن میمون' مطرف بن طرف' ربیع بن صبیح اور لیث بن

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ابی سلیم روایات نقل کرتے ہیں۔

(۲٤٩٢٩) حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ أَبِي الْعَبَّاسِ قَالَ أَخْبَرَنَا شَرِيكٌ عَنْ عَاصِمِ بْنِ عُبَيْدِ اللَّهِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَامِرِ بْنِ رَبِيعَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ فَقَدْتُهُ مِنَ اللَّيْلِ فَإِذَا هُوَ بِالْبَقِيعِ فَقَالَ سَلَامٌ عَلَيْكُمْ دَارَ قَوْمٍ مُؤْمِنِينَ وَأَنْتُمْ لَنَا فَرَطٌ وَإِنَّا بِكُمْ لَاحِقُونَ اللَّهُمَّ لَا تَحْرِمْنَا أَجْرَهُمْ وَلَا تَفْتِنَّا بَعْدَهُمْ تَعْنِي النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

(۲۴۹۲۹) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ رات کے وقت میں نے نبی علیہ السلام کو اپنے بستر پر نہیں پایا' پتہ چلا کہ وہ جنت البقیع میں ہیں' وہاں پہنچ کر نبی علیہ السلام نے فرمایا: ''سلام علیکم دار قوم مومنین'' تم لوگ ہم سے پہلے چلے گئے اور ہم بھی تم سے آ کر ملنے والے ہیں' اے اللہ! ہمیں ان کے اجر سے محروم نہ فرما اور ان کے بعد کسی آزمائش میں مبتلا نہ فرما۔

(۲٤٩٣٠) قَالَ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ أَبِي الْعَبَّاسِ حَدَّثَنَا شَرِيكٌ عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ الْمُهَاجِرِ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنِ السَّائِبِ عَنْ عَائِشَةَ رَفَعَتْهُ قَالَتْ قَالَ صَلَاةُ الْقَاعِدِ عَلَى النِّصْفِ مِنْ صَلَاةِ الْقَائِمِ غَيْرَ مُتَرَبِّعٍ [راجع: ٢٤٨٢٩].

(۲۴۹۳۰) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا بیٹھ کر نماز پڑھنے کا ثواب کھڑے ہو کر نماز پڑھنے کے ثواب سے نصف ہے۔

(۲٤٩٣١) حَدَّثَنَا هَيْثَمُ بْنُ خَارِجَةَ قَالَ حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ مَيْسَرَةَ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّهَا قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا أَرَادَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ بِأَهْلِ بَيْتٍ خَيْرًا أَدْخَلَ عَلَيْهِمُ الرِّفْقَ

(۲۴۹۳۱) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا جب اللہ تعالیٰ کسی گھرانے کے لوگوں سے خیر کا ارادہ فرما لیتا ہے تو ان میں نرمی پیدا فرما دیتا ہے۔

(۲٤٩٣٢) حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ قَالَ حَدَّثَنِي أَبِي حَدَّثَنَا حُسَيْنٌ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ قَالَ وَأَخْبَرَنِي أَنَّ أُمَّ بَكْرٍ أَخْبَرَتْهُ أَنَّ عَائِشَةَ قَالَتْ إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فِي الْمَرْأَةِ الَّتِي تَرَى مَا يَرِيبُهَا بَعْدَ الطُّهْرِ إِنَّمَا هُوَ عِرْقٌ أَوْ قَالَ عُرُوقٌ [قال البوصيري: هذا اسناد صحيح. وقد صححه ابو حاتم والدارقطني. قال الألباني: صحيح (ابو داود: ٢٩٣، ابن ماجة: ٦٤٦) قال شعيب: اسناده ضعيف]. [انظر: ٢٥٧٨٣، ٢٦٣٢٣].

(۲۴۹۳۲) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے اس عورت کے متعلق فرمایا ''جو ایام سے پاکیزگی حاصل ہونے کے بعد کوئی ایسی چیز دیکھے جو اسے شک میں مبتلا کر دے'' کہ یہ رگ کا خون ہوتا ہے۔

(۲٤٩٣٣) قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي السَّفَرِ عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْحَارِثِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ تَعْنِي النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصْبِحُ جُنُبًا ثُمَّ يَغْتَسِلُ ثُمَّ يَغْدُو إِلَى الصَّلَاةِ فَأَسْمَعُ قِرَاءَتَهُ وَيَصُومُ [انظر: ٢٥١٨٧، ٢٥٣٢٧، ٢٧٢٠١].

(۲۴۹۳۳) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام بعض اوقات صبح کے وقت اختیاری طور پر ناپاک ہوتے تو غسل

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

فرماتے اور نماز کے لئے چلے جاتے اور میں ان کی قراءت سنتی تھی اور اس دن نبی علیہ السلام روزے سے ہوتے تھے۔

(۲٤٩٣٤) حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ حَفْصٍ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا سَلَمَةَ يَقُولُ دَخَلْتُ أَنَا وَأَخُو عَائِشَةَ مِنْ الرَّضَاعَةِ عَلَى عَائِشَةَ فَسَأَلَهَا أَخُوهَا عَنْ غُسْلِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَدَعَتْ بِإِنَاءٍ نَحْوًا مِنْ صَاعٍ فَاغْتَسَلَتْ وَأَفْرَغَتْ عَلَى رَأْسِهَا ثَلَاثًا وَبَيْنَنَا وَبَيْنَهَا الْحِجَابُ [انظر: ٢٥١٥٥، ٢٥٣٥٢، ٢٥٦٢٠، ٢٥٦٢١، ٢٥٧٩٧، ٢٥٩٢٣].

(۲۴۹۳۴) ابوسلمہ رحمۃ اللہ علیہ کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ میں اور حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کا ایک رضاعی بھائی ان کی خدمت میں حاضر ہوئے ان کے بھائی نے ان سے نبی علیہ السلام کے غسل کے متعلق پوچھا تو انہوں نے ایک برتن منگوایا جو ایک صاع کے برابر تھا' اور غسل کرنے لگیں' انہوں نے اپنے سر پر تین مرتبہ پانی ڈالا' اور اس وقت ہمارے اور ان کے درمیان پردہ حائل تھا۔

(۲٤٩٣٥) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ إِسْحَاقَ قَالَ أَخْبَرَنَا شَرِيكٌ عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ صُخَيْرٍ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَرِّمُوا مِنْ الرَّضَاعَةِ مَا تُحَرِّمُوا مِنْ الْوِلَادَةِ [راجع: ٢٤٦٧١].

(۲۴۹۳۵) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا رضاعت سے بھی وہی رشتے حرام ہو جاتے ہیں جو نسب کی وجہ سے حرام ہوتے ہیں۔

(۲٤٩٣٦) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ إِسْحَاقَ أَخْبَرَنِي مَهْدِيُّ بْنُ مَيْمُونٍ حَدَّثَنِي أَبُو عُثْمَانَ الْأَنْصَارِيُّ عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا أَسْكَرَ مِنْهُ الْفَرَقُ فَمِلْءُ الْكَفِّ مِنْهُ حَرَامٌ [راجع: ٢٤٩٢٧].

(۲۴۹۳۶) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا جس چیز کی ایک بڑی مقدار پینے سے نشہ چڑھتا ہو' اسے ایک چلو بھر پینا بھی حرام ہے۔

(۲٤٩٣٧) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ إِسْحَاقَ قَالَ أَخْبَرَنِي جَعْفَرُ بْنُ كَيْسَانَ عَنْ آمِنَةَ الْقَيْسِيَّةِ قَالَتْ سَمِعْتُ عَائِشَةَ تَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَشْرَبُوا إِلَّا فِيمَا أُوكِيَ عَلَيْهِ

(۲۴۹۳۷) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا صرف انہی مشکیزوں کا پانی پیا کرو جن کا منہ باندھ دیا گیا ہو۔

(۲٤٩٣٨) حَدَّثَنَا عَارِمٌ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ مَالِكٍ عَنْ أَبِي الْجَوْزَاءِ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّهَا كَانَتْ مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي سَفَرٍ فَلَعَنَتْ بَعِيرًا لَهَا فَأَمَرَ بِهِ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يُرَدَّ وَقَالَ لَا يَصْحَبُنِي شَيْءٌ مَلْعُونٌ [انظر: ٢٦٧٤٠].

(۲۴۹۳۸) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ وہ نبی علیہ السلام کے ساتھ کسی سفر میں تھیں' اس دوران انہوں نے اپنے

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اونٹ پر لعنت بھیجی تو نبی علیہ السلام نے اسے واپس بھیج دینے کا حکم دیا اور فرمایا میرے ساتھ کوئی ملعون چیز نہیں جانی چاہیے۔

(۲٤۹۳۹) حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ دَاوُدَ وَالْأَشْيَبُ قَالَا حَدَّثَنَا ابْنُ لَهِيعَةَ وَإِسْحَاقُ بْنُ عِيسَى قَالَ حَدَّثَنِي ابْنُ لَهِيعَةَ قَالَ الْأَشْيَبُ حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ أَبِي عِمْرَانَ عَنِ الْقَاسِمِ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَضَعُ رَأْسَهُ فِي حِجْرِهَا وَهِيَ حَائِضٌ فَيَقْرَأُ الْقُرْآنَ [راجع: ۲٤۹۰۱].

(۲۴۹۳۹) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ میرے حائضہ ہونے کے باوجود نبی علیہ السلام میری گود میں سر رکھ کر قرآن کریم کی تلاوت فرمالیا کرتے تھے۔

(۲٤۹٤۰) حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ دَاوُدَ حَدَّثَنَا الْمُبَارَكُ عَنْ أَبِي عِمْرَانَ الْجَوْنِيِّ عَنْ يَزِيدَ بْنِ بَابَنُوسَ عَنْ عَائِشَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الرَّجُلِ يُبَاشِرُ امْرَأَتَهُ وَهِيَ حَائِضٌ قَالَ لَهُ مَا فَوْقَ الْإِزَارِ

(۲۴۹۴۰) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ کسی شخص نے نبی علیہ السلام سے اس آدمی کے متعلق پوچھا جو ایام کی حالت میں اپنی بیوی کے جسم سے جسم لگاتا ہے تو کیا حکم ہے؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا کہ تہبند باندھنے کی جگہ سے اوپر کے جسم سے وہ فائدہ اٹھا سکتا ہے۔

(۲٤۹٤۱) حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ دَاوُدَ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي الزِّنَادِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَضَعَ لِحَسَّانَ مِنْبَرًا فِي الْمَسْجِدِ يُنَافِحُ عَنْهُ بِالشِّعْرِ ثُمَّ يَقُولُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ لَيُؤَيِّدُ حَسَّانَ بِرُوحِ الْقُدُسِ يُنَافِحُ عَنْ رَسُولِهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ [قال الترمذي: حسن صحيح غريب. قال الألباني: حسن (ابو داود: ٥٠١٥، الترمذي: ٢٨٤٦) قال شعيب: صحيح دون اوله][انظر بعده].

(۲۴۹۴۱) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے حضرت حسان بن ثابت رضی اللہ عنہ کے لئے مسجد نبوی میں منبر لگوایا تاکہ وہ اشعار کے ذریعے نبی علیہ السلام کا دفاع کریں، پھر نبی علیہ السلام نے فرمایا اللہ تعالیٰ روح القدس سے حسان کی تائید کرتا ہے کیونکہ وہ اس کے رسول کا دفاع کرتے ہیں۔

(۲٤۹٤۲) حَدَّثَنَا مُوسَى حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي الزِّنَادِ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ مِثْلَهُ [راجع: ۲٤۹٤۱].

(۲۴۹۴۲) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۲٤۹٤۳) حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ دَاوُدَ حَدَّثَنَا الْقَاسِمُ يَعْنِي ابْنَ الْفَضْلِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ قَالَ كَانَتْ عَائِشَةُ تَدَّانُ فَقِيلَ لَهَا مَا لَكِ وَلِلدَّيْنِ قَالَتْ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَا مِنْ عَبْدٍ كَانَتْ لَهُ نِيَّةٌ فِي أَدَاءِ دَيْنِهِ إِلَّا كَانَ لَهُ مِنَ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ عَوْنٌ فَأَنَا أَلْتَمِسُ ذَلِكَ الْعَوْنَ [انظر: ۲٥۱۸٦، ۲٥٥۰۷، ۲٦٥۰٤، ۲٦٦٥٦]

(۲۴۹۴۳) محمد بن علی کہتے ہیں کہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا لوگوں سے قرض لیتی رہتی تھیں، کسی نے ان سے پوچھا کہ آپ قرض کیوں لیتی ہیں؟ انہوں نے فرمایا کہ میں نے نبی علیہ السلام کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے جس شخص کی نیت قرض ادا کرنے کی ہو تو اللہ تعالیٰ کی مدد اس کے شامل حال رہتی ہے، میں وہی مدد حاصل کرنا چاہتی ہوں۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۲٤۹٤٤) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا إِسْرَائِيلُ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ رَجُلٍ حَدَّثَهُ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُعْجِبُهُ مِنَ الدُّنْيَا ثَلَاثَةٌ الطَّعَامُ وَالنِّسَاءُ وَالطِّيبُ فَأَصَابَ اثْنَتَيْنِ وَلَمْ يُصِبْ وَاحِدَةً أَصَابَ النِّسَاءَ وَالطِّيبَ وَلَمْ يُصِبْ الطَّعَامَ

(۲۴۹۴۴) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام کو دنیا کی تین چیزیں اچھی معلوم ہوتی تھیں کھانا' عورتیں اور خوشبو' دو چیزیں تو انہیں کسی درجے میں حاصل ہو گئیں لیکن ایک چیز نہ مل سکی' عورتیں اور خوشبو آپ کو مل گئی لیکن کھانا نہیں ملا۔

(۲٤۹٤٥) حَدَّثَنَا حُسَيْنٌ حَدَّثَنَا أَبُو أُوَيْسٍ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُنْكَدِرِ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَا مِنْ امْرِئٍ تَكُونُ لَهُ صَلَاةٌ بِاللَّيْلِ فَيَغْلِبُهُ عَلَيْهَا نَوْمٌ إِلَّا كَتَبَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ لَهُ أَجْرَ صَلَاتِهِ وَكَانَ نَوْمُهُ ذَلِكَ صَدَقَةً [راجع: ۲٤۸٤٥].

(۲۴۹۴۵) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا جو شخص رات کے کسی حصے میں اٹھ کر نماز پڑھتا ہو اور سو جاتا ہو تو اس کے لئے نماز کا اجر تو لکھا جاتا ہی ہے اس کی نیند بھی صدقہ ہوتی ہے جس کا ثواب اسے ملتا ہے۔

(۲٤۹٤٦) حَدَّثَنَا حُسَيْنٌ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو أُوَيْسٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَبِي بَكْرٍ عَنْ عَمْرَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ دَخَلَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَسَمِعَ صَوْتَ صَبِيٍّ يَبْكِي فَقَالَ مَا لِصَبِيِّكُمْ هَذَا يَبْكِي فَهَلَّا اسْتَرْقَيْتُمْ لَهُ مِنَ الْعَيْنِ

(۲۴۹۴۶) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام گھر تشریف لائے تو ایک بچے کے رونے کی آواز سنی' نبی علیہ السلام نے فرمایا یہ بچہ کیوں رو رہا ہے؟ تم اس کی نظر کیوں نہیں اتارتے؟

(۲٤۹٤۷) حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ دَاوُدَ وَحُسَيْنٌ قَالَا حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَ أَخْبَرَنِي عَمْرٌو عَنْ حَبِيبِ بْنِ هِنْدٍ الْأَسْلَمِيِّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ أَخَذَ السَّبْعَ الْأُوَلَ فَهُوَ حَبْرٌ [انظر: ۲٥۰۳٦].

(۲۴۹۴۷) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا جو شخص قرآن کریم کی ابتدائی سات سورتیں حاصل کر لے وہ بہت بڑا عالم ہے۔

(۲٤۹٤۸) حَدَّثَنَا حُسَيْنٌ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي الزِّنَادِ عَنْ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِثْلَهُ قَالَ أَبُو عَبْد الرَّحْمَنِ وَهَذَا أَرَى أَنَّ فِيهِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ الْأَعْرَجِ وَلَكِنْ كَذَا كَانَ فِي الْكِتَابِ فَلَا أَدْرِي أَغْفَلَهُ أَبِي أَوْ كَذَا هُوَ مُرْسَلٌ

(۲۴۹۴۸) گذشتہ حدیث حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے بھی اس دوسری سند سے مروی ہے۔

(۲٤۹٤۹) حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ قَالَ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ قَالَ أَخْبَرَنِي أَبُو سُهَيْلٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ تَحَرَّوْا لَيْلَةَ الْقَدْرِ فِي الْوِتْرِ مِنَ الْعَشْرِ [صححه البخاري (۲۰۱۷)].

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۲۴۹۴۹) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا شب قدر کو عشرہ اخیرہ کی طاق راتوں میں تلاش کیا کرو۔

(۲٤۹٥۰) حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ عِيسَى قَالَ حَدَّثَنِي مَالِكٌ عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي سَعِيدٍ الْمَقْبُرِيِّ أَنَّ أَبَا سَلَمَةَ بْنَ عَبْدِ الرَّحْمَنِ أَخْبَرَهُ قَالَ سَأَلْتُ عَائِشَةَ كَيْفَ كَانَتْ صَلَاةُ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي رَمَضَانَ فَقَالَتْ مَا كَانَ يَزِيدُ فِيهِ رَمَضَانَ وَلَا فِي غَيْرِهِ عَلَى إِحْدَى عَشْرَةَ رَكْعَةً يُصَلِّي أَرْبَعًا فَلَا تَسْأَلْ عَنْ طُولِهِنَّ وَحُسْنِهِنَّ ثُمَّ يُصَلِّي أَرْبَعًا فَلَا تَسْأَلْ عَنْ حُسْنِهِنَّ وَطُولِهِنَّ ثُمَّ يُصَلِّي ثَلَاثًا فَقَالَتْ عَائِشَةُ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَتَنَامُ قَبْلَ أَنْ تُوتِرَ قَالَ يَا عَائِشَةُ إِنَّ عَيْنِي تَنَامُ وَلَا يَنَامُ قَلْبِي [راجع: ٢٤٥٧٤].

(۲۴۹۵۰) ابوسلمہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ میں نے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے ماہ رمضان میں نبی علیہ السلام کی نماز کے متعلق پوچھا تو انہوں نے فرمایا کہ نبی علیہ السلام رمضان یا غیر رمضان میں گیارہ رکعتوں سے زیادہ نہیں پڑھتے تھے پہلے نبی علیہ السلام چار رکعتیں پڑھتے جن کی عمدگی اور طوالت کا تم کچھ نہ پوچھو اس کے بعد دوبارہ چار رکعتیں پڑھتے تھے، ان کی عمدگی اور طوالت کا بھی کچھ نہ پوچھو، پھر تین رکعت وتر پڑھتے تھے، ایک مرتبہ میں نے عرض کیا یا رسول اللہ! آپ وتر پڑھنے سے پہلے ہی سو جاتے ہیں؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا عائشہ! میری آنکھیں تو سوتی ہیں لیکن میرا دل نہیں سوتا۔

(۲٤۹٥۱) حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ قَالَ أَخْبَرَنِي مَالِكٌ عَنْ يَزِيدَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ قُسَيْطٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ ثَوْبَانَ عَنْ أُمِّهِ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَمَرَ أَنْ يُنْتَفَعَ بِجُلُودِ الْمَيْتَةِ إِذَا دُبِغَتْ [صححه ابن حبان (١٢٨٦). قال الألباني: ضعيف (ابو داود: ٤١٢٤، ابن ماجة: ٣٦١٢، النسائي: ١٧٦/٧). قال شعيب: صحيح وهذا اسناد ضعيف]. [انظر: ٢٥٠٢٣، ٢٥٦٧٢، ٢٥٧١١].

(۲۴۹۵۱) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے دباغت کے بعد مردار جانوروں کی کھال سے فائدہ اٹھانے کی اجازت دے دی ہے۔

(۲٤۹٥۲) حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ قَالَ أَخْبَرَنِي مَالِكٌ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ عَنِ الْقَعْقَاعِ بْنِ حَكِيمٍ عَنْ أَبِي يُونُسَ مَوْلَى عَائِشَةَ قَالَ أَمَرَتْنِي عَائِشَةُ أَنْ أَكْتُبَ لَهَا مُصْحَفًا قَالَتْ إِذَا بَلَغْتَ إِلَى هَذِهِ الْآيَةِ حَافِظُوا عَلَى الصَّلَوَاتِ وَالصَّلَاةِ الْوُسْطَى فَآذِنِّي فَلَمَّا بَلَغْتُهَا آذَنْتُهَا فَأَمْلَتْ عَلَيَّ حَافِظُوا عَلَى الصَّلَوَاتِ وَالصَّلَاةِ الْوُسْطَى وَصَلَاةِ الْعَصْرِ وَقُومُوا لِلَّهِ قَانِتِينَ قَالَتْ سَمِعْتُهَا مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ [صححه مسلم (٦٢٩). قال الترمذي: حسن صحيح]. [انظر: ٢٥٩٦٤].

(۲۴۹۵۲) ابو یونس "جو حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کے آزاد کردہ غلام ہیں" کہتے ہیں کہ مجھے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے حکم دیا کہ ان کے لئے قرآن کریم کا ایک نسخہ لکھ دوں اور فرمایا جب تم اس آیت حَافِظُوا عَلَى الصَّلَوَاتِ وَالصَّلَاةِ الْوُسْطَى پر پہنچو تو مجھے بتانا' چنانچہ میں جب وہاں پہنچا تو انہیں بتا دیا' انہوں نے مجھے یہ آیت یوں لکھوائی حَافِظُوا عَلَى الصَّلَوَاتِ وَالصَّلَاةِ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

الْوُسْطَى وَصَلَاةِ الْعَصْرِ وَقُومُوا لِلَّهِ قَانِتِينَ اور فرمایا کہ میں نے یہ آیت نبی علیہ السلام سے اسی طرح سنی ہے۔

(۲٤۹۵۳) حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ دَاوُدَ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ قَالَ حَدَّثَنِي أَبُو حَزْرَةَ الْقَاصُّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي عَتِيقٍ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يُصَلِّيَنَّ أَحَدُكُمْ بِحَضْرَةِ الطَّعَامِ وَلَا وَهُوَ يُدَافِعُهُ الْأَخْبَثَانِ [راجع: ۲٤٦٦۷].

(۲۴۹۵۳) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا کوئی شخص کھانا سامنے آجانے پر یا بول و براز کے تقاضے کو دبا کر نماز نہ پڑھے۔

(۲٤۹۵٤) حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ عِيسَى قَالَ حَدَّثَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ الزُّهْرِيُّ مِنْ آلِ الْمِسْوَرِ بْنِ مَخْرَمَةَ عَنْ سَعْدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ صَنَعَ أَمْرًا مِنْ غَيْرِ أَمْرِنَا فَهُوَ مَرْدُودٌ [صححه البخاري (۲٦۹۷)، ومسلم (۱۷۱۸)، وابن حبان (۲٦ و۲۷) وقال ابو نعيم: صحيح ثابت. متفق عليه]. [انظر: ۲٥٦٤۱، ۲٥۹۸٦، ۲٦٥٦۱، ۲٦۷۲۱، ۲٦۸٦۰].

(۲۴۹۵۴) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا جو شخص ہمارے اس طریقے کے علاوہ کوئی اور طریقہ ایجاد کرتا ہے تو وہ مردود ہے۔

(۲٤۹۵٥) حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ يَعْنِي ابْنَ أَبِي الزِّنَادِ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ فِرَاشُ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَدَمًا وَحَشْوُهُ لِيفٌ [راجع: ۲٤۷۱۳].

(۲۴۹۵۵) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام کا بستر جس پر آپ صلی اللہ علیہ وسلم رات کو سوتے تھے چمڑے کا تھا اور اس میں کھجور کی چھال بھری ہوئی تھی۔

(۲٤۹۵٦) حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ حَدَّثَنَا دَاوُدُ يَعْنِي الْعَطَّارَ عَنْ مَنْصُورِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أُمِّهِ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّهَا قَالَتْ تُوُفِّيَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حِينَ شَبِعْنَا مِنَ الْأَسْوَدَيْنِ الْمَاءِ وَالتَّمْرِ [صححه البخاري (٥۳۸۳)، ومسلم (۲۹۷٥)]. [انظر: ۲٥۷٥۹، ۲٦١٤۷، ۲٦۳۲۱].

(۲۴۹۵۶) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام دنیا سے اس وقت رخصت ہوئے جب لوگ دو سیاہ چیزوں یعنی پانی اور کھجور سے اپنا پیٹ بھرتے تھے۔

(۲٤۹٥۷) حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ قَالَ حَدَّثَنِي لَيْثُ بْنُ سَعْدٍ قَالَ حَدَّثَنِي مُعَاوِيَةُ بْنُ صَالِحٍ الْحَضْرَمِيُّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ قَيْسٍ قَالَ سَأَلْتُ عَائِشَةَ أَكَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُوتِرُ مِنْ أَوَّلِ اللَّيْلِ أَوْ مِنْ آخِرِهِ فَقَالَتْ كُلَّ ذَلِكَ كَانَ يَفْعَلُ رُبَّمَا أَوْتَرَ أَوَّلَ اللَّيْلِ وَرُبَّمَا أَوْتَرَ آخِرَهُ قُلْتُ الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي جَعَلَ فِي الْأَمْرِ سَعَةً قُلْتُ كَيْفَ كَانَتْ قِرَاءَتُهُ يُسِرُّ أَوْ يَجْهَرُ قَالَتْ كُلُّ ذَلِكَ كَانَ يَفْعَلُ رُبَّمَا أَسَرَّ وَرُبَّمَا جَهَرَ قَالَ قُلْتُ الْحَمْدُ لِلَّهِ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

الَّذِی جَعَلَ فِی الْأَمْرِ سَعَةً قَالَ قُلْتُ كَيْفَ كَانَ يَصْنَعُ فِي الْجَنَابَةِ أَكَانَ يَغْتَسِلُ قَبْلَ أَنْ يَنَامَ أَوْ يَنَامُ قَبْلَ أَنْ يَغْتَسِلَ قَالَتْ كُلُّ ذَلِكَ كَانَ يَفْعَلُ رُبَّمَا اغْتَسَلَ فَنَامَ وَرُبَّمَا تَوَضَّأَ وَنَامَ قَالَ قُلْتُ الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِی جَعَلَ فِی الْأَمْرِ سَعَةً [صححه مسلم (۳۰۷)، وابن خزيمة (۲۵۹ و۱۰۸۱ و۱۱۶۰)، والحاكم (۱/۱۵۳)]. [انظر: ۲۵۶۷۵].

(۲۴۹۵۷) عبداللہ بن قیس رحمۃ اللہ علیہ کہتے ہیں کہ میں نے حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے پوچھا یہ بتایئے کہ نبی علیہ السلام غسل جنابت رات کے ابتدائی حصے میں کرتے تھے یا آخری حصے میں؟ انہوں نے فرمایا کبھی رات کے ابتدائی حصے میں غسل فرمالیتے تھے اور کبھی رات کے آخری حصے میں، اس پر میں نے اللہ اکبر کہہ کر عرض کیا شکر ہے، اس اللہ کا جس نے اس معاملے میں وسعت رکھی ہے، پھر میں نے پوچھا یہ بتایئے کہ نبی علیہ السلام رات کے اول حصے میں وتر پڑھتے یا آخر میں؟ انہوں نے فرمایا کبھی رات کے ابتدائی حصے میں وتر پڑھ لیتے تھے اور کبھی آخری حصے میں، میں نے پھر اللہ اکبر کہہ کر عرض کیا شکر ہے اس اللہ کا جس نے اس معاملے میں وسعت رکھی، پھر میں نے پوچھا یہ بتایئے کہ نبی علیہ السلام جہری قراءت فرماتے تھے یا سری؟ انہوں نے فرمایا کبھی جہری اور کبھی سری، میں نے پھر اللہ اکبر کہہ کر عرض کیا اس اللہ کا شکر ہے جس نے اس معاملے میں بھی وسعت رکھی ہے۔

(۲۴۹۵۸) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الزُّبَيْرِ حَدَّثَنَا كَثِيرُ بْنُ زَيْدٍ عَنِ الْمُطَّلِبِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ قَالَتْ عَائِشَةُ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَا مِنْ نَبِيٍّ إِلَّا تُقْبَضُ نَفْسُهُ ثُمَّ يَرَى الثَّوَابَ ثُمَّ تُرَدُّ إِلَيْهِ فَيُخَيَّرُ بَيْنَ أَنْ تُرَدَّ إِلَيْهِ إِلَى أَنْ يَلْحَقَ فَكُنْتُ قَدْ حَفِظْتُ ذَلِكَ مِنْهُ فَإِنِّي لَمُسْنِدَتُهُ إِلَى صَدْرِي فَنَظَرْتُ إِلَيْهِ حَتَّى مَالَتْ عُنُقُهُ فَقُلْتُ قَدْ قَضَى قَالَتْ فَعَرَفْتُ الَّذِي قَالَ فَنَظَرْتُ إِلَيْهِ حَتَّى ارْتَفَعَ فَنَظَرَ قَالَتْ قُلْتُ إِذَنْ وَاللَّهِ لَا يَخْتَارُنَا فَقَالَ مَعَ الرَّفِيقِ الْأَعْلَى فِي الْجَنَّةِ مَعَ الَّذِينَ أَنْعَمَ اللَّهُ عَلَيْهِمْ مِنَ النَّبِيِّينَ وَالصِّدِّيقِينَ إِلَى آخِرِ الْآيَةِ

(۲۴۹۵۸) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام فرمایا کرتے تھے جس نبی کی روح قبض ہونے کا وقت آتا تھا، ان کی روح قبض ہونے کے بعد انہیں ان کا ثواب دکھایا جاتا تھا پھر واپس لوٹا کر انہیں اس بات کا اختیار دیا جاتا تھا کہ انہیں اس ثواب کی طرف لوٹا کر اس سے ملا دیا جائے (یا دنیا میں بھیج دیا جائے) میں نے نبی علیہ السلام کی اس بات کو اچھی طرح اپنے ذہن میں محفوظ کر لیا تھا، مرض الوفات میں میں نے نبی علیہ السلام کو اپنے سینے سے سہارا دیا ہوا تھا کہ اچانک میں نے نبی علیہ السلام کو دیکھا کہ آپ کی گردن ڈھلک گئی ہے، میں نے سوچا کہ شاید نبی علیہ السلام دنیا سے رخصت ہو گئے ہیں، پھر مجھے وہ بات یاد آ گئی جو نبی علیہ السلام نے فرمائی تھی، چنانچہ اب جو میں نے نبی علیہ السلام کو دیکھا تو انہوں نے اپنی گردن اٹھا کر اوپر کو دیکھا، میں سمجھ گئی کہ اب نبی علیہ السلام کسی صورت ہمیں ترجیح نہ دیں گے، چنانچہ نبی علیہ السلام نے فرمایا ''رفیق اعلیٰ کے ساتھ جنت میں'' ارشاد ربانی ہے ''ان لوگوں کے ساتھ جن پر اللہ نے انعام فرمایا مثلاً انبیاء کرام علیہم السلام اور صدیقین''

(۲۴۹۵۹) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يَزِيدَ حَدَّثَنَا سَعِيدٌ يَعْنِي ابْنَ أَبِي أَيُّوبَ قَالَ حَدَّثَنِي عُقَيْلٌ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ أَبِي

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

سَلَمَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ حَمَلَ مِنْ أُمَّتِي دَيْنًا ثُمَّ جَهِدَ فِي قَضَائِهِ فَمَاتَ وَلَمْ يَقْضِهِ فَأَنَا وَلِيُّهُ [اخرجه عبد بن حميد (۱۵۲۲). قال شعيب: صحيح]. [انظر: ۲۵۷۲۶].

(۲۴۹۵۹) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا میری امت میں سے جو شخص قرض کا بوجھ اٹھائے اور اسے ادا کرنے کی کوشش کرتے ہوئے فوت ہو جائے لیکن وہ قرض ادا نہ کر سکا ہو تو میں اس کا ولی ہوں۔

(۲۴۹۶۰) حَدَّثَنَا حُسَيْنُ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَ حَدَّثَنِي الْمُبَارَكُ عَنْ أُمِّهِ عَنْ مُعَاذَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ صَلَّى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي بَيْتِي مِنْ الضُّحَى أَرْبَعَ رَكَعَاتٍ [انظر: ۲۵۱۴۵، ۲۵۴۰۱، ۲۵۴۳۷، ۲۵۶۳۶، ۲۵۷۴۶، ۲۵۸۶۲، ۲۵۸۶۳، ۲۵۹۰۲، ۲۶۸۱۷].

(۲۴۹۶۰) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے میرے گھر میں چاشت کی چار رکعتیں پڑھی ہیں۔

(۲۴۹۶۱) حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ دَاوُدَ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْمُؤَمَّلِ عَنْ ابْنِ أَبِي مُلَيْكَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا عَائِشَةُ إِنَّ أَوَّلَ مَنْ يَهْلِكُ مِنْ النَّاسِ قَوْمُكِ قَالَتْ قُلْتُ جَعَلَنِي اللَّهُ فِدَاءَكَ أَبَنِي تَيْمٍ قَالَ لَا وَلَكِنْ هَذَا الْحَيُّ مِنْ قُرَيْشٍ تَسْتَحْلِيهِمْ الْمَنَايَا وَتَنَفَّسُ عَنْهُمْ أَوَّلَ النَّاسِ هَلَاكًا قُلْتُ فَمَا بَقَاءُ النَّاسِ بَعْدَهُمْ قَالَ هُمْ صُلْبُ النَّاسِ فَإِذَا هَلَكُوا هَلَكَ النَّاسُ

(۲۴۹۶۱) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا اے عائشہ! لوگوں میں سب سے پہلے ہلاک ہونے والے تمہاری قوم کے لوگ ہوں گے، میں نے عرض کیا اللہ مجھے آپ پر فداء کرے کیا بنو تیم کے لوگ مراد ہیں؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا نہیں، بلکہ قریش کا یہ قبیلہ، ان کے سامنے خواہشات مزین ہو جائیں گی اور لوگ ان سے پیچھے ہٹ جائیں گے اور یہی سب سے پہلے ہلاک ہونے والے ہوں گے، میں نے عرض کیا کہ پھر ان کے بعد لوگوں کی بقاء کیا رہ جائے گی؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا قریش لوگوں کی پشت ہوں گے اس لئے جب وہ ہلاک ہو جائیں گے تو عام بھی لوگ ہلاک ہونے لگیں گے۔

(۲۴۹۶۲) حَدَّثَنَا مُوسَى قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ لَهِيعَةَ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ قَالَ أَخْبَرَنِي جَابِرٌ أَنَّ أُمَّ كُلْثُومٍ أَخْبَرَتْهُ أَنَّ عَائِشَةَ أَخْبَرَتْهَا أَنَّهَا وَالنَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَعَلَا ذَلِكَ ثُمَّ اغْتَسَلَا مِنْهُ يَوْمًا [راجع: ۲۴۸۹۵].

(۲۴۹۶۲) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ ہم نے ایسا کیا تو غسل کیا تھا، (مراد یہ ہے کہ اگر کوئی آدمی اپنی بیوی سے مجامعت کرے اور انزال نہ ہو تو غسل کرے)۔

(۲۴۹۶۳) حَدَّثَنَا حُسَيْنٌ حَدَّثَنَا ابْنُ لَهِيعَةَ قَالَ أَخْبَرَنَا أَبُو الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ أَنَّ أُمَّ كُلْثُومٍ أَخْبَرَتْهُ أَنَّ عَائِشَةَ زَوْجَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَخْبَرَتْهَا أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَكَرَ مَعْنَاهُ [راجع: ۲۴۸۹۵].

(۲۴۹۶۳) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۲۴۹۶۴) حَدَّثَنَا مُوسَى حَدَّثَنَا ابْنُ لَهِيعَةَ عَنْ أَبِي الْأَسْوَدِ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

نَهَى عَنِ الصَّلَاةِ مِنْ حِينِ تَطْلُعُ الشَّمْسُ حَتَّى تَرْتَفِعَ وَمِنْ حِينِ تَصُوبُ حَتَّى تَغِيبَ

(۲۴۹۶۴) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے طلوع آفتاب کے وقت نماز پڑھنے سے منع فرمایا ہے تا آنکہ وہ بلند ہو جائے اسی طرح غروب کے وقت منع فرمایا ہے تا آنکہ وہ مکمل غروب ہو جائے۔

(۲٤۹٦٥) حَدَّثَنَا حُسَيْنُ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَ أَخْبَرَنَا ابْنُ أَبِي ذِئْبٍ وَأَبُو النَّضْرِ عَنِ ابْنِ أَبِي ذِئْبٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي مَا بَيْنَ صَلَاةِ الْعِشَاءِ الْآخِرَةِ إِلَى الْفَجْرِ إِحْدَى عَشْرَةَ رَكْعَةً يُسَلِّمُ فِي كُلِّ اثْنَتَيْنِ وَيُوتِرُ بِوَاحِدَةٍ وَيَسْجُدُ فِي سُبْحَتِهِ بِقَدْرِ مَا يَقْرَأُ أَحَدُكُمْ بِخَمْسِينَ آيَةً قَبْلَ أَنْ يَرْفَعَ رَأْسَهُ فَإِذَا سَكَتَ الْمُؤَذِّنُ بِالْأُولَى مِنْ أَذَانِهِ قَامَ فَرَكَعَ رَكْعَتَيْنِ خَفِيفَتَيْنِ ثُمَّ اضْطَجَعَ عَلَى شِقِّهِ الْأَيْمَنِ حَتَّى يَأْتِيَهُ الْمُؤَذِّنُ فَيَخْرُجَ مَعَهُ [صححه البخاری (٩٩٤)، ومسلم (٧٣٦)، وابن حبان (٢٤٢٢ و ٢٦١٠)]. [راجع: ٢٤٥٥٨].

(۲۴۹۶۵) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام عشاء اور فجر کے درمیان گیارہ رکعتیں پڑھتے تھے ہر دو رکعت پر سلام پھیر دیتے تھے اور ایک رکعت وتر پڑھتے تھے، نوافل میں اتنا لمبا سجدہ کرتے کہ ان کے سر اٹھانے سے پہلے تم میں سے کوئی شخص پچاس آیتیں پڑھ لے، جب مؤذن پہلی اذان دے کر فارغ ہوتا تو دو مختصر رکعتیں پڑھتے' پھر دائیں پہلو پر لیٹ جاتے' یہاں تک کہ مؤذن آجاتا اور نبی علیہ السلام کو نماز کی اطلاع دیتا۔

(۲٤۹٦٦) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ مُجَالِدٍ عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاضِعًا يَدَيْهِ عَلَى مَعْرَفَةِ فَرَسٍ وَهُوَ يُكَلِّمُ رَجُلًا قُلْتُ رَأَيْتُكَ وَاضِعًا يَدَيْكَ عَلَى مَعْرَفَةِ فَرَسِ دِحْيَةَ الْكَلْبِيِّ وَأَنْتَ تُكَلِّمُهُ قَالَ وَرَأَيْتِ قَالَتْ نَعَمْ قَالَ ذَاكَ جِبْرِيلُ عَلَيْهِ السَّلَام وَهُوَ يُقْرِئُكِ السَّلَامَ قَالَتْ وَعَلَيْهِ السَّلَامُ وَرَحْمَةُ اللَّهِ وَبَرَكَاتُهُ جَزَاهُ اللَّهُ خَيْرًا مِنْ صَاحِبٍ وَدَخِيلٍ فَنِعْمَ الصَّاحِبُ وَنِعْمَ الدَّخِيلُ قَالَ سُفْيَانُ الدَّخِيلُ الضَّيْفُ [اخرجه الحميدی (٢٧٧). اسناده ضعيف]. [انظر: ٢٥٦٤٦].

(۲۴۹۶۶) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ میں نے نبی علیہ السلام کو گھوڑے کے سر پر ہاتھ رکھ کر ایک آدمی سے باتیں کرتے ہوئے دیکھا' بعد میں میں نے عرض کیا کہ میں نے آپ کو دحیہ کلبی کے گھوڑے کے سر پر ہاتھ رکھے ہوئے ایک آدمی سے باتیں کرتے ہوئے دیکھا تھا' نبی علیہ السلام نے پوچھا کیا تم نے اسے دیکھا تھا؟ میں نے عرض کیا جی ہاں! نبی علیہ السلام نے فرمایا وہ جبریل علیہ السلام تھے اور تمہیں سلام کہہ رہے تھے' میں نے جواب دیا''وعلیہ السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ'' اللہ اسے جزائے خیر دے یعنی میزبان کو بھی اور مہمان کو بھی' کہ میزبان بھی کیا خوب ہے اور مہمان بھی کیا خوب ہے۔

(۲٤۹٦٧) حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ دَاوُدَ قَالَ حَدَّثَنَا حُمَيْدُ بْنُ مِهْرَانَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حِطَّانَ السَّدُوسِيِّ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّهَا سَأَلَتِ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَتْ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَعَلَى النِّسَاءِ جِهَادٌ قَالَ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

الْحَجُّ وَالْعُمْرَةُ هُوَ جِهَادُ النِّسَاءِ

(۲۴۹۶۷) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ انہوں نے نبی علیہ السلام سے یہ سوال پوچھا یا رسول اللہ! کیا عورتوں پر جہاد فرض ہے؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا عورتوں کا جہاد حج اور عمرہ ہے۔

(۲٤۹٦۸) حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ دَاوُدَ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ الْعَلَاءِ الشَّنِّيُّ مِنْ عَبْدِ الْقَيْسِ قَالَ حَدَّثَنِي صَالِحُ بْنُ سَرْجٍ حَدَّثَنِي عِمْرَانُ بْنُ حِطَّانَ قَالَ دَخَلْتُ عَلَى عَائِشَةَ فَذَاكَرْتُهَا حَتَّى ذَكَرْنَا الْقَاضِيَ فَقَالَتْ عَائِشَةُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لَيَأْتِيَنَّ عَلَى الْقَاضِي الْعَدْلِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ سَاعَةٌ يَتَمَنَّى أَنَّهُ لَمْ يَقْضِ بَيْنَ اثْنَيْنِ فِي تَمْرَةٍ قَطُّ [صححه ابن حبان (٥٠٥٥). اسناده ضعيف].

(۲۴۹۶۸) عمران بن حطان کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ میں حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کی خدمت میں حاضر ہوا اور ان سے مذاکرہ کرتا رہا' اس دوران قاضی کا تذکرہ آ گیا' تو حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا کہ میں نے نبی علیہ السلام کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے قیامت کے دن عدل وانصاف کرنے والے قاضی پر بھی ایک وقت ایسا آئے گا کہ وہ تمنا کرے گا کہ اس نے کبھی دو آدمیوں کے درمیان ایک کھجور کے متعلق بھی فیصلہ نہ کیا ہوتا۔

(۲٤۹٦۹) حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ دَاوُدَ قَالَ أَخْبَرَنَا عِمْرَانُ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ زُرَارَةَ عَنْ سَعْدِ بْنِ هِشَامٍ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ سَمِعَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَجُلًا يَقُولُ لِرَجُلٍ مَا اسْمُكَ فَقَالَ شِهَابٌ فَقَالَ أَنْتَ هِشَامٌ

(۲۴۹۶۹) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام نے ایک آدمی کو دوسرے سے یہ پوچھتے ہوئے سنا کہ تمہارا کیا نام ہے؟ اس نے جواب دیا شہاب' نبی علیہ السلام نے فرمایا تمہارا نام ہشام ہے۔

(۲٤۹۷۰) حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ دَاوُدَ قَالَ حَدَّثَنَا فَرَجُ بْنُ فَضَالَةَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْوَلِيدِ الزُّبَيْدِيِّ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كُنْتُ عِنْدَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَا عَائِشَةُ لَوْ كَانَ عِنْدَنَا مَنْ يُحَدِّثُنَا قَالَتْ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَلَا أَبْعَثُ إِلَى أَبِي بَكْرٍ فَسَكَتَ ثُمَّ قَالَ لَوْ كَانَ عِنْدَنَا مَنْ يُحَدِّثُنَا فَقُلْتُ أَلَا أَبْعَثُ إِلَى عُمَرَ فَسَكَتَ قَالَتْ ثُمَّ دَعَا وَصِيفًا بَيْنَ يَدَيْهِ فَسَارَّهُ فَذَهَبَ قَالَتْ فَإِذَا عُثْمَانُ يَسْتَأْذِنُ فَأَذِنَ لَهُ فَدَخَلَ فَنَاجَاهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ طَوِيلًا ثُمَّ قَالَ يَا عُثْمَانُ إِنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ مُقَمِّصُكَ قَمِيصًا فَإِنْ أَرَادَكَ الْمُنَافِقُونَ عَلَى أَنْ تَخْلَعَهُ فَلَا تَخْلَعْهُ لَهُمْ وَلَا كَرَامَةَ يَقُولُهَا لَهُ مَرَّتَيْنِ أَوْ ثَلَاثًا

(۲۴۹۷۰) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ میں نبی علیہ السلام کے پاس تھی، نبی علیہ السلام فرمانے لگے کہ عائشہ! اگر ہمارے پاس کوئی ہوتا جو ہم سے باتیں ہی کرتا (تو وقت گذر جاتا) میں نے عرض کیا یا رسول اللہ! کسی کو بھیج کر حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ کو بلا لوں؟ نبی علیہ السلام خاموش رہے، تھوڑی دیر بعد پھر وہی بات دہرائی، میں نے عرض کیا یا رسول اللہ! کسی کو بھیج کر حضرت عمر رضی اللہ عنہ کو بلا لوں؟ نبی علیہ السلام خاموش رہے، تھوڑی دیر بعد نبی علیہ السلام نے اپنے ایک خادم کو بلا کر اس کے کان میں سرگوشی کی، وہ چلا گیا، کچھ ہی دیر

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

بعد حضرت عثمان رضی اللہ عنہ آ کر اجازت طلب کرنے لگے، نبی علیہ السلام نے انہیں اجازت دے دی، وہ اندر آئے تو نبی علیہ السلام کافی دیر تک ان سے باتیں کرتے رہے، پھر فرمایا عثمان! اللہ تمہیں ایک قمیص پہنائے گا، اگر منافقین چاہیں کہ تم اسے اتار دو تو تم اسے اتار نہ دینا، یہ کوئی عزت والی بات نہ ہوگی، یہ جملہ نبی علیہ السلام نے ان سے دو تین مرتبہ فرمایا۔

(۲٤۹۷۱) حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ دَاوُدَ قَالَ حَدَّثَنَا حَرْبُ بْنُ شَدَّادٍ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ قَالَ حَدَّثَنِي الْحَضْرَمِيُّ بْنُ لَاحِقٍ أَنَّ ذَكْوَانَ أَبَا صَالِحٍ أَخْبَرَهُ أَنَّ عَائِشَةَ أَخْبَرَتْهُ قَالَتْ دَخَلَ عَلَيَّ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَنَا أَبْكِي فَقَالَ لِي مَا يُبْكِيكِ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ ذَكَرْتُ الدَّجَّالَ فَبَكَيْتُ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنْ يَخْرُجْ الدَّجَّالُ وَأَنَا حَيٌّ كَفَيْتُكُمُوهُ وَإِنْ يَخْرُجْ الدَّجَّالُ بَعْدِي فَإِنَّ رَبَّكُمْ عَزَّ وَجَلَّ لَيْسَ بِأَعْوَرَ وَإِنَّهُ يَخْرُجُ فِي يَهُودِيَّةِ أَصْبَهَانَ حَتَّى يَأْتِيَ الْمَدِينَةَ فَيَنْزِلَ نَاحِيَتَهَا وَلَهَا يَوْمَئِذٍ سَبْعَةُ أَبْوَابٍ عَلَى كُلِّ نَقْبٍ مِنْهَا مَلَكَانِ فَيَخْرُجَ إِلَيْهِ شِرَارُ أَهْلِهَا حَتَّى الشَّامِ مَدِينَةٍ بِفِلَسْطِينَ بِبَابِ لُدٍّ وَقَالَ أَبُو دَاوُدَ مَرَّةً حَتَّى يَأْتِيَ فِلَسْطِينَ بَابَ لُدٍّ فَيَنْزِلَ عِيسَى عَلَيْهِ السَّلَام فَيَقْتُلَهُ ثُمَّ يَمْكُثُ عِيسَى عَلَيْهِ السَّلَام فِي الْأَرْضِ أَرْبَعِينَ سَنَةً إِمَامًا عَدْلًا وَحَكَمًا مُقْسِطًا

(۲۴۹۷۱) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام میرے پاس تشریف لائے تو میں رو رہی تھی' نبی علیہ السلام نے فرمایا تم کیوں رو رہی ہو؟ میں نے عرض کیا یا رسول اللہ! مجھے دجال کا خیال آ گیا' اور رونے لگی' نبی علیہ السلام نے فرمایا اگر دجال میری زندگی میں نکل آیا تو میں تمہاری اس سے کفایت کروں گا' اور اگر وہ میرے بعد نکلا تو یاد رکھو کہ تمہارا رب کانا نہیں ہے' اس کا خروج اصفہان کے علاقہ ''یہودیہ'' سے ہوگا اور وہ سفر کرتا ہوا مدینہ منورہ آئے گا اور ایک جانب پڑاؤ کرے گا' اس زمانے میں مدینہ منورہ کے سات دروازے ہوں گے' اور اس کے ہر سوراخ پر دو فرشتے مقرر ہوں گے' اور مدینہ منورہ میں جو لوگ برے ہوں گے وہ نکل کر اس کے پاس چلے جائیں گے' پھر وہ شام روانہ ہو جائے گا اور فلسطین کے ایک شہر میں باب لد کے قریب پہنچے گا تو حضرت عیسیٰ علیہ السلام کا نزول ہو جائے گا اور وہ اسے قتل کر دیں گے اور اس کے بعد چالیس سال تک زمین میں منصف حکمران اور انصاف کرنے والے قاضی کے طور پر زندہ رہیں گے۔

(۲٤۹۷۲) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ قَالَ أَخْبَرَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ أَبِي زِيَادٍ قَالَ حَدَّثَنَا الْقَاسِمُ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِنَّمَا جُعِلَ الطَّوَافُ بِالْكَعْبَةِ وَبَيْنَ الصَّفَا وَالْمَرْوَةِ وَرَمْيُ الْجِمَارِ لِإِقَامَةِ ذِكْرِ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ [راجع: ۲٤۹۷۲].

(۲۴۹۷۲) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا بیت اللہ کا طواف' صفا مروہ کی سعی' اور رمی جمار کا حکم صرف اس لئے دیا گیا ہے تاکہ اللہ تعالیٰ کا ذکر قائم کیا جائے۔

(۲٤۹۷۳) حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ قَالَ حَدَّثَنِي أَبِي حَدَّثَنَا حَبِيبٌ الْمُعَلِّمُ عَنْ يَزِيدَ أَبِي الْمُهَزِّمِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

عَائِشَةَ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي ذُيُولِ النِّسَاءِ قَالَ شِبْرٌ قَالَتْ قُلْتُ إِذَنْ تَخْرُجَ سُوقُهُنَّ قَالَ فَذِرَاعٌ [قال البوصيری: هذا اسناد ضعيف. قال الألبانی: صحيح (ابن ماجة: ٣٥٨٣). قال شعيب: صحيح لغيره وهذا اسناد ضعيف جدا]. [انظر: ٢٥٤٣١].

(۲۴۹۷۳) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے عورتوں کے دامن کی لمبائی ایک بالشت کے برابر بیان فرمائی تو میں نے عرض کیا کہ اس طرح تو ان کی پنڈلیاں نظر آنے لگیں گی، نبی علیہ السلام نے فرمایا پھر ایک گز کر لو۔

(٢٤٩٧٤) حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ قَالَ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ زَيْدٍ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَكَرَ جَهْدًا يَكُونُ بَيْنَ يَدَيْ الدَّجَّالِ فَقَالُوا أَيُّ الْمَالِ خَيْرٌ يَوْمَئِذٍ قَالَ غُلَامٌ شَدِيدٌ يَسْقِي أَهْلَهُ الْمَاءَ وَأَمَّا الطَّعَامُ فَلَيْسَ قَالُوا فَمَا طَعَامُ الْمُؤْمِنِينَ يَوْمَئِذٍ قَالَ التَّسْبِيحُ وَالتَّقْدِيسُ وَالتَّحْمِيدُ وَالتَّهْلِيلُ قَالَتْ عَائِشَةُ فَأَيْنَ الْعَرَبُ يَوْمَئِذٍ قَالَ الْعَرَبُ يَوْمَئِذٍ قَلِيلٌ [انظر: ٢٥٤٥٧].

(۲۴۹۷۴) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام نے خروج دجال کے موقع پر پیش آنے والی تکالیف کا ذکر کیا تو لوگوں نے پوچھا اس زمانے میں سب سے بہترین مال کون سا ہوگا؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا وہ طاقتور غلام جو اپنے مالک کو پانی پلا سکے، رہا کھانا تو وہ نہیں، لوگوں نے پوچھا کہ اس زمانے میں مسلمانوں کا کھانا کیا ہوگا؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا تسبیح و تکبیر اور تحمید و تہلیل، میں نے پوچھا کہ اس دن اہل عرب کہاں ہوں گے؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا اس زمانے میں اہل عرب بہت تھوڑے ہوں گے۔

(٢٤٩٧٥) حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ وَعَفَّانُ قَالَا حَدَّثَنَا حَمَّادٌ قَالَ عَفَّانُ أَخْبَرَنَا الْمَعْنَى عَنْ عَلِيِّ بْنِ زَيْدٍ عَنْ سَعِيدٍ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ فِي نَفَرٍ مِنَ الْمُهَاجِرِينَ وَالْأَنْصَارِ فَجَاءَ بَعِيرٌ فَسَجَدَ لَهُ فَقَالَ أَصْحَابُهُ يَا رَسُولَ اللَّهِ تَسْجُدُ لَكَ الْبَهَائِمُ وَالشَّجَرُ فَنَحْنُ أَحَقُّ أَنْ نَسْجُدَ لَكَ فَقَالَ اعْبُدُوا رَبَّكُمْ وَأَكْرِمُوا أَخَاكُمْ وَلَوْ كُنْتُ آمِرًا أَحَدًا أَنْ يَسْجُدَ لِأَحَدٍ لَأَمَرْتُ الْمَرْأَةَ أَنْ تَسْجُدَ لِزَوْجِهَا وَلَوْ أَمَرَهَا أَنْ تَنْقُلَ مِنْ جَبَلٍ أَصْفَرَ إِلَى جَبَلٍ أَسْوَدَ وَمِنْ جَبَلٍ أَسْوَدَ إِلَى جَبَلٍ أَبْيَضَ كَانَ يَنْبَغِي لَهَا أَنْ تَفْعَلَهُ [قال الألبانی: صحيح اوله (ابن ماجة: ١٨٥٢). قال شعيب: اوله جيد لغيره، وهذا اسناد ضعيف].

(۲۴۹۷۵) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام مہاجرین و انصار کے کچھ لوگوں کے ساتھ تھے کہ ایک اونٹ آیا اور نبی علیہ السلام کے سامنے سجدہ ریز ہو گیا، یہ دیکھ کر صحابہ رضی اللہ عنہم نے عرض کیا یا رسول اللہ! درندے اور درخت آپ کو سجدہ کر سکتے ہیں تو ہمیں اس کا زیادہ حق پہنچتا ہے کہ آپ کو سجدہ کریں، نبی علیہ السلام نے فرمایا عبادت صرف اپنے رب کی کرو اور اپنے "بھائی" کی عزت کرو، اگر میں کسی کو کسی کے سامنے سجدہ کرنے کا حکم دیتا تو عورت کو حکم دیتا کہ اپنے شوہر کو سجدہ کرے، اگر کوئی شخص اپنی بیوی کو حکم دے کہ اس زرد پہاڑ سے اس سیاہ پہاڑ پر یا اس سیاہ پہاڑ سے یا اس سفید پہاڑ پر منتقل ہو جائے تو اس کے لئے یونہی کرنا اس کے حق میں مناسب ہوگا۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۲٤۹۷٦) حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ قَالَ حَدَّثَنَا قَتَادَةُ عَنْ عَطَاءٍ عَنْ عُبَيْدِ بْنِ عُمَيْرٍ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَقُومُ فِي صَلَاةِ الْإِنَابَةِ فَيَرْكَعُ ثَلَاثَ رَكَعَاتٍ ثُمَّ يَسْجُدُ ثُمَّ يَرْكَعُ ثَلَاثَ رَكَعَاتٍ ثُمَّ يَسْجُدُ [صححه مسلم (۹۰۱)، وابن خزيمة (۱۳۸۲ و ۱۳۸۳)، وابن حبان (۲۸۳۰)].

(۲۴۹۷۶) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نماز توبہ کے لئے کھڑے ہوتے تو تین مرتبہ رکوع کرتے پھر سجدہ فرماتے' پھر تین مرتبہ رکوع کرتے اور سجدہ فرماتے۔

(۲٤۹۷۷) حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ كَثِيرٍ قَالَ حَدَّثَنَا الزُّهْرِيُّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّهَا قَالَتْ خَسَفَتْ الشَّمْسُ عَلَى عَهْدِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَتَى النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمُصَلَّى فَكَبَّرَ وَكَبَّرَ النَّاسُ ثُمَّ قَرَأَ فَجَهَرَ بِالْقِرَاءَةِ وَأَطَالَ الْقِيَامَ ثُمَّ رَكَعَ فَأَطَالَ الرُّكُوعَ ثُمَّ رَفَعَ رَأْسَهُ فَقَالَ سَمِعَ اللَّهُ لِمَنْ حَمِدَهُ ثُمَّ قَامَ فَقَرَأَ فَأَطَالَ الْقِرَاءَةَ ثُمَّ رَكَعَ فَأَطَالَ الرُّكُوعَ ثُمَّ رَفَعَ رَأْسَهُ ثُمَّ سَجَدَ ثُمَّ قَامَ فَفَعَلَ فِي الثَّانِيَةِ مِثْلَ ذَلِكَ ثُمَّ قَالَ إِنَّ الشَّمْسَ وَالْقَمَرَ آيَتَانِ مِنْ آيَاتِ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ لَا يَنْخَسِفَانِ لِمَوْتِ أَحَدٍ وَلَا لِحَيَاتِهِ فَإِذَا فَعَلُوا ذَلِكَ فَافْزَعُوا إِلَى الصَّلَاةِ [راجع: ۲٤٥٤٦].

(۲۴۹۷۷) حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ دور نبوت میں سورج گرہن ہو گیا' نبی علیہ السلام مصلیٰ پر پہنچ کر نماز پڑھنے لگے اور طویل قیام کیا' پھر رکوع کیا اور طویل رکوع کیا' پھر سجدے میں جانے سے پہلے سر اٹھا کر طویل قیام کیا، البتہ یہ پہلے قیام سے مختصر تھا' پھر رکوع کیا اور طویل رکوع کیا البتہ یہ پہلے رکوع سے مختصر تھا' پھر سجدہ کیا' پھر دوسری رکعت کے لئے کھڑے ہوئے پھر وہی کیا جو پہلی رکعت میں کیا تھا' البتہ اس رکعت میں پہلے قیام کو دوسرے کی نسبت لمبا رکھا' اور پہلا رکوع دوسرے کی نسبت زیادہ لمبا تھا' اس طرح نبی علیہ السلام نے نماز مکمل کی جبکہ سورج گرہن ختم ہو گیا تھا پھر فرمایا شمس و قمر اللہ کی نشانیوں میں سے دو نشانیاں ہیں، انہیں کسی کی زندگی اور موت سے گہن نہیں لگتا، اس لئے جب ایسا ہو تو فوراً نماز کی طرف متوجہ ہو جایا کرو۔

(۲٤۹۷۸) حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ قَالَ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ هَوْذَةَ الْقُرَيْعِيُّ قَالَ حَدَّثَنِي عَمْرُو بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ أَنَّ أُمَّ هِلَالٍ حَدَّثَتْهُ أَنَّهَا سَمِعَتْ عَائِشَةَ تَقُولُ مَا رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَأَى غَيْمًا إِلَّا رَأَيْتُ فِي وَجْهِهِ الْهَيْجَ فَإِذَا مَطَرَتْ سَكَنَ

(۲۴۹۷۸) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ میں نے ہمیشہ دیکھا کہ جب بادل یا آندھی نظر آتی تو نبی علیہ السلام کے روئے مبارک پر تفکرات کے آثار نظر آنے لگتے تھے' اور جب بارش ہو جاتی تب آپ صلی اللہ علیہ وسلم مطمئن ہوتے۔

(۲٤۹۷۹) حَدَّثَنَا أَسْوَدُ بْنُ عَامِرٍ قَالَ حَدَّثَنَا شَرِيكٌ عَنْ عَاصِمِ بْنِ عُبَيْدِ اللَّهِ عَنِ الْقَاسِمِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ قَامَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنَ اللَّيْلِ فَظَنَنْتُ أَنَّهُ يَأْتِي بَعْضَ نِسَائِهِ فَاتَّبَعْتُهُ فَأَتَى الْمَقَابِرَ ثُمَّ قَالَ سَلَامٌ عَلَيْكُمْ دَارَ قَوْمٍ مُؤْمِنِينَ وَإِنَّا بِكُمْ لَاحِقُونَ اللَّهُمَّ لَا تَحْرِمْنَا أَجْرَهُمْ وَلَا تَفْتِنَّا بَعْدَهُمْ قَالَتْ ثُمَّ الْتَفَتَ فَرَآنِي

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

فَقَالَ وَيْحَهَا لَوْ اسْتَطَاعَتْ مَا فَعَلَتْ [اخرجه الطيالسى (١٤٢٩) اسناده ضعيف]. [انظر: ٢٤٩٨٠، ٢٥٣١٢].

(۲۴۹۷۹) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ رات کے وقت میں نے نبی علیہ السلام کو اپنے بستر پر نہیں پایا، میں سمجھی کہ وہ اپنی کسی اہلیہ کے پاس گئے ہیں، میں تلاش میں نکلی تو پتہ چلا کہ وہ جنت البقیع میں ہیں، وہاں پہنچ کر نبی علیہ السلام نے فرمایا: "سلام علیکم دارقوم مومنین"، تم لوگ ہم سے پہلے چلے گئے اور ہم بھی تم سے آ کر ملنے والے ہیں، اے اللہ! ہمیں ان کے اجر سے محروم نہ فرما اور ان کے بعد کسی آزمائش میں مبتلا نہ فرما پھر نبی علیہ السلام نے پلٹ کر دیکھا تو مجھ پر نظر پڑ گئی اور فرمایا افسوس! اگر اس میں طاقت ہوتی تو یہ ایسا نہ کرتی۔

(٢٤٩٨٠) قَالَ ذَكَرَهُ شَرِيكٌ مَرَّةً أُخْرَى عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ عَائِشَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِثْلَهُ [راجع: ٢٤٩٨٠].

(۲۴۹۸۰) گزشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(٢٤٩٨١) حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ إِسْحَاقَ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ مُبَارَكٍ عَنْ عَاصِمٍ وَعَلِيُّ بْنُ إِسْحَاقَ قَالَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ قَالَ أَخْبَرَنَا عَاصِمٌ عَنْ مُعَاذَةَ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَسْتَأْذِنُ إِذَا كَانَ يَوْمُ الْمَرْأَةِ مِنَّا بَعْدَ أَنْ نَزَلَتْ هَذِهِ الْآيَةُ تُرْجِي مَنْ تَشَاءُ مِنْهُنَّ وَتُؤْوِي إِلَيْكَ مَنْ تَشَاءُ وَمَنْ ابْتَغَيْتَ مِمَّنْ عَزَلْتَ فَلَا جُنَاحَ عَلَيْكَ قَالَتْ فَقُلْتُ لَهَا مَا كُنْتِ تَقُولِينَ لَهُ قَالَتْ كُنْتُ أَقُولُ لَهُ إِنْ كَانَ ذَلِكَ إِلَيَّ فَإِنِّي لَا أُرِيدُ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَنْ أُوثِرَ عَلَيْكَ أَحَدًا [صححه البخارى (٤٧٨٩)، ومسلم (١٤٧٦)، وابن حبان (٤٢٠٦)].

(۲۴۹۸۱) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ جب یہ آیت نازل ہوئی کہ "آپ اپنی بیویوں میں سے جسے چاہیں مؤخر کر دیں اور جسے چاہیں اپنے قریب کر لیں..... تب بھی نبی علیہ السلام اجازت لیا کرتے تھے، ہم میں سے جس کی بھی باری کا دن ہوتا، عمرہ کہتی ہیں کہ میں نے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے پوچھا کہ آپ نبی علیہ السلام سے کیا کہتی تھیں؟ انہوں نے فرمایا کہ میں نبی علیہ السلام سے کہتی تھی کہ یا رسول اللہ! اگر یہ میرے اختیار میں ہے تو میں آپ پر کسی دوسرے کو ترجیح نہیں دینا چاہتی۔

(٢٤٩٨٢) حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ إِسْحَاقَ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ مُبَارَكٍ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ وَعَلِيُّ بْنُ إِسْحَاقَ قَالَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ قَالَ أَخْبَرَنَا هِشَامٌ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ سَوْدَةَ قَالَتْ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَدْ وَهَبْتُ يَوْمِي لِعَائِشَةَ فَكَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقْسِمُ لَهَا يَوْمَهَا [راجع: ٢٤٨٩٩].

(۲۴۹۸۲) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ حضرت سودہ رضی اللہ عنہا جب بوڑھی ہو گئیں تو انہوں نے اپنی باری کا دن مجھے دے دیا، چنانچہ نبی علیہ السلام ان کی باری کا دن مجھے دیتے تھے اور وہ پہلی خاتون تھیں جن سے نبی علیہ السلام نے میرے بعد نکاح فرمایا تھا۔

(٢٤٩٨٣) حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ إِسْحَاقَ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ مُبَارَكٍ عَنْ أُسَامَةَ بْنِ زَيْدٍ عَنْ صَفْوَانَ بْنِ سُلَيْمٍ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ مِنْ يُمْنِ الْمَرْأَةِ تَيْسِيرَ خِطْبَتِهَا وَتَيْسِيرَ صَدَاقِهَا

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

وَتَيْسِيرَ رَحِمِهَا [اسناده ضعيف. صححه ابن حبان (۴۰۹۵)]. [انظر: ۲۵۱۱۴].

(۲۴۹۸۳) حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا عورت کے مبارک ہونے کی علامات میں یہ بھی شامل ہے کہ اس کا نکاح آسانی سے ہو جائے اس کا مہر آسان ہو اور اس کا رحم سہل ہو (نطفہ قبول کرنے کی صلاحیت رکھتا ہو)

(۲۴۹۸۴) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ غَيْلَانَ قَالَ حَدَّثَنَا رِشْدِينُ قَالَ حَدَّثَنِي يَزِيدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ مُوسَى بْنِ سَرْجِسٍ عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ أَبِي حَكِيمٍ عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ عَنْ عَائِشَةَ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ مَنْ أَكَلَ بِشِمَالِهِ أَكَلَ مَعَهُ الشَّيْطَانُ وَمَنْ شَرِبَ بِشِمَالِهِ شَرِبَ مَعَهُ الشَّيْطَانُ

(۲۴۹۸۴) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا جو شخص بائیں ہاتھ سے کھانا کھاتا ہے اس کے ساتھ شیطان بھی کھانے لگتا ہے اور جو شخص بائیں ہاتھ سے پیتا ہے اس کے ساتھ شیطان بھی پینے لگتا ہے۔

(۲۴۹۸۵) حَدَّثَنَا مَنْصُورُ بْنُ سَلَمَةَ قَالَ حَدَّثَنَا لَيْثٌ عَنْ يَزِيدَ بْنِ الْهَادِ عَنْ عَمْرٍو عَنِ الْمُطَّلِبِ بْنِ حَنْطَبٍ أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عَامِرٍ بَعَثَ إِلَى عَائِشَةَ بِنَفَقَةٍ وَكِسْوَةٍ فَقَالَتْ لِلرَّسُولِ إِنِّي يَا بُنَيَّ لَا أَقْبَلُ مِنْ أَحَدٍ شَيْئًا فَلَمَّا خَرَجَ قَالَتْ رُدُّوهُ عَلَيَّ فَرَدُّوهُ فَقَالَتْ إِنِّي ذَكَرْتُ شَيْئًا قَالَهُ لِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يَا عَائِشَةُ مَنْ أَعْطَاكِ عَطَاءً بِغَيْرِ مَسْأَلَةٍ فَاقْبَلِيهِ فَإِنَّمَا هُوَ رِزْقٌ عَرَضَهُ اللَّهُ لَكِ [انظر: ۲۶۷۶۳].

(۲۴۹۸۵) مطلب بن حطب رحمۃ اللہ علیہ کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ عبداللہ بن عامر رحمۃ اللہ علیہ نے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کی خدمت میں کچھ نفقہ اور کپڑے بھجوائے، انہوں نے قاصد سے فرمایا بیٹا! میں کسی کی کوئی چیز قبول نہیں کرتی، جب وہ جانے لگا تو انہوں نے فرمایا کہ اسے واپس بلا کر لاؤ، لوگ اسے بلا لائے، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا کہ مجھے ایک بات یاد آ گئی جو نبی علیہ السلام نے مجھ سے فرمائی تھی کہ اے عائشہ! جو شخص تمہیں بن مانگے کوئی ہدیہ پیش کرے تو اسے قبول کر لیا کرو، کیونکہ وہ رزق ہے جو اللہ نے تمہارے پاس بھیجا ہے۔

(۲۴۹۸۶) حَدَّثَنَا مَنْصُورُ بْنُ سَلَمَةَ قَالَ أَخْبَرَنَا لَيْثٌ عَنْ يَزِيدَ بْنِ الْهَادِ عَنْ مُوسَى بْنِ سَرْجِسٍ عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ يَمُوتُ وَعِنْدَهُ قَدَحٌ فِيهِ مَاءٌ وَهُوَ يُدْخِلُ يَدَهُ فِيهِ فَيَمْسَحُ بِهِ وَجْهَهُ وَيَقُولُ اللَّهُمَّ أَعِنِّي عَلَى سَكَرَاتِ الْمَوْتِ [راجع: ۲۴۸۶۰].

(۲۴۹۸۶) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نزع کے وقت میں نے نبی علیہ السلام کو دیکھا کہ ان کے پاس ایک پیالے میں پانی رکھا ہوا ہے اور نبی علیہ السلام اس پیالے میں ہاتھ ڈالتے جا رہے ہیں اور اپنے چہرے پر اسے ملتے جا رہے ہیں، اور یہ دعا فرماتے جا رہے ہیں کہ اے اللہ! موت کی بے ہوشیوں میں میری مدد فرما۔

(۲۴۹۸۷) حَدَّثَنَا مَنْصُورُ بْنُ سَلَمَةَ قَالَ أَخْبَرَنَا لَيْثٌ عَنْ يَزِيدَ بْنِ الْهَادِ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْقَاسِمِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ تُوُفِّيَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَوْ قُبِضَ أَوْ مَاتَ وَهُوَ بَيْنَ حَاقِنَتِي وَذَاقِنَتِي فَلَا أَكْرَهُ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

شِدَّةَ الْمَوْتِ لِأَحَدٍ أَبَدًا بَعْدَ الَّذِي رَأَيْتُ بِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ [راجع: ٢٤٨٥٨].

(۲۴۹۸۷) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ جس وقت نبی علیہ السلام کا وصال ہوا تو وہ میرے سینے اور ٹھوڑی کے درمیان تھے اور نبی علیہ السلام کو دیکھنے کے بعد میں کسی پر بھی موت کی شدت کو دیکھ کر اسے ناپسند نہیں کروں گی۔

(٢٤٩٨٨) حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا أَبِي عَنْ أَبِيهِ أَنَّ عُرْوَةَ بْنَ الزُّبَيْرِ يُحَدِّثُهُ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَعَا فَاطِمَةَ ابْنَتَهُ فَسَارَّهَا فَبَكَتْ ثُمَّ سَارَّهَا فَضَحِكَتْ فَقَالَتْ عَائِشَةُ فَقُلْتُ لِفَاطِمَةَ مَا هَذَا الَّذِي سَارَّكِ بِهِ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَبَكَيْتِ ثُمَّ سَارَّكِ فَضَحِكْتِ قَالَتْ سَارَّنِي فَأَخْبَرَنِي بِمَوْتِهِ فَبَكَيْتُ ثُمَّ سَارَّنِي فَأَخْبَرَنِي أَنِّي أَوَّلُ مَنْ أَتْبَعُهُ مِنْ أَهْلِهِ فَضَحِكْتُ [صححه البخاري (٣٦٢٥)، ومسلم (٢٤٥٠)]. [انظر: ٢٦٥٦٠، ٢٦٩٤٦].

(۲۴۹۸۸) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام نے اپنی صاحبزادی حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا کو بلایا، اور ان کے ساتھ سرگوشی میں باتیں کرنے لگے، اس دوران حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا رونے لگیں، نبی علیہ السلام نے دوبارہ سرگوشی کی تو وہ ہنسنے لگیں، بعد میں حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا سے میں نے پوچھا کہ نبی علیہ السلام نے تم سے کیا سرگوشی کی تھی جس پر تم رونے لگیں اور دوبارہ سرگوشی کی تو تم ہنسنے لگی تھیں؟ انہوں نے بتایا کہ پہلی مرتبہ نبی علیہ السلام نے جب مجھ سے سرگوشی کی تو مجھے اپنی وفات کی خبر دی تو میں رونے لگی اور دوبارہ سرگوشی کی تو یہ بتایا کہ ان کے اہل خانہ میں سے سب سے پہلے میں ہی ان سے جا کر ملوں گی تو میں ہنسنے لگی۔

(٢٤٩٨٩) حَدَّثَنَا مَنْصُورُ بْنُ سَلَمَةَ قَالَ أَخْبَرَنَا سُلَيْمَانُ يَعْنِي ابْنَ بِلَالٍ عَنْ شَرِيكِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي نَمِرٍ عَنْ ابْنِ أَبِي عَتِيقٍ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ فِي تَمْرِ الْعَالِيَةِ شِفَاءً أَوْ قَالَ تِرْيَاقًا أَوَّلَ بُكْرَةٍ عَلَى الرِّيقِ [صححه مسلم (٢٠٤٨)]. [انظر: ٢٥٢٤٢، ٢٥٢٤٤، ٢٥٧٠٢].

(۲۴۹۸۹) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا مقام عالیہ کی کھجوریں صبح سویرے نہار منہ کھانے میں شفاء ہے۔

(٢٤٩٩٠) حَدَّثَنَا أَبُو سَلَمَةَ قَالَ حَدَّثَنَا بَكْرُ بْنُ مُضَرَ قَالَ حَدَّثَنَا صَخْرُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ حَرْمَلَةَ قَالَ حَدَّثَنِي أَبُو سَلَمَةَ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ عَائِشَةَ أُمِّ الْمُؤْمِنِينَ قَالَتْ إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَقُولُ لَهُنَّ إِنَّ أَمْرَكُنَّ لَمِمَّا يُهِمُّنِي بَعْدِي وَلَنْ يَصْبِرَ عَلَيْكُنَّ إِلَّا الصَّابِرُونَ وَ قَالَ قُتَيْبَةُ صَخْرُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ [صححه ابن حبان (٦٩٩٥). قال الترمذي: حسن صحيح غريب. قال الألباني: حسن (الترمذي: ٣٧٤٩)]. [انظر: ٢٥٤٠٥].

(۲۴۹۹۰) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام ان سے فرمایا کرتے تھے کہ اپنے بعد مجھے تمہارے معاملات کی فکر پریشان کرتی ہے، اور تم پر صبر کرنے والے ہی صبر کریں گے۔

(٢٤٩٩١) حَدَّثَنَا أَبُو سَلَمَةَ حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ سُلَيْمَانَ الْحَضْرَمِيُّ عَنْ خَالِدِ بْنِ أَبِي عِمْرَانَ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ إِذَا جَلَسَ مَجْلِسًا أَوْ صَلَّى تَكَلَّمَ بِكَلِمَاتٍ فَسَأَلَتْهُ عَائِشَةُ عَنْ الْكَلِمَاتِ فَقَالَ إِنْ تَكَلَّمَ بِخَيْرٍ كَانَ طَابِعًا عَلَيْهِنَّ إِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ وَإِنْ تَكَلَّمَ بِغَيْرِ ذَلِكَ كَانَ كَفَّارَةً سُبْحَانَكَ وَبِحَمْدِكَ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ أَسْتَغْفِرُ اللَّهَ وَأَتُوبُ إِلَيْهِ

(۲۴۹۹۱) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام جب کسی مجلس میں بیٹھتے یا نماز پڑھتے تو کچھ کلمات کہتے تھے، عروہ کہتے ہیں کہ میں نے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے ان کلمات کے متعلق پوچھا تو انہوں نے فرمایا اگر تم خیر کی بات کرو تو وہ قیامت تک کے لئے اس پر مہر بن جائیں گے اور اگر کوئی دوسری بات کرو تو وہ اس کا کفارہ بن جائیں گے اور وہ کلمات یہ ہیں سُبْحَانَكَ وَبِحَمْدِكَ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ أَسْتَغْفِرُ اللَّهَ وَأَتُوبُ إِلَيْهِ.

(۲٤۹۹۲) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ إِسْحَاقَ قَالَ أَخْبَرَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنْ عُمَرَ بْنِ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ لَمَّا نَزَلَتْ آيَةُ الْخِيَارِ دَعَانِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَا عَائِشَةُ إِنِّي أُرِيدُ أَنْ أَذْكُرَ لَكِ أَمْرًا فَلَا تَقْضِينَ فِيهِ شَيْئًا دُونَ أَبَوَيْكِ فَقَالَتْ وَمَا هُوَ قَالَتْ فَدَعَانِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَرَأَ عَلَيَّ هَذِهِ الْآيَةَ يَا أَيُّهَا النَّبِيُّ قُلْ لِأَزْوَاجِكَ إِنْ كُنْتُنَّ تُرِدْنَ اللَّهَ وَرَسُولَهُ وَالدَّارَ الْآخِرَةَ الْآيَةَ كُلَّهَا قَالَتْ فَقُلْتُ قَدْ اخْتَرْتُ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ وَرَسُولَهُ قَالَتْ فَفَرِحَ بِذَلِكَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ [صححه البخاري (٤٧٨٦)، ومسلم (١٤٧٥). قال الترمذي: حسن صحيح]. [انظر: ٢٥٢٢٨، ٢٥٧٠٨، ٢٦٢٨٩، ٢٦٦٣٧].

(۲۴۹۹۲) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ جب آیت تخییر نازل ہوئی تو سب سے پہلے نبی علیہ السلام نے مجھے بلایا اور فرمایا اے عائشہ! میں تمہارے سامنے ایک بات ذکر کرنا چاہتا ہوں، تم اس میں اپنے والدین سے مشورے کے بغیر کوئی فیصلہ نہ کرنا، میں نے عرض کیا ایسی کیا بات ہے؟ نبی علیہ السلام نے مجھے بلا کر یہ آیت تلاوت فرمائی "اے نبی صلی اللہ علیہ وسلم! اپنی بیویوں سے کہہ دیجئے کہ اگر تم اللہ اور اس کے رسول اور دار آخرت کو چاہتی ہو......" میں نے عرض کیا کہ میں اللہ اور اس کے رسول کو اختیار کرتی ہوں، اس پر نبی علیہ السلام بہت خوش ہوئے۔

(۲٤۹۹۳) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ إِسْحَاقَ قَالَ أَخْبَرَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنْ عُمَرَ بْنِ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كُنْتُ أَنَامُ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى فِرَاشٍ وَأَنَا حَائِضٌ وَعَلَيَّ ثَوْبٌ

(۲۴۹۹۳) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ میں نبی علیہ السلام کے ہمراہ ایک بستر پر سو جاتی تھی حالانکہ میں ایام سے ہوتی تھی، البتہ میرے اوپر کپڑا ہوتا تھا۔

(۲٤۹۹٤) حَدَّثَنَا زَكَرِيَّا بْنُ عَدِيٍّ قَالَ أَخْبَرَنَا ابْنُ الْمُبَارَكِ عَنْ يُونُسَ عَنِ الزُّهْرِيِّ قَالَ حَدَّثَنِي عُرْوَةُ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ أَدْرَكَ سَجْدَةً مِنَ الْعَصْرِ قَبْلَ أَنْ تَغْرُبَ الشَّمْسُ وَمِنَ الْفَجْرِ قَبْلَ أَنْ تَطْلُعَ الشَّمْسُ فَقَدْ أَدْرَكَهَا [صححه مسلم (٦٠٩)، وابن حبان (١٥٨٤)].

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۲۴۹۹۴) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا جو شخص غروب آفتاب سے پہلے عصر کی ایک رکعت پا لے یا طلوع آفتاب سے پہلے فجر کی ایک رکعت پا لے تو اس نے اس نماز کو پالیا۔

(۲٤۹۹۵) حَدَّثَنَا زَكَرِيَّا بْنُ عَدِيٍّ قَالَ أَخْبَرَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ عَمْرٍو عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَقِيلٍ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا أَرَادَ أَنْ يُحْرِمَ غَسَلَ بِخِطْمِيٍّ وَأُشْنَانٍ وَدَهَنَهُ بِشَيْءٍ مِنْ زَيْتٍ غَيْرِ كَثِيرٍ قَالَتْ وَحَجَجْنَا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَجَّةً فَأَعْمَرَ نِسَائَهُ وَتَرَكَنِي فَوَجَدْتُ فِي نَفْسِي أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَعْمَرَ نِسَائَهُ وَتَرَكَنِي فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَعْمَرْتَ نِسَائَكَ وَتَرَكْتَنِي فَقَالَ لِعَبْدِ الرَّحْمَنِ اخْرُجْ بِأُخْتِكَ فَلْتَعْتَمِرْ فَطُفْ بِهَا الْبَيْتَ وَالصَّفَا وَالْمَرْوَةَ ثُمَّ لِتَقْضِ ثُمَّ ائْتِنِي بِهَا قَبْلَ أَنْ أَبْرَحَ لَيْلَةَ الْحَصْبَةِ قَالَتْ فَإِنَّمَا أَقَامَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالْحَصْبَةِ مِنْ أَجْلِي

(۲۴۹۹۵) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام جب احرام باندھنے کا ارادہ فرماتے تو اپنے سر کو خطمی اور اشنان سے دھو لیتے اور تھوڑا سا زیتون کا تیل لگا لیتے جو زیادہ نہ ہوتا تھا' ہم لوگوں نے نبی علیہ السلام کے ساتھ ایک حج کیا تھا' نبی علیہ السلام نے اپنی دیگر بیویوں کو عمرہ کرا دیا اور مجھے چھوڑ دیا' چنانچہ میں نے نبی علیہ السلام نے اس کا شکوہ کیا تو نبی علیہ السلام نے میرے بھائی عبدالرحمٰن سے فرمایا کہ اپنی بہن کو لے جاؤ تا کہ یہ عمرہ کر لے اور تم انہیں بیت اللہ کا طواف اور صفا مروہ کی سعی کرالاؤ' ان کا عمرہ مکمل ہو جائے' تو حصبہ'' سے کوچ کرنے کی رات سے پہلے میرے پاس انہیں لے آؤ' گویا مقام حصبہ میں نبی علیہ السلام نے صرف میری وجہ سے قیام فرمایا تھا۔

(۲٤۹۹٦) حَدَّثَنَا هَارُونُ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ وَهْبٍ قَالَ وَقَالَ حَيْوَةُ أَخْبَرَنِي أَبُو صَخْرٍ عَنِ ابْنِ قُسَيْطٍ عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ عَنْ عَائِشَةَ زَوْجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَمَرَ بِكَبْشٍ أَقْرَنَ يَطَأُ فِي سَوَادٍ وَيَنْظُرُ فِي سَوَادٍ وَيَبْرُكُ فِي سَوَادٍ فَأُتِيَ بِهِ لِيُضَحِّيَ بِهِ ثُمَّ قَالَ يَا عَائِشَةُ هَلُمِّي الْمُدْيَةَ ثُمَّ قَالَ اسْتَحِدِّيهَا بِحَجَرٍ فَفَعَلَتْ ثُمَّ أَخَذَهَا وَأَخَذَ الْكَبْشَ فَأَضْجَعَهُ ثُمَّ ذَبَحَهُ وَقَالَ بِسْمِ اللَّهِ اللَّهُمَّ تَقَبَّلْ مِنْ مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ وَمِنْ أُمَّةِ مُحَمَّدٍ ثُمَّ ضَحَّى بِهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ [صححه مسلم (۱۹٦۷)، وابن حبان (۵۹۱۵)].

(۲۴۹۹۶) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے سینگوں والا ایک ایسا مینڈھا لانے کا حکم دیا جو سیاہی میں چلتا ہو' سیاہی میں دیکھتا ہو' سیاہی میں بیٹھتا ہو (مکمل کالا سیاہ ہو) چنانچہ ایسا جانور قربانی کے لئے پیش کیا گیا اور نبی علیہ السلام نے فرمایا عائشہ! چھری لاؤ پھر فرمایا اسے پتھر پر تیز کر لو' میں نے ایسا ہی کیا' پھر نبی علیہ السلام نے چھری پکڑی اور مینڈھے کو پکڑ کر لٹایا اور یہ کہتے ہوئے ذبح کر دیا بسم اللہ' اے اللہ! محمد و آل محمد اور امت محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) کی جانب سے اسے قبول فرما۔

(۲٤۹۹۷) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا أَفْلَحُ عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ فَتَلْتُ قَلَائِدَ بُدْنِ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثُمَّ قَلَّدَهَا وَأَشْعَرَهَا ثُمَّ وَجَّهَهَا إِلَى الْبَيْتِ وَأَقَامَ بِالْمَدِينَةِ فَمَا حَرُمَ عَلَيْهِ شَيْءٌ كَانَ لَهُ حِلًّا [صححه البخاري (١٦٩٦)، ومسلم (١٣٢١)].

(۲۴۹۹۷) حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ میں نبی علیہ السلام کی ہدی کے جانوروں کا قلادہ اپنے ہاتھ سے بٹا کرتی تھی، پھر نبی علیہ السلام انہیں قلادہ باندھ کر اشعار کرتے اور انہیں بیت اللہ کی طرف روانہ کر کے خود مدینہ منورہ میں رہتے اور حلال چیزوں میں سے کچھ بھی اپنے اوپر حرام نہ کرتے۔

(٢٤٩٩٨) حَدَّثَنَا أَبُو الْجَوَّابِ قَالَ حَدَّثَنَا عَمَّارُ بْنُ رُزَيْقٍ عَنْ سُلَيْمَانَ الْأَعْمَشِ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنِ الْأَسْوَدِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ أَدْلَجَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنَ الْبَطْحَاءِ لَيْلَةَ النَّفْرِ إِدْلَاجًا

(۲۴۹۹۸) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے کوچ کی رات ''حصباء'' سے رات کے وقت روانگی اختیار فرمائی۔

(٢٤٩٩٩) حَدَّثَنَا حُسَيْنُ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا أَيُّوبُ بْنُ عُتْبَةَ عَنْ يَحْيَى عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا أَرَادَ أَنْ يُزَوِّجَ شَيْئًا مِنْ بَنَاتِهِ جَلَسَ إِلَى خِدْرِهَا فَقَالَ إِنَّ فُلَانًا يَذْكُرُ فُلَانَةَ يُسَمِّيهَا وَيُسَمِّي الرَّجُلَ الَّذِي يَذْكُرُهَا فَإِنْ هِيَ سَكَتَتْ زَوَّجَهَا وَإِنْ كَرِهَتْ نَقَرَتِ السِّتْرَ فَإِذَا نَقَرَتْهُ لَمْ يُزَوِّجْهَا

(۲۴۹۹۹) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام جب اپنی کسی بیٹی کے نکاح کا ارادہ فرماتے تو اس کے پردے میں جا کر بیٹھتے اور فرماتے کہ فلاں آدمی فلاں عورت کا ذکر کر رہا تھا، اور اس میں اس بیٹی کا اور اس سے نکاح کی خواہش رکھنے والے آدمی کا نام ذکر فرماتے، اگر وہ خاموش رہتی تو نبی علیہ السلام اس کا نکاح فرما دیتے اور اگر اسے وہ رشتہ ناپسند ہوتا تو وہ پردہ ٹھیک کرنے لگتی، پھر نبی علیہ السلام اس کا نکاح نہیں فرماتے تھے۔

(٢٥٠٠٠) حَدَّثَنَا عَبْد اللَّهِ قَالَ وَجَدْتُ هَذَا الْحَدِيثَ فِي كِتَابِ أَبِي بِخَطِّ يَدِهِ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ التَّيْمِيُّ وَهُوَ الْعَيْشِيُّ قَالَ أَخْبَرَنَا حَمَّادٌ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ إِنَّهُمْ لَيَبْكُونَ عَلَيْهِ وَإِنَّهُ لَيُعَذَّبُ فِي قَبْرِهِ بِذَنْبِهِ [راجع: ٤٩٥٩].

(۲۵۰۰۰) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا اس ذات کی قسم جس کے دست قدرت میں میری جان ہے لوگ میت پر رو رہے ہوتے ہیں اور اسے قبر میں اس کے گناہوں کی وجہ سے عذاب ہو رہا ہوتا ہے۔

(٢٥٠٠١) حَدَّثَنَا خَلَفُ بْنُ الْوَلِيدِ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو مَعْشَرٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ نُجَيٍّ عَنْ عَمْرَةَ بِنْتِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ عَطَسَ رَجُلٌ عِنْدَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَا أَقُولُ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ قُلِ الْحَمْدُ لِلَّهِ قَالَ الْقَوْمُ مَا نَقُولُ لَهُ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ قُولُوا لَهُ يَرْحَمُكَ اللَّهُ قَالَ مَا أَقُولُ لَهُمْ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ قُلْ لَهُمْ يَهْدِيكُمُ اللَّهُ وَيُصْلِحُ بَالَكُمْ

(۲۵۰۰۱) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک آدمی کو نبی علیہ السلام کی مجلس میں چھینک آ گئی، اس نے پوچھا یا رسول اللہ! میں کیا

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

کہوں؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا: اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ کہو۔ لوگوں نے پوچھا یا رسول اللہ! ہم اسے کیا جواب دیں؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا تم اسے يَرْحَمُكَ اللّٰهُ کہو۔ چھینکنے والے نے پوچھا کہ یا رسول اللہ! میں انہیں کیا جواب دوں؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا تم انہیں يَهْدِيكُمُ اللّٰهُ وَيُصْلِحُ بَالَكُمْ کہہ دو۔

(٢٥٠٠٢) حَدَّثَنَا يُونُسُ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَاحِدِ عَنْ حَبِيبِ بْنِ أَبِي عَمْرَةَ قَالَ حَدَّثَتْنَا عَائِشَةُ بِنْتُ طَلْحَةَ أَنَّ عَائِشَةَ أُمَّ الْمُؤْمِنِينَ قَالَتْ قُلْتُ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَلَا نُجَاهِدُ مَعَكَ فَقَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَكِ أَحْسَنُ الْجِهَادِ وَأَجْمَلُهُ الْحَجُّ حَجٌّ مَبْرُورٌ فَقَالَتْ عَائِشَةُ فَلَا أَدَعُ الْحَجَّ أَبَدًا بَعْدَ أَنْ سَمِعْتُ هَذَا مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ [راجع: ٢٤٨٨٧].

(۲۵۰۰۲) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ ہم لوگوں نے نبی علیہ السلام سے جہاد میں شرکت کی اجازت چاہی تو نبی علیہ السلام نے فرمایا تمہارا بہترین اور خوبصورت جہاد حج ہی ہے، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کہتی ہیں کہ نبی علیہ السلام سے یہ سننے کے بعد اب میں کبھی حج ترک نہ کروں گی۔

(٢٥٠٠٣) حَدَّثَنَا يُونُسُ حَدَّثَنَا فُلَيْحٌ عَنْ صَالِحِ بْنِ عَجْلَانَ عَنْ عَبَّادِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الزُّبَيْرِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ لَمَّا تُوُفِّيَ سَعْدٌ وَأُتِيَ بِجِنَازَتِهِ أَمَرَتْ بِهِ عَائِشَةُ أَنْ يُمَرَّ بِهِ عَلَيْهَا فَشُقَّ بِهِ فِي الْمَسْجِدِ فَدَعَتْ لَهُ فَأُنْكِرَ ذَلِكَ عَلَيْهَا فَقَالَتْ مَا أَسْرَعَ النَّاسَ إِلَى الْقَوْلِ مَا صَلَّى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى ابْنِ بَيْضَاءَ إِلَّا فِي الْمَسْجِدِ [انظر: ٢٥٠٠٤، ٢٥٥٢٨، ٢٥٨٧١].

(۲۵۰۰۳) عباد بن عبداللہ بن زبیر رحمۃ اللہ علیہ کہتے ہیں کہ جب حضرت سعد بن ابی وقاص کا انتقال ہوا' تو حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے حکم دیا کہ ان کا جنازہ ان کے پاس سے گذارا جائے' مسجد میں جنازہ آنے کی وجہ سے دشواری ہونے لگی' حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے حضرت سعد رضی اللہ عنہ کے لئے دعا کی' بعض لوگوں نے اس پر اعتراض کیا' حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کو معلوم ہوا تو انہوں نے فرمایا لوگ باتیں بنانے میں کتنی جلدی کرتے ہیں' نبی علیہ السلام نے تو سہیل بن بیضاء کی نماز جنازہ ہی مسجد میں پڑھائی ہے۔

(٢٥٠٠٤) حَدَّثَنَا سُرَيْجٌ قَالَ حَدَّثَنَا فُلَيْحٌ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبَّادِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ وَصَالِحِ بْنِ عَجْلَانَ عَنْ عَبَّادِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الزُّبَيْرِ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّهَا أَمَرَتْ بِجِنَازَةِ سَعْدِ بْنِ أَبِي وَقَّاصٍ أَنْ يُمَرَّ بِهَا عَلَيْهَا فَمُرَّ بِهَا عَلَيْهَا فَبَلَغَهَا أَنْ قَدْ قِيلَ فِي ذَلِكَ فَقَالَتْ مَا أَسْرَعَ النَّاسَ إِلَى الْقَوْلِ وَاللَّهِ مَا صَلَّى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى سُهَيْلِ بْنِ بَيْضَاءَ إِلَّا فِي الْمَسْجِدِ [صححه مسلم (٩٧٣). وقد حسنه الترمذي (١٠٣٣)]. [راجع: ٢٥٠٠٣].

(۲۵۰۰۴) عباد بن عبداللہ بن زبیر رحمۃ اللہ علیہ کہتے ہیں کہ جب حضرت سعد بن ابی وقاص کا انتقال ہوا' تو حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے حکم دیا کہ ان کا جنازہ ان کے پاس سے گذارا جائے' مسجد میں جنازہ آنے کی وجہ سے دشواری ہونے لگی' حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے حضرت سعد رضی اللہ عنہ کے لئے دعا کی' بعض لوگوں نے اس پر اعتراض کیا' حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کو معلوم ہوا تو انہوں نے فرمایا لوگ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

باتیں بنانے میں کتنی جلدی کرتے ہیں، نبی علیہ السلام نے تو سہیل بن بیضاء کی نماز جنازہ ہی مسجد میں پڑھائی ہے۔

(٢٥٠٠٥) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ حَدَّثَنَا أَيْمَنُ بْنُ نَابِلٍ عَنْ أُمِّ كُلْثُومٍ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا قِيلَ لَهُ إِنَّ فُلَانًا وَجِعٌ لَا يَطْعَمُ الطَّعَامَ قَالَ عَلَيْكُمْ بِالتَّلْبِينَةِ فَحَسُّوهُ إِيَّاهَا فَوَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ إِنَّهَا لَتَغْسِلُ بَطْنَ أَحَدِكُمْ كَمَا يَغْسِلُ أَحَدُكُمْ وَجْهَهُ بِالْمَاءِ مِنْ الْوَسَخِ [انظر: ٢٦٥٧٨].

(٢٥٠٠٥) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ جب نبی علیہ السلام سے کہا جاتا کہ فلاں شخص بیمار ہے اور کچھ نہیں کھا رہا تو نبی علیہ السلام فرماتے کہ دلیا اختیار کرو (جو اگرچہ طبیعت کو اچھا نہیں لگتا لیکن نفع بہت دیتا ہے) اور وہ اسے کھلاؤ، اس ذات کی قسم جس کے دست قدرت میں میری جان ہے، یہ تمہارے پیٹ کو اس طرح دھو دیتا ہے جیسے تم میں سے کوئی شخص اپنے چہرہ کو پانی سے دھو کر میل کچیل سے صاف کر لیتا ہے۔

(٢٥٠٠٦) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا كَثِيرُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ الْمُطَّلِبِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَهَا يَا عَائِشَةُ اسْتَتِرِي مِنْ النَّارِ وَلَوْ بِشِقِّ تَمْرَةٍ فَإِنَّهَا تَسُدُّ مِنْ الْجَائِعِ مَسَدَّهَا مِنْ الشَّبْعَانِ

(٢٥٠٠٦) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ان سے فرمایا اے عائشہ! جہنم کی آگ سے کوئی رکاوٹ تیار کر لو خواہ وہ کھجور کا ایک ٹکڑا ہی ہو، کیونکہ کھجور بھی بھوکے آدمی کو سہارا دے دیتی ہے جو سیراب آدمی کی نسبت زیادہ ہوتا ہے۔

(٢٥٠٠٧) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الزُّبَيْرِ قَالَ حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ سُوَيْدٍ قَالَ سَمِعْتُ عَائِشَةَ ابْنَةَ طَلْحَةَ تَذْكُرُ وَذُكِرَ عِنْدَهَا الْمُحْرِمُ يَتَطَيَّبُ فَذَكَرَتْ عَنْ عَائِشَةَ أُمِّ الْمُؤْمِنِينَ أَنَّهُنَّ كُنَّ يَخْرُجْنَ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَيْهِنَّ الضِّمَادُ قَدْ اضْمَدْنَ قَبْلَ أَنْ يُحْرِمْنَ ثُمَّ يَغْتَسِلْنَ وَهُوَ عَلَيْهِنَّ يَعْرَقْنَ وَيَغْتَسِلْنَ لَا يَنْهَاهُنَّ عَنْهُ [قال الألباني: صحيح (ابو داود: ١٨٣٠ و ٢٥٤)]. [انظر: ٢٥٥٧٦].

(٢٥٠٠٧) عمرو بن سوید رحمہ اللہ کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ عائشہ بنت طلحہ کے سامنے محرم کے خوشبو لگانے کا مسئلہ بیان ہو رہا تھا، انہوں نے بتایا کہ ام المومنین حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ وہ لوگ نبی علیہ السلام کے ہمراہ روانہ ہوئیں، انہوں نے اپنے سر کے بال چپکا رکھے تھے اور یہ پٹی انہوں نے احرام سے پہلے باندھ رکھی تھی، پھر وہ اس پٹی کو سر پر باندھے باندھے غسل کر لیتی تھیں، انہیں پسینہ آتا تو وہ غسل کر لیتی تھیں اور نبی علیہ السلام اس سے منع نہیں فرماتے تھے۔

(٢٥٠٠٨) حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ عُمَرَ قَالَ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ هَوْذَةَ عَنْ عَمْرِو بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ عَمَّتِهِ أَنَّهَا حَدَّثَتْهَا عَائِشَةُ قَالَتْ مَا رَأَيْتُ فِي وَجْهِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هَيْجًا حَتَّى يَرَى غَيْمًا فَإِذَا أَمْطَرَ ذَلِكَ الْغَيْمُ ذَهَبَ ذَلِكَ الْهَيْجُ

(٢٥٠٠٨) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ میں نے نبی علیہ السلام کے چہرے پر ہیجان کے آثار کبھی نہیں دیکھے، ہاں! اگر کوئی بادل نظر آ جاتا (تو اس کے آثار واضح ہوتے) اور جب وہ بادل برس جاتا تو وہ اثرات بھی ختم ہو جاتے تھے۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۲۵۰۰۹) حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ قَالَ حَدَّثَنَا أَبِي قَالَ حَدَّثَنَا حُسَيْنٌ قَالَ وَقَالَ يَحْيَى حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ أَنَّ أَبَا سَلَمَةَ حَدَّثَهُ وَكَانَتْ بَيْنَهُ وَبَيْنَ أُنَاسٍ خُصُومَةٌ فِي أَرْضٍ وَأَنَّهُ دَخَلَ عَلَى عَائِشَةَ فَذَكَرَ ذَلِكَ لَهَا فَقَالَتْ يَا أَبَا سَلَمَةَ اجْتَنِبْ الْأَرْضَ فَإِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ ظَلَمَ قِيدَ شِبْرٍ مِنْ الْأَرْضِ طُوِّقَهُ مِنْ سَبْعِ أَرَضِينَ [راجع: ٢٤٨٥٧].

(۲۵۰۰۹) ابوسلمہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ وہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کے پاس زمین کا ایک جھگڑا لے کر حاضر ہوئے، تو حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے ان سے فرمایا اے ابوسلمہ! زمین چھوڑ دو، کیونکہ نبی علیہ السلام نے فرمایا ہے جو شخص ایک بالشت بھر زمین بھی کسی سے ظلماً لیتا ہے اللہ تعالیٰ قیامت کے دن اس کے گلے میں سات زمینوں کا وہ حصہ طوق بنا کر ڈالے گا۔

(۲۵۰۱۰) حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مَيْمُونٍ عَنْ أَبِي الْأَحْوَصِ عَنْ مَسْرُوقٍ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ رَجُلًا ذُكِرَ عِنْدَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ بِئْسَ عَبْدُ اللَّهِ أَخُو الْعَشِيرَةِ ثُمَّ دَخَلَ عَلَيْهِ فَجَعَلَ يُكَلِّمُهُ ثُمَّ رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُقْبِلُ عَلَيْهِ بِوَجْهِهِ حَتَّى ظَنَنْتُ أَنَّ لَهُ عِنْدَهُ مَنْزِلَةً [اخرجه الطيالسى (١٤٠٦). قال شعيب، صحيح].

(۲۵۰۱۰) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ ایک آدمی نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا اور اندر آنے کی اجازت چاہی، نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا یہ اپنے قبیلے کا بہت برا آدمی ہے، جب وہ اندر آیا تو نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے اس سے نرمی کے ساتھ گفتگو فرمائی، اور میں نے دیکھا کہ نبی علیہ السلام اس کی طرف اس طرح متوجہ ہیں کہ مجھے یہ گمان ہونے لگا کہ شاید بارگاہِ رسالت میں اس کا بڑا اونچا مقام ہے۔

(۲۵۰۱۱) حَدَّثَنَا حَسَنٌ حَدَّثَنَا شَيْبَانُ عَنْ يَحْيَى عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ عَنْ يُحَنَّسَ أَنَّ عَائِشَةَ أَخْبَرَتْهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَوْ أَنَّ النَّاسَ يَعْلَمُونَ مَا فِي صَلَاةِ الْعَتَمَةِ وَصَلَاةِ الصُّبْحِ لَأَتَوْهُمَا وَلَوْ حَبْوًا

[اخرجه النسائى فى الكبرى (٣٨٦). قال شعيب: اسناده صحيح].

(۲۵۰۱۱) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا اگر لوگوں کو یہ بات معلوم ہو جاتی کہ نماز عشاء اور نماز فجر کا کیا ثواب ہے تو وہ ان دونوں نمازوں کے لئے ضرور آتے خواہ انہیں اپنے گھٹنوں کے بل گھسٹ کر آنا پڑتا۔

(۲۵۰۱۲) حَدَّثَنَا هَاشِمٌ حَدَّثَنَا شَيْبَانُ عَنِ الْأَشْعَثِ قَالَ حَدَّثَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مَعْقِلٍ الْمُحَارِبِيُّ قَالَ سَمِعْتُ عَائِشَةَ تَقُولُ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يُنْتَبَذَ فِي الدُّبَّاءِ وَالْحَنْتَمِ وَالْمُزَفَّتِ [انظر: ٢٥١٧٨، ٢٥٤٣٥]

(۲۵۰۱۲) حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے مزفت، دباء اور حنتم نامی برتنوں کو استعمال کرنے سے منع فرمایا ہے۔

(۲۵۰۱۳) حَدَّثَنَا هَاشِمُ بْنُ الْقَاسِمِ قَالَ حَدَّثَنَا الْأَشْجَعِيُّ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ ثَوْرٍ عَنْ خَالِدِ بْنِ مَعْدَانَ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّهَا سُئِلَتْ عَنْ صَوْمِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَتْ كَانَ يَصُومُ شَعْبَانَ وَيَتَحَرَّى الِاثْنَيْنِ وَالْخَمِيسَ [قال

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

الترمذی: حسن غریب. قال الألبانی: صحیح (النسائی: ٤/٢٠٣، الترمذی: ٧٤٥). قال شعیب: صحیح اسنادہ ضعیف] [انظر: ٢٥٠١٤، ٢٥٢٥٥].

(۲۵۰۱۳) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے کسی شخص نے نبی علیہ السلام کے نفلی روزوں کے متعلق پوچھا تو انہوں نے فرمایا کہ نبی علیہ السلام ماہ شعبان کے روزے رکھتے تھے اور پیر اور جمعرات کے دن کا خصوصیت کے ساتھ خیال رکھتے تھے۔

(٢٥٠١٤) حَدَّثَنَا عَبْد اللَّهِ قَالَ وَجَدْتُ هَذَا الْحَدِيثَ فِي كِتَابِ أَبِي بِخَطِّ يَدِهِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حُمَيْدٍ أَبُو سُفْيَانَ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ ثَوْرِ بْنِ يَزِيدَ عَنْ خَالِدِ بْنِ مَعْدَانَ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَتَحَرَّى صَوْمَ شَعْبَانَ وَصَوْمَ الِاثْنَيْنِ وَالْخَمِيسِ [مکرر ما قبلہ].

(۲۵۰۱۴) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام ماہ شعبان اور پیر اور جمعرات کے دن کا خصوصیت کے ساتھ روزہ رکھتے تھے۔

(٢٥٠١٥) حَدَّثَنَا هَاشِمٌ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ قَالَ حَدَّثَنِي نَافِعٌ عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ أَصْحَابَ هَذِهِ الصُّوَرِ يُعَذَّبُونَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ وَيُقَالُ لَهُمْ أَحْيُوا مَا خَلَقْتُمْ [راجع: ٢٤٩٢١].

(۲۵۰۱۵) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا ان تصویروں والوں کو قیامت کے دن عذاب میں مبتلا کیا جائے گا اور ان سے کہا جائے گا کہ جو چیزیں تم نے تخلیق کی تھیں، انہیں زندگی بھی دو۔

(٢٥٠١٦) حَدَّثَنَا هَاشِمٌ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ قَالَ حَدَّثَنِي نَافِعٌ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ مِثْلَ ذَلِكَ [راجع: ٤٤٧٥].

(۲۵۰۱۶) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(٢٥٠١٧) حَدَّثَنَا هَاشِمٌ قَالَ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ قَالَ حَدَّثَنَا عُقَيْلٌ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَتْ إِذَا أُصِيبَ أَحَدٌ مِنْ أَهْلِهَا فَتَفَرَّقَ نِسَاءُ الْجَمَاعَةِ عَنْهَا وَبَقِيَ نِسَاءُ أَهْلِ خَاصَّتِهَا أَمَرَتْ بِبُرْمَةٍ مِنْ تَلْبِينَةٍ فَطُبِخَتْ ثُمَّ أَمَرَتْ بِثَرِيدٍ فَثُرِدَ وَصَبَّتْ التَّلْبِينَةَ عَلَى الثَّرِيدِ ثُمَّ قَالَتْ كُلُوا مِنْهَا فَإِنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِنَّ التَّلْبِينَةَ مَجَمَّةٌ لِفُؤَادِ الْمَرِيضِ تُذْهِبُ بَعْضَ الْحُزْنِ [صححه البخاری (٥٤١٧)، ومسلم (٢٢١٦)]. [انظر: ٢٥٧٣٤].

(۲۵۰۱۷) عروہ کہتے ہیں کہ جب حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کے اہل خانہ میں سے کوئی بیمار ہو جاتا تو جماعت کی عورتوں کے جانے کے بعد جب خاص ان کے گھر کی عورتیں رہ جاتیں تو وہ ایک ہانڈی چڑھانے کا حکم دیتیں جس میں دلیا پکایا جاتا، پھر ثرید بنانے کا حکم دیتیں پھر اس دلیے کو ثرید پر ڈال کر فرماتیں اسے کھاؤ کیونکہ میں نے نبی علیہ السلام کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ دلیا مریض کے دل کو تقویت پہنچاتا ہے اور غم کے کچھ اثرات کو دور کرتا ہے۔

(٢٥٠١٨) حَدَّثَنَا هَاشِمٌ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ يَعْنِي شَيْبَانَ عَنْ هِلَالِ بْنِ أَبِي حُمَيْدٍ الْأَنْصَارِيِّ عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي مَرَضِهِ الَّذِي لَمْ يَقُمْ مِنْهُ لَعَنَ اللَّهُ الْيَهُودَ وَالنَّصَارَى

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

فَإِنَّهُمْ اتَّخَذُوا قُبُورَ أَنْبِيَائِهِمْ مَسَاجِدَ قَالَتْ وَلَوْلَا ذَلِكَ أُبْرِزَ قَبْرُهُ غَيْرَ أَنَّهُ خَشِيَ أَنْ يُتَّخَذَ مَسْجِدًا [صححه البخاري (١٣٣٠)، ومسلم (٥٢٩)]. [انظر: ٢٥٤٠٧، ٢٦٧٠٨].

(۲۵۰۱۸) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام اپنے اس مرض میں ''جس سے آپ جانبر نہ ہو سکے'' ارشاد فرمایا کہ یہود ونصاریٰ پر اللہ کی لعنت نازل ہو' انہوں نے اپنے انبیاء کی قبروں کو سجدہ گاہ بنالیا' حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کہتی ہیں کہ نبی علیہ السلام کو صرف یہ اندیشہ تھا کہ ان کی قبر کو سجدہ گاہ نہ بنایا جائے ورنہ قبر مبارک کو کھلا رکھنے میں کوئی حرج نہ تھا۔

(٢٥٠١٩) حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ عِيسَى قَالَ حَدَّثَنِي مُسْلِمٌ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ رَجُلًا ابْتَاعَ غُلَامًا فَاسْتَغَلَّهُ ثُمَّ وَجَدَ أَوْ رَأَى بِهِ عَيْبًا فَرَدَّهُ بِالْعَيْبِ فَقَالَ الْبَائِعُ غَلَّةُ عَبْدِي فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْغَلَّةُ بِالضَّمَانِ [راجع: ٢٤٧٢٨].

(۲۵۰۱۹) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک آدمی نے ایک غلام خریدا، اسے اپنے کام میں لگایا، پھر اس میں کوئی عیب نظر آیا تو بائع کو واپس لوٹا دیا، بائع کہنے لگے کہ میرے غلام نے جتنے دن کام کیا ہے اس کی مزدوری؟ تو نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا کمائی کا منافع تاوان ضمانت کے ساتھ وابستہ ہوتا ہے۔

(٢٥٠٢٠) حَدَّثَنَا هَاشِمٌ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدٌ يَعْنِي ابْنَ رَاشِدٍ عَنْ يَحْيَى بْنِ يَحْيَى الْغَسَّانِيِّ قَالَ قَدِمْتُ الْمَدِينَةَ فَلَقِيتُ أَبَا بَكْرِ بْنَ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرِو بْنِ حَزْمٍ وَهُوَ عَامِلٌ عَلَى الْمَدِينَةِ قَالَ أُتِيتُ بِسَارِقٍ فَأَرْسَلَتْ إِلَيَّ خَالَتِي عَمْرَةُ بِنْتُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ أَنْ لَا تَعْجَلَ فِي أَمْرِ هَذَا الرَّجُلِ حَتَّى آتِيَكَ فَأُخْبِرَكَ مَا سَمِعْتُ مِنْ عَائِشَةَ فِي أَمْرِ السَّارِقِ قَالَ فَأَتَتْنِي وَأَخْبَرَتْنِي أَنَّهَا سَمِعَتْ عَائِشَةَ تَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اقْطَعُوا فِي رُبُعِ الدِّينَارِ وَلَا تَقْطَعُوا فِيمَا هُوَ أَدْنَى مِنْ ذَلِكَ وَكَانَ رُبُعُ الدِّينَارِ يَوْمَئِذٍ ثَلَاثَةَ دَرَاهِمَ وَالدِّينَارُ اثْنَا عَشَرَ دِرْهَمًا قَالَ وَكَانَتْ سَرِقَتُهُ دُونَ رُبُعِ الدِّينَارِ فَلَمْ أَقْطَعْهُ [راجع: ٢٤٥٧٩].

(۲۵۰۲۰) یحییٰ بن غسانی کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ میں مدینہ منورہ حاضر ہوا' تو ابوبکر بن محمد بن عمر رحمۃ اللہ علیہ سے ملاقات ہوئی جو اس زمانے میں مدینہ منورہ کے گورنر تھے' انہوں نے بتایا کہ ایک مرتبہ میرے پاس ایک چور لایا گیا تو مجھے میری خالہ عمرہ بنت عبدالرحمٰن نے یہ پیغام بھجوایا کہ میرے آنے تک اس شخص کے معاملے میں عجلت نہ کرنا' میں تمہیں آکر بتاتی ہوں کہ چور کے حوالے سے میں نے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے کیا حدیث سنی ہے' چنانچہ وہ آئیں اور انہوں نے مجھے بتایا کہ انہوں نے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا چوتھائی دینار چوری کرنے پر چور کا ہاتھ کاٹ دیا کرو' لیکن اس سے کم میں نہ کاٹا کرو' اس زمانے میں چوتھائی دینار تین درہم کے برابر تھا' اور ایک دینار بارہ درہم کا ہوتا تھا اور اس نے جو چوری کی تھی وہ چوتھائی دینار سے کم تھی لہٰذا میں نے اس کا ہاتھ نہیں کاٹا۔

(٢٥٠٢١) حَدَّثَنَا هَاشِمٌ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ يَعْنِي شَيْبَانَ عَنْ يَحْيَى عَنْ سَالِمٍ مَوْلَى دَوْسٍ أَنَّهُ سَمِعَ عَائِشَةَ تَقُولُ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

لِعَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي بَكْرٍ أَسْبِغْ الْوُضُوءَ فَإِنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ وَيْلٌ لِلْأَعْقَابِ مِنْ النَّارِ [صححه مسلم (٢٤٠)]. [انظر: ٢٥٠٥٠، ٢٥١٨٥، ٢٥٣٢٤، ٢٦٧٤٤].

(۲۵۰۲۱) ابوسلمہ رحمہ اللہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ حضرت عبدالرحمٰن رضی اللہ عنہ نے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کے یہاں وضو کیا تو انہوں نے فرمایا عبدالرحمٰن! اچھی طرح اور مکمل وضو کرو، کیونکہ میں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ ایڑیوں کیلئے جہنم کی آگ سے ہلاکت ہے۔

(٢٥٠٢٢) حَدَّثَنَا هَاشِمٌ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ يَعْنِي شَيْبَانَ عَنْ يَحْيَى عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُصَلِّي رَكْعَتَيْنِ بَيْنَ النِّدَاءِ وَالْإِقَامَةِ مِنْ صَلَاةِ الصُّبْحِ [راجع: ٢٤٧٦٦].

(۲۵۰۲۲) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام فجر کی اذان اور نماز کے درمیان دو رکعتیں پڑھتے تھے۔

(٢٥٠٢٣) حَدَّثَنَا هَاشِمُ بْنُ الْقَاسِمِ قَالَ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ سَعِيدٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ قِيلَ لِعَائِشَةَ يَا أُمَّ الْمُؤْمِنِينَ رُئِيَ هَذَا الشَّهْرُ لِتِسْعٍ وَعِشْرِينَ قَالَتْ وَمَا يُعْجِبُكُمْ مِنْ ذَاكَ لَمَا صُمْتُ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تِسْعًا وَعِشْرِينَ أَكْثَرُ مِمَّا صُمْتُ ثَلَاثِينَ [انظر: ٢٥١٠٤].

(۲۵۰۲۳) سعید کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ کسی نے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے کہا کہ اے ام المومنین! اس دفعہ تو چاند ۲۹ ویں تاریخ کو ہی نظر آ گیا ہے' انہوں نے فرمایا کہ اس میں تعجب کی کون سی بات ہے؟ میں نے تو نبی علیہ السلام کے ساتھ ۳۰ سے زیادہ ۲۹ کے روزے رکھے ہیں۔

(٢٥٠٢٤) حَدَّثَنَا هَاشِمٌ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ سَعِيدٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ دَخَلَ عَلَيَّ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ يَقُولُ يَا عَائِشَةُ قَوْمُكِ أَسْرَعُ أُمَّتِي بِي لَحَاقًا قَالَتْ فَلَمَّا جَلَسَ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ جَعَلَنِي اللَّهُ فِدَاءَكَ لَقَدْ دَخَلْتَ وَأَنْتَ تَقُولُ كَلَامًا ذَعَرَنِي قَالَ وَمَا هُوَ قَالَتْ تَزْعُمُ أَنَّ قَوْمِي أَسْرَعُ أُمَّتِكَ بِكَ لَحَاقًا قَالَ نَعَمْ قَالَتْ وَمِمَّ ذَاكَ قَالَ تَسْتَحْلِيهِمْ الْمَنَايَا وَتَنَفَّسُ عَلَيْهِمْ أُمَّتُهُمْ قَالَتْ فَقُلْتُ فَكَيْفَ النَّاسُ بَعْدَ ذَلِكَ أَوْ عِنْدَ ذَلِكَ قَالَ دَبًى يَأْكُلُ شِدَادُهُ ضِعَافَهُ حَتَّى تَقُومَ عَلَيْهِمْ السَّاعَةُ قَالَ أَبُو عَبْد الرَّحْمَنِ فَسَّرَهُ رَجُلٌ هُوَ الْجَنَادِبُ الَّتِي لَمْ تَنْبُتْ أَجْنِحَتُهَا [انظر: ٢٥١٠٣].

(۲۵۰۲۴) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا اے عائشہ! لوگوں میں سب سے پہلے ہلاک ہونے والے تمہاری قوم کے لوگ ہوں گے' میں نے عرض کیا اللہ مجھے آپ پر فداء کرے کیا بنو تیم کے لوگ مراد ہیں؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا نہیں' بلکہ قریش کا یہ قبیلہ' ان کے سامنے خواہشات مزین ہو جائیں گی اور لوگ ان سے پیچھے ہٹ جائیں گے اور یہی سب سے پہلے ہلاک ہونے والے ہوں گے' میں نے عرض کیا کہ پھر ان کے بعد لوگوں کی بقاء کیا رہ جائے گی؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا یہ ایک بیماری ہوگی جس میں مضبوط لوگ کمزوروں کو کھا جائیں گے اور ان ہی پر قیامت قائم ہو جائے گی۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۲۵۰۲۵) حَدَّثَنَا هَاشِمٌ قَالَ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ سَعِيدٍ قَالَ حَدَّثَنَا سَعِيدٌ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ يَهُودِيَّةً كَانَتْ تَخْدُمُهَا فَلَا تَصْنَعُ عَائِشَةُ إِلَيْهَا شَيْئًا مِنَ الْمَعْرُوفِ إِلَّا قَالَتْ لَهَا الْيَهُودِيَّةُ وَقَاكِ اللَّهُ عَذَابَ الْقَبْرِ قَالَتْ فَدَخَلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَيَّ فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ هَلْ لِلْقَبْرِ عَذَابٌ قَبْلَ يَوْمِ الْقِيَامَةِ قَالَ لَا وَعَمَّ ذَاكِ قَالَتْ هَذِهِ الْيَهُودِيَّةُ لَا نَصْنَعُ إِلَيْهَا مِنَ الْمَعْرُوفِ شَيْئًا إِلَّا قَالَتْ وَقَاكِ اللَّهُ عَذَابَ الْقَبْرِ قَالَ كَذَبَتْ يَهُودُ وَهُمْ عَلَى اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ كُذُبٌ لَا عَذَابَ دُونَ يَوْمِ الْقِيَامَةِ قَالَتْ ثُمَّ مَكَثَ بَعْدَ ذَاكَ مَا شَاءَ اللَّهُ أَنْ يَمْكُثَ فَخَرَجَ ذَاتَ يَوْمٍ نِصْفَ النَّهَارِ مُشْتَمِلًا بِثَوْبِهِ مُحْمَرَّةً عَيْنَاهُ وَهُوَ يُنَادِي بِأَعْلَى صَوْتِهِ أَيُّهَا النَّاسُ أَظَلَّتْكُمْ الْفِتَنُ كَقِطَعِ اللَّيْلِ الْمُظْلِمِ أَيُّهَا النَّاسُ لَوْ تَعْلَمُونَ مَا أَعْلَمُ لَبَكَيْتُمْ كَثِيرًا وَضَحِكْتُمْ قَلِيلًا أَيُّهَا النَّاسُ اسْتَعِيذُوا بِاللَّهِ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ فَإِنَّ عَذَابَ الْقَبْرِ حَقٌّ

(۲۵۰۲۵) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک یہودی عورت ان کی خدمت کیا کرتی تھی' حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا اس کے ساتھ جب بھی کوئی نیکی کرتیں تو وہ انہیں یہ دعا دیتی کہ اللہ آپ کو عذاب قبر سے محفوظ رکھے' ایک مرتبہ نبی علیہ السلام میرے یہاں تشریف لائے تو میں نے ان سے پوچھا یا رسول اللہ! کیا قیامت کے دن سے پہلے قبر میں بھی عذاب ہوگا؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا نہیں' لیکن تم کیوں پوچھ رہی ہو؟ میں نے عرض کیا کہ اس یہودیہ کے ساتھ میں جب بھی کوئی بھلائی کرتی ہوں تو وہ یہی کہتی ہے کہ اللہ آپ کو عذاب قبر سے محفوظ رکھے' نبی علیہ السلام نے فرمایا یہودی جھوٹ بولتے ہیں' یہ تو اللہ تعالیٰ کی طرف بھی جھوٹی نسبت کر دیتے ہیں قیامت سے پہلے کوئی عذاب نہ ہوگا۔

تھوڑے عرصے بعد ''جب تک اللہ کو منظور ہوا'' نبی علیہ السلام نصف النہار کے وقت اپنے کپڑے اوپر لپیٹے ہوئے اس حال میں نکلے کہ آنکھیں سرخ ہو رہی تھیں اور بآواز بلند فرما رہے تھے کہ اے لوگو! تم پر تاریک رات کے ٹکڑوں کی طرح فتنے چھا گئے ہیں' اے لوگو! جو میں جانتا ہوں اگر تم جانتے ہوتے تو زیادہ روتے اور تھوڑا ہنستے' اے لوگو! عذاب قبر سے اللہ کی پناہ مانگا کرو اور عذاب قبر برحق ہے۔

(۲۵۰۲۶) حَدَّثَنَا هَاشِمٌ وَيُونُسُ قَالَا حَدَّثَنَا لَيْثٌ قَالَ حَدَّثَنِي ابْنُ شِهَابٍ عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ وَعَمْرَةَ بِنْتِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ أَنَّ عَائِشَةَ زَوْجَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَتْ إِنْ كُنْتُ لَأَدْخُلُ الْبَيْتَ لِلْحَاجَةِ وَالْمَرِيضُ فِيهِ فَمَا أَسْأَلُ عَنْهُ إِلَّا وَأَنَا مَارَّةٌ وَإِنْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَيُدْخِلُ عَلَيَّ رَأْسَهُ وَهُوَ فِي الْمَسْجِدِ فَأُرَجِّلُهُ وَكَانَ لَا يَدْخُلُ الْبَيْتَ إِلَّا لِحَاجَةٍ قَالَ يُونُسُ إِذَا كَانَ مُعْتَكِفًا [صححه البخاری (۲۰۲۹)، ومسلم (۲۹۷)، وابن خزیمة (۲۲۳۰ و ۲۲۳۱)، وابن حبان (۳۶۶۹ و ۳۶۷۲)]. [انظر: ۲۴۵۴۲، ۲۵۲۳۸].

(۲۵۰۲۶) حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ میں اعتکاف کی حالت میں کسی ضرورت کی وجہ سے گھر میں داخل ہوتی اور وہاں کوئی شخص بیمار ہوتا تو میں محض گذرتے گذرتے اس کی خیریت دریافت کر لیتی تھی، نبی علیہ السلام معتکف ہوتے اور مسجد سے اپنا

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

سر باہر نکال دیتے' میں اسے کنگھی کر دیتی اور نبی علیہ السلام بلا ضرورت گھر میں نہ آتے تھے۔

(۲۵۰۲۷) حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ عِيسَى قَالَ حَدَّثَنِي لَيْثٌ قَالَ حَدَّثَنِي ابْنُ شِهَابٍ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ بَرِيرَةَ جَاءَتْ عَائِشَةَ تَسْتَعِينُهَا فِي كِتَابَتِهَا وَلَمْ تَكُنْ قَضَتْ مِنْ كِتَابَتِهَا شَيْئًا فَقَالَتْ لَهَا عَائِشَةُ ارْجِعِي إِلَى أَهْلِكِ فَإِنْ أَحَبُّوا أَنْ أَقْضِيَ عَنْكِ كِتَابَتَكِ وَيَكُونَ وَلَاؤُكِ لِي فَعَلْتُ فَذَكَرَتْ ذَلِكَ بَرِيرَةُ لِأَهْلِهَا فَأَبَوْا وَقَالُوا إِنْ شَاءَتْ أَنْ تَحْتَسِبَ عَلَيْكِ فَلْتَفْعَلْ وَلْيَكُنْ لَنَا وَلَاؤُكِ فَذَكَرَتْ ذَلِكَ لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ابْتَاعِي فَأَعْتِقِي فَإِنَّمَا الْوَلَاءُ لِمَنْ أَعْتَقَ قَالَتْ ثُمَّ قَامَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ مَا بَالُ أُنَاسٍ يَشْتَرِطُونَ شُرُوطًا لَيْسَتْ فِي كِتَابِ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ مَنْ اشْتَرَطَ شَرْطًا لَيْسَ فِي كِتَابِ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ فَلَيْسَ لَهُ وَإِنْ شَرَطَ مِائَةَ مَرَّةٍ شَرْطُ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ أَحَقُّ وَأَوْثَقُ [صححه البخاري (٢٥٦١) ومسلم (١٥٠٤) وابن حبان (٤٢٧٢ و ٤٣٢٥) قال الترمذي: حسن صحيح][راجع: ٢٤٥٥٤]

(۲۵۰۲۷) حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ بریرہ ان کے پاس آئی' وہ مکاتبہ تھی اور اپنے بدل کتابت کی ادائیگی کے سلسلے میں مدد کی درخواست لے کر آئی تھی' حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے اس سے پوچھا کیا تمہارے مالک تمہیں بیچنا چاہتے ہیں؟ اگر وہ چاہیں تو میں تمہارا بدلِ کتابت ادا کر دیتی ہوں لیکن تمہاری ولاء مجھے ملے گی، وہ اپنے مالک کے پاس آئی اور ان سے اس کا ذکر کیا' وہ کہنے لگے کہ اس وقت تک نہیں جب تک وہ یہ شرط تسلیم نہ کر لیں کہ تمہاری وراثت ہمیں ملے گی' نبی علیہ السلام نے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے فرمایا تم اسے خرید کر آزاد کر دو' کیونکہ ولاء یعنی غلام کی وراثت تو اسی کا حق ہے جو غلام کو آزاد کرے پھر نبی علیہ السلام کھڑے ہوئے اور فرمایا لوگوں کو کیا ہو گیا ہے کہ ایسی شرطیں لگاتے ہیں جو کتاب اللہ میں موجود نہیں ہیں، جو شخص کوئی ایسی شرط لگائے جس کی اجازت کتاب اللہ میں موجود نہ ہو تو اس کا کوئی اعتبار نہیں اگرچہ سینکڑوں مرتبہ شرط لگا لے، اللہ تعالیٰ کی شرط ہی زیادہ حقدار اور مضبوط ہوتی ہے۔

(۲۵۰۲۸) حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ قَالَ حَدَّثَنِي لَيْثٌ قَالَ حَدَّثَنِي ابْنُ شِهَابٍ عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ وَعَمْرَةَ بِنْتِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّهَا قَالَتْ اسْتَفْتَتْ أُمُّ حَبِيبَةَ بِنْتُ جَحْشٍ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَتْ إِنِّي أُسْتَحَاضُ قَالَ إِنَّمَا ذَاكَ عِرْقٌ فَاغْتَسِلِي ثُمَّ صَلِّي فَكَانَتْ تَغْتَسِلُ عِنْدَ كُلِّ صَلَاةٍ قَالَ ابْنُ شِهَابٍ لَمْ يَأْمُرْهَا النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ تَغْتَسِلَ عِنْدَ كُلِّ صَلَاةٍ إِنَّمَا فَعَلَتْهُ هِيَ [صححه البخاري (٣٢٧)، ومسلم (٣٣٤)، وابن حبان (١٣٥٢ و ١٣٥٣)]. [انظر: ٢٥٦٠٨].

(۲۵۰۲۸) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ ام حبیبہ بنت جحش رضی اللہ عنہا نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئیں اور عرض کیا کہ میرا دم حیض ہمیشہ جاری رہتا ہے۔ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا یہ تو ایک رگ کا خون ہے اس لئے ایام حیض تک تو نماز چھوڑ دیا کرو، اس کے بعد غسل کر کے ہر نماز کے وقت وضو کر لیا کرو اور نماز پڑھا کرو۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۲۵.۲۹) حَدَّثَنَا هَاشِمٌ حَدَّثَنَا لَيْثٌ قَالَ حَدَّثَنِي ابْنُ شِهَابٍ عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ وَعَمْرَةَ بِنْتِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ أَنَّ عَائِشَةَ زَوْجَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُهْدِي مِنَ الْمَدِينَةِ فَأَفْتِلُ قَلَائِدَ بُدْنِهِ ثُمَّ لَا يَجْتَنِبُ شَيْئًا مِمَّا يَجْتَنِبُهُ الْمُحْرِمُ [صححه البخاری (١٦٩٨)، ومسلم (١٣٢١)، وابن حبان (٤٠٠٩)].

(۲۵۰۲۹) حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام مدینہ سے ہدی کا جانور بھیجتے تھے، اور میں نبی علیہ السلام کی ہدی کے جانوروں کا قلادہ اپنے ہاتھ سے بٹا کرتی تھی' پھر نبی علیہ السلام ان چیزوں سے اجتناب نہیں کرتے تھے جن سے محرم اجتناب کرتے ہیں۔

(۲۵.۳۰) حَدَّثَنَا هَاشِمٌ قَالَ حَدَّثَنَا لَيْثٌ قَالَ حَدَّثَنِي ابْنُ شِهَابٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ وَعُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ أَنَّ عَائِشَةَ زَوْجَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَتْ حَاضَتْ صَفِيَّةُ بِنْتُ حُيَيٍّ بَعْدَمَا أَفَاضَتْ قَالَتْ عَائِشَةُ فَذَكَرْتُ حَيْضَهَا لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَحَابِسَتُنَا هِيَ قَالَتْ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّهَا قَدْ أَفَاضَتْ وَطَافَتْ بِالْبَيْتِ ثُمَّ حَاضَتْ بَعْدَ الْإِفَاضَةِ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلْتَنْفِرْ [صححه البخاری (٤٤٠١)، ومسلم (١٢١١)، وابن حبان (٣٩٠٣)].

(۲۵۰۳۰) حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ طواف زیارت کے بعد حضرت صفیہ رضی اللہ عنہا کو ایام آنا شروع ہو گئے، نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے اس بات کا ذکر ہوا تو نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کیا یہ ہمیں روک دے گی؟ میں نے عرض کیا انہیں طواف زیارت کے بعد ''ایام'' آنے لگے ہیں، نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا پھر تو اسے کوچ کرنا چاہیے۔

(۲۵.۳۱) حَدَّثَنَا هَاشِمٌ قَالَ حَدَّثَنَا لَيْثٌ قَالَ حَدَّثَنِي ابْنُ شِهَابٍ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّهَا قَالَتْ إِنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَخَلَ عَلَيَّ مَسْرُورًا تَبْرُقُ أَسَارِيرُ وَجْهِهِ قَالَ أَلَمْ تَرَيْ أَنَّ مُجَزِّزًا نَظَرَ آنِفًا إِلَى زَيْدِ بْنِ حَارِثَةَ وَأُسَامَةَ فَقَالَ إِنَّ بَعْضَ الْأَقْدَامِ لَمِنْ بَعْضٍ [راجع: ٢٤٦٠٠].

(۲۵۰۳۱) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام میرے پاس خوش وخرم تشریف لائے اور فرمایا دیکھو تو سہی، ابھی مجزز آیا تھا، اس نے دیکھا کہ زید اور اسامہ رضی اللہ عنہما ایک چادر اوڑھے ہوئے ہیں' ان کے سر ڈھکے ہوئے ہیں اور پاؤں کھلے ہوئے ہیں تو اس نے کہا کہ ان پاؤں والوں کا ایک دوسرے کے ساتھ کوئی رشتہ ہے۔

(۲۵.۳۲) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ كَيْسَانَ قَالَ حَدَّثَتْنِي عَمْرَةُ بِنْتُ قَيْسٍ الْعَدَوِيَّةُ قَالَتْ سَمِعْتُ عَائِشَةَ تَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْفَارُّ مِنَ الطَّاعُونِ كَالْفَارِّ مِنَ الزَّحْفِ [انظر: ٢٦٧١٣].

(۲۵۰۳۲) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا طاعون سے بچ کر راہ فرار اختیار کرنے والا ایسے ہے جیسے میدان جنگ سے راہ فرار اختیار کرنے والا۔

(۲۵.۳۳) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَاحِدِ بْنُ زِيَادٍ قَالَ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عُبَيْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ عَنِ الْأَسْوَدِ بْنِ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

يَزِيدَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَجْتَهِدُ فِي الْعَشْرِ مَا لَا يَجْتَهِدُ فِي غَيْرِهِ [صححه مسلم (۱۱۷۵)، وابن خزيمة (۲۲۱۵)]. [انظر: ۲۵٤۲٦، ۲٦۷۱۸].

(۲۵۰۳۳) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام ماہ رمضان کے عشرہ اخیرہ میں جتنی محنت فرماتے تھے کسی اور موقع پر اتنی محنت نہیں فرماتے تھے۔

(۲۵۰۳٤) حَدَّثَنَا عَفَّانُ قَالَ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ قَالَ أَخْبَرَنِي ابْنُ الطُّفَيْلِ بْنِ سَخْبَرَةَ عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ أَعْظَمَ النِّكَاحِ بَرَكَةً أَيْسَرُهُ مُؤْنَةً [اخرجه الطيالسي (۱٤۲۷). اسناده ضعيف]. [انظر: ۲۵٦۳۲].

(۲۵۰۳٤) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا سب سے زیادہ بابرکت نکاح وہ ہوتا ہے جو مشقت کے اعتبار سے سب سے آسان ہو۔

(۲۵۰۳۵) حَدَّثَنَا عَفَّانُ قَالَ حَدَّثَنَا وُهَيْبٌ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عُثْمَانَ عَنْ يُوسُفَ بْنِ مَاهَكَ عَنْ حَفْصَةَ بِنْتِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي بَكْرٍ عَنْ عَمَّتِهَا عَائِشَةَ قَالَتْ أَمَرَنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي فَرَعَةٍ مِنَ الْغَنَمِ مِنَ الْخَمْسَةِ وَاحِدَةٌ [انظر: ۲٤۵۲۹].

(۲۵۰۳۵) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ہمیں حکم دیا ہے کہ پہلوٹھی کے بچے میں سے پانچ بکریاں ہو جائیں تو ایک بکری اللہ کے نام پر صدقہ کر دی جائے۔

(۲۵۰۳٦) حَدَّثَنَا أَبُو سَعِيدٍ قَالَ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ بِلَالٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ أَبِي عَمْرٍو عَنْ حَبِيبِ بْنِ هِنْدٍ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ أَخَذَ السَّبْعَ الْأُوَلَ مِنَ الْقُرْآنِ فَهُوَ حَبْرٌ [راجع: ۲٤۹٤۷].

(۲۵۰۳٦) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا جو شخص قرآن کریم کی ابتدائی سات سورتیں حاصل کر لے وہ بہت بڑا عالم ہے۔

(۲۵۰۳۷) حَدَّثَنَا خَلَفُ بْنُ الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا عَبَّادُ بْنُ عَبَّادٍ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ لَمَّا قَدِمَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمَدِينَةَ وَعَكَ أَبُو بَكْرٍ وَبِلَالٌ فَكَانَ أَبُو بَكْرٍ إِذَا أَخَذَتْهُ الْحُمَّى قَالَ كُلُّ امْرِئٍ مُصَبَّحٌ فِي أَهْلِهِ وَالْمَوْتُ أَدْنَى مِنْ شِرَاكِ نَعْلِهِ وَكَانَ بِلَالٌ إِذَا أَقْلَعَ عَنْهُ تَغَنَّى فَقَالَ أَلَا لَيْتَ شِعْرِي هَلْ أَبِيتَنَّ لَيْلَةً بِوَادٍ وَحَوْلِي إِذْخِرٌ وَجَلِيلُ وَهَلْ أَرِدَنْ يَوْمًا مِيَاهَ مَجَنَّةٍ وَهَلْ يَبْدُوَنْ لِي شَامَةٌ وَطَفِيلُ اللَّهُمَّ اخْزِ عُتْبَةَ بْنَ رَبِيعَةَ وَأُمَيَّةَ بْنَ خَلَفٍ كَمَا أَخْرَجُونَا مِنْ مَكَّةَ [راجع: ۲٤۸٦٤].

(۲۵۰۳۷) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام جب مدینہ منورہ تشریف لائے تو حضرت صدیق اکبر رضی اللہ عنہ اور بلال رضی اللہ عنہ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

بھی بیمار ہو گئے' حضرت صدیق اکبر رضی اللہ عنہ کو جب بخار ہوا تو وہ کہنے لگے "ہر شخص اپنے اہل خانہ میں صبح کرتا ہے جبکہ موت اس کی جوتی کے تسمے سے بھی زیادہ اس کے قریب ہوتی ہے۔" حضرت بلال رضی اللہ عنہ کو جب بخار کچھ کم ہوتا تو وہ یہ شعر پڑھتے "ہائے! مجھے کیا خبر کہ میں دوبارہ "فخ" میں رات گذار سکوں گا اور میرے آس پاس "اذخر" اور "جلیل" نامی گھاس ہوگی، کیا میں کسی دن مجنہ کے چشموں پر جا سکوں گا اور شامہ اور طفیل میرے سامنے آ سکیں گے، اے اللہ! عتبہ بن ربیعہ اور امیہ بن خلف کو رسوا فرما، جیسے انہوں نے ہمیں مکہ مکرمہ سے نکالا"۔

(۲۵۰۳۸) حَدَّثَنَا خَلَفُ بْنُ الْوَلِيدِ قَالَ حَدَّثَنَا عَبَّادُ بْنُ عَبَّادٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو عَنْ يَحْيَى بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ لَعِبَتْ الْحَبَشَةُ عِنْدَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الْمَسْجِدِ فَجِئْتُ أَنْظُرُ فَجَعَلَ يُطَأْطِئُ لِي مَنْكِبَيْهِ لِأَنْظُرَ إِلَيْهِمْ

(۲۵۰۳۸) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ عید کے دن نبی علیہ السلام کے سامنے کچھ حبشی کرتب دکھا رہے تھے' میں نبی علیہ السلام کے کندھے پر سر رکھ کر انہیں جھانک کر دیکھنے لگی تو نبی علیہ السلام نے اپنے کندھے میرے لئے جھکا دیئے' تاکہ میں بھی دیکھ سکوں۔

(۲۵۰۳۹) حَدَّثَنَا عَفَّانُ قَالَ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ حَدَّثَنَا نَافِعٌ قَالَ حَدَّثَتْنِي سَائِبَةُ مَوْلَاةٌ لِلْفَاكِهِ بْنِ الْمُغِيرَةِ قَالَتْ دَخَلْتُ عَلَى عَائِشَةَ فَرَأَيْتُ فِي بَيْتِهَا رُمْحًا مَوْضُوعًا قُلْتُ يَا أُمَّ الْمُؤْمِنِينَ مَا تَصْنَعُونَ بِهَذَا الرُّمْحِ قَالَتْ هَذَا لِهَذِهِ الْأَوْزَاغِ نَقْتُلُهُنَّ بِهِ فَإِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَدَّثَنَا أَنَّ إِبْرَاهِيمَ عَلَيْهِ الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ حِينَ أُلْقِيَ فِي النَّارِ لَمْ تَكُنْ فِي الْأَرْضِ دَابَّةٌ إِلَّا تُطْفِئُ النَّارَ عَنْهُ غَيْرَ الْوَزَغِ كَانَ يَنْفُخُ عَلَيْهِ فَأَمَرَنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِقَتْلِهِ [صححه ابن حبان (۵۶۳۱). قال البوصيري: هذا اسناد صحيح. قال الألباني: صحيح (ابن ماجة: ۳۲۳۱)]. [انظر: ۲۵۰۴۱، ۲۵۲۸۹].

(۲۵۰۳۹) سائبہ "جو فاکہ بن مغیرہ کی آزاد کردہ باندی تھیں" کہتی ہیں کہ ایک مرتبہ میں حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کی خدمت میں حاضر ہوئی تو ان کے گھر میں ایک نیزہ رکھا ہوا دیکھا' میں نے ان سے پوچھا کہ اے ام المومنین! آپ اس نیزے کا کیا کرتی ہیں؟ انہوں نے فرمایا یہ ان چھپکلیوں کے لئے رکھا ہوا ہے اور اس سے انہیں مارتی ہوں' کیونکہ نبی علیہ السلام نے ہم سے یہ حدیث بیان فرمائی ہے کہ جب حضرت ابراہیم علیہ السلام کو آگ میں ڈالا گیا تو زمین میں کوئی جانور ایسا نہ تھا جو آگ کو بجھا نہ رہا ہو سوائے اس چھپکلی کے کہ یہ اس میں پھونکیں مار رہی تھی' اس لئے نبی علیہ السلام نے ہمیں چھپکلی کو مارنے کا حکم دیا ہے۔

(۲۵۰۴۰) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ حَدَّثَنِي نَافِعٌ قَالَ حَدَّثَتْنِي مَوْلَاةٌ لِلْفَاكِهِ بْنِ الْمُغِيرَةِ الْمَخْزُومِيِّ قَالَتْ سَمِعْتُ عَائِشَةَ تَقُولُ نَهَانَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ قَتْلِ الْجِنَّانِ الَّتِي تَكُونُ فِي الْبُيُوتِ غَيْرَ ذِي الطُّفْيَتَيْنِ وَالْأَبْتَرِ فَإِنَّهُمَا تَطْمِسَانِ الْأَبْصَارَ وَتَقْتُلَانِ أَوْلَادَ الْحَبَالَى فِي بُطُونِهِمْ فَمَنْ لَمْ يَقْتُلْهُمَا فَلَيْسَ مِنَّا

(۲۵۰۴۰) حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے گھروں میں رہنے والے سانپوں کو قتل کرنے سے ہمیں منع

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

فرمایا ہے سوائے ان سانپوں کے جو دم کٹے ہوں یا دو دھاری ہوں کیونکہ ایسے سانپ بینائی کو زائل کر دیتے ہیں اور عورتوں کے پیٹ سے حمل ضائع کر دیتے ہیں اور جو شخص ان سانپوں کو چھوڑ دے وہ ہم میں سے نہیں ہے۔

(٢٥٠٤١-٢٥٠٤٢) حَدَّثَنَا بِهِمَا حُسَيْنٌ جَمِيعًا عَنْ جَرِيرٍ الْمَعْنَى وَالْإِسْنَادُ عَنْ عَنْ

(۲۵۰۴۱-۲۵۰۴۲) حدیث نمبر (۲۵۰۳۹ اور ۲۵۰۴۰) اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(٢٥٠٤٣) حَدَّثَنَا أَبُو الْمُغِيرَةِ حَدَّثَنَا الْأَوْزَاعِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ الْقَاسِمِ عَنْ أَبِيهِ الْقَاسِمِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ عَائِشَةَ زَوْجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَتْ إِنَّ أَشَدَّ النَّاسِ عَذَابًا يَوْمَ الْقِيَامَةِ الَّذِينَ يُضَاهُونَ [خَلْقَ اللَّهِ].

(۲۵۰۴۳) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا قیامت کے دن سب سے زیادہ سخت عذاب ان لوگوں کو ہوگا جو اللہ کے ساتھ تخلیق میں مشابہت اختیار کرتے ہیں۔

(٢٥٠٤٤) حَدَّثَنَا أَبُو الْمُغِيرَةِ حَدَّثَنَا الْأَوْزَاعِيُّ حَدَّثَنِي الزُّهْرِيُّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي فِيمَا بَيْنَ عِشَاءِ الْآخِرَةِ إِلَى أَنْ يَنْصَدِعَ الْفَجْرُ إِحْدَى عَشْرَةَ رَكْعَةً يُسَلِّمُ فِي كُلِّ رَكْعَتَيْنِ وَيُوتِرُ بِوَاحِدَةٍ وَيَمْكُثُ فِي سُجُودِهِ بِقَدْرِ مَا يَقْرَأُ أَحَدُكُمْ بِخَمْسِينَ آيَةً فَإِذَا سَكَتَ الْمُؤَذِّنُ قَامَ فَرَكَعَ رَكْعَتَيْنِ خَفِيفَتَيْنِ ثُمَّ اضْطَجَعَ عَلَى شِقِّهِ الْأَيْمَنِ حَتَّى يَأْتِيَهُ الْمُؤَذِّنُ [راجع: ٢٤٥٥٨].

(۲۵۰۴۴) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام عشاء اور فجر کے درمیان گیارہ رکعتیں پڑھتے تھے ہر دو رکعت پر سلام پھیر دیتے تھے اور ایک رکعت وتر پڑھتے تھے، نوافل میں اتنا لمبا سجدہ کرتے کہ ان کے سر اٹھانے سے پہلے تم میں سے کوئی شخص پچاس آیتیں پڑھ لے، جب مؤذن پہلی اذان دے کر فارغ ہوتا تو دو مختصر رکعتیں پڑھتے' پھر دائیں پہلو پر لیٹ جاتے' یہاں تک کہ مؤذن آ جاتا اور نبی علیہ السلام کو نماز کی اطلاع دیتا۔

(٢٥٠٤٥) حَدَّثَنَا أَبُو الْمُغِيرَةِ قَالَ حَدَّثَنَا الْأَوْزَاعِيُّ قَالَ حَدَّثَنِي الزُّهْرِيُّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَمْرَةَ بِنْتِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ سَعْدِ بْنِ زُرَارَةَ أَنَّ عَائِشَةَ زَوْجَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَتْ اسْتُحِيضَتْ أُمُّ حَبِيبَةَ بِنْتُ جَحْشٍ وَهِيَ تَحْتَ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَوْفٍ سَبْعَ سِنِينَ فَشَكَتْ ذَلِكَ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ هَذَا لَيْسَتْ بِالْحَيْضَةِ وَإِنَّمَا هُوَ عِرْقٌ فَإِذَا أَقْبَلَتْ الْحَيْضَةُ فَدَعِي الصَّلَاةَ وَإِذَا أَدْبَرَتْ فَاغْتَسِلِي ثُمَّ صَلِّي قَالَتْ عَائِشَةُ فَكَانَتْ تَغْتَسِلُ لِكُلِّ صَلَاةٍ ثُمَّ تُصَلِّي وَكَانَتْ تَقْعُدُ فِي مِرْكَنٍ لِأُخْتِهَا زَيْنَبَ بِنْتِ جَحْشٍ حَتَّى أَنَّ حُمْرَةَ الدَّمِ لَتَعْلُو الْمَاءَ [صححه مسلم (٣٣٤)، وابن حبان (١٣٥١)، والحاكم (١/١٧٣)]. [انظر: ٢٥٤٨٥، ٢٦٠٦٠].

(۲۵۰۴۵) ام المومنین حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ام حبیبہ بنت جحش' جو حضرت عبدالرحمٰن بن عوف رضی اللہ عنہ کے نکاح میں تھیں' سات سال تک دمِ استحاضہ کا شکار رہیں، انہوں نے نبی علیہ السلام سے اس بیماری کی شکایت کی تو نبی علیہ السلام نے فرمایا یہ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

''معمول کے ایام'' نہیں ہیں، بلکہ یہ ایک رگ کا خون ہے اس لئے جب معمول کے ایام آئیں تو نماز چھوڑ دیا کرو اور جب ختم ہو جائیں تو غسل کر کے نماز پڑھ لیا کرو، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کہتی ہیں کہ پھر وہ ہر نماز کے لئے غسل کر کے نماز پڑھ لیا کرتی تھیں، اور اپنی بہن زینب بنت جحش رضی اللہ عنہا کے ٹب میں بیٹھ جاتی تھیں جس سے خون کی سرخی پانی کی رنگت پر غالب آ جاتی تھی۔

(۲۵۰۴۶) حَدَّثَنَا أَبُو الْمُغِيرَةِ حَدَّثَنَا الْأَوْزَاعِيُّ قَالَ حَدَّثَنِي أُسَامَةُ بْنُ زَيْدٍ قَالَ حَدَّثَنِي زَبَّانُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ قَالَ حَدَّثَنِي عُمَرُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي فِي الْحُجْرَةِ وَأَنَا فِي الْبَيْتِ فَيَفْصِلُ بَيْنَ الشَّفْعِ وَالْوَتْرِ بِتَسْلِيمٍ يُسْمِعُنَاهُ

(۲۵۰۴۶) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام حجرے میں نماز پڑھ رہے ہوتے تھے اور میں کمرے میں ہوتی تھی، نبی علیہ السلام دو رکعتوں اور وتر کے درمیان سلام پھیر کر ''جس کی آواز ہم سنتے تھے'' وصل فرماتے تھے۔

(۲۵۰۴۷) حَدَّثَنَا أَبُو الْمُغِيرَةِ قَالَ حَدَّثَنَا الْأَوْزَاعِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ خُذُوا مِنَ الْعَمَلِ مَا تُطِيقُونَ فَإِنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ لَا يَمَلُّ حَتَّى تَمَلُّوا قَالَتْ عَائِشَةُ وَكَانَ أَحَبُّ الصَّلَاةِ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا صَلَّى صَلَاةً دَاوَمَ عَلَيْهَا قَالَ أَبُو سَلَمَةَ قَالَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ وَ الَّذِينَ هُمْ عَلَى صَلَاتِهِمْ دَائِمُونَ [راجع: ۲۴۶۲۵].

(۲۵۰۴۷) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اپنے آپ کو اتنے اعمال کا مکلف بناؤ جتنے کی تم طاقت رکھتے ہو، کیونکہ اللہ تعالیٰ تو نہیں اکتائے گا البتہ تم ضرور اکتا جاؤ گے، اور نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا معمول تھا کہ جب کسی وقت نماز شروع کرتے تو اس پر ثابت قدم رہتے اور نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے نزدیک سب سے زیادہ پسندیدہ عمل وہ ہوتا تھا جو دائمی ہوتا۔

(۲۵۰۴۸) حَدَّثَنَا أَبُو الْمُغِيرَةِ حَدَّثَنَا الْأَوْزَاعِيُّ قَالَ حَدَّثَنِي الزُّهْرِيُّ عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ أَبَا بَكْرٍ دَخَلَ عَلَيْهَا وَعِنْدَهَا جَارِيَتَانِ فِي أَيَّامِ مِنًى تَضْرِبَانِ بِدُفَّيْنِ وَرَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُسَجًّى عَلَيْهِ بِثَوْبِهِ فَانْتَهَرَهُمَا فَكَشَفَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَجْهَهُ فَقَالَ دَعْهُنَّ يَا أَبَا بَكْرٍ فَإِنَّهَا أَيَّامُ عِيدٍ وَقَالَتْ عَائِشَةُ رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَسْتُرُنِي بِرِدَائِهِ وَأَنَا أَنْظُرُ إِلَى الْحَبَشَةِ يَلْعَبُونَ فِي الْمَسْجِدِ حَتَّى أَكُونَ أَنَا أَسْأَمُ فَاقْعُدْ فَاقْدُرُوا قَدْرَ الْجَارِيَةِ الْحَدِيثَةِ السِّنِّ الْحَرِيصَةِ عَلَى اللَّهْوِ [راجع: ۲۴۵۵۰].

(۲۵۰۴۸) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ حضرت صدیق اکبر رضی اللہ عنہ ان کے ہاں آئے تو وہاں دو بچیاں دف بجا رہی تھیں، حضرت صدیق اکبر رضی اللہ عنہ نے انہیں ڈانٹا تو نبی علیہ السلام نے ان سے فرمایا انہیں چھوڑ دو کہ ہر قوم کی ایک عید ہوتی ہے۔

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا مزید کہتی ہیں کہ ایک مرتبہ عید کے دن نبی علیہ السلام کے سامنے کچھ حبشی کرتب دکھا رہے تھے، میں نبی علیہ السلام کے کندھے پر سر رکھ کر انہیں جھانک کر دیکھنے لگی تو نبی علیہ السلام نے اپنے کندھے میرے لئے جھکا دیئے، میں انہیں دیکھتی رہی اور جب دل بھر گیا تو واپس آ گئی، اب تم خود اندازہ لگا لو کہ ایک نوعمر لڑکی کو کھیل تماشے کی کتنی رغبت ہوگی۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۲۵۰۴۹) حَدَّثَنَا أَبُو الْمُغِيرَةِ قَالَ حَدَّثَنَا الْأَوْزَاعِيُّ قَالَ حَدَّثَنِي يَحْيَى بْنُ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ قَالَ حَدَّثَتْنِي عَائِشَةُ قَالَتْ مَا كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَصُومُ مِنْ شَهْرٍ مِنْ السَّنَةِ أَكْثَرَ مِنْ صِيَامِهِ مِنْ شَعْبَانَ كَانَ يَصُومُهُ كُلَّهُ [انظر: ٢٥٤٨٠، ٢٦٠٧٣، ٢٦٤٩٠، ٢٦٤٩١، ٢٦٦٠٤، ٢٦٦٥٢].

(۲۵۰۴۹) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ میں نے جس کثرت کے ساتھ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو شعبان میں روزے رکھتے ہوئے دیکھا ہے، کسی اور مہینے میں نہیں دیکھا، نبی صلی اللہ علیہ وسلم اس تقریباً وہ پورا مہینہ ہی روزہ رکھتے تھے۔

(۲۵۰۵۰) حَدَّثَنَا أَبُو الْمُغِيرَةِ قَالَ حَدَّثَنَا الْأَوْزَاعِيُّ قَالَ أَبِي وَ حَدَّثَنِي بُهْلُولُ بْنُ حَكِيمٍ عَنِ الْأَوْزَاعِيِّ قَالَ حَدَّثَنِي يَحْيَى بْنُ أَبِي كَثِيرٍ قَالَ حَدَّثَنِي سَالِمٌ الدَّوْسِيُّ قَالَ سَمِعْتُ عَائِشَةَ تَقُولُ لِعَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي بَكْرٍ يَا عَبْدَ الرَّحْمَنِ أَسْبِغْ الْوُضُوءَ فَإِنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ وَيْلٌ لِلْأَعْقَابِ مِنَ النَّارِ [راجع: ٢٥٠٢١]

(۲۵۰۵۰) سالم سدوسی سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ حضرت عبدالرحمٰن رضی اللہ عنہ نے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کے یہاں وضو کیا تو انہوں نے فرمایا عبدالرحمٰن! اچھی طرح اور مکمل وضو کرو، کیونکہ میں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ ایڑیوں کیلئے جہنم کی آگ سے ہلاکت ہے۔

(۲۵۰۵۱) قَالَ حَدَّثَنِي أَبُو الْمُغِيرَةِ قَالَ حَدَّثَنَا الْأَوْزَاعِيُّ قَالَ حَدَّثَنِي يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ قَالَ حَدَّثَتْنِي عَمْرَةُ بِنْتُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ عَائِشَةَ زَوْجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَكَرَ أَنْ يَعْتَكِفَ الْعَشْرَ الْأَوَاخِرَ مِنْ رَمَضَانَ فَاسْتَأْذَنَتْهُ عَائِشَةُ فَأَذِنَ لَهَا فَأَمَرَتْ بِبِنَائِهَا فَضُرِبَ وَسَأَلَتْ حَفْصَةُ عَائِشَةَ أَنْ تَسْتَأْذِنَ لَهَا رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَفَعَلَتْ فَأَمَرَتْ بِبِنَائِهَا فَضُرِبَ فَلَمَّا رَأَتْ ذَلِكَ زَيْنَبُ أَمَرَتْ بِبِنَائِهَا فَضُرِبَ قَالَتْ وَكَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا صَلَّى انْصَرَفَ فَبَصُرَ بِالْأَبْنِيَةِ فَقَالَ مَا هَذِهِ قَالُوا بِنَاءُ عَائِشَةَ وَحَفْصَةَ وَزَيْنَبَ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ آلْبِرَّ أَرَدْتُنَّ بِهَذَا مَا أَنَا بِمُعْتَكِفٍ فَرَجَعَ فَلَمَّا أَفْطَرَ اعْتَكَفَ عَشْرًا مِنْ شَوَّالٍ [صححه البخاري (٢٠٤٥)، ومسلم (١١٧٣)، وابن خزيمة (٢٢١٧ و ٢٢٢٤)، وابن حبان (٣٦٦٦ و ٣٦٦٧)]. [انظر: ٢٦٤٢٢].

(۲۵۰۵۱) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام نے ماہ رمضان کے آخری عشرے میں اعتکاف کے ارادے کا ذکر فرمایا تو حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے ان سے اعتکاف کی اجازت مانگی' نبی علیہ السلام نے انہیں اجازت دے دی چنانچہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے اپنا خیمہ لگانے کا حکم دیا اور وہ لگا دیا گیا' یہ دیکھ کر حضرت حفصہ رضی اللہ عنہا نے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے کہا کہ ان کے لئے بھی نبی علیہ السلام سے اجازت لے لیں' انہوں نے اجازت لی تو حضرت حفصہ رضی اللہ عنہا کے حکم پر ان کا خیمہ بھی لگا دیا گیا' یہ دیکھ کر حضرت زینب رضی اللہ عنہا نے بھی اپنا خیمہ لگانے کا حکم دے دیا۔

نبی علیہ السلام چونکہ نماز پڑھ کر واپس آ جاتے تھے' اس دن مسجد میں بہت سارے خیمے دیکھے تو فرمایا یہ کیا ہے؟ لوگوں نے بتایا

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

کہ یہ حضرت عائشہ، حفصہ، زینب رضی اللہ عنہن کے خیمے ہیں، نبی علیہ السلام نے فرمایا کیا تم لوگ اس سے نیکی حاصل کرنا چاہتی ہو؟ میں اعتکاف ہی نہیں کرتا چنانچہ نبی علیہ السلام واپس آ گئے اور عید گذرنے کے بعد شوال کے دس دن کا اعتکاف فرمایا۔

(۲۵۰۵۲) حَدَّثَنَا أَبُو الْمُغِيرَةِ حَدَّثَنَا عُتْبَةُ يَعْنِي ابْنَ ضَمْرَةَ يَعْنِي ابْنَ حَبِيبٍ قَالَ حَدَّثَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَبِي قَيْسٍ مَوْلَى غُطَيْفٍ أَنَّهُ أَتَى عَائِشَةَ أُمَّ الْمُؤْمِنِينَ فَسَلَّمَ عَلَيْهَا فَقَالَتْ مَنْ الرَّجُلُ قَالَ أَنَا عَبْدُ اللَّهِ مَوْلَى غُطَيْفِ بْنِ عَازِبٍ فَقَالَتْ ابْنُ عُفَيْفٍ فَقَالَ نَعَمْ يَا أُمَّ الْمُؤْمِنِينَ فَسَأَلَهَا عَنْ الرَّكْعَتَيْنِ بَعْدَ صَلَاةِ الْعَصْرِ أَرَكَعَهُمَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَتْ لَهُ نَعَمْ وَسَأَلَهَا عَنْ ذَرَارِيِّ الْكُفَّارِ فَقَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هُمْ مَعَ آبَائِهِمْ فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ بِلَا عَمَلٍ قَالَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ أَعْلَمُ بِمَا كَانُوا عَامِلِينَ [اخرجه ابو داود: ۴۷۱۲].

(۲۵۰۵۲) عبداللہ بن ابی قیس ''جو غطیف بن عفیف کے آزاد کردہ غلام ہیں'' سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ وہ ام المومنین حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کی خدمت میں حاضر ہوئے اور انہیں سلام کیا، انہوں نے پوچھا کون آدمی ہے؟ عرض کیا کہ میں عبداللہ ہوں، غطیف کا غلام، انہوں نے پوچھا جس کے والد کا نام عفیف ہے؟ عرض کیا جی ام المومنین! پھر انہوں نے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے عصر کے بعد کی دو رکعتوں کے متعلق پوچھا کہ کیا نبی علیہ السلام نے انہیں پڑھا ہے؟ انہوں نے فرمایا: ہاں! انہوں نے کفار کے نابالغ بچوں کے متعلق پوچھا تو حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے جواب دیا کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا ہے وہ اپنے آباؤ اجداد کے ساتھ ہوں گے، حالانکہ میں نے یہ عرض بھی کیا تھا کہ یا رسول اللہ! بغیر کسی عمل کے؟ تو نبی علیہ السلام نے فرمایا تھا کہ اللہ تعالیٰ کو زیادہ معلوم ہے کہ وہ کیا عمل کرنے والے تھے۔

(۲۵۰۵۳) حَدَّثَنَا أَبُو الْمُغِيرَةِ قَالَ حَدَّثَنَا صَفْوَانُ قَالَ حَدَّثَنَا رَاشِدُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ عَائِشَةَ زَوْجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَقْطَعُ صَلَاةَ الْمُسْلِمِ شَيْءٌ إِلَّا الْحِمَارُ وَالْكَافِرُ وَالْكَلْبُ وَالْمَرْأَةُ فَقَالَتْ عَائِشَةُ يَا رَسُولَ اللَّهِ لَقَدْ قُرِنَّا بِدَوَابِّ سُوءٍ

(۲۵۰۵۳) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام فرمایا مسلمان کی نماز گدھے، کافر، کتے اور عورت کے علاوہ کوئی چیز نہیں توڑتی، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے عرض کیا یا رسول اللہ! ہمیں تو گندے جانوروں کے ساتھ ملا دیا گیا ہے۔

(۲۵۰۵۴) حَدَّثَنَا أَبُو الْيَمَانِ وَمُحَمَّدُ بْنُ مُصْعَبٍ قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ حَبِيبِ بْنِ عُبَيْدٍ قَالَ قَالَتْ عَائِشَةُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الشُّؤْمُ سُوءُ الْخُلُقِ

(۲۵۰۵۴) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا نحوست بداخلاقی کا نام ہے۔

(۲۵۰۵۵) حَدَّثَنَا أَبُو الْيَمَانِ قَالَ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ عَيَّاشٍ عَنْ الْأَوْزَاعِيِّ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْقَاسِمِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ مُكَاتَبًا لَهَا دَخَلَ عَلَيْهَا بِبَقِيَّةِ مُكَاتَبَتِهِ فَقَالَتْ لَهُ أَنْتَ غَيْرُ دَاخِلٍ عَلَيَّ غَيْرَ مَرَّتِكَ هَذِهِ فَعَلَيْكَ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

بِالْجِهَادِ فِي سَبِيلِ اللَّهِ فَإِنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَا خَالَطَ قَلْبَ امْرِئٍ مُسْلِمٍ رَهَجٌ فِي سَبِيلِ اللَّهِ إِلَّا حَرَّمَ اللَّهُ عَلَيْهِ النَّارَ

(۲۵۰۵۵) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا کہ ان کا ایک مکاتب غلام ان کے پاس اپنا بقیہ بدل کتابت ادا کرنے کے لئے آیا تو انہوں نے اس سے فرمایا کہ آج کے بعد تم میرے پاس نہیں آسکو گے' البتہ تم اپنے اوپر جہاد فی سبیل اللہ کو لازم کر لینا کیونکہ میں نے نبی علیہ السلام کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ جس مسلمان آدمی کے دل میں جہاد فی سبیل اللہ کا غبار خلط ملط ہو جائے تو اللہ اس پر جہنم کی آگ کو حرام قرار دے دیتا ہے۔

(۲۵۰۵۶) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُصْعَبٍ قَالَ حَدَّثَنَا الْأَوْزَاعِيُّ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ مَا خُيِّرَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَيْنَ أَمْرَيْنِ فِي الْإِسْلَامِ إِلَّا اخْتَارَ أَيْسَرَهُمَا [انظر: ۲۵۳۴۱، ۲۵۳۵۸، ۲۵۸۰۲، ۲۵۸۰۳، ۲۶۰۰۰، ۲۶۰۷۲، ۲۶۰۹۶، ۲۶۲۷۵، ۲۶۳۹۶، ۲۶۷۹۲].

(۲۵۰۵۶) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام کو جب بھی اسلام میں دو چیزوں کے درمیان اختیار دیا گیا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ان میں سے زیادہ آسان کو اختیار فرمایا۔

(۲۵۰۵۷) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُصْعَبٍ قَالَ حَدَّثَنَا الْأَوْزَاعِيُّ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا ثَوَّبَ الْمُؤَذِّنُ صَلَّى رَكْعَتَيْنِ خَفِيفَتَيْنِ ثُمَّ اضْطَجَعَ عَلَى شِقِّهِ الْأَيْمَنِ حَتَّى يَأْتِيَهُ الْمُؤَذِّنُ فَيُؤْذِنَهُ بِالصَّلَاةِ [صححه البخاری (۹۹۴)، ومسلم (۷۳۶)]. [راجع: ۲۴۷۲۱].

(۲۵۰۵۷) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام مؤذن کے اذان دینے کے بعد دو مختصر رکعتیں پڑھتے' پھر دائیں پہلو پر لیٹ جاتے' یہاں تک کہ مؤذن آجاتا اور نبی علیہ السلام کو نماز کی اطلاع دیتا۔

(۲۵۰۵۸) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُصْعَبٍ حَدَّثَنَا الْأَوْزَاعِيُّ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ مَا سَبَّحَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سُبْحَةَ الضُّحَى فِي سَفَرٍ وَلَا حَضَرٍ [راجع: ۲۴۵۵۷].

(۲۵۰۵۸) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے چاشت کی نماز کبھی سفر میں پڑھی ہے اور نہ حضر میں۔

(۲۵۰۵۹) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُصْعَبٍ قَالَ حَدَّثَنَا الْأَوْزَاعِيُّ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي حُجْرَتِي يَسْتُرُنِي بِرِدَائِهِ وَأَنَا أَنْظُرُ إِلَى الْحَبَشَةِ كَيْفَ يَلْعَبُونَ حَتَّى أَكُونَ أَنَا أَسْأَمُ وَاقْدُرُ قَدْرَ الْجَارِيَةِ الْحَدِيثَةِ السِّنِّ الْحَرِيصَةِ عَلَى اللَّهْوِ [راجع: ۲۴۵۵۰].

(۲۵۰۵۹) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ عید کے دن نبی علیہ السلام کے سامنے کچھ حبشی کرتب دکھا رہے تھے' میں اپنے حجرے میں نبی علیہ السلام کے کندھے پر سر رکھ کر انہیں جھانک کر دیکھنے لگی تو نبی علیہ السلام نے اپنے کندھے میرے لئے جھکا دیئے' میں انہیں دیکھتی رہی اور جب دل بھر گیا تو واپس آگئی، اب تم خود اندازہ کر لو کہ ایک نو عمر لڑکی کو کھیل کود کی کتنی رغبت ہوگی؟

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۲۵۰۶۰) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُصْعَبٍ قَالَ حَدَّثَنَا الْأَوْزَاعِيُّ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ يُحِبُّ الرِّفْقَ فِي الْأَمْرِ كُلِّهِ [راجع: ٢٤٥٩١].

(۲۵۰۶۰) حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی ﷺ نے فرمایا اللہ تعالیٰ ہر کام میں نرمی کو پسند فرماتا ہے۔

(۲۵۰۶۱) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُصْعَبٍ قَالَ حَدَّثَنَا الْأَوْزَاعِيُّ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي الْعَصْرَ وَإِنَّ الشَّمْسَ لَطَالِعَةٌ فِي حُجْرَتِي [راجع: ٢٤٥٩٦].

(۲۵۰۶۱) حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ عصر کی نماز اس وقت پڑھتے تھے جبکہ سورج کی روشنی میرے حجرے میں چمک رہی ہوتی تھی۔

(۲۵۰۶۲) حَدَّثَنَا بُهْلُولُ بْنُ حَكِيمٍ الْقَرْقَسَانِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا الْأَوْزَاعِيُّ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا أَرَادَ أَنْ يَنَامَ تَوَضَّأَ وُضُوءَهُ لِلصَّلَاةِ [انظر: ٢٥١١٥، ٢٦٢٢٤].

(۲۵۰۶۲) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام جب سونے کا ارادہ فرماتے تھے تو نماز جیسا وضو فرما لیتے تھے۔

(۲۵۰۶۳) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُصْعَبٍ قَالَ حَدَّثَنَا الْأَوْزَاعِيُّ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ الْقَاسِمِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ اتَّخَذْتُ دُرْنُوكًا فِيهِ الصُّوَرُ فَجَاءَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَهَتَكَهُ وَقَالَ إِنَّ أَشَدَّ النَّاسِ عَذَابًا يَوْمَ الْقِيَامَةِ الَّذِينَ يُشَبِّهُونَ بِخَلْقِ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ [راجع: ٢٤٥٨٢].

(۲۵۰۶۳) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ میں نے اپنے گھر کے دروازے پر ایک پردہ لٹکا لیا جس پر کچھ تصویریں بھی تھیں' نبی علیہ السلام میرے یہاں تشریف لائے تو اسے دیکھ کر نبی علیہ السلام نے اپنے ہاتھ سے اس پردے کے ٹکڑے کرتے ہوئے فرمایا اللہ تعالیٰ کے نزدیک قیامت کے دن سب سے زیادہ سخت عذاب ان لوگوں کو ہوگا جو اللہ تعالیٰ کی طرح تخلیق کرنے میں مشابہت اختیار کرتے ہیں۔

(۲۵۰۶۴) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُصْعَبٍ قَالَ حَدَّثَنَا الْأَوْزَاعِيُّ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْقَاسِمِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كُنْتُ أَفْتِلُ قَلَائِدَ هَدْيِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِيَدَيَّ ثُمَّ لَا يَعْتَزِلُ شَيْئًا وَلَا يَتْرُكُهُ إِنَّا لَا نَعْلَمُ الْحَرَامَ يُحِلُّهُ إِلَّا الطَّوَافُ بِالْبَيْتِ [صححه البخاری (١٦٩٨)، ومسلم (١٣٢١)]. [انظر: ٢٥٤٨٩، ٢٦٠١٣، ٢٦٣٣٨، ٢٦٥٣٧].

(۲۵۰۶۴) حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ میں نبی علیہ السلام کی ہدی کے جانوروں کا قلادہ اپنے ہاتھ سے بٹا کرتی تھی' پھر نبی علیہ السلام کسی چیز سے دور رہتے اور نہ ترک فرماتے، ہم تو یہی سمجھتے ہیں کہ احرام سے انسان بیت اللہ کے طواف کے بعد ہی نکلتا ہے۔

(۲۵۰۶۵) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُصْعَبٍ قَالَ حَدَّثَنَا الْأَوْزَاعِيُّ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ عَنْ أَبِي

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

سَلَمَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ لَمَّا أَفَاضَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَرَادَ مِنْ صَفِيَّةَ بَعْضَ مَا يُرِيدُ الرَّجُلُ مِنْ أَهْلِهِ فَقِيلَ لَهُ إِنَّهَا حَائِضٌ فَقَالَ عَقْرَى أَحَابِسَتُنَا هِيَ قَالُوا إِنَّهَا قَدْ طَافَتْ يَوْمَ النَّحْرِ فَنَفَرَ بِهَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ ابْنُ مُصْعَبٍ مَا سَمِعْتُهُ يَذْكُرُ يَعْنِي الْأَوْزَاعِيَّ مُحَمَّدَ بْنَ إِبْرَاهِيمَ إِلَّا مَرَّةً [صححه البخاري (۱۷۳۳)، ومسلم (۱۲۱۱)، وابن خزيمة (۲۹۵۴)]. [انظر: ۲۶۰۳۴].

(۲۵۰۶۵) حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ طواف زیارت کے بعد حضرت صفیہ رضی اللہ عنہا کو ایام آنا شروع ہو گئے، نبی ﷺ سے اس بات کا ذکر ہوا تو نبی ﷺ نے فرمایا کیا یہ ہمیں روک دے گی؟ میں نے عرض کیا انہیں طواف زیارت کے بعد ''ایام'' آنے لگے ہیں، نبی ﷺ نے فرمایا پھر تو اسے کوچ کرنا چاہیے اور روانہ ہو گئے۔

(۲۵۰۶۶) حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَيَّاشٍ قَالَ حَدَّثَنَا شُعَيْبٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ قَالَ وَأَخْبَرَنِي عُرْوَةُ بْنُ الزُّبَيْرِ أَنَّ عَائِشَةَ زَوْجَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَتْ وَاللَّهِ مَا سَبَّحَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سُبْحَةَ الضُّحَى قَطُّ وَإِنِّي لَأُسَبِّحُهَا وَقَالَتْ إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَتْرُكُ الْعَمَلَ وَهُوَ يُحِبُّ أَنْ يَعْمَلَهُ خَشْيَةَ أَنْ يَسْتَنَّ بِهِ النَّاسُ فَيُفْرَضَ عَلَيْهِمْ وَكَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُحِبُّ مَا خَفَّ عَلَى النَّاسِ مِنَ الْفَرَائِضِ [صححه البخاري (۱۱۲۸) ومسلم (۷۱۸) وابن حبان (۳۱۲ و۳۱۳ و۲۵۳۲)]. [راجع: ۲۴۵۵۷].

(۲۵۰۶۶) حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ بخدا نبی علیہ السلام نے چاشت کی نماز کبھی نہیں پڑھی، البتہ میں یہ نماز پڑھ لیتی ہوں، نیز فرمایا کہ بعض اوقات نبی علیہ السلام کسی عمل کو محبوب رکھنے کے باوجود صرف اس وجہ سے اسے ترک فرما دیتے تھے کہ کہیں لوگ اس پر عمل نہ کرنے لگیں جس کے نتیجے میں وہ عمل ان پر فرض ہو جائے (اور پھر وہ نہ کر سکیں) اس لئے نبی علیہ السلام چاہتے تھے کہ لوگوں پر فرائض میں تخفیف ہونا زیادہ بہتر ہے۔

(۲۵۰۶۷) حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَيَّاشٍ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُطَرِّفٍ أَبُو غَسَّانَ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو حَازِمٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ أَمَرَنِي نَبِيُّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ أَتَصَدَّقَ بِذَهَبٍ كَانَتْ عِنْدَنَا فِي مَرَضِهِ قَالَتْ فَأَفَاقَ فَقَالَ مَا فَعَلْتِ قَالَتْ لَقَدْ شَغَلَنِي مَا رَأَيْتُ مِنْكَ قَالَ فَهَلُمِّيهَا قَالَ فَجَاءَتْ بِهَا إِلَيْهِ سَبْعَةً أَوْ تِسْعَةً أَبُو حَازِمٍ يَشُكُّ دَنَانِيرَ فَقَالَ حِينَ جَاءَتْ بِهَا مَا ظَنُّ مُحَمَّدٍ أَنْ لَوْ لَقِيَ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ وَهَذِهِ عِنْدَهُ وَمَا تُبْقِي هَذِهِ مِنْ مُحَمَّدٍ لَوْ لَقِيَ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ وَهَذِهِ عِنْدَهُ [راجع: ۲۴۷۲۶].

(۲۵۰۶۷) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے اپنے مرض الوفات میں مجھ سے فرمایا کہ وہ سونا خرچ کر دوں جو ہمارے پاس موجود تھا، افاقہ ہونے کے بعد نبی علیہ السلام نے پوچھا اے عائشہ! وہ سونا کیا ہوا؟ وہ سات سے نو کے درمیان کچھ اشرفیاں لے کر آئیں، نبی علیہ السلام انہیں اپنے ہاتھ سے پلٹنے اور فرمانے لگے محمد (ﷺ) اللہ سے کس گمان کے ساتھ ملے گا جب کہ اس کے پاس یہ اشرفیاں موجود ہوں؟ انہیں خرچ کر دو۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۲۵۰۶۸) حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَيَّاشٍ وَحُسَيْنُ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَا حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُطَرِّفٍ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو حَازِمٍ قَالَ حُسَيْنٌ عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ يَمُرُّ بِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هِلَالٌ وَهِلَالٌ وَهِلَالٌ مَا يُوقَدُ فِي بَيْتٍ مِنْ بُيُوتِهِ نَارٌ قُلْتُ يَا خَالَةُ عَلَى أَيِّ شَيْءٍ كُنْتُمْ تَعِيشُونَ قَالَتْ عَلَى الْأَسْوَدَيْنِ التَّمْرِ وَالْمَاءِ قَالَ حُسَيْنٌ إِنَّهُ سَمِعَ عَائِشَةَ تَقُولُ إِنَّهُ كَانَ يَمُرُّ بِنَا هِلَالٌ وَهِلَالٌ مَا يُوقَدُ فِي بَيْتٍ مِنْ بُيُوتِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَارٌ فَقُلْتُ يَا خَالَةُ مِثْلَهُ [راجع: ٢٤٩٢٤].

(۲۵۰۶۸) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ بعض اوقات ہم پر کئی کئی مہینے اس حال میں گذر جاتے تھے کہ نبی علیہ السلام کے کسی گھر میں آگ نہیں چلتی تھی، عروہ رحمۃ اللہ علیہ کہتے ہیں کہ میں نے پوچھا خالہ جان! پھر آپ لوگ کس طرح گذارہ کرتے تھے؟ انہوں نے فرمایا دو سیاہ چیزوں یعنی کھجور اور پانی پر۔

(۲۵۰۶۹) حَدَّثَنَا أَبُو الْمُغِيرَةِ حَدَّثَنَا الْأَوْزَاعِيُّ قَالَ حَدَّثَنِي الزُّهْرِيُّ وَعَطَاءُ بْنُ أَبِي رَبَاحٍ قَالَا حَدَّثَنَا عُرْوَةُ بْنُ الزُّبَيْرِ أَنَّ عَائِشَةَ زَوْجَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي مِنَ اللَّيْلِ وَأَنَا مُعْتَرِضَةٌ بَيْنَهُ وَبَيْنَ الْقِبْلَةِ [راجع: ٢٤٥٨٩].

(۲۵۰۶۹) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ بعض اوقات نبی صلی اللہ علیہ وسلم رات کو نماز پڑھتے تو میں ان کے اور قبلے کے درمیان لیٹی ہوتی تھی۔

(۲۵۰۷۰) حَدَّثَنَا أَبُو الْمُغِيرَةِ قَالَ حَدَّثَنَا الْأَوْزَاعِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا الزُّهْرِيُّ عَنِ الْقَاسِمِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ دَخَلَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَنَا مُسْتَتِرَةٌ بِقِرَامٍ فِيهِ صُورَةٌ فَهَتَكَهُ ثُمَّ قَالَ إِنَّ أَشَدَّ النَّاسِ عَذَابًا يَوْمَ الْقِيَامَةِ الَّذِينَ يُشَبِّهُونَ بِخَلْقِ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ [راجع: ٢٤٥٨٢].

(۲۵۰۷۰) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ میں نے اپنے گھر کے دروازے پر ایک پردہ لٹکا لیا جس پر کچھ تصویریں بھی تھیں، نبی علیہ السلام میرے یہاں تشریف لائے تو اسے دیکھ کر نبی علیہ السلام نے اپنے ہاتھ سے اس پردے کے ٹکڑے کرتے ہوئے فرمایا اللہ تعالیٰ کے نزدیک قیامت کے دن سب سے زیادہ سخت عذاب ان لوگوں کو ہوگا جو اللہ تعالیٰ کی طرح تخلیق کرنے میں مشابہت اختیار کرتے ہیں۔

(۲۵۰۷۱) حَدَّثَنَا أَبُو الْمُغِيرَةِ قَالَ حَدَّثَنَا الْأَوْزَاعِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا الزُّهْرِيُّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَأْتِينِي وَهُوَ مُعْتَكِفٌ فِي الْمَسْجِدِ حَتَّى يَتَّكِئَ عَلَى بَابِ حُجْرَتِي فَأَغْسِلُ رَأْسَهُ وَأَنَا فِي حُجْرَتِي وَسَائِرُ جَسَدِهِ فِي الْمَسْجِدِ [راجع: ٢٤٥٤٢].

(۲۵۰۷۱) حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام معتکف ہوتے اور مسجد سے اپنا سر باہر نکال دیتے، میں اسے دھو دیتی حالانکہ میں اپنے حجرے میں ہوتی تھی اور نبی علیہ السلام کا سارا جسم مسجد میں ہوتا تھا۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۲۵۰۷۲) حَدَّثَنَا أَبُو الْمُغِيرَةِ قَالَ حَدَّثَنَا الْأَوْزَاعِيُّ قَالَ حَدَّثَنِي أَبُو عُبَيْدٍ قَالَ قَالَتْ عَائِشَةُ دَخَلَ عَلَيَّ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِسَرِفَ وَقَدْ نَفِسْتُ وَأَنَا مُنْكَسَةٌ فَقَالَ لِي أَنَفِسْتِ فَقُلْتُ نَعَمْ يَا رَسُولَ اللَّهِ وَلَا أَحْسِبُ النِّسَاءَ خُلِقْنَ إِلَّا لِلشَّرِّ فَقَالَ لَا وَلَكِنَّهُ شَيْءٌ ابْتُلِيَ بِهِ نِسَاءُ بَنِي آدَمَ

(۲۵۰۷۲) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام مقام ''سرف'' میں میرے پاس تشریف لائے' مجھے اس وقت ایام شروع ہو گئے تھے اور میں سر لٹکا کر بیٹھی ہوئی تھی' نبی علیہ السلام نے مجھے دیکھ کر فرمایا کیا تمہارے ایام شروع ہو گئے؟ میں نے عرض کیا جی یا رسول اللہ! اور میرا تو خیال ہے کہ عورتوں کو شر کے لئے ہی پیدا کیا گیا ہے' نبی علیہ السلام نے فرمایا ایسی تو کوئی بات نہیں ہے' البتہ یہ ایک ایسی چیز ہے جس میں بنی آدم کی ساری عورتیں ہی مبتلا ہوتی ہیں۔

(۲۵۰۷۳) حَدَّثَنَا أَبُو الْمُغِيرَةِ قَالَ حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ سُلَيْمَانَ قَالَ حَدَّثَنِي رَبِيعَةُ بْنُ يَزِيدَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَامِرٍ عَنْ النُّعْمَانِ بْنِ بَشِيرٍ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ أَرْسَلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى عُثْمَانَ بْنِ عَفَّانَ فَأَقْبَلَ عَلَيْهِ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَمَّا رَأَيْنَا رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَقْبَلَتْ إِحْدَانَا عَلَى الْأُخْرَى فَكَانَ مِنْ آخِرِ كَلَامٍ كَلَّمَهُ أَنْ ضَرَبَ مَنْكِبَهُ وَقَالَ يَا عُثْمَانُ إِنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ عَسَى أَنْ يُلْبِسَكَ قَمِيصًا فَإِنْ أَرَادَكَ الْمُنَافِقُونَ عَلَى خَلْعِهِ فَلَا تَخْلَعْهُ حَتَّى تَلْقَانِي يَا عُثْمَانُ إِنَّ اللَّهَ عَسَى أَنْ يُلْبِسَكَ قَمِيصًا فَإِنْ أَرَادَكَ الْمُنَافِقُونَ عَلَى خَلْعِهِ فَلَا تَخْلَعْهُ حَتَّى تَلْقَانِي ثَلَاثًا فَقُلْتُ لَهَا يَا أُمَّ الْمُؤْمِنِينَ فَأَيْنَ كَانَ هَذَا عَنْكِ قَالَتْ نَسِيتُهُ وَاللَّهِ فَمَا ذَكَرْتُهُ قَالَ فَأَخْبَرْتُهُ مُعَاوِيَةَ بْنَ أَبِي سُفْيَانَ فَلَمْ يَرْضَ بِالَّذِي أَخْبَرْتُهُ حَتَّى كَتَبَ إِلَى أُمِّ الْمُؤْمِنِينَ أَنْ اكْتُبِي إِلَيَّ بِهِ فَكَتَبَتْ إِلَيْهِ بِهِ كِتَابًا [صححه ابن حبان (٦٩١٥). قال الترمذی: حسن غريب. قال الألبانی: صحيح (الترمذی: ٣٧٠٥)]. [انظر: ٢٥٦٧٧].

(۲۵۰۷۳) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام نے حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ کو بلا بھیجا' وہ آئے تو نبی علیہ السلام ان کی طرف متوجہ ہو گئے' نبی علیہ السلام نے اس گفتگو کے آخر میں حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کے کندھے پر ہاتھ رکھ کر فرمایا عثمان! عنقریب اللہ تعالیٰ تمہیں ایک قمیص پہنائے گا' اگر منافقین اسے اتارنا چاہیں تو تم اُسے نہ اتارنا یہاں تک کہ مجھ سے آملو' تین مرتبہ یہ جملہ دہرایا' حضرت نعمان رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ میں نے ان سے کہا اے ام المومنین! اب تک یہ بات آپ نے کیوں ذکر نہیں فرمائی؟ انہوں نے فرمایا بخدا میں یہ بات بھول گئی تھی' مجھے یاد ہی نہیں رہی تھی' وہ کہتے ہیں کہ پھر میں نے یہ روایت حضرت امیر معاویہ رضی اللہ عنہ کو سنائی لیکن وہ صرف میرے کہنے پر راضی نہیں ہوئے بلکہ انہوں نے ام المومنین کو خط لکھا کہ مجھے یہ لکھ کر بھجوا دیجئے' چنانچہ انہوں نے وہ حدیث ایک خط میں لکھ کر حضرت معاویہ رضی اللہ عنہ کو بھیج دی۔

(۲۵۰۷٤) حَدَّثَنَا عِصَامُ بْنُ خَالِدٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ ثَابِتِ بْنِ ثَوْبَانَ عَمَّنْ سَمِعَ مَكْحُولًا يُحَدِّثُ عَنْ مَسْرُوقِ بْنِ الْأَجْدَعِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ شَرِبَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَائِمًا وَقَاعِدًا وَمَشَى حَافِيًا

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

وَنَاعِلًا وَانْصَرَفَ عَنْ يَمِينِهِ وَعَنْ شِمَالِهِ [قال الألباني: صحيح الاسناد (النسائي: ٣/ ٨١). قال شعيب: صحيح دون ((ومشي حافياً وناعلاً))].

(۲۵۰۷۴) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے کھڑے ہو کر بھی پانی پیا ہے اور بیٹھ کر بھی، برہنہ پا بھی چلے ہیں اور جوتے پہن کر بھی، اور دائیں جانب سے بھی واپس آئے ہیں اور بائیں جانب سے بھی۔

(۲۵۰۷۵) حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ شُعَيْبِ بْنِ أَبِي حَمْزَةَ قَالَ وَأَخْبَرَنِي أَبِي قَالَ مُحَمَّدٌ أَخْبَرَنِي عُرْوَةُ أَنَّ عَائِشَةَ أَخْبَرَتْهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لِلْوَزَغِ فُوَيْسِقٌ وَلَمْ أَسْمَعْهُ أَمَرَ بِقَتْلِهِ [صححه البخاري (١٨٣١)، ومسلم (٢٢٣٩)، وابن حبان (٣٩٦٣ و ٥٦٣٦)]. [انظر، ٢٥٧٣٠، ٢٦٨٦٣، ٢٦٩١٤].

(۲۵۰۷۵) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے چھپکلی کو "فویسق" (نقصان دہ) قرار دیا ہے، لیکن میں نے انہیں چھپکلی کو مارنے کا حکم دیتے ہوئے نہیں سنا۔

(۲۵۰۷٦) حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ شُعَيْبٍ قَالَ أَخْبَرَنِي أَبِي عَنِ الزُّهْرِيِّ عَمَّا يَقْتُلُ الْمُحْرِمُ مِنَ الدَّوَابِّ قَالَ الزُّهْرِيُّ أَخْبَرَنِي عُرْوَةُ بْنُ الزُّبَيْرِ أَنَّ عَائِشَةَ زَوْجَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَمْسٌ مِنَ الدَّوَابِّ كُلُّهُنَّ فَاسِقٌ يُقْتَلْنَ فِي الْحَرَمِ الْكَلْبُ الْعَقُورُ وَالْعَقْرَبُ وَالْحُدَيَّا وَالْغُرَابُ وَالْفَأْرَةُ [راجع: ٢٤٥٥٣].

(۲۵۰۷٦) حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا پانچ چیزیں "فواسق" میں سے ہیں جنہیں حرم میں قتل کیا جا سکتا ہے، بچھو، چوہا، چیل، باؤلا کتا اور کوا۔

(۲۵۰۷۷) حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ شُعَيْبٍ قَالَ فَحَدَّثَنِي أَبِي قَالَ قَالَ مُحَمَّدٌ وَأَخْبَرَنِي يَحْيَى بْنُ عُرْوَةَ أَنَّهُ سَمِعَ عُرْوَةَ يَقُولُ قَالَتْ عَائِشَةُ زَوْجُ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَأَلَ أُنَاسٌ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الْكُهَّانِ فَقَالَ لَهُمْ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَيْسُوا بِشَيْءٍ فَقَالُوا يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّهُمْ يُحَدِّثُونَ أَحْيَانًا بِالشَّيْءِ يَكُونُ حَقًّا فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تِلْكَ الْكَلِمَةُ مِنَ الْحَقِّ يَخْطَفُهَا الْجِنِّيُّ فَيَقُرُّهَا فِي أُذُنِ وَلِيِّهِ قَرَّ الدَّجَاجَةِ فَيَخْلِطُونَ فِيهَا أَكْثَرَ مِنْ مِائَةِ كَذْبَةٍ [صححه البخاري (٥٧٦٢)، ومسلم (٢٢٢٨)، وابن حبان (٦١٣٦)].

(۲۵۰۷۷) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ کچھ لوگوں نے نبی علیہ السلام سے "کاہنوں" کے متعلق دریافت کیا تو نبی علیہ السلام نے فرمایا ان کی کوئی حقیقت نہیں ہے، لوگوں نے عرض کیا یا رسول اللہ! بعض اوقات وہ جو بات بتاتے ہیں وہ سچ ثابت ہو جاتی ہے؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا: سچ ثابت ہونے والی وہ بات کسی جن نے فرشتوں سے سن کر اچک لی ہوتی ہے، پھر وہ اپنے موکل کے کان میں مرغی کی آواز کی طرح اسے ڈال دیتا ہے جس میں وہ کاہن سو سے بھی زیادہ جھوٹ ملا کر آگے بیان کر دیتے ہیں۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۲۵۰۷۸) حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ شُعَيْبٍ قَالَ حَدَّثَنِي أَبِي عَنِ الزُّهْرِيِّ قَالَ أَخْبَرَنِي عُرْوَةُ بْنُ الزُّبَيْرِ أَنَّ عَائِشَةَ زَوْجَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَتْ كَسَفَتْ الشَّمْسُ فِي حَيَاةِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَخَرَجَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى الْمَسْجِدِ فَقَامَ فَكَبَّرَ وَصَفَّ النَّاسُ وَرَاءَهُ فَكَبَّرَ وَاقْتَرَأَ قِرَاءَةً طَوِيلَةً ثُمَّ كَبَّرَ فَرَكَعَ رُكُوعًا طَوِيلًا ثُمَّ قَالَ سَمِعَ اللَّهُ لِمَنْ حَمِدَهُ فَقَامَ وَلَمْ يَسْجُدْ فَاقْتَرَأَ قِرَاءَةً طَوِيلَةً هِيَ أَدْنَى مِنَ الْقِرَاءَةِ الْأُولَى ثُمَّ كَبَّرَ وَرَكَعَ رُكُوعًا طَوِيلًا هُوَ أَدْنَى مِنَ الرُّكُوعِ الْأَوَّلِ ثُمَّ قَالَ سَمِعَ اللَّهُ لِمَنْ حَمِدَهُ رَبَّنَا لَكَ الْحَمْدُ ثُمَّ سَجَدَ ثُمَّ فَعَلَ فِي الرَّكْعَةِ الْأُخْرَى مِثْلَ ذَلِكَ فَاسْتَكْمَلَ أَرْبَعَ رَكَعَاتٍ وَأَرْبَعَ سَجَدَاتٍ وَانْجَلَتْ الشَّمْسُ قَبْلَ أَنْ يَنْصَرِفَ ثُمَّ قَامَ فَأَثْنَى عَلَى اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ بِمَا هُوَ أَهْلُهُ ثُمَّ قَالَ إِنَّمَا هُمَا آيَتَانِ مِنْ آيَاتِ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ لَا يَنْخَسِفَانِ لِمَوْتِ أَحَدٍ وَلَا لِحَيَاتِهِ فَإِذَا رَأَيْتُمُوهُمَا فَافْزَعُوا لِلصَّلَاةِ وَكَانَ كَثِيرُ بْنُ عَبَّاسٍ يُحَدِّثُ أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عَبَّاسٍ كَانَ يُحَدِّثُ عَنْ صَلَاةِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ كَسَفَتْ الشَّمْسُ مِثْلَ مَا حَدَّثَ عُرْوَةُ عَنْ عَائِشَةَ زَوْجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقُلْتُ لِعُرْوَةَ فَإِنَّ أَخَاكَ يَوْمَ كَسَفَتْ الشَّمْسُ بِالْمَدِينَةِ لَمْ يَزِدْ عَلَى رَكْعَتَيْنِ مِثْلَ صَلَاةِ الصُّبْحِ فَقَالَ أَجَلْ إِنَّهُ أَخْطَأَ السُّنَّةَ [صححه البخاری (۱۰۴٦)، ومسلم (۹۰۲)، وابن خزیمة (۱۳۷۸ و۱۳۷۹ و۱۳۸۷و۱۳۹۱ و۱۹۵و ۱۳۹۸)، وابن حبان (۲۸۴۱ و۲۸۴۵ و۲۸۴۹ و ۲۸۵۰)]. [راجع: ۲۴۵۴٦].

(۲۵۰۷۸) حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ دور نبوت میں سورج گرہن ہو گیا' نبی علیہ السلام مصلیٰ پر پہنچ کر نماز پڑھنے لگے اور طویل قیام کیا' پھر رکوع کیا اور طویل رکوع کیا' پھر سجدے میں جانے سے پہلے سر اٹھا کر طویل قیام کیا، البتہ یہ پہلے قیام سے مختصر تھا' پھر رکوع کیا اور طویل رکوع کیا البتہ یہ پہلے رکوع سے مختصر تھا' پھر سجدہ کیا' پھر دوسری رکعت کے لئے کھڑے ہوئے پھر وہی کیا جو پہلی رکعت میں کیا تھا' البتہ اس رکعت میں پہلے قیام کو دوسرے کی نسبت لمبا رکھا' اور پہلا رکوع دوسرے کی نسبت زیادہ لمبا تھا' اس طرح نبی علیہ السلام نے نماز مکمل کی جبکہ سورج گرہن ختم ہو گیا تھا پھر فرمایا شمس و قمر اللہ کی نشانیوں میں سے دو نشانیاں ہیں، انہیں کسی کی زندگی اور موت سے گہن نہیں لگتا، اس لئے جب ایسا ہو تو فوراً نماز کی طرف متوجہ ہو جایا کرو۔

(۲۵۰۷۹) حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ شُعَيْبٍ قَالَ حَدَّثَنِي أَبِي عَنِ الزُّهْرِيِّ قَالَ حَدَّثَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَبِي بَكْرِ بْنِ حَزْمٍ أَنَّ عُرْوَةَ بْنَ الزُّبَيْرِ أَخْبَرَهُ أَنَّ عَائِشَةَ زَوْجَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَتْ جَاءَتْ امْرَأَةٌ وَمَعَهَا ابْنَتَانِ لَهَا تَسْأَلُنِي فَلَمْ تَجِدْ عِنْدِي شَيْئًا غَيْرَ تَمْرَةٍ وَاحِدَةٍ فَأَعْطَيْتُهَا إِيَّاهَا فَأَخَذَتْهَا فَشَقَّتْهَا بِاثْنَتَيْنِ بَيْنَ ابْنَتَيْهَا وَلَمْ تَأْكُلْ مِنْهَا شَيْئًا ثُمَّ قَامَتْ فَخَرَجَتْ هِيَ وَابْنَتَاهَا فَدَخَلَ عَلَيَّ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَحَدَّثْتُهُ حَدِيثَهَا فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ ابْتُلِيَ مِنَ الْبَنَاتِ بِشَيْءٍ فَأَحْسَنَ إِلَيْهِنَّ كُنَّ لَهُ سِتْرًا مِنَ النَّارِ [راجع: ۲۴۵۵٦].

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۲۵۰۷۹) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ ایک عورت ان کے پاس آئی' اس کے ساتھ اس کی دو بیٹیاں بھی تھیں' انہوں نے اس عورت کو ایک کھجور دی' اس نے اس کھجور کے دو ٹکڑے کر کے ان دونوں بچیوں میں اسے تقسیم کر دیا (اور خود کچھ نہ کھایا) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے نبی علیہ السلام سے اس واقعے کا تذکرہ کیا تو نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا جس شخص کی ان بچیوں سے آزمائش کی جائے اور وہ ان کے ساتھ حسن سلوک کرے تو یہ اس کے لئے جہنم سے آڑ بن جائیں گی۔

(۲۵۰۸۰) حَدَّثَنَا أَبُو الْيَمَانِ قَالَ أَخْبَرَنَا شُعَيْبٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ قَالَ أَخْبَرَنِي عُرْوَةُ بْنُ الزُّبَيْرِ أَنَّ عَائِشَةَ زَوْجَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَتْ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا مِنْ مُصِيبَةٍ تُصِيبُ الْمُسْلِمَ إِلَّا كَفَّرَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ بِهَا عَنْهُ حَتَّى الشَّوْكَةُ يُشَاكُهَا [صححه البخاري (٥٦٤٠)، ومسلم (٢٥٧٢)، وابن حبان (٢٥٣٣٩ و٢٥٣٩٦)].

(۲۵۰۸۰) حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کسی مسلمان کو کانٹا چبھنے کی یا اس سے بھی کم درجے کی کوئی مصیبت پہنچتی ہے تو اس کے بدلے اس کے گناہوں کا اللہ تعالیٰ کفارہ فرما دیتے ہیں۔

(۲۵۰۸۱) حَدَّثَنَا أَبُو الْيَمَانِ قَالَ أَنْبَأَنَا شُعَيْبٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ قَالَ حَدَّثَنِي أَبُو سَلَمَةَ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ أَنَّ عَائِشَةَ زَوْجَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا عَائِشُ هَذَا جِبْرِيلُ عَلَيْهِ السَّلَام وَهُوَ يَقْرَأُ عَلَيْكِ السَّلَامَ فَقَالَتْ وَعَلَيْهِ السَّلَامُ وَرَحْمَةُ اللَّهِ قَالَتْ وَهُوَ يَرَى مَا لَا نَرَى [صححه البخاري (٦٢٠١)، ومسلم (٢٤٤٧)، وابن حبان (٧٠٩٨)]. [راجع: ٢٤٧٨٥].

(۲۵۰۸۱) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے مجھ سے ایک مرتبہ فرمایا کہ عائش! حضرت جبریل علیہ السلام تمہیں سلام کہہ رہے ہیں' انہوں نے جواب دیا وَعَلَيْهِ السَّلَامُ وَرَحْمَةُ اللَّهِ اور فرمایا کہ نبی علیہ السلام وہ کچھ دیکھتے تھے جو ہم نہیں دیکھ سکتے۔

(۲۵۰۸۲) حَدَّثَنَا أَبُو الْيَمَانِ قَالَ أَخْبَرَنَا شُعَيْبٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ قَالَ أَخْبَرَنِي مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْحَارِثِ بْنِ هِشَامٍ أَنَّ عَائِشَةَ زَوْجَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَتْ أَرْسَلَ أَزْوَاجُ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاطِمَةَ بِنْتَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاسْتَأْذَنَتْ وَالنَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَعَ عَائِشَةَ فِي مِرْطِهَا فَأَذِنَ لَهَا فَدَخَلَتْ عَلَيْهِ فَقَالَتْ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّ أَزْوَاجَكَ أَرْسَلْنَنِي إِلَيْكَ يَسْأَلْنَكَ الْعَدْلَ فِي ابْنَةِ أَبِي قُحَافَةَ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَيْ بُنَيَّةُ أَلَسْتِ تُحِبِّينَ مَا أُحِبُّ فَقَالَتْ بَلَى فَقَالَ فَأَحِبِّي هَذِهِ لِعَائِشَةَ قَالَتْ فَقَامَتْ فَاطِمَةُ فَخَرَجَتْ فَجَاءَتْ أَزْوَاجَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَحَدَّثَتْهُنَّ بِمَا قَالَتْ وَبِمَا قَالَ لَهَا فَقُلْنَ لَهَا مَا أَغْنَيْتِ عَنَّا مِنْ شَيْءٍ فَارْجِعِي إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَتْ فَاطِمَةُ عَلَيْهَا السَّلَام وَاللَّهِ لَا أُكَلِّمُهُ فِيهَا أَبَدًا فَأَرْسَلَ أَزْوَاجُ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ زَيْنَبَ بِنْتَ جَحْشٍ فَاسْتَأْذَنَتْ فَأَذِنَ لَهَا فَدَخَلَتْ فَقَالَتْ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَرْسَلَنِي إِلَيْكَ أَزْوَاجُكَ يَسْأَلْنَكَ الْعَدْلَ فِي ابْنَةِ أَبِي قُحَافَةَ قَالَتْ عَائِشَةُ ثُمَّ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

وَقَعَتْ بِي زَيْنَبُ قَالَتْ عَائِشَةُ فَطَفِقْتُ أَنْظُرُ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَتَى يَأْذَنُ لِي فِيهَا فَلَمْ أَزَلْ حَتَّى عَرَفْتُ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَكْرَهُ أَنْ أَنْتَصِرَ قَالَتْ فَوَقَعْتُ بِزَيْنَبَ فَلَمْ أَنْشَبْهَا أَنْ أَفْحَمْتُهَا فَتَبَسَّمَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثُمَّ قَالَ إِنَّهَا ابْنَةُ أَبِي بَكْرٍ [صححه مسلم (٢٤٤٢)]. [انظر: ٢٥٠٨٣].

(۲۵۰۸۲) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام کی دیگر ازواج مطہرات نے حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا کو نبی علیہ السلام کے پاس بھیجا' انہوں نے نبی علیہ السلام سے گھر میں داخل ہونے کی اجازت چاہی' اس وقت نبی علیہ السلام حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کے ساتھ ان کی چادر میں تھے' نبی علیہ السلام نے حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا کو اندر آنے کی اجازت دے دی' وہ اندر آئیں اور کہنے لگیں یا رسول اللہ! مجھے آپ کی ازواج مطہرات نے آپ کے پاس بھیجا ہے' وہ آپ سے ابوقحافہ کی بیٹی کی معاملے میں انصاف کی درخواست کرتی ہیں' نبی علیہ السلام نے فرمایا پیاری بیٹی! کیا تم اس سے محبت نہیں کرو گی جس سے میں محبت کرتا ہوں؟ انہوں نے عرض کیا کیوں نہیں' نبی علیہ السلام نے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کے متعلق فرمایا کہ پھر ان سے بھی محبت کرو' یہ سن کر حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا کھڑی ہوئیں اور واپس چلی گئیں اور ازواج مطہرات کو اتنے اور نبی علیہ السلام کے درمیان ہونے والی گفتگو بتادی' جسے سن کر انہوں نے کہا آپ ہمارا کوئی کام نہ کر سکیں' آپ دوبارہ نبی علیہ السلام کے پاس جائیے تو حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا نے کہا بخدا اب میں اس سے معاملے میں ان سے بھی بات نہیں کروں گی۔

پھر ازواج مطہرات نے حضرت زینب بنت جحش رضی اللہ عنہا کو بھیجا' انہوں نے اجازت طلب کی' نبی علیہ السلام نے انہیں بھی اجازت دے دی' وہ اندر آئیں تو انہوں نے بھی یہی کہا کہ یا رسول اللہ! مجھے آپ کی ازواج مطہرات نے آپ کے پاس بھیجا ہے' وہ آپ سے ابوقحافہ کی بیٹی کے معاملے میں انصاف کی درخواست کرتی ہیں' حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کہتی ہیں کہ اس کے بعد انہوں نے مجھ پر حملے شروع کر دیئے (طعنے) میں نبی علیہ السلام کو دیکھتی رہی کہ کیا وہ مجھے جواب دینے کی اجازت دیتے ہیں؟ جب مجھے محسوس ہو گیا کہ اگر میں انہیں جواب دوں تو نبی علیہ السلام اسے محسوس نہیں فرمائیں گے' پھر میں نے زینب کو جواب دینا شروع کیا اور اس وقت تک ان کا پیچھا نہیں چھوڑا جب تک انہیں خاموش نہیں کرا دیا' نبی علیہ السلام اس دوران مسکراتے رہے' پھر فرمایا یہ ہے بھی تو ابوبکر کی بیٹی۔

(۲۵۰۸۳) حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ قَالَ حَدَّثَنَا أَبِي عَنْ صَالِحٍ قَالَ ابْنُ شِهَابٍ أَخْبَرَنِي مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْحَارِثِ بْنِ هِشَامٍ أَنَّ عَائِشَةَ قَالَتْ أَرْسَلَ أَزْوَاجُ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاطِمَةَ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَكَرَ مَعْنَاهُ [راجع: ٢٥٠٨٢].

(۲۵۰۸۳) گزشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۲۵۰۸۴) حَدَّثَنَا أَبُو الْيَمَانِ قَالَ أَخْبَرَنَا شُعَيْبٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ قَالَ أَخْبَرَنِي عُرْوَةُ بْنُ الزُّبَيْرِ أَنَّ عَائِشَةَ أَخْبَرَتْهُ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُصَلِّي إِحْدَى عَشْرَةَ رَكْعَةً بِاللَّيْلِ كَانَتْ تِلْكَ صَلَاتَهُ يَسْجُدُ السَّجْدَةَ مِنْ ذَلِكَ بِقَدْرِ مَا يَقْرَأُ أَحَدُكُمْ خَمْسِينَ آيَةً قَبْلَ أَنْ يَرْفَعَ رَأْسَهُ وَيَرْكَعُ رَكْعَتَيْنِ قَبْلَ صَلَاةِ الْفَجْرِ ثُمَّ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

يَضْطَجِعُ عَلَى شِقِّهِ الْأَيْمَنِ حَتَّى يَأْتِيَهُ الْمُنَادِي لِلصَّلَاةِ [راجع: ٢٤٥٥٨].

(۲۵۰۸۴) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام عشاء اور فجر کے درمیان گیارہ رکعتیں پڑھتے تھے ہر دو رکعت پر سلام پھیر دیتے تھے اور ایک رکعت وتر پڑھتے تھے، نوافل میں اتنا لمبا سجدہ کرتے کہ ان کے سر اٹھانے سے پہلے تم میں سے کوئی شخص پچاس آیتیں پڑھ لے، جب مؤذن پہلی اذان دے کر فارغ ہوتا تو دو مختصر رکعتیں پڑھتے' پھر دائیں پہلو پر لیٹ جاتے' یہاں تک کہ مؤذن آ جاتا اور نبی علیہ السلام کو نماز کی اطلاع دیتا۔

(٢٥٠٨٥) حَدَّثَنَا أَبُو الْيَمَانِ قَالَ أَخْبَرَنَا شُعَيْبٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ قَالَ وَأَخْبَرَنِي عُرْوَةُ بْنُ الزُّبَيْرِ أَنَّ عَائِشَةَ زَوْجَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَخْبَرَتْهُ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَدْعُو فِي الصَّلَاةِ اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ وَأَعُوذُ بِكَ مِنْ فِتْنَةِ الْمَسِيحِ الدَّجَّالِ وَأَعُوذُ بِكَ مِنْ فِتْنَةِ الْمَحْيَا وَفِتْنَةِ الْمَمَاتِ اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنَ الْمَأْثَمِ وَالْمَغْرَمِ قَالَتْ فَقَالَ لَهُ قَائِلٌ مَا أَكْثَرَ مَا تَسْتَعِيذُ مِنَ الْمَغْرَمِ يَا رَسُولَ اللَّهِ فَقَالَ إِنَّ الرَّجُلَ إِذَا غَرِمَ حَدَّثَ فَكَذَبَ وَوَعَدَ فَأَخْلَفَ [صححه البخاري (٨٣٢)، ومسلم (٥٨٩)، وابن خزيمة (٨٥٢)، وابن حبان (١٩٦)]. [انظر: ٢٥٠٨٦، ٢٦٦٠٣، ٢٦٨٥٨].

(۲۵۰۸۵) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نماز میں یہ دعا مانگتے تھے اے اللہ! میں عذابِ قبر سے آپ کی پناہ میں آتا ہوں' مسیح دجال اور زندگی اور موت کے فتنے سے آپ کی پناہ میں آتا ہوں' اے اللہ! میں گناہوں اور تاوان سے آپ کی پناہ میں آتا ہوں' ایک مرتبہ کسی نے پوچھا یا رسول اللہ! آپ اتنی کثرت سے تاوان سے پناہ کیوں مانگتے ہیں؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا انسان پر جب تاوان آتا ہے (اور وہ مقروض ہوتا ہے) تو بات کرتے ہوئے جھوٹ بولتا ہے اور وعدہ کر کے اس کی خلاف ورزی کرتا ہے۔

(٢٥٠٨٦) حَدَّثَنَا يُونُسُ قَالَ حَدَّثَنَا لَيْثٌ عَنْ يَزِيدَ يَعْنِي ابْنَ الْهَادِ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَدْعُو فِي الصَّلَاةِ فَذَكَرَ مِثْلَهُ [راجع: ٢٥٠٨٥].

(۲۵۰۸۶) گزشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(٢٥٠٨٧) حَدَّثَنَا أَبُو الْيَمَانِ قَالَ أَخْبَرَنَا شُعَيْبٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ قَالَ أَخْبَرَنِي سَعِيدُ بْنُ خَالِدِ بْنِ عَمْرِو بْنِ عُثْمَانَ بْنِ عَفَّانَ وَأَنَا أُحَدِّثُهُ هَذِهِ الْأَحَادِيثَ أَنَّهُ سَأَلَ عُرْوَةَ بْنَ الزُّبَيْرِ عَمَّا مَسَّتْ النَّارُ فَقَالَ عُرْوَةُ بْنُ الزُّبَيْرِ سَمِعْتُ عَائِشَةَ زَوْجَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَوَضَّئُوا مِمَّا مَسَّتْ النَّارُ [صححه مسلم (٣٥٣)].

(۲۵۰۸۷) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا آگ پر پکی ہوئی چیز کھانے کے بعد وضو کیا کرو۔

(٢٥٠٨٨) حَدَّثَنَا أَبُو الْيَمَانِ قَالَ أَخْبَرَنَا شُعَيْبٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ قَالَ أَخْبَرَنِي أَبُو سَلَمَةَ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ أَنَّ عَائِشَةَ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

زَوْجَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَخْبَرَتْهُ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حِينَ تُوُفِّيَ سُجِّيَ بِثَوْبِ حِبَرَةٍ

[صححه البخاری (۵۸۱٤)، ومسلم (۹٤۲)، وابن حبان (٦٦۲۵)]. [انظر: ۳۵۷۱٤، ۲٦۸٤۹].

(۲۵۰۸۸) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ جب نبی علیہ السلام کا وصال ہوا تو انہیں دھاری دار یمنی چادر سے ڈھانپ دیا گیا تھا۔

(۲۵۰۸۹) حَدَّثَنَا أَبُو الْيَمَانِ قَالَ أَخْبَرَنَا شُعَيْبٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ قَالَ حَدَّثَنِي عُرْوَةُ بْنُ الزُّبَيْرِ أَنَّ عَائِشَةَ زَوْجَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَتْ دَخَلَ عَلَيَّ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَعِنْدِي امْرَأَةٌ مِنَ الْيَهُودِ وَهِيَ تَقُولُ لِي أَشَعَرْتِ أَنَّكُمْ تُفْتَنُونَ فِي الْقُبُورِ فَارْتَاعَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَالَ إِنَّمَا تُفْتَنُ الْيَهُودُ فَقَالَتْ عَائِشَةُ فَلَبِثْنَا لَيَالِيَ ثُمَّ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هَلْ شَعَرْتِ أَنَّهُ أُوحِيَ إِلَيَّ أَنَّكُمْ تُفْتَنُونَ فِي الْقُبُورِ قَالَتْ عَائِشَةُ فَسَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَعْدَ ذَلِكَ يَسْتَعِيذُ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ [صححه مسلم (۵۸٤)]. [انظر: ۲٦۵۳٦، ۲٦٦۳٤، ۲٦۸٦٤].

(۲۵۰۸۹) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام میرے پاس تشریف لائے تو ایک یہودی عورت میرے یہاں بیٹھی تھی اور وہ یہ کہہ رہی تھی کیا تمہیں معلوم ہے کہ قبروں میں تمہاری آزمائش کی جائے گی' نبی علیہ السلام نے ہماری طرف متوجہ ہو کر فرمایا یہودیوں کو ہی آزمائش میں مبتلا کیا جائے گا، کچھ عرصہ گذرنے کے بعد ایک دن نبی علیہ السلام نے مجھ سے فرمایا کیا تمہیں پتہ چلا کہ مجھ پر یہ وحی آگئی ہے کہ تمہیں قبروں میں آزمایا جائے گا؟ اس کے بعد میں نے ہمیشہ نبی علیہ السلام کو عذاب قبر سے پناہ مانگتے ہوئے سنا ہے۔

(۲۵۰۹۰) حَدَّثَنَا أَبُو الْيَمَانِ قَالَ أَخْبَرَنَا شُعَيْبٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ قَالَ قَالَ عُرْوَةُ بْنُ الزُّبَيْرِ إِنَّ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ صَحِيحٌ يَقُولُ إِنَّهُ لَمْ يُقْبَضْ نَبِيٌّ قَطُّ حَتَّى يَرَى مَقْعَدَهُ مِنَ الْجَنَّةِ ثُمَّ يُحَيَّا فَلَمَّا اشْتَكَى وَحَضَرَهُ الْقَبْضُ وَرَأْسُهُ عَلَى فَخِذِ عَائِشَةَ غُشِيَ عَلَيْهِ فَلَمَّا أَفَاقَ شَخَصَ بَصَرُهُ نَحْوَ سَقْفِ الْبَيْتِ ثُمَّ قَالَ اللَّهُمَّ الرَّفِيقَ الْأَعْلَى قَالَتْ عَائِشَةُ فَقُلْتُ إِنَّهُ حَدِيثُهُ الَّذِي كَانَ يُحَدِّثُنَا وَهُوَ صَحِيحٌ

(۲۵۰۹۰) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام تندرستی کی حالت میں فرمایا کرتے تھے جس نبی کی روح قبض ہونے کا وقت آتا تھا' ان کی روح قبض ہونے کے بعد انہیں ان کا ثواب دکھایا جاتا تھا پھر واپس لوٹا کر انہیں اس بات کا اختیار دیا جاتا تھا کہ انہیں اس ثواب کی طرف لوٹا کر اس سے ملا دیا جائے (یا دنیا میں بھیج دیا جائے) مرض الوفات میں نبی علیہ السلام کا سر میری ران پر تھا کہ نبی علیہ السلام پر غشی طاری ہوگئی، جب اس سے افاقہ ہوا تو نبی علیہ السلام کی نگاہیں چھت کی طرف اٹھ گئیں اور فرمایا اے اللہ! رفیق اعلیٰ سے ملا دے، میں سمجھ گئی کہ یہ وہی بات ہے جو نبی علیہ السلام تندرستی کی حالت میں فرمایا کرتے تھے۔

(۲۵۰۹۱) حَدَّثَنَا حَيْوَةُ بْنُ شُرَيْحٍ قَالَ حَدَّثَنَا بَقِيَّةُ قَالَ حَدَّثَنَا بَحِيرُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ خَالِدِ بْنِ مَعْدَانَ عَنْ جُبَيْرِ بْنِ نُفَيْرٍ أَنَّ رَجُلًا سَأَلَ عَائِشَةَ عَنِ الصِّيَامِ فَقَالَتْ إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَصُومُ شَعْبَانَ وَكَانَ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

يَتَحَرَّى صِيَامَ يَوْمِ الْخَمِيسِ وَالِاثْنَيْنِ [قال الألباني: صحيح (النسائي: ٤/١٥٢ و ٢٠١ و ٢٠٢)].

(۲۵۰۹۱) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے کسی شخص نے نبی علیہ السلام کے نفلی روزوں کے متعلق پوچھا تو انہوں نے فرمایا کہ نبی علیہ السلام ماہ شعبان کے روزے رکھتے تھے اور پیر اور جمعرات کے دن کا خصوصیت کے ساتھ خیال رکھتے تھے۔

(٢٥٠٩٢) حَدَّثَنَا حَيْوَةُ بْنُ شُرَيْحٍ قَالَ حَدَّثَنَا بَقِيَّةُ قَالَ حَدَّثَنِي بَحِيرُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ خَالِدِ بْنِ مَعْدَانَ عَنْ أَبِي زِيَادٍ خِيَارِ بْنِ سَلَمَةَ أَنَّهُ سَأَلَ عَائِشَةَ عَنِ الْبَصَلِ فَقَالَتْ إِنَّ آخِرَ طَعَامٍ أَكَلَهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ طَعَامٌ فِيهِ بَصَلٌ [قال الألباني: ضعيف (ابو داود: ٣٨٢٩)].

(۲۵۰۹۲) ابوزیاد خیار ابن سلمہ رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے کہ انہوں نے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے لہسن کھانے کا حکم پوچھا تو انہوں نے فرمایا کہ نبی علیہ السلام نے آخری کھانا جو کھایا تھا اس میں لہسن شامل تھا۔

(٢٥٠٩٣) حَدَّثَنَا حَيْوَةُ بْنُ شُرَيْحٍ قَالَ حَدَّثَنَا بَقِيَّةُ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ زِيَادٍ قَالَ سَمِعْتُ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ أَبِي قَيْسٍ يَقُولُ سَمِعْتُ عَائِشَةَ تَقُولُ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الْوِصَالِ فِي الصِّيَامِ [انظر: ٢٥١٣١].

(۲۵۰۹۳) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام اس طرح مسلسل روزے رکھنے سے منع فرماتے تھے کہ درمیان میں روزہ افطار ہی نہ کیا جائے۔

(٢٥٠٩٤) حَدَّثَنَا أَبُو الْيَمَانِ قَالَ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ عَيَّاشٍ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ وَمَلَائِكَتَهُ عَلَيْهِمُ السَّلَام يُصَلُّونَ عَلَى الَّذِينَ يَصِلُونَ الصُّفُوفَ وَمَنْ سَدَّ فُرْجَةً رَفَعَهُ اللَّهُ بِهَا دَرَجَةً [راجع: ٢٤٨٨٥].

(۲۵۰۹۴) حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا بیشک اللہ اور اس کے فرشتے صفوں کو ملا کر رکھنے والوں پر رحمت بھیجتے ہیں، اور جو شخص صفوں کا درمیانی خلاء پر کردے، اللہ اس کا ایک درجہ بلند کر دیتا ہے۔

(٢٥٠٩٥) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ عَبْدِ رَبِّهِ قَالَ حَدَّثَنَا بَقِيَّةُ قَالَ حَدَّثَنَا الزُّبَيْدِيُّ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يَبْعَثُ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ النَّاسَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ حُفَاةً عُرَاةً غُرْلًا قَالَ فَقَالَتْ عَائِشَةُ يَا رَسُولَ اللَّهِ فَكَيْفَ بِالْعَوْرَاتِ قَالَ لِكُلِّ امْرِئٍ مِنْهُمْ يَوْمَئِذٍ شَأْنٌ يُغْنِيهِ [قال الألباني، صحيح (النسائي: ٤/١١٤)].

(۲۵۰۹۵) حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا قیامت کے دن تم لوگ ننگے پاؤں، ننگے جسم اور غیر مختون حالت میں جمع کیے جاؤ گے، انہوں نے عرض کیا یا رسول اللہ! مرد وعورت ایک دوسرے کو دیکھ رہے ہوں گے؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا اس دن ہر آدمی کی ایسی حالت ہوگی جو اسے دوسروں سے بے نیاز کر دے گی۔

(٢٥٠٩٦) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ عَبْدِ رَبِّهِ قَالَ حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ عَنِ الْأَوْزَاعِيِّ عَنْ نَافِعٍ عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

عَائِشَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ إِذَا رَأَى الْمَطَرَ قَالَ اللَّهُمَّ اجْعَلْهُ صَيِّبًا هَنِيئًا [صححه البخاري (۱۰۳۲)، وابن حبان (۹۹۳)]. [انظر: ۲۵۰۹۷، ۲۵۳۸۹، ۲۵۴۸۶، ۲۵۸۵۰].

(۲۵۰۹۶) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام جب بارش برستے ہوئے دیکھتے تو یہ دعا کرتے کہ اے اللہ! خوب موسلا دھار اور خوشگوار بنا۔

(۲۵۰۹۷) حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ بَحْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا عِيسَى بْنُ يُونُسَ حَدَّثَنَا الْأَوْزَاعِيُّ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ إِذَا رَأَى الْمَطَرَ قَالَ اللَّهُمَّ اجْعَلْهُ صَيِّبًا هَنِيئًا

(۲۵۰۹۷) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام جب بارش برستے ہوئے دیکھتے تو یہ دعا کرتے کہ اے اللہ! خوب موسلا دھار اور خوشگوار بنا۔

(۲۵۰۹۸) حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ بَحْرٍ حَدَّثَنَا عِيسَى بْنُ يُونُسَ قَالَ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقْبَلُ الْهَدِيَّةَ وَيُثِيبُ عَلَيْهَا [صححه البخاري (۲۵۸۵). قال الترمذي: حسن صحيح غريب].

(۲۵۰۹۸) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام ہدیہ قبول فرماتے تھے اور اپنی طرف سے اس کا تبادلہ بھی فرماتے تھے۔

(۲۵۰۹۹) حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ بَحْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ الْأَحْمَرُ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْقَاسِمِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ أَفَاضَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ آخِرِ يَوْمِهِ حِينَ صَلَّى الظُّهْرَ ثُمَّ رَجَعَ إِلَى مِنًى فَمَكَثَ بِهَا لَيَالِيَ أَيَّامِ التَّشْرِيقِ يَرْمِي الْجَمْرَةَ إِذَا زَالَتِ الشَّمْسُ كُلَّ جَمْرَةٍ بِسَبْعِ حَصَيَاتٍ يُكَبِّرُ مَعَ كُلِّ حَصَاةٍ وَيَقِفُ عِنْدَ الْأُولَى وَعِنْدَ الثَّانِيَةِ فَيُطِيلُ الْقِيَامَ وَيَتَضَرَّعُ وَيَرْمِي الثَّالِثَةَ لَا يَقِفُ عِنْدَهَا

[صححه ابن خزيمة (۲۹۵۶ و ۲۹۷۱). قال الألباني: صحيح دون الظهر (ابو داود: ۱۹۷۳)].

(۲۵۰۹۹) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام آخری دن ظہر کی نماز پڑھ کر واپس منیٰ کی طرف روانہ ہوتے اور ایام تشریق وہیں گذارے، زوال شمس کے بعد جمرات کی رمی فرماتے تھے، ہر جمرے کو سات کنکریاں مارتے تھے، اور ہر کنکری کے ساتھ تکبیر پڑھتے تھے، اور جمرہ اولیٰ اور جمرۂ ثانیہ کی رمی کر کے رک جاتے تھے اور کافی دیر کھڑے رہ کر دعائیں کرتے تھے، لیکن تیسرے جمرے کی رمی کے بعد نہیں رکتے تھے۔

(۲۵۱۰۰) حَدَّثَنَا سَكَنُ بْنُ نَافِعٍ قَالَ حَدَّثَنَا صَالِحُ بْنُ أَبِي الْأَخْضَرِ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ أَتَى إِلَيْهِ مَعْرُوفٌ فَلْيُكَافِئْ بِهِ وَمَنْ لَمْ يَسْتَطِعْ فَلْيَذْكُرْهُ فَمَنْ ذَكَرَهُ فَقَدْ شَكَرَهُ وَمَنْ تَشَبَّعَ بِمَا لَمْ يَنَلْ فَهُوَ كَلَابِسِ ثَوْبَيْ زُورٍ

(۲۵۱۰۰) حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا: جس شخص نے کسی سے کوئی احسان کیا ہو تو اسے

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اس کا بدلہ اتارنا چاہیے اور جو شخص ایسا نہ کر سکے وہ اس کا اچھے انداز میں ذکر ہی کر دے کیونکہ اچھے انداز میں ذکر کرنا بھی شکریہ ادا کرنے کی طرح ہے اور جو شخص ایسی چیز سے اپنے آپ کو سیراب ظاہر کرتا ہو جو اسے حاصل نہ ہو تو وہ جھوٹ کے دو کپڑے پہننے والے کی طرح ہے۔

(٢٥١٠١) حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ بْنُ عَمْرٍو قَالَ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعْدٍ عَنِ ابْنِ إِسْحَاقَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ جَعْفَرِ بْنِ الزُّبَيْرِ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كُنْتُ إِذَا دَهَنْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَدَعْتُ فَرْقَهُ مِنْ فَوْقِ يَافُوخِهِ وَأَرْسَلْتُ لَهُ نَاصِيَةً [انظر: ٢٦٨٨٧].

(۲۵۱۰۱) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ میں جب نبی علیہ السلام کے سر مبارک پر تیل لگاتی تھی تو مانگ سر کے اوپر سے نکالتی تھی اور پیشانی کو چھوڑ دیتی تھی۔

(٢٥١٠٢) حَدَّثَنَا هَاشِمُ بْنُ الْقَاسِمِ قَالَ حَدَّثَنَا لَيْثٌ عَنْ يَزِيدَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أُسَامَةَ عَنْ عَمْرِو بْنِ أَبِي عَمْرٍو عَنِ الْمُطَّلِبِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِنَّ الْمُؤْمِنَ لَيُدْرِكُ بِحُسْنِ خُلُقِهِ دَرَجَاتِ قَائِمِ اللَّيْلِ صَائِمِ النَّهَارِ [راجع: ٢٤٨٥٩].

(۲۵۱۰۲) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ میں نے نبی علیہ السلام کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ مومن اپنے اچھے اخلاق کی وجہ سے قائم اللیل اور صائم النہار لوگوں کے درجات پالیتا ہے۔

(٢٥١٠٣) حَدَّثَنَا هَاشِمٌ قَالَ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ سَعِيدٍ يَعْنِي ابْنَ عَمْرِو بْنِ سَعِيدِ بْنِ الْعَاصِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ دَخَلَ عَلَيَّ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ يَقُولُ يَا عَائِشَةُ قَوْمُكِ أَسْرَعُ أُمَّتِي بِي لَحَاقًا قَالَتْ فَلَمَّا جَلَسَ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ جَعَلَنِي اللَّهُ فِدَاءَكَ لَقَدْ دَخَلْتَ وَأَنْتَ تَقُولُ كَلَامًا ذَعَرَنِي فَقَالَ وَمَا هُوَ قَالَتْ تَزْعُمُ أَنَّ قَوْمِي أَسْرَعُ أُمَّتِكَ بِكَ لَحَاقًا قَالَ نَعَمْ قَالَتْ وَعَمَّ ذَاكَ قَالَ تَسْتَحْلِيهِمْ الْمَنَايَا وَتَنَفَّسُ عَلَيْهِمْ أُمَّتُهُمْ قَالَتْ فَقُلْتُ فَكَيْفَ النَّاسُ بَعْدَ ذَلِكَ أَوْ عِنْدَ ذَلِكَ قَالَ دَبًى يَأْكُلُ شِدَادُهُ ضِعَافَهُ حَتَّى تَقُومَ عَلَيْهِمُ السَّاعَةُ وَالدَّبَى الْجَنَادِبُ الَّتِي لَمْ تَنْبُتْ أَجْنِحَتُهَا [راجع: ٢٥٠٢٤].

(۲۵۱۰۳) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا اے عائشہ! لوگوں میں سب سے پہلے ہلاک ہونے والے تمہاری قوم کے لوگ ہوں گے میں نے عرض کیا اللہ مجھے آپ پر فداء کرے کیا بنوتیم کے لوگ مراد ہیں؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا نہیں بلکہ قریش کا یہ قبیلہ ان کے سامنے خواہشات مزین ہو جائیں گی اور لوگ ان سے پیچھے ہٹ جائیں گے اور یہی سب سے پہلے ہلاک ہونے والے ہوں گے میں نے عرض کیا کہ پھر ان کے بعد لوگوں کی بقاء کیا رہ جائے گی؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا یہ ایک بیماری ہوگی جس میں مضبوط لوگ کمزوروں کو کھا جائیں گے اور ان ہی پر قیامت قائم ہو جائے گی۔

(٢٥١٠٤) حَدَّثَنَا هَاشِمٌ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ سَعِيدٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ قِيلَ لِعَائِشَةَ يَا أُمَّ الْمُؤْمِنِينَ هَذَا الشَّهْرُ تِسْعٌ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

وَعِشْرُونَ قَالَتْ وَمَا يُعْجِبُكُمْ مِنْ ذَلِكَ لَمَا صُمْتُ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تِسْعًا وَعِشْرِينَ أَكْثَرُ مِمَّا صُمْتُ ثَلَاثِينَ [راجع: ٢٥٠٢٣].

(۲۵۱۰۴) سعید کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ کسی نے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے کہا کہ اے ام المومنین! اس دفعہ تو چاند ۲۹ ویں تاریخ کو ہی نظر آ گیا ہے' انہوں نے فرمایا کہ اس میں تعجب کی کون سی بات ہے؟ میں نے تو نبی علیہ السلام کے ساتھ ۳۰ سے زیادہ ۲۹ کے روزے رکھے ہیں۔

(٢٥١٠٥) قَالَ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ دَاوُدَ الْهَاشِمِيُّ قَالَ أَخْبَرَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ الْحُمَّى مِنْ فَيْحِ جَهَنَّمَ فَابْرِدُوهَا بِالْمَاءِ قَالَ إِبْرَاهِيمُ لَمْ أَسْمَعْ مِنْ هِشَامٍ شَيْئًا إِلَّا هَذَا الْحَدِيثَ الْوَاحِدَ [راجع: ٢٤٧٣٢].

(۲۵۱۰۵) حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا بخار جہنم کی تپش کا اثر ہوتا ہے اس لئے اسے پانی سے ٹھنڈا کیا کرو۔

(٢٥١٠٦) حَدَّثَنَا هَاشِمُ بْنُ الْقَاسِمِ قَالَ حَدَّثَنَا الْمُبَارَكُ قَالَ حَدَّثَتْنِي أُمِّي عَنْ مُعَاذَةَ الْعَدَوِيَّةِ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّهَا أَخْبَرَتْهَا قَالَتْ كُنْتُ أَغْتَسِلُ أَنَا وَرَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ إِنَاءٍ وَاحِدٍ وَأَنَا أَقُولُ لَهُ أَبْقِ لِي أَبْقِ لِي [صححه مسلم (٣٢١)، وابن خزيمة (٢٣٦ و ٢٥١)، وابن حبان (١١٩٢ و ١١٩٥)]. [انظر: ٢٥٢٣٠، ٢٥٣٧٨، ٢٥٤٢٨، ٢٥٧٩١، ٢٥٨٩٤، ٢٥٩٠١، ٢٥٩٠٣، ٢٦٥٠٨، ٢٦٨١٨].

(۲۵۱۰۶) حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ میں اور نبی علیہ السلام ایک ہی برتن کے پانی سے غسل جنابت کر لیا کرتے تھے اور میں نبی علیہ السلام سے کہتی جاتی تھی کہ میرے لیے بھی پانی چھوڑ دیجئے، میرے لیے بھی چھوڑ دیجئے۔

(٢٥١٠٧) حَدَّثَنَا هَاشِمٌ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدٌ يَعْنِي ابْنَ طَلْحَةَ عَنْ زُبَيْدٍ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا زَالَ جِبْرِيلُ عَلَيْهِ السَّلَام يُوصِينِي بِالْجَارِ حَتَّى ظَنَنْتُ أَنَّهُ يُوَرِّثُهُ [انظر: ٢٥٤٠٥، ٢٦٠٥٥]

(۲۵۱۰۷) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا حضرت جبریل علیہ السلام مجھے مسلسل پڑوسی کے ساتھ حسن سلوک کی وصیت کرتے رہے' حتیٰ کہ مجھے یہ گمان ہونے لگا کہ وہ اسے وارث قرار دے دیں گے۔

(٢٥١٠٨) حَدَّثَنَا هَاشِمُ بْنُ الْقَاسِمِ قَالَ حَدَّثَنَا مُبَارَكٌ عَنْ الْحَسَنِ عَنْ سَعْدِ بْنِ هِشَامِ بْنِ عَامِرٍ قَالَ أَتَيْتُ عَائِشَةَ فَقُلْتُ يَا أُمَّ الْمُؤْمِنِينَ أَخْبِرِينِي بِخُلُقِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَتْ كَانَ خُلُقُهُ الْقُرْآنَ أَمَا تَقْرَأُ الْقُرْآنَ قَوْلَ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ وَإِنَّكَ لَعَلَى خُلُقٍ عَظِيمٍ قُلْتُ فَإِنِّي أُرِيدُ أَنْ أَتَبَتَّلَ قَالَتْ لَا تَفْعَلْ أَمَا تَقْرَأُ لَقَدْ كَانَ لَكُمْ فِي رَسُولِ اللَّهِ أُسْوَةٌ حَسَنَةٌ فَقَدْ تَزَوَّجَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَدْ وُلِدَ لَهُ [انظر: ٢٥٣٢١].

(۲۵۱۰۸) سعد بن ہشام کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ میں حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کی خدمت میں حاضر ہوا اور عرض کیا اے ام المومنین!

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

مجھے نبی علیہ السلام کے اخلاق کے بارے بتائیے' انہوں نے فرمایا کہ نبی علیہ السلام کے اخلاق تو قرآن ہی تھا' کیا تم نے قرآن کریم میں نبی علیہ السلام کا یہ ارشاد نہیں پڑھا "وانك لعلى خلق عظيم" میں نے عرض کیا کہ میں گوشہ نشین ہونا چاہتا ہوں؟ انہوں نے فرمایا ایسا مت کرو' کیا تم قرآن کریم میں یہ نہیں پڑھتے' تمہارے لئے اللہ کے پیغمبر میں اسوۂ حسنہ موجود ہے' نبی علیہ السلام نے نکاح بھی کیا ہے اوران کے یہاں اولاد بھی ہوئی ہے۔

(۲۵۱۰۹) حَدَّثَنَا يُونُسُ قَالَ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ يَعْنِي ابْنَ زَيْدٍ عَنْ يَحْيَى عَنْ عَمْرَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ لَوْ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَأَى مِنَ النِّسَاءِ مَا رَأَيْنَا لَمَنَعَهُنَّ مِنَ الْمَسَاجِدِ كَمَا مَنَعَتْ بَنُو إِسْرَائِيلَ نِسَائَهَا قُلْتُ لِعَمْرَةَ وَمَنَعَتْ بَنُو إِسْرَائِيلَ نِسَائَهَا قَالَتْ نَعَمْ [صحيح البخاری (۸٦۹)، ومسلم (٤٤٥)، وابن خزيمة (۱٦۹۸)]. [انظر: ۲٦۱۲۸، ۲٦٤٨٤، ۲٦٥٠۹].

(۲۵۱۰۹) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کہتی ہیں کہ نبی علیہ السلام اگر آج کی عورتوں کے حالات دیکھ لیتے تو انہیں ضرور مسجدوں میں آنے سے منع فرما دیتے جیسے بنی اسرائیل کی عورتوں کو منع کر دیا گیا تھا۔

(۲۵۱۱۰) حَدَّثَنَا يُونُسُ قَالَ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ يَعْنِي ابْنَ زَيْدٍ قَالَ حَدَّثَنَا مَنْصُورٌ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنِ الْأَسْوَدِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَأَنِّي أَنْظُرُ إِلَى أَفْتِلُ قَلَائِدَ هَدْيِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنَ الْغَنَمِ ثُمَّ لَا يُمْسِكُ عَنْ شَيْءٍ [صحيح البخاری (۱۷۰۳)، ومسلم (۱۳۲۱)، وابن خزيمة (۲٦۰۸)]. [انظر: ۲۵۲۱۷، ۲۵۲۱۸، ۲۵۸۹۷، ۲۵۹۲۵، ۲٦۰۸۲، ۲٦۰۹۸، ۲٦۰۹۹، ۲٦۲۹۵، ۲٦۳۵٦، ۲٦۳۹۷، ۲٦٥۱۹، ۲٦٦٥۳، ۲٦٦٨٥، ۲٦٧٨۹].

(۲۵۱۱۰) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ میری نظروں کے سامنے اب بھی وہ منظر موجود ہے' جب میں نبی علیہ السلام کی ہدی کے جانور یعنی بکری کے قلادے بٹا کرتی تھی' اس کے بعد بھی نبی علیہ السلام کسی چیز سے اپنے آپ کو نہیں روکتے تھے (جن سے محرم بچتے تھے)

(۲۵۱۱۱) حَدَّثَنَا يُونُسُ قَالَ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ يَعْنِي ابْنَ زَيْدٍ عَنِ الْمُعَلَّى بْنِ زِيَادٍ وَهِشَامٍ وَيُونُسَ عَنِ الْحَسَنِ أَنَّ عَائِشَةَ قَالَتْ دَعَوَاتٌ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُكْثِرُ أَنْ يَدْعُوَ بِهَا يَا مُقَلِّبَ الْقُلُوبِ ثَبِّتْ قَلْبِي عَلَى دِينِكَ قَالَتْ فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّكَ تُكْثِرُ تَدْعُو بِهَذَا الدُّعَاءِ فَقَالَ إِنَّ قَلْبَ الْآدَمِيِّ بَيْنَ أُصْبُعَيْنِ مِنْ أَصَابِعِ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ فَإِذَا شَاءَ أَزَاغَهُ وَإِذَا شَاءَ أَقَامَهُ

(۲۵۱۱۱) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ کچھ دعائیں ایسی ہیں جو نبی علیہ السلام بکثرت فرمایا کرتے تھے اے مقلب القلوب! میرے دل کو اپنے دین پر ثابت قدم فرما' میں نے عرض کیا یا رسول اللہ! آپ اکثر یہ دعائیں کیوں کرتے ہیں؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا انسان کا دل اللہ تعالیٰ کی دو انگلیوں کے درمیان ہوتا ہے اگر وہ چاہے تو اسے ٹیڑھا کر دے اور اگر چاہے تو سیدھا رکھے۔

(۲۵۱۱۲) حَدَّثَنَا يُونُسُ حَدَّثَنَا نَافِعٌ يَعْنِي ابْنَ عُمَرَ عَنِ ابْنِ أَبِي مُلَيْكَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ حُوسِبَ يَوْمَئِذٍ عُذِّبَ قَالَتْ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ يَقُولُ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ يُحَاسَبُ حِسَابًا يَسِيرًا

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

قَالَ ذَاكَ الْعَرْضُ مَنْ نُوقِشَ الْحِسَابَ يَوْمَئِذٍ عُذِّبَ [راجع: ٢٤٧٠٤].

(۲۵۱۱۲) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا قیامت کے دن جس سے حساب لیا جائے گا وہ عذاب میں مبتلا ہو جائے گا' میں نے عرض کیا کہ کیا اللہ تعالیٰ نے یہ نہیں فرمایا ''عنقریب آسان حساب لیا جائے گا'' نبی علیہ السلام نے فرمایا وہ حساب تھوڑی ہوگا وہ تو سرسری پیشی ہوگی' اور جس شخص سے قیامت کے دن حساب کتاب میں مباحثہ کیا گیا' وہ تو عذاب میں گرفتار ہو جائے گا۔

(۲۵۱۱۳) حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا ابْنُ لَهِيعَةَ عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي حَبِيبٍ عَنْ سُوَيْدِ بْنِ قَيْسٍ عَنِ ابْنِ قُرَيْطٍ الصَّدَفِيِّ قَالَ قُلْتُ لِعَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا أَكَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُضَاجِعُكِ وَأَنْتِ حَائِضٌ قَالَتْ نَعَمْ إِذَا شَدَدْتُ عَلَيَّ إِزَارِي وَلَمْ يَكُنْ لَنَا إِذْ ذَاكَ إِلَّا فِرَاشٌ وَاحِدٌ فَلَمَّا رَزَقَنِي اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ فِرَاشًا آخَرَ اعْتَزَلْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

(۲۵۱۱۳) ابن قریط صدفی کہتے ہیں کہ میں نے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے پوچھا کیا ایام کی حالت میں بھی نبی علیہ السلام آپ کے ساتھ لیٹ جاتے تھے؟ انہوں نے فرمایا ہاں! میں جب اپنا ازار باندھ لیتی تھی' کیونکہ اس وقت ہمارے پاس ایک ہی بستر ہوتا تھا' اور جب اللہ تعالیٰ نے مجھے دوسرا بستر دیدیا تو میں الگ ہو جاتی تھی۔

(۲۵۱۱٤) حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ لَهِيعَةَ عَنْ أُسَامَةَ بْنِ زَيْدٍ عَنْ صَفْوَانَ بْنِ سُلَيْمٍ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُمْنُ الْمَرْأَةِ تَيْسِيرُ خِطْبَتِهَا وَتَيْسِيرُ صَدَاقِهَا [راجع:٢٤٩٨٣]

(۲۵۱۱۴) حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا عورت کے مبارک ہونے کی علامات میں یہ بھی شامل ہے کہ اس کا نکاح آسانی سے ہو جائے اور اس کا مہر آسان ہو۔

(۲۵۱۱۵) حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ لَهِيعَةَ عَنْ أَبِي الْأَسْوَدِ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا كَانَ جُنُبًا وَأَرَادَ أَنْ يَنَامَ وَهُوَ جُنُبٌ تَوَضَّأَ وُضُوءَهُ لِلصَّلَاةِ قَبْلَ أَنْ يَنَامَ وَكَانَ يَقُولُ مَنْ أَرَادَ أَنْ يَنَامَ وَهُوَ جُنُبٌ فَلْيَتَوَضَّأْ وُضُوءَهُ لِلصَّلَاةِ [صححه البخاري (٢٨٨)]. [راجع: ٢٥٠٦٢].

(۲۵۱۱۵) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام جب وجوب غسل کی حالت میں سونے کا ارادہ فرماتے تھے تو نماز جیسا وضو فرما لیتے تھے اور فرماتے تھے کہ جو شخص وجوب غسل کی حالت میں سونا چاہے، اسے نماز والا وضو کر لینا چاہیے۔

(۲۵۱۱٦) حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ لَهِيعَةَ عَنِ الْحَارِثِ بْنِ يَزِيدَ عَنْ زِيَادِ بْنِ نُعَيْمٍ عَنْ مُسْلِمِ بْنِ مِخْرَاقٍ عَنْ عَائِشَةَ قَالَ ذُكِرَ لَهَا أَنَّ نَاسًا يَقْرَءُونَ الْقُرْآنَ فِي اللَّيْلَةِ مَرَّةً أَوْ مَرَّتَيْنِ فَقَالَتْ أُولَئِكَ قَرَءُوا وَلَمْ يَقْرَءُوا كُنْتُ أَقُومُ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَيْلَةَ التَّمَامِ فَكَانَ يَقْرَأُ سُورَةَ الْبَقَرَةِ وَآلِ عِمْرَانَ وَالنِّسَاءِ فَلَا يَمُرُّ بِآيَةٍ فِيهَا تَخَوُّفٌ إِلَّا دَعَا اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ وَاسْتَعَاذَ وَلَا يَمُرُّ بِآيَةٍ فِيهَا اسْتِبْشَارٌ إِلَّا دَعَا اللَّهَ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

عَزَّ وَجَلَّ وَرَغِبَ إِلَيْهِ [انظر: ٢٥٣٨٧].

(۲۵۱۱۶) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کے سامنے ایک مرتبہ کچھ لوگوں کا ذکر کیا گیا جو ایک ہی رات میں ایک یا دو مرتبہ قرآن پڑھ لیتے تھے تو حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا کہ ان لوگوں کا پڑھنا نہ پڑھنا برابر ہے۔ میں نبی علیہ السلام کے ساتھ ساری رات قیام کرتی تھی تب بھی نبی علیہ السلام صرف سورۂ بقرہ، آل عمران اور سورۂ نساء پڑھ پاتے تھے کیونکہ نبی علیہ السلام ایسی جس آیت پر گذرتے جس میں خوف دلایا گیا ہوتا تو اللہ تعالیٰ سے پناہ مانگتے اور دعاء فرماتے اور خوشخبری کے مضمون پر مشتمل جس آیت سے گذرتے تو اللہ تعالیٰ سے دعا مانگتے اور اس کی طرف اپنی رغبت کا اظہار فرماتے تھے۔

(۲۵۱۱۷) حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ زَكَرِيَّا عَنْ أَبِيهِ عَنْ مُصْعَبِ بْنِ شَيْبَةَ عَنْ مُسَافِعِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ الْحَجَبِيِّ عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ امْرَأَةً قَالَتْ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هَلْ تَغْتَسِلُ الْمَرْأَةُ إِذَا احْتَلَمَتْ وَأَبْصَرَتْ الْمَاءَ فَقَالَ نَعَمْ فَقَالَتْ لَهَا عَائِشَةُ تَرِبَتْ يَدَاكِ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَعِيهَا وَهَلْ يَكُونُ الشَّبَهُ إِلَّا مِنْ قِبَلِ ذَلِكَ إِذَا عَلَا مَاؤُهَا مَاءَ الرَّجُلِ أَشْبَهَ أَخْوَالَهُ وَإِذَا عَلَا مَاءُ الرَّجُلِ مَاءَهَا أَشْبَهَهُ [صححه مسلم (٣١٦٤)، وابن حبان (١١٦٦)].

(۲۵۱۱۷) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک عورت نے نبی علیہ السلام سے پوچھا کہ اگر عورت ''خواب'' دیکھے اور اسے ''پانی'' کے اثرات نظر آئیں تو کیا وہ بھی غسل کرے گی؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا: ہاں! حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے اس عورت سے فرمایا تیرے ہاتھ خاک آلود ہوں (کیا عورت بھی اس کیفیت سے دوچار ہوتی ہے؟) نبی علیہ السلام نے ان سے فرمایا اسے چھوڑ دو، بچے کی اپنے والدین سے مشابہت اسی وجہ سے تو ہوتی ہے کہ اگر عورت کا ''پانی'' مرد کے ''پانی'' پر غالب آ جائے تو بچہ اپنے ماموں کے مشابہہ ہوتا ہے، اور اگر مرد کا ''پانی'' عورت کے پانی پر غالب آ جائے تو بچہ اس کے مشابہہ ہوتا ہے۔

(۲۵۱۱۸) حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ قَالَ حَدَّثَنَا بَكْرُ بْنُ مُضَرَ عَنْ ابْنِ الْهَادِ أَنَّ زِيَادَ بْنَ أَبِي زِيَادٍ مَوْلَى ابْنِ عَيَّاشٍ حَدَّثَهُ عَنْ عِرَاكِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ سَمِعْتُهُ يُحَدِّثُ عُمَرَ بْنَ عَبْدِ الْعَزِيزِ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّهَا قَالَتْ جَاءَتْنِي مِسْكِينَةٌ تَحْمِلُ ابْنَتَيْنِ لَهَا فَأَطْعَمْتُهَا ثَلَاثَ تَمَرَاتٍ فَأَعْطَتْ كُلَّ وَاحِدَةٍ مِنْهُمَا تَمْرَةً وَرَفَعَتْ إِلَى فِيهَا تَمْرَةً لِتَأْكُلَهَا فَاسْتَطْعَمَتْهَا ابْنَتَاهَا فَشَقَّتْ التَّمْرَةَ الَّتِي كَانَتْ تُرِيدُ أَنْ تَأْكُلَهَا بَيْنَهُمَا قَالَتْ فَأَعْجَبَنِي شَأْنُهَا فَذَكَرْتُ ذَلِكَ الَّذِي صَنَعَتْ لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ إِنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ قَدْ أَوْجَبَ لَهَا بِهَا الْجَنَّةَ وَأَعْتَقَهَا بِهَا مِنْ النَّارِ [صححه مسلم (٢٦٣٠)، وابن حبان (٤٤٨)].

(۲۵۱۱۸) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ میرے پاس ایک مسکین عورت اپنی دو بچیوں کو اٹھائے میرے پاس آئی، میں نے اسے تین کھجوریں دیں، اس نے ان میں سے ہر بچی کو ایک ایک کھجور دے دی، اور ایک کھجور خود کھانے کے لئے اپنے منہ کی طرف بڑھائی، لیکن اسی وقت اس کی بچیوں نے اس سے مزید کھجور مانگی تو اس نے اسی کھجور کو دو حصوں میں تقسیم کر کے

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

انہیں دے دیا' مجھے اس واقعے پر بڑا تعجب ہوا' بعد میں میں نے نبی علیہ السلام سے بھی اس واقعے کا تذکرہ کیا تو نبی علیہ السلام نے فرمایا اللہ تعالیٰ نے اس عورت کے لئے اس بناء پر جنت واجب کر دی اور اسے جہنم سے آزاد کر دیا۔

(۲۵۱۱۹) حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ عَلْقَمَةَ بْنِ أَبِي عَلْقَمَةَ عَنْ أُمِّهِ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّهَا قَالَتْ خَرَجَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَاتَ لَيْلَةٍ فَأَرْسَلْتُ بَرِيرَةَ فِي أَثَرِهِ لِتَنْظُرَ أَيْنَ ذَهَبَ قَالَتْ فَسَلَكَ نَحْوَ بَقِيعِ الْغَرْقَدِ فَوَقَفَ فِي أَدْنَى الْبَقِيعِ ثُمَّ رَفَعَ يَدَيْهِ ثُمَّ انْصَرَفَ فَرَجَعَتْ إِلَيَّ بَرِيرَةُ فَأَخْبَرَتْنِي فَلَمَّا أَصْبَحْتُ سَأَلْتُهُ فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَيْنَ خَرَجْتَ اللَّيْلَةَ قَالَ بُعِثْتُ إِلَى أَهْلِ الْبَقِيعِ لِأُصَلِّيَ عَلَيْهِمْ

[صحيحه ابن حبان (۳۷۴۸). قال شعيب: اسناده محتمل للتحسين].

(۲۵۱۱۹) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام رات کے وقت گھر سے نکلے' میں نے بریرہ کو ان کے پیچھے یہ دیکھنے کے لئے بھیجا کہ وہ کہاں جاتے ہیں؟ نبی علیہ السلام جنت البقیع کی طرف چل پڑے' وہاں پہنچ کر اس کے قریبی حصے میں کھڑے رہے' پھر ہاتھ اٹھا کر دعائیں کر کے واپس آ گئے' بریرہ نے مجھے واپس آ کر اس کی اطلاع کر دی' جب صبح ہوئی تو میں نے نبی علیہ السلام سے پوچھا کہ یا رسول اللہ! آپ رات کو کہاں گئے تھے؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا مجھے اہل بقیع کی طرف بھیجا گیا تھا تاکہ ان کے لئے دعا کروں۔

(۲۵۱۲۰) حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ قَالَ حَدَّثَنَا لَيْثُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ عُقَيْلٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَعْتَكِفُ الْعَشْرَ الْأَوَاخِرَ مِنْ رَمَضَانَ حَتَّى تَوَفَّاهُ اللَّهُ ثُمَّ اعْتَكَفَ أَزْوَاجُهُ مِنْ بَعْدِهِ [صحيحه البخاري (۲۰۲۶)، ومسلم (۱۱۷۱)، وابن حبان (۳۶۶۵)]. [انظر: ۲۶۴۷۹، ۲۶۹۱۲].

(۲۵۱۲۰) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام ماہ رمضان کے آخری عشرے کا اعتکاف فرمایا کرتے تھے پھر ان کے بعد ان کی ازواج مطہرات نے اعتکاف کیا۔

(۲۵۱۲۱) حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا لَيْثُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ خَالِدِ بْنِ يَزِيدَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي هِلَالٍ عَنْ إِسْحَاقَ بْنِ عُمَرَ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّهَا قَالَتْ مَا صَلَّى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الصَّلَاةَ لِوَقْتِهَا الْآخِرِ مَرَّتَيْنِ حَتَّى قَبَضَهُ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ [صححه الحاكم (۱/ ۱۹۰). قال الترمذي: حسن غريب وليس اسناده بمتصل وقال البيهقي: مرسل. قال الألباني: حسن (الترمذي: ۱۷۴). قال شعيب: اسناده ضعيف].

(۲۵۱۲۱) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے کبھی دو مرتبہ کوئی نماز اس کے آخری وقت میں نہیں پڑھی حتیٰ کہ اللہ نے انہیں اپنے پاس بلا لیا۔

(۲۵۱۲۲) حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ عَلْقَمَةَ بْنِ أَبِي عَلْقَمَةَ عَنْ أُمِّهِ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَمَرَ النَّاسَ عَامَ حَجَّةِ الْوَدَاعِ فَقَالَ مَنْ أَحَبَّ أَنْ يَبْدَأَ مِنْكُمْ بِعُمْرَةٍ قَبْلَ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

الْحَجَّ فَلْيَفْعَلْ وَأَفْرَدَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْحَجَّ وَلَمْ يَعْتَمِرْ [صححه ابن خزيمة (٣٠٧٩). قال شعيب: صحيح دون ((يعتمر))]. [انظر: ٢٥٢٧١].

(۲۵۱۲۲) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام حجۃ الوداع کے سال لوگوں کو حکم دیتے ہوئے فرمایا کہ تم میں سے جو شخص حج سے پہلے عمرہ کرنا چاہے تو وہ ایسا کر لے اور خود نبی علیہ السلام نے (ہدی کا جانور ہمراہ ہونے کی وجہ سے) صرف حج کیا تھا' عمرہ نہیں کیا تھا۔

(٢٥١٢٣) حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ عَلْقَمَةَ بْنِ أَبِي عَلْقَمَةَ عَنْ أُمِّهِ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّهَا قَالَتْ كُنْتُ أُحِبُّ أَنْ أَدْخُلَ الْبَيْتَ فَأُصَلِّيَ فِيهِ فَأَخَذَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَدِي فَأَدْخَلَنِي فِي الْحِجْرِ فَقَالَ لِي صَلِّي فِي الْحِجْرِ إِذَا أَرَدْتِ دُخُولَ الْبَيْتِ فَإِنَّمَا هُوَ قِطْعَةٌ مِنْ الْبَيْتِ وَلَكِنَّ قَوْمَكِ اسْتَقْصَرُوا حِينَ بَنَوْا الْكَعْبَةَ فَأَخْرَجُوهُ مِنْ الْبَيْتِ

(۲۵۱۲۳) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ میں چاہتی تھی کہ بیت اللہ میں داخل ہو کر نماز پڑھوں' تو نبی علیہ السلام نے میرا ہاتھ پکڑ کر مجھے حطیم میں داخل کر دیا اور فرمایا اگر تم بیت اللہ میں داخل ہونا چاہتی ہو تو حطیم میں نماز پڑھ لو کیونکہ یہ بھی بیت اللہ کا حصہ ہے لیکن تمہاری قوم کے پاس جب حلال سرمایہ کم ہو گیا تو انہوں نے خانہ کعبہ کی تعمیر کے وقت اس حصے کو اس تعمیر سے باہر نکال دیا تھا۔

(٢٥١٢٤) حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنِي عَبْدُ رَبِّهِ بْنُ سَعِيدٍ عَنْ عَمْرَةَ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَقُولُ فِي الْمَرِيضِ بِسْمِ اللَّهِ بِتُرْبَةِ أَرْضِنَا بِرِيقَةِ بَعْضِنَا لِيُشْفَى سَقِيمُنَا بِإِذْنِ رَبِّنَا [صححه البخاري (٥٧٤٥)، ومسلم (٢١٩٤)، وابن حبان (٢٩٧٣)].

(۲۵۱۲۴) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام مریض پر یہ کلمات پڑھ کر دم کرتے تھے ''بسم اللہ'' ہماری زمین کی مٹی میں ہم میں سے کسی کا لعاب شامل ہوا' تاکہ ہمارے رب کے حکم سے ہمارے بیمار کو شفاء یابی ہو۔

(٢٥١٢٥) حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ أَبِي شَيْبَةَ قَالَ عَبْد اللَّهِ وَسَمِعْتُهُ أَنَا مِنْ عُثْمَانَ قَالَ حَدَّثَنِي طَلْحَةُ بْنُ يَحْيَى الْأَنْصَارِيُّ عَنْ يُونُسَ الْأَيْلِيِّ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ قُبِضَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ ابْنُ ثَلَاثٍ وَسِتِّينَ سَنَةً [صححه البخاري (٣٥٣٦)، ومسلم (٢٣٤٩)، وابن حبان (٦٣٨٨)].

(۲۵۱۲۵) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام کا وصال تریسٹھ سال کی عمر میں ہوا تھا۔

(٢٥١٢٦) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَ عَبْد اللَّهِ وَسَمِعْتُهُ أَنَا مِنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُحَمَّدٍ قَالَ حَدَّثَنَا حَفْصٌ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ عَبَّادِ بْنِ حَمْزَةَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الزُّبَيْرِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ أَتَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِابْنِ الزُّبَيْرِ فَحَنَّكَهُ بِتَمْرَةٍ وَقَالَ هَذَا عَبْدُ اللَّهِ وَأَنْتِ أُمُّ عَبْدِ اللَّهِ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۲۵۱۲۶) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ میں عبداللہ بن زبیر رضی اللہ عنہ کی خدمت میں لے کر حاضر ہوئی تو نبی علیہ السلام نے اسے کھجور سے گھٹی دی اور فرمایا یہ عبداللہ ہے اور تم ام عبداللہ ہو۔

(۲۵۱۲۷) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَ عَبْد اللَّهِ وَسَمِعْتُهُ أَنَا مِنْهُ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بِشْرٍ عَنْ زَكَرِيَّا عَنْ خَالِدِ بْنِ سَلَمَةَ عَنْ الْبَهِيِّ عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ قَالَ قَالَتْ عَائِشَةُ مَا عَلِمْتُ حَتَّى دَخَلَتْ عَلَيَّ زَيْنَبُ بِغَيْرِ إِذْنٍ وَهِيَ غَضْبَى ثُمَّ قَالَتْ لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَحَسْبُكَ إِذَا قَلَبَتْ لَكَ بُنَيَّةُ أَبِي بَكْرٍ ذُرَيِّعَتَيْهَا ثُمَّ أَقْبَلَتْ إِلَيَّ فَأَعْرَضْتُ عَنْهَا حَتَّى قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دُونَكِ فَانْتَصِرِي فَأَقْبَلْتُ عَلَيْهَا حَتَّى رَأَيْتُهَا قَدْ يَبِسَ رِيقُهَا فِي فِيهَا مَا تَرُدُّ عَلَيَّ شَيْئًا فَرَأَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَتَهَلَّلُ وَجْهُهُ [قال البوصيري: هذا اسناد صحيح. وحسن اسناده ابن حجر. قال الألباني: صحيح (ابن ماجة: ١٩١٨). قال شعيب: اسناده حسن].

(۲۵۱۲۷) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ حضرت زینب رضی اللہ عنہا میرے گھر میں غصے کی حالت میں اجازت لئے بغیر آ گئیں اور مجھے پتہ بھی نہ چلا اور نبی علیہ السلام سے کہنے لگیں کہ میرا خیال ہے جب ابوبکر کی بیٹی اپنی قمیص پلٹتی ہے (تو آپ کو مسحور کر لیتی ہے) پھر وہ میری طرف متوجہ ہوئیں لیکن میں نے ان سے اعراض کیا' حتیٰ کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا تم اپنا بدلہ لے سکتی ہو' چنانچہ میں ان کی طرف متوجہ ہوئی اور پھر میں نے دیکھا کہ ان کے منہ میں ان کا تھوک خشک ہو گیا ہے اور وہ مجھے کوئی جواب نہیں دے پا رہیں اور میں نے نبی علیہ السلام کے روئے انور پر خوشی کے آثار دیکھے۔

(۲۵۱۲۸) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَ عَبْد اللَّهِ وَسَمِعْتُهُ أَنَا مِنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُحَمَّدٍ قَالَ حَدَّثَنَا حَفْصٌ عَنْ دَاوُدَ عَنْ الشَّعْبِيِّ عَنْ مَسْرُوقٍ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ ابْنُ جُدْعَانَ كَانَ فِي الْجَاهِلِيَّةِ يَصِلُ الرَّحِمَ وَيُطْعِمُ الْمَسَاكِينَ فَهَلْ ذَاكَ نَافِعُهُ قَالَ لَا يَا عَائِشَةُ إِنَّهُ لَمْ يَقُلْ يَوْمًا رَبِّ اغْفِرْ لِي خَطِيئَتِي يَوْمَ الدِّينِ [صححه مسلم (٢١٤)، وابن حبان (٣٣١)، والحاكم (٢/٤٠٥)].

(۲۵۱۲۸) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ میں نے نبی علیہ السلام سے پوچھا کہ یا رسول اللہ! ابن جدعان زمانہ جاہلیت میں صلہ رحمی کرتا تھا اور مسکینوں کو کھانا کھلاتا تھا' کیا یہ چیزیں اسے فائدہ پہنچا سکیں گی؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا عائشہ! نہیں' اس نے ایک دن بھی یہ نہیں کہا کہ پروردگار! روز جزاء کو میری خطائیں معاف فرما دینا۔

(۲۵۱۲۹) حَدَّثَنَا هَارُونُ بْنُ مَعْرُوفٍ قَالَ أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ قَالَ حَدَّثَنَا حَرْمَلَةُ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ شِمَاسَةَ قَالَ أَتَيْتُ عَائِشَةَ زَوْجَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَسْأَلُهَا عَنْ شَيْءٍ فَقَالَتْ أُخْبِرُكَ بِمَا سَمِعْتُ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ فِي بَيْتِي هَذَا اللَّهُمَّ مَنْ وَلِيَ مِنْ أَمْرِ أُمَّتِي شَيْئًا فَشَقَّ عَلَيْهِمْ فَاشْقُقْ عَلَيْهِ وَمَنْ وَلِيَ مِنْ أَمْرِ أُمَّتِي شَيْئًا فَرَفَقَ بِهِمْ فَارْفُقْ بِهِ [صححه مسلم (١٨٢٨) وابن حبان (٥٥٣)]. [انظر: ٢٦٧٢٩، ٢٦٧٤٢].

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۲۵۱۲۹) عبدالرحمٰن بن شماسہ رحمۃ اللہ علیہ کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ میں حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا کی خدمت میں کچھ پوچھنے کے لئے حاضر ہوا تو انہوں نے فرمایا کہ میں تمہیں ایک حدیث سنائی ہوں جو میں نے نبی علیہ السلام کو اپنے اسی گھر میں بیان کرتے ہوئے سنی تھی کہ اے اللہ! جو شخص میری امت کے کسی معاملے کا ذمہ دار بنے اور انہیں مشقت میں مبتلا کر دے تو یا اللہ تو اس پر مشقت فرما اور جو شخص میری امت کے کسی معاملے کا ذمہ دار بنے اور ان پر نرمی کرے تو تو اس پر نرمی فرما۔

(۲۵۱۳۰) حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ إِسْحَاقَ قَالَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ قَالَ أَخْبَرَنَا الْأَوْزَاعِيُّ قَالَ حَدَّثَنِي شَدَّادٌ أَبُو عَمَّارٍ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ نِسْوَةً مِنْ أَهْلِ الْبَصْرَةِ دَخَلْنَ عَلَيْهَا فَأَمَرَتْهُنَّ أَنْ يَسْتَنْجِينَ بِالْمَاءِ وَقَالَتْ مُرْنَ أَزْوَاجَكُنَّ بِذَلِكَ فَإِنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَفْعَلُهُ وَهُوَ شِفَاءٌ مِنَ الْبَاسُورِ عَائِشَةُ تَقُولُهُ أَوْ أَبُو عَمَّارٍ

(۲۵۱۳۰) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ بصرہ کی کچھ خواتین ان کے پاس حاضر ہوئیں تو انہوں نے انہیں پانی سے استنجاء کرنے کا حکم دیا اور فرمایا اپنے شوہر کو بھی اس کا حکم دو' کیونکہ نبی علیہ السلام پانی سے ہی استنجاء کرتے تھے اور یہ بواسیر کے مرض کی شفاء ہے۔

(۲۵۱۳۱) حَدَّثَنَا عَبْدُ الْجَبَّارِ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَ حَدَّثَنَا بَقِيَّةُ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ زِيَادٍ الْأَلْهَانِيِّ سَمِعَ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ أَبِي قَيْسٍ يَقُولُ سَمِعْتُ عَائِشَةَ تَقُولُ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الْوِصَالِ فِي الصِّيَامِ [راجع: ۲۵۰۹۳]

(۲۵۱۳۱) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام اس طرح مسلسل روزے رکھنے سے منع فرماتے تھے کہ درمیان میں روزہ افطار ہی نہ کیا جائے۔

(۲۵۱۳۲) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِدْرِيسَ يَعْنِي الشَّافِعِيَّ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ يَزِيدَ بْنِ الْهَادِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ أَنَّهُ قَالَ سَأَلْتُ عَائِشَةَ زَوْجَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي كَمْ كُفِّنَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَتْ فِي ثَلَاثَةِ أَثْوَابٍ بِيضٍ سَحُولِيَّةٍ [صححه مسلم (۹۴۱)].

(۲۵۱۳۲) ابوسلمہ رحمۃ اللہ علیہ کہتے ہیں کہ میں نے حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے پوچھا کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو کتنے کپڑوں میں دفن دیا گیا تھا؟ انہوں نے بتایا تین سفید سحولی کپڑوں میں۔

(۲۵۱۳۳) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِدْرِيسَ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ عَنْ يَزِيدَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ قَالَ سَأَلْتُ عَائِشَةَ كَمْ كَانَ صَدَاقُ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَتْ كَانَ صَدَاقُهُ لِأَزْوَاجِهِ اثْنَتَيْ عَشْرَةَ أُوقِيَّةً وَنَشًّا قَالَتْ أَتَدْرِي مَا النَّشُّ قُلْتُ لَا قَالَتْ نِصْفُ أُوقِيَّةٍ فَتِلْكَ خَمْسُ مِائَةِ دِرْهَمٍ فَهَذَا صَدَاقُ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِأَزْوَاجِهِ [صححه مسلم (۱۴۲۶) والحاكم (۲/۱۸۱)]

(۲۵۱۳۳) ابوسلمہ رحمۃ اللہ علیہ کہتے ہیں کہ میں نے حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے پوچھا کہ نبی علیہ السلام نے اپنی ازواج کو کتنا مہر دیا؟ انہوں نے فرمایا کہ نبی علیہ السلام نے اپنی ازواج (میں سے ہر ایک) کو بارہ اوقیہ اور ایک نش دیا تھا' تم جانتے ہو کہ "نش" کیا ہوتا ہے؟ میں نے عرض کیا نہیں' انہوں نے فرمایا نصف اوقیہ' یہ کل پانچ سو درہم بنتے ہیں اور یہ ہے وہ مہر جو نبی علیہ السلام نے اپنی ازواج

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

مطہرات کو دیا تھا۔

(۲۵۱۳٤) حَدَّثَنَا بَهْزٌ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ أَشْعَثُ بْنُ سُلَيْمٍ أَخْبَرَنِي قَالَ سَمِعَ أَبَاهُ يُحَدِّثُ عَنْ مَسْرُوقٍ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّهَا قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُحِبُّ التَّيَمُّنَ فِي شَأْنِهِ كُلِّهِ مَا اسْتَطَاعَ فِي طُهُورِهِ وَتَرَجُّلِهِ وَتَنَعُّلِهِ قَالَ فَلَمَّا قَدِمَ الْأَشْعَثُ الْكُوفَةَ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُحِبُّ التَّيَمُّنَ مَا اسْتَطَاعَ [صححه البخاری (١٦٨)، ومسلم (٢٦٨)، وابن خزيمة (١٧٩)، وابن حبان (١٠٩١)]. [انظر: ٢٥٥٠٤، ٢٥٦٥٩، ٢٦٠٦١، ٢٦١٨٣، ٢٦٢٨٢].

(۲۵۱۳۴) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام حسب امکان اپنے ہر کام میں مثلاً وضو کرنے میں، کنگھی کرنے میں اور جوتا پہننے میں بھی دائیں جانب سے آغاز کرنے کو پسند فرماتے تھے۔

(۲۵۱۳٥) حَدَّثَنَا بَهْزٌ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ الْأَشْعَثِ بْنِ سُلَيْمٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ مَسْرُوقٍ قَالَ قُلْتُ لِعَائِشَةَ أَيُّ الْعَمَلِ كَانَ أَحَبَّ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَتْ الدَّائِمُ قُلْتُ فَأَيُّ سَاعَةٍ كَانَ يَقُومُ قَالَتْ إِذَا سَمِعَ الصَّرْخَةَ [صححه البخاری (١١٣٢)، ومسلم (٧٤١)، وابن حبان (٢٤٤٤)]. [انظر: ٢٥٢٩٩، ٢٥٦٥٨، ٢٦١٩٠، ٢٦٩٢٢].

(۲۵۱۳۵) مسروق کہتے ہیں کہ میں نے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے پوچھا کہ نبی علیہ السلام کے نزدیک سب سے زیادہ پسندیدہ عمل کون سا تھا؟ انہوں نے فرمایا جو ہمیشہ کیا جائے، میں نے پوچھا کہ نبی علیہ السلام رات کو کس وقت قیام فرماتے تھے؟ انہوں نے فرمایا جب مرغ کی آواز سن لیتے۔

(۲۵۱۳٦) حَدَّثَنَا بَهْزٌ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ حَدَّثَنِي سَعْدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ سَمِعْتُ عُرْوَةَ بْنَ الزُّبَيْرِ يُحَدِّثُ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُصَلِّي وَأَنَا بَيْنَهُ وَبَيْنَ الْقِبْلَةِ [راجع: ٢٤٥٨٩].

(۲۵۱۳۶) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ بعض اوقات نبی علیہ السلام رات کو نماز پڑھتے تو میں ان کے اور قبلے کے درمیان لیٹی ہوتی تھی۔

(۲۵۱۳۷) حَدَّثَنَا بَهْزٌ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ مُطَرِّفٍ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَقُولُ فِي رُكُوعِهِ وَسُجُودِهِ سُبُّوحٌ قُدُّوسٌ رَبُّ الْمَلَائِكَةِ وَالرُّوحِ [راجع: ٢٤٥٦٤].

(۲۵۱۳۷) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام رکوع وسجود میں یہ پڑھتے تھے سُبُّوحٌ قُدُّوسٌ رَبُّ الْمَلَائِكَةِ وَالرُّوحِ

(۲۵۱۳۸) حَدَّثَنَا بَهْزٌ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ الْمُغِيرَةِ عَنْ حُمَيْدٍ قَالَ قَالَتْ عَائِشَةُ أَرْسَلَ إِلَيْنَا آلُ أَبِي بَكْرٍ بِقَائِمَةِ شَاةٍ لَيْلًا فَأَمْسَكْتُ وَقَطَعَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَوْ قَالَتْ أَمْسَكَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَطَعْتُ قَالَتْ تَقُولُ لِلَّذِي تُحَدِّثُهُ هَذَا عَلَى غَيْرِ مِصْبَاحٍ قَالَ قَالَتْ عَائِشَةُ إِنَّهُ لَيَأْتِي عَلَى آلِ مُحَمَّدٍ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

الشَّهْرُ مَا يَخْتَبِزُونَ خُبْزًا وَلَا يَطْبُخُونَ قِدْرًا قَالَ حُمَيْدٌ فَذَكَرْتُ لِصَفْوَانَ بْنِ مُحْرِزٍ فَقَالَ لَا بَلْ كُلَّ شَهْرَيْنِ [انظر: ٢٦٣٤٥].

(۲۵۱۳۸) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ رات کے وقت حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ کے گھر والوں نے ہمارے یہاں بکری کا ایک پایہ بھیجا، میں نے اسے پکڑا اور نبی علیہ السلام نے اسے توڑا اور یہ کام چراغ کے بغیر ہوا، اور بعض اوقات آل محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر ایک ایک مہینہ اس طرح گذر جاتا تھا کہ وہ کوئی روٹی پکاتے تھے اور نہ کوئی ہنڈیا۔ حمید کہتے ہیں کہ میں نے صفوان بن محرز کو یہ حدیث سنائی تو انہوں نے دو مہینوں کا ذکر کیا۔

(٢٥١٣٩) حَدَّثَنَا بَهْزٌ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا أَشْعَثُ بْنُ سُلَيْمٍ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَاهُ يُحَدِّثُ عَنْ مَسْرُوقٍ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَخَلَ عَلَيْهَا وَعِنْدَهَا رَجُلٌ قَالَ فَتَغَيَّرَ وَجْهُ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَأَنَّهُ شَقَّ عَلَيْهِ فَقَالَتْ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَخِي فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ انْظُرْنَ مَا إِخْوَانُكُنَّ فَإِنَّمَا الرَّضَاعَةُ مِنْ الْمَجَاعَةِ [صححه البخارى (٥١٠٢)، ومسلم (١٤٥٥)]. [انظر: ٢٥٥٨٧، ٢٥٩٣٢، ٢٦٣١٠].

(۲۵۱۳۹) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام ان کے یہاں تشریف لائے تو وہاں ایک آدمی بھی موجود تھا، نبی علیہ السلام کے چہرۂ مبارک کا رنگ بدل گیا اور محسوس ہونے لگا کہ نبی علیہ السلام پر یہ چیز ناگوار گذری ہے، انہوں نے عرض کیا یا رسول اللہ! یہ میرا بھائی ہے، نبی علیہ السلام نے فرمایا اس بات کی تحقیق کر لیا کرو کہ تمہارے بھائی کون ہو سکتے ہیں کیونکہ رضاعت کا تعلق تو بھوک سے ہوتا ہے (جس کی مدت دو ڈھائی سال ہے اور اس دوران بچے کی بھوک اسی دودھ سے ختم ہوتی ہے)

(٢٥١٤٠) حَدَّثَنَا بَهْزٌ قَالَ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ مُعَاذَةَ أَنَّ امْرَأَةً سَأَلَتْ عَائِشَةَ إِحْدَانَا تَحِيضُ أَتَجْزِيءُ صَلَاتَهَا فَقَالَتْ أَحَرُورِيَّةٌ أَنْتِ قَدْ كُنَّا نَحِيضُ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَا نَفْعَلُ ذَلِكَ [راجع: ٢٤٥٣٧].

(۲۵۱۴۰) معاذہ رحمہا اللہ کہتی ہیں کہ ایک عورت نے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے پوچھا کہ کیا حائضہ عورت نمازوں کی قضاء کرے گی؟ انہوں نے فرمایا کیا تو خارجی ہوگئی ہے؟ نبی علیہ السلام کے زمانے میں جب ہمارے ''ایام'' آتے تھے تو ہم قضاء کرتے تھے اور نہ ہی ہمیں قضاء کا حکم دیا جاتا تھا۔

(٢٥١٤١) حَدَّثَنَا بَهْزٌ قَالَ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ حَدَّثَنَا قَتَادَةُ عَنْ زُرَارَةَ بْنِ أَوْفَى عَنْ سَعْدِ بْنِ هِشَامٍ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ الَّذِي يَقْرَأُ الْقُرْآنَ الْمَاهِرَ بِهِ مَعَ السَّفَرَةِ الْكِرَامِ الْبَرَرَةِ وَالَّذِي يَقْرَؤُهُ تَشْتَدُّ عَلَيْهِ قِرَاءَتُهُ فَلَهُ أَجْرَانِ [راجع: ٢٤٧١٥].

(۲۵۱۴۱) حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا جو شخص قرآن کریم مہارت کے ساتھ پڑھتا ہے، وہ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

نیک اور معزز فرشتوں کے ساتھ ہوگا اور جو شخص مشقت برداشت کر کے تلاوت کرے اسے دہرا اجر ملے گا۔

(۲۵۱۴۲) حَدَّثَنَا بَهْزٌ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ قَالَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ الْقَاسِمِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَتْ سَوْدَةُ امْرَأَةً ثَبِطَةً ثَقِيلَةً فَاسْتَأْذَنَتْ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ تُفِيضَ مِنْ جَمْعٍ قَبْلَ أَنْ تَقِفَ فَأَذِنَ لَهَا قَالَتْ عَائِشَةُ وَدِدْتُ أَنِّي كُنْتُ اسْتَأْذَنْتُهُ فَأَذِنَ لِي وَكَانَ الْقَاسِمُ يَكْرَهُ أَنْ يُفِيضَ قَبْلَ أَنْ يَقِفَ

[صححه البخاری (۱۶۸۱)، ومسلم (۱۲۹۰)، وابن خزيمة (۸۶۹)، وابن حبان (۳۸۶۱ و ۳۸۶۴ و ۳۸۶۶)].

[راجع: ۲۴۵۱۶].

(۲۵۱۴۲) حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام حضرت سودہ بنت زمعہ رضی اللہ عنہا کو قبل از فجر ہی مزدلفہ سے واپس جانے کی اجازت اس لئے دی تھی کہ وہ کمزور عورت تھیں۔

(۲۵۱۴۳) حَدَّثَنَا بَهْزٌ قَالَ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ قَالَ حَدَّثَنَا قَتَادَةُ عَنْ زُرَارَةَ بْنِ أَوْفَى أَنَّ سَعْدَ بْنَ هِشَامٍ حَدَّثَهُ قَالَ قُلْتُ يَا أُمَّ الْمُؤْمِنِينَ حَدِّثِينِي عَنْ خُلُقِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَتْ أَلَسْتَ تَقْرَأُ الْقُرْآنَ قَالَ قُلْتُ بَلَى فَذَكَرَ الْحَدِيثَ قَالَتْ وَكَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا صَلَّى صَلَاةً دَاوَمَ عَلَيْهَا وَكَانَ إِذَا فَاتَهُ الْقِيَامُ مِنْ اللَّيْلِ غَلَبَتْهُ عَيْنَاهُ بِنَوْمٍ أَوْ وَجَعٍ صَلَّى ثِنْتَيْ عَشْرَةَ رَكْعَةً مِنْ النَّهَارِ قَالَتْ وَلَمْ يَقُمْ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَيْلَةً يُتِمُّهَا حَتَّى الصَّبَاحِ وَلَمْ يَقْرَإِ الْقُرْآنَ فِي لَيْلَةٍ يُتِمُّهُ وَلَمْ يَصُمْ شَهْرًا يُتِمُّهُ غَيْرَ رَمَضَانَ حَتَّى مَاتَ [راجع: ۲۴۷۷۳].

(۲۵۱۴۳) سعد بن ہشام کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ میں نے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے عرض کیا اے ام المومنین! مجھے نبی علیہ السلام کے اخلاق کے متعلق بتائیے' انہوں نے فرمایا کیا تم قرآن نہیں پڑھتے؟ میں نے کہا کیوں نہیں...... پھر انہوں نے پوری حدیث ذکر کی اور حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا کہ نبی علیہ السلام جب بھی کوئی نماز شروع کرتے تو اسے ہمیشہ پڑھتے تھے اور اگر نبی علیہ السلام سے کسی دن نیند کے غلبے یا بیماری کی وجہ سے تہجد کی نماز چھوٹ جاتی تو نبی علیہ السلام دن کے وقت بارہ رکعتیں پڑھ لیتے تھے اور نبی علیہ السلام ساری رات صبح تک قیام نہیں فرماتے تھے' ایک رات میں سارا قرآن نہیں پڑھتے تھے' اور رمضان کے علاوہ کسی مہینے کے مکمل روزے نہیں رکھتے تھے تا آنکہ دنیا سے رخصت ہو گئے۔

(۲۵۱۴۴) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ قَالَ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عُرْوَةَ قَالَ حَدَّثَنِي أَبِي أَنَّ عَائِشَةَ قَالَتْ لَهُ يَا ابْنَ أُخْتِي إِنَّ أَبَا عَبْدِ الرَّحْمَنِ يَعْنِي ابْنَ عُمَرَ أَخْطَأَ سَمْعُهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَكَرَ رَجُلًا يُعَذَّبُ فِي قَبْرِهِ بِعَمَلِهِ وَأَهْلُهُ يَبْكُونَ عَلَيْهِ وَإِنَّهَا وَاللَّهِ مَا تَزِرُ وَازِرَةٌ وِزْرَ أُخْرَى [راجع: ۴۹۵۹].

(۲۵۱۴۴) عروہ رحمۃ اللہ علیہ کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے ان سے فرمایا بھانجے! حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے سننے میں چوک ہوگئی ہے، دراصل نبی علیہ السلام کا ایک قبر پر گذر ہوا تو اس کے متعلق یہ فرمایا تھا کہ اس وقت اسے اس کے اعمال کی وجہ سے

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

عذاب ہو رہا ہے، اور اس کے اہل خانہ اس پر رو رہے ہیں ورنہ بخدا کوئی شخص کسی کا بوجھ نہیں اٹھائے گا۔

(۲۵۱٤٥) حَدَّثَنَا بَهْزٌ قَالَ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ مُعَاذَةَ قَالَتْ سَأَلْتُ عَائِشَةَ كَمْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي الضُّحَى قَالَتْ أَرْبَعَ رَكَعَاتٍ وَيَزِيدُ مَا شَاءَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ [صححه مسلم (٧١٩)، وابن حبان (٢٥٢٩)]. [راجع: ٢٤٩٦٠].

(۲۵۱۴۵) معاذہ رحمہ اللہ کہتی ہیں کہ میں نے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے پوچھا کہ نبی علیہ السلام چاشت کی کتنی رکعتیں پڑھتے تھے؟ انہوں نے فرمایا چار رکعتیں اور اللہ کو جتنی رکعتیں منظور ہوتیں، اس پر اضافہ بھی فرما لیتے تھے۔

(۲۵۱٤٦) حَدَّثَنَا بَهْزٌ قَالَ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ قَالَ حَدَّثَنَا قَتَادَةُ عَنْ مُعَاذَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ مُرْنَ أَزْوَاجَكُنَّ يَغْسِلُوا عَنْهُمْ أَثَرَ الْخَلَاءِ وَالْبَوْلِ فَإِنَّا نَسْتَحْيِي أَنْ نَنْهَاهُمْ عَنْ ذَلِكَ وَإِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَفْعَلُهُ [صححه ابن حبان (١٤٤٣). قال الترمذي: حسن صحيح. قال الألباني: صحيح (الترمذي: ١٩، النسائي: ١/٤٢)] [انظر: ٢٥٣٣٧، ٢٥٣٤٧، ٢٥٤٠٢، ٢٥٤٩٨، ٢٥٨٩٢، ٢٦٥٢٢].

(۲۵۱۴۶) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ بصرہ کی کچھ خواتین ان کے پاس حاضر ہوئیں تو انہوں نے انہیں پانی سے استنجاء کرنے کا حکم دیا اور فرمایا اپنے شوہر کو بھی اس کا حکم دو، کیونکہ نبی علیہ السلام پانی سے ہی استنجاء کرتے تھے۔

(۲۵۱٤٧) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ قَالَ أَخْبَرَنَا لَيْثٌ وَثَابِتٌ عَنْ سُمَيَّةَ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَجَدَ عَلَى صَفِيَّةَ بِنْتِ حُيَيٍّ فِي شَيْءٍ فَقَالَتْ صَفِيَّةُ يَا عَائِشَةُ أَرْضِي عَنِّي رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلَكِ يَوْمِي فَقَالَتْ نَعَمْ فَأَخَذَتْ خِمَارًا لَهَا مَصْبُوغًا بِزَعْفَرَانٍ فَرَشَّتْهُ بِالْمَاءِ لِيَفُوحَ رِيحُهُ فَقَعَدَتْ إِلَى جَنْبِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَيْكِ يَا عَائِشَةُ إِنَّهُ لَيْسَ يَوْمَكِ قَالَتْ ذَلِكَ فَضْلُ اللَّهِ يُؤْتِيهِ مَنْ يَشَاءُ وَأَخْبَرَتْهُ بِالْأَمْرِ فَرَضِيَ عَنْهَا [قال البوصيري: هذا اسناد ضعيف. قال الألباني: ضعيف (ابن ماجة: ١٩٧٣)]. [انظر: ٢٥٦٣٥].

(۲۵۱۴۷) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام حضرت صفیہ بنت حیی رضی اللہ عنہا سے کسی بات پر ناراض تھے، حضرت صفیہ رضی اللہ عنہا نے ان سے کہا کہ عائشہ! تم نبی علیہ السلام کو میری طرف سے راضی کر دو، میں اپنی ایک باری تمہیں دیتی ہوں، انہوں نے کہا ٹھیک ہے، پھر انہوں نے اپنا ایک دوپٹہ لیا، جس پر زعفران سے رنگ کیا گیا تھا اور اس پر پانی چھڑکا تاکہ اس کی مہک پھیل جائے، پھر آ کر نبی علیہ السلام کے پہلو میں بیٹھ گئیں، نبی علیہ السلام نے فرمایا عائشہ! پیچھے ہٹو، آج تمہاری باری نہیں ہے، انہوں نے عرض کیا کہ یہ تو اللہ کا فضل ہے، جسے چاہے عطاء فرما دے، پھر نبی علیہ السلام کو سارا واقعہ بتایا تو نبی علیہ السلام حضرت صفیہ رضی اللہ عنہا سے راضی ہو گئے۔

(۲۵۱٤٨) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا صَخْرُ بْنُ جُوَيْرِيَةَ قَالَ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ الْمَكِّيُّ قَالَ حَدَّثَنِي أَبُو خَلَفٍ مَوْلَى بَنِي جُمَحٍ أَنَّهُ دَخَلَ مَعَ عُبَيْدِ بْنِ عُمَيْرٍ عَلَى عَائِشَةَ أُمِّ الْمُؤْمِنِينَ فِي سَقِيفَةِ زَمْزَمَ لَيْسَ فِي الْمَسْجِدِ ظِلٌّ غَيْرَهَا

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

فَقَالَتْ مَرْحَبًا وَأَهْلًا بِأَبِي عَاصِمٍ يَعْنِي عُبَيْدَ بْنَ عُمَيْرٍ مَا يَمْنَعُكَ أَنْ تَزُورَنَا أَوْ تُلِمَّ بِنَا فَقَالَ أَخْشَى أَنْ أُمِلَّكِ فَقَالَتْ مَا كُنْتَ تَفْعَلُ قَالَ جِئْتُ أَنْ أَسْأَلَكِ عَنْ آيَةٍ فِي كِتَابِ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ كَيْفَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقْرَؤُهَا فَقَالَتْ أَيَّةُ آيَةٍ فَقَالَ الَّذِينَ يُؤْتُونَ مَا آتَوْا أَوْ الَّذِينَ يَأْتُونَ مَا أَتَوْا فَقَالَتْ أَيَّتُهُمَا أَحَبُّ إِلَيْكَ قَالَ قُلْتُ وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ لَإِحْدَاهُمَا أَحَبُّ إِلَيَّ مِنْ الدُّنْيَا جَمِيعًا أَوْ الدُّنْيَا وَمَا فِيهَا قَالَتْ أَيَّتُهُمَا قُلْتُ الَّذِينَ يَأْتُونَ مَا أَتَوْا قَالَتْ أَشْهَدُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَذَلِكَ كَانَ يَقْرَؤُهَا وَكَذَلِكَ أُنْزِلَتْ أَوْ قَالَتْ أَشْهَدُ لَكَذَلِكَ أُنْزِلَتْ وَكَذَلِكَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقْرَؤُهَا وَلَكِنَّ الْهِجَاءَ حَرْفٌ [انظر: ٢٥٦٢٨، ٢٥٦٢٩].

(۲۵۱۴۸) ابو خلف ''جو بنو جمح کے آزاد کردہ غلام ہیں'' کہتے ہیں کہ وہ عبید بن عمیر کے ساتھ ام المومنین حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا کی خدمت میں حاضر ہوئے جو چشمہ زمزم کے پاس تھیں اور اس وقت پوری مسجد میں اس کے علاوہ کہیں اور سایہ نہ تھا' انہوں نے فرمایا ابو عاصم یعنی عبید بن عمیر کو خوش آمدید' تم ہم سے ملاقات کے لئے کیوں نہیں آتے؟ انہوں نے عرض کیا اس خوف سے کہ کہیں آپ اکتا نہ جائیں' انہوں نے فرمایا تمہیں ایسا نہیں کرنا چاہیے' عبید نے عرض کیا کہ اس وقت میں آپ کے پاس ایک آیت کے متعلق پوچھنے کے لئے آیا ہوں کہ نبی علیہ السلام اس کی تلاوت کس طرح فرماتے تھے؟ انہوں نے فرمایا کون سی آیت؟ عبید نے عرض کیا ''کہ یہ آیت اس طرح ہے الَّذِينَ يُؤْتُونَ مَا آتَوْا یا اس طرح ہے الَّذِينَ يَأْتُونَ مَا أَتَوْا انہوں نے پوچھا کہ تمہیں ان دونوں قراءتوں میں سے کون سی قراءت پسند ہے؟ عبید نے عرض کیا کہ اس ذات کی قسم جس کی دست قدرت میں میری جان ہے' ان میں سے ایک قراءت تو مجھے تمام دنیا و مافیہا سے زیادہ پسند ہے' انہوں نے پوچھا وہ کون سی؟ عبید نے عرض کیا الَّذِينَ يَأْتُونَ مَا أَتَوْا انہوں نے فرمایا میں اس بات کی گواہی دیتی ہوں کہ نبی علیہ السلام بھی اس آیت کو اسی طرح پڑھتے تھے اور اسی طرح یہ آیت نازل ہوئی ہے' لیکن ہجے کرنے میں دونوں ایک ہی حرف ہیں (دونوں کا مادہ ایک ہی ہے)

(۲۵۱۴۹) حَدَّثَنَا عَفَّانُ قَالَ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ قَالَ حَدَّثَنَا قَتَادَةُ عَنْ عَطَاءٍ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُصَلِّي وَهِيَ مُعْتَرِضَةٌ عَنْ يَمِينِهِ وَعَنْ شِمَالِهِ [انظر: ٢٥٦٤٥].

(۲۵۱۴۹) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ بعض اوقات نبی صلی اللہ علیہ وسلم رات کو نماز پڑھتے تو میں ان کے دائیں یا بائیں جانب لیٹی ہوتی تھی۔

(۲۵۱۵۰) حَدَّثَنَا عَفَّانُ قَالَ حَدَّثَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يَحْيَى الضَّبِّيُّ قَالَ حَدَّثَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَبِي مُلَيْكَةَ عَنْ أُمِّهِ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَالَ فَقَامَ عُمَرُ خَلْفَهُ بِكُوزٍ فَقَالَ مَا هَذَا يَا عُمَرُ قَالَ مَاءٌ تَوَضَّأُ بِهِ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ مَا أُمِرْتُ كُلَّمَا بُلْتُ أَنْ أَتَوَضَّأَ وَلَوْ فَعَلْتُ كَانَتْ سُنَّةً

(۲۵۱۵۰) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام پیشاب کے لئے تشریف لے گئے' ان کے پیچھے حضرت عمر رضی اللہ عنہ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ایک پیالے میں پانی لے کر کھڑے ہو گئے' نبی علیہ السلام نے فراغت کے بعد پوچھا عمر! یہ کیا ہے؟ انہوں نے عرض کیا یا رسول اللہ! آپ کے وضو کے لئے پانی ہے' نبی علیہ السلام نے فرمایا مجھے حکم نہیں دیا گیا کہ میں جب بھی پیشاب کروں تو وضو ضرور ہی کروں کیونکہ اگر میں ایسا کرنے لگوں تو یہ چیز سنت بن جائے گی۔

(۲۵۱۵۱) حَدَّثَنَا عَفَّانُ قَالَ حَدَّثَنَا وُهَيْبٌ قَالَ حَدَّثَنَا أَيُّوبُ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي مُلَيْكَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الزُّبَيْرِ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا تُحَرِّمُ الْمَصَّةُ وَلَا الْمَصَّتَانِ [راجع: ٢٤٥٢٧].

(۲۵۱۵۱) حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا کسی عورت کی چھاتی سے ایک دو مرتبہ دودھ چوس لینے سے حرمت رضاعت ثابت نہیں ہوتی۔

(۲۵۱۵۲) حَدَّثَنَا عَفَّانُ قَالَ حَدَّثَنَا وُهَيْبٌ قَالَ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّهَا قَالَتْ وَاللَّهِ مَا تَرَكَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَكْعَتَيْنِ بَعْدَ الْعَصْرِ عِنْدِي قَطُّ [راجع: ٢٤٧٣٩].

(۲۵۱۵۲) عروہ بن زبیر رحمۃ اللہ علیہ کہتے ہیں کہ مجھ سے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا بھانجے! نبی علیہ السلام نے میرے یہاں کبھی بھی عصر کے بعد دو رکعتیں ترک نہیں فرمائیں۔

(۲۵۱۵۳) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ قَالَ حَدَّثَنَا أَيُّوبُ عَنْ مُحَمَّدٍ أَنَّ عَائِشَةَ نَزَلَتْ عَلَى صَفِيَّةَ أُمِّ طَلْحَةَ الطَّلَحَاتِ فَرَأَتْ بَنَاتٍ لَهَا يُصَلِّينَ بِغَيْرِ خُمُرٍ قَدْ حِضْنَ قَالَ فَقَالَتْ عَائِشَةُ لَا تُصَلِّيَنَّ جَارِيَةٌ مِنْهُنَّ إِلَّا فِي خِمَارٍ إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَخَلَ عَلَيَّ وَكَانَتْ فِي حِجْرِي جَارِيَةٌ فَأَلْقَى عَلَيَّ حَقْوَهُ فَقَالَ شُقِّيهِ بَيْنَ هَذِهِ وَبَيْنَ الْفَتَاةِ الَّتِي فِي حِجْرِ أُمِّ سَلَمَةَ فَإِنِّي لَا أُرَاهَا إِلَّا قَدْ حَاضَتْ أَوْ لَا أُرَاهُمَا إِلَّا قَدْ حَاضَتَا

[قال الألباني: ضعيف (ابو داود: ٦٤٢). قال شعيب: صحيح. وهو منقطع]. [انظر: ٢٦٥٤٤].

(۲۵۱۵۳) محمد کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے صفیہ ام طلحہ الطلحات کے یہاں قیام کیا تو دیکھا کہ کچھ بچیاں جو بالغ ہونے کے باوجود بغیر دوپٹوں کے نماز پڑھ رہی ہیں' تو حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا کوئی بچی دوپٹے کے بغیر نماز نہ پڑھے' ایک مرتبہ نبی علیہ السلام میرے یہاں تشریف لائے' اس وقت میری پرورش میں ایک بچی تھی' نبی علیہ السلام نے ایک چادر مجھے دی اور فرمایا کہ اس کے دو حصے کر کے اس بچی اور ام سلمہ کے پرورش میں جو بچی ہے ان کے درمیان تقسیم کر دو کیونکہ میرے خیال میں یہ دونوں بالغ ہو چکی ہیں۔

(۲۵۱۵۴) حَدَّثَنَا عَفَّانُ قَالَ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فِي مَرَضِهِ مُرُوا أَبَا بَكْرٍ فَلْيُصَلِّ بِالنَّاسِ فَقَالَتْ عَائِشَةُ لِحَفْصَةَ إِنَّ أَبَا بَكْرٍ رَجُلٌ رَقِيقٌ فَإِذَا قَامَ فِي مَقَامِكَ لَمْ يُسْمِعْ النَّاسَ مِنْ الْبُكَاءِ فَقَالَ مُرُوهُ أَنْ يُصَلِّيَ بِالنَّاسِ قَالَ فَرَدَّتْ عَلَيْهِ مِرَارًا كُلُّ ذَلِكَ يَقُولُ مُرُوا أَبَا بَكْرٍ يُصَلِّي بِالنَّاسِ فَقَالَ فِي الثَّالِثَةِ دَعِينِي فَإِنَّكُنَّ أَنْتُنَّ صَوَاحِبُ يُوسُفَ لِيَؤُمَّ أَبُو بَكْرٍ النَّاسَ [صححه

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

البخاری (۶۷۹)، وابن حبان (۶۶۰۱)]. [انظر: ۲۵۷۷۲، ۲۶۱۸۲، ۲۶۴۶۹، ۲۶۸۵۴].

(۲۵۱۵۴) حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے اپنے مرض الوفات میں فرمایا ابوبکر کو حکم دو کہ وہ لوگوں کو نماز پڑھا دیں، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے عرض کیا یا رسول اللہ! ابوبکر رقیق القلب آدمی ہیں' وہ اپنے آنسوؤں پر قابو نہ رکھ سکیں گے' اور لوگوں کو ان کی آواز سنائی نہ دے گی، لیکن نبی علیہ السلام نے پھر فرمایا ابوبکر سے کہو کہ وہ لوگوں کو نماز پڑھائیں' جب میں نے تکرار کی تو نبی علیہ السلام نے یہی حکم دیا اور فرمایا تم تو یوسف علیہ السلام پر فریفتہ ہونے والی عورتوں کی طرح ہو (جو دل میں کچھ رکھتی تھیں اور زبان سے کچھ ظاہر کرتی تھیں)

(۲۵۱۵۵) حَدَّثَنَا عَفَّانُ قَالَ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ يَعْنِي ابْنَ سَلَمَةَ عَنْ عَطَاءِ بْنِ السَّائِبِ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ أَنَّ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا أَرَادَ أَنْ يَغْتَسِلَ مِنْ جَنَابَةٍ يَغْسِلُ يَدَيْهِ ثَلَاثًا ثُمَّ يَأْخُذُ بِيَمِينِهِ لِيَصُبَّ عَلَى شِمَالِهِ فَيَغْسِلُ فَرْجَهُ حَتَّى يُنَقِّيَهُ ثُمَّ يَغْسِلُ يَدَهُ غَسْلًا حَسَنًا ثُمَّ يُمَضْمِضُ ثَلَاثًا وَيَسْتَنْشِقُ ثَلَاثًا وَيَغْسِلُ وَجْهَهُ ثَلَاثًا وَذِرَاعَيْهِ ثَلَاثًا ثُمَّ يَصُبُّ عَلَى رَأْسِهِ الْمَاءَ ثَلَاثًا ثُمَّ يَغْتَسِلُ فَإِذَا خَرَجَ غَسَلَ قَدَمَيْهِ [صححه البخاری (۲۴۸)، ومسلم (۳۱۶)، وابن حبان (۱۱۹۱)]. [راجع: ۲۴۹۳۴].

(۲۵۱۵۵) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام جب غسل جنابت کا ارادہ فرماتے تو پہلے تین مرتبہ اپنے دونوں ہاتھ دھوتے' پھر دائیں ہاتھ سے برتن پکڑ کر بائیں ہاتھ پر پانی ڈالتے' پھر شرمگاہ کو اچھی طرح دھوتے' پھر اس ہاتھ کو اچھی طرح دھوتے' تین مرتبہ کلی کرتے' تین مرتبہ ناک میں پانی ڈالتے' تین مرتبہ چہرہ دھوتے تین مرتبہ ہاتھ دھوتے' تین مرتبہ سر پر پانی ڈالتے' پھر باقی جسم پر پانی ڈالتے اور اس جگہ سے ہٹ کر اپنے پاؤں دھو لیتے تھے۔

(۲۵۱۵۶) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ قَالَ حَدَّثَنَا قَتَادَةُ قَالَ حَدَّثَنِي خَمْسُ نِسْوَةٍ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْ نَبِيذِ الْجَرِّ

(۲۵۱۵۶) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے مٹکے کی نبیذ سے منع فرمایا ہے۔

(۲۵۱۵۷) حَدَّثَنَا عَفَّانُ قَالَ حَدَّثَنَا وُهَيْبٌ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سُحِرَ لَهُ حَتَّى كَانَ يُخَيَّلُ إِلَيْهِ أَنَّهُ يَصْنَعُ الشَّيْءَ وَلَمْ يَصْنَعْ حَتَّى إِذَا كَانَ ذَاتَ يَوْمٍ رَأَيْتُهُ يَدْعُو فَقَالَ شَعَرْتُ أَنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ قَدْ أَفْتَانِي فِيمَا اسْتَفْتَيْتُهُ فِيهِ فَقَالَ أَتَانِي رَجُلَانِ فَقَعَدَ أَحَدُهُمَا عِنْدَ رَأْسِي وَالْآخَرُ عِنْدَ رِجْلِي فَقَالَ أَحَدُهُمَا مَا وَجَعُ الرَّجُلِ قَالَ الْآخَرُ مَطْبُوبٌ قَالَ مَنْ طَبَّهُ قَالَ لَبِيدُ بْنُ الْأَعْصَمِ قَالَ فِي مَاذَا قَالَ فِي مُشْطٍ وَمُشَاطَةٍ وَجُبٍّ أَوْ جُفِّ طَلْعَةِ ذَكَرٍ قَالَ فَأَيْنَ هُوَ قَالَ فِي ذِي أَرْوَانَ قَالَ فَانْطَلَقَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَمَّا رَجَعَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَخْبَرَ عَائِشَةَ قَالَ وَكَأَنَّ نَخْلَهَا رُؤُوسُ الشَّيَاطِينِ وَكَأَنَّ مَاءَهَا نُقَاعَةُ الْحِنَّاءِ فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ فَأَخْرِجْهُ لِلنَّاسِ فَقَالَ أَمَّا اللَّهُ عَزَّ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

وَجَلَّ فَقَدْ شَفَانِي وَخَشِيتُ أَنْ أُثَوِّرَ عَلَى النَّاسِ مِنْهُ شَرًّا [راجع: ٢٤٧٤١].

(۲۵۱۵۷) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ بنو زریق کے ایک یہودی ''جس کا نام لبید بن اعصم تھا'' نے نبی علیہ السلام پر جادو کر دیا تھا' جس کے نتیجے میں نبی علیہ السلام یہ سمجھتے تھے کہ انہوں نے فلاں کام کر لیا ہے حالانکہ انہوں نے وہ کام نہیں کیا ہوتا تھا' ایک دن نبی علیہ السلام نے کافی دیر تک دعائیں کیں' پھر فرمایا عائشہ! میں نے اللہ سے جو کچھ پوچھا تھا' اس نے مجھے اس کے متعلق بتا دیا ہے' میرے پاس دو آدمی آئے' ان میں سے ایک میرے سرہانے کی جانب بیٹھا اور دوسرا پائنتی کی جانب' پھر سرہانے کی جانب بیٹھنے والے نے پائنتی کی جانب بیٹھنے والے سے یا علی العکس کہا کہ اس آدمی کی کیا بیماری ہے؟ دوسرے نے کہا کہ ان پر جادو کیا گیا ہے؟ اس نے پوچھا کہ یہ جادو کس نے کیا ہے؟ دوسرے نے بتایا لبید بن اعصم نے' اس نے پوچھا کہ کن چیزوں میں جادو کیا گیا ہے؟ دوسرے نے بتایا ایک کنگھی میں اور جو بال اس سے گرتے ہیں اور نر کھجور کے خوشۂ غلاف میں، اس نے پوچھا کہ اس وقت یہ چیزیں کہاں ہیں؟ دوسرے نے بتایا کہ ''اروان'' نامی کنوئیں ہیں۔

چنانچہ یہ خواب دیکھنے کے بعد نبی علیہ السلام اپنے کچھ صحابہ رضی اللہ عنہم کے ساتھ اس کنوئیں پر پہنچے اور واپس آ کر حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کو بتایا کہ اے عائشہ! اس کنوئیں کا پانی تو یوں لگ رہا تھا جیسے مہندی کا رنگ ہوتا ہے' اور اس کے قریب جو درخت تھے وہ شیطان کے سر معلوم ہو رہے تھے' میں نے عرض کیا یا رسول اللہ! آپ نے اسے آگ کیوں نہیں لگا دی؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا نہیں' اللہ نے مجھے عافیت دے دی ہے' اب میں لوگوں میں شر اور فتنہ پھیلانے کو اچھا نہیں سمجھتا' چنانچہ نبی علیہ السلام کے حکم پر ان سب چیزوں کو دفن کر دیا گیا۔

(۲۵۱۵۸) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ قَالَ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ زَيْدٍ عَنْ أُمِّ مُحَمَّدٍ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فِي رَجُلٍ طَلَّقَ امْرَأَتَهُ ثَلَاثًا ثُمَّ تَزَوَّجَهَا آخَرُ ثُمَّ طَلَّقَهَا مِنْ قَبْلِ أَنْ يَمَسَّهَا قَالَ لَا يَنْكِحُهَا الْأَوَّلُ حَتَّى تَذُوقَ مِنْ عُسَيْلَتِهِ وَيَذُوقَ مِنْ عُسَيْلَتِهَا

(۲۵۱۵۸) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام کی خدمت میں یہ سوال پیش کیا گیا کہ ایک آدمی نے اپنی بیوی کو طلاق دے دی، اس نے کسی دوسرے شخص سے نکاح کر لیا، اس شخص نے اس کے ساتھ خلوت تو کی لیکن مباشرت سے قبل ہی اسے طلاق دے دی تو کیا وہ اپنے پہلے شوہر کے لئے حلال ہو جائے گی؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا وہ پہلے شخص کے لئے اس وقت تک حلال نہیں ہوگی جب تک دوسرا شوہر اس کا شہد اور وہ اس کا شہد نہ چکھ لے۔

(۲۵۱۵۹) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ قَالَ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ سُئِلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ الْبِتْعِ وَالْبِتْعُ نَبِيذُ الْعَسَلِ وَكَانَ أَهْلُ الْيَمَنِ يَشْرَبُونَهُ فَقَالَ كُلُّ شَرَابٍ أَسْكَرَ فَهُوَ حَرَامٌ [راجع: ٢٤٥٨٣].

(۲۵۱۵۹) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ کسی شخص نے نبی علیہ السلام سے شہد کی نبیذ کے متعلق پوچھا'' جسے اہل یمن

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

پیتے تھے" تو نبی علیہ السلام نے فرمایا ہر وہ مشروب جو نشہ آور ہو وہ حرام ہے۔

(۲۵۱۶۰) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ أَبِي خَالِدٍ قَالَ سَمِعْتُ الشَّعْبِيَّ يُحَدِّثُ عَنْ مَسْرُوقٍ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّهَا قَالَتْ قَدْ خَيَّرَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نِسَائَهُ أَفَكَانَ طَلَاقًا [راجع: ٢٤٦٨٤]

(۲۵۱۶۰) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ہمیں اپنے پاس رہنے یا دنیا لینے کا اختیار دیا' ہم نے نبی علیہ السلام کو اختیار کر لیا تو نبی علیہ السلام نے اسے ہم پر کوئی طلاق شمار نہیں کیا۔

(۲۵۱۶۱) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ أَبِي خَالِدٍ عَنْ قَيْسِ بْنِ أَبِي حَازِمٍ أَنَّ عَائِشَةَ قَالَتْ لَمَّا أَتَتْ عَلَى الْحَوْأَبِ سَمِعَتْ نُبَاحَ الْكِلَابِ فَقَالَتْ مَا أَظُنُّنِي إِلَّا رَاجِعَةٌ إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَنَا أَيَّتُكُنَّ تَنْبَحُ عَلَيْهَا كِلَابُ الْحَوْأَبِ فَقَالَ لَهَا الزُّبَيْرُ تَرْجِعِينَ عَسَى اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ أَنْ يُصْلِحَ بِكِ بَيْنَ النَّاسِ [راجع: ٢٤٧٥٨].

(۲۵۱۶۱) قیس رحمۃ اللہ علیہ کہتے ہیں کہ جب حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا رات کے وقت بنو عامر کے چشموں کے قریب پہنچیں تو وہاں کتے بھونکنے لگے' حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے پوچھا یہ کون سا چشمہ ہے؟ لوگوں نے بتایا مقام حواب کا چشمہ' اس کا نام سنتے ہی انہوں نے فرمایا میرا خیال ہے کہ اب میں یہیں سے واپس جاؤں گی' ان کے کسی ہمراہی نے کہا کہ آپ چلتی رہیں' مسلمان آپ کو دیکھیں گے تو ہو سکتا ہے کہ اللہ ان کے درمیان صلح کروا دے' انہوں نے فرمایا کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام نے ان سے فرمایا تھا تم میں سے ایک عورت کی اس وقت کیا کیفیت ہوگی جس پر مقام حواب کے کتے بھونکیں گے۔

(۲۵۱۶۲) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَلِيِّ بْنِ زَيْدٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ أَنَّ أَبَا مُوسَى قَالَ لِعَائِشَةَ إِنِّي أُرِيدُ أَنْ أَسْأَلَكِ عَنْ شَيْءٍ وَأَنَا أَسْتَحْيِي مِنْكِ فَقَالَتْ سَلْ وَلَا تَسْتَحْيِ فَإِنَّمَا أَنَا أُمُّكَ فَسَأَلَهَا عَنِ الرَّجُلِ يَغْشَى وَلَا يُنْزِلُ فَقَالَتْ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا أَصَابَ الْخِتَانُ الْخِتَانَ فَقَدْ وَجَبَ الْغُسْلُ [راجع: ٢٤٧١٠].

(۲۵۱۶۲) ابو موسیٰ کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ میں نے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے عرض کیا کہ میں آپ سے ایک سوال پوچھنا چاہتا ہوں لیکن مجھے شرم آ رہی ہے، انہوں نے فرمایا شرماؤ نہیں، پوچھ لو، میں تمہاری ماں ہوں، چنانچہ انہوں نے اس آدمی کے متعلق پوچھا جو اپنی بیوی پر "چھا جائے" لیکن انزال نہ ہو، تو انہوں نے فرمایا کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا جب شرمگاہ' شرمگاہ سے مل جائے تو غسل واجب ہو جاتا ہے۔

(۲۵۱۶۳) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عِمْرَانَ يَعْنِي الْقُرَيْعِيَّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ شَمَّاسٍ أَنَّهُ سَمِعَ عَائِشَةَ تُحَدِّثُ تَقُولُ نَهَانَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الْحَنْتَمِ وَهُوَ الْجَرُّ وَالدُّبَّاءِ وَالنَّقِيرِ وَعَنِ الْمُزَفَّتِ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۲۵۱۶۳) حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ہمیں نقیر، دباء، مزفت اور حنتم نامی برتنوں کو استعمال کرنے سے منع فرمایا ہے۔

(۲۵۱٦٤) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ سَمِعْتُ خَالِدًا يُحَدِّثُ عَنْ أَبِي قِلَابَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ يَزِيدَ رَضِيعِ عَائِشَةَ عَنْ عَائِشَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ مَا مِنْ رَجُلٍ مُسْلِمٍ يُصَلِّي عَلَيْهِ أُمَّةٌ مِنَ النَّاسِ كُلُّهُمْ يَشْفَعُ لَهُ إِلَّا شُفِّعُوا فِيهِ [راجع: ۲٤٥۳۹].

(۲۵۱۶۴) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ جس مسلمان میت پر سو کے قریب مسلمانوں کی ایک جماعت نماز جنازہ پڑھ لے اور اس کے حق میں سفارش کر دے، اس کے حق میں ان لوگوں کی سفارش قبول کر لی جاتی ہے۔

(۲۵۱٦٥) حَدَّثَنَا أَبُو سَعِيدٍ مَوْلَى بَنِي هَاشِمٍ قَالَ حَدَّثَنَا حُصَيْنُ بْنُ نَافِعٍ الْمَازِنِيُّ قَالَ أَبِي حُصَيْنٌ هَذَا صَالِحُ الْحَدِيثِ قَالَ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ عَنْ سَعْدِ بْنِ هِشَامٍ أَنَّهُ دَخَلَ عَلَى أُمِّ الْمُؤْمِنِينَ عَائِشَةَ فَسَأَلَهَا عَنْ صَلَاةِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَتْ كَانَ يُصَلِّي مِنَ اللَّيْلِ ثَمَانِيَ رَكَعَاتٍ وَيُوتِرُ بِالتَّاسِعَةِ وَيُصَلِّي رَكْعَتَيْنِ وَهُوَ جَالِسٌ وَذَكَرَتْ الْوُضُوءَ أَنَّهُ كَانَ يَقُومُ إِلَى صَلَاتِهِ فَيَأْمُرُ بِطَهُورِهِ وَسِوَاكِهِ فَلَمَّا بَدَّنَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَّى سِتَّ رَكَعَاتٍ وَأَوْتَرَ بِالسَّابِعَةِ وَصَلَّى رَكْعَتَيْنِ وَهُوَ جَالِسٌ قَالَتْ فَلَمْ يَزَلْ عَلَى ذَلِكَ حَتَّى قُبِضَ قُلْتُ إِنِّي أُرِيدُ أَنْ أَسْأَلَكِ عَنِ التَّبَتُّلِ فَمَا تَرَيْنَ فِيهِ قَالَتْ فَلَا تَفْعَلْ أَمَا سَمِعْتَ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ يَقُولُ وَلَقَدْ أَرْسَلْنَا رُسُلًا مِنْ قَبْلِكَ وَجَعَلْنَا لَهُمْ أَزْوَاجًا وَذُرِّيَّةً فَلَا تَبَتَّلْ فَخَرَجَ وَقَدْ فَقُهَ فَقَدِمَ الْبَصْرَةَ فَلَمْ يَلْبَثْ إِلَّا يَسِيرًا حَتَّى خَرَجَ إِلَى أَرْضِ مُكْرَانَ فَقُتِلَ هُنَاكَ عَلَى أَفْضَلِ عَمَلِهِ [راجع: ۲٤۷۷۳].

(۲۵۱۶۵) ایک مرتبہ سعد بن ہشام ام المومنین حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کی خدمت میں حاضر ہوئے اور ان سے نبی علیہ السلام کی نماز کے متعلق پوچھا، انہوں نے فرمایا کہ نبی علیہ السلام رات کو آٹھ رکعتیں پڑھتے تھے اور نویں رکعت پر وتر بناتے تھے، اور بیٹھ کر دو رکعتیں پڑھتے تھے، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے وضو کا بھی ذکر کرتے ہوئے فرمایا کہ نبی علیہ السلام نماز کے لئے بیدار ہوتے تو وضو کا پانی اور مسواک لانے کا حکم دیتے، جب نبی علیہ السلام کا جسم مبارک بھر گیا تو نبی علیہ السلام چھ رکعتیں پڑھتے اور ساتویں پر وتر بنا لیتے تھے اور بیٹھ کر دو رکعتیں پڑھ لیتے، اور وصال تک اسی طرح کرتے رہے، میں نے عرض کیا کہ میں آپ سے گوشہ نشینی کے بارے میں پوچھنا چاہتا ہوں کہ آپ کی اس میں کیا رائے ہے؟ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا ایسا نہ کرنا، کیا تم نے اللہ تعالیٰ کو یہ فرماتے ہوئے نہیں سنا "ہم نے آپ سے پہلے بھی رسول بھیجے اور ان کی بیویاں اور اولاد بنائی تھی" لہٰذا تم گوشہ نشین نہ ہونا، چنانچہ وہ وہاں سے نکل کر بصرہ پہنچے اور کچھ ہی عرصے بعد "مکران" کی طرف نکل پڑے اور وہیں بہترین اعمال کے ساتھ شہید ہو گئے۔

(۲۵۱٦٦) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَ حَدَّثَنَا سَعِيدٌ عَنْ أَبِي مَعْشَرٍ عَنِ النَّخَعِيِّ عَنِ الْأَسْوَدِ ابْنِ يَزِيدَ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّهَا قَالَتْ كُنْتُ أَفْرُكُهُ مِنْ ثَوْبِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِيَدِي فَإِذَا رَأَيْتُهُ فَاغْسِلْهُ فَإِنْ خَفِيَ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

عَلَيْكَ فَارْشُشْهُ [راجع: ٢٤٥٦٥].

(۲۵۱۶۶) حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ میں نبی علیہ السلام کے کپڑوں سے آب حیات کو کھرچ دیا کرتی تھی، اس لئے جب تم اسے دیکھا کرو تو کپڑے کو دھولیا کرو، ورنہ پانی چھڑک دیا کرو۔

(٢٥١٦٧) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَ سُئِلَ عَنْ الْمَرْأَةِ تَقْضِي الصَّلَاةَ أَيَّامَ مَحِيضِهَا قَالَ حَدَّثَنَا سَعِيدٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ مُعَاذَةَ أَنَّ امْرَأَةً سَأَلَتْ عَنْ ذَلِكَ عَائِشَةَ فَقَالَتْ أَحَرُورِيَّةٌ أَنْتِ لَقَدْ كُنَّا نَحِيضُ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلَا نَقْضِي شَيْئًا مِنْ الصَّلَاةِ [انظر: ٢٤٥٣٧].

(۲۵۱۶۷) معاذہ رحمۃ اللہ علیہا کہتی ہیں کہ ایک عورت نے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے پوچھا کہ کیا حائضہ عورت نمازوں کی قضاء کرے گی؟ انہوں نے فرمایا کیا تو خارجی ہوگئی ہے؟ نبی علیہ السلام کے زمانے میں جب ہمارے ''ایام'' آتے تھے تو ہم قضاء کرتے تھے اور نہ ہی ہمیں قضاء کا حکم دیا جاتا تھا۔

(٢٥١٦٨) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ سَمِعْتُ قَتَادَةَ يُحَدِّثُ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ عَائِشَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ خَمْسٌ فَوَاسِقُ يُقْتَلْنَ فِي الْحِلِّ وَالْحَرَمِ الْحَيَّةُ وَالْغُرَابُ الْأَبْقَعُ وَالْفَأْرَةُ وَالْكَلْبُ الْعَقُورُ وَالْحِدَأَةُ [صححه مسلم (١١٩٨)، وابن خزيمة (٢٦٦٩)]. [انظر: ٢٦١٩٧، ٢٦١٩٨].

(۲۵۱۶۸) حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا پانچ چیزیں ''فواسق'' میں سے ہیں جنہیں حرم میں قتل کیا جا سکتا ہے، بچھو، چوہا، چیل، باؤلا کتا اور کوا۔

(٢٥١٦٩) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ سَعْدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ عَنْ نَافِعٍ عَنِ امْرَأَةِ ابْنِ عُمَرَ عَنْ عَائِشَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ فِي الَّذِي يَشْرَبُ فِي إِنَاءِ فِضَّةٍ كَأَنَّمَا يُجَرْجِرُ فِي بَطْنِهِ نَارًا [قال البوصيري: هذا اسناد صحيح. قال الألباني صحيح (ابن ماجة: ٣٤١٥). قال شعيب: صحيح من حديث ام سلمة].

(۲۵۱۶۹) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا جو شخص چاندی کے برتن میں کوئی چیز پیتا ہے، گویا وہ اپنے پیٹ میں جہنم کی آگ بھرتا ہے۔

(٢٥١٧٠) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ سَعْدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ عَنْ نَافِعٍ عَنْ إِنْسَانٍ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّهَا قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ لِلْقَبْرِ ضَغْطَةً لَوْ كَانَ أَحَدٌ نَاجِيًا مِنْهَا نَجَا سَعْدُ بْنُ مُعَاذٍ [راجع: ٢٤٧٨٧].

(۲۵۱۷۰) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا قبر کو ایک مرتبہ بھینچا جاتا ہے، اگر کوئی شخص اس عمل سے بچ سکتا تو وہ سعد بن معاذ ہوتے۔

(٢٥١٧١) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ وَحَجَّاجٌ قَالَ أَخْبَرَنَا شُعْبَةُ عَنْ سَعْدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ قَالَ سَمِعْتُ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

عُرْوَةَ يُحَدِّثُ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ لَقَدْ رَأَيْتُنِي بَيْنَ يَدَيْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَيْنَهُ وَبَيْنَ الْقِبْلَةِ وَهُوَ يُصَلِّي قَالَ سَعْدٌ وَأَحْسِبُهُ قَالَ وَهِيَ حَائِضٌ قَالَ حَجَّاجٌ قَالَ شُعْبَةُ سَعْدٌ الَّذِي يَشُكُّ [راجع: ٢٤٥٨٩]

(۲۵۱۷۱) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ بعض اوقات نبی صلی اللہ علیہ وسلم رات کو نماز پڑھتے تو میں ان کے اور قبلے کے درمیان جنازے کی طرح لیٹی ہوتی تھی۔

(٢٥١٧٢) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ قَالَ سَمِعْتُ عَبْدَ الرَّحْمَنِ بْنَ يَزِيدَ يُحَدِّثُ عَنْ الْأَسْوَدِ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّهَا قَالَتْ مَا شَبِعَ آلُ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ خُبْزِ شَعِيرٍ يَوْمَيْنِ مُتَتَابِعَيْنِ حَتَّى قُبِضَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ [راجع: ٢٤٦٥٢].

(۲۵۱۷۲) حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے اہلِ خانہ نے کبھی مسلسل دو دن تک پیٹ بھر کر گندم کی روٹی نہیں کھائی، حتیٰ کہ دنیا سے رخصت ہو گئے۔

(٢٥١٧٣) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَوْفٌ عَنْ أَوْفَى بْنِ دَلْهَمٍ عَنْ مُعَاذَةَ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَنَالُ شَيْئًا مِنْ وُجُوهِنَا وَهُوَ صَائِمٌ [انظر: ٢٦٥٨٤].

(۲۵۱۷۳) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ بعض اوقات نبی علیہ السلام روزے کی حالت میں بھی ہمیں بوسہ دے دیا کرتے تھے۔

(٢٥١٧٤) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا سَعِيدٌ إِمْلَاءً عَنْ قَتَادَةَ عَنْ زُرَارَةَ بْنِ أَوْفَى عَنْ سَعْدِ بْنِ هِشَامٍ عَنْ عَائِشَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ الْمَاهِرُ بِالْقُرْآنِ مَعَ السَّفَرَةِ الْكِرَامِ الْبَرَرَةِ وَهَذَا الَّذِي يَقْرَؤُهُ وَهُوَ عَلَيْهِ شَاقٌّ يَتَتَعْتَعُ فِيهِ لَهُ أَجْرَانِ اثْنَانِ [راجع: ٢٤٧١٥].

(۲۵۱۷۴) حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا جو شخص قرآن کریم مہارت کے ساتھ پڑھتا ہے، وہ نیک اور معزز فرشتوں کے ساتھ ہوگا اور جو شخص مشقت برداشت کر کے تلاوت کرے اسے دہرا اجر ملے گا۔

(٢٥١٧٥) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي عَدِيٍّ عَنْ حُمَيْدٍ عَنْ بَكْرٍ قَالَ قَالَتْ عَائِشَةُ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُقَبِّلُ وَهُوَ صَائِمٌ وَأَيُّكُمْ أَمْلَكُ لِإِرْبِهِ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

(۲۵۱۷۵) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ باوجودیکہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم اپنی خواہش پر تم سے زیادہ قابو رکھتے تھے لیکن نبی صلی اللہ علیہ وسلم بھی بوسہ دیدیا کرتے تھے۔

(٢٥١٧٦) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي عَدِيٍّ عَنْ حُمَيْدٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ شَقِيقٍ قَالَ سَأَلْتُ أُمَّ الْمُؤْمِنِينَ عَنْ صَلَاةِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنَ اللَّيْلِ فَقَالَتْ كَانَ يُصَلِّي لَيْلًا طَوِيلًا قَائِمًا وَلَيْلًا طَوِيلًا قَاعِدًا فَإِذَا قَرَأَ قَائِمًا رَكَعَ قَائِمًا وَإِذَا قَرَأَ قَاعِدًا رَكَعَ قَاعِدًا [راجع: ٢٤٥٢٠].

(۲۵۱۷۶) عبداللہ بن شقیق رحمۃ اللہ علیہ کہتے ہیں کہ میں نے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے رات کے وقت نبی علیہ السلام کی نفل نمازوں کے متعلق

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

دریافت کیا تو انہوں نے فرمایا کہ رات کی نماز میں نبی علیہ السلام طویل قیام فرماتے اور کافی دیر تک بیٹھتے، نبی علیہ السلام کھڑے ہو کر بھی تلاوت اور رکوع وسجود فرماتے تھے۔

(٢٥١٧٧) حَدَّثَنَا حَسَنُ بْنُ مُوسَى حَدَّثَنَا شَيْبَانُ عَنْ يَحْيَى عَنْ أَبِي حَفْصَةَ مَوْلَى عَائِشَةَ أَنَّ عَائِشَةَ أَخْبَرَتْهُ أَنَّهُ لَمَّا كَسَفَتْ الشَّمْسُ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَتَوَضَّأَ وَأَمَرَ فَنُودِيَ إِنَّ الصَّلَاةَ جَامِعَةٌ فَقَامَ فَأَطَالَ الْقِيَامَ فِي صَلَاتِهِ قَالَتْ فَأَحْسِبُهُ قَرَأَ سُورَةَ الْبَقَرَةِ ثُمَّ رَكَعَ فَأَطَالَ الرُّكُوعَ ثُمَّ قَالَ سَمِعَ اللَّهُ لِمَنْ حَمِدَهُ ثُمَّ قَامَ مِثْلَ مَا قَامَ وَلَمْ يَسْجُدْ ثُمَّ رَكَعَ فَسَجَدَ ثُمَّ قَامَ فَصَنَعَ مِثْلَ مَا صَنَعَ ثُمَّ رَكَعَ رَكْعَتَيْنِ فِي سَجْدَةٍ ثُمَّ جَلَسَ وَجُلِّيَ عَنْ الشَّمْسِ [قال الألباني: صحيح بما قبله (النسائي: ٣/١٣٧). قال شعيب: صحيح اسناده ضعيف]. [انظر: ٢٥٧٦٢].

(۲۵۱۷۷) حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام کے دور باسعادت میں جب سورج گرہن ہوا' تو نبی علیہ السلام نے وضو کا حکم دیا، نماز کا اعلان کر دیا گیا کہ نماز تیار ہے' پھر کھڑے ہو گئے اور نماز میں طویل قیام فرمایا اور غالباً اس میں سورۂ بقرہ کی تلاوت فرمائی' پھر ایک طویل رکوع کیا' پھر "سمع الله لمن حمده" کہہ کر پہلے کی طرح کافی دیر کھڑے رہے اور سجدے میں نہیں گئے بلکہ دوبارہ رکوع کیا' پھر سجدے میں گئے اور دوسری رکعت میں کھڑے ہو کر بھی اس طرح کیا کہ ہر رکعت میں دو رکوع کئے' پھر التحیات میں بیٹھ گئے اور اس دوران سورج گرہن ختم ہو گیا۔

(٢٥١٧٨) حَدَّثَنَا حَسَنٌ قَالَ حَدَّثَنَا شَيْبَانُ عَنْ الْأَشْعَثِ قَالَ حَدَّثَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مَعْقِلٍ الْمُحَارِبِيُّ قَالَ سَمِعْتُ عَائِشَةَ تَقُولُ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يُنْتَبَذَ فِي الدُّبَّاءِ وَالْحَنْتَمِ وَالْمُزَفَّتِ [راجع: ٢٥٠١٢]

(۲۵۱۷۸) حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے مزفت، دباء اور حنتم نامی برتنوں کو استعمال کرنے سے منع فرمایا ہے۔

(٢٥١٧٩) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدٍ قَالَ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ عَنْ الْقَاسِمِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ طَيَّبْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِإِحْرَامِهِ حِينَ أَحْرَمَ وَلِحِلِّهِ حِينَ أَحَلَّ بِمِنًى قَبْلَ أَنْ يُفِيضَ [راجع: ٢٤٦١٢].

(۲۵۱۷۹) حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ میں نے اپنے ان دونوں ہاتھوں سے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے احرام پر خوشبو لگائی ہے جبکہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم احرام باندھتے تھے، اور طواف زیارت سے قبل حلال ہونے کے بعد بھی خوشبو لگائی ہے۔

(٢٥١٨٠) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدٍ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْقَاسِمِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّهَا قَالَتْ وَدِدْتُ أَنِّي كُنْتُ اسْتَأْذَنْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَمَا اسْتَأْذَنَتْهُ سَوْدَةُ فَأُصَلِّي الصُّبْحَ بِمِنًى وَأُوَافِي قَبْلَ أَنْ يَجِيءَ النَّاسُ فَقَالُوا لِعَائِشَةَ وَاسْتَأْذَنَتْهُ سَوْدَةُ قَالَتْ إِنَّهَا كَانَتْ امْرَأَةً ثَقِيلَةً ثَبِطَةً فَأَذِنَ لَهَا [راجع: ٢٤٥١٦].

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۲۵۱۸۰) حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ کاش! میں بھی حضرت سودہ رضی اللہ عنہا کی طرح نبی علیہ السلام سے اجازت لے لیتی اور فجر کی نماز منیٰ میں جا کر پڑھ لیتی اور لوگوں کے آنے سے پہلے اپنے کام پورے کر لیتی، لوگوں نے پوچھا کیا حضرت سودہ رضی اللہ عنہا نے اس کی اجازت لے رکھی تھی؟ انہوں نے فرمایا نبی علیہ السلام نے حضرت سودہ بنت زمعہ رضی اللہ عنہا کو قبل از فجر ہی مزدلفہ سے واپس جانے کی اجازت اس لئے دی تھی کہ وہ کمزور عورت تھیں۔

(۲۵۱۸۱) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدٍ قَالَ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ عَنْ الْقَاسِمِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ صَفِيَّةَ حَاضَتْ بِمِنًى وَقَدْ أَفَاضَتْ فَقَالَتْ عَائِشَةُ يَا رَسُولَ اللَّهِ مَا أُرَى صَفِيَّةَ إِلَّا حَابِسَتَنَا قَالَ لِمَ قُلْتُ حَاضَتْ قَالَ أَوَلَمْ تَكُنْ قَدْ أَفَاضَتْ قُلْتُ قَالَ أَظُنُّهُ قَالَتْ بَلَى شَكَّ مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدٍ قَالَ فَلَا حَبْسَ عَلَيْكِ فَارْتَحِلِي [راجع: ٢٤٦١٤]

(۲۵۱۸۱) حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ طواف زیارت کے بعد حضرت صفیہ رضی اللہ عنہا کو ایام آنا شروع ہو گئے، نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے اس بات کا ذکر ہوا تو نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کیا یہ ہمیں روک دے گی؟ میں نے عرض کیا انہیں طواف زیارت کے بعد ''ایام'' آنے لگے ہیں، نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا پھر تو اسے کوچ کرنا چاہیے یا یہ فرمایا کہ پھر نہیں۔

(۲۵۱۸۲) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ قَالَ أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ عَنْ طَلْحَةَ بْنِ يَحْيَى عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُتْبَةَ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُصَلِّي وَعَلَيْهِ مِرْطٌ مِنْ هَذِهِ الْمُرَحَّلَاتِ وَكَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي وَعَلَيْهِ بَعْضُهُ وَعَلَيَّ بَعْضُهُ وَالْمِرْطُ مِنْ أَكْسِيَةٍ سُودٍ [راجع: ٢٤٨٨٦].

(۲۵۱۸۲) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ بعض اوقات نبی علیہ السلام رات کو بیدار ہو کر نماز پڑھتے تو لحاف کا ایک کونا نبی علیہ السلام کے اوپر ہوتا اور دوسرا کونا عائشہ پر ہوتا اور نبی علیہ السلام نماز پڑھتے رہتے۔

(۲۵۱۸۳) حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ الْخَفَّافُ قَالَ أَخْبَرَنَا سُلَيْمَانُ التَّيْمِيُّ قَالَ حَدَّثَتْنِي أُمَيْنَةُ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّهَا سُئِلَتْ عَنْ نَبِيذِ الْجَرِّ فَقَالَتْ تَعْجِزُ إِحْدَاكُنَّ أَنْ تَتَّخِذَ مِنْ أُضْحِيَّتِهَا سِقَاءً ثُمَّ قَالَتْ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَوْ مَنَعَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ نَبِيذِ الْجَرِّ وَكَذَا وَكَذَا نَسِيَهُ سُلَيْمَانُ [قال الألباني: (ابن ماجة: ٣٤٠٧). قال شعيب: مرفوعه صحيح وهذا اسناد ضعيف].

(۲۵۱۸۳) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے کسی شخص نے مٹکی کی نبیذ کے متعلق سوال پوچھا تو انہوں نے فرمایا کیا تم عورتیں اس بات سے بھی عاجز ہو کہ اپنی قربانی کے جانور کی کھال کا کوئی مشکیزہ ہی بنا لو پھر فرمایا کہ نبی علیہ السلام نے مٹکے کی نبیذ اور فلاں فلاں چیز سے منع فرمایا ہے۔ ''فلاں فلاں چیز'' کی وضاحت سلیمان بھول گئے۔

(۲۵۱۸۴) حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ الْخَفَّافُ قَالَ أَخْبَرَنَا خَالِدٌ عَنْ أَبِي قِلَابَةَ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ أَكْمَلَ الْمُؤْمِنِينَ إِيمَانًا أَحْسَنُهُمْ خُلُقًا وَأَلْطَفُهُمْ بِأَهْلِهِ [راجع: ٢٤٧٠٨].

(۲۵۱۸۴) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا کامل ترین ایمان والا وہ آدمی ہوتا ہے جس کے اخلاق سب

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

سے زیادہ عمدہ ہوں اور وہ اپنے اہل خانہ کے ساتھ سب سے زیادہ مہربان ہو۔

(۲۵۱۸۵) حَدَّثَنَا حَسَنٌ قَالَ حَدَّثَنَا شَيْبَانُ عَنْ يَحْيَى عَنْ سَالِمٍ مَوْلَى دَوْسٍ أَنَّهُ سَمِعَ عَائِشَةَ تَقُولُ لِعَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي بَكْرٍ أَسْبِغْ الْوُضُوءَ فَإِنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ وَيْلٌ لِلْأَعْقَابِ مِنْ النَّارِ [راجع: ۲۵۰۲۱].

(۲۵۱۸۵) سالم رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ حضرت عبدالرحمٰن رضی اللہ عنہ نے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کے یہاں وضو کیا تو انہوں نے فرمایا عبدالرحمٰن! اچھی طرح اور مکمل وضو کرو، کیونکہ میں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ ایڑیوں کیلئے جہنم کی آگ سے ہلاکت ہے۔

(۲۵۱۸۶) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي بُكَيْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا الْقَاسِمُ بْنُ الْفَضْلِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَلِيٍّ أَبِي جَعْفَرٍ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّهَا كَانَتْ تَدَّانُ فَقِيلَ لَهَا مَا لَكِ وَلِلدَّيْنِ فَقَالَتْ إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَا مِنْ عَبْدٍ كَانَتْ لَهُ نِيَّةٌ فِي أَدَاءِ دَيْنِهِ إِلَّا كَانَ لَهُ مِنْ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ عَوْنٌ فَأَنَا أَلْتَمِسُ ذَلِكَ الْعَوْنَ [راجع: ۲٤۹٤۳].

(۲۵۱۸۶) محمد بن علی کہتے ہیں کہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا لوگوں سے قرض لیتی رہتی تھیں، کسی نے ان سے پوچھا کہ آپ قرض کیوں لیتی ہیں؟ انہوں نے فرمایا کہ میں نے نبی علیہ السلام کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے جس شخص کی نیت قرض ادا کرنے کی ہو تو اللہ تعالیٰ کی مدد اس کے شامل حال رہتی ہے، میں وہی مدد حاصل کرنا چاہتی ہوں۔

(۲۵۱۸۷) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا وَائِلٍ يُحَدِّثُ عَائِشَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا تَصَدَّقَتْ الْمَرْأَةُ مِنْ بَيْتِ زَوْجِهَا كَانَ لَهَا بِهِ أَجْرٌ وَلِلزَّوْجِ مِثْلُ ذَلِكَ وَلِلْخَازِنِ مِثْلُ ذَلِكَ وَلَا يَنْقُصُ كُلُّ وَاحِدٍ مِنْهُمَا مِنْ أَجْرِ صَاحِبِهِ شَيْئًا لِلزَّوْجِ بِمَا اكْتَسَبَ وَلَهَا بِمَا أَنْفَقَتْ

[وقد حسنه الترمذي. قال الألباني: صحيح (الترمذي: ٦٧١، النسائي: ٥/٦٥)].

(۲۵۱۸۷) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا اگر کوئی عورت اپنے شوہر کے گھر میں سے کوئی چیز خرچ کرتی ہے اور فساد کی نیت نہیں رکھتی تو اس عورت کو بھی اس کا ثواب ملے گا اور اس کے شوہر کو بھی اس کی کمائی کا ثواب ملے گا، عورت کو خرچ کرنے کا ثواب ملے گا اور خزانچی کو بھی اتنا ہی ثواب ملے گا۔

(۲۵۱۸۸) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ الْحَكَمِ عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِيهِ أَنَّهُ قَالَ دَخَلْتُ عَلَى عَائِشَةَ فَقَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصْبِحُ جُنُبًا ثُمَّ يَغْتَسِلُ ثُمَّ يَغْدُو إِلَى الْمَسْجِدِ وَرَأْسُهُ يَقْطُرُ ثُمَّ يَصُومُ ذَلِكَ الْيَوْمَ فَأَخْبَرْتُ مَرْوَانَ بْنَ الْحَكَمِ بِقَوْلِهَا فَقَالَ لِي أَخْبِرْ أَبَا هُرَيْرَةَ بِقَوْلِ عَائِشَةَ فَقُلْتُ إِنَّهُ لِي صَدِيقٌ فَأُحِبُّ أَنْ تُعْفِيَنِي فَقَالَ عَزَمْتُ عَلَيْكَ لَمَا انْطَلَقْتَ إِلَيْهِ فَانْطَلَقْتُ أَنَا وَهُوَ إِلَى أَبِي هُرَيْرَةَ فَأَخْبَرْتُهُ بِقَوْلِهَا فَقَالَ عَائِشَةُ إِذَنْ أَعْلَمُ بِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ [اخرجه النسائی

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

فی الکبری (۲۹۸۳). قال شعیب: صحیح]. [راجع: ۲۴۹۳۳].

(۲۵۱۸۸) عبدالرحمن کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ میں حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کی خدمت میں حاضر ہوا تو انہوں نے حدیث بیان کرتے ہوئے فرمایا کہ نبی علیہ السلام بعض اوقات صبح کے وقت جنبی ہوتے تو غسل فرماتے اور مسجد کی طرف چل پڑتے' اس وقت نبی علیہ السلام کے سر مبارک سے پانی کے قطرات ٹپک رہے ہوتے تھے' اور نبی علیہ السلام اس دن کے روزے کی نیت فرما لیتے تھے' میں نے مروان بن حکم کو یہ حدیث سنائی تو اس نے مجھ سے کہا کہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کی یہ حدیث حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کو سنا کر آؤ' میں نے اس سے کہا کہ وہ میرے دوست ہیں' آپ مجھے اس سے معاف ہی رکھیں تو بہتر ہے' اس نے کہا کہ میں تمہیں قسم دیتا ہوں کہ تم ان کے پاس ضرور جاؤ' چنانچہ میں اور مروان حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کی طرف روانہ ہو گئے اور انہیں یہ حدیث سنائی تو انہوں نے فرمایا کہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نبی علیہ السلام کے متعلق زیادہ جانتی ہیں۔

(۲۵۱۸۹) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ أَبَا بَكْرٍ دَخَلَ عَلَيْهَا وَرَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عِنْدَهَا يَوْمَ فِطْرٍ أَوْ أَضْحًى وَعِنْدَهَا جَارِيَتَانِ تَضْرِبَانِ بِدُفَّيْنِ فَانْتَهَرَهُمَا أَبُو بَكْرٍ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَعْنَا يَا أَبَا بَكْرٍ إِنَّ لِكُلِّ قَوْمٍ عِيدًا وَإِنَّ عِيدَنَا هَذَا الْيَوْمُ [صححه البخاری (۳۹۳۱)، ومسلم (۸۹۲)، وابن حبان (۵۸۶۸ و ۵۸۶۹ و ۵۸۷۱ و ۵۸۷۷)].

(۲۵۱۸۹) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ عید کے دن حضرت صدیق اکبر رضی اللہ عنہ ان کے ہاں آئے تو وہاں دو بچیاں دف بجا رہی تھیں' حضرت صدیق اکبر رضی اللہ عنہ نے انہیں ڈانٹا تو نبی علیہ السلام نے ان سے فرمایا انہیں چھوڑ دو' کہ ہر قوم کی ایک عید ہوتی ہے اور آج ہماری عید ہے۔

(۲۵۱۹۰) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ كَانَ مُعْتَكِفًا فِي الْمَسْجِدِ فَتَجِيءُ عَائِشَةُ فَيُخْرِجُ رَأْسَهُ فَتُرَجِّلُهُ وَهِيَ حَائِضٌ [راجع: ۲۴۵۴۲]

(۲۵۱۹۰) حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام معتکف ہوتے اور مسجد سے اپنا سر باہر نکال دیتے' میں اسے کنگھی کر دیتی حالانکہ میں ایام سے ہوتی تھی۔

(۲۵۱۹۱) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ حُصَيْنٍ عَنْ هِلَالِ بْنِ يَسَافٍ عَنْ فَرْوَةَ بْنِ نَوْفَلٍ قَالَ قُلْتُ لِعَائِشَةَ أَخْبِرِينِي بِدُعَاءٍ كَانَ يَدْعُو بِهِ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَتْ كَانَ يُكْثِرُ أَنْ يَقُولَ اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنْ شَرِّ مَا عَمِلْتُ وَمِنْ شَرِّ مَا لَمْ أَعْمَلْ [صححه مسلم (۲۷۱۶)، وابن حبان (۱۰۳۱ و ۱۰۳۲)].

[راجع: ۲۴۵۳۴].

(۲۵۱۹۱) فروہ بن نوفل کہتے ہیں کہ میں نے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے نبی علیہ السلام کی دعا کے متعلق پوچھا تو انہوں نے فرمایا کہ نبی علیہ السلام کثرت سے یہ دعا فرماتے تھے' اے اللہ! میں ان چیزوں کے شر سے آپ کی پناہ میں آتا ہوں جو میں نے کی ہیں یا نہیں کی ہیں۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۲۵۱۹۲) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ أَبِي الضُّحَى عَنْ مَسْرُوقٍ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُكْثِرُ أَنْ يَقُولَ فِي رُكُوعِهِ وَسُجُودِهِ سُبْحَانَكَ اللَّهُمَّ رَبَّنَا وَبِحَمْدِكَ اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِي [راجع: ٢٤٦٦٤].

(۲۵۱۹۲) حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ اپنے رکوع و سجود میں بکثرت، سُبْحَانَكَ اللَّهُمَّ رَبَّنَا وَبِحَمْدِكَ اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِي کہتے تھے۔

(۲۵۱۹۳) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْأَنْصَارِيِّ قَالَ قَالَتْ لِي عَمْرَةُ أَعْطِنِي قِطْعَةً مِنْ أَرْضِكَ أُدْفَنُ فِيهَا فَإِنِّي سَمِعْتُ عَائِشَةَ تَقُولُ كَسْرُ عَظْمِ الْمَيِّتِ مِثْلُ كَسْرِ عَظْمِ الْحَيِّ قَالَ مُحَمَّدٌ وَكَانَ مَوْلًى مِنْ أَهْلِ الْمَدِينَةِ يُحَدِّثُهُ عَنْ عَائِشَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ [انظر: ٢٤٨١٢]

(۲۵۱۹۳) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا کسی فوت شدہ مسلمان کی ہڈی توڑنا ایسے ہی ہے جیسے کسی زندہ آدمی کی ہڈی توڑنا۔

(۲۵۱۹۴) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ عَمَّتِهِ عَمْرَةَ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّهَا قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا طَلَعَ الْفَجْرُ صَلَّى رَكْعَتَيْنِ أَوْ لَمْ يُصَلِّ إِلَّا رَكْعَتَيْنِ أَقُولُ يَقْرَأُ فِيهِمَا بِفَاتِحَةِ الْكِتَابِ [راجع: ٢٤٦٢٦].

(۲۵۱۹۴) حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ (فجر کی سنتیں) اتنی مختصر پڑھتے تھے کہ میں کہتی "نبی ﷺ نے سورۂ فاتحہ بھی پڑھی ہے یا نہیں۔"

(۲۵۱۹۵) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ بُدَيْلٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ شَقِيقٍ قَالَ كُنْتُ شَاكِيًا بِفَارِسَ فَكُنْتُ أُصَلِّي قَاعِدًا فَسَأَلْتُ عَنْ ذَلِكَ عَائِشَةَ فَقَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي لَيْلًا طَوِيلًا قَائِمًا وَلَيْلًا طَوِيلًا قَاعِدًا فَإِذَا قَرَأَ قَائِمًا رَكَعَ أَوْ خَشَعَ قَائِمًا وَإِذَا قَرَأَ قَاعِدًا رَكَعَ قَاعِدًا [راجع: ٢٤٥٢٠]

(۲۵۱۹۵) عبداللہ بن شقیق رحمۃ اللہ علیہ کہتے ہیں کہ میں نے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے رات کے وقت نبی علیہ السلام کی نفل نمازوں کے متعلق دریافت کیا تو انہوں نے فرمایا کہ رات کی نماز میں نبی علیہ السلام طویل قیام فرماتے اور کافی دیر تک بیٹھتے' نبی علیہ السلام کھڑے ہو کر بھی تلاوت اور رکوع و سجود فرماتے تھے۔

(۲۵۱۹۶) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ أَبِي التَّيَّاحِ قَالَ سَمِعْتُ سُلَيْمَانَ بْنَ مَرْثَدٍ أَوْ مَزْيَدٍ يُحَدِّثُ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّهَا قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي مِنَ اللَّيْلِ تِسْعَ رَكَعَاتٍ

(۲۵۱۹۶) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام رات کے وقت نو رکعتیں پڑھتے تھے۔

(۲۵۱۹۷) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ سُلَيْمَانَ قَالَ سَمِعْتُ خَيْثَمَةَ يُحَدِّثُ عَنْ أَبِي عَطِيَّةَ عَنْ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

عَائِشَةَ أَنَّهَا قَالَتْ إِنِّي لَأَعْلَمُ كَيْفَ كَانَتْ تَلْبِيَةُ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثُمَّ سَمِعْتُهَا بَعْدَ ذَلِكَ لَبَّتْ لَبَّيْكَ اللَّهُمَّ لَبَّيْكَ لَبَّيْكَ لَا شَرِيكَ لَكَ لَبَّيْكَ إِنَّ الْحَمْدَ وَالنِّعْمَةَ لَكَ [راجع: ٢٤٥٤١].

(۲۵۱۹۷) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ میں سب سے زیادہ جانتی ہوں کہ نبی علیہ السلام کس طرح تلبیہ کہتے تھے' پھر انہوں نے تلبیہ کے یہ الفاظ دہرائے لَبَّيْكَ اللَّهُمَّ لَبَّيْكَ لَبَّيْكَ لَا شَرِيكَ لَكَ لَبَّيْكَ إِنَّ الْحَمْدَ وَالنِّعْمَةَ لَكَ

(٢٥١٩٨) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ سُلَيْمَانَ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا الضُّحَى يُحَدِّثُ عَنْ مَسْرُوقٍ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّهَا قَالَتْ مِنْ كُلِّ اللَّيْلِ قَدْ أَوْتَرَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاسْتَقَرَّ وِتْرُهُ إِلَى السَّحَرِ [راجع: ٢٤٦٩٢].

(۲۵۱۹۸) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے رات کے ہر حصے میں وتر پڑھے ہیں اور سحری تک بھی نبی علیہ السلام کے وتر پہنچے ہیں۔

(٢٥١٩٩) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ سُلَيْمَانَ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا الضُّحَى يُحَدِّثُ عَنْ مَسْرُوقٍ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّهَا قَالَتْ لَمَّا أُنْزِلَتْ الْآيَاتُ الْأَوَاخِرُ مِنْ سُورَةِ الْبَقَرَةِ خَرَجَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَرَأَهُنَّ فِي الْمَسْجِدِ فَحَرَّمَ التِّجَارَةَ فِي الْخَمْرِ [راجع: ٢٤٦٩٧].

(۲۵۱۹۹) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ جب سورۂ بقرہ کی آخری آیات "جو سود سے متعلق ہیں" نازل ہوئیں تو نبی علیہ السلام مسجد کی طرف روانہ ہوئے، ان کی تلاوت فرمائی اور شراب کی تجارت کو بھی حرام قرار دے دیا۔

(٢٥٢٠٠) حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ بَحْرٍ حَدَّثَنَا الدَّرَاوَرْدِيُّ قَالَ هِشَامُ بْنُ عُرْوَةَ حَدَّثَنِي عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُسْتَقَى لَهُ الْمَاءُ الْعَذْبُ مِنْ بُيُوتِ السُّقْيَا [صححه ابن حبان (٥٣٣٢)، والحاكم (١٣٨/٤). قال الألباني: صحيح (ابو داود: ٣٧٣٥). قال شعيب، اسناده جيد]. [انظر: ٢٥٢٧٩].

(۲۵۲۰۰) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ پانی کے مقامات سے نبی علیہ السلام کے پینے کے لئے میٹھا پانی لایا جاتا تھا۔

(٢٥٢٠١) حَدَّثَنَا عَفَّانُ قَالَ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنْ حَمَّادٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ الْأَسْوَدِ عَنْ عَائِشَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ رُفِعَ الْقَلَمُ عَنْ ثَلَاثٍ عَنْ النَّائِمِ حَتَّى يَسْتَيْقِظَ وَعَنْ الصَّبِيِّ حَتَّى يَحْتَلِمَ وَعَنْ الْمَجْنُونِ حَتَّى يَعْقِلَ وَقَدْ قَالَ حَمَّادٌ وَعَنْ الْمَعْتُوهِ حَتَّى يَعْقِلَ [صححه ابن حبان (١٤٢)، والحاكم (٥٩/٢). قال الألباني: صحيح (ابو داود: ٤٣٩٨، ابن ماجة: ٢٠٤١، النسائي: ١٥٦/٦) قال شعيب: اسناده جيد][انظر: ٢٥٢١٠، ٢٥٦٢٧]

(۲۵۲۰۱) حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا تین قسم کے آدمی مرفوع القلم ہوتے ہیں جن پر کوئی حکم جاری نہیں ہوتا' ایک تو سویا ہوا شخص' تاوقتیکہ بیدار نہ ہو جائے' دوسرے بچہ جب تک کہ بالغ نہ ہو جائے' اور تیسرے مجنون یہاں تک کہ اپنے ہوش و حواس میں آ جائے۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۲۵۲۰۲) حَدَّثَنَا عَفَّانُ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ سُلَيْمَانُ الْأَعْمَشُ أَخْبَرَنِي عَنْ ثَابِتٍ قَالَ سَمِعْتُ الْقَاسِمَ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ نَاوِلِينِي الْخُمْرَةَ قَالَتْ إِنِّي حَائِضٌ قَالَ إِنَّهَا لَيْسَتْ فِي يَدِكِ [راجع: ٢٤٦٨٨].

(۲۵۲۰۲) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام نے مجھ سے فرمایا کہ مسجد سے چٹائی اٹھا کر مجھے دینا' میں نے عرض کیا کہ میں تو ایام سے ہوں' نبی علیہ السلام نے فرمایا تمہارا حیض تمہارے ہاتھ میں تو نہیں ہے۔

(۲۵۲۰۳) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا الْقَاسِمُ بْنُ الْفَضْلِ قَالَ قَالَ الْحَسَنُ قَالَتْ عَائِشَةُ يَا رَسُولَ اللَّهِ هَلْ تَذْكُرُونَ أَهْلِيكُمْ يَوْمَ الْقِيَامَةِ قَالَ أَمَّا فِي مَوَاطِنَ ثَلَاثَةٍ فَلَا الْكِتَابُ وَالْمِيزَانُ وَالصِّرَاطُ [صححه الحاكم (٤/٥٧٨). قال الألباني: ضعيف (ابو داود: ٤٧٥٥)].

(۲۵۲۰۳) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ میں نے بارگاہ رسالت میں عرض کیا یا رسول اللہ! کیا قیامت کے دن آپ اپنے اہل خانہ کو یاد رکھیں گے؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا تین جگہوں پر نہیں' حساب کتاب کے موقع پر' میزان عمل کے پاس اور پل صراط پر۔

(۲۵۲۰۴) حَدَّثَنَا عَفَّانُ قَالَ حَدَّثَنَا الْقَاسِمُ بْنُ الْفَضْلِ قَالَ قَالَ الْحَسَنُ قَالَتْ عَائِشَةُ يَا رَسُولَ اللَّهِ يَوْمَ تُبَدَّلُ الْأَرْضُ غَيْرَ الْأَرْضِ وَالسَّمَوَاتُ أَيْنَ النَّاسُ قَالَ إِنَّ هَذَا لَشَيْءٌ مَا سَأَلَنِي عَنْهُ أَحَدٌ مِنْ أُمَّتِي قَبْلَكِ النَّاسُ عَلَى الصِّرَاطِ

(۲۵۲۰۴) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ اس آیت یَوْمَ تُبَدَّلُ الْأَرْضُ غَيْرَ الْأَرْضِ...... کے متعلق نبی علیہ السلام سے سب سے پہلے سوال پوچھنے والی میں ہی تھی' میں نے عرض کیا تھا یا رسول اللہ! (جب زمین بدل دی جائے گی تو) اس وقت لوگ کہاں ہوں گے؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا پل صراط پر اور یہ ایسا سوال ہے جو تم سے پہلے میری امت میں سے کسی نے مجھ سے نہیں پوچھا۔

(۲۵۲۰۵) حَدَّثَنَا عَفَّانُ قَالَ حَدَّثَنَا بِشْرٌ يَعْنِي ابْنَ مُفَضَّلٍ قَالَ حَدَّثَنَا سَلَمَةُ بْنُ عَلْقَمَةَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ قَالَ نُبِّئْتُ أَنَّ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يُصَلِّي فِي شُعُرِنَا قَالَ بِشْرٌ هُوَ الثَّوْبُ الَّذِي يُلْبَسُ تَحْتَ الدِّثَارِ

(۲۵۲۰۵) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام ہمارے ''شعار'' میں نماز نہیں پڑھا کرتے تھے' بشر کہتے ہیں کہ ''شعار'' سے مراد وہ کپڑا ہے جو جسم پر اوپر والے کپڑے کے نیچے پہنا جاتا ہے۔

(۲۵۲۰۶) حَدَّثَنَا عَفَّانُ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ قَالَ حَدَّثَنَا مُطَرِّفٌ عَنْ عَامِرٍ عَنْ مَسْرُوقٍ قَالَ قَالَتْ عَائِشَةُ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَيَظَلُّ صَائِمًا ثُمَّ يُقَبِّلُ مَا شَاءَ مِنْ وَجْهِي حَتَّى يُفْطِرَ [صححه ابن خزيمة (٢٠٠١). قال شعيب: اسناده صحيح]. [انظر: ٢٦٧٠١، ٢٦٨٠٠].

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۲۵۲۰۶) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ بعض اوقات نبی علیہ السلام روزے سے ہوتے اور افطار کرنے تک جب چاہتے مجھے بوسہ دے دیتے تھے۔

(۲۵۲۰۷) حَدَّثَنَا عَفَّانُ قَالَ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ قَالَ أَخْبَرَنَا هِشَامُ بْنُ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَتَوَضَّأُ إِذَا أَرَادَ أَنْ يَغْتَسِلَ مِنْ الْجَنَابَةِ وُضُوئَهُ لِلصَّلَاةِ ثُمَّ يُدْخِلُ يَدَهُ فِي الْإِنَاءِ فَيَتَتَبَّعُ أُصُولَ شَعَرِهِ فَإِذَا ظَنَّ أَنْ قَدْ اسْتَبْرَأَ الْبَشَرَةَ كُلَّهَا أَفْرَغَ عَلَى رَأْسِهِ ثَلَاثًا ثُمَّ يَغْتَسِلُ و قَالَ عُرْوَةُ غَيْرَ أَنَّهُ يَبْدَأُ فَيَغْسِلُ يَدَهُ ثُمَّ فَرْجَهُ [راجع: ٢٤٧٦١].

(۲۵۲۰۷) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے نبی علیہ السلام کے غسل جنابت کی تفصیل یوں مروی ہے کہ نبی علیہ السلام سب سے پہلے اپنے دونوں ہاتھوں کو دھوتے تھے، پھر نماز جیسا وضو فرماتے تھے، پھر سر کے بالوں کی جڑوں کا خلال فرماتے تھے، اور جب یقین ہو جاتا کہ کھال تک ہاتھ پہنچ گیا ہے، تو تین مرتبہ پانی بہاتے، پھر باقی جسم پر پانی ڈالتے تھے۔

(۲۵۲۰۸) حَدَّثَنَا عَفَّانُ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنْ مُطَرِّفٍ عَنْ عَامِرٍ الشَّعْبِيِّ عَنْ مَسْرُوقٍ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّهَا قَالَتْ إِنْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَيَبِيتُ جُنُبًا فَيَأْتِيهِ بِلَالٌ لِصَلَاةِ الْغَدَاةِ فَيَقُومُ فَيَغْتَسِلُ وَإِنِّي لَأَنْظُرُ إِلَى الْمَاءِ يَنْحَدِرُ فِي جِلْدِهِ وَشَعَرِهِ فَأَسْمَعُ قِرَائَتَهُ لِصَلَاةِ الْغَدَاةِ ثُمَّ يَظَلُّ صَائِمًا قَالَ مُطَرِّفٌ قُلْتُ لِعَامِرٍ فِي رَمَضَانَ قَالَ سَوَاءٌ عَلَيْكَ [صححه ابن حبان (٣٤٩١). قال الألباني: صحيح (ابن ماجة: ١٧٠٣)]. [انظر: ٢٦٧٠٠].

(۲۵۲۰۸) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام بعض اوقات رات کے وقت اختیاری طور پر ناپاک ہوتے، حضرت بلال رضی اللہ عنہ نماز فجر کی اطلاع دینے آتے تو نبی علیہ السلام اٹھ کر غسل فرماتے اور میں دیکھتی تھی کہ پانی ان کی کھال اور بالوں سے ٹپک رہا ہے، اور میں ان کی قراءت سنتی تھی اور اس دن نبی علیہ السلام روزے سے ہوتے تھے۔

(۲۵۲۰۹) حَدَّثَنَا عَفَّانُ قَالَ حَدَّثَنَا مَهْدِيٌّ قَالَ حَدَّثَنَا وَاصِلٌ الْأَحْدَبُ عَنْ إِبْرَاهِيمَ النَّخَعِيِّ عَنْ الْأَسْوَدِ بْنِ يَزِيدَ قَالَ رَأَتْنِي عَائِشَةُ أُمُّ الْمُؤْمِنِينَ أَغْسِلُ أَثَرَ جَنَابَةٍ أَصَابَتْ ثَوْبِي فَقَالَتْ مَا هَذَا قُلْتُ جَنَابَةٌ أَصَابَتْ ثَوْبِي فَقَالَتْ لَقَدْ رَأَيْتُنَا وَإِنَّهُ يُصِيبُ ثَوْبَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَمَا يَزِيدُ عَلَى أَنْ يَقُولَ بِهِ هَكَذَا وَوَصَفَهُ مَهْدِيٌّ حَكَّ يَدَهُ عَلَى الْأُخْرَى [راجع: ٢٤٥٦٥].

(۲۵۲۰۹) اسود بن یزید کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ ام المومنین حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے مجھے جنابت کے نشانات دھوتے ہوئے دیکھا جو میرے کپڑوں پر لگ گئے تھے، انہوں نے فرمایا یہ کیا ہے؟ میں نے عرض کیا کہ میرے کپڑوں پر جنابت کے نشان لگ گئے تھے، انہوں نے فرمایا کہ ہم نے وہ وقت دیکھا ہے کہ جب نبی علیہ السلام کے کپڑوں پر یہ نشان لگ جاتے تو وہ اس طرح کر دیتے تھے، اس سے زیادہ نہیں، راوی نے رگڑتے ہوئے دکھایا۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۲۵۲۱۰) حَدَّثَنَا حَسَنُ بْنُ مُوسَى وَعَفَّانُ وَرَوْحٌ قَالُوا حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ حَمَّادٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ الْأَسْوَدِ عَنْ عَائِشَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ رُفِعَ الْقَلَمُ عَنْ ثَلَاثَةٍ عَنْ الصَّبِيِّ حَتَّى يَحْتَلِمَ وَعَنْ النَّائِمِ حَتَّى يَسْتَيْقِظَ وَعَنْ الْمَعْتُوهِ حَتَّى يَعْقِلَ قَالَ عَفَّانُ وَعَنْ الْمَجْنُونِ حَتَّى يَعْقِلَ وَقَدْ قَالَ حَمَّادٌ وَعَنْ الْمَعْتُوهِ حَتَّى يَعْقِلَ وَقَالَ رَوْحٌ وَعَنْ الْمَجْنُونِ حَتَّى يَعْقِلَ [راجع: ٢٥٢٠١].

(۲۵۲۱۰) حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا تین قسم کے آدمی مرفوع القلم ہوتے ہیں جن پر کوئی حکم جاری نہیں ہوتا' ایک تو سویا ہوا شخص' تاوقتیکہ بیدار نہ ہو جائے' دوسرے بچہ جب تک کہ بالغ نہ ہو جائے' اور تیسرے مجنوں یہاں تک کہ اپنے ہوش و حواس میں آجائے۔

(۲۵۲۱۱) حَدَّثَنَا حَسَنٌ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ عَلِيِّ بْنِ زَيْدٍ عَنْ أُمِّ مُحَمَّدٍ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أُهْدِيَتْ لَهُ هَدِيَّةٌ فِيهَا قِلَادَةٌ مِنْ جَزْعٍ فَقَالَ لَأَدْفَعَنَّهَا إِلَى أَحَبِّ أَهْلِي إِلَيَّ فَقَالَتْ النِّسَاءُ ذَهَبَتْ بِهَا ابْنَةُ أَبِي قُحَافَةَ فَدَعَا النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أُمَامَةَ بِنْتَ زَيْنَبَ فَعَلَّقَهَا فِي عُنُقِهَا [انظر: ٢٦٧٧٩].

(۲۵۲۱۱) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام کے پاس کہیں سے ہدیہ آیا جس میں مہرہ کا ایک ہار بھی تھا' نبی علیہ السلام نے فرمایا یہ ہار میں اسے دوں گا جو مجھے اپنے اہل خانہ میں سے سب سے زیادہ محبوب ہو' عورتیں یہ سن کر کہنے لگیں کہ یہ ہار ابوقحافہ کی بیٹی لے گئی' لیکن نبی علیہ السلام نے امامہ بنت زینب کو بلایا اور ان کے گلے میں یہ ہار ڈال دیا۔

(۲۵۲۱۲) حَدَّثَنَا حَسَنٌ قَالَ حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ الْأَسْوَدِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَخْرُجُ إِلَى الصَّلَاةِ وَرَأْسُهُ يَقْطُرُ كَانَ جُنُبًا فَاغْتَسَلَ وَهُوَ يُرِيدُ الصَّوْمَ [اخرجه النسائى فى الكبرى (٣٠٢٢) قال شعيب: صحيح]. [انظر: ٢٥٣١٧، ٢٦٠٨٦، ٢٦٣٧٨، ٢٦٦٨٣].

(۲۵۲۱۲) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام بعض اوقات صبح کے وقت جنبی ہوتے تو غسل فرماتے اور مسجد کی طرف چل پڑتے' اس وقت نبی علیہ السلام کے سر مبارک سے پانی کے قطرات ٹپک رہے ہوتے تھے' اور نبی علیہ السلام اس دن کے روزے کی نیت فرمالیتے تھے۔

(۲۵۲۱۳) حَدَّثَنَا حَسَنٌ قَالَ حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ قَالَ سَأَلْتُ الْأَسْوَدَ بْنَ يَزِيدَ عَمَّا حَدَّثَتْهُ عَائِشَةُ عَنْ صَلَاةِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَتْ كَانَ يَنَامُ أَوَّلَ اللَّيْلِ وَيُحْيِي آخِرَهُ ثُمَّ إِنْ كَانَتْ لَهُ حَاجَةٌ إِلَى أَهْلِهِ قَضَى حَاجَتَهُ ثُمَّ قَامَ قَبْلَ أَنْ يَمَسَّ مَاءً فَإِذَا كَانَ عِنْدَ النِّدَاءِ الْأَوَّلِ قَالَتْ وَثَبَ وَلَا وَاللَّهِ مَا قَالَتْ قَامَ فَأَفَاضَ عَلَيْهِ الْمَاءَ وَلَا وَاللَّهِ مَا قَالَتْ اغْتَسَلَ وَأَنَا أَعْلَمُ بِمَا تُرِيدُ وَإِنْ لَمْ يَكُنْ جُنُبًا تَوَضَّأَ وُضُوءَ الرَّجُلِ لِلصَّلَاةِ ثُمَّ صَلَّى الرَّكْعَتَيْنِ [صححه البخارى (١١٤٦)، ومسلم (٧٣٩)، وابن حبان (٢٥٨٩ و٢٥٩٣ و٢٦٣٨)]. [راجع: ٢٤٨٤٦].

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۲۵۲۱۳) اسود بن یزید کو حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے نبی علیہ السلام کو رات کی نماز کے متعلق بتاتے ہوئے فرمایا کہ نبی علیہ السلام رات کے پہلے پہر میں سو جاتے تھے اور آخری پہر میں بیدار ہوتے تھے' پھر اگر اہلیہ کی طرف حاجت محسوس ہوتی تو اپنی حاجت پوری کرتے' پھر پانی کو ہاتھ لگانے سے پہلے کھڑے ہوتے' جب پہلی اذان ہوتی تو نبی علیہ السلام تیزی سے جاتے اور اپنے جسم پر پانی بہاتے اور اگر جنبی نہ ہوتے تو صرف نماز والا وضو ہی فرما لیتے اور دو رکعتیں پڑھتے۔

(٢٥٢١٤) حَدَّثَنَا حَسَنٌ قَالَ حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو إِسْحَاقَ عَنْ عَابِسِ بْنِ رَبِيعَةَ قَالَ قُلْتُ لِعَائِشَةَ هَلْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَرَّمَ لُحُومَ الْأَضَاحِيِّ بَعْدَ ثَلَاثٍ قَالَتْ لَا وَلَكِنْ لَمْ يَكُنْ يُضَحِّي مِنْهُنَّ إِلَّا قَلِيلٌ فَفَعَلَ ذَلِكَ لِيُطْعِمَ مَنْ ضَحَّى مَنْ لَمْ يُضَحِّ وَلَقَدْ رَأَيْتُنَا نَخْبَأُ الْكُرَاعَ مِنْ أَضَاحِيِّنَا ثُمَّ نَأْكُلُهَا بَعْدَ عَشْرٍ [انظر: ٢٥٤٧٥، ٢٥٥٦١، ٢٦٠٥٦، ٢٦٢٧٠].

(۲۵۲۱۴) عابس بن ربیعہ کہتے ہیں کہ میں نے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے پوچھا کیا نبی علیہ السلام نے تین دن کے بعد قربانی کا گوشت کھانا حرام قرار دے دیا تھا؟ انہوں نے فرمایا نہیں' البتہ اس زمانے میں قربانی بہت کم کی جاتی تھی' نبی علیہ السلام نے یہ حکم اس لئے دیا کہ قربانی کرنے والے ان لوگوں کو بھی کھانے کے لئے گوشت دے دیں جو قربانی نہیں کر سکے' اور ہم نے وہ وقت دیکھا ہے جب ہم اپنی قربانی کے جانور کے پائے محفوظ کر کے رکھ لیتے تھے اور دس دن بعد انہیں کھا لیتے تھے۔

(٢٥٢١٥) حَدَّثَنَا أَبُو كَامِلٍ قَالَ حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو إِسْحَاقَ قَالَ أَتَيْتُ الْأَسْوَدَ بْنَ يَزِيدَ وَكَانَ لِي أَخًا وَصَدِيقًا فَقُلْتُ أَبَا عَمْرٍو حَدِّثْنِي مَا حَدَّثَتْكَ أُمُّ الْمُؤْمِنِينَ عَنْ صَلَاةِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ قَالَتْ كَانَ يَنَامُ أَوَّلَ اللَّيْلِ وَيُحْيِي آخِرَهُ فَرُبَّمَا كَانَتْ لَهُ حَاجَةٌ إِلَى أَهْلِهِ ثُمَّ يَنَامُ قَبْلَ أَنْ يَمَسَّ مَاءً فَإِذَا كَانَ عِنْدَ النِّدَاءِ الْأَوَّلِ وَثَبَ وَمَا قَالَتْ قَامَ فَأَفَاضَ عَلَيْهِ الْمَاءَ وَمَا قَالَتْ اغْتَسَلَ وَأَنَا أَعْلَمُ مَا تُرِيدُ وَإِنْ لَمْ يَكُنْ جُنُبًا تَوَضَّأَ وُضُوءَ الرَّجُلِ لِلصَّلَاةِ [راجع: ٢٤٨٤٦].

(۲۵۲۱۵) اسود بن یزید کو حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے نبی علیہ السلام کو رات کی نماز کے متعلق بتاتے ہوئے فرمایا کہ نبی علیہ السلام رات کے پہلے پہر میں سو جاتے تھے اور آخری پہر میں بیدار ہوتے تھے' پھر اگر اہلیہ کی طرف حاجت محسوس ہوتی تو اپنی حاجت پوری کرتے' پھر پانی کو ہاتھ لگانے سے پہلے کھڑے ہوتے' جب پہلی اذان ہوتی تو نبی علیہ السلام تیزی سے جاتے اور اپنے جسم پر پانی بہاتے اور اگر جنبی نہ ہوتے تو صرف نماز والا وضو ہی فرما لیتے اور دو رکعتیں پڑھتے۔

(٢٥٢١٦) حَدَّثَنَا أَبُو كَامِلٍ قَالَ حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو إِسْحَاقَ عَنِ الْأَسْوَدِ قَالَ قَالَ لِي ابْنُ الزُّبَيْرِ حَدِّثْنِي بَعْضَ مَا كَانَتْ تُسِرُّ إِلَيْكَ أُمُّ الْمُؤْمِنِينَ فَرُبَّ شَيْءٍ كَانَتْ تُحَدِّثُكَ بِهِ تَكْتُمُهُ النَّاسَ قَالَ قُلْتُ لَقَدْ حَدَّثَتْنِي حَدِيثًا حَفِظْتُ أَوَّلَهُ قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَوْلَا أَنَّ قَوْمَكِ حَدِيثٌ عَهْدُهُمْ بِجَاهِلِيَّةٍ أَوْ قَالَ بِكُفْرٍ قَالَ يَقُولُ ابْنُ الزُّبَيْرِ لَنَقَضْتُ الْكَعْبَةَ فَجَعَلْتُ لَهَا بَابَيْنِ فِي الْأَرْضِ بَابًا يُدْخَلُ مِنْهُ وَبَابًا يُخْرَجُ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

مِنْهُ قَالَ أَبُو إِسْحَاقَ فَأَنَا رَأَيْتُهَا كَذَلِكَ [صححه البخاري (١٢٦)، وابن حبان (٣٨١٧)]. [انظر: ٢٥٩٥٢].

(۲۵۲۱۶) اسود کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ مجھ سے حضرت عبداللہ بن زبیر رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ مجھے کوئی ایسی حدیث سناؤ' جوام المومنین حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے صرف تم سے ہی بیان کی ہو کیونکہ وہ بہت سی چیزیں صرف تم سے بیان کرتی تھیں اور عام لوگوں کے سامنے بیان نہیں کرتی تھیں' وہ کہتے ہیں کہ میں نے ان سے عرض کیا کہ انہوں نے مجھ سے ایک حدیث بیان کی تھی جس کا پہلا حصہ مجھے یاد ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا اگر تمہاری قوم زمانہ جاہلیت کے قریب نہ ہوتی ...... (یہاں تک پہنچ کر اسود رک گئے) آگے حضرت ابن زبیر رضی اللہ عنہ نے اسے مکمل کر دیا کہ میں خانہ کعبہ کو شہید کر کے زمین کی سطح پر اس کے دو دروازے بنا دیتا' ایک دروازہ داخل ہونے کے لئے اور ایک دروازہ باہر نکلنے کے لئے۔

(۲۵۲۱۷) حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ سُلَيْمَانُ بْنُ دَاوُدَ قَالَ حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو إِسْحَاقَ عَنِ الْأَسْوَدِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كُنْتُ أَفْتِلُ قَلَائِدَ هَدْيِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَمَا يَدَعُ حَاجَةً لَهُ إِلَى امْرَأَةٍ حَتَّى يَرْجِعَ الْحَاجُّ [راجع: ٢٥١١٠].

(۲۵۲۱۷) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ میں نبی علیہ السلام کی ہدی کے جانور کے قلادے بٹا کرتی تھی' اس کے بعد بھی نبی علیہ السلام کسی چیز سے اپنے آپ کو نہیں روکتے تھے (جن سے محرم بچتے تھے، یہاں تک کہ حاجی واپس آ جاتے)۔

(۲۵۲۱۸) حَدَّثَنَا بِهِ حَسَنُ بْنُ مُوسَى قَالَ وَمَا يَدَعُ حَاجَةً إِنْ كَانَتْ لَهُ إِلَى امْرَأَةٍ حَتَّى يَرْجِعَ الْحَاجُّ

(۲۵۲۱۸) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ اس کے بعد بھی نبی علیہ السلام کسی چیز سے اپنے آپ کو نہیں روکتے تھے (جن سے محرم بچتے تھے، یہاں تک کہ حاجی واپس آ جاتے)۔

(۲۵۲۱۹) حَدَّثَنَا حَسَنٌ قَالَ حَدَّثَنَا شَيْبَانُ عَنْ يَحْيَى قَالَ أَخْبَرَنِي مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ ثَوْبَانَ أَنَّ عَائِشَةَ أُمَّ الْمُؤْمِنِينَ قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَحْرُمُ مِنَ الرَّضَاعِ مَا يَحْرُمُ مِنَ النَّسَبِ مِنْ خَالٍ أَوْ عَمٍّ أَوِ ابْنِ أَخٍ

(۲۵۲۱۹) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا رضاعت سے بھی وہی رشتے حرام ہو جاتے ہیں جو نسب کی وجہ سے حرام ہوتے ہیں مثلاً ماموں، چچا، بھتیجا۔

(۲۵۲۲۰) حَدَّثَنَا حَسَنٌ حَدَّثَنَا ابْنُ لَهِيعَةَ حَدَّثَنَا أَبُو الْأَسْوَدِ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ قِيلَ يَا رَسُولَ اللَّهِ مَاتَتْ فُلَانَةُ وَاسْتَرَاحَتْ فَغَضِبَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَالَ إِنَّمَا يَسْتَرِيحُ مَنْ غُفِرَ لَهُ [راجع: ٢٤٩٠٣]

(۲۵۲۲۰) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ کسی شخص عرض کیا یا رسول اللہ! فلاں عورت فوت ہو گئی اور اسے راحت نصیب ہو گئی' نبی علیہ السلام نے ناراضگی سے فرمایا اصل راحت تو اسے ملتی ہے جس کی بخشش ہو جائے۔

(۲۵۲۲۱) حَدَّثَنَا سَكَنُ بْنُ نَافِعٍ قَالَ حَدَّثَنَا صَالِحُ بْنُ أَبِي الْأَخْضَرِ عَنِ الزُّهْرِيِّ قَالَ أَخْبَرَنِي أَبُو سَلَمَةَ بْنُ عَبْدِ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

الرَّحْمَنِ أَنَّ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا أَرَادَ أَنْ يَنَامَ وَهُوَ جُنُبٌ تَوَضَّأَ وُضُوءَهُ لِلصَّلَاةِ فَإِذَا أَرَادَ أَنْ يَأْكُلَ أَوْ يَشْرَبَ غَسَلَ كَفَّيْهِ ثُمَّ يَأْكُلُ أَوْ يَشْرَبُ إِنْ شَاءَ [صححه البخاری (٢٨٦)، ومسلم (٣٠٥)، وابن خزيمة (٢١٣)، وابن حبان (١٢١٧ و١٢١٨)]. [راجع: ٢٤٥٨٤].

(۲۵۲۲۱) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام جب وجوب غسل کی حالت میں سونا چاہتے تو نماز جیسا وضو فرما لیتے تھے اور جب کھانا پینا چاہتے تو اپنے ہاتھ دھو کر کھاتے پیتے۔

(٢٥٢٢٢) حَدَّثَنَا حَسَنُ بْنُ مُوسَى قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ لَهِيعَةَ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو الْأَسْوَدِ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُصَلِّي مِنْ اللَّيْلِ ثَلَاثَ عَشْرَةَ سَجْدَةً وَكَانَ أَكْثَرَ صَلَاتِهِ قَائِمًا فَلَمَّا كَبِرَ وَثَقُلَ كَانَ أَكْثَرَ صَلَاتِهِ قَاعِدًا وَكَانَ يُصَلِّي صَلَاتَهُ وَأَنَا مُعْتَرِضَةٌ بَيْنَ يَدَيْهِ عَلَى الْفِرَاشِ الَّذِي يَرْقُدُ عَلَيْهِ حَتَّى يُرِيدَ أَنْ يُوتِرَ فَيَغْمِزُنِي فَأَقُومُ فَيُوتِرُ ثُمَّ يَضْطَجِعُ حَتَّى يَسْمَعَ النِّدَاءَ بِالصَّلَاةِ ثُمَّ يَقُومُ فَيَسْجُدُ سَجْدَتَيْنِ خَفِيفَتَيْنِ ثُمَّ يُلْصِقُ جَنْبَهُ الْأَرْضَ ثُمَّ يَخْرُجُ إِلَى الصَّلَاةِ [صححه ابن حبان (٦٦٢٧ و٦٦٢٨). قال شعيب: صحيح وهذا اسناد ضعيف].

(۲۵۲۲۲) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام رات کے وقت تیرہ رکعتیں پڑھتے تھے اور اکثر کھڑے ہو کر نماز پڑھتے تھے لیکن جب آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی عمر زیادہ ہوگئی اور جسم بھاری ہو گیا تو اکثر بیٹھ کر نماز پڑھنے لگے نبی علیہ السلام جب نماز پڑھ رہے ہوتے تھے تو میں اسی بستر پر ان کے سامنے لیٹی ہوتی تھی جس پر نبی علیہ السلام آرام فرماتے تھے اور جب وتر پڑھنے کا ارادہ فرماتے تو مجھے چٹکی بھر دیتے اور میں بھی کھڑی ہو کر وتر پڑھ لیتی پھر نبی علیہ السلام لیٹ جاتے جب اذان کی آواز سن لیتے تو اٹھ کر دو رکعتیں ہلکی سی پڑھتے پھر اپنے پہلو کو زمین پر لگا دیتے اور اس کے بعد نماز کے لئے تشریف لے جاتے۔

(٢٥٢٢٣) حَدَّثَنَا حَسَنٌ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ لَهِيعَةَ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو الْأَسْوَدِ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يُحَاسَبُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ أَحَدٌ فَيُغْفَرَ لَهُ يَرَى الْمُسْلِمُ عَمَلَهُ فِي قَبْرِهِ وَيَقُولُ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ فَيَوْمَئِذٍ لَا يُسْأَلُ عَنْ ذَنْبِهِ إِنْسٌ وَلَا جَانٌّ يُعْرَفُ الْمُجْرِمُونَ بِسِيمَاهُمْ

(۲۵۲۲۳) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا قیامت کے دن کسی شخص کا حساب نہیں کیا جائے گا کہ اسے بخش دیا جائے مسلمان تو اپنے اعمال کا انجام اپنی قبر میں ہی دیکھ لیتا ہے ارشاد ربانی ہے "اس دن کسی کے گناہ سے متعلق کسی انسان یا جن سے پوچھ کچھ نہیں کی جائے گی"...... اور "مجرم اپنی علامات سے پہچان لئے جائیں گے۔"

(٢٥٢٢٤) حَدَّثَنَا حَسَنٌ حَدَّثَنَا ابْنُ لَهِيعَةَ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو الْأَسْوَدِ عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَنَامُ وَهُوَ جُنُبٌ إِذَا تَوَضَّأَ وُضُوءَهُ لِلصَّلَاةِ [راجع: ٢٥٠٦٢].

(۲۵۲۲۴) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام جب سونے کا ارادہ فرماتے تھے تو نماز جیسا وضو فرما لیتے تھے۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۲۵۲۲۵) حَدَّثَنَا حَسَنٌ حَدَّثَنَا ابْنُ لَهِيعَةَ قَالَ حَدَّثَنَا بُكَيْرٌ عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ جَعَلْتُ عَلَى بَابِ بَيْتِي سِتْرًا فِيهِ تَصَاوِيرُ فَلَمَّا أَقْبَلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِيَدْخُلَ نَظَرَ إِلَيْهِ فَهَتَكَهُ قَالَتْ فَأَخَذْتُهُ فَقَطَعْتُ مِنْهُ نُمْرُقَتَيْنِ فَكَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَرْتَفِقُهُمَا [راجع: ۲٤٥٨٢].

(۲۵۲۲۵) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ میں نے اپنے گھر کے دروازے پر ایک پردہ لٹکا لیا جس پر کچھ تصویریں بھی تھیں، نبی علیہ السلام میرے یہاں تشریف لائے تو اسے دیکھ کر نبی علیہ السلام نے اپنے ہاتھ سے اس پردے کے ٹکڑے کر دیئے، جس کے میں نے دو تکیے بنا لیے اور نبی علیہ السلام ان پر ٹیک لگا لیا کرتے تھے۔

(۲۵۲۲۶) حَدَّثَنَا أَبُو سَعِيدٍ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ قَالَ حَدَّثَنَا عُمَرُ عَنْ أَبِيهِ قَالَ قُلْتُ لِعَائِشَةَ أَكُنْتِ تَغْتَسِلِينَ مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَتْ نَعَمْ كُنْتُ أَغْتَسِلُ أَنَا وَرَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ إِنَاءٍ وَاحِدٍ [راجع: ۲٤٥١٥].

(۲۵۲۲۶) حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ میں اور نبی علیہ السلام ایک ہی برتن کے پانی سے غسل جنابت کر لیا کرتے تھے۔

(۲۵۲۲۷) حَدَّثَنَا أَبُو سَعِيدٍ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ قَالَ حَدَّثَنَا عُمَرُ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ رُمِيتُ بِمَا رُمِيتُ بِهِ وَأَنَا غَافِلَةٌ فَبَلَغَنِي بَعْدَ ذَلِكَ رَضْخٌ مِنْ ذَلِكَ فَبَيْنَمَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عِنْدِي إِذْ أُوحِيَ إِلَيْهِ وَكَانَ إِذَا أُوحِيَ إِلَيْهِ يَأْخُذُهُ شِبْهُ السُّبَاتِ فَبَيْنَمَا هُوَ جَالِسٌ عِنْدِي إِذْ أُنْزِلَ عَلَيْهِ الْوَحْيُ فَرَفَعَ رَأْسَهُ وَهُوَ يَمْسَحُ عَنْ جَبِينِهِ فَقَالَ أَبْشِرِي يَا عَائِشَةُ فَقُلْتُ بِحَمْدِ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ لَا بِحَمْدِكَ فَقَرَأَ الَّذِينَ يَرْمُونَ الْمُحْصَنَاتِ حَتَّى بَلَغَ مُبَرَّءُونَ مِمَّا يَقُولُونَ [صححه ابن حبان (۷۱۰۲). قال شعيب: صحيح دون ذكر الآيات]. [راجع: ۲٤٥١٤].

(۲۵۲۲۷) حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ جب مجھ پر تہمت لگائی گئی تو میں اس سے ناواقف تھی، کچھ عرصے بعد مجھے اس کے متعلق پتہ چلا، ایک دن نبی علیہ السلام میرے پاس بیٹھے ہوئے تھے کہ ان پر وحی نازل ہونے لگی، نزولِ وحی کے موقع پر نبی علیہ السلام پر اونگھ جیسی کیفیت طاری ہو جایا کرتی تھی، بہر کیف! نزولِ وحی کے بعد نبی علیہ السلام نے اپنا سر اٹھایا اور پیشانی سے پسینہ پونچھنے لگے، اور فرمایا عائشہ! خوشخبری قبول کرو، میں نے کہا کہ اللہ کا شکر ہے، آپ کا نہیں، پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ آیات تلاوت الَّذِينَ يَرْمُونَ الْمُحْصَنَاتِ حَتَّى بَلَغَ مُبَرَّءُونَ مِمَّا يَقُولُونَ.

(۲۵۲۲۸) حَدَّثَنَا أَبُو سَعِيدٍ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنْ عُمَرَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ لَمَّا أُنْزِلَ الْخِيَارُ قَالَ لِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنِّي أُرِيدُ أَنْ أَذْكُرَ لَكِ أَمْرًا لَا تَقْضِينَ فِيهِ شَيْئًا حَتَّى تَسْتَأْمِرِي أَبَوَيْكِ قُلْتُ مَا هُوَ فَقَرَأَ آيَةَ الْخِيَارِ فَقُلْتُ بَلْ أَخْتَارُ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ وَرَسُولَهُ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَفَرِحَ بِذَلِكَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ [راجع: ۲٤٩٩٢].

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۲۵۲۲۸) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ جب آیت تخییر نازل ہوئی تو سب سے پہلے نبی علیہ السلام نے مجھے بلایا اور فرمایا اے عائشہ! میں تمہارے سامنے ایک بات ذکر کرنا چاہتا ہوں' تم اس میں اپنے والدین سے مشورے کے بغیر کوئی فیصلہ نہ کرنا' میں نے عرض کیا ایسی کیا بات ہے؟ نبی علیہ السلام نے مجھے بلا کر یہ آیت تلاوت فرمائی ''اے نبی صلی اللہ علیہ وسلم! اپنی بیویوں سے کہہ دیجئے کہ اگر تم اللہ اور اس کے رسول اور دار آخرت کو چاہتی ہو......'' میں نے عرض کیا کہ میں اللہ اور اس کے رسول کو اختیار کرتی ہوں' اس پر نبی علیہ السلام بہت خوش ہوئے۔

(۲۵۲۲۹) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ إِسْحَاقَ قَالَ أَخْبَرَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنْ عُمَرَ بْنِ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْوَلَاءُ لِمَنْ أَعْتَقَ [انظر: ۲۵۴۰۸].

(۲۵۲۲۹) حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا ولاء یعنی غلام کی وراثت تو اسی کا حق ہے جو غلام کو آزاد کرے۔

(۲۵۲۳۰) حَدَّثَنَا أَبُو سَعِيدٍ وَعَبْدُ الصَّمَدِ قَالَا حَدَّثَنَا ثَابِتٌ أَبُو زَيْدٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَاصِمٌ عَنْ مُعَاذَةَ قَالَ أَبُو سَعِيدٍ إِنَّ عَائِشَةَ حَدَّثَتْهَا قَالَتْ كُنْتُ أَغْتَسِلُ أَنَا وَالنَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ إِنَاءٍ وَاحِدٍ فَأُبَادِرُهُ وَأَقُولُ دَعْ لِي دَعْ لِي [راجع: ۲۵۱۰۶].

(۲۵۲۳۰) حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ میں اور نبی علیہ السلام ایک ہی برتن کے پانی سے غسل جنابت کر لیا کرتے تھے اور میں نبی علیہ السلام سے کہتی جاتی تھی کہ میرے لیے بھی پانی چھوڑ دیجئے، میرے لیے بھی چھوڑ دیجئے۔

(۲۵۲۳۱) حَدَّثَنَا أَبُو سَعِيدٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ وَالْخُزَاعِيُّ قَالَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَ حَدَّثَتْنَا أُمُّ بَكْرٍ بِنْتُ الْمِسْوَرِ قَالَ الْخُزَاعِيُّ عَنْ أُمِّ بَكْرٍ بِنْتِ الْمِسْوَرِ أَنَّ عَبْدَ الرَّحْمَنِ بْنَ عَوْفٍ بَاعَ أَرْضًا لَهُ مِنْ عُثْمَانَ بْنِ عَفَّانَ بِأَرْبَعِينَ أَلْفَ دِينَارٍ فَقَسَمَهُ فِي فُقَرَاءِ بَنِي زُهْرَةَ وَفِي الْمُهَاجِرِينَ وَأُمَّهَاتِ الْمُؤْمِنِينَ قَالَ الْمِسْوَرُ فَأَتَيْتُ عَائِشَةَ بِنَصِيبِهَا فَقَالَتْ مَنْ أَرْسَلَ بِهَذَا فَقُلْتُ عَبْدُ الرَّحْمَنِ قَالَتْ أَمَا إِنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ وَقَالَ الْخُزَاعِيُّ إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يَحْنُو عَلَيْكُنَّ بَعْدِي إِلَّا الصَّابِرُونَ سَقَى اللَّهُ عَبْدَ الرَّحْمَنِ بْنَ عَوْفٍ مِنْ سَلْسَبِيلِ الْجَنَّةِ [انظر: ۲۵۵۴۶، ۲۵۵۴۷].

(۲۵۲۳۱) ام بکر بنت مسور کہتی ہیں کہ ایک مرتبہ حضرت عبدالرحمٰن بن عوف رضی اللہ عنہ نے اپنی ایک زمین حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کے ہاتھ چالیس ہزار دینار میں فروخت کی اور یہ ساری رقم بنو زہرہ کے فقراء' مہاجرین اور امہات المومنین میں تقسیم کر دی' حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کا حصہ مسور کہتے ہیں کہ میں لے کر گیا' انہوں نے پوچھا یہ کس نے بھیجا ہے؟ میں نے عرض کیا کہ حضرت عبدالرحمٰن بن عوف رضی اللہ عنہ نے انہوں نے فرمایا میں نے نبی علیہ السلام کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ میرے بعد تم پر مہربانی کرنے والے وہی لوگ ہوں گے جو صابرین ہیں' اللہ تعالیٰ عبدالرحمٰن بن عوف کو جنت کی سلسبیل سے سیراب کرے۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۲۵۲۳۲) حَدَّثَنَا أَبُو سَعِيدٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ حَزْمٍ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تُقْطَعُ الْيَدُ إِلَّا فِي رُبْعِ دِينَارٍ فَصَاعِدًا

(۲۵۲۳۲) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام چوتھائی دینار یا اس سے زیادہ کی چوری کرنے والے کا ہاتھ کاٹ دیتے تھے۔

(۲۵۲۳۳) حَدَّثَنَا

(۲۵۲۳۳) ہمارے نسخے میں یہاں صرف لفظ ''حدثنا'' لکھا ہوا ہے۔

(۲۵۲۳٤) حَدَّثَنَا أَبُو سَلَمَةَ الْخُزَاعِيُّ قَالَ أَخْبَرَنَا مَالِكٌ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ نَوْفَلٍ قَالَ أَخْبَرَنِي عُرْوَةُ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَخَلَ مُهِلًّا بِالْحَجِّ [راجع: ۲٤٥٧٧].

(۲۵۲۳۴) حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام حج کا تلبیہ پڑھتے ہوئے مکہ مکرمہ میں داخل ہوئے۔

(۲۵۲۳٥) حَدَّثَنَا أَبُو سَلَمَةَ الْخُزَاعِيُّ قَالَ أَخْبَرَنَا مَالِكٌ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَقْرَأُ عَلَى نَفْسِهِ الْمُعَوِّذَاتِ وَيَنْفُثُ قَالَتْ عَائِشَةُ فَلَمَّا اشْتَكَى صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جَعَلْتُ أَقْرَأُ عَلَيْهِ وَأَمْسَحُهُ بِكَفِّهِ رَجَاءَ بَرَكَةِ يَدِهِ [صححه البخاری (٥٠١٦)، ومسلم (٢١٩٢)، وابن حبان (٢٩٦٣ و ٦٥٩٠)]. [انظر: ٢٥٣٤٢، ٢٥٤٤٠، ٢٥٨٤٩، ٢٥٩٩٨، ٢٦٧١٩، ٢٦٧٩٣].

(۲۵۲۳۵) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام اپنے اوپر معوذات پڑھ کر دم کرتے تھے، جب نبی علیہ السلام مرض الوفات میں مبتلا ہوئے تو میں ان کا دست مبارک پکڑتی اور یہ کلمات پڑھ کر نبی علیہ السلام کے ہاتھ ان کے جسم پر پھیر دیتی' تاکہ ان کے ہاتھ کی برکت بھی شامل ہو جائے۔

(۲۵۲۳٦) حَدَّثَنَا أَبُو سَلَمَةَ عَنْ مَالِكٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْقَاسِمِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَفْرَدَ الْحَجَّ [راجع: ٢٤٥٧٨].

(۲۵۲۳۶) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے صرف حج کا احرام باندھا تھا۔

(۲۵۲۳۷) حَدَّثَنَا أَبُو سَلَمَةَ قَالَ أَخْبَرَنَا مَالِكٌ عَنْ يَزِيدَ بْنِ عَبْدِاللَّهِ بْنِ قُسَيْطٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِالرَّحْمَنِ بْنِ ثَوْبَانَ عَنْ أُمِّهِ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَمَرَ أَنْ يُسْتَمْتَعَ بِجُلُودِ الْمَيْتَةِ إِذَا دُبِغَتْ [راجع: ٢٤٩٠١]

(۲۵۲۳۷) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے دباغت کے بعد مردار جانوروں کی کھال سے فائدہ اٹھانے کی اجازت دے دی ہے۔

(۲۵۲۳۸) حَدَّثَنَا أَبُو سَلَمَةَ قَالَ أَخْبَرَنَا مَالِكٌ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَمْرَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كُنْتُ أُرَجِّلُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ مُعْتَكِفٌ وَكَانَ لَا يَدْخُلُ الْبَيْتَ إِلَّا لِحَاجَةِ الْإِنْسَانِ [صححه مسلم

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۲۹۷)]. [انظر: ۲۶۷۹۱، ۲۶۹٤۰].

(۲۵۲۳۸) حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام معتکف ہوتے تو محض انسانی ضرورت کی وجہ سے ہی گھر میں داخل ہوتے تھے۔

(۲۵۲۳۹) حَدَّثَنَا أَبُو سَلَمَةَ عَنْ مَالِكِ بْنِ أَنَسٍ عَنْ سَعِيدٍ الْمَقْبُرِيِّ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ قَالَ سَأَلْتُ عَائِشَةَ فَقُلْتُ كَيْفَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي فِي رَمَضَانَ قَالَتْ كَانَتْ صَلَاتُهُ فِي رَمَضَانَ وَغَيْرِ رَمَضَانَ وَاحِدَةً كَانَ يُصَلِّي إِحْدَى عَشْرَةَ رَكْعَةً يُصَلِّي أَرْبَعًا فَلَا تَسْأَلْ عَنْ حُسْنِهِنَّ وَطُولِهِنَّ ثُمَّ يُصَلِّي أَرْبَعَ رَكَعَاتٍ فَلَا تَسْأَلْ عَنْ حُسْنِهِنَّ وَطُولِهِنَّ ثُمَّ يُصَلِّي ثَلَاثَ رَكَعَاتٍ فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ تَنَامُ قَبْلَ أَنْ تُوتِرَ فَقَالَ إِنَّ عَيْنَيَّ تَنَامَانِ وَقَلْبِي لَا يَنَامُ [راجع: ۲٤۵۷٤].

(۲۵۲۳۹) ابوسلمہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ میں نے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے ماہ رمضان میں نبی علیہ السلام کی نماز کے متعلق پوچھا تو انہوں نے فرمایا کہ نبی علیہ السلام رمضان یا غیر رمضان میں گیارہ رکعتوں سے زیادہ نہیں پڑھتے تھے، پہلے نبی علیہ السلام چار رکعتیں پڑھتے جن کی عمدگی اور طوالت کا تم کچھ نہ پوچھو، اس کے بعد دوبارہ چار رکعتیں پڑھتے تھے، ان کی عمدگی اور طوالت کا بھی کچھ نہ پوچھو، پھر تین رکعت وتر پڑھتے تھے، ایک مرتبہ میں نے عرض کیا یا رسول اللہ! آپ وتر پڑھنے سے پہلے ہی سو جاتے ہیں؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا عائشہ! میری آنکھیں تو سوتی ہیں لیکن میرا دل نہیں سوتا۔

(۲۵۲٤۰) حَدَّثَنَا أَبُو سَلَمَةَ قَالَ أَخْبَرَنَا بَكْرُ بْنُ مُضَرَ قَالَ حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ جُبَيْرٍ عَنْ أَبِي أُمَامَةَ بْنِ سَهْلٍ قَالَ دَخَلْتُ أَنَا وَعُرْوَةُ بْنُ الزُّبَيْرِ يَوْمًا عَلَى عَائِشَةَ فَقَالَتْ لَوْ رَأَيْتُمَا نَبِيَّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَاتَ يَوْمٍ فِي مَرَضٍ مَرِضَهُ قَالَتْ وَكَانَ لَهُ عِنْدِي سِتَّةُ دَنَانِيرَ قَالَ مُوسَى أَوْ سَبْعَةٌ قَالَتْ فَأَمَرَنِي نَبِيُّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ أُفَرِّقَهَا قَالَتْ فَشَغَلَنِي وَجَعُ نَبِيِّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتَّى عَافَاهُ اللَّهُ قَالَتْ ثُمَّ سَأَلَنِي عَنْهَا فَقَالَ مَا فَعَلَتْ السِّتَّةُ قَالَ أَوْ السَّبْعَةُ قُلْتُ لَا وَاللَّهِ لَقَدْ كَانَ شَغَلَنِي وَجَعُكَ قَالَتْ فَدَعَا بِهَا ثُمَّ صَفَّهَا فِي كَفِّهِ فَقَالَ مَا ظَنُّ نَبِيِّ اللَّهِ لَوْ لَقِيَ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ وَهَذِهِ عِنْدَهُ

(۲۵۲٤۰) ابوامامہ بن سہل کہتے ہیں کہ ایک دن میں اور عروہ بن زبیر رحمہ اللہ حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا کی خدمت میں حاضر ہوئے، انہوں نے فرمایا کاش! تم دونوں نے اس دن نبی علیہ السلام کو دیکھا ہوتا جس دن وہ بیمار ہوئے تھے، میرے پاس اس وقت نبی علیہ السلام کے چھ یا سات دینار پڑے ہوئے تھے، نبی علیہ السلام نے مجھے حکم دیا کہ انہیں تقسیم کر دوں، لیکن مجھے نبی علیہ السلام کی بیماری کی وجہ سے فرصت نہ مل سکی، حتیٰ کہ نبی علیہ السلام تندرست ہو گئے، اور مجھ سے ان کے متعلق پوچھا کہ ان چھ (یا سات) دیناروں کا کیا بنا؟ میں نے عرض کیا بخدا اب تک نہیں ہو سکا، آپ کی بیماری نے مجھے مصروف کر دیا تھا نبی علیہ السلام نے انہیں منگوایا اور اپنی ہتھیلی پر رکھ کر فرمانے لگے اللہ کے نبی کا کیا گمان ہوگا، اگر وہ اللہ سے اس حال میں ملے کہ یہ اس کے پاس ہوں۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۲۵۲۴۱) حَدَّثَنَا أَبُو سَعِيدٍ قَالَ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ يَعْنِي ابْنَ بِلَالٍ عَنْ شَرِيكٍ يَعْنِي ابْنَ أَبِي نَمِرٍ عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَهَا يَا عَائِشَةُ ارْفُقِي فَإِنَّ اللَّهَ إِذَا أَرَادَ بِأَهْلِ بَيْتٍ خَيْرًا دَلَّهُمْ عَلَى بَابِ الرِّفْقِ

(۲۵۲۴۱) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا اے عائشہ! نرمی سے کام لیا کرو کیونکہ اللہ تعالیٰ جب کسی گھرانے کے لوگوں سے خیر کا ارادہ فرماتا ہے تو نرمی کے دروازے کی طرف ان کی رہنمائی کر دیتا ہے۔

(۲۵۲۴۲) حَدَّثَنَا أَبُو سَعِيدٍ قَالَ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ عَنْ شَرِيكِ بْنِ أَبِي نَمِرٍ عَنْ ابْنِ أَبِي عَتِيقٍ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فِي عَجْوَةِ الْعَالِيَةِ أَوَّلَ الْبُكْرَةِ عَلَى رِيقِ النَّفْسِ شِفَاءٌ مِنْ كُلِّ سِحْرٍ أَوْ سُمٍّ [راجع: ۲٤۹۸۹].

(۲۵۲۴۲) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا مقام عالیہ کی عجوہ کھجوریں صبح سویرے نہار منہ کھانے میں ہر سحر یا زہر سے شفاء ہے۔

(۲۵۲۴۳) حَدَّثَنَا أَبُو سَعِيدٍ قَالَ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ حَمَّادٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ الْأَسْوَدِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَ أُتِيَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِضَبٍّ فَلَمْ يَأْكُلْهُ وَلَمْ يَنْهَ عَنْهُ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَفَلَا نُطْعِمُهُ الْمَسَاكِينَ قَالَ لَا تُطْعِمُوهُمْ مِمَّا لَا تَأْكُلُونَ [انظر: ۲٥٤۳۰، ۲٥٦۲۳].

(۲۵۲۴۳) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام کے پاس کہیں سے گوہ آئی' نبی علیہ السلام نے اسے تناول فرمایا اور نہ ہی اس سے منع فرمایا' میں نے عرض کیا یا رسول اللہ! کیا ہم یہ مسکینوں کو نہ کھلا دیں؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا جو چیز تم خود نہیں کھاتے وہ انہیں بھی مت کھلاؤ۔

(۲۵۲۴۴) حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ دَاوُدَ قَالَ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ يَعْنِي ابْنَ جَعْفَرٍ قَالَ أَخْبَرَنِي شَرِيكٌ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي عَتِيقٍ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فِي الْعَجْوَةِ الْعَالِيَةِ شِفَاءٌ أَوْ إِنَّهَا تِرْيَاقٌ أَوَّلَ الْبُكْرَةِ [راجع: ۲٤۹۸۹].

(۲۵۲۴۴) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا مقام عالیہ کی عجوہ کھجوریں صبح سویرے نہار منہ کھانے میں شفاء ہے۔

(۲۵۲۴۵) حَدَّثَنَا أَبُو سَعِيدٍ قَالَ حَدَّثَنَا الْقَاسِمُ بْنُ الْفَضْلِ الْحُدَّانِيُّ قَالَ سَمِعْتُ مُحَمَّدَ بْنَ زِيَادٍ قَالَ سَمِعْتُ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ الزُّبَيْرِ يَقُولُ حَدَّثَتْنِي عَائِشَةُ أُمُّ الْمُؤْمِنِينَ قَالَتْ بَيْنَمَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَائِمٌ إِذْ ضَحِكَ فِي مَنَامِهِ ثُمَّ اسْتَيْقَظَ فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ مِمَّ ضَحِكْتَ قَالَ إِنَّ أُنَاسًا مِنْ أُمَّتِي يَؤُمُّونَ هَذَا الْبَيْتَ لِرَجُلٍ مِنْ قُرَيْشٍ قَدْ اسْتَعَاذَ بِالْحَرَمِ فَلَمَّا بَلَغُوا الْبَيْدَاءَ خُسِفَ بِهِمْ مَصَادِرُهُمْ شَتَّى يَبْعَثُهُمْ اللَّهُ عَلَى نِيَّاتِهِمْ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

قُلْتُ وَكَيْفَ يَبْعَثُهُمُ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ عَلَى نِيَّاتِهِمْ وَمَصَادِرُهُمْ شَتَّى قَالَ جَمَعَهُمُ الطَّرِيقُ مِنْهُمُ الْمُسْتَبْصِرُ وَابْنُ السَّبِيلِ وَالْمَجْبُورُ يَهْلِكُونَ مَهْلِكًا وَاحِدًا وَيَصْدُرُونَ مَصَادِرَ شَتَّى [صححه مسلم (۲۸۸٤)].

(۲۵۲۴۵) ام المومنین حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام سو رہے تھے سوتے سوتے آپ صلی اللہ علیہ وسلم ہنسنے لگے جب نبی علیہ السلام بیدار ہوئے تو میں نے پوچھا یا رسول اللہ! آپ کس بات پر ہنس رہے تھے؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا کہ میری امت کے کچھ لوگ اس بیت اللہ پر حملے کا ارادہ کریں گے اس ایک آدمی کی وجہ سے جو حرم شریف میں پناہ گزین ہوگا جب وہ مقام بیداء تک پہنچیں گے تو سب کے سب زمین میں دھنسا دیئے جائیں گے اور ان سب کے اٹھنے کی جگہ مختلف ہوگی کیونکہ اللہ انہیں ان کی نیت کے مطابق اٹھائے گا میں نے عرض کیا کہ یہ کیا بات ہوئی کہ ان سب کے اٹھنے کی جگہیں مختلف ہوں گی اور اللہ انہیں ان کی نیت کے مطابق اٹھائے گا؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا دراصل اس لشکر میں کئی لوگ صرف دیکھنے کے لئے کئی مسافر اور کئی زبردستی شامل کئے گئے ہوں گے یہ سب ایک ہی جگہ پر ہلاک ہو جائیں گے لیکن اپنی نیتوں کے اعتبار سے مختلف جگہوں سے اٹھائے جائیں گے۔

(۲۵۲٤٦) حَدَّثَنَا أَبُو سَعِيدٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي الرِّجَالِ مِنْ بَنِي النَّجَّارِ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا الرِّجَالِ يُحَدِّثُ عَنْ عَمْرَةَ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ كَسْرُ عَظْمِ الْمَيِّتِ كَكَسْرِهِ حَيًّا [راجع: ۲٤۸۱۲].

(۲۵۲۴۶) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا کسی فوت شدہ مسلمان کی ہڈی توڑنا ایسے ہی ہے جیسے کسی زندہ آدمی کی ہڈی توڑنا۔

(۲۵۲٤۷) حَدَّثَنَا أَبُو سَعِيدٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ قَالَ سَمِعْتُ أَبِي يُحَدِّثُ عَنْ عَمْرَةَ عَنْ عَائِشَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ بَيْتٌ لَيْسَ فِيهِ تَمْرٌ كَأَنَّ لَيْسَ فِيهِ طَعَامٌ [صححه مسلم (۲۰٤٦)]. [انظر: ۲۵۹۷۲، ۲٦۰٦۵].

(۲۵۲۴۷) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا وہ گھر جس میں کھجور نہ ہو ایسے ہے جس میں کھانے کی کوئی چیز نہ ہو۔

(۲۵۲٤۸) حَدَّثَنَا أَبُو سَعِيدٍ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي الرِّجَالِ قَالَ سَمِعْتُ أَبِي يُحَدِّثُ عَنْ عَمْرَةَ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْ نَقِيعِ الْبِئْرِ وَهُوَ الرَّهْوُ [انظر: ۲۵۳۲۲، ۲۵٦۰۰، ۲٦٦۷۷، ۲٦۸٤۲].

(۲۵۲۴۸) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ایسی جگہ سے پانی پینے کی ممانعت فرمائی ہے جہاں لوگوں کا گندہ پانی اکٹھا ہو جاتا ہو۔

(۲۵۲٤۹) حَدَّثَنَا أَبُو سَعِيدٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ أَبِي الرِّجَالِ قَالَ سَمِعْتُ أَبِي يُحَدِّثُ عَنْ عَمْرَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ جَاءَتْ امْرَأَةٌ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَتْ بِأَبِي وَأُمِّي ابْتَعْتُ أَنَا وَابْنِي مِنْ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

فُلَانٍ ثَمَرَةَ أَرْضِهِ فَأَتَيْنَاهُ نَسْتَوْضِعُهُ وَاللَّهِ مَا أَصَبْنَا مِنْ ثَمَرِهِ شَيْئًا إِلَّا شَيْئًا أَكَلْنَا فِي بُطُونِنَا أَوْ نُطْعِمُهُ مِسْكِينًا رَجَاءَ الْبَرَكَةِ فَحَلَفَ أَنْ لَا يَفْعَلَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَأَلَّى أَنْ لَا يَفْعَلَ خَيْرًا تَأَلَّى أَنْ لَا يَفْعَلَ خَيْرًا تَأَلَّى أَنْ لَا يَفْعَلَ خَيْرًا فَبَلَغَ ذَلِكَ الرَّجُلَ فَأَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنْ شِئْتَ الثَّمَرَ كُلَّهُ وَإِنْ شِئْتَ مَا وَضَعُوا فَوَضَعَ عَنْهُمْ مَا وَضَعُوا [راجع: ٢٤٩٠٩].

(۲۵۲۴۹) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک عورت نبی علیہ السلام کی خدمت میں حاضر ہوئی اور کہنے لگی کہ میرے باپ آپ پر قربان ہوں' میں نے اور میرے بیٹے نے فلاں آدمی سے اس کی زمین کے پھل خریدے' ہم نے اس فصل کو کاٹا اور پھلوں کو الگ کیا تو اس ذات کی قسم جس نے آپ کو معزز کیا' ہمیں اس میں سے صرف اتنا ہی حاصل ہو سکا جو ہم خود اپنے پیٹ میں کھا سکے یا برکت کی امید سے کسی مسکین کو کھلا دیں' اس طرح ہمیں نقصان ہو گیا' ہم مالک کے پاس یہ درخواست لے کر گئے کہ ہمارے اس نقصان کی تلافی کر دے تو اس نے اللہ کی قسم کھا کر کہا کہ وہ ہمارے نقصان کی کوئی تلافی نہیں کرے گا' نبی علیہ السلام نے یہ سن کر فرمایا کیا اس نے نیکی نہ کرنے کی قسم کھالی؟ اس آدمی کو پتہ چلا تو وہ نبی علیہ السلام کی خدمت میں حاضر ہوا اور عرض کیا آپ پر میرے ماں باپ قربان ہوں' اگر آپ چاہیں تو میں ان کے نقصان کی تلافی کر دوں (اور مزید پھل دے دوں) اور اگر آپ چاہیں تو میں انہیں پیسے دے دیتا ہوں' تو نبی علیہ السلام کی فرمائش پر اس نے ان کے نقصان کی تلافی کر دی۔

(۲۵۲۵۰) حَدَّثَنَا أَبُو سَعِيدٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ أَبِي الرِّجَالِ قَالَ سَمِعْتُ أَبِي يُحَدِّثُ عَنْ عَمْرَةَ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَلَفَ أَنْ لَا يَدْخُلَ عَلَى نِسَائِهِ شَهْرًا فَلَمَّا كَانَ تِسْعَةٌ وَعِشْرُونَ مِنَ الشَّهْرِ جَاءَ لِيَدْخُلَ فَقُلْتُ لَهُ أَلَمْ تَحْلِفْ شَهْرًا فَقَالَ إِنَّ الشَّهْرَ تِسْعَةٌ وَعِشْرُونَ

(۲۵۲۵۰) حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام نے قسم کھالی کہ ایک ماہ تک اپنی ازواج مطہرات کے پاس نہیں جائیں گے' ۲۹ دن گذرنے کے بعد سب سے پہلے نبی علیہ السلام میرے پاس تشریف لائے' تو میں نے عرض کیا کہ آپ نے تو ایک مہینے کی قسم نہیں کھائی تھی؟ میری شمار کے مطابق تو آج ۲۹ دن ہوئے ہیں' نبی علیہ السلام نے فرمایا مہینہ بعض اوقات ۲۹ کا بھی ہوتا ہے۔

(۲۵۲۵۱) حَدَّثَنَا أَبُو سَعِيدٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ قَالَ سَمِعْتُ أَبِي يُحَدِّثُ عَنْ عَمْرَةَ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْ بَيْعِ الثِّمَارِ حَتَّى يَبْدُوَ صَلَاحُهَا وَتَأْمَنَ مِنَ الْعَاهَةِ [راجع: ٢٤٩١١].

(۲۵۲۵۱) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے پھلوں کو اس وقت تک بیچنے کی ممانعت فرمائی ہے، جب تک کہ وہ خوب پک نہ جائیں اور آفتوں سے محفوظ نہ ہو جائیں۔

(۲۵۲۵۲) حَدَّثَنَا أَبُو سَعِيدٍ قَالَ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ ابْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ أَبُو قُدَامَةَ الْعُمَرِيُّ قَالَ حَدَّثَتْنَا عَائِشَةُ بِنْتُ سَعْدٍ عَنْ أُمِّ ذَرَّةَ قَالَتْ رَأَيْتُ عَائِشَةَ تُصَلِّي الضُّحَى وَتَقُولُ مَا رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي إِلَّا

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

أَرْبَعَ رَكَعَاتٍ

(۲۵۲۵۲) ام ذرہ کہتی ہیں کہ میں نے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کو چاشت کی نماز پڑھتے ہوئے دیکھا ہے، اور وہ فرماتی تھیں کہ میں نے نبی علیہ السلام کو صرف چار رکعتیں ہی پڑھتے ہوئے دیکھا ہے۔

(۲۵۲۵۳) حَدَّثَنَا أَبُو سَعِيدٍ قَالَ حَدَّثَنَا زَائِدَةُ قَالَ حَدَّثَنَا أَشْعَثُ بْنُ أَبِي الشَّعْثَاءِ الْمُحَارِبِيُّ عَنْ أَبِيهِ عَنْ مَسْرُوقٍ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ سَأَلْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ الِالْتِفَاتِ فِي الصَّلَاةِ فَقَالَ اخْتِلَاسٌ يَخْتَلِسُهُ الشَّيْطَانُ مِنْ صَلَاةِ الْعَبْدِ [راجع: ٢٤٩١٦].

(۲۵۲۵۳) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ میں نے نبی علیہ السلام سے دوران نماز دائیں بائیں دیکھنے کا حکم پوچھا تو نبی علیہ السلام نے فرمایا یہ اچک لینے والا حملہ ہوتا ہے جو شیطان انسان کی نماز سے اچک لیتا ہے۔

(۲۵۲۵٤) حَدَّثَنَا أَبُو سَعِيدٍ قَالَ حَدَّثَنَا زَائِدَةُ قَالَ حَدَّثَنَا السُّدِّيُّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ الْبَهِيِّ قَالَ حَدَّثَتْنِي عَائِشَةُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ فِي الْمَسْجِدِ فَقَالَ لِلْجَارِيَةِ نَاوِلِينِي الْخُمْرَةَ قَالَتْ أَرَادَ أَنْ يَبْسُطَهَا فَيُصَلِّيَ عَلَيْهَا قَالَتْ إِنَّهَا حَائِضٌ قَالَ إِنَّ حَيْضَهَا لَيْسَ فِي يَدِهَا [صححه ابن حبان (١٣٥٦). قال الألباني: صحيح (ابن ماجة: ٦٣٢). قال شعيب: صحيح وهذا اسناد حسن]. [انظر: ٢٥٣٠٤، ٢٥٣٠٥، ٢٥٩٧٤، ٢٥٩٧٥، ٢٦٣١٦].

(۲۵۲۵۴) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام مسجد میں تھے کہ ایک باندی سے فرمایا مجھے چٹائی پکڑانا، نبی علیہ السلام اسے بچھا کر اس پر نماز پڑھنا چاہتے تھے، انہوں نے بتایا کہ وہ ایام سے ہے، نبی علیہ السلام نے فرمایا اس کے ''ایام'' اس کے ہاتھ میں سرایت نہیں کر گئے۔

(۲۵۲۵٥) حَدَّثَنَا مُؤَمَّلٌ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ ثَوْرٍ عَنْ خَالِدِ بْنِ مَعْدَانَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَتَحَرَّى صَوْمَ يَوْمِ الِاثْنَيْنِ وَالْخَمِيسِ [راجع: ٢٥٠١٣].

(۲۵۲۵۵) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام پیر اور جمعرات کے روزے کا خصوصیت کے ساتھ خیال رکھتے تھے۔

(۲۵۲۵٦) حَدَّثَنَا مُؤَمَّلٌ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ هِشَامٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ قِيلَ لِعَائِشَةَ مَا كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَصْنَعُ فِي بَيْتِهِ قَالَتْ كَمَا يَصْنَعُ أَحَدُكُمْ يَخْصِفُ نَعْلَهُ وَيَرْقَعُ ثَوْبَهُ [صححه ابن حبان (٥٦٧٦ و ٦٤٤٠). قال شعيب: صحيح]. [انظر: ٢٥٤١٥، ٢٥٨٥٥، ٢٦٧٦٩].

(۲۵۲۵۶) عروہ کہتے ہیں کہ کسی شخص نے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے پوچھا کہ نبی علیہ السلام اپنے گھر میں کیا کرتے تھے؟ انہوں نے فرمایا جیسے تم میں سے کوئی آدمی کرتا ہے، نبی علیہ السلام اپنی جوتی خود سی لیتے تھے اور اپنے کپڑوں پر خود ہی پیوند لگا لیتے تھے۔

(۲۵۲۵۷) حَدَّثَنَا مُؤَمَّلٌ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ قَالَ سَالِمٌ قَالَتْ عَائِشَةُ كُنْتُ أُطَيِّبُ النَّبِيَّ صَلَّى

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَعْدَمَا يَرْمِي الْجَمْرَةَ قَبْلَ أَنْ يُفِيضَ إِلَى الْبَيْتِ قَالَ سَالِمٌ فَسُنَّةُ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَحَقُّ أَنْ نَأْخُذَ بِهَا مِنْ قَوْلِ عُمَرَ [صححه ابن خزيمة (٢٩٣٤ و٢٩٣٨ و٢٩٣٩)، وابن حبان (٣٨٨١). قال الألباني: صحيح (النسائي: ٥/١٣٦)]. [انظر: ٢٥٢٦٨].

(۲۵۲۵۷) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ جمرہ عقبہ کی رمی کے بعد اور طواف زیارت سے پہلے میں نبی علیہ السلام کو خوشبو لگایا کرتی تھی، سالم کہتے ہیں کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے قول کو لینے سے سنت رسول پر عمل کرنے کا حق زیادہ ہے۔

(٢٥٢٥٨) حَدَّثَنَا مُؤَمَّلٌ قَالَ حَدَّثَنَا نَافِعٌ يَعْنِي ابْنَ عُمَرَ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي مُلَيْكَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ لَمَّا كَانَ وَجَعُ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الَّذِي قُبِضَ فِيهِ قَالَ ادْعُوا لِي أَبَا بَكْرٍ وَابْنَهُ فَلْيَكْتُبْ لِكَيْلَا يَطْمَعَ فِي أَمْرِ أَبِي بَكْرٍ طَامِعٌ وَلَا يَتَمَنَّى مُتَمَنٍّ ثُمَّ قَالَ يَأْبَى اللَّهُ ذَلِكَ وَالْمُسْلِمُونَ مَرَّتَيْنِ و قَالَ مُؤَمَّلٌ مَرَّةً وَالْمُؤْمِنُونَ قَالَتْ عَائِشَةُ فَأَبَى اللَّهُ وَالْمُسْلِمُونَ و قَالَ مُؤَمَّلٌ مَرَّةً وَالْمُؤْمِنُونَ إِلَّا أَنْ يَكُونَ أَبِي فَكَانَ أَبِي [راجع: ٢٤٧٠٣].

(۲۵۲۵۸) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ جب نبی علیہ السلام کی طبیعت بوجھل ہوئی تو فرمایا ابوبکر اور ان کے بیٹے کو میرے پاس بلاؤ، تاکہ وہ ایک تحریر لکھ دے اور ابوبکر کے معاملے میں کوئی طمع رکھنے والا طمع نہ کر سکے اور کوئی تمنا کرنے والا تمنا نہ کر سکے، پھر فرمایا اللہ اور مومنین اس بات سے انکار کر دیں گے کہ ابوبکر کے معاملے میں اختلاف کیا جائے۔

(٢٥٢٥٩) حَدَّثَنَا مُؤَمَّلٌ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ شَهْرِ بْنِ حَوْشَبٍ عَنْ خَالِهِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ شَكَوْا إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا يَجِدُونَ مِنْ الْوَسْوَسَةِ وَقَالُوا يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّا لَنَجِدُ شَيْئًا لَوْ أَنَّ أَحَدَنَا خَرَّ مِنْ السَّمَاءِ كَانَ أَحَبَّ إِلَيْهِ مِنْ أَنْ يَتَكَلَّمَ بِهِ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَاكَ مَحْضُ الْإِيمَانِ

(۲۵۲۵۹) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ کچھ صحابہ کرام رضی اللہ عنہم نے اپنے آپ کو پیش آنے والے وساوس کی شکایت کرتے ہوئے نبی علیہ السلام سے عرض کیا یا رسول اللہ! ہمیں ایسے وسوسے آتے ہیں کہ ہمیں وہ زبان پر لانے سے زیادہ پسند یہ ہے کہ ہم آسمان سے نیچے گر پڑیں، نبی علیہ السلام نے فرمایا یہ تو خالص ایمان ہے۔

(٢٥٢٦٠) حَدَّثَنَا مُؤَمَّلٌ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ سُوَيْدٍ عَنْ يَحْيَى بْنِ يَعْمَرَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَتْ امْرَأَةُ عُثْمَانَ بْنِ مَظْعُونٍ تَخْتَضِبُ وَتَتَطَيَّبُ فَتَرَكَتْهُ فَدَخَلَتْ عَلَيَّ فَقُلْتُ لَهَا أَمُشْهِدٌ أَمْ مُغِيبٌ فَقَالَتْ مُشْهِدٌ كَمُغِيبٍ قُلْتُ لَهَا مَا لَكِ قَالَتْ عُثْمَانُ لَا يُرِيدُ الدُّنْيَا وَلَا يُرِيدُ النِّسَاءَ قَالَتْ عَائِشَةُ فَدَخَلَ عَلَيَّ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَخْبَرْتُهُ بِذَلِكَ فَلَقِيَ عُثْمَانَ فَقَالَ يَا عُثْمَانُ أَتُؤْمِنُ بِمَا نُؤْمِنُ بِهِ قَالَ نَعَمْ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ فَأُسْوَةٌ مَا لَكَ بِنَا

(۲۵۲۶۰) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ حضرت عثمان بن مظعون رضی اللہ عنہ کی اہلیہ پہلے مہندی لگاتی تھیں اور خوشبو سے مہکتی تھیں لیکن ایک دم انہوں نے یہ سب چیزیں چھوڑ دیں، ایک دن وہ میرے پاس آئیں تو میں نے ان سے پوچھا کہ آپ کے

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

شوہر موجود ہیں یا کہیں گئے ہوئے ہیں؟ انہوں نے کہا کہ ان کا ہونا بھی نہ ہونے کی طرح ہے، میں نے کہا کیا مطلب؟ انہوں نے کہا کہ عثمان دنیا اور عورتوں کی خواہش نہیں رکھتے، تھوڑی دیر بعد نبی علیہ السلام میرے پاس تشریف لائے تو میں نے ان سے یہ بات ذکر کی، نبی علیہ السلام ان سے ملے اور فرمایا اے عثمان! کیا تم ان چیزوں پر ایمان رکھتے ہو جن پر ہم ایمان لائے؟ انہوں نے عرض کیا جی یا رسول اللہ! نبی علیہ السلام نے فرمایا پھر ہمارے اسوہ پر عمل کیوں نہیں کرتے؟

(۲۵۲۶۱) حَدَّثَنَا مُؤَمَّلٌ قَالَ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ قَالَ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ سُوَيْدٍ عَنْ أَبِي فَاخِتَةَ عَنْ عَائِشَةَ بِمِثْلِهِ وَزَادَ فِيهِ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لِعُثْمَانَ أَتُؤْمِنُ بِمَا نُؤْمِنُ بِهِ قَالَ نَعَمْ يَارَسُولَ اللَّهِ قَالَ فَاصْنَعْ كَمَا نَصْنَعُ

(۲۵۲۶۱) گزشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۲۵۲۶۲) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يَزِيدَ عَنْ سُفْيَانَ وَذَكَرَ رَجُلًا آخَرَ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ الْأَسْوَدِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصِيبُ مِنْ أَهْلِهِ مِنْ أَوَّلِ اللَّيْلِ ثُمَّ يَنَامُ وَلَا يَمَسُّ مَاءً فَإِذَا اسْتَيْقَظَ مِنْ آخِرِ اللَّيْلِ عَادَ إِلَى أَهْلِهِ وَاغْتَسَلَ [قال الألباني: صحيح (ابو داود: ۲۲۸، ابن ماجة: ۵۸۱ و۵۸۲ و۵۸۳، الترمذى: ۱۱۸ و۱۱۹). قال شعيب: رجاله ثقات]. [راجع: ۲۴۶۶۲].

(۲۵۲۶۲) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ بعض اوقات نبی صلی اللہ علیہ وسلم پر غسل واجب ہوتا اور نبی صلی اللہ علیہ وسلم پانی کو ہاتھ لگائے بغیر سو جاتے تھے، پھر جب سونے کے بعد رات کے آخری پہر میں بیدار ہوتے تو دوبارہ اپنی اہلیہ کے پاس جاتے اور پھر غسل فرماتے۔

(۲۵۲۶۳) حَدَّثَنَا مُؤَمَّلٌ قَالَ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ قَالَ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ كُلُّ نِسَائِكَ لَهَا كُنْيَةٌ غَيْرِي قَالَ فَتَكَنَّيْ بِابْنِكِ عَبْدِ اللَّهِ [انظر: ۲۵۶۹۶، ۲۶۰۴۶، ۲۶۷۷۲].

(۲۵۲۶۳) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ میں نے بارگاہ رسالت میں عرض کیا یا رسول اللہ! میرے علاوہ آپ کی ہر بیوی کی کوئی نہ کوئی کنیت ضرور ہے؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا تم اپنے بیٹے (بھانجے) عبداللہ کے نام پر اپنی کنیت رکھ لو۔

(۲۵۲۶۴) حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ عِيسَى حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنْ أَبِي النَّضْرِ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَصُومُ حَتَّى نَقُولَ لَا يُفْطِرُ وَيُفْطِرُ حَتَّى نَقُولَ لَا يَصُومُ وَمَا اسْتَكْمَلَ صِيَامَ شَهْرٍ قَطُّ إِلَّا رَمَضَانَ وَمَا رَأَيْتُهُ فِي شَهْرٍ قَطُّ أَكْثَرَ صِيَامًا مِنْهُ فِي شَعْبَانَ [صححه البخارى (۱۹۶۹)، ومسلم (۱۱۵۶)، وابن حبان (۳۶۳۷ و۳۶۴۸)]. [راجع: ۲۴۶۱۷].

(۲۵۲۶۴) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ بعض اوقات نبی صلی اللہ علیہ وسلم اتنے روزے رکھتے تھے کہ ہم کہتے تھے اب نبی صلی اللہ علیہ وسلم روزے رکھتے ہی رہیں گے اور بعض اوقات اتنے ناغے کرتے کہ ہم کہتے تھے اب نبی صلی اللہ علیہ وسلم ناغے ہی کرتے رہیں گے اور میں نے جس کثرت کے ساتھ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو شعبان میں روزے رکھتے ہوئے دیکھا ہے، کسی اور مہینے میں نہیں دیکھا، نبی صلی اللہ علیہ وسلم اس کے

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

صرف چند دن کو چھوڑ کر تقریباً پورا مہینہ ہی روزہ رکھتے تھے۔

(٢٥٢٦٥) حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ قَالَ حَدَّثَنِي مَالِكٌ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي بَكْرٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَمْرَةَ أَنَّهَا أَخْبَرَتْهُ أَنَّهَا سَمِعَتْ عَائِشَةَ وَذُكِرَ لَهَا أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عُمَرَ يَقُولُ إِنَّ الْمَيِّتَ لَيُعَذَّبُ بِبُكَاءِ الْحَيِّ فَقَالَتْ عَائِشَةُ يَغْفِرُ اللَّهُ لِأَبِي عَبْدِ الرَّحْمَنِ أَمَا إِنَّهُ لَمْ يَكْذِبْ وَلَكِنَّهُ نَسِيَ أَوْ أَخْطَأَ إِنَّمَا مَرَّ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى يَهُودِيَّةٍ يُبْكَى عَلَيْهَا فَقَالَ إِنَّهُمْ لَيَبْكُونَ عَلَيْهَا وَإِنَّهَا لَتُعَذَّبُ فِي قَبْرِهَا [صححه البخاري (١٢٨٩)، ومسلم (٩٣٢)، وابن حبان (٣١٢٣)]. [راجع: ٢٤٦١٦].

(۲۵۲۶۵) ابوبکر رحمۃ اللہ علیہ کہتے ہیں کہ جب حضرت رافع بن خدیج رضی اللہ عنہ کا انتقال ہوا تو انہوں نے حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ کو یہ فرماتے ہوئے سنا کہ میت پر اہل محلہ کے رونے کی وجہ سے عذاب ہوتا ہے، میں عمرہ رحمۃ اللہ علیہا کے پاس آیا اور ان سے اس کا ذکر کیا، انہوں نے کہا کہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا ہے کہ اللہ تعالیٰ ابوعبدالرحمٰن کی بخشش فرمائے، وہ جھوٹ نہیں بول رہے، البتہ وہ بھول گئے ہیں، دراصل نبی علیہ السلام ایک یہودیہ عورت کے پاس سے گذرے تھے جس پر لوگ رو رہے تھے تو نبی علیہ السلام نے فرمایا کہ یہ لوگ اس پر رو رہے ہیں اور اسے عذاب ہو رہا ہے۔

(٢٥٢٦٦) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ قَالَ أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ عَنْ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي الضُّحَى عَنْ مَسْرُوقٍ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ مِنْ كُلِّ اللَّيْلِ قَدْ أَوْتَرَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ أَوَّلِهِ وَأَوْسَطِهِ وَآخِرِهِ فَانْتَهَى وِتْرُهُ إِلَى السَّحَرِ [راجع: ٢٤٦٩٢].

(۲۵۲۶۶) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے رات کے شروع، درمیان اور آخر ہر حصے میں وتر پڑھے ہیں اور سحری تک بھی نبی علیہ السلام کے وتر پہنچے ہیں۔

(٢٥٢٦٧) حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ عِيسَى قَالَ حَدَّثَنِي الْمُنْكَدِرُ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ رَبِيعَةَ بْنِ أَبِي عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ الْقَاسِمِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَفْرَدَ الْحَجَّ [راجع: ٢٤٥٧٨].

(۲۵۲۶۷) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے صرف حج کا احرام باندھا تھا۔

(٢٥٢٦٨) حَدَّثَنَا سُرَيْجُ بْنُ النُّعْمَانِ قَالَ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ يَعْنِي ابْنَ زَيْدٍ عَنْ عَمْرٍو عَنْ سَالِمِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ طَيَّبْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِنًى قَبْلَ أَنْ يَزُورَ الْبَيْتَ [راجع: ٢٥٢٥٧].

(۲۵۲۶۸) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ جمرہ عقبہ کی رمی کے بعد اور طواف زیارت سے پہلے میں نبی علیہ السلام کو خوشبو لگایا کرتی تھی۔

(٢٥٢٦٩) حَدَّثَنَا سُرَيْجٌ وَعَفَّانُ قَالَا حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ الرَّجُلَ لَيَعْمَلُ بِعَمَلِ أَهْلِ الْجَنَّةِ وَإِنَّهُ لَمَكْتُوبٌ فِي الْكِتَابِ مِنْ أَهْلِ النَّارِ فَإِذَا

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

كَانَ قَبْلَ مَوْتِهِ تَحَوَّلَ فَعَمِلَ بِعَمَلِ أَهْلِ النَّارِ فَمَاتَ فَدَخَلَ النَّارَ وَإِنَّ الرَّجُلَ لَيَعْمَلُ بِعَمَلِ أَهْلِ النَّارِ وَإِنَّهُ لَمَكْتُوبٌ فِي الْكِتَابِ مِنْ أَهْلِ الْجَنَّةِ فَإِذَا كَانَ قَبْلَ مَوْتِهِ تَحَوَّلَ فَعَمِلَ بِعَمَلِ أَهْلِ الْجَنَّةِ فَمَاتَ فَدَخَلَهَا

[صححه ابن حبان (۳۴۰ و۳۴۶). قال شعيب: اسناده صحيح]. [انظر: ۲۵۲۷۶].

(۲۵۲۶۹) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا بعض اوقات انسان جنتیوں والے اعمال کر رہا ہوتا ہے لیکن لوحِ محفوظ میں اس کا نام اہل جہنم میں لکھا ہوتا ہے، چنانچہ مرنے سے کچھ پہلے وہ جہنمیوں والے اعمال کرنے لگتا ہے اور اسی حال میں مر کر جہنم میں داخل ہو جاتا ہے، اسی طرح ایک آدمی جہنمیوں والے اعمال کر رہا ہوتا ہے لیکن لوحِ محفوظ میں اس کا نام اہل جنت میں لکھا ہوتا ہے لہٰذا مرنے سے کچھ پہلے وہ اہل جنت والے اعمال کرنے لگتا ہے اور اس حال میں مر کر جنت میں داخل ہو جاتا ہے۔

(۲۵۲۷۰) حَدَّثَنَا سُرَيْجٌ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي الزِّنَادِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ [انظر: ۲۵۲۷۲، ۲۶۵۹۱، ۲۶۵۹۲]

(۲۵۲۷۱) وَعَنْ عَلْقَمَةَ بْنِ أَبِي عَلْقَمَةَ عَنْ أُمِّهِ عَنْ عَائِشَةَ [راجع: ۲۵۱۲۲].

(۲۵۲۷۲) وَعَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَفْرَدَ الْحَجَّ

[راجع: ۲۵۲۷۰].

(۲۵۲۷۰-۲۵۲۷۱-۲۵۲۷۲) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے صرف حج کا احرام باندھا تھا۔

(۲۵۲۷۳) حَدَّثَنَا سُرَيْجٌ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي الزِّنَادِ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْحَارِثِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ جَعْفَرِ بْنِ الزُّبَيْرِ عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ أَنَّ عَائِشَةَ قَالَتْ إِنَّ أَمْدَادَ الْعَرَبِ كَثُرُوا عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتَّى غَمُّوهُ وَقَامَ إِلَيْهِ الْمُهَاجِرُونَ يُفَرِّجُونَ دُونَهُ حَتَّى قَامَ عَلَى عَتَبَةِ عَائِشَةَ فَرَهِقُوهُ فَأَسْلَمَ رِدَائَهُ فِي أَيْدِيهِمْ وَوَثَبَ عَلَى الْعَتَبَةِ فَدَخَلَ وَقَالَ اللَّهُمَّ الْعَنْهُمْ فَقَالَتْ عَائِشَةُ يَا رَسُولَ اللَّهِ هَلَكَ الْقَوْمُ فَقَالَ كَلَّا وَاللَّهِ يَا بِنْتَ أَبِي بَكْرٍ لَقَدْ اشْتَرَطْتُ عَلَى رَبِّي عَزَّ وَجَلَّ شَرْطًا لَا خُلْفَ لَهُ فَقُلْتُ إِنَّمَا أَنَا بَشَرٌ أَضِيقُ بِمَا يَضِيقُ بِهِ الْبَشَرُ فَأَيُّ الْمُؤْمِنِينَ بَدَرَتْ إِلَيْهِ مِنِّي بَادِرَةٌ فَاجْعَلْهَا لَهُ كَفَّارَةً

(۲۵۲۷۳) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ عرب کے دیہاتی لوگ بڑی کثرت سے نبی علیہ السلام کی خدمت میں حاضر ہوئے اور انہیں اپنے گھیرے میں لے لیا، مہاجرین کھڑے ہو کر نبی علیہ السلام کے لئے راستہ بنانے لگے اور اس طرح نبی علیہ السلام حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کے گھر کی چوکھٹ تک پہنچ پائے، وہ دیہاتی بھی نبی علیہ السلام کے قریب پہنچ گئے، نبی علیہ السلام نے اپنی چادر ان کے حوالے کی اور خود تیزی سے چوکھٹ کی طرف بڑھے اور گھر میں داخل ہو گئے اور فرمایا ان پر خدا کی لعنت ہو، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے عرض کیا یا رسول اللہ! یہ لوگ تو ہلاک ہو گئے، نبی علیہ السلام نے فرمایا اے بنت ابی بکر! ہرگز نہیں، میں نے اپنے رب سے یہ شرط ٹھہرا رکھی ہے "جس کی خلاف ورزی نہیں ہو سکتی" کہ میں بھی ایک انسان ہوں اور ان چیزوں سے تنگ ہوتا ہوں جن سے عام لوگ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

تنگ ہوتے ہیں اب اگر کسی مسلمان کے لئے میرے منہ سے کوئی جملہ نکل جائے تو اسے اس شخص کے حق میں کفارہ بنا دے۔

(۲۵۲۷۴) حَدَّثَنَا سُرَيْجٌ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي الزِّنَادِ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا مِنْ يَوْمٍ إِلَّا وَهُوَ يَطُوفُ عَلَيْنَا جَمِيعًا امْرَأَةً امْرَأَةً فَيَدْنُو وَيَلْمِسُ مِنْ غَيْرِ مَسِيسٍ حَتَّى يُفْضِيَ إِلَى الَّتِي هُوَ يَوْمُهَا فَيَبِيتَ عِنْدَهَا [اسناده ضعيف. صححه الحاكم (۲/۱۸۶). قال الألباني: حسن صحيح (ابو داود: ۲۱۳۵)].

(۲۵۲۷۴) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ کوئی دن ایسا نہیں گذرتا تھا جب نبی علیہ السلام ہم میں سے ایک ایک زوجہ کے پاس نہ جاتے ہوں نبی علیہ السلام ہمارے پاس آتے اور مباشرت کے سوا ہمارے جسم کو چھو لیتے تھے یہاں تک کہ اس زوجہ کے پاس پہنچ جاتے جس کی اس دن باری ہوتی اور اس کے یہاں رات گذارتے۔

(۲۵۲۷۵) حَدَّثَنَا سُرَيْجٌ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي الزِّنَادِ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّهَا قَالَتْ يَا ابْنَ أُخْتِي قَالَ لِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا عَائِشَةُ لَا تُحْصِي فَيُحْصِيَ اللَّهُ عَلَيْكِ [راجع: ۲۴۹۲۲].

(۲۵۲۷۵) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام نے مجھ سے ارشاد فرمایا کہ اے عائشہ! گن گن کر نہ دینا ورنہ اللہ بھی تمہیں گن گن کر دے گا۔

(۲۵۲۷۶) حَدَّثَنَا سُرَيْجٌ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي الزِّنَادِ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ يَا ابْنَ أُخْتِي قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ إِنَّ الرَّجُلَ لَيَعْمَلُ الزَّمَانَ بِعَمَلِ أَهْلِ النَّارِ وَإِنَّهُ عِنْدَ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ لَمَكْتُوبٌ مِنْ أَهْلِ الْجَنَّةِ وَإِنَّ الرَّجُلَ لَيَعْمَلُ الزَّمَانَ بِعَمَلِ أَهْلِ الْجَنَّةِ وَإِنَّهُ عِنْدَ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ لَمَكْتُوبٌ مِنْ أَهْلِ النَّارِ [راجع: ۲۵۲۶۹].

(۲۵۲۷۶) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا اس ذات کی قسم جس کے دست قدرت میں میری جان ہے، بعض اوقات انسان جنتیوں والے اعمال کر رہا ہوتا ہے لیکن لوح محفوظ میں اس کا نام اہل جہنم میں لکھا ہوتا ہے اسی طرح ایک آدمی جہنمیوں والے اعمال کر رہا ہوتا ہے لیکن لوح محفوظ میں اس کا نام اہل جنت میں لکھا ہوتا ہے۔

(۲۵۲۷۷) حَدَّثَنَا سُرَيْجٌ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي الزِّنَادِ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّهَا قَالَتْ يَا ابْنَ أُخْتِي كَانَ شَعْرُ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَوْقَ الْوَفْرَةِ وَدُونَ الْجُمَّةِ وَايْمُ اللَّهِ يَا ابْنَ أُخْتِي إِنْ كَانَ لَيَمُرُّ عَلَى آلِ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الشَّهْرُ مَا يُوقَدُ فِي بَيْتِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ نَارٍ إِلَّا أَنْ يَكُونَ اللُّحَيْمُ وَمَا هُوَ إِلَّا الْأَسْوَدَانِ الْمَاءُ وَالتَّمْرُ إِلَّا أَنَّ حَوْلَنَا أَهْلَ دُورٍ مِنْ الْأَنْصَارِ جَزَاهُمْ اللَّهُ خَيْرًا فِي الْحَدِيثِ وَالْقَدِيمِ فَكُلَّ يَوْمٍ يَبْعَثُونَ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِغَزِيرَةِ شَاتِهِمْ يَعْنِي فَيَنَالُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ ذَلِكَ اللَّبَنِ وَلَقَدْ تُوُفِّيَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَمَا فِي رَفِّي

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

مِنْ طَعَامٍ يَأْكُلُهُ ذُو كَبِدٍ إِلَّا قَرِيبٌ مِنْ شَطْرِ شَعِيرٍ فَأَكَلْتُ مِنْهُ حَتَّى طَالَ عَلَيَّ لَا يَفْنَى فَكِلْتُهُ فَفَنِيَ فَلَيْتَنِي لَمْ أَكُنْ كِلْتُهُ وَايْمُ اللَّهِ لَأَنْ كَانَ ضِجَاعُهُ مِنْ أَدَمٍ حَشْوُهُ لِيفٌ و قَالَ الْهَاشِمِيُّ بِغَزِيرَةِ شَاتِهِمْ وَذَكَرَ نَحْوَهُ إِلَّا ضِجَاعُهُ [صححه ابن حبان (٦٣٦١ و٦٣٧٢). وقال الترمذی: حسن صحيح غريب. قال الألبانی: حسن صحيح (ابو داود: ٤١٨٧، ابن ماجة: ٣٦٣٥، الترمذی: ١٧٥٥). قال شعيب: صحيح بطرقه وشواهده وهذا اسناده حسن]. [انظر: ٢٥٣٨٣].

(۲۵۲۷۷) عروہ کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے ان سے فرمایا بھانجے! نبی علیہ السلام کے بال کانوں کی لو سے کچھ زیادہ اور بڑے بالوں سے کم تھے' بخدا اے بھانجے! آل محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر بعض اوقات ایک ایک مہینہ اس طرح گذر جاتا تھا کہ نبی علیہ السلام کے کسی گھر میں آگ نہیں جلتی تھی' الا یہ کہ کہیں سے تھوڑا بہت گوشت آ جائے' اور ہمارے گذارے کے لئے صرف دو ہی چیزیں ہوتی تھیں یعنی پانی اور کھجور' البتہ ہمارے آس پاس انصار کے کچھ گھرانے آباد تھے' اللہ انہیں ہمیشہ جزائے خیر دے' کہ وہ روزانہ نبی علیہ السلام کے پاس اپنی بکری کا دودھ بھیج دیا کرتے تھے اور نبی علیہ السلام اسے نوش فرمالیا کرتے تھے' اور جس وقت نبی علیہ السلام کا وصال ہوا تو الماری میں اتنا بھی کھانا نہ تھا جسے کوئی جگر رکھنے والا کھا سکے' صرف تھوڑے سے جو کے دانے تھے' لیکن میں انہیں ایک طویل عرصے تک کھاتی رہی تاہم وہ ختم نہ ہوئے' ایک دن میں نے انہیں ماپ لیا اور وہ ختم ہو گئے' کاش! میں نے انہیں ماپا نہ ہوتا' اور بخدا نبی علیہ السلام کا بستر چمڑے کا تھا جس میں کھجور کی چھال بھری ہوتی تھی۔

(٢٥٢٧٨) حَدَّثَنَا سُرَيْجٌ قَالَ حَدَّثَنَا عِيسَى بْنُ يُونُسَ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ عَنْ الْقَاسِمِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ نُوقِشَ الْمُحَاسَبَةَ لَمْ يُغْفَرْ لَهُ قَالَتْ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ فَأَيْنَ قَوْلُهُ يُحَاسَبُ حِسَابًا يَسِيرًا قَالَ ذَاكَ الْعَرْضُ [صححه البخاری (١٠٣)، ومسلم (٢٨٧٦)].

(۲۵۲۷۸) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا قیامت کے دن جس سے حساب لیا جائے گا وہ عذاب میں مبتلا ہو جائے گا' میں نے عرض کیا کہ کیا اللہ تعالیٰ نے یہ نہیں فرمایا "عنقریب آسان حساب لیا جائے گا" نبی علیہ السلام نے فرمایا وہ حساب تھوڑی ہوگا وہ تو سرسری پیشی ہوگی' اور جس شخص سے قیامت کے دن حساب کتاب میں مباحثہ کیا گیا' وہ تو عذاب میں گرفتار ہو جائے گا۔

(٢٥٢٧٩) حَدَّثَنَا سُرَيْجٌ وَمُوسَى بْنُ دَاوُدَ قَالَا حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ الدَّرَاوَرْدِيُّ قَالَ مُوسَى عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ هِشَامٍ قَالَ سُرَيْجٌ فِي حَدِيثِهِ قَالَ أَخْبَرَنِي هِشَامُ بْنُ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُسْتَقَى لَهُ الْمَاءُ مِنْ بُيُوتِ السُّقْيَا [راجع: ٢٥٢٠٠].

(۲۵۲۷۹) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ پانی کے مقامات سے نبی علیہ السلام کے پینے کے لئے میٹھا پانی لایا جاتا تھا۔

(٢٥٢٨٠) حَدَّثَنَا سُرَيْجٌ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي حَازِمٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ مُسْلِمِ بْنِ قُرْطٍ عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ قَالَ سَمِعْتُ عَائِشَةَ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

تَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا ذَهَبَ أَحَدُكُمْ لِحَاجَتِهِ فَلْيَسْتَطِبْ بِثَلَاثَةِ أَحْجَارٍ فَإِنَّهَا تُجْزِئُهُ [قال الألبانی: حسن (ابو داود: ٤٠، النسائی: ٤١/١). قال شعیب: صحیح لغیرہ وهذا اسناد ضعیف]. [انظر: ٢٥٥٢٦].

(۲۵۲۸۰) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا جب تم میں سے کوئی شخص قضاء حاجت کے لئے جائے تو اسے تین پتھروں سے استنجاء کرنا چاہیے کیونکہ تین پتھر اس کی طرف سے کفایت کر جاتے ہیں۔

(٢٥٢٨١) حَدَّثَنَا سُرَيْجٌ قَالَ حَدَّثَنَا نَافِعٌ عَنِ ابْنِ أَبِي مُلَيْكَةَ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ حُوسِبَ عُذِّبَ [راجع: ٢٤٧٠٤].

(۲۵۲۸۱) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا قیامت کے دن جس سے حساب لیا جائے گا وہ عذاب میں مبتلا ہو جائے گا۔

(٢٥٢٨٢) حَدَّثَنَا سُرَيْجٌ قَالَ حَدَّثَنَا نَافِعٌ عَنِ ابْنِ أَبِي مُلَيْكَةَ أَنَّ عَائِشَةَ تَصَدَّقَتْ بِشَيْءٍ فَأَمَرَتْ بَرِيرَةَ أَنْ تَأْتِيَهَا فَتَنْظُرَ إِلَيْهِ فَقَالَ لَهَا النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تُحْصِي فَيُحْصَى عَلَيْكِ [قال الألبانی: صحیح (ابو داود: ١٧٠٠)]. [انظر: ٢٥٥٩٣، ٢٥٧٨١].

(۲۵۲۸۲) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ ان سے کسی سائل نے سوال کیا' انہوں نے بریرہ سے کہا تو وہ کچھ لے کر آئی' اس موقع پر نبی علیہ السلام نے ان سے ارشاد فرمایا کہ اے عائشہ! گن گن کر نہ دینا ورنہ اللہ بھی تمہیں گن گن کر دے گا۔

(٢٥٢٨٣) حَدَّثَنَا سُرَيْجٌ حَدَّثَنَا نَافِعٌ عَنِ ابْنِ أَبِي مُلَيْكَةَ قَالَتْ عَائِشَةُ مَرِضَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَوَضَعْتُ يَدِي عَلَى صَدْرِهِ فَقُلْتُ أَذْهِبْ الْبَاسَ رَبَّ النَّاسِ أَنْتَ الطَّبِيبُ وَأَنْتَ الشَّافِي وَكَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ أَلْحِقْنِي بِالرَّفِيقِ الْأَعْلَى وَأَلْحِقْنِي بِالرَّفِيقِ الْأَعْلَى

(۲۵۲۸۳) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام جب مرض الوفات میں مبتلا ہوئے تو میں نے اپنا ہاتھ نبی علیہ السلام کے سینے پر رکھ کر یہ دعاء کی کہ اے لوگوں کے رب! اس تکلیف کو دور فرما' تو ہی طبیب ہے اور تو ہی شفاء دینے والا ہے، اور نبی علیہ السلام خود یہ دعا فرما رہے تھے کہ مجھے رفیق اعلیٰ سے ملا دے' مجھے رفیق اعلیٰ سے ملا دے۔

(٢٥٢٨٤) حَدَّثَنَا سُرَيْجٌ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ زُرَارَةَ بْنِ أَوْفَى عَنْ سَعْدِ بْنِ هِشَامٍ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ إِذَا غَلَبَتْهُ عَيْنُهُ أَوْ وَجِعَ فَلَمْ يُصَلِّ بِاللَّيْلِ صَلَّى بِالنَّهَارِ اثْنَتَيْ عَشْرَةَ رَكْعَةً [راجع: ٢٤٧٧٣].

(۲۵۲۸۴) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ اگر نبی علیہ السلام سے کسی دن نیند کے غلبے یا بیماری کی وجہ سے تہجد کی نماز چھوٹ جاتی تو نبی علیہ السلام دن کے وقت بارہ رکعتیں پڑھ لیتے تھے۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۲۵۲۸۵) حَدَّثَنَا سُرَيْجٌ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ مَسْرُوقٍ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ إِذَا عَادَ مَرِيضًا قَالَ أَذْهِبُ الْبَاسَ رَبَّ النَّاسِ وَاشْفِ إِنَّكَ أَنْتَ الشَّافِي وَلَا شِفَاءَ إِلَّا شِفَاؤُكَ شِفَاءً لَا يُغَادِرُ سَقَمًا [راجع: ۲٤٦٧٧].

(۲۵۲۸۵) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام جب کسی مریض کی عیادت فرماتے تو یہ دعا پڑھتے "اے لوگوں کے رب! اس کی تکلیف کو دور فرما، اسے شفاء عطا فرما کیونکہ تو ہی شفاء دینے والا ہے، تیرے علاوہ کہیں سے شفاء نہیں مل سکتی، ایسی شفاء دے دے کہ جو بیماری کا نام ونشان بھی نہ چھوڑے۔

(۲۵۲۸٦) حَدَّثَنَا الْأَسْوَدُ بْنُ عَامِرٍ قَالَ أَخْبَرَنَا شُعْبَةُ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ زُرَارَةَ بْنِ أَوْفَى عَنْ سَعْدِ بْنِ هِشَامٍ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ وَكَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا مَرِضَ أَوْ نَامَ صَلَّى بِالنَّهَارِ اثْنَتَيْ عَشْرَةَ رَكْعَةً قَالَتْ وَمَا رَأَيْتُهُ قَامَ لَيْلَةً إِلَى الصُّبْحِ وَلَا صَامَ شَهْرًا تَامًّا مُتَتَابِعًا إِلَّا رَمَضَانَ وَقَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَعْمَلُ عَمَلًا يُثْبِتُهُ [راجع: ۲٤٧٧٣].

(۲۵۲۸٦) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ اگر نبی علیہ السلام سے کسی دن نیند کے غلبے یا بیماری کی وجہ سے تہجد کی نماز چھوٹ جاتی تو نبی علیہ السلام دن کے وقت بارہ رکعتیں پڑھ لیتے تھے اور نبی علیہ السلام ساری رات صبح تک قیام نہیں فرماتے تھے، ایک رات میں سارا قرآن نہیں پڑھتے تھے، اور رمضان کے علاوہ کسی مہینے کے مکمل روزے نہیں رکھتے تھے تا آنکہ دنیا سے رخصت ہو گئے۔

(۲۵۲۸۷) حَدَّثَنَا أَسْوَدُ بْنُ عَامِرٍ قَالَ أَخْبَرَنَا شَرِيكٌ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ الْأَسْوَدِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا كَانَتْ لَهُ حَاجَةٌ إِلَى أَهْلِهِ أَتَاهُمْ ثُمَّ يَعُودُ وَلَا يَمَسُّ مَاءً [راجع: ۲٤٦٦۲].

(۲۵۲۸۷) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ بعض اوقات نبی صلی اللہ علیہ وسلم پر غسل واجب ہوتا اور نبی صلی اللہ علیہ وسلم پانی کو ہاتھ لگائے بغیر دوبارہ اپنی اہلیہ کے پاس واپس آ جاتے تھے۔

(۲۵۲۸۸) حَدَّثَنَا أَسْوَدُ بْنُ عَامِرٍ حَدَّثَنَا إِسْرَائِيلُ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ الْأَسْوَدِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَنَامُ أَوَّلَ اللَّيْلِ وَيَقُومُ آخِرَهُ [راجع: ۲٤٨٤٦].

(۲۵۲۸۸) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام رات کے پہلے پہر میں سو جاتے تھے اور آخری پہر میں بیدار ہوتے تھے۔

(۲۵۲۸۹) حَدَّثَنَا أَسْوَدُ بْنُ عَامِرٍ قَالَ حَدَّثَنَا جَرِيرُ بْنُ حَازِمٍ عَنْ نَافِعٍ عَنْ سَائِبَةَ مَوْلَاةٍ لِلْفَاكِهِ بْنِ الْمُغِيرَةِ أَنَّهَا دَخَلَتْ عَلَى عَائِشَةَ فَرَأَتْ فِي بَيْتِهَا رُمْحًا مَوْضُوعًا فَقَالَتْ يَا أُمَّ الْمُؤْمِنِينَ مَا تَصْنَعِينَ بِهَذَا الرُّمْحِ قَالَتْ نَقْتُلُ بِهِ الْأَوْزَاغَ فَإِنَّ نَبِيَّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَخْبَرَنَا أَنَّ إِبْرَاهِيمَ عَلَيْهِ السَّلَام حِينَ أُلْقِيَ فِي النَّارِ لَمْ تَكُنْ دَابَّةٌ إِلَّا تُطْفِئُ النَّارَ عَنْهُ غَيْرَ الْوَزَغِ فَإِنَّهُ كَانَ يَنْفُخُ عَلَيْهِ فَأَمَرَ عَلَيْهِ الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ بِقَتْلِهِ [راجع: ۲٥٠٣٩].

(۲۵۲۸۹) سائبہ "جو فاکہ بن مغیرہ کی آزاد کردہ باندی تھیں" کہتی ہیں کہ ایک مرتبہ میں حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کی خدمت میں

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

حاضر ہوئی تو ان کے گھر میں ایک نیزہ رکھا ہوا دیکھا' میں نے ان سے پوچھا کہ اے ام المومنین! آپ اس نیزے کا کیا کرتی ہیں؟ انہوں نے فرمایا یہ ان چھپکلیوں کے لئے رکھا ہوا ہے اور اس سے انہیں مارتی ہوں' کیونکہ نبی علیہ السلام نے ہم سے یہ حدیث بیان فرمائی ہے کہ جب حضرت ابراہیم علیہ السلام کو آگ میں ڈالا گیا تو زمین میں کوئی جانور ایسا نہ تھا جو آگ کو بجھا نہ رہا ہو سوائے اس چھپکلی کے کہ یہ اس میں پھونکیں مار رہی تھی' اس لئے نبی علیہ السلام نے ہمیں چھپکلی کو مارنے کا حکم دیا ہے۔

(۲۵۲۹۰) حَدَّثَنَا أَسْوَدُ بْنُ عَامِرٍ قَالَ حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ عَنْ سُلَيْمَانَ الْأَعْمَشِ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنِ الْأَسْوَدِ [راجع: ۲٤٦٠٨].

(۲۵۲۹۱) وَعَنْ مُسْلِمٍ عَنْ مَسْرُوقٍ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّهَا قَالَتْ لَكَأَنِّي أَنْظُرُ إِلَى وَبِيصِ الطِّيبِ فِي مَفَارِقِهِ وَهُوَ يُلَبِّي قِيلَ لِسُلَيْمَانَ أَفِي رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ نَعَمْ [صححه مسلم (۱۱۹۰)، وابن خزيمة (۲٥٨٦)، وابن حبان (۱۳۷۷)]. [انظر: ۲٦۲٤۲].

(۲۵۲۹۰-۲۵۲۹۱) حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ (میں نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو اپنے پاس موجود سب سے عمدہ خوشبو لگاتی تھی اور) گویا وہ منظر اب تک میری نگاہوں کے سامنے ہے کہ میں حالتِ احرام میں نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے سر پر مشک کی چمک دیکھ رہی ہوں۔

(۲۵۲۹۲) حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ أَبِي الْعَبَّاسِ قَالَ حَدَّثَنَا شَرِيكٌ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنِ الْأَسْوَدِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَأَنِّي أَنْظُرُ إِلَى وَبِيصِ الطِّيبِ فِي مَفْرِقِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ [انظر: ۲٦٦٩۳].

(۲۵۲۹۲) حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ (میں نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو اپنے پاس موجود سب سے عمدہ خوشبو لگاتی تھی اور) گویا وہ منظر اب تک میری نگاہوں کے سامنے ہے کہ میں حالتِ احرام میں نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے سر پر مشک کی چمک دیکھ رہی ہوں۔

(۲۵۲۹۳) قَالَ حَدَّثَنَا أَسْوَدُ بْنُ عَامِرٍ قَالَ حَدَّثَنَا إِسْرَائِيلُ عَنِ الْمُغِيرَةِ عَنْ أُمِّ مُوسَى قَالَتْ سَأَلْتُ عَائِشَةَ عَنِ الرَّكْعَتَيْنِ بَعْدَ الْعَصْرِ فَقَالَتْ مَا أَتَانِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي يَوْمٍ إِلَّا صَلَّى بَعْدَ الْعَصْرِ رَكْعَتَيْنِ

(۲۵۲۹۳) ام موسیٰ کہتی ہیں کہ میں نے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے عصر کے بعد کی دو رکعتوں کے متعلق پوچھا تو انہوں نے فرمایا کہ میرے پاس تو نبی علیہ السلام جس دن بھی تشریف لائے' انہوں نے عصر کے بعد دو رکعتیں ضرور پڑھیں۔

(۲۵۲۹٤) حَدَّثَنَا أَسْوَدُ بْنُ عَامِرٍ قَالَ حَدَّثَنَا إِسْرَائِيلُ قَالَ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ إِسْحَاقَ عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ عُبَيْدِ بْنِ رِفَاعَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هُوَ شَرُّ الثَّلَاثَةِ إِذَا عَمِلَ بِعَمَلِ أَبَوَيْهِ يَعْنِي وَلَدَ الزِّنَا.

(۲۵۲۹٤) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا ناجائز بچہ بھی اگر اپنے ماں باپ جیسے کام کرنے لگے تو وہ تیسرا شر ہوگا۔

(۲۵۲۹۵) حَدَّثَنَا أَسْوَدُ بْنُ عَامِرٍ قَالَ حَدَّثَنَا إِسْرَائِيلُ عَنِ الْمُغِيرَةِ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ أَمَرَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِقَتْلِ الْكِلَابِ الْعِينِ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۲۵۲۹۵) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے بڑی آنکھوں والے کتوں کو مارڈالنے کا حکم دیا ہے۔

(۲۵۲۹۶) حَدَّثَنَا أَسْوَدُ بْنُ عَامِرٍ قَالَ حَدَّثَنَا إِسْرَائِيلُ عَنِ الْمِقْدَامِ بْنِ شُرَيْحٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ قُلْتُ لِعَائِشَةَ مَا كَانَ يَصْنَعُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَبْلَ أَنْ يَخْرُجَ قَالَتْ كَانَ يُصَلِّي الرَّكْعَتَيْنِ ثُمَّ يَخْرُجُ

(۲۵۲۹۶) شریح کہتے ہیں کہ میں نے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے پوچھا کہ نبی علیہ السلام گھر سے نکلنے سے پہلے کیا کرتے تھے؟ انہوں نے فرمایا کہ نبی علیہ السلام پہلے دو رکعتیں پڑھتے تھے پھر باہر نکلتے تھے۔

(۲۵۲۹۷) قَالَ حَدَّثَنَا أَسْوَدُ بْنُ عَامِرٍ قَالَ حَدَّثَنَا شَرِيكٌ عَنِ الْأَعْمَشِ سُلَيْمَانَ عَنْ مُسْلِمٍ عَنْ مَسْرُوقٍ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ أَهْدَى إِلَى الْبَيْتِ غَنَمًا النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

(۲۵۲۹۷) حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک بکری کو بھی ہدی کے جانور کے طور پر بیت اللہ کیطرف روانہ کیا تھا۔

(۲۵۲۹۸) حَدَّثَنَا أَسْوَدُ بْنُ عَامِرٍ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ قَتَادَةَ قَالَ سَمِعْتُ زُرَارَةَ بْنَ أَوْفَى يُحَدِّثُ عَنْ سَعْدِ بْنِ هِشَامٍ عَنْ عَائِشَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَثَلُ الَّذِي يَقْرَأُ الْقُرْآنَ وَيَتَعَاهَدُهُ وَهُوَ عَلَيْهِ شَدِيدٌ فَلَهُ أَجْرَانِ قَالَ وَمَثَلُ الَّذِي يَقْرَأُ الْقُرْآنَ وَهُوَ حَافِظٌ مَثَلُ السَّفَرَةِ الْكِرَامِ الْبَرَرَةِ [راجع: ۲٤۷۱٥].

(۲۵۲۹۸) حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا جو شخص قرآن کریم مہارت کے ساتھ پڑھتا ہے وہ نیک اور معزز فرشتوں کے ساتھ ہوگا اور جو شخص مشقت برداشت کر کے تلاوت کرے اسے دہرا اجر ملے گا۔

(۲۵۲۹۹) حَدَّثَنَا أَسْوَدُ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ أَشْعَثَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ مَسْرُوقٍ قَالَ سَأَلْتُ عَائِشَةَ عَنْ صَلَاةِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِاللَّيْلِ فَقَالَتْ كَانَ إِذَا سَمِعَ الصَّارِخَ قَامَ فَصَلَّى [راجع: ۲٥۱۳٥].

(۲۵۲۹۹) مسروق کہتے ہیں کہ میں نے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے پوچھا کہ نبی علیہ السلام رات کو کس وقت قیام فرماتے تھے؟ انہوں نے فرمایا جب مرغ کی آواز سن لیتے تو کھڑے ہو کر نماز پڑھنے لگتے۔

(۲۵۳۰۰) حَدَّثَنَا أَسْوَدُ بْنُ عَامِرٍ قَالَ أَخْبَرَنَا هُرَيْمٌ قَالَ حَدَّثَنِي ابْنُ إِسْحَاقَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْقَاسِمِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ تُوُفِّيَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ الِاثْنَيْنِ وَدُفِنَ لَيْلَةَ الْأَرْبِعَاءِ

(۲۵۳۰۰) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام پیر کے دن فوت ہوئے تھے بدھ کی رات تدفین عمل میں آئی تھی۔

(۲۵۳۰۱) قَالَ حَدَّثَنَا أَسْوَدُ بْنُ عَامِرٍ حَدَّثَنَا أَبَانُ عَنْ بُدَيْلِ بْنِ مَيْسَرَةَ عَنْ أَبِي الْجَوْزَاءِ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ نَبِيَّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَسْتَفْتِحُ الْقِرَاءَةَ بِ الْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ [راجع: ۲٤٥۳۱].

(۲۵۳۰۱) حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام قراءت کا آغاز سورۂ فاتحہ سے فرماتے تھے۔

(۲۵۳۰۲) حَدَّثَنَا أَسْوَدُ قَالَ حَدَّثَنَا حَسَنٌ عَنْ أَشْعَثَ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ عَنْ أُمِّ كُلْثُومٍ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

فَعَلْنَاهُ مَرَّةً فَاغْتَسَلْنَا فِي الَّذِي يُجَامِعُ وَلَا يُنْزِلُ [راجع: ٢٤٨٩٥].

(۲۵۳۰۲) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ ہم نے ایسا کیا تو غسل کیا تھا' مراد یہ ہے کہ اگر کوئی آدمی اپنی بیوی سے مجامعت کرے اور انزال نہ ہو (تو غسل کرے)

(٢٥٣٠٣) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ إِسْحَاقَ قَالَ أَخْبَرَنَا ابْنُ لَهِيعَةَ عَنْ خَالِدِ بْنِ أَبِي عِمْرَانَ عَنْ الْقَاسِمِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ هَلْ يَذْكُرُ الْحَبِيبُ حَبِيبَهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ قَالَ يَا عَائِشَةُ أَمَّا عِنْدَ ثَلَاثٍ فَلَا أَمَّا عِنْدَ الْمِيزَانِ حَتَّى يَثْقُلَ أَوْ يَخِفَّ فَلَا وَأَمَّا عِنْدَ تَطَايُرِ الْكُتُبِ فَإِمَّا أَنْ يُعْطَى بِيَمِينِهِ أَوْ يُعْطَى بِشِمَالِهِ فَلَا وَحِينَ يَخْرُجُ عُنُقٌ مِنْ النَّارِ فَيَنْطَوِي عَلَيْهِمْ وَيَتَغَيَّظُ عَلَيْهِمْ وَيَقُولُ ذَلِكَ الْعُنُقُ وُكِّلْتُ بِثَلَاثَةٍ وُكِّلْتُ بِثَلَاثَةٍ وُكِّلْتُ بِمَنْ ادَّعَى مَعَ اللَّهِ إِلَهًا آخَرَ وَوُكِّلْتُ بِمَنْ لَا يُؤْمِنُ بِيَوْمِ الْحِسَابِ وَوُكِّلْتُ بِكُلِّ جَبَّارٍ عَنِيدٍ قَالَ فَيَنْطَوِي عَلَيْهِمْ وَيَرْمِي بِهِمْ فِي غَمَرَاتٍ وَلِجَهَنَّمَ جِسْرٌ أَدَقُّ مِنْ الشَّعْرِ وَأَحَدُّ مِنْ السَّيْفِ عَلَيْهِ كَلَالِيبُ وَحَسَكٌ يَأْخُذُونَ مَنْ شَاءَ اللَّهُ وَالنَّاسُ عَلَيْهِ كَالطَّرْفِ وَكَالْبَرْقِ وَكَالرِّيحِ وَكَأَجَاوِيدِ الْخَيْلِ وَالرِّكَابِ وَالْمَلَائِكَةُ يَقُولُونَ رَبِّ سَلِّمْ رَبِّ سَلِّمْ فَنَاجٍ مُسَلَّمٌ وَمَخْدُوشٌ مُسَلَّمٌ وَمُكَوَّرٌ فِي النَّارِ عَلَى وَجْهِهِ

(۲۵۳۰۳) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ میں نے بارگاہِ رسالت میں عرض کیا یا رسول اللہ! کیا قیامت کے دن کوئی دوست اپنے دوست کو یاد رکھے گا؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا اے عائشہ! تین جگہوں پر تو بالکل نہیں' ایک تو میزان عمل کے پاس' جب تک کہ اس کے اعمال صالحہ کا پلڑا بھاری یا ہلکا نہ ہو جائے دوسرے اس وقت جب ہر ایک کا نامہ اعمال دیا جائے گا کہ وہ دائیں ہاتھ میں آتا ہے یا بائیں ہاتھ میں' اور تیسرے اس وقت جب جہنم سے ایک گردن باہر نکلے گی' وہ غیظ وغضب سے ان پر الٹ پڑے گی اور تین مرتبہ کہے گی کہ مجھے تین قسم کے لوگوں پر مسلط کیا گیا ہے' مجھے مسلط کیا گیا ہے اس شخص پر جو اللہ کے ساتھ دوسرے معبود ٹھہراتا رہا ہے' مجھے مسلط کیا گیا ہے اس شخص پر جو یوم الحساب پر ایمان نہیں رکھتا تھا' اور مجھے ہر ظالم سرکش پر مسلط کیا گیا ہے' پھر وہ انہیں لپیٹے گی اور جہنم کی تاریکیوں میں پھینک دے گی۔

اور جہنم پر ایک پل ہوگا جو بال سے زیادہ باریک اور تلوار کی دھار سے زیادہ تیز ہوگا' اس پر کانٹے اور آنکڑے ہوں گے جو ہر اس شخص کو پکڑ لیں گے جسے اللہ چاہے گا' پھر کچھ لوگ اس پر پلک جھپکنے کی مقدار میں' کچھ بجلی کی طرح' کچھ ہوا کی طرح اور کچھ تیز رفتار گھوڑوں کی طرح اور کچھ دوسرے سواروں کی طرح سے گذر جائیں گے اور فرشتے یہ کہتے ہوں گے کہ پروردگار! بچانا' بچانا' اسی طرح کچھ لوگ صحیح سلامت بچ جائیں گے' کچھ زخمی ہو کر بچ جائیں گے اور کچھ چہروں کے بل جہنم میں گر پڑیں گے۔

(٢٥٣٠٤) حَدَّثَنَا أَسْوَدُ بْنُ عَامِرٍ وَأَبُو نُعَيْمٍ قَالَا حَدَّثَنَا شَرِيكٌ عَنْ الْعَبَّاسِ بْنِ ذَرِيحٍ عَنْ الْبَهِيِّ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَهَا نَاوِلِينِي الْخُمْرَةَ فَقَالَتْ إِنِّي حَائِضٌ فَقَالَ إِنَّهَا لَيْسَتْ فِي يَدِكِ [راجع: ٢٥٢٠٤]

(۲۵۳۰۴) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے مجھ سے فرمایا کہ مسجد سے چٹائی اٹھا کر مجھے دینا' میں نے عرض کیا

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

کہ میں تو ایام سے ہوں، نبی علیہ السلام نے فرمایا تمہارا حیض تمہارے ہاتھ میں تو نہیں ہے۔

(۲۵۳۰۵) وَقَدْ حَدَّثَنَا بِهِ وَكِيعٌ [راجع: ۲۵۲۰٤].

(۲۵۳۰۵) گزشتہ حدیث وکیع رحمۃ اللہ علیہ سے بھی منقول ہے۔

(۲۵۳۰٦) حَدَّثَنَا أَسْوَدُ بْنُ عَامِرٍ قَالَ حَدَّثَنَا شَرِيكٌ عَنْ الْمِقْدَامِ بْنِ شُرَيْحٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ أَوَّلُ مَا يَبْدَأُ بِهِ إِذَا دَخَلَ بَيْتَهُ السِّوَاكَ وَآخِرُهُ إِذَا خَرَجَ مِنْ بَيْتِهِ الرَّكْعَتَيْنِ قَبْلَ الْفَجْرِ [صححه مسلم (۲۵۳)، وابن خزيمة (۱۳٤)، وابن حبان (۱۰۷٤ و ۲۵۱٤)]. [راجع: ۲٤٦٤٥].

(۲۵۳۰٦) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام رات کو جب اپنے گھر میں داخل ہوتے تھے تو سب سے پہلے مسواک فرماتے تھے اور جب گھر سے نکلتے تھے تو سب سے آخر میں فجر سے پہلے کی دو رکعتیں پڑھتے تھے۔

(۲۵۳۰۷) حَدَّثَنَا أَسْوَدُ وَحَجَّاجٌ الْمَعْنَى قَالَا حَدَّثَنَا شَرِيكٌ عَنْ الْمِقْدَامِ بْنِ شُرَيْحٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ سَأَلْتُ عَائِشَةَ عَنْ الْمَسْحِ عَلَى الْخُفَّيْنِ فَقَالَتْ ائْتِ عَلِيًّا فَاسْأَلْهُ قَالَ فَأَتَيْتُهُ فَقَالَ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَأْمُرُنَا إِذَا سَافَرْنَا أَنْ نَمْسَحَ عَلَى خِفَافِنَا قَالَ أَسْوَدُ فِي حَدِيثِهِ وَرُبَّمَا قَالَ شَرِيكٌ كُنَّا إِذَا كُنَّا مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي سَفَرٍ مَسَحْنَا عَلَى خِفَافِنَا [راجع: ۷٤۸].

(۲۵۳۰۷) شریح رحمۃ اللہ علیہ کہتے ہیں کہ میں نے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے موزوں پر مسح کرنے کا حکم پوچھا تو انہوں نے فرمایا کہ جا کر حضرت علی رضی اللہ عنہ سے یہ مسئلہ پوچھو، میں ان کی خدمت میں حاضر ہوا تو انہوں نے فرمایا کہ جب ہم سفر پر ہوتے تو نبی علیہ السلام ہمیں موزوں پر مسح کرنے کا حکم دیتے تھے۔

(۲۵۳۰۸) حَدَّثَنَا أَسْوَدُ بْنُ عَامِرٍ قَالَ حَدَّثَنَا شَرِيكٌ عَنْ خُصَيْفٍ قَالَ حَدَّثَنِي رَجُلٌ مُنْذُ سِتِّينَ سَنَةً عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ أَجْمَرْتُ رَأْسِي إِجْمَارًا شَدِيدًا فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا عَائِشَةُ أَمَا عَلِمْتِ أَنَّ عَلَى كُلِّ شَعَرَةٍ جَنَابَةً [انظر: ۲٦٦۹٦].

(۲۵۳۰۸) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ میں نے اپنے سر کے بالوں کا بڑا مضبوط جوڑا باندھ لیا، تو نبی علیہ السلام نے مجھ سے فرمایا اے عائشہ! کیا تمہیں معلوم نہیں ہے کہ جنابت کا اثر ہر بال تک پہنچتا ہے۔

(۲۵۳۰۹) حَدَّثَنَا أَسْوَدُ قَالَ حَدَّثَنَا شَرِيكٌ عَنْ الْأَعْمَشِ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ رَجُلًا دَخَلَ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَدْنَاهُ وَقَرَّبَ مَجْلِسَهُ فَلَمَّا خَرَجَ قَالَتْ لَهُ عَائِشَةُ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَلَمْ تَكُ تَشْكُو هَذَا الرَّجُلَ قَالَ بَلَى وَلَكِنْ إِنَّ مِنْ شِرَارِ النَّاسِ أَوْ شَرَّ النَّاسِ الَّذِينَ إِنَّمَا يُكْرَمُونَ اتِّقَاءَ شَرِّهِمْ [قال الألباني: ضعيف الاسناد (ابو داود: ٤۷۹۳). قال شعيب، صحيح].

(۲۵۳۰۹) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ ایک آدمی نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا جب وہ اندر آیا تو

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

نبی ﷺ نے اپنے قریب جگہ عطاء فرمائی، جب وہ چلا گیا تو حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے عرض کیا کہ پہلے تو آپ نے اس کے متعلق اس اس طرح فرمایا، پھر اس سے نرمی کے ساتھ گفتگو بھی فرمائی؟ نبی ﷺ نے فرمایا عائشہ! اللہ تعالیٰ کے نزدیک قیامت کے دن سب سے بدترین آدمی وہ ہوگا جسے لوگوں نے اس کی فحش گوئی سے بچنے کیلئے چھوڑ دیا ہوگا۔

(۲۵۳۱۰) حَدَّثَنَا أَسْوَدُ قَالَ حَدَّثَنَا شَرِيكٌ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ كُرَيْبٍ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُجْنِبُ ثُمَّ يَنَامُ ثُمَّ يَنْتَبِهُ ثُمَّ يَنَامُ وَلَا يَمَسُّ مَاءً

(۲۵۳۱۰) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ بعض اوقات نبی علیہ السلام پر غسل واجب ہوتا لیکن نبی علیہ السلام پانی کو ہاتھ لگائے بغیر سو جاتے' پھر بیدار ہوتے اور دوبارہ یونہی سو جاتے۔

(۲۵۳۱۱) حَدَّثَنَا أَسْوَدُ قَالَ حَدَّثَنَا شَرِيكٌ عَنْ قَيْسِ بْنِ وَهْبٍ عَنْ رَجُلٍ مِنْ بَنِي سُوَاءَةَ قَالَ سَأَلْتُ عَائِشَةَ عَنْ خُلُقِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَتْ أَمَا تَقْرَأُ الْقُرْآنَ إِنَّكَ لَعَلَى خُلُقٍ عَظِيمٍ قَالَ قُلْتُ حَدِّثِينِي عَنْ ذَاكَ قَالَتْ صَنَعْتُ لَهُ طَعَامًا وَصَنَعَتْ لَهُ حَفْصَةُ طَعَامًا فَقُلْتُ لِجَارِيَتِي اذْهَبِي فَإِنْ جَاءَتْ هِيَ بِالطَّعَامِ فَوَضَعَتْهُ قَبْلُ فَاطْرَحِي الطَّعَامَ قَالَتْ فَجَاءَتْ بِالطَّعَامِ قَالَتْ فَأَلْقَتْهُ الْجَارِيَةُ فَوَقَعَتْ الْقَصْعَةُ فَانْكَسَرَتْ وَكَانَ نِطْعًا قَالَتْ فَجَمَعَهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَالَ اقْتَصُّوا أَوْ اقْتَصِّي شَكَّ أَسْوَدُ ظَرْفًا مَكَانَ ظَرْفِكِ فَمَا قَالَ شَيْءٌ

(۲۵۳۱۱) بنو سواءہ کے ایک آدمی کا کہنا ہے کہ میں نے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے نبی علیہ السلام کے اخلاق کے متعلق پوچھا تو انہوں نے فرمایا کیا تم قرآن نہیں پڑھتے؟ اللہ تعالیٰ کا فرمان ہے: إِنَّكَ لَعَلَى خُلُقٍ عَظِيمٍ میں نے عرض کیا کہ مجھے اس کے متعلق کوئی واقعہ سنائیے' انہوں نے فرمایا کہ ایک مرتبہ میں نے نبی علیہ السلام کے لئے کھانا پکایا' ادھر حضرت حفصہ رضی اللہ عنہا نے بھی کھانا پکالیا' میں نے اپنی باندی کو سمجھا دیا کہ جا کر دیکھ اگر حفصہ کھانا لے آئیں اور پہلے رکھ دیں تو تم وہ کھانا گرا دینا' چنانچہ حضرت حفصہ رضی اللہ عنہا کھانا پہلے لے آئیں' باندی نے اسے گرا دیا اور پیالہ گر کر ٹوٹ گیا' نیچے دسترخوان بچھا ہوا تھا' نبی علیہ السلام اسے جمع کرنے لگے اور فرمایا کہ اس برتن کے بدلے میں دوسرا برتن قصاص کے طور پر وصول کر لو' لیکن اس کے علاوہ کچھ نہیں فرمایا۔

(۲۵۳۱۲) حَدَّثَنَا أَسْوَدُ حَدَّثَنَا شَرِيكٌ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ عَنْ الْقَاسِمِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ قَامَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ فِرَاشِهِ فِي بَعْضِ اللَّيْلِ فَظَنَنْتُ أَنَّهُ يُرِيدُ بَعْضَ نِسَائِهِ فَتَبِعْتُهُ حَتَّى قَامَ عَلَى الْمَقَابِرِ فَقَالَ السَّلَامُ عَلَيْكُمْ دَارَ قَوْمٍ مُؤْمِنِينَ وَإِنَّا بِكُمْ لَاحِقُونَ ثُمَّ قَالَ اللَّهُمَّ لَا تَحْرِمْنَا أَجْرَهُمْ وَلَا تَفْتِنَّا بَعْدَهُمْ قَالَتْ فَالْتَفَتَ فَرَآنِي فَقَالَ وَيْحَهَا لَوْ تَسْتَطِيعُ مَا فَعَلَتْ [راجع: ٢٤٩٧٩].

(۲۵۳۱۲) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ رات کے وقت میں نے نبی علیہ السلام کو اپنے بستر پر نہیں پایا' میں سمجھی کہ وہ اپنی کسی اہلیہ کے پاس گئے ہیں، میں تلاش میں نکلی تو پتہ چلا کہ وہ جنت البقیع میں ہیں' وہاں پہنچ کر نبی علیہ السلام نے فرمایا: ''سلام علیکم

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

دارِ قوم مومنین' تم لوگ ہم سے پہلے چلے گئے اور ہم بھی تم سے آ کر ملنے والے ہیں' اے اللہ! ہمیں ان کے اجر سے محروم نہ فرما اور ان کے بعد کسی آزمائش میں مبتلا نہ فرما پھر نبی علیہ السلام نے پلٹ کر دیکھا تو مجھ پر نظر پڑ گئی اور فرمایا افسوس! اگر اس میں طاقت ہوتی تو یہ ایسا نہ کرتی۔

(۲۵۳۱۳) حَدَّثَنَا أَسْوَدُ بْنُ عَامِرٍ قَالَ حَدَّثَنَا شَرِيكٌ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ الْبَهِيِّ عَنْ عَائِشَةَ أَوْ عَنْ ابْنِ عُمَرَ شَكَّ شَرِيكٌ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَجَدَ عَلَى الْخُمْرَةِ [راجع: ۲۵۶۶۰].

(۲۵۳۱۳) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا یا ابن عمر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے چٹائی پر سجدہ کیا ہے۔

(۲۵۳۱٤) حَدَّثَنَا حُسَيْنٌ قَالَ حَدَّثَنَا شَرِيكٌ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ امْرَأَةً أَتَتْهَا فَقَالَتْ إِنَّ ابْنَتِي عَرُوسٌ مَرِضَتْ فَتَمَرَّقَ شَعَرُهَا أَفَأَصِلُ فِيهِ فَقَالَتْ لَعَنَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْوَاصِلَةَ وَالْمُسْتَوْصِلَةَ أَوْ قَالَتْ الْوَاصِلَةَ

(۲۵۳۱۴) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک عورت ان کے پاس آئی اور کہنے لگی کہ میری بیٹی کی نئی نئی شادی ہوئی ہے' یہ بیمار ہوگئی ہے اور اس کے سر کے بال جھڑ رہے ہیں' کیا میں اس کے سر پر دوسرے بال لگوا سکتی ہوں؟ انہوں نے فرمایا کہ نبی علیہ السلام نے بال لگانے والی اور لگوانے والی دونوں پر لعنت فرمائی ہے۔

(۲۵۳۱٥) قَالَ حَدَّثَنَا أَسْوَدُ قَالَ حَدَّثَنَا شَرِيكٌ عَنْ هِشَامٍ عَنْ امْرَأَتِهِ فَاطِمَةَ عَنْ أَسْمَاءَ ابْنَةِ أَبِي بَكْرٍ أَنَّ امْرَأَةً أَتَتْ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَتْ إِنَّ لِي ابْنَةً عَرُوسًا وَإِنَّهَا مَرِضَتْ فَتَمَرَّقَ شَعَرُهَا أَفَأَصِلُهُ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَعَنَ اللَّهُ الْوَاصِلَةَ وَالْمُسْتَوْصِلَةَ [انظر: ۲۷۴۵۷].

(۲۵۳۱۵) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک عورت ان کے پاس آئی اور کہنے لگی کہ میری بیٹی کی نئی نئی شادی ہوئی ہے' یہ بیمار ہوگئی ہے اور اس کے سر کے بال جھڑ رہے ہیں' کیا میں اس کے سر پر دوسرے بال لگوا سکتی ہوں؟ انہوں نے فرمایا کہ نبی علیہ السلام نے بال لگانے والی اور لگوانے والی دونوں پر لعنت فرمائی ہے۔

(۲۵۳۱٦) حَدَّثَنَا حُسَيْنٌ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ بْنُ الْحَجَّاجِ الْعَتَكِيُّ عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ قَالَ سَمِعْتُ الْحَسَنَ بْنَ مُسْلِمِ بْنِ يَنَّاقٍ يُحَدِّثُ عَنْ صَفِيَّةَ بِنْتِ شَيْبَةَ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ جَارِيَةً مِنْ الْأَنْصَارِ زُوِّجَتْ وَأَنَّهَا مَرِضَتْ فَتَمَعَّطَ شَعَرُهَا فَأَرَادُوا أَنْ يَصِلُوهُ فَسَأَلُوا رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ الْوِصَالِ فَلَعَنَ الْوَاصِلَةَ وَالْمُسْتَوْصِلَةَ [صححه البخاری (۵۹۳٤)، ومسلم (۲۱۲۳)، وابن حبان (۵۵۱٤ و ۵۵۱٦)] [انظر: ۲۵۳٦٤، ۲٦٤۳٤، ۲٦٤۹٦].

(۲۵۳۱۶) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک عورت ان کے پاس آئی اور کہنے لگی کہ میری بیٹی کی نئی نئی شادی ہوئی ہے' یہ بیمار ہوگئی ہے اور اس کے سر کے بال جھڑ رہے ہیں' کیا میں اس کے سر پر دوسرے بال لگوا سکتی ہوں؟ انہوں نے فرمایا کہ نبی علیہ السلام

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

نے بال لگانے والی اور لگوانے والی دونوں پر لعنت فرمائی ہے۔

(۲۵۳۱۷) حَدَّثَنَا حُسَيْنٌ وَأَبُو أَحْمَدَ الزُّبَيْرِيُّ قَالَا حَدَّثَنَا إِسْرَائِيلُ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ الْأَسْوَدِ بْنِ يَزِيدَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَغْتَسِلُ مِنْ الْجَنَابَةِ ثُمَّ يَأْتِي الْمَسْجِدَ وَرَأْسُهُ يَقْطُرُ وَهُوَ يُرِيدُ الصَّوْمَ ذَلِكَ الْيَوْمَ [راجع: ۲۵۲۱۲].

(۲۵۳۱۷) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام بعض اوقات صبح کے وقت جنبی ہوتے تو غسل فرماتے اور مسجد کی طرف چل پڑتے' اس وقت نبی علیہ السلام کے سر مبارک سے پانی کے قطرات ٹپک رہے ہوتے تھے' اور نبی علیہ السلام اس دن کے روزے کی نیت فرما لیتے تھے۔

(۲۵۳۱۸) حَدَّثَنَا حُسَيْنٌ وَأَبُو أَحْمَدَ الزُّبَيْرِيُّ قَالَا حَدَّثَنَا إِسْرَائِيلُ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ الْبَهِيِّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ قَالَ لِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَاوِلِينِي الْخُمْرَةَ مِنْ الْمَسْجِدِ قَالَتْ قُلْتُ إِنِّي حَائِضٌ قَالَ إِنَّ حَيْضَكِ لَيْسَ بِيَدِكِ قَالَ أَبُو أَحْمَدَ إِنَّ حَيْضَتَكِ لَيْسَتْ فِي يَدِكِ [انظر: ۲٦٦١٢].

(۲۵۳۱۸) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے مجھ سے فرمایا کہ مسجد سے چٹائی اٹھا کر مجھے دینا' میں نے عرض کیا کہ میں تو ایام سے ہوں' نبی علیہ السلام نے فرمایا تمہارا حیض تمہارے ہاتھ میں تو نہیں ہے۔

(۲۵۳۱۹) حَدَّثَنَا حُسَيْنٌ قَالَ حَدَّثَنَا إِسْرَائِيلُ عَنْ الْمِقْدَامِ بْنِ شُرَيْحٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ خَرَجَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى الْبَادِيَةِ إِلَى إِبِلِ الصَّدَقَةِ فَأَعْطَى نِسَائَهُ بَعِيرًا بَعِيرًا غَيْرِي فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَعْطَيْتَهُنَّ بَعِيرًا بَعِيرًا غَيْرِي فَأَعْطَانِي بَعِيرًا آدَدَ صَعْبًا لَمْ يُرْكَبْ عَلَيْهِ فَقَالَ يَا عَائِشَةُ ارْفُقِي بِهِ فَإِنَّ الرِّفْقَ لَا يُخَالِطُ شَيْئًا إِلَّا زَانَهُ وَلَا يُفَارِقُ شَيْئًا إِلَّا شَانَهُ [راجع: ۲٤٨١١].

(۲۵۳۱۹) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام نے کسی دیہات (جنگل) میں جانے کا ارادہ کیا تو صدقہ کے جانوروں میں ایک قاصد کو بھیجا اور اس میں سے مجھے ایک ایسی اونٹنی عطا فرمائی جس پر ابھی تک کسی نے سواری نہ کی تھی' پھر مجھ سے فرمایا عائشہ! اللہ سے ڈرنا اور نرمی کرنا اپنے اوپر لازم کرلو' کیونکہ نرمی جس چیز میں بھی ہوتی ہے اسے باعث زینت بنا دیتی ہے اور جس چیز سے بھی کھینچی جاتی ہے' اسے بدنما اور عیب دار کر دیتی ہے۔

(۲۵۳۲۰) حَدَّثَنَا حُسَيْنٌ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنْ مُحَمَّدٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ شَقِيقٍ أَنَّ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا صَلَّى قَائِمًا رَكَعَ قَائِمًا وَإِذَا صَلَّى قَاعِدًا رَكَعَ قَاعِدًا [راجع: ۲٤٥٢٠].

(۲۵۳۲۰) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ رات کی نماز میں نبی علیہ السلام طویل قیام فرماتے اور کافی دیر تک بیٹھتے' نبی علیہ السلام کھڑے ہو کر بھی تلاوت اور رکوع و سجود فرماتے تھے اور بیٹھ کر بھی تلاوت اور رکوع و سجود فرماتے تھے۔

(۲۵۳۲۱) حَدَّثَنَا حُسَيْنُ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَ حَدَّثَنَا الْمُبَارَكُ عَنْ الْحَسَنِ عَنْ سَعْدِ بْنِ هِشَامٍ قَالَ أَتَيْتُ عَائِشَةَ فَقُلْتُ يَا

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

أُمَّ الْمُؤْمِنِينَ إِنِّي أُرِيدُ أَنْ أَتَبَتَّلَ فَقَالَتْ لَا تَفْعَلْ أَلَمْ تَقْرَأْ لَقَدْ كَانَ لَكُمْ فِي رَسُولِ اللَّهِ أُسْوَةٌ حَسَنَةٌ قَدْ تَزَوَّجَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَوُلِدَ لَهُ [راجع: ۲۵۱۰۸].

(۲۵۳۲۱) سعد بن ہشام کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ میں حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کی خدمت میں حاضر ہوا اور عرض کیا اے ام المومنین! میں گوشہ نشین ہونا چاہتا ہوں؟ انہوں نے فرمایا ایسا مت کرو، کیا تم قرآن کریم میں یہ نہیں پڑھتے ''تمہارے لئے اللہ کے پیغمبر میں اسوۂ حسنہ موجود ہے'' نبی علیہ السلام نے نکاح بھی کیا ہے اور ان کے یہاں اولاد بھی ہوئی ہے۔

(۲۵۳۲۲) حَدَّثَنَا حُسَيْنٌ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو أُوَيْسٍ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو الرِّجَالِ مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أُمِّهِ عَمْرَةَ عَنْ عَائِشَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ لَا يُمْنَعُ نَقْعُ مَاءٍ وَلَا رَهْوُ بِئْرٍ [صححه ابن حبان (٤٩٥٥) وقال الألباني: صحيح (ابن ماجة: ٢٤٧٩)]. [انظر: ٢٥٦٠٠، ٢٦٦٧٧، ٢٦٨٤٢].

(۲۵۳۲۲) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا ضرورت سے زائد پانی یا کنوئیں میں بچ رہنے والے پانی کے استعمال سے کسی کو روکا نہ جائے۔

(۲۵۳۲۳) حَدَّثَنَا حُسَيْنٌ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو أُوَيْسٍ قَالَ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّهَا اشْتَرَتْ نَمَطًا فِيهِ تَصَاوِيرُ فَأَرَادَتْ أَنْ تَصْنَعَهُ حَجَلَةً فَدَخَلَ عَلَيْهَا النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَرَتْهُ إِيَّاهُ وَأَخْبَرَتْهُ أَنَّهَا تُرِيدُ أَنْ تَصْنَعَهُ حَجَلَةً فَقَالَ لَهَا اقْطَعِيهِ وِسَادَتَيْنِ قَالَتْ فَفَعَلْتُ فَكُنْتُ أَتَوَسَّدُهُمَا وَيَتَوَسَّدُهُمَا النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

(۲۵۳۲۳) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا کہ ایک مرتبہ انہوں نے ایک چادر خریدی جس پر کچھ تصویریں بنی ہوئی تھیں، ان کا ارادہ یہ تھا کہ اس سے چھپر کھٹ بنائیں گی چنانچہ نبی علیہ السلام تشریف لائے تو انہیں دکھایا، اور اپنا ارادہ بیان کیا تو نبی علیہ السلام نے فرمایا اسے کاٹ کر دو تکیے بنالو، میں نے ایسا ہی کیا اور میں بھی اور نبی علیہ السلام بھی اس سے ٹیک لگا لیتے تھے۔

(۲۵۳۲٤) حَدَّثَنَا حُسَيْنٌ قَالَ أَخْبَرَنَا ابْنُ أَبِي ذِئْبٍ عَنْ عِمْرَانَ بْنِ بَشِيرٍ عَنْ سَالِمٍ سَبَلَانَ قَالَ خَرَجْنَا مَعَ عَائِشَةَ إِلَى مَكَّةَ قَالَ وَكَانَتْ تَخْرُجُ بِأَبِي يَحْيَى التَّيْمِيِّ يُصَلِّي بِهَا قَالَ فَأَدْرَكْنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ أَبِي بَكْرٍ الصِّدِّيقِ فَأَسَاءَ عَبْدُ الرَّحْمَنِ الْوُضُوءَ فَقَالَتْ عَائِشَةُ يَا عَبْدَ الرَّحْمَنِ أَسْبِغِ الْوُضُوءَ فَإِنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ وَيْلٌ لِلْأَعْقَابِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ مِنَ النَّارِ [راجع: ۲٥۰۲۱].

(۲۵۳۲۴) سالم رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ حضرت عبدالرحمٰن رضی اللہ عنہ نے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کے یہاں وضو کیا تو انہوں نے فرمایا عبدالرحمٰن! اچھی طرح اور مکمل وضو کرو، کیونکہ میں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ ایڑیوں کیلئے جہنم کی آگ سے ہلاکت ہے۔

(۲۵۳۲۵) حَدَّثَنَا حُسَيْنُ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ قَرْمٍ عَنِ الْأَشْعَثِ يَعْنِي ابْنَ سُلَيْمٍ عَنْ حَبَّةَ قَالَ سَمِعْتُ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

عَائِشَةَ تَقُولُ نَهَانَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ نَنْتَبِذَ فِي الدُّبَّاءِ وَالْحَنْتَمِ وَالْمُزَفَّتِ

(۲۵۳۲۵) حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ہمیں مزفت، دباء اور حنتم نامی برتنوں کو استعمال کرنے سے منع فرمایا ہے۔

(۲۵۳۲۶) حَدَّثَنَا أَبُو نُعَيْمٍ قَالَ حَدَّثَنَا زَكَرِيَّا قَالَ سَمِعْتُ عَامِرًا يَقُولُ حَدَّثَنِي أَبُو سَلَمَةَ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ أَنَّ عَائِشَةَ حَدَّثَتْهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَهَا إِنَّ جِبْرِيلَ عَلَيْهِ السَّلَام يُقْرِئُكِ السَّلَامَ فَقَالَتْ وَعَلَيْهِ السَّلَامُ وَرَحْمَةُ اللَّهِ [راجع: ٢٤٧٨٥].

(۲۵۳۲۶) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے مجھ سے ایک مرتبہ فرمایا کہ حضرت جبریل علیہ السلام تمہیں سلام کہہ رہے ہیں، انہوں نے جواب دیا وَعَلَيْهِ السَّلَامُ وَرَحْمَةُ اللَّهِ۔

(۲۵۳۲۷) حَدَّثَنَا أَبُو نُعَيْمٍ حَدَّثَنَا زَكَرِيَّا عَنْ عَامِرٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْحَارِثِ بْنِ هِشَامٍ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَأْتِيهِ بِلَالٌ فَيُؤْذِنُهُ لِلصَّلَاةِ وَهُوَ جُنُبٌ فَيَقُومُ فَيَغْتَسِلُ ثُمَّ يَأْتِي الْمَسْجِدَ فَيُصَلِّي وَأَنَا أَسْمَعُ قِرَاءَتَهُ وَرَأْسُهُ يَقْطُرُ ثُمَّ يَصُومُ ذَلِكَ الْيَوْمَ [راجع: ٢٤٩٣٣].

(۲۵۳۲۷) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام بعض اوقات رات کے وقت اختیاری طور پر ناپاک ہوتے، حضرت بلال رضی اللہ عنہ نماز فجر کی اطلاع دینے آتے تو نبی علیہ السلام اٹھ کر غسل فرماتے اور میں دیکھتی تھی کہ پانی ان کی کھال اور بالوں سے ٹپک رہا ہے، اور میں ان کی قراءت سنتی تھی اور اس دن نبی علیہ السلام روزے سے ہوتے تھے۔

(۲۵۳۲۸) حَدَّثَنَا أَبُو نُعَيْمٍ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَلِيِّ بْنِ زَيْدٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا جَلَسَ بَيْنَ الشُّعَبِ الْأَرْبَعِ ثُمَّ أَلْزَقَ الْخِتَانَ بِالْخِتَانِ فَقَدْ وَجَبَ الْغُسْلُ [راجع: ٢٤٧١٠].

(۲۵۳۲۸) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا جب کوئی شخص عورت کے چاروں کونوں کے درمیان بیٹھ جائے اور شرمگاہ شرمگاہ سے مل جائے تو غسل واجب ہو جاتا ہے۔

(۲۵۳۲۹) حَدَّثَنَا أَبُو نُعَيْمٍ قَالَ حَدَّثَنَا يُونُسُ عَنْ مُجَاهِدٍ قَالَ قَالَتْ عَائِشَةُ كَانَ لِآلِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَحْشٌ فَإِذَا خَرَجَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَعِبَ وَاشْتَدَّ وَأَقْبَلَ وَأَدْبَرَ فَإِذَا أَحَسَّ بِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدْ دَخَلَ رَبَضَ فَلَمْ يَتَرَمْرَمْ مَا دَامَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الْبَيْتِ كَرَاهِيَةَ أَنْ يُؤْذِيَهُ [انظر: ٢٥٦٨٤، ٢٦٢٧٧].

(۲۵۳۲۹) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام کے گھر میں ایک وحشی جانور تھا' جب نبی علیہ السلام گھر سے باہر ہوتے تو وہ کھیلتا کودتا اور آگے پیچھے ہوتا تھا' لیکن جیسے ہی اسے محسوس ہوتا کہ نبی علیہ السلام گھر میں تشریف لا رہے ہیں تو وہ ایک جگہ سکون کے

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ساتھ بیٹھ جاتا تھا اور جب تک نبی علیہ السلام گھر میں رہتے کوئی شرارت نہ کرتا تھا تاکہ نبی علیہ السلام کو کوئی ایذاء نہ پہنچ جائے۔

(۲۵۳۳۰) حَدَّثَنَا أَبُو نُعَيْمٍ قَالَ حَدَّثَنَا يُونُسُ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ الْأَسْوَدِ قَالَ قُلْتُ لِعَائِشَةَ حَدِّثِينِي بِأَحَبِّ الْعَمَلِ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَتْ كَانَ أَحَبُّ الْعَمَلِ إِلَيْهِ الَّذِي يَدُومُ عَلَيْهِ الرَّجُلُ وَإِنْ كَانَ يَسِيرًا [انظر: ۲۶۶۶۰].

(۲۵۳۳۰) اسود کہتے ہیں کہ میں نے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے عرض کیا کہ مجھے کوئی ایسا عمل بتائیے جو نبی علیہ السلام کو سب سے زیادہ محبوب رہا؟ انہوں نے فرمایا کہ نبی علیہ السلام کے نزدیک سب سے زیادہ محبوب عمل وہ ہوتا تھا جو ہمیشہ کیا جائے اگرچہ تھوڑا ہو۔

(۲۵۳۳۱) حَدَّثَنَا أَبُو أَحْمَدَ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ حَبِيبٍ عَنْ حَبِيبِ بْنِ أَبِي ثَابِتٍ عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ قَالَ جَاءَ رَجُلٌ فَوَقَعَ فِي عَلِيٍّ وَفِي عَمَّارٍ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُمَا عِنْدَ عَائِشَةَ فَقَالَتْ أَمَّا عَلِيٌّ فَلَسْتُ قَائِلَةً لَكَ فِيهِ شَيْئًا وَأَمَّا عَمَّارٌ فَإِنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لَا يُخَيَّرُ بَيْنَ أَمْرَيْنِ إِلَّا اخْتَارَ أَرْشَدَهُمَا [صححه الحاكم (۳/ ۳۸۸) وحسنه الترمذی. قال الألبانی: صحيح (ابن ماجة: ۱٤۸، الترمذی: ۳۷۹۹)].

(۲۵۳۳۱) عطاء بن یسار کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کے پاس ایک آدمی آیا اور حضرت علی و عمار رضی اللہ عنہما کی شان میں گستاخی کرنے لگا' حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا کہ حضرت علی رضی اللہ عنہ کے متعلق تو میں کچھ کہہ ہی نہیں سکتی (کہ ان کا کیا مقام و مرتبہ ہے؟ وہ تو واضح ہے) اور جہاں تک حضرت عمار رضی اللہ عنہ کا تعلق ہے تو میں نے نبی علیہ السلام کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ انسان کو جب بھی دو چیزوں کے درمیان اختیار حاصل ہو تو وہ اسی راستے کو اختیار کرے جو ان میں سے زیادہ بہتر ہو۔

(۲۵۳۳۲) حَدَّثَنَا أَبُو أَحْمَدَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ مَنْصُورِ ابْنِ صَفِيَّةَ عَنْ أُمِّهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ أَوْلَمَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى بَعْضِ نِسَائِهِ بِمُدَّيْنِ مِنْ شَعِيرٍ [اخرجه الحميدی (۲۳٦). قال شعيب: صحيح].

(۲۵۳۳۲) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے اپنی بعض ازواج مطہرات کا ولیمہ دو مد جو سے بھی کیا ہے۔

(۲۵۳۳۳) حَدَّثَنَا أَبُو أَحْمَدَ مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الزُّبَيْرِيُّ مَوْلَى بَنِي أَسَدٍ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ مُحَمَّدٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ شَقِيقٍ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي لَيْلًا طَوِيلًا قَائِمًا وَلَيْلًا طَوِيلًا جَالِسًا قُلْتُ فَكَيْفَ كَانَ يَصْنَعُ قَالَتْ كَانَ إِذَا قَرَأَ قَائِمًا رَكَعَ قَائِمًا وَإِذَا قَرَأَ جَالِسًا رَكَعَ جَالِسًا [راجع: ۲٤٥۲۰].

(۲۵۳۳۳) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ رات کی نماز میں نبی علیہ السلام طویل قیام فرماتے اور کافی دیر تک بیٹھے' نبی علیہ السلام کھڑے ہو کر بھی تلاوت اور رکوع و سجود فرماتے تھے۔

(۲۵۳۳٤) حَدَّثَنَا أَبُو أَحْمَدَ حَدَّثَنَا إِسْرَائِيلُ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ الْأَسْوَدِ وَمَسْرُوقٍ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ أَشْهَدُ أَنَّهُ لَمْ يَأْتِ فِي يَوْمِي قَطُّ إِلَّا صَلَّى بَعْدَ الْعَصْرِ رَكْعَتَيْنِ [صححه البخاری (٥۹۰)، ومسلم (۸۳٥)، وابن حبان

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۱۵۷۰ و ۱۵۷۱)]. [انظر: ۲۵۵٤۱، ۲۵۹۵۱].

(۲۵۳۳۴) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ میرے پاس تو نبی علیہ السلام جس دن بھی تشریف لائے انہوں نے عصر کے بعد دو رکعتیں ضرور پڑھیں۔

(۲۵۳۳۵) حَدَّثَنَا أَبُو أَحْمَدَ قَالَ حَدَّثَنَا إِسْرَائِيلُ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ أَبِي مَيْسَرَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُبَاشِرُنِي وَأَنَا حَائِضٌ وَيَدْخُلُ مَعِي فِي لِحَافِي وَأَنَا حَائِضٌ وَلَكِنَّهُ كَانَ أَمْلَكَكُمْ لِإِرْبِهِ

[قال الألباني: صحيح (النسائي: ١/١٥١ و ١٨٩)]. [انظر: ٢٥٧٨٩، ٢٥٩٣٠، ٢٦٠٠٨، ٢٦٢٠٣، ٢٦٢٣٣].

(۲۵۳۳۵) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام "ایام کی حالت میں" بھی میرے جسم سے اپنا جسم ملا لیتے تھے، اور اسی حالت میں میرے لحاف میں بھی آ جاتے تھے لیکن نبی صلی اللہ علیہ وسلم اپنی خواہش پر تم سے زیادہ قابو رکھتے تھے۔

(۲۵۳۳۶) حَدَّثَنَا أَبُو أَحْمَدَ قَالَ حَدَّثَنَا عِيسَى بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْبَجَلِيُّ السُّلَمِيُّ عَنْ أُمِّهِ قَالَتْ سَأَلْتُ عَائِشَةَ عَنْ الْعُمْرَةِ بَعْدَ الْحَجِّ قَالَتْ أَرْسَلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَعِي أَخِي فَخَرَجْتُ مِنْ الْحَرَمِ فَاعْتَمَرْتُ

(۲۵۳۳۶) عیسیٰ بن عبدالرحمن اپنی والدہ سے نقل کرتے ہیں کہ میں نے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے حج کے بعد عمرے کا حکم پوچھا تو انہوں نے فرمایا کہ نبی علیہ السلام نے میرے ساتھ میرے بھائی کو بھیجا، میں نے حرم سے باہر جا کر احرام باندھا اور عمرہ کر لیا۔

(۲۵۳۳۷) حَدَّثَنَا يُونُسُ قَالَ حَدَّثَنَا أَبَانُ عَنْ قَتَادَةَ وَيَزِيدَ الرِّشْكِ عَنْ مُعَاذَةَ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّهَا قَالَتْ مُرْنَ أَزْوَاجَكُنَّ أَنْ يَغْسِلُوا عَنْهُمْ أَثَرَ الْغَائِطِ وَالْبَوْلِ فَإِنَّا نَسْتَحْيِي مِنْهُمْ فَإِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَفْعَلُ ذَلِكَ [راجع: ٢٥١٤٦].

(۲۵۳۳۷) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ بصرہ کی کچھ خواتین ان کے پاس حاضر ہوئیں تو انہوں نے انہیں پانی سے استنجاء کرنے کا حکم دیا اور فرمایا اپنے شوہر کو بھی اس کا حکم دو، ہمیں خود یہ بات کہتے ہوئے شرم آتی ہے، کیونکہ نبی علیہ السلام پانی سے ہی استنجاء کرتے تھے۔

(۲۵۳۳۸) حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ أَبِي الْعَبَّاسِ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو أُوَيْسٍ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَالِمِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ مُحَمَّدِ بْنِ أَبِي بَكْرٍ الصِّدِّيقِ أَخْبَرَ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عُمَرَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَلَمْ تَرَيْ إِلَى قَوْمِكِ حِينَ بَنَوْا الْكَعْبَةَ اقْتَصَرُوا عَنْ قَوَاعِدِ إِبْرَاهِيمَ عَلَيْهِ السَّلَام قَالَتْ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَفَلَا تَرُدُّهَا عَلَى قَوَاعِدِ إِبْرَاهِيمَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَوْلَا حِدْثَانُ قَوْمِكِ بِالْكُفْرِ قَالَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ فَوَاللَّهِ لَئِنْ كَانَتْ عَائِشَةُ سَمِعَتْ ذَلِكَ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا أُرَى رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَرَكَ اسْتِلَامَ الرُّكْنَيْنِ اللَّذَيْنِ يَلِيَانِ الْحَجَرَ إِلَّا أَنَّ الْبَيْتَ لَمْ يُتَمَّمْ عَلَى قَوَاعِدِ إِبْرَاهِيمَ عَلَيْهِ السَّلَام إِرَادَةَ أَنْ تَسْتَوْعِبَ النَّاسُ الطَّوَافَ بِالْبَيْتِ كُلِّهِ مِنْ وَرَاءِ قَوَاعِدِ إِبْرَاهِيمَ عَلَيْهِ السَّلَام [انظر: ٢٥٩٥٤]

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۲۵۳۳۸) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ان سے فرمایا کیا تمہیں معلوم ہے کہ تمہاری قوم نے جب خانہ کعبہ کی تعمیر نو کی تھی تو اسے حضرت ابراہیم علیہ السلام کی بنیادوں سے کم کر دیا تھا؟ میں نے عرض کیا یا رسول اللہ! پھر آپ اسے حضرت ابراہیم علیہ السلام کی بنیاد پر کیوں نہیں لوٹا دیتے؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا اگر تمہاری قوم کا زمانہ کفر قریب نہ ہوتا تو ایسا ہی کرتا' حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما نے یہ حدیث سن کر فرمایا بخدا اگر حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے یہ حدیث نبی علیہ السلام سے سنی ہے تو میرا خیال ہے کہ نبی علیہ السلام حطیم سے ملے ہوئے دونوں کونوں کا استلام اسی لئے نہیں فرماتے تھے کہ بیت اللہ کی تعمیر حضرت ابراہیم علیہ السلام کی بنیادوں پر مکمل نہیں ہوئی تھی' اور نبی علیہ السلام یہ چاہتے تھے کہ لوگ طواف میں اس پورے بیت اللہ کو شامل کریں جو حضرت ابراہیم علیہ السلام کی بنیادوں کے مطابق ہے۔

(۲۵۳۳۹) حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ أَبِي الْعَبَّاسِ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو أُوَيْسٍ قَالَ قَالَ الزُّهْرِيُّ حَدَّثَنِي عُرْوَةُ عَنْ عَائِشَةَ كَانَتْ تَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا مِنْ مُصِيبَةٍ يُصَابُ بِهَا الْمُسْلِمُ إِلَّا كُفِّرَ بِهَا عَنْهُ حَتَّى الشَّوْكَةِ يُشَاكُهَا [راجع: ۲۵۰۸۰].

(۲۵۳۳۹) حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کسی مسلمان کو کانٹا چبھنے کی یا اس سے بھی کم درجے کی کوئی مصیبت پہنچتی ہے تو اس کے بدلے اس کے گناہوں کا کفارہ کر دیا جاتا ہے۔

(۲۵۳۴۰) حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ أَبِي الْعَبَّاسِ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو أُوَيْسٍ عَنْ الزُّهْرِيِّ أَنَّ عُرْوَةَ بْنَ الزُّبَيْرِ حَدَّثَهُ أَنَّ عَائِشَةَ أُمَّ الْمُؤْمِنِينَ حَدَّثَتْهُ عَنْ بَيْعَةِ النِّسَاءِ مَا مَسَّ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِيَدِهِ يَدَ امْرَأَةٍ قَطُّ إِلَّا أَنْ يَأْخُذَ عَلَيْهَا فَإِذَا أَخَذَ عَلَيْهَا فَأَعْطَتْهُ قَالَ اذْهَبِي فَقَدْ بَايَعْتُكِ [انظر: ۲۶۸۵۷].

(۲۵۳۴۰) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے عورتوں کی بیعت کے حوالے سے مروی ہے' کہ نبی علیہ السلام نے کبھی اپنے ہاتھ سے کسی عورت کا ہاتھ نہیں پکڑا الا یہ کہ جب نبی علیہ السلام کسی عورت سے بیعت لیتے' اور وہ اقرار کر لیتی تو نبی علیہ السلام اس سے فرما دیتے کہ جاؤ میں نے تمہیں بیعت کر لیا۔

(۲۵۳۴۱) حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ أَبِي الْعَبَّاسِ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو أُوَيْسٍ عَنْ الزُّهْرِيِّ أَنَّ عُرْوَةَ بْنَ الزُّبَيْرِ حَدَّثَهُ أَنَّ عَائِشَةَ حَدَّثَتْهُ قَالَتْ مَا خُيِّرَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَيْنَ أَمْرَيْنِ قَطُّ إِلَّا اخْتَارَ أَيْسَرَهُمَا حَتَّى يَكُونَ إِثْمًا فَإِذَا كَانَ إِثْمًا كَانَ أَبْعَدَ النَّاسِ مِنْهُ وَمَا انْتَقَمَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِنَفْسِهِ مِنْ شَيْءٍ انْتُهِكَ مِنْهُ إِلَّا أَنْ تُنْتَهَكَ حُرْمَةٌ هِيَ لِلَّهِ عَزَّ وَجَلَّ فَيَنْتَقِمُ لِلَّهِ عَزَّ وَجَلَّ بِهَا [صححه البخاري (۳۵۶۰)، ومسلم (۲۳۲۷)]. [راجع: ۲۵۰۵۶].

(۲۵۳۴۱) حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ جب بھی نبی علیہ السلام کے سامنے دو چیزیں پیش کی جاتیں' اور ان میں سے ایک چیز زیادہ آسان ہوتی تو نبی علیہ السلام آسان چیز کو اختیار فرماتے تھے' الا یہ کہ وہ گناہ ہو' کیونکہ اگر وہ گناہ ہوتا تو نبی علیہ السلام دوسروں

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

لوگوں کی نسبت اس سے زیادہ دور ہوتے تھے اور نبی علیہ السلام کی شان میں کوئی بھی گستاخی ہوتی تو نبی علیہ السلام اس آدمی سے کبھی انتقام نہیں لیتے تھے البتہ اگر محارم خداوندی کو پامال کیا جاتا تو اللہ کے لئے انتقام لیا کرتے تھے۔

(٢٥٣٤٢) حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ أَبِي الْعَبَّاسِ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو أُوَيْسٍ عَنْ الزُّهْرِيِّ أَنَّ عُرْوَةَ بْنَ الزُّبَيْرِ أَخْبَرَهُ أَنَّ عَائِشَةَ أَخْبَرَتْهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ إِذَا اشْتَكَى يَقْرَأُ عَلَى نَفْسِهِ بِالْمُعَوِّذَاتِ وَيَنْفُثُ قَالَ قَالَتْ عَائِشَةُ فَلَمَّا اشْتَدَّ وَجَعُ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كُنْتُ أَنَا أَقْرَأُ عَلَيْهِ وَأَمْسَحُ عَنْهُ بِيَدِهِ رَجَاءَ بَرَكَتِهَا [راجع: ٢٥٢٣٥].

(۲۵۳۴۲) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام اپنے اوپر معوذات پڑھ کر دم کرتے تھے، جب نبی علیہ السلام مرض الوفات میں مبتلا ہوئے تو میں ان کا دست مبارک پکڑتی اور یہ کلمات پڑھ کر نبی علیہ السلام کے ہاتھ ان کے جسم پر پھیر دیتی' تاکہ ان کے ہاتھ کی برکت بھی شامل ہو جائے۔

(٢٥٣٤٣) حَدَّثَنَا أُرَاهُ أَبُو نُعَيْمٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ حُمَيْدِ بْنِ أَبِي غَنِيَّةَ عَنْ ثَابِتِ بْنِ عُبَيْدٍ عَنْ الْقَاسِمِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ قَالَ لِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَاوِلِينِي الْخُمْرَةَ مِنْ الْمَسْجِدِ قُلْتُ إِنِّي حَائِضٌ قَالَ إِنَّ حَيْضَتَكِ لَيْسَتْ فِي يَدِكِ [راجع: ٢٤٦٨٨].

(۲۵۳۴۳) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے مجھ سے فرمایا کہ مسجد سے چٹائی اٹھا کر مجھے دینا' میں نے عرض کیا کہ میں تو ایام سے ہوں' نبی علیہ السلام نے فرمایا تمہارا حیض تمہارے ہاتھ میں تو نہیں ہے۔

(٢٥٣٤٤) حَدَّثَنَا أَبُو نُعَيْمٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَاحِدِ بْنُ أَيْمَنَ قَالَ حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي كَثِيرًا مِنْ صَلَاتِهِ وَهُوَ جَالِسٌ [صححه البخاری (٥٩٠)].

(۲۵۳۴۴) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام بہت سے نوافل بیٹھ کر پڑھتے تھے۔

(٢٥٣٤٥) حَدَّثَنَا أَبُو نُعَيْمٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَاحِدِ بْنُ أَيْمَنَ قَالَ حَدَّثَنِي ابْنُ أَبِي مُلَيْكَةَ عَنْ الْقَاسِمِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا خَرَجَ أَقْرَعَ بَيْنَ نِسَائِهِ [صححه البخاری (٥٢١١)، ومسلم (٢٤٤٥)].

(۲۵۳۴۵) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام جب سفر پر روانہ ہوتے تو اپنی ازواج کے درمیان قرعہ اندازی فرما لیتے تھے۔

(٢٥٣٤٦) حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ الْحُبَابِ قَالَ حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ بْنُ صَالِحٍ قَالَ أَخْبَرَنِي أَبُو الزَّاهِرِيَّةِ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّهَا قَالَتْ أَهْدَتْ إِلَيْهَا امْرَأَةٌ تَمْرًا فِي طَبَقٍ فَأَكَلَتْ بَعْضًا وَبَقِيَ بَعْضٌ فَقَالَتْ أَقْسَمْتُ عَلَيْكِ إِلَّا أَكَلْتِ بَقِيَّتَهُ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَبِرِّيهَا فَإِنَّ الْإِثْمَ عَلَى الْمُحَنِّثِ

(۲۵۳۴۶) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک عورت نے ایک تھالی میں انہیں کچھ کھجوریں ہدیہ کیں' انہوں نے تھوڑی سی

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

کھالیں اور کچھ چھوڑ دیں' اس عورت نے آپ کو قسم دیتی ہوں کہ آپ یہ باقی کھجوریں بھی کھالیں' نبی علیہ السلام نے فرمایا اس کی قسم پوری کردو' کیونکہ قسم توڑنے والے پر گناہ ہوتا ہے۔

(۲۵۳۴۷) حَدَّثَنَا سُوَيْدُ بْنُ عَمْرٍو قَالَ حَدَّثَنَا أَبَانُ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ مُعَاذَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ مُرْنَ أَزْوَاجَكُنَّ أَنْ يَغْسِلُوا عَنْهُمْ أَثَرَ الْغَائِطِ وَالْبَوْلِ فَإِنَّا نَسْتَحِي مِنْهُمْ وَإِنَّ نَبِيَّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَفْعَلُ ذَلِكَ [راجع: ۲۵۱۴۶].

(۲۵۳۴۷) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ بصرہ کی کچھ خواتین ان کے پاس حاضر ہوئیں تو انہوں نے انہیں پانی سے استنجاء کرنے کا حکم دیا اور فرمایا اپنے شوہر کو بھی اس کا حکم دو' ہمیں خود یہ بات کہتے ہوئے شرم آتی ہے، کیونکہ نبی علیہ السلام پانی سے ہی استنجاء کرتے تھے۔

(۲۵۳۴۸) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ كُنَاسَةَ الْأَسَدِيُّ أَبُو يَحْيَى قَالَ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ سَعِيدٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ بَلَغَنِي أَنَّ عَائِشَةَ قَالَتْ مَا اسْتَمَعْتُ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَّا مَرَّةً فَإِنَّ عُثْمَانَ جَاءَهُ فِي نَحْرِ الظَّهِيرَةِ فَظَنَنْتُ أَنَّهُ جَاءَهُ فِي أَمْرِ النِّسَاءِ فَحَمَلَتْنِي الْغَيْرَةُ عَلَى أَنْ أَصْغَيْتُ إِلَيْهِ فَسَمِعْتُهُ يَقُولُ إِنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ مُلْبِسُكَ قَمِيصًا تُرِيدُكَ أُمَّتِي عَلَى خَلْعِهِ فَلَا تَخْلَعْهُ فَلَمَّا رَأَيْتُ عُثْمَانَ يَبْذُلُ لَهُمْ مَا سَأَلُوهُ إِلَّا خَلْعَهُ عَلِمْتُ أَنَّهُ مِنْ عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الَّذِي عَهِدَ إِلَيْهِ

(۲۵۳۴۸) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ میں نے نبی علیہ السلام کی کوئی بات (جب وہ دوسرے سے کر رہے ہوں) کان لگا کر کبھی نہیں سنی، البتہ ایک مرتبہ اس طرح ہوا کہ حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ دوپہر کے وقت نبی علیہ السلام کی خدمت میں حاضر ہوئے، میں سمجھی کہ شاید وہ خواتین کے معاملات میں گفتگو کر رہے ہیں تو مجھے غیرت آئی اور میں نے کان لگا کر سنا تو نبی علیہ السلام ان سے فرما رہے تھے، عثمان! عنقریب اللہ تعالیٰ تمہیں ایک قمیص پہنائے گا' اگر منافقین اسے اتارنا چاہیں تو تم اسے نہ اتارنا یہاں تک کہ مجھ سے آملو' پھر جب میں نے دیکھا کہ حضرت عثمان رضی اللہ عنہ لوگوں کے سارے مطالبات پورے کر دیتے ہیں سوائے خلافت سے دستبرداری کے تو میں سمجھ گئی کہ یہ وہی عہد ہے جو نبی علیہ السلام نے ان سے لیا تھا۔

(۲۵۳۴۹) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَابِقٍ قَالَ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ طَهْمَانَ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ يَزِيدَ عَنْ مَسْرُوقٍ وَأَبِي الضُّحَى عَنْ مَسْرُوقٍ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّهَا قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا أُتِيَ بِمَرِيضٍ قَالَ أَذْهِبْ الْبَاسَ رَبَّ النَّاسِ اشْفِ أَنْتَ الشَّافِي لَا شِفَاءَ إِلَّا شِفَاؤُكَ شِفَاءً لَا يُغَادِرُ سَقَمًا [راجع: ۲۴۶۷۷]

(۲۵۳۴۹) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام کے پاس جب کوئی مریض لایا جاتا تو یہ دعا پڑھتے ''اے لوگوں کے رب! اس کی تکلیف کو دور فرما، اسے شفاء عطا فرما کیونکہ تو ہی شفاء دینے والا ہے' تیرے علاوہ کہیں سے شفاء نہیں مل سکتی' ایسی شفاء دے دے کہ جو بیماری کا نام ونشان بھی نہ چھوڑے۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۲۵۳۵۰) حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ بْنُ عَمْرٍو حَدَّثَنَا زَائِدَةُ قَالَ حَدَّثَنَا سِمَاكُ بْنُ حَرْبٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْقَاسِمِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّهَا اشْتَرَتْ بَرِيرَةَ مِنْ نَاسٍ مِنَ الْأَنْصَارِ فَاشْتَرَطُوا الْوَلَاءَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْوَلَاءُ لِمَنْ وَلِيَ النِّعْمَةَ قَالَ وَخَيَّرَهَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَكَانَ زَوْجُهَا عَبْدًا فَأَهْدَتْ إِلَى عَائِشَةَ لَحْمًا فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَوْ صَنَعْتُمْ لَنَا مِنْ هَذَا اللَّحْمِ فَقَالَتْ عَائِشَةُ تُصُدِّقَ بِهِ عَلَى بَرِيرَةَ فَقَالَ هُوَ عَلَيْهَا صَدَقَةٌ وَهُوَ لَنَا هَدِيَّةٌ [راجع: ٢٤٦٩١].

(۲۵۳۵۰) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ انہوں نے بریرہ کو انصار کے کچھ لوگوں سے خریدنا چاہا تو انہوں نے ''ولاء'' کی شرط لگا دی، نبی علیہ السلام نے فرمایا تم اسے خرید کر آزاد کر دو' کیونکہ غلام کی وراثت اسی کو ملتی ہے جو اسے آزاد کرتا ہے' وہ آزاد ہوئی تو نبی علیہ السلام نے اسے نکاح باقی رکھنے یا نہ رکھنے کا اختیار دے دیا' اور اس نے اپنے آپ کو اختیار کر لیا (اپنے خاوند سے نکاح ختم کر دیا) اس کا خاوند غلام تھا، نیز لوگ اسے صدقات کی مد میں کچھ دیتے تھے تو وہ ہمیں بھی اس میں سے کچھ ہدیہ کر دیتی تھیں، میں نے نبی علیہ السلام سے اس کا ذکر کیا تو نبی علیہ السلام نے فرمایا وہ اس پر صدقہ ہوتا ہے' اور اس کی طرف سے ہمارے لئے ہدیہ ہوتا ہے۔

(۲۵۳۵۱) حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ قَالَ حَدَّثَنَا زَائِدَةُ قَالَ حَدَّثَنَا مَنْصُورٌ عَنْ إِبْرَاهِيمَ قَالَ قُلْتُ لِلْأَسْوَدِ هَلْ سَأَلْتَ أُمَّ الْمُؤْمِنِينَ عَائِشَةَ عَمَّا يُكْرَهُ أَنْ يُنْتَبَذَ فِيهِ فَقَالَ نَعَمْ قُلْتُ لَهَا يَا أُمَّ الْمُؤْمِنِينَ مَا يُكْرَهُ أَنْ يُنْتَبَذَ فِيهِ قَالَتْ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَهْلَ الْبَيْتِ عَنِ الدُّبَّاءِ وَالْمُزَفَّتِ [صححه البخاری (٥٥٩٥)، ومسلم (١٩٩٥)]. [انظر: ٢٥٥٢٥، ٢٥٩٠٤، ٢٦١٨٨، ٢٦٩٠٥].

(۲۵۳۵۱) ابراہیم کہتے ہیں کہ میں نے اسود سے پوچھا کیا آپ نے ام المومنین حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے یہ پوچھا تھا کہ نبی علیہ السلام کس چیز میں نبیذ بنانے کو ناپسند فرماتے تھے؟ انہوں نے کہا ہاں! میں نے ان سے یہ سوال پوچھا تھا اور انہوں نے جواب دیا تھا کہ نبی علیہ السلام نے اہل بیت کو دباء اور مزفت سے منع فرمایا ہے۔

(۲۵۳۵۲) حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ بْنُ عَمْرٍو قَالَ حَدَّثَنَا زَائِدَةُ قَالَ حَدَّثَنَا عَطَاءُ بْنُ السَّائِبِ الثَّقَفِيُّ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَوْفٍ قَالَ حَدَّثَتْنِي عَائِشَةُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ إِذَا اغْتَسَلَ مِنَ الْجَنَابَةِ تَمَضْمَضَ وَاسْتَنْشَقَ [راجع: ٢٤٩٣٤].

(۲۵۳۵۲) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام جب غسل جنابت کا ارادہ فرماتے تو تین مرتبہ کلی کرتے' تین مرتبہ ناک میں پانی ڈالتے۔

(۲۵۳۵۳) حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ بْنُ حَسَّانَ قَالَ أَخْبَرَنَا عُمَارَةُ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ أَنَسٍ قَالَ بَيْنَمَا عَائِشَةُ فِي بَيْتِهَا إِذْ سَمِعَتْ صَوْتًا فِي الْمَدِينَةِ فَقَالَتْ مَا هَذَا قَالُوا عِيرٌ لِعَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَوْفٍ قَدِمَتْ مِنَ الشَّامِ تَحْمِلُ مِنْ كُلِّ شَيْءٍ قَالَ فَكَانَتْ سَبْعَ مِائَةِ بَعِيرٍ قَالَ فَارْتَجَّتِ الْمَدِينَةُ مِنَ الصَّوْتِ فَقَالَتْ عَائِشَةُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ قَدْ رَأَيْتُ عَبْدَ الرَّحْمَنِ بْنَ عَوْفٍ يَدْخُلُ الْجَنَّةَ حَبْوًا فَبَلَغَ ذَلِكَ عَبْدَ الرَّحْمَنِ بْنَ عَوْفٍ فَقَالَ إِنْ اسْتَطَعْتُ لَأَدْخُلَنَّهَا قَائِمًا فَجَعَلَهَا بِأَقْتَابِهَا وَأَحْمَالِهَا فِي سَبِيلِ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ [هذا الحديث اورده ابن الجوزى فى ((الموضوعات)) وقال: قال احمد: هذا الحديث كذب منكر، وقال ابن الجوزى: لا يصح. قال شعيب: منكر باطل].

(۲۵۳۵۳) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا اپنے گھر میں بیٹھی تھیں کہ مدینہ منورہ میں ایک شور وغلغلہ کی آواز سنائی دی' انہوں نے پوچھا۔ کیسی آواز ہے؟ لوگوں نے بتایا کہ حضرت عبدالرحمٰن بن عوف رضی اللہ عنہ کا قافلہ شام سے آیا ہے' اور اس میں ہر چیز موجود ہے' راوی کہتے ہیں کہ یہ قافلہ سات سو اونٹوں پر شامل تھا اور مدینہ منورہ میں اس کا ایک غلغلہ بلند ہو گیا تھا' حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا کہ میں نے نبی علیہ السلام کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ میں نے عبدالرحمٰن بن عوف کو گھٹنوں کے بل گھستے ہوئے جنت میں داخل ہوتے ہوئے دیکھا ہے' حضرت عبدالرحمٰن بن عوف رضی اللہ عنہ تک یہ بات پہنچی تو انہوں نے فرمایا اگر میرے لئے ممکن ہوا تو میں کھڑا ہونے کی حالت میں ہی جنت میں داخل ہوں گا' یہ کہہ کر انہوں نے ان اونٹوں کا سارا سامان حتیٰ کہ رسیاں تک راہ خدا میں خرچ کر دیں۔

فائدہ: اس حدیث کو محدثین نے موضوع روایت قرار دیا ہے۔

(۲۵۳۵٤) حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ حَرْبٍ وَعَفَّانُ قَالَا حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ عَفَّانُ قَالَ قَتَادَةُ أَخْبَرَنِي عَنْ مُطَرِّفٍ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَقُولُ فِي رُكُوعِهِ سُبُّوحٌ قُدُّوسٌ رَبُّ الْمَلَائِكَةِ وَالرُّوحِ [راجع: ٢٤٥٦٤].

(۲۵۳۵۴) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام رکوع وسجود میں یہ پڑھتے تھے سُبُّوحٌ قُدُّوسٌ رَبُّ الْمَلَائِكَةِ وَالرُّوحِ

(۲۵۳۵٥) قَالَ شُعْبَةُ حَدَّثَنِي هِشَامُ بْنُ أَبِي عَبْدِ اللَّهِ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ مُطَرِّفٍ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّهَا قَالَتْ فِي رُكُوعِهِ وَسُجُودِهِ قَالَ عَفَّانُ قَالَ شُعْبَةُ فَذَكَرْتُ ذَلِكَ لِهِشَامِ بْنِ أَبِي عَبْدِ اللَّهِ فَقَالَ فِي رُكُوعِهِ وَسُجُودِهِ [راجع: ٢٤٥٦٤].

(۲۵۳۵۵) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام رکوع وسجود میں یہ پڑھتے تھے سُبُّوحٌ قُدُّوسٌ رَبُّ الْمَلَائِكَةِ وَالرُّوحِ

(۲۵۳۵٦) حَدَّثَنَا هَارُونُ بْنُ مَعْرُوفٍ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ قَالَ حَدَّثَنِي أَبُو صَخْرٍ عَنْ ابْنِ قُسَيْطٍ عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا صَلَّى قَامَ حَتَّى تَتَفَطَّرَ رِجْلَاهُ قَالَتْ عَائِشَةُ يَا رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَتَصْنَعُ هَذَا وَقَدْ غُفِرَ لَكَ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِكَ وَمَا تَأَخَّرَ فَقَالَ يَا عَائِشَةُ أَفَلَا أَكُونُ عَبْدًا شَكُورًا [صححه البخارى (٤٨٣٧)، ومسلم (٢٨٢٠)].

(۲۵۳۵٦) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام اتنا طویل قیام فرماتے تھے کہ پاؤں مبارک ورم آلود ہو جاتے تھے' ایک مرتبہ انہوں نے عرض کیا یا رسول اللہ! آپ اتنی محنت کیوں کرتے ہیں جبکہ اللہ نے آپ کے اگلے پچھلے گناہ معاف فرما دیئے ہیں؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا اے عائشہ! کیا میں شکر گذار بندہ نہ بنوں۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۲۵۳۵۷) حَدَّثَنَا هَارُونُ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ وَهْبٍ قَالَ أَخْبَرَنِي أَبُو صَخْرٍ عَنْ أَبِي قُسَيْطٍ حَدَّثَهُ أَنَّ عُرْوَةَ بْنَ الزُّبَيْرِ حَدَّثَهُ أَنَّ عَائِشَةَ زَوْجَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَدَّثَتْهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَرَجَ مِنْ عِنْدِهَا لَيْلًا قَالَتْ فَغِرْتُ عَلَيْهِ قَالَتْ فَجَاءَ فَرَأَى مَا أَصْنَعُ فَقَالَ مَا لَكِ يَا عَائِشَةُ أَغِرْتِ قَالَتْ فَقُلْتُ وَمَا لِي أَنْ لَا يَغَارَ مِثْلِي عَلَى مِثْلِكَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَفَأَخَذَكِ شَيْطَانُكِ قَالَتْ يَا رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَوَمَعِي شَيْطَانٌ قَالَ نَعَمْ قُلْتُ وَمَعَ كُلِّ إِنْسَانٍ قَالَ نَعَمْ قُلْتُ وَمَعَكَ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ نَعَمْ وَلَكِنَّ رَبِّي عَزَّ وَجَلَّ أَعَانَنِي عَلَيْهِ حَتَّى أَسْلَمَ [صححه مسلم (۲۸۱۵)، وابن خزيمة (۶۵۴)، وابن حبان (۱۹۳۳)، والحاكم (۱/۲۲۸)].

(۲۵۳۵۷) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام رات کے وقت میرے پاس سے چلے گئے' مجھے بڑی غیرت آئی' تھوڑی دیر بعد نبی علیہ السلام واپس آ گئے اور میری کیفیت دیکھ کر فرمایا: عائشہ! کیا بات ہے؟ کیا تمہیں غیرت آئی؟ میں نے عرض کیا کہ میرے جیسی بیوی آپ جیسے شوہر پر غیرت کیوں نہیں کھائے گی؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا تمہیں تمہارے شیطان نے پکڑ لیا؟ میں نے عرض کیا یا رسول اللہ! کیا میرے ساتھ بھی شیطان ہے؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا ہاں! میں نے عرض کیا کہ کیا ہر انسان کے ساتھ شیطان ہوتا ہے؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا ہاں! میں نے کہا یا رسول اللہ! آپ کے ساتھ بھی ہے؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا ہاں! لیکن اللہ تعالیٰ نے اس پر میری مدد فرمائی ہے اور وہ مسلمان ہو گیا ہے۔

(۲۵۳۵۸) حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ دَاوُدَ قَالَ أَخْبَرَنَا مَالِكٌ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ مَا خُيِّرَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَيْنَ أَمْرَيْنِ إِلَّا اخْتَارَ أَيْسَرَهُمَا مَا لَمْ يَكُنْ إِثْمًا فَإِنْ كَانَ إِثْمًا كَانَ أَبْعَدَ النَّاسِ مِنْهُ وَمَا انْتَقَمَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِنَفْسِهِ فِي أَمْرٍ يُنْتَهَكُ مِنْهُ إِلَّا أَنْ تُنْتَهَكَ لِلَّهِ عَزَّ وَجَلَّ حُرْمَةٌ فَيَنْتَقِمُ لِلَّهِ عَزَّ وَجَلَّ [راجع: ۲۵۰۵۶].

(۲۵۳۵۸) حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ جب بھی نبی علیہ السلام کے سامنے دو چیزیں پیش کی جاتیں' اور ان میں سے ایک چیز زیادہ آسان ہوتی تو نبی علیہ السلام آسان چیز کو اختیار فرماتے تھے' الا یہ کہ وہ گناہ ہو' کیونکہ اگر وہ گناہ ہوتا تو نبی علیہ السلام دوسروں لوگوں کی نسبت اس سے زیادہ سے زیادہ دور ہوتے تھے اور نبی علیہ السلام کی شان میں کوئی بھی گستاخی ہوتی تو نبی علیہ السلام اس آدمی سے کبھی انتقام نہیں لیتے تھے البتہ اگر محارم خداوندی کو پامال کیا جاتا تو اللہ کے لئے انتقام لیا کرتے تھے۔

(۲۵۳۵۹) حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ دَاوُدَ قَالَ حَدَّثَنَا مُسْلِمُ بْنُ خَالِدٍ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْغَلَّةُ بِالضَّمَانِ [راجع: ۲۴۷۲۸].

(۲۵۳۵۹) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا کمائی کا منافع تاوان ضمانت کے ساتھ وابستہ ہوتا ہے۔

(۲۵۳۶۰) حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ دَاوُدَ قَالَ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ صَالِحِ بْنِ كَيْسَانَ عَنْ الْقَاسِمِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اتَّسِطُوهَا [راجع: ٢٤٥٨٢].

(۲۵۳۶۰) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا اسے کاٹ کر دو تکیے بنالو۔

(٢٥٣٦١) حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ دَاوُدَ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ صَالِحِ بْنِ كَيْسَانَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْقَاسِمِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ فَجَعَلْنَاهُنَّ وِسَادَتَيْنِ يَعْنِي السِّتْرَ [راجع: ٢٤٥٨٢].

(۲۵۳۶۱) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ پھر ہم نے اس پردے کے دو تکیے بنالیے۔

(٢٥٣٦٢) حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ دَاوُدَ حَدَّثَنَا فُلَيْحُ بْنُ سُلَيْمَانَ عَنْ خَوَّاتِ بْنِ صَالِحٍ عَنْ عَمَّتِهِ أُمِّ عَمْرٍو بِنْتِ خَوَّاتٍ أَنَّ امْرَأَةً قَالَتْ لِعَائِشَةَ إِنَّ ابْنَتِي أَصَابَهَا مَرَضٌ فَسَقَطَ شَعْرُهَا فَهُوَ مُوَفَّرٌ لَا أَسْتَطِيعُ أَنْ أُمَشِّطَهُ وَهِيَ عَرُوسٌ أَفَأَصِلُ فِي شَعْرِهَا قَالَتْ عَائِشَةُ لَعَنَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْوَاصِلَةَ وَالْمُسْتَوْصِلَةَ

(۲۵۳۶۲) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک عورت ان کے پاس آئی اور کہنے لگی کہ میری بیٹی کی نئی نئی شادی ہوئی ہے، یہ بیمار ہوگئی ہے اور اس کے سر کے بال جھڑ رہے ہیں، کیا میں اس کے سر پر دوسرے بال لگوا سکتی ہوں؟ انہوں نے فرمایا کہ نبی علیہ السلام نے بال لگانے والی اور لگوانے والی دونوں پر لعنت فرمائی ہے۔

(٢٥٣٦٣) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي بُكَيْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي بَكْرِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرِو بْنِ حَزْمٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ دَخَلَ نَاسٌ مِنَ الْيَهُودِ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالُوا السَّامُ عَلَيْكَ فَقَالَ عَلَيْكُمْ فَقَالَتْ عَائِشَةُ عَلَيْكُمْ لَعْنَةُ اللَّهِ وَلَعْنَةُ اللَّاعِنِينَ قَالُوا مَا كَانَ أَبُوكِ فَحَّاشًا فَلَمَّا خَرَجُوا قَالَ لَهَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا حَمَلَكِ عَلَى مَا صَنَعْتِ قَالَتْ أَمَا سَمِعْتَ مَا قَالُوا قَالَ فَمَا رَأَيْتِنِي قُلْتُ عَلَيْكُمْ إِنَّهُ يُصِيبُهُمْ مَا أَقُولُ لَهُمْ وَلَا يُصِيبُنِي مَا قَالُوا لِي

(۲۵۳۶۳) حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ کچھ یہودیوں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے گھر میں آنے کی اجازت چاہی اور السَّامُ عَلَيْكَ کہا، (جس کا مطلب یہ ہے کہ تم پر موت طاری ہو) نبی علیہ السلام نے فرمایا عَلَيْكُمْ یہ سن کر حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا کہ تم پر ہی اللہ کی اور لعنت کرنے والوں کی لعنت طلدی ہو، اس پر وہ یہودی کہنے لگے کہ تمہارے والد تو اس طرح کی گفتگو نہیں کرتے، جب وہ چلے گئے تو نبی علیہ السلام نے ان سے فرمایا تم نے ایسا کیوں کیا؟ انہوں نے عرض کیا کہ کیا آپ نے سنا نہیں کہ یہ کیا کہہ رہے ہیں؟ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا میں نے انہیں جواب دیدیا ہے، وَعَلَيْكُمْ (تم پر ہی موت طاری ہو) میں جو کہوں گا وہ انہیں جا پہنچے گا لیکن جو وہ کہیں گے، وہ مجھے نہیں پہنچے گا۔

(٢٥٣٦٤) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي بُكَيْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ نَافِعٍ عَنِ الْحَسَنِ بْنِ مُسْلِمٍ عَنْ صَفِيَّةَ بِنْتِ شَيْبَةَ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ امْرَأَةً مِنَ الْأَنْصَارِ جَاءَتْ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَتْ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّ ابْنَتِي اشْتَكَتْ فَسَقَطَ شَعْرُ رَأْسِهَا وَإِنَّ زَوْجَهَا قَدْ أَشْقَانِي أَفَتَرَى أَنْ أَصِلَ بِرَأْسِهَا فَقَالَ لَا فَإِنَّهُ لُعِنَ الْمَوْصُولَاتُ [راجع: ٢٥٣١٦]

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۲۵۳۶۴) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک عورت ان کے پاس آئی اور کہنے لگی کہ میری بیٹی کی نئی نئی شادی ہوئی ہے' یہ بیمار ہوگئی ہے اور اس کے سر کے بال جھڑ رہے ہیں' کیا میں اس کے سر پر دوسرے بال لگوا سکتی ہوں؟ انہوں نے فرمایا کہ نبی علیہ السلام نے بال لگانے والی اور لگوانے والی دونوں پر لعنت فرمائی ہے۔

(۲۵۳٦٥) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ غَيْلَانَ قَالَ حَدَّثَنَا الْمُفَضَّلُ قَالَ حَدَّثَنِي عُقَيْلُ بْنُ خَالِدٍ الْأَيْلِيُّ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ إِذَا أَتَى إِلَى فِرَاشِهِ فِي كُلِّ لَيْلَةٍ جَمَعَ كَفَّيْهِ ثُمَّ نَفَثَ فِيهِمَا وَقَرَأَ فِيهِمَا قُلْ هُوَ اللَّهُ أَحَدٌ وَقُلْ أَعُوذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ وَقُلْ أَعُوذُ بِرَبِّ النَّاسِ ثُمَّ مَسَحَ بِهِمَا مَا اسْتَطَاعَ مِنْ جَسَدِهِ يَبْدَأُ بِهِمَا عَلَى رَأْسِهِ وَوَجْهِهِ مَا أَقْبَلَ مِنْ جَسَدِهِ يَفْعَلُ ذَلِكَ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ [صححه البخاري (٥٠١٧)، وابن حبان (٥٥٤٣ و ٥٥٤٤). قال الترمذي: حسن غريب صحيح]. [انظر: ٢٥٧٢٣].

(۲۵۳٦٥) حضرت عائشہ! سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام ہر رات جب اپنے بستر پر تشریف لاتے تو اپنی ہتھیلیاں جمع کرتے اور ان پر سورۂ اخلاص اور معوذتین پڑھ کر پھونکتے اور جہاں جہاں تک ممکن ہوتا اپنے جسم پر ان ہاتھوں کو پھیر لیتے اور سب سے پہلے اپنے سر اور چہرے اور سامنے کے جسم پر ہاتھ پھیرتے تھے اور تین مرتبہ اس طرح کرتے تھے۔

(۲۵۳٦٦) حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ دَاوُدَ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ يَعْنِي ابْنَ أَبِي الزِّنَادِ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ وَضَعَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَقْنِي عَلَى مَنْكِبِهِ لِأَنْظُرَ إِلَى زَفْنِ الْحَبَشَةِ حَتَّى كُنْتُ الَّتِي مَلِلْتُ فَانْصَرَفْتُ عَنْهُمْ [راجع: ٢٤٥٥٠].

(۲۵۳٦٦) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ عید کے نبی علیہ السلام کے سامنے کچھ حبشی کرتب دکھا رہے تھے' میں نبی علیہ السلام کے کندھے پر سر رکھ کر انہیں جھانک کر دیکھنے لگی تو نبی علیہ السلام نے اپنے کندھے میرے لئے جھکا دیئے' میں انہیں دیکھتی رہی اور جب دل بھر گیا تو واپس آ گئی۔

(۲۵۳٦٧) حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ دَاوُدَ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِيهِ قَالَ قَالَ لِي عُرْوَةُ إِنَّ عَائِشَةَ قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَئِذٍ لِتَعْلَمَ يَهُودُ أَنَّ فِي دِينِنَا فُسْحَةً إِنِّي أُرْسِلْتُ بِحَنِيفِيَّةٍ سَمْحَةٍ [انظر: ٢٦٤٨٩].

(۲۵۳٦٧) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک دن نبی علیہ السلام نے فرمایا یہودیوں کو جان لینا چاہیے کہ ہمارے دین میں بڑی گنجائش ہے اور مجھے خالص ملت حنیفی کے ساتھ بھیجا گیا ہے۔

(۲۵۳٦٨) حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ إِسْحَاقَ الطَّالْقَانِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ الْمُبَارَكِ وَعَلِيُّ بْنُ إِسْحَاقَ قَالَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ عَنْ عُتْبَةَ بْنِ سَعِيدٍ عَنْ حَبِيبِ بْنِ أَبِي عَمْرَةَ عَنْ مُجَاهِدٍ قَالَ قَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ أَتَدْرِي مَا سِعَةُ جَهَنَّمَ قُلْتُ لَا قَالَ أَجَلْ وَاللَّهِ مَا تَدْرِي أَنَّ بَيْنَ شَحْمَةِ أُذُنِ أَحَدِهِمْ وَبَيْنَ عَاتِقِهِ مَسِيرَةَ سَبْعِينَ خَرِيفًا تَجْرِي فِيهَا أَوْدِيَةُ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

الْقَيْحِ وَالدَّمِ قُلْتُ أَنْهَارًا قَالَ لَا بَلْ أَوْدِيَةٌ ثُمَّ قَالَ أَتَدْرُونَ مَا سِعَةُ جَهَنَّمَ قُلْتُ لَا قَالَ أَجَلْ وَاللَّهِ مَا تَدْرِي حَدَّثَتْنِي عَائِشَةُ أَنَّهَا سَأَلَتْ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ قَوْلِهِ وَالْأَرْضُ جَمِيعًا قَبْضَتُهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ وَالسَّمَوَاتُ مَطْوِيَّاتٌ بِيَمِينِهِ فَأَيْنَ النَّاسُ يَوْمَئِذٍ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ هُمْ عَلَى جِسْرِ جَهَنَّمَ

(۲۵۳۶۸) مجاہد رحمہ اللہ کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ نے فرمایا کیا تم جانتے ہو کہ جہنم کی وسعت کتنی ہے؟ میں نے عرض کیا نہیں' انہوں نے فرمایا اچھا واقعی تمہیں معلوم نہیں ہوگا' اہل جہنم کے کانوں کی لو سے کندھے کے درمیان ستر سال کی مسافت حائل ہوگی اور اس میں پیپ اور خون کی وادیاں بہہ رہی ہوں گی' میں نے عرض کیا ''نہریں'' فرمایا نہیں بلکہ وادیاں' پھر دوبارہ پوچھا کیا تم جانتے ہو کہ جہنم کی وسعت کتنی ہے؟ میں نے عرض کیا نہیں' انہوں نے فرمایا اچھا' واقعی تمہیں معلوم نہیں ہوگا' مجھے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے بتایا ہے کہ انہوں نے نبی علیہ السلام سے اس آیت کے متعلق پوچھا تھا قیامت کے دن ساری زمین اس کی مٹھی میں ہوگی اور آسمان لپیٹے ہوئے اس کے دائیں ہاتھ میں ہوں گے' تو یا رسول اللہ! اس دن لوگ کہاں ہوں گے؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا وہ جہنم کے پل پر ہوں گے۔

(۲۵۳۶۹) حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ إِسْحَاقَ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ مُبَارَكٍ عَنْ يُونُسَ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا عَائِشَةُ هَذَا جِبْرِيلُ عَلَيْهِ السَّلَامُ وَهُوَ يَقْرَأُ عَلَيْكِ السَّلَامَ فَقُلْتُ عَلَيْكَ وَعَلَيْهِ السَّلَامُ وَرَحْمَةُ اللَّهِ وَبَرَكَاتُهُ تَرَى مَا لَا نَرَى يَا رَسُولَ اللَّهِ [راجع: ۲٤۷۸٥].

(۲۵۳۶۹) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے مجھ سے ایک مرتبہ فرمایا کہ حضرت جبریل علیہ السلام تمہیں سلام کہہ رہے ہیں' انہوں نے جواب دیا وَعَلَيْهِ السَّلَامُ وَرَحْمَةُ اللَّهِ یا رسول اللہ! آپ وہ کچھ دیکھ سکتے ہیں جو ہم نہیں دیکھ سکتے۔

(۲۵۳۷۰) حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ وَعَلِيُّ بْنُ إِسْحَاقَ قَالَا أَنَا ابْنُ مُبَارَكٍ عَنْ مَعْمَرٍ وَيُونُسَ وَعَلِيِّ بْنِ إِسْحَاقَ قَالَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ قَالَ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ وَيُونُسُ عَنِ الزُّهْرِيِّ قَالَ أَخْبَرَنِي عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُتْبَةَ بْنِ مَسْعُودٍ أَنَّ عَائِشَةَ زَوْجَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَتْ لَمَّا ثَقُلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاشْتَدَّ وَجَعُهُ اسْتَأْذَنَ أَزْوَاجَهُ فِي أَنْ يُمَرَّضَ فِي بَيْتِي فَأَذِنَّ لَهُ [راجع: ۲٤٥٦۲].

(۲۵۳۷۰) حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ جب نبی علیہ السلام کی طبیعت بوجھل ہوئی اور مرض میں شدت آ گئی تو نبی علیہ السلام نے اپنی ازواج مطہرات سے بیماری کے ایام میرے گھر میں گذارنے کی اجازت طلب کی تو سب نے اجازت دے دی۔

(۲۵۳۷۱) حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ إِسْحَاقَ وَعَلِيٌّ قَالَا حَدَّثَنَا ابْنُ مُبَارَكٍ قَالَ عَلِيٌّ أَخْبَرَنَا ابْنُ مُبَارَكٍ عَنْ يُونُسَ قَالَ عَلِيٌّ أَخْبَرَنَا يُونُسُ عَنِ الزُّهْرِيِّ قَالَ أَخْبَرَنِي عُرْوَةُ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا أَرَادَ سَفَرًا أَقْرَعَ بَيْنَ نِسَائِهِ فَأَيَّتُهُنَّ خَرَجَ سَهْمُهَا خَرَجَ بِهَا مَعَهُ وَكَانَ يَقْسِمُ لِكُلِّ امْرَأَةٍ مِنْهُنَّ يَوْمَهَا وَلَيْلَتَهَا غَيْرَ أَنَّ سَوْدَةَ بِنْتَ زَمْعَةَ كَانَتْ وَهَبَتْ يَوْمَهَا وَلَيْلَتَهَا لِعَائِشَةَ زَوْجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

تَبْتَغِي بِذَلِكَ رِضَا النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ [صححه البخاری (۲۵۹۳)].

(۲۵۳۷۱) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام جب سفر کا ارادہ فرماتے تو اپنی ازواج مطہرات کے درمیان قرعہ اندازی کرتے تھے' جس کا نام نکل آتا اسے اپنے ساتھ سفر پر لے جاتے تھے' اور ہر زوجہ مطہرہ کو دن اور رات میں اس کی باری دیتے تھے' البتہ حضرت سودہ بنت زمعہ رضی اللہ عنہا نے اپنی باری کا دن اور رات حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کو ہبہ کر دی تھی اور مقصد نبی علیہ السلام کی خوشنودی حاصل کرنا تھا۔

(۲۵۳۷۲) حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ إِسْحَاقَ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ مُبَارَكٍ عَنِ الْأَوْزَاعِيِّ وَمَعْمَرٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ الْمُؤَذِّنُ إِذَا سَكَتَ مِنْ صَلَاةِ الصُّبْحِ صَلَّى رَكْعَتَيْنِ خَفِيفَتَيْنِ تَعْنِي النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ [راجع: ۲٤۷۲۱].

(۲۵۳۷۲) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ جب مؤذن اذانِ فجر سے خاموش ہوتا تو نبی علیہ السلام دو مختصر رکعتیں پڑھتے تھے۔

(۲۵۳۷۳) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ إِسْحَاقَ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مِهْزَمٍ قَالَ حَدَّثَتْنِي كَرِيمَةُ ابْنَةُ هَمَّامٍ قَالَتْ دَخَلْتُ الْمَسْجِدَ الْحَرَامَ فَأَخْلَوْهُ لِعَائِشَةَ فَسَأَلَتْهَا امْرَأَةٌ مَا تَقُولِي يَا أُمَّ الْمُؤْمِنِينَ فِي الْحِنَّاءِ فَقَالَتْ كَانَ حَبِيبِي صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُعْجِبُهُ لَوْنُهُ وَيَكْرَهُ رِيحَهُ وَلَيْسَ بِمُحَرَّمٍ عَلَيْكُنَّ بَيْنَ كُلِّ حَيْضَتَيْنِ أَوْ عِنْدَ كُلِّ حَيْضَةٍ [قال الألباني: ضعيف (ابو داود: ٤١٦٤، النسائي: ٨/١٤٢)]. [انظر: ٢٦٢٧٩].

(۲۵۳۷۳) کریمہ بنت ہمام کہتی ہیں کہ ایک مرتبہ مسجد حرام میں داخل ہوئی تو دیکھا کہ لوگوں نے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کے لئے ایک الگ جگہ بنا رکھی ہے' ان سے ایک عورت نے پوچھا کہ اے ام المومنین! مہندی کے متعلق آپ کیا کہتی ہیں؟ انہوں نے فرمایا کہ میرے حبیب صلی اللہ علیہ وسلم کو اس کا رنگ اچھا لگتا تھا لیکن مہک اچھی نہیں لگتی تھی' البتہ تم پر دو ماہواریوں کے درمیان اسے حرام نہیں کیا گیا۔

(۲۵۳۷٤) حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ دَاوُدَ قَالَ حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ عَنْ مَنْصُورِ ابْنِ صَفِيَّةَ أَنَّ أُمَّهُ صَفِيَّةَ بِنْتَ شَيْبَةَ حَدَّثَتْهُ أَنَّ عَائِشَةَ حَدَّثَتْهَا أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَتَّكِيءُ فِي حِجْرِي وَأَنَا حَائِضٌ ثُمَّ يَقْرَأُ الْقُرْآنَ [صححه البخاری (۲۹۷)، ومسلم (۳۰۱)، وابن حبان (۷۹۸و۱۳٦٦)]. [انظر: ٢٥٥٥٤، ٢٥٦٦٨، ٢٥٧٦٠، ٢٥٧٦١، ٢٦٠٩٠، ٢٦٢٠٢، ٢٦٧٥١].

(۲۵۳۷٤) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام میری گود کے ساتھ ٹیک لگا کر قرآن کریم کی تلاوت فرما لیا کرتے تھے حالانکہ میں ایام سے ہوتی تھی۔

(۲۵۳۷۵) حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ إِسْحَاقَ قَالَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ قَالَ أَخْبَرَنَا يُونُسُ وَمَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ قَالَ أَخْبَرَنِي أَبُو سَلَمَةَ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ أَنَّ عَائِشَةَ زَوْجَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَخْبَرَتْهُ أَنَّ أَبَا بَكْرٍ الصِّدِّيقَ دَخَلَ عَلَيْهَا

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

فَتَيَمَّمَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ مُسَجًّى بِبُرْدِ حِبَرَةٍ فَكَشَفَ عَنْ وَجْهِهِ ثُمَّ أَكَبَّ عَلَيْهِ فَقَبَّلَهُ وَبَكَى ثُمَّ قَالَ بِأَبِي وَأُمِّي وَاللَّهِ لَا يَجْمَعُ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ عَلَيْكَ مَوْتَتَيْنِ أَبَدًا أَمَّا الْمَوْتَةُ الَّتِي قَدْ كُتِبَتْ عَلَيْكَ فَقَدْ مِتَّهَا [صححه البخاری (۱۲٤۱)، وابن حبان (٦٦٢٠)].

(۲۵۳۷۵) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام کے وصال کے بعد حضرت صدیق اکبر رضی اللہ عنہ آئے اور سیدھے نبی علیہ السلام کی طرف بڑھے، نبی علیہ السلام کا چہرۂ مبارک ایک یمنی دھاری دار چادر سے ڈھانپ دیا گیا تھا، انہوں نے نبی علیہ السلام کے چہرے سے چادر ہٹائی اور جھک کر بوسہ دیا اور رونے لگے، پھر فرمایا آپ پر میرے ماں باپ قربان ہوں، میں قسم کھا کر کہتا ہوں کہ اللہ تعالیٰ آپ پر دو موتیں کبھی جمع نہیں کرے گا اور جو موت آپ کے لئے لکھی گئی تھی، وہ آپ کو آ گئی۔

(۲۵۳۷٦) حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ إِسْحَاقَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ قَالَ أَخْبَرَنَا مُجَالِدٌ عَنْ الشَّعْبِيِّ عَنْ مَسْرُوقٍ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا ذَكَرَ خَدِيجَةَ أَثْنَى عَلَيْهَا فَأَحْسَنَ الثَّنَاءَ قَالَتْ فَغِرْتُ يَوْمًا فَقُلْتُ مَا أَكْثَرَ مَا تَذْكُرُهَا حَمْرَاءَ الشِّدْقِ قَدْ أَبْدَلَكَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ بِهَا خَيْرًا مِنْهَا قَالَ مَا أَبْدَلَنِي اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ خَيْرًا مِنْهَا قَدْ آمَنَتْ بِي إِذْ كَفَرَ بِي النَّاسُ وَصَدَّقَتْنِي إِذْ كَذَّبَنِي النَّاسُ وَوَاسَتْنِي بِمَالِهَا إِذْ حَرَمَنِي النَّاسُ وَرَزَقَنِي اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ وَلَدَهَا إِذْ حَرَمَنِي أَوْلَادَ النِّسَاءِ

(۲۵۳۷٦) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام حضرت خدیجہ رضی اللہ عنہا کا تذکرہ جب بھی کرتے تھے تو ان کی خوب تعریف کرتے تھے، ایک دن مجھے غیرت آئی اور میں نے کہا کہ آپ کیا اتنی کثرت کے ساتھ ایک سرخ مسوڑھوں والی عورت کا ذکر کرتے رہتے ہیں جس کے بدلے میں اللہ نے آپ کو اس سے بہترین بیویاں دے دیں؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا اللہ نے مجھے اس کے بدلے میں اس سے بہتر کوئی بیوی نہیں دی، وہ مجھ پر اس وقت ایمان لائی جب لوگ کفر کر رہے تھے، میری اس وقت تکذیب کی جب لوگ میری تکذیب کر رہے تھے، اپنے مال سے میری ہمدردی اس وقت کی جب کہ لوگوں نے مجھے اس سے دور رکھا، اور اللہ نے مجھے اس سے اولاد عطا فرمائی جب کہ میری دوسری بیویوں سے میرے یہاں اولاد نہ ہوئی۔

(۲۵۳۷۷) حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ إِسْحَاقَ قَالَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ قَالَ أَخْبَرَنَا يُونُسُ عَنْ الزُّهْرِيِّ قَالَ حَدَّثَنِي عُرْوَةُ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّهَا قَالَتْ أَلَا يُعْجِبُكَ أَبُو هُرَيْرَةَ جَاءَ فَجَلَسَ إِلَى جَانِبِ حُجْرَتِي يُحَدِّثُ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُسْمِعُنِي ذَلِكَ وَكُنْتُ أُسَبِّحُ فَقَامَ قَبْلَ أَنْ أَقْضِيَ سُبْحَتِي وَلَوْ أَدْرَكْتُهُ لَرَدَدْتُ عَلَيْهِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمْ يَكُنْ يَسْرُدُ الْحَدِيثَ كَسَرْدِكُمْ [صححه البخاری (۳۵٦۸)، ومسلم ۲٤۹۳)، وابن حبان (۱۰۰ و ۷۱۵۳)]. [انظر: ۲۵۵۹۰، ۱/۲۵۷۰٤، ۲٦۷۳۹].

(۲۵۳۷۷) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے ایک مرتبہ عروہ سے فرمایا کیا تمہیں ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے تعجب نہیں ہوتا؟ وہ آئے اور میرے حجرے کی جانب بیٹھ کر نبی علیہ السلام کے حوالے سے حدیثیں بیان کرنے لگے اور میرے کانوں تک اس کی آواز آتی رہی، میں اس

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

وقت نوافل پڑھ رہی تھی، وہ میرے نوافل ختم ہونے سے پہلے ہی اٹھ کر چلے گئے، اگر میں انہیں ان کی جگہ پر پالیتی تو انہیں بات پلٹا کر ضرور سمجھاتی، کیونکہ نبی علیہ السلام اس طرح احادیث بیان نہیں فرمایا کرتے تھے جس طرح تم بیان کرتے ہو۔

(۲۵۳۷۸) حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ إِسْحَاقَ قَالَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ قَالَ أَخْبَرَنَا عَاصِمٌ عَنْ مُعَاذَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كُنْتُ أَغْتَسِلُ أَنَا وَرَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ إِنَاءٍ وَاحِدٍ يُبَادِرُنِي وَأُبَادِرُهُ وَأَقُولُ دَعْ لِي دَعْ لِي [راجع: ۲۵۱۰۶]

(۲۵۳۷۸) حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ میں اور نبی علیہ السلام ایک ہی برتن کے پانی سے غسل جنابت کرلیا کرتے تھے اور میں نبی علیہ السلام سے کہتی جاتی تھی کہ میرے لیے بھی پانی چھوڑ دیجئے، میرے لیے بھی چھوڑ دیجئے۔

(۲۵۳۷۹) حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ دَاوُدَ قَالَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ قَالَتْ عَائِشَةُ تَزَوَّجَنِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَنَا ابْنَةُ سِتِّ سِنِينَ بِمَكَّةَ مُتَوَفَّى خَدِيجَةَ وَدَخَلَ بِي وَأَنَا ابْنَةُ تِسْعِ سِنِينَ بِالْمَدِينَةِ [انظر: ۲۶۹۲۹].

(۲۵۳۷۹) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے حضرت خدیجہ رضی اللہ عنہا کی وفات کے بعد جب مجھ سے مکہ مکرمہ میں نکاح کیا تو میں چھ سال کی تھی اور مدینہ منورہ میں پھر میری رخصتی اس وقت ہوئی جب میں نو سال کی تھی۔

(۲۵۳۸۰) حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ دَاوُدَ قَالَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّهَا قَالَتْ إِنْ كَانَ لَيُوحَى إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ عَلَى رَاحِلَتِهِ فَتَضْرِبُ بِجِرَانِهَا

(۲۵۳۸۰) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ بعض اوقات نبی علیہ السلام پر وحی نازل ہوتی اور وہ اپنی سواری پر ہوتے تو وہ جانور اپنی گردن زمین پر ڈال دیتا تھا۔

(۲۵۳۸۱) حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ دَاوُدَ قَالَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّهَا قَالَتْ إِنَّ أَبَا بَكْرٍ قَالَ لَهَا يَا بُنَيَّةُ أَيُّ يَوْمٍ تُوُفِّيَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قُلْتُ يَوْمَ الِاثْنَيْنِ قَالَ فِي كَمْ كَفَّنْتُمْ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قُلْتُ يَا أَبَتِ كَفَّنَّاهُ فِي ثَلَاثَةِ أَثْوَابٍ بِيضٍ سُحُولِيَّةٍ جُدُدٍ يَمَانِيَةٍ لَيْسَ فِيهَا قَمِيصٌ وَلَا عِمَامَةٌ أُدْرِجَ فِيهَا إِدْرَاجًا [انظر: ۲٤٦۲۳].

(۲۵۳۸۱) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ جب حضرت صدیق اکبر رضی اللہ عنہ کی طبیعت بوجھل ہونے لگی تو انہوں نے پوچھا کہ نبی علیہ السلام کا وصال کس دن ہوا تھا؟ ہم نے بتایا پیر کے دن، انہوں نے پوچھا تم نے نبی علیہ السلام کو کتنے کپڑوں میں کفن دیا تھا؟ میں نے عرض کیا ابا جان! ہم نے انہیں یمن کی تین نئی سفید سحولی چادروں میں کفن دیا تھا، جس میں قمیص تھی اور نہ ہی عمامہ، بس انہیں اس میں لپیٹ دیا گیا تھا۔

(۲۵۳۸۲) حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ دَاوُدَ قَالَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ قَالَ أَخْبَرَنِي أَبِي أَنَّ عَائِشَةَ قَالَتْ لَهُ يَا ابْنَ أُخْتِي لَقَدْ رَأَيْتُ مِنْ تَعْظِيمِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَمَّهُ أَمْرًا عَجِيبًا وَذَلِكَ أَنَّ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَتْ تَأْخُذُهُ الْخَاصِرَةُ فَيَشْتَدُّ بِهِ جِدًّا فَكُنَّا نَقُولُ أَخَذَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عِرْقُ الْكُلْيَةِ لَا نَهْتَدِي أَنْ نَقُولَ الْخَاصِرَةَ ثُمَّ أَخَذَتْ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمًا فَاشْتَدَّتْ بِهِ جِدًّا حَتَّى أُغْمِيَ عَلَيْهِ وَخِفْنَا عَلَيْهِ وَفَزِعَ النَّاسُ إِلَيْهِ فَظَنَنَّا أَنَّ بِهِ ذَاتَ الْجَنْبِ فَلَدَدْنَاهُ ثُمَّ سُرِّيَ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَفَاقَ فَعَرَفَ أَنَّهُ قَدْ لُدَّ وَوَجَدَ أَثَرَ اللَّدُودِ فَقَالَ ظَنَنْتُمْ أَنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ سَلَّطَهَا عَلَيَّ مَا كَانَ اللَّهُ يُسَلِّطُهَا عَلَيَّ وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ لَا يَبْقَى فِي الْبَيْتِ أَحَدٌ إِلَّا لُدَّ إِلَّا عَمِّي فَرَأَيْتُهُمْ يَلُدُّونَهُمْ رَجُلًا رَجُلًا قَالَتْ عَائِشَةُ وَمَنْ فِي الْبَيْتِ يَوْمَئِذٍ فَتَذْكُرُ فَضْلَهُمْ فَلُدَّ الرِّجَالُ أَجْمَعُونَ وَبَلَغَ اللَّدُودُ أَزْوَاجَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلُدِدْنَ امْرَأَةٌ امْرَأَةٌ حَتَّى بَلَغَ اللَّدُودُ امْرَأَةً مِنَّا قَالَ ابْنُ أَبِي الزِّنَادِ لَا أَعْلَمُهَا إِلَّا مَيْمُونَةَ قَالَ وَقَالَ بَعْضُ النَّاسِ أُمُّ سَلَمَةَ قَالَتْ إِنِّي وَاللَّهِ صَائِمَةٌ فَقُلْنَا بِئْسَمَا ظَنَنْتِ أَنْ نَتْرُكَكِ وَقَدْ أَقْسَمَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَدَدْنَاهَا وَاللَّهِ يَا ابْنَ أُخْتِي وَإِنَّهَا لَصَائِمَةٌ [انظر: ٢٦٨٧٧]

(۲۵۳۸۲) عروہ کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے ان سے فرمایا اے بھانجے! میں نے نبی علیہ السلام کو اپنے چچا کی تعظیم کرتے ہوئے اس دوران ایک تعجب خیز چیز دیکھی ہے اور وہ یہ کہ بعض اوقات نبی علیہ السلام کی کوکھ میں درد ہوتا اور بہت شدید ہو جاتا، ہم سمجھتے تھے کہ نبی علیہ السلام کو عرق النساء کی شکایت ہے، ہمیں یہ معلوم ہی نہیں تھا کہ اس عارضے کو "خاصرہ" کہتے ہیں، ایک دن نبی علیہ السلام کو یہ درد شروع ہوا، اور اتنا شدید ہوا کہ نبی علیہ السلام پر بے ہوشی طاری ہوگئی، ہمیں اندیشے ستانے لگے، لوگ بھی خوفزدہ ہو گئے اور ہمارے خیال کے مطابق نبی علیہ السلام کو "ذات الجنب" کی شکایت تھی، چنانچہ ہم نے نبی علیہ السلام کے منہ میں دوا ٹپکا دی۔

جب نبی علیہ السلام سے وہ کیفیت ختم ہوئی اور طبیعت کچھ سنبھلی تو آپ کو اندازہ ہو گیا کہ ان کے منہ میں دوا ٹپکائی گئی ہے اور نبی علیہ السلام نے اس کا اثر محسوس کیا، نبی علیہ السلام نے فرمایا تمہارا خیال یہ ہے کہ اللہ نے مجھ پر اس بیماری کو مسلط کیا ہے، حالانکہ اللہ اسے مجھ پر کبھی مسلط نہیں کرے گا، اس ذات کی قسم جس کے دست قدرت میں میری جان ہے، گھر میں میرے چچا کے علاوہ کوئی آدمی ایسا نہ رہے جس کے منہ میں دوا نہ ڈالی جائے، چنانچہ میں نے دیکھا کہ ان سب کے منہ میں ایک ایک مرد کو لے کر دوا ڈالی گئی، پھر حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے اس موقع پر گھر میں موجود افراد کی فضیلت کا ذکر کیا اور فرمایا جب تمام مردوں کے منہ میں دوا ڈالی جا چکی اور ازواج مطہرات کی باری آئی تو ایک ایک عورت کے منہ میں دوا ڈالی گئی، فرمایا تم کیا سمجھتی ہو کہ ہم تمہیں چھوڑ دیں گے؟ پھر نبی علیہ السلام نے انہیں قسم دلائی، اور ہم نے ان کے منہ میں بھی دوا ڈال دی جبکہ اے بھانجے! بخدا وہ روزے سے تھیں۔

(۲۵۳۸۳) حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ دَاوُدَ قَالَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ شَعْرُ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دُونَ الْجُمَّةِ وَفَوْقَ الْوَفْرَةِ [راجع: ٢٥٢٧٧].

(۲۵۳۸۳) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام کے بال کانوں کی لو سے کچھ زیادہ اور بڑے بالوں سے کم تھے۔

(٢٥٣٨٤) حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ إِسْحَاقَ قَالَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ قَالَ أَخْبَرَنَا يُونُسُ عَنِ الزُّهْرِيِّ قَالَ حَدَّثَنِي أَبُو سَلَمَةَ بْنُ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

عَبْدِ الرَّحْمَنِ أَنَّ عَائِشَةَ زَوْجَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا أَرَادَ أَنْ يَنَامَ وَهُوَ جُنُبٌ تَوَضَّأَ وُضُوءَهُ لِلصَّلَاةِ وَإِذَا أَرَادَ أَنْ يَأْكُلَ وَيَشْرَبَ قَالَتْ يَغْسِلُ يَدَيْهِ ثُمَّ يَأْكُلُ وَيَشْرَبُ [راجع: ٢٤٥٨٤].

(۲۵۳۸۴) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام جب وجوبِ غسل کی حالت میں سونا چاہتے تو نماز جیسا وضو فرما لیتے تھے اور جب کھانا پینا چاہتے تو اپنے ہاتھ دھو کر کھاتے پیتے۔

(٢٥٣٨٥) حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ إِسْحَاقَ قَالَ أَنبَانَا عَبْدُ اللَّهِ قَالَ أَنبَانَا صَالِحُ بْنُ أَبِي الْأَخْضَرِ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ وَعُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِثْلَ حَدِيثِ يُونُسَ [قال شعيب: صحيح]. [انظر: ٢٦١١٦].

(۲۵۳۸۵) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(٢٥٣٨٦) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ قَالَ أَخْبَرَنَا يُونُسُ قَالَ حَدَّثَنِي ابْنُ شِهَابٍ عَمَّنْ حَدَّثَهُ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا أَرَادَ أَنْ يَنَامَ وَهُوَ جُنُبٌ تَوَضَّأَ وُضُوءَهُ لِلصَّلَاةِ فَإِذَا أَرَادَ أَنْ يَأْكُلَ غَسَلَ يَدَيْهِ ثُمَّ أَكَلَ [انظر: ٢٥٢٢١].

(۲۵۳۸۶) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام جب وجوبِ غسل کی حالت میں سونا چاہتے تو نماز جیسا وضو فرما لیتے تھے اور جب کھانا پینا چاہتے تو اپنے ہاتھ دھو کر کھاتے پیتے۔

(٢٥٣٨٧) حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ إِسْحَاقَ قَالَ أَنبَانَا عَبْدُ اللَّهِ قَالَ أَنبَانَا ابْنُ لَهِيعَةَ عَنِ الْحَارِثِ ابْنِ يَزِيدَ عَنْ زِيَادِ بْنِ نُعَيْمٍ الْحَضْرَمِيِّ عَنْ مُسْلِمِ بْنِ مِخْرَاقٍ قَالَ قُلْتُ لِعَائِشَةَ يَا أُمَّ الْمُؤْمِنِينَ إِنَّ نَاسًا يَقْرَأُ أَحَدُهُمُ الْقُرْآنَ فِي لَيْلَةٍ مَرَّتَيْنِ أَوْ ثَلَاثًا فَقَالَتْ أُولَئِكَ قَرَءُوا وَلَمْ يَقْرَءُوا كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُومُ اللَّيْلَةَ التَّمَامَ فَيَقْرَأُ سُورَةَ الْبَقَرَةِ وَسُورَةَ آلِ عِمْرَانَ وَسُورَةَ النِّسَاءِ ثُمَّ لَا يَمُرُّ بِآيَةٍ فِيهَا اسْتِبْشَارٌ إِلَّا دَعَا اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ وَرَغِبَ وَلَا يَمُرُّ بِآيَةٍ فِيهَا تَخْوِيفٌ إِلَّا دَعَا اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ وَاسْتَعَاذَ [راجع: ٢٥١١٦].

(۲۵۳۸۷) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کے سامنے ایک مرتبہ کچھ لوگوں کا ذکر کیا گیا جو ایک ہی رات میں ایک یا دو مرتبہ قرآن پڑھ لیتے تھے تو حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا کہ ان لوگوں کا پڑھنا نہ پڑھنا برابر ہے۔ میں نبی علیہ السلام کے ساتھ ساری رات قیام کرتی تھی تب بھی نبی علیہ السلام صرف سورۂ بقرہ، آل عمران اور سورۂ نساء پڑھ پاتے تھے کیونکہ نبی علیہ السلام ایسی جس آیت پر گذرتے جس میں خوف دلایا گیا ہوتا تو اللہ تعالیٰ سے پناہ مانگتے اور دعاء فرماتے اور خوشخبری کے مضمون پر مشتمل جس آیت سے گذرتے تو اللہ تعالیٰ سے دعا مانگتے اور اس کی طرف اپنی رغبت کا اظہار فرماتے تھے۔

(٢٥٣٨٨) حَدَّثَنَا يَعْمَرُ بْنُ بِشْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ أَخْبَرَنَا يُونُسُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

خَرَجْنَا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي حَجَّةِ الْوَدَاعِ فَمِنَّا مَنْ أَهَلَّ بِحَجٍّ وَمِنَّا مَنْ أَهَلَّ بِعُمْرَةٍ فَأَهْدَى فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ أَهَلَّ بِالْعُمْرَةِ وَلَمْ يُهْدِ فَلْيَحِلَّ وَمَنْ أَهَلَّ فَأَهْدَى فَلَا يَحِلَّ وَمَنْ أَهَلَّ بِحَجٍّ فَلْيُتِمَّ حَجَّهُ قَالَتْ عَائِشَةُ وَكُنْتُ مِمَّنْ أَهَلَّ بِعُمْرَةٍ [راجع: ٢٤٥٧٢].

(۲۵۳۸۸) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ہم لوگ حجۃ الوداع کے موقع پر نبی علیہ السلام کے ہمراہ روانہ ہوئے، ہم میں سے کچھ لوگوں نے حج کا احرام باندھا تھا اور کچھ لوگوں نے عمرے کا اور اپنے ساتھ ھدی کا جانور لے کر گئے تھے تو نبی علیہ السلام نے فرمایا جس شخص نے عمرے کا احرام باندھا ہے اور وہ ہدی کا جانور نہیں لایا، وہ تو حلال ہو جائے اور جو لایا ہے وہ حلال نہ ہو، اور جس شخص نے حج کا احرام باندھا ہو، وہ اپنا حج مکمل کرے، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کہتی ہیں کہ میں عمرے کا احرام باندھنے والوں میں سے تھی۔

(٢٥٣٨٩) حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ إِسْحَاقَ قَالَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ عَنْ نَافِعٍ عَنِ الْقَاسِمِ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ إِذَا رَأَى الْمَطَرَ قَالَ اللَّهُمَّ صَيِّبًا هَنِيئًا [راجع: ٢٥٠٩٦].

(۲۵۳۸۹) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام جب بارش برستے ہوئے دیکھتے تو یہ دعا کرتے کہ اے اللہ! خوب موسلا دھار اور خوشگوار بنا۔

(٢٥٣٩٠) حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ قَالَ حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو إِسْحَاقَ عَنِ الْأَسْوَدِ بْنِ يَزِيدَ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَغْتَسِلُ وَيُصَلِّي الرَّكْعَتَيْنِ لَا أُرَاهُ يُحْدِثُ وُضُوءًا بَعْدَ الْغُسْلِ [وصححه الحاكم (١/١٥٣). قال الترمذي: حسن صحيح. قال الألباني: صحيح (ابو داود: ٢٥٠، ابن ماجة: ٥٧٩، الترمذي: ١٠٧، النسائي: ١/١٣٧ و ٢٠٩). قال شعيب: حسن بطرقه]. [راجع: ٢٤٨٩٣].

(۲۵۳۹۰) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام غسل کرتے اور دو رکعتیں پڑھ لیتے، غالباً وہ غسل کے بعد وضو نہیں کرتے تھے۔

(٢٥٣٩١) حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْقَاسِمِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ إِنَّ سَلَمَةَ بِنْتَ سُهَيْلِ بْنِ عَمْرٍو اسْتُحِيضَتْ فَأَتَتْ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَسَأَلَتْهُ عَنْ ذَلِكَ فَأَمَرَهَا بِالْغُسْلِ عِنْدَ كُلِّ صَلَاةٍ فَلَمَّا جَهَدَهَا ذَلِكَ أَمَرَهَا أَنْ تَجْمَعَ بَيْنَ الظُّهْرِ وَالْعَصْرِ بِغُسْلٍ وَالْمَغْرِبِ وَالْعِشَاءِ بِغُسْلٍ وَالصُّبْحَ بِغُسْلٍ [قال الألباني: ضعيف (ابو داود: ٢٩٥، النسائي: ١/١٢٢ و ١٩٤)]. [انظر: ٢٥٥٩٩، ٢٥٩٠٥].

(۲۵۳۹۱) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ سہلہ بنت سہیل کا دم ماہانہ ہمیشہ جاری رہتا تھا، انہوں نے نبی علیہ السلام کی خدمت میں حاضر ہو کر اس کے متعلق دریافت کیا تو نبی علیہ السلام نے انہیں ہر نماز کے وقت غسل کرنے کا حکم دے دیا، لیکن جب ان کے لئے ایسا کرنا مشکل ہو گیا تو نبی علیہ السلام نے انہیں حکم دیا کہ ظہر اور عصر کو جمع کر کے ایک غسل کے ساتھ اور مغرب وعشاء کو جمع کر کے ایک

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

غسل کے ساتھ اور نماز فجر کو ایک غسل کے ساتھ پڑھ لیا کریں۔

(۲۵۳۹۲) حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ ابْنِ إِسْحَاقَ عَنْ يَحْيَى بْنِ عَبَّادٍ عَنْ أَبِيهِ عَبَّادِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الزُّبَيْرِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ قَدِمَتْ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حِلْيَةٌ مِنْ عِنْدِ النَّجَاشِيِّ أَهْدَاهَا لَهُ فِيهَا خَاتَمٌ مِنْ ذَهَبٍ فِيهِ فَصٌّ حَبَشِيٌّ فَأَخَذَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِعُودٍ بِبَعْضِ أَصَابِعِهِ مُعْرِضًا عَنْهُ ثُمَّ دَعَا أُمَامَةَ بِنْتَ أَبِي الْعَاصِ ابْنَةَ ابْنَتِهِ فَقَالَ تَحَلَّيْ بِهَذَا يَا بُنَيَّةُ [قال الألباني: حسن الاسناد (ابو داود: ٤٢٣٥، ابن ماجة: ٣٦٤٤)].

(۲۵۳۹۲) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام کے پاس نجاشی کی طرف سے ہدیہ آیا جس میں سونے کا ایک ہار بھی تھا' اور اس میں حبشی نگینہ لگا ہوا تھا، نبی علیہ السلام نے اسے بے توجہی سے لکڑی کے ذریعے اٹھایا اور اپنی نواسی امامہ بنت ابی العاص رضی اللہ عنہا کو بلایا اور فرمایا پیاری بیٹے! یہ زیور تم پہن لو۔

(۲۵۳۹۳) حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ قَالَ حَدَّثَنَا سَلَّامُ بْنُ أَبِي مُطِيعٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ يَزِيدَ الْجُعْفِيِّ عَنْ عَامِرٍ عَنْ يَحْيَى بْنِ الْجَزَّارِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ غَسَّلَ مَيِّتًا فَأَدَّى فِيهِ الْأَمَانَةَ وَلَمْ يُفْشِ عَلَيْهِ مَا يَكُونُ مِنْهُ عِنْدَ ذَلِكَ خَرَجَ مِنْ ذُنُوبِهِ كَيَوْمِ وَلَدَتْهُ أُمُّهُ قَالَ لِيَلِهِ أَقْرَبُكُمْ مِنْهُ إِنْ كَانَ يَعْلَمُ فَإِنْ كَانَ لَا يَعْلَمُ فَمَنْ تَرَوْنَ أَنَّ عِنْدَهُ حَظًّا مِنْ وَرَعٍ وَأَمَانَةٍ [انظر: ٢٥٤٢٣].

(۲۵۳۹۳) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا جو شخص کسی مردے کو غسل دے اور اس کے متعلق امانت کی بات بیان کر دے اور اس کا کوئی عیب ''جو غسل دیتے وقت ظاہر ہوا ہو'' فاش نہ کرے تو وہ اپنے گناہوں سے اس طرح نکل جاتا ہے جیسے اپنی پیدائش کے دن ہوتا ہے' پھر فرمایا کہ تم میں سے جو شخص مردے کا زیادہ قریبی رشتہ دار ہو وہ اس کے قریب رہے بشرطیکہ کچھ جانتا بھی ہو اور اگر کچھ نہ جانتا ہو تو اسے قریب رکھو جس کے متعلق تم یہ سمجھتے ہو کہ اس کے پاس امانت اور تقویٰ کا حظ وافر موجود ہے۔

(۲۵۳۹۴) حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ دَاوُدَ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ لَهِيعَةَ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ أَنَّ أَبَا عَمْرٍو مَوْلَى عَائِشَةَ أَخْبَرَهُ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّهَا أَخْبَرَتْهُ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَكُونُ جُنُبًا فَيُرِيدُ الرُّقَادَ فَيَتَوَضَّأُ وُضُوءَهُ لِلصَّلَاةِ ثُمَّ يَرْقُدُ

(۲۵۳۹۴) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام جب وجوبِ غسل کی حالت میں سونا چاہتے تو نماز جیسا وضو فرما لیتے تھے۔

(۲۵۳۹۵) حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ دَاوُدَ قَالَ أَخْبَرَنَا ابْنُ لَهِيعَةَ عَنْ أَبِي الْأَسْوَدِ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ عَمَرَ أَرْضًا لَيْسَتْ لِأَحَدٍ فَهُوَ أَحَقُّ بِهَا [صححه البخاري (٢٣٣٥)].

(۲۵۳۹۵) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا جو شخص کسی ایسی زمین کو آباد کرے جو کسی کی ملکیت میں نہ ہو تو

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

وہی اس کا زیادہ حقدار ہے۔

(۲۵۳۹۶) حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ إِسْحَاقَ قَالَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ قَالَ أَخْبَرَنَا يُونُسُ عَنِ الزُّهْرِيِّ قَالَ حَدَّثَنِي عُرْوَةُ بْنُ الزُّبَيْرِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا مِنْ مُصِيبَةٍ يُصَابُ بِهَا مُسْلِمٌ إِلَّا كُفِّرَ عَنْهُ حَتَّى الشَّوْكَةِ يُشَاكُهَا [راجع: ۲۵۰۸۰].

(۲۵۳۹۶) حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کسی مسلمان کو کانٹا چبھنے کی یا اس سے بھی کم درجے کی کوئی مصیبت پہنچتی ہے تو اس کے بدلے اس کے گناہوں کا کفارہ کر دیا جاتا ہے۔

(۲۵۳۹۷) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ قَالَ أَخْبَرَنَا عَطَاءُ بْنُ السَّائِبِ عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنْ مَسْرُوقٍ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ رَأَيْتُ جِبْرِيلَ عَلَيْهِ السَّلَام مُنْهَبِطًا قَدْ مَلَأَ مَا بَيْنَ السَّمَاءِ وَالْأَرْضِ وَعَلَيْهِ ثِيَابُ سُنْدُسٍ مُعَلَّقًا بِهِ اللُّؤْلُؤُ وَالْيَاقُوتُ

(۲۵۳۹۷) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا میں نے ایک مرتبہ حضرت جبریل علیہ السلام کو ان کی اصلی شکل میں اترتے ہوئے دیکھا' انہوں نے زمین و آسمان کے درمیان ساری جگہ کو پر کیا ہوا تھا' اور سندس کے کپڑے پہن رکھے تھے جن پر موتی اور یاقوت جڑے ہوئے تھے۔

(۲۵۳۹۸) حَدَّثَنَا عَفَّانُ قَالَ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ قَالَ حَدَّثَنَا قَتَادَةُ أَنَّ مُعَاذَةَ حَدَّثَتْهُ قَالَتْ قُلْتُ لِعَائِشَةَ أَتَجْزِيءُ إِحْدَانَا صَلَاتَهَا إِذَا طَهُرَتْ فَقَالَتْ أَحَرُورِيَّةٌ أَنْتِ كُنَّا نَحِيضُ وَنَحْنُ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَا نَفْعَلُ ذَلِكَ أَوْ قَالَتْ لَمْ يَأْمُرْنَا بِذَلِكَ [راجع: ۲٤٥۳۷].

(۲۵۳۹۸) معاذہ رحمۃ اللہ علیہا کہتی ہیں کہ ایک عورت نے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے پوچھا کہ کیا حائضہ عورت نمازوں کی قضاء کرے گی؟ انہوں نے فرمایا کیا تو خارجی ہوگئی ہے؟ نبی علیہ السلام کے زمانے میں جب ہمارے ''ایام'' آتے تھے تو ہم قضاء کرتے تھے اور نہ ہی ہمیں قضاء کا حکم دیا جاتا تھا۔

(۲۵۳۹۹) حَدَّثَنَاه بَهْزٌ وَلَمْ يَقُلْ حَدَّثَتْنِي مُعَاذَةُ وَقَالَ عَنْ وَعَنْ [راجع: ۲٤٥۳۷].

(۲۵۳۹۹) گزشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۲۵٤۰۰) حَدَّثَنَا عَفَّانُ قَالَ حَدَّثَنَا عَبِيدَةُ بْنُ أَبِي رَائِطَةَ الْمُجَاشِعِيُّ قَالَ أَخْبَرَنِي مُعَاوِيَةُ بْنُ إِسْحَاقَ قَالَ أَخْبَرَتْنِي عَمَّتِي عَائِشَةُ بِنْتُ طَلْحَةَ عَنْ خَالَتِهَا عَائِشَةَ زَوْجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جِهَادُ النِّسَاءِ حَجُّ هَذَا الْبَيْتِ [راجع: ۲٤٨٨٧].

(۲۵۴۰۰) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام نے فرمایا عورتوں کا جہاد حج ہی ہے۔

(۲۵٤۰۱) حَدَّثَنَا بَهْزٌ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ مُعَاذَةَ قَالَتْ سَأَلْتُ عَائِشَةَ كَمْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

وَسَلَّمَ يُصَلِّي الضُّحَى قَالَتْ أَرْبَعَ رَكَعَاتٍ وَيَزِيدُ مَا شَاءَ اللَّهُ [راجع: ٢٤٩٦٠].

(۲۵۴۰۱) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے چاشت کی چار رکعتیں پڑھی ہیں اور اس پر بعض اوقات اضافہ بھی کر لیتے تھے۔

(٢٥٤٠٢) حَدَّثَنَا بَهْزٌ قَالَ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ مُعَاذَةَ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّهَا قَالَتْ مُرْنَ أَزْوَاجَكُنَّ أَنْ يَغْسِلُوا عَنْهُمْ أَثَرَ الْخَلَاءِ وَالْبَوْلِ فَإِنَّا نَسْتَحْيِي أَنْ نَنْهَاهُمْ عَنْ ذَلِكَ وَإِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَفْعَلُهُ [راجع: ٢٥١٤٦].

(۲۵۴۰۲) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ بصرہ کی کچھ خواتین ان کے پاس حاضر ہوئیں تو انہوں نے انہیں پانی سے استنجاء کرنے کا حکم دیا اور فرمایا اپنے شوہر کو بھی اس کا حکم دو، ہمیں خود یہ بات کہتے ہوئے شرم آتی ہے، کیونکہ نبی علیہ السلام پانی سے ہی استنجاء کرتے تھے۔

(٢٥٤٠٣) حَدَّثَنَا عَفَّانُ قَالَ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنْ حَمَّادٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ الْأَسْوَدِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ لَمَّا مَرِضَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَخَذْتُ يَدَهُ فَجَعَلْتُ أُمِرُّهَا عَلَى صَدْرِهِ وَدَعَوْتُ بِهَذِهِ الْكَلِمَاتِ أَذْهِبْ الْبَاسَ رَبَّ النَّاسِ فَانْتَزَعَ يَدَهُ مِنْ يَدِي وَقَالَ أَسْأَلُ اللَّهَ الرَّفِيقَ الْأَعْلَى الْأَسْعَدَ [صححه ابن حبان (٢٩٧٢ و ٦٠٩٩). قال شعيب: صحيح وهذا اسناد حسن]. [انظر: ٢٥٤٤٨].

(۲۵۴۰۳) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام جب مرض الوفات میں مبتلا ہوئے تو میں نے اپنا ہاتھ نبی علیہ السلام کے سینے پر رکھ کر یہ دعاء کی کہ اے لوگوں کے رب! اس تکلیف کو دور فرما، تو ہی طبیب ہے اور تو ہی شفاء دینے والا ہے، اور نبی علیہ السلام اپنا ہاتھ مجھ سے چھڑا کر خود یہ دعا فرما رہے تھے کہ مجھے رفیق اعلیٰ سے ملا دے، مجھے رفیق اعلیٰ سے ملا دے۔

(٢٥٤٠٤) حَدَّثَنَا عَفَّانُ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَاحِدِ بْنُ زِيَادٍ قَالَ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ الْأَعْمَشُ عَنْ أَبِي سُفْيَانَ عَنْ عُبَيْدِ بْنِ عُمَيْرٍ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ جُدْعَانَ كَانَ فِي الْجَاهِلِيَّةِ يَقْرِي الضَّيْفَ وَيَفُكُّ الْعَانِيَ وَيَصِلُ الرَّحِمَ وَيُحْسِنُ الْجِوَارَ فَأَثْنَيْتُ عَلَيْهِ فَهَلْ يَنْفَعُهُ ذَلِكَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا إِنَّهُ لَمْ يَقُلْ يَوْمًا قَطُّ اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِي يَوْمَ الدِّينِ وَقَالَ عَفَّانُ مَرَّةً فَأَثْنَيْتُ عَلَيْهِ [صححه ابن حبان (٣٣٠). قال شعيب: صحيح].

(۲۵۴۰۴) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ میں نے نبی علیہ السلام سے پوچھا کہ یا رسول اللہ! ابن جدعان زمانہ جاہلیت میں مہمان نوازی کرتا، قیدیوں کو چھڑاتا، صلہ رحمی کرتا تھا اور مسکینوں کو کھانا کھلاتا تھا، کیا یہ چیزیں اسے فائدہ پہنچا سکیں گی؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا عائشہ! نہیں، اس نے ایک دن بھی یہ نہیں کہا کہ پروردگار! روز جزاء کو میری خطائیں معاف فرما دینا۔

(٢٥٤٠٥) حَدَّثَنَا عَفَّانُ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنْ عُمَرَ بْنِ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ قَالَتْ عَائِشَةُ إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَحْنَى عَلَيَّ فَقَالَ إِنَّكُنَّ لَأَهَمُّ مَا أَتْرُكُ إِلَى وَرَاءِ ظَهْرِي وَاللَّهِ لَا يَعْطِفُ عَلَيْكُنَّ إِلَّا الصَّابِرُونَ أَوْ الصَّادِقُونَ [راجع: ٢٤٩٩٠].

(۲۵۴۰۵) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام کہ اپنے بعد مجھے تمہارے معاملات کی فکر پریشان کرتی ہے اور تم پر صبر کرنے والے ہی صبر کریں گے۔

(٢٥٤٠٦) حَدَّثَنَا عَفَّانُ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنْ عُمَرَ بْنِ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّهَا قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا رَأَى الرِّيحَ قَدْ اشْتَدَّتْ تَغَيَّرَ وَجْهُهُ

(۲۵۴۰۶) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام جب دیکھتے کہ ہوا تیز ہوتی جا رہی ہے تو نبی علیہ السلام کے چہرۂ مبارک کا رنگ بدل جاتا تھا۔

(٢٥٤٠٧) حَدَّثَنَا عَفَّانُ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ قَالَ حَدَّثَنَا هِلَالُ بْنُ أَبِي حُمَيْدٍ عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي مَرَضِهِ الَّذِي لَمْ يَقُمْ مِنْهُ لَعَنَ اللَّهُ الْيَهُودَ وَالنَّصَارَى اتَّخَذُوا قُبُورَ أَنْبِيَائِهِمْ مَسَاجِدَ قَالَ قُلْتُ وَلَوْلَا ذَلِكَ أُبْرِزَ قَبْرُهُ غَيْرَ أَنَّهُ خَشِيَ أَنْ يُتَّخَذَ مَسْجِدًا [راجع: ٢٥٠١٨].

(۲۵۴۰۷) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے اپنے اس مرض میں "جس سے آپ جانبر نہ ہو سکے" ارشاد فرمایا کہ یہود ونصاریٰ پر اللہ کی لعنت نازل ہو، انہوں نے اپنے انبیاء کی قبروں کو سجدہ گاہ بنا لیا، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کہتی ہیں کہ نبی علیہ السلام کو صرف یہ اندیشہ تھا کہ ان کی قبر کو سجدہ گاہ نہ بنایا جائے ورنہ قبر مبارک کو کھلا رکھنے میں کوئی حرج نہ تھا۔

(٢٥٤٠٨) حَدَّثَنَا عَفَّانُ عَنْ أَبِي عَوَانَةَ قَالَ حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْوَلَاءُ لِمَنْ أَعْتَقَ [راجع: ٢٥٢٢٩].

(۲۵۴۰۸) حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام نے فرمایا ولاء یعنی غلام کی وراثت تو اسی کا حق ہے جو غلام کو آزاد کرے۔

(٢٥٤٠٩) حَدَّثَنَا عَفَّانُ قَالَ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ قَالَ أَخْبَرَنَا قَتَادَةُ عَنْ صَفِيَّةَ بِنْتِ شَيْبَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَتَوَضَّأُ بِالْمُدِّ وَيَغْتَسِلُ بِنَحْوِ الصَّاعِ [قال الألباني: صحيح (ابو داود: ٩٢، ابن ماجة: ٢٦٨، النسائي، ١/١٧٩)]. [انظر: ٢٥٤١٠، ٢٦٣٦٠، ٢٦٥٠١، ٢٦٥٠٢، ٢٦٥٠٣، ٢٦٥٤٧، ٢٦٦٤٩].

(۲۵۴۰۹) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام ایک مد کے قریب پانی سے وضو فرما لیتے تھے اور ایک صاع کے قریب پانی سے غسل فرما لیتے تھے۔

(٢٥٤١٠) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا أَبَانُ قَالَ حَدَّثَنَا قَتَادَةُ قَالَ حَدَّثَتْنِي صَفِيَّةُ بِنْتُ شَيْبَةَ أَنَّ عَائِشَةَ حَدَّثَتْهَا أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَتَوَضَّأُ بِالْمُدِّ قَالَ عَفَّانُ مَرَّةً بِقَدْرِ مُدٍّ وَيَغْتَسِلُ بِالصَّاعِ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۲۵۴۱۰) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام ایک مد کے قریب پانی سے وضو فرما لیتے تھے اور ایک صاع کے قریب پانی سے غسل فرما لیتے تھے۔

(۲۵۴۱۱) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنْ فِرَاسٍ عَنْ عَامِرٍ عَنْ مَسْرُوقٍ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ اجْتَمَعَ أَزْوَاجُ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عِنْدَهُ ذَاتَ يَوْمٍ فَقُلْنَ يَا نَبِيَّ اللَّهِ أَيَّتُنَا أَسْرَعُ بِكَ لُحُوقًا فَقَالَ أَطْوَلُكُنَّ يَدًا فَأَخَذْنَا قَصَبًا فَذَرَعْنَاهَا فَكَانَتْ سَوْدَةُ بِنْتُ زَمْعَةَ أَطْوَلَنَا ذِرَاعًا فَقَالَتْ تُوُفِّيَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَكَانَتْ سَوْدَةُ أَسْرَعَنَا بِهِ لُحُوقًا فَعَرَفْنَا بَعْدُ إِنَّمَا كَانَ طُولُ يَدِهَا مِنْ الصَّدَقَةِ وَكَانَتْ امْرَأَةً تُحِبُّ الصَّدَقَةَ وَقَالَ عَفَّانُ مَرَّةً قَصَبَةً نَذْرَعُهَا [صححه البخاری (۱۴۲۰)، وابن حبان (۳۳۱۵)].

(۲۵۴۱۱) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام کے پاس تمام ازواج مطہرات جمع تھیں، انہوں نے عرض کیا اے اللہ کے نبی! ہم میں سے کون سب سے پہلے آپ سے آ کر ملے گا؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا جس کا ہاتھ تم میں سب سے زیادہ لمبا ہوگا، ہم ایک لکڑی لے کر اس سے اپنے ہاتھوں کی پیمائش کرنے لگے، حضرت سودہ بنت زمعہ رضی اللہ عنہا کا ہاتھ سب سے زیادہ لمبا نکلا پھر نبی علیہ السلام کے وصال کے بعد جلد ہی حضرت سودہ رضی اللہ عنہا ان سے جا ملیں، بعد میں ہمیں پتہ چلا کہ ہاتھ کی لمبائی سے مراد صدقہ خیرات میں کشادگی تھی اور وہ صدقہ خیرات کرنے کو پسند کرنے والی خاتون تھیں۔

(۲۵۴۱۲) حَدَّثَنَا عَفَّانُ قَالَ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ قَالَ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ زَيْدٍ قَالَ حَدَّثَتْنِي أُمُّ مُحَمَّدٍ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ لَا يَرْقُدُ لَيْلًا وَلَا نَهَارًا فَيَسْتَيْقِظُ إِلَّا تَسَوَّكَ [قال الألبانی: حسن دون ((نهار)) (ابو داود: ۵۷). قال شعیب: حسن لغیره. اسناده ضعیف]. [انظر: ۲۵۷۸۷].

(۲۵۴۱۲) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام رات یا دن کے جس حصے میں بھی سو کر بیدار ہوتے تو مسواک ضرور فرماتے۔

(۲۵۴۱۳) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا وُهَيْبٌ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عُثْمَانَ بْنِ خُثَيْمٍ عَنِ ابْنِ أَبِي مُلَيْكَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِنِّي عَلَى الْحَوْضِ أَنْتَظِرُ مَنْ يَرِدُهُ عَلَيَّ مِنْكُمْ فَلَيُقْطَعَنَّ رِجَالٌ دُونِي فَلَأَقُولَنَّ يَا رَبِّ أُمَّتِي أُمَّتِي فَلَيُقَالَنَّ لِي إِنَّكَ لَا تَدْرِي مَا عَمِلُوا بَعْدَكَ مَا زَالُوا يَرْجِعُونَ عَلَى أَعْقَابِهِمْ [صححه مسلم (۲۲۹۴)].

(۲۵۴۱۳) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ میں نبی علیہ السلام کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ تم میں سے جو لوگ حوضِ کوثر میرے پاس آئیں گے میں ان کا انتظار کروں گا، کچھ لوگوں کو میرے پاس آنے سے روک دیا جائے گا، میں کہوں گا کہ پروردگار! یہ میرے امتی ہیں، مجھ سے کہا جائے گا کہ تمہیں معلوم نہیں کہ انہوں نے تمہارے پیچھے کیا عمل کیے، یہ مسلسل اپنی ایڑیوں کے بل واپس لوٹتے چلے گئے تھے۔

(۲۵۴۱۴) حَدَّثَنَا عَفَّانُ قَالَ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي كَثِيرٍ أَنَّ أَبَا سَلَمَةَ حَدَّثَهُ أَنَّ عَائِشَةَ حَدَّثَتْهُ أَنَّ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ إِذَا أَرَادَ أَنْ يَرْقُدَ تَوَضَّأَ وُضُوءَهُ لِلصَّلَاةِ ثُمَّ يَرْقُدُ [راجع: ٢٤٥٨٤].

(۲۵۴۱۴) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام جب وجوب غسل کی حالت میں سونا چاہتے تو نماز جیسا وضو فرما لیتے تھے۔

(٢٥٤١٥) حَدَّثَنَا عَفَّانُ قَالَ حَدَّثَنَا مَهْدِيٌّ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّهَا سُئِلَتْ مَا كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَعْمَلُ فِي بَيْتِهِ قَالَتْ كَانَ يَخِيطُ ثَوْبَهُ وَيَخْصِفُ نَعْلَهُ وَيَعْمَلُ مَا يَعْمَلُ الرِّجَالُ فِي بُيُوتِهِمْ [راجع: ٢٥٢٥٦].

(۲۵۴۱۵) عروہ کہتے ہیں کہ کسی شخص نے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے پوچھا کہ نبی علیہ السلام اپنے گھر میں کیا کرتے تھے؟ انہوں نے فرمایا جیسے تم میں سے کوئی آدمی کرتا ہے، نبی علیہ السلام اپنی جوتی خود ہی سی لیتے تھے اور اپنے کپڑوں پر خود ہی پیوند لگا لیتے تھے۔

(٢٥٤١٦) حَدَّثَنَا عَفَّانُ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ أَبُو الْمُؤَمَّلِ أَخْبَرَنِي قَالَ سَمِعْتُ الزُّهْرِيَّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ إِذَا صَلَّى رَكْعَتَيْنِ قَبْلَ الْفَجْرِ رُبَّمَا اضْطَجَعَ [راجع: ٢٤٧٢١].

(۲۵۴۱۶) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام فجر سے پہلے دو رکعتیں پڑھ کر بعض اوقات دائیں پہلو پر لیٹ جاتے تھے۔

(٢٥٤١٧) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ قَالَ أَخْبَرَنَا هِشَامُ بْنُ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ قُبِضَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَرَأْسُهُ بَيْنَ سَحْرِي وَنَحْرِي قَالَتْ فَلَمَّا خَرَجَتْ نَفْسُهُ لَمْ أَجِدْ رِيحًا قَطُّ أَطْيَبَ مِنْهَا

(۲۵۴۱۷) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام کا جس وقت وصال ہوا تو ان کا سر مبارک میرے حلق اور سینہ کے درمیان تھا اور جس وقت نبی علیہ السلام کی روح نکلی تو اس کے ساتھ ایک ایسی مہک آئی جو اس سے پہلے میں نے کبھی محسوس نہیں کی۔

(٢٥٤١٨) حَدَّثَنَا عَفَّانُ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ قَالَ حَدَّثَنَا مَنْصُورُ بْنُ الْمُعْتَمِرِ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ الْأَسْوَدِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ خَرَجْنَا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا نُرَى إِلَّا إِنَّمَا هُوَ الْحَجُّ فَقَدِمَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَكَّةَ فَطَافَ وَلَمْ يَحِلَّ وَكَانَ مَعَهُ الْهَدْيُ فَطَافَ مَنْ مَعَهُ مِنْ نِسَائِهِ وَأَصْحَابِهِ فَحَلَّ مِنْهُمْ مَنْ لَمْ يَكُنْ مَعَهُ هَدْيٌ وَحَاضَتْ هِيَ فَقَضَيْنَا مَنَاسِكَنَا مِنْ حَجِّنَا فَلَمَّا كَانَتْ لَيْلَةُ الْحَصْبَةِ لَيْلَةَ النَّفْرِ قَالَتْ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَيَرْجِعُ أَصْحَابُكَ بِحَجٍّ وَعُمْرَةٍ وَأَرْجِعُ أَنَا بِحَجٍّ فَقَالَ أَمَا كُنْتِ طُفْتِ لَيَالِيَ قَدِمْنَا قَالَتْ قُلْتُ لَا قَالَ انْطَلِقِي مَعَ أَخِيكِ إِلَى التَّنْعِيمِ فَأَهِلِّي بِعُمْرَةٍ ثُمَّ مَوْعِدُكِ مَكَانَ كَذَا وَكَذَا قَالَتْ وَحَاضَتْ صَفِيَّةُ فَقَالَ عَقْرَى أَوْ حَلْقَى إِنَّكِ لَحَابِسَتُنَا أَمَا كُنْتِ طُفْتِ بِالْبَيْتِ يَوْمَ النَّحْرِ قَالَتْ بَلَى قَالَ لَا بَأْسَ فَانْفِرِي قَالَتْ فَلَقِيتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُدْلِجًا وَهُوَ مُصْعِدٌ عَلَى أَهْلِ مَكَّةَ وَأَنَا مُنْهَبِطَةٌ عَلَيْهِمْ أَوْ هُوَ مُنْهَبِطٌ عَلَيْهِمْ وَأَنَا مُصْعِدَةٌ [صححه البخاري (١٧٦٢)، ومسلم (١٢١١)، وابن خزيمة (٢٩٩٧)]. [انظر: ٢٥٩٤٢، ٢٦٠٩٥، ٢٦٢٩٦، ٢٦٤٠٠، ٢٦٤٩٢، ٢٦٦٨٤، ٢٦٦٩٠، ٢٦٦٩٤، ٢٦٨٣١، ٢٦٨٣٢].

(۲۵۴۱۸) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ہم لوگ نبی علیہ السلام کے ہمراہ روانہ ہوئے، ہماری نیت صرف حج کرنا تھی، نبی علیہ السلام مکہ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

مکرمہ پہنچ اور بیت اللہ کا طواف کیا لیکن احرام نہیں کھولا کیونکہ نبی علیہ السلام کے ساتھ ہدی کا جانور تھا' آپ کی ازواج مطہرات اور صحابہ رضی اللہ عنہم نے بھی طواف وسعی کی اوران تمام لوگوں نے احرام کھول لیا جن کے ساتھ ہدی کا جانور نہیں تھا۔ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا ایام سے تھیں' ہم لوگ اپنے مناسک حج ادا کر کے جب کوچ کرنے کے لئے مقام حصبہ پر پہنچے تو میں نے عرض کیا یارسول اللہ! کیا آپ کے صحابہ حج اور عمرہ دونوں کے ساتھ اور میں صرف حج کے ساتھ واپس جاؤں گی؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا جب ہم مکہ مکرمہ پہنچے تھے تو کیا تم نے ان دونوں میں طواف نہیں کیا تھا؟ میں نے عرض کیا نہیں' نبی علیہ السلام نے فرمایا: اپنے بھائی کے ساتھ تنعیم چلی جاؤ اور عمرہ کا احرام باندھ کر عمرہ کرآ ؤ اور فلاں جگہ پر آ کر ہم سے ملنا۔

اسی دوران حضرت صفیہ کے ''ایام'' شروع ہو گئے' نبی علیہ السلام نے فرمایا یہ عورتیں تو کاٹ دیتی ہیں اور مونڈ دیتی ہیں' تم ہمیں ٹھہرنے پر مجبور کر دو گی' کیا تم نے دس ذی الحجہ کو طواف زیارت نہیں کیا تھا؟ انہوں نے عرض کیا کیوں نہیں' نبی علیہ السلام نے فرمایا بس پھر کوئی حرج نہیں' اب روانہ ہو جاؤ' حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کہتی ہیں کہ میں نبی علیہ السلام سے رات کے وقت ملی جبکہ نبی علیہ السلام مکہ مکرمہ کے بالائی حصے پر چڑھ رہے تھے اور میں نیچے اتر رہی تھی' یا نبی علیہ السلام نیچے اتر رہے تھے اور میں اوپر چڑھ رہی تھی۔

(٢٥٤١٩) حَدَّثَنَا عَفَّانُ قَالَ حَدَّثَنَا وُهَيْبٌ قَالَ حَدَّثَنَا مَنْصُورُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أُمِّهِ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ امْرَأَةً أَتَتْ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَتْ يَا رَسُولَ اللَّهِ كَيْفَ أَغْتَسِلُ عِنْدَ الطُّهْرِ فَقَالَ خُذِي فِرْصَةً مُمَسَّكَةً فَتَوَضَّئِي قَالَتْ كَيْفَ أَتَوَضَّأُ بِهَا قَالَ تَوَضَّئِي بِهَا قَالَتْ كَيْفَ أَتَوَضَّأُ بِهَا ثُمَّ إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَبَّحَ فَأَعْرَضَ عَنْهَا ثُمَّ قَالَ تَوَضَّئِي بِهَا قَالَتْ عَائِشَةُ فَفَطِنْتُ لِمَا يُرِيدُ رَسُولُ اللَّهِ فَأَخَذْتُهَا فَجَذَبْتُهَا إِلَيَّ فَأَخْبَرْتُهَا بِمَا يُرِيدُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ [صححه البخاری (٣١٥)، ومسلم (٣٣٢)، وابن حبان (١٢٠٠)].

(۲۵۴۱۹) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ ایک عورت بارگاہ نبوت میں حاضر ہوئی اور کہنے لگی یارسول اللہ! جب میں پاک ہو جاؤں تو غسل کس طرح کیا کروں؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا خوشبو لگا ہوا روئی کا ایک ٹکڑا لے کر اس سے پاکی حاصل کیا کرو' اس نے کہا کہ اس سے کس طرح پاکی حاصل کروں؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا بھئی اس سے پاکی حاصل کرو' اس نے پھر یہی سوال کیا تو سبحان اللہ کہہ کر نبی علیہ السلام نے اپنا چہرہ ہی پھیر لیا' اور پھر فرمایا اس سے پاکی حاصل کرو' میں سمجھ گئی کہ نبی علیہ السلام کا کیا مقصد ہے؟ چنانچہ میں نے اسے پکڑ کر اپنی طرف کھینچ لیا اور اسے بتایا کہ نبی علیہ السلام کا کیا مقصد ہے؟

(٢٥٤٢٠) حَدَّثَنَا عَفَّانُ قَالَ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ قَالَ حَدَّثَنَا مَرْوَانُ أَبُو لُبَابَةَ مِنْ بَنِي عُقَيْلٍ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَصُومُ حَتَّى نَقُولَ مَا يُرِيدُ أَنْ يُفْطِرَ وَيُفْطِرُ حَتَّى نَقُولَ مَا يُرِيدُ أَنْ يَصُومَ وَكَانَ يَقْرَأُ كُلَّ لَيْلَةٍ بِبَنِي إِسْرَائِيلَ وَالزُّمَرِ [راجع: ٢٤٨٩٢].

(۲۵۴۲۰) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ بعض اوقات نبی علیہ السلام اتنے روزے رکھتے تھے کہ ہم کہتے تھے اب نبی علیہ السلام

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

روزے رکھتے ہی رہیں گے اور بعض اوقات اتنے ناغے کرتے کہ ہم کہتے تھے اب نبی ﷺ ناغے ہی کرتے رہیں گے اور نبی علیہ السلام ہر رات سورۂ بنی اسرائیل اور سورۂ زمر کی تلاوت فرماتے تھے۔

(٢٥٤٢١) حَدَّثَنَا عَفَّانُ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَاحِدِ بْنُ زِيَادٍ قَالَ حَدَّثَنَا الْحَجَّاجُ بْنُ أَرْطَاةَ عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَ

(٢٥٤٢٢) وَحَدَّثَنِيهِ مَكْحُولٌ قَالَا قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا اسْتُحِلَّ بِهِ فَرْجُ الْمَرْأَةِ مِنْ مَهْرٍ أَوْ عِدَّةٍ فَهُوَ لَهَا وَمَا أُكْرِمَ بِهِ أَبُوهَا أَوْ أَخُوهَا أَوْ وَلِيُّهَا بَعْدَ عُقْدَةِ النِّكَاحِ فَهُوَ لَهُ وَأَحَقُّ مَا أُكْرِمَ بِهِ الرَّجُلُ ابْنَتُهُ وَأُخْتُهُ

(۲۵۴۲۱-۲۵۴۲۲) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا انسان جس چیز کے ذریعے کسی عورت کی شرمگاہ کو اپنے لئے حلال کرتا ہے مثلاً مہر یا کوئی اور سامان تو وہ اس عورت کی ملکیت میں ہوتا ہے، اور جس چیز سے اس عورت کے باپ، بھائی یا سرپرست کا معاملہ نکاح کے بعد اکرام کیا جاتا ہے تو وہ اس کا ہو جاتا ہے اور انسان کی بیٹی یا بہن اس بات کی زیادہ حقدار ہوتی ہے کہ اس کی وجہ سے انسان کا اکرام کیا جائے۔

(٢٥٤٢٣) قَالَ حَدَّثَنَا عَفَّانُ قَالَ حَدَّثَنِي سَلَّامُ بْنُ أَبِي مُطِيعٍ عَنْ جَابِرٍ عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنْ يَحْيَى بْنِ الْجَزَّارِ قَالَ قَالَتْ عَائِشَةُ مَنْ غَسَّلَ مَيِّتًا فَأَدَّى فِيهِ الْأَمَانَةَ يَعْنِي أَنْ لَا يُفْشِيَ عَلَيْهِ مَا يَكُونُ مِنْهُ عِنْدَ ذَلِكَ كَانَ مِنْ ذُنُوبِهِ كَيَوْمِ وَلَدَتْهُ أُمُّهُ قَالَتْ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلْيَلِهِ أَقْرَبُ أَهْلِهِ مِنْهُ إِنْ كَانَ يَعْلَمُ فَإِنْ كَانَ لَا يَعْلَمُ فَلْيَلِهِ مِنْكُمْ مَنْ تَرَوْنَ أَنَّ عِنْدَهُ حَظًّا مِنْ وَرَعٍ أَوْ أَمَانَةٍ [راجع: ٢٥٣٩٣].

(۲۵۴۲۳) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا جو شخص کسی مردے کو غسل دے اور اس کے متعلق امانت کی بات بیان کر دے اور اس کا کوئی عیب ''جو غسل دیتے وقت ظاہر ہوا ہو'' فاش نہ کرے تو وہ اپنے گناہوں سے اس طرح نکل جاتا ہے جیسے اپنی پیدائش کے دن ہوتا ہے، پھر فرمایا کہ تم میں سے جو شخص مردے کا زیادہ قریبی رشتہ دار ہو، وہ اس کے قریب رہے بشرطیکہ کچھ جانتا بھی ہو اور اگر کچھ نہ جانتا ہو تو اسے قریب رکھو جس کے متعلق تم یہ سمجھتے ہو کہ اس کے پاس امانت اور تقویٰ کا حظ وافر موجود ہے۔

(٢٥٤٢٤) حَدَّثَنَا عَفَّانُ قَالَ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ قَالَ أَخْبَرَنَا هِشَامُ بْنُ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ خَمْسٌ فَوَاسِقُ يُقْتَلْنَ فِي الْحِلِّ وَالْحَرَمِ الْكَلْبُ الْعَقُورُ وَالْفَأْرَةُ وَالْحُدَيَّا وَالْغُرَابُ وَالْعَقْرَبُ [راجع: ٢٤٥٥٣].

(۲۵۴۲۴) حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا پانچ چیزیں ''فواسق'' میں سے ہیں جنہیں حرم میں قتل کیا جا سکتا ہے، بچھو، چوہا، چیل، باؤلا کتا اور کوا۔

(٢٥٤٢٥) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ قَالَ أَخْبَرَنَا هِشَامٌ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ نَاسًا كَانُوا يَتَعَبَّدُونَ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

عِبَادَةً شَدِيدَةً فَنَهَاهُمْ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ وَاللَّهِ إِنِّي لَأَعْلَمُكُمْ بِاللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ وَأَخْشَاكُمْ لَهُ وَكَانَ يَقُولُ عَلَيْكُمْ مِنْ الْعَمَلِ مَا تُطِيقُونَ فَإِنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ لَا يَمَلُّ حَتَّى تَمَلُّوا [اخرجه عبد بن حميد (١٥٠٢). قال شعيب: اسناده صحيح].

(۲۵۴۲۵) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ کچھ لوگ عبادت میں بہت محنت مشقت برداشت کیا کرتے تھے، نبی علیہ السلام نے انہیں منع کرتے ہوئے فرمایا بخدا! میں اللہ کو تم سب سے زیادہ جانتا ہوں اور تم سب سے زیادہ اس سے ڈرتا ہوں اور فرمایا کرتے تھے کہ اپنے اوپر اتنا عمل لازم کرو جس کی تم میں طاقت ہو کیونکہ اللہ تعالیٰ نہیں اکتائے گا لیکن تم اکتا جاؤ گے۔

(٢٥٤٢٦) حَدَّثَنَا عَفَّانُ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَاحِدِ بْنُ زِيَادٍ قَالَ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عُبَيْدِ اللَّهِ قَالَ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ عَنْ الْأَسْوَدِ بْنِ يَزِيدَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَجْتَهِدُ فِي الْعَشْرِ مَا لَا يَجْتَهِدُ فِي غَيْرِهِ [راجع: ٢٥٠٣٣].

(۲۵۴۲۶) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام ماہ رمضان کے عشرہ اخیرہ میں جتنی محنت فرماتے تھے کسی اور موقع پر اتنی محنت نہیں فرماتے تھے۔

(٢٥٤٢٧) حَدَّثَنَا عَفَّانُ قَالَ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ قَالَ حَدَّثَنَا ثَابِتٌ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ رَبَاحٍ عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ النُّعْمَانِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا الْتَقَى الْخِتَانَانِ اغْتَسَلَ [صححه ابن حبان (١١٧٧). قال شعيب: صحيح وهذا اسناد ضعيف]. [انظر: ٢٦٤٢٧، ٢٦٥٥٣].

(۲۵۴۲۷) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا جب شرمگاہ، شرمگاہ سے مل جائے تو غسل واجب ہو جاتا ہے۔

(٢٥٤٢٨) حَدَّثَنَا بَهْزٌ وَعَفَّانُ قَالَا حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ قَالَ حَدَّثَنَا قَتَادَةُ وَعَاصِمٌ الْأَحْوَلُ عَنْ مُعَاذَةَ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّهَا قَالَتْ كُنْتُ أَغْتَسِلُ أَنَا وَرَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ إِنَاءٍ وَاحِدٍ يُبَادِرُنِي مُبَادَرَةً [راجع: ٢٥١٠٦]

(۲۵۴۲۸) حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ میں اور نبی علیہ السلام ایک ہی برتن کے پانی سے غسل جنابت کر لیا کرتے تھے اور نبی علیہ السلام مجھ سے آگے بڑھنے کی کوشش کرتے تھے۔

(٢٥٤٢٩) حَدَّثَنَا عَفَّانُ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ دِينَارٍ عَنْ سَعْدِ بْنِ أَوْسٍ عَنْ مِصْدَعٍ أَبِي يَحْيَى الْأَنْصَارِيِّ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُقَبِّلُهَا وَهُوَ صَائِمٌ وَيَمُصُّ لِسَانَهَا قُلْتُ سَمِعْتَهُ مِنْ سَعْدِ بْنِ أَوْسٍ قَالَ نَعَمْ [صححه ابن خزيمة (٢٠٠٣). قال ابن الأعرابي: هذا الاسناد ليس بصحيح. قال الألباني: ضعيف (ابو داود: ٢٣٨٦). قال شعيب: صحيح دون آخره]. [انظر: ٢٦٤٩٣].

(۲۵۴۲۹) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام روزے کی حالت میں انہیں بوسہ دے دیا کرتے تھے اور ان کی زبان چوس لیا کرتے تھے۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۲۵٤۳۰) حَدَّثَنَا عَفَّانُ قَالَ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ قَالَ أَخْبَرَنَا حَمَّادٌ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنِ الْأَسْوَدِ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أُهْدِيَ إِلَيْهِ ضَبٌّ فَلَمْ يَأْكُلْهُ قَالَتْ عَائِشَةُ فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَلَا أُطْعِمُهُ الْمَسَاكِينَ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تُطْعِمُوهُمْ مِمَّا لَا تَأْكُلُونَ [راجع: ۲۵۲٤۳].

(۲۵۴۳۰) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام کے پاس کہیں سے گوہ آئی' نبی علیہ السلام نے اسے تناول فرمایا اور نہ ہی اس سے منع فرمایا' میں نے عرض کیا یا رسول اللہ! کیا ہم یہ مسکینوں کو نہ کھلا دیں؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا جو چیز تم خود نہیں کھاتے وہ انہیں بھی مت کھلاؤ۔

(۲۵٤۳۱) قَالَ حَدَّثَنَا عَفَّانُ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَارِثِ قَالَ حَدَّثَنَا حَبِيبٌ الْمُعَلِّمُ عَنْ أَبِي الْمُهَزِّمِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فِي ذُيُولِ النِّسَاءِ شِبْرًا قَالَ فَقَالَتْ عَائِشَةُ إِذَنْ تَخْرُجَ سُوقُهُنَّ وَقَالَ عَفَّانُ مَرَّةً أَسْوُقُهُنَّ قَالَ فَذِرَاعٌ [راجع: ۲٤۹۷۳].

(۲۵۴۳۱) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے عورتوں کے دامن کی لمبائی ایک بالشت کے برابر بیان فرمائی تو میں نے عرض کیا کہ اس طرح تو ان کی پنڈلیاں نظر آنے لگیں گی' نبی علیہ السلام نے فرمایا پھر ایک گز کر لو۔

(۲۵٤۳۲) حَدَّثَنَا عَفَّانُ قَالَ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنْ حُمَيْدٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي عُتْبَةَ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّهُ كَانَ تُصُدِّقَ عَلَى بَرِيرَةَ مِنْ لَحْمِ الصَّدَقَةِ فَأَهْدَتْ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقِيلَ لَهُ إِنَّهُ مِنْ لَحْمِ الصَّدَقَةِ فَقَالَ إِنَّهُ لَهَا صَدَقَةٌ وَلَنَا هَدِيَّةٌ [انظر: ۲۵٦۸۵].

(۲۵۴۳۲) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ بریرہ کے پاس صدقہ کا گوشت کہیں سے آیا' انہوں نے وہ نبی علیہ السلام کے پاس ہدیہ کے طور پر بھیج دیا' نبی علیہ السلام کو بتایا گیا کہ یہ صدقہ کا گوشت ہے' نبی علیہ السلام نے فرمایا یہ اس کے لئے صدقہ تھا' اب ہمارے لئے ہدیہ بن گیا ہے۔

(۲۵٤۳۳) حَدَّثَنَا عَفَّانُ قَالَ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ قَالَ أَخْبَرَنَا ثَابِتٌ عَنْ أَنَسٍ وَهِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَمِعَ أَصْوَاتًا فَقَالَ مَا هَذِهِ الْأَصْوَاتُ قَالُوا النَّخْلُ يُؤَبِّرُونَهُ يَا رَسُولَ اللَّهِ فَقَالَ لَوْ لَمْ يَفْعَلُوا لَصَلُحَ فَلَمْ يُؤَبِّرُوا عَامَئِذٍ فَصَارَ شِيصًا فَذَكَرُوا ذَلِكَ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ إِذَا كَانَ شَيْئًا مِنْ أَمْرِ دُنْيَاكُمْ فَشَأْنُكُمْ بِهِ وَإِذَا كَانَ شَيْئًا مِنْ أَمْرِ دِينِكُمْ فَإِلَيَّ [صححه مسلم (۲۳٦۳)]. [راجع: ۱۲۵۷۲].

(۲۵۴۳۳) حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام کے کانوں میں کچھ آوازیں پڑیں، نبی علیہ السلام نے پوچھا کہ یہ کیسی آوازیں ہیں؟ لوگوں نے بتایا کہ کھجور کی پیوند کاری ہو رہی ہے، نبی علیہ السلام نے فرمایا اگر یہ لوگ پیوند کاری نہ کریں تو شاید ان کے حق میں بہتر ہو، چنانچہ لوگوں نے اس سال پیوند کاری نہیں کی، جس کی وجہ سے اس سال کھجور کی فصل اچھی نہ ہوئی، نبی علیہ السلام

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

نے وجہ پوچھی تو صحابہ رضی اللہ عنہم نے عرض کیا کہ آپ کے کہنے پر لوگوں نے پیوند کاری نہیں کی، نبی علیہ السلام نے فرمایا اگر تمہارا کوئی دنیوی معاملہ ہو تو وہ تم مجھ سے بہتر جانتے ہو اور اگر دین کا معاملہ ہو تو اسے لے کر میرے پاس آیا کرو۔

(۲۵٤٣٤) حَدَّثَنَا عَفَّانُ قَالَ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عُرْوَةَ قَالَ حَدَّثَنِي أَبِي أَنَّ عَائِشَةَ حَدَّثَتْهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَرْقُدُ فَإِذَا اسْتَيْقَظَ تَسَوَّكَ ثُمَّ تَوَضَّأَ ثُمَّ صَلَّى ثَمَانَ رَكَعَاتٍ يَجْلِسُ فِي كُلِّ رَكْعَتَيْنِ فَيُسَلِّمُ ثُمَّ يُوتِرُ بِخَمْسِ رَكَعَاتٍ لَا يَجْلِسُ إِلَّا فِي الْخَامِسَةِ وَلَا يُسَلِّمُ إِلَّا فِي الْخَامِسَةِ [راجع:٢٤٧٤٣].

(۲۵۴۳۴) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام رات کو جب سو کر بیدار ہوتے تو مسواک کرتے، وضو کرتے اور آٹھ رکعتیں پڑھتے، ہر دو رکعتوں پر بیٹھ کر سلام پھیرتے، پھر پانچ رکعتیں اس طرح پڑھتے کہ پھر پانچویں رکعت پر ہی بیٹھتے اور اسی پر بیٹھ کر سلام پھیرتے تھے۔

(۲٥٤٣٥) حَدَّثَنَا عَفَّانُ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنْ أَشْعَثَ بْنِ سُلَيْمٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَعْقِلٍ الْمُحَارِبِيِّ قَالَ سَمِعْتُ عَائِشَةَ تَقُولُ نَهَانَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ نَنْبِذَ فِي الدُّبَّاءِ وَالْمُزَفَّتِ وَالْحَنْتَمِ [راجع:٢٥٠١٢]

(۲۵۴۳۵) حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ہمیں مزفت، دباء اور حنتم نامی برتنوں میں نبیذ استعمال کرنے سے منع فرمایا ہے۔

(۲٥٤٣٦) حَدَّثَنَا عَفَّانُ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَاحِدِ بْنُ زِيَادٍ قَالَ حَدَّثَنَا صَدَقَةُ بْنُ سَعِيدٍ الْحَنَفِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا جُمَيْعُ بْنُ عُمَيْرٍ التَّيْمِيُّ قَالَ انْطَلَقْتُ مَعَ عَمَّتِي وَخَالَتِي إِلَى عَائِشَةَ فَسَأَلْتُهَا كَيْفَ كَانَتْ إِحْدَاكُنَّ تَصْنَعُ لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا عَرَكَتْ فَقَالَتْ كَانَ إِذَا كَانَ ذَلِكَ مِنْ إِحْدَانَا ائْتَزَرَتْ بِالْإِزَارِ الْوَاسِعِ ثُمَّ الْتَزَمَتْ رَسُولَ اللَّهِ بِثَدْيَيْهَا وَنَحْرِهَا [قال الألباني: منكر (النسائي: ١/١٨٩) قال شعيب: اسناده ضعيف جدا شبه مرضوع]

(۲۵۴۳۶) جمیع بن عمیر تیمی کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ میں اپنی پھوپھی اور خالہ کے ساتھ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کی خدمت میں حاضر ہوا' پھوپھی اور خالہ نے ان سے پوچھا کہ جب آپ میں سے کسی کو "ایام" آ جاتے تو آپ لوگ نبی علیہ السلام کے لئے کیا کرتی تھیں؟ انہوں نے فرمایا کہ ایسی صورت میں ہم کشادہ تہبند باندھ لیتے تھے' پھر نبی علیہ السلام کے ساتھ اپنی چھاتی اور سینہ لگا سکتے تھے۔

(۲٥٤٣٧) حَدَّثَنَا عَفَّانُ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ يَزِيدُ الرِّشْكُ أَخْبَرَنِي عَنْ مُعَاذَةَ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّهَا سَأَلْتُهَا أَكَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي الضُّحَى أَرْبَعًا قَالَتْ نَعَمْ أَرْبَعًا وَيَزِيدُ مَا شَاءَ اللَّهُ [راجع: ٢٤٩٦٠].

(۲۵۴۳۷) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے چاشت کی چار رکعتیں پڑھی ہیں اور اس پر اضافہ بھی فرما لیتے تھے۔

(۲٥٤٣٨) حَدَّثَنَا عَفَّانُ قَالَ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ أَبِي عَتِيقٍ عَنْ أَبِيهِ أَنَّهُ سَمِعَ عَائِشَةَ تُحَدِّثُهُ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ السِّوَاكَ مَطْهَرَةٌ لِلْفَمِ مَرْضَاةٌ لِلرَّبِّ [راجع: ٢٤٧٠٧].

(۲۵۴۳۸) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا مسواک منہ کی پاکیزگی اور رب کی رضا کا ذریعہ ہے۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۲۵٤٣٩) حَدَّثَنَا عَفَّانُ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ قَالَ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ الْأَعْمَشُ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنِ الْأَسْوَدِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ مَا رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَائِمًا أَيَّامَ الْعَشْرِ قَطُّ [راجع: ٢٤٦٤٨].

(۲۵۴۳۹) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ میں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو ذی الحجہ کے پہلے عشرے میں کبھی روزے رکھتے ہوئے نہیں دیکھا۔

(۲۵٤٤٠) حَدَّثَنَا عَفَّانُ قَالَ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ قَالَ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي مَرَضِهِ الَّذِي قُبِضَ فِيهِ يَنْفُثُ عَلَى نَفْسِهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالْمُعَوِّذَاتِ فَلَمَّا ثَقُلَ عَنْ ذَلِكَ جَعَلْتُ أَنْفُثُ عَلَيْهِ بِهِنَّ وَأَمْسَحُهُ بِيَدِ نَفْسِهِ [راجع: ٢٥٢٣٥].

(۲۵۴۴۰) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام اپنے اوپر معوذات پڑھ کر دم کرتے تھے، جب نبی علیہ السلام مرض الوفات میں مبتلا ہوئے تو میں ان کا دست مبارک پکڑتی اور یہ کلمات پڑھ کر نبی علیہ السلام کے ہاتھ ان کے جسم پر پھیر دیتی' تا کہ ان کے ہاتھ کی برکت بھی شامل ہو جائے۔

(۲۵٤٤١) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ السُّدِّيُّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ الْبَهِيِّ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ مَا كُنْتُ أَقْضِي مَا يَكُونُ عَلَيَّ مِنْ رَمَضَانَ إِلَّا فِي شَعْبَانَ حَتَّى تُوُفِّيَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ [صححه ابن خزيمة (٢٠٤٩ و ٢٠٥٠ و ٢٠٥١). قال الترمذي: حسن صحيح. قال الألباني: صحيح (الترمذي: ٧٨٣)]. [انظر: ٢٥٥١٣، ٢٥٩٧٦].

(۲۵۴۴۱) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ میں اپنے رمضان کے روزوں کی قضاء ماہ شعبان ہی میں کرتی تھی تا آنکہ نبی علیہ السلام کا وصال ہو گیا۔

(۲۵٤٤٢) حَدَّثَنَا عَفَّانُ قَالَ حَمَّادٌ يَعْنِي ابْنَ سَلَمَةَ قَالَ أَخْبَرَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَبِي مُلَيْكَةَ قَالَ حَدَّثَنِي الْقَاسِمُ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَلَا هَذِهِ الْآيَةَ هُوَ الَّذِي أَنْزَلَ عَلَيْكَ الْكِتَابَ مِنْهُ آيَاتٌ مُحْكَمَاتٌ هُنَّ أُمُّ الْكِتَابِ وَأُخَرُ مُتَشَابِهَاتٌ فَأَمَّا الَّذِينَ فِي قُلُوبِهِمْ زَيْغٌ حَتَّى فَرَغَ مِنْهَا قَالَ قَدْ سَمَّاهُمُ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ فَإِذَا رَأَيْتُمُوهُمْ فَاحْذَرُوهُمْ [صححه البخاري (٤٥٤٧)، ومسلم (٢٦٦٥)، وابن حبان (٧٣). قال الترمذي: حسن صحيح]. [انظر: ٢٥٥١٨، ٢٦٧٢٧].

(۲۵۴۴۲) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام نے قرآن کریم کی یہ آیت تلاوت فرمائی ''اللہ وہی ہے جس نے آپ پر کتاب نازل فرمائی ہے جس کی بعض آیتیں محکم ہیں' ایسی آیات ہی اس کتاب کی اصل ہیں' اور کچھ آیات متشابہات میں سے بھی ہیں' جن لوگوں کے دلوں میں کجی ہوتی ہے' وہ تو متشابہات کے پیچھے چل پڑتے ہیں'' ......اور فرمایا کہ جب تم ایسے لوگوں کو دیکھو جو قرآنی آیات میں جھگڑ رہے ہیں تو یہ وہی لوگ ہوں گے جو اللہ کی مراد ہیں' لہٰذا ان سے بچو۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۲۵۴۴۳) حَدَّثَنَا قُرَيْشُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا الْمُعْتَمِرُ بْنُ سُلَيْمَانَ عَنْ شَبِيبِ بْنِ عَبْدِ الْمَلِكِ التَّيْمِيِّ عَنْ مُقَاتِلِ بْنِ حَيَّانَ عَنْ عَمَّتِهِ عَمْرَةَ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّهَا قَالَتْ كُنَّا نَنْبِذُ لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ غُدْوَةً فِي سِقَاءٍ وَلَا نُخَمِّرُهُ وَلَا نَجْعَلُ لَهُ عَكَرًا فَإِذَا أَمْسَى تَعَشَّى فَشَرِبَ عَلَى عَشَائِهِ فَإِنْ بَقِيَ شَيْءٌ فَرَّغْتُهُ أَوْ صَبَبْتُهُ ثُمَّ نَغْسِلُ السِّقَاءَ فَنَنْبِذُ فِيهِ مِنْ الْعِشَاءِ فَإِذَا أَصْبَحَ تَغَدَّى فَشَرِبَ عَلَى غَدَائِهِ فَإِنْ فَضَلَ شَيْءٌ صَبَبْتُهُ أَوْ فَرَّغْتُهُ ثُمَّ غَسَلَ السِّقَاءَ فَقِيلَ لَهُ أَفِيهِ غَسَلَ السِّقَاءَ مَرَّتَيْنِ قَالَ مَرَّتَيْنِ [قال الألباني: حسن الاسناد (ابو داود: ۳۷۱۲). قال شعيب: صحيح اسناده هذا ضعيف].

(۲۵۴۴۳) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ہم لوگ صبح کے وقت کسی مشکیزے میں نبی علیہ السلام کے لئے نبیذ بناتے تھے' ہم اسے شراب بننے دیتے تھے اور نہ ہی اس کا تلچھٹ بناتے تھے' شام کے وقت نبی علیہ السلام جب کھانا کھاتے تو اسے بھی نوش فرما لیتے' اگر کچھ پانی بچتا تو میں اسے فارغ کر دیتی یا بہا دیتی تھی' اور مشکیزہ دھو دیتی تھی۔

(۲۵۴۴۴) حَدَّثَنَا عَفَّانُ قَالَ حَدَّثَنَا وُهَيْبٌ قَالَ حَدَّثَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ طَاوُسٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّهَا قَالَتْ وَهِمَ عُمَرُ إِنَّمَا نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ الصَّلَاةِ أَنْ يَتَحَرَّى طُلُوعَ الشَّمْسِ وَغُرُوبَهَا [صححه مسلم (۸۳۳)]. [انظر: ۲۶۷۱۴].

(۲۵۴۴۴) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ کو اس مسئلے میں وہم ہو گیا ہے' دراصل نبی علیہ السلام نے اس بات کی ممانعت فرمائی تھی کہ طلوع شمس یا غروب شمس کے وقت نماز کا اہتمام کیا جائے۔

(۲۵۴۴۵) قَالَ حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا وُهَيْبٌ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ طَاوُسٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّهَا أَهَلَّتْ بِعُمْرَةٍ فَقَدِمَتْ وَلَمْ تَطُفْ بِالْبَيْتِ حَتَّى حَاضَتْ فَنَسَكَتْ الْمَنَاسِكَ كُلَّهَا وَقَدْ أَهَلَّتْ بِالْحَجِّ فَقَالَ لَهَا النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ النَّحْرِ يَسَعُكِ طَوَافُكِ لِحَجِّكِ وَلِعُمْرَتِكِ فَأَبَتْ فَبَعَثَ بِهَا مَعَ عَبْدِ الرَّحْمَنِ إِلَى التَّنْعِيمِ فَاعْتَمَرَتْ بَعْدَ الْحَجِّ [صححه مسلم (۱۲۱۱)].

(۲۵۴۴۵) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ انہوں نے عمرہ کا احرام باندھا، مکہ مکرمہ پہنچیں لیکن ابھی بیت اللہ کا طواف نہ کرنے پائی تھیں کہ ان کے "ایام" شروع ہو گئے، انہوں نے حج کا احرام باندھنے کے بعد تمام مناسک حج ادا کیے، دس ذی الحجہ کو نبی علیہ السلام نے ان سے فرمایا کہ تمہارا طواف حج اور عمرہ دونوں کے لئے کافی ہو جائے گا، انہوں نے اس سے انکار کیا تو نبی علیہ السلام نے انہیں ان کے بھائی عبدالرحمن کے ہمراہ تنعیم بھیج دیا اور انہوں نے حج کے بعد عمرہ کیا۔

اسی دوران حضرت صفیہ کے "ایام" شروع ہو گئے' نبی علیہ السلام نے فرمایا یہ عورتیں تو کاٹ دیتی ہیں اور مونڈ دیتی ہیں' تم ہمیں ٹھہرنے پر مجبور کر دو گی' کیا تم نے دس ذی الحجہ کو طواف زیارت نہیں کیا تھا؟ انہوں نے عرض کیا کیوں نہیں' نبی علیہ السلام نے فرمایا بس پھر کوئی حرج نہیں' اب روانہ ہو جاؤ' حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کہتی ہیں کہ میں نبی علیہ السلام سے رات کے وقت ملی جبکہ نبی علیہ السلام مکہ مکرمہ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

کے بالائی حصے پر چڑھ رہے تھے اور میں نیچے اتر رہی تھی' یا نبی علیہ السلام نیچے اتر رہے تھے اور میں اوپر چڑھ رہی تھی۔

(۲۵٤٤٦) حَدَّثَنَا عَفَّانُ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَاحِدِ بْنُ زِيَادٍ قَالَ حَدَّثَنِي عَمْرُو بْنُ مَيْمُونِ بْنِ مِهْرَانَ قَالَ أَخْبَرَنِي أَبِي قَالَ قَالَتْ عَائِشَةُ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا سَمِعَ الْمُنَادِيَ قَالَ أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا رَسُولُ اللَّهِ

(۲۵۴۴۶) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام جب مؤذن کو اذان دیتے ہوئے سنتے تھے تو یہ پڑھتے تھے أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا رَسُولُ اللَّهِ

(۲۵٤٤٧) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ قَالَ أَخْبَرَنَا حَمَّادٌ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنِ الْأَسْوَدِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَأَنِّي أَنْظُرُ إِلَى وَبِيصِ الطِّيبِ فِي مَفْرِقِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَعْدَ أَيَّامٍ وَهُوَ مُحْرِمٌ [راجع: ۲٤٦٠٨].

(۲۵۴۴۷) حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ (میں نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو اپنے پاس موجود سب سے عمدہ خوشبو لگاتی تھی اور) گویا وہ منظر اب تک میری نگاہوں کے سامنے ہے کہ میں حالتِ احرام میں نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے سر پر مشک کی چمک دیکھ رہی ہوں۔

(۲۵٤٤٨) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنْ حَمَّادٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنِ الْأَسْوَدِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ لَمَّا مَرِضَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَخَذْتُ بِيَدِهِ فَجَعَلْتُ أُمِرُّهَا عَلَى صَدْرِهِ وَدَعَوْتُ بِهَذِهِ الْكَلِمَاتِ أَذْهِبْ الْبَاسَ رَبَّ النَّاسِ فَانْتَزَعَ يَدَهُ مِنْ يَدِي وَقَالَ أَسْأَلُ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ الرَّفِيقَ الْأَعْلَى الْأَسْعَدَ [راجع: ۲٥٤٠٣].

(۲۵۴۴۸) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام جب مرض الوفات میں مبتلا ہوئے تو میں نے اپنا ہاتھ نبی علیہ السلام کے سینے پر رکھ کر یہ دعاء کی کہ اے لوگوں کے رب! اس تکلیف کو دور فرما' تو ہی طبیب ہے اور تو ہی شفاء دینے والا ہے، اور نبی علیہ السلام اپنا ہاتھ مجھ سے چھڑا کر خود یہ دعا فرما رہے تھے کہ مجھے رفیق اعلیٰ سے ملا دے' مجھے رفیق اعلیٰ سے ملا دے۔

(۲٥٤٤٩) حَدَّثَنَا عَفَّانُ قَالَ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ حَمَّادٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنِ الْأَسْوَدِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كُنْتُ أَفْرُكُ الْمَنِيَّ مِنْ ثَوْبِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثُمَّ يَذْهَبُ فَيُصَلِّي فِيهِ [راجع: ۲٤٥٦٥].

(۲۵۴۴۹) حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ میں نبی علیہ السلام کے کپڑوں سے آب حیات کو کھرچ دیا کرتی تھی' اور نبی علیہ السلام جا کر انہی کپڑوں میں نماز پڑھا دیتے تھے۔

(۲٥٤٥٠) حَدَّثَنَا عَفَّانُ قَالَ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنْ حَمَّادٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنِ الْأَسْوَدِ أَنَّ عَائِشَةَ قَالَتْ جَعَلْتُمُونَا بِمَنْزِلَةِ الْكَلْبِ وَالْحِمَارِ لَقَدْ رَأَيْتُنِي وَأَنَا تَحْتَ كِسَائِي بَيْنَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَبَيْنَ الْقِبْلَةِ فَأَكْرَهُ أَنْ أَسْنَحَ بَيْنَ يَدَيْهِ حَتَّى أَنْسَلَّ مِنْ تَحْتِ الْقَطِيفَةِ انْسِلَالًا [راجع: ۲٤٦٥٤].

(۲۵۴۵۰) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ تم لوگوں نے ہمیں کتوں اور گدھوں کے برابر کر دیا، مجھے وہ وقت یاد ہے کہ بعض اوقات نبی صلی اللہ علیہ وسلم رات کو نماز پڑھتے تو میں ان کے اور قبلے کے درمیان چادر اوڑھ کر لیٹی ہوتی تھی اور ان کے سامنے سے

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

گذرنے کو ناپسند کرتی تھی لہٰذا چادر کے نیچے سے کھسک جاتی تھی۔

(۲۵٤٥۱) حَدَّثَنَا عَفَّانُ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ مِقْدَامِ بْنِ شُرَيْحِ بْنِ هَانِئٍ قَالَ سَمِعْتُ أَبِي يُحَدِّثُ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهَا أَنَّهُ سَمِعَهَا تَقُولُ كُنْتُ عَلَى بَعِيرٍ صَعْبٍ فَجَعَلْتُ أَضْرِبُهُ فَقَالَ لِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَيْكِ بِالرِّفْقِ فَإِنَّ الرِّفْقَ لَا يَكُونُ فِي شَيْءٍ إِلَّا زَانَهُ وَلَا يُنْزَعُ مِنْ شَيْءٍ إِلَّا شَانَهُ [راجع: ۲٤٨١١].

(۲۵۴۵۱) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ میں ایک مضبوط اونٹ پر سوار ہوئی تو اسے مارنے لگی، نبی علیہ السلام نے فرمایا عائشہ! اللہ سے ڈرنا اور نرمی کرنا اپنے اوپر لازم کرلو کیونکہ نرمی جس چیز میں بھی ہوتی ہے اسے باعث زینت بنا دیتی ہے اور جس چیز سے بھی کھینچی جاتی ہے اسے بدنما اور عیب دار کر دیتی ہے۔

(۲۵٤٥۲) حَدَّثَنَا عَفَّانُ وَبَهْزٌ قَالَا حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ الْحَكَمُ أَخْبَرَنِي عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ هَمَّامِ بْنِ الْحَارِثِ أَنَّهُ كَانَ نَازِلًا عَلَى عَائِشَةَ قَالَ بَهْزٌ إِنَّ رَجُلًا مِنَ النَّخَعِ كَانَ نَازِلًا عَلَى عَائِشَةَ فَاحْتَلَمَ فَأَبْصَرَتْهُ جَارِيَةٌ لِعَائِشَةَ وَهُوَ يَغْسِلُ أَثَرَ الْجَنَابَةِ مِنْ ثَوْبِهِ أَوْ يَغْسِلُ ثَوْبَهُ قَالَ بَهْزٌ هَكَذَا قَالَ شُعْبَةُ فَقَالَتْ لَقَدْ رَأَيْتُنِي وَمَا أَزِيدُ عَلَى أَنْ أَفْرُكَهُ مِنْ ثَوْبِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ [راجع: ۲٤٦٥٩].

(۲۵۴۵۲) ہمام کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کے یہاں ایک مہمان قیام پذیر ہوا، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے اپنا زرد رنگ کا لحاف اسے دینے کا حکم دیا، وہ اسے اوڑھ کر سو گیا، خواب میں اس پر غسل واجب ہو گیا، اسے اس بات سے شرم آئی کہ اس لحاف کو گندگی کے نشان کے ساتھ ہی واپس بھیجے اس لئے اس نے اسے پانی سے دھو دیا اور پھر حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کے پاس واپس بھیج دیا، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا کئی مرتبہ میں نے بھی اپنی انگلیوں سے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے کپڑوں سے اسے کھرچا ہے۔

(۲۵٤٥۳) حَدَّثَنَاه مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنِ الْحَكَمِ عَنْ إِبْرَاهِيمَ أَنَّ هَمَّامَ بْنَ الْحَارِثِ كَانَ نَازِلًا عَلَى عَائِشَةَ فَذَكَرَ مَعْنَاهُ [راجع: ۲٤٦٥٩].

(۲۵۴۵۳) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۲۵٤٥٤) حَدَّثَنَا عَفَّانُ قَالَ حَدَّثَنَا وُهَيْبٌ قَالَ حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ عُقْبَةَ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا سَلَمَةَ بْنَ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَوْفٍ يُحَدِّثُ عَنْ عَائِشَةَ زَوْجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهَا كَانَتْ تَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَدِّدُوا وَقَارِبُوا وَأَبْشِرُوا فَإِنَّهُ لَنْ يُدْخِلَ الْجَنَّةَ أَحَدًا عَمَلُهُ قَالُوا وَلَا أَنْتَ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ وَلَا أَنَا إِلَّا أَنْ يَتَغَمَّدَنِي اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ مِنْهُ بِرَحْمَةٍ وَاعْلَمُوا أَنَّ أَحَبَّ الْعَمَلِ إِلَى اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ أَدْوَمُهُ وَإِنْ قَلَّ

[صححه البخاري (٦٤٦٤)، ومسلم (٢٨١٨)]. [انظر: ٢٦٨٧٤].

(۲۵۴۵۴) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا سیدھی بات کہا کرو، لوگوں کو ایک دوسرے کے قریب کیا کرو اور خوشخبریاں دیا کرو، کیونکہ کسی شخص کو اس کے اعمال جنت میں نہیں لے جاسکیں گے، صحابہ رضی اللہ عنہم نے عرض کیا یا رسول اللہ!

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

آپ کو بھی نہیں؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا مجھے بھی نہیں' الا یہ کہ اللہ تعالیٰ مجھے اپنی رحمت سے ڈھانپ لے اور جان رکھو کہ اللہ کے نزدیک سب سے زیادہ پسندیدہ عمل وہ ہے جو دائمی ہو' اگرچہ تھوڑا ہو۔

(۲۵٤٥٥) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ طَلْحَةَ عَنْ زُبَيْدٍ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا زَالَ جِبْرِيلُ عَلَيْهِ السَّلَام يُوصِينِي بِالْجَارِ حَتَّى ظَنَنْتُ أَنَّهُ يُوَرِّثُهُ [راجع: ٢٥١٠٧].

(۲۵۴۵۵) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا حضرت جبریل علیہ السلام مجھے مسلسل پڑوسی کے ساتھ حسن سلوک کی وصیت کرتے رہے' حتیٰ کہ مجھے یہ گمان ہونے لگا کہ وہ اسے وارث قرار دے دیں گے۔

(۲۵٤٥٦) حَدَّثَنَا عَفَّانُ قَالَ حَدَّثَنِي خَالِدُ بْنُ الْحَارِثِ قَالَ حَدَّثَنَا أَشْعَثُ عَنْ الْحَسَنِ عَنْ سَعْدِ بْنِ هِشَامٍ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْ التَّبَتُّلِ [قال الألباني: صحيح (النسائي: ٦/٥٨)]. [انظر: ٢٥٧٥٣، ٢٦٦٨٠].

(۲۵۴۵۶) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے گوشہ نشینی سے منع فرمایا ہے۔

(۲۵٤٥٧) حَدَّثَنَا عَفَّانُ قَالَ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ عَلِيِّ بْنِ زَيْدٍ عَنْ الْحَسَنِ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَكَرَ جَهْدًا شَدِيدًا يَكُونُ بَيْنَ يَدَيْ الدَّجَّالِ فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ فَأَيْنَ الْعَرَبُ يَوْمَئِذٍ قَالَ يَا عَائِشَةُ الْعَرَبُ يَوْمَئِذٍ قَلِيلٌ فَقُلْتُ مَا يُجْزِيءُ الْمُؤْمِنِينَ يَوْمَئِذٍ مِنْ الطَّعَامِ قَالَ مَا يُجْزِيءُ الْمَلَائِكَةَ التَّسْبِيحُ وَالتَّكْبِيرُ وَالتَّحْمِيدُ وَالتَّهْلِيلُ قُلْتُ فَأَيُّ الْمَالِ يَوْمَئِذٍ خَيْرٌ قَالَ غُلَامٌ شَدِيدٌ يَسْقِي أَهْلَهُ مِنْ الْمَاءِ وَأَمَّا الطَّعَامُ فَلَا طَعَامَ [راجع: ٢٤٩٧٤].

(۲۵۴۵۷) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام نے خروج دجال کے موقع پر پیش آنے والی تکالیف کا ذکر کیا تو میں نے پوچھا اس زمانے میں سب سے بہترین مال کون سا ہوگا؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا وہ طاقتور غلام جو اپنے مالک کو پانی پلا سکے' رہا کھانا تو وہ نہیں' میں نے پوچھا کہ اس زمانے میں مسلمانوں کا کھانا کیا ہوگا؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا تسبیح و تکبیر اور تحمید و تہلیل' میں نے پوچھا کہ اس دن اہل عرب کہاں ہوں گے؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا اس زمانے میں اہل عرب بہت تھوڑے ہوں گے۔

(۲۵٤٥٨) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ يَزِيدَ بْنِ خُمَيْرٍ قَالَ سَمِعْتُ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ أَبِي مُوسَى قَالَ أَرْسَلَنِي مُدْرِكٌ أَوْ ابْنُ مُدْرِكٍ إِلَى عَائِشَةَ أَسْأَلُهَا عَنْ أَشْيَاءَ قَالَ فَأَتَيْتُهَا فَإِذَا هِيَ تُصَلِّي الضُّحَى فَقُلْتُ أَقْعُدُ حَتَّى تَفْرُغَ فَقَالُوا هَيْهَاتَ فَقُلْتُ لِآذِنِهَا كَيْفَ أَسْتَأْذِنُ عَلَيْهَا فَقَالَ قُلْ السَّلَامُ عَلَيْكَ أَيُّهَا النَّبِيُّ وَرَحْمَةُ اللَّهِ وَبَرَكَاتُهُ السَّلَامُ عَلَيْنَا وَعَلَى عِبَادِ اللَّهِ الصَّالِحِينَ السَّلَامُ عَلَى أُمَّهَاتِ الْمُؤْمِنِينَ أَوْ أَزْوَاجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ السَّلَامُ عَلَيْكُمْ قَالَ فَدَخَلْتُ عَلَيْهَا فَسَأَلْتُهَا فَقَالَتْ أَخُو عَازِبٍ نِعْمَ أَهْلُ الْبَيْتِ فَسَأَلْتُهَا عَنْ الْوِصَالِ فَقَالَتْ لَمَّا كَانَ يَوْمُ أُحُدٍ وَاصَلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَصْحَابُهُ فَشَقَّ عَلَيْهِمْ فَلَمَّا

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

رَأَوُا الْهِلَالَ أَخْبَرُوا النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ لَوْ زَادَ لَزِدْتُ فَقِيلَ لَهُ إِنَّكَ تَفْعَلُ ذَاكَ أَوْ شَيْئًا نَحْوَهُ قَالَ إِنِّي لَسْتُ مِثْلَكُمْ إِنِّي أَبِيتُ يُطْعِمُنِي رَبِّي وَيَسْقِينِي وَسَأَلْتُهَا عَنِ الرَّكْعَتَيْنِ بَعْدَ الْعَصْرِ فَقَالَتْ إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَعَثَ رَجُلًا عَلَى الصَّدَقَةِ قَالَتْ فَجَاءَتْهُ عِنْدَ الظُّهْرِ فَصَلَّى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الظُّهْرَ وَشُغِلَ فِي قِسْمَتِهِ حَتَّى صَلَّى الْعَصْرَ ثُمَّ صَلَّاهَا وَقَالَتْ عَلَيْكُمْ بِقِيَامِ اللَّيْلِ فَإِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ لَا يَدَعُهُ فَإِنْ مَرِضَ قَرَأَ وَهُوَ قَاعِدٌ وَقَدْ عَرَفْتُ أَنَّ أَحَدَكُمْ يَقُولُ بِحَسْبِي أَنْ أُقِيمَ مَا كُتِبَ لِي وَأَنَّى لَهُ ذَلِكَ وَسَأَلْتُهَا عَنِ الْيَوْمِ الَّذِي يُخْتَلَفُ فِيهِ مِنْ رَمَضَانَ فَقَالَتْ لَأَنْ أَصُومَ يَوْمًا مِنْ شَعْبَانَ أَحَبُّ إِلَيَّ مِنْ أَنْ أُفْطِرَ يَوْمًا مِنْ رَمَضَانَ قَالَ فَخَرَجْتُ فَسَأَلْتُ ابْنَ عُمَرَ وَأَبَا هُرَيْرَةَ فَكُلُّ وَاحِدٍ مِنْهُمَا قَالَ أَزْوَاجُ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَعْلَمُ بِذَاكَ مِنَّا سَمِعْتُ أَبِي يَقُولُ يَزِيدُ بْنُ خُمَيْرٍ صَالِحُ الْحَدِيثِ قَالَ أَبِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَبِي مُوسَى هُوَ خَطَأٌ أَخْطَأَ فِيهِ شُعْبَةُ هُوَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَبِي قَيْسٍ

(۲۵۴۵۸) عبداللہ بن ابی موسیٰ کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ مجھے مدرک یا ابن مدرک نے کچھ سوالات پوچھنے کے لئے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کے پاس بھیجا' میں ان کے پاس پہنچا تو وہ چاشت کی نماز پڑھ رہی تھیں' میں نے سوچا کہ ان کے فارغ ہونے تک بیٹھ کر انتظار کر لیتا ہوں لیکن لوگوں نے بتایا کہ انہیں بہت دیر لگے گی' میں نے انہیں اطلاع دینے والے سے پوچھا کہ میں ان سے کس طرح اجازت طلب کروں؟ اس نے کہا کہ یوں کہوں السَّلَامُ عَلَيْكَ أَيُّهَا النَّبِيُّ وَرَحْمَةُ اللَّهِ وَبَرَكَاتُهُ السَّلَامُ عَلَيْنَا وَعَلَى عِبَادِ اللَّهِ الصَّالِحِينَ السَّلَامُ عَلَى أُمَّهَاتِ الْمُؤْمِنِينَ میں اس طرح سلام کر کے اندر داخل ہوا اور ان سے سوالات پوچھنے لگا' انہوں نے فرمایا عازب کے بھائی ہو' وہ کتنا اچھا گھرانہ ہے۔

پھر میں نے ان سے مسلسل روزے ''جن میں افطاری نہ ہو'' رکھنے کے متعلق سوال کیا' انہوں نے فرمایا کہ غزوۂ احد کے دن نبی علیہ السلام اور ان کے صحابہ رضی اللہ عنہم نے اس طرح روزے رکھے تھے لیکن صحابہ کرام رضی اللہ عنہم مشقت میں پڑ گئے تھے اس لئے چاند دیکھتے ہی نبی علیہ السلام کو بتا دیا' نبی علیہ السلام نے فرمایا: اگر یہ مہینہ مزید آگے چلتا تو میں بھی روزے رکھتا رہتا (اس پر نکیر فرمائی) کسی نے کہا کہ آپ خود بھی تو اس طرح کرتے ہیں؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا میں تمہاری طرح نہیں ہوں' میں تو اس حال میں رات گذارتا ہوں کہ میرا رب مجھے کھلا پلا دیتا ہے۔

پھر میں نے ان سے عصر کے بعد کی دو رکعتوں کے متعلق پوچھا تو انہوں نے فرمایا کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام نے ایک آدمی کو زکوٰۃ وصول کرنے کے لئے بھیجا' زکوٰۃ کا وہ مال ظہر کے وقت نبی علیہ السلام کے پاس پہنچا' نبی علیہ السلام نے ظہر کی نماز پڑھی اور نماز عصر تک اسے تقسیم کرنے میں مشغول رہے' اس دن عصر کی نماز کے بعد نبی علیہ السلام نے یہ دو رکعتیں پڑھی تھیں' پھر انہوں نے فرمایا کہ تم اپنے اوپر قیام اللیل کو لازم کر لو' کیونکہ نبی علیہ السلام اسے کبھی ترک نہیں فرماتے تھے' اگر بیمار ہوتے تو بیٹھ کر پڑھ لیتے' میں جانتی ہوں کہ تم میں سے بعض لوگ کہتے ہیں کہ میں فرض نمازیں پڑھ لوں' یہی کافی ہے لیکن یہ کیسے ہو سکتا ہے؟

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

پھر میں نے ان سے اس دن کے متعلق پوچھا جس کے رمضان ہونے یا نہ ہونے میں اختلاف ہو جائے تو انہوں نے فرمایا کہ میرے نزدیک شعبان کا ایک روزہ رکھ لینا رمضان کا ایک روزہ چھوڑنے سے زیادہ محبوب ہے' اس کے بعد میں وہاں سے نکل آیا اور یہی سوالات حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ اور ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے بھی پوچھے' تو ان میں سے ہر ایک نے یہی جواب دیا کہ نبی علیہ السلام کی ازواج مطہرات ہم سے زیادہ یہ باتیں جانتی ہیں۔

(۲٥٤٥٩) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ سُلَيْمَانَ عَنْ أَبِي الضُّحَى عَنْ مَسْرُوقٍ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ إِذَا عَادَ مَرِيضًا مَسَحَهُ بِيَدِهِ وَقَالَ أَذْهِبْ الْبَاسَ رَبَّ النَّاسِ وَاشْفِ أَنْتَ الشَّافِي لَا شِفَاءَ إِلَّا شِفَاؤُكَ شِفَاءً لَا يُغَادِرُ سَقَمًا فَلَمَّا مَرِضَ مَرَضَهُ الَّذِي مَاتَ فِيهِ قَالَتْ عَائِشَةُ أَخَذْتُ بِيَدِهِ فَذَهَبْتُ لِأَقُولَ فَانْتَزَعَ يَدَهُ وَقَالَ اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِي وَاجْعَلْنِي فِي الرَّفِيقِ الْأَعْلَى [راجع: ٢٤٦٧٧].

(۲۵۴۵۹) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام جب کسی مریض کی عیادت کرتے فرماتے تو اس پر داہنا ہاتھ پھیرتے اور یہ دعا پڑھتے ''اے لوگوں کے رب! اس کی تکلیف کو دور فرما، اسے شفاء عطا فرما کیونکہ تو ہی شفاء دینے والا ہے' تیرے علاوہ کہیں سے شفاء نہیں مل سکتی' ایسی شفاء دے دے کہ جو بیماری کا نام ونشان بھی نہ چھوڑے، جب نبی علیہ السلام مرض الوفات میں مبتلا ہوئے تو میں ان کا دست مبارک پکڑتی تو یہ کلمات پڑھ کر نبی علیہ السلام کے ہاتھ ان کے جسم پر پھیر دیتی' میں یوں ہی کرتی رہی یہاں تک کہ نبی علیہ السلام نے اپنا ہاتھ مجھ سے چھڑا لیا اور کہنے لگے پروردگار! مجھے معاف فرما دے اور میرے رفیق سے ملا دے۔

(٢٥٤٦٠) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ حَفْصٍ عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ قَالَ قَالَتْ عَائِشَةُ مَا يَقْطَعُ الصَّلَاةَ قَالَ فَقُلْنَا الْحِمَارُ وَالْمَرْأَةُ قَالَ فَقَالَتْ عَائِشَةُ إِنَّ الْمَرْأَةَ إِذًا لَدَابَّةُ سَوْءٍ لَقَدْ رَأَيْتُنِي بَيْنَ يَدَيْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُعْتَرِضَةً كَاعْتِرَاضِ الْجَنَازَةِ وَهُوَ يُصَلِّي قَالَ شُعْبَةُ بَيْنَهُ وَبَيْنَ الْقِبْلَةِ فِيمَا أَظُنُّ [صححه البخاري (٣٨٢)، ومسلم (٥١٢)، وابن خزيمة (٨٢٢ و٨٢٣ و٨٢٤)، وابن حبان (٢٣٤١ و٢٣٤٤ و٢٣٤٧ و٢٣٩٠)]. [راجع: ٢٤٥٨٩].

(۲۵۴۶۰) ایک مرتبہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے عروہ رحمہ اللہ سے یہ سوال پوچھا تھا کہ کن چیزوں سے نماز ٹوٹ جاتی ہے؟ عروہ کہتے ہیں کہ ہم نے عرض کیا عورت اور گدھے کے نمازی کے آگے سے گزرنے پر، انہوں نے فرمایا پھر تو عورت بہت برا جانور ہوئی' میں نے تو وہ وقت دیکھا ہے جبکہ میں نبی علیہ السلام کے سامنے جنازے کی طرح لیٹی ہوتی تھی اور نبی علیہ السلام نماز پڑھتے رہتے تھے۔

(٢٥٤٦١) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ الْحَكَمِ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ الْأَسْوَدِ قَالَ سَأَلْتُ عَائِشَةَ كَيْفَ كَانَ يَصْنَعُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَتْ كَانَ يَكُونُ فِي مِهْنَةِ أَهْلِهِ فَإِذَا حَضَرَتْ الصَّلَاةُ خَرَجَ فَصَلَّى [راجع: ٢٤٧٣٠].

(۲۵۴۶۱) اسود کہتے ہیں کہ میں نے حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے پوچھا کہ نبی علیہ السلام اپنے گھر میں کیا کرتے تھے؟ انہوں نے

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

فرمایا کہ اپنے اہل خانہ کے ساتھ گھر کے چھوٹے موٹے کاموں میں لگے رہتے تھے اور اور جب نماز کا وقت آتا تو نماز کے لئے تشریف لے جاتے۔

(٢٥٤٦٢) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنِ الْحَكَمِ قَالَ سَمِعْتُ إِبْرَاهِيمَ يُحَدِّثُ عَنِ الْأَسْوَدِ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّهَا قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا كَانَ جُنُبًا فَأَرَادَ أَنْ يَنَامَ أَوْ يَأْكُلَ تَوَضَّأَ [صححه مسلم (٣٠٥)، وابن خزيمة (٢١٥)]. [انظر: ٢٦١٠١، ٢٦١١٥، ٢٦٥٠٧، ٢٦٧٦٦، ٢٦٨٧٣].

(۲۵۴۶۲) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام جب وجوبِ غسل کی حالت میں سونا یا کھانا چاہتے تو نماز جیسا وضو فرما لیتے تھے۔

(٢٥٤٦٣) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنِ الْحَكَمِ عَنْ إِبْرَاهِيمَ أَنَّ عَلْقَمَةَ وَشُرَيْحَ بْنَ أَرْطَاةَ كَانَا عِنْدَ عَائِشَةَ فَقَالَ أَحَدُهُمَا سَلْهَا عَنِ الْقُبْلَةِ لِلصَّائِمِ فَقَالَ أَحَدُهُمَا لَا أَرْفُثُ عِنْدَ أُمِّ الْمُؤْمِنِينَ فَقَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُقَبِّلُ وَهُوَ صَائِمٌ وَيُبَاشِرُ وَهُوَ صَائِمٌ وَكَانَ أَمْلَكَكُمْ لِإِرْبِهِ [اخرجه النسائي في الكبرى (٣٠٩٢). قال شعيب: صحيح واسناده صورته الإرسال].

(۲۵۴۶۳) علقمہ اور شریح کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ جب وہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کی خدمت میں حاضر ہوئے تو ان میں سے ایک نے دوسرے سے کہا کہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روزے کی حالت میں اپنی بیوی کو بوسہ دینے کا حکم پوچھا، دوسرے نے کہا کہ آج میں ان کے یہاں بے تکلف کھلی گفتگو نہیں کر سکتا، تو حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے خود ہی فرمایا نبی صلی اللہ علیہ وسلم روزے کی حالت میں اپنی ازواج کو بوسہ دیدیا کرتے تھے اور ان کے جسم سے اپنا جسم ملا لیتے تھے اور وہ تم سے زیادہ اپنی خواہشات پر قابو رکھنے والے تھے۔

(٢٥٤٦٤) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنِ الْحَكَمِ عَنْ عُمَارَةَ بْنِ عُمَيْرٍ عَنْ أُمِّهِ عَنْ عَائِشَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ وَلَدُ الرَّجُلِ مِنْ كَسْبِهِ مِنْ أَطْيَبِ كَسْبِهِ فَكُلُوا مِنْ أَمْوَالِهِمْ هَنِيئًا [صححه الحاكم (٤٥/٢). قال الألباني: صحيح (ابو داود: ٣٥٢٩). قال شعيب: حسن لغيره]. [انظر: ٢٦١٨٧].

(۲۵۴۶۴) حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا انسان سب سے پاکیزہ چیز کو کھاتا ہے وہ اس کی اپنی کمائی ہوتی ہے اور انسان کی اولاد بھی اس کی کمائی ہے لہٰذا تم ان کا مال رغبت کے ساتھ کھا سکتے ہو۔

(٢٥٤٦٥) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ قَالَ أَخْبَرَنَا ابْنُ شِهَابٍ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ أَبَا بَكْرٍ دَخَلَ عَلَيْهَا وَعِنْدَهَا جَارِيَتَانِ تَضْرِبَانِ بِدُفَّيْنِ فَانْتَهَرَهُمَا أَبُو بَكْرٍ فَقَالَ لَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَعْهُنَّ فَإِنَّ لِكُلِّ قَوْمٍ عِيدًا [راجع: ٢٤٥٥٠].

(۲۵۴۶۵) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ حضرت صدیق اکبر رضی اللہ عنہ ان کے ہاں آئے تو وہاں دو بچیاں دف بجا رہی تھیں، حضرت صدیق اکبر رضی اللہ عنہ نے انہیں ڈانٹا تو نبی علیہ السلام نے ان سے فرمایا انہیں چھوڑ دو کہ ہر قوم کی ایک عید ہوتی ہے۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۲٥٤٦٦) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ أَخْبَرَنَا الزُّهْرِيُّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّهَا كَانَتْ تَغْتَسِلُ هِيَ وَرَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ إِنَاءٍ وَاحِدٍ [راجع: ٢٤٥٩٠].

(۲۵۴۶۶) حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ میں اور نبی علیہ السلام ایک ہی برتن کے پانی سے غسل جنابت کر لیا کرتے تھے۔

(۲٥٤٦٧) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ الْمِقْدَامِ بْنِ شُرَيْحِ بْنِ هَانِئٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ قَالَتْ عَائِشَةُ كُنْتُ أَتَعَرَّقُ الْعَرْقَ وَأَنَا حَائِضٌ فَيَأْخُذُهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَيَضَعُ فَمَهُ حَيْثُ كَانَ فَمِي وَأَشْرَبُ مِنْ الْإِنَاءِ فَيَأْخُذُهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَيَضَعُ فَمَهُ حَيْثُ كَانَ فَمِي وَأَنَا حَائِضٌ [راجع: ٢٤٨٣٢]

(۲۵۴۶۷) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ بعض اوقات نبی علیہ السلام کی خدمت میں ایک برتن پیش کیا جاتا' میں ایام سے ہوتی' اور اس کا پانی پی لیتی پھر نبی علیہ السلام اسے پکڑ کر اپنا منہ وہیں رکھتے جہاں سے میں نے منہ لگا کر پیا ہوتا تھا' اسی طرح میں ایک ہڈی پکڑ کر اس کا گوشت کھاتی اور نبی علیہ السلام اسے پکڑ کر اپنا منہ وہیں رکھتے جہاں سے میں منہ لگا کر کھایا ہوتا تھا۔

(۲٥٤٦٨) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ مُغِيرَةَ عَنْ إِبْرَاهِيمَ قَالَ سَأَلْتُ عَائِشَةَ عَنْ صَلَاةِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَتْ مَا رَأَيْتُهُ كَانَ يُفَضِّلُ لَيْلَةً عَلَى لَيْلَةٍ

(۲۵۴۶۸) ابراہیم کہتے ہیں کہ میں نے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے نبی علیہ السلام کی نماز کے متعلق پوچھا تو انہوں نے فرمایا کہ میں نے نبی علیہ السلام کو کسی رات پر دوسری رات کو فضیلت دیتے ہوئے نہیں دیکھا۔

(۲٥٤٦٩) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ إِسْمَاعِيلَ قَالَ سَمِعْتُ الشَّعْبِيَّ يُحَدِّثُ عَنْ مَسْرُوقٍ قَالَ سَأَلْتُ عَائِشَةَ عَنْ الرَّجُلِ يَبْعَثُ بِهَدْيِهِ هَلْ يُمْسِكُ عَمَّا يُمْسِكُ عَنْهُ الْمُحْرِمُ قَالَ فَسَمِعْتُ صَوْتَ يَدَيْهَا مِنْ وَرَاءِ الْحِجَابِ ثُمَّ قَالَتْ قَدْ كُنْتُ أَفْتِلُ قَلَائِدَ هَدْيِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثُمَّ يُرْسِلُ بِهِنَّ ثُمَّ لَا يَحْرُمُ مِنْهُ شَيْءٌ [راجع: ٢٤٥٢١].

(۲۵۴۶۹) مسروق رحمۃ اللہ علیہ کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ میں نے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے پوچھا کہ ایک آدمی اپنی ہدی کا جانور بھیج دیتا ہے تو کیا وہ ان تمام چیزوں سے اجتناب کرے گا جن سے محرم اجتناب کرتا ہے؟ حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا میں نبی علیہ السلام کی ہدی کے جانوروں کا قلادہ اپنے ہاتھ سے بٹا کرتی تھی' جس وقت وہ یہ حدیث بیان کر رہی تھیں میں نے پردے کے پیچھے سے ان کے ہاتھوں کی آواز سنی' پھر نبی علیہ السلام ہمارے درمیان غیر محرم ہو کر مقیم رہتے تھے۔

(۲٥٤٧٠) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ قَالَ أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ عُمَارَةَ بْنِ عُمَيْرٍ عَنْ عَمَّةٍ لَهُ سَأَلَتْ عَائِشَةَ عَنْ يَتِيمٍ فِي حِجْرِهَا فَقَالَتْ عَائِشَةُ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ أَطْيَبَ مَا أَكَلَ الرَّجُلُ مِنْ كَسْبِهِ وَإِنَّ وَلَدَهُ مِنْ كَسْبِهِ [راجع: ٢٤٥٣٣].

(۲۵۴۷۰) حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا انسان سب سے پاکیزہ چیز کو کھاتا ہے' وہ اس کی

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اپنی کمائی ہوتی ہے اور انسان کی اولاد بھی اس کی کمائی ہے۔

(۲۵۴۷۱) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ قَالَ أَخْبَرَنَا بَكَّارٌ يَعْنِي ابْنَ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ وَهْبِ الصَّنْعَانِيَّ فَذَكَرَ حَدِيثًا قَالَ وَسَمِعْتُ ابْنَ أَبِي مُلَيْكَةَ يُحَدِّثُ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ حُوسِبَ عُذِّبَ قَالَتْ فَقُلْتُ أَرَأَيْتَ قَوْلَهُ عَزَّ وَجَلَّ يُحَاسَبُ حِسَابًا يَسِيرًا قَالَ إِنَّمَا ذَاكُمُ الْعَرْضُ وَلَكِنْ مَنْ نُوقِشَ الْحِسَابَ عُذِّبَ [راجع: ۲٤۷۰٤].

(۲۵۴۷۱) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا قیامت کے دن جس سے حساب لیا جائے گا وہ عذاب میں مبتلا ہو جائے گا، میں نے عرض کیا کہ کیا اللہ تعالیٰ نے یہ نہیں فرمایا ''عنقریب آسان حساب لیا جائے گا'' نبی علیہ السلام نے فرمایا وہ حساب تھوڑی ہوگا وہ تو سرسری پیشی ہوگی، اور جس شخص سے قیامت کے دن حساب کتاب میں مباحثہ کیا گیا، وہ تو عذاب میں گرفتار ہو جائے گا۔

(۲۵٤۷۲) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ قَالَ أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ عَنْ الْأَعْمَشِ عَنْ مُسْلِمٍ عَنْ مَسْرُوقٍ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا اشْتَكَى أَحَدٌ مَسَحَهُ بِيَمِينِهِ ثُمَّ قَالَ أَذْهِبْ الْبَاسَ رَبَّ النَّاسِ وَاشْفِ وَأَنْتَ الشَّافِي لَا شِفَاءَ إِلَّا شِفَاؤُكَ شِفَاءً لَا يُغَادِرُ سَقَمًا [راجع: ۲٤٦۷۷].

(۲۵۴۷۲) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ جب کوئی بیمار ہوتا تو نبی علیہ السلام اس پر داہنا ہاتھ پھیرتے اور یہ دعا پڑھتے ''اے لوگوں کے رب! اس کی تکلیف کو دور فرما۔ اسے شفاء عطا فرما کیونکہ تو ہی شفاء دینے والا ہے، تیرے علاوہ کہیں سے شفاء نہیں مل سکتی، ایسی شفاء دے دے کہ جو بیماری کا نام و نشان بھی نہ چھوڑے۔

(۲۵٤۷۳) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ قَالَ أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ أَبِي الضُّحَى عَنْ مَسْرُوقٍ قَالَ قَالَتْ عَائِشَةُ لَمَّا أَنْزَلَ اللَّهُ تَبَارَكَ وَتَعَالَى الْآيَاتِ آيَاتِ الرِّبَا مِنْ آخِرِ سُورَةِ الْبَقَرَةِ قَامَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَرَأَهُنَّ عَلَيْنَا ثُمَّ حَرَّمَ التِّجَارَةَ فِي الْخَمْرِ [راجع: ۲٤٦۹۷].

(۲۵۴۷۳) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ جب سورۂ بقرہ کی آخری آیات ''جو سود سے متعلق ہیں'' نازل ہوئیں تو نبی علیہ السلام نے ہمارے سامنے ان کی تلاوت فرمائی اور شراب کی تجارت کو بھی حرام قرار دے دیا۔

(۲۵٤۷٤) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ قَالَ أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَقْرَأُ فِي شَيْءٍ مِنْ صَلَاةِ اللَّيْلِ جَالِسًا حَتَّى دَخَلَ فِي السِّنِّ وَكَانَ إِذَا بَقِيَتْ عَلَيْهِ ثَلَاثُونَ آيَةً أَوْ أَرْبَعُونَ قَامَ فَقَرَأَهَا ثُمَّ سَجَدَ [راجع: ۲٤٦۹٥].

(۲۵۴۷۴) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ پہلے تو نبی علیہ السلام رات کی نماز کا کچھ حصہ بھی بیٹھ کر نہ پڑھتے تھے لیکن نبی علیہ السلام کا بدن مبارک جب بھاری ہو گیا تو نبی علیہ السلام بیٹھ کر ہی ''جتنی اللہ کو منظور ہوتی'' نماز پڑھ لیتے تھے اور جب اس سورت کی تیس یا

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

چالیس آیات رہ جاتیں تو کھڑے ہو جاتے، پھر ان کی تلاوت کر کے سجدے میں جاتے تھے۔

(٢٥٤٧٥) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ قَالَ أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَابِسٍ عَنْ أَبِيهِ عَابِسِ بْنِ رَبِيعَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَ سَأَلْنَاهَا أَكَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى أَنْ تُؤْكَلَ لُحُومُ الْأَضَاحِيِّ بَعْدَ ثَلَاثٍ فَقَالَتْ مَا قَالَهُ إِلَّا فِي عَامٍ جَاعَ النَّاسُ فِيهِ فَأَرَادَ أَنْ يُطْعِمَ الْغَنِيُّ الْفَقِيرَ وَقَدْ كُنَّا نَرْفَعُ الْكُرَاعَ فَنَأْكُلُهَا بَعْدَ خَمْسَ عَشْرَةَ قُلْتُ فَمَا اضْطَرَّكُمْ إِلَى ذَلِكَ قَالَ فَضَحِكَتْ وَقَالَتْ مَا شَبِعَ آلُ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ خُبْزٍ مَأْدُومٍ ثَلَاثَ لَيَالٍ حَتَّى لَحِقَ بِاللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ [صححه البخاري(٥٤٢٣) ومسلم (٢٩٧٠)]. [راجع: ٢٥٢١٤]

(۲۵۴۷۵) عابس بن ربیعہ کہتے ہیں کہ ہم نے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے پوچھا کیا نبی علیہ السلام نے تین دن کے بعد قربانی کا گوشت کھانا حرام قرار دے دیا تھا؟ انہوں نے فرمایا نہیں، البتہ اس زمانے میں قربانی بہت کم کی جاتی تھی، نبی علیہ السلام نے یہ حکم اس لئے دیا کہ قربانی کرنے والے ان لوگوں کو بھی کھانے کے لئے گوشت دے دیں جو قربانی نہیں کر سکے، اور ہم نے وہ وقت دیکھا ہے جب ہم اپنی قربانی کے جانور کے پائے محفوظ کر کے رکھ لیتے تھے اور دس دن بعد انہیں کھا لیتے تھے، میں نے عرض کیا کہ آپ کو ایسا کرنے کی ضرورت کیوں پیش آتی تھی؟ تو انہوں نے ہنس کر فرمایا کہ نبی علیہ السلام کے اہل خانہ نے کبھی تین دن تک روٹی سالن سے پیٹ نہیں بھرا تھا، یہاں تک کہ وہ اللہ سے جا ملے۔

(٢٥٤٧٦) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ قَالَ أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ عَنْ مَنْصُورِ ابْنِ صَفِيَّةَ عَنْ أُمِّهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ تُوُفِّيَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَدْ شَبِعْنَا مِنْ الْأَسْوَدَيْنِ التَّمْرِ وَالْمَاءِ [راجع: ٢٤٩٥٦].

(۲۵۴۷۶) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام دنیا سے اس وقت رخصت ہوئے جب ہم لوگ دو سیاہ چیزوں یعنی پانی اور کھجور سے اپنا پیٹ بھرتے تھے۔

(٢٥٤٧٧) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ قَالَ أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَلِيِّ بْنِ الْأَقْمَرِ عَنْ أَبِي حُذَيْفَةَ رَجُلٍ مِنْ أَصْحَابِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ ذَهَبْتُ أَحْكِي امْرَأَةً أَوْ رَجُلًا عِنْدَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا أُحِبُّ أَنْ حَكَيْتُ أَحَدًا وَأَنَّ لِي كَذَا وَكَذَا أَعْظَمَ [انظر: ٢٥٥٦٣، ٢٥٥٦٤، ٢٦٠٧٥، ٢٦٢٢٧].

(۲۵۴۷۷) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ میں نبی علیہ السلام کی موجودگی میں کسی مرد یا عورت کی نقل اتارنے لگی تو نبی علیہ السلام نے فرمایا اگر مجھے اس سے بھی زیادہ کوئی چیز بدلے میں ملے تو میں پھر بھی کسی کی نقل نہ اتاروں، اور نہ اسے پسند کروں (میں نے کہہ دیا یا رسول اللہ! صفیہ تو اتنی سی ہے، اور یہ کہہ کر ہاتھ سے اس کے ٹھگنے ہونے کا اشارہ کیا، تو نبی علیہ السلام نے فرمایا تم نے ایسا کلمہ کہا ہے جسے اگر سمندر کے پانی میں ملا دیا جائے تو اس کا رنگ بھی بدل جائے)

(٢٥٤٧٨) حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ بْنُ عَطَاءٍ قَالَ أَخْبَرَنَا هِشَامٌ الدَّسْتُوَائِيُّ عَنْ حَمَّادٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ الْأَسْوَدِ بْنِ يَزِيدَ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

قَالَ قُلْتُ لِعَائِشَةَ أَيُبَاشِرُ الصَّائِمُ يَعْنِي امْرَأَتَهُ قَالَتْ لَا قُلْتُ أَلَيْسَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدْ كَانَ يُبَاشِرُ وَهُوَ صَائِمٌ قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَمْلَكَكُمْ لِإِرْبِهِ [صححه البخاري (۱۹۲۷)، ومسلم (۱۱۰۶)، وابن خزيمة (۱۹۹۸)]. [انظر: ۲٦٤٥٨].

(۲۵۴۷۸) اسود بن یزید رحمہ اللہ کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ میں نے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے پوچھا کہ روزہ دار اپنی بیوی کے جسم سے اپنا جسم ملا سکتا ہے؟ انہوں نے کہا نہیں، میں نے کہا کہ کیا نبی علیہ السلام روزے کی حالت میں اس طرح نہیں کر لیتے تھے؟ انہوں نے فرمایا کہ نبی علیہ السلام تم سے زیادہ اپنی خواہش پر قابو رکھنے والے تھے۔

(۲۵٤۷۹) حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ قَالَ أَخْبَرَنَا هِشَامٌ عَنْ حَمَّادٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنِ الْأَسْوَدِ بْنِ يَزِيدَ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّهَا قَالَتْ كَأَنِّي أَنْظُرُ إِلَى وَبِيصِ الطِّيبِ فِي مَفْرِقِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ مُحْرِمٌ [راجع: ۲٤٦۰۸]

(۲۵۴۷۹) حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ (میں نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو اپنے پاس موجود سب سے عمدہ خوشبو لگاتی تھی اور) گویا وہ منظر اب تک میری نگاہوں کے سامنے ہے کہ میں حالتِ احرام میں نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے سر پر مشک کی چمک دیکھ رہی ہوں۔

(۲۵٤۸۰) حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ قَالَ أَخْبَرَنَا هِشَامٌ الدَّسْتُوَائِيُّ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ أَنَّ عَائِشَةَ حَدَّثَتْهُ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمْ يَكُنْ يَصُومُ مِنْ شَهْرٍ مِنَ السَّنَةِ أَكْثَرَ مِنْ صِيَامِهِ مِنْ شَعْبَانَ فَإِنَّهُ كَانَ يَصُومُ شَعْبَانَ كُلَّهُ وَكَانَ يَقُولُ خُذُوا مِنَ الْعَمَلِ مَا تُطِيقُونَ فَإِنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ لَا يَمَلُّ حَتَّى تَمَلُّوا فَإِنَّهُ كَانَ أَحَبُّ الصَّلَاةِ إِلَيْهِ مَا دَاوَمَ عَلَيْهَا وَإِنْ قَلَّ وَكَانَ إِذَا صَلَّى صَلَاةً يُدَاوِمُ عَلَيْهَا

[صححه البخاري (۱۹۷۰)، ومسلم (۸۲)، وابن خزيمة (۱۲۸۳ و۲۰۷۸ و۲۰۷۹)]. [راجع: ۲۵۰٤۹].

(۲۵۴۸۰) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام سال کے کسی مہینے میں شعبان سے زیادہ روزے نہیں رکھتے تھے، کہ وہ تقریباً شعبان کا پورا مہینہ ہی روزہ رکھتے تھے، اور فرماتے تھے کہ اتنا عمل کیا کرو جتنے کی تم میں طاقت ہو، کیونکہ اللہ تو نہیں اکتائے گا، البتہ تم ضرور اکتا جاؤ گے، اور نبی علیہ السلام کے نزدیک سب سے زیادہ پسندیدہ نماز وہ ہوتی تھی جس پر دوام ہو سکے اگرچہ اس کی مقدار تھوڑی ہی ہو، اور خود نبی علیہ السلام جب کوئی نماز پڑھتے تو اسے ہمیشہ پڑھتے تھے۔

(۲۵٤۸۱) حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ قَالَ أَخْبَرَنَا هِشَامٌ عَنْ يَحْيَى عَنْ أَبِي سَلَمَةَ قَالَ حَدَّثَتْنِي عَائِشَةُ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُصَلِّي رَكْعَتَيْنِ بَيْنَ النِّدَاءِ وَالْإِقَامَةِ مِنْ صَلَاةِ الصُّبْحِ [راجع: ۲٤۷٦٦].

(۲۵۴۸۱) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام فجر کی اذان اور نماز کے درمیان دو رکعتیں پڑھتے تھے۔

(۲۵٤۸۲) حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ قَالَ أَخْبَرَنَا هِشَامٌ عَنْ يَحْيَى عَنْ أَبِي سَلَمَةَ قَالَ سَأَلْتُ عَائِشَةَ هَلْ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَرْقُدُ وَهُوَ جُنُبٌ قَالَتْ نَعَمْ وَيَتَوَضَّأُ وُضُوءَهُ لِلصَّلَاةِ [راجع: ۲٤۵۸٤].

(۲۵۴۸۲) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام جب وجوبِ غسل کی حالت میں سونا چاہتے تو نماز جیسا وضو فرما لیتے تھے۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۲۵٤۸۳) حَدَّثَنَا عَفَّانُ قَالَ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ قَالَ أَخْبَرَنَا عَطَاءٌ الْخُرَاسَانِيُّ أَنَّ عَبْدَ الرَّحْمَنِ بْنَ أَبِي بَكْرٍ دَخَلَ عَلَى عَائِشَةَ يَوْمَ عَرَفَةَ وَهِيَ صَائِمَةٌ وَالْمَاءُ يُرَشُّ عَلَيْهَا فَقَالَ لَهَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ أَفْطِرِي فَقَالَتْ أُفْطِرُ وَقَدْ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِنَّ صَوْمَ يَوْمِ عَرَفَةَ يُكَفِّرُ الْعَامَ الَّذِي قَبْلَهُ

(۲۵۴۸۳) عطاء خراسانی کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ عبدالرحمن بن ابی بکر رضی اللہ عنہ اپنی بہن حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا کے گھر میں داخل ہوئے، وہ عرفہ کا دن تھا، اور حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا روزے سے تھیں، اور ان پر پانی ڈالا جا رہا تھا، عبدالرحمن رضی اللہ عنہ نے ان سے کہا کہ آپ روزہ کھول لیں، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا کیا روزہ ختم کر دوں جبکہ میں نے نبی علیہ السلام کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ یوم عرفہ کا روزہ ایک سال قبل کے گناہوں کا کفارہ بن جاتا ہے۔

(۲۵٤۸٤) حَدَّثَنَا عَفَّانُ قَالَ حَدَّثَنَا وُهَيْبٌ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَهَا رَأَيْتُكِ فِي الْمَنَامِ مَرَّتَيْنِ إِذَا رَجُلٌ يَحْمِلُكِ فِي سَرَقَةٍ مِنْ حَرِيرٍ فَيَقُولُ هَذِهِ امْرَأَتُكَ فَأَكْشِفُ عَنْهَا فَإِذَا هِيَ أَنْتِ فَأَقُولُ إِنْ يَكُ هَذَا مِنْ عِنْدِ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ يُمْضِهِ [راجع: ۲٤٦٤۳].

(۲۵۴۸۴) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھ سے فرمایا کہ تم مجھے خواب میں دو مرتبہ دکھائی گئی تھیں، اور وہ اس طرح کہ ایک آدمی نے ریشم کے ایک کپڑے میں تمہاری تصویر اٹھا رکھی تھی، اور وہ کہہ رہا تھا کہ یہ آپ کی بیوی ہے، میں نے سوچا کہ اگر یہ اللہ کی طرف سے ہے تو اللہ ایسا کر کے رہے گا۔

(۲۵٤۸۵) حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ الْحَجَّاجِ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ أَبِي حَازِمٍ عَنْ يَزِيدَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْهَادِ عَنْ أَبِي بَكْرٍ عَنْ عَمْرَةَ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ أُمَّ حَبِيبَةَ بِنْتَ جَحْشٍ كَانَتْ تَحْتَ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَوْفٍ وَأَنَّهَا اسْتُحِيضَتْ فَلَا تَطْهُرُ فَذُكِرَ شَأْنُهَا لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ لَيْسَتْ بِالْحَيْضَةِ وَلَكِنَّهَا رَكْضَةٌ مِنَ الرَّحِمِ فَلْتَنْظُرْ قَدْرَ قَرْئِهَا الَّتِي كَانَتْ تَحِيضُ لَهُ فَلْتَتْرُكْ الصَّلَاةَ ثُمَّ لِتَنْظُرْ مَا بَعْدَ ذَلِكَ فَلْتَغْتَسِلْ عِنْدَ كُلِّ صَلَاةٍ وَلْتُصَلِّ [راجع: ۲٥۰٤٥].

(۲۵۴۸۵) ام المؤمنین حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ام حبیبہ بنت جحش ''جو حضرت عبدالرحمن بن عوف رضی اللہ عنہ کے نکاح میں تھیں'' سات سال تک دمِ استحاضہ کا شکار رہیں، انہوں نے نبی علیہ السلام سے اس بیماری کی شکایت کی تو نبی علیہ السلام نے فرمایا یہ ''معمول کے ایام'' نہیں ہیں، بلکہ یہ ایک رگ کا خون ہے اس لئے جب معمول کے ایام آئیں تو نماز چھوڑ دیا کرو اور جب ختم ہو جائیں تو غسل کر کے نماز پڑھ لیا کرو، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کہتی ہیں کہ پھر وہ ہر نماز کے لئے غسل کر کے نماز پڑھ لیا کرتی تھیں، اور اپنی بہن زینب بنت جحش رضی اللہ عنہا کے ٹب میں بیٹھ جاتی تھیں جس سے خون کی سرخی پانی کی رنگت پر غالب آ جاتی تھی۔

(۲۵٤۸٦) حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ الْحَجَّاجِ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ قَالَ أَخْبَرَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ عَنْ نَافِعٍ عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ إِذَا رَأَى الْمَطَرَ قَالَ اللَّهُمَّ صَيِّبًا هَنِيئًا [راجع: ۲٥۰۹٦]

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۲۵۴۸۶) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام جب بارش برستے ہوئے دیکھتے تو یہ دعا کرتے کہ اے اللہ! خوب موسلا دھار اور خوشگوار بنا۔

(۲۵٤۸۷) حَدَّثَنَا أَسْوَدُ بْنُ عَامِرٍ قَالَ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ عَيَّاشٍ عَنْ عَاصِمٍ عَنْ مُسْلِمٍ عَنْ مَسْرُوقٍ وَأَبِي حَصِينٍ عَنْ يَحْيَى بْنِ وَثَّابٍ عَنْ مَسْرُوقٍ قَالَ سَأَلْتُ عَائِشَةَ عَنْ وِتْرِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَتْ مِنْ كُلِّ اللَّيْلِ قَدْ أَوْتَرَ وَسَطَهُ وَآخِرَهُ وَأَوَّلَهُ فَانْتَهَى وِتْرُهُ إِلَى السَّحَرِ حَتَّى مَاتَ [راجع: ٢٤٦٩٢].

(۲۵۴۸۷) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے رات کے آغاز، درمیان اور آخر ہر حصے میں وتر پڑھے ہیں اور سحری تک بھی نبی علیہ السلام کے وتر پہنچے ہیں یہاں تک کہ ان کا وصال ہو گیا۔

(۲۵٤۸۸) حَدَّثَنَا رَوْحٌ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ قَالَ أَخْبَرَنِي ابْنُ شِهَابٍ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّهَا قَالَتْ اخْتَصَمَ سَعْدُ بْنُ أَبِي وَقَّاصٍ وَعَبْدُ بْنُ زَمْعَةَ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ سَعْدٌ يَا رَسُولَ اللَّهِ ابْنُ أَخِي عُتْبَةَ بْنِ أَبِي وَقَّاصٍ عَهِدَ إِلَيَّ أَنَّهُ ابْنُهُ انْظُرْ إِلَى شَبَهِهِ وَقَالَ عَبْدُ بْنُ زَمْعَةَ هَذَا أَخِي يَا رَسُولَ اللَّهِ وُلِدَ عَلَى فِرَاشِ أَبِي فَنَظَرَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى شَبَهِهِ فَرَأَى شَبَهًا بَيِّنًا بِعُتْبَةَ فَقَالَ هُوَ لَكَ يَا عَبْدُ بْنَ زَمْعَةَ الْوَلَدُ لِلْفِرَاشِ وَلِلْعَاهِرِ الْحَجَرُ وَاحْتَجِبِي مِنْهُ يَا سَوْدَةُ ابْنَةَ زَمْعَةَ قَالَتْ فَلَمْ يَرَ سَوْدَةَ قَطُّ [راجع: ٢٤٥٨٧]

(۲۵۴۸۸) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ زمعہ کی باندی کے بیٹے کے سلسلے میں عبد زمعہ رضی اللہ عنہ اور حضرت سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ اپنا جھگڑا لے کر نبی علیہ السلام کی خدمت میں حاضر ہوئے، عبد بن زمعہ رضی اللہ عنہ کا کہنا تھا کہ یا رسول اللہ! یہ میرا بھائی ہے، میرے باپ کی باندی کا بیٹا ہے اور میرے باپ کے بستر پر پیدا ہوا ہے، اور حضرت سعد رضی اللہ عنہ یہ کہہ رہے تھے کہ میرے بھائی نے مجھے وصیت کی ہے کہ جب تم مکہ مکرمہ پہنچو تو زمعہ کی باندی کے بیٹے کو اپنے قبضے میں لے لینا کیونکہ وہ میرا بیٹا ہے، نبی علیہ السلام نے اس بچے کو دیکھا تو اس میں عتبہ کے ساتھ واضح شباہت نظر آئی، پھر نبی علیہ السلام نے فرمایا اے عبد! یہ بچہ تمہارا ہے، کیونکہ بچہ صاحب فراش کا ہوتا ہے اور بدکار کے لئے پتھر ہیں اور اے سودہ! تم اس سے پردہ کرنا چنانچہ وہ حضرت سودہ رضی اللہ عنہا کو کبھی نہ دیکھ سکا۔

(۲۵٤۸۹) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الطُّفَاوِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا أَيُّوبُ عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ نَبِيَّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَبْعَثُ بِالْهَدْيِ ثُمَّ لَا يَصْنَعُ مَا يَصْنَعُ الْمُحْرِمُ [راجع: ٢٥٠٦٤].

(۲۵۴۸۹) حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام ھدی کا جانور بھیج دیتے تھے اور پھر وہ کام نہیں کرتے تھے جو محرم کرتے ہیں۔

(۲۵٤۹۰) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَيُّوبَ قَالَ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْجُمَحِيُّ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يَبْقَى بَعْدِي مِنَ النُّبُوَّةِ شَيْءٌ إِلَّا الْمُبَشِّرَاتُ قَالُوا يَا رَسُولَ اللَّهِ وَمَا الْمُبَشِّرَاتُ قَالَ الرُّؤْيَا الصَّالِحَةُ يَرَاهَا الرَّجُلُ أَوْ تُرَى لَهُ قَالَ أَبُو عَبْد الرَّحْمَنِ وَقَدْ سَمِعْتُ مِنْ يَحْيَى

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

بْنِ أَيُّوبَ هَذَا الْحَدِيثَ غَيْرَ مَرَّةٍ حَدَّثَنَاهُ يَحْيَى بْنُ أَيُّوبَ أَمْلَاهُ عَلَيْنَا إِمْلَاءً قَالَ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْجُمَحِيُّ مِثْلَهُ

(۲۵۴۹۰) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا میرے بعد نبوت کا کچھ حصہ باقی نہیں رہے گا، البتہ "مبشرات" رہ جائیں گے، صحابہ رضی اللہ عنہم نے پوچھا یا رسول اللہ! مبشرات سے کیا مراد ہے؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا اچھے خواب جو کوئی آدمی اپنے متعلق خود دیکھتا ہے یا کوئی دوسرا اس کے لئے دیکھتا ہے۔

(۲۵٤۹۱) حَدَّثَنَا الْحَكَمُ بْنُ مَرْوَانَ قَالَ حَدَّثَنَا إِسْرَائِيلُ عَنْ جَابِرٍ عَنْ عَامِرٍ عَنْ مَسْرُوقٍ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كُنْتُ أَغْتَسِلُ أَنَا وَرَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ إِنَاءٍ وَاحِدٍ وَإِنَّا لَجُنُبَانِ وَلَكِنَّ الْمَاءَ لَا يَجْنُبُ [انظر: ۲۵۷٤۹].

(۲۵۴۹۱) حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ میں اور نبی علیہ السلام ایک ہی برتن کے پانی سے غسل جنابت کر لیا کرتے تھے، ہم تو جنبی ہوتے ہیں لیکن پانی جنبی نہیں ہوتا۔

(۲۵٤۹۲) حَدَّثَنَا عَفَّانُ قَالَ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ قَالَ حَدَّثَنَا قَتَادَةُ عَنِ ابْنِ سِيرِينَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَرِهَ الصَّلَاةَ فِي مَلَاحِفِ النِّسَاءِ

(۲۵۴۹۲) امام ابن سیرین رحمۃ اللہ علیہ کہتے ہیں کہ نبی علیہ السلام عورتوں کے لحاف میں نماز پڑھنے کو ناپسند فرماتے تھے۔

(۲۵٤۹۳) قَالَ قَتَادَةُ وَحَدَّثَنِي إِمَّا قَالَ كَثِيرٌ وَإِمَّا قَالَ عَبْدُ رَبِّهِ شَكَّ هَمَّامٌ عَنْ أَبِي عِيَاضٍ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَّى وَعَلَيْهِ مِرْطٌ مِنْ صُوفٍ لِعَائِشَةَ عَلَيْهَا بَعْضُهُ وَعَلَيْهِ بَعْضُهُ [انظر: ۲۵٦٤۷، ۲٦۳٦٦، ۲٦٦٤۷].

(۲۵۴۹۳) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ بعض اوقات نبی علیہ السلام رات کو بیدار ہو کر نماز پڑھتے تو لحاف کا ایک کونا نبی علیہ السلام کے اوپر ہوتا اور دوسرا کونا عائشہ پر ہوتا اور نبی علیہ السلام نماز پڑھتے رہتے۔

(۲۵٤۹٤) حَدَّثَنَا عَفَّانُ قَالَ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ يَعْنِي ابْنَ سَلَمَةَ قَالَ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ زَيْدٍ عَنْ أَبِي عُثْمَانَ النَّهْدِيِّ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَقُولُ اللَّهُمَّ اجْعَلْنِي مِنَ الَّذِينَ إِذَا أَحْسَنُوا اسْتَبْشَرُوا وَإِذَا أَسَاؤُوا اسْتَغْفَرُوا [قال الألباني: ضعيف (ابن ماجة: ۳۸۲۰)]. [انظر: ۲۵٦۳۳، ۲٦۰٦٦، ۲٦٥٤۹].

(۲۵۴۹۴) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام یہ دعا فرمایا کرتے تھے کہ اے اللہ! مجھے ان لوگوں میں شامل فرما جو نیکی کرتے ہیں تو خوش ہوتے ہیں اور اگر گناہ کر بیٹھیں تو استغفار کرتے ہیں۔

(۲۵٤۹٥) حَدَّثَنَا عَفَّانُ قَالَ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ قَالَ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ زَيْدٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ أَنَّ عَائِشَةَ قَالَتْ سَابَقَنِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَسَبَقْتُهُ [راجع: ۲٤٦۲۰].

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۲۵۴۹۵) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام نے مجھ سے دوڑ کا مقابلہ کیا تو میں آگے بڑھ گئی۔

(۲۵۴۹۶) حَدَّثَنَا عَفَّانُ قَالَ حَدَّثَنَا الْكِرْمَانِيُّ حَسَّانُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ مَسْرُوقٍ عَنْ يُوسُفَ بْنِ أَبِي بُرْدَةَ بْنِ أَبِي مُوسَى الْأَشْعَرِيِّ عَنْ أَبِي بُرْدَةَ قَالَ أَتَيْتُ عَائِشَةَ فَقُلْتُ يَا أُمَّتَاهُ حَدِّثِينِي شَيْئًا سَمِعْتِيهِ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الطَّيْرُ تَجْرِي بِقَدَرٍ وَكَانَ يُعْجِبُهُ الْفَأْلُ الْحَسَنُ

(۲۵۴۹۶) حضرت ابو بردہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ میں حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا کی خدمت میں حاضر ہوا اور عرض کیا اماں جان! مجھے کوئی ایسی حدیث سنایئے جو آپ نے نبی علیہ السلام سے خود سنی ہو؟ انہوں نے جواب دیا کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا پرندے بھی تقدیر کے مطابق ہی اڑتے ہیں (اس لئے کسی کے دائیں بائیں اڑنے میں نحوست نہیں ہے) اور نبی علیہ السلام اچھی فال سے خوش ہوتے تھے۔

(۲۵۴۹۷) حَدَّثَنَا عَفَّانُ قَالَ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ قَالَ أَخْبَرَنَا عَطَاءُ بْنُ السَّائِبِ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ عَلْقَمَةَ بْنِ قَيْسٍ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَأَنِّي أَنْظُرُ إِلَى وَبِيصِهِ وَبِيصُ الطِّيبِ فِي مَفْرِقِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ مُحْرِمٌ [انظر: ۲۶۰۴۴، ۲۶۲۹۴].

(۲۵۴۹۷) حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ (میں نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو اپنے پاس موجود سب سے عمدہ خوشبو لگاتی تھی اور) گویا وہ منظر اب تک میری نگاہوں کے سامنے ہے کہ میں حالتِ احرام میں نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے سر پر مشک کی چمک دیکھ رہی ہوں۔

(۲۵۴۹۸) حَدَّثَنَا عَفَّانُ قَالَ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ قَالَ حَدَّثَنَا قَتَادَةُ قَالَ حَدَّثَتْنِي مُعَاذَةُ الْعَدَوِيَّةُ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ مُرْنَ أَزْوَاجَكُنَّ أَنْ يَغْسِلُوا عَنْهُمْ أَثَرَ الْخَلَاءِ وَالْبَوْلِ فَإِنِّي أَسْتَحِي أَنْ آمُرَهُمْ بِذَلِكَ إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَفْعَلُهُ [راجع: ۲۵۱۴۶].

(۲۵۴۹۸) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ بصرہ کی کچھ خواتین ان کے پاس حاضر ہوئیں تو انہوں نے انہیں پانی سے استنجاء کرنے کا حکم دیا اور فرمایا اپنے شوہر کو بھی اس کا حکم دو، مجھے ان سے یہ بات کہتے ہوئے شرم آتی ہے، کیونکہ نبی علیہ السلام پانی سے ہی استنجاء کرتے تھے۔

(۲۵۴۹۹) حَدَّثَنَا عَفَّانُ قَالَ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ قَالَ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ وَنُعْمَانُ أَوْ أَحَدُهُمَا عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ مَا لَعَنَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُسْلِمًا مِنْ لَعْنَةٍ تُذْكَرُ وَلَا انْتَقَمَ لِنَفْسِهِ شَيْئًا يُؤْتَى إِلَيْهِ إِلَّا أَنْ تُنْتَهَكَ حُرُمَاتُ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ وَلَا ضَرَبَ بِيَدِهِ شَيْئًا قَطُّ إِلَّا أَنْ يَضْرِبَ بِهَا فِي سَبِيلِ اللَّهِ وَلَا سُئِلَ شَيْئًا قَطُّ فَمَنَعَهُ إِلَّا أَنْ يُسْأَلَ مَأْثَمًا فَإِنَّهُ كَانَ أَبْعَدَ النَّاسِ مِنْهُ وَلَا خُيِّرَ بَيْنَ أَمْرَيْنِ قَطُّ إِلَّا اخْتَارَ أَيْسَرَهُمَا وَكَانَ إِذَا كَانَ حَدِيثُ عَهْدٍ بِجِبْرِيلَ عَلَيْهِ السَّلَامُ يُدَارِسُهُ كَانَ أَجْوَدَ بِالْخَيْرِ مِنَ الرِّيحِ الْمُرْسَلَةِ [صححه الحاكم

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۶۱۳/۲) قال الألبانی: صحیح (النسائی: ۱۲۵/٤). قال شعیب: اسناده ضعیف بهذه السیاقة]. [انظر: ۲٤٥۳٥].

(۲۵۴۹۹) حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے اپنے کسی خادم یا کسی بیوی کو کبھی نہیں مارا، اور اپنے ہاتھ سے کسی پر ضرب نہیں لگائی الا یہ کہ راہ خدا میں جہاد کر رہے ہوں، نبی علیہ السلام کی شان میں کوئی بھی گستاخی ہوتی تو نبی علیہ السلام اس آدمی سے کبھی انتقام نہیں لیتے تھے البتہ اگر محارم خداوندی کو پامال کیا جاتا تو اللہ کے لئے انتقام لیا کرتے تھے، اور جب بھی نبی علیہ السلام کے سامنے دو چیزیں پیش کی جاتیں، اور ان میں سے ایک چیز زیادہ آسان ہوتی تو نبی علیہ السلام آسان چیز کو اختیار فرماتے تھے، الا یہ کہ وہ گناہ ہو، کیونکہ اگر وہ گناہ ہوتا تو نبی علیہ السلام دوسروں لوگوں کی نسبت اس سے زیادہ دور ہوتے تھے اور حضرت جبریل علیہ السلام سے ملاقات کے بعد "جو نبی علیہ السلام سے دور کرنے کے لئے آتے تھے" نبی علیہ السلام سخاوت میں تیز آندھی سے بھی زیادہ ہو جاتے تھے۔

(۲۵۵۰۰) حَدَّثَنَا عَفَّانُ قَالَ حَدَّثَنِي سُلَيْمُ بْنُ أَخْضَرَ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ عَوْنٍ قَالَ حَدَّثَنِي عَلِيُّ بْنُ زَيْدٍ عَنْ أُمِّ مُحَمَّدٍ امْرَأَةِ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَتْ عِنْدَنَا أُمُّ سَلَمَةَ فَجَاءَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عِنْدَ جُنْحِ اللَّيْلِ قَالَتْ فَذَكَرْتُ شَيْئًا صَنَعَهُ بِيَدِهِ قَالَتْ وَجَعَلَ لَا يَفْطِنُ لِأُمِّ سَلَمَةَ قَالَتْ وَجَعَلْتُ أُومِئُ إِلَيْهِ حَتَّى فَطَنَ قَالَتْ أُمُّ سَلَمَةَ أَهَكَذَا الْآنَ أَمَا كَانَتْ وَاحِدَةٌ مِنَّا عِنْدَكَ إِلَّا فِي خِلَابَةٍ كَمَا أَرَى وَسَبَّتْ عَائِشَةَ وَجَعَلَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَنْهَاهَا فَتَأْبَى فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سُبِّيهَا فَسَبَّتْهَا حَتَّى غَلَبَتْهَا فَانْطَلَقَتْ أُمُّ سَلَمَةَ إِلَى عَلِيٍّ وَفَاطِمَةَ فَقَالَتْ إِنَّ عَائِشَةَ سَبَّتْهَا وَقَالَتْ لَكُمْ وَقَالَتْ لَكُمْ فَقَالَ عَلِيٌّ لِفَاطِمَةَ اذْهَبِي إِلَيْهِ فَقُولِي إِنَّ عَائِشَةَ قَالَتْ لَنَا وَقَالَتْ لَنَا فَأَتَتْهُ فَذَكَرَتْ ذَلِكَ لَهُ فَقَالَ لَهَا النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّهَا حِبَّةُ أَبِيكِ وَرَبِّ الْكَعْبَةِ فَرَجَعَتْ إِلَى عَلِيٍّ فَذَكَرَتْ لَهُ الَّذِي قَالَ لَهَا فَقَالَ أَمَا كَفَاكِ إِلَّا أَنْ قَالَتْ لَنَا عَائِشَةُ وَقَالَتْ لَنَا حَتَّى أَتَتْكِ فَاطِمَةُ فَقُلْتَ لَهَا إِنَّهَا حِبَّةُ أَبِيكِ وَرَبِّ الْكَعْبَةِ [قال الألبانی: ضعیف الاسناد (ابو داود: ٤٨٩٨). قال شعیب، اسناده ضعیف علی نکارة فی متنه]. [انظر بعده].

(۲۵۵۰۰) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ ہمارے یہاں حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا آئی ہوئی تھیں، رات کا کچھ حصہ گذرنے کے بعد نبی علیہ السلام بھی تشریف لائے، اور ان سے دل لگی کرتے ہوئے انہیں ہاتھ سے چھیڑنے لگے، انہیں یہ معلوم نہ تھا کہ وہاں حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا بھی موجود ہیں، میں نبی علیہ السلام کی طرف اشارے کرنے لگی جس سے نبی علیہ السلام سمجھ گئے، یہ دیکھ کر حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا نے کہا کیا اب اس طرح ہوگا، کیا ہم میں سے کوئی عورت جب آپ کے پاس خلوت میں ہوتی ہے تو کیا اس طرح ہوتا ہے جیسے میں اب دیکھ رہی ہوں، پھر وہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کو سخت سست کہنے لگیں، نبی علیہ السلام انہیں روکنے کی کوشش کرتے رہے لیکن وہ نہ مانیں، تو نبی علیہ السلام نے مجھ سے فرمایا کہ تم بھی ان سے بدلہ لو، چنانچہ میں نے ان سے بدلہ لیا اور ان پر غالب آ گئی۔

اس کے بعد حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا وہاں سے حضرت علی رضی اللہ عنہ اور فاطمہ رضی اللہ عنہا کے پاس گئیں اور انہیں بتایا کہ عائشہ نے انہیں سخت سست کہا ہے اور تمہیں بھی اس اس طرح کہا ہے، حضرت علی رضی اللہ عنہ نے حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا سے کہا کہ تم نبی علیہ السلام کے پاس جاؤ اور

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ان سے کہو کہ عائشہ نے ہمیں اس اس طرح کہا ہے وہ نبی علیہ السلام کی خدمت میں حاضر ہوئی اور ساری بات ذکر کی نبی علیہ السلام نے ان سے فرمایا رب کعبہ کی قسم! وہ تمہارے باپ کی چہیتی ہے اس پر حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا واپس حضرت علی رضی اللہ عنہ کے پاس چلی گئیں اور ان سے یہ بات ذکر کی کہ نبی علیہ السلام نے یہ فرمایا ہے پھر حضرت علی رضی اللہ عنہ نے نبی علیہ السلام سے عرض کیا کہ آپ کے لئے یہ بات کافی نہیں ہے کہ عائشہ نے ہمیں اس اس طرح کہا ہے اور فاطمہ آپ کے پاس آئیں تو آپ نے ان سے کہہ دیا کہ رب کعبہ کی قسم! وہ تمہارے باپ کی چہیتی ہے۔

(٢٥٥٠١) حَدَّثَنَا أَزْهَرُ قَالَ أَخْبَرَنَا ابْنُ عَوْنٍ قَالَ أَنْبَأَنِي عَلِيُّ بْنُ زَيْدٍ عَنْ أُمِّ مُحَمَّدٍ امْرَأَةِ أَبِيهِ قَالَتْ وَكَانَتْ تَغْشَى عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَتْ عِنْدَنَا زَيْنَبُ بِنْتُ جَحْشٍ فَذَكَرَ نَحْوَ حَدِيثِ سُلَيْمِ بْنِ أَخْضَرَ إِلَّا أَنَّ سُلَيْمًا قَالَ أُمُّ سَلَمَةَ [راجع ما قبله].

(۲۵۵۰۱) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(٢٥٥٠٢) حَدَّثَنَا عَفَّانُ قَالَ حَدَّثَنَا وُهَيْبٌ قَالَ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عُرْوَةَ عَنْ عُثْمَانَ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كُنْتُ أُطَيِّبُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عِنْدَ إِحْرَامِهِ بِأَطْيَبِ مَا أَجِدُ [صححه البخاري (١٥٣٩)، ومسلم (١١٨٩)، وابن حبان (٣٧٧٢)]. [راجع: ٢٤٦٠٦].

(۲۵۵۰۲) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ میں نے احرام کے وقت نبی علیہ السلام کو سب سے بہترین اور عمدہ خوشبو لگائی ہے۔

(٢٥٥٠٣) حَدَّثَنَا عَفَّانُ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ النَّهْشَلِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا زِيَادُ بْنُ عِلَاقَةَ عَنْ عَمْرِو بْنِ مَيْمُونٍ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُقَبِّلُ فِي رَمَضَانَ وَهُوَ صَائِمٌ [صححه مسلم (١١٠٦). قال الدارقطني: هذا إسناد صحيح. وقال الترمذي: حسن صحيح]. [انظر: ٢٦٣٧١، ٢٦٧٢٠، ٢٦٧٤٦، ٢٦٨١١].

(۲۵۵۰۳) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام رمضان کے مہینے میں روزے کی حالت میں بوسہ دے دیا کرتے تھے۔

(٢٥٥٠٤) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ أَشْعَثُ بْنُ سُلَيْمٍ أَخْبَرَنِي أَنَّهُ سَمِعَ أَبَاهُ يُحَدِّثُ عَنْ مَسْرُوقٍ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُحِبُّ التَّيَمُّنَ فِي شَأْنِهِ كُلِّهِ فِي طُهُورِهِ وَتَرَجُّلِهِ وَنَعْلِهِ قَالَتْ ثُمَّ سَأَلْتُهُ بِالْكُوفَةِ فَقَالَ التَّيَمُّنَ بِمَا اسْتَطَاعَ [راجع: ٢٥١٣٤].

(۲۵۵۰۴) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام حسب امکان اپنے ہر کام میں مثلاً وضو کرنے میں، کنگھی کرنے میں اور جوتا پہننے میں بھی دائیں جانب سے آغاز کرنے کو پسند فرماتے تھے۔

(٢٥٥٠٥) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ حَدَّثَتْهُ أَنَّهَا كَانَتْ تَغْتَسِلُ هِيَ وَرَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ إِنَاءٍ وَاحِدٍ يَغْرِفُ قَبْلَهَا وَتَغْرِفُ قَبْلَهُ [راجع: ٢٤٥٩٠].

(۲۵۵۰۵) حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ وہ اور نبی علیہ السلام ایک ہی برتن کے پانی سے غسل جنابت کر لیا کرتے تھے،

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

نبی علیہ السلام ان سے پہلے چلو بھرنے کی کوشش کرتے اور وہ نبی علیہ السلام سے پہلے۔

(۲۵۵۰۶) حَدَّثَنَا عَفَّانُ قَالَ حَدَّثَنَا مَهْدِيُّ بْنُ مَيْمُونٍ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو عُثْمَانَ الْأَنْصَارِيُّ قَالَ سَمِعْتُ الْقَاسِمَ بْنَ مُحَمَّدِ بْنِ أَبِي بَكْرٍ يُحَدِّثُ عَنْ عَائِشَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهَا سَمِعَتْهُ يَقُولُ كُلُّ مُسْكِرٍ حَرَامٌ وَمَا أَسْكَرَ الْفَرَقُ فَمِلْءُ الْكَفِّ مِنْهُ حَرَامٌ [راجع: ۲۴۹۲۷].

(۲۵۵۰۶) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا ہر نشہ آور چیز حرام ہے اور جس چیز کی ایک بڑی مقدار پینے سے نشہ چڑھتا ہو، اسے ایک چلو بھر پینا بھی حرام ہے۔

(۲۵۵۰۷) حَدَّثَنَا عَفَّانُ قَالَ حَدَّثَنَا الْقَاسِمُ بْنُ الْفَضْلِ قَالَ حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ قَالَ كَانَتْ عَائِشَةُ تَدَّانُ فَقِيلَ لَهَا مَا لَكِ وَلِلدَّيْنِ قَالَتْ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَا مِنْ عَبْدٍ كَانَتْ لَهُ نِيَّةٌ فِي أَدَاءِ دَيْنِهِ إِلَّا كَانَ لَهُ مِنَ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ عَوْنٌ فَأَنَا أَلْتَمِسُ ذَلِكَ الْعَوْنَ [راجع: ۲۴۹۴۳].

(۲۵۵۰۷) محمد بن علی کہتے ہیں کہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا لوگوں سے قرض لیتی رہتی تھیں، کسی نے ان سے پوچھا کہ آپ قرض کیوں لیتی ہیں؟ انہوں نے فرمایا کہ میں نے نبی علیہ السلام کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے جس شخص کی نیت قرض ادا کرنے کی ہو تو اللہ تعالیٰ کی مدد اس کے شامل حال رہتی ہے، میں وہی مدد حاصل کرنا چاہتی ہوں۔

(۲۵۵۰۸) حَدَّثَنَا عَفَّانُ قَالَ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ يَعْنِي ابْنَ سَلَمَةَ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمَّا فَرَغَ مِنَ الْأَحْزَابِ دَخَلَ الْمُغْتَسَلَ لِيَغْتَسِلَ فَجَاءَ جِبْرِيلُ عَلَيْهِ السَّلَام فَقَالَ أَوَقَدْ وَضَعْتُمُ السِّلَاحَ مَا وَضَعْنَا أَسْلِحَتَنَا بَعْدُ انْهَدْ إِلَى بَنِي قُرَيْظَةَ فَقَالَتْ عَائِشَةُ كَأَنِّي أَنْظُرُ إِلَى جِبْرِيلَ عَلَيْهِ السَّلَام مِنْ خَلَلِ الْبَابِ قَدْ عَصَبَ رَأْسَهُ مِنَ الْغُبَارِ [راجع: ۲۴۷۹۹].

(۲۵۵۰۸) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ جب نبی علیہ السلام غزوۂ خندق سے واپس آئے اور اسلحہ اتار کر غسل فرمانے لگے تو حضرت جبریل حاضر ہوئے اور عرض کیا کہ آپ نے اسلحہ رکھ بھی دیا؟ بخدا میں نے تو ابھی تک اسلحہ نہیں اتارا، آپ بنی قریظہ کی طرف روانہ ہو جائیے، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کہتی ہیں کہ وہ منظر اب تک میری نگاہوں کے سامنے ہے کہ حضرت جبریل علیہ السلام دروازے کے درمیان سے نظر آ رہے تھے اور ان کے سر پر گرد و غبار اٹا ہوا تھا۔

(۲۵۵۰۹) حَدَّثَنَا عَفَّانُ قَالَ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنْ هِشَامٍ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كُنْتُ أَرْقِي رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنَ الْعَيْنِ فَأَضَعُ يَدِي عَلَى صَدْرِهِ وَأَقُولُ امْسَحِ الْبَاسَ رَبَّ النَّاسِ بِيَدِكَ الشِّفَاءُ لَا كَاشِفَ لَهُ إِلَّا أَنْتَ [صححه البخاري (۵۷۴۴)، ومسلم (۲۱۹۱)]. [راجع: ۲۴۷۳۸].

(۲۵۵۰۹) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ میں نبی علیہ السلام پر نظر بد سے حفاظت کے لئے دم کرتی تھی اور وہ اس طرح کہ میں اپنا ہاتھ ان کے سینے پر رکھتی اور یہ دعاء کرتی ''اے لوگوں کے رب! اس کی تکلیف کو دور فرما، شفاء عطا فرما کیونکہ تو ہی شفاء دینے

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

والا ہے، تیرے علاوہ کہیں سے شفاء نہیں مل سکتی۔''

(۲۵۵۱۰) حَدَّثَنَا عَفَّانُ قَالَ حَدَّثَنَا وُهَيْبٌ قَالَ حَدَّثَنَا خَالِدٌ الْحَذَّاءُ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبَّادٍ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ فِي رُكُوعِهِ مِنْ صَلَاةِ اللَّيْلِ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ

(۲۵۵۱۰) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ میں نے نبی علیہ السلام کو تہجد کی نماز میں رکوع میں لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ کہتے ہوئے سنا ہے۔

(۲۵۵۱۱) حَدَّثَنَا عَفَّانُ وَبَهْزٌ قَالَا حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ الْمُغِيرَةِ قَالَ عَفَّانُ حَدَّثَنَا حُمَيْدُ بْنُ هِلَالٍ عَنْ أَبِي بُرْدَةَ قَالَ دَخَلْتُ عَلَى عَائِشَةَ فَأَخْرَجَتْ إِلَيْنَا إِزَارًا غَلِيظًا مِمَّا صُنِعَ بِالْيَمَنِ وَكِسَاءً مِنْ الَّتِي يَدْعُونَ الْمُلَبَّدَةَ قَالَ بَهْزٌ تَدْعُونَ فَقَالَتْ إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قُبِضَ فِي هَذَيْنِ الثَّوْبَيْنِ [صححه البخاري (۳۱۰۸)، ومسلم (۲۰۸۰)، وابن حبان (۶۶۲۳ و ۶۶۲۴)]. [راجع: ۲۴۵۳۸].

(۲۵۵۱۱) ابو بردہ کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے ہمارے سامنے ایک چادر ''جسے ملبدہ کہا جاتا ہے'' اور ایک موٹا تہبند نکالا اور فرمایا کہ نبی علیہ السلام انہی دو کپڑوں میں دنیا سے رخصت ہوئے تھے۔

(۲۵۵۱۲) حَدَّثَنَا عَفَّانُ قَالَ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ قَالَ حَدَّثَنَا خَالِدٌ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ اعْتَكَفَ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ امْرَأَةٌ مِنْ أَزْوَاجِهِ مُسْتَحَاضَةٌ فَكَانَتْ تَرَى الصُّفْرَةَ وَالْحُمْرَةَ فَرُبَّمَا وَضَعْنَا الطَّسْتَ تَحْتَهَا وَهِيَ تُصَلِّي [صححه البخاري (۳۱۰)].

(۲۵۵۱۲) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام کی ازواج مطہرات میں سے ایک زوجہ نے نبی علیہ السلام کے ہمراہ اعتکاف کیا تو انہیں ایک طے شدہ حد سے زیادہ ایام آنے لگے، اور وہ زردی اور سرخی دیکھتی تھیں، اور بعض اوقات ہم ان کے نیچے طشت رکھ دیتے تھے جبکہ وہ نماز پڑھ رہی ہوتی تھیں۔

(۲۵۵۱۳) حَدَّثَنَا عَفَّانُ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ قَالَ إِسْمَاعِيلُ السُّدِّيُّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ الْبَهِيِّ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ مَا كُنْتُ أَقْضِي مَا يَكُونُ عَلَيَّ مِنْ رَمَضَانَ إِلَّا فِي شَعْبَانَ حَتَّى تُوُفِّيَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ [راجع: ۲۵۴۴۱]

(۲۵۵۱۳) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ میں اپنے رمضان کے روزوں کی قضاء ماہ شعبان ہی میں کرتی تھی تا آنکہ نبی علیہ السلام کا وصال ہو گیا۔

(۲۵۵۱۴) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا الْقَاسِمُ بْنُ الْفَضْلِ قَالَ حَدَّثَنِي ثُمَامَةُ بْنُ حَزْنٍ الْقُشَيْرِيُّ قَالَ سَأَلْتُ عَائِشَةَ عَنْ النَّبِيذِ فَقَالَتْ قَدِمَ وَفْدُ عَبْدِ الْقَيْسِ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَنَهَاهُمْ أَنْ يَنْبِذُوا فِي الدُّبَّاءِ وَالنَّقِيرِ وَالْمُقَيَّرِ وَالْحَنْتَمِ وَدَعَتْ جَارِيَةً حَبَشِيَّةً فَقَالَتْ لِي سَلْ هَذِهِ فَإِنَّهَا كَانَتْ تَنْبِذُ لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي سِقَاءٍ مِنْ اللَّيْلِ أُوكِئُهُ وَأُعَلِّقُهُ فَإِذَا أَصْبَحَ شَرِبَ مِنْهُ [صححه مسلم (۱۹۹۵)]. [انظر: ۲۵۵۷۲].

(۲۵۵۱۴) ثمامہ بن حزن کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ میں نے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے نبیذ کے متعلق دریافت کیا تو انہوں نے فرمایا

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

کہ نبی علیہ السلام کے پاس عبدالقیس کا وفد آیا تھا' نبی علیہ السلام نے انہیں دباء نقیر' مقیر اور حنتم میں نبیذ بنانے سے منع فرمایا تھا' پھر انہوں نے ایک حبشی باندی کو بلایا اور فرمایا اس سے پوچھ لو' یہ نبی علیہ السلام کے لئے نبیذ بنایا کرتی تھی' اس نے بتایا کہ میں رات کے وقت ایک مشکیزے میں نبی علیہ السلام کے لئے نبیذ بناتی تھی' اور اس کا دہانہ باندھ کر لٹکا دیتی تھی' جب صبح ہوتی تو نبی علیہ السلام اسے نوش فرما لیتے تھے۔

(٢٥٥١٥) حَدَّثَنَا عَفَّانُ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ مَسْرُوقٍ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا أُتِيَ بِالْمَرِيضِ قَالَ أَذْهِبْ الْبَاسَ رَبَّ النَّاسِ وَاشْفِ أَنْتَ الشَّافِي لَا شِفَاءَ إِلَّا شِفَاؤُكَ شِفَاءً لَا يُغَادِرُ سَقَمًا [راجع: ٢٤٦٧٧].

(۲۵۵۱۵) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام کے پاس جب کوئی مریض لایا جاتا تو یہ دعا پڑھتے ''اے لوگوں کے رب! اس کی تکلیف کو دور فرما، اسے شفاء عطا فرما کیونکہ تو ہی شفاء دینے والا ہے' تیرے علاوہ کہیں سے شفاء نہیں مل سکتی' ایسی شفاء دے دے کہ جو بیماری کا نام ونشان بھی نہ چھوڑے۔

(٢٥٥١٦) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ قَالَ ثَابِتٌ عَنْ شُمَيْسَةَ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ فِي سَفَرٍ لَهُ فَاعْتَلَّ بَعِيرٌ لِصَفِيَّةَ وَفِي إِبِلِ زَيْنَبَ فَضْلٌ فَقَالَ لَهَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ بَعِيرًا لِصَفِيَّةَ اعْتَلَّ فَلَوْ أَعْطَيْتِهَا بَعِيرًا مِنْ إِبِلِكِ فَقَالَتْ أَنَا أُعْطِي تِلْكَ الْيَهُودِيَّةَ قَالَ فَتَرَكَهَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَا الْحِجَّةِ وَالْمُحَرَّمَ شَهْرَيْنِ أَوْ ثَلَاثَةً لَا يَأْتِيهَا قَالَتْ حَتَّى يَئِسْتُ مِنْهُ وَحَوَّلْتُ سَرِيرِي قَالَتْ فَبَيْنَمَا أَنَا يَوْمًا بِنِصْفِ النَّهَارِ إِذَا أَنَا بِظِلِّ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُقْبِلٌ قَالَ عَفَّانُ حَدَّثَنِيهِ حَمَّادٌ عَنْ شُمَيْسَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثُمَّ سَمِعْتُهُ بَعْدُ يُحَدِّثُهُ عَنْ شُمَيْسَةَ عَنْ عَائِشَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ و قَالَ بَعْدُ فِي حَجٍّ أَوْ عُمْرَةٍ قَالَ وَلَا أَظُنُّهُ إِلَّا قَالَ فِي حَجَّةِ الْوَدَاعِ [انظر: ٢٦٧٨٠].

(۲۵۵۱۶) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام کسی سفر میں تھے' دوران سفر حضرت صفیہ رضی اللہ عنہا کا اونٹ بیمار ہو گیا' حضرت زینب رضی اللہ عنہا کے پاس اونٹ میں گنجائش موجود تھی' نبی علیہ السلام نے ان سے فرمایا کہ صفیہ کا اونٹ بیمار ہو گیا ہے' اگر تم انہیں اپنا ایک اونٹ دے دو تو ان کے لئے آسانی ہو جائے' انہوں نے کہا کہ میں اس یہودیہ کو اپنا اونٹ دوں گی؟ اس پر نبی علیہ السلام نے انہیں ذوالحجہ اور محرم دو ماہ یا تین ماہ تک چھوڑے رکھا' ان کے پاس جاتے ہی نہ تھے' وہ خود کہتی ہیں کہ بالآخر میں ناامید ہو گئی اور اپنی چارپائی کی جگہ بدل لی' اچانک ایک دن نصف النہار کے وقت مجھے نبی علیہ السلام کا سایہ سامنے سے آتا ہوا محسوس ہوا (اور نبی علیہ السلام مجھ سے راضی ہو گئے)

(٢٥٥١٧) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ قَالَ حَدَّثَنَا قَتَادَةُ عَنْ مُطَرِّفٍ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّهَا جَعَلَتْ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بُرْدَةً سَوْدَاءَ مِنْ صُوفٍ فَذَكَرَ سَوَادَهَا وَبَيَاضَهُ فَلَبِسَهَا فَلَمَّا عَرِقَ وَجَدَ رِيحَ الصُّوفِ قَذَفَهَا وَكَانَ يُحِبُّ الرِّيحَ الطَّيِّبَةَ [انظر: ٢٥٦٣٠، ٢٦٣٦٤، ٢٦٦٤٦].

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۲۵۵۱۷) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ انہوں نے نبی علیہ السلام کے لئے اون کی ایک سیاہ چادر بنائی' اس چادر کی سیاہی اور نبی علیہ السلام کی رنگت کے اجلا پن اور سفیدی کا تذکرہ ہونے لگا' نبی علیہ السلام نے اسے پہن لیا' لیکن جب نبی علیہ السلام کو پسینہ آیا اور ان کی بو اس میں محسوس ہونے لگی تو نبی علیہ السلام نے اسے اتار دیا کیونکہ نبی علیہ السلام اچھی مہک کو پسند فرماتے تھے۔

(۲۵۵۱۸) حَدَّثَنَا عَفَّانُ قَالَ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ قَالَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَبِي مُلَيْكَةَ قَالَ حَدَّثَنِي الْقَاسِمُ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَلَا هَذِهِ الْآيَةَ هُوَ الَّذِي أَنْزَلَ عَلَيْكَ الْكِتَابَ مِنْهُ آيَاتٌ مُحْكَمَاتٌ هُنَّ أُمُّ الْكِتَابِ وَأُخَرُ مُتَشَابِهَاتٌ فَأَمَّا الَّذِينَ فِي قُلُوبِهِمْ زَيْغٌ حَتَّى إِذَا فَرَغَ مِنْهَا قَالَ قَدْ سَمَّاهُمُ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ فَإِذَا رَأَيْتُمُوهُمْ فَاحْذَرُوهُمْ [راجع: ٢٥٤٤٢].

(۲۵۵۱۸) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام نے قرآن کریم کی یہ آیت تلاوت فرمائی ''اللہ وہی ہے جس نے آپ پر کتاب نازل فرمائی ہے جس کی بعض آیتیں محکم ہیں' ایسی آیات ہی اس کتاب کی اصل ہیں' اور کچھ آیات متشابہات میں سے بھی ہیں' جن لوگوں کے دلوں میں کجی ہوتی ہے' وہ تو متشابہات کے پیچھے چل پڑتے ہیں'' ...... اور فرمایا کہ جب تم ایسے لوگوں کو دیکھو جو قرآنی آیات میں جھگڑ رہے ہیں تو یہ وہی لوگ ہوں گے جو اللہ کی مراد ہیں' لہٰذا ان سے بچو۔

(۲۵۵۱۹) حَدَّثَنَا عَفَّانُ قَالَ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ قَالَ أَخْبَرَنَا هِشَامُ بْنُ عُرْوَةَ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ أَبَا بَكْرٍ قَالَ لَهَا فِي أَيِّ يَوْمٍ مَاتَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَتْ فِي يَوْمِ الِاثْنَيْنِ فَقَالَ مَا شَاءَ اللَّهُ إِنِّي لَا أَرْجُو فِيمَا بَيْنِي وَبَيْنَ اللَّيْلِ قَالَ فَفِيمَ كَفَّنْتُمُوهُ قَالَتْ فِي ثَلَاثَةِ أَثْوَابٍ بِيضٍ سُحُولِيَّةٍ يَمَانِيَةٍ لَيْسَ فِيهَا قَمِيصٌ وَلَا عِمَامَةٌ وَقَالَ أَبُو بَكْرٍ انْظُرِي ثَوْبِي هَذَا فِيهِ رَدْعُ زَعْفَرَانٍ أَوْ مِشْقٌ فَاغْسِلِيهِ وَاجْعَلِي مَعَهُ ثَوْبَيْنِ آخَرَيْنِ فَقَالَتْ عَائِشَةُ يَا أَبَتِ هُوَ خَلِقٌ قَالَ إِنَّ الْحَيَّ أَحَقُّ بِالْجَدِيدِ وَإِنَّمَا هُوَ لِلْمُهْلَةِ وَكَانَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَبِي بَكْرٍ أَعْطَاهُمْ حُلَّةً حِبَرَةً فَأُدْرِجَ فِيهَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثُمَّ اسْتَخْرَجُوهُ مِنْهَا فَكُفِّنَ فِي ثَلَاثَةِ أَثْوَابٍ بِيضٍ قَالَ فَأَخَذَ عَبْدُ اللَّهِ الْحُلَّةَ فَقَالَ لَأُكَفِّنَنَّ نَفْسِي فِي شَيْءٍ مَسَّ جِلْدَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثُمَّ قَالَ بَعْدَ ذَلِكَ وَاللَّهِ لَا أُكَفِّنُ نَفْسِي فِي شَيْءٍ مَنَعَهُ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ نَبِيَّهُ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يُكَفَّنَ فِيهِ فَمَاتَ لَيْلَةَ الثُّلَاثَاءِ وَدُفِنَ لَيْلًا وَمَاتَتْ عَائِشَةُ فَدَفَنَهَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الزُّبَيْرِ لَيْلًا [صححه البخاري (١٢٦٤)، ومسلم (٩٤١)، وابن حبان (٢٩٣٦ و٢٩٣٧ و٦٦١٥ و٦٦٢٩)، والحاكم (٤٧٨/٣)]. [راجع: ٢٤٦٢٣].

(۲۵۵۱۹) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ جب حضرت صدیق اکبر رضی اللہ عنہ کی طبیعت بوجھل ہونے لگی تو انہوں نے پوچھا کہ آج کون سا دن ہے؟ ہم نے بتایا پیر کا دن ہے' انہوں نے پوچھا کہ نبی علیہ السلام کا وصال کس دن ہوا تھا؟ ہم نے بتایا پیر کے دن' انہوں نے فرمایا پھر مجھے بھی آج رات تک یہی امید ہے' انہوں نے پوچھا کہ تم نے نبی علیہ السلام کو کس چیز میں کفن دیا تھا، ہم نے بتایا تین سفید یمنی سحولی چادروں میں، جن میں قمیص اور عمامہ نہیں تھا، وہ کہتی ہیں کہ حضرت صدیق اکبر رضی اللہ عنہ کے جسم پر ایک کپڑا تھا

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

جس پر گیرو کے رنگ کے چھینٹے پڑے ہوئے تھے' انہوں نے فرمایا جب میں مر جاؤں تو میرے اس کپڑے کو دھو دینا اور اس کے ساتھ دو نئے کپڑے ملا کر مجھے تین کپڑوں میں کفن دینا' ہم نے عرض کیا کہ ہم سارے کپڑے ہی نئے کیوں نہ لے لیں؟ انہوں نے فرمایا نہیں' یہ تو کچھ دیر کے لئے ہوتے ہیں' اور حضرت عبداللہ بن ابی بکر رضی اللہ عنہ نے انہیں ایک دھاری دار یمنی چادر دی، جس میں نبی علیہ السلام کو لپیٹ دیا گیا، پھر لوگوں نے وہ چادر نکال کر نبی علیہ السلام کو تین سفید چادروں میں کفن دے دیا، عبداللہ نے اپنی چادر لے لی اور کہنے لگے کہ میں اس چادر کو اپنے کفن میں شامل کرلوں گا جس سے نبی علیہ السلام کا جسم لگا ہے، لیکن کچھ عرصے بعد ان کی رائے یہ ہوئی کہ میں اس چیز کو اپنے کفن میں شامل نہیں کروں گا جو اللہ نے اپنے نبی کے کفن میں شامل نہیں ہونے دی، بہر حال! وہ منگل کی رات کو انتقال کر گئے اور راتوں رات ہی ان کی تدفین بھی ہوگئی، اسی طرح حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کا انتقال ہوا تو حضرت عبداللہ بن زبیر رضی اللہ عنہ نے انہیں بھی رات ہی کو دفن کیا تھا۔

(۲۵۵۲۰) حَدَّثَنَا عَفَّانُ قَالَ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ قَالَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ شَدَّادٍ عَنْ أَبِي عُذْرَةَ قَالَ وَكَانَ قَدْ أَدْرَكَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى الرِّجَالَ وَالنِّسَاءَ عَنْ الْحَمَّامَاتِ ثُمَّ رَخَّصَ لِلرِّجَالِ أَنْ يَدْخُلُوهَا فِي الْمَآزِرِ [صححه ابن حبان (٤٤٨٨). قال الترمذي: اسناده ليس بذاك القائم. قال الحازمي: واحاديث الحمام كلها معلولة. قال الألباني: ضعيف (ابو داود: ٤٠٠٩، ابن ماجة: ٣٧٤٩، الترمذي: ٢٨٠٢)]. [انظر: ٢٥٥٩٨، ٢٥٩٧١].

(۲۵۵۲۰) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ابتداء میں مردوں اور عورتوں کو حمام میں جانے سے روک دیا تھا' بعد میں مردوں کو اس بات کی اجازت دے دی تھی کہ وہ تہبند کے ساتھ حمام میں جا سکتے ہیں۔

(۲۵۵۲۱) حَدَّثَنَا عَفَّانُ قَالَ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنْ حَمَّادٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ الْأَسْوَدِ أَنَّ عَائِشَةَ قَالَتْ جَعَلْتُمُونَا بِمَنْزِلَةِ الْكَلْبِ وَالْحِمَارِ لَقَدْ رَأَيْتُنِي وَأَنَا تَحْتَ كِسَائِي بَيْنَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَبَيْنَ الْقِبْلَةِ فَأَكْرَهُ أَنْ أَسْنَحَ بَيْنَ يَدَيْهِ حَتَّى أَنْسَلَّ مِنْ تَحْتِ الْقَطِيفَةِ انْسِلَالًا [راجع: ٢٤٦٠٤].

(۲۵۵۲۱) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ تم لوگوں نے ہمیں کتوں اور گدھوں کے برابر کر دیا، مجھے وہ وقت یاد ہے کہ بعض اوقات نبی صلی اللہ علیہ وسلم رات کو نماز پڑھتے تو میں ان کے اور قبلے کے درمیان چادر اوڑھ کر لیٹی ہوتی تھی اور ان کے سامنے سے گذرنے کو ناپسند کرتی تھی لہٰذا چادر کے نیچے سے کھسک جاتی تھی۔

(۲۵۵۲۲) حَدَّثَنَا عَفَّانُ قَالَ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنْ حَمَّادٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنِ الْأَسْوَدِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كُنْتُ أَفْرُكُ الْمَنِيَّ مِنْ ثَوْبِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثُمَّ يَذْهَبُ فَيُصَلِّي فِيهِ [راجع: ٢٤٥٦٥].

(۲۵۵۲۲) حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ میں نبی علیہ السلام کے کپڑوں سے آب حیات کو کھرچ دیا کرتی تھی' اور نبی علیہ السلام جا کر انہی کپڑوں میں نماز پڑھا دیتے تھے۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۲۵۵۲۳) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ غَيْلَانَ قَالَ حَدَّثَنَا الْمُفَضَّلُ يَعْنِي ابْنَ فَضَالَةَ قَالَ حَدَّثَنِي يَزِيدُ بْنُ الْهَادِ أَنَّ عُرْوَةَ بْنَ الزُّبَيْرِ كَانَ يُحَدِّثُ عَنْ عَائِشَةَ زَوْجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهَا كَانَتْ تَقُولُ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا طَلَعَ الْفَجْرُ رَكَعَ رَكْعَتَيْنِ خَفِيفَتَيْنِ ثُمَّ اضْطَجَعَ عَلَى جَنْبِهِ الْأَيْمَنِ [راجع: ۲٤۷۲۱].

(۲۵۵۲۳) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام جب صبح ہو جاتی تو دو مختصر رکعتیں پڑھتے' پھر دائیں پہلو پر لیٹ جاتے۔

(۲۵۵۲٤) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ غَيْلَانَ حَدَّثَنَا الْمُفَضَّلُ قَالَ حَدَّثَنِي يَحْيَى بْنُ أَيُّوبَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ حَرْمَلَةَ الْأَسْلَمِيِّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ نِيَارٍ الْأَسْلَمِيِّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّهَا قَالَتْ أَهْدَتْ أُمُّ سُنْبُلَةَ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَبَنًا فَلَمْ تَجِدْهُ فَقَالَتْ لَهَا إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدْ نَهَى أَنْ يُؤْكَلَ طَعَامُ الْأَعْرَابِ فَدَخَلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَبُو بَكْرٍ فَقَالَ مَا هَذَا مَعَكِ يَا أُمَّ سُنْبُلَةَ قَالَتْ لَبَنًا أَهْدَيْتُ لَكَ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ اسْكُبِي أُمَّ سُنْبُلَةَ فَسَكَبَتْ فَقَالَ نَاوِلِي أَبَا بَكْرٍ فَفَعَلَتْ فَقَالَ اسْكُبِي أُمَّ سُنْبُلَةَ فَسَكَبَتْ فَنَاوَلَتْ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَشَرِبَ قَالَتْ عَائِشَةُ وَرَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَشْرَبُ مِنْ لَبَنٍ وَأَبْرِدْهَا عَلَى الْكَبِدِ يَا رَسُولَ اللَّهِ كُنْتُ حُدِّثْتُ أَنَّكَ قَدْ نَهَيْتَ عَنْ طَعَامِ الْأَعْرَابِ فَقَالَ يَا عَائِشَةُ إِنَّهُمْ لَيْسُوا بِالْأَعْرَابِ هُمْ أَهْلُ بَادِيَتِنَا وَنَحْنُ أَهْلُ حَاضِرَتِهِمْ وَإِذَا دُعُوا أَجَابُوا فَلَيْسُوا الْأَعْرَابِ

(۲۵۵۲٤) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ ام سنبلہ بارگاہ نبوت میں دودھ کا ہدیہ لے کر حاضر ہوئیں' اس وقت نبی علیہ السلام گھر میں موجود نہ تھے' حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے ان سے کہہ دیا کہ نبی علیہ السلام نے دیہاتیوں کا کھانا کھانے سے منع فرمایا ہے' اسی اثناء میں نبی علیہ السلام اور ان کے ہمراہ حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ بھی آ گئے اور فرمایا اے ام سنبلہ! یہ تمہارے ساتھ کیا چیز ہے؟ انہوں نے عرض کیا یا رسول اللہ! دودھ ہے' جو میں آپ کے لئے ہدیہ لائی ہوں' نبی علیہ السلام نے فرمایا ام سنبلہ! اسے نکالو' انہوں نے نکالا' نبی علیہ السلام نے فرمایا یہ ابوبکر کو دو' چنانچہ انہوں نے ایسا ہی کیا' دوسری مرتبہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کے لئے ڈالنے کو کہا' پھر تیسری مرتبہ انہوں نے نبی علیہ السلام کو انڈیل کر دیا اور نبی علیہ السلام اسے نوش فرمانے لگے' جب نبی علیہ السلام قبیلہ اسلم کا دودھ نوش فرما رہے تھے اور وہ جگر کو ٹھنڈک بخش رہا تھا تو حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے کہا یا رسول اللہ! مجھے معلوم ہوا ہے کہ آپ نے دیہاتیوں کے کھانے سے منع فرمایا ہے' نبی علیہ السلام نے فرمایا عائشہ! یہ لوگ گنوار نہیں ہیں' یہ تو ہمارا دیہات ہیں اور ہم ان کا شہر ہیں' جب انہیں بلایا جائے تو یہ لبیک کہتے ہیں' یہ گنوار نہیں ہیں۔

(۲۵۵۲۵) حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ دَاوُدَ الْهَاشِمِيُّ قَالَ أَخْبَرَنَا أَبُو زُبَيْدٍ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنِ الْأَسْوَدِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ نَهَى النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الدُّبَّاءِ وَالْمُزَفَّتِ [راجع: ۲۵۳٥۱].

(۲۵۵۲۵) حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے دباء اور مزفت نامی برتنوں کو استعمال کرنے سے منع فرمایا ہے۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۲۵۵۲۶) حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ مَنْصُورٍ قَالَ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِي حَازِمٍ عَنْ مُسْلِمِ بْنِ قُرْطٍ عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا ذَهَبَ أَحَدُكُمْ إِلَى الْغَائِطِ فَلْيَذْهَبْ مَعَهُ بِثَلَاثَةِ أَحْجَارٍ يَسْتَطِيبُ بِهِنَّ فَإِنَّهُنَّ تُجْزِيءُ عَنْهُ [راجع: ٢٥٢٨٠].

(۲۵۵۲۶) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا جب تم میں سے کوئی شخص قضاء حاجت کے لئے جائے تو اسے تین پتھروں سے استنجاء کرنا چاہیے کیونکہ تین پتھر اس کی طرف سے کفایت کر جاتے ہیں۔

(۲۵۵۲۷) حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ مَنْصُورٍ قَالَ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ عَمْرِو بْنِ أَبِي عَمْرٍو عَنِ الْمُطَّلِبِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ الرَّجُلَ لَيُدْرِكُ بِحُسْنِ الْخُلُقِ دَرَجَةَ الصَّائِمِ الْقَائِمِ [راجع: ٢٤٨٥٩].

(۲۵۵۲۷) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ میں نے نبی علیہ السلام کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ مومن اپنے اچھے اخلاق کی وجہ سے قائم اللیل اور صائم النہار لوگوں کے درجات پالیتا ہے۔

(۲۵۵۲۸) حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ مَنْصُورٍ قَالَ حَدَّثَنَا فُلَيْحُ بْنُ سُلَيْمَانَ عَنْ صَالِحِ بْنِ عَجْلَانَ وَمُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبَّادٍ عَنْ عَبَّادِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الزُّبَيْرِ أَنَّ عَائِشَةَ أَمَرَتْ بِجَنَازَةِ سَعْدِ بْنِ أَبِي وَقَّاصٍ أَنْ تَمُرَّ عَلَيْهَا فِي الْمَسْجِدِ فَبَلَغَهَا أَنْ قِيلَ فِي ذَلِكَ فَقَالَتْ مَا أَسْرَعَ النَّاسَ إِلَى الْقَوْلِ وَاللَّهِ مَا صَلَّى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى سُهَيْلِ ابْنِ بَيْضَاءَ إِلَّا فِي الْمَسْجِدِ [راجع: ٢٥٠٠٣].

(۲۵۵۲۸) عباد بن عبداللہ بن زبیر رحمۃ اللہ علیہ کہتے ہیں کہ جب حضرت سعد بن ابی وقاص کا انتقال ہوا' تو حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے حکم دیا کہ ان کا جنازہ ان کے پاس سے گذارا جائے' مسجد میں جنازہ آنے کی وجہ سے دشواری ہونے لگی' حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے حضرت سعد رضی اللہ عنہ کے لئے دعا کی' بعض لوگوں نے اس پر اعتراض کیا' حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کو معلوم ہوا تو انہوں نے فرمایا لوگ باتیں بنانے میں کتنی جلدی کرتے ہیں' نبی علیہ السلام نے تو سہیل بن بیضاء کی نماز جنازہ ہی مسجد میں پڑھائی ہے۔

(۲۵۵۲۹) حَدَّثَنَا النَّضْرُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ أَبُو الْمُغِيرَةِ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي لَيْلَى عَنْ عَطَاءٍ قَالَ قَالَتْ عَائِشَةُ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَتَوَضَّأُ بِالْمُدِّ وَيَغْتَسِلُ بِالصَّاعِ [انظر: ٢٥٤٠٩].

(۲۵۵۲۹) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام ایک مد کے قریب پانی سے وضو فرما لیتے تھے اور ایک صاع کے قریب پانی سے غسل فرما لیتے تھے۔

(۲۵۵۳۰) حَدَّثَنَا عَفَّانُ وَبَهْزٌ قَالَا حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنْ سِمَاكٍ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّهَا قَالَتْ قَالَ بَهْزٌ إِنَّ عَائِشَةَ قَالَتْ دَخَلَ عَلَيَّ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي إِزَارٍ وَرِدَاءٍ فَاسْتَقْبَلَ الْقِبْلَةَ وَبَسَطَ يَدَيْهِ فَقَالَ اللَّهُمَّ إِنَّمَا أَنَا بَشَرٌ فَأَيُّ عَبْدٍ مِنْ عِبَادِكَ ضَرَبْتُ أَوْ آذَيْتُ فَلَا تُعَاقِبْنِي بِهِ قَالَ بَهْزٌ فِيهِ [قال شعيب: ضعيف بهذه

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

السياقة]. [انظر: ٢٥٧٧٩، ٢٥٩٨٣، ٢٦٤٠٨، ٢٦٧، ٢٦٧٦٢].

(۲۵۵۳۰) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام میرے پاس ایک تہبند اور ایک چادر میں تشریف لائے، قبلہ کی جانب رخ کیا اور اپنے ہاتھ پھیلا کر دعا کی کہ اے اللہ! میں بھی ایک انسان ہوں اس لئے آپ کے جس بندے کو میں نے مارا ہو یا ایذاء پہنچائی ہو تو اس پر مجھ سے مواخذہ نہ کیجئے گا۔

(۲۵۵۳۱) قَالَ حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ قَالَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ الْقَاسِمِ عَنِ الْقَاسِمِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَتْ سَوْدَةُ امْرَأَةً ثَبِطَةً ثَقِيلَةً فَاسْتَأْذَنَتِ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ تُفِيضَ مِنْ جَمْعٍ قَبْلَ أَنْ تَقِفَ وَلَوَدِدْتُ أَنِّي كُنْتُ اسْتَأْذَنْتُهُ وَأَذِنَ لِي وَكَانَ الْقَاسِمُ يَكْرَهُ أَنْ يُفِيضَ حَتَّى يَقِفَ [راجع: ٢٤٥١٦].

(۲۵۵۳۱) حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ کاش! میں بھی حضرت سودہ رضی اللہ عنہا کی طرح نبی علیہ السلام سے اجازت لے لیتی اور فجر کی نماز منیٰ میں جا کر پڑھ لیتی اور لوگوں کے آنے سے پہلے اپنے کام پورے کر لیتی، لوگوں نے پوچھا کیا حضرت سودہ رضی اللہ عنہا نے اس کی اجازت لے رکھی تھی؟ انہوں نے فرمایا نبی علیہ السلام نے حضرت سودہ بنت زمعہ رضی اللہ عنہا کو قبل از فجر ہی مزدلفہ سے واپس جانے کی اجازت اس لئے دی تھی کہ وہ کمزور عورت تھیں۔

(۲۵۵۳۲) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنِي جَعْفَرُ بْنُ كَيْسَانَ قَالَ حَدَّثَتْنِي مُعَاذَةُ الْعَدَوِيَّةُ قَالَتْ دَخَلْتُ عَلَى عَائِشَةَ فَقَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَفْنَى أُمَّتِي إِلَّا بِالطَّعْنِ وَالطَّاعُونِ [انظر: ٢٥٦٣١، ٢٦٧١٢].

(۲۵۵۳۲) معاذہ عدویہ کہتی ہیں کہ ایک مرتبہ میں حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کی خدمت میں حاضر ہوئی تو انہوں نے فرمایا کہ نبی علیہ السلام کا ارشاد ہے میری امت صرف نیزہ بازی اور طاعون سے ہی ہلاک ہوگی۔

(۲۵۵۳۳) حَدَّثَنَا عَفَّانُ قَالَ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ قَالَ أَخْبَرَنَا جَبْرُ بْنُ حَبِيبٍ عَنْ أُمِّ كُلْثُومٍ بِنْتِ أَبِي بَكْرٍ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَّمَهَا هَذَا الدُّعَاءَ اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ مِنَ الْخَيْرِ كُلِّهِ عَاجِلِهِ وَآجِلِهِ مَا عَلِمْتُ مِنْهُ وَمَا لَمْ أَعْلَمْ اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ مِنْ خَيْرِ مَا سَأَلَكَ عَبْدُكَ وَنَبِيُّكَ مُحَمَّدٌ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَعُوذُ بِكَ مِنْ شَرِّ مَا عَاذَ مِنْهُ عَبْدُكَ وَنَبِيُّكَ اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ الْجَنَّةَ وَمَا قَرَّبَ إِلَيْهَا مِنْ قَوْلٍ أَوْ عَمَلٍ وَأَسْأَلُكَ أَنْ تَجْعَلَ كُلَّ قَضَاءٍ تَقْضِيهِ لِي خَيْرًا [انظر: ٢٥٦٥٢، ٢٥٦٥٣، ٢٥٦٥٤].

(۲۵۵۳۳) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے انہیں یہ دعا سکھائی ہے اے اللہ! میں تجھ سے ہر خیر کا سوال کرتا ہوں خواہ وہ فوری ہو یا تاخیر سے، میں اسے جانتا ہوں یا نہ جانتا ہوں اور میں ہر شر سے تیری پناہ میں آتا ہوں خواہ وہ فوری ہو یا تاخیر سے، میں اسے جانتا ہوں یا نہ جانتا ہوں، اے اللہ! میں تجھ سے ہر اس خیر کا سوال کرتا ہوں جس کا سوال تجھ سے تیرے بندے اور نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے کیا ہے اور ہر اس چیز کے شر سے تیری پناہ میں آتا ہوں جس سے تیرے بندے اور نبی علیہ السلام نے پناہ مانگی ہو، اے اللہ! میں تجھ سے جنت اور اس کے قریب کر دینے والے ہر قول و عمل کا سوال کرتا ہوں اور جہنم اور اس کے قریب کر دینے

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

والے ہر قول و عمل سے تیری پناہ مانگتا ہوں اور میں تجھ سے سوال کرتا ہوں کہ تو میرے لئے جو فیصلہ بھی کرے وہ خیر کا فیصلہ فرما۔

(٢٥٥٣٤) حَدَّثَنَا عَفَّانُ قَالَ حَدَّثَنَا الْأَسْوَدُ بْنُ شَيْبَانَ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو نَوْفَلِ بْنُ أَبِي عَقْرَبٍ قَالَ سَأَلْتُ عَائِشَةَ هَلْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَتَسَامَعُ عِنْدَهُ الشِّعْرُ قَالَتْ كَانَ أَبْغَضَ الْحَدِيثِ إِلَيْهِ [قال شعيب: اسناده صحيح]. [انظر: ٢٥٦٦٥، ٢٦٠٧٠].

(۲۵۵۳۴) ابونوفل کہتے ہیں کہ میں نے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے پوچھا کیا نبی علیہ السلام کے یہاں اشعار سنائے جاتے تھے؟ انہوں نے فرمایا کہ وہ نبی علیہ السلام کے نزدیک سب سے ناپسندیدہ بات تھی۔

(٢٥٥٣٥) حَدَّثَنَا عَفَّانُ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنِ الْأَسْوَدِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَأْمُرُ إِحْدَانَا إِذَا حَاضَتْ أَنْ تَأْتَزِرَ ثُمَّ يُبَاشِرُهَا [راجع: ٢٤٧٨٤].

(۲۵۵۳۵) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام مجھے حکم دیتے تو میں ازار باندھ لیتی حالانکہ میں ایام سے ہوتی، پھر نبی علیہ السلام میرے جسم کے ساتھ اپنا جسم لگا لیتے تھے۔

(٢٥٥٣٦) حَدَّثَنَا عَفَّانُ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ حَدَّثَنَا سَعْدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ عَنْ طَلْحَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ أَهْوَى إِلَيَّ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِيُقَبِّلَنِي فَقُلْتُ إِنِّي صَائِمَةٌ قَالَ وَأَنَا صَائِمٌ قَالَتْ فَأَهْوَى إِلَيَّ فَقَبَّلَنِي [صححه ابن خزيمة (٢٠٠٤). قال الألباني: صحيح (ابو داود: ٢٣٨٤)]. [انظر: ٢٥٨٠٤، ٢٥٩٤٤، ٢٥٩٧٠، ٢٦٨٥١، ٢٦٨٥٢، ٢٦٨٥٣].

(۲۵۵۳۶) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام نے مجھے بوسہ دینے کے لئے اپنا ہاتھ بڑھایا تو میں نے کہا کہ میں روزے سے ہوں، نبی علیہ السلام نے فرمایا میں بھی روزے سے ہوں، پھر نبی علیہ السلام نے میری طرف ہاتھ بڑھا کر مجھے بوسہ دیا۔

(٢٥٥٣٧) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا وُهَيْبٌ حَدَّثَنَا دَاوُدُ عَنِ الشَّعْبِيِّ قَالَتْ عَائِشَةُ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِذَا بُدِّلَتِ الْأَرْضُ غَيْرَ الْأَرْضِ وَالسَّمَوَاتُ وَبَرَزُوا لِلَّهِ الْوَاحِدِ الْقَهَّارِ أَيْنَ النَّاسُ يَوْمَئِذٍ قَالَ عَلَى الصِّرَاطِ [انظر: ٢٤٥٧٠، ٢٦٣٤٨]

(۲۵۵۳۷) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ اس آیت يَوْمَ تُبَدَّلُ الْأَرْضُ غَيْرَ الْأَرْضِ ...... کے متعلق نبی علیہ السلام سے سب سے پہلے سوال پوچھنے والی میں ہی تھی، میں نے عرض کیا تھا یا رسول اللہ! (جب زمین بدل دی جائے گی تو) اس وقت لوگ کہاں ہوں گے؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا پل صراط پر۔

(٢٥٥٣٨) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ أَخْبَرَنِي أَبُو بَكْرِ بْنُ حَفْصٍ قَالَ سَمِعْتُ عُرْوَةَ بْنَ الزُّبَيْرِ قَالَ قَالَتْ عَائِشَةُ مَا تَقُولُونَ يَقْطَعُ الصَّلَاةَ قَالَ يَقُولُونَ يَقْطَعُ الصَّلَاةَ الْمَرْأَةُ وَالْكَلْبُ وَالْحِمَارُ قَالَتْ لَقَدْ رَأَيْتُنِي مُعْتَرِضَةً بَيْنَ يَدَيْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَاعْتِرَاضِ الْجِنَازَةِ [راجع: ٢٤٥٨٩].

(۲۵۵۳۸) ایک مرتبہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے عروہ رحمۃ اللہ علیہ سے یہ سوال پوچھا تھا کہ کن چیزوں سے نماز ٹوٹ جاتی ہے؟ عروہ کہتے

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ہیں کہ ہم نے عرض کیا عورت اور گدھے کے نمازی کے آگے سے گزرنے پر، انہوں نے فرمایا پھر تو عورت بہت برا جانور ہوئی' میں نے تو وہ وقت دیکھا ہے جبکہ میں نبی علیہ السلام کے سامنے جنازے کی طرح لیٹی ہوتی تھی اور نبی علیہ السلام نماز پڑھتے رہتے تھے۔

(۲۵۵۳۹) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ قَالَ أَخْبَرَنَا هِشَامٌ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَمَرَ بِقَتْلِ ذِي الطُّفْيَتَيْنِ فَإِنَّهُ يَلْتَمِسُ الْبَصَرَ وَيُصِيبُ الْحَبَلَ [راجع: ۲۴۵۱۱].

(۲۵۵۳۹) حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ان سانپوں کو مارنے کا حکم دیا ہے جو دو دھاری ہوں کیونکہ ایسے سانپ بینائی کو زائل کر دیتے ہیں اور عورتوں کے پیٹ سے حمل ضائع کر دیتے ہیں۔

(۲۵۵۴۰) حَدَّثَنَا عَفَّانُ قَالَ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ قَالَ أَخْبَرَنَا هِشَامُ بْنُ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ قَالَتْ عَائِشَةُ لَمَّا نَزَلَتْ هَذِهِ الْآيَةُ تُرْجِي مَنْ تَشَاءُ مِنْهُنَّ وَتُؤْوِي إِلَيْكَ مَنْ تَشَاءُ قَالَ قَالَتْ عَائِشَةُ مَا أَرَى رَبَّكَ عَزَّ وَجَلَّ إِلَّا يُسَارِعُ لَكَ فِي هَوَاكَ [انظر: ۲۵۷۶۵، ۲۶۷۸۱].

(۲۵۵۴۰) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ جب یہ آیت نازل ہوئی آپ اپنی بیویوں میں سے جسے چاہیں مؤخر کر دیں اور جسے چاہیں اپنے قریب کر لیں' تو حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے عرض کیا میں تو یہی دیکھتی ہوں کہ آپ کا رب آپ کی خواہشات پوری کرنے میں بڑی جلدی کرتا ہے۔

(۲۵۵۴۱) حَدَّثَنَا عَفَّانُ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ قَالَ سَمِعْتُ الْأَسْوَدَ بْنَ يَزِيدَ وَمَسْرُوقًا يَقُولَانِ نَشْهَدُ عَلَى عَائِشَةَ أَنَّهَا قَالَتْ مَا كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عِنْدِي فِي يَوْمٍ إِلَّا صَلَّى رَكْعَتَيْنِ بَعْدَ الْعَصْرِ [راجع: ۲۵۳۳۴].

(۲۵۵۴۱) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ میرے پاس تو نبی علیہ السلام جس دن بھی تشریف لائے' انہوں نے عصر کے بعد دو رکعتیں ضرور پڑھیں۔

(۲۵۵۴۲) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ قَالَ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عُرْوَةَ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّهَا قَالَتْ دَخَلَ عَلَيْنَا أَبُو بَكْرٍ فِي يَوْمِ عِيدٍ وَعِنْدَنَا جَارِيَتَانِ تَذْكُرَانِ يَوْمَ بُعَاثَ يَوْمٌ قُتِلَ فِيهِ صَنَادِيدُ الْأَوْسِ وَالْخَزْرَجِ فَقَالَ أَبُو بَكْرٍ عِبَادَ اللَّهِ أَمَزْمُورُ الشَّيْطَانِ عِبَادَ اللَّهِ أَمَزْمُورُ الشَّيْطَانِ قَالَهَا ثَلَاثًا فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا أَبَا بَكْرٍ إِنَّ لِكُلِّ قَوْمٍ عِيدًا وَإِنَّ الْيَوْمَ عِيدُنَا [راجع: ۲۴۵۵۰].

(۲۵۵۴۲) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ عید کے دن حضرت صدیق اکبر رضی اللہ عنہ ان کے ہاں آئے تو وہاں دو بچیاں دف بجا رہی تھیں' اور جنگ بعاث کا ذکر کر رہی تھیں جس میں اوس و خزرج کے بڑے بڑے رؤساء مارے گئے تھے، حضرت صدیق اکبر رضی اللہ عنہ نے انہیں ڈانٹا تو نبی علیہ السلام نے ان سے فرمایا انہیں چھوڑ دو' کہ ہر قوم کی ایک عید ہوتی ہے اور آج ہماری عید ہے۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۲۵۵٤۳) حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَاصِمٍ عَنْ حُصَيْنِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ عُمَرَ بْنِ قَيْسٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْأَشْعَثِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ بَيْنَا أَنَا عِنْدَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذْ اسْتَأْذَنَ رَجُلٌ مِنَ الْيَهُودِ فَأَذِنَ لَهُ فَقَالَ السَّامُ عَلَيْكَ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَعَلَيْكَ قَالَتْ فَهَمَمْتُ أَنْ أَتَكَلَّمَ قَالَتْ ثُمَّ دَخَلَ الثَّانِيَةَ فَقَالَ مِثْلَ ذَلِكَ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَعَلَيْكَ قَالَتْ ثُمَّ دَخَلَ الثَّالِثَةَ فَقَالَ السَّامُ عَلَيْكَ قَالَتْ فَقُلْتُ بَلْ السَّامُ عَلَيْكُمْ وَغَضَبُ اللَّهِ إِخْوَانَ الْقِرَدَةِ وَالْخَنَازِيرِ أَتُحَيُّونَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمَا لَمْ يُحَيِّهِ بِهِ اللَّهُ قَالَتْ فَنَظَرَ إِلَيَّ فَقَالَ مَهْ إِنَّ اللَّهَ لَا يُحِبُّ الْفُحْشَ وَلَا التَّفَحُّشَ قَالُوا قَوْلًا فَرَدَدْنَاهُ عَلَيْهِمْ فَلَمْ يَضُرَّنَا شَيْءٌ وَلَزِمَهُمْ إِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ إِنَّهُمْ لَا يَحْسُدُونَا عَلَى شَيْءٍ كَمَا يَحْسُدُونَا عَلَى يَوْمِ الْجُمُعَةِ الَّتِي هَدَانَا اللَّهُ لَهَا وَضَلُّوا عَنْهَا وَعَلَى الْقِبْلَةِ الَّتِي هَدَانَا اللَّهُ لَهَا وَضَلُّوا عَنْهَا وَعَلَى قَوْلِنَا خَلْفَ الْإِمَامِ آمِينَ

(۲۵۵۴۳) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ میں نبی علیہ السلام کے پاس بیٹھی ہوئی تھی کہ ایک یہودی آدمی نے اندر آنے کی اجازت چاہی، نبی علیہ السلام نے اسے اجازت دے دی، اس نے آ کر "السام علیک" کہا نبی علیہ السلام نے صرف "وعلیک" کہہ دیا، میں نے کچھ بولنا چاہا لیکن رک گئی، تین مرتبہ وہ اسی طرح آیا اور یہی کہتا رہا، آخرکار میں نے کہہ دیا کہ اے بندوں اور خنزیروں کے بھائیو! تم پر ہی موت اور اللہ کا غضب نازل ہو، کیا تم نبی علیہ السلام کو اس انداز میں آداب کرتے ہو، جس میں اللہ نے انہیں مخاطب نہیں کیا، اس پر نبی علیہ السلام نے میری طرف دیکھ کر فرمایا رک جاؤ، اللہ تعالیٰ فحش کلامی اور بیہودہ گوئی کو پسند نہیں فرماتا، انہوں نے ایک بات کہی، ہم نے انہیں اس کا جواب دے دیا، اب ہمیں تو کوئی چیز نقصان نہیں پہنچا سکے گی البتہ ان کے ساتھ قیامت تک کے لئے یہ چیز لازم ہو جائے گی، یہ لوگ ہماری کسی چیز پر اتنا حسد نہیں کرتے جتنا جمعہ کے دن پر حسد کرتے ہیں جس کی ہدایت اللہ نے ہمیں دی ہے اور یہ لوگ اس سے گمراہ رہے، اس طرح یہ اس قبلے پر ہم سے حسد کرتے ہیں جس کی ہدایت اللہ نے ہمیں دی ہے اور یہ لوگ اس سے گمراہ رہے، اسی طرح یہ لوگ ہم سے امام کے پیچھے آمین کہنے پر حسد کرتے ہیں۔

(۲۵۵٤٤) حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَاصِمٍ قَالَ أَخْبَرَنَا مَنْصُورُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْحَجَبِيُّ عَنْ أُمِّهِ صَفِيَّةَ بِنْتِ شَيْبَةَ عَنْ عَائِشَةَ أُمِّ الْمُؤْمِنِينَ قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَتَّكِيءُ عَلَيَّ وَأَنَا حَائِضٌ فَيَقْرَأُ الْقُرْآنَ

[راجع: ۲۵۳۷٤].

(۲۵۵۴۴) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام میری گود کے ساتھ ٹیک لگا کر قرآن کریم کی تلاوت فرما لیا کرتے تھے حالانکہ میں ایام سے ہوتی تھی۔

(۲۵۵٤۵) حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ عَوْنٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ عَمْرَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ أَتَتْنِي بَرِيرَةُ تَسْتَعِينُنِي فِي مُكَاتَبَتِهَا فَقُلْتُ لَهَا إِنْ شَاءَ مَوَالِيكِ صَبَبْتُ لَهُمْ ثَمَنَكِ صَبَّةً وَاحِدَةً وَأَعْتَقْتُكِ فَاسْتَأْمَرَتْ مَوَالِيَهَا فَقَالُوا لَا إِلَّا أَنْ تَشْتَرِطَ لَنَا الْوَلَاءَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اشْتَرِيهَا فَإِنَّمَا الْوَلَاءُ لِمَنْ أَعْتَقَ [صححه

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

البخاري (٤٥٦)، وابن حبان (٤٣٢٦)].

(۲۵۵۴۵) حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ بریرہ ان کے پاس آئی' وہ مکاتبہ تھی اور اپنے بدل کتابت کی ادائیگی کے سلسلے میں مدد کی درخواست لے کر آئی تھی' حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے اس سے پوچھا اگر تمہارے مالک تمہیں بیچنا چاہتے ہیں تو میں ایک ہی مرتبہ تمہاری ساری قیمت ادا کر کے تمہیں آزاد کر دیتی ہوں، وہ اپنے مالک کے پاس آئی اور ان سے اس کا ذکر کیا' وہ کہنے لگے کہ اس وقت تک نہیں جب تک وہ یہ شرط تسلیم نہ کر لیں کہ تمہاری وراثت ہمیں ملے گی' نبی علیہ السلام نے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے فرمایا تم اسے خرید کر آزاد کر دو' کیونکہ ولاء یعنی غلام کی وراثت تو اسی کا حق ہے جو غلام کو آزاد کرے۔

(٢٥٥٤٦) حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ عَمْرٍو قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ يَعْنِي ابْنَ جَعْفَرٍ عَنْ أُمِّ بَكْرٍ أَنَّ عَبْدَ الرَّحْمَنِ بْنَ عَوْفٍ بَاعَ أَرْضًا لَهُ مِنْ عُثْمَانَ بْنِ عَفَّانَ بِأَرْبَعِينَ أَلْفَ دِينَارٍ فَقَسَمَهُ فِي فُقَرَاءِ بَنِي زُهْرَةَ وَفِي ذِي الْحَاجَةِ مِنْ النَّاسِ وَفِي أُمَّهَاتِ الْمُؤْمِنِينَ قَالَ الْمِسْوَرُ فَدَخَلْتُ عَلَى عَائِشَةَ بِنَصِيبِهَا مِنْ ذَلِكَ فَقَالَتْ مَنْ أَرْسَلَ بِهَذَا قُلْتُ عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عَوْفٍ فَقَالَتْ إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يَحِنُّ عَلَيْكُمْ بَعْدِي إِلَّا الصَّابِرُونَ سَقَى اللَّهُ ابْنَ عَوْفٍ مِنْ سَلْسَبِيلِ الْجَنَّةِ [راجع: ٢٥٢٣١].

(۲۵۵۴۶) ام بکر بنت مسور کہتی ہیں کہ ایک مرتبہ حضرت عبدالرحمٰن بن عوف رضی اللہ عنہ نے اپنی ایک زمین حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کے ہاتھ چالیس ہزار دینار میں فروخت کی اور یہ ساری رقم بنوزہرہ کے فقراء' مہاجرین اور امہات المومنین میں تقسیم کر دی' حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کا حصہ مسور کہتے ہیں کہ میں لے کر گیا' انہوں نے پوچھا یہ کس نے بھیجا ہے؟ میں نے عرض کیا کہ حضرت عبدالرحمٰن بن عوف رضی اللہ عنہ نے انہوں نے فرمایا میں نے نبی علیہ السلام کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ میرے بعد تم پر مہربانی کرنے والے وہی لوگ ہوں گے جو صابرین ہیں' اللہ تعالیٰ عبدالرحمٰن بن عوف کو جنت کی سلسبیل سے سیراب کرے۔

(٢٥٥٤٧) حَدَّثَنَا أَبُو سَعِيدٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَ حَدَّثَتْنَا أُمُّ بَكْرٍ أَنَّ عَبْدَ الرَّحْمَنِ بْنَ عَوْفٍ بَاعَ أَرْضًا لَهُ فَذَكَرَ الْحَدِيثَ إِلَّا أَنَّهُ قَالَ قَالَتْ أَمَا إِنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لَا يَحْنَا عَلَيْكُمْ بَعْدِي إِلَّا الصَّابِرُونَ

(۲۵۵۴۷) گزشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(٢٥٥٤٨) حَدَّثَنَا ابْنُ الْأَشْجَعِيِّ قَالَ حَدَّثَنَا أَبِي عَنْ سُفْيَانَ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ هَمَّامٍ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ لَقَدْ رَأَيْتُنِي أَحُتُّ الْمَنِيَّ مِنْ ثَوْبِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ [راجع: ٢٤٦٥٩].

(۲۵۵۴۸) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ کئی مرتبہ میں نے اپنی انگلیوں سے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے کپڑوں سے مادۂ منویہ کو کھرچا ہے۔

(٢٥٥٤٩) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ هَمَّامٍ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كُنْتُ أَفْرُكُهُ

(۲۵۵۴۹) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ میں اسے (مادۂ منویہ کو) کھرچ دیا کرتی تھی۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۲۵۵۵۰) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنِ الْأَسْوَدِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَنَامُ حَتَّى يَنْفُخَ ثُمَّ يَقُومُ فَيُصَلِّي وَلَا يَتَوَضَّأُ [قال الألباني: صحيح (ابن ماجة: ٤٧٤)].

(۲۵۵۵۰) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام بعض اوقات سوتے تو خراٹے لینے لگتے، پھر بیدار ہو کر نیا وضو کیے بغیر نماز پڑھنے لگتے۔

(۲۵۵۵۱) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَلِيِّ بْنِ زَيْدِ بْنِ جُدْعَانَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا جَاوَزَ الْخِتَانُ الْخِتَانَ فَقَدْ وَجَبَ الْغُسْلُ [راجع: ٢٤٧١٠].

(۲۵۵۵۱) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا جب شرمگاہ، شرمگاہ سے مل جائے تو غسل واجب ہو جاتا ہے۔

(۲۵۵۵۲) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ حَكِيمِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنِ الْأَسْوَدِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ مَا رَأَيْتُ أَحَدًا كَانَ أَشَدَّ تَعْجِيلًا لِلظُّهْرِ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلَا أَبِي بَكْرٍ وَلَا عُمَرَ [حسنه الترمذی. قال الألبانی: ضعیف الاسناد (الترمذی: ١٥٥)]. [انظر: ٢٦٣٢٩].

(۲۵۵۵۲) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ میں نے نبی، حضرت ابوبکر اور حضرت عمر رضی اللہ عنہ سے زیادہ کسی کو ظہر کی نماز میں جلدی کرتے ہوئے نہیں دیکھا۔

(۲۵۵۵۳) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا مُغِيرَةُ بْنُ زِيَادٍ عَنْ عَطَاءٍ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُؤَخِّرُ الظُّهْرَ وَيُعَجِّلُ الْعَصْرَ وَيُؤَخِّرُ الْمَغْرِبَ وَيُعَجِّلُ الْعِشَاءَ فِي السَّفَرِ

(۲۵۵۵۳) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام سفر میں ظہر کی نماز اس کے آخر وقت میں اور عصر کی نماز اول وقت میں، اسی طرح مغرب کی نماز آخر وقت میں اور عشاء کی نماز اول وقت میں پڑھ لیتے تھے۔

(۲۵۵۵۴) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عِمْرَانَ الْحَجَبِيُّ قَالَ سَمِعْتُ صَفِيَّةَ بِنْتَ شَيْبَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا أَحَلَّ اسْمِي وَحَرَّمَ كُنْيَتِي وَمَا حَرَّمَ كُنْيَتِي وَأَحَلَّ اسْمِي [اشار الى نكارته الذهبی وابن حجر. قال المنذری: غريب. قال الألبانی: ضعيف (ابو داود: ٤٩٦٨). قال شعيب: منكر]. [انظر: ٢٦٢٦٦].

(۲۵۵۵۴) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا وہ کون ہے جس نے میرا نام رکھنا حلال اور میری کنیت رکھنا حرام قرار دیا ہے، یا وہ کون ہے جس نے میری کنیت رکھنا حرام اور میرا نام رکھنا حلال قرار دیا ہے۔

(۲۵۵۵۵) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا الْعُمَرِيُّ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ وَعَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْقَاسِمِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أُلْحِدَ لَهُ لَحْدٌ [راجع: ٤٧٦٢].

(۲۵۵۵۵) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما اور حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام کی قبر مبارک بغلی بنائی گئی تھی۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۲۵۵۵۶) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ الْوَلِيدِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُبَيْدِ بْنِ عُمَيْرٍ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ سَأَلْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ مَوْتِ الْفَجْأَةِ فَقَالَ رَاحَةٌ لِلْمُؤْمِنِ وَأَخْذَةُ أَسَفٍ لِفَاجِرٍ

(۲۵۵۵۶) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ میں نے نبی علیہ السلام سے ناگہانی موت کے متعلق پوچھا تو نبی علیہ السلام نے فرمایا مومن کے لئے تو یہ راحت ہے اور گنہگار کے لئے افسوس کی پکڑ ہے۔

(۲۵۵۵۷) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا كَهْمَسٌ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ بُرَيْدَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ جَاءَتْ فَتَاةٌ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَتْ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّ أَبِي زَوَّجَنِي ابْنَ أَخِيهِ يَرْفَعُ بِي خَسِيسَتَهُ فَجَعَلَ الْأَمْرَ إِلَيْهَا قَالَتْ فَإِنِّي قَدْ أَجَزْتُ مَا صَنَعَ أَبِي وَلَكِنْ أَرَدْتُ أَنْ تَعْلَمَ النِّسَاءُ أَنْ لَيْسَ لِلْآبَاءِ مِنْ الْأَمْرِ شَيْءٌ [قال الألباني: ضعيف شاذ (النسائي: ٦/٨٦). قال شعيب: صحيح].

(۲۵۵۵۷) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک نوجوان عورت نبی علیہ السلام کی خدمت میں حاضر ہوئی اور کہنے لگی یا رسول اللہ! میرے باپ نے میرا نکاح اپنے بھتیجے کے ساتھ کر دیا ہے' وہ میرے ساتھ گھٹیا باتیں کرتا ہے' نبی علیہ السلام نے اسے اپنے معاملے کا اختیار دے دیا' وہ کہنے لگی کہ میرے باپ نے جو نکاح کر دیا ہے' میں اسی کو برقرار رکھتی ہوں لیکن میں چاہتی ہوں کہ آپ عورتوں کو بتا دیں کہ باپ کو اس معاملے میں جبر کرنے کا کوئی اختیار نہیں ہوتا۔

(۲۵۵۵۸) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا هِشَامٌ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ لَمَّا نَزَلَتْ وَأَنْذِرْ عَشِيرَتَكَ الْأَقْرَبِينَ قَامَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَا فَاطِمَةُ بِنْتَ مُحَمَّدٍ يَا صَفِيَّةُ بِنْتَ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ يَا بَنِي عَبْدِ الْمُطَّلِبِ لَا أَمْلِكُ لَكُمْ مِنَ اللَّهِ شَيْئًا سَلُونِي مِنْ مَالِي مَا شِئْتُمْ [صححه مسلم (٢٠٥)، وابن حبان (٦٥٤٨)]. [انظر: ٢٦٠٥١].

(۲۵۵۵۸) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ جب یہ آیت نازل ہوئی کہ آپ اپنے قریبی رشتہ داروں کو ڈرایئے' تو نبی علیہ السلام کھڑے ہوئے اور فرمایا اے فاطمہ بنت محمد صلی اللہ علیہ وسلم اے صفیہ بنت عبدالمطلب! اور اے بنو عبدالمطلب' میں اللہ کے یہاں تمہارے لئے کسی چیز کا اختیار نہیں رکھتا البتہ مجھ سے جتنا چاہو مال لے لو۔

(۲۵۵۵۹) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ سُفْيَانَ عَنِ الْمِقْدَامِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ مَنْ حَدَّثَكَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَالَ قَائِمًا فَلَا تُصَدِّقْهُ مَا بَالَ رَسُولُ اللَّهِ قَائِمًا مُنْذُ أُنْزِلَ عَلَيْهِ الْقُرْآنُ [صححه ابن حبان (١٤٣٠)، والحاكم (١٨١/١). قال الترمذي: حديث عائشة احسن شيء في هذا الباب واصح. قال الألباني: صحيح (ابن ماجة: ٣٠٧، الترمذي: ١٢، النسائي: ٢٦/١)]. [انظر: ٢٦١١٤، ٢٦٣٠٦].

(۲۵۵۵۹) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ جو شخص تم سے یہ بات بیان کرے کہ نبی علیہ السلام نے کھڑے ہو کر پیشاب کیا ہے' تو تم اسے سچا نہ سمجھنا کیونکہ جب سے ان پر قرآن نازل ہوا' انہوں نے بلا عذر کبھی کھڑے ہو کر پیشاب نہیں کیا۔

(۲۵۵۶۰) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَقِيلٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ عَائِشَةَ أَوْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ضَحَّى بِكَبْشَيْنِ سَمِينَيْنِ عَظِيمَيْنِ أَمْلَحَيْنِ أَقْرَنَيْنِ مَوْجِيَّيْنِ [انظر: ٢٦٤١١]

(۲۵۵۶۰) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا یا ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے دو صحت مند اور بڑے مینڈھوں کی قربانی فرمائی جو خوبصورت تھے سینگ دار تھے اور خصی تھے۔

(۲۵۵۶۱) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ زِيَادِ بْنِ أَبِي الْجَعْدِ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَابِسٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ إِنْ كُنَّا لَنَرْفَعُ لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْكُرَاعَ فَيَأْكُلُهُ بَعْدَ شَهْرٍ [راجع: ٢٥٢١٤].

(۲۵۵۶۱) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ہم نے وہ وقت دیکھا ہے جب ہم اپنی قربانی کے جانور کے پائے محفوظ کر کے رکھ لیتے تھے اور مہینے دن بعد انہیں کھا لیتے تھے۔

(۲۵۵۶۲) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ أَبِي الصُّغَيْرَاءِ عَنِ ابْنِ أَبِي مُلَيْكَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَوْ كَانَ عِنْدَنَا سَعَةٌ لَهَدَمْتُ الْكَعْبَةَ وَلَبَنَيْتُهَا وَلَجَعَلْتُ لَهَا بَابَيْنِ بَابًا يَدْخُلُ النَّاسُ مِنْهُ وَبَابًا يَخْرُجُونَ مِنْهُ قَالَتْ فَلَمَّا وَلِيَ ابْنُ الزُّبَيْرِ هَدَمَهَا فَجَعَلَ لَهَا بَابَيْنِ قَالَتْ فَكَانَتْ كَذَلِكَ فَلَمَّا ظَهَرَ الْحَجَّاجُ عَلَيْهِ هَدَمَهَا وَأَعَادَ بِنَائَهَا الْأَوَّلَ

(۲۵۵۶۲) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا اگر میرے پاس وقت کی گنجائش ہوتی تو میں خانہ کعبہ کو شہید کر کے از سر نو اس کی تعمیر کرتا' اور اس کے دو دروازے بناتا' ایک دروازے سے لوگ داخل ہوتے اور دوسرے دروازے سے نکل جاتے' پھر جب حضرت عبداللہ بن زبیر رضی اللہ عنہ خلیفہ مقرر ہوئے تو انہوں نے اس عمارت کو گرا کر اس کے دروازے بنا دیئے اور وہ تعمیر اسی طرح رہی' پھر جب حجاج بن یوسف ان پر غالب آ گیا تو اس نے خانہ کعبہ کو دوبارہ شہید کر کے پہلی تعمیر پر لوٹا دیا۔

(۲۵۵۶۳) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ عَلِيِّ بْنِ الْأَقْمَرِ عَنْ أَبِي حُذَيْفَةَ أَنَّ عَائِشَةَ حَكَتْ امْرَأَةً عِنْدَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَكَرَتْ قِصَرَهَا فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدْ اغْتَبْتِيهَا

(۲۵۵۶۳) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ میں نبی علیہ السلام کی موجودگی میں کسی مرد یا عورت کی نقل اتارنے لگی اور اس کے ٹھگنے ہونے کا ذکر کیا تو نبی علیہ السلام نے فرمایا تم نے اس کی غیبت کی۔

(۲۵۵۶٤) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَلِيِّ بْنِ الْأَقْمَرِ عَنْ أَبِي حُذَيْفَةَ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّهَا حَكَتْ امْرَأَةً فَقَالَ لَهَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا أُحِبُّ أَنِّي حَكَيْتُ أَحَدًا وَأَنَّ لِي كَذَا وَكَذَا [راجع: ٢٥٤٧٧].

(۲۵۵۶۴) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ میں نبی علیہ السلام کی موجودگی میں کسی مرد یا عورت کی نقل اتارنے لگی تو نبی علیہ السلام نے فرمایا اگر مجھے اس سے بھی زیادہ کوئی چیز بدلے میں ملے تو میں پھر بھی کسی کی نقل نہ اتاروں' اور نہ اسے پسند کروں۔

(۲۵۵۶٥) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ حَبِيبٍ يَعْنِي ابْنَ أَبِي ثَابِتٍ عَنْ عَطَاءٍ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ سُرِقَ لِي ثَوْبٌ فَجَعَلْتُ أَدْعُو عَلَيْهِ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تُسَبِّخِي عَنْهُ [راجع: ٢٤٦٨٧].

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۲۵۵۶۵) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ ان کے گھر میں کسی چور نے چوری کی انہوں نے اسے بددعائیں دیں، نبی علیہ السلام نے ان سے فرمایا تم اس کا گناہ ہلکا نہ کرو۔

(۲۵۵۶۶) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ مَرَّةً أُخْرَى قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ حَبِيبٍ عَنْ عَطَاءٍ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّهُ سُرِقَ ثَوْبٌ لَهَا فَدَعَتْ عَلَى صَاحِبِهَا فَقَالَ لَا تُسَبِّخِي عَنْهُ

(۲۵۵۶۶) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ ان کے گھر میں کسی چور نے چوری کی انہوں نے اسے بددعائیں دیں، نبی علیہ السلام نے ان سے فرمایا تم اس کا گناہ ہلکا نہ کرو۔

(۲۵۵۶۷) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا مِسْعَرٌ عَنْ عَاصِمِ بْنِ أَبِي النُّجُودِ عَنْ زِرٍّ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ مَا تَرَكَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دِينَارًا وَلَا دِرْهَمًا وَلَا عَبْدًا وَلَا أَمَةً وَلَا شَاةً وَلَا بَعِيرًا [صححه ابن حبان (٦٣٦٨ و٦٦٠٦). قال شعيب: صحيح دون ((ولا عبداً ولا امة)) فاسناده حسن]. [انظر: ٢٦٠٣٥، ٢٦٠٥٤].

(۲۵۵۶۷) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے اپنے ترکے میں کوئی دینار، کوئی درہم، کوئی بکری اور اونٹ چھوڑا اور نہ ہی کسی چیز کی وصیت فرمائی۔

(۲۵۵۶۸) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ ابْنِ الْأَصْبَهَانِيِّ عَنْ مُجَاهِدِ بْنِ وَرْدَانَ عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ مَوْلًى لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَعَ مِنْ نَخْلَةٍ فَمَاتَ وَتَرَكَ شَيْئًا وَلَمْ يَدَعْ وَلَدًا وَلَا حَمِيمًا فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَعْطُوا مِيرَاثَهُ رَجُلًا مِنْ أَهْلِ قَرْيَتِهِ [وقد حسنه الترمذى. قال الألبانى: صحيح (ابوداود: ٢٩٠٢، ابن ماجة: ٢٧٣٣، الترمذى: ٢١٠٥). قال شعيب: اسناده حسن][انظر: ٢٥٩٣٤، ٢٥٩٩٣، ٢٥٩٩٤].

(۲۵۵۶۸) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام کا ایک آزاد کردہ غلام کھجور کے ایک درخت سے گر کر مر گیا، اس نے کچھ ترکہ چھوڑا لیکن کوئی اولاد یا دوست نہ چھوڑا، نبی علیہ السلام نے فرمایا اس کی وراثت اس کی بستی کے کسی آدمی کو دے دو۔

(۲۵۵۶۹) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ جَابِرٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْأَسْوَدِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْحَائِضُ تَقْضِي الْمَنَاسِكَ كُلَّهَا إِلَّا الطَّوَافَ بِالْبَيْتِ [قال الترمذى: حسن غريب. قال الألبانى: صحيح (الترمذى: ٩٤٥)].

(۲۵۵۶۹) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا حائضہ عورت تمام مناسک حج ادا کرے گی، لیکن بیت اللہ کا طواف نہیں کرے گی۔

(۲۵۵۷۰) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ عَنِ ابْنِ أَبِي مُلَيْكَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ خَرَجَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ عِنْدِي وَهُوَ قَرِيرُ الْعَيْنِ طَيِّبُ النَّفْسِ ثُمَّ رَجَعَ إِلَيَّ وَهُوَ حَزِينٌ فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّكَ خَرَجْتَ مِنْ عِنْدِي وَأَنْتَ قَرِيرُ الْعَيْنِ طَيِّبُ النَّفْسِ وَرَجَعْتَ وَأَنْتَ حَزِينٌ فَقَالَ إِنِّي دَخَلْتُ الْكَعْبَةَ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

وَوَدِدْتُ أَنِّي لَمْ أَكُنْ فَعَلْتُ إِنِّي أَخَافُ أَنْ أَكُونَ أَتْعَبْتُ أُمَّتِي مِنْ بَعْدِي [صححه ابن خزيمة (۳۰۱٤)، والحاكم (۱/۴۷۹). قال الترمذي: حسن صحيح. قال الألباني: ضعيف (ابو داود: ۲۰۲۹، ابن ماجة: ۳۰٦٤، الترمذي: ۸۷۳)].

(۲۵۵۷۰) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام میرے یہاں سے باہر تشریف لے گئے تو بڑے خوش اور ہشاش بشاش تھے لیکن تھوڑی دیر بعد واپس آئے تو غمگین تھے میں نے عرض کیا یا رسول اللہ! جب آپ میرے یہاں سے گئے تو خوش اور ہشاش بشاش تھے اور اب واپس آئے ہیں تو غمگین ہیں فرمایا میں خانہ کعبہ میں داخل ہوا تھا پھر مجھے خیال آیا کہ مجھے ایسا نہیں کرنا چاہیے تھا کیونکہ مجھے اندیشہ ہے کہ اس طرح میں نے اپنے پیچھے اپنی امت کو مشقت میں ڈال دیا ہے۔

(۲۵۵۷۱) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سُلَيْمٍ عَنِ ابْنِ أَبِي مُلَيْكَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اتَّقُوا النَّارَ وَلَوْ بِشِقِّ تَمْرَةٍ

(۲۵۵۷۱) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا جہنم کی آگ سے بچو اگرچہ کھجور کے ایک ٹکڑے سے ہی کیوں نہ ہو۔

(۲۵۵۷۲) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا الْقَاسِمُ بْنُ الْفَضْلِ حَدَّثَنِي ثُمَامَةُ بْنُ حَزْنٍ قَالَ سَأَلْتُ عَائِشَةَ عَنِ النَّبِيذِ فَقَالَتْ هَذِهِ خَادِمُ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَسَلْهَا الْجَارِيَةُ حَبَشِيَّةٌ فَقَالَتْ كُنْتُ أَنْبِذُ لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي سِقَاءٍ عِشَاءً فَأُوكِئُهُ فَإِذَا أَصْبَحَ شَرِبَ مِنْهُ [راجع: ۲۵۵۱٤].

(۲۵۵۷۲) ثمامہ بن حزن کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ میں نے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے نبیذ کے متعلق دریافت کیا تو انہوں نے ایک حبشی باندی کو بلایا اور فرمایا اس سے پوچھ لو یہ نبی علیہ السلام کے لئے نبیذ بنایا کرتی تھی اس نے بتایا کہ میں رات کے وقت ایک مشکیزے میں نبی علیہ السلام کے لئے نبیذ بناتی تھی اور اس کا دہانہ باندھ کر لٹکا دیتی تھی جب صبح ہوتی تو نبی علیہ السلام اسے نوش فرما لیتے تھے۔

(۲۵۵۷۳) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ حَبِيبٍ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ تُصَلِّي الْمُسْتَحَاضَةُ وَإِنْ قَطَرَ الدَّمُ عَلَى الْحَصِيرِ

(۲۵۵۷۳) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا مستحاضہ عورت نماز پڑھے گی اگرچہ اس کا خون چٹائی پر ٹپک رہا ہو۔

(۲۵۵۷٤) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ قَالَ حَدَّثَنَا زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي زَائِدَةَ عَنْ مُصْعَبِ بْنِ شَيْبَةَ عَنْ طَلْقِ بْنِ حَبِيبٍ عَنِ ابْنِ الزُّبَيْرِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَشْرٌ مِنَ الْفِطْرَةِ قَصُّ الشَّارِبِ وَإِعْفَاءُ اللِّحْيَةِ وَالسِّوَاكُ وَاسْتِنْشَاقٌ بِالْمَاءِ وَقَصُّ الْأَظْفَارِ وَغَسْلُ الْبَرَاجِمِ وَنَتْفُ الْإِبْطِ وَحَلْقُ الْعَانَةِ وَانْتِقَاصُ الْمَاءِ يَعْنِي الِاسْتِنْجَاءَ قَالَ زَكَرِيَّا قَالَ مُصْعَبٌ وَنَسِيتُ الْعَاشِرَةَ إِلَّا أَنْ تَكُونَ الْمَضْمَضَةَ [صححه مسلم (۲٦۱)، وابن

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

خزيمة (٨٨). وحسنه الترمذى].

(۲۵۵۷۴) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا دس چیزیں فطرت کا حصہ ہیں موچھیں تراشنا' ڈاڑھی بڑھانا' مسواک کرنا' ناک میں پانی ڈالنا' ناخن کاٹنا' انگلیوں کے پورے دھونا' بغل کے بال اکھیڑنا' زیرِ ناف بال صاف کرنا' اور استنجاء کرنا' راوی کہتے ہیں کہ دسویں چیز میں بھول گیا شاید وہ کلی کرنا ہو۔

(۲۵۵۷۵) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا مِسْعَرٌ وَسُفْيَانُ عَنْ سَعْدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ مَا كُنْتُ أَلْقَى النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ السَّحَرِ إِلَّا وَهُوَ عِنْدِي نَائِمًا [صححه البخارى (١١٣٣)، ومسلم (٧٤٢)، وابن حبان (٢٦٣٧)]. [انظر: ٢٥٧٩٢، ٢٦٢١٧، ٢٦٨٥٦].

(۲۵۵۷۵) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ میں نبی علیہ السلام کو سحری کے وقت ہمیشہ اپنے پاس سوتا ہوا پاتی تھی۔

(۲۵۵۷۶) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ سُوَيْدٍ الثَّقَفِيُّ عَنْ عَائِشَةَ بِنْتِ طَلْحَةَ عَنْ عَائِشَةَ زَوْجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَتْ كُنَّ أَزْوَاجُ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَخْرُجْنَ مَعَهُ عَلَيْهِنَّ الضِّمَادُ يَغْتَسِلْنَ فِيهِ وَيَعْرَقْنَ لَا يَنْهَاهُنَّ عَنْهُ مُحِلَّاتٍ وَلَا مُحْرِمَاتٍ [راجع: ٢٥٠٠٧].

(۲۵۵۷۶) عمرو بن سوید رحمۃ اللہ علیہ کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ عائشہ بنت طلحہ کے سامنے محرم کے خوشبو لگانے کا مسئلہ بیان ہو رہا تھا' انہوں نے بتایا کہ ام المومنین حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ وہ لوگ نبی علیہ السلام کے ہمراہ روانہ ہوئیں' انہوں نے اپنے سر کے بال چپکا رکھے تھے اور یہ پٹی انہوں نے احرام سے پہلے باندھ رکھی تھی' پھر وہ اس پٹی کو سر پر باندھے باندھے غسل کر لیتی تھیں' انہیں پسینہ آتا تو وہ غسل کر لیتی تھیں اور نبی علیہ السلام اس سے منع نہیں فرماتے تھے۔

(۲۵۵۷۷) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ خَالِدٍ الْحَذَّاءِ عَنْ خَالِدِ بْنِ أَبِي الصَّلْتِ عَنْ عِرَاكٍ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدْ فَعَلُوهَا اسْتَقْبِلُوا بِمَقْعَدَتِي الْقِبْلَةَ [انظر: ٢٦٠١٥، ٢٦٠٢٧، ٢٦٣٦١، ٢٦٤٢٤، ٦٥٥٥].

(۲۵۵۷۷) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام کے سامنے یہ تذکرہ ہوا کہ کچھ لوگ اپنی شرمگاہ کا رخ قبلہ کی جانب کرنے کو ناپسند کرتے ہیں تو ہم نبی علیہ السلام نے فرمایا کیا وہ ایسا کرتے ہیں؟ بیت الخلاء میں میرے بیٹھنے کی جگہ کا رخ قبلہ کی جانب کر دو۔

(۲۵۵۷۸) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ قَالَ حَدَّثَنَا طَلْحَةُ بْنُ يَحْيَى عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ سَمِعَهُ مِنْهُ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَّى وَعَلَيْهِ مِرْطٌ بَعْضُهُ عَلَيْهَا وَهِيَ حَائِضٌ [راجع: ٢٤٨٨٦].

(۲۵۵۷۸) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ بعض اوقات نبی علیہ السلام رات کو بیدار ہو کر نماز پڑھتے تو لحاف کا ایک کونا نبی علیہ السلام کے اوپر ہوتا اور دوسرا کونا عائشہ پر ہوتا اور نبی علیہ السلام نماز پڑھتے رہتے حالانکہ وہ ''ایام'' سے ہوتی تھیں۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۲۵۵۷۹) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ سُفْيَانَ عَنِ الْمِقْدَامِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا رَأَى نَاشِئًا احْمَرَّ وَجْهُهُ فَإِذَا مُطِرَتْ قَالَ اللَّهُمَّ صَيِّبًا هَنِيئًا [راجع: ٢٤٦٤٥].

(۲۵۵۷۹) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم جب بادل دیکھتے تو رخِ انور سرخ ہو جاتا اور جب بارش ہوتے ہوئے دیکھتے تو فرماتے اے اللہ! موسلا دھار ہو اور نفع بخش۔

(۲۵۵۸۰) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا أَيْمَنُ بْنُ نَابِلٍ عَنِ امْرَأَةٍ مِنْ قُرَيْشٍ يُقَالُ لَهَا أُمُّ كُلْثُومٍ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَيْكُمْ بِالْبَغِيضِ النَّافِعِ التَّلْبِينِ يَعْنِي الْحَسْوَ قَالَتْ وَكَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا اشْتَكَى أَحَدٌ مِنْ أَهْلِهِ لَمْ تَزَلْ الْبُرْمَةُ عَلَى النَّارِ حَتَّى يَلْقَى أَحَدَ طَرَفَيْهِ يَعْنِي يَبْرَأَ أَوْ يَمُوتَ [انظر: ٢٦٥٧٨].

(۲۵۵۸۰) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ جب نبی علیہ السلام سے کہا جاتا کہ فلاں شخص بیمار ہے اور کچھ نہیں کھا رہا تو نبی علیہ السلام فرماتے کہ دلیا اختیار کرو (جو اگرچہ طبیعت کو اچھا نہیں لگتا لیکن نفع بہت دیتا ہے) اور نبی علیہ السلام کے اہل خانہ میں سے اگر کوئی بیمار ہو جاتا تو اس وقت تک ہنڈیا چولہے پر چڑھی رہتی تھی جب تک دو میں سے کوئی ایک کام نہ ہو جاتا یعنی تندرستی یا موت۔

(۲۵۵۸۱) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ قَالَ حَدَّثَنِي أَبُو عُقَيْلٍ عَنْ بُهَيَّةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَيْكُمْ بِالْحَبَّةِ السَّوْدَاءِ فَإِنَّ فِيهَا شِفَاءً مِنْ كُلِّ دَاءٍ إِلَّا السَّامَ يَعْنِي الْمَوْتَ وَالْحَبَّةُ السَّوْدَاءُ الشُّونِيزُ

(۲۵۵۸۱) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا کلونجی کو اپنے اوپر لازم کر لو، کیونکہ اس میں موت کے علاوہ ہر بیماری کی شفاء ہے۔

(۲۵۵۸۲) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ وَمِسْعَرٌ عَنْ مَعْبَدِ بْنِ خَالِدٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ شَدَّادٍ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَمَرَهَا أَنْ تَسْتَرْقِيَ مِنَ الْعَيْنِ [راجع: ٢٤٨٤٩].

(۲۵۵۸۲) حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے نظر بد سے بچنے کے لئے جھاڑ پھونک کرنے کی اجازت دی تھی۔

(۲۵۵۸۳) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا هِشَامٌ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ سَمِعَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَجُلًا يَقْرَأُ آيَةً فَقَالَ رَحِمَهُ اللَّهُ لَقَدْ ذَكَّرَنِي آيَةً كُنْتُ أُنْسِيتُهَا [راجع: ٢٤٨٣٩].

(۲۵۵۸۳) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ایک آدمی کو قرآن کریم کی ایک آیت پڑھتے ہوئے سنا تو فرمایا کہ اللہ اس پر اپنی رحمت نازل کرے، اس نے مجھے فلاں آیت یاد دلا دی جو میں بھول گیا تھا۔

(۲۵۵۸۴) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ بُرْدٍ عَنْ عُبَادَةَ بْنِ نُسَيٍّ عَنْ غُضَيْفِ بْنِ الْحَارِثِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رُبَّمَا أَوْتَرَ قَبْلَ أَنْ يَنَامَ وَرُبَّمَا أَوْتَرَ بَعْدَ أَنْ يَنَامَ وَرُبَّمَا اغْتَسَلَ قَبْلَ أَنْ يَنَامَ وَرُبَّمَا نَامَ قَبْلَ أَنْ يَغْتَسِلَ مِنَ الْجَنَابَةِ [راجع: ٢٤٧٠٦].

محکم دلائل و براہینِ سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۲۵۵۸۴) حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام کبھی سونے سے پہلے غسل فرما لیتے تھے اور کبھی غسل سے پہلے سو جاتے، اسی طرح نبی علیہ السلام کبھی سونے سے پہلے اور کبھی سونے کے بعد وتر پڑھ لیتے تھے۔

(۲۵۵۸۵) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ شَرِيكٍ عَنِ الْمِقْدَامِ بْنِ شُرَيْحٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَ قُلْتُ لَهَا كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَرْوِي شَيْئًا مِنَ الشِّعْرِ قَالَتْ نَعَمْ شِعْرَ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ رَوَاحَةَ كَانَ يَرْوِي هَذَا الْبَيْتَ وَيَأْتِيكَ بِالْأَخْبَارِ مَنْ لَمْ تُزَوِّدِ [قال الترمذي: حسن صحيح. قال الألباني: صحيح (الترمذي: ٢٨٤٨). قال شعيب: بيت ابن رواحة صحيح لغيره وبيت طرفة حسن لغيره وهذا اسناد ضعيف]. [انظر: ٢٥٧٤٥، ٢٦٣٨٧].

(۲۵۵۸۵) شریح کہتے ہیں کہ میں نے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے پوچھا کیا نبی علیہ السلام کوئی شعر پڑھا کرتے تھے؟ انہوں نے فرمایا ہاں! حضرت عبداللہ بن رواحہ رضی اللہ عنہ کا یہ شعر کبھی کبھی پڑھتے تھے۔ ''اور تمہارے پاس وہ شخص خبریں لے کر آئے گا جسے تم نے زاد راہ نہ دیا ہوگا۔''

(۲۵۵۸۶) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ عَلِيٍّ يَعْنِي ابْنَ مُبَارَكٍ عَنْ يَحْيَى عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُصَلِّي الرَّكْعَتَيْنِ بَيْنَ الْأَذَانِ وَالْإِقَامَةِ [راجع: ٢٤٧٦٦].

(۲۵۵۸۶) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام فجر کی اذان اور نماز کے درمیان دو رکعتیں پڑھتے تھے۔

(۲۵۵۸۷) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ أَشْعَثَ بْنِ أَبِي الشَّعْثَاءِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ مَسْرُوقٍ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّمَا الرَّضَاعَةُ مِنَ الْمَجَاعَةِ [راجع: ٢٥١٣٩].

(۲۵۵۸۷) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا رضاعت کا تعلق تو بھوک سے ہوتا ہے (جس کی مدت دو ڈھائی سال ہے اور اس دوران بچے کی بھوک اسی دودھ سے ختم ہوتی ہے)

(۲۵۵۸۸) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ شِمْرٍ عَنْ يَحْيَى بْنِ وَثَّابٍ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّهَا رَكِبَتْ جَمَلًا فَلَعَنَتْهُ فَقَالَ لَهَا النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَرْكَبِيهِ

(۲۵۵۸۸) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ وہ ایک اونٹ پر سوار ہوئیں تو اس پر لعنت بھیجی، نبی علیہ السلام نے فرمایا اس پر سواری نہ کرو۔

(۲۵۵۸۹) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ قَالَ حَدَّثَنَا هِشَامٌ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَكَّ بُزَاقًا فِي الْمَسْجِدِ [انظر: ٢٥٦٧١، ٢٦٤٦٣].

(۲۵۵۸۹) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے مسجد میں تھوک کو مٹی میں مل دیا۔

(۲۵۵۹۰) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ إِسْمَاعِيلَ عَنْ مُصْعَبِ بْنِ إِسْحَاقَ بْنِ طَلْحَةَ عَنْ عَائِشَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّهُ لَيُهَوِّنُ عَلَيَّ أَنِّي رَأَيْتُ بَيَاضَ كَفِّ عَائِشَةَ فِي الْجَنَّةِ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۲۵۵۹۰) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا میرے لئے یہ بات باعث اطمینان ہے کہ میں نے جنت میں عائشہ کی ہتھیلی کی سفیدی دیکھی ہے۔

(۱/۲۵۵۹۰) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ أُسَامَةَ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ كَلَامُ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَصْلًا يَفْقَهُهُ كُلُّ أَحَدٍ لَمْ يَكُنْ يَسْرُدُهُ سَرْدًا [راجع: ۲۵۳۷۷].

(۱/۲۵۵۹۰) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام کی گفتگو بالکل واضح ہوتی ہے اور ہر شخص اسے سمجھ لیتا تھا، نبی علیہ السلام اس طرح احادیث بیان نہیں فرمایا کرتے تھے جس طرح تم بیان کرتے ہو۔

(۲/۲۵۵۹۰) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا أَبِي عَنْ سَعِيدِ بْنِ مَسْرُوقٍ عَنْ أَبَانَ بْنِ صَالِحٍ عَنْ أُمِّ حَكِيمٍ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ صَلَّيْتُ صَلَاةً كُنْتُ أُصَلِّيهَا عَلَى عَهْدِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَوْ أَنَّ أَبِي نُشِرَ فَنَهَانِي عَنْهَا مَا تَرَكْتُهَا

(۲/۲۵۵۹۰) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ میں ایک نماز پڑھتی ہوں جو میں نبی علیہ السلام کے دور باسعادت میں بھی پڑھا کرتی تھی، اگر میرے والد بھی زندہ ہو کر مجھے اس سے منع کریں تو میں اسے نہیں چھوڑوں گی۔

(۲۵۵۹۱) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْجَبَّارِ بْنِ الْوَرْدِ عَنِ ابْنِ أَبِي مُلَيْكَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَ ذُكِرَ لَهَا أَنَّ الْمَيِّتَ يُعَذَّبُ بِبُكَاءِ الْحَيِّ فَقَالَتْ إِنَّمَا قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي رَجُلٍ كَافِرٍ إِنَّهُ لَيُعَذَّبُ وَأَهْلُهُ يَبْكُونَ عَلَيْهِ [راجع: ۲۸۸].

(۲۵۵۹۱) کسی نے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے اس بات کا ذکر کیا کہ میت پر اس کے اہل خانہ کے رونے کی وجہ سے عذاب ہوتا ہے تو حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرمانے لگیں کہ یہ بات نبی علیہ السلام نے ایک کافر کے متعلق فرمائی تھی کہ اس وقت اسے عذاب ہو رہا ہے، اور اس کے اہل خانہ اس پر رو رہے ہیں۔

(۲۵۵۹۲) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي زِيَادٍ عَنِ الْقَاسِمِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّمَا جُعِلَ الطَّوَافُ وَالسَّعْيُ بَيْنَ الصَّفَا وَالْمَرْوَةِ وَرَمْيُ الْجِمَارِ لِإِقَامَةِ ذِكْرِ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ [راجع: ۲٤۸۵۵].

(۲۵۵۹۲) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا بیت اللہ کا طواف، صفا مروہ کی سعی اور رمی جمار کا حکم صرف اس لئے دیا گیا ہے تاکہ اللہ تعالیٰ کا ذکر قائم کیا جائے۔

(۲۵۵۹۳) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ مُحَمَّدٍ يَعْنِي ابْنَ شَرِيكٍ عَنِ ابْنِ أَبِي مُلَيْكَةَ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا تُوعِي فَيُوعِيَ اللَّهُ عَلَيْكِ [راجع: ۲۵۲۸۲].

(۲۵۵۹۳) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ان سے ارشاد فرمایا کہ اے عائشہ! گن گن کر نہ دینا ورنہ اللہ بھی تمہیں گن گن کر دے گا۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۲۵۵۹۴) و قَالَ أُسَامَةُ عَنِ ابْنِ أَبِي مُلَيْكَةَ عَنْ أَسْمَاءَ [انظر: ۲۷۴۵۰].

(۲۵۵۹۴) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے حضرت اسماء رضی اللہ عنہا سے بھی مروی ہے۔

(۲۵۵۹۵) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ شَرِيكٍ عَنِ الْعَبَّاسِ بْنِ ذَرِيحٍ عَنِ الْبَهِيِّ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ أُسَامَةَ عَثَرَ بِعَتَبَةِ الْبَابِ فَدَمِيَ قَالَ فَجَعَلَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَمُصُّهُ وَيَقُولُ لَوْ كَانَ أُسَامَةُ جَارِيَةً لَحَلَّيْتُهَا وَلَكَسَوْتُهَا حَتَّى أُنَفِّقَهَا

[صححه ابن حبان (۷۰۵۶). وقال البوصيري: هذا اسناد صحيح. قال الألباني: صحيح (ابن ماجة: ۱۹۷۶). قال شعيب: حسن بطرقه وهذا اسناد ضعيف]. [انظر: ۲۶۳۸۶].

(۲۵۵۹۵) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ حضرت اسامہ بن زید رضی اللہ عنہ دروازے کی چوکھٹ پر لڑکھڑا کر گر پڑے اور ان کے خون نکل آیا' نبی علیہ السلام انہیں چوسنے اور فرمانے لگے اگر اسامہ لڑکی ہوتی تو میں اسے خوب زیورات اور عمدہ کپڑے پہناتا۔

(۲۵۵۹۶) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا كَهْمَسٌ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ شَقِيقٍ قَالَ سَأَلْتُ عَائِشَةَ عَنْ صَوْمِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَتْ مَا عَلِمْتُهُ صَامَ شَهْرًا حَتَّى يُفْطِرَ مِنْهُ وَلَا أَفْطَرَ حَتَّى يَصُومَ مِنْهُ حَتَّى مَضَى لِسَبِيلِهِ

[راجع: ۲۴۸۳۸].

(۲۵۵۹۶) عبداللہ بن شقیق رحمۃ اللہ علیہ کہتے ہیں کہ میں نے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے نبی علیہ السلام کے نفلی روزوں کے متعلق پوچھا تو انہوں نے بتایا کہ مجھے کوئی ایسا مہینہ معلوم نہیں ہے جس میں نبی علیہ السلام نے روزہ رکھا ہو' ناغہ نہ کیا ہو یا ناغہ کیا ہو تو روزہ نہ رکھا ہو' تا آنکہ نبی علیہ السلام دنیا سے رخصت ہو گئے۔

(۲۵۵۹۷) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا شَرِيكٌ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ فَرْوَةَ بْنِ نَوْفَلٍ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَقُولُ فِي دُعَائِهِ اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنْ شَرِّ مَا عَمِلْتُ وَمِنْ شَرِّ مَا لَمْ أَعْمَلْ [راجع: ۲۴۵۳۴].

(۲۵۵۹۷) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام یہ دعا فرماتے تھے' اے اللہ! میں ان چیزوں کے شر سے آپ کی پناہ میں آتا ہوں جو میرے نفس نے کی ہیں یا نہیں کی ہیں۔

(۲۵۵۹۸) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ قَالَ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ شَدَّادٍ عَنْ أَبِي عُذْرَةَ رَجُلٌ كَانَ أَدْرَكَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ الْحَمَّامَاتِ لِلرِّجَالِ وَالنِّسَاءِ ثُمَّ رَخَّصَ لِلرِّجَالِ فِي الْمَآزِرِ وَلَمْ يُرَخِّصْ لِلنِّسَاءِ [راجع: ۲۵۵۲۰].

(۲۵۵۹۸) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ابتداء میں مردوں اور عورتوں کو حمام میں جانے سے روک دیا تھا' بعد میں مردوں کو اس بات کی اجازت دے دی تھی کہ وہ تہبند کے ساتھ حمام میں جا سکتے ہیں لیکن عورتوں کو پھر بھی اجازت نہیں دی۔

(۲۵۵۹۹) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْقَاسِمِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ إِنَّمَا هِيَ سُهَيْلَةُ بِنْتُ سَهْلٍ وَإِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَمَرَهَا بِالْغُسْلِ لِكُلِّ صَلَاةٍ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

فَلَمَّا شَقَّ ذَلِكَ عَلَيْهَا أَمَرَهَا أَنْ تَجْمَعَ الظُّهْرَ وَالْعَصْرَ بِغُسْلٍ وَاحِدٍ وَبَيْنَ الْمَغْرِبِ وَالْعِشَاءِ بِغُسْلٍ وَاحِدٍ وَأَنْ تَغْتَسِلَ لِلصُّبْحِ [راجع: ۲۵۳۹۱].

(۲۵۵۹۹) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ سہلہ بنت سہل کا دم ماہانہ ہمیشہ جاری رہتا تھا' انہوں نے نبی علیہ السلام کی خدمت میں حاضر ہو کر اس کے متعلق دریافت کیا تو نبی علیہ السلام نے انہیں ہر نماز کے وقت غسل کرنے کا حکم دے دیا' لیکن جب ان کے لئے ایسا کرنا مشکل ہو گیا تو نبی علیہ السلام نے انہیں حکم دیا کہ ظہر اور عصر کو جمع کر کے ایک غسل کے ساتھ اور مغرب و عشاء کو جمع کر کے ایک غسل کے ساتھ اور نماز فجر کو ایک غسل کے ساتھ پڑھ لیا کریں۔

(۲۵۶۰۰) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِالرَّحْمَنِ عَنْ أُمِّهِ عَمْرَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى أَنْ يُمْنَعَ نَفْعُ الْبِئْرِ قَالَ يَزِيدُ يَعْنِي فَضْلَ الْمَاءِ [راجع: ۲۵۳۲۲].

(۲۵۶۰۰) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا ضرورت سے زائد پانی یا کنوئیں میں بچ رہنے والے پانی کے استعمال سے کسی کو روکا نہ جائے۔

(۲۵۶۰۱) حَدَّثَنَا يَزِيدُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ عَنْ يَحْيَى بْنِ عَبَّادِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الزُّبَيْرِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَ بَيْنَمَا أَنَا عِنْدَهَا إِذْ مَرَّ رَجُلٌ قَدْ ضُرِبَ فِي خَمْرٍ عَلَى بَابِهَا فَسَمِعَتْ حِسَّ النَّاسِ فَقَالَتْ أَيُّ شَيْءٍ هَذَا قُلْتُ رَجُلٌ أُخِذَ سَكْرَانًا مِنْ خَمْرٍ فَضُرِبَ فَقَالَتْ سُبْحَانَ اللَّهِ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لَا يَشْرَبُ الشَّارِبُ حِينَ يَشْرَبُ وَهُوَ مُؤْمِنٌ يَعْنِي الْخَمْرَ وَلَا يَزْنِي الزَّانِي حِينَ يَزْنِي وَهُوَ مُؤْمِنٌ وَلَا يَسْرِقُ السَّارِقُ حِينَ يَسْرِقُ وَهُوَ مُؤْمِنٌ وَلَا يَنْتَهِبُ مُنْتَهِبٌ نُهْبَةً ذَاتَ شَرَفٍ يَرْفَعُ النَّاسُ إِلَيْهِ فِيهَا رُؤُوسَهُمْ وَهُوَ مُؤْمِنٌ فَإِيَّاكُمْ وَإِيَّاكُمْ

(۲۵۶۰۱) عباد بن عبداللہ بن زبیر رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ میں حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کے پاس تھا' وہاں سے ایک آدمی گذرا جسے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کے گھر کے دروازے پر شراب پینے کی وجہ سے مارا جا رہا تھا' حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے جب لوگوں کی آہٹ سنی تو پوچھا کہ یہ کیا ماجرا ہے؟ میں نے بتایا کہ ایک آدمی کو شراب کے نشے میں مدہوش پکڑ لیا گیا ہے' اسے مارا جا رہا ہے' انہوں نے فرمایا سبحان اللہ! میں نے نبی علیہ السلام کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ جو شخص شراب پیتا ہے وہ شراب پیتے وقت مومن نہیں رہتا' جو شخص بدکاری کرتا ہے وہ بدکاری کرتے وقت مومن نہیں رہتا' جو شخص چوری کرتا ہے وہ چوری کرتے وقت مومن نہیں رہتا اور جو شخص کوئی قیمتی چیز' جس کی طرف لوگ سر اٹھا کر دیکھتے ہوں' لوٹتا ہے وہ لوٹتے وقت مومن نہیں رہتا اس لئے تم ان کاموں سے بچو' بچو۔

(۲۵۶۰۲) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ قَالَ أَخْبَرَنَا ابْنُ أَبِي ذِئْبٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرِو بْنِ عَطَاءٍ عَنْ ذَكْوَانَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ جَائَتْ يَهُودِيَّةٌ فَاسْتَطْعَمَتْ عَلَى بَابِي فَقَالَتْ أَطْعِمُونِي أَعَاذَكُمُ اللَّهُ مِنْ فِتْنَةِ الدَّجَّالِ وَمِنْ فِتْنَةِ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

عَذَابِ الْقَبْرِ قَالَتْ فَلَمْ أَزَلْ أَحْبِسُهَا حَتَّى جَاءَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ مَا تَقُولُ هَذِهِ الْيَهُودِيَّةُ قَالَ وَمَا تَقُولُ قُلْتُ تَقُولُ أَعَاذَكُمُ اللَّهُ مِنْ فِتْنَةِ الدَّجَّالِ وَمِنْ فِتْنَةِ عَذَابِ الْقَبْرِ قَالَتْ عَائِشَةُ فَقَامَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَرَفَعَ يَدَيْهِ مَدًّا يَسْتَعِيذُ بِاللَّهِ مِنْ فِتْنَةِ الدَّجَّالِ وَمِنْ فِتْنَةِ عَذَابِ الْقَبْرِ ثُمَّ قَالَ أَمَّا فِتْنَةُ الدَّجَّالِ فَإِنَّهُ لَمْ يَكُنْ نَبِيٌّ إِلَّا قَدْ حَذَّرَ أُمَّتَهُ وَسَأُحَذِّرُكُمُوهُ تَحْذِيرًا لَمْ يُحَذِّرْهُ نَبِيٌّ أُمَّتَهُ إِنَّهُ أَعْوَرُ وَاللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ لَيْسَ بِأَعْوَرَ مَكْتُوبٌ بَيْنَ عَيْنَيْهِ كَافِرٌ يَقْرَؤُهُ كُلُّ مُؤْمِنٍ فَأَمَّا فِتْنَةُ الْقَبْرِ فَبِي تُفْتَنُونَ وَعَنِّي تُسْأَلُونَ فَإِذَا كَانَ الرَّجُلُ الصَّالِحُ أُجْلِسَ فِي قَبْرِهِ غَيْرَ فَزِعٍ وَلَا مَشْعُوفٍ ثُمَّ يُقَالُ لَهُ فِيمَ كُنْتَ فَيَقُولُ فِي الْإِسْلَامِ فَيُقَالُ مَا هَذَا الرَّجُلُ الَّذِي كَانَ فِيكُمْ فَيَقُولُ مُحَمَّدٌ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جَاءَنَا بِالْبَيِّنَاتِ مِنْ عِنْدِ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ فَصَدَّقْنَاهُ فَيُفْرَجُ لَهُ فُرْجَةٌ قِبَلَ النَّارِ فَيَنْظُرُ إِلَيْهَا يَحْطِمُ بَعْضُهَا بَعْضًا فَيُقَالُ لَهُ انْظُرْ إِلَى مَا وَقَاكَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ ثُمَّ يُفْرَجُ لَهُ فُرْجَةٌ إِلَى الْجَنَّةِ فَيَنْظُرُ إِلَى زَهْرَتِهَا وَمَا فِيهَا فَيُقَالُ لَهُ هَذَا مَقْعَدُكَ مِنْهَا وَيُقَالُ عَلَى الْيَقِينِ كُنْتَ وَعَلَيْهِ مِتَّ وَعَلَيْهِ تُبْعَثُ إِنْ شَاءَ اللَّهُ وَإِذَا كَانَ الرَّجُلُ السُّوءُ أُجْلِسَ فِي قَبْرِهِ فَزِعًا مَشْعُوفًا فَيُقَالُ لَهُ فِيمَ كُنْتَ فَيَقُولُ لَا أَدْرِي فَيُقَالُ مَا هَذَا الرَّجُلُ الَّذِي كَانَ فِيكُمْ فَيَقُولُ سَمِعْتُ النَّاسَ يَقُولُونَ قَوْلًا فَقُلْتُ كَمَا قَالُوا فَتُفْرَجُ لَهُ فُرْجَةٌ قِبَلَ الْجَنَّةِ فَيَنْظُرُ إِلَى زَهْرَتِهَا وَمَا فِيهَا فَيُقَالُ لَهُ انْظُرْ إِلَى مَا صَرَفَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ عَنْكَ ثُمَّ يُفْرَجُ لَهُ فُرْجَةٌ قِبَلَ النَّارِ فَيَنْظُرُ إِلَيْهَا يَحْطِمُ بَعْضُهَا بَعْضًا وَيُقَالُ لَهُ هَذَا مَقْعَدُكَ مِنْهَا كُنْتَ عَلَى الشَّكِّ وَعَلَيْهِ مِتَّ وَعَلَيْهِ تُبْعَثُ إِنْ شَاءَ اللَّهُ ثُمَّ يُعَذَّبُ

(۲۵۶۰۲) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک یہودیہ عورت میرے دروازے پر آ کر کھانا مانگتے ہوئے کہنے لگی کہ مجھے کھانا کھلاؤ، اللہ تمہیں دجال اور عذابِ قبر کی آزمائش سے محفوظ رکھے، میں نے اسے اپنے پاس روکے رکھا حتیٰ کہ نبی علیہ السلام آ گئے، میں نے ان سے عرض کیا یا رسول اللہ! یہ یہودیہ کیا کہہ رہی ہے؟ نبی علیہ السلام نے پوچھا کیا کہہ رہی ہے؟ میں نے کہا یہ کہہ رہی ہے کہ اللہ تمہیں دجال اور عذابِ قبر کی آزمائش سے محفوظ رکھے، تو نبی علیہ السلام کھڑے ہو گئے اور اپنے ہاتھ پھیلا کر اللہ سے دجال اور عذابِ قبر کی آزمائش سے بچنے کی دعاء کرنے لگے، پھر فرمایا جہاں تک فتنۂ دجال کا تعلق ہے تو کوئی نبی ایسا نہیں گذرا جس نے اپنی امت کو اس سے ڈرایا نہ ہو، اور میں تمہیں اس کے متعلق اس طرح متنبہ کروں گا کہ کسی نبی نے اپنی امت کو نہ کیا ہوگا، یاد رکھو! وہ کانا ہوگا اور اللہ تعالیٰ کانا نہیں ہو سکتا، اس کی دونوں آنکھوں کے درمیان ''کافر'' لکھا ہوگا جسے ہر مؤمن پڑھ لے گا۔

باقی رہا فتنۂ قبر تو میرے ذریعے تمہاری آزمائش کی جائے گی اور میرے متعلق تم سے پوچھا جائے گا، اگر مرنے والا نیک آدمی ہو تو فرشتے اسے اس کی قبر میں اس طرح بٹھاتے ہیں کہ اس پر کوئی خوف اور گھبراہٹ نہیں ہوتی، پھر اس سے پوچھا جاتا ہے کہ تم نے کس دین میں وقت گذارا؟ وہ کہتا ہے اسلام میں، پوچھا جاتا ہے کہ وہ کون آدمی تھا جو درمیان تھا؟ وہ کہتا ہے محمد صلی اللہ علیہ وسلم، جو کہ اللہ تعالیٰ کی طرف سے ہمارے پاس واضح نشانیاں لے کر آئے، اور ہم نے ان کی تصدیق کی، اس پر اسے جہنم کا

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ایک دروازہ کھول کر دکھایا جاتا ہے اور اس سے کہا جاتا ہے کہ اگر تم اپنے رب کے ساتھ کفر کرتے تو تمہارا ٹھکانہ یہاں ہوتا، لیکن چونکہ تم اس پر ایمان رکھتے ہو اس لئے تمہارا ٹھکانہ دوسرا ہے، یہ کہہ کر اس کے لئے جنت کا ایک دروازہ کھول دیا جاتا ہے، پھر وہ اٹھ کر جنت میں داخل ہونا چاہتا ہے تو فرشتہ اسے سکون سے رہنے کی تلقین کرتا ہے اور اس کی قبر کشادہ کر دی جاتی ہے۔

اور اگر وہ برا ہو تو فرشتہ جب اس سے پوچھتا ہے کہ تم اس آدمی کے متعلق کیا کہتے ہو؟ وہ جواب دیتا ہے کہ مجھے تو کچھ معلوم نہیں، البتہ میں نے لوگوں کو کچھ کہتے ہوئے سنا ضرور تھا، فرشتہ اس سے کہتا ہے کہ تم نے کچھ جانا، نہ تلاوت کی اور نہ ہدایت پائی، پھر اسے جنت کا ایک دروازہ کھول کر دکھایا جاتا ہے اور فرشتہ اس سے کہتا ہے کہ اگر تم اپنے رب پر ایمان لائے ہوتے تو تمہارا ٹھکانہ یہاں ہوتا، لیکن چونکہ تم نے اس کے ساتھ کفر کیا، تم شک میں مبتلا تھے، اسی حال میں مرے اور اسی حال میں اٹھائے جاؤ گے (انشاء اللہ) پھر اسے سزا دی جاتی ہے، اس لئے اللہ نے تمہارا ٹھکانہ یہاں سے بدل دیا ہے اور اس کے لئے جہنم کا ایک دروازہ کھول دیا جاتا ہے۔

(۲۵٦۰۳) قَالَ مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو فَحَدَّثَنِي سَعِيدُ بْنُ يَسَارٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ الْمَيِّتَ تَحْضُرُهُ الْمَلَائِكَةُ فَإِذَا كَانَ الرَّجُلُ الصَّالِحُ قَالُوا اخْرُجِي أَيَّتُهَا النَّفْسُ الطَّيِّبَةُ كَانَتْ فِي الْجَسَدِ الطَّيِّبِ وَاخْرُجِي حَمِيدَةً وَأَبْشِرِي بِرَوْحٍ وَرَيْحَانٍ وَرَبٍّ غَيْرِ غَضْبَانَ فَلَا يَزَالُ يُقَالُ لَهَا ذَلِكَ حَتَّى تَخْرُجَ ثُمَّ يُعْرَجُ بِهَا إِلَى السَّمَاءِ فَيُسْتَفْتَحُ لَهُ فَيُقَالُ مَنْ هَذَا فَيُقَالُ فُلَانٌ فَيُقَالُ مَرْحَبًا بِالنَّفْسِ الطَّيِّبَةِ كَانَتْ فِي الْجَسَدِ الطَّيِّبِ ادْخُلِي حَمِيدَةً وَأَبْشِرِي وَيُقَالُ بِرَوْحٍ وَرَيْحَانٍ وَرَبٍّ غَيْرِ غَضْبَانَ فَلَا يَزَالُ يُقَالُ لَهَا ذَلِكَ حَتَّى يُنْتَهَى بِهَا إِلَى السَّمَاءِ الَّتِي فِيهَا اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ فَإِذَا كَانَ الرَّجُلُ السُّوءُ قَالُوا اخْرُجِي أَيَّتُهَا النَّفْسُ الْخَبِيثَةُ كَانَتْ فِي الْجَسَدِ الْخَبِيثِ اخْرُجِي مِنْهُ ذَمِيمَةً وَأَبْشِرِي بِحَمِيمٍ وَغَسَّاقٍ وَآخَرَ مِنْ شَكْلِهِ أَزْوَاجٌ فَمَا يَزَالُ يُقَالُ لَهَا ذَلِكَ حَتَّى تَخْرُجَ ثُمَّ يُعْرَجُ بِهَا إِلَى السَّمَاءِ فَيُسْتَفْتَحُ لَهَا فَيُقَالُ مَنْ هَذَا فَيُقَالُ فُلَانٌ فَيُقَالُ لَا مَرْحَبًا بِالنَّفْسِ الْخَبِيثَةِ كَانَتْ فِي الْجَسَدِ الْخَبِيثِ ارْجِعِي ذَمِيمَةً فَإِنَّهُ لَا يُفْتَحُ لَكِ أَبْوَابُ السَّمَاءِ فَتُرْسَلُ مِنْ السَّمَاءِ ثُمَّ تَصِيرُ إِلَى الْقَبْرِ فَيَجْلِسُ الرَّجُلُ الصَّالِحُ فَيُقَالُ لَهُ وَيُرَدُّ مِثْلَ مَا فِي حَدِيثِ عَائِشَةَ سَوَاءً [راجع: ٨٧٥٤].

(۲۵٦۰۳) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا قریب المرگ آدمی کے پاس فرشتے آتے ہیں، اگر وہ نیک آدمی ہو تو اس سے کہتے ہیں کہ اے نفس طیبہ! ''جو پاکیزہ جسم میں رہا'' یہاں سے نکل، قابل تعریف ہو کر نکل اور روح و ریحان کی خوشخبری قبول کر اور اس رب سے ملاقات کر جو تجھ سے ناراض نہیں، اس کے سامنے یہ جملے بار بار دہراتے جاتے ہیں حتیٰ کہ اس کی روح نکل جاتی ہے، اس کے بعد اسے آسمان پر لے جایا جاتا ہے، دروازہ کھٹکھٹایا جاتا ہے، آواز آتی ہے کون؟ جواب دیا جاتا ہے ''فلاں'' آسمان والے کہتے ہیں اس پاکیزہ نفس کو جو پاکیزہ جسم میں رہا، خوش آمدید! قابل تعریف ہو کر داخل

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ہو جاؤ، اور روح و ریحان اور ناراض نہ ہونے والے رب سے ملاقات کی خوشخبری قبول کرو، یہی جملے اس سے ہر آسمان میں کہے جاتے ہیں، یہاں تک کہ اسے اس آسمان پر لے جایا جاتا ہے جہاں پروردگار عالم خود موجود ہے۔

اور اگر وہ گناہگار آدمی ہو تو فرشتے کہتے ہیں کہ اے خبیث روح ''جو خبیث جسم میں رہی'' نکل، قابل مذمت ہو کر نکل، کھولتے ہوئے پانی اور کانٹے دار کھانے کی خوشخبری قبول کر، اور اس کے علاوہ دیگر انواع و اقسام کے عذاب کی خوشخبری بھی قبول کر، اس کے سامنے یہ جملے بار بار دہرائے جاتے ہیں یہاں تک کہ اس کی روح نکل جاتی ہے، فرشتے اسے لے کر آسمانوں پر چڑھتے ہیں اور دروازہ کھٹکھٹاتے ہیں، پوچھا جاتا ہے کون؟ بتایا جاتا ہے کہ ''فلاں'' وہاں سے جواب آتا ہے کہ اس خبیث روح کو جو خبیث جسم میں رہی، کوئی خوش آمدید نہیں، اسی حال میں قابل مذمت واپس لوٹ جا، تیرے لیے آسمان کے دروازے نہیں کھولے جائیں گے، چنانچہ وہ آسمان سے واپس آ کر قبر میں چلی جاتی ہے۔

پھر نیک آدمی کو قبر میں بٹھایا جاتا ہے اور اس سے وہی تمام جملے کہے جاتے ہیں جو پہلی مرتبہ کہے گئے تھے اور گناہگار آدمی کو بھی اس کی قبر میں بٹھایا جاتا ہے اور اس سے بھی وہی کچھ کہا جاتا ہے جو پہلے کہا جا چکا ہوتا ہے۔

(۲۵۶۰۴) حَدَّثَنَا يَزِيدُ قَالَ أَخْبَرَنَا هِشَامٌ عَنْ مُحَمَّدٍ قَالَ حَدَّثَتْنِي دِقْرَةُ أُمُّ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أُذَيْنَةَ قَالَتْ كُنَّا نَطُوفُ بِالْبَيْتِ مَعَ أُمِّ الْمُؤْمِنِينَ فَرَأَتْ عَلَى امْرَأَةٍ بُرْدًا فِيهِ تَصْلِيبٌ فَقَالَتْ أُمُّ الْمُؤْمِنِينَ اطْرَحِيهِ اطْرَحِيهِ فَإِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ إِذَا رَأَى نَحْوَ هَذَا قَضَبَهُ [اخرجه النسائي في الكبرى (۹۷۹۲). قال شعيب: اسناده حسن]. [انظر: ۲٦٤٠٦].

(۲۵۶۰۴) دقرہ ام عبدالرحمٰن کہتی ہیں کہ ہم لوگ ام المومنین حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کے ساتھ طواف کر رہے تھے کہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے ایک عورت کے جسم پر صلیب کی تصویر والی ایک چادر دیکھی، تو اس سے فرمایا کہ اسے اتارو، اتارو کیونکہ نبی علیہ السلام جب ایسی چیز دیکھتے تو اسے ختم کر دیتے تھے۔

(۲۵۶۰۵) حَدَّثَنَا يَزِيدُ قَالَ أَخْبَرَنَا يَحْيَى عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْقَاسِمِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ جَعْفَرِ بْنِ الزُّبَيْرِ أَنَّهُ سَمِعَ عَبَّادَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الزُّبَيْرِ يُحَدِّثُ أَنَّهُ سَمِعَ عَائِشَةَ تُحَدِّثُ أَنَّ رَجُلًا أَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ إِنَّهُ قَدْ احْتَرَقَ فَسَأَلَهُ مَا شَأْنُهُ فَقَالَ أَصَابَ أَهْلَهُ فِي رَمَضَانَ فَأَتَاهُ مِكْتَلٌ يُدْعَى الْعَرَقَ فِيهِ تَمْرٌ فَقَالَ أَيْنَ الْمُحْتَرِقُ فَقَامَ الرَّجُلُ فَقَالَ تَصَدَّقْ بِهَذَا [انظر: ۲٦٨٩١].

(۲۵۶۰۵) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک آدمی بارگاہ نبوت میں آیا اور کہنے لگا یا رسول اللہ! میں جل گیا' نبی علیہ السلام نے پوچھا کیا ہوا؟ اس نے بتایا کہ میں رمضان کے مہینے میں روزے کی حالت میں اپنی بیوی سے قربت کر بیٹھا' (نبی علیہ السلام نے فرمایا بیٹھ جاؤ' وہ ایک کونے میں جا کر بیٹھ گیا) اسی اثناء میں ایک آدمی ایک گدھے پر سوار ہو کر آیا' اس کے پاس کھجوروں کا ایک ٹوکرا تھا (وہ کہنے لگا یا رسول اللہ! یہ میرا صدقہ ہے) نبی علیہ السلام نے فرمایا وہ جل جانے والا کہاں ہے؟ وہ کھڑا ہو کر کہنے لگا یا رسول

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اللہ! میں یہاں موجود ہوں' نبی علیہ السلام نے فرمایا یہ لے لو اور اسے صدقہ کردو۔

(۲۵٦۰٦) حَدَّثَنَا يَزِيدُ قَالَ أَخْبَرَنَا يَحْيَى قَالَ سَمِعْتُ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عَامِرِ بْنِ رَبِيعَةَ يُحَدِّثُ أَنَّ عَائِشَةَ كَانَتْ تُحَدِّثُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَهِرَ ذَاتَ لَيْلَةٍ وَهِيَ إِلَى جَنْبِهِ قَالَتْ فَقُلْتُ مَا شَأْنُكَ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَتْ فَقَالَ لَيْتَ رَجُلًا صَالِحًا مِنْ أَصْحَابِي يَحْرُسُنِي اللَّيْلَةَ قَالَ فَبَيْنَا أَنَا عَلَى ذَلِكَ إِذْ سَمِعْتُ صَوْتَ السِّلَاحِ فَقَالَ مَنْ هَذَا قَالَ أَنَا سَعْدُ بْنُ مَالِكٍ فَقَالَ مَا جَاءَ بِكَ قَالَ جِئْتُ لِأَحْرُسَكَ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَتْ فَسَمِعْتُ غَطِيطَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي نَوْمِهِ [صححه البخاري (٢٨٨٥)، ومسلم (٢٤١٠)، وابن حبان (٦٩٨٦). قال الترمذي: حسن صحيح].

(۲۵٦۰٦) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام رات کو جاگ رہے تھے اور وہ نبی علیہ السلام کے پہلو میں لیٹی تھیں' میں نے عرض کیا یا رسول اللہ! کیا بات ہے؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا کاش! میرے ساتھیوں میں سے کوئی نیک آدمی آج پہرہ دیتا' ابھی یہ باتیں ہو ہی رہی تھیں کہ میں نے اسلحے کے کھٹکھنانے کی آواز سنی' نبی علیہ السلام نے پوچھا کون ہے؟ اس نے جواب دیا میں سعد بن مالک ہوں' نبی علیہ السلام نے فرمایا کیسے آنا ہوا؟ انہوں نے جواب دیا یا رسول اللہ! آپ کی چوکیداری کے لئے آیا ہوں' حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کہتے ہیں کہ اس کے بعد میں نے نیند کے دوران نبی علیہ السلام کے خراٹوں کی آواز سنی۔

(۲۵٦۰۷) حَدَّثَنَا يَزِيدُ قَالَ أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ يَعْنِي ابْنَ حُسَيْنٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ أُهْدِيَتْ لِحَفْصَةَ شَاةٌ وَنَحْنُ صَائِمَتَانِ فَفَطَّرَتْنِي فَكَانَتْ ابْنَةَ أَبِيهَا فَلَمَّا دَخَلَ عَلَيْنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَكَرْنَا ذَلِكَ لَهُ فَقَالَ أَبْدِلَا يَوْمًا مَكَانَهُ [صححه ابن حبان (٣٥١٧). قال الألباني: ضعيف (ابو داود: ٢٤٥٧، الترمذي: ٧٣٥)]. [انظر: ٢٦٥٣٥، ٢٦٧٩٧].

(۲۵٦۰۷) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ حضرت حفصہ رضی اللہ عنہا کے پاس کہیں سے ایک بکری ہدیئے میں آئی' ہم دونوں اس دن روزے سے تھیں، انہوں نے میرا روزہ اس سے کھلوا دیا' وہ اپنے والد کی بیٹی تھیں' جب نبی علیہ السلام ہمارے ہاں تشریف لائے تو ہم نے نبی علیہ السلام سے اس کا ذکر کیا تو نبی علیہ السلام نے فرمایا تم دونوں اس کے بدلے میں کسی اور دن کا روزہ رکھ لینا۔

(۲۵٦۰۸) حَدَّثَنَا يَزِيدُ قَالَ أَخْبَرَنَا ابْنُ أَبِي ذِئْبٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ وَعَمْرَةَ بِنْتِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ أُمَّ حَبِيبَةَ بِنْتَ جَحْشٍ اسْتُحِيضَتْ سَبْعَ سِنِينَ وَكَانَتْ امْرَأَةَ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَوْفٍ فَسَأَلَتْ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ ذَلِكَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّمَا هَذَا عِرْقٌ وَلَيْسَتْ بِحَيْضَةٍ فَاغْتَسِلِي وَصَلِّي قَالَ فَكَانَتْ تَغْتَسِلُ عِنْدَ كُلِّ صَلَاةٍ [راجع: ٢٥٠٢٨].

(۲۵٦۰۸) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ ام حبیبہ بنت جحش رضی اللہ عنہا ''جو حضرت عبدالرحمن بن عوف رضی اللہ عنہ کے نکاح میں تھیں'' نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئیں اور عرض کیا کہ میرا دم حیض ہمیشہ جاری رہتا ہے؟ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا یہ کسی رگ کا

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

خون ہے، دمِ حیض نہیں اس لئے ایام حیض تک تو نماز چھوڑ دیا کرو، اس کے بعد غسل کر کے ہر نماز کے وقت وضو کر لیا کرو چنانچہ وہ اسی طرح کرتی تھیں۔

(۲۵۶۰۹) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ قَالَ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو عَنْ يَحْيَى بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ حَاطِبٍ قَالَ كَانَتْ عَائِشَةُ تَقُولُ خَرَجْنَا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثَلَاثَةَ أَنْوَاعٍ فَمِنَّا مَنْ أَهَلَّ بِحَجٍّ وَعُمْرَةٍ وَمِنَّا مَنْ أَهَلَّ بِحَجٍّ مُفْرَدٍ وَمِنَّا مَنْ أَهَلَّ بِعُمْرَةٍ فَمَنْ كَانَ أَهَلَّ بِحَجٍّ وَعُمْرَةٍ مَعًا لَمْ يَحِلَّ مِنْ شَيْءٍ مِمَّا حَرَّمَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ عَلَيْهِ حَتَّى يَقْضِيَ حَجَّهُ وَمَنْ أَهَلَّ بِعُمْرَةٍ ثُمَّ طَافَ بِالْبَيْتِ وَسَعَى بَيْنَ الصَّفَا وَالْمَرْوَةِ وَقَصَّرَ أَحَلَّ مِمَّا حُرِمَ مِنْهُ حَتَّى يَسْتَقْبِلَ حَجًّا [صححه ابن خزيمة (۲۷۹۰)، والحاكم (۱/۴۸۵). قال الألباني: حسن الاسناد (ابن ماجة: ۳۰۷۵). قال شعيب: صحيح اسناده حسن].

(۲۵۶۰۹) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ہم لوگ نبی علیہ السلام کے ہمراہ روانہ ہوئے، ہم تین قسموں میں منقسم تھے، ہم میں سے بعض نے حج اور عمرہ دونوں کا احرام باندھا تھا، بعض نے صرف حج کا اور بعض نے صرف عمرے کا، سو جس شخص نے حج اور عمرہ دونوں کا احرام باندھا تھا، وہ تو اس وقت تک حلال نہیں ہوا جب تک حج کے تمام ارکان مکمل نہ کر لیے، اور جس نے عمرے کا احرام باندھ کر طواف، سعی اور قصر کر لیا تھا، وہ حج کا احرام باندھنے تک حلال ہو گیا۔

(۲۵۶۱۰) حَدَّثَنَا يَزِيدُ قَالَ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ عَلْقَمَةَ بْنِ وَقَّاصٍ قَالَ أَخْبَرَتْنِي عَائِشَةُ قَالَتْ خَرَجْتُ يَوْمَ الْخَنْدَقِ أَقْفُو آثَارَ النَّاسِ قَالَتْ فَسَمِعْتُ وَئِيدَ الْأَرْضِ وَرَائِي يَعْنِي حِسَّ الْأَرْضِ قَالَتْ فَالْتَفَتُّ فَإِذَا أَنَا بِسَعْدِ بْنِ مُعَاذٍ وَمَعَهُ ابْنُ أَخِيهِ الْحَارِثُ بْنُ أَوْسٍ يَحْمِلُ مِجَنَّهُ قَالَتْ فَجَلَسْتُ إِلَى الْأَرْضِ فَمَرَّ سَعْدٌ وَعَلَيْهِ دِرْعٌ مِنْ حَدِيدٍ قَدْ خَرَجَتْ مِنْهَا أَطْرَافُهُ فَأَنَا أَتَخَوَّفُ عَلَى أَطْرَافِ سَعْدٍ قَالَتْ وَكَانَ سَعْدٌ مِنْ أَعْظَمِ النَّاسِ وَأَطْوَلِهِمْ قَالَتْ فَمَرَّ وَهُوَ يَرْتَجِزُ وَيَقُولُ لَيْتَ قَلِيلًا يُدْرِكُ الْهَيْجَا جَمَلْ مَا أَحْسَنَ الْمَوْتَ إِذَا حَانَ الْأَجَلْ قَالَتْ فَقُمْتُ فَاقْتَحَمْتُ حَدِيقَةً فَإِذَا فِيهَا نَفَرٌ مِنَ الْمُسْلِمِينَ وَإِذَا فِيهِمْ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ وَفِيهِمْ رَجُلٌ عَلَيْهِ سَبْغَةٌ لَهُ يَعْنِي مِغْفَرًا فَقَالَ عُمَرُ مَا جَاءَ بِكِ لَعَمْرِي وَاللَّهِ إِنَّكِ لَجَرِيئَةٌ وَمَا يُؤْمِنُكِ أَنْ يَكُونَ بَلَاءٌ أَوْ يَكُونَ تَحَوُّزٌ قَالَتْ فَمَا زَالَ يَلُومُنِي حَتَّى تَمَنَّيْتُ أَنَّ الْأَرْضَ انْشَقَّتْ لِي سَاعَتَئِذٍ فَدَخَلْتُ فِيهَا قَالَتْ فَرَفَعَ الرَّجُلُ السَّبْغَةَ عَنْ وَجْهِهِ فَإِذَا طَلْحَةُ بْنُ عُبَيْدِ اللَّهِ فَقَالَ يَا عُمَرُ وَيْحَكَ إِنَّكَ قَدْ أَكْثَرْتَ مُنْذُ الْيَوْمَ وَأَيْنَ التَّحَوُّزُ أَوْ الْفِرَارُ إِلَّا إِلَى اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ قَالَتْ وَيَرْمِي سَعْدًا رَجُلٌ مِنَ الْمُشْرِكِينَ مِنْ قُرَيْشٍ يُقَالُ لَهُ ابْنُ الْعَرِقَةِ بِسَهْمٍ لَهُ فَقَالَ لَهُ خُذْهَا وَأَنَا ابْنُ الْعَرِقَةِ فَأَصَابَ أَكْحَلَهُ فَقَطَعَهُ فَدَعَا اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ سَعْدٌ فَقَالَ اللَّهُمَّ لَا تُمِتْنِي حَتَّى تُقِرَّ عَيْنِي مِنْ قُرَيْظَةَ قَالَتْ وَكَانُوا حُلَفَاءَهُ وَمَوَالِيَهُ فِي الْجَاهِلِيَّةِ قَالَتْ فَرَقَى كَلْمُهُ وَبَعَثَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ الرِّيحَ عَلَى الْمُشْرِكِينَ فَكَفَى اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ الْمُؤْمِنِينَ الْقِتَالَ وَكَانَ اللَّهُ عَزَّ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

وَجَلَّ قَوِيًّا عَزِيزًا فَلَحِقَ أَبُو سُفْيَانَ وَمَنْ مَعَهُ بِتِهَامَةَ وَلَحِقَ عُيَيْنَةُ بْنُ بَدْرٍ وَمَنْ مَعَهُ بِنَجْدٍ وَرَجَعَتْ بَنُو قُرَيْظَةَ فَتَحَصَّنُوا فِي صَيَاصِيهِمْ وَرَجَعَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى الْمَدِينَةِ فَوَضَعَ السِّلَاحَ وَأَمَرَ بِقُبَّةٍ مِنْ أَدَمٍ فَضُرِبَتْ عَلَى سَعْدٍ فِي الْمَسْجِدِ قَالَتْ فَجَاءَهُ جِبْرِيلُ عَلَيْهِ السَّلَام وَإِنَّ عَلَى ثَنَايَاهُ لَنَقْعُ الْغُبَارِ فَقَالَ أَقَدْ وَضَعْتَ السِّلَاحَ وَاللَّهِ مَا وَضَعَتْ الْمَلَائِكَةُ بَعْدُ السِّلَاحَ اخْرُجْ إِلَى بَنِي قُرَيْظَةَ فَقَاتِلْهُمْ قَالَتْ فَلَبِسَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَأْمَتَهُ وَأَذَّنَ فِي النَّاسِ بِالرَّحِيلِ أَنْ يَخْرُجُوا فَخَرَجَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَمَرَّ عَلَى بَنِي غَنْمٍ وَهُمْ جِيرَانُ الْمَسْجِدِ حَوْلَهُ فَقَالَ مَنْ مَرَّ بِكُمْ فَقَالُوا مَرَّ بِنَا دِحْيَةُ الْكَلْبِيُّ وَكَانَ دِحْيَةُ الْكَلْبِيُّ تُشْبِهُ لِحْيَتُهُ وَسِنُّهُ وَوَجْهُهُ جِبْرِيلَ عَلَيْهِ السَّلَام فَقَالَتْ فَأَتَاهُمْ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَحَاصَرَهُمْ خَمْسًا وَعِشْرِينَ لَيْلَةً فَلَمَّا اشْتَدَّ حَصْرُهُمْ وَاشْتَدَّ الْبَلَاءُ قِيلَ لَهُمْ انْزِلُوا عَلَى حُكْمِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاسْتَشَارُوا أَبَا لُبَابَةَ بْنَ عَبْدِ الْمُنْذِرِ فَأَشَارَ إِلَيْهِمْ أَنَّهُ الذَّبْحُ قَالُوا نَنْزِلُ عَلَى حُكْمِ سَعْدِ بْنِ مُعَاذٍ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ انْزِلُوا عَلَى حُكْمِ سَعْدِ بْنِ مُعَاذٍ فَنَزَلُوا وَبَعَثَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى سَعْدِ بْنِ مُعَاذٍ فَأُتِيَ بِهِ عَلَى حِمَارٍ عَلَيْهِ إِكَافٌ مِنْ لِيفٍ قَدْ حُمِلَ عَلَيْهِ وَحَفَّ بِهِ قَوْمُهُ فَقَالُوا يَا أَبَا عَمْرٍو حُلَفَاؤُكَ وَمَوَالِيكَ وَأَهْلُ النِّكَايَةِ وَمَنْ قَدْ عَلِمْتَ قَالَتْ وَأَنَّى لَا يُرْجِعُ إِلَيْهِمْ شَيْئًا وَلَا يَلْتَفِتُ إِلَيْهِمْ حَتَّى إِذَا دَنَا مِنْ دُورِهِمْ الْتَفَتَ إِلَى قَوْمِهِ فَقَالَ قَدْ آنَ لِي أَنْ لَا أُبَالِيَ فِي اللَّهِ لَوْمَةَ لَائِمٍ قَالَ قَالَ أَبُو سَعِيدٍ فَلَمَّا طَلَعَ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ قُومُوا إِلَى سَيِّدِكُمْ فَأَنْزِلُوهُ فَقَالَ عُمَرُ سَيِّدُنَا اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ قَالَ أَنْزِلُوهُ فَأَنْزَلُوهُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ احْكُمْ فِيهِمْ قَالَ سَعْدٌ فَإِنِّي أَحْكُمُ فِيهِمْ أَنْ تُقْتَلَ مُقَاتِلَتُهُمْ وَتُسْبَى ذَرَارِيُّهُمْ وَتُقْسَمَ أَمْوَالُهُمْ وَقَالَ يَزِيدُ بِبَغْدَادَ وَيُقْسَمُ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَقَدْ حَكَمْتَ فِيهِمْ بِحُكْمِ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ وَحُكْمِ رَسُولِهِ قَالَتْ ثُمَّ دَعَا سَعْدٌ قَالَ اللَّهُمَّ إِنْ كُنْتَ أَبْقَيْتَ عَلَى نَبِيِّكَ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ حَرْبِ قُرَيْشٍ شَيْئًا فَأَبْقِنِي لَهَا وَإِنْ كُنْتَ قَطَعْتَ الْحَرْبَ بَيْنَهُ وَبَيْنَهُمْ فَاقْبِضْنِي إِلَيْكَ قَالَتْ فَانْفَجَرَ كَلْمُهُ وَكَانَ قَدْ بَرِئَ حَتَّى مَا يُرَى مِنْهُ إِلَّا مِثْلُ الْخُرْصِ وَرَجَعَ إِلَى قُبَّتِهِ الَّتِي ضَرَبَ عَلَيْهِ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَتْ عَائِشَةُ فَحَضَرَهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَبُو بَكْرٍ وَعُمَرُ قَالَتْ فَوَالَّذِي نَفْسُ مُحَمَّدٍ بِيَدِهِ إِنِّي لَأَعْرِفُ بُكَاءَ عُمَرَ مِنْ بُكَاءِ أَبِي بَكْرٍ وَأَنَا فِي حُجْرَتِي وَكَانُوا كَمَا قَالَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ رُحَمَاءُ بَيْنَهُمْ قَالَ عَلْقَمَةُ قُلْتُ أَيْ أُمَّهْ فَكَيْفَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَصْنَعُ قَالَتْ كَانَتْ عَيْنُهُ لَا تَدْمَعُ عَلَى أَحَدٍ وَلَكِنَّهُ كَانَ إِذَا وَجِدَ فَإِنَّمَا هُوَ آخِذٌ بِلِحْيَتِهِ [صححه ابن حبان (۷۰۲۸). قال شعيب: بعضه صحيح و جزء منه حسن وهذا اسناد فيه ضعف].

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۲۵۶۱۰) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ میں غزوۂ خندق کے موقع پر لوگوں کے نشانات قدم کی پیروی کرتے ہوئے نکلی' میں نے اپنے پیچھے زمین کے چیرنے کی آواز سنی' میں نے پلٹ کر دیکھا تو اچانک میرے سامنے سعد بن معاذ رضی اللہ عنہ آ گئے' ان کے ساتھ ان کا بھتیجا حارث بن اوس تھا جو ڈھال اٹھائے ہوئے تھا' میں زمین پر بیٹھ گئی' حضرت سعد رضی اللہ عنہ وہاں سے گذر گئے' انہوں نے لوہے کی زرہ پہن رکھی تھی اس سے ان کے اعضاء باہر نکلے ہوئے تھے جن کے متعلق مجھے نقصان کا اندیشہ ہونے لگا' کیونکہ حضرت سعد رضی اللہ عنہ تمام لوگوں میں عظیم تر اور طویل تر تھے' وہ میرے قریب سے گذرتے ہوئے یہ رجزیہ شعر پڑھ رہے تھے تھوڑی دیر انتظار کرو' لڑائی اپنا بوجھ اٹھائے گی اور وہ موت کتنی اچھی ہے جو وقت مقررہ پر آ جائے۔

اس کے بعد میں وہاں سے اٹھی اور ایک باغ میں گھس گئی' دیکھا کہ وہاں مسلمانوں کی جماعت موجود ہے' جس میں حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ بھی شامل ہیں اور ان میں سے ایک آدمی کے سر پر خود بھی ہے' حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے مجھے دیکھ کر فرمایا تم کیوں آئی ہو؟ بخدا تم بڑی جری ہو' تم اس چیز سے کیسے بے خطر ہو گئی ہو کہ کوئی مصیبت آ جائے یا کوئی تمہیں پکڑ کر لے جائے؟ وہ مجھے مسلسل ملامت کرتے رہے حتیٰ کہ میں تمنا کرنے لگی کہ اس وقت زمین پھٹے اور میں اس میں سما جاؤں' اسی دوران اس آدمی نے اپنے چہرے سے خود ہٹایا تو وہ حضرت طلحہ بن عبیداللہ رضی اللہ عنہ تھے' وہ کہنے لگے ارے عمر! آج تو تم نے بہت ہی حد کر دی' اللہ کے علاوہ کہاں جانا ہے اور کہاں پکڑ کر جمع ہونا ہے۔

پھر حضرت سعد رضی اللہ عنہ پر مشرکین قریش میں سے ایک آدمی ''جس کا نام ابن عرقہ تھا'' تیر برسانے لگا اور کہنے لگا کہ یہ نشانہ روکو کہ میں ابن عرقہ ہوں' وہ تیر حضرت سعد رضی اللہ عنہ کے بازو کی رگ میں لگا اور اسے کاٹ گیا' حضرت سعد رضی اللہ عنہ نے اللہ سے دعا کی کہ اے اللہ! مجھے اس وقت تک موت نہ دیجئے گا جب تک میری آنکھیں بنو قریظہ کے معاملے میں ٹھنڈی نہ ہو جائیں' بنو قریظہ کے لوگ زمانہ جاہلیت میں ان کے حلیف اور آزاد کردہ غلام تھے' بہرحال! ان کا زخم بھر گیا اور اللہ نے مشرکین پر آندھی مسلط کر دی' اور لڑائی سے مسلمانوں کی کفایت فرمالی اور اللہ بڑا طاقتور غالب ہے۔

اس طرح ابوسفیان اور اس کے ساتھی تہامہ واپس چلے گئے' عیینہ بن بدر اور اس کے ساتھی نجد چلے گئے' بنو قریظہ واپس اپنے قلعوں میں قلعہ بند ہو گئے اور نبی علیہ السلام مدینہ منورہ واپس آ گئے اور اسلحہ اتار کر حکم دیا کہ چمڑے کا ایک خیمہ مسجد میں سعد کے لئے لگا دیا جائے' اسی دوران حضرت جبرائیل علیہ السلام آئے' غبار جن کے دانتوں پر اپنے آثار دکھا رہا تھا' وہ کہنے لگے کہ کیا آپ نے اسلحہ اتار کر رکھ دیا؟ بخدا ملائکہ نے تو ابھی تک اپنا اسلحہ نہیں اتارا' بنو قریظہ کی طرف روانہ ہو جائیے اور ان سے قتال کیجئے' چنانچہ نبی علیہ السلام نے اپنی زرہ پہنی اور لوگوں میں کوچ کی منادی کرادی اور روانہ ہو گئے۔

راستے میں نبی علیہ السلام کا گذر بنو غنم پر ہوا جو کہ مسجد نبوی کے آس پاس رہنے والے پڑوسی تھے' نبی علیہ السلام نے پوچھا کہ ابھی تمہارے پاس سے کوئی گذر کر گیا ہے؟ انہوں نے بتایا کہ ہمارے پاس سے دحیہ کلبی گذر کر گئے ہیں' دراصل حضرت دحیہ کلبی رضی اللہ عنہ کی ڈاڑھی' دانت اور چہرہ حضرت جبریل علیہ السلام کے مشابہ تھا' پھر نبی علیہ السلام نے بنو قریظہ کے قریب پہنچ کر ان کا محاصرہ کر

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

لیا اور پچیس دن تک محاصرہ جاری رکھا' جب یہ محاصرہ سخت ہوا اور ان کی پریشانیوں میں اضافہ ہونے لگا تو انہیں کسی نے مشورہ دیا کہ نبی علیہ السلام کے فیصلے پر ہتھیار ڈال دو' انہوں نے حضرت ابولبابہ رضی اللہ عنہ سے اس سلسلے میں مشورہ مانگا تو انہوں نے اشارے سے بتایا کہ انہیں قتل کر دیا جائے گا' اس پر وہ کہنے لگے کہ ہم سعد بن معاذ کے فیصلے پر ہتھیار ڈالتے ہیں' نبی علیہ السلام نے ان کی یہ بات مان لی انہوں نے ہتھیار ڈال دیئے۔

نبی علیہ السلام نے حضرت سعد بن معاذ رضی اللہ عنہ کو بلا بھیجا' انہیں ایک گدھے پر سوار کر کے لایا گیا جس پر کھجور کی چھال کا پالان پڑا ہوا تھا' ان کی قوم کے لوگوں نے انہیں گھیر رکھا تھا اور وہ ان سے کہہ رہے تھے کہ اے ابوعمر! یہ تمہارے ہی حلیف' آزاد کردہ غلام اور کمزور لوگ ہیں اور وہ جنہیں تم جانتے ہو' لیکن وہ انہیں کچھ جواب دے رہے تھے' اور نہ ہی ان کی طرف توجہ کر رہے تھے' جب وہ ان کے گھروں کے قریب پہنچ گئے تو اپنی قوم کی طرف متوجہ ہو کر فرمایا اب وہ وقت آیا ہے کہ میں اللہ کے بارے کسی ملامت کرنے والے کی ملامت کو کوئی پرواہ نہ کروں' جب وہ نبی علیہ السلام کے قریب پہنچے تو نبی علیہ السلام نے فرمایا اپنے سردار کے لئے کھڑے ہو جاؤ' انہیں سواری سے اتارو' حضرت عمر رضی اللہ عنہ کہنے لگے کہ ہمارا آقا تو اللہ تعالیٰ ہے' نبی علیہ السلام نے فرمایا انہیں اتارا' لوگوں نے انہیں اتارا' نبی علیہ السلام نے فرمایا ان کے متعلق فیصلہ کرو' انہوں نے کہا کہ میں ان کے متعلق یہ فیصلہ کرتا ہوں کہ ان کے جنگجو افراد قتل کیے جائیں ان کے بچے قید کر لئے جائیں اور ان کا مال و دولت تقسیم کر لیا جائے' نبی علیہ السلام نے فرمایا تم نے اللہ اور رسول کے فیصلے کے مطابق ان کا فیصلہ کر لیا ہے۔

پھر حضرت سعد رضی اللہ عنہ نے دعا کی کہ اے اللہ! اگر تو نے اپنے نبی علیہ السلام سے قریش کی جنگوں کا کچھ حصہ باقی رکھا ہے تو مجھے زندہ رکھ اور اگر تو نے اپنے نبی اور قریش کے درمیان جنگوں کا سلسلہ ختم کر دیا ہے تو مجھے اپنے پاس بلالے' قبل ازیں وہ تندرست ہو چکے تھے اور صرف ایک بالی کے برابر زخم دکھائی دے رہا تھا لیکن یہ دعا کرتے ہوئے وہ زخم دوبارہ پھوٹ پڑا اور وہ اپنے اس خیمے میں واپس چلے گئے جو نبی علیہ السلام نے مسجد نبوی میں ان کے لئے لگوایا تھا' نبی علیہ السلام اور حضرت ابوبکر و عمر رضی اللہ عنہما ان کے پاس تشریف لائے' اس ذات کی قسم جس کے دست قدرت میں محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی جان ہے میں اپنے حجرے کے اندر حضرت عمر اور حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہما کے رونے کی آواز میں امتیاز کر رہی تھی' اور یہ لوگ اسی طرح تھے جیسے اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے کہ ''یہ آپس میں رحم دل ہیں۔''

علقمہ کہتے ہیں کہ میں نے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے عرض کیا اماں جان! نبی علیہ السلام کی اس وقت کیا کیفیت تھی؟ انہوں نے فرمایا کہ نبی علیہ السلام کسی پر آنسو نہیں بہاتے تھے' البتہ جب بہت غمگین ہوئے تو اپنی ڈاڑھی مبارک کو اپنے ہاتھ میں لے لیتے تھے۔

(۲۵۶۱۱) حَدَّثَنَا يَزِيدُ قَالَ أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ مَيْمُونٍ قَالَ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ يَسَارٍ قَالَ أَخْبَرَتْنِي عَائِشَةُ أَنَّهَا كَانَتْ تَغْسِلُ الْمَنِيَّ مِنْ ثَوْبِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَيَخْرُجُ فَيُصَلِّي وَأَنَا أَنْظُرُ إِلَى الْبُقَعِ فِي ثَوْبِهِ مِنْ أَثَرِ الْغَسْلِ [صححه البخاری (۲۲۹)، ومسلم (۲۸۹)، وابن خزیمة (۲۸۷)، وابن حبان (۱۳۸۱ و ۱۳۸۲)].

[راجع: ۲٤۷۱۱].

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۲۵۶۱۱) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ انہوں نے نبی علیہ السلام کے کپڑوں پر لگنے والے مادۂ منویہ کو دھو دیا تھا اور نبی علیہ السلام نماز پڑھانے چلے گئے تھے اور مجھے ان کے کپڑوں پر پانی کے نشانات نظر آ رہے تھے۔

(۲۵۶۱۲) حَدَّثَنَا يَزِيدُ قَالَ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ عَنْ يَحْيَى بْنِ عَبَّادِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الزُّبَيْرِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَنْ صَلَّى صَلَاةً لَمْ يَقْرَأْ فِيهَا بِأُمِّ الْقُرْآنِ فَهِيَ خِدَاجٌ [قال البوصيري: هذا اسناد ضعيف. قال الألباني: حسن صحيح (ابن ماجة: ٨٤٠). قال شعيب: صحيح لغيره وهذا اسناد حسن]. [انظر: ٢٦٨٨٨].

(۲۵۶۱۲) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ میں نے نبی علیہ السلام کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ جو شخص کوئی نماز پڑھے اور اس میں سورۂ فاتحہ بھی نہ پڑھے تو وہ ناقص ہوتی ہے۔

(۲۵۶۱۳) حَدَّثَنَا يَزِيدُ قَالَ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدٌ يَعْنِي ابْنَ عَمْرٍو عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ وَاعَدَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جِبْرِيلُ فِي سَاعَةٍ أَنْ يَأْتِيَهُ فِيهَا فَرَاثَ عَلَيْهِ أَنْ يَأْتِيَهُ فِيهَا فَخَرَجَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَوَجَدَهُ بِالْبَابِ قَائِمًا فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنِّي انْتَظَرْتُكَ لِمِيعَادِكَ فَقَالَ إِنَّ فِي الْبَيْتِ كَلْبًا وَلَا نَدْخُلُ بَيْتًا فِيهِ كَلْبٌ وَلَا صُورَةٌ وَكَانَ تَحْتَ سَرِيرِ عَائِشَةَ جِرْوُ كَلْبٍ فَأَمَرَ بِهِ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأُخْرِجَ ثُمَّ أَمَرَ بِالْكِلَابِ حِينَ أَصْبَحَ فَقُتِلَتْ [صححه مسلم (٢١٠٤)].

(۲۵۶۱۳) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ حضرت جبریل علیہ السلام نے نبی علیہ السلام سے کسی وقت آنے کا وعدہ کیا، نبی علیہ السلام وقت مقررہ پر ان کا انتظار کرتے رہے، لیکن جب وہ نہ آئے تو نبی علیہ السلام گھر سے باہر نکلے، دیکھا کہ دروازے پر کھڑے ہیں، نبی علیہ السلام نے فرمایا میں آپ کے وعدہ کے مطابق آپ کا انتظار کرتا رہا، انہوں نے جواب دیا کہ گھر کے اندر کتا موجود ہے اور ہم لوگ اس گھر میں داخل نہیں ہوتے جہاں کتا یا تصویریں ہوں، دراصل حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کی چارپائی کے نیچے کتے کا ایک پلہ تھا، نبی علیہ السلام کے حکم سے اسی وقت باہر نکال دیا گیا اور صبح ہونے پر نبی علیہ السلام نے کتوں کو مارنے کا حکم دے دیا۔

(۲۵۶۱۴) حَدَّثَنَا يَزِيدُ قَالَ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدٌ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ قَالَ سَأَلْتُ عَائِشَةَ كَيْفَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَصُومُ قَالَتْ كَانَ يَصُومُ حَتَّى نَقُولَ لَا يُفْطِرُ وَيُفْطِرُ حَتَّى نَقُولَ لَا يَصُومُ لَمْ أَرَهُ فِي شَهْرٍ أَكْثَرَ صِيَامًا مِنْهُ فِي شَعْبَانَ كَانَ يَصُومُ شَعْبَانَ كُلَّهُ إِلَّا قَلِيلًا بَلْ كَانَ يَصُومُ شَعْبَانَ كُلَّهُ [راجع: ٢٤٦١٧].

(۲۵۶۱۴) ابوسلمہ رحمۃ اللہ علیہ کہتے ہیں کہ میں نے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے پوچھا کہ نبی علیہ السلام کس طرح روزے رکھتے تھے؟ انہوں نے فرمایا کہ بعض اوقات نبی صلی اللہ علیہ وسلم اتنے روزے رکھتے تھے کہ ہم کہتے تھے اب نبی صلی اللہ علیہ وسلم روزے رکھتے ہی رہیں گے اور بعض اوقات اتنے ناغے کرتے کہ ہم کہتے تھے اب نبی صلی اللہ علیہ وسلم ناغے ہی کرتے رہیں گے اور میں نے جس کثرت کے ساتھ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو شعبان میں روزے رکھتے ہوئے دیکھا ہے، کسی اور مہینے میں نہیں دیکھا، نبی صلی اللہ علیہ وسلم اس کے صرف چند دن کو چھوڑ کر تقریباً پورا مہینہ ہی

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

روزہ رکھتے تھے۔

(۲۵۶۱۵) حَدَّثَنَا يَزِيدُ قَالَ أَخْبَرَنَا الْأَصْبَغُ عَنْ ثَوْرِ بْنِ يَزِيدَ عَنْ خَالِدِ بْنِ مَعْدَانَ قَالَ حَدَّثَنِي رَبِيعَةُ الْجُرَشِيُّ قَالَ سَأَلْتُ عَائِشَةَ فَقُلْتُ مَا كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِذَا قَامَ مِنَ اللَّيْلِ وَبِمَ كَانَ يَسْتَفْتِحُ قَالَتْ كَانَ يُكَبِّرُ عَشْرًا وَيُسَبِّحُ عَشْرًا وَيُهَلِّلُ عَشْرًا وَيَسْتَغْفِرُ عَشْرًا وَيَقُولُ اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِي وَاهْدِنِي وَارْزُقْنِي عَشْرًا وَيَقُولُ اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنَ الضِّيقِ يَوْمَ الْحِسَابِ عَشْرًا

(۲۵۶۱۵) ربیعہ جرشی کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ نے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے پوچھا کہ نبی علیہ السلام جب رات کو بیدار ہوتے تو کیا دعا پڑھتے تھے اور کس چیز سے آغاز فرماتے تھے؟ انہوں نے بتایا کہ نبی علیہ السلام دس مرتبہ تکبیر کہتے تھے، دس مرتبہ الحمد، دس مرتبہ سبحان اللہ، دس مرتبہ لا الہ الا اللہ اور دس مرتبہ استغفر اللہ کہتے تھے، اور دوسری مرتبہ یہ دعا پڑھتے تھے اے اللہ! مجھے معاف فرما، مجھے ہدایت عطاء فرما اور مجھے رزق عطاء فرما اور دس مرتبہ یہ دعاء پڑھتے تھے، اے اللہ! میں حساب کے دن کی تنگی سے آپ کی پناہ میں آتا ہوں۔

(۲۵۶۱۶) حَدَّثَنَا يَزِيدُ قَالَ أَخْبَرَنَا الْحَجَّاجُ عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ عَمْرَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا رَمَيْتُمْ وَحَلَقْتُمْ فَقَدْ حَلَّ لَكُمُ الطِّيبُ وَالثِّيَابُ وَكُلُّ شَيْءٍ إِلَّا النِّسَاءَ [صححه ابن خزيمة (۲۹۳۷). قال ابو داود: هذا حديث ضعيف. قال الألباني: صحيح (ابو داود: ۱۹۷۸)].

(۲۵۶۱۶) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا جب تم رمی کر چکو اور سر کا حلق کروا لو تو تمہارے لئے خوشبو، سلے ہوئے کپڑے اور دوسری تمام چیزیں ''سوائے عورتوں کے'' حلال ہو گئیں۔

(۲۵۶۱۷) حَدَّثَنَا يَزِيدُ عَنِ الْحَجَّاجِ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْأَسْوَدِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا أَرَادَ أَنْ يُبَاشِرَ إِحْدَانَا وَهِيَ حَائِضٌ أَمَرَهَا فَاتَّزَرَتْ وَإِذَا أَرَادَ أَنْ يَنَامَ وَهُوَ جُنُبٌ تَوَضَّأَ وُضُوءَهُ لِلصَّلَاةِ [راجع: ۲٤٥٤٧].

(۲۵۶۱۷) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام کی ازواج مطہرات ایام کی حالت میں ہوتیں اور نبی علیہ السلام تہبند کے اوپر سے اپنی ازواج سے مباشرت فرمایا کرتے تھے اور نبی علیہ السلام جب وجوبِ غسل کی حالت میں سونا چاہتے تو نماز جیسا وضو فرما لیتے تھے۔

(۲۵۶۱۸) حَدَّثَنَا يَزِيدُ قَالَ أَخْبَرَنَا ابْنُ أَبِي ذِئْبٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي مَا بَيْنَ أَنْ يَفْرُغَ مِنْ صَلَاةِ الْعِشَاءِ إِلَى الْفَجْرِ إِحْدَى عَشْرَةَ رَكْعَةً يُسَلِّمُ فِي كُلِّ ثِنْتَيْنِ وَيُوتِرُ بِوَاحِدَةٍ وَيَسْجُدُ فِي سَجْدَتَيْهِ بِقَدْرِ مَا يَقْرَأُ أَحَدُكُمْ خَمْسِينَ آيَةً قَبْلَ أَنْ يَرْفَعَ رَأْسَهُ فَإِذَا سَكَتَ الْمُؤَذِّنُ مِنَ الْأَذَانِ الْأَوَّلِ قَامَ فَرَكَعَ رَكْعَتَيْنِ خَفِيفَتَيْنِ ثُمَّ اضْطَجَعَ عَلَى شِقِّهِ الْأَيْمَنِ حَتَّى يَأْتِيَهُ الْمُؤَذِّنُ فَيَخْرُجَ مَعَهُ [راجع: ۲٤٥٥٨].

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۲۵۶۱۸) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام عشاء اور فجر کے درمیان گیارہ رکعتیں پڑھتے تھے ہر دو رکعت پر سلام پھیر دیتے تھے اور ایک رکعت وتر پڑھتے تھے، نوافل میں اتنا لمبا سجدہ کرتے کہ ان کے سر اٹھانے سے پہلے تم میں سے کوئی شخص پچاس آیتیں پڑھ لے، جب مؤذن پہلی اذان دے کر فارغ ہوتا تو دو مختصر رکعتیں پڑھتے' پھر دائیں پہلو پر لیٹ جاتے' یہاں تک کہ مؤذن آ جاتا اور نبی علیہ السلام کو نماز کی اطلاع دیتا۔

(۲۵۶۱۹) حَدَّثَنَا يَزِيدُ قَالَ أَخْبَرَنَا هِشَامٌ عَنْ بُدَيْلٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُبَيْدِ بْنِ عُمَيْرٍ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَأْكُلُ طَعَامًا فِي سِتَّةِ نَفَرٍ مِنْ أَصْحَابِهِ فَجَاءَ أَعْرَابِيٌّ فَأَكَلَهُ بِلُقْمَتَيْنِ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَمَا إِنَّهُ لَوْ كَانَ ذَكَرَ اسْمَ اللَّهِ لَكَفَاكُمْ فَإِذَا أَكَلَ أَحَدُكُمْ طَعَامًا فَلْيَذْكُرْ اسْمَ اللَّهِ فَإِنْ نَسِيَ أَنْ يَذْكُرَ اسْمَ اللَّهِ فِي أَوَّلِهِ فَلْيَقُلْ بِسْمِ اللَّهِ أَوَّلَهُ وَآخِرَهُ [صححه ابن حبان (٥٢١٤) قال الترمذي :حسن صحيح. قال الألباني: صحيح (ابو داود: ٣٧٦٧، الترمذي: ١٨٥٨). قال شعيب: حسن بشواهده وهذا اسناد ضعيف]. [انظر: ٢٦٦١٧، ٢٦٨٢٣].

(۲۵۶۱۹) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام اپنے چھ صحابہ رضی اللہ عنہم کے ساتھ بیٹھے کھانا کھا رہے تھے کہ ایک دیہاتی آیا اور دو لقموں میں ہی سارا کھانا کھا گیا' نبی علیہ السلام نے فرمایا اگر یہ بسم اللہ پڑھ لیتا تو یہ کھانا تم سب کو کفایت کر جاتا' اس لئے جب تم میں سے کوئی شخص کھانا کھائے تو اسے اس پر بسم اللہ پڑھ لینی چاہیے، اگر وہ شروع میں بسم اللہ پڑھنا بھول جائے تو یاد آنے پر یہ پڑھ لیا کرے بِسْمِ اللَّهِ أَوَّلَهُ وَآخِرَهُ۔

(۲۵۶۲۰) حَدَّثَنَا يَزِيدُ قَالَ أَخْبَرَنَا شُعْبَةُ بْنُ الْحَجَّاجِ عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ حَفْصٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ سَأَلَهَا أَخُوهَا مِنْ الرَّضَاعَةِ عَنْ غُسْلِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ الْجَنَابَةِ فَدَعَتْ بِمَاءٍ قَدْرَ الصَّاعِ فَاغْتَسَلَتْ وَصَبَّتْ عَلَى رَأْسِهَا ثَلَاثًا [راجع: ٢٤٩٣٤].

(۲۵۶۲۰) ابو سلمہ رحمۃ اللہ علیہ کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ میں اور حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کا ایک رضاعی بھائی ان کی خدمت میں حاضر ہوئے' ان کے بھائی نے ان سے نبی علیہ السلام کے غسل جنابت کے متعلق پوچھا تو انہوں نے ایک برتن منگوایا جو ایک صاع کے برابر تھا' اور غسل کرنے لگیں' انہوں نے اپنے سر پر تین مرتبہ پانی ڈالا' (اور اس وقت ہمارے اور ان کے درمیان پردہ حائل تھا)۔

(۲۵۶۲۱) حَدَّثَنَا يَزِيدُ قَالَ أَخْبَرَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَطَاءِ بْنِ السَّائِبِ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ قَالَ سَأَلْتُ عَائِشَةَ عَنْ غُسْلِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ الْجَنَابَةِ فَقَالَتْ كَانَ يَغْسِلُ يَدَيْهِ ثَلَاثًا ثُمَّ يَغْسِلُ فَرْجَهُ ثُمَّ يَغْسِلُ يَدَيْهِ ثُمَّ يَتَمَضْمَضُ وَيَسْتَنْشِقُ ثُمَّ يَصُبُّ عَلَى رَأْسِهِ ثُمَّ يُفْرِغُ عَلَى سَائِرِ جَسَدِهِ [راجع: ٢٤٩٣٤].

(۲۵۶۲۱) ابو سلمہ رحمۃ اللہ علیہ کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ میں نے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے نبی علیہ السلام کے غسل کے متعلق پوچھا تو انہوں نے فرمایا کہ نبی علیہ السلام پہلے اپنے دونوں ہاتھ دھوتے، پھر شرمگاہ کو دھوتے، پھر دونوں ہاتھ دھو کر کلی کرتے، ناک میں پانی ڈالتے اور سر پر

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

پانی ڈالتے، پھر سارے جسم پر پانی بہاتے تھے۔

(۲۵۶۲۲) حَدَّثَنَا يَزِيدُ أَخْبَرَنَا هَمَّامُ بْنُ يَحْيَى عَنْ قَتَادَةَ عَنْ مُعَاذَةَ أَنَّ امْرَأَةً قَالَتْ لِعَائِشَةَ أَتَجْزِي إِحْدَانَا صَلَاتَهَا إِذَا كَانَتْ حَائِضًا قَالَتْ أَحَرُورِيَّةٌ أَنْتِ قَدْ كُنَّا نَحِيضُ عِنْدَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَا يَأْمُرُنَا بِقَضَاءِ الصَّلَاةِ [انظر: ٢٤٥٣٧].

(۲۵۶۲۲) معاذہ رحمہ اللہ کہتی ہیں کہ ایک عورت نے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے پوچھا کہ کیا حائضہ عورت نمازوں کی قضاء کرے گی؟ انہوں نے فرمایا کیا تو خارجی ہوگئی ہے؟ نبی علیہ السلام کے زمانے میں جب ہمارے ''ایام'' آتے تھے تو ہم قضاء کرتے تھے اور نہ ہی ہمیں قضاء کا حکم دیا جاتا تھا۔

(۲۵۶۲۳) حَدَّثَنَا يَزِيدُ أَخْبَرَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ حَمَّادٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنِ الْأَسْوَدِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ أُتِيَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِضَبٍّ فَلَمْ يَأْكُلْهُ فَقُلْتُ أَلَا نُطْعِمُهُ الْمَسَاكِينَ قَالَ لَا تُطْعِمُوهُمْ مِمَّا لَا تَأْكُلُونَ [راجع: ٢٥٢٤٣].

(۲۵۶۲۳) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام کے پاس کہیں سے گوہ آئی' نبی علیہ السلام نے اسے تناول فرمایا اور نہ ہی اس سے منع فرمایا' میں نے عرض کیا یا رسول اللہ! کیا ہم یہ مسکینوں کو نہ کھلا دیں؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا جو چیز تم خود نہیں کھاتے وہ انہیں بھی مت کھلاؤ۔

(۲۵۶۲۴) حَدَّثَنَا يَزِيدُ قَالَ أَخْبَرَنَا حَمَّادٌ وَعَفَّانُ قَالَ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ أَيُّوبَ قَالَ عَفَّانُ وَحَدَّثَنَا أَيُّوبُ عَنْ أَبِي قِلَابَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ يَزِيدَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقْسِمُ بَيْنَ نِسَائِهِ فَيَعْدِلُ قَالَ عَفَّانُ وَيَقُولُ هَذِهِ قِسْمَتِي ثُمَّ يَقُولُ اللَّهُمَّ هَذَا فِعْلِي فِيمَا أَمْلِكُ فَلَا تَلُمْنِي فِيمَا تَمْلِكُ وَلَا أَمْلِكُ [قال الألباني: ضعيف (ابو داود: ٢١٣٤، ابن ماجة: ١٩٧١، الترمذي: ١١٤٠). قال شعيب: هذا اسناد رجاله ثقات. وروي مرسلاً قاله غير واحد].

(۲۵۶۲۴) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے اپنی ازواج مطہرات کی باریاں مقرر فرما رکھی تھیں اور وہ ان کے درمیان انصاف سے کام لیتے تھے اور فرماتے تھے اے اللہ! جتنا مجھے اختیار ہے اس کے اعتبار سے میں یہ کر لیتا ہوں' اب اس کے بعد جس چیز میں تجھے اختیار ہے اور مجھے کوئی اختیار نہیں' مجھے ملامت نہ کرنا۔

(۲۵۶۲۵) حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ دَاوُدَ الْهَاشِمِيُّ أَخْبَرَنَا إِبْرَاهِيمُ يَعْنِي ابْنَ سَعْدٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَ قُلْتُ أَرَأَيْتِ قَوْلَ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ إِنَّ الصَّفَا وَالْمَرْوَةَ مِنْ شَعَائِرِ اللَّهِ فَمَنْ حَجَّ الْبَيْتَ أَوِ اعْتَمَرَ فَلَا جُنَاحَ عَلَيْهِ أَنْ يَطَّوَّفَ بِهِمَا قَالَ فَقُلْتُ فَوَاللَّهِ مَا عَلَى أَحَدٍ جُنَاحٌ أَنْ لَا يَطَّوَّفَ بِهِمَا فَقَالَتْ عَائِشَةُ بِئْسَمَا قُلْتَ يَا ابْنَ أُخْتِي إِنَّهَا لَوْ كَانَتْ عَلَى مَا أَوَّلْتَهَا عَلَيْهِ كَانَتْ فَلَا جُنَاحَ عَلَيْهِ أَنْ لَا يَطَّوَّفَ بِهِمَا وَلَكِنَّهَا إِنَّمَا أُنْزِلَتْ أَنَّ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

الْأَنْصَارَ كَانُوا قَبْلَ أَنْ يُسْلِمُوا يُهِلُّونَ لِمَنَاةَ الطَّاغِيَةِ الَّتِي كَانُوا يَعْبُدُونَ عِنْدَ الْمُشَلَّلِ وَكَانَ مَنْ أَهَلَّ لَهَا تَحَرَّجَ أَنْ يَطَّوَّفَ بِالصَّفَا وَالْمَرْوَةِ فَسَأَلُوا عَنْ ذَلِكَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالُوا يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّا كُنَّا نَتَحَرَّجُ أَنْ نَطَّوَّفَ بِالصَّفَا وَالْمَرْوَةِ فِي الْجَاهِلِيَّةِ فَأَنْزَلَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ إِنَّ الصَّفَا وَالْمَرْوَةَ مِنْ شَعَائِرِ اللَّهِ إِلَى قَوْلِهِ فَلَا جُنَاحَ عَلَيْهِ أَنْ يَطَّوَّفَ بِهِمَا قَالَتْ عَائِشَةُ ثُمَّ قَدْ سَنَّ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الطَّوَافَ بِهِمَا فَلَيْسَ يَنْبَغِي لِأَحَدٍ أَنْ يَدَعَ الطَّوَافَ بِهِمَا [صححه البخاری (۱٦٤۳)، ومسلم (۱۲۷۷)، وابن خزیمة (۲۷٦٦ و۲۷٦۷ و۲۷٦۹)، وابن حبان (۳۸۳۹ و۳۸٤۰). وقال الترمذی: حسن صحیح]. [انظر: ۲٥۸۱۲، ۲٦٤۳۰].

(۲٥٦۲٥) عروہ کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ میں نے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے عرض کیا کہ اللہ تعالیٰ کا یہ جو فرمان ہے إِنَّ الصَّفَا وَالْمَرْوَةَ مِنْ شَعَائِرِ اللَّهِ فَمَنْ حَجَّ الْبَيْتَ أَوِ اعْتَمَرَ فَلَا جُنَاحَ عَلَيْهِ أَنْ يَطَّوَّفَ بِهِمَا اس کا مطلب تو یہ ہے کہ اگر کوئی آدمی صفا مروہ کے درمیان سعی نہ کرے تو اس پر کوئی گناہ نہیں ہوگا' حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا بھانجے! یہ تم نے غلط بات کہی' اگر اس آیت کا وہ مطلب ہوتا جو تم نے بیان کیا ہے تو پھر آیت اس طرح ہوتی فَلَا جُنَاحَ عَلَيْهِ أَنْ لَا يَطَّوَّفَ بِهِمَا دراصل اس آیت کا شان نزول یہ ہے کہ اسلام قبول کرنے سے پہلے انصار کے لوگ ''مناۃ'' کے لئے احرام باندھتے تھے اور مشلل کے قریب اس کی پوجا کرتے تھے اور جو شخص اس کا احرام باندھتا' وہ صفا مروہ کی سعی کو گناہ سمجھتا تھا' پھر انہوں نے نبی علیہ السلام سے یہ سوال پوچھا یا رسول اللہ! لوگ زمانہ جاہلیت میں صفا مروہ کی سعی کو گناہ سمجھتے تھے' اب اس کا کیا حکم ہے؟ اس پر اللہ نے یہ آیت نازل فرمائی اور نبی علیہ السلام نے صفا مروہ کی سعی کا ثبوت اپنی سنت سے پیش کیا لہٰذا اب کسی کے لئے صفا مروہ کی سعی چھوڑنا صحیح نہیں ہے۔

(۲٥٦۲٦) حَدَّثَنَا يَزِيدُ أَخْبَرَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ صَالِحِ بْنِ كَيْسَانَ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ دَخَلَ عَلَيَّ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الْيَوْمِ الَّذِي بُدِيءَ فِيهِ فَقُلْتُ وَا رَأْسَاهُ فَقَالَ وَدِدْتُ أَنَّ ذَلِكَ كَانَ وَأَنَا حَيٌّ فَهَيَّأْتُكِ وَدَفَنْتُكِ قَالَتْ فَقُلْتُ غَيْرَى كَأَنِّي بِكَ فِي ذَلِكَ الْيَوْمِ عَرُوسًا بِبَعْضِ نِسَائِكَ قَالَ وَأَنَا وَا رَأْسَاهُ ادْعُوا إِلَيَّ أَبَاكِ وَأَخَاكِ حَتَّى أَكْتُبَ لِأَبِي بَكْرٍ كِتَابًا فَإِنِّي أَخَافُ أَنْ يَقُولَ قَائِلٌ وَيَتَمَنَّى مُتَمَنٍّ أَنَا أَوْلَى وَيَأْبَى اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ وَالْمُؤْمِنُونَ إِلَّا أَبَا بَكْرٍ [صححه مسلم (۲۳۸۷)، وابن حبان (٦٥٩۸)].

(۲٥٦۲٦) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ جس دن نبی علیہ السلام کے مرض الوفات کی ابتداء ہوئی' نبی علیہ السلام میرے یہاں تشریف لائے' میرے سر میں درد ہو رہا تھا اس لئے میں نے کہا ہائے میرا سر' نبی علیہ السلام نے مذاق میں فرمایا میری خواہش ہے کہ جو ہونا ہے وہ میری زندگی میں ہو جائے تو میں اچھی طرح تمہیں تیار کر کے دفن کر دوں' میں نے کہا کہ آپ کا مقصد کچھ اور ہے' آپ اسی دن کسی اور عورت کے ساتھ دولہا بن کر شب باشی کریں گے' نبی علیہ السلام نے فرمایا ہائے میرا سر' اپنے والد اور بھائی کو میرے پاس بلاؤ تا کہ میں ابوبکر کے لئے ایک تحریر لکھ دوں' کیونکہ مجھے اندیشہ ہے کہ کوئی کہنے والا کہے گا اور کوئی تمنا کرنے والا تمنا کرے گا کہ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

خلافت کا زیادہ مستحق میں ہوں، اور اللہ اور تمام مسلمان ابوبکر کے علاوہ کسی کو نہیں مانیں گے۔

(۲۵۶۲۷) حَدَّثَنَا يَزِيدُ أَخْبَرَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ حَمَّادٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنِ الْأَسْوَدِ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ رُفِعَ الْقَلَمُ عَنْ ثَلَاثَةٍ عَنِ النَّائِمِ حَتَّى يَسْتَيْقِظَ وَعَنِ الْمُبْتَلَى حَتَّى يَبْرَأَ وَعَنِ الصَّبِيِّ حَتَّى يَعْقِلَ [راجع: ۲۵۲۰۱].

(۲۵۶۲۷) حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا تین قسم کے آدمی مرفوع القلم ہوتے ہیں جن پر کوئی حکم جاری نہیں ہوتا، ایک تو سویا ہوا شخص، تاوقتیکہ بیدار نہ ہو جائے، دوسرے بچہ جب تک کہ بالغ نہ ہو جائے، اور تیسرے مجنوں یہاں تک کہ اپنے ہوش وحواس میں آجائے۔

(۲۵۶۲۸) حَدَّثَنَا يَزِيدُ أَخْبَرَنَا صَخْرُ بْنُ جُوَيْرِيَةَ عَنْ إِسْمَاعِيلَ عَنْ أَبِي خَلَفٍ أَنَّهُ دَخَلَ مَعَ عُبَيْدِ بْنِ عُمَيْرٍ عَلَى عَائِشَةَ فَسَأَلَهَا عُبَيْدُ بْنُ عُمَيْرٍ كَيْفَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقْرَأُ هَذِهِ الْآيَةَ الَّذِينَ يَأْتُونَ مَا أَتَوْا أَوْ يُؤْتُونَ مَا آتَوْا فَقَالَتْ أَيُّهُمَا أَحَبُّ إِلَيْكَ فَقَالَ وَاللَّهِ لَأَحَدُهُمَا أَحَبُّ إِلَيَّ مِنْ كَذَا وَكَذَا قَالَتْ أَيُّهُمَا قَالَ الَّذِينَ يَأْتُونَ مَا أَتَوْا فَقَالَتْ أَشْهَدُ لَكَذَلِكَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقْرَؤُهَا وَكَذَاكَ أُنْزِلَتْ وَلَكِنَّ الْهِجَاءَ حَرْفٌ [راجع: ۲۵۱۴۸].

(۲۵۶۲۸) ابوخلف کہتے ہیں کہ وہ عبید بن عمیر کے ساتھ ام المومنین حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا کی خدمت میں حاضر ہوئے اور عرض کیا کہ اس وقت میں آپ کے پاس ایک آیت کے متعلق پوچھنے کے لئے آیا ہوں کہ نبی علیہ السلام اس کی تلاوت کس طرح فرماتے تھے؟ الَّذِينَ يَأْتُونَ مَا أَتَوْا یا اس طرح ہے الَّذِينَ يُؤْتُونَ مَا آتَوْا انہوں نے پوچھا کہ تمہیں ان دونوں قراءتوں میں سے کون سی قراءت پسند ہے؟ عبید نے عرض کیا کہ اس ذات کی قسم جس کی دست قدرت میں میری جان ہے، ان میں سے ایک قراءت تو مجھے تمام دنیا و مافیہا سے زیادہ پسند ہے، انہوں نے پوچھا وہ کون سی؟ عبید نے عرض کیا الَّذِينَ يَأْتُونَ مَا أَتَوْا انہوں نے فرمایا میں اس بات کی گواہی دیتی ہوں کہ نبی علیہ السلام بھی اس آیت کو اسی طرح پڑھتے تھے اور اسی طرح یہ آیت نازل ہوئی ہے، لیکن ہجے کرنے میں دونوں ایک ہی حرف ہیں (دونوں کا مادہ ایک ہی ہے)

(۲۵۶۲۹) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا صَخْرُ بْنُ جُوَيْرِيَةَ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ الْمَكِّيُّ حَدَّثَنِي أَبُو خَلَفٍ مَوْلَى بَنِي جُمَحٍ أَنَّهُ دَخَلَ مَعَ عُبَيْدِ بْنِ عُمَيْرٍ عَلَى أُمِّ الْمُؤْمِنِينَ عَائِشَةَ فَذَكَرَ مَعْنَاهُ [راجع: ۲۵۱۴۸].

(۲۵۶۲۹) گزشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۲۵۶۳۰) حَدَّثَنَا يَزِيدُ أَخْبَرَنَا هَمَّامٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ مُطَرِّفٍ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ جُعِلَ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بُرْدَةٌ سَوْدَاءُ مِنْ صُوفٍ فَذَكَرَ بَيَاضَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَسَوَادَهَا فَلَمَّا عَرِقَ وَجَدَ مِنْهَا رِيحَ الصُّوفِ فَقَذَفَهَا قَالَ وَأَحْسِبُهُ قَدْ قَالَتْ كَانَ يُعْجِبُهُ الرِّيحُ الطَّيِّبَةُ [راجع: ۲۵۵۱۷].

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۲۵۶۳۰) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ انہوں نے نبی علیہ السلام کے لئے اون کی ایک سیاہ چادر بنائی' اس چادر کی سیاہی اور نبی علیہ السلام کی رنگت کے اجلا پن اور سفیدی کا تذکرہ ہونے لگا' نبی علیہ السلام نے اسے پہن لیا' لیکن جب نبی علیہ السلام کو پسینہ آیا اور ان کی بو اس میں محسوس ہونے لگی تو نبی علیہ السلام نے اسے اتار دیا کیونکہ نبی علیہ السلام اچھی مہک کو پسند فرماتے تھے۔

(٢٥٦٣١) حَدَّثَنَا يَزِيدُ أَخْبَرَنَا جَعْفَرُ بْنُ كَيْسَانَ وَيَحْيَى بْنُ إِسْحَاقَ وَعَفَّانُ الْمَعْنَى وَهَذَا لَفْظُ حَدِيثِ يَزِيدَ لَمْ يَخْتَلِفُوا فِي الْإِسْنَادِ وَالْمَعْنَى قَالَا أَنَا جَعْفَرُ بْنُ كَيْسَانَ الْعَدَوِيُّ قَالَ حَدَّثَتْنَا مُعَاذَةُ بِنْتُ عَبْدِ اللَّهِ الْعَدَوِيَّةُ قَالَتْ دَخَلْتُ عَلَى عَائِشَةَ فَقَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَفْنَى أُمَّتِي إِلَّا بِالطَّعْنِ وَالطَّاعُونِ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ هَذَا الطَّعْنُ قَدْ عَرَفْنَاهُ فَمَا الطَّاعُونُ قَالَ غُدَّةٌ كَغُدَّةِ الْبَعِيرِ الْمُقِيمُ بِهَا كَالشَّهِيدِ وَالْفَارُّ مِنْهَا كَالْفَارِّ مِنْ الزَّحْفِ [راجع: ٢٥٥٣٢].

(۲۵۶۳۱) معاذہ عدویہ کہتی ہیں کہ ایک مرتبہ میں حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کی خدمت میں حاضر ہوئی تو انہوں نے فرمایا کہ نبی علیہ السلام کا ارشاد ہے میری امت صرف نیزہ بازی اور طاعون سے ہی ہلاک ہوگی، میں نے عرض کیا یا رسول اللہ! نیزہ بازی کا مطلب تو ہم سمجھ گئے' یہ طاعون سے کیا مراد ہے؟ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا' یہ ایک گلٹی ہوتی ہے جو اونٹ کی گلٹی کے مشابہ ہوتی ہے' اس میں ثابت قدم رہنے والا شہید کی طرح ہوگا' اور اس سے راہ فرار اختیار کرنے والا میدان جنگ سے بھاگنے والے کی طرح ہوگا۔

(٢٥٦٣٢) حَدَّثَنَا يَزِيدُ أَخْبَرَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنِ ابْنِ سَخْبَرَةَ عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ عَائِشَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أَعْظَمُ النِّسَاءِ بَرَكَةً أَيْسَرُهُنَّ مَئُونَةً [راجع: ٢٥٠٣٤].

(۲۵۶۳۲) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا سب سے زیادہ بابرکت نکاح وہ ہوتا ہے جو مشقت کے اعتبار سے سب سے آسان ہو۔

(٢٥٦٣٣) حَدَّثَنَا يَزِيدُ أَخْبَرَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ عَلِيِّ بْنِ زَيْدٍ عَنْ أَبِي عُثْمَانَ النَّهْدِيِّ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَقُولُ اللَّهُمَّ اجْعَلْنِي مِنَ الَّذِينَ إِذَا أَحْسَنُوا اسْتَبْشَرُوا وَإِذَا أَسَاؤُوا اسْتَغْفَرُوا [راجع: ٢٥٤٩٤].

(۲۵۶۳۳) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام یہ دعا فرمایا کرتے تھے کہ اے اللہ! مجھے ان لوگوں میں شامل فرما جو نیکی کرتے ہیں تو خوش ہوتے ہیں اور اگر گناہ کر بیٹھیں تو استغفار کرتے ہیں۔

(٢٥٦٣٤) حَدَّثَنَا يَزِيدُ أَخْبَرَنَا هَمَّامُ بْنُ يَحْيَى عَنْ إِسْحَاقَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي طَلْحَةَ قَالَ حَدَّثَنِي شَيْبَةُ الْخُضْرِيُّ قَالَ كُنَّا عِنْدَ عُمَرَ بْنِ عَبْدِ الْعَزِيزِ فَحَدَّثَنَا عُرْوَةُ بْنُ الزُّبَيْرِ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ ثَلَاثٌ أَحْلِفُ عَلَيْهِنَّ لَا يَجْعَلُ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ مَنْ لَهُ سَهْمٌ فِي الْإِسْلَامِ كَمَنْ لَا سَهْمَ لَهُ فَأَسْهُمُ الْإِسْلَامِ ثَلَاثَةٌ الصَّلَاةُ وَالصَّوْمُ وَالزَّكَاةُ وَلَا يَتَوَلَّى اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ عَبْدًا فِي الدُّنْيَا فَيُوَلِّيهِ غَيْرَهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ وَلَا يُحِبُّ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

رَجُلٌ قَوْمًا إِلَّا جَعَلَهُ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ مَعَهُمْ وَالرَّابِعَةُ لَوْ حَلَفْتُ عَلَيْهَا رَجَوْتُ أَنْ لَا آثَمَ لَا يَسْتُرُ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ عَبْدًا فِي الدُّنْيَا إِلَّا سَتَرَهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ فَقَالَ عُمَرُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ إِذَا سَمِعْتُمْ مِثْلَ هَذَا الْحَدِيثِ مِنْ مِثْلِ عُرْوَةَ يَرْوِيهِ عَنْ عَائِشَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاحْفَظُوهُ [انظر: ٢٥٧٨٥].

(۲۵۶۳۴) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا تین چیزیں ایسی ہیں جن پر میں قسم کھا سکتا ہوں، ایک تو یہ کہ اللہ تعالیٰ اس شخص کو جس کا اسلام میں کوئی حصہ ہو، اس کی طرح نہیں کرے گا جس کا کوئی حصہ نہ ہو اور اسلام کا حصہ تین چیزیں ہیں، نماز، روزہ اور زکوٰۃ دوسرے یہ کہ اللہ تعالیٰ دنیا میں جس بندے کا سرپرست بن جائے، قیامت کے دن اسے کسی اور کے حوالے نہیں کرے گا، اور تیسرے یہ کہ جو شخص کسی قوم سے محبت کرتا ہے اللہ اسے ان ہی میں شمار فرماتا ہے، اور ایک چوتھی بات بھی ہے جس پر اگر میں قسم اٹھالوں تو امید ہے کہ میں اس میں بھی حانث نہیں ہوں گا اور وہ یہ کہ اللہ تعالیٰ جس بندے کی دنیا میں پردہ پوشی فرماتا ہے، قیامت کے دن بھی اس کی پردہ پوشی فرمائے گا۔

(۲۵۶۳۵) حَدَّثَنَا يَزِيدُ أَخْبَرَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ وَعَفَّانُ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنْ ثَابِتٍ الْبُنَانِيِّ عَنْ سُمَيَّةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ وَجَدَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى صَفِيَّةَ بِنْتِ حُيَيٍّ فَقَالَتْ لِي هَلْ لَكِ إِلَى أَنْ تُرْضِينَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِّي وَأَجْعَلُ لَكِ يَوْمِي قُلْتُ نَعَمْ فَأَخَذَتْ خِمَارًا لَهَا مَصْبُوغًا بِزَعْفَرَانٍ فَرَشَّتْهُ بِالْمَاءِ ثُمَّ اخْتَمَرَتْ بِهِ قَالَ عَفَّانُ لِيَفُوحَ رِيحُهُ ثُمَّ دَخَلَتْ عَلَيْهِ فِي يَوْمِهَا فَجَلَسْتُ إِلَى جَنْبِهِ فَقَالَ إِلَيْكِ يَا عَائِشَةُ فَلَيْسَ هَذَا يَوْمَكِ فَقُلْتُ فَضْلُ اللَّهِ يُؤْتِيهِ مَنْ يَشَاءُ ثُمَّ أَخْبَرْتُهُ خَبَرِي قَالَ عَفَّانُ فَرَضِيَ عَنْهَا [راجع:٢٥١٤٧].

(۲۵۶۳۵) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام حضرت صفیہ بنت حیی رضی اللہ عنہا سے کسی بات پر ناراض تھے، حضرت صفیہ رضی اللہ عنہا نے ان سے کہا کہ عائشہ! تم نبی علیہ السلام کو میری طرف سے راضی کر دو، میں اپنی ایک باری تمہیں دیتی ہوں انہوں نے کہا ٹھیک ہے، پھر انہوں نے اپنا ایک دوپٹہ لیا، جس پر زعفران سے رنگ کیا گیا تھا اور اس پر پانی چھڑکا تاکہ اس کی مہک پھیل جائے، پھر آ کر نبی علیہ السلام کے پہلو میں بیٹھ گئیں، نبی علیہ السلام نے فرمایا عائشہ! پیچھے ہٹو، آج تمہاری باری نہیں ہے، انہوں نے عرض کیا کہ یہ تو اللہ کا فضل ہے، جسے چاہے عطاء فرما دے، پھر نبی علیہ السلام کو سارا واقعہ بتایا تو نبی علیہ السلام حضرت صفیہ رضی اللہ عنہا سے راضی ہو گئے۔

(۲۵۶۳۶) حَدَّثَنَا يَزِيدُ قَالَ أَخْبَرَنَا هَمَّامُ بْنُ يَحْيَى عَنْ قَتَادَةَ عَنْ مُعَاذَةَ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُصَلِّي الضُّحَى أَرْبَعًا وَيَزِيدُ مَا شَاءَ [راجع: ٢٤٩٦٠].

(۲۵۶۳۶) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے چاشت کی چار رکعتیں پڑھی ہیں اور جتنا چاہتے اس پر اضافہ بھی فرما لیتے تھے۔

(۲۵۶۳۷) حَدَّثَنَا يَزِيدُ أَخْبَرَنَا جَعْفَرُ بْنُ بُرْدٍ قَالَ حَدَّثَتْنَا أُمُّ سَالِمٍ الرَّاسِبِيَّةُ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا أُتِيَ بِاللَّبَنِ قَالَ كَمْ فِي الْبَيْتِ بَرَكَةً أَوْ بَرَكَتَيْنِ [قال الألباني: ضعيف(ابن ماجة: ٣٣٢١)]

(۲۵۶۳۷) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ جب نبی علیہ السلام کے سامنے دودھ پیش کیا جاتا تو فرماتے گھر میں کتنی برکتیں ہیں۔

(٢٥٦٣٨) حَدَّثَنَا صَفْوَانُ بْنُ عِيسَى أَخْبَرَنَا أُسَامَةُ بْنُ زَيْدٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا نُورَثُ مَا تَرَكْنَا فَهُوَ صَدَقَةٌ [انظر: ٢٦٧٩٠].

(۲۵۶۳۸) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا ہم وراثت میں کچھ نہیں چھوڑتے، ہم جو کچھ چھوڑ کر جاتے ہیں وہ صدقہ ہوتا ہے۔

(٢٥٦٣٩) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنِ الْمِقْدَامِ بْنِ شُرَيْحٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ سَأَلْتُ عَائِشَةَ عَنِ الصَّلَاةِ بَعْدَ الْعَصْرِ فَقَالَتْ صَلِّ إِنَّمَا نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَوْمَكَ أَهْلَ الْيَمَنِ عَنِ الصَّلَاةِ إِذَا طَلَعَتِ الشَّمْسُ [صححه ابن حبان (١٥٦٨). قال شعيب: اسناده صحيح].

(۲۵۶۳۹) شریح کہتے ہیں کہ میں نے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے نماز عصر کے بعد قضاء نماز کا حکم پوچھا تو انہوں نے فرمایا پڑھ سکتے ہو نبی علیہ السلام نے تمہاری قوم یعنی اہل یمن کو طلوع آفتاب کے وقت نوافل پڑھنے سے منع فرمایا تھا۔

(٢٥٦٤٠) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ يَزِيدَ الرِّشْكِ عَنْ مُعَاذَةَ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّهَا قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَصُومُ ثَلَاثَةَ أَيَّامٍ مِنْ كُلِّ شَهْرٍ قَالَتْ فَقُلْتُ مِنْ أَيِّهِ كَانَ فَقَالَتْ لَمْ يَكُنْ يُبَالِي مِنْ أَيِّهِ كَانَ [صححه مسلم (١١٦٠) وابن خزيمة (٢١٣٠) وابن حبان(٣٦٥٤و٣٦٥٧) وقال الترمذي: حسن صحيح]

(۲۵۶۴۰) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام ہر مہینے میں تین دن روزہ رکھتے تھے راوی نے پوچھا کہ مہینے کے کس حصے میں؟ تو انہوں نے فرمایا کہ نبی علیہ السلام اس چیز کی پرواہ نہیں کرتے تھے کہ مہینے کے کس حصے میں رکھیں۔

(٢٥٦٤١) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ غُنْدَرٌ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ الْمَخْرَمِيُّ أَخْبَرَنِي سَعْدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ أَنَّ رَجُلًا أَوْصَى فِي مَسَاكِنَ لَهُ بِثُلُثِ كُلِّ مَسْكَنٍ لِإِنْسَانٍ فَسَأَلْتُ الْقَاسِمَ بْنَ مُحَمَّدٍ فَقَالَ اجْمَعْ ثَلَاثَةً فِي مَكَانٍ وَاحِدٍ فَإِنِّي سَمِعْتُ عَائِشَةَ تَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ عَمِلَ عَمَلًا لَيْسَ عَلَيْهِ أَمْرُنَا فَأَمْرُهُ رَدٌّ [راجع: ٢٤٩٥٤].

(۲۵۶۴۱) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا جو شخص ہمارے اس طریقے کے علاوہ کوئی اور طریقہ ایجاد کرتا ہے تو وہ مردود ہے۔

(٢٥٦٤٢) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا سَعِيدٌ وَمُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ أَخْبَرَنَا سَعِيدٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَعَنَ قَوْمًا اتَّخَذُوا قُبُورَ أَنْبِيَائِهِمْ مَسَاجِدَ [صححه ابن حبان (٢٣٢٧ و ٣١٨٢). قال الألباني، صحيح (النسائي: ٤/٩٥)]. [انظر: ٢٦٦٧٩].

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۲۵۶۴۲) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا ان لوگوں پر لعنت ہو جنہوں نے اپنے انبیاء کی قبروں کو سجدہ گاہ بنالیا۔

(۲۵٦٤٣) وَقَالَ مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَعَنَ أَقْوَامًا

(۲۵۶۴۳) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۲۵٦٤٤) وَقَالَ الْخَفَّافُ إِنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَعَنَ اللَّهُ قَوْمًا اتَّخَذُوا قُبُورَ أَنْبِيَائِهِمْ مَسَاجِدَ

(۲۵۶۴۴) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۲۵٦٤٥) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ عَطَاءٍ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ لَقَدْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي وَأَنَا عَنْ يَمِينِهِ وَعَنْ شِمَالِهِ مُضْطَجِعَةٌ [راجع: ٢٥١٤٩].

(۲۵۶۴۵) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ بعض اوقات نبی صلی اللہ علیہ وسلم رات کو نماز پڑھتے تو میں ان کے دائیں یا بائیں لیٹی ہوتی تھی۔

(۲۵٦٤٦) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ مُجَالِدٍ عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاضِعًا يَدَيْهِ عَلَى مَعْرَفَةِ فَرَسٍ وَهُوَ يُكَلِّمُ رَجُلًا قُلْتُ رَأَيْتُكَ وَاضِعًا يَدَيْكَ عَلَى مَعْرَفَةِ فَرَسِ دِحْيَةَ الْكَلْبِيِّ وَأَنْتَ تُكَلِّمُهُ قَالَ وَرَأَيْتِيهِ قَالَتْ نَعَمْ قَالَ ذَاكَ جِبْرِيلُ عَلَيْهِ السَّلَام وَهُوَ يُقْرِئُكِ السَّلَامَ قَالَتْ وَعَلَيْهِ السَّلَامُ وَرَحْمَةُ اللَّهِ وَبَرَكَاتُهُ جَزَاهُ اللَّهُ خَيْرًا مِنْ صَاحِبٍ وَدَخِيلٍ فَنِعْمَ الصَّاحِبُ وَنِعْمَ الدَّخِيلُ قَالَ سُفْيَانُ الدَّخِيلُ الضَّيْفُ [راجع: ٢٤٩٦٦].

(۲۵۶۴۶) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ میں نے نبی علیہ السلام کو گھوڑے کے سر پر ہاتھ رکھ کر ایک آدمی سے باتیں کرتے ہوئے دیکھا' بعد میں میں نے عرض کیا کہ میں نے آپ کو دحیہ کلبی کے گھوڑے کے سر پر ہاتھ رکھے ہوئے ایک آدمی سے باتیں کرتے ہوئے دیکھا تھا' نبی علیہ السلام نے پوچھا کیا تم نے اسے دیکھا تھا؟ میں نے عرض کیا جی ہاں! نبی علیہ السلام نے فرمایا وہ جبریل علیہ السلام تھے اور تمہیں سلام کہہ رہے تھے' میں نے جواب دیا ''وعلیہ السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ'' اللہ اسے جزائے خیر دے یعنی میزبان کو بھی اور مہمان کو بھی' کہ میزبان بھی کیا خوب ہے اور مہمان بھی کیا خوب ہے۔

(۲۵٦٤٧) حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ هِشَامٍ حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ قَتَادَةَ عَنْ كَثِيرِ بْنِ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ أَبِي عِيَاضٍ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّهَا قَالَتْ قَدْ كَانَ نَبِيُّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي وَإِنَّ بَعْضَ مِرْطِي عَلَيْهِ [راجع: ٢٥٤٩٣].

(۲۵۶۴۷) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ بعض اوقات نبی علیہ السلام رات کو بیدار ہو کر نماز پڑھتے تو لحاف کا ایک کونا نبی علیہ السلام کے اوپر ہوتا اور دوسرا کونا عائشہ پر ہوتا اور نبی علیہ السلام نماز پڑھتے رہتے۔

(۲۵٦٤٨) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ بْنِ أَبِي فُدَيْكٍ الدِّيلِيُّ أَخْبَرَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ بْنِ أَبِي حَبِيبَةَ الْأَشْهَلِيُّ عَنْ دَاوُدَ بْنِ الْحُصَيْنِ عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ السِّوَاكُ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

مَطْيَبَةٌ لِلْفَمِ مَرْضَاةٌ لِلرَّبِّ وَفِي الْحَبَّةِ السَّوْدَاءِ شِفَاءٌ مِنْ كُلِّ دَاءٍ إِلَّا السَّامَ قَالُوا يَا رَسُولَ اللَّهِ وَمَا السَّامُ قَالَ الْمَوْتُ [اخرجه الدارمی (٦٩٠). قال شعیب: اوله صحیح لغیره وهذا اسناد ضعیف].

(۲۵۶۴۸) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا مسواک منہ کی پاکیزگی اور اللہ کی خوشنودی کا ذریعہ ہے اور کلونجی میں ''سام'' کے علاوہ ہر مرض کی شفاء موجود ہے' صحابہ رضی اللہ عنہم نے پوچھا یا رسول اللہ! ''سام'' سے کیا مراد ہے؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا موت۔

(٢٥٦٤٩) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ أَخْبَرَنَا مُغِيرَةُ عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا اسْتَرَاثَ الْخَبَرَ تَمَثَّلَ فِيهِ بِبَيْتِ طَرَفَةَ وَيَأْتِيكَ بِالْأَخْبَارِ مَنْ لَمْ تُزَوِّدِ [راجع: ٢٤٥٢٤].

(۲۵۶۴۹) حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ جب نبی علیہ السلام کو کسی خبر کا انتظار ہوتا اور اس میں تاخیر ہوتی تو نبی علیہ السلام اس موقع پر طرفہ کا یہ شعر پڑھا کرتے تھے کہ ''تیرے پاس وہ شخص خبریں لے کر آئے گا جسے تو نے زادِ راہ نہ دیا ہوگا۔''

(٢٥٦٥٠) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ أَبِي خَالِدٍ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنِ الْأَسْوَدِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَنَامُ وَهُوَ جُنُبٌ وَلَا يَمَسُّ مَاءً [راجع: ٢٤٦٦٢].

(۲۵۶۵۰) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ بعض اوقات نبی صلی اللہ علیہ وسلم پر غسل واجب ہوتا اور نبی صلی اللہ علیہ وسلم پانی کو ہاتھ لگائے بغیر سو جاتے تھے۔

(٢٥٦٥١) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ جَابِرٍ عَنْ يَزِيدَ بْنِ مُرَّةَ عَنْ لَمِيسَ أَنَّهَا قَالَتْ سَأَلْتُ عَائِشَةَ قَالَتْ قُلْتُ لَهَا الْمَرْأَةُ تَصْنَعُ الدُّهْنَ تَحَبَّبُ إِلَى زَوْجِهَا فَقَالَتْ أَمِيطِي عَنْكِ تِلْكَ الَّتِي لَا يَنْظُرُ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ إِلَيْهَا قَالَتْ وَقَالَتْ امْرَأَةٌ لِعَائِشَةَ يَا أُمَّهْ فَقَالَتْ عَائِشَةُ إِنِّي لَسْتُ بِأُمِّكُنَّ وَلَكِنِّي أُخْتُكُنَّ قَالَتْ عَائِشَةُ وَكَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَخْلِطُ الْعِشْرِينَ بِصَلَاةٍ وَنَوْمٍ فَإِذَا كَانَ الْعَشْرُ شَمَّرَ وَشَدَّ الْمِئْزَرَ وَشَمَّرَ [راجع: ٢٤٨٩٤].

(۲۵۶۵۱) لمیس کہتی ہیں کہ ایک مرتبہ میں نے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے پوچھا کہ ایک عورت اپنے شوہر کی محبت حاصل کرنے کے لئے تیل لگاتی ہے، انہوں نے فرمایا اپنے آپ سے اس چیز کو دور کرو جس کی طرف اللہ تعالیٰ نظر کرم نہیں فرماتا، پھر ایک عورت نے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کو خطاب کر کے ''اماں جان'' کہا تو انہوں نے فرمایا کہ میں تمہاری ماں نہیں ہوں، بلکہ میں تو تمہاری بہن ہوں، اور فرمایا کہ ماہ رمضان کے پہلے بیس دنوں میں نبی علیہ السلام نیند اور نماز دونوں کام کرتے تھے اور جب آخری عشرہ شروع ہوتا تو نبی علیہ السلام خوب محنت کرتے اور تہبند کس لیتے تھے۔

(٢٥٦٥٢) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ جَبْرِ بْنِ حَبِيبٍ عَنْ أُمِّ كُلْثُومٍ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ أَبَا بَكْرٍ دَخَلَ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَرَادَ أَنْ يُكَلِّمَهُ وَعَائِشَةُ تُصَلِّي فَقَالَ لَهَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

وَسَلَّمَ عَلَيْكِ بِالْكَوَامِلِ أَوْ كَلِمَةً أُخْرَى فَلَمَّا انْصَرَفَتْ عَائِشَةُ سَأَلَتْهُ عَنْ ذَلِكَ فَقَالَ لَهَا قُولِي اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ مِنْ الْخَيْرِ كُلِّهِ عَاجِلِهِ وَآجِلِهِ مَا عَلِمْتُ مِنْهُ وَمَا لَمْ أَعْلَمْ وَأَعُوذُ بِكَ مِنْ الشَّرِّ كُلِّهِ عَاجِلِهِ وَآجِلِهِ مَا عَلِمْتُ مِنْهُ وَمَا لَمْ أَعْلَمْ وَأَسْأَلُكَ الْجَنَّةَ وَمَا قَرَّبَ إِلَيْهَا مِنْ قَوْلٍ أَوْ عَمَلٍ وَأَعُوذُ بِكَ مِنْ النَّارِ وَمَا قَرَّبَ إِلَيْهَا مِنْ قَوْلٍ أَوْ عَمَلٍ وَأَسْأَلُكَ مِنْ الْخَيْرِ مَا سَأَلَكَ عَبْدُكَ وَرَسُولُكَ مُحَمَّدٌ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَسْتَعِيذُكَ مِمَّا اسْتَعَاذَكَ مِنْهُ عَبْدُكَ وَرَسُولُكَ مُحَمَّدٌ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَسْأَلُكَ مَا قَضَيْتَ لِي مِنْ أَمْرٍ أَنْ تَجْعَلَ عَاقِبَتَهُ رَشَدًا [صححه ابن حبان (۸۶۹). قال البوصيری: هذا اسناد فیه مقال. قال الألبانی: صحیح (ابن ماجة: ۳۸۴۶)]. [راجع: ۲۵۵۳۳].

(۲۵۶۵۲) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ حضرت صدیق اکبر رضی اللہ عنہ بارگاہِ رسالت میں حاضر ہوئے اور ان کا ارادہ نبی علیہ السلام سے گفتگو کرنے کا تھا، لیکن حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا اس وقت نماز پڑھ رہی تھیں، نبی علیہ السلام نے ان سے فرمایا کامل چیزوں کو اختیار کرو، جب وہ نماز سے فارغ ہوئیں تو نبی علیہ السلام سے اس کا مطلب پوچھا، نبی علیہ السلام نے فرمایا تم یوں کہا کرو، اے اللہ! میں تجھ سے ہر خیر کا سوال کرتا ہوں خواہ وہ فوری ہو یا تاخیر سے، میں اسے جانتا ہوں یا نہ جانتا ہوں اور میں ہر شر سے تیری پناہ میں آتا ہوں خواہ وہ فوری ہو یا تاخیر سے، میں اسے جانتا ہوں یا نہ جانتا ہوں، اے اللہ! میں تجھ سے ہر اس خیر کا سوال کرتا ہوں جس کا سوال تجھ سے تیرے بندے اور نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے کیا ہے اور ہر اس چیز کے شر سے تیری پناہ میں آتا ہوں جس سے تیرے بندے اور نبی علیہ السلام نے پناہ مانگی ہو، اے اللہ! میں تجھ سے جنت اور اس کے قریب کر دینے والے ہر قول و عمل کا سوال کرتا ہوں اور جہنم اور اس کے قریب کر دینے والے ہر قول و عمل سے تیری پناہ مانگتا ہوں اور میں تجھ سے سوال کرتا ہوں کہ تو میرے لئے جو فیصلہ بھی کرے، وہ خیر کا فیصلہ فرما۔

(۲۵۶۵۳) حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ حَدَّثَنَا جَبْرُ بْنُ حَبِيبٍ قَالَ سَمِعْتُ أُمَّ كُلْثُومٍ بِنْتَ أَبِي بَكْرٍ تُحَدِّثُ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَهَا عَلَيْكِ بِالْجَوَامِعِ الْكَوَامِلِ فَذَكَرَ الْحَدِيثَ [راجع: ۲۵۵۳۳].

(۲۵۶۵۳) گزشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۲۵۶۵۴) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ حَدَّثَنَا جَبْرُ بْنُ حَبِيبٍ عَنْ أُمِّ كُلْثُومٍ بِنْتِ أَبِي بَكْرٍ عَنْ عَائِشَةَ فَذَكَرَ نَحْوَهُ [راجع: ۲۵۵۳۳].

(۲۵۶۵۴) گزشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۲۵۶۵۵) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ هِلَالِ بْنِ يَسَافٍ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّهَا قَالَتْ فَقَدْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَظَنَنْتُ أَنَّهُ أَتَى بَعْضَ جَوَارِيهِ فَطَلَبْتُهُ فَإِذَا هُوَ سَاجِدٌ يَقُولُ رَبِّ اغْفِرْ لِي

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

مَا أَسْرَرْتُ وَمَا أَعْلَنْتُ [قال الألباني: صحيح (النسائي: ٢/ ٢٢٠)].

(۲۵۶۵۵) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ میں نے نبی علیہ السلام کو اپنے بستر پر نہ پایا، میں سمجھی کہ شاید اپنی کسی باندی کے پاس چلے گئے ہوں، چنانچہ میں انہیں تلاش کرنے لگی، دیکھا کہ نبی علیہ السلام سجدہ ریز ہیں اور یہ دعا کر رہے ہیں کہ پروردگار! میرے پوشیدہ اور ظاہر تمام گناہوں کو معاف فرما دے۔

(٢٥٦٥٦) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عُمَارَةَ يَعْنِي ابْنَ أَبِي حَفْصَةَ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّهَا قَالَتْ كَانَ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثَوْبَانِ عُمَانِيَّانِ أَوْ قَطَرِيَّانِ فَقَالَتْ لَهُ عَائِشَةُ إِنَّ هَذَيْنِ ثَوْبَانِ غَلِيظَانِ تَرْشَحُ فِيهِمَا فَيَثْقُلَانِ عَلَيْكَ وَإِنَّ فُلَانًا قَدْ جَاءَهُ بَزٌّ فَابْعَثْ إِلَيْهِ يَبِيعُكَ ثَوْبَيْنِ إِلَى الْمَيْسَرَةِ فَبَعَثَ إِلَيهِ يبيعُهُ ثَوْبَيْنِ إِلَى الْمَيْسَرَةِ قَالَ قَدْ عَرَفْتُ مَا يُرِيدُ مُحَمَّدٌ إِنَّمَا يُرِيدُ أَنْ يَذْهَبَ بِثَوْبَيَّ أَوْ لَا يُعْطِينِي دَرَاهِمِي فَبَلَغَ ذَلِكَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ شُعْبَةُ أُرَاهُ قَالَ قَدْ كَذَبَ لَقَدْ عَرَفُوا أَنِّي أَتْقَاهُمْ لِلَّهِ عَزَّوَجَلَّ وَ أَصْدَقُهُمْ حَدِيثًا وَآدَاهُمْ لِلْأَمَانَةِ [قال الترمذي: حسن صحيح غريب. قال الألباني: صحيح (الترمذي: ١٢١٣، النسائي: ٧/ ٢٩٤)].

(۲۵۶۵۶) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام کے پاس عمان کے دو کپڑے تھے جو بہت موٹے تھے، انہوں نے ایک مرتبہ عرض کیا کہ یہ دونوں کپڑے بہت موٹے ہیں، جب یہ گیلے ہو جاتے ہیں تو اور بھی وزنی ہو جاتے ہیں، فلاں آدمی کے پاس کچھ کپڑے آئے ہیں، کسی آدمی کو اس کے پاس بھیج دیجئے کہ وہ آپ کو دو کپڑے فروخت کر دے اور آپ کشادگی ہونے پر اسے ادائیگی کر دیں گے، نبی علیہ السلام نے اس کے پاس ایک آدمی کو بھیج دیا، وہ کہنے لگا میں جانتا ہوں کہ محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) کا کیا ارادہ ہے، یہ چاہتے ہیں کہ میرے کپڑے لیجائیں اور مجھے میرے دراہم نہ دیں، نبی علیہ السلام کو یہ بات معلوم ہوئی تو فرمایا اس نے غلط کہا، یہ جانتے ہیں کہ میں ان سب سے زیادہ اللہ تعالیٰ سے ڈرنے والا ہوں، بات میں سب سے زیادہ سچا اور امانت کو سب سے بڑھ کر ادا کرنے والا ہوں۔

(٢٥٦٥٧) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَبْدِ رَبِّ يَعْنِي ابْنَ سَعِيدٍ عَنْ نَافِعٍ عَنْ سَائِبَةَ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَمَرَ بِقَتْلِ ذِي الطُّفْيَتَيْنِ وَالْأَبْتَرِ وَقَالَ إِنَّهُمَا يَطْمِسَانِ الْبَصَرَ وَيُسْقِطَانِ الْوَلَدَ [راجع: ٢٤٧٢٣].

(۲۵۶۵۷) حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ان سانپوں کو مارنے کا حکم دیا ہے جو دم کٹے ہوں یا دو دھاری ہوں کیونکہ ایسے سانپ بینائی کو زائل کر دیتے ہیں اور عورتوں کے پیٹ سے حمل ضائع کر دیتے ہیں۔

(٢٥٦٥٨) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ وَرَوْحٌ قَالَا حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنِ الْأَشْعَثِ بْنِ سُلَيْمٍ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَاهُ يُحَدِّثُ عَنْ مَسْرُوقٍ قَالَ سَأَلْتُ عَائِشَةَ أَيُّ الْعَمَلِ كَانَ أَحَبَّ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَتْ الدَّائِمُ قَالَ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ابْنُ جَعْفَرٍ فَقُلْتُ فَأَيَّ حِينٍ كَانَ يَقُومُ قَالَتْ إِذَا سَمِعَ الصَّارِخَ [راجع: ٢٥١٣٥].

(۲۵۶۵۸) مسروق کہتے ہیں کہ میں نے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے پوچھا کہ نبی علیہ السلام کے نزدیک سب سے زیادہ پسندیدہ عمل کون سا تھا؟ انہوں نے فرمایا جو ہمیشہ کیا جائے۔ میں نے پوچھا کہ نبی علیہ السلام رات کو کس وقت قیام فرماتے تھے؟ انہوں نے فرمایا جب مرغ کی آواز سن لیتے۔

(٢٥٦٥٩) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنِ الْأَشْعَثِ بْنِ سُلَيْمٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ مَسْرُوقٍ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّهَا قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُحِبُّ التَّيَمُّنَ فِي شَأْنِهِ كُلِّهِ ثُمَّ قَالَ الْأَشْعَثُ أَخِيرًا كَانَ يُحِبُّ التَّيَمُّنَ مَا اسْتَطَاعَ فِي تَرَجُّلِهِ وَنَعْلِهِ وَطُهُورِهِ [راجع: ٢٥١٣٤].

(۲۵۶۵۹) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام حسب امکان اپنے ہر کام میں مثلاً وضو کرنے میں، کنگھی کرنے میں اور جوتا پہننے میں بھی دائیں جانب سے آغاز کرنے کو پسند فرماتے تھے۔

(٢٥٦٦٠) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ الْمُهَاجِرِ قَالَ سَمِعْتُ صَفِيَّةَ تُحَدِّثُ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ أَسْمَاءَ سَأَلَتْ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ غُسْلِ الْمَحِيضِ قَالَ تَأْخُذُ إِحْدَاكُنَّ مَاءَهَا وَسِدْرَتَهَا فَتَطَهَّرُ فَتُحْسِنُ الطُّهُورَ ثُمَّ تَصُبُّ عَلَى رَأْسِهَا فَتَدْلُكُهُ دَلْكًا شَدِيدًا حَتَّى يَبْلُغَ شُؤُونَ رَأْسِهَا ثُمَّ تَصُبُّ عَلَيْهَا الْمَاءَ ثُمَّ تَأْخُذُ فِرْصَةً مُمَسَّكَةً فَتَطَهَّرُ بِهَا قَالَتْ أَسْمَاءُ وَكَيْفَ تَطَهَّرُ بِهَا قَالَ سُبْحَانَ اللَّهِ تَطَهَّرِي بِهَا فَقَالَتْ عَائِشَةُ كَأَنَّهَا تُخْفِي ذَلِكَ تَبْتَغِي أَثَرَ الدَّمِ وَسَأَلَتْهُ عَنْ غُسْلِ الْجَنَابَةِ قَالَ تَأْخُذِينَ مَاءَكِ فَتَطَهَّرِينَ فَتُحْسِنِينَ الطُّهُورَ أَوْ أَبْلِغِي الطُّهُورَ ثُمَّ تَصُبُّ عَلَى رَأْسِهَا فَتَدْلُكُهُ حَتَّى يَبْلُغَ شُؤُونَ رَأْسِهَا ثُمَّ تُفِيضُ عَلَيْهَا الْمَاءَ فَقَالَتْ عَائِشَةُ نِعْمَ النِّسَاءُ نِسَاءُ الْأَنْصَارِ لَمْ يَكُنْ يَمْنَعُهُنَّ الْحَيَاءُ أَنْ يَتَفَقَّهْنَ فِي الدِّينِ [صححه مسلم (٣٣٢)، وابن خزيمة (٢٤٨)]. [انظر: ٢٦٠٦٧].

(۲۵۶۶۰) حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ حضرت اسماء رضی اللہ عنہا نے نبی علیہ السلام سے "غسل حیض" کے متعلق پوچھا تو نبی علیہ السلام نے فرمایا پانی اور بیری لے کر خوب اچھی طرح پاکیزگی حاصل کر لیا کرو، پھر سر پر پانی بہا کر خوب اچھی طرح اسے ملوتا کہ جڑوں تک پانی پہنچ جائے، پھر پانی بہاؤ، پھر مشک کا ایک ٹکڑا لے کر اس سے طہارت حاصل کرو، وہ کہنے لگیں کہ عورت اس سے کس طرح طہارت حاصل کرے؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا سبحان اللہ! بھئی اس سے پاکی حاصل کرے، دراصل نبی علیہ السلام کا مقصد یہ تھا کہ اس سے خون کے نشانات دور کرے، پھر انہوں "غسل جنابت" کے متعلق پوچھا تو نبی علیہ السلام نے فرمایا پانی لے کر خوب اچھی طرح طہارت حاصل کرو، اور سر پر پانی ڈال کر اسے اچھی طرح ملوتا کہ جڑوں تک پانی پہنچ جائے، پھر اس پر پانی بہاؤ۔

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کہتی ہیں کہ انصار کی عورتیں بہت اچھی ہیں جنہیں دین کی سمجھ بوجھ حاصل کرنے میں شرم مانع نہیں ہوتی۔

(٢٥٦٦١) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ مُطَرِّفِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الشِّخِّيرِ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّهَا

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ فِي سُجُودِهِ وَرُكُوعِهِ سُبُّوحٌ قُدُّوسٌ رَبُّ الْمَلَائِكَةِ وَالرُّوحِ [راجع: ٢٤٥٦٤].

(۲۵۶۶۱) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام رکوع وسجود میں یہ پڑھتے تھے سُبُّوحٌ قُدُّوسٌ رَبُّ الْمَلَائِكَةِ وَالرُّوحِ

(٢٥٦٦٢) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْتَشِرِ يُحَدِّثُ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَاهُ يُحَدِّثُ أَنَّهُ سَمِعَ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَدَعُ أَرْبَعًا قَبْلَ الظُّهْرِ وَرَكْعَتَيْنِ قَبْلَ الصُّبْحِ [راجع: ٢٤٨٤٤].

(۲۵۶۶۲) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام ظہر سے پہلے چار رکعتیں اور فجر سے پہلے دو رکعتیں کسی حال میں نہیں چھوڑتے تھے۔

(٢٥٦٦٣) قَرَأْتُ عَلَى عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ مَهْدِيٍّ مَالِكٌ عَنْ أَبِي النَّضْرِ مَوْلَى عُمَرَ بْنِ عُبَيْدِ اللَّهِ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ عَائِشَةَ زَوْجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهَا قَالَتْ كُنْتُ أَنَامُ بَيْنَ يَدَيْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَرِجْلَيَّ فِي قِبْلَتِهِ فَإِذَا سَجَدَ غَمَزَنِي فَقَبَضْتُ رِجْلَيَّ وَإِذَا قَامَ بَسَطْتُهُمَا وَالْبُيُوتُ لَيْسَ يَوْمَئِذٍ فِيهَا مَصَابِيحُ [صححه البخاري (٣٨٢)، ومسلم (٥١٢)، وابن حبان (٢٣٤٢)]. [انظر: ٢٦٠٠٤، ٢٦٤٠٩، ٢٦٧١١].

(۲۵۶۶۳) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ بعض اوقات میں نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے سامنے سو رہی ہوتی تھی اور میرے پاؤں نبی علیہ السلام کے قبلے کی سمت میں ہوتے تھے، جب نبی علیہ السلام سجدے میں جانے لگتے تو مجھے چٹکی بھر دیتے اور میں اپنے پاؤں سمیٹ لیتی، جب وہ کھڑے ہو جاتے تو میں انہیں پھیلا لیتی تھی اور اس زمانے میں گھروں میں چراغ نہیں ہوتے تھے۔

(٢٥٦٦٤) قَرَأْتُ عَلَى عَبْدِ الرَّحْمَنِ مَالِكٌ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ زَوْجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهَا قَالَتْ صَلَّى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي بَيْتِهِ وَهُوَ شَاكٍ فَصَلَّى جَالِسًا وَصَلَّى وَرَائَهُ قَوْمٌ قِيَامًا فَأَشَارَ إِلَيْهِمْ أَنْ اجْلِسُوا فَلَمَّا انْصَرَفَ قَالَ إِنَّمَا جُعِلَ الْإِمَامُ لِيُؤْتَمَّ بِهِ فَإِذَا رَكَعَ فَارْكَعُوا وَإِذَا رَفَعَ فَارْفَعُوا وَإِذَا صَلَّى جَالِسًا فَصَلُّوا جُلُوسًا [راجع: ٢٤٧٥٤].

(۲۵۶۶۴) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام کی بیماری میں کچھ لوگوں کی عیادت کے لئے بارگاہ نبوت میں حاضری ہوئی' نبی علیہ السلام نے انہیں بیٹھ کر نماز پڑھائی' اور لوگ کھڑے ہو کر نماز پڑھنے لگے' نبی علیہ السلام نے انہیں بیٹھنے کا اشارہ کر دیا اور نماز سے فارغ ہو کر فرمایا امام اسی لئے مقرر کیا جاتا ہے کہ اس کی اقتداء کی جائے' جب وہ رکوع کرے تو تم بھی رکوع کرو اور جب وہ سر اٹھائے تو تم بھی سر اٹھاؤ' اور جب وہ بیٹھ کر نماز پڑھے تو تم بھی بیٹھ کر نماز پڑھو۔

(٢٥٦٦٥) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ عَنِ الْأَسْوَدِ بْنِ شَيْبَانَ عَنْ أَبِي نَوْفَلٍ قَالَ سَأَلْتُ عَائِشَةَ أَكَانَ رَسُولُ اللَّهِ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُتَسَامَعُ عِنْدَهُ الشِّعْرُ فَقَالَتْ كَانَ أَبْغَضَ الْحَدِيثِ إِلَيْهِ [راجع: ٢٥٥٣٤].

(۲۵۶۶۵) ابونوفل کہتے ہیں کہ میں نے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے پوچھا کیا نبی علیہ السلام کے یہاں اشعار سنائے جاتے تھے؟ انہوں نے فرمایا کہ وہ نبی علیہ السلام کے نزدیک سب سے ناپسندیدہ بات تھی۔

(٢٥٦٦٦) وَقَالَ عَنْ عَائِشَةَ كَانَ يُعْجِبُهُ الْجَوَامِعُ مِنَ الدُّعَاءِ وَيَدَعُ مَا بَيْنَ ذَلِكَ [صححه ابن حبان (٨٦٧)، والحاكم (١/٥٣٩). قال الألباني: صحيح (ابو داود: ١٤٨٢)]. [انظر: ٢٦٠٧٠].

(۲۵۶۶۶) اور حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام کو جامع دعائیں پسند تھیں' اسی لئے وہ اس کے درمیان کی چیزوں کو چھوڑ دیتے تھے۔

(٢٥٦٦٧) قَالَ وَقَالَتْ عَائِشَةُ إِذَا ذُكِرَ الصَّالِحُونَ فَحَيَّهَلًا بِعُمَرَ

(۲۵۶۶۷) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ جب نیک لوگوں کا تذکرہ کیا جائے تو حضرت عمر رضی اللہ عنہ کا بھی تذکرہ کیا کرو۔

(٢٥٦٦٨) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ أُمِّهِ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَضَعُ رَأْسَهُ فِي حِجْرِهَا فَيَقْرَأُ الْقُرْآنَ وَهِيَ حَائِضٌ [راجع: ٢٥٣٧٤].

(۲۵۶۶۸) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام میری گود کے ساتھ ٹیک لگا کر قرآن کریم کی تلاوت فرمالیا کرتے تھے حالانکہ میں ایام سے ہوتی تھی۔

(٢٥٦٦٩) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ عَنْ أَخِيهِ عَنِ الْقَاسِمِ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ جِبْرِيلَ عَلَيْهِ السَّلَام أَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى بِرْذَوْنٍ وَعَلَيْهِ عِمَامَةٌ طَرَفُهَا بَيْنَ كَتِفَيْهِ فَسَأَلْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ رَأَيْتِيهِ ذَاكَ جِبْرِيلُ عَلَيْهِ السَّلَام [اسناده ضعيف. صححه الحاكم في ((المستدرك)) ٤/١٩٤]. [انظر: ٢٥٧٠١].

(۲۵۶۶۹) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ حضرت جبریل علیہ السلام ایک ترکی گھوڑے پر نبی علیہ السلام کی خدمت میں حاضر ہوئے، انہوں نے عمامہ باندھ رکھا تھا جس کا ایک کونا ان کے دونوں کندھوں کے درمیان تھا، بعد میں میں نے عرض کیا کہ میں نے آپ کو ایک آدمی سے باتیں کرتے ہوئے دیکھا تھا' نبی علیہ السلام نے پوچھا کیا تم نے اسے دیکھا تھا؟ وہ جبریل علیہ السلام تھے۔

(٢٥٦٧٠) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ فُلَيْتٍ حَدَّثَتْنِي جَسْرَةُ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّهَا قَالَتْ مَا رَأَيْتُ صَانِعَةَ طَعَامٍ مِثْلَ صَفِيَّةَ أَهْدَتْ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَاءً فِيهِ طَعَامٌ فَمَا مَلَكْتُ نَفْسِي أَنْ كَسَرْتُهُ فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ مَا كَفَّارَتُهُ فَقَالَ إِنَاءٌ كَإِنَاءٍ وَطَعَامٌ كَطَعَامٍ [حسن ابن حجر اسناده. وقال الخطابي: في اسناد الحديث مقال. قال الألباني: ضعيف (ابو داود: ٣٥٦٨، النسائي: ٧/٧١) قال شعيب: اسناده حسن][انظر: ١٦٨٩٨]

(۲۵۶۷۰) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ میں نے حضرت صفیہ رضی اللہ عنہا سے زیادہ عمدہ کھانے پکانے والی عورت نہیں دیکھی'

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ایک مرتبہ انہوں نے نبی علیہ السلام کی خدمت میں ایک برتن بھیجا جس میں کھانا تھا' میں اپنے اوپر قابو نہ رکھ سکی اور اس برتن کو توڑ ڈالا' پھر میں نے عرض کیا یا رسول اللہ! اس کا کفارہ کیا ہے؟ تو نبی علیہ السلام نے فرمایا برتن جیسا برتن اور کھانے جیسا کھانا۔

(۲۵۶۷۱) قَرَأْتُ عَلَى عَبْدِ الرَّحْمَنِ مَالِكٌ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَأَى فِي جِدَارِ الْقِبْلَةِ بُصَاقًا أَوْ مُخَاطًا أَوْ نُخَامَةً فَحَكَّهُ [صححه البخاري (٤٠٧)، ومسلم (٥٤٩)، وابن خزيمة (١٣١٥)]. [انظر: ٢٥٥٨٩].

(۲۵۶۷۱) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے مسجد میں تھوک دیکھا تو اسے مٹی میں مل دیا۔

(۲۵۶۷۲) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنْ يَزِيدَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ قُسَيْطٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ ثَوْبَانَ عَنْ أُمِّهِ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ رَخَّصَ أَنْ يُسْتَمْتَعَ بِجُلُودِ الْمَيْتَةِ إِذَا دُبِغَتْ [راجع: ٢٤٩٥١].

(۲۵۶۷۲) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے دباغت کے بعد مردار جانوروں کی کھال سے فائدہ اٹھانے کی اجازت دے دی ہے۔

(۲۵۶۷۳) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنْ فُضَيْلِ بْنِ أَبِي عَبْدِ اللَّهِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ نِيَارٍ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَرَجَ إِلَى بَدْرٍ فَتَبِعَهُ رَجُلٌ مِنَ الْمُشْرِكِينَ فَلَحِقَهُ عِنْدَ الْجَمْرَةِ فَقَالَ إِنِّي أَرَدْتُ أَنْ أَتْبَعَكَ وَأُصِيبَ مَعَكَ قَالَ تُؤْمِنُ بِاللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ وَرَسُولِهِ قَالَ لَا قَالَ فَارْجِعْ فَلَنْ أَسْتَعِينَ بِمُشْرِكٍ قَالَ ثُمَّ لَحِقَهُ عِنْدَ الشَّجَرَةِ فَفَرِحَ بِذَاكَ أَصْحَابُ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَكَانَ لَهُ قُوَّةٌ وَجَلَدٌ فَقَالَ جِئْتُ لِأَتْبَعَكَ وَأُصِيبَ مَعَكَ قَالَ تُؤْمِنُ بِاللَّهِ وَرَسُولِهِ قَالَ لَا قَالَ ارْجِعْ فَلَنْ أَسْتَعِينَ بِمُشْرِكٍ قَالَ ثُمَّ لَحِقَهُ حِينَ ظَهَرَ عَلَى الْبَيْدَاءِ فَقَالَ لَهُ مِثْلَ ذَلِكَ قَالَ تُؤْمِنُ بِاللَّهِ وَرَسُولِهِ قَالَ نَعَمْ قَالَ فَخَرَجَ بِهِ [صححه مسلم (١٨١٧)، وابن حبان (٤٧٢٦)]. [راجع: ٢٤٨٩٠].

(۲۵۶۷۳) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام غزوۂ بدر کے لئے روانہ ہوئے تو ایک آدمی نبی علیہ السلام کے پیچھے چل پڑا اور حجرے کے پاس پہنچ کر ان سے جاملا اور وہ کہنے لگا کہ میں آپ کے ساتھ لڑائی میں شریک ہونے کے لئے جا رہا ہوں' نبی علیہ السلام نے اس سے پوچھا کیا تم اللہ اور اس کے رسول پر ایمان رکھتے ہو؟ اس نے کہا نہیں' نبی علیہ السلام نے فرمایا کہ پھر ہم کسی مشرک سے مدد نہیں لیتے' اس نے دوبارہ یہی بات دہرائی' نبی علیہ السلام نے بھی وہی سوال پوچھا' اس مرتبہ اس نے اثبات میں جواب دیا اور پھر نبی علیہ السلام کے ساتھ روانہ ہو گیا۔

(۲۵۶۷٤) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ عَنْ مُعَاوِيَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي قَيْسٍ قَالَ سَأَلْتُ عَائِشَةَ بِكَمْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُوتِرُ قَالَتْ بِأَرْبَعٍ وَثَلَاثٍ وَسِتٍّ وَثَلَاثٍ وَثَمَانٍ وَثَلَاثٍ وَعَشْرَةٍ وَثَلَاثٍ وَلَمْ يَكُنْ يُوتِرُ بِأَكْثَرَ مِنْ ثَلَاثَ عَشْرَةَ وَلَا أَنْقَصَ مِنْ سَبْعٍ وَكَانَ لَا يَدَعُ رَكْعَتَيْنِ [قال الألباني: صحيح (ابو داود: ١٣٦٢)]

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۲۵۶۷۴) عبداللہ بن ابی قیس رحمۃ اللہ علیہ کہتے ہیں کہ میں نے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے پوچھا کہ نبی علیہ السلام کتنی رکعتوں پر وتر بناتے تھے؟ انہوں نے فرمایا چار اور تین پر، چھ اور تین پر، آٹھ اور تین پر، دس اور تین پر، لیکن تیرہ رکعتوں سے زیادہ اور سات سے کم پر وتر نہیں بناتے تھے اور فجر سے پہلے کی دو رکعتیں نہیں چھوڑتے تھے۔

(۲۵۶۷۵) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ عَنْ مُعَاوِيَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي قَيْسٍ قَالَ سَأَلْتُ عَائِشَةَ كَيْفَ كَانَ نَوْمُ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الْجَنَابَةِ أَيَغْتَسِلُ قَبْلَ أَنْ يَنَامَ فَقَالَتْ كُلَّ ذَلِكَ قَدْ كَانَ يَفْعَلُ رُبَّمَا اغْتَسَلَ فَنَامَ وَرُبَّمَا تَوَضَّأَ فَنَامَ قَالَ قُلْتُ لَهَا كَيْفَ كَانَتْ قِرَاءَةُ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ اللَّيْلِ أَيَجْهَرُ أَمْ يُسِرُّ قَالَتْ كُلَّ ذَلِكَ قَدْ كَانَ يَفْعَلُ رُبَّمَا جَهَرَ وَرُبَّمَا أَسَرَّ [راجع: ٢٤٩٥٧].

(۲۵۶۷۵) عبداللہ بن ابی قیس رحمۃ اللہ علیہ کہتے ہیں کہ میں نے حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے پوچھا یہ بتایئے کہ نبی علیہ السلام غسل جنابت کرتے تھے یا سونے کے بعد؟ انہوں نے فرمایا کبھی سونے سے پہلے غسل فرما لیتے تھے اور کبھی سونے کے بعد، پھر میں نے پوچھا یہ بتایئے کہ نبی علیہ السلام جہری قراءت فرماتے تھے یا سری؟ انہوں نے فرمایا کبھی جہری اور کبھی سری۔

(۲۵۶۷۶) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ عَنْ مُعَاوِيَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي قَيْسٍ قَالَ سَمِعْتُ عَائِشَةَ تَقُولُ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَتَحَفَّظُ مِنْ هِلَالِ شَعْبَانَ مَا لَا يَتَحَفَّظُ مِنْ غَيْرِهِ ثُمَّ يَصُومُ بِرُؤْيَةِ رَمَضَانَ فَإِنْ غُمَّ عَلَيْهِ عَدَّ ثَلَاثِينَ يَوْمًا ثُمَّ صَامَ

(۲۵۶۷۶) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام شعبان کے چاند کا اتنے اہتمام کے ساتھ خیال رکھتے تھے کہ کسی دوسرے مہینے کا اتنا اہتمام کے ساتھ خیال نہیں رکھتے تھے اور چاند دیکھ کر روزہ رکھ لیتے تھے اور اگر آسمان ابر آلود ہوتا تو تیس دن کی گنتی پوری کر کے پھر روزہ رکھتے تھے۔

(۲۵۶۷۷) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ عَنْ رَبِيعَةَ يَعْنِي ابْنَ يَزِيدَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي قَيْسٍ أَنَّ النُّعْمَانَ بْنَ بَشِيرٍ حَدَّثَهُ قَالَ كَتَبَ مَعِي مُعَاوِيَةُ إِلَى عَائِشَةَ قَالَ فَقَدِمْتُ عَلَى عَائِشَةَ فَدَفَعْتُ إِلَيْهَا كِتَابَ مُعَاوِيَةَ فَقَالَتْ يَا بُنَيَّ أَلَا أُحَدِّثُكَ بِشَيْءٍ سَمِعْتُهُ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قُلْتُ بَلَى قَالَتْ فَإِنِّي كُنْتُ أَنَا وَحَفْصَةُ يَوْمًا مِنْ ذَاكَ عِنْدَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ لَوْ كَانَ عِنْدَنَا رَجُلٌ يُحَدِّثُنَا فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَلَا أَبْعَثُ لَكَ إِلَى أَبِي بَكْرٍ فَسَكَتَ ثُمَّ قَالَ لَوْ كَانَ عِنْدَنَا رَجُلٌ يُحَدِّثُنَا فَقَالَتْ حَفْصَةُ أَلَا أُرْسِلُ لَكَ إِلَى عُمَرَ فَسَكَتَ ثُمَّ قَالَ لَا ثُمَّ دَعَا رَجُلًا فَسَارَّهُ بِشَيْءٍ فَمَا كَانَ إِلَّا أَنْ أَقْبَلَ عُثْمَانُ فَأَقْبَلَ عَلَيْهِ بِوَجْهِهِ وَحَدِيثِهِ فَسَمِعْتُهُ يَقُولُ لَهُ يَا عُثْمَانُ إِنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ لَعَلَّهُ أَنْ يُقَمِّصَكَ قَمِيصًا فَإِنْ أَرَادُوكَ عَلَى خَلْعِهِ فَلَا تَخْلَعْهُ ثَلَاثَ مِرَارٍ قَالَ فَقُلْتُ يَا أُمَّ الْمُؤْمِنِينَ فَأَيْنَ كُنْتِ عَنْ هَذَا الْحَدِيثِ فَقَالَتْ يَا بُنَيَّ وَاللَّهِ لَقَدْ أُنْسِيتُهُ حَتَّى مَا ظَنَنْتُ أَنِّي سَمِعْتُهُ [راجع: ٢٥٠٧٣].

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۲۵۶۷۷) حضرت نعمان بن بشیر رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ حضرت معاویہ رضی اللہ عنہ نے خط لکھ کر میرے ہاتھ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کے پاس بھیجا، میں نے ان کے پاس پہنچ کر وہ خط ان کے حوالے کیا تو وہ کہنے لگیں، بیٹا! کیا میں تمہیں ایک حدیث نہ سناؤں جو میں نے نبی علیہ السلام سے سنی ہے؟ میں نے عرض کیا کیوں نہیں، انہوں نے فرمایا ایک مرتبہ میں اور حفصہ نبی علیہ السلام کی خدمت میں حاضر تھے، نبی علیہ السلام نے فرمایا کاش! ہمارے پاس کوئی آدمی ہوتا جو ہم سے باتیں کرتا، حضرت حفصہ رضی اللہ عنہا نے کہا کہ میں کسی کو بھیج کر حضرت عمر رضی اللہ عنہ کو بلالوں؟ نبی علیہ السلام پہلے تو خاموش رہے، پھر فرمایا نہیں، میں نے حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ کو بلانے کے لئے کہا، تب بھی یہی ہوا، پھر ایک آدمی کو بلا کر کچھ دیر اس سے سرگوشی کی، تھوڑی ہی دیر میں حضرت عثمان رضی اللہ عنہ آ گئے، نبی علیہ السلام مکمل طور پر ان کی جانب متوجہ ہو گئے، میں نے نبی علیہ السلام کو یہ فرماتے ہوئے سنا، عثمان! عنقریب اللہ تعالیٰ تمہیں ایک قمیص پہنائے گا' اگر منافقین اسے اتارنا چاہیں تو تم اسے نہ اتارنا یہاں تک کہ مجھ سے آملو' تین مرتبہ یہ جملہ دہرایا' حضرت نعمان رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ میں نے ان سے کہا: اے ام المومنین! اب تک یہ بات آپ نے کیوں ذکر نہیں فرمائی؟ انہوں نے فرمایا بخدا میں یہ بات بھول گئی تھی' مجھے یاد ہی نہیں رہی تھی۔

(۲۵۶۷۸) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنِ الْأَزْرَقِ بْنِ قَيْسٍ عَنْ ذَكْوَانَ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُصَلِّي عَلَى الْخُمْرَةِ [اخرجه الطيالسي (١٥٤٤). قال شعيب: اسناده صحيح]. [انظر: ٢٥٩٧٣، ٢٦٢٦٨].

(۲۵۶۷۸) حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام چٹائی پر نماز پڑھ لیا کرتے تھے۔

(۲۵۶۷۹) حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ مُطَرِّفٍ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَقُولُ فِي رُكُوعِهِ سُبُّوحٌ قُدُّوسٌ رَبُّ الْمَلَائِكَةِ وَالرُّوحِ قَالَ وَقَالَ هِشَامُ بْنُ أَبِي عَبْدِ اللَّهِ فِي رُكُوعِهِ وَسُجُودِهِ [راجع: ٢٤٥٦٤].

(۲۵۶۷۹) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام رکوع وسجود میں یہ پڑھتے تھے سُبُّوحٌ قُدُّوسٌ رَبُّ الْمَلَائِكَةِ وَالرُّوحِ

(۲۵۶۸۰) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ زُرَارَةَ بْنِ أَوْفَى عَنْ سَعْدِ بْنِ هِشَامٍ عَنْ عَائِشَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَرَكْعَتَيِ الْفَجْرِ لَهُمَا خَيْرٌ مِنَ الدُّنْيَا جَمِيعًا قَالَ وَكَانَ قَتَادَةُ يَسْتَمِعُ هَذَا الْحَدِيثَ فَيَقُولُ لَهُمَا أَحَبُّ إِلَيَّ مِنْ حُمْرِ النَّعَمِ [صححه ابن خزيمة (١١٠٧)، وابن حبان (٢٤٥٨). قال الألباني: صحيح (النسائي: ٣/٢٥٣)]. [راجع: ٢٤٧٤٥].

(۲۵۶۸۰) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فجر سے پہلے کی دو رکعتوں کے متعلق فرمایا ہے کہ یہ دو رکعتیں مجھے ساری دنیا سے زیادہ محبوب ہیں۔

(۲۵۶۸۱) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا سَعِيدٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ زُرَارَةَ بْنِ أَوْفَى عَنْ سَعْدِ بْنِ هِشَامٍ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَمَرَ بِالْأَجْرَاسِ أَنْ تُقْطَعَ مِنْ أَعْنَاقِ الْإِبِلِ يَوْمَ بَدْرٍ [صححه ابن حبان (٤٦٩٩ و٤٧٠٢). قال شعيب: صحيح].

(۲۵۶۸۱) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ غزوۂ بدر کے دن نبی علیہ السلام نے حکم دیا کہ اونٹوں کی گردنوں میں پڑی ہوئی گھنٹیاں توڑ دی جائیں۔

(۲۵۶۸۲) حَدَّثَنَا أَبُو كَامِلٍ وَعَفَّانُ قَالَا حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنْ قَتَادَةَ قَالَ عَفَّانُ أَخْبَرَنَا قَتَادَةُ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ عَنْ صَفِيَّةَ بِنْتِ الْحَارِثِ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا تُقْبَلُ صَلَاةُ حَائِضٍ إِلَّا بِخِمَارٍ [صححه ابن خزيمة (٧٧٥)، وابن حبان (١٧١١) وحسنه الترمذى. قال الألبانى: صحيح (ابو داود: ٦٤١، ابن ماجة: ٦٥٥، الترمذى: ٣٧٧)]. [انظر: ٢٦٣٥٧، ٢٦٣٥٨، ٢٦٧٥٦].

(۲۵۶۸۲) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا کوئی بالغ لڑکی دوپٹے کے بغیر نماز نہ پڑھے کہ وہ قبول نہیں ہوتی۔

(۲۵۶۸۳) حَدَّثَنَا بَهْزٌ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ أَخْبَرَنَا قَتَادَةُ عَنْ أَبِي حَسَّانَ أَنَّ رَجُلًا قَالَ لِعَائِشَةَ إِنَّ أَبَا هُرَيْرَةَ يُحَدِّثُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ الطِّيَرَةَ فِي الْمَرْأَةِ وَالدَّارِ وَالدَّابَّةِ فَغَضِبَتْ غَضَبًا شَدِيدًا فَطَارَتْ شُقَّةٌ مِنْهَا فِي السَّمَاءِ وَشُقَّةٌ فِي الْأَرْضِ فَقَالَتْ إِنَّمَا كَانَ أَهْلُ الْجَاهِلِيَّةِ يَتَطَيَّرُونَ مِنْ ذَلِكَ [انظر: ٢٦٥٦٢، ٢٦٦١٦].

(۲۵۶۸۳) ابوحسان کہتے ہیں کہ ایک آدمی نے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کو بتایا کہ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ حدیث بیان کرتے ہیں کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا نحوست عورت، گھر اور سواری کے جانور میں ہوتی ہے تو وہ سخت غصے میں آ گئیں، پھر اس آدمی نے کہا کہ اس کا ایک حصہ آسمان کی طرف اڑ جاتا ہے اور ایک حصہ زمین پر رہ جاتا ہے، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا کہ اس سے تو اہل جاہلیت بدشگونی لیا کرتے تھے (اسلام نے ایسی چیزوں کو بے اصل قرار دیا ہے)

(۲۵۶۸٤) حَدَّثَنَا أَبُو قَطَنٍ حَدَّثَنَا يُونُسُ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ لِآلِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَحْشٌ إِذَا خَرَجَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اشْتَدَّ وَلَعِبَ وَأَقْبَلَ وَأَدْبَرَ فَإِذَا أَحَسَّ بِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدْ دَخَلَ رَبَضَ فَلَمْ يَتَرَمْرَمْ كَرَاهِيَةَ أَنْ يُؤْذِيَهُ [راجع: ٢٥٣٢٩].

(۲۵۶۸٤) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام کے گھر میں ایک وحشی جانور تھا، جب نبی علیہ السلام گھر سے باہر ہوتے تو وہ کھیلتا کودتا اور آگے پیچھے ہوتا تھا، لیکن جیسے ہی اسے محسوس ہوتا کہ نبی علیہ السلام گھر میں تشریف لا رہے ہیں تو وہ ایک جگہ سکون کے ساتھ بیٹھ جاتا تھا اور جب تک نبی علیہ السلام گھر میں رہتے کوئی شرارت نہ کرتا تھا تاکہ نبی علیہ السلام کو کوئی ایذاء نہ پہنچ جائے۔

(۲۵۶۸۵) حَدَّثَنَا أَبُو كَامِلٍ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنْ حُمَيْدٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي عُتْبَةَ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّهُ تُصُدِّقَ عَلَى بَرِيرَةَ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

مِنْ لَحْمِ الصَّدَقَةِ فَذَهَبَ بِهِ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقِيلَ إِنَّهُ مِنْ لَحْمِ الصَّدَقَةِ قَالَ إِنَّمَا هُوَ لَهَا صَدَقَةٌ وَلَنَا هَدِيَّةٌ [راجع: ٢٥٤٣٢].

(۲۵۶۸۵) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ بریرہ کے پاس صدقہ کا گوشت کہیں سے آیا' انہوں نے وہ نبی علیہ السلام کے پاس ہدیہ کے طور پر بھیج دیا' نبی علیہ السلام کو بتایا گیا کہ یہ صدقہ کا گوشت ہے' نبی علیہ السلام نے فرمایا یہ اس کے لئے صدقہ تھا' اب ہمارے لئے ہدیہ بن گیا ہے۔

(٢٥٦٨٦) حَدَّثَنَا عَفَّانُ وَبَهْزٌ قَالَا حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عُمَيْرٍ قَالَ عَفَّانُ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ عُمَيْرٍ عَنْ مُوسَى بْنِ طَلْحَةَ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَكَرَ خَدِيجَةَ فَقُلْتُ لَقَدْ أَعْقَبَكَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ مِنْ امْرَأَةٍ قَالَ عَفَّانُ مِنْ عَجُوزَةٍ مِنْ عَجَائِزِ قُرَيْشٍ مِنْ نِسَاءِ قُرَيْشٍ حَمْرَاءِ الشِّدْقَيْنِ هَلَكَتْ فِي الدَّهْرِ قَالَتْ فَتَمَعَّرَ وَجْهُهُ تَمَعُّرًا مَا كُنْتُ أَرَاهُ إِلَّا عِنْدَ نُزُولِ الْوَحْيِ أَوْ عِنْدَ الْمَخِيلَةِ حَتَّى يَنْظُرَ أَرَحْمَةٌ أَمْ عَذَابٌ [صححه ابن حبان (٧٠٠٨). قال شعيب: اسناده صحيح]. [انظر: ٢٥٧٢٥].

(۲۵۶۸۶) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام حضرت خدیجہ رضی اللہ عنہا کا تذکرہ جب بھی کرتے تھے تو ان کی خوب تعریف کرتے تھے' ایک دن مجھے غیرت آئی اور میں نے کہا کہ آپ کیا اتنی کثرت کے ساتھ ایک سرخ مسوڑھوں والی عورت کا ذکر کرتے رہتے ہیں جو فوت ہو گئی اور جس کے بدلے میں اللہ نے آپ کو اس سے بہترین بیویاں دے دیں؟ نبی علیہ السلام کا چہرہ اس طرح سرخ ہو گیا جس طرح صرف نزول وحی کے وقت ہوتا تھا' یا بادل چھا جانے کے وقت جس میں نبی علیہ السلام یہ دیکھتے تھے کہ یہ باعث رحمت ہے یا باعث زحمت۔

(٢٥٦٨٧) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ وَمُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ قَالَا أَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي الْمُغِيرَةُ بْنُ حَكِيمٍ عَنْ أُمِّ كُلْثُومٍ بِنْتِ أَبِي بَكْرٍ أَنَّهَا أَخْبَرَتْهُ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ أَعْتَمَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَاتَ لَيْلَةٍ حَتَّى ذَهَبَ عَامَّةُ اللَّيْلِ وَحَتَّى نَامَ أَهْلُ الْمَسْجِدِ وَقَالَ ابْنُ بَكْرٍ رَقَدَ ثُمَّ خَرَجَ فَصَلَّى فَقَالَ إِنَّهُ لَوَقْتُهَا لَوْلَا أَنْ يَشُقَّ عَلَى أُمَّتِي وَقَالَ ابْنُ بَكْرٍ أَنْ أَشُقَّ [صححه مسلم (٦٣٨)، وابن خزيمة (٣٤٨)].

(۲۵۶۸۷) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام نے نماز عشاء میں اتنی تاخیر کر دی کہ رات کا اکثر حصہ بیت گیا اور مسجد والے بھی سو گئے پھر نبی علیہ السلام باہر تشریف لائے اور نماز پڑھائی اور فرمایا اگر میری امت پر مشقت نہ ہوتی تو نماز عشاء کا صحیح وقت یہ ہوگا۔

(٢٥٦٨٨) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَهَا هَذَا جِبْرِيلُ عَلَيْهِ السَّلَام وَهُوَ يَقْرَأُ عَلَيْكِ السَّلَامَ فَقَالَتْ وَعَلَيْهِ السَّلَامُ وَرَحْمَةُ اللَّهِ وَبَرَكَاتُهُ تَرَى مَا لَا نَرَى [قال الألباني: صحيح (النسائي: ٧/٦٩). قال النسائي: هذا خطأ].

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۲۵۶۸۸) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے مجھ سے ایک مرتبہ فرمایا کہ حضرت جبریل علیہ السلام تمہیں سلام کہہ رہے ہیں انہوں نے جواب دیا وَعَلَيْهِ السَّلَامُ وَرَحْمَةُ اللَّهِ یارسول اللہ! آپ وہ کچھ دیکھ سکتے ہیں جو ہم نہیں دیکھ سکتے۔

(۲۵۶۸۹) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ اجْتَمَعْنَ أَزْوَاجُ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَرْسَلْنَ فَاطِمَةَ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقُلْنَ لَهَا قُولِي لَهُ إِنَّ نِسَائَكَ يَنْشُدْنَكَ الْعَدْلَ فِي ابْنَةِ أَبِي قُحَافَةَ قَالَتْ فَدَخَلَتْ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ مَعَ عَائِشَةَ فِي مِرْطِهَا فَقَالَتْ لَهُ إِنَّ نِسَائَكَ أَرْسَلْنَنِي إِلَيْكَ وَهُنَّ يَنْشُدْنَكَ الْعَدْلَ فِي ابْنَةِ أَبِي قُحَافَةَ فَقَالَ لَهَا النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَتُحِبِّينِي قَالَتْ نَعَمْ قَالَ فَأَحِبِّيهَا فَرَجَعَتْ إِلَيْهِنَّ فَأَخْبَرَتْهُنَّ مَا قَالَ لَهَا فَقُلْنَ إِنَّكِ لَمْ تَصْنَعِي شَيْئًا فَارْجِعِي إِلَيْهِ فَقَالَتْ وَاللَّهِ لَا أَرْجِعُ إِلَيْهِ فِيهَا أَبَدًا قَالَ الزُّهْرِيُّ وَكَانَتْ ابْنَةَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَقًّا فَأَرْسَلْنَ زَيْنَبَ بِنْتَ جَحْشٍ قَالَتْ عَائِشَةُ هِيَ الَّتِي كَانَتْ تُسَامِينِي مِنْ أَزْوَاجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَتْ إِنَّ أَزْوَاجَكَ أَرْسَلْنَنِي إِلَيْكَ وَهُنَّ يَنْشُدْنَكَ الْعَدْلَ فِي ابْنَةِ أَبِي قُحَافَةَ قَالَتْ ثُمَّ أَقْبَلَتْ عَلَيَّ تَشْتُمُنِي فَجَعَلْتُ أُرَاقِبُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَنْظُرُ إِلَى طَرْفِهِ هَلْ يَأْذَنُ لِي فِي أَنْ أَنْتَصِرَ مِنْهَا فَلَمْ يَتَكَلَّمْ قَالَتْ فَشَتَمَتْنِي حَتَّى ظَنَنْتُ أَنَّهُ لَا يَكْرَهُ أَنْ أَنْتَصِرَ مِنْهَا فَاسْتَقْبَلْتُهَا فَلَمْ أَلْبَثْ أَنْ أَفْحَمْتُهَا قَالَتْ فَقَالَ لَهَا النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّهَا ابْنَةُ أَبِي بَكْرٍ قَالَتْ عَائِشَةُ وَلَمْ أَرَ امْرَأَةً خَيْرًا مِنْهَا وَأَكْثَرَ صَدَقَةً وَأَوْصَلَ لِلرَّحِمِ وَأَبْذَلَ لِنَفْسِهَا فِي كُلِّ شَيْءٍ يُتَقَرَّبُ بِهِ إِلَى اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ مِنْ زَيْنَبَ مَا عَدَا سَوْرَةً مِنْ غَرْبِ حَدٍّ كَانَ فِيهَا تُوشِكُ مِنْهَا الْفَيْئَةَ [صححه ابن حبان (۷۱۰۵). وقال النسائي: هذا خطأ. قال الألباني: صحيح الاسناد (النسائي: ۷/۶۷)].

(۲۵۶۸۹) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام کی دیگر ازواج مطہرات نے حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا کو نبی علیہ السلام کے پاس بھیجا، انہوں نے نبی علیہ السلام سے گھر میں داخل ہونے کی اجازت چاہی، اس وقت نبی علیہ السلام حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کے ساتھ ان کی چادر میں تھے، نبی علیہ السلام نے حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا کو اندر آنے کی اجازت دے دی، وہ اندر آئیں اور کہنے لگیں یارسول اللہ! مجھے آپ کی ازواج مطہرات نے آپ کے پاس بھیجا ہے، وہ آپ سے ابوقحافہ کی بیٹی کے معاملے میں انصاف کی درخواست کرتی ہیں، نبی علیہ السلام نے فرمایا: پیاری بیٹی! کیا تم اس سے محبت نہیں کرو گی جس سے میں محبت کرتا ہوں؟ انہوں نے عرض کیا کیوں نہیں، نبی علیہ السلام نے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کے متعلق فرمایا کہ پھر ان سے بھی محبت کرو، یہ سن کر حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا کھڑی ہوئیں اور واپس چلی گئیں اور ازواج مطہرات کو اتنے اور نبی علیہ السلام کے درمیان ہونے والی گفتگو بتا دی، جسے سن کر انہوں نے کہا آپ ہمارا کوئی کام نہ کر سکیں، آپ دوبارہ نبی علیہ السلام کے پاس جائیے تو حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا نے کہا بخدا اب میں اس سے معاملے میں ان سے بھی بات نہیں کروں گی۔

پھر ازواج مطہرات نے حضرت زینب بنت جحش رضی اللہ عنہا کو بھیجا، انہوں نے اجازت طلب کی، نبی علیہ السلام نے انہیں بھی

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اجازت دے دی، وہ اندر آئیں تو انہوں نے بھی یہی کہا کہ یا رسول اللہ! مجھے آپ کی ازواج مطہرات نے آپ کے پاس بھیجا ہے، وہ آپ سے ابوقحافہ کی بیٹی کے معاملے میں انصاف کی درخواست کرتی ہیں، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کہتی ہیں کہ اس کے بعد انہوں نے مجھ پر حملے شروع کر دیئے (طعنے) میں نبی علیہ السلام کو دیکھتی رہی کہ کیا وہ مجھے جواب دینے کی اجازت دیتے ہیں؟ جب مجھے محسوس ہو گیا کہ اگر میں انہیں جواب دوں تو نبی علیہ السلام اسے محسوس نہیں فرمائیں گے، پھر میں نے زینب کو جواب دینا شروع کیا اور اس وقت تک ان کا پیچھا نہیں چھوڑا جب تک انہیں خاموش نہیں کرا دیا، نبی علیہ السلام اس دوران مسکراتے رہے، پھر فرمایا یہ ہے بھی تو ابوبکر کی بیٹی۔

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کہتی ہیں کہ میں نے زینب بنت جحش رضی اللہ عنہا سے اچھی، کثرت سے صدقہ کرنے والی، صلہ رحمی کرنے والی، اور اللہ کی ہر عبادت میں اپنے آپ کو گھلانے والی کوئی عورت نہیں دیکھی، البتہ سوکن کی تیزی ایک الگ چیز ہے جس میں وہ برابری کے قریب آتی تھیں۔

(۲۵۶۹۰) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ أَوْ غَيْرِهِ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ جَائَتْ فَاطِمَةُ بِنْتُ عُتْبَةَ بْنِ رَبِيعَةَ تُبَايِعُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَخَذَ عَلَيْهَا أَنْ لَا يُشْرِكْنَ بِاللَّهِ شَيْئًا وَلَا يَسْرِقْنَ وَلَا يَزْنِينَ الْآيَةَ قَالَتْ فَوَضَعَتْ يَدَهَا عَلَى رَأْسِهَا حَيَاءً فَأَعْجَبَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا رَأَى مِنْهَا فَقَالَتْ عَائِشَةُ أَقِرِّي أَيَّتُهَا الْمَرْأَةُ فَوَاللَّهِ مَا بَايَعَنَا إِلَّا عَلَى هَذَا قَالَتْ فَنَعَمْ إِذًا فَبَايَعَهَا بِالْآيَةِ [انظر: ۲٦۸۵۷].

(۲۵۶۹۰) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ فاطمہ بنت عتبہ بن ربیعہ نبی علیہ السلام کی خدمت میں بیعت کرنے کے لئے حاضر ہوئیں، نبی علیہ السلام نے ان سے آیت بیعت کی شرائط پر بیعت لینا شروع کر دی، اس پر فاطمہ نے شرم سے اپنا ہاتھ اپنے سر پر رکھ دیا، نبی علیہ السلام کو ان کی اس حرکت پر تعجب ہوا، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرمانے لگیں اے خاتون! مطمئن رہو، بخدا ہم نے بھی نبی علیہ السلام سے انہی شرائط پر بیعت کی ہے، تو فاطمہ نے کہا کہ پھر صحیح ہے اور انہوں نے اس آیت کی شرائط پر بیعت کر لی۔

(۲۵۶۹۱) حَدَّثَنَا هَاشِمٌ حَدَّثَنَا لَيْثٌ عَنْ يَزِيدَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أُسَامَةَ عَنْ مُوسَى بْنِ سَرْجِسٍ عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّهَا قَالَتْ رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ يَمُوتُ وَعِنْدَهُ قَدَحٌ فِيهِ مَاءٌ يُدْخِلُ يَدَهُ فِي الْقَدَحِ وَيَمْسَحُ وَجْهَهُ بِالْمَاءِ وَهُوَ يَقُولُ اللَّهُمَّ أَعِنِّي عَلَى سَكَرَاتِ الْمَوْتِ [راجع: ۲٤۸٦۰].

(۲۵۶۹۱) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نزع کے وقت میں نے نبی علیہ السلام کو دیکھا کہ ان کے پاس ایک پیالے میں پانی رکھا ہوا ہے اور نبی علیہ السلام اس پیالے میں ہاتھ ڈالتے جا رہے ہیں اور اپنے چہرے پر اسے ملتے جا رہے ہیں، اور یہ دعا فرماتے جا رہے ہیں کہ اے اللہ! موت کی بے ہوشیوں میں میری مدد فرما۔

(۲۵۶۹۲) حَدَّثَنَا أَبُو عَامِرٍ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ قَالَ سَمِعْتُ عَامِرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الزُّبَيْرِ قَالَ حَدَّثَنِي عَوْفُ بْنُ الْحَارِثِ بْنِ الطُّفَيْلِ أَنَّ عَائِشَةَ أَخْبَرَتْهُ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَقُولُ يَا عَائِشَةُ إِيَّاكِ وَمُحَقَّرَاتِ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

الذُّنُوبِ فَإِنَّ لَهَا مِنَ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ طَالِبًا [راجع: ٢٤٩١٩].

(۲۵۶۹۲) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا اے عائشہ! معمولی گناہوں سے بھی اپنے آپ کو بچاؤ کیونکہ اللہ کے یہاں ان کی تفتیش بھی ہوسکتی ہے۔

(٢٥٦٩٣) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ أَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي ابْنُ أَبِي مُلَيْكَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتِ افْتَقَدْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَاتَ لَيْلَةٍ فَظَنَنْتُ أَنَّهُ ذَهَبَ إِلَى بَعْضِ نِسَائِهِ قَالَ عَبْدُ الرَّزَّاقِ فَتَحَسَّسْتُ ثُمَّ رَجَعْتُ فَإِذَا هُوَ رَاكِعٌ أَوْ سَاجِدٌ يَقُولُ سُبْحَانَكَ وَبِحَمْدِكَ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ فَقُلْتُ بِأَبِي أَنْتَ وَأُمِّي إِنَّكَ لَفِي شَأْنٍ وَإِنِّي لَفِي شَأْنٍ آخَرَ [صححه مسلم (٤٨٥)]. [انظر: ٢٥٦٩٥].

(۲۵۶۹۳) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ میں نے نبی علیہ السلام کو اپنے بستر پر نہ پایا میں سمجھی کہ شاید اپنی کسی بیوی کے پاس چلے گئے ہوں، چنانچہ میں انہیں تلاش کرنے لگی، دیکھا کہ نبی علیہ السلام سجدہ ریز ہیں اور یہ کہہ رہے ہیں سُبْحَانَكَ وَبِحَمْدِكَ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ اس پر میں نے کہا کہ میرے ماں باپ آپ پر قربان ہوں، آپ کس حال میں ہیں اور میں کس سوچ میں ہوں۔

(٢٥٦٩٤) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ أَوْ عَمْرَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي مَرَضِهِ الَّذِي مَاتَ فِيهِ صُبُّوا عَلَيَّ مِنْ سَبْعِ قِرَبٍ لَمْ تُحْلَلْ أَوْكِيَتُهُنَّ لَعَلِّي أَسْتَرِيحُ فَأَعْهَدَ إِلَى النَّاسِ قَالَتْ عَائِشَةُ فَأَجْلَسْنَاهُ فِي مِخْضَبٍ لِحَفْصَةَ مِنْ نُحَاسٍ وَسَكَبْنَا عَلَيْهِ الْمَاءَ مِنْهُنَّ حَتَّى طَفِقَ يُشِيرُ إِلَيْنَا أَنْ قَدْ فَعَلْتُنَّ ثُمَّ خَرَجَ [صححه ابن خزيمة (٢٥٨). قال شعيب: صحيح]. [انظر: ٢٦٤٤٠].

(۲۵۶۹۴) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام نے اپنے مرض الوفات میں فرمایا مجھ پر سات ایسے مشکیزوں کا پانی ڈالو جن کا منہ نہ کھولا گیا ہو، شاید مجھے کچھ آرام ہو جائے، تو میں لوگوں کو نصیحت کر دوں، چنانچہ ہم نے نبی علیہ السلام کو حضرت حفصہ رضی اللہ عنہا کے پاس موجود پیتل کے ایک ٹب میں بٹھایا اور ان مشکیزوں کا پانی نبی علیہ السلام پر ڈالنے لگے، حتیٰ کہ نبی علیہ السلام ہمیں اشارے سے کہنے لگے بس کرو، پھر نبی علیہ السلام باہر تشریف لائے۔

(٢٥٦٩٥) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ قَالَ قُلْتُ لِعَطَاءٍ فَمَا تَبْتَغِي بِذَلِكَ قَالَ أَمَّا سُبْحَانَكَ وَبِحَمْدِكَ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ فَأَخْبَرَنِي ابْنُ أَبِي مُلَيْكَةَ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّهَا افْتَقَدَتْ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَاتَ لَيْلَةٍ فَظَنَّتْ

[راجع: ٢٥٦٩٣].

(۲۵۶۹۵) حدیث نمبر (۲۵۶۹۳) اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(٢٥٦٩٦) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنْ هِشَامٍ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ عَائِشَةَ قَالَتْ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا رَسُولَ اللَّهِ كُلُّ نِسَائِكَ لَهَا كُنْيَةٌ غَيْرِي فَقَالَ لَهَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اكْتَنِي أَنْتِ أُمَّ عَبْدِ اللَّهِ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

فَكَانَ يُقَالُ لَهَا أُمُّ عَبْدِ اللَّهِ حَتَّى مَاتَتْ وَلَمْ تَلِدْ قَطُّ [صححه ابن حبان (٧١١٧). قال الألباني: صحيح (ابو داود: ٤٩٧٠)]. [راجع: ٢٥٢٦٣].

(۲۵۶۹۶) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ میں نے بارگاہ رسالت میں عرض کیا یا رسول اللہ! میرے علاوہ آپ کی ہر بیوی کی کوئی نہ کوئی کنیت ضرور ہے؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا تم اپنے بیٹے (بھانجے) عبداللہ کے نام پر اپنی کنیت رکھ لو چنانچہ ان کے وصال تک انہیں "ام عبداللہ" کہا جاتا رہا، حالانکہ ان کے یہاں اولاد نہیں ہوئی تھی۔

(٢٥٦٩٧) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عَمْرَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نِمْتُ فَرَأَيْتُنِي فِي الْجَنَّةِ فَسَمِعْتُ صَوْتَ قَارِئٍ يَقْرَأُ فَقُلْتُ مَنْ هَذَا قَالُوا هَذَا حَارِثَةُ بْنُ النُّعْمَانِ فَقَالَ لَهَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَذَاكَ الْبِرُّ كَذَاكَ الْبِرُّ وَكَانَ أَبَرَّ النَّاسِ بِأُمِّهِ [راجع: ٢٤٥٨١].

(۲۵۶۹۷) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا میں جنت میں داخل ہوا تو وہاں قرآن کریم کی تلاوت کی آواز سنائی دی، میں نے پوچھا یہ کون ہے؟ مجھے بتایا گیا کہ یہ حارثہ بن نعمان ہیں، تمہارے نیک لوگ اسی طرح کے ہوتے ہیں، نیک لوگ اسی طرح ہوتے ہیں دراصل وہ اپنی والدہ کے ساتھ بڑا اچھا سلوک کرتے تھے۔

(٢٥٦٩٨) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنْ أَيُّوبَ عَنِ ابْنِ أَبِي مُلَيْكَةَ أَوْ غَيْرِهِ أَنَّ عَائِشَةَ قَالَتْ مَا كَانَ خُلُقٌ أَبْغَضَ إِلَى أَصْحَابِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنَ الْكَذِبِ وَلَقَدْ كَانَ الرَّجُلُ يَكْذِبُ عِنْدَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْكِذْبَةَ فَمَا يَزَالُ فِي نَفْسِهِ عَلَيْهِ حَتَّى يَعْلَمَ أَنْ قَدْ أَحْدَثَ مِنْهَا تَوْبَةً [صححه ابن حبان (٥٧٣٦). حسنه الترمذي. قال الألباني: صحيح (الترمذي: ١٩٧٣)].

(۲۵۶۹۸) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام کے صحابہ کے نزدیک جھوٹ سے زیادہ کوئی عادت بری نہ تھی، بعض اوقات اگر کوئی آدمی نبی علیہ السلام کے سامنے جھوٹ بول دیتا تو یہ چیز اسے مستقل ملامت کرتی رہتی حتیٰ کہ پتہ چلتا کہ اس نے اس سے توبہ کر لی ہے۔

(٢٥٦٩٩) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ تَمِيمِ بْنِ سَلَمَةَ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي مِنَ اللَّيْلِ فَإِذَا انْصَرَفَ قَالَ لِي قُومِي فَأَوْتِرِي

(۲۵۶۹۹) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام رات کو نماز پڑھتے رہتے تھے، جب فارغ ہو جاتے تو مجھ سے فرما دیتے کہ کھڑے ہو کر وتر پڑھ لو۔

(٢٥٧٠٠) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ رَجُلٌ يَدْخُلُ عَلَى أَزْوَاجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُخَنَّثٌ وَكَانُوا يَعُدُّونَهُ مِنْ غَيْرِ أُولِي الْإِرْبَةِ فَدَخَلَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمًا وَهُوَ عِنْدَ بَعْضِ نِسَائِهِ وَهُوَ يَنْعَتُ امْرَأَةً فَقَالَ إِنَّهَا إِذَا أَقْبَلَتْ أَقْبَلَتْ بِأَرْبَعٍ وَإِذَا أَدْبَرَتْ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

أَدْبَرَتْ بِثَمَانٍ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا أَرَى هَذَا يَعْلَمُ مَا هَا هُنَا لَا يَدْخُلْ عَلَيْكُنَّ هَذَا فَحَجَبُوهُ [صححه مسلم (٢١٨١)].

(۲۵۷۰۰) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام کی ازواج مطہرات کے پاس ایک مخنث آتا تھا' لوگ یہ سمجھتے تھے کہ اسے عورتوں کی باتوں سے کوئی دلچسپی نہیں ہے لیکن ایک دن وہ نبی علیہ السلام کی کسی زوجہ محترمہ کے پاس بیٹھا ہوا تھا کہ نبی علیہ السلام بھی آ گئے' اس وقت وہ مخنث ایک عورت کے متعلق بیان کرتے ہوئے کہہ رہا تھا کہ وہ چار کے ساتھ آتی ہے اور آٹھ کے ساتھ واپس جاتی ہے' نبی علیہ السلام نے فرمایا میں نہیں سمجھتا تھا کہ اسے یہ باتیں بھی معلوم ہوں گی' اس لئے آج کے بعد یہ تمہارے پاس کبھی نہ آئے' چنانچہ ازواج مطہرات اس سے پردہ کرنے لگیں۔

(٢٥٧٠١) حَدَّثَنَا رَوْحٌ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ عَنْ أَخِيهِ عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ رَجُلًا أَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى بِرْذَوْنٍ عَلَيْهِ عِمَامَةٌ طَرَفُهَا بَيْنَ كَتِفَيْهِ فَسَأَلْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْهُ فَقَالَ رَأَيْتِيهِ ذَاكَ جِبْرِيلُ عَلَيْهِ السَّلَام [راجع: ٢٥٦٦٩].

(۲۵۷۰۱) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ حضرت جبریل علیہ السلام ایک ترکی گھوڑے پر نبی علیہ السلام کی خدمت میں حاضر ہوئے، انہوں نے عمامہ باندھ رکھا تھا جس کا ایک کونا ان کے دونوں کندھوں کے درمیان تھا، بعد میں میں نے عرض کیا کہ میں نے آپ کو ایک آدمی سے باتیں کرتے ہوئے دیکھا تھا' نبی علیہ السلام نے پوچھا کیا تم نے اسے دیکھا تھا؟ وہ جبریل علیہ السلام تھے۔

(٢٥٧٠٢) حَدَّثَنَا أَبُو عَامِرٍ عَنْ سُلَيْمَانَ يَعْنِي ابْنَ بِلَالٍ عَنْ شَرِيكِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنِ ابْنِ أَبِي عَتِيقٍ عَنْ عَائِشَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فِي عَجْوَةِ الْعَالِيَةِ شِفَاءٌ أَوْ تِرْيَاقٌ أَوَّلَ الْبُكْرَةِ عَلَى الرِّيقِ [راجع: ٢٤٩٨٩].

(۲۵۷۰۲) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا مقام عالیہ کی کھجوریں صبح سویرے نہار منہ کھانے میں شفاء ہے۔

(٢٥٧٠٣) حَدَّثَنَا رَوْحٌ حَدَّثَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي عَبْدُ الْكَرِيمِ أَنَّ مُجَاهِدًا أَخْبَرَهُ أَنَّ مَوْلًى لِعَائِشَةَ أَخْبَرَهُ كَانَ يَقُودُ بِهَا أَنَّهَا كَانَتْ إِذَا سَمِعَتْ صَوْتَ الْجَرَسِ أَمَامَهَا قَالَتْ قِفْ بِي فَيَقِفُ حَتَّى لَا تَسْمَعَهُ وَإِذَا سَمِعَتْهُ وَرَاءَهَا قَالَتْ أَسْرِعْ بِي حَتَّى لَا أَسْمَعَهُ وَقَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ لَهُ تَابِعًا مِنَ الْجِنِّ

(۲۵۷۰۳) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کا ایک آزاد کردہ غلام ''جو حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کی سواری کو آگے سے ہانکتا تھا'' کہتا ہے کہ جب حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کے کان میں کسی گھنٹی کی آواز پڑ جاتی جو آگے سے آ رہی ہوتی تو وہ اس سے فرماتیں کہ مجھے روکو اور اتنی دیر تک انتظار کرتی رہتیں جب تک کہ وہ آواز آنا بند نہ ہو جاتی' اور اگر وہ اسے دیکھ لیتیں تو فرماتیں کہ مجھے جلدی سے لے چلو تا کہ میں اس کی آواز نہ سن سکوں اور فرماتیں کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا ہے' جنات اس کے تابع ہوتے ہیں۔

(٢٥٧٠٤) حَدَّثَنَا رَوْحٌ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنْ عَلِيِّ بْنِ زَيْدٍ عَنْ أُمِّ مُحَمَّدٍ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

وَسَلَّمَ قَالَ يُرْسَلُ عَلَى الْكَافِرِ حَيَّتَانِ وَاحِدَةٌ مِنْ قِبَلِ رَأْسِهِ وَأُخْرَى مِنْ قِبَلِ رِجْلَيْهِ تَقْرِضَانِهِ قَرْضًا كُلَّمَا فَرَغَتَا عَادَتَا إِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ

(۲۵۷۰۴) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا کافر پر دو سانپ مسلط کیے جاتے ہیں، ایک اس کے سرہانے کی جانب سے اور ایک پاؤں کی جانب سے اور وہ دونوں اسے ڈستے رہتے ہیں اور جب فارغ ہوتے ہیں تو دوبارہ شروع ہو جاتے ہیں اور یہ سلسلہ قیامت تک چلتا رہے گا۔

(۲۵۷۰۵) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ حَمَّادٍ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي السَّفَرِ عَنْ مُصْعَبِ بْنِ شَيْبَةَ عَنْ طَلْقِ بْنِ حَبِيبٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الزُّبَيْرِ عَنْ عَائِشَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ يُغْتَسَلُ مِنْ أَرْبَعٍ مِنَ الْجُمُعَةِ وَالْجَنَابَةِ وَالْحِجَامَةِ وَغَسْلِ الْمَيِّتِ [صححه ابن خزيمة: (۲۵۶)، والحاكم (۱/۱۶۳). وقال ابو داود: هذا منسوخ. وقال البخاري: حديث عائشة في هذا الباب ليس بذاك. وقال احمد وابن المديني لا يصح في هذا الباب شيء. ونفى محمد بن يحيى وجود حديث ثابت. قال الألباني: ضعيف (ابو داود: ۳۴۸ و ۳۱۶۰)].

(۲۵۷۰۵) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا چار چیزوں کی بناء پر غسل کیا جائے گا، جمعہ کے دن اور جنابت کی وجہ سے اور سینگی لگوانے کی وجہ سے اور میت کو غسل دینے کی وجہ سے۔

(۲۵۷۰۶) حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ حَدَّثَنِي أَبِي حَدَّثَنَا حُسَيْنُ بْنُ ذَكْوَانَ عَنْ عَطَاءٍ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ تُزَوَّجُ الْمَرْأَةُ لِثَلَاثٍ لِمَالِهَا وَجَمَالِهَا وَدِينِهَا فَعَلَيْكَ بِذَاتِ الدِّينِ تَرِبَتْ يَدَاكَ

(۲۵۷۰۶) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا عورت سے تین وجوہات کی بناء پر شادی کی جاتی ہے اس کے مال کی وجہ سے، اس کے حسن و جمال کی وجہ سے اور اس کے دین کی وجہ سے، اللہ تمہارا بھلا کرے تم دین والی کو ترجیح دینا۔

(۲۵۷۰۷) حَدَّثَنَا أَبُو أَحْمَدَ الزُّبَيْرِيُّ حَدَّثَنَا أَيْمَنُ بْنُ نَابِلٍ عَنْ أُمِّ كُلْثُومٍ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا قِيلَ لَهُ إِنَّ فُلَانًا وَجِعٌ لَا يَطْعَمُ الطَّعَامَ قَالَ عَلَيْكُمْ بِالتَّلْبِينَةِ فَحَسُّوهُ إِيَّاهَا فَوَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ إِنَّهَا لَتَغْسِلُ بَطْنَ أَحَدِكُمْ كَمَا يَغْسِلُ أَحَدُكُمْ وَجْهَهُ بِالْمَاءِ مِنَ الْوَسَخِ [انظر: ۲۶۵۷۸].

(۲۵۷۰۷) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ جب نبی علیہ السلام سے کہا جاتا کہ فلاں شخص بیمار ہے اور کچھ نہیں کھا رہا تو نبی علیہ السلام فرماتے کہ دلیا اختیار کرو (جو اگرچہ طبیعت کو اچھا نہیں لگتا لیکن نفع بہت دیتا ہے) اور وہ اسے کھلاؤ، اس ذات کی قسم جس کے دست قدرت میں میری جان ہے، یہ تمہارے پیٹ کو اس طرح دھو دیتا ہے جیسے تم میں سے کوئی شخص اپنے چہرہ کو پانی سے دھو کر میل کچیل سے صاف کر لیتا ہے۔

(۲۵۷۰۸) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ إِسْحَاقَ أَخْبَرَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنْ عُمَرَ بْنِ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ لَمَّا نَزَلَتْ آيَةُ الْخِيَارِ دَعَانِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَا عَائِشَةُ إِنِّي أُرِيدُ أَنْ أَذْكُرَ لَكِ أَمْرًا فَلَا تَقْضِينَ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

فِيهِ شَيْئًا دُونَ أَبَوَيْكِ فَقَالَتْ مَا هُوَ قَالَتْ فَدَعَانِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَرَأَ عَلَيَّ هَذِهِ الْآيَةَ يَا أَيُّهَا النَّبِيُّ قُلْ لِأَزْوَاجِكَ إِنْ كُنْتُنَّ تُرِدْنَ اللَّهَ وَرَسُولَهُ وَالدَّارَ الْآخِرَةَ الْآيَةَ كُلَّهَا قَالَتْ فَقُلْتُ قَدْ اخْتَرْتُ اللَّهَ وَرَسُولَهُ قَالَتْ فَفَرِحَ لِذَلِكَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ [راجع: ٢٤٩٩٢].

(۲۵۷۰۸) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ جب آیت تخییر نازل ہوئی تو سب سے پہلے نبی علیہ السلام نے مجھے بلایا اور فرمایا اے عائشہ! میں تمہارے سامنے ایک بات ذکر کرنا چاہتا ہوں' تم اس میں اپنے والدین سے مشورے کے بغیر کوئی فیصلہ نہ کرنا' میں نے عرض کیا ایسی کیا بات ہے؟ نبی علیہ السلام نے مجھے بلا کر یہ آیت تلاوت فرمائی ''اے نبی صلی اللہ علیہ وسلم! اپنی بیویوں سے کہہ دیجئے کہ اگر تم اللہ اور اس کے رسول اور دار آخرت کو چاہتی ہو......'' میں نے عرض کیا کہ میں اللہ اور اس کے رسول کو اختیار کرتی ہوں' اس پر نبی علیہ السلام بہت خوش ہوئے۔

(۲۵۷۰۹) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خُلِقَتْ الْمَلَائِكَةُ مِنْ نُورٍ وَخُلِقَتْ الْجَانُّ مِنْ مَارِجٍ مِنْ نَارٍ وَخُلِقَ آدَمُ عَلَيْهِ السَّلَام مِمَّا وُصِفَ لَكُمْ [صححه مسلم (٢٩٩٦)، وابن حبان (٦١٥٥)]. [انظر: ٢٥٨٦٨].

(۲۵۷۰۹) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا فرشتوں کی پیدائش نور سے ہوتی ہے' جنات کو بھڑکتی ہوئی آگ سے پیدا کیا گیا ہے اور حضرت آدم علیہ السلام کی تخلیق اس چیز سے ہوئی ہے جو تمہارے سامنے قرآن میں بیان کر دی گئی ہے۔

(۲۵۷۱۰) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَالِكٌ حَدَّثَنَا سَالِمٌ أَبُو النَّضْرِ مَوْلَى عُمَرَ بْنِ عُبَيْدِ اللَّهِ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ أَنَّ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَصُومُ حَتَّى نَقُولَ لَا يُفْطِرُ وَيُفْطِرُ حَتَّى نَقُولَ لَا يَصُومُ وَمَا رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اسْتَكْمَلَ صِيَامَ شَهْرٍ قَطُّ إِلَّا رَمَضَانَ وَمَا رَأَيْتُهُ فِي شَهْرٍ قَطُّ أَكْثَرَ مِنْهُ صِيَامًا فِي شَعْبَانَ [راجع: ٢٤٦١٧].

(۲۵۷۱۰) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ بعض اوقات نبی صلی اللہ علیہ وسلم اتنے روزے رکھتے تھے کہ ہم کہتے تھے اب نبی صلی اللہ علیہ وسلم روزے رکھتے ہی رہیں گے اور بعض اوقات اتنے ناغے کرتے کہ ہم کہتے تھے اب نبی صلی اللہ علیہ وسلم ناغے ہی کرتے رہیں گے اور میں نے جس کثرت کے ساتھ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو شعبان میں روزے رکھتے ہوئے دیکھا ہے، کسی اور مہینے میں نہیں دیکھا، نبی صلی اللہ علیہ وسلم اس کے صرف چند دن کو چھوڑ کر تقریباً پورا مہینہ ہی روزہ رکھتے تھے۔

(۲۵۷۱۱) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ قَالَ حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنْ يَزِيدَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ قُسَيْطٍ عَنِ ابْنِ ثَوْبَانَ عَنْ أُمِّهِ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَمَرَ أَنْ يُسْتَمْتَعَ بِجُلُودِ الْمَيْتَةِ إِذَا دُبِغَتْ [راجع: ٢٤٩٥١].

(۲۵۷۱۱) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے دباغت کے بعد مردار جانوروں کی کھال سے فائدہ اٹھانے کی اجازت دے دی ہے۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۲۵۷۱۲) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنْ جَابِرٍ عَنْ عَرْفَجَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ دَخَلَ عَلَيَّ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمًا فَقَالَ لَقَدْ صَنَعْتُ الْيَوْمَ شَيْئًا وَدِدْتُ أَنِّي لَمْ أَفْعَلْهُ دَخَلْتُ الْبَيْتَ فَأَخْشَى أَنْ يَجِيءَ الرَّجُلُ مِنْ أُفُقٍ مِنَ الْآفَاقِ فَلَا يَسْتَطِيعُ دُخُولَهُ فَيَرْجِعُ وَفِي نَفْسِهِ مِنْهُ شَيْءٌ

(۲۵۷۱۲) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام میرے یہاں تشریف لائے تو فرمایا میں خانہ کعبہ میں داخل ہوا تھا، پھر مجھے خیال آیا کہ مجھے ایسا نہیں کرنا چاہیے تھا کیونکہ مجھے اندیشہ ہے کہ اس طرح میں نے اپنے پیچھے اپنی امت کو مشقت میں ڈال دیا ہے۔

(۲۵۷۱۳) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ أَنَّ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُبَايِعُ النِّسَاءَ بِالْكَلَامِ بِهَذِهِ الْآيَةِ عَلَى أَنْ لَا يُشْرِكْنَ بِاللَّهِ شَيْئًا قَالَتْ وَمَا مَسَّتْ يَدُهُ يَدَ امْرَأَةٍ قَطُّ إِلَّا امْرَأَةً يَمْلِكُهَا [انظر: ٢٦٨٥٧].

(۲۵۷۱۳) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے عورتوں کی بیعت کے حوالے سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے کبھی اپنے ہاتھ سے کسی عورت کا ہاتھ نہیں پکڑا الا یہ کہ جب نبی علیہ السلام کسی عورت سے بیعت لیتے اور وہ اقرار کر لیتی تو نبی علیہ السلام اس سے فرما دیتے کہ جاؤ میں نے تمہیں بیعت کر لیا۔

(۲۵۷۱۴) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ وَعَبْدُ الْأَعْلَى عَنْ مَعْمَرٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سُجِّيَ فِي ثَوْبِ حِبَرَةٍ [راجع: ٢٥٠٨٨].

(۲۵۷۱۴) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ جب نبی علیہ السلام کا وصال ہوا تو انہیں دھاری دار یمنی چادر سے ڈھانپ دیا گیا تھا۔

(۲۵۷۱۵) حَدَّثَنَا خَلَفُ بْنُ الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ زَكَرِيَّا بْنِ أَبِي زَائِدَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ خَالِدِ بْنِ سَلَمَةَ الْمَخْزُومِيِّ عَنِ الْبَهِيِّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَذْكُرُ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ عَلَى كُلِّ أَحْيَانِهِ [راجع: ٢٤٩١٤].

(۲۵۷۱۵) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام ہر وقت اللہ تعالیٰ کا ذکر فرماتے رہتے تھے۔

(۲۵۷۱۶) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ آدَمَ حَدَّثَنَا شَرِيكٌ عَنْ قَيْسِ بْنِ وَهْبٍ عَنْ رَجُلٍ مِنْ بَنِي سُوَائَةَ عَنْ عَائِشَةَ فِيمَا يَفِيضُ بَيْنَ الرَّجُلِ وَامْرَأَتِهِ مِنَ الْمَاءِ قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَصُبُّ الْمَاءَ عَلَى الْمَاءِ

(۲۵۷۱۶) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے کسی شخص نے پوچھا کہ مرد و عورت کے درمیان تعلقات پر غسل کب واجب ہوتا ہے؟ انہوں نے فرمایا کہ نبی علیہ السلام اس وقت غسل فرماتے تھے جب انزال ہو جاتا تھا۔

(۲۵۷۱۷) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ آدَمَ حَدَّثَنَا ابْنُ مُبَارَكٍ عَنْ مَعْمَرٍ وَيُونُسَ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ أَوَّلُ مَا بُدِئَ بِهِ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنَ الْوَحْيِ الرُّؤْيَا الصَّادِقَةُ أَوْ قَالَ الرُّؤْيَا الصَّالِحَةُ شَكَّ ابْنُ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

الْمُبَارَكِ قَالَتْ وَكَانَ لَا يَرَى رُؤْيَا إِلَّا جَاءَتْ مِثْلَ فَلَقِ الصُّبْحِ [انظر: ٢٦٤٨٦].

(۲۵۷۱۷) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام پر وحی کا آغاز سب سے پہلے سچے خوابوں کے ذریعے ہوا کہ نبی علیہ السلام جو خواب بھی دیکھتے صبح کی روشنی کی طرح اس کی تعبیر نمایاں ہو کر سامنے آجاتی تھی۔

(٢٥٧١٨) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ آدَمَ حَدَّثَنَا ابْنُ مُبَارَكٍ عَنْ مَعْمَرٍ عَنْ عَطَاءٍ الْخُرَاسَانِيِّ عَنْ يَحْيَى بْنِ يَعْمَرَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَ قُلْتُ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَرْفَعُ صَوْتَهُ بِالْقِرَاءَةِ قَالَتْ رُبَّمَا رَفَعَ وَرُبَّمَا خَفَضَ [انظر: ٢٥٨٥٨].

(۲۵۷۱۸) یحییٰ بن یعمر کہتے ہیں کہ میں نے حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے پوچھا یہ بتایئے کہ نبی علیہ السلام جہری قراءت فرماتے تھے یا سری؟ انہوں نے فرمایا کبھی جہری اور کبھی سری۔

(٢٥٧١٩) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ آدَمَ حَدَّثَنَا ابْنُ مُبَارَكٍ عَنْ مَعْمَرٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ مَا مَسَّتْ يَدُ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَدَ امْرَأَةٍ فِي بَيْعَةٍ قَطُّ [انظر: ٢٦٨٥٧].

(۲۵۷۱۹) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے عورتوں کی بیعت کے حوالے سے مروی ہے' کہ نبی علیہ السلام نے کبھی اپنے ہاتھ سے کسی عورت کا ہاتھ نہیں پکڑا۔

(٢٥٧٢٠) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ آدَمَ حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنِ الْأَسْوَدِ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَغْتَسِلُ وَيُصَلِّي الرَّكْعَتَيْنِ وَصَلَاةَ الْغَدَاةِ لَا أُرَاهُ يُحْدِثُ وُضُوءًا بَعْدَ الْغُسْلِ [راجع: ٢٤٨٩٣]

(۲۵۷۲۰) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام غسل کرتے اور دو رکعتیں پڑھ لیتے، غالباً وہ غسل کے بعد وضو نہیں کرتے تھے۔

(٢٥٧٢١) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ آدَمَ حَدَّثَنَا شَرِيكٌ عَنِ السُّدِّيِّ عَنْ عَمْرِو بْنِ مَيْمُونٍ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُبَاشِرُ وَهُوَ صَائِمٌ

(۲۵۷۲۱) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم روزے کی حالت میں اپنی ازواج کے جسم سے اپنا جسم ملا لیتے تھے۔

(٢٥٧٢٢) حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْمُقْرِئُ حَدَّثَنَا دَاوُدُ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ عَطَاءٍ قَالَ سَمِعْتُ أَنَّهُ يَقْطَعُ الصَّلَاةَ الْكَلْبُ الْأَسْوَدُ وَالْمَرْأَةُ الْحَائِضُ قَالَ عَطَاءٌ حَدَّثَنِي عُرْوَةُ بْنُ الزُّبَيْرِ أَنَّ عَائِشَةَ أَخْبَرَتْهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَّى وَهِيَ مُعْتَرِضَةٌ بَيْنَ يَدَيْهِ وَقَالَ أَلَيْسَ هُنَّ أُمَّهَاتِكُمْ وَأَخَوَاتِكُمْ وَعَمَّاتِكُمْ [راجع: ٢٥١٤٩].

(۲۵۷۲۲) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ بعض اوقات نبی صلی اللہ علیہ وسلم رات کو نماز پڑھتے تو میں ان کے سامنے لیٹی ہوتی تھی اور فرماتے تھے کہ کیا یہ تمہاری مائیں، بہنیں اور پھوپھیاں نہیں ہوتیں۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۲۵۷۲۳) حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ حَدَّثَنَا سَعِيدٌ يَعْنِي ابْنَ أَبِي أَيُّوبَ حَدَّثَنِي عُقَيْلٌ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا أَرَادَ النَّوْمَ جَمَعَ يَدَيْهِ فَيَنْفُثُ فِيهِمَا ثُمَّ يَقْرَأُ قُلْ هُوَ اللَّهُ أَحَدٌ وَقُلْ أَعُوذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ وَقُلْ أَعُوذُ بِرَبِّ النَّاسِ ثُمَّ يَمْسَحُ بِهِمَا وَجْهَهُ وَرَأْسَهُ وَسَائِرَ جَسَدِهِ قَالَ عُقَيْلٌ وَرَأَيْتُ ابْنَ شِهَابٍ يَفْعَلُ ذَلِكَ [راجع: ۲۵۳۶۵].

(۲۵۷۲۳) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام ہر رات جب اپنے بستر پر تشریف لاتے تو اپنی ہتھیلیاں جمع کرتے اور ان پر سورۂ اخلاص اور معوذتین پڑھ کر پھونکتے اور جہاں جہاں تک ممکن ہوتا اپنے جسم پر ان ہاتھوں کو پھیر لیتے اور سب سے پہلے اپنے سر اور چہرے اور سامنے کے جسم پر ہاتھ پھیرتے تھے۔

(۲۵۷۲٤) حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ حَدَّثَنَا سَعِيدٌ حَدَّثَنِي جَعْفَرُ بْنُ رَبِيعَةَ عَنْ عِرَاكِ بْنِ مَالِكٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ صَلَّى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْعِشَاءَ ثُمَّ صَلَّى ثَمَانِ رَكَعَاتٍ قَائِمًا وَرَكْعَتَيْنِ جَالِسًا بَيْنَ النِّدَائَيْنِ لَمْ يَكُنْ يَدَعُهُمَا [صححه البخاری (۱۱۵۹)].

(۲۵۷۲۴) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے عشاء کی نماز پڑھی' پھر آٹھ رکعتیں کھڑے ہو کر پڑھیں' پھر دو رکعتیں فجر کی اذان اور اقامت کے درمیان پڑھیں' جنہیں نبی علیہ السلام کبھی ترک نہیں فرماتے تھے۔

(۲۵۷۲۵) حَدَّثَنَا مُؤَمَّلٌ أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ عَنْ مُوسَى بْنِ طَلْحَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ ذَكَرَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمًا خَدِيجَةَ فَأَطْنَبَ فِي الثَّنَاءِ عَلَيْهَا فَأَدْرَكَنِي مَا يُدْرِكُ النِّسَاءَ مِنَ الْغَيْرَةِ فَقُلْتُ لَقَدْ أَعْقَبَكَ اللَّهُ يَا رَسُولَ اللَّهِ مِنْ عَجُوزٍ مِنْ عَجَائِزِ قُرَيْشٍ حَمْرَاءِ الشِّدْقَيْنِ قَالَتْ فَتَغَيَّرَ وَجْهُ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَغَيُّرًا لَمْ أَرَهُ تَغَيَّرَ عِنْدَ شَيْءٍ قَطُّ إِلَّا عِنْدَ نُزُولِ الْوَحْيِ أَوْ عِنْدَ الْمَخِيلَةِ حَتَّى يَعْلَمَ رَحْمَةٌ أَوْ عَذَابٌ [راجع: ۲۵۶۸۶].

(۲۵۷۲۵) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام حضرت خدیجہ رضی اللہ عنہا کا تذکرہ جب بھی کرتے تھے تو ان کی خوب تعریف کرتے تھے' ایک دن مجھے غیرت آئی اور میں نے کہا کہ آپ کیا اتنی کثرت کے ساتھ ایک سرخ مسوڑھوں والی عورت کا ذکر کرتے رہتے ہیں جو فوت ہوگئی اور جس کے بدلے میں اللہ نے آپ کو اس سے بہترین بیویاں دے دیں؟ نبی علیہ السلام کا چہرہ اس طرح سرخ ہوگیا جس طرح صرف نزول وحی کے وقت ہوتا تھا، یا بادل چھا جانے کے وقت جس میں نبی علیہ السلام یہ دیکھتے تھے کہ یہ باعث رحمت ہے یا باعث زحمت۔

(۲۵۷۲٦) حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْمُقْرِئُ حَدَّثَنَا سَعِيدٌ يَعْنِي ابْنَ أَبِي أَيُّوبَ حَدَّثَنِي عُقَيْلٌ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّهَا قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ حَمَلَ مِنْ أُمَّتِي دَيْنًا ثُمَّ جَهِدَ فِي قَضَائِهِ ثُمَّ مَاتَ قَبْلَ أَنْ يَقْضِيَهُ فَأَنَا وَلِيُّهُ [راجع: ۲٤۹۵۹].

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۲۵۷۲۶) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا میری امت میں سے جو شخص قرض کا بوجھ اٹھائے اور اسے ادا کرنے کی کوشش کرتے ہوئے فوت ہو جائے لیکن وہ قرض ادا نہ کر سکا ہو تو میں اس کا ولی ہوں۔

(۲۵۷۲۷) حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ حَدَّثَنَا دَاوُدُ يَعْنِي ابْنَ أَبِي الْفُرَاتِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ بُرَيْدَةَ عَنْ يَحْيَى بْنِ يَعْمَرَ عَنْ عَائِشَةَ زَوْجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهَا أَخْبَرَتْهُ أَنَّهَا سَأَلَتْ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ الطَّاعُونِ فَأَخْبَرَهَا نَبِيُّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ كَانَ عَذَابًا يَبْعَثُهُ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ عَلَى مَنْ يَشَاءُ فَجَعَلَهُ اللَّهُ رَحْمَةً لِلْمُؤْمِنِينَ فَلَيْسَ مِنْ عَبْدٍ وَقَعَ الطَّاعُونُ فِي بَلَدِهِ فَيَمْكُثُ فِي بَلَدِهِ صَابِرًا مُحْتَسِبًا يَعْلَمُ أَنَّهُ لَنْ يُصِيبَهُ إِلَّا مَا كَتَبَ اللَّهُ لَهُ إِلَّا كَانَ لَهُ مِثْلُ أَجْرِ شَهِيدٍ [راجع: ٢٤٨٦٢].

(۲۵۷۲۷) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ انہوں نے نبی علیہ السلام سے "طاعون" کے متعلق دریافت کیا تو نبی علیہ السلام نے انہیں بتایا کہ یہ ایک عذاب تھا جو اللہ جس پر چاہتا تھا بھیج دیتا تھا، لیکن اس امت کے مسلمانوں پر اللہ نے اسے رحمت بنا دیا ہے، اب جو شخص طاعون کی بیماری میں مبتلا ہو اور اس شہر میں ثواب کی نیت سے صبر کرتے ہوئے رکا رہے اور یقین رکھتا ہو کہ اسے صرف وہی مصیبت آ سکتی ہے جو اللہ تعالیٰ نے اس کے لئے لکھ دی ہے، تو اسے شہید کے برابر اجر ملے گا۔

(۲۵۷۲۸) حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ حَدَّثَنَا ابْنُ لَهِيعَةَ عَنِ الْوَلِيدِ بْنِ أَبِي الْوَلِيدِ قَالَ سَمِعْتُ الْقَاسِمَ يُخْبِرُ عَنْ عَائِشَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا خَيْرَ فِي جَمَاعَةِ النِّسَاءِ إِلَّا فِي مَسْجِدٍ أَوْ فِي جَنَازَةِ قَتِيلٍ [راجع: ٢٤٨٨٠]

(۲۵۷۲۸) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا عورتوں کی جماعت میں کوئی خیر نہیں ہے، الا یہ کہ وہ مسجد میں ہو یا کسی شہید کے جنازے میں۔

(۲۵۷۲۹) حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ أَخْبَرَنَا شَرِيكٌ وَحُسَيْنٌ حَدَّثَنَا شَرِيكٌ عَنِ الْأَعْمَشِ سُلَيْمَانَ عَنْ عُمَارَةَ بْنِ عُمَيْرٍ عَنِ الْأَسْوَدِ عَنْ عَائِشَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَتْ سُئِلَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ جُلُودِ الْمَيْتَةِ فَقَالَ دِبَاغُهَا طَهُورُهَا [صححه ابن حبان (٢١٩٠). قال الألباني: صحيح (النسائي: ٧/١٧٤). قال شعيب: صحيح اسناده ضعيف].

(۲۵۷۲۹) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ کسی شخص نے نبی علیہ السلام سے مردار جانوروں کی کھال کے متعلق دریافت کیا تو نبی علیہ السلام نے فرمایا ان کی دباغت ہی ان کی طہارت ہے۔

(۲۵۷۳۰) حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ حَدَّثَنَا لَيْثٌ حَدَّثَنِي عُقَيْلٌ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ أَنَّ عَائِشَةَ زَوْجَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَخْبَرَتْهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لِلْوَزَغِ فُوَيْسِقٌ وَلَمْ أَسْمَعْهُ أَمَرَ بِقَتْلِهِ [راجع: ٢٥٠٧٥].

(۲۵۷۳۰) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے چھپکلی کو "فویسق" (نقصان دہ) قرار دیا ہے، لیکن میں نے انہیں

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

چھپکلی کو مارنے کا حکم دیتے ہوئے نہیں سنا۔

(۲۵۷۳۱) حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ حَدَّثَنَا لَيْثٌ حَدَّثَنِي عُقَيْلٌ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدِ بْنِ الْعَاصِ أَنَّ سَعِيدَ بْنَ الْعَاصِ أَخْبَرَهُ أَنَّ عَائِشَةَ زَوْجَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَعُثْمَانَ حَدَّثَاهُ أَنَّ أَبَا بَكْرٍ اسْتَأْذَنَ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ مُضْطَجِعٌ عَلَى فِرَاشِهِ لَابِسٌ مِرْطَ عَائِشَةَ فَأَذِنَ لِأَبِي بَكْرٍ وَهُوَ كَذَلِكَ فَقَضَى إِلَيْهِ حَاجَتَهُ ثُمَّ انْصَرَفَ فَاسْتَأْذَنَ عُمَرُ فَأَذِنَ لَهُ وَهُوَ عَلَى تِلْكَ الْحَالِ فَقَضَى إِلَيْهِ حَاجَتَهُ ثُمَّ انْصَرَفَ ثُمَّ جَاءَ عُثْمَانُ ثُمَّ اسْتَأْذَنَ عَلَيْهِ فَجَلَسَ وَقَالَ لِعَائِشَةَ اجْمَعِي عَلَيْكِ ثِيَابَكِ فَقَضَى إِلَيْهِ حَاجَتَهُ ثُمَّ انْصَرَفَ فَقَالَتْ عَائِشَةُ يَا رَسُولَ اللَّهِ مَا لِي لَمْ أَرَكَ فَزِعْتَ لِأَبِي بَكْرٍ وَعُمَرَ كَمَا فَزِعْتَ لِعُثْمَانَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ عُثْمَانَ رَجُلٌ حَيِيٌّ وَإِنِّي خَشِيتُ إِنْ أَذِنْتُ لَهُ عَلَى تِلْكَ الْحَالِ أَنْ لَا يَبْلُغَ إِلَيَّ فِي حَاجَتِهِ قَالَ لَيْثٌ وَقَالَ جَمَاعَةُ النَّاسِ إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لِعَائِشَةَ أَلَا أَسْتَحِي مِمَّنْ تَسْتَحِي مِنْهُ الْمَلَائِكَةُ [تقدم فی مسند عثمان: ٥١٤].

(۲۵۷۳۱) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام اس طرح بیٹھے ہوئے تھے کہ رانِ مبارک سے کپڑا ہٹ گیا تھا' اسی اثناء میں حضرت صدیق اکبر رضی اللہ عنہ نے اندر آنے کی اجازت طلب کی' نبی علیہ السلام نے انہیں اجازت دے دی اور خود اسی حال پر بیٹھے رہے' پھر حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے اندر آنے کی اجازت طلب کی؟ نبی علیہ السلام نے انہیں اجازت دے دی' اور خود اسی حال پر بیٹھے رہے' پھر حضرت عثمان رضی اللہ عنہ نے اندر آنے کی اجازت طلب کی؟ تو نبی علیہ السلام نے اپنے اوپر کپڑا ڈھانپ لیا' اور حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے بھی اپنے کپڑے سمیٹنے کے لئے فرمایا جب وہ لوگ چلے گئے تو میں نے عرض کیا یا رسول اللہ! آپ سے ابوبکر وعمر نے اجازت چاہی تو آپ نے انہیں اجازت دے دی اور اسی کیفیت پر بیٹھے رہے' اور جب عثمان نے اجازت چاہی تو آپ نے اپنے اوپر کپڑا ڈھانپ لیا؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا عائشہ! کیا میں اس شخص سے حیاء نہ کروں بخدا جس سے فرشتے حیاء کرتے ہوں۔

(۲۵۷۳۲) حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ عُمَرَ أَخْبَرَنَا ابْنُ أَبِي ذِئْبٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدِ بْنِ الْعَاصِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ أَبَا بَكْرٍ اسْتَأْذَنَ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَرَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَابِسٌ مِرْطًا فَذَكَرَ مَعْنَاهُ [راجع: ٥١٤].

(۲۵۷۳۲) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۲۵۷۳۳) حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ حَدَّثَنَا لَيْثٌ حَدَّثَنِي الْحَارِثُ بْنُ يَعْقُوبَ الْأَنْصَارِيُّ عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي يَزِيدَ الْأَنْصَارِيِّ عَنِ امْرَأَتِهِ أَنَّهَا سَأَلَتْ عَائِشَةَ عَنْ لُحُومِ الْأَضَاحِيِّ فَقَالَتْ عَائِشَةُ قَدِمَ عَلَيْنَا عَلِيٌّ مِنْ سَفَرٍ فَقَدَّمْنَا إِلَيْهِ مِنْهُ فَقَالَ لَا آكُلُهُ حَتَّى أَسْأَلَ عَنْهُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَتْ فَسَأَلَهُ عَلِيٌّ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كُلُوهُ مِنْ ذِي الْحِجَّةِ إِلَى ذِي الْحِجَّةِ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۲۵۷۳۳) ایک عورت نے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے قربانی کے گوشت کے متعلق پوچھا تو انہوں نے فرمایا کہ ایک مرتبہ حضرت علی رضی اللہ عنہ ہمارے یہاں سفر سے واپس آئے، ہم نے انہیں قربانی کا گوشت پیش کیا، انہوں نے کہا کہ میں جب تک نبی علیہ السلام سے اس کے متعلق خود نہ پوچھ لوں، اسے نہیں کھاؤں گا، چنانچہ انہوں نے نبی علیہ السلام سے اس کے متعلق پوچھا تو نبی علیہ السلام نے فرمایا ایک ذی الحجہ سے دوسرے ذی الحجہ تک اسے کھا سکتے ہو۔

(۲۵۷۳٤) حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ حَدَّثَنِي لَيْثٌ حَدَّثَنِي عُقَيْلٌ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ زَوْجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهَا كَانَتْ إِذَا مَاتَ الْمَيِّتُ مِنْ أَهْلِهَا فَاجْتَمَعَ النِّسَاءُ ثُمَّ تَفَرَّقْنَ إِلَّا أَهْلَهَا وَخَاصَّتَهَا أَمَرَتْ بِبُرْمَةٍ مِنْ تَلْبِينَةٍ فَطُبِخَتْ ثُمَّ صُنِعَ ثَرِيدٌ فَصُبَّتْ التَّلْبِينَةُ عَلَيْهَا ثُمَّ قَالَتْ كُلْنَ مِنْهَا فَإِنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ التَّلْبِينَةُ مَجَمَّةٌ لِفُؤَادِ الْمَرِيضِ تَذْهَبُ بِبَعْضِ الْحُزْنِ [راجع: ٢٥٠١٧].

(۲۵۷۳٤) عروہ کہتے ہیں کہ جب حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کے اہل خانہ میں سے کوئی فوت ہو جاتا تو جماعت کی عورتوں کے جانے کے بعد جب خاص ان کے گھر کی عورتیں رہ جاتیں تو وہ ایک ہانڈی چڑھانے کا حکم دیتیں جس میں دلیا پکایا جاتا، پھر ثرید بنانے کا حکم دیتیں پھر اس دلیے کو ثرید پر ڈال کر فرماتیں اسے کھاؤ کیونکہ میں نے نبی علیہ السلام کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ دلیا مریض کے دل کو تقویت پہنچاتا ہے اور غم کے کچھ اثرات کو دور کرتا ہے۔

(۲۵۷۳۵) حَدَّثَنَا هَاشِمُ بْنُ الْقَاسِمِ حَدَّثَنَا إِسْرَائِيلُ عَنْ يُوسُفَ بْنِ أَبِي بُرْدَةَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ حَدَّثَتْنِي عَائِشَةُ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ إِذَا خَرَجَ مِنْ الْغَائِطِ قَالَ غُفْرَانَكَ [صححه ابن خزيمة (٩٠)، وابن حبان (١٤٤٤). قال الترمذي: حسن غريب. قال الألباني: صحيح (ابو داود: ٣٠، ابن ماجة: ٣٠٠، الترمذي:)].

(۲۵۷۳۵) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام جب بیت الخلاء سے باہر آتے تو یوں کہتے "غفرانك" اے اللہ! میں تجھ سے بخشش مانگتا ہوں۔

(۲۵۷۳٦) حَدَّثَنَا هَاشِمٌ وَأَسْوَدُ بْنُ عَامِرٍ قَالَا حَدَّثَنَا إِسْرَائِيلُ عَنْ عَاصِمٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْحَارِثِ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّهَا قَالَتْ إِنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اللَّهُمَّ أَحْسَنْتَ خَلْقِي فَأَحْسِنْ خُلُقِي [راجع: ٢٤٨٩٦].

(۲۵۷۳٦) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام یہ دعا کرتے تھے کہ اے اللہ! جس طرح تو نے میری صورت اچھی بنائی ہے، سیرت بھی اچھی کر دے۔

(۲۵۷۳۷) حَدَّثَنَا هَاشِمٌ حَدَّثَنَا إِسْرَائِيلُ عَنْ جَابِرٍ عَنْ عَامِرٍ عَنْ مَسْرُوقٍ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي وَأَنَا بِإِزَائِهِ

(۲۵۷۳۷) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ بعض اوقات نبی علیہ السلام رات کو نماز پڑھتے تو میں ان کے سامنے لیٹی ہوتی تھی۔

(۲۵۷۳۸) حَدَّثَنَا أَبُو النَّضْرِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدٌ يَعْنِي ابْنَ رَاشِدٍ عَنْ يَزِيدَ بْنِ يَعْفُرَ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ سَعْدِ بْنِ هِشَامٍ عَنْ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

عَائِشَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ إِذَا صَلَّى الْعِشَاءَ دَخَلَ الْمَنْزِلَ ثُمَّ صَلَّى رَكْعَتَيْنِ ثُمَّ صَلَّى بَعْدَهُمَا رَكْعَتَيْنِ أَطْوَلَ مِنْهُمَا ثُمَّ أَوْتَرَ بِثَلَاثٍ لَا يَفْصِلُ فِيهِنَّ ثُمَّ صَلَّى رَكْعَتَيْنِ وَهُوَ جَالِسٌ يَرْكَعُ وَهُوَ جَالِسٌ وَيَسْجُدُ وَهُوَ قَاعِدٌ جَالِسٌ

(۲۵۷۳۸) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام عشاء کی نماز پڑھ کر گھر میں تشریف لے آتے تھے، پھر دو رکعتیں پڑھتے، اس کے بعد اس کی نسبت لمبی دو رکعتیں مزید پڑھتے، پھر تین وتر پڑھتے اور ان میں وقفہ نہ کرتے، پھر دو رکعتیں بیٹھ کر پڑھتے، جس میں بیٹھ کر ہی رکوع کرتے اور بیٹھے بیٹھے ہی سجدے میں چلے جاتے تھے۔

(۲۵۷۳۹) حَدَّثَنَا هَاشِمٌ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ طَلْحَةَ عَنْ أَبِي حَمْزَةَ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنِ الْأَسْوَدِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ مَا شَبِعَ آلُ مُحَمَّدٍ ثَلَاثًا مِنْ خُبْزِ بُرٍّ حَتَّى قُبِضَ وَمَا رُفِعَ مِنْ مَائِدَتِهِ كِسْرَةٌ قَطُّ حَتَّى قُبِضَ [راجع: ۲٤٦٥٢].

(۲۵۷۳۹) حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے کبھی تین دن تک پیٹ بھر کر گندم کی روٹی نہیں کھائی، حتیٰ کہ دنیا سے رخصت ہو گئے اور ان کے دستر خوان سے کبھی روٹی کا ٹکڑا نہیں اٹھایا گیا حتیٰ کہ وہ دنیا سے رخصت ہو گئے۔

(۲۵۷٤۰) حَدَّثَنَا قُرَادٌ أَبُو نُوحٍ أَخْبَرَنَا عِكْرِمَةُ بْنُ عَمَّارٍ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَوْفٍ قَالَ سَأَلْتُ عَائِشَةَ أُمَّ الْمُؤْمِنِينَ بِأَيِّ شَيْءٍ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَفْتَتِحُ صَلَاتَهُ إِذَا قَامَ مِنَ اللَّيْلِ قَالَتْ كَانَ إِذَا قَامَ كَبَّرَ وَيَقُولُ اللَّهُمَّ رَبَّ جِبْرِيلَ وَمِيكَائِيلَ وَإِسْرَافِيلَ فَاطِرَ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ عَالِمَ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ أَنْتَ تَحْكُمُ بَيْنَ عِبَادِكَ فِيمَا كَانُوا فِيهِ يَخْتَلِفُونَ اهْدِنِي لِمَا اخْتُلِفَتْ فِيهِ مِنَ الْحَقِّ بِإِذْنِكَ إِنَّكَ تَهْدِي مَنْ تَشَاءُ إِلَى صِرَاطٍ مُسْتَقِيمٍ [صححه مسلم (۷۷۰)، وابن خزيمة (۱۱۵۳)، وابن حبان (۲٦۰۰)].

(۲۵۷٤۰) ابو سلمہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ میں نے ام المومنین حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے پوچھا کہ نبی علیہ السلام جب رات کو بیدار ہوتے تو نماز کا آغاز کس طرح فرماتے تھے؟ انہوں نے فرمایا کہ نبی علیہ السلام جب بیدار ہوتے تو تکبیر کہتے اور فرماتے اے اللہ! اے جبریل، میکائیل اور اسرافیل کے رب! زمین و آسمان کو پیدا کرنے والے! پوشیدہ ظاہر چیزوں کو جاننے والے! تو ہی اپنے بندوں کے اختلافات کے درمیان فیصلہ کر سکتا ہے، ان اختلافی معاملات میں مجھے اپنے حکم سے صحیح راستے پر چلا، کیونکہ تو جسے چاہتا ہے سیدھے راستے کی ہدایت دے دیتا ہے۔

(۲۵۷٤۱) قَالَ يَحْيَى قَالَ أَبُو سَلَمَةَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا قَامَ مِنَ اللَّيْلِ يَقُولُ اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ مِنْ هَمْزِهِ وَنَفْثِهِ وَنَفْخِهِ قَالَ وَكَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ تَعَوَّذُوا بِاللَّهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ مِنْ هَمْزِهِ وَنَفْخِهِ وَنَفْثِهِ قَالُوا يَا رَسُولَ اللَّهِ وَمَا هَمْزُهُ وَنَفْخُهُ وَنَفْثُهُ قَالَ أَمَّا هَمْزُهُ فَهَذِهِ الْمُوتَةُ الَّتِي تَأْخُذُ بَنِي آدَمَ وَأَمَّا نَفْخُهُ فَالْكِبْرُ وَأَمَّا نَفْثُهُ فَالشِّعْرُ [هذا حديث مرسل. قال

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

شعیب: حسن لغیرہ وهذا اسناد ضعیف].

(۲۵۷۴۱) ابوسلمہ رضی اللہ عنہا کہتے ہیں کہ نبی علیہ السلام جب رات کو بیدار ہوتے تو یہ دعاء پڑھتے 'اے اللہ! میں شیطان مردود کے ہمز' نفث اور نفخ سے آپ کی پناہ میں آتا ہوں اور فرمایا کرتے تھے کہ تم بھی اللہ سے یہ پناہ مانگا کرو' صحابہ رضی اللہ عنہم نے عرض کیا یا رسول اللہ! شیطان کے ہمز نفث اور نفخ سے کیا مراد ہے؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا کہ ''ہمز'' سے مراد تو وہ موت ہے جو بنی آدم کو آتی ہے' نفخ سے مراد تکبر ہے اور نفث سے مراد شعر ہے۔

(۲۵۷۴۲) حَدَّثَنَا أَبُو نُوحٍ أَخْبَرَنَا مَالِكُ بْنُ أَنَسٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ مَعْمَرٍ عَنْ أَبِي يُونُسَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ سَأَلَ رَجُلٌ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ قَائِمٌ عَلَى الْبَابِ وَأَنَا أَسْمَعُ قَالَ أُصْبِحُ جُنُبًا وَأَنَا أُرِيدُ الصَّوْمَ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنِّي أُصْبِحُ جُنُبًا وَأَنَا أُرِيدُ الصَّوْمَ قَالَ الرَّجُلُ إِنِّي لَسْتُ كَمِثْلِكَ أَنْتَ غَفَرَ اللَّهُ لَكَ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِكَ وَمَا تَأَخَّرَ فَغَضِبَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ إِنِّي أَرْجُو أَنْ أَكُونَ أَخْشَاكُمْ لِلرَّبِّ عَزَّ وَجَلَّ وَأَعْلَمَكُمْ بِمَا أَتَّقِي [راجع: ۲٤۸۸۹].

(۲۵۷۴۲) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک آدمی نے نبی علیہ السلام سے پوچھا یا رسول اللہ! اگر نماز کا وقت آجائے، مجھ پر غسل واجب ہو اور میں روزہ بھی رکھنا چاہتا ہوں تو کیا کروں؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا اگر میرے ساتھ ایسی کیفیت پیش آجائے تو میں غسل کر کے روزہ رکھ لیتا ہوں، وہ کہنے لگا ہم آپ کی طرح نہیں ہیں' اللہ تعالیٰ نے آپ کے تو اگلے پچھلے سارے گناہ معاف فرما دیئے ہیں' تو نبی علیہ السلام ناراض ہو گئے اور غصے کے آثار چہرہ مبارک پر نظر آنے لگے اور فرمایا بخدا مجھے امید ہے کہ تم سب سے زیادہ اللہ سے ڈرنے والا اور اس کے متعلق جاننے والا میں ہی ہوں۔

(۲۵۷٤۳) حَدَّثَنَا أَبُو النَّضْرِ عَنِ ابْنِ أَبِي ذِئْبٍ عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ عَبَّاسٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ نِيَارٍ الْأَسْلَمِيِّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّهَا قَالَتْ أُتِيَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِظَبْيَةِ خَرَزٍ فَقَسَمَهَا لِلْحُرَّةِ وَلِلْأَمَةِ وَقَالَتْ كَانَ أَبِي يَقْسِمُ لِلْحُرِّ وَالْعَبْدِ [قال الألباني: صحيح (ابو داود: ۲۹۵۲)]. [انظر: ۲۵۷۷۵، ۲٦٥۳۸].

(۲۵۷۴۳) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام کے پاس ایک تھیلی لائی گئی جس میں نگینے تھے' نبی علیہ السلام نے وہ نگینے آزاد اور غلام عورتوں میں تقسیم کر دیئے اور میرے والد بھی غلام اور آزاد میں اسے تقسیم فرما دیا کرتے تھے۔

(۲۵۷٤٤) حَدَّثَنَا هَاشِمٌ حَدَّثَنَا إِسْرَائِيلُ عَنْ جَابِرٍ عَنْ عَامِرٍ عَنْ مَسْرُوقٍ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُقَبِّلُ وَهُوَ صَائِمٌ وَلَكِنَّهُ كَانَ أَمْلَكَكُمْ لِإِرْبِهِ

(۲۵۷۴۴) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم روزے کی حالت میں اپنی ازواج کو بوسہ دیدیا کرتے تھے لیکن وہ تم سے زیادہ اپنی خواہشات پر قابو رکھتے تھے۔

(۲۵۷٤٥) حَدَّثَنَا أَبُو النَّضْرِ حَدَّثَنَا شَرِيكٌ عَنِ الْمِقْدَامِ بْنِ شُرَيْحٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ قُلْتُ لِعَائِشَةَ مَا كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَتَمَثَّلُ شَيْئًا مِنَ الشِّعْرِ قَالَتْ قَدْ كَانَ يَتَمَثَّلُ مِنْ شِعْرِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ رَوَاحَةَ وَيَقُولُ وَيَأْتِيكَ بِالْأَخْبَارِ مَنْ لَمْ تُزَوِّدِ [راجع: ٢٥٥٨٥].

(۲۵۷۴۵) شریح کہتے ہیں کہ میں نے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے پوچھا کیا نبی علیہ السلام کوئی شعر پڑھا کرتے تھے؟ انہوں نے فرمایا ہاں! حضرت عبداللہ بن رواحہ رضی اللہ عنہ کا یہ شعر کبھی کبھی پڑھتے تھے۔ ''اور تمہارے پاس وہ شخص خبریں لے کر آئے گا جسے تم نے زاد راہ نہ دیا ہوگا''

(٢٥٧٤٦) حَدَّثَنَا أَبُو النَّضْرِ حَدَّثَنَا الْمُبَارَكُ يَعْنِي ابْنَ فَضَالَةَ أَخْبَرَتْنِي أُمِّي عَنْ مُعَاذَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ صَلَّى النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي بَيْتِي مِنْ الضُّحَى أَرْبَعَ رَكَعَاتٍ [راجع: ٢٤٩٦٠].

(۲۵۷۴۶) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے میرے گھر میں چاشت کی چار رکعتیں پڑھی ہیں۔

(٢٥٧٤٧) حَدَّثَنَا حُسَيْنُ بْنُ عَلِيٍّ عَنْ زَائِدَةَ عَنْ السُّدِّيِّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ الْبَهِيِّ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ سَأَلَ رَجُلٌ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَيُّ النَّاسِ خَيْرٌ قَالَ الْقَرْنُ الَّذِينَ أَنَا فِيهِ ثُمَّ الثَّانِي ثُمَّ الثَّالِثُ [صححه مسلم (٢٥٣٦)].

(۲۵۷۴۷) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک آدمی نے نبی علیہ السلام سے پوچھا کہ سب سے بہترین آدمی کون ہے؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا وہ زمانہ جس میں میں ہوں، پھر دوسرا اور پھر تیسرا۔

(٢٥٧٤٨) حَدَّثَنَا حُسَيْنُ بْنُ عَلِيٍّ عَنْ زَائِدَةَ عَنْ مُغِيرَةَ عَنِ الشَّعْبِيِّ قَالَ قَالَتْ عَائِشَةُ لَا يَنْبَغِي لِأَحَدٍ أَنْ يُبْغِضَ أُسَامَةَ بَعْدَمَا سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَنْ كَانَ يُحِبُّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ وَرَسُولَهُ فَلْيُحِبَّ أُسَامَةَ

(۲۵۷۴۸) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ کسی شخص کے لئے حضرت اسامہ رضی اللہ عنہ سے بغض رکھنا مناسب نہیں ہے جبکہ میں نے نبی علیہ السلام کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ جو شخص اللہ اور اس کے رسول سے محبت کرتا ہو، اسے چاہیے کہ اسامہ سے محبت کرے۔

(٢٥٧٤٩) حَدَّثَنَا هَاشِمٌ حَدَّثَنَا إِسْرَائِيلُ عَنْ جَابِرٍ عَنْ عَامِرٍ عَنْ مَسْرُوقٍ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ لَقَدْ كُنْتُ أَغْتَسِلُ أَنَا وَرَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ إِنَاءٍ وَاحِدٍ وَإِنَّا لَجُنُبَانِ وَلَكِنَّ الْمَاءَ لَا يَجْنُبُ [راجع: ٢٥٤٩١].

(۲۵۷۴۹) حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ میں اور نبی علیہ السلام ایک ہی برتن کے پانی سے غسل جنابت کر لیا کرتے تھے، ہم تو جنبی ہوتے ہیں لیکن پانی جنبی نہیں ہوتا۔

(٢٥٧٥٠) حَدَّثَنَا حُسَيْنُ بْنُ عَلِيٍّ عَنْ زَائِدَةَ عَنْ لَيْثٍ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا كَثُرَتْ ذُنُوبُ الْعَبْدِ وَلَمْ يَكُنْ لَهُ مَا يُكَفِّرُهَا مِنَ الْعَمَلِ ابْتَلَاهُ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ بِالْحُزْنِ لِيُكَفِّرَهَا عَنْهُ

(۲۵۷۵۰) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا جب بندے کے گناہ زیادہ ہو جائیں اور اس کے پاس گناہوں کا کفارہ کرنے کے لئے کچھ نہ ہو تو اللہ تعالیٰ اسے غم میں مبتلا کر دیتا ہے تاکہ اس کے گناہوں کا کفارہ بن جائے۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۲۵۷۵۱) حَدَّثَنَا حُسَيْنُ بْنُ عَلِيٍّ عَنْ زَائِدَةَ عَنْ هِشَامٍ عَنِ ابْنِ سِيرِينَ قَالَ حَدَّثَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ شَقِيقٍ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ مَا صَامَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ شَهْرًا كَامِلًا مُنْذُ قَدِمَ الْمَدِينَةَ إِلَّا رَمَضَانَ [راجع: ۲٤۸۳۸]

(۲۵۷۵۱) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ مدینہ منورہ آنے کے بعد نبی علیہ السلام نے رمضان کے علاوہ کسی مہینے کے پورے روزے نہیں رکھے۔

(۲۵۷۵۲) حَدَّثَنَا أَبُو عَاصِمٍ أَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي عَطَاءٌ أَخْبَرَنِي عُرْوَةُ بْنُ الزُّبَيْرِ قَالَ كُنَّا مُسْتَنِدِينَ إِلَى الْحُجْرَةِ وَأَنَا أَسْمَعُ صَوْتَ السِّوَاكِ أَوْ سِوَاكَهَا وَهِيَ تَسْتَنُّ قُلْتُ يَا أَبَا عَبْدِ الرَّحْمَنِ اعْتَمَرَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي رَجَبٍ قَالَ نَعَمْ قُلْتُ يَا أُمَّ الْمُؤْمِنِينَ أَلَا تَسْتَمِعِينَ مَا يَقُولُ أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ قَالَتْ وَمَا يَقُولُ أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ قَالَ يَقُولُ إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اعْتَمَرَ فِي رَجَبٍ قَالَتْ يَغْفِرُ اللَّهُ لِأَبِي عَبْدِ الرَّحْمَنِ وَاللَّهِ مَا اعْتَمَرَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ عُمْرَةٍ أَوْ عُمْرَةً إِلَّا وَأَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ مَعَهُ وَمَا اعْتَمَرَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي رَجَبٍ [راجع: ٥٤١٦].

(۲۵۷۵۲) عروہ بن زبیر رحمۃ اللہ علیہ کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ ہم لوگ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کے حجرے کے ساتھ ٹیک لگا کر بیٹھے ہوئے تھے، وہ مسواک کر رہی تھیں اور مجھے اس کی آواز آ رہی تھی، میں نے حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے پوچھا کہ کیا نبی علیہ السلام نے ماہِ رجب میں عمرہ کیا ہے؟ انہوں نے جواب دیا ہاں! میں نے یہ بات حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کو بتائی تو انہوں نے فرمایا اللہ ابو عبدالرحمٰن پر رحم فرمائے، نبی علیہ السلام نے جو عمرہ بھی کیا وہ نبی علیہ السلام کے ساتھ اس میں شریک رہے ہیں (لیکن یہ بھول گئے کہ) نبی علیہ السلام نے رجب میں کبھی عمرہ نہیں کیا۔

(۲۵۷۵۳) حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ مَسْعَدَةَ حَدَّثَنَا أَشْعَثُ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ سَعْدِ بْنِ هِشَامٍ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنِ التَّبَتُّلِ [راجع: ٢٥٤٥٦].

(۲۵۷۵۳) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے گوشہ نشینی سے منع فرمایا ہے۔

(۲۵۷۵٤) حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ عُمَرَ حَدَّثَنَا يُونُسُ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ قَالَ قَالَتْ لِي عَائِشَةُ أَلَا يُعْجِبُكَ أَبُو هُرَيْرَةَ جَاءَ فَجَلَسَ إِلَى جَانِبِ حُجْرَتِي يُحَدِّثُ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُسْمِعُنِي ذَلِكَ وَكُنْتُ أُسَبِّحُ فَقَامَ قَبْلَ أَنْ أَقْضِيَ سُبْحَتِي لَوْ جَلَسَ حَتَّى أَقْضِيَ سُبْحَتِي لَرَدَدْتُ عَلَيْهِ إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمْ يَكُنْ يَسْرُدُ الْحَدِيثَ كَسَرْدِكُمْ [راجع: ٢٥٣٧٧].

(۲۵۷۵٤) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے ایک مرتبہ عروہ سے فرمایا کیا تمہیں ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے تعجب نہیں ہوتا؟ وہ آئے اور میرے حجرے کی جانب بیٹھ کر نبی علیہ السلام کے حوالے سے حدیثیں بیان کرنے لگے اور میرے کانوں تک اس کی آواز آتی رہی، میں اس وقت نوافل پڑھ رہی تھی، وہ میرے نوافل ختم ہونے سے پہلے ہی اٹھ کر چلے گئے، اگر میں انہیں ان کی جگہ پر پالیتی تو انہیں بات

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

پلٹا کر ضرور سمجھاتی' کیونکہ نبی علیہ السلام اس طرح احادیث بیان نہیں فرمایا کرتے تھے جس طرح تم بیان کرتے ہو۔

(۲۵۷۵۵) حَدَّثَنَا أَبُو النَّضْرِ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ يَعْنِي شَيْبَانَ عَنْ لَيْثٍ عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ أَبِي بَكْرٍ الصِّدِّيقِ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّهَا قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اقْتُلُوا الْحَيَّاتِ كُلَّهُنَّ إِلَّا الْجَانَّ الْأَبْتَرَ مِنْهَا وَذَا الطُّفَيْتَيْنِ عَلَى ظَهْرِهِ فَإِنَّهُمَا يَقْتُلَانِ الصَّبِيَّ فِي بَطْنِ أُمِّهِ وَيُغْشِيَانِ الْأَبْصَارَ مَنْ تَرَكَهُمَا فَلَيْسَ مِنَّا

(۲۵۷۵۵) حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے گھروں میں رہنے والے سانپوں کو قتل کرنے سے منع فرمایا ہے' سوائے ان سانپوں کے جو دم کٹے ہوں یا دو دھاری ہوں کیونکہ ایسے سانپ بینائی کو زائل کر دیتے ہیں اور عورتوں کے پیٹ سے حمل ضائع کر دیتے ہیں اور جو شخص ان سانپوں کو چھوڑ دے' وہ ہم میں سے نہیں ہے۔

(۲۵۷۵۶) حَدَّثَنَا أَبُو النَّضْرِ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ يَعْنِي شَيْبَانَ عَنْ لَيْثٍ عَنْ عَطَاءٍ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَفْطَرَ الْحَاجِمُ وَالْمَحْجُومُ [اخرجه النسائي في الكبرى (۳۱۹۰). قال شعيب: صحيح لغيره وهذا اسناد ضعيف]. [انظر: ۲۶۷۴۷].

(۲۵۷۵۶) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا سینگی لگانے والے اور لگوانے والے دونوں کا روزہ ٹوٹ جاتا ہے۔

(۲۵۷۵۷) حَدَّثَنَا أَبُو النَّضْرِ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ يَعْنِي شَيْبَانَ عَنْ لَيْثٍ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنِ الْأَسْوَدِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْكَلْبُ الْأَسْوَدُ الْبَهِيمُ شَيْطَانٌ [انظر: ۲۶۹۲۶].

(۲۵۷۵۷) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا انتہائی کالا کتا شیطان ہوتا ہے۔

(۲۵۷۵۸) حَدَّثَنَا أَبُو النَّضْرِ حَدَّثَنَا أَبُو عَقِيلٍ يَعْنِي الثَّقَفِيَّ حَدَّثَنَا مُجَالِدُ بْنُ سَعِيدٍ عَنْ عَامِرٍ عَنْ مَسْرُوقٍ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ حَدَّثَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نِسَائَهُ ذَاتَ لَيْلَةٍ حَدِيثًا فَقَالَتْ امْرَأَةٌ مِنْهُنَّ يَا رَسُولَ اللَّهِ كَانَ الْحَدِيثُ حَدِيثَ خُرَافَةَ فَقَالَ أَتَدْرُونَ مَا خُرَافَةُ إِنَّ خُرَافَةَ كَانَ رَجُلًا مِنْ عُذْرَةَ أَسَرَتْهُ الْجِنُّ فِي الْجَاهِلِيَّةِ فَمَكَثَ فِيهِنَّ دَهْرًا طَوِيلًا ثُمَّ رَدُّوهُ إِلَى الْإِنْسِ فَكَانَ يُحَدِّثُ النَّاسَ بِمَا رَأَى فِيهِمْ مِنَ الْأَعَاجِيبِ فَقَالَ النَّاسُ حَدِيثُ خُرَافَةَ قَالَ أَبِي أَبُو عَقِيلٍ هَذَا ثِقَةٌ اسْمُهُ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَقِيلٍ الثَّقَفِيُّ [اخرجه الترمذي في الشمائل (۲۵۲). اسناده ضعيف].

(۲۵۷۵۸) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام نے اپنی ازواج مطہرات کو رات کے وقت ایک کہانی سنائی' ایک عورت نے عرض کیا یا رسول اللہ! یہ تو خرافہ جیسی کہانی معلوم ہوتی ہے' نبی علیہ السلام نے فرمایا کیا تمہیں معلوم ہے کہ "خرافہ" کون تھا؟ خرافہ بنو عذرہ کا ایک آدمی تھا جسے زمانہ جاہلیت میں ایک جن نے قید کر لیا تھا اور وہ آدمی ایک طویل عرصے تک ان میں رہتا رہا' پھر وہ لوگ اسے انسانوں میں چھوڑ گئے اور اس نے وہاں جو تعجب خیز چیزیں دیکھی تھیں' وہ لوگوں سے بیان کیا کرتا تھا' وہاں

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

سے لوگوں نے مشہور کر دیا کہ "یہ خرافہ کی کہانی ہے۔"

(۲۵۷۵۹) حَدَّثَنَا أَبُو النَّضْرِ حَدَّثَنَا دَاوُدُ يَعْنِي الْعَطَّارَ حَدَّثَنَا مَنْصُورٌ عَنْ أُمِّهِ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّهَا قَالَتْ تُوُفِّيَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حِينَ شَبِعَ النَّاسُ مِنَ الْأَسْوَدَيْنِ التَّمْرِ وَالْمَاءِ [راجع: ٢٤٩٥٦].

(۲۵۷۵۹) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام دنیا سے اس وقت رخصت ہوئے جب لوگ دو سیاہ چیزوں یعنی پانی اور کھجور سے اپنا پیٹ بھرتے تھے۔

(۲۵۷۶۰) حَدَّثَنَا أَبُو النَّضْرِ حَدَّثَنَا دَاوُدُ حَدَّثَنَا مَنْصُورٌ عَنْ أُمِّهِ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّهَا قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَتَّكِئُ فِي حِجْرِي وَأَنَا حَائِضٌ يَقْرَأُ الْقُرْآنَ [راجع: ٢٥٣٧٤].

(۲۵۷۶۰) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام میری گود کے ساتھ ٹیک لگا کر قرآن کریم کی تلاوت فرما لیا کرتے تھے حالانکہ میں ایام سے ہوتی تھی۔

(۲۵۷۶۱) حَدَّثَنَا حَسَنُ بْنُ الرَّبِيعِ حَدَّثَنَا دَاوُدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ حَدَّثَنَا مَنْصُورُ بْنُ صَفِيَّةَ عَنْ أُمِّهِ عَنْ عَائِشَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِثْلَهُ [راجع: ٢٥٣٧٤].

(۲۵۷۶۱) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۲۵۷۶۲) حَدَّثَنَا أَبُو النَّضْرِ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنْ يَحْيَى يَعْنِي ابْنَ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ أَبِي حَفْصَةَ مَوْلَى عَائِشَةَ أَنَّ عَائِشَةَ أَخْبَرَتْهُ لَمَّا كَسَفَتِ الشَّمْسُ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَوَضَّأَ وَأَمَرَ فَنُودِيَ أَنَّ الصَّلَاةَ جَامِعَةٌ فَقَامَ فَأَطَالَ الْقِيَامَ فِي صَلَاتِهِ قَالَ فَأَحْسِبُهُ قَرَأَ سُورَةَ الْبَقَرَةِ ثُمَّ رَكَعَ فَأَطَالَ الرُّكُوعَ ثُمَّ قَالَ سَمِعَ اللَّهُ لِمَنْ حَمِدَهُ ثُمَّ قَامَ مِثْلَ مَا قَامَ وَلَمْ يَسْجُدْ ثُمَّ رَكَعَ فَسَجَدَ ثُمَّ قَامَ فَصَنَعَ مِثْلَ مَا صَنَعَ ثُمَّ رَكَعَ رَكْعَتَيْنِ فِي سَجْدَةٍ ثُمَّ جَلَسَ وَجُلِّيَ عَنِ الشَّمْسِ [راجع: ٢٥١٧٧].

(۲۵۷۶۲) حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام کے دور باسعادت میں جب سورج گرہن ہوا' تو نبی علیہ السلام نے وضو کیا، حکم دیا، نماز کا اعلان کر دیا گیا کہ نماز تیار ہے' پھر کھڑے ہو گئے اور نماز میں طویل قیام فرمایا اور غالباً اس میں سورۂ بقرہ کی تلاوت فرمائی' پھر ایک طویل رکوع کیا' پھر "سمع الله لمن حمده" کہہ کر پہلے کی طرح کافی دیر کھڑے رہے اور سجدے میں نہیں گئے بلکہ دوبارہ رکوع کیا' پھر سجدے میں گئے اور دوسری رکعت میں کھڑے ہو کر بھی اس طرح کیا کہ ہر رکعت میں دو رکوع کئے' پھر التحیات میں بیٹھ گئے اور اس دوران سورج گرہن ختم ہو گیا۔

(۲۵۷۶۳) حَدَّثَنَا أَبُو النَّضْرِ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ سَعِيدٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَخَلَ عَلَيْهَا فَقَالَ لَوْلَا أَنْ تَبْطَرَ قُرَيْشٌ لَأَخْبَرْتُهَا بِمَا لَهَا عِنْدَ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ

(۲۵۷۶۳) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام ان کے یہاں تشریف لائے تو فرمایا اگر قریش کے فخر و غرور

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

میں مبتلا ہونے کا اندیشہ نہ ہوتا تو میں انہیں بتاتا کہ اللہ کے یہاں ان کا کیا مقام و مرتبہ ہے۔

(۲۵۷٦٤) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عُثْمَانَ عَنْ يُوسُفَ بْنِ مَاهَكَ عَنْ حَفْصَةَ بِنْتِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ أَمَرَنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ نُعِقَّ عَنِ الْجَارِيَةِ شَاةً وَعَنِ الْغُلَامِ شَاتَيْنِ وَأَمَرَنَا بِالْفَرَعِ مِنْ كُلِّ خَمْسٍ شِيَاهٍ شَاةٌ [صححه ابن حبان (٥٣١٠). قال الألباني: صحيح (ابو داود: ٢٨٣٣، ابن ماجة: ٣١٦٣، الترمذي: ١٥١٣) قال شعيب: اوله صحيح لغيره وهذا اسناد ضعيف][راجع: ٢٤٥٢٩]

(۲۵۷٦۴) حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ہمیں حکم دیا ہے کہ لڑکے کی طرف سے عقیقے میں دو بکریاں برابر کی ہوں، اور لڑکی کی طرف سے ایک بکری نیز یہ حکم بھی دیا ہے کہ ہر پانچ میں سے ایک بکری قربان کردیں۔

(۲۵۷٦٥) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بِشْرٍ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّهَا كَانَتْ تُعَيِّرُ النِّسَاءَ اللَّاتِي وَهَبْنَ أَنْفُسَهُنَّ لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَتْ أَلَا تَسْتَحِي الْمَرْأَةُ أَنْ تَعْرِضَ نَفْسَهَا بِغَيْرِ صَدَاقٍ فَنَزَلَ أَوْ قَالَ فَأَنْزَلَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ تُرْجِي مَنْ تَشَاءُ مِنْهُنَّ وَتُؤْوِي إِلَيْكَ مَنْ تَشَاءُ وَمَنِ ابْتَغَيْتَ مِمَّنْ عَزَلْتَ فَلَا جُنَاحَ عَلَيْكَ قَالَتْ إِنِّي أَرَى رَبَّكَ عَزَّ وَجَلَّ يُسَارِعُ لَكَ فِي هَوَاكَ [صححه البخاري (٤٧٨٨)، ومسلم (١٤٦٤)، وابن حبان (٦٣٦٧)]. [راجع: ٢٥٥٤٠].

(۲۵۷٦۵) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا ان عورتوں پر طعنہ زنی کرتی تھیں جو خود اپنے آپ کو نبی علیہ السلام کے سامنے پیش کردیتی تھیں اور ان کی رائے یہ تھی کہ کسی عورت کو شرم نہیں آتی کہ وہ اپنے آپ کو بغیر مہر کے پیش کردیتی ہے، اس پر یہ آیت نازل ہوئی آپ اپنی بیویوں میں سے جسے چاہیں مؤخر کردیں اور جسے چاہیں اپنے قریب کرلیں، تو حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے عرض کیا میں تو یہی دیکھتی ہوں کہ آپ کا رب آپ کی خواہشات پوری کرنے میں بڑی جلدی کرتا ہے۔

(۲۵۷٦٦) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بِشْرٍ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ الْحَارِثَ بْنَ هِشَامٍ سَأَلَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَيْفَ يَأْتِيكَ الْوَحْيُ قَالَ أَحْيَانًا يَأْتِينِي فِي مِثْلِ صَلْصَلَةِ الْجَرَسِ وَهُوَ أَشَدُّهُ عَلَيَّ ثُمَّ يُفْصَمُ عَنِّي وَقَدْ وَعَيْتُ وَأَحْيَانًا يَأْتِينِي مَلَكٌ فِي مِثْلِ صُورَةِ الرَّجُلِ فَأَعِي مَا يَقُولُ [انظر: ٢٦٧٢٨].

(۲۵۷٦٦) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ حضرت حارث بن ہشام رضی اللہ عنہ نے نبی علیہ السلام سے پوچھا کہ آپ پر وحی کیسے آتی ہے؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا بعض اوقات مجھ پر گھنٹی کی سنسناہٹ کی سی آواز میں وحی آتی ہے، یہ صورت مجھ پر سب سے زیادہ سخت ہوتی ہے، لیکن جب یہ کیفیت مجھ سے دور ہوتی ہے تو میں پیغامِ الٰہی سمجھ چکا ہوتا ہوں، اور بعض اوقات فرشتہ میرے پاس انسانی شکل میں آتا ہے اور وہ جو کہتا ہے میں اسے محفوظ کرلیتا ہوں۔

(۲۵۷٦٧) حَدَّثَنَا عَامِرُ بْنُ صَالِحٍ الزُّبَيْرِيُّ حَدَّثَنِي هِشَامُ بْنُ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ عَنِ الْحَارِثِ بْنِ هِشَامٍ أَنَّهُ سَأَلَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَكَرَ نَحْوَهُ [انظر: ٢٦٧٢٨].

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۲۵۷۶۷) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۲۵۷۶۸) حَدَّثَنَا أَبُو عَامِرٍ وَسُرَيْجٌ يَعْنِي ابْنَ النُّعْمَانِ قَالَا حَدَّثَنَا فُلَيْحٌ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ مَعْمَرٍ عَنْ أَبِي يُونُسَ مَوْلَى عَائِشَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ اسْتَأْذَنَ رَجُلٌ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ بِئْسَ ابْنُ الْعَشِيرَةِ فَلَمَّا دَخَلَ هَشَّ لَهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَانْبَسَطَ إِلَيْهِ ثُمَّ خَرَجَ فَاسْتَأْذَنَ رَجُلٌ آخَرُ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نِعْمَ ابْنُ الْعَشِيرَةِ فَلَمَّا دَخَلَ لَمْ يَنْبَسِطْ إِلَيْهِ كَمَا انْبَسَطَ إِلَى الْآخَرِ وَلَمْ يَهَشَّ لَهُ كَمَا هَشَّ فَلَمَّا خَرَجَ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ اسْتَأْذَنَ فُلَانٌ فَقُلْتَ لَهُ مَا قُلْتَ ثُمَّ هَشَشْتَ لَهُ وَانْبَسَطْتَ إِلَيْهِ وَقُلْتَ لِفُلَانٍ مَا قُلْتَ وَلَمْ أَرَكَ صَنَعْتَ بِهِ مَا صَنَعْتَ لِلْآخَرِ فَقَالَ يَا عَائِشَةُ إِنَّ مِنْ شِرَارِ النَّاسِ مَنْ اتُّقِيَ لِفُحْشِهِ [اخرجه البخاري في الأدب المفرد (۳۳۸). قال شعيب: صحيح دون ذكر الرجل الآخر].

(۲۵۷۶۸) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ ایک آدمی نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا اور اندر آنے کی اجازت چاہی، نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اسے اندر آنے کی اجازت دیدو، یہ اپنے قبیلے کا بہت برا آدمی ہے، جب وہ اندر آیا تو نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے اس سے نرمی کے ساتھ گفتگو فرمائی، جب وہ چلا گیا تو ایک اور آدمی نے اندر آنے کی اجازت چاہی، نبی علیہ السلام نے فرمایا یہ اپنے قبیلے کا بہت اچھا آدمی ہے، لیکن جب وہ اندر آیا تو نبی علیہ السلام نے پہلے کی طرح اس سے ہشاش بشاش ہو کر اس کی جانب توجہ نہ فرمائی، جب وہ چلا گیا تو حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے عرض کیا کہ پہلے تو آپ نے اس کے متعلق اس اس طرح فرمایا، پھر اس سے نرمی کے ساتھ گفتگو بھی فرمائی اور دوسرے آدمی کے ساتھ اس طرح نہ کیا؟ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا عائشہ! اللہ تعالیٰ کے نزدیک قیامت کے دن سب سے بدترین آدمی وہ ہوگا جسے لوگوں نے اس کی فحش گوئی سے بچنے کیلئے چھوڑ دیا ہوگا۔

(۲۵۷۶۹) حَدَّثَنَا أَبُو عَامِرٍ حَدَّثَنَا هِشَامٌ يَعْنِي ابْنَ سَعْدٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ عُثْمَانَ بْنِ هَانِئٍ عَنْ عَاصِمِ بْنِ عُمَرَ بْنِ عُثْمَانَ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ دَخَلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَعَرَفْتُ فِي وَجْهِهِ أَنْ قَدْ حَفَزَهُ شَيْءٌ فَتَوَضَّأَ ثُمَّ خَرَجَ فَلَمْ يُكَلِّمْ أَحَدًا فَدَنَوْتُ مِنْ الْحُجُرَاتِ فَسَمِعْتُهُ يَقُولُ يَا أَيُّهَا النَّاسُ إِنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ يَقُولُ مُرُوا بِالْمَعْرُوفِ وَانْهَوْا عَنْ الْمُنْكَرِ مِنْ قَبْلِ أَنْ تَدْعُونِي فَلَا أُجِيبَكُمْ وَتَسْأَلُونِي فَلَا أُعْطِيَكُمْ وَتَسْتَنْصِرُونِي فَلَا أَنْصُرَكُمْ [صححه ابن حبان (۲۹۰). قال الألباني: صحيح (ابن ماجة: ٤٠٠٤). قال شعيب، حسن لغيره وهذا اسناد ضعيف].

(۲۵۷۶۹) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام میرے پاس تشریف لائے تو مجھے نبی علیہ السلام کے چہرے سے محسوس ہوا کہ نبی علیہ السلام کی طبیعت میں کچھ گھٹن ہے، نبی علیہ السلام نے وضو کیا اور کسی سے بات کیے بغیر واپس چلے گئے، میں نے حجروں کے قریب ہو کر سنا تو نبی علیہ السلام یہ فرما رہے تھے لوگو! اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ نیکی کا حکم دو اور برائی سے منع کرو اس سے پہلے کہ تم مجھے پکارو اور میں تمہاری دعائیں قبول نہ کروں، تم مجھ سے سوال کرو اور میں تمہیں کچھ عطا نہ کروں اور تم مجھ سے مدد مانگو تو میں تمہاری

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

مدونہ کروں۔

(۲۵۷۷۰) حَدَّثَنَا بَكْرُ بْنُ عِيسَى قَالَ سَمِعْتُ شُعْبَةَ بْنَ الْحَجَّاجِ يُحَدِّثُ عَنْ نُعَيْمِ بْنِ أَبِي هِنْدٍ عَنْ أَبِي وَائِلٍ عَنْ مَسْرُوقٍ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ أَبَا بَكْرٍ صَلَّى بِالنَّاسِ وَرَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الصَّفِّ [صححه ابن خزيمة (١٦٢٠)، وابن حبان (٢١٢٤). قال الترمذي: حسن صحيح غريب. قال الألباني: صحيح (الترمذي: ٣٦٢، النسائي، ٢/٧٩)].

(۲۵۷۷۰) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ نے لوگوں کو نماز پڑھائی اور نبی علیہ السلام صف میں تھے۔

(۲۵۷۷۱) حَدَّثَنَا شَبَابَةُ بْنُ سَوَّارٍ أَخْبَرَنَا شُعْبَةُ عَنْ نُعَيْمِ بْنِ أَبِي هِنْدٍ عَنْ أَبِي وَائِلٍ عَنْ مَسْرُوقٍ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ صَلَّى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَلْفَ أَبِي بَكْرٍ قَاعِدًا فِي مَرَضِهِ الَّذِي مَاتَ فِيهِ

(۲۵۷۷۱) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے اپنے مرض الوفات میں حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ کے پیچھے بیٹھ کر نماز پڑھی۔

(۲۵۷۷۲) حَدَّثَنَا شَبَابَةُ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ سَعْدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي مَرَضِهِ الَّذِي مَاتَ فِيهِ مُرُوا أَبَا بَكْرٍ يُصَلِّي بِالنَّاسِ قَالَتْ عَائِشَةُ إِنَّ أَبَا بَكْرٍ رَجُلٌ أَسِيفٌ فَمَتَى يَقُومُ مَقَامَكَ تُدْرِكُهُ الرِّقَّةُ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّكُنَّ صَوَاحِبُ يُوسُفَ مُرُوا أَبَا بَكْرٍ فَلْيُصَلِّ بِالنَّاسِ فَصَلَّى أَبُو بَكْرٍ وَصَلَّى النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَلْفَهُ قَاعِدًا [راجع: ٢٥١٥٤].

(۲۵۷۷۲) حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے اپنے مرض الوفات میں فرمایا ابوبکر کو حکم دو کہ وہ لوگوں کو نماز پڑھا دیں، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے عرض کیا یا رسول اللہ! ابوبکر رقیق القلب آدمی ہیں، وہ اپنے آنسوؤں پر قابو نہ رکھ سکیں گے، اور لوگوں کو ان کی آواز سنائی نہ دے گی، لیکن نبی علیہ السلام نے پھر فرمایا ابوبکر سے کہو کہ وہ لوگوں کو نماز پڑھائیں، جب میں نے تکرار کی تو نبی علیہ السلام نے یہی حکم دیا اور فرمایا تم تو یوسف علیہ السلام پر فریفتہ ہونے والی عورتوں کی طرح ہو (جو دل میں کچھ رکھتی تھیں اور زبان سے کچھ ظاہر کرتی تھیں)

(۲۵۷۷۳) حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ بْنُ عَبْدِ الْوَارِثِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مِهْزَمٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْقَاسِمِ حَدَّثَنَا الْقَاسِمُ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَهَا إِنَّهُ مَنْ أُعْطِيَ حَظَّهُ مِنَ الرِّفْقِ فَقَدْ أُعْطِيَ حَظَّهُ مِنْ خَيْرِ الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ وَصِلَةُ الرَّحِمِ وَحُسْنُ الْخُلُقِ وَحُسْنُ الْجِوَارِ يَعْمُرَانِ الدِّيَارَ وَيَزِيدَانِ فِي الْأَعْمَارِ [اخرجه عبد بن حميد (١٥٢٣). قال شعيب: اسناده صحيح].

(۲۵۷۷۳) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ان سے فرمایا جس شخص کو نرمی کا حصہ دیا گیا، اسے دنیا و آخرت کی بھلائی کا حصہ مل گیا اور صلہ رحمی، حسن اخلاق اور اچھی ہمسائیگی شہروں کو آباد کرتی ہے اور عمر میں اضافہ کا سبب بنتی ہے۔

(۲۵۷۷۴) حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ عُمَرَ أَخْبَرَنَا ابْنُ أَبِي ذِئْبٍ عَنِ الْحَارِثِ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فَضْلُ عَائِشَةَ عَلَى النِّسَاءِ كَفَضْلِ الثَّرِيدِ عَلَى الطَّعَامِ [صححه ابن حبان (٧١١٥) قال الألباني: صحيح (النسائي: ٦٨/٧). قال شعيب، صحيح لغيره وهذا اسناد حسن].

(۲۵۷۷۴) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا تمام عورتوں پر عائشہ کی فضیلت ایسے ہے جیسے تمام کھانوں پر ثرید کی فضیلت ہے۔

(۲۵۷۷۵) حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ عُمَرَ أَخْبَرَنَا ابْنُ أَبِي ذِئْبٍ عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ عَبَّاسٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ نِيَارٍ الْأَسْلَمِيِّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أُتِيَ بِظَبْيَةٍ فِيهَا خَرَزٌ فَقَسَمَ لِلْحُرَّةِ وَالْأَمَةِ قَالَتْ عَائِشَةُ وَكَانَ أَبِي يَقْسِمُ لِلْحُرِّ وَالْعَبْدِ قَالَ أَبِي قَالَ يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ فَقَسَمَ بَيْنَ الْحُرَّةِ وَالْأَمَةِ سَوَاءً [راجع: ٢٥٧٤٣].

(۲۵۷۷۵) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام کے پاس ایک تھیلی لائی گئی جس میں نگینے تھے، نبی علیہ السلام نے وہ نگینے آزاد اور غلام عورتوں میں تقسیم کر دیئے اور میرے والد بھی غلام اور آزاد میں اسے تقسیم فرما دیا کرتے تھے۔

(۲۵۷۷۶) حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا خَالِدٌ عَنِ الشَّيْبَانِيِّ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْأَسْوَدِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ صَلَاتَانِ لَمْ يَتْرُكْهُمَا النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سِرًّا وَلَا عَلَانِيَةً رَكْعَتَيْنِ بَعْدَ الْعَصْرِ وَرَكْعَتَيْنِ قَبْلَ الْفَجْرِ [صححه البخاري (٥٩٢)، ومسلم (٨٣٥)، وابن حبان (١٥٧٢)].

(۲۵۷۷۶) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ دو نمازیں ایسی ہیں جو نبی علیہ السلام نے پوشیدہ یا علانیہ کبھی ترک نہیں فرمائیں، عصر کے بعد دو رکعتیں اور فجر سے پہلے دو رکعتیں۔

(۲۵۷۷۷) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ آدَمَ حَدَّثَنَا مَالِكُ بْنُ مِغْوَلٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ سَعِيدِ بْنِ وَهْبٍ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّهَا قَالَتْ يَا رَسُولَ اللَّهِ فِي هَذِهِ الْآيَةِ الَّذِينَ يُؤْتُونَ مَا آتَوْا وَقُلُوبُهُمْ وَجِلَةٌ أَنَّهُمْ إِلَى رَبِّهِمْ رَاجِعُونَ يَا رَسُولَ اللَّهِ هُوَ الَّذِي يَسْرِقُ وَيَزْنِي وَيَشْرَبُ الْخَمْرَ وَهُوَ يَخَافُ اللَّهَ قَالَ لَا يَا بِنْتَ أَبِي بَكْرٍ يَا بِنْتَ الصِّدِّيقِ وَلَكِنَّهُ الَّذِي يُصَلِّي وَيَصُومُ وَيَتَصَدَّقُ وَهُوَ يَخَافُ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ [قال الألباني: صحيح (ابن ماجة: ٤١٩٨، الترمذي: ٣١٧٥)]. [انظر: ٢٦٢٢٤].

(۲۵۷۷۷) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ انہوں نے نبی علیہ السلام سے اس آیت الَّذِينَ يُؤْتُونَ مَا آتَوْا وَقُلُوبُهُمْ وَجِلَةٌ أَنَّهُمْ إِلَى رَبِّهِمْ رَاجِعُونَ کا مطلب پوچھتے ہوئے عرض کیا یا رسول اللہ! کیا اس سے مراد وہ آدمی ہے جو چوری اور بدکاری کرتا اور شراب پیتا ہے اور پھر اللہ سے ڈرتا ہے؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا نہیں اے بنت ابی بکر! اے بنت صدیق! یہ آیت اس شخص کے متعلق ہے جو نماز روزہ کرتا اور صدقہ خیرات کرتا ہے اور پھر اللہ سے ڈرتا ہے۔

(۲۵۷۷۸) حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ سَعِيدٍ أَخْبَرَنَا مُعَاوِيَةُ يَعْنِي ابْنَ سَلَّامٍ قَالَ سَمِعْتُ يَحْيَى بْنَ أَبِي كَثِيرٍ قَالَ أَخْبَرَنِي أَبُو

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

قِلَابَةَ أَنَّ عَبْدَ الرَّحْمَنِ بْنَ شَيْبَةَ أَخْبَرَهُ أَنَّ عَائِشَةَ أَخْبَرَتْهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ طَرَقَهُ وَجَعٌ فَجَعَلَ يَشْتَكِي وَيَتَقَلَّبُ عَلَى فِرَاشِهِ فَقَالَتْ عَائِشَةُ لَوْ صَنَعَ هَذَا بَعْضُنَا لَوَجَدْتَ عَلَيْهِ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ الصَّالِحِينَ يُشَدَّدُ عَلَيْهِمْ وَإِنَّهُ لَا يُصِيبُ مُؤْمِنًا نَكْبَةٌ مِنْ شَوْكَةٍ فَمَا فَوْقَ ذَلِكَ إِلَّا حُطَّتْ بِهِ عَنْهُ خَطِيئَةٌ وَرُفِعَ بِهَا دَرَجَةً [انظر: ٢٦٣٢٤].

(۲۵۷۷۸) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام رات کے وقت بیمار تھے' اس لئے بستر پر لیٹے لیٹے بار بار کروٹیں بدلنے لگے' حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے عرض کیا کہ اگر ہم میں سے کوئی شخص اس طرح کرتا تو آپ اس سے ناراض ہوتے' نبی علیہ السلام نے فرمایا کہ نیک لوگوں پر سختیاں آتی رہتی ہیں' اور کسی مسلمان کو کانٹے یا اس سے بھی کم درجے چیز سے کوئی تکلیف پہنچتی ہے تو اس کا ایک گناہ معاف کر دیا جاتا ہے اور ایک درجہ بلند کر دیا جاتا ہے۔

(٢٥٧٧٩) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا إِسْرَائِيلُ عَنْ سِمَاكٍ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَرْفَعُ يَدَيْهِ يَدْعُو حَتَّى أَسْمَعَ اللَّهُمَّ إِنَّمَا أَنَا بَشَرٌ فَلَا تُعَاقِبْنِي بِشَتْمِ رَجُلٍ مِنْ الْمُسْلِمِينَ إِنْ آذَيْتُهُ [راجع: ٢٥٥٣٠].

(۲۵۷۷۹) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام نے اپنے ہاتھ پھیلا کر دعا کی تاکہ میں بھی سن لوں کہ اے اللہ! میں بھی ایک انسان ہوں اس لئے آپ کے جس بندے کو میں نے مارا ہو یا ایذاء پہنچائی ہو تو اس پر مجھ سے مواخذہ نہ کیجئے گا۔

(٢٥٧٨٠) حَدَّثَنَا أَبُو أَحْمَدَ الزُّبَيْرِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ شَرِيكٍ عَنِ ابْنِ أَبِي مُلَيْكَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ تُوُفِّيَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي بَيْتِي وَفِي لَيْلَتِي [راجع: ٢٤٧٢٠].

(۲۵۷۸۰) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام کی دنیا سے رخصتی میرے گھر میں میری باری کے دن۔

(٢٥٧٨١) حَدَّثَنَا أَبُو أَحْمَدَ الزُّبَيْرِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ شَرِيكٍ عَنِ ابْنِ أَبِي مُلَيْكَةَ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّهَا سَأَلَتْ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ شَيْءٍ مِنْ أَمْرِ الصَّدَقَةِ فَذَكَرَتْ شَيْئًا قَلِيلًا فَقَالَ لَهَا النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَعْطِي وَلَا تُوعِي فَيُوعَى عَلَيْكِ [راجع: ٢٥٢٨٢].

(۲۵۷۸۱) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ ان سے کسی سائل نے سوال کیا' انہوں نے خادم سے کہا تو وہ کچھ لے کر آیا' اس موقع پر نبی علیہ السلام نے ان سے ارشاد فرمایا کہ اے عائشہ! گن گن کر نہ دینا ورنہ اللہ بھی تمہیں گن گن کر دے گا۔

(٢٥٧٨٢) حَدَّثَنَا أَبُو عَامِرٍ قَالَ حَدَّثَنَا خَارِجَةُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ أَبِي الرِّجَالِ عَنْ أُمِّهِ عَمْرَةَ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا تُبَاعُ الثَّمَرَةُ حَتَّى تَنْجُوَ مِنَ الْعَاهَةِ قَالَ أَبِي خَارِجَةُ ضَعِيفُ الْحَدِيثِ [راجع: ٢٤٩١١].

(۲۵۷۸۲) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا تم اپنے پھلوں کو اس وقت تک نہ بیچا کرو جب تک کہ وہ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

خوب پک نہ جائیں اور آفتوں سے محفوظ نہ ہو جائیں۔

(۲۵۷۸۳) حَدَّثَنَا أَبُو عَامِرٍ حَدَّثَنَا عَلِيٌّ عَنْ يَحْيَى قَالَ حَدَّثَنِي أَبُو سَلَمَةَ أَنَّ أُمَّ بَكْرٍ أَخْبَرَتْهُ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فِي الْمَرْأَةِ تَرَى مَا يُرِيبُهَا بَعْدَ الطُّهْرِ قَالَ إِنَّمَا هُوَ عُرُوقٌ أَوْ قَالَ عِرْقٌ [راجع: ٢٤٩٣٢]

(۲۵۷۸۳) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے اس عورت کے متعلق فرمایا "جو ایام سے پاکیزگی حاصل ہونے کے بعد کوئی ایسی چیز دیکھے جو اسے شک میں مبتلا کر دے" کہ یہ رگ کا خون ہوتا ہے۔

(۲۵۷۸٤) حَدَّثَنَا أَبُو أَحْمَدَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ أُسَامَةَ عَنْ عُثْمَانَ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ وَمَلَائِكَتَهُ يُصَلُّونَ عَلَى الَّذِينَ يَصِلُونَ الصُّفُوفَ [راجع: ٢٤٨٨٥].

(۲۵۷۸۴) حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا اللہ تعالیٰ اور اس کے فرشتے ان لوگوں پر رحمت بھیجتے ہیں جو صفوں کو ملاتے ہیں۔

(۲۵۷۸۵) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ قَالَ سَمِعْتُ إِسْحَاقَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي طَلْحَةَ قَالَ حَدَّثَنِي شَيْبَةُ الْخُضْرِيُّ أَنَّهُ شَهِدَ عُرْوَةَ يُحَدِّثُ عُمَرَ بْنَ عَبْدِ الْعَزِيزِ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يَجْعَلُ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ رَجُلًا لَهُ سَهْمٌ فِي الْإِسْلَامِ كَمَنْ لَا سَهْمَ لَهُ قَالَ وَسِهَامُ الْإِسْلَامِ الصَّوْمُ وَالصَّلَاةُ وَالصَّدَقَةُ وَلَا يَتَوَلَّى اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ رَجُلًا فِي الدُّنْيَا فَيُوَلِّيَهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ غَيْرَهُ وَلَا يُحِبُّ رَجُلٌ قَوْمًا إِلَّا جَاءَ مَعَهُمْ يَوْمَ الْقِيَامَةِ قَالَ وَالرَّابِعَةُ لَا يَسْتُرُ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ عَلَى عَبْدٍ ذَنْبًا فِي الدُّنْيَا إِلَّا سَتَرَهُ عَلَيْهِ فِي الْآخِرَةِ قَالَ فَقَالَ عُمَرُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ إِذَا سَمِعْتُمْ مِثْلَ هَذَا الْحَدِيثِ مِنْ مِثْلِ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاحْفَظُوهُ [راجع: ٢٥٦٣٤].

(۲۵۷۸۵) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا تین چیزیں ایسی ہیں جن پر میں قسم کھا سکتا ہوں، ایک تو یہ کہ اللہ تعالیٰ اس شخص کو جس کا اسلام میں کوئی حصہ ہو، اس کی طرح نہیں کرے گا جس کا کوئی حصہ نہ ہو اور اسلام کا حصہ تین چیزیں ہیں، نماز، روزہ اور زکوٰۃ دوسرے یہ کہ اللہ تعالیٰ دنیا میں جس بندے کا سرپرست بن جائے، قیامت کے دن اسے کسی اور کے حوالے نہیں کرے گا، اور تیسرے یہ کہ جو شخص کسی قوم سے محبت کرتا ہے اللہ اسے ان ہی میں شمار فرماتا ہے، اور ایک چوتھی بات بھی ہے جس پر اگر میں قسم اٹھالوں تو امید ہے کہ میں اس میں بھی حانث نہیں ہوں گا اور وہ یہ کہ اللہ تعالیٰ جس بندے کی دنیا میں پردہ پوشی فرماتا ہے، قیامت کے دن بھی اس کی پردہ پوشی فرمائے گا۔

(۲۵۷۸٦) حَدَّثَنَا أَبُو عَامِرٍ عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ عَمْرٍو قَالَ حَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ يَزِيدَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْهَادِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ عَنْ عَائِشَةَ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا اشْتَكَى رَقَاهُ جِبْرِيلُ عَلَيْهِ السَّلَام فَقَالَ بِسْمِ اللَّهِ أَرْقِيكَ مِنْ كُلِّ دَاءٍ يَشْفِيكَ مِنْ شَرِّ حَاسِدٍ إِذَا حَسَدَ وَمِنْ شَرِّ كُلِّ ذِي عَيْنٍ [صحيح مسلم (٢١٨٥)]

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۲۵۷۸۶) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام جب کبھی بیمار ہوتے تو حضرت جبریل علیہ السلام انہیں یہ پڑھ کر دم کرتے ''اللہ کے نام سے میں آپ کو دم کرتا ہوں کہ وہ ہر بیماری سے آپ کو شفاء دے، حاسد کے شر سے جب وہ حسد کرنے لگے اور ہر نظر بد والے کے شر سے۔''

(۲۵۷۸۷) حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ قَالَ حَدَّثَنِي عَلِيُّ بْنُ زَيْدٍ قَالَ حَدَّثَتْنِي أُمُّ مُحَمَّدٍ أَنَّ عَائِشَةَ حَدَّثَتْهَا أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ لَا يَرْقُدُ مِنْ لَيْلٍ وَلَا نَهَارٍ فَيَسْتَيْقِظُ إِلَّا اسْتَاكَ قَبْلَ الْوُضُوءِ [راجع:۲۵٤۱۲].

(۲۵۷۸۷) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام رات یا دن کے جس حصے میں بھی سو کر بیدار ہوتے تو مسواک ضرور فرماتے۔

(۲۵۷۸۸) أَحْمَدُ بْنُ حَنْبَلٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ زَكَرِيَّا بْنِ أَبِي زَائِدَةَ قَالَ أَخْبَرَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنِ الْأَسْوَدِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اشْتَرَى مِنْ يَهُودِيٍّ طَعَامًا فَرَهَنَهُ دِرْعَهُ [راجع:۲٤٦٤۷].

(۲۵۷۸۸) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک یہودی سے ادھار پر کچھ غلہ خریدا، اور اس کے پاس اپنی زرہ گروی کے طور پر رکھوادی۔

(۲۵۷۸۹) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ زَكَرِيَّا قَالَ حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ أَبِي مَيْسَرَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كُنْتُ إِذَا طَمِثْتُ شَدَدْتُ عَلَيَّ إِزَارًا ثُمَّ أَدْخُلُ مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ شِعَارَهُ وَلَكِنَّهُ كَانَ أَمْلَكَكُمْ لِإِرْبِهِ [راجع: ۲۵۳۳۵].

(۲۵۷۸۹) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ میں جب ''ایام'' سے ہوتی تو اپنا تہبند اچھی طرح باندھ لیتی، پھر نبی علیہ السلام کے ساتھ ان کے لحاف میں لیٹ جاتی تھی، لیکن وہ تم سے زیادہ اپنی خواہشات پر قابو رکھنے والے تھے۔

(۲۵۷۹۰) حَدَّثَنَا قُرَّانُ بْنُ تَمَّامٍ عَنِ ابْنِ أَبِي ذِئْبٍ عَنْ مَخْلَدِ بْنِ خُفَافٍ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ قَضَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّ الْغَلَّةَ بِالضَّمَانِ قَالَ أَبِي سَمِعْتُ مِنْ قُرَّانَ بْنِ تَمَّامٍ فِي سَنَةِ إِحْدَى وَثَمَانِينَ وَمِائَةٍ وَكَانَ ابْنُ الْمُبَارَكِ بَاقِيًا وَفِيهَا مَاتَ ابْنُ الْمُبَارَكِ [راجع: ۲٤۷۲۸].

(۲۵۷۹۰) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا کمائی کا منافع تاوان ضمانت کے ساتھ وابستہ ہوتا ہے۔

(۲۵۷۹۱) حَدَّثَنَا مَرْوَانُ بْنُ مُعَاوِيَةَ الْفَزَارِيُّ حَدَّثَنَا عَاصِمٌ عَنْ مُعَاذَةَ الْعَدَوِيَّةِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كُنْتُ أَغْتَسِلُ أَنَا وَرَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ إِنَاءٍ وَاحِدٍ وَهُوَ بَيْنَهُمَا [راجع: ۲۵۱۰٦].

(۲۵۷۹۱) حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ میں اور نبی علیہ السلام ایک ہی برتن کے پانی سے غسل جنابت کر لیا کرتے تھے اور وہ برتن دونوں کے درمیان ہوتا تھا۔

(۲۵۷۹۲) حَدَّثَنَا عَبْدَةُ بْنُ سُلَيْمَانَ قَالَ حَدَّثَنَا مِسْعَرٌ عَنْ سَعْدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ مَا

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

أَلْفِيَتُهُ بِالسَّحَرِ الْآخِرِ إِلَّا نَائِمًا عِنْدِي تَعْنِي النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ [راجع: ٢٥٥٧٥].

(۲۵۷۹۲) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ میں نبی علیہ السلام کو سحری کے وقت ہمیشہ اپنے پاس سوتا ہوا پاتی تھی۔

(٢٥٧٩٣) حَدَّثَنَا الْهَيْثَمُ بْنُ جَمِيلٍ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُسْلِمٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ الْقَاسِمِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَخَلَ عَلَى امْرَأَةٍ مِنَ الْأَنْصَارِ وَفِي الْبَيْتِ قِرْبَةٌ مُعَلَّقَةٌ فَاخْتَنَثَهَا وَشَرِبَ وَهُوَ قَائِمٌ

(۲۵۷۹۳) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام ایک انصاری عورت کے پاس تشریف لے گئے' اس کے گھر میں ایک مشکیزہ لٹکا ہوا تھا' نبی نے اس سے منہ لگا کر کھڑے کھڑے پانی پیا۔

(٢٥٧٩٤) حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ قَالَ حَدَّثَنَا الْأَوْزَاعِيُّ قَالَ حَدَّثَنِي الزُّهْرِيُّ عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ أُدْرِجَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي ثَوْبٍ حِبَرَةٍ ثُمَّ أُخِذَ عَنْهُ قَالَ الْقَاسِمُ إِنَّ بَقَايَا ذَلِكَ الثَّوْبِ لَعِنْدَنَا بَعْدُ [صحيح ابن حبان (٦٦٢٦). قال الألباني: صحيح (ابو داود: ٣١٤٩)].

(۲۵۷۹۴) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام کو یمنی دھاری دار چادر میں لپیٹا گیا تھا' بعد میں اسے ہٹا دیا گیا تھا' قاسم کہتے ہیں کہ اس کپڑے کا کچھ حصہ ان تک ہمارے پاس موجود ہے۔

(٢٥٧٩٥) حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ حَدَّثَنَا الْأَوْزَاعِيُّ قَالَ حَدَّثَنِي عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ الْقَاسِمِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ زَوْجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَتْ إِذَا جَاوَزَ الْخِتَانُ الْخِتَانَ فَقَدْ وَجَبَ الْغُسْلُ فَعَلْتُهُ أَنَا وَرَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاغْتَسَلْنَا [صححه ابن حبان (١١٧٦). قال الترمذي: حسن صحيح. وقد اعله البخاري ورد ابن حجر ذلك عمن صححه. قال الألباني: صحيح (ابن ماجة: ٦٠٨، الترمذي: ١٠٨)].

(۲۵۷۹۵) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا جب شرمگاہ' شرمگاہ سے مل جائے تو غسل واجب ہو جاتا ہے ایک مرتبہ میں نے اور نبی علیہ السلام نے اس طرح کیا تو بعد میں غسل کر لیا۔

(٢٥٧٩٦) حَدَّثَنَا حُسَيْنُ بْنُ عَلِيٍّ عَنْ زَائِدَةَ عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ رُفَيْعٍ عَنْ عِكْرِمَةَ وَابْنِ أَبِي مُلَيْكَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَمُرُّ بِالْقِدْرِ فَيَأْخُذُ الْعَرْقَ فَيُصِيبُ مِنْهُ ثُمَّ يُصَلِّي وَلَمْ يَتَوَضَّأْ وَلَمْ يَمَسَّ مَاءً [انظر: ٢٦٨٢٨].

(۲۵۷۹۶) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ بعض اوقات نبی علیہ السلام ہنڈیا کے پاس سے گزرتے تو اس میں سے ہڈی والی بوٹی نکالتے اور اسے تناول فرماتے' پھر پانی کو ہاتھ لگائے بغیر اور نیا وضو کیے بغیر نماز پڑھ لیتے۔

(٢٥٧٩٧) حَدَّثَنَا حُسَيْنُ بْنُ عَلِيٍّ عَنْ زَائِدَةَ عَنْ عَطَاءِ بْنِ السَّائِبِ قَالَ حَدَّثَنِي أَبُو سَلَمَةَ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَوْفٍ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَجْنُبُ فَيُوضَعُ لَهُ الْإِنَاءُ فِيهِ الْمَاءُ فَيُفْرِغُ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

عَلَى يَدَيْهِ فَيَغْسِلُهَا قَبْلَ أَنْ يُدْخِلَهُمَا فِي الْمَاءِ ثُمَّ يُدْخِلُ يَدَهُ الْيُمْنَى فِي الْإِنَاءِ فَيُفْرِغُ بِهَا عَلَى يَدِهِ الْيُسْرَى فَيَغْسِلُ فَرْجَهُ ثُمَّ يُمَضْمِضُ وَيَسْتَنْشِقُ ثَلَاثًا وَيَغْسِلُ وَجْهَهُ وَذِرَاعَيْهِ ثُمَّ يَغْرِفُ ثَلَاثَ غَرَفَاتٍ فَيَصُبُّهَا عَلَى رَأْسِهِ ثُمَّ يَغْتَسِلُ [راجع: ٢٤٩٣٤].

(۲۵۷۹۷) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ اگر نبی علیہ السلام پر غسل واجب ہو جاتا تو ان کے لئے پانی کا برتن رکھا جاتا اور وہ سب سے پہلے اپنے دونوں ہاتھوں کو برتن میں ڈالنے سے پہلے دھوتے، پھر دائیں ہاتھ کو برتن میں داخل کر کے اس سے بائیں ہاتھ پر پانی بہاتے، اور شرمگاہ کو دھوتے، پھر تین مرتبہ کلی کرتے اور ناک میں پانی ڈالتے، پھر چہرہ اور دونوں بازو دھوتے، پھر تین چلو پانی لے کر سر پر بہاتے، پھر غسل کرتے تھے۔

(۲۵۷۹۸) حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ بْنُ هِشَامٍ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ رَبِيعَةَ عَنِ الْقَاسِمِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْوَلَاءُ لِمَنْ أَعْتَقَ [راجع: ٢٤٦٩١].

(۲۵۷۹۸) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا غلام کی وراثت اسی کو ملتی ہے جو اسے آزاد کرتا ہے۔

(۲۵۷۹۹) حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ أُسَامَةَ قَالَ أَخْبَرَنَا هِشَامٌ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ قَالَ لِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَأَيْتُكِ فِي الْمَنَامِ مَرَّتَيْنِ أَرَى رَجُلًا يَحْمِلُكِ فِي سَرَقَةِ حَرِيرٍ فَيَقُولُ هَذِهِ امْرَأَتُكَ فَأَكْشِفُهَا فَإِذَا هِيَ أَنْتِ فَأَقُولُ إِنْ يَكُ هَذَا مِنْ عِنْدِ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ يُمْضِهِ [راجع: ٢٤٦٤٣].

(۲۵۷۹۹) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھ سے فرمایا کہ تم مجھے خواب میں دو مرتبہ دکھائی گئی تھیں، اور وہ اس طرح کہ ایک آدمی نے ریشم کے ایک کپڑے میں تمہاری تصویر اٹھا رکھی تھی، اور وہ کہہ رہا تھا کہ یہ آپ کی بیوی ہے، میں نے سوچا کہ اگر یہ اللہ کی طرف سے ہے تو اللہ ایسا کر کے رہے گا۔

(۲۵۸۰۰) حَدَّثَنَا حَمَّادٌ حَدَّثَنَا هِشَامٌ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُصَلِّي مِنَ اللَّيْلِ ثَلَاثَ عَشْرَةَ رَكْعَةً وَكَانَ يُوتِرُ بِخَمْسِ سَجَدَاتٍ لَا يَجْلِسُ بَيْنَهُنَّ حَتَّى يَجْلِسَ فِي الْآخِرَةِ ثُمَّ يُسَلِّمُ [انظر: ٢٤٧٤٣].

(۲۵۸۰۰) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام رات کو تیرہ رکعتیں پڑھتے تھے اور پانچویں جوڑے پر وتر بناتے تھے اور ان کے درمیان میں نہیں بیٹھتے تھے بلکہ سب سے آخر میں بیٹھ کر سلام پھیرتے تھے۔

(۲۵۸۰۱) حَدَّثَنَا حَمَّادٌ حَدَّثَنَا هِشَامٌ عَنْ عُثْمَانَ بْنِ عُرْوَةَ قَالَ سَمِعْتُ عُرْوَةَ يُحَدِّثُ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كُنْتُ أُطَيِّبُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِأَطْيَبِ مَا أَقْدِرُ عَلَيْهِ قَبْلَ أَنْ يُحْرِمَ ثُمَّ يُحْرِمُ [راجع: ٢٤٦٠٦].

(۲۵۸۰۱) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ احرام سے پہلے میں نے نبی علیہ السلام کو سب سے بہترین اور عمدہ خوشبو لگائی ہے جس کے بعد نبی علیہ السلام احرام باندھ لیتے تھے۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۲۵۸۰۲) حَدَّثَنَا حَمَّادٌ أَخْبَرَنَا هِشَامٌ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ مَا خُيِّرَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَيْنَ أَمْرَيْنِ أَحَدُهُمَا أَيْسَرُ مِنْ الْآخَرِ إِلَّا اخْتَارَ أَيْسَرَهُمَا مَا لَمْ يَكُنْ إِثْمًا فَإِذَا كَانَ إِثْمًا كَانَ أَبْعَدَ النَّاسِ مِنْهُ [راجع: ۲۵۰۵۶].

(۲۵۸۰۲) حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ جب بھی نبی علیہ السلام کے سامنے دو چیزیں پیش کی جاتیں' اور ان میں سے ایک چیز زیادہ آسان ہوتی تو نبی علیہ السلام آسان چیز کو اختیار فرماتے تھے' الا یہ کہ وہ گناہ ہو' کیونکہ اگر وہ گناہ ہوتا تو نبی علیہ السلام دوسروں لوگوں کی نسبت اس سے زیادہ دور ہوتے تھے۔

(۲۵۸۰۳) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ حَدَّثَنِي عُثْمَانُ بْنُ عُرْوَةَ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ مِثْلَهُ قَالَ سُفْيَانُ قَالَ لِي يَعْنِي عُثْمَانَ بْنَ عُرْوَةَ هِشَامٌ يُخْبِرُ بِهِ عَنِّي [راجع: ۲۵۰۵۶].

(۲۵۸۰۳) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۲۵۸۰۴) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ زَكَرِيَّا قَالَ أَخْبَرَنِي أَبِي عَنْ سَعْدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ عَنْ رَجُلٍ مِنْ قُرَيْشٍ مِنْ بَنِي تَيْمٍ يُقَالُ لَهُ طَلْحَةُ عَنْ عَائِشَةَ أُمِّ الْمُؤْمِنِينَ قَالَتْ تَنَاوَلَنِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقُلْتُ إِنِّي صَائِمَةٌ فَقَالَ وَأَنَا صَائِمٌ [راجع: ۲۵۵۳۶].

(۲۵۸۰۴) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام نے مجھے بوسہ دینے کے لئے اپنا ہاتھ بڑھایا تو میں نے کہا کہ میں روزے سے ہوں' نبی علیہ السلام نے فرمایا میں بھی روزے سے ہوں۔

(۲۵۸۰۵) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ زَكَرِيَّا حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ صَالِحٍ الْأَسَدِيِّ عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْأَشْعَثِ بْنِ قَيْسٍ عَنْ عَائِشَةَ أُمِّ الْمُؤْمِنِينَ قَالَتْ مَا كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَمْتَنِعُ مِنْ شَيْءٍ مِنْ وَجْهِي وَهُوَ صَائِمٌ [صححه ابن حبان (۳۵۴۶) قال شعيب: صحيح وهذا اسناد ضعيف][انظر: ۲۵۸۰۶، ۲۶۳۰۱، ۲۶۳۰۲]

(۲۵۸۰۵) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام روزے کی حالت میں میرے چہرے کا بوسہ لینے میں کسی چیز کو رکاوٹ نہ سمجھتے تھے۔

(۲۵۸۰۶) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ زَكَرِيَّا عَنِ الْعَبَّاسِ بْنِ ذَرِيحٍ عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْأَشْعَثِ بْنِ قَيْسٍ عَنْ عَائِشَةَ مِثْلَهُ [راجع: ۲۵۸۰۵].

(۲۵۸۰۶) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۲۵۸۰۷) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ زَكَرِيَّا أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ مَيْمُونِ بْنِ مِهْرَانَ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ يَسَارٍ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّهَا كَانَتْ تَغْسِلُ الْمَنِيَّ مِنْ ثَوْبِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ [راجع: ۲۵۶۱۱].

(۲۵۸۰۷) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ وہ نبی علیہ السلام کے کپڑوں پر لگنے والے مادۂ منویہ کو دھو دیتی تھیں۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۲۵۸۰۸) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ زَكَرِيَّا حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ يَوْمُ عَاشُورَاءَ يَوْمًا يَصُومُهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الْجَاهِلِيَّةِ وَكَانَتْ قُرَيْشٌ تَصُومُهُ فِي الْجَاهِلِيَّةِ فَلَمَّا قَدِمَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمَدِينَةَ صَامَهُ وَأَمَرَ بِصِيَامِهِ فَلَمَّا نَزَلَ رَمَضَانُ كَانَ رَمَضَانُ هُوَ الْفَرِيضَةَ وَتَرَكَ عَاشُورَاءَ [راجع: ۲۴۵۱۲].

(۲۵۸۰۸) حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ دور جاہلیت میں قریش کے لوگ دس محرم کا روزہ رکھتے تھے، نبی علیہ السلام بھی یہ روزہ رکھتے تھے، مدینہ منورہ تشریف آوری کے بعد بھی نبی علیہ السلام یہ روزہ رکھتے رہے اور صحابہ رضی اللہ عنہم کو یہ روزہ رکھنے کا حکم دیتے رہے، پھر جب ماہ رمضان کے روزے فرض ہو گئے تو نبی علیہ السلام ماہ رمضان ہی کے روزے رکھنے لگے اور عاشوراء کا روزہ چھوڑ دیا، اب جو چاہے وہ روزہ رکھ لے اور جو چاہے نہ رکھے۔

(۲۵۸۰۹) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ زَكَرِيَّا حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ مُصْعَبِ بْنِ شَيْبَةَ عَنْ صَفِيَّةَ بِنْتِ شَيْبَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ خَرَجَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَاتَ غَدَاةٍ وَعَلَيْهِ مِرْطٌ مُرَجَّلٌ مِنْ شَعَرٍ أَسْوَدَ [صححه مسلم (۲۰۸۱)، والحاكم (۱۸۸/٤). قال الترمذي: حسن صحيح].

(۲۵۸۰۹) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام صبح کے وقت نکلے تو کالے بالوں کی ایک چادر اوڑھ رکھی تھی۔

(۲۵۸۱۰) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ زَكَرِيَّا حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ عُمَارَةَ عَنْ عَمَّتِهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ أَطْيَبَ مَا أَكَلْتُمْ مِنْ كَسْبِكُمْ وَإِنَّ أَوْلَادَكُمْ مِنْ كَسْبِكُمْ [راجع: ۲۴۵۳۳].

(۲۵۸۱۰) حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا انسان سب سے پاکیزہ چیز جو کھاتا ہے، وہ اس کی اپنی کمائی ہوتی ہے، اور انسان کی اولاد بھی اس کی کمائی ہے۔

(۲۵۸۱۱) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَتْ امْرَأَةٌ مَخْزُومِيَّةٌ تَسْتَعِيرُ الْمَتَاعَ وَتَجْحَدُهُ فَأَمَرَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِقَطْعِ يَدِهَا فَأَتَى أَهْلُهَا أُسَامَةَ بْنَ زَيْدٍ فَكَلَّمُوهُ فَكَلَّمَ أُسَامَةُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ لَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا أُسَامَةُ لَا أَرَاكَ تُكَلِّمُنِي فِي حَدٍّ مِنْ حُدُودِ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ ثُمَّ قَامَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَطِيبًا فَقَالَ إِنَّمَا هَلَكَ مَنْ كَانَ قَبْلَكُمْ بِأَنَّهُ إِذَا سَرَقَ فِيهِمْ الشَّرِيفُ تَرَكُوهُ وَإِذَا سَرَقَ فِيهِمْ الضَّعِيفُ قَطَعُوهُ وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ لَوْ كَانَتْ فَاطِمَةُ بِنْتُ مُحَمَّدٍ لَقَطَعْتُ يَدَهَا فَقَطَعَ يَدَ الْمَخْزُومِيَّةِ [صححه البخاري (۳٤۷۵)، ومسلم (۱٦۸۸)، وابن حبان (٤٤۰۲)]. [راجع: ۲٤٦۳۹].

(۲۵۸۱۱) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ بنو مخزوم کی ایک عورت تھی جو لوگوں سے عاریۃً چیزیں مانگتی تھی اور پھر بعد میں مکر جاتی تھی، نبی علیہ السلام نے اس کا ہاتھ کاٹنے کا حکم دے دیا، اس کے گھر والے حضرت اسامہ بن زید رضی اللہ عنہ کے پاس آئے اور اس سلسلے

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

میں ان سے بات چیت کی' انہوں نے نبی علیہ السلام سے بات کی تو نبی علیہ السلام نے فرمایا اسامہ! کیا تم سمجھتے ہو کہ تم مجھ سے اللہ کی حدود کے بارے بات کر رہے ہو؟ پھر نبی علیہ السلام خطبہ دینے کے لئے کھڑے ہوئے اور فرمایا تم سے پہلے لوگ صرف اس لئے ہلاک ہو گئے کہ جب ان میں کوئی معزز آدمی چوری کرتا تو لوگ اسے چھوڑ دیتے تھے اور اگر کوئی کمزور آدمی چوری کر لیتا تو اس کا ہاتھ کاٹ دیتے تھے' اس ذات کی قسم جس کے دست قدرت میں میری جان ہے' اگر فاطمہ بنت محمد ﷺ بھی چوری کرتی تو میں اس کا بھی ہاتھ کاٹ دیتا' پھر نبی علیہ السلام نے اس مخزومیہ عورت کا ہاتھ کاٹ دیا۔

(۲۵۸۱۲) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ فِي قَوْلِهِ عَزَّ وَجَلَّ إِنَّ الصَّفَا وَالْمَرْوَةَ مِنْ شَعَائِرِ اللَّهِ قَالَتْ كَانَ رِجَالٌ مِنَ الْأَنْصَارِ مِمَّنْ يُهِلُّ لِمَنَاةَ فِي الْجَاهِلِيَّةِ وَمَنَاةُ صَنَمٌ بَيْنَ مَكَّةَ وَالْمَدِينَةِ قَالُوا يَا نَبِيَّ اللَّهِ إِنَّا كُنَّا نَطُوفُ بَيْنَ الصَّفَا وَالْمَرْوَةِ تَعْظِيمًا لِمَنَاةَ فَهَلْ عَلَيْنَا مِنْ حَرَجٍ أَنْ نَطُوفَ بِهِمَا فَأَنْزَلَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ إِنَّ الصَّفَا وَالْمَرْوَةَ مِنْ شَعَائِرِ اللَّهِ فَمَنْ حَجَّ الْبَيْتَ أَوْ اعْتَمَرَ فَلَا جُنَاحَ عَلَيْهِ أَنْ يَطَّوَّفَ بِهِمَا [راجع: ٢٥٦٢٥].

(۲۵۸۱۲) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے اللہ تعالیٰ کا یہ جو فرمان ہے إِنَّ الصَّفَا وَالْمَرْوَةَ مِنْ شَعَائِرِ اللَّهِ کے متعلق مروی ہے کہ اسلام قبول کرنے سے پہلے انصار کے لوگ ''مناۃ'' کے لئے احرام باندھتے تھے اور مشلل کے قریب اس کی پوجا کرتے تھے اور جو شخص اس کا احرام باندھتا' وہ صفا مروہ کی سعی کو گناہ سمجھتا تھا' پھر انہوں نے نبی علیہ السلام سے یہ سوال پوچھا یا رسول اللہ! لوگ زمانہ جاہلیت میں صفا مروہ کی سعی کو گناہ سمجھتے تھے' اب اس کا کیا حکم ہے؟ اس پر اللہ نے یہ آیت نازل فرمائی کہ صفا مروہ شعائر اللہ میں سے ہیں، اس لئے جو شخص حج یا عمرہ کرے، اس پر ان کا طواف کرنے میں کوئی گناہ نہیں۔

(۲۵۸۱۳) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ لَمَّا نَزَلَتْ إِنْ كُنْتُنَّ تُرِدْنَ اللَّهَ وَرَسُولَهُ دَخَلَ عَلَيَّ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَدَأَ بِي فَقَالَ يَا عَائِشَةُ إِنِّي ذَاكِرٌ لَكِ أَمْرًا فَلَا عَلَيْكِ أَنْ لَا تَعْجَلِي فِيهِ حَتَّى تَسْتَأْمِرِي أَبَوَيْكِ قَالَتْ قَدْ عَلِمَ وَاللَّهِ لَمْ يَكُونَا لِيَأْمُرَانِي بِفِرَاقِهِ قَالَتْ فَقَرَأَ عَلَيَّ يَا أَيُّهَا النَّبِيُّ قُلْ لِأَزْوَاجِكَ إِنْ كُنْتُنَّ تُرِدْنَ الْحَيَاةَ الدُّنْيَا وَزِينَتَهَا فَقُلْتُ أَفِي هَذَا أَسْتَأْمِرُ أَبَوَيَّ فَإِنِّي أُرِيدُ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ وَرَسُولَهُ وَالدَّارَ الْآخِرَةَ [راجع: ٢٤٥٥١].

(۲۵۸۱۳) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ جب آیت تخییر نازل ہوئی تو سب سے پہلے نبی علیہ السلام نے مجھے بلایا اور فرمایا اے عائشہ! میں تمہارے سامنے ایک بات ذکر کرنا چاہتا ہوں' تم اس میں اپنے والدین سے مشورے کے بغیر کوئی فیصلہ نہ کرنا' میں نے عرض کیا ایسی کیا بات ہے؟ نبی علیہ السلام نے مجھے بلا کر یہ آیت تلاوت فرمائی ''اے نبی ﷺ! اپنی بیویوں سے کہہ دیجئے کہ اگر تم اللہ اور اس کے رسول اور دار آخرت کو چاہتی ہو......'' میں نے عرض کیا کہ میں اللہ اور اس کے رسول کو اختیار کرتی ہوں' اس پر نبی علیہ السلام بہت خوش ہوئے۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۲۵۸۱٤) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ مَا كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَمْتَحِنُ الْمُؤْمِنَاتِ إِلَّا بِالْآيَةِ الَّتِي قَالَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ إِذَا جَاءَكَ الْمُؤْمِنَاتُ يُبَايِعْنَكَ عَلَى أَنْ لَا يُشْرِكْنَ وَلَا وَلَا [راجع: ٢٤٥٥١].

(۲۵۸۱۴) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام مؤمن عورتوں کا امتحان اسی آیت سے کرتے تھے جس میں اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے ''جب آپ کے پاس مؤمن عورتیں آئیں......''

(۲۵۸۱٥) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ عَنْ مَعْمَرٍ قَالَ قَالَ الزُّهْرِيُّ فَأَخْبَرَنِي عُرْوَةُ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ فَلَمَّا مَضَتْ تِسْعٌ وَعِشْرُونَ لَيْلَةً دَخَلَ عَلَيَّ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَتْ بَدَأَ بِي فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّكَ أَقْسَمْتَ أَنْ لَا تَدْخُلَ عَلَيْنَا شَهْرًا وَإِنَّكَ قَدْ دَخَلْتَ مِنْ تِسْعٍ وَعِشْرِينَ أَعُدُّهُنَّ فَقَالَ إِنَّ الشَّهْرَ تِسْعٌ وَعِشْرُونَ ثُمَّ قَالَ يَا عَائِشَةُ إِنِّي ذَاكِرٌ لَكِ أَمْرًا فَلَا عَلَيْكِ أَنْ لَا تَعْجَلِي فِيهِ حَتَّى تَسْتَأْمِرِي أَبَوَيْكِ ثُمَّ قَرَأَ عَلَيَّ الْآيَةَ يَا أَيُّهَا النَّبِيُّ قُلْ لِأَزْوَاجِكَ حَتَّى بَلَغَ أَجْرًا عَظِيمًا قَالَتْ عَائِشَةُ قَدْ عَلِمَ أَنَّ أَبَوَيَّ لَمْ يَكُونَا يَأْمُرَانِي بِفِرَاقِهِ قَالَتْ فَقُلْتُ أَفِي هَذَا أَسْتَأْمِرُ أَبَوَيَّ فَإِنِّي أُرِيدُ اللَّهَ وَرَسُولَهُ وَالدَّارَ الْآخِرَةَ [صححه مسلم (١٠٨٣ و ١٤٧٩)، قال الترمذي حسن صحيح غريب]. [راجع: ٢٤٥٥١].

(۲۵۸۱۵) حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام نے قسم کھالی کہ ایک ماہ تک اپنی ازواج مطہرات کے پاس نہیں جائیں گے، ۲۹ دن گذرنے کے بعد سب سے پہلے نبی علیہ السلام میرے پاس تشریف لائے، تو میں نے عرض کیا کہ آپ نے تو ایک مہینے کی قسم نہیں کھائی تھی؟ میری شمار کے مطابق تو آج ۲۹ دن ہوئے ہیں، نبی علیہ السلام نے فرمایا مہینہ بعض اوقات ۲۹ کا بھی ہوتا ہے، پھر نبی علیہ السلام نے فرمایا اے عائشہ! میں تمہارے سامنے ایک بات ذکر کرنا چاہتا ہوں، تم اس میں اپنے والدین سے مشورے کے بغیر کوئی فیصلہ نہ کرنا، میں نے عرض کیا ایسی کیا بات ہے؟ نبی علیہ السلام نے مجھے بلا کر یہ آیت تلاوت فرمائی ''اے نبی صلی اللہ علیہ وسلم! اپنی بیویوں سے کہہ دیجئے کہ اگر تم اللہ اور اس کے رسول اور دار آخرت کو چاہتی ہو......'' میں نے عرض کیا کہ کیا اس معاملے میں میں اپنے والدین سے مشورہ کروں گی؟ میں اللہ اور اس کے رسول کو اختیار کرتی ہوں، اس پر نبی علیہ السلام بہت خوش ہوئے۔

(۲۵۸۱٦) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ عَنْ مَعْمَرٍ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ زُرَارَةَ عَنْ سَعْدِ بْنِ هِشَامٍ قَالَ سَأَلْتُ عَائِشَةَ فَقُلْتُ أَخْبِرِينِي عَنْ خُلُقِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَتْ كَانَ خُلُقُهُ الْقُرْآنَ [راجع: ٢٤٧٧٣].

(۲۵۸۱۶) سعد بن ہشام کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ میں حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کی خدمت میں حاضر ہوا اور عرض کیا اے ام المومنین! مجھے نبی علیہ السلام کے اخلاق کے بارے بتائیے، انہوں نے فرمایا کہ نبی علیہ السلام کے اخلاق تو قرآن ہی تھا۔

(۲۵۸۱۷) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ سَأَلَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَجُلٌ فَقَالَ كَيْفَ يَأْتِيكَ الْوَحْيُ يَا نَبِيَّ اللَّهِ قَالَ يَأْتِينِي أَحْيَانًا لَهُ صَلْصَلَةٌ كَصَلْصَلَةِ الْجَرَسِ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

فَيَنْفَصِمُ عَنِّي وَقَدْ وَعَيْتُ وَذَلِكَ أَشَدُّهُ عَلَيَّ وَيَأْتِينِي أَحْيَانًا فِي صُورَةِ الرَّجُلِ أَوْ قَالَ الْمَلَكِ فَيُخْبِرُنِي فَأَعِي مَا يَقُولُ [انظر، ٢٦٧٢٨].

(۲۵۸۱۷) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ حضرت حارث بن ہشام رضی اللہ عنہ نے نبی علیہ السلام سے پوچھا کہ آپ پر وحی کیسے آتی ہے؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا بعض اوقات مجھ پر گھنٹی کی سنسناہٹ کی سی آواز میں وحی آتی ہے، یہ صورت مجھ پر سب سے زیادہ سخت ہوتی ہے، لیکن جب یہ کیفیت مجھ سے دور ہوتی ہے تو میں پیغام الٰہی سمجھ چکا ہوتا ہوں، اور بعض اوقات فرشتہ میرے پاس انسانی شکل میں آتا ہے اور وہ جو کہتا ہے میں اسے محفوظ کر لیتا ہوں۔

(۲۵۸۱۸) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عَمْرَةَ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ تُقْطَعُ يَدُ السَّارِقِ فِي رُبُعِ دِينَارٍ فَصَاعِدًا [راجع: ٢٤٥٧٩].

(۲۵۸۱۸) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا چوتھائی دینار یا اس سے زیادہ کی چوری کرنے والے کا ہاتھ کاٹ دیا جائے۔

(۲۵۸۱۹) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ قَالَ أُخْبِرْتُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّهَا قَالَتْ وَهِيَ تَذْكُرُ شَأْنَ خَيْبَرَ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَبْعَثُ ابْنَ رَوَاحَةَ إِلَى الْيَهُودِ فَيَخْرُصُ عَلَيْهِمُ النَّخْلَ حِينَ يَطِيبُ قَبْلَ أَنْ يُؤْكَلَ مِنْهُ ثُمَّ يُخَيِّرُونَ يَهُودَ أَيَأْخُذُونَهُ بِذَلِكَ الْخَرْصِ أَمْ يَدْفَعُونَهُ إِلَيْهِمْ بِذَلِكَ وَإِنَّمَا كَانَ أَمْرُ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالْخَرْصِ لِكَيْ يُحْصِيَ الزَّكَاةَ قَبْلَ أَنْ تُؤْكَلَ الثَّمَرَةُ وَيُفَرَّقَ [صححه ابن خزيمة (٢٣١٥). قال الألباني: ضعيف (ابو داود: ١٦٠٦ و٣٤١٣)]. [انظر بعده].

(۲۵۸۱۹) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے خیبر کے متعلق مروی ہے کہ نبی علیہ السلام حضرت عبداللہ بن رواحہ رضی اللہ عنہ کو یہودیوں کے پاس بھیجتے تھے، جب کھجور کھانے کے قابل ہو جاتی تو وہ اس کا اندازہ لگاتے تھے، پھر یہودیوں کو اس بات کا اختیار دے دیتے تھے کہ وہ اس اندازے کے مطابق اسے لیتے ہیں یا مسلمانوں کو دیتے ہیں اور نبی علیہ السلام نے اندازہ لگانے کا حکم اس لئے دیا تھا کہ پھل کھانے اور الگ کرنے سے پہلے زکوٰۃ کا حساب لگا لیا جائے۔

(۲۵۸۲۰) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ أَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ أَنَّهُ بَلَغَهُ عَنْهُ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّهَا قَالَتْ وَهِيَ تَذْكُرُ شَأْنَ خَيْبَرَ فَذَكَرَ الْحَدِيثَ إِلَّا أَنَّهُ قَالَ حِينَ يَطِيبُ أَوَّلُ التَّمْرِ وَقَالَ قَبْلَ أَنْ تُؤْكَلَ الثِّمَارُ [راجع ما قبله].

(۲۵۸۲۰) گزشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۲۵۸۲۱) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ خَرَجْنَا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَامَ حَجَّةِ الْوَدَاعِ فَأَهْلَلْتُ بِعُمْرَةٍ وَلَمْ أَكُنْ سُقْتُ الْهَدْيَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

وَسَلَّمَ مَنْ كَانَ مَعَهُ الْهَدْيُ فَلْيُهِلَّ بِالْحَجِّ مَعَ عُمْرَتِهِ ثُمَّ لَا يَحِلَّ حَتَّى يَحِلَّ مِنْهُمَا جَمِيعًا فَحِضْتُ فَلَمَّا دَخَلَتْ لَيْلَةُ عَرَفَةَ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنِّي كُنْتُ أَهْلَلْتُ بِعُمْرَةٍ فَكَيْفَ أَصْنَعُ بِحَجَّتِي قَالَ انْقُضِي رَأْسَكِ وَامْتَشِطِي وَأَمْسِكِي عَنْ الْعُمْرَةِ وَأَهِلِّي بِالْحَجِّ فَلَمَّا قَضَيْتُ حَجَّتِي أَمَرَ عَبْدَالرَّحْمَنِ بْنَ أَبِي بَكْرٍ فَأَعْمَرَنِي مِنْ التَّنْعِيمِ مَكَانَ عُمْرَتِي الَّتِي نَسَكْتُ عَنْهَا [راجع: ٢٤٥٧٢].

(۲۵۸۲۱) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ حجۃ الوداع کے موقع پر ہم لوگ نبی علیہ السلام کے ہمراہ روانہ ہوئے، میں نے عمرے کا احرام باندھ لیا، میرے ساتھ ہدی کا جانور نہیں تھا، نبی علیہ السلام نے اعلان فرما دیا کہ جس کے ساتھ ھدی کے جانور ہوں تو وہ اپنے عمرے کے ساتھ حج کا احرام بھی باندھ لے، اور دونوں کا احرام اکٹھا ہی کھولے، میں ایام سے تھی، شب عرفہ کو میں نے عرض کیا یا رسول اللہ! میں نے عمرے کا احرام باندھا تھا، اب حج میں کیا کروں؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا سر کے بال کھول کر کنگھی کر لو، اور عمرہ چھوڑ کر حج کر لو، جب میں نے حج مکمل کر لیا تو نبی علیہ السلام نے عبدالرحمٰن کو حکم دیا تو اس نے مجھے پہلے عمرے کی جگہ اب تنعیم سے عمرہ کروا دیا۔

(۲۵۸۲۲) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ وَهِشَامٌ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ دَخَلَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى ضُبَاعَةَ بِنْتِ الزُّبَيْرِ بْنِ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ فَقَالَتْ إِنِّي أُرِيدُ الْحَجَّ وَأَنَا شَاكِيَةٌ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حُجِّي وَاشْتَرِطِي أَنَّ مَحِلِّي حَيْثُ حَبَسْتَنِي [صححه البخاري (٥٠٨٩)، ومسلم (١٢٠٧)، وابن خزيمة (٢٦٠٢)، وابن حبان (٣٧٧٤)]. [انظر: ٢٦١٧٨].

(۲۵۸۲۲) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام حضرت ضباعہ بنت زبیر رضی اللہ عنہا کے پاس گئے، وہ کہنے لگیں کہ میں حج کرنا چاہتی ہوں لیکن میں بیمار ہوں، نبی علیہ السلام نے فرمایا تم حج کے لئے روانہ ہو جاؤ اور یہ شرط ٹھہرا لو کہ اے اللہ! میں وہیں حلال ہو جاؤں گی جہاں تو نے مجھے آگے بڑھنے سے روک دیا۔

(۲۵۸۲۳) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حِينَ أَرَادَ أَنْ يَنْفِرَ أُخْبِرَ أَنَّ صَفِيَّةَ حَائِضٌ فَقَالَ أَحَابِسَتُنَا هِيَ فَأُخْبِرَ أَنَّهَا قَدْ أَفَاضَتْ فَأَمَرَهَا بِالْخُرُوجِ [راجع: ٢٤٦٠٢].

(۲۵۸۲۳) حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ طواف زیارت کے بعد حضرت صفیہ رضی اللہ عنہا کو ایام آنا شروع ہو گئے، نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے اس بات کا ذکر ہوا تو نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کیا یہ ہمیں روک دے گی؟ میں نے عرض کیا انہیں طواف زیارت کے بعد ''ایام'' آنے لگے ہیں تو نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے کوچ کرنے کا حکم دے دیا۔

(۲۵۸۲٤) حَدَّثَنَا عَبْدُالرَّزَّاقِ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ أَمَرَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِقَتْلِ خَمْسِ فَوَاسِقَ فِي الْحِلِّ وَالْحَرَمِ الْحِدَأَةِ وَالْعَقْرَبِ وَالْفَأْرَةِ وَالْغُرَابِ وَالْكَلْبِ الْعَقُورِ [راجع: ٢٤٥٥٣]

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۲۵۸۲۴) حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا پانچ چیزیں ''فواسق'' میں سے ہیں جنہیں حرم میں قتل کیا جاسکتا ہے' بچھو' چوہا' چیل' باؤلا کتا اور کوا۔

(۲۵۸۲۵) حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ عَنِ ابْنِ أَخِي ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عَمِّهِ قَالَ أَخْبَرَنِي عُرْوَةُ بْنُ الزُّبَيْرِ عَنْ عَائِشَةَ زَوْجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ خَمْسٌ مِنَ الدَّوَابِّ كُلُّهُنَّ فَاسِقٌ يُقْتَلْنَ فِي الْحِلِّ وَالْحَرَمِ الْكَلْبُ الْعَقُورُ وَالْعَقْرَبُ وَالْغُرَابُ وَالْحِدَأَةُ وَالْفَأْرَةُ [راجع: ۲٤٥٥۳].

(۲۵۸۲۵) حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا پانچ چیزیں ''فواسق'' میں سے ہیں جنہیں حرم میں قتل کیا جاسکتا ہے' بچھو' چوہا' چیل' باؤلا کتا اور کوا۔

(۲۵۸۲۶) حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ أَخْبَرَنَا هِشَامٌ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ خَسَفَتِ الشَّمْسُ فِي عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَامَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي فَأَطَالَ الْقِيَامَ جِدًّا ثُمَّ رَكَعَ فَأَطَالَ الرُّكُوعَ جِدًّا ثُمَّ رَفَعَ رَأْسَهُ فَقَامَ فَأَطَالَ الْقِيَامَ جِدًّا وَهُوَ دُونَ الْقِيَامِ الْأَوَّلِ ثُمَّ سَجَدَ ثُمَّ قَامَ فَأَطَالَ الْقِيَامَ وَهُوَ دُونَ الْأَوَّلِ ثُمَّ رَكَعَ فَأَطَالَ الرُّكُوعَ وَهُوَ دُونَ الرُّكُوعِ الْأَوَّلِ ثُمَّ رَفَعَ رَأْسَهُ فَقَامَ فَأَطَالَ الْقِيَامَ وَهُوَ دُونَ الْقِيَامِ الْأَوَّلِ ثُمَّ رَكَعَ فَأَطَالَ الرُّكُوعَ وَهُوَ دُونَ الرُّكُوعِ الْأَوَّلِ ثُمَّ سَجَدَ فَانْصَرَفَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَدْ تَجَلَّتِ الشَّمْسُ فَخَطَبَ النَّاسَ فَحَمِدَ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ وَأَثْنَى عَلَيْهِ ثُمَّ قَالَ إِنَّ الشَّمْسَ وَالْقَمَرَ مِنْ آيَاتِ اللَّهِ وَإِنَّهُمَا لَا يَخْسِفَانِ لِمَوْتِ أَحَدٍ وَلَا لِحَيَاتِهِ فَإِذَا رَأَيْتُمُوهُمَا فَكَبِّرُوا وَادْعُوا اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ وَصَلُّوا وَتَصَدَّقُوا يَا أُمَّةَ مُحَمَّدٍ مَا مِنْ أَحَدٍ أَغْيَرُ مِنَ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ أَنْ يَزْنِيَ عَبْدُهُ أَوْ تَزْنِيَ أَمَتُهُ يَا أُمَّةَ مُحَمَّدٍ وَاللَّهِ لَوْ تَعْلَمُونَ مَا أَعْلَمُ لَبَكَيْتُمْ كَثِيرًا وَلَضَحِكْتُمْ قَلِيلًا أَلَا هَلْ بَلَّغْتُ [راجع: ۲٤٠٤٦].

(۲۵۸۲۶) حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام کے دور میں سورج گرہن ہوگیا' نبی علیہ السلام نماز پڑھنے لگے اور طویل قیام کیا' پھر رکوع کیا اور طویل رکوع کیا' پھر سجدے میں جانے سے پہلے سر اٹھا کر طویل قیام کیا، البتہ یہ پہلے قیام سے مختصر تھا' پھر رکوع کیا اور طویل رکوع کیا البتہ یہ پہلے رکوع سے مختصر تھا' پھر سجدہ کیا' پھر دوسری رکعت کے لئے کھڑے ہوئے پھر وہی کیا جو پہلی رکعت میں کیا تھا' البتہ اس رکعت میں پہلے قیام کو دوسرے کی نسبت لمبا رکھا' اور پہلا رکوع دوسرے کی نسبت زیادہ لمبا تھا' اس طرح نبی علیہ السلام نے نماز مکمل کی جبکہ سورج گرہن ختم ہوگیا تھا پھر نبی علیہ السلام نے لوگوں سے خطاب کرتے ہوئے اللہ کی حمد و ثناء کے بعد فرمایا شمس و قمر اللہ کی نشانیوں میں سے ہیں جنہیں کسی کی موت و حیات سے گہن نہیں لگتا، جب تم انہیں گہن لگتے ہوئے دیکھو تو اللہ کی کبریائی بیان کیا کرو، اس سے دعاء کیا کرو، نماز اور خیرات کیا کرو، اے امت محمد! صلی اللہ علیہ وسلم، اللہ سے زیادہ کسی کو اس بات پر غیرت نہیں آسکتی کہ اس کا کوئی بندہ یا بندی بدکاری کرے، اے امت محمد! صلی اللہ علیہ وسلم، بخدا اگر تمہیں وہ کچھ معلوم ہوتا جو مجھے معلوم ہے تو تم زیادہ روتے اور کم ہنستے، کیا میں نے پیغام الٰہی پہنچا دیا؟

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۲۵۸۲۷) حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ قَالَ سَمِعْتُ الْقَاسِمَ يُحَدِّثُ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا أَرَى صَفِيَّةَ إِلَّا حَابِسَتَنَا قَالَ أَوَلَمْ تَكُنْ أَفَاضَتْ قَالَتْ بَلَى قَالَ فَلَا حَبَسَ عَلَيْكِ فَنَفِّرْ بِهَا [راجع: ٢٤٦١٤].

(۲۵۸۲۷) حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ طواف زیارت کے بعد حضرت صفیہ رضی اللہ عنہا کو ایام آنا شروع ہو گئے، نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے اس بات کا ذکر ہوا تو نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کیا یہ ہمیں روک دے گی؟ میں نے عرض کیا انہیں طواف زیارت کے بعد "ایام" آنے لگے ہیں، نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا پھر تو اسے کوچ کرنا چاہیے یا یہ فرمایا کہ پھر نہیں۔

(۲۵۸۲۸) حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْقَاسِمِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّهَا قَالَتْ لَوَدِدْتُ أَنِّي كُنْتُ اسْتَأْذَنْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَمَا اسْتَأْذَنَتْهُ سَوْدَةُ فَأُصَلِّي الصُّبْحَ بِمِنًى وَأَرْمِي الْجَمْرَةَ مِنْ قَبْلِ أَنْ يَأْتِيَ النَّاسُ فَقِيلَ لَهَا وَكَانَتْ اسْتَأْذَنَتْهُ قَالَتْ نَعَمْ إِنَّهَا كَانَتْ امْرَأَةً ثَقِيلَةً ثَبِطَةً فَاسْتَأْذَنَتْ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَذِنَ لَهَا [راجع: ٢٤٥١٦].

(۲۵۸۲۸) حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ کاش! میں بھی حضرت سودہ رضی اللہ عنہا کی طرح نبی علیہ السلام سے اجازت لے لیتی اور فجر کی نماز منیٰ میں جا کر پڑھ لیتی اور لوگوں کے آنے سے پہلے اپنے کام پورے کر لیتی، لوگوں نے پوچھا کیا حضرت سودہ رضی اللہ عنہا نے اس کی اجازت لے رکھی تھی؟ انہوں نے فرمایا نبی علیہ السلام نے حضرت سودہ بنت زمعہ رضی اللہ عنہا کو قبل از فجر ہی مزدلفہ سے واپس جانے کی اجازت اس لئے دی تھی کہ وہ کمزور عورت تھیں۔

(۲۵۸۲۹) حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ عَمْرَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي الرَّكْعَتَيْنِ اللَّتَيْنِ قَبْلَ الْفَجْرِ فَيُخَفِّفُهُمَا حَتَّى أَقُولَ هَلْ قَرَأَ فِيهِمَا بِأُمِّ الْقُرْآنِ [راجع: ٢٤٦٢٦].

(۲۵۸۲۹) حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم (فجر کی سنتیں) اتنی مختصر پڑھتے تھے کہ میں کہتی "نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے سورۂ فاتحہ بھی پڑھی ہے یا نہیں۔"

(۲۵۸۳۰) حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ عَنْ عَطَاءٍ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ قُلْتُ لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَتَرْجِعُ نِسَاؤُكَ بِحَجَّةٍ وَعُمْرَةٍ وَأَرْجِعُ أَنَا بِحَجَّةٍ لَيْسَ مَعَهَا عُمْرَةٌ فَأَقَامَ لَهَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالْبَطْحَاءِ وَأَمَرَهَا فَخَرَجَتْ إِلَى التَّنْعِيمِ وَخَرَجَ مَعَهَا أَخُوهَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ أَبِي بَكْرٍ فَأَحْرَمَتْ بِعُمْرَةٍ ثُمَّ أَتَتْ الْبَيْتَ فَطَافَتْ بِهِ وَبَيْنَ الصَّفَا وَالْمَرْوَةِ وَقَصَّرَتْ فَذَبَحَ عَنْهَا بَقَرَةً

(۲۵۸۳۰) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ میں نے عرض کیا یا رسول اللہ! کیا آپ کے صحابہ حج اور عمرہ دونوں کے ساتھ اور میں صرف حج کے ساتھ واپس جاؤں گی؟ نبی علیہ السلام ان کی خاطر بطحاء میں رک گئے اور اپنے بھائی عبدالرحمن بن ابی بکر رضی اللہ عنہ کے

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ہمراہ تنعیم روانہ ہو گئیں، وہاں عمرے کا احرام باندھا اور بیت اللہ پہنچ کر خانۂ کعبہ کا طواف، صفا مروہ کی سعی اور قصر کیا اور نبی علیہ السلام نے ان کی طرف سے گائے ذبح کی۔

(۲۵۸۳۱) حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا سَعْدُ بْنُ سَعِيدٍ عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ عَائِشَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أَحَبُّ الْأَعْمَالِ إِلَى اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ أَدْوَمُهَا وَإِنْ قَلَّ [صححه مسلم (۷۸۳)].

(۲۵۸۳۱) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا اللہ تعالیٰ کے نزدیک سب سے زیادہ پسندیدہ عمل وہ ہے جو دائمی ہو اگرچہ تھوڑا ہو۔

(۲۵۸۳۲) حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدٌ يَعْنِي ابْنَ عَمْرٍو قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو سَلَمَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَ قُلْتُ أَيْ أُمَّهْ كَيْفَ كَانَ صِيَامُ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَتْ كَانَ يَصُومُ حَتَّى نَقُولَ لَا يُفْطِرُ وَيُفْطِرُ حَتَّى نَقُولَ لَا يَصُومُ وَلَمْ أَرَهُ يَصُومُ مِنْ شَهْرٍ أَكْثَرَ مِنْ صِيَامِهِ مِنْ شَعْبَانَ كَانَ يَصُومُ شَعْبَانَ إِلَّا قَلِيلًا بَلْ كَانَ يَصُومُهُ كُلَّهُ [راجع: ۲٤٦١۷].

(۲۵۸۳۲) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ بعض اوقات نبی صلی اللہ علیہ وسلم اتنے روزے رکھتے تھے کہ ہم کہتے تھے اب نبی صلی اللہ علیہ وسلم روزے رکھتے ہی رہیں گے اور بعض اوقات اتنے ناغے کرتے کہ ہم کہتے تھے اب نبی صلی اللہ علیہ وسلم ناغے ہی کرتے رہیں گے اور میں نے جس کثرت کے ساتھ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو شعبان میں روزے رکھتے ہوئے دیکھا ہے، کسی اور مہینے میں نہیں دیکھا، نبی صلی اللہ علیہ وسلم اس کے صرف چند دن کو چھوڑ کر تقریباً پورا مہینہ ہی روزہ رکھتے تھے۔

(۲۵۸۳۳) حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ وَرَوْحٌ الْمَعْنَى قَالَا حَدَّثَنَا حَنْظَلَةُ عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ مُحَمَّدٍ قَالَ رَوْحٌ سَمِعْتُ الْقَاسِمَ بْنَ مُحَمَّدٍ يَقُولُ سَمِعْتُ عَائِشَةَ تَقُولُ كَانَتْ صَلَاةُ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنَ اللَّيْلِ عَشْرَ رَكَعَاتٍ يُوتِرُ بِسَجْدَةٍ وَيَرْكَعُ رَكْعَتَيِ الْفَجْرِ فَتِلْكَ ثَلَاثَ عَشْرَةَ [صححه البخاری (۱۱٤۰)، ومسلم (۷۳۸)].

(۲۵۸۳۳) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام کی رات کی نماز گیارہ رکعتوں پر مشتمل ہوتی تھی اور ایک رکعت پر وتر بناتے تھے' اور فجر سے پہلے دو رکعتیں پڑھتے تھے' یہ کل تیرہ رکعتیں ہوئیں۔

(۲۵۸۳٤) حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا حَنْظَلَةُ عَنِ ابْنِ سَابِطٍ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ أَبْطَأْتُ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ مَا حَبَسَكِ يَا عَائِشَةُ قَالَتْ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّ فِي الْمَسْجِدِ رَجُلًا مَا رَأَيْتُ أَحَدًا أَحْسَنَ قِرَاءَةً مِنْهُ قَالَ فَذَهَبَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَإِذَا هُوَ سَالِمٌ مَوْلَى أَبِي حُذَيْفَةَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي جَعَلَ فِي أُمَّتِي مِثْلَكَ [قال البوصيري: هذا اسناد صحيح. قال الألباني: صحيح (ابن ماجة: ۱۳۳۸). قال شعيب: حسن لغيره].

(۲۵۸۳٤) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ مجھے نبی علیہ السلام کے پاس پہنچنے میں تاخیر ہو گئی' نبی علیہ السلام نے فرمایا عائشہ!

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

تمہیں کس چیز نے روکے رکھا؟ انہوں نے عرض کیا یا رسول اللہ! مسجد میں ایک آدمی تھا' میں نے اس سے اچھی تلاوت کرنے والا نہیں دیکھا' نبی علیہ السلام وہاں گئے تو دیکھا کہ وہ حضرت ابو حذیفہ رضی اللہ عنہ کے آزاد کردہ غلام سالم رضی اللہ عنہ ہیں' نبی علیہ السلام نے فرمایا اللہ کا شکر جس نے میری امت میں تم جیسا آدمی بنایا۔

(۲۵۸۳۵) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ فُضَيْلٍ قَالَ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ رَجُلٍ عَنْ مَسْرُوقٍ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ يَمِينُ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِطَعَامِهِ وَصَلَاتِهِ وَكَانَتْ شِمَالُهُ لِمَا سِوَى ذَلِكَ

(۲۵۸۳۵) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام کا داہنا ہاتھ کھانے اور ذکر اذکار کے لئے تھا اور بایاں ہاتھ دیگر کاموں کے لئے۔

(۲۵۸۳۶) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ فُضَيْلٍ قَالَ حَدَّثَنَا حَبِيبُ بْنُ أَبِي عَمْرَةَ عَنْ عَائِشَةَ ابْنَةِ طَلْحَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ هَلْ عَلَى النِّسَاءِ مِنْ جِهَادٍ قَالَ نَعَمْ عَلَيْهِنَّ جِهَادٌ لَا قِتَالَ فِيهِ الْحَجُّ وَالْعُمْرَةُ [راجع: ۲۴۸۸۷].

(۲۵۸۳۶) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ میں نے عرض کیا یا رسول اللہ! کیا عورتوں پر بھی جہاد فرض ہے؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا ہاں! ان پر ایسا جہاد فرض ہے جس میں قتال نہیں ہے یعنی حج اور عمرہ۔

(۲۵۸۳۷) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ إِدْرِيسَ قَالَ حَدَّثَنَا هِشَامٌ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كُفِّنَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي ثَلَاثَةِ أَثْوَابٍ سُحُولِيَّةٍ لَيْسَ فِيهَا قَمِيصٌ وَلَا عِمَامَةٌ [راجع: ۲۴۶۲۳].

(۲۵۸۳۷) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام کو تین سحولی کپڑوں میں کفن دیا گیا تھا جن میں کوئی قمیص اور عمامہ نہ تھا۔

(۲۵۸۳۸) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ قَالَ أَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ قَالَ سَمِعْتُ ابْنَ أَبِي مُلَيْكَةَ قَالَ قَالَ ذَكْوَانُ مَوْلَى عَائِشَةَ سَمِعْتُ عَائِشَةَ تَقُولُ سَأَلْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الْجَارِيَةِ يُنْكِحُهَا أَهْلُهَا أَتُسْتَأْمَرُ أَمْ لَا فَقَالَ لَهَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تُسْتَأْمَرُ قَالَتْ عَائِشَةُ فَقُلْتُ لَهُ فَإِنَّهَا تَسْتَحِي فَتَسْكُتُ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَلِكَ إِذْنُهَا إِذَا هِيَ سَكَتَتْ [راجع: ۲۴۶۸۹].

(۲۵۸۳۸) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا رشتوں کے مسئلے میں عورتوں سے بھی اجازت لے لیا کرو' میں نے عرض کیا کہ کنواری لڑکیاں اس موضوع پر بولنے میں شرماتی ہیں؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا کہ ان کی خاموشی ہی ان کی اجازت ہے۔

(۲۵۸۳۹) حَدَّثَنَا أَبُو أَحْمَدَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ إِسْحَاقَ عَنْ عَائِشَةَ بِنْتِ طَلْحَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتِ اسْتَأْذَنَّا النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الْجِهَادِ فَقَالَ حَسْبُكُنَّ الْحَجُّ أَوْ جِهَادُكُنَّ الْحَجُّ [راجع: ۲۴۸۸۷].

(۲۵۸۳۹) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ ہم لوگوں نے نبی علیہ السلام سے جہاد میں شرکت کی اجازت چاہی تو نبی علیہ السلام نے فرمایا تمہارا جہاد حج ہی ہے۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۲۵۸٤٠) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ قَالَ أَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ قَالَ أَخْبَرَنِي سُلَيْمَانُ بْنُ مُوسَى أَنَّ ابْنَ شِهَابٍ أَخْبَرَهُ أَنَّ عُرْوَةَ أَخْبَرَهُ أَنَّ عَائِشَةَ أَخْبَرَتْهُ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أَيُّمَا امْرَأَةٍ أَنْكَحَتْ بِغَيْرِ إِذْنِ مَوَالِيهَا فَنِكَاحُهَا بَاطِلٌ ثَلَاثًا وَلَهَا مَهْرُهَا بِمَا أَصَابَ مِنْهَا فَإِنْ اشْتَجَرُوا فَإِنَّ السُّلْطَانَ وَلِيُّ مَنْ لَا وَلِيَّ لَهُ [راجع: ٢٤٧٠٩].

(۲۵۸۴۰) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا اگر کوئی عورت اپنے آقا کی اجازت کے بغیر نکاح کرے تو اس کا نکاح باطل ہے، باطل ہے، باطل ہے، اگر وہ اس کے ساتھ مباشرت بھی کر لے تو اس بناء پر اس کے ذمے مہر واجب ہو جائے گا، اور اگر اس میں لوگ اختلاف کرنے لگیں تو بادشاہ اس کا ولی ہوگا جس کا کوئی ولی نہ ہو۔

(۲۵۸٤١) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ عَنْ حَكِيمِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ قَالَ قَالَتْ عَائِشَةُ مَا رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى شَيْءٍ أَسْرَعَ مِنْهُ إِلَى رَكْعَتَيْنِ قَبْلَ صَلَاةِ الْغَدَاةِ وَلَا إِلَى غَنِيمَةٍ يَطْلُبُهَا [انظر: ٢٦٣٦٨، ٢٦٦٩٥].

(۲۵۸۴۱) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ میں نے نبی علیہ السلام کو کسی چیز کی طرف اور کسی غنیمت کی تلاش میں اتنی تیزی سے آگے بڑھتے ہوئے نہیں دیکھا جتنا نماز فجر سے پہلے کی دو رکعتوں کی طرف بڑھتے ہوئے دیکھا ہے۔

(۲۵۸٤٢) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ إِسْحَاقَ عَنْ عَائِشَةَ بِنْتِ طَلْحَةَ عَنْ عَائِشَةَ أُمِّ الْمُؤْمِنِينَ قَالَتْ سَأَلْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ الْجِهَادِ فَقَالَ بِحَسْبِكُنَّ الْحَجُّ أَوْ قَالَ جِهَادُكُنَّ الْحَجُّ [راجع: ٢٤٨٨٧].

(۲۵۸۴۲) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ میں نے نبی علیہ السلام سے جہاد میں شرکت کی اجازت چاہی تو نبی علیہ السلام نے فرمایا تمہارا جہاد حج ہی ہے۔

(۲۵۸٤٣) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ قَالَ أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ عَنْ أَيُّوبَ السَّخْتِيَانِيِّ عَنِ ابْنِ سِيرِينَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ شَقِيقٍ الْعُقَيْلِيِّ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي لَيْلًا طَوِيلًا قَائِمًا وَلَيْلًا طَوِيلًا قَاعِدًا قَالَ قُلْتُ كَيْفَ كَانَ يَصْنَعُ قَالَتْ كَانَ إِذَا قَرَأَ قَائِمًا رَكَعَ قَائِمًا وَإِذَا قَرَأَ قَاعِدًا رَكَعَ قَاعِدًا [راجع: ٢٤٥٢٠].

(۲۵۸۴۳) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے نبی علیہ السلام کی نفل نمازوں کے متعلق مروی ہے کہ رات کی نماز میں نبی علیہ السلام طویل قیام فرماتے اور کافی دیر تک بیٹھتے، نبی علیہ السلام کھڑے ہو کر بھی تلاوت اور رکوع و سجود فرماتے تھے۔

(۲۵۸٤٤) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ وَالثَّوْرِيُّ عَنْ أَيُّوبَ فَذَكَرَ مَعْنَاهُ [راجع: ٢٤٥٢٠].

(۲۵۸۴۴) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۲۵۸٤٥) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنْ عَطَاءٍ الْخُرَاسَانِيِّ عَنْ يَحْيَى بْنِ يَعْمَرَ قَالَ سَأَلْتُ عَائِشَةَ هَلْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَنَامُ وَهُوَ جُنُبٌ قَالَتْ لِي رُبَّمَا اغْتَسَلَ قَبْلَ أَنْ يَنَامَ وَرُبَّمَا نَامَ قَبْلَ أَنْ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

يَغْتَسِلَ وَلَكِنَّهُ كَانَ يَتَوَضَّأُ قَالَ الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي جَعَلَ فِي الدِّينِ سَعَةً

(۲۵۸۴۵) یحییٰ بن یعمر کہتے ہیں کہ میں نے حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے پوچھا یہ بتایئے کہ نبی علیہ السلام حالتِ جنابت میں سو جاتے تھے؟ انہوں نے فرمایا بعض اوقات سونے سے پہلے غسل کر لیتے تھے اور بعض اوقات غسل سے پہلے سو جاتے تھے البتہ وضو کر لیتے تھے، میں نے کہا اس اللہ کا شکر ہے جس نے دین میں وسعت رکھی ہے۔

(۲۵۸٤٦) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ قَالَ عَبْدُ الرَّزَّاقِ وَكَانَ يَذْكُرُهُ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي بَكْرٍ وَكَذَا كَانَ فِي كِتَابِهِ يَعْنِي الزُّهْرِيَّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي بَكْرٍ عَنْ عُرْوَةَ أَنَّ عَائِشَةَ قَالَتْ جَاءَتْ امْرَأَةٌ وَمَعَهَا ابْنَتَانِ لَهَا فَلَمْ تَجِدْ عِنْدِي شَيْئًا غَيْرَ تَمْرَةٍ وَاحِدَةٍ فَأَعْطَيْتُهَا إِيَّاهَا فَأَخَذَتْهَا فَشَقَّتْهَا بَيْنَ ابْنَتَيْهَا وَلَمْ تَأْكُلْ مِنْهَا شَيْئًا ثُمَّ قَامَتْ فَخَرَجَتْ هِيَ وَابْنَتَاهَا فَدَخَلَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى تَفِيئَةِ ذَلِكَ فَحَدَّثْتُهُ حَدِيثَهَا فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ ابْتُلِيَ مِنْ هَذِهِ الْبَنَاتِ بِشَيْءٍ فَأَحْسَنَ إِلَيْهِنَّ كُنَّ سِتْرًا لَهُ مِنَ النَّارِ [راجع: ٢٤٥٥٦].

(۲۵۸۴۶) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ ایک عورت ان کے پاس آئی' اس کے ساتھ اس کی دو بیٹیاں بھی تھیں' انہوں نے اس عورت کو ایک کھجور دی' اس نے اس کھجور کے دو ٹکڑے کر کے ان دونوں بچیوں میں اسے تقسیم کر دیا (اور خود کچھ نہ کھایا) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے نبی علیہ السلام سے اس واقعے کا تذکرہ کیا تو نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا جس شخص کی ان بچیوں سے آزمائش کی جائے اور وہ ان کے ساتھ حسن سلوک کرے تو یہ اس کے لئے جہنم سے آڑ بن جائیں گی۔

(۲۵۸٤٧) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ وَاللَّهِ لَقَدْ رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُومُ عَلَى بَابِ حُجْرَتِي وَالْحَبَشَةُ يَلْعَبُونَ بِالْحِرَابِ وَرَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَسْتُرُنِي بِرِدَائِهِ لِأَنْظُرَ إِلَى لَعِبِهِمْ مِنْ بَيْنِ أُذُنِهِ وَعَاتِقِهِ ثُمَّ يَقُومُ مِنْ أَجْلِي حَتَّى أَكُونَ أَنَا الَّتِي أَنْصَرِفُ فَاقْدُرُوا قَدْرَ الْجَارِيَةِ الْحَدِيثَةِ السِّنِّ الْحَرِيصَةِ عَلَى اللَّهْوِ [راجع: ٢٤٥٥٠].

(۲۵۸۴۷) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ بخدا میں نے وہ وقت دیکھا ہے کہ نبی علیہ السلام میرے حجرے کے دروازے پر کھڑے تھے، اور حبشی صحن میں کرتب دکھا رہے تھے، نبی علیہ السلام مجھے وہ کرتب دکھانے کے لئے اپنی چادر سے پردہ کرنے لگے، میں ان کے کانوں اور کندھے کے درمیان سر رکھے ہوئے تھی، پھر وہ میری وجہ سے کھڑے رہے حتیٰ کہ میں ہی واپس چلی گئیں، اب تم اندازہ لگا سکتے ہو کہ ایک نوعمر لڑکی کو کھیل کود کی کتنی رغبت ہوگی۔

(۲۵۸٤٨) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كُنْتُ أَلْعَبُ بِاللُّعَبِ فَيَأْتِينِي صَوَاحِبِي فَإِذَا دَخَلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَرَرْنَ مِنْهُ فَيَأْخُذُهُنَّ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَيَرُدُّهُنَّ إِلَيَّ [راجع: ٢٤٨٠٢].

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۲۵۸۴۸) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ میں گڑیوں کے ساتھ کھیلتی تھی' میری سہیلیاں آ جاتیں اور میرے ساتھ کھیل کود میں شریک ہو جاتیں' اور جوں ہی وہ نبی علیہ السلام کو آتے ہوئے دیکھتیں تو چھپ جاتیں' نبی علیہ السلام انہیں پھر میرے پاس بھیج دیتے اور وہ میرے ساتھ کھیلنے لگتیں۔

(۲۵۸۴۹) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ قَالَ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَنْفُثُ عَلَى نَفْسِهِ فِي الْمَرَضِ الَّذِي قُبِضَ فِيهِ مِنْهُ بِالْمُعَوِّذَاتِ [راجع: ۲۵۲۳۵].

(۲۵۸۴۹) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام مرض الوفات میں "معوذات" پڑھ پڑھ کر اپنے اوپر دم کرتے تھے۔

(۲۵۸۵۰) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنْ أَيُّوبَ عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ إِذَا رَأَى الْغَيْثَ قَالَ اللَّهُمَّ صَيِّبًا هَنِيئًا [راجع: ۲۵۰۹۶].

(۲۵۸۵۰) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام جب بارش برستے ہوئے دیکھتے تو یہ دعا کرتے کہ اے اللہ! خوب موسلا دھار اور خوشگوار بنا۔

(۲۵۸۵۱) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عَمْرَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ نِمْتُ فَرَأَيْتُنِي فِي الْجَنَّةِ فَسَمِعْتُ صَوْتَ قَارِئٍ يَقْرَأُ فَقُلْتُ مَنْ هَذَا فَقَالُوا هَذَا حَارِثَةُ بْنُ النُّعْمَانِ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَذَلِكَ الْبِرُّ كَذَلِكَ الْبِرُّ وَكَانَ أَبَرَّ النَّاسِ بِأُمِّهِ [راجع: ۲۴۵۸۱].

(۲۵۸۵۱) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا میں جنت میں داخل ہوا تو وہاں قرآن کریم کی تلاوت کی آواز سنائی دی' میں نے پوچھا یہ کون ہے؟ مجھے بتایا گیا کہ یہ حارثہ بن نعمان ہیں' تمہارے نیک لوگ اسی طرح کے ہوتے ہیں' نیک لوگ اسی طرح ہوتے ہیں اور وہ اپنی والدہ کے ساتھ حسن سلوک کرنے والے تھے۔

(۲۵۸۵۲) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ قَالَ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ قَالَ نَبِيُّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا مِنْ مَرَضٍ أَوْ وَجَعٍ يُصِيبُ الْمُؤْمِنَ إِلَّا كَانَ كَفَّارَةً لِذَنْبِهِ حَتَّى الشَّوْكَةِ يُشَاكُهَا أَوْ النَّكْبَةِ يُنْكَبُهَا [راجع: ۲۵۰۸۰].

(۲۵۸۵۲) حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کسی مسلمان کو کانٹا چبھنے کی یا اس سے بھی کم درجے کی کوئی مصیبت یا بیماری پہنچتی ہے تو اس کے بدلے اس کے گناہوں کا کفارہ ہو جاتا ہے۔

(۲۵۸۵۳) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ قَالَ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدِ بْنِ الْعَاصِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ اسْتَأْذَنَ أَبُو بَكْرٍ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَنَا مَعَهُ فِي مِرْطٍ وَاحِدٍ قَالَتْ فَأَذِنَ لَهُ فَقَضَى إِلَيْهِ حَاجَتَهُ وَهُوَ مَعِي فِي الْمِرْطِ ثُمَّ خَرَجَ ثُمَّ اسْتَأْذَنَ عَلَيْهِ عُمَرُ فَأَذِنَ لَهُ فَقَضَى إِلَيْهِ حَاجَتَهُ عَلَى تِلْكَ الْحَالِ ثُمَّ خَرَجَ ثُمَّ اسْتَأْذَنَ عَلَيْهِ عُثْمَانُ فَأَصْلَحَ عَلَيْهِ ثِيَابَهُ وَجَلَسَ فَقَضَى إِلَيْهِ حَاجَتَهُ ثُمَّ خَرَجَ فَقَالَتْ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

عَائِشَةُ فَقُلْتُ لَهُ يَا رَسُولَ اللَّهِ اسْتَأْذَنَ عَلَيْكَ أَبُو بَكْرٍ فَقَضَى إِلَيْكَ حَاجَتَهُ عَلَى حَالِكَ تِلْكَ ثُمَّ اسْتَأْذَنَ عَلَيْكَ عُمَرُ فَقَضَى إِلَيْكَ حَاجَتَهُ عَلَى حَالِكَ ثُمَّ اسْتَأْذَنَ عَلَيْكَ عُثْمَانُ فَكَأَنَّكَ احْتَفَظْتَ فَقَالَ إِنَّ عُثْمَانَ رَجُلٌ حَيِيٌّ وَإِنِّي لَوْ أَذِنْتُ لَهُ عَلَى تِلْكَ الْحَالِ خَشِيتُ أَنْ لَا يَقْضِيَ إِلَيَّ حَاجَتَهُ [صححه ابن حبان (۶۹۰۶). قال شعیب: صحیح].

(۲۵۸۵۳) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام اس طرح بیٹھے ہوئے تھے کہ میں ان کے ساتھ ایک چادر میں بیٹھی ہوئی تھی، اسی اثناء میں حضرت صدیق اکبر رضی اللہ عنہ نے اندر آنے کی اجازت طلب کی' نبی علیہ السلام نے انہیں اجازت دے دی اور خود اسی حال پر بیٹھے رہے' پھر حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے اندر آنے کی اجازت طلب کی؟ نبی علیہ السلام نے انہیں اجازت دے دی' اور خود اسی حال پر بیٹھے رہے' پھر حضرت عثمان رضی اللہ عنہ نے اندر آنے کی اجازت طلب کی؟ تو نبی علیہ السلام نے اپنے اوپر کپڑا ڈھانپ لیا' جب وہ لوگ چلے گئے تو میں نے عرض کیا یا رسول اللہ! آپ سے ابوبکر و عمر نے اجازت چاہی تو آپ نے انہیں اجازت دے دی اور اسی کیفیت پر بیٹھے رہے' اور جب عثمان نے اجازت چاہی تو آپ نے اپنے اوپر کپڑا ڈھانپ لیا؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا عثمان بڑے حیاء دار آدمی ہیں، اگر میں انہیں اسی حال میں آنے کی اجازت دے دیتا تو مجھے اندیشہ ہے کہ وہ اپنی ضرورت (جس کے لئے وہ آئے تھے) پوری نہ کر پاتے۔

(۲۵۸۵٤) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ امْرَأَةً جَاءَتْ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَتْ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّ لِي زَوْجًا وَلِي ضَرَّةً وَإِنِّي أَتَشَبَّعُ مِنْ زَوْجِي أَقُولُ أَعْطَانِي كَذَا وَكَسَانِي كَذَا وَهُوَ كَذِبٌ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمُتَشَبِّعُ بِمَا لَمْ يُعْطَ كَلَابِسِ ثَوْبَيْ زُورٍ [صححه مسلم (۲۱۲۹)].

(۲۵۸۵۴) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ ایک عورت بارگاہ نبوت میں حاضر ہوئی اور عرض کیا یا رسول اللہ! میری شادی ہوئی ہے لیکن میرے شوہر کی ایک دوسری بیوی یعنی میری سوکن بھی ہے' بعض اوقات میں اپنے آپ کو اپنے شوہر کی طرف سے اپنی سوکن کے سامنے بڑا ابر اظاہر کرتی ہوں اور یہ کہتی ہوں کہ اس نے مجھے فلاں چیز دی اور فلاں کپڑا پہنایا تو کیا یہ جھوٹ ہوگا؟ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا نہ ملنے والی چیز سے اپنے آپ کو سیراب ظاہر کرنے والا جھوٹ کے دو کپڑے پہننے والے کی طرح ہے۔

(۲۵۸۵۵) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ وَعَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ سَأَلَ رَجُلٌ عَائِشَةَ هَلْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَعْمَلُ فِي بَيْتِهِ شَيْئًا قَالَتْ نَعَمْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَخْصِفُ نَعْلَهُ وَيَخِيطُ ثَوْبَهُ وَيَعْمَلُ فِي بَيْتِهِ كَمَا يَعْمَلُ أَحَدُكُمْ فِي بَيْتِهِ [راجع: ۲۵۲۵۶].

(۲۵۸۵۵) عروہ کہتے ہیں کہ کسی شخص نے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے پوچھا کہ نبی علیہ السلام اپنے گھر میں کیا کرتے تھے؟ انہوں نے

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

فرمایا جیسے تم میں سے کوئی آدمی کرتا ہے' نبی علیہ السلام اپنی جوتی خود سی لیتے تھے اور اپنے کپڑوں پر خود ہی پیوند لگا لیتے تھے۔

(۲۵۸۵۶) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنِ ابْنِ طَاوُسٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا رَأَى مَخِيلَةً تَغَيَّرَ وَجْهُهُ وَدَخَلَ وَخَرَجَ وَأَقْبَلَ وَأَدْبَرَ فَإِذَا سُرِّيَ عَنْهُ فَذُكِرَ ذَلِكَ لَهُ فَقَالَ مَا أَمِنْتُ أَنْ يَكُونَ كَمَا قَالَ اللَّهُ فَلَمَّا رَأَوْهُ عَارِضًا مُسْتَقْبِلَ أَوْدِيَتِهِمْ إِلَى رِيحٌ فِيهَا عَذَابٌ أَلِيمٌ [اخرجه النسائي في الكبرى (۱۸۳۲). قال شعيب: اسناده صحيح].

(۲۵۸۵۶) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ جب بادل یا آندھی نظر آتی تو نبی علیہ السلام کے روئے مبارک پر تفکرات کے آثار نظر آنے لگتے تھے' اور نبی علیہ السلام بار بار گھر میں داخل ہوتے اور باہر جاتے اور آگے پیچھے ہوتے، کسی نے اس کی وجہ پوچھی تو نبی علیہ السلام نے فرمایا مجھے اس چیز سے اطمینان نہیں ہوتا کہ کہیں اس میں عذاب نہ ہو' کیونکہ اس سے پہلے ایک قوم پر آندھی کا عذاب ہو چکا ہے' جب ان لوگوں نے عذاب کو دیکھا تھا تو اسے بادل سمجھ کر یہ کہہ رہے تھے کہ یہ بادل ہم پر بارش برسائے گا لیکن اس میں دردناک عذاب تھا۔

(۲۵۸۵۷) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَمِعَ صَوْتَ أَبِي مُوسَى الْأَشْعَرِيِّ وَهُوَ يَقْرَأُ فَقَالَ لَقَدْ أُوتِيَ أَبُو مُوسَى مِنْ مَزَامِيرِ آلِ دَاوُدَ [راجع: ۲۴۵۹۸]

(۲۵۸۵۷) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت ابوموسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ کی قرأت سنی تو فرمایا انہیں آل داؤد کی خوش الحانی کا ایک حصہ دیا گیا ہے۔

(۲۵۸۵۸) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنْ عَطَاءٍ الْخُرَاسَانِيِّ عَنْ يَحْيَى بْنِ يَعْمَرَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَ سَأَلَهَا رَجُلٌ هَلْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَرْفَعُ صَوْتَهُ مِنَ اللَّيْلِ إِذَا قَرَأَ قَالَتْ نَعَمْ رُبَّمَا رَفَعَ وَرُبَّمَا خَفَضَ قَالَ الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي جَعَلَ فِي الدِّينِ سَعَةً قَالَ فَهَلْ كَانَ يُوتِرُ مِنْ أَوَّلِ اللَّيْلِ قَالَتْ نَعَمْ رُبَّمَا أَوْتَرَ مِنْ أَوَّلِ اللَّيْلِ وَرُبَّمَا أَوْتَرَ مِنْ آخِرِهِ قَالَ الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي جَعَلَ فِي الدِّينِ سَعَةً [راجع: ۲۵۷۱۸].

(۲۵۸۵۸) حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے ایک آدمی نے پوچھا یہ بتایئے کہ نبی علیہ السلام رات کے اول حصے میں وتر پڑھتے یا آخر میں؟ انہوں نے فرمایا کبھی رات کے ابتدائی حصے میں وتر پڑھ لیتے تھے اور کبھی آخری حصے میں' میں نے اللہ اکبر کہہ کر عرض کیا شکر ہے اس اللہ کا جس نے اس معاملے میں وسعت رکھی' پھر میں نے پوچھا یہ بتایئے کہ نبی علیہ السلام جہری قراءت فرماتے تھے یا سری؟ انہوں نے فرمایا کبھی جہری اور کبھی سری' میں نے پھر اللہ اکبر کہہ کر عرض کیا اس اللہ کا شکر ہے جس نے اس معاملے میں بھی وسعت رکھی ہے۔

(۲۵۸۵۹) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي مِنَ اللَّيْلِ إِحْدَى عَشْرَةَ رَكْعَةً فَإِذَا فَجَرَ الْفَجْرُ صَلَّى رَكْعَتَيْنِ خَفِيفَتَيْنِ ثُمَّ اتَّكَأَ عَلَى

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

شِقِّهِ الْأَيْمَنِ حَتَّى يَأْتِيَهُ الْمُؤَذِّنُ يُؤْذِنُهُ لِلصَّلَاةِ [راجع: ۲۴۰۵۸].

(۲۵۸۵۹) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام عشاء کے بعد گیارہ رکعتیں پڑھتے تھے اور جب صبح ہو جاتی تو دو مختصر رکعتیں پڑھتے' پھر دائیں پہلو پر لیٹ جاتے' یہاں تک کہ مؤذن آ جاتا اور نبی علیہ السلام کو نماز کی اطلاع دیتا۔

(۲۵۸۶۰) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنِ الْحَسَنِ قَالَ أَخْبَرَنِي سَعْدُ بْنُ هِشَامٍ أَنَّهُ سَمِعَ عَائِشَةَ تَقُولُ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُوتِرُ بِتِسْعِ رَكَعَاتٍ وَرَكْعَتَيْنِ وَهُوَ جَالِسٌ فَلَمَّا ضَعُفَ أَوْتَرَ بِسَبْعٍ وَرَكْعَتَيْنِ وَهُوَ جَالِسٌ [راجع: ۲۴۷۷۳].

(۲۵۸۶۰) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نو رکعتوں پر وتر بناتے اور پھر بیٹھ کر دو رکعتیں پڑھتے تھے، جب وہ کمزور ہو گئے تو سات رکعتوں پر وتر بناتے اور بیٹھ کر دو رکعتیں پڑھ لیتے تھے۔

(۲۵۸۶۱) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ زُرَارَةَ بْنِ أَوْفَى أَنَّ سَعْدَ بْنَ هِشَامِ بْنِ عَامِرٍ وَكَانَ جَارًا لَهُ أَخْبَرَهُ فَذَكَرَ الْحَدِيثَ وَأَنَّهُ دَخَلَ عَلَى عَائِشَةَ فَذَكَرَتْ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ كَانَ يُصَلِّي تِسْعَ رَكَعَاتٍ لَا يَقْعُدُ فِيهِنَّ إِلَّا عِنْدَ الثَّامِنَةِ فَيَحْمَدُ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ وَيَذْكُرُهُ وَيَدْعُو ثُمَّ يَنْهَضُ وَلَا يُسَلِّمُ ثُمَّ يُصَلِّي التَّاسِعَةَ فَيَقْعُدُ يَحْمَدُ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ وَيَذْكُرُهُ وَيَدْعُو ثُمَّ يُسَلِّمُ تَسْلِيمًا يُسْمِعُنَا ثُمَّ يُصَلِّي رَكْعَتَيْنِ وَهُوَ قَاعِدٌ [راجع: ۲۴۷۷۳].

(۲۵۸۶۱) حضرت زرارہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضرت سعد بن ہشام بن عامر رضی اللہ عنہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کی خدمت میں حاضر ہوئے...... پھر راوی نے پوری حدیث ذکر کی اور کہا کہ نبی علیہ السلام نو رکعات نماز پڑھتے، ان رکعتوں میں نہ بیٹھتے سوائے آٹھویں رکعت کے بعد اور اللہ تعالیٰ کو یاد کرتے اور اس کی حمد کرتے اور اس سے دعا مانگتے پھر آپ اٹھتے اور سلام نہ پھیرتے پھر کھڑے ہو کر نویں رکعت پڑھتے پھر آپ بیٹھتے' اللہ تعالیٰ کو یاد کرتے اور اس کی حمد بیان فرماتے اور اس سے دعا مانگتے، پھر آپ سلام پھیرتے، سلام پھیرنا ہمیں سنا دیتے، پھر آپ سلام پھیرنے کے بعد بیٹھے بیٹھے دو رکعات نماز پڑھتے۔

(۲۵۸۶۲) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ مُعَاذَةَ الْعَدَوِيَّةِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي صَلَاةَ الضُّحَى أَرْبَعَ رَكَعَاتٍ وَيَزِيدُ مَا شَاءَ اللَّهُ [راجع: ۲۴۹۶۰].

(۲۵۸۶۲) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے چاشت کی چار رکعتیں پڑھی ہیں اور جتنا چاہتے اس پر اضافہ بھی فرما لیتے تھے۔

(۲۵۸۶۳) حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ خَالِدٍ حَدَّثَنَا رَبَاحٌ عَنْ مَعْمَرٍ عَنْ قَتَادَةَ قَالَ حَدَّثَتْنِي مُعَاذَةُ الْعَدَوِيَّةُ فَذَكَرَهُ [راجع: ۲۴۹۶۰].

(۲۵۸۶۳) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۲۵۸٦٤) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ قَالَ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ مَا سَبَّحَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سُبْحَةَ الضُّحَى قَالَ وَقَالَتْ عَائِشَةُ لَقَدْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَتْرُكُ الْعَمَلَ وَإِنَّهُ لَيُحِبُّ أَنْ يَعْمَلَهُ مَخَافَةَ أَنْ يَسْتَنَّ بِهِ النَّاسُ فَيُفْرَضَ عَلَيْهِمْ قَالَتْ وَكَانَ يُحِبُّ مَا خَفَّ عَلَى النَّاسِ [راجع: ٢٤٥٥٧].

(۲۵۸۶۴) حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے چاشت کی نماز کبھی نہیں پڑھی، بعض اوقات نبی علیہ السلام کسی عمل کو محبوب رکھنے کے باوجود صرف اس وجہ سے اسے ترک فرما دیتے تھے کہ کہیں لوگ اس پر عمل نہ کرنے لگیں جس کے نتیجے میں وہ عمل ان پر فرض ہو جائے (اور پھر وہ نہ کر سکیں) اس لئے نبی علیہ السلام چاہتے تھے کہ لوگوں پر فرائض میں تخفیف ہونا زیادہ بہتر ہے۔

(۲۵۸٦٥) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ قَالَ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ خَسَفَتْ الشَّمْسُ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَامَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَصَلَّى بِالنَّاسِ فَأَطَالَ الْقِرَاءَةَ ثُمَّ رَكَعَ فَأَطَالَ الرُّكُوعَ ثُمَّ رَفَعَ رَأْسَهُ فَأَطَالَ الْقِرَاءَةَ وَهِيَ دُونَ قِرَاءَتِهِ الْأُولَى ثُمَّ رَكَعَ فَأَطَالَ الرُّكُوعَ وَهُوَ دُونَ رُكُوعِهِ الْأَوَّلِ ثُمَّ رَفَعَ رَأْسَهُ فَسَجَدَ سَجْدَتَيْنِ ثُمَّ قَامَ فَصَنَعَ فِي الرَّكْعَةِ الثَّانِيَةِ مِثْلَ ذَلِكَ ثُمَّ انْصَرَفَ فَقَالَ إِنَّ الشَّمْسَ وَالْقَمَرَ لَا يَخْسِفَانِ لِمَوْتِ أَحَدٍ وَلَا لِحَيَاتِهِ وَلَكِنَّهُمَا آيَتَانِ مِنْ آيَاتِ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ فَإِذَا رَأَيْتُمْ ذَلِكَ فَافْزَعُوا لِلصَّلَاةِ [راجع: ٢٤٥٤٦].

(۲۵۸۶۵) حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ دور نبوی میں سورج گرہن ہو گیا، نبی علیہ السلام نماز پڑھنے لگے اور طویل قیام کیا، پھر رکوع کیا اور طویل رکوع کیا، پھر سجدے میں جانے سے پہلے سر اٹھا کر طویل قیام کیا، البتہ یہ پہلے قیام سے مختصر تھا، پھر رکوع کیا اور طویل رکوع کیا البتہ یہ پہلے رکوع سے مختصر تھا، پھر سجدہ کیا، پھر دوسری رکعت کے لئے کھڑے ہوئے پھر وہی کیا جو پہلی رکعت میں کیا تھا، البتہ اس رکعت میں پہلے قیام کو دوسرے کی نسبت لمبا رکھا، اور پہلا رکوع دوسرے کی نسبت زیادہ لمبا تھا، اس طرح نبی علیہ السلام نے نماز مکمل کی جبکہ سورج گرہن ختم ہو گیا تھا پھر نبی علیہ السلام نے فرمایا شمس و قمر کو کسی کی موت و حیات سے گہن نہیں لگتا، بلکہ یہ دونوں اللہ کی نشانیاں ہیں، لہٰذا جب تم یہ دیکھو تو نماز کی طرف فوراً متوجہ ہو جایا کرو۔

(۲۵۸٦٦) حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ قَالَ وَأَخْبَرَنِي هِشَامُ بْنُ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ مِثْلَ هَذَا وَزَادَ قَالَ فَإِذَا رَأَيْتُمْ ذَلِكَ فَتَصَدَّقُوا وَصَلُّوا [راجع: ٢٤٥٤٦].

(۲۵۸۶۶) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۲۵۸٦٧) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ قَالَ أَخْبَرَنِي عَطَاءٌ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّهَا أَخْبَرَتْ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَعَنْهَا أَنَّهُمَا شَرَعَا جَمِيعًا وَهُمَا جُنُبٌ فِي إِنَاءٍ وَاحِدٍ [صححه ابن حبان (١١٩٣ و ٥٥٧٧). قال شعيب: اسناده صحيح]. [انظر: ٢٥٨٨٣].

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۲۵۸۶۷) حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ میں اور نبی علیہ السلام ایک ہی برتن کے پانی سے غسل جنابت کر لیا کرتے تھے۔

(۲۵۸۶۸) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ قَالَ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خُلِقَتْ الْمَلَائِكَةُ مِنْ نُورٍ وَخُلِقَ الْجَانُّ مِنْ مَارِجٍ مِنْ نَارٍ وَخُلِقَ آدَمُ عَلَيْهِ السَّلَام مِمَّا وُصِفَ لَكُمْ [راجع: ۲۵۷۰۹].

(۲۵۸۶۸) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا فرشتوں کی پیدائش نور سے ہوتی ہے' جنات کو بھڑکتی ہوئی آگ سے پیدا کیا گیا ہے اور حضرت آدم علیہ السلام کی تخلیق اس چیز سے ہوئی ہے جو تمہارے سامنے قرآن میں بیان کر دی گئی ہے۔

(۲۵۸۶۹) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ وَابْنُ بَكْرٍ قَالَا أَنْبَأَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ قَالَ وَحَدَّثَنِي ابْنُ شِهَابٍ عَنِ الْمُعْتَكِفِ وَكَيْفَ سُنَّتُهُ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ وَعُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ عَنْ عَائِشَةَ زَوْجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهَا أَخْبَرَتْهُمَا أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَعْتَكِفُ فِي الْعَشْرِ الْأَوَاخِرِ مِنْ شَهْرِ رَمَضَانَ حَتَّى تَوَفَّاهُ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ [قال شعيب: صحيح]. [انظر: ۲۵۱۲۰].

(۲۵۸۶۹) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام ماہ رمضان کے آخری عشرے کا اعتکاف فرمایا کرتے تھے حتیٰ کہ اللہ نے انہیں اپنے پاس بلا لیا۔

(۲۵۸۷۰) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا دَاوُدُ بْنُ قَيْسٍ عَنْ سَعْدِ بْنِ سَعِيدٍ أَخِي يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ عَنْ عَمْرَةَ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ كَسْرُ عَظْمِ الْمَيِّتِ كَكَسْرِهِ وَهُوَ حَيٌّ قَالَ يَرَوْنَ أَنَّهُ فِي الْإِثْمِ قَالَ عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَظُنُّهُ قَوْلَ دَاوُدَ [راجع: ۲۴۸۱۲].

(۲۵۸۷۰) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا کسی فوت شدہ مسلمان کی ہڈی توڑنا ایسے ہی ہے جیسے کسی زندہ آدمی کی ہڈی توڑنا۔

(۲۵۸۷۱) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ قَالَ أَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ قَالَ أَخْبَرَنِي مُوسَى بْنُ عُقْبَةَ عَنْ عَبْدِ الْوَاحِدِ بْنِ حَمْزَةَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الزُّبَيْرِ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الزُّبَيْرِ عَنْ عَائِشَةَ زَوْجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهَا أَرْسَلَتْ هِيَ وَأَزْوَاجُ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى أَهْلِ سَعْدِ بْنِ أَبِي وَقَّاصٍ أَنْ مُرُّوا بِهِ عَلَيْنَا فِي الْمَسْجِدِ فَصَلَّى عَلَيْهِ أَزْوَاجُ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَنْكَرَ ذَلِكَ النَّاسُ فَذُكِرَ ذَلِكَ لِعَائِشَةَ فَقَالَتْ أَلَا تَعْجَبُونَ مِنَ النَّاسِ حِينَ يُنْكِرُونَ هَذَا فَوَاللَّهِ مَا صَلَّى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى سَهْلِ بْنِ بَيْضَاءَ إِلَّا فِي الْمَسْجِدِ [راجع: ۲۵۰۰۳].

(۲۵۸۷۱) عباد بن عبداللہ بن زبیر رحمۃ اللہ علیہ کہتے ہیں کہ جب حضرت سعد بن ابی وقاص کا انتقال ہوا' تو حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے حکم دیا کہ ان کا جنازہ ان کے پاس سے گذارا جائے' مسجد میں جنازہ آنے کی وجہ سے دشواری ہونے لگی' حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

حضرت سعد رضی اللہ عنہ کے لئے دعا کی بعض لوگوں نے اس پر اعتراض کیا، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کو معلوم ہوا تو انہوں نے فرمایا لوگ باتیں بنانے میں کتنی جلدی کرتے ہیں، نبی علیہ السلام نے تو سہیل بن بیضاء کی نماز جنازہ ہی مسجد میں پڑھائی ہے۔

(۲۵۸۷۲) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ قَالَ أَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ قَالَ أَخْبَرَنِي الزُّهْرِيُّ عَنْ حَدِيثِ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ وَابْنِ الْمُسَيَّبِ يُحَدِّثُ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ وَسَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَعْتَكِفُ الْعَشْرَ الْأَوَاخِرَ مِنْ رَمَضَانَ ثُمَّ لَمْ يَزَلْ يَفْعَلُ ذَلِكَ حَتَّى تَوَفَّاهُ الْمَوْتُ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ سَمِعْتُ أَبِي يَقُولُ هَذَا الْحَدِيثُ هُوَ هَكَذَا فِي كِتَابِ الصِّيَامِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ وَعَائِشَةَ وَفِي الِاعْتِكَافِ عَنْ عَائِشَةَ وَحْدَهَا [راجع: ۷۷۷۱].

(۲۵۸۷۲) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام ماہ رمضان کے آخری عشرے کا اعتکاف فرمایا کرتے تھے حتیٰ کہ اللہ نے انہیں اپنے پاس بلا لیا۔

(۲۵۸۷۳) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ وَابْنُ بَكْرٍ قَالَا أَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ قَالَ سَمِعْتُ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ يَزْعُمُ أَنَّ عُرْوَةَ أَخْبَرَهُ أَنَّ عَائِشَةَ أَخْبَرَتْهُ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمْ يَدْخُلْ عَلَيْهَا قَطُّ بَعْدَ الْعَصْرِ إِلَّا رَكَعَ رَكْعَتَيْنِ [راجع: ۲۴۷۳۹].

(۲۵۸۷۳) عروہ بن زبیر رحمۃ اللہ علیہ کہتے ہیں کہ مجھ سے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا جب نبی علیہ السلام میرے یہاں جب بھی عصر کے بعد آئے تو دو رکعتیں ضرور پڑھیں۔

(۲۵۸۷٤) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ وَابْنُ بَكْرٍ قَالَا أَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ قَالَ قَالَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عُبَيْدِ اللَّهِ قَالَ و حَدَّثَنِي أَبِي وَابْنُ بَكْرٍ قَالَ قَالَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَبِي مُلَيْكَةَ سَمِعْتُ أَهْلَ عَائِشَةَ يَذْكُرُونَ عَنْهَا أَنَّهَا كَانَتْ تَقُولُ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ شَدِيدَ الْإِنْصَابِ لِجَسَدِهِ فِي الْعِبَادَةِ غَيْرَ أَنَّهُ حِينَ دَخَلَ فِي السِّنِّ وَثَقُلَ مِنَ اللَّحْمِ كَانَ أَكْثَرُ مَا يُصَلِّي وَهُوَ قَاعِدٌ [اخرجه عبدالرزاق (۴۰۹۲). قال شعيب: صحيح].

(۲۵۸۷۴) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام اپنے جسم کو عبادت میں بہت زیادہ تھکا دیتے تھے البتہ جب آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی عمر بڑھنے لگی اور جسم مبارک گوشت سے بھر گیا تو نبی علیہ السلام اکثر بیٹھ کر نماز پڑھنے لگے تھے۔

(۲۵۸۷٥) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ قَالَ أَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ قَالَ أَخْبَرَنِي عُثْمَانُ بْنُ أَبِي سُلَيْمَانَ أَنَّ أَبَا سَلَمَةَ بْنَ عَبْدِ الرَّحْمَنِ أَخْبَرَهُ أَنَّ عَائِشَةَ أَخْبَرَتْهُ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمْ يَمُتْ حَتَّى صَارَ يُصَلِّي كَثِيرًا مِنْ صَلَاتِهِ وَهُوَ جَالِسٌ [صححه مسلم (۷۳۲)، وابن خزيمة (۱۲۳۹)].

(۲۵۸۷۵) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ جب آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی عمر بڑھنے لگی اور جسم مبارک گوشت سے بھر گیا تو نبی علیہ السلام اکثر بیٹھ کر نماز پڑھنے لگے تھے۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۲۵۸۷۶) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ وَابْنُ بَكْرٍ قَالَا أَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ قَالَ حَدَّثَنِي ابْنُ شِهَابٍ قَالَ قَالَ عُرْوَةُ قَالَتْ عَائِشَةُ خَرَجَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَيْلَةً مِنْ جَوْفِ اللَّيْلِ فَصَلَّى فِي الْمَسْجِدِ فَثَابَ رِجَالٌ فَصَلَّوْا مَعَهُ بِصَلَاتِهِ فَلَمَّا أَصْبَحَ النَّاسُ تَحَدَّثُوا أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدْ خَرَجَ فَصَلَّى فِي الْمَسْجِدِ مِنْ جَوْفِ اللَّيْلِ فَاجْتَمَعَ اللَّيْلَةَ الْمُقْبِلَةَ أَكْثَرُ مِنْهُمْ قَالَتْ فَخَرَجَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اغْتَسَلَ مِنْ جَوْفِ اللَّيْلِ فَصَلَّى وَصَلَّوْا مَعَهُ بِصَلَاتِهِ ثُمَّ أَصْبَحَ فَتَحَدَّثُوا بِذَلِكَ فَاجْتَمَعَ اللَّيْلَةَ الثَّالِثَةَ نَاسٌ كَثِيرٌ حَتَّى كَثُرَ أَهْلُ الْمَسْجِدِ قَالَتْ فَخَرَجَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ جَوْفِ اللَّيْلِ فَصَلَّى فَصَلَّوْا مَعَهُ فَلَمَّا كَانَتْ اللَّيْلَةُ الرَّابِعَةُ اجْتَمَعَ النَّاسُ حَتَّى كَادَ الْمَسْجِدُ يَعْجَزُ عَنْ أَهْلِهِ فَجَلَسَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَمْ يَخْرُجْ قَالَتْ حَتَّى سَمِعْتُ نَاسًا مِنْهُمْ يَقُولُونَ الصَّلَاةَ فَلَمْ يَخْرُجْ إِلَيْهِمْ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَمَّا صَلَّى صَلَاةَ الْفَجْرِ سَلَّمَ ثُمَّ قَامَ فِي النَّاسِ فَتَشَهَّدَ ثُمَّ قَالَ أَمَّا بَعْدُ فَإِنَّهُ لَمْ يَخْفَ عَلَيَّ شَأْنُكُمْ اللَّيْلَةَ وَلَكِنِّي خَشِيتُ أَنْ تُفْرَضَ عَلَيْكُمْ فَتَعْجِزُوا عَنْهَا [صححه البخاري (٩٢٤)، ومسلم (٧٦١)، وابن خزيمة (١١٢٨ و ٢٢٠٧)]. [انظر: ٢٥٩٦٠، ٢٦٠١١، ٢٦٤٨١، ٢٦٤٨٢].

(۲۵۸۷۶) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی ﷺ درمیان رات میں گھر سے نکلے اور مسجد میں جا کر نماز پڑھنے لگے، لوگ جمع ہوئے اور وہ بھی نبی علیہ السلام کی نماز میں شریک ہو گئے، صبح ہوئی تو لوگوں نے ایک دوسرے سے اس بات کا تذکرہ کیا کہ نبی علیہ السلام نصف رات کو گھر سے نکلے تھے اور انہوں نے مسجد میں نماز پڑھی تھی، چنانچہ اگلی رات کو پہلے سے زیادہ تعداد میں لوگ جمع ہو گئے، نبی علیہ السلام حسب سابق باہر تشریف لائے اور نماز پڑھنے لگے، لوگ بھی ان کے ساتھ شریک ہو گئے، تیسرے دن بھی یہی ہوا، چوتھے دن بھی لوگ اتنے جمع ہو گئے کہ مسجد میں مزید کسی آدمی کے آنے کی گنجائش نہ رہی لیکن اس دن نبی علیہ السلام گھر میں بیٹھے رہے اور باہر نہیں نکلے، حتیٰ کہ میں نے بعض لوگوں کو "نماز، نماز" کہتے ہوئے بھی سنا، لیکن نبی علیہ السلام باہر نہیں نکلے، پھر جب فجر کی نماز پڑھائی تو سلام پھیر کر لوگوں کے درمیان کھڑے ہوئے، توحید و رسالت کی گواہی دی اور اما بعد کہہ کر فرمایا تمہاری آج رات کی حالت مجھ سے پوشیدہ نہیں ہے، لیکن مجھے اس بات کا اندیشہ ہو چلا تھا کہ کہیں یہ نماز تم پر فرض نہ ہو جائے اور پھر تم اس سے عاجز آ جاؤ۔

(۲۵۸۷۷) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ قَالَ أَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ قَالَ حَدَّثَنِي ابْنُ شِهَابٍ عَنْ عُرْوَةَ أَنَّ عَائِشَةَ كَانَتْ تَقُولُ مَا كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي سُبْحَةَ الضُّحَى قَالَ وَكَانَتْ عَائِشَةُ تُسَبِّحُهَا وَكَانَتْ تَقُولُ إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَتْرُكُ الْعَمَلَ خَشْيَةَ أَنْ يَسْتَنَّ بِهِ النَّاسُ فَيُفْرَضَ عَلَيْهِمْ

[راجع: ٢٤٥٥٧].

(۲۵۸۷۷) حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے چاشت کی نماز کبھی نہیں پڑھی، بعض اوقات نبی علیہ السلام کسی

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

عمل کو محبوب رکھنے کے باوجود صرف اس وجہ سے اسے ترک فرما دیتے تھے کہ کہیں لوگ اس پر عمل نہ کرنے لگیں جس کے نتیجے میں وہ عمل ان پر فرض ہو جائے (اور پھر وہ نہ کر سکیں) اس لئے نبی علیہ السلام چاہتے تھے کہ لوگوں کے فرائض میں تخفیف ہو تو یہ زیادہ بہتر ہے۔

(۲۵۸۷۸) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ وَابْنُ بَكْرٍ قَالَا أَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ عَنْ عَطَاءٍ أَنَّهُ أَخْبَرَ عَنْ عُبَيْدِ بْنِ عُمَيْرٍ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّهَا قَالَتْ مَا كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى شَيْءٍ مِنْ النَّوَافِلِ بِأَشَدَّ مُعَاهَدَةً مِنْهُ عَلَى الرَّكْعَتَيْنِ أَمَامَ الصُّبْحِ سَمِعْتُ هَذَا مِنْ عَطَاءٍ مِرَارًا [راجع: ٢٤٦٦٨].

(۲۵۸۷۸) حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نوافل کے معاملے میں فجر سے پہلے کی دو رکعتوں سے زیادہ کسی نفلی نماز کی اتنی پابندی نہیں فرماتے تھے۔

(۲۵۸۷۹) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَ حَدَّثَنَا سَعِيدٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ زُرَارَةَ عَنْ سَعْدِ بْنِ هِشَامٍ عَنْ عَائِشَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ الْمَاهِرُ فِي الْقُرْآنِ مَعَ السَّفَرَةِ الْكِرَامِ الْبَرَرَةِ وَالَّذِي يَقْرَأُ وَهُوَ عَلَيْهِ شَاقٌّ يَتَتَعْتَعُ فِيهِ لَهُ أَجْرَانِ اثْنَانِ [راجع: ٢٤٧١٥].

(۲۵۸۷۹) حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا جو شخص قرآن کریم مہارت کے ساتھ پڑھتا ہے وہ نیک اور معزز فرشتوں کے ساتھ ہوگا اور جو شخص مشقت برداشت کر کے تلاوت کرے اسے دہرا اجر ملے گا۔

(۲۵۸۸۰) حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنِ الْأَسْوَدِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ اشْتَرَيْتُ بَرِيرَةَ فَاشْتَرَطَ أَهْلُهَا وَلَاءَهَا فَذَكَرْتُ ذَلِكَ لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اشْتَرِيهَا فَأَعْتِقِيهَا فَإِنَّمَا الْوَلَاءُ لِمَنْ أَعْطَى الْوَرِقَ قَالَتْ فَاشْتَرَيْتُهَا فَأَعْتَقْتُهَا قَالَتْ فَدَعَاهَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَخَيَّرَهَا مِنْ زَوْجِهَا فَاخْتَارَتْ نَفْسَهَا وَكَانَ زَوْجُهَا حُرًّا [راجع: ٢٤٦٥١].

(۲۵۸۸۰) حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ بریرہ کا خاوند آزاد آدمی تھا، جب بریرہ آزاد ہوئی تو نبی علیہ السلام نے اسے خیار عتق دے دیا، اس نے اپنے آپ کو اختیار کر لیا، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا مزید کہتی ہیں کہ اس کے مالک اسے بیچنا چاہتے تھے لیکن ولاء کی شرط نبی علیہ السلام نے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے فرمایا تم اسے خرید کر آزاد کر دو، کیونکہ ولاء یعنی غلام کی وراثت تو اسی کا حق ہے جو غلام کو آزاد کرے۔

(۲۵۸۸۱) حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ مِثْلَ حَدِيثِ مَنْصُورٍ إِلَّا أَنَّهُ قَالَ كَانَ زَوْجُهَا عَبْدًا وَلَوْ كَانَ حُرًّا لَمْ يُخَيِّرْهَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ [راجع: ٢٤٥٥٤].

(۲۵۸۸۱) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے البتہ اس میں یہ اضافہ بھی ہے کہ بریرہ کا شوہر غلام تھا، اگر وہ آزاد ہوتا تو نبی علیہ السلام بریرہ کو کبھی اختیار نہ دیتے۔

(۲۵۸۸۲) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ عَنْ سَيَّارٍ عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَأْتِي

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

الْمِخْضَبَ فَيَغْتَسِلُ مِنْهُ مِنْ الْجَنَابَةِ بَعْدَمَا يُصْبِحُ ثُمَّ يَظَلُّ يَوْمَهُ ذَلِكَ صَائِمًا

(۲۵۸۸۲) حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ بعض اوقات نبی علیہ السلام صبح کے وقت وجوب غسل کی کیفیت میں ہوتے نبی علیہ السلام ٹب کے پاس آ کر اس سے غسل فرماتے اور پھر روزہ بھی رکھ لیتے تھے۔

(۲۵۸۸۳) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ عَنْ عَطَاءٍ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كُنْتُ أَغْتَسِلُ أَنَا وَرَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ إِنَاءٍ وَاحِدٍ [راجع: ۲۵۸٦۷].

(۲۵۸۸۳) حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ میں اور نبی علیہ السلام ایک ہی برتن کے پانی سے غسل جنابت کر لیا کرتے تھے۔

(۲۵۸۸٤) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ قَالَ أَخْبَرَنَا خَالِدٌ قَالَ حَدَّثَنَا رَجُلٌ مِنْ أَهْلِ الْكُوفَةِ عَنِ الْأَسْوَدِ بْنِ يَزِيدَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا خَرَجَ مِنْ مُغْتَسَلِهِ حَيْثُ يَغْتَسِلُ مِنْ الْجَنَابَةِ يَغْسِلُ قَدَمَيْهِ

(۲۵۸۸۴) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام جب غسل خانے سے باہر نکل آتے تو اس کے بعد پاؤں دھوتے تھے (کیونکہ غسل کرنے کی جگہ میں غسل کا پانی کھڑا ہوتا تھا)

(۲۵۸۸۵) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ حَدَّثَنَا مُغِيرَةُ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّهَا قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَكَانُ الْكَيِّ التَّكْمِيدُ وَمَكَانُ الْعِلَاقِ السَّعُوطُ وَمَكَانُ النَّفْخِ اللَّدُودُ

(۲۵۸۸۵) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا داغ کے ذریعے علاج کرنے کی بجائے ٹکور کی جائے' گلے اٹھانے کی بجائے' ناک میں دوا ڈالی جائے اور جھاڑ پھونک کی بجائے منہ میں دوا ڈالی جائے' (یہ چیزیں متبادل کے طور پر موجود ہیں)

(۲۵۸۸٦) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ قَالَ أَخْبَرَنَا مُغِيرَةُ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّهَا قَالَتْ لَمَّا أَمَرَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ بَدْرٍ بِأُولَئِكَ الرَّهْطِ فَأُلْقُوا فِي الطُّوَى عُتْبَةُ وَأَبُو جَهْلٍ وَأَصْحَابُهُ وَقَفَ عَلَيْهِمْ فَقَالَ جَزَاكُمْ اللَّهُ شَرًّا مِنْ قَوْمِ نَبِيٍّ مَا كَانَ أَسْوَأَ الطَّرْدِ وَأَشَدَّ التَّكْذِيبِ قَالُوا يَا رَسُولَ اللَّهِ كَيْفَ تُكَلِّمُ قَوْمًا جَيَّفُوا فَقَالَ مَا أَنْتُمْ بِأَفْهَمَ لِقَوْلِي مِنْهُمْ أَوْ لَهُمْ أَفْهَمُ لِقَوْلِي مِنْكُمْ

(۲۵۸۸٦) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ غزوۂ بدر کے دن نبی علیہ السلام جب ان لوگوں یعنی عقبہ اور ابوجہل وغیرہ کے پاس سے گذرے جنہیں کنوئیں میں پھینک دیا گیا تھا تو نبی علیہ السلام ان کے پاس کھڑے ہو گئے اور فرمایا اللہ تمہیں نبی کی قوم کی طرف سے بدترین بدلہ دے' یہ لوگ کتنے برے طریقے سے بھگانے والے اور کتنی سختی سے تکذیب کرنے والے تھے' صحابہ کرام رضی اللہ عنہم نے عرض کیا یا رسول اللہ! آپ ان لوگوں سے باتیں کر رہے ہیں جو مردار ہو چکے؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا تم لوگ میری بات ان سے کچھ زیادہ نہیں سمجھ رہے۔

(۲۵۸۸۷) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ قَالَ أَخْبَرَنَا مُغِيرَةُ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

يُفْرِغُ يَمِينَهُ لِمَطْعَمِهِ وَلِحَاجَتِهِ وَيُفْرِغُ شِمَالَهُ لِلِاسْتِنْجَاءِ وَلِمَا هُنَاكَ [قال الألباني: صحيح (ابو داود: ٣٣). قال شعيب: حسن بطرقه وشاهده وهذا اسناد ضعيف]. [انظر: ٢٦٨١٤، ٢٦٨١٥].

(۲۵۸۸۷) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام کا داہنا ہاتھ کھانے اور ضروریات کے لئے تھا اور بایاں ہاتھ استنجاء وغیرہ کے لئے۔

(٢٥٨٨٨) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ قَالَ أَخْبَرَنَا مُغِيرَةُ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّهَا كَانَتْ تَغْسِلُ رَأْسَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهِيَ حَائِضٌ وَهُوَ مُعْتَكِفٌ يُخْرِجُ رَأْسَهُ مِنَ الْمَسْجِدِ إِلَى الْحُجْرَةِ [انظر: ٢٦٧٧٨].

(۲۵۸۸۸) حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام معتکف ہوتے اور مسجد سے اپنا سر باہر نکال دیتے، میں اسے دھو دیتی حالانکہ میں ایام سے ہوتی تھی۔

(٢٥٨٨٩) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ عَنْ مُغِيرَةَ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كُنْتُ أَتَّزِرُ وَأَنَا حَائِضٌ فَأَدْخُلُ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِحَافَهُ

(۲۵۸۸۹) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ میں ایام کی حالت میں تہبند باندھ لیتی تھی اور پھر نبی علیہ السلام کے لحاف میں گھس جاتی تھی۔

(٢٥٨٩٠) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ قَالَ أَخْبَرَنَا مُغِيرَةُ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ قَدْ خَيَّرَنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاخْتَرْنَاهُ فَلَمْ يَعُدَّ ذَلِكَ طَلَاقًا

(۲۵۸۹۰) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ہمیں اپنے پاس رہنے یا دنیا لینے کا اختیار دیا، ہم نے نبی علیہ السلام کو اختیار کر لیا تو نبی علیہ السلام نے اسے ہم پر کوئی طلاق شمار نہیں کیا۔

(٢٥٨٩١) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ أَبِي خَالِدٍ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنِ الْأَسْوَدِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَنَامُ وَهُوَ جُنُبٌ وَلَا يَمَسُّ مَاءً [راجع: ٢٤٦٦٢].

(۲۵۸۹۱) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ بعض اوقات نبی صلی اللہ علیہ وسلم پر غسل واجب ہوتا اور نبی صلی اللہ علیہ وسلم پانی کو ہاتھ لگائے بغیر سو جاتے تھے۔

(٢٥٨٩٢) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَ حَدَّثَنَا سَعِيدٌ وَبَهْزٌ قَالَا حَدَّثَنَا هَمَّامٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ مُعَاذَةَ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّهَا قَالَتْ مُرُوا أَزْوَاجَكُنَّ أَنْ يَغْسِلُوا عَنْهُمْ أَثَرَ الْغَائِطِ وَالْبَوْلِ فَإِنِّي أَسْتَحْيِيهِمْ وَإِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَفْعَلُهُ قَالَ بَهْزٌ مُرْنَ أَزْوَاجَكُنَّ [راجع: ٢٥٣٣٧].

(۲۵۸۹۲) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ بصرہ کی کچھ خواتین ان کے پاس حاضر ہوئیں تو انہوں نے انہیں پانی سے استنجاء کرنے کا حکم دیا اور فرمایا اپنے شوہر کو بھی اس کا حکم دو، ہمیں خود یہ بات کہتے ہوئے شرم آتی ہے، کیونکہ نبی علیہ السلام پانی سے ہی

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

استنجاء کرتے تھے۔

(۲۵۸۹۳) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَ حَدَّثَنَا سَعِيدٌ وَعَبْدُ الْوَهَّابِ عَنْ سَعِيدٍ عَنْ أَبِي مَعْشَرٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنِ الْأَسْوَدِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا أَرَادَ أَنْ يَغْتَسِلَ بَدَأَ بِكَفَّيْهِ فَغَسَلَهُمَا ثُمَّ أَفَاضَ بِيَمِينِهِ عَلَى شِمَالِهِ فَغَسَلَ مَرَاقَّهُ حَتَّى إِذَا أَنْقَى أَهْوَى بِيَدِهِ إِلَى الْحَائِطِ ثُمَّ غَسَلَهَا ثُمَّ اسْتَقْبَلَ الطُّهُورَ وَأَفَاضَ عَلَيْهِ الْمَاءَ [قال الألباني: صحيح (ابو داود: ۲٤۳)].

(۲۵۸۹۳) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے نبی علیہ السلام کے غسل جنابت کی تفصیل یوں مروی ہے کہ نبی علیہ السلام سب سے پہلے اپنے دونوں ہاتھوں کو دھوتے تھے' پھر دائیں ہاتھ سے بائیں ہاتھ پر پانی ڈال کر اچھی طرح دھوتے، شرمگاہ دھوتے، پھر دیوار پر ہاتھ مل کر اسے دھوتے، پھر وضو فرماتے تھے' پھر باقی جسم پر پانی ڈالتے تھے۔

(۲۵۸۹٤) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَ حَدَّثَنَا سَعِيدٌ وَعَبْدُ الْوَهَّابِ عَنْ سَعِيدٍ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ مُعَاذَةَ الْعَدَوِيَّةِ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّهَا قَالَتْ كُنْتُ أَغْتَسِلُ أَنَا وَرَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنَ الْجَنَابَةِ مِنْ إِنَاءٍ وَاحِدٍ [راجع: ۲٥١٠٦].

(۲۵۸۹۴) حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ میں اور نبی علیہ السلام ایک ہی برتن کے پانی سے غسل جنابت کر لیا کرتے تھے۔

(۲۵۸۹٥) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كُنْتُ أَغْتَسِلُ أَنَا وَرَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنَ الْجَنَابَةِ مِنْ إِنَاءٍ وَاحِدٍ [راجع: ۲٥١٠٦].

(۲۵۸۹۵) حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ میں اور نبی علیہ السلام ایک ہی برتن کے پانی سے غسل جنابت کر لیا کرتے تھے۔

(۲۵۸۹٦) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا سَعِيدٌ عَنْ بُدَيْلٍ عَنْ أَبِي الْجَوْزَاءِ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّهَا قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَفْتَتِحُ صَلَاتَهُ بِالتَّكْبِيرِ وَيَفْتَتِحُ الْقِرَاءَةَ بِـ الْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ وَيَخْتِمُهَا بِالتَّسْلِيمِ [راجع: ۲٤٥٣١].

(۲۵۸۹٦) حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نماز کا آغاز تکبیر سے کرتے تھے اور قراءت کا آغاز سورۂ فاتحہ سے فرماتے تھے' اور نماز کا اختتام سلام سے فرماتے تھے۔

(۲۵۸۹۷) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَ حَدَّثَنَا سَعِيدٌ عَنْ أَبِي مَعْشَرٍ عَنِ النَّخَعِيِّ عَنِ الْأَسْوَدِ بْنِ يَزِيدَ أَنَّ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَبْعَثُ بِالْهَدْيِ فَنَفْتِلُ لَهَا قَلَائِدَهَا ثُمَّ لَا يُمْسِكُ عَنْ شَيْءٍ مِمَّا يُمْسِكُ عَنْهُ الْمُحْرِمُ [راجع: ۲٥١١٠].

(۲۵۸۹۷) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام ہدی کا جانور مکہ مکرمہ بھیجتے تھے اور میں نبی علیہ السلام کی ہدی کے جانور یعنی بکری کے قلادے بٹا کرتی تھی' اس کے بعد بھی نبی علیہ السلام کسی چیز سے اپنے آپ کو نہیں روکتے تھے (جن سے محرم بچتے تھے)

(۲۵۸۹۸) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا كَهْمَسٌ قَالَ حَدَّثَنِي ابْنُ بُرَيْدَةَ قَالَ قَالَتْ عَائِشَةُ يَا نَبِيَّ اللَّهِ أَرَأَيْتَ إِنْ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

وَافَقْتُ لَيْلَةَ الْقَدْرِ مَا أَقُولُ قَالَ تَقُولِينَ اللَّهُمَّ إِنَّكَ عَفُوٌّ تُحِبُّ الْعَفْوَ فَاعْفُ عَنِّي [قال الترمذي: حسن صحيح. قال الألباني: صحيح (ابن ماجة: ۳۸۵۰، الترمذي: ۳۵۱۳)][انظر: ۲۶۰۰۱، ۲۶۰۱۲، ۲۶۰۲۰، ۲۶۲۶۰].

(۲۵۸۹۸) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ انہوں نے بارگاہ رسالت میں عرض کیا اے اللہ کے نبی! یہ بتائیے کہ اگر مجھے شب قدر حاصل ہو جائے تو میں اس میں کیا دعا مانگوں؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا تم یہ دعا مانگا کرو کہ اے اللہ! تو خوب معاف کرنے والا ہے، معاف کرنے کو پسند بھی کرتا ہے، لہٰذا مجھے بھی معاف فرما دے۔

(۲۵۸۹۹) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا كَهْمَسٌ وَيَزِيدُ قَالَ أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْمُقْرِئُ عَنْ كَهْمَسٍ قَالَ سَمِعْتُ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ شَقِيقٍ قَالَ قُلْتُ لِعَائِشَةَ أَكَانَ نَبِيُّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي صَلَاةَ الضُّحَى قَالَتْ لَا إِلَّا أَنْ يَجِيءَ مِنْ مَغِيبَةٍ قَالَ قُلْتُ أَكَانَ يُصَلِّي جَالِسًا قَالَتْ بَعْدَمَا حَطَمَهُ النَّاسُ قَالَ قُلْتُ أَكَانَ يَقْرَأُ السُّورَةَ فَقَالَتْ الْمُفَصَّلَ قَالَ قُلْتُ أَكَانَ يَصُومُ شَهْرًا كُلَّهُ قَالَتْ مَا عَلِمْتُهُ صَامَ شَهْرًا كُلَّهُ إِلَّا رَمَضَانَ وَلَا أَعْلَمُهُ أَفْطَرَ شَهْرًا كُلَّهُ حَتَّى يُصِيبَ مِنْهُ حَتَّى مَضَى لِوَجْهِهِ قَالَ يَزِيدُ يَقْرِنُ وَكَذَلِكَ قَالَ أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ [راجع: ۲۴۵۲۶، ۲۴۸۳۸]، [انظر: ۲۶۲۰۶، ۲۶۳۴۹، ۲۶۳۵۰].

(۲۵۸۹۹) عبداللہ بن شقیق کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ میں نے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے پوچھا کیا نبی علیہ السلام چاشت کی نماز پڑھا کرتے تھے؟ انہوں نے فرمایا نہیں، الا یہ کہ وہ کسی سفر سے واپس آتے، میں نے پوچھا کیا نبی علیہ السلام بیٹھ کر نماز پڑھتے تھے، انہوں نے فرمایا لوگوں کی تعداد زیادہ ہونے کے بعد پڑھنے لگے تھے، میں نے پوچھا کہ نبی علیہ السلام کون سی سورتیں نماز میں پڑھتے تھے، انہوں نے فرمایا مفصلات، میں نے پوچھا کہ کیا نبی علیہ السلام کسی مہینے کے پورے روزے رکھتے تھے؟ انہوں نے فرمایا کہ مجھے رمضان کے علاوہ کوئی ایسا مہینہ معلوم نہیں ہے جس کے پورے روزے نبی علیہ السلام نے رکھے ہوں اور مجھے کوئی ایسا مہینہ بھی معلوم نہیں ہے جس میں کوئی روزہ نہ رکھا ہو اور یہ معمول تا دم آخر چلتا رہا۔

(۲۵۹۰۰) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ سَمِعْتُ الْمِقْدَامَ بْنَ شُرَيْحِ بْنِ هَانِئٍ يُحَدِّثُ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَ رَكِبَتْ عَائِشَةُ بَعِيرًا وَكَانَ مِنْهُ صُعُوبَةٌ فَجَعَلَتْ تُرَدِّدُهُ فَقَالَ لَهَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَيْكِ بِالرِّفْقِ فَإِنَّهُ لَا يَكُ فِي شَيْءٍ إِلَّا زَانَهُ وَلَا يُنْزَعُ مِنْ شَيْءٍ إِلَّا شَانَهُ [راجع: ۲۴۸۱۱].

(۲۵۹۰۰) شریح حارثی رحمۃ اللہ علیہ کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا ایک ایسی اونٹنی پر سوار ہوئیں جس پر ابھی تک کسی نے سواری نہ کی تھی، نبی علیہ السلام نے ان سے فرمایا عائشہ! اللہ سے ڈرنا اور نرمی کرنا اپنے اوپر لازم کرلو کیونکہ نرمی جس چیز میں بھی ہوتی ہے اسے باعث زینت بنا دیتی ہے اور جس چیز سے بھی کھینچی جاتی ہے اسے بدنما اور عیب دار کر دیتی ہے۔

(۲۵۹۰۱) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَاصِمٍ عَنْ مُعَاذَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كُنْتُ أَغْتَسِلُ أَنَا وَرَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ إِنَاءٍ وَاحِدٍ فَيُبَادِرُنِي وَأُبَادِرُهُ حَتَّى أَقُولَ دَعْ لِي دَعْ لِي [راجع: ۲۴۵۱۰]

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۲۵۹۰۱) حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ میں اور نبی علیہ السلام ایک ہی برتن کے پانی سے غسل جنابت کر لیا کرتے تھے اور میں نبی علیہ السلام سے کہتی جاتی تھی کہ میرے لیے بھی پانی چھوڑ دیجئے، میرے لیے بھی چھوڑ دیجئے۔

(۲۵۹۰۲) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ يَزِيدَ الرِّشْكِ عَنْ مُعَاذَةَ أَنَّ امْرَأَةً سَأَلَتْ عَائِشَةَ هَلْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي الضُّحَى قَالَ قَالَتْ نَعَمْ وَيَزِيدُ مَا شَاءَ اللَّهُ [راجع: ۲٤۹٦۰].

(۲۵۹۰۲) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے چاشت کی چار رکعتیں پڑھی ہیں اور جتنا چاہتے اس پر اضافہ بھی فرما لیتے تھے۔

(۲۵۹۰۳) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ يَزِيدَ الرِّشْكِ عَنْ مُعَاذَةَ قَالَتْ سَأَلْتُ عَائِشَةَ عَنِ الْغُسْلِ مِنَ الْجَنَابَةِ فَقَالَتْ إِنَّ الْمَاءَ لَا يُنَجِّسُهُ شَيْءٌ قَدْ كُنْتُ أَغْتَسِلُ أَنَا وَرَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ إِنَاءٍ وَاحِدٍ يَبْدَأُ فَيَغْسِلُ يَدَيْهِ [راجع: ۲۵۱۰٦].

(۲۵۸۹۰۳) حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ میں اور نبی علیہ السلام ایک ہی برتن کے پانی سے غسل جنابت کر لیا کرتے تھے اور نبی علیہ السلام سب سے پہلے اپنے ہاتھ دھوتے تھے۔

(۲۵۹۰٤) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ وَحَجَّاجٌ قَالَ حَدَّثَنِي شُعْبَةُ عَنْ حَمَّادٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنِ الْأَسْوَدِ قَالَ قُلْتُ لِعَائِشَةَ يَا أُمَّ الْمُؤْمِنِينَ أَخْبِرِينِي عَمَّا نَهَى عَنْهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنَ الْأَوْعِيَةِ قَالَتْ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الدُّبَّاءِ وَالْحَنْتَمِ وَالْمُزَفَّتِ [راجع: ۲۵۳۵۱].

(۲۵۹۰۴) اسود کہتے ہیں کہ میں نے ام المومنین حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے یہ پوچھا تھا کہ نبی علیہ السلام کس چیز میں نبیذ بنانے کو ناپسند فرماتے تھے؟ انہوں نے کہا کہ نبی علیہ السلام نے اہل بیت کو دباء، حنتم اور مزفت سے منع فرمایا ہے۔

(۲۵۹۰۵) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ وَحَجَّاجٌ قَالَ حَدَّثَنِي شُعْبَةُ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْقَاسِمِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ امْرَأَةً مُسْتَحَاضَةً سَأَلَتْ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقِيلَ إِنَّمَا هُوَ عِرْقٌ عَانِدٌ وَأُمِرَتْ أَنْ تُؤَخِّرَ الظُّهْرَ وَتُعَجِّلَ الْعَصْرَ وَتَغْتَسِلَ غُسْلًا وَاحِدًا وَتُؤَخِّرَ الْمَغْرِبَ وَتُعَجِّلَ الْعِشَاءَ وَتَغْتَسِلَ لَهُمَا غُسْلًا وَاحِدًا وَتَغْتَسِلَ لِصَلَاةِ الصُّبْحِ غُسْلًا قَالَ ابْنُ جَعْفَرٍ غُسْلًا وَاحِدًا [راجع: ۲۵۳۹۱].

(۲۵۹۰۵) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک عورت کا دم ماہانہ ہمیشہ جاری رہتا تھا، انہوں نے نبی علیہ السلام کی خدمت میں حاضر ہو کر اس کے متعلق دریافت کیا تو نبی علیہ السلام نے فرمایا یہ ایک دشمن رگ کا خون ہے، اور نبی علیہ السلام نے انہیں حکم دیا کہ ظہر اور عصر کو جمع کر کے ایک غسل کے ساتھ اور مغرب و عشاء کو جمع کر کے ایک غسل کے ساتھ اور نماز فجر کو ایک غسل کے ساتھ پڑھ لیا کریں۔

(۲۵۹۰٦) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ وَحَجَّاجٌ قَالَ حَدَّثَنِي شُعْبَةُ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْقَاسِمِ قَالَ سَمِعْتُ الْقَاسِمَ يُحَدِّثُ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّهُ قَالَ كَانَ لَهَا ثَوْبٌ فِيهِ تَصَاوِيرُ مَمْدُودٌ إِلَى سَهْوَةٍ وَكَانَ النَّبِيُّ صَلَّى

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي إِلَيْهَا فَقَالَ أَخِّرِيهِ عَنِّي قَالَتْ فَأَخَّرْتُهُ فَجَعَلْتُهُ وَسَائِدَ [راجع: ٢٤٥٨٢].

(۲۵۹۰۶) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ میں نے اپنے گھر کے دروازے پر ایک پردہ لٹکا لیا جس پر کچھ تصویریں بھی تھیں، نبی علیہ السلام میرے یہاں تشریف لائے تو اسے دیکھ کر نبی علیہ السلام کے چہرۂ مبارک کا رنگ بدل گیا اور فرمایا اسے دور کرو، چنانچہ میں نے اسے وہاں سے ہٹالیا اور اس کے تکیے بنالیے۔

(٢٥٩٠٧) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ سَمِعْتُ عَبْدَ الرَّحْمَنِ بْنَ الْقَاسِمِ قَالَ سَمِعْتُ الْقَاسِمَ يُحَدِّثُ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّهَا أَرَادَتْ أَنْ تَشْتَرِيَ بَرِيرَةَ لِلْعِتْقِ فَاشْتَرَطُوا وَلَاءَهَا فَذَكَرَتْ لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ اشْتَرِيهَا وَأَعْتِقِيهَا فَإِنَّ الْوَلَاءَ لِمَنْ أَعْتَقَ وَأُهْدِيَ لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَحْمٌ فَقَالُوا لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هَذَا مَا تُصُدِّقَ بِهِ عَلَى بَرِيرَةَ فَقَالَ هُوَ لَهَا صَدَقَةٌ وَهُوَ لَنَا هَدِيَّةٌ وَخُيِّرَتْ فَقَالَ عَبْدُ الرَّحْمَنِ وَكَانَ زَوْجُهَا حُرًّا قَالَ شُعْبَةُ ثُمَّ سَأَلْتُهُ عَنْ زَوْجِهَا فَقَالَ لَا أَدْرِي [راجع: ٢٤٦٩١].

(۲۵۹۰۷) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ انہوں نے بریرہ کو آزاد کرنے کے لئے خریدنا چاہا تو اس کے مالکوں نے اس کی ولاء اپنے لئے مشروط کر لی، میں نے نبی علیہ السلام سے اس کا ذکر کیا تو نبی علیہ السلام نے فرمایا تم اسے خرید کر آزاد کر دو، کیونکہ غلام کی وراثت اسی کو ملتی ہے جو اسے آزاد کرتا ہے، نیز لوگ اسے صدقات کی مد میں کچھ دیتے تھے تو وہ ہمیں بھی اس میں سے کچھ ہدیہ کر دیتی تھیں، میں نے نبی علیہ السلام سے اس کا ذکر کیا تو نبی علیہ السلام نے فرمایا وہ اس پر صدقہ ہوتا ہے اور اس کی طرف سے تمہارے لئے ہدیہ ہوتا ہے لہٰذا تم اسے کھا سکتے ہو، راوی کہتے ہیں کہ اس کا خاوند آزاد آدمی تھا۔

(٢٥٩٠٨) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ وَحَجَّاجٌ قَالَ حَدَّثَنِي شُعْبَةُ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْقَاسِمِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّهَا قَالَتْ كُنْتُ أَغْتَسِلُ أَنَا وَرَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ إِنَاءٍ وَاحِدٍ مِنَ الْجَنَابَةِ

[صححه البخاری (٢٥٠)، ومسلم (٣١٩)، وابن خزيمة (٢٥٠)، وابن حبان (١١١١ و ١٢٦٢ و ١٢٦٤)].

(۲۵۹۰۸) حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ میں اور نبی علیہ السلام ایک ہی برتن کے پانی سے غسل جنابت کر لیا کرتے تھے۔

(٢٥٩٠٩) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ عَنْ سَعِيدٍ عَنْ أَبِي مَعْشَرٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ النَّخَعِيِّ أَنَّهُ كَانَ يَدْخُلُ عَلَى عَائِشَةَ قَالَ قُلْتُ وَكَيْفَ كَانَ يَدْخُلُ عَلَيْهَا قَالَ كَانَ يَخْرُجُ مَعَ خَالِهِ الْأَسْوَدِ قَالَ وَكَانَ بَيْنَهُ وَبَيْنَ عَائِشَةَ إِخَاءٌ وَوُدٌّ

(۲۵۹۰۹) ابراہیم نخعی رحمۃ اللہ علیہ کہتے ہیں کہ وہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کے پاس چلے جاتے تھے اور ان کے گھر میں داخل ہو جاتے تھے، راوی نے پوچھا کہ ابراہیم نخعی ان کے یہاں کیسے چلے جاتے تھے؟ انہیں جواب ملا کہ وہ اپنے ماموں اسود کے ساتھ جاتے تھے اور اسود اور حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کے درمیان عقد مواخات و مودت قائم تھا۔

(٢٥٩١٠) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْأَنْصَارِيِّ عَنْ عَمَّتِهِ عَمْرَةَ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّهَا قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا طَلَعَ الْفَجْرُ صَلَّى رَكْعَتَيْنِ أَوْ لَمْ يُصَلِّ إِلَّا رَكْعَتَيْنِ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

أَقُولُ يَقْرَأُ فِيهِمَا بِفَاتِحَةِ الْكِتَابِ [راجع: ٢٤٦٢٦].

(۲۵۹۱۰) حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم (فجر کی سنتیں) اتنی مختصر پڑھتے تھے کہ میں کہتی ''نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے سورۂ فاتحہ بھی پڑھی ہے یا نہیں۔''

(٢٥٩١١) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ وَحَجَّاجٌ قَالَا حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ مَالِكِ بْنِ عُرْفُطَةَ عَنْ عَبْدِ خَيْرٍ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْ الدُّبَّاءِ وَالْحَنْتَمِ وَالْمُزَفَّتِ [اخرجه الطيالسى (١٥٣٨). قال شعيب: اسناده صحيح]. [انظر، ٢٦٦٠٠].

(۲۵۹۱۱) حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے دباء، مزفت اور حنتم نامی برتنوں کو استعمال کرنے سے منع فرمایا ہے۔

(٢٥٩١٢) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ سُلَيْمَانَ عَنْ أَبِي وَائِلٍ عَنْ مَسْرُوقٍ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّهَا قَالَتْ مَا رَأَيْتُ الْوَجَعَ عَلَى أَحَدٍ أَشَدَّ مِنْهُ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ [صححه البخارى (٥٦٤٦)، ومسلم (٢٥٧٠)]. [انظر: ٢٥٩٩٦].

(۲۵۹۱۲) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ میں نے نبی علیہ السلام سے زیادہ کسی انسان پر بیماری کی شدت کا اثر نہیں دیکھا۔

(٢٥٩١٣) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ سُلَيْمَانَ قَالَ سَمِعْتُ خَيْثَمَةَ يُحَدِّثُ عَنْ أَبِي عَطِيَّةَ قَالَ قُلْنَا لِعَائِشَةَ إِنَّ فِينَا رَجُلَيْنِ مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَحَدُهُمَا يُعَجِّلُ الْإِفْطَارَ وَيُؤَخِّرُ السُّحُورَ وَالْآخَرُ يُؤَخِّرُ الْإِفْطَارَ وَيُعَجِّلُ السُّحُورَ قَالَ فَقَالَتْ عَائِشَةُ أَيُّهُمَا الَّذِي يُعَجِّلُ الْإِفْطَارَ وَيُؤَخِّرُ السُّحُورَ قَالَ فَقُلْتُ هُوَ عَبْدُ اللَّهِ فَقَالَتْ كَذَا كَانَ يَصْنَعُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ [راجع: ٢٤٧١٦].

(۲۵۹۱۳) ابوعطیہ کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ میں اور مسروق حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا کی خدمت میں حاضر ہوئے اور ان سے عرض کیا کہ اے ام المومنین! نبی علیہ السلام کے دو صحابی ہیں' ان میں سے ایک صحابی افطار میں بھی جلدی کرتے ہیں اور نماز میں بھی' جبکہ دوسرے صحابی افطار میں بھی تاخیر کرتے ہیں اور نماز میں بھی'' انہوں نے فرمایا کہ افطار اور نماز میں عجلت کون کرتے ہیں؟ ہم نے بتایا کہ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ انہوں نے فرمایا کہ نبی علیہ السلام بھی اسی طرح کرتے تھے' اور دوسرے صحابی حضرت ابو موسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ تھے۔

(٢٥٩١٤) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ سُلَيْمَانَ عَنْ عُمَارَةَ بْنِ عُمَيْرٍ عَنْ عَمَّتِهِ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ وَلَدُ الرَّجُلِ مِنْ كَسْبِهِ مِنْ أَطْيَبِ كَسْبِهِ [راجع: ٢٤٥٣٣].

(۲۵۹۱۴) حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا انسان کی اولاد بھی اس کی کمائی ہے اور پاکیزہ کمائی ہے۔

(٢٥٩١٥) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ سُلَيْمَانَ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا الضُّحَى يُحَدِّثُ عَنْ مَسْرُوقٍ عَنْ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

عَائِشَةَ أَنَّهَا قَالَتْ قَدْ خَيَّرَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نِسَائَهُ أَفَكَانَ طَلَاقًا [راجع: ٢٤٦٨٤].

(۲۵۹۱۵) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ہمیں اپنے پاس رہنے یا دنیا لینے کا اختیار دیا' ہم نے نبی علیہ السلام کو اختیار کر لیا تو نبی علیہ السلام نے اسے ہم پر کوئی طلاق شمار نہیں کیا۔

(۲۵۹۱۶) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ سُلَيْمَانَ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنِ الْأَسْوَدِ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّهَا قَالَتْ لَقَدْ رَأَيْتُ وَبِيصَ الطِّيبِ فِي رَأْسِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ مُحْرِمٌ [راجع: ٢٤٦٠٨].

(۲۵۹۱۶) حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ (میں نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو اپنے پاس موجود سب سے عمدہ خوشبو لگاتی تھی اور) گویا وہ منظر اب تک میری نگاہوں کے سامنے ہے کہ میں حالتِ احرام میں نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے سر پر مشک کی چمک دیکھ رہی ہوں۔

(۲۵۹۱۷) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ سُلَيْمَانَ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنِ الْأَسْوَدِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَا مِنْ مُسْلِمٍ يُشَاكُ شَوْكَةً فَمَا فَوْقَهَا إِلَّا رَفَعَهُ اللَّهُ بِهَا دَرَجَةً وَحَطَّ عَنْهُ بِهَا خَطِيئَةً [راجع: ٢٤٦٥٧].

(۲۵۹۱۷) حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کسی مسلمان کو کانٹا چبھنے کی یا اس سے بھی کم درجے کی کوئی مصیبت پہنچتی ہے تو اس کے بدلے اس کا ایک درجہ بلند کر دیا جاتا ہے اور ایک گناہ معاف کر دیا جاتا ہے۔

(۲۵۹۱۸) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ سُلَيْمَانَ وَعَبْدِ الرَّزَّاقِ قَالَ أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ الْمَعْنَى عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ ثَابِتِ بْنِ عُبَيْدٍ عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّهَا قَالَتْ إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَهَا نَاوِلِينِي الْخُمْرَةَ قَالَتْ فَقُلْتُ إِنِّي حَائِضٌ فَقَالَ إِنَّهَا لَيْسَتْ فِي يَدِكِ فَنَاوَلْتُهُ [راجع: ٢٤٦٨٨].

(۲۵۹۱۸) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے مجھ سے فرمایا کہ مسجد سے چٹائی اٹھا کر مجھے دینا' میں نے عرض کیا کہ میں تو ایام سے ہوں' نبی علیہ السلام نے فرمایا تمہارا حیض تمہارے ہاتھ میں تو نہیں ہے۔

(۲۵۹۱۹) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ أَخْبَرَنَا الزُّهْرِيُّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّهَا كَانَتْ تَغْتَسِلُ هِيَ وَرَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ إِنَاءٍ وَاحِدٍ [راجع: ٢٤٥٩٠].

(۲۵۹۱۹) حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ میں اور نبی علیہ السلام ایک ہی برتن کے پانی سے غسل جنابت کر لیا کرتے تھے۔

(۲۵۹۲۰) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ مَيْمُونَ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا الْأَحْوَصِ يُحَدِّثُ عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الْمُغِيرَةِ بْنِ شُعْبَةَ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ رَجُلًا مَرَّ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَوْ ذُكِرَ رَجُلٌ عِنْدَهُ فَقَالَ بِئْسَ عَبْدُ اللَّهِ وَأَخُو الْعَشِيرَةِ ثُمَّ دَخَلَ عَلَيْهِ فَأَقْبَلَ عَلَيْهِ بِوَجْهِهِ حَتَّى ظَنَنَّا أَنَّ لَهُ عِنْدَهُ مَنْزِلَةً

(۲۵۹۲۰) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ ایک آدمی نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا اور اندر آنے کی اجازت چاہی، نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اسے اندر آنے کی اجازت دیدو، یہ اپنے قبیلے کا بہت برا آدمی ہے، جب وہ اندر آیا تو نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے اس

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

سے نرمی کے ساتھ گفتگو فرمائی، یہاں تک کہ ہم یہ سمجھنے لگے کہ شاید نبی علیہ السلام کی نگاہوں میں اس کا کوئی مقام ومرتبہ ہے۔

(۲۵۹۲۱) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ وَحَجَّاجٌ قَالَا حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ سَالِمِ بْنِ أَبِي الْجَعْدِ عَنْ أَبِي الْمَلِيحِ قَالَ حَجَّاجٌ عَنْ رَجُلٍ قَالَ دَخَلَ نِسْوَةٌ مِنْ أَهْلِ الشَّامِ عَلَى عَائِشَةَ فَقَالَتْ أَنْتُنَّ اللَّاتِي تَدْخُلْنَ الْحَمَّامَاتِ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا مِنْ امْرَأَةٍ وَضَعَتْ ثِيَابَهَا فِي غَيْرِ بَيْتِهَا إِلَّا هَتَكَتْ سِتْرًا بَيْنَهَا وَبَيْنَ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ قَالَ حَجَّاجٌ إِلَّا هَتَكَتْ سِتْرَهَا [حسنه الترمذی. قال الألبانی: صحیح (ابو داود: ٤٠١٠، ابن ماجة: ٣٧٥٠، الترمذی: ٢٨٠٣)]. [انظر: ٢٥٩٢٢، ٢٦١٤٥].

(۲۵۹۲۱) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ جو عورت اپنے شوہر کے گھر کے علاوہ کسی اور جگہ پر اپنے کپڑے اتارتی ہے وہ اپنے اور اپنے رب کے درمیان حائل پردے کو چاک کر دیتی ہے۔

(۲۵۹۲۲) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ قَالَ أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ سَالِمِ بْنِ أَبِي الْجَعْدِ عَنْ أَبِي الْمَلِيحِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَكَرَ مَعْنَاهُ [راجع: ٢٥٩٢١].

(۲۵۹۲۲) گزشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۲۵۹۲۳) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَطَاءِ بْنِ السَّائِبِ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا سَلَمَةَ قَالَ دَخَلْتُ عَلَى عَائِشَةَ فَسَأَلْتُهَا عَنْ غُسْلِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ الْجَنَابَةِ قَالَتْ كَانَ يُؤْتَى بِإِنَائِهِ فَيَغْسِلُ يَدَيْهِ ثَلَاثًا ثُمَّ يَصُبُّ مِنْ الْإِنَاءِ عَلَى فَرْجِهِ فَيَغْسِلُهُ ثُمَّ يُفْرِغُ بِيَدِهِ الْيُمْنَى عَلَى الْيُسْرَى فَيَغْسِلُهَا ثُمَّ يُمَضْمِضُ وَيَسْتَنْشِقُ ثُمَّ يُفْرِغُ عَلَى رَأْسِهِ ثَلَاثًا ثُمَّ يَغْسِلُ سَائِرَ جَسَدِهِ [راجع: ٢٤٩٣٤].

(۲۵۹۲۳) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام جب غسل جنابت کا ارادہ فرماتے تو پہلے تین مرتبہ اپنے دونوں ہاتھ دھوتے' پھر دائیں ہاتھ سے برتن پکڑ کر بائیں ہاتھ پر پانی ڈالتے' پھر شرمگاہ کو اچھی طرح دھوتے' پھر اس ہاتھ کو اچھی طرح دھوتے' تین مرتبہ کلی کرتے' تین مرتبہ ناک میں پانی ڈالتے' تین مرتبہ چہرہ دھوتے تین مرتبہ ہاتھ دھوتے' تین مرتبہ سر پر پانی ڈالتے' پھر باقی جسم پر پانی ڈالتے۔

(۲۵۹۲٤) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنِ الْأَسْوَدِ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّهَا قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَأْمُرُ إِحْدَانَا إِذَا حَاضَتْ فَتَتَّزِرُ ثُمَّ يُضَاجِعُهَا قَالَ هَذَا ابْنُ الْمُبَارَكِ ثُمَّ قَالَ بَعْدُ ثُمَّ يُبَاشِرُهَا [راجع: ٢٤٧٨٤].

(۲۵۹۲۴) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام مجھے حکم دیتے تو میں ازار باندھ لیتی حالانکہ میں ایام سے ہوتی' پھر نبی علیہ السلام میرے جسم کے ساتھ اپنا جسم لگا لیتے تھے۔

(۲۵۹۲٥) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنِ الْأَسْوَدِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كُنْتُ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

أَفْتِلُ قَلَائِدَ هَدْيِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ غَنَمًا ثُمَّ لَا يَحْرُمُ مِنْهُ شَيْءٌ [راجع: ٢٥١١٠].

(۲۵۹۲۵) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ میں نبی علیہ السلام کی ہدی کے جانور یعنی بکری کے قلادے بنا کرتی تھی' اس کے بعد بھی نبی علیہ السلام کسی چیز سے اپنے آپ کو نہیں روکتے تھے (جن سے محرم بچتے تھے)

(۲۵۹۲۶) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ وَحَجَّاجٌ أَخْبَرَنَا شُعْبَةُ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنِ الْأَسْوَدِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كُنْتُ أَكُونُ بَيْنَ يَدَيْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ يُصَلِّي فَإِذَا أَرَدْتُ أَنْ أَقُومَ كَرِهْتُ أَنْ أَمُرَّ بَيْنَ يَدَيْهِ فَأَنْسَلُّ انْسِلَالًا [راجع: ٢٤٦٥٤].

(۲۵۹۲۶) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ بعض اوقات نبی صلی اللہ علیہ وسلم رات کو نماز پڑھتے تو میں ان کے سامنے لیٹی ہوتی تھی اور جب میں وہاں سے اٹھنا چاہتی اور سامنے سے گذرنا اچھا نہ لگتا تو میں کھسک جاتی تھی۔

(۲۵۹۲۷) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ عَلْقَمَةَ قَالَ سَأَلْتُ عَائِشَةَ عَنْ صَلَاةِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَتْ كَانَتْ دِيمَةً [راجع: ٢٤٦٦٣].

(۲۵۹۲۷) علقمہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ میں نے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی نفلی نمازوں کے متعلق پوچھا انہوں نے فرمایا کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا ہر عمل دائمی ہوتا تھا۔

(۲۵۹۲۸) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ وَحَجَّاجٌ قَالَ أَخْبَرَنَا شُعْبَةُ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ عَلْقَمَةَ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُبَاشِرُ وَهُوَ صَائِمٌ [راجع: ٢٤٦٣١].

(۲۵۹۲۸) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام روزے کی حالت میں اپنی ازواج کے جسم سے اپنا جسم ملا لیتے تھے۔

(۲۵۹۲۹) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ حُمَيْدِ بْنِ نَافِعٍ عَنْ زَيْنَبَ بِنْتِ أُمِّ سَلَمَةَ قَالَتْ أُمُّ سَلَمَةَ لِعَائِشَةَ إِنَّهُ يَدْخُلُ عَلَيْكِ الْغُلَامُ الْأَيْفَعُ الَّذِي مَا أُحِبُّ أَنْ يَدْخُلَ عَلَيَّ فَقَالَتْ عَائِشَةُ أَمَا لَكِ فِي رَسُولِ اللَّهِ أُسْوَةٌ حَسَنَةٌ قَالَتْ إِنَّ امْرَأَةَ أَبِي حُذَيْفَةَ قَالَتْ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّ سَالِمًا يَدْخُلُ عَلَيَّ وَهُوَ رَجُلٌ وَفِي نَفْسِ أَبِي حُذَيْفَةَ مِنْهُ شَيْءٌ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَرْضِعِيهِ حَتَّى يَدْخُلَ عَلَيْكِ [صححه مسلم(١٤٥٣)]

(۲۵۹۲۹) ایک مرتبہ حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا نے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے فرمایا کہ آپ کے پاس آپ کا غلام بے جھجک آتا ہے، لیکن مجھے اس کا اپنے یہاں آنا اچھا نہیں لگتا، انہوں نے فرمایا کیا نبی علیہ السلام کی ذات میں آپ کے لئے اسوۂ حسنہ موجود نہیں ہے، حضرت ابوحذیفہ رضی اللہ عنہ کی بیوی ایک مرتبہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئیں اور عرض کیا یا رسول اللہ! میں اپنے یہاں سالم کے آنے جانے سے (اپنے شوہر) ابوحذیفہ کے چہرے پر ناگواری کے اثرات دیکھتی ہوں، نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تم اسے دودھ پلا دو، تا کہ وہ تمہارے یہاں آ سکے۔

(۲۵۹۳۰) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ عَمْرِو بْنِ شُرَحْبِيلَ عَنْ أُمِّ الْمُؤْمِنِينَ أَنَّهَا

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

قَالَتْ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَأْمُرُنَا إِذَا كَانَتْ إِحْدَانَا حَائِضًا أَنْ تَتَّزِرَ ثُمَّ تَدْخُلَ مَعَهُ فِي لِحَافِهِ [راجع: ٢٥٣٣٥].

(۲۵۹۳۰) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام مجھے حکم دیتے تو میں ازار باندھ لیتی حالانکہ میں ایام سے ہوتی، پھر نبی علیہ السلام میرے جسم کے ساتھ اپنا جسم لگا لیتے تھے۔

(۲۵۹۳۱) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ أَبِي عَبْدِ اللَّهِ الْجَدَلِيِّ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّهَا قَالَتْ لَمْ يَكُنْ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاحِشًا وَلَا مُتَفَحِّشًا وَلَا صَخَّابًا فِي الْأَسْوَاقِ وَلَا يَجْزِي بِالسَّيِّئَةِ مِثْلَهَا وَلَكِنْ يَعْفُو وَيَصْفَحُ [قال الترمذی: حسن صحیح. قال الألبانی: صحیح (الترمذی: ٢٠١٦)]. [انظر: ٢٦٥١٧، ٢٦٦١٩].

(۲۵۹۳۱) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام کوئی بیہودہ کام یا گفتگو کرنے والے یا بازاروں میں شور مچانے والے نہیں تھے اور وہ برائی کا بدلہ برائی سے نہیں دیتے تھے، بلکہ معاف اور درگذر فرماتے تھے۔

(۲۵۹۳۲) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ وَبَهْزٌ قَالَا حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ بَهْزٌ حَدَّثَنَا أَشْعَثُ بْنُ سُلَيْمٍ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَاهُ يُحَدِّثُ وَقَالَ مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ عَنِ الْأَشْعَثِ بْنِ سُلَيْمٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ مَسْرُوقٍ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَخَلَ عَلَيْهَا وَعِنْدَهَا رَجُلٌ فَكَأَنَّهُ غَضِبَ فَقَالَتْ إِنَّهُ أَخِي قَالَ انْظُرْنَ مَا إِخْوَانُكُنَّ فَإِنَّمَا الرَّضَاعَةُ مِنَ الْمَجَاعَةِ [راجع: ٢٥١٣٩].

(۲۵۹۳۲) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام ان کے یہاں تشریف لائے تو وہاں ایک آدمی بھی موجود تھا، محسوس ہونے لگا کہ نبی علیہ السلام پر یہ چیز ناگوار گذری ہے، انہوں نے عرض کیا یا رسول اللہ! یہ میرا بھائی ہے، نبی علیہ السلام نے فرمایا اس بات کی تحقیق کر لیا کرو کہ تمہارے بھائی کون ہو سکتے ہیں کیونکہ رضاعت کا تعلق تو بھوک سے ہوتا ہے (جس کی مدت دو ڈھائی سال ہے اور اس دوران بچے کی بھوک اسی دودھ سے ختم ہوتی ہے)

(۲۵۹۳۳) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنِ الْأَشْعَثِ بْنِ سُلَيْمٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ مَسْرُوقٍ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ يَهُودِيَّةً دَخَلَتْ عَلَيْهَا فَذَكَرَتْ عَذَابَ الْقَبْرِ فَقَالَتْ لَهَا أَعَاذَكِ اللَّهُ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ فَسَأَلَتْ عَائِشَةُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ عَذَابِ الْقَبْرِ فَقَالَ نَعَمْ عَذَابُ الْقَبْرِ حَقٌّ قَالَتْ عَائِشَةُ فَمَا رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي صَلَاةً بَعْدُ إِلَّا تَعَوَّذَ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ [راجع: ٢٤٦٨١].

(۲۵۹۳۳) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ ہمارے یہاں ایک یہودیہ آئی، وہ کہنے لگی اللہ تمہیں عذاب قبر سے محفوظ رکھے جب نبی علیہ السلام آئے تو میں نے ان سے اس واقعہ کا ذکر کیا، اور عرض کیا یا رسول اللہ! کیا قبر میں بھی عذاب ہوتا ہے؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا ہاں! عذاب قبر برحق ہے، اس کے بعد میں نے نبی علیہ السلام کو جو نماز بھی پڑھتے ہوئے دیکھا، نبی علیہ السلام نے اس میں

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

عذاب قبر سے ضرور پناہ مانگی۔

(۲۵۹۳٤) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ وَبَهْزٌ وَحَجَّاجٌ قَالُوا حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ حَجَّاجٌ وَبَهْزٌ أَخْبَرَنِي شُعْبَةُ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْأَصْبَهَانِيِّ عَنْ مُجَاهِدٍ قَالَ بَهْزٌ ابْنُ وَرْدَانَ وَقَالَ حَجَّاجٌ مُجَاهِدُ بْنُ وَرْدَانَ مِنْ أَهْلِ الْمَدِينَةِ وَأَثْنَوْا عَلَيْهِ خَيْرًا عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ تُوُفِّيَ مَوْلًى لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأُتِيَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِيرَاثِهِ فَقَالَ هَا هُنَا أَحَدٌ مِنْ أَهْلِ قَرْيَتِهِ قَالَ بَهْزٌ قَالُوا نَعَمْ قَالَ فَأَعْطُوهُ إِيَّاهُ [راجع: ٢٥٥٦٨].

(۲۵۹۳۴) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام کا ایک آزاد کردہ غلام کھجور کے ایک درخت سے گر کر مر گیا' اس نے کچھ ترکہ چھوڑا لیکن کوئی اولاد یا دوست نہ چھوڑا' نبی علیہ السلام نے فرمایا اس کی وراثت اس کی بستی کے کسی آدمی کو دے دو۔

(۲۵۹۳٥) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْتَشِرِ عَنْ أَبِيهِ أَنَّهُ سَأَلَ ابْنَ عُمَرَ عَنِ الرَّجُلِ يَتَطَيَّبُ عِنْدَ إِحْرَامِهِ فَقَالَ لَأَنْ أَطَّلِيَ بِقَطِرَانٍ أَحَبُّ إِلَيَّ مِنْ أَنْ أَفْعَلَهُ قَالَ فَسَأَلَ أَبِي عَائِشَةَ وَأَخْبَرَهَا بِقَوْلِ ابْنِ عُمَرَ فَقَالَتْ يَرْحَمُ اللَّهُ أَبَا عَبْدِ الرَّحْمَنِ كُنْتُ أُطَيِّبُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثُمَّ يَطُوفُ عَلَى نِسَائِهِ ثُمَّ يُصْبِحُ مُحْرِمًا يَنْتَضِحُ طِيبًا [صححه البخاري (٢٦٧)، ومسلم (١١٩٢)، وابن خزيمة (٢٥٨٨)].

(۲۵۹۳۵) محمد بن منتشر کہتے ہیں کہ انہوں نے حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ سے یہ مسئلہ پوچھا کہ کیا کوئی آدمی اپنے احرام پر (احرام کی نیت سے قبل) خوشبو لگا سکتا ہے؟ انہوں نے فرمایا کہ مجھے ایسا کرنے سے زیادہ پسند یہ ہے کہ اپنے کپڑوں پر تارکول مل لوں' انہوں نے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے یہی مسئلہ پوچھا اور حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ کا جواب بھی ان سے ذکر کر دیا تو انہوں نے فرمایا ابو عبدالرحمٰن پر اللہ کی رحمتیں نازل ہوں' میں تو خود نبی علیہ السلام کی خوشبو لگایا کرتی تھی' پھر نبی علیہ السلام اپنی ازواج مطہرات کے پاس جاتے تھے' پھر صبح کو احرام کی نیت کر لیتے اور ان کے احرام سے خوشبو مہک رہی ہوتی تھی۔

(۲۵۹۳٦) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ خَالِدٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ شَقِيقٍ قَالَ سَأَلْتُ عَائِشَةَ أَكَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَصُومُ الْأَيَّامَ الْمَعْلُومَةَ مِنَ الشَّهْرِ فَقَالَتْ نَعَمْ [اخرجه الطيالسي (١٥٥٦). قال شعيب: اسناده صحيح].

(۲۵۹۳۶) عبداللہ بن شقیق سے مروی ہے کہ میں نے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے پوچھا کیا نبی علیہ السلام مہینے میں متعین دنوں کا روزہ رکھتے تھے؟ انہوں نے فرمایا ہاں!

(۲۵۹۳۷) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ وَحَجَّاجٌ قَالَا حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ أَبِي عِمْرَانَ عَنْ طَلْحَةَ قَالَ ابْنُ جَعْفَرٍ ابْنُ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّهَا سَأَلَتِ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَتْ إِنَّ لِي جَارَيْنِ فَإِلَى أَيِّهِمَا أُهْدِي قَالَ أَقْرَبِهِمَا مِنْكِ بَابًا [صححه البخاري (٢٥٩٥)]. [انظر: ٢٥٩٣٨، ٢٦٠٥٢، ٢٦١٣٣، ٢٦٥٥٤].

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۲۵۹۳۷) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ انہوں نے نبی علیہ السلام سے پوچھا کہ اگر میرے دو پڑوسی ہوں تو ہدیہ کسے بھیجوں؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا جس کا دروازہ تم سے زیادہ قریب ہو۔

(۲۵۹۳۸) حَدَّثَنَا رَوْحٌ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ أَبِي عِمْرَانَ عَنْ طَلْحَةَ رَجُلٌ مِنْ قُرَيْشٍ مِنْ بَنِي تَيْمِ بْنِ مُرَّةَ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّهَا سَأَلَتِ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَكَرَ مِثْلَهُ [راجع: ۲۵۹۳۳۷].

(۲۵۹۳۸) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۲۵۹۳۹) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ وَرَوْحٌ قَالَا حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنِ الْحَكَمِ عَنْ عَلِيِّ بْنِ حُسَيْنٍ قَالَ رَوْحٌ سَمِعْتُ عَلِيَّ بْنَ حُسَيْنٍ عَنْ ذَكْوَانَ مَوْلَى عَائِشَةَ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّهَا قَالَتْ قَدِمَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِأَرْبَعٍ مَضَيْنَ مِنْ ذِي الْحِجَّةِ فَدَخَلَ عَلَيَّ وَهُوَ غَضْبَانُ فَقُلْتُ مَنْ أَغْضَبَكَ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَدْخَلَهُ اللَّهُ النَّارَ فَقَالَ وَمَا شَعَرْتِ أَنِّي أَمَرْتُ النَّاسَ بِأَمْرٍ فَأَرَاهُمْ يَتَرَدَّدُونَ قَالَ الْحَكَمُ كَأَنَّهُمْ أَحْسَبُ وَلَوْ أَنِّي اسْتَقْبَلْتُ مِنْ أَمْرِي مَا اسْتَدْبَرْتُ مَا سُقْتُ الْهَدْيَ مَعِي حَتَّى أَشْتَرِيَهُ ثُمَّ أَحِلَّ كَمَا أَحَلُّوا قَالَ رَوْحٌ يَتَرَدَّدُونَ فِيهِ قَالَ كَأَنَّهُمْ هَابُوا أَحْسَبُ [صححه مسلم (۱۲۱۱)، وابن خزيمة (۲۶۰۶)، وابن حبان (۳۹۴۱)].

(۲۵۹۳۹) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام ذی الحجہ کی چار تاریخ کو مکہ مکرمہ پہنچے' تھوڑی دیر بعد نبی علیہ السلام میرے پاس تشریف لائے تو غصے کی حالت میں تھے' میں نے کہا یا رسول اللہ! آپ کو کس نے غصہ دلایا ہے؟ اللہ اسے جہنم رسید کرے نبی علیہ السلام نے فرمایا دیکھو تو سہی' میں نے لوگوں کو ایک بات کا حکم دیا' پھر میں انہیں تردد کا شکار دیکھ رہا ہوں' اگر یہ چیز جواب میرے سامنے آئی ہے' پہلے سامنے آجاتی تو میں اپنے ساتھ ہدی کا جانور ہی نہ لاتا بلکہ یہاں آ کر خرید لیتا' پھر نبی علیہ السلام نے احرام کھولا جیسے لوگوں نے احرام کھول لیا۔

(۲۵۹۴۰) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنِ الْحَكَمِ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنِ الْأَسْوَدِ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّهَا أَرَادَتْ أَنْ تَشْتَرِيَ بَرِيرَةَ لِلْعِتْقِ فَأَرَادَ مَوَالِيهَا أَنْ يَشْتَرِطُوا وَلَاءَهَا فَذَكَرَتْ ذَلِكَ لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ اشْتَرِيهَا إِنَّمَا الْوَلَاءُ لِمَنْ أَعْتَقَ وَخَيَّرَهَا مِنْ زَوْجِهَا وَكَانَ زَوْجُهَا حُرًّا وَأُتِيَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِلَحْمٍ فَقِيلَ هَذَا مَا تُصُدِّقَ بِهِ عَلَى بَرِيرَةَ فَقَالَ هُوَ لَهَا صَدَقَةٌ وَلَنَا هَدِيَّةٌ [صححه البخاری (۱۰۴۰)، ومسلم (۱۰۷۵)، وابن حبان (۱۲۲۱)]. [راجع: ۲۴۶۵۱].

(۲۵۹۴۰) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ انہوں نے بریرہ کو آزاد کرنے کے لئے خریدنا چاہا تو اس کے مالکوں نے اس کی ولاء اپنے لئے مشروط کر لی، میں نے نبی علیہ السلام سے اس کا ذکر کیا تو نبی علیہ السلام نے فرمایا تم اسے خرید کر آزاد کر دو' کیونکہ غلام کی وراثت اسی کو ملتی ہے جو اسے آزاد کرتا ہے' نیز لوگ اسے صدقات کی مد میں کچھ دیتے تھے تو وہ ہمیں بھی اس میں سے کچھ ہدیہ کر دیتی تھیں، میں نے نبی علیہ السلام سے اس کا ذکر کیا تو نبی علیہ السلام نے فرمایا وہ اس پر صدقہ ہوتا ہے' اور اس کی طرف سے تمہارے لئے ہدیہ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ہوتا ہے لہٰذا تم اسے کھا سکتے ہو، راوی کہتے ہیں کہ اس کا خاوند آزاد آدمی تھا۔

(۲۵۹۴۱) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنِ الْحَكَمِ قَالَ سَمِعْتُ إِبْرَاهِيمَ يُحَدِّثُ عَنِ الْأَسْوَدِ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّهَا قَالَتْ كَأَنَّمَا أَنْظُرُ إِلَى وَبِيصِ الطِّيبِ فِي مَفْرِقِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ مُحْرِمٌ [راجع: ۲٤٦٠٨].

(۲۵۹۴۱) حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ (میں نبی ﷺ کو اپنے پاس موجود سب سے عمدہ خوشبو لگاتی تھی اور) گویا وہ منظر اب تک میری نگاہوں کے سامنے ہے کہ میں حالتِ احرام میں نبی ﷺ کے سر پر مشک کی چمک دیکھ رہی ہوں۔

(۲۵۹۴۲) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنِ الْحَكَمِ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنِ الْأَسْوَدِ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّهَا قَالَتْ لَمَّا أَرَادَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يَنْفِرَ رَأَى صَفِيَّةَ عَلَى بَابِ خِبَائِهَا كَئِيبَةً أَوْ حَزِينَةً وَقَدْ حَاضَتْ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَعَقْرَى أَوْ حَلْقَى إِنَّكِ لَحَابِسَتُنَا أَكُنْتِ أَفَضْتِ يَوْمَ النَّحْرِ قَالَتْ نَعَمْ قَالَ فَانْفِرِي إِذًا [راجع: ۲٥٤١٨].

(۲۵۹۴۲) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ جب نبی علیہ السلام نے حج کے بعد واپسی کا ارادہ کیا تو حضرت صفیہ رضی اللہ عنہا کو اپنے خیمے کے دروازے پر غمگین اور پریشان دیکھا کیونکہ ان کے ایام شروع ہو گئے تھے، نبی علیہ السلام نے فرمایا یہ عورتیں تو کاٹ دیتی ہیں اور مونڈ دیتی ہیں، تم ہمیں ٹھہرنے پر مجبور کر دو گی، کیا تم نے دس ذی الحجہ کو طواف زیارت کیا تھا؟ انہوں نے عرض کیا کیوں نہیں، نبی علیہ السلام نے فرمایا بس پھر کوئی حرج نہیں، اب روانہ ہو جاؤ۔

(۲۵۹۴۳) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا وَائِلٍ يُحَدِّثُ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَا مِنْ مُسْلِمٍ يُشَاكُ شَوْكَةً فَمَا فَوْقَهَا إِلَّا رَفَعَهُ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ بِهَا دَرَجَةً أَوْ حَطَّ بِهَا عَنْهُ خَطِيئَةً [صححه ابن حبان (۲۹۰٦). قال شعيب: اسناده صحيح].

(۲۵۹۴۳) حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا کسی مسلمان کو کانٹا چبھنے کی یا اس سے بھی کم درجے کی کوئی مصیبت پہنچتی ہے تو اس کے بدلے اس کا ایک درجہ بلند کر دیا جاتا ہے اور ایک گناہ معاف کر دیا جاتا ہے۔

(۲۵۹۴۴) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ وَحَجَّاجٌ قَالَ أَخْبَرَنِي شُعْبَةُ عَنْ سَعْدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ عَنْ طَلْحَةَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ حَجَّاجٌ ابْنُ عَوْفٍ وَ حَدَّثَنَاهُ يَعْقُوبُ عَنْ أَبِيهِ قَالَ ابْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُثْمَانَ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّهَا قَالَتْ أَهْوَى إِلَيَّ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِيُقَبِّلَنِي فَقُلْتُ إِنِّي صَائِمَةٌ قَالَ وَأَنَا صَائِمٌ فَقَبَّلَنِي قَالَ حَجَّاجٌ قَالَ شُعْبَةُ قَالَ لِي سَعْدٌ طَلْحَةُ عَمُّ أَبِي سَعْدٍ [راجع: ۲٥٥٣٦].

(۲۵۹۴۴) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام نے مجھے بوسہ دینے کے لئے اپنا ہاتھ بڑھایا تو میں نے کہا کہ میں روزے سے ہوں، نبی علیہ السلام نے فرمایا میں بھی روزے سے ہوں، پھر نبی علیہ السلام نے میری طرف ہاتھ بڑھا کر مجھے بوسہ دیا۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۲۵۹۴۵) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ وَبَهْزٌ قَالَا حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ بَهْزٌ أَخْبَرَنِي سَعْدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا سَلَمَةَ يُحَدِّثُ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سُئِلَ أَيُّ الْعَمَلِ أَحَبُّ إِلَى اللَّهِ قَالَ أَدْوَمُهُ وَإِنْ قَلَّ قَالَ بَهْزٌ مَا دُووِمَ عَلَيْهِ وَقَالَ اكْلَفُوا مِنَ الْأَعْمَالِ مَا تُطِيقُونَ [صححه البخاری (٦٤٦٥)، ومسلم (٧٨٢)]. [انظر: ٢٥٩٨٧].

(۲۵۹۴۵) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام سے کسی نے پوچھا کہ اللہ کے نزدیک سب سے پسندیدہ عمل کون سا ہے؟ انہوں نے فرمایا جو ہمیشہ ہو اگرچہ تھوڑا ہو۔

(۲۵۹۴۶) حَدَّثَنَا بَهْزٌ وَابْنُ جَعْفَرٍ قَالَا حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ بَهْزٌ أَخْبَرَنِي سَعْدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ سَمِعْتُ عُرْوَةَ بْنَ الزُّبَيْرِ يُحَدِّثُ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُصَلِّي وَأَنَا بَيْنَهُ وَبَيْنَ الْقِبْلَةِ قَالَ ابْنُ جَعْفَرٍ قَالَ سَعْدٌ وَأَحْسَبُهُ قَدْ قَالَ وَهِيَ حَائِضٌ [راجع: ٢٤٥٨٩].

(۲۵۹۴۶) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ بعض اوقات نبی صلی اللہ علیہ وسلم رات کو نماز پڑھتے تو میں ان کے اور قبلے کے درمیان لیٹی ہوتی تھی۔

(۲۵۹۴۷) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ وَحَجَّاجٌ قَالَ أَخْبَرَنَا شُعْبَةُ عَنْ سَعْدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ وَرَوْحٌ قَالَا حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ سَعْدٍ قَالَ سَمِعْتُ عُرْوَةَ بْنَ الزُّبَيْرِ يُحَدِّثُ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّهَا قَالَتْ كُنْتُ أَسْمَعُ أَنَّهُ لَنْ يَمُوتَ نَبِيٌّ حَتَّى يُخَيَّرَ بَيْنَ الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ قَالَ فَسَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ فِي مَرَضِهِ الَّذِي مَاتَ فِيهِ وَأَخَذَتْهُ بُحَّةٌ يَقُولُ مَعَ الَّذِينَ أَنْعَمَ اللَّهُ عَلَيْهِمْ مِنَ النَّبِيِّينَ وَالصِّدِّيقِينَ وَالشُّهَدَاءِ وَالصَّالِحِينَ وَحَسُنَ أُولَئِكَ رَفِيقًا قَالَتْ فَظَنَنْتُ أَنَّهُ خُيِّرَ حِينَئِذٍ قَالَ رَوْحٌ إِنَّهُ خُيِّرَ بَيْنَ الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ [صححه البخاری (٤٤٣٥)، ومسلم (٢٤٤٤)، وابن حبان (٦٥٩٢)]. [انظر: ٢٦٢٢٠، ٢٦٨٥٠].

(۲۵۹۴۷) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام فرمایا کرتے تھے جس نبی کی روح قبض ہونے کا وقت آتا تھا' ان کی روح قبض ہونے کے بعد انہیں ان کا ثواب دکھایا جاتا تھا پھر واپس لوٹا کر انہیں اس بات کا اختیار دیا جاتا تھا کہ انہیں اس ثواب کی طرف لوٹا کر اس سے ملا دیا جائے (یا دنیا میں بھیج دیا جائے) میں نے نبی علیہ السلام کو مرض الوفات میں دیکھا کہ آپ کی گردن ڈھلک گئی ہے' میں نے انہیں یہ فرماتے ہوئے سنا ''ان لوگوں کے ساتھ جن پر اللہ نے انعام فرمایا مثلاً انبیاء کرام علیہم السلام اور صدیقین، شہداء اور صالحین اور ان کی رفاقت کیا خوب ہے، میں سمجھ گئی کہ نبی علیہ السلام کو اس وقت اختیار دیا گیا ہے۔''

(۲۵۹۴۸) حَدَّثَنَا بَهْزٌ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ مُطَرِّفٍ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَقُولُ فِي رُكُوعِهِ سُبُّوحٌ قُدُّوسٌ رَبُّ الْمَلَائِكَةِ وَالرُّوحِ [راجع: ٢٤٥٦٤].

(۲۵۹۴۸) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام رکوع و سجود میں یہ پڑھتے تھے سُبُّوحٌ قُدُّوسٌ رَبُّ الْمَلَائِكَةِ وَالرُّوحِ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۲۵۹۴۹) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنِ الْأَسْوَدِ قَالَ سَأَلْتُ عَائِشَةَ عَنْ صَلَاةِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِاللَّيْلِ فَقَالَتْ كَانَ يَنَامُ أَوَّلَ اللَّيْلِ ثُمَّ يَقُومُ فَإِذَا كَانَ مِنَ السَّحَرِ أَوْتَرَ ثُمَّ أَتَى فِرَاشَهُ فَإِنْ كَانَ لَهُ حَاجَةٌ أَلَمَّ بِأَهْلِهِ فَإِذَا سَمِعَ الْأَذَانَ وَثَبَ فَإِنْ كَانَ جُنُبًا أَفَاضَ عَلَيْهِ الْمَاءَ وَإِلَّا تَوَضَّأَ ثُمَّ خَرَجَ إِلَى الصَّلَاةِ [راجع: ٢٤٨٤٦].

(۲۵۹۴۹) اسود بن یزید کو حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے نبی علیہ السلام کو رات کی نماز کے متعلق بتاتے ہوئے فرمایا کہ نبی علیہ السلام رات کے پہلے پہر میں سو جاتے تھے اور آخری پہر میں بیدار ہوتے تھے، پھر اگر اہلیہ کی طرف حاجت محسوس ہوتی تو اپنی حاجت پوری کرتے، پھر پانی کو ہاتھ لگانے سے پہلے کھڑے ہوتے، جب پہلی اذان ہوتی تو نبی علیہ السلام تیزی سے جاتے اور اپنے جسم پر پانی بہاتے اور اگر جنبی نہ ہوتے تو صرف نماز والا وضو ہی فرما لیتے اور نماز کے لئے چلے جاتے۔

(۲۵۹۵۰) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ أَبُو إِسْحَاقَ أَخْبَرَنَا قَالَ سَمِعْتُ الْأَسْوَدَ قَالَ سَأَلْتُ عَائِشَةَ عَنْ صَلَاةِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَكَرَ مِثْلَهُ [راجع: ٢٤٨٤٦].

(۲۵۹۵۰) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۲۵۹۵۱) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنِ الْأَسْوَدِ وَمَسْرُوقٍ أَنَّهُمَا قَالَا نَشْهَدُ عَلَى عَائِشَةَ أَنَّهَا قَالَتْ مَا كَانَ يَوْمُهُ الَّذِي يَكُونُ عِنْدِي إِلَّا صَلَّاهُمَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي بَيْتِي تَعْنِي الرَّكْعَتَيْنِ بَعْدَ الْعَصْرِ [راجع: ٢٥٣٣٤].

(۲۵۹۵۱) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے عصر کے بعد کی دو رکعتوں کے متعلق مروی ہے کہ میرے پاس تو نبی علیہ السلام جس دن بھی تشریف لائے، انہوں نے عصر کے بعد دو رکعتیں ضرور پڑھیں۔

(۲۵۹۵۲) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ قَالَ قَالَ ابْنُ الزُّبَيْرِ لِلْأَسْوَدِ حَدِّثْنِي عَنْ أُمِّ الْمُؤْمِنِينَ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا فَإِنَّهَا كَانَتْ تُفْضِي إِلَيْكَ قَالَ أَخْبَرَتْنِي أَنَّ نَبِيَّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَهَا لَوْلَا أَنَّ قَوْمَكِ حَدِيثٌ عَهْدُهُمْ بِجَاهِلِيَّةٍ لَهَدَمْتُ الْكَعْبَةَ ثُمَّ لَجَعَلْتُ لَهَا بَابَيْنِ فَلَمَّا مَلَكَ ابْنُ الزُّبَيْرِ هَدَمَهَا وَجَعَلَ لَهَا بَابَيْنِ [راجع: ٢٥٢١٦].

(۲۵۹۵۲) اسود کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ مجھ سے حضرت عبداللہ بن زبیر رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ مجھے کوئی ایسی حدیث سناؤ، جو ام المومنین حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے صرف تم سے ہی بیان کی ہو کیونکہ وہ بہت سی چیزیں صرف تم سے بیان کرتی تھیں اور عام لوگوں کے سامنے بیان نہیں کرتی تھیں، وہ کہتے ہیں کہ میں نے ان سے عرض کیا کہ انہوں نے مجھ سے ایک حدیث بیان کی تھی جس کا پہلا حصہ مجھے یاد ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا اگر تمہاری قوم زمانہ جاہلیت کے قریب نہ ہوتی تو میں خانہ کعبہ کو شہید کر کے زمین کی سطح پر اس کے دو دروازے بنا دیتا، چنانچہ خلیفہ بننے کے بعد حضرت عبداللہ بن زبیر رضی اللہ عنہ نے اسی طرح کر دیا تھا۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۲۵۹۵۲) قَرَأْتُ عَلَى عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ مَهْدِيٍّ مَالِكٌ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّهَا قَالَتْ كَانَ أَحَبُّ الْعَمَلِ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الَّذِي يَدُومُ عَلَيْهِ صَاحِبُهُ [صححه البخاري (٦٤٦٣)، وابن حبان (٣٢٣)].

(۲۵۹۵۳) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام کے نزدیک سب سے زیادہ پسندیدہ عمل وہ ہے جو دائمی ہو اگرچہ تھوڑا ہو۔

(۲۵۹۵٤) قَرَأْتُ عَلَى عَبْدِ الرَّحْمَنِ مَالِكٌ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ سَالِمِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ مُحَمَّدِ بْنِ أَبِي بَكْرٍ الصِّدِّيقِ أَخْبَرَ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عُمَرَ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أَلَمْ تَرَيْ أَنَّ قَوْمَكِ حِينَ بَنَوْا الْكَعْبَةَ اقْتَصَرُوا عَنْ قَوَاعِدِ إِبْرَاهِيمَ عَلَيْهِ السَّلَام قَالَتْ فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَلَا تَرُدُّهَا عَلَى قَوَاعِدِ إِبْرَاهِيمَ عَلَيْهِ السَّلَام قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَوْلَا حِدْثَانُ قَوْمِكِ بِالْكُفْرِ قَالَ فَقَالَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ لَئِنْ كَانَتْ عَائِشَةُ سَمِعَتْ هَذَا مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا أُرَى رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَرَكَ اسْتِلَامَ الرُّكْنَيْنِ اللَّذَيْنِ يَلِيَانِ الْحِجْرَ إِلَّا أَنَّ الْبَيْتَ لَمْ يَتِمَّ عَلَى قَوَاعِدِ إِبْرَاهِيمَ عَلَيْهِ السَّلَام [صححه البخاري (١٥٨٣)، ومسلم (١٣٣٣)، وابن خزيمة (٢٧٢٦)، وابن حبان (٣٨١٥)]. [انظر: ٢٦٦٢٩].

(۲۵۹۵۴) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ان سے فرمایا کیا تمہیں معلوم ہے کہ تمہاری قوم نے جب خانہ کعبہ کی تعمیر نو کی تھی تو اسے حضرت ابراہیم علیہ السلام کی بنیادوں سے کم کر دیا تھا؟ میں نے عرض کیا یا رسول اللہ! پھر آپ اسے حضرت ابراہیم علیہ السلام کی بنیاد پر کیوں نہیں لوٹا دیتے؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا اگر تمہاری قوم کا زمانہ کفر قریب نہ ہوتا تو ایسا ہی کرتا، حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما نے یہ حدیث سن کر فرمایا بخدا! اگر حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے یہ حدیث نبی علیہ السلام سے سنی ہے تو میرا خیال ہے کہ نبی علیہ السلام حطیم سے ملے ہوئے دونوں کونوں کا استلام اسی لئے نہیں فرماتے تھے کہ بیت اللہ کی تعمیر حضرت ابراہیم علیہ السلام کی بنیادوں پر مکمل نہیں ہوئی تھی، اور نبی علیہ السلام یہ چاہتے تھے کہ لوگ طواف میں اس پورے بیت اللہ کو شامل کریں جو حضرت ابراہیم علیہ السلام کی بنیادوں کے مطابق ہے۔

(۲۵۹۵۵) قَرَأْتُ عَلَى عَبْدِ الرَّحْمَنِ مَالِكٌ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ وَحَدَّثَنَاهُ مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَ حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّهَا قَالَتْ خَرَجْنَا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَامَ حَجَّةِ الْوَدَاعِ فَأَهْلَلْنَا بِعُمْرَةٍ ثُمَّ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ كَانَ مَعَهُ هَدْيٌ فَلْيُهِلَّ بِالْحَجِّ مَعَ الْعُمْرَةِ ثُمَّ لَا يَحِلُّ حَتَّى يَحِلَّ مِنْهُمَا جَمِيعًا قَالَتْ فَقَدِمْتُ مَكَّةَ وَأَنَا حَائِضٌ وَلَمْ أَطُفْ بِالْبَيْتِ وَلَا بَيْنَ الصَّفَا وَالْمَرْوَةِ فَشَكَوْتُ ذَلِكَ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ انْقُضِي رَأْسَكِ وَامْتَشِطِي وَأَهِلِّي بِالْحَجِّ وَدَعِي الْعُمْرَةَ قَالَتْ فَفَعَلْتُ فَلَمَّا قَضَيْنَا الْحَجَّ أَرْسَلَنِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَعَ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

بَكْرٍ إِلَى التَّنْعِيمِ فَاعْتَمَرْتُ فَقَالَ هَذِهِ مَكَانُ عُمْرَتِكِ قَالَتْ فَطَافَ الَّذِينَ أَهَلُّوا بِالْعُمْرَةِ بِالْبَيْتِ وَبَيْنَ الصَّفَا وَالْمَرْوَةِ ثُمَّ حَلُّوا ثُمَّ طَافُوا طَوَافًا آخَرَ بَعْدَ أَنْ رَجَعُوا مِنْ مِنًى لِحَجِّهِمْ فَأَمَّا الَّذِينَ جَمَعُوا الْحَجَّ فَطَافُوا طَوَافًا وَاحِدًا [صححه البخاری (۱۵۵۶)، ومسلم (۱۲۱۱)، وابن خزيمة (۲۶۰۴ و ز ۲۶۰ و ۲۷۴۴ و ۲۷۸۴ و ۲۷۸۹ و ۲۹۴۸)، وابن حبان (۳۷۹۴)]. [راجع: ۶۲۴۸، ۲۴۵۷۲].

(۲۵۹۵۵) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ حجۃ الوداع کے موقع پر ہم لوگ نبی علیہ السلام کے ہمراہ روانہ ہوئے، میں نے عمرے کا احرام باندھ لیا، میرے ساتھ ہدی کا جانور نہیں تھا، نبی علیہ السلام نے اعلان فرما دیا کہ جس کے ساتھ ھدی کے جانور ہوں تو وہ اپنے عمرے کے ساتھ حج کا احرام بھی باندھ لے، اور دونوں کا احرام اکٹھا ہی کھولے، میں ایام سے تھی، شب عرفہ کو میں نے عرض کیا یا رسول اللہ! میں نے عمرے کا احرام باندھا تھا، اب حج میں کیا کروں؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا سر کے بال کھول کر کنگھی کرلو، اور عمرہ چھوڑ کر حج کرلو، جب میں نے حج مکمل کرلیا تو نبی علیہ السلام نے عبدالرحمن کو حکم دیا تو اس نے مجھے پہلے عمرے کی جگہ اب تنعیم سے عمرہ کروادیا۔

(۲۵۹۵۶) قَرَأْتُ عَلَى عَبْدِ الرَّحْمَنِ مَالِكٌ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي بَكْرٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَمْرَةَ بِنْتِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّهَا قَالَتْ لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ صَفِيَّةَ بِنْتَ حُيَيٍّ قَدْ حَاضَتْ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَعَلَّهَا تَحْبِسُنَا أَوَلَمْ تَكُنْ طَافَتْ مَعَكُنَّ بِالْبَيْتِ قَالُوا بَلَى قَالَ فَاخْرُجْنَ [صححه البخاری (۳۲۸)، ومسلم (۱۲۱۱)].

(۲۵۹۵۶) حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ طواف زیارت کے بعد حضرت صفیہ رضی اللہ عنہا کو ایام آنا شروع ہو گئے، نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے اس بات کا ذکر ہوا تو نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کیا یہ ہمیں روک دے گی؟ کیا صفیہ نے تمہارے ساتھ طواف زیارت نہیں کیا تھا؟ لوگوں نے کہا کیوں نہیں، نبی علیہ السلام نے فرمایا پھر روانہ ہو جاؤ۔

(۲۵۹۵۷) قَرَأْتُ عَلَى عَبْدِ الرَّحْمَنِ مَالِكٌ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّهَا أَخْبَرَتْهُ أَنَّ أَفْلَحَ أَخَا أَبِي الْقُعَيْسِ جَاءَ يَسْتَأْذِنُ عَلَيْهَا وَهُوَ عَمُّهَا مِنَ الرَّضَاعَةِ بَعْدَ أَنْ نَزَلَ الْحِجَابُ قَالَتْ فَأَبَيْتُ أَنْ آذَنَ لَهُ فَلَمَّا جَاءَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَخْبَرْتُهُ بِالَّذِي صَنَعْتُ فَأَمَرَنِي أَنْ آذَنَ لَهُ [راجع: ۲۴۵۵۵].

(۲۵۹۵۷) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ابو قیس کے بھائی ''افلح'' نے ''جوان کے رضاعی چچا تھے'' آیت حجاب کے نزول کے بعد حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کے گھر میں داخل ہونے کی اجازت مانگی، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے انہیں نامحرم سمجھ کر اجازت دینے سے انکار کر دیا، اور جب نبی علیہ السلام آئے تو ان سے ذکر کر دیا، نبی علیہ السلام نے فرمایا انہیں اجازت دے دیا کرو۔

(۲۵۹۵۸) حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ أَخْبَرَنَا ابْنُ أَبِي ذِئْبٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّهَا كَانَتْ تَقُولُ مَا كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُسَبِّحُ سُبْحَةَ الضُّحَى وَإِنِّي لَأُسَبِّحُهَا [راجع: ۲۴۵۵۷].

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۲۵۹۵۸) حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے چاشت کی نماز کبھی نہیں پڑھی، البتہ میں پڑھتی ہوں۔

(۲۵۹۵۹) قَرَأْتُ عَلَى عَبْدِالرَّحْمَنِ بْنِ مَهْدِيٍّ عَنْ مَالِكٍ وحَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ عِيسَى قَالَ أَخْبَرَنِي مَالِكٌ عَنْ عَلْقَمَةَ بْنِ أَبِي عَلْقَمَةَ عَنْ أُمِّهِ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّهَا قَالَتْ أَهْدَى أَبُو جَهْمِ بْنُ حُذَيْفَةَ لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَمِيصَةً شَامِيَّةً لَهَا عَلَمٌ فَشَهِدَ فِيهَا الصَّلَاةَ فَلَمَّا انْصَرَفَ قَالَ رُدِّي هَذِهِ الْخَمِيصَةَ إِلَى أَبِي جَهْمٍ فَإِنِّي نَظَرْتُ إِلَى عَلَمِهَا فِي الصَّلَاةِ فَكَادَ يَفْتِنُنِي [صححه ابن حبان (۲۳۳۸) قال شعيب، صحيح وهذا اسناد حسن]

(۲۵۹۵۹) حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام نے ایک چادر میں نماز پڑھی جس پر نقش و نگار بنے ہوئے تھے، نماز سے فارغ ہو کر نبی علیہ السلام نے فرمایا مجھے اس کے نقش و نگار نے اپنی طرف متوجہ کر لیا تھا، اس لئے یہ چادر ابو جہم کے پاس لے جاؤ اور میرے پاس ایک سادہ چادر لے آؤ۔

(۲۵۹۶۰) قَرَأْتُ عَلَى عَبْدِ الرَّحْمَنِ مَالِكٌ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ عَنْ عَائِشَةَ زَوْجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَّى فِي الْمَسْجِدِ فَصَلَّى بِصَلَاتِهِ نَاسٌ ثُمَّ صَلَّى مِنَ الْقَابِلَةِ فَكَثُرَ النَّاسُ ثُمَّ اجْتَمَعُوا مِنَ اللَّيْلَةِ الثَّالِثَةِ أَوِ الرَّابِعَةِ فَلَمْ يَخْرُجْ إِلَيْهِمْ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَمَّا أَصْبَحَ قَالَ رَأَيْتُ الَّذِي صَنَعْتُمْ فَلَمْ يَمْنَعْنِي مِنَ الْخُرُوجِ إِلَيْكُمْ إِلَّا أَنِّي خَشِيتُ أَنْ تُفْرَضَ عَلَيْكُمْ وَذَلِكَ فِي رَمَضَانَ [راجع: ۲۵۸۷۶].

(۲۵۹۶۰) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم مسجد میں جا کر نماز پڑھنے لگے، لوگ جمع ہوئے اور وہ بھی نبی علیہ السلام کی نماز میں شریک ہو گئے، اگلی رات کو پہلے سے زیادہ تعداد میں لوگ جمع ہو گئے، تیسرے دن بھی یہی ہوا، چوتھے دن بھی لوگ اتنے جمع ہو گئے کہ مسجد میں مزید کسی آدمی کے آنے کی گنجائش نہ رہی لیکن اس دن نبی علیہ السلام گھر میں بیٹھے رہے اور باہر نہیں نکلے، پھر جب فجر کی نماز پڑھائی تو فرمایا تمہاری آج رات کی حالت مجھ سے پوشیدہ نہیں ہے، لیکن مجھے اس بات کا اندیشہ ہو چلا تھا کہ کہیں یہ نماز تم پر فرض نہ ہو جائے اور پھر تم اس سے عاجز آ جاؤ اور یہ رمضان کی بات ہے۔

(۲۵۹۶۱) قَرَأْتُ عَلَى عَبْدِ الرَّحْمَنِ مَالِكٌ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّهَا قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي بِاللَّيْلِ ثَلَاثَ عَشْرَةَ رَكْعَةً ثُمَّ يُصَلِّي إِذَا سَمِعَ النِّدَاءَ بِالصُّبْحِ رَكْعَتَيْنِ خَفِيفَتَيْنِ [صححه البخاري (۱۱۷۰)، ومسلم (۷۲٤)].

(۲۵۹۶۱) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام رات کو تیرہ رکعتیں پڑھتے تھے، پھر صبح کی اذان سن کر دو مختصر رکعتیں پڑھتے تھے۔

(۲۵۹۶۲) قَرَأْتُ عَلَى عَبْدِ الرَّحْمَنِ مَالِكٌ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ زَوْجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهَا أَخْبَرَتْهُ أَنَّهَا لَمْ تَرَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي صَلَاةَ اللَّيْلِ قَاعِدًا حَتَّى أَسَنَّ فَكَانَ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

يَقْرَأُ قَاعِدًا حَتَّى إِذَا أَرَادَ أَنْ يَرْكَعَ قَامَ فَقَرَأَ نَحْوًا مِنْ ثَلَاثِينَ أَوْ أَرْبَعِينَ آيَةً ثُمَّ رَكَعَ [راجع: ٢٤٦٩٥].

(۲۵۹۶۲) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام کا بدن مبارک جب بھاری ہو گیا تو نبی علیہ السلام بیٹھ کر ہی ''جتنی اللہ کو منظور ہوتی'' نماز پڑھ لیتے تھے اور جب اس سورت کی تیس یا چالیس آیات رہ جاتیں تو کھڑے ہو جاتے، پھر ان کی تلاوت کر کے رکوع میں جاتے تھے۔

(٢٥٩٦٣) قَرَأْتُ عَلَى عَبْدِ الرَّحْمَنِ مَالِكٌ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ يَزِيدَ وَأَبِي النَّضْرِ مَوْلَى عُمَرَ بْنِ عُبَيْدِ اللَّهِ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ عَائِشَةَ زَوْجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُصَلِّي جَالِسًا فَيَقْرَأُ وَهُوَ جَالِسٌ فَإِذَا بَقِيَ عَلَيْهِ مِنْ قِرَائَتِهِ قَدْرُ مَا يَكُونُ ثَلَاثِينَ أَوْ أَرْبَعِينَ آيَةً قَامَ فَقَرَأَ وَهُوَ قَائِمٌ ثُمَّ رَكَعَ ثُمَّ سَجَدَ ثُمَّ يَفْعَلُ فِي الرَّكْعَةِ الثَّانِيَةِ مِثْلَ ذَلِكَ [صححه البخاری (١١١٩)، ومسلم (٧٣١). وقال الترمذی: حسن صحيح].

(۲۵۹۶۳) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام کا بدن مبارک جب بھاری ہو گیا تو نبی علیہ السلام بیٹھ کر ہی ''جتنی اللہ کو منظور ہوتی'' نماز پڑھ لیتے تھے اور جب اس سورت کی تیس یا چالیس آیات رہ جاتیں تو کھڑے ہو جاتے، پھر ان کی تلاوت کر کے سجدے میں جاتے تھے اور دوسری رکعت میں بھی اسی طرح کرتے تھے۔

(٢٥٩٦٤) قَرَأْتُ عَلَى عَبْدِ الرَّحْمَنِ مَالِكٌ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ عَنِ الْقَعْقَاعِ بْنِ حَكِيمٍ عَنْ أَبِي يُونُسَ مَوْلَى عَائِشَةَ زَوْجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ أَمَرَتْنِي عَائِشَةُ أَنْ أَكْتُبَ لَهَا مُصْحَفًا قَالَتْ إِذَا بَلَغْتَ هَذِهِ الْآيَةَ فَآذِنِّي حَافِظُوا عَلَى الصَّلَوَاتِ وَالصَّلَاةِ الْوُسْطَى قَالَ فَلَمَّا بَلَغْتُهَا آذَنْتُهَا فَأَمْلَتْ عَلَيَّ حَافِظُوا عَلَى الصَّلَوَاتِ وَالصَّلَاةِ الْوُسْطَى وَصَلَاةِ الْعَصْرِ وَقُومُوا لِلَّهِ قَانِتِينَ ثُمَّ قَالَتْ سَمِعْتُهَا مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ [راجع: ٢٤٩٥٢].

(۲۵۹۶۴) ابو یونس ''جو حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کے آزاد کردہ غلام ہیں'' کہتے ہیں کہ مجھے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے حکم دیا کہ ان کے لئے قرآن کریم کا ایک نسخہ لکھ دوں اور فرمایا جب تم اس آیت حَافِظُوا عَلَى الصَّلَوَاتِ وَالصَّلَاةِ الْوُسْطَى پر پہنچو تو مجھے بتانا' چنانچہ میں جب وہاں پہنچا تو انہیں بتا دیا' انہوں نے مجھے یہ آیت یوں لکھوائی حَافِظُوا عَلَى الصَّلَوَاتِ وَالصَّلَاةِ الْوُسْطَى وَصَلَاةِ الْعَصْرِ وَقُومُوا لِلَّهِ قَانِتِينَ اور فرمایا کہ میں نے یہ آیت نبی علیہ السلام سے اسی طرح سنی ہے۔

(٢٥٩٦٥) قَالَ قَرَأْتُ عَلَى عَبْدِ الرَّحْمَنِ رحمہ اللہ مَالِكٌ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ عَنْ عَائِشَةَ زَوْجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهَا قَالَتْ مَا صَلَّى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سُبْحَةَ الضُّحَى قَطُّ وَإِنِّي لَأُسَبِّحُهَا وَإِنْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَيَدَعُ الْعَمَلَ وَهُوَ يُحِبُّ أَنْ يَعْمَلَ بِهِ خَشْيَةَ أَنْ يَعْمَلَ بِهِ النَّاسُ فَيُفْرَضَ عَلَيْهِمْ [راجع: ٢٤٥٥٧].

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۲۵۹۶۵) حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے چاشت کی نماز کبھی نہیں پڑھی، بعض اوقات نبی علیہ السلام کسی عمل کو محبوب رکھنے کے باوجود صرف اس وجہ سے اسے ترک فرما دیتے تھے کہ کہیں لوگ اس پر عمل نہ کرنے لگیں جس کے نتیجے میں وہ عمل ان پر فرض ہو جائے (اور پھر وہ نہ کر سکیں) اس لئے نبی علیہ السلام چاہتے تھے کہ لوگوں پر فرائض میں تخفیف ہونا زیادہ بہتر ہے۔

(۲۵۹۶۶) قَرَأْتُ عَلَى عَبْدِ الرَّحْمَنِ مَالِكٌ قَالَ وَحَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ عِيسَى أَخْبَرَنِي مَالِكٌ عَنْ رَبِيعَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّهَا قَالَتْ كَانَتْ فِي بَرِيرَةَ ثَلَاثُ سُنَنٍ إِحْدَى السُّنَنِ الثَّلَاثِ أَنَّهَا عُتِقَتْ فَخُيِّرَتْ فِي زَوْجِهَا وَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِيهَا الْوَلَاءُ لِمَنْ أَعْتَقَ وَدَخَلَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَالْبُرْمَةُ تَفُورُ بِلَحْمٍ فَقُرِّبَ إِلَيْهِ خُبْزٌ وَأُدْمٌ مِنْ أُدْمِ الْبَيْتِ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَلَمْ أَرَ بُرْمَةً فِيهَا لَحْمٌ فَقَالُوا بَلَى يَا رَسُولَ اللَّهِ وَلَكِنَّ ذَلِكَ لَحْمٌ تُصُدِّقَ بِهِ عَلَى بَرِيرَةَ وَأَنْتَ لَا تَأْكُلُ الصَّدَقَةَ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هُوَ لَهَا صَدَقَةٌ وَهُوَ لَنَا هَدِيَّةٌ [راجع: ٢٤٦٩١].

(۲۵۹۶۶) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ بریرہ کے حوالے سے تین قضیے سامنے آئے' وہ آزاد ہوئی تو نبی علیہ السلام نے اسے نکاح باقی رکھنے یا نہ رکھنے کا اختیار دے دیا' اور اس نے اپنے آپ کو اختیار کر لیا (اپنے خاوند سے نکاح ختم کر دیا) نیز لوگ اسے صدقات کی مد میں کچھ دیتے تھے تو وہ ہمیں بھی اس میں سے کچھ ہدیہ کر دیتی تھیں، میں نے نبی علیہ السلام سے اس کا ذکر کیا تو نبی علیہ السلام نے فرمایا وہ اس پر صدقہ ہوتا ہے' اور اس کی طرف سے ہمارے لئے ہدیہ ہوتا ہے لہٰذا تم اسے کھا سکتے ہو۔

(۲۵۹۶۷) قَرَأْتُ عَلَى عَبْدِ الرَّحْمَنِ مَالِكٌ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي بَكْرٍ عَنْ عَمْرَةَ بِنْتِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ أَنَّ عَائِشَةَ أَخْبَرَتْهَا أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ عِنْدَهَا وَأَنَّهَا سَمِعَتْ صَوْتَ رَجُلٍ يَسْتَأْذِنُ فِي بَيْتِ حَفْصَةَ قَالَتْ عَائِشَةُ فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ هَذَا رَجُلٌ يَسْتَأْذِنُ فِي بَيْتِكَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أُرَاهُ فُلَانًا لِعَمٍّ لِحَفْصَةَ مِنَ الرَّضَاعَةِ فَقَالَتْ عَائِشَةُ يَا رَسُولَ اللَّهِ لَوْ كَانَ فُلَانٌ حَيًّا لِعَمِّهَا مِنَ الرَّضَاعَةِ أَدْخَلُ عَلَيَّ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَعَمْ إِنَّ الرَّضَاعَةَ تُحَرِّمُ مَا تُحَرِّمُ الْوِلَادَةُ

[صححه البخاري (٢٦٤٦)، ومسلم (١٤٤٤)]. [راجع: ٢٤٦٧٢، ٢٤٧٤٧].

(۲۵۹۶۷) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام ان کے یہاں تشریف فرما تھے کہ ایک آدمی کی آواز آئی جو حضرت حفصہ رضی اللہ عنہا کے گھر میں داخل ہونے کی اجازت مانگ رہا تھا' میں نے عرض کیا یا رسول اللہ! یہ آدمی آپ کے گھر میں جانے کی اجازت مانگ رہا ہے' نبی علیہ السلام نے فرمایا میرا خیال ہے کہ یہ فلاں آدمی ہے' نبی علیہ السلام کا اشارہ حضرت حفصہ رضی اللہ عنہا کے رضاعی چچا کی طرف تھا' میں نے عرض کیا یا رسول اللہ! اگر فلاں آدمی یعنی میرا رضاعی چچا زندہ ہوتا تو کیا وہ میرے پاس بھی آسکتا تھا؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا ہاں! کیونکہ رضاعت سے وہ تمام رشتے حرام ہو جاتے ہیں جو نسب کی وجہ سے حرام ہوتے ہیں۔

(۲۵۹۶۸) قَرَأْتُ عَلَى عَبْدِ الرَّحْمَنِ مَالِكٌ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ الْأَنْصَارِيِّ عَنْ عَمْرَةَ بِنْتِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

عَائِشَةَ زَوْجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهَا قَالَتْ إِنْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَيُصَلِّي الصُّبْحَ فَيَنْصَرِفُ النِّسَاءُ مُتَلَفِّعَاتٌ بِمُرُوطِهِنَّ مَا يُعْرَفْنَ مِنَ الْغَلَسِ [صححه البخاري (۸۶۷)، ومسلم (۶۴۵)، وابن حبان (۱۴۹۸ و ۱۵۰۱)].

(۲۵۹۶۸) حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام کے ہمراہ نماز فجر میں خواتین بھی شریک ہوتی تھیں، پھر اپنی چادروں میں اس طرح لپٹ کر نکلتی تھیں کہ انہیں اندھیرے کی وجہ سے کوئی پہچان نہیں سکتا تھا۔

(۲۵۹۶۹) قَرَأْتُ عَلَى عَبْدِ الرَّحْمَنِ مَالِكٌ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْقَاسِمِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ زَوْجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهَا قَالَتْ خَرَجْنَا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي بَعْضِ أَسْفَارِنَا حَتَّى إِذَا كُنَّا بِالْبَيْدَاءِ أَوْ بِذَاتِ الْجَيْشِ انْقَطَعَ عِقْدٌ لِي فَأَقَامَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى الْتِمَاسِهِ وَأَقَامَ النَّاسُ مَعَهُ وَلَيْسُوا عَلَى مَاءٍ وَلَيْسَ مَعَهُمْ مَاءٌ فَأَتَى النَّاسُ إِلَى أَبِي بَكْرٍ فَقَالُوا أَلَا تَرَى مَا صَنَعَتْ عَائِشَةُ أَقَامَتْ بِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَبِالنَّاسِ وَلَيْسُوا عَلَى مَاءٍ وَلَيْسَ مَعَهُمْ مَاءٌ فَجَاءَ أَبُو بَكْرٍ وَرَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاضِعٌ رَأْسَهُ عَلَى فَخِذِي فَقَالَ حَبَسْتِ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَالنَّاسَ وَلَيْسُوا عَلَى مَاءٍ وَلَيْسَ مَعَهُمْ مَاءٌ قَالَتْ فَعَاتَبَنِي أَبُو بَكْرٍ وَقَالَ مَا شَاءَ اللَّهُ أَنْ يَقُولَ وَجَعَلَ يَطْعُنُ بِيَدِهِ فِي خَاصِرَتِي وَلَا يَمْنَعُنِي مِنَ التَّحَرُّكِ إِلَّا مَكَانُ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى فَخِذِي فَنَامَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتَّى أَصْبَحَ النَّاسُ عَلَى غَيْرِ مَاءٍ فَأَنْزَلَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ آيَةَ التَّيَمُّمِ فَتَيَمَّمُوا فَقَالَ أُسَيْدُ بْنُ الْحُضَيْرِ مَا هِيَ بِأَوَّلِ بَرَكَتِكُمْ يَا آلَ أَبِي بَكْرٍ قَالَتْ فَبَعَثْنَا الْبَعِيرَ الَّذِي كُنْتُ عَلَيْهِ فَوَجَدْنَا الْعِقْدَ تَحْتَهُ [صححه البخاري (۳۳۴)، ومسلم (۳۶۷)، وابن خزيمة (۲۶۲)، وابن حبان (۱۳۰۰)].

(۲۵۹۶۹) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ ہم لوگ نبی علیہ السلام کے ہمراہ کسی سفر پر روانہ ہوئے، جب ہم مقام بیداء یا ذات الجیش میں پہنچے تو میرا ہار کہیں گر کر گم ہو گیا، نبی علیہ السلام نے کچھ لوگوں کو وہ ہار تلاش کرنے کے لئے بھیجا، اور لوگ وہاں رک گئے، ادھر نماز کا وقت ہو گیا تھا اور لوگوں کے پاس پانی نہیں تھا، لوگ حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ کے پاس آئے اور کہنے لگے دیکھے تو سہی، عائشہ نے کیا کر دیا؟ انہوں نے نبی علیہ السلام کو اور لوگوں کو ایسی جگہ رکوا دیا جہاں پانی نہیں ہے، حضرت صدیق اکبر رضی اللہ عنہ ان کے پاس گئے تو نبی علیہ السلام اپنا سر میری ران پر رکھے ہوئے تھے، وہ کہنے لگے کہ تم نے نبی علیہ السلام اور لوگوں کو روک دیا جب کہ ان کے پاس پانی تک نہیں ہے، اور انہوں نے مجھے سخت ڈانٹا اور جو اللہ کو منظور ہوا، وہ مجھے کہا اور اپنے ہاتھ میری کوکھ میں چبھونے لگے اور میں اپنی ران پر نبی علیہ السلام کے سر مبارک کی وجہ سے حرکت بھی نہ کر سکی، نبی علیہ السلام یونہی سوتے رہے اور صبح تک لوگوں کو پانی نہ ملا، تو اللہ تعالیٰ نے تیمم کا حکم نازل فرما دیا، اس پر حضرت اسید بن حضیر رضی اللہ عنہ نے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے کہا کہ اے آل ابی بکر! یہ تمہاری پہلی برکت نہیں ہے، وہ کہتی ہیں کہ جس اونٹ پر میں سوار تھی، جب اسے اٹھایا تو اس کے نیچے سے ہار بھی مل گیا۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۲۵۹۷۰) قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ سَعْدٍ يَعْنِي ابْنَ إِبْرَاهِيمَ عَنْ طَلْحَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُقَبِّلُنِي وَهُوَ صَائِمٌ وَأَنَا صَائِمَةٌ [راجع: ۲۵۵۳۶].

(۲۵۹۷۰) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام نے مجھے بوسہ دیا، وہ بھی روزے سے تھے اور میں بھی۔

(۲۵۹۷۱) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ قَالَ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ شَدَّادٍ عَنْ أَبِي عُذْرَةَ وَكَانَ قَدْ أَدْرَكَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى الرِّجَالَ وَالنِّسَاءَ عَنِ الْحَمَّامَاتِ ثُمَّ رَخَّصَ لِلرِّجَالِ فِي الْمَيَازِرِ [راجع: ۲۵۵۲۰].

(۲۵۹۷۱) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ابتداء میں مردوں اور عورتوں کو حمام میں جانے سے روک دیا تھا' بعد میں مردوں کو اس بات کی اجازت دے دی تھی کہ وہ تہبند کے ساتھ حمام میں جا سکتے ہیں۔

(۲۵۹۷۲) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ طَحْلَاءَ عَنْ أَبِي الرِّجَالِ عَنْ عَمْرَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا عَائِشَةُ بَيْتٌ لَيْسَ فِيهِ تَمْرٌ جِيَاعٌ أَهْلُهُ قَالَ عَبْدُ الرَّحْمَنِ كَانَ سُفْيَانُ حَدَّثَنَاهُ عَنْهُ [راجع: ۲۵۲٤۷].

(۲۵۹۷۲) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا عائشہ! وہ گھر جس میں کھجور نہ ہو ایسے ہے جس میں کھانے کی کوئی چیز نہ ہو اور وہاں رہنے والے بھوکے ہیں۔

(۲۵۹۷۳) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ وَعَفَّانُ قَالَا حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنِ الْأَزْرَقِ بْنِ قَيْسٍ قَالَ عَفَّانُ قَالَ أَخْبَرَنَا الْأَزْرَقُ بْنُ قَيْسٍ عَنْ ذَكْوَانَ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُصَلِّي عَلَى الْخُمْرَةِ [راجع: ۲۵٦٧۸].

(۲۵۹۷۳) حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام چٹائی پر نماز پڑھ لیا کرتے تھے۔

(۲۵۹۷٤) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ قَالَ حَدَّثَنَا زَائِدَةُ عَنِ السُّدِّيِّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ الْبَهِيِّ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لِلْجَارِيَةِ وَهُوَ فِي الْمَسْجِدِ نَاوِلِينِي الْخُمْرَةَ قَالَتْ أَرَادَ أَنْ يَبْسُطَهَا فَيُصَلِّيَ عَلَيْهَا فَقَالَتْ إِنِّي حَائِضٌ فَقَالَ إِنَّ حَيْضَتَهَا لَيْسَتْ فِي يَدِهَا [راجع: ۲۵۲٥٤].

(۲۵۹۷٤) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام مسجد میں تھے کہ ایک باندی سے فرمایا مجھے چٹائی پکڑانا، نبی علیہ السلام اسے بچھا کر اس پر نماز پڑھنا چاہتے تھے، انہوں نے بتایا کہ وہ ایام سے ہے، نبی علیہ السلام نے فرمایا اس کے ''ایام'' اس کے ہاتھ میں سرایت نہیں کر گئے۔

(۲۵۹۷۵) حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ حَدَّثَنَا زَائِدَةُ قَالَ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ السُّدِّيُّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ الْبَهِيِّ قَالَ حَدَّثَتْنِي عَائِشَةُ فَذَكَرَهُ [راجع: ۲۵۲٥٤].

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۲۵۹۷۵) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۲۵۹۷۶) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ قَالَ حَدَّثَنَا زَائِدَةُ عَنِ السُّدِّيِّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ الْبَهِيِّ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ مَا كُنْتُ أَقْضِي مَا يَبْقَى عَلَيَّ مِنْ رَمَضَانَ حَيَاةَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كُلَّهَا إِلَّا فِي شَعْبَانَ [راجع: ۲۵۴۴۱].

(۲۵۹۷۶) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ میں اپنے رمضان کے روزوں کی قضاء ماہ شعبان ہی میں کرتی تھی تا آنکہ نبی علیہ السلام کا وصال ہو گیا۔

(۲۵۹۷۷) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ حَدَّثَنَا سَلِيمُ بْنُ حَيَّانَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ مِينَاءَ قَالَ سَمِعْتُ ابْنَ الزُّبَيْرِ يَقُولُ حَدَّثَتْنِي خَالَتِي عَائِشَةُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَهَا لَوْلَا أَنَّ قَوْمَكِ حَدِيثُ عَهْدٍ بِشِرْكٍ أَوْ بِجَاهِلِيَّةٍ لَهَدَمْتُ الْكَعْبَةَ فَأَلْزَقْتُهَا بِالْأَرْضِ وَجَعَلْتُ لَهَا بَابَيْنِ بَابًا شَرْقِيًّا وَبَابًا غَرْبِيًّا وَزِدْتُ فِيهَا مِنْ الْحِجْرِ سِتَّةَ أَذْرُعٍ فَإِنَّ قُرَيْشًا اقْتَصَرَتْهَا حِينَ بَنَتْ الْكَعْبَةَ [صححه مسلم (۱۳۳۳)، وابن خزيمة (۳۰۲۰ و ۳۰۲۲)، وابن حبان (۳۸۱۶ و ۳۸۱۸)]. [انظر: ۲۵۹۸۰].

(۲۵۹۷۷) ام المومنین حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا اگر تمہاری قوم زمانہ جاہلیت کے قریب نہ ہوتی تو میں خانہ کعبہ کو شہید کر کے زمین کی سطح پر اس کے دو دروازے بنا دیتا' ایک دروازہ داخل ہونے کے لئے اور ایک دروازہ باہر نکلنے کے لئے اور حطیم کی جانب سے چھ گز زمین بیت اللہ میں شامل کر دیتا، کیونکہ قریش نے خانہ کعبہ کی تعمیر کے وقت اسے کم کر دیا تھا۔

(۲۵۹۷۸) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ عَنْ مَالِكٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنْ رَجُلٍ عَنْ عَائِشَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَا مِنْ امْرِئٍ يَكُونُ لَهُ صَلَاةٌ مِنَ اللَّيْلِ يَغْلِبُهُ عَلَيْهَا نَوْمٌ إِلَّا كَانَ نَوْمُهُ عَلَيْهِ صَدَقَةً وَكُتِبَ لَهُ أَجْرُ صَلَاتِهِ [قال الألباني: صحيح (ابو داود: ۱۳۱۴، النسائي: ۳/۲۵۷) قال شعيب: حسن لغيره]

(۲۵۹۷۸) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا جو شخص رات کے کسی حصے میں اٹھ کر نماز پڑھتا ہو اور سو جاتا ہو تو اس کے لئے نماز کا اجر تو لکھا جاتا ہی ہے اس کی نیند بھی صدقہ ہوتی ہے جس کا ثواب اسے ملتا ہے۔

(۲۵۹۷۹) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ قَالَ حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي بَكْرٍ عَنْ عَمْرَةَ بِنْتِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كُنْتُ أَفْتِلُ قَلَائِدَ هَدْيِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِيَدَيَّ ثُمَّ يُقَلِّدُهَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِيَدِهِ ثُمَّ يَبْعَثُ بِهَا مَعَ أَبِي فَلَا يَدَعُ شَيْئًا أَحَلَّهُ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ لَهُ حَتَّى يَنْحَرَ الْهَدْيَ [صححه البخاري (۱۷۰۰)، ومسلم (۱۳۲۱)].

(۲۵۹۷۹) حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا میں نبی علیہ السلام کی ہدی کے جانوروں کا قلادہ اپنے ہاتھ سے بٹا کرتی تھی' پھر نبی علیہ السلام اپنے ہاتھ سے اپنے قلادہ باندھتے تھے، پھر میرے والد کے ساتھ اسے بھیج دیتے، اور ہدی کا جانور ذبح ہونے تک کوئی حلال

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

چیز نہ چھوڑتے تھے۔

(۲۵۹۸۰) حَدَّثَنَا بَهْزٌ قَالَ حَدَّثَنِي سَلِيمُ بْنُ حَيَّانَ قَالَ حَدَّثَنَا سَعِيدٌ قَالَ سَمِعْتُ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ الزُّبَيْرِ يُحَدِّثُ عَنْ خَالَتِهِ عَائِشَةَ قَالَتْ قَالَ لِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَوْلَا أَنَّ قَوْمَكِ حَدِيثٌ عَهْدُهُمْ بِالشِّرْكِ لَهَدَمْتُ الْكَعْبَةَ فَذَكَرَ مَعْنَى حَدِيثِ ابْنِ مَهْدِيٍّ [راجع: ۲۵۹۷۷].

(۲۵۹۸۰) ام المومنین حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا اگر تمہاری قوم زمانہ جاہلیت کے قریب نہ ہوتی...... پھر راوی نے پوری حدیث ذکر کی۔

(۲۵۹۸۱) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا وُهَيْبٌ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ عَنْ عَطَاءٍ عَنْ عُبَيْدِ بْنِ عُمَيْرٍ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ مَا مَاتَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتَّى أُحِلَّ لَهُ النِّسَاءُ [صححه ابن حبان (۹۳۱٦)، والحاكم (۲/۴۳۷). قال الألباني: صحيح الاسناد (النسائي: ٦/٥٦)].

(۲۵۹۸۱) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام کا وصال اس وقت تک نہیں ہوا جب تک ان کے لئے عورتیں حلال نہیں کر دی گئیں۔

فائدہ: دراصل یہ سورۂ احزاب کی اس آیت کی طرف اشارہ ہے جس میں فرمایا گیا تھا کہ اب آپ کے لئے مزید عورتوں سے نکاح کرنا حلال نہیں ہے، بعد میں یہ پابندی ختم کر دی گئی تھی، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کی یہ حدیث اسی بات کی طرف اشارہ کر رہی ہے۔

(۲۵۹۸۲) حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ عُمَرَ قَالَ حَدَّثَنَا أُسَامَةُ بْنُ زَيْدٍ قَالَ حَدَّثَنَا الْقَاسِمُ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَ سَمِعْتُ عَائِشَةَ أُمَّ الْمُؤْمِنِينَ تَقُولُ إِنَّ بَرِيرَةَ كَانَتْ مُكَاتَبَةً لِأُنَاسٍ مِنَ الْأَنْصَارِ فَأَرَدْتُ أَنْ أَبْتَاعَهَا فَأَمَرْتُهَا أَنْ تَأْتِيَهُمْ فَتُخْبِرَهُمْ أَنِّي أُرِيدُ أَنْ أَبْتَاعَهَا فَأُعْتِقَهَا فَقَالُوا إِنْ جَعَلْتِ لَنَا وَلَاءَهَا ابْتَعْنَاهَا مِنْهَا فَاسْتَفْتَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ اشْتَرِيهَا فَأَعْتِقِيهَا فَإِنَّمَا الْوَلَاءُ لِمَنْ أَعْتَقَ وَدَخَلَ عَلَيَّ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَالْمِرْجَلُ يَفُورُ بِلَحْمٍ فَقَالَ مِنْ أَيْنَ لَكِ هَذَا قُلْتُ أَهْدَتْهُ لَنَا بَرِيرَةُ وَتُصُدِّقَ بِهِ عَلَيْهَا فَقَالَ هَذَا لِبَرِيرَةَ صَدَقَةٌ وَلَنَا هَدِيَّةٌ قَالَتْ وَكَانَتْ تَحْتَ عَبْدٍ فَلَمَّا أَعْتَقَهَا قَالَ لَهَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اخْتَارِي فَإِنْ شِئْتِ أَنْ تَمْكُثِي تَحْتَ هَذَا الْعَبْدِ وَإِنْ شِئْتِ أَنْ تُفَارِقِيهِ [راجع: ۲۴٦۹۱].

(۲۵۹۸۲) ام المومنین حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ بریرہ انصار کے کچھ لوگوں کی ''مکاتبہ'' تھی، میں نے اسے خریدنے کا ارادہ کیا اور اس سے کہا کہ تم اپنے مالکوں کے پاس جاؤ اور انہیں بتاؤ کہ میں تمہیں خرید کر آزاد کرنا چاہتی ہوں، وہ کہنے لگے کہ اگر آپ اس کی ولاء ہمیں دینے کا وعدہ کریں تو ہم اسے آپ کو بیچ دیتے ہیں، میں نے نبی علیہ السلام سے اس کے متعلق پوچھا تو نبی علیہ السلام نے فرمایا تم اسے خرید کر آزاد کر دو، کیونکہ ولاء اسی کو ملتی ہے جو غلام کو آزاد کرے۔

ایک مرتبہ نبی علیہ السلام میرے یہاں تشریف لائے تو ہنڈیا میں گوشت ابل رہا تھا، نبی علیہ السلام نے فرمایا یہ کہاں سے آیا؟ میں نے

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

عرض کیا کہ بریرہ نے ہمیں ہدیہ دیا ہے اور اسے صدقہ میں ملا ہے، نبی علیہ السلام نے فرمایا یہ بریرہ کے لئے صدقہ ہے اور ہمارے لیے ہدیہ، وہ کہتی ہیں کہ بریرہ ایک غلام کے نکاح میں تھی، جب وہ آزاد ہوئی تو نبی علیہ السلام نے اسے اختیار دیتے ہوئے فرمایا کہ چاہو تو اسی غلام کے نکاح میں رہو اور چاہو تو جدائی اختیار کرلو۔

(۲۵۹۸۳) حَدَّثَنَا بَهْزُ بْنُ أَسَدٍ قَالَ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنْ سِمَاكٍ عَنْ عِكْرِمَةَ أَنَّ عَائِشَةَ قَالَتْ دَخَلَ عَلَيَّ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي بَيْتِي فِي إِزَارٍ وَرِدَاءٍ فَاسْتَقْبَلَ الْقِبْلَةَ وَبَسَطَ يَدَهُ وَقَالَ اللَّهُمَّ إِنَّمَا أَنَا بَشَرٌ فَأَيُّ عَبْدٍ مِنْ عِبَادِكَ ضَرَبْتُ أَوْ آذَيْتُ فَلَا تُعَاقِبْنِي فِيهِ [راجع: ٢٥٥٣٠].

(۲۵۹۸۳) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام میرے پاس ایک تہبند اور ایک چادر میں تشریف لائے، قبلہ کی جانب رخ کیا اور اپنے ہاتھ پھیلا کر دعا کی کہ اے اللہ! میں بھی ایک انسان ہوں اس لئے آپ کے جس بندے کو میں نے مارا ہو یا ایذاء پہنچائی ہو تو اس پر مجھ سے مواخذہ نہ کیجئے گا۔

(۲۵۹۸٤) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا تَسُبُّوا الْأَمْوَاتَ فَإِنَّهُمْ قَدْ أَفْضَوْا إِلَى مَا قَدَّمُوا [صححه البخاري (١٣٩٣) وابن حبان (٣٠٢١)]

(۲۵۹۸۴) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا مردوں کو برا بھلا مت کہا کرو کیونکہ انہوں نے جو اعمال آگے بھیجے تھے وہ ان کے پاس پہنچ چکے ہیں۔

(۲۵۹۸٥) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ وَحَدَّثَنَا أَبُو عَامِرٍ قَالَا حَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ شَرِيكِ بْنِ نَمِرٍ عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ أَنَّ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَخْرُجُ إِذَا كَانَتْ لَيْلَةُ عَائِشَةَ إِذَا ذَهَبَ ثُلُثَا اللَّيْلِ إِلَى الْبَقِيعِ فَيَقُولُ السَّلَامُ عَلَيْكُمْ أَهْلَ دَارِ قَوْمٍ مُؤْمِنِينَ فَإِنَّا وَإِيَّاكُمْ وَمَا تُوعَدُونَ غَدًا مُوَجَّلُونَ قَالَ أَبُو عَامِرٍ تُؤَجَّلُونَ وَإِنَّا إِنْ شَاءَ اللَّهُ بِكُمْ لَاحِقُونَ [صححه مسلم (٩٧٤)، وابن حبان (٣١٧٢ و٤٥٢٣)].

(۲۵۹۸۵) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ رات کے دو پہر گذرنے کے بعد نبی علیہ السلام جنت البقیع تشریف لے گئے، وہاں پہنچ کر نبی علیہ السلام نے فرمایا: ''سلام علیکم دار قوم مومنین'' تم لوگ ہم سے پہلے چلے گئے اور ہم بھی تم سے آکر ملنے والے ہیں۔

(۲۵۹۸٦) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ عَنْ سَعْدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ سَمِعَ الْقَاسِمَ قَالَ سَمِعْتُ عَائِشَةَ تَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ عَمِلَ عَمَلًا لَيْسَ عَلَيْهِ أَمْرُنَا فَهُوَ رَدٌّ [راجع: ٢٤٩٥٤].

(۲۵۹۸۶) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا جو شخص ہمارے اس طریقے کے علاوہ کوئی اور طریقہ ایجاد کرتا ہے تو وہ مردود ہے۔

(۲۵۹۸۷) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ سَعْدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ سُئِلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَيُّ الْأَعْمَالِ أَحَبُّ إِلَى اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ قَالَ أَدْوَمُهُ وَإِنْ قَلَّ قَالَ وَسَمِعْتُهُ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

يَعْنِي أَبَا سَلَمَةَ يُحَدِّثُ عَنْ عَائِشَةَ أَوْ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اكْلَفُوا مِنَ الْعَمَلِ مَا تُطِيقُونَ [راجع: ٢٥٩٤٥].

(۲۵۹۸۷) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام سے کسی نے پوچھا کہ اللہ کے نزدیک سب سے پسندیدہ عمل کون سا ہے؟ انہوں نے فرمایا جو ہمیشہ ہو اگرچہ تھوڑا ہو۔

(۲۵۹۸۸) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ زَيْدٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ أَبِي بَكْرٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَمْرَةَ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أَقِيلُوا ذَوِي الْهَيْئَاتِ عَثَرَاتِهِمْ إِلَّا الْحُدُودَ [صححه ابن حبان (٩٤). قال شعيب: جيد بطرقه وشواهده].

(۲۵۹۸۸) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا عام طور پر جرائم میں ملوث نہ ہونے والے افراد کی معمولی لغزشوں کو نظر انداز کر دیا کرو الا یہ کہ حدود اللہ کا معاملہ ہو۔

(۲۵۹۸۹) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُرَّةَ عَنْ مَسْرُوقٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ قَامَ فِينَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ وَالَّذِي لَا إِلَهَ غَيْرُهُ لَا يَحِلُّ دَمُ رَجُلٍ مُسْلِمٍ يَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَأَنِّي مُحَمَّدٌ رَسُولُ اللَّهِ إِلَّا ثَلَاثَةَ نَفَرٍ التَّارِكُ الْإِسْلَامَ وَالْمُفَارِقُ الْجَمَاعَةَ وَالثَّيِّبُ الزَّانِي وَالنَّفْسُ بِالنَّفْسِ [راجع: ٣٦٢١].

(۲۵۹۸۹) حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمارے درمیان کھڑے ہو کر ارشاد فرمایا اس ذات کی قسم جس کے علاوہ کوئی معبود نہیں، جو مسلمان اس بات کی گواہی دیتا ہو کہ اللہ کے علاوہ کوئی معبود نہیں اور میں اللہ کا پیغمبر ہوں، اس کا خون حلال نہیں ہے، سوائے تین میں سے کسی ایک صورت کے، یا تو شادی شدہ ہو کر بدکاری کرے، یا قصاصاً قتل کرنا پڑے یا وہ شخص جو اپنے دین کو ہی ترک کر دے اور جماعت سے جدا ہو جائے۔

(۲۵۹۹۰) قَالَ الْأَعْمَشُ فَحَدَّثْتُ بِهِ إِبْرَاهِيمَ فَحَدَّثَنِي عَنِ الْأَسْوَدِ عَنْ عَائِشَةَ بِمِثْلِهِ [صححه مسلم (١٦٧٦)]. [راجع: ٣٦٢١].

(۲۵۹۹۰) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے بھی مروی ہے۔

(۲۵۹۹۱) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْقَاسِمِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ طَيَّبْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِحُرْمِهِ حِينَ أَحْرَمَ وَلِحِلِّهِ حِينَ أَحَلَّ قَبْلَ أَنْ يَطُوفَ بِالْبَيْتِ [راجع: ٢٤٦١٢].

(۲۵۹۹۱) حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ میں نے اپنے ان دونوں ہاتھوں سے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے احرام پر خوشبو لگائی ہے جبکہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم احرام باندھتے تھے، اور طواف زیارت سے قبل حلال ہونے کے بعد بھی خوشبو لگائی ہے۔

(۲۵۹۹۲) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ عَمْرِو بْنِ غَالِبٍ أَنَّ عَائِشَةَ قَالَتْ لِلْأَشْتَرِ أَنْتَ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

الَّذِي أَرَدْتَ قَتْلَ ابْنِ أُخْتِي قَالَ قَدْ حَرَصْتُ عَلَى قَتْلِهِ وَحَرَصَ عَلَى قَتْلِي قَالَتْ أَوَمَا عَلِمْتَ مَا قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَحِلُّ دَمُ رَجُلٍ إِلَّا رَجُلٌ ارْتَدَّ أَوْ تَرَكَ الْإِسْلَامَ أَوْ زَنَى بَعْدَمَا أُحْصِنَ أَوْ قَتَلَ نَفْسًا بِغَيْرِ نَفْسٍ [راجع: ٢٤٨٠٨].

(۲۵۹۹۲) عمرو بن غالب کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے اشتر سے فرمایا تم وہی ہو جس نے میرے بھانجے کو قتل کرنے کی کوشش کی تھی؟ اشتر نے کہا جی ہاں! میں نے ہی اس کا ارادہ کیا تھا اور اس نے بھی یہی ارادہ کر رکھا تھا، انہوں نے فرمایا کیا تمہیں معلوم نہیں کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ کسی مسلمان کا خون بہانا جائز نہیں ہے الا یہ کہ تین میں سے کوئی ایک وجہ ہو، شادی شدہ ہونے کے باوجود بدکاری کرنا، اسلام قبول کرنے کے بعد کافر ہو جانا، یا کسی شخص کو قتل کرنا جس کے بدلے میں اسے قتل کر دیا جائے۔

(٢٥٩٩٣) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْأَصْبَهَانِيِّ عَنْ مُجَاهِدِ بْنِ وَرْدَانَ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ مَوْلًى لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَرَّ مِنْ عَذْقِ نَخْلَةٍ فَمَاتَ فَأُتِيَ بِهِ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ هَلْ لَهُ مِنْ نَسَبٍ أَوْ رَحِمٍ قَالُوا لَا قَالَ أَعْطُوا مِيرَاثَهُ بَعْضَ أَهْلِ قَرْيَتِهِ [راجع: ٢٥٥٦٨].

(۲۵۹۹۳) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام کا ایک آزاد کردہ غلام کھجور کے ایک درخت سے گر کر مر گیا، اس نے کچھ ترکہ چھوڑا لیکن کوئی اولاد یا دوست نہ چھوڑا، نبی علیہ السلام نے فرمایا اس کی وراثت اس کی بستی کے کسی آدمی کو دے دو۔

(٢٥٩٩٤) حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ سُفْيَانَ عَنِ ابْنِ الْأَصْبَهَانِيِّ عَنْ مُجَاهِدِ بْنِ وَرْدَانَ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ فَدَفَعَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِيرَاثَهُ إِلَى أَهْلِ قَرْيَتِهِ [راجع: ٢٥٥٦٨].

(۲۵۹۹۴) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(٢٥٩٩٥) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ عَنْ سُفْيَانَ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ عُمَارَةَ عَنْ أَبِي عَطِيَّةَ وَابْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ سُلَيْمَانَ قَالَ سَمِعْتُ خَيْثَمَةَ يُحَدِّثُ عَنْ أَبِي عَطِيَّةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ إِنِّي لَأَعْلَمُ كَيْفَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُلَبِّي لَبَّيْكَ اللَّهُمَّ لَبَّيْكَ لَبَّيْكَ لَا شَرِيكَ لَكَ لَبَّيْكَ إِنَّ الْحَمْدَ وَالنِّعْمَةَ لَكَ وَالْمُلْكَ قَالَ ابْنُ جَعْفَرٍ ثُمَّ سَمِعْتُهَا بَعْدُ لَبَّتْ [راجع: ٢٤٥٤١].

(۲۵۹۹۵) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ میں سب سے زیادہ جانتی ہوں کہ نبی علیہ السلام کس طرح تلبیہ کہتے تھے، پھر انہوں نے تلبیہ کے یہ الفاظ دہرائے لَبَّيْكَ اللَّهُمَّ لَبَّيْكَ لَبَّيْكَ لَا شَرِيكَ لَكَ لَبَّيْكَ إِنَّ الْحَمْدَ وَالنِّعْمَةَ لَكَ وَالْمُلْكَ۔

(٢٥٩٩٦) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي وَائِلٍ عَنْ مَسْرُوقٍ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ مَا رَأَيْتُ إِنْسَانًا قَطُّ أَشَدَّ عَلَيْهِ الْوَجَعُ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ [راجع: ٢٥٩١٢].

(۲۵۹۹۶) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ میں نے نبی علیہ السلام سے زیادہ کسی انسان پر بیماری کی شدت کا اثر نہیں دیکھا۔

(٢٥٩٩٧) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ عَنْ سُفْيَانَ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي الضُّحَى عَنْ مَسْرُوقٍ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ رَخَّصَ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي بَعْضِ الْأَمْرِ فَرَغِبَ عَنْهُ رِجَالٌ فَقَالَ مَا بَالُ رِجَالٍ آمُرُهُمُ الْأَمْرَ يَرْغَبُونَ عَنْهُ وَاللَّهِ إِنِّي لَأَعْلَمُهُمْ بِاللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ وَأَشَدُّهُمْ لَهُ خَشْيَةً [راجع: ٢٤٦٨٣].

(۲۵۹۹۷) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ایک مرتبہ کسی کام میں رخصت عطا فرمائی تو کچھ لوگ اس رخصت کو قبول کرنے سے کنارہ کش رہے، نبی علیہ السلام نے فرمایا لوگوں کا کیا مسئلہ ہے کہ وہ ان چیزوں سے اعراض کرتے ہیں جن میں مجھے رخصت دی گئی ہے، بخدا! میں ان سب سے زیادہ خدا کو جاننے والا اور ان سب سے زیادہ اس سے ڈرنے والا ہوں۔

(۲۵۹۹۸) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ عَنْ مَالِكٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ كَانَ إِذَا مَرِضَ يَقْرَأُ عَلَى نَفْسِهِ بِالْمُعَوِّذَاتِ وَيَنْفُثُ [راجع: ٢٥٢٣٥].

(۲۵۹۹۸) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام مرض الوفات میں "معوذات" پڑھ پڑھ کر اپنے اوپر دم کرتے تھے۔

(۲۵۹۹۹) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ عَنْ مَالِكٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ إِذَا اعْتَكَفَ يُدْنِي إِلَيَّ رَأْسَهُ أُرَجِّلُهُ وَكَانَ لَا يَدْخُلُ بَيْتَهُ إِلَّا لِحَاجَةِ الْإِنْسَانِ [راجع: ٢٤٥٤٢].

(۲۵۹۹۹) حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام معتکف ہوتے اور مسجد سے اپنا سر باہر نکال دیتے، میں اسے کنگھی کر دیتی اور انسانی ضرورت کے علاوہ نبی علیہ السلام گھر نہ آتے تھے۔

(۲۶۰۰۰) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ عَنْ مَالِكٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ مَا خُيِّرَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَيْنَ أَمْرَيْنِ إِلَّا اخْتَارَ أَيْسَرَهُمَا مَا لَمْ يَكُنْ فِيهِ إِثْمٌ فَإِذَا كَانَ فِيهِ إِثْمٌ كَانَ أَبْعَدَ النَّاسِ مِنْهُ وَمَا انْتَقَمَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِنَفْسِهِ مِنْ شَيْءٍ يُؤْتَى إِلَيْهِ إِلَّا أَنْ تُنْتَهَكَ حُرْمَةُ اللَّهِ فَيَنْتَقِمَ لِلَّهِ عَزَّ وَجَلَّ [راجع: ٢٥٠٥٦].

(۲۶۰۰۰) حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ جب بھی نبی علیہ السلام کے سامنے دو چیزیں پیش کی جاتیں، اور ان میں سے ایک چیز زیادہ آسان ہوتی تو نبی علیہ السلام آسان چیز کو اختیار فرماتے تھے، الا یہ کہ وہ گناہ ہو، کیونکہ اگر وہ گناہ ہوتا تو نبی علیہ السلام دوسروں لوگوں کی نسبت اس سے زیادہ سے زیادہ دور ہوتے تھے اور نبی علیہ السلام کی شان میں کوئی بھی گستاخی ہوتی تو نبی علیہ السلام اس آدمی سے کبھی انتقام نہیں لیتے تھے البتہ اگر محارم خداوندی کو پامال کیا جاتا تو اللہ کے لئے انتقام لیا کرتے تھے۔

(۲۶۰۰۱) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ عَنْ مَالِكٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُصَلِّي مِنَ اللَّيْلِ إِحْدَى عَشْرَةَ رَكْعَةً يُوتِرُ مِنْهَا بِوَاحِدَةٍ فَإِذَا فَرَغَ مِنْ صَلَاتِهِ اضْطَجَعَ عَلَى شِقِّهِ الْأَيْمَنِ [راجع: ٢٤٥٥٨].

(۲۶۰۰۱) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام عشاء کے بعد گیارہ رکعتیں اور ان میں سے ایک وتر پڑھتے تھے اور جب نماز سے فارغ ہو جاتے تو پھر دائیں پہلو پر لیٹ جاتے۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۲۶۰۰۲) حَدَّثَنَا يَزِيدُ أَخْبَرَنَا شَرِيكٌ عَنِ الْمِقْدَامِ عَنْ أَبِيهِ قَالَ قُلْتُ لِعَائِشَةَ يَا أُمَّهْ بِأَيِّ شَيْءٍ كَانَ يَبْدَأُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا دَخَلَ عَلَيْكِ بَيْتَكِ وَبِأَيِّ شَيْءٍ كَانَ يَخْتِمُ قَالَتْ كَانَ يَبْدَأُ بِالسِّوَاكِ وَيَخْتِمُ بِرَكْعَتَيِ الْفَجْرِ [راجع: ٢٤٦٤٥].

(۲۶۰۰۲) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام رات کو جب اپنے گھر میں داخل ہوتے تھے تو سب سے پہلے مسواک فرماتے تھے اور جب گھر سے نکلتے تھے تو سب سے آخر میں فجر سے پہلے کی دو رکعتیں پڑھتے تھے۔

(۲۶۰۰۳) حَدَّثَنَا يَزِيدُ قَالَ أَخْبَرَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ عَلِيِّ بْنِ زَيْدٍ عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ سَابَقْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَسَبَقْتُهُ [انظر: ٢٦٨٠٧].

(۲۶۰۰۳) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھ سے دوڑ کا مقابلہ کیا، اس مقابلے میں میں آگے نکل گئی۔

(۲۶۰۰٤) حَدَّثَنَا يَزِيدُ قَالَ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كُنْتُ أَنَامُ مُعْتَرِضَةً بَيْنَ يَدَيْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ يُصَلِّي فَإِذَا أَرَادَ أَنْ يُوتِرَ غَمَزَنِي بِرِجْلِهِ فَقَالَ تَنَحَّيْ [راجع: ٢٥٦٦٣]

(۲۶۰۰۴) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ بعض اوقات نبی صلی اللہ علیہ وسلم رات کو نماز پڑھتے تو میں ان کے لیٹی ہوتی تھی اور جب وہ وتر پڑھنا چاہتے تو میرے پاؤں میں چٹکی بھر دیتے اور مجھے پیچھے ہٹنے کے لئے فرمادیتے تھے۔

(۲۶۰۰٥) حَدَّثَنَا يَزِيدُ قَالَ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدٌ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَ قُلْتُ يَا أُمَّهْ كَيْفَ كَانَتْ صَلَاةُ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَعْدَ الْعِشَاءِ الْآخِرَةِ قَالَتْ كَانَ يُصَلِّي ثَلَاثَ عَشْرَةَ رَكْعَةً تِسْعًا قَائِمًا وَثِنْتَيْنِ جَالِسًا وَثِنْتَيْنِ بَعْدَ النِّدَائَيْنِ يَعْنِي بَيْنَ أَذَانِ الْفَجْرِ وَبَيْنَ الْإِقَامَةِ [راجع: ٢٤٧٦٦].

(۲۶۰۰۵) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام رات کو تیرہ رکعتیں پڑھتے تھے، نو رکعتیں کھڑے ہو کر اور دو بیٹھ کر، پھر صبح کی اذان سن کر دو مختصر رکعتیں پڑھتے تھے۔

(۲۶۰۰٦) حَدَّثَنَا يَزِيدُ قَالَ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدٌ يَعْنِي ابْنَ عَمْرٍو عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ لَقَدْ كَانَ يَأْتِي عَلَى آلِ مُحَمَّدٍ الشَّهْرُ مَا يُرَى فِي بَيْتٍ مِنْ بُيُوتِهِ الدُّخَانُ قُلْتُ يَا أُمَّهْ وَمَا كَانَ طَعَامُهُمْ قَالَتْ الْأَسْوَدَانِ التَّمْرُ وَالْمَاءُ غَيْرَ أَنَّهُ كَانَ لَهُ جِيرَانُ صِدْقٍ مِنْ الْأَنْصَارِ وَكَانَ لَهُمْ رَبَائِبُ فَكَانُوا يَبْعَثُونَ إِلَيْهِ مِنْ أَلْبَانِهَا [قال البوصيري: هذا اسناد صحيح. قال الألباني، حسن صحيح (ابن ماجة: ٤١٤٥)]. [انظر: ٢٦٥٣٢].

(۲۶۰۰۶) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ آل محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر بعض اوقات ایک ایک مہینہ اس طرح گذر جاتا تھا کہ نبی علیہ السلام کے کسی گھر میں آگ نہیں جلتی تھی' الا یہ کہ کہیں سے تھوڑا بہت گوشت آجائے' اور ہمارے گذارے کے لئے صرف دو ہی چیزیں ہوتی تھیں یعنی پانی اور کھجور' البتہ ہمارے آس پاس انصار کے کچھ گھرانے آباد تھے' اللہ انہیں ہمیشہ جزائے خیر دے' کہ وہ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

روزانہ نبی علیہ السلام کے پاس اپنی بکری کا دودھ بھیج دیا کرتے تھے اور نبی علیہ السلام اسے نوش فرما لیا کرتے تھے۔

(۲۶۰۰۷) حَدَّثَنَا يَزِيدُ قَالَ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدٌ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي وَجَعِهِ الَّذِي مَاتَ فِيهِ مَا فَعَلَتْ الذَّهَبُ قَالَتْ قُلْتُ وَهِيَ عِنْدِي قَالَ ائْتِينِي بِهَا فَجِئْتُ بِهَا وَهِيَ مَا بَيْنَ التِّسْعِ أَوْ الْخَمْسِ فَوَضَعَهَا فِي يَدِهِ ثُمَّ قَالَ بِهَا وَأَشَارَ يَزِيدُ بِيَدِهِ مَا ظَنُّ مُحَمَّدٍ بِاللَّهِ لَوْ لَقِيَ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ وَهَذِهِ عِنْدَهُ أَنْفِقِيهَا [راجع: ٢٤٧٢٦].

(۲۶۰۰۷) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے اپنے مرض الوفات میں مجھ سے فرمایا اے عائشہ! وہ سونا کیا ہوا؟ وہ سات سے نو کے درمیان کچھ اشرفیاں لے کر آئیں' نبی علیہ السلام انہیں اپنے ہاتھ سے پلٹنے اور فرمانے لگے محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) اللہ سے کس گمان کے ساتھ ملے گا جب کہ اس کے پاس یہ اشرفیاں موجود ہوں؟ انہیں خرچ کر دو۔

(۲۶۰۰۸) حَدَّثَنَا يَزِيدُ قَالَ أَخْبَرَنَا شُعْبَةُ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ أَبِي مَيْسَرَةَ قَالَ قَالَتْ أُمُّ الْمُؤْمِنِينَ عَائِشَةُ إِنْ كُنْتُ لَأَتَّزِرُ ثُمَّ أَدْخُلُ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي لِحَافِهِ وَأَنَا حَائِضٌ [راجع: ٢٥٣٣٥].

(۲۶۰۰۸) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ میں جب ''ایام'' سے ہوتی تو اپنا تہبند اچھی طرح باندھ لیتی، پھر نبی علیہ السلام کے ساتھ ان کے لحاف میں لیٹ جاتی تھی، لیکن وہ تم سے زیادہ اپنی خواہشات پر قابو رکھنے والے تھے۔

(۲۶۰۰۹) حَدَّثَنَا يَزِيدُ قَالَ أَخْبَرَنَا حَجَّاجٌ عَنْ عَطَاءٍ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَجْنُبُ ثُمَّ يَنَامُ فَإِذَا قَامَ اغْتَسَلَ وَخَرَجَ وَرَأْسُهُ يَقْطُرُ ثُمَّ يَصُومُ بَقِيَّةَ ذَلِكَ الْيَوْمِ [اخرجه النسائي في الكبرى (٣٠١٩). قال شعيب: صحيح]. [انظر: ٢٦١٩٣، ٢٦٤٥٧].

(۲۶۰۰۹) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ بعض اوقات نبی علیہ السلام پر غسل واجب ہوتا اور وہ سو جاتے، جب بیدار ہوتے تو غسل کر لیتے اور جس وقت باہر نکلتے تو ان کے سر سے پانی کے قطرات ٹپک رہے ہوتے تھے، پھر نبی علیہ السلام اس دن کے بقیہ حصے میں روزہ رکھ لیتے تھے۔

(۲۶۰۱۰) حَدَّثَنَا يَزِيدُ قَالَ أَخْبَرَنَا الْجُرَيْرِيُّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ بُرَيْدَةَ أَنَّ عَائِشَةَ قَالَتْ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنْ وَافَقْتُ لَيْلَةَ الْقَدْرِ فَبِمَ أَدْعُو قَالَ قُولِي اللَّهُمَّ إِنَّكَ عَفُوٌّ تُحِبُّ الْعَفْوَ فَاعْفُ عَنِّي [راجع: ٢٥٨٩٨].

(۲۶۰۱۰) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ انہوں نے بارگاہ رسالت میں عرض کیا اے اللہ کے نبی! یہ بتائیے کہ اگر مجھے شب قدر حاصل ہو جائے تو میں اس میں کیا دعا مانگوں؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا تم یہ دعا مانگا کرو کہ اے اللہ! تو خوب معاف کرنے والا ہے' معاف کرنے کو پسند بھی کرتا ہے' لہٰذا مجھے بھی معاف فرما دے۔

(۲۶۰۱۱) حَدَّثَنَا يَزِيدُ أَنَا سُفْيَانُ يَعْنِي ابْنَ حُسَيْنٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ نَزَلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَصَلَّى فِي الْمَسْجِدِ ذَاتَ لَيْلَةٍ فِي رَمَضَانَ وَصَلَّى خَلْفَهُ نَاسٌ بِصَلَاتِهِ ثُمَّ نَزَلَ اللَّيْلَةَ الثَّانِيَةَ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

فَكَانُوا أَكْثَرَ مِنْ ذَلِكَ ثُمَّ كَثُرُوا فِي اللَّيْلَةِ الثَّالِثَةِ فَلَمَّا كَانَتْ اللَّيْلَةُ الرَّابِعَةُ غَصَّ الْمَسْجِدُ بِأَهْلِهِ فَلَمْ يَنْزِلْ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالُوا فِي ذَلِكَ مَا شَأْنُ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمْ يَنْزِلْ فَسَمِعَ مَقَالَتَهُمْ فَلَمَّا أَصْبَحَ قَالَ يَا أَيُّهَا النَّاسُ إِنِّي قَدْ سَمِعْتُ مَقَالَتَكُمْ وَإِنَّهُ لَمْ يَمْنَعْنِي أَنْ أَنْزِلَ إِلَيْكُمْ إِلَّا مَخَافَةَ أَنْ يُفْتَرَضَ عَلَيْكُمْ قِيَامُ هَذَا الشَّهْرِ [راجع: ٢٥٨٧٦].

(۲۶۰۱۱) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم رمضان کے درمیان رات میں گھر سے نکلے اور مسجد میں جا کر نماز پڑھنے لگے' لوگ جمع ہوئے اور وہ بھی نبی علیہ السلام کی نماز میں شریک ہو گئے' اگلی رات کو پہلے سے زیادہ تعداد میں لوگ جمع ہو گئے' تیسرے دن بھی یہی ہوا' چوتھے دن بھی لوگ اتنے جمع ہو گئے کہ مسجد میں مزید کسی آدمی کے آنے کی گنجائش نہ رہی لیکن اس دن نبی علیہ السلام گھر میں بیٹھے رہے اور باہر نہیں نکلے' حتیٰ کہ میں نے بعض لوگوں کو ''نماز' نماز'' کہتے ہوئے بھی سنا' لیکن نبی علیہ السلام باہر نہیں نکلے' پھر جب صبح ہوئی تو فرمایا تمہاری آج رات کی حالت مجھ سے پوشیدہ نہیں ہے' لیکن مجھے اس بات کا اندیشہ ہو چلا تھا کہ کہیں یہ نماز تم پر فرض نہ ہو جائے اور پھر تم اس سے عاجز آ جاؤ۔

(٢٦٠١٢) حَدَّثَنَا يَزِيدُ قَالَ أَخْبَرَنَا كَهْمَسٌ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ بُرَيْدَةَ قَالَ قَالَتْ عَائِشَةُ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنْ وَافَقْتُ لَيْلَةَ الْقَدْرِ بِمَ أَدْعُو قَالَ قُولِي اللَّهُمَّ إِنَّكَ عَفُوٌّ تُحِبُّ الْعَفْوَ فَاعْفُ عَنِّي [راجع: ٢٥٨٩٨].

(۲۶۰۱۲) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ انہوں نے بارگاہ رسالت میں عرض کیا اے اللہ کے نبی! یہ بتائیے کہ اگر مجھے شب قدر حاصل ہو جائے تو میں اس میں کیا دعا مانگوں؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا تم یہ دعا مانگا کرو کہ اے اللہ! تو خوب معاف کرنے والا ہے' معاف کرنے کو پسند بھی کرتا ہے' لہٰذا مجھے بھی معاف فرما دے۔

(٢٦٠١٣) حَدَّثَنَا يَزِيدُ قَالَ أَخْبَرَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْقَاسِمِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كُنْتُ أَفْتِلُ قَلَائِدَ هَدْيِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَيَبْعَثُ بِهَا وَلَا يَدَعُ شَيْئًا مِمَّا كَانَ يَصْنَعُ قَبْلَ ذَلِكَ [راجع: ٢٥٠٦٤].

(۲۶۰۱۳) حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا میں نبی علیہ السلام کی ہدی کے جانوروں کا قلادہ اپنے ہاتھ سے بٹا کرتی تھی' نبی علیہ السلام اسے روانہ کر دیتے اور جو کام پہلے کرتے تھے، ان میں سے کوئی کام نہ چھوڑتے تھے۔

(٢٦٠١٤) حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ الثَّقَفِيُّ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ مُحَمَّدٍ أَنَّ عَائِشَةَ سُئِلَتْ عَنْ رَكْعَتَيْ الْفَجْرِ فَقَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُخَفِّفُهُمَا قَالَتْ فَأَظُنُّهُ كَانَ يَقْرَأُ بِنَحْوٍ مِنْ قُلْ يَا أَيُّهَا الْكَافِرُونَ وَقُلْ هُوَ اللَّهُ أَحَدٌ [اخرجه الدارمي (١٤٤٩). قال شعيب، صحيح دون ((فاظنه)) فاسناده ضعيف]. [انظر: ٢٦٠٢٥، ٢٦٠٢٦، ٢٦٤١٥، ٢٦٥٤٣].

(۲۶۰۱۴) محمد کہتے ہیں کہ کسی شخص نے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے فجر کی سنتوں کے متعلق پوچھا تو انہوں نے فرمایا کہ نبی علیہ السلام یہ دو

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

رکعتیں مختصر پڑھتے تھے اور میرا خیال ہے کہ اس میں سورۂ کافروں اور سورۂ اخلاص جیسی سورتیں پڑھتے تھے۔

(۲۶۰۱۵) حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ الثَّقَفِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا خَالِدٌ عَنْ رَجُلٍ عَنْ عُمَرَ بْنِ عَبْدِ الْعَزِيزِ أَنَّهُ قَالَ مَا اسْتَقْبَلْتُ الْقِبْلَةَ بِفَرْجِي مُنْذُ كَذَا وَكَذَا فَحَدَّثَ عِرَاكُ بْنُ مَالِكٍ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَمَرَ بِخَلَائِهِ أَنْ يُسْتَقْبَلَ بِهِ الْقِبْلَةَ لَمَّا بَلَغَهُ أَنَّ النَّاسَ يَكْرَهُونَ ذَلِكَ [راجع: ٢٦٠١٥].

(۲۶۰۱۵) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام کے سامنے یہ تذکرہ ہوا کہ کچھ لوگ اپنی شرمگاہ کا رخ قبلہ کی جانب کرنے کو ناپسند کرتے ہیں تو نبی علیہ السلام نے فرمایا کیا وہ ایسا کرتے ہیں؟ بیت الخلاء میں میرے بیٹھنے کی جگہ کا رخ قبلہ کی جانب کر دو۔

(۲۶۰۱۶) حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ الثَّقَفِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا أَيُّوبُ عَنْ مُحَمَّدٍ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُصْبِحُ جُنُبًا مِنْ غَيْرِ احْتِلَامٍ ثُمَّ يَصُومُ

(۲۶۰۱۶) حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ بعض اوقات نبی علیہ السلام صبح کے وقت اختیاری طور پر وجوب غسل کی کیفیت میں ہوتے اور پھر روزہ بھی رکھ لیتے تھے۔

(۲۶۰۱۷) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَزِيدَ عَنْ أَيُّوبَ يَعْنِي أَبَا الْعَلَاءِ الْقَصَّابَ عَنْ أَبِي هَاشِمٍ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُصَلِّي جَالِسًا فَإِذَا أَرَادَ الرُّكُوعَ قَامَ فَقَرَأَ قَدْرَ عَشْرِ آيَاتٍ أَوْ مَا شَاءَ اللَّهُ ثُمَّ رَكَعَ [راجع: ٢٤٦٩٥].

(۲۶۰۱۷) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام کا بدن مبارک جب بھاری ہو گیا تو نبی علیہ السلام بیٹھ کر ہی ''جتنی اللہ کو منظور ہوتی'' نماز پڑھ لیتے تھے اور جب رکوع کرنا چاہتے تو کھڑے ہو کر دس یا زیادہ آیات پڑھتے پھر ان کی تلاوت کر کے رکوع میں جاتے تھے۔

(۲۶۰۱۸) حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَاصِمٍ قَالَ حَدَّثَنَا بُرْدٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ بَابُنَا فِي قِبْلَةِ الْمَسْجِدِ فَاسْتَفْتَحْتُ وَرَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي فَمَشَى حَتَّى فَتَحَ لِي ثُمَّ رَجَعَ إِلَى مَكَانِهِ الَّذِي كَانَ فِيهِ [راجع: ٢٤٥٢٨].

(۲۶۰۱۸) حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام بعض اوقات گھر میں نماز پڑھ رہے ہوتے تھے اور دروازہ بند ہوتا تھا، میں آ جاتی تو نبی علیہ السلام چلتے ہوئے آتے، میرے لئے دروازہ کھولتے اور پھر اپنی جگہ جا کر کھڑے ہو جاتے، اور حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے یہ بھی بتایا کہ دروازہ قبلہ کی جانب تھا۔

(۲۶۰۱۹) حَدَّثَنَا عَلِيٌّ أَخْبَرَنِي سُفْيَانُ بْنُ حُسَيْنٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كُلُّ شَرْطٍ لَيْسَ فِي كِتَابِ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ فَهُوَ مَرْدُودٌ وَإِنِ اشْتَرَطُوا مِائَةَ مَرَّةٍ [راجع: ٢٤٥٥٤].

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۲۶۰۱۹) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا ہر وہ شرط جو کتاب اللہ میں موجود نہ ہو وہ ناقابل قبول ہوگی اگرچہ سینکڑوں مرتبہ اسے شرط ٹھہرالیا جائے۔

(۲۶۰۲۰) حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَاصِمٍ قَالَ أَخْبَرَنَا الْجُرَيْرِيُّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ بُرَيْدَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَرَأَيْتَ لَوْ أَنِّي عَلِمْتُ لَيْلَةَ الْقَدْرِ مَا كُنْتُ أَدْعُو بِهِ رَبِّي عَزَّ وَجَلَّ أَوْ مَا كُنْتُ أَسْأَلُهُ قَالَ قُولِي اللَّهُمَّ إِنَّكَ عَفُوٌّ تُحِبُّ الْعَفْوَ فَاعْفُ عَنِّي [راجع: ۲۵۸۹۸].

(۲۶۰۲۰) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ انہوں نے بارگاہ رسالت میں عرض کیا اے اللہ کے نبی! یہ بتائیے کہ اگر مجھے شب قدر حاصل ہو جائے تو میں اس میں کیا دعا مانگوں؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا تم یہ دعا مانگا کرو کہ اے اللہ! تو خوب معاف کرنے والا ہے، معاف کرنے کو پسند بھی کرتا ہے، لہٰذا مجھے بھی معاف فرما دے۔

(۲۶۰۲۱) حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَاصِمٍ قَالَ أَخْبَرَنَا حَنْظَلَةُ السَّدُوسِيُّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْحَارِثِ بْنِ نَوْفَلٍ قَالَ صَلَّى مُعَاوِيَةُ بِالنَّاسِ الْعَصْرَ فَالْتَفَتَ فَإِذَا أُنَاسٌ يُصَلُّونَ بَعْدَ الْعَصْرِ فَدَخَلَ وَدَخَلَ عَلَيْهِ ابْنُ عَبَّاسٍ وَأَنَا مَعَهُ فَأَوْسَعَ لَهُ مُعَاوِيَةُ عَلَى السَّرِيرِ فَجَلَسَ مَعَهُ قَالَ مَا هَذِهِ الصَّلَاةُ الَّتِي رَأَيْتُ النَّاسَ يُصَلُّونَهَا وَلَمْ أَرَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّيهَا وَلَا أَمَرَ بِهَا قَالَ ذَاكَ مَا يُفْتِيهِمْ ابْنُ الزُّبَيْرِ فَدَخَلَ ابْنُ الزُّبَيْرِ فَسَلَّمَ فَجَلَسَ فَقَالَ مُعَاوِيَةُ يَا ابْنَ الزُّبَيْرِ مَا هَذِهِ الصَّلَاةُ الَّتِي تَأْمُرُ النَّاسَ يُصَلُّونَهَا لَمْ نَرَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَّاهَا وَلَا أَمَرَ بِهَا قَالَ حَدَّثَتْنِي عَائِشَةُ أُمُّ الْمُؤْمِنِينَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَّاهَا عِنْدَهَا فِي بَيْتِهَا قَالَ فَأَمَرَنِي مُعَاوِيَةُ وَرَجُلٌ آخَرُ أَنْ نَأْتِيَ عَائِشَةَ فَنَسْأَلَهَا عَنْ ذَلِكَ قَالَ فَدَخَلْتُ عَلَيْهَا فَسَأَلْتُهَا عَنْ ذَلِكَ فَأَخْبَرْتُهَا بِمَا أَخْبَرَ ابْنُ الزُّبَيْرِ عَنْهَا فَقَالَتْ لَمْ يَحْفَظْ ابْنُ الزُّبَيْرِ إِنَّمَا حَدَّثْتُهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَّى هَذِهِ الرَّكْعَتَيْنِ بَعْدَ الْعَصْرِ عِنْدِي فَسَأَلْتُهُ قُلْتُ إِنَّكَ صَلَّيْتَ رَكْعَتَيْنِ لَمْ تَكُنْ تُصَلِّيهِمَا قَالَ إِنَّهُ كَانَ أَتَانِي شَيْءٌ فَشُغِلْتُ فِي قِسْمَتِهِ عَنْ الرَّكْعَتَيْنِ بَعْدَ الظُّهْرِ وَأَتَانِي بِلَالٌ فَنَادَانِي بِالصَّلَاةِ فَكَرِهْتُ أَنْ أَحْبِسَ النَّاسَ فَصَلَّيْتُهُمَا قَالَ فَرَجَعْتُ فَأَخْبَرْتُ مُعَاوِيَةَ قَالَ قَالَ ابْنُ الزُّبَيْرِ أَلَيْسَ قَدْ صَلَّاهُمَا فَلَا نَدَعُهُمَا فَقَالَ لَهُ مُعَاوِيَةُ لَا تَزَالُ مُخَالِفًا أَبَدًا

(۲۶۰۲۱) عبداللہ بن حارث کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ حضرت امیر معاویہ رضی اللہ عنہ نے لوگوں کو عصر کی نماز پڑھائی، نماز کے بعد انہوں نے کچھ لوگوں کو نوافل پڑھتے ہوئے دیکھا، وہ اندر چلے گئے، اسی اثناء میں حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہ بھی ان کے پاس پہنچ گئے جن کے ہمراہ میں بھی تھا، حضرت معاویہ رضی اللہ عنہ نے انہیں اپنے ساتھ تخت پر بٹھایا اور ان سے پوچھا کہ یہ کیسی نماز ہے جو میں نے لوگوں کو پڑھتے ہوئے دیکھا ہے؟ جبکہ میں نے نبی علیہ السلام کو یہ نماز پڑھتے ہوئے دیکھا ہے اور نہ ہی اس کا حکم دیتے ہوئے، انہوں نے فرمایا کہ حضرت عبداللہ بن زبیر رضی اللہ عنہ اس کا فتویٰ دیتے ہیں، اتنے میں حضرت ابن زبیر رضی اللہ عنہ بھی آ گئے اور سلام کر

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

کے بیٹھ گئے، حضرت معاویہ رضی اللہ عنہ نے ان سے پوچھا کہ اے ابن زبیر! آپ نے یہ دو رکعتیں کس سے اخذ کی ہیں؟ انہوں نے فرمایا کہ ان کے متعلق مجھے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے بتایا ہے کہ نبی علیہ السلام نے ان کے گھر میں یہ نماز پڑھی ہے۔

حضرت معاویہ رضی اللہ عنہ نے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کے پاس ایک قاصد بھیج کر پوچھا کہ ابن زبیر رضی اللہ عنہ آپ کے حوالے سے نقل کرتے ہیں کہ نبی علیہ السلام عصر کے بعد دو رکعتیں پڑھتے تھے، یہ کیسی دو رکعتیں ہیں؟ انہوں نے جواب میں کہلا بھیجا کہ ابن زبیر صحیح طرح یاد نہیں رکھ سکے، میں نے انہیں یہ بتایا تھا کہ ایک دن نبی علیہ السلام نے میرے یہاں عصر کے بعد دو رکعتیں پڑھی تھیں۔

اس پر میں نے عرض کیا یا رسول اللہ! یہ دو رکعتیں کیسی ہیں جن کا آپ کو حکم دیا گیا ہے؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا نہیں، بلکہ یہ وہ رکعتیں ہیں جو میں ظہر کے بعد پڑھا کرتا تھا لیکن مال کی تقسیم میں ایسا مشغول ہوا کہ مؤذن میرے پاس عصر کی نماز کی اطلاع لے کر آ گیا، میں نے انہیں چھوڑنا مناسب نہ سمجھا (اس لئے اب پڑھ لیا) یہ سن کر حضرت ابن زبیر رضی اللہ عنہ نے اللہ اکبر کہہ کر فرمایا کیا اس سے یہ ثابت نہیں ہوتا کہ نبی علیہ السلام نے انہیں ایک مرتبہ تو پڑھا ہے؟ بخدا میں انہیں کبھی نہیں چھوڑوں گا، حضرت معاویہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا آپ ہمیشہ مخالفت ہی کرنا۔

(۲۶۰۲۲) حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَاصِمٍ عَنِ الْحَذَّاءِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْحَارِثِ عَنْ عَائِشَةَ أُمِّ الْمُؤْمِنِينَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ إِذَا سَلَّمَ مِنَ الصَّلَاةِ قَالَ اللَّهُمَّ أَنْتَ السَّلَامُ وَمِنْكَ السَّلَامُ تَبَارَكْتَ يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْإِكْرَامِ [راجع: ٢٤٨٤٢].

(۲۶۰۲۲) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم جب سلام پھیرتے تو یوں کہتے تھے اے اللہ! تو ہی سلامتی والا ہے، تجھ سے سلامتی ملتی ہے، اے بزرگی اور عزت والے! تو بہت بابرکت ہے۔

(۲۶۰۲۳) حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَاصِمٍ حَدَّثَنَا دَاوُدُ عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنْ مَسْرُوقٍ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُكْثِرُ أَنْ يَقُولَ قَبْلَ مَوْتِهِ سُبْحَانَ اللَّهِ وَبِحَمْدِهِ أَسْتَغْفِرُ اللَّهَ وَأَتُوبُ إِلَيْهِ قَالَتْ وَكَانَ يُكْثِرُ أَنْ يَقُولَهُ فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّكَ تَدْعُو بِدُعَاءٍ لَمْ تَكُنْ تَدْعُو بِهِ قَبْلَ الْيَوْمِ فَقَالَ إِنَّ رَبِّي عَزَّ وَجَلَّ أَخْبَرَنِي أَنِّي سَأَرَى عَلَمًا فِي أُمَّتِي وَأَنِّي إِذَا رَأَيْتُ ذَلِكَ الْعَلَمَ أَنْ أُسَبِّحَ بِحَمْدِهِ وَأَسْتَغْفِرَهُ فَقَدْ رَأَيْتُ ذَلِكَ إِذَا جَاءَ نَصْرُ اللَّهِ وَالْفَتْحُ وَرَأَيْتَ النَّاسَ يَدْخُلُونَ فِي دِينِ اللَّهِ أَفْوَاجًا [راجع: ٢٤٥٦٦].

(۲۶۰۲۳) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام آخری عمر میں کثرت کے ساتھ سُبْحَانَ اللَّهِ وَبِحَمْدِهِ أَسْتَغْفِرُ اللَّهَ وَأَتُوبُ إِلَيْهِ کہتے تھے، ایک مرتبہ میں نے عرض کیا کہ یا رسول اللہ! میں آپ کو یہ کلمات کثرت کے ساتھ کہتے ہوئے سنتی ہوں، اس کی کیا وجہ ہے؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا مجھے میرے رب نے بتایا تھا کہ میں اپنی امت کی ایک علامت دیکھوں گا اور مجھے حکم دیا تھا کہ جب میں وہ علامت دیکھ لوں تو اللہ کی حمد کے ساتھ اس کی تسبیح بیان کروں اور استغفار کروں کہ وہ بڑا توبہ قبول کرنے والا ہے، اور میں وہ علامت دیکھ چکا ہوں، پھر نبی علیہ السلام نے إِذَا جَاءَ نَصْرُ اللَّهِ وَالْفَتْحُ پوری سورت تلاوت فرمائی۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(٢٦٠٢٤) حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَاصِمٍ عَنْ خَالِدٍ عَنْ أَبِي قِلَابَةَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَتَّابٍ قَالَ كَانَ أَبُو هُرَيْرَةَ يَقُولُ مَنْ أَصْبَحَ جُنُبًا فَلَا صَوْمَ لَهُ قَالَ فَأَرْسَلَنِي مَرْوَانُ بْنُ الْحَكَمِ أَنَا وَرَجُلًا آخَرَ إِلَى عَائِشَةَ وَأُمِّ سَلَمَةَ نَسْأَلُهُمَا عَنْ الْجُنُبِ يُصْبِحُ فِي رَمَضَانَ قَبْلَ أَنْ يَغْتَسِلَ قَالَ فَقَالَتْ إِحْدَاهُمَا قَدْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصْبِحُ جُنُبًا ثُمَّ يَغْتَسِلُ وَيُتِمُّ صِيَامَ يَوْمِهِ قَالَ وَقَالَتْ الْأُخْرَى كَانَ يُصْبِحُ جُنُبًا مِنْ غَيْرِ أَنْ يَحْتَلِمَ ثُمَّ يُتِمُّ صَوْمَهُ قَالَ فَرَجَعَا فَأَخْبَرَا مَرْوَانَ بِذَلِكَ فَقَالَ لِعَبْدِ الرَّحْمَنِ أَخْبِرْ أَبَا هُرَيْرَةَ بِمَا قَالَتَا فَقَالَ أَبُو هُرَيْرَةَ كَذَا كُنْتُ أَحْسَبُ وَكَذَا كُنْتُ أَظُنُّ قَالَ فَقَالَ لَهُ مَرْوَانُ بِأَظُنُّ وَبِأَحْسَبُ تُفْتِي النَّاسَ

(۲۶۰۲۴) عبدالرحمٰن بن عتاب کہتے ہیں کہ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کہا کرتے تھے کہ جو آدمی صبح کے وقت جنبی ہو اس کا روزہ نہیں ہوتا' ایک مرتبہ مروان بن حکم نے ایک آدمی کے ساتھ مجھے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا اور حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا کے پاس یہ پوچھنے کے لئے بھیجا کہ اگر کوئی آدمی رمضان کے مہینے میں اس حال میں صبح کرے کہ وہ جنبی ہو اور اس نے اب تک غسل نہ کیا ہو تو کیا حکم ہے؟ ان میں سے ایک نے کہا کہ بعض اوقات نبی علیہ السلام صبح کے وقت حالت جنابت میں ہوتے' پھر غسل کر لیتے اور بقیہ دن کا روزہ مکمل کر لیتے تھے' اور دوسری نے جواب دیا کہ بعض اوقات نبی علیہ السلام خواب دیکھے بغیر اختیاری طور پر صبح کے وقت حالت جنابت میں ہوتے اور اپنا روزہ مکمل کر لیتے تھے' ہم دونوں نے واپس آ کر مروان کو یہ بات بتائی' مروان نے مجھ سے کہا کہ یہ بات حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کو بتا دو' حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا میرا خیال یہ تھا' یا میں یہ سمجھتا تھا' مروان نے کہا کہ آپ لوگوں کو اپنے خیال اور گمان پر فتویٰ دیتے ہیں۔

(٢٦٠٢٥) حَدَّثَنَا عَلِيٌّ عَنْ خَالِدٍ وَهِشَامٍ عَنِ ابْنِ سِيرِينَ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَقْرَأُ فِي رَكْعَتَيْ الْفَجْرِ بِقُلْ يَا أَيُّهَا الْكَافِرُونَ وَقُلْ هُوَ اللَّهُ أَحَدٌ [راجع: ٢٦٠١٤].

(۲۶۰۲۵) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام فجر کی سنتوں میں سورۂ کافرون اور سورۂ اخلاص پڑھتے تھے۔

(٢٦٠٢٦) و حَدَّثَنَا عَنْ خَالِدٍ يَعْنِي عَلِيًّا عَنِ ابْنِ سِيرِينَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ وَكَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُسِرُّ بِهِمَا

(۲۶۰۲۶) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام فجر سے پہلے کی دو رکعتوں میں یہ سورتیں پست آواز سے پڑھتے تھے۔

(٢٦٠٢٧) حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَاصِمٍ قَالَ خَالِدٌ الْحَذَّاءُ أَخْبَرَنِي عَنْ خَالِدِ بْنِ أَبِي الصَّلْتِ قَالَ كُنْتُ عِنْدَ عُمَرَ بْنِ عَبْدِ الْعَزِيزِ فِي خِلَافَتِهِ قَالَ وَعِنْدَهُ عِرَاكُ بْنُ مَالِكٍ فَقَالَ عُمَرُ مَا اسْتَقْبَلْتُ الْقِبْلَةَ وَلَا اسْتَدْبَرْتُهَا بِبَوْلٍ وَلَا غَائِطٍ مُنْذُ كَذَا وَكَذَا فَقَالَ عِرَاكٌ حَدَّثَتْنِي عَائِشَةُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمَّا بَلَغَهُ قَوْلُ النَّاسِ فِي ذَلِكَ أَمَرَ بِمَقْعَدَتِهِ فَاسْتَقْبَلَ بِهَا الْقِبْلَةَ [راجع: ٢٥٥٧٧].

(۲۶۰۲۷) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام کے سامنے یہ تذکرہ ہوا کہ کچھ لوگ اپنی شرمگاہ کا رخ قبلہ کی

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

جانب کرنے کو ناپسند کرتے ہیں تو نبی علیہ السلام نے فرمایا کیا وہ ایسا کرتے ہیں؟ بیت الخلاء میں میرے بیٹھنے کی جگہ کا رخ قبلہ کی جانب کر دو۔

(۲۶۰۲۸) حَدَّثَنَا عَلِيٌّ قَالَ أَخْبَرَنَا خَالِدٌ عَنْ أَبِي قِلَابَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ قَدْ كَانَتْ تَخْرُجُ الْكِعَابُ مِنْ خِدْرِهَا لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الْعِيدَيْنِ [انظر: ۲۶۳۵۴].

(۲۶۰۲۸) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ عیدین کے موقع پر نبی علیہ السلام کی (دعائیں حاصل کرنے کی نیت اور) بناء پر کنواری لڑکیوں کو بھی ان کی پردہ نشینی کے باوجود عیدگاہ لے جایا جاتا تھا۔

(۲۶۰۲۹) حَدَّثَنَا هَاشِمُ بْنُ الْقَاسِمِ قَالَ حَدَّثَنَا وَرْقَاءُ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ دِينَارٍ قَالَ سَمِعْتُ صَفِيَّةَ تَقُولُ قَالَتْ عَائِشَةُ زَوْجُ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَوْ حَفْصَةُ أَوْ هُمَا تَقُولَانِ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَحِلُّ لِامْرَأَةٍ تُؤْمِنُ بِاللَّهِ أَنْ تُحِدَّ فَوْقَ ثَلَاثَةِ أَيَّامٍ إِلَّا عَلَى زَوْجِهَا [صححه مسلم (۱۴۹۰)].

(۲۶۰۲۹) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا یا حفصہ رضی اللہ عنہا یا دونوں سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جو عورت اللہ پر اور یوم آخرت پر ایمان رکھتی ہو، شوہر کے علاوہ کسی اور میت پر اس کیلئے تین دن سے زیادہ سوگ منانا حلال نہیں ہے۔

(۲۶۰۳۰) حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ يُوسُفَ قَالَ حَدَّثَنَا شَرِيكٌ عَنْ يَعْلَى بْنِ عَطَاءٍ عَنِ الْوَلِيدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْقُرَشِيِّ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّهَا قَالَتْ حِضْتُ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى فِرَاشِهِ فَانْسَلَلْتُ فَقَالَ لِي أَحِضْتِ فَقُلْتُ نَعَمْ قَالَ فَشُدِّي عَلَيْكِ إِزَارَكِ ثُمَّ عُودِي

(۲۶۰۳۰) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ رات کے وقت مجھے اچانک ایام شروع ہو گئے' اس وقت میں نبی علیہ السلام کے پہلو میں لیٹی ہوئی تھی' سو میں پیچھے کھسک گئی' نبی علیہ السلام نے فرمایا کیا ہوا؟ کیا تمہارے نفاس کے ایام شروع ہو گئے؟ انہوں نے عرض کیا کہ نہیں' بلکہ حیض کے ایام شروع ہو گئے' نبی علیہ السلام نے فرمایا ازار اچھی طرح لپیٹ کر پھر واپس آ جاؤ۔

(۲۶۰۳۱) حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَاحِدِ بْنُ زِيَادٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَاحِدِ بْنُ حَمْزَةَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الزُّبَيْرِ قَالَ سَمِعْتُ عَبَّادَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الزُّبَيْرِ يَقُولُ سَمِعْتُ أُمَّ الْمُؤْمِنِينَ عَائِشَةَ تَقُولُ سَأَلْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الْحِسَابِ الْيَسِيرِ فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ مَا الْحِسَابُ الْيَسِيرُ فَقَالَ الرَّجُلُ تُعْرَضُ عَلَيْهِ ذُنُوبُهُ ثُمَّ يُتَجَاوَزُ لَهُ عَنْهَا إِنَّهُ مَنْ نُوقِشَ الْحِسَابَ هَلَكَ وَلَا يُصِيبُ عَبْدًا شَوْكَةٌ فَمَا فَوْقَهَا إِلَّا قَاصَّ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ بِهَا مِنْ خَطَايَاهُ [راجع: ۲۴۷۱۹].

(۲۶۰۳۱) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ میں نے نبی علیہ السلام کو کسی نماز میں یہ دعا کرتے ہوئے سنا کہ اے اللہ! میرا حساب آسان کر دیجئے' جب وہ نماز سے فارغ ہوئے تو میں نے عرض کیا کہ اے اللہ کے نبی! آسان حساب سے کیا مراد ہے؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا اس کا نامہ اعمال دیکھا جائے اور اس سے درگذر کیا جائے' عائشہ! اس دن جس شخص سے حساب کتاب

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

میں مباحثہ ہوا، وہ ہلاک ہو جائے گا اور مسلمان کو جو تکلیف حتیٰ کہ کوئی کانٹا بھی چبھتا ہے تو اللہ تعالیٰ اس کے ذریعے اس کے گناہوں کا کفارہ فرما دیتا ہے۔

(۲۶۰۳۲) حَدَّثَنَا حَجَّاجُ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ قَالَ أَخْبَرَ ابْنُ شِهَابٍ أَنَّ عُرْوَةَ أَخْبَرَهُ أَنَّ عَائِشَةَ أَخْبَرَتْهُ قَالَتْ لَقَدْ كُنْتُ أَفْتِلُ قَلَائِدَ هَدْيِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثُمَّ يَبْعَثُ بِهِ وَيُقِيمُ فَمَا يَتَّقِي مِنْ شَيْءٍ [راجع: ۲۴۵۸۰]

(۲۶۰۳۲) حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا میں نبی علیہ السلام کی ہدی کے جانوروں کا قلادہ اپنے ہاتھ سے بٹا کرتی تھی، نبی علیہ السلام اسے روانہ کر دیتے اور جو کام پہلے کرتے تھے، ان میں سے کوئی کام نہ چھوڑتے تھے۔

(۲۶۰۳۳) حَدَّثَنَا كَثِيرُ بْنُ هِشَامٍ قَالَ حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ بُرْقَانَ قَالَ سَأَلْتُ الزُّهْرِيَّ عَنِ الرَّجُلِ يُخَيِّرُ امْرَأَتَهُ فَتَخْتَارُهُ قَالَ حَدَّثَنِي عُرْوَةُ بْنُ الزُّبَيْرِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ أَتَانِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ إِنِّي سَأَعْرِضُ عَلَيْكِ أَمْرًا فَلَا عَلَيْكِ أَنْ لَا تَعْجَلِي فِيهِ حَتَّى تُشَاوِرِي أَبَوَيْكِ فَقُلْتُ وَمَا هَذَا الْأَمْرُ قَالَتْ فَتَلَا عَلَيَّ يَا أَيُّهَا النَّبِيُّ قُلْ لِأَزْوَاجِكَ إِنْ كُنْتُنَّ تُرِدْنَ الْحَيَاةَ الدُّنْيَا وَزِينَتَهَا فَتَعَالَيْنَ أُمَتِّعْكُنَّ وَأُسَرِّحْكُنَّ سَرَاحًا جَمِيلًا وَإِنْ كُنْتُنَّ تُرِدْنَ اللَّهَ وَرَسُولَهُ وَالدَّارَ الْآخِرَةَ فَإِنَّ اللَّهَ أَعَدَّ لِلْمُحْسِنَاتِ مِنْكُنَّ أَجْرًا عَظِيمًا قَالَتْ عَائِشَةُ فَقُلْتُ وَفِي أَيِّ ذَلِكَ تَأْمُرُنِي أُشَاوِرُ أَبَوَيَّ بَلْ أُرِيدُ اللَّهَ وَرَسُولَهُ وَالدَّارَ الْآخِرَةَ قَالَتْ فَسُرَّ بِذَلِكَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَعْجَبَهُ وَقَالَ سَأَعْرِضُ عَلَى صَوَاحِبِكِ مَا عَرَضْتُ عَلَيْكِ قَالَتْ فَقُلْتُ لَهُ فَلَا تُخْبِرْهُنَّ بِالَّذِي اخْتَرْتُ فَلَمْ يَفْعَلْ وَكَانَ يَقُولُ لَهُنَّ كَمَا قَالَ لِعَائِشَةَ ثُمَّ يَقُولُ قَدِ اخْتَارَتْ عَائِشَةُ اللَّهَ وَرَسُولَهُ وَالدَّارَ الْآخِرَةَ قَالَتْ عَائِشَةُ قَدْ خَيَّرَنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَمْ نَرَ ذَلِكَ طَلَاقًا [راجع: ۲۴۵۵۱].

(۲۶۰۳۳) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ جب آیت تخییر نازل ہوئی تو سب سے پہلے نبی علیہ السلام نے مجھے بلایا اور فرمایا اے عائشہ! میں تمہارے سامنے ایک بات ذکر کرنا چاہتا ہوں، تم اس میں اپنے والدین سے مشورے کے بغیر کوئی فیصلہ نہ کرنا، میں نے عرض کیا ایسی کیا بات ہے؟ نبی علیہ السلام نے مجھے بلا کر یہ آیت تلاوت فرمائی "اے نبی صلی اللہ علیہ وسلم! اپنی بیویوں سے کہہ دیجئے کہ اگر تم اللہ اور اس کے رسول اور دار آخرت کو چاہتی ہو......" میں نے عرض کیا کہ کیا میں اس معاملے میں اپنے والدین سے مشورہ کروں گی؟ میں اللہ اور اس کے رسول کو اختیار کرتی ہوں، اس پر نبی علیہ السلام بہت خوش ہوئے اور فرمایا میں تمہاری دوسری سہیلیوں کے سامنے بھی یہی چیز رکھوں گا، میں نے عرض کیا کہ آپ انہیں اس چیز کے متعلق نہ بتایئے گا جسے میں نے اختیار کیا ہے، لیکن نبی علیہ السلام نے ایسا نہیں کیا اور وہ انہیں حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کا جواب بتا کر کہتے تھے کہ عائشہ نے اللہ، اس کے رسول اور آخرت کے گھر کو پسند کر لیا ہے، وہ کہتی ہیں کہ نبی علیہ السلام نے ہمیں اختیار دیا تھا لیکن ہم نے اسے طلاق نہیں سمجھا۔

(۲۶۰۳۴) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدٌ يَعْنِي ابْنَ إِسْحَاقَ عَنْ عِمْرَانَ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ حَاضَتْ صَفِيَّةُ بِنْتُ حُيَيٍّ وَهِيَ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِنًى بَعْدَ أَنْ أَفَاضَتْ قَالَتْ فَلَمَّا كَانَ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

يَوْمُ النَّفْرِ ذُكِرَ ذَلِكَ لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ عَسَى أَنْ تَحْبِسَنَا قَالَ فَقِيلَ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّهَا قَدْ كَانَتْ طَافَتْ بِالْبَيْتِ قَالَ فَلْتَنْفِرْ [راجع: ٢٥٠٦٥].

(۲۶۰۳۴) حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ طواف زیارت کے بعد حضرت صفیہ رضی اللہ عنہا کو منیٰ میں ہی ایام آنا شروع ہو گئے، نبی ﷺ سے اس بات کا ذکر ہوا تو نبی ﷺ نے فرمایا کیا یہ ہمیں روک دے گی؟ میں نے عرض کیا انہیں طواف زیارت کے بعد ''ایام'' آنے لگے ہیں، نبی ﷺ نے فرمایا پھر تو اسے کوچ کرنا چاہیے۔

(٢٦٠٣٥) حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ يُوسُفَ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ عَاصِمٍ عَنْ زِرِّ بْنِ حُبَيْشٍ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ مَا تَرَكَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دِينَارًا وَلَا دِرْهَمًا وَلَا أَمَةً وَلَا عَبْدًا وَلَا شَاةً وَلَا بَعِيرًا [راجع: ٢٥٠٦٧].

(۲۶۰۳۵) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے اپنے ترکے میں کوئی دینار، کوئی درہم، کوئی بکری اور اونٹ چھوڑا اور نہ ہی کسی چیز کی وصیت فرمائی۔

(٢٦٠٣٦) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ يَزِيدَ الرِّشْكِ عَنْ مُعَاذَةَ أَنَّ امْرَأَةً سَأَلَتْ عَائِشَةَ أَتَجْزِيءُ الْحَائِضُ الصَّلَاةَ فَقَالَتْ أَحَرُورِيَّةٌ أَنْتِ قَدْ حِضْنَ نِسَاءُ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَفَأَمَرَهُنَّ أَنْ يَجْزِينَ [راجع: ٢٤٥٣٧].

(۲۶۰۳۶) معاذہ رحمۃ اللہ علیہا کہتی ہیں کہ ایک عورت نے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے پوچھا کہ کیا حائضہ عورت نمازوں کی قضاء کرے گی؟ انہوں نے فرمایا کیا تو خارجی ہوگئی ہے؟ نبی علیہ السلام کے زمانے میں جب ازواجِ مطہرات کو ''ایام'' آتے تھے تو کیا انہیں قضاء کا حکم دیا جاتا تھا؟

(٢٦٠٣٧) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ عُمَرَ قَالَ حَدَّثَنَا يُونُسُ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنِ الْأَسْوَدِ بْنِ يَزِيدَ قَالَ قُلْتُ لِعَائِشَةَ أُمِّ الْمُؤْمِنِينَ أَيَّ سَاعَةٍ تُوتِرِينَ لَعَلَّهُ قَالَتْ مَا أُوتِرُ حَتَّى يُؤَذِّنُونَ وَمَا يُؤَذِّنُونَ حَتَّى يَطْلُعَ الْفَجْرُ قَالَتْ وَكَانَ لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُؤَذِّنَانِ بِلَالٌ وَعَمْرُو ابْنُ أُمِّ مَكْتُومٍ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا أَذَّنَ عَمْرٌو فَكُلُوا وَاشْرَبُوا فَإِنَّهُ رَجُلٌ ضَرِيرُ الْبَصَرِ وَإِذَا أَذَّنَ بِلَالٌ فَارْفَعُوا أَيْدِيَكُمْ فَإِنَّ بِلَالًا لَا يُؤَذِّنُ كَذَا قَالَ حَتَّى يُصْبِحَ

(۲۶۰۳۷) اسود بن یزید رحمۃ اللہ علیہ کہتے ہیں کہ میں نے ام المومنین حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے پوچھا کہ آپ وتر کس طرح پڑھتی ہیں؟ شاید انہوں نے فرمایا کہ میں تو اس وقت وتر پڑھتی ہوں جب مؤذن اذان دینے لگیں اور مؤذن طلوع فجر کے وقت اذان دیتے ہیں، نیز انہوں نے فرمایا کہ نبی علیہ السلام کے دو مؤذن تھے، ایک حضرت بلال رضی اللہ عنہ اور دوسرے عمرو بن ام مکتوم رضی اللہ عنہ، نبی علیہ السلام نے فرمایا ابن ام مکتوم اس وقت اذان دیتے ہیں جب رات باقی ہوتی ہے اس لئے اس کے بعد تم کھا پی سکتے ہو یہاں تک کہ بلال اذان دے دیں، تو ہاتھ اٹھا لیا کرو، کیونکہ بلال اس وقت تک اذان نہیں دیتے جب تک صبح نہیں ہو جاتی۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(٢٦٠٣٨) حَدَّثَنَا رَوْحٌ قَالَ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنْ حَمَّادٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنِ الْأَسْوَدِ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّهَا قَالَتْ كَأَنِّي أَنْظُرُ إِلَى وَبِيصِ الطِّيبِ فِي مَفْرِقِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَعْدَ أَيَّامٍ وَهُوَ مُحْرِمٌ [راجع: ٢٤٦٠٨].

(٢٦٠٣٨) حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ (میں نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو اپنے پاس موجود سب سے عمدہ خوشبو لگاتی تھی اور) گویا وہ منظر اب تک میری نگاہوں کے سامنے ہے کہ میں حالتِ احرام میں نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے سر پر مشک کی چمک دیکھ رہی ہوں۔

(٢٦٠٣٩) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ قَالَ أَخْبَرَنَا مَنْصُورٌ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْقَاسِمِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ طَيَّبْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِطِيبٍ فِيهِ مِسْكٌ عِنْدَ إِحْرَامِهِ قَبْلَ أَنْ يُحْرِمَ وَيَوْمَ النَّحْرِ قَبْلَ أَنْ يَطُوفَ بِالْبَيْتِ [راجع: ٢٤٦١٢].

(٢٦٠٣٩) حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ میں نے اپنے ان دونوں ہاتھوں سے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے احرام پر خوشبو لگائی ہے جبکہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم احرام باندھتے تھے، اور طوافِ زیارت سے قبل حلال ہونے کے بعد بھی خوشبو لگائی ہے۔

(٢٦٠٤٠) حَدَّثَنَا رَوْحٌ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ الْقَاسِمِ قَالَ سَمِعْتُ أَبِي يُحَدِّثُ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّهَا قَالَتْ كُنْتُ أُطَيِّبُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِحُرْمِهِ حِينَ يُحْرِمُ وَلِحِلِّهِ حِينَ يَحِلُّ قَبْلَ أَنْ يَطُوفَ بِالْبَيْتِ [راجع: ٢٤٦١٢].

(٢٦٠٤٠) حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ میں نے اپنے ان دونوں ہاتھوں سے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے احرام پر خوشبو لگائی ہے جبکہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم احرام باندھتے تھے، اور طوافِ زیارت سے قبل حلال ہونے کے بعد بھی خوشبو لگائی ہے۔

(٢٦٠٤١) حَدَّثَنَا رَوْحٌ قَالَ حَدَّثَنَا مَالِكٌ وَصَخْرٌ وَحَمَّادٌ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْقَاسِمِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ بِمِثْلِهِ إِلَّا أَنَّهُمْ قَالُوا لِحُرْمِهِ قَبْلَ أَنْ يُحْرِمَ

(٢٦٠٤١) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(٢٦٠٤٢) حَدَّثَنَا رَوْحٌ قَالَ حَدَّثَنَا عَبَّادُ بْنُ مَنْصُورٍ قَالَ سَمِعْتُ الْقَاسِمَ بْنَ مُحَمَّدٍ وَيُوسُفَ بْنَ مَاهَكَ وَعَطَاءً يَذْكُرُونَ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّهَا قَالَتْ كُنْتُ أُطَيِّبُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عِنْدَ إِحْلَالِهِ وَعِنْدَ إِحْرَامِهِ

(٢٦٠٤٢) حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ میں نے اپنے ان دونوں ہاتھوں سے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے احرام پر خوشبو لگائی ہے جبکہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم احرام باندھتے تھے، اور طوافِ زیارت سے قبل حلال ہونے کے بعد بھی خوشبو لگائی ہے۔

(٢٦٠٤٣) حَدَّثَنَا رَوْحٌ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ أَبِي عَبْدِ اللَّهِ عَنْ حَمَّادٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنِ الْأَسْوَدِ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّهَا قَالَتْ كَأَنِّي أَنْظُرُ إِلَى وَبِيصِ الطِّيبِ فِي مَفْرِقِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ مُحْرِمٌ [راجع: ٢٤٦٠٨].

(٢٦٠٤٣) حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ (میں نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو اپنے پاس موجود سب سے عمدہ خوشبو لگاتی تھی اور) گویا وہ منظر اب تک میری نگاہوں کے سامنے ہے کہ میں حالتِ احرام میں نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے سر پر مشک کی چمک دیکھ رہی ہوں۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(٢٦٠٤٤) حَدَّثَنَا رَوْحٌ قَالَ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنْ عَطَاءِ بْنِ السَّائِبِ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ عَلْقَمَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَأَنِّي أَنْظُرُ إِلَى وَبِيصِ الطِّيبِ فِي مَفْرِقِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَعْدَ أَيَّامٍ وَهُوَ مُحْرِمٌ [راجع: ٢٥٤٩٧]

(۲۶۰۴۴) حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ (میں نبی ﷺ کو اپنے پاس موجود سب سے عمدہ خوشبو لگاتی تھی اور) گویا وہ منظر اب تک میری نگاہوں کے سامنے ہے کہ میں حالتِ احرام میں نبی ﷺ کے سر پر مشک کی چمک دیکھ رہی ہوں۔

(٢٦٠٤٥) حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ بْنُ عَبْدِ الْوَارِثِ قَالَ حَدَّثَنِي أَبِي قَالَ حَدَّثَنِي يَحْيَى يَعْنِي ابْنَ سَعِيدٍ قَالَ حَدَّثَنِي ابْنُ أَخِي عَمْرَةَ عَنْ عَمَّتِهِ عَمْرَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي الرَّكْعَتَيْنِ قَبْلَ الْغَدَاةِ فَيُخَفِّفُهُمَا حَتَّى إِنِّي لَأَشُكُّ أَقَرَأَ فِيهِمَا بِفَاتِحَةِ الْكِتَابِ أَمْ لَا [راجع: ٢٤٦٢٦].

(۲۶۰۴۵) حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ (فجر کی سنتیں) اتنی مختصر پڑھتے تھے کہ میں کہتی "نبی ﷺ نے سورۂ فاتحہ بھی پڑھی ہے یا نہیں۔"

(٢٦٠٤٦) حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ حَفْصٍ أَبُو حَفْصٍ الْمُعَيْطِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَلَا تَكْتَنِينَ قَالَتْ بِمَنْ أَكْتَنِي قَالَ اكْتَنِي بِابْنِكِ عَبْدِ اللَّهِ يَعْنِي ابْنَ الزُّبَيْرِ قَالَ فَكَانَتْ تُكَنَّى بِأُمِّ عَبْدِ اللَّهِ [راجع: ٢٥٢٦٣].

(۲۶۰۴۶) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام نے فرمایا تم کوئی کنیت کیوں نہیں رکھ لیتیں؟ انہوں نے عرض کیا کہ کس کے نام پر کنیت رکھوں؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا تم اپنے بیٹے (بھانجے) عبداللہ کے نام پر اپنی کنیت رکھ لو چنانچہ ان کی کنیت ام عبداللہ ہو گئی۔

(٢٦٠٤٧) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ هِشَامٍ عَنْ رَجُلٍ مِنْ وَلَدِ الزُّبَيْرِ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّهَا قَالَتْ يَا رَسُولَ اللَّهِ كُلُّ نِسَائِكَ لَهَا كُنْيَةٌ غَيْرِي قَالَ أَنْتِ أُمُّ عَبْدِ اللَّهِ [انظر: ٢٦٢٩٩].

(۲۶۰۴۷) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ میں نے بارگاہِ رسالت میں عرض کیا یا رسول اللہ! میرے علاوہ آپ کی ہر بیوی کی کوئی نہ کوئی کنیت ضرور ہے؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا تم اپنے بیٹے (بھانجے) عبداللہ کے نام پر اپنی کنیت رکھ لو۔

(٢٦٠٤٨) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ أَبِي الضُّحَى عَنْ مَسْرُوقٍ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ لَمَّا نَزَلَتْ آيَاتُ الرِّبَا قَامَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى الْمِنْبَرِ فَتَلَاهُنَّ عَلَى النَّاسِ ثُمَّ حَرَّمَ التِّجَارَةَ فِي الْخَمْرِ [راجع: ٤٦٩٧].

(۲۶۰۴۸) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ جب سورۂ بقرہ کی آخری آیات "جو سود سے متعلق ہیں" نازل ہوئیں تو نبی علیہ السلام نے انہیں لوگوں کے سامنے تلاوت فرمایا اور شراب کی تجارت کو بھی حرام قرار دے دیا۔

(٢٦٠٤٩) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنِ الْأَسْوَدِ عَنْ عَائِشَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

وَسَلَّمَ قَالَ الْوَلَاءُ لِمَنْ أَعْطَى الْوَرِقَ وَأَعْتَقَ وَوَلِيَ النِّعْمَةِ وَكَانَ زَوْجُهَا حُرًّا فَخُيِّرَتْ [راجع: ٢٤٦٥١].

(۲۶۰۴۹) حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا ولاء یعنی غلام کی وراثت تو اسی کا حق ہے جو غلام کو آزاد کرے اور اس کا خاوند آزاد تھا، سوا سے اختیار دے دیا گیا۔

(٢٦٠٥٠) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَتْ الْحَبَشَةُ يَلْعَبُونَ يَوْمَ عِيدٍ فَدَعَانِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَكُنْتُ أَطَّلِعُ مِنْ عَاتِقِهِ فَأَنْظُرُ إِلَيْهِمْ فَجَاءَ أَبُو بَكْرٍ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَعْهَا فَإِنَّ لِكُلِّ قَوْمٍ عِيدًا وَهَذَا عِيدُنَا [انظر: ٢٤٥٥٠].

(۲۶۰۵۰) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ عید کے دن نبی علیہ السلام کے سامنے کچھ حبشی کرتب دکھا رہے تھے، میں نبی علیہ السلام کے کندھے پر سر رکھ کر انہیں جھانک کر دیکھنے لگی تو نبی علیہ السلام نے اپنے کندھے میرے لئے جھکا دیئے، میں انہیں دیکھتی رہی اتنے میں حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ آ گئے، نبی علیہ السلام نے انہیں فرمایا اسے چھوڑ دو، کیونکہ ہر قوم کی عید ہوتی ہے اور یہ ہماری عید ہے۔

(٢٦٠٥١) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ لَمَّا نَزَلَتْ وَأَنْذِرْ عَشِيرَتَكَ الْأَقْرَبِينَ قَامَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَا فَاطِمَةُ بِنْتُ مُحَمَّدٍ يَا صَفِيَّةُ بِنْتُ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ يَا بَنِي عَبْدِ الْمُطَّلِبِ لَا أَمْلِكُ لَكُمْ مِنْ اللَّهِ شَيْئًا سَلُونِي مِنْ مَالِي مَا شِئْتُمْ [راجع: ٢٥٥٥٨].

(۲۶۰۵۱) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ جب یہ آیت نازل ہوئی کہ آپ اپنے قریبی رشتہ داروں کو ڈرایئے' تو نبی علیہ السلام کھڑے ہوئے اور فرمایا اے فاطمہ بنت محمد صلی اللہ علیہ وسلم اے صفیہ بنت عبدالمطلب! اور اے بنوعبدالمطلب' میں اللہ کے یہاں تمہارے لئے کسی چیز کا اختیار نہیں رکھتا البتہ مجھ سے جتنا چاہو مال لے لو۔

(٢٦٠٥٢) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ أَبِي عِمْرَانَ الْجَوْنِيِّ عَنْ رَجُلٍ مِنْ قُرَيْشٍ يُقَالُ لَهُ طَلْحَةُ عَنْ عَائِشَةَ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّ لِي جَارَيْنِ إِلَى أَيِّهِمَا أُهْدِي قَالَ إِلَى أَقْرَبِهِمَا بَابًا مِنْكِ [راجع: ٢٥٩٣٧].

(۲۶۰۵۲) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ انہوں نے نبی علیہ السلام سے پوچھا کہ اگر میرے دو پڑوسی ہوں تو ہدیہ کسے بھیجوں؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا جس کا دروازہ تم سے زیادہ قریب ہو۔

(٢٦٠٥٣) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ عَنْ زُهَيْرٍ عَنْ عَمْرٍو يَعْنِي ابْنَ أَبِي عَمْرٍو وَمَوْلَى الْمُطَّلِبِ عَنِ الْمُطَّلِبِ يَعْنِي ابْنَ حَنْطَبٍ عَنْ عَائِشَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ الرَّجُلَ لَيُدْرِكُ بِحُسْنِ خُلُقِهِ دَرَجَةَ الصَّائِمِ الْقَائِمِ [راجع: ٢٤٨٥٩].

(۲۶۰۵۳) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ میں نے نبی علیہ السلام کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ مومن اپنے اچھے اخلاق کی وجہ سے قائم اللیل اور صائم النہار لوگوں کے درجات پالیتا ہے۔

(٢٦٠٥٤) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ عَاصِمٍ عَنْ زِرٍّ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ مَا تَرَكَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

وَسَلَّمَ دِينَارًا وَلَا دِرْهَمًا وَلَا شَاةً وَلَا بَعِيرًا قَالَ سُفْيَانُ عَلِمْنَ وَأَشُكُّ فِي الْعَبْدِ وَالْأَمَةِ [راجع: ٢٥٥٦٧].

(۲۶۰۵۴) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے اپنے ترکے میں کوئی دینار، کوئی درہم، کوئی بکری اور اونٹ چھوڑا اور نہ ہی کسی چیز کی وصیت فرمائی۔

(۲۶۰۵۵) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ زُبَيْدٍ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا زَالَ جِبْرِيلُ يُوصِينِي بِالْجَارِ حَتَّى ظَنَنْتُ أَنَّهُ مُوَرِّثُهُ [راجع: ٢٥١٠٧].

(۲۶۰۵۵) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا حضرت جبریل علیہ السلام مجھے مسلسل پڑوسی کے ساتھ حسن سلوک کی وصیت کرتے رہے، حتیٰ کہ مجھے یہ گمان ہونے لگا کہ وہ اسے وارث قرار دے دیں گے۔

(۲۶۰۵۶) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَابِسٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ دَخَلْتُ عَلَى عَائِشَةَ فَقُلْتُ لَهَا أَكَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَنْهَى عَنْ لُحُومِ الْأَضَاحِيِّ بَعْدَ ثَلَاثٍ فَقَالَتْ نَعَمْ أَصَابَ النَّاسَ شِدَّةٌ فَأَحَبَّ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يُطْعِمَ الْغَنِيُّ الْفَقِيرَ ثُمَّ لَقَدْ رَأَيْتُ آلَ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَأْكُلُونَ الْكُرَاعَ بَعْدَ خَمْسَ عَشْرَةَ فَقُلْتُ لَهَا مِمَّ ذَاكَ قَالَ فَضَحِكَتْ وَقَالَتْ مَا شَبِعَ آلُ مُحَمَّدٍ مِنْ خُبْزٍ مَأْدُومٍ ثَلَاثَةَ أَيَّامٍ حَتَّى لَحِقَ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ [راجع: ٢٥٢١٤].

(۲۶۰۵۶) عابس بن ربیعہ کہتے ہیں کہ ہم نے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے پوچھا کیا نبی علیہ السلام نے تین دن کے بعد قربانی کا گوشت کھانا حرام قرار دے دیا تھا؟ انہوں نے فرمایا نہیں، البتہ اس زمانے میں قربانی بہت کم کی جاتی تھی، نبی علیہ السلام نے یہ حکم اس لئے دیا کہ قربانی کرنے والے ان لوگوں کو بھی کھانے کے لئے گوشت دے دیں جو قربانی نہیں کر سکے، اور ہم نے وہ وقت دیکھا ہے جب ہم اپنی قربانی کے جانور کے پائے محفوظ کر کے رکھ لیتے تھے اور دس دن بعد انہیں کھا لیتے تھے، میں نے عرض کیا کہ آپ کو ایسا کرنے کی ضرورت کیوں پیش آتی تھی؟ تو انہوں نے ہنس کر فرمایا کہ نبی علیہ السلام کے اہل خانہ نے کبھی تین دن تک روٹی سالن سے پیٹ نہیں بھرا تھا، یہاں تک کہ وہ اللہ سے جا ملے۔

(۲۶۰۵۷) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا إِسْرَائِيلُ وَزَيْدُ بْنُ الْحُبَابِ قَالَ أَخْبَرَنِي إِسْرَائِيلُ الْمَعْنَى عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ مُهَاجِرٍ عَنْ يُوسُفَ بْنِ مَاهَكَ عَنْ أُمِّهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَلَا نَبْنِي لَكَ بِمِنًى بَيْتًا أَوْ بِنَاءً يُظِلُّكَ مِنَ الشَّمْسِ فَقَالَ لَا إِنَّمَا هُوَ مُنَاخُ مَنْ سَبَقَ إِلَيْهِ [صححه ابن خزيمة (٢٨٩١)، والحاكم (٤٦٦/١). قال الترمذي: حسن صحيح. قال الألباني: ضعيف (ابو داود: ٢٠١٩، ابن ماجة: ٣٠٦ و٣٠٧، الترمذي: ٨٨١)]. [انظر: ٢٦٢٣٧].

(۲۶۰۵۷) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ میں نے بارگاہ رسالت میں عرض کیا یا رسول اللہ! کیا ہم منیٰ میں آپ کے لئے کوئی کمرہ وغیرہ نہ بنا دیں جو دھوپ سے آپ کو بچا سکے؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا نہیں، میدان منیٰ میں تو جو آگے بڑھ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

جائے' وہی اپنا اونٹ بٹھا لے۔

(۲۶۰۵۸) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ عَنْ حَمَّادِ بْنِ سَلَمَةَ عَنْ أَبِي عِمْرَانَ الْجَوْنِيِّ عَنْ يَزِيدَ بْنِ بَابَنُوسَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَتَوَشَّحُنِي وَيَنَالُ مِنْ رَأْسِي وَأَنَا حَائِضٌ [راجع: ۲۶۳۶۵].

(۲۶۰۵۸) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ اگرچہ میں ایام سے ہوتی تب بھی نبی علیہ السلام مجھے ڈھانپ لیتے تھے اور میرے سر کا بوسہ لے لیتے تھے۔

(۲۶۰۵۹) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا زَائِدَةُ عَنْ لَيْثٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْقَاسِمِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كُنَّا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ وَكَانَتْ إِحْدَانَا تَحِيضُ وَتَطْهُرُ فَلَا يَأْمُرُنَا بِقَضَاءٍ وَلَا نَقْضِيهِ [اخرجه الدارمي (۹۹۱). قال شعيب: صحيح].

(۲۶۰۵۹) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام کے زمانے میں جب ہمارے ''ایام'' آتے تھے تو ہم قضاء کرتے تھے اور نہ ہی ہمیں قضاء کا حکم دیا جاتا تھا۔

(۲۶۰۶۰) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ سَعْدٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ وَأَبُو كَامِلٍ قَالَ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ شِهَابٍ عَنْ عَمْرَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ جَاءَتْ أُمُّ حَبِيبَةَ بِنْتُ جَحْشٍ قَالَ أَبُو كَامِلٍ أُمُّ حَبِيبٍ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَكَانَتْ اسْتُحِيضَتْ سَبْعَ سِنِينَ فَاشْتَكَتْ ذَلِكَ إِلَيْهِ وَاسْتَفْتَتْهُ فِيهِ فَقَالَ لَيْسَ هَذَا بِالْحَيْضَةِ وَلَكِنَّ هَذَا عِرْقٌ فَاغْتَسِلِي وَصَلِّي فَكَانَتْ تَغْتَسِلُ لِكُلِّ صَلَاةٍ وَتُصَلِّي وَكَانَتْ تَجْلِسُ فِي مِرْكَنٍ فَتَعْلُو حُمْرَةُ الدَّمِ الْمَاءَ ثُمَّ تُصَلِّي [راجع: ۲۵۰۴۵].

(۲۶۰۶۰) ام المومنین حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ام حبیبہ بنت جحش ''جو حضرت عبدالرحمن بن عوف رضی اللہ عنہ کے نکاح میں تھیں'' سات سال تک دم استحاضہ کا شکار رہیں، انہوں نے نبی علیہ السلام سے اس بیماری کی شکایت کی تو نبی علیہ السلام نے فرمایا یہ ''معمول کے ایام'' نہیں ہیں، بلکہ یہ ایک رگ کا خون ہے اس لئے جب معمول کے ایام آئیں تو نماز چھوڑ دیا کرو اور جب ختم ہو جائیں تو غسل کر کے نماز پڑھ لیا کرو، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کہتی ہیں کہ پھر وہ ہر نماز کے لئے غسل کر کے نماز پڑھ لیا کرتی تھیں، اور اپنی بہن زینب بنت جحش رضی اللہ عنہا کے ٹب میں بیٹھ جاتی تھیں جس سے خون کی سرخی پانی کی رنگت پر غالب آ جاتی تھی۔

(۲۶۰۶۱) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ أَشْعَثَ بْنِ أَبِي الشَّعْثَاءِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُعْجِبُهُ التَّيَمُّنُ فِي شَأْنِهِ كُلِّهِ فِي تَرَجُّلِهِ وَفِي طُهُورِهِ وَفِي نَعْلِهِ قَالَ شُعْبَةُ ثُمَّ سَأَلْتُهُ بَعْدَ ذَلِكَ فَقَالَ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُحِبُّ أَوْ يُعْجِبُهُ التَّيَمُّنُ مَا اسْتَطَاعَ [راجع: ۲۵۱۳۴].

(۲۶۰۶۱) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام حسب امکان اپنے ہر کام میں مثلاً وضو کرنے میں، کنگھی کرنے میں اور جوتا پہننے میں بھی دائیں جانب سے آغاز کرنے کو پسند فرماتے تھے۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۲۶۰۶۲) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ عَنْ مُعَاوِيَةَ يَعْنِي ابْنَ صَالِحٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي قَيْسٍ قَالَ سَأَلْتُ عَائِشَةَ عَنِ الرَّكْعَتَيْنِ بَعْدَ الْعَصْرِ فَقَالَتْ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي رَكْعَتَيْنِ بَعْدَ الظُّهْرِ فَشُغِلَ عَنْهُمَا حَتَّى صَلَّى الْعَصْرَ فَلَمَّا فَرَغَ رَكَعَهُمَا فِي بَيْتِي فَمَا تَرَكَهُمَا حَتَّى مَاتَ قَالَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَبِي قَيْسٍ فَسَأَلْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ عَنْهُ قَالَ قَدْ كُنَّا نَفْعَلُهُ ثُمَّ تَرَكْنَاهُ

(۲۶۰۶۲) عبداللہ بن ابی قیس کہتے ہیں کہ میں نے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے عصر کے بعد کی دو رکعتوں کے متعلق پوچھا تو انہوں نے فرمایا کہ دراصل نبی علیہ السلام ظہر کے بعد دو رکعتیں پڑھتے تھے' ایک دن نبی علیہ السلام کسی کام میں مصروف ہو گئے' یہاں تک کہ نماز عصر کا وقت ہو گیا' عصر کی نماز پڑھ کر نبی علیہ السلام نے میرے گھر میں یہ دو رکعتیں پڑھی تھیں' پھر آخر دم تک نبی علیہ السلام نے انہیں ترک نہیں فرمایا' عبداللہ کہتے ہیں کہ پھر میں نے یہی سوال حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے پوچھا تو انہوں نے فرمایا کہ پہلے ہم یہ نماز پڑھتے تھے' بعد میں ہم نے اسے چھوڑ دیا۔

(۲۶۰۶۳) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ عَنْ أَبِي الزَّاهِرِيَّةِ عَنْ جُبَيْرِ بْنِ نُفَيْرٍ قَالَ دَخَلْتُ عَلَى عَائِشَةَ فَقَالَتْ هَلْ تَقْرَأُ سُورَةَ الْمَائِدَةِ قَالَ قُلْتُ نَعَمْ قَالَتْ فَإِنَّهَا آخِرُ سُورَةٍ نَزَلَتْ فَمَا وَجَدْتُمْ فِيهَا مِنْ حَلَالٍ فَاسْتَحِلُّوهُ وَمَا وَجَدْتُمْ فِيهَا مِنْ حَرَامٍ فَحَرِّمُوهُ وَسَأَلْتُهَا عَنْ خُلُقِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَتْ الْقُرْآنُ

(۲۶۰۶۳) جبیر بن نفیر کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ میں حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کی خدمت میں حاضر ہوا، انہوں نے مجھ سے پوچھا کہ کیا تم سورۂ مائدہ پڑھے ہوئے ہو؟ میں نے عرض کیا جی ہاں! انہوں نے فرمایا کہ یہ سب سے آخر میں نازل ہونے والی سورت ہے' اس لئے تمہیں اس میں جو چیز حلال ملے' اسے حلال سمجھو اور جس چیز کو اس سورت میں حرام قرار دیا گیا ہو اسے حرام سمجھو' پھر میں نے ان سے نبی علیہ السلام کے اخلاق کے متعلق پوچھا تو انہوں نے فرمایا قرآن۔

(۲۶۰۶٤) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ عَنْ مُعَاوِيَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي قَيْسٍ أَنَّهُ سَمِعَ عَائِشَةَ تَقُولُ كَانَ أَحَبُّ الشُّهُورِ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يَصُومَهُ شَعْبَانَ ثُمَّ يَصِلُهُ بِرَمَضَانَ

(۲۶۰۶۴) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام کو شعبان کے مہینے میں روزے رکھنا سب سے زیادہ محبوب تھا' پھر نبی علیہ السلام اسے رمضان کے ساتھ ملا دیتے تھے۔

(۲۶۰۶٥) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ قَالَ حَدَّثَنِي يَعْقُوبُ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ أَبِي الرِّجَالِ عَنْ عَمْرَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا عَائِشَةُ بَيْتٌ لَيْسَ فِيهِ تَمْرٌ جِيَاعٌ أَهْلُهُ [راجع: ۲۵۲٤۷].

(۲۶۰۶۵) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا عائشہ! وہ گھر جس میں کھجور نہ ہو ایسے ہے جس میں رہنے والے بھوکے ہوں۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۲٦٠٦٦) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ عَلِيِّ بْنِ زَيْدٍ عَنْ أَبِي عُثْمَانَ النَّهْدِيِّ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ اللَّهُمَّ اجْعَلْنِي مِنَ الَّذِينَ إِذَا أَحْسَنُوا اسْتَبْشَرُوا وَإِذَا أَسَاؤُوا اسْتَغْفَرُوا [راجع: ۲٥٤٩٤].

(۲٦٠٦٦) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام یہ دعا فرمایا کرتے تھے کہ اے اللہ! مجھے ان لوگوں میں شامل فرما جو نیکی کرتے ہیں تو خوش ہوتے ہیں اور اگر گناہ کر بیٹھیں تو استغفار کرتے ہیں۔

(۲٦٠٦٧) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ وَعَفَّانُ قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ مُهَاجِرٍ عَنْ صَفِيَّةَ بِنْتِ شَيْبَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ ذُكِرَتْ نِسَاءُ الْأَنْصَارِ فَأَثْنَتْ عَلَيْهِنَّ وَقَالَتْ لَهُنَّ مَعْرُوفًا وَقَالَتْ لَمَّا نَزَلَتْ سُورَةُ النُّورِ عَمَدْنَ إِلَى حُجَزٍ أَوْ حُجُوزِ مَنَاطِقِهِنَّ فَشَقَقْنَهُ ثُمَّ اتَّخَذْنَ مِنْهُ خُمُرًا وَأَنَّهَا دَخَلَتْ امْرَأَةٌ مِنْهُنَّ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَتْ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَخْبِرْنِي عَنِ الطُّهُورِ مِنَ الْمَحِيضِ فَقَالَ نَعَمْ لِتَأْخُذْ إِحْدَاكُنَّ مَائَهَا وَسِدْرَتَهَا فَلْتَطَهَّرْ ثُمَّ لِتُحْسِنْ الطُّهُورَ ثُمَّ تَصُبَّ عَلَى رَأْسِهَا ثُمَّ لِتُلْزِقْ بِشُؤُونِ رَأْسِهَا ثُمَّ تَدْلُكْهُ فَإِنَّ ذَلِكَ طُهُورٌ ثُمَّ تَصُبَّ عَلَيْهَا مِنَ الْمَاءِ ثُمَّ تَأْخُذْ فِرْصَةً مُمَسَّكَةً فَلْتَطَهَّرْ بِهَا قَالَتْ يَا رَسُولَ اللَّهِ كَيْفَ أَتَطَهَّرُ بِهَا فَكَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُكَنِّي عَنْ ذَلِكَ فَقَالَتْ عَائِشَةُ تَتَبَّعُ بِهَا أَثَرَ الدَّمِ قَالَ عَفَّانُ ثُمَّ لِتَصُبَّ عَلَى رَأْسِهَا مِنَ الْمَاءِ وَلْتُلْصِقْ شُؤُونَ رَأْسِهَا فَلْتَدْلُكْهُ قَالَ عَفَّانُ إِلَى حُجَزٍ أَوْ حُجُوزٍ [راجع: ۲٥٦٦٠].

(۲٦٠٦٧) حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ حضرت اسماء رضی اللہ عنہا نے نبی علیہ السلام سے ''غسل حیض'' کے متعلق پوچھا تو نبی علیہ السلام نے فرمایا پانی اور بیری لے کر خوب اچھی طرح پاکیزگی حاصل کر لیا کرو، پھر سر پر پانی بہا کر خوب اچھی طرح اسے ملو تا کہ جڑوں تک پانی پہنچ جائے، پھر پانی بہاؤ، پھر مشک کا ایک ٹکڑا لے کر اس سے طہارت حاصل کرو، وہ کہنے لگیں کہ عورت اس سے کس طرح طہارت حاصل کرے؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا سبحان اللہ! بھئی اس سے پاکی حاصل کرے، دراصل نبی علیہ السلام کا مقصد یہ تھا کہ اس سے خون کے نشانات دور کرے، پھر انہوں ''غسل جنابت'' کے متعلق پوچھا تو نبی علیہ السلام نے فرمایا پانی لے کر خوب اچھی طرح طہارت حاصل کرو، اور سر پر پانی ڈال کر اسے اچھی طرح ملو تا کہ جڑوں تک پانی پہنچ جائے، پھر اس پر پانی بہاؤ۔

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کہتی ہیں کہ انصار کی عورتیں بہت اچھی ہیں جنہیں دین کی سمجھ بوجھ حاصل کرنے میں شرم مانع نہیں ہوتی۔

(۲٦٠٦٨) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا زَائِدَةُ عَنْ صَدَقَةَ رَجُلٍ مِنْ أَهْلِ الْكُوفَةِ قَالَ حَدَّثَنَا جُمَيْعُ بْنُ عُمَيْرٍ أَحَدُ بَنِي تَيْمِ اللَّهِ ابْنِ ثَعْلَبَةَ قَالَ دَخَلْتُ مَعَ أُمِّي وَخَالَتِي عَلَى عَائِشَةَ فَسَأَلَتْ إِحْدَاهُمَا كَيْفَ كُنْتُنَّ تَصْنَعْنَ عِنْدَ الْغُسْلِ فَقَالَتْ عَائِشَةُ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَتَوَضَّأُ وُضُوءَهُ لِلصَّلَاةِ ثُمَّ يُفِيضُ عَلَى رَأْسِهِ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ وَنَحْنُ نُفِيضُ عَلَى رُؤُوسِنَا خَمْسًا مِنْ أَجْلِ الضَّفْرِ [قال الألباني: ضعيف جدا (ابو داود: ۲٤١، ابن ماجه: ٥٧٤)].

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۲۶۰۶۸) جمیع بن عمیر ''جن کا تعلق بنوتیم اللہ بن ثعلبہ سے تھا'' کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ میں اپنی والدہ اور خالہ کے ساتھ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کے یہاں گیا' ان میں سے ایک نے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے پوچھا کہ آپ لوگ غسل کے وقت کیا کرتے تھے؟ انہوں نے فرمایا کہ نبی علیہ السلام پہلے تو نماز والا وضو فرماتے تھے' پھر تین مرتبہ سر پر پانی بہاتے تھے' اور ہم اپنی مینڈھیوں کی وجہ سے اپنے سروں پر پانچ مرتبہ پانی بہاتے تھے۔

(۲۶۰۶۹) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ الْمِقْدَامِ بْنِ شُرَيْحٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا دَخَلَ بَيْتَهُ بَدَأَ بِالسِّوَاكِ [راجع: ۲٤٦٤٥].

(۲۶۰۶۹) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام رات کو جب اپنے گھر میں داخل ہوتے تھے تو سب سے پہلے مسواک فرماتے تھے۔

(۲۶۰۷۰) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ عَنِ الْأَسْوَدِ بْنِ شَيْبَانَ عَنْ أَبِي نَوْفَلٍ قَالَ سَأَلْتُ عَائِشَةَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَتَسَامَعُ عِنْدَهُ الشِّعْرُ فَقَالَتْ قَدْ كَانَ أَبْغَضَ الْحَدِيثِ إِلَيْهِ

وَقَالَ عَنْ عَائِشَةَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُعْجِبُهُ الْجَوَامِعُ مِنَ الدُّعَاءِ وَيَدَعُ مَا بَيْنَ ذَلِكَ [راجع: ۲٥٥٣٤، ۲٥٦٦٦].

(۲۶۰۷۰) ابونوفل کہتے ہیں کہ میں نے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے پوچھا کیا نبی علیہ السلام کے یہاں اشعار سنائے جاتے تھے؟ انہوں نے فرمایا کہ وہ نبی علیہ السلام کے نزدیک سب سے ناپسندیدہ بات تھی اور نبی علیہ السلام کو جامع دعائیں پسند تھیں اور ان کے درمیان کی چیزوں کو نبی علیہ السلام چھوڑ دیا کرتے تھے۔

(۲۶۰۷۱) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ عَنْ حَمَّادِ بْنِ زَيْدٍ عَنْ مَرْوَانَ أَبِي لُبَابَةَ قَالَ سَمِعْتُ عَائِشَةَ تَقُولُ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَصُومُ حَتَّى نَقُولَ مَا يُرِيدُ أَنْ يُفْطِرَ وَيُفْطِرُ حَتَّى نَقُولَ مَا يُرِيدُ أَنْ يَصُومَ وَكَانَ يَقْرَأُ كُلَّ لَيْلَةٍ بِبَنِي إِسْرَائِيلَ وَالزُّمَرِ [راجع: ۲٤٨٩٢].

(۲۶۰۷۱) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ بعض اوقات نبی صلی اللہ علیہ وسلم اتنے روزے رکھتے تھے کہ ہم کہتے تھے اب نبی صلی اللہ علیہ وسلم روزے رکھتے ہی رہیں گے اور بعض اوقات اتنے ناغے کرتے کہ ہم کہتے تھے اب نبی صلی اللہ علیہ وسلم ناغے ہی کرتے رہیں گے اور نبی علیہ السلام ہر رات سورۂ بنی اسرائیل اور سورۂ زمر کی تلاوت فرماتے تھے۔

(۲۶۰۷۲) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ عَنْ مَالِكٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ مَا خُيِّرَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَيْنَ أَمْرَيْنِ قَطُّ إِلَّا اخْتَارَ أَيْسَرَهُمَا إِلَّا أَنْ يَكُونَ فِيهِ إِثْمٌ فَإِنْ كَانَ إِثْمًا كَانَ أَبْعَدَ النَّاسِ مِنْهُ [راجع: ۲٥٠٥٦].

(۲۶۰۷۲) حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ جب بھی نبی علیہ السلام کے سامنے دو چیزیں پیش کی جاتیں' اور ان میں سے

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ایک چیز زیادہ آسان ہوتی تو نبی علیہ السلام آسان چیز کو اختیار فرماتے تھے' الا یہ کہ وہ گناہ ہو' کیونکہ اگر وہ گناہ ہوتا تو نبی علیہ السلام دوسروں لوگوں کی نسبت اس سے زیادہ دور ہوتے تھے۔

(٢٦٠٧٣) حَدَّثَنَا عَبْد اللَّهِ حَدَّثَنِي عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ عَمْرٍو أَبُو عَامِرٍ قَالَ حَدَّثَنَا هِشَامٌ عَنْ يَحْيَى عَنْ أَبِي سَلَمَةَ أَنَّ عَائِشَةَ حَدَّثَتْهُ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمْ يَكُنْ يَصُومُ مِنْ شَهْرٍ مِنْ السَّنَةِ أَكْثَرَ مِنْ صَوْمِهِ مِنْ شَعْبَانَ فَإِنَّهُ كَانَ يَصُومُ شَعْبَانَ كُلَّهُ وَكَانَ يَقُولُ خُذُوا مِنْ الْعَمَلِ مَا تُطِيقُونَ فَإِنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ لَا يَمَلُّ حَتَّى تَمَلُّوا وَإِنَّهُ كَانَ أَحَبُّ الصَّلَاةِ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا دُووِمَ عَلَيْهَا وَكَانَ إِذَا صَلَّى صَلَاةً دَاوَمَ عَلَيْهَا [راجع: ٢٥٠٤٩].

(۲۶۰۷۳) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام سال کے کسی مہینے میں شعبان سے زیادہ روزے نہیں رکھتے تھے، کہ وہ تقریباً شعبان کا پورا مہینہ ہی روزہ رکھتے تھے، اور فرماتے تھے کہ اتنا عمل کیا کرو جتنے کی تم میں طاقت ہو، کیونکہ اللہ تو نہیں اکتائے گا، البتہ تم ضرور اکتا جاؤ گے، اور نبی علیہ السلام کے نزدیک سب سے زیادہ پسندیدہ نماز وہ ہوتی تھی جس پر دوام ہو سکے اگرچہ اس کی مقدار تھوڑی ہی ہو، اور خود نبی علیہ السلام جب کوئی نماز پڑھتے تو اسے ہمیشہ پڑھتے تھے۔

(٢٦٠٧٤) حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ عَمْرٍو وَيَزِيدُ قَالَا أَنَا هِشَامٌ عَنْ يَحْيَى عَنْ أَبِي سَلَمَةَ قَالَ سَأَلْتُ عَائِشَةَ عَنْ صَلَاةِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّيْلَ قَالَتْ كَانَ يُصَلِّي ثَلَاثَ عَشْرَةَ رَكْعَةً يُصَلِّي ثَمَانِيَ رَكَعَاتٍ ثُمَّ يُوتِرُ ثُمَّ يُصَلِّي رَكْعَتَيْنِ وَهُوَ جَالِسٌ فَإِذَا أَرَادَ أَنْ يَرْكَعَ قَامَ فَرَكَعَ ثُمَّ يُصَلِّي الرَّكْعَتَيْنِ بَيْنَ النِّدَاءِ وَالْإِقَامَةِ مِنْ صَلَاةِ الصُّبْحِ [صححه البخاری (١١٤٠)، ومسلم (٧٣٨)، وابن خزيمة (١١٠٢)، وابن حبان (٢٦١٦ و ٢٦٣٤)]. [راجع: ٢٤٧٦٦].

(۲۶۰۷۴) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام رات کو تیرہ رکعتیں پڑھتے تھے، پہلے آٹھ رکعتیں، پھر وتر، پھر بیٹھ کر دو رکعتیں پڑھتے اور جب رکوع میں جانا چاہتے تو کھڑے ہو کر رکوع کرتے، پھر فجر کی اذان اور نماز کے درمیان دو رکعتیں پڑھتے تھے۔

(٢٦٠٧٥) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ قَالَ سَمِعْتُ سُفْيَانَ يُحَدِّثُ قَالَ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْأَقْمَرِ عَنْ أَبِي حُذَيْفَةَ وَكَانَ مِنْ أَصْحَابِ عَبْدِ اللَّهِ وَكَانَ طَلْحَةُ يُحَدِّثُ عَنْهُ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ حَكَيْتُ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَجُلًا فَقَالَ مَا يَسُرُّنِي أَنِّي حَكَيْتُ رَجُلًا وَأَنَّ لِي كَذَا وَكَذَا قَالَتْ فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّ صَفِيَّةَ امْرَأَةٌ وَقَالَ بِيَدِهِ كَأَنَّهُ يَعْنِي قَصِيرَةً فَقَالَ لَقَدْ مَزَجْتِ بِكَلِمَةٍ لَوْ مُزِجَ بِهَا مَاءُ الْبَحْرِ مُزِجَتْ [قال الترمذی: حسن صحیح. قال الألبانی: صحیح (ابو داود: ٤٨٧٥، الترمذی: ٢٥٠٢ و ٢٥٠٣)]. [راجع: ٢٥٤٧٧].

(۲۶۰۷۵) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ میں نبی علیہ السلام کی موجودگی میں کسی مرد یا عورت کی نقل اتارنے لگی تو

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

نبی علیہ السلام نے فرمایا اگر مجھے اس سے بھی زیادہ کوئی چیز بدلے میں ملے تو میں پھر بھی کسی کی نقل نہ اتاروں' اور نہ اسے پسند کروں' میں نے کہہ دیا یا رسول اللہ! صفیہ تو اتنی سی ہے' اور یہ کہہ کر ہاتھ سے اس کے ٹھگنے ہونے کا اشارہ کیا' تو نبی علیہ السلام نے فرمایا تم نے ایسا کلمہ کہا ہے جسے اگر سمندر کے پانی میں ملا دیا جائے تو اس کا رنگ بھی بدل جائے۔

(۲۶۰۷۶) قَالَ عَبْد اللَّهِ وَجَدْتُ هَذَا الْحَدِيثَ فِي كِتَابِ أَبِي بِخَطِّ يَدِهِ لَمْ يَسْمَعْ عَبْدُ اللَّهِ هَذَا الْحَدِيثَ يَعْنِي حَدِيثَ جَابِرٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ جَابِرٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْأَسْوَدِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ إِذَا خَرَجَ مِنْ الْخَلَاءِ تَوَضَّأَ

(۲۶۰۷۶) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام جب بیت الخلاء سے نکلتے تو وضو فرماتے تھے۔

(۲۶۰۷۷) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ عَلْقَمَةَ قَالَ سَأَلْتُ عَائِشَةَ أَكَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَخُصُّ مِنْ الْأَيَّامِ شَيْئًا قَالَتْ لَا كَانَ عَمَلُهُ دِيمَةً وَأَيُّكُمْ كَانَ يُطِيقُ مَا كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُطِيقُ [راجع: ٢٤٦٦٣].

(۲۶۰۷۷) علقمہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ میں نے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی نفلی نمازوں کے متعلق پوچھا انہوں نے فرمایا کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم میں جو طاقت تھی، وہ تم میں سے کس میں ہو سکتی ہے؟ البتہ یہ یاد رکھو کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا ہر عمل دائمی ہوتا تھا۔

(۲۶۰۷۸) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنِ الْأَسْوَدِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا حِضْتُ يَأْمُرُنِي فَأَتَّزِرُ ثُمَّ يُبَاشِرُنِي [راجع: ٢٤٧٨٤].

(۲۶۰۷۸) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام مجھے حکم دیتے تو میں ازار باندھ لیتی حالانکہ میں ایام سے ہوتی' پھر نبی علیہ السلام میرے جسم کے ساتھ اپنا جسم لگا لیتے تھے۔

(۲۶۰۷۹) وَكَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَغْتَسِلُ أَنَا وَهُوَ مِنْ إِنَاءٍ وَاحِدٍ وَنَحْنُ جُنُبَانِ [انظر: ٢٦١٠٠، ٢٦١١١، ٢٦٢٨٣].

(۲۶۰۷۹) حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ میں اور نبی علیہ السلام ایک ہی برتن کے پانی سے غسل جنابت کر لیا کرتے تھے۔

(۲۶۰۸۰) وَكَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُخْرِجُ رَأْسَهُ إِلَيَّ وَهُوَ مُعْتَكِفٌ فَأَغْسِلُهُ وَأَنَا حَائِضٌ [راجع: ٢٤٧٨٤]

(۲۶۰۸۰) حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام معتکف ہوتے اور مسجد سے اپنا سر باہر نکال دیتے' میں اسے دھو دیتی حالانکہ میں ایام سے ہوتی تھی۔

(۲۶۰۸۱) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنِ الْأَسْوَدِ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّهَا اشْتَرَتْ بَرِيرَةَ قَالَتْ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَشْتَرِي بَرِيرَةَ وَأَشْتَرِطُ لَهُمْ الْوَلَاءَ قَالَ اشْتَرِي فَإِنَّمَا الْوَلَاءُ لِمَنْ وَلِيَ النِّعْمَةَ أَوْ لِمَنْ أَعْتَقَ [راجع: ٢٤٦٥١].

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۲۶۰۸۱) حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ میں نے بارگاہِ رسالت میں عرض کیا یا رسول اللہ! بریرہ کو آزاد میں کروں اور ولاء اس کے مالکوں کے لئے مشروط کروں؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا تم اسے خرید کر آزاد کر دو، کیونکہ ولاء یعنی غلام کی وراثت تو اسی کا حق ہے جو غلام کو آزاد کرے۔

(۲۶۰۸۲) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ مَنْصُورٍ وَالْأَعْمَشِ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنِ الْأَسْوَدِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كُنْتُ أَفْتِلُ قَلَائِدَ هَدْيِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ غَنَمًا ثُمَّ لَا يُحْرِمُ [راجع: ۲۵۱۱۰].

(۲۶۰۸۲) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ میں نبی علیہ السلام کی ہدی کے جانور یعنی بکری کے قلادے بٹا کرتی تھی، اس کے بعد بھی نبی علیہ السلام کسی چیز سے اپنے آپ کو نہیں روکتے تھے (جن سے محرم بچتے تھے)

(۲۶۰۸۳) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنِ الْأَسْوَدِ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمْ يَصُمِ الْعَشْرَ قَالَ عَبْدُ الرَّحْمَنِ وَأَسْنَدَهُ أَبُو عَوَانَةَ عَنِ الْأَسْوَدِ [راجع: ۲٤٦٤٨].

(۲۶۰۸۳) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ذی الحجہ کے پہلے عشرے میں کبھی روزے نہیں رکھے۔

(۲۶۰۸٤) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ عَنْ سُفْيَانَ وَوَكِيعٌ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ أَبِي الضُّحَى عَنْ مَسْرُوقٍ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُكْثِرُ أَنْ يَقُولَ فِي سُجُودِهِ وَرُكُوعِهِ سُبْحَانَكَ رَبَّنَا وَبِحَمْدِكَ اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِي يَتَأَوَّلُ الْقُرْآنَ قَالَ وَكِيعٌ اللَّهُمَّ وَبِحَمْدِكَ [راجع: ۲٤٦٦٤].

(۲۶۰۸۴) حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم اپنے رکوع و سجود میں بکثرت، سُبْحَانَكَ رَبَّنَا وَبِحَمْدِكَ اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِي کہتے تھے اور قرآن کریم پر عمل فرماتے تھے۔

(۲۶۰۸٥) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ مُوسَى بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ يَزِيدَ عَنْ مَوْلًى لِعَائِشَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ مَا رَأَيْتُ فَرْجَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَطُّ [راجع: ۲٤٨٤٨].

(۲۶۰۸۵) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ میں نے کبھی بھی نبی علیہ السلام کی شرمگاہ پر نظر نہیں ڈالی۔

(۲۶۰۸٦) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ حَمَّادٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنِ الْأَسْوَدِ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَخْرُجُ إِلَى صَلَاةِ الصُّبْحِ وَرَأْسُهُ يَقْطُرُ فَيُصْبِحُ صَائِمًا [راجع: ۲٥۲۱۲].

(۲۶۰۸٦) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام بعض اوقات صبح کے وقت جنبی ہوتے تو غسل فرماتے اور مسجد کی طرف چل پڑتے، اس وقت نبی علیہ السلام کے سر مبارک سے پانی کے قطرات ٹپک رہے ہوتے تھے، اور نبی علیہ السلام اس دن کے روزے کی نیت فرما لیتے تھے۔

(۲۶۰۸۷) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ عَنْ سُفْيَانَ عَنِ الْمِقْدَامِ بْنِ شُرَيْحٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ إِذَا رَأَى نَاشِئًا مِنْ أُفُقٍ مِنْ آفَاقِ السَّمَاءِ تَرَكَ عَمَلَهُ وَإِنْ كَانَ فِي صَلَاتِهِ ثُمَّ يَقُولُ اللَّهُمَّ إِنِّي

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

أَعُوذُ بِكَ مِنْ شَرِّ مَا فِيهِ فَإِنْ كَشَفَهُ اللَّهُ حَمِدَ اللَّهَ وَإِنْ مَطَرَتْ قَالَ اللَّهُمَّ صَيِّبًا نَافِعًا [قال الألباني: صحيح (ابو داود: ٥٠٩٩، ابن ماجة: ٣٨٨٩، النسائي: ١٦٤٣)]. [راجع: ٢٤٦٤٥].

(۲۶۰۸۷) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم جب آسمان کے کنارے پر کوئی بادل دیکھتے تو ہر کام چھوڑ دیتے اگرچہ نماز میں ہی ہوتے، اور یہ دعاء کرتے کہ اے اللہ! میں اس کے شر سے آپ کی پناہ میں آتا ہوں، جب وہ کھل جاتا تو شکر ادا کرتے اور جب بارش ہوتے ہوئے دیکھتے تو فرماتے اے اللہ! موسلا دھار ہو اور نفع بخش۔

(۲۶۰۸۸) حَدَّثَنَا عبدُ الرَّحْمَنِ عَنْ سُفْيَانَ وَأَبُو نُعَيْمٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ الشَّيْبَانِيِّ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْأَسْوَدِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَخَّصَ فِي الرُّقْيَةِ مِنْ كُلِّ ذِي حُمَةٍ [راجع: ٢٤٥١٩].

(۲۶۰۸۸) حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ہر ڈنک والی چیز سے جھاڑ پھونک کرنے کی اجازت دی تھی۔

(۲۶۰۸۹) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ عَنْ مَالِكِ بْنِ أَنَسٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ سُئِلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الْبِتْعِ فَقَالَ كُلُّ شَرَابٍ أَسْكَرَ فَهُوَ حَرَامٌ [راجع: ٢٤٥٨٣].

(۲۶۰۸۹) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا ہر وہ مشروب جو نشہ آور ہو، وہ حرام ہے۔

(۲۶۰۹۰) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ مَنْصُورِ ابْنِ صَفِيَّةَ عَنْ أُمِّهِ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَضَعُ رَأْسَهُ فِي حِجْرِهَا وَيَقْرَأُ الْقُرْآنَ وَهِيَ حَائِضٌ [راجع: ٢٥٣٧٤].

(۲۶۰۹۰) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام میری گود کے ساتھ ٹیک لگا کر قرآن کریم کی تلاوت فرمالیا کرتے تھے حالانکہ میں ایام سے ہوتی تھی۔

(۲۶۰۹۱) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ إِسْمَاعِيلَ يَعْنِي ابْنَ أَبِي خَالِدٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَامِرٌ عَنْ مَسْرُوقٍ قَالَ سَأَلْتُ عَائِشَةَ قَالَ قُلْتُ إِنَّ هَاهُنَا رَجُلًا يَبْعَثُ بِهَدْيِهِ إِلَى الْكَعْبَةِ فَيَأْمُرُ الَّذِي يَسُوقُهَا لَهُ مِنْ مَعْلَمٍ قَدْ أَمَرَهُ فَيُقَلِّدُهَا وَلَا يَزَالُ مُحْرِمًا حَتَّى يُحِلَّ النَّاسُ قَالَ فَسَمِعْتُ تَصْفِيقَ يَدَيْهَا مِنْ وَرَاءِ الْحِجَابِ لَقَدْ كُنْتُ أَفْتِلُ قَلَائِدَ الْهَدْيِ لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَيَبْعَثُ بِهَدْيِهِ فَمَا يَحْرُمُ عَلَيْهِ شَيْءٌ مِمَّا يَحْرُمُ عَلَى الرَّجُلِ مِنْ أَهْلِهِ حَتَّى يَرْجِعَ النَّاسُ [صححه البخاري (١٦٩٦)، ومسلم (١٣٢١)]. [راجع: ٢٤٥٢١].

(۲۶۰۹۱) مسروق رحمہ اللہ کہتے ہیں کہ میں نے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے پوچھا کہ یہاں ایک آدمی ہے جو خانہ کعبہ کی طرف ہدی کا جانور بھیج دیتا ہے اور لے جانے والے سے کوئی علامت مقرر کر لیتا ہے، اس کے گلے میں قلادہ باندھتا ہے اور جب تک لوگ حلال نہیں ہو جاتے وہ بھی محرم بن کر رہتا ہے؟ حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا میں نبی علیہ السلام کی ہدی کے جانوروں کا قلادہ اپنے ہاتھ سے بٹا کرتی تھی؛ جس وقت وہ یہ حدیث بیان کر رہی تھیں میں نے پردے کے پیچھے سے ان کے ہاتھوں کی آواز سنی پھر نبی علیہ السلام اسے بھیج کر ہمارے درمیان غیر محرم ہو کر مقیم رہتے تھے یہاں تک کہ لوگ واپس آجاتے۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۲٦۰۹۲) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ هِشَامٍ يَعْنِي ابْنَ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّهَا قَالَتْ إِنَّمَا نَزَلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمُحَصَّبَ لِيَكُونَ أَسْمَحَ لِخُرُوجِهِ وَلَيْسَ بِسُنَّةٍ فَمَنْ شَاءَ نَزَلَهُ وَمَنْ شَاءَ لَمْ يَنْزِلْهُ [راجع: ٢٤٦٤٤].

(۲٦۰۹۲) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ مقام ''ابطح'' میں پڑاؤ کرنا سنت نہیں ہے، بلکہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے وہاں صرف اس لئے پڑاؤ کیا تھا کہ اس طرف سے نکلنا زیادہ آسان تھا، اس لئے جو چاہے پڑاؤ کرلے، اور جو چاہے نہ کرے۔

(۲٦۰۹۳) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ شُعْبَةَ قَالَ حَدَّثَنِي مَنْصُورٌ عَنْ مُسْلِمٍ عَنْ مَسْرُوقٍ عَنْ عَائِشَةَ لَمَّا نَزَلَتْ الْآيَاتُ الْأَوَاخِرُ مِنْ سُورَةِ الْبَقَرَةِ قَرَأَهُنَّ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى النَّاسِ وَحَرَّمَ التِّجَارَةَ فِي الْخَمْرِ [راجع: ٢٤٦٩٧].

(۲٦۰۹۳) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ جب سورۂ بقرہ کی آخری آیات ''جو سود سے متعلق ہیں'' نازل ہوئیں تو نبی علیہ السلام نے انہیں لوگوں کے سامنے تلاوت فرمایا اور شراب کی تجارت کو بھی حرام قرار دے دیا۔

(۲٦۰۹٤) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ زَكَرِيَّا قَالَ حَدَّثَنَا عَامِرٌ عَنْ مَسْرُوقٍ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كُنْتُ أَفْتِلُ قَلَائِدَ الْهَدْيِ لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَيَبْعَثُ بِهَا وَمَا يُحْرِمُ [راجع: ٢٤٥٢١].

(۲٦۰۹۴) حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا میں نبی علیہ السلام کی ہدی کے جانوروں کا قلادہ اپنے ہاتھ سے بٹا کرتی تھی' پھر نبی علیہ السلام اسے بھیج کر ہمارے درمیان غیر محرم ہو کر مقیم رہتے تھے۔

(۲٦۰۹٥) حَدَّثَنَا يَحْيَى قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ حَدَّثَنِي مَنْصُورٌ وَسُلَيْمَانُ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنِ الْأَسْوَدِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ خَرَجْنَا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا نَرَى إِلَّا أَنَّهُ الْحَجُّ [راجع: ٢٥٤١٨].

(۲٦۰۹۵) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ہم لوگ نبی علیہ السلام کے ہمراہ روانہ ہوئے' ہماری نیت صرف حج کرنا تھی۔

(۲٦۰۹٦) حَدَّثَنَا يَحْيَى قَالَ حَدَّثَنَا هِشَامٌ قَالَ أَخْبَرَنِي أَبِي عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ مَا خُيِّرَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَيْنَ أَمْرَيْنِ قَطُّ أَحَدُهُمَا أَيْسَرُ مِنْ الْآخَرِ إِلَّا أَخَذَ الَّذِي هُوَ أَيْسَرُ [راجع: ٢٥٠٥٦].

(۲٦۰۹٦) حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ جب بھی نبی علیہ السلام کے سامنے دو چیزیں پیش کی جاتیں' اور ان میں سے ایک چیز زیادہ آسان ہوتی تو نبی علیہ السلام آسان چیز کو اختیار فرماتے تھے۔

(۲٦۰۹۷) حَدَّثَنَا يَحْيَى حَدَّثَنَا هِشَامٌ قَالَ أَخْبَرَنِي أَبِي عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كُنْتُ أَفْتِلُ الْقَلَائِدَ لِهَدْيِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَيَبْعَثُ بِهَا ثُمَّ يُقِيمُ عِنْدَنَا وَلَا يَجْتَنِبُ شَيْئًا مِمَّا يَجْتَنِبُ الْمُحْرِمُ [راجع: ٢٤٥٨٠].

(۲٦۰۹۷) حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا میں نبی علیہ السلام کی ہدی کے جانوروں کا قلادہ اپنے ہاتھ سے بٹا کرتی تھی' نبی علیہ السلام اسے روانہ کر دیتے اور جو کام پہلے کرتے تھے، ان میں سے کوئی کام نہ چھوڑتے تھے۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۲٦٠٩٨) حَدَّثَنَا يَحْيَى حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنِي مَنْصُورٌ وَسُلَيْمَانُ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنِ الْأَسْوَدِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كُنْتُ أَفْتِلُ قَلَائِدَ هَدْيِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْغَنَمِ ثُمَّ يَبْعَثُ بِهَا وَمَا يُحْرِمُ [راجع: ۲٥١١٠].

(۲٦٠٩٨) حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا میں نبی علیہ السلام کی ہدی کے جانوروں کا قلادہ اپنے ہاتھ سے بٹا کرتی تھی، نبی علیہ السلام اسے روانہ کر دیتے اور جو کام پہلے کرتے تھے، ان میں سے کوئی کام نہ چھوڑتے تھے۔

(۲٦٠٩٩) حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ شُعْبَةَ عَنْ مَنْصُورٍ قَالَ غَنَمًا

(۲٦٠٩٩) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۲٦١٠٠) حَدَّثَنَا يَحْيَى قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنِ الْأَسْوَدِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كُنْتُ أَغْتَسِلُ أَنَا وَرَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ إِنَاءٍ وَاحِدٍ وَنَحْنُ جُنُبَانِ [صححه البخاری (۲٥٠)]. [راجع: ۲٦٠٧٩]

(۲٦١٠٠) حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ میں اور نبی علیہ السلام ایک ہی برتن کے پانی سے غسل جنابت کر لیا کرتے تھے۔

(۲٦١٠١) حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ شُعْبَةَ قَالَ حَدَّثَنَا الْحَكَمُ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنِ الْأَسْوَدِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا كَانَ جُنُبًا فَأَرَادَ أَنْ يَنَامَ تَوَضَّأَ [راجع: ۲٥٤٦٢].

(۲٦١٠١) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام جب وجوبِ غسل کی حالت میں سونا چاہتے تو نماز جیسا وضو فرما لیتے تھے۔

(۲٦١٠٢) و قَالَ وَكِيعٌ وَمُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ فِي هَذَا الْحَدِيثِ إِذَا أَرَادَ أَنْ يَنَامَ أَوْ يَأْكُلَ تَوَضَّأَ قَالَ يَحْيَى تَرَكَ شُعْبَةُ حَدِيثَ الْحَكَمِ فِي الْجُنُبِ إِذَا أَرَادَ أَنْ يَأْكُلَ تَوَضَّأَ

(۲٦١٠٢) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام جب وجوبِ غسل کی حالت میں سونا یا کچھ کھانا چاہتے تو نماز جیسا وضو فرما لیتے تھے۔

(۲٦١٠٣) حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ شُعْبَةَ عَنِ الْحَكَمِ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنِ الْأَسْوَدِ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ بَرِيرَةَ تُصُدِّقَ عَلَيْهَا فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هُوَ لَهَا صَدَقَةٌ وَلَنَا هَدِيَّةٌ [راجع: ۲٤٦٥١].

(۲٦١٠٣) حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ بریرہ کے پاس صدقہ کی کوئی چیز آئی تو نبی علیہ السلام نے فرمایا وہ اس کے لئے صدقہ ہے اور ہمارے لیے ہدیہ ہے۔

(۲٦١٠٤) حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ شُعْبَةَ قَالَ حَدَّثَنَا الْحَكَمُ وَسُلَيْمَانُ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنِ الْأَسْوَدِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ رَأَيْتُ الطِّيبَ قَالَ أَحَدُهُمَا فِي رَأْسِ أَوْ شَعَرِ وَقَالَ الْآخَرُ فِي مَفْرِقِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ مُحْرِمٌ [انظر: ۲٦٦٩٣].

(۲٦١٠٤) حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ (میں نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو اپنے پاس موجود سب سے عمدہ خوشبو لگاتی تھی اور) گویا وہ منظر اب تک میری نگاہوں کے سامنے ہے کہ میں حالتِ احرام میں نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے سر پر مشک کی چمک دیکھ رہی ہوں۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۲۶۱۰۵) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا هِشَامٌ قَالَ يَحْيَى أَمْلَاهُ عَلَيَّ هِشَامٌ قَالَ أَخْبَرَنِي أَبِي قَالَ أَخْبَرَتْنِي عَائِشَةُ قَالَتْ خَرَجْنَا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُوَافِينَ لِهِلَالِ ذِي الْحِجَّةِ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ أَحَبَّ أَنْ يُهِلَّ بِعُمْرَةٍ فَلْيُهِلَّ وَمَنْ أَحَبَّ أَنْ يُهِلَّ بِحَجَّةٍ فَلْيُهِلَّ فَلَوْلَا أَنِّي أَهْدَيْتُ أَهْلَلْتُ بِعُمْرَةٍ قَالَتْ فَمِنْهُمْ مَنْ أَهَلَّ بِعُمْرَةٍ وَمِنْهُمْ مَنْ أَهَلَّ بِحَجَّةٍ وَكُنْتُ مِمَّنْ أَهَلَّ بِعُمْرَةٍ فَحِضْتُ قَبْلَ أَنْ أَدْخُلَ مَكَّةَ فَأَدْرَكَنِي يَوْمُ عَرَفَةَ وَأَنَا حَائِضٌ فَشَكَوْتُ ذَلِكَ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ دَعِي عُمْرَتَكِ وَانْقُضِي رَأْسَكِ وَامْتَشِطِي وَأَهِلِّي بِالْحَجِّ فَفَعَلْتُ فَلَمَّا كَانَتْ لَيْلَةُ الْحَصْبَةِ أَرْسَلَ مَعِي عَبْدَ الرَّحْمَنِ إِلَى التَّنْعِيمِ فَأَرْدَفَهَا فَأَهَلَّتْ بِعُمْرَةٍ مَكَانَ عُمْرَتِهَا فَقَضَى اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ حَجَّهَا وَعُمْرَتَهَا وَلَمْ يَكُنْ فِي شَيْءٍ مِنْ ذَلِكَ هَدْيٌ وَلَا صَوْمٌ وَلَا صَدَقَةٌ [راجع: ٢٤٥٧٢].

(۲۶۱۰۵) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ حجۃ الوداع کے موقع پر ہم لوگ نبی علیہ السلام کے ہمراہ روانہ ہوئے، میں نے عمرے کا احرام باندھ لیا، میرے ساتھ ہدی کا جانور نہیں تھا، نبی علیہ السلام نے اعلان فرما دیا کہ جس کے ساتھ ھدی کے جانور ہوں تو وہ اپنے عمرے کے ساتھ حج کا احرام بھی باندھ لے، اور دونوں کا احرام اکٹھا ہی کھولے، میں ایام سے تھی، شب عرفہ کو میں نے عرض کیا یا رسول اللہ! میں نے عمرے کا احرام باندھا تھا، اب حج میں کیا کروں؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا سر کے بال کھول کر کنگھی کر لو، اور عمرہ چھوڑ کر حج کرلو، جب میں نے حج مکمل کر لیا تو نبی علیہ السلام نے عبدالرحمٰن کو حکم دیا تو اس نے مجھے پہلے عمرے کی جگہ اب تنعیم سے عمرہ کروا دیا۔

(۲۶۱۰۶) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا هِشَامٌ نَحْوَهُ قَالَ وَكِيعٌ وَاغْتَسِلِي وَأَهِلِّي بِالْحَجِّ قَالَ عُرْوَةُ فَقَضَى اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ حَجَّهَا وَعُمْرَتَهَا [راجع: ٢٤٥٧٢].

(۲۶۱۰۶) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۲۶۱۰۷) حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنِ ابْنِ عَجْلَانَ قَالَ حَدَّثَنِي سَعِيدُ بْنُ أَبِي سَعِيدٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ قَالَ رَأَتْ عَائِشَةُ عَبْدَ الرَّحْمَنِ بْنَ أَبِي بَكْرٍ يَتَوَضَّأُ فَقَالَتْ يَا عَبْدَ الرَّحْمَنِ أَحْسِنِ الْوُضُوءَ فَإِنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ وَيْلٌ لِلْأَعْقَابِ مِنَ النَّارِ [راجع: ٢٤٦٢٤].

(۲۶۱۰۷) ابوسلمہ رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ حضرت عبدالرحمٰن رضی اللہ عنہ نے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کے یہاں وضو کیا تو انہوں نے فرمایا عبدالرحمٰن! اچھی طرح اور مکمل وضو کرو، کیونکہ میں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ ایڑیوں کیلئے جہنم کی آگ سے ہلاکت ہے۔

(۲۶۱۰۸) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ حَبِيبِ بْنِ شَهِيدٍ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُقَبِّلُ وَهُوَ صَائِمٌ وَلَكُمْ فِي رَسُولِ اللَّهِ أُسْوَةٌ حَسَنَةٌ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۲۶۱۰۸) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام روزے کی حالت میں بوسہ دے دیا کرتے تھے اور تمہارے لئے نبی علیہ السلام کی ذات میں اسوۂ حسنہ موجود ہے۔

(۲۶۱۰۹) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا هِشَامٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ زُرَارَةَ بْنِ أَوْفَى عَنْ سَعْدِ بْنِ هِشَامٍ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الَّذِي يَقْرَأُ الْقُرْآنَ وَهُوَ مَاهِرٌ بِهِ مَعَ السَّفَرَةِ الْكِرَامِ الْبَرَرَةِ وَالَّذِي يَقْرَؤُهُ وَهُوَ يَشْتَدُّ عَلَيْهِ لَهُ أَجْرَانِ [راجع: ۲۴۷۱۵].

(۲۶۱۰۹) حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا جو شخص قرآن کریم مہارت کے ساتھ پڑھتا ہے، وہ نیک اور معزز فرشتوں کے ساتھ ہوگا اور جو شخص مشقت برداشت کر کے تلاوت کرے اسے دہرا اجر ملے گا۔

(۲۶۱۱۰) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ الْمِقْدَامِ بْنِ شُرَيْحِ بْنِ هَانِئٍ الْحَارِثِيِّ عَنْ أَبِيهِ قَالَ قُلْتُ لِعَائِشَةَ بِأَيِّ شَيْءٍ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَبْدَأُ إِذَا دَخَلَ بَيْتَهُ قَالَتْ بِالسِّوَاكِ [راجع: ۲۴۶۴۵].

(۲۶۱۱۰) شریح کہتے ہیں کہ میں نے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے پوچھا کہ نبی علیہ السلام گھر میں داخل ہونے کے بعد سب سے پہلے کیا کرتے تھے؟ انہوں نے فرمایا مسواک۔

(۲۶۱۱۱) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا هِشَامٌ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ وَقَالَ حَدَّثَنَا أَفْلَحُ عَنِ الْقَاسِمِ عَنْ عَائِشَةَ وَقَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنِ الْأَسْوَدِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كُنْتُ أَغْتَسِلُ أَنَا وَرَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ إِنَاءٍ وَاحِدٍ وَقَالَ فِي حَدِيثِ مَنْصُورٍ وَنَحْنُ جُنُبَانِ [راجع: ۲۶۰۷۹].

(۲۶۱۱۱) حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ میں اور نبی علیہ السلام ایک ہی برتن کے پانی سے غسل جنابت کر لیا کرتے تھے۔

(۲۶۱۱۲) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ وَمِسْعَرٌ عَنِ الْمِقْدَامِ بْنِ شُرَيْحٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كُنْتُ أَشْرَبُ وَأَنَا حَائِضٌ فَأُنَاوِلُهُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَيَضَعُ فَاهُ عَلَى مَوْضِعِ فِيَّ وَأَتَعَرَّقُ الْعَرْقَ وَأَنَا حَائِضٌ فَأُنَاوِلُهُ فَيَضَعُ فَاهُ عَلَى مَوْضِعِ فِيَّ [راجع: ۲۴۸۳۲].

(۲۶۱۱۲) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ بعض اوقات نبی علیہ السلام کی خدمت میں ایک برتن پیش کیا جاتا، میں ایام سے ہوتی اور اس کا پانی پی لیتی پھر نبی علیہ السلام اسے پکڑ کر اپنا منہ وہیں رکھتے جہاں سے میں نے منہ لگا کر پیا ہوتا تھا، اسی طرح میں ایک ہڈی پکڑ کر اس کا گوشت کھاتی اور نبی علیہ السلام اسے پکڑ کر اپنا منہ وہیں رکھتے جہاں سے میں منہ لگا کر کھایا ہوتا تھا۔

(۲۶۱۱۳) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا شَرِيكٌ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنِ الْأَسْوَدِ بْنِ يَزِيدَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَتَوَضَّأُ بَعْدَ الْغُسْلِ [راجع: ۲۴۸۹۳].

(۲۶۱۱۳) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام غسل کے بعد وضو نہیں فرماتے تھے۔

(۲۶۱۱۴) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ سُفْيَانَ عَنِ الْمِقْدَامِ بْنِ شُرَيْحِ بْنِ هَانِئٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَتْ عَائِشَةُ مَنْ حَدَّثَكَ أَنَّ رَسُولَ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَالَ قَائِمًا فَلَا تُصَدِّقْهُ مَا بَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَائِمًا مَا بَالَ مُنْذُ أُنْزِلَ عَلَيْهِ الْقُرْآنُ [راجع: ٢٥٥٥٩].

(۲۶۱۱۴) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ جو شخص تم سے یہ بات بیان کرے کہ نبی علیہ السلام نے کھڑے ہو کر پیشاب کیا ہے، تو تم اسے سچا نہ سمجھنا کیونکہ جب سے ان پر قرآن نازل ہوا، انہوں نے بلا عذر کبھی کھڑے ہو کر پیشاب نہیں کیا۔

(٢٦١١٥) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ شُعْبَةَ وَمُحَمَّدٌ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنِ الْحَكَمِ عَنْ إِبْرَاهِيمَ قَالَ مُحَمَّدٌ سَمِعْتُ إِبْرَاهِيمَ عَنِ الْأَسْوَدِ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ إِذَا أَرَادَ أَنْ يَنَامَ أَوْ يَأْكُلَ وَهُوَ جُنُبٌ تَوَضَّأَ [راجع: ٢٥٤٦٢].

(۲۶۱۱۵) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام جب وجوبِ غسل کی حالت میں سونا یا کچھ کھانا چاہتے تو نماز جیسا وضو فرما لیتے تھے۔

(٢٦١١٦) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ قَالَ حَدَّثَنَا صَالِحُ بْنُ أَبِي الْأَخْضَرِ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ وَأَبِي سَلَمَةَ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ إِذَا أَرَادَ أَنْ يَأْكُلَ وَهُوَ جُنُبٌ غَسَلَ يَدَيْهِ [راجع: ٢٥٣٨٥].

(۲۶۱۱۶) گزشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(٢٦١١٧) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ قَالَ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي بِاللَّيْلِ وَأَنَا مُعْتَرِضَةٌ بَيْنَهُ وَبَيْنَ الْقِبْلَةِ فَإِذَا أَرَادَ أَنْ يُوتِرَ أَيْقَظَنِي فَأَوْتَرْتُ [راجع: ٢٤٥٨٩].

(۲۶۱۱۷) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ بعض اوقات نبی صلی اللہ علیہ وسلم رات کو نماز پڑھتے تو میں ان کے اور قبلے کے درمیان لیٹی ہوتی تھی اور جب وہ وتر پڑھنا چاہتے تو مجھے بھی جگا دیتے تھے اور میں بھی وتر پڑھ لیتی تھی۔

(٢٦١١٨) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا هِشَامٌ قَالَ حَدَّثَنِي أَبِي قَالَ أَخْبَرَتْنِي عَائِشَةُ قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُقَبِّلُ بَعْضَ نِسَائِهِ وَهُوَ صَائِمٌ [صححه البخاري (١٩٢٨)، ومسلم (١١٠٦)، وابن حبان (٣٥٣٧ و٣٥٣٩ و٣٥٤٧)]. [انظر: ٢٦١٣١، ٢٦٢٥١، ٢٦٥٧٣، ٢٦٦٧٥، ٢٦٩٢٤].

(۲۶۱۱۸) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام روزے کی حالت میں اپنی کسی بیوی کو بوسہ دے دیا کرتے تھے۔

(٢٦١١٩) حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ هِشَامٍ قَالَ أَخْبَرَنِي أَبِي قَالَ أَخْبَرَتْنِي عَائِشَةُ قَالَتْ كُفِّنَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي ثَلَاثَةِ أَثْوَابٍ يَمَانِيَةٍ بِيضٍ لَيْسَ فِيهَا قَمِيصٌ وَلَا عِمَامَةٌ [راجع: ٢٤٦٢٣].

(۲۶۱۱۹) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام کو تین سحولی کپڑوں میں کفن دیا گیا تھا جن میں کوئی قمیص اور عمامہ نہ تھا۔

(٢٦١٢٠) حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ سَمِعْتُ الْقَاسِمَ يَقُولُ قَالَتْ عَائِشَةُ طَيَّبْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِحِلِّهِ وَحُرْمِهِ حِينَ أَحْرَمَ وَلِحِلِّهِ حِينَ أَحَلَّ قَبْلَ أَنْ يُفِيضَ أَوْ يَطُوفَ بِالْبَيْتِ [راجع: ٢٤٦١٢].

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۲۶۱۲۰) حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ میں نے اپنے ان دونوں ہاتھوں سے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے احرام پر خوشبو لگائی ہے جبکہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم احرام باندھتے تھے، اور طواف زیارت سے قبل حلال ہونے کے بعد بھی خوشبو لگائی ہے۔

(۲۶۱۲۱) حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ قَالَ سَمِعْتُ الْقَاسِمَ بْنَ مُحَمَّدٍ قَالَ قَالَتْ عَائِشَةُ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا أَرَى صَفِيَّةَ إِلَّا حَابِسَتَنَا قَالَ وَمَا شَأْنُهَا قُلْتُ حَاضَتْ قَالَ أَمَا كَانَتْ أَفَاضَتْ قُلْتُ بَلَى وَلَكِنَّهَا حَاضَتْ بَعْدُ قَالَ فَلَا حَبْسَ عَلَيْكِ فَنَفَرَ بِهَا [راجع: ۲٤٦١٤].

(۲۶۱۲۱) حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ طواف زیارت کے بعد حضرت صفیہ رضی اللہ عنہا کو ایام آنا شروع ہو گئے، نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے اس بات کا ذکر ہوا تو نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کیا یہ ہمیں روک دے گی؟ میں نے عرض کیا انہیں طواف زیارت کے بعد ''ایام'' آنے لگے ہیں، نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا پھر تو اسے کوچ کرنا چاہیے یا یہ فرمایا کہ پھر نہیں۔

(۲۶۱۲۲) حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ قَالَ سَمِعْتُ الْقَاسِمَ بْنَ مُحَمَّدٍ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ رَجُلًا طَلَّقَ امْرَأَتَهُ ثَلَاثًا فَتَزَوَّجَهَا آخَرُ فَطَلَّقَهَا قَبْلَ أَنْ يَمَسَّهَا فَسُئِلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَتَحِلُّ لِلْأَوَّلِ فَقَالَ لَا حَتَّى يَذُوقَ عُسَيْلَتَهَا كَمَا ذَاقَ الْأَوَّلُ [صححه البخاري (٥٢٦١)، ومسلم (١٤٣٣)، وابن حبان (٤١١٩ و ٤١٢٠)]

(۲۶۱۲۲) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام کی خدمت میں یہ سوال پیش کیا گیا کہ ایک آدمی نے اپنی بیوی کو طلاق دے دی، اس نے کسی دوسرے شخص سے نکاح کر لیا، اس شخص نے اس کے ساتھ خلوت تو کی لیکن مباشرت سے قبل ہی اسے طلاق دے دی تو کیا وہ اپنے پہلے شوہر کے لئے حلال ہو جائے گی؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا وہ پہلے شخص کے لئے اس وقت تک حلال نہیں ہوگی جب تک دوسرا شوہر اس کا شہد اور وہ اس کا شہد نہ چکھ لے۔

(۲۶۱۲۳) حَدَّثَنَا يَحْيَى حَدَّثَنَا هِشَامٌ قَالَ أَخْبَرَنِي أَبِي عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ امْرَأَةً مِنْ بَنِي قُرَيْظَةَ طَلَّقَهَا زَوْجُهَا فَتَزَوَّجَهَا رَجُلٌ آخَرُ مِنْهُمْ فَطَلَّقَهَا فَجَاءَتْ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَتْ إِنَّمَا مَعَهُ مِثْلُ هُدْبَتِي هَذِهِ فَقَالَ لَا حَتَّى تَذُوقِي عُسَيْلَتَهُ أَوْ يَذُوقَ عُسَيْلَتَكِ هِشَامٌ شَكَّ [راجع: ٢٤٥٥٩].

(۲۶۱۲۳) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام کی خدمت میں بنو قریظہ کی ایک عورت آئی جسے اس کے پہلے شوہر نے طلاق دے دی، پھر اس نے کسی اور سے شادی کر لی اور اس نے بھی اسے طلاق دے دی، وہ عورت کہنے لگی کہ میرے دوسرے شوہر کے پاس تو اس کپڑے کے ایک کونے جیسی چیز ہے؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا یہ اس وقت تک نہیں ہو سکتا جب تک تم اس کا شہد نہ چکھ لو اور وہ تمہارا شہد نہ چکھ لے۔

(۲۶۱۲٤) حَدَّثَنَا يَحْيَى حَدَّثَنَا سَعِيدٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ مُطَرِّفِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَقُولُ فِي رُكُوعِهِ وَسُجُودِهِ سُبُّوحٌ قُدُّوسٌ رَبُّ الْمَلَائِكَةِ وَالرُّوحِ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ ثُمَّ شَكَّ يَحْيَى فِي ثَلَاثٍ [راجع: ٢٤٥٦٤].

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۲۶۱۲۴) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام رکوع و سجود میں تین مرتبہ یہ پڑھتے تھے سُبُّوحٌ قُدُّوسٌ رَبُّ الْمَلَائِكَةِ وَالرُّوحِ

(۲۶۱۲۵) حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ هِشَامٍ قَالَ أَخْبَرَنِي أَبِي عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ حَمْزَةَ بْنَ عَمْرٍو الْأَسْلَمِيَّ قَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنِّي كُنْتُ أَسْرُدُ الصَّوْمَ فَأَصُومُ فِي السَّفَرِ قَالَ إِنْ شِئْتَ فَصُمْ وَإِنْ شِئْتَ فَأَفْطِرْ [راجع: ۲٤۷۰۰].

(۲۶۱۲۵) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ حضرت حمزہ اسلمی رضی اللہ عنہ ایک مرتبہ بارگاہ رسالت میں حاضر ہوئے اور عرض کیا یا رسول اللہ! میں مستقل روزے رکھنے والا آدمی ہوں' کیا میں سفر میں روزے رکھ سکتا ہوں؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا اگر چاہو تو رکھ لو' اور چاہو تو نہ رکھو۔

(۲۶۱۲۶) حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ هِشَامٍ قَالَ أَخْبَرَنِي أَبِي عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كُنْتُ أَغْتَسِلُ أَنَا وَرَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ إِنَاءٍ وَاحِدٍ أَغْتَرِفُ أَنَا وَهُوَ مِنْهُ [راجع: ۲٤٥۹۰].

(۲۶۱۲۶) حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ میں اور نبی علیہ السلام ایک ہی برتن کے پانی سے غسل جنابت کر لیا کرتے تھے اور اس سے چلو بھرتے تھے۔

(۲۶۱۲۷) حَدَّثَنَا حُسَيْنُ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ يَعْنِي ابْنَ حَازِمٍ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كُنْتُ أَنَا وَرَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَغْتَسِلُ مِنْ إِنَاءٍ وَاحِدٍ فَأَقُولُ أَبْقِ لِي أَبْقِ لِي كَذَا قَالَ أَبِي [راجع: ۲٤٥۹۰].

(۲۶۱۲۷) حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ میں اور نبی علیہ السلام ایک ہی برتن کے پانی سے غسل جنابت کر لیا کرتے تھے اور میں نبی علیہ السلام سے کہتی جاتی تھی کہ میرے لیے بھی پانی چھوڑ دیجئے' میرے لیے بھی چھوڑ دیجئے۔

(۲۶۱۲۸) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ يَحْيَى عَنْ عَمْرَةَ سَمِعْتُ عَائِشَةَ تَقُولُ لَوْ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَأَى مَا أَحْدَثَ النِّسَاءُ لَمَنَعَهُنَّ كَمَا مُنِعَ نِسَاءُ بَنِي إِسْرَائِيلَ قَالَ قُلْتُ لِعَمْرَةَ وَنِسَاءُ بَنِي إِسْرَائِيلَ مُنِعْنَ الْمَسْجِدَ وَقَالَ نَعَمْ [راجع: ۲٥۱۰۹].

(۲۶۱۲۸) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کہتی ہیں کہ نبی علیہ السلام اگر آج کی عورتوں کے حالات دیکھ لیتے تو انہیں ضرور مسجدوں میں آنے سے منع فرما دیتے جیسے بنی اسرائیل کی عورتوں کو منع کر دیا گیا تھا۔

(۲۶۱۲۹) حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ سُفْيَانَ قَالَ حَدَّثَنِي مَنْصُورٌ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ عُمَارَةَ عَنْ عَمَّتِهِ عَنْ عَائِشَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ أَطْيَبَ مَا أَكَلَ الرَّجُلُ مِنْ كَسْبِهِ وَوَلَدُهُ مِنْ كَسْبِهِ [راجع: ۲٤٥۳۳].

(۲۶۱۲۹) حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا انسان سب سے پاکیزہ چیز کو کھاتا ہے' وہ اس کی اپنی کمائی ہوتی ہے' اور انسان کی اولاد بھی اس کی کمائی ہے۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۲۶۱۳۰) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنِ الْأَعْمَشِ قَالَ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ عَنْ هَمَّامِ بْنِ الْحَارِثِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كُنْتُ أَرَاهُ عَلَى ثَوْبِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمَنِيَّ فَأَحُكُّهُ وَقَالَ يَحْيَى مَرَّةً فَأَفْرُكُهُ [راجع: ۲۴۶۵۹].

(۲۶۱۳۰) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ اگر مجھے نبی علیہ السلام کے کپڑوں پر مادۂ منویہ کا نشان دکھتی تو اسے کھرچ دیتی تھی۔

(۲۶۱۳۱) حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ هِشَامٍ يَعْنِي الدَّسْتُوَائِيَّ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُقَبِّلُ وَهُوَ صَائِمٌ [راجع: ۲۶۱۱۸].

(۲۶۱۳۱) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام روزے کی حالت میں بوسہ دے دیا کرتے تھے۔

(۲۶۱۳۲) حَدَّثَنَا يَحْيَى حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنِ الْحَكَمِ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ هَمَّامِ بْنِ الْحَارِثِ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَحْوَ هَذَا يَعْنِي فِي فَرْكِ الْمَنِيِّ [راجع: ۲۴۶۵۹].

(۲۶۱۳۲) گذشتہ سے پیوستہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۲۶۱۳۳) حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ شُعْبَةَ قَالَ حَدَّثَنِي أَبُو عِمْرَانَ الْجَوْنِيُّ عَنْ طَلْحَةَ قَالَ قَالَتْ عَائِشَةُ لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ لِي جَارَيْنِ إِلَى أَيِّهِمَا أُهْدِي قَالَ أَقْرَبُهُمَا مِنْكِ بَابًا [راجع: ۲۵۹۳۷].

(۲۶۱۳۳) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ انہوں نے نبی علیہ السلام سے پوچھا کہ اگر میرے دو پڑوسی ہوں تو ہدیہ کسے بھیجوں؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا جس کا دروازہ تم سے زیادہ قریب ہو۔

(۲۶۱۳۴) حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ شُعْبَةَ قَالَ حَدَّثَنِي الْحَكَمُ قَالَ قُلْتُ لِمِقْسَمٍ أُوتِرُ بِثَلَاثٍ ثُمَّ أَخْرُجُ إِلَى الصَّلَاةِ مَخَافَةَ أَنْ تَفُوتَنِي قَالَ لَا وَتْرَ إِلَّا بِخَمْسٍ أَوْ سَبْعٍ قَالَ فَذَكَرْتُ ذَلِكَ لِيَحْيَى بْنِ الْجَزَّارِ وَمُجَاهِدٍ فَقَالَا لِي سَلْهُ عَمَّنْ فَقُلْتُ لَهُ فَقَالَ عَنِ الثِّقَةِ عَنْ عَائِشَةَ وَمَيْمُونَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ [انظر: ۲۷۳۸۵].

(۲۶۱۳۴) حکم کہتے ہیں کہ میں نے مقسم سے پوچھا میں تین رکعتوں پر وتر بنا کر نماز کے لئے جا سکتا ہوں تاکہ نماز فوت نہ ہو جائے؟ انہوں نے فرمایا کہ وتر تو صرف پانچ یا سات رکعتوں پر بنائے جاتے ہیں، میں نے یہ بات یحییٰ بن جزار اور مجاہد سے بیان کی تو انہوں نے فرمایا کہ مقسم سے اس کا حوالہ پوچھو چنانچہ میرے پوچھنے پر انہوں نے بتایا کہ دو ثقہ راویوں کے حوالے سے یہ بات حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا اور میمونہ رضی اللہ عنہا نے نبی علیہ السلام کا یہ ارشاد مجھ تک پہنچایا ہے۔

(۲۶۱۳۵) حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ حُسَيْنٍ قَالَ حَدَّثَنِي بُدَيْلٌ عَنْ أَبِي الْجَوْزَاءِ عَنْ عَائِشَةَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَفْتَتِحُ الصَّلَاةَ بِالتَّكْبِيرِ وَالْقِرَاءَةَ بِ الْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ فَإِذَا رَكَعَ لَمْ يُشْخِصْ رَأْسَهُ وَلَمْ يُصَوِّبْهُ وَلَكِنْ بَيْنَ ذَلِكَ وَكَانَ إِذَا رَفَعَ رَأْسَهُ مِنَ الرُّكُوعِ لَمْ يَسْجُدْ حَتَّى يَسْتَوِيَ قَائِمًا وَكَانَ إِذَا رَفَعَ رَأْسَهُ مِنَ السُّجُودِ لَمْ يَسْجُدْ حَتَّى يَسْتَوِيَ قَاعِدًا وَكَانَ يَقُولُ فِي كُلِّ رَكْعَتَيْنِ التَّحِيَّةَ وَكَانَ يَكْرَهُ أَنْ يَفْتَرِشَ ذِرَاعَيْهِ افْتِرَاشَ السَّبُعِ وَكَانَ يَفْرِشُ رِجْلَهُ الْيُسْرَى وَيَنْصِبُ رِجْلَهُ الْيُمْنَى وَكَانَ يَنْهَى عَنْ عَقِبِ الشَّيْطَانِ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

وَكَانَ يَخْتِمُ الصَّلَاةَ بِالتَّسْلِيمِ [راجع: ٢٤٥٣١].

(۲۶۱۳۵) حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نماز کا آغاز تکبیر سے کرتے تھے اور قراءت کا آغاز سورۂ فاتحہ سے فرماتے تھے، جب رکوع میں جاتے تھے تو سر کو اونچا رکھتے تھے اور نہ ہی جھکا کر رکھتے بلکہ درمیان میں رکھتے تھے، جب رکوع سے سر اٹھاتے تو اس وقت تک سجدے میں نہ جاتے جب تک کہ سیدھے کھڑے نہ ہو جاتے، اور جب ایک سجدے سے سر اٹھاتے تو دوسرا سجدہ اس وقت تک نہ کرتے جب تک سیدھے بیٹھ نہ جاتے، اور ہر دو رکعتوں پر ''التحیات'' پڑھتے تھے، اور شیطان کی طرح ایڑیوں کو کھڑا رکھنے سے منع فرماتے تھے اور بائیں پاؤں کو بچھا کر دائیں پاؤں کو کھڑا کر لیتے تھے، اور اس بات سے بھی منع فرماتے تھے کہ ہم میں سے کوئی شخص کتے کی طرح اپنے بازوؤں کو بچھالے، اور نماز کا اختتام سلام سے فرماتے تھے۔

(۲۶۱۳۶) حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ قَالَ حَدَّثَنِي أَبِي قَالَ أَخْبَرَتْنِي عَائِشَةُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَخَلَ عَلَيْهِ النَّاسُ فِي مَرَضِهِ يَعُودُونَهُ فَصَلَّى بِهِمْ جَالِسًا فَجَعَلُوا يُصَلُّونَ قِيَامًا فَأَشَارَ إِلَيْهِمْ أَنْ اجْلِسُوا فَلَمَّا فَرَغَ قَالَ إِنَّمَا جُعِلَ الْإِمَامُ لِيُؤْتَمَّ بِهِ فَإِذَا رَكَعَ فَارْكَعُوا وَإِذَا رَفَعَ فَارْفَعُوا وَإِنْ صَلَّى جَالِسًا فَصَلُّوا جُلُوسًا [راجع: ٢٤٨٠٧].

(۲۶۱۳۶) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام کی بیماری میں کچھ لوگوں کی عیادت کے لئے بارگاہ نبوت میں حاضری ہوئی، نبی علیہ السلام نے انہیں بیٹھ کر نماز پڑھائی، اور لوگ کھڑے ہو کر نماز پڑھنے لگے، نبی علیہ السلام نے انہیں بیٹھنے کا اشارہ کر دیا اور نماز سے فارغ ہو کر فرمایا امام اسی لئے مقرر کیا جاتا ہے کہ اس کی اقتداء کی جائے، جب وہ رکوع کرے تو تم بھی رکوع کرو اور جب وہ سر اٹھائے تو تم بھی سر اٹھاؤ، اور جب وہ بیٹھ کر نماز پڑھے تو تم بھی بیٹھ کر نماز پڑھو۔

(۲۶۱۳۷) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ وَابْنُ نُمَيْرٍ قَالَا حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ عَمْرَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ خَرَجْنَا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا نَرَى إِلَّا أَنَّهُ الْحَجُّ فَأَمَرَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ كَانَ مَعَهُ الْهَدْيُ أَنْ يَمْضِيَ عَلَى إِحْرَامِهِ وَمَنْ لَمْ يَكُنْ مَعَهُ هَدْيٌ أَنْ يَحِلَّ إِذَا طَافَ فَلَمَّا كَانَ يَوْمُ النَّحْرِ دُخِلَ عَلَيَّ بِلَحْمِ بَقَرٍ فَقُلْتُ مَا هَذَا قَالُوا ذَبَحَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ نِسَائِهِ قَالَ يَحْيَى قَالَ شُعْبَةُ فَذَكَرْتُ ذَاكَ لِلْقَاسِمِ فَقَالَ جَاءَتْكَ بِالْحَدِيثِ عَلَى وَجْهِهِ قَالَ ابْنُ نُمَيْرٍ لِخَمْسٍ بَقِيَتْ مِنْ ذِي الْقِعْدَةِ لَا نَرَى إِلَّا الْحَجَّ

[صححه البخاري (١٧٠٩)، ومسلم (١٢١١)، وابن خزيمة (٢٩٠٤)، وابن حبان (٣٩٢٨)].

(۲۶۱۳۷) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ہم لوگ نبی علیہ السلام کے ہمراہ روانہ ہوئے، ہماری نیت صرف حج کرنا تھی، نبی علیہ السلام نے حکم دیا کہ جس کے ساتھ ہدی کا جانور ہو، وہ اپنے احرام کو باقی رکھے، اور جس کے ساتھ ہدی کا جانور نہ ہو وہ حلال ہو جائے، دس ذی الحجہ کو میرے پاس گائے کا گوشت لایا گیا، میں نے پوچھا کہ یہ کیا ہے؟ لوگوں نے بتایا کہ نبی علیہ السلام نے اپنی ازواج کی طرف سے گائے قربان کی ہے۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۲۶۱۳۸) حَدَّثَنَا يَحْيَى حَدَّثَنَا هِشَامٌ قَالَ حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ جَاءَنِي عَمِّي مِنَ الرَّضَاعَةِ يَسْتَأْذِنُ عَلَيَّ بَعْدَمَا ضُرِبَ الْحِجَابُ قُلْتُ لَا آذَنُ حَتَّى أَسْتَأْذِنَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَكَرْتُ ذَلِكَ لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ لِيَلِجْ عَلَيْكِ عَمُّكِ قُلْتُ إِنَّمَا أَرْضَعَتْنِي الْمَرْأَةُ وَلَمْ يُرْضِعْنِي الرَّجُلُ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هُوَ عَمُّكِ فَلْيَلِجْ عَلَيْكِ [راجع: ۲٤٥٥٥].

(۲۶۱۳۸) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ابوقیس کے بھائی ''افلح'' نے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کے گھر میں داخل ہونے کی اجازت مانگی' حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے انہیں نامحرم سمجھ کر اجازت دینے سے انکار کر دیا' اور جب نبی علیہ السلام آئے تو ان سے ذکر کر دیا نبی علیہ السلام نے فرمایا انہیں اجازت دے دیا کرو' انہوں نے عرض کیا یا رسول اللہ! مجھے عورت نے دودھ پلایا ہے' مرد نے تو دودھ نہیں پلایا؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا تمہارے ہاتھ خاک آلود ہوں' وہ تمہارے چچا ہیں' انہیں اجازت دے دیا کرو۔

(۲۶۱۳۹) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا هِشَامٌ قَالَ أَخْبَرَنِي أَبِي أَخْبَرَتْنِي عَائِشَةُ قَالَتْ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِذَا وُضِعَ الْعَشَاءُ وَأُقِيمَتْ الصَّلَاةُ فَابْدَءُوا بِالْعَشَاءِ وَقَالَ وَكِيعٌ إِذَا حَضَرَتْ الصَّلَاةُ وَالْعَشَاءُ وَقَالَ ابْنُ عُيَيْنَةَ إِذَا وُضِعَ الْعَشَاءُ [راجع: ۲٤٦٢١].

(۲۶۱۳۹) حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جب کھانا پیش کر دیا جائے اور نماز بھی کھڑی ہو جائے تو پہلے کھانا کھا لیا کرو۔

(۲۶۱٤٠) حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ هِشَامٍ قَالَ أَخْبَرَنِي أَبِي عَنْ عَائِشَةَ وَوَكِيعٌ قَالَ حَدَّثَنَا هِشَامٌ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ فَاطِمَةَ بِنْتَ أَبِي حُبَيْشٍ جَاءَتْ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَتْ إِنِّي أُسْتَحَاضُ فَلَا أَطْهُرُ أَفَأَدَعُ الصَّلَاةَ قَالَ وَكِيعٌ قَالَ لَا قَالَ يَحْيَى لَيْسَ ذَلِكِ الْحَيْضُ إِنَّمَا ذَلِكِ عِرْقٌ فَإِذَا أَقْبَلَتْ الْحَيْضَةُ فَدَعِي الصَّلَاةَ فَإِذَا أَدْبَرَتْ فَاغْسِلِي عَنْكِ الدَّمَ وَصَلِّي قَالَ يَحْيَى قُلْتُ لِهِشَامٍ أَغُسْلٌ وَاحِدٌ تَغْتَسِلُ وَتَوَضَّأُ عِنْدَ كُلِّ صَلَاةٍ قَالَ نَعَمْ [صححه البخاري (۲۲۸)، ومسلم (۳۳۳)]. [راجع: ۲٤٦٤٦].

(۲۶۱٤٠) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ فاطمہ بنت ابی حبیش رضی اللہ عنہا نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئیں اور عرض کیا کہ میرا دم حیض ہمیشہ جاری رہتا ہے۔ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا یہ حیض نہیں، ایک رگ کا خون ہے اس لئے ایام حیض تک تو نماز چھوڑ دیا کرو، اس کے بعد غسل کر کے ہر نماز کے وقت وضو کر لیا کرو اور نماز پڑھا کرو خواہ چٹائی پر خون کے قطرے ٹپکنے لگیں۔

(۲۶۱٤۱) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ قَالَ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ قَالَ أَخْبَرَنِي سَعِيدُ بْنُ الْمُسَيَّبِ وَعُرْوَةُ بْنُ الزُّبَيْرِ وَعَلْقَمَةُ بْنُ وَقَّاصٍ وَعُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُتْبَةَ بْنِ مَسْعُودٍ عَنْ حَدِيثِ عَائِشَةَ زَوْجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حِينَ قَالَ لَهَا أَهْلُ الْإِفْكِ مَا قَالُوا فَبَرَّأَهَا اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ وَكُلُّهُمْ حَدَّثَنِي بِطَائِفَةٍ مِنْ حَدِيثِهَا وَبَعْضُهُمْ كَانَ أَوْعَى لِحَدِيثِهَا مِنْ بَعْضٍ وَأَثْبَتَ اقْتِصَاصًا وَقَدْ وَعَيْتُ عَنْ كُلِّ وَاحِدٍ مِنْهُمْ الْحَدِيثَ الَّذِي

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

حَدَّثَنِي وَبَعْضُ حَدِيثِهِمْ يُصَدِّقُ بَعْضًا ذَكَرُوا أَنَّ عَائِشَةَ زَوْجَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا أَرَادَ أَنْ يَخْرُجَ سَفَرًا أَقْرَعَ بَيْنَ نِسَائِهِ فَأَيَّتُهُنَّ خَرَجَ سَهْمُهَا خَرَجَ بِهَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَعَهُ قَالَتْ عَائِشَةُ فَأَقْرَعَ بَيْنَنَا فِي غَزْوَةٍ غَزَاهَا فَخَرَجَ فِيهَا سَهْمِي فَخَرَجْتُ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَذَلِكَ بَعْدَمَا أُنْزِلَ الْحِجَابُ فَأَنَا أُحْمَلُ فِي هَوْدَجِي وَأُنْزِلُ فِيهِ مَسِيرَنَا حَتَّى إِذَا فَرَغَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ غَزْوِهِ وَقَفَلَ وَدَنَوْنَا مِنَ الْمَدِينَةِ آذَنَ لَيْلَةً بِالرَّحِيلِ فَقُمْتُ حِينَ آذَنُوا بِالرَّحِيلِ فَمَشَيْتُ حَتَّى جَاوَزْتُ الْجَيْشَ فَلَمَّا قَضَيْتُ شَأْنِي أَقْبَلْتُ إِلَى الرَّحْلِ فَلَمَسْتُ صَدْرِي فَإِذَا عِقْدٌ مِنْ جَزْعِ ظَفَارٍ قَدْ انْقَطَعَ فَرَجَعْتُ فَالْتَمَسْتُ عِقْدِي فَاحْتَبَسَنِي ابْتِغَاؤُهُ وَأَقْبَلَ الرَّهْطُ الَّذِي كَانُوا يَرْحَلُونَ بِي فَحَمَلُوا هَوْدَجِي فَرَحَلُوهُ عَلَى بَعِيرِي الَّذِي كُنْتُ أَرْكَبُ وَهُمْ يَحْسَبُونَ أَنِّي فِيهِ قَالَتْ كَانَتْ النِّسَاءُ إِذْ ذَاكَ خِفَافًا لَمْ يُهَبَّلْهُنَّ وَلَمْ يَغْشَهُنَّ اللَّحْمُ إِنَّمَا يَأْكُلْنَ الْعُلْقَةَ مِنَ الطَّعَامِ فَلَمْ يَسْتَنْكِرْ الْقَوْمُ ثِقَلَ الْهَوْدَجِ حِينَ رَحَلُوهُ وَرَفَعُوهُ وَكُنْتُ جَارِيَةً حَدِيثَةَ السِّنِّ فَبَعَثُوا الْجَمَلَ وَسَارُوا فَوَجَدْتُ عِقْدِي بَعْدَمَا اسْتَمَرَّ الْجَيْشُ فَجِئْتُ مَنَازِلَهُمْ وَلَيْسَ بِهَا دَاعٍ وَلَا مُجِيبٌ فَيَمَّمْتُ مَنْزِلِي الَّذِي كُنْتُ فِيهِ وَظَنَنْتُ أَنَّ الْقَوْمَ سَيَفْقِدُونِي فَيَرْجِعُوا إِلَيَّ فَبَيْنَمَا أَنَا جَالِسَةٌ فِي مَنْزِلِي غَلَبَتْنِي عَيْنِي فَنِمْتُ وَكَانَ صَفْوَانُ بْنُ الْمُعَطَّلِ السُّلَمِيُّ ثُمَّ الذَّكْوَانِيُّ قَدْ عَرَّسَ وَرَاءَ الْجَيْشِ فَادَّلَجَ فَأَصْبَحَ عِنْدَ مَنْزِلِي فَرَأَى سَوَادَ إِنْسَانٍ نَائِمٍ فَأَتَانِي فَعَرَفَنِي حِينَ رَآنِي وَقَدْ كَانَ يَرَانِي قَبْلَ أَنْ يُضْرَبَ عَلَيَّ الْحِجَابُ فَاسْتَيْقَظْتُ بِاسْتِرْجَاعِهِ حِينَ عَرَفَنِي فَخَمَّرْتُ وَجْهِي بِجِلْبَابِي فَوَاللَّهِ مَا كَلَّمَنِي كَلِمَةً وَلَا سَمِعْتُ مِنْهُ كَلِمَةً غَيْرَ اسْتِرْجَاعِهِ حَتَّى أَنَاخَ رَاحِلَتَهُ فَوَطِئَ عَلَى يَدِهَا فَرَكِبْتُهَا فَانْطَلَقَ يَقُودُ بِي الرَّاحِلَةَ حَتَّى أَتَيْنَا الْجَيْشَ بَعْدَمَا نَزَلُوا مُوغِرِينَ فِي نَحْرِ الظَّهِيرَةِ فَهَلَكَ مَنْ هَلَكَ فِي شَأْنِي وَكَانَ الَّذِي تَوَلَّى كِبْرَهُ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أُبَيٍّ ابْنِ سَلُولَ فَقَدِمْتُ الْمَدِينَةَ فَاشْتَكَيْتُ حِينَ قَدِمْنَا شَهْرًا وَالنَّاسُ يُفِيضُونَ فِي قَوْلِ أَهْلِ الْإِفْكِ وَلَمْ أَشْعُرْ بِشَيْءٍ مِنْ ذَلِكَ وَهُوَ يَرِيبُنِي فِي وَجَعِي أَنِّي لَا أَعْرِفُ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللُّطْفَ الَّذِي كُنْتُ أَرَى مِنْهُ حِينَ أَشْتَكِي إِنَّمَا يَدْخُلُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَيُسَلِّمُ ثُمَّ يَقُولُ كَيْفَ تِيكُمْ فَذَاكَ يَرِيبُنِي وَلَا أَشْعُرُ بِالشَّرِّ حَتَّى خَرَجْتُ بَعْدَمَا نَقِهْتُ وَخَرَجَتْ مَعِي أُمُّ مِسْطَحٍ قِبَلَ الْمَنَاصِعِ وَهُوَ مُتَبَرَّزُنَا وَلَا نَخْرُجُ إِلَّا لَيْلًا إِلَى لَيْلٍ وَذَلِكَ قَبْلَ أَنْ تُتَّخَذَ الْكُنُفُ قَرِيبًا مِنْ بُيُوتِنَا وَأَمْرُنَا أَمْرُ الْعَرَبِ الْأُوَلِ فِي التَّنَزُّهِ وَكُنَّا نَتَأَذَّى بِالْكُنُفِ أَنْ نَتَّخِذَهَا عِنْدَ بُيُوتِنَا وَانْطَلَقْتُ أَنَا وَأُمُّ مِسْطَحٍ وَهِيَ بِنْتُ أَبِي رُهْمِ بْنِ الْمُطَّلِبِ بْنِ عَبْدِ مَنَافٍ وَأُمُّهَا بِنْتُ صَخْرِ بْنِ عَامِرٍ خَالَةُ أَبِي بَكْرٍ الصِّدِّيقِ وَابْنُهَا مِسْطَحُ بْنُ أُثَاثَةَ بْنِ عَبَّادِ بْنِ الْمُطَّلِبِ وَأَقْبَلْتُ أَنَا وَبِنْتُ أَبِي رُهْمٍ قِبَلَ بَيْتِي حِينَ فَرَغْنَا مِنْ شَأْنِنَا فَعَثَرَتْ أُمُّ مِسْطَحٍ فِي مِرْطِهَا

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

فَقَالَتْ تَعِسَ مِسْطَحٌ فَقُلْتُ لَهَا بِئْسَمَا قُلْتِ تَسُبِّينَ رَجُلًا قَدْ شَهِدَ بَدْرًا قَالَتْ أَيْ هَنْتَاهُ أَوَلَمْ تَسْمَعِي مَا قَالَ قُلْتُ وَمَاذَا قَالَ فَأَخْبَرَتْنِي بِقَوْلِ أَهْلِ الْإِفْكِ فَازْدَدْتُ مَرَضًا إِلَى مَرَضِي فَلَمَّا رَجَعْتُ إِلَى بَيْتِي فَدَخَلَ عَلَيَّ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَسَلَّمَ ثُمَّ قَالَ كَيْفَ تِيكُمْ قُلْتُ أَتَأْذَنُ لِي أَنْ آتِيَ أَبَوَيَّ قَالَتْ وَأَنَا حِينَئِذٍ أُرِيدُ أَنْ أَتَيَقَّنَ الْخَبَرَ مِنْ قِبَلِهِمَا فَأَذِنَ لِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَجِئْتُ أَبَوَيَّ فَقُلْتُ لِأُمِّي يَا أُمَّتَاهُ مَا يَتَحَدَّثُ النَّاسُ فَقَالَتْ أَيْ بُنَيَّةُ هَوِّنِي عَلَيْكِ فَوَاللَّهِ لَقَلَّمَا كَانَتْ امْرَأَةٌ قَطُّ وَضِيئَةٌ عِنْدَ رَجُلٍ يُحِبُّهَا وَلَهَا ضَرَائِرُ إِلَّا كَثَّرْنَ عَلَيْهَا قَالَتْ قُلْتُ سُبْحَانَ اللَّهِ أَوَقَدْ تَحَدَّثَ النَّاسُ بِهَذَا قَالَتْ فَبَكَيْتُ تِلْكَ اللَّيْلَةَ حَتَّى أَصْبَحْتُ لَا يَرْقَأُ لِي دَمْعٌ وَلَا أَكْتَحِلُ بِنَوْمٍ ثُمَّ أَصْبَحْتُ أَبْكِي وَدَعَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلِيَّ بْنَ أَبِي طَالِبٍ وَأُسَامَةَ بْنَ زَيْدٍ حِينَ اسْتَلْبَثَ الْوَحْيُ لِيَسْتَشِيرَهُمَا فِي فِرَاقِ أَهْلِهِ قَالَتْ فَأَمَّا أُسَامَةُ بْنُ زَيْدٍ فَأَشَارَ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالَّذِي يَعْلَمُ مِنْ بَرَاءَةِ أَهْلِهِ وَبِالَّذِي يَعْلَمُ فِي نَفْسِهِ لَهُمْ مِنْ الْوُدِّ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ هُمْ أَهْلُكَ وَلَا نَعْلَمُ إِلَّا خَيْرًا وَأَمَّا عَلِيُّ بْنُ أَبِي طَالِبٍ فَقَالَ لَمْ يُضَيِّقْ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ عَلَيْكَ وَالنِّسَاءُ سِوَاهَا كَثِيرٌ وَإِنْ تَسْأَلْ الْجَارِيَةَ تَصْدُقْكَ قَالَتْ فَدَعَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَرِيرَةَ قَالَ أَيْ بَرِيرَةُ هَلْ رَأَيْتِ مِنْ شَيْءٍ يَرِيبُكِ مِنْ عَائِشَةَ قَالَتْ لَهُ بَرِيرَةُ وَالَّذِي بَعَثَكَ بِالْحَقِّ إِنْ رَأَيْتُ عَلَيْهَا أَمْرًا قَطُّ أَغْمِصُهُ عَلَيْهَا أَكْثَرَ مِنْ أَنَّهَا جَارِيَةٌ حَدِيثَةُ السِّنِّ تَنَامُ عَنْ عَجِينِ أَهْلِهَا فَتَأْتِي الدَّاجِنُ فَتَأْكُلُهُ فَقَامَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاسْتَعْذَرَ مِنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أُبَيٍّ ابْنِ سَلُولَ فَقَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ عَلَى الْمِنْبَرِ يَا مَعْشَرَ الْمُسْلِمِينَ مَنْ يَعْذِرُنِي مِنْ رَجُلٍ قَدْ بَلَغَنِي أَذَاهُ فِي أَهْلِ بَيْتِي فَوَاللَّهِ مَا عَلِمْتُ عَلَى أَهْلِي إِلَّا خَيْرًا وَلَقَدْ ذَكَرُوا رَجُلًا مَا عَلِمْتُ عَلَيْهِ إِلَّا خَيْرًا وَمَا كَانَ يَدْخُلُ عَلَى أَهْلِي إِلَّا مَعِي فَقَامَ سَعْدُ بْنُ مُعَاذٍ الْأَنْصَارِيُّ فَقَالَ لَقَدْ أَعْذِرُكَ مِنْهُ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنْ كَانَ مِنْ الْأَوْسِ ضَرَبْنَا عُنُقَهُ وَإِنْ كَانَ مِنْ إِخْوَانِنَا مِنْ الْخَزْرَجِ أَمَرْتَنَا فَفَعَلْنَا أَمْرَكَ قَالَتْ فَقَامَ سَعْدُ بْنُ عُبَادَةَ وَهُوَ سَيِّدُ الْخَزْرَجِ وَكَانَ رَجُلًا صَالِحًا وَلَكِنْ اجْتَهَلَتْهُ الْحَمِيَّةُ فَقَالَ لِسَعْدِ بْنِ مُعَاذٍ لَعَمْرُ اللَّهِ لَا تَقْتُلُهُ وَلَا تَقْدِرُ عَلَى قَتْلِهِ فَقَامَ أُسَيْدُ بْنُ حُضَيْرٍ وَهُوَ ابْنُ عَمِّ سَعْدِ بْنِ مُعَاذٍ فَقَالَ لِسَعْدِ بْنِ عُبَادَةَ كَذَبْتَ لَعَمْرُ اللَّهِ لَنَقْتُلَنَّهُ فَإِنَّكَ مُنَافِقٌ تُجَادِلُ عَنْ الْمُنَافِقِينَ فَثَارَ الْحَيَّانِ الْأَوْسُ وَالْخَزْرَجُ حَتَّى هَمُّوا أَنْ يَقْتَتِلُوا وَرَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَائِمٌ عَلَى الْمِنْبَرِ فَلَمْ يَزَلْ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُخَفِّضُهُمْ حَتَّى سَكَتُوا وَسَكَتَ قَالَتْ وَبَكَيْتُ يَوْمِي ذَاكَ لَا يَرْقَأُ لِي دَمْعٌ وَلَا أَكْتَحِلُ بِنَوْمٍ ثُمَّ بَكَيْتُ لَيْلَتِي الْمُقْبِلَةَ لَا يَرْقَأُ لِي دَمْعٌ وَلَا أَكْتَحِلُ بِنَوْمٍ وَأَبَوَايَ يَظُنَّانِ أَنَّ الْبُكَاءَ فَالِقٌ كَبِدِي قَالَتْ فَبَيْنَمَا هُمَا جَالِسَانِ عِنْدِي وَأَنَا أَبْكِي اسْتَأْذَنَتْ عَلَيَّ امْرَأَةٌ مِنْ الْأَنْصَارِ فَأَذِنْتُ لَهَا فَجَلَسَتْ تَبْكِي مَعِي فَبَيْنَمَا نَحْنُ عَلَى ذَلِكَ دَخَلَ عَلَيْنَا رَسُولُ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَسَلَّمَ ثُمَّ جَلَسَ قَالَتْ وَلَمْ يَجْلِسْ عِنْدِي مُنْذُ قِيلَ لِي مَا قِيلَ وَقَدْ لَبِثَ شَهْرًا لَا يُوحَى إِلَيْهِ فِي شَأْنِي شَيْءٌ قَالَتْ فَتَشَهَّدَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حِينَ جَلَسَ ثُمَّ قَالَ أَمَّا بَعْدُ يَا عَائِشَةُ فَإِنَّهُ قَدْ بَلَغَنِي عَنْكِ كَذَا وَكَذَا فَإِنْ كُنْتِ بَرِيئَةً فَسَيُبَرِّئُكِ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ وَإِنْ كُنْتِ أَلْمَمْتِ بِذَنْبٍ فَاسْتَغْفِرِي اللَّهَ ثُمَّ تُوبِي إِلَيْهِ فَإِنَّ الْعَبْدَ إِذَا اعْتَرَفَ بِذَنْبٍ ثُمَّ تَابَ تَابَ اللَّهُ عَلَيْهِ قَالَتْ فَلَمَّا قَضَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَقَالَتَهُ قَلَصَ دَمْعِي حَتَّى مَا أُحِسُّ مِنْهُ قَطْرَةً فَقُلْتُ لِأَبِي أَجِبْ عَنِّي رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِيمَا قَالَ فَقَالَ مَا أَدْرِي وَاللَّهِ مَا أَقُولُ لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقُلْتُ لِأُمِّي أَجِيبِي عَنِّي رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَتْ وَاللَّهِ مَا أَدْرِي مَا أَقُولُ لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَتْ فَقُلْتُ وَأَنَا جَارِيَةٌ حَدِيثَةُ السِّنِّ لَا أَقْرَأُ كَثِيرًا مِنَ الْقُرْآنِ إِنِّي وَاللَّهِ قَدْ عَرَفْتُ أَنَّكُمْ قَدْ سَمِعْتُمْ بِهَذَا حَتَّى اسْتَقَرَّ فِي أَنْفُسِكُمْ وَصَدَّقْتُمْ بِهِ وَلَئِنْ قُلْتُ لَكُمْ إِنِّي بَرِيئَةٌ وَاللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ يَعْلَمُ أَنِّي بَرِيئَةٌ لَا تُصَدِّقُونِي بِذَلِكَ وَلَئِنْ اعْتَرَفْتُ لَكُمْ بِأَمْرٍ وَاللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ يَعْلَمُ أَنِّي بَرِيئَةٌ تُصَدِّقُونِي وَإِنِّي وَاللَّهِ مَا أَجِدُ لِي وَلَكُمْ مَثَلًا إِلَّا كَمَا قَالَ أَبُو يُوسُفَ فَصَبْرٌ جَمِيلٌ وَاللَّهُ الْمُسْتَعَانُ عَلَى مَا تَصِفُونَ قَالَتْ ثُمَّ تَحَوَّلْتُ فَاضْطَجَعْتُ عَلَى فِرَاشِي قَالَتْ وَأَنَا وَاللَّهِ حِينَئِذٍ أَعْلَمُ أَنِّي بَرِيئَةٌ وَأَنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ مُبَرِّئِي بِبَرَائَتِي وَلَكِنْ وَاللَّهِ مَا كُنْتُ أَظُنُّ أَنْ يَنْزِلَ فِي شَأْنِي وَحْيٌ يُتْلَى وَلَشَأْنِي كَانَ أَحْقَرَ فِي نَفْسِي مِنْ أَنْ يَتَكَلَّمَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ فِيَّ بِأَمْرٍ يُتْلَى وَلَكِنْ كُنْتُ أَرْجُو أَنْ يَرَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي النَّوْمِ رُؤْيَا يُبَرِّئُنِي اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ بِهَا قَالَتْ فَوَاللَّهِ مَا رَامَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ مَجْلِسِهِ وَلَا خَرَجَ مِنْ أَهْلِ الْبَيْتِ أَحَدٌ حَتَّى أَنْزَلَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ عَلَى نَبِيِّهِ وَأَخَذَهُ مَا كَانَ يَأْخُذُهُ مِنَ الْبُرَحَاءِ عِنْدَ الْوَحْيِ حَتَّى إِنَّهُ لَيَتَحَدَّرُ مِنْهُ مِثْلُ الْجُمَانِ مِنَ الْعَرَقِ فِي الْيَوْمِ الشَّاتِي مِنْ ثِقَلِ الْقَوْلِ الَّذِي أُنْزِلَ عَلَيْهِ قَالَتْ فَلَمَّا سُرِّيَ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ يَضْحَكُ فَكَانَ أَوَّلُ كَلِمَةٍ تَكَلَّمَ بِهَا أَنْ قَالَ أَبْشِرِي يَا عَائِشَةُ أَمَّا اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ فَقَدْ بَرَّأَكِ فَقَالَتْ لِي أُمِّي قُومِي إِلَيْهِ فَقُلْتُ وَاللَّهِ لَا أَقُومُ إِلَيْهِ وَلَا أَحْمَدُ إِلَّا اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ هُوَ الَّذِي أَنْزَلَ بَرَائَتِي فَأَنْزَلَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ إِنَّ الَّذِينَ جَاءُوا بِالْإِفْكِ عُصْبَةٌ مِنْكُمْ عَشْرَ آيَاتٍ فَأَنْزَلَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ هَذِهِ الْآيَاتِ بَرَائَتِي قَالَتْ فَقَالَ أَبُو بَكْرٍ وَكَانَ يُنْفِقُ عَلَى مِسْطَحٍ لِقَرَابَتِهِ مِنْهُ وَفَقْرِهِ وَاللَّهِ لَا أُنْفِقُ عَلَيْهِ شَيْئًا أَبَدًا بَعْدَ الَّذِي قَالَ لِعَائِشَةَ فَأَنْزَلَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ وَلَا يَأْتَلِ أُولُو الْفَضْلِ مِنْكُمْ وَالسَّعَةِ إِلَى قَوْلِهِ أَلَا تُحِبُّونَ أَنْ يَغْفِرَ اللَّهُ لَكُمْ فَقَالَ أَبُو بَكْرٍ وَاللَّهِ إِنِّي لَأُحِبُّ أَنْ يَغْفِرَ اللَّهُ لِي فَرَجَعَ إِلَى مِسْطَحٍ النَّفَقَةَ الَّتِي كَانَ يُنْفِقُ عَلَيْهِ وَقَالَ لَا أَنْزِعُهَا مِنْهُ أَبَدًا قَالَتْ عَائِشَةُ وَكَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَأَلَ زَيْنَبَ بِنْتَ جَحْشٍ زَوْجَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ أَمْرِي وَمَا عَلِمْتِ أَوْ مَا رَأَيْتِ أَوْ مَا بَلَغَكِ قَالَتْ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَحْمِي

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

سَمْعِي وَبَصَرِي وَأَنَا مَا عَلِمْتُ إِلَّا خَيْرًا قَالَتْ عَائِشَةُ وَهِيَ الَّتِي كَانَتْ تُسَامِينِي مِنْ أَزْوَاجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَعَصَمَهَا اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ بِالْوَرَعِ وَطَفِقَتْ أُخْتُهَا حَمْنَةُ بِنْتُ جَحْشٍ تُحَارِبُ لَهَا فَهَلَكَتْ فِيمَنْ هَلَكَ قَالَ قَالَ ابْنُ شِهَابٍ فَهَذَا مَا انْتَهَى إِلَيْنَا مِنْ أَمْرِ هَؤُلَاءِ الرَّهْطِ [صححه البخاری (۲۸۷۹)، ومسلم (۲۷۷۰)، وابن حبان (۴۲۱۲ و ۷۰۹۹)]. [انظر بعده].

(۲۶۱۴۱) ام المومنین حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ جب سفر پر جانے کا ارادہ کرتے تھے تو بیویوں کے نام قرعہ ڈالتے تھے جس بیوی کا نام نکل آتا اس کو ہمراہ لے جاتے تھے ایک مرتبہ کسی جہاد کے موقع پر جو آپ ﷺ نے قرعہ ڈالا تو میرا نام نکل آیا' میں حضور ﷺ کے ساتھ چل دی اور چونکہ پردہ کا حکم نازل ہو چکا تھا اس لئے میں ہودے کے اندر سوار تھی ہودہ ہی اٹھایا جاتا تھا اور وہی اتارا جاتا تھا۔ (اسی طرح) ہم برابر چلتے رہے جب رسول اللہ ﷺ اس جہاد سے فارغ ہو کر واپس ہوئے اور واپس ہو کر مدینہ منورہ کے قریب آ گئے تو ایک شب آپ ﷺ نے کوچ کرنے کا اعلان کیا۔ اعلان ہونے کے بعد میں اٹھی اور لشکر سے آگے بڑھ گئی اور رفع ضرورت کے بعد اپنے کجاوہ کے پاس آ گئی' یہاں جو سینہ ٹٹول کر دیکھا تو معلوم ہوا کہ موضع ظفار کے پوتھ کا بنا ہوا میرا ہار کہیں ٹوٹ کر گر گیا۔ میں لوٹ کر ہار کی جستجو کرنے لگی اور ہار تلاش کرنے کی وجہ سے (جلد) نہ آ سکی ادھر جو لوگ مجھے کجاوہ پر سوار کرایا کرتے تھے انہوں نے میرے ہودہ کو اٹھا کر اس اونٹ پر رکھ دیا جس پر میں سوار ہوا کرتی تھی اور ان کا خیال یہی ہوا کہ میں ہودہ کے اندر موجود ہوں کیونکہ اس زمانہ میں عورتیں ہلکی پھلکی ہوتی تھیں بھاری بھر کم اور فربہ اندام نہ ہوتی تھیں کیونکہ عورتوں کی خوراک کم ہوتی تھی یہی وجہ تھی کہ اٹھاتے وقت لوگوں کو علم نہ ہو سکا اور میں تو ویسے ہی کم عمر لڑکی تھی۔

لوگ اونٹ اٹھا کر چل دیئے اور لشکر کے چلے جانے کے بعد مجھے ہار مل گیا۔ پڑاؤ پر لوٹ کر آئی تو وہاں کسی کو نہ پایا۔ مجبوراً میں نے اسی جگہ پر بیٹھے رہنے کا قصد کیا جہاں اتری تھی۔ اور یہ خیال کیا کہ جب میں وہاں نہ ہوں گی تو لوگ میرے پاس لوٹ کر آئیں گے وہاں بیٹھے بیٹھے میں نیند سے مغلوب ہو کر سو گئی۔ حضرت صفوان بن معطل رضی اللہ عنہ سلمی لشکر کے پیچھے رہ گئے تھے۔ صبح کو میری جگہ پر آ کر کسی سوتے ہوئے انسان کا بدن دیکھ کر انہوں نے مجھے پہچان لیا کیونکہ پردہ کا حکم نازل ہونے سے پہلے مجھے انہوں نے دیکھا تھا انہوں نے مجھے پہچان کر انا للہ وانا الیہ راجعون پڑھا۔ میں ان کی آواز سن کر بیدار ہو گئی اور چادر سے اپنا چہرہ چھپا لیا۔ اس کے علاوہ خدا کی قسم نہ میں نے کچھ کلام کیا نہ انہوں نے مجھ سے کوئی لفظ کہا۔ پھر انہوں نے جھک کر اپنا اونٹ بٹھایا اور اونٹ کے اگلے پاؤں پر اپنا پاؤں رکھا (تاکہ اونٹ اٹھ نہ جائے) میں کھڑی ہو کر اونٹ پر سوار ہو گئی وہ مہار پکڑ کر آگے آگے اونٹ لے کر چل دیئے یہاں تک کہ کڑکتی دوپہر ہی میں ہم لشکر میں پہنچ گئے کیونکہ لشکر والے ایک جگہ پڑاؤ پر اتر گئے تھے۔

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ اس کے بعد کچھ لوگ مجھ پر افترا بندی کر کے ہلاک ہو گئے اور اس طوفان کا اصل بانی منافقوں کا سردار عبداللہ بن ابی تھا۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ مدینہ منورہ پہنچ کر میں ایک مہینہ کے لئے بیمار ہوگئی اور لوگ طوفان انگیزوں کے قول کا چرچا کرتے تھے اور مجھے اس کا علم نہ تھا ہاں بیماری کی حالت میں مجھے شک ضرور ہوتا تھا کیونکہ جو مہربانیاں گذشتہ بیماریوں کے زمانہ میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے دیکھتی تھی وہ اس بیماری میں نہیں دیکھتی تھی' صرف آپ صلی اللہ علیہ وسلم تشریف لا کر سلام کر کے اتنا پوچھ لیتے تھے کہ تمہارا کیا حال ہے اور یہ پوچھ کر واپس چلے جاتے تھے اس سے مجھے شک ضرور ہوتا تھا لیکن برائی کی مجھے کچھ اطلاع نہ تھی۔

آخر کار جب مجھے کچھ صحت ہوئی تو میں مسطح کی ماں کے ساتھ رفع ضرورت کے لئے خالی میدان کی طرف گئی کیونکہ میدان ہی رفع ضرورت کا مقام تھا اور صرف رات کے وقت ہی ہم وہاں جاتے تھے اور یہ ذکر اس کا وقت ہے جب کہ مکانوں کے قریب بیت الخلاء نہ ہوتے تھے جاہلیت کا طریقہ ہم کو بیت الخلاء بنانے سے تکلیف ہوتی تھی۔

ام مسطح ابورہم بن عبدالمطلب کی بیٹی تھی اور اثاثہ بن عباد بن مطلب کی بیوی تھی ام مسطح کی ماں صخر بن عامر کی بیٹی تھی اور حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ کی خالہ تھی جب ہم دونوں ضرورت سے فارغ ہو کر اپنے مکان کے قریب آئے تو ام مسطح کا پاؤں چادر میں الجھا اور وہ گر گئی' گرتے ہوئے اس نے کہا مسطح ہلاک ہو' میں نے کہا یہ آپ کیا کہہ رہی ہو' کیا آپ ایک ایسے آدمی کو برا بھلا کہہ رہی ہو جو غزوۂ بدر میں شریک تھا' اس نے کہا او بیوقوف لڑکی کیا تو نے مسطح کا قول نہیں سنا؟ میں نے کہا مسطح کا قول کیا ہے؟ تو ام مسطح نے مجھے افترا بندوں کے قول کی خبر دی۔

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں یہ سن کر میری بیماری میں اور اضافہ ہو گیا' جب میں اپنے گھر آئی اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم تشریف لائے اور سلام کر کے حال دریافت کیا تو میں نے کہا اگر آپ کی اجازت ہو تو میں اپنے والدین کے گھر چلی جاؤں۔ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں وہاں جانے سے میری غرض یہ تھی کہ والدین سے یقینی خبر مجھے معلوم ہو جائے گی۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے اجازت دے دی۔ میں نے اپنی والدہ سے جا کر پوچھا اماں لوگ کیا چرچا کر رہے ہیں۔ والدہ نے کہا بیٹی تم کو گھبرانا نہ چاہیے خدا کی قسم اکثر ایسا ہوتا ہے کہ جو عورت خوبصورت ہوتی ہے اور اپنے شوہر کی چہیتی ہوتی ہے اور اس کی سوکنیں بھی ہوتی ہیں تو سوکنیں ہمیشہ اس میں عیب نکالتی رہتی ہیں۔ میں نے کہا سبحان اللہ لوگ! یہ چہ میگوئیاں کر رہے ہیں۔ اس شب میں رات بھر روتی رہی صبح تک میرے آنسو نہ تھمے اور نہ آنکھوں میں نیند آئی اور صبح کو بھی میں روتی رہی ادھر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت علی رضی اللہ عنہ اور اسامہ رضی اللہ عنہ کو بلایا کیونکہ وحی میں توقف ہو گیا تھا۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ہر دو حضرات سے مشورہ کیا اور مجھے طلاق دینے کے متعلق دریافت کیا۔ اسامہ رضی اللہ عنہ نے تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے میری پاک دامنی ہی بیان کی اور وہی مشورہ دیا جس کی محبت اہل بیت تقاضا کرتی تھی۔ چنانچہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے انہوں نے عرض کر دیا کہ وہ آپ کی بیوی ہیں اور ہم ان میں نیکی کے علاوہ کچھ نہیں جانتے۔ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے کہا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم خدا نے آپ کے لئے کوئی تنگی نہیں کی ہے اس کے سوا عورتیں بھی بہت ہیں۔ آپ باندی سے دریافت فرمایئے وہ آپ سے سچ سچ بیان کر دے گی۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے بریرہ کو بلا کر فرمایا بریرہ کیا تو نے کوئی ایسی بات دیکھی ہے جس سے تجھے کبھی شک پڑا ہو۔ بریرہ نے کہا قسم ہے اس خدا کی جس نے آپ کو حقانیت کے ساتھ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

مبعوث فرمایا ہے میں نے اس میں نکتہ چینی کے قابل کبھی کوئی بات نہیں دیکھی ہاں چونکہ وہ نوعمر لڑکی ہے آٹا چھوڑ کر سو جاتی تھی اور بکری آ کر آٹا کھا لیتی تھی۔

یہ سن کر رسول اللہ ﷺ فوراً اٹھ کھڑے ہوئے اور منبر پر جا کر عبداللہ بن ابی سے معذرت کرنے کو فرمایا۔ چنانچہ ارشاد فرمایا: اے گروہ مسلمانان کون شخص میرا بدلہ اس شخص سے لے سکتا ہے جس کی طرف سے مجھے اپنی بیوی کے متعلق تکلیف پہنچی ہے۔ خدا کی قسم میں اپنی بیوی میں نیکی کے سوا کچھ نہیں جانتا اور جس شخص کا لوگوں نے نام لیا ہے اس کو بھی میں نیک ہی جانتا ہوں اور وہ تو میرے گھر میں بغیر میری ہمراہی کے جاتا بھی نہ تھا۔ یہ سن کر سعد بن معاذ رضی اللہ عنہ نے اٹھ کر عرض کیا یا رسول اللہ ﷺ میں حضور ﷺ کا بدلہ لوں گا۔ اگر وہ (فتنہ پرور) قبیلہ اوس میں سے ہوگا تو میں اس کی گردن ماردوں گا اور اگر ہمارے خزرجی بھائیوں میں سے ہوگا تو جو آپ ہم کو حکم دیں گے ہم اس کی تعمیل کریں گے۔ یہ سن کر ایک شخص (سعد بن عبادہ) کھڑا ہوا یہ شخص حسان کی ماں کا رشتہ کا بھائی تھا اور قبیلہ خزرج کا سردار تھا اگرچہ یہ آدمی نیک تھا لیکن حمیت آ گئی اور قوم کی حمیت کی وجہ سے کہنے لگا سعد تو جھوٹا ہے خدا کی قسم تو اس کو نہیں مارے گا اور نہ مار سکے گا اور اگر وہ تیری قوم میں ہوتا تو اس کے مارے جانے کو نہ چاہتا۔ ادھر سے سعد بن معاذ کا چچیرا بھائی اسید بن حضیر جواب دینے کو کھڑا ہوا اور سعد بن عبادہ سے کہا تو جھوٹا ہے خدا کی قسم ہم اس کو مار ڈالیں گے یقیناً تو منافق ہے کہ منافقوں کی طرف سے لڑتا ہے۔ اس تقریر کا نتیجہ یہ ہوا کہ دونوں قبیلے (اوس و خزرج) مشتعل ہو گئے اور لڑنے پر تل گئے۔ حضور ﷺ اس وقت تک منبر پر تھے اور لوگوں کو خاموش کرا رہے تھے۔ آخر کار سب لوگ خاموش ہو گئے اور رسول اللہ ﷺ بھی خاموش ہو گئے۔ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں میں اس روز بھی دن بھر روتی رہی نہ آنسو بند ہوئے نہ آنکھوں میں نیند آئی اسی طرح دو راتیں اور ایک دن بغیر سوئے ہوئے گذر گیا آنکھ سے آنسو نہ تھمتا تھا اور میرا خیال تھا کہ رونے سے میرا جگر پھٹ جائے گا۔

صبح کو میرے والدین میرے پاس آئے وہ بیٹھے ہی تھے کہ ایک انصاری عورت نے آنے کی اجازت طلب کی میں نے اجازت دے دی وہ بھی آ کر میرے ساتھ رونے لگی تھوڑی دیر کے بعد رسول اللہ ﷺ بھی تشریف لے آئے اور سلام علیک کر کے بیٹھ گئے وہ تہمت کے دن سے اس وقت تک میرے پاس نہیں بیٹھے تھے اس وقت آ کر بیٹھے اور ایک مہینہ تک میرے متعلق رسول اللہ ﷺ پر کوئی وحی نہ ہوئی۔

حضور ﷺ نے بیٹھ کر کلمہ شہادت پڑھا اور حمد وثناء کے بعد فرمایا عائشہ! میں نے تیرے حق میں اس قسم کی باتیں سنی ہیں اگر تو گناہ سے پاک ہے تو عنقریب خدا تعالیٰ تیری پاک دامنی بیان کر دے گا اور اگر تو گناہ میں آلودہ ہو چکی ہے تو خدا تعالیٰ سے معافی کی طالب ہو اور اسی سے توبہ کر کیونکہ بندہ جب اپنے گناہ کا اقرار کر کے توبہ کرتا ہے تو خدا تعالیٰ اس کی توبہ قبول فرماتا ہے اور گناہ معاف کر دیتا ہے۔

حضور اقدس ﷺ جب یہ کلام کر چکے تو میرے آنسو بالکل تھم گئے اور ایک قطرہ بھی نہ نکلا اور میں نے اپنے والد سے کہا

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

کہ میری طرف سے حضرت کو جواب دیجئے۔ والد نے کہا خدا کی قسم میں میں نہیں جانتا کہ کیا جواب دوں۔ میں نے والدہ سے کہا تم جواب دو انہوں نے بھی یہی کہا کہ خدا کی قسم میں نہیں جانتی کیا جواب دوں۔ میں اگرچہ کم عمر لڑکی تھی اور بہت قرآن بھی پڑھی نہ تھی لیکن میں نے کہا خدا کی قسم مجھے معلوم ہے کہ یہ بات آپ نے سنی ہے اور یہ آپ کے دل میں جم گئی ہے اور آپ نے اس کو سچ سمجھ لیا ہے۔ اس لئے اگر میں آپ کے سامنے اپنے آپ آپ کو عیب سے پاک کہوں گی تو آپ کو یقین نہیں آ سکتا اور اگر میں ناکردہ گناہ کا آپ کے سامنے اقرار کروں (اور خدا گواہ ہے کہ میں اس سے پاک ہوں) تو آپ مجھ کو سچا جان لیں گے خدا کی قسم مجھے اپنی اور آپ کی مثال سوائے حضرت یعقوب علیہ السلام کے کوئی نہیں ملتی انہوں نے کہا تھا: **فَصَبْرٌ جَمِيلٌ وَاللَّهُ الْمُسْتَعَانُ عَلَى مَا تَصِفُونَ**۔

یہ کہہ کر میں بستر پر جا کر لیٹ گئی خدا کی قسم مجھے اپنی براءت کا یقین تو تھا اور یہ بھی یقین تھا کہ خدا تعالیٰ میری براءت ظاہر فرمائے گا لیکن یہ خیال نہ تھا کہ خدا تعالیٰ میرے حق میں قرآن (کی آیت) نازل فرمائے گا جو (قیامت تک) پڑھی جائے گی کیونکہ میں اپنی ذات کو ایں قابل نہ سمجھتی تھی کہ خدا تعالیٰ میرے کسی امر کے متعلق کلام فرمائے گا۔ ہاں مجھے یہ امید ضرور تھی کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو کوئی خواب نظر آئے گا جس میں خدا تعالیٰ میری پاک دامنی ظاہر فرما دے گا۔ لیکن خدا کی قسم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اپنی جگہ سے اٹھے بھی نہ تھے اور نہ گھر والوں میں سے کوئی باہر نکلا تھا کہ آپ پر اپنی کیفیت کے ساتھ وحی نازل ہوئی یہاں تک کہ چہرہ مبارک سے موتیوں کی طرح پسینہ ٹپکنے لگا حالانکہ یہ واقعہ موسم سرما کا تھا جب وحی کی حالت دور ہوئی تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ہنستے ہوئے سب سے پہلے یہ الفاظ فرمائے عائشہ خدا تعالیٰ نے تیری پاک دامنی بیان فرما دی۔

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں میری والدہ نے مجھ سے کہا کہ اٹھ کر حضور صلی اللہ علیہ وسلم کو تعظیم دے اور آپ کا شکر ادا کر کہ خدا تعالیٰ نے آپ کے ذریعہ تیری پاک دامنی کا اظہار کیا۔ میں نے کہا خدا کی قسم میں نہیں اٹھوں گی اور نہ کسی کا شکریہ یا تعریف سوائے خدا کے کروں گی کیونکہ اسی نے میری پاک دامنی کا اظہار کیا ہے۔ خدا تعالیٰ نے میری برات کے متعلق یہ دس آیتیں نازل فرمائی تھیں۔ **ان الذین جاء وا بالا فك الخ**

حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ مسطح بن اثاثہ کو رشتہ داری اور اس کی غربت کی وجہ سے مصارف دیا کرتے تھے لیکن آیت مذکورہ کو سن کر کہنے لگے خدا کی قسم اب میں کبھی اس کو کوئی چیز نہ دوں گا۔ اس پر خدا تعالیٰ نے یہ آیت نازل فرمائی **و لا یاتل اولوا الفضل منکم الی قوله غفور رحیم**. حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ کہنے لگے خدا کی قسم میں دل سے چاہتا ہوں کہ خدا تعالیٰ میری مغفرت فرما دے۔ یہ کہہ کر پھر مسطح کو وہی خرچ دینے لگے جو پہلے دیا کرتے تھے اور فرمایا خدا کی قسم اب میں کبھی خرچ بند نہیں کروں گا۔

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت زینب رضی اللہ عنہا سے دریافت کیا تھا کہ تم کو کیا علم ہے؟ حضرت زینب رضی اللہ عنہا نے جواب دیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم میں اپنے آنکھ کان کو محفوظ رکھنا چاہتی ہوں، (تہمت لگانا نہیں چاہتی) میں نے ان

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

میں بھلائی کے سوا کچھ نہیں دیکھا۔

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضرت زینب رضی اللہ عنہا ہی (حسن و جمال میں) حضور ﷺ کی تمام بیویوں میں میرا مقابلہ کرتی تھیں لیکن خوف خدا نے ان کو (مجھ پر تہمت لگانے سے) محفوظ رکھا لیکن ان کی بہن ان سے لڑتی ہوئی آئی (کہ تم نے تہمت کیوں نہ لگائی) چنانچہ جہاں اور افتراء انگیز تباہ حال ہوئے وہاں وہ بھی ہلاک ہوگئی۔

(۲۶۱۴۲) حَدَّثَنَا بَهْزٌ قَالَ حَدَّثَنِي إِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ صَالِحٍ قَالَ بَهْزٌ قُلْتُ لَهُ ابْنُ كَيْسَانَ قَالَ نَعَمْ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ قَالَ حَدَّثَنِي عُرْوَةُ بْنُ الزُّبَيْرِ وَسَعِيدُ بْنُ الْمُسَيَّبِ وَعَلْقَمَةُ بْنُ وَقَّاصٍ وَعُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ عُتْبَةَ عَنْ عَائِشَةَ زَوْجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حِينَ قَالَ لَهَا أَهْلُ الْإِفْكِ مَا قَالُوا فَبَرَّأَهَا اللَّهُ وَكُلُّهُمْ حَدَّثَنِي طَائِفَةً مِنْ حَدِيثِهَا وَبَعْضُهُمْ كَانَ أَوْعَى لِحَدِيثِهَا مِنْ بَعْضٍ وَأَثْبَتَ لَهُ اقْتِصَاصًا وَقَدْ وَعَيْتُ عَنْ كُلِّ رَجُلٍ مِنْهُمُ الْحَدِيثَ الَّذِي حَدَّثَنِي عَنْ عَائِشَةَ وَبَعْضُ حَدِيثِهِمْ يُصَدِّقُ بَعْضًا وَإِنْ كَانَ بَعْضُهُمْ أَوْعَى لَهُ مِنْ بَعْضٍ قَالُوا قَالَتْ عَائِشَةُ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا أَرَادَ سَفَرًا أَقْرَعَ بَيْنَ أَزْوَاجِهِ فَأَيَّتُهُنَّ خَرَجَ سَهْمُهَا خَرَجَ بِهَا فَذَكَرَ الْحَدِيثَ إِلَّا أَنَّهُ قَالَ آذَنَ لَيْلَةَ الرَّحِيلِ فَقُمْتُ حِينَ آذَنُوا بِالرَّحِيلِ وَقَالَ مِنْ جَزْعِ ظَفَارٍ وَقَالَ يُهَبَّلْنَ وَقَالَ فَيَمَّمْتُ مَنْزِلِي وَقَالَ قَالَ عُرْوَةُ أُخْبِرْتُ أَنَّهُ كَانَ يُشَاعُ وَيُحَدَّثُ بِهِ عِنْدَهُ فَيُقِرُّهُ وَيَسْتَمِعُهُ وَيَسْتَوْشِيهِ وَقَالَ عُرْوَةُ أَيْضًا لَمْ يُسَمَّ مِنْ أَهْلِ الْإِفْكِ إِلَّا حَسَّانُ بْنُ ثَابِتٍ وَمِسْطَحُ بْنُ أُثَاثَةَ وَحَمْنَةُ بِنْتُ جَحْشٍ فِي نَاسٍ آخَرِينَ لَا عِلْمَ لِي بِهِمْ إِلَّا أَنَّهُمْ عُصْبَةٌ كَمَا قَالَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ وَإِنَّ كِبْرَ ذَلِكَ كَانَ يُقَالُ عِنْدَ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أُبَيٍّ ابْنِ سَلُولَ قَالَ عُرْوَةُ وَكَانَتْ عَائِشَةُ تَكْرَهُ أَنْ يُسَبَّ عِنْدَهَا حَسَّانُ وَتَقُولُ إِنَّهُ الَّذِي قَالَ فَإِنَّ أَبِي وَوَالِدَهُ وَعِرْضِي لِعِرْضِ مُحَمَّدٍ مِنْكُمْ وِقَاءُ وَقَالَتْ وَأَمْرُنَا أَمْرُ الْعَرَبِ الْأُوَلِ فِي التَّنَزُّهِ وَقَالَ لَهَا ضَرَائِرُ وَقَالَ بِالَّذِي يَعْلَمُ مِنْ بَرَاءَةِ أَهْلِهِ وَقَالَ فَتَأْتِي الدَّاجِنُ فَتَأْكُلُهُ وَقَالَ وَإِنْ كَانَ مِنْ إِخْوَانِنَا الْخَزْرَجِ وَقَالَ فَقَامَ رَجُلٌ مِنَ الْخَزْرَجِ وَكَانَتْ أُمُّ حَسَّانَ بِنْتَ عَمِّهِ مِنْ فَخِذِهِ وَهُوَ سَعْدُ بْنُ عُبَادَةَ وَهُوَ سَيِّدُ الْخَزْرَجِ قَالَتْ وَكَانَ قَبْلَ ذَلِكَ رَجُلًا صَالِحًا وَلَكِنِ احْتَمَلَتْهُ الْحَمِيَّةُ وَقَالَ قَلَصَ دَمْعِي وَقَالَ وَطَفِقَتْ أُخْتُهَا حَمْنَةُ تُحَارِبُ لَهَا وَقَالَ عُرْوَةُ قَالَتْ عَائِشَةُ وَاللَّهِ إِنَّ الرَّجُلَ الَّذِي قِيلَ لَهُ مَا قِيلَ لَيَقُولُ سُبْحَانَ اللَّهِ فَوَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ مَا كَشَفْتُ عَنْ كَنَفِ أُنْثَى قَطُّ قَالَتْ ثُمَّ قُتِلَ بَعْدَ ذَلِكَ فِي سَبِيلِ اللَّهِ شَهِيدًا [راجع ما قبله].

(۲۶۱۴۲) ام المومنین حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ جب سفر پر جانے کا ارادہ کرتے تھے تو بیویوں کے نام قرعہ ڈالتے تھے جس بیوی کا نام نکل آتا اس کو ہمراہ لے جاتے تھے...... پھر راوی نے پوری حدیث ذکر کی کہ موضع ظفار کے پوتھ کا بنا ہوا میرا ہار کہیں ٹوٹ کر گر گیا، پڑاؤ پر لوٹ کر آئی تو وہاں کسی کو نہ پایا۔ مجبوراً میں نے اسی جگہ پر بیٹھے رہنے کا قصد کیا

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

جہاں اتری تھی، حضرت عروہ کہتے ہیں مجھے معلوم ہوا ہے کہ عبداللہ بن ابی کے سامنے جب اس معاملہ کی گفتگو کی جاتی تھی تو وہ کان لگا کر سنتا تھا اور واقعہ کی تائید کرتا تھا اور اس کو شہرت دیتا تھا۔

حضرت عروہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ افترا بندوں میں حسان بن ثابت مسطح بن اثاثہ اور حمنہ بنت جحش کے نام تو مجھے معلوم ہیں اور لوگوں کے نام میں جانتا نہیں اتنا ضرور ہے کہ افترا انگیزوں کی ایک جماعت تھی جیسا کہ اللہ تعالیٰ کے کلام سے معلوم ہوتا ہے اور اس کا بانی مبانی عبداللہ بن ابی بن سلول تھا۔ عروہ کہتے ہیں حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا اس بات کو ناپسند کرتی تھیں کہ ان کے سامنے حسان کو برا کہا جائے اور فرماتی تھیں کہ یہی وہ شخص ہے جس نے یہ شعر کہا تھا۔

''میرا باپ میرا دادا اور میری آبرو محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی آبرو کے لئے تم لوگوں سے بچاؤ کا ذریعہ ہے۔''

یہ ذکر اس کا وقت ہے جب کہ مکانوں کے قریب بیت الخلاء نہ ہوتے تھے جاہلیت کا طریقہ ہم کو بیت الخلاء بنانے سے تکلیف ہوتی تھی۔

چونکہ وہ نوعمر لڑکی ہے آٹا چھوڑ کر سو جاتی تھی اور بکری آ کر آٹا کھا لیتی تھی۔

یہ سن کر سعد بن عبادہ کھڑا ہوا یہ شخص حسان کی ماں کا رشتہ کا بھائی تھا اور قبیلہ خزرج کا سردار تھا اگرچہ یہ آدمی نیک تھا لیکن حمیت آ گئی۔

حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم جب یہ کلام کر چکے تو میرے آنسو بالکل تھم گئے۔

ان کی بہن ان سے لڑتی ہوئی آئی (کہ تم نے تہمت کیوں نہ لگائی) چنانچہ جہاں اور افتراء انگیز تباہ حال ہوئے وہاں وہ بھی ہلاک ہو گئی۔

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں وہ شخص جس پر تہمت لگائی گئی تھی، کہتا تھا قسم خدا کی میں نے کبھی کسی عورت کا پردہ نہیں کھولا (نہ حلال طریقہ سے نہ حرام......) بعد میں وہ ایک جہاد میں شہید ہو گیا تھا۔

(۲۶۱۴۳) حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ صَالِحِ بْنِ كَيْسَانَ قَالَ ابْنُ شِهَابٍ حَدَّثَنِي عُرْوَةُ فَذَكَرَ الْحَدِيثَ وَإِسْنَادَهُ وَقَالَ مِنْ جَزْعِ ظَفَارٍ وَقَالَ يُهَبِّلْهُنَّ وَقَالَ تَيَمَّمْتُ وَقَالَ فِي الْبَرِّيَّةِ وَقَالَ لَهَا ضَرَائِرُ وَقَالَ فَتَأْتِي الدَّاجِنُ فَتَأْكُلُهُ وَقَالَ وَكَانَ قَبْلَ ذَلِكَ رَجُلًا صَالِحًا وَلَكِنْ احْتَمَلَتْهُ الْحَمِيَّةُ وَقَالَ لَمْ يَزَلْ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُخَفِّضُهُمْ حَتَّى سَكَتُوا وَقَالَ قَلَصَ دَمْعِي وَقَالَ تُحَارِبُ [راجع: ٢٦١٤١].

(۲۶۱۴۳) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مختلف الفاظ کی معمولی تبدیلی کے ساتھ مروی ہے۔

(۲۶۱۴۴) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ عَنْ مَعْمَرٍ قَالَ الزُّهْرِيُّ وَأَخْبَرَنِي عُرْوَةُ بْنُ الزُّبَيْرِ أَنَّ عَائِشَةَ قَالَتْ لَمْ أَعْقِلْ أَبَوَايَ قَطُّ إِلَّا وَهُمَا يَدِينَانِ الدِّينَ وَلَمْ يَمُرَّ عَلَيْنَا يَوْمٌ إِلَّا يَأْتِينَا فِيهِ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ طَرَفَيْ النَّهَارِ بُكْرَةً وَعَشِيَّةً فَلَمَّا ابْتُلِيَ الْمُسْلِمُونَ خَرَجَ أَبُو بَكْرٍ مُهَاجِرًا قِبَلَ أَرْضِ الْحَبَشَةِ حَتَّى إِذَا بَلَغَ بِرْكَ الْغِمَادِ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

لَقِيَهُ ابْنُ الدَّغِنَةِ وَهُوَ سَيِّدُ الْقَارَةِ فَقَالَ ابْنُ الدَّغِنَةِ أَيْنَ تُرِيدُ يَا أَبَا بَكْرٍ فَقَالَ أَبُو بَكْرٍ أَخْرَجَنِي قَوْمِي فَذَكَرَ الْحَدِيثَ وَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِلْمُسْلِمِينَ قَدْ رَأَيْتُ دَارَ هِجْرَتِكُمْ أُرِيتُ سَبْخَةً ذَاتَ نَخْلٍ بَيْنَ لَابَتَيْنِ وَهُمَا حَرَّتَانِ فَخَرَجَ مَنْ كَانَ مُهَاجِرًا قِبَلَ الْمَدِينَةِ حِينَ ذَكَرَ ذَلِكَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَرَجَعَ إِلَى الْمَدِينَةِ بَعْضُ مَنْ كَانَ هَاجَرَ إِلَى أَرْضِ الْحَبَشَةِ مِنْ الْمُسْلِمِينَ وَتَجَهَّزَ أَبُو بَكْرٍ مُهَاجِرًا فَقَالَ لَهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى رِسْلِكَ فَإِنِّي أَرْجُو أَنْ يُؤْذَنَ لِي فَقَالَ أَبُو بَكْرٍ أَوَتَرْجُو ذَلِكَ بِأَبِي أَنْتَ وَأُمِّي قَالَ نَعَمْ فَحَبَسَ أَبُو بَكْرٍ نَفْسَهُ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِصُحْبَتِهِ وَعَلَفَ رَاحِلَتَيْنِ كَانَتَا عِنْدَهُ مِنْ وَرَقِ السَّمُرِ أَرْبَعَةَ أَشْهُرٍ قَالَ الزُّهْرِيُّ قَالَ عُرْوَةُ قَالَتْ عَائِشَةُ فَبَيْنَا نَحْنُ يَوْمًا جُلُوسًا فِي بَيْتِنَا فِي نَحْرِ الظَّهِيرَةِ قَالَ قَائِلَانِ لِأَبِي بَكْرٍ هَذَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُقْبِلًا مُتَقَنِّعًا فِي سَاعَةٍ لَمْ يَكُنْ يَأْتِينَا فِيهَا فَقَالَ أَبُو بَكْرٍ فِدَاءٌ لَهُ أَبِي وَأُمِّي إِنْ جَاءَ بِهِ فِي هَذِهِ السَّاعَةِ لَأَمْرٌ فَجَاءَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاسْتَأْذَنَ فَأَذِنَ لَهُ فَدَخَلَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حِينَ دَخَلَ لِأَبِي بَكْرٍ أَخْرِجْ مَنْ عِنْدَكَ فَقَالَ أَبُو بَكْرٍ إِنَّمَا هُمْ أَهْلُكَ بِأَبِي أَنْتَ وَأُمِّي يَا رَسُولَ اللَّهِ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَإِنَّهُ قَدْ أُذِنَ لِي فِي الْخُرُوجِ فَقَالَ أَبُو بَكْرٍ فَالصُّحْبَةَ بِأَبِي أَنْتَ يَا رَسُولَ اللَّهِ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَعَمْ فَقَالَ أَبُو بَكْرٍ فَخُذْ بِأَبِي أَنْتَ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِحْدَى رَاحِلَتَيَّ هَاتَيْنِ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالثَّمَنِ قَالَتْ فَجَهَّزْنَاهُمَا أَحَبَّ الْجِهَازِ وَصَنَعْنَا لَهُمَا سُفْرَةً فِي جِرَابٍ فَقَطَعَتْ أَسْمَاءُ بِنْتُ أَبِي بَكْرٍ مِنْ نِطَاقِهَا فَأَوْكَتْ الْجِرَابَ فَلِذَلِكَ كَانَتْ تُسَمَّى ذَاتَ النِّطَاقَيْنِ ثُمَّ لَحِقَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَبُو بَكْرٍ بِغَارٍ فِي جَبَلٍ يُقَالُ لَهُ ثَوْرٌ فَمَكُثَا فِيهِ ثَلَاثَ لَيَالٍ [صححه البخاري (٤٧٦)، وابن خزيمة (٢٦٥ و٢٥١٨)، وابن حبان (٦٢٧٧ و٦٢٧٩ و٦٨٦٩)، والحاكم (٣/٣)].

[انظر: ٢٦٢٩٣].

(۲۶۱۴۴) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ میں نے جب سے ہوش سنبھالا' اپنے والدین کو دین کی پیروی کرتے ہوئے ہی پایا اور کوئی دن ایسا نہ گذرتا تھا کہ دن کے دونوں حصوں میں یعنی صبح شام رسول اللہ ﷺ ہمارے گھر تشریف نہ لاتے ہوں۔

لیکن جب مسلمانوں کو زیادہ ایذا دی جانے لگی تو حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ سرزمین حبش کی طرف ہجرت کرنے کے ارادہ سے چل دیئے' مقام برک الغماد پر ابن دغنہ سردار قبیلۂ قارہ ملا اور کہنے لگا اے ابوبکر! کہاں کا ارادہ ہے؟ حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ نے فرمایا مجھے میری قوم نے نکال دیا ہے...... پھر انہوں نے مکمل حدیث ذکر کی۔

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ اس زمانہ میں مکہ مکرمہ میں ہی تھے اور آپ ﷺ نے مسلمانوں سے فرما دیا تھا کہ تمہارے ہجرت گاہ مجھے خواب میں دکھا دی گئی ہے جو دو پتھریلی زمینوں کے درمیان واقع ہے اور اس میں کھجور کے

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

درخت بہت ہیں چنانچہ جن لوگوں نے مدینہ کو ہجرت کی انہوں نے تو کر ہی لی' باقی جو لوگ ترک وطن کر کے ملک حبش کو چلے گئے تھے وہ بھی مدینہ کو لوٹ آئے اور حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ نے بھی مدینہ منورہ کی طرف ہجرت کی تیاری کر لی۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ان سے فرمایا ذرا ٹھہرو! امید ہے کہ مجھے بھی ہجرت کی اجازت مل جائے گی۔ حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ نے عرض کیا میرے ماں باپ نثار' کیا حضور کو اس کی امید ہے؟ فرمایا ہاں! چنانچہ حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو ہمراہ لینے کے لئے رک گئے اور دو اونٹنیوں کو کیکر کے پتے کھلا کر چار مہینے تک پالتے رہے۔

ایک روز دوپہر کی سخت گرمی کے وقت ہم مکان کے اندر بیٹھے تھے کہ کسی نے حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ سے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم تشریف لائے ہیں' حضور صلی اللہ علیہ وسلم منہ لپیٹے ایسے وقت میں تشریف لائے تھے جو آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے آنے کا وقت نہ تھا' حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ نے عرض کیا میرے والدین حضور صلی اللہ علیہ وسلم پر نثار' اس وقت کسی اہم کام کی وجہ سے حضور تشریف لائے ہیں؟ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے اندر آنے کی اجازت طلب کی اور حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ نے اجازت دے دی تو اندر تشریف لا کر فرمایا' ان پاس والے آدمیوں کو باہر کر دو کیونکہ ایک پوشیدہ بات کرنا ہے' حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ نے جواب دیا یہ تو صرف حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے گھر والے ہی ہیں ارشاد فرمایا مجھے یہاں سے ہجرت کر جانے کی اجازت مل گئی' حضرت صدیق رضی اللہ عنہ نے کہا کیا مجھے رفاقت کا شرف ملے گا؟ فرمایا: ہاں! حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ نے کہا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم میرے والدین نثار' ان دونوں اونٹنیوں میں سے آپ ایک لے لیجئے' فرمایا میں مول لیتا ہوں۔

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ ہم نے دونوں کے سفر کا سامان نہایت جلد تیار کر دیا اور ایک تھیلا کھانے کا تیار کر کے رکھ دیا' اسماء نے اپنے کمربند کا ٹکڑا کاٹ کر اس سے تھیلے کا منہ باندھ دیا' اسی وجہ سے ان کا نام ذات النطاق ہو گیا۔

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں اس کے بعد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اور حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ کوہ ثور کے غار میں چلے گئے اور تین رات دن تک وہیں چھپے رہے۔

(۲۶۱۴۵) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ سَالِمِ بْنِ أَبِي الْجَعْدِ عَنْ أَبِي مَلِيحٍ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ أَيُّمَا امْرَأَةٍ وَضَعَتْ ثِيَابَهَا فِي غَيْرِ بَيْتِهَا فَقَدْ هَتَكَتْ مَا بَيْنَهَا وَبَيْنَ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ أَوْ سِتْرَ مَا بَيْنَهَا وَبَيْنَ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ [راجع: ۲۵۹۲۱].

(۲۶۱۴۵) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ جو عورت اپنے شوہر کے گھر کے علاوہ کسی اور جگہ پر اپنے کپڑے اتارتی ہے وہ اپنے اور اپنے رب کے درمیان حائل پردے کو چاک کر دیتی ہے۔

(۲۶۱۴۶) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ طَلْحَةَ بْنِ يَحْيَى عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُتْبَةَ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُصَلِّي وَعَلَيْهِ مِرْطٌ مِنْ هَذِهِ الْمُرَحَّلَاتِ وَكَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي وَعَلَيْهِ بَعْضُهُ وَعَلَيَّ بَعْضُهُ وَالْمِرْطُ مِنْ أَكْسِيَةٍ سُودٍ [راجع: ۲۴۸۸۶].

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۲۶۱۴۶) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ بعض اوقات نبی علیہ السلام رات کو بیدار ہو کر نماز پڑھتے تو لحاف کا ایک کونا نبی علیہ السلام کے اوپر ہوتا اور دوسرا کونا عائشہ پر ہوتا اور نبی علیہ السلام نماز پڑھتے رہتے۔

(۲۶۱۴۷) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ عَنْ مَنْصُورِ بْنِ صَفِيَّةَ عَنْ أُمِّهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ تُوُفِّيَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَدْ شَبِعْنَا مِنَ الْأَسْوَدَيْنِ التَّمْرِ وَالْمَاءِ [راجع: ٢٤٩٥٧٦].

(۲۶۱۴۷) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام دنیا سے اس وقت رخصت ہوئے جب ہم لوگ دو سیاہ چیزوں یعنی پانی اور کھجور سے اپنا پیٹ بھرتے تھے۔

(۲۶۱۴۸) حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ خَالِدٍ حَدَّثَنَا رَبَاحٌ عَنْ مَعْمَرٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ أَعْتَمَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتَّى نَادَاهُ عُمَرُ فَقَالَ الصَّلَاةَ نَامَ النِّسَاءُ وَالصِّبْيَانُ قَالَتْ فَخَرَجَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ مَا يَنْتَظِرُهَا أَحَدٌ مِنْ أَهْلِ الْأَدْيَانِ غَيْرُكُمْ [راجع: ٢٤٥٦٠].

(۲۶۱۴۸) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام نے نماز عشاء میں تاخیر کر دی، حتیٰ کہ حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ نے پکار کر کہا کہ عورتیں اور بچے سو گئے ہیں، چنانچہ نبی علیہ السلام باہر تشریف لے آئے اور فرمایا اہل زمین میں سے اس وقت کوئی بھی آدمی ایسا نہیں ہے جو تمہارے علاوہ یہ نماز پڑھ رہا ہو اور اس وقت اہل مدینہ کے علاوہ یہ نماز کوئی نہیں پڑھ رہا۔

(۲۶۱۴۹) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ أَخْبَرَنِي الْقَاسِمُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ أَبِي بَكْرٍ الصِّدِّيقِ أَنَّ عَائِشَةَ أَخْبَرَتْهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَخَلَ عَلَيْهَا وَهِيَ مُسْتَتِرَةٌ بِقِرَامٍ فِيهِ صُورَةُ تَمَاثِيلَ فَتَلَوَّنَ وَجْهُهُ ثُمَّ أَهْوَى إِلَى الْقِرَامِ فَهَتَكَهُ بِيَدِهِ ثُمَّ قَالَ إِنَّ مِنْ أَشَدِّ النَّاسِ عَذَابًا يَوْمَ الْقِيَامَةِ الَّذِينَ يُشَبِّهُونَ بِخَلْقِ اللَّهِ [راجع: ٢٤٥٨٢].

(۲۶۱۴۹) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ میں نے اپنے گھر کے دروازے پر ایک پردہ لٹکا لیا جس پر کچھ تصویریں بھی تھیں، نبی علیہ السلام میرے یہاں تشریف لائے تو اسے دیکھ کر نبی علیہ السلام کے چہرۂ مبارک کا رنگ بدل گیا اور اپنے ہاتھ سے اس پردے کے ٹکڑے کرتے ہوئے فرمایا اللہ تعالیٰ کے نزدیک قیامت کے دن سب سے زیادہ سخت عذاب ان لوگوں کو ہوگا جو اللہ تعالیٰ کی طرح تخلیق کرنے میں مشابہت اختیار کرتے ہیں۔

(۲۶۱۵۰) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنْ هِشَامٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ دَخَلَ عَلَيَّ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَعِنْدِي امْرَأَةٌ حَسَنَةُ الْهَيْئَةِ فَقَالَ مَنْ هَذِهِ فَقُلْتُ هَذِهِ فُلَانَةُ بِنْتُ فُلَانٍ يَا رَسُولَ اللَّهِ هِيَ لَا تَنَامُ اللَّيْلَ فَقَالَ مَهْ مَهْ خُذُوا مِنَ الْعَمَلِ مَا تُطِيقُونَ فَإِنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ لَا يَمَلُّ حَتَّى تَمَلُّوا وَأَحَبُّ الْعَمَلِ إِلَى اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ مَا دَاوَمَ عَلَيْهِ صَاحِبُهُ وَإِنْ قَلَّ [راجع: ٢٤٦٩٣].

(۲۶۱۵۰) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ان کے پاس ایک عورت آتی تھی جو عبادات میں محنت و مشقت برداشت کرنے

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

کے لئے حوالے سے مشہور تھی' انہوں نے جب نبی علیہ السلام سے اس کا تذکرہ کیا تو نبی علیہ السلام نے فرمایا رک جاؤ، اور اپنے اوپر ان چیزوں کو لازم کیا کرو جن کی تم میں طاقت بھی ہو، بخدا اللہ تعالیٰ نہیں اکتائے گا بلکہ تم ہی اکتا جاؤ گے، اللہ کے نزدیک دین کا سب سے زیادہ پسندیدہ عمل وہ ہے جو دائمی ہو اگرچہ تھوڑا ہو۔

(۲۶۱۵۱) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ دَخَلَ رَهْطٌ مِنَ الْيَهُودِ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالُوا السَّامُ عَلَيْكُمْ فَقَالَتْ عَائِشَةُ فَفَهِمْتُهَا فَقُلْتُ وَعَلَيْكُمُ السَّامُ وَاللَّعْنَةُ فَقَالَتْ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَهْلًا يَا عَائِشَةُ إِنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ يُحِبُّ الرِّفْقَ فِي الْأَمْرِ كُلِّهِ قَالَتْ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَلَمْ تَسْمَعْ مَا قَالُوا فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَدْ قُلْتُ وَعَلَيْكُمْ [راجع: ۲٤٥٩١].

(۲۶۱۵۱) حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ کچھ یہودیوں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے گھر میں آنے کی اجازت چاہی اور السَّامُ عَلَيْكُمْ کہا، (جس کا مطلب یہ ہے کہ تم پر موت طاری ہو) یہ سن کر حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا کہ تم پر ہی موت اور لعنت طاری ہو، نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا عائشہ رضی اللہ عنہا! اللہ تعالیٰ ہر کام میں نرمی کو پسند فرماتا ہے، انہوں نے عرض کیا کہ کیا آپ نے سنا نہیں کہ یہ کیا کہہ رہے ہیں؟ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا میں نے انہیں جواب دیدیا ہے، وَعَلَيْكُمْ (تم پر ہی موت طاری ہو)

(۲۶۱۵۲) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ وَابْنُ جُرَيْجٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كُنْتُ أَغْتَسِلُ أَنَا وَرَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ إِنَاءٍ وَاحِدٍ فِيهِ قَدْرُ الْفَرَقِ [راجع: ۲٤٥٩٠].

(۲۶۱۵۲) حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ میں اور نبی علیہ السلام ایک ہی برتن کے پانی سے غسل جنابت کرلیا کرتے تھے جس میں ایک ''فرق'' کے برابر پانی آتا تھا۔

(۲۶۱۵۳) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ صَلَّى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي خَمِيصَةٍ ذَاتِ عَلَمٍ فَلَمَّا قَضَى صَلَاتَهُ قَالَ اذْهَبُوا بِهَذِهِ الْخَمِيصَةِ إِلَى أَبِي جَهْمٍ وَأْتُونِي بِأَنْبِجَانِيَّتِهِ فَإِنَّهَا أَلْهَتْنِي آنِفًا عَنْ صَلَاتِي [راجع: ۲٤٥٨٨].

(۲۶۱۵۳) حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام نے ایک چادر میں نماز پڑھی جس پر نقش ونگار بنے ہوئے تھے' نماز سے فارغ ہو کر نبی علیہ السلام نے فرمایا مجھے اس کے نقش ونگار نے اپنی طرف متوجہ کرلیا تھا' اس لئے یہ چادر ابوجہم کے پاس لے جاؤ اور میرے پاس ایک سادہ چادر لے آؤ۔

(۲۶۱۵۴) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي الْعَصْرَ قَبْلَ أَنْ تَخْرُجَ الشَّمْسُ مِنْ حُجْرَتِي طَالِعَةً [راجع: ۲٤٥٩٦].

(۲۶۱۵۴) حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم عصر کی نماز اس وقت پڑھتے تھے جبکہ سورج کی روشنی میرے

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

حجرے میں چمک رہی ہوتی تھی۔

(٢٦١٥٥) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي وَأَنَا مُعْتَرِضَةٌ بَيْنَهُ وَبَيْنَ الْقِبْلَةِ كَاعْتِرَاضِ الْجِنَازَةِ [راجع: ٢٤٥٨٩].

(۲۶۱۵۵) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ بعض اوقات نبی صلی اللہ علیہ وسلم رات کو نماز پڑھتے تو میں ان کے اور قبلے کے درمیان جنازے کی طرح لیٹی ہوتی تھی۔

(٢٦١٥٦) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ مُطَرِّفٍ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَقُولُ فِي سُجُودِهِ أَوْ رُكُوعِهِ سُبُّوحٌ قُدُّوسٌ رَبُّ الْمَلَائِكَةِ وَالرُّوحِ [راجع: ٢٤٥٦٤].

(۲۶۱۵۶) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام رکوع وسجود میں یہ پڑھتے تھے سُبُّوحٌ قُدُّوسٌ رَبُّ الْمَلَائِكَةِ وَالرُّوحِ

(٢٦١٥٧) حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ خَالِدٍ حَدَّثَنَا رَبَاحٌ عَنْ مَعْمَرٍ عَنِ ابْنِ طَاوُسٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّهَا قَالَتْ لَمْ يَدَعْ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الرَّكْعَتَيْنِ بَعْدَ الْعَصْرِ

(۲۶۱۵۷) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام فجر کے بعد کی دو رکعتیں نہیں چھوڑتے تھے۔

(٢٦١٥٨) قَالَتْ وَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلَا تَتَحَرَّوْا طُلُوعَ الشَّمْسِ وَلَا غُرُوبَهَا فَتُصَلُّوا عِنْدَ ذَلِكَ [صححه مسلم (٨٣٣)].

(۲۶۱۵۸) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا طلوع وغروب آفتاب کے وقت کا اہتمام کر کے اس میں نماز نہ پڑھا کرو۔

(٢٦١٥٩) حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ خَالِدٍ قَالَ حَدَّثَنَا رَبَاحٌ عَنْ مَعْمَرٍ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّهَا قَالَتْ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حِينَ قُبِضَ مُسْنِدٌ ظَهْرَهُ إِلَيَّ قَالَتْ فَدَخَلَ عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ أَبِي بَكْرٍ وَفِي يَدِهِ سِوَاكٌ فَدَعَا بِهِ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَخَذْتُ السِّوَاكَ فَطَيَّبْتُهُ ثُمَّ دَفَعْتُهُ إِلَيْهِ فَجَعَلَ يَسْتَنُّ بِهِ فَثَقُلَتْ يَدُهُ وَثَقُلَ عَلَيَّ وَهُوَ يَقُولُ اللَّهُمَّ فِي الرَّفِيقِ الْأَعْلَى اللَّهُمَّ فِي الرَّفِيقِ الْأَعْلَى مَرَّتَيْنِ قَالَتْ ثُمَّ قُبِضَ تَقُولُ عَائِشَةُ قُبِضَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ بَيْنَ سَحْرِي وَنَحْرِي [صححه البخاري (٨٩٠)، ومسلم (٢٤٤٣)، وابن حبان (١/١٤٥)].

(۲۶۱۵۹) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام کی دنیا سے رخصتی میرے گھر میں میری باری کے دن میرے سینے اور حلق کے درمیان ہوئی' اس دن عبدالرحمٰن بن ابی بکر آئے تو ان کے ہاتھ میں تازہ مسواک تھی' نبی علیہ السلام نے اتنی عمدگی کے ساتھ مسواک فرمائی کہ اس سے پہلے میں نے اس طرح مسواک کرتے ہوئے کبھی نہیں دیکھا تھا' پھر نبی علیہ السلام ہاتھ اوپر کر کے وہ مجھے دینے لگے تو وہ مسواک نبی علیہ السلام کے ہاتھ سے گر گئی' اور فرمایا رفیق اعلیٰ' رفیق اعلیٰ' اور اسی دم نبی علیہ السلام کی روح مبارک پرواز کر گئی'

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ہر حال! اللہ کا شکر ہے کہ اس نے نبی علیہ السلام کی زندگی کے آخری دن میرے اور ان کے لعاب کو جمع فرمایا۔

(۲۶۱۶۰) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ وَالْأَنْصَارِيُّ قَالَا أَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ قَالَ أَخْبَرَنِي عُمَرُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُرْوَةَ أَنَّهُ سَمِعَ عُرْوَةَ وَالْقَاسِمَ يُخْبِرَانِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ طَيَّبْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِيَدِي بِذَرِيرَةٍ فِي حَجَّةِ الْوَدَاعِ لِلْحِلِّ وَالْإِحْرَامِ وَقَالَ الْأَنْصَارِيُّ حَدَّثَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ عَنْ عُمَرَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُرْوَةَ [صححه البخاري (۵۹۳۰)، ومسلم (۱۱۸۹)]. [انظر: ۲۶۶۰۶].

(۲۶۱۶۰) حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ حجۃ الوداع کے موقع پر میں نے اپنے ان دونوں ہاتھوں سے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے احرام پر ''ذریرہ'' خوشبو لگائی ہے جبکہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم احرام باندھتے تھے، اور طواف زیارت سے قبل حلال ہونے کے بعد بھی خوشبو لگائی ہے۔

(۲۶۱۶۱) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ قَالَ أَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ قَالَ حَدَّثَنِي ابْنُ شِهَابٍ أَنَّ عُرْوَةَ أَخْبَرَهُ أَنَّ عَائِشَةَ أَخْبَرَتْهُ قَالَتْ لَقَدْ كُنْتُ أَفْتِلُ قَلَائِدَ هَدْيِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثُمَّ يَبْعَثُ بِهِ وَيُقِيمُ فَمَا يَتَّقِي مِنْ شَيْءٍ [راجع: ۲۴۵۸۵].

(۲۶۱۶۱) حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا میں نبی علیہ السلام کی ہدی کے جانوروں کا قلادہ اپنے ہاتھ سے بٹا کرتی تھی' نبی علیہ السلام اسے روانہ کر دیتے اور جو کام پہلے کرتے تھے، ان میں سے کوئی کام نہ چھوڑتے تھے۔

(۲۶۱۶۲) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ قَالَ أَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ قَالَ أَخْبَرَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي أُمَيَّةَ أَنَّ نَافِعًا مَوْلَى ابْنِ عُمَرَ أَخْبَرَهُ أَنَّ عَائِشَةَ أَخْبَرَتْهُ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اقْتُلُوا الْوَزَغَ فَإِنَّهُ كَانَ يَنْفُخُ عَلَى إِبْرَاهِيمَ عَلَيْهِ السَّلَام النَّارَ قَالَ وَكَانَتْ عَائِشَةُ تَقْتُلُهُنَّ [انظر: ۲۵۰۳۹، ۲۶۳۴۷].

(۲۶۱۶۲) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا چھپکلی کو مار دیا کرو، کیونکہ یہ حضرت ابراہیم علیہ السلام کی آگ پر ''اسے بھڑکانے کے لئے) پھونکیں مار رہی تھی، اسی وجہ سے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا اسے مار دیا کرتی تھیں۔

(۲۶۱۶۳) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ قَالَ أَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ قَالَ أَخْبَرَنِي ابْنُ شِهَابٍ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ اخْتَصَمَ سَعْدُ بْنُ أَبِي وَقَّاصٍ وَعَبْدُ بْنُ زَمْعَةَ فَذَكَرَ الْحَدِيثَ وَقَالَ فَهُوَ لَكَ يَا عَبْدُ بْنَ زَمْعَةَ الْوَلَدُ لِلْفِرَاشِ وَلِلْعَاهِرِ الْحَجَرُ [راجع: ۲۴۵۸۷].

(۲۶۱۶۳) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ زمعہ کی باندی کے بیٹے کے سلسلے میں عبد زمعہ رضی اللہ عنہ اور حضرت سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ اپنا جھگڑا لے کر نبی علیہ السلام کی خدمت میں حاضر ہوئے' نبی علیہ السلام نے فرمایا اے عبد! یہ بچہ تمہارا ہے' بچہ صاحب فراش کا ہوتا ہے اور بدکار کے لئے پتھر ہیں۔

(۲۶۱۶۴) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ قَالَ أَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ قَالَ أَخْبَرَنِي سَعْدُ بْنُ سَعِيدٍ أَخُو يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ أَنَّ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

عَمْرَةَ بِنْتَ عَبْدِ الرَّحْمَنِ أَخْبَرَتْهُ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّهَا سَمِعَتْ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِنَّ كَسْرَ عَظْمِ الْمَيِّتِ مَيْتًا كَمِثْلِ كَسْرِهِ حَيًّا [راجع: ٢٤٨١٢].

(۲۶۱۶۴) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا کسی فوت شدہ مسلمان کی ہڈی توڑنا ایسے ہی ہے جیسے کسی زندہ آدمی کی ہڈی توڑنا۔

(٢٦١٦٥) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ قَالَ أَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ قَالَ أَخْبَرَنِي ابْنُ شِهَابٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ إِذَا أَرَادَ أَنْ يَنَامَ وَهُوَ جُنُبٌ تَوَضَّأَ وُضُوءَهُ لِلصَّلَاةِ [راجع: ٢٤٥٨٤].

(۲۶۱۶۵) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام جب وجوبِ غسل کی حالت میں سونا چاہتے تو نماز جیسا وضو فرما لیتے تھے۔

(٢٦١٦٦) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ قَالَ أَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ قَالَ أَخْبَرَنِي عَطَاءٌ عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ أَخْبَرَهُ أَنَّ عَائِشَةَ أَخْبَرَتْهُ قَالَتْ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي وَأَنَا مُعْتَرِضَةٌ عَلَى السَّرِيرِ بَيْنَهُ وَبَيْنَ الْقِبْلَةِ قُلْتُ أَبَيْنَهُمَا جُدُرُ الْمَسْجِدِ قَالَتْ لَا فِي الْبَيْتِ إِلَى جُدُرِهِ [راجع: ٢٤٥٨٩].

(۲۶۱۶۶) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ بعض اوقات نبی صلی اللہ علیہ وسلم رات کو نماز پڑھتے تو میں ان کے اور قبلے کے درمیان جنازے کی طرح لیٹی ہوتی تھی۔

(٢٦١٦٧) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ قَالَ أَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ عَنِ ابْنِ طَاوُسٍ عَنْ أَبِيهِ أَنَّهُ كَانَ يَقُولُ بَعْدَ التَّشَهُّدِ فِي الْعِشَاءِ الْآخِرَةِ كَلِمَاتٍ كَانَ يُعَظِّمُهُنَّ جِدًّا يَقُولُ أَعُوذُ بِاللَّهِ مِنْ عَذَابِ جَهَنَّمَ وَأَعُوذُ بِاللَّهِ مِنْ شَرِّ الْمَسِيحِ الدَّجَّالِ وَأَعُوذُ بِاللَّهِ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ وَأَعُوذُ بِاللَّهِ مِنْ فِتْنَةِ الْمَحْيَا وَالْمَمَاتِ قَالَ كَانَ يُعَظِّمُهُنَّ وَيَذْكُرُهُنَّ عَنْ عَائِشَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ [صححه ابن خزيمة (٧٢٢). قال شعيب: صحيح دون العشاء].

(۲۶۱۶۷) ابن طاؤس کہتے ہیں کہ ان کے والد نماز عشاء کے دوسرے تشہد میں چند کلمات کہا کرتے تھے اور انہیں بہت اہمیت دیتے تھے اور وہ کلمات یہ تھے ''میں عذاب جہنم سے اللہ کی پناہ میں آتا ہوں' مسیح دجال کے شر سے' عذاب قبر سے اور زندگی اور موت کی آزمائش سے اللہ کی پناہ میں آتا ہوں۔'' اور وہ ان کلمات کو حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کے حوالے سے نبی علیہ السلام سے نقل کرتے تھے۔

(٢٦١٦٨) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ قَالَ أَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ وَرَوْحٌ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ قَالَ أَخْبَرَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي مُلَيْكَةَ أَنَّ الْقَاسِمَ بْنَ مُحَمَّدٍ أَخْبَرَهُ أَنَّ عَائِشَةَ أَخْبَرَتْهُ أَنَّ سَهْلَةَ بِنْتَ سُهَيْلِ بْنِ عَمْرٍو جَاءَتْ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَتْ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّ سَالِمًا لِسَالِمٍ مَوْلَى أَبِي حُذَيْفَةَ مَعَنَا فِي بَيْتِنَا وَقَدْ بَلَغَ مَا يَبْلُغُ الرِّجَالُ قَالَ عَبْدُ الرَّزَّاقِ وَعَلِمَ مَا يَعْلَمُ الرِّجَالُ قَالَ أَرْضِعِيهِ تَحْرُمِي عَلَيْهِ قَالَ فَمَكَثْتُ سَنَةً أَوْ قَرِيبًا مِنْهَا لَا أُحَدِّثُ بِهِ رَهْبَةً ثُمَّ لَقِيتُ الْقَاسِمَ فَقُلْتُ لَقَدْ حَدَّثَنِي حَدِيثًا مَا حَدَّثْتُهُ بَعْدُ قَالَ مَا هُوَ فَأَخْبَرْتُهُ قَالَ فَحَدِّثْهُ عَنِّي أَنَّ عَائِشَةَ أَخْبَرَتْنِيهِ [راجع: ٢٤٦٠٩].

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۲۶۱۶۸) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ سہلہ بنت سہیل رضی اللہ عنہا ایک مرتبہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئیں اور عرض کیا یا رسول اللہ! میں اپنے یہاں سالم کے آنے جانے سے (اپنے شوہر) حذیفہ کے چہرے پر ناگواری کے اثرات دیکھتی ہوں، نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تم اسے دودھ پلا دو، تم اس پر حرام ہو جاؤ گی۔

(۲۶۱۶۹) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ قَالَ أَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ قَالَ أَخْبَرَنَا ابْنُ شِهَابٍ أَخْبَرَنِي عُرْوَةُ بْنُ الزُّبَيْرِ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ أَبَا حُذَيْفَةَ تَبَنَّى سَالِمًا وَهُوَ مَوْلًى لِامْرَأَةٍ مِنْ الْأَنْصَارِ كَمَا تَبَنَّى النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ زَيْدًا وَكَانَ مَنْ تَبَنَّى رَجُلًا فِي الْجَاهِلِيَّةِ دَعَاهُ النَّاسُ ابْنَهُ وَوَرِثَ مِنْ مِيرَاثِهِ حَتَّى أَنْزَلَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ ادْعُوهُمْ لِآبَائِهِمْ هُوَ أَقْسَطُ عِنْدَ اللَّهِ فَإِنْ لَمْ تَعْلَمُوا آبَاءَهُمْ فَإِخْوَانُكُمْ فِي الدِّينِ وَمَوَالِيكُمْ فَرُدُّوا إِلَى آبَائِهِمْ فَمَنْ لَمْ يُعْلَمْ لَهُ أَبٌ فَمَوْلًى وَأَخٌ فِي الدِّينِ فَجَاءَتْ سَهْلَةُ فَقَالَتْ يَا رَسُولَ اللَّهِ كُنَّا نَرَى سَالِمًا وَلَدًا يَأْوِي مَعِي وَمَعَ أَبِي حُذَيْفَةَ وَيَرَانِي فُضُلًا وَقَدْ أَنْزَلَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ فِيهِمْ مَا قَدْ عَلِمْتَ فَقَالَ أَرْضِعِيهِ خَمْسَ رَضَعَاتٍ فَكَانَ بِمَنْزِلَةِ وَلَدِهِ مِنْ الرَّضَاعَةِ [صححه البخاري (٤٠٠٠)، وابن حبان (٤٢١٤)]. [انظر: ٢٦٤٣٨، ٢٦٧٠٩، ٢٦٨٤٦، ٢٦٨٦١].

(۲۶۱۶۹) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ حضرت ابوحذیفہ رضی اللہ عنہ نے سالم کو "جو ایک انصاری خاتون کے آزاد کردہ غلام تھے" اپنا منہ بولا بیٹا بنا رکھا تھا جیسے نبی علیہ السلام نے زید بن حارثہ رضی اللہ عنہ کو بنا لیا تھا، زمانہ جاہلیت میں لوگ منہ بولے بیٹے کو حقیقی بیٹے کی طرح سمجھتے تھے اور اسے وراثت کا حق دار بھی قرار دیتے تھے، حتیٰ کہ اللہ تعالیٰ نے یہ آیت نازل فرما دی انہیں ان کے آباؤ اجداد کی طرف منسوب کر کے بلایا کرو، یہی بات اللہ کے نزدیک زیادہ انصاف پر مبنی ہے اگر تمہیں ان کے باپ کا نام معلوم نہ ہو تو وہ تمہارے دینی بھائی اور آزاد کردہ غلام ہیں۔"

اس کے بعد لوگ انہیں ان کے باپ کے نام سے پکارنے لگے اور جس کے باپ کا نام معلوم نہ ہوتا وہ دینی بھائی اور موالی میں شمار ہوتا، اسی پس منظر میں ایک دن حضرت سہلہ رضی اللہ عنہا آئیں اور کہنے لگیں یا رسول اللہ! ہم سالم کو اپنا بیٹا سمجھتے تھے، وہ میرے اور ابوحذیفہ کے ساتھ رہتا تھا اور میری پردہ کی باتیں دیکھتا تھا، اب اللہ نے منہ بولے بیٹوں کے متعلق حکم نازل کر دیا ہے، جو آپ بھی جانتے ہیں؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا اسے پانچ گھونٹ اپنا دودھ پلا دو، چنانچہ اس کے بعد سالم رضی اللہ عنہ ان کے رضاعی بیٹے جیسے بن گئے۔

(۲۶۱۷۰) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ عَنْ عَطَاءٍ قَالَ أَخْبَرَنِي عُرْوَةُ بْنُ الزُّبَيْرِ وَرَوْحٌ حَدَّثَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ قَالَ أَخْبَرَنِي عَطَاءٌ عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ أَنَّ عَائِشَةَ أَخْبَرَتْهُ قَالَتْ اسْتَأْذَنَ عَلَيَّ عَمِّي مِنَ الرَّضَاعَةِ أَبُو الْجَعْدِ قَالَ رَوْحٌ أَبُو الْجُعَيْدِ قَالَ عَبْدُ الرَّزَّاقِ يَعْنِي ابْنَ جُرَيْجٍ قَالَ لَهُ هِشَامُ بْنُ عُرْوَةَ فَرَدَدْتُهُ فَقَالَ لِي هِشَامٌ إِنَّمَا هُوَ أَبُو الْقُعَيْسِ فَلَمَّا جَاءَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَخْبَرْتُهُ ذَلِكَ قَالَ فَهَلَّا أَذِنْتِ لَهُ تَرِبَتْ يَمِينُكِ أَوْ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

يَدُكِ [راجع: ٢٤٥٥٥].

(۲۶۱۷۰) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ میرے رضاعی چچا ابوالجعد (یا ابوالجعید یا ابوالقعیس) نے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کے گھر میں داخل ہونے کی اجازت مانگی' حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے انہیں نامحرم سمجھ کر اجازت دینے سے انکار کر دیا' اور جب نبی علیہ السلام آئے تو ان سے ذکر کر دیا نبی علیہ السلام نے فرمایا تمہارے ہاتھ خاک آلود ہوں' وہ تمہارے چچا ہیں' انہیں اجازت دے دیا کرو۔

(٢٦١٧١) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ قَالَ أَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ قَالَ وَزَعَمَ عَطَاءٌ أَنَّ عَائِشَةَ قَالَتْ مَا مَاتَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتَّى أَحَلَّ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ لَهُ أَنْ يَنْكِحَ مَا شَاءَ قُلْتُ عَمَّنْ تَأْثُرُ هَذَا قَالَ لَا أَدْرِي حَسِبْتُ أَنِّي سَمِعْتُ عُبَيْدَ بْنَ عُمَيْرٍ يَقُولُ ذَلِكَ [راجع: ٢٤٦٣٨].

(۲۶۱۷۱) حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم دنیا سے اس وقت تک رخصت نہیں ہوئے جب تک کہ عورتیں ان کیلئے حلال نہ کر دی گئیں۔

(٢٦١٧٢) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ عَلْقَمَةَ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُقَبِّلُ وَهُوَ صَائِمٌ وَيُبَاشِرُ وَهُوَ صَائِمٌ وَكَانَ أَمْلَكَكُمْ لِإِرْبِهِ [راجع: ٢٤٦٣١].

(۲۶۱۷۲) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم روزے کی حالت میں اپنی ازواج کو بوسہ دیدیا کرتے تھے اور ان کے جسم سے اپنا جسم ملا لیتے تھے البتہ وہ تم سب سے زیادہ اپنی خواہشات پر قابو رکھنے والے تھے۔

(٢٦١٧٣) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ عُمَارَةَ عَنْ عَمَّةٍ لَهُ عَنْ عَائِشَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ أَوْلَادَكُمْ مِنْ أَطْيَبِ كَسْبِكُمْ فَكُلُوا مِنْ كَسْبِ أَوْلَادِكُمْ [راجع: ٢٤٥٣٣].

(۲۶۱۷۳) حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا تمہاری اولاد تمہاری سب سے پاکیزہ کمائی ہے لہٰذا تم اپنی اولاد کی کمائی کھا سکتے ہو۔

(٢٦١٧٤) حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ أُسَامَةَ قَالَ أَخْبَرَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيَى بْنِ حَبَّانَ عَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ فَقَدْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَاتَ لَيْلَةٍ مِنَ الْفِرَاشِ فَالْتَمَسْتُهُ فَوَقَعَتْ يَدِي عَلَى بَطْنِ قَدَمَيْهِ وَهُوَ فِي الْمَسْجِدِ وَهُمَا مَنْصُوبَتَانِ وَهُوَ يَقُولُ اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِرِضَاكَ مِنْ سَخَطِكَ وَبِمُعَافَاتِكَ مِنْ عُقُوبَتِكَ وَأَعُوذُ بِكَ مِنْكَ لَا أُحْصِي ثَنَاءً عَلَيْكَ أَنْتَ كَمَا أَثْنَيْتَ عَلَى نَفْسِكَ [صححه مسلم (٤٨٦)، وابن خزيمة (٦٥٥ و ٦٧١)، وابن حبان (١٩٣٠)].

(۲۶۱۷۴) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک رات میں سخت خوفزدہ ہوگئی کہ میں نے نبی علیہ السلام کو اپنے بستر پر نہ پایا' میں نے ہاتھ بڑھا کر محسوس کرنے کی کوشش کی تو میرے ہاتھ نبی علیہ السلام کے قدموں سے ٹکرا گئے جو کھڑے تھے اور نبی علیہ السلام سجدے کی حالت میں تھے' اور یہ دعا فرما رہے تھے کہ اے اللہ! میں تیری رضا کے ذریعے تیری ناراضگی سے' تیری درگذر کے ذریعے تیری

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

سزا سے اور تیری ذات کے ذریعے تجھ سے پناہ مانگتا ہوں، میں تیری تعریف کا احاطہ نہیں کر سکتا، تو ویسا ہی ہے جیسے تو نے اپنی تعریف خود کی ہے۔

(۲۶۱۷۵) حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ أُسَامَةَ قَالَ أَخْبَرَنَا هِشَامٌ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَخَلَ عَامَ الْفَتْحِ مِنْ كَدَاءَ وَدَخَلَ فِي عُمْرَةٍ مِنْ كُدًى [راجع: ۲۴۶۲۲].

(۲۶۱۷۵) حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ فتح مکہ کے سال نبی ﷺ مکہ مکرمہ میں بالائی حصے سے داخل ہوئے تھے اور عمرے میں نشیبی حصے سے۔

(۲۶۱۷۶) حَدَّثَنَا حَمَّادٌ حَدَّثَنَا هِشَامٌ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ إِنْ كَانَ لَيَنْزِلُ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الْغَدَاةِ الْبَارِدَةِ لَتَفِيضُ جَبْهَتُهُ عَرَقًا عَلَيْهِ الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ [انظر: ۲۶۷۲۸].

(۲۶۱۷۶) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام پر بعض اوقات سردی کی صبح میں وحی نازل ہوتی تھی اور ان کی پیشانی پسینے سے تر ہو جاتی۔

(۲۶۱۷۷) حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ أُسَامَةَ قَالَ أَخْبَرَنَا هِشَامٌ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ مَا غِرْتُ عَلَى امْرَأَةٍ مَا غِرْتُ عَلَى خَدِيجَةَ وَلَقَدْ هَلَكَتْ قَبْلَ أَنْ يَتَزَوَّجَنِي بِثَلَاثِ سِنِينَ لِمَا كُنْتُ أَسْمَعُهُ يَذْكُرُهَا وَلَقَدْ أَمَرَهُ رَبُّهُ عَزَّ وَجَلَّ أَنْ يُبَشِّرَهَا بِبَيْتٍ مِنْ قَصَبٍ فِي الْجَنَّةِ وَإِنْ كَانَ لَيَذْبَحُ الشَّاةَ ثُمَّ يُهْدِي فِي خَلَائِلِهَا مِنْهَا [راجع: ۲۴۸۱۴].

(۲۶۱۷۷) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ مجھے کسی عورت پر اتنا رشک نہیں آیا جتنا حضرت خدیجہ رضی اللہ عنہا پر آیا، نبی علیہ السلام کے مجھ سے نکاح فرمانے سے تین سال قبل ہی وہ فوت ہو گئی تھیں، اور اس رشک کی وجہ یہ تھی کہ میں نبی علیہ السلام کو ان کا بکثرت ذکر کرتے ہوئے سنتی تھی، اور نبی علیہ السلام کو ان کے رب نے یہ حکم دیا تھا کہ وہ حضرت خدیجہ رضی اللہ عنہا کو جنت میں لکڑی کے ایک عظیم الشان مکان کی خوشخبری دے دیں، اور نبی علیہ السلام بعض اوقات کوئی بکری ذبح کرتے تو اسے حضرت خدیجہ رضی اللہ عنہا کی سہیلیوں کے پاس ہدیہ میں بھیجتے تھے۔

(۲۶۱۷۸) حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ أُسَامَةَ قَالَ أَخْبَرَنَا هِشَامٌ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ دَخَلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى ضُبَاعَةَ بِنْتِ الزُّبَيْرِ فَقَالَ لَهَا أَرَدْتِ الْحَجَّ قَالَتْ وَاللَّهِ مَا أَجِدُنِي إِلَّا وَجِعَةً فَقَالَ لَهَا حُجِّي وَاشْتَرِطِي فَقَالَ قُولِي اللَّهُمَّ مَحِلِّي حَيْثُ حَبَسْتَنِي وَكَانَتْ تَحْتَ الْمِقْدَادِ بْنِ الْأَسْوَدِ [راجع: ۲۵۸۲۲].

(۲۶۱۷۸) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ حضرت ضباعہ بنت زبیر رضی اللہ عنہا کے پاس گئے، وہ کہنے لگیں کہ میں حج کرنا چاہتی ہوں لیکن میں بیمار ہوں، نبی علیہ السلام نے فرمایا تم حج کے لئے روانہ ہو جاؤ اور یہ شرط ٹھہرا لو کہ اے اللہ! میں وہیں حلال ہو جاؤں گی جہاں تو نے مجھے آگے بڑھنے سے روک دیا اور وہ حضرت مقداد بن اسود رضی اللہ عنہ کے نکاح میں تھیں۔

(۲۶۱۷۹) حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ أُسَامَةَ قَالَ أَخْبَرَنَا هِشَامٌ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كُنْتُ أَدْخُلُ بَيْتِي الَّذِي دُفِنَ فِيهِ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَبِي فَأَضَعُ ثَوْبِي فَأَقُولُ إِنَّمَا هُوَ زَوْجِي وَأَبِي فَلَمَّا دُفِنَ عُمَرُ مَعَهُمْ فَوَاللَّهِ مَا دَخَلْتُ إِلَّا وَأَنَا مَشْدُودَةٌ عَلَيَّ ثِيَابِي حَيَاءً مِنْ عُمَرَ

(۲۶۱۷۹) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ میرے گھر کے جس کمرے میں نبی علیہ السلام اور میرے والد کی قبریں تھیں، میں وہاں اپنے سر پر دوپٹہ نہ ہونے کی حالت میں بھی چلی جاتی تھی کیونکہ میں سمجھتی تھی کہ یہاں صرف میرے شوہر اور والد ہی تو ہیں، لیکن جب حضرت عمر رضی اللہ عنہ کی بھی وہاں تدفین ہوئی تو بخدا حضرت عمر رضی اللہ عنہ کی حیاء کی وجہ سے میں جب بھی اس کمرے میں گئی تو اپنی چادر اچھی طرح لپیٹ کر ہی گئی۔

(۲۶۱۸۰) حَدَّثَنَا يَحْيَى حَدَّثَنَا هِشَامٌ وَوَكِيعٌ عَنْ هِشَامٍ الْمَعْنَى قَالَ أَخْبَرَنِي أَبِي عَنْ عَائِشَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا نَعَسَ أَحَدُكُمْ وَهُوَ يُصَلِّي فَلْيَرْقُدْ حَتَّى يَذْهَبَ عَنْهُ النَّوْمُ فَإِنَّهُ إِذَا صَلَّى وَهُوَ يَنْعَسُ لَعَلَّهُ يَذْهَبُ يَسْتَغْفِرُ فَيَسُبُّ نَفْسَهُ [راجع: ۲۴۷۹۱].

(۲۶۱۸۰) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا جب تم میں سے کسی شخص کو اونگھ آئے تو اسے سو جانا چاہیے، یہاں تک کہ اس کی نیند پوری ہو جائے، کیونکہ اگر وہ اسی اونگھ کی حالت میں نماز پڑھنے لگے تو ہو سکتا ہے کہ وہ استغفار کرنے لگے اور بے خبری میں اپنے آپ کو گالیاں دینے لگے۔

(۲۶۱۸۱) حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ هِشَامٍ قَالَ أَخْبَرَنِي أَبِي قَالَ أَخْبَرَتْنِي عَائِشَةُ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَكَرَ صَفِيَّةَ قَالُوا حَاضَتْ قَالَ أَحَابِسَتُنَا هِيَ قَالُوا إِنَّهَا قَدْ أَفَاضَتْ قَالَ فَلَا إِذًا [راجع: ۲۴۶۰۲].

(۲۶۱۸۱) حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ طواف زیارت کے بعد حضرت صفیہ رضی اللہ عنہا کو ایام آنا شروع ہو گئے، نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے اس بات کا ذکر ہوا تو نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کیا یہ ہمیں روک دے گی؟ میں نے عرض کیا انہیں طواف زیارت کے بعد "ایام" آنے لگے ہیں، نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔

(۲۶۱۸۲) حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ هِشَامٍ قَالَ أَخْبَرَنِي أَبِي عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي مَرَضِهِ الَّذِي مَاتَ فِيهِ مُرُوا أَبَا بَكْرٍ يُصَلِّي بِالنَّاسِ قُلْتُ إِنَّ أَبَا بَكْرٍ إِذَا قَامَ مَقَامَكَ لَمْ يُسْمِعْ النَّاسَ مِنَ الْبُكَاءِ قَالَ مُرُوا أَبَا بَكْرٍ فَقُلْتُ لِحَفْصَةَ قُولِي إِنَّ أَبَا بَكْرٍ لَا يُسْمِعُ النَّاسَ مِنَ الْبُكَاءِ فَلَوْ أَمَرْتَ عُمَرَ فَقَالَ صَوَاحِبَ يُوسُفَ مُرُوا أَبَا بَكْرٍ يُصَلِّي بِالنَّاسِ فَالْتَفَتَتْ إِلَيَّ حَفْصَةُ فَقَالَتْ لَمْ أَكُنْ لِأُصِيبَ مِنْكِ خَيْرًا [راجع: ۲۵۱۵۴]

(۲۶۱۸۲) حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے اپنے مرض الوفات میں فرمایا ابوبکر سے کہہ دو کہ لوگوں کو نماز پڑھا دیں، میں نے عرض کیا یا رسول اللہ! ابوبکر رقیق القلب آدمی ہیں، وہ اپنے آنسوؤں پر قابو نہ رکھ سکیں گے، کیونکہ حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ جب بھی قرآن کریم کی تلاوت فرماتے تو رونے لگتے تھے، لیکن نبی علیہ السلام نے پھر فرمایا ابوبکر سے کہو کہ وہ لوگوں کو نماز پڑھائیں، میں نے حفصہ سے کہا کہ تم نبی علیہ السلام سے کہہ دو کہ حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ لوگوں کو آہ و بکاء کی وجہ سے کچھ سنا نہیں پائیں گے

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اس لئے آپ حضرت عمر رضی اللہ عنہ کو اس کا حکم دے دیں، نبی علیہ السلام نے پھر یہی حکم دیا اور فرمایا تم تو یوسف علیہ السلام پر فریفتہ ہونے والی عورتوں کی طرح ہو (جو دل میں کچھ رکھتی تھیں اور زبان سے کچھ ظاہر کرتی تھیں) یہ سن کر حفصہ نے میری طرف متوجہ ہو کر کہا کہ مجھے تم سے کبھی بھلائی حاصل نہیں ہوئی۔

(۲۶۱۸۳) حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ شُعْبَةَ عَنْ أَشْعَثَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ مَسْرُوقٍ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُحِبُّ التَّيَامُنَ فِي طُهُورِهِ وَنَعْلِهِ وَفِي تَرَجُّلِهِ [راجع: ٢٥١٣٤].

(۲۶۱۸۳) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام حسب امکان اپنے ہر کام میں مثلاً وضو کرنے میں، کنگھی کرنے میں اور جوتا پہننے میں بھی دائیں جانب سے آغاز کرنے کو پسند فرماتے تھے۔

(۲۶۱۸٤) حَدَّثَنَا يَحْيَى قَالَ حَدَّثَنَا هِشَامٌ عَنْ عُرْوَةَ قَالَ أَخْبَرَنِي أَبِي عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ جَاءَ حَمْزَةُ بْنُ عَمْرٍو الْأَسْلَمِيُّ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ إِنِّي كُنْتُ أَصُومُ يَعْنِي أَسْرُدُ الصَّوْمَ أَفَأَصُومُ فِي السَّفَرِ قَالَ إِنْ شِئْتَ فَصُمْ وَإِنْ شِئْتَ فَأَفْطِرْ [راجع: ٢٤٧٠٠].

(۲۶۱۸۴) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ حضرت حمزہ اسلمی رضی اللہ عنہ ایک مرتبہ بارگاہ رسالت میں حاضر ہوئے اور عرض کیا یا رسول اللہ! میں مستقل روزے رکھنے والا آدمی ہوں، کیا میں سفر میں روزے رکھ سکتا ہوں؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا اگر چاہو تو رکھ لو، اور چاہو تو نہ رکھو۔

(۲۶۱۸۵) حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ إِسْمَاعِيلَ قَالَ أَخْبَرَنِي عَامِرٌ عَنْ مَسْرُوقٍ قَالَ سَأَلْتُ عَائِشَةَ عَنِ الْخِيَرَةِ فَقَالَتْ خَيَّرَنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَفَكَانَ طَلَاقًا [راجع: ٢٤٦٨٤].

(۲۶۱۸۵) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ہمیں اپنے پاس رہنے یا دنیا لینے کا اختیار دیا، ہم نے نبی علیہ السلام کو اختیار کر لیا تو نبی علیہ السلام نے اسے ہم پر کوئی طلاق شمار نہیں کیا۔

(۲۶۱۸٦) حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ هِشَامٍ يَعْنِي الدَّسْتُوَائِيَّ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ أَبِي سَلَمَةَ قَالَ سَأَلْتُ عَائِشَةَ أَكَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَنَامُ وَهُوَ جُنُبٌ قَالَتْ نَعَمْ وَلَكِنْ كَانَ يَتَوَضَّأُ مِثْلَ وُضُوءِ الصَّلَاةِ [راجع: ٢٤٥٨٤]

(۲۶۱۸٦) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام جب وجوبِ غسل کی حالت میں سونا چاہتے تو نماز جیسا وضو فرما لیتے تھے۔

(۲۶۱۸۷) حَدَّثَنَا يَحْيَى وَمُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَا حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنِ الْحَكَمِ عَنْ عُمَارَةَ قَالَ ابْنُ جَعْفَرٍ ابْنُ عُمَيْرٍ عَنْ أُمِّهِ عَنْ عَائِشَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ وَلَدُ الرَّجُلِ مِنْ كَسْبِهِ مِنْ أَطْيَبِ كَسْبِهِ فَكُلُوا مِنْ أَمْوَالِهِمْ هَنِيئًا [راجع: ٢٤٦٣٤].

(۲۶۱۸۷) حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا انسان کی اولاد بھی اس کی پاکیزہ کمائی ہے لہٰذا ان کا مال تم رغبت کے ساتھ کھا سکتے ہو۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۲٦۱۸۸) حَدَّثَنَا يَحْيَى قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ وَشُعْبَةُ عَنْ مَنْصُورٍ وَسُلَيْمَانُ وَحَمَّادٌ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنِ الْأَسْوَدِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الدُّبَّاءِ وَالْمُزَفَّتِ إِلَّا أَنَّ شُعْبَةَ قَالَ فِي حَدِيثِ مَنْصُورٍ فَقُلْتُ الْجَرُّ أَوْ الْحَنْتَمِ قَالَ مَا أَنَا بِزَائِدِكَ عَلَى مَا سَمِعْتُ [راجع: ۲۵۳۵۱].

(۲٦۱۸۸) ام المومنین حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے اہل بیت کو دباء اور مزفت سے منع فرمایا ہے۔

(۲٦۱۸۹) حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ هِشَامٍ قَالَ حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ زَيْنَبَ بِنْتِ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّكُمْ تَخْتَصِمُونَ إِلَيَّ وَلَعَلَّ بَعْضَكُمْ أَلْحَنُ بِحُجَّتِهِ مِنْ بَعْضٍ وَإِنَّمَا أَقْضِي لَهُ بِمَا يَقُولُ فَمَنْ قَضَيْتُ لَهُ بِشَيْءٍ مِنْ حَقِّ أَخِيهِ بِقَوْلِهِ فَإِنَّمَا أَقْطَعُ لَهُ قِطْعَةً مِنْ النَّارِ فَلَا يَأْخُذْهَا [انظر: ۲۷۰۲٤].

(۲٦۱۸۹) حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا تم لوگ میرے پاس اپنے مقدمات لے کر آتے ہو ہو سکتا ہے کہ تم میں سے کوئی شخص دوسرے کی نسبت اپنی دلیل ایسی فصاحت و بلاغت کے ساتھ پیش کر دے کہ میں اس کی دلیل کی روشنی میں اس کے حق میں فیصلہ کر دوں' (اس لئے یاد رکھو!) میں جس شخص کی بات تسلیم کر کے اس کے بھائی کے کسی حق کا اس کے لئے فیصلہ کرتا ہوں تو سمجھ لو کہ میں اس کے لئے آگ کا ٹکڑا کاٹ کر اسے دے رہا ہوں' لہٰذا اسے چاہیے کہ وہ نہ لے۔

(۲٦۱۹۰) حَدَّثَنَا يَحْيَى قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنِي أَشْعَثُ عَنْ أَبِيهِ عَنْ مَسْرُوقٍ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُعْجِبُهُ الدَّائِمُ مِنَ الْعَمَلِ قَالَ فَقُلْتُ أَيُّ اللَّيْلِ كَانَ يَقُومُ قَالَتْ إِذَا سَمِعَ الصَّارِخَ [راجع: ۲۵۱۳۵].

(۲٦۱۹۰) مسروق کہتے ہیں کہ میں نے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے پوچھا کہ نبی علیہ السلام کے نزدیک سب سے زیادہ پسندیدہ عمل کون سا تھا؟ انہوں نے فرمایا جو ہمیشہ کیا جائے، میں نے پوچھا کہ نبی علیہ السلام رات کو کس وقت قیام فرماتے تھے؟ انہوں نے فرمایا جب مرغ کی آواز سن لیتے۔

(۲٦۱۹۱) حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ قَالَ سَمِعْتُ ابْنَ أَبِي مُلَيْكَةَ يُحَدِّثُ عَنْ ذَكْوَانَ أَبِي عَمْرٍو عَنْ عَائِشَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اسْتَأْمِرُوا النِّسَاءَ فِي أَبْضَاعِهِنَّ قَالَ قِيلَ فَإِنَّ الْبِكْرَ تَسْتَحِي فَتَسْكُتُ قَالَ فَهُوَ إِذْنُهَا [راجع: ۲٤٦۸۹].

(۲٦۱۹۱) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا رشتوں کے مسئلے میں عورتوں سے بھی اجازت لے لیا کرو' کسی نے عرض کیا کہ کنواری لڑکیاں اس موضوع پر بولنے میں شرماتی ہیں؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا کہ ان کی خاموشی ہی ان کی اجازت ہے۔

(۲٦۱۹۲) حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ قَالَ حَدَّثَنِي عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ أَبِي بَكْرِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْحَارِثِ بْنِ هِشَامٍ عَنْ أَبِيهِ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ مَنْ أَصْبَحَ جُنُبًا فَلَا يَصُمْ قَالَ فَانْطَلَقَ أَبُو بَكْرٍ وَأَبُوهُ عَبْدُ الرَّحْمَنِ حَتَّى دَخَلَا عَلَى أُمِّ سَلَمَةَ وَعَائِشَةَ فَكِلْتَاهُمَا قَالَتَا كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصْبِحُ جُنُبًا مِنْ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

غَيْرِ احْتِلَامٍ ثُمَّ يَصُومُ فَانْطَلَقَ أَبُو بَكْرٍ وَأَبُوهُ عَبْدُ الرَّحْمَنِ فَأَتَيَا مَرْوَانَ فَحَدَّثَاهُ قَالَ عَزَمْتُ عَلَيْكُمَا لَمَا انْطَلَقْتُمَا إِلَى أَبِي هُرَيْرَةَ فَحَدَّثْتُمَاهُ فَانْطَلَقَا إِلَى أَبِي هُرَيْرَةَ فَأَخْبَرَاهُ قَالَ هُمَا قَالَتَاهُ لَكُمَا قَالَا نَعَمْ قَالَ هُمَا أَعْلَمُ إِنَّمَا أَنْبَأَنِيهِ الْفَضْلُ بْنُ عَبَّاسٍ [صححه البخاری (۱۹۳۰)، ومسلم (۱۱۰۹)، وابن خزيمة (۲۰۱۱)، وابن حبان (۳۴۸۷ و۳۴۸۹ و۳۴۹۶)]. [راجع: ۱۸۰۴، ۲۴۵۶۳].

(۲۶۱۹۲) عروہ کہتے ہیں کہ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کہا کرتے تھے کہ جو آدمی صبح کے وقت جنبی ہو اس کا روزہ نہیں ہوتا' ایک مرتبہ مروان بن حکم نے ایک آدمی کے ساتھ مجھے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا اور حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا کے پاس یہ پوچھنے کے لئے بھیجا کہ اگر کوئی آدمی رمضان کے مہینے میں اس حال میں صبح کرے کہ وہ جنبی ہو اور اس نے اب تک غسل نہ کیا ہو تو کیا حکم ہے؟ دونوں نے جواب دیا کہ بعض اوقات نبی علیہ السلام خواب دیکھے بغیر اختیاری طور پر صبح کے وقت حالت جنابت میں ہوتے اور اپنا روزہ مکمل کر لیتے تھے' ہم دونوں نے واپس آ کر مروان کو یہ بات بتائی' مروان نے مجھ سے کہا کہ یہ بات حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کو بتا دو' حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا مجھے تو یہ بات فضل بن عباس رضی اللہ عنہ نے بتائی تھی، البتہ وہ دونوں زیادہ بہتر جانتی ہیں۔

(۲۶۱۹۳) حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ حَدَّثَنَا عَطَاءٌ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تُصِيبُهُ الْجَنَابَةُ مِنَ اللَّيْلِ وَهُوَ يُرِيدُ الصَّوْمَ فَيَغْتَسِلُ بَعْدَمَا يَطْلُعُ الْفَجْرُ ثُمَّ يُتِمُّ صِيَامَهُ [راجع: ۲۶۰۰۹].

(۲۶۱۹۳) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ اگر رات کے وقت نبی علیہ السلام پر غسل واجب ہو جاتا اور ان کا ارادہ روزہ رکھنے کا ہوتا تو وہ طلوع فجر کے بعد غسل کر کے اپنا روزہ مکمل کر لیتے تھے۔

(۲۶۱۹۴) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ إِسْمَاعِيلَ قَالَ حَدَّثَنَا عَامِرٌ عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ أَنَّهُ أَتَى عَائِشَةَ فَقَالَ إِنَّ أَبَا هُرَيْرَةَ يُفْتِينَا أَنَّهُ مَنْ أَصْبَحَ جُنُبًا فَلَا صِيَامَ لَهُ فَمَا تَقُولِينَ فِي ذَلِكَ فَقَالَتْ لَسْتُ أَقُولُ فِي ذَلِكَ شَيْئًا قَدْ كَانَ الْمُنَادِي يُنَادِي بِالصَّلَاةِ فَأَرَى حَدَرَ الْمَاءِ بَيْنَ كَتِفَيْهِ ثُمَّ يُصَلِّي الْفَجْرَ ثُمَّ يَظَلُّ صَائِمًا [راجع: ۲۴۶۰۵]

(۲۶۱۹۴) ابوبکر بن عبدالرحمن کہتے ہیں کہ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کہا کرتے تھے کہ جو آدمی صبح کے وقت جنبی ہو اس کا روزہ نہیں ہوتا' ایک مرتبہ میں حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کی خدمت میں حاضر ہوا اور ان سے ان کی رائے معلوم کی، انہوں نے فرمایا میں تو اس کے متعلق کچھ نہیں کہہ سکتی، بعض اوقات مؤذن اذان دیتا تو میں نبی علیہ السلام کے دونوں کندھوں کے درمیان پانی بہتے ہوئے دیکھتی، پھر نبی علیہ السلام فجر کی نماز پڑھتے اور اس دن روزہ رکھ لیتے تھے۔

(۲۶۱۹۵) حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ عَنِ ابْنِ أَبِي مُلَيْكَةَ عَنْ عَائِشَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَا أَصَابَ الْمُؤْمِنَ شَوْكَةٌ فَمَا فَوْقَهَا تَعْنِي إِلَّا كَانَ كَفَّارَةً لَهُ [انظر: ۲۴۶۱۵].

(۲۶۱۹۵) حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کسی مسلمان کو کانٹا چبھنے کی یا اس سے بھی کم درجے کی کوئی مصیبت پہنچتی ہے تو اس کے بدلے اس کے گناہوں کا کفارہ ہو جاتا ہے۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۲۶۱۹۶) حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ أَبِي حُرَّةَ قَالَ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ عَنْ سَعْدِ بْنِ هِشَامٍ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ إِذَا قَامَ مِنَ اللَّيْلِ صَلَّى رَكْعَتَيْنِ يَتَجَوَّزُ فِيهِمَا [راجع: ٢٤٥١٨].

(۲۶۱۹۶) حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام جب رات کو نماز پڑھنے کے لئے بیدار ہوتے تو نماز کا آغاز دو خفیف رکعتوں سے فرماتے تھے۔

(۲۶۱۹۷) حَدَّثَنَا يَحْيَى وَابْنُ جَعْفَرٍ قَالَا حَدَّثَنَا شُعْبَةُ حَدَّثَنَا قَتَادَةُ قَالَ ابْنُ جَعْفَرٍ سَمِعْتُ قَتَادَةَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ عَائِشَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ خَمْسٌ يَقْتُلُهُنَّ الْمُحْرِمُ الْحَيَّةُ وَالْفَأْرَةُ وَالْغُرَابُ الْأَبْقَعُ وَالْحِدَأَةُ وَالْكَلْبُ قَالَ ابْنُ جَعْفَرٍ يُقْتَلْنَ فِي الْحِلِّ وَالْحَرَمِ [راجع: ٢٥١٦٨].

(۲۶۱۹۷) حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا پانچ چیزیں ''فواسق'' میں سے ہیں جنہیں حرم میں قتل کیا جا سکتا ہے بچھو، چوہا، چیل، باؤلا کتا اور کوا۔

(۲۶۱۹۸) حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ بِمِثْلِ حَدِيثِ ابْنِ جَعْفَرٍ سَوَاءٍ قَالَ الْكَلْبُ الْعَقُورُ وَقَالَ ابْنُ جَعْفَرٍ الْعَقُورُ

(۲۶۱۹۸) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۲۶۱۹۹) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ قَالَ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ لَمَّا قُبِضَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كُفِّنَ فِي ثَلَاثَةِ أَثْوَابٍ يَمَانِيَةٍ بِيضٍ كُرْسُفٍ يَعْنِي قُطْنًا قَالَتْ لَيْسَ فِي كَفَنِهِ قَمِيصٌ وَلَا عِمَامَةٌ [راجع: ٢٤٦٢٣]

(۲۶۱۹۹) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام کو تین سحولی کپڑوں میں کفن دیا گیا تھا جن میں کوئی قمیص اور عمامہ نہ تھا۔

(۲۶۲۰۰) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ قَالَ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ حَبِيبِ بْنِ أَبِي ثَابِتٍ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ جَاءَتْ فَاطِمَةُ بِنْتُ أَبِي حُبَيْشٍ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَتْ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنِّي امْرَأَةٌ أُسْتَحَاضُ فَلَا أَطْهُرُ أَفَأَدَعُ الصَّلَاةَ قَالَ لَا اجْتَنِبِي الصَّلَاةَ أَيَّامَ مَحِيضِكِ ثُمَّ اغْتَسِلِي وَتَوَضَّئِي لِكُلِّ صَلَاةٍ ثُمَّ صَلِّي وَإِنْ قَطَرَ الدَّمُ عَلَى الْحَصِيرِ وَقَدْ قَالَ وَكِيعٌ اجْلِسِي أَيَّامَ أَقْرَائِكِ ثُمَّ اغْتَسِلِي [راجع: ٢٤٦٤٦].

(۲۶۲۰۰) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ فاطمہ بنت ابی حبیش رضی اللہ عنہا نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئیں اور عرض کیا کہ میرا دم حیض ہمیشہ جاری رہتا ہے کیا میں نماز چھوڑ سکتی ہوں؟ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ایام حیض تک تو نماز چھوڑ دیا کرو، اس کے بعد غسل کر کے ہر نماز کے وقت وضو کر لیا کرو اور نماز پڑھا کرو خواہ چٹائی پر خون کے قطرے ٹپکنے لگیں۔

(۲۶۲۰۱) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ قَالَ حَدَّثَنَا هِشَامٌ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُدْنِي رَأْسَهُ إِلَيَّ وَهُوَ مُجَاوِرٌ وَهُوَ مُعْتَكِفٌ وَأَنَا فِي حُجْرَتِي فَأَغْسِلُهُ وَأُرَجِّلُهُ وَأَنَا حَائِضٌ [راجع: ٢٤٥٤٢].

(۲۶۲۰۱) حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام معتکف ہوتے اور مسجد سے اپنا سر باہر نکال دیتے، میں اسے دھو

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

دیتی حالانکہ میں ایام سے ہوتی تھی۔

(۲٦۲۰۲) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ مَنْصُورِ ابْنِ صَفِيَّةَ عَنْ أُمِّهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَضَعُ رَأْسَهُ فِي حِجْرِي وَأَنَا حَائِضٌ فَيَتْلُو الْقُرْآنَ [راجع: ۲۵۳۷٤].

(۲٦۲۰۲) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام میری گود کے ساتھ ٹیک لگا کر قرآن کریم کی تلاوت فرمالیا کرتے تھے حالانکہ میں ایام سے ہوتی تھی۔

(۲٦۲۰۳) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا إِسْرَائِيلُ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ أَبِي مَيْسَرَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُبَاشِرُنِي وَأَنَا حَائِضٌ كَانَ أَمْلَكَكُمْ لِإِرْبِهِ [راجع: ۲۵۳۳۵].

(۲٦۲۰۳) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم روزے کی حالت میں اپنی ازواج کو بوسہ دیدیا کرتے تھے اور ان کے جسم سے اپنا جسم ملا لیتے تھے البتہ وہ تم سب سے زیادہ اپنی خواہشات پر قابو رکھنے والے تھے۔

(۲٦۲۰٤) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ قَالَ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي الْعَصْرَ وَالشَّمْسُ وَاقِعَةٌ فِي حُجْرَتِي [راجع: ۲٤۰۹٦].

(۲٦۲۰٤) حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم عصر کی نماز اس وقت پڑھتے تھے جبکہ سورج کی روشنی میرے حجرے میں چمک رہی ہوتی تھی۔

(۲٦۲۰۵) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ قَالَ حَدَّثَنَا طَلْحَةُ بْنُ يَحْيَى عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُتْبَةَ سَمِعَهُ مِنْهُ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي مِنْ اللَّيْلِ وَأَنَا إِلَى جَانِبِهِ وَأَنَا حَائِضٌ عَلَيَّ مِرْطٌ وَعَلَيْهِ بَعْضُهُ [صححه مسلم (٥١٤)]. [راجع: ۲٤۸۸٦].

(۲٦۲۰۵) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ بعض اوقات نبی علیہ السلام رات کو بیدار ہو کر نماز پڑھتے تو لحاف کا ایک کونا نبی علیہ السلام کے اوپر ہوتا اور دوسرا کونا عائشہ پر "جو کہ ایام سے ہوتی تھیں" ہوتا اور نبی علیہ السلام نماز پڑھتے رہتے۔

(۲٦۲۰٦) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا كَهْمَسُ بْنُ الْحَسَنِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ شَقِيقٍ قَالَ قُلْتُ لِعَائِشَةَ هَلْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَجْمَعُ بَيْنَ السُّوَرِ فِي رَكْعَةٍ قَالَتْ الْمُفَصَّلُ [صححه ابن خزيمة (٥٣٩). قال الألباني: صحيح (ابو داود: ۹۵٦ و ۱۲۹۲)]. [انظر: ۲۵۸۹۹].

(۲٦۲۰٦) عبداللہ بن شقیق کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ میں نے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے پوچھا کیا نبی علیہ السلام ایک رکعت میں کئی سورتیں پڑھ لیتے تھے؟ انہوں نے فرمایا مفصلات۔

(۲٦۲۰۷) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ قَالَ حَدَّثَنَا يَزِيدُ يَعْنِي ابْنَ إِبْرَاهِيمَ عَنِ ابْنِ سِيرِينَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ شَقِيقٍ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي قَائِمًا وَقَاعِدًا فَإِذَا افْتَتَحَ الصَّلَاةَ قَائِمًا رَكَعَ قَائِمًا وَإِذَا

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

افْتَتَحَ الصَّلَاةَ قَاعِدًا رَكَعَ قَاعِدًا [راجع: ٢٤٥٢٠].

(۲۶۲۰۷) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ رات کی نماز میں نبی علیہ السلام طویل قیام فرماتے اور کافی دیر تک بیٹھتے' نبی علیہ السلام کھڑے ہو کر بھی تلاوت اور رکوع و سجود فرماتے تھے اور بیٹھ کر بھی تلاوت اور رکوع و سجود فرماتے تھے۔

(٢٦٢٠٨) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا هِشَامٌ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي جَالِسًا بَعْدَمَا دَخَلَ فِي السِّنِّ حَتَّى إِذَا بَقِيَ عَلَيْهِ مِنَ السُّورَةِ ثَلَاثُونَ أَوْ أَرْبَعُونَ آيَةً قَامَ فَقَرَأَ ثُمَّ رَكَعَ [راجع:٢٤٦٩٥].

(۲۶۲۰۸) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام کا بدن مبارک جب بھاری ہو گیا تو نبی علیہ السلام بیٹھ کر ہی ''جتنی اللہ کو منظور ہوتی'' نماز پڑھ لیتے تھے اور جب اس سورت کی تیس یا چالیس آیات رہ جاتیں تو کھڑے ہو جاتے، پھر ان کی تلاوت کر کے رکوع میں جاتے تھے۔

(٢٦٢٠٩) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا هِشَامٌ وَابْنُ نُمَيْرٍ عَنْ هِشَامٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَحَرَّوْا لَيْلَةَ الْقَدْرِ فِي الْعَشْرِ الْأَوَاخِرِ مِنْ رَمَضَانَ [راجع: ٢٤٧٣٧].

(۲۶۲۰۹) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام فرماتے تھے کہ شب قدر کو ماہ رمضان کے آخری عشرے میں تلاش کیا کرو۔

(٢٦٢١٠) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا كَهْمَسٌ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ شَقِيقٍ قَالَ قُلْتُ لِعَائِشَةَ أَكَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي الضُّحَى قَالَتْ لَا إِلَّا أَنْ يَجِيءَ مِنْ مَغِيبِهِ [راجع: ٢٤٥٢٦].

(۲۶۲۱۰) حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ میں نے نبی علیہ السلام کو چاشت کی نماز پڑھتے ہوئے کبھی نہیں دیکھا' الا یہ کہ نبی علیہ السلام کسی سفر سے واپس آئے ہوں تو دو رکعتیں پڑھ لیتے تھے۔

(٢٦٢١١) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ قَالَ حَدَّثَنَا هِشَامٌ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُخَفِّفُ رَكْعَتَيِ الْفَجْرِ [راجع: ٢٤٧٢١].

(۲۶۲۱۱) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام جب صبح ہو جاتی تو دو مختصر رکعتیں پڑھتے۔

(٢٦٢١٢) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ عَاصِمِ بْنِ أَبِي النَّجُودِ عَنْ أَبِي الضُّحَى عَنْ مَسْرُوقٍ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ مِنْ كُلِّ اللَّيْلِ قَدْ أَوْتَرَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ أَوَّلِهِ وَأَوْسَطِهِ وَآخِرِهِ فَانْتَهَى وِتْرُهُ إِلَى السَّحَرِ فَمَاتَ وَهُوَ يُوتِرُ بِالسَّحَرِ [راجع: ٢٤٦٩٢].

(۲۶۲۱۲) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے رات کے ہر حصے میں وتر پڑھے ہیں اور سحری تک بھی نبی علیہ السلام کے وتر پہنچے ہیں۔

(٢٦٢١٣) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ وَعَبْدُ الرَّحْمَنِ قَالَا حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ أَبِي حَصِينٍ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي وَثَّابٍ عَنْ مَسْرُوقٍ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ مِنْ كُلِّ اللَّيْلِ قَدْ أَوْتَرَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ أَوَّلِهِ وَوَسَطِهِ وَآخِرِهِ فَانْتَهَى وَتْرُهُ إِلَى السَّحَرِ [راجع: ٢٤٦٩٢].

(۲۶۲۱۳) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے رات کے ہر حصے میں وتر پڑھے ہیں اور سحری تک بھی نبی علیہ السلام کے وتر پہنچے ہیں۔

(۲۶۲۱۴) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ عَاصِمٍ عَنْ عَلِيٍّ وَسُفْيَانَ عَنْ أَبِي حَصِينٍ فَذَكَرَهُمَا جَمِيعًا [راجع: ٦٥٣].

(۲۶۲۱۴) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے حضرت علی رضی اللہ عنہ سے بھی مروی ہے۔

(۲۶۲۱۵) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا هِشَامٌ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي بِاللَّيْلِ وَأَنَا مُعْتَرِضَةٌ بَيْنَهُ وَبَيْنَ الْقِبْلَةِ فَإِذَا أَرَادَ أَنْ يُوتِرَ أَيْقَظَنِي فَأَوْتَرْتُ [راجع: ٢٤٥٨٩].

(۲۶۲۱۵) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ بعض اوقات نبی صلی اللہ علیہ وسلم رات کو نماز پڑھتے تو میں ان کے اور قبلے کے درمیان لیٹی ہوتی تھی اور جب وہ وتر پڑھنا چاہتے تو مجھے بھی جگا دیتے تھے اور میں بھی وتر پڑھ لیتی تھی۔

(۲۶۲۱۶) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ سُفْيَانَ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ تَمِيمٍ يَعْنِي ابْنَ سَلَمَةَ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ أَيْقَظَنِي تَعْنِي النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ قُومِي فَأَوْتِرِي [راجع: ٢٤٥٨٩].

(۲۶۲۱۶) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام مجھے جگا کر فرماتے اٹھو اور وتر پڑھ لو۔

(۲۶۲۱۷) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا مِسْعَرٌ وَسُفْيَانُ عَنْ سَعْدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ مَا كُنْتُ أَلْقَى النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ آخِرِ اللَّيْلِ إِلَّا وَهُوَ نَائِمٌ عِنْدِي [راجع: ٢٥٥٧٥].

(۲۶۲۱۷) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ میں نبی علیہ السلام کو سحری کے وقت ہمیشہ اپنے پاس سوتا ہوا پاتی تھی۔

(۲۶۲۱۸) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ حَدَّثَنَا هِشَامٌ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا نَعَسَ أَحَدُكُمْ فِي صَلَاتِهِ فَلْيَنَمْ فَلَعَلَّهُ يُرِيدُ أَنْ يَسْتَغْفِرَ فَيَسُبَّ نَفْسَهُ [راجع: ٢٤٧٩١].

(۲۶۲۱۸) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا جب تم میں سے کسی شخص کو اونگھ آئے تو اسے سو جانا چاہیے کیونکہ ہوسکتا ہے کہ وہ استغفار کرنے لگے اور بے خبری میں اپنے آپ کو گالیاں دینے لگے۔

(۲۶۲۱۹) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ وَإِسْرَائِيلُ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ عَمْرِو بْنِ غَالِبٍ قَالَ جَاءَ عَمَّارٌ وَمَعَهُ الْأَشْتَرُ يَسْتَأْذِنُ عَلَى عَائِشَةَ قَالَ يَا أُمَّهْ فَقَالَتْ لَسْتُ لَكَ بِأُمٍّ قَالَ بَلَى وَإِنْ كَرِهْتِ قَالَتْ مَنْ هَذَا مَعَكَ قَالَ هَذَا الْأَشْتَرُ قَالَتْ أَنْتَ الَّذِي أَرَدْتَ قَتْلَ ابْنِ أُخْتِي قَالَ قَدْ أَرَدْتُ قَتْلَهُ وَأَرَادَ قَتْلِي قَالَتْ أَمَا لَوْ قَتَلْتَهُ مَا أَفْلَحْتَ أَبَدًا سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لَا يَحِلُّ دَمُ امْرِئٍ مُسْلِمٍ إِلَّا إِحْدَى ثَلَاثَةٍ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

رَجُلٌ قَتَلَ فَقُتِلَ أَوْ رَجُلٌ زَنَى بَعْدَمَا أُحْصِنَ أَوْ رَجُلٌ ارْتَدَّ بَعْدَ إِسْلَامِهِ [راجع: ٢٤٨٠٨].

(۲۶۲۱۹) عمرو بن غالب کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ میں، عمار اور اشتر حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کی خدمت میں حاضر ہوئے تو عمار نے کہا اماں جان! انہوں نے فرمایا میں تیری ماں نہیں ہوں، اس نے کہا کہ بخدا آپ میری ماں ہیں اگرچہ آپ کو یہ بات پسند نہ ہو، انہوں نے پوچھا یہ تمہارے ساتھ کون ہے؟ عمار نے نے بتایا کہ یہ اشتر ہے، انہوں نے فرمایا تم وہی ہو جس نے میرے بھانجے کو قتل کرنے کی کوشش کی تھی، اشتر نے کہا جی ہاں! میں نے ہی اس کا ارادہ کیا تھا اور اس نے بھی یہی ارادہ کر رکھا تھا، انہوں نے فرمایا اگر تم ایسا کرتے تو تم کبھی کامیاب نہ ہوتے اور میں نے نبی علیہ السلام کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ کسی مسلمان کا خون بہانا جائز نہیں ہے، الا یہ کہ تین میں سے کوئی ایک وجہ ہو، شادی شدہ ہونے کے باوجود بدکاری کرنا، اسلام قبول کرنے کے بعد کافر ہو جانا، یا کسی شخص کو قتل کرنا جس کے بدلے میں اسے قتل کر دیا جائے۔

(۲۶۲۲۰) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ سَعْدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كُنْتُ أَسْمَعُ لَا يَمُوتُ نَبِيٌّ إِلَّا خُيِّرَ بَيْنَ الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ قَالَتْ فَأَصَابَتْهُ بُحَّةٌ فِي مَرَضِهِ الَّذِي مَاتَ فِيهِ فَسَمِعْتُهُ يَقُولُ مَعَ الَّذِينَ أَنْعَمَ اللَّهُ عَلَيْهِمْ مِنَ النَّبِيِّينَ وَالصِّدِّيقِينَ وَالشُّهَدَاءِ وَالصَّالِحِينَ وَحَسُنَ أُولَئِكَ رَفِيقًا فَظَنَنْتُ أَنَّهُ خُيِّرَ [راجع:٢٥٩٤٧]

(۲۶۲۲۰) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام فرمایا کرتے تھے جس نبی کی روح قبض ہونے کا وقت آتا تھا، انہیں اس بات کا اختیار دیا جاتا تھا کہ انہیں اس ثواب کی طرف لوٹا کر اس سے ملا دیا جائے (یا دنیا میں بھیج دیا جائے) مرض الوفات میں میں نے نبی علیہ السلام کو اپنے سینے سے سہارا دیا ہوا تھا کہ اچانک میں نے نبی علیہ السلام کو دیکھا کہ آپ کی گردن ڈھلک گئی ہے، میں نے انہیں فرماتے ہوئے سنا ''ان لوگوں کے ساتھ جن پر اللہ نے انعام فرمایا مثلاً انبیاء کرام علیہم السلام اور صدیقین، شہداء اور صالحین اور ان کی رفاقت بہت عمدہ ہے'' تو میں سمجھ گئی کہ انہیں اختیار دے دیا گیا ہے۔

(۲۶۲۲۱) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُوتِرُ بِخَمْسِ رَكَعَاتٍ لَا يَجْلِسُ إِلَّا فِي آخِرِهِنَّ [راجع: ٢٤٧٤٣].

(۲۶۲۲۱) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام رات کو پانچویں جوڑے پر وتر بناتے تھے اور سب سے آخر میں بیٹھتے تھے۔

(۲۶۲۲۲) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ أَبِي خَالِدٍ عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنْ مَسْرُوقٍ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ خَيَّرَنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاخْتَرْنَاهُ فَهَلْ كَانَ طَلَاقًا [راجع: ٢٤٦٨٤].

(۲۶۲۲۲) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ہمیں اپنے پاس رہنے یا دنیا لینے کا اختیار دیا، ہم نے نبی علیہ السلام کو اختیار کر لیا تو نبی علیہ السلام نے اسے ہم پر کوئی طلاق شمار نہیں کیا۔

(۲۶۲۲۳) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ عَنِ ابْنِ أَبِي مُلَيْكَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ أَبْغَضَ الرِّجَالِ إِلَى اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ الْأَلَدُّ الْخَصِمُ [راجع: ٢٤٧٨١].

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

(۲۶۲۲۳) حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا سب سے زیادہ مبغوض آدمی وہ ہے جو نہایت جھگڑالو ہو۔

(۲۶۲۲٤) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ قَالَ حَدَّثَنَا مَالِكُ بْنُ مِغْوَلٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ سَعِيدِ بْنِ وَهْبٍ الْهَمْدَانِيِّ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ الَّذِينَ يُؤْتُونَ مَا آتَوْا وَقُلُوبُهُمْ وَجِلَةٌ أَهُوَ الرَّجُلُ يَزْنِي وَيَسْرِقُ وَيَشْرَبُ الْخَمْرَ قَالَ لَا يَا بِنْتَ أَبِي بَكْرٍ أَوْ لَا يَا بِنْتَ الصِّدِّيقِ وَلَكِنَّهُ الرَّجُلُ يَصُومُ وَيُصَلِّي وَيَتَصَدَّقُ وَهُوَ يَخَافُ أَنْ لَا يُقْبَلَ مِنْهُ [راجع: ۲۵۷۷۷].

(۲۶۲۲۴) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ انہوں نے نبی علیہ السلام سے اس آیت الَّذِينَ يُؤْتُونَ مَا آتَوْا وَقُلُوبُهُمْ وَجِلَةٌ انهم الی ربهم راجعون" کا مطلب پوچھتے ہوئے عرض کیا یا رسول اللہ! کیا اس سے مراد وہ آدمی ہے جو چوری اور بدکاری کرتا اور شراب پیتا ہے اور پھر اللہ سے ڈرتا ہے؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا نہیں اے بنت ابی بکر! اے بنت صدیق! یہ آیت اس شخص کے متعلق ہے جو نماز روزہ کرتا اور صدقہ خیرات کرتا ہے اور پھر اللہ سے ڈرتا ہے۔

(۲۶۲۲٥) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ أَبِي وَائِلٍ عَنْ مَسْرُوقٍ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ دَخَلَتْ عَلَيَّ يَهُودِيَّةٌ فَذَكَرَتْ عَذَابَ الْقَبْرِ فَكَذَّبْتُهَا فَدَخَلَ عَلَيَّ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَسَأَلْتُهُ فَقَالَ صَدَقَتْ وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ إِنَّهُمْ لَيُعَذَّبُونَ فِي قُبُورِهِمْ حَتَّى تَسْمَعَ أَصْوَاتَهُمْ الْبَهَائِمُ [راجع: ۲٤٦٨۱].

(۲۶۲۲۵) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ ہمارے یہاں ایک یہودیہ آئی، اور کہنے لگی اللہ تمہیں عذاب قبر سے محفوظ رکھے، وہ کہتی ہیں کہ میرے دل میں یہ بات بیٹھ گئی، جب نبی علیہ السلام آئے تو میں نے ان سے اس واقعہ کا ذکر کیا، اور عرض کیا یا رسول اللہ! کیا قبر میں بھی عذاب ہوتا ہے؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا ہاں! لوگوں کو قبروں میں عذاب ہوتا ہے جنہیں درندے اور چوپائے سنتے ہیں۔

(۲۶۲۲٦) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْجَبَّارِ بْنُ وَرْدٍ عَنِ ابْنِ أَبِي مُلَيْكَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ حُوسِبَ هَلَكَ قَالَتْ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَلَيْسَ يَقُولُ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ فَسَوْفَ يُحَاسَبُ حِسَابًا يَسِيرًا قَالَ يَا عَائِشَةُ ذَاكَ الْعَرْضُ مَنْ نُوقِشَ الْحِسَابَ فَقَدْ هَلَكَ [راجع: ۲٤۷۰٤].

(۲۶۲۲۶) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا قیامت کے دن جس سے حساب لیا جائے گا وہ عذاب میں مبتلا ہو جائے گا، میں نے عرض کیا کہ کیا اللہ تعالیٰ نے یہ نہیں فرمایا "عنقریب آسان حساب لیا جائے گا" نبی علیہ السلام نے فرمایا وہ حساب تھوڑی ہوگا وہ تو سرسری پیشی ہوگی، اور جس شخص سے قیامت کے دن حساب کتاب میں مباحثہ کیا گیا، وہ تو عذاب میں گرفتار ہو جائے گا۔

(۲۶۲۲۷) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَلِيِّ بْنِ الْأَقْمَرِ عَنْ أَبِي حُذَيْفَةَ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّهَا ذَكَرَتْ امْرَأَةً وَقَالَتْ مَرَّةً حَكَتْ امْرَأَةً وَقَالَتْ إِنَّهَا قَصِيرَةٌ فَقَالَ اغْتَبْتِهَا مَا أُحِبُّ أَنِّي حَكَيْتُ أَحَدًا وَأَنَّ لِي كَذَا وَكَذَا [راجع: ۲٥٤۷۷].

www.KitaboSunnat.com

(۲۶۲۲۷) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ میں نبی علیہ السلام کی موجودگی میں کسی مرد یا عورت کی نقل اتارنے لگی تو نبی علیہ السلام نے فرمایا اگر مجھے اس سے بھی زیادہ کوئی چیز بدلے میں ملے تو میں پھر بھی کسی کی نقل نہ اتاروں اور نہ اسے پسند کروں۔

(۲۶۲۲۸) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ قَالَ حَدَّثَنَا إِسْرَائِيلُ وَشَرِيكٌ عَنِ الْمِقْدَامِ بْنِ شُرَيْحٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَا كَانَ الرِّفْقُ فِي شَيْءٍ قَطُّ إِلَّا زَانَهُ وَلَا عُزِلَ عَنْ شَيْءٍ إِلَّا شَانَهُ [راجع: ۲٤۸۱۱].

(۲۶۲۲۸) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا نرمی جس چیز میں بھی ہوتی ہے اسے باعث زینت بنا دیتی ہے اور جس چیز سے بھی کھینچی جاتی ہے اسے بدنما اور عیب دار کر دیتی ہے۔

(۲۶۲۲۹) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ وَمُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَا حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنِ الْحَكَمِ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنِ الْأَسْوَدِ قَالَ قُلْتُ لِعَائِشَةَ مَا كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَصْنَعُ إِذَا دَخَلَ بَيْتَهُ قَالَتْ كَانَ يَكُونُ فِي مِهْنَةِ أَهْلِهِ فَإِذَا حَضَرَتْ الصَّلَاةُ خَرَجَ فَصَلَّى [راجع: ۲٤۷۳۰].

(۲۶۲۲۹) اسود کہتے ہیں کہ میں نے حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے پوچھا کہ نبی علیہ السلام اپنے گھر میں کیا کرتے تھے؟ انہوں نے فرمایا کہ اپنے اہل خانہ کے ساتھ گھر کے چھوٹے موٹے کاموں میں لگے رہتے تھے اور اور جب نماز کا وقت آتا تو نماز کے لئے تشریف لے جاتے۔

(۲۶۲۳۰) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي ذِئْبٍ عَنْ خَالِهِ الْحَارِثِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ أَخَذَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِيَدِي فَنَظَرَ إِلَى الْقَمَرِ فَقَالَ يَا عَائِشَةُ تَعَوَّذِي بِاللَّهِ مِنْ شَرِّ غَاسِقٍ إِذَا وَقَبَ هَذَا غَاسِقٌ إِذَا وَقَبَ [راجع: ۲٤۸۲۷].

(۲۶۲۳۰) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام نے میرا ہاتھ پکڑا اور مجھے چاند دکھایا جو طلوع ہو رہا تھا اور فرمایا اس اندھیری رات کے شر سے اللہ کی پناہ مانگا کرو جب وہ چھا جایا کرے۔

(۲۶۲۳۱) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ وَعَبْدُ الرَّحْمَنِ قَالَا حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَاصِمِ بْنِ عُبَيْدِ اللَّهِ عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ قَبَّلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ عَبْدُ الرَّحْمَنِ رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُقَبِّلُ وَقَالَ وَكِيعٌ قَالَتْ قَبَّلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عُثْمَانَ بْنَ مَظْعُونٍ وَهُوَ مَيِّتٌ قَالَتْ فَرَأَيْتُ دُمُوعَهُ تَسِيلُ عَلَى خَدَّيْهِ يَعْنِي عُثْمَانَ قَالَ عَبْدُ الرَّحْمَنِ وَعَيْنَاهُ تُهَرَاقَانِ أَوْ قَالَ وَهُوَ يَبْكِي [راجع: ۲٤٦٦٦]

(۲۶۲۳۱) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت عثمان بن مظعون رضی اللہ عنہ کی نعش کو بوسہ دیا اور میں نے دیکھا کہ آنسو نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے چہرے پر بہہ رہے ہیں۔

(۲۶۲۳۲) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ قَالَ حَدَّثَنَا هِشَامٌ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ جَاءَتْ هِنْدٌ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَتْ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّ أَبَا سُفْيَانَ رَجُلٌ شَحِيحٌ وَلَيْسَ يُعْطِينِي وَوَلَدِي مَا يَكْفِينِي إِلَّا مَا أَخَذْتُ مِنْ مَالِهِ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

وَهُوَ لَا يَعْلَمُ قَالَ خُذِي مَا يَكْفِيكِ وَوَلَدَكِ بِالْمَعْرُوفِ [انظر: ٢٦٤١٣].

(۲۶۲۳۲) حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ہند نے آ کر بارگاہِ رسالت میں عرض کیا یا رسول اللہ! ابوسفیان ایک ایسے آدمی ہیں جن میں کفایت شعاری کا مادہ کچھ زیادہ ہی ہے، اور میرے پاس صرف وہی کچھ ہوتا ہے جو وہ گھر میں لاتے ہیں؟ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تم ان کے مال میں سے اتنا لے لیا کرو جو تمہیں اور تمہارے بچوں کو کافی ہو جائے لیکن یہ ہو بھلے طریقے سے۔

(٢٦٢٣٣) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا إِسْرَائِيلُ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ أَبِي مَيْسَرَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُبَاشِرُنِي وَأَنَا حَائِضٌ وَكَانَ أَمْلَكَكُمْ لِإِرْبِهِ [راجع: ٢٥٣٣٥].

(۲۶۲۳۳) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم روزے کی حالت میں اپنی ازواج کو بوسہ دیدیا کرتے تھے اور ان کے جسم سے اپنا جسم ملا لیتے تھے البتہ وہ تم سب سے زیادہ اپنی خواہشات پر قابو رکھنے والے تھے۔

(٢٦٢٣٤) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ هِشَامٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ مَا ضَرَبَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَادِمًا قَطُّ وَلَا امْرَأَةً وَلَا ضَرَبَ بِيَدِهِ شَيْئًا إِلَّا أَنْ يُجَاهِدَ فِي سَبِيلِ اللَّهِ [راجع: ٢٤٥٣٥].

(۲۶۲۳۴) حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے اپنے کسی خادم یا کسی بیوی کو کبھی نہیں مارا، اور اپنے ہاتھ سے کسی پر ضرب نہیں لگائی الا یہ کہ راہِ خدا میں جہاد کر رہے ہوں۔

(٢٦٢٣٥) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ أُمَيَّةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ تَزَوَّجَنِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي شَوَّالٍ وَبَنَى بِي فِي شَوَّالٍ فَأَيُّ نِسَاءِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ أَحْظَى عِنْدَهُ مِنِّي وَكَانَتْ عَائِشَةُ تَسْتَحِبُّ أَنْ تُدْخِلَ نِسَائَهَا فِي شَوَّالٍ [راجع: ٢٤٧٧٦].

(۲۶۲۳۵) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے شوال کے مہینے میں مجھ سے نکاح فرمایا اور شوال ہی میں مجھے ان کے یہاں رخصت کیا گیا، اب یہ بتاؤ کہ نبی علیہ السلام کے نزدیک مجھ سے زیادہ کس بیوی کا حصہ تھا؟ (لہٰذا یہ کہنا کہ شوال کا مہینہ منحوس ہے، غلط ہے) اسی وجہ سے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا اس بات کو پسند فرماتی تھیں کہ عورتوں کی رخصتی ماہِ شوال ہی میں ہو۔

(٢٦٢٣٦) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا هِشَامٌ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا كَانَ مِنْ شَرْطٍ لَيْسَ فِي كِتَابِ اللَّهِ فَهُوَ بَاطِلٌ وَإِنْ كَانَ مِائَةَ شَرْطٍ [راجع: ٢٤٥٥٤].

(۲۶۲۳۶) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا ہر وہ شرط جو کتاب اللہ میں موجود نہ ہو، وہ ناقابل قبول ہوگی، اگرچہ سینکڑوں مرتبہ اسے شرط ٹھہرا لیا جائے۔

(٢٦٢٣٧) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا إِسْرَائِيلُ عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ مُهَاجِرٍ عَنْ يُوسُفَ بْنِ مَاهَكَ عَنْ أُمِّهِ مُسَيْكَةَ عَنْ عَائِشَةَ قُلْنَا يَا رَسُولَ اللَّهِ أَلَا نَبْنِي لَكَ بَيْتًا بِمِنًى يُظِلُّكَ قَالَ لَا مِنًى مُنَاخُ مَنْ سَبَقَ [راجع: ٢٦٠٥٧].

(۲۶۲۳۷) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ میں نے بارگاہ رسالت میں عرض کیا یا رسول اللہ! کیا ہم منیٰ میں

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

آپ کے لئے کوئی کمرہ وغیرہ نہ بنا دیں جو دھوپ سے آپ کو بچا سکے؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا نہیں، میدان منیٰ میں تو جو آگے بڑھ جائے وہی اپنا اونٹ بٹھا لے۔

(۲۶۲۳۸) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ عَائِشَةَ وَابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ زَارَ الْبَيْتَ لَيْلًا [راجع: ۲۶۱۲].

(۲۶۲۳۸) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا اور ابن عباس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام بیت اللہ کی زیارت کے لئے رات کے وقت تشریف لے گئے۔

(۲۶۲۳۹) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ لَيْسَ نُزُولُ الْمُحَصَّبِ بِالسُّنَّةِ إِنَّمَا نَزَلَهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِيَكُونَ أَسْمَحَ لِخُرُوجِهِ [راجع: ۲٤٦٤٤].

(۲۶۲۳۹) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ مقامِ ''ابطح'' میں پڑاؤ کرنا سنت نہیں ہے، بلکہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے وہاں صرف اس لئے پڑاؤ کیا تھا کہ اس طرف سے نکلنا زیادہ آسان تھا۔

(۲۶۲٤۰) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ وَأَفْلَحُ عَنِ الْقَاسِمِ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَأَلَ عَنْ صَفِيَّةَ فَقَالَ أَحَابِسَتُنَا هِيَ قَالُوا يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّهَا قَدْ كَانَتْ أَفَاضَتْ قَالَ فَلَا إِذًا

[راجع: ۲٤٦۰۲، ۲٤٦۱٤].

(۲۶۲۴۰) حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ طواف زیارت کے بعد حضرت صفیہ رضی اللہ عنہا کو ایام آنا شروع ہو گئے، نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے اس بات کا ذکر ہوا تو نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کیا یہ ہمیں روک دے گی؟ میں نے عرض کیا انہیں طواف زیارت کے بعد ''ایام'' آنے لگے ہیں، نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا پھر نہیں۔

(۲۶۲٤۱) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا أَفْلَحُ عَنِ الْقَاسِمِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ خَرَجْنَا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُهِلِّينَ بِالْحَجِّ [انظر: ۲٦٨٧٥].

(۲۶۲۴۱) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ہم لوگ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے ہمراہ روانہ ہوئے تو ہماری نیت صرف نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ حج کرنے کی تھی۔

(۲۶۲٤۲) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ أَبِي الضُّحَى عَنْ مَسْرُوقٍ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَأَنِّي أَنْظُرُ إِلَى وَبِيصِ الطِّيبِ فِي مَفَارِقِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ يُلَبِّي [راجع: ۲٥۲٩۱].

(۲۶۲۴۲) حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ (میں نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو اپنے پاس موجود سب سے عمدہ خوشبو لگاتی تھی اور) گویا وہ منظر اب تک میری نگاہوں کے سامنے ہے کہ میں حالتِ احرام میں نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے سر پر مشک کی چمک دیکھ رہی ہوں۔

(۲۶۲٤۳) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا أَفْلَحُ عَنِ الْقَاسِمِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ طَيَّبْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِيَدَيَّ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

هَاتَيْنِ عِنْدَ الْإِحْرَامِ [راجع: ٢٤٦١٢].

(۲۶۲۴۳) حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ میں نے اپنے ان دونوں ہاتھوں سے نبی علیہ السلام کے احرام پر خوشبو لگائی ہے جبکہ نبی علیہ السلام احرام باندھتے تھے۔

(٢٦٢٤٤) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ هِشَامٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ طَيَّبْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِأَطْيَبِ مَا أَجِدُ [راجع: ٢٤٦٠٦].

(۲۶۲۴۴) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ میں نے نبی علیہ السلام کو سب سے بہترین اور عمدہ خوشبو لگائی ہے۔

(٢٦٢٤٥) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا أُسَامَةُ بْنُ زَيْدٍ قَالَ حَدَّثَنَا الْقَاسِمُ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ هُوَ لَهَا صَدَقَةٌ تَعْنِي بَرِيرَةَ وَلَنَا هَدِيَّةٌ [راجع: ٢٤٦٩١].

(۲۶۲۴۵) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا وہ اس پر صدقہ ہوتا ہے اور اس کی طرف سے ہمارے لئے ہدیہ ہوتا ہے۔

(٢٦٢٤٦) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ قَالَ حَدَّثَنَا هِشَامٌ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَقُولُ اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنْ عَذَابِ النَّارِ وَفِتْنَةِ النَّارِ وَفِتْنَةِ الْقَبْرِ وَعَذَابِ الْقَبْرِ وَشَرِّ فِتْنَةِ الْغِنَى وَشَرِّ فِتْنَةِ الْفَقْرِ وَشَرِّ فِتْنَةِ الْمَسِيحِ الدَّجَّالِ اللَّهُمَّ اغْسِلْ خَطَايَايَ بِمَاءِ الثَّلْجِ وَالْبَرَدِ وَنَقِّ قَلْبِي مِنْ الْخَطَايَا كَمَا يُنَقَّى الثَّوْبُ الْأَبْيَضُ مِنْ الدَّنَسِ وَبَاعِدْ بَيْنِي وَبَيْنَ خَطَايَايَ كَمَا بَاعَدْتَ بَيْنَ الْمَشْرِقِ وَالْمَغْرِبِ اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنْ الْكَسَلِ وَالْهَرَمِ وَالْمَغْرَمِ وَالْمَأْثَمِ [راجع: ٢٤٨٠٥].

(۲۶۲۴۶) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام یہ دعائیں مانگا کرتے تھے کہ اے اللہ! میں جہنم کے فتنے سے اور عذاب جہنم سے، قبر کے فتنے سے اور عذاب قبر سے، مالداری کے فتنے اور تنگدستی کے فتنے کے شر سے اور مسیح دجال کے فتنے سے تیری پناہ میں آتا ہوں، اے اللہ! میرے گناہوں کو برف اور اولوں کے پانی سے دھودے، میرے دل کو گناہوں سے اس طرح ناپاک صاف کردے جیسے تو سفید کپڑے کو میل کچیل سے صاف کردیتا ہے، اور میرے اور میرے گناہوں کے درمیان مشرق و مغرب جتنا فاصلہ پیدا فرمادے، اے اللہ! میں سستی، بڑھاپے، گناہوں اور تاوان سے تیری پناہ میں آتا ہوں۔

(٢٦٢٤٧) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا زَكَرِيَّا عَنْ عَامِرٍ عَنْ شُرَيْحِ بْنِ هَانِئٍ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ أَحَبَّ لِقَاءَ اللَّهِ أَحَبَّ اللَّهُ لِقَاءَهُ وَمَنْ كَرِهَ لِقَاءَ اللَّهِ كَرِهَ اللَّهُ لِقَاءَهُ وَالْمَوْتُ قَبْلَ لِقَاءِ اللَّهِ [راجع: ٢٤٦٧٤].

(۲۶۲۴۷) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا جو شخص اللہ تعالیٰ سے ملاقات کو محبوب رکھتا ہے، اللہ تعالیٰ اس سے ملاقات کو محبوب رکھتا ہے، اور جو اللہ سے ملاقات کو ناپسند کرتا ہے، اللہ اس سے ملنے کو ناپسند کرتا ہے، اور اللہ سے ملاقات

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ہونے سے پہلے موت ہوتی ہے۔

(۲۶۲۴۸) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا هِشَامٌ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ ضِجَاعُ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ أَدَمٍ مَحْشُوًّا لِيفًا [راجع: ۲۴۷۱۳].

(۲۶۲۴۸) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام کا بستر جس پر آپ صلی اللہ علیہ وسلم رات کو سوتے تھے چمڑے کا تھا اور اس میں کھجور کی چھال بھری ہوئی تھی۔

(۲۶۲۴۹) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا هِشَامٌ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ إِنَّ حَمْزَةَ الْأَسْلَمِيَّ سَأَلَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الصَّوْمِ فِي السَّفَرِ وَكَانَ رَجُلًا يَسْرُدُ الصَّوْمَ فَقَالَ أَنْتَ بِالْخِيَارِ إِنْ شِئْتَ فَصُمْ وَإِنْ شِئْتَ فَأَفْطِرْ [راجع: ۲۴۷۰۰].

(۲۶۲۴۹) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ حضرت حمزہ اسلمی رضی اللہ عنہ ایک مرتبہ بارگاہ رسالت میں حاضر ہوئے اور عرض کیا یا رسول اللہ! میں مستقل روزے رکھنے والا آدمی ہوں' کیا میں سفر میں روزے رکھ سکتا ہوں؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا اگر چاہو تو رکھ لو اور چاہو تو نہ رکھو۔

(۲۶۲۵۰) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا طَلْحَةُ بْنُ يَحْيَى عَنْ عَمَّتِهِ عَائِشَةَ بِنْتِ طَلْحَةَ وَابْنُ نُمَيْرٍ عَنْ طَلْحَةَ قَالَ أَخْبَرَتْنِي عَائِشَةُ بِنْتُ طَلْحَةَ الْمَعْنَى عَنْ عَائِشَةَ أُمِّ الْمُؤْمِنِينَ قَالَتْ دَخَلَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَيَّ ذَاتَ يَوْمٍ فَقَالَ هَلْ عِنْدَكُمْ شَيْءٌ قُلْنَا لَا قَالَ فَإِنِّي إِذًا صَائِمٌ ثُمَّ جَاءَ يَوْمًا آخَرَ فَقَالَ ابْنُ نُمَيْرٍ بَعْدَ ذَلِكَ فَقُلْنَا يَا رَسُولَ اللَّهِ أُهْدِيَ لَنَا حَيْسٌ فَأَخْبَأْنَا لَكَ مِنْهُ فَقَالَ أَدْنِيهِ فَقَدْ أَصْبَحْتُ صَائِمًا فَأَكَلَ [راجع: ۲۴۷۲۴].

(۲۶۲۵۰) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام ان کے پاس تشریف لاتے' اور روزے سے ہوتے' پھر پوچھتے کہ آج صبح کے اس وقت تمہارے پاس کچھ ہے جو تم مجھے کھلا سکو؟ وہ جواب دیتیں کہ نہیں' آج ہمارے پاس صبح کے اس وقت کچھ نہیں ہے' تو نبی علیہ السلام فرماتے کہ پھر میں روزے سے ہی ہوں' اور کبھی آتے اور حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کہہ دیتیں کہ ہمارے پاس کہیں سے ہدیہ آیا ہے جو ہم نے آپ کے لئے رکھا ہوا ہے اور وہ حیس (ایک قسم کا حلوہ) ہے' تو نبی علیہ السلام نے فرمایا میں نے صبح تو روزے کی نیت کی تھی' پھر اسے تناول فرمالیا۔

(۲۶۲۵۱) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ قَالَ حَدَّثَنَا هِشَامٌ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَبَّلَ امْرَأَةً مِنْ نِسَائِهِ وَهُوَ صَائِمٌ ثُمَّ ضَحِكَتْ [راجع: ۲۶۱۱۸].

(۲۶۲۵۱) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام اپنی ایک بیوی کو روزے کی حالت میں بوسہ دے دیا کرتے تھے پھر وہ ہنسنے لگیں۔

(۲۶۲۵۲) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ قَالَ حَدَّثَنَا هِشَامٌ صَاحِبُ الدَّسْتُوَائِيِّ عَنْ بُدَيْلِ بْنِ مَيْسَرَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُبَيْدِ بْنِ عُمَيْرٍ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

عَنْ امْرَأَةٍ يُقَالُ لَهَا أُمُّ كُلْثُومٍ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا أَكَلَ أَحَدُكُمْ طَعَامًا فَلْيَقُلْ بِسْمِ اللَّهِ فَإِنْ نَسِيَ فِي أَوَّلِهِ فَلْيَقُلْ بِسْمِ اللَّهِ فِي أَوَّلِهِ وَآخِرِهِ [صححه ابن حبان (٥٢١٤). قال الترمذي: حسن صحيح. قال الألباني: صحيح (ابو داود: ٣٧٦٧، الترمذي: ١٨٥٨) قال شعيب: حسن بشواهده] [انظر: ٢٦٦١٧، ٢٦٨٢٣].

(۲۶۲۵۲) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام نے فرمایا جب تم میں سے کوئی شخص کھانا کھائے تو اسے اس پر بسم اللہ پڑھ لینی چاہیے، اگر وہ شروع میں بسم اللہ پڑھنا بھول جائے تو یاد آنے پر یہ پڑھ لیا کرے بِسْمِ اللَّهِ فِي أَوَّلِهِ وَآخِرِهِ

(٢٦٢٥٣) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ هِشَامٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَتْ لَهُ خَمِيصَةٌ مُعَلَّمَةٌ وَكَانَ يَعْرِضُ لَهُ عَلَمُهَا فِي الصَّلَاةِ فَأَعْطَاهَا أَبَا جَهْمٍ وَأَخَذَ كِسَاءً لَهُ أَنْبِجَانِيًّا [راجع: ٢٤٥٨٨].

(۲۶۲۵۳) حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام نے ایک چادر میں نماز پڑھی جس پر نقش و نگار بنے ہوئے تھے، نماز سے فارغ ہو کر نبی علیہ السلام نے فرمایا مجھے اس کے نقش و نگار نے اپنی طرف متوجہ کر لیا تھا، پھر نبی علیہ السلام نے وہ چادر ابوجہم کو دے دی اور ان کی سادہ چادر لے لی۔

(٢٦٢٥٤) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّهَا كَانَتْ تُرَجِّلُ شَعَرَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهِيَ حَائِضٌ [راجع: ٢٤٥٤٢].

(۲۶۲۵۴) حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام معتکف ہوتے اور مسجد سے اپنا سر باہر نکال دیتے، میں اسے کنگھی کر دیتی حالانکہ میں ایام سے ہوتی تھی۔

(٢٦٢٥٥) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنْ مَسْرُوقٍ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كُنْتُ أَفْتِلُ قَلَائِدَ هَدْيِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَيُقَلِّدُهَا ثُمَّ يَبْعَثُ بِهَا [راجع: ٢٤٥٢١].

(۲۶۲۵۵) حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا میں نبی علیہ السلام کی ہدی کے جانوروں کا قلادہ اپنے ہاتھ سے بٹا کرتی تھی، پھر نبی علیہ السلام اسے بھیج دیتے تھے۔

(٢٦٢٥٦) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنِ الْأَسْوَدِ بْنِ يَزِيدَ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَهْدَى مَرَّةً غَنَمًا مُقَلَّدَةً [راجع: ٢٤٦٣٧].

(۲۶۲۵۶) حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی ﷺ نے ایک بکری کو بھی ہدی کے جانور کے طور پر بیت اللہ کی طرف روانہ کیا تھا۔

(٢٦٢٥٧) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُبَارَكٍ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ عَنِ الْقَاسِمِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ نَذَرَ أَنْ يَعْصِيَ اللَّهَ فَلَا يَعْصِهِ [راجع: ٢٤٥٧٦].

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۲۶۲۵۷) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا جس شخص نے اللہ تعالیٰ کی اطاعت کے کسی کام کی منت مانی ہو اسے اللہ کی اطاعت کرنی چاہیے اور جس نے اللہ تعالیٰ کی نافرمانی کی منت مانی ہو وہ اس کی نافرمانی نہ کرے۔

(۲۶۲۵۸) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ الشَّيْبَانِيِّ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْأَسْوَدِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ رَخَّصَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الرُّقْيَةِ مِنْ كُلِّ ذِي حُمَةٍ [راجع: ۲٤٥١٩].

(۲۶۲۵۸) حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ہر ڈنک والی چیز سے جھاڑ پھونک کرنے کی اجازت دی تھی۔

(۲۶۲۵۹) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا هِشَامٌ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ امْسَحْ الْبَاسَ رَبَّ النَّاسِ بِيَدِكَ الشِّفَاءُ لَا كَاشِفَ لَهُ إِلَّا أَنْتَ [راجع: ۲٤٧٣٨].

(۲۶۲۵۹) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام یہ دعا پڑھتے "اے لوگوں کے رب! شفاء تیرے ہی قبضے میں ہے، اس بیماری کو تیرے علاوہ کوئی بھی دور نہیں کر سکتا۔"

(۲۶۲۶۰) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا كَهْمَسٌ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ بُرَيْدَةَ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّهَا قَالَتْ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَرَأَيْتَ إِنْ وَافَقْتُ لَيْلَةَ الْقَدْرِ بِمَ أَدْعُو قَالَ تَقُولِينَ اللَّهُمَّ إِنَّكَ عَفُوٌّ تُحِبُّ الْعَفْوَ فَاعْفُ عَنِّي [راجع: ۲٥٨٩٨].

(۲۶۲۶۰) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ انہوں نے بارگاہ رسالت میں عرض کیا اے اللہ کے نبی! یہ بتایئے کہ اگر مجھے شب قدر حاصل ہو جائے تو میں اس میں کیا دعا مانگوں؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا تم یہ دعا مانگا کرو کہ اے اللہ! تو خوب معاف کرنے والا ہے، معاف کرنے کو پسند بھی کرتا ہے، لہٰذا مجھے بھی معاف فرما دے۔

(۲۶۲۶۱) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ قَالَ حَدَّثَنِي طَلْحَةُ بْنُ يَحْيَى بْنِ طَلْحَةَ بْنِ عُبَيْدِ اللَّهِ عَنْ عَمَّتِهِ عَائِشَةَ بِنْتِ طَلْحَةَ عَنْ عَائِشَةَ أُمِّ الْمُؤْمِنِينَ قَالَتْ دُعِيَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى جَنَازَةِ غُلَامٍ مِنَ الْأَنْصَارِ فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ طُوبَى لِهَذَا عُصْفُورٌ مِنْ عَصَافِيرِ الْجَنَّةِ لَمْ يُدْرِكِ الشَّرَّ وَلَمْ يَعْمَلْهُ قَالَ أَوَ غَيْرُ ذَلِكَ يَا عَائِشَةُ إِنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ خَلَقَ لِلْجَنَّةِ أَهْلًا خَلَقَهَا لَهُمْ وَهُمْ فِي أَصْلَابِ آبَائِهِمْ وَخَلَقَ لِلنَّارِ أَهْلًا خَلَقَهَا لَهُمْ وَهُمْ فِي أَصْلَابِ آبَائِهِمْ [راجع: ۲٤٦٣٣].

(۲۶۲۶۱) حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ (ایک انصاری بچہ فوت ہو گیا تو) میں نے عرض کیا یا رسول اللہ! انصار کا یہ نابالغ بچہ تو جنت کی چڑیوں میں سے ایک چڑیا ہے، نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا عائشہ! کیا اس کے علاوہ بھی تمہیں کوئی اور بات کہنا ہے، اللہ تعالیٰ نے جنت کو پیدا کیا تو اس میں رہنے والوں کو بھی پیدا فرمایا اور جہنم کو پیدا کیا تو اس میں رہنے والوں کو بھی پیدا فرمایا اور یہ اسی وقت ہو گیا تھا جب وہ اپنے آباؤ اجداد کی پشتوں میں تھے۔

(۲۶۲۶۲) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ أَبِي عَقِيلٍ يَحْيَى بْنِ الْمُتَوَكِّلِ عَنْ بُهَيَّةَ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّهَا ذَكَرَتْ لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَطْفَالَ الْمُشْرِكِينَ فَقَالَ إِنْ شِئْتِ أَسْمَعْتُكِ تَضَاغِيَهُمْ فِي النَّارِ [اخرجه الطيالسي (۱٥٧٦)].

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اسناده ضعيف].

(۲۶۲۶۲) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ انہوں نے نبی علیہ السلام سے مشرکین کے نابالغ بچوں کے متعلق دریافت کیا تو نبی علیہ السلام نے فرمایا اگر تم چاہو تو میں تمہیں جہنم میں ان کی چیخوں کی آوازیں سنا سکتا ہوں۔

(۲۶۲۶۳) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ قَدِمَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ سَفَرٍ وَقَدْ عَلَّقْتُ عَلَى بَابِي دُرْنُوكًا فِيهِ الْخَيْلُ أُولَاتُ الْأَجْنِحَةِ قَالَتْ فَهَتَكَهُ [صححه البخاری (۵۹۵۵)، ومسلم (۲۱۰۷)]. [انظر، ۲۶۴۴۶، ۲۶۹۳۹].

(۲۶۲۶۳) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام کسی سفر سے واپس آئے تو دیکھا کہ میں نے گھر کے دروازے پر ایک پردہ لٹکا رکھا ہے، جس پر ایک پروں والے گھوڑے کی تصویر بنی ہوئی تھی، نبی علیہ السلام نے اسے چاک کر دیا۔

(۲۶۲۶۴) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي ذِئْبٍ عَنْ مَخْلَدِ بْنِ خُفَافِ بْنِ إِيمَاءَ بْنِ رَحَضَةَ الْغِفَارِيِّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ قَضَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّ خَرَاجَ الْعَبْدِ بِضَمَانِهِ قَالَ ابْنُ أَبِي ذِئْبٍ وَكَانَ اخْتَصَمُوا فِي عَبْدٍ اشْتَرَاهُ رَجُلٌ فَوَجَدَ بِهِ عَيْبًا وَقَدْ اسْتَغَلَّهُ فَقَالَ عُرْوَةُ عَنْ عَائِشَةَ قَضَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّ خَرَاجَ الْعَبْدِ بِضَمَانِهِ [راجع: ۲۴۷۲۸].

(۲۶۲۶۴) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا کمائی کا منافع تاوان ضمانت کے ساتھ وابستہ ہوتا ہے۔

(۲۶۲۶۵) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ قَالَ حَدَّثَنَا زَكَرِيَّا وَيَزِيدُ قَالَ أَخْبَرَنَا زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي زَائِدَةَ عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَهَا قَالَ يَزِيدُ قَالَتْ قَالَ لِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ جِبْرِيلَ يُقْرِئُكِ السَّلَامَ فَقَالَتْ وَعَلَيْهِ السَّلَامُ وَرَحْمَةُ اللَّهِ [راجع: ۲۴۷۸۵].

(۲۶۲۶۵) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے مجھ سے ایک مرتبہ فرمایا کہ حضرت جبریل علیہ السلام تمہیں سلام کہہ رہے ہیں، انہوں نے جواب دیا وَعَلَيْهِ السَّلَامُ وَرَحْمَةُ اللَّهِ۔

(۲۶۲۶۶) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ عِمْرَانَ الْحَجَبِيُّ سَمِعَهُ مِنْ صَفِيَّةَ بِنْتِ شَيْبَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا أَحَلَّ اسْمِي وَحَرَّمَ كُنْيَتِي أَوْ مَا حَرَّمَ كُنْيَتِي وَأَحَلَّ اسْمِي [راجع: ۲۵۰۰۴]

(۲۶۲۶۶) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا وہ کون ہے جس نے میرا نام رکھنا حلال اور میری کنیت رکھنا حرام قرار دیا ہے، یا وہ کون ہے جس نے میری کنیت رکھنا حرام اور میرا نام رکھنا حلال قرار دیا ہے۔

(۲۶۲۶۷) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ قَالَ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَقُولَنَّ أَحَدُكُمْ خَبُثَتْ نَفْسِي وَلَكِنْ لِيَقُلْ لَقِسَتْ نَفْسِي قَالَ وَكِيعٌ الْغَثَيَانُ [راجع: ۲۴۷۴۸].

(۲۶۲۶۷) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا تم میں سے کوئی شخص یہ نہ کہے کہ میرا نفس خبیث ہو گیا

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ہے البتہ یہ کہہ سکتا ہے کہ میرا دل سخت ہو گیا ہے۔

(۲۶۲۶۸) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ قَالَ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنِ الْأَزْرَقِ بْنِ قَيْسٍ عَنْ ذَكْوَانَ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُصَلِّي عَلَى الْخُمْرَةِ [راجع: ٢٥٦٧٨].

(۲۶۲۶۸) حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام چٹائی پر نماز پڑھ لیا کرتے تھے۔

(۲۶۲۶۹) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنِ الْأَسْوَدِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَأْمُرُنِي أَنْ أَتَّزِرَ وَأَنَا حَائِضٌ ثُمَّ يُبَاشِرُنِي [راجع: ٢٤٧٨٤].

(۲۶۲۶۹) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام مجھے حکم دیتے تو میں ازار باندھ لیتی حالانکہ میں ایام سے ہوتی' پھر نبی علیہ السلام میرے جسم کے ساتھ اپنا جسم لگا لیتے تھے۔

(۲۶۲۷۰) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَابِسٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ مَا شَبِعَ آلُ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ طَعَامِ الْبُرِّ فَوْقَ ثَلَاثٍ قَالَتْ وَإِنَّمَا نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ لُحُومِ الْأَضَاحِيِّ فَوْقَ ثَلَاثٍ جَهْدَ النَّاسِ ثُمَّ رَخَّصَ فِيهَا [راجع: ٢٥٢١٤].

(۲۶۲۷۰) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ آل محمد صلی اللہ علیہ وسلم نے تین دن سے زیادہ گندم کے کھانے سے کبھی پیٹ نہیں بھرا، اور نبی علیہ السلام نے تین دن کے بعد قربانی کا گوشت کھانا ممنوع قرار دے دیا تھا اور نبی علیہ السلام نے یہ حکم اس لئے دیا کہ قربانی کرنے والے ان لوگوں کو بھی کھانے کے لئے گوشت دے دیں جو قربانی نہیں کر سکے' بعد میں نبی علیہ السلام نے اس کی اجازت دے دی تھی۔

(۲۶۲۷۱) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ إِسْرَائِيلَ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ وَأَسْوَدُ قَالَ أَخْبَرَنَا إِسْرَائِيلُ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْأَسْوَدِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كُنْتُ أُطَيِّبُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عِنْدَ الْإِحْرَامِ بِأَطْيَبِ مَا أَجِدُ قَالَ أَسْوَدُ حَتَّى إِنِّي لَأَرَى وَبِيصَ الطِّيبِ فِي رَأْسِهِ وَلِحْيَتِهِ [انظر: ٢٤٦٠٨].

(۲۶۲۷۱) حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ میں نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو اپنے پاس موجود سب سے عمدہ خوشبو لگاتی تھی اور گویا وہ منظر اب تک میری نگاہوں کے سامنے ہے کہ میں حالتِ احرام میں نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے سر پر مشک کی چمک دیکھ رہی ہوں۔

(۲۶۲۷۲) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنِ الْمَسْعُودِيِّ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْقَاسِمِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْحَيَّةُ فَاسِقَةٌ وَالْعَقْرَبُ فَاسِقَةٌ وَالْغُرَابُ فَاسِقٌ وَالْفَأْرَةُ فَاسِقَةٌ [صححه مسلم (١١٩٨)].

[انظر: ٢٦٥٤٠].

(۲۶۲۷۲) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا سانپ نافرمان جانور ہوتا ہے' اسی طرح بچھو' کوا اور چوہا بھی نافرمان ہوتا ہے۔

(۲۶۲۷۳) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ ذُكِرَ لَهَا حَدِيثُ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ الْمَيِّتَ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

يُعَذَّبُ بِبُكَاءِ الْحَيِّ قَالَتْ وَهِلَ أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ كَمَا وَهِلَ يَوْمَ قَلِيبِ بَدْرٍ إِنَّمَا قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّهُ لَيُعَذَّبُ وَأَهْلُهُ يَبْكُونَ عَلَيْهِ يَعْنِي الْكَافِرَ [راجع: ٤٩٥٩].

(۲۶۲۷۳) کسی نے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما کی اس بات کا ذکر کیا کہ میت پر اہل خانہ کے رونے کی وجہ سے عذاب ہو رہا ہے، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرمانے لگیں کہ انہیں وہم ہو گیا ہے، دراصل نبی علیہ السلام نے ایک کافر کے متعلق یہ فرمایا تھا کہ اس وقت اسے عذاب ہو رہا ہے، اور اس کے اہل خانہ اس پر رو رہے ہیں۔

(۲۶۲۷٤) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ أُسَامَةَ بْنِ زَيْدٍ عَنِ الْقَاسِمِ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ بَرِيرَةَ كَانَتْ مُكَاتَبَةً وَكَانَ زَوْجُهَا مَمْلُوكًا فَلَمَّا أُعْتِقَتْ خُيِّرَتْ [راجع: ٢٤٦٩١].

(۲۶۲۷۴) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ بریرہ نے اپنے مالک سے "مکاتبت" کا معاملہ کر رکھا تھا اور اس کا شوہر ایک غلام تھا' لہٰذا جب وہ آزاد ہوئی تو اسے نکاح برقرار رکھنے یا ختم کرنے کا اختیار مل گیا۔

(۲۶۲۷٥) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ هِشَامٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ مَا خُيِّرَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَيْنَ أَمْرَيْنِ إِلَّا اخْتَارَ أَيْسَرَهُمَا مَا لَمْ يَكُنْ فِيهِ مَأْثَمٌ [راجع: ٢٥٠٥٦].

(۲۶۲۷۵) حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ جب بھی نبی علیہ السلام کے سامنے دو چیزیں پیش کی جاتیں' اور ان میں سے ایک چیز زیادہ آسان ہوتی تو نبی علیہ السلام آسان چیز کو اختیار فرماتے تھے' الا یہ کہ وہ گناہ ہو۔

(۲۶۲۷٦) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ نَافِعٍ يَعْنِي ابْنَ عُمَرَ عَنْ صَالِحِ بْنِ سَعِيدٍ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّهَا فَقَدَتِ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ مَضْجَعِهِ فَلَمَسَتْهُ بِيَدِهَا فَوَقَعَتْ عَلَيْهِ وَهُوَ سَاجِدٌ وَهُوَ يَقُولُ رَبِّ أَعْطِ نَفْسِي تَقْوَاهَا زَكِّهَا أَنْتَ خَيْرُ مَنْ زَكَّاهَا أَنْتَ وَلِيُّهَا وَمَوْلَاهَا

(۲۶۲۷۶) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ انہوں نے نبی علیہ السلام کو اپنے بستر پر نہ پایا' وہ ہاتھوں سے ٹٹولنے لگیں تو ان کے ہاتھ نبی علیہ السلام کے پاؤں کو جا لگے' اس وقت نبی علیہ السلام سجدے میں تھے اور یہ دعا کر رہے تھے کہ پروردگار! میرے نفس کو تقویٰ عطا فرما' اور اس کا تزکیہ فرما کیونکہ تو ہی سب سے بہترین تزکیہ کرنے والا ہے' تو ہی اس کا مالک اور کارساز ہے۔

(۲۶۲۷۷) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ يُونُسَ يَعْنِي ابْنَ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ لِآلِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَحْشٌ فَكَانَ إِذَا خَرَجَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اشْتَدَّ وَلَعِبَ فِي الْبَيْتِ فَإِذَا دَخَلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَكَنَ فَلَمْ يَتَحَرَّكْ كَرَاهِيَةَ أَنْ يُؤْذِيَهُ [راجع: ٢٥٣٢٩].

(۲۶۲۷۷) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام کے گھر میں ایک وحشی جانور تھا' جب نبی علیہ السلام گھر سے باہر ہوتے تو وہ کھیلتا کودتا اور آگے پیچھے ہوتا تھا' لیکن جیسے ہی اسے محسوس ہوتا کہ نبی علیہ السلام گھر میں تشریف لا رہے ہیں تو وہ ایک جگہ سکون کے ساتھ بیٹھ جاتا تھا اور جب تک نبی علیہ السلام گھر میں رہتے کوئی شرارت نہ کرتا تھا تاکہ نبی علیہ السلام کو کوئی ایذاء نہ پہنچ جائے۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۲۶۲۷۸) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنِ ابْنِ أَبِي ذِئْبٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يُسَبِّحُ سُبْحَةَ الضُّحَى وَإِنِّي لَأُسَبِّحُهَا [راجع: ۲٤٥٥٧].

(۲۶۲۷۸) حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے چاشت کی نماز کبھی نہیں پڑھی، البتہ میں پڑھتی ہوں۔

(۲۶۲۷۹) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ قَالَ حَدَّثَنِي عَلِيُّ بْنُ مُبَارَكٍ عَنْ كَرِيمَةَ بِنْتِ هَمَّامٍ قَالَتْ سَمِعْتُ عَائِشَةَ تَقُولُ يَا مَعْشَرَ النِّسَاءِ إِيَّاكُنَّ وَقَشْرَ الْوَجْهِ فَسَأَلَتْهَا امْرَأَةٌ عَنِ الْخِضَابِ فَقَالَتْ لَا بَأْسَ بِالْخِضَابِ وَلَكِنِّي أَكْرَهُهُ لِأَنَّ حَبِيبِي صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَكْرَهُ رِيحَهُ [راجع: ۲٥۳۷۳].

(۲۶۲۷۹) کریمہ بنت ہمام کہتی ہیں کہ ایک مرتبہ مسجد حرام میں داخل ہوئی تو دیکھا کہ لوگوں نے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کے لئے ایک الگ جگہ بنا رکھی ہے ان سے ایک عورت نے پوچھا کہ اے ام المومنین! مہندی کے متعلق آپ کیا کہتی ہیں؟ انہوں نے فرمایا کہ میرے حبیب صلی اللہ علیہ وسلم کو اس کا رنگ اچھا لگتا تھا لیکن مہک اچھی نہیں لگتی تھی۔

(۲۶۲۸۰) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ قَالَ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنِ الْأَسْوَدِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ لَمَّا مَرِضَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَرَضَهُ الَّذِي مَاتَ فِيهِ جَاءَهُ بِلَالٌ يُؤْذِنُهُ بِالصَّلَاةِ فَقَالَ مُرُوا أَبَا بَكْرٍ فَلْيُصَلِّ بِالنَّاسِ قُلْنَا يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّ أَبَا بَكْرٍ رَجُلٌ أَسِيفٌ قَالَ الْأَعْمَشُ رَقِيقٌ وَمَتَى يَقُومُ مَقَامَكَ يَبْكِي فَلَا يَسْتَطِيعُ فَلَوْ أَمَرْتَ عُمَرَ قَالَ مُرُوا أَبَا بَكْرٍ فَلْيُصَلِّ بِالنَّاسِ قُلْنَا يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّ أَبَا بَكْرٍ رَجُلٌ أَسِيفٌ وَمَتَى يَقُومُ مَقَامَكَ يَبْكِي فَلَا يَسْتَطِيعُ فَلَوْ أَمَرْتَ عُمَرَ يُصَلِّي بِالنَّاسِ قَالَ مُرُوا أَبَا بَكْرٍ يُصَلِّي بِالنَّاسِ فَإِنَّكُنَّ صَوَاحِبُ يُوسُفَ فَأَرْسَلْنَا إِلَى أَبِي فَصَلَّى بِالنَّاسِ فَوَجَدَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ نَفْسِهِ خِفَّةً فَخَرَجَ يُهَادَى بَيْنَ رَجُلَيْنِ وَرِجْلَاهُ تَخُطَّانِ فِي الْأَرْضِ فَلَمَّا أَحَسَّ بِهِ أَبُو بَكْرٍ ذَهَبَ يَتَأَخَّرُ فَأَوْمَأَ إِلَيْهِ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَيْ مَكَانَكَ فَجَاءَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتَّى جَلَسَ إِلَى جَنْبِ أَبِي بَكْرٍ وَكَانَ أَبُو بَكْرٍ يَأْتَمُّ بِالنَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَالنَّاسُ يَأْتَمُّونَ بِأَبِي بَكْرٍ [صححه البخارى (٦٦٤)، ومسلم (٤١٨)، وابن خزيمة (١٦١٦ و ١٦١٨)، وابن حبان (٢١٢٠ و ٢١٢١ و ٦٨٧٣)]. [انظر: ٢٦٤٠١].

(۲۶۲۸۰) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ جب نبی علیہ السلام مرض الوفات میں مبتلا ہوئے تو ایک مرتبہ حضرت بلال رضی اللہ عنہ انہیں نماز کی اطلاع دینے کے لئے حاضر ہوئے، نبی علیہ السلام نے فرمایا ابوبکر سے کہہ دو کہ لوگوں کو نماز پڑھا دیں، ہم نے عرض کیا یا رسول اللہ! ابوبکر رقیق القلب آدمی ہیں، جب وہ آپ کی جگہ پر کھڑے ہوں گے تو رونے لگیں گے اور اپنے اوپر قابو نہ رکھ سکیں گے، اس لئے آپ عمر کو اس کا حکم دے دیں، نبی علیہ السلام نے پھر وہی حکم دیا، ہم نے بھی اپنی بات دہرا دی، تیسری مرتبہ نبی علیہ السلام نے فرمایا ابوبکر سے کہہ دو کہ لوگوں کو نماز پڑھا دیں، تم تو یوسف والیاں ہو، چنانچہ میں نے والد صاحب کے پاس پیغام بھیج دیا۔"

کچھ دیر بعد نبی علیہ السلام کو بھی مرض میں تخفیف محسوس ہوئی، اور وہ دو آدمیوں کے درمیان سہارا لے کر اس طرح نکلے کہ ان

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

کے پاؤں زمین پر لکیر بناتے جا رہے تھے، حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ کو جب محسوس ہوا تو وہ پیچھے ہٹنے لگے، نبی علیہ السلام نے ان کی طرف اشارہ کیا کہ اپنی جگہ ہی رہو، اور خود حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ کی ایک جانب بیٹھ گئے، اب حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ تو نبی علیہ السلام کی اقتداء کر رہے تھے اور لوگ حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ کی۔

(۲۶۲۸۱) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا شَرِيكٌ عَنْ جَابِرٍ عَنْ زَيْدٍ الْعَمِّيِّ عَنْ أَبِي الصِّدِّيقِ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ غَسَلَ مَقْعَدَتَهُ ثَلَاثًا [قال الألباني: ضعيف (ابن ماجة: ٣٥٦) قال شعيب: اسناده مسلسل بالضعفاء].

(۲۶۲۸۱) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام اپنی شرمگاہ کو تین مرتبہ دھویا کرتے تھے۔

(۲۶۲۸۲) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ قَالَ حَدَّثَنَا أَبِي عَنِ أَشْعَثَ بْنِ أَبِي الشَّعْثَاءِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ مَسْرُوقٍ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُحِبُّ التَّيَمُّنَ فِي الْوُضُوءِ وَالتَّرَجُّلِ وَالتَّنَعُّلِ وَقَالَ وَكِيعٌ مَرَّةً الِانْتِعَالِ [راجع: ٢٥١٣٤]

(۲۶۲۸۲) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام حسب امکان اپنے ہر کام میں مثلاً وضو کرنے میں، کنگھی کرنے میں اور جوتا پہننے میں بھی دائیں جانب سے آغاز کرنے کو پسند فرماتے تھے۔

(۲۶۲۸۳) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنِ الْأَسْوَدِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كُنْتُ أَغْتَسِلُ أَنَا وَالنَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ إِنَاءٍ وَاحِدٍ وَنَحْنُ جُنُبَانِ [راجع: ٢٦٠٧٩].

(۲۶۲۸۳) حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ میں اور نبی علیہ السلام ایک ہی برتن کے پانی سے غسل جنابت کرلیا کرتے تھے۔

(۲۶۲۸۴) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا مِسْعَرٌ وَسُفْيَانُ عَنِ الْمِقْدَامِ بْنِ شُرَيْحٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كُنْتُ أَشْرَبُ وَأَنَا حَائِضٌ ثُمَّ أُنَاوِلُهُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَيَضَعُ فَاهُ عَلَى مَوْضِعِ فِيَّ وَكُنْتُ أَتَعَرَّقُ وَأَنَا حَائِضٌ ثُمَّ أُنَاوِلُهُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَيَضَعُ فَاهُ عَلَى مَوْضِعِ فِيَّ [راجع: ٢٤٨٣٢].

(۲۶۲۸۴) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ بعض اوقات نبی علیہ السلام کی خدمت میں ایک برتن پیش کیا جاتا، میں ایام سے ہوتی، اور اس کا پانی پی لیتی پھر نبی علیہ السلام اسے پکڑ کر اپنا منہ وہیں رکھتے جہاں سے میں نے منہ لگا کر پیا ہوتا تھا، اسی طرح میں ایک ہڈی پکڑ کر اس کا گوشت کھاتی اور نبی علیہ السلام اسے پکڑ کر اپنا منہ وہیں رکھتے جہاں سے میں منہ لگا کر کھایا ہوتا تھا۔

(۲۶۲۸۵) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ حَبِيبِ بْنِ أَبِي ثَابِتٍ عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَبَّلَ بَعْضَ نِسَائِهِ ثُمَّ خَرَجَ إِلَى الصَّلَاةِ وَلَمْ يَتَوَضَّأْ قَالَ عُرْوَةُ قُلْتُ لَهَا مَنْ هِيَ إِلَّا أَنْتِ قَالَ فَضَحِكَتْ [قال الألباني، صحيح (ابن ماجة: ٥٠٢)].

(۲۶۲۸۵) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام نے اپنی کسی زوجہ کو بوسہ دیا، پھر نماز کے لئے چلے گئے اور نیا وضو نہیں کیا، عروہ کہتے ہیں کہ میں نے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے عرض کیا کہ وہ آپ ہی ہو سکتی ہیں، تو وہ ہنسنے لگیں۔

(۲۶۲۸۶) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ أَبِي رَوْقٍ الْهَمْدَانِيِّ عَنْ إِبْرَاهِيمَ التَّيْمِيِّ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَبَّلَ ثُمَّ صَلَّى وَلَمْ يَتَوَضَّأْ [قال النسائي: ليس في هذا الباب حديث احسن من هذا. وان كان مرسلاً. قال الألباني: صحيح (ابو داود: ١٧٨، النسائي: ١/١٠٤). قال شعيب: صحيح اسناده ضعيف].

(۲۶۲۸۶) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام نے اپنی کسی زوجہ کو بوسہ دیا' پھر نماز کے لئے چلے گئے اور نیا وضو نہیں کیا۔

(٢٦٢٨٧) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ هِشَامٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ أُتِيَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِصَبِيٍّ فَبَالَ عَلَيْهِ فَأَتْبَعَهُ الْمَاءَ وَلَمْ يَغْسِلْهُ [راجع: ٢٤٦٩٦].

(۲۶۲۸۷) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام کی خدمت میں ایک مرتبہ ایک بچے کو لایا گیا تو اس نے نبی علیہ السلام پر پیشاب کر دیا' نبی علیہ السلام نے اس پر پانی بہا دیا، دھویا نہیں۔

(٢٦٢٨٨) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بِشْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو سَلَمَةَ وَيَحْيَى قَالَا لَمَّا هَلَكَتْ خَدِيجَةُ جَائَتْ خَوْلَةُ بِنْتُ حَكِيمٍ امْرَأَةُ عُثْمَانَ بْنِ مَظْعُونٍ قَالَتْ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَلَا تَزَوَّجُ قَالَ مَنْ قَالَتْ إِنْ شِئْتَ بِكْرًا وَإِنْ شِئْتَ ثَيِّبًا قَالَ فَمَنْ الْبِكْرُ قَالَتْ ابْنَةُ أَحَبِّ خَلْقِ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ إِلَيْكَ عَائِشَةُ بِنْتُ أَبِي بَكْرٍ قَالَ وَمَنْ الثَّيِّبُ قَالَتْ سَوْدَةُ ابْنَةُ زَمْعَةَ قَدْ آمَنَتْ بِكَ وَاتَّبَعَتْكَ عَلَى مَا تَقُولُ قَالَ فَاذْهَبِي فَاذْكُرِيهِمَا عَلَيَّ فَدَخَلَتْ بَيْتَ أَبِي بَكْرٍ فَقَالَتْ يَا أُمَّ رُومَانَ مَاذَا أَدْخَلَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ عَلَيْكُمْ مِنْ الْخَيْرِ وَالْبَرَكَةِ قَالَتْ وَمَا ذَاكَ قَالَتْ أَرْسَلَنِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَخْطُبُ عَلَيْهِ عَائِشَةَ قَالَتْ انْتَظِرِي أَبَا بَكْرٍ حَتَّى يَأْتِيَ فَجَاءَ أَبُو بَكْرٍ فَقَالَتْ يَا أَبَا بَكْرٍ مَاذَا أَدْخَلَ اللَّهُ عَلَيْكُمْ مِنْ الْخَيْرِ وَالْبَرَكَةِ قَالَ وَمَا ذَاكَ قَالَتْ أَرْسَلَنِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَخْطُبُ عَلَيْهِ عَائِشَةَ قَالَ وَهَلْ تَصْلُحُ لَهُ إِنَّمَا هِيَ ابْنَةُ أَخِيهِ فَرَجَعَتْ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَكَرَتْ لَهُ ذَلِكَ قَالَ ارْجِعِي إِلَيْهِ فَقُولِي لَهُ أَنَا أَخُوكَ وَأَنْتَ أَخِي فِي الْإِسْلَامِ وَابْنَتُكَ تَصْلُحُ لِي فَرَجَعَتْ فَذَكَرَتْ ذَلِكَ لَهُ قَالَ انْتَظِرِي وَخَرَجَ قَالَتْ أُمُّ رُومَانَ إِنَّ مُطْعِمَ بْنَ عَدِيٍّ قَدْ كَانَ ذَكَرَهَا عَلَى ابْنِهِ فَوَاللَّهِ مَا وَعَدَ مَوْعِدًا قَطُّ فَأَخْلَفَهُ لِأَبِي بَكْرٍ فَدَخَلَ أَبُو بَكْرٍ عَلَى مُطْعِمِ بْنِ عَدِيٍّ وَعِنْدَهُ امْرَأَتُهُ أُمُّ الْفَتَى فَقَالَتْ يَا ابْنَ أَبِي قُحَافَةَ لَعَلَّكَ مُصْبٍ صَاحِبَنَا مُدْخِلُهُ فِي دِينِكَ الَّذِي أَنْتَ عَلَيْهِ إِنْ تَزَوَّجَ إِلَيْكَ قَالَ أَبُو بَكْرٍ لِلْمُطْعِمِ بْنِ عَدِيٍّ آقَوْلَ هَذِهِ تَقُولُ قَالَ إِنَّهَا تَقُولُ ذَلِكَ فَخَرَجَ مِنْ عِنْدِهِ وَقَدْ أَذْهَبَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ مَا كَانَ فِي نَفْسِهِ مِنْ عِدَتِهِ الَّتِي وَعَدَهُ فَرَجَعَ فَقَالَ لِخَوْلَةَ ادْعِي لِي رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَدَعَتْهُ فَزَوَّجَهَا إِيَّاهُ وَعَائِشَةُ يَوْمَئِذٍ بِنْتُ سِتِّ سِنِينَ ثُمَّ خَرَجَتْ فَدَخَلَتْ عَلَى سَوْدَةَ بِنْتِ زَمْعَةَ فَقَالَتْ مَاذَا أَدْخَلَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ عَلَيْكِ مِنْ الْخَيْرِ وَالْبَرَكَةِ قَالَتْ مَا ذَاكَ قَالَتْ أَرْسَلَنِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَخْطُبُكِ عَلَيْهِ قَالَتْ وَدِدْتُ ادْخُلِي إِلَى أَبِي فَاذْكُرِي ذَاكَ لَهُ وَكَانَ شَيْخًا كَبِيرًا

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

قَدْ أَدْرَكَهُ السِّنُّ قَدْ تَخَلَّفَ عَنْ الْحَجِّ فَدَخَلَتْ عَلَيْهِ فَحَيَّتْهُ بِتَحِيَّةِ الْجَاهِلِيَّةِ فَقَالَ مَنْ هَذِهِ فَقَالَتْ خَوْلَةُ بِنْتُ حَكِيمٍ قَالَ فَمَا شَأْنُكِ قَالَتْ أَرْسَلَنِي مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ أَخْطُبُ عَلَيْهِ سَوْدَةَ قَالَ كُفْءٌ كَرِيمٌ مَاذَا تَقُولُ صَاحِبَتُكِ قَالَتْ تُحِبُّ ذَاكَ قَالَ ادْعُهَا لِي فَدَعَيْتُهَا قَالَ أَيْ بُنَيَّةُ إِنَّ هَذِهِ تَزْعُمُ أَنَّ مُحَمَّدَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ قَدْ أَرْسَلَ يَخْطُبُكِ وَهُوَ كُفْءٌ كَرِيمٌ أَتُحِبِّينَ أَنْ أُزَوِّجَكِ بِهِ قَالَتْ نَعَمْ قَالَ ادْعِيهِ لِي فَجَاءَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَيْهِ فَزَوَّجَهَا إِيَّاهُ فَجَائَهَا أَخُوهَا عَبْدُ بْنُ زَمْعَةَ مِنْ الْحَجِّ فَجَعَلَ يَحْثِي فِي رَأْسِهِ التُّرَابَ فَقَالَ بَعْدَ أَنْ أَسْلَمَ لَعَمْرُكَ إِنِّي لَسَفِيهٌ يَوْمَ أَحْثِي فِي رَأْسِي التُّرَابَ أَنْ تَزَوَّجَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَوْدَةَ بِنْتَ زَمْعَةَ قَالَتْ عَائِشَةُ فَقَدِمْنَا الْمَدِينَةَ فَنَزَلْنَا فِي بَنِي الْحَارِثِ بْنِ الْخَزْرَجِ فِي السُّنْحِ قَالَتْ فَجَاءَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَدَخَلَ بَيْتَنَا وَاجْتَمَعَ إِلَيْهِ رِجَالٌ مِنْ الْأَنْصَارِ وَنِسَاءٌ فَجَائَتْنِي أُمِّي وَإِنِّي لَفِي أُرْجُوحَةٍ بَيْنَ عَذْقَيْنِ تَرْجَحُ بِي فَأَنْزَلَتْنِي مِنْ الْأُرْجُوحَةِ وَلِي جُمَيْمَةٌ فَفَرَقَتْهَا وَمَسَحَتْ وَجْهِي بِشَيْءٍ مِنْ مَاءٍ ثُمَّ أَقْبَلَتْ تَقُودُنِي حَتَّى وَقَفَتْ بِي عِنْدَ الْبَابِ وَإِنِّي لَأَنْهَجُ حَتَّى سَكَنَ مِنْ نَفْسِي ثُمَّ دَخَلَتْ بِي فَإِذَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جَالِسٌ عَلَى سَرِيرٍ فِي بَيْتِنَا وَعِنْدَهُ رِجَالٌ وَنِسَاءٌ مِنْ الْأَنْصَارِ فَأَجْلَسَتْنِي فِي حِجْرِهِ ثُمَّ قَالَتْ هَؤُلَاءِ أَهْلُكِ فَبَارَكَ اللَّهُ لَكِ فِيهِمْ وَبَارَكَ لَهُمْ فِيكِ فَوَثَبَ الرِّجَالُ وَالنِّسَاءُ فَخَرَجُوا وَبَنَى بِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي بَيْتِنَا مَا نُحِرَتْ عَلَيَّ جَزُورٌ وَلَا ذُبِحَتْ عَلَيَّ شَاةٌ حَتَّى أَرْسَلَ إِلَيْنَا سَعْدُ بْنُ عُبَادَةَ بِجَفْنَةٍ كَانَ يُرْسِلُ بِهَا إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا دَارَ إِلَى نِسَائِهِ وَأَنَا يَوْمَئِذٍ ابْنَةُ تِسْعِ سِنِينَ

(۲۶۲۸۸) ابوسلمہ رحمۃ اللہ علیہ اور یحییٰ رحمۃ اللہ علیہ کہتے ہیں کہ جب حضرت خدیجہ رضی اللہ عنہا فوت ہوگئیں تو خولہ بنت حکیم رضی اللہ عنہا ''جو حضرت عثمان بن مظعون رضی اللہ عنہ کی اہلیہ تھیں'' نبی علیہ السلام کی خدمت میں حاضر ہوئیں اور کہنے لگیں یا رسول اللہ! آپ نکاح کیوں نہیں کر لیتے؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا کس سے؟ انہوں نے عرض کیا اگر آپ چاہیں تو کنواری لڑکی بھی موجود ہے اور شوہر دیدہ بھی موجود ہے' نبی علیہ السلام نے پوچھا کنواری کون ہے؟ انہوں نے عرض کیا کہ اللہ کی مخلوق میں آپ کو سب سے محبوب آدمی کی بیٹی یعنی عائشہ بنت ابی بکر' نبی علیہ السلام نے پوچھا شوہر دیدہ کون ہے؟ انہوں نے عرض کیا سودہ بنت زمعہ' جو آپ پر ایمان رکھتی ہے اور آپ کی شریعت کی پیروی کرتی ہے' نبی علیہ السلام نے فرمایا جاؤ اور دونوں کے یہاں میرا تذکرہ کر دو۔

چنانچہ حضرت خولہ رضی اللہ عنہا سیدنا صدیق اکبر رضی اللہ عنہ کے گھر پہنچیں اور کہنے لگیں اے ام رومان! اللہ تمہارے گھر میں کتنی بڑی خیر و برکت داخل کرنے والا ہے' ام رومان نے پوچھا وہ کیسے؟ انہوں نے بتایا کہ نبی علیہ السلام نے مجھے عائشہ رضی اللہ عنہا سے اپنے نکاح کا پیغام دے کر بھیجا ہے' ام رومان رضی اللہ عنہا نے کہا کہ ابوبکر کے آنے کا انتظار کر لو' تھوڑی ہی دیر میں حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ بھی آ گئے' حضرت خولہ رضی اللہ عنہا اور ان کے درمیان بھی یہی سوال جواب ہوتے ہیں' حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ نے پوچھا کہ کیا نبی علیہ السلام کے لئے

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

عائشہ رضی اللہ عنہا سے نکاح کرنا جائز ہے؟ کیونکہ وہ تو ان کی بھتیجی ہے' خولہ رضی اللہ عنہا واپس نبی علیہ السلام کے پاس پہنچیں اور ان سے اس کا تذکرہ کیا تو نبی علیہ السلام نے فرمایا انہیں جا کر کہہ دو کہ میں تمہارا اور تم میرے اسلامی بھائی ہو' اس لئے تمہاری بیٹی سے میرے لئے نکاح کرنا جائز ہے' انہوں نے واپس آ کر حضرت ابوبکر کو یہ جواب بتا دیا' انہوں نے فرمایا تم تھوڑی دیر انتظار کرو اور خود باہر چلے گئے۔

ان کے جانے کے بعد ام رومان رضی اللہ عنہا نے بتایا کہ مطعم بن عدی نے اپنے بیٹے سے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کا رشتہ مانگا تھا' اور بخدا ابوبکر نے کبھی بھی وعدہ کر کے وعدہ خلافی نہیں کی تھی' لہٰذا ابوبکر رضی اللہ عنہ پہلے مطعم بن عدی کے پاس گئے' اس کے پاس اس کی بیوی ام الفتی بھی موجود تھی' وہ کہنے لگی' اے ابن ابی قحافہ! اگر ہم نے اپنے بیٹے کا نکاح آپ کے یہاں کر دیا تو ہو سکتا ہے کہ آپ ہمارے بیٹے کو بھی اپنے دین میں داخل کر لیں' حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ نے مطعم بن عدی سے پوچھا کہ کیا تم بھی یہی رائے رکھتے ہو؟ اس نے کہا کہ اس کی بات صحیح ہے' چنانچہ حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ وہاں سے نکل آئے اور ان کے ذہن پر وعدہ خلافی کا جو بوجھ تھا وہ اللہ نے اس طرح دور کر دیا اور انہوں نے واپس آ کر خولہ رضی اللہ عنہا سے کہا کہ نبی علیہ السلام کو میرے یہاں بلا کر لے آؤ' خولہ جا کر نبی علیہ السلام کو لے آئیں اور حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ نے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کا نکاح نبی علیہ السلام سے کر دیا' اس وقت حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کی عمر چھ سال تھی۔

اس کے بعد خولہ رضی اللہ عنہا وہاں سے نکل کر سودہ بنت زمعہ رضی اللہ عنہا کے پاس گئیں اور ان سے کہا کہ اللہ تمہارے گھر میں کتنی بڑی خیر و برکت داخل کرنے والا ہے' سودہ رضی اللہ عنہا نے پوچھا وہ کیسے؟ خولہ رضی اللہ عنہا نے کہا کہ نبی علیہ السلام نے مجھے تمہارے پاس اپنی جانب سے پیغام نکاح دیکر بھیجا ہے' انہوں نے کہا بہتر ہے کہ تم میرے والد کے پاس جا کر ان سے اس بات کا تذکرہ کرو' سودہ کے والد بہت بوڑھے ہو چکے تھے اور ان کی عمر اتنی زیادہ ہو چکی تھی کہ وہ حج نہیں کر سکتے تھے' خولہ ان کے پاس گئیں اور زمانہ جاہلیت کے طریقے کے مطابق انہیں آداب کہا' انہوں نے پوچھا کون ہے؟ بتایا کہ میں خولہ بنت حکیم ہوں' انہوں نے پوچھا کیا بات ہے؟ خولہ نے کہا کہ مجھے محمد بن عبداللہ نے سودہ سے اپنا پیغام نکاح بھیجا ہے' زمعہ نے کہا کہ وہ تو بہترین جوڑ ہے' تمہاری سہیلی کی کیا رائے ہے؟ خولہ نے کہا کہ اسے یہ رشتہ پسند ہے' زمعہ نے کہا کہ اسے میرے پاس بلاؤ' خولہ نے انہیں بلایا تو زمعہ نے ان سے پوچھا پیاری بیٹی! ان کا کہنا ہے کہ محمد بن عبداللہ نے اسے تم سے اپنا پیغام نکاح دے کر بھیجا ہے اور وہ بہترین جوڑ ہے تو کیا تم چاہتی ہو کہ میں ان سے تمہارا نکاح کر دوں؟ سودہ رضی اللہ عنہا نے حامی بھر لی' زمعہ نے مجھ سے کہا کہ نبی علیہ السلام کو میرے پاس بلا کر لے آؤ' چنانچہ نبی علیہ السلام تشریف لے آئے' اور زمعہ نے ان سے حضرت سودہ رضی اللہ عنہا کا نکاح کر دیا' چند دنوں کے بعد حضرت سودہ رضی اللہ عنہا کا بھائی عبد بن زمعہ حج سے واپس آیا' اسے اس رشتے کا علم ہوا تو وہ اپنے سر پر مٹی ڈالنے لگا' اسلام قبول کرنے کے بعد وہ کہتے تھے تمہاری زندگی کی قسم! میں اس دن بڑی بیوقوفی کر رہا تھا جب سودہ کے ساتھ نبی علیہ السلام کا نکاح ہونے پر میں اپنے سر پر مٹی ڈال رہا تھا۔

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ جب ہم مدینہ منورہ پہنچے تو ہم نے ''مقام سخ'' میں بنو حارث بن خزرج کے یہاں قیام کیا' ایک دن نبی علیہ السلام ہمارے گھر میں تشریف لے آئے اور کچھ انصاری مرد و عورت بھی اکٹھے ہو گئے' میری والدہ مجھے لے آئیں جبکہ میں دو درختوں کے درمیان جھولا جھول رہی تھی' اور میرے سر کی وجہ سے بہت تھوڑے بال تھے' انہوں نے مجھے جھولے

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

سے نیچے اتارا‘ مجھے پسینہ آیا ہوا تھا‘ اسے پونچھا اور پانی سے میرا منہ دھلایا‘ اور مجھے لے کر چل پڑیں‘ حتیٰ کہ دروازے پر پہنچ کر رک گئیں‘ میری سانس پھول رہی تھی‘ جب میری سانس بحال ہوئی تو وہ مجھے لے کر گھر میں داخل ہو گئیں‘ وہاں نبی علیہ السلام ہمارے گھر میں ایک چارپائی پر بیٹھے ہوئے تھے‘ اور انصار کے کچھ مرد و عورت بھی موجود تھے‘ میری والدہ نے مجھے نبی علیہ السلام کے قریب بٹھا دیا اور کہنے لگیں کہ یہ آپ کے گھر والے ہیں‘ اللہ آپ کو ان کے لئے اور انہیں آپ کے لئے مبارک فرمائے‘ اس کے بعد مرد و عورت یکے بعد دیگرے وہاں سے جانے لگے‘ اور نبی علیہ السلام نے ہمارے گھر میں ہی میرے ساتھ تخلیہ فرمایا‘ میری اس شادی کے لئے کوئی اونٹ ذبح ہوا اور نہ کوئی بکری‘ تا آنکہ سعد بن عبادہ نے ہمارے یہاں ایک پیالہ بھیجا جو وہ نبی علیہ السلام کے پاس اس وقت بھیجتے تھے جب نبی علیہ السلام اپنی ازواج مطہرات کے پاس جاتے تھے اور اس وقت میری عمر نو سال کی تھی۔

(۲۶۲۸۹) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بِشْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو حَدَّثَنَا أَبُو سَلَمَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ لَمَّا أُنْزِلَتْ آيَةُ التَّخْيِيرِ قَالَ بَدَأَ بِعَائِشَةَ فَقَالَ يَا عَائِشَةُ إِنِّي عَارِضٌ عَلَيْكِ أَمْرًا فَلَا تَفْتَاتِنَّ فِيهِ بِشَيْءٍ حَتَّى تَعْرِضِيهِ عَلَى أَبَوَيْكِ أَبِي بَكْرٍ وَأُمِّ رُومَانَ قَالَتْ يَا رَسُولَ اللَّهِ وَمَا هُوَ قَالَ قَالَ اللَّهُ يَا أَيُّهَا النَّبِيُّ قُلْ لِأَزْوَاجِكَ إِنْ كُنْتُنَّ تُرِدْنَ الْحَيَاةَ الدُّنْيَا وَزِينَتَهَا فَتَعَالَيْنَ أُمَتِّعْكُنَّ وَأُسَرِّحْكُنَّ سَرَاحًا جَمِيلًا وَإِنْ كُنْتُنَّ تُرِدْنَ اللَّهَ وَرَسُولَهُ وَالدَّارَ الْآخِرَةَ فَإِنَّ اللَّهَ أَعَدَّ لِلْمُحْسِنَاتِ مِنْكُنَّ أَجْرًا عَظِيمًا قَالَتْ إِنِّي أُرِيدُ اللَّهَ وَرَسُولَهُ وَالدَّارَ الْآخِرَةَ وَلَا أُؤَامِرُ فِي ذَلِكَ أَبَوَيَّ أَبَا بَكْرٍ وَأُمَّ رُومَانَ قَالَتْ فَضَحِكَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثُمَّ اسْتَقْرَأَ الْحُجَرَ فَقَالَ إِنَّ عَائِشَةَ قَالَتْ كَذَا وَكَذَا قَالَ فَقُلْنَ مِثْلَ الَّذِي قَالَتْ عَائِشَةُ [راجع: ۲۴۹۹۲].

(۲۶۲۸۹) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ جب آیت تخییر نازل ہوئی تو سب سے پہلے نبی علیہ السلام نے مجھے بلایا اور فرمایا اے عائشہ! میں تمہارے سامنے ایک بات ذکر کرنا چاہتا ہوں‘ تم اس میں اپنے والدین سے مشورے کے بغیر کوئی فیصلہ نہ کرنا‘ میں نے عرض کیا ایسی کیا بات ہے؟ نبی علیہ السلام نے مجھے بلا کر یہ آیت تلاوت فرمائی ”اے نبی ﷺ! اپنی بیویوں سے کہہ دیجئے کہ اگر تم اللہ اور اس کے رسول اور دار آخرت کو چاہتی ہو......“ میں نے عرض کیا کہ میں اللہ اور اس کے رسول کو اختیار کرتی ہوں‘ اور والدین سے مشورے کی ضرورت نہیں سمجھتی‘ اس پر نبی علیہ السلام بہت خوش ہوئے اور دیگر ازواج مطہرات کے حجروں کی طرف چلے گئے اور فرمایا عائشہ نے یہ کہا ہے اور دیگر ازواج نے بھی وہی جواب دیا جو انہوں نے دیا تھا۔

(۲۶۲۹۰) حَدَّثَنَا عَبْدُ الْقُدُّوسِ بْنُ بَكْرِ بْنِ خُنَيْسٍ قَالَ أَخْبَرَنَا هِشَامٌ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُؤْتَى بِالصِّبْيَانِ فَيُحَنِّكُهُمْ وَيُبَرِّكُ عَلَيْهِمْ فَبَالَ فِي حِجْرِهِ صَبِيٌّ فَدَعَا بِمَاءٍ فَأَتْبَعَ الْبَوْلَ الْمَاءَ [راجع: ۲۴۶۹۶].

(۲۶۲۹۰) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام کی خدمت میں لوگ اپنے اپنے بچوں کو لاتے تھے اور نبی علیہ السلام ان کے لئے دعا فرماتے تھے‘ ایک مرتبہ ایک بچے کو لایا گیا تو اس نے نبی علیہ السلام پر پیشاب کر دیا‘ نبی علیہ السلام نے پانی منگوا کر اس پر بہا دیا۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۲۶۲۹۱) حَدَّثَنَا عَبْدُ الْقُدُّوسِ بْنُ بَكْرٍ قَالَ أَخْبَرَنَا هِشَامٌ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ دَخَلَ عَلَيَّ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَعِنْدِي امْرَأَةٌ مِنْ بَنِي أَسَدِ بْنِ خُزَيْمَةَ فَقَالَ مَنْ هَذِهِ قُلْتُ هَذِهِ فُلَانَةُ وَهِيَ تَقُومُ اللَّيْلَ أَوْ لَا تَنَامُ اللَّيْلَ قَالَ فَكَرِهَ ذَلِكَ حَتَّى رَأَيْتُ الْكَرَاهِيَةَ فِي وَجْهِهِ فَقَالَ عَلَيْكُمْ مِنَ الْعَمَلِ مَا تُطِيقُونَ فَإِنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ لَا يَمَلُّ حَتَّى تَمَلُّوا [راجع: ۲٤٧٤٩].

(۲۶۲۹۱) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ان کے پاس ایک عورت آئی تھی جو عبادات میں محنت و مشقت برداشت کرنے کے لئے حوالے سے مشہور تھی' انہوں نے جب نبی علیہ السلام سے اس کا تذکرہ کیا تو نبی علیہ السلام نے فرمایا رک جاؤ، اور اپنے اوپر ان چیزوں کو لازم کیا کرو جن کی تم میں طاقت بھی ہو، بخدا اللہ تعالیٰ نہیں اکتائے گا بلکہ تم ہی اکتا جاؤ گے، اللہ کے نزدیک دین کا سب سے زیادہ پسندیدہ عمل وہ ہے جو دائمی ہو اگرچہ تھوڑا ہو۔

(۲۶۲۹۲) حَدَّثَنَا عَبْدُ الْقُدُّوسِ بْنُ بَكْرٍ قَالَ أَخْبَرَنَا هِشَامٌ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ ضِجَاعُ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الَّذِي كَانَ يَرْقُدُ عَلَيْهِ هُوَ وَأَهْلُهُ مِنْ أَدَمٍ مَحْشُوًّا لِيفًا [راجع: ۲٤٧١٣].

(۲۶۲۹۲) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام کا بستر جس پر آپ صلی اللہ علیہ وسلم رات کو سوتے تھے' چمڑے کا تھا اور اس میں کھجور کی چھال بھری ہوئی تھی۔

(۲۶۲۹۳) حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ بْنُ عَبْدِ الْوَارِثِ قَالَ حَدَّثَنَا أَبَانُ الْعَطَّارُ قَالَ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عُرْوَةَ عَنْ عُرْوَةَ أَنَّ عَبْدَ الْمَلِكِ بْنَ مَرْوَانَ كَتَبَ إِلَيْهِ يَسْأَلُهُ عَنْ أَشْيَاءَ فَكَتَبَ إِلَيْهِ عُرْوَةُ سَلَامٌ عَلَيْكَ فَإِنِّي أَحْمَدُ إِلَيْكَ اللَّهَ الَّذِي لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ أَمَّا بَعْدُ فَإِنَّكَ كَتَبْتَ إِلَيَّ تَسْأَلُنِي عَنْ أَشْيَاءَ فَذَكَرَ الْحَدِيثَ قَالَ فَأَخْبَرَتْنِي عَائِشَةُ أَنَّهُمْ بَيْنَمَا هُمْ ظُهْرًا فِي بَيْتِهِمْ وَلَيْسَ عِنْدَ أَبِي بَكْرٍ إِلَّا ابْنَتَاهُ عَائِشَةُ وَأَسْمَاءُ إِذَا هُمْ بِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حِينَ قَامَ قَائِمُ الظَّهِيرَةِ وَكَانَ لَا يُخْطِئُهُ يَوْمًا أَنْ يَأْتِيَ بَيْتَ أَبِي بَكْرٍ أَوَّلَ النَّهَارِ وَآخِرَهُ فَلَمَّا رَآهُ أَبُو بَكْرٍ جَاءَ ظُهْرًا قَالَ مَا جَاءَ بِكَ يَا نَبِيَّ اللَّهِ إِلَّا أَمْرٌ حَدَثَ فَلَمَّا دَخَلَ عَلَيْهِمْ الْبَيْتَ قَالَ لِأَبِي بَكْرٍ أَخْرِجْ مَنْ عِنْدَكَ فَقَالَ لَيْسَ عَلَيْكَ عَيْنٌ إِنَّمَا هُمَا ابْنَتَايَ قَالَ إِنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ قَدْ أَذِنَ لِي بِالْخُرُوجِ إِلَى الْمَدِينَةِ فَقَالَ أَبُو بَكْرٍ يَا رَسُولَ اللَّهِ الصَّحَابَةَ قَالَ الصَّحَابَةَ فَقَالَ أَبُو بَكْرٍ خُذْ إِحْدَى الرَّاحِلَتَيْنِ وَهُمَا الرَّاحِلَتَانِ اللَّتَانِ كَانَ يَعْلِفُ أَبُو بَكْرٍ يُعِدُّهُمَا لِلْخُرُوجِ إِذَا أُذِنَ لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَعْطَاهُ أَبُو بَكْرٍ إِحْدَى الرَّاحِلَتَيْنِ فَقَالَ خُذْهَا يَا رَسُولَ اللَّهِ فَارْكَبْهَا فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدْ أَخَذْتُهَا بِالثَّمَنِ [راجع: ۲٦١٤٤].

(۲۶۲۹۳) عروہ کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ عبدالملک بن مروان نے انہیں ایک خط لکھا جس میں ان سے کچھ چیزوں کے متعلق دریافت کیا، انہوں نے جواب میں لکھا "سَلَامٌ عَلَيْكَ! میں آپ کے سامنے اس اللہ کی تعریف کرتا ہوں جس کے علاوہ کوئی

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

معبود نہیں، اما بعد! آپ نے مجھ سے کئی چیزوں کے متعلق پوچھا ہے...... پھر انہوں نے پوری حدیث ذکر کی اور کہا کہ مجھے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے بتایا ہے کہ ایک دن وہ ظہر کے وقت اپنے گھر میں تھے، اس وقت حضرت ابو بکر رضی اللہ عنہ کے پاس ان کی صرف دو بیٹیاں عائشہ اور اسماء تھیں، اچانک سخت گرمی میں نبی علیہ السلام آ گئے، قبل ازیں کوئی دن ایسا نہ گذرتا تھا کہ دن کے دونوں حصوں یعنی صبح شام نبی علیہ السلام ہمارے گھر نہ آتے ہوں، حضرت ابو بکر رضی اللہ عنہ نے عرض کیا میرے والدین حضور صلی اللہ علیہ وسلم پر نثار، اس وقت کسی اہم کام کی وجہ سے حضور تشریف لائے ہیں؟ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے اندر آنے کی اجازت طلب کی اور حضرت ابو بکر رضی اللہ عنہ نے اجازت دے دی تو اندر تشریف لا کر فرمایا 'ان پاس والے آدمیوں کو باہر کر دو کیونکہ ایک پوشیدہ بات کرنا ہے' حضرت ابو بکر رضی اللہ عنہ نے جواب دیا یہ تو صرف حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے گھر والے ہی ہیں ارشاد فرمایا مجھے یہاں سے ہجرت کر جانے کی اجازت مل گئی' حضرت صدیق رضی اللہ عنہ نے کہا کیا مجھے رفاقت کا شرف ملے گا؟ فرمایا: ہاں! حضرت ابو بکر رضی اللہ عنہ نے کہا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم میرے والدین نثار' ان دونوں اونٹنیوں میں سے آپ ایک لے لیجئے' فرمایا میں مول لیتا ہوں۔

(۲۶۲۹۴) حَدَّثَنَا أَبُو كَامِلٍ قَالَ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنْ حَمَّادٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنِ الْأَسْوَدِ عَنْ عَائِشَةَ وَعَطَاءُ بْنُ السَّائِبِ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ عَلْقَمَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَأَنِّي أَنْظُرُ إِلَى وَبِيصِ الطِّيبِ فِي مَفْرِقِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَعْدَ أَيَّامٍ وَهُوَ مُحْرِمٌ [راجع: ۲٤٦٠٨].

(۲۶۲۹۴) حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ (میں نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو اپنے پاس موجود سب سے عمدہ خوشبو لگاتی تھی اور) گویا وہ منظر اب تک میری نگاہوں کے سامنے ہے کہ میں حالتِ احرام میں نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے سر پر مشک کی چمک دیکھ رہی ہوں۔

(۲۶۲۹۵) حَدَّثَنَا أَبُو كَامِلٍ قَالَ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنْ حَمَّادٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنِ الْأَسْوَدِ عَنْ عَائِشَةَ وَهِشَامُ بْنُ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كُنْتُ أَفْتِلُ قَلَائِدَ هَدْيِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَيَبْعَثُ بِهَا وَيُقِيمُ فِينَا حَلَالًا [راجع: ۲٥١١٠، ۲٤٥٨٥].

(۲۶۲۹۵) حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا میں نبی علیہ السلام کی ہدی کے جانوروں کا قلادہ اپنے ہاتھ سے بٹا کرتی تھی' پھر نبی علیہ السلام اسے بھیج کر ہمارے درمیان غیر محرم ہو کر مقیم رہتے تھے۔

(۲۶۲۹۶) حَدَّثَنَا أَبُو كَامِلٍ قَالَ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنْ حَمَّادٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنِ الْأَسْوَدِ عَنْ عَائِشَةَ وَهِشَامُ بْنُ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَرَادَ أَنْ يَصْدُرَ فَقِيلَ لَهُ إِنَّ صَفِيَّةَ بِنْتَ حُيَيٍّ قَدْ حَاضَتْ فَقَالَ إِنَّهَا لَحَابِسَتُنَا فَقَالُوا إِنَّهَا قَدْ طَافَتْ بِالْبَيْتِ يَوْمَ النَّحْرِ قَالَ فَلْتَنْفِرْ إِذًا [راجع: ۲٤٦٠٢، ۲٥٤١٨]

(۲۶۲۹۶) حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ طواف زیارت کے بعد حضرت صفیہ رضی اللہ عنہا کو ایام آنا شروع ہو گئے، نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے اس بات کا ذکر ہوا تو نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کیا یہ ہمیں روک دے گی؟ میں نے عرض کیا انہیں طواف زیارت کے بعد ''ایام'' آنے لگے ہیں، نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا پھر تو اسے کوچ کرنا چاہیے یا یہ فرمایا کہ پھر نہیں۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۲۶۲۹۷) حَدَّثَنَا أَبُو كَامِلٍ قَالَ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنْ حَمَّادٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنِ الْأَسْوَدِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كُنْتُ أَفْرُكُ الْمَنِيَّ مِنْ ثَوْبِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَيُصَلِّي فِيهِ [راجع: ٢٤٥٦٥].

(۲۶۲۹۷) حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ میں نبی علیہ السلام کے کپڑوں سے آب حیات کو کھرچ دیا کرتی تھی' اور نبی علیہ السلام اس میں نماز پڑھ لیا کرتے تھے۔

(۲۶۲۹۸) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ هِشَامٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنِّي لَأَعْرِفُكِ إِذَا كُنْتِ غَضْبَى وَإِذَا كُنْتِ رَاضِيَةً إِذَا غَضِبْتِ قُلْتِ لَا وَرَبِّ إِبْرَاهِيمَ وَإِذَا رَضِيتِ قُلْتِ لَا وَرَبِّ مُحَمَّدٍ [راجع: ٢٤٥١٣].

(۲۶۲۹۸) حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام ان سے فرمایا کرتے تھے جب تم ناراض ہوتی ہو تو مجھے تمہاری ناراضگی کا پتہ چل جاتا ہے اور جب تم راضی ہوتی ہو تو مجھے اس کا بھی پتہ چل جاتا ہے' جب تم ناراض ہوتی ہو تو تم لَا وَرَبِّ إِبْرَاهِيمَ کہتی ہو اور جب تم راضی ہو تو تم لَا وَرَبِّ مُحَمَّدٍ کہتی ہو۔

(۲۶۲۹۹) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ هِشَامٍ عَنْ رَجُلٍ مِنْ وَلَدِ الزُّبَيْرِ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّهَا قَالَتْ يَا رَسُولَ اللَّهِ كُلُّ نِسَائِكَ لَهَا كُنْيَةٌ غَيْرِي قَالَ أَنْتِ أُمُّ عَبْدِ اللَّهِ [راجع: ٢٦٠٤٧].

(۲۶۲۹۹) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ میں نے بارگاہ رسالت میں عرض کیا یا رسول اللہ! میرے علاوہ آپ کی ہر بیوی کی کوئی نہ کوئی کنیت ضرور ہے؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا تم اپنے بیٹے (بھانجے) عبداللہ کے نام پر اپنی کنیت رکھ لو۔

(۲۶۳۰۰) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا هِشَامٌ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُصَلِّي مِنَ اللَّيْلِ ثَلَاثَ عَشْرَةَ رَكْعَةً [راجع: ٢٤٧٤٣].

(۲۶۳۰۰) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام رات کو تیرہ رکعتیں پڑھتے تھے۔

(۲۶۳۰۱) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ زَكَرِيَّا عَنِ الْعَبَّاسِ بْنِ ذَرِيحٍ عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْأَشْعَثِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَمْتَنِعُ مِنْ شَيْءٍ مِنْ وَجْهِي وَهُوَ صَائِمٌ [راجع: ٢٥٨٠٥].

(۲۶۳۰۱) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام روزے کی حالت میں میرے چہرے کا بوسہ لینے میں کسی چیز کو رکاوٹ نہ سمجھتے تھے۔

(۲۶۳۰۲) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ زَكَرِيَّا بْنِ أَبِي زَائِدَةَ قَالَ حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ صَالِحٍ الْأَسَدِيِّ عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْأَشْعَثِ عَنْ عَائِشَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِثْلَهُ قَالَ عَبْد اللَّهِ مُحَمَّدُ بْنُ الْأَشْعَثِ يَعْنِي ابْنَ قَيْسٍ [راجع: ٢٥٨٠٥].

(۲۶۳۰۲) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(٢٦٣٠٣) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ قَالَ حَدَّثَنَا الْأَوْزَاعِيُّ عَنْ عَبْدَةَ بْنِ أَبِي لُبَابَةَ عَنْ هِلَالٍ يَعْنِي ابْنَ يَسَافٍ عَنْ فَرْوَةَ بْنِ نَوْفَلٍ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَقُولُ اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنْ شَرِّ مَا عَمِلْتُ وَمِنْ شَرِّ مَا لَمْ أَعْمَلْ [راجع: ٢٤٥٣٤].

(۲۶۳۰۳) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام یہ دعا فرماتے تھے' اے اللہ! میں ان چیزوں کے شر سے آپ کی پناہ میں آتا ہوں جو میرے نفس نے کی ہیں یا نہیں کی ہیں۔

(٢٦٣٠٤) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ هَارُونَ عَنْ بُدَيْلٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ شَقِيقٍ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَرَأَ فَرُوحٌ وَرَيْحَانٌ [راجع: ٢٤٨٥٦].

(۲۶۳۰۴) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ انہوں نے نبی علیہ السلام کو یہ آیت فروح و ریحان راء کے ضمے کے ساتھ پڑھتے ہوئے سنی ہے۔

(٢٦٣٠٥) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ قَالَ حَدَّثَنَا هِشَامٌ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ بَرِيرَةَ أَتَتْهَا وَهِيَ مُكَاتَبَةٌ قَدْ كَاتَبَهَا أَهْلُهَا عَلَى تِسْعِ أَوَاقٍ فَقَالَتْ لَهَا إِنْ شَاءَ أَهْلُكِ عَدَدْتُهَا لَهُمْ عَدَّةً وَاحِدَةً وَكَانَ الْوَلَاءُ لِي فَأَتَتْ أَهْلَهَا فَذَكَرَتْ ذَلِكَ لَهُمْ وَأَبَوْا إِلَّا أَنْ يَشْتَرِطُوا الْوَلَاءَ لَهُمْ فَذَكَرَتْهُ عَائِشَةُ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ افْعَلِي فَفَعَلَتْ فَقَامَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَخَطَبَ النَّاسَ فَحَمِدَ اللَّهَ وَأَثْنَى عَلَيْهِ قَالَ مَا بَالُ رِجَالٍ يَشْتَرِطُونَ شُرُوطًا لَيْسَتْ فِي كِتَابِ اللَّهِ قَالَ كُلُّ شَرْطٍ لَيْسَ فِي كِتَابِ اللَّهِ فَهُوَ بَاطِلٌ كِتَابُ اللَّهِ أَحَقُّ وَشَرْطُهُ أَوْثَقُ وَالْوَلَاءُ لِمَنْ أَعْتَقَ [راجع: ٢٤٥٥٤].

(۲۶۳۰۵) حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ بریرہ ان کے پاس آئی' وہ مکاتبہ تھی اور اپنے بدل کتابت کی ادائیگی کے سلسلے میں مدد کی درخواست لے کر آئی تھی' حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے اس سے پوچھا کیا تمہارے مالک تمہیں بیچنا چاہتے ہیں؟ اگر وہ چاہیں تو میں تمہارا بدلِ کتابت ادا کر دیتی ہوں لیکن تمہاری وَلاء مجھے ملے گی، وہ اپنے مالک کے پاس آئی اور ان سے اس کا ذکر کیا' وہ کہنے لگے کہ اس وقت تک نہیں جب تک وہ یہ شرط تسلیم نہ کر لیں کہ تمہاری وراثت ہمیں ملے گی' نبی علیہ السلام نے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے فرمایا تم اسے خرید کر آزاد کر دو' کیونکہ ولاء یعنی غلام کی وراثت تو اسی کا حق ہے جو غلام کو آزاد کرے پھر نبی علیہ السلام کھڑے ہوئے اور فرمایا لوگوں کو کیا ہو گیا ہے کہ ایسی شرطیں لگاتے ہیں جو کتاب اللہ میں موجود نہیں ہیں، جو شخص کوئی ایسی شرط لگائے جس کی اجازت کتاب اللہ میں موجود نہ ہو تو اس کا کوئی اعتبار نہیں اگرچہ سینکڑوں مرتبہ شرط لگا لے، اللہ تعالیٰ کی شرط ہی زیادہ حقدار اور مضبوط ہوتی ہے۔

(٢٦٣٠٦) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ وَعَبْدُ الرَّحْمَنِ الْمَعْنَى عَنْ سُفْيَانَ عَنِ الْمِقْدَامِ بْنِ شُرَيْحٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ مَنْ حَدَّثَكَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَالَ قَائِمًا بَعْدَمَا أُنْزِلَ عَلَيْهِ الْفُرْقَانُ فَلَا تُصَدِّقْهُ مَا بَالَ قَائِمًا

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

مُنْذُ أُنْزِلَ عَلَيْهِ الْفُرْقَانُ قَالَ عَبْدُ الرَّحْمَنِ فِي حَدِيثِهِ مَا بَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَائِمًا مُنْذُ أُنْزِلَ عَلَيْهِ الْفُرْقَانُ [راجع: ٢٥٥٥٩].

(۲۶۳۰۶) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ جو شخص تم سے یہ بات بیان کرے کہ نبی علیہ السلام نے کھڑے ہو کر پیشاب کیا ہے، تو تم اسے سچا نہ سمجھنا کیونکہ جب سے ان پر قرآن نازل ہوا، انہوں نے بلا عذر کبھی کھڑے ہو کر پیشاب نہیں کیا۔

(٢٦٣٠٧) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ قَالَ حَدَّثَنِي سُفْيَانُ وَعَبْدُ الرَّحْمَنِ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْقَاسِمِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ سَوْدَةَ كَانَتْ امْرَأَةً ثَبِطَةً ثَقِيلَةً اسْتَأْذَنَتْ النَّبِيَّ أَنْ تَدْفَعَ قَبْلَ دَفْعِهِ مِنْ جَمْعٍ فَأَذِنَ لَهَا قَالَتْ عَائِشَةُ وَدِدْتُ أَنِّي كُنْتُ اسْتَأْذَنْتُهُ [راجع: ٢٥١٤٢].

(۲۶۳۰۷) حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے حضرت سودہ بنت زمعہ رضی اللہ عنہا کو قبل از فجر ہی مزدلفہ سے واپس جانے کی اجازت اس لئے دی تھی کہ وہ کمزور عورت تھیں، کاش! میں نے بھی ان سے اجازت لے لی ہوتی۔

(٢٦٣٠٨) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ سُفْيَانَ قَالَ قَالَ عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ الْقَاسِمِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ قَدِمَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ سَفَرٍ وَقَدْ سَتَرْتُ بِنَمَطٍ فِيهِ تَمَاثِيلُ قَالَتْ فَنَحَّاهُ قَالَتْ وَاتَّخَذْتُ مِنْهُ وِسَادَتَيْنِ [راجع:٢٤٥٨٢]

(۲۶۳۰۸) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام سفر سے واپس آئے تو میں نے اپنے گھر کے دروازے پر ایک پردہ لٹکا لیا جس پر کچھ تصویریں بھی تھیں، نبی علیہ السلام نے اسے ہٹا دیا، پھر میں نے اس کے دو تکیے بنا لیے۔

(٢٦٣٠٩) وَقَالَ عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ الْقَاسِمِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ طَيَّبْتُ رَسُولَ اللَّهِ بِيَدَيَّ هَاتَيْنِ عِنْدَ إِحْرَامِهِ وَحِينَ رَمَى قَبْلَ أَنْ يَزُورَ [راجع: ٢٤٦١٢].

(۲۶۳۰۹) حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ میں نے اپنے ان دونوں ہاتھوں سے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے احرام پر خوشبو لگائی ہے جبکہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم احرام باندھتے تھے، اور طواف زیارت سے قبل حلال ہونے کے بعد بھی خوشبو لگائی ہے۔

(٢٦٣١٠) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ سُفْيَانَ وَعَبْدُ الرَّحْمَنِ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ أَشْعَثَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ مَسْرُوقٍ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَخَلَ عَلَى عَائِشَةَ وَعِنْدَهَا رَجُلٌ قَالَ فَقَالَ مَنْ هَذَا قَالَتْ أَخِي مِنْ الرَّضَاعَةِ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ انْظُرُوا مَنْ تُرْضِعُونَ فَإِنَّمَا الرَّضَاعَةُ مِنْ الْمَجَاعَةِ قَالَ عَبْدُ الرَّحْمَنِ انْظُرْنَ مَا إِخْوَانُكُنَّ إِنَّمَا الرَّضَاعَةُ مِنْ الْمَجَاعَةِ [راجع: ٢٥١٣٩].

(۲۶۳۱۰) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام ان کے یہاں تشریف لائے تو وہاں ایک آدمی بھی موجود تھا، نبی علیہ السلام نے پوچھا یہ کون ہے؟ انہوں نے عرض کیا یا رسول اللہ! یہ میرا رضاعی بھائی ہے، نبی علیہ السلام نے فرمایا اس بات کی تحقیق کر لیا کرو کہ تمہارے بھائی کون ہو سکتے ہیں کیونکہ رضاعت کا تعلق تو بھوک سے ہوتا ہے (جس کی مدت دو ڈھائی سال ہے اور اس دوران بچے کی بھوک اسی دودھ سے ختم ہوتی ہے)

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۲۶۳۱۱) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ إِسْرَائِيلَ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنِ الْأَسْوَدِ قَالَ قُلْتُ لِعَائِشَةَ أَخْبِرِينِي عَنْ صَلَاةِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فَقَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَنَامُ أَوَّلَهُ وَيَقُومُ آخِرَهُ فَإِذَا قَامَ تَوَضَّأَ وَصَلَّى مَا قَضَى اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ لَهُ فَإِنْ كَانَ بِهِ حَاجَةٌ إِلَى أَهْلِهِ أَتَى أَهْلَهُ وَإِلَّا مَالَ إِلَى فِرَاشِهِ فَإِنْ كَانَ أَتَى أَهْلَهُ نَامَ كَهَيْئَتِهِ لَمْ يَمَسَّ مَاءً حَتَّى إِذَا كَانَ عِنْدَ أَوَّلِ الْأَذَانِ وَثَبَ وَاللَّهِ مَا قَالَتْ قَامَ وَإِنْ كَانَ جُنُبًا أَفَاضَ عَلَيْهِ الْمَاءَ وَاللَّهِ مَا قَالَتْ اغْتَسَلَ وَلَا تَوَضَّأَ وُضُوئَهُ لِلصَّلَاةِ ثُمَّ صَلَّى رَكْعَتَيْنِ ثُمَّ خَرَجَ إِلَى الْمَسْجِدِ [راجع: ٢٤٨٤٦].

(۲۶۳۱۱) اسود بن یزید کو حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے نبی علیہ السلام کو رات کی نماز کے متعلق بتاتے ہوئے فرمایا کہ نبی علیہ السلام رات کے پہلے پہر میں سو جاتے تھے اور آخری پہر میں بیدار ہوتے تھے، پھر اگر اہلیہ کی طرف حاجت محسوس ہوتی تو اپنی حاجت پوری کرتے، پھر پانی کو ہاتھ لگانے سے پہلے کھڑے ہوتے، جب پہلی اذان ہوتی تو نبی علیہ السلام تیزی سے جاتے اور اپنے جسم پر پانی بہاتے اور اگر جنبی نہ ہوتے تو صرف نماز والا وضو ہی فرما لیتے اور دو رکعتیں پڑھتے اور مسجد کی طرف چلے جاتے تھے۔

(۲۶۳۱۲) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ وَعَبْدُ الرَّحْمَنِ عَنْ سُفْيَانَ الْمَعْنَى عَنِ الْمِقْدَامِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كُنْتُ أَكُونُ حَائِضًا فَآخُذُ الْعَرْقَ فَأَتَعَرَّقُهُ وَأَنَا حَائِضٌ فَأُنَاوِلُهُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَيَضَعُ فَاهُ عَلَى مَوْضِعِ فِيَّ وَأَشْرَبُ وَأَنَا حَائِضٌ فَأُنَاوِلُهُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَيَضَعُ فَاهُ عَلَى مَوْضِعِ فِيَّ [راجع: ٢٤٨٣٢].

(۲۶۳۱۲) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ بعض اوقات نبی علیہ السلام کی خدمت میں ایک برتن پیش کیا جاتا، میں ایام سے ہوتی، اور اس کا پانی پی لیتی پھر نبی علیہ السلام اسے پکڑ کر اپنا منہ وہیں رکھتے جہاں سے میں نے منہ لگا کر پیا ہوتا تھا، اسی طرح میں ایک ہڈی پکڑ کر اس کا گوشت کھاتی اور نبی علیہ السلام اسے پکڑ کر اپنا منہ وہیں رکھتے جہاں سے میں منہ لگا کر کھایا ہوتا تھا۔

(۲۶۳۱۳) حَدَّثَنَا ابْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنِ الْمِقْدَامِ بْنِ شُرَيْحِ بْنِ هَانِئٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ قَالَتْ عَائِشَةُ كُنْتُ أَتَعَرَّقُ الْعَظْمَ وَأَنَا حَائِضٌ فَذَكَرَ مِثْلَهُ

(۲۶۳۱۳) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۲۶۳۱۴) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ عَمْرِو بْنِ غَالِبٍ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَحِلُّ دَمُ امْرِئٍ مُسْلِمٍ إِلَّا رَجُلٍ قَتَلَ فَقُتِلَ أَوْ رَجُلٍ زَنَى بَعْدَمَا أُحْصِنَ أَوْ رَجُلٍ ارْتَدَّ بَعْدَ إِسْلَامِهِ [راجع: ٢٤٨٠٨].

(۲۶۳۱۴) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا کسی مسلمان کا خون بہانا جائز نہیں ہے، الا یہ کہ تین میں سے کوئی ایک وجہ ہو، شادی شدہ ہونے کے باوجود بدکاری کرنا، اسلام قبول کرنے کے بعد کافر ہو جانا، یا کسی شخص کو قتل کرنا جس کے بدلے میں اسے قتل کر دیا جائے۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۲۶۳۱۵) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ قَالَ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمَّا قُبِضَ كُفِّنَ فِي ثَلَاثَةِ أَثْوَابٍ يَمَانِيَةٍ بِيضٍ كُرْسُفٍ لَيْسَ فِيهَا قَمِيصٌ وَلَا عِمَامَةٌ [راجع: ۲۵۵۱۹].

(۲۶۳۱۵) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام کو تین سحولی کپڑوں میں کفن دیا گیا تھا جن میں کوئی قمیص اور عمامہ نہ تھا۔

(۲۶۳۱۶) قَالَ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ قَالَ حَدَّثَنَا شَرِيكٌ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ وَالْعَبَّاسِ بْنِ ذُرَيْحٍ عَنِ الْبَهِيِّ قَالَ شَرِيكٌ قَالَ الْعَبَّاسُ عَنْ عَائِشَةَ وَقَالَ أَبُو إِسْحَاقَ عَنْ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لِعَائِشَةَ نَاوِلِينِي الْخُمْرَةَ فَقَالَتْ إِنِّي حَائِضٌ قَالَ إِنَّ حَيْضَتَكِ لَيْسَتْ فِي يَدِكِ [راجع: ۵۳۸۲، ۲۵۲۵٤].

(۲۶۳۱۶) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے مجھ سے فرمایا کہ مسجد سے چٹائی اٹھا کر مجھے دینا' میں نے عرض کیا کہ میں تو ایام سے ہوں' نبی علیہ السلام نے فرمایا تمہارا حیض تمہارے ہاتھ میں تو نہیں ہے۔

(۲۶۳۱۷) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ أَبِي خَالِدٍ عَنْ قَيْسِ بْنِ أَبِي حَازِمٍ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي مَرَضِهِ الَّذِي مَاتَ فِيهِ وَدِدْتُ أَنَّ عِنْدِي بَعْضَ أَصْحَابِي قُلْنَا يَا رَسُولَ اللَّهِ أَلَا نَدْعُو لَكَ أَبَا بَكْرٍ فَسَكَتَ قُلْنَا يَا رَسُولَ اللَّهِ أَلَا نَدْعُو لَكَ عُمَرَ فَسَكَتَ قُلْنَا يَا رَسُولَ اللَّهِ أَلَا نَدْعُو لَكَ عَلِيًّا فَسَكَتَ قُلْنَا أَلَا نَدْعُو لَكَ عُثْمَانَ قَالَ بَلَى قَالَ أَرْسَلْنَا إِلَى عُثْمَانَ فَجَاءَ فَخَلَا بِهِ فَجَعَلَ يُكَلِّمُهُ وَوَجْهُ عُثْمَانَ يَتَغَيَّرُ [صححه ابن حبان (۶۹۱۸). قال البوصيري: اسناده صحيح. قال الآلباني: صحيح (ابن ماجة: ۱۱۳)]. [انظر: ۲٤۷۵۷].

(۲۶۳۱۷) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ مرض الوفات میں نبی علیہ السلام نے فرمایا میرے کچھ ساتھیوں کو میرے پاس بلاؤ' میں نے عرض کیا ابوبکر کو؟ نبی علیہ السلام خاموش رہے، میں نے عرض کیا عمر کو' نبی علیہ السلام خاموش رہے، میں نے عرض کیا علی کو؟ وہ پھر خاموش رہے، میں نے عرض کیا عثمان کو بلاؤں؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا ہاں! جب وہ آئے تو نبی علیہ السلام نے مجھے وہاں سے ہٹ جانے کے لئے فرمایا اور ان کے ساتھ سرگوشی میں باتیں کرنے لگے اس دوران حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کے چہرے کا رنگ بدلتا رہا۔

(۲۶۳۱۸) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ عَلِيِّ بْنِ صَالِحٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ مُهَاجِرٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ سُرِقَتْ مِخْنَقَتِي فَدَعَوْتُ عَلَى صَاحِبِهَا فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تُسَبِّخِي عَلَيْهِ دَعِيهِ بِذَنْبِهِ

(۲۶۳۱۸) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ ان کے گھر میں کسی چور نے چوری کی' انہوں نے اسے بددعائیں دیں' نبی علیہ السلام نے ان سے فرمایا تم اس کا گناہ ہلکا نہ کرو۔

(۲۶۳۱۹) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ عَائِشَةَ وَابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَخَّرَ الطَّوَافَ يَوْمَ النَّحْرِ إِلَى اللَّيْلِ [راجع: ۲۶۱۲].

(۲۶۳۱۹) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا اور ابن عباس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے دس ذی الحجہ کے دن طواف زیارت کو رات تک

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

کے لئے مؤخر کر دیا تھا۔

(۲۶۳۲۰) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ عَنْ عَلِيِّ بْنِ حُسَيْنٍ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُقَبِّلُ وَهُوَ صَائِمٌ [صححه مسلم (١١٠٦)]. [انظر: ٢٦٩٤٤].

(۲۶۳۲۰) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام روزے کی حالت میں بوسہ دے دیا کرتے تھے۔

(۲۶۳۲۱) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ مَنْصُورِ بْنِ صَفِيَّةَ عَنْ أُمِّهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ تُوُفِّيَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَدْ شَبِعْنَا مِنَ الْأَسْوَدَيْنِ الْمَاءِ وَالتَّمْرِ [راجع: ٢٤٩٥٦].

(۲۶۳۲۱) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام دنیا سے اس وقت رخصت ہوئے جب ہم لوگ دو سیاہ چیزوں یعنی پانی اور کھجور سے اپنا پیٹ بھرتے تھے۔

(۲۶۳۲۲) حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ عَمْرٍو قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي ذِئْبٍ عَنِ الْحَارِثِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ وَالْمُنْذِرِ بْنِ أَبِي الْمُنْذِرِ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَظَرَ إِلَى الْقَمَرِ فَقَالَ يَا عَائِشَةُ اسْتَعِيذِي بِاللَّهِ مِنْ شَرِّ هَذَا فَإِنَّ هَذَا الْغَاسِقُ إِذَا وَقَبَ [راجع: ٢٤٨٢٧].

(۲۶۳۲۲) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام نے میرا ہاتھ پکڑا اور مجھے چاند دکھایا جو طلوع ہو رہا تھا اور فرمایا اس اندھیری رات کے شر سے اللہ کی پناہ مانگا کرو جب وہ چھا جایا کرے۔

(۲۶۳۲۳) حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ عَمْرٍو وَقَالَ حَدَّثَنَا عَلِيٌّ يَعْنِي ابْنَ الْمُبَارَكِ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أُمِّ بَكْرٍ أَنَّهَا أَخْبَرَتْهُ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فِي الْمَرْأَةِ تَرَى مَا يُرِيبُهَا بَعْدَ الطُّهْرِ قَالَ إِنَّمَا هُوَ عِرْقٌ أَوْ قَالَ عُرُوقٌ [راجع: ٢٤٩٣٢].

(۲۶۳۲۳) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے اس عورت کے متعلق فرمایا ''جو ایام سے پاکیزگی حاصل ہونے کے بعد کوئی ایسی چیز دیکھے جو اسے شک میں مبتلا کر دے'' کہ یہ رگ کا خون ہوتا ہے۔

(۲۶۳۲۴) حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ عَمْرٍو وَقَالَ حَدَّثَنَا عَلِيٌّ عَنْ يَحْيَى قَالَ حَدَّثَنِي أَبُو قِلَابَةَ أَنَّ عَبْدَ الرَّحْمَنِ بْنَ شَيْبَةَ خَازِنَ الْبَيْتِ أَخْبَرَهُ أَنَّ عَائِشَةَ أَخْبَرَتْهُ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ طَرَقَهُ وَجَعٌ فَجَعَلَ يَشْتَكِي وَيَتَقَلَّبُ عَلَى فِرَاشِهِ فَقَالَتْ لَهُ عَائِشَةُ لَوْ فَعَلَ هَذَا بَعْضُنَا لَوَجَدْتَ عَلَيْهِ فَقَالَ إِنَّ الْمُؤْمِنِينَ يُشَدَّدُ عَلَيْهِمْ فَإِنَّهُ لَيْسَ مِنْ مُؤْمِنٍ يُصِيبُهُ نَكْبَةُ شَوْكَةٍ وَلَا وَجَعٌ إِلَّا رَفَعَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ لَهُ بِهَا دَرَجَةً وَحَطَّ بِهَا عَنْهُ خَطِيئَةً أَوْ كَالَّذِي قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ [راجع: ٢٥٧٧٨].

(۲۶۳۲۴) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام رات کے وقت بیمار تھے، اس لئے بستر پر لیٹے لیٹے بار بار کروٹیں بدلنے لگے، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے عرض کیا کہ اگر ہم میں سے کوئی شخص اس طرح کرتا تو آپ اس سے ناراض ہوتے،

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

نبی علیہ السلام نے فرمایا کہ نیک لوگوں پر سختیاں آتی رہتی ہیں' اور کسی مسلمان کو کانٹے یا اس سے بھی کم درجے چیز سے کوئی تکلیف پہنچتی ہے تو اس کا ایک گناہ معاف کر دیا جاتا ہے اور ایک درجہ بلند کر دیا جاتا ہے۔

(٢٦٣٢٥) حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ عَمْرٍو حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي ذِئْبٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ يُصَلِّي مَا بَيْنَ أَنْ يَفْرُغَ مِنْ صَلَاةِ الْعِشَاءِ وَهِيَ الَّتِي تُسَمُّونَ أَوْ تَدْعُونَ الْعَتَمَةَ إِلَى الْفَجْرِ إِحْدَى عَشْرَةَ سَجْدَةً يُسَلِّمُ بَيْنَ كُلِّ سَجْدَتَيْنِ وَيُوتِرُ بِوَاحِدَةٍ وَيَسْجُدُ فِي سُبْحَتِهِ بِقَدْرِ مَا يَقْرَأُ أَحَدُكُمْ خَمْسِينَ آيَةً قَبْلَ أَنْ يَرْفَعَ رَأْسَهُ فَإِذَا سَكَتَ الْمُؤَذِّنُ بِالْأُولَى مِنْ صَلَاةِ الصُّبْحِ رَكَعَ رَكْعَتَيْنِ خَفِيفَتَيْنِ ثُمَّ اضْطَجَعَ عَلَى شِقِّهِ الْأَيْمَنِ فَيَأْتِيهِ الْمُؤَذِّنُ فَيَخْرُجُ مَعَهُ [راجع: ٢٤٥٥٨].

(۲۶۳۲۵) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام عشاء اور فجر کے درمیان گیارہ رکعتیں پڑھتے تھے ہر دو رکعت پر سلام پھیر دیتے تھے اور ایک رکعت وتر پڑھتے تھے، نوافل میں اتنا لمبا سجدہ کرتے کہ ان کے سر اٹھانے سے پہلے تم میں سے کوئی شخص پچاس آیتیں پڑھ لے، جب مؤذن پہلی اذان دے کر فارغ ہوتا تو دو مختصر رکعتیں پڑھتے' پھر دائیں پہلو پر لیٹ جاتے' یہاں تک کہ مؤذن آ جاتا اور نبی علیہ السلام کو نماز کی اطلاع دیتا۔

(٢٦٣٢٦) حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ عُمَرَ وَقَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي ذِئْبٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ مَا كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُسَبِّحُ سُبْحَةَ الضُّحَى وَإِنِّي لَأُسَبِّحُهَا [راجع: ٢٤٥٥٧].

(۲۶۳۲۶) حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے چاشت کی نماز کبھی نہیں پڑھی، البتہ میں پڑھتی ہوں۔

(٢٦٣٢٧) حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ عَمْرٍو وَقَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي ذِئْبٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَعْتَمَ بِصَلَاةِ الْعِشَاءِ ذَاتَ لَيْلَةٍ فَقَالَ عُمَرُ يَا رَسُولَ اللَّهِ نَامَ النِّسَاءُ وَالصِّبْيَانُ فَخَرَجَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ مَا مِنَ النَّاسِ مِنْ أَحَدٍ يَنْتَظِرُ هَذِهِ الصَّلَاةَ غَيْرُكُمْ قَالَ وَذَاكَ قَبْلَ أَنْ يَفْشُوَ الْإِسْلَامُ فِي النَّاسِ [راجع: ٢٤٥٦٠].

(۲۶۳۲۷) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام نے نماز عشاء میں تاخیر کر دی' حتیٰ کہ حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ نے پکار کر کہا کہ عورتیں اور بچے سو گئے ہیں' چنانچہ نبی علیہ السلام باہر تشریف لے آئے' اور فرمایا اہل زمین میں سے اس وقت کوئی بھی آدمی ایسا نہیں ہے جو تمہارے علاوہ یہ نماز پڑھ رہا ہو' یہ اس وقت کی بات ہے جب لوگوں میں اسلام نہیں پھیلا تھا۔

(٢٦٣٢٨) حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ حَدَّثَنَا لَيْثٌ قَالَ حَدَّثَنِي عُقَيْلٌ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ أَخْبَرَتْهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَعْتَمَ لَيْلَةً فَذَكَرَ مَعْنَاهُ [راجع: ٢٤٥٦٠].

(۲۶۳۲۸) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(٢٦٣٢٩) حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ يُوسُفَ قَالَ أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ عَنْ حَكِيمِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنِ الْأَسْوَدِ عَنْ عَائِشَةَ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

قَالَتْ مَا رَأَيْتُ أَحَدًا أَشَدَّ تَعْجِيلًا لِلظُّهْرِ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ [راجع: ٢٥٥٥٢].

(۲۶۳۲۹) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ میں نے نبی علیہ السلام سے زیادہ کسی کو ظہر کی نماز میں جلدی کرتے ہوئے نہیں دیکھا۔

(٢٦٣٣٠) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ حَدَّثَنَا سَلَمَةُ بْنُ عَلْقَمَةَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ قَالَ نُبِّئْتُ عَنْ دِقْرَةَ أُمِّ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أُذَيْنَةَ قَالَتْ كُنَّا نَطُوفُ مَعَ عَائِشَةَ بِالْبَيْتِ فَأَتَاهَا بَعْضُ أَهْلِهَا فَقَالَ إِنَّكِ قَدْ عَرِقْتِ فَغَيِّرِي ثِيَابَكِ فَوَضَعَتْ ثَوْبًا كَانَ عَلَيْهَا فَعَرَضْتُ عَلَيْهِ بُرْدًا عَلَيَّ مُصَلَّبًا فَقَالَتْ إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ إِذَا رَآهُ فِي ثَوْبٍ قَضَبَهُ قَالَتْ فَلَمْ تَلْبَسْهُ [انظر: ٢٥٦٠٤].

(۲۶۳۳۰) دقرہ کہتی ہیں کہ ایک مرتبہ ہم لوگ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کے ہمراہ طواف کر رہے تھے کہ ان کے پاس ان کے اہل خانہ میں سے کوئی آیا اور کہنے لگا کہ آپ کو پسینہ آ رہا ہے، کپڑے بدل لیجئے، چنانچہ انہوں نے اوپر کے کپڑے اتار دیئے، میں نے ان کے سامنے اپنی چادر پیش کی جس پر صلیب کا نشان بنا ہوا تھا، تو انہوں نے فرمایا کہ نبی علیہ السلام جب کسی کپڑے پر صلیب کا نشان دیکھتے تو اسے ختم کر دیتے تھے، چنانچہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے وہ چادر نہیں اوڑھی۔

(٢٦٣٣١) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ قَالَ أَخْبَرَنَا أَيُّوبُ عَنْ عِكْرِمَةَ بْنِ خَالِدٍ عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْحَارِثِ قَالَ إِنِّي لَأَعْلَمُ النَّاسِ بِهَذَا الْحَدِيثِ قَالَ بَلَغَ مَرْوَانُ أَنَّ أَبَا هُرَيْرَةَ يُحَدِّثُ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ مَنْ أَدْرَكَهُ الصُّبْحُ وَهُوَ جُنُبٌ فَلَا يَصُومَنَّ يَوْمَئِذٍ فَأَرْسَلَ إِلَى عَائِشَةَ يَسْأَلُهَا عَنْ ذَاكَ فَانْطَلَقْتُ مَعَهُ فَسَأَلَهَا فَقَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصْبِحُ جُنُبًا مِنْ غَيْرِ احْتِلَامٍ ثُمَّ يَصُومُ فَرَجَعَ إِلَى مَرْوَانَ فَحَدَّثَهُ فَقَالَ الْقَ أَبَا هُرَيْرَةَ فَحَدِّثْهُ فَقَالَ إِنَّهُ لَجَارِي وَإِنِّي لَأَكْرَهُ أَنْ أَسْتَقْبِلَهُ بِمَا يَكْرَهُ فَقَالَ أَعْزِمُ عَلَيْكَ لَتَلْقَيَنَّهُ قَالَ فَلَقِيَهُ فَقَالَ يَا أَبَا هُرَيْرَةَ وَاللَّهِ إِنْ كُنْتُ لَأَكْرَهُ أَنْ أَسْتَقْبِلَكَ بِمَا تَكْرَهُ وَلَكِنَّ الْأَمِيرَ عَزَمَ عَلَيَّ قَالَ فَحَدَّثَهُ فَقَالَ حَدَّثَنِيهِ الْفَضْلُ [صححه ابن خزيمة(٢٠٠٩ و ٢٠١٠) قال شعيب: صحيح][راجع:٢٤٥٢٧]

(۲۶۳۳۱) ابوبکر بن عبدالرحمن کہتے ہیں کہ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کہا کرتے تھے کہ جو آدمی صبح کے وقت جنبی ہو، اس کا روزہ نہیں ہوتا' مروان کو پتہ چلا تو ایک مرتبہ اس نے ایک آدمی کے ساتھ مجھے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کے پاس یہ پوچھنے کے لئے بھیجا کہ اگر کوئی آدمی رمضان کے مہینے میں اس حال میں صبح کرے کہ وہ جنبی ہو اور اس نے اب تک غسل نہ کیا ہو تو کیا حکم ہے؟ انہوں نے جواب دیا کہ بعض اوقات نبی علیہ السلام خواب دیکھے بغیر اختیاری طور پر صبح کے وقت حالت جنابت میں ہوتے اور اپنا روزہ مکمل کر لیتے تھے' ہم دونوں نے واپس آ کر مروان کو یہ بات بتائی' مروان نے مجھ سے کہا کہ یہ بات حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کو بتا دو' میں نے اس سے کہا کہ وہ میرے پڑوسی ہیں، میں اس چیز کو اچھا نہیں سمجھتا کہ ان کے سامنے کوئی ناگوار بات رکھوں، اس نے مجھے قسم دے دی، چنانچہ میں نے ان سے ملاقات کی اور انہیں بتا دیا کہ میں تو آپ کے سامنے اسے بیان نہیں کرنا چاہتا تھا لیکن گورنر صاحب نے مجھے قسم دے دی تھی، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا یہ بات مجھ سے فضل بن عباس رضی اللہ عنہما نے بیان کی تھی۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۲۶۳۳۲) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ قَالَ أَخْبَرَنَا أَيُّوبُ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي مُلَيْكَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الزُّبَيْرِ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا تُحَرِّمُ الْمَصَّةُ وَلَا الْمَصَّتَانِ [راجع: ۲٤٥٢٧].

(۲۶۳۳۲) حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا کسی عورت کی چھاتی سے ایک دو مرتبہ دودھ چوس لینے سے حرمت رضاعت ثابت نہیں ہوتی۔

(۲۶۳۳۳) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ عَنْ يُونُسَ عَنِ الْحَسَنِ قَالَ سُئِلَتْ عَائِشَةُ عَنْ خُلُقِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَتْ كَانَ خُلُقُهُ الْقُرْآنَ

(۲۶۳۳۳) حسن کہتے ہیں کہ کسی شخص نے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے نبی علیہ السلام کے اخلاق کے متعلق پوچھا تو انہوں نے فرمایا کہ نبی علیہ السلام کے اخلاق تو قرآن تھا۔

(۲۶۳۳٤) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ قَالَ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو عَنْ أَبِي سَلَمَةَ قَالَ قُلْتُ لِعَائِشَةَ أَيْ أُمَّهُ أَكَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَنَامُ وَهُوَ جُنُبٌ قَالَتْ نَعَمْ لَمْ يَكُنْ يَنَامُ حَتَّى يَغْسِلَ فَرْجَهُ وَيَتَوَضَّأَ وُضُوءَهُ لِلصَّلَاةِ [راجع: ۲٤٥٨٤].

(۲۶۳۳۴) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام جب وجوبِ غسل کی حالت میں سونا چاہتے تو شرمگاہ کو دھو کر نماز جیسا وضو فرما لیتے تھے۔

(۲۶۳۳٥) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ قَالَ أَخْبَرَنَا ابْنُ عَوْنٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنِ الْأَسْوَدِ وَمَسْرُوقٍ قَالَ أَتَيْنَا عَائِشَةَ لِنَسْأَلَهَا عَنِ الْمُبَاشَرَةِ لِلصَّائِمِ فَاسْتَحْيَيْنَا فَقُمْنَا قَبْلَ أَنْ نَسْأَلَهَا فَمَشَيْنَا لَا أَدْرِي كَمْ ثُمَّ قُلْنَا جِئْنَا لِنَسْأَلَهَا عَنْ حَاجَةٍ ثُمَّ نَرْجِعُ قَبْلَ أَنْ نَسْأَلَهَا فَرَجَعْنَا فَقُلْنَا يَا أُمَّ الْمُؤْمِنِينَ إِنَّا جِئْنَا لِنَسْأَلَكِ عَنْ شَيْءٍ فَاسْتَحْيَيْنَا فَقُمْنَا فَقَالَتْ مَا هُوَ سَلَا عَمَّا بَدَا لَكُمَا قُلْنَا أَكَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُبَاشِرُ وَهُوَ صَائِمٌ قَالَتْ قَدْ كَانَ يَفْعَلُ ذَلِكَ وَلَكِنَّهُ كَانَ أَمْلَكَ لِإِرْبِهِ مِنْكُمْ [صححه مسلم (۱۱۰٦)].

(۲۶۳۳۵) اسود اور مسروق کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ ہم لوگ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے ''مباشرتِ صائم'' کا حکم پوچھنے لگے، لیکن ان سے پوچھتے ہوئے شرم آئی اس لئے ان سے پوچھے بغیر ہی کھڑے ہو گئے، تھوڑی دور ہی چل کر گئے تھے ''جس کی مسافت مجھے یاد نہیں'' کہ ہمارے دل میں خیال آیا کہ ہم ان سے ایک ضروری بات پوچھنے کے لئے گئے تھے اور بغیر پوچھے واپس آ گئے، یہ سوچ کر ہم واپس آ گئے اور عرض کیا ام المومنین! ہم آپ کے پاس ایک مسئلہ پوچھنے کے لئے آئے تھے لیکن شرم کی وجہ سے پوچھے بغیر ہی چلے گئے تھے، انہوں نے فرمایا جو چاہو پوچھ سکتے ہو، ہم نے ان سے یہ مسئلہ پوچھا تو انہوں نے فرمایا باوجودیکہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم اپنی خواہش پر تم سے زیادہ قابو رکھتے تھے لیکن نبی صلی اللہ علیہ وسلم اپنی ازواج کے جسم سے اپنا جسم لگا لیتے تھے۔

(۲۶۳۳٦) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ حَدَّثَنَا يُونُسُ عَنِ الْحَسَنِ قَالَ قَالَ رَجُلٌ قُلْتُ لِعَائِشَةَ مَا كَانَ يَقْضِي عَنْ رَسُولِ اللَّهِ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ غُسْلَهُ مِنَ الْجَنَابَةِ قَالَ فَدَعَتْ بِإِنَاءٍ حَزَرْتُهُ صَاعًا بِصَاعِكُمْ هَذَا

(۲۶۳۳۶) ایک صاحب کا کہنا ہے کہ میں نے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے پوچھا کہ غسل جنابت کے لئے نبی علیہ السلام کو کتنا پانی کفایت کر جاتا تھا؟ اس پر انہوں نے ایک برتن منگوایا' میں نے اس کا اندازہ کیا تو وہ موجودہ صاع کے برابر ایک صاع تھا۔

(۲۶۳۳۷) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ حَدَّثَنَا أَيُّوبُ قَالَ سَمِعْتُ الْقَاسِمَ يَقُولُ قَالَتْ عَائِشَةُ طَيَّبْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِحِلِّهِ وَلِحُرْمِهِ [راجع: ۲۴٦۱۲].

(۲۶۳۳۷) حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ میں نے اپنے ان دونوں ہاتھوں سے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے احرام پر خوشبو لگائی ہے جبکہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم احرام باندھتے تھے، اور طواف زیارت سے قبل حلال ہونے کے بعد بھی خوشبو لگائی ہے۔

(۲۶۳۳۸) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ حَدَّثَنَا أَيُّوبُ قَالَ سَمِعْتُ الْقَاسِمَ بْنَ مُحَمَّدٍ يُحَدِّثُ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَبْعَثُ بِالْهَدْيِ فَأَفْتِلُ قَلَائِدَهَا بِيَدَيَّ ثُمَّ لَا يُمْسِكُ عَنْ شَيْءٍ لَا يُمْسِكُ عَنْهُ الْحَلَالُ [راجع: ۲۵۰٦٤].

(۲۶۳۳۸) حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا میں نبی علیہ السلام کی ہدی کے جانوروں کا قلادہ اپنے ہاتھ سے بٹا کرتی تھی' نبی علیہ السلام اسے روانہ کر دیتے اور جو کام پہلے کرتے تھے، ان میں سے کوئی کام نہ چھوڑتے تھے۔

(۲۶۳۳۹) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ قَالَ أَخْبَرَنَا خَالِدٌ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ شَقِيقٍ قَالَ سَأَلْتُ عَائِشَةَ عَنْ صَلَاةِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَتْ كَانَ يُصَلِّي أَرْبَعًا قَبْلَ الظُّهْرِ وَثِنْتَيْنِ بَعْدَهَا وَثِنْتَيْنِ قَبْلَ الْعَصْرِ وَثِنْتَيْنِ بَعْدَ الْمَغْرِبِ وَثِنْتَيْنِ بَعْدَ الْعِشَاءِ ثُمَّ يُصَلِّي مِنَ اللَّيْلِ تِسْعًا قُلْتُ أَقَائِمًا أَوْ قَاعِدًا قَالَتْ يُصَلِّي لَيْلًا طَوِيلًا قَائِمًا وَلَيْلًا طَوِيلًا قَاعِدًا قُلْتُ كَيْفَ يَصْنَعُ إِذَا كَانَ قَائِمًا وَكَيْفَ يَصْنَعُ إِذَا كَانَ قَاعِدًا قَالَتْ إِذَا قَرَأَ قَائِمًا رَكَعَ قَائِمًا وَإِذَا قَرَأَ قَاعِدًا رَكَعَ قَاعِدًا وَرَكْعَتَيْنِ قَبْلَ صَلَاةِ الصُّبْحِ [راجع: ۲۴۵۲۰].

(۲۶۳۳۹) عبداللہ بن شقیق رحمہ اللہ کہتے ہیں کہ میں نے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے نبی علیہ السلام کی نفل نمازوں کے متعلق دریافت کیا تو انہوں نے فرمایا کہ نبی علیہ السلام ظہر کی نماز سے پہلے میرے گھر میں چار رکعتیں پڑھتے تھے' پھر باہر جا کر لوگوں کو نماز پڑھاتے' اور میرے گھر واپس آ کر دو رکعتیں پڑھتے' پھر لوگوں کو مغرب کی نماز پڑھا کر گھر تشریف لاتے اور دو رکعتیں پڑھتے' پھر عشاء کی نماز پڑھاتے اور میرے گھر تشریف لا کر دو رکعتیں پڑھتے' رات کے وقت نو رکعتیں پڑھتے جن میں وتر بھی شامل ہوتے' رات کی نماز میں نبی علیہ السلام طویل قیام فرماتے اور کافی دیر تک بیٹھتے' نبی علیہ السلام کھڑے ہو کر بھی تلاوت اور رکوع و سجود فرماتے تھے اور بیٹھ کر بھی تلاوت اور رکوع و سجود فرماتے تھے اور جب طلوع صبح صادق ہو جاتی تو دو رکعتیں پڑھتے' پھر باہر جا کر لوگوں کو نماز فجر پڑھاتے تھے۔

(۲۶۳۴۰) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ قَالَ حَدَّثَنَا دَاوُدُ عَنِ الشَّعْبِيِّ قَالَ قَالَتْ عَائِشَةُ لِابْنِ أَبِي السَّائِبِ قَاصِّ أَهْلِ الْمَدِينَةِ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ثَلَاثًا لَتُبَايِعَنِّي عَلَيْهِنَّ أَوْ لَأُنَاجِزَنَّكَ فَقَالَ مَا هُنَّ بَلْ أَنَا أُبَايِعُكِ يَا أُمَّ الْمُؤْمِنِينَ قَالَتْ اجْتَنِبْ السَّجْعَ مِنَ الدُّعَاءِ فَإِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَصْحَابَهُ كَانُوا لَا يَفْعَلُونَ ذَلِكَ وَقَالَ إِسْمَاعِيلُ مَرَّةً فَقَالَتْ إِنِّي عَهِدْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَصْحَابَهُ وَهُمْ لَا يَفْعَلُونَ ذَاكَ وَقُصَّ عَلَى النَّاسِ فِي كُلِّ جُمُعَةٍ مَرَّةً فَإِنْ أَبَيْتَ فَثِنْتَيْنِ فَإِنْ أَبَيْتَ فَثَلَاثًا فَلَا تُمِلَّ النَّاسَ هَذَا الْكِتَابَ وَلَا أُلْفِيَنَّكَ تَأْتِي الْقَوْمَ وَهُمْ فِي حَدِيثٍ مِنْ حَدِيثِهِمْ فَتَقْطَعُ عَلَيْهِمْ حَدِيثَهُمْ وَلَكِنْ اتْرُكْهُمْ فَإِذَا جَرَّءُوكَ عَلَيْهِ وَأَمَرُوكَ بِهِ فَحَدِّثْهُمْ

(۲۶۳۴۰) امام شعبی رحمہ اللہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے مدینہ منورہ کے ایک واعظ ''جس کا نام ابن ابی السائب تھا'' سے فرمایا کہ تین باتیں ہیں جنہیں میرے سامنے ماننے کا اقرار کرو' ورنہ میں تم سے جنگ کروں گی' اس نے پوچھا وہ کیا؟ اے ام المومنین! میں آپ کے سامنے ان کو تسلیم کرنے کا اقرار کرتا ہوں' انہوں نے فرمایا کہ دعا میں الفاظ کی تک بندی سے اجتناب کیا کرو کیونکہ نبی علیہ السلام اور ان کے صحابہ رضی اللہ عنہم ایسا نہیں کرتے تھے' دوسرے یہ کہ ہر جمعہ میں لوگوں کے سامنے صرف ایک مرتبہ وعظ کہا کرو' اگر نہ مانو تو دو مرتبہ ورنہ تین مرتبہ' تم اس کتاب سے لوگوں کو اکتاہٹ میں مبتلا نہ کیا کرو' اور تیسرے یہ کہ میں تمہیں کبھی اس طرح نہ پاؤں کہ تم لوگوں کے پاس پہنچو' وہ اپنی باتوں میں مشغول ہوں اور تم ان کے درمیان قطع کلامی کرنے لگو' بلکہ انہیں چھوڑے رکھو' اگر وہ تمہیں آگے بڑھنے دیں اور گفتگو میں شریک ہونے کا حکم دیں تب ان کی گفتگو میں شریک ہوا کرو۔

(۲۶۳۴۱) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ عَنْ خَالِدٍ قَالَ حَدَّثَنِي رَجُلٌ عَنْ أَبِي الْعَالِيَةِ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَقُولُ فِي سُجُودِ الْقُرْآنِ بِاللَّيْلِ يَقُولُهُ فِي السَّجْدَةِ مِرَارًا سَجَدَ وَجْهِي لِلَّذِي خَلَقَهُ وَشَقَّ سَمْعَهُ وَبَصَرَهُ بِحَوْلِهِ وَقُوَّتِهِ [راجع: ۲٤٥٢٣].

(۲۶۳۴۱) حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام سجدۂ تلاوت میں فرمایا کرتے تھے ''میرا چہرہ اس ذات کے سامنے سجدہ ریز ہو گیا جس نے اسے پیدا کیا' اور اسے قوت شنوائی و گویائی عطاء فرمائی اور یہ سجدہ بھی اسی کی توفیق اور مدد سے ہوا ہے۔''

(۲۶۳۴۲) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ قَالَ حَدَّثَنَا بُرْدُ بْنُ سِنَانٍ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ مُوسَى عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي فِي الثَّوْبِ الَّذِي يُجَامِعُ فِيهِ

(۲۶۳۴۲) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام ان کپڑوں میں نماز پڑھ لیتے تھے جن میں اپنے اہل خانہ کے ساتھ ''تخلیہ'' فرماتے تھے۔

(۲۶۳۴۳) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ قَالَ حَدَّثَنَا عَبَّادُ بْنُ مَنْصُورٍ قَالَ قُلْتُ لِلْقَاسِمِ بْنِ مُحَمَّدٍ امْرَأَةُ أَبِي أَرْضَعَتْ جَارِيَةً مِنْ عُرْضِ النَّاسِ بِلَبَنِ أَخَوَيَّ أَفَتَرَى أَنِّي أَتَزَوَّجُهَا فَقَالَ لَا أَبُوكَ أَبُوهَا قَالَ ثُمَّ حَدَّثَ حَدِيثَ أَبِي الْقُعَيْسِ فَقَالَ إِنَّ أَبَا الْقُعَيْسِ أَتَى عَائِشَةَ يَسْتَأْذِنُ عَلَيْهَا فَلَمْ تَأْذَنْ لَهُ فَلَمَّا جَاءَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَتْ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّ أَبَا قُعَيْسٍ جَاءَ يَسْتَأْذِنُ عَلَيَّ فَلَمْ آذَنْ لَهُ فَقَالَ هُوَ عَمُّكِ فَلْيَدْخُلْ عَلَيْكِ فَقُلْتُ إِنَّمَا

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

أَرْضَعَتْنِي الْمَرْأَةُ وَلَمْ يُرْضِعْنِي الرَّجُلُ فَقَالَ هُوَ عَمُّكَ فَلْيَدْخُلْ عَلَيْكِ [اخرجه الطيالسي (١٤٣٤). قال شعيب: صحيح وهذا اسناد ضعيف].

(۲۶۳۴۳) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ابوقیس کے بھائی "افلح" نے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کے گھر میں داخل ہونے کی اجازت مانگی' حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے انہیں نامحرم سمجھ کر اجازت دینے سے انکار کر دیا' اور جب نبی علیہ السلام آئے تو ان سے ذکر کر دیا کہ یا رسول اللہ! ابوقیس کے بھائی افلح نے مجھ سے گھر میں آنے کی اجازت مانگی تھی لیکن میں نے انہیں اجازت دینے سے انکار کر دیا' نبی علیہ السلام نے فرمایا انہیں اجازت دے دیا کرو' انہوں نے عرض کیا یا رسول اللہ! مجھے عورت نے دودھ پلایا ہے' مرد نے تو دودھ نہیں پلایا؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا وہ تمہارے چچا ہیں' انہیں اجازت دے دیا کرو۔

(٢٦٣٤٤) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ قَالَ أَخْبَرَنَا خَالِدٌ الْحَذَّاءُ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ قَالَ قَالَتْ عَائِشَةُ كَانَ قِيَامُ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الرَّكْعَتَيْنِ قَبْلَ صَلَاةِ الْفَجْرِ قَدْرَ مَا يَقْرَأُ فَاتِحَةَ الْكِتَابِ

(۲۶۳۴۴) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ فجر سے پہلے کی دو رکعتوں میں نبی علیہ السلام کا قیام ایسے محسوس ہوتا تھا جیسے صرف سورۂ فاتحہ پڑھی ہو۔

(٢٦٣٤٥) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ قَالَ حَدَّثَنِي سُلَيْمَانُ بْنُ الْمُغِيرَةِ عَنْ حُمَيْدِ بْنِ هِلَالٍ قَالَ قَالَتْ عَائِشَةُ بَعَثَ إِلَيْنَا آلُ أَبِي بَكْرٍ بِقَائِمَةِ شَاةٍ لَيْلًا فَأَمْسَكَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَطَعْتُ أَوْ أَمْسَكْتُ وَقَطَعَ فَقَالَ الَّذِي تُحَدِّثُهُ أَعَلَى غَيْرِ مِصْبَاحٍ فَقَالَتْ لَوْ كَانَ عِنْدَنَا مِصْبَاحٌ لَائْتَدَمْنَا بِهِ إِنْ كَانَ لَيَأْتِي عَلَى آلِ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الشَّهْرُ مَا يَخْتَبِزُونَ خُبْزًا وَلَا يَطْبُخُونَ قِدْرًا [راجع: ٢٥١٣٨].

(۲۶۳۴۵) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ رات کے وقت حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ کے گھر والوں نے ہمارے یہاں بکری کا ایک پایہ بھیجا' میں نے اسے پکڑا اور نبی علیہ السلام نے اسے توڑا اور یہ کام چراغ کے بغیر ہوا' اگر ہمارے پاس چراغ ہوتا تو اسی کے ذریعے سالن حاصل کر لیتے اور بعض اوقات آل محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر ایک ایک مہینہ اس طرح گذر جاتا تھا کہ وہ کوئی روٹی پکاتے تھے اور نہ کوئی ہنڈیا۔

(٢٦٣٤٦) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ عَنِ الْوَلِيدِ بْنِ أَبِي هِشَامٍ عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرِو بْنِ حَزْمٍ عَنْ عَمْرَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقْرَأُ وَهُوَ قَاعِدٌ فَإِذَا أَرَادَ أَنْ يَرْكَعَ قَامَ قَدْرَ مَا يَقْرَأُ إِنْسَانٌ أَرْبَعِينَ آيَةً [صححه مسلم (٧٣١)، وابن خزيمة (١٢٤٤)].

(۲۶۳۴۶) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام کا بدن مبارک جب بھاری ہو گیا تو نبی علیہ السلام بیٹھ کر ہی "جتنی اللہ کو منظور ہوتی" نماز پڑھ لیتے تھے اور جب اس سورت کی تیس یا چالیس آیات رہ جاتیں تو کھڑے ہو جاتے، پھر ان کی تلاوت کر کے رکوع میں جاتے تھے۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۲۶۳۴۷) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ قَالَ أَخْبَرَنَا أَيُّوبُ عَنْ نَافِعٍ أَنَّ امْرَأَةً دَخَلَتْ عَلَى عَائِشَةَ فَإِذَا رُمْحٌ مَنْصُوبٌ فَقَالَتْ مَا هَذَا الرُّمْحُ فَقَالَتْ نَقْتُلُ بِهِ الْأَوْزَاغَ ثُمَّ حَدَّثَتْ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّ إِبْرَاهِيمَ لَمَّا أُلْقِيَ فِي النَّارِ جَعَلَتْ الدَّوَابُّ كُلُّهَا تُطْفِيءُ عَنْهُ إِلَّا الْوَزَغَ فَإِنَّهُ جَعَلَ يَنْفُخُهَا عَلَيْهِ [راجع: ۲٦١٦٢].

(۲۶۳۴۷) ایک خاتون کہتی ہیں کہ ایک مرتبہ میں حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کی خدمت میں حاضر ہوئی تو ان کے گھر میں ایک نیزہ رکھا ہوا دیکھا' میں نے ان سے پوچھا کہ اے ام المومنین! آپ اس نیزے کا کیا کرتی ہیں؟ انہوں نے فرمایا یہ ان چھپکلیوں کے لئے رکھا ہوا ہے اور اس سے انہیں مارتی ہوں' کیونکہ نبی علیہ السلام نے ہم سے یہ حدیث بیان فرمائی ہے کہ جب حضرت ابراہیم علیہ السلام کو آگ میں ڈالا گیا تو زمین میں کوئی جانور ایسا نہ تھا جو آگ کو بجھا نہ رہا ہو سوائے اس چھپکلی کے کہ یہ اس میں پھونکیں مار رہی تھی۔

(۲۶۳۴۸) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ قَالَ أَخْبَرَنَا دَاوُدُ عَنِ الشَّعْبِيِّ قَالَ قَالَتْ عَائِشَةُ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَرَأَيْتَ إِذَا بُدِّلَتْ الْأَرْضُ غَيْرَ الْأَرْضِ وَالسَّمَوَاتُ وَبَرَزُوا لِلَّهِ الْوَاحِدِ الْقَهَّارِ أَيْنَ النَّاسُ يَوْمَئِذٍ قَالَ النَّاسُ يَوْمَئِذٍ عَلَى الصِّرَاطِ [راجع: ۲۵۵۳۷].

(۲۶۳۴۸) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ اس آیت يَوْمَ تُبَدَّلُ الْأَرْضُ غَيْرَ الْأَرْضِ...... کے متعلق نبی علیہ السلام سے سب سے پہلے سوال پوچھنے والی میں ہی تھی' میں نے عرض کیا تھا یا رسول اللہ! (جب زمین بدل دی جائے گی تو) اس وقت لوگ کہاں ہوں گے؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا پل صراط پر۔

(۲۶۳۴۹) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ وَيَزِيدُ الْمَعْنَى قَالَا أَنَا الْجُرَيْرِيُّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ شَقِيقٍ قَالَ قُلْتُ لِعَائِشَةَ أَكَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقْرَأُ السُّوَرَ قَالَتْ الْمُفَصَّلَ [راجع: ۲۵۸۹۹].

(۲۶۳۴۹) عبداللہ بن شقیق کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ میں نے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے پوچھا کیا نبی علیہ السلام ایک رکعت میں کئی سورتیں پڑھ لیتے تھے؟ انہوں نے فرمایا مفصلات۔

(۲۶۳۵۰) قُلْتُ أَكَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي قَاعِدًا قَالَتْ نَعَمْ بَعْدَمَا حَطَمَهُ النَّاسُ [صححه مسلم (۷۱۷)، وابن خزيمة (۵۳۹ و ۱۲٤۱)]. [راجع: ۲۵۸۹۹].

(۲۶۳۵۰) میں نے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے پوچھا کیا نبی علیہ السلام بیٹھ کر نماز پڑھتے تھے' انہوں نے فرمایا لوگوں کی تعداد زیادہ ہونے کے بعد پڑھنے لگے تھے۔

(۲۶۳۵۱) قُلْتُ أَكَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي الضُّحَى قَالَتْ لَا إِلَّا أَنْ يَجِيءَ مِنْ مَغِيبِهِ [راجع: ۲٤۵۲٦]

(۲۶۳۵۱) میں نے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے پوچھا کیا نبی علیہ السلام چاشت کی نماز پڑھا کرتے تھے؟ انہوں نے فرمایا نہیں' الا یہ کہ وہ کسی سفر سے واپس آئے ہوں۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(٢٦٣٥٢) قُلْتُ أَكَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَصُومُ شَهْرًا سِوَى رَمَضَانَ قَالَتْ لَا وَاللَّهِ إِنْ صَامَ شَهْرًا تَامًّا سِوَى رَمَضَانَ وَلَا أَفْطَرَهُ كُلَّهُ حَتَّى يَصُومَ مِنْهُ شَيْئًا [راجع: ٢٤٨٣٨].

(۲۶۳۵۲) میں نے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے پوچھا کیا نبی علیہ السلام کسی مہینے کے پورے روزے رکھتے تھے؟ انہوں نے فرمایا کہ مجھے رمضان کے علاوہ کوئی ایسا مہینہ معلوم نہیں ہے جس کے پورے روزے نبی علیہ السلام نے رکھے ہوں اور مجھے کوئی ایسا مہینہ بھی معلوم نہیں ہے جس میں کوئی روزہ نہ رکھا ہو۔

(٢٦٣٥٣) قُلْتُ أَيُّ أَصْحَابِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ أَحَبَّ إِلَيْهِ قَالَتْ أَبُو بَكْرٍ قُلْتُ ثُمَّ مَنْ قَالَتْ ثُمَّ عُمَرُ قُلْتُ ثُمَّ مَنْ قَالَتْ أَبُو عُبَيْدَةَ بْنُ الْجَرَّاحِ قَالَ يَزِيدُ قُلْتُ ثُمَّ مَنْ قَالَ فَسَكَتَتْ [قال الترمذي: حسن صحيح. قال الألباني: صحيح (ابن ماجة: ١٠٢، الترمذي: ٣٦٥٧)].

(۲۶۳۵۳) عبداللہ کہتے ہیں کہ میں نے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے پوچھا نبی علیہ السلام کو اپنے صحابہ رضی اللہ عنہم میں سب سے زیادہ محبوب کون تھا؟ انہوں نے فرمایا حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ، میں نے پوچھا اس کے بعد؟ انہوں نے فرمایا عمر، میں نے پوچھا اس کے بعد؟ انہوں نے فرمایا ابوعبیدہ بن جراح، میں نے پوچھا اس کے بعد؟ تو وہ خاموش رہیں۔

(٢٦٣٥٤) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ قَالَ أَخْبَرَنَا خَالِدٌ قَالَ ذَكَرُوا عِنْدَ أَبِي قِلَابَةَ خُرُوجَ النِّسَاءِ فِي الْعِيدِ قَالَ قَالَتْ عَائِشَةُ كَانَتْ الْكِعَابُ تَخْرُجُ لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ خِدْرِهَا [راجع: ٢٦٠٢٨].

(۲۶۳۵۴) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ عیدین کے موقع پر نبی علیہ السلام کی (دعائیں حاصل کرنے کی نیت اور) بناء پر کنواری لڑکیوں کو بھی ان کی پردہ نشینی کے باوجود عیدگاہ لے جایا جاتا تھا۔

(٢٦٣٥٥) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ عَنْ يُونُسَ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ أَحَبَّ لِقَاءَ اللَّهِ أَحَبَّ اللَّهُ لِقَاءَهُ وَمَنْ كَرِهَ لِقَاءَ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ كَرِهَ اللَّهُ لِقَاءَهُ فَقَالَتْ عَائِشَةُ يَا رَسُولَ اللَّهِ كَرَاهِيَةُ لِقَاءِ اللَّهِ أَنْ يَكْرَهَ الْمَوْتَ فَوَاللَّهِ إِنَّا لَنَكْرَهُهُ فَقَالَ لَا لَيْسَ بِذَاكَ وَلَكِنَّ الْمُؤْمِنَ إِذَا قَضَى اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ قَبْضَهُ فَرَّجَ لَهُ عَمَّا بَيْنَ يَدَيْهِ مِنْ ثَوَابِ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ وَكَرَامَتِهِ فَيَمُوتُ حِينَ يَمُوتُ وَهُوَ يُحِبُّ لِقَاءَ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ وَاللَّهُ يُحِبُّ لِقَاءَهُ وَإِنَّ الْكَافِرَ وَالْمُنَافِقَ إِذَا قَضَى اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ قَبْضَهُ فَرَّجَ لَهُ عَمَّا بَيْنَ يَدَيْهِ مِنْ عَذَابِ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ وَهَوَانِهِ فَيَمُوتُ حِينَ يَمُوتُ وَهُوَ يَكْرَهُ لِقَاءَ اللَّهِ وَاللَّهُ يَكْرَهُ لِقَاءَهُ

(۲۶۳۵۵) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا جو شخص اللہ سے ملنے کو پسند کرتا ہے، اللہ اس سے ملنے کو پسند کرتا ہے، اور جو شخص اللہ سے ملنے کو ناپسند کرتا ہے اللہ اس سے ملنے کو ناپسند کرتا ہے، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے عرض کیا یا رسول اللہ! اللہ سے ملنے کی ناپسندیدگی کا مطلب اگر موت سے نفرت ہے تو ہم میں سے بخدا ہر ایک موت کو ناپسند کرتا ہے؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا نہیں، یہ مراد نہیں ہے بلکہ جب اللہ تعالیٰ کسی بندۂ مومن کی روح قبض کرنے کا ارادہ فرماتا ہے تو اس نے اپنے یہاں اس

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

کے لئے جو ثواب اور عزت تیار کر رکھی ہوتی ہے وہ اس کے سامنے منکشف فرما دیتا ہے چنانچہ جس وقت وہ مرتا ہے تو اسے اللہ سے ملنے کی چاہت ہوتی ہے اور اللہ اس سے ملنے کو پسند کرتا ہے اور جب اللہ تعالیٰ کسی کافر کی روح قبض کرنے کا ارادہ فرماتا ہے تو اس نے اپنے یہاں اس کے لئے جو عذاب اور ذلت تیار کر رکھی ہوتی ہے وہ اس کے سامنے منکشف فرما دیتا ہے چنانچہ جس وقت وہ مرتا ہے تو وہ اللہ سے ملنے کو ناپسند کرتا ہے اور اللہ اس سے ملنے کو ناپسند کرتا ہے۔

(٢٦٣٥٦) حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ دَاوُدَ قَالَ حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو إِسْحَاقَ عَنِ الْأَسْوَدِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كُنْتُ أَفْتِلُ قَلَائِدَ هَدْيِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَمَا يَدَعُ حَاجَةً لَهُ إِلَى امْرَأَتِهِ حَتَّى يَرْجِعَ الْحَاجُّ [راجع: ٢٥١١٠].

(٢٦٣٥٦) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ میں نبی علیہ السلام کی ہدی کے جانور یعنی بکری کے قلادے بٹا کرتی تھی، اس کے بعد بھی نبی علیہ السلام کسی چیز سے اپنے آپ کو نہیں روکتے تھے (جن سے محرم بچتے تھے) یہاں تک کہ حاجی واپس آ جاتے۔

(٢٦٣٥٧) حَدَّثَنَا بَهْزٌ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ قَالَ حَدَّثَنَا قَتَادَةُ وَيُونُسُ قَالَ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ عَنْ صَفِيَّةَ بِنْتِ الْحَارِثِ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا تُقْبَلُ صَلَاةُ حَائِضٍ إِلَّا بِخِمَارٍ [راجع: ٢٥٦٨٢].

(٢٦٣٥٧) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا کسی بالغ لڑکی کی دوپٹے کے بغیر نماز قبول نہیں ہوتی۔

(٢٦٣٥٨) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ قَالَ أَخْبَرَنَا قَتَادَةُ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ عَنْ صَفِيَّةَ بِنْتِ الْحَارِثِ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يَقْبَلُ اللَّهُ صَلَاةَ حَائِضٍ إِلَّا بِخِمَارٍ

(٢٦٣٥٨) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا کسی بالغ لڑکی کی دوپٹے کے بغیر نماز قبول نہیں ہوتی۔

(٢٦٣٥٩) حَدَّثَنَا بَهْزٌ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنْ عَلِيِّ بْنِ زَيْدٍ عَنْ أُمَيَّةَ أَنَّهَا سَأَلَتْ عَائِشَةَ عَنْ هَذِهِ الْآيَةِ إِنْ تُبْدُوا مَا فِي أَنْفُسِكُمْ أَوْ تُخْفُوهُ يُحَاسِبْكُمْ بِهِ اللَّهُ وَعَنْ هَذِهِ الْآيَةِ مَنْ يَعْمَلْ سُوءًا يُجْزَ بِهِ فَقَالَتْ مَا سَأَلَنِي عَنْهُمَا أَحَدٌ مُنْذُ سَأَلْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْهُمَا فَقَالَ يَا عَائِشَةُ هَذِهِ مُتَابَعَةُ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ الْعَبْدَ بِمَا يُصِيبُهُ مِنَ الْحُمَّةِ وَالنَّكْبَةِ وَالشَّوْكَةِ حَتَّى الْبِضَاعَةَ يَضَعُهَا فِي كُمِّهِ فَيَفْقِدُهَا فَيَفْزَعُ لَهَا فَيَجِدُهَا فِي ضِبْنِهِ حَتَّى إِنَّ الْمُؤْمِنَ لَيَخْرُجُ مِنْ ذُنُوبِهِ كَمَا يَخْرُجُ التِّبْرُ الْأَحْمَرُ مِنَ الْكِيرِ [قال الترمذي: حسن غريب. قال الألباني: ضعيف الاسناد (الترمذي: ٢٩٩١)].

(٢٦٣٥٩) امیہ سے مروی ہے کہ انہوں نے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے ان دو آیتوں کا مطلب پوچھا ''اگر تم اپنے دلوں کی باتوں کو ظاہر کرو یا چھپاؤ دونوں صورتوں میں اللہ تم سے اس کا محاسبہ کرے گا'' اور یہ کہ ''جو شخص کوئی برا عمل کرے گا اسے اس کا بدلہ دیا جائے گا'' تو انہوں نے فرمایا کہ میں نے جب سے نبی علیہ السلام سے ان آیتوں کے متعلق پوچھا ہے آج تک کسی نے مجھ سے ان کے

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

متعلق نہیں پوچھا تھا' نبی علیہ السلام نے فرمایا تھا کہ اے عائشہ! اس سے مراد وہ پے در پے آنے والی مصیبتیں ہیں جو اللہ اپنے بندے پر مسلط کرتا ہے' مثلاً کسی جانور کا ڈس لینا' تکلیف پہنچ جانا اور کانٹا چبھ جانا' یا وہ سامان جو آدمی اپنی آستین میں رکھے اور اسے گم کر بیٹھے' پھر گھبرا کر تلاش کرے تو اسے اپنے پہلو کے درمیان پائے' حتیٰ کہ مومن اپنے گناہوں سے اس طرح نکل آتا ہے' جیسے بھٹی سے سرخ سونے کی ڈلی نکل آتی ہے۔

(۲۶۳۶۰) حَدَّثَنَا بَهْزٌ قَالَ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ قَالَ أَخْبَرَنَا قَتَادَةُ عَنْ مُعَاذَةَ عَنْ صَفِيَّةَ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَغْتَسِلُ بِالصَّاعِ وَيَتَوَضَّأُ بِالْمُدِّ [انظر: ۲۵۴۰۹، ۲۶۵۰۱].

(۲۶۳۶۰) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام ایک مد کے قریب پانی سے وضو فرما لیتے تھے اور ایک صاع کے قریب پانی سے غسل فرما لیتے تھے۔

(۲۶۳۶۱) حَدَّثَنَا بَهْزٌ قَالَ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ حَدَّثَنَا خَالِدٌ الْحَذَّاءُ عَنْ خَالِدِ بْنِ أَبِي الصَّلْتِ قَالَ ذَكَرُوا عِنْدَ عُمَرَ بْنِ عَبْدِ الْعَزِيزِ رَحِمَهُ اللَّهُ اسْتِقْبَالَ الْقِبْلَةِ بِالْفُرُوجِ فَقَالَ عِرَاكُ بْنُ مَالِكٍ قَالَتْ عَائِشَةُ ذَكَرُوا عِنْدَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّ قَوْمًا يَكْرَهُونَ ذَلِكَ قَالَ فَقَالَ قَدْ فَعَلُوهَا حَوِّلُوا مَقْعَدَتِي نَحْوَ الْقِبْلَةِ [راجع: ۲۵۵۷۷].

(۲۶۳۶۱) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام کے سامنے یہ تذکرہ ہوا کہ کچھ لوگ اپنی شرمگاہ کا رخ قبلہ کی جانب کرنے کو ناپسند کرتے ہیں تو نبی علیہ السلام نے فرمایا کیا وہ ایسا کرتے ہیں؟ بیت الخلاء میں میرے بیٹھنے کی جگہ کا رخ قبلہ کی جانب کر دو۔

(۲۶۳۶۲) حَدَّثَنَا بَهْزٌ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْقَاسِمِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ لَبَّيْنَا بِالْحَجِّ حَتَّى إِذَا كُنَّا بِسَرِفٍ حِضْتُ فَدَخَلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَنَا أَبْكِي فَقَالَ مَا يُبْكِيكِ يَا عَائِشَةُ قُلْتُ حِضْتُ لَيْتَنِي لَمْ أَكُنْ حَجَجْتُ قَالَ سُبْحَانَ اللَّهِ إِنَّمَا ذَاكَ شَيْءٌ كَتَبَهُ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ عَلَى بَنَاتِ آدَمَ انْسُكِي الْمَنَاسِكَ كُلَّهَا غَيْرَ أَنْ لَا تَطُوفِي بِالْبَيْتِ قَالَتْ فَلَمَّا دَخَلْنَا مَكَّةَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ شَاءَ أَنْ يَجْعَلَهَا عُمْرَةً فَلْيَجْعَلْهَا عُمْرَةً إِلَّا مَنْ كَانَ مَعَهُ الْهَدْيُ قَالَتْ وَذَبَحَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ نِسَائِهِ الْبَقَرَ يَوْمَ النَّحْرِ فَلَمَّا كَانَتْ لَيْلَةُ الْبَطْحَاءِ طَهُرَتْ فَقَالَتْ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَتَرْجِعُ صَوَاحِبِي بِحَجَّةٍ وَعُمْرَةٍ وَأَرْجِعُ أَنَا بِحَجَّةٍ فَأَمَرَ عَبْدَ الرَّحْمَنِ بْنَ أَبِي بَكْرٍ فَذَهَبَ بِي إِلَى التَّنْعِيمِ فَلَبَّيْتُ بِعُمْرَةٍ [انظر: ۲۶۸۷۵].

(۲۶۳۶۲) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ہم نے حج کا تلبیہ پڑھا، جب سرف کے مقام پر پہنچے تو میرے ''ایام'' شروع ہو گئے، نبی علیہ السلام تشریف لائے تو میں رو رہی تھی، نبی علیہ السلام نے فرمایا عائشہ! کیوں رو رہی ہو؟ میں نے عرض کیا کہ میرے ''ایام''

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

شروع ہو گئے ہیں، کاش! میں حج ہی نہ کرنے آتی، نبی علیہ السلام نے فرمایا سبحان اللہ! یہ تو وہ چیز ہے جو اللہ نے آدم علیہ السلام کی ساری بیٹیوں پر لکھ دی ہے، تم سارے مناسک ادا کرو، البتہ بیت اللہ کا طواف نہ کرنا، جب ہم مکہ مکرمہ میں داخل ہو گئے تو نبی علیہ السلام نے فرمایا جو شخص اپنے احرام کو عمرے کا احرام بنانا چاہے، وہ ایسا کر سکتا ہے، الا یہ کہ اس کے پاس ہدی کا جانور ہو۔

اور نبی علیہ السلام نے دس ذی الحجہ کو اپنی ازواج کی طرف سے گائے ذبح کی تھی، شب بطحاء کو میں ''پاک'' ہوئی، اور عرض کیا یا رسول اللہ! کیا میری سہیلیاں حج اور عمرہ دونوں کے ساتھ اور میں صرف حج کے ساتھ واپس جاؤں گی؟ چنانچہ نبی علیہ السلام نے عبدالرحمن بن ابی بکر رضی اللہ عنہ کو حکم دیا اور وہ مجھے تنعیم لے گئے جہاں سے میں نے عمرے کا احرام باندھا۔

(۲۶۳۶۳) حَدَّثَنَا بَهْزٌ قَالَ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْقَاسِمِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ أَشَدَّ النَّاسِ عَذَابًا يَوْمَ الْقِيَامَةِ الَّذِينَ يُضَاهُونَ بِخَلْقِ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ [راجع: ۲۴۵۸۲].

(۲۶۳۶۳) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام نے فرمایا اللہ تعالیٰ کے نزدیک قیامت کے دن سب سے زیادہ سخت عذاب ان لوگوں کو ہوگا جو اللہ تعالیٰ کی طرح تخلیق کرنے میں مشابہت اختیار کرتے ہیں۔

(۲۶۳۶۴) حَدَّثَنَا بَهْزٌ قَالَ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ قَالَ حَدَّثَنَا قَتَادَةُ عَنْ مُطَرِّفٍ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّهَا جَعَلَتْ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بُرْدَةً مِنْ صُوفٍ سَوْدَاءَ فَلَبِسَهَا فَلَمَّا عَرِقَ فَوَجَدَ رِيحَ الصُّوفِ فَقَذَفَهَا قَالَ وَأَحْسِبُهُ قَالَ وَكَانَ يُعْجِبُهُ الرِّيحُ الطَّيِّبَةُ [راجع: ۲۵۵۱۷].

(۲۶۳۶۴) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ انہوں نے نبی علیہ السلام کے لئے اون کی ایک سیاہ چادر بنائی، نبی علیہ السلام نے اسے پہن لیا' لیکن جب نبی علیہ السلام کو پسینہ آیا اور اون کی بو اس میں محسوس ہونے لگی تو نبی علیہ السلام نے اسے اتار دیا کیونکہ نبی علیہ السلام اچھی مہک کو پسند فرماتے تھے۔

(۲۶۳۶۵) حَدَّثَنَا بَهْزٌ قَالَ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ قَالَ أَخْبَرَنَا أَبُو عِمْرَانَ الْجَوْنِيُّ عَنْ يَزِيدَ بْنِ بَابَنُوسَ قَالَ ذَهَبْتُ أَنَا وَصَاحِبٌ لِي إِلَى عَائِشَةَ فَاسْتَأْذَنَّا عَلَيْهَا فَأَلْقَتْ لَنَا وِسَادَةً وَجَذَبَتْ إِلَيْهَا الْحِجَابَ فَقَالَ صَاحِبِي يَا أُمَّ الْمُؤْمِنِينَ مَا تَقُولِينَ فِي الْعِرَاكِ قَالَتْ وَمَا الْعِرَاكُ وَضَرَبْتُ مَنْكِبَ صَاحِبِي فَقَالَتْ مَهْ آذَيْتَ أَخَاكَ ثُمَّ قَالَتْ مَا الْعِرَاكُ الْمَحِيضُ قُولُوا مَا قَالَ اللَّهُ الْمَحِيضُ ثُمَّ قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَتَوَشَّحُنِي وَيَنَالُ مِنْ رَأْسِي وَبَيْنِي وَبَيْنَهُ ثَوْبٌ وَأَنَا حَائِضٌ ثُمَّ قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا مَرَّ بِبَابِي مِمَّا يُلْقِي الْكَلِمَةَ يَنْفَعُ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ بِهَا فَمَرَّ ذَاتَ يَوْمٍ فَلَمْ يَقُلْ شَيْئًا ثُمَّ مَرَّ أَيْضًا فَلَمْ يَقُلْ شَيْئًا مَرَّتَيْنِ أَوْ ثَلَاثًا قُلْتُ يَا جَارِيَةُ ضَعِي لِي وِسَادَةً عَلَى الْبَابِ وَعَصَبْتُ رَأْسِي فَمَرَّ بِي فَقَالَ يَا عَائِشَةُ مَا شَأْنُكِ فَقُلْتُ أَشْتَكِي رَأْسِي فَقَالَ أَنَا وَا رَأْسَاهُ فَذَهَبَ فَلَمْ يَلْبَثْ إِلَّا يَسِيرًا حَتَّى جِيءَ بِهِ مَحْمُولًا فِي كِسَاءٍ فَدَخَلَ عَلَيَّ وَبَعَثَ إِلَى النِّسَاءِ فَقَالَ إِنِّي قَدْ اشْتَكَيْتُ وَإِنِّي لَا أَسْتَطِيعُ أَنْ أَدُورَ بَيْنَكُنَّ فَأْذَنَّ لِي فَلْأَكُنْ عِنْدَ عَائِشَةَ أَوْ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

صَفِيَّةَ وَلَمْ أُمَرِّضْ أَحَدًا قَبْلَهُ فَبَيْنَمَا رَأْسُهُ ذَاتَ يَوْمٍ عَلَى مَنْكِبَيَّ إِذْ مَالَ رَأْسُهُ نَحْوَ رَأْسِي فَظَنَنْتُ أَنَّهُ يُرِيدُ مِنْ رَأْسِي حَاجَةً فَخَرَجَتْ مِنْ فِيهِ نُطْفَةٌ بَارِدَةٌ فَوَقَعَتْ عَلَى ثُغْرَةِ نَحْرِي فَاقْشَعَرَّ لَهَا جِلْدِي فَظَنَنْتُ أَنَّهُ غُشِيَ عَلَيْهِ فَسَجَّيْتُهُ ثَوْبًا فَجَاءَ عُمَرُ وَالْمُغِيرَةُ بْنُ شُعْبَةَ فَاسْتَأْذَنَا فَأَذِنْتُ لَهُمَا وَجَذَبْتُ إِلَيَّ الْحِجَابَ فَنَظَرَ عُمَرُ إِلَيْهِ فَقَالَ وَا غَشْيَاهْ مَا أَشَدُّ غَشْيَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثُمَّ قَامَا فَلَمَّا دَنَوَا مِنَ الْبَابِ قَالَ الْمُغِيرَةُ يَا عُمَرُ مَاتَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ كَذَبْتَ بَلْ أَنْتَ رَجُلٌ تَحُوسُكَ فِتْنَةٌ إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَمُوتُ حَتَّى يُفْنِيَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ الْمُنَافِقِينَ ثُمَّ جَاءَ أَبُو بَكْرٍ فَرَفَعْتُ الْحِجَابَ فَنَظَرَ إِلَيْهِ فَقَالَ إِنَّا لِلَّهِ وَإِنَّا إِلَيْهِ رَاجِعُونَ مَاتَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثُمَّ أَتَاهُ مِنْ قِبَلِ رَأْسِهِ فَحَدَرَ فَاهُ وَقَبَّلَ جَبْهَتَهُ ثُمَّ قَالَ وَا نَبِيَّاهْ ثُمَّ رَفَعَ رَأْسَهُ ثُمَّ حَدَرَ فَاهُ وَقَبَّلَ جَبْهَتَهُ ثُمَّ قَالَ وَا صَفِيَّاهْ ثُمَّ رَفَعَ رَأْسَهُ وَحَدَرَ فَاهُ وَقَبَّلَ جَبْهَتَهُ وَقَالَ وَا خَلِيلَاهْ مَاتَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَخَرَجَ إِلَى الْمَسْجِدِ وَعُمَرُ يَخْطُبُ النَّاسَ وَيَتَكَلَّمُ وَيَقُولُ إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَمُوتُ حَتَّى يُفْنِيَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ الْمُنَافِقِينَ فَتَكَلَّمَ أَبُو بَكْرٍ فَحَمِدَ اللَّهَ وَأَثْنَى عَلَيْهِ ثُمَّ قَالَ إِنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ يَقُولُ إِنَّكَ مَيِّتٌ وَإِنَّهُمْ مَيِّتُونَ حَتَّى فَرَغَ مِنَ الْآيَةِ وَمَا مُحَمَّدٌ إِلَّا رَسُولٌ قَدْ خَلَتْ مِنْ قَبْلِهِ الرُّسُلُ أَفَإِنْ مَاتَ أَوْ قُتِلَ انْقَلَبْتُمْ عَلَى أَعْقَابِكُمْ حَتَّى فَرَغَ مِنَ الْآيَةِ فَمَنْ كَانَ يَعْبُدُ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ فَإِنَّ اللَّهَ حَيٌّ وَمَنْ كَانَ يَعْبُدُ مُحَمَّدًا فَإِنَّ مُحَمَّدًا قَدْ مَاتَ فَقَالَ عُمَرُ وَإِنَّهَا لَفِي كِتَابِ اللَّهِ مَا شَعَرْتُ أَنَّهَا فِي كِتَابِ اللَّهِ ثُمَّ قَالَ عُمَرُ يَا أَيُّهَا النَّاسُ هَذَا أَبُو بَكْرٍ وَهُوَ ذُو شَيْبَةِ الْمُسْلِمِينَ فَبَايِعُوهُ فَبَايَعُوهُ [راجع: ۲۴۵۳۰، ۲۶۰۵۸].

(۲۶۳۶۵) یزید بن بابنوس کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ میں اپنے ایک ساتھی کے ساتھ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کی خدمت میں حاضر ہوا۔ اوران سے اجازت طلب کی' انہوں نے ہمارے لئے تکیہ رکھا اور خود اپنی طرف پردہ کھینچ لیا' پھر میرے ساتھی نے پوچھا کہ اے ام المومنین! ''عراك'' کے متعلق آپ کیا فرماتی ہیں؟ انہوں نے فرمایا عراک کیا ہوتا ہے؟ میں نے اپنے ساتھی کے کندھے پر ہاتھ مارا' حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے روکتے ہوئے فرمایا تم نے اپنے بھائی کو ایذا پہنچائی' پھر فرمایا عراک سے کیا مراد ہے؟ حیض، تو سیدھا سیدھا وہ لفظ بولو جو اللہ نے استعمال کیا ہے' یعنی حیض' بعض اوقات میں حائضہ ہوتی تھی لیکن پھر بھی نبی علیہ السلام مجھے ڈھانپ لیتے تھے اور میرے سر کو بوسہ دے دیا کرتے تھے اور میرے اور نبی علیہ السلام کے درمیان کپڑا حائل ہوتا تھا۔

پھر فرمایا کہ نبی علیہ السلام کی عادت مبارکہ تھی کہ جب میرے گھر کے دروازے سے گذرتے تھے تو کوئی نہ کوئی ایسی بات کہہ دیتے تھے جس سے اللہ تعالیٰ مجھے فائدہ پہنچا دیتے تھے' ایک دن نبی علیہ السلام وہاں سے گذرے تو کچھ نہیں کہا' دو تین مرتبہ جب اسی طرح ہوا تو میں نے اپنی باندی سے کہا کہ میرے لئے دروازے پر تکیہ لگا دو' اور میں اپنے سر پر پٹی باندھ کر وہاں بیٹھ گئی' جب نبی علیہ السلام میرے پاس سے گذرے تو فرمایا عائشہ! کیا بات ہے؟ میں نے عرض کیا کہ میرے سر میں درد ہو رہا ہے' نبی علیہ السلام نے فرمایا

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

میرے بھی سر میں درد ہو رہا ہے' پھر نبی علیہ السلام چلے گئے' تھوڑی ہی دیر گذری تھی کہ نبی علیہ السلام کو لوگ ایک چادر میں لپیٹ کر اٹھائے چلے آئے' نبی علیہ السلام میرے یہاں رہے اور دیگر ازواج کے پاس یہ پیغام بھجوا دیا کہ میں بیمار ہوں اور تم میں سے ہر ایک کے پاس باری باری آنے کی مجھ میں طاقت نہیں ہے اس لئے تم اگر مجھے اجازت دے دو تو میں عائشہ کے یہاں رک جاؤں؟ ان سب نے اجازت دے دی' اور میں نبی علیہ السلام کی تیمارداری کرنے لگی حالانکہ اس سے پہلے میں نے کبھی کسی کی تیمارداری نہیں کی تھی۔

ایک دن نبی علیہ السلام نے اپنا سر مبارک میرے کندھے پر رکھا ہوا تھا کہ اچانک سر مبارک میرے سر کی جانب ڈھک گیا میں سمجھی کہ شاید آپ میرے سر کو بوسہ دینا چاہتے ہیں' لیکن اسی دوران نبی علیہ السلام کے منہ سے لعاب کا ایک ٹھنڈا قطرہ نکلا اور میرے سینے پر آ ٹپکا' میرے تو رونگٹے کھڑے ہو گئے اور میں سمجھی کہ شاید نبی علیہ السلام پر غشی طاری ہو گئی ہے چنانچہ میں نے نبی علیہ السلام کو ایک چادر اوڑھا دی' اسی دوران حضرت عمر رضی اللہ عنہ اور مغیرہ بن شعبہ رضی اللہ عنہ آ گئے' انہوں نے اجازت طلب کی' میں نے انہیں اجازت دے دی' اور اپنی طرف پردہ کھینچ لیا' حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے نبی علیہ السلام کو دیکھ کر کہا ہائے غشی! نبی علیہ السلام پر غشی کی شدت کتنی ہے' تھوڑی دیر بعد وہ اٹھ کھڑے ہوئے جب وہ دونوں دروازے کے قریب پہنچے تو مغیرہ بن شعبہ رضی اللہ عنہ کہنے لگے اے عمر! نبی علیہ السلام کا وصال ہو گیا ہے' حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا تم غلط کہتے ہو' بلکہ تم فتنہ پرور آدمی لگتے ہو' نبی علیہ السلام کا وصال اس وقت تک نہیں ہو سکتا جب تک کہ اللہ تعالیٰ منافقین کو ختم نہ کر دے۔

تھوڑی دیر بعد حضرت صدیق اکبر رضی اللہ عنہ بھی آ گئے' میں نے حجاب اٹھا دیا' انہوں نے نبی علیہ السلام کی طرف دیکھ کر ''انا للہ وانا الیہ راجعون'' پڑھا اور کہنے لگے کہ نبی علیہ السلام کا وصال ہو گیا ہے' پھر سرہانے کی جانب سے آئے اور منہ مبارک پر جھک کر پیشانی کو بوسہ دیا اور کہنے لگے ہائے میرے نبی! تین مرتبہ اسی طرح کیا اور دوسری مرتبہ ہائے میرے دوست اور تیسری مرتبہ ہائے میرے خلیل کہا' پھر مسجد کی طرف نکلے' اس وقت حضرت عمر لوگوں کے سامنے تقریر اور گفتگو کر رہے تھے اور کہہ رہے تھے کہ نبی علیہ السلام کا وصال اس وقت تک نہیں ہو گا جب تک اللہ تعالیٰ منافقین کو ختم نہ فرما دے۔

پھر حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ نے گفتگو شروع کی اور اللہ کی حمد و ثناء بیان کرنے کے بعد فرمایا اللہ تعالیٰ فرماتا ہے ''آپ بھی دنیا سے رخصت ہونے والے ہیں اور یہ لوگ بھی مرنے والے ہیں۔'' ......اور یہ کہ ''محمد صلی اللہ علیہ وسلم تو اللہ کے رسول ہیں جن سے پہلے بھی بہت سے رسول گذر چکے ہیں' کیا اگر وہ فوت ہو جائیں یا شہید ہو جائیں تو تم ایڑیوں کے بل لوٹ جاؤ گے'' ......سو جو شخص اللہ تعالیٰ کی عبادت کرتا تھا وہ جان لے کہ اللہ تعالیٰ زندہ ہے اور جو شخص محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی عبادت کرتا تھا تو وہ جان لے کہ وہ فوت ہو گئے ہیں' مذکورہ آیات سن کر حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے کہا کیا یہ آیات کتاب اللہ میں موجود ہیں؟ میرا شعور ہی اس طرف نہیں جا سکا کہ یہ آیت بھی کتاب اللہ میں ہی موجود ہے' پھر حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا لوگو! یہ ابوبکر ہیں اور مسلمانوں کے بزرگ ہیں اس لئے ان کی بیعت کر لو' چنانچہ لوگوں نے ان کی بیعت کر لی۔

(۲۶۳۶۶) حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ قَالَ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ قَالَ حَدَّثَنَا قَتَادَةُ عَنْ كَثِيرٍ عَنْ أَبِي عِيَاضٍ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ رَسُولَ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَّى وَعَلَيْهِ مِرْطٌ مِنْ صُوفٍ عَلَيْهِ بَعْضُهُ وَعَلَيْهَا بَعْضُهُ [راجع: ٢٥٤٩٣].

(۲۶۳۶۶) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ بعض اوقات نبی علیہ السلام رات کو بیدار ہو کر نماز پڑھتے تو لحاف کا ایک کونا نبی علیہ السلام کے اوپر ہوتا اور دوسرا کونا عائشہ پر ہوتا اور نبی علیہ السلام نماز پڑھتے رہتے۔

(۲۶۳۶۷) حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ يُوسُفَ قَالَ أَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَقِيلٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا ضَحَّى اشْتَرَى كَبْشَيْنِ عَظِيمَيْنِ سَمِينَيْنِ أَقْرَنَيْنِ أَمْلَحَيْنِ مَوْجُوأَيْنِ قَالَ فَيَذْبَحُ أَحَدَهُمَا عَنْ أُمَّتِهِ مِمَّنْ أَقَرَّ بِالتَّوْحِيدِ وَشَهِدَ لَهُ بِالْبَلَاغِ وَيَذْبَحُ الْآخَرَ عَنْ مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ

(۲۶۳۶۷) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام جب قربانی کا ارادہ فرماتے تو دو مینڈھے خریدتے جو خوب موٹے تازے، صحت مند، سینگدار، خوب صورت اور خصی ہوتے تھے اور ان میں سے ایک اپنی امت کے ان لوگوں کی طرف سے ذبح فرماتے جو توحید کے اقرار پر قائم ہوئے اور اس بات کی گواہی دیتے ہوں کہ نبی علیہ السلام نے پیغام الٰہی پہنچا دیا اور دوسرا جانور محمد صلی اللہ علیہ وسلم و آل محمد کی طرف سے قربان کرتے تھے۔

(۲۶۳۶۸) حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ يُوسُفَ قَالَ أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ عَنْ حَكِيمِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّهَا قَالَتْ مَا رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى شَيْءٍ أَسْرَعَ مِنْهُ إِلَى رَكْعَتَيْنِ قَبْلَ الْفَجْرِ وَلَا إِلَى غَنِيمَةٍ [راجع: ٢٥٨٤١].

(۲۶۳۶۸) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ میں نے نبی علیہ السلام کو کسی چیز کی طرف اور کسی غنیمت کی تلاش میں اتنی تیزی سے آگے بڑھتے ہوئے نہیں دیکھا جتنا نماز فجر سے پہلے کی دو رکعتوں کی طرف بڑھتے ہوئے دیکھا ہے۔

(۲۶۳۶۹) حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ يُوسُفَ عَنْ شَرِيكٍ عَنْ الْأَعْمَشِ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ الْأَسْوَدِ عَنْ عَائِشَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ إِنَّ أَطْيَبَ مَا أَكَلَ الرَّجُلُ مِنْ كَسْبِهِ وَإِنَّ وَلَدَهُ مِنْ كَسْبِهِ [راجع: ٢٤٦٤٩].

(۲۶۳۶۹) حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا انسان سب سے پاکیزہ چیز کو کھاتا ہے وہ اس کی اپنی کمائی ہوتی ہے اور انسان کی اولاد بھی اس کی کمائی ہے۔

(۲۶۳۷۰) حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ يُوسُفَ عَنْ شَرِيكٍ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ عُمَارَةَ عَنْ عَمَّتِهِ عَنْ عَائِشَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِثْلَهُ [راجع: ٢٤٥٣٣].

(۲۶۳۷۰) گزشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۲۶۳۷۱) حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ قَالَ أَخْبَرَنَا شَرِيكٌ عَنْ زِيَادِ بْنِ عِلَاقَةَ عَنْ عَمْرِو بْنِ مَيْمُونٍ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُقَبِّلُ وَهُوَ صَائِمٌ [راجع: ٢٥٥٠٣].

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۲۶۳۷۱) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ روزے کی حالت میں اپنی ازواج کو بوسہ دیدیا کرتے تھے۔

(۲۶۳۷۲) حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ عَنْ شَرِيكٍ عَنْ إِسْمَاعِيلَ السُّدِّيِّ عَنِ الْبَهِيِّ مَوْلَى الزُّبَيْرِ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّهَا قَالَتْ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُقَبِّلُ وَهُوَ صَائِمٌ

(۲۶۳۷۲) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ روزے کی حالت میں اپنی ازواج کو بوسہ دیدیا کرتے تھے۔

(۲۶۳۷۳) و قَالَ أَسْوَدُ بْنُ عَامِرٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ مَيْمُونٍ عَنْ عَائِشَةَ قَالَ أَسْوَدُ وَقَالَ مَرَّةً السُّدِّيُّ أَوْ زِيَادُ بْنُ عِلَاقَةَ وَذَاكَ أَنَّ ابْنَهُ عَبْدَ الرَّحْمَنِ قَالَ لَهُ فِي الْبَيْتِ إِنَّهُمْ يَذْكُرُونَهُ عَنْكَ عَنِ السُّدِّيِّ فَقَالَ السُّدِّيُّ أَوْ زِيَادٍ [راجع: ۲۵۷۲۱].

(۲۶۳۷۳) گزشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۲۶۳۷۴) حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ يُوسُفَ عَنْ شَرِيكٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ مُهَاجِرٍ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنِ السَّائِبِ عَنْ عَائِشَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ صَلَاةُ الْقَاعِدِ عَلَى النِّصْفِ مِنْ صَلَاةِ الْقَائِمِ [انظر: ۲٤٨٢٩].

(۲۶۳۷۴) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے ارشاد فرمایا بیٹھ کر نماز پڑھنے کا ثواب کھڑے ہو کر نماز پڑھنے کے ثواب سے نصف ہے۔

(۲۶۳۷۵) حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ قَالَ أَخْبَرَنَا شَرِيكٌ عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ مُهَاجِرٍ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنِ السَّائِبِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَاةُ الْقَاعِدِ عَلَى النِّصْفِ مِنْ صَلَاةِ الْقَائِمِ

(۲۶۳۷۵) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے ارشاد فرمایا بیٹھ کر نماز پڑھنے کا ثواب کھڑے ہو کر نماز پڑھنے کے ثواب سے نصف ہے۔

(۲۶۳۷۶) حَدَّثَنَا أَسْوَدُ بْنُ عَامِرٍ عَنْ شَرِيكٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ وَلَيْثٌ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنِ السَّائِبِ عَنْ عَائِشَةَ رَفَعَتْهُ قَالَتْ قَالَ صَلَاةُ الْقَاعِدِ عَلَى النِّصْفِ مِنْ صَلَاةِ الْقَائِمِ غَيْرَ مُتَرَبِّعٍ

(۲۶۳۷۶) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے ارشاد فرمایا بیٹھ کر نماز پڑھنے کا ثواب کھڑے ہو کر نماز پڑھنے کے ثواب سے نصف ہے۔

(۲۶۳۷۷) حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ قَالَ قَالَ ابْنُ جُرَيْجٍ زَعَمَ عَطَاءٌ أَنَّهُ سَمِعَ عُبَيْدَ بْنَ عُمَيْرٍ يُخْبِرُ قَالَ سَمِعْتُ عَائِشَةَ زَوْجَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تُخْبِرُ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَمْكُثُ عِنْدَ زَيْنَبَ بِنْتِ جَحْشٍ وَيَشْرَبُ عِنْدَهَا عَسَلًا فَتَوَاصَيْتُ أَنَا وَحَفْصَةُ أَنَّ أَيَّتَنَا مَا دَخَلَ عَلَيْهَا النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلْتَقُلْ إِنِّي أَجِدُ مِنْكَ رِيحَ مَغَافِيرَ أَكَلْتَ مَغَافِيرَ فَدَخَلَ عَلَى إِحْدَاهُمَا فَقَالَتْ ذَلِكَ لَهُ فَقَالَ بَلْ شَرِبْتُ عَسَلًا عِنْدَ زَيْنَبَ بِنْتِ جَحْشٍ وَلَنْ أَعُودَ لَهُ فَنَزَلَتْ لِمَ تُحَرِّمُ مَا أَحَلَّ اللَّهُ لَكَ إِنْ تَتُوبَا لِعَائِشَةَ وَحَفْصَةَ وَإِذْ أَسَرَّ النَّبِيُّ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

إِلَى بَعْضِ أَزْوَاجِهِ لِقَوْلِهِ بَلْ شَرِبْتُ عَسَلًا [صححه البخاري (٥٢٦٧)، ومسلم (١٤٧٤)].

(۲۶۳۷۷) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام بعض اوقات زینب بنت جحش رضی اللہ عنہا کے پاس رک کر ان کے یہاں شہد پیتے تھے، میں نے اور حفصہ نے یہ معاہدہ کرلیا کہ ہم میں سے جس کے پاس بھی نبی علیہ السلام آئیں، وہ یہ کہہ دے کہ مجھے آپ سے مغافیر کی بو آرہی ہے، آپ نے مغافیر کھایا ہے، چنانچہ نبی علیہ السلام ان میں سے ایک کے پاس جب گئے تو اس نے یہ بات کہہ دی، نبی علیہ السلام نے فرمایا میں نے تو زینب کے یہاں شہد پیا تھا اور آئندہ کبھی نہیں پیوں گا، اس پر یہ آیت نازل ہوئی کہ ''آپ اپنے اوپر ان چیزوں کو کیوں حرام کرتے ہیں جنہیں اللہ نے حلال قرار دے رکھا ہے...... اگر تم دونوں (عائشہ اور حفصہ) توبہ کرلو......

(٢٦٣٧٨) حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ عَنْ شَرِيكٍ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنِ الْأَسْوَدِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَخْرُجُ إِلَى صَلَاةِ الْفَجْرِ وَرَأْسُهُ يَقْطُرُ مِنْ غُسْلِ الْجَنَابَةِ ثُمَّ يَتِمُّ صَوْمَهُ ذَلِكَ الْيَوْمَ [راجع: ٢٥٢١٢].

(۲۶۳۷۸) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام بعض اوقات صبح کے وقت جنبی ہوتے تو غسل فرماتے اور مسجد کی طرف چل پڑتے، اس وقت نبی علیہ السلام کے سر مبارک سے پانی کے قطرات ٹپک رہے ہوتے تھے، اور نبی علیہ السلام اس دن کے روزے کی نیت فرما لیتے تھے۔

(٢٦٣٧٩) حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ خَالِدٍ قَالَ حَدَّثَنَا أَفْلَحُ عَنِ الْقَاسِمِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ وَقَعَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى بَعْضِ نِسَائِهِ ثُمَّ نَامَ وَهُوَ جُنُبٌ حَتَّى أَصْبَحَ ثُمَّ اغْتَسَلَ وَصَامَ يَوْمَهُ [اخرجه النسائي في الكبرى (٣٠١٢). قال شعيب: صحيح]. [انظر: ٢٦٧٢٢، ٢٦٧٣١].

(۲۶۳۷۹) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام نے اپنی کسی زوجہ کے ساتھ رات کو ''تخلیہ'' کیا اور وجوب غسل کی حالت میں ہی سو گئے جب صبح ہوئی تو غسل کرلیا اور اس دن کا روزہ رکھ لیا۔

(٢٦٣٨٠) حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ أَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ قَالَ حَدَّثَنِي عَبْدُ اللَّهِ رَجُلٌ مِنْ قُرَيْشٍ أَنَّهُ سَمِعَ مُحَمَّدَ بْنَ قَيْسِ بْنِ مَخْرَمَةَ بْنِ الْمُطَّلِبِ أَنَّهُ قَالَ يَوْمًا أَلَا أُحَدِّثُكُمْ عَنِّي وَعَنْ أُمِّي فَظَنَنَّا أَنَّهُ يُرِيدُ أُمَّهُ الَّتِي وَلَدَتْهُ قَالَتْ عَائِشَةُ أَلَا أُحَدِّثُكُمْ عَنِّي وَعَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قُلْتُ بَلَى قَالَ قَالَتْ لَمَّا كَانَتْ لَيْلَتِي الَّتِي النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِيهَا عِنْدِي انْقَلَبَ فَوَضَعَ رِدَاءَهُ وَخَلَعَ نَعْلَيْهِ فَوَضَعَهُمَا عِنْدَ رِجْلَيْهِ وَبَسَطَ طَرَفَ إِزَارِهِ عَلَى فِرَاشِهِ فَاضْطَجَعَ فَلَمْ يَلْبَثْ إِلَّا رَيْثَمَا ظَنَّ أَنِّي قَدْ رَقَدْتُ فَأَخَذَ رِدَاءَهُ رُوَيْدًا وَانْتَعَلَ رُوَيْدًا وَفَتَحَ الْبَابَ فَخَرَجَ ثُمَّ أَجَافَهُ رُوَيْدًا فَجَعَلْتُ دِرْعِي فِي رَأْسِي وَاخْتَمَرْتُ وَتَقَنَّعْتُ إِزَارِي ثُمَّ انْطَلَقْتُ عَلَى أَثَرِهِ حَتَّى جَاءَ الْبَقِيعَ فَقَامَ فَأَطَالَ الْقِيَامَ ثُمَّ رَفَعَ يَدَيْهِ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ ثُمَّ انْحَرَفَ فَأَسْرَعَ فَأَسْرَعْتُ فَهَرْوَلَ فَهَرْوَلْتُ فَأَحْضَرَ فَأَحْضَرْتُ فَسَبَقْتُهُ فَدَخَلْتُ فَلَيْسَ إِلَّا أَنْ اضْطَجَعْتُ فَدَخَلَ فَقَالَ مَا لَكِ يَا عَائِشُ حَشْيَاءَ رَابِيَةً قَالَتْ قُلْتُ لَا شَيْءَ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ لَتُخْبِرِنِّي أَوْ لَيُخْبِرَنِّي اللَّطِيفُ الْخَبِيرُ قَالَتْ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ بِأَبِي

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

أَنْتَ وَأُمِّي فَأَخْبَرْتُهُ قَالَ فَأَنْتِ السَّوَادُ الَّذِي رَأَيْتُ أَمَامِي قُلْتُ نَعَمْ فَلَهَزَنِي فِي ظَهْرِي لَهْزَةً فَأَوْجَعَتْنِي وَقَالَ أَظَنَنْتِ أَنْ يَحِيفَ عَلَيْكِ اللَّهُ وَرَسُولُهُ قَالَتْ مَهْمَا يَكْتُمِ النَّاسُ يَعْلَمْهُ اللَّهُ قَالَ نَعَمْ فَإِنَّ جِبْرِيلَ عَلَيْهِ السَّلَام أَتَانِي حِينَ رَأَيْتِ فَنَادَانِي فَأَخْفَاهُ مِنْكِ فَأَجَبْتُهُ خُفْيَةً مِنْكِ وَلَمْ يَكُنْ لِيَدْخُلَ عَلَيْكِ وَقَدْ وَضَعْتِ ثِيَابَكِ وَظَنَنْتُ أَنَّكِ قَدْ رَقَدْتِ فَكَرِهْتُ أَنْ أُوقِظَكِ وَخَشِيتُ أَنْ تَسْتَوْحِشِي فَقَالَ إِنَّ رَبَّكَ جَلَّ وَعَزَّ يَأْمُرُكَ أَنْ تَأْتِيَ أَهْلَ الْبَقِيعِ فَتَسْتَغْفِرَ لَهُمْ قَالَتْ فَكَيْفَ أَقُولُ يَا رَسُولَ اللَّهِ فَقَالَ قُولِي السَّلَامُ عَلَى أَهْلِ الدِّيَارِ مِنَ الْمُؤْمِنِينَ وَالْمُسْلِمِينَ وَيَرْحَمُ اللَّهُ الْمُسْتَقْدِمِينَ مِنَّا وَالْمُسْتَأْخِرِينَ وَإِنَّا إِنْ شَاءَ اللَّهُ لَلَاحِقُونَ

[صححه مسلم (۹۷٤)، وابن حبان (۷۱۱۰)].

(۲۶۳۸۰) حضرت محمد بن قیس بن مخرمہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ انہوں نے ایک دن کہا: کیا میں آپ کو اپنی اور اپنی ماں کے ساتھ بیتی ہوئی بات نہ سناؤں؟ ہم نے گمان کیا کہ وہ ماں سے اپنی جننے والی ماں مراد لے رہے ہیں۔ کہتے ہیں کہ سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا کیا تم کو میں اپنے اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ بیتی ہوئی بات نہ سناؤں؟ ہم نے کہا کیوں نہیں۔ فرمایا نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم میرے پاس میری باری کی رات میں تھے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے کروٹ لی اور اپنی چادر اوڑھ لی اور جوتے اتارے اور ان کو اپنے پاؤں کے پاس رکھ دیا اور اپنی چادر کا کنارہ اپنے بستر پر بچھایا اور لیٹ گئے اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم اتنی ہی دیر ٹھہرے کہ آپ نے گمان کرلیا کہ میں سو چکی ہوں۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے آہستہ سے اپنی چادر لی اور آہستہ سے جوتا پہنا اور آہستہ سے دروازہ کھولا اور باہر نکلے پھر اس کو آہستہ سے بند کر دیا۔ میں نے اپنی چادر اپنے سر پر اوڑھی اور اپنا ازار پہنا اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے پیچھے پیچھے چلی یہاں تک کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم بقیع میں پہنچے اور کھڑے ہوگئے اور کھڑے ہونے کو طویل کیا پھر آپ نے اپنے دونوں ہاتھوں کو تین بار اٹھایا۔ پھر آپ واپس لوٹے اور میں بھی لوٹی آپ تیز چلے تو میں بھی تیز چلنے لگی۔ آپ دوڑے تو میں بھی دوڑی۔ آپ پہنچے تو میں بھی پہنچی۔ میں آپ سے سبقت لے گئی اور داخل ہوتے ہی لیٹ گئی۔ آپ تشریف لائے تو فرمایا: اے عائشہ! تجھے کیا ہو گیا ہے کہ تمہارا سانس پھول رہا ہے۔ میں نے کہا کچھ نہیں آپ نے فرمایا تم بتادو ورنہ مجھے باریک بین خبردار یعنی اللہ تعالیٰ خبر دے دے گا۔ تو میں نے عرض کیا یا رسول اللہ! میرے ماں باپ آپ پر قربان ہوں۔ پھر پورے قصہ کی خبر میں نے آپ کو دے دی۔ فرمایا میں اپنے آگے آگے جو سیاہ سی چیز دیکھ رہا تھا وہ تو تھی۔ میں نے عرض کیا جی ہاں! تو آپ نے میرے سینہ پر (ازارہ محبت) مارا جس کی مجھے تکلیف ہوئی پھر فرمایا تو نے خیال کیا کہ اللہ اور اس کا رسول تیرا حق دبا لے گا۔ فرماتی ہیں جب لوگ کوئی چیز چھپاتے ہیں اللہ تو اس کو خوب جانتا ہے۔ آپ نے فرمایا کہ جبرئیل میرے پاس آئے جب تو نے دیکھا تو مجھے پکارا اور تجھ سے چھپایا تو میں نے بھی تم سے چھپانے ہی کو پسند کیا اور وہ تمہارے پاس اس لئے نہیں آئے کہ تو نے اپنے کپڑے اتار دیئے تھے اور میں نے گمان کیا کہ تو سو چکی ہے اور میں نے تجھے بیدار کرنا پسند نہ کیا میں نے یہ بھی خوف کیا کہ تم گھبرا جاؤ گی۔ جبرئیل علیہ السلام نے کہا آپ کے رب نے آپ کو حکم دیا ہے کہ آپ بقیع تشریف لے جائیں اور ان کے لئے مغفرت مانگیں۔ میں

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

نے عرض کیا یا رسول اللہ! میں کیسے کہوں؟ آپ نے فرمایا: السَّلَامُ عَلَى أَهْلِ الدِّيَارِ مِنَ الْمُؤْمِنِينَ وَالْمُسْلِمِينَ کہو: ''اللہ ہم سے آگے جانے والوں پر رحمت فرمائے اور پیچھے جانے والوں پر' ہم ان شاء اللہ تم سے ملنے والے ہیں۔''

(٢٦٣٨١) حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ قَالَ حَدَّثَنَا لَيْثٌ حَدَّثَنِي يَزِيدُ بْنُ أَبِي حَبِيبٍ عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ إِسْحَاقَ بْنِ يَسَارٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّهَا قَالَتْ لَمَّا قَدِمَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمَدِينَةَ اشْتَكَى أَصْحَابُهُ وَاشْتَكَى أَبُو بَكْرٍ وَعَامِرُ بْنُ فُهَيْرَةَ مَوْلَى أَبِي بَكْرٍ وَبِلَالٌ فَاسْتَأْذَنَتْ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَائِشَةُ فِي عِيَادَتِهِمْ فَأَذِنَ لَهَا فَقَالَتْ لِأَبِي بَكْرٍ كَيْفَ تَجِدُكَ فَقَالَ كُلُّ امْرِئٍ مُصَبَّحٌ فِي أَهْلِهِ وَالْمَوْتُ أَدْنَى مِنْ شِرَاكِ نَعْلِهِ وَسَأَلْتُ عَامِرًا فَقَالَ وَجَدْتُ الْمَوْتَ قَبْلَ ذَوْقِهِ إِنَّ الْجَبَانَ حَتْفُهُ مِنْ فَوْقِهِ وَسَأَلْتُ بِلَالًا فَقَالَ أَلَا لَيْتَ شِعْرِي هَلْ أَبِيتَنَّ لَيْلَةً بِفَجٍّ وَحَوْلِي إِذْخِرٌ وَجَلِيلُ فَأَتَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَخْبَرْتُهُ بِقَوْلِهِمْ فَنَظَرَ إِلَى السَّمَاءِ ثُمَّ قَالَ اللَّهُمَّ حَبِّبْ إِلَيْنَا الْمَدِينَةَ كَمَا حَبَّبْتَ إِلَيْنَا مَكَّةَ وَأَشَدَّ وَبَارِكْ لَنَا فِي صَاعِهَا وَمُدِّهَا وَانْقُلْ وَبَاءَهَا إِلَى مَهْيَعَةٍ وَهِيَ الْجُحْفَةُ كَمَا زَعَمُوا [راجع: ٢٤٧٩٢].

(۲۶۳۸۱) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام جب مدینہ منورہ تشریف لائے تو آپ کے صحابہ رضی اللہ عنہم بیمار ہو گئے' حضرت صدیق اکبر رضی اللہ عنہ ان کے آزاد کردہ غلام عامر بن فہیرہ اور بلال رضی اللہ عنہما بھی بیمار ہو گئے' حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے ان لوگوں کی عیادت کے لئے جانے کی نبی علیہ السلام سے اجازت لی' نبی علیہ السلام نے انہیں اجازت دے دی' انہوں نے حضرت صدیق اکبر رضی اللہ عنہ سے پوچھا کہ آپ اپنی صحت کیسی محسوس کر رہے ہیں؟ انہوں نے یہ شعر پڑھا کہ ''ہر شخص اپنے اہل خانہ میں صبح کرتا ہے جبکہ موت اس کی جوتی کے تسمے سے بھی زیادہ اس کے قریب ہوتی ہے۔'' پھر میں نے عامر رضی اللہ عنہ سے پوچھا تو انہوں نے یہ شعر پڑھا'' کہ موت کا مزہ چکھنے سے پہلے موت کو محسوس کر رہا ہوں اور قبرستان منہ کے قریب آ گیا ہے۔'' پھر میں نے بلال رضی اللہ عنہ سے ان کی طبیعت پوچھی تو انہوں نے یہ شعر پڑھا کہ ''ہائے! مجھے کیا خبر کہ میں دوبارہ ''فخ'' میں رات گذار سکوں گا اور میرے آس پاس ''اذخر'' اور ''جلیل'' نامی گھاس ہوگی۔'' حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا بارگاہِ نبوت میں حاضر ہوئیں اور ان لوگوں کی باتیں بتائیں، نبی علیہ السلام نے آسمان کی طرف دیکھ کر فرمایا اے اللہ! مدینہ منورہ کو ہماری نگاہوں میں اسی طرح محبوب بنا جیسے مکہ کو بنایا تھا، بلکہ اس سے بھی زیادہ، اس سے بھی زیادہ، اے اللہ! مدینہ کے صاع اور مد میں برکتیں عطاء فرما، اور اس کی وباء کو جحفہ کی طرف منتقل فرما۔

(٢٦٣٨٢) حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ قَالَ حَدَّثَنَا لَيْثٌ قَالَ حَدَّثَنِي يَزِيدُ بْنُ أَبِي حَبِيبٍ عَنْ جَعْفَرِ بْنِ رَبِيعَةَ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ أَنَّهُ سَمِعَ عَائِشَةَ تَقُولُ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي كُلَّ لَيْلَةٍ ثَلَاثَ عَشْرَةَ رَكْعَةً تِسْعًا قَائِمًا وَرَكْعَتَيْنِ وَهُوَ جَالِسٌ ثُمَّ يُمْهِلُ حَتَّى يُؤَذَّنَ بِالْأُولَى مِنَ الصُّبْحِ فَيَرْكَعُ رَكْعَتَيْنِ [راجع: ٢٤٧٦٦].

(۲۶۳۸۲) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام رات کو تیرہ رکعتیں پڑھتے تھے، پہلے آٹھ رکعتیں، پھر وتر، پھر بیٹھ کر دو رکعتیں پڑھتے اور جب رکوع میں جانا چاہتے تو کھڑے ہو کر رکوع کرتے، پھر فجر کی اذان اور نماز کے درمیان دو رکعتیں

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

پڑھتے تھے۔

(٢٦٣٨٣) حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ قَالَ حَدَّثَنَا لَيْثٌ قَالَ حَدَّثَنِي يَزِيدُ بْنُ أَبِي حَبِيبٍ عَنْ عِرَاكِ بْنِ مَالِكٍ عَنْ عُرْوَةَ أَنَّ عَائِشَةَ أَخْبَرَتْهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُصَلِّي ثَلَاثَ عَشْرَةَ رَكْعَةً بِاللَّيْلِ مَعَ رَكْعَتَي الْفَجْرِ [صححه مسلم (٧٣٧)].

(۲۶۳۸۳) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام رات کو تیرہ رکعتیں فجر کی دو رکعتوں کے ساتھ پڑھتے۔

(٢٦٣٨٤) حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ قَالَ حَدَّثَنَا لَيْثٌ عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي حَبِيبٍ عَنْ جَعْفَرِ بْنِ رَبِيعَةَ عَنْ عِرَاكٍ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ إِنَّ أُمَّ حَبِيبَةَ سَأَلَتْ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الدَّمِ فَقَالَتْ عَائِشَةُ قَدْ رَأَيْتُ مِرْكَنَهَا مَلْآنَ دَمًا فَقَالَ لَهَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ امْكُثِي قَدْرَ مَا كَانَتْ تَحْبِسُكِ حَيْضَتُكِ ثُمَّ اغْتَسِلِي وَصَلِّي [راجع: ٢٤٦٤٦].

(۲۶۳۸۴) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ فاطمہ بنت ابی حبیش رضی اللہ عنہا نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئیں اور عرض کیا کہ میرا دم حیض ہمیشہ جاری رہتا ہے، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کہتی ہیں کہ میں نے ان کا ٹب خون سے بھرا ہوا دیکھا ہے، نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ایام حیض تک تو نماز چھوڑ دیا کرو، اس کے بعد غسل کر کے ہر نماز کے وقت وضو کر لیا کرو اور نماز پڑھا کرو خواہ چٹائی پر خون کے قطرے ٹپکنے لگیں۔

(٢٦٣٨٥) حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ قَالَ أَخْبَرَنَا شَرِيكٌ عَنْ قَيْسِ بْنِ وَهْبٍ عَنْ شَيْخٍ مِنْ بَنِي سَوَاءَةَ قَالَ سَأَلْتُ عَائِشَةَ فَقُلْتُ أَكَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا أَجْنَبَ يَغْسِلُ رَأْسَهُ بِغُسْلٍ يَجْتَزِئُ بِذَلِكَ أَمْ يُفِيضُ الْمَاءَ عَلَى رَأْسِهِ قَالَتْ بَلْ يُفِيضُ الْمَاءَ عَلَى رَأْسِهِ [راجع: ٢٤٩١٥].

(۲۶۳۸۵) بنو سوارہ کے ایک بزرگ کہتے ہیں کہ میں نے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے پوچھا کہ نبی علیہ السلام جب اختیاری طور پر ناپاکی سے غسل فرماتے تھے تو جسم پر پانی ڈالتے وقت سر پر جو پانی پڑتا تھا اسے کافی سمجھتے تھے یا سر پر نئے سرے سے پانی ڈالتے تھے؟ تو انہوں نے فرمایا کہ نہیں بلکہ نئے سرے سے سر پر پانی ڈالتے تھے۔

(٢٦٣٨٦) حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ قَالَ أَخْبَرَنَا شَرِيكٌ عَنِ الْعَبَّاسِ بْنِ ذَرِيحٍ عَنِ الْبَهِيِّ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ أُسَامَةَ بْنَ زَيْدٍ عَثَرَ بِأُسْكُفَّةِ أَوْ عَتَبَةِ الْبَابِ فَشُجَّ فِي جَبْهَتِهِ فَقَالَ لِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَمِيطِي عَنْهُ أَوْ نَحِّي عَنْهُ الْأَذَى قَالَتْ فَتَقَذَّرْتُهُ قَالَتْ فَجَعَلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَمُصُّهُ ثُمَّ يَمُجُّهُ وَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَوْ كَانَ أُسَامَةُ جَارِيَةً لَكَسَوْتُهُ وَحَلَّيْتُهُ حَتَّى أُنَفِّقَهُ [راجع: ٢٥٥٩٥].

(۲۶۳۸۶) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ حضرت اسامہ بن زید رضی اللہ عنہ دروازے کی چوکھٹ پر لڑکھڑا کر گر پڑے اور ان کے خون نکل آیا، نبی علیہ السلام نے مجھ سے فرمایا کہ اس کی گندگی صاف کر دو، مجھے وہ کام اچھا نہ لگا تو خود نبی علیہ السلام انہیں چوسنے اور

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

فرمانے لگے اگر اسامہ لڑکی ہوتی تو میں اسے خوب زیورات اور عمدہ کپڑے پہناتا۔

(۲۶۳۸۷) حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ قَالَ حَدَّثَنَا شَرِيكٌ عَنِ الْمِقْدَامِ بْنِ شُرَيْحٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ قُلْتُ لِعَائِشَةَ هَلْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَتَمَثَّلُ الشِّعْرَ قَالَتْ رُبَّمَا تَمَثَّلَ شِعْرَ ابْنِ رَوَاحَةَ وَيَقُولُ وَيَأْتِيكَ بِالْأَخْبَارِ مَنْ لَمْ تُزَوِّدِ [راجع: ۲۵۵۸۵].

(۲۶۳۸۷) شریح کہتے ہیں کہ میں نے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے پوچھا کیا نبی علیہ السلام کوئی شعر پڑھا کرتے تھے؟ انہوں نے فرمایا ہاں! حضرت عبداللہ بن رواحہ رضی اللہ عنہ کا یہ شعر کبھی کبھی پڑھتے تھے۔ ''اور تمہارے پاس وہ شخص خبریں لے کر آئے گا جسے تم نے زاد راہ نہ دیا ہوگا۔''

(۲۶۳۸۸) حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ وَابْنُ نُمَيْرٍ قَالَا حَدَّثَنَا شَرِيكٌ عَنِ الْمِقْدَامِ بْنِ شُرَيْحٍ قَالَ ابْنُ نُمَيْرٍ الْحَارِثِيُّ عَنْ أَبِيهِ قَالَ سَأَلْتُ عَائِشَةَ هَلْ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَبْدُو قَالَتْ نَعَمْ إِلَى هَذِهِ التِّلَاعِ قَالَتْ فَبَدَا مَرَّةً فَبَعَثَ إِلَيَّ نَعَمَ الصَّدَقَةِ فَأَعْطَانِي نَاقَةً مُحَرَّمَةً قَالَ حَجَّاجٌ لَمْ تُرْكَبْ وَقَالَ يَا عَائِشَةُ عَلَيْكِ بِتَقْوَى اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ وَالرِّفْقِ فَإِنَّ الرِّفْقَ لَمْ يَكُ فِي شَيْءٍ إِلَّا زَانَهُ وَلَمْ يُنْزَعِ الرِّفْقُ مِنْ شَيْءٍ إِلَّا شَانَهُ [راجع: ۲٤۸۱۱].

(۲۶۳۸۸) شریح حارثی رحمۃ اللہ علیہ کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ میں نے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے پوچھا کہ کیا نبی علیہ السلام دیہات میں جاتے تھے؟ انہوں نے فرمایا ہاں! نبی علیہ السلام ان ٹیلوں تک جاتے تھے' ایک مرتبہ نبی علیہ السلام نے کسی دیہات (جنگل) میں جانے کا ارادہ کیا تو صدقہ کے جانوروں میں ایک قاصد کو بھیجا اور اس میں سے مجھے ایک ایسی اونٹنی عطا فرمائی جس پر ابھی تک کسی نے سواری نہ کی تھی' پھر مجھ سے فرمایا عائشہ! اللہ سے ڈرنا اور نرمی کرنا اپنے اوپر لازم کرلو' کیونکہ نرمی جس چیز میں بھی ہوتی ہے اسے باعث زینت بنا دیتی ہے اور جس چیز سے بھی کھینچی جاتی ہے' اسے بدنما اور عیب دار کر دیتی ہے۔

(۲۶۳۸۹) حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ قَالَ أَخْبَرَنَا شَرِيكٌ عَنِ الْمِقْدَامِ بْنِ شُرَيْحٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا رَأَى نَاشِئًا فِي السَّمَاءِ سَحَابًا أَوْ رِيحًا اسْتَقْبَلَهُ مِنْ حَيْثُ كَانَ وَإِنْ كَانَ فِي الصَّلَاةِ يَتَعَوَّذُ بِاللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ مِنْ شَرِّهِ فَإِذَا أُمْطِرَتْ قَالَ اللَّهُمَّ صَيِّبًا نَافِعًا [راجع: ۲٤٦٤٥].

(۲۶۳۸۹) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم جب آسمان کے کنارے پر کوئی بادل دیکھتے تو ہر کام چھوڑ دیتے اگرچہ نماز میں ہی ہوتے، اور یہ دعاء کرتے کہ اے اللہ! میں اس کے شر سے آپ کی پناہ میں آتا ہوں، جب وہ کھل جاتا تو شکر ادا کرتے اور جب بارش ہوتے ہوئے دیکھتے تو فرماتے اے اللہ! موسلا دھار ہو اور نفع بخش۔

(۲۶۳۹۰) حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ أَخْبَرَنَا لَيْثُ بْنُ سَعْدٍ قَالَ حَدَّثَنِي عُقَيْلُ بْنُ خَالِدٍ قَالَ وَقَالَ مُحَمَّدُ بْنُ مُسْلِمٍ سَمِعْتُ عُرْوَةَ بْنَ الزُّبَيْرِ يَقُولُ قَالَتْ عَائِشَةُ زَوْجُ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَرَجَعَ إِلَى خَدِيجَةَ يَرْجُفُ فُؤَادُهُ فَدَخَلَ فَقَالَ زَمِّلُونِي زَمِّلُونِي فَزُمِّلَ فَلَمَّا سُرِّيَ عَنْهُ قَالَ يَا خَدِيجَةُ لَقَدْ أَشْفَقْتُ عَلَى نَفْسِي بَلَاءً لَقَدْ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

أَشْفَقْتُ عَلَى نَفْسِي بَلَاءً قَالَتْ خَدِيجَةُ أَبْشِرْ فَوَاللَّهِ لَا يُخْزِيكَ اللَّهُ أَبَدًا إِنَّكَ لَتَصْدُقُ الْحَدِيثَ وَتَصِلُ الرَّحِمَ وَتَحْمِلُ الْكَلَّ وَتَقْرِي الضَّيْفَ وَتُعِينُ عَلَى نَوَائِبِ الْحَقِّ فَانْطَلَقَتْ بِي خَدِيجَةُ إِلَى وَرَقَةَ بْنِ نَوْفَلِ بْنِ أَسَدٍ وَكَانَ رَجُلًا قَدْ تَنَصَّرَ شَيْخًا أَعْمَى يَقْرَأُ الْإِنْجِيلَ بِالْعَرَبِيَّةِ فَقَالَتْ لَهُ خَدِيجَةُ أَيْ عَمِّ اسْمَعْ مِنْ ابْنِ أَخِيكَ فَقَالَ لَهُ وَرَقَةُ يَا ابْنَ أَخِي مَاذَا تَرَى فَأَخْبَرَهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالَّذِي رَأَى مِنْ ذَلِكَ فَقَالَ لَهُ وَرَقَةُ هَذَا النَّامُوسُ الَّذِي نَزَلَ عَلَى مُوسَى يَا لَيْتَنِي فِيهَا جَذَعًا يَا لَيْتَنِي أَكُونُ حَيًّا حِينَ يُخْرِجُكَ قَوْمُكَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَوَ مُخْرِجِيَّ هُمْ قَالَ نَعَمْ لَمْ يَأْتِ رَجُلٌ بِمِثْلِ مَا جِئْتَ بِهِ قَطُّ إِلَّا عُودِيَ وَإِنْ يُدْرِكْنِي يَوْمُكَ أَنْصُرْكَ نَصْرًا مُؤَزَّرًا [انظر: ٢٦٤٨٦].

(۲۶۳۹۰) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ پہلی وحی نازل ہونے کے بعد نبی علیہ السلام حضرت خدیجہ رضی اللہ عنہا کے پاس واپس آئے تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم کا دل تیزی سے دھڑک رہا تھا اور گھر میں داخل ہوتے ہی فرمایا مجھے کوئی چیز اوڑھادو' چنانچہ نبی علیہ السلام کو ایک کمبل اوڑھادیا گیا' جب یہ کیفیت ختم ہوئی تو نبی علیہ السلام نے فرمایا خدیجہ! مجھے تو اپنے اوپر کسی مصیبت کے نازل ہونے کا خطرہ ہونے لگا تھا' دو مرتبہ فرمایا' حضرت خدیجہ رضی اللہ عنہا نے عرض کیا کہ آپ بشارت قبول کیجئے بخدا آپ کو اللہ کبھی تنہا نہیں چھوڑے گا' آپ ہمیشہ سچ بولتے ہیں' صلہ رحمی کرتے ہیں' لوگوں کا بوجھ بٹاتے ہیں' مہمانوں کی مہمان نوازی کرتے ہیں اور حق کے معاملات میں لوگوں کی مدد کرتے ہیں۔

اس کے بعد حضرت خدیجہ رضی اللہ عنہا نبی علیہ السلام کو ورقہ بن نوفل کے پاس لے گئیں' انہوں نے عیسائیت قبول کر لی تھی اور بہت بوڑھے اور نابینا ہو چکے تھے' اور عربی زبان میں انجیل پڑھ سکتے تھے' حضرت خدیجہ رضی اللہ عنہا نے ان سے کہا کہ چچا جان! اپنے بھتیجے کی بات سنیے' ورقہ نے نبی علیہ السلام سے پوچھا کہ بھتیجے! آپ کیا دیکھتے ہیں؟ نبی علیہ السلام نے وہ تمام چیزیں بیان کر دیں جو انہوں نے دیکھی تھیں' ورقہ نے کہا کہ یہ تو وہی ناموس ہے جو حضرت موسیٰ علیہ السلام پر نازل ہوا تھا' اے کاش! اس وقت مجھ میں طاقت ہو اور میں زندہ ہوں جبکہ آپ کو آپ کی قوم نکال دے گی' نبی علیہ السلام نے پوچھا کیا یہ لوگ مجھے نکال دیں گے؟ ورقہ نے کہا جی ہاں! جو شخص بھی آپ جیسی دعوت لے کر آیا لوگوں نے اس سے عداوت کی' اور اگر مجھے آپ کا زمانہ ملا تو میں آپ کی مضبوط مدد کروں گا۔

(٢٦٣٩١) حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ قَالَ حَدَّثَنَا لَيْثٌ قَالَ حَدَّثَنِي عُقَيْلٌ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ أَزْوَاجَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كُنَّ يَخْرُجْنَ بِاللَّيْلِ إِذَا تَبَرَّزْنَ إِلَى الْمَنَاصِعِ وَهُوَ صَعِيدٌ أَفْيَحُ وَكَانَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ يَقُولُ لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ احْجُبْ نِسَائَكَ فَلَمْ يَكُنْ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَفْعَلُ فَخَرَجَتْ سَوْدَةُ بِنْتُ زَمْعَةَ زَوْجُ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَيْلَةً مِنَ اللَّيَالِي عِشَاءً وَكَانَتْ امْرَأَةً طَوِيلَةً فَنَادَاهَا عُمَرُ أَلَا قَدْ عَرَفْنَاكِ يَا سَوْدَةُ حِرْصًا عَلَى أَنْ يُنْزَلَ الْحِجَابُ قَالَتْ عَائِشَةُ فَأَنْزَلَ الْحِجَابُ [راجع: ٢٤٧٩٤].

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۲۶۳۹۱) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام کی ازواجِ مطہرات قضاءِ حاجت کے لیے خالی میدانوں کی طرف رات کے وقت نکلا کرتی تھیں، ایک مرتبہ حضرت سودہ رضی اللہ عنہا قضاء حاجت کے لئے نکلیں' چونکہ ان کا قد لمبا اور جسم بھاری تھا (اس لئے لوگ انہیں پہچان لیتے تھے) راستے میں انہیں حضرت عمر رضی اللہ عنہ مل گئے' انہوں نے حضرت سودہ رضی اللہ عنہا کو دیکھ کر دور سے ہی پکارا سودہ! ہم نے تمہیں پہچان لیا، اور یہ بات انہوں نے حجاب کا حکم نازل ہونے کی امید میں کہی تھی، چنانچہ آیت حجاب نازل ہوگئی۔

(۲۶۳۹۲) حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ حَدَّثَنَا لَيْثٌ قَالَ حَدَّثَنَا عُقَيْلٌ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَبَّلَهَا وَهُوَ صَائِمٌ [صححه ابن حبان (۳۵۴۵). قال شعيب: صحيح]. [انظر: ۲۶۳۹۳، ۲۲۶۴۸۰، ۲۶۷۲۶].

(۲۶۳۹۲) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے روزے کی حالت میں انہیں بوسہ دیا ہے۔

(۲۶۳۹۳) حَدَّثَنَا حُسَيْنٌ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي ذِئْبٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ فَذَكَرَهُ بِإِسْنَادِهِ وَمَعْنَاهُ [راجع: ۲۶۳۹۲].

(۲۶۳۹۳) گزشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۲۶۳۹۴) حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ قَالَ حَدَّثَنَا لَيْثٌ قَالَ حَدَّثَنِي نَافِعٌ عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ أَصْحَابَ هَذِهِ الصُّوَرِ يُعَذَّبُونَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ وَيُقَالُ لَهُمْ أَحْيُوا مَا خَلَقْتُمْ [راجع: ۲۴۹۲۱]

(۲۶۳۹۴) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا ان تصویروں والوں کو قیامت کے دن عذاب میں مبتلا کیا جائے گا اور ان سے کہا جائے گا کہ جو چیزیں تم نے تخلیق کی تھیں' انہیں زندگی بھی دو۔

(۲۶۳۹۵) حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ قَالَ حَدَّثَنَا لَيْثٌ قَالَ حَدَّثَنِي عُقَيْلُ بْنُ خَالِدٍ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ قَالَ أَخْبَرَنِي عُرْوَةُ بْنُ الزُّبَيْرِ أَنَّ عَائِشَةَ زَوْجَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَتْ تَقُولُ مَا كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُسَبِّحُ سُبْحَةَ الضُّحَى وَكَانَتْ عَائِشَةُ تُسَبِّحُهَا وَكَانَتْ تَقُولُ إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَرَكَ كَثِيرًا مِنَ الْعَمَلِ خَشْيَةَ أَنْ يَسْتَنَّ النَّاسُ بِهِ فَيُفْرَضَ عَلَيْهِمْ [راجع: ۲۴۵۵۷].

(۲۶۳۹۵) حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے چاشت کی نماز کبھی نہیں پڑھی، البتہ وہ پڑھتی تھیں اور کہتی تھیں کہ بعض اوقات نبی علیہ السلام کسی عمل کو محبوب رکھنے کے باوجود صرف اس وجہ سے اسے ترک فرما دیتے تھے کہ کہیں لوگ اس پر عمل نہ کرنے لگیں جس کے نتیجے میں وہ عمل ان پر فرض ہو جائے (اور پھر وہ نہ کر سکیں) اس لئے نبی علیہ السلام چاہتے تھے کہ لوگوں پر فرائض میں تخفیف ہونا زیادہ بہتر ہے۔

(۲۶۳۹۶) حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ قَالَ حَدَّثَنَا لَيْثٌ قَالَ حَدَّثَنِي عُقَيْلٌ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ عَنْ عَائِشَةَ زَوْجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهَا قَالَتْ وَاللَّهِ مَا خُيِّرَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَيْنَ أَمْرَيْنِ قَطُّ إِلَّا أَخَذَ أَيْسَرَهُمَا مَا لَمْ يَأْثَمْ فَإِذَا كَانَ الْإِثْمُ كَانَ أَبْعَدَهُمْ مِنْهُ وَاللَّهِ مَا انْتَقَمَ لِنَفْسِهِ فِي شَيْءٍ يُؤْتَى إِلَيْهِ قَطُّ حَتَّى

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

تُنْتَهَكَ حُرُمَاتُ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ فَيَنْتَقِمَ لِلَّهِ عَزَّ وَجَلَّ [راجع: ٢٥٠٥٦].

(۲۶۳۹۶) حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ جب بھی نبی علیہ السلام کے سامنے دو چیزیں پیش کی جاتیں' اور ان میں سے ایک چیز زیادہ آسان ہوتی تو نبی علیہ السلام آسان چیز کو اختیار فرماتے تھے' الا یہ کہ وہ گناہ ہو' کیونکہ اگر وہ گناہ ہوتا تو نبی علیہ السلام دوسروں لوگوں کی نسبت اس سے زیادہ سے زیادہ دور ہوتے تھے اور نبی علیہ السلام کی شان میں کوئی بھی گستاخی ہوتی تو نبی علیہ السلام اس آدمی سے کبھی انتقام نہیں لیتے تھے البتہ اگر محارم خداوندی کو پامال کیا جاتا تو اللہ کے لئے انتقام لیا کرتے تھے۔

(٢٦٣٩٧) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ قَالَ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنِ الْأَسْوَدِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ رُبَّمَا فَتَلْتُ الْقَلَائِدَ لِهَدْيِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَيُقَلِّدُ هَدْيَهُ ثُمَّ يَبْعَثُ بِهِ ثُمَّ يُقِيمُ لَا يَجْتَنِبُ شَيْئًا مِمَّا يَجْتَنِبُ الْمُحْرِمُ [راجع: ٢٥١١٠].

(۲۶۳۹۷) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام ہدی کا جانور مکہ مکرمہ بھیجتے تھے اور میں نبی علیہ السلام کی ہدی کے جانور یعنی بکری کے قلادے بٹا کرتی تھی' اس کے بعد بھی نبی علیہ السلام کسی چیز سے اپنے آپ کو نہیں روکتے تھے (جن سے محرم بچتے تھے)

(٢٦٣٩٨) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنْ هِشَامٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ مِثْلَهُ [راجع: ٢٤٥٨٥].

(۲۶۳۹۸) گذشتہ حدیث اور دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(٢٦٣٩٩) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ قَالَ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنِ الْأَسْوَدِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ لَكَأَنِّي أَنْظُرُ إِلَى وَبِيصِ الطِّيبِ فِي مَفَارِقِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ يُهِلُّ [راجع: ٢٤٦٠٨].

(۲۶۳۹۹) حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ (میں نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو اپنے پاس موجود سب سے عمدہ خوشبو لگاتی تھی اور) گویا وہ منظر اب تک میری نگاہوں کے سامنے ہے کہ میں حالتِ احرام میں نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے سر پر مشک کی چمک دیکھ رہی ہوں۔

(٢٦٤٠٠) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ قَالَ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنِ الْأَسْوَدِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ ذَكَرَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَفِيَّةَ قَالَتْ فَقُلْنَا قَدْ حَاضَتْ قَالَتْ فَقَالَ عَقْرَى حَلْقَى مَا أُرَاهَا إِلَّا حَابِسَتَنَا قَالَتْ فَقُلْنَا يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّهَا قَدْ طَافَتْ يَوْمَ النَّحْرِ قَالَ فَلَا إِذًا مُرُوهَا فَلْتَنْفِرْ [راجع: ٢٥٤١٨].

(۲۶۴۰۰) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے حضرت صفیہ رضی اللہ عنہا کا تذکرہ کیا تو ہم نے بتایا کہ ان کے ''ایام'' شروع ہو گئے' نبی علیہ السلام نے فرمایا یہ عورتیں تو کاٹ دیتی ہیں اور مونڈ دیتی ہیں' وہ ہمیں ٹھہرنے پر مجبور کر دے گی؟ ہم نے کہا یا رسول اللہ! اس نے دس ذی الحجہ کو طواف زیارت کیا تھا' نبی علیہ السلام نے فرمایا بس پھر کوئی حرج نہیں' اب روانہ ہو جاؤ۔

(٢٦٤٠١) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ قَالَ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنِ الْأَسْوَدِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ لَمَّا ثَقُلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جَاءَ بِلَالٌ يُؤْذِنُهُ بِالصَّلَاةِ فَقَالَ مُرُوا أَبَا بَكْرٍ فَلْيُصَلِّ بِالنَّاسِ قَالَتْ فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّ أَبَا بَكْرٍ رَجُلٌ أَسِيفٌ وَإِنَّهُ مَتَى يَقُومُ مَقَامَكَ لَا يُسْمِعُ النَّاسَ فَلَوْ أَمَرْتَ عُمَرَ فَقَالَ مُرُوا أَبَا بَكْرٍ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

فَلْيُصَلِّ بِالنَّاسِ قَالَتْ فَقُلْتُ لِحَفْصَةَ قُولِي لَهُ فَقَالَتْ لَهُ حَفْصَةُ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّ أَبَا بَكْرٍ رَجُلٌ أَسِيفٌ وَإِنَّهُ مَتَى يَقُومُ مَقَامَكَ لَا يُسْمِعُ النَّاسَ فَلَوْ أَمَرْتَ عُمَرَ فَقَالَ إِنَّكُنَّ لَأَنْتُنَّ صَوَاحِبُ يُوسُفَ مُرُوا أَبَا بَكْرٍ فَلْيُصَلِّ بِالنَّاسِ قَالَتْ فَأَمَرُوا أَبَا بَكْرٍ يُصَلِّي بِالنَّاسِ فَلَمَّا دَخَلَ فِي الصَّلَاةِ وَجَدَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ نَفْسِهِ خِفَّةً فَقَالَتْ فَقَامَ يُهَادَى بَيْنَ رَجُلَيْنِ وَرِجْلَاهُ تَخُطَّانِ فِي الْأَرْضِ حَتَّى دَخَلَ الْمَسْجِدَ فَلَمَّا سَمِعَ أَبُو بَكْرٍ حِسَّهُ ذَهَبَ لِيَتَأَخَّرَ فَأَوْمَأَ إِلَيْهِ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ قُمْ كَمَا أَنْتَ فَجَاءَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتَّى جَلَسَ عَنْ يَسَارِ أَبِي بَكْرٍ وَكَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي بِالنَّاسِ قَاعِدًا وَأَبُو بَكْرٍ قَائِمًا يَقْتَدِي أَبُو بَكْرٍ بِصَلَاةِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَالنَّاسُ يَقْتَدُونَ بِصَلَاةِ أَبِي بَكْرٍ [راجع: ٢٦٢٨٠].

(۲۶۴۰۱) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ جب نبی علیہ السلام مرض الوفات میں مبتلا ہوئے تو ایک مرتبہ حضرت بلال رضی اللہ عنہ انہیں نماز کی اطلاع دینے کے لئے حاضر ہوئے، نبی علیہ السلام نے فرمایا ابوبکر سے کہہ دو کہ لوگوں کو نماز پڑھا دیں، ہم نے عرض کیا یا رسول اللہ! ابوبکر رقیق القلب آدمی ہیں، جب وہ آپ کی جگہ پر کھڑے ہوں گے تو رونے لگیں گے اور اپنے اوپر قابو نہ رکھ سکیں گے، اس لئے آپ عمر کو اس کا حکم دے دیں، نبی علیہ السلام نے پھر وہی حکم دیا، ہم نے بھی اپنی بات دہرا دی، تیسری مرتبہ نبی علیہ السلام نے فرمایا ابوبکر سے کہہ دو کہ لوگوں کو نماز پڑھا دیں، تم تو یوسف والیاں ہو، چنانچہ میں نے والد صاحب کے پاس پیغام بھیج دیا۔"

کچھ دیر بعد نبی علیہ السلام کو بھی مرض میں تخفیف محسوس ہوئی، اور وہ دو آدمیوں کے درمیان سہارا لے کر اس طرح نکلے کہ ان کے پاؤں زمین پر لکیر بناتے جا رہے تھے، حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ کو جب محسوس ہوا تو وہ پیچھے ہٹنے لگے، نبی علیہ السلام نے ان کی طرف اشارہ کیا کہ اپنی جگہ ہی رہو، اور خود حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ کی ایک جانب بیٹھ گئے، اب حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ تو نبی علیہ السلام کی اقتداء کر رہے تھے اور لوگ حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ کی۔

(٢٦٤٠٢) حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ طَلْحَةَ بْنِ عَبْدِ الْمَلِكِ عَنْ الْقَاسِمِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ نَذَرَ أَنْ يُطِيعَ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ فَلْيُطِعْهُ وَمَنْ نَذَرَ أَنْ يَعْصِيَ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ فَلَا يَعْصِهِ [راجع: ٢٤٥٧٦].

(۲۶۴۰۲) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا جس شخص نے اللہ تعالیٰ کی اطاعت کے کسی کام کی منت مانی ہو اسے اللہ کی اطاعت کرنی چاہیے اور جس نے اللہ تعالیٰ کی نافرمانی کی منت مانی ہو وہ اس کی نافرمانی نہ کرے۔

(٢٦٤٠٣) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ إِدْرِيسَ قَالَ سَمِعْتُ عُبَيْدَ اللَّهِ بْنَ عُمَرَ وَأَخْبَرَنَا مَالِكُ بْنُ أَنَسٍ عَنْ طَلْحَةَ بْنِ عَبْدِ الْمَلِكِ عَنْ الْقَاسِمِ عَنْ عَائِشَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِثْلَهُ قَالَ أَبُو عَبْد الرَّحْمَنِ حَدِيثٌ غَرِيبٌ مِنْ حَدِيثِ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ مَا سَمِعْتُهُ إِلَّا مِنْ أَبِي عَنْ ابْنِ نُمَيْرٍ وَطَلْحَةُ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ رَجُلٌ مِنْ أَهْلِ أَيْلَةَ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

قَالَ أَبُو عَبْد الرَّحْمَنِ قَالَ أَصْحَابُ الْحَدِيثِ لَيْسَ هَذَا بِالْكُوفَةِ إِنَّمَا هَذَا عَنْ ابْنِ نُمَيْرٍ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ يَعْنِي الْعُمَرِيَّ فَقُلْتُ لَهُمْ امْضُوا إِلَى أَبِي خَيْثَمَةَ فَإِنَّ سَمَاعَهُمْ بِالْكُوفَةِ وَاحِدٌ مِنْ ابْنِ نُمَيْرٍ فَذَهَبُوا فَأَصَابُوهُ [راجع: ٢٤٦٤٢].

(۲۶۴۰۳) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(٢٦٤٠٤) حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْأَسْوَدِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُجْنِبُ مِنْ اللَّيْلِ ثُمَّ يَتَوَضَّأُ وُضُوءَهُ لِلصَّلَاةِ حَتَّى يُصْبِحَ وَلَا يَمَسُّ مَاءً

(۲۶۴۰۴) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ بعض اوقات نبی صلی اللہ علیہ وسلم پر غسل واجب ہوتا اور نبی صلی اللہ علیہ وسلم پانی کو ہاتھ لگائے بغیر سو جاتے تھے۔

(٢٦٤٠٥) حَدَّثَنَا يَعْلَى قَالَ حَدَّثَنَا زَكَرِيَّا عَنْ عَامِرٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ أَنَّ عَائِشَةَ حَدَّثَتْهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَهَا إِنَّ جِبْرِيلَ عَلَيْهِ السَّلَام يَقْرَأُ عَلَيْكِ السَّلَامَ قَالَتْ فَقُلْتُ وَعَلَيْهِ السَّلَامُ وَرَحْمَةُ اللَّهِ [راجع: ٢٤٧٨٥].

(۲۶۴۰۵) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے مجھ سے ایک مرتبہ فرمایا کہ حضرت جبریل علیہ السلام تمہیں سلام کہہ رہے ہیں، انہوں نے جواب دیا وَعَلَيْهِ السَّلَامُ وَرَحْمَةُ اللَّهِ۔

(٢٦٤٠٦) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ حَدَّثَنَا هِشَامٌ يَعْنِي ابْنَ حَسَّانَ عَنْ ابْنِ سِيرِينَ عَنْ دِقْرَةَ قَالَتْ كُنْتُ أَمْشِي مَعَ عَائِشَةَ فِي نِسْوَةٍ بَيْنَ الصَّفَا وَالْمَرْوَةِ فَرَأَيْتُ امْرَأَةً عَلَيْهَا خَمِيصَةٌ فِيهَا صُلُبٌ فَقَالَتْ لَهَا عَائِشَةُ انْزِعِي هَذَا مِنْ ثَوْبِكِ فَإِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا رَآهُ فِي ثَوْبٍ قَضَبَهُ [راجع: ٢٥٦٠٤].

(۲۶۴۰۶) دقرہ ام عبدالرحمٰن کہتی ہیں کہ ہم لوگ ام المومنین حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کے ساتھ طواف کر رہے تھے کہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے ایک عورت کے جسم پر صلیب کی تصویر والی ایک چادر دیکھی، تو اس سے فرمایا کہ اسے اتارو، اتارو کیونکہ نبی علیہ السلام جب ایسی چیز دیکھتے تو اسے ختم کر دیتے تھے۔

(٢٦٤٠٧) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ حَدَّثَنَا الثَّوْرِيُّ عَنْ قَيْسِ بْنِ مُسْلِمٍ عَنْ حَسَنِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ أُهْدِيَ لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَشِيقَةُ ظَبْيٍ وَهُوَ مُحْرِمٌ فَلَمْ يَأْكُلْهُ [راجع: ٢٤٦٢٩].

(۲۶۴۰۷) حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں ہرن کے گوشت کی بوٹیاں پیش کی گئیں، اس وقت نبی صلی اللہ علیہ وسلم احرام کی حالت میں تھے اس لیے نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے اسے تناول نہیں فرمایا۔

(٢٦٤٠٨) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ حَدَّثَنَا إِسْرَائِيلُ عَنْ سِمَاكٍ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَرْفَعُ يَدَيْهِ يَدْعُو حَتَّى إِنِّي لَأَسْأَمُ لَهُ مِمَّا يَرْفَعُهُمَا يَدْعُو اللَّهُمَّ فَإِنَّمَا أَنَا بَشَرٌ فَلَا تُعَذِّبْنِي بِشَتْمِ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

رَجُلٍ شَتَمْتُهُ أَوْ آذَيْتُهُ [راجع: ٢٥٥٣٠].

(۲۶۴۰۸) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام نے اپنے ہاتھ پھیلا کر دعا کی کہ اے اللہ! میں بھی ایک انسان ہوں اس لئے آپ کے جس بندے کو میں نے مارا ہو یا ایذاء پہنچائی ہو تو اس پر مجھ سے مواخذہ نہ کیجئے گا۔

(٢٦٤٠٩) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ قَالَ حَدَّثَنَا مَالِكٌ وَإِسْحَاقُ يَعْنِي ابْنَ عِيسَى الطَّبَّاعَ قَالَ أَخْبَرَنَا مَالِكٌ عَنْ أَبِي النَّضْرِ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كُنْتُ أَنَامُ بَيْنَ يَدَيْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَرِجْلَيَّ فِي قِبْلَتِهِ فَإِذَا أَرَادَ أَنْ يَسْجُدَ غَمَزَنِي فَقَبَضْتُ رِجْلَيَّ فَإِذَا قَامَ بَسَطْتُهَا قَالَتْ وَلَمْ يَكُنْ فِي الْبُيُوتِ يَوْمَئِذٍ مَصَابِيحُ [راجع: ٢٥٦٦٣].

(۲۶۴۰۹) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ بعض اوقات میں نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے سامنے سو رہی ہوتی تھی اور میرے پاؤں نبی علیہ السلام کے قبلے کی سمت میں ہوتے تھے، جب نبی علیہ السلام سجدے میں جانے لگتے تو مجھے چٹکی بھر دیتے اور میں اپنے پاؤں سمیٹ لیتی، جب وہ کھڑے ہو جاتے تو میں انہیں پھیلا لیتی تھی اور اس زمانے میں گھروں میں چراغ نہیں ہوتے تھے۔

(٢٦٤١٠) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ قَالَ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ قَالَ قَالَ الزُّهْرِيُّ وَأَخْبَرَنِي عُرْوَةُ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّهَا لَمْ تَكُنْ تَفْعَلُ ذَلِكَ وَقَالَتْ إِنَّمَا نَزَلَهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِأَنَّهُ كَانَ مَنْزِلًا أَسْمَحَ لِخُرُوجِهِ [صححه مسلم (١٣١١)]

(۲۶۴۱۰) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ مقام "ابطح" میں پڑاؤ کرنا سنت نہیں ہے، بلکہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے وہاں صرف اس لئے پڑاؤ کیا تھا کہ اس طرف سے نکلنا زیادہ آسان تھا۔

(٢٦٤١١) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ قَالَ أَخْبَرَنَا الثَّوْرِيُّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَقِيلٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ عَائِشَةَ أَوْ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ إِذَا أَرَادَ أَنْ يُضَحِّيَ اشْتَرَى كَبْشَيْنِ عَظِيمَيْنِ سَمِينَيْنِ أَمْلَحَيْنِ أَقْرَنَيْنِ مَوْجُوأَيْنِ فَيَذْبَحُ أَحَدَهُمَا عَنْ أُمَّتِهِ مِمَّنْ شَهِدَ بِالتَّوْحِيدِ وَشَهِدَ لَهُ بِالْبَلَاغِ وَذَبَحَ الْآخَرَ عَنْ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَآلِ مُحَمَّدٍ [قال البوصيري: هذا اسناد حسن. قال الألباني: صحيح (ابن ماجة: ٣١٢٢). قال شعيب: صحيح لغيره وهذا اسناد ضعيف]. [راجع: ٢٥٥٦٠].

(۲۶۴۱۱) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام جب قربانی کا ارادہ فرماتے تو دو مینڈھے خریدتے جو خوب موٹے تازے، صحت مند، سینگدار، خوب صورت اور خصی ہوتے تھے اور ان میں سے ایک اپنی امت کے ان لوگوں کی طرف سے ذبح فرماتے جو توحید کے اقرار پر قائم ہوئے اور اس بات کی گواہی دیتے ہوں کہ نبی علیہ السلام نے پیغام الٰہی پہنچا دیا اور دوسرا جانور محمد صلی اللہ علیہ وسلم و آل محمد کی طرف سے قربان کرتے تھے۔

(٢٦٤١٢) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ قَالَ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كُنْتُ أَفْتِلُ قَلَائِدَ هَدْيِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثُمَّ يَبْعَثُ بِهَا فَمَا يَجْتَنِبُ شَيْئًا مِمَّا يَجْتَنِبُ الْمُحْرِمُ [راجع: ٢٤٥٨٥].

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۲۶۴۱۲) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام ہدی کا جانور مکہ مکرمہ بھیجتے تھے اور میں نبی علیہ السلام کی ہدی کے جانور یعنی بکری کے قلادے بٹا کرتی تھی' اس کے بعد بھی نبی علیہ السلام کسی چیز سے اپنے آپ کو نہیں روکتے تھے (جن سے محرم بچتے تھے)

(٢٦٤١٣) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ قَالَ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ جَائَتْ هِنْدٌ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَتْ يَا رَسُولَ اللَّهِ مَا كَانَ عَلَى ظَهْرِ الْأَرْضِ خِبَاءٌ أَحَبُّ إِلَيَّ أَنْ يُذِلَّهُمْ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ مِنْ أَهْلِ خِبَائِكَ وَمَا عَلَى ظَهْرِ الْأَرْضِ الْيَوْمَ أَهْلُ خِبَاءٍ أَحَبُّ إِلَيَّ أَنْ يُعِزَّهُمُ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ مِنْ أَهْلِ خِبَائِكَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَيْضًا وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ ثُمَّ قَالَتْ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّ أَبَا سُفْيَانَ رَجُلٌ مُمْسِكٌ فَهَلْ عَلَيَّ حَرَجٌ أَنْ أُنْفِقَ عَلَى عِيَالِهِ مِنْ مَالِهِ بِغَيْرِ إِذْنِهِ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا حَرَجَ عَلَيْكِ أَنْ تُنْفِقِي عَلَيْهِم بِالْمَعْرُوفِ [صححه البخاري (٢٤٦٠)، ومسلم (١٢٩/٥)، وابن حبان (٤٢٥٥ و٤٢٥٦ و٤٢٥٧ و٤٢٥٨)]. [راجع: ٢٤٦١٨، ٢٤٧٣٥، ٢٦٢٣٢].

(۲۶۴۱۳) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ ہند بارگاہ نبوت میں حاضر ہوئی اور عرض کیا یا رسول اللہ! قبول اسلام سے پہلے روئے زمین پر آپ کے خیموں والوں سے زیادہ کسی کو ذلیل کرنا مجھے پسند نہ تھا اور اب آپ کے خیمے والوں سے زیادہ کسی کو عزت دینا مجھے پسند نہیں ہے' نبی علیہ السلام نے فرمایا اس ذات کی قسم جس کے دست قدرت میں میری جان ہے' بات اسی طرح ہے' پھر ہند نے عرض کیا یا رسول اللہ! ابوسفیان مال خرچ کرنے میں ہاتھ تنگ رکھتے ہیں' اگر میں ان کے مال سے ان ہی کے بچوں پر ان کی اجازت کے بغیر کچھ خرچ کر لیا کروں تو کیا مجھ پر گناہ ہوگا؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا بھلے طریقے سے ان پر خرچ کرنے میں تم پر کوئی گناہ نہیں ہوگا۔

(٢٦٤١٤) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ قَالَ أَخْبَرَنَا الثَّوْرِيُّ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ عُمَارَةَ عَنْ يَحْيَى بْنِ الْجَزَّارِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي مِنَ اللَّيْلِ تِسْعًا فَلَمَّا ثَقُلَ وَأَسَنَّ صَلَّى سَبْعًا [راجع: ٢٤٥٤٣].

(۲۶۴۱۴) حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نو رکعتوں پر وتر بناتے تھے' پھر جب عمر مبارک زیادہ ہوگئی اور جسم مبارک بھاری ہوگیا تو نبی علیہ السلام سات رکعتوں پر وتر بنانے لگے۔

(٢٦٤١٥) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ قَالَ أَخْبَرَنَا هِشَامٌ عَنْ مُحَمَّدٍ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ أَسَرَّ تَعْنِي النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْقِرَاءَةَ فِي رَكْعَتَيِ الْفَجْرِ وَقَرَأَ فِيهِمَا قُلْ يَا أَيُّهَا الْكَافِرُونَ وَقُلْ هُوَ اللَّهُ أَحَدٌ [راجع: ٢٦٠١٤].

(۲۶۴۱۵) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام فجر کی سنتوں میں سورۂ کافروں اور سورۂ اخلاص پڑھتے تھے۔

(٢٦٤١٦) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ قَالَ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سُئِلَ عَنِ الْبِتْعِ فَقَالَ كُلُّ شَرَابٍ يُسْكِرُ فَهُوَ حَرَامٌ وَالْبِتْعُ نَبِيذُ الْعَسَلِ [راجع: ٢٤٥٨٣].

(۲۶۴۱۶) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ کسی شخص نے نبی علیہ السلام سے شہد کی نبیذ کے متعلق پوچھا تو نبی علیہ السلام نے فرمایا ہر وہ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

مشروب جو نشہ آور ہو وہ حرام ہے۔

(۲۶۴۱۷) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ قَالَ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ رِفَاعَةَ الْقُرَظِيَّ طَلَّقَ امْرَأَتَهُ فَبَتَّ طَلَاقَهَا فَتَزَوَّجَهَا بَعْدَهُ عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ الزُّبَيْرِ فَجَائَتْ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَتْ يَا نَبِيَّ اللَّهِ إِنَّهَا كَانَتْ عِنْدَ رِفَاعَةَ وَطَلَّقَهَا آخِرَ ثَلَاثِ تَطْلِيقَاتٍ فَتَزَوَّجَتْ بَعْدَهُ عَبْدَ الرَّحْمَنِ بْنَ الزُّبَيْرِ وَإِنَّهُ وَاللَّهِ مَا مَعَهُ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِلَّا مِثْلُ هَذِهِ الْهُدْبَةِ فَتَبَسَّمَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثُمَّ قَالَ لَهَا لَعَلَّكِ تُرِيدِينَ أَنْ تَرْجِعِي إِلَى رِفَاعَةَ لَا حَتَّى تَذُوقِي عُسَيْلَتَهُ وَيَذُوقَ عُسَيْلَتَكِ قَالَتْ وَأَبُو بَكْرٍ جَالِسٌ عِنْدَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَخَالِدُ بْنُ سَعِيدٍ جَالِسٌ بِبَابِ الْحُجْرَةِ لَمْ يُؤْذَنْ لَهُ فَطَفِقَ خَالِدٌ يُنَادِي أَبَا بَكْرٍ يَقُولُ يَا أَبَا بَكْرٍ أَلَا تَزْجُرُ هَذِهِ عَمَّا تَجْهَرُ بِهِ عِنْدَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ [راجع: ۲٤٥٥٩].

(۲۶۴۱۷) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام کی خدمت میں رفاعہ قرظی کی بیوی آئی' میں اور حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ بھی وہاں موجود تھے' اس نے کہا کہ مجھے رفاعہ نے طلاق البتہ دے دی ہے' جس کے بعد عبدالرحمٰن بن زبیر نے مجھ سے نکاح کر لیا' پھر اس نے اپنی چادر کا ایک کونا پکڑ کر کہا کہ اس کے پاس تو صرف اس طرح کا ایک کونا ہے' اس وقت گھر کے دروازے پر خالد بن سعید بن عاص موجود تھے' انہیں اندر آنے کی اجازت نہیں ملی تھی اس لئے انہوں نے باہر سے ہی کہا کہ ابوبکر! آپ اس عورت کو نبی علیہ السلام کے سامنے اس طرح کی باتیں بڑھ چڑھ کر بیان کرنے سے کیوں نہیں روکتے؟ تاہم نبی علیہ السلام نے صرف مسکرانے پر ہی اکتفاء کیا اور پھر فرمایا شاید تم رفاعہ کے پاس واپس جانے کی خواہش رکھتی ہو؟ لیکن یہ اس وقت تک نہیں ہو سکتا جب تک تم اس کا شہد نہ چکھ لو' اور وہ تمہارا شہد نہ چکھ لے۔

(۲۶۴۱۸) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ قَالَ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ قَالَ دَخَلَتْ امْرَأَةُ عُثْمَانَ بْنِ مَظْعُونٍ أَحْسِبُ اسْمَهَا خَوْلَةَ بِنْتَ حَكِيمٍ عَلَى عَائِشَةَ وَهِيَ بَاذَّةُ الْهَيْئَةِ فَسَأَلَتْهَا مَا شَأْنُكِ فَقَالَتْ زَوْجِي يَقُومُ اللَّيْلَ وَيَصُومُ النَّهَارَ فَدَخَلَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَكَرَتْ عَائِشَةُ ذَلِكَ لَهُ فَلَقِيَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عُثْمَانَ فَقَالَ يَا عُثْمَانُ إِنَّ الرَّهْبَانِيَّةَ لَمْ تُكْتَبْ عَلَيْنَا أَفَمَا لَكَ فِيَّ أُسْوَةٌ فَوَاللَّهِ إِنَّ أَخْشَاكُمْ لِلَّهِ وَأَحْفَظَكُمْ لِحُدُودِهِ لَأَنَا [اخرجه عبدالرزاق (۱۰۳۷۵)]

(۲۶۴۱۸) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ حضرت عثمان بن مظعون رضی اللہ عنہ کی اہلیہ پہلے مہندی لگاتی تھیں اور خوشبو سے مہکتی تھیں لیکن ایک دم انہوں نے یہ سب چیزیں چھوڑ دیں' ایک دن وہ میرے پاس پراگندہ حالت میں آئیں تو میں نے ان سے پوچھا کہ آپ کی کیا حالت ہے؟ انہوں نے کہا کہ میرے شوہر شب بیدار اور صائم النہار ہیں، تھوڑی دیر بعد نبی علیہ السلام میرے پاس تشریف لائے تو میں نے ان سے یہ بات ذکر کی' نبی علیہ السلام ان سے ملے اور فرمایا اے عثمان! ہم پر رہبانیت فرض نہیں کی گئی، کیا میری ذات میں تمہارے لیے اسوۂ حسنہ نہیں ہے؟ بخدا تم سب سے زیادہ اللہ سے ڈرنے والا اور اس کی حدود کی حفاظت کرنے

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

والا میں ہوں۔

(۲۶٤۱۹) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ عُتْبَةَ بْنَ أَبِي وَقَّاصٍ قَالَ لِأَخِيهِ سَعْدٍ أَتَعْلَمُ أَنَّ ابْنَ جَارِيَةِ زَمْعَةَ ابْنِي قَالَتْ عَائِشَةُ فَلَمَّا كَانَ يَوْمُ الْفَتْحِ رَأَى سَعْدٌ الْغُلَامَ فَعَرَفَهُ بِالشَّبَهِ وَاحْتَضَنَهُ إِلَيْهِ وَقَالَ ابْنُ أَخِي وَرَبِّ الْكَعْبَةِ فَجَاءَ عَبْدُ بْنُ زَمْعَةَ فَقَالَ بَلْ هُوَ أَخِي وُلِدَ عَلَى فِرَاشِ أَبِي مِنْ جَارِيَتِهِ فَانْطَلَقَا إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ سَعْدٌ يَا رَسُولَ اللَّهِ هَذَا ابْنُ أَخِي انْظُرْ إِلَى شَبَهِهِ بِعُتْبَةَ قَالَتْ عَائِشَةُ فَرَأَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ شَبَهًا لَمْ يَرَ النَّاسُ شَبَهًا أَبْيَنَ مِنْهُ بِعُتْبَةَ فَقَالَ عَبْدُ بْنُ زَمْعَةَ يَا رَسُولَ اللَّهِ بَلْ هُوَ أَخِي وُلِدَ عَلَى فِرَاشِ أَبِي مِنْ جَارِيَتِهِ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْوَلَدُ لِلْفِرَاشِ وَاحْتَجِبِي عَنْهُ يَا سَوْدَةُ قَالَتْ عَائِشَةُ فَوَاللَّهِ مَا رَآهَا حَتَّى مَاتَتْ [راجع: ۲٤۵۸۷].

(۲۶۴۱۹) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ زمعہ کی باندی کے بیٹے کے سلسلے میں عبد زمعہ رضی اللہ عنہ اور حضرت سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ اپنا جھگڑا لے کر نبی علیہ السلام کی خدمت میں حاضر ہوئے' عبد بن زمعہ رضی اللہ عنہ کا کہنا تھا کہ یا رسول اللہ! یہ میرا بھائی ہے میرے باپ کی باندی کا بیٹا ہے اور میرے باپ کے بستر پر پیدا ہوا ہے' اور حضرت سعد رضی اللہ عنہ یہ کہہ رہے تھے کہ میرے بھائی نے مجھے وصیت کی ہے کہ جب تم مکہ مکرمہ پہنچو تو زمعہ کی باندی کے بیٹے کو اپنے قبضے میں لے لینا کیونکہ وہ میرا بیٹا ہے' نبی علیہ السلام نے اس بچے کو دیکھا تو اس میں عتبہ کے ساتھ واضح شباہت نظر آئی' پھر نبی علیہ السلام نے فرمایا اے عبد! یہ بچہ تمہارا ہے' بدکار کے لئے پتھر ہیں اور اے سودہ! تم اس سے پردہ کرنا۔

(۲٦٤۲۰) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ قَالَ دَخَلَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى عَائِشَةَ مَسْرُورًا فَقَالَ أَلَمْ تَسْمَعِي مَا قَالَ الْمُدْلِجِيُّ وَرَأَى أُسَامَةَ وَزَيْدًا نَائِمَيْنِ فِي ثَوْبٍ أَوْ فِي قَطِيفَةٍ وَقَدْ خَرَجَتْ أَقْدَامُهُمَا فَقَالَ إِنَّ هَذِهِ الْأَقْدَامَ بَعْضُهَا مِنْ بَعْضٍ [راجع: ۲٤۶۰۰].

(۲۶۴۲۰) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام میرے پاس خوش و خرم تشریف لائے اور فرمایا دیکھو تو سہی، ابھی مجزز آیا تھا، اس نے دیکھا کہ زید اور اسامہ رضی اللہ عنہما ایک چادر اوڑھے ہوئے ہیں' ان کے سر ڈھکے ہوئے ہیں اور پاؤں کھلے ہوئے ہیں تو اس نے کہا کہ ان پاؤں والوں کا ایک دوسرے کے ساتھ کوئی رشتہ ہے۔

(۲٦٤۲۱) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ قَالَ أَخْبَرَنِي ابْنُ شِهَابٍ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ دَخَلَ عَلَيَّ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ تَبْرُقُ أَسَارِيرُ وَجْهِهِ

(۲۶۴۲۱) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۲٦٤۲۲) حَدَّثَنَا يَعْلَى بْنُ عُبَيْدٍ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ عَمْرَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا أَرَادَ أَنْ يَعْتَكِفَ صَلَّى الصُّبْحَ ثُمَّ دَخَلَ فِي الْمَكَانِ الَّذِي يُرِيدُ أَنْ يَعْتَكِفَ فِيهِ فَأَرَادَ أَنْ يَعْتَكِفَ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

الْعَشْرَ الْأَوَاخِرَ مِنْ رَمَضَانَ فَأَمَرَ فَضُرِبَ لَهُ خِبَاءٌ وَأَمَرَتْ عَائِشَةُ فَضُرِبَ لَهَا خِبَاءٌ وَأَمَرَتْ حَفْصَةُ فَضُرِبَ لَهَا خِبَاءٌ فَلَمَّا رَأَتْ زَيْنَبُ خِبَائَهُمَا أَمَرَتْ فَضُرِبَ لَهَا خِبَاءٌ فَلَمَّا رَأَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَلِكَ قَالَ الْبِرَّ تُرِدْنَ فَلَمْ يَعْتَكِفْ فِي رَمَضَانَ وَاعْتَكَفَ عَشْرًا مِنْ شَوَّالٍ [راجع: ٢٥٠٥١].

(۲۶۴۲۲) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام جب اعتکاف کا ارادہ فرماتے تو صبح کی نماز پڑھ کر ہی اعتکاف کی جگہ میں داخل ہو جاتے، ایک مرتبہ نبی علیہ السلام نے ماہ رمضان کے آخری عشرے میں اعتکاف کے ارادے کا ذکر فرمایا تو حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے ان سے اعتکاف کی اجازت مانگی' نبی علیہ السلام نے انہیں اجازت دے دی چنانچہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے اپنا خیمہ لگانے کا حکم دیا اور وہ لگا دیا گیا' حضرت حفصہ رضی اللہ عنہا کے حکم پر ان کا خیمہ بھی لگا دیا گیا' یہ دیکھ کر حضرت زینب رضی اللہ عنہا نے بھی اپنا خیمہ لگانے کا حکم دے دیا۔

نبی علیہ السلام نے اس دن مسجد میں بہت سارے خیمے دیکھے تو فرمایا کیا تم لوگ اس سے نیکی حاصل کرنا چاہتی ہو؟ میں اعتکاف ہی نہیں کرتا چنانچہ نبی علیہ السلام واپس آ گئے اور عید گذرنے کے بعد شوال کے دس دن کا اعتکاف فرمایا۔

(٢٦٤٢٣) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدٍ قَالَ حَدَّثَنِي وَائِلُ بْنُ دَاوُدَ قَالَ سَمِعْتُ الْبَهِيَّ يُحَدِّثُ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ مَا بَعَثَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ زَيْدَ بْنَ حَارِثَةَ فِي جَيْشٍ قَطُّ إِلَّا أَمَّرَهُ عَلَيْهِمْ وَلَوْ بَقِيَ بَعْدَهُ اسْتَخْلَفَهُ [صححه الحاكم (و٣/٢١٥). قال شعيب: اسناده حسن ان صح سماع البهي]. [انظر: ٢٦٧٠٤، ٢٦٩٤٢].

(۲۶۴۲۳) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے جب بھی کسی لشکر میں حضرت زید بن حارثہ رضی اللہ عنہ کو بھیجا تو انہی کو اس لشکر کا امیر مقرر فرمایا' اگر وہ نبی علیہ السلام کے بعد زندہ رہتے تو نبی علیہ السلام انہی کو اپنا خلیفہ مقرر فرماتے۔

(٢٦٤٢٤) حَدَّثَنَا أَبُو كَامِلٍ قَالَ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنْ خَالِدٍ الْحَذَّاءِ عَنْ خَالِدِ بْنِ أَبِي الصَّلْتِ أَنَّ عِرَاكَ بْنَ مَالِكٍ حَدَّثَ عِنْدَ عُمَرَ بْنِ عَبْدِ الْعَزِيزِ أَنَّ عَائِشَةَ قَالَتْ ذُكِرَ لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّ نَاسًا يَكْرَهُونَ أَنْ يَسْتَقْبِلُوا الْقِبْلَةَ بِفُرُوجِهِمْ فَقَالَ أَوَ قَدْ فَعَلُوهَا حَوِّلُوا مَقْعَدِي قِبَلَ الْقِبْلَةِ [حسن اسناده البوصيري. قال الألباني: ضعيف (ابن ماجة: ٣٢٤). قال شعيب: اسناده ضعيف على نكارة متنه]. [راجع: ٢٥٥٧٧].

(۲۶۴۲۴) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام کے سامنے یہ تذکرہ ہوا کہ کچھ لوگ اپنی شرمگاہ کا رخ قبلہ کی جانب کرنے کو ناپسند کرتے ہیں تو نبی علیہ السلام نے فرمایا کیا وہ ایسا کرتے ہیں؟ بیت الخلاء میں میرے بیٹھنے کی جگہ کا رخ قبلہ کی جانب کر دو۔

(٢٦٤٢٥) حَدَّثَنَا أَبُو كَامِلٍ وَعَفَّانُ قَالَا حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ قَتَادَةَ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ سَعْدِ بْنِ هِشَامٍ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُوتِرُ بِتِسْعِ رَكَعَاتٍ فَلَمَّا بَدَّنَ وَلَحُمَ صَلَّى سَبْعَ رَكَعَاتٍ ثُمَّ صَلَّى رَكْعَتَيْنِ وَهُوَ جَالِسٌ قَالَ عَفَّانُ فَلَمَّا لَحُمَ وَبَدَّنَ [راجع: ٢٤٧٧٣].

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۲۶۴۲۵) حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نو رکعتوں پر وتر بناتے تھے' پھر جب عمر مبارک زیادہ ہوگئی اور جسم مبارک بھاری ہوگیا تو نبی علیہ السلام سات رکعتوں پر وتر بنانے لگے پھر نبی علیہ السلام بیٹھے بیٹھے دو رکعتیں پڑھ لیتے تھے۔

(۲۶٤۲٦) حَدَّثَنَا أَبُو كَامِلٍ وَعَفَّانُ قَالَا حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنْ حُمَيْدٍ عَنْ بَكْرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ سَعْدِ بْنِ هِشَامٍ عَنْ عَائِشَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِثْلِهِ [راجع: ٢٤٧٧٣].

(۲۶۴۲۶) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۲٦٤۲۷) حَدَّثَنَا أَبُو كَامِلٍ قَالَ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنْ ثَابِتٍ الْبُنَانِيِّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ رَبَاحٍ عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ النُّعْمَانِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا الْتَقَى الْخِتَانَانِ اغْتَسَلَ [راجع: ٢٥٤٢٧].

(۲۶۴۲۷) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا جب شرمگاہ' شرمگاہ سے مل جائے تو غسل واجب ہو جاتا ہے۔

(۲٦٤۲۸) حَدَّثَنَا أَبُو كَامِلٍ حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُهَاجِرٍ الْبَجَلِيُّ عَنْ مُجَاهِدٍ أَنَّ السَّائِبَ سَأَلَ عَائِشَةَ فَقَالَ إِنِّي لَا أَسْتَطِيعُ أَنْ أُصَلِّيَ إِلَّا جَالِسًا فَكَيْفَ تَرَيْنَ قَالَتْ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ صَلَاةُ الرَّجُلِ جَالِسًا مِثْلُ نِصْفِ صَلَاتِهِ قَائِمًا [اخرجه النسائي في الكبرى (١٣٦٦). قال شعيب: صحيح لغيره وهذا اسناد ضعيف].

(۲۶۴۲۸) مجاہد رحمۃ اللہ علیہ کہتے ہیں کہ سائب نے ایک مرتبہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے پوچھا کہ میں صرف بیٹھ کر ہی نماز پڑھ سکتا ہوں تو آپ کی کیا رائے ہے؟ انہوں نے فرمایا میں نے نبی علیہ السلام کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ بیٹھ کر نماز پڑھنے کا ثواب کھڑے ہو کر نماز پڑھنے کے ثواب سے نصف ہے۔

(۲٦٤۲۹) حَدَّثَنَا أَبُو كَامِلٍ قَالَ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ حَدَّثَنَا بُدَيْلُ بْنُ مَيْسَرَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ شَقِيقٍ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا قَرَأَ قَائِمًا رَكَعَ قَائِمًا وَإِذَا قَرَأَ قَاعِدًا رَكَعَ قَاعِدًا [راجع: ٢٤٥٢٠].

(۲۶۴۲۹) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ جب نبی علیہ السلام کھڑے ہو کر قراءت کرتے تو رکوع بھی کھڑے ہو کر کرتے اور جب قراءت بیٹھ کر کرتے تو رکوع بھی بیٹھ کر کرتے تھے۔

(۲٦٤۳۰) حَدَّثَنَا أَبُو كَامِلٍ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ حَدَّثَنَا ابْنُ شِهَابٍ عَنْ عُرْوَةَ قَالَ قُلْتُ لِعَائِشَةَ أَرَأَيْتِ قَوْلَ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ إِنَّ الصَّفَا وَالْمَرْوَةَ مِنْ شَعَائِرِ اللَّهِ فَمَنْ حَجَّ الْبَيْتَ أَوْ اعْتَمَرَ فَلَا جُنَاحَ عَلَيْهِ أَنْ يَطَّوَّفَ بِهِمَا وَاللَّهِ مَا عَلَى أَحَدٍ جُنَاحٌ أَنْ لَا يَطَّوَّفَ بِهِمَا قَالَتْ بِئْسَمَا قُلْتَ يَا ابْنَ أُخْتِي إِنَّهَا لَوْ كَانَتْ كَمَا أَوَّلْتَهَا عَلَيْهِ كَانَتْ فَلَا جُنَاحَ عَلَيْهِ أَنْ لَا يَطَّوَّفَ بِهِمَا إِنَّمَا أُنْزِلَتْ أَنَّ هَذَا الْحَيَّ مِنَ الْأَنْصَارِ كَانُوا قَبْلَ أَنْ يُسْلِمُوا يُهِلُّوا لِمَنَاةَ الطَّاغِيَةِ الَّتِي كَانُوا يَعْبُدُونَ عِنْدَ الْمُشَلَّلِ وَكَانَ مَنْ أَهَلَّ لَهَا يَتَحَرَّجُ أَنْ يَطَّوَّفَ بِالصَّفَا وَالْمَرْوَةِ فَسَأَلُوا رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ ذَلِكَ فَأَنْزَلَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ إِنَّ الصَّفَا وَالْمَرْوَةَ مِنْ شَعَائِرِ اللَّهِ فَمَنْ حَجَّ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

الْبَيْتَ أَوْ اعْتَمَرَ فَلَا جُنَاحَ عَلَيْهِ أَنْ يَطَّوَّفَ بِهِمَا قَالَ ثُمَّ قَدْ سَنَّ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الطَّوَافَ بِهِمَا فَلَيْسَ يَنْبَغِي لِأَحَدٍ أَنْ يَدَعَ الطَّوَافَ بِهِمَا [راجع: ٢٥٦٢٥].

(۲۶۴۳۰) عروہ کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ میں نے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے عرض کیا کہ اللہ تعالیٰ کا یہ جو فرمان ہے إِنَّ الصَّفَا وَالْمَرْوَةَ مِنْ شَعَائِرِ اللَّهِ فَمَنْ حَجَّ الْبَيْتَ أَوْ اعْتَمَرَ فَلَا جُنَاحَ عَلَيْهِ أَنْ يَطَّوَّفَ بِهِمَا اس کا مطلب تو یہ ہے کہ اگر کوئی آدمی صفا مروہ کے درمیان سعی نہ کرے تو اس پر کوئی گناہ نہیں ہوگا' حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا بھانجے! یہ تم نے غلط بات کہی' اگر اس آیت کا وہ مطلب ہوتا جو تم نے بیان کیا ہے تو پھر آیت اس طرح ہوتی فَلَا جُنَاحَ عَلَيْهِ أَنْ لَا يَطَّوَّفَ بِهِمَا دراصل اس آیت کا شان نزول یہ ہے کہ اسلام قبول کرنے سے پہلے انصار کے لوگ ''مناۃ'' کے لئے احرام باندھتے تھے اور مشلل کے قریب اس کی پوجا کرتے تھے اور جو شخص اس کا احرام باندھتا' وہ صفا مروہ کی سعی کو گناہ سمجھتا تھا' پھر انہوں نے نبی علیہ السلام سے یہ سوال پوچھا یا رسول اللہ! لوگ زمانہ جاہلیت میں صفا مروہ کی سعی کو گناہ سمجھتے تھے' اب اس کا کیا حکم ہے؟ اس پر اللہ نے یہ آیت نازل فرمائی اور نبی علیہ السلام نے صفا مروہ کی سعی کا ثبوت اپنی سنت سے پیش کیا لہٰذا اب کسی کے لئے صفا مروہ کی سعی چھوڑنا صحیح نہیں ہے۔

(٢٦٤٣١) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ خُصَيْفٍ عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ جُرَيْجٍ قَالَ سَأَلْتُ عَائِشَةَ أُمَّ الْمُؤْمِنِينَ بِأَيِّ شَيْءٍ كَانَ يُوتِرُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَتْ كَانَ يَقْرَأُ فِي الرَّكْعَةِ الْأُولَى بِسَبِّحِ اسْمَ رَبِّكَ الْأَعْلَى وَفِي الثَّانِيَةِ بِقُلْ يَا أَيُّهَا الْكَافِرُونَ وَفِي الثَّالِثَةِ بِقُلْ هُوَ اللَّهُ أَحَدٌ وَالْمُعَوِّذَتَيْنِ [قال الترمذي: حسن غريب قال الألباني: صحيح (ابوداود: ١٤٢٤، ابن ماجة: ١١٧٣، الترمذي: ٤٦٣) قال شعيب: صحيح دون المعوذتين]

(۲۶۴۳۱) عبدالعزیز بن جریج رحمۃ اللہ علیہ کہتے ہیں کہ میں نے ام المومنین حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے پوچھا کہ نبی علیہ السلام وتروں میں کون سی سورتیں پڑھتے تھے؟ انہوں نے فرمایا پہلی رکعت میں سَبِّحِ اسْمَ رَبِّكَ الْأَعْلَى دوسری میں قُلْ يَا أَيُّهَا الْكَافِرُونَ اور تیسری میں قُلْ هُوَ اللَّهُ أَحَدٌ اور معوذتین کی تلاوت فرماتے تھے۔

(٢٦٤٣٢) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ هِشَامٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ شَقِيقٍ قَالَ سَأَلْتُ عَائِشَةَ عَنْ صَلَاةِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَتْ كَانَ يُطِيلُ الصَّلَاةَ قَائِمًا وَقَاعِدًا وَكَانَ إِذَا صَلَّى قَائِمًا رَكَعَ قَائِمًا وَإِذَا صَلَّى قَاعِدًا رَكَعَ قَاعِدًا وَسَأَلْتُهَا عَنْ صِيَامِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَصُومُ حَتَّى نَقُولَ قَدْ صَامَ قَدْ صَامَ قَدْ صَامَ وَيُفْطِرُ حَتَّى نَقُولَ قَدْ أَفْطَرَ قَدْ أَفْطَرَ قَدْ أَفْطَرَ وَلَمْ يَصُمْ شَهْرًا تَامًّا مُنْذُ أَتَى الْمَدِينَةَ إِلَّا أَنْ يَكُونَ شَهْرَ رَمَضَانَ [راجع: ٢٤٥٢٠]. [راجع: ٢٤٨٣٨]

(۲۶۴۳۲) عبداللہ بن شقیق رحمۃ اللہ علیہ کہتے ہیں کہ میں نے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے نبی علیہ السلام کی نفل نمازوں کے متعلق دریافت کیا تو انہوں نے فرمایا کہ نبی علیہ السلام کھڑے ہو کر اور بیٹھ کر طویل نماز پڑھتے تھے، جب کھڑے ہو کر نماز پڑھتے تو کھڑے ہو کر ہی رکوع کرتے اور بیٹھ کر نماز پڑھتے تو رکوع بھی بیٹھ کر ہی کرتے، پھر میں نے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے نبی علیہ السلام کے نفلی روزوں کے متعلق

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

پوچھا تو انہوں نے بتایا کہ بعض اوقات نبی علیہ السلام اتنے روزے رکھتے کہ ہم اس کا تذکرہ کرنے لگتے اور بعض اوقات اتنے ناغے کرتے کہ ہم اس کا تذکرہ کرنے لگتے، اور مدینہ منورہ آنے کے بعد نبی علیہ السلام نے ماہِ رمضان کے علاوہ کسی مہینے کے پورے روزے نہیں رکھے۔

(٢٦٤٣٣) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ عَنْ يَعْقُوبَ بْنِ عُتْبَةَ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ رَجَعَ إِلَيَّ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَاتَ يَوْمٍ مِنْ جَنَازَةٍ بِالْبَقِيعِ وَأَنَا أَجِدُ صُدَاعًا فِي رَأْسِي وَأَنَا أَقُولُ وَا رَأْسَاهُ قَالَ بَلْ أَنَا وَا رَأْسَاهُ قَالَ مَا ضَرَّكِ لَوْ مِتِّ قَبْلِي فَغَسَّلْتُكِ وَكَفَّنْتُكِ ثُمَّ صَلَّيْتُ عَلَيْكِ وَدَفَنْتُكِ قُلْتُ لَكِنِّي أَوْ لَكَأَنِّي بِكَ وَاللَّهِ لَوْ فَعَلْتَ ذَلِكَ لَقَدْ رَجَعْتَ إِلَى بَيْتِي فَأَعْرَسْتَ فِيهِ بِبَعْضِ نِسَائِكَ قَالَتْ فَتَبَسَّمَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثُمَّ بُدِيءَ بِوَجَعِهِ الَّذِي مَاتَ فِيهِ

(۲۶۴۳۳) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ جس دن نبی علیہ السلام کے مرض الوفات کی ابتداء ہوئی' نبی علیہ السلام بقیع سے میرے یہاں تشریف لائے' میرے سر میں درد ہو رہا تھا اس لئے میں نے کہا ہائے میرا سر' نبی علیہ السلام نے مذاق میں فرمایا میری خواہش ہے کہ جو ہونا ہے وہ میری زندگی میں ہو جائے تو میں اچھی طرح تمہیں تیار کر کے دفن کر دوں' میں نے کہا کہ آپ کا مقصد کچھ اور ہے' آپ اسی دن کسی اور عورت کے ساتھ دولہا بن کر شب باشی کریں گے' نبی علیہ السلام مسکرانے لگے، پھر مرض الوفات شروع ہو گیا۔

(٢٦٤٣٤) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ ابْنِ إِسْحَاقَ عَنْ أَبَانَ بْنِ صَالِحٍ عَنِ الْحَسَنِ بْنِ مُسْلِمِ بْنِ يَنَّاقٍ عَنْ صَفِيَّةَ بِنْتِ شَيْبَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ جَاءَتْهَا امْرَأَةٌ فَقَالَتْ ابْنَةٌ لِي سَقَطَ شَعْرُهَا أَفَنَجْعَلُ عَلَى رَأْسِهَا شَيْئًا نُجَمِّلُهَا بِهِ قَالَتْ سَمِعْتُ امْرَأَةً تَسْأَلُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ مِثْلِ مَا سَأَلْتِ عَنْهُ فَقَالَ لَعَنَ اللَّهُ الْوَاصِلَةَ وَالْمُسْتَوْصِلَةَ [راجع: ٢٥٣١٦].

(۲۶۴۳۴) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک عورت ان کے پاس آئی اور کہنے لگی کہ میری بیٹی کی نئی نئی شادی ہوئی ہے' یہ بیمار ہو گئی ہے اور اس کے سر کے بال جھڑ رہے ہیں' کیا میں اس کے سر پر دوسرے بال لگوا سکتی ہوں؟ انہوں نے فرمایا کہ نبی علیہ السلام نے بال لگانے والی اور لگوانے والی دونوں پر لعنت فرمائی ہے۔

(٢٦٤٣٥) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ يَحْيَى بْنِ عَبَّادٍ عَنْ أَبِيهِ عَبَّادِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الزُّبَيْرِ قَالَ دَخَلْتُ عَلَى عَائِشَةَ فَقَالَتْ مَا اعْتَمَرَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَّا فِي ذِي الْقَعْدَةِ وَلَقَدْ اعْتَمَرَ ثَلَاثَ عُمَرٍ

(۲۶۴۳۵) عباد بن عبداللہ بن زبیر کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ میں حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کی خدمت میں حاضر ہوا تو انہوں نے فرمایا کہ نبی علیہ السلام نے تو ذیقعدہ میں ہی عمرہ کیا تھا اور انہوں نے تین عمرے کیے تھے۔

(٢٦٤٣٦) حَدَّثَنَا مَعْمَرُ بْنُ سُلَيْمَانَ عَنْ خُصَيْفٍ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ نَهَانَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

وَسَلَّمَ عَنْ خَمْسٍ لُبْسِ الْحَرِيرِ وَالذَّهَبِ وَالشُّرْبِ فِي آنِيَةِ الذَّهَبِ وَالْفِضَّةِ وَالْمِيثَرَةِ الْحَمْرَاءِ وَلُبْسِ الْقَسِّيِّ فَقَالَتْ عَائِشَةُ يَا رَسُولَ اللَّهِ شَيْءٌ رَقِيقٌ مِنْ الذَّهَبِ يُرْبَطُ بِهِ الْمِسْكُ أَوْ يُرْبَطُ بِهِ قَالَ لَا اجْعَلِيهِ فِضَّةً وَصَفِّرِيهِ بِشَيْءٍ مِنْ زَعْفَرَانٍ [راجع: ٢٤٥٤٨].

(۲۶۴۳۶) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ہمیں پانچ چیزوں سے منع فرمایا ہے، ریشم اور سونا پہننے سے، سونے اور چاندی کے برتن میں پینے سے، سرخ زین پوش سے اور ریشمی لباس سے، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے عرض کیا یا رسول اللہ! اگر تھوڑا سا سونا مشک کے ساتھ ملا لیا جائے؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا نہیں، تم اسے چاندی کے ساتھ ملا لیا کرو، پھر اسے زعفران کے ساتھ خلط ملط کر لیا کرو۔

(٢٦٤٣٧) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ قَالَ أَخْبَرَنَا هِشَامٌ عَنِ ابْنِ سِيرِينَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ شَقِيقٍ قَالَ سَأَلْتُ عَائِشَةَ عَنْ صَلَاةِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا صَلَّى قَائِمًا فَذَكَرَ مَعْنَى حَدِيثِ مُحَمَّدِ بْنِ سَلَمَةَ [راجع: ٢٤٥٢٠].

(۲۶۴۳۷) عبداللہ بن شقیق رحمۃ اللہ علیہ کہتے ہیں کہ میں نے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے نبی علیہ السلام کی نفل نمازوں کے متعلق دریافت کیا تو انہوں نے فرمایا کہ نبی علیہ السلام...... پھر راوی نے پوری حدیث ذکر کی۔

(٢٦٤٣٨) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ جَاءَتْ سَهْلَةُ بِنْتُ سُهَيْلٍ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَتْ إِنَّ سَالِمًا كَانَ يُدْعَى لِأَبِي حُذَيْفَةَ وَإِنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ قَدْ أَنْزَلَ كِتَابَهُ ادْعُوهُمْ لِآبَائِهِمْ فَكَانَ يَدْخُلُ عَلَيَّ وَأَنَا فُضُلٌ وَنَحْنُ فِي مَنْزِلٍ ضَيِّقٍ فَقَالَ أَرْضِعِي سَالِمًا تَحْرُمِي عَلَيْهِ [راجع: ٢٦١٦٩].

(۲۶۴۳۸) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک دن حضرت سہلہ رضی اللہ عنہا آئیں اور کہنے لگیں یا رسول اللہ! ہم سالم کو اپنا بیٹا سمجھتے تھے، وہ میرے اور ابوحذیفہ کے ساتھ رہتا تھا اور میری پردہ کی باتیں دیکھتا تھا، اب اللہ نے منہ بولے بیٹوں کے متعلق حکم نازل کر دیا ہے، جو آپ بھی جانتے ہیں؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا اسے اپنا دودھ پلا دو، تم اس پر حرام ہو جاؤ گی۔

(٢٦٤٣٩) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ عَنْ مَعْمَرٍ قَالَ قَالَ الزُّهْرِيُّ وَأَخْبَرَنِي عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُتْبَةَ أَنَّ عَائِشَةَ أَخْبَرَتْهُ قَالَتْ أَوَّلُ مَا اشْتَكَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي بَيْتِ مَيْمُونَةَ فَاسْتَأْذَنَ أَزْوَاجَهُ أَنْ يُمَرَّضَ فِي بَيْتِهَا فَأَذِنَّ لَهُ فَخَرَجَ وَيَدٌ لَهُ عَلَى الْفَضْلِ بْنِ عَبَّاسٍ وَيَدٌ لَهُ عَلَى رَجُلٍ آخَرَ وَهُوَ يَخُطُّ بِرِجْلَيْهِ فِي الْأَرْضِ قَالَ عُبَيْدُ اللَّهِ فَحَدَّثْتُ بِهِ ابْنَ عَبَّاسٍ فَقَالَ أَتَدْرُونَ مَنِ الرَّجُلُ الْآخَرُ الَّذِي لَمْ تُسَمِّ عَائِشَةُ هُوَ عَلِيٌّ وَلَكِنَّ عَائِشَةَ لَا تَطِيبُ لَهُ نَفْسًا [راجع: ٢٤٥٦٢].

(۲۶۴۳۹) حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام کی بیماری کا آغاز حضرت میمونہ رضی اللہ عنہا کے گھر میں ہوا تھا، نبی علیہ السلام

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

نے اپنی ازواج مطہرات سے بیماری کے ایام میرے گھر میں گذارنے کی اجازت طلب کی تو سب نے اجازت دے دی' چنانچہ نبی علیہ السلام حضرت عباس رضی اللہ عنہ اور ایک دوسرے آدمی (بقول راوی وہ حضرت علی رضی اللہ عنہ تھے لیکن حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے ان کا نام ذکر کرنا ضروری نہ سمجھا) کے سہارے پر وہاں سے نکلے' اس وقت نبی علیہ السلام کے پاؤں مبارک زمین پر گھسٹتے ہوئے جارہے تھے۔

(۲٦٤٤٠) قَالَ الزُّهْرِيُّ فَأَخْبَرَنِي عُرْوَةُ أَوْ عَمْرَةُ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي مَرَضِهِ الَّذِي مَاتَ فِيهِ صُبُّوا عَلَيَّ مِنْ سَبْعِ قِرَبٍ لَمْ تُحْلَلْ أَوْكِيَتُهُنَّ لَعَلِّي أَسْتَرِيحُ فَأَعْهَدَ إِلَى النَّاسِ قَالَتْ عَائِشَةُ فَأَجْلَسْنَاهُ فِي مِخْضَبٍ لِحَفْصَةَ مِنْ نُحَاسٍ وَسَكَبْنَا عَلَيْهِ الْمَاءَ مِنْهُنَّ حَتَّى طَفِقَ يُشِيرُ إِلَيْنَا أَنْ قَدْ فَعَلْتُنَّ ثُمَّ خَرَجَ [راجع: ٢٥٦٩٤].

(۲٦٤٤۰) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام نے اپنے مرض الوفات میں فرمایا مجھ پر سات ایسے مشکیزوں کا پانی ڈالو جن کا منہ نہ کھولا گیا ہو' شاید مجھے کچھ آرام ہو جائے' تو میں لوگوں کو نصیحت کر دوں' چنانچہ ہم نے نبی علیہ السلام کو حضرت حفصہ رضی اللہ عنہا کے پاس موجود پیتل کے ایک ٹب میں بٹھایا اور ان مشکیزوں کا پانی نبی علیہ السلام پر ڈالنے لگے' حتیٰ کہ نبی علیہ السلام ہمیں اشارے سے کہنے لگے بس کرو' پھر نبی علیہ السلام باہر تشریف لائے۔

(۲٦٤٤١) قَالَ الزُّهْرِيُّ وَأَخْبَرَنِي عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ أَخْبَرَتْنِي عَائِشَةُ وَابْنُ عَبَّاسٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حِينَ نَزَلَ بِهِ جَعَلَ يُلْقِي خَمِيصَةً لَهُ عَلَى وَجْهِهِ فَإِذَا اغْتَمَّ كَشَفَهَا عَنْ وَجْهِهِ وَهُوَ يَقُولُ لَعْنَةُ اللَّهِ عَلَى الْيَهُودِ وَالنَّصَارَى اتَّخَذُوا قُبُورَ أَنْبِيَائِهِمْ مَسَاجِدَ قَالَ تَقُولُ عَائِشَةُ يُحَذِّرُ مِثْلَ الَّذِي صَنَعُوا [راجع: ١٨٨٤]

(۲٦٤٤۱) حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہ اور حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ جب نبی علیہ السلام مرض الوفات میں مبتلا ہوئے تو بار بار اپنے رخ انور پر چادر ڈال لیتے تھے، جب آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو گھبراہٹ ہوتی تو وہ چادر آپ صلی اللہ علیہ وسلم اپنے چہرے سے ہٹا دیتے تھے، نبی علیہ السلام فرما رہے تھے کہ یہود و نصاریٰ پر اللہ کی لعنت ہو، انہوں نے اپنے انبیاء کی قبروں کو سجدہ گاہ بنا لیا، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ دراصل نبی علیہ السلام ان کے اس عمل سے لوگوں کو تنبیہ فرما رہے تھے تاکہ وہ اس میں مبتلا نہ ہو جائیں۔

(۲٦٤٤٢) قَالَ الزُّهْرِيُّ فَأَخْبَرَنِي حَمْزَةُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ عَنْ عَائِشَةَ لَمَّا دَخَلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَيْتِي قَالَ مُرُوا أَبَا بَكْرٍ فَلْيُصَلِّ بِالنَّاسِ قَالَتْ فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّ أَبَا بَكْرٍ رَجُلٌ رَقِيقٌ إِذَا قَرَأَ الْقُرْآنَ لَا يَمْلِكُ دَمْعَهُ فَلَوْ أَمَرْتَ غَيْرَ أَبِي بَكْرٍ قَالَتْ وَاللَّهِ مَا بِي إِلَّا كَرَاهِيَةُ أَنْ يَتَشَاءَمَ النَّاسُ بِأَوَّلِ مَنْ يَقُومُ فِي مَقَامِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَتْ فَرَاجَعْتُهُ مَرَّتَيْنِ أَوْ ثَلَاثًا فَقَالَ لِيُصَلِّ بِالنَّاسِ أَبُو بَكْرٍ فَإِنَّكُنَّ صَوَاحِبُ يُوسُفَ [صححه مسلم (٤١٨)، وابن حبان (٦٨٧٤)].

(۲٦٤٤۲) حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام جب میرے گھر آ گئے تو فرمایا ابوبکر سے کہو کہ وہ لوگوں کو نماز پڑھائیں' حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے عرض کیا یا رسول اللہ! ابوبکر رقیق القلب آدمی ہیں' وہ اپنے آنسوؤں پر قابو نہ رکھ سکیں گے'

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

کیونکہ حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ جب بھی قرآن کریم کی تلاوت فرماتے تو رونے لگتے تھے' اور میں نے یہ بات صرف اس لئے کہی تھی کہ کہیں لوگ حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ کے متعلق یہ نہ کہنا شروع کر دیں کہ یہ ہے وہ پہلا آدمی جو نبی علیہ السلام کی جگہ کھڑا ہوا تھا اور گنہگار بن جائیں' لیکن نبی علیہ السلام نے پھر فرمایا ابوبکر سے کہو کہ وہ لوگوں کو نماز پڑھائیں' جب میں نے تکرار کی تو نبی علیہ السلام نے یہی حکم دیا اور فرمایا تم تو یوسف علیہ السلام پر فریفتہ ہونے والی عورتوں کی طرح ہو (جو دل میں کچھ رکھتی تھیں اور زبان سے کچھ ظاہر کرتی تھیں)

(۲٦٤٤٣) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ عُمَارَةَ عَنْ أَبِي عَطِيَّةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَتْ تَلْبِيَةُ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثَلَاثًا يَقُولُ لَبَّيْكَ اللَّهُمَّ لَبَّيْكَ لَبَّيْكَ لَا شَرِيكَ لَكَ لَبَّيْكَ إِنَّ الْحَمْدَ وَالنِّعْمَةَ لَكَ [راجع: ٢٤٥٤١]

(۲٦۴۴۳) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ نبی علیہ السلام اس طرح تین مرتبہ تلبیہ کہتے تھے' لَبَّيْكَ اللَّهُمَّ لَبَّيْكَ لَبَّيْكَ لَا شَرِيكَ لَكَ لَبَّيْكَ إِنَّ الْحَمْدَ وَالنِّعْمَةَ لَكَ.

(۲٦٤٤٤) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ قَالَ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ ثَابِتِ بْنِ عُبَيْدٍ عَنْ الْقَاسِمِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ قَالَ لِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَاوِلِينِي الْخُمْرَةَ مِنْ الْمَسْجِدِ قَالَتْ فَقُلْتُ إِنِّي حَائِضٌ فَقَالَ إِنَّ حَيْضَتَكِ لَيْسَتْ فِي يَدِكِ [راجع: ٢٤٦٨٨].

(۲٦۴۴۴) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے مجھ سے فرمایا کہ مسجد سے چٹائی اٹھا کر مجھے دینا' میں نے عرض کیا کہ میں تو ایام سے ہوں' نبی علیہ السلام نے فرمایا تمہارا حیض تمہارے ہاتھ میں تو نہیں ہے۔

(۲٦٤٤٥) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ طَلَّقَ رَجُلٌ امْرَأَتَهُ فَتَزَوَّجَتْ زَوْجًا غَيْرَهُ فَدَخَلَ بِهَا وَكَانَ مَعَهُ مِثْلُ الْهُدْبَةِ فَلَمْ يَقْرَبْهَا إِلَّا هَبَّةً وَاحِدَةً لَمْ يَصِلْ مِنْهَا إِلَى شَيْءٍ فَذَكَرَتْ ذَلِكَ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَتْ أَحِلُّ لِزَوْجِي الْأَوَّلِ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَحِلِّي لِزَوْجِكِ الْأَوَّلِ حَتَّى يَذُوقَ الْآخَرُ عُسَيْلَتَكِ وَتَذُوقِي عُسَيْلَتَهُ [راجع: ٢٤٥٥٩].

(۲٦۴۴۵) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام کی خدمت میں یہ سوال پیش کیا گیا کہ ایک آدمی نے اپنی بیوی کو طلاق دے دی، اس نے کسی دوسرے شخص سے نکاح کر لیا، اس شخص نے اس کے ساتھ خلوت تو کی لیکن مباشرت سے قبل ہی اسے طلاق دے دی تو کیا وہ اپنے پہلے شوہر کے لئے حلال ہو جائے گی؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا وہ پہلے شخص کے لئے اس وقت تک حلال نہیں ہوگی جب تک دوسرا شوہر اس کا شہد اور وہ اس کا شہد نہ چکھ لے۔

(۲٦٤٤٦) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ قَالَ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ قَدِمَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ سَفَرٍ قَالَتْ فَعَلَّقْتُ عَلَى بَابِي قِرَامًا فِيهِ الْخَيْلُ أُولَاتُ الْأَجْنِحَةِ قَالَتْ فَلَمَّا رَآهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ انْزِعِيهِ [راجع: ٢٦٢٦٣].

(۲٦۴۴٦) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام کسی سفر سے واپس آئے تو دیکھا کہ میں نے گھر کے

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

دروازے پر ایک پردہ لٹکا رکھا ہے، جس پر ایک پروں والے گھوڑے کی تصویر بنی ہوئی تھی، نبی علیہ السلام نے اسے دیکھ کر فرمایا کہ اسے اتار دو۔

(٢٦٤٤٧) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ عُمَارَةَ بْنِ عُمَيْرٍ عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ عَبْدِالرَّحْمَنِ بْنِ الْحَارِثِ بْنِ هِشَامٍ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصْبِحُ جُنُبًا ثُمَّ يَغْتَسِلُ وَيُتِمُّ صَوْمَهُ [راجع: ٢٤٦٠٥]

(٢٦٤٤٧) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ بعض اوقات نبی علیہ السلام صبح کے وقت حالت جنابت میں ہوتے، پھر غسل کر لیتے اور بقیہ دن کا روزہ مکمل کر لیتے تھے۔

(٢٦٤٤٨) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ قَالَ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ مَا رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ضَرَبَ خَادِمًا لَهُ قَطُّ وَلَا امْرَأَةً لَهُ قَطُّ وَلَا ضَرَبَ بِيَدِهِ شَيْئًا قَطُّ إِلَّا أَنْ يُجَاهِدَ فِي سَبِيلِ اللَّهِ وَلَا نِيلَ مِنْهُ شَيْءٌ قَطُّ فَيَنْتَقِمَهُ مِنْ صَاحِبِهِ إِلَّا أَنْ يَكُونَ لِلَّهِ عَزَّ وَجَلَّ فَإِنْ كَانَ لِلَّهِ انْتَقَمَ لَهُ وَلَا عُرِضَ عَلَيْهِ أَمْرَانِ إِلَّا أَخَذَ بِالَّذِي هُوَ أَيْسَرُ إِلَّا أَنْ يَكُونَ إِثْمًا فَإِنْ كَانَ إِثْمًا كَانَ أَبْعَدَ النَّاسِ مِنْهُ [راجع: ٢٤٥٣٥].

(٢٦٤٤٨) حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے اپنے کسی خادم یا کسی بیوی کو کبھی نہیں مارا، اور اپنے ہاتھ سے کسی پر ضرب نہیں لگائی الا یہ کہ راہ خدا میں جہاد کر رہے ہوں، نبی علیہ السلام کی شان میں کوئی بھی گستاخی ہوتی تو نبی علیہ السلام اس آدمی سے کبھی انتقام نہیں لیتے تھے البتہ اگر محارم خداوندی کو پامال کیا جاتا تو اللہ کے لئے انتقام لیا کرتے تھے، اور جب بھی نبی علیہ السلام کے سامنے دو چیزیں پیش کی جاتیں، اور ان میں سے ایک چیز زیادہ آسان ہوتی تو نبی علیہ السلام آسان چیز کو اختیار فرماتے تھے، الا یہ کہ وہ گناہ ہو، کیونکہ اگر وہ گناہ ہوتا تو نبی علیہ السلام دوسروں لوگوں کی نسبت اس سے زیادہ دور ہوتے تھے۔

(٢٦٤٤٩) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ وَابْنُ نُمَيْرٍ قَالَا حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ مُسْلِمٍ عَنْ مَسْرُوقٍ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ أَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَاسٌ مِنْ الْيَهُودِ فَقَالُوا السَّامُ عَلَيْكَ يَا أَبَا الْقَاسِمِ فَقَالَ وَعَلَيْكُمْ قَالَتْ عَائِشَةُ فَقُلْتُ وَعَلَيْكُمْ السَّامُ وَالذَّامُ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا عَائِشَةُ لَا تَكُونِي فَاحِشَةً قَالَتْ فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَمَا سَمِعْتَ مَا قَالُوا السَّامُ عَلَيْكَ قَالَ أَلَيْسَ قَدْ رَدَدْتُ عَلَيْهِمْ الَّذِي قَالُوا قُلْتُ وَعَلَيْكُمْ قَالَ ابْنُ نُمَيْرٍ يَعْنِي فِي حَدِيثِ عَائِشَةَ إِنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ لَا يُحِبُّ الْفُحْشَ وَلَا التَّفَحُّشَ وَقَالَ ابْنُ نُمَيْرٍ فِي حَدِيثِهِ فَنَزَلَتْ هَذِهِ الْآيَةُ وَإِذَا جَاءُوكَ حَيَّوْكَ بِمَا لَمْ يُحَيِّكَ بِهِ اللَّهُ حَتَّى فَرَغَ [صححه مسلم (٢١٦٥). قال الألباني: (ابن ماجة: ٣٦٩٨)].

(٢٦٤٤٩) حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ کچھ یہودیوں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے گھر میں آنے کی اجازت چاہی اور السَّامُ عَلَيْكَ کہا، (جس کا مطلب یہ ہے کہ تم پر موت طاری ہو) نبی علیہ السلام نے فرمایا وَعَلَيْكُمْ یہ سن کر حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا کہ تم پر ہی موت اور لعنت طاری ہو، نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا عائشہ رضی اللہ عنہا! اتنی کھلی بات کرنے والی نہ بنو، میں نے

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

عرض کیا کہ کیا آپ نے سنا نہیں کہ یہ کیا کہہ رہے ہیں؟ نبی ﷺ نے فرمایا میں نے انہیں جواب دیدیا ہے، وَعَلَيْكُمْ (تم پر ہی موت طاری ہو)

(٢٦٤٥٠) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ قَالَ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ تَمِيمِ بْنِ سَلَمَةَ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ [راجع: ٢٤٥٩٠].

(٢٦٤٥١) وَقَالَ حَدَّثَنَا هِشَامٌ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كُنْتُ أَغْتَسِلُ أَنَا وَرَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ إِنَاءٍ وَاحِدٍ [راجع: ٢٤٥٩٠].

(۲۶۴۵۰/۲۶۴۵۱) حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ میں اور نبی علیہ السلام ایک ہی برتن کے پانی سے غسل جنابت کرلیا کرتے تھے۔

(٢٦٤٥٢) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ قَالَ حَدَّثَنَا هِشَامٌ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ إِنَّ نُزُولَ الْأَبْطَحِ لَيْسَ بِسُنَّةٍ إِنَّمَا نَزَلَهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِأَنَّهُ كَانَ أَسْمَحَ لِخُرُوجِهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ [راجع: ٢٤٦٤٤].

(۲۶۴۵۲) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ مقامِ ''ابطح'' میں پڑاؤ کرنا سنت نہیں ہے، بلکہ نبی ﷺ نے وہاں صرف اس لئے پڑاؤ کیا تھا کہ اس طرف سے نکلنا زیادہ آسان تھا۔

(٢٦٤٥٣) حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ وَيَعْلَى أَنْبَأَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ تَمِيمِ بْنِ سَلَمَةَ عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كُنْتُ أَغْسِلُ رَأْسَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ عَاكِفٌ وَأَنَا حَائِضٌ [راجع:٢٤٥٤٢]

(۲۶۴۵۳) حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام معتکف ہوتے اور مسجد سے اپنا سر باہر نکال دیتے' میں اسے دھو دیتی حالانکہ میں ایام سے ہوتی تھی۔

(٢٦٤٥٤) حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ عَنِ الْأَعْمَشِ وَيَعْلَى حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ مُسْلِمٍ عَنْ مَسْرُوقٍ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ لَمَّا أُنْزِلَتْ إِذَا جَاءَ نَصْرُ اللَّهِ وَالْفَتْحُ إِلَى آخِرِهَا مَا رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَّى صَلَاةً إِلَّا قَالَ سُبْحَانَكَ اللَّهُمَّ وَبِحَمْدِكَ اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِي [راجع: ٢٤٦٦٤].

(۲۶۴۵۴) حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ سورۂ نصر کے نزول کے بعد میں نے جب بھی نبی علیہ السلام کو کوئی نماز پڑھتے ہوئے دیکھا تو نبی علیہ السلام یہی کہتے تھے سُبْحَانَكَ اللَّهُمَّ وَبِحَمْدِكَ اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِي.

(٢٦٤٥٥) حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ مُسْلِمٍ عَنْ مَسْرُوقٍ عَنْ عَائِشَةَ وَحَدَّثَنَاهُ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنِ الْأَسْوَدِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَ بَلَغَهَا أَنَّ نَاسًا يَقُولُونَ يَقْطَعُ الصَّلَاةَ الْكَلْبُ وَالْحِمَارُ وَالْمَرْأَةُ فَقَالَتْ عَائِشَةُ عَدَلْتُمُونَا بِالْكِلَابِ وَالْحَمِيرِ لَقَدْ رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي مُقَابِلَ السَّرِيرِ وَأَنَا عَلَيْهِ بَيْنَهُ وَبَيْنَ الْقِبْلَةِ فَتَكُونُ لِي الْحَاجَةُ فَأَنْسَلُّ مِنْ قِبَلِ رِجْلِ السَّرِيرِ كَرَاهِيَةَ أَنْ أَسْتَقْبِلَهُ [راجع: ٢٤٦٥٤].

(۲۶۴۵۵) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کو ایک مرتبہ معلوم ہوا کہ کچھ لوگ یہ کہتے ہیں کہ کتا، گدھا اور عورت کے آگے سے گذرنے کی

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

وجہ سے نمازی کی نماز ٹوٹ جاتی ہے تو انہوں نے فرمایا میرا خیال تو یہی ہے کہ ان لوگوں نے ہمیں کتوں اور گدھوں کے برابر کر دیا ہے، حالانکہ بعض اوقات نبی ﷺ رات کو نماز پڑھتے تو میں ان کے اور قبلے کے درمیان جنازے کی طرح لیٹی ہوتی تھی، مجھے کوئی کام ہوتا تو چارپائی کی پائتی کی جانب سے کھسک جاتی تھی، کیونکہ میں سامنے سے جانا اچھا نہ سمجھتی تھی۔

(٢٦٤٥٦) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ آدَمَ حَدَّثَنَا قُطْبَةُ فَذَكَرَهُمَا جَمِيعًا وَقَالَ رِجْلَيِ السَّرِيرِ [راجع: ٢٤٦٥٤].

(۲۶۴۵۶) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(٢٦٤٥٧) حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ عَنْ عَطَاءٍ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تُصِيبُهُ الْجَنَابَةُ مِنَ اللَّيْلِ وَهُوَ يُرِيدُ الصِّيَامَ فَيَنَامُ وَيَسْتَيْقِظُ وَيُصْبِحُ جُنُبًا فَيُفِيضُ عَلَيْهِ مِنَ الْمَاءِ ثُمَّ يَتَوَضَّأُ [راجع: ٢٦٠٠٩].

(۲۶۴۵۷) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ بعض اوقات نبی علیہ السلام پر رات کو غسل واجب ہو جاتا اور ان کا ارادہ روزہ رکھنے کا ہوتا تو وہ سو جاتے اور جب بیدار ہوتے تو اپنے جسم پر پانی بہاتے اور وضو فرما لیتے تھے۔

(٢٦٤٥٨) حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنِ الْأَسْوَدِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُبَاشِرُ وَهُوَ صَائِمٌ لِأَنَّهُ كَانَ أَمْلَكَكُمْ لِإِرْبِهِ [راجع: ٢٥٤٧٨].

(۲۶۴۵۸) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ روزے کی حالت میں اپنی ازواج کو بوسہ دیدیا کرتے تھے اور ان کے جسم سے اپنا جسم ملا لیتے تھے البتہ وہ تم سب سے زیادہ اپنی خواہشات پر قابو رکھنے والے تھے۔

(٢٦٤٥٩) حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنِ الْأَسْوَدِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ لَقَدْ رَأَيْتُ وَبِيصَ الطِّيبِ فِي رَأْسِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ يُلَبِّي [راجع: ٢٤٦٠٨].

(۲۶۴۵۹) حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ (میں نبی ﷺ کو اپنے پاس موجود سب سے عمدہ خوشبو لگاتی تھی اور) گویا وہ منظر اب تک میری نگاہوں کے سامنے ہے کہ میں حالتِ احرام میں نبی ﷺ کے سر پر مشک کی چمک دیکھ رہی ہوں۔

(٢٦٤٦٠) حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ إِبْرَاهِيمَ قَالَ حَدَّثَنِي الْأَسْوَدُ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ رَهَنَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَهُودِيًّا دِرْعًا وَأَخَذَ مِنْهُ طَعَامًا [راجع: ٢٤٦٤٧].

(۲۶۴۶۰) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے ایک یہودی سے ادھار پر کچھ غلہ خریدا، اور اس کے پاس اپنی زرہ گروی کے طور پر رکھوادی۔

(٢٦٤٦١) حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ قَالَ أَخْبَرَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ عُمَارَةَ عَنْ أَبِي عَطِيَّةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ إِنِّي لَأَعْلَمُ كَيْفَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُلَبِّي قَالَ فَكَانَتْ تُلَبِّي بِهَؤُلَاءِ الْكَلِمَاتِ لَبَّيْكَ اللَّهُمَّ لَبَّيْكَ لَبَّيْكَ لَا شَرِيكَ لَكَ لَبَّيْكَ إِنَّ الْحَمْدَ وَالنِّعْمَةَ لَكَ [راجع: ٢٤٥٤١].

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۲۶۴۶۱) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ میں سب سے زیادہ جانتی ہوں کہ نبی علیہ السلام کس طرح تلبیہ کہتے تھے، پھر انہوں نے تلبیہ کے یہ الفاظ دہرائے لَبَّيْكَ اللَّهُمَّ لَبَّيْكَ لَبَّيْكَ لَا شَرِيكَ لَكَ لَبَّيْكَ إِنَّ الْحَمْدَ وَالنِّعْمَةَ لَكَ.

(۲۶٤٦۲) حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا هِشَامٌ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَتْ صَلَاةُ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِاللَّيْلِ ثَلَاثَ عَشْرَةَ رَكْعَةً يُوتِرُ مِنْ ذَلِكَ بِخَمْسٍ لَا يَجْلِسُ فِي شَيْءٍ مِنْهَا إِلَّا فِي آخِرِهَا فَإِذَا أَذَّنَ الْمُؤَذِّنُ قَامَ فَصَلَّى رَكْعَتَيْنِ خَفِيفَتَيْنِ [صححه مسلم (۷۳۷)، وابن خزيمة (۱۰۷٦ و۱۰۷۷)، وابن حبان (۲٤۳۷ و۲٤۳۹ و۲٤٤۰). قال الترمذي: حسن صحيح]. [راجع: ۲٤۷٤۳].

(۲۶۴۶۲) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام رات کو تیرہ رکعتیں پڑھتے تھے، اور پانچویں جوڑے پر وتر بناتے تھے اور اسی پر بیٹھ کر سلام پھیرتے تھے۔

(۲٦٤٦۳) حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا هِشَامٌ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَكَّ مِنْ الْقِبْلَةِ مُخَاطًا أَوْ بُصَاقًا أَوْ نُخَامَةً [راجع: ۲٥٥۸۹].

(۲۶۴۶۳) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے مسجد میں تھوک کو مٹی میں مل دیا۔

(۲٦٤٦٤) حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ قَالَ أَخْبَرَنَا هِشَامٌ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اقْتُلُوا ذَا الطُّفْيَتَيْنِ فَإِنَّهُ يَلْتَمِسُ الْبَصَرَ وَيُصِيبُ الْحَبَلَ [راجع: ۲٤٥۱۱].

(۲۶۴۶۴) حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا ان سانپوں کو دو دھاری ہوں قتل کر دیا کرو، کیونکہ ایسے سانپ بینائی کو زائل کر دیتے ہیں اور عورتوں کے پیٹ سے حمل ضائع کر دیتے ہیں۔

(۲٦٤٦٥) حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا هِشَامٌ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَقُولَنَّ أَحَدُكُمْ خَبُثَتْ نَفْسِي وَلَكِنْ لِيَقُلْ لَقِسَتْ نَفْسِي [راجع: ۲٤۷٤۸].

(۲۶۴۶۵) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا تم میں سے کوئی شخص یہ نہ کہے کہ میرا نفس خبیث ہو گیا ہے، البتہ یہ کہہ سکتا ہے کہ میرا دل سخت ہو گیا ہے۔

(۲٦٤٦٦) حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا هِشَامٌ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ مَا رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقْرَأُ فِي شَيْءٍ مِنْ صَلَاةِ اللَّيْلِ جَالِسًا حَتَّى دَخَلَ فِي السِّنِّ فَكَانَ يَجْلِسُ فَيَقْرَأُ حَتَّى إِذَا غَبَرَ مِنْ السُّورَةِ ثَلَاثُونَ أَوْ أَرْبَعُونَ آيَةً قَامَ فَقَرَأَ بِهَا ثُمَّ رَكَعَ [راجع: ۲٤٦۹٥].

(۲۶۴۶۶) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ میں نے نبی علیہ السلام کو رات کی نماز بیٹھ کر پڑھتے ہوئے کبھی نہیں دیکھا لیکن نبی علیہ السلام کا بدن مبارک جب بھاری ہو گیا تو نبی علیہ السلام بیٹھ کر ہی ''جتنی اللہ کو منظور ہوتی'' نماز پڑھ لیتے تھے اور جب اس سورت کی تیس یا چالیس آیات رہ جاتیں تو کھڑے ہو جاتے، پھر ان کی تلاوت کر کے رکوع میں جاتے تھے۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۲۶٤٦٧) حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا هِشَامٌ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كُنْتُ أَغْتَسِلُ أَنَا وَرَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَغْتَسِلُ مِنْ الْجَنَابَةِ مِنْ إِنَاءٍ وَاحِدٍ نَغْتَرِفُ مِنْهُ جَمِيعًا [راجع: ٢٤٥٩٠].

(۲۶۴۶۷) حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ میں اور نبی علیہ السلام ایک ہی برتن کے پانی سے غسل جنابت کر لیا کرتے تھے اور اس میں چلو بھرتے تھے۔

(۲۶٤٦٨) حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا هِشَامٌ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي وَأَنَا مُعْتَرِضَةٌ بَيْنَهُ وَبَيْنَ الْقِبْلَةِ عَلَى الْفِرَاشِ الَّذِي يَرْقُدُ عَلَيْهِ هُوَ وَأَهْلُهُ فَإِذَا أَرَادَ أَنْ يُوتِرَ أَيْقَظَنِي فَأَوْتَرْتُ [راجع: ٢٤٥٨٩].

(۲۶۴۶۸) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ بعض اوقات نبی صلی اللہ علیہ وسلم رات کو نماز پڑھتے تو میں ان کے اور قبلے کے درمیان لیٹی ہوتی تھی اور جب وہ وتر پڑھنا چاہتے تو مجھے بھی جگا دیتے تھے اور میں بھی وتر پڑھ لیتی تھی۔

(۲۶٤٦٩) حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا هِشَامٌ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ أَمَرَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَبَا بَكْرٍ أَنْ يُصَلِّيَ لِلنَّاسِ فِي مَرَضِهِ فَكَانَ يُصَلِّي لَهُمْ [راجع: ٢٥١٥٤].

(۲۶۴۶۹) حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے اپنے مرض الوفات میں حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ کو حکم دیا تھا کہ لوگوں کو نماز پڑھائیں، چنانچہ وہی لوگوں کو نماز پڑھاتے تھے۔

(۲٦٤٧٠) حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ عَنْ هِشَامٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ إِنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَكَرَ صَفِيَّةَ فَقِيلَ إِنَّهَا حَائِضٌ فَقَالَ لَعَلَّهَا حَابِسَتُنَا قِيلَ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّهَا قَدْ أَفَاضَتْ قَالَ فَلَا إِذًا [راجع: ٢٤٦٠٢].

(۲۶۴۷۰) حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ طواف زیارت کے بعد حضرت صفیہ رضی اللہ عنہا کو ایام آنا شروع ہو گئے، نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے اس بات کا ذکر ہوا تو نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کیا یہ ہمیں روک دے گی؟ میں نے عرض کیا انہیں طواف زیارت کے بعد "ایام" آنے لگے ہیں، نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا پھر نہیں۔

(۲٦٤٧١) حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ عَنْ هِشَامٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ عِنْدَهَا امْرَأَةٌ مِنْ بَنِي أَسَدٍ فَدَخَلَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ مَنْ هَذِهِ قَالَتْ هَذِهِ فُلَانَةُ لَا تَنَامُ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَيْكُمْ بِمَا تُطِيقُونَ فَوَاللَّهِ لَا يَمَلُّ اللَّهُ حَتَّى تَمَلُّوا أَحَبُّ الدِّينِ إِلَى اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ الَّذِي يُدَاوِمُ عَلَيْهِ صَاحِبُهُ [راجع: ٢٤٦٩٣]

(۲۶۴۷۱) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ان کے پاس ایک عورت آتی تھی جو عبادات میں محنت و مشقت برداشت کرنے کے لئے حوالے سے مشہور تھی' انہوں نے جب نبی علیہ السلام سے اس کا تذکرہ کیا تو نبی علیہ السلام نے فرمایا رک جاؤ، اور اپنے اوپر ان چیزوں کو لازم کیا کرو جن کی تم میں طاقت بھی ہو، بخدا اللہ تعالیٰ نہیں اکتائے گا بلکہ تم ہی اکتا جاؤ گے، اللہ کے نزدیک دین کا سب سے زیادہ پسندیدہ عمل وہ ہے جو دائمی ہو اگرچہ تھوڑا ہو۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۲٦٤٧٢) حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا هِشَامٌ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِيَقْتُلْ الْمُحْرِمُ الْفَأْرَةَ وَالْغُرَابَ وَالْحِدَأَ وَالْكَلْبَ الْعَقُورَ وَالْعَقْرَبَ [راجع: ٢٤٥٥٣].

(۲۶۴۷۲) حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا محرم ان چیزوں کو مار سکتا ہے، بچھو، چوہا، چیل، باؤلا کتا اور کوا۔

(۲٦٤٧٣) حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا هِشَامٌ وَحَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ قَالَ أَخْبَرَنَا هِشَامٌ يَعْنِي ابْنَ عُرْوَةَ عَنْ عَبَّادِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الزُّبَيْرِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ قَالَ أَبُو أُسَامَةَ فِي حَدِيثِهِ سَمِعْتُ عَائِشَةَ قَالَتْ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَبْلَ أَنْ يُتَوَفَّى وَأَنَا مُسْنِدَتُهُ إِلَى صَدْرِي يَقُولُ اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِي وَارْحَمْنِي وَأَلْحِقْنِي بِالرَّفِيقِ الْأَعْلَى [صححه البخاري (٥٦٧٤)، ومسلم (٢٤٤٤)، وابن حبان (٦٦١٨)].

(۲۶۴۷۳) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام کی دنیا سے رخصتی میرے سینے سے ٹیک لگائے ہوئے واقع ہوئی، میں نے نبی علیہ السلام کو یہ فرماتے ہوئے سنا تھا کہ اے اللہ! مجھے معاف فرما دے، مجھ پر رحم فرما دے اور رفیق اعلیٰ کے ساتھ ملا دے۔

(۲٦٤٧٤) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّهَا كَانَتْ تُرَجِّلُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ مُعْتَكِفٌ يُنَاوِلُهَا رَأْسَهُ وَهِيَ فِي حُجْرَتِهَا وَالنَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الْمَسْجِدِ [راجع: ٢٤٥٤٢]

(۲۶۴۷۴) حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام مسجد میں معتکف ہوتے اور وہ اپنے حجرے میں ہوتیں، نبی علیہ السلام اپنا سر ان کے قریب کر دیتے اور وہ اسے کنگھی کر دیتی تھیں۔

(۲٦٤٧٥) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ قَالَ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كُفِّنَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي ثَلَاثَةِ أَثْوَابٍ سُحُولِيَّةٍ بِيضٍ [راجع: ٢٤٦٢٣].

(۲۶۴۷۵) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ جب حضرت صدیق اکبر رضی اللہ عنہ کی طبیعت بوجھل ہونے لگی تو انہوں نے پوچھا کہ آج کون سا دن ہے؟ ہم نے بتایا پیر کا دن ہے' انہوں نے پوچھا کہ نبی علیہ السلام کا وصال کس دن ہوا تھا؟ ہم نے بتایا پیر کے دن' انہوں نے فرمایا پھر مجھے بھی آج رات تک یہی امید ہے' وہ کہتی ہے کہ حضرت صدیق اکبر رضی اللہ عنہ کے جسم پر ایک کپڑا تھا جس پر گیرو کے رنگ کے چھینٹے پڑے ہوئے تھے' انہوں نے فرمایا جب میں مر جاؤں تو میرے اس کپڑے کو دھو دینا اور اس کے ساتھ دو نئے کپڑے ملا کر مجھے تین کپڑوں میں کفن دینا' ہم نے عرض کیا کہ ہم سارے کپڑے ہی نئے کیوں نہ لے لیں؟ انہوں نے فرمایا نہیں' یہ تو کچھ دیر کے لیے ہوتے ہیں' وہ کہتی ہیں کہ پیر کا دن ختم ہو کر منگل کی رات شروع ہوئی تو وہ فوت ہو گئے۔

(۲٦٤٧٦) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ أَبِي قِلَابَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ يَزِيدَ رَضِيعِ عَائِشَةَ عَنْ عَائِشَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ مَا مِنْ رَجُلٍ يَمُوتُ فَيُصَلِّي عَلَيْهِ أُمَّةٌ مِنَ الْمُسْلِمِينَ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

فَيَشْفَعُونَ لَهُ إِلَّا شُفِّعُوا [راجع: ٢٤٥٣٩].

(۲۶۴۷۶) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ جس مسلمان میت پر مسلمانوں کی ایک جماعت نمازِ جنازہ پڑھ لے اور اس کے حق میں سفارش کر دے، اس کے حق میں ان لوگوں کی سفارش قبول کر لی جاتی ہے۔

(٢٦٤٧٧) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنْ عَاصِمٍ الْأَحْوَلِ عَنْ مُعَاذَةَ قَالَتْ سَأَلْتُ عَائِشَةَ فَقُلْتُ مَا بَالُ الْحَائِضِ تَقْضِي الصَّوْمَ وَلَا تَقْضِي الصَّلَاةَ فَقَالَتْ أَحَرُورِيَّةٌ أَنْتِ قَالَتْ قُلْتُ لَسْتُ بِحَرُورِيَّةٍ وَلَكِنِّي أَسْأَلُ قَالَتْ قَدْ كَانَ يُصِيبُنَا ذَلِكَ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَنُؤْمَرُ وَلَا نُؤْمَرُ فَيَأْمُرُ بِقَضَاءِ الصَّوْمِ وَلَا يَأْمُرُ بِقَضَاءِ الصَّلَاةِ [صححه البخاری (٣٢١)، ومسلم (٣٣٥)، وابن خزيمة (١٠٠١)، وابن حبان (١٣٤٩)]. [راجع: ٢٤٥٣٧].

(۲۶۴۷۷) معاذہ رحمۃ اللہ علیہا کہتی ہیں کہ ایک عورت نے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے پوچھا کہ کیا حائضہ عورت نمازوں کی قضاء کرے گی؟ انہوں نے فرمایا کیا تو خارجی ہوگئی ہے؟ نبی علیہ السلام کے زمانے میں جب ہمارے ''ایام'' آتے تھے تو ہم قضاء کرتے تھے اور نہ ہی ہمیں قضاء کا حکم دیا جاتا تھا۔

(٢٦٤٧٨) قَالَ مَعْمَرٌ وَأَخْبَرَنِي أَيُّوبُ عَنْ أَبِي قِلَابَةَ عَنْ مُعَاذَةَ عَنْ عَائِشَةَ مِثْلَهُ [راجع: ٢٤٥٣٧].

(۲۶۴۷۸) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(٢٦٤٧٩) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَعْتَكِفُ الْعَشْرَ الْأَوَاخِرَ مِنْ رَمَضَانَ حَتَّى قَبَضَهُ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ [راجع: ٢٥١٢٠].

(۲۶۴۷۹) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام ماہ رمضان کے آخری عشرے کا اعتکاف فرمایا کرتے تھے حتیٰ کہ اللہ نے انہیں اپنے پاس بلا لیا۔

(٢٦٤٨٠) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُقَبِّلُ بَعْضَ نِسَائِهِ وَهُوَ صَائِمٌ [راجع: ٢٦٣٩٢].

(۲۶۴۸۰) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم روزے کی حالت میں اپنی ازواج کو بوسہ دیدیا کرتے تھے۔

(٢٦٤٨١) حَدَّثَنَا عَبْدُالرَّزَّاقِ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ صَلَّى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَيْلَةً فِي الْمَسْجِدِ فِي شَهْرِ رَمَضَانَ وَمَعَهُ نَاسٌ ثُمَّ صَلَّى الثَّانِيَةَ فَاجْتَمَعَ تِلْكَ اللَّيْلَةَ أَكْثَرُ مِنَ الْأُولَى فَلَمَّا كَانَتْ الثَّالِثَةُ أَوْ الرَّابِعَةُ امْتَلَأَ الْمَسْجِدُ حَتَّى اغْتَصَّ بِأَهْلِهِ فَلَمْ يَخْرُجْ إِلَيْهِمْ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَجَعَلَ النَّاسُ يُنَادُونَهُ الصَّلَاةَ فَلَمْ يَخْرُجْ فَلَمَّا أَصْبَحَ قَالَ لَهُ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ مَازَالَ النَّاسُ يَنْتَظِرُونَكَ الْبَارِحَةَ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ أَمَا إِنَّهُ لَمْ يَخْفَ عَلَيَّ أَمْرُهُمْ وَلَكِنِّي خَشِيتُ أَنْ تُكْتَبَ عَلَيْهِمْ [راجع: ٢٥٨٧٦].

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۲۶۴۸۱) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم درمیان رات میں گھر سے نکلے اور مسجد میں جا کر نماز پڑھنے لگے، لوگ جمع ہوئے اور وہ بھی نبی علیہ السلام کی نماز میں شریک ہو گئے، اگلی رات کو پہلے سے زیادہ تعداد میں لوگ جمع ہو گئے، تیسرے دن بھی یہی ہوا، چوتھے دن بھی لوگ اتنے جمع ہو گئے کہ مسجد میں مزید کسی آدمی کے آنے کی گنجائش نہ رہی لیکن اس دن نبی علیہ السلام گھر میں بیٹھے رہے اور باہر نہیں نکلے، حتیٰ کہ میں نے بعض لوگوں کو ''نماز، نماز'' کہتے ہوئے بھی سنا، لیکن نبی علیہ السلام باہر نہیں نکلے، پھر جب فجر کی نماز پڑھائی تو سلام پھیر کر لوگوں کے درمیان کھڑے ہوئے، توحید و رسالت کی گواہی دی اور امابعد کہہ کر فرمایا تمہاری آج رات کی حالت مجھ سے پوشیدہ نہیں ہے، لیکن مجھے اس بات کا اندیشہ ہو چلا تھا کہ کہیں یہ نماز تم پر فرض نہ ہو جائے اور پھر تم اس سے عاجز آ جاؤ۔

(۲٦٤٨٢) حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ عُمَرَ قَالَ أَخْبَرَنَا يُونُسُ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ فَذَكَرَ مَعْنَاهُ يَعْنِي صَلَّى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَيْلَةً فِي الْمَسْجِدِ فِي شَهْرِ رَمَضَانَ

(۲۶۴۸۲) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۲٦٤٨٣) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ مَا ضَرَبَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِيَدِهِ خَادِمًا لَهُ قَطُّ وَلَا امْرَأَةً وَلَا ضَرَبَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِيَدِهِ شَيْئًا قَطُّ إِلَّا أَنْ يُجَاهِدَ فِي سَبِيلِ اللَّهِ وَلَا خُيِّرَ بَيْنَ أَمْرَيْنِ قَطُّ إِلَّا كَانَ أَحَبُّهُمَا إِلَيْهِ أَيْسَرُهُمَا حَتَّى يَكُونَ إِثْمًا فَإِذَا كَانَ إِثْمًا كَانَ أَبْعَدَ النَّاسِ مِنَ الْإِثْمِ وَلَا انْتَقَمَ لِنَفْسِهِ مِنْ شَيْءٍ يُؤْتَى إِلَيْهِ حَتَّى تُنْتَهَكَ حُرُمَاتُ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ فَيَكُونَ هُوَ يَنْتَقِمُ لِلَّهِ عَزَّ وَجَلَّ [راجع: ٢٤٥٣٥].

(۲۶۴۸۳) حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے اپنے کسی خادم یا کسی بیوی کو کبھی نہیں مارا، اور اپنے ہاتھ سے کسی پر ضرب نہیں لگائی الا یہ کہ راہ خدا میں جہاد کر رہے ہوں، نبی علیہ السلام کی شان میں کوئی بھی گستاخی ہوتی تو نبی علیہ السلام اس آدمی سے کبھی انتقام نہیں لیتے تھے البتہ اگر محارم خداوندی کو پامال کیا جاتا تو اللہ کے لئے انتقام لیا کرتے تھے، اور جب بھی نبی علیہ السلام کے سامنے دو چیزیں پیش کی جاتیں، اور ان میں سے ایک چیز زیادہ آسان ہوتی تو نبی علیہ السلام آسان چیز کو اختیار فرماتے تھے الا یہ کہ وہ گناہ ہو، کیونکہ اگر وہ گناہ ہوتا تو نبی علیہ السلام دوسروں لوگوں کی نسبت اس سے زیادہ دور ہوتے تھے۔

(۲٦٤٨٤) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ أُمَيَّةَ عَنْ عَمْرَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ لَوْ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَأَى النِّسَاءَ الْيَوْمَ نَهَاهُنَّ عَنِ الْخُرُوجِ أَوْ حَرَّمَ عَلَيْهِنَّ الْخُرُوجَ [راجع: ٢٥١٠٩].

(۲۶۴۸۴) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام اگر آج کی عورتوں کے حالات دیکھ لیتے تو انہیں ضرور مسجدوں میں آنے سے منع فرما دیتے۔

(۲٦٤٨٥) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ قَالَ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

بَعَثَ أَبَا جَهْمِ بْنَ حُذَيْفَةَ مُصَدِّقًا فَلَاحَهُ رَجُلٌ فِي صَدَقَتِهِ فَضَرَبَهُ أَبُو جَهْمٍ فَشَجَّهُ فَأَتَوْا النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالُوا الْقَوَدَ يَا رَسُولَ اللَّهِ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَكُمْ كَذَا وَكَذَا فَلَمْ يَرْضَوْا قَالَ فَلَكُمْ كَذَا وَكَذَا فَلَمْ يَرْضَوْا قَالَ فَلَكُمْ كَذَا وَكَذَا فَرَضُوا فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنِّي خَاطِبٌ عَلَى النَّاسِ وَمُخْبِرُهُمْ بِرِضَاكُمْ قَالُوا نَعَمْ فَخَطَبَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ إِنَّ هَؤُلَاءِ اللَّيْثِيِّينَ أَتَوْنِي يُرِيدُونَ الْقَوَدَ فَعَرَضْتُ عَلَيْهِمْ كَذَا وَكَذَا فَرَضُوا رَضِيتُمْ قَالُوا لَا فَهَمَّ الْمُهَاجِرُونَ بِهِمْ فَأَمَرَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يَكُفُّوا فَكَفُّوا ثُمَّ دَعَاهُمْ فَزَادَهُمْ وَقَالَ أَرَضِيتُمْ قَالُوا نَعَمْ قَالَ فَإِنِّي خَاطِبٌ عَلَى النَّاسِ وَمُخْبِرُهُمْ بِرِضَاكُمْ قَالُوا نَعَمْ فَخَطَبَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثُمَّ قَالَ أَرَضِيتُمْ قَالُوا نَعَمْ [صححه ابن حبان (٤٤٨٧). قال الألباني: صحيح (ابو داود: ٤٥٣٤، ابن ماجة: ٢٦٣٨، النسائي: ٨/٣٥)].

(۲۶۴۸۵) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام نے ابوجہم بن حذیفہ رضی اللہ عنہ کو زکوٰۃ وصول کرنے کے لئے ایک علاقے میں بھیجا' وہاں ایک آدمی نے زکوٰۃ کی ادائیگی میں ابوجہم سے جھگڑا کیا' ابوجہم نے اسے مارا اور وہ زخمی ہو گیا' اس قبیلے کے لوگ نبی علیہ السلام کی خدمت میں حاضر ہوئے اور کہنے لگے یا رسول اللہ! ہمیں قصاص دلوائیے' نبی علیہ السلام نے فرمایا تم قصاص کا مطالبہ چھوڑ دو' میں تمہیں اتنا مال دوں گا' لیکن وہ لوگ راضی نہ ہوئے' نبی علیہ السلام نے اس کی مقدار میں مزید اضافہ کیا' لیکن وہ پھر بھی راضی نہ ہوئے' البتہ تیسری مرتبہ اضافہ کرنے پر وہ لوگ راضی ہو گئے' نبی نے فرمایا میں لوگوں سے مخاطب ہو کر انہیں تمہاری رضامندی کے متعلق بتا دوں؟ انہوں نے کہا جی ضرور۔

چنانچہ نبی علیہ السلام نے خطبہ دیتے ہوئے فرمایا کہ قبیلہ لیث کے یہ لوگ میرے پاس قصاص کی درخواست لے کر آئے تھے' میں نے انہیں اتنے مال کی پیشکش کی ہے اور یہ راضی ہو گئے ہیں' پھر ان سے فرمایا کیا تم راضی ہو گئے؟ انہوں نے انکار کر دیا' اس پر مہاجرین کو بہت غصہ آیا لیکن نبی علیہ السلام نے انہیں رکنے کا حکم دے دیا' وہ رک گئے' نبی علیہ السلام نے انہیں بلا کر مقررہ مقدار میں مزید اضافہ کر دیا اور فرمایا اب تو راضی ہو؟ انہوں نے کہا جی ہاں! نبی علیہ السلام نے فرمایا میں لوگوں سے مخاطب ہو کر انہیں تمہاری رضامندی کے متعلق بتا دوں؟ انہوں نے کہا جی ضرور' چنانچہ نبی علیہ السلام نے خطبہ دیا اور ان سے پوچھا کیا تم راضی ہو گئے؟ انہوں نے کہا جی ہاں!

(٢٦٤٨٦) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ فَذَكَرَ حَدِيثًا ثُمَّ قَالَ قَالَ الزُّهْرِيُّ فَأَخْبَرَنِي عُرْوَةُ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّهَا قَالَتْ أَوَّلُ مَا بُدِئَ بِهِ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنَ الْوَحْيِ الرُّؤْيَا الصَّادِقَةُ فِي النَّوْمِ وَكَانَ لَا يَرَى رُؤْيَا إِلَّا جَاءَتْ مِثْلَ فَلَقِ الصُّبْحِ ثُمَّ حُبِّبَ إِلَيْهِ الْخَلَاءُ فَكَانَ يَأْتِي حِرَاءَ فَيَتَحَنَّثُ فِيهِ وَهُوَ التَّعَبُّدُ اللَّيَالِيَ ذَوَاتِ الْعَدَدِ وَيَتَزَوَّدُ لِذَلِكَ ثُمَّ يَرْجِعُ إِلَى خَدِيجَةَ فَتُزَوِّدُهُ لِمِثْلِهَا حَتَّى فَجِئَهُ الْحَقُّ وَهُوَ فِي غَارِ حِرَاءَ فَجَاءَهُ الْمَلَكُ فِيهِ فَقَالَ اقْرَأْ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا أَنَا بِقَارِئٍ قَالَ فَأَخَذَنِي فَغَطَّنِي حَتَّى بَلَغَ مِنِّي الْجَهْدُ ثُمَّ أَرْسَلَنِي فَقَالَ اقْرَأْ فَقُلْتُ مَا أَنَا بِقَارِئٍ فَأَخَذَنِي فَغَطَّنِي الثَّانِيَةَ حَتَّى بَلَغَ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

مِنِّى الْجَهْدُ ثُمَّ أَرْسَلَنِى فَقَالَ اقْرَأْ فَقُلْتُ مَا أَنَا بِقَارِىءٍ فَأَخَذَنِى فَغَطَّنِى الثَّالِثَةَ حَتَّى بَلَغَ مِنِّى الْجَهْدُ ثُمَّ أَرْسَلَنِى فَقَالَ اقْرَأْ بِاسْمِ رَبِّكَ الَّذِى خَلَقَ حَتَّى بَلَغَ مَا لَمْ يَعْلَمْ قَالَ فَرَجَعَ بِهَا تَرْجُفُ بَوَادِرُهُ حَتَّى دَخَلَ عَلَى خَدِيجَةَ فَقَالَ زَمِّلُونِى زَمِّلُونِى فَزَمَّلُوهُ حَتَّى ذَهَبَ عَنْهُ الرَّوْعُ فَقَالَ يَا خَدِيجَةُ مَالِى فَأَخْبَرَهَا الْخَبَرَ قَالَ وَقَدْ خَشِيتُ عَلَىَّ فَقَالَتْ لَهُ كَلَّا أَبْشِرْ فَوَاللَّهِ لَا يُخْزِيكَ اللَّهُ أَبَدًا إِنَّكَ لَتَصِلُ الرَّحِمَ وَتَصْدُقُ الْحَدِيثَ وَتَحْمِلُ الْكَلَّ وَتَقْرِى الضَّيْفَ وَتُعِينُ عَلَى نَوَائِبِ الْحَقِّ ثُمَّ انْطَلَقَتْ بِهِ خَدِيجَةُ حَتَّى أَتَتْ بِهِ وَرَقَةَ بْنَ نَوْفَلِ بْنِ أَسَدِ بْنِ عَبْدِ الْعُزَّى بْنِ قُصَىٍّ وَهُوَ ابْنُ عَمِّ خَدِيجَةَ أَخِى أَبِيهَا وَكَانَ امْرَأً تَنَصَّرَ فِى الْجَاهِلِيَّةِ وَكَانَ يَكْتُبُ الْكِتَابَ الْعَرَبِىَّ فَكَتَبَ بِالْعَرَبِيَّةِ مِنْ الْإِنْجِيلِ مَا شَاءَ اللَّهُ أَنْ يَكْتُبَ وَكَانَ شَيْخًا كَبِيرًا قَدْ عَمِىَ فَقَالَتْ خَدِيجَةُ أَىْ ابْنَ عَمِّ اسْمَعْ مِنْ ابْنِ أَخِيكَ فَقَالَ وَرَقَةُ ابْنَ أَخِى مَا تَرَى فَأَخْبَرَهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا رَأَى فَقَالَ وَرَقَةُ هَذَا النَّامُوسُ الَّذِى أُنْزِلَ عَلَى مُوسَى عَلَيْهِ السَّلَام يَا لَيْتَنِى فِيهَا جَذَعًا أَكُونَ حَيًّا حِينَ يُخْرِجُكَ قَوْمُكَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَوَ مُخْرِجِىَّ هُمْ فَقَالَ وَرَقَةُ نَعَمْ لَمْ يَأْتِ رَجُلٌ قَطُّ بِمَا جِئْتَ بِهِ إِلَّا عُودِىَ وَإِنْ يُدْرِكْنِى يَوْمُكَ أَنْصُرْكَ نَصْرًا مُؤَزَّرًا ثُمَّ لَمْ يَنْشَبْ وَرَقَةُ أَنْ تُوُفِّىَ وَفَتَرَ الْوَحْىُ فَتْرَةً حَتَّى حَزِنَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِيمَا بَلَغَنَا حُزْنًا غَدَا مِنْهُ مِرَارًا كَىْ يَتَرَدَّى مِنْ رُءُوسِ شَوَاهِقِ الْجِبَالِ فَكُلَّمَا أَوْفَى بِذِرْوَةِ جَبَلٍ لِكَىْ يُلْقِىَ نَفْسَهُ مِنْهُ تَبَدَّى لَهُ جِبْرِيلُ عَلَيْهِ السَّلَام فَقَالَ لَهُ يَا مُحَمَّدُ إِنَّكَ رَسُولُ اللَّهِ حَقًّا فَيَسْكُنُ ذَلِكَ جَأْشَهُ وَتَقَرُّ نَفْسُهُ عَلَيْهِ الصَّلَاة وَالسَّلَامُ فَيَرْجِعُ فَإِذَا طَالَتْ عَلَيْهِ وَفَتَرَ الْوَحْىُ غَدَا لِمِثْلِ ذَلِكَ فَإِذَا أَوْفَى بِذِرْوَةِ جَبَلٍ تَبَدَّى لَهُ جِبْرِيلُ عَلَيْهِ السَّلَام فَقَالَ لَهُ مِثْلَ ذَلِكَ [صححه البخارى (٣)، ومسلم (١٦٠)]. [راجع: ٢٥٧١٧، ٢٦٣٩٠].

(۲۶۴۸۶) ام المومنین حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم پر اول سچی خوابوں سے وحی کا نزول شروع ہوا' آپ صلی اللہ علیہ وسلم جو خواب دیکھتے وہ بالکل صبح روشن کی طرح ٹھیک پڑتا تھا۔ اس کے بعد حضور صلی اللہ علیہ وسلم خلوت پسند ہو گئے تھے اور غار حرا میں جا کر گوشہ گیری اختیار کر لی' آپ صلی اللہ علیہ وسلم کئی کئی روز تک وہیں پر عبادت میں مشغول رہتے تھے' اس اثناء میں گھر پر بالکل نہ آتے تھے لیکن جس وقت کھانے پینے کا سامان ختم ہو جاتا تھا تو پھر اتنے ہی دنوں کا کھانا لے کر چلے جاتے تھے آخر کار اسی غار حرا میں نزول وحی ہوا۔ ایک فرشتہ نے آ کر حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے کہا پڑھیے! آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا میں پڑھا ہوا نہیں ہوں (رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں) یہ سن کر اس فرشتہ نے مجھ کو پکڑ کر اتنا دبایا کہ میں بے طاقت ہو گیا' پھر اس فرشتہ نے مجھ کو چھوڑ کر کہا پڑھیے! میں نے کہا میں تو پڑھا ہوا نہیں ہوں' اس نے دوبارہ مجھ کو پکڑ کر اس قدر دبوچا کہ مجھ میں طاقت نہیں رہی' اور پھر چھوڑ کر مجھ سے کہا پڑھیے' میں نے کہا کہ میں پڑھا ہوا نہیں ہوں۔ تیسری بار اس نے پھر مجھ کو اس قدر زور سے دبایا کہ میں بے بس ہو گیا اور آخر کار مجھ کو چھوڑ کر کہا! کہ ''پڑھ اپنے رب کے نام کی برکت سے جس نے (ہر شئے کو) پیدا کیا (اور) انسان کو خون کی پھٹکی سے بنایا پڑھ اور تیرا

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

رب بڑے کرم والا ہے۔'' (ام المومنین رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں) آپ صلی اللہ علیہ وسلم یہ بات پڑھتے ہوئے گھر تشریف لائے تو اس وقت آپ کا دل دھڑک رہا تھا' چنانچہ حضرت خدیجہ رضی اللہ عنہا کے پاس پہنچ کر آپ نے فرمایا مجھے کمبل اڑھاؤ۔ حضرت خدیجہ رضی اللہ عنہا نے آپ کو کپڑا اوڑھایا' جب آپ کی بے قراری دور ہوئی اور دل ٹھکانے ہوا تو ساری کیفیت خدیجہ رضی اللہ عنہا سے بیان فرمائی اور فرمایا کہ مجھے اپنی جان کا خوف ہے۔ حضرت خدیجہ رضی اللہ عنہا نے عرض کیا خدا کی قسم! یہ ہرگز نہیں ہوسکتا' آپ کو بالکل فکر نہ کرنی چاہیے' خدائے تعالیٰ آپ کو ضائع نہ کرے گا کیونکہ آپ برادر پرور ہیں محتاجوں کی مدد کرتے ہیں' کمزوروں کا کام کرتے ہیں' مہمان نوازی فرماتے ہیں اور جائز ضرورتوں میں لوگوں کے کام آتے ہیں۔

اس کے بعد حضرت خدیجہ رضی اللہ عنہا حضور صلی اللہ علیہ وسلم کو ورقہ بن نوفل کے پاس لے گئیں۔ ورقہ نے دور جاہلیت میں عیسائی مذہب اختیار کرلیا تھا اور انجیل کا (سریانی زبان سے) عبرانی میں ترجمہ کر کے لکھا کرتے تھے' بہت ضعیف العمر اور نابینا بھی تھے حضرت خدیجہ رضی اللہ عنہا نے اس کے پاس پہنچ کر کہا ابن عم ذرا اپنے بھتیجے کی حالت تو سنئے! ورقہ بولا کیوں بھتیجے کیا کیفیت ہے؟ آپ نے جو کچھ دیکھا تھا ورقہ سے بیان کر دیا جب ورقہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے سب حال سن چکے تو بولے یہ فرشتہ وہی ناموس ہے' جس کو خدائے تعالیٰ نے موسیٰ علیہ السلام پر نازل فرمایا تھا کاش! میں عہد نبوت میں جوان ہوتا کاش! میں اس زمانہ میں زندہ ہوتا جب کہ آپ کو قوم والے (وطن سے) نکالیں گے' حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کیا یہ لوگ مجھے نکال دیں گے؟ ورقہ بولے جی ہاں! جو شخص بھی آپ کی طرح دین الٰہی لایا ہے اس سے عداوت کی گئی ہے' اگر میں آپ کے عہد نبوت میں موجود ہوا تو کافی امداد کروں گا' لیکن اس کے کچھ ہی دنوں بعد ورقہ کا انتقال ہو گیا اور سلسلہ وحی بند ہو گیا، فترت وحی کی وجہ سے نبی علیہ السلام اتنے دل گرفتہ ہوئے کہ کئی مرتبہ پہاڑ کی چوٹیوں سے اپنے آپ کو نیچے گرانے کا ارادہ کیا، لیکن جب بھی وہ اس ارادے سے کسی پہاڑ کی چوٹی پر پہنچتے تو حضرت جبریل علیہ السلام سامنے آجاتے اور عرض کرتے اے محمد! صلی اللہ علیہ وسلم، آپ اللہ کے برحق رسول ہیں، اس سے نبی علیہ السلام کا جوش ٹھنڈا اور دل پرسکون ہو جاتا تھا، اور وہ واپس آجاتے، پھر جب زیادہ عرصہ گذر جاتا تو نبی علیہ السلام پھر اسی طرح کرتے اور حضرت جبریل علیہ السلام انہیں پھر تسلی دیتے تھے۔

(٢٦٤٨٧) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بِشْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ الْحَبَشَةَ لَعِبُوا لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَدَعَانِي فَنَظَرْتُ مِنْ فَوْقِ مَنْكِبِهِ حَتَّى شَبِعْتُ [راجع: ٢٤٥٥٠].

(۲۶۴۸۷) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ عید کے دن نبی علیہ السلام کے سامنے کچھ حبشی کرتب دکھا رہے تھے' میں نبی علیہ السلام کے کندھے پر سر رکھ کر انہیں جھانک کر دیکھنے لگی تو نبی علیہ السلام نے اپنے کندھے میرے لئے جھکا دیئے' میں انہیں دیکھتی رہی اور جب دل بھر گیا تو واپس آگئی۔

(٢٦٤٨٨) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بِشْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا هِشَامٌ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّهَا كَانَتْ تَلْعَبُ بِالْبَنَاتِ فَكَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَأْتِي بِصَوَاحِبِي يَلْعَبْنَ مَعِي [راجع: ٢٤٨٠٢].

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۲۶۴۸۸) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ میں گڑیوں کے ساتھ کھیلتی تھی، نبی علیہ السلام میری سہیلیوں کو میرے پاس بھیج دیتے اور وہ میرے ساتھ کھیلنے لگتیں۔

(٢٦٤٨٩) حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ دَاوُدَ أَخْبَرَنَا ابْنُ أَبِي الزِّنَادِ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ قَالَ قَالَ لِي عُرْوَةُ إِنَّ عَائِشَةَ قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَئِذٍ لِتَعْلَمَ يَهُودُ أَنَّ فِي دِينِنَا فُسْحَةً إِنِّي أُرْسِلْتُ بِحَنِيفِيَّةٍ سَمْحَةٍ [راجع: ٢٥٣٦٧].

(۲۶۴۸۹) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک دن نبی علیہ السلام نے فرمایا یہودیوں کو جان لینا چاہیے کہ ہمارے دین میں بڑی گنجائش ہے اور مجھے خالص ملت حنیفی کے ساتھ بھیجا گیا ہے۔

(٢٦٤٩٠) حَدَّثَنَا سُوَيْدُ بْنُ عَمْرٍو قَالَ حَدَّثَنَا أَبَانُ بْنُ يَزِيدَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ إِذَا صَلَّى صَلَاةً دَاوَمَ عَلَيْهَا وَكَانَ أَحَبُّ الصَّلَاةِ إِلَيْهِ مَا دَاوَمَ عَلَيْهَا وَإِنْ قَلَّتْ وَقَالَ إِنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ لَا يَمَلُّ حَتَّى تَمَلُّوا [راجع: ٢٥٠٤٩].

(۲۶۴۹۰) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام جب کوئی نماز پڑھتے تو اس پر دوام بھی فرماتے تھے، اور انہیں سب سے زیادہ پسند بھی وہی نماز تھی جس پر دوام ہو، اگرچہ اس کی مقدار تھوڑی ہو اور فرماتے تھے کہ اللہ تعالیٰ تو نہیں اکتائے گا البتہ تم ضرور اکتا جاؤ گے۔

(٢٦٤٩١) حَدَّثَنَا سُوَيْدُ بْنُ عَمْرٍو قَالَ حَدَّثَنَا أَبَانُ حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ أَكْثَرُ صَوْمِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ شَهْرٍ مِنَ السَّنَةِ مِنْ شَعْبَانَ فَإِنَّهُ كَانَ يَصُومُهُ كُلَّهُ [راجع: ٢٥٠٤٩].

(۲۶۴۹۱) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ میں نے جس کثرت کے ساتھ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو شعبان میں روزے رکھتے ہوئے دیکھا ہے، کسی اور مہینے میں نہیں دیکھا، نبی صلی اللہ علیہ وسلم اس کے صرف چند دن کو چھوڑ کر تقریباً پورا مہینہ ہی روزہ رکھتے تھے۔

(٢٦٤٩٢) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ آدَمَ قَالَ حَدَّثَنَا إِسْرَائِيلُ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنِ الْأَسْوَدِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ لَمَّا كَانَتْ لَيْلَةُ النَّفْرِ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ يَرْجِعُونَ بِعُمْرَةٍ وَحَجَّةٍ وَأَرْجِعُ بِحَجَّةٍ فَبَعَثَ مَعِي أَخِي فَاعْتَمَرْتُ فَرَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُصْعِدًا مُدْلِجًا عَلَى أَهْلِ الْمَدِينَةِ وَأَنَا مُدْلِجَةٌ عَلَى أَهْلِ مَكَّةَ [راجع: ٢٥٤١٨].

(۲۶۴۹۲) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ہم لوگ اپنے مناسک حج ادا کر کے جب کوچ کرنے کے لئے مقام حصبہ پر پہنچے تو میں نے عرض کیا یا رسول اللہ! کیا آپ کے صحابہ حج اور عمرہ دونوں کے ساتھ اور میں صرف حج کے ساتھ واپس جاؤں گی؟ نبی علیہ السلام نے میرے ساتھ میرے بھائی کو بھیج دیا اور میں نے عمرہ کر لیا، پھر میں نبی علیہ السلام سے رات کے وقت ملی جبکہ نبی علیہ السلام مکہ مکرمہ کے بالائی حصے پر چڑھ رہے تھے اور میں نیچے اتر رہی تھی۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۲٦٤٩٣) حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ سَعِيدٍ قَالَ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ دِينَارٍ عَنْ سَعْدِ بْنِ أَوْسٍ عَنْ مِصْدَعِ بْنِ يَحْيَى الْأَنْصَارِيِّ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُقَبِّلُهَا وَهُوَ صَائِمٌ وَيَمُصُّ لِسَانَهَا [راجع: ٢٥٤٢٩]

(۲٦۴۹۳) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام روزے کی حالت میں انہیں بوسہ دے دیا کرتے تھے اور ان کی زبان چوس لیا کرتے تھے۔

(۲٦٤٩٤) حَدَّثَنَا أَبُو أَحْمَدَ مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الزُّبَيْرِ قَالَ حَدَّثَنَا أُسَامَةُ بْنُ زَيْدٍ اللَّيْثِيُّ عَنْ الْقَاسِمِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ فُرِضَتْ الصَّلَاةُ رَكْعَتَيْنِ فَزَادَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي صَلَاةِ الْحَضَرِ وَتَرَكَ صَلَاةَ السَّفَرِ عَلَى نَحْوِهَا

(۲٦۴۹۴) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ابتداءً نماز کی دو رکعتیں فرض ہوئی تھیں' بعد میں نبی علیہ السلام نے حکم الٰہی کے مطابق حضر کی نماز میں اضافہ کر دیا' اور سفر کی نماز کو اسی حالت پر دو رکعتیں ہی رہنے دیا۔

(۲٦٤٩٥) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ الْأُمَوِيُّ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كُنْتُ أَلْعَبُ بِالْبَنَاتِ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَكَانَ يَأْتِي بِصَوَاحِبِي فَكُنَّ إِذَا رَأَيْنَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَنْقَمِعْنَ مِنْهُ فَكَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُسَرِّبُهُنَّ إِلَيَّ يَلْعَبْنَ مَعِي [راجع: ٢٤٨٠٢].

(۲٦۴۹۵) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ میں گڑیوں کے ساتھ کھیلتی تھی' میری سہیلیاں آ جاتیں اور میرے ساتھ کھیل کود میں شریک ہو جاتیں' اور جوں ہی وہ نبی علیہ السلام کو آتے ہوئے دیکھتیں تو چھپ جاتیں' نبی علیہ السلام انہیں پھر میرے پاس بھیج دیتے اور وہ میرے ساتھ کھیلنے لگتیں۔

(۲٦٤٩٦) حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ الْحُبَابِ قَالَ أَخْبَرَنِي إِبْرَاهِيمُ بْنُ نَافِعٍ قَالَ أَخْبَرَنِي الْحَسَنُ بْنُ مُسْلِمِ بْنِ يَنَّاقٍ عَنْ صَفِيَّةَ بِنْتِ شَيْبَةَ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ امْرَأَةً مِنْ الْأَنْصَارِ زَوَّجَتْ ابْنَةً لَهَا فَاشْتَكَتْ وَتَسَاقَطَ شَعْرُهَا فَأَتَتْ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَتْ إِنَّ زَوْجَهَا يُرِيدُهَا فَأَصِلُ شَعْرَهَا فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَعَنَ اللَّهُ الْمُوصِلَاتِ [راجع: ٢٥٣١٦].

(۲٦۴۹٦) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک عورت ان کے پاس آئی اور کہنے لگی کہ میری بیٹی کی نئی نئی شادی ہوئی ہے' یہ بیمار ہو گئی ہے اور اس کے سر کے بال جھڑ رہے ہیں' کیا میں اس کے سر پر دوسرے بال لگوا سکتی ہوں؟ انہوں نے فرمایا کہ نبی علیہ السلام نے بال لگانے والی اور لگوانے والی دونوں پر لعنت فرمائی ہے۔

(۲٦٤٩٧) حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ الْحُبَابِ قَالَ أَخْبَرَنِي عُمَرُ بْنُ أَبِي وَهْبٍ النَّصْرِيُّ قَالَ حَدَّثَنِي مُوسَى بْنُ طَلْحَةَ بْنِ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ كُرَيْزٍ الْخُزَاعِيُّ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ إِذَا تَوَضَّأَ خَلَّلَ لِحْيَتَهُ

(۲٦۴۹۷) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام جب وضو کرتے تھے تو اپنی ڈاڑھی کا خلال بھی فرماتے تھے۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۲٦٤٩٨) حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُوسَى قَالَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ يَعْنِي ابْنَ مُبَارَكٍ قَالَ أَخْبَرَنَا عُمَرُ بْنُ أَبِي وَهْبٍ الْخُزَاعِيُّ قَالَ حَدَّثَنِي مُوسَى بْنُ ثَرْوَانَ عَنْ طَلْحَةَ بْنِ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ كُرَيْزٍ الْخُزَاعِيِّ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا تَوَضَّأَ خَلَّلَ لِحْيَتَهُ

(۲٦٤٩٨) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام جب وضو کرتے تھے تو اپنی ڈاڑھی کا خلال بھی فرماتے تھے۔

(۲٦٤٩٩) حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى بْنُ عَبْدِ الْأَعْلَى السَّامِيُّ حَدَّثَنَا بُرْدٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ اسْتَفْتَحْتُ الْبَابَ وَرَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَائِمٌ يُصَلِّي فَمَشَى فِي الْقِبْلَةِ إِمَّا عَنْ يَمِينِهِ وَإِمَّا عَنْ يَسَارِهِ حَتَّى فَتَحَ لِي ثُمَّ رَجَعَ إِلَى مُصَلَّاهُ [راجع: ٢٤٥٢٨].

(۲٦٤٩٩) حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام بعض اوقات گھر میں نماز پڑھ رہے ہوتے تھے اور دروازہ بند ہوتا تھا، میں آ جاتی تو نبی علیہ السلام چلتے ہوئے آتے، میرے لئے دروازہ کھولتے اور پھر اپنی جگہ جا کر کھڑے ہو جاتے، اور حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے یہ بھی بتایا کہ دروازہ قبلہ کی جانب تھا۔

(۲٦٥٠٠) حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى عَنْ مَعْمَرٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّهَا كَانَتْ تُرَجِّلُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهِيَ حَائِضٌ وَهُوَ مُعْتَكِفٌ فِي الْمَسْجِدِ فَيُنَاوِلُهَا رَأْسَهُ وَهِيَ فِي حُجْرَتِهَا [راجع: ٢٤٥٤٢].

(۲٦٥٠٠) حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام معتکف ہوتے اور مسجد سے اپنا سر باہر نکال دیتے، میں اسے کنگھی کر دیتی حالانکہ میں ایام سے ہوتی تھی۔

(۲٦٥٠١) حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى حَدَّثَنَا سَعِيدٌ وَيَزِيدُ قَالَ أَخْبَرَنَا سَعِيدٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ صَفِيَّةَ بِنْتِ شَيْبَةَ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَغْتَسِلُ بِالصَّاعِ وَيَتَوَضَّأُ بِنَحْوِ الْمُدِّ قَالَ يَزِيدُ بِقَدْرِ الْمُدِّ قَالَ يَزِيدُ عَنْ صَفِيَّةَ بِنْتِ شَيْبَةَ أَوْ مُعَاذَةَ [راجع: ٢٥٤٠٩، ٢٦٣٦٠].

(۲٦٥٠١) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام ایک مد کے قریب پانی سے وضو فرما لیتے تھے اور ایک صاع کے قریب پانی سے غسل فرما لیتے تھے۔

(۲٦٥٠٢) حَدَّثَنَا يَزِيدُ قَالَ أَخْبَرَنَا هَمَّامٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ صَفِيَّةَ بِنْتِ شَيْبَةَ وَقَالَ بِقَدْرِ الْمُدِّ وَبِقَدْرِ الصَّاعِ

(۲٦٥٠٢) گزشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۲٦٥٠٣) حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ عَنْ سَعِيدٍ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ صَفِيَّةَ بِنْتِ شَيْبَةَ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَغْتَسِلُ بِالصَّاعِ وَيَتَوَضَّأُ بِقَدْرِ الْمُدِّ أَوْ نَحْوِهِ

(۲٦٥٠٣) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام ایک مد کے قریب پانی سے وضو فرما لیتے تھے اور ایک صاع کے قریب پانی سے غسل فرما لیتے تھے۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۲٦٥٠٤) حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَاحِدِ الْحَدَّادُ حَدَّثَنَا الْقَاسِمُ بْنُ الْفَضْلِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَلِيٍّ أَنَّ عَائِشَةَ كَانَتْ تَدَّانُ فَقِيلَ لَهَا مَا يَحْمِلُكِ عَلَى الدَّيْنِ وَلَكِ عَنْهُ مَنْدُوحَةٌ قَالَتْ إِنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَا مِنْ عَبْدٍ يُدَانُ وَفِي نَفْسِهِ أَدَاؤُهُ إِلَّا كَانَ مَعَهُ مِنَ اللَّهِ عَوْنٌ فَأَنَا أَلْتَمِسُ ذَلِكَ الْعَوْنَ [راجع: ۲٤٩٤٣].

(۲٦٥٠٤) محمد بن علی کہتے ہیں کہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا لوگوں سے قرض لیتی رہتی تھیں، کسی نے ان سے پوچھا کہ آپ قرض کیوں لیتی ہیں؟ انہوں نے فرمایا کہ میں نے نبی علیہ السلام کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے جس شخص کی نیت قرض ادا کرنے کی ہو تو اللہ تعالیٰ کی مدد اس کے شامل حال رہتی ہے، میں وہی مدد حاصل کرنا چاہتی ہوں۔

(۲٦٥٠٥) حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَاحِدِ قَالَ حَدَّثَنَا هِشَامٌ عَنْ شُمَيْسَةَ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْ نَبِيذِ الْجَرِّ [انظر، ۲٦٦٠١، ۲٦٦٠٢].

(۲٦٥٠٥) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے مٹکے کی نبیذ سے منع فرمایا ہے۔

(۲٦٥٠٦) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ قَالَ أَخْبَرَنَا عَاصِمٌ الْأَحْوَلُ عَنْ أَبِي الْوَلِيدِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ مَا كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَجْلِسُ بَعْدَ صَلَاتِهِ إِلَّا قَدْرَ مَا يَقُولُ اللَّهُمَّ أَنْتَ السَّلَامُ وَمِنْكَ السَّلَامُ تَبَارَكْتَ يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْإِكْرَامِ [راجع: ۲٤٨٤٢].

(۲٦٥٠٦) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نماز سے فارغ ہو کر صرف اتنی دیر بیٹھتے تھے جتنی دیر میں یہ کہہ سکیں اے اللہ! تو ہی سلامتی والا ہے، تجھ سے سلامتی ملتی ہے، اے بزرگی اور عزت والے! تو بہت بابرکت ہے۔

(۲٦٥٠٧) حَدَّثَنَا يَزِيدُ أَخْبَرَنَا الْحَجَّاجُ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْأَسْوَدِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا أَرَادَ أَنْ يُبَاشِرَ إِحْدَانَا وَهِيَ حَائِضٌ أَمَرَهَا فَاتَّزَرَتْ فَإِذَا أَرَادَ أَنْ يَنَامَ وَهُوَ جُنُبٌ تَوَضَّأَ وُضُوءَهُ لِلصَّلَاةِ [راجع: ۲٤٥٤٧، ۲٥٤٦٢].

(۲٦٥٠٧) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام اگر ہم میں سے کسی سے مباشرت کرنا چاہتے اور وہ ایام کی حالت میں ہوتیں تو نبی علیہ السلام تہبند کے اوپر سے اپنی ازواج سے مباشرت فرمایا کرتے تھے اور جب وجوب غسل کی حالت میں سونا چاہتے تو نماز جیسا وضو فرما لیتے تھے۔

(۲٦٥٠٨) حَدَّثَنَا يَزِيدُ قَالَ أَخْبَرَنَا عَاصِمٌ عَنْ مُعَاذَةَ بِنْتِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَتْ أَخْبَرَتْنِي عَائِشَةُ أَنَّهَا كَانَتْ تَغْتَسِلُ هِيَ وَرَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ إِنَاءٍ وَاحِدٍ [راجع: ۲٥١٠٦].

(۲٦٥٠٨) حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ میں اور نبی علیہ السلام ایک ہی برتن کے پانی سے غسل جنابت کر لیا کرتے تھے۔

(۲٦٥٠٩) حَدَّثَنَا يَزِيدُ قَالَ أَخْبَرَنَا يَحْيَى عَنْ عَمْرَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ لَوْ رَأَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا أَحْدَثَ النِّسَاءُ لَمَنَعَهُنَّ الْمَسْجِدَ كَمَا مُنِعَتْ نِسَاءُ بَنِي إِسْرَائِيلَ [راجع: ۲٥١٠٩].

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۲۶۵۰۹) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام اگر آج کی عورتوں کے حالات دیکھ لیتے تو انہیں ضرور مسجدوں میں آنے سے منع فرما دیتے جیسے بنی اسرائیل کی عورتوں کو منع کر دیا گیا تھا۔

(۲۶۵۱۰) حَدَّثَنَا يَزِيدُ أَخْبَرَنَا يَحْيَى أَنَّ مُحَمَّدَ بْنَ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَخِي عَمْرَةَ أَخْبَرَهُ عَنْ عَمْرَةَ أَنَّهَا سَمِعَتْ عَائِشَةَ تَقُولُ إِنْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَيُصَلِّي الرَّكْعَتَيْنِ اللَّتَيْنِ قَبْلَ الْفَجْرِ فَيُخَفِّفُهُمَا حَتَّى إِنْ كُنْتُ لَأَقُولُ هَلْ قَرَأَ فِيهِمَا بِأُمِّ الْقُرْآنِ [راجع: ٢٤٦٢٦].

(۲۶۵۱۰) حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم (فجر کی سنتیں) اتنی مختصر پڑھتے تھے کہ میں کہتی "نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے سورۂ فاتحہ بھی پڑھی ہے یا نہیں۔"

(۲۶۵۱۱) حَدَّثَنَا يَزِيدُ قَالَ أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُعْتَكِفًا وَكَانَ لَا يَدْخُلُ الْبَيْتَ إِلَّا لِحَاجَةِ الْإِنْسَانِ قَالَتْ فَغَسَلْتُ رَأْسَهُ وَإِنَّ بَيْنِي وَبَيْنَهُ لَعَتَبَةَ الْبَابِ [راجع: ٢٤٥٤٢].

(۲۶۵۱۱) حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام معتکف ہوتے تو صرف انسانی ضرورت کی بناء پر ہی گھر میں آتے تھے اور مسجد سے اپنا سر باہر نکال دیتے، میں اسے دھو دیتی جبکہ میرے اور ان کے درمیان دروازے کی چوکھٹ حائل ہوتی تھی۔

(۲۶۵۱۲) حَدَّثَنَا يَزِيدُ قَالَ أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ مَيْمُونٍ قَالَ أَخْبَرَنِي سُلَيْمَانُ بْنُ يَسَارٍ قَالَ أَخْبَرَتْنِي عَائِشَةُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ إِذَا أَصَابَ ثَوْبَهُ الْمَنِيُّ غَسَلَ مَا أَصَابَ مِنْ ثَوْبِهِ ثُمَّ خَرَجَ إِلَى الصَّلَاةِ وَأَنَا أَنْظُرُ إِلَى بُقْعَةٍ فِي ثَوْبِهِ ذَلِكَ مِنْ أَثَرِ الْغُسْلِ [راجع: ٢٤٧١١].

(۲۶۵۱۲) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ انہوں نے نبی علیہ السلام کے کپڑوں پر لگنے والے مادۂ منویہ کو دھو دیا تھا اور نبی علیہ السلام نماز پڑھانے چلے گئے تھے اور مجھے ان کے کپڑوں پر پانی کے نشانات نظر آ رہے تھے۔

(۲۶۵۱۳) حَدَّثَنَا يَزِيدُ قَالَ أَخْبَرَنَا هِشَامٌ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ سَعْدِ بْنِ هِشَامٍ قَالَ قَدِمْتُ الْمَدِينَةَ فَدَخَلْتُ عَلَى عَائِشَةَ فَقَالَتْ لِي مَنْ أَنْتَ فَقُلْتُ سَعْدُ بْنُ هِشَامِ بْنِ عَامِرٍ قَالَتْ رَحِمَ اللَّهُ أَبَاكَ قَالَ قُلْتُ أَخْبِرِينِي عَنْ صَلَاةِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَتْ إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَقْرَأُ فَقُلْتُ أَجَلْ وَلَكِنْ أَخْبِرِينِي قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي بِالنَّاسِ عِشَاءَ الْآخِرَةِ ثُمَّ يَأْوِي إِلَى فِرَاشِهِ فَإِذَا كَانَ مِنْ جَوْفِ اللَّيْلِ قَامَ إِلَى طَهُورِهِ فَتَوَضَّأَ ثُمَّ دَخَلَ الْمَسْجِدَ فَصَلَّى ثَمَانِيَ رَكَعَاتٍ يُسَوِّي بَيْنَ الْقِرَاءَةِ فِيهِنَّ وَالرُّكُوعِ وَالسُّجُودِ ثُمَّ يُوتِرُ بِرَكْعَةٍ ثُمَّ يُصَلِّي رَكْعَتَيْنِ وَهُوَ جَالِسٌ ثُمَّ يَضَعُ رَأْسَهُ فَرُبَّمَا جَاءَ بِلَالٌ فَآذَنَهُ بِالصَّلَاةِ قَبْلَ أَنْ يُغْفِيَ وَرُبَّمَا شَكَكْتُ أَغْفَى أَوْ لَمْ يُغْفِ حَتَّى يُؤْذِنَهُ بِالصَّلَاةِ قَالَتْ فَكَانَتْ تِلْكَ صَلَاةُ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتَّى أَسَنَّ وَلَحُمَ وَكَانَ يُصَلِّي بِالنَّاسِ الْعِشَاءَ الْآخِرَةَ ثُمَّ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

يَأْوِي إِلَى فِرَاشِهِ فَإِذَا كَانَ فِي جَوْفِ اللَّيْلِ قَامَ إِلَى طَهُورِهِ فَتَوَضَّأَ ثُمَّ دَخَلَ الْمَسْجِدَ فَصَلَّى سِتَّ رَكَعَاتٍ يُسَوِّي بَيْنَهُنَّ فِي الرُّكُوعِ وَالسُّجُودِ وَالْقِرَاءَةِ ثُمَّ يُوتِرُ بِرَكْعَةٍ ثُمَّ يُصَلِّي رَكْعَتَيْنِ وَهُوَ جَالِسٌ فَرُبَّمَا لَمْ يُغْفِ حَتَّى يَجِيءَ بِلَالٌ فَيُؤْذِنَهُ بِالصَّلَاةِ وَرُبَّمَا شَكَكْتُ أَغْفَى أَوْ لَمْ يُغْفِ [راجع: ۲۴۴۷۷۳].

(۲۶۵۱۳) سعد بن ہشام رحمہ اللہ کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ میں مدینہ منورہ پہنچ کر حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کی خدمت میں حاضر ہوا، انہوں نے مجھ سے پوچھا تم کون ہو؟ میں نے عرض کیا سعد بن ہشام، انہوں نے فرمایا اللہ تمہارے والد پر اپنی رحمتیں نازل کرے، میں نے عرض کیا کہ مجھے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم (کی نماز) کے قیام کے بارے میں بتایئے؟ حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا کہ نبی علیہ السلام لوگوں کو نمازِ عشاء پڑھا کر اپنے بستر پر آتے، درمیان رات میں بیدار ہو کر وضو کرتے، مسجد میں داخل ہوتے اور آٹھ رکعتیں مساوی قراءت، رکوع اور سجود کے ساتھ پڑھتے، پھر ایک رکعت وتر پڑھتے، پھر بیٹھے بیٹھے دو رکعتیں پڑھتے اور سر رکھ کر لیٹ رہتے، اور ان کے اونگھنے سے پہلے ہی بعض اوقات حضرت بلال رضی اللہ عنہ آ کر نماز کی اطلاع دے جاتے، یہ سلسلہ اسی طرح چلتا رہا، حتیٰ کہ جب نبی علیہ السلام کا جسم مبارک بھاری اور عمر زیادہ ہو گئی تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے مذکورہ معمول میں آٹھ کی بجائے چھ رکعتیں کر دیں، باقی معمول وہی رہا۔

(۲۶۵۱٤) حَدَّثَنَا يَزِيدُ قَالَ حَدَّثَنَا بَهْزُ بْنُ حَكِيمٍ وَقَالَ مَرَّةً أَخْبَرَنَا قَالَ سَمِعْتُ زُرَارَةَ بْنَ أَوْفَى يَقُولُ سُئِلَتْ عَائِشَةُ عَنْ صَلَاةِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِاللَّيْلِ فَقَالَتْ كَانَ يُصَلِّي الْعِشَاءَ ثُمَّ يُصَلِّي بَعْدَهَا رَكْعَتَيْنِ ثُمَّ يَنَامُ فَإِذَا اسْتَيْقَظَ وَعِنْدَهُ وَضُوءُهُ مُغَطًّى وَسِوَاكُهُ اسْتَاكَ ثُمَّ تَوَضَّأَ فَقَامَ فَصَلَّى ثَمَانَ رَكَعَاتٍ يَقْرَأُ فِيهِنَّ بِفَاتِحَةِ الْكِتَابِ وَمَا شَاءَ مِنَ الْقُرْآنِ وَقَالَ مَرَّةً مَا شَاءَ اللَّهُ مِنَ الْقُرْآنِ فَلَا يَقْعُدُ فِي شَيْءٍ مِنْهُنَّ إِلَّا فِي الثَّامِنَةِ فَإِنَّهُ يَقْعُدُ فِيهَا فَيَتَشَهَّدُ ثُمَّ يَقُومُ وَلَا يُسَلِّمُ فَيُصَلِّي رَكْعَةً وَاحِدَةً ثُمَّ يَجْلِسُ فَيَتَشَهَّدُ وَيَدْعُو ثُمَّ يُسَلِّمُ تَسْلِيمَةً وَاحِدَةً السَّلَامُ عَلَيْكُمْ يَرْفَعُ بِهَا صَوْتَهُ حَتَّى يُوقِظَنَا ثُمَّ يُكَبِّرُ وَهُوَ جَالِسٌ فَيَقْرَأُ ثُمَّ يَرْكَعُ وَيَسْجُدُ وَهُوَ جَالِسٌ فَيُصَلِّي جَالِسًا رَكْعَتَيْنِ فَهَذِهِ إِحْدَى عَشْرَةَ رَكْعَةً فَلَمَّا كَثُرَ لَحْمُهُ وَثَقُلَ جَعَلَ التِّسْعَ سَبْعًا لَا يَقْعُدُ إِلَّا كَمَا يَقْعُدُ فِي الْأُولَى وَيُصَلِّي الرَّكْعَتَيْنِ قَاعِدًا فَكَانَتْ هَذِهِ صَلَاةُ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتَّى قَبَضَهُ اللَّهُ

(۲۶۵۱۴) حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام عشاء کی نماز کے بعد دو رکعتیں پڑھ کر سو جاتے تھے، پھر بیدار ہوتے تو وضو کا پانی ڈھکا ہوا اور مسواک ان کے قریب ہی ہوتی، آپ مسواک فرماتے اور وضو فرماتے اور آٹھ رکعات نماز پڑھتے۔ ان رکعتوں میں نہ بیٹھتے سوائے آٹھویں رکعت کے بعد اور اللہ تعالیٰ کو یاد کرتے اور اس کی حمد کرتے اور اس سے دعا مانگتے پھر آپ اٹھتے اور سلام نہ پھیرتے پھر کھڑے ہو کر نویں رکعت پڑھتے پھر آپ بیٹھتے' اللہ تعالیٰ کو یاد کرتے اور اس کی حمد بیان فرماتے اور اس سے دعا مانگتے پھر آپ سلام پھیرتے، سلام پھیرنا ہمیں سنا دیتے پھر آپ سلام پھیرنے کے بعد بیٹھے بیٹھے

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

دو رکعات نماز پڑھتے تو یہ گیارہ رکعتیں ہوگئیں پھر جب اللہ کے نبی علیہ السلام کی عمر مبارک زیادہ ہوگئی اور آپ کے جسم مبارک پر گوشت آ گیا تو سات رکعتیں وتر کی پڑھنے لگے اور دو رکعتیں اسی طرح پڑھتے جس طرح پہلے بیان کیا تو یہ نو رکعتیں ہوئیں، اور وفات تک نبی علیہ السلام کی نماز اسی طرح رہی۔

(٢٦٥١٥) حَدَّثَنَا يُونُسُ قَالَ حَدَّثَنَا عِمْرَانُ بْنُ يَزِيدَ الْعَطَّارُ عَنْ بَهْزِ بْنِ حَكِيمٍ عَنْ زُرَارَةَ بْنِ أَوْفَى عَنْ سَعْدِ بْنِ هِشَامٍ قَالَ قُلْتُ لِأُمِّ الْمُؤْمِنِينَ عَائِشَةَ كَيْفَ كَانَتْ صَلَاةُ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنَ اللَّيْلِ قَالَتْ كَانَ يُصَلِّي الْعِشَاءَ فَذَكَرَ الْحَدِيثَ وَيُصَلِّي رَكْعَتَيْنِ قَائِمًا يَرْفَعُ صَوْتَهُ كَأَنَّهُ يُوقِظُنَا بَلْ يُوقِظُنَا ثُمَّ يَدْعُو بِدُعَاءٍ يُسْمِعُنَا ثُمَّ يُسَلِّمُ تَسْلِيمَةً ثُمَّ يَرْفَعُ بِهَا صَوْتَهُ [راجع: ٢٤٧٧٣].

(٢٦٥١٥) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(٢٦٥١٦) حَدَّثَنَا يَزِيدُ قَالَ أَخْبَرَنَا زَكَرِيَّا عَنْ عَامِرٍ عَنْ شُرَيْحِ بْنِ هَانِئٍ عَنْ عَائِشَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ أَحَبَّ لِقَاءَ اللَّهِ أَحَبَّ اللَّهُ لِقَاءَهُ وَمَنْ كَرِهَ لِقَاءَ اللَّهِ كَرِهَ اللَّهُ لِقَاءَهُ وَالْمَوْتُ قَبْلَ لِقَاءِ اللَّهِ [راجع: ٢٤٦٧٤].

(٢٦٥١٦) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا جو شخص اللہ تعالیٰ سے ملاقات کو محبوب رکھتا ہے اللہ تعالیٰ اس سے ملاقات کو محبوب رکھتا ہے اور جو اللہ سے ملاقات کو ناپسند کرتا ہے اللہ اس سے ملنے کو ناپسند کرتا ہے اور اللہ سے ملاقات ہونے سے پہلے موت ہوتی ہے۔

(٢٦٥١٧) حَدَّثَنَا يَزِيدُ قَالَ أَخْبَرَنَا زَكَرِيَّا عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ قَالَ حَدَّثَنِي أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْجَدَلِيُّ قَالَ قُلْتُ لِعَائِشَةَ كَيْفَ كَانَ خُلُقُ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي أَهْلِهِ قَالَتْ كَانَ أَحْسَنَ النَّاسِ خُلُقًا لَمْ يَكُنْ فَاحِشًا وَلَا مُتَفَحِّشًا وَلَا سَخَّابًا بِالْأَسْوَاقِ وَلَا يُجْزِيءُ بِالسَّيِّئَةِ مِثْلَهَا وَلَكِنْ يَعْفُو وَيَصْفَحُ [راجع: ٢٥٩٣١].

(٢٦٥١٧) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام تمام لوگوں میں سب سے زیادہ اچھے اخلاق والے تھے، کوئی بیہودہ کام یا گفتگو کرنے والے یا بازاروں میں شور مچانے والے نہیں تھے اور وہ برائی کا بدلہ برائی سے نہیں دیتے تھے بلکہ معاف اور درگذر فرماتے تھے۔

(٢٦٥١٨) حَدَّثَنَا يَزِيدُ قَالَ أَخْبَرَنَا زَكَرِيَّا عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنِ الْأَسْوَدِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا أَرَادَ أَنْ يُحْرِمَ ادَّهَنَ بِأَطْيَبِ دُهْنٍ يَجِدُهُ حَتَّى إِنِّي لَأَرَى بَصِيصَ الدُّهْنِ فِي شَعَرِهِ [راجع:٢٤٦٠٨].

(٢٦٥١٨) حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ (میں نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو اپنے پاس موجود سب سے عمدہ خوشبو لگاتی تھی اور) گویا وہ منظر اب تک میری نگاہوں کے سامنے ہے کہ میں حالتِ احرام میں نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے سر پر مشک کی چمک دیکھ رہی ہوں۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۲٦٥١٩) وَلَقَدْ كُنْتُ أَفْتِلُ قَلَائِدَ الْهَدْيِ لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثُمَّ يَبْعَثُ بِهِ فَمَا يَعْتَزِلُ مِنَّا امْرَأَةً [راجع: ٢٥١١٠].

(۲۶۵۱۹) اور میں نبی علیہ السلام کی ہدی کے جانور یعنی بکری کے قلادے بٹا کرتی تھی' اور اسے بھیج کر بھی نبی علیہ السلام کسی عورت سے اپنے آپ کو نہیں روکتے تھے۔

(۲٦٥٢٠) حَدَّثَنَا يَزِيدُ قَالَ أَخْبَرَنَا حُمَيْدٌ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ شَقِيقٍ قَالَ قُلْتُ لِعَائِشَةَ أَكَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي قَاعِدًا قَالَتْ كَانَ يُصَلِّي مِنَ اللَّيْلِ طَوِيلًا قَاعِدًا وَيُصَلِّي مِنَ اللَّيْلِ طَوِيلًا قَائِمًا فَإِذَا قَرَأَ قَائِمًا رَكَعَ قَائِمًا وَإِذَا قَرَأَ قَاعِدًا رَكَعَ قَاعِدًا [راجع: ٢٤٥٢٠].

(۲۶۵۲۰) عبداللہ بن شقیق رحمۃ اللہ علیہ کہتے ہیں کہ میں نے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے نبی علیہ السلام کی نفل نمازوں کے متعلق دریافت کیا تو انہوں نے فرمایا کہ رات کی نماز میں نبی علیہ السلام طویل قیام فرماتے اور کافی دیر تک بیٹھتے' نبی علیہ السلام کھڑے ہو کر بھی تلاوت اور رکوع وسجود فرماتے تھے اور بیٹھ کر بھی تلاوت اور رکوع وسجود فرماتے تھے۔

(۲٦٥٢١) حَدَّثَنَا يَزِيدُ قَالَ أَخْبَرَنَا دَاوُدُ عَنْ عَامِرٍ عَنْ مَسْرُوقٍ قَالَ كُنْتُ مُتَّكِئًا عِنْدَ عَائِشَةَ فَقَالَتْ يَا أَبَا عَائِشَةَ أَنَا أَوَّلُ مَنْ سَأَلَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ هَذِهِ قَالَ ذَلِكَ جِبْرِيلُ لَمْ أَرَهُ فِي صُورَتِهِ الَّتِي خُلِقَ فِيهَا إِلَّا مَرَّتَيْنِ رَأَيْتُهُ مُنْهَبِطًا مِنَ السَّمَاءِ سَادًّا عِظَمُ خَلْقِهِ مَا بَيْنَ السَّمَاءِ وَالْأَرْضِ [انظر: ٢٦٥٦٨].

(۲۶۵۲۱) مسروق کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ میں حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کے یہاں ٹیک لگائے بیٹھا ہوا تھا' (میں نے ان سے پوچھا کہ کیا اللہ تعالیٰ یہ نہیں فرماتا ''تحقیق پیغمبر نے اسے آسمان کے کنارے پر واضح طور پر دیکھا ہے'' اور یہ کہ ''پیغمبر نے اسے ایک اور مرتبہ اترتے ہوئے بھی دیکھا ہے؟'') انہوں نے فرمایا اے ابوعائشہ! اس کے متعلق سب سے پہلے میں نے ہی نبی علیہ السلام سے پوچھا تھا اور انہوں نے فرمایا تھا کہ اس سے مراد حضرت جبریل علیہ السلام ہیں' جنہیں میں نے ان کی اصلی صورت میں صرف دو مرتبہ دیکھا ہے' میں نے ایک مرتبہ انہیں آسمان سے اترتے ہوئے دیکھا تو ان کی عظیم جسمانی ہیئت نے آسمان وزمین کے درمیان کی فضاء کو پر کیا ہوا تھا۔

(۲٦٥٢٢) حَدَّثَنَا يَزِيدُ أَخْبَرَنَا سَعِيدٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ مُعَاذَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ مُرْنَ أَزْوَاجَكُنَّ أَنْ يَغْسِلُوا عَنْهُمْ أَثَرَ الْغَائِطِ وَالْبَوْلِ فَإِنِّي أَسْتَحْيِيهِمْ وَإِنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدْ كَانَ يَفْعَلُهُ [راجع: ٢٥١٤٦].

(۲۶۵۲۲) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ بصرہ کی کچھ خواتین ان کے پاس حاضر ہوئیں تو انہوں نے انہیں پانی سے استنجاء کرنے کا حکم دیا اور فرمایا اپنے شوہر کو بھی اس کا حکم دو' کیونکہ نبی علیہ السلام پانی سے ہی استنجاء کرتے تھے۔

(۲٦٥٢٣) حَدَّثَنَا يَزِيدُ أَخْبَرَنَا عُرْوَةُ أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْبَزَّازُ عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا اغْتَسَلَ مِنَ الْجَنَابَةِ بَدَأَ فَتَوَضَّأَ وُضُوءَهُ لِلصَّلَاةِ وَغَسَلَ فَرْجَهُ وَقَدَمَيْهِ وَمَسَحَ يَدَهُ بِالْحَائِطِ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ثُمَّ أَفَاضَ عَلَيْهِ الْمَاءَ فَكَأَنِّي أَرَى أَثَرَ يَدِهِ فِي الْحَائِطِ [اخرجه ابو داود (۲٤٤)]

(۲۶۵۲۳) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے نبی علیہ السلام کے غسل جنابت کی تفصیل یوں مروی ہے کہ نبی علیہ السلام سب سے پہلے نماز جیسا وضو فرماتے تھے پھر شرمگاہ اور پاؤں دھوتے، ہاتھ کو دیوار پر ملتے، اور اس پر پانی بہاتے، گویا ان کے ہاتھ کا دیوار اور پر نشان میں اب تک دیکھ رہی ہوں۔

(۲۶۵۲٤) حَدَّثَنَا يَزِيدُ أَخْبَرَنَا هِشَامٌ عَنْ يَحْيَى عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حِطَّانَ أَنَّ عَائِشَةَ حَدَّثَتْهُ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمْ يَكُنْ يَتْرُكُ فِي بَيْتِهِ شَيْئًا فِيهِ تَصْلِيبٌ إِلَّا قَضَبَهُ [راجع: ۲٤۷٦٥].

(۲۶۵۲۴) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام اپنے گھر میں کوئی ایسا کپڑا نہیں چھوڑتے تھے جس میں صلیب کا نشان بنا ہوا ہو، یہاں تک کہ اسے ختم کر دیتے۔

(۲٦۵۲۵) حَدَّثَنَا يَزِيدُ قَالَ أَخْبَرَنَا شَرِيكٌ عَنِ الْمِقْدَامِ عَنْ أَبِيهِ قَالَ قُلْتُ لِعَائِشَةَ يَا أُمَّهْ بِأَيِّ شَيْءٍ كَانَ يَبْدَأُ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا دَخَلَ عَلَيْكِ بَيْتَكِ وَبِأَيِّ شَيْءٍ كَانَ يَخْتِمُ قَالَتْ كَانَ يَبْدَأُ بِالسِّوَاكِ وَيَخْتِمُ بِرَكْعَتَيِ الْفَجْرِ [راجع: ۲٤٦٤٥].

(۲۶۵۲۵) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام رات کو جب اپنے گھر میں داخل ہوتے تھے تو سب سے پہلے مسواک فرماتے تھے اور جب گھر سے نکلتے تھے تو سب سے آخر میں فجر سے پہلے کی دو رکعتیں پڑھتے تھے۔

(۲٦۵۲٦) حَدَّثَنَا يَزِيدُ قَالَ أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنِ الْأَسْوَدِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ تُوُفِّيَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَدِرْعُهُ مَرْهُونَةٌ بِثَلَاثِينَ صَاعًا مِنْ شَعِيرٍ [راجع: ۲٤٦٤۷].

(۲۶۵۲۶) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا جب وصال ہوا تو ان کی زرہ تیس صاع جو کے عوض گروی کے طور پر رکھی ہوئی تھی۔

(۲٦۵۲۷) حَدَّثَنَا يَزِيدُ قَالَ أَخْبَرَنَا ابْنُ أَبِي ذِئْبٍ عَنْ مَخْلَدِ بْنِ خُفَافٍ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَضَى أَنَّ الْخَرَاجَ بِالضَّمَانِ [راجع: ۲٤۷۲۸].

(۲۶۵۲۷) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا کمائی کا منافع تاوان ضمانت کے ساتھ وابستہ ہوتا ہے۔

(۲٦۵۲۸) حَدَّثَنَا يَزِيدُ قَالَ أَخْبَرَنَا ابْنُ أَبِي ذِئْبٍ عَنِ الْحَارِثِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ أَخَذَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِيَدِي ثُمَّ أَشَارَ إِلَى الْقَمَرِ فَقَالَ يَا عَائِشَةُ اسْتَعِيذِي بِاللَّهِ مِنْ شَرِّ هَذَا فَإِنَّ هَذَا هُوَ الْغَاسِقُ إِذَا وَقَبَ [راجع: ۲٤۸۲۷].

(۲۶۵۲۸) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام نے میرا ہاتھ پکڑا اور مجھے چاند دکھایا جو طلوع ہو رہا تھا اور فرمایا اس اندھیری رات کے شر سے اللہ کی پناہ مانگا کرو جب وہ چھا جایا کرے۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۲۶۵۲۹) حَدَّثَنَا يَزِيدُ قَالَ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِعَبْدِ بْنِ زَمْعَةَ الْوَلَدُ لِلْفِرَاشِ وَلِلْعَاهِرِ الْحَجَرُ ثُمَّ أَمَرَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَوْدَةَ بِنْتَ زَمْعَةَ أَنْ تَحْتَجِبَ مِنْهُ لِمَا رَأَى مِنْ شَبَهِهِ بِعُتْبَةَ فَمَا رَآهَا حَتَّى لَقِيَ اللَّهَ [راجع: ۲٤٥٨٧].

(۲۶۵۲۹) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے عبد بن زمعہ سے فرمایا بچہ صاحب فراش کا ہوتا ہے اور بدکار کے لئے پتھر، پھر نبی علیہ السلام نے اس بچے کو دیکھا تو اس میں عتبہ کے ساتھ واضح شباہت نظر آئی تو نبی علیہ السلام نے فرمایا اے سودہ! تم اس سے پردہ کرنا چنانچہ وہ ان کے انتقال تک انہیں دیکھ نہیں سکا۔

(۲۶۵۳۰) حَدَّثَنَا يَزِيدُ قَالَ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدٌ يَعْنِي ابْنَ عَمْرٍو عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ أَنَّهُ سَمِعَ عَلْقَمَةَ بْنَ وَقَّاصٍ اللَّيْثِيَّ قَالَ سَأَلْتُ عَائِشَةَ قَالَ قُلْتُ كَيْفَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي الرَّكْعَتَيْنِ وَهُوَ جَالِسٌ فَقَالَتْ كَانَ يَقْرَأُ فِيهِمَا وَهُوَ جَالِسٌ فَإِذَا أَرَادَ أَنْ يَرْكَعَ قَامَ فَرَكَعَ [صححه مسلم (۷۳۱)].

(۲۶۵۳۰) علقمہ بن وقاص لیثی رحمۃ اللہ علیہ کہتے ہیں کہ میں نے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے پوچھا کہ نبی علیہ السلام بیٹھ کر دو رکعتیں کس طرح پڑھتے تھے؟ انہوں نے فرمایا کہ نبی علیہ السلام قراءت تو بیٹھ کر کرتے تھے لیکن جب رکوع کا ارادہ کرتے تو کھڑے ہو جاتے اور پھر رکوع فرماتے تھے۔

(۲۶۵۳۱) حَدَّثَنَا يَزِيدُ قَالَ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدٌ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ قَالَ سَأَلْتُ عَائِشَةَ هَلْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَنَامُ وَهُوَ جُنُبٌ قَالَتْ نَعَمْ وَلَكِنَّهُ كَانَ لَا يَنَامُ حَتَّى يَغْسِلَ فَرْجَهُ وَيَتَوَضَّأُ وُضُوءَهُ لِلصَّلَاةِ

[راجع: ۲٤٥٨٤].

(۲۶۵۳۱) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام جب وجوبِ غسل کی حالت میں سونا چاہتے تو شرمگاہ کو دھو کر نماز جیسا وضو فرما لیتے تھے۔

(۲۶۵۳۲) حَدَّثَنَا يَزِيدُ قَالَ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدٌ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ لَقَدْ كَانَ يَأْتِي عَلَى آلِ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الشَّهْرُ مَا يُرَى فِي بَيْتٍ مِنْ بُيُوتِهِ الدُّخَانُ قَالَ قُلْتُ يَا أُمَّهْ فَمَا كَانَ طَعَامُهُمْ قَالَتْ الْأَسْوَدَانِ الْمَاءُ وَالتَّمْرُ غَيْرَ أَنَّهُ كَانَ لَهُ جِيرَانُ صِدْقٍ مِنْ الْأَنْصَارِ وَكَانَتْ لَهُمْ رَبَائِبُ فَكَانُوا يَبْعَثُونَ إِلَيْهِ مِنْ أَلْبَانِهَا

[راجع: ۲٦۰۰٦].

(۲۶۵۳۲) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ آلِ محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر بعض اوقات ایک ایک مہینہ اس طرح گذر جاتا تھا کہ نبی علیہ السلام کے کسی گھر میں آگ نہیں جلتی تھی' الا یہ کہ کہیں سے تھوڑا بہت گوشت آ جائے' اور ہمارے گذارے کے لئے صرف دو ہی چیزیں ہوتی تھیں یعنی پانی اور کھجور' البتہ ہمارے آس پاس انصار کے کچھ گھرانے آباد تھے' اللہ انہیں ہمیشہ جزائے خیر دے' کہ وہ روزانہ نبی علیہ السلام کے پاس اپنی بکری کا دودھ بھیج دیا کرتے تھے اور نبی علیہ السلام اسے نوش فرما لیا کرتے تھے۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۲۶۵۳۳) حَدَّثَنَا يَزِيدُ قَالَ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدٌ يَعْنِي ابْنَ إِسْحَاقَ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ زَيْنَبَ بِنْتَ جَحْشٍ اسْتُحِيضَتْ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَمَرَهَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالْغُسْلِ لِكُلِّ صَلَاةٍ فَإِنْ كَانَتْ لَتَدْخُلُ الْمِرْكَنَ مَمْلُوءًا مَاءً فَتَنْغَمِسُ فِيهِ ثُمَّ تَخْرُجُ مِنْهُ وَإِنَّ الدَّمَ لَغَالِبُهُ فَتَخْرُجُ فَتُصَلِّي [راجع: ٢٤٦٤٦].

(۲۶۵۳۳) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ زینب بنت جحش رضی اللہ عنہا نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئیں اور عرض کیا کہ میرا دم حیض ہمیشہ جاری رہتا ہے۔ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ایام حیض تک تو نماز چھوڑ دیا کرو، اس کے بعد غسل کر کے ہر نماز کے وقت وضو کر لیا کرو اور نماز پڑھا کرو خواہ چٹائی پر خون کے قطرے ٹپکنے لگیں۔

(۲۶۵۳٤) حَدَّثَنَا يَزِيدُ قَالَ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ عَلْقَمَةَ بْنِ وَقَّاصٍ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّهَا قَالَتْ كُنْتُ أُطَيِّبُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حِينَ يُحْرِمُ وَحِينَ يَحِلُّ

(۲۶۵۳۴) حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ میں نے اپنے ان دونوں ہاتھوں سے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے احرام پر خوشبو لگائی ہے جبکہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم احرام باندھتے تھے، اور طواف زیارت سے قبل حلال ہونے کے بعد بھی خوشبو لگائی ہے۔

(۲۶۵۳٥) حَدَّثَنَا يَزِيدُ قَالَ أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ يَعْنِي ابْنَ حُسَيْنٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ أُهْدِيَتْ لِحَفْصَةَ شَاةٌ وَنَحْنُ صَائِمَتَانِ فَأَفْطَرَتْنِي وَكَانَتْ ابْنَةَ أَبِيهَا فَدَخَلَ عَلَيْنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَكَرْنَا ذَلِكَ لَهُ فَقَالَ أَبْدِلَا يَوْمًا مَكَانَهُ [راجع: ٢٥٦٠٧].

(۲۶۵۳۵) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ حضرت حفصہ رضی اللہ عنہا کے پاس کہیں سے ایک بکری ہدیئے میں آئی، ہم دونوں اس دن روزے سے تھیں، انہوں نے میرا روزہ اس سے کھلوا دیا' وہ اپنے والد کی بیٹی تھیں' جب نبی علیہ السلام ہمارے ہاں تشریف لائے تو ہم نے نبی علیہ السلام سے اس کا ذکر کیا تو نبی علیہ السلام نے فرمایا تم دونوں اس کے بدلے میں کسی اور دن کا روزہ رکھ لینا۔

(۲۶۵۳٦) حَدَّثَنَا يَزِيدُ قَالَ أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَ سَأَلَتْهَا امْرَأَةٌ يَهُودِيَّةٌ فَأَعْطَتْهَا فَقَالَتْ لَهَا أَعَاذَكِ اللَّهُ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ فَأَنْكَرَتْ عَائِشَةُ ذَلِكَ فَلَمَّا رَأَتْ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَتْ لَهُ فَقَالَ لَا قَالَتْ عَائِشَةُ ثُمَّ قَالَ لَنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَعْدَ ذَلِكَ إِنَّهُ أُوحِيَ إِلَيَّ أَنَّكُمْ تُفْتَنُونَ فِي قُبُورِكُمْ [راجع: ٢٥٠٨٩].

(۲۶۵۳۶) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ ایک یہودیہ عورت نے ان سے کچھ مانگا، انہوں نے اسے وہ دے دیا، اس نے کہا کہ اللہ تمہیں عذابِ قبر سے محفوظ رکھے، انہیں اس پر تعجب ہوا، نبی علیہ السلام ان کے پاس تشریف لائے تو انہوں نے ان سے اس کا ذکر کیا، نبی علیہ السلام نے فرمایا نہیں، کچھ عرصہ گذرنے کے بعد ایک دن نبی علیہ السلام نے مجھ سے فرمایا کہ مجھ پر یہ وحی آ گئی ہے کہ تمہیں قبروں میں آزمایا جائے گا۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(٢٦٥٣٧) حَدَّثَنَا يَزِيدُ أَخْبَرَنَا يَحْيَى عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْقَاسِمِ عَنْ أَبِيهِ أَنَّهُ سَمِعَ عَائِشَةَ تَقُولُ لَقَدْ فَتَلْتُ قَلَائِدَ هَدْيِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِيَدَيَّ فَبَعَثَ بِهَا وَأَقَامَ فَمَا تَرَكَ شَيْئًا كَانَ يَصْنَعُهُ [راجع: ٢٥٠٦٤]

(٢٦٥٣٧) حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا میں نبی علیہ السلام کی ہدی کے جانوروں کا قلادہ اپنے ہاتھ سے بٹا کرتی تھی' پھر نبی علیہ السلام اسے بھیج کر ہمارے درمیان غیر محرم ہو کر مقیم رہتے تھے اور کوئی چیز نہ چھوڑتے تھے۔

(٢٦٥٣٨) حَدَّثَنَا يَزِيدُ قَالَ أَخْبَرَنَا ابْنُ أَبِي ذِئْبٍ عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ عَبَّاسٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ نِيَارٍ عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ أُتِيَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِظَبْيَةٍ فِيهَا خَرَزٌ فَقَسَمَهُ بَيْنَ الْحُرَّةِ وَالْأَمَةِ سَوَاءً [راجع: ٢٥٧٤٣].

(٢٦٥٣٨) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام کے پاس ایک تھیلی لائی گئی جس میں نگینے تھے' نبی علیہ السلام نے وہ نگینے آزاد اور غلام عورتوں میں تقسیم کر دیئے اور میرے والد بھی غلام اور آزاد میں اسے تقسیم فرمادیا کرتے تھے۔

(٢٦٥٣٩) حَدَّثَنَا يَزِيدُ قَالَ أَخْبَرَنَا ابْنُ أَبِي ذِئْبٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ مَا سَبَّحَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سُبْحَةَ الضُّحَى قَطُّ وَإِنِّي لَأُسَبِّحُهَا [راجع: ٢٤٥٥٧].

(٢٦٥٣٩) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے چاشت کی نماز کبھی نہیں پڑھی، البتہ میں پڑھ لیتی ہوں۔

(٢٦٥٤٠) حَدَّثَنَا يَزِيدُ أَخْبَرَنَا الْمَسْعُودِيُّ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْقَاسِمِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْحَيَّةُ فَاسِقَةٌ وَالْعَقْرَبُ فَاسِقَةٌ وَالْغُرَابُ فَاسِقٌ [راجع: ٢٢٧٢].

(٢٦٥٤٠) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا سانپ نافرمان جانور ہوتا ہے' اسی طرح بچھو' کوا اور چوہا بھی نافرمان ہوتا ہے۔

(٢٦٥٤١) حَدَّثَنَا يَزِيدُ قَالَ أَخْبَرَنَا يَحْيَى أَنَّ أَبَا بَكْرِ بْنَ مُحَمَّدٍ أَخْبَرَهُ عَنْ عَمْرَةَ بِنْتِ عَبْدِالرَّحْمَنِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَازَالَ جِبْرِيلُ يُوصِينِي بِالْجَارِ حَتَّى ظَنَنْتُ أَنَّهُ سَيُوَرِّثُهُ [راجع: ٢٤٧٦٤]

(٢٦٥٤١) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا حضرت جبریل علیہ السلام مجھے مسلسل پڑوسی کے ساتھ حسن سلوک کی وصیت کرتے رہے' حتیٰ کہ مجھے یہ گمان ہونے لگا کہ وہ اسے وارث قرار دے دیں گے۔

(٢٦٥٤٢) حَدَّثَنَا يَزِيدُ قَالَ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي بَكْرٍ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِنَّ السِّوَاكَ لَمَطْهَرَةٌ لِلْفَمِ مَرْضَاةٌ لِلرَّبِّ [راجع: ٢٤٧٠٧].

(٢٦٥٤٢) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا مسواک منہ کی پاکیزگی اور رب کی رضا کا ذریعہ ہے۔

(٢٦٥٤٣) حَدَّثَنَا يَزِيدُ قَالَ أَخْبَرَنَا هِشَامٌ عَنْ مُحَمَّدٍ أَنَّ عَائِشَةَ سُئِلَتْ عَنِ الْقِرَاءَةِ فِي الرَّكْعَتَيْنِ قَبْلَ صَلَاةِ الْفَجْرِ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

فَقَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُسِرُّ الْقِرَاءَةَ فِيهِمَا وَذَكَرَتْ قُلْ يَا أَيُّهَا الْكَافِرُونَ وَقُلْ هُوَ اللَّهُ أَحَدٌ [راجع: ٢٦٠١٤].

(۲۶۵۴۳) محمد کہتے ہیں کہ کسی شخص نے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے فجر کی سنتوں میں قراءت کے متعلق پوچھا تو انہوں نے فرمایا کہ نبی علیہ السلام ان میں سری قراءت فرماتے تھے اور میرا خیال ہے کہ اس میں سورۂ کافروں اور سورۂ اخلاص جیسی سورتیں پڑھتے تھے۔

(٢٦٥٤٤) حَدَّثَنَا يَزِيدُ قَالَ أَخْبَرَنَا هِشَامٌ عَنْ مُحَمَّدٍ أَنَّ عَائِشَةَ نَزَلَتْ عَلَى أُمِّ طَلْحَةَ الطَّلَحَاتِ فَرَأَتْ بَنَاتِهَا يُصَلِّينَ بِغَيْرِ خُمُرٍ فَقَالَتْ إِنِّي لَأَرَى بَنَاتِكِ قَدْ حِضْنَ أَوْ حَاضَ بَعْضُهُنَّ قَالَتْ أَجَلْ قَالَتْ فَلَا تُصَلِّيَنَّ جَارِيَةٌ مِنْهُنَّ وَقَدْ حَاضَتْ إِلَّا وَعَلَيْهَا خِمَارٌ فَإِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَخَلَ عَلَيَّ وَعِنْدِي فَتَاةٌ فَأَلْقَى إِلَيَّ حَقْوَهُ فَقَالَ شُقِّيهِ بَيْنَ هَذِهِ وَبَيْنَ الْفَتَاةِ الَّتِي عِنْدَ أُمِّ سَلَمَةَ فَإِنِّي لَا أُرَاهُمَا إِلَّا قَدْ حَاضَتَا أَوْ لَا أُرَاهَا إِلَّا قَدْ حَاضَتْ [راجع: ٢٥١٥٣].

(۲۶۵۴۴) محمد کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے صفیہ ام طلحہ الطلحات کے یہاں قیام کیا تو دیکھا کہ کچھ بچیاں جو بالغ ہونے کے باوجود بغیر دوپٹوں کے نماز پڑھ رہی ہیں' تو حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا کوئی بچی دوپٹے کے بغیر نماز نہ پڑھے' ایک مرتبہ نبی علیہ السلام میرے یہاں تشریف لائے' اس وقت میری پرورش میں ایک بچی تھی' نبی علیہ السلام نے ایک چادر مجھے دی اور فرمایا کہ اس کے دو حصے کر کے اس بچی اور ام سلمہ کے پرورش میں جو بچی ہے ان کے درمیان تقسیم کر دو کیونکہ میرے خیال میں یہ دونوں بالغ ہو چکی ہیں۔

(٢٦٥٤٥) حَدَّثَنَا يَزِيدُ قَالَ أَخْبَرَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْقَاسِمِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ طَيَّبْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِيَدَيَّ لِحُرْمِهِ وَطَيَّبْتُهُ بِمِنًى قَبْلَ أَنْ يُفِيضَ [راجع: ٢٤٦١٢].

(۲۶۵۴۵) حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ میں نے اپنے ان دونوں ہاتھوں سے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے احرام پر خوشبو لگائی ہے جبکہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم احرام باندھتے تھے، اور طواف زیارت سے قبل حلال ہونے کے بعد بھی خوشبو لگائی ہے۔

(٢٦٥٤٦) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ قَالَ أَخْبَرَنَا الْحَجَّاجُ بْنُ أَرْطَاةَ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ فَقَدْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَاتَ لَيْلَةٍ فَخَرَجْتُ فَإِذَا هُوَ بِالْبَقِيعِ رَافِعٌ رَأْسَهُ إِلَى السَّمَاءِ فَقَالَ لِي أَكُنْتِ تَخَافِينَ أَنْ يَحِيفَ اللَّهُ عَلَيْكِ وَرَسُولُهُ قَالَتْ قُلْتُ ظَنَنْتُ أَنَّكَ أَتَيْتَ بَعْضَ نِسَائِكَ فَقَالَ إِنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ يَنْزِلُ لَيْلَةَ النِّصْفِ مِنْ شَعْبَانَ إِلَى السَّمَاءِ الدُّنْيَا فَيَغْفِرُ لِأَكْثَرَ مِنْ عَدَدِ شَعْرِ غَنَمِ كَلْبٍ [وقد ضعفه البخاري. وقال البيهقي: انما المحفوظ هذا الحديث. مرسلاً. قال الألباني: ضعيف (ابن ماجة: ..., الترمذي: ٧٣٩)].

(۲۶۵۴۶) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ رات کے وقت میں نے نبی علیہ السلام کو اپنے بستر پر

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

نبی علیہ السلام جنت البقیع میں آسمان کی طرف سر اٹھائے دعا فرما رہے تھے، مجھے دیکھ کر فرمایا کیا تمہیں اس بات کا اندیشہ ہو گیا تھا کہ اللہ اور اس کے رسول تم پر ظلم کریں گے؟ میں نے عرض کیا یا رسول اللہ! میں سمجھی تھی کہ شاید آپ اپنی کسی زوجہ کے پاس گئے ہوں گے، نبی علیہ السلام نے فرمایا اللہ تعالیٰ شعبان کی پندرہویں رات کو آسمان دنیا پر نزول فرماتا ہے اور قبیلہ کلب کی بکریوں کے بالوں کی تعداد سے بھی زیادہ تعداد میں لوگوں کو معاف فرماتا ہے۔

(٢٦٥٤٧) حَدَّثَنَا يَزِيدُ قَالَ أَخْبَرَنَا هَمَّامٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ صَفِيَّةَ بِنْتِ شَيْبَةَ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَتَوَضَّأُ بِقَدْرِ الْمُدِّ وَيَغْتَسِلُ بِقَدْرِ الصَّاعِ [راجع: ٢٥٤٠٩].

(۲۶۵۴۷) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام ایک مد کے قریب پانی سے وضو فرما لیتے تھے اور ایک صاع کے قریب پانی سے غسل فرما لیتے تھے۔

(٢٦٥٤٨) حَدَّثَنَا يَزِيدُ قَالَ أَخْبَرَنَا حَجَّاجٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ صَفِيَّةَ بِنْتِ شَيْبَةَ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ لِكُلِّ قَوْمٍ مَادَّةً وَإِنَّ مَادَّةَ قُرَيْشٍ مَوَالِيهِمْ [راجع: ٢٤٧٠١].

(۲۶۵۴۸) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا ہر چیز کا ایک مادہ ہوتا ہے اور قریش کا مادہ ان کے آزاد کردہ غلام ہیں۔

(٢٦٥٤٩) حَدَّثَنَا يَزِيدُ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ عَلِيِّ بْنِ زَيْدٍ عَنْ أَبِي عُثْمَانَ النَّهْدِيِّ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ اللَّهُمَّ اجْعَلْنِي مِنْ الَّذِينَ إِذَا أَحْسَنُوا اسْتَبْشَرُوا وَإِذَا أَسَاؤُوا اسْتَغْفَرُوا [راجع: ٢٥٤٩٤].

(۲۶۵۴۹) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام یہ دعا فرمایا کرتے تھے کہ اے اللہ! مجھے ان لوگوں میں شامل فرما جو نیکی کرتے ہیں تو خوش ہوتے ہیں اور اگر گناہ کر بیٹھیں تو استغفار کرتے ہیں۔

(٢٦٥٥٠) حَدَّثَنَا يَزِيدُ قَالَ أَخْبَرَنَا الْجُرَيْرِيُّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ شَقِيقٍ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي أَرْبَعًا قَبْلَ الظُّهْرِ وَقَالَ يَزِيدُ مَرَّةً رَكْعَتَيْنِ بَعْدَهَا وَرَكْعَتَيْنِ قَبْلَ الْفَجْرِ وَكَانَ يَقُولُ نِعْمَ السُّورَتَانِ هُمَا يَقْرَؤُونَهُمَا فِي الرَّكْعَتَيْنِ قَبْلَ الْفَجْرِ قُلْ يَا أَيُّهَا الْكَافِرُونَ وَقُلْ هُوَ اللَّهُ أَحَدٌ [صححه ابن خزيمة(١١١٤) وابن حبان(٢٤٦١) قال البوصيرى: هذا اسناد فيه مقال. قال الألباني: صحيح (ابن ماجة ١١٥٠)]

(۲۶۵۵۰) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام ظہر سے پہلے چار رکعتیں اور فجر سے پہلے دو رکعتیں پڑھتے تھے اور فرماتے تھے کہ یہ دو سورتیں کتنی اچھی ہیں "قل یا یھا الکفرون" اور "قل ھو اللہ احد" جنہیں نبی علیہ السلام فجر سے پہلے کی دو رکعتوں میں پڑھا کرتے تھے۔

(٢٦٥٥١) حَدَّثَنَا يَزِيدُ قَالَ أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ الثَّوْرِيُّ عَنِ الْأَعْمَشِ يَعْنِي عَنْ أَبِي الضُّحَى عَنْ مَسْرُوقٍ عَنْ عَائِشَةَ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

قَالَتْ قَدْ خَيَّرَنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاخْتَرْنَاهُ فَلَمْ نَعُدَّهُ طَلَاقًا قَالَ أَبُو بَكْرٍ سَقَطَ مِنْ كِتَابِي أَبُو الضُّحَى [راجع: ٢٤٦٨٤].

(۲۶۵۵۱) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ہمیں اپنے پاس رہنے یا دنیا لینے کا اختیار دیا' ہم نے نبی علیہ السلام کو اختیار کر لیا تو نبی علیہ السلام نے اسے ہم پر کوئی طلاق شمار نہیں کیا۔

(٢٦٥٥٢) حَدَّثَنَا يَزِيدُ قَالَ أَخْبَرَنَا هِشَامُ بْنُ حَسَّانَ عَنْ أَبِي مَعْشَرٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنِ الْأَسْوَدِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كُنْتُ أَفْرُكُ الْمَنِيَّ مِنْ ثَوْبِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ [راجع: ٢٤٥٦٥].

(۲۶۵۵۲) حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ میں نبی علیہ السلام کے کپڑوں سے آب حیات کو کھرچ دیا کرتی تھی۔

(٢٦٥٥٣) حَدَّثَنَا يَزِيدُ قَالَ أَخْبَرَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ ثَابِتٍ الْبُنَانِيِّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ رَبَاحٍ عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ النُّعْمَانِ عَنْ عَائِشَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا الْتَقَى الْخِتَانَانِ وَجَبَ الْغُسْلُ [راجع:٢٥٤٢٧]

(۲۶۵۵۳) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا جب شرمگاہ' شرمگاہ سے مل جائے تو غسل واجب ہو جاتا ہے۔

(٢٦٥٥٤) حَدَّثَنَا يَزِيدُ قَالَ أَخْبَرَنَا شُعْبَةُ بْنُ الْحَجَّاجِ عَنْ أَبِي عِمْرَانَ الْجَوْنِيِّ عَنْ طَلْحَةَ رَجُلٍ مِنْ قُرَيْشٍ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ لِي جَارَيْنِ فَإِلَى أَيِّهِمَا أُهْدِي قَالَ إِلَى أَقْرَبِهِمَا مِنْكِ بَابًا [راجع: ٢٥٩٣٧].

(۲۶۵۵۴) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ انہوں نے نبی علیہ السلام سے پوچھا کہ اگر میرے دو پڑوسی ہوں تو ہدیہ کسے بھیجوں؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا جس کا دروازہ تم سے زیادہ قریب ہو۔

(٢٦٥٥٥) حَدَّثَنَا يَزِيدُ أَخْبَرَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ خَالِدٍ الْحَذَّاءِ عَنْ خَالِدِ بْنِ أَبِي الصَّلْتِ قَالَ كُنَّا عِنْدَ عُمَرَ بْنِ عَبْدِ الْعَزِيزِ فَذَكَرُوا الرَّجُلَ يَجْلِسُ عَلَى الْخَلَاءِ فَيَسْتَقْبِلُ الْقِبْلَةَ فَكَرِهُوا ذَلِكَ فَحَدَّثَ عَنْ عِرَاكِ بْنِ مَالِكٍ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ ذَلِكَ ذُكِرَ عِنْدَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ أَوَقَدْ فَعَلُوهَا حَوِّلِي مَقْعَدِي إِلَى الْقِبْلَةِ [راجع: ٢٥٥٧٧].

(۲۶۵۵۵) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام کے سامنے یہ تذکرہ ہوا کہ کچھ لوگ اپنی شرمگاہ کا رخ قبلہ کی جانب کرنے کو ناپسند کرتے ہیں تو نبی علیہ السلام نے فرمایا کیا وہ ایسا کرتے ہیں؟ بیت الخلاء میں میرے بیٹھنے کی جگہ کا رخ قبلہ کی جانب کر دو۔

(٢٦٥٥٦) حَدَّثَنَا يَزِيدُ قَالَ أَخْبَرَنَا هِشَامٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ زُرَارَةَ بْنِ أَوْفَى عَنْ سَعْدِ بْنِ هِشَامٍ عَنْ عَائِشَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْمَاهِرُ بِالْقُرْآنِ مَعَ السَّفَرَةِ الْكِرَامِ الْبَرَرَةِ وَالَّذِي يَقْرَؤُهُ وَهُوَ يَشُقُّ عَلَيْهِ لَهُ أَجْرُهُ مَرَّتَيْنِ [راجع: ٢٤٧١٥].

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۲۶۵۵۶) حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا جو شخص قرآن کریم مہارت کے ساتھ پڑھتا ہے وہ نیک اور معزز فرشتوں کے ساتھ ہوگا اور جو شخص مشقت برداشت کر کے تلاوت کرے اسے دہرا اجر ملے گا۔

(۲۶۵۵۷) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ قَالَ أَخْبَرَنَا جَرِيرُ بْنُ حَازِمٍ قَالَ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ رُومَانَ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَهَا يَا عَائِشَةُ لَوْلَا أَنَّ قَوْمَكِ حَدِيثُ عَهْدٍ بِجَاهِلِيَّةٍ لَأَمَرْتُ بِالْبَيْتِ فَهُدِمَ فَأَدْخَلْتُ فِيهِ مَا أُخْرِجَ مِنْهُ وَأَلْزَقْتُهُ بِالْأَرْضِ وَجَعَلْتُ لَهُ بَابَيْنِ بَابًا شَرْقِيًّا وَبَابًا غَرْبِيًّا فَإِنَّهُمْ عَجَزُوا عَنْ بِنَائِهِ فَبَلَغْتُ بِهِ أَسَاسَ إِبْرَاهِيمَ عَلَيْهِ السَّلَام [صححه البخاري (١٥٨٦)، وابن خزيمة (٣٠١٩ و ٣٠٢١)].

(۲۶۵۵۷) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا اگر تمہاری قوم کا زمانہ کفر قریب نہ ہوتا تو میں خانہ کعبہ کو شہید کر کے اسے حضرت ابراہیم علیہ السلام کی بنیادوں پر تعمیر کرتا کیونکہ قریش نے جب اسے تعمیر کیا تھا تو اس کا کچھ حصہ چھوڑ دیا تھا اور میں اسے زمین سے ملا کر اس کے مشرقی اور مغربی دو دروازے بناتا۔

(۲۶۵۵۸) حَدَّثَنَا يَزِيدُ قَالَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْحَارِثِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَيَّاشِ بْنِ أَبِي رَبِيعَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ قَدِمْنَا الْمَدِينَةَ وَهِيَ أَنْجَالٌ وَغَرْقَدٌ فَاشْتَكَى آلُ أَبِي بَكْرٍ فَاسْتَأْذَنْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي عِيَادَةِ أَبِي فَأَذِنَ لِي فَأَتَيْتُهُ فَقُلْتُ يَا أَبَتِ كَيْفَ تَجِدُكَ قَالَ كُلُّ امْرِئٍ مُصَبَّحٌ فِي أَهْلِهِ وَالْمَوْتُ أَدْنَى مِنْ شِرَاكِ نَعْلِهِ قَالَتْ قُلْتُ هَجَرَ وَاللَّهِ أَبِي ثُمَّ أَتَيْتُ عَامِرَ بْنَ فُهَيْرَةَ فَقُلْتُ أَيْ عَامِرُ كَيْفَ تَجِدُكَ قَالَ وَجَدْتُ الْمَوْتَ قَبْلَ ذَوْقِهِ إِنَّ الْجَبَانَ حَتْفُهُ مِنْ فَوْقِهِ قَالَتْ فَأَتَيْتُ بِلَالًا فَقُلْتُ يَا بِلَالُ كَيْفَ تَجِدُكَ فَقَالَ أَلَا لَيْتَ شِعْرِي هَلْ أَبِيتَنَّ لَيْلَةً بِفَخٍّ وَحَوْلِي إِذْخِرٌ وَجَلِيلُ قَالَ فَأَتَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَخْبَرْتُهُ قَالَ اللَّهُمَّ بَارِكْ لَنَا فِي صَاعِنَا وَبَارِكْ لَنَا فِي مُدِّنَا وَحَبِّبْ إِلَيْنَا الْمَدِينَةَ كَمَا حَبَّبْتَ إِلَيْنَا مَكَّةَ وَانْقُلْ وَبَاءَهَا إِلَى خُمٍّ وَمَهْيَعَةَ

(۲۶۵۵۸) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام جب مدینہ منورہ تشریف لائے تو آپ کے صحابہ رضی اللہ عنہم بیمار ہو گئے، حضرت صدیق اکبر رضی اللہ عنہ ان کے آزاد کردہ غلام عامر بن فہیرہ اور بلال رضی اللہ عنہما بھی بیمار ہو گئے، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے ان لوگوں کی عیادت کے لئے جانے کی نبی علیہ السلام سے اجازت لی، نبی علیہ السلام نے انہیں اجازت دے دی، انہوں نے حضرت صدیق اکبر رضی اللہ عنہ سے پوچھا کہ آپ اپنی صحت کیسی محسوس کر رہے ہیں؟ انہوں نے یہ شعر پڑھا کہ "ہر شخص اپنے اہل خانہ میں صبح کرتا ہے جبکہ موت اس کی جوتی کے تسمے سے بھی زیادہ اس کے قریب ہوتی ہے۔" پھر میں نے عامر رضی اللہ عنہ سے پوچھا تو انہوں نے یہ شعر پڑھا کہ "کہ موت کا مزہ چکھنے سے پہلے موت کو محسوس کر رہا ہوں اور قبرستان منہ کے قریب آ گیا ہے۔" پھر میں نے بلال رضی اللہ عنہ سے ان کی طبیعت پوچھی تو انہوں نے یہ شعر پڑھا کہ "ہائے! مجھے کیا خبر کہ میں دوبارہ "فخ" میں رات گذار سکوں گا اور میرے آس پاس "اذخر" اور "جلیل" نامی گھاس ہوگی۔" حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا بارگاہ نبوت میں حاضر ہوئیں اور ان لوگوں کی باتیں بتائیں، نبی علیہ السلام

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

نے آسمان کی طرف دیکھ کر فرمایا اے اللہ! مدینہ منورہ کو ہماری نگاہوں میں اسی طرح محبوب بنا جیسے مکہ کو بنایا تھا، بلکہ اس سے بھی زیادہ، اس سے بھی زیادہ، اے اللہ! مدینہ کے صاع اور مد میں برکتیں عطاء فرما، اور اس کی وباء کو جحفہ کی طرف منتقل فرما۔

(۲۶۵۵۹) حَدَّثَنَا يَزِيدُ قَالَ أَخْبَرَنَا صَدَقَةُ بْنُ مُوسَى قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو عِمْرَانَ الْجَوْنِيُّ عَنْ يَزِيدَ بْنِ بَابَنُوسَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الدَّوَاوِينُ عِنْدَ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ ثَلَاثَةٌ دِيوَانٌ لَا يَعْبَأُ اللَّهُ بِهِ شَيْئًا وَدِيوَانٌ لَا يَتْرُكُ اللَّهُ مِنْهُ شَيْئًا وَدِيوَانٌ لَا يَغْفِرُهُ اللَّهُ فَأَمَّا الدِّيوَانُ الَّذِي لَا يَغْفِرُهُ اللَّهُ فَالشِّرْكُ بِاللَّهِ قَالَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ إِنَّهُ مَنْ يُشْرِكْ بِاللَّهِ فَقَدْ حَرَّمَ اللَّهُ عَلَيْهِ الْجَنَّةَ وَأَمَّا الدِّيوَانُ الَّذِي لَا يَعْبَأُ اللَّهُ بِهِ شَيْئًا فَظُلْمُ الْعَبْدِ نَفْسَهُ فِيمَا بَيْنَهُ وَبَيْنَ رَبِّهِ مِنْ صَوْمِ يَوْمٍ تَرَكَهُ أَوْ صَلَاةٍ تَرَكَهَا فَإِنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ يَغْفِرُ ذَلِكَ وَيَتَجَاوَزُ إِنْ شَاءَ وَأَمَّا الدِّيوَانُ الَّذِي لَا يَتْرُكُ اللَّهُ مِنْهُ شَيْئًا فَظُلْمُ الْعِبَادِ بَعْضِهِمْ بَعْضًا الْقِصَاصُ لَا مَحَالَةَ

(۲۶۵۵۹) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا اللہ تعالیٰ کے یہاں تین قسم کے دفتر ہوں گے' ایک قسم کے دفتر (رجسٹر) تو ایسے ہوں گے جن کی اللہ کوئی پرواہ نہیں کرے گا' ایک قسم کے رجسٹر ایسے ہوں گے جن میں سے اللہ کچھ بھی نہیں چھوڑے گا' اور ایک قسم کے رجسٹر ایسے ہوں گے جنہیں اللہ کبھی معاف نہیں فرمائے گا' ایسے رجسٹر جنہیں اللہ کبھی معاف نہیں فرمائے گا وہ تو اللہ کے ساتھ شرک کرنا ہے' ارشاد باری تعالیٰ ہے ''جو شخص اللہ کے ساتھ شرک کرتا ہے' اللہ اس پر جنت کو حرام کر دیتا ہے'' اور وہ رجسٹر جن میں سے اللہ کچھ بھی نہیں چھوڑے گا' وہ بندوں کا ایک دوسرے پر ظلم کرنا ہے جن کا بہر صورت بدلہ لیا جائے گا۔

(۲۶۵۶۰) حَدَّثَنَا يَزِيدُ قَالَ أَخْبَرَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعْدٍ قَالَ حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ لَمَّا مَرِضَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَعَا ابْنَتَهُ فَاطِمَةَ فَسَارَّهَا فَبَكَتْ ثُمَّ سَارَّهَا فَضَحِكَتْ فَسَأَلْتُهَا عَنْ ذَلِكَ فَقَالَتْ أَمَّا حَيْثُ بَكَيْتُ فَإِنَّهُ أَخْبَرَنِي أَنَّهُ مَيِّتٌ فَبَكَيْتُ ثُمَّ أَخْبَرَنِي أَنِّي أَوَّلُ أَهْلِهِ لُحُوقًا بِهِ فَضَحِكْتُ

[راجع: ۲٤۹۸۸].

(۲۶۵۶۰) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام نے اپنی صاحبزادی حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا کو بلایا' اور ان کے ساتھ سرگوشی میں باتیں کرنے لگے' اس دوران حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا رونے لگیں' نبی علیہ السلام نے دوبارہ سرگوشی کی تو وہ ہنسنے لگیں' بعد میں حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا سے میں نے پوچھا کہ نبی علیہ السلام نے تم سے کیا سرگوشی کی تھی جس پر تم رونے لگیں اور دوبارہ سرگوشی کی تو تم ہنسنے لگی تھیں؟ انہوں نے بتایا کہ پہلی مرتبہ نبی علیہ السلام نے جب مجھ سے سرگوشی کی تو مجھے اپنی وفات کی خبر دی تو میں رونے لگی اور دوبارہ سرگوشی کی تو یہ بتایا کہ ان کے اہل خانہ میں سے سب سے پہلے میں ہی ان سے جا کر ملوں گی تو میں ہنسنے لگی۔

(۲۶۵۶۱) حَدَّثَنَا يَزِيدُ عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ سَعْدٍ قَالَ أَخْبَرَنِي أَبِي عَنِ الْقَاسِمِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ أَحْدَثَ فِي أَمْرِنَا مَا لَيْسَ مِنْهُ فَهُوَ رَدٌّ [راجع: ۲٤۹٥٤].

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۲۶۵۶۱) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا جو شخص ہمارے اس طریقے کے علاوہ کوئی اور طریقہ ایجاد کرتا ہے تو وہ مردود ہے۔

(۲۶۵۶۲) حَدَّثَنَا يَزِيدُ قَالَ أَخْبَرَنَا هَمَّامُ بْنُ يَحْيَى عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَبِي حَسَّانَ قَالَ دَخَلَ رَجُلَانِ مِنْ بَنِي عَامِرٍ عَلَى عَائِشَةَ فَأَخْبَرَاهَا أَنَّ أَبَا هُرَيْرَةَ يُحَدِّثُ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ الطِّيَرَةُ مِنْ الدَّارِ وَالْمَرْأَةِ وَالْفَرَسِ فَغَضِبَتْ فَطَارَتْ شِقَّةٌ مِنْهَا فِي السَّمَاءِ وَشِقَّةٌ فِي الْأَرْضِ وَقَالَتْ وَالَّذِي أَنْزَلَ الْفُرْقَانَ عَلَى مُحَمَّدٍ مَا قَالَهَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَطُّ إِنَّمَا قَالَ كَانَ أَهْلُ الْجَاهِلِيَّةِ يَتَطَيَّرُونَ مِنْ ذَلِكَ [راجع: ۲۵۶۸۳]

(۲۶۵۶۲) ابو حسان کہتے ہیں کہ ایک آدمی نے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کو بتایا کہ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ حدیث بیان کرتے ہیں کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا نحوست عورت، گھر اور سواری کے جانور میں ہوتی ہے تو وہ سخت غصے میں آئیں، پھر اس آدمی نے کہا کہ اس کا ایک حصہ آسمان کی طرف اڑ جاتا ہے اور ایک حصہ زمین پر رہ جاتا ہے، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا کہ اس سے تو اہل جاہلیت بدشگونی لیا کرتے تھے (اسلام نے ایسی چیزوں کو بے اصل قرار دیا ہے)

(۲۶۵۶۳) حَدَّثَنَا يَزِيدُ قَالَ أَخْبَرَنَا جَعْفَرُ بْنُ بُرْدٍ عَنْ أُمِّ سَالِمٍ الرَّاسِبِيَّةِ قَالَتْ سَمِعْتُ عَائِشَةَ تَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَالَّذِي نَفْسُ مُحَمَّدٍ بِيَدِهِ لَخُلُوفُ فَمِ الصَّائِمِ أَطْيَبُ عِنْدَ اللَّهِ مِنْ رِيحِ الْمِسْكِ

(۲۶۵۶۳) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا اس ذات کی قسم جس کے دست قدرت میں محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی جان ہے، روزے دار کے منہ کی بھبک اللہ کے نزدیک مشک کی مہک سے بھی زیادہ عمدہ ہے۔

(۲۶۵۶٤) حَدَّثَنَا يَزِيدُ قَالَ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ أَبِي خَالِدٍ عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنْ مَسْرُوقٍ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ قَدْ خَيَّرَنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاخْتَرْنَاهُ أَفَكَانَ طَلَاقًا [راجع: ۲٤٦٨٤].

(۲۶۵۶۴) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ہمیں اپنے پاس رہنے یا دنیا لینے کا اختیار دیا، ہم نے نبی علیہ السلام کو اختیار کر لیا تو نبی علیہ السلام نے اسے ہم پر کوئی طلاق شمار نہیں کیا۔

(۲۶۵۶٥) حَدَّثَنَا مُعَاذٌ حَدَّثَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ عَنْ عَطَاءٍ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا رَأَى مَخِيلَةً يَعْنِي الْغَيْمَ تَلَوَّنَ وَجْهُهُ وَتَغَيَّرَ وَدَخَلَ وَخَرَجَ وَأَقْبَلَ وَأَدْبَرَ فَإِذَا مَطَرَتْ سُرِّيَ عَنْهُ قَالَتْ فَذَكَرَتْ لَهُ عَائِشَةُ بَعْضَ مَا رَأَتْ مِنْهُ فَقَالَ وَمَا يُدْرِينِي لَعَلَّهُ كَمَا قَالَ قَوْمُ عَادٍ فَلَمَّا رَأَوْهُ عَارِضًا مُسْتَقْبِلَ أَوْدِيَتِهِمْ قَالُوا هَذَا عَارِضٌ مُمْطِرُنَا بَلْ هُوَ مَا اسْتَعْجَلْتُمْ بِهِ رِيحٌ فِيهَا عَذَابٌ أَلِيمٌ [صححه مسلم (۸۹۹)، وابن حبان (٦٥٨). وحسنه الترمذی (۳۲۵۷)].

(۲۶۵۶۵) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ جب بادل یا آندھی نظر آتی تو نبی علیہ السلام کے روئے مبارک پر تفکرات کے آثار نظر آنے لگتے تھے اور وہ اندر باہر اور آگے پیچھے ہونے لگتے، جب وہ برس جاتے تو نبی علیہ السلام کی یہ کیفیت ختم ہو جاتی، ایک مرتبہ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

انہوں نے عرض کیا یا رسول اللہ! لوگ بادل کو دیکھ کر خوش ہوتے ہیں اور انہیں یہ امید ہوتی ہے کہ اب بارش ہوگی اور میں آپ کو دیکھتی ہوں کہ بادلوں کو دیکھ کر آپ کے چہرے پر تفکرات کے آثار نظر آنے لگتے ہیں؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا عائشہ! مجھے اس چیز سے اطمینان نہیں ہوتا کہ کہیں اس میں عذاب نہ ہو، کیونکہ اس سے پہلے ایک قوم پر آندھی کا عذاب ہو چکا ہے، جب ان لوگوں نے عذاب کو دیکھا تھا تو اسے بادل سمجھ کر یہ کہہ رہے تھے کہ یہ بادل ہم پر بارش برسائے گا لیکن اس میں عذاب تھا۔

(٢٦٥٦٦) حَدَّثَنَا مُعَاذٌ قَالَ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَتْ لَنَا حَصِيرَةٌ نَبْسُطُهَا بِالنَّهَارِ وَنَحْتَجِرُهَا بِاللَّيْلِ فَصَلَّى فِيهَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَاتَ لَيْلَةٍ فَسَمِعَ الْمُسْلِمُونَ قِرَاءَتَهُ فَصَلَّوْا بِصَلَاتِهِ فَلَمَّا كَانَتْ اللَّيْلَةُ الثَّانِيَةُ كَثُرُوا فَاطَّلَعَ إِلَيْهِمْ فَقَالَ اكْلَفُوا مِنْ الْأَعْمَالِ مَا تُطِيقُونَ فَإِنَّ اللَّهَ لَا يَمَلُّ حَتَّى تَمَلُّوا وَكَانَ أَحَبُّ الْعَمَلِ إِلَيْهِ أَدْوَمَهُ وَإِنْ قَلَّ قَالَتْ وَكَانَ إِذَا صَلَّى صَلَاةً أَثْبَتَهَا [راجع: ٢٤٦٢٥].

(٢٦٥٦٦) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ہمارے پاس ایک چٹائی تھی جسے دن کو ہم لوگ بچھا لیا کرتے تھے اور رات کے وقت اسی کو اوڑھ لیتے تھے، ایک مرتبہ رات کو نبی علیہ السلام نماز پڑھ رہے تھے، مسجد والوں کو پتہ چلا تو انہوں نے اگلے دن لوگوں سے اس کا ذکر کر دیا، چنانچہ اگلی رات کو بہت سے لوگ جمع ہو گئے، نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ دیکھ کر فرمایا اپنے آپ کو اتنے اعمال کا مکلف بناؤ جتنے کی تم طاقت رکھتے ہو، کیونکہ اللہ تعالیٰ تو نہیں اکتائے گا البتہ تم ضرور اکتا جاؤ گے، اور نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا معمول تھا کہ جب کسی وقت نماز شروع کرتے تو اس پر ثابت قدم رہتے اور نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے نزدیک سب سے زیادہ پسندیدہ عمل وہ ہوتا تھا جو دائمی ہوتا۔

(٢٦٥٦٧) حَدَّثَنَا مُعَاذٌ قَالَ حَدَّثَنَا حُمَيْدٌ الطَّوِيلُ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ شَقِيقٍ الْعُقَيْلِيِّ قَالَ سَأَلْتُ عَائِشَةَ عَنْ صَلَاةِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِاللَّيْلِ فَقَالَتْ كَانَ يُصَلِّي لَيْلًا طَوِيلًا قَائِمًا وَلَيْلًا طَوِيلًا قَاعِدًا وَكَانَ إِذَا قَرَأَ قَائِمًا رَكَعَ قَائِمًا وَإِذَا قَرَأَ جَالِسًا رَكَعَ جَالِسًا [راجع: ٢٤٥٢٠].

(٢٦٥٦٧) عبداللہ بن شقیق رحمۃ اللہ علیہ کہتے ہیں کہ میں نے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے نبی علیہ السلام کی نفل نمازوں کے متعلق دریافت کیا تو انہوں نے فرمایا کہ رات کی نماز میں نبی علیہ السلام طویل قیام فرماتے اور کافی دیر تک بیٹھتے، نبی علیہ السلام کھڑے ہو کر بھی تلاوت اور رکوع وسجود فرماتے تھے اور بیٹھ کر بھی تلاوت اور رکوع وسجود فرماتے تھے۔

(٢٦٥٦٨) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي عَدِيٍّ عَنْ دَاوُدَ عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنْ مَسْرُوقٍ قَالَ كُنْتُ عِنْدَ عَائِشَةَ قَالَ قُلْتُ أَلَيْسَ اللَّهُ يَقُولُ وَلَقَدْ رَآهُ بِالْأُفُقِ الْمُبِينِ وَلَقَدْ رَآهُ نَزْلَةً أُخْرَى قَالَتْ أَنَا أَوَّلُ هَذِهِ الْأُمَّةِ سَأَلَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْهُمَا فَقَالَ إِنَّمَا ذَاكِ جِبْرِيلُ لَمْ يَرَهُ فِي صُورَتِهِ الَّتِي خُلِقَ عَلَيْهَا إِلَّا مَرَّتَيْنِ رَآهُ مُنْهَبِطًا مِنَ السَّمَاءِ إِلَى الْأَرْضِ سَادًّا عِظَمُ خَلْقِهِ مَا بَيْنَ السَّمَاءِ وَالْأَرْضِ [صححه البخاري (٣٢٣٤)، ومسلم (١٧٧)، وابن حبان (٦٠)]. [راجع: ٢٦٥٢١].

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۲۶۵۶۸) مسروق کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ میں حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کے یہاں ٹیک لگائے بیٹھا ہوا تھا' میں نے ان سے پوچھا کہ کیا اللہ تعالیٰ یہ نہیں فرماتا ''تحقیق پیغمبر نے اسے آسمان کے کنارے پر واضح طور پر دیکھا ہے'' اور یہ کہ ''پیغمبر نے اسے ایک اور مرتبہ اترتے ہوئے بھی دیکھا ہے؟'' انہوں نے فرمایا اس کے متعلق سب سے پہلے میں نے ہی نبی علیہ السلام سے پوچھا تھا اور انہوں نے فرمایا تھا کہ اس سے مراد حضرت جبریل علیہ السلام ہیں' جنہیں میں نے ان کی اصلی صورت میں صرف دو مرتبہ دیکھا ہے' میں نے ایک مرتبہ انہیں آسمان سے اترتے ہوئے دیکھا تو ان کی عظیم جسمانی ہیئت نے آسمان وزمین کے درمیان کی فضاء کو پر کیا ہوا تھا۔

(۲۶۵۶۹) حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عَدِيٍّ عَنْ دَاوُدَ عَنْ عَامِرٍ قَالَ قَالَتْ عَائِشَةُ لَوْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَاتِمًا شَيْئًا مِمَّا أَنْزَلَ اللَّهُ عَلَيْهِ لَكَتَمَ هَذِهِ الْآيَاتِ عَلَى نَفْسِهِ وَإِذْ تَقُولُ لِلَّذِي أَنْعَمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَأَنْعَمْتَ عَلَيْهِ أَمْسِكْ عَلَيْكَ زَوْجَكَ وَاتَّقِ اللَّهَ وَتُخْفِي فِي نَفْسِكَ مَا اللَّهُ مُبْدِيهِ وَتَخْشَى النَّاسَ وَاللَّهُ أَحَقُّ أَنْ تَخْشَاهُ إِلَى قَوْلِهِ وَكَانَ أَمْرُ اللَّهِ مَفْعُولًا [قال الترمذي: غريب. قال الألباني: ضعيف الاسناد جداً (الترمذي: ۳۲۰۷). قال شعيب: صحيح وهذا اسناد منقطع]. [انظر: ۲٦٨٢٦].

(۲۶۵۶۹) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے اپنے اوپر نازل ہونے والی وحی میں سے کوئی آیت چھپانا ہوتی تو یہ آیت ''جو ان کی اپنی ذات سے متعلق تھی'' چھپاتے ''اس وقت کو یاد کیجئے جب آپ اس شخص سے فرما رہے تھے جس پر اللہ نے بھی احسان کیا تھا اور آپ کے بھی احسان کیا تھا کہ اپنی بیوی کو اپنے پاس رکھو اور اللہ سے ڈرو' جبکہ آپ اپنے ذہن میں ایسے وسوسے پوشیدہ رکھے ہوئے تھے جن کا حکم بعد میں اللہ ظاہر کرنے والا تھا اور آپ لوگوں کے طعنوں کا خوف کر رہے تھے۔ حالانکہ اللہ اس بات کا زیادہ حقدار ہے کہ اس سے ڈرا جائے...... اور اللہ کا حکم پورا ہو کر رہتا ہے۔''

(۲٦٥٧٠) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي عَدِيٍّ عَنْ دَاوُدَ عَنِ الشَّعْبِيِّ أَنَّ عَائِشَةَ قَالَتْ قَدْ فُرِضَتْ الصَّلَاةُ رَكْعَتَيْنِ رَكْعَتَيْنِ بِمَكَّةَ فَلَمَّا قَدِمَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمَدِينَةَ زَادَ مَعَ كُلِّ رَكْعَتَيْنِ رَكْعَتَيْنِ إِلَّا الْمَغْرِبَ فَإِنَّهَا وِتْرُ النَّهَارِ وَصَلَاةَ الْفَجْرِ لِطُولِ قِرَاءَتِهِمَا قَالَ وَكَانَ إِذَا سَافَرَ صَلَّى الصَّلَاةَ الْأُولَى [انظر: ٢٦٨١٢].

(۲۶۵۷۰) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ مکہ مکرمہ میں نماز کی ابتدائی فرضیت دو دو رکعتوں کی صورت میں ہوئی تھی' لیکن جب نبی علیہ السلام مدینہ منورہ پہنچے تو حکم الٰہی کے مطابق ہر دو رکعتوں کے ساتھ دو دو رکعتوں کا اضافہ کر دیا' سوائے نماز مغرب کے کہ وہ دن کے وتر ہیں اور نماز فجر کے کہ اس میں قراءت لمبی کی جاتی ہے' البتہ جب نبی علیہ السلام سفر پر جاتے تھے تو ابتدائی طریقے کے مطابق دو دو رکعتیں ہی پڑھتے تھے۔

(۲٦٥٧١) حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عَدِيٍّ عَنْ دَاوُدَ عَنْ عَزْرَةَ عَنْ حُمَيْدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ سَعْدِ بْنِ هِشَامٍ قَالَ قَالَتْ عَائِشَةُ كَانَ لَنَا سِتْرٌ فِيهِ تَمَاثِيلُ طَيْرٍ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا عَائِشَةُ حَوِّلِيهِ فَإِنِّي إِذَا رَأَيْتُهُ ذَكَرْتُ الدُّنْيَا وَكَانَتْ لَنَا قَطِيفَةٌ يَلْبَسُهَا تَقُولُ عَلَمُهَا حَرِيرٌ [راجع: ٢٤٧٢٢].

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۲۶۵۷۱) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ہمارے پاس ایک پردہ تھا جس پر کسی پرندے کی تصویر بنی ہوئی تھی، نبی علیہ السلام نے مجھ سے فرمایا عائشہ! اس پردے کو بدل دو، میں جب بھی گھر میں آتا ہوں اور اس پر میری نظر پڑتی ہے تو مجھے دنیا یاد آجاتی ہے، اسی طرح ہمارے پاس ایک چادر تھی جس کے متعلق ہم یہ کہتے تھے کہ اس کے نقش ونگار ریشم کے ہیں۔

(۲۶۵۷۲) حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ يُوسُفَ قَالَ حَدَّثَنَا مِسْعَرٌ عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ عَنْ أَبِي الضُّحَى عَنْ مَسْرُوقٍ قَالَ حَدَّثَتْنِي الصِّدِّيقَةُ بِنْتُ الصِّدِّيقِ حَبِيبَةُ حَبِيبِ اللَّهِ الْمُبَرَّأَةُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُصَلِّي رَكْعَتَيْنِ بَعْدَ الْعَصْرِ فَلَمْ أُكَذِّبْهَا

(۲۶۵۷۲) مسروق کہتے ہیں کہ مجھ سے صدیقہ بنت صدیق، حبیب اللہ علیہ السلام کی چہیتی اور ہر تہمت سے مبرا ہستی نے بیان کیا ہے کہ نبی علیہ السلام عصر کے بعد دو رکعتیں پڑھتے تھے، اس لئے میں ان کی تکذیب نہیں کر سکتا۔

(۲۶۵۷۳) حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ يُوسُفَ قَالَ أَخْبَرَنَا الدَّسْتُوَائِيُّ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُقَبِّلُ وَهُوَ صَائِمٌ [راجع: ۲۶۱۱۸].

(۲۶۵۷۳) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام روزے کی حالت میں بوسہ دے دیا کرتے تھے۔

(۲۶۵۷٤) حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَاحِدِ الْحَدَّادُ عَنْ كَهْمَسٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ شَقِيقٍ قَالَ قُلْتُ لِعَائِشَةَ أَيُّ النَّاسِ كَانَ أَحَبَّ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَتْ عَائِشَةُ قُلْتُ فَمِنَ الرِّجَالِ قَالَتْ أَبُوهَا

(۲۶۵۷۴) عبداللہ بن شقیق رحمہ اللہ کہتے ہیں کہ میں نے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے پوچھا کہ نبی علیہ السلام کو سب سے زیادہ کس سے محبت تھی؟ انہوں نے بتایا عائشہ سے، میں نے پوچھا کہ مردوں میں سے؟ انہوں نے فرمایا عائشہ کے والد سے۔

(۲۶۵۷٥) حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عَدِيٍّ عَنْ دَاوُدَ عَنْ عَامِرٍ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يَدْخُلُ الدَّجَّالُ مَكَّةَ وَلَا الْمَدِينَةَ [اخرجه النسائي في الكبرى (٤٢٥٧). قال شعيب: صحيح من حديث فاطمة بنت قيس وهذا اسناد ضعيف].

(۲۶۵۷۵) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا دجال مکہ مکرمہ اور مدینہ منورہ میں داخل نہیں ہو سکے گا۔

(۲۶۵۷٦) حَدَّثَنَا عَبْدَةُ قَالَ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عُرْوَةَ عَنْ رَجُلٍ قَالَ سَأَلْتُ عَائِشَةَ مَا كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَصْنَعُ فِي بَيْتِهِ قَالَتْ كَانَ يُرَقِّعُ الثَّوْبَ وَيَخْصِفُ النَّعْلَ أَوْ نَحْوَ هَذَا [صححه ابن حبان (٥٦٧٧). قال شعيب: صحيح]. [انظر: ٢٥٢٥٦].

(۲۶۵۷۶) عروہ کہتے ہیں کہ کسی شخص نے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے پوچھا کہ نبی علیہ السلام اپنے گھر میں کیا کرتے تھے؟ انہوں نے فرمایا جیسے تم میں سے کوئی آدمی کرتا ہے، نبی علیہ السلام اپنی جوتی خود سی لیتے تھے اور اپنے کپڑوں پر خود ہی پیوند لگا لیتے تھے۔

(۲۶۵۷۷) حَدَّثَنَا عَبْدَةُ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ عَنْ فَاطِمَةَ بِنْتِ مُحَمَّدٍ عَنْ عَمْرَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ مَا

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

عَلِمْنَا أَيْنَ يُدْفَنُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتَّى سَمِعْنَا صَوْتَ الْمَسَاحِي مِنْ آخِرِ اللَّيْلِ لَيْلَةَ الْأَرْبِعَاءِ قَالَ ابْنُ إِسْحَاقَ وَالْمَسَاحِي الْمُرُورُ [راجع: ٢٤٨٣٧، ٢٦٨٨١].

(۲۶۵۷۷) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ہم عورتوں کو کچھ معلوم نہیں تھا کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی تدفین کس جگہ عمل میں آئے گی، یہاں تک کہ ہم نے منگل کی رات شروع ہونے کے بعد رات کے آخری پہر میں لوگوں کے گزرنے کی آوازیں سنیں۔

(٢٦٥٧٨) حَدَّثَنَا رَوْحٌ حَدَّثَنَا أَيْمَنُ بْنُ نَابِلٍ قَالَ حَدَّثَتْنِي فَاطِمَةُ بِنْتُ أَبِي لَيْثٍ عَنْ أُمِّ كُلْثُومٍ بِنْتِ عَمْرِو بْنِ أَبِي عَقْرَبٍ قَالَتْ سَمِعْتُ عَائِشَةَ تَقُولُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ عَلَيْكُمْ بِالتَّلْبِينِ الْبَغِيضِ النَّافِعِ وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ إِنَّهُ يَغْسِلُ بَطْنَ أَحَدِكُمْ كَمَا يَغْسِلُ أَحَدُكُمْ وَجْهَهُ بِالْمَاءِ مِنْ الْوَسَخِ وَقَالَتْ كَانَ إِذَا اشْتَكَى مِنْ أَهْلِهِ إِنْسَانٌ لَا تَزَالُ الْبُرْمَةُ عَلَى النَّارِ حَتَّى يَأْتِيَ عَلَيْهِ أَحَدُ طَرَفَيْهِ وَقَالَ يَعْنِي رَوْحٌ بِبَغْدَادَ كَانَ إِذَا اشْتَكَى أَحَدٌ مِنْ أَهْلِهِ شَيْئًا لَا تَزَالُ [صححه الحاكم (٤/٢٠٥). قال الألباني: ضعيف الاسناد (ابن ماجة: ٣٤٤٦)]. [راجع: ٢٥٠٠٥، ٢٥٥٨٠، ٢٥٧٠٧].

(۲۶۵۷۸) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ جب نبی علیہ السلام سے کہا جاتا کہ فلاں شخص بیمار ہے اور کچھ نہیں کھا رہا تو نبی علیہ السلام فرماتے کہ دلیا اختیار کرو جو اگرچہ طبیعت کو اچھا نہیں لگتا لیکن نفع بہت دیتا ہے اور وہ اسے کھلاؤ' اس ذات کی قسم جس کے دست قدرت میں میری جان ہے' یہ تمہارے پیٹ کو اس طرح دھو دیتا ہے جیسے تم میں سے کوئی شخص اپنے چہرہ کو پانی سے دھو کر میل کچیل سے صاف کر لیتا ہے نیز اگر نبی علیہ السلام کے اہل خانہ سے کوئی بیمار ہو جاتا تو آگ پر ہنڈیا مسلسل چڑھی رہتی، یہاں تک کہ دو میں سے کوئی ایک کام (موت یا صحت مندی) ہو جاتا۔

(٢٦٥٧٩) حَدَّثَنَا رَوْحٌ قَالَ ابْنُ جُرَيْجٍ قَالَ أَخْبَرَنِي عَطَاءٌ أَنَّهُ سَمِعَ عُبَيْدَ بْنَ عُمَيْرٍ وَالضَّحَّاكُ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ عَنْ عَطَاءٍ عَنْ عُبَيْدِ بْنِ عُمَيْرٍ يَقُولُ أَخْبَرَتْنِي عَائِشَةُ أَنَّهَا قَالَتْ لِلَّعَّابِينَ وَدِدْتُ أَنِّي أَرَاهُمْ قَالَتْ فَقَامَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى الْبَابِ وَقُمْتُ وَرَاءَهُ أَنْظُرُ فِيمَا بَيْنَ أُذُنَيْهِ وَعَاتِقِهِ وَهُمْ يَلْعَبُونَ فِي الْمَسْجِدِ قَالَ عَطَاءٌ فُرْسٌ أَوْ حَبَشٌ و قَالَ ابْنُ عُمَيْرٍ هُمْ حَبَشٌ [صححه مسلم (٨٩٢)].

(۲۶۵۷۹) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ عید کے دن نبی علیہ السلام کے سامنے کچھ حبشی کرتب دکھا رہے تھے' میں نبی علیہ السلام کے کندھے پر سر رکھ کر انہیں جھانک کر دیکھنے لگی تو نبی علیہ السلام نے اپنے کندھے میرے لئے جھکا دیئے' میں انہیں دیکھتی رہی اور جب دل بھر گیا تو واپس آ گئی۔

(٢٦٥٨٠) حَدَّثَنَا رَوْحٌ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ عَنْ بُنَانَةَ مَوْلَاةِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ حَيَّانَ الْأَنْصَارِيِّ عَنْ عَائِشَةَ أُمِّ الْمُؤْمِنِينَ قَالَتْ بَيْنَا هِيَ عِنْدَهَا إِذْ دُخِلَ عَلَيْهَا بِجَارِيَةٍ عَلَيْهَا جَلَاجِلُ يُصَوِّتْنَ فَقَالَتْ لَا تُدْخِلُوهَا عَلَيَّ إِلَّا أَنْ تَقْطَعُوا جَلَاجِلَهَا فَسَأَلْتُهَا بُنَانَةُ عَنْ ذَلِكَ فَقَالَتْ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لَا تَدْخُلُ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

الْمَلَائِكَةُ بَيْتًا فِيهِ جَرَسٌ وَلَا تَصْحَبُ رُفْقَةً فِيهَا جَرَسٌ [اسناده ضعيف. قال الألباني: حسن (ابو داود: ٤٢٣١)]

(۲۶۵۸۰) بنانہ کہتی ہیں کہ ایک مرتبہ وہ حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا کی خدمت میں حاضر تھیں کہ ان کے یہاں ایک بچی آئی جس کے پاؤں میں گھنگھرو تھے اور ان کے بجنے کی آواز آرہی تھی' حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا میرے پاس اس بچی کو نہ لاؤ' الا یہ کہ اس کے گھنگھرو اتار دو' چنانچہ ایسا ہی کیا گیا' بنانہ نے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے اس کے متعلق دریافت کیا تو انہوں نے فرمایا کہ میں نے نبی علیہ السلام کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ اس گھر میں فرشتے داخل نہیں ہوتے جس میں گھنٹیاں ہوں اور ایسے قافلے کے ساتھ بھی فرشتے نہیں جاتے جس میں گھنٹیاں ہوں۔

(٢٦٥٨١) حَدَّثَنَا رَوْحٌ قَالَ حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنْ أَبِي النَّضْرِ مَوْلَى عُمَرَ بْنِ عُبَيْدِ اللَّهِ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّهَا قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَصُومُ حَتَّى نَقُولَ لَا يُفْطِرُ وَيُفْطِرُ حَتَّى نَقُولَ لَا يَصُومُ وَمَا رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اسْتَكْمَلَ صِيَامَ شَهْرٍ قَطُّ إِلَّا رَمَضَانَ وَمَا رَأَيْتُهُ فِي شَهْرٍ قَطُّ أَكْثَرَ صِيَامًا مِنْهُ فِي شَعْبَانَ [راجع: ٢٤٦١٧].

(۲۶۵۸۱) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ بعض اوقات نبی صلی اللہ علیہ وسلم اتنے روزے رکھتے تھے کہ ہم کہتے تھے اب نبی صلی اللہ علیہ وسلم روزے رکھتے ہی رہیں گے اور بعض اوقات اتنے ناغے کرتے کہ ہم کہتے تھے اب نبی صلی اللہ علیہ وسلم ناغے ہی کرتے رہیں گے اور میں نے جس کثرت کے ساتھ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو شعبان میں روزے رکھتے ہوئے دیکھا ہے، کسی اور مہینے میں نہیں دیکھا، نبی صلی اللہ علیہ وسلم اس کے صرف چند دن کو چھوڑ کر تقریباً پورا مہینہ ہی روزہ رکھتے تھے۔

(٢٦٥٨٢) حَدَّثَنَا رَوْحٌ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ أَبِي بَكْرٍ عَاصِمٍ مَوْلَى لِقُرَيْبَةَ بِنْتِ مُحَمَّدِ بْنِ أَبِي بَكْرٍ عَنْ قُرَيْبَةَ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنِ الْوِصَالِ فِي الصَّوْمِ فَقُلْتُ لَهُ إِنَّكَ تُوَاصِلُ قَالَ أَنَا لَسْتُ كَأَحَدٍ مِنْكُمْ أَنَا أَبِيتُ أُطْعَمُ وَأُسْقَى [اخرجه الطيالسي (١٥٧٩). قال شعيب: صحيح اسناده ضعيف].

[انظر: ٢٦٥٨٣، ٢٦٧٤١].

(۲۶۵۸۲) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے صوم وصال سے منع فرمایا ہے' میں نے نبی علیہ السلام سے پوچھا کہ آپ تو اسی طرح روزے رکھتے ہیں؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا میں تم میں سے کسی کی طرح نہیں ہوں' میں تو اس حال میں رات گذارتا ہوں کہ مجھے کھلا پلا دیا جاتا ہے۔

(٢٦٥٨٣) حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ أَنْبَأَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَاصِمٍ مَوْلَى قُرَيْبَةَ عَنْ قُرَيْبَةَ عَنْ عَائِشَةَ فَذَكَرَ مَعْنَاهُ [راجع: ٢٦٥٨٢].

(۲۶۵۸۳) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(٢٦٥٨٤) حَدَّثَنَا رَوْحٌ حَدَّثَنَا عَوْفٌ حَدَّثَنَا أَوْفَى بْنُ دَلْهَمٍ الْعَدَوِيُّ عَنْ مُعَاذَةَ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَنَالُ شَيْئًا مِنْ وُجُوهِنَا وَهُوَ صَائِمٌ [راجع: ٢٥١٧٣].

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۲۶۵۸۴) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ روزے کی حالت میں ہمیں بوسہ دیدیا کرتے تھے۔

(۲۶۵۸۵) حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ عَمْرٍو حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْمُبَارَكِ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ ثُمَامَةَ بْنِ كِلَابٍ أَنَّ أَبَا سَلَمَةَ حَدَّثَهُ أَنَّ عَائِشَةَ حَدَّثَتْهُ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا تَنْبِذُوا فِي الدُّبَّاءِ وَلَا فِي الْحَنْتَمِ وَلَا فِي النَّقِيرِ وَلَا فِي الْمُزَفَّتِ وَلَا تَنْبِذُوا الزَّبِيبَ وَالتَّمْرَ جَمِيعًا وَلَا تَنْبِذُوا الْبُسْرَ وَالرُّطَبَ جَمِيعًا [اخرجه الطيالسي (١٤٨١). قال شعيب: صحيح دون آخره فصحيح لغيره].

(۲۶۵۸۵) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا: دباء، حنتم، نقیر اور مزفت میں نبیذ نہ بنایا کرو، کشمش اور کھجور کو ملا کر یا کچی اور پکی کھجور کو ملا کر نبیذ نہ بنایا کرو۔

(۲۶۵۸۶) حَدَّثَنَا رَوْحٌ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ قَالَ أَخْبَرَنِي زِيَادٌ أَنَّ أَبَا نَهِيكٍ أَخْبَرَهُ أَنَّ أَبَا الدَّرْدَاءِ كَانَ يَخْطُبُ النَّاسَ أَنْ لَا وِتْرَ لِمَنْ أَدْرَكَ الصُّبْحَ فَانْطَلَقَ رِجَالٌ مِنْ الْمُؤْمِنِينَ إِلَى عَائِشَةَ فَأَخْبَرُوهَا فَقَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصْبِحُ فَيُوتِرُ

(۲۶۵۸۶) حضرت ابودرداء رضی اللہ عنہ لوگوں سے تقریر کے دوران فرمایا کرتے تھے کہ جس شخص کو صبح کا وقت ہو جائے اور اس نے وتر نہ پڑھے ہوں تو اب اس کے وتر نہیں ہوں گے، کچھ لوگوں نے یہ بات جا کر حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کو بتائی تو انہوں نے فرمایا کہ نبی علیہ السلام تو بعض اوقات صبح ہونے پر بھی وتر پڑھ لیا کرتے تھے۔

(۲۶۵۸۷) حَدَّثَنَا مُعَاذٌ حَدَّثَنَا عِكْرِمَةُ بْنُ عَمَّارٍ عَنْ عَبْدِاللَّهِ بْنِ عُبَيْدِ بْنِ عُمَيْرٍ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَسْلُتُ الْمَنِيَّ مِنْ ثَوْبِهِ بِعِرْقِ الْإِذْخِرِ ثُمَّ يُصَلِّي فِيهِ وَيَحُتُّهُ مِنْ ثَوْبِهِ يَابِسًا ثُمَّ يُصَلِّي فِيهِ

(۲۶۵۸۷) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام بعض اوقات اپنے کپڑوں سے مادہ منویہ کو "اذخر" گھاس کے عرق سے دھولیا کرتے تھے اور پھر انہی کپڑوں میں نماز پڑھ لیتے تھے اور اگر وہ مادہ خشک ہو گیا ہوتا تو نبی علیہ السلام اسے کھرچ دیتے تھے اور پھر انہی کپڑوں میں نماز پڑھ لیتے تھے۔

(۲۶۵۸۸) حَدَّثَنَا رَوْحٌ قَالَ مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي حَفْصَةَ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنِ ابْنِ حَزْمٍ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ دَخَلَتْ عَلَيَّ امْرَأَةٌ مَعَهَا ابْنَتَانِ لَهَا فَأَطْعَمْتُهَا تَمْرَةً فَشَقَّتْهَا بَيْنَهُمَا وَلَمْ تَأْكُلْ مِنْهَا شَيْئًا فَدَخَلَ عَلَيَّ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَكَرْتُ لَهُ ذَلِكَ فَقَالَ مَنْ ابْتُلِيَ مِنَ الْبَنَاتِ بِشَيْءٍ فَأَحْسَنَ صُحْبَتَهُنَّ كُنَّ لَهُ سِتْرًا مِنَ النَّارِ [راجع: ٢٤٥٥٦].

(۲۶۵۸۸) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ ایک عورت ان کے پاس آئی، اس کے ساتھ اس کی دو بیٹیاں بھی تھیں، انہوں نے اس عورت کو ایک کھجور دی، اس نے اس کھجور کے دو ٹکڑے کر کے ان دونوں بچیوں میں اسے تقسیم کر دیا (اور خود کچھ نہ کھایا) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے نبی علیہ السلام سے اس واقعے کا تذکرہ کیا تو نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا جس شخص کی ان بچیوں سے

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

آزمائش کی جائے اور وہ ان کے ساتھ حسن سلوک کرے تو یہ اس کے لئے جہنم سے آڑ بن جائیں گی۔

(۲۶۵۸۹) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ سُلَيْمَانَ قَالَ سَمِعْتُ خَيْثَمَةَ يُحَدِّثُ عَنْ أَبِي عَطِيَّةَ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّهَا قَالَتْ إِنِّي لَأَعْلَمُ كَيْفَ كَانَتْ تَلْبِيَةُ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثُمَّ سَمِعْتُهَا لَبَّتْ لَبَّيْكَ اللَّهُمَّ لَبَّيْكَ لَبَّيْكَ لَا شَرِيكَ لَكَ لَبَّيْكَ إِنَّ الْحَمْدَ وَالنِّعْمَةَ لَكَ [راجع: ٢٤٥٤١].

(۲۶۵۸۹) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ میں سب سے زیادہ جانتی ہوں کہ نبی علیہ السلام کس طرح تلبیہ کہتے تھے، پھر انہوں نے تلبیہ کے یہ الفاظ دہرائے لَبَّيْكَ اللَّهُمَّ لَبَّيْكَ لَبَّيْكَ لَا شَرِيكَ لَكَ لَبَّيْكَ إِنَّ الْحَمْدَ وَالنِّعْمَةَ لَكَ

(۲۶۵۹۰) حَدَّثَنَا رَوْحٌ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ عَنْ خَيْثَمَةَ عَنْ أَبِي عَطِيَّةَ قَالَ سَمِعْتُ عَائِشَةَ تَقُولُ إِنِّي لَأَعْلَمُ كَيْفَ كَانَتْ تَلْبِيَةُ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ ثُمَّ سَمِعْتُهَا تُلَبِّي بَعْدَ ذَلِكَ لَبَّيْكَ اللَّهُمَّ لَبَّيْكَ لَبَّيْكَ لَا شَرِيكَ لَكَ لَبَّيْكَ إِنَّ الْحَمْدَ وَالنِّعْمَةَ لَكَ قَالَ أَبِي أَبُو عَطِيَّةَ اسْمُهُ مَالِكُ بْنُ حَمْزَةَ [راجع: ٢٤٥٤١].

(۲۶۵۹۰) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ میں سب سے زیادہ جانتی ہوں کہ نبی علیہ السلام کس طرح تلبیہ کہتے تھے، پھر انہوں نے تلبیہ کے یہ الفاظ دہرائے لَبَّيْكَ اللَّهُمَّ لَبَّيْكَ لَبَّيْكَ لَا شَرِيكَ لَكَ لَبَّيْكَ إِنَّ الْحَمْدَ وَالنِّعْمَةَ لَكَ

(۲۶۵۹۱) حَدَّثَنَا رَوْحٌ حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنْ أَبِي الْأَسْوَدِ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ نَوْفَلٍ وَكَانَ يَتِيمًا فِي حِجْرِ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَفْرَدَ الْحَجَّ [صححه ابن حبان (٣٩٣٦). قال الألباني: صحيح (ابن ماجة: ٢٩٦٥)]. [راجع: ٢٥٢٧٠].

(۲۶۵۹۱) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے صرف حج کا احرام باندھا تھا۔

(۲۶۵۹۲) حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى بْنُ حَمَّادٍ قَالَ قَرَأْتُ عَلَى مَالِكِ بْنِ أَنَسٍ عَنْ أَبِي الْأَسْوَدِ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَفْرَدَ الْحَجَّ [راجع: ٢٥٢٧٠].

(۲۶۵۹۲) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے صرف حج کا احرام باندھا تھا۔

(۲۶۵۹۳) حَدَّثَنَا رَوْحٌ قَالَ حَدَّثَنَا صَالِحُ بْنُ أَبِي الْأَخْضَرِ قَالَ أَخْبَرَنَا ابْنُ شِهَابٍ أَنَّ عُرْوَةَ أَخْبَرَهُ أَنَّ عَائِشَةَ زَوْجَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَتْ أَهَلَّ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالْحَجِّ وَالْعُمْرَةِ فِي حَجَّةِ الْوَدَاعِ وَسَاقَ مَعَهُ الْهَدْيَ وَأَهَلَّ نَاسٌ مَعَهُ بِالْعُمْرَةِ وَسَاقُوا الْهَدْيَ وَأَهَلَّ نَاسٌ بِالْعُمْرَةِ وَلَمْ يَسُوقُوا هَدْيًا قَالَتْ عَائِشَةُ فَكُنْتُ مِمَّنْ أَهَلَّ بِالْعُمْرَةِ وَلَمْ أَسُقْ هَدْيًا فَلَمَّا قَدِمَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ كَانَ مِنْكُمْ أَهَلَّ بِالْعُمْرَةِ فَسَاقَ مَعَهُ الْهَدْيَ فَلْيَطُفْ بِالْبَيْتِ وَبِالصَّفَا وَالْمَرْوَةِ وَلَا يَحِلُّ مِنْهُ شَيْءٌ حَرُمَ مِنْهُ حَتَّى يَقْضِيَ حَجَّهُ وَيَنْحَرَ هَدْيَهُ يَوْمَ النَّحْرِ وَمَنْ كَانَ مِنْكُمْ أَهَلَّ بِالْعُمْرَةِ وَلَمْ يَسُقْ مَعَهُ هَدْيًا فَلْيَطُفْ بِالْبَيْتِ وَبِالصَّفَا وَالْمَرْوَةِ ثُمَّ لِيُقَصِّرْ وَلْيَحِلَّ ثُمَّ لِيُهِلَّ بِالْحَجِّ وَلْيُهْدِ فَمَنْ لَمْ يَجِدْ فَصِيَامُ ثَلَاثَةِ أَيَّامٍ فِي الْحَجِّ وَسَبْعَةٍ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

إِذَا رَجَعَ إِلَى أَهْلِهِ قَالَتْ عَائِشَةُ فَقَدَّمَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْحَجَّ الَّذِي خَافَ فَوْتَهُ وَأَخَّرَ الْعُمْرَةَ [راجع: ٢٤٥٧٢].

(۲۶۵۹۳) ام المومنین حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ حجۃ الوداع کے موقع پر نبی علیہ السلام نے حج اور عمرہ دونوں کا احرام باندھا تھا اور اپنے ساتھ ہدی کا جانور لے گئے تھے، جبکہ کچھ لوگوں نے عمرے کا احرام باندھا اور ہدی ساتھ لے گئے، اور کچھ لوگوں نے عمرہ کا احرام باندھا لیکن ہدی ساتھ نہیں لے کر گئے، میں اس آخری قسم کے لوگوں میں شامل تھی، مکہ مکرمہ پہنچ کر نبی علیہ السلام نے فرمایا تم میں سے جو شخص عمرے کا احرام باندھ کر ہدی ساتھ لایا ہے، اسے چاہئے کہ بیت اللہ کا طواف اور صفا مروہ کی سعی کر لے اور دس ذی الحجہ کو قربانی کرنے اور حج مکمل ہونے تک اپنے اوپر کوئی چیز محرمات میں سے حلال نہ سمجھے اور جو ہدی نہیں لایا وہ طواف اور سعی کر کے حلال ہو جائے، بعد میں حج کا احرام باندھ کر ہدی لے جائے، جس شخص کو قربانی کا جانور نہ ملے، وہ حج کے ایام میں تین اور گھر واپس آنے کے بعد سات روزے رکھ لے اور نبی علیہ السلام نے اپنے حج کو ''جس کے فوت ہونے کا اندیشہ تھا'' مقدم کر کے عمرے کو مؤخر کر دیا۔

(۲۶۵۹۴) حَدَّثَنَا رَوْحٌ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو عَامِرٍ الْخَزَّازُ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي مُلَيْكَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ دَخَلَ عَلَيَّ لِتِسْعٍ وَعِشْرِينَ فَقُلْتُ إِنِّي مَا خَفِيتُ عَلَيَّ مِنْهُنَّ لَيْلَةٌ إِنَّمَا مَضَتْ تِسْعٌ وَعِشْرُونَ لَيْلَةً فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا عَائِشَةُ إِنَّ الشَّهْرَ تِسْعٌ وَعِشْرُونَ

(۲۶۵۹۴) حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام نے قسم کھالی کہ ایک ماہ تک اپنی ازواج مطہرات کے پاس نہیں جائیں گے' ۲۹ دن گذرنے کے بعد سب سے پہلے نبی علیہ السلام میرے پاس تشریف لائے' تو میں نے عرض کیا کہ میری شمار کے مطابق تو آج ۲۹ دن ہوئے ہیں' نبی علیہ السلام نے فرمایا مہینہ بعض اوقات ۲۹ کا بھی ہوتا ہے۔

(۲۶۵۹۵) حَدَّثَنَا رَوْحٌ حَدَّثَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ قَالَ أَخْبَرَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَبِي مُلَيْكَةَ عَنْ رَجُلٍ مِنْ بَنِي تَمِيمٍ لَا نُكَذِّبُهُ قَالَ أَخْبَرَتْ عَائِشَةَ أَنَّ ابْنَ عُمَرَ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الشَّهْرُ تِسْعٌ وَعِشْرُونَ فَأَنْكَرَتْ ذَلِكَ عَائِشَةُ وَقَالَتْ يَغْفِرُ اللَّهُ لِأَبِي عَبْدِ الرَّحْمَنِ لَيْسَ كَذَلِكَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلَكِنَّهُ قَالَ الشَّهْرُ يَكُونُ تِسْعًا وَعِشْرِينَ

(۲۶۵۹۵) حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا کو پتہ چلا کہ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما نبی علیہ السلام کا یہ ارشاد نقل کرتے ہیں کہ مہینہ ۲۹ کا ہوتا ہے، انہوں نے اس پر نکیر کرتے ہوئے فرمایا کہ ابوعبدالرحمن کی اللہ بخشش فرمائے، نبی علیہ السلام نے یہ نہیں فرمایا تھا، انہوں نے تو یہ فرمایا تھا کہ مہینہ بعض اوقات ۲۹ کا بھی ہوتا ہے۔

(۲۶۵۹۶) حَدَّثَنَا رَوْحٌ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي حَفْصَةَ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ شِهَابٍ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانُوا يَصُومُونَ يَوْمَ عَاشُورَاءَ قَبْلَ أَنْ يُفْرَضَ رَمَضَانُ وَكَانَ يَوْمٌ فِيهِ تُسْتَرُ الْكَعْبَةُ فَلَمَّا فَرَضَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

رَمَضَانَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ شَاءَ أَنْ يَصُومَهُ فَلْيَصُمْهُ وَمَنْ شَاءَ أَنْ يَتْرُكَهُ فَلْيَتْرُكْهُ [راجع: ٢٤٥١٢].

(۲۶۵۹۶) حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ دور جاہلیت میں قریش کے لوگ دس محرم کا روزہ رکھتے تھے' نبی علیہ السلام بھی یہ روزہ رکھتے تھے' مدینہ منورہ تشریف آوری کے بعد بھی نبی علیہ السلام یہ روزہ رکھتے رہے اور صحابہ رضی اللہ عنہم کو یہ روزہ رکھنے کا حکم دیتے رہے' پھر جب ماہ رمضان کے روزے فرض ہو گئے تو نبی علیہ السلام ماہ رمضان ہی کے روزے رکھنے لگے اور عاشوراء کا روزہ چھوڑ دیا' اب جو چاہے وہ روزہ رکھ لے اور جو چاہے نہ رکھے۔

(٢٦٥٩٧) حَدَّثَنَا رَوْحٌ قَالَ أَخْبَرَنِي عَطَاءٌ عَنْ أَبِي صَالِحٍ الزَّيَّاتِ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا كَانَ يَوْمُ صَوْمِ أَحَدِكُمْ فَلَا يَرْفُثْ يَوْمَئِذٍ وَلَا يَصْخَبْ فَإِنْ سَابَّهُ أَحَدٌ أَوْ قَاتَلَهُ أَحَدٌ فَلْيَقُلْ إِنِّي امْرُؤٌ صَائِمٌ [راجع: ٧٥٩٦].

(۲۶۵۹۷) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا جب تم میں سے کوئی شخص روزے سے ہو تو اس دن بیہودہ گوئی اور شور و غل نہ کرے، اگر کوئی شخص اسے گالی دینا یا لڑنا چاہے تو اس سے کہہ دے کہ میں روزے سے ہوں۔

(٢٦٥٩٨) حَدَّثَنَا رَوْحٌ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ سَمِعْتُ قَتَادَةَ قَالَ سَمِعْتُ مُطَرِّفَ بْنَ عَبْدِاللَّهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ فِي رُكُوعِهِ سُبُّوحٌ قُدُّوسٌ رَبُّ الْمَلَائِكَةِ وَالرُّوحِ [راجع:٢٤٥٦٤]

(۲۶۵۹۸) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام رکوع وسجود میں یہ پڑھتے تھے سُبُّوحٌ قُدُّوسٌ رَبُّ الْمَلَائِكَةِ وَالرُّوحِ

(٢٦٥٩٩) حَدَّثَنَا رَوْحٌ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ مُطَرِّفِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الشِّخِّيرِ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَقُولُ فِي رُكُوعِهِ سُبُّوحٌ قُدُّوسٌ رَبُّ الْمَلَائِكَةِ وَالرُّوحِ [راجع: ٢٤٥٦٤].

(۲۶۵۹۹) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام رکوع وسجود میں یہ پڑھتے تھے سُبُّوحٌ قُدُّوسٌ رَبُّ الْمَلَائِكَةِ وَالرُّوحِ

(٢٦٦٠٠) حَدَّثَنَا رَوْحٌ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا مَالِكُ بْنُ عُرْفُطَةَ قَالَ أَبِي وَإِنَّمَا هُوَ خَالِدُ بْنُ عَلْقَمَةَ قَالَ سَمِعْتُ عَبْدَ خَيْرٍ يُحَدِّثُ عَنْ عَائِشَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ نَهَى عَنْ الدُّبَّاءِ وَالْحَنْتَمِ وَالْمُزَفَّتِ قَالَ أَبُو عَبْد الرَّحْمَنِ قَالَ أَبِي إِنَّمَا هُوَ خَالِدُ بْنُ عَلْقَمَةَ الْهَمْدَانِيُّ وَهِمَ شُعْبَةُ [راجع: ٢٥٩١١].

(۲۶۶۰۰) حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے دباء اور حنتم اور مزفت نامی برتنوں کو استعمال کرنے سے منع فرمایا ہے۔

(٢٦٦٠١) حَدَّثَنَا رَوْحٌ قَالَ حَدَّثَنَا هِشَامٌ عَنْ شُمَيْسَةَ أَنَّهَا كَانَتْ عِنْدَ عَائِشَةَ فَقَامَ إِلَيْهَا إِنْسَانٌ فَقَالَ يَا أُمَّ الْمُؤْمِنِينَ مَا تَقُولِينَ فِي نَبِيذِ الْجَرِّ فَقَالَتْ نَهَى نَبِيُّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ نَبِيذِ الْجَرِّ [راجع: ٢٦٥٠٥].

(۲۶۶۰۱) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے مٹکے کی نبیذ سے منع فرمایا ہے۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(٢٦٦٠٢) حَدَّثَنَا نَصْرُ بْنُ عَلِيٍّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ عَنْ هِشَامٍ عَنْ شُمَيْسَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ نَبِيذِ الْجَرِّ [راجع: ٢٦٥٠٥].

(۲۶۶۰۲) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے مٹکے کی نبیذ سے منع فرمایا ہے۔

(٢٦٦٠٣) حَدَّثَنَا رَوْحٌ حَدَّثَنَا صَالِحُ بْنُ أَبِي الْأَخْضَرِ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ شِهَابٍ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَتَعَوَّذُ فِي صَلَاتِهِ مِنْ الْمَغْرَمِ وَالْمَأْثَمِ فَقَالَ قَائِلٌ يَا رَسُولَ اللَّهِ مَا أَكْثَرَ مَا تَعَوَّذُ مِنْ الْمَغْرَمِ فَقَالَ إِنَّ الرَّجُلَ إِذَا غَرِمَ حَدَّثَ فَكَذَبَ وَوَعَدَ فَأَخْلَفَ [راجع: ٢٥٠٨٥].

(۲۶۶۰۳) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نماز میں یہ دعا مانگتے تھے، اے اللہ! میں گناہوں اور تاوان سے آپ کی پناہ میں آتا ہوں' ایک مرتبہ کسی نے پوچھا یا رسول اللہ! آپ اتنی کثرت سے تاوان سے پناہ کیوں مانگتے ہیں؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا انسان پر جب تاوان آتا ہے (اور وہ مقروض ہوتا ہے) تو بات کرتے ہوئے جھوٹ بولتا ہے اور وعدہ کر کے اس کی خلاف ورزی کرتا ہے۔

(٢٦٦٠٤) حَدَّثَنَا رَوْحٌ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ أَبِي عَبْدِ اللَّهِ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ أَنَّ عَائِشَةَ حَدَّثَتْهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ خُذُوا مِنْ الْعَمَلِ مَا تُطِيقُونَ فَإِنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ لَا يَمَلُّ حَتَّى تَمَلُّوا وَكَانَ أَحَبُّ الصَّلَاةِ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا دَاوَمَ عَلَيْهَا وَإِنْ قَلَّتْ وَكَانَ إِذَا صَلَّى صَلَاةً دَاوَمَ عَلَيْهَا [راجع: ٢٥٠٤٩].

(۲۶۶۰۴) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام سال کے کسی مہینے میں شعبان سے زیادہ روزے نہیں رکھتے تھے، کہ وہ تقریباً شعبان کا پورا مہینہ ہی روزہ رکھتے تھے، اور فرماتے تھے کہ اتنا عمل کیا کرو جتنے کی تم میں طاقت ہو، کیونکہ اللہ تو نہیں اکتائے گا، البتہ تم ضرور اکتا جاؤ گے، اور نبی علیہ السلام کے نزدیک سب سے زیادہ پسندیدہ نماز وہ ہوتی تھی جس پر دوام ہو سکے اگرچہ اس کی مقدار تھوڑی ہی ہو، اور خود نبی علیہ السلام جب کوئی نماز پڑھتے تو اسے ہمیشہ پڑھتے تھے۔

(٢٦٦٠٥) حَدَّثَنَا رَوْحٌ قَالَ حَدَّثَنَا هِشَامٌ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ وَاللَّهِ لَقَدْ كَانَ يَأْتِي عَلَى آلِ مُحَمَّدٍ شَهْرٌ مَا نَخْتَبِزُ فِيهِ قَالَ فَقُلْتُ يَا أُمَّ الْمُؤْمِنِينَ فَمَا كَانَ يَأْكُلُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَتْ كَانَ لَنَا جِيرَانٌ مِنْ الْأَنْصَارِ جَزَاهُمْ اللَّهُ خَيْرًا كَانَ لَهُمْ شَيْءٌ مِنْ لَبَنٍ يُهْدُونَ مِنْهُ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ [صححه البخاري (١٥٣٩)، ومسلم (١١٨٩)، وابن حبان (٧٢٩ و ٦٣٤٨)].

(۲۶۶۰۵) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ بخدا آلِ محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر بعض اوقات ایک ایک مہینہ اس طرح گذر جاتا تھا کہ نبی علیہ السلام کے کسی گھر میں آگ نہیں جلتی تھی' الا یہ کہ کہیں سے تھوڑا بہت گوشت آ جائے' اور ہمارے گذارے کے لئے صرف دو ہی چیزیں ہوتی تھیں یعنی پانی اور کھجور' البتہ ہمارے آس پاس انصار کے کچھ گھرانے آباد تھے' اللہ انہیں ہمیشہ جزائے خیر دے' کہ وہ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

روزانہ نبی علیہ السلام کے پاس اپنی بکری کا دودھ بھیج دیا کرتے تھے اور نبی علیہ السلام اسے نوش فرما لیا کرتے تھے۔

(۲۶۶۰۶) حَدَّثَنَا رَوْحٌ حَدَّثَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي عُمَرُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُرْوَةَ أَنَّهُ سَمِعَ عُرْوَةَ وَالْقَاسِمَ يُخْبِرَانِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ طَيَّبْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِيَدَيَّ بِذَرِيرَةٍ لِحَجَّةِ الْوَدَاعِ لِلْحِلِّ وَالْإِحْرَامِ حِينَ أَحْرَمَ وَحِينَ رَمَى جَمْرَةَ الْعَقَبَةِ يَوْمَ النَّحْرِ قَبْلَ أَنْ يَطُوفَ بِالْبَيْتِ [راجع: ۲٦١٦٠].

(۲۶۶۰۶) حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ حجۃ الوداع کے موقع پر میں نے اپنے ان دونوں ہاتھوں سے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے احرام پر ''ذریرہ'' خوشبو لگائی ہے جبکہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم احرام باندھتے تھے، اور طواف زیارت سے قبل حلال ہونے کے بعد بھی خوشبو لگائی ہے۔

(۲۶۶۰۷) حَدَّثَنَا رَوْحٌ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو عَامِرٍ الْخَزَّازُ عَنِ ابْنِ أَبِي مُلَيْكَةَ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّهَا قَالَتْ طَيَّبْتُهُ تَعْنِي النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حِينَ أَهَلَّ بِأَطْيَبِ مَا قَدَرْتُ عَلَيْهِ مِنْ طِيبِي [اخرجه الطيالسي (١٥٠٦). قال شعيب: صحيح اسناده حسن].

(۲۶۶۰۷) حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ میں نے اپنے ان دونوں ہاتھوں سے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے احرام پر عمدہ سے عمدہ خوشبو لگائی ہے جو میرے پاس دستیاب ہوتی تھی۔

(۲۶۶۰۸) حَدَّثَنَا رَوْحٌ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ أَخْبَرَنَا الْحَكَمُ وَحَمَّادٌ وَمَنْصُورٌ وَسُلَيْمَانُ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنِ الْأَسْوَدِ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّهَا قَالَتْ كَأَنَّمَا أَنْظُرُ إِلَى وَبِيصِ الطِّيبِ فِي مَفْرِقِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ مُحْرِمٌ قَالَ سُلَيْمَانُ فِي شَعْرٍ وَقَالَ مَنْصُورٌ فِي أُصُولِ شَعْرِهِ وَقَالَ الْحَكَمُ وَحَمَّادٌ فِي مَفْرِقٍ [راجع: ٢٤٦٠٨].

(۲۶۶۰۸) حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ (میں نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو اپنے پاس موجود سب سے عمدہ خوشبو لگاتی تھی اور) گویا وہ منظر اب تک میری نگاہوں کے سامنے ہے کہ میں حالتِ احرام میں نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے سر پر مشک کی چمک دیکھ رہی ہوں۔

(۲۶۶۰۹) حَدَّثَنَا رَوْحٌ حَدَّثَنَا الثَّوْرِيُّ عَنِ الْحَسَنِ بْنِ عُبَيْدِ اللَّهِ النَّخَعِيِّ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنِ الْأَسْوَدِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَأَنِّي أَنْظُرُ إِلَى وَبِيصِ الْمِسْكِ فِي رَأْسِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ مُحْرِمٌ [راجع: ٢٤٦٠٨].

(۲۶۶۰۹) حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ (میں نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو اپنے پاس موجود سب سے عمدہ خوشبو لگاتی تھی اور) گویا وہ منظر اب تک میری نگاہوں کے سامنے ہے کہ میں حالتِ احرام میں نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے سر پر مشک کی چمک دیکھ رہی ہوں۔

(۲۶۶۱۰) حَدَّثَنَا رَوْحٌ حَدَّثَنَا سَعِيدٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ عَبْدِ رَبِّهِ عَنْ أَبِي عِيَاضٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْحَارِثِ بْنِ هِشَامٍ أَنَّ مَرْوَانَ بْنَ الْحَكَمِ بَعَثَهُ إِلَى أُمِّ سَلَمَةَ وَعَائِشَةَ فَقَالَ أَتَيْتُ غُلَامَ أُمِّ سَلَمَةَ نَافِعًا فَأَرْسَلْتُهُ إِلَيْهَا فَرَجَعَ إِلَيَّ فَأَخْبَرَنِي أَنَّ أُمَّ سَلَمَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصْبِحُ جُنُبًا مِنْ غَيْرِ احْتِلَامٍ ثُمَّ يُصْبِحُ صَائِمًا قَالَ ثُمَّ لَقِيَ غُلَامَ عَائِشَةَ ذَكْوَانَ أَبَا عَمْرٍو فَبَعَثَهُ إِلَيْهَا فَسَأَلَهَا عَنْ ذَلِكَ فَأَخْبَرَتْهُ أَنَّ نَبِيَّ اللَّهِ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُصْبِحُ جُنُبًا مِنْ غَيْرِ احْتِلَامٍ ثُمَّ يُصْبِحُ صَائِمًا [اخرجه النسائى فى الكبرى (٢٩٤٥) قال شعيب، مرفوعه صحيح وهذا اسناد ضعيف]. [انظر: ٢٧١٩٩].

(۲۶۶۱۰) عبدالرحمٰن بن حارث کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ مروان بن حکم نے ایک آدمی کے ساتھ مجھے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا اور حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا کے پاس یہ پوچھنے کے لئے بھیجا کہ اگر کوئی آدمی رمضان کے مہینے میں اس حال میں صبح کرے کہ وہ جنبی ہو اور اس نے اب تک غسل نہ کیا ہو تو کیا حکم ہے؟ حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا نے کہا کہ بعض اوقات نبی علیہ السلام صبح کے وقت اختیاری طور پر حالت جنابت میں ہوتے' پھر غسل کر لیتے اور بقیہ دن کا روزہ مکمل کر لیتے تھے' اور حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے جواب دیا کہ بعض اوقات نبی علیہ السلام خواب دیکھے بغیر اختیاری طور پر صبح کے وقت حالت جنابت میں ہوتے اور اپنا روزہ مکمل کر لیتے تھے۔

(٢٦٦١١) حَدَّثَنَا رَوْحٌ قَالَ حَدَّثَنِي مَالِكٌ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ مَعْمَرٍ الْأَنْصَارِيِّ عَنْ أَبِي يُونُسَ مَوْلَى عَائِشَةَ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ رَجُلًا قَالَ لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ وَاقِفٌ عَلَى الْبَابِ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنِّي أُصْبِحُ جُنُبًا وَأَنَا أُرِيدُ الصِّيَامَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَنَا أُصْبِحُ جُنُبًا وَأَنَا أُرِيدُ الصِّيَامَ ثُمَّ أَغْتَسِلُ فَأَصُومُ قَالَ الرَّجُلُ إِنَّكَ لَسْتَ مِثْلَنَا إِنَّكَ قَدْ غُفِرَ لَكَ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِكَ وَمَا تَأَخَّرَ فَغَضِبَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَالَ وَاللَّهِ إِنِّي لَأَرْجُو أَنْ أَكُونَ أَخْشَاكُمْ لِلَّهِ وَأَعْلَمَ بِمَا أَتَّقِي [راجع: ٢٤٨٨٩].

(۲۶۶۱۱) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک آدمی نے نبی علیہ السلام سے پوچھا یا رسول اللہ! اگر نماز کا وقت آجائے، مجھ پر غسل واجب ہو اور میں روزہ بھی رکھنا چاہتا ہوں تو کیا کروں؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا اگر میرے ساتھ ایسی کیفیت پیش آجائے تو میں غسل کر کے روزہ رکھ لیتا ہوں، وہ کہنے لگا ہم آپ کی طرح نہیں ہیں' اللہ تعالیٰ نے آپ کے تو اگلے پچھلے سارے گناہ معاف فرما دیئے ہیں' تو نبی علیہ السلام ناراض ہوگئے اور غصے کے آثار چہرۂ مبارک پر نظر آنے لگے اور فرمایا بخدا مجھے امید ہے کہ تم سب سے زیادہ اللہ سے ڈرنے والا اور اس کے متعلق جاننے والا میں ہی ہوں۔

(٢٦٦١٢) حَدَّثَنَا حُجَيْنُ بْنُ الْمُثَنَّى قَالَ حَدَّثَنَا إِسْرَائِيلُ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنِ الْبَهِيِّ عَنِ ابْنِ عُمَرَ عَنْ عَائِشَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ لَهَا نَاوِلِينِي الْخُمْرَةَ مِنَ الْمَسْجِدِ فَقَالَتْ إِنِّي حَائِضٌ فَقَالَ إِنَّ حَيْضَتَكِ لَيْسَتْ فِي يَدِكِ [راجع: ٢٥٣١٨].

(۲۶۶۱۲) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے مجھ سے فرمایا کہ مسجد سے چٹائی اٹھا کر مجھے دینا' میں نے عرض کیا کہ میں تو ایام سے ہوں' نبی علیہ السلام نے فرمایا تمہارا حیض تمہارے ہاتھ میں تو نہیں ہے۔

(٢٦٦١٣) حَدَّثَنَا رَوْحٌ حَدَّثَنَا صَالِحُ بْنُ رُسْتُمَ عَنِ ابْنِ أَبِي مُلَيْكَةَ قَالَ قَالَتْ عَائِشَةُ دَخَلَ عَلَيَّ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَنَا بِسَرِفَ وَأَنَا أَبْكِي فَقَالَ مَا يُبْكِيكِ يَا عَائِشَةُ فَقَالَتْ قُلْتُ يَرْجِعُ النَّاسُ بِنُسُكَيْنِ وَأَنَا أَرْجِعُ بِنُسُكٍ وَاحِدٍ قَالَ وَلِمَ ذَاكَ قَالَتْ قُلْتُ إِنِّي حِضْتُ قَالَ ذَاكَ شَيْءٌ كَتَبَهُ اللَّهُ عَلَى بَنَاتِ آدَمَ اصْنَعِي مَا

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

يَصْنَعُ الْحَاجُّ قَالَتْ فَقَدِمْنَا مَكَّةَ ثُمَّ ارْتَحَلْنَا إِلَى مِنًى ثُمَّ ارْتَحَلْنَا إِلَى عَرَفَةَ ثُمَّ وَقَفْنَا مَعَ النَّاسِ ثُمَّ وَقَفْتُ بِجَمْعٍ ثُمَّ رَمَيْتُ الْجَمْرَةَ يَوْمَ النَّحْرِ ثُمَّ رَمَيْتُ الْجِمَارَ مَعَ النَّاسِ تِلْكَ الْأَيَّامَ قَالَتْ ثُمَّ ارْتَحَلَ حَتَّى نَزَلَ الْحَصْبَةَ قَالَتْ وَاللَّهِ مَا نَزَلَهَا إِلَّا مِنْ أَجْلِي أَوْ قَالَ ابْنُ أَبِي مُلَيْكَةَ عَنْهَا إِلَّا مِنْ أَجْلِهَا ثُمَّ أَرْسَلَ إِلَى عَبْدِ الرَّحْمَنِ فَقَالَ احْمِلْهَا خَلْفَكَ حَتَّى تُخْرِجَهَا مِنْ الْحَرَمِ فَوَاللَّهِ مَا قَالَ فَتُخْرِجُهَا إِلَى الْجِعِرَّانَةِ وَلَا إِلَى التَّنْعِيمِ فَلْتُهِلَّ بِعُمْرَةٍ قَالَتْ فَانْطَلَقْنَا وَكَانَ أَدْنَى إِلَى الْحَرَمِ التَّنْعِيمُ فَأَهْلَلْتُ مِنْهُ بِعُمْرَةٍ ثُمَّ أَقْبَلْتُ فَأَتَيْتُ الْبَيْتَ فَطُفْتُ بِهِ وَطُفْتُ بَيْنَ الصَّفَا وَالْمَرْوَةِ ثُمَّ أَتَيْتُهُ فَارْتَحَلَ قَالَ ابْنُ أَبِي مُلَيْكَةَ وَكَانَتْ عَائِشَةُ تَفْعَلُ ذَلِكَ بَعْدُ [صححه البخاري (٢٩٨٤) والطيالسي (١٥٠٧)].

(۲۶۶۱۳) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ہم نے حج کا تلبیہ پڑھا، جب سرف کے مقام پر پہنچے تو میرے ''ایام'' شروع ہو گئے، نبی علیہ السلام تشریف لائے تو میں رو رہی تھی، نبی علیہ السلام نے فرمایا عائشہ! کیوں رو رہی ہو؟ میں نے عرض کیا کہ میرے ''ایام'' شروع ہو گئے ہیں، کاش! میں حج ہی نہ کرنے آتی، نبی علیہ السلام نے فرمایا سبحان اللہ! یہ تو وہ چیز ہے جو اللہ نے آدم علیہ السلام کی ساری بیٹیوں پر لکھ دی ہے، تم سارے مناسک ادا کرو، البتہ بیت اللہ کا طواف نہ کرنا، جب ہم مکہ مکرمہ میں داخل ہو گئے تو نبی علیہ السلام نے فرمایا جو شخص اپنے احرام کو عمرے کا احرام بنانا چاہے، وہ ایسا کر سکتا ہے، الا یہ کہ اس کے پاس ہدی کا جانور ہو۔

اور نبی علیہ السلام نے دس ذی الحجہ کو اپنی ازواج کی طرف سے گائے ذبح کی تھی، شب بطحاء کو میں ''پاک'' ہوئی، اور عرض کیا یا رسول اللہ! کیا میری سہیلیاں حج اور عمرہ دونوں کے ساتھ اور میں صرف حج کے ساتھ واپس جاؤں گی؟ چنانچہ نبی علیہ السلام نے عبدالرحمٰن بن ابی بکر رضی اللہ عنہ کو حکم دیا اور وہ مجھے تنعیم لے گئے جہاں سے میں نے عمرے کا احرام باندھا۔

(٢٦٦١٤) حَدَّثَنَا رَوْحٌ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي ذِئْبٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ خَرَجْنَا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي حَجَّةِ الْوَدَاعِ فَنَزَلْنَا الشَّجَرَةَ فَقَالَ مَنْ شَاءَ فَلْيُهِلَّ بِعُمْرَةٍ وَمَنْ شَاءَ فَلْيُهِلَّ بِحَجَّةٍ قَالَتْ عَائِشَةُ فَأَهَلَّ مِنْهُمْ بِعُمْرَةٍ وَأَهَلَّ مِنْهُمْ بِحَجَّةٍ قَالَتْ وَكُنْتُ أَنَا مِمَّنْ أَهَلَّ بِعُمْرَةٍ فَأَدْرَكَنِي يَوْمُ عَرَفَةَ وَأَنَا حَائِضٌ فَقَالَ لِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ انْقُضِي رَأْسَكِ وَامْتَشِطِي وَذَرِي عُمْرَتَكِ وَأَهِلِّي بِالْحَجِّ فَلَمَّا كَانَ لَيْلَةُ الْحَصْبَةِ أَمَرَنِي فَاعْتَمَرْتُ مَكَانَ عُمْرَتِي الَّتِي تَرَكْتُ [راجع: ٢٤٥٧٢].

(۲۶۶۱۴) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ حجۃ الوداع کے موقع پر ہم لوگ نبی علیہ السلام کے ہمراہ روانہ ہوئے، میں نے عمرے کا احرام باندھ لیا، میرے ساتھ ہدی کا جانور نہیں تھا، نبی علیہ السلام نے اعلان فرما دیا کہ جس کے ساتھ ھدی کے جانور ہوں تو وہ اپنے عمرے کے ساتھ حج کا احرام بھی باندھ لے، اور دونوں کا احرام اکٹھا ہی کھولے، میں ایام سے تھی، شب عرفہ کو میں نے عرض کیا یا رسول اللہ! میں نے عمرے کا احرام باندھا تھا، اب حج میں کیا کروں؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا سر کے بال کھول کر کنگھی کر لو، اور عمرہ چھوڑ کر حج کر لو، جب میں نے حج مکمل کر لیا تو نبی علیہ السلام نے عبدالرحمٰن کو حکم دیا تو اس نے مجھے پہلے عمرے کی جگہ اب تنعیم سے عمرہ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

کروادیا۔

(۲۶۶۱۵) حَدَّثَنَا رَوْحٌ حَدَّثَنَا كَهْمَسٌ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ شَقِيقٍ قَالَ سَأَلْتُ عَائِشَةَ أَكَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَصُومُ شَهْرًا كُلَّهُ قَالَتْ مَا عَلِمْتُهُ صَامَ شَهْرًا كُلَّهُ حَتَّى يُفْطِرَ مِنْهُ إِلَّا رَمَضَانَ وَلَا أَفْطَرَ شَهْرًا كُلَّهُ حَتَّى يَصُومَ مِنْهُ حَتَّى مَضَى لِوَجْهِهِ أَوْ لِسَبِيلِهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ [صححه مسلم (۱۱۵٦)، وابن خزيمة (۲۱۳۲)، وابن حبان (۳۵٦ و ۳۵۸۰)]. [راجع: ۲٤۸۳۸].

(۲۶۶۱۵) عبداللہ بن شقیق رحمۃ اللہ علیہ کہتے ہیں کہ میں نے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے نبی علیہ السلام کے نفلی روزوں کے متعلق پوچھا تو انہوں نے بتایا کہ رمضان کے علاوہ مجھے کوئی ایسا مہینہ معلوم نہیں ہے جس میں نبی علیہ السلام نے روزہ رکھا ہو' ناغہ نہ کیا ہو یا ناغہ کیا ہو تو روزہ نہ رکھا ہو' تا آنکہ نبی علیہ السلام دنیا سے رخصت ہو گئے۔

(۲۶۶۱۶) حَدَّثَنَا رَوْحٌ حَدَّثَنَا سَعِيدٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَبِي حَسَّانَ الْأَعْرَجِ أَنَّ رَجُلَيْنِ دَخَلَا عَلَى عَائِشَةَ فَقَالَا إِنَّ أَبَا هُرَيْرَةَ يُحَدِّثُ أَنَّ نَبِيَّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَقُولُ إِنَّمَا الطِّيَرَةُ فِي الْمَرْأَةِ وَالدَّابَّةِ وَالدَّارِ قَالَ فَطَارَتْ شِقَّةٌ مِنْهَا فِي السَّمَاءِ وَشِقَّةٌ فِي الْأَرْضِ فَقَالَتْ وَالَّذِي أَنْزَلَ الْقُرْآنَ عَلَى أَبِي الْقَاسِمِ مَا هَكَذَا كَانَ يَقُولُ وَلَكِنَّ نَبِيَّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَقُولُ كَانَ أَهْلُ الْجَاهِلِيَّةِ يَقُولُونَ الطِّيَرَةُ فِي الْمَرْأَةِ وَالدَّارِ وَالدَّابَّةِ ثُمَّ قَرَأَتْ عَائِشَةُ مَا أَصَابَ مِنْ مُصِيبَةٍ فِي الْأَرْضِ وَلَا فِي أَنْفُسِكُمْ إِلَّا فِي كِتَابٍ إِلَى آخِرِ الْآيَةِ [راجع: ۲۵٦۸۳].

(۲۶۶۱۶) ابوحسان کہتے ہیں کہ ایک آدمی نے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کو بتایا کہ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ حدیث بیان کرتے ہیں کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا نحوست عورت' گھر اور سواری کے جانور میں ہوتی ہے تو وہ سخت غصے میں آئیں' پھر اس آدمی نے کہا کہ اس کا ایک حصہ آسمان کی طرف اڑ جاتا ہے اور ایک حصہ زمین پر رہ جاتا ہے' حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا کہ اس سے تو اہل جاہلیت بدشگونی لیا کرتے تھے (اسلام نے ایسی چیزوں کو بے اصل قرار دیا ہے)

(۲۶۶۱۷) حَدَّثَنَا رَوْحٌ قَالَ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ أَبِي عَبْدِ اللَّهِ عَنْ بُدَيْلٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُبَيْدِ بْنِ عُمَيْرٍ اللَّيْثِيِّ عَنْ امْرَأَةٍ مِنْهُمْ يُقَالُ لَهَا أُمُّ كُلْثُومٍ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَأْكُلُ فِي سِتَّةٍ مِنْ أَصْحَابِهِ فَجَاءَ أَعْرَابِيٌّ جَائِعٌ فَأَكَلَ بِلُقْمَتَيْنِ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَمَا إِنَّهُ لَوْ ذَكَرَ اسْمَ اللَّهِ لَكَفَاكُمْ فَإِذَا أَكَلَ أَحَدُكُمْ فَلْيَذْكُرِ اسْمَ اللَّهِ فَإِنْ نَسِيَ أَنْ يُسَمِّيَ اللَّهَ فِي أَوَّلِهِ فَلْيَقُلْ بِسْمِ اللَّهِ فِي أَوَّلِهِ وَآخِرِهِ [راجع: ۲٦۲۵۲].

(۲۶۶۱۷) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام اپنے چھ صحابہ رضی اللہ عنہم کے ساتھ بیٹھے کھانا کھا رہے تھے کہ ایک دیہاتی آیا اور دو لقموں میں ہی سارا کھانا کھا گیا' نبی علیہ السلام نے فرمایا اگر یہ بسم اللہ پڑھ لیتا تو یہ کھانا تم سب کو کفایت کر جاتا' اس

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

لئے جب تم میں سے کوئی شخص کھانا کھائے تو اسے اس پر بسم اللہ پڑھ لینی چاہیے، اگر وہ شروع میں بسم اللہ پڑھنا بھول جائے تو یاد آنے پر یہ پڑھ لیا کرے بِسْمِ اللَّهِ فِي أَوَّلِهِ وَآخِرِهِ۔

(۲۶۶۱۸) حَدَّثَنَا رَوْحٌ حَدَّثَنَا مَالِكُ بْنُ أَنَسٍ عَنْ نَافِعٍ عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّهَا أَخْبَرَتْهُ أَنَّهَا اشْتَرَتْ نُمْرُقَةً فِيهَا تَصَاوِيرُ فَلَمَّا رَآهَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَامَ عَلَى الْبَابِ فَلَمْ يَدْخُلْ فَعَرَفْتُ فِي وَجْهِهِ الْكَرَاهِيَةَ فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَتُوبُ إِلَى اللَّهِ وَإِلَى رَسُولِهِ مَا أَذْنَبْتُ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا بَالُ هَذِهِ النُّمْرُقَةِ فَقُلْتُ اشْتَرَيْتُهَا لِتَقْعُدَ عَلَيْهَا وَلِتَوَسَّدَهَا فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ أَصْحَابَ هَذِهِ الصُّوَرِ يُعَذَّبُونَ بِهَا يُقَالُ لَهُمْ أَحْيُوا مَا خَلَقْتُمْ وَقَالَ إِنَّ الْبَيْتَ الَّذِي فِيهِ الصُّورَةُ لَا تَدْخُلُهُ الْمَلَائِكَةُ [صححه البخاري (۲۱۰۵)، ومسلم (۲۱۰۷)، وابن حبان (۵۸۴۵)]. [راجع: ۲۴۹۲۱].

(۲۶۶۱۸) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ انہوں نے ایک تصویر والی چادر خرید لی، نبی علیہ السلام نے اسے دیکھا تو دروازے پر ہی کھڑے رہے، اندر نہ آئے، میں نے ان کے چہرے پر ناپسندیدگی کے آثار دیکھے، میں نے عرض کیا یا رسول اللہ! میں اللہ اور اس کے رسول کے سامنے توبہ کرتی ہوں، مجھ سے کیا غلطی ہوئی؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا یہ چادر کیسی ہے؟ میں نے عرض کیا کہ میں نے یہ آپ کے بیٹھنے اور ٹیک لگانے کے لئے خریدی ہے، نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا ان تصویروں والوں کو قیامت کے دن عذاب میں مبتلا کیا جائے گا اور ان سے کہا جائے گا کہ جو چیزیں تم نے تخلیق کی تھیں، انہیں زندگی بھی دو اور فرمایا جس گھر میں تصویریں ہوں، اس میں رحمت کے فرشتے داخل نہیں ہوتے۔

(۲۶۶۱۹) حَدَّثَنَا رَوْحٌ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو إِسْحَاقَ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا عَبْدِ اللَّهِ يَعْنِي الْجَدَلِيَّ يَقُولُ سَأَلْتُ أُمَّ الْمُؤْمِنِينَ عَائِشَةَ عَنْ خُلُقِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَتْ لَمْ يَكُ فَاحِشًا وَلَا مُتَفَحِّشًا وَلَا صَخَّابًا فِي الْأَسْوَاقِ وَلَكِنْ يَعْفُو وَيَصْفَحُ [راجع: ۲۵۹۳۱].

(۲۶۶۱۹) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام کوئی بیہودہ کام یا گفتگو کرنے والے یا بازاروں میں شور مچانے والے نہیں تھے اور وہ برائی کا بدلہ برائی سے نہیں دیتے تھے بلکہ معاف اور درگزر فرماتے تھے۔

(۲۶۶۲۰) حَدَّثَنَا الضَّحَّاكُ بْنُ مَخْلَدٍ قَالَ حَدَّثَنِي أَبِي قَالَ حَدَّثَنِي الزُّبَيْرُ بْنُ عُبَيْدٍ عَنْ نَافِعٍ قَالَ يَعْنِي أَبَا عَاصِمٍ قَالَ أَبِي وَلَا أَدْرِي مَنْ هُوَ يَعْنِي نَافِعٌ هَذَا قَالَ كُنْتُ أَتَّجِرُ إِلَى الشَّامِ أَوْ إِلَى مِصْرَ قَالَ فَتَجَهَّزْتُ إِلَى الْعِرَاقِ فَدَخَلْتُ عَلَى عَائِشَةَ أُمِّ الْمُؤْمِنِينَ فَقُلْتُ يَا أُمَّ الْمُؤْمِنِينَ إِنِّي قَدْ تَجَهَّزْتُ إِلَى الْعِرَاقِ فَقَالَتْ مَا لَكَ وَلِمَتْجَرِكَ إِنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِذَا كَانَ لِأَحَدِكُمْ رِزْقٌ فِي شَيْءٍ فَلَا يَدَعْهُ حَتَّى يَتَغَيَّرَ لَهُ أَوْ يَتَنَكَّرَ لَهُ فَأَتَيْتُ الْعِرَاقَ ثُمَّ دَخَلْتُ عَلَيْهَا فَقُلْتُ يَا أُمَّ الْمُؤْمِنِينَ وَاللَّهِ مَا رَدَدْتُ الرَّأْسَ مَالِ فَأَعَادَتْ عَلَيْهِ الْحَدِيثَ أَوْ قَالَتْ الْحَدِيثَ كَمَا حَدَّثْتُكَ [قال البوصيري: هذا اسناد فيه مقال. قال الألباني:

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ضعيف (ابن ماجة: ٢١٤٨)].

(۲۶۶۲۰) نافع کہتے ہیں کہ میں شام یا مصر میں تجارت کیا کرتا تھا' ایک مرتبہ میں نے عراق جانے کی تیاری کر لی لیکن روانگی سے پہلے ام المومنین حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کی خدمت میں حاضر ہوا اور ان سے عرض کیا کہ اے ام المومنین! میں عراق جانے کی تیاری کر چکا ہوں' انہوں نے فرمایا کہ تم اپنی تجارت کی جگہ کو چھوڑ کر کیوں جا رہے ہو؟ میں نے نبی علیہ السلام کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ جب تم میں سے کسی شخص کا کسی چیز کے ساتھ رزق وابستہ ہو تو وہ اسے ترک نہ کرے الا یہ کہ اس میں کوئی تبدیلی پیدا ہو جائے یا وہ بگڑ جائے' تاہم میں پھر بھی عراق چلا گیا' واپسی پر ام المومنین کی خدمت میں دوبارہ حاضر ہوا اور عرض کیا اے ام المومنین! بخدا مجھے اصل سرمایہ بھی واپس نہیں مل سکا' انہوں نے فرمایا کہ میں نے تو تمہیں پہلی ہی حدیث سنا دی تھی۔

(٢٦٦٢١) حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ عُمَرَ قَالَ حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْوَلَدُ لِلْفِرَاشِ وَلِلْعَاهِرِ الْحَجَرُ [راجع: ٢٤٥٨٧].

(۲۶۶۲۱) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا بچہ صاحب فراش کا ہوتا ہے اور بدکار کے لئے پتھر ہیں۔

(٢٦٦٢٢) حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ عُمَرَ قَالَ أَخْبَرَنَا يُونُسُ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَوْ اسْتَقْبَلْتُ مِنْ أَمْرِي مَا اسْتَدْبَرْتُ مَا سُقْتُ الْهَدْيَ وَلَأَحْلَلْتُ مَعَ الَّذِينَ حَلُّوا مِنَ الْعُمْرَةِ [صححه البخاري (٧٢٢٩)].

(۲۶۶۲۲) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا اگر مجھے اس معاملے کا پہلے پتہ چل جاتا جس کا علم بعد میں ہوا تو میں اپنے ساتھ ہدی کا جانور کبھی نہ لاتا اور ان لوگوں کے ساتھ ہی احرام کھول دیتا جنہوں نے عمرہ کر کے احرام کھول لیا ہے۔

(٢٦٦٢٣) حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ عُمَرَ قَالَ حَدَّثَنَا يُونُسُ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ الْحَوْلَاءَ بِنْتَ تُوَيْتٍ مَرَّتْ عَلَى عَائِشَةَ وَعِنْدَهَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَتْ فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ هَذِهِ الْحَوْلَاءُ وَزَعَمُوا أَنَّهَا لَا تَنَامُ اللَّيْلَ فَقَالَ لَا تَنَامُ اللَّيْلَ خُذُوا مِنَ الْعَمَلِ مَا تُطِيقُونَ فَوَاللَّهِ لَا يَسْأَمُ اللَّهُ حَتَّى تَسْأَمُوا [راجع: ٢٤٧٤٩].

(۲۶۶۲۳) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ان کے پاس ایک عورت "حولاء" آتی تھی جو عبادات میں محنت و مشقت برداشت کرنے کے لئے حوالے سے مشہور تھی' میں نے جب نبی علیہ السلام سے اس کا تذکرہ کیا تو نبی علیہ السلام نے فرمایا اتنا عمل کیا کرو جتنی طاقت تم میں ہے، بخدا اللہ تعالیٰ تو نہیں اکتائے گا البتہ تم ضرور اکتا جاؤ گے۔

(٢٦٦٢٤) حَدَّثَنَاه وَهْبٌ قَالَ حَدَّثَنَا أَبِي قَالَ سَمِعْتُ النُّعْمَانَ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ مَرَّتْ الْحَوْلَاءُ بِنْتُ تُوَيْتِ بْنِ حَبِيبِ بْنِ أَسَدِ بْنِ عَبْدِ الْعُزَّى فَذَكَرَهُ وَقَالَ فَإِنَّ اللَّهَ لَا يَسْأَمُ حَتَّى تَسْأَمُوا [راجع: ٢٤٧٤٩]

(۲۶۶۲۴) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(٢٦٦٢٥) حَدَّثَنَا أَبُو الْيَمَانِ قَالَ أَخْبَرَنَا شُعَيْبٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ قَالَ عُرْوَةُ بْنُ الزُّبَيْرِ أَخْبَرَتْنِي عَائِشَةُ أَنَّ الْحَوْلَاءَ بِنْتَ تُوَيْتِ بْنِ حَبِيبِ بْنِ أَسَدِ بْنِ عَبْدِ الْعُزَّى فَذَكَرَ الْحَدِيثَ [راجع: ٢٤٧٤٩].

(٢٦٦٢٥) گزشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(٢٦٦٢٦) حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ عُمَرَ حَدَّثَنَا يُونُسُ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا نَذْرَ فِي مَعْصِيَةِ اللَّهِ وَكَفَّارَتُهُ كَفَّارَةُ يَمِينٍ [قال الترمذي: غريب. قال الألباني: صحيح (ابوداود: ٣٢٩٠ و ٣٢٩١ و ٣٢٩٥، ابن ماجة: ٢١٢٥، الترمذي: ١٥٢٤ و ١٥٢٥، النسائي: ٧/٢٧). قال شعيب: صحيح اسناده ضعيف].

(٢٦٦٢٦) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا اللہ کی نافرمانی میں کوئی منت نہیں ہوتی اور اس کا کفارہ وہی ہے جو قسم کا کفارہ ہوتا ہے۔

(٢٦٦٢٧) حَدَّثَنَا

(٢٦٦٢٧) ہمارے پاس دستیاب نسخے میں یہاں صرف لفظ ''حدثنا'' لکھا ہوا ہے۔

(٢٦٦٢٨) حَدَّثَنَا عُثْمَانُ قَالَ حَدَّثَنَا يُونُسُ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا تُحَرِّمُ الْمَصَّةُ وَلَا الْمَصَّتَانِ

(٢٦٦٢٨) حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا کسی عورت کی چھاتی سے ایک دو مرتبہ دودھ چوس لینے سے حرمت رضاعت ثابت نہیں ہوتی۔

(٢٦٦٢٩) حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ عُمَرَ قَالَ حَدَّثَنَا مَالِكُ بْنُ أَنَسٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَالِمٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ أَبِي بَكْرٍ أَخْبَرَ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عُمَرَ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَهَا أَلَمْ تَرَيْ أَنَّ قَوْمَكِ حِينَ بَنَوْا الْكَعْبَةَ اسْتَقْصَرُوا عَلَى قَوَاعِدِ إِبْرَاهِيمَ فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَفَلَا تَرُدُّهَا عَلَى قَوَاعِدِ إِبْرَاهِيمَ فَقَالَ لَوْلَا حِدْثَانُ قَوْمِكِ بِالْكُفْرِ فَقَالَ ابْنُ عُمَرَ إِنْ كَانَتْ عَائِشَةُ سَمِعَتْ هَذَا الْحَدِيثَ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَا أَرَى رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَرَكَ اسْتِلَامَ الرُّكْنَيْنِ اللَّذَيْنِ يَلِيَانِ الْحَجَرَ إِلَّا أَنَّ الْبَيْتَ لَمْ يَتِمَّ عَلَى قَوَاعِدِ إِبْرَاهِيمَ [راجع: ٢٥٩٥٤].

(٢٦٦٢٩) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ان سے فرمایا کیا تمہیں معلوم ہے کہ تمہاری قوم نے جب خانہ کعبہ کی تعمیر نو کی تھی تو اسے حضرت ابراہیم علیہ السلام کی بنیادوں سے کم کر دیا تھا؟ میں نے عرض کیا یا رسول اللہ! پھر آپ اسے حضرت ابراہیم علیہ السلام کی بنیاد پر کیوں نہیں لوٹا دیتے؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا اگر تمہاری قوم کا زمانہ کفر قریب نہ ہوتا تو ایسا ہی کرتا' حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما نے یہ حدیث سن کر فرمایا بخدا اگر حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے یہ حدیث نبی علیہ السلام سے سنی ہے تو میرا خیال ہے کہ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

نبی علیہ السلام حطیم سے ملے ہوئے دونوں کونوں کا استلام اسی لئے نہیں فرماتے تھے کہ بیت اللہ کی تعمیر حضرت ابراہیم علیہ السلام کی بنیادوں پر مکمل نہیں ہوئی تھی۔

(٢٦٦٣٠) حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ عُمَرَ قَالَ حَدَّثَنَا يُونُسُ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ لَقَدْ رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُومُ عَلَى بَابِ حُجْرَتِي وَالْحَبَشَةُ يَلْعَبُونَ بِحِرَابِهِمْ يَسْتُرُنِي بِرِدَائِهِ لِكَيْ أَنْظُرَ إِلَى لَعِبِهِمْ ثُمَّ يَقُومُ حَتَّى أَكُونَ أَنَا الَّتِي أَنْصَرِفُ [راجع: ٢٤٥٥٠].

(٢٦٦٣٠) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ عید کے دن نبی علیہ السلام کے سامنے کچھ حبشی کرتب دکھا رہے تھے، میں نبی علیہ السلام کے کندھے پر سر رکھ کر انہیں جھانک کر دیکھنے لگی تو نبی علیہ السلام نے اپنے کندھے میرے لئے جھکا دیئے، میں انہیں دیکھتی رہی اور جب دل بھر گیا تو واپس آ گئی۔

(٢٦٦٣١) حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ عُمَرَ قَالَ أَخْبَرَنَا يُونُسُ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ أَنَّ عَائِشَةَ قَالَتْ وَإِنْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَيُدْخِلُ عَلَيَّ رَأْسَهُ وَهُوَ فِي الْمَسْجِدِ فَأُرَجِّلُهُ وَكَانَ لَا يَدْخُلُ الْبَيْتَ إِلَّا لِحَاجَةٍ إِلَّا إِذَا أَرَادَ الْوُضُوءَ وَهُوَ مُعْتَكِفٌ [راجع: ٢٤٥٤٢].

(٢٦٦٣١) حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام معتکف ہوتے اور مسجد سے اپنا سر باہر نکال دیتے، میں اسے کنگھی کر دیتی اور وہ گھر میں صرف وضو کے لئے ہی آتے تھے۔

(٢٦٦٣٢) حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ عُمَرَ قَالَ حَدَّثَنَا أُسَامَةُ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْقَاسِمِ عَنْ أُمِّهِ أَسْمَاءَ بِنْتِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ قَدِمَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ سَفَرٍ وَقَدْ اشْتَرَيْتُ نَمَطًا فِيهِ صُورَةٌ فَسَتَرْتُهُ عَلَى سَهْوَةِ بَيْتِي فَلَمَّا دَخَلَ كَرِهَ مَا صَنَعْتُ وَقَالَ أَتَسْتُرِينَ الْجُدُرَ يَا عَائِشَةُ فَطَرَحْتُهُ فَقَطَعْتُهُ مِرْفَقَتَيْنِ فَقَدْ رَأَيْتُهُ مُتَّكِئًا عَلَى إِحْدَاهُمَا وَفِيهَا صُورَةٌ

(٢٦٦٣٢) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام کسی سفر سے واپس آئے، میں نے ایک تصویروں والا پردہ خریدا تھا جسے میں نے اپنے گھر کے صحن میں لٹکا لیا تھا، جب نبی علیہ السلام گھر میں تشریف لائے تو میرے اس کارنامے پر ناپسندیدگی کا اظہار کیا، اور فرمایا اے عائشہ! دیواروں کو پردوں سے ڈھانپ رہی ہو؟ چنانچہ میں نے اسے اتار کر اسے کاٹا اور دو تکیے بنا لئے اور تصویر کی موجودگی میں ہی میں نے اس پر اپنے آپ کو ٹیک لگائے ہوئے دیکھا ہے۔

(٢٦٦٣٣) حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ عُمَرَ قَالَ أَخْبَرَنِي عَبْدُ الْحَمِيدِ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَ أَخْبَرَنِي أَبِي عَنْ حَمْزَةَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الزُّبَيْرِ وَمُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ قَالَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الْحَمِيدِ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَ أَخْبَرَنِي أَبِي عَنْ حَمْزَةَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الزُّبَيْرِ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّهَا سَمِعَتْ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَا يُصِيبُ الْمُؤْمِنَ شَيْءٌ إِلَّا كَانَ لَهُ بِهِ أَجْرٌ أَوْ كَفَّارَةٌ حَتَّى النَّكْبَةُ وَالشَّوْكَةُ [راجع: ٢٤٧٦٨].

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۲۶۶۳۳) حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا کسی مسلمان کو کانٹا چبھنے کی یا اس سے بھی کم درجے کی کوئی مصیبت پہنچتی ہے تو اس کے بدلے اس کے گناہوں کا کفارہ ہو جاتا ہے۔

(۲۶۶۳٤) حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ عُمَرَ قَالَ أَخْبَرَنَا يُونُسُ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَخَلَ عَلَيْهَا وَعِنْدَهَا امْرَأَةٌ مِنَ الْيَهُودِ وَهِيَ تَقُولُ أُشْعِرْتُ أَنَّكُمْ تُفْتَنُونَ فِي الْقُبُورِ فَارْتَاعَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَالَ إِنَّمَا تُفْتَنُ يَهُودُ قَالَتْ عَائِشَةُ فَلَبِثْنَا لَيَالِيَ ثُمَّ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أُشْعِرْتُ أَنَّهُ أُوحِيَ إِلَيَّ أَنَّكُمْ تُفْتَنُونَ فِي الْقُبُورِ وَقَالَتْ عَائِشَةُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَعْدُ يَسْتَعِيذُ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ [راجع: ۲۵۰۸۹].

(۲۶۶۳۴) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام میرے پاس تشریف لائے تو ایک یہودی عورت میرے یہاں بیٹھی تھی اور وہ یہ کہہ رہی تھی کیا تمہیں معلوم ہے کہ قبروں میں تمہاری آزمائش کی جائے گی' نبی علیہ السلام نے ہماری طرف متوجہ ہو کر فرمایا یہودیوں کو ہی آزمائش میں مبتلا کیا جائے گا، کچھ عرصہ گذرنے کے بعد ایک دن نبی علیہ السلام نے مجھ سے فرمایا کیا تمہیں پتہ چلا کہ مجھ پر یہ وحی آ گئی ہے کہ تمہیں قبروں میں آزمایا جائے گا؟ اس کے بعد میں نے ہمیشہ نبی علیہ السلام کو عذاب قبر سے پناہ مانگتے ہوئے سنا ہے۔

(۲۶۶۳٥) حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ عُمَرَ قَالَ أَخْبَرَنَا يُونُسُ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّهَا قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي مِنَ اللَّيْلِ إِحْدَى عَشْرَةَ رَكْعَةً فَكَانَتْ تِلْكَ صَلَاتَهُ يَسْجُدُ فِي السَّجْدَةِ مِنْ ذَلِكَ قَدْرَ مَا يَقْرَأُ أَحَدُكُمْ خَمْسِينَ آيَةً قَبْلَ أَنْ يَرْفَعَ رَأْسَهُ وَيَرْكَعُ رَكْعَتَيْنِ قَبْلَ الْفَجْرِ ثُمَّ يَضْطَجِعُ عَلَى شِقِّهِ الْأَيْمَنِ حَتَّى يَأْتِيَهُ الْمُؤَذِّنُ [راجع: ۲٤٥٥٨].

(۲۶۶۳۵) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام عشاء اور فجر کے درمیان گیارہ رکعتیں پڑھتے تھے ہر دو رکعت پر سلام پھیر دیتے تھے اور ایک رکعت وتر پڑھتے تھے، نوافل میں اتنا لمبا سجدہ کرتے کہ ان کے سر اٹھانے سے پہلے تم میں سے کوئی شخص پچاس آیتیں پڑھ لے، جب مؤذن پہلی اذان دے کر فارغ ہوتا تو دو مختصر رکعتیں پڑھتے' پھر دائیں پہلو پر لیٹ جاتے' یہاں تک کہ مؤذن آ جاتا اور نبی علیہ السلام کو نماز کی اطلاع دیتا۔

(۲۶۶۳٦) حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ عُمَرَ قَالَ أَخْبَرَنَا يُونُسُ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَأْمُرُ بِصِيَامِ عَاشُورَاءَ قَبْلَ أَنْ يَنْزِلَ رَمَضَانُ فَلَمَّا فُرِضَ رَمَضَانُ كَانَ مَنْ شَاءَ صَامَ وَمَنْ شَاءَ أَفْطَرَ [راجع: ۲٤٥١٢].

(۲۶۶۳۶) حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ رمضان کے روزے فرض ہونے سے پہلے نبی علیہ السلام صحابہ رضی اللہ عنہم کو دس محرم کا روزہ رکھنے کا حکم دیتے رہے' پھر جب ماہ رمضان کے روزے فرض ہو گئے تو نبی علیہ السلام ماہ رمضان ہی کے روزے رکھنے لگے

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اور عاشوراء کا روزہ چھوڑ دیا' اب جو چاہے وہ روزہ رکھ لے اور جو چاہے نہ رکھے۔

(٢٦٦٣٧) حَدَّثَنَا عُثْمَانُ قَالَ أَخْبَرَنَا يُونُسُ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ أَنَّ عَائِشَةَ قَالَتْ لَمَّا أُمِرَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِتَخْيِيرِ أَزْوَاجِهِ بَدَأَ بِي فَقَالَ يَا عَائِشَةُ إِنِّي أَذْكُرُ لَكِ أَمْرًا وَلَا عَلَيْكِ أَنْ لَا تَسْتَعْجِلِي حَتَّى تُذَاكِرِي أَبَوَيْكِ قَالَتْ وَقَدْ عَلِمَ أَنَّ أَبَوَيَّ لَمْ يَكُونَا لِيَأْمُرَانِي بِفِرَاقِهِ ثُمَّ قَالَ إِنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ يَقُولُ يَا أَيُّهَا النَّبِيُّ قُلْ لِأَزْوَاجِكَ إِنْ كُنْتُنَّ تُرِدْنَ الْحَيَاةَ الدُّنْيَا وَزِينَتَهَا حَتَّى بَلَغَ أَعَدَّ لِلْمُحْسِنَاتِ مِنْكُنَّ أَجْرًا عَظِيمًا فَقُلْتُ فِي أَيِّ هَذَا أَسْتَأْمِرُ أَبَوَيَّ فَإِنِّي قَدْ اخْتَرْتُ اللَّهَ وَرَسُولَهُ وَالدَّارَ الْآخِرَةَ قَالَتْ ثُمَّ فَعَلَ أَزْوَاجُ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا فَعَلْتُ [راجع: ٢٤٩٩٢].

(٢٦٦٣٧) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ جب آیت تخییر نازل ہوئی تو سب سے پہلے نبی علیہ السلام نے مجھے بلایا اور فرمایا اے عائشہ! میں تمہارے سامنے ایک بات ذکر کرنا چاہتا ہوں' تم اس میں اپنے والدین سے مشورے کے بغیر کوئی فیصلہ نہ کرنا' میں نے عرض کیا ایسی کیا بات ہے؟ نبی علیہ السلام نے مجھے بلا کر یہ آیت تلاوت فرمائی ''اے نبی صلی اللہ علیہ وسلم! اپنی بیویوں سے کہہ دیجئے کہ اگر تم اللہ اور اس کے رسول اور دار آخرت کو چاہتی ہو......'' میں نے عرض کیا کہ کیا میں اس معاملے میں اپنے والدین سے مشورہ کروں گی؟ میں اللہ اور اس کے رسول کو اختیار کرتی ہوں' اس پر نبی علیہ السلام بہت خوش ہوئے۔

(٢٦٦٣٨) حَدَّثَنَا عُثْمَانُ حَدَّثَنَا يُونُسُ عَنِ الزُّهْرِيِّ وَجَدْتُ فِي مَوْضِعٍ عَنْ عُرْوَةَ وَمَوْضِعٍ آخَرَ عَنْ عَمْرَةَ كِلَاهُمَا قَالَهُ عُثْمَانُ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَحَرَ عَنْ أَزْوَاجِهِ بَقَرَةً فِي حَجَّةِ الْوَدَاعِ

(٢٦٦٣٨) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے حجۃ الوداع کے موقع پر اپنی ازواج مطہرات کی طرف سے گائے کی قربانی کی تھی۔

(٢٦٦٣٩) حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ عُمَرَ حَدَّثَنَا يُونُسُ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ نِسَاءً مِنَ الْمُؤْمِنَاتِ كُنَّ يَشْهَدْنَ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الصُّبْحَ ثُمَّ يَنْقَلِبْنَ مُتَلَفِّعَاتٍ بِمُرُوطِهِنَّ إِلَى بُيُوتِهِنَّ مَا يُعْرَفْنَ مِنَ الْغَلَسِ [راجع: ٢٤٥٥٢].

(٢٦٦٣٩) حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام کے ہمراہ نماز فجر میں خواتین بھی شریک ہوتی تھیں' پھر اپنی چادروں میں اس طرح لپٹ کر نکلتی تھیں کہ انہیں کوئی پہچان نہیں سکتا تھا۔

(٢٦٦٤٠) حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ عُمَرَ حَدَّثَنَا يُونُسُ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُصَلِّي عَلَى خُمْرَةٍ فَقَالَ يَا عَائِشَةُ ارْفَعِي عَنَّا حَصِيرَكِ هَذَا فَقَدْ خَشِيتُ أَنْ يَفْتِنَ النَّاسَ

(٢٦٦٤٠) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام چٹائی پر نماز پڑھ رہے تھے نماز سے فارغ ہو کر فرمایا عائشہ! اس چٹائی کو ہمارے پاس سے اٹھا لو' کیونکہ مجھے اندیشہ ہے کہ لوگ فتنے میں نہ پڑ جائیں۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۲۶۶٤۱) حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ عُمَرَ حَدَّثَنَا يُونُسُ حَدَّثَنَا أَبُو شَدَّادٍ عَنْ مُجَاهِدٍ قَالَ قَالَتْ عَائِشَةُ خَرَجْنَا مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَمَّا كُنَّا بِالْحُرِّ انْصَرَفْنَا وَأَنَا عَلَى جَمَلٍ وَكَانَ آخِرُ الْعَهْدِ مِنْهُمْ وَأَنَا أَسْمَعُ صَوْتَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ بَيْنَ ظَهْرَىْ ذَلِكَ السَّمُرِ وَهُوَ يَقُولُ وَا عَرُوسَاهُ قَالَتْ فَوَاللَّهِ إِنِّي لَعَلَى ذَلِكَ إِذْ نَادَى مُنَادٍ أَنْ أَلْقِي الْخِطَامَ فَأَلْقَيْتُهُ فَأَعْقَلَهُ اللَّهُ بِيَدِهِ

(۲۶۶۴۱) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام کسی سفر پر روانہ ہوئے، حر کے پاس پہنچ کر ہم واپس روانہ ہوئے، میں اپنے اونٹ پر سوار تھی، حرسب سے آخر میں نبی علیہ السلام سے ملنے والا تھا، نبی علیہ السلام اس ببول کے درختوں کے درمیان تھے اور میں نبی علیہ السلام کی آواز سن رہی تھی کہ نبی علیہ السلام کہہ رہے ہیں ہائے میری دلہن! بخدا میں ابھی اسی اونٹ پر تھی کہ ایک منادی نے پکار کر کہا کہ اس کی لگام پھینک دو، میں نے اس کی لگام پھینک دی تو اللہ نے اسے نبی علیہ السلام کے ہاتھ میں دے دیا۔

(۲۶٦٤۲) حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ دَاوُدَ يَعْنِي أَبَا دَاوُدَ الطَّيَالِسِيَّ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ مُوسَى بْنِ أَبِي عَائِشَةَ قَالَ سَمِعْتُ عُبَيْدَ اللَّهِ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُتْبَةَ يُحَدِّثُ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَمَرَ أَبَا بَكْرٍ أَنْ يُصَلِّيَ بِالنَّاسِ فِي مَرَضِهِ الَّذِي مَاتَ فِيهِ فَكَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَيْنَ يَدَيْ أَبِي بَكْرٍ يُصَلِّي بِالنَّاسِ قَاعِدًا وَأَبُو بَكْرٍ يُصَلِّي بِالنَّاسِ وَالنَّاسُ خَلْفَهُ [انظر: ۲٦٦٦٦، ۲٦٦٦٧].

(۲۶۶۴۲) حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ مرض الوفات میں نبی علیہ السلام کا انتظار کر رہے تھے، نبی علیہ السلام نے حضرت صدیق اکبر رضی اللہ عنہ کے پاس یہ پیغام بھیجا کہ آپ لوگوں کو نماز پڑھا دیں، حضرت صدیق اکبر رضی اللہ عنہ کھڑے ہو کر نماز پڑھتے رہے اور نبی علیہ السلام بیٹھ کر نماز پڑھنے لگے اور لوگ حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ کے پیچھے تھے۔

(۲٦٦٤۳) حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ دَاوُدَ قَالَ أَخْبَرَنَا شُعْبَةُ عَنْ يَزِيدَ بْنِ خُمَيْرٍ قَالَ سَمِعْتُ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ أَبِي مُوسَى قَالَ أَبِي وَإِنَّمَا هُوَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَبِي قَيْسٍ وَهُوَ الصَّوَابُ مَوْلَى لِبَنِي نَصْرِ بْنِ مُعَاوِيَةَ قَالَ قَالَتْ لِي عَائِشَةُ لَا تَدَعْ قِيَامَ اللَّيْلِ فَإِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ لَا يَدَعُهُ وَكَانَ إِذَا مَرِضَ أَوْ كَسِلَ صَلَّى قَاعِدًا

[صححه ابن خزيمة (۱۱۳۷). قال الألباني: صحيح (ابو داود: ۱۳۰۷)].

(۲۶۶۴۳) عبداللہ بن ابی موسیٰ (اور زیادہ صحیح رائے کے مطابق عبداللہ بن ابی قیس) ''جو کہ بنونصر بن معاویہ کے آزاد کردہ غلام تھے'' سے مروی ہے کہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے مجھ سے فرمایا ہے قیام اللیل کو کبھی نہ چھوڑنا' کیونکہ نبی علیہ السلام اسے کبھی ترک نہیں فرماتے تھے' حتیٰ کہ اگر بیمار ہوتے یا طبیعت میں چستی نہ ہوتی تو بھی بیٹھ کر پڑھ لیتے تھے۔

(۲٦٦٤٤) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ الْبُرْسَانِيُّ قَالَ أَخْبَرَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ أَبِي زِيَادٍ عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ عَائِشَةَ أَتَتْ سَهْلَةُ ابْنَةُ سُهَيْلِ بْنِ عَمْرٍو فَقَالَتْ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّ سَالِمًا كَانَ يَدْخُلُ عَلَيَّ وَأَنَا وَاضِعَةٌ ثَوْبِي ثُمَّ إِنَّهُ يَدْخُلُ عَلَيَّ الْآنَ بَعْدَمَا شَبَّ وَكَبِرَ فَأَجِدُ فِي نَفْسِي مِنْ ذَلِكَ قَالَ فَأَرْضِعِيهِ فَإِنَّ ذَلِكَ يَذْهَبُ بِالَّذِي تَجِدِينَ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

فِي نَفْسِكِ [راجع: ٢٤٦٠٩].

(۲۶۶۴۴) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ سہلہ بنت سہیل رضی اللہ عنہا ایک مرتبہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئیں اور عرض کیا یا رسول اللہ! سالم میرے یہاں آتا تھا، میں اپنا دوپٹہ وغیرہ اتارے رکھتی تھی، لیکن اب جب وہ بڑی عمر کا ہو گیا ہے اور اس کے بال بھی سفید ہو گئے تو اس کے آنے پر میرے دل میں بوجھ ہوتا ہے، نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تم اسے دودھ پلا دو، یہ بوجھ دور ہو جائے گا۔

(٢٦٦٤٥) حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ زُرَارَةَ عَنْ عَمْرَةَ بِنْتِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا تُقْطَعُ الْيَدُ إِلَّا فِي رُبُعِ دِينَارٍ. [راجع: ٢٤٥٧٩]

(۲۶۶۴۵) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا چوتھائی دینار یا اس سے زیادہ کی چوری کرنے والے کا ہاتھ کاٹ دیا جائے۔

(٢٦٦٤٦) حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ حَدَّثَنَا قَتَادَةُ عَنْ مُطَرِّفٍ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّهَا صَنَعَتْ لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حُلَّةً مِنْ صُوفٍ سَوْدَاءَ فَلَبِسَهَا فَلَمَّا عَرِقَ وَجَدَ رِيحَ الصُّوفِ فَقَذَفَهَا قَالَ وَأَحْسِبُهُ قَالَ وَكَانَتْ تُعْجِبُهُ الرِّيحُ الطَّيِّبَةُ [راجع: ٢٥٥١٧].

(۲۶۶۴۶) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ انہوں نے نبی علیہ السلام کے لئے اون کی ایک سیاہ چادر بنائی' اس چادر کی سیاہی اور نبی علیہ السلام کی رنگت کے اجلا پن اور سفیدی کا تذکرہ ہونے لگا' نبی علیہ السلام نے اسے پہن لیا' لیکن جب نبی علیہ السلام کو پسینہ آیا اور ان کی بو اس میں محسوس ہونے لگی تو نبی علیہ السلام نے اسے اتار دیا کیونکہ نبی علیہ السلام اچھی مہک کو پسند فرماتے تھے۔

(٢٦٦٤٧) حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ قَالَ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ قَالَ حَدَّثَنَا قَتَادَةُ عَنْ كَثِيرٍ عَنْ أَبِي عِيَاضٍ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَّى وَعَلَيْهِ مِرْطٌ مِنْ صُوفٍ عَلَيْهِ بَعْضُهُ وَعَلَيْهَا بَعْضُهُ [راجع: ٢٥٤٩٣].

(۲۶۶۴۷) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ بعض اوقات نبی علیہ السلام رات کو بیدار ہو کر نماز پڑھتے تو لحاف کا ایک کونا نبی علیہ السلام کے اوپر ہوتا اور دوسرا کونا عائشہ پر ہوتا اور نبی علیہ السلام نماز پڑھتے رہتے۔

(٢٦٦٤٨) حَدَّثَنَا أَبُو الرَّبِيعِ الزَّهْرَانِيُّ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ عَيَّاشٍ عَنْ عِمْرَانَ بْنِ أَبِي الْفَضْلِ الْأَيْلِيِّ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَكْرَهُ أَنْ يُوجَدَ مِنْهُ رِيحٌ يَتَأَذَّى مِنْهُ [راجع: ٢٤٨٢٠].

(۲۶۶۴۸) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام کو یہ چیز ناپسند تھی کہ ان سے ایسی مہک آئے جس سے دوسروں کو اذیت ہوتی ہو۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۲۶۶۴۹) حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ عَنْ أَبَانَ قَالَ حَدَّثَنَا قَتَادَةُ قَالَ حَدَّثَتْنِي صَفِيَّةُ بِنْتُ شَيْبَةَ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَغْتَسِلُ بِالصَّاعِ وَيَتَوَضَّأُ بِالْمُدِّ [راجع: ۲۵۴۰۹].

(۲۶۶۴۹) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام ایک مد کے قریب پانی سے وضو فرما لیتے تھے اور ایک صاع کے قریب پانی سے غسل فرما لیتے تھے۔

(۲۶۶۵۰) حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ قَالَ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ كَثِيرٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَحِلُّ لِامْرَأَةٍ تُؤْمِنُ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ تُحِدُّ عَلَى مَيِّتٍ فَوْقَ ثَلَاثٍ إِلَّا عَلَى زَوْجٍ [راجع: ۲۴۵۹۳].

(۲۶۶۵۰) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جو عورت اللہ پر اور یوم آخرت پر ایمان رکھتی ہو، شوہر کے علاوہ کسی اور میت پر اس کیلئے تین دن سے زیادہ سوگ منانا حلال نہیں ہے۔

(۲۶۶۵۱) حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ وَأَبُو عَامِرٍ قَالَا حَدَّثَنَا هِشَامٌ عَنْ يَحْيَى عَنْ أَبِي سَلَمَةَ قَالَ سَأَلْتُ عَائِشَةَ عَنْ صَلَاةِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِاللَّيْلِ فَقَالَتْ كَانَ يُصَلِّي ثَلَاثَ عَشْرَةَ رَكْعَةً يُصَلِّي ثَمَانَ رَكَعَاتٍ ثُمَّ يُوتِرُ ثُمَّ يُصَلِّي رَكْعَتَيْنِ وَهُوَ جَالِسٌ فَإِذَا أَرَادَ أَنْ يَرْكَعَ قَامَ فَرَكَعَ وَيُصَلِّي رَكْعَتَيْنِ بَيْنَ النِّدَاءِ وَالْإِقَامَةِ مِنْ صَلَاةِ الصُّبْحِ [راجع: ۲۴۷۶۶].

(۲۶۶۵۱) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام رات کو تیرہ رکعتیں پڑھتے تھے، پہلے آٹھ رکعتیں، پھر وتر، پھر بیٹھ کر دو رکعتیں پڑھتے اور جب رکوع میں جانا چاہتے تو کھڑے ہو کر رکوع کرتے، پھر فجر کی اذان اور نماز کے درمیان دو رکعتیں پڑھتے تھے۔

(۲۶۶۵۲) حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ وَأَبُو عَامِرٍ الْمَعْنَى قَالَا حَدَّثَنَا هِشَامٌ عَنْ يَحْيَى عَنْ أَبِي سَلَمَةَ قَالَ قَالَتْ عَائِشَةُ لَمْ يَكُنْ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَصُومُ مِنَ السَّنَةِ أَكْثَرَ مِنْ صِيَامِهِ مِنْ شَعْبَانَ فَإِنَّهُ كَانَ يَصُومُ شَعْبَانَ كُلَّهُ وَكَانَ يَقُولُ خُذُوا مِنَ الْعَمَلِ مَا تُطِيقُونَ فَإِنَّ اللَّهَ لَا يَمَلُّ حَتَّى تَمَلُّوا وَإِنَّهُ كَانَ أَحَبُّ الْعَمَلِ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا دَاوَمَ عَلَيْهِ وَإِنْ قَلَّ كَانَ إِذَا صَلَّى صَلَاةً دَاوَمَ عَلَيْهَا [راجع: ۲۵۰۴۹].

(۲۶۶۵۲) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام سال کے کسی مہینے میں شعبان سے زیادہ روزے نہیں رکھتے تھے، کہ وہ تقریباً شعبان کا پورا مہینہ ہی روزہ رکھتے تھے، اور فرماتے تھے کہ اتنا عمل کیا کرو جتنے کی تم میں طاقت ہو، کیونکہ اللہ تو نہیں اکتائے گا، البتہ تم ضرور اکتا جاؤ گے، اور نبی علیہ السلام کے نزدیک سب سے زیادہ پسندیدہ نماز وہ ہوتی تھی جس پر دوام ہو سکے اگرچہ اس کی مقدار تھوڑی ہی ہو، اور خود نبی علیہ السلام جب کوئی نماز پڑھتے تو اسے ہمیشہ پڑھتے تھے۔

(۲۶۶۵۳) حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ قَالَ حَدَّثَنِي أَبِي قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جُحَادَةَ عَنِ الْحَكَمِ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنِ الْأَسْوَدِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كُنَّا نُقَلِّدُ الشَّاءَ فَنُرْسِلُ بِهَا وَرَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَلَالٌ لَمْ يَحْرُمْ مِنْهُ [راجع: ۲۵۱۱۰].

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۲۶۶۵۳) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ میں نبی علیہ السلام کی ہدی کے جانور یعنی بکری کے قلادے بٹا کرتی تھی، نبی علیہ السلام اسے بھیج کر بھی کسی چیز سے اپنے آپ کو نہیں روکتے تھے (جن سے محرم بچتے تھے)

(۲۶۶۵٤) حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ قَالَ حَدَّثَنِي أَبِي حَدَّثَنَا يَزِيدُ يَعْنِي الرِّشْكَ عَنْ مُعَاذَةَ قَالَتْ سَأَلَتْ امْرَأَةٌ عَائِشَةَ وَأَنَا شَاهِدَةٌ عَنْ وَصْلِ صِيَامِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَتْ لَهَا أَتَعْمَلِينَ كَعَمَلِهِ فَإِنَّهُ قَدْ كَانَ غُفِرَ لَهُ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِهِ وَمَا تَأَخَّرَ وَكَانَ عَمَلُهُ نَافِلَةً لَهُ

(۲۶۶۵۴) معاذہ کہتی ہیں کہ ایک مرتبہ میں حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کی خدمت میں حاضر تھی کہ ایک عورت نے ان سے نبی علیہ السلام کے صوم وصال کے متعلق دریافت کیا، انہوں نے فرمایا کیا تم نبی علیہ السلام جیسے اعمال کرسکتی ہو؟ ان کے تو اگلے پچھلے گناہ معاف کر دیئے گئے تھے، اور ان کے اعمال تو نفلی تھے۔

(۲۶۶۵٥) حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ قَالَ حَدَّثَنِي أَبِي قَالَ حَدَّثَتْنِي أُمُّ الْحَسَنِ قَالَ عَبْدُ الصَّمَدِ وَهِيَ جَدَّةُ أَبِي بَكْرٍ الْعَتَكِيِّ عَنْ مُعَاذَةَ قَالَتْ سَأَلْتُ عَائِشَةَ عَنْ الْحَائِضِ يُصِيبُ ثَوْبَهَا الدَّمُ فَقَالَتْ لَقَدْ كُنْتُ أَحِيضُ عِنْدَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثَلَاثَ حِيَضٍ جَمِيعًا لَا أَغْسِلُ لِي ثَوْبًا وَقَالَتْ لَقَدْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي وَعَلَيَّ ثَوْبٌ عَلَيْهِ بَعْضُهُ وَعَلَيَّ بَعْضُهُ وَأَنَا حَائِضٌ نَائِمَةٌ قَرِيبًا مِنْهُ [قال الألباني: صحيح (ابو داود: ۳۵۷). قال شعيب: بعضه صحيح وهذا اسناد ضعيف].

(۲۶۶۵۵) معاذہ کہتی ہیں کہ میں نے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے اس حائضہ عورت کے متعلق پوچھا جس کے کپڑوں کو دم حیض لگ جائے، تو انہوں نے فرمایا کہ بعض اوقات مجھے نبی علیہ السلام کے یہاں تین مرتبہ مسلسل ایام آتے اور میں اپنے کپڑے نہ دھو پاتی تھی، اور بعض اوقات نبی علیہ السلام نماز پڑھ رہے ہوتے تھے اور میرے جسم پر جو کپڑا ہوتا تھا، اس کا کچھ حصہ نبی علیہ السلام پر ہوتا تھا، اور میں ایام کی حالت میں ان کے قریب سو رہی ہوتی تھی۔

(۲۶۶۵٦) حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ حَدَّثَنَا الْقَاسِمُ يَعْنِي ابْنَ الْفَضْلِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّهَا قَالَتْ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَنْ دَايَنَ النَّاسَ بِدَيْنٍ يَعْلَمُ اللَّهُ مِنْهُ أَنَّهُ حَرِيصٌ عَلَى أَدَائِهِ كَانَ مَعَهُ مِنْ اللَّهِ عَوْنٌ وَحَافِظٌ وَأَنَا أَلْتَمِسُ ذَلِكَ الْعَوْنَ [راجع: ۲٤٩٤٣].

(۲۶۶۵۶) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ میں نے نبی علیہ السلام کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے، جس شخص کی نیت قرض ادا کرنے کی ہو تو اللہ تعالیٰ کی مدد اس کے شامل حال رہتی ہے، میں وہی مدد حاصل کرنا چاہتی ہوں۔

(۲۶۶۵۷) حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ قَالَ حَدَّثَتْنِي أُمُّ نَهَارٍ بِنْتُ دِفَاعٍ قَالَتْ حَدَّثَتْنِي آمِنَةُ بِنْتُ عَبْدِ اللَّهِ أَنَّهَا شَهِدَتْ عَائِشَةَ فَقَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَلْعَنُ الْقَاشِرَةَ وَالْمَقْشُورَةَ وَالْوَاشِمَةَ وَالْمُوتَشِمَةَ وَالْوَاصِلَةَ وَالْمُتَّصِلَةَ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۲۶۶۵۷) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے چہرے کو مل دل کر صاف کرنے والی، جسم گودنے والی اور گودوانے والی، بال ملانے اور ملوانے والی پر لعنت فرمائی ہے۔

(۲۶۶۵۸) حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ حَدَّثَنَا مَالِكٌ يَعْنِي ابْنَ مِغْوَلٍ قَالَ سَأَلْتُ عَبْدَ الرَّحْمَنِ بْنَ الْأَسْوَدِ عَنْ الطِّيبِ لِلْمُحْرِمِ فَقَالَ أَخْبَرَنِي أَبِي الْأَسْوَدُ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّهَا قَالَتْ كَأَنِّي أَنْظُرُ إِلَى وَبِيصِ الطِّيبِ فِي مَفْرِقِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ مُحْرِمٌ [راجع: ۲٤٦٠٨].

(۲۶۶۵۸) حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ (میں نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو اپنے پاس موجود سب سے عمدہ خوشبو لگاتی تھی اور) گویا وہ منظراب تک میری نگاہوں کے سامنے ہے کہ میں حالتِ احرام میں نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے سر پر مشک کی چمک دیکھ رہی ہوں۔

(۲۶۶۵۹) حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ قَالَ حَدَّثَتْنِي فَاطِمَةُ بِنْتُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ قَالَتْ حَدَّثَتْنِي أُمِّي أَنَّهَا قَالَتْ سَأَلْتُ عَائِشَةَ وَأَرْسَلَهَا عَمُّهَا فَقَالَ إِنَّ أَحَدَ بَنِيكِ يُقْرِئُكِ السَّلَامَ وَيَسْأَلُكِ عَنْ عُثْمَانَ بْنِ عَفَّانَ فَإِنَّ النَّاسَ قَدْ شَتَمُوهُ فَقَالَتْ لَعَنَ اللَّهُ مَنْ لَعَنَهُ فَوَاللَّهِ لَقَدْ كَانَ قَاعِدًا عِنْدَ نَبِيِّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَإِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمُسْنِدٌ ظَهْرَهُ إِلَيَّ وَإِنَّ جِبْرِيلَ لَيُوحِي إِلَيْهِ الْقُرْآنَ وَإِنَّهُ لَيَقُولُ لَهُ اكْتُبْ يَا عُثَيْمُ فَمَا كَانَ اللَّهُ لِيُنْزِلَ تِلْكَ الْمَنْزِلَةَ إِلَّا كَرِيمًا عَلَى اللَّهِ وَرَسُولِهِ

(۲۶۶۵۹) فاطمہ بنت عبدالرحمٰن اپنی والدہ کے حوالے سے نقل کرتی ہیں کہ انہیں ان کے چچا نے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کے پاس یہ پیغام دے کر بھیجا کہ آپ کا ایک بیٹا آپ کو سلام کہہ رہا ہے اور آپ سے حضرت عثمان بن عفان رضی اللہ عنہ کے متعلق پوچھ رہا ہے، کیونکہ لوگ ان کی شان میں گستاخی کرنے لگے ہیں، انہوں نے فرمایا کہ جو ان پر لعنت کرے، اس پر خدا کی لعنت نازل ہو، بخدا وہ نبی علیہ السلام کے پاس بیٹھے ہوتے تھے اور نبی علیہ السلام اپنی پشت مبارک میرے ساتھ لگائے ہوتے تھے اور اسی دوران حضرت جبریل علیہ السلام وحی لے کر آجاتے تو نبی علیہ السلام ان سے فرماتے تھے اے عثیم! لکھو اللہ یہ مرتبہ اسی کو دے سکتا ہے جو اللہ اور اس کے رسول کی نگاہوں میں معزز ہو۔

(۲۶۶۶۰) حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ قَالَ حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ أَبِي زَائِدَةَ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنِ الْأَسْوَدِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ أَكْثَرُ صَلَاةِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جَالِسًا إِلَّا الصَّلَاةَ الْمَكْتُوبَةَ وَكَانَ أَحَبُّ الْأَعْمَالِ إِلَيْهِ مَا دَاوَمَ عَلَيْهِ الْإِنْسَانُ وَإِنْ كَانَ يَسِيرًا [راجع: ۲٥٣٣٠].

(۲۶۶۶۰) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام کی اکثر نماز بیٹھ کر ہوتی تھی، سوائے فرض نمازوں کے اور نبی علیہ السلام کے نزدیک سب سے زیادہ محبوب عمل وہ ہوتا تھا جو ہمیشہ کیا جائے اگرچہ تھوڑا ہو۔

(۲۶۶۶۱) حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ حَدَّثَنَا زَيْدٌ يَعْنِي ابْنَ مُرَّةَ أَبُو الْمُعَلَّى عَنِ الْحَسَنِ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَحَلَّ مِنْ قَتْلِ الدَّوَابِّ وَالرَّجُلُ مُحْرِمٌ أَنْ يَقْتُلَ الْحَيَّةَ وَالْعَقْرَبَ وَالْكَلْبَ الْعَقُورَ وَالْغُرَابَ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

الْأَبْقَعِ وَالْحُدَيَّا وَالْفَأْرَةُ وَلَدَغَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَقْرَبٌ فَأَمَرَ بِقَتْلِهَا وَهُوَ مُحْرِمٌ

(۲۶۶۶۱) حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا محرم ان چیزوں کو مار سکتا ہے' بچھو' چوہا' چیل' باؤلا کتا اور کوا، ایک مرتبہ حالت احرام میں نبی علیہ السلام کو کسی بچھو نے ڈس لیا تو نبی علیہ السلام نے اسے مارنے کا حکم دیا۔

(۲۶۶۶۲) حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ وَعَفَّانُ قَالَا حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ قَالَ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ زَيْدٍ عَنْ أُمِّ مُحَمَّدٍ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُكْثِرُ أَنْ يَقُولَ يَا مُقَلِّبَ الْقُلُوبِ ثَبِّتْ قَلْبِي عَلَى دِينِكَ وَطَاعَتِكَ فَقِيلَ لَهُ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ عَفَّانُ فَقَالَتْ لَهُ عَائِشَةُ إِنَّكَ تُكْثِرُ أَنْ تَقُولَ يَا مُقَلِّبَ الْقُلُوبِ ثَبِّتْ قَلْبِي عَلَى دِينِكَ وَطَاعَتِكَ قَالَ وَمَا يُؤْمِنُنِي وَإِنَّمَا قُلُوبُ الْعِبَادِ بَيْنَ أُصْبُعَيِ الرَّحْمَنِ إِنَّهُ إِذَا أَرَادَ أَنْ يُقَلِّبَ قَلْبَ عَبْدٍ قَلَبَهُ قَالَ عَفَّانُ بَيْنَ أُصْبُعَيْنِ مِنْ أَصَابِعِ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ

(۲۶۶۶۲) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ کچھ دعائیں ایسی ہیں جو نبی علیہ السلام بکثرت فرمایا کرتے تھے اے مقلب القلوب! میرے دل کو اپنے دین پر ثابت قدم فرما' میں نے عرض کیا یا رسول اللہ! آپ اکثر یہ دعائیں کیوں کرتے ہیں؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا انسان کا دل اللہ تعالیٰ کی دو انگلیوں کے درمیان ہوتا ہے اگر وہ چاہے تو اسے ٹیڑھا کر دے اور اگر چاہے تو سیدھا رکھے۔

(۲۶۶۶۳) حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ قَالَ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عُثْمَانَ عَنْ يُوسُفَ بْنِ مَاهَكَ عَنْ حَفْصَةَ بِنْتِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّهَا قَالَتْ أَمَرَنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالْفَرَعِ مِنْ كُلِّ خَمْسٍ شِيَاهٍ شَاةٌ وَأَمَرَنَا أَنْ نَعُقَّ عَنِ الْجَارِيَةِ شَاةً وَعَنِ الْغُلَامِ شَاتَيْنِ [راجع: ۲٤٥٢٩].

(۲۶۶۶۳) حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ہمیں حکم دیا ہے کہ لڑکے کی طرف سے عقیقے میں دو بکریاں برابر کی ہوں' اور لڑکی کی طرف سے ایک بکری نیز یہ حکم بھی دیا ہے کہ ہر پانچ میں سے ایک بکری قربان کر دیں۔

(۲۶۶۶٤) حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ قَالَ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنْ ثَابِتٍ عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ اللَّهَ لَيُرَبِّي لِأَحَدِكُمُ التَّمْرَةَ وَاللُّقْمَةَ كَمَا يُرَبِّي أَحَدُكُمْ فَلُوَّهُ أَوْ فَصِيلَهُ حَتَّى يَكُونَ مِثْلَ أُحُدٍ [صححه ابن حبان (۳۳۱۷). قال شعيب: صحيح لغيره].

(۲۶۶۶۴) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا اللہ تعالیٰ تمہاری ایک کھجور اور ایک لقمہ کی اس طرح پرورش کرتا ہے جس طرح تم میں سے کوئی شخص اپنی بکری کے بچے کی پرورش کرتا ہے' یہاں تک کہ وہ احد پہاڑ کے برابر ہو جاتا ہے۔

(۲۶۶٦٥) حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ حَدَّثَنَا زَائِدَةُ حَدَّثَنَا أَبُو حَصِينٍ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ صَلَّى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَعَلَيْهِ ثَوْبٌ بَعْضُهُ عَلَيَّ [راجع: ۲٤٩١٧].

(۲۶۶۶۵) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ بعض اوقات نبی علیہ السلام رات کو بیدار ہو کر نماز پڑھتے تو لحاف کا ایک کونا نبی علیہ السلام کے اوپر ہوتا اور دوسرا کونا مجھ پر ہوتا۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۲۶۶۶٦) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا زَائِدَةُ عَنْ مُوسَى بْنِ أَبِي عَائِشَةَ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ دَخَلْتُ عَلَى عَائِشَةَ فَقُلْتُ أَلَا تُحَدِّثِينِي عَنْ مَرَضِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَتْ بَلَى ثَقُلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ صَلَّى النَّاسُ فَقُلْنَا لَا هُمْ يَنْتَظِرُونَكَ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ ضَعُوا لِي مَاءً فِي الْمِخْضَبِ فَفَعَلْنَا فَاغْتَسَلَ ثُمَّ ذَهَبَ لِيَنُوءَ فَأُغْمِيَ عَلَيْهِ ثُمَّ أَفَاقَ فَقَالَ أَصَلَّى النَّاسُ فَقُلْنَا لَا هُمْ يَنْتَظِرُونَكَ يَا رَسُولَ اللَّهِ فَقَالَ ضَعُوا لِي مَاءً فِي الْمِخْضَبِ فَفَعَلْنَا فَاغْتَسَلَ ثُمَّ ذَهَبَ لِيَنُوءَ فَأُغْمِيَ عَلَيْهِ ثُمَّ أَفَاقَ فَقَالَ أَصَلَّى النَّاسُ فَقُلْنَا لَا هُمْ يَنْتَظِرُونَكَ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَتْ وَالنَّاسُ عُكُوفٌ فِي الْمَسْجِدِ يَنْتَظِرُونَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِصَلَاةِ الْعِشَاءِ فَأَرْسَلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى أَبِي بَكْرٍ أَنْ يُصَلِّيَ بِالنَّاسِ وَكَانَ أَبُو بَكْرٍ رَجُلًا رَقِيقًا فَقَالَ يَا عُمَرُ صَلِّ بِالنَّاسِ فَقَالَ أَنْتَ أَحَقُّ بِذَلِكَ فَصَلَّى بِهِمْ أَبُو بَكْرٍ تِلْكَ الْأَيَّامَ ثُمَّ إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَجَدَ خِفَّةً فَخَرَجَ بَيْنَ رَجُلَيْنِ أَحَدُهُمَا الْعَبَّاسُ لِصَلَاةِ الظُّهْرِ فَلَمَّا رَآهُ أَبُو بَكْرٍ ذَهَبَ لِيَتَأَخَّرَ فَأَوْمَأَ إِلَيْهِ أَنْ لَا تَتَأَخَّرَ وَأَمَرَهُمَا فَأَجْلَسَاهُ إِلَى جَنْبِهِ فَجَعَلَ أَبُو بَكْرٍ يُصَلِّي قَائِمًا وَرَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي قَاعِدًا فَدَخَلْتُ عَلَى ابْنِ عَبَّاسٍ فَقُلْتُ أَلَا أَعْرِضُ عَلَيْكَ مَا حَدَّثَتْنِي عَائِشَةُ عَنْ مَرَضِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ هَاتِ فَحَدَّثْتُهُ فَمَا أَنْكَرَ مِنْهُ شَيْئًا غَيْرَ أَنَّهُ قَالَ سَمَّتْ لَكَ الرَّجُلَ الَّذِي كَانَ مَعَ الْعَبَّاسِ قُلْتُ لَا قَالَ هُوَ عَلِيٌّ [صححه البخاری (۶۸۷)، ومسلم (۴۱۸)، وابن خزیمة (۲۵۷ و۱۶۲۱)، وابن حبان (۲۱۶ و۶۶۰۲ و۲۱۱۷)]. [راجع: ۵۱۴۱، ۲۶۶۴۲].

(۲۶۶۶۶) عبیداللہ بن عبداللہ کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ میں حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا کی خدمت میں حاضر ہوا، اور عرض کیا کہ آپ مجھے نبی علیہ السلام کے مرض الوفات کے بارے کچھ بتائیں گی؟ فرمایا کیوں نہیں، نبی علیہ السلام کی طبیعت جب بوجھل ہوئی تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے پوچھا کیا لوگ نماز پڑھ چکے؟ ہم نے کہا نہیں، یارسول اللہ! وہ آپ کا انتظار کر رہے ہیں، نبی علیہ السلام نے فرمایا میرے لیے ایک ٹب میں پانی رکھو، ہم نے ایسے ہی کیا، نبی علیہ السلام نے غسل کیا اور جانے کے لئے کھڑے ہونے ہی لگے تھے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم پر بے ہوشی طاری ہوگئی، جب افاقہ ہوا تو پھر یہی سوال پوچھا کہ کیا لوگ نماز پڑھ چکے؟ ہم نے حسب سابق وہی جواب دیا اور تین مرتبہ اسی طرح ہوا۔

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کہتی ہیں کہ لوگ نماز عشاء کے لئے مسجد میں بیٹھے نبی علیہ السلام کا انتظار کر رہے تھے، نبی علیہ السلام نے حضرت صدیق اکبر رضی اللہ عنہ کے پاس یہ پیغام بھیجا کہ آپ لوگوں کو نماز پڑھا دیں، حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ بڑے رقیق القلب آدمی تھے، کہنے لگے اے عمر! آپ لوگوں کو نماز پڑھا دیں، انہوں نے کہا اس کے حقدار تو آپ ہی ہیں، چنانچہ ان دنوں میں حضرت صدیق اکبر رضی اللہ عنہ لوگوں کو نماز پڑھاتے رہے، ایک دن نبی علیہ السلام کو اپنے مرض میں کچھ تخفیف محسوس ہوئی تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم ظہر کی نماز کے وقت

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

دو آدمیوں کے درمیان نکلے جن میں سے ایک حضرت عباس رضی اللہ عنہ تھے، حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ نے جب نبی علیہ السلام کو دیکھا تو پیچھے ہٹنے لگے، نبی علیہ السلام نے انہیں اشارہ کیا کہ پیچھے نہ ہٹیں اور اپنے ساتھ آنے والے دونوں صاحبوں کو حکم دیا تو انہوں نے نبی کو حضرت صدیق اکبر رضی اللہ عنہ کے پہلو میں بٹھا دیا، حضرت صدیق اکبر رضی اللہ عنہ کھڑے ہو کر نماز پڑھتے رہے اور نبی علیہ السلام بیٹھ کر نماز پڑھنے لگے۔

عبیداللہ کہتے ہیں کہ اس حدیث کی سماعت کے بعد ایک مرتبہ میں حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما کے یہاں آیا ہوا تھا، میں نے ان سے کہا کہ کیا میں آپ کے سامنے وہ حدیث پیش کروں جو نبی علیہ السلام کے مرض الوفات کے حوالے سے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے مجھے سنائی ہے؟ انہوں نے کہا ضرور بیان کرو، چنانچہ میں نے ان سے ساری حدیث بیان کر دی، انہوں نے اس کے کسی حصے پر نکیر نہیں فرمائی، البتہ اتنا ضرور پوچھا کہ کیا حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے آپ کو اس آدمی کا نام بتایا جو حضرت عباس رضی اللہ عنہ کے ساتھ تھا؟ میں نے کہا نہیں، انہوں نے فرمایا کہ وہ حضرت علی رضی اللہ عنہ تھے، اللہ کی رحمتیں ان پر نازل ہوں۔

(٢٦٦٦٧) حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ وَمُعَاوِيَةُ بْنُ عَمْرٍو قَالَا حَدَّثَنَا زَائِدَةُ حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ أَبِي عَائِشَةَ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ دَخَلْتُ عَلَى عَائِشَةَ فَقُلْتُ لَهَا أَلَا تُحَدِّثِينِي عَنْ مَرَضِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَتْ بَلَى ثَقُلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَكَرَ الْحَدِيثَ وَقَالَ فَأَوْمَأَ إِلَيْهِ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ لَا تَأَخَّرْ قَالَ مُعَاوِيَةُ تَأَخَّرْ وَقَالَ لَهُمَا أَجْلِسَانِي إِلَى جَنْبِهِ فَأَجْلَسَاهُ إِلَى جَنْبِهِ قَالَتْ فَجَعَلَ أَبُو بَكْرٍ يُصَلِّي وَهُوَ قَائِمٌ بِصَلَاةِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَالنَّاسُ يُصَلُّونَ بِصَلَاةِ أَبِي بَكْرٍ وَالنَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَاعِدٌ [راجع: ٢٦٦٤٢].

(۲۶۶۶۷) عبیداللہ بن عبداللہ کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ میں حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا کی خدمت میں حاضر ہوا، اور عرض کیا کہ آپ مجھے نبی علیہ السلام کے مرض الوفات کے بارے کچھ بتائیں گی؟ فرمایا کیوں نہیں، نبی علیہ السلام کی طبیعت جب بوجھل ہوئی...... پھر راوی نے پوری حدیث ذکر کی اور کہا نبی علیہ السلام نے انہیں اشارہ کیا کہ پیچھے نہ ہٹیں اور اپنے ساتھ آنے والے دونوں صاحبوں کو حکم دیا تو انہوں نے نبی کو حضرت صدیق اکبر رضی اللہ عنہ کے پہلو میں بٹھا دیا، حضرت صدیق اکبر رضی اللہ عنہ کھڑے ہو کر نماز پڑھتے رہے اور نبی علیہ السلام بیٹھ کر نماز پڑھنے لگے۔

(٢٦٦٦٨) حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ حَدَّثَنَا دَاوُدُ يَعْنِي ابْنَ أَبِي الْفُرَاتِ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ بُرَيْدَةَ عَنْ يَحْيَى بْنِ يَعْمَرَ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّهَا قَالَتْ سَأَلْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الطَّاعُونِ فَأَخْبَرَنِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ كَانَ عَذَابًا يَبْعَثُهُ اللَّهُ عَلَى مَنْ يَشَاءُ فَجَعَلَهُ رَحْمَةً لِلْمُؤْمِنِينَ فَلَيْسَ مِنْ رَجُلٍ يَقَعُ الطَّاعُونُ فَيَمْكُثُ فِي بَيْتِهِ صَابِرًا مُحْتَسِبًا يَعْلَمُ أَنَّهُ لَا يُصِيبُهُ إِلَّا مَا كَتَبَ اللَّهُ لَهُ إِلَّا كَانَ لَهُ مِثْلُ أَجْرِ الشَّهِيدِ

[راجع: ٢٤٨٦٢].

(۲۶۶۶۸) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ انہوں نے نبی علیہ السلام سے "طاعون" کے متعلق دریافت کیا تو نبی علیہ السلام

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

نے انہیں بتایا کہ یہ ایک عذاب تھا جو اللہ جس پر چاہتا تھا بھیج دیتا تھا' لیکن اس امت کے مسلمانوں پر اللہ نے اسے رحمت بنا دیا ہے' اب جو شخص طاعون کی بیماری میں مبتلا ہو اور اس شہر میں ثواب کی نیت سے صبر کرتے ہوئے رکا رہے اور یقین رکھتا ہو کہ اسے صرف وہی مصیبت آ سکتی ہے جو اللہ تعالیٰ نے اس کے لئے لکھ دی ہے' تو اسے شہید کے برابر اجر ملے گا۔

(۲۶۶۶۹) حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ قَالَ حَدَّثَنَا الْمُثَنَّى يَعْنِي ابْنَ سَعِيدٍ قَالَ حَدَّثَنَا قَتَادَةُ عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ إِذَا أَرَادَ أَنْ يَغْتَسِلَ مِنْ جَنَابَةٍ تَوَضَّأَ وُضُوءَهُ لِلصَّلَاةِ ثُمَّ صَبَّ عَلَى رَأْسِهِ ثَلَاثَ مِرَارٍ يُخَلِّلُ بِأَصَابِعِهِ أُصُولَ الشَّعْرِ [راجع: ۲۴۷۶۱].

(۲۶۶۶۹) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے نبی علیہ السلام کے غسل جنابت کی تفصیل یوں مروی ہے کہ نبی علیہ السلام سب سے پہلے نماز جیسا وضو فرماتے تھے' پھر سر کے بالوں کی جڑوں کا خلال فرماتے تھے، اور تین مرتبہ پانی بہاتے تھے۔

(۲۶۶۷۰) حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ قَالَ حَدَّثَنَا حَرْبٌ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى قَالَ حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْأَنْصَارِيُّ أَنَّ عَمْرَةَ أَخْبَرَتْهُ أَنَّ عَائِشَةَ أُمَّ الْمُؤْمِنِينَ حَدَّثَتْهَا أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ تُقْطَعُ الْيَدُ فِي رُبْعِ دِينَارٍ [راجع: ۲۴۵۷۹].

(۲۶۶۷۰) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا چوتھائی دینار یا اس سے زیادہ کی چوری کرنے والے کا ہاتھ کاٹ دیا جائے۔

(۲۶۶۷۱) حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ قَالَ حَدَّثَنَا حَرْبٌ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حِطَّانَ أَنَّ أُمَّ الْمُؤْمِنِينَ عَائِشَةَ أَخْبَرَتْهُ

(۲۶۶۷۲) وَأَبُو عَامِرٍ حَدَّثَنَا هِشَامٌ عَنْ يَحْيَى عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حِطَّانَ أَنَّ عَائِشَةَ أَخْبَرَتْهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمْ يَكُنْ يَدَعُ فِي بَيْتِهِ ثَوْبًا فِيهِ تَصْلِيبٌ إِلَّا قَضَبَهُ قَالَ عَبْدُ الصَّمَدِ فِي حَدِيثِهِ قَالَ وَقَدْ كَانَ خَالَطَ ثِيَابَنَا الْحَرِيرُ [راجع: ۲۴۷۶۵].

(۲۶۶۷۱-۲۶۶۷۲) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام اپنے گھر میں کوئی ایسا کپڑا نہیں چھوڑتے تھے جس میں صلیب کا نشان بنا ہوا ہو' یہاں تک کہ اسے ختم کر دیتے۔

(۲۶۶۷۳) حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ حَدَّثَنَا حَرْبٌ قَالَ حَدَّثَنِي يَحْيَى عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ أَنَّ أَبَا سَلَمَةَ حَدَّثَهُ وَكَانَ بَيْنَهُ وَبَيْنَ قَوْمِهِ خُصُومَةٌ فِي أَرْضٍ أَنَّهُ دَخَلَ عَلَى عَائِشَةَ فَذَكَرَ ذَلِكَ لَهَا فَقَالَتْ يَا أَبَا سَلَمَةَ اجْتَنِبْ الْأَرْضَ فَإِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ ظَلَمَ قِيدَ شِبْرٍ مِنْ الْأَرْضِ طُوِّقَهُ مِنْ سَبْعِ أَرَضِينَ [راجع: ۲۴۸۵۷].

(۲۶۶۷۳) ابوسلمہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ وہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کے پاس زمین کا ایک جھگڑا لے کر حاضر ہوئے' تو حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے ان سے فرمایا اے ابوسلمہ! زمین چھوڑ دو' کیونکہ نبی علیہ السلام نے فرمایا ہے جو شخص ایک بالشت بھر زمین بھی کسی سے ظلماً لیتا ہے' اللہ تعالیٰ قیامت کے دن اس کے گلے میں سات زمینوں کا وہ حصہ طوق بنا کر ڈالے گا۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۲۶۶۷٤) حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ قَالَ حَدَّثَنِي الرَّبِيعُ يَعْنِي ابْنَ حَبِيبٍ الْحَنَفِيَّ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا سَعِيدٍ الرَّقَاشِيَّ يَقُولُ سَأَلْتُ عَائِشَةَ عَنْ نَبِيذِ الْجَرِّ فَأَخْرَجَتْ إِلَيَّ جَرَّةً مِنْ وَرَاءِ الْحِجَابِ فَقَالَتْ إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَكْرَهُ مَا يُصْنَعُ فِي هَذِهِ

(۲۶۶۷۴) ابوسعید رقاشی رحمہ اللہ کہتے ہیں کہ میں نے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مٹکے کی نبیذ کے متعلق پوچھا تو انہوں نے پردہ کے پیچھے سے مجھے ایک مٹکا دکھایا اور فرمایا کہ نبی علیہ السلام اس جیسے مٹکے میں بنانے سے منع فرماتے تھے اور اسے ناپسند کرتے تھے۔

(۲۶۶۷٥) حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ عَمْرٍو قَالَ حَدَّثَنَا هِشَامٌ عَنْ يَحْيَى عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُقَبِّلُنِي وَهُوَ صَائِمٌ [راجع: ۲٦١١٨].

(۲۶۶۷۵) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام مجھے روزے کی حالت میں بوسہ دے دیا کرتے تھے۔

(۲۶۶۷٦) حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ عَمْرٍو قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي ذِئْبٍ عَنِ الْحَارِثِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ وَالْمُنْذِرِ بْنِ أَبِي الْمُنْذِرِ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَظَرَ إِلَى الْقَمَرِ فَقَالَ يَا عَائِشَةُ اسْتَعِيذِي بِاللَّهِ مِنْ شَرِّ هَذَا فَإِنَّ هَذَا الْغَاسِقُ إِذَا وَقَبَ [راجع: ۲٤٨٢٧].

(۲۶۶۷۶) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام نے میرا ہاتھ پکڑا اور مجھے چاند دکھایا جو طلوع ہو رہا تھا اور فرمایا عائشہ! اس اندھیری رات کے شر سے اللہ کی پناہ مانگا کرو جب وہ چھا جایا کرے۔

(۲۶۶۷۷) حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ قَالَ حَدَّثَنَا خَارِجَةُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ مِنْ وَلَدِ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ عَنْ أَبِي الرِّجَالِ عَنْ أُمِّهِ عَمْرَةَ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يُمْنَعُ نَقْعُ مَاءٍ فِي بِئْرٍ [راجع: ۲٥٣٢٢].

(۲۶۶۷۷) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا ضرورت سے زائد پانی یا کنوئیں میں بچ رہنے والے پانی کے استعمال سے کسی کو روکا نہ جائے۔

(۲۶۶۷۸) حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ عَمْرٍو عَنْ زُهَيْرٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي بَكْرٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَخْرُجُ إِلَى الْبَقِيعِ فَيَدْعُو لَهُمْ فَسَأَلَتْهُ عَائِشَةُ عَنْ ذَلِكَ فَقَالَ إِنِّي أُمِرْتُ أَنْ أَدْعُوَ لَهُمْ

(۲۶۶۷۸) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام جنت البقیع اور وہاں مدفون مسلمانوں کے لئے دعا فرماتے تھے، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے نبی علیہ السلام سے اس کے متعلق دریافت کیا تو نبی علیہ السلام نے فرمایا مجھے ان کے لئے دعا کرنے کا حکم دیا گیا ہے۔

(۲۶۶۷۹) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا سَعِيدٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيِّبِ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَعَنَ اللَّهُ قَوْمًا اتَّخَذُوا قُبُورَ أَنْبِيَائِهِمْ مَسَاجِدَ [راجع: ۲٦٥٤٢].

(۲۶۶۷۹) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا ان لوگوں پر اللہ کی لعنت ہو جنہوں نے اپنے انبیاء کی قبروں کو سجدہ گاہ بنا لیا۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۲٦٦۸۰) حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ مَسْعَدَةَ و حَدَّثَنَا عَبْد اللَّهِ قَالَ حَدَّثَنَا الْقَوَارِيرِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ أَشْعَثَ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ سَعْدِ بْنِ هِشَامٍ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنِ التَّبَتُّلِ قَالَ عَبْد اللَّهِ فَحَدَّثَنِيهِ أَبِي فَقَالَ لَمْ أَسْمَعْهُ مِنْ يَحْيَى [راجع: ۲٥٤٥٦].

(۲٦٦۸۰) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے گوشہ نشینی سے منع فرمایا ہے۔

(۲٦٦۸۱) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ بَكْرٍ السَّهْمِيُّ حَدَّثَنَا حَاتِمُ بْنُ أَبِي صَغِيرَةَ عَنْ أَبِي قَزَعَةَ أَنَّ عَبْدَ الْمَلِكِ بَيْنَمَا هُوَ يَطُوفُ بِالْبَيْتِ إِذْ قَالَ قَاتَلَ اللَّهُ ابْنَ الزُّبَيْرِ حَيْثُ يَكْذِبُ عَلَى أُمِّ الْمُؤْمِنِينَ يَقُولُ سَمِعْتُهَا وَهِيَ تَقُولُ إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يَا عَائِشَةُ لَوْلَا حِدْثَانُ قَوْمِكِ بِالْكُفْرِ لَنَقَضْتُ الْبَيْتَ قَالَ أَبِي قَالَ الْأَنْصَارِيُّ لَنَقَضْتُ الْبَيْتَ حَتَّى أَزِيدَ فِيهِ مِنَ الْحِجْرِ فَإِنَّ قَوْمَكِ قَصَّرُوا عَنِ الْبِنَاءِ فَقَالَ الْحَارِثُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي رَبِيعَةَ لَا تَقُلْ هَذَا يَا أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ فَأَنَا سَمِعْتُ أُمَّ الْمُؤْمِنِينَ تُحَدِّثُ هَذَا فَقَالَ لَوْ كُنْتُ سَمِعْتُ هَذَا قَبْلَ أَنْ أَهْدِمَهُ لَتَرَكْتُهُ عَلَى بِنَاءِ ابْنِ الزُّبَيْرِ [صححه مسلم (۱۳۳۳)]. [انظر: ۲٦۷۸٦].

(۲٦٦۸۱) ابوقزعہ کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ خلیفہ عبدالملک بیت اللہ کا طواف کر رہا تھا' دوران طواف وہ کہنے لگا کہ ابن زبیر پر اللہ کی مار ہو' وہ ام المومنین حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کی طرف جھوٹی نسبت کر کے کہتا ہے کہ میں نے انہیں یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اے عائشہ! اگر تمہاری قوم کا زمانہ کفر کے قریب نہ ہوتا تو میں بیت اللہ کو شہید کر کے حطیم کا حصہ بھی اس کی تعمیر میں شامل کر دیتا کیونکہ تمہاری قوم نے بیت اللہ کی عمارت میں سے اسے چھوڑ دیا تھا' اس پر حارث بن عبداللہ بن ابی ربیعہ نے کہا امیر المومنین! یہ بات نہ کہیں کیونکہ یہ حدیث تو میں نے بھی ام المومنین سے سنی ہے' تو عبدالملک نے کہا کہ اگر میں نے اسے شہید کرنے سے پہلے یہ حدیث سنی ہوتی تو میں اسے ابن زبیر کی تعمیر پر برقرار رہنے دیتا۔

(۲٦٦۸۲) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ الْبُرْسَانِيُّ قَالَ أَخْبَرَنَا يَحْيَى بْنُ قَيْسٍ قَالَ أَخْبَرَنِي عَطَاءٌ قَالَ أَخْبَرَتْنِي عَائِشَةُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمْ يَدْخُلْ عَلَيْهَا بَعْدَ صَلَاةِ الْعَصْرِ إِلَّا رَكَعَ عِنْدَهَا رَكْعَتَيْنِ

(۲٦٦۸۲) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ عصر کی نماز کے بعد جب بھی نبی علیہ السلام ان کے گھر میں تشریف لائے تو وہاں دو رکعتیں ضرور پڑھیں۔

(۲٦٦۸۳) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ آدَمَ قَالَ حَدَّثَنَا حَسَنُ بْنُ عَيَّاشٍ أَلَيْسَ ذُكِرَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ كَانَ يُصْبِحُ وَ هُوَ جُنُبٌ فَيَغْتَسِلُ وَ يَصُومُ فَقَالَ سُفْيَانُ حَدَّثَنِيهِ حَمَّادٌ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنِ الْأَسْوَدِ عَنْ عَائِشَةَ

[راجع: ۲٥۲۱۲].

(۲٦٦۸۳) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام صبح کے وقت حالت جنابت میں ہوتے تو غسل کر کے روزہ رکھ لیتے تھے۔

(۲٦٦۸٤) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ آدَمَ قَالَ حَدَّثَنَا إِسْرَائِيلُ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنِ الْأَسْوَدِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ خَرَجَ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَصْحَابُهُ لَا يَرَوْنَ إِلَّا أَنَّهُ الْحَجُّ فَلَمَّا طَافَ بِالْبَيْتِ وَأَمَرَ أَصْحَابَهُ فَطَافُوا أَمَرَهُمْ فَحَلُّوا قَالَتْ وَكُنْتُ قَدْ حِضْتُ فَوَقَفْتُ الْمَوَاقِفَ كُلَّهَا إِلَّا الطَّوَافَ بِالْبَيْتِ فَقُلْتُ يَرْجِعُونَ بِعُمْرَةٍ وَحَجَّةٍ وَأَرْجِعُ بِحَجَّةٍ قَالَتْ فَأَرْسَلَ مَعِي أَخِي فَلَقِيتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُصْعِدًا مُدْلِجًا عَلَى أَهْلِ الْمَدِينَةِ وَأَنَا مُدْلِجَةٌ عَلَى أَهْلِ مَكَّةَ [راجع: ۲۵٤۱۸].

(۲۶۶۸۴) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ہم لوگ نبی علیہ السلام کے ہمراہ روانہ ہوئے، ہماری نیت صرف حج کرنا تھی، نبی علیہ السلام نے مکہ مکرمہ پہنچ اور بیت اللہ کا طواف کیا لیکن احرام نہیں کھولا کیونکہ نبی علیہ السلام کے ساتھ ہدی کا جانور تھا، آپ کی ازواج مطہرات اور صحابہ رضی اللہ عنہم نے بھی طواف وسعی کی اور ان تمام لوگوں نے احرام کھول لیا جن کے ساتھ ہدی کا جانور نہیں تھا۔ میں ایام سے تھی، ہم لوگ اپنے مناسک حج ادا کر کے جب کوچ کرنے کے لئے مقام حصبہ پر پہنچے تو میں نے عرض کیا یا رسول اللہ! کیا آپ کے صحابہ حج اور عمرہ دونوں کے ساتھ اور میں صرف حج کے ساتھ واپس جاؤں گی؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا جب ہم مکہ مکرمہ پہنچے تھے تو کیا تم نے ان دونوں میں طواف نہیں کیا تھا؟ میں نے عرض کیا نہیں، نبی علیہ السلام نے میرے ساتھ میرے بھائی کو بھیج دیا، پھر میں نبی علیہ السلام سے رات کے وقت ملی جبکہ نبی علیہ السلام مکہ مکرمہ کے بالائی حصے پر چڑھ رہے تھے اور میں نیچے اتر رہی تھی۔

(۲۶۶۸۵) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ آدَمَ قَالَ حَدَّثَنَا إِسْرَائِيلُ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنِ الْأَسْوَدِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كُنْتُ أَفْتِلُ الْقَلَائِدَ لِهَدْيِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثُمَّ يَمْكُثُ قَالَتْ وَكَانَ يُهْدِي الْغَنَمَ [راجع: ۵۲۱۱۰].

(۲۶۶۸۵) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ میں نبی علیہ السلام کی ہدی کے جانور یعنی بکری کے قلادے بٹا کرتی تھی، اس کے بعد بھی نبی علیہ السلام کسی چیز سے اپنے آپ کو نہیں روکتے تھے (جن سے محرم بچتے تھے)

(۲۶۶۸۶) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ آدَمَ قَالَ حَدَّثَنَا إِسْرَائِيلُ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنِ الْأَسْوَدِ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَنَامُ أَوَّلَ اللَّيْلِ وَيُحْيِي آخِرَهُ [راجع: ۲٤۸٤٦].

(۲۶۶۸۶) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام رات کے پہلے پہر میں سو جاتے تھے اور آخری پہر میں بیدار ہوتے تھے۔

(۲۶۶۸۷) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ آدَمَ قَالَ حَدَّثَنَا حَسَنٌ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنِ الْأَسْوَدِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَتَوَضَّأُ بَعْدَ الْغُسْلِ [راجع: ۲٤۸۹۳].

(۲۶۶۸۷) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام غسل کے بعد وضو نہیں فرماتے تھے۔

(۲۶۶۸۸) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ آدَمَ قَالَ حَدَّثَنَا عَمَّارُ بْنُ رُزَيْقٍ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنِ الْأَسْوَدِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي مِنَ اللَّيْلِ حَتَّى يَكُونَ آخِرَ صَلَاتِهِ الْوَتْرُ [صححه مسلم (۷٤۰)].

(۲۶۶۸۸) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام رات کو جب نماز پڑھتے تھے تو سب سے آخری نماز وتر کی ہوتی تھی۔

(۲۶۶۸۹) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ آدَمَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنِ الْأَسْوَدِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُولُ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي مِنَ اللَّيْلِ تِسْعَ رَكَعَاتٍ [صححه ابن حبان (٢٦١٥). قال الترمذى: حسن صحيح غريب. قال الألباني: صحيح (ابن ماجة: ١٣٦٠، الترمذى: ٤٤٣ و ٤٤٤، النسائي: ٣/٢٤٢)].

(۲۶۶۸۹) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام رات کو نو رکعتیں پڑھتے تھے۔

(٢٦٦٩٠) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ آدَمَ حَدَّثَنَا مُفَضَّلٌ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنِ الْأَسْوَدِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ خَرَجْنَا نُرِيدُ الْحَجَّ فَلَمْ أَطُفْ فَقُلْتُ يَرْجِعُونَ يَا رَسُولَ اللَّهِ بِعُمْرَةٍ وَحَجَّةٍ وَأَرْجِعُ بِحَجَّةٍ قَالَتْ صَفِيَّةُ مَا أُرَانِي إِلَّا حَابِسَتَكُمْ قَالَ عَقْرَى حَلْقَى قَالَ طُفْتِ يَوْمَ النَّحْرِ قَالَتْ نَعَمْ قَالَتْ فَأَمَرَهَا فَنَفَرَتْ [راجع: ٢٥٤١٨].

(۲۶۶۹۰) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ہم لوگ نبی علیہ السلام کے ہمراہ روانہ ہوئے، ہماری نیت صرف حج کرنا تھی، میں نے عرض کیا یا رسول اللہ! کیا آپ کے صحابہ حج اور عمرہ دونوں کے ساتھ اور میں صرف حج کے ساتھ واپس جاؤں گی؟

اسی دوران حضرت صفیہ کے "ایام" شروع ہو گئے، نبی علیہ السلام نے فرمایا یہ عورتیں تو کاٹ دیتی ہیں اور مونڈ دیتی ہیں، تم ہمیں ٹھہرنے پر مجبور کر دو گی، کیا تم نے دس ذی الحجہ کو طواف زیارت نہیں کیا تھا؟ انہوں نے عرض کیا کیوں نہیں، نبی علیہ السلام نے فرمایا بس پھر کوئی حرج نہیں، اب روانہ ہو جاؤ۔

(٢٦٦٩١) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ آدَمَ حَدَّثَنَا مُفَضَّلٌ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ مُسْلِمٍ عَنْ مَسْرُوقٍ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ مَا رَأَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُنْذُ نَزَلَتْ عَلَيْهِ إِذَا جَاءَ نَصْرُ اللَّهِ وَالْفَتْحُ يُصَلِّي صَلَاةً إِلَّا دَعَا وَقَالَ سُبْحَانَكَ رَبِّي وَبِحَمْدِكَ اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِي [راجع: ٢٤٦٦٤].

(۲۶۶۹۱) حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ سورۂ نصر کے نزول کے بعد میں نے جب بھی نبی علیہ السلام کو نماز پڑھتے ہوئے دیکھا تو نبی علیہ السلام نے دعاء کر کے یہ ضرور کہا سُبْحَانَكَ رَبِّي وَبِحَمْدِكَ اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِي۔

(٢٦٦٩٢) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ آدَمَ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنِ الْأَسْوَدِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ رَأَيْتُ وَبِيصَ الطِّيبِ فِي مَفْرِقِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ مُحْرِمٌ [راجع: ٢٤٦٠٨].

(۲۶۶۹۲) حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ (میں نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو اپنے پاس موجود سب سے عمدہ خوشبو لگاتی تھی اور) گویا وہ منظر اب تک میری نگاہوں کے سامنے ہے کہ میں حالتِ احرام میں نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے سر پر مشک کی چمک دیکھ رہی ہوں۔

(٢٦٦٩٣) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ آدَمَ قَالَ حَدَّثَنَا إِسْرَائِيلُ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْأَسْوَدِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كُنْتُ أُطَيِّبُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِأَطْيَبِ مَا أَجِدُ مِنَ الطِّيبِ حَتَّى أَنِّي أَرَى وَبِيصَ الطِّيبِ فِي رَأْسِهِ وَلِحْيَتِهِ قَبْلَ أَنْ يُحْرِمَ [صححه البخارى (٢٧١) ومسلم (١١٩٠) وابن خزيمة (٢٥٨٥ و ٢٥٨٦ و ٢٥٨٧)، وابن حبان (١٣٧٦ و ١٣٧٧ و ٣٧٦٧ و ٣٧٦٨)]. [راجع: ٢٤٦٠٨].

(۲۶۶۹۳) حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ میں نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو اپنے پاس موجود سب سے عمدہ خوشبو لگاتی تھی اور گویا

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

وہ منظر اب تک میری نگاہوں کے سامنے ہے کہ میں حالتِ احرام میں نبی ﷺ کے سر پر مشک کی چمک دیکھ رہی ہوں۔

(۲۶۶۹٤) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ آدَمَ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنِ الْأَسْوَدِ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ صَفِيَّةَ حَاضَتْ قَبْلَ النَّفْرِ فَسَأَلَتِ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ كُنْتِ طُفْتِ طَوَافَ يَوْمِ النَّحْرِ قَالَتْ نَعَمْ فَأَمَرَهَا أَنْ تَنْفِرَ فَنَفَرَتْ [راجع: ٢٥٤١٨].

(۲۶۶۹۴) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ روانگی سے پہلے حضرت صفیہ کے ''ایام'' شروع ہو گئے' نبی علیہ السلام نے فرمایا تم ہمیں ٹھہرنے پر مجبور کر دو گی' کیا تم نے دس ذی الحجہ کو طواف زیارت نہیں کیا تھا؟ انہوں نے عرض کیا کیوں نہیں' نبی علیہ السلام نے فرمایا بس پھر کوئی حرج نہیں' اب روانہ ہو جاؤ۔

(۲۶۶۹٥) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ آدَمَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ حَكِيمِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمْ يَكُنْ يُسَارِعُ إِلَى شَيْءٍ مَا يُسَارِعُ إِلَى الرَّكْعَتَيْنِ قَبْلَ الْفَجْرِ [راجع: ٢٥٨٤١].

(۲۶۶۹۵) حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام فجر سے پہلے کی دو رکعتوں کی طرف جتنی سبقت فرماتے تھے، کسی اور چیز کی طرف نہ فرماتے تھے۔

(۲۶۶۹٦) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ آدَمَ قَالَ حَدَّثَنَا شَرِيكٌ عَنْ خَصِيفٍ قَالَ حَدَّثَنِي رَجُلٌ مُنْذُ ثَلَاثِينَ سَنَةً عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ أَجْمَرْتُ شَعْرِي إِجْمَارًا شَدِيدًا فَقَالَ لِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا عَائِشَةُ أَمَا عَلِمْتِ أَنَّ عَلَى كُلِّ شَعْرَةٍ جَنَابَةً [راجع: ٢٥٣٠٨].

(۲۶۶۹٦) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ میں نے اپنے سر کے بالوں کا بڑا مضبوط جوڑا باندھ لیا' تو نبی علیہ السلام نے مجھ سے فرمایا اے عائشہ! کیا تمہیں معلوم نہیں ہے کہ جنابت کا اثر ہر بال تک پہنچتا ہے۔

(۲۶۶۹۷) حَدَّثَنَا مُصْعَبُ بْنُ الْمِقْدَامِ قَالَ حَدَّثَنَا إِسْرَائِيلُ عَنِ الْمِقْدَامِ بْنِ شُرَيْحٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ سَأَلْتُ عَائِشَةَ عَنْ صَلَاةِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَيْفَ كَانَ يُصَلِّي قَالَتْ كَانَ يُصَلِّي الْهَجِيرَ ثُمَّ يُصَلِّي بَعْدَهَا رَكْعَتَيْنِ

(۲۶۶۹۷) شریح کہتے ہیں کہ میں نے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے پوچھا کہ نبی علیہ السلام کس طرح نماز پڑھتے تھے؟ انہوں نے فرمایا کہ وہ ظہر کی نماز پڑھتے تھے اور اس کے بعد دو رکعتیں پڑھتے تھے۔

(۲۶۶۹۸) حَدَّثَنَا مُصْعَبُ بْنُ الْمِقْدَامِ قَالَ حَدَّثَنَا إِسْرَائِيلُ عَنِ الْمِقْدَامِ عَنْ أَبِيهِ أَنَّهُ سَأَلَ عَائِشَةَ مَا كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَصْنَعُ قَبْلَ أَنْ يَخْرُجَ قَالَتْ كَانَ يُصَلِّي الرَّكْعَتَيْنِ قَبْلَ الْفَجْرِ ثُمَّ يَخْرُجُ إِلَى الصَّلَاةِ فَإِذَا دَخَلَ تَسَوَّكَ [راجع: ٢٤٦٤٥].

(۲۶۶۹۸) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام رات کو جب اپنے گھر میں داخل ہوتے تھے تو سب سے پہلے مسواک فرماتے تھے اور جب گھر سے نکلتے تھے تو سب سے آخر میں فجر سے پہلے کی دو رکعتیں پڑھتے تھے۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۲۶۶۹۹) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يَزِيدَ قَالَ سَعِيدٌ يَعْنِي ابْنَ أَبِي أَيُّوبَ حَدَّثَنَا أَبُو الْأَسْوَدِ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا صَلَّى رَكْعَتَيْ الْفَجْرِ اضْطَجَعَ عَلَى شِقِّهِ الْأَيْمَنِ [راجع: ۲۴۷۲۱]

(۲۶۶۹۹) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام فجر سے پہلے دو مختصر رکعتیں پڑھتے' پھر دائیں پہلو پر لیٹ جاتے۔

(۲۶۷۰۰) حَدَّثَنَا أَسْبَاطُ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَ حَدَّثَنَا مُطَرِّفٌ عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنْ مَسْرُوقٍ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَبِيتُ جُنُبًا فَيَأْتِيهِ بِلَالٌ فَيُؤْذِنُهُ بِالصَّلَاةِ فَيَقُومُ فَيَغْتَسِلُ فَأَنْظُرُ إِلَى تَحَادُرِ الْمَاءِ فِي شَعْرِهِ وَجِلْدِهِ ثُمَّ يَخْرُجُ فَأَسْمَعُ صَوْتَهُ فِي صَلَاةِ الْفَجْرِ ثُمَّ يَظَلُّ صَائِمًا [راجع: ۲۵۲۰۸].

(۲۶۷۰۰) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام بعض اوقات صبح کے وقت اختیاری طور پر ناپاک ہوتے تو غسل فرماتے، ان کے بالوں اور جسم سے پانی کے قطرے ٹپک رہے ہوتے تھے اور وہ نماز کے لئے چلے جاتے اور میں ان کی قراءت سنتی تھی اور اس دن نبی علیہ السلام روزے سے ہوتے تھے۔

(۲۶۷۰۱) حَدَّثَنَا أَسْبَاطٌ حَدَّثَنَا مُطَرِّفٌ عَنْ عَامِرٍ عَنْ مَسْرُوقٍ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَظَلُّ صَائِمًا مَا يُبَالِي مَا قَبَّلَ مِنْ وَجْهِي حَتَّى يُفْطِرَ [راجع: ۲۵۲۰۶].

(۲۶۷۰۱) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم روزے کی حالت میں مجھے بوسہ دیدیا کرتے تھے اور اس میں کوئی حرج نہ سمجھتے تھے۔

(۲۶۷۰۲) حَدَّثَنَا أَسْبَاطٌ قَالَ حَدَّثَنَا الشَّيْبَانِيُّ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْأَسْوَدِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ رَخَّصَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الرُّقْيَةِ مِنْ كُلِّ ذِي حُمَةٍ [راجع: ۲۴۵۱۸].

(۲۶۷۰۲) حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ہر ڈنک والی چیز سے جھاڑ پھونک کرنے کی اجازت دی تھی۔

(۲۶۷۰۳) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدٍ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا نُبَيْهٍ يَقُولُ سَمِعْتُ عَائِشَةَ تَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا تَحْتَ الْكَعْبِ مِنْ الْإِزَارِ فَفِي النَّارِ [راجع: ۲۴۸۱۹].

(۲۶۷۰۳) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا تہبند کا جو حصہ ٹخنوں سے نیچے رہے گا وہ جہنم میں ہوگا۔

(۲۶۷۰۴) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدٍ قَالَ حَدَّثَنَا وَائِلٌ قَالَ سَمِعْتُ الْبَهِيَّ يُحَدِّثُ أَنَّ عَائِشَةَ قَالَتْ مَا بَعَثَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ زَيْدَ بْنَ حَارِثَةَ فِي جَيْشٍ قَطُّ إِلَّا أَمَّرَهُ عَلَيْهِمْ وَإِنْ بَقِيَ بَعْدَهُ اسْتَخْلَفَهُ [راجع: ۲۶۴۲۳]

(۲۶۷۰۴) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے جب کبھی کسی لشکر میں حضرت زید بن حارثہ رضی اللہ عنہ کو بھیجا تو انہی کو اس لشکر کا امیر مقرر فرمایا' اگر وہ نبی علیہ السلام کے بعد زندہ رہتے تو نبی علیہ السلام انہی کو اپنا خلیفہ مقرر فرماتے۔

(۲۶۷۰۵) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدٍ قَالَ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنِ الْأَسْوَدِ قَالَ اعْتَلَجَ نَاسٌ فَأَصَابَ طُنُبُ الْفُسْطَاطِ عَيْنَ رَجُلٍ مِنْهُمْ فَضَحِكُوا فَقَالَتْ عَائِشَةُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَا مِنْ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

مُؤْمِنٍ تَشُوكُهُ شَوْكَةٌ فَمَا فَوْقَهَا إِلَّا حَطَّ اللَّهُ عَنْهُ خَطِيئَةً وَرَفَعَ لَهُ بِهَا دَرَجَةً [راجع: ٢٤٦٥٧].

(۲۶۷۰۵) حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا کسی مسلمان کو کانٹا چبھنے کی یا اس سے بھی کم درجے کی کوئی مصیبت پہنچتی ہے تو اس کے بدلے اس کا ایک درجہ بلند کر دیا جاتا ہے اور ایک گناہ معاف کر دیا جاتا ہے۔

(٢٦٧٠٦) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدٍ قَالَ حَدَّثَنَا مُطِيعٌ الْغَزَّالُ عَنْ كُرْدُوسٍ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ لَقَدْ مَضَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِسَبِيلِهِ وَمَا شَبِعَ أَهْلُهُ ثَلَاثَةَ أَيَّامٍ مِنْ طَعَامِ بُرٍّ

(۲۶۷۰۶) حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے کبھی تین دن تک پیٹ بھر کر گندم کی روٹی نہیں کھائی، حتیٰ کہ دنیا سے رخصت ہو گئے۔

(٢٦٧٠٧) حَدَّثَنَا رَوْحٌ حَدَّثَنَا أَبَانُ بْنُ صَمْعَةَ حَدَّثَنَا عِكْرِمَةُ قَالَ حَدَّثَتْنِي عَائِشَةُ أَنَّهَا كَانَتْ تَغْتَسِلُ مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي إِنَاءٍ وَاحِدٍ

(۲۶۷۰۷) حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ میں اور نبی علیہ السلام ایک ہی برتن کے پانی سے غسل جنابت کر لیا کرتے تھے۔

(٢٦٧٠٨) حَدَّثَنَا عَارِمُ بْنُ الْفَضْلِ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنْ هِلَالِ بْنِ أَبِي حُمَيْدٍ عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي مَرَضِهِ الَّذِي لَمْ يَقُمْ مِنْهُ لَعَنَ اللَّهُ الْيَهُودَ وَالنَّصَارَى اتَّخَذُوا قُبُورَ أَنْبِيَائِهِمْ مَسَاجِدَ قَالَ وَقَالَتْ عَائِشَةُ لَوْلَا ذَلِكَ أَبْرَزَ قَبْرَهُ وَلَكِنَّهُ خَشِيَ أَنْ يُتَّخَذَ مَسْجِدًا [راجع: ٢٥٠١٨].

(۲۶۷۰۸) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام اپنے اس مرض میں ''جس سے آپ جانبر نہ ہو سکے'' ارشاد فرمایا کہ یہود و نصاریٰ پر اللہ کی لعنت نازل ہو، انہوں نے اپنے انبیاء کی قبروں کو سجدہ گاہ بنا لیا' حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کہتی ہیں کہ نبی علیہ السلام کو صرف یہ اندیشہ تھا کہ ان کی قبر کو سجدہ گاہ نہ بنایا جائے ورنہ قبر مبارک کو کھلا رکھنے میں کوئی حرج نہ تھا۔

(٢٦٧٠٩) حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ عُمَرَ قَالَ أَخْبَرَنَا مَالِكٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَمَرَ امْرَأَةَ أَبِي حُذَيْفَةَ فَأَرْضَعَتْ سَالِمًا خَمْسَ رَضَعَاتٍ فَكَانَ يَدْخُلُ عَلَيْهَا بِتِلْكَ الرَّضَاعَةِ [راجع: ٢٦١٦٩].

(۲۶۷۰۹) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے حضرت ابوحذیفہ رضی اللہ عنہ کی بیوی کو حکم دیا کہ سالم کو پانچ گھونٹ دودھ پلا دے، پھر وہ اس رضاعت کی وجہ سے ان کے یہاں چلا جاتا تھا۔

(٢٦٧١٠) حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ عُمَرَ قَالَ حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي بَكْرٍ عَنْ عَمْرَةَ أَنَّهَا سَمِعَتْ عَائِشَةَ تَقُولُ إِنَّمَا مَرَّ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى يَهُودِيَّةٍ يُبْكَى عَلَيْهَا فَقَالَ إِنَّكُمْ لَتَبْكُونَ عَلَيْهَا وَإِنَّهَا لَتُعَذَّبُ فِي قَبْرِهَا [راجع: ٢٤٦١٦].

(۲۶۷۱۰) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ یہ بات نبی ﷺ نے ایک یہودیہ عورت کے متعلق فرمائی تھی کہ یہ لوگ اس پر رو

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

رہے ہیں اور اسے قبر میں عذاب ہو رہا ہے۔

(٢٦٧١١) حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ عُمَرَ قَالَ حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنْ سَالِمٍ أَبِي النَّضْرِ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي وَرِجْلِي فِي قِبْلَتِهِ فَإِذَا أَرَادَ أَنْ يَسْجُدَ غَمَزَنِي فَقَبَضْتُهَا فَإِذَا قَامَ بَسَطْتُهَا [راجع: ٢٥٦٦٣].

(۲۶۷۱۱) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ بعض اوقات میں نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے سامنے سو رہی ہوتی تھی اور میرے پاؤں نبی علیہ السلام کے قبلے کی سمت میں ہوتے تھے، جب نبی علیہ السلام سجدے میں جانے لگتے تو مجھے چٹکی بھر دیتے اور میں اپنے پاؤں سمیٹ لیتی، جب وہ کھڑے ہو جاتے تو میں انہیں پھیلا لیتی تھی اور اس زمانے میں گھروں میں چراغ نہیں ہوتے تھے۔

(٢٦٧١٢) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ إِسْحَاقَ قَالَ أَخْبَرَنِي جَعْفَرُ بْنُ كَيْسَانَ قَالَ حَدَّثَتْنِي مُعَاذَةُ قَالَتْ سَمِعْتُ عَائِشَةَ تَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَنَاءُ أُمَّتِي بِالطَّعْنِ وَالطَّاعُونِ قَالَتْ فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ هَذَا الطَّعْنُ قَدْ عَرَفْنَاهُ فَمَا الطَّاعُونُ قَالَ غُدَّةٌ كَغُدَّةِ الْإِبِلِ الْمُقِيمُ فِيهَا كَالشَّهِيدِ وَالْفَارُّ مِنْهَا كَالْفَارِّ مِنْ الزَّحْفِ [راجع: ٢٥٥٣٢].

(۲۶۷۱۲) معاذہ عدویہ کہتی ہیں کہ ایک مرتبہ میں حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کی خدمت میں حاضر ہوئی تو انہوں نے فرمایا کہ نبی علیہ السلام کا ارشاد ہے میری امت صرف نیزہ بازی اور طاعون سے ہی ہلاک ہوگی، میں نے عرض کیا یا رسول اللہ! نیزہ بازی کا مطلب تو ہم سمجھ گئے' یہ طاعون سے کیا مراد ہے؟ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا' یہ ایک گلٹی ہوتی ہے جو اونٹ کی گلٹی کے مشابہ ہوتی ہے' اس میں ثابت قدم رہنے والا شہید کی طرح ہوگا' اور اس سے راہ فرار اختیار کرنے والا میدان جنگ سے بھاگنے والے کی طرح ہوگا۔

(٢٦٧١٣) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ إِسْحَاقَ قَالَ أَخْبَرَنِي جَعْفَرُ بْنُ كَيْسَانَ قَالَ حَدَّثَتْنِي عَمْرَةُ الْعَدَوِيَّةُ قَالَتْ سَمِعْتُ عَائِشَةَ تَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْفَارُّ مِنْ الطَّاعُونِ كَالْفَارِّ مِنْ الزَّحْفِ [راجع: ٢٥٠٣٢].

(۲۶۷۱۳) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا طاعون سے بچ کر راہ فرار اختیار کرنے والا ایسے ہے جیسے میدان جنگ سے راہ فرار اختیار کرنے والا۔

(٢٦٧١٤) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا وُهَيْبٌ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ طَاوُسٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّهَا قَالَتْ إِنَّمَا نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ الصَّلَاةِ أَنْ يَتَحَرَّى بِهَا طُلُوعُ الشَّمْسِ وَغُرُوبُهَا [راجع: ٢٥٠٤٤].

(۲۶۷۱۴) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ نبی علیہ السلام نے اس بات کی ممانعت فرمائی تھی کہ طلوع شمس یا غروب شمس کے وقت نماز کا اہتمام کیا جائے۔

(٢٦٧١٥) حَدَّثَنَا أَزْهَرُ بْنُ الْقَاسِمِ حَدَّثَنَا هِشَامٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ زُرَارَةَ بْنِ أَوْفَى عَنْ سَعْدِ بْنِ هِشَامٍ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ نَبِيَّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ إِذَا أَوْتَرَ صَلَّى رَكْعَتَيْنِ وَهُوَ جَالِسٌ [راجع: ٢٤٧٧٣].

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۲۶۷۱۵) حضرت عائشہ ﷞ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ جب وتر پڑھ لیتے تو بیٹھے بیٹھے دو رکعتیں پڑھتے تھے۔

(٢٦٧١٦) حَدَّثَنَا أَبُو سَعِيدٍ مَوْلَى بَنِي هَاشِمٍ حَدَّثَنَا طَلْحَةُ بْنُ شَجَّاجٍ قَالَ حَدَّثَتْنِي وَرْقَاءُ بِنْتُ هُدَّامٍ الْهُنَائِيَّةُ قَالَتْ سَمِعْتُ عَائِشَةَ تَقُولُ رُبَّمَا رَأَيْتُ فِي ثَوْبِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْجَنَابَةَ فَأَفْرُكُهُ

(۲۶۷۱۶) حضرت عائشہ ﷞ سے مروی ہے کہ کئی مرتبہ میں نے بھی اپنی انگلیوں سے نبی ﷺ کے کپڑوں سے مادۂ منویہ کو کھرچا ہے۔

(٢٦٧١٧) حَدَّثَنَا أَبُو سَعِيدٍ مَوْلَى بَنِي هَاشِمٍ حَدَّثَنَا طَلْحَةُ قَالَ حَدَّثَتْنِي وَرْقَاءُ أَنَّ عَائِشَةَ قَالَتْ سَمِعْتُ أَبَا الْقَاسِمِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَنْ كَانَ عَلَيْهِ دَيْنٌ هَمُّهُ قَضَاؤُهُ أَوْ هَمَّ بِقَضَائِهِ لَمْ يَزَلْ مَعَهُ مِنَ اللَّهِ حَارِسٌ

(۲۶۷۱۷) حضرت عائشہ ﷞ سے مروی ہے کہ میں نے نبی ﷺ کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ جس شخص پر کوئی قرض ہو اور وہ اس کی ادائیگی کی فکر میں ہو تو اس کے ساتھ اللہ کی طرف سے مسلسل ایک محافظ لگا رہتا ہے۔

(٢٦٧١٨) حَدَّثَنَا أَبُو سَعِيدٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَاحِدِ بْنُ زِيَادٍ عَنِ الْحَسَنِ بْنِ عُبَيْدِ اللَّهِ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنِ الْأَسْوَدِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَجْتَهِدُ فِي الْعَشْرِ الْأَوَاخِرِ مَا لَا يَجْتَهِدُ فِي غَيْرِهِ [راجع: ٢٥٠٣٣].

(۲۶۷۱۸) حضرت عائشہ ﷞ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ ماہ رمضان کے عشرہ اخیرہ میں جتنی محنت فرماتے تھے کسی اور موقع پر اتنی محنت نہیں فرماتے تھے۔

(٢٦٧١٩) حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ خَالِدٍ قَالَ حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ إِذَا مَرِضَ قَرَأَ عَلَى نَفْسِهِ بِالْمُعَوِّذَتَيْنِ وَيَنْفُثُ قَالَتْ عَائِشَةُ فَلَمَّا ثَقُلَ جَعَلْتُ أَنْفُثُ عَلَيْهِ بِهِمَا وَأَمْسَحُ بِيَمِينِهِ الْتِمَاسَ بَرَكَتِهَا [راجع: ٢٥٢٣٥].

(۲۶۷۱۹) حضرت عائشہ ﷞ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ اگر بیمار ہو جاتے تو معوذتین پڑھ کر اپنے اوپر دم کر لیتے تھے، جب نبی ﷺ مرض الوفات میں مبتلا ہوئے تو میں ان کا دست مبارک پکڑتی تو یہ کلمات پڑھ کر نبی ﷺ کے ہاتھ ان کے جسم پر پھیر دیتی تاکہ ان کے ہاتھ کی برکت حاصل ہو جائے۔

(٢٦٧٢٠) حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ خَالِدٍ الْخَيَّاطُ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ النَّهْشَلِيُّ وَأَبُو الْمُنْذِرِ قَالَ حَدَّثَنِي أَبُو بَكْرٍ عَنْ زِيَادِ بْنِ عِلَاقَةَ عَنْ عَمْرِو بْنِ مَيْمُونٍ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُقَبِّلُ وَهُوَ صَائِمٌ قَالَ أَبُو الْمُنْذِرِ فِي رَمَضَانَ [راجع: ٢٥٥٠٣].

(۲۶۷۲۰) حضرت عائشہ ﷞ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ روزے کی حالت میں بھی ازواج کو بوسہ دے دیا کرتے تھے۔

(٢٦٧٢١) حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ خَالِدٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ عَنْ سَعْدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ مُحَمَّدٍ سُئِلَ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

عَنْ رَجُلٍ أَوْصَى بِثَلَاثِ مَسَاكِنَ لَهُ فَقَالَ الْقَاسِمُ يُخْرَجُ ذَاكَ حَتَّى يُجْعَلَ فِي مَسْكَنٍ وَاحِدٍ وَقَدْ سَمِعْتُ عَائِشَةَ تَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ عَمِلَ عَمَلًا لَيْسَ عَلَيْهِ أَمْرُنَا فَهُوَ رَدٌّ [راجع: ٢٤٩٥٤]

(۲۶۷۲۱) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا جو شخص ہمارے اس طریقے کے علاوہ کوئی اور طریقہ ایجاد کرتا ہے تو وہ مردود ہے۔

(٢٦٧٢٢) حَدَّثَنَا حَمَّادٌ حَدَّثَنَا أَفْلَحُ عَنِ الْقَاسِمِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصْبِحُ وَهُوَ جُنُبٌ فَيَغْتَسِلُ وَيَصُومُ يَوْمَهُ [راجع: ٢٦٣٧٩].

(۲۶۷۲۲) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام وجوب غسل کی حالت میں ہی سو گئے جب صبح ہوئی تو غسل کر لیا اور اس دن کا روزہ رکھ لیا۔

(٢٦٧٢٣) حَدَّثَنَا حَمَّادٌ وَأَبُو الْمُنْذِرِ قَالَا حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَاحِدِ مَوْلَى عُرْوَةَ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ مَنْ أَذَلَّ لِي وَلِيًّا فَقَدْ اسْتَحَلَّ مُحَارَبَتِي وَمَا تَقَرَّبَ إِلَيَّ عَبْدِي بِمِثْلِ أَدَاءِ الْفَرَائِضِ وَمَا يَزَالُ الْعَبْدُ يَتَقَرَّبُ إِلَيَّ بِالنَّوَافِلِ حَتَّى أُحِبَّهُ إِنْ سَأَلَنِي أَعْطَيْتُهُ وَإِنْ دَعَانِي أَجَبْتُهُ مَا تَرَدَّدْتُ عَنْ شَيْءٍ أَنَا فَاعِلُهُ تَرَدُّدِي عَنْ وَفَاتِهِ لِأَنَّهُ يَكْرَهُ الْمَوْتَ وَأَكْرَهُ مَسَاءَتَهُ وَقَالَ أَبُو الْمُنْذِرِ قَالَ حَدَّثَنِي عُرْوَةُ قَالَ حَدَّثَتْنِي عَائِشَةُ وَقَالَ أَبُو الْمُنْذِرِ آذَى لِي

(۲۶۷۲۳) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا اللہ تعالیٰ فرماتا ہے جو شخص میرے کسی دوست کی تذلیل کرتا ہے وہ مجھ سے جنگ کو حلال کر لیتا ہے اور فرائض کی ادائیگی سے زیادہ بندہ کسی چیز سے میرا قرب حاصل نہیں کرتا اور بندہ میرا قرب حاصل کرنے کے لئے مسلسل نوافل پڑھتا رہتا ہے حتیٰ کہ میں اس سے محبت کرنے لگتا ہوں' پھر اگر وہ مجھ سے کچھ مانگتا ہے تو میں اسے عطاء کرتا ہوں اور اگر دعاء کرتا ہے تو اسے قبول کرتا ہوں اور مجھے اپنے کسی کام میں ایسا تردد نہیں ہوتا جیسا اپنے بندے کی موت پر ہوتا ہے کیونکہ وہ موت کو پسند نہیں کرتا اور میں اسے تنگ کرنے کو اچھا نہیں سمجھتا۔

(٢٦٧٢٤) حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ خَالِدٍ قَالَ حَدَّثَنَا لَيْثُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ صَالِحٍ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ عَنِ الْقَاسِمِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ سُئِلْتُ مَا كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَعْمَلُ فِي بَيْتِهِ قَالَتْ كَانَ بَشَرًا مِنَ الْبَشَرِ يَفْلِي ثَوْبَهُ وَيَحْلُبُ شَاتَهُ وَيَخْدُمُ نَفْسَهُ

(۲۶۷۲۴) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے کسی نے یہ سوال پوچھا کہ نبی علیہ السلام گھر میں ہوتے تو کیا کرتے تھے؟ انہوں نے فرمایا کہ نبی علیہ السلام بھی ایک بشر تھے' وہ اپنے کپڑوں کو صاف کر لیتے تھے' بکری کا دودھ دوہ لیتے تھے اور اپنے کام اپنے ہاتھ سے کر لیتے تھے۔

(٢٦٧٢٥) حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ خَالِدٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ أَخِيهِ عُبَيْدِ اللَّهِ عَنِ الْقَاسِمِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ سُئِلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الرَّجُلِ يَجِدُ الْبَلَلَ وَلَا يَذْكُرُ احْتِلَامًا قَالَ يَغْتَسِلُ وَعَنِ الرَّجُلِ يَرَى أَنَّهُ قَدْ احْتَلَمَ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

وَلَا يَرَى بَلَلًا قَالَ لَا غُسْلَ عَلَيْهِ فَقَالَتْ أُمُّ سُلَيْمٍ هَلْ عَلَى الْمَرْأَةِ تَرَى ذَلِكَ شَيْءٌ قَالَ نَعَمْ إِنَّمَا النِّسَاءُ شَقَائِقُ الرِّجَالِ [قال الألباني: صحيح (ابو داود: ٢٣٦، ابن ماجة: ٦١٢، الترمذي: ١١٣). قال شعيب: حسن لغيره وهذا اسناد ضعيف].

(۲۶۷۲۵) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ کسی شخص نے نبی علیہ السلام سے اس آدمی کا حکم پوچھا جو تری دیکھتا ہے لیکن اسے خواب یاد نہیں ہے تو نبی علیہ السلام نے فرمایا کہ وہ غسل کرے گا' سائل نے پوچھا کہ جو آدمی سمجھتا ہو کہ اس نے خواب دیکھا ہے لیکن اسے تری نظر نہ آئے تو کیا حکم ہے؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا اس پر غسل نہیں ہے' حضرت ام سلیم رضی اللہ عنہا نے عرض کیا اگر عورت ایسی کوئی چیز دیکھتی ہے تو اس پر بھی غسل واجب ہے؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا ہاں! کیونکہ عورتیں مردوں کا جوڑا ہی تو ہیں۔

(۲۶۷۲۶) حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ خَالِدٍ عَنِ ابْنِ أَبِي ذِئْبٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ وَصَالِحِ بْنِ أَبِي حَسَّانَ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُقَبِّلُ وَهُوَ صَائِمٌ [راجع: ٢٦٣٩٢].

(۲۶۷۲۶) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم روزے کی حالت میں اپنی ازواج کو بوسہ دیدیا کرتے تھے۔

(۲۶۷۲۷) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ عَنِ ابْنِ أَبِي مُلَيْكَةَ عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَلَا هَذِهِ الْآيَةَ هُوَ الَّذِي أَنْزَلَ عَلَيْكَ الْكِتَابَ مِنْهُ آيَاتٌ مُحْكَمَاتٌ هُنَّ أُمُّ الْكِتَابِ وَأُخَرُ مُتَشَابِهَاتٌ فَأَمَّا الَّذِينَ فِي قُلُوبِهِمْ زَيْغٌ فَيَتَّبِعُونَ مَا تَشَابَهَ مِنْهُ ابْتِغَاءَ الْفِتْنَةِ وَابْتِغَاءَ تَأْوِيلِهِ وَمَا يَعْلَمُ تَأْوِيلَهُ إِلَّا اللَّهُ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَإِذَا رَأَيْتُمُ الَّذِينَ يَتَّبِعُونَ مَا تَشَابَهَ مِنْهُ فَأُولَئِكَ الَّذِينَ سَمَّى اللَّهُ أَوْ فَهُمْ فَاحْذَرْهُمْ [راجع: ٢٥٤٤٢].

(۲۶۷۲۷) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام نے قرآن کریم کی یہ آیت تلاوت فرمائی اللہ وہی ہے جس نے آپ پر کتاب نازل فرمائی ہے جس کی بعض آیتیں محکم ہیں' ایسی آیات ہی اس کتاب کی اصل ہیں' اور کچھ آیات متشابہات میں سے بھی ہیں' جن لوگوں کے دلوں میں کجی ہوتی ہے' وہ تو متشابہات کے پیچھے چل پڑتے ہیں تا کہ فتنہ پھیلائیں اور اس کی تاویل حاصل کرنے کی کوشش کریں' حالانکہ ان کی تاویل اللہ کے علاوہ کوئی نہیں جانتا' اور علمی مضبوطی رکھنے والے لوگ کہتے ہیں کہ ہم اس پر ایمان لے آئے ہیں' یہ سب ہمارے رب کی طرف سے ہے اور نصیحت تو عقلمند لوگ ہی حاصل کرتے ہیں۔ اور فرمایا کہ جب تم ایسے لوگوں کو دیکھو جو قرآنی آیات میں جھگڑ رہے ہیں تو یہ وہی لوگ ہوں گے جو اللہ کی مراد ہیں' لہٰذا ان سے بچو۔

(۲۶۷۲۸) قَرَأْتُ عَلَى عَبْدِ الرَّحْمَنِ مَالِكٌ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ إِنَّ الْحَارِثَ بْنَ هِشَامٍ سَأَلَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ كَيْفَ يَأْتِيكَ الْوَحْيُ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَحْيَانًا يَأْتِينِي فِي مِثْلِ صَلْصَلَةِ الْجَرَسِ وَهُوَ أَشَدُّهُ عَلَيَّ فَيَفْصِمُ عَنِّي وَقَدْ وَعَيْتُ مَا قَالَ وَأَحْيَانًا يَأْتِينِي يَتَمَثَّلُ لِي الْمَلَكُ رَجُلًا فَيُكَلِّمُنِي فَأَعِي مَا يَقُولُ قَالَتْ عَائِشَةُ وَلَقَدْ رَأَيْتُهُ يَنْزِلُ عَلَيْهِ فِي

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

الْيَوْمِ الشَّدِيدِ الْبَرْدِ فَيَفْصِمُ عَنْهُ وَإِنَّ جَبِينَهُ لَيَتَفَصَّدُ عَرَقًا [صححه البخاری (۲)، ومسلم (۲۳۳۳)، وابن حبان (۳۸). قال الترمذی: حسن صحیح]. [راجع: ۲۴۸۱۳، ۲۵۸۶۶، ۲۵۸۱۷، ۲۶۱۷۶].

(۲۶۷۲۸) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ حضرت حارث بن ہشام رضی اللہ عنہ نے نبی علیہ السلام سے پوچھا کہ آپ پر وحی کیسے آتی ہے؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا بعض اوقات مجھ پر گھنٹی کی سنسناہٹ کی سی آواز میں وحی آتی ہے، یہ صورت مجھ پر سب سے زیادہ سخت ہوتی ہے، لیکن جب یہ کیفیت مجھ سے دور ہوتی ہے تو میں پیغام الٰہی سمجھ چکا ہوتا ہوں، اور بعض اوقات فرشتہ میرے پاس انسانی شکل میں آتا ہے اور وہ جو کہتا ہے میں اسے محفوظ کر لیتا ہوں۔

(۲۶۷۲۹) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ قَالَ حَدَّثَنِي جَرِيرٌ يَعْنِي ابْنَ حَازِمٍ عَنْ حَرْمَلَةَ الْمِصْرِيِّ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ شِمَاسَةَ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اللَّهُمَّ مَنْ وَلِيَ مِنْ أُمَّتِي شَيْئًا فَرَفَقَ بِهِمْ فَارْفُقْ بِهِ وَمَنْ شَقَّ عَلَيْهِمْ فَشُقَّ عَلَيْهِ [راجع: ۲۵۱۲۹].

(۲۶۷۲۹) حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا کہ اے اللہ! جو شخص میری امت کے کسی معاملے کا ذمہ دار بنے اور انہیں مشقت میں مبتلا کر دے تو یا اللہ تو اس پر مشقت فرما اور جو شخص میری امت کے کسی معاملے کا ذمہ دار بنے اور ان پر نرمی کرے تو تو اس پر نرمی فرما۔

(۲۶۷۳۰) حَدَّثَنَا عَامِرُ بْنُ صَالِحٍ مِنْ وَلَدِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الزُّبَيْرِ قَالَ حَدَّثَنِي هِشَامُ بْنُ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ عَنِ الْحَارِثِ بْنِ هِشَامٍ أَنَّهُ سَأَلَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَيْفَ يَأْتِيكَ الْوَحْيُ فَذَكَرَ نَحْوًا مِنْ حَدِيثِ مَالِكٍ [راجع: ۲۵۷۶۷].

(۲۶۷۳۰) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ حضرت حارث بن ہشام رضی اللہ عنہ نے نبی علیہ السلام سے پوچھا کہ آپ پر وحی کیسے آتی ہے؟...... پھر راوی نے پوری حدیث ذکر کی۔

(۲۶۷۳۱) حَدَّثَنَا أَبُو الْقَاسِمِ بْنُ أَبِي الزِّنَادِ قَالَ أَخْبَرَنِي أَفْلَحُ عَنِ الْقَاسِمِ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاقَعَ أَهْلَهُ ثُمَّ أَصْبَحَ فَاغْتَسَلَ وَصَلَّى وَصَامَ يَوْمَهُ ذَلِكَ [راجع: ۲۶۳۷۹].

(۲۶۷۳۱) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام نے اپنی کسی زوجہ کے ساتھ رات کو "تخلیہ" کیا اور وجوب غسل کی حالت میں ہی سو گئے جب صبح ہوئی تو غسل کر لیا اور اس دن کا روزہ رکھ لیا۔

(۲۶۷۳۲) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ بْنِ أَبِي فُدَيْكٍ قَالَ حَدَّثَنَا الضَّحَّاكُ يَعْنِي ابْنَ عُثْمَانَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّهَا قَالَتْ كَانَ أَكْثَرُ صَلَاةِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حِينَ ثَقُلَ وَبَدَّنَ وَهُوَ جَالِسٌ [صححه مسلم (۷۳۲)].

(۲۶۷۳۲) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام کا بدن مبارک جب بھاری ہو گیا تو نبی علیہ السلام اکثر بیٹھ کر ہی نماز پڑھ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

لیتے تھے۔

(۲۶۷۳۳) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ قَالَ حَدَّثَنَا الضَّحَّاكُ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ أَحَدَكُمْ يَأْتِيهِ الشَّيْطَانُ فَيَقُولُ مَنْ خَلَقَكَ فَيَقُولُ اللَّهُ فَيَقُولُ فَمَنْ خَلَقَ اللَّهَ فَإِذَا وَجَدَ ذَلِكَ أَحَدُكُمْ فَلْيَقْرَأْ آمَنْتُ بِاللَّهِ وَرُسُلِهِ فَإِنَّ ذَلِكَ يُذْهِبُ عَنْهُ

(۲۶۷۳۳) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا جب تم میں سے کسی شخص کے پاس شیطان آ کر یوں کہے کہ تمہیں کس نے پیدا کیا ہے؟ اور وہ جواب دے کہ اللہ نے، پھر وہ یہ سوال کرے کہ اللہ کو کس نے پیدا کیا ہے تو ایسی صورت میں اسے یوں کہنا چاہیے ''امنت باللہ ورسلہ'' اس سے وہ دور ہو جائے گا۔

(۲۶۷۳٤) حَدَّثَنَا يَعْلَى بْنُ عُبَيْدٍ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا نُبَيْهٍ يَقُولُ سَمِعْتُ عَائِشَةَ تَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا تَحْتَ الْكَعْبَيْنِ مِنَ الْإِزَارِ فِي النَّارِ [راجع: ۲٤۸۱۹].

(۲۶۷۳۴) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا تہبند کا جو حصہ ٹخنوں سے نیچے رہے گا وہ جہنم میں ہوگا۔

(۲۶۷۳٥) حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ قَالَ أَخْبَرَنَا شَرِيكٌ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ فَرْوَةَ بْنِ نَوْفَلٍ قَالَ قُلْتُ لِعَائِشَةَ أَخْبِرِينِي بِبَعْضِ دُعَاءِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَتْ كَانَ يَقُولُ اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنْ شَرِّ مَا عَمِلْتُ وَمِنْ شَرِّ مَا لَمْ أَعْمَلْ [راجع: ۲٤٥۳٤].

(۲۶۷۳۵) فروہ بن نوفل کہتے ہیں کہ میں نے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے نبی علیہ السلام کی دعا کے متعلق پوچھا تو انہوں نے فرمایا کہ نبی علیہ السلام یہ دعا فرماتے تھے اے اللہ! میں ان چیزوں کے شر سے آپ کی پناہ میں آتا ہوں جو میرے نفس نے کی ہیں یا نہیں کیں۔

(۲۶۷۳۶) حَدَّثَنَا رَوْحٌ قَالَ حَدَّثَنَا أَبَانُ بْنُ صَمْعَةَ قَالَ حَدَّثَتْنِي أُمِّي قَالَتْ سَمِعْتُ عَائِشَةَ تَقُولُ كَانَ نَبِيُّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَنْهَى عَنْ الْوَاشِمَةِ وَالْوَاصِلَةِ وَالْمُتَوَاصِلَةِ وَالنَّامِصَةِ وَالْمُتَنَمِّصَةِ [قال الألباني: ضعيف الإسناد (النسائي: ۸/۱٤۷). قال شعيب: النهي عن الوصل صحيح وعن الوشم والنمص صحيح لغيره].

(۲۶۷۳۶) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے چہرے کو مل دل کر نے صاف کرنے، جسم گودنے اور گودوانے، بال ملانے اور ملوانے سے منع فرمایا ہے۔

(۲۶۷۳۷) حَدَّثَنَا رَوْحٌ قَالَ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ حَسَّانَ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّهَا قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا يَضُرُّ امْرَأَةً نَزَلَتْ بَيْنَ بَيْتَيْنِ مِنَ الْأَنْصَارِ أَوْ نَزَلَتْ بَيْنَ أَبَوَيْهَا [صححه ابن حبان (۷۲۶۷)، والحاكم (٤/۸۳). قال شعيب: اسناده صحيح].

(۲۶۷۳۷) حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا اگر کوئی عورت انصار کے دو گھروں کے درمیان یا اپنے والدین کے یہاں مہمان بنے، تو اس میں کوئی حرج نہیں۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۲۶۷۳۸) حَدَّثَنَا رَوْحٌ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ قَالَ أَخْبَرَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَبِي مُلَيْكَةَ عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ مُحَمَّدٍ أَنَّهُ أَخْبَرَهُ مِرَارًا أَنَّ عَائِشَةَ أَخْبَرَتْهُ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَقُولُ مَا أَصَابَ الْمُسْلِمَ مِنْ شَوْكَةٍ فَمَا فَوْقَهَا فَهُوَ لَهُ كَفَّارَةٌ [راجع: ۲۴۶۱۵].

(۲۶۷۳۸) حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا کسی مسلمان کو کانٹا چبھنے کی یا اس سے بھی کم درجے کی کوئی مصیبت پہنچتی ہے تو وہ اس کے گناہوں کا کفارہ بن جاتی ہے۔

(۲۶۷۳۹) حَدَّثَنَا رَوْحٌ قَالَ حَدَّثَنَا أُسَامَةُ بْنُ زَيْدٍ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ شِهَابٍ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَسْرُدُ سَرْدَكُمْ هَذَا يَتَكَلَّمُ بِكَلَامٍ بَيِّنِهِ فَصْلٌ يَحْفَظُهُ مَنْ سَمِعَهُ [راجع: ۲۵۳۷۷]

(۲۶۷۳۹) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام اس طرح احادیث بیان نہیں فرمایا کرتے تھے جس طرح تم بیان کرتے ہو، وہ اس طرح واضح گفتگو فرماتے تھے کہ اسے ہر سننے والا محفوظ کر لیتا تھا۔

(۲۶۷۴۰) حَدَّثَنَا عَارِمُ بْنُ الْفَضْلِ قَالَ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ مَالِكٍ عَنْ أَبِي الْجَوْزَاءِ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّهَا كَانَتْ مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي سَفَرٍ فَلَعَنَتْ بَعِيرًا لَهَا فَأَمَرَ بِهِ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يُرَدَّ وَقَالَ لَا يَصْحَبُنِي شَيْءٌ مَلْعُونٌ [راجع: ۲۴۹۳۸].

(۲۶۷۴۰) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ وہ نبی علیہ السلام کے ساتھ کسی سفر میں تھیں اس دوران انہوں نے اپنے اونٹ پر لعنت بھیجی تو نبی علیہ السلام نے اسے واپس بھیج دینے کا حکم دیا اور فرمایا میرے ساتھ کوئی ملعون چیز نہیں جانی چاہیے۔

(۲۶۷۴۱) حَدَّثَنَا وَهْبُ بْنُ جَرِيرٍ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَاصِمٍ مَوْلَى قُرَيْبَةَ عَنْ قُرَيْبَةَ بِنْتِ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي بَكْرٍ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنِ الْوِصَالِ فَقِيلَ يَا رَسُولَ اللَّهِ فَإِنَّكَ تُوَاصِلُ قَالَ إِنِّي أَبِيتُ يُطْعِمُنِي رَبِّي وَيَسْقِينِي [راجع: ۲۶۵۸۲].

(۲۶۷۴۱) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے صوم وصال سے منع فرمایا ہے، میں نے نبی علیہ السلام سے پوچھا کہ آپ تو اسی طرح روزے رکھتے ہیں؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا میں تم میں سے کسی کی طرح نہیں ہوں، میں تو اس حال میں رات گذارتا ہوں کہ مجھے کھلا پلا دیا جاتا ہے۔

(۲۶۷۴۲) حَدَّثَنَا وَهْبُ بْنُ جَرِيرٍ قَالَ حَدَّثَنِي أَبِي قَالَ سَمِعْتُ حَرْمَلَةَ الْمِصْرِيَّ يُحَدِّثُ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ شِمَاسَةَ الْمَهْرِيِّ قَالَ دَخَلْتُ عَلَى عَائِشَةَ فَقَالَتْ مَنْ أَنْتَ فَقُلْتُ أَنَا رَجُلٌ مِنْ أَهْلِ مِصْرَ فَذَكَرَ قِصَّةً فَقَالَتْ إِنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ اللَّهُمَّ مَنْ وَلِيَ مِنْ أَمْرِ أُمَّتِي فَرَفَقَ بِهِمْ فَارْفُقْ بِهِ وَمَنْ شَقَّ عَلَيْهِمْ فَاشْقُقْ عَلَيْهِ [راجع: ۲۴۸۹۳].

(۲۶۷۴۲) حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ میں نے نبی علیہ السلام کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ اے اللہ! جو شخص میری

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

امت کے کسی معاملے کا ذمہ دار بنے اور انہیں مشقت میں مبتلا کر دے تو یا اللہ تو اس پر مشقت فرما اور جو شخص میری امت کے کسی معاملے کا ذمہ دار بنے اور ان پر نرمی کرے تو تو اس پر نرمی فرما۔

(٢٦٧٤٣) حَدَّثَنَا هَاشِمٌ قَالَ حَدَّثَنَا شَرِيكٌ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنِ الْأَسْوَدِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَتَوَضَّأُ بَعْدَ الْغُسْلِ [راجع: ٢٤٨٩٣].

(۲۶۷۴۳) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام غسل کے بعد وضو نہیں فرماتے تھے۔

(٢٦٧٤٤) حَدَّثَنَا هَاشِمٌ عَنِ ابْنِ أَبِي ذِئْبٍ عَنْ عِمْرَانَ بْنِ بَشِيرٍ عَنْ سَالِمٍ سَبَلَانَ قَالَ خَرَجْنَا مَعَ عَائِشَةَ إِلَى مَكَّةَ فَكَانَتْ تَخْرُجُ بِأَبِي يَحْيَى التَّيْمِيِّ يُصَلِّي لَهَا فَأَدْرَكْنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ أَبِي بَكْرٍ فَأَسَاءَ الْوُضُوءَ فَقَالَتْ لَهُ عَائِشَةُ يَا عَبْدَ الرَّحْمَنِ أَسْبِغْ الْوُضُوءَ فَإِنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ وَيْلٌ لِلْأَعْقَابِ مِنَ النَّارِ [راجع: ٢٥٠٢١].

(۲۶۷۴۴) ابوسلمہ رحمہ اللہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ حضرت عبدالرحمٰن رضی اللہ عنہ نے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کے یہاں وضو کیا تو انہوں نے فرمایا عبدالرحمٰن! اچھی طرح اور مکمل وضو کرو، کیونکہ میں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ ایڑیوں کیلئے جہنم کی آگ سے ہلاکت ہے۔

(٢٦٧٤٥) حَدَّثَنَا أَبُو النَّضْرِ قَالَ حَدَّثَنَا الْأَشْجَعِيُّ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ عَلْقَمَةَ بْنِ مَرْثَدٍ عَنِ ابْنِ بُرَيْدَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَرَأَيْتَ إِنْ وَافَقْتُ لَيْلَةَ الْقَدْرِ مَا أَقُولُ فِيهَا قَالَ قُولِي اللَّهُمَّ إِنَّكَ عَفُوٌّ تُحِبُّ الْعَفْوَ [اخرجه النسائي في عمل اليوم والليلة (٨٧٧). قال شعيب: صحيح].

(۲۶۷۴۵) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ انہوں نے بارگاہ رسالت میں عرض کیا اے اللہ کے نبی! یہ بتایئے کہ اگر مجھے شب قدر حاصل ہو جائے تو میں اس میں کیا دعا مانگوں؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا تم یہ دعا مانگا کرو کہ اے اللہ! تو خوب معاف کرنے والا ہے معاف کرنے کو پسند بھی کرتا ہے لہٰذا مجھے بھی معاف فرما دے۔

(٢٦٧٤٦) حَدَّثَنَا هَاشِمٌ قَالَ حَدَّثَنَا شَيْبَانُ عَنْ زِيَادِ بْنِ عِلَاقَةَ عَنْ عَمْرِو بْنِ مَيْمُونٍ قَالَ سَأَلْتُ عَائِشَةَ عَنِ الرَّجُلِ يُقَبِّلُ وَهُوَ صَائِمٌ قَالَتْ قَدْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُقَبِّلُ وَهُوَ صَائِمٌ [راجع: ٢٥٥٠٣].

(۲۶۷۴۶) عمرو بن میمون رحمہ اللہ کہتے ہیں کہ میں نے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روزے کی حالت میں بیوی کو بوسہ دینے کا حکم پوچھا تو انہوں نے فرمایا نبی صلی اللہ علیہ وسلم روزے کی حالت میں اپنی ازواج کو بوسہ دیدیا کرتے تھے۔

(٢٦٧٤٧) حَدَّثَنَا هَاشِمٌ حَدَّثَنَا شَيْبَانُ عَنْ لَيْثٍ عَنْ عَطَاءٍ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَفْطَرَ الْحَاجِمُ وَالْمَحْجُومُ [راجع: ٢٥٧٥٦].

(۲۶۷۴۷) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا سینگی لگانے والے اور لگوانے والے دونوں کا روزہ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ٹوٹ جاتا ہے۔

(٢٦٧٤٨) حَدَّثَنَا عَفَّانُ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنْ سِمَاكٍ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنْ عَائِشَةَ زَعَمَ أَنَّهُ سَمِعَهُ مِنْهَا أَنَّهَا رَأَتْ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَدْعُو رَافِعًا يَدَيْهِ يَقُولُ اللَّهُمَّ إِنِّي بَشَرٌ فَلَا تُعَاقِبْنِي أَيُّمَا رَجُلٍ مِنْ الْمُؤْمِنِينَ آذَيْتُهُ وَشَتَمْتُهُ فَلَا تُعَاقِبْنِي فِيهِ [راجع: ٢٥٥٣٠].

(۲۶۷۴۸) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ انہوں نے نبی علیہ السلام کو دیکھا کہ انہوں نے اپنے ہاتھ پھیلا کر دعا کی کہ اے اللہ! میں بھی ایک انسان ہوں اس لئے آپ کے جس بندے کو میں نے مارا ہو یا ایذاء پہنچائی ہو تو اس پر مجھ سے مواخذہ نہ کیجئے گا۔

(٢٦٧٤٩) حَدَّثَنَا عَفَّانُ قَالَ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ حَدَّثَنَا قَتَادَةُ عَنْ زُرَارَةَ بْنِ أَوْفَى أَنَّ سَعْدَ بْنَ هِشَامٍ حَدَّثَهُ عَنْ عَائِشَةَ سَمِعَهُ مِنْهَا قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا فَاتَهُ الْقِيَامُ مِنْ اللَّيْلِ غَلَبَتْهُ عَيْنَاهُ بِنَوْمٍ أَوْ وَجَعٍ صَلَّى ثِنْتَيْ عَشْرَةَ رَكْعَةً مِنْ النَّهَارِ [راجع: ٢٤٧٧٣].

(۲۶۷۴۹) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ اگر نبی علیہ السلام سے کسی دن نیند کے غلبے یا بیماری کی وجہ سے تہجد کی نماز چھوٹ جاتی تو نبی علیہ السلام دن کے وقت بارہ رکعتیں پڑھ لیتے تھے۔

(٢٦٧٥٠) حَدَّثَنَا يُونُسُ قَالَ حَدَّثَنَا أَيُّوبُ يَعْنِي ابْنَ ثَابِتٍ قَالَ حَدَّثَتْنِي أُمُّ دَاوُدَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كُنْتُ أُطَيِّبُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي حَجَّتِهِ وَعُمْرَتِهِ بِأَطْيَبِ مَا أَجِدُ

(۲۶۷۵۰) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ میں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو حج اور عمرے میں سب سے بہترین اور عمدہ خوشبو لگائی ہے۔

(٢٦٧٥١) حَدَّثَنَا يُونُسُ حَدَّثَنَا دَاوُدُ عَنْ مَنْصُورٍ الْحَجَبِيِّ قَالَ حَدَّثَتْنِي أُمِّي صَفِيَّةُ بِنْتُ شَيْبَةَ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّهَا قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَتَّكِيءُ فِي حِجْرِي وَأَنَا حَائِضٌ فَيَقْرَأُ الْقُرْآنَ [راجع: ٢٥٣٧٤]

(۲۶۷۵۱) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام میری گود کے ساتھ ٹیک لگا کر قرآن کریم کی تلاوت فرما لیا کرتے تھے حالانکہ میں ایام سے ہوتی تھی۔

(٢٦٧٥٢) حَدَّثَنَا يُونُسُ وَسُرَيْجٌ قَالَا حَدَّثَنَا فُلَيْحٌ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْقَاسِمِ عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي الصُّبْحَ فَيَنْصَرِفُ نِسَاءُ الْمُؤْمِنِينَ مُتَلَفِّعَاتٍ بِمُرُوطِهِنَّ مَا يُعْرَفْنَ مِنَ الْغَلَسِ أَوْ قَالَ لَا يَعْرِفُ بَعْضُهُنَّ بَعْضًا [صححه البخاری (۸۷۲)].

(۲۶۷۵۲) حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام کے ہمراہ نماز فجر میں خواتین بھی شریک ہوتی تھیں، پھر اپنی چادروں میں اس طرح لپٹ کر نکلتی تھیں کہ انہیں کوئی پہچان نہیں سکتا تھا۔

(٢٦٧٥٣) حَدَّثَنَا يُونُسُ قَالَ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ قَالَ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ قَالَ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَمْسٌ فَوَاسِقُ يُقْتَلْنَ فِي الْحَرَمِ الْفَأْرَةُ وَالْعَقْرَبُ وَالْغُرَابُ وَالْحُدَيَّا وَالْكَلْبُ الْعَقُورُ [راجع: ٢٤٥٥٣].

(۲۶۷۵۳) حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا پانچ چیزیں "فواسق" میں سے ہیں جنہیں حرم میں قتل کیا جا سکتا ہے، بچھو، چوہا، چیل، باؤلا کتا اور کوا۔

(٢٦٧٥٤) حَدَّثَنَا يُونُسُ قَالَ حَدَّثَنَا أَبَانُ عَنْ يَحْيَى عَنْ أَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ أَنَّهُ دَخَلَ عَلَى عَائِشَةَ وَهُوَ يُخَاصِمُ فِي دَارٍ فَقَالَتْ عَائِشَةُ يَا أَبَا سَلَمَةَ اجْتَنِبْ الْأَرْضَ فَإِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ ظَلَمَ شِبْرًا مِنْ الْأَرْضِ طُوِّقَهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ مِنْ سَبْعِ أَرَضِينَ [راجع: ٢٤٨٥٧].

(۲۶۷۵۴) ابوسلمہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ وہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کے پاس زمین کا ایک جھگڑا لے کر حاضر ہوئے، تو حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے ان سے فرمایا اے ابوسلمہ! زمین چھوڑ دو، کیونکہ نبی علیہ السلام نے فرمایا ہے جو شخص ایک بالشت بھر زمین بھی کسی سے ظلماً لیتا ہے، اللہ تعالیٰ قیامت کے دن اس کے گلے میں سات زمینوں کا وہ حصہ طوق بنا کر ڈالے گا۔

(٢٦٧٥٥) حَدَّثَنَا هُدْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا أَبَانُ الْعَطَّارُ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ عَائِشَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِثْلَهُ [راجع: ٧٨٤، ٢٨٢٥، ٢٨٥٠، ٣١٠٠، ١٨٧٨٦، ١٩١٥٧، ١٩٢٢٠، ٢٠٩١٧، ٢٢٤٤٨، ٢٢٤٩١]

(۲۶۷۵۵) گزشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(٢٦٧٥٦) حَدَّثَنَا يُونُسُ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنِ ابْنِ سِيرِينَ عَنْ صَفِيَّةَ بِنْتِ الْحَارِثِ عَنْ عَائِشَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ لَا تُقْبَلُ صَلَاةُ حَائِضٍ إِلَّا بِخِمَارٍ [راجع: ٢٥٦٨٢].

(۲۶۷۵۶) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا کسی بالغ لڑکی کی نماز دوپٹے کے بغیر قبول نہیں ہوتی۔

(٢٦٧٥٧) حَدَّثَنَا يُونُسُ وَحَسَنُ بْنُ مُوسَى قَالَا حَدَّثَنَا حَمَّادٌ يَعْنِي ابْنَ سَلَمَةَ عَنْ عَلِيِّ بْنِ زَيْدٍ عَنِ الْحَسَنِ أَنَّ أُمَّ سَلَمَةَ قَالَتْ قَالَ حَسَنٌ عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ قَالَتْ بَيْنَمَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُضْطَجِعًا فِي بَيْتِي إِذْ احْتَفَزَ جَالِسًا وَهُوَ يَسْتَرْجِعُ فَقُلْتُ بِأَبِي أَنْتَ وَأُمِّي مَا شَأْنُكَ يَا رَسُولَ اللَّهِ تَسْتَرْجِعُ قَالَ جَيْشٌ مِنْ أُمَّتِي يَجِيئُونَ مِنْ قِبَلِ الشَّامِ يَؤُمُّونَ الْبَيْتَ لِرَجُلٍ يَمْنَعُهُ اللَّهُ مِنْهُمْ حَتَّى إِذَا كَانُوا بِالْبَيْدَاءِ مِنْ ذِي الْحُلَيْفَةِ خُسِفَ بِهِمْ وَمَصَادِرُهُمْ شَتَّى فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ كَيْفَ يُخْسَفُ بِهِمْ جَمِيعًا وَمَصَادِرُهُمْ شَتَّى فَقَالَ إِنَّ مِنْهُمْ مَنْ جُبِرَ إِنَّ مِنْهُمْ مَنْ جُبِرَ ثَلَاثًا [اخرجه ابويعلى (٦٩٣٧). قال شعيب: اسناده ضعيف بهذه السياقة]. [انظر: ٢٦٧٥٨، ٢٦٧٥٩].

(۲۶۷۵۷) حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام میرے گھر میں لیٹے ہوئے تھے کہ اچانک ہڑبڑا کر اٹھ بیٹھے، اور اناللہ پڑھنے لگے، میں نے عرض کیا میرے ماں باپ آپ پر قربان ہوں یا رسول اللہ! کیا بات ہے کہ آپ اناللہ پڑھ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

رہے ہیں؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا میری امت کا ایک لشکر شام کی جانب سے آئے گا اور ایک آدمی کو گرفتار کرنے کے لئے بیت اللہ کا قصد کرے گا' اللہ اس آدمی کی اس لشکر سے حفاظت فرمائے گا اور جب وہ لوگ ذوالحلیفہ سے مقام بیداء کے قریب پہنچیں گے تو ان سب کو زمین میں دھنسا دیا جائے گا اور انہیں مختلف جگہوں سے قیامت کے دن اٹھایا جائے گا' میں نے عرض کیا کہ اے اللہ کے نبی! یہ کیا بات ہوئی کہ ان سب کو دھنسایا تو اکٹھے جائے گا اور اٹھایا مختلف جگہوں سے جائے گا؟ نبی علیہ السلام نے تین مرتبہ فرمایا کہ اس لشکر میں بعض لوگوں کو زبردستی شامل کر لیا گیا ہوگا۔

(٢٦٧٥٨) حَدَّثَنَا حَسَنٌ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ أَبِي عِمْرَانَ الْجَوْنِيِّ عَنْ يُوسُفَ بْنِ سَعْدٍ عَنْ عَائِشَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِثْلَهُ [اسناده ضعيف لا ضطرابه]. [راجع: ٢٦٧٥٧].

(۲۶۷۵۸) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے بھی مروی ہے۔

(٢٦٧٥٩) حَدَّثَنَا يُونُسُ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنْ أَبِي عِمْرَانَ الْجَوْنِيِّ عَنْ يُوسُفَ بْنِ سَعْدٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ عَائِشَةَ بِمِثْلِهِ [راجع: ٢٦٧٥٧].

(۲۶۷۵۹) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے بھی مروی ہے۔

(٢٦٧٦٠) حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ أَخِي ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عَمِّهِ قَالَ أَخْبَرَنِي عُرْوَةُ بْنُ الزُّبَيْرِ أَنَّهُ سَمِعَ عَائِشَةَ زَوْجَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَقُولُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ خَمْسٌ مِنَ الدَّوَابِّ كُلُّهُنَّ فَاسِقٌ يُقْتَلْنَ فِي الْحَرَمِ الْغُرَابُ وَالْحَيَّةُ وَالْعَقْرَبُ وَالْكَلْبُ الْعَقُورُ وَالْحِدَأَةُ وَفِي كِتَابِ يَعْقُوبَ فِي مَوْضِعٍ آخَرَ مَكَانَ الْحَيَّةِ الْفَأْرَةُ [راجع: ٢٤٥٥٣].

(۲۶۷۶۰) حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا پانچ چیزیں ''فواسق'' میں سے ہیں جنہیں حرم میں قتل کیا جا سکتا ہے' بچھو' چوہا' چیل' باؤلا کتا اور کوا۔

(٢٦٧٦١) حَدَّثَنَا يُونُسُ قَالَ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ يَعْنِي ابْنَ سَلَمَةَ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا وَجَدَ أَحَدُكُمُ النَّوْمَ وَهُوَ يُصَلِّي فَلْيَرْقُدْ حَتَّى يَذْهَبَ نَوْمُهُ إِنَّ أَحَدَكُمْ عَسَى أَنْ يَذْهَبَ يَسْتَغْفِرُ اللَّهَ فَيَسُبُّ نَفْسَهُ [راجع: ٢٤٧٩١].

(۲۶۷۶۱) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا جب تم میں سے کسی شخص کو اونگھ آئے تو اسے سو جانا چاہیے' یہاں تک کہ اس کی نیند پوری ہو جائے' کیونکہ اگر وہ اسی اونگھ کی حالت میں نماز پڑھنے لگے تو ہو سکتا ہے کہ وہ استغفار کرنے لگے اور بے خبری میں اپنے آپ کو گالیاں دینے لگے۔

(٢٦٧٦٢) حَدَّثَنَا يُونُسُ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنْ سِمَاكٍ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَخَلَ عَلَيَّ بَيْتِي فِي إِزَارٍ وَرِدَاءٍ فَاسْتَقْبَلَ الْقِبْلَةَ وَبَسَطَ يَدَهُ ثُمَّ قَالَ اللَّهُمَّ إِنَّمَا أَنَا بَشَرٌ فَأَيُّ عَبْدٍ مِنْ عِبَادِكَ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

شَتَمْتُ اَوْ آذَيْتُ فَلَا تُعَاقِبْنِي فِيهِ [راجع: ٢٥٥٣٠].

(۲۶۷۶۲) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام میرے پاس ایک تہبند اور ایک چادر میں تشریف لائے، قبلہ کی جانب رخ کیا اور اپنے ہاتھ پھیلا کر دعا کی کہ اے اللہ! میں بھی ایک انسان ہوں اس لئے آپ کے جس بندے کو میں نے مارا ہو یا ایذاء پہنچائی ہو تو اس پر مجھ سے مواخذہ نہ کیجئے گا۔

(٢٦٧٦٣) حَدَّثَنَا يُونُسُ قَالَ حَدَّثَنَا لَيْثٌ عَنْ يَزِيدَ يَعْنِي ابْنَ الْهَادِ عَنْ عَمْرٍو عَنِ الْمُطَّلِبِ أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عَامِرٍ بَعَثَ إِلَى عَائِشَةَ بِنَفَقَةٍ وَكِسْوَةٍ فَقَالَتْ لِرَسُولِهِ يَا بُنَيَّ إِنِّي لَا أَقْبَلُ مِنْ أَحَدٍ شَيْئًا فَلَمَّا خَرَجَ قَالَتْ رُدُّوهُ عَلَيَّ فَرَدُّوهُ فَقَالَتْ إِنِّي ذَكَرْتُ شَيْئًا قَالَهُ لِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يَا عَائِشَةُ مَنْ أَعْطَاكِ عَطَاءً بِغَيْرِ مَسْأَلَةٍ فَاقْبَلِيهِ فَإِنَّمَا هُوَ رِزْقٌ عَرَضَهُ اللَّهُ لَكِ [راجع: ٢٤٩٨٥].

(۲۶۷۶۳) مطلب بن حطب رحمۃ اللہ علیہ کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ عبداللہ بن عامر رحمۃ اللہ علیہ نے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کی خدمت میں کچھ نفقہ اور کپڑے بھجوائے، انہوں نے قاصد سے فرمایا بیٹا! میں کسی کی کوئی چیز قبول نہیں کرتی، جب وہ جانے لگا تو انہوں نے فرمایا کہ اسے واپس بلا کر لاؤ، لوگ اسے بلا لائے، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا کہ مجھے ایک بات یاد آ گئی جو نبی علیہ السلام نے مجھ سے فرمائی تھی کہ اے عائشہ! جو شخص تمہیں بن مانگے کوئی ہدیہ پیش کرے تو اسے قبول کر لیا کرو، کیونکہ وہ رزق ہے جو اللہ نے تمہارے پاس بھیجا ہے۔

(٢٦٧٦٤) حَدَّثَنَا يُونُسُ قَالَ حَدَّثَنَا لَيْثٌ عَنْ يَزِيدَ يَعْنِي ابْنَ الْهَادِ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْقَاسِمِ عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ إِنْ كَانَ لَرَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي وَإِنِّي لَمُعْتَرِضَةٌ بَيْنَ يَدَيْهِ اعْتِرَاضَ الْجِنَازَةِ حَتَّى إِذَا أَرَادَ أَنْ يُوتِرَ مَسَّنِي بِرِجْلِهِ فَعَرَفْتُ أَنَّهُ يُوتِرُ تَأَخَّرْتُ شَيْئًا مِنْ بَيْنِ يَدَيْهِ [صححه مسلم (٥١٢)].

(۲۶۷۶۴) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ بعض اوقات نبی صلی اللہ علیہ وسلم رات کو نماز پڑھتے تو میں ان کے اور قبلے کے درمیان جنازے کی طرح لیٹی ہوتی تھی، جب وہ وتر پڑھنا چاہتے تو میرے پاؤں کو چھو دیتے، میں سمجھ جاتی کہ نبی علیہ السلام وتر پڑھنے لگے ہیں لہٰذا میں پیچھے ہٹ جاتی۔

(٢٦٧٦٥) حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ حَيَّانَ أَبُو خَالِدٍ حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا نِكَاحَ إِلَّا بِوَلِيٍّ وَالسُّلْطَانُ وَلِيُّ مَنْ لَا وَلِيَّ لَهُ [راجع: ٢٤٧٠٩].

(۲۶۷۶۵) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا اگر کوئی عورت اپنے آقا کی اجازت کے بغیر نکاح کرے تو اس کا نکاح نہیں ہوا اور بادشاہ اس کا ولی ہوگا جس کا کوئی ولی نہ ہو۔

(٢٦٧٦٦) حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ حَيَّانَ عَنْ حَجَّاجٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْأَسْوَدِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا أَجْنَبَ فَأَرَادَ أَنْ يَنَامَ تَوَضَّأَ [راجع: ٢٥٤٦٢].

(۲۶۷۶۶) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام جب وجوبِ غسل کی حالت میں سونا چاہتے تو نماز جیسا وضو فرما لیتے تھے۔

(٢٦٧٦٧) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَبِيعَةَ عَنْ جَعْفَرِ بْنِ بُرْقَانَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ الْمَدِينِيِّ وَغَيْرِهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُمَّ ارْفُقْ بِمَنْ رَفَقَ بِأُمَّتِي وَشُقَّ عَلَى مَنْ شَقَّ عَلَيْهَا [انظر: ٢٤٨٤١].

(۲۶۷۶۷) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اے اللہ! جو شخص میری امت پر نرمی کرے تو اس پر نرمی فرما اور جو ان پر سختی کرے تو اس پر سختی فرما۔

(٢٦٧٦٨) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَبِيعَةَ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي زِيَادٍ عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَخَلَ عَامَ الْفَتْحِ مِنْ ثَنِيَّةِ الْإِذْخِرِ

(۲۶۷۶۸) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام فتح مکہ کے سال مکہ مکرمہ میں ثنیہ اذخر'' سے داخل ہوئے تھے۔

(٢٦٧٦٩) حَدَّثَنَا يُونُسُ وَحَسَنٌ قَالَا حَدَّثَنَا مَهْدِيٌّ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّهَا سُئِلَتْ مَا كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَعْمَلُ فِي بَيْتِهِ قَالَتْ كَانَ يَخِيطُ ثَوْبَهُ وَيَخْصِفُ نَعْلَهُ قَالَتْ وَكَانَ يَعْمَلُ مَا يَعْمَلُ الرِّجَالُ فِي بُيُوتِهِمْ [راجع: ٢٥٢٥٦].

(۲۶۷۶۹) عروہ کہتے ہیں کہ کسی شخص نے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے پوچھا کہ نبی علیہ السلام اپنے گھر میں کیا کرتے تھے؟ انہوں نے فرمایا جیسے تم میں سے کوئی آدمی کرتا ہے' نبی علیہ السلام اپنی جوتی خود ہی لیتے تھے اور اپنے کپڑوں پر خود ہی پیوند لگا لیتے تھے۔

(٢٦٧٧٠) حَدَّثَنَا يُونُسُ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ يَعْنِي ابْنَ زَيْدٍ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ قَدِمَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمَدِينَةَ وَهِيَ وَبِيئَةٌ ذُكِرَ أَنَّ الْحُمَّى صَرَعَتْهُمْ فَمَرِضَ أَبُو بَكْرٍ وَكَانَ إِذَا أَخَذَتْهُ الْحُمَّى يَقُولُ كُلُّ امْرِئٍ مُصَبَّحٌ فِي أَهْلِهِ وَالْمَوْتُ أَدْنَى مِنْ شِرَاكِ نَعْلِهِ قَالَتْ وَكَانَ بِلَالٌ إِذَا أَخَذَتْهُ الْحُمَّى يَقُولُ أَلَا لَيْتَ شِعْرِي هَلْ أَبِيتَنَّ لَيْلَةً بِوَادٍ وَحَوْلِي إِذْخِرٌ وَجَلِيلُ وَهَلْ أَرِدَنْ يَوْمًا مِيَاهَ مِجَنَّةٍ وَهَلْ يَبْدُوَنْ لِي شَامَةٌ وَطَفِيلُ اللَّهُمَّ الْعَنْ عُتْبَةَ بْنَ رَبِيعَةَ وَشَيْبَةَ بْنَ رَبِيعَةَ وَأُمَيَّةَ بْنَ خَلَفٍ كَمَا أَخْرَجُونَا مِنْ مَكَّةَ فَلَمَّا رَأَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا لَقُوا قَالَ اللَّهُمَّ حَبِّبْ إِلَيْنَا الْمَدِينَةَ كَحُبِّنَا مَكَّةَ أَوْ أَشَدَّ اللَّهُمَّ صَحِّحْهَا وَبَارِكْ لَنَا فِي صَاعِهَا وَمُدِّهَا وَانْقُلْ حُمَّاهَا إِلَى الْجُحْفَةِ قَالَ فَكَانَ الْمَوْلُودُ يُولَدُ بِالْجُحْفَةِ فَمَا يَبْلُغُ الْحُلُمَ حَتَّى تَصْرَعَهُ الْحُمَّى [راجع: ٢٤٧٩٢].

(۲۶۷۷۰) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام جب مدینہ منورہ تشریف لائے تو آپ کے صحابہ رضی اللہ عنہم بیمار ہو گئے' حضرت صدیق اکبر رضی اللہ عنہ ان کے آزاد کردہ غلام عامر بن فہیرہ اور بلال رضی اللہ عنہما بھی بیمار ہو گئے' حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے ان لوگوں کی عیادت کے لئے جانے کی نبی علیہ السلام سے اجازت لی' نبی علیہ السلام نے انہیں اجازت دے دی' انہوں نے حضرت صدیق اکبر رضی اللہ عنہ سے

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

پوچھا کہ آپ اپنی صحت کیسی محسوس کر رہے ہیں؟ انہوں نے یہ شعر پڑھا کہ "ہر شخص اپنے اہل خانہ میں صبح کرتا ہے جبکہ موت اس کی جوتی کے تسمے سے بھی زیادہ اس کے قریب ہوتی ہے۔" پھر میں نے عامر رضی اللہ عنہ سے پوچھا تو انہوں نے یہ شعر پڑھا" کہ موت کا مزہ چکھنے سے پہلے موت کو محسوس کر رہا ہوں اور قبرستان منہ کے قریب آ گیا ہے۔" پھر میں نے بلال رضی اللہ عنہ سے ان کی طبیعت پوچھی تو انہوں نے یہ شعر پڑھا کہ "ہائے! مجھے کیا خبر کہ میں دوبارہ "فخ" میں رات گذار سکوں گا اور میرے آس پاس "اذخر" اور "جلیل" نامی گھاس ہوگی اور کیا شامہ اور طفیل میرے سامنے واضح ہو سکیں گے؟ اے اللہ! عتبہ بن ربیعہ، شیبہ بن ربیعہ اور امیہ بن خلف پر لعنت فرما جیسے انہوں نے ہمیں مکہ مکرمہ سے نکال دیا" حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا بارگاہِ نبوت میں حاضر ہوئیں اور ان لوگوں کی باتیں بتائیں، نبی علیہ السلام نے آسمان کی طرف دیکھ کر فرمایا اے اللہ! مدینہ منورہ کو ہماری نگاہوں میں اسی طرح محبوب بنا جیسے مکہ کو بنایا تھا، بلکہ اس سے بھی زیادہ، اے اللہ! مدینہ کے صاع اور مد میں برکتیں عطاء فرما، اور اس کی وباء کو جحفہ کی طرف منتقل فرما۔

(٢٦٧٧١) حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ عِيسَى قَالَ أَخْبَرَنِي مَالِكٌ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّهَا قَالَتْ لَمَّا قَدِمَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمَدِينَةَ وُعِكَ أَبُو بَكْرٍ وَبِلَالٌ فَذَكَرَ الْحَدِيثَ يَعْنِي حَدِيثَ حَمَّادٍ إِلَّا أَنَّهُ لَمْ يَذْكُرْ قِصَّةَ الْمَوْلُودِ [راجع: ٢٤٧٩٢].

(٢٦٧٧١) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(٢٦٧٧٢) حَدَّثَنَا يُونُسُ قَالَ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ يَعْنِي ابْنَ زَيْدٍ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّهَا قَالَتْ يَا رَسُولَ اللَّهِ كُلُّ صَوَاحِبِي لَهَا كُنْيَةٌ غَيْرِي قَالَ فَاكْتَنِي بِابْنِكِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الزُّبَيْرِ فَكَانَتْ تُدْعَى بِأُمِّ عَبْدِ اللَّهِ حَتَّى مَاتَتْ [راجع: ٢٥٢٦٣].

(٢٦٧٧٢) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ میں نے بارگاہ رسالت میں عرض کیا یا رسول اللہ! میرے علاوہ آپ کی ہر بیوی کی کوئی نہ کوئی کنیت ضرور ہے؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا تم اپنے بیٹے (بھانجے) عبداللہ کے نام پر اپنی کنیت رکھ لو چنانچہ انتقال تک انہیں "ام عبداللہ" کہہ کر پکارا جاتا رہا۔

(٢٦٧٧٣) حَدَّثَنَا يُونُسُ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ يَعْنِي ابْنَ زَيْدٍ عَنْ عَمْرٍو يَعْنِي ابْنَ مَالِكٍ عَنْ أَبِي الْجَوْزَاءِ أَنَّ عَائِشَةَ قَالَتْ كُنْتُ أُعَوِّذُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِدُعَاءٍ إِذَا مَرِضَ كَانَ جِبْرِيلُ يُعِيذُهُ بِهِ وَيَدْعُو لَهُ بِهِ إِذَا مَرِضَ قَالَتْ فَذَهَبْتُ أُعَوِّذُهُ بِهِ أَذْهِبْ الْبَاسَ رَبَّ النَّاسِ بِيَدِكَ الشِّفَاءُ لَا شَافِيَ إِلَّا أَنْتَ اشْفِ شِفَاءً لَا يُغَادِرُ سَقَمًا قَالَتْ فَذَهَبْتُ أَدْعُو لَهُ بِهِ فِي مَرَضِهِ الَّذِي تُوُفِّيَ فِيهِ فَقَالَ ارْفَعِي عَنِّي قَالَ فَإِنَّمَا كَانَ يَنْفَعُنِي فِي الْمُدَّةِ

(٢٦٧٧٣) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام جب بیمار ہوئے تو میں ان پر وہی کلمات پڑھ کر دم کرنے لگی جن سے حضرت جبریل علیہ السلام انہیں دم کرتے تھے "اے لوگوں کے رب! اس کی تکلیف کو دور فرما۔ اسے شفاء عطا فرما کیونکہ تو ہی شفاء

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

دینے والا ہے، تیرے علاوہ کہیں سے شفاء نہیں مل سکتی، ایسی شفاء دے دے کہ جو بیماری کا نام و نشان بھی نہ چھوڑے جب نبی علیہ السلام مرض الوفات میں مبتلا ہوئے تو میں ان کا دست مبارک پکڑ کر یہ دعاء پڑھنے لگی، لیکن نبی علیہ السلام نے فرمایا اپنا ہاتھ اٹھالو، یہ ایک خاص وقت تک ہی مجھے نفع دے سکتی تھی۔

(٢٦٧٧٤) حَدَّثَنَا يُونُسُ قَالَ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ يَعْنِي ابْنَ زَيْدٍ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَمْسٌ فَوَاسِقُ يُقْتَلْنَ فِي الْحَرَمِ الْعَقْرَبُ وَالْفَأْرَةُ وَالْحُدَيَّا وَالْغُرَابُ وَالْكَلْبُ الْعَقُورُ [راجع: ٢٤٥٥٣].

(۲۶۷۷۴) حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا پانچ چیزیں ''فواسق'' میں سے ہیں جنہیں حرم میں قتل کیا جاسکتا ہے، بچھو، چوہا، چیل، باؤلا کتا اور کوا۔

(٢٦٧٧٥) حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ أَبِي الْعَبَّاسِ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ يَعْنِي ابْنَ الْمُبَارَكِ قَالَ أَخْبَرَنَا مُوسَى بْنُ عُقْبَةَ عَنْ يَحْيَى بْنِ عَبَّادٍ عَنْ حَمْزَةَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الزُّبَيْرِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ مَا صَلَّى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى سُهَيْلِ ابْنِ بَيْضَاءَ إِلَّا فِي الْمَسْجِدِ

(۲۶۷۷۵) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے تو سہیل بن بیضاء کی نماز جنازہ ہی مسجد میں پڑھائی ہے۔

(٢٦٧٧٦) حَدَّثَنَا يُونُسُ حَدَّثَنَا فُلَيْحٌ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْقَاسِمِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا مِنْ شَيْءٍ يُصِيبُ الْمُسْلِمَ حَتَّى الشَّوْكَةُ يُشَاكُهَا إِلَّا قَصَّرَ مِنْ ذُنُوبِهِ [راجع: ٢٤٦١٥].

(۲۶۷۷۶) حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کسی مسلمان کو کانٹا چبھنے کی یا اس سے بھی کم درجے کی کوئی مصیبت پہنچتی ہے تو اس کے بدلے اس کے گناہ معاف کر دیئے جاتے ہیں۔

(٢٦٧٧٧) حَدَّثَنَا يُونُسُ حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْيَشْكُرِيُّ قَالَ سَمِعْتُ أُمِّي تُحَدِّثُ أَنَّ أُمَّهَا انْطَلَقَتْ إِلَى الْبَيْتِ حَاجَّةً وَالْبَيْتُ يَوْمَئِذٍ لَهُ بَابَانِ قَالَتْ فَلَمَّا قَضَيْتُ طَوَافِي دَخَلْتُ عَلَى عَائِشَةَ قَالَتْ قُلْتُ يَا أُمَّ الْمُؤْمِنِينَ إِنَّ بَعْضَ بَنِيكِ بَعَثَ يُقْرِئُكِ السَّلَامَ وَإِنَّ النَّاسَ قَدْ أَكْثَرُوا فِي عُثْمَانَ فَمَا تَقُولِينَ فِيهِ قَالَتْ لَعَنَ اللَّهُ مَنْ لَعَنَهُ لَا أَحْسِبُهَا إِلَّا قَالَتْ ثَلَاثَ مِرَارٍ لَقَدْ رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ مُسْنِدٌ فَخِذَهُ إِلَى عُثْمَانَ وَإِنِّي لَأَمْسَحُ الْعَرَقَ عَنْ جَبِينِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَإِنَّ الْوَحْيَ يَنْزِلُ عَلَيْهِ وَلَقَدْ زَوَّجَهُ ابْنَتَيْهِ إِحْدَاهُمَا عَلَى إِثْرِ الْأُخْرَى وَإِنَّهُ لَيَقُولُ اكْتُبْ عُثْمَانُ قَالَتْ مَا كَانَ اللَّهُ لِيُنْزِلَ عَبْدًا مِنْ نَبِيِّهِ بِتِلْكَ الْمَنْزِلَةِ إِلَّا عَبْدًا عَلَيْهِ كَرِيمًا

(۲۶۷۷۷) فاطمہ بنت عبدالرحمٰن اپنی والدہ کے حوالے سے نقل کرتی ہیں کہ انہیں ان کے چچا نے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کے پاس یہ پیغام دے کر بھیجا کہ آپ کا ایک بیٹا آپ کو سلام کہہ رہا ہے اور آپ سے حضرت عثمان بن عفان رضی اللہ عنہ کے متعلق پوچھ رہا ہے

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

کیونکہ لوگ ان کی شان میں گستاخی کرنے لگے ہیں انہوں نے فرمایا کہ جوان پر لعنت کرے اس پر خدا کی لعنت نازل ہو بخدا وہ نبی علیہ السلام کے پاس بیٹھے ہوتے تھے اور نبی علیہ السلام اپنی پشت مبارک میرے ساتھ لگائے ہوتے تھے اور اسی دوران حضرت جبریل علیہ السلام وحی لے کر آجاتے تو نبی علیہ السلام ان سے فرماتے تھے عثمان! لکھو، پھر نبی علیہ السلام نے یکے بعد دیگرے اپنی دو بیٹیوں سے ان کا نکاح کیا تھا، اللہ یہ مرتبہ اسی کو دے سکتا ہے جو اللہ اور اس کے رسول کی نگاہوں میں معزز ہو۔

(٢٦٧٧٨) حَدَّثَنَا يُونُسُ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنْ حَمَّادٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنِ الْأَسْوَدِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُعْتَكِفًا فِي الْمَسْجِدِ فَيُخْرِجُ رَأْسَهُ فَأَغْسِلُهُ بِالْخِطْمِيِّ وَأَنَا حَائِضٌ

(۲۶۷۷۸) حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام معتکف ہوتے اور مسجد سے اپنا سر باہر نکال دیتے' میں اسے خطمی سے دھودیتی حالانکہ میں ایام سے ہوتی تھی۔

(٢٦٧٧٩) حَدَّثَنَا يُونُسُ وَعَفَّانُ قَالَا حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ عَلِيِّ بْنِ زَيْدٍ عَنْ أُمِّ مُحَمَّدٍ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أُهْدِيَتْ لَهُ قِلَادَةُ جَزْعٍ فَقَالَ لَأَدْفَعَنَّهَا إِلَى أَحَبِّ أَهْلِي إِلَيَّ فَقَالَتِ النِّسَاءُ ذَهَبَتْ بِهَا ابْنَةُ أَبِي قُحَافَةَ فَعَلَّقَهَا فِي عُنُقِ أُمَامَةَ بِنْتِ زَيْنَبَ بِنْتِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ [راجع: ٢٥٢١١]

(۲۶۷۷۹) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام کے پاس کہیں سے ہدیہ آیا جس میں مہرہ کا ایک ہار بھی تھا' نبی علیہ السلام نے فرمایا یہ ہار میں اسے دوں گا جو مجھے اپنے اہل خانہ میں سے سب سے زیادہ محبوب ہو' عورتیں یہ سن کر کہنے لگیں کہ یہ ہار ابوقحافہ کی بیٹی لے گئی' لیکن نبی علیہ السلام نے امامہ بنت زینب کو بلایا اور ان کے گلے میں یہ ہار ڈال دیا۔

(٢٦٧٨٠) حَدَّثَنَا يُونُسُ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ يَعْنِي ابْنَ سَلَمَةَ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ شُمَيْسَةَ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ بَعِيرًا لِصَفِيَّةَ اعْتَلَّ وَعِنْدَ زَيْنَبَ فَضْلٌ مِنَ الْإِبِلِ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِزَيْنَبَ إِنَّ بَعِيرَ صَفِيَّةَ قَدْ اعْتَلَّ فَلَوْ أَنَّكِ أَعْطَيْتِهَا بَعِيرًا قَالَتْ أَنَا أُعْطِي تِلْكَ الْيَهُودِيَّةَ فَتَرَكَهَا فَغَضِبَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ شَهْرَيْنِ أَوْ ثَلَاثًا حَتَّى رَفَعَتْ سَرِيرَهَا وَظَنَّتْ أَنَّهُ لَا يَرْضَى عَنْهَا قَالَتْ فَإِذَا أَنَا بِظِلِّهِ يَوْمًا بِنِصْفِ النَّهَارِ فَدَخَلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَعَادَتْ سَرِيرَهَا [راجع: ٢٥٥١٦].

(۲۶۷۸۰) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام کسی سفر میں تھے' دوران سفر حضرت صفیہ رضی اللہ عنہا کا اونٹ بیمار ہوگیا' حضرت زینب رضی اللہ عنہا کے پاس اونٹ میں گنجائش موجود تھی' نبی علیہ السلام نے ان سے فرمایا کہ صفیہ کا اونٹ بیمار ہوگیا ہے' اگر تم انہیں اپنا ایک اونٹ دے دو تو ان کے لئے آسانی ہو جائے' انہوں نے کہا کہ میں اس یہودیہ کو اپنا اونٹ دوں گی؟ اس پر نبی علیہ السلام نے انہیں ذوالحجہ اور محرم دو ماہ یا تین ماہ تک چھوڑے رکھا' ان کے پاس جاتے ہی نہ تھے' وہ خود کہتی ہیں کہ بالآخر میں ناامید ہوگئی اور اپنی چارپائی کی جگہ بدل لی' اچانک ایک دن نصف النہار کے وقت مجھے نبی علیہ السلام کا سایہ سامنے سے آتا ہوا محسوس ہوا (اور نبی علیہ السلام مجھ سے راضی ہوگئے)

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۲٦۷۸۱) حَدَّثَنَا يُونُسُ قَالَ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ لَمَّا نَزَلَتْ هَذِهِ الْآيَاتُ تُرْجِي مَنْ تَشَاءُ مِنْهُنَّ وَتُؤْوِي إِلَيْكَ مَنْ تَشَاءُ قَالَتْ عَائِشَةُ فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ مَا أَرَى رَبَّكَ إِلَّا يُسَارِعُ فِي هَوَاكَ [راجع: ۲٥٠٤٠].

(۲۶۷۸۱) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ جب یہ آیت نازل ہوئی آپ اپنی بیویوں میں سے جسے چاہیں مؤخر کر دیں اور جسے چاہیں اپنے قریب کر لیں، تو حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے عرض کیا یا رسول اللہ! میں تو یہی دیکھتی ہوں کہ آپ کا رب آپ کی خواہشات پوری کرنے میں بڑی جلدی کرتا ہے۔

(۲٦۷۸۲) حَدَّثَنَا يُونُسُ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ سَابَقْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَسَبَقْتُهُ [راجع: ۲٤٦٢٠].

(۲۶۷۸۲) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام نے مجھ سے دوڑ کا مقابلہ کیا تو میں آگے بڑھ گئی۔

(۲٦۷۸۳) حَدَّثَنَا يُونُسُ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ يَعْنِي ابْنَ سَلَمَةَ عَنْ بُدَيْلٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ شَقِيقٍ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ إِذَا قَرَأَ قَائِمًا رَكَعَ قَائِمًا وَإِذَا قَرَأَ قَاعِدًا رَكَعَ قَاعِدًا [راجع: ۲٤٥٢٠].

(۲۶۷۸۳) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام کھڑے ہو کر بھی تلاوت اور رکوع وسجود فرماتے تھے اور بیٹھ کر بھی تلاوت اور رکوع وسجود فرماتے تھے۔

(۲٦۷۸٤) حَدَّثَنَا يُونُسُ قَالَ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ يَعْنِي ابْنَ سَلَمَةَ عَنْ عَاصِمِ بْنِ بَهْدَلَةَ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّهَا قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَخْرُجُ إِلَى صَلَاةِ الْفَجْرِ وَرَأْسُهُ يَقْطُرُ مِنْ جِمَاعٍ لَا احْتِلَامٍ

(۲۶۷۸۴) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ بعض اوقات نبی علیہ السلام نماز فجر کے لئے نکلتے تو سر سے پانی کے قطرے ٹپک رہے ہوتے تھے لیکن نبی علیہ السلام پر غسل کا وجوب اختیاری طور پر ہوتا تھا، غیر اختیاری طور پر نہیں۔

(۲٦۷۸٥) حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ هَاشِمِ بْنِ الْبَرِيدِ فِي سَنَةِ سَبْعٍ وَسَبْعِينَ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ حَبِيبٍ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ أَتَتْ فَاطِمَةُ بِنْتُ أَبِي حُبَيْشٍ النَّبِيَّ فَقَالَتْ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنِّي اسْتُحِضْتُ قَالَ دَعِي الصَّلَاةَ أَيَّامَ حَيْضِكِ ثُمَّ اغْتَسِلِي وَتَوَضَّئِي عِنْدَ كُلِّ صَلَاةٍ وَإِنْ قَطَرَ عَلَى الْحَصِيرِ [راجع: ۲٤٦٤٦].

(۲۶۷۸۵) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ فاطمہ بنت ابی حبیش رضی اللہ عنہا نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئیں اور عرض کیا کہ میرا دم حیض ہمیشہ جاری رہتا ہے، نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ایام حیض تک تو نماز چھوڑ دیا کرو، اس کے بعد غسل کر کے ہر نماز کے وقت وضو کر لیا کرو اور نماز پڑھا کرو خواہ چٹائی پر خون کے قطرے ٹپکنے لگیں۔

(۲٦۷۸٦) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْأَنْصَارِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو يُونُسَ الْقُشَيْرِيُّ قَالَ حَدَّثَنِي أَبُو قَزَعَةَ أَنَّ عَبْدَ الْمَلِكِ بْنَ مَرْوَانَ بَيْنَمَا هُوَ يَطُوفُ بِالْبَيْتِ إِذْ قَالَ قَاتَلَ اللَّهُ ابْنَ الزُّبَيْرِ كَيْفَ يَكْذِبُ عَلَى أُمِّ الْمُؤْمِنِينَ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

وَيَزْعُمُ أَنَّهُ سَمِعَهَا وَهِيَ تَقُولُ إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يَا عَائِشَةُ لَوْلَا حِدْثَانُ قَوْمِكِ بِالْكُفْرِ نَقَضْتُ الْبَيْتَ حَتَّى أَزِيدَ فِيهِ مِنْ الْحِجْرِ إِنَّ قَوْمَكِ قَصَّرُوا فِي الْبِنَاءِ قَالَ فَقَالَ لَهُ الْحَارِثُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ لَا تَقُلْ هَذَا يَا أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ فَأَنَا سَمِعْتُ عَائِشَةَ تَقُولُ قَالَ أَنْتَ سَمِعْتَهُ قَالَ أَنَا سَمِعْتُهُ قَالَ لَوْ سَمِعْتُ هَذَا قَبْلَ أَنْ أَنْقُضَهُ لَتَرَكْتُهُ عَلَى مَا بَنَى ابْنُ الزُّبَيْرِ [راجع: ٢٦٦٨١].

(۲۶۷۸۶) ابوقزعہ کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ خلیفہ عبدالملک بیت اللہ کا طواف کر رہا تھا' دوران طواف وہ کہنے لگا کہ ابن زبیر پر اللہ کی مار ہو وہ ام المومنین حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کی طرف جھوٹی نسبت کر کے کہتا ہے کہ میں نے انہیں یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اے عائشہ! اگر تمہاری قوم کا زمانہ کفر کے قریب نہ ہوتا تو میں بیت اللہ کو شہید کر کے حطیم کا حصہ بھی اس کی تعمیر میں شامل کر دیتا کیونکہ تمہاری قوم نے بیت اللہ کی عمارت میں سے اسے چھوڑ دیا تھا' اس پر حارث بن عبداللہ بن ابی ربیعہ نے کہا امیر المومنین! یہ بات نہ کہیں کیونکہ یہ حدیث تو میں نے بھی ام المومنین سے سنی ہے' تو عبدالملک نے کہا کہ اگر میں نے اسے شہید کرنے سے پہلے یہ حدیث سنی ہوتی تو میں اسے ابن زبیر کی تعمیر پر برقرار رہنے دیتا۔

(٢٦٧٨٧) حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُوسَى قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو هِلَالٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ شَقِيقٍ عَنْ عَائِشَةَ أُمِّ الْمُؤْمِنِينَ قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُكْثِرُ الصَّلَاةَ قَائِمًا وَقَاعِدًا فَإِذَا صَلَّى قَائِمًا رَكَعَ قَائِمًا وَإِذَا صَلَّى قَاعِدًا رَكَعَ قَاعِدًا [راجع: ٢٤٥٢٠].

(۲۶۷۸۷) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام کھڑے ہو کر بھی نماز پڑھتے تھے اور بیٹھ کر بھی نماز پڑھتے تھے جب کھڑے ہو کر نماز پڑھتے تو رکوع بھی کھڑے ہو کر فرماتے اور جب نماز بیٹھ کر پڑھتے تو رکوع بھی بیٹھ کر کرتے تھے۔

(٢٦٧٨٨) حَدَّثَنَا حَسَنُ بْنُ مُوسَى قَالَ حَدَّثَنَا مُطِيعُ بْنُ مَيْمُونٍ الْعَنْبَرِيُّ يُكْنَى أَبَا سَعِيدٍ قَالَ حَدَّثَتْنِي صَفِيَّةُ بِنْتُ عِصْمَةَ عَنْ عَائِشَةَ أُمِّ الْمُؤْمِنِينَ قَالَتْ مَدَّتْ امْرَأَةٌ مِنْ وَرَاءِ السِّتْرِ بِيَدِهَا كِتَابًا إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَبَضَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَدَهُ وَقَالَ مَا أَدْرِي أَيَدُ رَجُلٍ أَوْ يَدُ امْرَأَةٍ فَقَالَتْ بَلْ امْرَأَةٌ فَقَالَ لَوْ كُنْتِ امْرَأَةً غَيَّرْتِ أَظْفَارَكِ بِالْحِنَّاءِ [اسناده ضعيف. قال الألباني: حسن (ابو داود: ٤١٦٦، النسائي: ٨/١٤٢)].

(۲۶۷۸۸) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ پردے کے پیچھے سے ایک عورت نے ہاتھ بڑھا کر ایک تحریر نبی علیہ السلام کی خدمت میں پیش کی تو نبی علیہ السلام نے اپنا ہاتھ پیچھے کر لیا اور فرمایا مجھے کیا خبر کہ یہ کسی مرد کا ہاتھ ہے یا عورت کا؟ اس عورت نے جواب دیا کہ میں عورت ہوں' نبی علیہ السلام نے فرمایا اگر تم عورت ہوتو اپنے ناخنوں کو مہندی سے رنگ لو۔

(٢٦٧٨٩) حَدَّثَنَا الْحَسَنُ قَالَ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ الْأَسْوَدِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَأَنِّي أَنْظُرُ إِلَيَّ أَفْتِلُ قَلَائِدَ هَدْيِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ الْغَنَمِ ثُمَّ لَا يُمْسِكُ عَنْ شَيْءٍ [راجع: ٢٥١١٠].

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۲۶۷۸۹) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ میری نظروں کے سامنے اب بھی وہ منظر موجود ہے جب میں نبی علیہ السلام کی ہدی کے جانور یعنی بکری کے قلادے بنا کرتی تھی، اس کے بعد بھی نبی علیہ السلام کسی چیز سے اپنے آپ کو نہیں روکتے تھے (جن سے محرم بچتے تھے)

(۲۶۷۹۰) حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ عِيسَى قَالَ أَخْبَرَنَا مَالِكٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ أَزْوَاجَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حِينَ تُوُفِّيَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَرَدْنَ أَنْ يُرْسِلْنَ عُثْمَانَ إِلَى أَبِي بَكْرٍ يَسْأَلْنَهُ مِيرَاثَهُنَّ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَتْ لَهُنَّ عَائِشَةُ أَوَلَيْسَ قَدْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا نُورَثُ مَا تَرَكْنَاهُ فَهُوَ صَدَقَةٌ [صححه البخاري (۶۷۳۰)، ومسلم (۱۷۵۸)، وابن حبان (۶۶۱۱)]. [راجع: ۲۵۶۳۸].

(۲۶۷۹۰) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام کے وصال کے بعد ازواج مطہرات نے نبی علیہ السلام کی وراثت میں سے اپنا حصہ وصول کرنے کے لئے حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ کے پاس حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کو بھیجنا چاہا تو حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے ان سے فرمایا کیا تمہیں معلوم نہیں ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا ہم وراثت میں کچھ نہیں چھوڑتے، ہم جو کچھ چھوڑ کر جاتے ہیں وہ صدقہ ہوتا ہے۔

(۲۶۷۹۱) حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ عِيسَى قَالَ أَخْبَرَنَا مَالِكٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ عَنْ عَمْرَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُدْنِي إِلَيَّ رَأْسَهُ فَأُرَجِّلُهُ وَأَنَا حَائِضٌ وَهُوَ مُعْتَكِفٌ وَكَانَ لَا يَدْخُلُ الْبَيْتَ إِلَّا لِحَاجَةِ الْإِنْسَانِ [راجع: ۲۵۲۳۸].

(۲۶۷۹۱) حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام معتکف ہوتے اور مسجد سے اپنا سر باہر نکال دیتے، میں اسے دھو دیتی حالانکہ میں ایام سے ہوتی تھی اور وہ گھر میں صرف انسانی ضرورت کی بناء پر ہی آتے تھے۔

(۲۶۷۹۲) حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ أَنَا مَالِكٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ مَا خُيِّرَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَيْنَ أَمْرَيْنِ إِلَّا أَخَذَ أَيْسَرَهُمَا مَا لَمْ يَكُنْ إِثْمًا فَإِذَا كَانَ إِثْمًا كَانَ أَبْعَدَ النَّاسِ مِنْهُ وَمَا انْتَقَمَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِنَفْسِهِ إِلَّا أَنْ يَكُونَ تُنْتَهَكُ حُرْمَةُ اللَّهِ فَيَنْتَقِمُ لِلَّهِ عَزَّ وَجَلَّ [راجع: ۲۵۰۵۶].

(۲۶۷۹۲) حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام کی شان میں کوئی بھی گستاخی ہوتی تو نبی علیہ السلام اس آدمی سے کبھی انتقام نہیں لیتے تھے البتہ اگر محارم خداوندی کو پامال کیا جاتا تو اللہ کے لئے انتقام لیا کرتے تھے اور جب بھی نبی علیہ السلام کے سامنے دو چیزیں پیش کی جاتیں اور ان میں سے ایک چیز زیادہ آسان ہوتی تو نبی علیہ السلام آسان چیز کو اختیار فرماتے تھے الا یہ کہ وہ گناہ ہو، کیونکہ اگر وہ گناہ ہوتا تو نبی علیہ السلام دوسرں لوگوں کی نسبت اس سے زیادہ دور ہوتے تھے۔

(۲۶۷۹۳) حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ عِيسَى قَالَ أَخْبَرَنَا مَالِكٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ إِذَا اشْتَكَى يَقْرَأُ عَلَى نَفْسِهِ بِالْمُعَوِّذَاتِ وَيَنْفُثُ فَلَمَّا اشْتَدَّ وَجَعُهُ كُنْتُ أَقْرَأُ عَلَيْهِ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

وَأَمْسَحُ عَنْهُ بِيَدِهِ رَجَاءَ بَرَكَتِهَا [راجع: ٢٥٢٣٥].

(۲۶۷۹۳) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام اگر بیمار ہو جاتے تو معوذتین پڑھ کر اپنے اوپر دم کر لیتے تھے، جب نبی علیہ السلام مرض الوفات میں مبتلا ہوئے تو میں ان کا دست مبارک پکڑتی تو یہ کلمات پڑھ کر نبی علیہ السلام کے ہاتھ ان کے جسم پر پھیر دیتی تاکہ ان کے ہاتھ کی برکت حاصل ہو جائے۔

(٢٦٧٩٤) حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ أَيُّوبَ الْمَوْصِلِيُّ عَنْ جَعْفَرٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ وَكَثِيرٌ قَالَ حَدَّثَنَا جَعْفَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ يَرَاهُ فِي مِرْطِ إِحْدَانَا ثُمَّ يَفْرُكُهُ يَعْنِي الْمَاءَ وَمُرُوطُهُنَّ يَوْمَئِذٍ الصُّوفُ تَعْنِي النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ [صححه ابن خزيمة (٢٨٨). قال شعيب، ضعيف بهذا اللفظ].

(۲۶۷۹۴) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ بعض اوقات نبی علیہ السلام ہم میں سے کسی کی چادر پر مادہ منویہ کے اثرات دیکھتے تو اسے کھرچ دیتے تھے اور اس دور میں ان کی چادریں اون کی ہوتی تھیں۔

(٢٦٧٩٥) حَدَّثَنَا أَبُو قَطَنٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَبَّادُ بْنُ مَنْصُورٍ عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كُنْتُ أَفْرُكُ الْمَنِيَّ مِنْ ثَوْبِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثُمَّ مَا أَغْسِلُ قَالَ أَبُو قَطَنٍ قَالَتْ مَرَّةً أَثَرَهُ وَقَالَتْ مَرَّةً مَكَانَهُ [صححه ابن خزيمة (٢٨٨). قال شعيب: صحيح وهذا اسناد ضعيف].

(۲۶۷۹۵) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ میں نبی علیہ السلام کے کپڑوں سے مادہ منویہ کو کھرچ دیتی تھی اور کپڑے کو دھوتی نہیں تھی۔

(٢٦٧٩٦) حَدَّثَنَا أَبُو قَطَنٍ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنِ الْحَكَمِ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ هَمَّامِ بْنِ الْحَارِثِ عَنْ عَائِشَةَ مِثْلَ مَعْنَاهُ [راجع: ٢٤٦٥٩].

(۲۶۷۹۶) گزشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(٢٦٧٩٧) حَدَّثَنَا كَثِيرُ بْنُ هِشَامٍ قَالَ حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ بُرْقَانَ قَالَ حَدَّثَنَا الزُّهْرِيُّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كُنْتُ أَنَا وَحَفْصَةُ صَائِمَتَيْنِ فَعُرِضَ لَنَا طَعَامٌ اشْتَهَيْنَاهُ فَأَكَلْنَا مِنْهُ فَجَاءَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَبَدَرَتْنِي إِلَيْهِ حَفْصَةُ وَكَانَتْ بِنْتَ أَبِيهَا قَالَتْ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّا كُنَّا صَائِمَتَيْنِ الْيَوْمَ فَعُرِضَ لَنَا طَعَامٌ اشْتَهَيْنَاهُ فَأَكَلْنَا مِنْهُ فَقَالَ اقْضِيَا يَوْمًا آخَرَ [راجع: ٧ / ٢٥٦].

(۲۶۷۹۷) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ حضرت حفصہ رضی اللہ عنہا کے پاس کہیں سے ایک بکری ہدیئے میں آئی، ہم دونوں اس دن روزے سے تھیں، انہوں نے میرا روزہ اس سے کھلوا دیا، وہ اپنے والد کی بیٹی تھیں، جب نبی علیہ السلام ہمارے ہاں تشریف لائے تو ہم نے نبی علیہ السلام سے اس کا ذکر کیا تو نبی علیہ السلام نے فرمایا تم دونوں اس کے بدلے میں کسی اور دن کا روزہ رکھ لینا۔

(٢٦٧٩٨) حَدَّثَنَا أَبُو أَحْمَدَ مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الزُّبَيْرِ قَالَ حَدَّثَنَا مِسْعَرٌ عَنْ عُبَيْدِ بْنِ حَسَنٍ عَنِ ابْنِ مَعْقِلٍ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّهَا كَانَ عَلَيْهَا رَقَبَةٌ مِنْ وَلَدِ إِسْمَاعِيلَ فَجَاءَ سَبْيٌ مِنَ الْيَمَنِ مِنْ خَوْلَانَ فَأَرَادَتْ أَنْ تُعْتِقَ مِنْهُمْ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

فَنَهَانِي النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثُمَّ جَاءَ سَبْيٌ مِنْ مُضَرَ مِنْ بَنِي الْعَنْبَرِ فَأَمَرَهَا النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ تَعْتِقَ مِنْهُمْ

(۲۶۷۹۸) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ انہوں نے اولاد اسماعیل میں سے ایک غلام آزاد کرنے کی منت مان رکھی تھی، اس دوران یمن کے قبیلہ خولان سے کچھ قیدی آئے، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے ان میں سے ایک غلام کو آزاد کرنا چاہا تو نبی علیہ السلام نے روک دیا، پھر جب مضر کے قبیلہ بنوعنبر کے قیدی آئے تو نبی علیہ السلام نے انہیں حکم دیا کہ ان میں سے کسی کو آزاد کردیں۔

(۲۶۷۹۹) حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَاصِمٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ إِيَاسٍ الْجُرَيْرِيِّ عَنْ أَبِي عَبْدِ اللَّهِ الْجَسْرِيِّ قَالَ دَخَلْتُ عَلَى عَائِشَةَ وَعِنْدَهَا حَفْصَةُ بِنْتُ عُمَرَ فَقَالَتْ لِي إِنَّ هَذِهِ حَفْصَةُ زَوْجُ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثُمَّ أَقْبَلَتْ عَلَيْهَا فَقَالَتْ أَنْشُدُكِ اللَّهَ أَنْ تُصَدِّقِينِي بِكَذِبٍ قُلْتُهُ أَوْ تُكَذِّبِينِي بِصِدْقٍ قُلْتُهُ تَعْلَمِينَ أَنِّي كُنْتُ أَنَا وَأَنْتِ عِنْدَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأُغْمِيَ عَلَيْهِ فَقُلْتُ لَكِ أَتَرَيْنَهُ قَدْ قُبِضَ قُلْتِ لَا أَدْرِي فَأَفَاقَ فَقَالَ افْتَحُوا لَهُ الْبَابَ ثُمَّ أُغْمِيَ عَلَيْهِ فَقُلْتُ لَكِ أَتَرَيْنَهُ قَدْ قُبِضَ قُلْتِ لَا أَدْرِي ثُمَّ أَفَاقَ فَقَالَ افْتَحُوا لَهُ الْبَابَ فَقُلْتُ لَكِ أَبِي أَوْ أَبُوكِ قُلْتِ لَا أَدْرِي فَفَتَحْنَا الْبَابَ فَإِذَا عُثْمَانُ بْنُ عَفَّانَ فَلَمَّا أَنْ رَآهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ ادْنُهْ فَأَكَبَّ عَلَيْهِ فَسَارَّهُ بِشَيْءٍ لَا أَدْرِي أَنَا وَأَنْتِ مَا هُوَ ثُمَّ رَفَعَ رَأْسَهُ فَقَالَ أَفَهِمْتَ مَا قُلْتُ لَكَ قَالَ نَعَمْ قَالَ ادْنُهْ فَأَكَبَّ عَلَيْهِ أُخْرَى مِثْلَهَا فَسَارَّهُ بِشَيْءٍ لَا نَدْرِي مَا هُوَ ثُمَّ رَفَعَ رَأْسَهُ فَقَالَ أَفَهِمْتَ مَا قُلْتُ لَكَ قَالَ نَعَمْ قَالَ ادْنُهْ فَأَكَبَّ عَلَيْهِ إِكْبَابًا شَدِيدًا فَسَارَّهُ بِشَيْءٍ ثُمَّ رَفَعَ رَأْسَهُ فَقَالَ أَفَهِمْتَ مَا قُلْتُ لَكَ قَالَ نَعَمْ سَمِعَتْهُ أُذُنَيَّ وَوَعَاهُ قَلْبِي فَقَالَ لَهُ اخْرُجْ قَالَ قَالَتْ حَفْصَةُ اللَّهُمَّ نَعَمْ أَوْ قَالَتْ اللَّهُمَّ صِدْقٌ

(۲۶۷۹۹) ابوعبداللہ جسری کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ میں حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کی خدمت میں حاضر ہوا تو ان کے پاس حضرت حفصہ رضی اللہ عنہا بھی موجود تھیں، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے مجھ سے فرمایا کہ یہ حفصہ ہیں، نبی علیہ السلام کی زوجہ محترمہ پھر ان کی طرف متوجہ ہو کر فرمایا میں آپ کو قسم دیکر پوچھتی ہوں، اگر میں غلط کہوں تو آپ میری تصدیق نہ کریں اور صحیح کہوں تو تکذیب نہ کریں، آپ کو معلوم ہے کہ ایک مرتبہ میں اور آپ نبی علیہ السلام کے پاس تھیں، نبی علیہ السلام پر بے ہوشی طاری ہوگئی، میں نے آپ سے پوچھا کیا خیال ہے نبی علیہ السلام کا وصال ہوگیا؟ آپ نے کہا مجھے کچھ معلوم نہیں، پھر نبی علیہ السلام کو افاقہ ہوگیا اور انہوں نے فرمایا کہ دروازہ کھول دو، میں نے آپ سے پوچھا کہ میرے والد آئے ہیں یا آپ کے؟ آپ نے جواب دیا مجھے کچھ معلوم نہیں ہم نے دروازہ کھولا تو وہاں حضرت عثمان بن عفان رضی اللہ عنہ کھڑے تھے۔

نبی علیہ السلام نے انہیں دیکھ کر فرمایا میرے قریب آجاؤ، وہ نبی علیہ السلام کے اوپر جھک گئے، نبی علیہ السلام نے ان سے سرگوشی میں کچھ باتیں کیں جو آپ کو معلوم ہیں اور نہ مجھے پھر نبی علیہ السلام سر اٹھا کر فرمایا میری بات سمجھ گئے؟ حضرت عثمان رضی اللہ عنہ نے عرض کیا جی ہاں! تین مرتبہ اس طرح سرگوشی اور اس کے بعد یہ سوال جواب ہوئے، اس کے بعد نبی علیہ السلام نے ان سے فرمایا کہ اب تم جا سکتے ہو

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

حضرت حفصہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا بخدا اسی طرح ہے اور یہ بات سچی ہے۔

(۲۶۸۰۰) حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَاصِمٍ قَالَ أَخْبَرَنَا مُطَرِّفُ بْنُ أَبِي طَرِيفٍ عَنْ عَامِرٍ عَنْ مَسْرُوقٍ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَظَلُّ صَائِمًا وَيُقَبِّلُ مَا شَاءَ مِنْ وَجْهِي حَتَّى يُفْطِرَ [راجع: ۲۵۰۲۶].

(۲۶۸۰۰) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم روزے کی حالت میں مجھے بوسہ دیدیا کرتے تھے۔

(۲۶۸۰۱) حَدَّثَنَا كَثِيرُ بْنُ هِشَامٍ قَالَ حَدَّثَنَا جَعْفَرٌ قَالَ سَأَلْتُ الزُّهْرِيَّ عَنِ الرَّجُلِ يُخَيِّرُ امْرَأَتَهُ فَتَخْتَارُهُ قَالَ حَدَّثَنِي عُرْوَةُ بْنُ الزُّبَيْرِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ أَتَانِي نَبِيُّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ إِنِّي سَأَعْرِضُ عَلَيْكِ أَمْرًا فَلَا عَلَيْكِ أَنْ لَا تَعْجَلِي حَتَّى تُشَاوِرِي أَبَوَيْكِ فَقُلْتُ وَمَا هَذَا الْأَمْرُ قَالَتْ فَتَلَا عَلَيَّ يَا أَيُّهَا النَّبِيُّ قُلْ لِأَزْوَاجِكَ إِنْ كُنْتُنَّ تُرِدْنَ الْحَيَاةَ الدُّنْيَا وَزِينَتَهَا فَتَعَالَيْنَ أُمَتِّعْكُنَّ وَأُسَرِّحْكُنَّ سَرَاحًا جَمِيلًا وَإِنْ كُنْتُنَّ تُرِدْنَ اللَّهَ وَرَسُولَهُ وَالدَّارَ الْآخِرَةَ فَإِنَّ اللَّهَ أَعَدَّ لِلْمُحْسِنَاتِ مِنْكُنَّ أَجْرًا عَظِيمًا قَالَتْ فَقُلْتُ وَفِي أَيِّ ذَلِكَ تَأْمُرُنِي أَنْ أُشَاوِرَ أَبَوَيَّ بَلْ أُرِيدُ اللَّهَ وَرَسُولَهُ وَالدَّارَ الْآخِرَةَ قَالَتْ فَسُرَّ بِذَلِكَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَعْجَبَهُ وَقَالَ سَأَعْرِضُ عَلَى صَوَاحِبِكِ مَا عَرَضْتُ عَلَيْكِ فَكَانَ يَقُولُ لَهُنَّ كَمَا قَالَ لِعَائِشَةَ ثُمَّ يَقُولُ قَدْ اخْتَارَتْ عَائِشَةُ اللَّهَ وَرَسُولَهُ وَالدَّارَ الْآخِرَةَ قَالَتْ عَائِشَةُ فَقَدْ خَيَّرَنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَمْ نَرَ ذَلِكَ طَلَاقًا [راجع: ۲٤٥٥١].

(۲۶۸۰۱) حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ جب آیت تخییر نازل ہوئی تو سب سے پہلے نبی علیہ السلام نے مجھے بلایا اور فرمایا اے عائشہ! میں تمہارے سامنے ایک بات ذکر کرنا چاہتا ہوں' تم اس میں اپنے والدین سے مشورے کے بغیر کوئی فیصلہ نہ کرنا' میں نے عرض کیا ایسی کیا بات ہے؟ نبی علیہ السلام نے مجھے بلا کر یہ آیت تلاوت فرمائی "اے نبی صلی اللہ علیہ وسلم! اپنی بیویوں سے کہہ دیجئے کہ اگر تم اللہ اور اس کے رسول اور دار آخرت کو چاہتی ہو......" میں نے عرض کیا کہ کیا میں اس بارے میں اپنے والدین سے مشورہ کروں گی؟ میں اللہ اور اس کے رسول کو اختیار کرتی ہوں' اس پر نبی علیہ السلام بہت خوش ہوئے اور فرمایا میں تمہاری سہیلیوں کے سامنے بھی یہی بات رکھوں گا اور نبی علیہ السلام انہیں حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کا جواب بھی بتا دیتے تھے، کہ عائشہ نے اللہ اس کے رسول اور آخرت کے گھر کو پسند کرلیا ہے، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کہتی ہیں کہ نبی علیہ السلام نے ہمیں جو اختیار دیا، ہم نے اسے طلاق شمار نہیں کیا۔

(۲۶۸۰۲) حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَاصِمٍ عَنْ عَطَاءِ بْنِ السَّائِبِ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنِ الْأَسْوَدِ بْنِ يَزِيدَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ رَأَيْتُ وَبِيصَ الطِّيبِ فِي مَفْرِقِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَعْدَ ثَلَاثٍ وَهُوَ مُحْرِمٌ [راجع: ۲٤٦٠٨].

(۲۶۸۰۲) حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ (میں نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو اپنے پاس موجود سب سے عمدہ خوشبو لگاتی تھی اور) گویا وہ منظر اب تک میری نگاہوں کے سامنے ہے کہ تین دن کے بعد میں حالتِ احرام میں نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے سر پر مشک کی چمک دیکھ رہی ہوں۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۲۶۸۰۳) حَدَّثَنَا عَلِيٌّ عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي زِيَادٍ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ رَأَيْتُ وَبِيصَ الطِّيبِ فِي مَفْرِقِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ مُحْرِمٌ

(۲۶۸۰۳) حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ (میں نبی ﷺ کو اپنے پاس موجود سب سے عمدہ خوشبو لگاتی تھی اور) گویا وہ منظر اب تک میری نگاہوں کے سامنے ہے کہ میں حالتِ احرام میں نبی ﷺ کے سر پر مشک کی چمک دیکھ رہی ہوں۔

(۲۶۸۰٤) حَدَّثَنَا شُجَاعُ بْنُ الْوَلِيدِ عَنْ لَيْثِ بْنِ أَبِي سُلَيْمٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْقَاسِمِ عَنْ أَبِي الْقَاسِمِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ نَبِيُّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا افْتَتَحَ الصَّلَاةَ قَائِمًا صَلَّى قَائِمًا وَإِذَا افْتَتَحَ الصَّلَاةَ قَاعِدًا صَلَّى قَاعِدًا

(۲۶۸۰۴) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام کھڑے ہو کر بھی نماز پڑھتے تھے اور بیٹھ کر بھی نماز پڑھتے تھے جب کھڑے ہو کر نماز پڑھتے تو رکوع بھی کھڑے ہو کر فرماتے اور جب نماز بیٹھ کر پڑھتے تو رکوع بھی بیٹھ کر کرتے تھے۔

(۲۶۸۰٥) حَدَّثَنَا شُجَاعُ بْنُ الْوَلِيدِ عَنْ سَعْدِ بْنِ سَعِيدٍ أَخِي يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ عَنْ عَمْرَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِنَّ كَسْرَ عَظْمِ الْمُؤْمِنِ مَيِّتًا مِثْلُ كَسْرِ عَظْمِهِ حَيًّا [راجع: ۲٤۸۱۲].

(۲۶۸۰۵) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا کسی فوت شدہ مسلمان کی ہڈی توڑنا ایسے ہی ہے جیسے کسی زندہ آدمی کی ہڈی توڑنا۔

(۲۶۸۰٦) حَدَّثَنَا مِسْكِينُ بْنُ بُكَيْرٍ عَنْ سَعِيدٍ يَعْنِي ابْنَ عَبْدِ الْعَزِيزِ قَالَ مَكْحُولٌ حَدَّثَنِي عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كُفِّنَ فِي ثَلَاثَةِ رِيَاطٍ يَمَانِيَةٍ [راجع: ۲٤٦۲۳].

(۲۶۸۰۶) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام کو تین یمنی چادروں میں کفنایا گیا تھا۔

(۲۶۸۰۷) حَدَّثَنَا عُمَرُ أَبُو حَفْصٍ الْمُعَيْطِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا هِشَامٌ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ خَرَجْتُ مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي بَعْضِ أَسْفَارِهِ وَأَنَا جَارِيَةٌ لَمْ أَحْمِلْ اللَّحْمَ وَلَمْ أَبْدُنْ فَقَالَ لِلنَّاسِ تَقَدَّمُوا فَتَقَدَّمُوا ثُمَّ قَالَ لِي تَعَالَيْ حَتَّى أُسَابِقَكِ فَسَابَقْتُهُ فَسَبَقْتُهُ فَسَكَتَ عَنِّي حَتَّى إِذَا حَمَلْتُ اللَّحْمَ وَبَدُنْتُ وَنَسِيتُ خَرَجْتُ مَعَهُ فِي بَعْضِ أَسْفَارِهِ فَقَالَ لِلنَّاسِ تَقَدَّمُوا فَتَقَدَّمُوا ثُمَّ قَالَ تَعَالَيْ حَتَّى أُسَابِقَكِ فَسَابَقْتُهُ فَسَبَقَنِي فَجَعَلَ يَضْحَكُ وَهُوَ يَقُولُ هَذِهِ بِتِلْكَ [صححه ابن حبان (٤٦٩١). قال الألباني: صحيح (ابن ماجة: ۱۹۷۹).

قال شعيب، اسناده جيد]. [راجع: ۲٤٦۱۹].

(۲۶۸۰۷) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی ﷺ نے مجھ سے دوڑ کا مقابلہ کیا، اس مقابلے میں میں آگے نکل گئی، کچھ عرصے بعد جب میرے جسم پر گوشت چڑھ گیا تھا تو نبی ﷺ نے دوبارہ دوڑ کا مقابلہ کیا، اس مرتبہ نبی ﷺ آگے بڑھ گئے اور فرمایا یہ اُس مرتبہ کے مقابلے کا بدلہ ہے۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۲٦٨٠٨) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَزِيدَ عَنْ سُفْيَانَ يَعْنِي ابْنَ حُسَيْنٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا كَانَ مُعْتَكِفًا فِي الْمَسْجِدِ لَا يَدْخُلُ الْبَيْتَ إِلَّا لِحَاجَةٍ قَالَتْ فَغَسَلْتُ رَأْسَهُ وَإِنَّ بَيْنِي وَبَيْنَهُ الْعَتَبَةَ [راجع: ٢٤٥٤٢].

(۲٦٨٠٨) حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام معتکف ہوتے تو صرف انسانی ضرورت کی بناء پر ہی گھر میں آتے تھے اور مسجد سے اپنا سر باہر نکال دیتے، میں اسے دھو دیتی جبکہ میرے اور ان کے درمیان دروازے کی چوکھٹ حائل ہوتی تھی۔

(۲٦٨٠٩) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَزِيدَ يَعْنِي الْوَاسِطِيَّ عَنْ سُفْيَانَ بْنِ عُيَيْنَةَ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ قَالَ لِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا عَائِشَةُ إِنْ كُنْتِ أَلْمَمْتِ بِذَنْبٍ فَاسْتَغْفِرِي اللَّهَ فَإِنَّ التَّوْبَةَ مِنَ الذَّنْبِ النَّدَمُ وَالِاسْتِغْفَارُ [صححه ابن حبان (٦٢٤). قال شعيب: صحيح دون: ((فان التوبة. الاستغفار))].

(۲٦٨٠٩) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ واقعہ افک کے موقع پر نبی علیہ السلام نے مجھ سے فرمایا اے عائشہ! اگر تم سے گناہ کا ارادہ ہو گیا ہو تو اللہ سے استغفار کیا کرو کیونکہ گناہ سے توبہ ندامت اور استغفار ہی ہے۔

(۲٦٨١٠) حَدَّثَنَا أَبُو أَحْمَدَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ يَعْنِي ابْنَ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ يَعْلَى الثَّقَفِيَّ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْقَاسِمِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ مَا نَامَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَبْلَ الْعِشَاءِ وَلَا سَهِرَ بَعْدَهَا

(۲٦٨١٠) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نماز عشاء سے پہلے کبھی سوئے اور نہ عشاء کے بعد کبھی قصہ گوئی کی۔

(۲٦٨١١) حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ بْنُ عَمْرٍو قَالَ حَدَّثَنَا زَائِدَةُ عَنْ زِيَادِ بْنِ عِلَاقَةَ عَنْ عَمْرِو بْنِ مَيْمُونٍ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُقَبِّلُ وَهُوَ صَائِمٌ [راجع: ٢٥٥٠٣].

(۲٦٨١١) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم روزے کی حالت میں اپنی ازواج کو بوسہ دیدیا کرتے تھے۔

(۲٦٨١٢) حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ بْنُ عَطَاءٍ عَنْ دَاوُدَ بْنِ أَبِي هِنْدَ عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ فُرِضَتْ الصَّلَاةُ رَكْعَتَيْنِ رَكْعَتَيْنِ إِلَّا الْمَغْرِبَ فُرِضَتْ ثَلَاثًا لِأَنَّهَا وِتْرٌ قَالَتْ وَكَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا سَافَرَ صَلَّى الصَّلَاةَ الْأُولَى إِلَّا الْمَغْرِبَ فَإِذَا أَقَامَ زَادَ مَعَ كُلِّ رَكْعَتَيْنِ رَكْعَتَيْنِ إِلَّا الْمَغْرِبَ لِأَنَّهَا وِتْرٌ وَالصُّبْحَ لِأَنَّهُ يُطَوِّلُ فِيهَا الْقِرَاءَةَ [راجع: ٢٦٥٧٠].

(۲٦٨١٢) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ مکہ مکرمہ میں نماز کی ابتدائی فرضیت نماز مغرب کے علاوہ دو دو رکعتوں کی صورت میں ہوئی تھی، لیکن جب نبی علیہ السلام مدینہ منورہ پہنچے تو حکم الٰہی کے مطابق ہر دو رکعتوں کے ساتھ دو دو رکعتوں کا اضافہ کر دیا، سوائے نماز مغرب کے کہ وہ دن کے وتر ہیں اور نماز فجر کے کہ اس میں قراءت لمبی کی جاتی ہے، البتہ جب نبی علیہ السلام سفر پر جاتے تھے تو ابتدائی طریقے کے مطابق دو دو رکعتیں ہی پڑھتے تھے۔

(۲٦٨١٣) حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ عَنْ سَعِيدٍ عَنْ أَبِي مَعْشَرٍ عَنِ النَّخَعِيِّ عَنِ الْأَسْوَدِ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّهَا قَالَتْ كَانَتْ يَدُ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْيُمْنَى لِطُهُورِهِ وَلِطَعَامِهِ وَكَانَتْ الْيُسْرَى لِخَلَائِهِ وَمَا كَانَ مِنْ أَذًى [قال الألباني: صحيح (ابو داود: ٣٤). قال شعيب، حسن بطرقه وشاهده وهذا اسناد ضعيف].

(۲۶۸۱۳) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام کا داہنا ہاتھ کھانے اور ذکر اذکار کے لئے تھا اور بایاں ہاتھ دیگر کاموں کے لئے۔

(۲٦٨١٤) حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عَدِيٍّ عَنْ سَعِيدٍ عَنْ رَجُلٍ عَنْ أَبِي مَعْشَرٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ عَائِشَةَ نَحْوَهُ

(۲۶۸۱۴) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۲٦٨١٥) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ عَنْ سَعِيدٍ عَنْ أَبِي مَعْشَرٍ عَنِ النَّخَعِيِّ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَتْ يَدُ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْيُسْرَى لِخَلَائِهِ وَمَا كَانَ مِنْ أَذًى وَكَانَتْ الْيُمْنَى لِوُضُوئِهِ وَلِمَطْعَمِهِ

(۲۶۸۱۵) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام کا داہنا ہاتھ کھانے اور ذکر اذکار کے لئے تھا اور بایاں ہاتھ دیگر کاموں کے لئے۔

(۲٦٨١٦) حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ عَنْ سَعِيدٍ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ زُرَارَةَ بْنِ أَوْفَى عَنْ سَعْدِ بْنِ هِشَامٍ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ رَكْعَتَا الْفَجْرِ خَيْرٌ مِنَ الدُّنْيَا جَمِيعًا [راجع: ٢٤٧٤٥].

(۲۶۸۱۶) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فجر سے پہلے کی دو رکعتوں کے متعلق فرمایا ہے کہ یہ دو رکعتیں ساری دنیا سے زیادہ بہتر ہیں۔

(۲٦٨١٧) حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ عَنْ سَعِيدٍ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ مُعَاذَةَ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُصَلِّي الضُّحَى أَرْبَعًا وَيَزِيدُ مَا شَاءَ اللَّهُ [راجع: ٢٤٩٦٠].

(۲۶۸۱۷) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے چاشت کی چار رکعتیں پڑھی ہیں اور جتنا چاہتے اس پر اضافہ بھی فرما لیتے تھے۔

(۲٦٨١٨) حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ عَنْ سَعِيدٍ عَنْ عَاصِمٍ الْأَحْوَلِ عَنْ مُعَاذَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كُنْتُ أَغْتَسِلُ أَنَا وَرَسُولُ اللَّهِ مِنْ إِنَاءٍ وَاحِدٍ وَكَانَ فِي حَدِيثِهِ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَبْدَأُ قَبْلَهَا [راجع: ٢٥١٠٦]

(۲۶۸۱۸) حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ میں اور نبی علیہ السلام ایک ہی برتن کے پانی سے غسل جنابت کر لیا کرتے تھے۔

(۲٦٨١٩) حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ عَنْ سَعِيدٍ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ رَبَاحٍ أَنَّهُ دَخَلَ عَلَى عَائِشَةَ فَقَالَ إِنِّي أُرِيدُ أَنْ أَسْأَلَكِ عَنْ شَيْءٍ وَإِنِّي أَسْتَحْيِيكِ فَقَالَتْ سَلْ مَا بَدَا لَكَ فَإِنَّمَا أَنَا أُمُّكَ فَقُلْتُ يَا أُمَّ الْمُؤْمِنِينَ مَا يُوجِبُ الْغُسْلَ فَقَالَتْ إِذَا اخْتَلَفَ الْخِتَانَانِ وَجَبَتْ الْجَنَابَةُ فَكَانَ قَتَادَةُ يُتْبِعُ هَذَا الْحَدِيثَ أَنَّ عَائِشَةَ قَالَتْ قَدْ فَعَلْتُ أَنَا وَرَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاغْتَسَلْنَا فَلَا أَدْرِي أَشَيْءٌ فِي هَذَا الْحَدِيثِ أَمْ كَانَ قَتَادَةُ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

يَقُولُهُ

(۲۶۸۱۹) عبداللہ بن رباح کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ وہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کی خدمت میں حاضر ہوئے اور عرض کیا کہ میں آپ سے کچھ پوچھنا چاہتا ہوں لیکن مجھے حیاء آتی ہے؟ انہوں نے فرمایا جو چاہو پوچھ سکتے ہو کہ میں تمہاری ماں ہوں، میں نے عرض کیا ام المومنین! غسل کس چیز سے واجب ہوتا ہے؟ انہوں نے فرمایا کہ جب شرمگاہیں ایک دوسرے سے مل جائیں تو غسل واجب ہو جاتا ہے۔ اس حدیث کو بیان کرنے کے بعد قتادہ یہ بھی کہتے تھے کہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا میں اور نبی علیہ السلام ایسا کرتے تھے تو ہم غسل کرتے تھے، اب مجھے معلوم نہیں ہے کہ یہ جملہ حدیث کا حصہ ہے یا قتادہ کا قول ہے۔

(۲۶۸۲۰) حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ عَنْ سَعِيدٍ عَنْ بُدَيْلِ بْنِ مَيْسَرَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ شَقِيقٍ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُكْثِرُ الصَّلَاةَ قَائِمًا وَقَاعِدًا فَإِذَا صَلَّى قَاعِدًا رَكَعَ قَاعِدًا وَإِذَا صَلَّى قَائِمًا رَكَعَ قَائِمًا [راجع: ۲٤٥٢٠].

(۲۶۸۲۰) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام کھڑے ہو کر بھی نماز پڑھتے تھے اور بیٹھ کر بھی نماز پڑھتے تھے جب کھڑے ہو کر نماز پڑھتے تو رکوع بھی کھڑے ہو کر فرماتے اور جب نماز بیٹھ کر پڑھتے تو رکوع بھی بیٹھ کر کرتے تھے۔

(۲۶۸۲۱) حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ عَنْ سَعِيدٍ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ شَقِيقٍ عَنْ عَائِشَةَ وَ قَالَ مَرَّةً أُخْرَى الْخَفَّافُ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُصِيبُ مِنَ الرُّؤُوسِ وَهُوَ صَائِمٌ

(۲۶۸۲۱) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ اگرچہ نبی علیہ السلام روزے سے ہوتے تب بھی نبی علیہ السلام میرے سر کا بوسہ لے لیتے تھے۔

(۲۶۸۲۲) و قَالَ مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ يَعْنِي فِي حَدِيثِهِ عَنْ سَعِيدٍ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ شَقِيقٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ وَكَذَا قَالَ الْخَفَّافُ مَرَّةً أُخْرَى [راجع: ۲۲٤۱].

(۲۶۸۲۲) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے بھی مروی ہے۔

(۲۶۸۲۳) حَدَّثَنَا عَبْدُالْوَهَّابِ قَالَ أَخْبَرَنَا هِشَامٌ يَعْنِي ابْنَ أَبِي عَبْدِاللَّهِ عَنْ بُدَيْلٍ عَنْ عَبْدِاللَّهِ بْنِ عُبَيْدِ بْنِ عُمَيْرٍ أَنَّ امْرَأَةً مِنْهُمْ يُقَالُ لَهَا أُمُّ كُلْثُومٍ حَدَّثَتْهُ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَأْكُلُ طَعَامًا فِي سِتَّةٍ مِنْ أَصْحَابِهِ فَجَاءَ أَعْرَابِيٌّ جَائِعٌ فَأَكَلَهُ بِلُقْمَتَيْنِ فَقَالَ أَمَا إِنَّهُ لَوْ ذَكَرَ اسْمَ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ لَكَفَاكُمْ فَإِذَا أَكَلَ أَحَدُكُمْ فَلْيَذْكُرِ اسْمَ اللَّهِ فَإِنْ نَسِيَ بِسْمِ اللَّهِ فِي أَوَّلِهِ فَلْيَقُلْ بِسْمِ اللَّهِ فِي أَوَّلِهِ وَآخِرِهِ [راجع: ۲٦٢٥٢]

(۲۶۸۲۳) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام اپنے چھ صحابہ رضی اللہ عنہم کے ساتھ بیٹھے کھانا کھا رہے تھے کہ ایک دیہاتی آیا اور دو لقموں میں ہی سارا کھانا کھا گیا، نبی علیہ السلام نے فرمایا اگر یہ بسم اللہ پڑھ لیتا تو یہ کھانا تم سب کو کفایت کر جاتا، اس لئے جب تم میں سے کوئی شخص کھانا کھائے تو اسے اس پر بسم اللہ پڑھ لینی چاہیے، اگر وہ شروع میں بسم اللہ پڑھنا بھول جائے تو یاد آنے پر یہ پڑھ لیا کرے بِسْمِ اللَّهِ فِي أَوَّلِهِ وَآخِرِهِ۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۲٦٨٢٤) حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ قَالَ سُئِلَ سَعِيدٌ مَا يَقُولُ الرَّجُلُ فِي رُكُوعِهِ فَأَخْبَرَنَا عَنْ قَتَادَةَ عَنْ مُطَرِّفِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَقُولُ فِي رُكُوعِهِ وَسُجُودِهِ سُبُّوحٌ قُدُّوسٌ رَبُّ الْمَلَائِكَةِ وَالرُّوحِ [راجع: ٢٤٥٦٤].

(۲۶۸۲۴) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام رکوع وسجود میں یہ پڑھتے تھے سُبُّوحٌ قُدُّوسٌ رَبُّ الْمَلَائِكَةِ وَالرُّوحِ

(۲٦٨٢٥) حَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ أَبِي قُرَّةَ قَالَ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ يَعْنِي ابْنَ بِلَالٍ عَنْ عَلْقَمَةَ عَنْ أُمِّهِ فِي قِصَّةٍ ذَكَرَهَا فَقَالَتْ عَائِشَةُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَنْ أَشَارَ بِحَدِيدَةٍ إِلَى أَحَدٍ مِنَ الْمُسْلِمِينَ يُرِيدُ قَتْلَهُ فَقَدْ وَجَبَ دَمُهُ

(۲۶۸۲۵) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ میں نے نبی علیہ السلام کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے جو شخص کسی مسلمان کی طرف کسی دھاری دار آلے سے اشارہ کرتا ہے اور اسے قتل کرنے کا ارادہ رکھتا ہے تو اسے قتل کرنا جائز ہے۔

(۲٦٨٢٦) حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ عَنْ دَاوُدَ عَنْ عَامِرٍ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ لَوْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَاتِمًا شَيْئًا لَكَتَمَ هَذِهِ الْآيَةَ وَإِذْ تَقُولُ لِلَّذِي أَنْعَمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَأَنْعَمْتَ عَلَيْهِ أَمْسِكْ عَلَيْكَ زَوْجَكَ وَاتَّقِ اللَّهَ وَتُخْفِي فِي نَفْسِكَ مَا اللَّهُ مُبْدِيهِ [راجع: ٢٦٥٦٩].

(۲۶۸۲۶) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے اپنے اوپر نازل ہونے والی وحی میں سے کوئی آیت چھپانا ہوتی تو یہ آیت ''جوان کی اپنی ذات سے متعلق تھی'' چھپاتے ''اس وقت کو یاد کیجئے جب آپ اس شخص سے فرما رہے تھے جس پر اللہ نے بھی احسان کیا تھا اور آپ کے بھی احسان کیا تھا کہ اپنی بیوی کو اپنے پاس رکھو اور اللہ سے ڈرو' جبکہ آپ اپنے ذہن میں ایسے وسوسے پوشیدہ رکھے ہوئے تھے جن کا حکم بعد میں اللہ ظاہر کرنے والا تھا۔''

(۲٦٨٢٧) حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ عَنْ سَعِيدٍ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ زُرَارَةَ بْنِ أَوْفَى عَنْ سَعْدِ بْنِ هِشَامٍ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْمَاهِرُ بِالْقُرْآنِ مَعَ السَّفَرَةِ الْكِرَامِ الْبَرَرَةِ وَالَّذِي يَقْرَؤُهُ وَيَتَتَعْتَعُ فِيهِ وَهُوَ عَلَيْهِ شَاقٌّ فَلَهُ أَجْرَانِ اثْنَانِ [راجع: ٢٤٧١٥].

(۲۶۸۲۷) حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا جو شخص قرآن کریم مہارت کے ساتھ پڑھتا ہے' وہ نیک اور معزز فرشتوں کے ساتھ ہوگا اور جو شخص مشقت برداشت کر کے تلاوت کرے اسے دہرا اجر ملے گا۔

(۲٦٨٢٨) حَدَّثَنَا عَبِيدَةُ بْنُ حُمَيْدٍ قَالَ حَدَّثَنِي عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ رُفَيْعٍ عَنْ عِكْرِمَةَ قَالَ قَالَتْ عَائِشَةُ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَأْتِي الْقِدْرَ فَيَأْخُذُ الذِّرَاعَ مِنْهَا فَيَأْكُلُهَا ثُمَّ يُصَلِّي وَلَا يَتَوَضَّأُ [انظر: ٢٥٧٩٦].

(۲۶۸۲۸) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ بعض اوقات نبی علیہ السلام ہنڈیا کے پاس سے گزرتے تو اس میں سے ہڈی والی بوٹی نکالتے اور اسے تناول فرماتے' پھر پانی کو ہاتھ لگائے بغیر اور نیا وضو کیے بغیر نماز پڑھ لیتے۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۲۶۸۲۹) حَدَّثَنَا عَبِيدَةُ قَالَ حَدَّثَنِي مَنْصُورٌ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ قَالَ قَالَ أَبُو هُرَيْرَةَ مَنْ أَصْبَحَ جُنُبًا فَلَا صَوْمَ لَهُ فَأَرْسَلَ مَرْوَانُ أَبُو بَكْرِ بْنَ عَبْدَ الرَّحْمَنِ إِلَى عَائِشَةَ يَسْأَلُهَا فَقَالَ لَهَا إِنَّ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ مَنْ أَصْبَحَ جُنُبًا فَلَا صَوْمَ لَهُ فَقَالَتْ عَائِشَةُ قَدْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُجْنِبُ ثُمَّ يُتِمُّ صَوْمَهُ فَأَرْسَلَ إِلَى أَبِي هُرَيْرَةَ فَأَخْبَرَهُ أَنَّ عَائِشَةَ قَالَتْ إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُجْنِبُ ثُمَّ يُتِمُّ صَوْمَهُ فَكَفَّ أَبُو هُرَيْرَةَ [راجع: ۲٤٦٠٥].

(۲۶۸۲۹) ابوبکر بن عبدالرحمٰن کہتے ہیں کہ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کہا کرتے تھے کہ جو آدمی صبح کے وقت جنبی ہو' اس کا روزہ نہیں ہوتا' ایک مرتبہ مروان بن حکم نے مجھے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کے پاس یہ پوچھنے کے لئے بھیجا کہ اگر کوئی آدمی رمضان کے مہینے میں اس حال میں صبح کرے کہ وہ جنبی ہو اور اس نے اب تک غسل نہ کیا ہو تو ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ اس کا روزہ نہ ہوا، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے کہا کہ بعض اوقات نبی علیہ السلام صبح کے وقت حالت جنابت میں ہوتے' پھر غسل کر لیتے اور بقیہ دن کا روزہ مکمل کر لیتے تھے، مروان نے حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کو یہ حدیث کہلوا بھیجی اور وہ اپنی رائے بیان کرنے سے رک گئے۔

(۲۶۸۳۰) حَدَّثَنَا عَبِيدَةُ حَدَّثَنَا مَنْصُورٌ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ عَلْقَمَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَ بَعْضُنَا إِنَّ هَذَا أَخْبَرَنَا عَنْكِ أَنَّكِ قُلْتِ إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُبَاشِرُ وَهُوَ صَائِمٌ قَالَتْ أَجَلْ وَلَكِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَمْلَكُكُمْ لِإِرْبِهِ [راجع: ۲٤٦٣١].

(۲۶۸۳۰) علقمہ کہتے ہیں کہ ایک حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے کہا کہ ہمیں آپ کے حوالے سے یہ حدیث معلوم ہوئی ہے کہ نبی علیہ السلام روزے کی حالت میں اپنی ازواج کے جسم سے اپنا جسم ملا لیتے تھے؟ انہوں نے کہا ٹھیک ہے، لیکن نبی صلی اللہ علیہ وسلم اپنی خواہش پر تم سے زیادہ قابو رکھتے تھے۔

(۲۶۸۳۱) حَدَّثَنَا عَبِيدَةُ بْنُ حُمَيْدٍ عَنْ مَنْصُورِ بْنِ الْمُعْتَمِرِ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنِ الْأَسْوَدِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ خَرَجْنَا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلَا نَرَى إِلَّا أَنَّهُ الْحَجُّ قَالَتْ فَلَمَّا قَدِمْنَا طَافُوا فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِيَحِلَّ مَنْ لَمْ يَكُنْ مَعَهُ هَدْيٌ قَالَتْ وَكَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَعَهُ هَدْيٌ قَالَتْ وَكُنْتُ حَائِضًا فَلَمْ أَسْتَطِعْ أَنْ أَطُوفَ فَلَمَّا كَانَتْ لَيْلَةُ الْحَصْبَةِ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ يَرْجِعُ نِسَاؤُكَ بِحَجَّةٍ وَعُمْرَةٍ وَأَنَا أَرْجِعُ بِحَجَّةٍ فَقَالَ لِي انْطَلِقِي مَعَ أَخِيكِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ إِلَى التَّنْعِيمِ ثُمَّ مِيعَادُ مَا بَيْنِي وَبَيْنَكِ كَذَا وَكَذَا قَالَتْ فَلَقِيتُهُ بِلَيْلٍ وَهُوَ مُهْبِطٌ أَوْ مُصْعِدٌ قَالَتْ وَقَالَتْ بِنْتُ حُيَيٍّ مَا أُرَانِي إِلَّا حَابِسَتَكُمْ فَقَالَ لَهَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَقْرَى حَلْقَى مَا أُرَانِي إِلَّا حَابِسَتَكُمْ أَلَيْسَ قَدْ طُفْتِ يَوْمَ النَّحْرِ قَالَتْ بَلَى فَقَالَ لَهَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَانْفِرِي [راجع: ۲٥٤١٨].

(۲۶۸۳۱) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ہم لوگ نبی علیہ السلام کے ہمراہ روانہ ہوئے' ہماری نیت صرف حج کرنا تھی' نبی علیہ السلام

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

مکہ مکرمہ پہنچ کر بیت اللہ کا طواف کیا لیکن احرام نہیں کھولا کیونکہ نبی علیہ السلام کے ساتھ ہدی کا جانور تھا' آپ کی ازواج مطہرات اور صحابہ رضی اللہ عنہم نے بھی طواف وسعی کی اور ان تمام لوگوں نے احرام کھول لیا جن کے ساتھ ہدی کا جانور نہیں تھا۔ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا ایام سے تھیں' ہم لوگ اپنے مناسک حج ادا کر کے جب کوچ کرنے کے لئے مقام حصبہ پر پہنچے تو میں نے عرض کیا یا رسول اللہ! کیا آپ کے صحابہ حج اور عمرہ دونوں کے ساتھ اور میں صرف حج کے ساتھ واپس جاؤں گی؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا جب ہم مکہ مکرمہ پہنچے تھے تو کیا تم نے ان دونوں میں طواف نہیں کیا تھا؟ میں نے عرض کیا نہیں' نبی علیہ السلام نے فرمایا اپنے بھائی کے ساتھ تنعیم چلی جاؤ اور عمرہ کا احرام باندھ کر عمرہ کر آؤ اور فلاں جگہ پر آ کر ہم سے ملنا۔

اسی دوران حضرت صفیہ کے ''ایام'' شروع ہو گئے' نبی علیہ السلام نے فرمایا یہ عورتیں تو کاٹ دیتی ہیں اور مونڈ دیتی ہیں' تم ہمیں ٹھہرنے پر مجبور کر دو گی' کیا تم نے دس ذی الحجہ کو طواف زیارت نہیں کیا تھا؟ انہوں نے عرض کیا کیوں نہیں' نبی علیہ السلام نے فرمایا بس پھر کوئی حرج نہیں' اب روانہ ہو جاؤ' حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کہتی ہیں کہ میں نبی علیہ السلام سے رات کے وقت ملی جبکہ نبی علیہ السلام مکہ مکرمہ کے بالائی حصے پر چڑھ رہے تھے اور میں نیچے اتر رہی تھی' یا نبی علیہ السلام نیچے اتر رہے تھے اور میں اوپر چڑھ رہی تھی۔

(۲۶۸۳۲) حَدَّثَنَا حُسَيْنٌ قَالَ حَدَّثَنَا شَيْبَانُ عَنْ مَنْصُورٍ فَذَكَرَهُ بِإِسْنَادِهِ وَمَعْنَاهُ [راجع: ۲۵۴۱۸]۔

(۲۶۸۳۲) گزشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۲۶۸۳۳) حَدَّثَنَا عَبِيدَةُ قَالَ حَدَّثَنِي مَنْصُورٌ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنِ الْأَسْوَدِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَ قَالَتْ قَدْ عَدَلْتُمُونَا بِالْكَلْبِ وَالْحِمَارِ لَقَدْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَتَوَسَّطُ السَّرِيرَ فَيُصَلِّي وَأَنَا فِي لِحَافِي فَأَكْرَهُ أَنْ أَسْنَحَهُ فَأَنْسَلُّ مِنْ تِلْقَاءِ رِجْلَيْهِ [راجع: ۲٤٦٥٤]۔

(۲۶۸۳۳) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کو ایک مرتبہ معلوم ہوا کہ کچھ لوگ یہ کہتے ہیں کہ کتا، گدھا اور عورت کے آگے سے گذرنے کی وجہ سے نمازی کی نماز ٹوٹ جاتی ہے تو انہوں نے فرمایا میرا خیال تو یہی ہے کہ ان لوگوں نے ہمیں کتوں اور گدھوں کے برابر کر دیا ہے، حالانکہ بعض اوقات نبی صلی اللہ علیہ وسلم رات کو نماز پڑھتے تو میں ان کے اور قبلے کے درمیان جنازے کی طرح لیٹی ہوتی تھی، مجھے کوئی کام ہوتا تو چارپائی کی پائنتی کی جانب سے کھسک جاتی تھی، کیونکہ میں سامنے سے جانا اچھا نہ سمجھتی تھی۔

(۲۶۸۳٤) حَدَّثَنَا عَبِيدَةُ قَالَ حَدَّثَنِي مَنْصُورٌ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنِ الْأَسْوَدِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَأَنِّي أَنْظُرُ إِلَى وَبِيصِ الطِّيبِ فِي رَأْسِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ مُحْرِمٌ [راجع: ۲٤٦٠٨]۔

(۲۶۸۳٤) حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ (میں نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو اپنے پاس موجود سب سے عمدہ خوشبو لگاتی تھی اور) گویا وہ منظر اب تک میری نگاہوں کے سامنے ہے کہ میں حالتِ احرام میں نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے سر پر مشک کی چمک دیکھ رہی ہوں۔

(۲۶۸۳۵) حَدَّثَنَا عَبِيدَةُ قَالَ حَدَّثَنِي يَزِيدُ بْنُ أَبِي زِيَادٍ عَنْ عَطَاءِ بْنِ أَبِي رَبَاحٍ قَالَ أَتَيْنَ نِسْوَةٌ مِنْ أَهْلِ حِمْصَ عَائِشَةَ فَقَالَتْ لَهُنَّ عَائِشَةُ لَعَلَّكُنَّ مِنَ النِّسَاءِ اللَّاتِي يَدْخُلْنَ الْحَمَّامَاتِ فَقُلْنَ لَهَا إِنَّا لَنَفْعَلُ فَقَالَتْ لَهُنَّ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

عَائِشَةُ أَمَا إِنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ أَيُّمَا امْرَأَةٍ وَضَعَتْ ثِيَابَهَا فِي غَيْرِ بَيْتِ زَوْجِهَا هَتَكَتْ مَا بَيْنَهَا وَبَيْنَ اللَّهِ

(۲۶۸۳۵) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ جو عورت اپنے شوہر کے گھر کے علاوہ کسی اور جگہ پر اپنے کپڑے اتارتی ہے وہ اپنے اور اپنے رب کے درمیان حائل پردے کو چاک کر دیتی ہے۔

(۲۶۸۳٦) حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ قَالَ حَدَّثَنَا أَبِي عَنِ ابْنِ إِسْحَاقَ قَالَ حَدَّثَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَبِي بَكْرٍ مُحَمَّدٌ عَنْ عَمْرَةَ بِنْتِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ لَقَدْ تُوُفِّيَ إِبْرَاهِيمُ ابْنُ رَسُولِ اللَّهِ وَهُوَ ابْنُ ثَمَانِيَةَ عَشَرَ شَهْرًا فَلَمْ يُصَلِّ عَلَيْهِ [قال الألباني: حسن الاسناد (ابو داود: ۳۱۸۷)].

(۲۶۸۳٦) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام کے صاحبزادے حضرت ابراہیم رضی اللہ عنہ اٹھارہ ماہ کی عمر میں فوت ہوئے تھے لیکن نبی علیہ السلام نے ان کی نماز جنازہ نہیں پڑھائی تھی۔

(۲۶۸۳۷) حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ حَدَّثَنَا أَبِي عَنِ ابْنِ إِسْحَاقَ قَالَ حَدَّثَنِي يَحْيَى بْنُ عَبَّادِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الزُّبَيْرِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ زَوْجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَتْ لَمَّا أَرَادُوا غُسْلَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اخْتَلَفُوا فِيهِ فَقَالُوا وَاللَّهِ مَا نَرَى كَيْفَ نَصْنَعُ أَنُجَرِّدُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَمَا نُجَرِّدُ مَوْتَانَا أَمْ نُغَسِّلُهُ وَعَلَيْهِ ثِيَابُهُ قَالَتْ فَلَمَّا اخْتَلَفُوا أَرْسَلَ اللَّهُ عَلَيْهِمُ السِّنَةَ حَتَّى وَاللَّهِ مَا مِنَ الْقَوْمِ مِنْ رَجُلٍ إِلَّا ذَقْنُهُ فِي صَدْرِهِ نَائِمًا قَالَتْ ثُمَّ كَلَّمَهُمْ مِنْ نَاحِيَةِ الْبَيْتِ لَا يَدْرُونَ مَنْ هُوَ فَقَالَ اغْسِلُوا النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَعَلَيْهِ ثِيَابُهُ قَالَتْ فَثَارُوا إِلَيْهِ فَغَسَّلُوا رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ فِي قَمِيصِهِ يُفَاضُ عَلَيْهِ الْمَاءُ وَالسِّدْرُ وَيُدَلِّكُهُ الرِّجَالُ بِالْقَمِيصِ وَكَانَتْ تَقُولُ لَوْ اسْتَقْبَلْتُ مِنَ الْأَمْرِ مَا اسْتَدْبَرْتُ مَا غَسَّلَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَّا نِسَاؤُهُ [صححه ابن حبان (٦٦٢٧)، والحاكم (٣/٥٩). وقال السندى: حديث ابن اسحاق اسناده صحيح رجاله ثقات. قال الألباني: حسن (ابو داود: ٣١٤١، ابن ماجة: ١٤٦٤)].

(۲۶۸۳۷) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ جب لوگوں نے نبی علیہ السلام کو غسل دینے کا ارادہ کیا تو لوگوں کے درمیان اختلاف رائے ہو گیا اور وہ کہنے لگے بخدا! ہمیں کچھ سمجھ نہیں آ رہا کہ کیا کریں، عام مردوں کی طرح نبی علیہ السلام کے جسم کو کپڑوں سے خالی کریں یا کپڑوں سمیت غسل دے دیں؟ اس اثناء میں اللہ نے ان پر اونگھ طاری کر دی، اور بخدا ایک آدمی بھی ایسا نہ رہا جس کی ٹھوڑی اس کے سینے پر نہ ہو اور وہ سو نہ گیا ہو، پھر گھر کے کونے سے کسی آدمی کی باتوں کی آواز آئی جسے وہ نہیں جانتے تھے اور وہ کہنے لگا کہ نبی علیہ السلام کو ان کے کپڑوں سمیت غسل دو، چنانچہ لوگ آگے بڑھے اور نبی علیہ السلام کو کپڑوں سمیت غسل دینے لگے، اور نبی علیہ السلام کے جسم پر بیری کا پانی انڈیلا جانے لگا اور قمیص کے اوپر سے ہی جسم مبارک کو ملا جانے لگا، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ اگر مجھے پہلے ہی وہ بات سمجھ میں آ جاتی تو جو بعد میں سمجھ آئی تو نبی علیہ السلام کو غسل ان کی ازواج مطہرات ہی دیتیں۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(٢٦٨٣٨) حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ قَالَ حَدَّثَنَا أَبِي عَنِ ابْنِ إِسْحَاقَ قَالَ حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ الْحَارِثِ التَّيْمِيُّ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَوْفٍ عَنْ عَائِشَةَ زَوْجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَتْ كَانَ النَّاسُ يُصَلُّونَ فِي مَسْجِدِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي رَمَضَانَ بِاللَّيْلِ أَوْزَاعًا يَكُونُ مَعَ الرَّجُلِ شَيْءٌ مِنَ الْقُرْآنِ فَيَكُونُ مَعَهُ النَّفَرُ الْخَمْسَةُ أَوْ السِّتَّةُ أَوْ أَقَلُّ مِنْ ذَلِكَ أَوْ أَكْثَرُ فَيُصَلُّونَ بِصَلَاتِهِ قَالَتْ فَأَمَرَنِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَيْلَةً مِنْ ذَلِكَ أَنْ أَنْصِبَ لَهُ حَصِيرًا عَلَى بَابِ حُجْرَتِي فَفَعَلْتُ فَخَرَجَ إِلَيْهِ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَعْدَ أَنْ صَلَّى الْعِشَاءَ الْآخِرَةَ قَالَتْ فَاجْتَمَعَ إِلَيْهِ مَنْ فِي الْمَسْجِدِ فَصَلَّى بِهِمْ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَيْلًا طَوِيلًا ثُمَّ انْصَرَفَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَدَخَلَ وَتَرَكَ الْحَصِيرَ عَلَى حَالِهِ فَلَمَّا أَصْبَحَ النَّاسُ تَحَدَّثُوا بِصَلَاةِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمَنْ كَانَ مَعَهُ فِي الْمَسْجِدِ تِلْكَ اللَّيْلَةَ قَالَتْ وَأَمْسَى الْمَسْجِدُ رَاجًّا بِالنَّاسِ فَصَلَّى بِهِمْ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْعِشَاءَ الْآخِرَةَ ثُمَّ دَخَلَ بَيْتَهُ وَثَبَتَ النَّاسُ قَالَتْ فَقَالَ لِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا شَأْنُ النَّاسِ يَا عَائِشَةُ قَالَتْ فَقُلْتُ لَهُ يَا رَسُولَ اللَّهِ سَمِعَ النَّاسُ بِصَلَاتِكَ الْبَارِحَةَ بِمَنْ كَانَ فِي الْمَسْجِدِ فَحَشَدُوا لِذَلِكَ لِتُصَلِّيَ بِهِمْ قَالَتْ فَقَالَ اطْوِ عَنَّا حَصِيرَكِ يَا عَائِشَةُ قَالَتْ فَفَعَلْتُ وَبَاتَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ غَيْرَ غَافِلٍ وَثَبَتَ النَّاسُ مَكَانَهُمْ حَتَّى خَرَجَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى الصُّبْحِ فَقَالَتْ فَقَالَ أَيُّهَا النَّاسُ أَمَا وَاللَّهِ مَا بِتُّ وَالْحَمْدُ لِلَّهِ لَيْلَتِي هَذِهِ غَافِلًا وَمَا خَفِيَ عَلَيَّ مَكَانُكُمْ وَلَكِنِّي تَخَوَّفْتُ أَنْ يُفْتَرَضَ عَلَيْكُمْ فَاكْلَفُوا مِنَ الْأَعْمَالِ مَا تُطِيقُونَ فَإِنَّ اللَّهَ لَا يَمَلُّ حَتَّى تَمَلُّوا قَالَ وَكَانَتْ عَائِشَةُ تَقُولُ إِنَّ أَحَبَّ الْأَعْمَالِ إِلَى اللَّهِ أَدْوَمُهَا وَإِنْ قَلَّ [راجع: ٢٤٦٢٥].

(٢٦٨٣٨) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے رمضان المبارک میں لوگ رات کے وقت مسجد نبوی میں مختلف ٹولیوں میں نماز پڑھا کرتے تھے، جس آدمی کو تھوڑا سا قرآن یاد ہوتا اس کے ساتھ کم وبیش پانچ چھ آدمی کھڑے ہو جاتے اور اس کے ساتھ نماز پڑھتے، ایک دن نبی علیہ السلام نے مجھے حجرے کے دروازے پر چٹائی بچھانے کا حکم دیا، میں نے اسی طرح کیا، پھر نماز عشاء کے بعد نبی صلی اللہ علیہ وسلم درمیان رات میں گھر سے نکلے اور مسجد میں جا کر نماز پڑھنے لگے' لوگ جمع ہوئے اور وہ بھی نبی علیہ السلام کی نماز میں شریک ہو گئے' صبح ہوئی تو لوگوں نے ایک دوسرے سے اس بات کا تذکرہ کیا کہ نبی علیہ السلام نصف رات کو گھر سے نکلے تھے اور انہوں نے مسجد میں نماز پڑھی تھی' چنانچہ اگلی رات کو پہلے سے زیادہ تعداد میں لوگ جمع ہو گئے' نبی علیہ السلام حسب سابق باہر تشریف لائے اور نماز پڑھنے لگے' لوگ بھی ان کے ساتھ شریک ہو گئے' تیسرے دن بھی یہی ہوا' چوتھے دن بھی لوگ اتنے جمع ہو گئے کہ مسجد میں مزید کسی آدمی کے آنے کی گنجائش نہ رہی لیکن اس دن نبی علیہ السلام گھر میں بیٹھے رہے اور باہر نہیں نکلے' حتیٰ کہ میں نے بعض لوگوں کو ''نماز' نماز'' کہتے ہوئے بھی سنا' لیکن نبی علیہ السلام باہر نہیں نکلے پھر جب فجر کی نماز پڑھائی تو سلام پھیر کر لوگوں کے درمیان کھڑے

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ہوئے' توحید و رسالت کی گواہی دی اور امابعد کہہ کر فرمایا تمہاری آج رات کی حالت مجھ سے پوشیدہ نہیں ہے' لیکن مجھے اس بات کا اندیشہ ہو چلا تھا کہ کہیں یہ نماز تم پر فرض نہ ہو جائے اور پھر تم اس سے عاجز آ جاؤ لہٰذا اتنا عمل کیا کرو جتنے کی تم میں طاقت ہو، کیونکہ اللہ تعالیٰ نہیں اکتائے گا، البتہ تم ضرور اکتا جاؤ گے۔

(٢٦٨٣٩) حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ قَالَ حَدَّثَنَا أَبِي عَنِ ابْنِ إِسْحَاقَ قَالَ حَدَّثَنِي هِشَامُ بْنُ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ زَوْجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَتْ دَخَلَتْ عَلَيَّ خُوَيْلَةُ بِنْتُ حَكِيمِ بْنِ أُمَيَّةَ بْنِ حَارِثَةَ بْنِ الْأَوْقَصِ السُّلَمِيَّةُ وَكَانَتْ عِنْدَ عُثْمَانَ بْنِ مَظْعُونٍ قَالَتْ فَرَأَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَذَاذَةَ هَيْئَتِهَا فَقَالَ لِي يَا عَائِشَةُ مَا أَبَذَّ هَيْئَةَ خُوَيْلَةَ قَالَتْ فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ امْرَأَةٌ لَا زَوْجَ لَهَا يَصُومُ النَّهَارَ وَيَقُومُ اللَّيْلَ فَهِيَ كَمَنْ لَا زَوْجَ لَهَا فَتَرَكَتْ نَفْسَهَا وَأَضَاعَتْهَا قَالَتْ فَبَعَثَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى عُثْمَانَ بْنِ مَظْعُونٍ فَجَائَهُ فَقَالَ يَا عُثْمَانُ أَرَغْبَةٌ عَنْ سُنَّتِي قَالَ فَقَالَ لَا وَاللَّهِ يَا رَسُولَ اللَّهِ وَلَكِنْ سُنَّتَكَ أَطْلُبُ قَالَ فَإِنِّي أَنَامُ وَأُصَلِّي وَأَصُومُ وَأُفْطِرُ وَأَنْكِحُ النِّسَاءَ فَاتَّقِ اللَّهَ يَا عُثْمَانُ فَإِنَّ لِأَهْلِكَ عَلَيْكَ حَقًّا وَإِنَّ لِضَيْفِكَ عَلَيْكَ حَقًّا وَإِنَّ لِنَفْسِكَ عَلَيْكَ حَقًّا فَصُمْ وَأَفْطِرْ وَصَلِّ وَنَمْ [صححه ابن حبان (٩). قال الألباني: صحيح (ابو داود: ١٣٦٩). قال شعيب: اسناده حسن].

(۲۶۸۳۹) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ حضرت عثمان بن مظعون رضی اللہ عنہ کی اہلیہ خویلہ بنت حکیم پہلے مہندی لگاتی تھیں اور خوشبو سے مہکتی تھیں لیکن ایک دم انہوں نے یہ سب چیزیں چھوڑ دیں' ایک دن وہ میرے پاس پراگندہ حال آئیں تو نبی علیہ السلام نے مجھ سے فرمایا عائشہ! خویلہ کی یہ خراب حالت کیوں؟ میں نے عرض کیا یا رسول اللہ! یہ ایسی عورت ہے جس کا کوئی شوہر نہیں کیونکہ وہ سارا دن روزہ رکھتا ہے اور ساری رات نماز پڑھتا ہے تو یہ ایسے ہی ہے جیسے کسی کا شوہر نہ ہو، اس لئے انہوں نے اپنے آپ کو اسی حال میں چھوڑ دیا ہے، نبی علیہ السلام ان سے ملے اور فرمایا اے عثمان! کیا تم میری سنت سے اعراض کرتے ہو؟ انہوں نے عرض کیا نہیں بخدا یا رسول اللہ! آپ کی سنت کا ت میں متلاشی ہوں، نبی علیہ السلام نے فرمایا پھر میں سوتا بھی ہوں اور نماز بھی پڑھتا ہوں، روزہ بھی رکھتا ہوں اور ناغہ بھی کرتا ہوں اور عورتوں سے نکاح بھی کرتا ہوں اس لئے اے عثمان! اللہ سے ڈرو، کہ تمہارے اہل خانہ، مہمان اور خود تمہارے نفس کا بھی تم پر حق ہے لہٰذا روزہ بھی رکھا کرو اور ناغہ بھی کیا کرو، نماز بھی پڑھا کرو اور سویا بھی کرو۔

(٢٦٨٤٠) حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ قَالَ حَدَّثَنَا أَبِي عَنْ ابْنِ إِسْحَاقَ قَالَ حَدَّثَنِي هِشَامُ بْنُ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ زَوْجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَتْ مَرَّتْ بِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْحَوْلَاءُ بِنْتُ تُوَيْتٍ فَقِيلَ لَهُ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّهَا تُصَلِّي بِاللَّيْلِ صَلَاةً كَثِيرَةً فَإِذَا غَلَبَهَا النَّوْمُ ارْتَبَطَتْ بِحَبْلٍ فَتَعَلَّقَتْ بِهِ قَالَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلْتُصَلِّ مَا قَوِيَتْ عَلَى الصَّلَاةِ فَإِذَا نَعَسَتْ فَلْتَنَمْ [راجع: ٢٤٦٩٣].

(۲۶۸۴۰) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام کے پاس سے حولاء بنت تویت نامی عورت گذری، کسی نے

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

بتایا کہ یا رسول اللہ! یہ عورت رات بھر بہت نماز پڑھتی ہے اور جب اس پر نیند کا غلبہ ہوتا ہے تو رسی باندھ کر اس سے لٹک جاتی ہے، نبی علیہ السلام نے فرمایا اسے چاہئے کہ جب تک طاقت ہو، نماز پڑھتی رہے اور جب اونگھنے لگے تو سو جائے۔

(٢٦٨٤١) حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ قَالَ حَدَّثَنَا أَبِي عَنِ ابْنِ إِسْحَاقَ قَالَ حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ الْحَارِثِ التَّيْمِيُّ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ لَمْ يَكُنْ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِشَهْرٍ أَكْثَرَ صِيَامًا مِنْهُ لِشَعْبَانَ وَكَانَ يَصُومُهُ أَوْ عَامَّتَهُ [راجع: ٢٤٦١٧].

(۲۶۸۴۱) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ میں نے جس کثرت کے ساتھ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو شعبان میں روزے رکھتے ہوئے دیکھا ہے، کسی اور مہینے میں نہیں دیکھا، نبی صلی اللہ علیہ وسلم اس کے صرف چند دن کو چھوڑ کر تقریباً پورا مہینہ ہی روزہ رکھتے تھے۔

(٢٦٨٤٢) حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ قَالَ حَدَّثَنَا أَبِي عَنِ ابْنِ إِسْحَاقَ قَالَ حَدَّثَنِي أَبُو الرِّجَالِ مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أُمِّهِ عَمْرَةَ بِنْتِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ عَائِشَةَ زَوْجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَتْ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْ أَنْ يُمْنَعَ نَقْعُ الْبِئْرِ [راجع: ٢٥٣٣٢].

(۲۶۸۴۲) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا ضرورت سے زائد پانی یا کنوئیں میں بچ رہنے والے پانی کے استعمال سے کسی کو روکا نہ جائے۔

(٢٦٨٤٣) حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ قَالَ حَدَّثَنَا أَبِي عَنِ ابْنِ إِسْحَاقَ قَالَ حَدَّثَنِي هِشَامُ بْنُ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ ابْتَاعَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ رَجُلٍ مِنَ الْأَعْرَابِ جَزُورًا أَوْ جَزَائِرَ بِوَسْقٍ مِنْ تَمْرِ الذَّخِرَةِ وَتَمْرُ الذَّخِرَةِ الْعَجْوَةُ فَرَجَعَ بِهِ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى بَيْتِهِ وَالْتَمَسَ لَهُ التَّمْرَ فَلَمْ يَجِدْهُ فَخَرَجَ إِلَيْهِ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ لَهُ يَا عَبْدَ اللَّهِ إِنَّا قَدْ ابْتَعْنَا مِنْكَ جَزُورًا أَوْ جَزَائِرَ بِوَسْقٍ مِنْ تَمْرِ الذَّخِرَةِ فَالْتَمَسْنَاهُ فَلَمْ نَجِدْهُ قَالَ فَقَالَ الْأَعْرَابِيُّ وَا غَدْرَاهُ قَالَتْ فَنَهَمَهُ النَّاسُ وَقَالُوا قَاتَلَكَ اللَّهُ أَيَغْدِرُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَتْ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَعُوهُ فَإِنَّ لِصَاحِبِ الْحَقِّ مَقَالًا ثُمَّ عَادَ لَهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَا عَبْدَ اللَّهِ إِنَّا ابْتَعْنَا مِنْكَ جَزَائِرَكَ وَنَحْنُ نَظُنُّ أَنَّ عِنْدَنَا مَا سَمَّيْنَا لَكَ فَالْتَمَسْنَاهُ فَلَمْ نَجِدْهُ فَقَالَ الْأَعْرَابِيُّ وَا غَدْرَاهُ فَنَهَمَهُ النَّاسُ وَقَالُوا قَاتَلَكَ اللَّهُ أَيَغْدِرُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَعُوهُ فَإِنَّ لِصَاحِبِ الْحَقِّ مَقَالًا فَرَدَّدَ ذَلِكَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَرَّتَيْنِ أَوْ ثَلَاثًا فَلَمَّا رَآهُ لَا يَفْقَهُ عَنْهُ قَالَ لِرَجُلٍ مِنْ أَصْحَابِهِ اذْهَبْ إِلَى خُوَيْلَةَ بِنْتِ حَكِيمِ بْنِ أُمَيَّةَ فَقُلْ لَهَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لَكِ إِنْ كَانَ عِنْدَكِ وَسْقٌ مِنْ تَمْرِ الذَّخِرَةِ فَأَسْلِفِينَاهُ حَتَّى نُؤَدِّيَهُ إِلَيْكِ إِنْ شَاءَ اللَّهُ فَذَهَبَ إِلَيْهَا الرَّجُلُ ثُمَّ رَجَعَ الرَّجُلُ فَقَالَ قَالَتْ نَعَمْ هُوَ عِنْدِي يَا رَسُولَ اللَّهِ فَابْعَثْ مَنْ يَقْبِضُهُ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

لِلرَّجُلِ اذْهَبْ بِهِ فَأَوْفِهِ الَّذِي لَهُ قَالَ فَذَهَبَ بِهِ فَأَوْفَاهُ الَّذِي لَهُ قَالَتْ فَمَرَّ الْأَعْرَابِيُّ بِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ جَالِسٌ فِي أَصْحَابِهِ فَقَالَ جَزَاكَ اللَّهُ خَيْرًا فَقَدْ أَوْفَيْتَ وَأَطْيَبْتَ قَالَتْ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أُولَئِكَ خِيَارُ عِبَادِ اللَّهِ عِنْدَ اللَّهِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ الْمُوفُونَ الْمُطِيبُونَ

(۲۶۸۴۳) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام نے ایک اعرابی سے ایک یا کئی ایک اونٹ خریدے اور اس کا بدلہ ایک وسق ذخرہ کھجور (عجوہ) قرار دی اور اسے لے کر اپنے گھر کی طرف چل پڑے نبی علیہ السلام نے وہاں کھجوریں تلاش کیں تو نہیں مل سکیں نبی علیہ السلام اس کے پاس باہر آئے اور فرمایا اے اللہ کے بندے! میں نے تم سے ایک وسق ذخرہ کھجور کے عوض اونٹ خریدے ہیں لیکن میرے پاس اس وقت کھجوریں نہیں ہیں وہ اعرابی کہنے لگا ہائے! میرے ساتھ دھوکہ ہو گیا لوگوں نے اسے ڈانٹا اور کہنے لگے تجھ پر اللہ کی مار ہو کیا نبی علیہ السلام دھوکہ دیں گے؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا اسے چھوڑ دو کیونکہ حقدار بات کہہ سکتا ہے پھر نبی علیہ السلام نے دو تین مرتبہ اپنی بات دہرائی اور ہر مرتبہ اس نے یہی کہا اور صحابہ نے اسے ڈانٹا بالآخر نبی علیہ السلام نے جب دیکھا کہ وہ بات سمجھ نہیں پا رہا تو اپنے کسی صحابی سے فرمایا کہ خویلہ بنت حکیم کے پاس جاؤ اور ان سے کہو کہ نبی علیہ السلام فرما رہے ہیں اگر تمہارے پاس ایک وسق ذخرہ کھجور ہو تو ہمیں ادھار دے دو ہم تمہیں واپس لوٹا دیں گے ان شاء اللہ۔

وہ صحابی چلے گئے پھر واپس آ کر بتایا کہ وہ کہتی ہیں یا رسول اللہ! میرے پاس کھجوریں موجود ہیں آپ کسی آدمی کو بھیج دیجئے جو آ کر وہ لے جائے نبی علیہ السلام نے فرمایا اسے لے جاؤ اور پوری کر کے دے دو وہ صحابی اس اعرابی کو لے گئے اور اسے پوری پوری کھجوریں دے دیں پھر اس اعرابی کا گذر نبی علیہ السلام کے پاس سے ہوا جو اپنے صحابہ رضی اللہ عنہم کے ساتھ بیٹھے تھے تو وہ کہنے لگا "جزاک اللہ خیرا" آپ نے پورا پورا ادا کر دیا اور خوب عمدہ ادا کر دیا نبی علیہ السلام نے فرمایا قیامت کے دن اللہ تعالیٰ کے نزدیک بہترین بندے وہی پورا کرنے والے اور عمدہ طریقے سے ادا کرنے والے ہی ہوں گے۔

(۲٦٨٤٤) حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ وَسَعْدٌ قَالَا حَدَّثَنَا أَبِي عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ قَالَ حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ الْحَارِثِ التَّيْمِيُّ عَنْ إِسْحَاقَ بْنِ سَهْلِ بْنِ أَبِي حَثْمَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ زَوْجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَتْ كَانَتْ فِي حِجْرِي جَارِيَةٌ مِنَ الْأَنْصَارِ فَزَوَّجْتُهَا قَالَتْ فَدَخَلَ عَلَيَّ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ عُرْسِهَا فَلَمْ يَسْمَعْ لَعِبًا فَقَالَ يَا عَائِشَةُ إِنَّ هَذَا الْحَيَّ مِنَ الْأَنْصَارِ يُحِبُّونَ كَذَا وَكَذَا [صححه ابن حبان (٥٨٧٥). قال شعيب، صحيح وهذا اسناد ضعيف].

(۲۶۸۴۴) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ میری پرورش میں ایک انصاری بچی تھی میں نے اس کا نکاح کر دیا اس کی شادی والے دن نبی علیہ السلام میرے پاس تشریف لائے تو کوئی کھیل کود کی آواز نہ سنی نبی علیہ السلام نے فرمایا عائشہ! انصار کا یہ قبیلہ فلاں چیز کو پسند کرتا ہے۔

(٢٦٨٤٥) حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ قَالَ حَدَّثَنَا أَبِي عَنِ ابْنِ إِسْحَاقَ قَالَ حَدَّثَنِي يَحْيَى بْنُ سَعِيدِ بْنِ قَيْسٍ الْأَنْصَارِيُّ عَنْ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

عَمْرَةَ بِنْتِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ عَائِشَةَ زَوْجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا أَرَادَ سَفَرًا أَقْرَعَ بَيْنَ نِسَائِهِ فَأَيَّتُهُنَّ مَا خَرَجَ سَهْمُهَا خَرَجَ بِهَا

(۲۶۸۴۵) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام جب سفر کے ارادے سے روانہ ہونے لگتے تو اپنی ازواج مطہرات کے درمیان قرعہ اندازی فرماتے، ان میں سے جس کا نام نکل آتا، اسے اپنے ساتھ پر سفر لے جاتے۔

(۲۶۸۴۶) حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ قَالَ حَدَّثَنَا أَبِي عَنِ ابْنِ إِسْحَاقَ قَالَ حَدَّثَنِي الزُّهْرِيُّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ أَتَتْ سَهْلَةُ بِنْتُ سُهَيْلٍ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَتْ لَهُ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّ سَالِمًا كَانَ مِنَّا حَيْثُ قَدْ عَلِمْتَ أَنَّا كُنَّا نَعُدُّهُ وَلَدًا فَكَانَ يَدْخُلُ عَلَيَّ كَيْفَ شَاءَ لَا نَحْتَشِمُ مِنْهُ فَلَمَّا أَنْزَلَ اللَّهُ فِيهِ وَفِي أَشْبَاهِهِ مَا أَنْزَلَ أَنْكَرْتُ وَجْهَ أَبِي حُذَيْفَةَ إِذَا رَآهُ يَدْخُلُ عَلَيَّ قَالَ فَأَرْضِعِيهِ عَشْرَ رَضَعَاتٍ ثُمَّ لِيَدْخُلْ عَلَيْكِ كَيْفَ شَاءَ فَإِنَّمَا هُوَ ابْنُكِ فَكَانَتْ عَائِشَةُ تَرَاهُ عَامًّا لِلْمُسْلِمِينَ وَكَانَ مَنْ سِوَاهَا مِنْ أَزْوَاجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَرَى أَنَّهَا كَانَتْ خَاصَّةً لِسَالِمٍ مَوْلَى أَبِي حُذَيْفَةَ الَّذِي ذَكَرَتْ سَهْلَةُ مِنْ شَأْنِهِ رُخْصَةً لَهُ [راجع: ۲۶۱۶۹]

(۲۶۸۴۶) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک دن حضرت سہلہ رضی اللہ عنہا آئیں اور کہنے لگیں یا رسول اللہ! ہم سالم کو اپنا بیٹا سمجھتے تھے، وہ میرے اور ابوحذیفہ کے ساتھ رہتا تھا اور میری پردہ کی باتیں دیکھتا تھا، اب اللہ نے منہ بولے بیٹوں کے متعلق حکم نازل کر دیا ہے، جو آپ بھی جانتے ہیں، جس کی وجہ سے اب مجھے ابوحذیفہ کے چہرے پر ناگواری کے اثرات نظر آتے ہیں، نبی علیہ السلام نے فرمایا اسے دس گھونٹ اپنا دودھ پلا دو، چنانچہ اس کے بعد سالم رضی اللہ عنہ ان کے رضاعی بیٹے جیسے بن گئے، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا اس حدیث کی روشنی میں یہ سمجھتی تھیں کہ یہ حکم سب مسلمانوں کے لئے عام ہے، اور دیگر ازواج مطہرات اسے سالم مولیٰ ابی حذیفہ کے ساتھ خاص سمجھتی تھیں۔

(۲۶۸۴۷) حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ قَالَ حَدَّثَنَا أَبِي عَنِ ابْنِ إِسْحَاقَ قَالَ حَدَّثَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَبِي بَكْرِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرِو بْنِ حَزْمٍ عَنْ عَمْرَةَ بِنْتِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ عَائِشَةَ زَوْجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَتْ لَقَدْ أُنْزِلَتْ آيَةُ الرَّجْمِ وَرَضَعَاتُ الْكَبِيرِ عَشْرًا فَكَانَتْ فِي وَرَقَةٍ تَحْتَ سَرِيرٍ فِي بَيْتِي فَلَمَّا اشْتَكَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَشَاغَلْنَا بِأَمْرِهِ وَدَخَلَتْ دُوَيْبَةٌ لَنَا فَأَكَلَتْهَا [اسناده ضعيف. قال الألباني: حسن (۱۹۴۴)].

(۲۶۸۴۷) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ آیت رجم نازل ہوئی تھی اور بڑی عمر کے آدمی کو دس گھونٹ دودھ پلانے سے رضاعت کے ثبوت کی آیت نازل ہوئی تھی، جو میرے گھر میں چارپائی کے نیچے ایک کاغذ میں لکھی پڑی ہوئی تھی، جب نبی علیہ السلام بیمار ہوئے اور ہم ان کی طرف مشغول ہو گئے تو ایک بکری آئی اور اسے کھا گئی۔

فائدہ: ہر ذی شعور آدمی سمجھ سکتا ہے کہ یہ حدیث موضوع اور من گھڑت ہے۔

(۲۶۸۴۸) حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ قَالَ حَدَّثَنَا أَبِي عَنِ ابْنِ إِسْحَاقَ قَالَ حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ مُسْلِمٍ الزُّهْرِيُّ وَهِشَامُ بْنُ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ كِلَاهُمَا حَدَّثَنِي عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَتْ بَرِيرَةُ عِنْدَ عَبْدٍ فَعُتِقَتْ فَجَعَلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَمْرَهَا بِيَدِهَا [راجع: ٢٥٠٢٧].

(۲۶۸۴۸) حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ بریرہ ایک غلام کے نکاح میں تھی، وہ آزاد ہوئی تو نبی علیہ السلام نے اسے اپنے معاملات کا اختیار دے دیا۔

(٢٦٨٤٩) حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ قَالَ حَدَّثَنَا أَبِي عَنْ صَالِحٍ وَحَدَّثَ ابْنُ شِهَابٍ أَنَّ أَبَا سَلَمَةَ بْنَ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَوْفٍ أَخْبَرَهُ أَنَّ عَائِشَةَ أُمَّ الْمُؤْمِنِينَ قَالَتْ سُجِّيَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حِينَ مَاتَ بِثَوْبِ حِبَرَةٍ [راجع:٢٥٠٨٨].

(۲۶۸۴۹) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ جب نبی علیہ السلام کا وصال ہوا تو انہیں دھاری دار یمنی چادر سے ڈھانپ دیا گیا تھا۔

(٢٦٨٥٠) حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ قَالَ حَدَّثَنَا أَبِي عَنْ أَبِيهِ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَا مِنْ نَبِيٍّ يَمْرَضُ إِلَّا خُيِّرَ بَيْنَ الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ قَالَتْ فَلَمَّا مَرِضَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمَرَضَ الَّذِي قُبِضَ فِيهِ أَخَذَتْهُ بُحَّةٌ فَسَمِعْتُهُ يَقُولُ مَعَ الَّذِينَ أَنْعَمَ اللَّهُ عَلَيْهِمْ مِنَ النَّبِيِّينَ وَالصِّدِّيقِينَ وَالشُّهَدَاءِ وَالصَّالِحِينَ قَالَتْ فَعَلِمْتُ أَنَّهُ خُيِّرَ [راجع: ٢٥٩٤٧].

(۲۶۸۵۰) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام فرمایا کرتے تھے جس نبی کی روح قبض ہونے کا وقت آتا تھا' ان کی روح قبض ہونے کے بعد انہیں ان کا ثواب دکھایا جاتا تھا پھر واپس لوٹا کر انہیں اس بات کا اختیار دیا جاتا تھا کہ انہیں اس ثواب کی طرف لوٹا کر اس سے ملا دیا جائے (یا دنیا میں بھیج دیا جائے) میں نے نبی علیہ السلام کو مرض الوفات میں دیکھا کہ آپ کی گردن ڈھلک گئی ہے' میں نے انہیں یہ فرماتے ہوئے سنا ''ان لوگوں کے ساتھ جن پر اللہ نے انعام فرمایا مثلاً انبیاء کرام علیہم السلام اور صدیقین، شہداء اور صالحین اور ان کی رفاقت کیا خوب ہے، میں سمجھ گئی کہ نبی علیہ السلام کو اس وقت اختیار دیا گیا ہے۔''

(٢٦٨٥١) حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ وَسَعْدٌ قَالَا حَدَّثَنَا أَبِي عَنْ أَبِيهِ عَنْ طَلْحَةَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُثْمَانَ قَالَ سَعْدٌ التَّيْمِيُّ قَالَ سَمِعْتُ عَائِشَةَ تَقُولُ قَالَتْ أَرَادَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يُقَبِّلَنِي فَقُلْتُ إِنِّي صَائِمَةٌ فَقَالَ وَأَنَا صَائِمٌ ثُمَّ قَبَّلَنِي [راجع: ٢٥٥٣٦].

(۲۶۸۵۱) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام نے مجھے بوسہ دینے کے لئے اپنا ہاتھ بڑھایا تو میں نے کہا کہ میں روزے سے ہوں' نبی علیہ السلام نے فرمایا میں بھی روزے سے ہوں' پھر نبی علیہ السلام نے میری طرف ہاتھ بڑھا کر مجھے بوسہ دیا۔

(٢٦٨٥٢) حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ حَدَّثَنَا أَبِي عَنِ ابْنِ إِسْحَاقَ قَالَ حَدَّثَنِي شُعْبَةُ بْنُ الْحَجَّاجِ عَنْ سَعْدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ عَنْ طَلْحَةَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُثْمَانَ بْنِ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ مَعْمَرٍ قَالَ سَمِعْتُ عَائِشَةَ تَقُولُ أَهْوَى إِلَيَّ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِيُقَبِّلَنِي قَالَتْ فَقُلْتُ لَهُ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنِّي صَائِمَةٌ قَالَتْ فَقَالَ لِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

وَسَلَّمَ وَأَنَا صَائِمٌ ثُمَّ قَبَّلَنِي [راجع: ٢٥٥٣٦].

(۲۶۸۵۲) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام نے مجھے بوسہ دینے کے لئے اپنا ہاتھ بڑھایا تو میں نے کہا کہ میں روزے سے ہوں، نبی علیہ السلام نے فرمایا میں بھی روزے سے ہوں، پھر نبی علیہ السلام نے میری طرف ہاتھ بڑھا کر مجھے بوسہ دیا۔

(٢٦٨٥٣) حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ سَعْدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ عَنْ طَلْحَةَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَوْفٍ عَنْ عَائِشَةَ مِثْلَهُ

(۲۶۸۵۳) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(٢٦٨٥٤) حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ قَالَ حَدَّثَنَا أَبِي عَنْ أَبِيهِ أَنَّهُ سَمِعَ عُرْوَةَ بْنَ الزُّبَيْرِ يَقُولُ قَالَتْ عَائِشَةُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي شَكْوَاهُ مُرُوا أَبَا بَكْرٍ فَلْيُصَلِّ لِلنَّاسِ قَالَتْ فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّ أَبَا بَكْرٍ رَجُلٌ رَقِيقٌ وَإِنَّهُ إِنْ قَامَ فِي مُصَلَّاكَ بَكَى فَمُرْ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ فَلْيُصَلِّ بِهِمْ قَالَتْ فَقَالَ مَهْلًا مُرُوا أَبَا بَكْرٍ فَلْيُصَلِّ لِلنَّاسِ قَالَتْ فَعُدْتُ لَهُ فَقَالَ مَهْلًا مُرُوا أَبَا بَكْرٍ فَلْيُصَلِّ لِلنَّاسِ قَالَتْ فَعُدْتُ لَهُ فَقَالَتْ مُرُوا أَبَا بَكْرٍ فَلْيُصَلِّ لِلنَّاسِ إِنَّكُنَّ صَوَاحِبُ يُوسُفَ [راجع: ٢٥١٥٤].

(۲۶۸۵۴) حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے اپنے مرض الوفات میں فرمایا ابوبکر کو حکم دو کہ وہ لوگوں کو نماز پڑھادیں، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے عرض کیا یا رسول اللہ! ابوبکر رقیق القلب آدمی ہیں، وہ اپنے آنسوؤں پر قابو نہ رکھ سکیں گے اور لوگوں کو ان کی آواز سنائی نہ دے گی، لیکن نبی علیہ السلام نے پھر فرمایا ابوبکر سے کہو کہ وہ لوگوں کو نماز پڑھائیں، جب میں نے تکرار کی تو نبی علیہ السلام نے یہی حکم دیا اور فرمایا تم تو یوسف علیہ السلام پر فریفتہ ہونے والی عورتوں کی طرح ہو (جو دل میں کچھ رکھتی تھیں اور زبان سے کچھ ظاہر کرتی تھیں)

(٢٦٨٥٥) حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ قَالَ حَدَّثَنَا أَبِي عَنْ أَبِيهِ عَنْ عُرْوَةَ أَنَّ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي حِجْرِي حِينَ نَزَلَ بِهِ الْمَوْتُ

(۲۶۸۵۵) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ جس وقت نبی علیہ السلام کا وصال ہوا ہے تو ان کا سر میری گود میں تھا۔

(٢٦٨٥٦) حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ قَالَ حَدَّثَنَا أَبِي عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ مَا أَلْفَاهُ السَّحَرَ الْآخِرَ عِنْدِي إِلَّا نَائِمًا تَعْنِي النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ [راجع: ٢٥٥٧٥].

(۲۶۸۵۶) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ میں نبی علیہ السلام کو سحری کے وقت ہمیشہ اپنے پاس سوتا ہوا پاتی تھی۔

(٢٦٨٥٧) حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ حَدَّثَنَا ابْنُ أَخِي ابْنِ شِهَابٍ فَذَكَرَ بَعْضَ حَدِيثِ الْحُدَيْبِيَةِ قَالَ قَالَ مُحَمَّدُ بْنُ مُسْلِمٍ فَأَخْبَرَنِي عُرْوَةُ بْنُ الزُّبَيْرِ أَنَّ عَائِشَةَ زَوْجَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَخْبَرَتْهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَمْتَحِنُ مَنْ هَاجَرَ إِلَيْهِ مِنَ الْمُؤْمِنَاتِ بِهَذِهِ الْآيَةِ بِقَوْلِ اللَّهِ تَعَالَى يَا أَيُّهَا النَّبِيُّ إِذَا جَاءَكَ الْمُؤْمِنَاتُ يُبَايِعْنَكَ عَلَى أَنْ لَا يُشْرِكْنَ بِاللَّهِ شَيْئًا وَلَا يَسْرِقْنَ وَلَا يَزْنِينَ وَلَا يَقْتُلْنَ أَوْلَادَهُنَّ وَلَا يَأْتِينَ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

بِبُهْتَانٍ يَفْتَرِينَهُ بَيْنَ أَيْدِيهِنَّ وَأَرْجُلِهِنَّ وَلَا يَعْصِينَكَ فِي مَعْرُوفٍ فَبَايِعْهُنَّ وَاسْتَغْفِرْ لَهُنَّ اللَّهَ إِنَّ اللَّهَ غَفُورٌ رَحِيمٌ قَالَ عُرْوَةُ بْنُ الزُّبَيْرِ قَالَتْ عَائِشَةُ فَمَنْ أَقَرَّ بِهَذَا الشَّرْطِ مِنْ الْمُؤْمِنَاتِ قَالَ لَهَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدْ بَايَعْتُكِ كَلَامًا وَلَا وَاللَّهِ مَا مَسَّتْ يَدُهُ يَدَ امْرَأَةٍ قَطُّ فِي الْمُبَايَعَةِ مَا بَايَعَهُنَّ إِلَّا بِقَوْلِهِ قَدْ بَايَعْتُكِ عَلَى ذَلِكَ [صححه البخاری (٤١٨٢)، ومسلم (١٨٦٦)، وابن حبان (٥٥٨٠ و ٥٥٨١)]. [راجع: ٢٥٣٤٠، ٢٥٧١٣، ٢٥٧١٩، ٢٥٨١٤].

(۲۶۸۵۷) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام اپنے پاس ہجرت کر کے آنے والی مسلمان عورتوں سے اس آیت کی شرائط پر امتحان لیا کرتے تھے جس میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے "اے نبی صلی اللہ علیہ وسلم جب آپ کے پاس مومن عورتیں ان شرائط پر بیعت کرنے کے لئے آئیں کہ وہ اللہ کے ساتھ کسی کو شریک نہیں ٹھہرائیں گی' چوری اور بدکاری نہیں کریں گی' اپنی اولاد کو قتل نہ کریں گی' اپنے ہاتھوں اور پاؤں کے درمیان کوئی بہتان گھڑ کر نہ لائیں گی' اور کسی نیکی کے کام میں آپ کی نافرمانی نہیں کریں گی تو آپ انہیں بیعت کر لیا کریں اور اللہ سے ان کے لئے بخشش کی دعا کیا کریں' بیشک اللہ بڑا بخشنے والا مہربان ہے" حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ جو مومن عورت ان شرائط کا اقرار کر لیتی تو نبی علیہ السلام زبان سے کہہ دیتے کہ میں نے تمہیں بیعت کر لیا ہے' بخدا نبی علیہ السلام نے کسی عورت کے ہاتھ کو ہاتھ لگا کر بیعت نہیں لی' بلکہ صرف یہی کہہ کر بیعت فرما لیتے تھے کہ میں نے تمہیں بیعت کر لیا ہے۔

(٢٦٨٥٨) حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ قَالَ حَدَّثَنَا أَبِي عَنْ صَالِحٍ قَالَ ابْنُ شِهَابٍ أَخْبَرَنِي عُرْوَةُ بْنُ الزُّبَيْرِ أَنَّ عَائِشَةَ قَالَتْ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَسْتَعِيذُ فِي صَلَاتِهِ مِنْ فِتْنَةِ الدَّجَّالِ [راجع: ٢٥٠٨٥].

(۲۶۸۵۸) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ میں نے سنا کہ نبی علیہ السلام نماز میں مسیح دجال کے فتنے سے پناہ مانگتے تھے۔

(٢٦٨٥٩) حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ حَدَّثَنَا أَبِي عَنْ صَالِحٍ قَالَ ابْنُ شِهَابٍ أَخْبَرَنِي عُرْوَةُ بْنُ الزُّبَيْرِ أَنَّ عَائِشَةَ قَالَتْ وَاللَّهِ لَقَدْ رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُومُ عَلَى بَابِ حُجْرَتِي وَالْحَبَشَةُ يَلْعَبُونَ فِي الْمَسْجِدِ وَرَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَسْتُرُنِي بِرِدَائِهِ لِكَيْ أَنْظُرَ إِلَى لَعِبِهِمْ ثُمَّ يَقُومُ مِنْ أَجْلِي حَتَّى أَكُونَ أَنَا الَّتِي أَنْصَرِفُ فَاقْدُرُوا قَدْرَ الْجَارِيَةِ الْحَدِيثَةِ السِّنِّ الْحَرِيصَةِ عَلَى اللَّهْوِ [صححه البخاری (٤٥٤)، ومسلم (٨٩٢)]. [راجع: ٢٤٥٥٠].

(۲۶۸۵۹) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ بخدا میں نے وہ وقت دیکھا ہے کہ نبی علیہ السلام میرے حجرے کے دروازے پر کھڑے تھے، اور حبشی صحن میں کرتب دکھا رہے تھے، نبی علیہ السلام مجھے وہ کرتب دکھانے کے لئے اپنی چادر سے پردہ کرنے لگے، میں ان کے کانوں اور کندھے کے درمیان سر رکھے ہوئے تھی، پھر وہ میری وجہ سے کھڑے رہے حتیٰ کہ میں ہی واپس چلی گئیں، اب تم اندازہ لگا سکتے ہو کہ ایک نوعمر لڑکی کو کھیل کود کی کتنی رغبت ہوگی۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۲۶۸۶۰) حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ قَالَ حَدَّثَنَا أَبِي عَنْ أَبِيهِ عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ أَحْدَثَ فِي أَمْرِنَا هَذَا مَا لَيْسَ مِنْهُ فَهُوَ رَدٌّ [راجع: ۲٤۹۰٤].

(۲۶۸۶۰) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا جو شخص ہمارے اس طریقے کے علاوہ کوئی اور طریقہ ایجاد کرتا ہے تو وہ مردود ہے۔

(۲۶۸۶۱) حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ أَخِي ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عَمِّهِ قَالَ أَخْبَرَنِي عُرْوَةُ بْنُ الزُّبَيْرِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ أَتَتْ سَهْلَةُ بِنْتُ سُهَيْلِ بْنِ عَمْرٍو وَكَانَتْ تَحْتَ أَبِي حُذَيْفَةَ بْنِ عُتْبَةَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَتْ إِنَّ سَالِمًا مَوْلَى أَبِي حُذَيْفَةَ يَدْخُلُ عَلَيْنَا وَإِنَّا فُضُلٌ وَإِنَّا كُنَّا نَرَاهُ وَلَدًا وَكَانَ أَبُو حُذَيْفَةَ تَبَنَّاهُ كَمَا تَبَنَّى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ زَيْدًا فَأَنْزَلَ اللَّهُ ادْعُوهُمْ لِآبَائِهِمْ هُوَ أَقْسَطُ عِنْدَ اللَّهِ فَأَمَرَهَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عِنْدَ ذَلِكَ أَنْ تُرْضِعَ سَالِمًا فَأَرْضَعَتْهُ خَمْسَ رَضَعَاتٍ وَكَانَ بِمَنْزِلَةِ وَلَدِهَا مِنَ الرَّضَاعَةِ فَبِذَلِكَ كَانَتْ عَائِشَةُ تَأْمُرُ أَخَوَاتِهَا وَبَنَاتِ أَخَوَاتِهَا أَنْ يُرْضِعْنَ مَنْ أَحَبَّتْ عَائِشَةُ أَنْ يَرَاهَا وَيَدْخُلَ عَلَيْهَا وَإِنْ كَانَ كَبِيرًا خَمْسَ رَضَعَاتٍ ثُمَّ يَدْخُلُ عَلَيْهَا وَأَبَتْ أُمُّ سَلَمَةَ وَسَائِرُ أَزْوَاجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يُدْخِلْنَ عَلَيْهِنَّ بِتِلْكَ الرَّضَاعَةِ أَحَدًا مِنَ النَّاسِ حَتَّى يُرْضَعَ فِي الْمَهْدِ وَقُلْنَ لِعَائِشَةَ وَاللَّهِ مَا نَدْرِي لَعَلَّهَا كَانَتْ رُخْصَةً مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِسَالِمٍ مِنْ دُونِ النَّاسِ [راجع: ۲٦۱٦۹].

(۲۶۸۶۱) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ حضرت ابو حذیفہ رضی اللہ عنہ نے سالم کو' جو ایک انصاری خاتون کے آزاد کردہ غلام تھے۔'' اپنا منہ بولا بیٹا بنا رکھا تھا جیسے نبی علیہ السلام نے زید بن حارثہ رضی اللہ عنہ کو بنا لیا تھا' زمانہ جاہلیت میں لوگ منہ بولے بیٹے کو حقیقی بیٹے کی طرح سمجھتے تھے اور اسے وراثت کا حق دار بھی قرار دیتے تھے' حتیٰ کہ اللہ تعالیٰ نے یہ آیت نازل فرما دی انہیں ان کے آباؤ اجداد کی طرف منسوب کر کے بلایا کرو' یہی بات اللہ کے نزدیک زیادہ انصاف پر مبنی ہے''

اسی پس منظر میں ایک دن حضرت سہلہ رضی اللہ عنہا آئیں اور کہنے لگیں یا رسول اللہ! ہم سالم کو اپنا بیٹا سمجھتے تھے' وہ میرے اور ابو حذیفہ کے ساتھ رہتا تھا اور میری پردہ کی باتیں دیکھتا تھا' اب اللہ نے منہ بولے بیٹوں کے متعلق حکم نازل کر دیا ہے' جو آپ بھی جانتے ہیں؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا اسے پانچ گھونٹ اپنا دودھ پلا دو' چنانچہ اس کے بعد سالم رضی اللہ عنہ ان کے رضاعی بیٹے جیسے بن گئے' اسی وجہ سے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا جس شخص کو'' خواہ وہ بڑی عمر کا ہوتا'' اپنے گھر آنے کی اجازت دینا مناسب سمجھتیں تو اپنی کسی بہن یا بھانجی سے اسے دودھ پلوا دیتیں اور وہ ان کے یہاں آتا جاتا، لیکن حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا اور دیگر ازواج مطہرات اس رضاعت سے کسی کو اپنے یہاں آنے کی اجازت نہیں دیتی تھیں، اور حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے کہتی تھیں کہ ہمیں معلوم نہیں، ہو سکتا ہے کہ یہ رخصت صرف سالم کے لئے ہو۔

(۲۶۸۶۲) حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ حَدَّثَنَا أَبِي عَنْ صَالِحِ بْنِ كَيْسَانَ قَالَ ابْنُ شِهَابٍ أَخْبَرَنِي عُرْوَةُ بْنُ الزُّبَيْرِ أَنَّ عَائِشَةَ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

قَالَتْ كَانَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ يَقُولُ لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ احْجُبْ نِسَائَكَ قَالَتْ فَلَمْ يَفْعَلْ قَالَتْ وَكَانَ أَزْوَاجُ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَخْرُجْنَ لَيْلًا إِلَى لَيْلٍ قِبَلَ الْمَنَاصِعِ فَخَرَجَتْ سَوْدَةُ بِنْتُ زَمْعَةَ وَكَانَتْ امْرَأَةً طَوِيلَةً فَرَآهَا عُمَرُ وَهُوَ فِي الْمَسْجِدِ فَقَالَ قَدْ عَرَفْتُكِ يَا سَوْدَةُ حِرْصًا عَلَى أَنْ يُنْزَلَ الْحِجَابُ قَالَتْ فَأَنْزَلَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ الْحِجَابَ [راجع: ٢٤٧٩٤].

(۲۶۸۶۲) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام کی ازواج مطہرات قضاء حاجت کے لیے خالی میدانوں کی طرف رات کے وقت نکلا کرتی تھیں، ایک مرتبہ حضرت سودہ رضی اللہ عنہا قضاء حاجت کے لئے نکلیں، چونکہ ان کا قد لمبا اور جسم بھاری تھا (اس لئے لوگ انہیں پہچان لیتے تھے) راستے میں انہیں حضرت عمر رضی اللہ عنہ مل گئے انہوں نے حضرت سودہ رضی اللہ عنہا کو دیکھ کر دور سے ہی پکارا سودہ! ہم نے تمہیں پہچان لیا، اور یہ بات انہوں نے حجاب کا حکم نازل ہونے کی امید میں کہی تھی، چنانچہ آیت حجاب نازل ہوگئی۔

(٢٦٨٦٣) حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ حَدَّثَنَا أَبُو أُوَيْسٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ قَالَ أَخْبَرَنِي عُرْوَةُ بْنُ الزُّبَيْرِ أَنَّ عَائِشَةَ أَخْبَرَتْهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لِلْوَزَغِ فُوَيْسِقٌ قَالَتْ وَلَمْ أَسْمَعْهُ أَمَرَ بِقَتْلِهِ [راجع: ٢٥٠٧٥].

(۲۶۸۶۳) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے چھپکلی کو فُوَيْسِقٌ (نقصان دہ) قرار دیا ہے لیکن میں نے انہیں چھپکلی کو مارنے کا حکم دیتے ہوئے نہیں سنا۔

(٢٦٨٦٤) حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ حَدَّثَنَا ابْنُ أَخِي ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عَمِّهِ قَالَ أَخْبَرَنِي عُرْوَةُ بْنُ الزُّبَيْرِ أَنَّهُ سَمِعَ عَائِشَةَ تَقُولُ دَخَلَتْ عَلَيَّ يَهُودِيَّةٌ فَقَالَتْ شَعَرْتُ أَنَّكُمْ تُفْتَنُونَ فِي الْقُبُورِ قَالَتْ فَسَمِعَ ذَلِكَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَارْتَاعَ ثُمَّ قَالَ إِنَّمَا يُفْتَنُ الْيَهُودُ فَقَالَتْ عَائِشَةُ فَلَبِثْتُ بَعْدَ ذَلِكَ لَيَالِيَ ثُمَّ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هَلْ شَعَرْتِ أَنَّهُ أُوحِيَ إِلَيَّ أَنَّكُمْ تُفْتَنُونَ فِي الْقُبُورِ [راجع: ٢٥٠٨٩].

(۲۶۸۶۴) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام میرے پاس تشریف لائے تو ایک یہودی عورت میرے یہاں بیٹھی تھی اور وہ یہ کہہ رہی تھی کیا تمہیں معلوم ہے کہ قبروں میں تمہاری آزمائش کی جائے گی، نبی علیہ السلام نے ہماری طرف متوجہ ہو کر فرمایا یہودیوں کو ہی آزمائش میں مبتلا کیا جائے گا، کچھ عرصہ گذرنے کے بعد ایک دن نبی علیہ السلام نے مجھ سے فرمایا کیا تمہیں پتہ چلا کہ مجھ پر یہ وحی آ گئی ہے کہ تمہیں قبروں میں آزمایا جائے گا؟ اس کے بعد میں نے ہمیشہ نبی علیہ السلام کو عذاب قبر سے پناہ مانگتے ہوئے سنا ہے۔

(٢٦٨٦٥) حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ أَخِي ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عَمِّهِ قَالَ أَخْبَرَنِي عُرْوَةُ بْنُ الزُّبَيْرِ أَنَّ عَائِشَةَ زَوْجَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَخْبَرَتْهُ أَنَّهُ جَائَهَا أَفْلَحُ أَخُو أَبِي الْقُعَيْسِ وَأَبُو الْقُعَيْسِ أَرْضَعَ عَائِشَةَ فَجَائَهَا يَسْتَأْذِنُ عَلَيْهَا فَأَبَتْ أَنْ تَأْذَنَ لَهُ حَتَّى ذَكَرَتْ ذَلِكَ لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَتْ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّ أَفْلَحَ أَخَا أَبِي الْقُعَيْسِ جَاءَ يَسْتَأْذِنُ عَلَيَّ فَلَمْ آذَنْ لَهُ فَقَالَ لَهَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَمَا

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

يَمْنَعُكِ أَنْ تَأْذَنِي لِعَمِّكِ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّ أَبَا قُعَيْسٍ لَيْسَ هُوَ أَرْضَعَنِي إِنَّمَا أَرْضَعَتْنِي امْرَأَتُهُ فَقَالَ لِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ائْذَنِي لَهُ حِينَ يَأْتِيكِ فَإِنَّهُ عَمُّكِ [راجع: ٢٤٥٥٥].

(۲۶۸۶۵) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ابو قیس کے بھائی "افلح" نے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کے گھر میں داخل ہونے کی اجازت مانگی' حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے انہیں نامحرم سمجھ کر اجازت دینے سے انکار کر دیا' اور جب نبی علیہ السلام آئے تو ان سے ذکر کر دیا کہ یا رسول اللہ! ابو قیس کے بھائی افلح نے مجھ سے گھر میں آنے کی اجازت مانگی تھی لیکن میں نے انہیں اجازت دینے سے انکار کر دیا' نبی علیہ السلام نے فرمایا انہیں اجازت دے دیا کرو' انہوں نے عرض کیا یا رسول اللہ! مجھے عورت نے دودھ پلایا ہے' مرد نے تو دودھ نہیں پلایا؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا تمہارے ہاتھ خاک آلود ہوں' وہ تمہارے چچا ہیں' انہیں اجازت دے دیا کرو۔

(٢٦٨٦٦) حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ أَخِي ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عَمِّهِ قَالَ أَخْبَرَنِي عُرْوَةُ بْنُ الزُّبَيْرِ أَنَّ عَائِشَةَ زَوْجَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَخْبَرَتْهُ أَنَّ بَرِيرَةَ دَخَلَتْ عَلَيْهَا تَسْتَعِينُهَا فِي كِتَابَتِهَا فَقَالَتْ لَهَا عَائِشَةُ وَنَفِسَتْ فِيهَا أَرَأَيْتِ إِنْ عَدَدْتُ لِأَهْلِكِ الَّذِي عَلَيْكِ عَدَّةً وَاحِدَةً أَيَفْعَلَنَّ ذَلِكَ وَأُعْتِقُكِ فَتَكُونِي مَوْلَاتِي فَذَهَبَتْ بَرِيرَةُ إِلَى أَهْلِهَا فَعَرَضَتْ ذَلِكَ عَلَيْهِمْ فَقَالُوا لَا إِلَّا أَنْ يَكُونَ وَلَاؤُكِ لَنَا قَالَتْ عَائِشَةُ فَدَخَلَ عَلَيَّ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَكَرْتُ لَهُ ذَلِكَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اشْتَرِي فَأَعْتِقِي فَإِنَّ الْوَلَاءَ لِمَنْ أَعْتَقَ ثُمَّ قَامَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَشِيَّةً فَقَالَ مَا بَالُ رِجَالٍ يَشْتَرِطُونَ شُرُوطًا لَيْسَتْ فِي كِتَابِ اللَّهِ أَلَا مَنْ اشْتَرَطَ شَرْطًا لَيْسَ فِي كِتَابِ اللَّهِ فَلَيْسَ لَهُ وَإِنْ اشْتَرَطَ مِائَةَ مَرَّةٍ شَرْطُ اللَّهِ أَحَقُّ وَأَوْثَقُ [راجع: ٢٤٥٥٤].

(۲۶۸۶۶) حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ بریرہ ان کے پاس آئی' وہ مکاتبہ تھی اور اپنے بدل کتابت کی ادائیگی کے سلسلے میں مدد کی درخواست لے کر آئی تھی' حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے اس سے پوچھا کیا تمہارے مالک تمہیں بیچنا چاہتے ہیں؟ اگر وہ چاہیں تو میں تمہارا بدلِ کتابت ادا کر دیتی ہوں لیکن تمہاری وَلاء مجھے ملے گی، وہ اپنے مالک کے پاس آئی اور ان سے اس کا ذکر کیا' وہ کہنے لگے کہ اس وقت تک نہیں جب تک وہ یہ شرط تسلیم نہ کر لیں کہ تمہاری وراثت ہمیں ملے گی' نبی علیہ السلام نے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے فرمایا تم اسے خرید کر آزاد کر دو' کیونکہ ولاء یعنی غلام کی وراثت تو اسی کا حق ہے جو غلام کو آزاد کرے پھر نبی علیہ السلام کھڑے ہوئے اور فرمایا لوگوں کو کیا ہو گیا ہے کہ ایسی شرطیں لگاتے ہیں جو کتاب اللہ میں موجود نہیں ہیں، جو شخص کوئی ایسی شرط لگائے جس کی اجازت کتاب اللہ میں موجود نہ ہو تو اس کا کوئی اعتبار نہیں اگرچہ سینکڑوں مرتبہ شرط لگا لے، اللہ تعالیٰ کی شرط ہی زیادہ حقدار اور مضبوط ہوتی ہے۔

(٢٦٨٦٧) حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ قَالَ أَخْبَرَنَا ابْنُ أَخِي ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عَمِّهِ قَالَ أَخْبَرَنِي عُرْوَةُ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّهَا قَالَتْ إِنَّهَا كَانَتْ تُرَجِّلُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهِيَ طَامِثٌ وَرَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَاكِفٌ فِي

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

الْمَسْجِدِ فَيَتَّكِيءُ إِلَى أُسْكُفَّةِ بَابِ عَائِشَةَ فَتَغْسِلُ رَأْسَهُ وَهِيَ فِي حُجْرَتِهَا [راجع: ٢٤٥٤٢].

(۲۶۸۶۷) حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام معتکف ہوتے اور مسجد سے اپنا سر باہر نکال دیتے، میں اپنے حجرے ہی میں بیٹھ کر اسے دھو دیتی حالانکہ میں ایام سے ہوتی تھی۔

(٢٦٨٦٨) حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ أَخِي ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عَمِّهِ قَالَ أَخْبَرَنِي عُرْوَةُ بْنُ الزُّبَيْرِ أَنَّ عَائِشَةَ زَوْجَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَخْبَرَتْهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَعْتَمَ لَيْلَةً مِنَ اللَّيَالِي بِصَلَاةِ الْعِشَاءِ وَهِيَ الَّتِي يَقُولُ النَّاسُ لَهَا صَلَاةُ الْعَتَمَةِ قَالَتْ فَلَمْ يَخْرُجْ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتَّى قَالَ عُمَرُ الصَّلَاةَ قَدْ نَامَ النِّسَاءُ وَالصِّبْيَانُ فَخَرَجَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ لِأَهْلِ الْمَسْجِدِ حِينَ خَرَجَ عَلَيْهِمْ مَا يَنْتَظِرُهَا أَحَدٌ مِنْ أَهْلِ الْأَرْضِ غَيْرُكُمْ وَذَلِكَ قَبْلَ أَنْ يَفْشُوَ الْإِسْلَامُ فِي النَّاسِ [راجع: ٢٤٥٦٠]

(۲۶۸۶۸) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام نے نماز عشاء میں تاخیر کر دی، حتیٰ کہ حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ نے پکار کر کہا کہ عورتیں اور بچے سو گئے ہیں، چنانچہ نبی علیہ السلام باہر تشریف لے آئے، اور فرمایا اہل زمین میں سے اس وقت کوئی بھی آدمی ایسا نہیں ہے جو تمہارے علاوہ یہ نماز پڑھ رہا ہو، اور اس وقت اہل مدینہ کے علاوہ یہ نماز کوئی نہیں پڑھ رہا یہ اسلام پھیلنے سے پہلے کی بات ہے۔

(٢٦٨٦٩) حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ قَالَ حَدَّثَنَا أَبِي عَنِ ابْنِ إِسْحَاقَ قَالَ حَدَّثَنِي صَالِحُ بْنُ كَيْسَانَ عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ عَنْ عَائِشَةَ زَوْجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ قَالَتْ كَانَ أَوَّلَ مَا افْتُرِضَ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الصَّلَاةُ رَكْعَتَانِ رَكْعَتَانِ إِلَّا الْمَغْرِبَ فَإِنَّهَا كَانَتْ ثَلَاثًا ثُمَّ أَتَمَّ اللَّهُ الظُّهْرَ وَالْعَصْرَ وَالْعِشَاءَ الْآخِرَةَ أَرْبَعًا فِي الْحَضَرِ وَأَقَرَّ الصَّلَاةَ عَلَى فَرْضِهَا الْأَوَّلِ فِي السَّفَرِ [صححه البخاري (٣٥٠)، ومسلم (٦٨٥)، وابن حبان (٢٧٣٦)].

(۲۶۸۶۹) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ مکہ مکرمہ میں نماز کی ابتدائی فرضیت دو دو رکعتوں کی صورت میں ہوئی تھی، سوائے مغرب کے کہ اس کی تین رکعتیں ہی تھیں، پھر اللہ نے حضر میں ظہر، عصر اور عشاء کو مکمل کر دیا اور سفر میں ابتدائی فرضیت کو برقرار رکھا۔

(٢٦٨٧٠) حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ قَالَ حَدَّثَنَا أَبِي عَنِ ابْنِ إِسْحَاقَ قَالَ حَدَّثَنِي هِشَامُ بْنُ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ زَوْجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَتْ أَتَتْ سَلْمَى مَوْلَاةُ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَوْ امْرَأَةُ أَبِي رَافِعٍ مَوْلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَسْتَأْذِنُهُ عَلَى أَبِي رَافِعٍ قَدْ ضَرَبَهَا قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِأَبِي رَافِعٍ مَا لَكَ وَلَهَا يَا أَبَا رَافِعٍ قَالَ تُؤْذِينِي يَا رَسُولَ اللَّهِ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمَ آذَيْتِهِ يَا سَلْمَى قَالَتْ يَا رَسُولَ اللَّهِ مَا آذَيْتُهُ بِشَيْءٍ وَلَكِنَّهُ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

أَحْدَثَ وَهُوَ يُصَلِّي فَقُلْتُ لَهُ يَا أَبَا رَافِعٍ إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدْ أَمَرَ الْمُسْلِمِينَ إِذَا خَرَجَ مِنْ أَحَدِهِمْ الرِّيحُ أَنْ يَتَوَضَّأَ فَقَامَ فَضَرَبَنِي فَجَعَلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَضْحَكُ وَيَقُولُ يَا أَبَا رَافِعٍ إِنَّهَا لَمْ تَأْمُرْكَ إِلَّا بِخَيْرٍ

(۲۶۸۷۰) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام کی آزاد کردہ باندی سلمیٰ ''جو کہ نبی علیہ السلام کے آزاد کردہ غلام ابورافع رضی اللہ عنہ کی بیوی تھی'' نبی علیہ السلام کی خدمت میں حاضر ہوئی اور عرض کیا کہ ابورافع نے اسے مارا ہے' نبی علیہ السلام نے ابورافع سے پوچھا کہ اے ابورافع! تمہارا ان کے ساتھ کیا جھگڑا ہو گیا؟ ابورافع نے کہا یا رسول اللہ! اس نے مجھے ایذاء پہنچائی ہے' نبی علیہ السلام نے فرمایا سلمیٰ! تم نے اسے کیا تکلیف پہنچائی ہے؟ سلمیٰ نے عرض کیا یا رسول اللہ! میں نے تو اسے کوئی تکلیف نہیں پہنچائی' البتہ نماز پڑھتے پڑھتے ان کا وضو ٹوٹ گیا تھا تو میں نے ان سے کہہ دیا کہ اے ابورافع! نبی علیہ السلام نے مسلمانوں کو حکم دے رکھا ہے کہ اگر کسی کی ہوا خارج ہو جائے تو وہ وضو کرے' بس اتنی بات پر یہ کھڑے ہو کر مجھے مارنے لگے' نبی علیہ السلام اس پر ہنسنے لگے اور فرمایا اے ابورافع! اس نے تو تمہیں خیر کی ہی بات بتائی تھی۔

(۲۶۸۷۱) حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ قَالَ حَدَّثَنَا أَبِي عَنِ ابْنِ إِسْحَاقَ قَالَ وَذَكَرَ مُحَمَّدُ بْنُ مُسْلِمِ بْنِ شِهَابٍ الزُّهْرِيُّ عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ عَنْ عَائِشَةَ زَوْجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ فَضْلُ الصَّلَاةِ بِالسِّوَاكِ عَلَى الصَّلَاةِ بِغَيْرِ سِوَاكٍ سَبْعِينَ ضِعْفًا

(۲۶۸۷۱) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا مسواک کے ساتھ نماز کی فضیلت مسواک کے بغیر پڑھی جانے والی نماز پر ستر گنا زیادہ ہے۔

(۲۶۸۷۲) حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ قَالَ حَدَّثَنَا أَبِي عَنِ ابْنِ إِسْحَاقَ حَدَّثَنِي يَحْيَى بْنُ عَبَّادِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الزُّبَيْرِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ زَوْجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَتْ أَقْبَلْنَا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي بَعْضِ أَسْفَارِهِ حَتَّى إِذَا كُنَّا بِتُرْبَانَ بَلَدٍ بَيْنَهُ وَبَيْنَ الْمَدِينَةِ بَرِيدٌ وَأَمْيَالٌ وَهُوَ بَلَدٌ لَا مَاءَ بِهِ وَذَلِكَ مِنَ السَّحَرِ انْسَلَّتْ قِلَادَةٌ لِي مِنْ عُنُقِي فَوَقَعَتْ فَحُبِسَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِالْتِمَاسِهَا حَتَّى طَلَعَ الْفَجْرُ وَلَيْسَ مَعَ الْقَوْمِ مَاءٌ قَالَتْ فَلَقِيتُ مِنْ أَبِي مَا اللَّهُ بِهِ عَلِيمٌ مِنَ التَّعْنِيفِ وَالتَّأْفِيفِ وَقَالَ فِي كُلِّ سَفَرٍ لِلْمُسْلِمِينَ مِنْكِ عَنَاءٌ وَبَلَاءٌ قَالَتْ فَأَنْزَلَ اللَّهُ الرُّخْصَةَ بِالتَّيَمُّمِ قَالَتْ فَتَيَمَّمَ الْقَوْمُ وَصَلَّوْا قَالَتْ يَقُولُ أَبِي حِينَ جَاءَ مِنَ اللَّهِ مَا جَاءَ مِنَ الرُّخْصَةِ لِلْمُسْلِمِينَ وَاللَّهِ مَا عَلِمْتُ يَا بُنَيَّةُ إِنَّكِ لَمُبَارَكَةٌ مَاذَا جَعَلَ اللَّهُ لِلْمُسْلِمِينَ فِي حَبْسِكِ إِيَّاهُمْ مِنَ الْبَرَكَةِ وَالْيُسْرِ

(۲۶۸۷۲) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ ہم لوگ نبی علیہ السلام کے ہمراہ کسی سفر سے واپس آرہے تھے، جب مدینہ سے چند میل کے فاصلے پر ایک علاقے ''تربان'' میں پہنچے' جہاں پانی نہیں ہوتا'' تو سحری کے وقت میرے گلے سے ہار ٹوٹ کر

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

گر پڑا، اسے تلاش کرنے کے لئے نبی علیہ السلام رک گئے، یہاں تک کہ صبح صادق ہوگئی اور لوگوں کے پاس پانی تھا نہیں، مجھے اپنے والد صاحب کی طرف سے جو طعنے سننے کو ملے وہ اللہ ہی جانتا ہے کہ مسلمانوں کو ہر سفر میں تمہاری وجہ سے ہی تکلیف اور پریشانی کا سامنا کرنا پڑتا ہے، کچھ ہی دیر بعد اللہ نے تیمم کی رخصت نازل فرمادی، اور لوگوں نے تیمم کر کے نماز پڑھ لی، یہ رخصت دیکھ کر والد صاحب نے مجھ سے کہا بیٹا! بخدا مجھے معلوم نہ تھا کہ تو اتنی مبارک ہے، اللہ نے تیرے رکنے کی وجہ سے مسلمانوں کے لئے کتنی آسانی اور برکت نازل فرمادی۔

(٢٦٨٧٣) حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ قَالَ حَدَّثَنَا أَبِي عَنِ ابْنِ إِسْحَاقَ قَالَ حَدَّثَنِي عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ الْأَسْوَدِ بْنِ يَزِيدَ النَّخَعِيُّ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ زَوْجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ سَأَلْتُهَا كَيْفَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَصْنَعُ إِذَا كَانَ هُوَ جُنُبٌ وَأَرَادَ أَنْ يَنَامَ قَبْلَ أَنْ يَغْتَسِلَ قَالَتْ كَانَ يَتَوَضَّأُ وُضُوئَهُ لِلصَّلَاةِ ثُمَّ يَنَامُ [راجع: ٢٥٤٦٢].

(۲۶۸۷۳) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام جب وجوبِ غسل کی حالت میں سونا یا کھانا چاہتے تو نماز جیسا وضو فرما لیتے تھے۔

(٢٦٨٧٤) حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ الْمُطَّلِبِ عَنْ مُوسَى بْنِ عُقْبَةَ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ سَدِّدُوا وَقَارِبُوا وَاعْلَمُوا أَنْ لَنْ يُدْخِلَ أَحَدَكُمْ عَمَلُهُ الْجَنَّةَ وَأَنَّ أَحَبَّ الْأَعْمَالِ إِلَى اللَّهِ أَدْوَمُهَا وَإِنْ قَلَّ [راجع: ٢٥٤٥٤].

(۲۶۸۷۴) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا سیدھی بات کہا کرو، لوگوں کو ایک دوسرے کے قریب کیا کرو اور خوشخبریاں دیا کرو، یاد رکھو! تم سب سے کسی شخص کو اس کے اعمال جنت میں نہیں لے جاسکیں گے اور جان رکھو کہ اللہ کے نزدیک سب سے زیادہ پسندیدہ عمل وہ ہے جو دائمی ہو، اگرچہ تھوڑا ہو۔

(٢٦٨٧٥) حَدَّثَنَا هَاشِمُ بْنُ الْقَاسِمِ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ يَعْنِي ابْنَ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْقَاسِمِ عَنْ أَبِيهِ قَالَ كَانَتْ عَائِشَةُ تَقُولُ خَرَجْنَا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلَا نَذْكُرُ إِلَّا الْحَجَّ فَلَمَّا قَدِمْنَا سَرِفَ طَمِثْتُ فَدَخَلَ عَلَيَّ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَنَا أَبْكِي فَقَالَ مَا يُبْكِيكِ قُلْتُ وَدِدْتُ أَنِّي لَمْ أَخْرُجِ الْعَامَ قَالَ لَعَلَّكِ نَفِسْتِ يَعْنِي حِضْتِ قَالَتْ قُلْتُ نَعَمْ قَالَ إِنَّ هَذَا شَيْءٌ كَتَبَهُ اللَّهُ عَلَى بَنَاتِ آدَمَ فَافْعَلِي مَا يَفْعَلُ الْحَاجُّ غَيْرَ أَنْ لَا تَطُوفِي بِالْبَيْتِ حَتَّى تَطْهُرِي فَلَمَّا قَدِمْنَا مَكَّةَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِأَصْحَابِهِ اجْعَلُوهَا عُمْرَةً فَحَلَّ النَّاسُ إِلَّا مَنْ كَانَ مَعَهُ هَدْيٌ وَكَانَ الْهَدْيُ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَبِي بَكْرٍ وَعُمَرَ وَذَوِي الْيَسَارَةِ قَالَتْ ثُمَّ رَاحُوا مُهِلِّينَ بِالْحَجِّ فَلَمَّا كَانَ يَوْمُ النَّحْرِ طَهُرْتُ فَأَرْسَلَنِي رَسُولُ اللَّهِ فَأَفَضْتُ يَعْنِي طُفْتُ قَالَتْ فَأُتِينَا بِلَحْمِ بَقَرٍ فَقُلْتُ مَا هَذَا قَالُوا هَذَا

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَبَحَ عَنْ نِسَائِهِ الْبَقَرَ قَالَتْ فَلَمَّا كَانَتْ لَيْلَةُ الْحَصْبَةِ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ يَرْجِعُ النَّاسُ بِحَجَّةٍ وَعُمْرَةٍ وَأَرْجِعُ بِحَجَّةٍ فَأَمَرَ عَبْدَ الرَّحْمَنِ بْنَ أَبِي بَكْرٍ فَأَرْدَفَنِي عَلَى جَمَلِهِ قَالَتْ فَإِنِّي لَأَذْكُرُ وَأَنَا جَارِيَةٌ حَدِيثَةُ السِّنِّ أَنِّي أَنْعَسُ فَتَضْرِبُ وَجْهِي مُؤْخِرَةُ الرَّحْلِ حَتَّى جَاءَ بِي التَّنْعِيمَ فَأَهْلَلْتُ بِعُمْرَةٍ جَزَاءً لِعُمْرَةِ النَّاسِ الَّتِي اعْتَمَرُوا [صححه البخاري (٣٠٥)، ومسلم (١٢١١)، وابن خزيمة (٢٩٠٥ و٢٩٣٦)، وابن حبان (٣٧٩٥ و٣٨٣٤ و٣٩١٨ و٤٠٠٥)]. [راجع: ٢٤٦١٠].

(۲۶۸۷۵) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ہم نے حج کا تلبیہ پڑھا، جب سرف کے مقام پر پہنچے تو میرے ''ایام'' شروع ہوگئے، نبی علیہ السلام تشریف لائے تو میں رو رہی تھی، نبی علیہ السلام نے فرمایا عائشہ! کیوں رو رہی ہو؟ میں نے عرض کیا کہ میرے ''ایام'' شروع ہوگئے ہیں، کاش! میں حج ہی نہ کرنے آتی، نبی علیہ السلام نے فرمایا سبحان اللہ! یہ تو وہ چیز ہے جو اللہ نے آدم علیہ السلام کی ساری بیٹیوں پر لکھ دی ہے، تم سارے مناسک ادا کرو، البتہ بیت اللہ کا طواف نہ کرنا، جب ہم مکہ مکرمہ میں داخل ہوگئے تو نبی علیہ السلام نے فرمایا جو شخص اپنے احرام کو عمرے کا احرام بنانا چاہے، وہ ایسا کر سکتا ہے، الا یہ کہ اس کے پاس ہدی کا جانور ہو۔

اور نبی علیہ السلام نے دس ذی الحجہ کو اپنی ازواج کی طرف سے گائے ذبح کی تھی، شب بطحاء کو میں ''پاک'' ہوئی، اور عرض کیا یا رسول اللہ! کیا میری سہیلیاں حج اور عمرہ دونوں کے ساتھ اور میں صرف حج کے ساتھ واپس جاؤں گی؟ چنانچہ نبی علیہ السلام نے عبدالرحمن بن ابی بکر رضی اللہ عنہ کو حکم دیا اور وہ مجھے تنعیم لے گئے جہاں سے میں نے عمرے کا احرام باندھا۔

(۲۶۸۷۶) حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ حَدَّثَنَا أَبِي عَنِ ابْنِ إِسْحَاقَ قَالَ فَحَدَّثَنِي عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ الْقَاسِمِ عَنْ أَبِيهِ الْقَاسِمِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ عَائِشَةَ زَوْجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَتْ خَرَجَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى الْحَجِّ لِخَمْسِ لَيَالٍ بَقِينَ مِنْ ذِي الْقَعْدَةِ وَلَا يَذْكُرُ النَّاسُ إِلَّا الْحَجَّ حَتَّى إِذَا كَانَ بِسَرِفَ وَقَدْ سَاقَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَعَهُ الْهَدْيَ وَأَشْرَافٌ مِنَ النَّاسِ أَمَرَ النَّاسَ أَنْ يَحِلُّوا بِعُمْرَةٍ إِلَّا مَنْ سَاقَ الْهَدْيَ وَحِضْتُ ذَلِكَ الْيَوْمَ فَدَخَلَ عَلَيَّ وَأَنَا أَبْكِي فَقَالَ مَا لَكِ يَا عَائِشَةُ لَعَلَّكِ نَفِسْتِ قَالَتْ قُلْتُ نَعَمْ وَاللَّهِ لَوَدِدْتُ أَنِّي لَمْ أَخْرُجْ مَعَكُمْ عَامِي هَذَا فِي هَذَا السَّفَرِ قَالَ لَا تَفْعَلِي لَا تَقُولِي ذَلِكِ فَإِنَّكِ تَقْضِينَ كُلَّ مَا يَقْضِي الْحَاجُّ إِلَّا أَنَّكِ لَا تَطُوفِينَ بِالْبَيْتِ قَالَتْ فَمَضَيْتُ عَلَى حَجَّتِي وَدَخَلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَكَّةَ فَحَلَّ كُلُّ مَنْ كَانَ لَا هَدْيَ مَعَهُ وَحَلَّ نِسَاؤُهُ بِعُمْرَةٍ فَلَمَّا كَانَ يَوْمُ النَّحْرِ أُتِيتُ بِلَحْمِ بَقَرٍ كَثِيرٍ فَطُرِحَ فِي بَيْتِي فَقُلْتُ مَا هَذَا قَالُوا ذَبَحَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ نِسَائِهِ الْبَقَرَ حَتَّى إِذَا كَانَتْ لَيْلَةُ الْحَصْبَةِ بَعَثَنِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَعَ أَخِي عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي بَكْرٍ فَأَعْمَرَنِي مِنَ التَّنْعِيمِ مَكَانَ عُمْرَتِي الَّتِي فَاتَتْنِي وَ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ فِي مَوْضِعٍ آخَرَ فِي الْحَجِّ وَأَمَرَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نِسَائَهُ فَحَلَلْنَ بِعُمْرَةٍ وَأَمَرَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ النَّاسَ أَنْ يَحِلَّ مَنْ لَمْ يَكُنْ مَعَهُ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

هَدْيٌ وَأَمَرَ مَنْ كَانَ مَعَهُ هَدْيٌ مِنْ أَشْرَافِ النَّاسِ أَنْ يَثْبُتَ عَلَى حُرْمِهِ [راجع: ۲۴۶۱۰].

(۲۶۸۷۶) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ہم نے حج کا تلبیہ پڑھا، جب سرف کے مقام پر پہنچے تو میرے ''ایام'' شروع ہو گئے، نبی علیہ السلام تشریف لائے تو میں رو رہی تھی، نبی علیہ السلام نے فرمایا عائشہ! کیوں رو رہی ہو؟ میں نے عرض کیا کہ میرے ''ایام'' شروع ہو گئے ہیں، کاش! میں حج ہی نہ کرنے آتی، نبی علیہ السلام نے فرمایا سبحان اللہ! یہ تو وہ چیز ہے جو اللہ نے آدم علیہ السلام کی ساری بیٹیوں پر لکھ دی ہے، تم سارے مناسک ادا کرو، البتہ بیت اللہ کا طواف نہ کرنا، جب ہم مکہ مکرمہ میں داخل ہو گئے تو نبی علیہ السلام نے فرمایا جو شخص اپنے احرام کو عمرے کا احرام بنانا چاہے، وہ ایسا کر سکتا ہے، الا یہ کہ اس کے پاس ہدی کا جانور ہو۔

اور نبی علیہ السلام نے دس ذی الحجہ کو اپنی ازواج کی طرف سے گائے ذبح کی تھی، شب بطحاء کو میں ''پاک'' ہوئی، اور عرض کیا یا رسول اللہ! کیا میری سہیلیاں حج اور عمرہ دونوں کے ساتھ اور میں صرف حج کے ساتھ واپس جاؤں گی؟ چنانچہ نبی علیہ السلام نے عبدالرحمن بن ابی بکر رضی اللہ عنہ کو حکم دیا اور وہ مجھے تنعیم لے گئے جہاں سے میں نے عمرے کا احرام باندھا۔

(۲۶۸۷۷) حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ قَالَ حَدَّثَنَا أَبِي عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ قَالَ حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرِ بْنِ الزُّبَيْرِ عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ أَنَّ عَائِشَةَ حَدَّثَتْهُ أَنَّهُ قَالَ حِينَ قَالُوا خَشِينَا أَنْ يَكُونَ بِهِ ذَاتُ الْجَنْبِ إِنَّهَا مِنَ الشَّيْطَانِ وَلَمْ يَكُنْ اللَّهُ لِيُسَلِّطَهُ عَلَيَّ [راجع: ۲۵۳۸۲].

(۲۶۸۷۷) عروہ کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے ان سے فرمایا لوگ بھی خوفزدہ ہو گئے اور ہمارے خیال کے مطابق نبی علیہ السلام کو ''ذات الجنب'' کی شکایت تھی، لیکن نبی علیہ السلام نے فرمایا تمہارا خیال یہ ہے کہ اللہ نے مجھ پر اس بیماری کو مسلط کیا ہے؟ حالانکہ اللہ اسے مجھ پر کبھی بھی مسلط نہیں کرے گا۔

(۲۶۸۷۸) قَالَ ابْنُ إِسْحَاقَ قَالَ ابْنُ شِهَابٍ حَدَّثَنِي عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُتْبَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَثِيرًا مَا أَسْمَعُهُ يَقُولُ إِنَّ اللَّهَ لَمْ يَقْبِضْ نَبِيًّا حَتَّى يُخَيِّرَهُ قَالَتْ فَلَمَّا حُضِرَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ آخِرُ كَلِمَةٍ سَمِعْتُهَا مِنْهُ وَهُوَ يَقُولُ بَلْ الرَّفِيقُ الْأَعْلَى مِنَ الْجَنَّةِ قَالَتْ قُلْتُ إِذًا وَاللَّهِ لَا يَخْتَارُنَا وَقَدْ عَرَفْتُ أَنَّهُ الَّذِي كَانَ يَقُولُ لَنَا إِنَّ نَبِيًّا لَا يُقْبَضُ حَتَّى يُخَيَّرَ

(۲۶۸۷۸) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام فرمایا کرتے تھے جس نبی کی روح قبض ہونے کا وقت آتا تھا' ان کی روح قبض ہونے کے بعد انہیں ان کا ثواب دکھایا جاتا تھا پھر واپس لوٹا کر انہیں اس بات کا اختیار دیا جاتا تھا کہ انہیں اس ثواب کی طرف لوٹا کر اس سے ملا دیا جائے (یا دنیا میں بھیج دیا جائے) نبی علیہ السلام کا وقت وصال جب قریب آیا تو میں نے ان کے منہ سے آخری کلمہ جو سنا وہ یہ تھا ''رفیق اعلیٰ کے ساتھ جنت میں'' مجھے وہ بات یاد آ گئی جو نبی علیہ السلام نے فرمائی تھی' اور میں سمجھ گئی کہ اب نبی علیہ السلام کسی صورت ہمیں ترجیح نہ دیں گے۔

(۲۶۸۷۹) حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ حَدَّثَنَا أَبِي عَنِ ابْنِ إِسْحَاقَ قَالَ حَدَّثَنِي يَعْقُوبُ بْنُ عُتْبَةَ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

عَائِشَةَ قَالَتْ رَجَعَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي ذَلِكَ الْيَوْمِ حِينَ دَخَلَ مِنَ الْمَسْجِدِ فَاضْطَجَعَ فِي حِجْرِي فَدَخَلَ عَلَيَّ رَجُلٌ مِنْ آلِ أَبِي بَكْرٍ وَفِي يَدِهِ سِوَاكٌ أَخْضَرُ قَالَتْ فَنَظَرَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَيْهِ فِي يَدِهِ نَظَرًا عَرَفْتُ أَنَّهُ يُرِيدُهُ قَالَتْ فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ تُحِبُّ أَنْ أُعْطِيَكَ هَذَا السِّوَاكَ قَالَ نَعَمْ قَالَتْ فَأَخَذْتُهُ فَمَضَغْتُهُ لَهُ حَتَّى أَلَنْتُهُ وَأَعْطَيْتُهُ إِيَّاهُ قَالَتْ فَاسْتَنَّ بِهِ كَأَشَدِّ مَا رَأَيْتُهُ يَسْتَنُّ بِسِوَاكٍ قَبْلَهُ ثُمَّ وَضَعَهُ وَوَجَدْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَثْقُلُ فِي حِجْرِي قَالَتْ فَذَهَبْتُ أَنْظُرُ فِي وَجْهِهِ فَإِذَا بَصَرُهُ قَدْ شَخَصَ وَهُوَ يَقُولُ بَلْ الرَّفِيقُ الْأَعْلَى مِنَ الْجَنَّةِ فَقُلْتُ خُيِّرْتَ فَاخْتَرْتَ وَالَّذِي بَعَثَكَ بِالْحَقِّ قَالَتْ وَقُبِضَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ [اخرجه النسائي في الكبرى(۷۱۰۲) قال شعيب: اسناده حسن]

(۲۶۸۷۹) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام وصال کے دن مسجد سے واپس آ کر میری گود میں لیٹ گئے، اسی دوران حضرت صدیق اکبر رضی اللہ عنہ کے گھر کا کوئی فرد ہاتھ میں سبز مسواک لئے ہوئے آیا، نبی علیہ السلام نے اس کی طرف اس طرح دیکھا کہ میں سمجھ گئی نبی علیہ السلام مسواک کرنا چاہتے ہیں، میں نے عرض کیا یا رسول اللہ! کیا آپ چاہتے ہیں کہ میں یہ مسواک آپ کو دوں؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا ہاں! میں نے اسے لے کر چبا کر نرم کیا اور نبی علیہ السلام کو پیش کی، نبی علیہ السلام نے اسی طرح عمدگی سے مسواک کی جس طرح میں انہیں پہلے کرتے ہوئے دیکھتی تھی، پھر نبی علیہ السلام نے اسے رکھ دیا، میں نے محسوس کیا کہ نبی علیہ السلام کا جسم بھاری ہو رہا ہے، میں نے ان کے چہرے پر نظر ڈالی تو ان کی نگاہیں اوپر اٹھی ہوئی تھیں اور وہ کہہ رہے تھے ''جنت میں رفیق اعلیٰ کے ساتھ'' میں نے کہا کہ آپ کو اختیار دیا گیا، اس ذات کی قسم جس نے آپ کو حق کے ساتھ بھیجا، آپ نے اسے اختیار کر لیا اور اسی دن نبی علیہ السلام کا وصال ہو گیا۔

(۲۶۸۸۰) حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ قَالَ حَدَّثَنَا أَبِي عَنِ ابْنِ إِسْحَاقَ قَالَ حَدَّثَنِي يَحْيَى بْنُ عَبَّادِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الزُّبَيْرِ عَنْ أَبِيهِ عَبَّادٍ قَالَ سَمِعْتُ عَائِشَةَ تَقُولُ مَاتَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَيْنَ سَحْرِي وَنَحْرِي وَفِي دَوْلَتِي لَمْ أَظْلِمْ فِيهِ أَحَدًا فَمِنْ سَفَهِي وَحَدَاثَةِ سِنِّي أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ قُبِضَ وَهُوَ فِي حِجْرِي ثُمَّ وَضَعْتُ رَأْسَهُ عَلَى وِسَادَةٍ وَقُمْتُ أَلْتَدِمُ مَعَ النِّسَاءِ وَأَضْرِبُ وَجْهِي

(۲۶۸۸۰) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام کا وصال میری گردن اور سینہ کے درمیان اور میری باری کے دن میں ہوا تھا' اس میں میں نے کسی پر کوئی ظلم نہیں کیا تھا' لیکن یہ میری بیوقوفی اور نوعمری تھی کہ میری گود میں نبی علیہ السلام کا وصال ہوا اور پھر میں نے ان کا سر اٹھا کر تکیہ پر رکھ دیا اور خود عورتوں کے ساتھ مل کر رونے اور اپنے چہرے پر ہاتھ مارنے لگی۔

(۲۶۸۸۱) حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ حَدَّثَنَا أَبِي عَنِ ابْنِ إِسْحَاقَ قَالَ حَدَّثَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَبِي بَكْرِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرِو بْنِ حَزْمٍ عَنِ امْرَأَتِهِ فَاطِمَةَ بِنْتِ مُحَمَّدِ بْنِ عِمَارَةَ عَنْ عَمْرَةَ بِنْتِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ سَعْدِ بْنِ زُرَارَةَ عَنْ عَائِشَةَ أُمِّ الْمُؤْمِنِينَ قَالَتْ مَا عَلِمْنَا بِدَفْنِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتَّى سَمِعْنَا صَوْتَ الْمَسَاحِي مِنْ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

جَوْفِ اللَّيْلِ لَيْلَةَ الْأَرْبِعَاءِ قَالَ مُحَمَّدٌ وَقَدْ حَدَّثَتْنِي فَاطِمَةُ بِهَذَا الْحَدِيثِ [راجع: ٢٣٨٣٧].

(۲۶۸۸۱) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ہم عورتوں کو کچھ معلوم نہیں تھا کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی تدفین کس جگہ عمل میں آئے گی، یہاں تک کہ ہم نے منگل کی رات شروع ہونے کے بعد رات کے آخری پہر میں لوگوں کے گزرنے کی آوازیں سنیں۔

(٢٦٨٨٢) حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ قَالَ حَدَّثَنَا أَبِي عَنِ ابْنِ إِسْحَاقَ عَنْ صَالِحِ بْنِ كَيْسَانَ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُتْبَةَ أَنَّ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَمِيصَةٌ سَوْدَاءُ حِينَ اشْتَدَّ بِهِ وَجَعُهُ قَالَتْ فَهُوَ يَضَعُهَا مَرَّةً عَلَى وَجْهِهِ وَمَرَّةً يَكْشِفُهَا عَنْهُ وَيَقُولُ قَاتَلَ اللَّهُ قَوْمًا اتَّخَذُوا قُبُورَ أَنْبِيَائِهِمْ مَسَاجِدَ يُحَرِّمُ ذَلِكَ عَلَى أُمَّتِهِ [صححه ابن حبان (٦٦١٩). قال شعيب: صحيح وهذا اسناد ضعيف].

(۲۶۸۸۲) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ جب نبی علیہ السلام مرض الوفات میں مبتلا ہوئے تو بار بار اپنے رخ انور پر چادر ڈال لیتے تھے، جب آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو گھبراہٹ ہوتی تو ہم وہ چادر آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے چہرے سے ہٹا دیتے تھے، نبی علیہ السلام فرما رہے تھے کہ یہود و نصاریٰ پر اللہ کی لعنت ہو، انہوں نے اپنے انبیاء کی قبروں کو سجدہ گاہ بنا لیا، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ دراصل نبی علیہ السلام ان کے اس عمل سے لوگوں کو تنبیہ فرما رہے تھے تاکہ وہ اس میں مبتلا نہ ہو جائیں۔

(٢٦٨٨٣) حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ خَالِدٍ قَالَ حَدَّثَنَا رَبَاحٌ قَالَ قُلْتُ لِمَعْمَرٍ قُبِضَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ جَالِسٌ قَالَ نَعَمْ

(۲۶۸۸۳) رباح کہتے ہیں کہ میں نے معمر سے پوچھا نبی علیہ السلام کا وصال بیٹھنے کی حالت میں ہوا تھا؟ انہوں نے فرمایا ہاں۔

(٢٦٨٨٤) حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ قَالَ حَدَّثَنَا أَبِي عَنِ ابْنِ إِسْحَاقَ قَالَ فَحَدَّثَنِي صَالِحُ بْنُ كَيْسَانَ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُتْبَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ آخِرُ مَا عَهِدَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ قَالَ لَا يُتْرَكُ بِجَزِيرَةِ الْعَرَبِ دِينَانِ

(۲۶۸۸۴) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام کی آخری وصیت یہ تھی کہ جزیرہ عرب میں دو دینوں کو نہ رہنے دیا جائے (صرف ایک دین ہو اور وہ سلام ہو)

(٢٦٨٨٥) حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ قَالَ حَدَّثَنَا أَبِي عَنْ صَالِحٍ قَالَ ابْنُ شِهَابٍ حَدَّثَنِي عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ أَنَّ عَائِشَةَ وَعَبْدَ اللَّهِ بْنَ عَبَّاسٍ قَالَا لَمَّا نُزِلَ بِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ طَفِقَ يُلْقِي خَمِيصَةً عَلَى وَجْهِهِ فَإِذَا اغْتَمَّ كَشَفَهَا قَالَ وَهُوَ كَذَلِكَ لَعْنَةُ اللَّهِ عَلَى الْيَهُودِ وَالنَّصَارَى اتَّخَذُوا قُبُورَ أَنْبِيَائِهِمْ مَسَاجِدَ يُحَذِّرُهُمْ مِثْلَ مَا صَنَعُوا [راجع: ١٨٨٤].

(۲۶۸۸۵) حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما اور حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ جب نبی علیہ السلام مرض الوفات میں مبتلا ہوئے تو بار بار اپنے رخ انور پر چادر ڈال لیتے تھے، جب آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو گھبراہٹ ہوتی تو ہم وہ چادر آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے چہرے سے ہٹا دیتے

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

تھے، نبی علیہ السلام فرما رہے تھے کہ یہود و نصاریٰ پر اللہ کی لعنت ہو، انہوں نے اپنے انبیاء کی قبروں کو سجدہ گاہ بنالیا، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ دراصل نبی علیہ السلام ان کے اس عمل سے لوگوں کو تنبیہ فرما رہے تھے تاکہ وہ اس میں مبتلا نہ ہو جائیں۔

(٢٦٨٨٦) حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ قَالَ حَدَّثَنَا أَبِي عَنِ ابْنِ إِسْحَاقَ قَالَ وَحَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرِ بْنِ الزُّبَيْرِ عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ عَنْ عَائِشَةَ زَوْجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَتْ صَلَّى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالنَّاسِ صَلَاةَ الْخَوْفِ بِذَاتِ الرِّقَاعِ مِنْ نَخْلٍ قَالَتْ فَصَدَعَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ النَّاسَ صِدْعَيْنِ فَصَفَّتْ طَائِفَةٌ وَرَائَهُ وَقَامَتْ طَائِفَةٌ تُجَاهَ الْعَدُوِّ قَالَتْ فَكَبَّرَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَكَبَّرَتْ الطَّائِفَةُ الَّذِينَ صَفُّوا خَلْفَهُ ثُمَّ رَكَعَ وَرَكَعُوا ثُمَّ سَجَدَ فَسَجَدُوا ثُمَّ رَفَعَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَأْسَهُ فَرَفَعُوا مَعَهُ ثُمَّ مَكَثَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جَالِسًا وَسَجَدُوا لِأَنْفُسِهِمْ السَّجْدَةَ الثَّانِيَةَ ثُمَّ قَامُوا فَنَكَصُوا عَلَى أَعْقَابِهِمْ يَمْشُونَ الْقَهْقَرَى حَتَّى قَامُوا مِنْ وَرَائِهِمْ قَالَتْ فَأَقْبَلَتْ الطَّائِفَةُ الْأُخْرَى فَصَفُّوا خَلْفَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَكَبَّرُوا ثُمَّ رَكَعُوا لِأَنْفُسِهِمْ ثُمَّ سَجَدَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَجْدَتَهُ الثَّانِيَةَ فَسَجَدُوا مَعَهُ ثُمَّ قَامَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي رَكْعَتِهِ وَسَجَدُوا هُمْ لِأَنْفُسِهِمْ السَّجْدَةَ الثَّانِيَةَ ثُمَّ قَامَتْ الطَّائِفَتَانِ جَمِيعًا فَصَفُّوا خَلْفَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَرَكَعَ بِهِمْ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَرَكَعُوا جَمِيعًا ثُمَّ سَجَدَ فَسَجَدُوا جَمِيعًا ثُمَّ رَفَعَ رَأْسَهُ وَرَفَعُوا مَعَهُ كُلُّ ذَلِكَ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَرِيعًا جِدًّا لَا يَأْلُو أَنْ يُخَفِّفَ مَا اسْتَطَاعَ ثُمَّ سَلَّمَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَسَلَّمُوا فَقَامَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَدْ شَرَكَهُ النَّاسُ فِي الصَّلَاةِ كُلِّهَا [صححه ابن خزيمة(١٣٦٣) وابن حبان(٢٨٧٣) والحاكم(١/٣٣٦) قال الألباني: حسن (ابوداود:١٢٤٢)]

(۲۶۸۸۶) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام نے غزوۂ ذات الرقاع کے موقع پر لوگوں کو نمازِ خوف پڑھائی' اور وہ اس طرح کے نبی علیہ السلام نے لوگوں کو دو حصوں میں تقسیم کر دیا' ایک گروہ نے نبی علیہ السلام کے پیچھے صف بندی کی اور دوسرا گروہ دشمن کے سامنے جا کر کھڑا ہو گیا' پھر نبی علیہ السلام نے تکبیر کہی اور جو لوگ پیچھے کھڑے تھے انہوں نے بھی تکبیر کہی' پھر نبی علیہ السلام نے رکوع کیا تو انہوں نے بھی رکوع کیا' نبی علیہ السلام نے سجدہ کیا تو انہوں نے بھی سجدہ کیا' نبی علیہ السلام نے سر اٹھایا تو انہوں نے بھی سر اٹھایا' پھر نبی علیہ السلام کچھ دیر رکے رہے اور مقتدیوں نے دوسرا سجدہ خود ہی کیا' اور کھڑے ہو کر ایڑیوں کے بل الٹے چلتے ہوئے پہلے گروہ کی جگہ جا کر کھڑے ہو گئے اور اس گروہ نے آ کر نبی علیہ السلام کے پیچھے صف بنالی' تکبیر کہی اور خود ہی رکوع کیا' پھر نبی علیہ السلام نے دوسرا سجدہ کیا تو انہوں نے بھی نبی علیہ السلام کے ساتھ سجدہ کیا' پھر نبی علیہ السلام تو دوسری رکعت کے لئے کھڑے ہو گئے اور انہوں نے دوسرا سجدہ خود ہی کیا۔

اس کے بعد دونوں گروہ اکٹھے نبی علیہ السلام کے پیچھے صف بستہ ہو گئے' اور نبی علیہ السلام نے انہیں ساتھ لے کر رکوع کیا' پھر سب

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

نے اکٹھے سجدہ کیا' اور اکٹھے سر اٹھایا اور ان میں سے ہر رکن نبی علیہ السلام نے تیزی کے ساتھ ادا کیا اور حتی الامکان اسے مختصر کرنے میں کوئی کمی نہیں کی' پھر نبی علیہ السلام نے سلام پھیرا تو لوگوں نے بھی سلام پھیر دیا اور نبی علیہ السلام کھڑے ہو گئے' اس طرح تمام لوگ مکمل نماز میں نبی علیہ السلام کے ساتھ شریک ہو گئے۔

(٢٦٨٨٧) حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ قَالَ حَدَّثَنَا أَبِي عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ قَالَ حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرِ بْنِ الزُّبَيْرِ عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ عَنْ عَائِشَةَ زَوْجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَتْ كُنْتُ إِذَا فَرَقْتُ لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَأْسَهُ صَدَعْتُ فَرْقَهُ عَنْ يَافُوخِهِ وَأَرْسَلْتُ نَاصِيَتَهُ بَيْنَ عَيْنَيْهِ [راجع: ٢٥١٠١].

(٢٦٨٨٧) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ میں جب نبی علیہ السلام کے سر مبارک پر تیل لگاتی تھی تو مانگ سر کے اوپر سے نکالتی تھی اور پیشانی کو چھوڑ دیتی تھی۔

(٢٦٨٨٨) حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ قَالَ حَدَّثَنَا أَبِي عَنِ ابْنِ إِسْحَاقَ قَالَ حَدَّثَنِي يَحْيَى بْنُ عَبَّادِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الزُّبَيْرِ عَنْ عَائِشَةَ زَوْجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَتْ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَنْ صَلَّى صَلَاةً لَا يَقْرَأُ فِيهَا بِأُمِّ الْقُرْآنِ فَهِيَ خِدَاجٌ [راجع: ٢٥٦١٢].

(٢٦٨٨٨) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ میں نے نبی علیہ السلام کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ جو شخص کوئی نماز پڑھے اور اس میں سورۂ فاتحہ بھی نہ پڑھے تو وہ ناقص ہوتی ہے۔

(٢٦٨٨٩) حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ حَدَّثَنَا أَبِي عَنِ ابْنِ إِسْحَاقَ قَالَ حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرِ بْنِ الزُّبَيْرِ قَالَ حَدَّثَ عُرْوَةُ بْنُ الزُّبَيْرِ عُمَرَ بْنَ عَبْدِ الْعَزِيزِ وَهُوَ أَمِيرٌ عَلَى الْمَدِينَةِ عَنْ عَائِشَةَ زَوْجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُصَلِّي إِلَيْهَا وَهِيَ مُعْتَرِضَةٌ بَيْنَ يَدَيْهِ قَالَ فَقَالَ أَبُو أُمَامَةَ بْنُ سَهْلٍ وَكَانَ عِنْدَ عُمَرَ فَلَعَلَّهَا يَا أَبَا عَبْدِ اللَّهِ قَالَتْ وَأَنَا إِلَى جَنْبِهِ قَالَ فَقَالَ عُرْوَةُ أُخْبِرُكَ بِالْيَقِينِ وَتَرُدُّ عَلَيَّ بِالظَّنِّ بَلْ مُعْتَرِضَةٌ بَيْنَ يَدَيْهِ اعْتِرَاضَ الْجِنَازَةِ [راجع: ٢٤٥٨٩].

(٢٦٨٨٩) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ بعض اوقات نبی صلی اللہ علیہ وسلم رات کو نماز پڑھتے تو میں ان کے اور قبلے کے درمیان جنازے کی طرح لیٹی ہوتی تھی۔ ابو امامہ "جو اس مجلس میں عمر بن عبدالعزیز رحمہ اللہ کے پاس بیٹھے ہوئے تھے" کہنے لگے اے ابو عبداللہ! شاید انہوں نے یہ فرمایا تھا کہ میں نبی علیہ السلام کے پہلو میں ہوتی تھی، عروہ نے کہا کہ میں آپ کو یقینی بات بتا رہا ہوں اور آپ شک کی بناء پر اسے رد کر رہے ہیں، انہوں نے یہی فرمایا تھا کہ میں ان کے سامنے جنازے کی طرح لیٹی ہوتی تھی۔

(٢٦٨٩٠) حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ قَالَ حَدَّثَنَا أَبِي عَنِ ابْنِ إِسْحَاقَ قَالَ حَدَّثَنِي هِشَامُ بْنُ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ وَمُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرِ بْنِ الزُّبَيْرِ كِلَاهُمَا حَدَّثَنِي عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ عَنْ عَائِشَةَ زَوْجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي مِنَ اللَّيْلِ ثَلَاثَ عَشْرَةَ رَكْعَةً بِرَكْعَتَيْهِ بَعْدَ الْفَجْرِ قَبْلَ الصُّبْحِ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

إِحْدَى عَشْرَةَ رَكْعَةً مِنَ اللَّيْلِ سِتٌّ مِنْهُنَّ مَثْنَى مَثْنَى وَيُوتِرُ بِخَمْسٍ لَا يَقْعُدُ فِيهِنَّ [راجع: ٢٤٧٤٣].

(۲۶۸۹۰) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام رات کو تیرہ رکعتیں پڑھتے تھے ان میں سے چھ رکعتیں دو دو کر کے ہوتی تھیں، اور پانچویں جوڑے پر وتر بناتے تھے اور اسی پر بیٹھ کر سلام پھیرتے تھے۔

(٢٦٨٩١) حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ قَالَ حَدَّثَنَا أَبِي عَنِ ابْنِ إِسْحَاقَ قَالَ حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرِ بْنِ الزُّبَيْرِ أَنَّ عَبَّادَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الزُّبَيْرِ حَدَّثَهُ أَنَّ عَائِشَةَ حَدَّثَتْهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَيْنَا هُوَ جَالِسٌ فِي ظِلِّ فَارِعِ أُجُمِ حَسَّانَ جَاءَهُ رَجُلٌ فَقَالَ احْتَرَقْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ مَا شَأْنُكَ قَالَ وَقَعْتُ عَلَى امْرَأَتِي وَأَنَا صَائِمٌ قَالَتْ وَذَاكَ فِي رَمَضَانَ فَقَالَ لَهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اجْلِسْ فَجَلَسَ فِي نَاحِيَةِ الْقَوْمِ فَأَتَى رَجُلٌ بِحِمَارٍ عَلَيْهِ غِرَارَةٌ فِيهَا تَمْرٌ قَالَ هَذِهِ صَدَقَتِي يَا رَسُولَ اللَّهِ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَيْنَ الْمُحْتَرِقُ آنِفًا فَقَالَ هَا هُوَ ذَا أَنَا يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ خُذْ هَذَا فَتَصَدَّقْ بِهِ قَالَ وَأَيْنَ الصَّدَقَةُ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِلَّا عَلَيَّ وَلِي فَوَالَّذِي بَعَثَكَ بِالْحَقِّ مَا أَجِدُ أَنَا وَعِيَالِي شَيْئًا قَالَ فَخُذْهَا فَأَخَذَهَا [صححه البخاري (١٩٣٥)، ومسلم (١١١٢)، وابن خزيمة (١٩٤٦ و١٩٤٧)، وابن حبان (٣٥٢٨)]. [راجع: ٢٥٦٠٥].

(۲۶۸۹۱) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام ''اجم حسان'' کے سائے میں تشریف فرما تھے کہ ایک آدمی بارگاہ نبوت میں آیا اور کہنے لگا یا رسول اللہ! میں جل گیا' نبی علیہ السلام نے پوچھا کیا ہوا؟ اس نے بتایا کہ میں رمضان کے مہینے میں روزے کی حالت میں اپنی بیوی سے قربت کر بیٹھا' نبی علیہ السلام نے فرمایا بیٹھ جاؤ' وہ ایک کونے میں جا کر بیٹھ گیا، اسی اثناء میں ایک آدمی ایک گدھے پر سوار ہو کر آیا' اس کے پاس کھجوروں کا ایک ٹوکرا تھا، وہ کہنے لگا یا رسول اللہ! یہ میرا صدقہ ہے، نبی علیہ السلام نے فرمایا وہ جل جانے والا کہاں ہے؟ وہ کھڑا ہو کر کہنے لگا یا رسول اللہ! میں یہاں موجود ہوں' نبی علیہ السلام نے فرمایا یہ لے لو اور اسے صدقہ کر دو، اس نے کہا یا رسول اللہ! میرے علاوہ اور کس پر صدقہ ہو سکتا ہے؟ اس ذات کی قسم جس نے آپ کو حق کے ساتھ بھیجا ہے' میں اپنے اور اپنے اہل خانہ کے لئے کچھ نہیں پاتا' نبی علیہ السلام نے فرمایا پھر تم ہی یہ لے جاؤ' چنانچہ اس نے وہ لے لیا۔

(٢٦٨٩٢) حَدَّثَنَا سَعْدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ حَدَّثَنَا أَبِي عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ قَالَ حَدَّثَنِي ثَوْرُ بْنُ يَزِيدَ الْكَلَاعِيُّ وَكَانَ ثِقَةً عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عُبَيْدِ بْنِ أَبِي صَالِحٍ الْمَكِّيِّ قَالَ حَجَجْتُ مَعَ عَدِيِّ بْنِ عَدِيٍّ الْكِنْدِيِّ فَبَعَثَنِي إِلَى صَفِيَّةَ بِنْتِ شَيْبَةَ ابْنَةِ عُثْمَانَ صَاحِبِ الْكَعْبَةِ أَسْأَلُهَا عَنْ أَشْيَاءَ سَمِعَتْهَا مِنْ عَائِشَةَ زَوْجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَكَانَ فِيمَا حَدَّثَتْنِي أَنَّهَا سَمِعَتْ عَائِشَةَ تَقُولُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لَا طَلَاقَ وَلَا عِتَاقَ فِي إِغْلَاقٍ [اسناده ضعيف. صححه الحاكم ([illegible]). قال الألباني: [illegible] (ابو داود: ٢١٩٣، ابن ماجة: ٢٠٤٦)].

(۲۶۸۹۲) محمد بن ابی عبید کہتے ہیں کہ میں نے عدی بن عدی کندی کے ساتھ حج کیا تو انہوں نے مجھے خانہ کعبہ کے کلید بردار

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

شیبہ بن عثمان کی صاحبزادی صفیہ کے پاس کچھ چیزیں پوچھنے کے لئے بھیجا جو انہوں نے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے سنی ہوئی تھیں، تو صفیہ نے مجھے جو حدیثیں سنائیں، ان میں ایک حدیث یہ بھی تھی کہ انہوں نے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کا یہ ارشاد بیان کرتے ہوئے سنا ہے زبردستی مجبور کرنے پر دی جانے والی طلاق یا آزادی واقع نہیں ہوتی۔

(۲۶۸۹۳) حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ قَالَ حَدَّثَنَا أَبِي عَنِ ابْنِ إِسْحَاقَ قَالَ حَدَّثَنِي يَزِيدُ بْنُ رُومَانَ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ أَمَرَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالْقَتْلَى أَنْ يُطْرَحُوا فِي الْقَلِيبِ فَطُرِحُوا فِيهِ إِلَّا مَا كَانَ مِنْ أُمَيَّةَ بْنِ خَلَفٍ فَإِنَّهُ انْتَفَخَ فِي دِرْعِهِ فَمَلَأَهَا فَذَهَبُوا يُحَرِّكُوهُ فَتَزَايَلَ فَأَقَرُّوهُ وَأَلْقَوْا عَلَيْهِ مَا غَيَّبَهُ مِنَ التُّرَابِ وَالْحِجَارَةِ فَلَمَّا أَلْقَاهُمْ فِي الْقَلِيبِ وَقَفَ عَلَيْهِمْ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَا أَهْلَ الْقَلِيبِ هَلْ وَجَدْتُمْ مَا وَعَدَ رَبُّكُمْ حَقًّا فَإِنِّي قَدْ وَجَدْتُ مَا وَعَدَنِي رَبِّي حَقًّا فَقَالَ لَهُ أَصْحَابُهُ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَتُكَلِّمُ قَوْمًا مَوْتَى قَالَ فَقَالَ لَهُمْ لَقَدْ عَلِمُوا أَنَّ مَا وَعَدْتُهُمْ حَقٌّ قَالَتْ عَائِشَةُ وَالنَّاسُ يَقُولُونَ لَقَدْ سَمِعُوا مَا قُلْتُ لَهُمْ وَإِنَّمَا قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَقَدْ عَلِمُوا [صححه ابن حبان (۷۰۸۸)، والحاكم (۳/۲۲۴). قال شعيب: اسناده حسن].

(۲۶۸۹۳) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ غزوۂ بدر کے مقتولین قریش کے متعلق نبی علیہ السلام نے حکم دیا کہ انہیں ایک گڑھے میں پھینک دیا جائے، چنانچہ انہیں اس میں پھینک دیا گیا، سوائے امیہ بن خلف کے کہ اس کا جسم اپنی زرہ میں پھول گیا تھا، صحابہ رضی اللہ عنہم نے اسے ہلانا چاہا لیکن مشکل پیش آئی تو اسے وہیں رہنے دیا اور اس پر مٹی اور پتھر وغیرہ ڈال کر اسے چھپا دیا اور گڑھے میں باقی سب کو پھینکنے کے بعد نبی علیہ السلام ان کے پاس جا کر کھڑے ہوئے اور فرمایا اے اہل قلیب! تمہارے رب نے تم سے جو وعدہ کیا تھا تم نے اسے سچا پایا؟ کیونکہ میں نے تو اپنے رب کے وعدے کو سچا پایا ہے، صحابہ کرام رضی اللہ عنہم نے عرض کیا یا رسول اللہ! کیا آپ مردوں سے باتیں کر رہے ہیں؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا بخدا یہ جانتے ہیں کہ میں نے ان سے سچا وعدہ کیا تھا، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کہتی ہیں کہ نبی علیہ السلام نے تو یہ فرمایا تھا کہ یہ جانتے ہیں اور لوگ کہتے ہیں کہ یہ سنتے ہیں۔

(۲۶۸۹۴) حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ قَالَ حَدَّثَنَا أَبِي عَنِ ابْنِ إِسْحَاقَ قَالَ حَدَّثَنِي يَحْيَى بْنُ عَبَّادِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الزُّبَيْرِ عَنْ أَبِيهِ عَبَّادٍ عَنْ عَائِشَةَ زَوْجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَتْ لَمَّا بَعَثَ أَهْلُ مَكَّةَ فِي فِدَاءِ أَسْرَاهُمْ بَعَثَتْ زَيْنَبُ بِنْتُ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي فِدَاءِ أَبِي الْعَاصِ بْنِ الرَّبِيعِ بِمَالٍ وَبَعَثَتْ فِيهِ بِقِلَادَةٍ لَهَا كَانَتْ لِخَدِيجَةَ أَدْخَلَتْهَا بِهَا عَلَى أَبِي الْعَاصِ حِينَ بَنَى عَلَيْهَا قَالَتْ فَلَمَّا رَآهَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَقَّ لَهَا رِقَّةً شَدِيدَةً وَقَالَ إِنْ رَأَيْتُمْ أَنْ تُطْلِقُوا لَهَا أَسِيرَهَا وَتَرُدُّوا عَلَيْهَا الَّذِي لَهَا فَافْعَلُوا فَقَالُوا نَعَمْ يَا رَسُولَ اللَّهِ فَأَطْلَقُوهُ وَرَدُّوا عَلَيْهَا الَّذِي لَهَا [صححه الحاكم (۳/۲۳) قال الألباني: حسن (ابو داود: ۲۶۹۲)].

(۲۶۸۹۴) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ جب اہل مکہ نے اپنے قیدیوں کو چھڑانے کے لئے فدیہ بھیجا تو نبی علیہ السلام کی

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

صاحبزادی حضرت زینب رضی اللہ عنہا نے بھی اپنے شوہر ابو العاص بن ربیع کے لئے مال بھیجا' جس میں وہ ہار بھی شامل تھا' جو حضرت خدیجہ رضی اللہ عنہا کا تھا اور انہوں نے حضرت زینب رضی اللہ عنہا کی ابو العاص سے شادی کے موقع پر دیا تھا' نبی علیہ السلام نے جب اس ہار کو دیکھا تو ان پر شدید رقت طاری ہوگئی' اور فرمایا اگر تم مناسب سمجھو تو زینب کے قیدی کو چھوڑ دو اور اس کا بھیجا ہوا مال اسے واپس لوٹا دو' لوگوں نے عرض کیا ٹھیک ہے' یا رسول اللہ! چنانچہ انہوں نے ابو العاص کو چھوڑ دیا اور حضرت زینب رضی اللہ عنہا کا ہار بھی واپس لوٹا دیا۔

(۲۶۸۹۵) حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ قَالَ حَدَّثَنَا أَبِي عَنِ ابْنِ إِسْحَاقَ قَالَ حَدَّثَنِي عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ الْقَاسِمِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ زَوْجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَتْ لَمَّا أَتَى قَتْلُ جَعْفَرٍ عَرَفْنَا فِي رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْحُزْنَ قَالَتْ فَدَخَلَ عَلَيْهِ رَجُلٌ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّ النِّسَاءَ قَدْ غَلَبْنَنَا وَفَتَنَّنَا قَالَ فَارْجِعْ إِلَيْهِنَّ فَأَسْكِتْهُنَّ قَالَ فَذَهَبَ ثُمَّ رَجَعَ فَقَالَ لَهُ مِثْلَ ذَلِكَ قَالَ يَقُولُ وَرُبَّمَا ضَرَّ التَّكَلُّفُ أَهْلَهُ قَالَ فَاذْهَبْ فَأَسْكِتْهُنَّ فَإِنْ أَبَيْنَ فَاحْثُ فِي أَفْوَاهِهِنَّ التُّرَابَ قَالَتْ قُلْتُ فِي نَفْسِي أَبْعَدَكَ اللَّهُ فَوَاللَّهِ مَا تَرَكْتَ نَفْسَكَ وَمَا أَنْتَ بِمُطِيعٍ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَتْ عَرَفْتُ أَنَّهُ لَا يَقْدِرُ عَلَى أَنْ يَحْثُوَ فِي أَفْوَاهِهِنَّ التُّرَابَ

(۲۶۸۹۵) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ جب حضرت زید بن حارثہ' اور عبداللہ بن رواحہ رضی اللہ عنہ کی شہادت کی خبر آئی' تو نبی علیہ السلام زمین پر بیٹھ گئے اور روئے انور سے غم کے آثار ہویدا تھے' میں دروازے کے سوراخ سے جھانک رہی تھی کہ ایک آدمی آیا اور کہنے لگا یا رسول اللہ! جعفر کی عورتیں رو رہی ہیں' نبی علیہ السلام نے اس سے فرمایا کہ انہیں منع کرو' وہ آدمی چلا گیا اور تھوڑی دیر بعد واپس آ کر کہنے لگا کہ میں نے انہیں منع کیا ہے لیکن وہ میری بات نہیں مانتیں' تین مرتبہ اس طرح ہوا' بالآخر نبی علیہ السلام نے اس سے فرمایا کہ جا کر ان کے منہ میں مٹی بھر دو' حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے اس سے فرمایا اللہ تجھے خاک آلود کرے' بخدا تو وہ کرتا ہے جس کا نبی علیہ السلام تجھے حکم دیتے ہیں اور نہ ہی ان کی جان چھوڑتا ہے۔

(۲۶۸۹۶) حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ قَالَ حَدَّثَنَا أَبِي عَنِ ابْنِ إِسْحَاقَ قَالَ حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرِ بْنِ الزُّبَيْرِ عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ عَنْ عَائِشَةَ أُمِّ الْمُؤْمِنِينَ قَالَتْ لَمْ يَقْتُلْ مِنْ نِسَائِهِمْ إِلَّا امْرَأَةً وَاحِدَةً قَالَتْ وَاللَّهِ إِنَّهَا لَعِنْدِي تَحَدَّثُ مَعِي تَضْحَكُ ظَهْرًا وَبَطْنًا وَرَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقْتُلُ رِجَالَهُمْ بِالسُّوقِ إِذْ هَتَفَ هَاتِفٌ بِاسْمِهَا أَيْنَ فُلَانَةُ قَالَتْ أَنَا وَاللَّهِ قَالَتْ قُلْتُ وَيْلَكِ وَمَا لَكِ قَالَتْ أُقْتَلُ قَالَتْ قُلْتُ وَلِمَ قَالَتْ حَدَثًا أَحْدَثْتُهُ قَالَتْ فَانْطُلِقَ بِهَا فَضُرِبَتْ عُنُقُهَا وَكَانَتْ عَائِشَةُ تَقُولُ وَاللَّهِ مَا أَنْسَى عَجَبِي مِنْ طِيبِ نَفْسِهَا وَكَثْرَةِ ضَحِكِهَا وَقَدْ عَرَفَتْ أَنَّهَا تُقْتَلُ [صححه الحاكم (۳/۳۵). قال الألباني: حسن (ابو داود: ۲۶۷۱)].

(۲۶۸۹۶) ام المؤمنین حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ بنو قریظہ کی صرف ایک عورت کے علاوہ کسی کو قتل نہیں کیا گیا' وہ بھی میرے پاس بیٹھی ہنس ہنس کر باتیں کر رہی تھی' جبکہ باہر نبی علیہ السلام اس کی قوم کے مردوں کو قتل کر رہے تھے' اچانک ایک آدمی نے اس کا نام لے کر کہا کہ فلاں عورت کہاں ہے؟ وہ کہنے لگی واللہ! یہ تو میں ہوں' میں نے اس سے کہا افسوس! یہ کیا معاملہ ہے؟ وہ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

کہنے لگی کہ مجھے قتل کر دیا جائے گا' میں نے اس سے پوچھا وہ کیوں؟ اس نے جواب دیا کہ میں نے ایک حرکت ایسی کی ہے' چنانچہ اسے لیجا کر اس کی گردن اڑا دی گئی' بخدا میں اپنے اس تعجب کو کبھی بھلا نہیں سکتی کہ وہ کتنی ہشاش بشاش تھی اور ہنس رہی تھی جبکہ اسے معلوم تھا کہ اسے قتل کر دیا جائے گا۔

(٢٦٨٩٧) حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ قَالَ حَدَّثَنَا أَبِي عَنِ ابْنِ إِسْحَاقَ قَالَ حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرِ بْنِ الزُّبَيْرِ عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ عَنْ عَائِشَةَ أُمِّ الْمُؤْمِنِينَ قَالَتْ لَمَّا قَسَمَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَبَايَا بَنِي الْمُصْطَلِقِ وَقَعَتْ جُوَيْرِيَةُ بِنْتُ الْحَارِثِ فِي السَّهْمِ لِثَابِتِ بْنِ قَيْسِ بْنِ شَمَّاسٍ أَوْ لِابْنِ عَمٍّ لَهُ وَكَاتَبَتْهُ عَلَى نَفْسِهَا وَكَانَتْ امْرَأَةً حُلْوَةً مُلَاحَةً لَا يَرَاهَا أَحَدٌ إِلَّا أَخَذَتْ بِنَفْسِهِ فَأَتَتْ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَسْتَعِينُهُ فِي كِتَابَتِهَا قَالَتْ فَوَاللَّهِ مَا هُوَ إِلَّا أَنْ رَأَيْتُهَا عَلَى بَابِ حُجْرَتِي فَكَرِهْتُهَا وَعَرَفْتُ أَنَّهُ سَيَرَى مِنْهَا مَا رَأَيْتُ فَدَخَلَتْ عَلَيْهِ فَقَالَتْ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَنَا جُوَيْرِيَةُ بِنْتُ الْحَارِثِ بْنِ أَبِي ضِرَارٍ سَيِّدِ قَوْمِهِ وَقَدْ أَصَابَنِي مِنْ الْبَلَاءِ مَا لَمْ يَخْفَ عَلَيْكَ فَوَقَعْتُ فِي السَّهْمِ لِثَابِتِ بْنِ قَيْسِ بْنِ الشَّمَّاسِ أَوْ لِابْنِ عَمٍّ لَهُ فَكَاتَبْتُهُ عَلَى نَفْسِي فَجِئْتُكَ أَسْتَعِينُكَ عَلَى كِتَابَتِي قَالَ فَهَلْ لَكِ فِي خَيْرٍ مِنْ ذَلِكَ قَالَتْ وَمَا هُوَ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ أَقْضِي كِتَابَتَكِ وَأَتَزَوَّجُكِ قَالَتْ نَعَمْ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ قَدْ فَعَلْتُ قَالَتْ وَخَرَجَ الْخَبَرُ إِلَى النَّاسِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَزَوَّجَ جُوَيْرِيَةَ بِنْتَ الْحَارِثِ فَقَالَ النَّاسُ أَصْهَارُ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَرْسَلُوا مَا بِأَيْدِيهِمْ قَالَتْ فَلَقَدْ أَعْتَقَ بِتَزْوِيجِهِ إِيَّاهَا مِائَةَ أَهْلِ بَيْتٍ مِنْ بَنِي الْمُصْطَلِقِ فَمَا أَعْلَمُ امْرَأَةً كَانَتْ أَعْظَمَ بَرَكَةً عَلَى قَوْمِهَا مِنْهَا [صححه ابن حبان (٤٠٥٤ و ٤٠٥٥)، والحاكم (٢٦/٤). قال الألباني: حسن (ابو داود: ٣٩٣١)].

(۲۶۸۹۷) ام المومنین حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے جب بنو مصطلق کے قیدیوں کو تقسیم کیا تو حضرت جویریہ بنت حارث' ثابت بن قیس بن شماس یا ان کے چچا زاد بھائی کے حصے میں آ گئیں' حضرت جویریہ رضی اللہ عنہا نے ان سے مکاتبت کر لی' وہ بڑی حسین و جمیل خاتون تھیں' جو بھی انہیں دیکھتا تھا' اس کی نظران پر جم جاتی تھی' وہ نبی علیہ السلام کی خدمت میں اپنے بدل کتابت کی ادائیگی میں تعاون کی درخواست لے کر حاضر ہوئیں' بخدا جب میں نے انہیں اپنے حجرے کے دروازے پر دیکھا تو مجھے طبیعت پر بوجھ محسوس ہوا اور میں سمجھ گئی کہ میں نے ان کا جو حسن و جمال دیکھا ہے' نبی علیہ السلام بھی اس پر ضرور توجہ فرمائیں گے' چنانچہ وہ اندر آئیں اور کہنے لگیں یا رسول اللہ! میں جویریہ بنت حارث ہوں' جو اپنی قوم کا سردار تھا' میرے اوپر جو مصیبت آئی ہے وہ آپ پر مخفی نہیں ہے' میں ثابت بن قیس یا اس کے چچا زاد بھائی کے حصے میں آئی ہوں' میں نے اس سے اپنے حوالے سے مکاتبت کر لی ہے اور اب آپ کے پاس بدل کتابت کی ادائیگی میں تعاون کی درخواست لے کر آئی ہوں، نبی علیہ السلام نے فرمایا کیا میں تمہیں اس سے بہتر بات نہ بتاؤں؟ انہوں نے کہا یا رسول اللہ! وہ کیا؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا تمہارا بدل کتابت ادا کر کے میں تم

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

سے نکاح کر لوں، انہوں نے حامی بھر لی، نبی علیہ السلام نے اسی طرح کیا، ادھر لوگوں میں خبر پھیل گئی کہ نبی علیہ السلام نے جویریہ سے شادی کر لی ہے، لوگ کہنے لگے کہ یہ تو نبی علیہ السلام کے سسرال والے بن گئے، چنانچہ انہوں نے اپنے اپنے غلام آزاد کر دیئے، یوں اس شادی کی برکت سے بنی مصطلق کے سو گھرانوں کو آزادی نصیب ہو گئی، اپنی قوم کے لئے اس سے عظیم برکت والی عورت میرے علم میں نہیں۔

(۲۶۸۹۸) حَدَّثَنَا سُرَيْجُ بْنُ النُّعْمَانِ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَاحِدِ عَنْ أَفْلَتَ بْنِ خَلِيفَةَ قَالَ أَبِي سُفْيَانُ يَقُولُ فُلَيْتٌ عَنْ جَسْرَةَ بِنْتِ دَجَاجَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ بَعَثَتْ صَفِيَّةُ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِطَعَامٍ قَدْ صَنَعَتْهُ لَهُ وَهُوَ عِنْدِي فَلَمَّا رَأَيْتُ الْجَارِيَةَ أَخَذَتْنِي رِعْدَةٌ حَتَّى اسْتَقَلَّنِي أَفْكَلُ فَضَرَبْتُ الْقَصْعَةَ فَرَمَيْتُ بِهَا قَالَتْ فَنَظَرَ إِلَيَّ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَعَرَفْتُ الْغَضَبَ فِي وَجْهِهِ فَقُلْتُ أَعُوذُ بِرَسُولِ اللَّهِ أَنْ يَلْعَنَنِي الْيَوْمَ قَالَتْ قَالَ أَوْلَى قَالَتْ قُلْتُ وَمَا كَفَّارَتُهُ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ طَعَامٌ كَطَعَامِهَا وَإِنَاءٌ كَإِنَائِهَا [راجع: ۲۵۶۷۰]

(۲۶۸۹۸) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ میں نے حضرت صفیہ رضی اللہ عنہا سے زیادہ عمدہ کھانے پکانے والی عورت نہیں دیکھی، ایک مرتبہ انہوں نے نبی علیہ السلام کی خدمت میں ایک برتن بھیجا جس میں کھانا تھا، میں اپنے اوپر قابو نہ رکھ سکی اور اس برتن کو توڑ ڈالا، نبی علیہ السلام نے میری طرف دیکھا تو مجھے روئے انور پر غصے کے آثار نظر آئے، میں نے کہا کہ میں رسول اللہ کی پناہ میں آتی ہوں کہ وہ آج مجھ پر لعنت کریں پھر میں نے عرض کیا یا رسول اللہ! اس کا کفارہ کیا ہے؟ تو نبی علیہ السلام نے فرمایا برتن جیسا برتن اور کھانے جیسا کھانا۔

(۲۶۸۹۹) حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا شَيْبَانُ عَنْ مَنْصُورٍ وَأَبُو سَعِيدٍ قَالَ حَدَّثَنَا زَائِدَةُ حَدَّثَنَا مَنْصُورٌ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنِ الْأَسْوَدِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ مَا شَبِعَ آلُ مُحَمَّدٍ مُذْ قَدِمُوا الْمَدِينَةَ ثَلَاثَةَ أَيَّامٍ تِبَاعًا مِنْ طَعَامٍ حَتَّى تُوُفِّيَ قَالَ أَبُو سَعِيدٍ ثَلَاثَ لَيَالٍ تِبَاعًا مِنْ خُبْزِ بُرٍّ حَتَّى تُوُفِّيَ [راجع: ۲۴۶۵۲].

(۲۶۸۹۹) حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ مدینہ تشریف آوری کے بعد نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے کبھی تین دن تک مسلسل پیٹ بھر کر گندم کی روٹی نہیں کھائی، حتیٰ کہ دنیا سے رخصت ہو گئے۔

(۲۶۹۰۰) حَدَّثَنَا حُسَيْنٌ قَالَ حَدَّثَنَا شَيْبَانُ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ هِلَالِ بْنِ يِسَافٍ عَنْ فَرْوَةَ بْنِ نَوْفَلٍ أَنَّهُ قَالَ سَأَلْتُ عَائِشَةَ قُلْتُ أَخْبِرِينِي بِشَيْءٍ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَدْعُو بِهِ لَعَلِّي أَدْعُو اللَّهَ بِهِ فَيَنْفَعَنِي اللَّهُ بِهِ قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُكْثِرُ أَنْ يَقُولَ اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنْ شَرِّ مَا عَمِلْتُ وَمِنْ شَرِّ مَا لَمْ أَعْمَلْ [راجع: ۲۴۵۳۴].

(۲۶۹۰۰) فروہ بن نوفل کہتے ہیں کہ میں نے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے نبی علیہ السلام کی دعا کے متعلق پوچھا تو انہوں نے فرمایا کہ نبی علیہ السلام یہ دعا فرماتے تھے اے اللہ! میں ان چیزوں کے شر سے آپ کی پناہ میں آتا ہوں جو میرے نفس نے کی ہیں اور جو نہیں کی ہیں۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۲۶۹۰۱) حَدَّثَنَا حُسَيْنٌ قَالَ حَدَّثَنَا شَيْبَانُ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ مَسْرُوقٍ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّهَا قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا أُتِيَ بِالْمَرِيضِ قَالَ أَذْهِبْ الْبَاسَ رَبَّ النَّاسِ وَاشْفِ أَنْتَ الشَّافِي لَا شِفَاءَ إِلَّا شِفَاؤُكَ شِفَاءً لَا يُغَادِرُ سَقَمًا [راجع: ۲۴۶۷۷].

(۲۶۹۰۱) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام کے پاس جب کسی مریض کو لایا جاتا تو یہ دعا پڑھتے ''اے لوگوں کے رب! اس کی تکلیف کو دور فرما۔ اسے شفاء عطا فرما کیونکہ تو ہی شفاء دینے والا ہے' تیرے علاوہ کہیں سے شفاء نہیں مل سکتی' ایسی شفاء دے دے کہ جو بیماری کا نام و نشان بھی نہ چھوڑے۔

(۲۶۹۰۲) حَدَّثَنَا حُسَيْنٌ حَدَّثَنَا شَيْبَانُ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ شَقِيقِ بْنِ سَلَمَةَ عَنِ مَسْرُوقٍ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا أَنْفَقَتْ الْمَرْأَةُ مِنْ طَعَامِ بَيْتِهَا غَيْرَ مُفْسِدَةٍ كَانَ لَهَا أَجْرُهَا بِمَا أَنْفَقَتْ وَلِزَوْجِهَا أَجْرُهُ بِمَا اكْتَسَبَ وَلِلْخَازِنِ مِثْلُ ذَلِكَ لَا يَنْقُصُ أَجْرُهُمْ مِنْ أَجْرِ بَعْضٍ شَيْئًا [راجع: ۲۴۶۷۳].

(۲۶۹۰۲) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا اگر کوئی عورت اپنے شوہر کے گھر میں سے کوئی چیز خرچ کرتی ہے اور فساد کی نیت نہیں رکھتی تو اس عورت کو بھی اس کا ثواب ملے گا اور اس کے شوہر کو بھی اس کی کمائی کا ثواب ملے گا' عورت کو خرچ کرنے کا ثواب ملے گا اور خزانچی کو بھی اتنا ہی ثواب ملے گا اور ان کے ثواب میں کچھ بھی کمی نہ ہوگی۔

(۲۶۹۰۳) حَدَّثَنَا زِيَادُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الطُّفَيْلِ الْبَكَّائِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا مَنْصُورٌ عَنْ هِلَالِ بْنِ يِسَافٍ عَنْ فَرْوَةَ بْنِ نَوْفَلٍ قَالَ قُلْتُ يَا أُمَّ الْمُؤْمِنِينَ حَدِّثِينِي بِشَيْءٍ كَانَ يَدْعُو بِهِ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُكْثِرُ أَنْ يَدْعُوَ اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنْ شَرِّ مَا عَمِلْتُ وَمِنْ شَرِّ مَا لَمْ أَعْمَلْ [راجع: ۲۴۵۳۴].

(۲۶۹۰۳) فروہ بن نوفل کہتے ہیں کہ میں نے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے نبی علیہ السلام کی دعا کے متعلق پوچھا تو انہوں نے فرمایا کہ نبی علیہ السلام یہ دعا فرماتے تھے' اے اللہ! میں ان چیزوں کے شر سے آپ کی پناہ میں آتا ہوں جو میرے نفس نے کی ہیں اور جو نہیں کی ہیں۔

(۲۶۹۰۴) حَدَّثَنَا زِيَادُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ حَدَّثَنَا مَنْصُورٌ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْحَارِثِ بْنِ هِشَامٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ مَنْ أَدْرَكَتْهُ الصَّلَاةُ جُنُبًا لَمْ يَصُمْ قَالَ فَذَكَرْتُ ذَلِكَ لِعَائِشَةَ فَقَالَتْ إِنَّهُ لَا يَقُولُ شَيْئًا قَدْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصْبِحُ فِينَا جُنُبًا ثُمَّ يَقُومُ فَيَغْتَسِلُ فَيَأْتِيهِ بِلَالٌ فَيُؤْذِنُهُ بِالصَّلَاةِ فَيَخْرُجُ فَيُصَلِّي بِالنَّاسِ وَالْمَاءُ يَنْحَدِرُ فِي جِلْدِهِ ثُمَّ يَظَلُّ يَوْمَهُ ذَلِكَ صَائِمًا [راجع: ۲۴۶۰۵].

(۲۶۹۰۴) ابوبکر بن عبدالرحمن کہتے ہیں کہ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کہا کرتے تھے کہ جو آدمی صبح کے وقت جنبی ہو اس کا روزہ نہیں ہوتا' میں نے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے اس کا ذکر کیا، انہوں نے فرمایا ان کی بات کی کوئی اصلیت نہیں، بعض اوقات نبی علیہ السلام صبح کے وقت حالت جنابت میں ہوتے' پھر غسل کر لیتے اور بقیہ دن کا روزہ مکمل کر لیتے تھے' پھر بلال آ کر انہیں نماز کی اطلاع

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

دیتے، وہ باہر جا کر لوگوں کو نماز پڑھا دیتے اور پانی ان کے جسم پر ٹپک رہا ہوتا تھا۔

(٢٦٩٠٥) حَدَّثَنَا زِيَادُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ حَدَّثَنَا مَنْصُورٌ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنِ الْأَسْوَدِ قَالَ سَأَلْتُ عَائِشَةَ مَا كَانَ يَنْهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يُنْتَبَذَ فِيهِ قَالَتْ كَانَ يَنْهَى عَنْ الدُّبَّاءِ وَالْمُزَفَّتِ قَالَ قُلْتُ فَالسُّفُنُ قَالَتْ إِنَّمَا أُحَدِّثُكَ مَا سَمِعْتُ وَلَا أُحَدِّثُكَ بِمَا لَمْ أَسْمَعْ [راجع: ٢٥٣٥١].

(۲۶۹۰۵) ابراہیم کہتے ہیں کہ میں نے اسود سے پوچھا کیا آپ نے ام المومنین حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے یہ پوچھا تھا کہ نبی علیہ السلام کس چیز میں نبیذ بنانے کو ناپسند فرماتے تھے؟ انہوں نے کہا ہاں! میں نے ان سے یہ سوال پوچھا تھا اور انہوں نے جواب دیا تھا کہ نبی علیہ السلام نے کدو باء اور مزفت سے منع فرمایا ہے، میں نے ''سفن'' کے متعلق پوچھا تو فرمایا جو سنا وہ بیان کر دیا اور جو نہیں سنا، وہ بیان نہیں کیا۔

(٢٦٩٠٦) حَدَّثَنَا زِيَادُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ حَدَّثَنَا مَنْصُورٌ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ عَلْقَمَةَ قَالَ سَأَلْتُ عَائِشَةَ كَيْفَ كَانَ عَمَلُ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَخُصُّ شَيْئًا مِنْ الْأَيَّامِ قَالَتْ لَا وَأَيُّكُمْ يُطِيقُ مَا كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَعْمَلُ [راجع: ٢٤٦٦٣].

(۲۶۹۰۶) علقمہ رحمۃ اللہ علیہ کہتے ہیں کہ میں نے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی نفلی نمازوں کے متعلق پوچھا انہوں نے فرمایا کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم میں جو طاقت تھی، وہ تم میں سے کس میں ہو سکتی ہے؟ البتہ یہ یاد رکھو کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا ہر عمل دائمی ہوتا تھا۔

(٢٦٩٠٧) حَدَّثَنَا زِيَادُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ حَدَّثَنَا مَنْصُورٌ عَنْ مُسْلِمِ بْنِ صُبَيْحٍ عَنْ مَسْرُوقٍ قَالَ قَالَتْ عَائِشَةُ لَمَّا نَزَلَتْ الْآيَةُ الَّتِي فِي الْبَقَرَةِ فِي الْخَمْرِ قَرَأَهَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الْمَسْجِدِ ثُمَّ حَرَّمَ التِّجَارَةَ فِي الْخَمْرِ [راجع: ٢٤٦٩٧].

(۲۶۹۰۷) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ جب سورۂ بقرہ کی آخری آیات ''جو سود سے متعلق ہیں'' نازل ہوئیں تو نبی علیہ السلام نے مسجد میں اس کی تلاوت فرمائی اور شراب کی تجارت کو بھی حرام قرار دے دیا۔

(٢٦٩٠٨) حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ قَالَ حَدَّثَنَا زَكَرِيَّا قَالَ حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ سَلَمَةَ عَنِ الْبَهِيِّ عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَذْكُرُ اللَّهَ عَلَى كُلِّ أَحْيَانِهِ [راجع: ٢٤٩١٤].

(۲۶۹۰۸) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام ہر وقت اللہ تعالیٰ کا ذکر فرماتے رہتے تھے۔

(٢٦٩٠٩) حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ الْقَاسِمِ بْنِ الْوَلِيدِ قَالَ حَدَّثَنَا إِسْرَائِيلُ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ الْأَسْوَدِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَا مِنْ مُسْلِمٍ يُشَاكُ شَوْكَةً فَمَا فَوْقَهَا إِلَّا رَفَعَهُ اللَّهُ بِهَا دَرَجَةً وَحَطَّ عَنْهُ بِهَا خَطِيئَةً [راجع: ٢٤٦٥٧].

(۲۶۹۰۹) حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کسی مسلمان کو کانٹا چبھنے کی یا اس

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

سے بھی کم درجے کی کوئی مصیبت پہنچتی ہے تو اس کے بدلے اللہ اس کا ایک درجہ بلند کر دیتا ہے اور ایک گناہ معاف کر دیتا ہے۔

(۲٦۹۱۰) حَدَّثَنَا عَامِرُ بْنُ صَالِحِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ بْنِ الْعَوَّامِ أَبُو الْحَارِثِ قَالَ حَدَّثَنِي هِشَامُ بْنُ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُصَلِّي الْعَصْرَ وَالشَّمْسُ لَمْ تَخْرُجْ مِنْ حُجْرَتِهَا وَكَانَ الْجِدَارُ بَسْطَةً وَأَشَارَ عَامِرٌ بِيَدِهِ [راجع: ٢٤٥٩٦].

(۲٦۹۱۰) حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم عصر کی نماز اس وقت پڑھتے تھے جبکہ سورج کی روشنی میرے حجرے سے نہیں نکلی ہوتی تھی۔

(۲٦۹۱۱) حَدَّثَنَا عَامِرُ بْنُ صَالِحٍ قَالَ حَدَّثَنِي هِشَامُ بْنُ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ إِنْ كُنَّا لَنَذْبَحُ الشَّاةَ فَيَبْعَثُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِأَعْضَائِهَا إِلَى صَدَائِقِ خَدِيجَةَ [راجع: ٢٤٨١٤].

(۲٦۹۱۱) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام بعض اوقات کوئی بکری ذبح کرتے تو اسے حضرت خدیجہ رضی اللہ عنہا کی سہیلیوں کے پاس ہدیہ میں بھیجتے تھے۔

(۲٦۹۱۲) حَدَّثَنَا عَامِرُ بْنُ صَالِحٍ قَالَ حَدَّثَنِي يُونُسُ بْنُ يَزِيدَ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَعْتَكِفُ الْعَشْرَ الْأَوَاخِرَ مِنْ رَمَضَانَ [راجع: ٢٥١٢٠].

(۲٦۹۱۲) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام ماہ رمضان کے آخری عشرے کا اعتکاف فرمایا کرتے تھے۔

(۲٦۹۱۳) حَدَّثَنَا عَامِرُ بْنُ صَالِحٍ قَالَ حَدَّثَنِي هِشَامُ بْنُ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أَمَرَنِي رَبِّي أَنْ أُبَشِّرَ خَدِيجَةَ بِبَيْتٍ فِي الْجَنَّةِ مِنْ قَصَبٍ [راجع: ٢٤٨١٤].

(۲٦۹۱۳) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا مجھے میرے رب نے یہ حکم دیا ہے کہ میں حضرت خدیجہ رضی اللہ عنہا کو جنت میں لکڑی کے ایک عظیم الشان مکان کی خوشخبری دے دوں۔

(۲٦۹۱٤) حَدَّثَنَا عَامِرُ بْنُ صَالِحٍ قَالَ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ يَزِيدَ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْوَزَغُ فُوَيْسِقٌ [راجع: ٢٥٠٧٥].

(۲٦۹۱۴) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا چھپکلی نافرمان جانور ہے۔

(۲٦۹۱٥) حَدَّثَنَا عَامِرُ بْنُ صَالِحٍ قَالَ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ يَزِيدَ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ إِذَا أَرَادَ أَنْ يَنَامَ وَهُوَ جُنُبٌ يَتَوَضَّأُ وُضُوءَهُ لِلصَّلَاةِ وَإِذَا أَرَادَ أَنْ يَأْكُلَ أَوْ يَشْرَبَ غَسَلَ يَدَهُ ثُمَّ أَكَلَ وَشَرِبَ [راجع: ٢٤٥٨٤].

(۲٦۹۱۵) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام جب وجوبِ غسل کی حالت میں سونا یا کچھ کھانا پینا چاہتے تو نماز جیسا وضو فرما لیتے تھے۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۲۶۹۱۶) حَدَّثَنَا عَامِرُ بْنُ صَالِحٍ قَالَ حَدَّثَنِي هِشَامُ بْنُ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْمَرْأَةُ كَالضِّلَعِ إِنْ أَقَمْتَهَا كَسَرْتَهَا وَهِيَ يُسْتَمْتَعُ بِهَا عَلَى عِوَجٍ فِيهَا

(۲۶۹۱۶) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا عورت تو پسلی کی طرح ہوتی ہے اگر تم اسے سیدھا کرنا چاہو گے تو اسے توڑ دو گے اس سے تو اس کے ٹیڑھے پن کے ساتھ ہی فائدہ اٹھایا جا سکتا ہے۔

(۲۶۹۱۷) حَدَّثَنَا عَامِرُ بْنُ صَالِحٍ قَالَ حَدَّثَنِي هِشَامُ بْنُ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يُصِيبُ الْمُؤْمِنَ شَوْكَةٌ فَمَا فَوْقَهَا إِلَّا قَصَّ اللَّهُ بِهَا عَنْهُ خَطِيئَةً [راجع: ۲۵۰۸۰].

(۲۶۹۱۷) حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کسی مسلمان کو کانٹا چبھنے کی یا اس سے بھی کم درجے کی کوئی مصیبت پہنچتی ہے تو اس کے بدلے اس کے گناہ معاف کر دیئے جاتے ہیں۔

(۲۶۹۱۸) حَدَّثَنَا عَامِرُ بْنُ صَالِحٍ قَالَ حَدَّثَنِي هِشَامُ بْنُ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَمَرَ بِبِنَاءِ الْمَسَاجِدِ فِي الدُّورِ وَأَمَرَ بِهَا أَنْ تُنَظَّفَ وَتُطَيَّبَ [صححه ابن خزيمة (۱۲۹٤)، وابن حبان (۱٦۳٤). قال الألباني: صحيح (ابو داود: ٤٥٥، ابن ماجة: ۷٥۸ و۷٥۹، الترمذي: ٥۹٤). قال شعيب: صحيح وهذا اسناد ضعيف].

(۲۶۹۱۸) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے گھروں میں مسجدیں بنانے اور انہیں صاف ستھرا رکھنے کا حکم دیا ہے۔

(۲۶۹۱۹) حَدَّثَنَا عَامِرُ بْنُ صَالِحٍ قَالَ حَدَّثَنِي هِشَامُ بْنُ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ مَا غِرْتُ عَلَى امْرَأَةٍ لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا غِرْتُ عَلَى خَدِيجَةَ وَذَلِكَ بِمَا كُنْتُ أَسْمَعُ مِنْ ذِكْرِهِ إِيَّاهَا [راجع: ۲٤۸۱٤]

(۲۶۹۱۹) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ مجھے کسی عورت پر اتنا رشک نہیں آیا جتنا حضرت خدیجہ رضی اللہ عنہا پر آیا، اور اس رشک کی وجہ یہ تھی کہ میں نبی علیہ السلام کو ان کا بکثرت ذکر کرتے ہوئے سنتی تھی۔

(۲۶۹۲۰) حَدَّثَنَا حَسَنُ بْنُ مُوسَى وَحُسَيْنُ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَا حَدَّثَنَا شَيْبَانُ عَنْ يَحْيَى عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أُمِّ بَكْرٍ أَنَّهَا أَخْبَرَتْهُ أَنَّ عَائِشَةَ قَالَتْ فِي الْمَرْأَةِ تَرَى الشَّيْءَ مِنْ الدَّمِ يَرِيبُهَا بَعْدَ الطُّهْرِ قَالَتْ إِنَّمَا هُوَ عِرْقٌ أَوْ عُرُوقٌ [راجع: ۲٤۹۳۲].

(۲۶۹۲۰) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے اس عورت کے متعلق فرمایا "جو ایام سے پاکیزگی حاصل ہونے کے بعد کوئی ایسی چیز دیکھے جو اسے شک میں مبتلا کر دے" کہ یہ رگ کا خون ہوتا ہے۔

(۲۶۹۲۱) حَدَّثَنَا حَسَنُ بْنُ مُوسَى وَهَاشِمٌ وَحُسَيْنُ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالُوا حَدَّثَنَا شَيْبَانُ عَنْ يَحْيَى قَالَ أَخْبَرَنِي أَبُو سَلَمَةَ وَقَالَ هَاشِمٌ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ أَنَّ عَائِشَةَ وَقَالَ هَاشِمٌ عَنْ عَائِشَةَ أَخْبَرَتْهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُصَلِّي الرَّكْعَتَيْنِ بَيْنَ النِّدَاءِ وَالْإِقَامَةِ مِنْ صَلَاةِ الصُّبْحِ [راجع: ۲٤۷٦٦].

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۲۶۹۲۱) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام فجر کی اذان اور نماز کے درمیان دو رکعتیں پڑھتے تھے۔

(۲۶۹۲۲) حَدَّثَنَا حَسَنُ بْنُ مُوسَى وَحُسَيْنُ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَا حَدَّثَنَا شَيْبَانُ عَنِ الْأَشْعَثِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ مَسْرُوقٍ قَالَ قُلْتُ لِعَائِشَةَ أَيُّ الْعَمَلِ كَانَ أَعْجَبَ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَتْ كَانَ يُحِبُّ الدَّائِمَ قَالَ قُلْتُ فِي أَيِّ حِينٍ كَانَ يُصَلِّي قَالَتْ كَانَ إِذَا سَمِعَ الصَّارِخَ قَامَ فَصَلَّى [راجع: ۲۵۱۳۵].

(۲۶۹۲۲) مسروق کہتے ہیں کہ میں نے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے پوچھا کہ نبی علیہ السلام کے نزدیک سب سے زیادہ پسندیدہ عمل کون سا تھا؟ انہوں نے فرمایا جو ہمیشہ کیا جائے، میں نے پوچھا کہ نبی علیہ السلام رات کو کس وقت قیام فرماتے تھے؟ انہوں نے فرمایا جب مرغ کی آواز سن لیتے۔

(۲۶۹۲۳) حَدَّثَنَا حُسَيْنُ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَ حَدَّثَنَا الْفُضَيْلُ يَعْنِي ابْنَ سُلَيْمَانَ قَالَ حَدَّثَنَا خُثَيْمُ بْنُ عِرَاكٍ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ يَسَارٍ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ إِنْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَيُصْبِحُ جُنُبًا مِنْ جِمَاعٍ ثُمَّ يَغْتَسِلُ ثُمَّ يُصْبِحُ صَائِمًا [اخرجه النسائی فی الکبری (۳۰۰۹). قال شعیب: صحیح اسنادہ ضعیف].

(۲۶۹۲۳) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام نے اپنی کسی زوجہ کے ساتھ رات کو "تخلیہ" کیا اور وجوب غسل کی حالت میں ہی سو گئے جب صبح ہوئی تو غسل کر لیا اور اس دن کا روزہ رکھ لیا۔

(۲۶۹۲۴) حَدَّثَنَا حَسَنُ بْنُ مُوسَى قَالَ حَدَّثَنَا شَيْبَانُ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ أَنَّ عُمَرَ بْنَ عَبْدِ الْعَزِيزِ أَخْبَرَهُ أَنَّ عُرْوَةَ بْنَ الزُّبَيْرِ أَخْبَرَهُ أَنَّ عَائِشَةَ أُمَّ الْمُؤْمِنِينَ أَخْبَرَتْهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُقَبِّلُهَا وَهُوَ صَائِمٌ [راجع: ۲۶۱۱۸].

(۲۶۹۲۴) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام روزے کی حالت میں انہیں بوسہ دے دیا کرتے تھے۔

(۲۶۹۲۵) حَدَّثَنَا حَسَنُ بْنُ مُوسَى حَدَّثَنَا شَيْبَانُ عَنْ قَتَادَةَ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ أُمِّهِ عَنْ عَائِشَةَ زَوْجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَغْتَسِلُ بِالصَّاعِ وَيَتَوَضَّأُ بِالْمُدِّ [قال الألبانی: صحیح (النسائی: ۱/ ۱۸۰)].

(۲۶۹۲۵) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام ایک مد کے قریب پانی سے وضو فرما لیتے تھے اور ایک صاع کے قریب پانی سے غسل فرما لیتے تھے۔

(۲۶۹۲۶) حَدَّثَنَا حَسَنٌ قَالَ سَمِعْتُ شَيْبَانَ عَنْ لَيْثٍ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنِ الْأَسْوَدِ بْنِ يَزِيدَ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّهَا قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ الْكَلْبَ الْأَسْوَدَ شَيْطَانٌ [راجع: ۲۵۷۵۷].

(۲۶۹۲۶) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا کالا کتا شیطان ہوتا ہے۔

(۲۶۹۲۷) حَدَّثَنَا حَسَنٌ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ يَعْنِي ابْنَ زَيْدٍ حَدَّثَنَا أَبُو هَاشِمٍ عَنْ أَبِي مِجْلَزٍ عَنِ الْحَارِثِ بْنِ نَوْفَلٍ عَنْ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

عَائِشَةَ قَالَتْ كُنْتُ أَفْرُكُ الْجَنَابَةَ مِنْ ثَوْبِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ [راجع: ٢٤٨٨٢].

(۲۶۹۲۷) حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ میں نبی علیہ السلام کے کپڑوں سے آب حیات کو کھرچ دیا کرتی تھی۔

(٢٦٩٢٨) حَدَّثَنَا حَسَنٌ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ يَعْنِي ابْنَ زَيْدٍ قَالَ حَدَّثَنَا مَنْصُورٌ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنِ الْأَسْوَدِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَأَنِّي أَنْظُرُ إِلَى وَبِيصِ الطِّيبِ فِي مَفْرِقِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ مُحْرِمٌ [راجع: ٢٤٦٠٨].

(۲۶۹۲۸) حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ (میں نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو اپنے پاس موجود سب سے عمدہ خوشبو لگاتی تھی اور) گویا وہ منظر اب تک میری نگاہوں کے سامنے ہے کہ میں حالتِ احرام میں نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے سر پر مشک کی چمک دیکھ رہی ہوں۔

(٢٦٩٢٩) حَدَّثَنَا حَسَنُ بْنُ مُوسَى قَالَ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ تَزَوَّجَنِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُتَوَفَّى خَدِيجَةَ قَبْلَ مَخْرَجِهِ إِلَى الْمَدِينَةِ بِسَنَتَيْنِ أَوْ ثَلَاثٍ وَأَنَا بِنْتُ سَبْعِ سِنِينَ فَلَمَّا قَدِمْنَا الْمَدِينَةَ جَاءَتْنِي نِسْوَةٌ وَأَنَا أَلْعَبُ فِي أُرْجُوحَةٍ وَأَنَا مُجَمَّمَةٌ فَذَهَبْنَ بِي فَهَيَّأْنَنِي وَصَنَعْنَنِي ثُمَّ أَتَيْنَ بِي رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَبَنَى بِي وَأَنَا بِنْتُ تِسْعِ سِنِينَ [صححه البخاري (٣٨٩٤)، ومسلم (١٤٢٢)، وابن حبان (٧٠٩٧ و ٧١١٨)]. [راجع: ٢٥٣٧٩].

(۲۶۹۲۹) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے حضرت خدیجہ رضی اللہ عنہا کی وفات کے بعد اور مدینہ منورہ ہجرت سے دو تین سال پہلے مجھ سے نکاح فرمایا جبکہ میری عمر سات سال کی تھی، جب ہم مدینہ منورہ آئے تو ایک دن کچھ عورتیں میرے پاس آئیں، میں اس وقت جھولا جھول رہی تھی اور بخار کی شدت سے میرے بہت سے بال جھڑ کر تھوڑے ہی رہ گئے تھے، وہ مجھے لے گئیں اور مجھے تیار کرنے لگیں اور بناؤ سنگھار کر کے مجھے لے کر نبی علیہ السلام کی خدمت میں پہنچ گئیں، نبی نے مجھ سے تخلیہ فرمایا، اس وقت میری عمر نو سال تھی۔

(٢٦٩٣٠) حَدَّثَنَا حَسَنُ بْنُ مُوسَى قَالَ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ عَلِيِّ بْنِ زَيْدٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ أَنَّ عَائِشَةَ قَالَتْ سَابَقَنِي النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَسَبَقْتُهُ [راجع: ٢٤٦٢٠].

(۲۶۹۳۰) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام نے مجھ سے دوڑ کا مقابلہ کیا تو میں آگے بڑھ گئی۔

(٢٦٩٣١) حَدَّثَنَا حَسَنٌ قَالَ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمَّا فَرَغَ مِنَ الْأَحْزَابِ دَخَلَ الْمُغْتَسَلَ يَغْتَسِلُ وَجَاءَ جِبْرِيلُ فَرَأَيْتُهُ مِنْ خَلَلِ الْبَابِ قَدْ عَصَبَ رَأْسَهُ الْغُبَارُ فَقَالَ يَا مُحَمَّدُ أَوَضَعْتُمْ أَسْلِحَتَكُمْ فَقَالَ مَا وَضَعْنَا أَسْلِحَتَنَا بَعْدُ انْهَدْ إِلَى بَنِي قُرَيْظَةَ [راجع: ٢٤٧٩٩].

(۲۶۹۳۱) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ جب نبی علیہ السلام غزوۂ احزاب سے فارغ ہو گئے تو غسل کرنے کے لئے غسل خانے میں چلے گئے، اتنی دیر میں حضرت جبریل علیہ السلام آ گئے، میں نے دروازے کے سوراخ سے انہیں دیکھا کہ ان کے سر پر گرد و غبار ہے، اور وہ کہنے لگے کہ اے محمد! صلی اللہ علیہ وسلم، کیا آپ نے اسلحہ اتار دیا؟ ہم نے تو اب تک اپنا اسلحہ نہیں اتارا، آپ بنی قریظہ کی

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

طرف روانہ ہو جایئے۔

(۲۶۹۳۲) حَدَّثَنَا حَسَنُ بْنُ مُوسَى قَالَ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كُنْتُ أَرْقِي رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنَ الْعَيْنِ امْسَحْ الْبَاسَ رَبَّ النَّاسِ بِيَدِكَ الشِّفَاءُ لَا كَاشِفَ لَهُ إِلَّا أَنْتَ [راجع: ۲٤٧٣٨].

(۲۶۹۳۲) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ میں نبی علیہ السلام کو نظر بد سے یوں دم کرتی تھی ''اے لوگوں کے رب! اس کی تکلیف کو دور فرما۔ اسے شفاء عطا فرما کیونکہ تو ہی شفاء دینے والا ہے' تیرے علاوہ کہیں سے شفاء نہیں مل سکتی۔''

(۲۶۹۳۳) حَدَّثَنَا أَبُو نُوحٍ قُرَادٌ قَالَ أَخْبَرَنَا لَيْثُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ مَالِكِ بْنِ أَنَسٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ و عَنْ بَعْضِ شُيُوخِهِمْ أَنَّ زِيَادًا مَوْلَى عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبَّادِ بْنِ أَبِي رَبِيعَةَ حَدَّثَهُمْ عَمَّنْ حَدَّثَهُ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّ رَجُلًا مِنْ أَصْحَابِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جَلَسَ بَيْنَ يَدَيْهِ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّ لِي مَمْلُوكِينَ يُكَذِّبُونَنِي وَيَخُونُونَنِي وَيَعْصُونَنِي وَأَضْرِبُهُمْ وَأَسُبُّهُمْ فَكَيْفَ أَنَا مِنْهُمْ فَقَالَ لَهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِحَسْبِ مَا خَانُوكَ وَعَصَوْكَ وَيُكَذِّبُونَكَ وَعِقَابُكَ إِيَّاهُمْ إِنْ كَانَ دُونَ ذُنُوبِهِمْ كَانَ فَضْلًا لَكَ عَلَيْهِمْ وَإِنْ كَانَ عِقَابُكَ إِيَّاهُمْ بِقَدْرِ ذُنُوبِهِمْ كَانَ كَفَافًا لَا لَكَ وَلَا عَلَيْكَ وَإِنْ كَانَ عِقَابُكَ إِيَّاهُمْ فَوْقَ ذُنُوبِهِمْ اقْتُصَّ لَهُمْ مِنْكَ الْفَضْلُ الَّذِي بَقِيَ قِبَلَكَ فَجَعَلَ الرَّجُلُ يَبْكِي بَيْنَ يَدَيْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَيَهْتِفُ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا لَهُ مَا يَقْرَأُ كِتَابَ اللَّهِ وَنَضَعُ الْمَوَازِينَ الْقِسْطَ لِيَوْمِ الْقِيَامَةِ فَلَا تُظْلَمُ نَفْسٌ شَيْئًا وَإِنْ كَانَ مِثْقَالَ حَبَّةٍ مِنْ خَرْدَلٍ أَتَيْنَا بِهَا وَكَفَى بِنَا حَاسِبِينَ فَقَالَ الرَّجُلُ يَا رَسُولَ اللَّهِ مَا أَجِدُ شَيْئًا خَيْرًا مِنْ فِرَاقِ هَؤُلَاءِ يَعْنِي عَبِيدَهُ إِنِّي أُشْهِدُكَ أَنَّهُمْ أَحْرَارٌ كُلُّهُمْ [قال الترمذي: غريب. قال الألباني: صحيح الاسناد (الترمذي: ٣١٦٥). قال شعيب: غير محفوظ].

(۲۶۹۳۳) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام کے ایک صحابی بارگاہ نبوت میں حاضر کر سامنے بیٹھے اور کہنے لگے یا رسول اللہ! میرے کچھ غلام ہیں' وہ مجھ سے جھوٹ بھی بولتے ہیں' خیانت بھی کرتے ہیں اور میرا کہا بھی نہیں مانتے' پھر میں انہیں مارتا ہوں اور برا بھلا کہتا ہوں، میرا ان کے ساتھ کیا معاملہ رہے گا؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا کہ ان کی خیانت' جھوٹ اور نافرمانی اور تمہاری سزا کا حساب لگایا جائے گا' اگر تمہاری سزا ان کے جرائم سے کم ہوئی تو وہ تمہارے حق میں بہتر ہوگی اور اگر تمہاری سزا ان کے گناہوں کے برابر نکلی تو معاملہ برابر برابر ہو جائے گا' تمہارے حق میں ہوگا اور نہ تمہارے خلاف اور اگر تمہاری سزا ان کے گناہوں سے زیادہ ہوئی تو اس اضافے کا تم سے بدلہ لیا جائے گا' اس پر وہ آدمی نبی علیہ السلام کے سامنے ہی رونے اور چلانے لگا' نبی علیہ السلام نے فرمایا اسے کیا ہوا؟ کیا یہ قرآن کریم میں یہ آیت نہیں پڑھتا اور قیامت کے دن ہم انصاف کے ترازو قائم کریں گے

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

لہٰذا کسی پر کسی قسم کا کوئی ظلم نہیں ہوگا اور اگر وہ رائی کے دانے کے برابر بھی ہوا تو ہم اسے لے آئیں گے اور ہم حساب کرنے کے لئے کافی ہیں' اس آدمی نے کہا یارسول اللہ! میں اس سے بہتر کوئی حل نہیں پاتا کہ ان سب غلاموں کو اپنے سے جدا کر دوں' اس لئے میں آپ کو گواہ بنا کر کہتا ہوں کہ وہ سب آزاد ہیں۔

(٢٦٩٣٤) حَدَّثَنَا أَسْبَاطُ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ بُدَيْلٍ عَنْ أَبِي الْجَوْزَاءِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَفْتَتِحُ الصَّلَاةَ بِالتَّكْبِيرِ وَيَفْتَتِحُ الْقِرَاءَةَ بِ الْحَمْدُ لِلَّهِ [راجع: ٢٤٥٣١].

(٢٦٩٣٤) حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نماز کا آغاز تکبیر سے کرتے تھے اور قراءت کا آغاز سورۂ فاتحہ سے فرماتے تھے۔

(٢٦٩٣٥) حَدَّثَنَا أَسْبَاطُ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَ حَدَّثَنَا مُطَرِّفٌ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ السَّبِيعِيِّ عَنْ أَبِي عُبَيْدَةَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ قُلْتُ لِعَائِشَةَ مَا الْكَوْثَرُ قَالَتْ نَهَرٌ أُعْطِيَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي بُطْنَانِ الْجَنَّةِ قَالَ قُلْتُ وَمَا بُطْنَانُ الْجَنَّةِ قَالَتْ وَسَطُهَا حَافَتَاهُ دُرَّةٌ مُجَوَّفٌ [صححه البخاري (٤٩٦٥)].

(٢٦٩٣٥) ابوعبیدہ بن عبداللہ کہتے ہیں کہ میں نے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے پوچھا کہ ''کوثر'' سے کیا مراد ہے؟ انہوں نے فرمایا کہ ایک نہر ہے جو نبی علیہ السلام کو ''بطنانِ جنت'' میں دی گئی ہے' میں نے پوچھا کہ ''بطنانِ جنت'' سے کیا مراد ہے؟ انہوں نے فرمایا وسط جنت اور اس کے دونوں کناروں پر جوف دار موتی لگے ہوں گے۔

عبداللہ کہتے ہیں کہ آگے کی بقیہ تمام احادیث میں نے اپنے والد کے مسودے میں ان کے ہاتھ سے لکھی ہوئی پائی ہیں۔

(٢٦٩٣٦) هَذِهِ الْأَحَادِيثُ زِيَادَاتُ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ عَبْدُ اللَّهِ وَجَدْتُ هَذِهِ الْأَحَادِيثَ مِنْ هَاهُنَا إِلَى آخِرِهَا فِي كِتَابِ أَبِي بِخَطِّ يَدِهِ قَالَ حَدَّثَنَا عَامِرُ بْنُ صَالِحٍ قَالَ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ مَا ضَرَبَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِيَدِهِ امْرَأَةً لَهُ قَطُّ وَلَا خَادِمًا وَلَا ضَرَبَ بِيَدِهِ شَيْئًا قَطُّ إِلَّا أَنْ يُجَاهِدَ فِي سَبِيلِ اللَّهِ قَالَتْ مَا نِيلَ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ شَيْئًا فَانْتَقَمَهُ إِلَّا أَنْ تُنْتَهَكَ مَحَارِمُ اللَّهِ فَيَنْتَقِمُ لِلَّهِ قَالَتْ مَا عُرِضَ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَمْرَانِ أَحَدُهُمَا أَيْسَرُ مِنْ الْآخَرِ إِلَّا أَخَذَ الَّذِي هُوَ الْأَيْسَرُ إِلَّا أَنْ يَكُونَ إِثْمًا فَإِنْ كَانَ إِثْمًا كَانَ أَبْعَدَ النَّاسِ مِنْهُ [راجع: ٢٤٥٣٥].

(٢٦٩٣٦) حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے اپنے کسی خادم یا کسی بیوی کو کبھی نہیں مارا' اور اپنے ہاتھ سے کسی پر ضرب نہیں لگائی الا یہ کہ راہ خدا میں جہاد کر رہے ہوں' نبی علیہ السلام کی شان میں کوئی بھی گستاخی ہوتی تو نبی علیہ السلام اس آدمی سے کبھی انتقام نہیں لیتے تھے البتہ اگر محارم خداوندی کو پامال کیا جاتا تو اللہ کے لئے انتقام لیا کرتے تھے' اور جب بھی نبی علیہ السلام کے سامنے دو چیزیں پیش کی جاتیں' اور ان میں سے ایک چیز زیادہ آسان ہوتی تو نبی علیہ السلام آسان چیز کو اختیار فرماتے تھے الا یہ کہ وہ گناہ ہو' کیونکہ اگر وہ گناہ ہوتا تو نبی علیہ السلام دوسروں لوگوں کی نسبت اس سے زیادہ سے زیادہ دور ہوتے تھے۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(٢٦٩٣٧) وَجَدْتُ فِي كِتَابِ أَبِي حَدَّثَنَا عَامِرُ بْنُ صَالِحٍ قَالَ حَدَّثَنِي هِشَامُ بْنُ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّهَا أَخْبَرَتْهُ أَنَّهَا كَانَتْ هِيَ وَرَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَغْتَسِلَانِ مِنْ إِنَاءٍ وَاحِدٍ كِلَاهُمَا يَغْتَرِفُ مِنْهُ [راجع: ٢٤٥٩٠]

(۲۶۹۳۷) حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ میں اور نبی علیہ السلام ایک ہی برتن کے پانی سے غسل جنابت کر لیا کرتے تھے اور اس سے چلو بھرتے تھے۔

(٢٦٩٣٨) وَجَدْتُ فِي كِتَابِ أَبِي حَدَّثَنِي عَامِرُ بْنُ صَالِحٍ قَالَ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يَقُولَنَّ أَحَدُكُمْ خَبُثَتْ نَفْسِي وَلَكِنْ لِيَقُلْ لَقِسَتْ نَفْسِي [راجع: ٢٤٧٤٨].

(۲۶۹۳۸) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا تم میں سے کوئی شخص یہ نہ کہے کہ میرا نفس خبیث ہو گیا ہے البتہ یہ کہہ سکتا ہے کہ میرا دل سخت ہو گیا ہے۔

(٢٦٩٣٩) وَجَدْتُ فِي كِتَابِ أَبِي حَدَّثَنَا عَامِرُ بْنُ صَالِحٍ قَالَ حَدَّثَنِي هِشَامٌ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّهَا سَتَرَتْ عَلَى بَابِهَا دُرْنُوكًا فِيهِ خَيْلٌ أُولَاتُ أَجْنِحَةٍ فَقَدِمَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ سَفَرٍ فَأَمَرَهَا فَنَزَعَتْهُ [راجع: ٢٦٢٦٣].

(۲۶۹۳۹) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام کسی سفر سے واپس آئے تو دیکھا کہ میں نے گھر کے دروازے پر ایک پردہ لٹکا رکھا ہے، جس پر ایک پروں والے گھوڑے کی تصویر بنی ہوئی تھی، نبی علیہ السلام نے اسے اتارنے کا حکم دیا تو انہوں نے اسے اتار دیا۔

(٢٦٩٤٠) وَجَدْتُ فِي كِتَابِ أَبِي حَدَّثَنَا عَامِرُ بْنُ صَالِحٍ قَالَ حَدَّثَنِي مَالِكُ بْنُ أَنَسٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَمْرَةَ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّهَا قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا اعْتَكَفَ لَمْ يَخْرُجْ مِنَ الْمَسْجِدِ إِلَّا لِحَاجَةِ الْإِنْسَانِ [راجع: ٢٥٢٣٨].

(۲۶۹۴۰) حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام جب معتکف ہوتے تو مسجد سے صرف انسانی ضرورت کی بناء پر ہی نکلتے تھے۔

(٢٦٩٤١) وَجَدْتُ فِي كِتَابِ أَبِي حَدَّثَنَا حُسَيْنُ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَاشِدٍ عَنْ حَبِيبِ بْنِ أَبِي حَبِيبٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْقَاسِمِ عَنْ أَبِيهِ الْقَاسِمِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ أَبِي بَكْرٍ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّهُ بَلَغَهَا أَنَّ ابْنَ عُمَرَ يُحَدِّثُ عَنْ أَبِيهِ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْمَيِّتُ يُعَذَّبُ بِبُكَاءِ أَهْلِهِ عَلَيْهِ فَقَالَتْ يَرْحَمُ اللَّهُ عُمَرَ وَابْنَ عُمَرَ فَوَاللَّهِ مَا هُمَا بِكَاذِبَيْنِ وَلَا مُكَذَّبَيْنِ وَلَا مُتَزَيِّدَيْنِ إِنَّمَا قَالَ ذَلِكَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي رَجُلٍ مِنَ الْيَهُودِ وَمَرَّ بِأَهْلِهِ وَهُمْ يَبْكُونَ عَلَيْهِ فَقَالَ إِنَّهُمْ لَيَبْكُونَ عَلَيْهِ وَإِنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ لَيُعَذِّبُهُ فِي قَبْرِهِ

(۲۶۹۴۱) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا ہے میت کو اس کے اہل خانہ کے رونے کی وجہ سے عذاب ہوتا

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ہے، کسی نے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے اس بات کا ذکر کیا کہ وہ اپنے والد کے حوالے سے نبی علیہ السلام کا یہ ارشاد نقل کرتے ہیں کہ میت کو اس کے اہل خانہ کے رونے کی وجہ سے عذاب ہو رہا ہے، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرمانے لگیں کہ انہیں وہم ہو گیا ہے، بخدا وہ جھوٹ بولنے والے نہیں، انہیں غلط بات بھی نہیں بتائی گئی اور نہ انہوں نے دین میں اضافہ کر لیا، دراصل نبی علیہ السلام کا ایک یہودی کی قبر پر گذر ہوا تو اس کے متعلق یہ فرمایا تھا کہ اس وقت اسے عذاب ہو رہا ہے، اور اس کے اہل خانہ اس پر رو رہے ہیں۔

(٢٦٩٤٢) وَجَدْتُ فِي كِتَابِ أَبِي حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْوَرَّاقُ قَالَ حَدَّثَنَا وَائِلُ بْنُ دَاوُدَ عَنِ الْبَهِيِّ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ مَا بَعَثَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ زَيْدَ بْنَ حَارِثَةَ فِي جَيْشٍ قَطُّ إِلَّا أَمَّرَهُ عَلَيْهِمْ وَلَوْ بَقِيَ بَعْدَهُ لَاسْتَخْلَفَهُ [راجع: ٢٦٤٢٣].

(۲۶۹۴۲) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے جب بھی کسی لشکر میں حضرت زید بن حارثہ رضی اللہ عنہ کو بھیجا تو انہی کو اس لشکر کا امیر مقرر فرمایا، اگر وہ نبی علیہ السلام کے بعد زندہ رہتے تو نبی علیہ السلام انہی کو اپنا خلیفہ مقرر فرماتے۔

(٢٦٩٤٣) حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ قَالَ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ كَثِيرٍ قَالَ حَدَّثَنَا الزُّهْرِيُّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يَحِلُّ لِامْرَأَةٍ تُؤْمِنُ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ أَنْ تُحِدَّ فَوْقَ ثَلَاثَةِ أَيَّامٍ إِلَّا عَلَى زَوْجِهَا [راجع: ٢٤٥٩٣].

(۲۶۹۴۳) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جو عورت اللہ پر اور یوم آخرت پر ایمان رکھتی ہو، شوہر کے علاوہ کسی اور میت پر اس کیلئے تین دن سے زیادہ سوگ منانا حلال نہیں ہے۔

(٢٦٩٤٤) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ عَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ عَلِيِّ بْنِ حُسَيْنٍ عَنْ عَائِشَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُقَبِّلُ وَهُوَ صَائِمٌ [راجع: ٢٦٣٢٠].

(۲۶۹۴۴) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام روزے کی حالت میں بوسہ دے دیا کرتے تھے۔

(٢٦٩٤٤م) قَالَ الْقُطَيْعِيُّ حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ مُوسَى بْنِ صَالِحِ بْنِ شَيْخِ بْنِ عَمِيرَةَ الْأَسَدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا الْفَضْلُ بْنُ دُكَيْنٍ حَدَّثَنَا زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي زَائِدَةَ عَنْ عَامِرٍ الشَّعْبِيِّ عَنْ مَسْرُوقٍ قَالَ قَالَتْ عَائِشَةُ فَتَلْتُ الْقَلَائِدَ لِهَدْيِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ مُحْرِمٌ.

(۲۶۹۴۴م) مسروق رحمۃ اللہ علیہ کہتے ہیں کہ حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا میں نبی علیہ السلام کی ہدی کے جانوروں کا قلادہ اپنے ہاتھ سے بٹا کرتی تھی، جبکہ وہ محرم ہوتے تھے۔

الحمد للہ! آج مورخہ ۲۸ مارچ ۲۰۰۹ بروز ہفتہ ۳۰ ربیع الاول ۱۴۳۰ ہجری بعد نماز مغرب
گیارہویں جلد بھی پایہ تکمیل تک پہنچی۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

جلد یازدہم

مُسند امام احمد بن حنبل رحمۃ اللہ علیہ (مترجم)

حدیث نمبر: ۲۴۵۱۱ تا حدیث نمبر: ۲۶۹۴۴

مؤلف: حضرۃ الامام احمد بن حنبل رحمۃ اللہ علیہ المتوفی ۲۴۱ھ

مُترجم: مولانا محمد ظفر اقبال

مکتبہ رحمانیہ

اقرأ سنٹر غزنی سٹریٹ اردو بازار لاہور
فون: 37355743-37224228-042

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

وَمَا آتَاكُمُ الرَّسُولُ فَخُذُوهُ وَمَا نَهَاكُمْ عَنْهُ فَانْتَهُوا

اور رسول (صلی اللہ علیہ وسلم) جو کچھ تم کو دیں اس کو لے لو اور جس سے منع کریں اس سے باز آجاؤ

مُسند امام احمد بن حنبل رحمۃ اللہ علیہ (مترجم)

جلد یازدہم

مؤلف

حضرت امام احمد بن حنبل رحمۃ اللہ

(المتوفی ۲۴۱ھ)

مترجم

مولانا محمد ظفر اقبال

حدیث نمبر: ۲۴۵۱۱ تا حدیث نمبر: ۲۶۹۴۴

مکتبہ رحمانیہ

اقرأ سنٹر غزنی سٹریٹ اردو بازار لاہور

فون: 042-37224228-37355743

MAKTABA E REHMANIA

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

جملہ حقوق ملکیت بحق ناشر محفوظ ہیں

نام کتاب: .... مُسند امام احمد بن حنبل رحمۃ اللہ علیہ (مترجم) (جلد یازدہم)

مُترجم: .... مولانا محمد ظفر اقبال

ناشر: .... مکتبہ رحمانیہ

مطبع: .... لٹل سٹار پرنٹرز لاہور

استدعا

اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے انسانی طاقت اور بساط کے مطابق کتابت، طباعت، تصحیح اور جلد سازی میں پوری پوری احتیاط کی گئی ہے۔
بشری تقاضے سے اگر کوئی غلطی نظر آئے یا صفحات درست نہ ہوں تو ازراہ کرم مطلع فرما دیں۔ ان شاء اللہ ازالہ کیا جائے گا۔ نشاندہی کے لیے ہم بے حد شکر گزار ہوں گے۔ (ادارہ)

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

حَدِيثُ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا

ام المومنین حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا کی مرویات

(۲٤٥١١) حَدَّثَنَا عَبَّادُ بْنُ عَبَّادٍ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْ قَتْلِ حَيَّاتِ الْبُيُوتِ إِلَّا الْأَبْتَرَ وَذَا الطُّفْيَتَيْنِ فَإِنَّهُمَا يَخْتَطِفَانِ أَوْ قَالَ يَطْمِسَانِ الْأَبْصَارَ وَيَطْرَحَانِ الْحَمْلَ مِنْ بُطُونِ النِّسَاءِ وَمَنْ تَرَكَهُمَا فَلَيْسَ مِنَّا [صححه البخاری (۳۳۰۸)، ومسلم (۲۲۳۲)].
[انظر: ۲٤۷٥۹، ۲٥٥۳۹، ۲٦٤٦٤].

(۲۴۵۱۱) حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے گھروں میں رہنے والے سانپوں کو قتل کرنے سے منع فرمایا ہے' سوائے ان سانپوں کے جو دم کٹے ہوں یا دو دھاری ہوں کیونکہ ایسے سانپ بینائی کو زائل کر دیتے ہیں اور عورتوں کے پیٹ سے حمل ضائع کر دیتے ہیں اور جو شخص ان سانپوں کو چھوڑ دے' وہ ہم میں سے نہیں ہے۔

(۲٤٥۱۲) حَدَّثَنَا عَبَّادُ بْنُ عَبَّادٍ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ يَوْمُ عَاشُورَاءَ يَوْمًا يَصُومُهُ قُرَيْشٌ فِي الْجَاهِلِيَّةِ وَكَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَصُومُهُ فَلَمَّا قَدِمَ الْمَدِينَةَ صَامَهُ وَأَمَرَ بِصِيَامِهِ فَلَمَّا نَزَلَتْ فَرِيضَةُ شَهْرِ رَمَضَانَ كَانَ رَمَضَانُ هُوَ الَّذِي يَصُومُهُ وَتَرَكَ يَوْمَ عَاشُورَاءَ فَمَنْ شَاءَ صَامَهُ وَمَنْ شَاءَ أَفْطَرَهُ [صححه البخاری (۲۰۰۲) و(۱۱۲٥) وخزيمة (۲۰۸۰) وابن حبان (۳٦۲۱) والترمذی]. [انظر: ۲٤۷۳٤، ۲٥۸۰۸، ۲٦٥۹٦، ۲٦٦۳٦].

(۲۴۵۱۲) حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ دورِ جاہلیت میں قریش کے لوگ دس محرم کا روزہ رکھتے تھے' نبی علیہ السلام بھی یہ روزہ رکھتے تھے' مدینہ منورہ تشریف آوری کے بعد بھی نبی علیہ السلام یہ روزہ رکھتے رہے اور صحابہ رضی اللہ عنہم کو یہ روزہ رکھنے کا حکم دیتے رہے' پھر جب ماہ رمضان کے روزے فرض ہو گئے تو نبی علیہ السلام ماہ رمضان ہی کے روزے رکھنے لگے اور عاشوراء کا روزہ چھوڑ دیا' اب جو چاہے وہ روزہ رکھ لے اور جو چاہے نہ رکھے۔

(۲٤٥۱۳) حَدَّثَنَا عَبَّادُ بْنُ عَبَّادٍ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَقُولُ لَهَا إِنِّي أَعْرِفُ غَضَبَكِ إِذَا غَضِبْتِ وَرِضَاكِ إِذَا رَضِيتِ قَالَتْ وَكَيْفَ تَعْرِفُ ذَلِكَ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

إِذَا غَضِبْتِ قُلْتِ يَا مُحَمَّدُ وَإِذَا رَضِيتِ قُلْتِ يَا رَسُولَ اللَّهِ [انظر: ٢٤٨٢٢، ٢٦٢٩٨].

(۲۴۵۱۳) حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام ان سے فرمایا کرتے تھے جب تم ناراض ہوتی ہو تو مجھے تمہاری ناراضگی کا پتہ چل جاتا ہے اور جب تم راضی ہوتی ہو تو مجھے اس کا بھی پتہ چل جاتا ہے' انہوں نے عرض کیا یا رسول اللہ! آپ کو اس کا کیسے پتہ چل جاتا ہے؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا جب تم ناراض ہوتی ہو تو تم ''یا محمد'' کہتی ہو اور جب تم راضی ہو تو تم ''یا رسول اللہ'' کہتی ہو۔

(٢٤٥١٤) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ قَالَ أَخْبَرَنَا عُمَرُ بْنُ أَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ لَمَّا نَزَلَ عُذْرِي مِنْ السَّمَاءِ جَاءَنِي النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَخْبَرَنِي بِذَلِكَ فَقُلْتُ نَحْمَدُ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ لَا نَحْمَدُكَ [انظر: ٢٥٢٢٧].

(۲۴۵۱۴) حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ جب آسمان سے میری براءت کا حکم نازل ہوا تو نبی علیہ السلام میرے پاس تشریف لائے اور مجھے اس کی اطلاع دی تو میں نے کہا کہ ہم اللہ تعالیٰ کی حمد کرتے ہیں' آپ کا شکریہ ادا نہیں کرتے۔

(٢٤٥١٥) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ عَنْ عُمَرَ بْنِ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كُنْتُ أَغْتَسِلُ أَنَا وَرَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ إِنَاءٍ وَاحِدٍ مِنْ الْجَنَابَةِ [صححه مسلم (٣٢١)]. [انظر: ٢٤٨٥٣، ٢٥٢٢٢٦، ٢٥٨٩٥].

(۲۴۵۱۵) حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ میں اور نبی علیہ السلام ایک ہی برتن کے پانی سے غسل جنابت کرلیا کرتے تھے۔

(٢٤٥١٦) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ قَالَ أَخْبَرَنَا مَنْصُورٌ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ ابْنِ الْقَاسِمِ عَنْ الْقَاسِمِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ إِنَّمَا أَذِنَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِسَوْدَةَ بِنْتِ زَمْعَةَ فِي الْإِفَاضَةِ قَبْلَ الصُّبْحِ مِنْ جَمْعٍ لِأَنَّهَا كَانَتْ امْرَأَةً ثَبِطَةً [انظر: ٢٥١٤٢، ٢٥١٨٠، ٢٥٥٣١، ٢٥٨٢٨].

(۲۴۵۱۶) حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام حضرت سودہ بنت زمعہ رضی اللہ عنہا کو قبل از فجر ہی مزدلفہ سے واپس جانے کی اجازت اس لئے دی تھی کہ وہ کمزور عورت تھیں۔

(٢٤٥١٧) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ قَالَ أَنْبَأَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ عَمْرَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ صَلَّى النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي حُجْرَتِي وَالنَّاسُ يَأْتَمُّونَ بِهِ مِنْ وَرَاءِ الْحُجْرَةِ يُصَلُّونَ بِصَلَاتِهِ [صححه البخاري (٧٢٩)].

(۲۴۵۱۷) حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام نے میرے حجرے میں نماز پڑھی اور لوگ حجرے کے باہر سے نبی علیہ السلام کی اقتداء کر رہے تھے اور نبی علیہ السلام کی نماز میں شریک تھے۔

(٢٤٥١٨) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ عَنْ أَبِي حُرَّةَ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ سَعْدِ بْنِ هِشَامٍ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا قَامَ مِنْ اللَّيْلِ يُصَلِّي افْتَتَحَ صَلَاتَهُ بِرَكْعَتَيْنِ خَفِيفَتَيْنِ [صححه مسلم (٧٦٧)][انظر: ٢٦١٩٦]

(۲۴۵۱۸) حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام جب رات کو نماز پڑھنے کے لئے بیدار ہوتے تو نماز کا آغاز دو

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

خفیف رکعتوں سے فرماتے تھے۔

(۲٤٥١٩) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ قَالَ أَنْبَأَنَا مُغِيرَةُ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنِ الْأَسْوَدِ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَخَّصَ لِأَهْلِ بَيْتٍ مِنَ الْأَنْصَارِ فِي الرُّقْيَةِ مِنْ كُلِّ ذِي حُمَةٍ [صححه البخاری (٥٧٤١)، ومسلم (٢١٩٣)، وابن حبان (٦١٠١)]. [انظر: ٢٤٨٣٠، ٢٦٠٨٨، ٢٦٢٥٨، ٢٦٧٠٢].

(۲۴۵۱۹) حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے انصار کے ایک گھرانے کو ہر ڈنک والی چیز سے جھاڑ پھونک کرنے کی اجازت دی تھی۔

(۲٤٥٢٠) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ قَالَ أَنْبَأَنَا خَالِدٌ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ شَقِيقٍ قَالَ سَأَلْتُ عَائِشَةَ عَنْ صَلَاةِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنَ التَّطَوُّعِ فَقَالَتْ كَانَ يُصَلِّي قَبْلَ الظُّهْرِ أَرْبَعًا فِي بَيْتِي ثُمَّ يَخْرُجُ فَيُصَلِّي بِالنَّاسِ ثُمَّ يَرْجِعُ إِلَى بَيْتِي فَيُصَلِّي رَكْعَتَيْنِ وَكَانَ يُصَلِّي بِالنَّاسِ الْمَغْرِبَ ثُمَّ يَرْجِعُ إِلَى بَيْتِهِ فَيُصَلِّي رَكْعَتَيْنِ وَكَانَ يُصَلِّي بِهِمْ الْعِشَاءَ ثُمَّ يَدْخُلُ بَيْتِي فَيُصَلِّي رَكْعَتَيْنِ وَكَانَ يُصَلِّي مِنَ اللَّيْلِ تِسْعَ رَكَعَاتٍ فِيهِنَّ الْوِتْرُ وَكَانَ يُصَلِّي لَيْلًا طَوِيلًا قَائِمًا وَلَيْلًا طَوِيلًا جَالِسًا فَإِذَا قَرَأَ وَهُوَ قَائِمٌ رَكَعَ وَسَجَدَ وَهُوَ قَائِمٌ وَإِذَا قَرَأَ وَهُوَ قَاعِدٌ رَكَعَ وَسَجَدَ وَهُوَ قَاعِدٌ وَكَانَ إِذَا طَلَعَ الْفَجْرُ صَلَّى رَكْعَتَيْنِ ثُمَّ يَخْرُجُ فَيُصَلِّي بِالنَّاسِ صَلَاةَ الْفَجْرِ [صححه مسلم (٧٣٠)، وابن خزيمة (١١٦٧ و١١٩٩ و١٢٤٥ و١٢٤٦ و١٢٤٧ و١٢٤٨)، وابن حبان (٢٤٧٤ و٢٤٧٥ و٢٥١٠ و٢٥١١ و٢٦٣١). قال الترمذی: حسن صحيح]. [انظر: ٢٥١٧٦، ٢٥١٩٥، ٢٥٣٢٠، ٢٥٣٣٣، ٢٥٨٤٣، ٢٥٨٤٤، ٢٦٢٠٧، ٢٦٣٣٩، ٢٦٤٢٩، ٢٦٤٣٢، ٢٦٤٣٧، ٢٦٥٢٠، ٢٦٥٦٧، ٢٦٧٨٣، ٢٦٧٨٧، ٢٦٨٢٠].

(۲۴۵۲۰) عبداللہ بن شقیق رحمۃ اللہ علیہ کہتے ہیں کہ میں نے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے نبی علیہ السلام کی نفل نمازوں کے متعلق دریافت کیا تو انہوں نے فرمایا کہ نبی علیہ السلام ظہر کی نماز سے پہلے میرے گھر میں چار رکعتیں پڑھتے تھے' پھر باہر جا کر لوگوں کو نماز پڑھاتے' اور میرے گھر واپس آ کر دو رکعتیں پڑھتے' پھر لوگوں کو مغرب کی نماز پڑھا کر گھر تشریف لاتے اور دو رکعتیں پڑھتے' پھر عشاء کی نماز پڑھاتے اور میرے گھر تشریف لا کر دو رکعتیں پڑھتے' رات کے وقت نو رکعتیں پڑھتے جن میں وتر بھی شامل ہوتے' رات کی نماز میں نبی علیہ السلام طویل قیام فرماتے اور کافی دیر تک بیٹھتے' نبی علیہ السلام کھڑے ہو کر بھی تلاوت اور رکوع و سجود فرماتے تھے اور بیٹھ کر بھی تلاوت اور رکوع و سجود فرماتے تھے اور جب طلوع صبح صادق ہو جاتی تو دو رکعتیں پڑھتے' پھر باہر جا کر لوگوں کو نماز فجر پڑھاتے تھے۔

(۲٤٥٢١) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ أَبِي خَالِدٍ عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنْ مَسْرُوقٍ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كُنْتُ أَفْتِلُ قَلَائِدَ هَدْيِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِيَدَيَّ قَالَ مَسْرُوقٌ فَسَمِعْتُ تَصْفِيقَهَا بِيَدَيْهَا مِنْ وَرَاءِ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

الْحِجَابِ وَهِيَ تُحَدِّثُ بِذَلِكَ ثُمَّ تُقِيمُ فِينَا حَلَالًا [انظر: ٢٤٥٦٩، ٢٥٤٦٩، ٢٦٠٩١، ٢٦٠٩٤، ٢٦٢٥٥].

(۲۴۵۲۱) مسروق رحمة الله کہتے ہیں کہ حضرت عائشہ صدیقہ رضی الله عنها نے فرمایا میں نبی علیہ السلام کی ہدی کے جانوروں کا قلادہ اپنے ہاتھ سے بنا کرتی تھی، جس وقت وہ یہ حدیث بیان کر رہی تھیں میں نے پردے کے پیچھے سے ان کے ہاتھوں کی آواز سنی، پھر نبی علیہ السلام ہمارے درمیان غیر محرم ہو کر مقیم رہتے تھے۔

(٢٤٥٢٢) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ قَالَ أَنْبَأَنَا يَزِيدُ بْنُ أَبِي زِيَادٍ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ الرُّكْبَانُ يَمُرُّونَ بِنَا وَنَحْنُ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُحْرِمَاتٌ فَإِذَا حَاذَوْا بِنَا أَسْدَلَتْ إِحْدَانَا جِلْبَابَهَا مِنْ رَأْسِهَا عَلَى وَجْهِهَا فَإِذَا جَاوَزُنَا كَشَفْنَاهُ

(۲۴۵۲۲) حضرت عائشہ صدیقہ رضی الله عنها سے مروی ہے کہ ہم لوگ نبی علیہ السلام کے ساتھ احرام کی حالت میں تھیں، اور سوار ہمارے سامنے سے گذر رہے تھے، جب وہ ہمارے قریب آتے تو ہم اپنے سر سے چادر سرکا کر اپنے چہرے پر لٹکا لیتے اور جب وہ گذر جاتے تو ہم اسے ہٹا دیتے تھے۔

(٢٤٥٢٣) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ قَالَ حَدَّثَنَا خَالِدٌ عَنْ رَجُلٍ عَنْ أَبِي الْعَالِيَةِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ فِي سُجُودِ الْقُرْآنِ سَجَدَ وَجْهِي لِمَنْ خَلَقَهُ وَشَقَّ سَمْعَهُ وَبَصَرَهُ بِحَوْلِهِ وَقُوَّتِهِ [صححه الحاكم (١/ ٢٢٠). قال الترمذي: حسن صحيح. قال الألباني: صحيح (ابو داود: ١٤١٤، الترمذي: ٥٨٠ و ٣٤٢٥، النسائي: ٢/ ٢٢٢). قال شعيب: صحيح وهذا اسناد ضعيف]. [انظر: ٢٦٣٤١].

(۲۴۵۲۳) حضرت عائشہ صدیقہ رضی الله عنها سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام سجدۂ تلاوت میں فرمایا کرتے تھے "میرا چہرہ اس ذات کے سامنے سجدہ ریز ہو گیا جس نے اسے پیدا کیا، اور اسے قوت شنوائی و گویائی عطاء فرمائی اور یہ سجدہ بھی اسی کی توفیق اور مدد سے ہوا ہے۔"

(٢٤٥٢٤) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ قَالَ أَنْبَأَنَا مُغِيرَةُ عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا اسْتَرَاثَ الْخَبَرَ تَمَثَّلَ فِيهِ بِبَيْتِ طَرَفَةَ وَيَأْتِيكَ بِالْأَخْبَارِ مَنْ لَمْ تُزَوِّدِ [اخرجه النسائي في عمل اليوم والليلة (٩٩٥). قال شعيب: حسن لغيره]. [انظر: ٢٥٦٤٩].

(۲۴۵۲۴) حضرت عائشہ صدیقہ رضی الله عنها سے مروی ہے کہ جب نبی علیہ السلام کو کسی خبر کا انتظار ہوتا اور اس میں تاخیر ہوتی تو نبی علیہ السلام اس موقع پر طرفہ کا یہ شعر پڑھا کرتے تھے کہ "تیرے پاس وہ شخص خبریں لے کر آئے گا جسے تو نے زادِ راہ نہ دیا ہوگا۔"

(٢٤٥٢٥) حَدَّثَنَا مُعْتَمِرٌ عَنْ إِسْحَاقَ يَعْنِي ابْنَ سُوَيْدٍ عَنْ مُعَاذَةَ عَنْ عَائِشَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنِ النَّقِيرِ وَالْمُقَيَّرِ وَالدُّبَّاءِ وَالْحَنْتَمِ [صححه مسلم (١٩٩٥)]. [انظر: ٢٤٧٠٥].

(۲۴۵۲۵) حضرت عائشہ صدیقہ رضی الله عنها سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے نقیر، مقیر، دباء اور حنتم نامی برتنوں کو استعمال کرنے سے منع فرمایا ہے۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۲۴۵۲٦) حَدَّثَنَا مُعْتَمِرٌ قَالَ سَمِعْتُ خَالِدًا عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ شَقِيقٍ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ مَا رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّ الضُّحَى إِلَّا أَنْ يَقْدَمَ مِنْ سَفَرٍ فَيُصَلِّي رَكْعَتَيْنِ [صححه مسلم (۷۱۷)، وابن خزيمة (۱۲۳۰ و ۱۲۳۰ و ۲۱۳۲)].

(۲۴۵۲٦) حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ میں نے نبی علیہ السلام کو چاشت کی نماز پڑھتے ہوئے کبھی نہیں دیکھا' الا یہ کہ نبی علیہ السلام کسی سفر سے واپس آئے ہوں تو دو رکعتیں پڑھ لیتے تھے۔

(۲۴۵۲۷) حَدَّثَنَا مُعْتَمِرٌ عَنْ أَيُّوبَ عَنِ ابْنِ أَبِي مُلَيْكَةَ عَنِ ابْنِ الزُّبَيْرِ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ نَبِيَّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا تُحَرِّمُ الْمَصَّةُ وَالْمَصَّتَانِ [صححه مسلم (۱۴۵۰) وابن حبان (۴۲۲۸)][انظر: ۲۵۱۵۱، ۲٦۳۳۲]

(۲۴۵۲۷) حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا کسی عورت کی چھاتی سے ایک دو مرتبہ دودھ چوس لینے سے حرمت رضاعت ثابت نہیں ہوتی۔

(۲۴۵۲۸) حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ الْمُفَضَّلِ حَدَّثَنَا بُرْدٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي فِي الْبَيْتِ وَالْبَابُ عَلَيْهِ مُغْلَقٌ فَجِئْتُ فَمَشَى حَتَّى فَتَحَ لِي ثُمَّ رَجَعَ إِلَى مَقَامِهِ وَوَصَفَتْ أَنَّ الْبَابَ فِي الْقِبْلَةِ [صححه ابن حبان (۲۳۵۵). قال الترمذي: حسن غريب. قال الألباني: حسن (ابو داود: ۹۲۲، الترمذي: ٦۰۱، النسائي: ۳/۱۱)]. [انظر: ۲٦۰۱۸، ۲٦۴۹۹].

(۲۴۵۲۸) حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام بعض اوقات گھر میں نماز پڑھ رہے ہوتے تھے اور دروازہ بند ہوتا تھا' میں آجاتی تو نبی علیہ السلام چلتے ہوئے آتے' میرے لئے دروازہ کھولتے اور پھر اپنی جگہ جا کر کھڑے ہو جاتے' اور حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے یہ بھی بتایا کہ دروازہ قبلہ کی جانب تھا۔

(۲۴۵۲۹) حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ الْمُفَضَّلِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُثْمَانَ عَنْ يُوسُفَ بْنِ مَاهَكَ قَالَ دَخَلْنَا عَلَى حَفْصَةَ بِنْتِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ فَأَخْبَرَتْنَا أَنَّ عَائِشَةَ أَخْبَرَتْهَا أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ عَنِ الْغُلَامِ شَاتَانِ مُكَافَأَتَانِ وَعَنِ الْجَارِيَةِ شَاةٌ [انظر: ۲۵۷٦۴، ۲٦٦٦۳، ۲۵۰۳۵].

(۲۴۵۲۹) حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا لڑکے کی طرف سے عقیقے میں دو بکریاں برابر کی ہوں' اور لڑکی کی طرف سے ایک بکری۔

(۲۴۵۳۰) حَدَّثَنَا مَرْحُومُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ قَالَ حَدَّثَنِي أَبُو عِمْرَانَ الْجَوْنِيُّ عَنْ يَزِيدَ بْنِ بَابَنُوسَ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ أَبَا بَكْرٍ دَخَلَ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَعْدَ وَفَاتِهِ فَوَضَعَ فَمَهُ بَيْنَ عَيْنَيْهِ وَوَضَعَ يَدَيْهِ عَلَى صُدْغَيْهِ وَقَالَ وَا نَبِيَّاهْ وَا خَلِيلَاهْ وَا صَفِيَّاهْ [انظر: ۲٦۳٦۵].

(۲۴۵۳۰) حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام کے وصال کے بعد حضرت صدیق اکبر رضی اللہ عنہ آئے اور اپنا منہ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

نبی علیہ السلام کی دونوں آنکھوں کے درمیان رکھ دیا اور اپنے ہاتھ نبی علیہ السلام کی کنپٹیوں پر رکھ دیئے اور کہنے لگے ہائے میرے نبی' ہائے میرے خلیل' ہائے میرے دوست۔

(٢٤٥٣١) حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ يَعْنِي الْأَزْرَقَ وَيَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ قَالَ إِسْحَاقُ حَدَّثَنَا حُسَيْنُ بْنُ الْمُكْتِبِ عَنْ بُدَيْلٍ عَنْ أَبِي الْجَوْزَاءِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَفْتَتِحُ الصَّلَاةَ بِالتَّكْبِيرِ وَالْقِرَاءَةِ بِ الْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ وَكَانَ إِذَا رَكَعَ لَمْ يَرْفَعْ رَأْسَهُ وَقَالَ يَحْيَى يُشْخِصْ رَأْسَهُ وَلَمْ يُصَوِّبْهُ وَلَكِنْ بَيْنَ ذَلِكَ وَكَانَ إِذَا رَفَعَ رَأْسَهُ مِنْ الرُّكُوعِ لَمْ يَسْجُدْ حَتَّى يَسْتَوِيَ قَائِمًا وَإِذَا رَفَعَ رَأْسَهُ مِنْ السُّجُودِ لَمْ يَسْجُدْ حَتَّى يَسْتَوِيَ جَالِسًا قَالَتْ وَكَانَ يَقُولُ فِي كُلِّ رَكْعَتَيْنِ التَّحِيَّةَ وَكَانَ يَنْهَى عَنْ عَقِبِ الشَّيْطَانِ وَكَانَ يَفْتَرِشُ رِجْلَهُ الْيُسْرَى وَيَنْصِبُ رِجْلَهُ الْيُمْنَى وَكَانَ يَنْهَى أَنْ يَفْتَرِشَ أَحَدُنَا ذِرَاعَيْهِ كَالْكَلْبِ وَكَانَ يَخْتِمُ الصَّلَاةَ بِالتَّسْلِيمِ قَالَ يَحْيَى وَكَانَ يَكْرَهُ أَنْ يَفْتَرِشَ ذِرَاعَيْهِ افْتِرَاشَ السَّبُعِ [صححه مسلم (٤٩٨)، وابن خزيمة (٦٩٩)، وابن حبان (١٧٦٨)]. [انظر: ٢٤٥٣٢، ٢٥٣٠١، ٢٥٨٩٦، ٢٦١٣٥، ٢٦٩٣٤].

(۲۴۵۳۱) حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نماز کا آغاز تکبیر سے کرتے تھے اور قراءت کا آغاز سورۂ فاتحہ سے فرماتے تھے' جب رکوع میں جاتے تھے تو سر کو اونچا رکھتے تھے اور نہ ہی جھکا کر رکھتے بلکہ درمیان میں رکھتے تھے' جب رکوع سے سر اٹھاتے تو اس وقت تک سجدے میں نہ جاتے جب تک کہ سیدھے کھڑے نہ ہو جاتے' اور جب ایک سجدے سے سر اٹھاتے تو دوسرا سجدہ اس وقت تک نہ کرتے جب تک سیدھے بیٹھ نہ جاتے' اور ہر دو رکعتوں پر ''التحیات'' پڑھتے تھے' اور شیطان کی طرح ایڑیوں کو کھڑا رکھنے سے منع فرماتے تھے اور بائیں پاؤں کو بچھا کر دائیں پاؤں کو کھڑا کر لیتے تھے' اور اس بات سے بھی منع فرماتے تھے کہ ہم میں سے کوئی شخص کتے کی طرح اپنے بازوؤں کو بچھالے' اور نماز کا اختتام سلام سے فرماتے تھے۔

(٢٤٥٣٢) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا حُسَيْنٌ الْمُعَلِّمُ عَنْ بُدَيْلٍ عَنْ أَبِي الْجَوْزَاءِ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّهَا قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَكَرَ مِثْلَهُ وَقَالَ يُشْخِصُ رَأْسَهُ وَقَالَ افْتِرَاشَ السَّبُعِ

(۲۴۵۳۲) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(٢٤٥٣٣) حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ مَنْصُورٍ وَيَحْيَى عَنْ سُفْيَانَ قَالَ حَدَّثَنِي مَنْصُورٌ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ عُمَارَةَ بْنِ عُمَيْرٍ عَنْ عَمَّتِهِ عَنْ عَائِشَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ إِنَّ أَطْيَبَ مَا أَكَلَ الرَّجُلُ مِنْ كَسْبِهِ وَإِنَّ وَلَدَهُ مِنْ كَسْبِهِ [قال الترمذي: حسن صحيح. قال الألباني: صحيح (ابو داود: ٣٥٢٨، ابن ماجة: ٢٢٩٠، الترمذي: ١٣٥٨، النسائي: ٧/٢٤٠ و ٢٤١). قال شعيب: حسن لغيره وهذا اسناد ضعيف]. [انظر: ٢٤٦٣٦، ٢٥٤٧٠، ٢٥٨١٠، ٢٥٩١٤، ٢٦١٢٩، ٢٦١٧٣، ٢٦٣٧٠].

(۲۴۵۳۳) حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا انسان سب سے پاکیزہ چیز کو کھاتا ہے' وہ اس کی

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اپنی کمائی ہوتی ہے اور انسان کی اولاد بھی اس کی کمائی ہے۔

(٢٤٥٣٤) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ فُضَيْلٍ قَالَ حَدَّثَنَا حُصَيْنٌ عَنْ هِلَالِ بْنِ يِسَافٍ عَنْ فَرْوَةَ بْنِ نَوْفَلٍ قَالَ سَأَلْتُ عَائِشَةَ عَنْ دُعَاءِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَتْ كَانَ يَقُولُ اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنْ شَرِّ مَا عَمِلَتْهُ نَفْسِي [انظر: ٢٥١٩١، ٢٥٥٩٧، ٢٦٣٠٣، ٢٦٧٣٥، ٢٦٩٠٠، ٢٦٩٠٣].

(۲۴۵۳۴) فروہ بن نوفل کہتے ہیں کہ میں نے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے نبی علیہ السلام کی دعا کے متعلق پوچھا تو انہوں نے فرمایا کہ نبی علیہ السلام یہ دعا فرماتے تھے' اے اللہ! میں ان چیزوں کے شر سے آپ کی پناہ میں آتا ہوں جو میرے نفس نے کی ہیں۔

(٢٤٥٣٥) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الطُّفَاوِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ مَا ضَرَبَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَادِمًا لَهُ قَطُّ وَلَا امْرَأَةً لَهُ قَطُّ وَلَا ضَرَبَ بِيَدِهِ إِلَّا أَنْ يُجَاهِدَ فِي سَبِيلِ اللَّهِ وَمَا نِيلَ مِنْهُ شَيْءٌ فَانْتَقَمَهُ مِنْ صَاحِبِهِ إِلَّا أَنْ تُنْتَهَكَ مَحَارِمُ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ فَيَنْتَقِمُ لِلَّهِ عَزَّ وَجَلَّ وَمَا عُرِضَ عَلَيْهِ أَمْرَانِ أَحَدُهُمَا أَيْسَرُ مِنَ الْآخَرِ إِلَّا أَخَذَ بِأَيْسَرِهِمَا إِلَّا أَنْ يَكُونَ مَأْثَمًا فَإِنْ كَانَ مَأْثَمًا كَانَ أَبْعَدَ النَّاسِ مِنْهُ [صححه مسلم (٢٣٢٧)]. [انظر: ٢٥٤٩٩، ٢٦٢٣٤، ٢٦٤٣٨، ٢٦٤٨٣، ٢٦٩٣٦].

(۲۴۵۳۵) حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے اپنے کسی خادم یا کسی بیوی کو کبھی نہیں مارا' اور اپنے ہاتھ سے کسی پر ضرب نہیں لگائی الا یہ کہ راہ خدا میں جہاد کر رہے ہوں' نبی علیہ السلام کی شان میں کوئی بھی گستاخی ہوتی تو نبی علیہ السلام اس آدمی سے کبھی انتقام نہیں لیتے تھے البتہ اگر محارم خداوندی کو پامال کیا جاتا تو اللہ کے لئے انتقام لیا کرتے تھے' اور جب بھی نبی علیہ السلام کے سامنے دو چیزیں پیش کی جاتیں' اور ان میں سے ایک چیز زیادہ آسان ہوتی تو نبی علیہ السلام آسان چیز کو اختیار فرماتے تھے' الا یہ کہ وہ گناہ ہو' کیونکہ اگر وہ گناہ ہوتا تو نبی علیہ السلام دوسروں لوگوں کی نسبت اس سے زیادہ دور ہوتے تھے۔

(٢٤٥٣٦) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ يَعْنِي ابْنَ عُلَيَّةَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ السَّائِبِ عَنْ أُمِّهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا أَخَذَ أَهْلَهُ الْوَعْكُ أَمَرَ بِالْحَسَاءِ فَصُنِعَ ثُمَّ أَمَرَهُمْ فَحَسَوْا مِنْهُ ثُمَّ يَقُولُ إِنَّهُ يَغْنِي لَيَرْتُو فُؤَادَ الْحَزِينِ وَيَسْرُو عَنْ فُؤَادِ السَّقِيمِ كَمَا تَسْرُو إِحْدَاكُنَّ الْوَسَخَ بِالْمَاءِ عَنْ وَجْهِهَا [قال الترمذي: حسن صحيح. قال الألباني: ضعيف (ابن ماجة: ٣٤٤٥، الترمذي: ٢٠٣٩)].

(۲۴۵۳۶) حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام کے اہل خانہ میں سے اگر کسی کو بخار ہو جاتا تو نبی علیہ السلام دلیا بنانے کا حکم دیتے تھے' جب وہ تیار ہو جاتا تو نبی علیہ السلام وہ کھانے کا حکم دیتے تھے' اور فرماتے تھے کہ یہ غمگین آدمی کے دل کو تقویت پہنچاتا ہے اور بیمار آدمی کے دل کی پریشانیوں کو اس طرح دور کر دیتا ہے جیسے تم میں سے کوئی عورت اپنے چہرے سے میل کچیل کو پانی کے ذریعے کر دیتی ہے۔

(٢٤٥٣٧) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ حَدَّثَنَا أَيُّوبُ عَنْ أَبِي قِلَابَةَ عَنْ مُعَاذَةَ قَالَتْ سَأَلَتْ امْرَأَةٌ عَائِشَةَ أَتَقْضِي الْحَائِضُ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

الصَّلَاةَ فَقَالَتْ أَحَرُورِيَّةٌ أَنْتِ قَدْ كُنَّا نَحِيضُ عِنْدَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَا نَقْضِي وَلَا نُؤْمَرُ بِقَضَاءٍ [انظر: ٢٥١٤٠، ٢٥١٦٧، ٢٥٣٨٩، ٢٥٣٩٩، ٢٥٦٢٢، ٢٦٠٣٦، ٢٦٤٧٧، ٢٦٤٧٨].

(٢٤٥٣٧) معاذہ رحمۃ اللہ علیہا کہتی ہیں کہ ایک عورت نے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے پوچھا کہ کیا حائضہ عورت نمازوں کی قضاء کرے گی؟ انہوں نے فرمایا کیا تو خارجی ہوگئی ہے؟ نبی علیہ السلام کے زمانے میں جب ہمارے ''ایام'' آتے تھے تو ہم قضاء کرتے تھے اور نہ ہی ہمیں قضاء کا حکم دیا جاتا تھا۔

(٢٤٥٣٨) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ حَدَّثَنَا أَيُّوبُ عَنْ حُمَيْدِ بْنِ هِلَالٍ عَنْ أَبِي بُرْدَةَ قَالَ أَخْرَجَتْ إِلَيْنَا عَائِشَةُ كِسَاءً مُلَبَّدًا وَإِزَارًا غَلِيظًا فَقَالَتْ قُبِضَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي هَذَيْنِ [انظر: ٢٥٥١١].

(٢٤٥٣٨) ابوبردہ کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے ہمارے سامنے ایک چادر ''جسے ملبدہ کہا جاتا ہے'' اور ایک موٹا تہبند نکالا اور فرمایا کہ نبی علیہ السلام انہی دو کپڑوں میں دنیا سے رخصت ہوئے تھے۔

(٢٤٥٣٩) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ حَدَّثَنَا أَيُّوبُ عَنْ أَبِي قِلَابَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ يَزِيدَ، رَضِيعًا كَانَ لِعَائِشَةَ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يَمُوتُ أَحَدٌ مِنَ الْمُسْلِمِينَ فَيُصَلِّي عَلَيْهِ أُمَّةٌ مِنَ النَّاسِ يَبْلُغُونَ أَنْ يَكُونُوا مِائَةً فَيَشْفَعُوا لَهُ إِلَّا شُفِّعُوا فِيهِ [صححه مسلم (٩٤٧)، وابن حبان (٣٠٨١). قال الدارقطني، ورفعه صحيح. قال الترمذي: حسن صحيح]. [راجع: ١٣٨٤٠، ١٣٨٤١].

(٢٤٥٣٩) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ جس مسلمان میت پر سو کے قریب مسلمانوں کی ایک جماعت نمازِ جنازہ پڑھ لے اور اس کے حق میں سفارش کر دے، اس کے حق میں ان لوگوں کی سفارش قبول کر لی جاتی ہے۔

(٢٤٥٤٠) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ عَنِ ابْنِ عَوْنٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنِ الْأَسْوَدِ قَالَ ذَكَرُوا عِنْدَ عَائِشَةَ أَنَّ عَلِيًّا كَانَ وَصِيًّا فَقَالَتْ مَتَى أَوْصَى إِلَيْهِ فَقَدْ كُنْتُ مُسْنِدَتَهُ إِلَى صَدْرِي أَوْ قَالَتْ فِي حِجْرِي فَدَعَا بِالطَّسْتِ فَلَقَدْ انْخَنَثَ فِي حِجْرِي وَمَا شَعَرْتُ أَنَّهُ مَاتَ فَمَتَى أَوْصَى إِلَيْهِ [صححه البخاري (٢٧٤١) ومسلم (١٦٣٦) وابن حبان (٦٦٠٣)]

(٢٤٥٤٠) اسود کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ کچھ لوگوں نے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کے سامنے ذکر کیا کہ نبی علیہ السلام کے وصی حضرت علی رضی اللہ عنہ تھے' انہوں نے فرمایا کہ نبی علیہ السلام نے انہیں کب اپنا وصی مقرر فرمایا؟ میں نے نبی علیہ السلام کو اپنے سینے سے سہارا دیا ہوا تھا' انہوں نے ایک طشت منگوایا' بالآخر میری گود میں ہی ان کی روح نے پرواز کیا اور مجھے معلوم بھی نہ ہو سکا کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کا وصال ہو چکا' تو نبی علیہ السلام نے انہیں اپنا وصی کب مقرر فرما دیا؟

(٢٤٥٤١) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ فُضَيْلٍ قَالَ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ عُمَارَةَ بْنِ عُمَيْرٍ عَنْ أَبِي عَطِيَّةَ قَالَ قَالَتْ عَائِشَةُ إِنِّي لَأَعْلَمُ كَيْفَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُلَبِّي قَالَ ثُمَّ سَمِعْتُهَا تُلَبِّي تَقُولُ لَبَّيْكَ اللَّهُمَّ لَبَّيْكَ لَا شَرِيكَ لَكَ لَبَّيْكَ إِنَّ الْحَمْدَ وَالنِّعْمَةَ لَكَ وَالْمُلْكَ لَا شَرِيكَ لَكَ [صححه البخاري (١٥٥٠)] [انظر: ٢٥١٩٧،

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۲۵۹۹۵، ۲٦٤٤٣، ۲٦٤٦١، ۲٦٥٨٩، ۲٦٥٩٠].

(۲۴۵۴۱) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ میں سب سے زیادہ جانتی ہوں کہ نبی علیہ السلام کس طرح تلبیہ کہتے تھے' پھر انہوں نے تلبیہ کے یہ الفاظ دہرائے لَبَّيْكَ اللَّهُمَّ لَبَّيْكَ لَا شَرِيكَ لَكَ لَبَّيْكَ إِنَّ الْحَمْدَ وَالنِّعْمَةَ لَكَ وَالْمُلْكَ لَا شَرِيكَ لَكَ

(۲٤٥٤٢) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ فُضَيْلٍ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ تَمِيمِ بْنِ سَلَمَةَ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَعْتَكِفُ فَيُخْرِجُ إِلَيَّ رَأْسَهُ مِنَ الْمَسْجِدِ فَأَغْسِلُهُ وَأَنَا حَائِضٌ [صححه البخاري (٢٩٥)، ومسلم (٢٦٧)]. [انظر: ٢٤٧٤٢، ٢٥٠٧١، ٢٥١٩٠، ٢٥٩٩٩، ٢٦٢٠١، ٢٦٢٠٤، ٢٦٣٤٥٣، ٢٦٤٧٤، ٢٦٥٠٠، ٢٦٥١١، ٢٦٦٣١، ٢٦٨٠٨، ٢٦٨٦٧].

(۲۴۵۴۲) حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام معتکف ہوتے اور مسجد سے اپنا سر باہر نکال دیتے' میں اسے دھو دیتی حالانکہ میں ایام سے ہوتی تھی۔

(۲٤٥٤٣) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ فُضَيْلٍ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ عُمَارَةَ بْنِ عُمَيْرٍ عَنْ يَحْيَى بْنِ الْجَزَّارِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُوتِرُ بِتِسْعٍ فَلَمَّا أَسَنَّ وَثَقُلَ أَوْتَرَ بِسَبْعٍ [قال الألباني: صحيح (النسائي: ٣/٢٣٨)]. [انظر: ٢٦٤١٤].

(۲۴۵۴۳) حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نو رکعتوں پر وتر بناتے تھے' پھر جب عمر مبارک زیادہ ہوگئی اور جسم مبارک بھاری ہوگیا تو نبی علیہ السلام سات رکعتوں پر وتر بنانے لگے۔

(۲٤٥٤٤) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ فُضَيْلٍ قَالَ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ أَبِي صَالِحٍ قَالَ سُئِلَتْ عَائِشَةُ وَأُمُّ سَلَمَةَ أَيُّ الْعَمَلِ كَانَ أَعْجَبَ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَتَا مَا دَامَ وَإِنْ قَلَّ [قال الترمذي: حسن غريب. قال الألباني: صحيح (الترمذي: ٢٨٥٦)]. [انظر: ٢٧٠١٢].

(۲۴۵۴۴) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا اور ام سلمہ رضی اللہ عنہا سے کسی نے پوچھا کہ نبی علیہ السلام کے نزدیک سب سے پسندیدہ عمل کون سا تھا؟ انہوں نے فرمایا جو ہمیشہ ہو' اگرچہ تھوڑا ہو۔

(۲٤٥٤٥) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ فُضَيْلٍ قَالَ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ عَمْرٍو عَنِ الْعَيْزَارِ بْنِ حُرَيْثٍ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُومُ وَيُصَلِّي وَعَلَيْهِ طَرَفُ اللِّحَافِ وَعَلَى عَائِشَةَ طَرَفُهُ ثُمَّ يُصَلِّي

(۲۴۵۴۵) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ بعض اوقات نبی علیہ السلام رات کو بیدار ہو کر نماز پڑھتے تو لحاف کا ایک کونا نبی علیہ السلام کے اوپر ہوتا اور دوسرا کونا عائشہ پر ہوتا اور نبی علیہ السلام نماز پڑھتے رہتے۔

(۲٤٥٤٦) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ فُضَيْلٍ حَدَّثَنَا هِشَامٌ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّهَا قَالَتْ انْكَسَفَتِ الشَّمْسُ فَصَلَّى النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَطَالَ الْقِيَامَ ثُمَّ رَكَعَ فَأَطَالَ الرُّكُوعَ ثُمَّ رَفَعَ قَبْلَ أَنْ يَسْجُدَ فَأَطَالَ الْقِيَامَ وَهُوَ دُونَ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

الْقِيَامِ الْأَوَّلِ ثُمَّ رَكَعَ فَأَطَالَ دُونَ الرُّكُوعِ الْأَوَّلِ ثُمَّ سَجَدَ ثُمَّ قَامَ الثَّانِيَةَ ثُمَّ فَعَلَ مِثْلَ مَا فَعَلَ فِي الرَّكْعَةِ الْأُولَى غَيْرَ أَنَّ أَوَّلَ قِيَامِهِ أَطْوَلُ مِنْ آخِرِهِ وَأَوَّلَ رُكُوعِهِ أَطْوَلُ مِنْ آخِرِهِ فَقَضَى صَلَاتَهُ وَقَدْ تَجَلَّتْ الشَّمْسُ [انظر: ٢٤٨٦٩، ٢٤٩٧٧، ٢٥٠٧٨، ٢٥٨٢٦، ٢٥٨٦٥، ٢٥٨٦٦].

(۲۴۵۴۶) حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ سورج گرہن ہو گیا' نبی علیہ السلام نماز پڑھنے لگے اور طویل قیام کیا' پھر رکوع کیا اور طویل رکوع کیا' پھر سجدے میں جانے سے پہلے سر اٹھا کر طویل قیام کیا، البتہ یہ پہلے قیام سے مختصر تھا' پھر رکوع کیا اور طویل رکوع کیا البتہ یہ پہلے رکوع سے مختصر تھا' پھر سجدہ کیا' پھر دوسری رکعت کے لئے کھڑے ہوئے پھر وہی کیا جو پہلی رکعت میں کیا تھا' البتہ اس رکعت میں پہلے قیام کو دوسرے کی نسبت لمبا رکھا' اور پہلا رکوع دوسرے کی نسبت زیادہ لمبا تھا' اس طرح نبی علیہ السلام نے نماز مکمل کی جبکہ سورج گرہن ختم ہو گیا تھا۔

(٢٤٥٤٧) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ فُضَيْلٍ عَنِ الشَّيْبَانِيِّ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْأَسْوَدِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُبَاشِرُ نِسَائَهُ فَوْقَ الْإِزَارِ وَهُنَّ حُيَّضٌ [صححه البخاري (٣٠٢) ومسلم (٢٩٣) والحاكم (١٧٢/١)]. [انظر: ٢٥٦١٧، ٢٦٥٠٧].

(۲۴۵۴۷) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام کی ازواج مطہرات ایام کی حالت میں ہوتیں اور نبی علیہ السلام تہبند کے اوپر سے اپنی ازواج سے مباشرت فرمایا کرتے تھے۔

(٢٤٥٤٨) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ بْنِ الْأَسْوَدِ عَنْ خُصَيْفٍ وَمَرْوَانَ بْنِ شُجَاعٍ قَالَ حَدَّثَنِي خُصَيْفٌ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنْ عَائِشَةَ وَقَالَ مَرْوَانُ سَمِعْتُ عَائِشَةَ تَقُولُ قَالَتْ لَمَّا نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ لُبْسِ الذَّهَبِ قُلْنَا يَا رَسُولَ اللَّهِ أَلَا نَرْبِطُ الْمِسْكَ بِشَيْءٍ مِنْ ذَهَبٍ قَالَ أَفَلَا تَرْبِطُونَهُ بِالْفِضَّةِ ثُمَّ تَلْطَخُونَهُ بِزَعْفَرَانٍ فَيَكُونَ مِثْلَ الذَّهَبِ [انظر: ٢٦٤٣٦].

(۲۴۵۴۸) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ جب نبی علیہ السلام نے سونا پہننے سے منع فرمایا تو ہم نے عرض کیا یا رسول اللہ! کیا ہم تھوڑا سا سونا لے کر اس میں مشک نہ ملا لیا کریں؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا تم اسے چاندی کے ساتھ کیوں نہیں ملاتیں' پھر اسے زعفران کے ساتھ خلط ملط کر لیا کرو' جس سے وہ چاندی بھی سونے کی طرح ہو جائے گی۔

(٢٤٥٤٩) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ خُصَيْفٍ وَحَدَّثَنَا مَرْوَانُ قَالَ حَدَّثَنَا خُصَيْفٌ عَنْ عَطَاءٍ عَنِ أُمِّ سَلَمَةَ مِثْلَ ذَلِكَ [انظر: ٢٧٢١٧].

(۲۴۵۴۹) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(٢٤٥٥٠) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ قَالَ أَنْبَأَنَا ابْنُ شِهَابٍ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ أَبَا بَكْرٍ دَخَلَ عَلَيْهَا وَعِنْدَهَا جَارِيَتَانِ تَضْرِبَانِ بِدُفَّيْنِ فَانْتَهَرَهُمَا أَبُو بَكْرٍ فَقَالَ لَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَعْهُنَّ فَإِنَّ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

لِكُلِّ قَوْمٍ عِيدًا [انظر: ٢٤٨٠٠، ٢٥٠٤٨، ٢٥٠٥٩، ٢٥١٨٩، ٢٥٣٦٦، ٢٥٤٦٥، ٢٦٠٥٠، ٢٦٤٨٧، ٢٦٦٣٠، ٢٦٨٥٩].

(۲۴۵۵۰) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ حضرت صدیق اکبر رضی اللہ عنہ ان کے ہاں آئے تو وہاں دو بچیاں دف بجا رہی تھیں، حضرت صدیق اکبر رضی اللہ عنہ نے انہیں ڈانٹا تو نبی علیہ السلام نے ان سے فرمایا انہیں چھوڑ دو، کہ ہر قوم کی ایک عید ہوتی ہے۔

(٢٤٥٥١) حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى عَنْ مَعْمَرٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّهَا قَالَتْ أَقْسَمَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ لَا يَدْخُلَ عَلَى نِسَائِهِ شَهْرًا قَالَتْ فَلَبِثَ تِسْعًا وَعِشْرِينَ قَالَتْ فَكُنْتُ أَوَّلَ مَنْ بَدَأَ بِهِ فَقُلْتُ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَلَيْسَ كُنْتَ أَقْسَمْتَ شَهْرًا فَعَدَدْتُ الْأَيَّامَ تِسْعًا وَعِشْرِينَ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الشَّهْرُ تِسْعٌ وَعِشْرُونَ [انظر: ٢٥٨١٥، ٢٥٨١٣، ٢٦٠٣٣، ٢٦٨٠١].

(۲۴۵۵۱) حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام نے قسم کھالی کہ ایک ماہ تک اپنی ازواج مطہرات کے پاس نہیں جائیں گے، ۲۹ دن گذرنے کے بعد سب سے پہلے نبی علیہ السلام میرے پاس تشریف لائے، تو میں نے عرض کیا کہ آپ نے تو ایک مہینے کی قسم نہیں کھائی تھی؟ میری شمار کے مطابق تو آج ۲۹ دن ہوئے ہیں، نبی علیہ السلام نے فرمایا مہینہ بعض اوقات ۲۹ کا بھی ہوتا ہے۔

(٢٤٥٥٢) حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى عَنْ مَعْمَرٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كُنَّ النِّسَاءُ يُصَلِّينَ مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْغَدَاةَ ثُمَّ يَخْرُجْنَ مُتَلَفِّعَاتٍ بِمُرُوطِهِنَّ لَا يُعْرَفْنَ [صححه البخاري (٣٧٢)، ومسلم (٦٤٥)، وابن خزيمة (٣٥٠)، وابن حبان (١٤٩٩ و ١٥٠٠)]. [انظر: ٢٤٥٩٧، ٢٦٦٣٩].

(۲۴۵۵۲) حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام کے ہمراہ نماز فجر میں خواتین بھی شریک ہوتی تھیں، پھر اپنی چادروں میں اس طرح لپٹ کر نکلتی تھیں کہ انہیں کوئی پہچان نہیں سکتا تھا۔

(٢٤٥٥٣) حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى عَنْ مَعْمَرٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَمْسٌ فَوَاسِقُ يُقْتَلْنَ فِي الْحَرَمِ الْعَقْرَبُ وَالْفَأْرَةُ وَالْحُدَيَّا وَالْكَلْبُ الْعَقُورُ وَالْغُرَابُ [صححه البخاري (١٨٢٩)، ومسلم (١١٩٨)]. [انظر: ٢٥٠٧٦، ٢٥٤٢٤، ٢٥٨٢٤، ٢٥٨٢٥، ٢٦٤٧٢، ٢٦٧٥٣، ٢٦٧٦٠، ٢٦٧٧٤].

(۲۴۵۵۳) حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا پانچ چیزیں ''فواسق'' میں سے ہیں جنہیں حرم میں قتل کیا جاسکتا ہے، بچھو، چوہا، چیل، باؤلا کتا اور کوا۔

(٢٤٥٥٤) حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى عَنْ مَعْمَرٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ بَرِيرَةَ أَتَتْهَا تَسْتَعِينُهَا وَكَانَتْ مُكَاتَبَةً فَقَالَتْ لَهَا عَائِشَةُ أَيَبِيعُكِ أَهْلُكِ فَأَتَتْ أَهْلَهَا فَذَكَرَتْ ذَلِكَ لَهُمْ فَقَالُوا لَا إِلَّا أَنْ تَشْتَرِطَ لَنَا وَلَاءَهَا

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اشْتَرِيهَا فَأَعْتِقِيهَا فَإِنَّمَا الْوَلَاءُ لِمَنْ أَعْتَقَ [انظر: ۲۵۰۲۷، ۲۵۸۸۱، ۲۶۰۱۹، ۲۶۲۳۶، ۲۶۳۰۵، ۲۶۸۶۶].

(۲۴۵۵۴) حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ بریرہ ان کے پاس آئی' وہ مکاتبہ تھی اور اپنے بدل کتابت کی ادائیگی کے سلسلے میں مدد کی درخواست لے کر آئی تھی' حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے اس سے پوچھا کیا تمہارے مالک تمہیں بیچنا چاہتے ہیں؟ وہ اپنے مالک کے پاس آئی اور ان سے اس کا ذکر کیا' وہ کہنے لگے کہ اس وقت تک نہیں جب تک وہ یہ شرط تسلیم نہ کر لیں کہ تمہاری وراثت ہمیں ملے گی' نبی علیہ السلام نے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے فرمایا تم اسے خرید کر آزاد کر دو' کیونکہ ولاء یعنی غلام کی وراثت تو اسی کا حق ہے جو غلام کو آزاد کرے۔

(۲۴۵۵۵) حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى عَنْ مَعْمَرٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ أَنَّ أَفْلَحَ أَخَا أَبِي قُعَيْسٍ اسْتَأْذَنَ عَلَى عَائِشَةَ فَأَبَتْ أَنْ تَأْذَنَ لَهُ فَلَمَّا أَنْ جَاءَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَتْ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّ أَفْلَحَ أَخَا أَبِي قُعَيْسٍ اسْتَأْذَنَ عَلَيَّ فَأَبَيْتُ أَنْ آذَنَ لَهُ فَقَالَ ائْذَنِي لَهُ قَالَتْ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّمَا أَرْضَعَتْنِي الْمَرْأَةُ وَلَمْ يُرْضِعْنِي الرَّجُلُ قَالَ ائْذَنِي لَهُ فَإِنَّهُ عَمُّكِ تَرِبَتْ يَمِينُكِ [صحيحه البخاري (۲۶۴۴)، ومسلم (۱۴۴۵)، وابن حبان (۴۱۰۹ و۴۲۱۹ و۴۲۲۰ و۵۷۹۹)][انظر: ۲۴۵۸۶، ۲۴۶۰۳، ۲۵۹۵۷، ۲۶۱۳۸، ۲۶۱۷۰، ۲۶۸۶۵].

(۲۴۵۵۵) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ابوقیس کے بھائی ''افلح'' نے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کے گھر میں داخل ہونے کی اجازت مانگی' حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے انہیں نامحرم سمجھ کر اجازت دینے سے انکار کر دیا' اور جب نبی علیہ السلام آئے تو ان سے ذکر کر دیا کہ یا رسول اللہ! ابوقیس کے بھائی افلح نے مجھ سے گھر میں آنے کی اجازت مانگی تھی لیکن میں نے انہیں اجازت دینے سے انکار کر دیا' نبی علیہ السلام نے فرمایا انہیں اجازت دے دیا کرو' انہوں نے عرض کیا یا رسول اللہ! مجھے عورت نے دودھ پلایا ہے' مرد نے تو دودھ نہیں پلایا؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا تمہارے ہاتھ خاک آلود ہوں' وہ تمہارے چچا ہیں' انہیں اجازت دے دیا کرو۔

(۲۴۵۵۶) حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى عَنْ مَعْمَرٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ امْرَأَةً دَخَلَتْ عَلَيْهَا وَمَعَهَا ابْنَتَانِ لَهَا فَأَعْطَيْتُهَا تَمْرَةً فَشَقَّتْهَا بَيْنَهُمَا فَذَكَرْتُ ذَلِكَ لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ مَنْ ابْتُلِيَ بِشَيْءٍ مِنْ هَذِهِ الْبَنَاتِ فَأَحْسَنَ إِلَيْهِنَّ كُنَّ لَهُ سِتْرًا مِنَ النَّارِ [صحيحه البخاري (۱۴۱۸)، ومسلم (۲۶۲۹)، وابن حبان (۲۹۳۹). قال الترمذي: حسن صحيح]. [انظر: ۲۵۰۷۹، ۲۵۸۴۶، ۲۶۵۸۸].

(۲۴۵۵۶) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ ایک عورت ان کے پاس آئی' اس کے ساتھ اس کی دو بیٹیاں بھی تھیں' انہوں نے اس عورت کو ایک کھجور دی' اس نے اس کھجور کے دو ٹکڑے کر کے ان دونوں بچیوں میں اسے تقسیم کر دیا (اور خود کچھ نہ کھایا) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے نبی علیہ السلام سے اس واقعے کا تذکرہ کیا تو نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا جس شخص کی ان بچیوں سے آزمائش کی جائے اور وہ ان کے ساتھ حسن سلوک کرے تو یہ اس کے لئے جہنم سے آڑ بن جائیں گی۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۲۴۵۵۷) حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى عَنْ مَعْمَرٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ نَبِيَّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَتْرُكُ الْعَمَلَ وَهُوَ يُحِبُّ أَنْ يَعْمَلَهُ كَرَاهِيَةَ أَنْ يَسْتَنَّ النَّاسُ بِهِ فَيُفْرَضَ عَلَيْهِمْ فَكَانَ يُحِبُّ مَا خُفِّفَ عَلَيْهِمْ مِنَ الْفَرَائِضِ [انظر: ۲۵۰۰۸، ۲۵۰۶۶، ۲۵۸۶۴، ۲۵۸۷۷، ۲۵۹۵۸، ۲۵۹۶۵، ۲۶۲۷۸، ۲۶۳۲۶، ۲۶۳۹۵، ۲۶۵۳۹].

(۲۴۵۵۷) حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ بعض اوقات نبی علیہ السلام کسی عمل کو محبوب رکھنے کے باوجود صرف اس وجہ سے اسے ترک فرما دیتے تھے کہ کہیں لوگ اس پر عمل نہ کرنے لگیں جس کے نتیجے میں وہ عمل ان پر فرض ہو جائے (اور پھر وہ نہ کر سکیں) اس لئے نبی علیہ السلام چاہتے تھے کہ لوگوں پر فرائض میں تخفیف ہونا زیادہ بہتر ہے۔

(۲۴۵۵۸) حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى عَنْ مَعْمَرٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي بَعْدَ الْعِشَاءِ إِحْدَى عَشْرَةَ رَكْعَةً فَإِذَا أَصْبَحَ صَلَّى رَكْعَتَيْنِ خَفِيفَتَيْنِ ثُمَّ اضْطَجَعَ عَلَى شِقِّهِ الْأَيْمَنِ حَتَّى يَأْتِيَهُ الْمُؤَذِّنُ فَيُؤْذِنَهُ بِالصَّلَاةِ [انظر: ۲۴۵۷۱، ۲۴۹۶۵، ۲۵۰۴۴، ۲۵۰۸۴، ۲۵۶۱۸، ۲۵۸۵۹، ۲۶۰۰۱، ۲۶۳۲۵، ۲۶۶۳۵].

(۲۴۵۵۸) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام عشاء کے بعد گیارہ رکعتیں پڑھتے تھے اور جب صبح ہو جاتی تو دو مختصر رکعتیں پڑھتے، پھر دائیں پہلو پر لیٹ جاتے، یہاں تک کہ مؤذن آ جاتا اور نبی علیہ السلام کو نماز کی اطلاع دیتا۔

(۲۴۵۵۹) حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى عَنْ مَعْمَرٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ دَخَلَتْ امْرَأَةُ رِفَاعَةَ الْقُرَظِيِّ وَأَنَا وَأَبُو بَكْرٍ عِنْدَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَتْ إِنَّ رِفَاعَةَ طَلَّقَنِي الْبَتَّةَ وَإِنَّ عَبْدَ الرَّحْمَنِ بْنَ الزُّبَيْرِ تَزَوَّجَنِي وَإِنَّمَا عِنْدَهُ مِثْلُ هُدْبَتِي وَأَخَذَتْ هُدْبَةً مِنْ جِلْبَابِهَا وَخَالِدُ بْنُ سَعِيدِ بْنِ الْعَاصِ بِالْبَابِ لَمْ يُؤْذَنْ لَهُ فَقَالَ يَا أَبَا بَكْرٍ أَلَا تَنْهَى هَذِهِ عَمَّا تَجْهَرُ بِهِ بَيْنَ يَدَيْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَمَا زَادَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى التَّبَسُّمِ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَأَنَّكِ تُرِيدِينَ أَنْ تَرْجِعِي إِلَى رِفَاعَةَ لَا حَتَّى تَذُوقِي عُسَيْلَتَهُ وَيَذُوقَ عُسَيْلَتَكِ [صححه البخاری (۵۲۶۰)، ومسلم (۱۴۳۳)]. [انظر: ۲۴۵۹۹، ۲۶۱۲۳، ۲۶۴۱۷، ۲۶۴۴۵].

(۲۴۵۵۹) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام کی خدمت میں رفاعہ قرظی کی بیوی آئی، میں اور حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ بھی وہاں موجود تھے، اس نے کہا کہ مجھے رفاعہ نے طلاق البتہ دے دی ہے، جس کے بعد عبدالرحمٰن بن زبیر نے مجھ سے نکاح کر لیا، پھر اس نے اپنی چادر کا ایک کونا پکڑ کر کہا کہ اس کے پاس تو صرف اس طرح کا ایک کونا ہے، اس وقت گھر کے دروازے پر خالد بن سعید بن عاص موجود تھے، انہیں اندر آنے کی اجازت نہیں ملی تھی اس لئے انہوں نے باہر سے ہی کہا کہ ابوبکر! آپ اس عورت کو نبی علیہ السلام کے سامنے اس طرح کی باتیں بڑھ چڑھ کر بیان کرنے سے کیوں نہیں روکتے؟ تاہم نبی علیہ السلام

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

نے صرف مسکرانے پر ہی اکتفاء کیا اور پھر فرمایا شاید تم رفاعہ کے پاس واپس جانے کی خواہش رکھتی ہو؟ لیکن یہ اس وقت تک نہیں ہو سکتا جب تک تم اس کا شہد نہ چکھ لو اور وہ تمہارا شہد نہ چکھ لے۔

(٢٤٥٦٠) حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى عَنْ مَعْمَرٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ أَعْتَمَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالْعِشَاءِ حَتَّى نَادَاهُ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَدْ نَامَ النِّسَاءُ وَالصِّبْيَانُ فَخَرَجَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ إِنَّهُ لَيْسَ أَحَدٌ مِنْ أَهْلِ الْأَرْضِ يُصَلِّي هَذِهِ الصَّلَاةَ غَيْرَكُمْ وَلَمْ يَكُنْ أَحَدٌ يُصَلِّي يَوْمَئِذٍ غَيْرَ أَهْلِ الْمَدِينَةِ [صححه البخاری (٥٦٩)، ومسلم (٦٣٨)، وابن حبان (١٥٣٥)]. [انظر: ٢٦١٤٨، ٢٦٣٢٧، ٢٦٣٢٨، ٢٦٨٦٨].

(۲۴۵۶۰) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام نے نمازِ عشاء میں تاخیر کر دی، حتیٰ کہ حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ نے پکار کر کہا کہ عورتیں اور بچے سو گئے ہیں، چنانچہ نبی علیہ السلام باہر تشریف لے آئے، اور فرمایا اہل زمین میں سے اس وقت کوئی بھی آدمی ایسا نہیں ہے جو تمہارے علاوہ یہ نماز پڑھ رہا ہو، اور اس وقت اہل مدینہ کے علاوہ یہ نماز کوئی نہیں پڑھ رہا۔

(٢٤٥٦١) حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى عَنْ مَعْمَرٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبَّاسٍ وَعَنْ عَائِشَةَ أَنَّهُمَا قَالَا لَمَّا نَزَلَ بِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ طَفِقَ يُلْقِي خَمِيصَتَهُ عَلَى وَجْهِهِ فَإِذَا اغْتَمَّ رَفَعْنَاهَا عَنْهُ وَهُوَ يَقُولُ لَعَنَ اللَّهُ الْيَهُودَ وَالنَّصَارَى اتَّخَذُوا قُبُورَ أَنْبِيَائِهِمْ مَسَاجِدَ تَقُولُ عَائِشَةُ يُحَذِّرُهُمْ مِثْلَ الَّذِي صَنَعُوا [راجع: ١٨٨٤].

(۲۴۵۶۱) حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما اور حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ جب نبی علیہ السلام مرض الوفات میں مبتلا ہوئے تو بار بار اپنے رخ انور پر چادر ڈال لیتے تھے، جب آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو گھبراہٹ ہوتی تو ہم وہ چادر آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے چہرے سے ہٹا دیتے تھے، نبی علیہ السلام فرما رہے تھے کہ یہود و نصاریٰ پر اللہ کی لعنت ہو، انہوں نے اپنے انبیاء کی قبروں کو سجدہ گاہ بنا لیا، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ دراصل نبی علیہ السلام ان کے اس عمل سے لوگوں کو تنبیہ فرما رہے تھے تاکہ وہ اس میں مبتلا نہ ہو جائیں۔

(٢٤٥٦٢) حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى عَنْ مَعْمَرٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ لَمَّا مَرِضَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي بَيْتِ مَيْمُونَةَ فَاسْتَأْذَنَ نِسَائَهُ أَنْ يُمَرَّضَ فِي بَيْتِي فَأَذِنَّ لَهُ فَخَرَجَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُعْتَمِدًا عَلَى الْعَبَّاسِ وَعَلَى رَجُلٍ آخَرَ وَرِجْلَاهُ تَخُطَّانِ فِي الْأَرْضِ وَقَالَ عُبَيْدُ اللَّهِ فَقَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ أَتَدْرِي مَنْ ذَلِكَ الرَّجُلُ هُوَ عَلِيُّ بْنُ أَبِي طَالِبٍ وَلَكِنَّ عَائِشَةَ لَا تَطِيبُ لَهَا نَفْسًا قَالَ الزُّهْرِيُّ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ فِي بَيْتِ مَيْمُونَةَ لِعَبْدِ اللَّهِ بْنِ زَمْعَةَ مُرِ النَّاسَ فَلْيُصَلُّوا فَلَقِيَ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ فَقَالَ يَا عُمَرُ صَلِّ بِالنَّاسِ فَصَلَّى بِهِمْ فَسَمِعَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَوْتَهُ فَعَرَفَهُ وَكَانَ جَهِيرَ الصَّوْتِ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَلَيْسَ هَذَا صَوْتَ عُمَرَ قَالُوا بَلَى قَالَ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

يَأْبَى اللَّهُ جَلَّ وَعَزَّ ذَلِكَ وَالْمُؤْمِنُونَ مُرُوا أَبَا بَكْرٍ فَلْيُصَلِّ بِالنَّاسِ قَالَتْ عَائِشَةُ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّ أَبَا بَكْرٍ رَجُلٌ رَقِيقٌ لَا يَمْلِكُ دَمْعَهُ وَإِنَّهُ إِذَا قَرَأَ الْقُرْآنَ بَكَى قَالَ وَمَا قُلْتِ ذَلِكَ إِلَّا كَرَاهِيَةَ أَنْ يَتَأَثَّمَ النَّاسُ بِأَبِي بَكْرٍ أَنْ يَكُونَ أَوَّلَ مَنْ قَامَ مَقَامَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ مُرُوا أَبَا بَكْرٍ فَلْيُصَلِّ بِالنَّاسِ فَرَاجَعْتُهُ فَقَالَ مُرُوا أَبَا بَكْرٍ فَلْيُصَلِّ بِالنَّاسِ إِنَّكُمْ صَوَاحِبُ يُوسُفَ [صححه البخاري (١٩٨)، ومسلم (٤١٨)، وابن حبان (٦٥٨٨)]. [انظر: ٢٤٦٠٤، ٢٥٣٧٠، ٢٦٤٣٩].

(۲۴۵۶۲) حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام کی بیماری کا آغاز حضرت میمونہ رضی اللہ عنہا کے گھر میں ہوا تھا، نبی علیہ السلام نے اپنی ازواج مطہرات سے بیماری کے ایام میرے گھر میں گذارنے کی اجازت طلب کی تو سب نے اجازت دے دی، چنانچہ نبی علیہ السلام حضرت عباس رضی اللہ عنہ اور ایک دوسرے آدمی (بقول راوی وہ حضرت علی رضی اللہ عنہ تھے لیکن حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے ان کا نام ذکر کرنا ضروری نہ سمجھا) کے سہارے پر وہاں سے نکلے، اس وقت نبی علیہ السلام کے پاؤں مبارک زمین پر گھستے ہوئے جا رہے تھے، نبی علیہ السلام نے حضرت میمونہ رضی اللہ عنہا کے گھر میں ہی حضرت عبداللہ بن زمعہ رضی اللہ عنہ سے فرما دیا تھا کہ لوگوں سے کہہ دو، وہ نماز پڑھ لیں، عبداللہ واپس جا رہے تھے کہ راستے میں حضرت عمر رضی اللہ عنہ سے ملاقات ہوگئی، انہوں نے حضرت عمر رضی اللہ عنہ سے کہہ دیا کہ اے عمر! آپ لوگوں کو نماز پڑھا دیں، چنانچہ وہ نماز پڑھانے لگے۔

نبی علیہ السلام نے جب حضرت عمر رضی اللہ عنہ کی آواز سنی تو فوراً پہچان گئے کیونکہ ان کی آواز بلند تھی، نبی علیہ السلام نے فرمایا کیا یہ عمر کی آواز نہیں ہے؟ لوگوں نے عرض کیا کیوں نہیں، نبی علیہ السلام نے فرمایا اللہ اور مومنین اس سے انکار کرتے ہیں، ابوبکر سے کہو کہ وہ لوگوں کو نماز پڑھائیں، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے عرض کیا یا رسول اللہ! ابوبکر رقیق القلب آدمی ہیں، وہ اپنے آنسوؤں پر قابو نہ رکھ سکیں گے، کیونکہ حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ جب بھی قرآن کریم کی تلاوت فرماتے تو رونے لگتے تھے، اور میں نے یہ بات صرف اس لئے کہی تھی کہ کہیں لوگ حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ کے متعلق یہ نہ کہنا شروع کر دیں کہ یہ ہے وہ پہلا آدمی جو نبی علیہ السلام کی جگہ کھڑا ہوا تھا اور گنہگار بن جائیں، لیکن نبی علیہ السلام نے پھر فرمایا ابوبکر سے کہو کہ وہ لوگوں کو نماز پڑھائیں، جب میں نے تکرار کی تو نبی علیہ السلام نے یہی حکم دیا اور فرمایا تم تو یوسف علیہ السلام پر فریفتہ ہونے والی عورتوں کی طرح ہو (جو دل میں کچھ رکھتی تھیں اور زبان سے کچھ ظاہر کرتی تھیں)

(٢٤٥٦٣) حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى عَنْ مَعْمَرٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْحَارِثِ بْنِ هِشَامٍ قَالَ دَخَلْتُ أَنَا وَأَبِي عَلَى عَائِشَةَ وَأُمِّ سَلَمَةَ فَقَالَتَا إِنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُصْبِحُ جُنُبًا ثُمَّ يَصُومُ [صححه الحاكم (٥٦/٣)]. [انظر: ٢٤٥٧٥، ٢٦١٩٢، ٢٧٠١٤، ٢٧٠١٧، ٢٧١٦٥، ٢٧٢٠٣].

(۲۴۵۶۳) ابوبکر بن عبدالرحمن کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ میں اور میرے والد حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا اور حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا کی خدمت میں حاضر ہوئے، تو ان دونوں نے فرمایا بعض اوقات نبی علیہ السلام صبح کے وقت وجوب غسل کی کیفیت میں ہوتے اور پھر روزہ بھی رکھ لیتے تھے۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(٢٤٥٦٤) حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ الْهَيْثَمِ قَالَ حَدَّثَنَا هِشَامٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ مُطَرِّفٍ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَقُولُ فِي رُكُوعِهِ وَسُجُودِهِ سُبُّوحٌ قُدُّوسٌ رَبُّ الْمَلَائِكَةِ وَالرُّوحِ [صححه مسلم (٤٨٧)، وابن خزيمة (٦٠٦)، وابن حبان (١٨٩٩)]. [انظر: ٢٥١٣٧، ٢٥٣٥٤، ٢٥٦٦١، ٢٥٦٧٩، ٢٥٩٤٨، ٢٦١٢٤، ٢٦١٥٦، ٢٦٥٩٩، ٢٦٨٢٤].

(۲۴۵۶۴) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام رکوع و سجود میں یہ پڑھتے تھے سُبُّوحٌ قُدُّوسٌ رَبُّ الْمَلَائِكَةِ وَالرُّوحِ

(٢٤٥٦٥) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي عَدِيٍّ عَنْ سَعِيدٍ عَنْ أَبِي مَعْشَرٍ عَنِ النَّخَعِيِّ عَنِ الْأَسْوَدِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كُنْتُ أَفْرُكُهُ مِنْ ثَوْبِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَإِذَا رَأَيْتَهُ فَاغْسِلْهُ وَإِلَّا فَرُشَّهُ [صححه مسلم (٢٨٨)، وابن خزيمة (٢٨٨ و ٢٨٩)، وابن حبان (١٣٨٠ و ٢٣٣٢)]. [انظر: ٢٥١٦٦، ٢٥٢٠٩، ٢٥٤٤٩، ٢٥٥٢٢، ٢٦٢٩٧، ٢٦٥٥٢].

(۲۴۵۶۵) حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ میں نبی علیہ السلام کے کپڑوں سے آب حیات کو کھرچ دیا کرتی تھی' اس لئے جب تم اسے دیکھا کرو تو کپڑے کو دھولیا کرو ورنہ پانی چھڑک دیا کرو۔

(٢٤٥٦٦) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَدِيٍّ عَنْ دَاوُدَ وَرِبْعِيِّ بْنِ إِبْرَاهِيمَ قَالَ حَدَّثَنَا دَاوُدُ عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنْ مَسْرُوقٍ قَالَ قَالَتْ عَائِشَةُ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُكْثِرُ فِي آخِرِ أَمْرِهِ مِنْ قَوْلِ سُبْحَانَ اللَّهِ وَبِحَمْدِهِ أَسْتَغْفِرُ اللَّهَ وَأَتُوبُ إِلَيْهِ قَالَتْ فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ مَا لِي أَرَاكَ تُكْثِرُ مِنْ قَوْلِ سُبْحَانَ اللَّهِ وَبِحَمْدِهِ أَسْتَغْفِرُ اللَّهَ وَأَتُوبُ إِلَيْهِ قَالَ إِنَّ رَبِّي عَزَّ وَجَلَّ كَانَ أَخْبَرَنِي أَنِّي سَأَرَى عَلَامَةً فِي أُمَّتِي وَأَمَرَنِي إِذَا رَأَيْتُهَا أَنْ أُسَبِّحَ بِحَمْدِهِ وَأَسْتَغْفِرَهُ إِنَّهُ كَانَ تَوَّابًا فَقَدْ رَأَيْتُهَا إِذَا جَاءَ نَصْرُ اللَّهِ وَالْفَتْحُ وَرَأَيْتَ النَّاسَ يَدْخُلُونَ فِي دِينِ اللَّهِ أَفْوَاجًا فَسَبِّحْ بِحَمْدِ رَبِّكَ وَاسْتَغْفِرْهُ إِنَّهُ كَانَ تَوَّابًا [صححه مسلم (٤٨٤)، وابن حبان (٦٤١١)]. [انظر: ٢٦٠٢٣].

(۲۴۵۶۶) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام آخری عمر میں کثرت کے ساتھ سُبْحَانَ اللَّهِ وَبِحَمْدِهِ أَسْتَغْفِرُ اللَّهَ وَأَتُوبُ إِلَيْهِ کہتے تھے' ایک مرتبہ میں نے عرض کیا کہ یا رسول اللہ! میں آپ کو یہ کلمات کثرت کے ساتھ کہتے ہوئے سنتی ہوں' اس کی کیا وجہ ہے؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا مجھے میرے رب نے بتایا تھا کہ میں اپنی امت کی ایک علامت دیکھوں گا اور مجھے حکم دیا تھا کہ جب میں وہ علامت دیکھ لوں تو اللہ کی حمد کے ساتھ اس کی تسبیح بیان کروں اور استغفار کروں کہ وہ بڑا توبہ قبول کرنے والا ہے' اور میں وہ علامت دیکھ چکا ہوں' پھر نبی علیہ السلام نے إِذَا جَاءَ نَصْرُ اللَّهِ وَالْفَتْحُ پوری سورت تلاوت فرمائی۔

(٢٤٥٦٧) حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عَدِيٍّ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي بَكْرٍ عَنْ عَمْرَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ لَمَّا نَزَلَ عُذْرِي قَامَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى الْمِنْبَرِ فَذَكَرَ ذَلِكَ وَتَلَا الْقُرْآنَ فَلَمَّا نَزَلَ أَمَرَ بِرَجُلَيْنِ وَامْرَأَةٍ فَضُرِبُوا حَدَّهُمْ [قال الترمذي: حسن غريب. قال الألباني: حسن (ابو داود: ٤٤٧٤، ابن ماجة:

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۲۵۶۷، الترمذی: ۳۱۸۱)]. [انظر: ۲٤۸۲٥].

(۲۴۵۶۷) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ جب میری براءت کی آیات نازل ہوئیں' تو نبی علیہ السلام منبر پر کھڑے ہوئے اور یہ واقعہ ذکر کر کے قرآن کریم کی تلاوت فرمائی اور جب نیچے اترے تو دو آدمیوں اور ایک عورت کے متعلق حکم دیا چنانچہ انہیں سزا دی گئی۔

(۲٤٥٦٨) حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عَدِيٍّ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ قَالَ حَدَّثَنِي نَافِعٌ وَكَانَتْ امْرَأَتُهُ أُمَّ وَلَدٍ لِعَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ حَدَّثَتْهُ أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عُمَرَ ابْتَاعَ جَارِيَةً بِطَرِيقِ مَكَّةَ فَأَعْتَقَهَا وَأَمَرَهَا أَنْ تَحُجَّ مَعَهُ فَابْتَغَى لَهَا نَعْلَيْنِ فَلَمْ يَجِدْهُمَا فَقَطَعَ لَهَا خُفَّيْنِ أَسْفَلَ مِنْ الْكَعْبَيْنِ قَالَ ابْنُ إِسْحَاقَ فَذَكَرْتُ ذَلِكَ لِابْنِ شِهَابٍ فَقَالَ حَدَّثَنِي سَالِمٌ أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ كَانَ يَصْنَعُ ذَلِكَ ثُمَّ حَدَّثَتْهُ صَفِيَّةُ بِنْتُ أَبِي عُبَيْدٍ أَنَّ عَائِشَةَ حَدَّثَتْهَا أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُرَخِّصُ لِلنِّسَاءِ فِي الْخُفَّيْنِ فَتَرَكَ ذَلِكَ [صححه ابن خزيمة (٢٦٨٦). قال الألباني: حسن (ابو داود: ١٨٣١)]. [راجع: ٤٨٣٦].

(۲۴۵۶۸) نافع ''جن کی بیوی حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ کی ام ولدہ تھی'' ان کی بیوی کا کہنا ہے کہ ایک مرتبہ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما نے مکہ مکرمہ کے راستے میں ایک باندی خریدی' اور اسے آزاد کر کے اپنے ساتھ حج پر چلنے کا حکم دیا' اس کے لئے جوتیاں تلاش کی گئیں لیکن وہ نہیں ملیں تو انہوں نے ٹخنوں سے نیچے سے موزوں کو کاٹ کر وہی اسے پہنا دیئے' بعد میں صفیہ بنت ابی عبید نے انہیں بتایا کہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے ان سے یہ حدیث نقل کی ہے کہ نبی علیہ السلام عورتوں کو موزے پہننے کی اجازت دیتے تھے چنانچہ انہوں نے ایسا کرنا چھوڑ دیا۔

(٢٤٥٦٩) حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عَدِيٍّ عَنْ دَاوُدَ عَنْ عَامِرٍ عَنْ مَسْرُوقٍ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَبْعَثُ بِالْبُدْنِ مِنْ الْمَدِينَةِ إِلَى مَكَّةَ وَأَفْتِلُ قَلَائِدَ الْبُدْنِ بِيَدَيَّ ثُمَّ يَأْتِي مَا يَأْتِي الْحَلَالُ قَبْلَ أَنْ تَبْلُغَ الْبُدْنُ مَكَّةَ [راجع: ٢٤٥٢١].

(۲۴۵۶۹) حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام مدینہ منورہ سے مکہ مکرمہ کی طرف قربانی کے جانور بھیج دیتے تھے اور میں نبی علیہ السلام کی ہدی کے جانوروں کا قلادہ اپنے ہاتھ سے بٹا کرتی تھی' پھر نبی علیہ السلام ہمارے درمیان غیر محرم ہو کر مقیم رہتے تھے، جب تک کہ جانور مکہ مکرمہ نہ پہنچ جاتے۔

(٢٤٥٧٠) حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عَدِيٍّ عَنْ دَاوُدَ عَنْ الشَّعْبِيِّ عَنْ مَسْرُوقٍ قَالَ قَالَتْ عَائِشَةُ أَنَا أَوَّلُ النَّاسِ سَأَلَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ هَذِهِ الْآيَةِ يَوْمَ تُبَدَّلُ الْأَرْضُ غَيْرَ الْأَرْضِ وَالسَّمَوَاتُ وَبَرَزُوا لِلَّهِ الْوَاحِدِ الْقَهَّارِ قَالَتْ فَقُلْتُ أَيْنَ النَّاسُ يَوْمَئِذٍ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ عَلَى الصِّرَاطِ

(۲۴۵۷۰) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ اس آیت يَوْمَ تُبَدَّلُ الْأَرْضُ غَيْرَ الْأَرْضِ ...... کے متعلق نبی علیہ السلام سے سب

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

سے پہلے سوال پوچھنے والی میں ہی تھی، میں نے عرض کیا تھا یا رسول اللہ! (جب زمین بدل دی جائے گی تو) اس وقت لوگ کہاں ہوں گے؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا پل صراط پر۔

(۲٤٥٧١) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ عَنْ مَالِكٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُصَلِّي مِنْ اللَّيْلِ إِحْدَى عَشْرَةَ رَكْعَةً يُوتِرُ مِنْهَا بِوَاحِدَةٍ فَإِذَا فَرَغَ مِنْ صَلَاتِهِ اضْطَجَعَ عَلَى شِقِّهِ الْأَيْمَنِ [راجع: ٢٤٥٥٨].

(۲۴۵۷۱) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام رات کو عشاء کے بعد گیارہ رکعتیں پڑھتے تھے اور ایک رکعت وتر پڑھتے تھے اور نماز سے فارغ ہو کر دائیں پہلو پر لیٹ جاتے۔

(۲٤٥٧٢) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ عَنْ مَالِكٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ أَصْحَابَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الَّذِينَ أَهَلُّوا بِالْعُمْرَةِ طَافُوا بِالْبَيْتِ وَبِالصَّفَا وَالْمَرْوَةِ ثُمَّ طَافُوا بَعْدَ أَنْ رَجَعُوا مِنْ مِنًى لِحَجِّهِمْ وَالَّذِينَ قَرَنُوا طَافُوا طَوَافًا وَاحِدًا [انظر: ٢٤٥٩٤، ٢٥٣٨٨، ٢٥٨٢١، ٢٥٩٥٥، ٢٦١٠٥، ٢٦٠١٦، ٢٦٥٩٣، ٢٦٦١٤].

(۲۴۵۷۲) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام کے وہ صحابہ رضی اللہ عنہم جنہوں نے عمرہ کا احرام باندھا ہوا تھا، انہوں نے بیت اللہ کا طواف کیا اور صفا مروہ کے درمیان سعی کی، پھر جب منیٰ سے واپس آئے تو حج کا طواف اور سعی کی اور جن لوگوں نے حج قران کیا تھا انہوں نے صرف ایک ہی مرتبہ طواف و سعی کی۔

(۲٤٥٧٣) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ عَنْ مَالِكٍ عَنْ سَالِمٍ أَبِي النَّضْرِ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُصَلِّي مِنْ اللَّيْلِ فَإِذَا فَرَغَ مِنْ صَلَاتِهِ اضْطَجَعَ فَإِنْ كُنْتُ يَقْظَانَةً تَحَدَّثَ مَعِي وَإِنْ كُنْتُ نَائِمَةً نَامَ حَتَّى يَأْتِيَهُ الْمُؤَذِّنُ [صححه البخاري (١١٦١)، ومسلم (٧٤٣)، وابن خزيمة (١١٢)].

(۲۴۵۷۳) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام رات کو نماز تہجد پڑھ کر جب فارغ ہوتے تو لیٹ جاتے تھے، اگر میں جاگ رہی ہوتی تو میرے ساتھ باتیں کرتے اور اگر میں سو رہی ہوتی تو خود بھی سو جاتے یہاں تک کہ مؤذن آ جاتا۔

(۲٤٥٧٤) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي سَعِيدٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ قَالَ سَأَلْتُ عَائِشَةَ عَنْ صَلَاةِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي رَمَضَانَ فَقَالَتْ مَا كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَزِيدُ فِي رَمَضَانَ وَلَا غَيْرِهِ عَلَى إِحْدَى عَشْرَةَ رَكْعَةً يُصَلِّي أَرْبَعًا فَلَا تَسْأَلْ عَنْ حُسْنِهِنَّ وَطُولِهِنَّ ثُمَّ يُصَلِّي أَرْبَعًا فَلَا تَسْأَلْ عَنْ حُسْنِهِنَّ وَطُولِهِنَّ ثُمَّ يُصَلِّي ثَلَاثًا قَالَتْ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ تَنَامُ قَبْلَ أَنْ تُوتِرَ قَالَ يَا عَائِشَةُ إِنَّهُ أَوْ إِنِّي تَنَامُ عَيْنَايَ وَلَا يَنَامُ قَلْبِي [صححه البخاري (١١٤٧)، ومسلم (٧٣٨)، وابن خزيمة (٤٩ و١١٦٦)، وابن حبان (٢٤٣٠ و٢٦١٣ و٦٣٨٥). قال الترمذي: حسن صحيح]. [انظر: ٢٤٩٥٠، ٢٥٢٣٩].

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۲۴۵۷۴) ابوسلمہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ میں نے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے ماہ رمضان میں نبی علیہ السلام کی نماز کے متعلق پوچھا تو انہوں نے فرمایا کہ نبی علیہ السلام رمضان یا غیر رمضان میں گیارہ رکعتوں سے زیادہ نہیں پڑھتے تھے' پہلے نبی علیہ السلام چار رکعتیں پڑھتے جن کی عمدگی اور طوالت کا تم کچھ نہ پوچھو' اس کے بعد دوبارہ چار رکعتیں پڑھتے تھے، ان کی عمدگی اور طوالت کا بھی کچھ نہ پوچھو، پھر تین رکعت وتر پڑھتے تھے، ایک مرتبہ میں نے عرض کیا یا رسول اللہ! آپ وتر پڑھنے سے پہلے ہی سو جاتے ہیں؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا عائشہ! میری آنکھیں تو سوتی ہیں لیکن میرا دل نہیں سوتا۔

(۲٤٥٧٥) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ عَنْ مَالِكٍ عَنْ سُمَيٍّ وَعَبْدِ رَبِّهِ بْنِ سَعِيدٍ عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ عَائِشَةَ وَأُمِّ سَلَمَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُصْبِحُ جُنُبًا مِنْ جِمَاعٍ غَيْرَ احْتِلَامٍ ثُمَّ يَصُومُ وَقَالَتْ فِي حَدِيثِ عَبْدِ رَبِّهِ فِي رَمَضَانَ [راجع: ٢٤٥٦٣].

(۲۴۵۷۵) حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا اور حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ بعض اوقات نبی علیہ السلام صبح کے وقت اختیاری طور پر وجوب غسل کی کیفیت میں ہوتے اور پھر روزہ بھی رکھ لیتے تھے۔

(۲٤٥٧٦) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ عَنْ مَالِكٍ عَنْ طَلْحَةَ بْنِ عَبْدِ الْمَلِكِ عَنِ الْقَاسِمِ عَنْ عَائِشَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ نَذَرَ أَنْ يُطِيعَ اللَّهَ جَلَّ وَعَزَّ فَلْيُطِعْهُ وَمَنْ نَذَرَ أَنْ يَعْصِيَ اللَّهَ جَلَّ وَعَزَّ فَلَا يَعْصِهِ [صححه البخاري (٦٦٩٦)، وابن حبان (٤٣٨٧ و٤٣٨٨)، وابن خزيمة (٢٢٤١)]. [انظر: ٢٤٦٤٢، ٢٦٢٥، ٢٦٤٠٢، ٢٦٤٠٣].

(۲۴۵۷۶) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا جس شخص نے اللہ تعالیٰ کی اطاعت کے کسی کام کی منت مانی ہو' اسے اللہ کی اطاعت کرنی چاہیے اور جس نے اللہ تعالیٰ کی نافرمانی کی منت مانی ہو وہ اس کی نافرمانی نہ کرے۔

(۲٤٥٧٧) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ عَنْ مَالِكٍ عَنْ أَبِي الْأَسْوَدِ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ خَرَجْنَا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَمِنَّا مَنْ أَهَلَّ بِالْحَجِّ وَمِنَّا مَنْ أَهَلَّ بِالْعُمْرَةِ وَمِنَّا مَنْ أَهَلَّ بِالْحَجِّ وَالْعُمْرَةِ وَأَهَلَّ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالْحَجِّ فَأَمَّا مَنْ أَهَلَّ بِالْعُمْرَةِ فَأَحَلُّوا حِينَ طَافُوا بِالْبَيْتِ وَبِالصَّفَا وَالْمَرْوَةِ وَأَمَّا مَنْ أَهَلَّ بِالْحَجِّ أَوْ بِالْحَجِّ وَالْعُمْرَةِ فَلَمْ يَحِلُّوا إِلَى يَوْمِ النَّحْرِ [صححه البخاري (١٥٦٢)، ومسلم (١٢١١)]. [انظر: ٢٥٢٣٤].

(۲۴۵۷۷) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ہم لوگ نبی علیہ السلام کے ہمراہ روانہ ہوئے' ہم میں سے کچھ لوگوں نے حج کا احرام باندھا تھا اور کچھ لوگوں نے عمرے کا اور بعض لوگوں نے حج اور عمرے دونوں کا احرام باندھا تھا' نبی علیہ السلام نے صرف حج کا احرام باندھا تھا' پھر جن لوگوں نے عمرے کا احرام باندھا تھا' انہوں نے تو بیت اللہ کا طواف اور صفا مروہ کی سعی کر کے احرام کھول لیا' اور جن لوگوں نے حج کا یا حج اور عمرے کا احرام باندھا ہوا تھا وہ دس ذی الحجہ سے پہلے حلال نہیں ہوئے۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(٢٤٥٧٨) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ عَنْ مَالِكٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْقَاسِمِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَفْرَدَ بِالْحَجِّ [صححه مسلم (١٢١١)، وابن حبان (٣٩٣٤)]. [انظر: ٢٥٢٣٦، ٢٥٢٦٧].

(۲۴۵۷۸) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے صرف حج کا احرام باندھا تھا۔

(٢٤٥٧٩) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ سَمِعْتُهُ مِنَ الزُّهْرِيِّ عَنْ عَمْرَةَ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَقْطَعُ فِي رُبْعِ الدِّينَارِ فَصَاعِدًا [صححه البخاری (٦٧٨٩)، ومسلم (١٦٨٤)، وابن حبان (٤٤٥٥ و٤٤٥٩ و٤٤٦٤ و٤٤٦٥). قال الترمذی: حسن صحیح. وقال البغوی: متفق علی صحته]. [انظر: ٢٤٥٨٠، ٢٥٠٢٠، ٢٥٨١٨، ٢٦٦٤٥، ٢٦٦٧٠].

(۲۴۵۷۹) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام چوتھائی دینار یا اس سے زیادہ کی چوری کرنے والے کا ہاتھ کاٹ دیتے تھے۔

(٢٤٥٨٠) حَدَّثَنَا عَتَّابٌ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ يَعْنِي ابْنَ الْمُبَارَكِ أَخْبَرَنَا يُونُسُ عَنِ الزُّهْرِيِّ قَالَ قَالَتْ عَمْرَةُ بِنْتُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ عَائِشَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تُقْطَعُ يَدُ السَّارِقِ فِي رُبْعِ دِينَارٍ فَصَاعِدًا [مكرر ماقبله]

(۲۴۵۸۰) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا چوتھائی دینار یا اس سے زیادہ کی چوری کرنے والے کا ہاتھ کاٹ دیا جائے۔

(٢٤٥٨١) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عَمْرَةَ عَنْ عَائِشَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَخَلْتُ الْجَنَّةَ فَسَمِعْتُ فِيهَا قِرَاءَةً قُلْتُ مَنْ هَذَا قَالُوا حَارِثَةُ بْنُ النُّعْمَانِ كَذَاكُمْ الْبِرُّ كَذَاكُمْ الْبِرُّ وَقَالَ مَرَّةً عَنْ عَائِشَةَ إِنْ شَاءَ اللَّهُ [صححه ابن حبان (٧٠١٤ و٧٠١٥)، والحاكم (٢٠٨/٣). قال شعيب: اسناده صحيح]. [انظر: ٢٥٦٨٧، ٢٥٨٥١].

(۲۴۵۸۱) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا میں جنت میں داخل ہوا تو وہاں قرآن کریم کی تلاوت کی آواز سنائی دی' میں نے پوچھا یہ کون ہے؟ مجھے بتایا گیا کہ یہ حارثہ بن نعمان ہیں' تمہارے نیک لوگ اسی طرح کے ہوتے ہیں' نیک لوگ اسی طرح ہوتے ہیں۔

(٢٤٥٨٢) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ عَائِشَةَ دَخَلَ عَلَيَّ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَدْ اسْتَتَرْتُ بِقِرَامٍ فِيهِ تَمَاثِيلُ فَلَمَّا رَآهُ تَلَوَّنَ وَجْهُهُ وَقَالَ مَرَّةً تَغَيَّرَ وَجْهُهُ وَهَتَكَهُ بِيَدِهِ وَقَالَ أَشَدُّ النَّاسِ عَذَابًا عِنْدَ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ يَوْمَ الْقِيَامَةِ الَّذِينَ يُضَاهُونَ بِخَلْقِ اللَّهِ جَلَّ وَعَزَّ أَوْ يُشَبِّهُونَ قَالَ سُفْيَانُ سَوَاءٌ [صححه البخاری (٥٩٥٤)، ومسلم (٢١٠٧)، وابن حبان (٥٨٤٧ و٥٨٦٠)]. [انظر: ٢٥٠٦٣، ٢٥٠٧٠، ٢٥٢٢٥، ٢٥٣٦٠، ٢٥٣٦١، ٢٥٩٠٦، ٢٦١٤٩، ٢٦٣٠٨، ٢٦٣٦٣].

(۲۴۵۸۲) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ میں نے اپنے گھر کے دروازے پر ایک پردہ لٹکا لیا جس پر کچھ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

تصویریں بھی تھیں، نبی علیہ السلام میرے یہاں تشریف لائے تو اسے دیکھ کر نبی علیہ السلام کے چہرۂ مبارک کا رنگ بدل گیا اور اپنے ہاتھ سے اس پردے کے ٹکڑے کرتے ہوئے فرمایا اللہ تعالیٰ کے نزدیک قیامت کے دن سب سے زیادہ سخت عذاب ان لوگوں کو ہوگا جو اللہ تعالیٰ کی طرح تخلیق کرنے میں مشابہت اختیار کرتے ہیں۔

(٢٤٥٨٣) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ كُلُّ شَرَابٍ أَسْكَرَ فَهُوَ حَرَامٌ [صححه البخاري (٢٤٢)، ومسلم (٢٠٠١)، وابن حبان (٥٣٤٥ و ٥٣٧١ و ٥٣٩٣)]. [انظر: ٢٥١٥٩، ٢٦٠٨٩، ٢٤٤١٦].

(۲۴۵۸۳) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا ہر وہ مشروب جو نشہ آور ہو، وہ حرام ہے۔

(٢٤٥٨٤) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ أَخْبَرَنَا الزُّهْرِيُّ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ إِذَا أَرَادَ أَنْ يَنَامَ وَهُوَ جُنُبٌ تَوَضَّأَ وُضُوءَهُ لِلصَّلَاةِ [انظر: ٢٥٢٢١، ٢٥٣٨٤، ٢٥٤١٤، ٢٥٤٨٢، ٢٦١٦٥، ٢٦١٨٦، ٢٦٣٣٤، ٢٦٥٣١، ٢٦٩١٥].

(۲۴۵۸۴) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام جب وجوبِ غسل کی حالت میں سونا چاہتے تو نماز جیسا وضو فرما لیتے تھے۔

(٢٤٥٨٥) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ كُنْتُ أَفْتِلُ قَلَائِدَ هَدْيِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِيَدَيَّ ثُمَّ لَا يَجْتَنِبُ شَيْئًا مِمَّا يَجْتَنِبُ الْمُحْرِمُ [صححه مسلم (١٣٢١)، وابن خزيمة (٢٥٧٣)، وابن حبان (٤٠١٢)]. [انظر: ٢٦٠٣٢، ٢٦٠٩٧، ٢٦١٦١، ٢٦٢٩٥، ٢٦٣٩٨، ٢٦٤١٢، ٢٥٠٢٩].

(۲۴۵۸۵) حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ میں نبی علیہ السلام کی ہدی کے جانوروں کا قلادہ اپنے ہاتھ سے بٹا کرتی تھی، پھر نبی علیہ السلام ان چیزوں سے اجتناب نہیں فرماتے تھے جن سے محرم اجتناب کرتے ہیں۔

(٢٤٥٨٦) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ جَاءَ عَمِّي بَعْدَ مَا ضُرِبَ الْحِجَابُ فَأَبَيْتُ أَنْ آذَنَ لَهُ فَسَأَلْتُهُ فَقَالَ ائْذَنِي لَهُ فَإِنَّهُ عَمُّكِ قُلْتُ إِنَّمَا أَرْضَعَتْنِي الْمَرْأَةُ وَلَمْ يُرْضِعْنِي الرَّجُلُ قَالَ تَرِبَتْ يَمِينُكِ ائْذَنِي لَهُ فَإِنَّمَا هُوَ عَمُّكِ [راجع: ٢٤٥٥٥].

(۲۴۵۸۶) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ میرے چچا نے میرے گھر میں داخل ہونے کی اجازت مانگی، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے انہیں نامحرم سمجھ کر اجازت دینے سے انکار کر دیا، اور جب نبی علیہ السلام آئے تو ان سے ذکر کر دیا، نبی علیہ السلام نے فرمایا انہیں اجازت دے دیا کرو وہ تمہارے چچا ہیں، انہوں نے عرض کیا یا رسول اللہ! مجھے عورت نے دودھ پلایا ہے، مرد نے تو دودھ نہیں پلایا؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا تمہارے ہاتھ خاک آلود ہوں، وہ تمہارے چچا ہیں، انہیں اجازت دے دیا کرو۔

(٢٤٥٨٧) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ اخْتَصَمَ عَبْدُ بْنُ زَمْعَةَ وَسَعْدُ بْنُ أَبِي وَقَّاصٍ عِنْدَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي ابْنِ أَمَةِ زَمْعَةَ فَقَالَ عَبْدٌ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَخِي ابْنُ أَمَةِ أَبِي وُلِدَ عَلَى فِرَاشِهِ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

وَقَالَ سَعْدٌ أَوْصَانِي أَخِي إِذَا قَدِمْتَ مَكَّةَ فَانْظُرْ ابْنَ أَمَةِ زَمْعَةَ فَاقْبِضْهُ فَإِنَّهُ ابْنِي فَرَأَى النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ شَبَهًا بَيِّنًا بِعُتْبَةَ قَالَ هُوَ لَكَ يَا عَبْدُ الْوَلَدُ لِلْفِرَاشِ وَاحْتَجِبِي مِنْهُ يَا سَوْدَةُ [صححه البخاري (٢٤٢١)، ومسلم (١٤٥٧)، وابن حبان (٤١٠٥)]. [انظر: ٢٤٥٩٥، ٢٥٤٨٨، ٢٦١٦٣، ٢٦٤١٩، ٢٦٥٢٩، ٢٦٦٢١]

(۲۴۵۸۷) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ زمعہ کی باندی کے بیٹے کے سلسلے میں عبد زمعہ رضی اللہ عنہ اور حضرت سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ اپنا جھگڑا لے کر نبی علیہ السلام کی خدمت میں حاضر ہوئے' عبد بن زمعہ رضی اللہ عنہ کا کہنا تھا کہ یا رسول اللہ! یہ میرا بھائی ہے' میرے باپ کی باندی کا بیٹا ہے اور میرے باپ کے بستر پر پیدا ہوا ہے' اور حضرت سعد رضی اللہ عنہ یہ کہہ رہے تھے کہ میرے بھائی نے مجھے وصیت کی ہے کہ جب تم مکہ مکرمہ پہنچو تو زمعہ کی باندی کے بیٹے کو اپنے قبضے میں لے لینا کیونکہ وہ میرا بیٹا ہے' نبی علیہ السلام نے اس بچے کو دیکھا تو اس میں عتبہ کے ساتھ واضح شباہت نظر آئی' پھر نبی علیہ السلام نے فرمایا اے عبد! یہ بچہ تمہارا ہے' بدکار کے لئے پتھر ہیں اور اے سودہ! تم اس سے پردہ کرنا۔

(٢٤٥٨٨) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَّى فِي خَمِيصَةٍ لَهَا أَعْلَامٌ فَلَمَّا قَضَى صَلَاتَهُ قَالَ شَغَلَتْنِي أَعْلَامُهَا اذْهَبُوا بِهَا إِلَى أَبِي جَهْمٍ وَأْتُونِي بِأَنْبِجَانِيَّتِهِ [صححه البخاري (٧٥٢) ومسلم (٥٥٦) وابن خزيمة (٩٢٨ و ٩٢٩) وابن حبان (٢٣٣٧)][انظر: ٢٤٦٩٤، ٢٦١٥٣، ٢٦٢٥٣]

(۲۴۵۸۸) حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام نے ایک چادر میں نماز پڑھی جس پر نقش و نگار بنے ہوئے تھے' نماز سے فارغ ہو کر نبی علیہ السلام نے فرمایا مجھے اس کے نقش و نگار نے اپنی طرف متوجہ کر لیا تھا' اس لئے یہ چادر ابوجہم کے پاس لے جاؤ اور میرے پاس ایک سادہ چادر لے آؤ۔

(٢٤٥٨٩) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي صَلَاتَهُ مِنَ اللَّيْلِ وَأَنَا مُعْتَرِضَةٌ بَيْنَهُ وَبَيْنَ الْقِبْلَةِ كَاعْتِرَاضِ الْجِنَازَةِ [انظر: ٢٤٧٤٠، ٢٥٠٦٩، ٢٥١٣٦، ٢٥١٧١، ٢٥٤٦٠، ٢٥٥٣٨، ٢٥٩٤٦، ٢٦١١٧، ٢٦١٥٥، ٢٦١٦٦، ٢٦٢١٥، ٢٦٢١٦، ٢٦٤٦٨، ٢٦٨٨٩].

(۲۴۵۸۹) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ بعض اوقات نبی صلی اللہ علیہ وسلم رات کو نماز پڑھتے تو میں ان کے اور قبلے کے درمیان جنازے کی طرح لیٹی ہوتی تھی۔

(٢٤٥٩٠) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ كُنْتُ أَغْتَسِلُ أَنَا وَرَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ إِنَاءٍ وَاحِدٍ وَكَانَ يَغْتَسِلُ مِنَ الْقَدَحِ وَهُوَ الْفَرَقُ [صححه البخاري (٢٥٠)، ومسلم (٣١٩)، وابن خزيمة (٢٣٩)، وابن حبان (١١٠٨ و ١٩٩٤ و ١٢٠١)]. [انظر: ٢٥٤٦٦، ٢٥٥٠٥، ٢٥٩١٩، ٢٦١٢٦، ٢٦١٢٧، ٢٦١٥٢، ٢٦٤٥٠، ٢٦٤٥١، ٢٦٩٣٧].

(۲۴۵۹۰) حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ میں اور نبی علیہ السلام ایک ہی برتن کے پانی سے ''جو ایک فرق کے برابر ہوتا تھا''

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

غسل جنابت کر لیا کرتے تھے۔

(۲٤۵۹۱) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ اسْتَأْذَنَ رَهْطٌ مِنَ الْيَهُودِ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالُوا السَّامُ عَلَيْكَ فَقَالَتْ عَائِشَةُ بَلْ السَّامُ عَلَيْكُمْ وَاللَّعْنَةُ قَالَ يَا عَائِشَةُ إِنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ يُحِبُّ الرِّفْقَ فِي الْأَمْرِ كُلِّهِ قَالَتْ أَلَمْ تَسْمَعْ مَا قَالُوا قَالَ فَقَدْ قُلْتُ وَعَلَيْكُمْ [صححه البخاري (٦٩٢٧)، ومسلم (٢١٦٥)، وابن حبان (٦٤٤١)]. [انظر: ٢٤٥٩٢، ٢٥٠٦٠، ٢٦١٥١].

(۲۴۵۹۱) حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ کچھ یہودیوں نے نبی ﷺ سے گھر میں آنے کی اجازت چاہی اور السَّامُ عَلَيْكَ کہا، (جس کا مطلب یہ ہے کہ تم پر موت طاری ہو) یہ سن کر حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا کہ تم پر ہی موت اور لعنت طاری ہو، نبی ﷺ نے فرمایا عائشہ رضی اللہ عنہا! اللہ تعالیٰ ہر کام میں نرمی کو پسند فرماتا ہے، انہوں نے عرض کیا کہ کیا آپ نے سنا نہیں کہ یہ کیا کہہ رہے ہیں؟ نبی ﷺ نے فرمایا میں نے انہیں جواب دیدیا ہے، وَعَلَيْكُمْ (تم پر ہی موت طاری ہو)

(۲٤۵۹۲) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ يُحِبُّ الرِّفْقَ فِي الْأَمْرِ كُلِّهِ

(۲۴۵۹۲) حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا اللہ تعالیٰ ہر کام میں نرمی کو پسند فرماتا ہے۔

(۲٤۵۹۳) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ حَدَّثَنَا الزُّهْرِيُّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يَحِلُّ لِامْرَأَةٍ تُؤْمِنُ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ تُحِدُّ عَلَى مَيِّتٍ فَوْقَ ثَلَاثٍ إِلَّا عَلَى زَوْجٍ [صححه مسلم (١٤٩١)، وابن حبان (٤٣٠١ و٤٣٠٣)]. [انظر: ٢٦٦٥٠، ٢٦٩٤٣].

(۲۴۵۹۳) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے ارشاد فرمایا جو عورت اللہ پر اور یوم آخرت پر ایمان رکھتی ہو، شوہر کے علاوہ کسی اور میت پر اس کیلئے تین دن سے زیادہ سوگ منانا حلال نہیں ہے۔

(۲٤۵۹٤) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ أَهَلَّ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالْحَجِّ وَأَهَلَّ نَاسٌ بِالْحَجِّ وَالْعُمْرَةِ وَأَهَلَّ نَاسٌ بِالْعُمْرَةِ [راجع: ٢٤٥٧٢].

(۲۴۵۹۴) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ہم لوگ نبی علیہ السلام کے ہمراہ روانہ ہوئے' ہم میں سے کچھ لوگوں نے حج کا احرام باندھا تھا اور کچھ لوگوں نے عمرے کا اور بعض لوگوں نے حج اور عمرے دونوں کا احرام باندھا تھا' نبی علیہ السلام نے صرف حج کا حرام باندھا تھا۔

(۲٤۵۹۵) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْوَلَدُ لِلْفِرَاشِ [راجع: ٢٤٥٨٧].

(۲۴۵۹۵) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا بچہ صاحب فراش کا ہوتا ہے۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۲٤٥۹٦) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُصَلِّي الْعَصْرَ وَالشَّمْسُ طَالِعَةٌ فِي حُجْرَتِي لَمْ يَظْهَرِ الْفَيْءُ بَعْدُ [صححه البخاری (٥٤٦)، ومسلم (٦١١)، وابن خزيمة (٣٣٢)،وابن حبان (١٥٢١)]. [انظر: ٢٥٠٦١، ٢٦١٥٤، ٢٦٢٠٤، ٢٦٩١٠].

(۲۴۵۹۶) حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم عصر کی نماز اس وقت پڑھتے تھے جبکہ سورج کی روشنی میرے حجرے میں چمک رہی ہوتی تھی' اور اس وقت تک سایہ نمایاں نہیں ہوتا تھا۔

(۲٤٥۹۷) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ نِسَاءً مِنَ الْمُؤْمِنَاتِ كُنَّ يُصَلِّينَ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الصُّبْحَ مُتَلَفِّعَاتٍ بِمُرُوطِهِنَّ ثُمَّ يَرْجِعْنَ إِلَى أَهْلِهِنَّ وَمَا يَعْرِفُهُنَّ أَحَدٌ مِنَ الْغَلَسِ [راجع: ٢٤٥٥٢].

(۲۴۵۹۷) حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام کے ہمراہ نماز فجر میں خواتین بھی شریک ہوتی تھیں' پھر اپنی چادروں میں اس طرح لپٹ کر نکلتی تھیں کہ اندھیرے کی وجہ سے انہیں کوئی پہچان نہیں سکتا تھا۔

(۲٤٥۹۸) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ سَمِعَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قِرَاءَةَ أَبِي مُوسَى فَقَالَ لَقَدْ أُوتِيَ هَذَا مِنْ مَزَامِيرِ آلِ دَاوُدَ [اخرجه الحميدى (٢٨٢) و عبد بن حميد (١٤٧٦) والدارمى (١٤٩٧) قال شعيب: صحيح اسناده مختلف فيه]. [انظر: ٢٥٨٥٧].

(۲۴۵۹۸) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت ابوموسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ کی قرأت سنی تو فرمایا انہیں آل داؤد کی خوش الحانی کا ایک حصہ دیا گیا ہے۔

(۲٤٥۹۹) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ جَاءَتْ امْرَأَةُ رِفَاعَةَ الْقُرَظِيِّ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَتْ إِنِّي كُنْتُ عِنْدَ رِفَاعَةَ فَطَلَّقَنِي فَبَتَّ طَلَاقِي فَتَزَوَّجْتُ عَبْدَ الرَّحْمَنِ بْنَ الزُّبَيْرِ وَإِنَّمَا مَعَهُ مِثْلُ هُدْبَةِ الثَّوْبِ فَتَبَسَّمَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَالَ تُرِيدِينَ أَنْ تَرْجِعِي إِلَى رِفَاعَةَ لَا حَتَّى تَذُوقِي عُسَيْلَتَهُ وَيَذُوقَ عُسَيْلَتَكِ وَأَبُو بَكْرٍ عِنْدَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَخَالِدُ بْنُ سَعِيدِ بْنِ الْعَاصِ عَلَى الْبَابِ يَنْتَظِرُ أَنْ يُؤْذَنَ لَهُ فَسَمِعَ كَلَامَهَا فَقَالَ يَا أَبَا بَكْرٍ أَلَا تَسْمَعُ هَذِهِ مَا تَجْهَرُ بِهِ عِنْدَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَالَ مَرَّةً مَا تَرَى هَذِهِ تَرْفُثُ عِنْدَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ [راجع: ٢٤٥٥٩]

(۲۴۵۹۹) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام کی خدمت میں رفاعہ قرظی کی بیوی آئی' میں اور حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ بھی وہاں موجود تھے' اس نے کہا کہ مجھے رفاعہ نے طلاق البتہ دے دی ہے' جس کے بعد عبدالرحمٰن بن زبیر نے مجھ سے نکاح کر لیا' پھر اس نے اپنی چادر کا ایک کونا پکڑ کر کہا کہ اس کے پاس تو صرف اس طرح کا ایک کونا ہے' اس وقت گھر کے دروازے پر خالد بن سعید بن عاص موجود تھے' انہیں اندر آنے کی اجازت نہیں ملی تھی اس لئے انہوں نے باہر سے ہی کہا کہ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ابوبکر! آپ اس عورت کو نبی علیہ السلام کے سامنے اس طرح کی باتیں بڑھ چڑھ کر بیان کرنے سے کیوں نہیں روکتے؟ تاہم نبی علیہ السلام نے صرف مسکرانے پر ہی اکتفاء کیا اور پھر فرمایا شاید تم رفاعہ کے پاس واپس جانے کی خواہش رکھتی ہو؟ لیکن یہ اس وقت تک نہیں ہوسکتا جب تک تم اس کا شہد نہ چکھ لو اور وہ تمہارا شہد نہ چکھ لے۔

(۲٤٦٠٠) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ دَخَلَ مُجَزِّزٌ الْمُدْلِجِيُّ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَرَأَى أُسَامَةَ وَزَيْدًا وَعَلَيْهِمَا قَطِيفَةٌ وَقَدْ غَطَّيَا رُئُوسَهُمَا وَبَدَتْ أَقْدَامُهُمَا فَقَالَ إِنَّ هَذِهِ الْأَقْدَامَ بَعْضُهَا مِنْ بَعْضٍ وَقَالَ مَرَّةً دَخَلَ عَلَيَّ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَسْرُورًا [صححه البخاری (۳۷۳۱)، ومسلم (۱٤٥۹)، وابن حبان (٤۱۰۲ و٤۱۰۳ و۷۰٥۷)]. [انظر: ۲٥۰۳۱، ۲٦٤۲۰، ۲٦٤۲۱].

(۲٤٦۰۰) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ مجزز مدلجی نبی ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا، اس نے دیکھا کہ حضرت زید اور حضرت اسامہ رضی اللہ عنہما ایک چادر اوڑھے ہوئے ہیں' ان کے سر ڈھکے ہوئے ہیں اور پاؤں کھلے ہوئے ہیں تو اس نے کہا کہ ان پاؤں والوں کا ایک دوسرے کے ساتھ کوئی رشتہ ہے' اس پر نبی ﷺ خوش و خرم میرے یہاں تشریف لائے۔

(۲٤٦۰۱) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ مَعْمَرٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ كَانَ أَحَبُّ الشَّرَابِ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْحُلْوَ الْبَارِدَ [صححه الحاكم (۱۳۷/٤). قال الترمذی: والصحیح ما روی مرسلا قال الألبانی: صحیح (الترمذی: ۱۸٥۹). قال شعیب: حسن لغیره]. [انظر: ۲٤٦۳۰].

(۲٤٦۰۱) حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ کے نزدیک سب سے زیادہ پسندیدہ مشروب وہ ہوتا تھا جو میٹھا اور ٹھنڈا ہو۔

(۲٤٦۰۲) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا حَاضَتْ صَفِيَّةُ بَعْدَمَا أَفَاضَتْ فَذَكَرْتُ ذَلِكَ لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ أَحَابِسَتُنَا هِيَ قُلْتُ حَاضَتْ بَعْدَ مَا أَفَاضَتْ قَالَ فَلْتَنْفِرْ إِذًا أَوْ قَالَ فَلَا إِذًا [صححه ابن خزيمة (۳۰۰۲). قال الألبانی: صحیح (ابو داود: ۲۰۰۳، ابن ماجة: ۳۰۷۲)]. [انظر: ۲٥۸۲۳، ۲٦۱۸۱، ۲٦۲٤۰، ۲٦۲۹٦، ۲٦٤۷۰].

(۲٤٦۰۲) حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ طواف زیارت کے بعد حضرت صفیہ رضی اللہ عنہا کو ایام آنا شروع ہو گئے، نبی ﷺ سے اس بات کا ذکر ہوا تو نبی ﷺ نے فرمایا کیا یہ ہمیں روک دے گی؟ میں نے عرض کیا انہیں طواف زیارت کے بعد ''ایام'' آنے لگے ہیں، نبی ﷺ نے فرمایا پھر تو اسے کوچ کرنا چاہیے یا یہ فرمایا کہ پھر نہیں۔

(۲٤٦۰۳) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ حَدَّثَنَا هِشَامٌ وَالزُّهْرِيُّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ جَاءَنِي أَفْلَحُ بْنُ أَبِي الْقُعَيْسِ يَسْتَأْذِنُ عَلَيَّ بَعْدَمَا ضُرِبَ الْحِجَابُ وَالَّذِي أَرْضَعَتْ عَائِشَةُ مِنْ لَبَنِهِ هُوَ أَخُوهُ فَجَاءَ يَسْتَأْذِنُ عَلَيَّ فَأَبَيْتُ أَنْ آذَنَ لَهُ فَدَخَلَ عَلَيَّ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ ائْذَنِي لَهُ فَإِنَّمَا هُوَ عَمُّكِ قُلْتُ إِنَّمَا أَرْضَعَتْنِي الْمَرْأَةُ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

وَلَمْ يُرْضِعْنِي الرَّجُلُ قَالَ تَرِبَتْ يَمِينُكِ هُوَ عَمُّكِ [راجع: ٢٤٥٥٥].

(۲۴۶۰۳) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ابوقیس کے بھائی "افلح" نے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کے گھر میں داخل ہونے کی اجازت مانگی، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے انہیں نامحرم سمجھ کر اجازت دینے سے انکار کر دیا، اور جب نبی علیہ السلام آئے تو ان سے ذکر کر دیا نبی علیہ السلام نے فرمایا انہیں اجازت دے دیا کرو، انہوں نے عرض کیا یا رسول اللہ! مجھے عورت نے دودھ پلایا ہے، مرد نے تو دودھ نہیں پلایا؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا تمہارے ہاتھ خاک آلود ہوں، وہ تمہارے چچا ہیں، انہیں اجازت دے دیا کرو۔

(٢٤٦٠٤) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَ سُفْيَانُ سَمِعْتُ مِنْهُ حَدِيثًا طَوِيلًا لَيْسَ أَحْفَظُهُ مِنْ أَوَّلِهِ إِلَّا قَلِيلًا دَخَلْنَا عَلَى عَائِشَةَ فَقُلْنَا يَا أُمَّ الْمُؤْمِنِينَ أَخْبِرِينَا عَنْ مَرَضِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَتْ اشْتَكَى فَجَعَلَ يَنْفُثُ فَجَعَلْنَا نُشَبِّهُ نَفْثَهُ نَفْثَ آكِلِ الزَّبِيبِ وَكَانَ يَدُورُ عَلَى نِسَائِهِ فَلَمَّا اشْتَكَى شَكْوَاهُ اسْتَأْذَنَهُنَّ أَنْ يَكُونَ فِي بَيْتِ عَائِشَةَ وَيَدُرْنَ عَلَيْهِ فَأَذِنَّ لَهُ فَدَخَلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَيْنَ رَجُلَيْنِ مُتَّكِئًا عَلَيْهِمَا أَحَدُهُمَا عَبَّاسٌ وَرِجْلَاهُ تَخُطَّانِ فِي الْأَرْضِ قَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ أَفَمَا أَخْبَرَتْكَ مَنْ الْآخَرُ قَالَ لَا قَالَ هُوَ عَلِيٌّ [راجع: ٢٤٥٦٢].

(۲۴۶۰۴) عبیداللہ کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ ہم لوگ حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا کی خدمت میں حاضر ہوئے اور ان سے عرض کیا کہ اے ام المؤمنین! ہمیں نبی علیہ السلام کے مرض الوفات کے متعلق بتایئے، انہوں نے فرمایا کہ نبی علیہ السلام جب بیمار ہوئے تو نبی علیہ السلام کو سانس آنے لگا، ہم نے اسے اس شخص کے سانس سے تشبیہ دی جو کشمش کھاتا ہے، اور نبی علیہ السلام کا معمول ازواجِ مطہرات کے پاس جانے کا تھا، جب بیماری بڑھنے لگی تو نبی علیہ السلام نے اپنی ازواج مطہرات سے بیماری کے ایام میرے گھر میں گذارنے کی اجازت طلب کی تو سب نے اجازت دے دی، چنانچہ نبی علیہ السلام حضرت عباس رضی اللہ عنہ اور ایک دوسرے آدمی کے سہارے پر وہاں سے نکلے، اس وقت نبی علیہ السلام کے پاؤں مبارک زمین پر گھستے ہوئے جا رہے تھے۔

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما نے عبیداللہ سے پوچھا کہ کیا حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے آپ کو دوسرے آدمی کے متعلق نہیں بتایا کہ وہ کون تھا؟ انہوں نے کہا نہیں تو حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما نے فرمایا وہ حضرت علی رضی اللہ عنہ تھے۔

(٢٤٦٠٥) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ سُمَيٍّ عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُدْرِكُهُ الصُّبْحُ وَهُوَ جُنُبٌ فَيَغْتَسِلُ وَيَصُومُ [انظر: ٢٦١٩٤، ٢٦٣٣١، ٢٦٤٤٧، ٢٦٨٢٩، ٢٦٩٠٤].

(۲۴۶۰۵) حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ بعض اوقات نبی علیہ السلام صبح کے وقت وجوب غسل کی کیفیت میں ہوتے اور پھر غسل کر کے روزہ بھی رکھ لیتے تھے۔

(٢٤٦٠٦) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ عُرْوَةَ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَاهُ يَقُولُ سَأَلْتُ عَائِشَةَ بِأَيِّ شَيْءٍ طَيَّبْتِ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَتْ بِأَطْيَبِ الطِّيبِ [انظر: ٢٥٠٠٢، ٢٥٨٠١، ٢٦٢٤٤].

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۲۴۶۰۶) عروہ کہتے ہیں کہ میں نے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے پوچھا کہ آپ نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو کون سی خوشبو لگائی ہے؟ انہوں نے فرمایا سب سے بہترین اور عمدہ خوشبو۔

(۲٤٦٠٧) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ أَخْبَرَنَا ابْنُ الْمُنْكَدِرِ قَالَ أَخْبَرَنِي عُرْوَةُ بْنُ الزُّبَيْرِ أَنَّ عَائِشَةَ أَخْبَرَتْهُ أَنَّ رَجُلًا اسْتَأْذَنَ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ ائْذَنُوا لَهُ فَبِئْسَ ابْنُ الْعَشِيرَةِ أَوْ بِئْسَ أَخُو الْعَشِيرَةِ وَقَالَ مَرَّةً رَجُلٌ فَلَمَّا دَخَلَ عَلَيْهِ أَلَانَ لَهُ الْقَوْلَ فَلَمَّا خَرَجَ قَالَتْ عَائِشَةُ قُلْتَ لَهُ الَّذِي قُلْتَ ثُمَّ أَلَنْتَ لَهُ الْقَوْلَ فَقَالَ أَيْ عَائِشَةُ شَرُّ النَّاسِ مَنْزِلَةً عِنْدَ اللَّهِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ مَنْ وَدَعَهُ النَّاسُ أَوْ تَرَكَهُ النَّاسُ اتِّقَاءَ فُحْشِهِ [صححه البخاری (٦٠٥٤)، ومسلم (٢٥٩١)، وابن حبان (٤٥٣٨ و ٥٦٩٦)].

(۲۴۶۰۷) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ ایک آدمی نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا اور اندر آنے کی اجازت چاہی، نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اسے اندر آنے کی اجازت دیدو، یہ اپنے قبیلے کا بہت برا آدمی ہے، جب وہ اندر آیا تو نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے اس سے نرمی کے ساتھ گفتگو فرمائی، جب وہ چلا گیا تو حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے عرض کیا کہ پہلے تو آپ نے اس کے متعلق اس اس طرح فرمایا، پھر اس سے نرمی کے ساتھ گفتگو بھی فرمائی؟ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا عائشہ! اللہ تعالیٰ کے نزدیک قیامت کے دن سب سے بدترین آدمی وہ ہوگا جسے لوگوں نے اس کی فحش گوئی سے بچنے کیلئے چھوڑ دیا ہوگا۔

(۲٤٦٠٨) حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ يُوسُفَ قَالَ أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ عَنِ الْحَسَنِ بْنِ عُبَيْدِ اللَّهِ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنِ الْأَسْوَدِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَأَنِّي أَنْظُرُ إِلَى وَبِيصِ الْمِسْكِ فِي رَأْسِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ مُحْرِمٌ [انظر: ٢٤٦٣٥، ٢٥٢٩٠، ٢٥٤٤٧، ٢٥٤٧٩، ٢٥٩١٦، ٢٥٩٤١، ٢٦٠٣٨، ٢٦٠٤٣، ٢٦٢٧١، ٢٦٢٩٤، ٢٦٣٩٩، ٢٦٤٥٩، ٢٦٥١٨، ٢٦٦٠٨، ٢٦٦٠٩، ٢٦٦٥٨، ٢٦٦٩٢، ٢٦٦٩٣، ٢٦٨٠٢، ٢٦٨٣٤، ٢٦٩٢٨].

(۲۴۶۰۸) حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ (میں نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو اپنے پاس موجود سب سے عمدہ خوشبو لگاتی تھی اور) گویا وہ منظر اب تک میری نگاہوں کے سامنے ہے کہ میں حالتِ احرام میں نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے سر پر مشک کی چمک دیکھ رہی ہوں۔

(۲٤٦٠٩) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْقَاسِمِ عَنِ الْقَاسِمِ عَنْ عَائِشَةَ جَاءَتْ سَهْلَةُ بِنْتُ سُهَيْلٍ فَقَالَتْ يَا رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنِّي أَرَى فِي وَجْهِ أَبِي حُذَيْفَةَ شَيْئًا مِنْ دُخُولِ سَالِمٍ عَلَيَّ فَقَالَ أَرْضِعِيهِ فَقَالَتْ كَيْفَ أُرْضِعُهُ وَهُوَ رَجُلٌ كَبِيرٌ فَضَحِكَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أَلَسْتُ أَعْلَمُ أَنَّهُ رَجُلٌ كَبِيرٌ ثُمَّ جَاءَتْ فَقَالَتْ مَا رَأَيْتُ فِي وَجْهِ أَبِي حُذَيْفَةَ شَيْئًا أَكْرَهُهُ [صححه مسلم (١٤٥٣)، وابن حبان (٤٢١٣)]. [انظر: ٢٦١٦٨، ٢٦٦٤٤].

(۲۴۶۰۹) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ سہلہ بنت سہیل رضی اللہ عنہا ایک مرتبہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئیں اور عرض کیا یا رسول اللہ! میں اپنے یہاں سالم کے آنے جانے سے (اپنے شوہر) حذیفہ کے چہرے پر ناگواری کے اثرات دیکھتی ہوں،

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

نبی ﷺ نے فرمایا تم اسے دودھ پلا دو، انہوں نے عرض کیا کہ وہ تو بڑی عمر کا آدمی ہے، میں اسے کیسے دودھ پلا سکتی ہوں؟ ا نبی ﷺ یہ سن کر ہنس پڑے اور فرمایا کیا مجھے معلوم نہیں ہے کہ وہ بڑی عمر کا آدمی ہے؟ تھوڑے عرصے بعد وہ دوبارہ آئیں اور عرض کیا کہ اب مجھے حذیفہ کے چہرے پر ناپسندیدگی کے کوئی آثار نظر نہیں آتے۔

(۲٤٦۱۰) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْقَاسِمِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَهَا وَحَاضَتْ بِسَرِفٍ قَبْلَ أَنْ تَدْخُلَ مَكَّةَ قَالَ لَهَا اقْضِي مَا يَقْضِي الْحَاجُّ غَيْرَ أَنْ لَا تَطُوفِي بِالْبَيْتِ قَالَتْ فَلَمَّا كُنَّا بِمِنًى أُتِيتُ بِلَحْمِ بَقَرٍ قُلْتُ مَا هَذَا قَالُوا ضَحَّى النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ أَزْوَاجِهِ بِالْبَقَرِ [انظر: ۲٤٦۱۳، ۲٦۸۷٥، ۲٦۸۷٦].

(۲۴۶۱۰) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ مکہ مکرمہ میں داخل ہونے سے پہلے ہی مقامِ سرف میں انہیں ''ایام'' شروع ہو گئے، نبی ﷺ نے فرمایا بیت اللہ کے طواف کے علاوہ تم وہی کام کرتی رہو جو حاجی کریں، وہ کہتی ہیں کہ جب ہم منیٰ میں تھے تو میرے پاس کہیں سے گائے کا گوشت آیا، میں نے پوچھا کہ یہ کیسا گوشت ہے؟ لوگوں نے بتایا کہ نبی ﷺ نے اپنی ازواج مطہرات کی طرف سے گائے کی قربانی کی ہے۔

(۲٤٦۱۱) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ قُلْتُ لِعَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْقَاسِمِ أَسَمِعْتَ أَبَاكَ يُحَدِّثُ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُقَبِّلُهَا وَهُوَ صَائِمٌ فَسَكَتَ عَنِّي هُنَيَّةً ثُمَّ قَالَ نَعَمْ [انظر: ۲٤٦۷٦].

(۲۴۶۱۱) سفیان کہتے ہیں کہ میں نے عبدالرحمٰن بن قاسم سے پوچھا کیا آپ نے اپنے والد کو حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کے حوالے سے یہ حدیث بیان کرتے ہوئے سنا ہے کہ نبی ﷺ روزے کی حالت میں انہیں بوسہ دیدیا کرتے تھے؟ کچھ دیر تک تو وہ خاموش رہے، پھر کہنے لگے ہاں! بیان کی ہے۔

(۲٤٦۱۲) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْقَاسِمِ سَمِعَ أَبَاهُ يَقُولُ سَمِعْتُ عَائِشَةَ تَقُولُ طَيَّبْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِيَدَيَّ هَاتَيْنِ لِحُرْمِهِ حِينَ أَحْرَمَ وَلِحِلِّهِ قَبْلَ أَنْ يَطُوفَ [صححه البخاري (۱۷٥٤)، ومسلم (۱۱۸۹)، وابن خزيمة (۲٥۸۱ و۲٥۸۲ و۲٥۸۳ و۲۹۳۳)]. [انظر: ۲٥۱۷۸، ۲٥۹۹۱، ۲٦۰۳۹، ۲٦۰٤۰، ۲٦۰٤۱، ۲٦۱۲۰، ۲٦۲٤۳، ۲٦۳۰۹، ۲٦۳۳۷، ۲٦٥٤٥].

(۲۴۶۱۲) حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ میں نے اپنے ان دونوں ہاتھوں سے نبی ﷺ کے احرام پر خوشبو لگائی ہے جبکہ نبی ﷺ احرام باندھتے تھے، اور طوافِ زیارت سے قبل حلال ہونے کے بعد بھی خوشبو لگائی ہے۔

(۲٤٦۱۳) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنِ الْقَاسِمِ عَنْ عَائِشَةَ خَرَجْنَا لَا نَرَى إِلَّا الْحَجَّ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ [راجع: ۲٤٦۱۰].

(۲۴۶۱۳) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ہم لوگ نبی ﷺ کے ہمراہ روانہ ہوئے تو ہماری نیت صرف نبی ﷺ کے ساتھ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

حج کرنے کی تھی۔

(٢٤٦١٤) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْقَاسِمِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّهَا قَالَتْ حَاضَتْ صَفِيَّةُ فَذَكَرْتُ ذَلِكَ لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ أَحَابِسَتُنَا هِيَ قُلْتُ إِنَّهَا قَدْ أَفَاضَتْ قَبْلَ ذَلِكَ قَالَ فَلَا [صححه البخاری (١٧٥٧)، ومسلم (١٢١١)]. [انظر: ٢٥١٨١، ٢٥٨٢٧، ٢٦١٢١، ٢٦٢٤٠].

(۲۴۶۱۴) حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ طواف زیارت کے بعد حضرت صفیہ رضی اللہ عنہا کو ایام آنا شروع ہو گئے، نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے اس بات کا ذکر ہوا تو نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کیا یہ ہمیں روک دے گی؟ میں نے عرض کیا انہیں طواف زیارت کے بعد ''ایام'' آنے لگے ہیں، نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ پھر نہیں۔

(٢٤٦١٥) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْقَاسِمِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَا مِنْ مُسْلِمٍ يُشَاكُ بِشَوْكَةٍ فَمَا فَوْقَهَا إِلَّا حُطَّتْ مِنْ خَطِيئَتِهِ [انظر: ٢٦٧٣٨، ٢٦٧٧٦].

(۲۴۶۱۵) حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کسی مسلمان کو کانٹا چبھنے کی یا اس سے بھی کم درجے کی کوئی مصیبت پہنچتی ہے تو اس کے بدلے اس کے گناہ معاف کر دیئے جاتے ہیں۔

(٢٤٦١٦) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي بَكْرٍ عَنْ أَبِيهِ سَمِعَ ابْنَ عُمَرَ حِينَ مَاتَ رَافِعُ بْنُ خَدِيجٍ أَنَّ بُكَاءَ الْحَيِّ عَلَى الْمَيِّتِ عَذَابٌ لِلْمَيِّتِ فَأَتَيْتُ عَمْرَةَ فَذَكَرْتُ ذَلِكَ لَهَا فَقَالَتْ عَائِشَةُ إِنَّمَا قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِيَهُودِيَّةٍ إِنَّكُمْ لَتَبْكُونَ عَلَيْهَا وَإِنَّهَا لَتُعَذَّبُ وَقَرَأَتْ وَلَا تَزِرُ وَازِرَةٌ وِزْرَ أُخْرَى [انظر: ٢٥٢٦٥، ٢٦٧١٠].

(۲۴۶۱۶) ابوبکر رحمۃ اللہ علیہ کہتے ہیں کہ جب حضرت رافع بن خدیج رضی اللہ عنہ کا انتقال ہوا تو انہوں نے حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ کو یہ فرماتے ہوئے سنا کہ میت پر اہل محلہ کے رونے کی وجہ سے عذاب ہوتا ہے، میں عمرہ رحمۃ اللہ علیہا کے پاس آیا اور ان سے اس کا ذکر کیا، انہوں نے کہا کہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا ہے کہ یہ بات نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک یہودیہ عورت کے متعلق فرمائی تھی کہ یہ لوگ اس پر رو رہے ہیں اور اسے عذاب ہو رہا ہے، پھر حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے یہ آیت تلاوت فرمائی ''کوئی بوجھ اٹھانے والا کسی دوسرے کا بوجھ نہیں اٹھائے گا۔''

(٢٤٦١٧) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ ابْنِ أَبِي لَبِيدٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ قُلْتُ لِعَائِشَةَ أَيْ أُمَّتْ أَخْبِرِينِي عَنْ صَلَاةِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَتْ كَانَتْ صَلَاتُهُ فِي رَمَضَانَ وَغَيْرِهِ سَوَاءً ثَلَاثَ عَشْرَةَ رَكْعَةً فِيهَا رَكْعَتَا الْفَجْرِ قُلْتُ فَأَخْبِرِينِي عَنْ صِيَامِهِ قَالَتْ كَانَ يَصُومُ حَتَّى نَقُولَ قَدْ صَامَ وَيُفْطِرُ حَتَّى نَقُولَ قَدْ أَفْطَرَ وَمَا رَأَيْتُهُ صَامَ شَهْرًا أَكْثَرَ مِنْ صِيَامِهِ فِي شَعْبَانَ كَانَ يَصُومُهُ إِلَّا قَلِيلًا [صححه مسلم (٧٣٨)، وابن خزيمة (٢٢١٣)]. [انظر: ٢٥٢٦٤، ٢٥٦١٤، ٢٥٧١٠، ٢٥٨٣٢، ٢٦٥٨١، ٢٦٨٤١].

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۲۴۶۱۷) ابوسلمہ کہتے ہیں کہ میں نے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے پوچھا اماں جان! مجھے نبی ﷺ کی نماز کے حوالے سے کچھ بتائیے، انہوں نے فرمایا کہ نبی ﷺ کی (تہجد کی) نماز رمضان اور غیر رمضان سب میں یکساں تھی، یعنی تیرہ رکعتیں جن میں فجر کی دو سنتیں بھی شامل ہوتی تھیں، میں نے عرض کیا کہ اب مجھے ان کے نفلی روزوں کے متعلق بتائیے، انہوں نے فرمایا کہ بعض اوقات نبی ﷺ اتنے روزے رکھتے تھے کہ ہم کہتے تھے اب نبی ﷺ روزے رکھتے ہی رہیں گے اور بعض اوقات اتنے ناغے کرتے کہ ہم کہتے تھے اب نبی ﷺ ناغے ہی کرتے رہیں گے اور میں نے جس کثرت کے ساتھ نبی ﷺ کو شعبان میں روزے رکھتے ہوئے دیکھا ہے، کسی اور مہینے میں نہیں دیکھا، نبی ﷺ اس کے صرف چند دن کو چھوڑ کر تقریباً پورا مہینہ ہی روزہ رکھتے تھے۔

(۲۴۶۱۸) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ هِشَامٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ هِنْدَ قَالَتْ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّ أَبَا سُفْيَانَ رَجُلٌ شَحِيحٌ وَلَيْسَ لِي إِلَّا مَا يَدْخُلُ بَيْتِي قَالَ خُذِي مَا يَكْفِيكِ وَوَلَدَكِ بِالْمَعْرُوفِ [انظر: ٢٦٨٤١].

(۲۴۶۱۸) حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ہند نے آ کر بارگاہِ رسالت میں عرض کیا یا رسول اللہ! ابوسفیان ایک ایسے آدمی ہیں جن میں کفایت شعاری کا مادہ کچھ زیادہ ہی ہے، اور میرے پاس صرف وہی کچھ ہوتا ہے جو وہ گھر میں لاتے ہیں؟ نبی ﷺ نے فرمایا تم ان کے مال میں سے اتنا لے لیا کرو جو تمہیں اور تمہارے بچوں کو کافی ہو جائے لیکن یہ ہو بھلے طریقے سے۔

(۲۴۶۱۹) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ هِشَامٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ سَابَقَنِي النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَسَبَقْتُهُ فَلَبِثْنَا حَتَّى إِذَا رَهِقَنِي اللَّحْمُ سَابَقَنِي فَسَبَقَنِي فَقَالَ هَذِهِ بِتِيكِ [انظر: ٢٦٨٠٧].

(۲۴۶۱۹) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی ﷺ نے مجھ سے دوڑ کا مقابلہ کیا، اس مقابلے میں میں آگے نکل گئی، کچھ عرصے بعد جب میرے جسم پر گوشت چڑھ گیا تھا تو نبی ﷺ نے دوبارہ دوڑ کا مقابلہ کیا، اس مرتبہ نبی ﷺ آگے بڑھ گئے اور فرمایا یہ اُس مرتبہ کے مقابلے کا بدلہ ہے۔

(۲۴۶۲۰) حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ حَدَّثَنَا أَبُو إِسْحَاقَ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ قَالَ أَخْبَرَتْنِي عَائِشَةُ أَنَّهَا كَانَتْ مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي سَفَرٍ وَهِيَ جَارِيَةٌ فَقَالَ لِأَصْحَابِهِ تَقَدَّمُوا فَتَقَدَّمُوا ثُمَّ قَالَ لَهَا تَعَالَيْ أُسَابِقْكِ فَذَكَرَ الْحَدِيثَ [انظر: ٢٥٤٩٥، ٢٦٧٨٢، ٢٦٩٣٠].

(۲۴۶۲۰) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۲۴۶۲۱) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ هِشَامٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ تَبْلُغُ بِهِ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا وُضِعَ الْعَشَاءُ وَأُقِيمَتْ الصَّلَاةُ فَابْدَءُوا بِالْعَشَاءِ [صححه البخاري (٥٤٦٥) ومسلم (٥٥٨)]. [انظر: ٢٤٧٥٠، ٢٦١٣٩].

(۲۴۶۲۱) حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا جب کھانا پیش کر دیا جائے اور نماز بھی کھڑی ہو جائے تو پہلے کھانا کھا لیا کرو۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۲٤٦٢٢) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ هِشَامٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَخَلَ مَكَّةَ مِنْ أَعْلَى مَكَّةَ وَخَرَجَ مِنْ أَسْفَلِهَا [صححه البخاري (۱۵۷۷)، ومسلم (۱۲۵۸)، وابن خزيمة (۹۵۹ و ۹۶۰)، وابن حبان (۳۸۰۷)]. [انظر: ۲٦۱۷٥].

(۲۴۶۲۲) حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم مکہ مکرمہ میں بالائی حصے سے داخل ہوئے تھے اور نشیبی حصے سے باہر نکلے تھے۔

(۲٤٦۲۳) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ هِشَامٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كُفِّنَ فِي ثَلَاثَةِ أَثْوَابٍ سُحُولِيَّةٍ بِيضٍ وَقَالَ أَبُو بَكْرٍ فِي أَيِّ شَيْءٍ كُفِّنَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قُلْتُ فِي ثَلَاثَةِ أَثْوَابٍ قَالَ كَفِّنُونِي فِي ثَوْبَيَّ هَذَيْنِ وَاشْتَرُوا ثَوْبًا آخَرَ [انظر: ۲٤٦۹۰، ۲٥۳۸۱، ۲٥٥۱۹، ۲٥۸۳۷، ۲٦۱۱۹، ۲٦۱۹۹، ۲٦٤۷٥، ۲٦۸۰٦].

(۲۴۶۲۳) حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو تین سفید سحولی کپڑوں میں دفن کیا گیا تھا، حضرت صدیق اکبر رضی اللہ عنہ نے (اپنے مرض الوفات میں) مجھ سے پوچھا کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو کتنے کپڑوں میں دفن دیا گیا تھا؟ میں نے بتایا تین کپڑوں میں، انہوں نے فرمایا مجھے بھی ان دو کپڑوں میں کفن دینا اور تیسرا کپڑا خرید لینا۔

(۲٤٦۲٤) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ ابْنِ عَجْلَانَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي سَعِيدٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ تَوَضَّأَ عَبْدُ الرَّحْمَنِ عِنْدَ عَائِشَةَ فَقَالَتْ يَا عَبْدَ الرَّحْمَنِ أَسْبِغْ الْوُضُوءَ فَإِنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ وَيْلٌ لِلْعَرَاقِيبِ مِنْ النَّارِ [صححه ابن حبان (۱۰۵۹). قال الألباني: صحيح (ابن ماجة: ٤٥۲)]. [انظر: ۲٦۱۰۷].

(۲۴۶۲۴) ابوسلمہ رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ حضرت عبدالرحمٰن رضی اللہ عنہ نے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کے یہاں وضو کیا تو انہوں نے فرمایا عبدالرحمٰن! اچھی طرح اور مکمل وضو کرو، کیونکہ میں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ ایڑیوں کیلئے جہنم کی آگ سے ہلاکت ہے۔

(۲٤٦۲٥) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ ابْنِ عَجْلَانَ عَنْ سَعِيدٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَتْ لَنَا حَصِيرَةٌ نَبْسُطُهَا بِالنَّهَارِ وَنَتَحَجَّرُهَا بِاللَّيْلِ خَفِيَ عَلَيَّ شَيْءٌ لَمْ أَفْهَمْهُ مِنْ سُفْيَانَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْمُسْلِمُونَ يُصَلُّونَ بِصَلَاتِهِ فَقَالَ اكْلَفُوا مِنْ الْعَمَلِ مَا تُطِيقُونَ فَإِنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ لَا يَمَلُّ حَتَّى تَمَلُّوا وَكَانَ إِذَا صَلَّى صَلَاةً أَثْبَتَهَا وَكَانَ أَحَبُّ الْعَمَلِ إِلَيْهِ أَدْوَمَهُ [صححه البخاري (٥٨٦۱)، ومسلم (۷۸۲)، وابن خزيمة (۱۲۸۳ و ۱٦۲٦)، وابن حبان (۲٥۷۱)]. [انظر: ۲٤۸۲٦، ۲٥۰٤۷، ۲٦٥٦٦، ۲٦۸۳۸].

(۲۴۶۲۵) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ہمارے پاس ایک چٹائی تھی جسے دن کو ہم لوگ بچھالیا کرتے تھے اور رات کے وقت اسی کو اوڑھ لیتے تھے (اس سے آگے ایک جملہ مجھ پر مخفی رہ گیا جو میں سفیان سے اچھی طرح سن نہ سکا) مسلمان

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

نبی ﷺ کی نماز میں شریک ہو جاتے تھے، نبی ﷺ نے یہ دیکھ کر فرمایا اپنے آپ کو اتنے اعمال کا مکلف بناؤ جتنے کی تم طاقت رکھتے ہو، کیونکہ اللہ تعالیٰ تو نہیں اکتائے گا البتہ تم ضرور اکتا جاؤ گے، اور نبی ﷺ کا معمول تھا کہ جب کسی وقت نماز شروع کرتے تو اس پر ثابت قدم رہتے اور نبی ﷺ کے نزدیک سب سے زیادہ پسندیدہ عمل وہ ہوتا تھا جو دائمی ہوتا۔

(۲۴۶۲۶) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنِ ابْنِ أَخِي عَمْرَةَ يَعْنِي هَذَا مُحَمَّدَ بْنَ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ عَمْرَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُخِفُّ الرَّكْعَتَيْنِ حَتَّى أَقُولَ قَرَأَ بِفَاتِحَةِ الْكِتَابِ أَمْ لَا

[صححه البخاري (۱۱۷۱)، ومسلم (۸۷۴)، وابن خزيمة (۱۱۱۳)، وابن حبان (۲۴۶۵ و ۲۴۶۶)]. [انظر: ۲۴۷۲۹، ۲۵۱۹۴، ۲۵۸۲۹، ۲۵۹۱۰، ۲۶۰۴۵، ۲۶۵۱۰].

(۲۴۶۲۶) حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ (فجر کی سنتیں) اتنی مختصر پڑھتے تھے کہ میں کہتی "نبی ﷺ نے سورۂ فاتحہ بھی پڑھی ہے یا نہیں۔"

(۲۴۶۲۷) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنِ ابْنِ أَخِي عَمْرَةَ وَلَا أَدْرِي هَذَا أَوْ غَيْرَهُ عَنْ عَمْرَةَ قَالَتْ اشْتَكَتْ عَائِشَةُ فَطَالَ شَكْوَاهَا فَقَدِمَ إِنْسَانٌ الْمَدِينَةَ يَتَطَبَّبُ فَذَهَبَ بَنُو أَخِيهَا يَسْأَلُونَهُ عَنْ وَجَعِهَا فَقَالَ وَاللَّهِ إِنَّكُمْ تَنْعَتُونَ نَعْتَ امْرَأَةٍ مَطْبُوبَةٍ قَالَ هَذِهِ امْرَأَةٌ مَسْحُورَةٌ سَحَرَتْهَا جَارِيَةٌ لَهَا قَالَتْ نَعَمْ أَرَدْتُ أَنْ تَمُوتِي فَأُعْتَقَ قَالَ وَكَانَتْ مُدَبَّرَةً قَالَتْ بِيعُوهَا فِي أَشَدِّ الْعَرَبِ مَلَكَةً وَاجْعَلُوا ثَمَنَهَا فِي مِثْلِهَا

(۲۴۶۲۷) عمرہ کہتی ہیں کہ ایک مرتبہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا بیمار ہو گئیں اور ان کی بیماری کا دورانیہ بہت زیادہ لمبا ہو گیا، اسی دوران مدینہ منورہ میں ایک طبیب آیا، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کے بھتیجے اس کے پاس گئے اور حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کی بیماری کے متعلق اس سے پوچھا، اس نے کہا کہ تم جس عورت کی یہ کیفیت بتا رہے ہو، اس عورت پر تو جادو کیا گیا ہے اور اس پر اسکی باندی نے جادو کروایا ہے، تحقیق پر اس باندی نے اقرار کر لیا کہ ہاں! میں نے آپ پر سحر کروایا ہے، میں چاہتی تھی کہ آپ فوت ہوں تو میں آزاد ہو سکوں، کیونکہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے اس باندی سے کہہ رکھا تھا کہ میرے مرنے کے بعد تم آزاد ہو گی، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے حقیقت سامنے آنے پر فرمایا اس باندی کو عرب میں سب سے طاقتور لوگوں کے ہاتھ بیچ دو اور اسکی قیمت اس جیسی ایک باندی پر خرچ کر دو۔

(۲۴۶۲۸) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ أَبِي قِلَابَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ يَزِيدَ رَضِيعِ عَائِشَةَ عَنْ عَائِشَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا مِنْ مَيِّتٍ يُصَلِّي عَلَيْهِ أُمَّةٌ مِنَ النَّاسِ يَبْلُغُونَ أَنْ يَكُونُوا مِائَةً فَيَشْفَعُونَ فِيهِ إِلَّا شُفِّعُوا فِيهِ

[راجع: ۲۴۵۳۹].

(۲۴۶۲۸) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ جس مسلمان میت پر سو کے قریب مسلمانوں کی ایک جماعت نماز جنازہ پڑھ لے اور اس کے حق میں سفارش کر دے، اس کے حق میں ان لوگوں کی سفارش قبول کر لی جاتی ہے۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(٢٤٦٢٩) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَبْدِ الْكَرِيمِ عَنْ قَيْسِ بْنِ مُسْلِمٍ الْجَدَلِيِّ عَنِ الْحَسَنِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَلِيٍّ عَنْ عَائِشَةَ أُهْدِيَ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَشِيقَةُ ظَبْيٍ وَهُوَ مُحْرِمٌ فَرَدَّهَا قَالَ سُفْيَانُ الْوَشِيقَةُ مَا طُبِخَ وَقُدِّدَ [انظر: ٢٦٤٠٧].

(۲۴۶۲۹) حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی ﷺ کی خدمت میں ہرن کے گوشت کی بوٹیاں پیش کی گئیں، اس وقت نبی ﷺ احرام کی حالت میں تھے اس لیے نبی ﷺ نے اسے واپس کر دیا۔

(٢٤٦٣٠) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ مَعْمَرٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ أَحَبُّ الشَّرَابِ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْحُلْوَ الْبَارِدَ [راجع: ٢٤٦٠١].

(۲۴۶۳۰) حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ کے نزدیک سب سے زیادہ پسندیدہ مشروب وہ ہوتا تھا جو میٹھا اور ٹھنڈا ہو۔

(٢٤٦٣١) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ عَلْقَمَةَ خَرَجَ عَلْقَمَةُ وَأَصْحَابُهُ حُجَّاجًا فَذَكَرَ بَعْضُهُمُ الصَّائِمَ يُقَبِّلُ وَيُبَاشِرُ فَقَامَ رَجُلٌ مِنْهُمْ قَدْ قَامَ سَنَتَيْنِ وَصَامَهُمَا هَمَمْتُ أَنْ آخُذَ قَوْسِي فَأَضْرِبَكَ بِهَا قَالَ فَكُفُّوا حَتَّى تَأْتُوا عَائِشَةَ فَدَخَلُوا عَلَى عَائِشَةَ فَسَأَلُوهَا عَنْ ذَلِكَ فَقَالَتْ عَائِشَةُ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُقَبِّلُ وَيُبَاشِرُ وَكَانَ أَمْلَكَكُمْ لِإِرْبِهِ قَالُوا يَا أَبَا شِبْلٍ سَلْهَا قَالَ لَا أَرْفُثُ عِنْدَهَا الْيَوْمَ فَسَأَلُوهَا فَقَالَتْ كَانَ يُقَبِّلُ وَيُبَاشِرُ وَهُوَ صَائِمٌ [صححه مسلم (١١٠٦)]. [انظر: ٢٦١٧٢، ٢٦٨٣٠].

(۲۴۶۳۱) علقمہ کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ وہ اور ان کے کچھ ساتھی حج کے ارادے سے روانہ ہوئے۔ ان میں سے کسی نے یہ کہہ دیا کہ روزہ دار آدمی اپنی بیوی کو بوسہ دے سکتا ہے اور اس کے جسم سے اپنا جسم لگا سکتا ہے۔ تو ان میں سے ایک آدمی جس نے دو سال تک شب بیداری کی تھی اور دن کو روزہ رکھا تھا، کہنے لگا میرا دل چاہتا ہے کہ اپنی کمان اٹھا کر تجھے دے ماروں، اس نے کہا کہ تھوڑا سا انتظار کر لو، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کے پاس پہنچ کر ان سے یہ مسئلہ پوچھ لینا، چنانچہ جب وہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کی خدمت میں حاضر ہوئے اور ان سے یہ مسئلہ پوچھا تو انہوں نے فرمایا باوجودیکہ نبی ﷺ اپنی خواہش پر تم سے زیادہ قابو رکھتے تھے لیکن نبی ﷺ بھی بوسہ دے دیا کرتے تھے اور اپنی ازواج کے جسم سے اپنا جسم لگا لیتے تھے، لوگوں نے کہا اے ابوشبل! حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے اس کی مزید وضاحت پوچھو، انہوں نے کہا کہ آج میں ان کے یہاں بے تکلف کھلی گفتگو نہیں کر سکتا، چنانچہ لوگوں نے خود ہی پوچھ لیا تو حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا نبی ﷺ روزے کی حالت میں اپنی ازواج کو بوسہ دے دیا کرتے تھے اور ان کے جسم سے اپنا جسم ملا لیتے تھے۔

(٢٤٦٣٢) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ ابْنِ عُبَيْدِ بْنِ نِسْطَاسٍ يَعْنِي أَبَا يَعْفُورٍ عَنْ مُسْلِمٍ عَنْ مَسْرُوقٍ عَنْ عَائِشَةَ تَذْكُرُ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ إِذَا دَخَلَ الْعَشْرُ أَحْيَا اللَّيْلَ وَأَيْقَظَ أَهْلَهُ وَشَدَّ الْمِئْزَرَ قَالَ سُفْيَانُ وَاحِدَةٌ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

مِنْ آخِرِ وَجَدَّ [صححه البخاري (٢٠٢٤)، ومسلم (١١٧٤)، وابن خزيمة (٢٢١٤)].

(۲۴۶۳۲) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ جب ماہِ رمضان کا آخری عشرہ شروع ہوتا تو نبی ﷺ رت جگا فرماتے، اپنے اہلِ خانہ کو جگاتے اور کمر بند کس لیتے تھے۔

(٢٤٦٣٣) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ حَدَّثَنَا طَلْحَةُ بْنُ يَحْيَى عَنْ عَائِشَةَ بِنْتِ طَلْحَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّ صَبِيًّا لِلْأَنْصَارِ لَمْ يَبْلُغِ السِّنَّ عُصْفُورٌ مِنْ عَصَافِيرِ الْجَنَّةِ قَالَ أَوْ غَيْرَ ذَلِكَ يَا عَائِشَةُ خَلَقَ اللَّهُ الْجَنَّةَ وَخَلَقَ لَهَا أَهْلًا وَخَلَقَ النَّارَ وَخَلَقَ لَهَا أَهْلًا وَهُمْ فِي أَصْلَابِ آبَائِهِمْ [صححه مسلم (٢٦٦٢)، وابن حبان (١٣٨ و٦١٧٣)]. [انظر: ٢٦٢٦١].

(۲۴۶۳۳) حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ (ایک انصاری بچہ فوت ہو گیا تو) میں نے عرض کیا یا رسول اللہ! انصار کا یہ نابالغ بچہ تو جنت کی چڑیوں میں سے ایک چڑیا ہے، نبی ﷺ نے فرمایا عائشہ! کیا اس کے علاوہ بھی تمہیں کوئی اور بات کہنا ہے، اللہ تعالیٰ نے جنت کو پیدا کیا تو اس میں رہنے والوں کو بھی پیدا فرمایا اور جہنم کو پیدا کیا تو اس میں رہنے والوں کو بھی پیدا فرمایا اور یہ اسی وقت ہو گیا تھا جب وہ اپنے آباؤ اجداد کی پشتوں میں تھے۔

(٢٤٦٣٤) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ جَامِعِ بْنِ أَبِي رَاشِدٍ عَنْ مُنْذِرٍ عَنْ حَسَنِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنِ امْرَأَتِهِ عَنْ عَائِشَةَ تَبْلُغُ بِهِ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا ظَهَرَ السُّوءُ فِي الْأَرْضِ أَنْزَلَ اللَّهُ بِأَهْلِ الْأَرْضِ بَأْسَهُ قَالَتْ وَفِيهِمْ أَهْلُ طَاعَةِ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ قَالَ نَعَمْ ثُمَّ يَصِيرُونَ إِلَى رَحْمَةِ اللَّهِ تَعَالَى

(۲۴۶۳۴) حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے ارشاد فرمایا جب زمین میں گناہوں کا غلبہ ہو جائے تو اللہ اہلِ زمین پر اپنا عذاب نازل فرمائیگا، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے عرض کیا اللہ کی اطاعت کرنے والے لوگوں کے ان میں ہونے کے باوجود؟ نبی ﷺ نے فرمایا ہاں! پھر وہ اہلِ اطاعت اللہ کی رحمت کیطرف منتقل ہو جائیں گے۔

(٢٤٦٣٥) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ رَأَيْتُ وَبِيصَ الطِّيبِ وَقُرِءَ عَلَى سُفْيَانَ سَمِعْتُ عَطَاءَ بْنَ السَّائِبِ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنِ الْأَسْوَدِ عَنْ عَائِشَةَ فِي مَفْرِقِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَعْدَ ثَلَاثٍ [راجع: ٢٤٦٠٨].

(۲۴۶۳۵) حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ (میں نبی ﷺ کو اپنے پاس موجود سب سے عمدہ خوشبو لگاتی تھی اور) گویا وہ منظر اب تک میری نگاہوں کے سامنے ہے کہ میں حالتِ احرام میں نبی ﷺ کے سر پر مشک کی چمک دیکھ رہی ہوں۔

(٢٤٦٣٦) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ عُمَارَةَ عَنْ عَمَّةٍ لَهُ عَنْ عَائِشَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ أَوْلَادَكُمْ مِنْ أَطْيَبِ كَسْبِكُمْ فَكُلُوا مِنْ كَسْبِ أَوْلَادِكُمْ [راجع: ٢٤٥٣٣].

(۲۴۶۳۶) حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا انسان سب سے پاکیزہ چیز کو کھاتا ہے وہ اس کی اپنی کمائی ہوتی ہے اور انسان کی اولاد بھی اس کی کمائی ہے، لہٰذا تم اپنی اولاد کی کمائی کھا سکتے ہو۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۲٤٦٣٧) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنِ الْأَسْوَدِ عَنْ عَائِشَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَهْدَى مَرَّةً غَنَمًا [انظر: ٢٤٦٥٦، ٢٦٢٥٦].

(۲۴۶۳۷) حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی ﷺ نے ایک بکری کو بھی ہدی کے جانور کے طور پر بیت اللہ کی طرف روانہ کیا تھا۔

(۲٤٦٣٨) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ حَدَّثَنَا عَمْرٌو عَنْ عَطَاءٍ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ مَا مَاتَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتَّى أُحِلَّ لَهُ النِّسَاءُ [قال الترمذي: حسن صحيح. قال الألباني: صحيح الاسناد (الترمذي: ٣٢١٦، النسائي٦/٥٦). قال شعيب: ضعيف]. [انظر: ٢٦١٧١].

(۲۴۶۳۸) حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ دنیا سے اس وقت تک رخصت نہیں ہوئے جب تک کہ عورتیں ان کیلئے حلال نہ کر دی گئیں۔

(۲٤٦٣٩) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ أَيُّوبَ بْنِ مُوسَى عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أُتِيَ بِسَارِقٍ فَأَمَرَ بِهِ فَقُطِعَ فَقَالُوا يَا رَسُولَ اللَّهِ مَا كُنَّا نَرَى أَنْ يَبْلُغَ مِنْهُ هَذَا قَالَ لَوْ كَانَتْ فَاطِمَةُ لَقَطَعْتُهَا ثُمَّ قَالَ سُفْيَانُ لَا أَدْرِي كَيْفَ هُوَ [انظر: ٢٥٨١١].

(۲۴۶۳۹) حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام کی خدمت میں ایک چور کو لایا گیا، نبی اکرم ﷺ نے اس کے متعلق حکم دیا اور اس کا ہاتھ کاٹ دیا گیا، کچھ لوگوں نے کہا یا رسول اللہ! ہم نہیں سمجھتے تھے کہ بات یہاں تک جا پہنچے گی، نبی ﷺ نے فرمایا اگر میری بیٹی فاطمہ بھی اس کی جگہ ہوتی تو میں اس کا ہاتھ بھی کاٹ دیتا۔

(۲٤٦٤٠) حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ قَالَ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ أَبِي الضُّحَى عَنْ مَسْرُوقٍ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي وَأَنَا بَيْنَ يَدَيْهِ

(۲۴۶۴۰) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ بعض اوقات نبی ﷺ رات کو نماز پڑھتے تو میں ان کے اور قبلے کے درمیان لیٹی ہوتی تھی۔

(۲٤٦٤١) حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ سَالِمِ بْنِ أَبِي الْجَعْدِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ أَيُّمَا امْرَأَةٍ نَزَعَتْ ثِيَابَهَا فِي غَيْرِ بَيْتِ زَوْجِهَا هَتَكَتْ سِتْرَ مَا بَيْنَهَا وَبَيْنَ رَبِّهَا [وقد حسنه الترمذي. قال الألباني: صحيح (ابوداود: ٤٠١٠) قال شعيب: حسن وهذا اسناد منقطع][انظر: ٢٦١٤٥]

(۲۴۶۴۱) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ میں نے نبی اکرم ﷺ کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ جو عورت اپنے شوہر کے گھر کے علاوہ کسی اور جگہ پر اپنے کپڑے اتارتی ہے وہ اپنے اور اپنے رب کے درمیان حائل پردے کو چاک کر دیتی ہے۔

(۲٤٦٤٢) حَدَّثَنَا ابْنُ إِدْرِيسَ قَالَ سَمِعْتُ عُبَيْدَ اللَّهِ بْنَ عَمْرٍو أَخْبَرَنَا مَالِكُ بْنُ أَنَسٍ عَنْ طَلْحَةَ بْنِ عَبْدِ الْمَلِكِ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

عَنِ الْقَاسِمِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ نَذَرَ أَنْ يُطِيعَ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ فَلْيُطِعْهُ وَمَنْ نَذَرَ أَنْ يَعْصِيَ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ فَلَا يَعْصِهِ [راجع: ٢٤٥٧٦].

(۲۴۶۴۲) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا جس شخص نے اللہ تعالیٰ کی اطاعت کے کسی کام کی منت مانی ہو اسے اللہ کی اطاعت کرنی چاہیے اور جس نے اللہ تعالیٰ کی نافرمانی کی منت مانی ہو وہ اس کی نافرمانی نہ کرے۔

(٢٤٦٤٣) حَدَّثَنَا ابْنُ إِدْرِيسَ قَالَ سَمِعْتُ هِشَامًا عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ قَالَ لِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أُرِيتُكِ فِي الْمَنَامِ مَرَّتَيْنِ وَرَجُلٌ يَحْمِلُكِ فِي سَرَقَةٍ مِنْ حَرِيرٍ فَيَقُولُ هَذِهِ امْرَأَتُكَ فَأَقُولُ إِنْ يَكُ هَذَا مِنْ عِنْدِ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ يُمْضِهِ [صححه البخاری (٥١٢٥)، ومسلم (٢٤٣٨)، وابن حبان (٧٠٩٣)]. [انظر: ٢٥٤٨٤، ٢٥٧٩٩].

(۲۴۶۴۳) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھ سے فرمایا کہ تم مجھے خواب میں دو مرتبہ دکھائی گئی تھیں، اور وہ اس طرح کہ ایک آدمی نے ریشم کے ایک کپڑے میں تمہاری تصویر اٹھا رکھی تھی، اور وہ کہہ رہا تھا کہ یہ آپ کی بیوی ہے، میں نے سوچا کہ اگر یہ اللہ کی طرف سے ہے تو اللہ ایسا کر کے رہے گا۔

(٢٤٦٤٤) حَدَّثَنَا عَبْدَةُ بْنُ سُلَيْمَانَ قَالَ حَدَّثَنَا هِشَامٌ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ إِنَّ نُزُولَ الْأَبْطَحِ لَيْسَ بِسُنَّةٍ إِنَّمَا نَزَلَهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِأَنَّهُ كَانَ أَسْمَحَ لِخُرُوجِهِ [صححه البخاری (١٧٦٥)، ومسلم (١٣١١)، وابن خزيمة (٢٩٨٧ و ٢٩٨٨)، وابن حبان (٣٨٩٦)]. [انظر: ٢٦٠٩٢، ٢٦٢٣٩، ٢٦٤٥٢].

(۲۴۶۴۴) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ مقام "ابطح" میں پڑاؤ کرنا سنت نہیں ہے، بلکہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے وہاں صرف اس لئے پڑاؤ کیا تھا کہ اس طرف سے نکلنا زیادہ آسان تھا۔

(٢٤٦٤٥) حَدَّثَنَا عَبْدَةُ حَدَّثَنَا مِسْعَرٌ عَنِ الْمِقْدَامِ بْنِ شُرَيْحٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ إِذَا رَأَى الْمَطَرَ قَالَ اللَّهُمَّ صَيِّبًا نَافِعًا قَالَ وَسَأَلْتُ عَائِشَةَ بِأَيِّ شَيْءٍ كَانَ يَبْدَأُ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا دَخَلَ بَيْتَهُ قَالَتْ بِالسِّوَاكِ [انظر: ٢٥٣٠٦، ٢٥٥٧٩، ٢٦٠٠٢، ٢٦٠٦٩، ٢٦٠٨٧، ٢٦١١٠، ٢٦٣٨٩، ٢٦٥٢٠، ٢٦٦٩٨].

(۲۴۶۴۵) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم جب بارش ہوتے ہوئے دیکھتے تو فرماتے اے اللہ! موسلا دھار ہو اور نفع بخش، شریح کہتے ہیں کہ میں نے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے پوچھا کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم گھر میں داخل ہونے کے بعد سب سے پہلے کیا کرتے تھے؟ انہوں نے فرمایا مسواک۔

(٢٤٦٤٦) حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ هَاشِمٍ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ حَبِيبٍ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ أَتَتْ فَاطِمَةُ بِنْتُ أَبِي حُبَيْشٍ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَتْ إِنِّي اسْتَحَضْتُ فَقَالَ دَعِي الصَّلَاةَ أَيَّامَ حَيْضِكِ ثُمَّ اغْتَسِلِي

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

وَتَوَضَّئِي عِنْدَ كُلِّ صَلَاةٍ وَإِنْ قَطَرَ عَلَى الْحَصِيرِ [انظر: ٢٦١٤٠، ٢٦٢٠٠، ٢٦٣٨٤، ٢٦٥٣٣، ٢٦٧٨٥].

(۲۴۶۴۶) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ فاطمہ بنت ابی حبیش رضی اللہ عنہا نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئیں اور عرض کیا کہ میرا دم حیض ہمیشہ جاری رہتا ہے۔ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ایام حیض تک تو نماز چھوڑ دیا کرو، اس کے بعد غسل کر کے ہر نماز کے وقت وضو کر لیا کرو اور نماز پڑھا کرو خواہ چٹائی پر خون کے قطرے ٹپکنے لگیں۔

(٢٤٦٤٧) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ قَالَ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنِ الْأَسْوَدِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ اشْتَرَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ يَهُودِيٍّ طَعَامًا نَسِيئَةً فَأَعْطَاهُ دِرْعًا لَهُ رَهْنًا [صححه البخاری (٢٠٩٦)، ومسلم (١٦٠٣)، وابن حبان (٥٩٣٦ و٥٩٣٨)]. [انظر: ٢٥٧٨٨، ٢٦٤٦٠، ٢٦٥٢٦].

(۲۴۶۴۷) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک یہودی سے ادھار پر کچھ غلہ خریدا، اور اس کے پاس اپنی زرہ گروی کے طور پر رکھوا دی۔

(٢٤٦٤٨) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ وَيَعْلَى قَالَا حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنِ الْأَسْوَدِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ مَا رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَائِمًا فِي الْعَشْرِ قَطُّ [صححه مسلم (١١٧٦)، وابن خزيمة (٢١٠٣)، وابن حبان (٣٦٠٨)]. [انظر: ٢٥٤٣٩، ٢٦٠٨٣].

(۲۴۶۴۸) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ میں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو ذی الحجہ کے پہلے عشرے میں کبھی روزے رکھتے ہوئے نہیں دیکھا۔

(٢٤٦٤٩) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ وَيَعْلَى قَالَا حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنِ الْأَسْوَدِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ أَطْيَبَ مَا أَكَلَ الرَّجُلُ مِنْ كَسْبِهِ وَوَلَدُهُ مِنْ كَسْبِهِ [صححه ابن حبان (٤٢٦٠ و ٤٢٦١). قال البوصيري: هذا اسناد رجاله ثقات الا انه منقطع. قال الألباني: صحيح (ابن ماجة: ٢١٣٧، النسائي: ٢٤١/٧). قال شعيب: حسن لغيره]. [انظر: ٢٦٣٦٩].

(۲۴۶۴۹) حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا انسان سب سے پاکیزہ چیز کو کھاتا ہے وہ اس کی اپنی کمائی ہوتی ہے اور انسان کی اولاد بھی اس کی کمائی ہے۔

(٢٤٦٥٠) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنِ الْأَسْوَدِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ سُئِلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أَبِي وَلَمْ يَرْفَعْهُ يَعْلَى عَنْ رَجُلٍ طَلَّقَ امْرَأَتَهُ فَتَزَوَّجَتْ زَوْجًا غَيْرَهُ فَدَخَلَ بِهَا ثُمَّ طَلَّقَهَا قَبْلَ أَنْ يُوَاقِعَهَا أَتَحِلُّ لِزَوْجِهَا الْأَوَّلِ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَحِلُّ لِلْأَوَّلِ حَتَّى يَذُوقَ الْآخَرُ عُسَيْلَتَهَا وَتَذُوقَ عُسَيْلَتَهُ [صححه ابن حبان (٤١٢٢) قال الألباني: صحيح (ابو داود: ٢٣٠٩، النسائي: ١٤٦/٦)].

(۲۴۶۵۰) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام کی خدمت میں یہ سوال پیش کیا گیا کہ ایک آدمی نے اپنی

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

بیوی کو طلاق دے دی، اس نے کسی دوسرے شخص سے نکاح کر لیا، اس شخص نے اس کے ساتھ خلوت تو کی لیکن مباشرت سے قبل ہی اسے طلاق دے دی تو کیا وہ اپنے پہلے شوہر کے لئے حلال ہو جائے گی؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا وہ پہلے شخص کے لئے اس وقت تک حلال نہیں ہوگی جب تک دوسرا شوہر اس کا شہد اور وہ اس کا شہد نہ چکھ لے۔

(٢٤٦٥١) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنِ الْأَسْوَدِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ زَوْجُ بَرِيرَةَ حُرًّا فَلَمَّا أُعْتِقَتْ وَقَالَ مَرَّةً عُتِقَتْ خَيَّرَهَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاخْتَارَتْ نَفْسَهَا قَالَتْ وَأَرَادَ أَهْلُهَا أَنْ يَبِيعُوهَا وَيَشْتَرِطُوا الْوَلَاءَ قَالَتْ فَذَكَرْتُ ذَلِكَ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ اشْتَرِيهَا فَأَعْتِقِيهَا فَالْوَلَاءُ لِمَنْ أَعْتَقَ [انظر: ٢٥٨٨٠، ٢٥٩٤٠، ٢٦٠٤٩، ٢٦٠٨١، ٢٦١٠٣].

(۲۴۶۵۱) حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ بریرہ کا خاوند آزاد آدمی تھا، جب بریرہ آزاد ہوئی تو نبی علیہ السلام نے اسے خیارِ عتق دے دیا، اس نے اپنے آپ کو اختیار کر لیا، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا مزید کہتی ہیں کہ اس کے مالک اسے بیچنا چاہتے تھے لیکن ولاء کی شرط نبی علیہ السلام نے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے فرمایا تم اسے خرید کر آزاد کر دو کیونکہ ولاء یعنی غلام کی وراثت تو اسی کا حق ہے جو غلام کو آزاد کرے۔

(٢٤٦٥٢) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنِ الْأَسْوَدِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ مَا شَبِعَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثَلَاثَةَ أَيَّامٍ تِبَاعًا مِنْ خُبْزِ بُرٍّ حَتَّى مَضَى لِسَبِيلِهِ [صححه البخاري (٦٤٥٥)، ومسلم (٢٩٧٠)]. [انظر: ٢٥١٧٢، ٢٥٧٣٩، ٢٦٨٩٩].

(۲۴۶۵۲) حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے کبھی تین دن تک پیٹ بھر کر گندم کی روٹی نہیں کھائی، حتیٰ کہ دنیا سے رخصت ہو گئے۔

(٢٤٦٥٣) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ قَالَ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنِ الْأَسْوَدِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ تَزَوَّجَهَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهِيَ بِنْتُ تِسْعِ سِنِينَ وَمَاتَ عَنْهَا وَهِيَ بِنْتُ ثَمَانِ عَشْرَةَ [صححه مسلم (١٤٢٢)].

(۲۴۶۵۳) حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ان سے جس وقت نکاح کیا تو ان کی عمر نو سال تھی اور جس وقت نبی صلی اللہ علیہ وسلم دنیا سے رخصت ہوئے تو حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کی عمر اٹھارہ سال تھی۔

(٢٤٦٥٤) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ قَالَ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنِ الْأَسْوَدِ عَنْ عَائِشَةَ بَلَغَهَا أَنَّ نَاسًا يَقُولُونَ إِنَّ الصَّلَاةَ يَقْطَعُهَا الْكَلْبُ وَالْحِمَارُ وَالْمَرْأَةُ قَالَتْ أَلَا أَرَاهُمْ قَدْ عَدَلُونَا بِالْكِلَابِ وَالْحُمُرِ رُبَّمَا رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي بِاللَّيْلِ وَأَنَا عَلَى السَّرِيرِ بَيْنَهُ وَبَيْنَ الْقِبْلَةِ فَتَكُونُ لِي الْحَاجَةُ فَأَنْسَلُّ مِنْ قِبَلِ رِجْلِ السَّرِيرِ كَرَاهِيَةَ أَنْ أَسْتَقْبِلَهُ بِوَجْهِي [صححه البخاري (٣٨٢)، ومسلم (٥١٢)، وابن خزيمة (٨٢٥ و٨٢٦)]. [انظر: ٢٥٠٤٠، ٢٥٥٢١، ٢٥٩٢٦، ٢٦٤٥٥، ٢٦٤٥٦، ٢٦٨٣٣].

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۲۴۶۵۴) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کو ایک مرتبہ معلوم ہوا کہ کچھ لوگ یہ کہتے ہیں کہ کتا، گدھا اور عورت کے آگے سے گذرنے کی وجہ سے نمازی کی نماز ٹوٹ جاتی ہے تو انہوں نے فرمایا میرا خیال تو یہی ہے کہ ان لوگوں نے ہمیں کتوں اور گدھوں کے برابر کر دیا ہے، حالانکہ بعض اوقات نبی صلی اللہ علیہ وسلم رات کو نماز پڑھتے تو میں ان کے اور قبلے کے درمیان جنازے کی طرح لیٹی ہوتی تھی، مجھے کوئی کام ہوتا تو چارپائی کی پائنتی کی جانب سے کھسک جاتی تھی، کیونکہ میں سامنے سے جانا اچھا نہ سمجھتی تھی۔

(۲۴۶۵۵) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ عَلْقَمَةَ وَالْأَسْوَدِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُقَبِّلُ وَهُوَ صَائِمٌ وَيُبَاشِرُ وَهُوَ صَائِمٌ وَلَكِنَّهُ كَانَ أَمْلَكَكُمْ لِإِرْبِهِ [صححه مسلم (١١٠٦). قال الترمذي: حسن صحيح].

(۲۴۶۵۵) حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ باجودیکہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم اپنی خواہش پر تم سے زیادہ قابو رکھتے تھے لیکن نبی صلی اللہ علیہ وسلم روزے کی حالت میں بھی بوسہ دیدیا کرتے تھے اور اپنی ازواج کے جسم سے اپنا جسم لگا لیتے تھے۔

(۲۴۶۵۶) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنِ الْأَسْوَدِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ أَهْدَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَرَّةً غَنَمًا إِلَى الْبَيْتِ فَقَلَّدَهَا [صححه البخاري (١٧٠٤)، ومسلم (١٣٢١)][راجع: ٢٤٦٣٧].

(۲۴۶۵۶) حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک بکری کو بھی ہدی کے جانور کے طور پر بیت اللہ کی طرف روانہ کیا تھا اور اس کے گلے میں قلادہ باندھ دیا تھا۔

(۲۴۶۵۷) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنِ الْأَسْوَدِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يُصِيبُ الْمُؤْمِنَ شَوْكَةٌ فَمَا فَوْقَهَا إِلَّا رَفَعَهُ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ بِهَا دَرَجَةً وَحَطَّ عَنْهُ بِهَا خَطِيئَةً [صححه مسلم (٢٥٧٢)]. [انظر: ٢٤٥٨، ٢٥٩١٧، ٢٦٧٠٥، ٢٦٩٠٩].

(۲۴۶۵۷) حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کسی مسلمان کو کانٹا چبھنے کی یا اس سے بھی کم درجے کی کوئی مصیبت پہنچتی ہے تو اس کے بدلے اللہ اس کا ایک درجہ بلند کر دیتا ہے اور ایک گناہ معاف کر دیتا ہے۔

(۲۴۶۵۸) حَدَّثَنَا حُسَيْنٌ حَدَّثَنَا شَيْبَانُ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنِ الْأَسْوَدِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَا مِنْ مُؤْمِنٍ يُشَاكُ بِشَوْكَةٍ فَمَا فَوْقَهَا إِلَّا كُتِبَ لَهُ بِهَا دَرَجَةٌ وَكُفِّرَ عَنْهُ بِهَا خَطِيئَةٌ [راجع: ٢٤٦٥٧].

(۲۴۶۵۸) حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کسی مسلمان کو کانٹا چبھنے کی یا اس سے بھی کم درجے کی کوئی مصیبت پہنچتی ہے تو اس کے بدلے ایک درجہ بلند اور ایک گناہ معاف کر دیا جاتا ہے۔

(۲۴۶۵۹) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ هَمَّامٍ قَالَ نَزَلَ بِعَائِشَةَ ضَيْفٌ فَأَمَرَتْ لَهُ بِمِلْحَفَةٍ لَهَا صَفْرَاءَ فَنَامَ فِيهَا فَاحْتَلَمَ فَاسْتَحَى أَنْ يُرْسِلَ بِهَا وَفِيهَا أَثَرُ الِاحْتِلَامِ قَالَ فَغَمَسَهَا فِي الْمَاءِ ثُمَّ أَرْسَلَ بِهَا

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

فَقَالَتْ عَائِشَةُ لِمَ أَفْسَدَ عَلَيْنَا ثَوْبَنَا إِنَّمَا كَانَ يَكْفِيهِ أَنْ يَفْرُكَهُ بِأَصَابِعِهِ لَرُبَّمَا فَرَكْتُهُ مِنْ ثَوْبِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِأَصَابِعِي [صححه مسلم (۲۸۸)، وابن خزيمة (۲۸۸)]. [انظر: ۲۵٤٥۲، ۲۵٤٥۳، ۲٥٥٤۸، ۲٥٥٤۹، ۲٦۱۳۰، ۲٦۱۳۲، ۲٦۷۹٦].

(۲۴۶۵۹) ہمام کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کے یہاں ایک مہمان قیام پذیر ہوا، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے اپنا زرد رنگ کا لحاف اسے دینے کا حکم دیا، وہ اسے اوڑھ کر سو گیا، خواب میں اس پر غسل واجب ہو گیا، اسے اس بات سے شرم آئی کہ اس لحاف کو گندگی کے نشان کے ساتھ ہی واپس بھیجے اس لئے اس نے اسے پانی سے دھو دیا اور پھر حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کے پاس واپس بھیج دیا، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا اس نے ہمارا لحاف کیوں خراب کیا؟ اس کیلئے تو اتنا ہی کافی تھا کہ اسے انگلیوں سے کھرچ دیتا، کئی مرتبہ میں نے بھی اپنی انگلیوں سے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے کپڑوں سے اسے کھرچا ہے۔

(۲٤٦٦۰) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ أَخْبَرَنَا ابْنُ عَوْنٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنِ الْأَسْوَدِ عَنْ أُمِّ الْمُؤْمِنِينَ وَعَنِ الْقَاسِمِ بْنِ مُحَمَّدٍ يُحَدِّثَانِ ذَاكَ عَنْ أُمِّ الْمُؤْمِنِينَ لَا أَحْفَظُ حَدِيثَ هَذَا مِنْ حَدِيثِ هَذَا قَالَ قَالَتْ عَائِشَةُ يَا رَسُولَ اللَّهِ يَصْدُرُ النَّاسُ بِنُسُكَيْنِ وَأَصْدُرُ بِنُسُكٍ وَاحِدٍ قَالَ انْتَظِرِي فَإِذَا طَهُرْتِ فَاخْرُجِي إِلَى التَّنْعِيمِ فَأَهِلِّي مِنْهُ ثُمَّ الْقَيْنَا وَقَالَ مَرَّةً ثُمَّ وَافِينَا بِجَبَلِ كَذَا وَكَذَا قَالَ أَظُنُّهُ قَالَ كَذَا وَلَكِنَّهَا عَلَى قَدْرِ نَصَبِكِ أَوْ قَدْرِ نَفَقَتِكِ أَوْ كَمَا قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ [صححه البخاري (۱۷۸۷)، ومسلم (۱۲۱۱)، وابن خزيمة (۳۰۲۷)].

(۲۴۶۶۰) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ انہوں نے حجۃ الوداع کے موقع پر بارگاہِ رسالت میں عرض کیا یا رسول اللہ! لوگ دو عبادتیں (حج اور عمرہ) کر کے جا رہے ہیں اور میں ایک ہی عبادت (حج) کر کے جا رہی ہوں؟ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تم انتظار کرلو، جب پاک ہو جاؤ تو تنعیم جا کر وہاں سے عمرے کا احرام باندھ لینا، پھر عمرہ کر کے فلاں فلاں پہاڑ پر ہم سے آملنا، لیکن یہ تمہارے حصے یا خرچ کے مطابق ہوگا، یا جیسے بھی نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔

(۲٤٦٦۱) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ أَخْبَرَنَا أَيُّوبُ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ عُبَيْدِ بْنِ عُمَيْرٍ قَالَ بَلَغَ عَائِشَةَ أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عَمْرٍو يَأْمُرُ النِّسَاءَ إِذَا اغْتَسَلْنَ أَنْ يَنْقُضْنَ رُءُوسَهُنَّ فَقَالَتْ يَا عَجَبًا لِابْنِ عَمْرٍو وَهُوَ يَأْمُرُ النِّسَاءَ إِذَا اغْتَسَلْنَ أَنْ يَنْقُضْنَ رُءُوسَهُنَّ أَفَلَا يَأْمُرُهُنَّ أَنْ يَحْلِقْنَ لَقَدْ كُنْتُ أَنَا وَرَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَغْتَسِلُ مِنْ إِنَاءٍ وَاحِدٍ فَمَا أَزِيدُ عَلَى أَنْ أُفْرِغَ عَلَى رَأْسِي ثَلَاثَ إِفْرَاغَاتٍ [صححه مسلم (۳۳۱)، وابن خزيمة (۲٤۷)].

(۲۴۶۶۱) عبید بن عمیر رحمۃ اللہ علیہ کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کو یہ بات معلوم ہوئی کہ حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ عورتوں کو حکم دیتے ہیں کہ جب وہ غسل کریں تو سر کے بال کھول لیا کریں، انہوں نے فرمایا عبداللہ بن عمرو پر تعجب ہے کہ وہ عورتوں کو غسل کرتے وقت سر کے بال کھولنے کا حکم دیتے ہیں، وہ انہیں سر منڈوا دینے کا حکم کیوں نہیں دیتے؟ میں اور نبی صلی اللہ علیہ وسلم ایک ہی برتن کے پانی سے غسل کرتے تھے، میں اپنے سر پر تین مرتبہ سے زیادہ پانی نہیں ڈالتی تھی۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۲٤٦٦٢) حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ عَيَّاشٍ قَالَ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنِ الْأَسْوَدِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُجْنِبُ ثُمَّ يَنَامُ وَلَا يَمَسُّ مَاءً حَتَّى يَقُومَ بَعْدَ ذَلِكَ فَيَغْتَسِلَ [انظر: ۲٥۲٦۲، ۲٥۲۸۷، ۲٥٦٥٠، ۲٥۸۹۱].

(۲۴۶۶۲) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ بعض اوقات نبی ﷺ پر غسل واجب ہوتا اور نبی ﷺ پانی کو ہاتھ لگانے بغیر سو جاتے تھے، پھر جب سونے کے بعد بیدار ہوتے تب غسل فرماتے۔

(۲٤٦٦۳) حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ عَلْقَمَةَ قَالَ سَأَلْتُ عَائِشَةَ كَيْفَ كَانَتْ صَلَاةُ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَتْ وَأَيُّكُمْ يَسْتَطِيعُ مَا كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَسْتَطِيعُ كَانَ عَمَلُهُ دِيمَةً [انظر: ۲٤۷۸٦، ۲٥۹۲۷، ۲٦٠۷۷، ۲٦۹٠٦].

(۲۴۶۶۳) علقمہ رحمہ اللہ کہتے ہیں کہ میں نے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے نبی ﷺ کی نفلی نمازوں کے متعلق پوچھا انہوں نے فرمایا کہ نبی ﷺ میں جو طاقت تھی۔ وہ تم میں سے کس میں ہو سکتی ہے؟ البتہ یہ یاد رکھو کہ نبی ﷺ کا ہر عمل دائمی ہوتا تھا۔

(۲٤٦٦٤) حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ أَبِي الضُّحَى عَنْ مَسْرُوقٍ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُكْثِرُ أَنْ يَقُولَ فِي رُكُوعِهِ وَسُجُودِهِ سُبْحَانَكَ اللَّهُمَّ رَبَّنَا وَبِحَمْدِكَ اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِي يَتَأَوَّلُ الْقُرْآنَ [صححه البخاری (٤۹٦۸)، ومسلم (۷۸٤)، وابن خزیمة (٦٠٥ و ۸٤۷)، وابن حبان (۱۹۲۹ و ۱۹۳٠ و ٦٤۱۱ و ٦٤۱۲)]. [انظر: ۲٤۷۲۷، ۲٥۱۹۲، ۲٦٠۸٤، ۲٦٤٥٤، ۲٦٦۹۱].

(۲۴۶۶۴) حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ اپنے رکوع و سجود میں بکثرت، سُبْحَانَكَ اللَّهُمَّ رَبَّنَا وَبِحَمْدِكَ اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِي کہتے تھے اور قرآن کریم پر عمل فرماتے تھے۔

(۲٤٦٦٥) حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنْ قَابُوسَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ أَرْسَلَ أَبِي امْرَأَةً إِلَى عَائِشَةَ يَسْأَلُهَا أَيُّ الصَّلَاةِ كَانَتْ أَحَبَّ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يُوَاظِبَ عَلَيْهَا قَالَتْ كَانَ يُصَلِّي قَبْلَ الظُّهْرِ أَرْبَعًا يُطِيلُ فِيهِنَّ الْقِيَامَ وَيُحْسِنُ فِيهِنَّ الرُّكُوعَ وَالسُّجُودَ فَأَمَّا مَا لَمْ يَكُنْ يَدَعُ صَحِيحًا وَلَا مَرِيضًا وَلَا غَائِبًا وَلَا شَاهِدًا فَرَكْعَتَيْنِ قَبْلَ الْفَجْرِ [قال البوصیری: هذا اسناد فیه مقال. قال الألبانی: ضعیف (ابن ماجة: ۱۱٥٦)].

(۲۴۶۶۵) قابوس اپنے والد کے حوالے سے نقل کرتے ہیں کہ میرے والد نے ایک عورت کو حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کے پاس یہ پوچھنے کیلئے بھیجا کہ نبی ﷺ کو کس نماز کی پابندی کرنا زیادہ محبوب تھا؟ انہوں نے فرمایا کہ نبی ﷺ ظہر سے پہلے چار رکعتیں پڑھتے تھے، اور ان میں طویل قیام فرماتے تھے اور خوب اچھی طرح رکوع و سجود کرتے تھے، اور وہی وہ نماز جو نبی ﷺ کبھی نہیں چھوڑتے تھے خواہ تندرست ہوں یا بیمار، غائب ہوں یا حاضر تو وہ فجر سے پہلے کی دو رکعتیں ہیں۔

(۲٤٦٦٦) حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ سُفْيَانَ عَنْ عَاصِمِ بْنِ عُبَيْدِ اللَّهِ عَنِ الْقَاسِمِ عَنْ عَائِشَةَ قَبَّلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عُثْمَانَ بْنَ مَظْعُونٍ وَهُوَ مَيِّتٌ حَتَّى رَأَيْتُ الدُّمُوعَ تَسِيلُ عَلَى وَجْهِهِ [صححه الحاكم (٣٦١/١). قال الترمذی: حسن صحيح. قال الألبانی: صحيح (ابوداود: ٣١٦٣، ابن ماجة: ١٤٥٦، الترمذی: ٩٨٩)]. [انظر: ٢٤٧٩٠، ٢٦٢٣١].

(۲۴۶۶۶) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت عثمان بن مظعون رضی اللہ عنہ کی نعش کو بوسہ دیا اور میں نے دیکھا کہ آنسو نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے چہرے پر بہہ رہے ہیں۔

(٢٤٦٦٧) حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ أَبِي حَزْرَةَ قَالَ حَدَّثَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَ سَمِعْتُ عَائِشَةَ تَقُولُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لَا يُصَلِّي بِحَضْرَةِ الطَّعَامِ وَلَا وَهُوَ يُدَافِعُهُ الْأَخْبَثَانِ [صححه مسلم (٥٦٠)، وابن خزيمة (٩٣٣)]. [انظر: ٢٤٧٧٤، ٢٤٩٥٣].

(۲۴۶۶۷) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ میں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ کوئی شخص کھانا سامنے آ جانے پر بول و براز کے تقاضے کو دبا کر نماز نہ پڑھے۔

(٢٤٦٦٨) حَدَّثَنَا يَحْيَى حَدَّثَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ حَدَّثَنِي عَطَاءٌ عَنْ عُبَيْدِ بْنِ عُمَيْرٍ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ لَمْ يَكُنْ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى شَيْءٍ مِنَ النَّوَافِلِ أَشَدَّ مُعَاهَدَةً مِنَ الرَّكْعَتَيْنِ قَبْلَ الصُّبْحِ [صححه البخاری (١١٦٩)، ومسلم (٧٢٤)، وابن خزيمة (١١٠٨، ١١٠٩)، وابن حبان (٢٤٥٦ و٢٤٥٧ و٢٤٦٣)]. [انظر: ٢٤٧٧٥، ٢٥٨٧٨].

(۲۴۶۶۸) حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نوافل کے معاملے میں فجر سے پہلے کی دو رکعتوں سے زیادہ کسی نفلی نماز کی اتنی پابندی نہیں فرماتے تھے۔

(٢٤٦٦٩) حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ قَالَ سَمِعْتُ الْقَاسِمَ عَنْ عَائِشَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ بِلَالًا يُؤَذِّنُ بِلَيْلٍ فَكُلُوا وَاشْرَبُوا حَتَّى يُؤَذِّنَ ابْنُ أُمِّ مَكْتُومٍ قَالَتْ فَلَا أَعْلَمُهُ إِلَّا كَانَ قَدْرَ مَا يَنْزِلُ هَذَا وَيَرْقَى هَذَا [صححه البخاری (٦٢٢)، ومسلم (١٠٩٢)، وابن خزيمة (٤٠٣)]. [انظر: ٢٤٧٧٧].

(۲۴۶۶۹) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا بلال اس وقت اذان دیتے ہیں جب رات باقی ہوتی ہے اس لئے اس کے بعد تم کھا پی سکتے ہو، یہاں تک کہ ابن ام مکتوم اذان دے دیں، وہ کہتی ہیں کہ میرے علم کے مطابق وہ اتنی ہی مقدار بنتی تھی کہ جس میں کوئی اتر آئے اور کوئی چڑھ جائے۔

(٢٤٦٧٠) حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ عُبَيْدِاللَّهِ قَالَ سَمِعْتُ الْقَاسِمَ يُحَدِّثُ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ بِئْسَمَا عَدَلْتُمُونَا بِالْكَلْبِ وَالْحِمَارِ قَدْ رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي وَأَنَا مُعْتَرِضَةٌ بَيْنَ يَدَيْهِ فَإِذَا أَرَادَ أَنْ يَسْجُدَ غَمَزَ يَعْنِي رِجْلِي فَضَمَمْتُهَا إِلَيَّ ثُمَّ يَسْجُدُ [صححه البخاری (٥١٩)، ومسلم (٧٤٤)، وابن حبان (٢٣٤٣)]. [انظر: ٢٤٧٧٨].

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۲۴۶۷۰) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ یہ بہت بری بات ہے کہ تم نے ہمیں کتوں اور گدھوں کے برابر کر دیا، حالانکہ بعض اوقات نبی صلی اللہ علیہ وسلم رات کو نماز پڑھتے تو میں ان کے اور قبلے کے درمیان جنازے کی طرح لیٹی ہوتی تھی، جب نبی علیہ السلام سجدے میں جانا چاہتے تو میرے پاؤں میں چٹکی کاٹ دیتے، میں اپنے پاؤں سمیٹ لیتی اور وہ سجدہ کر لیتے۔

(۲٤٦٧١) حَدَّثَنَا يَحْيَى حَدَّثَنَا مَالِكٌ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ دِينَارٍ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ يَسَارٍ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَحْرُمُ مِنَ الرَّضَاعِ مَا يَحْرُمُ مِنَ الْوِلَادَةِ [صححه ابن حبان (٤٢٢٣). قال الترمذی: حسن صحيح. قال الألبانی: صحيح (ابو داود: ٢٠٥٥، الترمذی: ١١٤٧، النسائی: ٦/٨٩)]. [انظر: ٢٤٧٤٦، ٢٤٨٧٥، ٢٤٩٣٥].

(۲۴۶۷۱) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا رضاعت سے بھی وہی رشتے حرام ہو جاتے ہیں جو نسب کی وجہ سے حرام ہوتے ہیں۔

(۲٤٦٧٢) قَالَ وَحَدَّثَنِي عَبْدُاللَّهِ بْنُ أَبِي بَكْرٍ عَنْ عَمْرَةَ عَنْ عَائِشَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِثْلَهُ [انظر: ٢٥٩٦٧].

(۲۴۶۷۲) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۲٤٦٧٣) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ وَابْنُ نُمَيْرٍ قَالَا حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ شَقِيقٍ عَنْ مَسْرُوقٍ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا أَنْفَقَتْ وَقَالَ ابْنُ نُمَيْرٍ إِذَا أَطْعَمَتْ الْمَرْأَةُ مِنْ بَيْتِ زَوْجِهَا وَقَالَ أَبُو مُعَاوِيَةَ إِذَا أَنْفَقَتْ الْمَرْأَةُ مِنْ بَيْتِ زَوْجِهَا غَيْرَ مُفْسِدَةٍ كَانَ لَهَا أَجْرُهَا وَلَهُ مِثْلُ ذَلِكَ بِمَا كَسَبَ وَلَهَا بِمَا أَنْفَقَتْ وَلِلْخَازِنِ مِثْلُ ذَلِكَ قَالَ أَبُو مُعَاوِيَةَ مِنْ غَيْرِ أَنْ يَنْقُصَ مِنْ أُجُورِهِمْ شَيْءٌ [صححه البخاری (١٤٢٥)، ومسلم (١٠٢٤)]. [انظر: ٢٤٦٨٠، ٢٦٩٠٢].

(۲۴۶۷۳) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا اگر کوئی عورت اپنے شوہر کے گھر میں سے کوئی چیز خرچ کرتی ہے اور فساد کی نیت نہیں رکھتی تو اس عورت کو بھی اس کا ثواب ملے گا اور اس کے شوہر کو بھی اس کی کمائی کا ثواب ملے گا' عورت کو خرچ کرنے کا ثواب ملے گا اور خزانچی کو بھی اتنا ہی ثواب ملے گا۔

(۲٤٦٧٤) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ زَكَرِيَّا قَالَ حَدَّثَنِي عَامِرٌ قَالَ حَدَّثَنِي شُرَيْحُ بْنُ هَانِئٍ قَالَ حَدَّثَتْنِي عَائِشَةُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ أَحَبَّ لِقَاءَ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ أَحَبَّ اللَّهُ لِقَاءَهُ وَمَنْ كَرِهَ لِقَاءَ اللَّهِ كَرِهَ اللَّهُ لِقَاءَهُ وَالْمَوْتُ قَبْلَ لِقَاءِ اللَّهِ [صححه مسلم (٢٦٨٤)، وابن حبان (٣٠١٠)]. [انظر: ٢٤٧٨٨، ٢٦٢٤٧، ٢٦٥٦٦].

(۲۴۶۷۴) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا جو شخص اللہ تعالیٰ سے ملاقات کو محبوب رکھتا ہے' اللہ تعالیٰ اس سے ملاقات کو محبوب رکھتا ہے' اور جو اللہ سے ملاقات کو ناپسند کرتا ہے' اللہ اس سے ملنے کو ناپسند کرتا ہے' اور اللہ سے ملاقات

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ہونے سے پہلے موت ہوتی ہے۔

(٢٤٦٧٥) حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ جَابِرِ بْنِ صُبْحٍ قَالَ سَمِعْتُ خِلَاسًا قَالَ سَمِعْتُ عَائِشَةَ قَالَتْ كُنْتُ أَبِيتُ أَنَا وَرَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الشِّعَارِ الْوَاحِدِ وَأَنَا طَامِثٌ حَائِضٌ قَالَتْ فَإِنْ أَصَابَهُ مِنِّي شَيْءٌ غَسَلَهُ لَمْ يَعْدُ مَكَانَهُ وَصَلَّى فِيهِ [قال الألباني: صحيح (ابو داود: ٢٦٩ و٢١٦٦، النسائي: ١/ ١٥٠ و١٨٨ و٢/ ٧٣)].

(۲۴۶۷۵) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ میں اور نبی علیہ السلام ایک ہی چادر میں لیٹ جایا کرتے تھے باوجودیکہ میں ایام سے ہوتی تھی، اگر نبی علیہ السلام کے جسم پر مجھ سے کچھ لگ جاتا تو نبی علیہ السلام صرف اسی جگہ کو دھو لیتے تھے اس سے زیادہ نہیں اور پھر اسی میں نماز پڑھ لیتے تھے۔

(٢٤٦٧٦) حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ قَالَ سَمِعْتُ الْقَاسِمَ يُحَدِّثُ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُقَبِّلُ أَوْ يُقَبِّلُنِي وَهُوَ صَائِمٌ وَأَيُّكُمْ كَانَ أَمْلَكَ لِإِرْبِهِ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ [صححه مسلم (١١٠٦)، وابن خزيمة (٢٠٠٠)، وابن حبان (٣٥٤٣)]. [راجع: ٢٤٦١١].

(۲۴۶۷۶) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ باوجودیکہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم اپنی خواہش پر تم سے زیادہ قابو رکھتے تھے لیکن نبی صلی اللہ علیہ وسلم بھی مجھے یا اپنی ازواج کو بوسہ دیدیا کرتے تھے۔

(٢٤٦٧٧) حَدَّثَنَا يَحْيَى حَدَّثَنَا سُفْيَانُ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ عَنْ مُسْلِمٍ عَنْ مَسْرُوقٍ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُعَوِّذُ بَعْضَ أَهْلِهِ يَمْسَحُهُ بِيَمِينِهِ فَيَقُولُ أَذْهِبْ الْبَاسَ رَبَّ النَّاسِ وَاشْفِ إِنَّكَ أَنْتَ الشَّافِي لَا شِفَاءَ إِلَّا شِفَاؤُكَ شِفَاءً لَا يُغَادِرُ سَقَمًا [انظر: ٢٤٦٧٨، ٢٤٦٨٥، ٢٤٦٨٦، ٢٥٢٨٥، ٢٥٣٤٩، ٢٥٤٥٩، ٢٥٤٧٢، ٢٥٥١٥، ٢٦٩٠١].

(۲۴۶۷۷) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام اپنے اہل خانہ میں سے کسی پر دم فرماتے تو اس پر داہنا ہاتھ پھیرتے اور یہ دعا پڑھتے ''اے لوگوں کے رب! اس کی تکلیف کو دور فرما۔ اسے شفاء عطا فرما کیونکہ تو ہی شفاء دینے والا ہے، تیرے علاوہ کہیں سے شفاء نہیں مل سکتی، ایسی شفاء دے دے کہ جو بیماری کا نام و نشان بھی نہ چھوڑے۔

(٢٤٦٧٨) قَالَ فَذَكَرْتُهُ لِمَنْصُورٍ فَحَدَّثَنِي عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ مَسْرُوقٍ عَنْ عَائِشَةَ نَحْوَهُ [راجع: ٢٤٦٧٧].

(۲۴۶۷۸) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(٢٤٦٧٩) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ قَالَ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ وَابْنُ نُمَيْرٍ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ شَقِيقٍ عَنْ مَسْرُوقٍ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ مَا تَرَكَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دِينَارًا وَلَا دِرْهَمًا وَلَا شَاةً وَلَا بَعِيرًا وَلَا أَوْصَى بِشَيْءٍ [صححه مسلم (١٦٣٥)].

(۲۴۶۷۹) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے اپنے ترکے میں کوئی دینار، کوئی درہم، کوئی بکری اور اونٹ چھوڑا

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ورنہ ہی کسی چیز کی وصیت فرمائی۔

(۲۴۶۸۰) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ قَالَ أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ شَقِيقٍ عَنْ مَسْرُوقٍ عَنْ عَائِشَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا أَنْفَقَتِ الْمَرْأَةُ مِنْ طَعَامِ زَوْجِهَا فَذَكَرَ مَعْنَاهُ وَقَالَ لَا يَنْقُصُ وَاحِدٌ مِنْهُمَا صَاحِبَهُ شَيْئًا [راجع: ۲۴۶۷۳].

(۲۴۶۸۰) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا اگر کوئی عورت اپنے شوہر کے گھر میں سے کوئی چیز خرچ کرتی ہے...... پھر راوی نے پوری حدیث ذکر کی۔

(۲۴۶۸۱) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ قَالَ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ شَقِيقٍ عَنْ مَسْرُوقٍ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ دَخَلَتْ عَلَيْهَا يَهُودِيَّةٌ اسْتَوْهَبَتْهَا طِيبًا فَوَهَبَتْ لَهَا عَائِشَةُ فَقَالَتْ أَجَارَكِ اللَّهُ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ قَالَتْ فَوَقَعَ فِي نَفْسِي مِنْ ذَلِكَ حَتَّى جَاءَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَتْ فَذَكَرْتُ ذَلِكَ لَهُ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّ لِلْقَبْرِ عَذَابًا قَالَ نَعَمْ إِنَّهُمْ لَيُعَذَّبُونَ فِي قُبُورِهِمْ عَذَابًا تَسْمَعُهُ الْبَهَائِمُ [صححه البخاري (۶۳۶۶)، ومسلم (۵۸۶)]. [انظر: ۲۵۹۳۳، ۲۶۲۲۵].

(۲۴۶۸۱) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ ہمارے یہاں ایک یہودیہ آئی' اس نے مجھ سے خوشبو مانگی' میں نے اسے دے دی' وہ کہنے لگی اللہ تمہیں عذاب قبر سے محفوظ رکھے' وہ کہتی ہیں کہ میرے دل میں یہ بات بیٹھ گئی' جب نبی علیہ السلام آئے تو میں نے ان سے اس واقعہ کا ذکر کیا' اور عرض کیا یا رسول اللہ! کیا قبر میں بھی عذاب ہوتا ہے؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا ہاں! لوگوں کو قبروں میں عذاب ہوتا ہے جنہیں درندے اور چوپائے سنتے ہیں۔

(۲۴۶۸۲) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ وَابْنُ نُمَيْرٍ الْمَعْنَى قَالَا حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ مُسْلِمٍ عَنْ مَسْرُوقٍ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ دَخَلَ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَجُلَانِ فَأَغْلَظَ لَهُمَا وَسَبَّهُمَا قَالَتْ فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ لَمَنْ أَصَابَ مِنْكَ خَيْرًا مَا أَصَابَ هَذَانِ مِنْكَ خَيْرًا قَالَتْ فَقَالَ أَوَمَا عَلِمْتِ مَا عَاهَدْتُ عَلَيْهِ رَبِّي عَزَّ وَجَلَّ قَالَ قُلْتُ اللَّهُمَّ أَيُّمَا مُؤْمِنٍ سَبَبْتُهُ أَوْ جَلَدْتُهُ أَوْ لَعَنْتُهُ فَاجْعَلْهَا لَهُ مَغْفِرَةً وَعَافِيَةً وَكَذَا وَكَذَا [صححه مسلم (۲۶۰۰)].

(۲۴۶۸۲) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام کے پاس دو آدمی آئے' نبی علیہ السلام نے ترشی کے ساتھ انہیں سخت سست کہا' میں نے عرض کیا یا رسول اللہ! جس کو بھی آپ کی جانب سے خیر پہنچی ہو' لیکن ان دونوں کو خیر نہیں پہنچی' نبی علیہ السلام نے فرمایا کیا تمہیں معلوم نہیں ہے کہ اسے لعنت ملامت کروں تو ان کلمات کو اس کے لئے مغفرت اور عافیت وغیرہ کا ذریعہ بنا دے۔

(۲۴۶۸۳) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ مُسْلِمٍ عَنْ مَسْرُوقٍ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ رَخَّصَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي أَمْرٍ فَتَنَزَّهَ عَنْهُ نَاسٌ مِنَ النَّاسِ فَبَلَغَ ذَلِكَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَغَضِبَ حَتَّى بَانَ الْغَضَبُ فِي وَجْهِهِ ثُمَّ قَالَ مَا بَالُ قَوْمٍ يَرْغَبُونَ عَمَّا رُخِّصَ لِي فِيهِ فَوَاللَّهِ لَأَنَا أَعْلَمُهُمْ بِاللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ وَأَشَدُّهُمْ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

لَهُ خَشْيَةً [صححه البخاری (۶۱۰۱)، ومسلم (۲۳۵۶)، وابن خزيمة (۲۰۱۵ و ۲۰۲۱)]. [انظر: ۲۵۹۹۷].

(۲۴۶۸۳) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ایک مرتبہ کسی کام میں رخصت عطا فرمائی تو کچھ لوگ اس رخصت کو قبول کرنے سے کنارہ کش رہے، نبی علیہ السلام کو یہ بات معلوم ہوئی تو نبی علیہ السلام کو اتنا غصہ آیا کہ چہرۂ مبارک پر غصے کے آثار نمایاں ہو گئے، پھر فرمایا لوگوں کا کیا مسئلہ ہے کہ وہ ان چیزوں سے اعراض کرتے ہیں جن میں مجھے رخصت دی گئی ہے، بخدا میں ان سب سے زیادہ خدا کو جاننے والا اور ان سب سے زیادہ اس سے ڈرنے والا ہوں۔

(۲۴۶۸۴) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ مُسْلِمٍ عَنْ مَسْرُوقٍ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ خَيَّرَنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاخْتَرْنَاهُ فَلَمْ يَعُدَّهَا عَلَيْنَا شَيْئًا [صححه البخاری (۵۲۶۲)، ومسلم (۱۴۷۷)، وابن حبان (۴۲۶۷)]. [انظر: ۲۴۷۱۲، ۲۵۱۶۰، ۲۵۹۱۵، ۲۶۱۸۵، ۲۶۲۲۲، ۲۶۵۵۱، ۲۶۶۵۴].

(۲۴۶۸۴) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ہمیں اپنے پاس رہنے یا دنیا لینے کا اختیار دیا، ہم نے نبی علیہ السلام کو اختیار کر لیا تو نبی علیہ السلام نے اسے ہم پر کوئی طلاق شمار نہیں کیا۔

(۲۴۶۸۵) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ قَالَ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ مُسْلِمٍ عَنْ مَسْرُوقٍ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ [راجع: ۲۴۶۷۷].

(۲۴۶۸۶) وَابْنُ جَعْفَرٍ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ سُلَيْمَانَ عَنْ أَبِي الضُّحَى عَنْ مَسْرُوقٍ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُعَوِّذُ بِهَذِهِ الْكَلِمَاتِ أَذْهِبْ الْبَاسَ رَبَّ النَّاسِ اشْفِ وَأَنْتَ الشَّافِي لَا شِفَاءَ إِلَّا شِفَاؤُكَ شِفَاءً لَا يُغَادِرُ سَقَمًا قَالَتْ فَلَمَّا ثَقُلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي مَرَضِهِ الَّذِي مَاتَ فِيهِ أَخَذْتُ بِيَدِهِ فَجَعَلْتُ أَمْسَحُهُ بِهَا وَأَقُولُهَا قَالَتْ فَنَزَعَ يَدَهُ مِنِّي ثُمَّ قَالَ رَبِّ اغْفِرْ لِي وَأَلْحِقْنِي بِالرَّفِيقِ قَالَ أَبُو مُعَاوِيَةَ قَالَتْ فَكَانَ هَذَا آخِرَ مَا سَمِعْتُ مِنْ كَلَامِهِ قَالَ ابْنُ جَعْفَرٍ إِنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ إِذَا عَادَ مَرِيضًا مَسَحَهُ بِيَدِهِ وَقَالَ أَذْهِبْ [صححه البخاری (۵۶۷۵) ومسلم (۲۱۹۱) وابن حبان: ۲۹۷۰ و ۲۹۷۱)]

(۲۴۶۸۵-۲۴۶۸۶) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام اپنے اہل خانہ میں سے کسی پر دم فرماتے تو اس پر داہنا ہاتھ پھیرتے اور یہ دعا پڑھتے "اے لوگوں کے رب! اس کی تکلیف کو دور فرما۔ اسے شفاء عطا فرما کیونکہ تو ہی شفاء دینے والا ہے تیرے علاوہ کہیں سے شفاء نہیں مل سکتی، ایسی شفاء دے دے کہ جو بیماری کا نام و نشان بھی نہ چھوڑے، جب نبی علیہ السلام مرض الوفات میں مبتلا ہوئے تو میں ان کا دست مبارک پکڑتی اور یہ کلمات پڑھ کر نبی علیہ السلام کے ہاتھ ان کے جسم پر پھیر دیتی، میں یوں ہی کرتی رہی یہاں تک کہ نبی علیہ السلام نے اپنا ہاتھ مجھ سے چھڑا لیا اور کہنے لگے پروردگار! مجھے معاف فرما دے اور میرے رفیق سے ملا دے، یہ نبی علیہ السلام کا آخری کلام تھا جو میں نے سنا۔

(۲۴۶۸۷) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ حَبِيبٍ عَنْ عَطَاءٍ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ سَرَقَهَا سَارِقٌ فَدَعَتْ عَلَيْهِ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

فَقَالَ لَهَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تُسَبِّخِي عَنْهُ [قال الألبانی: ضعیف (ابو داود: ۱٤۹۷ و ٤۹۰۹)]. [انظر: ۲٥٥٦٥، ۲٥٥٦٦].

(۲۴۶۸۷) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ ان کے گھر میں کسی چور نے چوری کی، انہوں نے اسے بددعائیں دیں، نبی علیہ السلام نے ان سے فرمایا تم اس کا گناہ ہلکا نہ کرو۔

(۲٤٦٨٨) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ ثَابِتِ بْنِ عُبَيْدٍ عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَاوِلِينِي الْخُمْرَةَ مِنَ الْمَسْجِدِ قَالَتْ قُلْتُ إِنِّي حَائِضٌ قَالَ إِنَّ حَيْضَتَكِ لَيْسَتْ فِي يَدِكِ [صححه مسلم (۲۹۸). قال الترمذی: حسن صحیح (۱۳٤)]. [انظر: ۲٥۲۰۲، ۲٥۳٤۳، ۲٥۹۱۸، ۲٦٤٤٤].

(۲۴۶۸۸) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے مجھ سے فرمایا کہ مسجد سے چٹائی اٹھا کر مجھے دینا، میں نے عرض کیا کہ میں تو ایام سے ہوں، نبی علیہ السلام نے فرمایا تمہارا حیض تمہارے ہاتھ میں تو نہیں ہے۔

(۲٤٦٨٩) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ حَدَّثَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ وَيَحْيَى الْمَعْنَى عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ قَالَ سَمِعْتُ ابْنَ أَبِي مُلَيْكَةَ عَنْ ذَكْوَانَ أَبِي عَمْرٍو مَوْلَى عَائِشَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اسْتَأْمِرُوا النِّسَاءَ فِي أَبْضَاعِهِنَّ قَالَ قِيلَ فَإِنَّ الْبِكْرَ تَسْتَحْيِي أَنْ تَكَلَّمَ قَالَ سُكُوتُهَا إِذْنُهَا [صححه البخاری (٦٩٤٦)، ومسلم (۱٤۲۰)، وابن حبان (٤۰۸۰)]. [انظر: ۲٥۸۳۸، ۲٦۱۹۱].

(۲۴۶۸۹) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا رشتوں کے مسئلے میں عورتوں سے بھی اجازت لے لیا کرو، کسی نے عرض کیا کہ کنواری لڑکیاں اس موضوع پر بولنے میں شرماتی ہیں؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا کہ ان کی خاموشی ہی ان کی اجازت ہے۔

(۲٤٦۹۰) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ لَمَّا ثَقُلَ أَبُو بَكْرٍ قَالَ أَيُّ يَوْمٍ هَذَا قُلْنَا يَوْمُ الِاثْنَيْنِ قَالَ فَأَيُّ يَوْمٍ قُبِضَ فِيهِ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ قُلْنَا قُبِضَ يَوْمَ الِاثْنَيْنِ قَالَ فَإِنِّي أَرْجُو مَا بَيْنِي وَبَيْنَ اللَّيْلِ قَالَتْ وَكَانَ عَلَيْهِ ثَوْبٌ فِيهِ رَدْعٌ مِنْ مِشْقٍ فَقَالَ إِذَا أَنَا مِتُّ فَاغْسِلُوا ثَوْبِي هَذَا وَضُمُّوا إِلَيْهِ ثَوْبَيْنِ جَدِيدَيْنِ فَكَفِّنُونِي فِي ثَلَاثَةِ أَثْوَابٍ فَقُلْنَا أَفَلَا نَجْعَلُهَا جُدُدًا كُلَّهَا قَالَ فَقَالَ لَا إِنَّمَا هُوَ لِلْمُهْلَةِ قَالَتْ فَمَاتَ لَيْلَةَ الثُّلَاثَاءِ [راجع: ۲٤٦۲۳].

(۲۴۶۹۰) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ جب حضرت صدیق اکبر رضی اللہ عنہ کی طبیعت بوجھل ہونے لگی تو انہوں نے پوچھا کہ آج کون سا دن ہے؟ ہم نے بتایا پیر کا دن ہے، انہوں نے پوچھا کہ نبی علیہ السلام کا وصال کس دن ہوا تھا؟ ہم نے بتایا پیر کے دن، انہوں نے فرمایا پھر مجھے بھی آج رات تک یہی امید ہے، وہ کہتی ہے کہ حضرت صدیق اکبر رضی اللہ عنہ کے جسم پر ایک کپڑا تھا جس پر گیرو

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

کے رنگ کے چھینٹے پڑے ہوئے تھے انہوں نے فرمایا جب میں مر جاؤں تو میرے اس کپڑے کو دھو دینا اور اس کے ساتھ دو نئے کپڑے ملا کر مجھے تین کپڑوں میں کفن دینا' ہم نے عرض کیا کہ ہم سارے کپڑے ہی نئے کیوں نہ لے لیں؟ انہوں نے فرمایا نہیں' یہ تو کچھ دیر کے لئے ہوتے ہیں' وہ کہتی ہیں کہ پیر کا دن ختم ہو کر منگل کی رات شروع ہوئی تو وہ فوت ہو گئے۔

(۲٤٦٩١) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ قَالَ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عُرْوَةَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْقَاسِمِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ فِي بَرِيرَةَ ثَلَاثُ قَضِيَّاتٍ أَرَادَ أَهْلُهَا أَنْ يَبِيعُوهَا وَيَشْتَرِطُوا الْوَلَاءَ فَذَكَرْتُ ذَلِكَ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ اشْتَرِيهَا فَأَعْتِقِيهَا فَإِنَّمَا الْوَلَاءُ لِمَنْ أَعْتَقَ قَالَ وَعُتِقَتْ فَخَيَّرَهَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاخْتَارَتْ نَفْسَهَا قَالَتْ وَكَانَ النَّاسُ يَتَصَدَّقُونَ عَلَيْهَا فَتُهْدِي لَنَا فَذَكَرْتُ ذَلِكَ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ هُوَ عَلَيْهَا صَدَقَةٌ وَهُوَ لَكُمْ هَدِيَّةٌ فَكُلُوهُ [صححه البخاری (۱۹٤۳)، ومسلم (۱۰۷۵)، وابن خزیمة (۲٤٤۹)، وابن حبان (۵۱۱۵ و ۵۱۱٦)]. [انظر: ۲۵۳۵۰، ۲۵۷۹۸، ۲۵۹۰۷، ۲۵۹٦٦، ۲۵۹۸۲، ۲٦۲٤۵، ۲٦۲۷٤].

(۲٤٦۹۱) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ بریرہ کے حوالے سے تین قضیے سامنے آئے' اس کے مالک چاہتے تھے کہ اسے بیچ دیں اور وراثت کو اپنے لئے مشروط کر لیں' میں نے نبی علیہ السلام سے اس کا ذکر کیا تو نبی علیہ السلام نے فرمایا تم اسے خرید کر آزاد کر دو' کیونکہ غلام کی وراثت اسی کو ملتی ہے جو اسے آزاد کرتا ہے' وہ آزاد ہوئی تو نبی علیہ السلام نے اسے نکاح باقی رکھنے یا نہ رکھنے کا اختیار دے دیا' اور اس نے اپنے آپ کو اختیار کر لیا (اپنے خاوند سے نکاح ختم کر دیا) نیز لوگ اسے صدقات کی مد میں کچھ دیتے تھے تو وہ ہمیں بھی اس میں سے کچھ ہدیہ کر دیتی تھیں، میں نے نبی علیہ السلام سے اس کا ذکر کیا تو نبی علیہ السلام نے فرمایا وہ اس پر صدقہ ہوتا ہے' اور اس کی طرف سے تمہارے لئے ہدیہ ہوتا ہے لہٰذا تم اسے کھا سکتے ہو۔

(۲٤٦۹۲) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ مُسْلِمٍ عَنْ مَسْرُوقٍ عَنْ عَائِشَةَ وَابْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ سُلَيْمَانَ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا الضُّحَى عَنْ مَسْرُوقٍ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ مِنْ كُلِّ اللَّيْلِ قَدْ أَوْتَرَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَانْتَهَى وِتْرُهُ إِلَى السَّحَرِ [صححه البخاری (۹۹٦)، ومسلم (۷٤۵)، وابن حبان (۲٤٤۳)]. [انظر: ۲۵۱۹۸، ۲۵۲٦٦، ۲۵٤۸۷، ۲٦۲۱۲، ۲۲۱۳].

(۲٤٦۹۲) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے رات کے ہر حصے میں وتر پڑھے ہیں اور سحری تک بھی نبی علیہ السلام کے وتر پہنچے ہیں۔

(۲٤٦۹۳) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَتْ امْرَأَةٌ تَدْخُلُ عَلَيْهَا تَذْكُرُ مِنْ اجْتِهَادِهَا قَالَ فَذَكَرُوا ذَلِكَ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ إِنَّ أَحَبَّ الدِّينِ إِلَى اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ مَا دُووِمَ عَلَيْهِ وَإِنْ قَلَّ [انظر: ۲٤۷٤۹، ۲٦۱۵۰، ۲٦۲۹۱، ۲٦٤۷۱، ۲٦۸٤۰].

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۲۴۶۹۳) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ان کے پاس ایک عورت آتی تھی جو عبادات میں محنت و مشقت برداشت کرنے کے لئے حوالے سے مشہور تھی' لوگوں نے جب نبی علیہ السلام سے اس کا تذکرہ کیا تو نبی علیہ السلام نے فرمایا اللہ کے نزدیک دین کا سب سے زیادہ پسندیدہ عمل وہ ہے جو دائمی ہو اگرچہ تھوڑا ہو۔

(۲٤٦٩٤) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَمِيصَةٌ فَأَعْطَاهَا أَبَا جَهْمَةَ وَأَخَذَ أَنْبِجَانِيَّةً لَهُ فَقَالُوا يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّ الْخَمِيصَةَ هِيَ خَيْرٌ مِنَ الْأَنْبِجَانِيَّةِ قَالَ فَقَالَ إِنِّي كُنْتُ أَنْظُرُ إِلَى عَلَمِهَا فِي الصَّلَاةِ [راجع: ٢٤٥٨٨].

(۲۴۶۹۴) حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام نے ایک چادر میں نماز پڑھی جس پر نقش و نگار بنے ہوئے تھے' نماز سے فارغ ہو کر نبی علیہ السلام نے فرمایا مجھے اس کے نقش و نگار نے اپنی طرف متوجہ کر لیا تھا' اس لئے یہ چادر ابوجہم کے پاس لے جاؤ اور میرے پاس ایک سادہ چادر لے آؤ۔

(۲٤٦٩٥) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمَّا بَدَّنَ وَثَقُلَ يَقْرَأُ مَا شَاءَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ وَهُوَ جَالِسٌ فَإِذَا غَبَرَ مِنَ السُّورَةِ ثَلَاثُونَ أَوْ أَرْبَعُونَ آيَةً قَامَ فَقَرَأَهَا ثُمَّ سَجَدَ [صححه البخاري (١١١٨)، ومسلم (٧٣١)، وابن خزيمة (١٢٤٠)، وابن حبان (٢٥٠٩ و٢٦٣٠ و٢٦٣٢ و٢٦٣٣)]. [انظر: ٢٤٧٦٢، ٢٥٤٧٤، ٢٥٩٦٢، ٢٦٠١٧، ٢٦٢٠٨، ٢٦٤٦٦].

(۲۴۶۹۵) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام کا بدن مبارک جب بھاری ہو گیا تو نبی علیہ السلام بیٹھ کر ہی ''جتنی اللہ کو منظور ہوتی'' نماز پڑھ لیتے تھے اور جب اس سورت کی تیس یا چالیس آیات رہ جاتیں تو کھڑے ہو جاتے، پھر ان کی تلاوت کر کے سجدے میں جاتے تھے۔

(۲٤٦٩٦) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُؤْتَى بِالصِّبْيَانِ فَيَدْعُو لَهُمْ وَإِنَّهُ أُتِيَ بِصَبِيٍّ فَبَالَ عَلَيْهِ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صُبُّوا عَلَيْهِ الْمَاءَ صَبًّا [صححه البخاري (٢٢٢) ومسلم (٢٨٦) وابن حبان (١٣٧٢)][انظر: ٢٤٧٦٠، ٢٦٢٨٧، ٢٦٢٩٠].

(۲۴۶۹۶) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام کی خدمت میں لوگ اپنے اپنے بچوں کو لاتے تھے اور نبی علیہ السلام ان کے لئے دعا فرماتے تھے' ایک مرتبہ ایک بچے کو لایا گیا تو اس نے نبی علیہ السلام پر پیشاب کر دیا' نبی علیہ السلام نے فرمایا کہ اس پر پانی بہا دو۔

(۲٤٦٩٧) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ مُسْلِمٍ عَنْ مَسْرُوقٍ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ لَمَّا نَزَلَتْ الْآيَاتُ مِنْ آخِرِ الْبَقَرَةِ فِي الرِّبَا خَرَجَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى الْمَسْجِدِ وَحَرَّمَ التِّجَارَةَ فِي الْخَمْرِ [صححه البخاري (٤٥٩)، ومسلم (١٥٨٠)، وابن حبان (٤٩٤٣)]. [انظر: ٢٤٦٩٨، ٢٥١٩٩، ٢٥٤٧٣، ٦٠٤٨، و٢٦٠٩٣، ٢٦٩٠٧].

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۲۴۶۹۷) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ جب سورۂ بقرہ کی آخری آیات "جو سود سے متعلق ہیں" نازل ہوئیں تو نبی علیہ السلام مسجد کی طرف روانہ ہوئے اور شراب کی تجارت کو بھی حرام قرار دے دیا۔

(٢٤٦٩٨) حَدَّثَنَا ابْنُ جَعْفَرٍ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ سُلَيْمَانَ سَمِعْتُ أَبَا الضُّحَى مَعْنَاهُ يَعْنِي لَمَّا نَزَلَتْ الْآيَاتُ مِنْ آخِرِ سُورَةِ الْبَقَرَةِ

(۲۴۶۹۸) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(٢٤٦٩٩) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ تَمِيمِ بْنِ سَلَمَةَ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي وَسِعَ سَمْعُهُ الْأَصْوَاتَ لَقَدْ جَاءَتْ الْمُجَادِلَةُ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تُكَلِّمُهُ وَأَنَا فِي نَاحِيَةِ الْبَيْتِ مَا أَسْمَعُ مَا تَقُولُ فَأَنْزَلَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ قَدْ سَمِعَ اللَّهُ قَوْلَ الَّتِي تُجَادِلُكَ فِي زَوْجِهَا إِلَى آخِرِ الْآيَةِ [صححه الحاكم (٢/٤٨١). وقال ابن حجر: وهذا اصح ما ورد في قصة المجادلة قال الألباني: صحيح (ابن ماجة: ١٨٨ و٢٠٦٣، النسائي: ٦/١٦٨)].

(۲۴۶۹۹) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ تمام تعریفیں اس اللہ کے لئے ہیں جس کی سماعت تمام آوازوں کو گھیرے ہوئے ہے، ایک جھگڑنے والی عورت نبی علیہ السلام کے پاس آئی، وہ نبی علیہ السلام سے گفتگو کر رہی تھی، میں گھر کے ایک کونے میں ہونے کے باوجود اس کی بات نہیں سن پا رہی تھی لیکن اللہ نے یہ آیت نازل فرما دی: "اللہ نے اس عورت کی بات سن لی جو آپ سے اپنے شوہر کے متعلق جھگڑا کر رہی تھی۔

(٢٤٧٠٠) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ جَاءَ حَمْزَةُ الْأَسْلَمِيُّ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنِّي رَجُلٌ أَسْرُدُ الصَّوْمَ أَفَأَصُومُ فِي السَّفَرِ قَالَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنْ شِئْتَ فَصُمْ وَإِنْ شِئْتَ فَأَفْطِرْ [صححه البخاري (١٩٤٣)، ومسلم (١١٢١)، وابن خزيمة (٢٠٢٨)، وابن حبان (٣٥٦٠). قال الترمذي: حسن صحيح]. [انظر: ٢٦١٢٥، ٢٦١٨٤، ٢٦٢٤٩].

(۲۴۷۰۰) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ حضرت حمزہ اسلمی رضی اللہ عنہ ایک مرتبہ بارگاہ رسالت میں حاضر ہوئے اور عرض کیا یا رسول اللہ! میں مستقل روزے رکھنے والا آدمی ہوں، کیا میں سفر میں روزے رکھ سکتا ہوں؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا اگر چاہو تو رکھ لو اور چاہو تو نہ رکھو۔

(٢٤٧٠١) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ صَفِيَّةَ بِنْتِ شَيْبَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ لِكُلِّ قَوْمٍ مَادَّةً وَإِنَّ مَوَادَّ قُرَيْشٍ مَوَالِيهِمْ [انظر: ٢٦٥٤٨].

(۲۴۷۰۱) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا ہر چیز کا ایک مادہ ہوتا ہے اور قریش کا مادہ ان کے آزاد کردہ غلام ہیں۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(٢٤٧٠٢) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ حَدَّثَنَا عَاصِمٌ عَنْ تُبَالَةَ بِنْتِ يَزِيدَ الْعَبْشَمِيَّةِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كُنَّا نَنْبِذُ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي سِقَاءٍ فَنَأْخُذُ قَبْضَةً مِنْ زَبِيبٍ أَوْ قَبْضَةً مِنْ تَمْرٍ فَنَطْرَحُهَا فِي السِّقَاءِ ثُمَّ نَصُبُّ عَلَيْهَا الْمَاءَ لَيْلًا فَيَشْرَبُهُ نَهَارًا أَوْ نَهَارًا فَيَشْرَبُهُ لَيْلًا [قال الألباني: صحيح بما بعده (ابن ماجة: ٣٣٩٨). قال شعيب: صحيح وهذا اسناد ضعيف].

(۲۴۷۰۲) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ہم لوگ نبی علیہ السلام کے لئے مشکیزے میں نبیذ بنایا کرتے تھے اور وہ اس طرح کہ ہم لوگ ایک مٹھی کشمش یا کھجور لے کر اسے مشکیزے میں ڈال دیتے اور اوپر سے پانی ڈالتے تھے' رات بھر وہ یوں ہی پڑا رہتا اور صبح ہوتی تو نبی علیہ السلام اسے نوش فرمالیتے' اگر دن کے وقت ایسا کیا جاتا تو نبی علیہ السلام رات کو اسے نوش فرمالیتے تھے۔

(٢٤٧٠٣) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ أَبِي بَكْرٍ الْقُرَشِيُّ عَنِ ابْنِ أَبِي مُلَيْكَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ لَمَّا ثَقُلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِعَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي بَكْرٍ ائْتِنِي بِكَتِفٍ أَوْ لَوْحٍ حَتَّى أَكْتُبَ لِأَبِي بَكْرٍ كِتَابًا لَا يُخْتَلَفُ عَلَيْهِ فَلَمَّا ذَهَبَ عَبْدُ الرَّحْمَنِ لِيَقُومَ قَالَ أَبَى اللَّهُ وَالْمُؤْمِنُونَ أَنْ يُخْتَلَفَ عَلَيْكَ يَا أَبَا بَكْرٍ [اسناده ضعيف. صححه ابن حبان (٦٥٩٨)]. [انظر: ٢٥٢٥٨].

(۲۴۷۰۳) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ جب نبی علیہ السلام کی طبیعت بوجھل ہوئی تو حضرت عبدالرحمٰن بن ابی بکر رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ میرے پاس شانے کی کوئی ہڈی یا تختی لے کر آؤ کہ میں ابوبکر کے لئے ایک تحریر لکھوادوں جس میں ان سے اختلاف نہ کیا جاسکے' جب عبدالرحمٰن کھڑے ہونے لگے تو نبی علیہ السلام نے فرمایا ابوبکر! اللہ اور مومنین اس بات سے انکار کردیں گے کہ آپ کے معاملے میں اختلاف کیا جائے۔

(٢٤٧٠٤) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ قَالَ أَخْبَرَنَا أَيُّوبُ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي مُلَيْكَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ حُوسِبَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ عُذِّبَ قَالَتْ فَقُلْتُ أَلَيْسَ قَالَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ فَسَوْفَ يُحَاسَبُ حِسَابًا يَسِيرًا قَالَ لَيْسَ ذَلِكَ بِالْحِسَابِ وَلَكِنَّ ذَلِكَ الْعَرْضُ مَنْ نُوقِشَ الْحِسَابَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ عُذِّبَ

[صححه البخاري (٤٩٣٩) ومسلم (٢٨٧٦) وابن حبان (٧٣٦٩)]. [انظر: ٢٥١١٢، ٢٥٢٧٨، ٢٥٤٧١، ٢٦٢٢٦]

(۲۴۷۰۴) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا قیامت کے دن جس سے حساب لیا جائے گا وہ عذاب میں مبتلا ہوجائے گا' میں نے عرض کیا کہ کیا اللہ تعالیٰ نے یہ نہیں فرمایا ''عنقریب آسان حساب لیا جائے گا'' نبی علیہ السلام نے فرمایا وہ حساب تھوڑی ہوگا وہ تو سرسری پیشی ہوگی' اور جس شخص سے قیامت کے دن حساب کتاب میں مباحثہ کیا گیا' وہ تو عذاب میں گرفتار ہوجائے گا۔

(٢٤٧٠٥) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ يَعْنِي ابْنَ سُوَيْدٍ عَنْ مُعَاذَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الدُّبَّاءِ وَالْحَنْتَمِ وَالنَّقِيرِ وَالْمُزَفَّتِ [راجع: ٢٤٥٢٥].

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۲۴۷۰۵) حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے نقیر، مقیر، دباء اور حنتم نامی برتنوں کو استعمال کرنے سے منع فرمایا ہے۔

(۲٤۷۰٦) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ قَالَ أَخْبَرَنَا بُرْدُ بْنُ سِنَانٍ عَنْ عُبَادَةَ بْنِ نُسَيٍّ عَنْ غُضَيْفِ بْنِ الْحَارِثِ قَالَ قُلْتُ لِعَائِشَةَ أَرَأَيْتِ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَغْتَسِلُ مِنْ الْجَنَابَةِ فِي أَوَّلِ اللَّيْلِ أَوْ فِي آخِرِهِ قَالَتْ رُبَّمَا اغْتَسَلَ فِي أَوَّلِ اللَّيْلِ وَرُبَّمَا اغْتَسَلَ فِي آخِرِهِ قُلْتُ اللَّهُ أَكْبَرُ الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي جَعَلَ فِي الْأَمْرِ سَعَةً قُلْتُ أَرَأَيْتِ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُوتِرُ فِي أَوَّلِ اللَّيْلِ أَوْ فِي آخِرِهِ قَالَتْ رُبَّمَا أَوْتَرَ فِي أَوَّلِ اللَّيْلِ وَرُبَّمَا أَوْتَرَ فِي آخِرِهِ قُلْتُ اللَّهُ أَكْبَرُ الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي جَعَلَ فِي الْأَمْرِ سَعَةً قُلْتُ أَرَأَيْتِ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَجْهَرُ بِالْقُرْآنِ أَوْ يُخَافِتُ بِهِ قَالَتْ رُبَّمَا جَهَرَ بِهِ وَرُبَّمَا خَافَتَ قُلْتُ اللَّهُ أَكْبَرُ الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي جَعَلَ فِي الْأَمْرِ سَعَةً [صححه ابن حبان (۲٤٤۷ و۲٥۸۲)، والحاكم (۱/۱٥۳). قال الألباني: حسن صحيح (ابو داود: ۲۲٦، ابن ماجة: ۱۳٥٤، النسائي: ۱/۱۲٥ و۱۹۹). قال شعيب: صحيح].

[انظر: ۲٥٥۸٤].

(۲۴۷۰۶) غضیف بن حارث کہتے ہیں کہ میں نے حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے پوچھا یہ بتایئے کہ نبی علیہ السلام غسل جنابت رات کے ابتدائی حصے میں کرتے تھے یا آخری حصے میں؟ انہوں نے فرمایا کبھی رات کے ابتدائی حصے میں غسل فرما لیتے تھے اور کبھی رات کے آخری حصے میں، اس پر میں نے اللہ اکبر کہہ کر عرض کیا شکر ہے، اس اللہ کا جس نے اس معاملے میں وسعت رکھی ہے پھر میں نے پوچھا یہ بتایئے کہ نبی علیہ السلام رات کے اول حصے میں وتر پڑھتے یا آخر میں؟ انہوں نے فرمایا کبھی رات کے ابتدائی حصے میں وتر پڑھ لیتے تھے اور کبھی آخری حصے میں، میں نے پھر اللہ اکبر کہہ کر عرض کیا شکر ہے اس اللہ کا جس نے اس معاملے میں وسعت رکھی، پھر میں نے پوچھا یہ بتایئے کہ نبی علیہ السلام جہری قراءت فرماتے تھے یا سری؟ انہوں نے فرمایا کبھی جہری اور کبھی سری، میں نے پھر اللہ اکبر کہہ کر عرض کیا اس اللہ کا شکر ہے جس نے اس معاملے میں بھی وسعت رکھی ہے۔

(۲٤۷۰۷) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ قَالَ حَدَّثَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي بَكْرٍ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ السِّوَاكُ مَطْهَرَةٌ لِلْفَمِ مَرْضَاةٌ لِلرَّبِّ [صححه ابن حبان (۱۰٦۷)، وابن خزيمة (۱۳٥). قال الألباني: صحيح (النسائي: ۱/۱۰). قال شعيب: صحيح لغيره وهذا اسناد حسن]. [انظر: ۲٤۸۳٦، ۲٥٤۳۸، ۲٦٥٤۲].

(۲۴۷۰۷) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا مسواک منہ کی پاکیزگی اور رب کی رضا کا ذریعہ ہے۔

(۲٤۷۰۸) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ حَدَّثَنَا خَالِدٌ الْحَذَّاءُ عَنْ أَبِي قِلَابَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ مِنْ أَكْمَلِ الْمُؤْمِنِينَ إِيمَانًا أَحْسَنَهُمْ خُلُقًا وَأَلْطَفَهُمْ بِأَهْلِهِ [حسنه الترمذي. قال الألباني: ضعيف

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(الترمذی: ۲۶۱۲). قال شعیب: صحیح لغیرہ وھذا اسناد ضعیف]. [انظر: ۲۵۱۸٤].

(۲۴۷۰۸) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا ''کامل ترین ایمان والا وہ آدمی ہوتا ہے جس کے اخلاق سب سے زیادہ عمدہ ہوں اور وہ اپنے اہل خانہ کے ساتھ سب سے زیادہ مہربان ہو۔

(۲٤۷۰۹) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ حَدَّثَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ قَالَ أَخْبَرَنِي سُلَيْمَانُ بْنُ مُوسَى عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا نَكَحَتِ الْمَرْأَةُ بِغَيْرِ أَمْرِ مَوْلَاهَا فَنِكَاحُهَا بَاطِلٌ فَنِكَاحُهَا بَاطِلٌ فَنِكَاحُهَا بَاطِلٌ فَإِنْ أَصَابَهَا فَلَهَا مَهْرُهَا بِمَا أَصَابَ مِنْهَا فَإِنْ اشْتَجَرُوا فَالسُّلْطَانُ وَلِيُّ مَنْ لَا وَلِيَّ لَهُ قَالَ ابْنُ جُرَيْجٍ فَلَقِيتُ الزُّهْرِيَّ فَسَأَلْتُهُ عَنْ هَذَا الْحَدِيثِ فَلَمْ يَعْرِفْهُ قَالَ وَكَانَ سُلَيْمَانُ بْنُ مُوسَى وَكَانَ فَأَثْنَى عَلَيْهِ قَالَ عَبْدُاللَّهِ قَالَ أَبِي السُّلْطَانُ الْقَاضِي لِأَنَّ إِلَيْهِ أَمْرَ الْفُرُوجِ وَالْأَحْكَامِ [صححه ابن حبان (٤٠٧٤ و٤٠٧٥)، والحاكم (١٦٨/٢). حسنه الترمذی، وصححه ابن معین وابو عوانة وابن خزيمة والبيهقي. قال الألباني: صحيح (ابو داود: ٢٠٨٣ و٢٠٨٤، ابن ماجة: ١٨٧٩ و١٨٨٠، الترمذی: ١١٠٢)]. [انظر: ٢٤٨٧٦، ٢٥٨٤٠، ٢٦٧٦٥]. [راجع: ٢٢٦٠].

(۲۴۷۰۹) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا اگر کوئی عورت اپنے آقا کی اجازت کے بغیر نکاح کرے تو اس کا نکاح باطل ہے، باطل ہے، باطل ہے، اگر وہ اس کے ساتھ مباشرت بھی کر لے تو اس بناء پر اس کے ذمے مہر واجب ہو جائے گا، اور اگر اس میں لوگ اختلاف کرنے لگیں تو بادشاہ اس کا ولی ہوگا جس کا کوئی ولی نہ ہو۔

(۲٤۷۱۰) أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ قَالَ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ زَيْدٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا قَعَدَ بَيْنَ الشُّعَبِ الْأَرْبَعِ ثُمَّ أَلْزَقَ الْخِتَانَ بِالْخِتَانِ فَقَدْ وَجَبَ الْغُسْلُ [قال الترمذی: حسن صحيح. قال الألباني: صحيح بما قبله (الترمذی: ١٠٩). قال شعيب: صحيح وهذا اسناد ضعيف]. [انظر: ٢٥١٦٢، ٢٥٣٢٨، ٢٥٥٥١].

(۲۴۷۱۰) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا جب کوئی شخص عورت کے چاروں کونوں کے درمیان بیٹھ جائے اور شرمگاہ، شرمگاہ سے مل جائے تو غسل واجب ہو جاتا ہے۔

(۲٤۷۱۱) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ مَيْمُونِ بْنِ مِهْرَانَ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ يَسَارٍ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّهَا غَسَلَتْ مَنِيًّا أَصَابَ ثَوْبَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ [انظر: ٢٥٦١١، ٢٥٨٠٧، ٢٦٥١٢].

(۲۴۷۱۱) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ انہوں نے نبی علیہ السلام کے کپڑوں پر لگنے والے مادۂ منویہ کو دھو دیا تھا۔

(۲٤۷۱۲) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ مُسْلِمِ بْنِ صُبَيْحٍ عَنْ مَسْرُوقٍ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ خَيَّرَنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاخْتَرْنَاهُ وَلَمْ يَعُدَّهَا عَلَيْنَا شَيْئًا [راجع: ٢٤٦٨٤].

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۲۴۷۱۲) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ہمیں اپنے پاس رہنے یا دنیا لینے کا اختیار دیا' ہم نے نبی علیہ السلام کو اختیار کر لیا تو نبی علیہ السلام نے اسے ہم پر کوئی طلاق شمار نہیں کیا۔

(۲٤۷۱۳) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ ضِجَاعُ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الَّذِي يَنَامُ عَلَيْهِ بِاللَّيْلِ مِنْ أَدَمٍ مَحْشُوًّا لِيفًا [صححه البخاری (٦٤٥٦)، ومسلم (٢٠٨٢)، وابن حبان (٧٠٤)]. [انظر: ٢٤٧٩٧، ٢٤٩٥٥، ٢٦٢٤٨، ٢٦٢٩٢].

(۲۴۷۱۳) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام کا بستر جس پر آپ صلی اللہ علیہ وسلم رات کو سوتے تھے' چمڑے کا تھا اور اس میں کھجور کی چھال بھری ہوئی تھی۔

(۲٤۷۱٤) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ قَالَ أَخْبَرَنَا أَيُّوبُ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي مُلَيْكَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ قَرَأَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هُوَ الَّذِي أَنْزَلَ عَلَيْكَ الْكِتَابَ مِنْهُ آيَاتٌ مُحْكَمَاتٌ هُنَّ أُمُّ الْكِتَابِ وَأُخَرُ مُتَشَابِهَاتٌ فَأَمَّا الَّذِينَ فِي قُلُوبِهِمْ زَيْغٌ فَيَتَّبِعُونَ مَا تَشَابَهَ مِنْهُ ابْتِغَاءَ الْفِتْنَةِ وَابْتِغَاءَ تَأْوِيلِهِ وَمَا يَعْلَمُ تَأْوِيلَهُ إِلَّا اللَّهُ وَالرَّاسِخُونَ فِي الْعِلْمِ يَقُولُونَ آمَنَّا بِهِ كُلٌّ مِنْ عِنْدِ رَبِّنَا وَمَا يَذَّكَّرُ إِلَّا أُولُو الْأَلْبَابِ فَإِذَا رَأَيْتُمْ الَّذِينَ يُجَادِلُونَ فِيهِ فَهُمْ الَّذِينَ عَنَى اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ فَاحْذَرُوهُمْ [صححه ابن حبان (٧٦) قال الترمذی: حسن صحيح. قال الألبانی: صحيح (ابن ماجة: ٤٧، الترمذی: ٢٩٩٣)].

(۲۴۷۱۴) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام نے قرآن کریم کی یہ آیت تلاوت فرمائی اللہ وہی ہے جس نے آپ پر کتاب نازل فرمائی ہے جس کی بعض آیتیں محکم ہیں' ایسی آیات ہی اس کتاب کی اصل ہیں' اور کچھ آیات متشابہات میں سے بھی ہیں' جن لوگوں کے دلوں میں کجی ہوتی ہے' وہ تو متشابہات کے پیچھے چل پڑتے ہیں تاکہ فتنہ پھیلائیں اور اس کی تاویل حاصل کرنے کی کوشش کریں' حالانکہ ان کی تاویل اللہ کے علاوہ کوئی نہیں جانتا' اور علمی مضبوطی رکھنے والے لوگ کہتے ہیں کہ ہم اس پر ایمان لے آئے ہیں' یہ سب ہمارے رب کی طرف سے ہے اور نصیحت تو عقلمند لوگ ہی حاصل کرتے ہیں۔ اور فرمایا کہ جب تم ایسے لوگوں کو دیکھو جو قرآنی آیات میں جھگڑ رہے ہیں تو یہ وہی لوگ ہوں گے جو اللہ کی مراد ہیں' لہٰذا ان سے بچو۔

(۲٤۷۱۵) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ قَالَ أَخْبَرَنَا هِشَامٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ زُرَارَةَ بْنِ أَوْفَى عَنْ سَعْدِ بْنِ هِشَامٍ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الَّذِي يَقْرَأُ الْقُرْآنَ وَهُوَ مَاهِرٌ بِهِ مَعَ السَّفَرَةِ الْكِرَامِ الْبَرَرَةِ وَالَّذِي يَقْرَؤُهُ وَهُوَ عَلَيْهِ شَاقٌّ فَلَهُ أَجْرَانِ [صححه البخاری (٤٩٣٧)، ومسلم (٧٩٨)، وابن حبان (٧٦٧)]. [انظر: ٢٥١٤١، ٢٥١٧٤، ٢٥٢٩٨، ٢٥٨٧٩، ٢٦١٠٩، ٢٦٥٥٦، ٢٦٨٦٨].

(۲۴۷۱۵) حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا جو شخص قرآن کریم مہارت کے ساتھ پڑھتا ہے' وہ نیک اور معزز فرشتوں کے ساتھ ہوگا اور جو شخص مشقت برداشت کر کے تلاوت کرے اسے دہرا اجر ملے گا۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۲۴۷۱۶) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ عُمَارَةَ عَنْ أَبِي عَطِيَّةَ قَالَ دَخَلْتُ أَنَا وَمَسْرُوقٌ عَلَى عَائِشَةَ فَقُلْنَا لَهَا يَا أُمَّ الْمُؤْمِنِينَ رَجُلَانِ مِنْ أَصْحَابِ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَحَدُهُمَا يُعَجِّلُ الْإِفْطَارَ وَيُعَجِّلُ الصَّلَاةَ وَالْآخَرُ يُؤَخِّرُ الْإِفْطَارَ وَيُؤَخِّرُ الصَّلَاةَ قَالَ فَقَالَتْ أَيُّهُمَا يُعَجِّلُ الْإِفْطَارَ وَيُعَجِّلُ الصَّلَاةَ قَالَ قُلْنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مَسْعُودٍ قَالَتْ كَذَلِكَ كَانَ يَصْنَعُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَالْآخَرُ أَبُو مُوسَى [صححه مسلم (١٠٩٩). قال الترمذی: حسن صحیح]. [انظر: ٢٤٧١٧، ٢٤٧١٨، ٢٥٩١٣].

(۲۴۷۱۶) ابوعطیہ کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ میں اور مسروق حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا کی خدمت میں حاضر ہوئے اور ان سے عرض کیا کہ اے ام المومنین! نبی علیہ السلام کے دو صحابی ہیں' ان میں سے ایک صحابی افطار میں بھی جلدی کرتے ہیں اور نماز میں بھی' جبکہ دوسرے صحابی افطار میں بھی تاخیر کرتے ہیں اور نماز میں بھی' انہوں نے فرمایا کہ افطار اور نماز میں عجلت کون کرتے ہیں؟ ہم نے بتایا کہ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ انہوں نے فرمایا کہ نبی علیہ السلام بھی اسی طرح کرتے تھے' اور دوسرے صحابی حضرت ابو موسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ تھے۔

(۲۴۷۱۷) حَدَّثَنَا ابْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ سُلَيْمَانَ قَالَ سَمِعْتُ خَيْثَمَةَ وَقَالَ يُعَجِّلُ الْإِفْطَارَ وَيُؤَخِّرُ السَّحُورَ [انظر: ٢٥٩١٣].

(۲۴۷۱۷) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۲۴۷۱۸) حَدَّثَنَا مُؤَمَّلٌ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ عُمَارَةَ عَنْ أَبِي عَطِيَّةَ قَالَ قُلْنَا لِعَائِشَةَ رَجُلَانِ مِنْ أَصْحَابِ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَحَدُهُمَا يُعَجِّلُ الْمَغْرِبَ وَيُعَجِّلُ الْإِفْطَارَ وَالْآخَرُ يُؤَخِّرُ الْمَغْرِبَ وَيُؤَخِّرُ الْإِفْطَارَ فَذَكَرَهُ

(۲۴۷۱۸) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۲۴۷۱۹) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ قَالَ حَدَّثَنِي عَبْدُ الْوَاحِدِ بْنُ حَمْزَةَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الزُّبَيْرِ عَنْ عَبَّادِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الزُّبَيْرِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ فِي بَعْضِ صَلَاتِهِ اللَّهُمَّ حَاسِبْنِي حِسَابًا يَسِيرًا فَلَمَّا انْصَرَفَ قُلْتُ يَا نَبِيَّ اللَّهِ مَا الْحِسَابُ الْيَسِيرُ قَالَ أَنْ يَنْظُرَ فِي كِتَابِهِ فَيَتَجَاوَزَ عَنْهُ إِنَّهُ مَنْ نُوقِشَ الْحِسَابَ يَوْمَئِذٍ يَا عَائِشَةُ هَلَكَ وَكُلُّ مَا يُصِيبُ الْمُؤْمِنَ يُكَفِّرُ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ بِهِ عَنْهُ حَتَّى الشَّوْكَةُ تَشُوكُهُ [صححه ابن خزيمة (٨٤٩)، وابن حبان (٧٣٧٢)، والحاكم (٢٤٩/٤). قال شعيب، صحيح دون ((سمعت النبي ......يسيرا))]. [انظر: ٢٦٠٣١].

(۲۴۷۱۹) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ میں نے نبی علیہ السلام کو کسی نماز میں یہ دعا کرتے ہوئے سنا کہ اے اللہ! میرا حساب آسان کر دیجئے' جب وہ نماز سے فارغ ہوئے تو میں نے عرض کیا کہ اے اللہ کے نبی! آسان حساب سے کیا مراد

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ہے؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا اس کا نامہ اعمال دیکھا جائے اور اس سے درگذر کیا جائے' عائشہ! اس دن جس شخص سے حساب کتاب میں مباحثہ ہوا' وہ ہلاک ہو جائے گا اور مسلمان کو جو تکلیف حتیٰ کہ کوئی کانٹا بھی چبھتا ہے تو اللہ تعالیٰ اس کے ذریعے اس کے گناہوں کا کفارہ فرما دیتا ہے۔

(٢٤٧٢٠) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ قَالَ أَخْبَرَنَا أَيُّوبُ عَنِ ابْنِ أَبِي مُلَيْكَةَ قَالَ قَالَتْ عَائِشَةُ مَاتَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي بَيْتِي وَيَوْمِي وَبَيْنَ سَحْرِي وَنَحْرِي فَدَخَلَ عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ أَبِي بَكْرٍ وَمَعَهُ سِوَاكٌ رَطْبٌ فَنَظَرَ إِلَيْهِ فَظَنَنْتُ أَنَّ لَهُ فِيهِ حَاجَةً قَالَتْ فَأَخَذْتُهُ فَمَضَغْتُهُ وَنَفَضْتُهُ وَطَيَّبْتُهُ ثُمَّ دَفَعْتُهُ إِلَيْهِ فَاسْتَنَّ كَأَحْسَنِ مَا رَأَيْتُهُ مُسْتَنًّا قَطُّ ثُمَّ ذَهَبَ يَرْفَعُهُ إِلَيَّ فَسَقَطَ مِنْ يَدِهِ فَأَخَذْتُ أَدْعُو اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ بِدُعَاءٍ كَانَ يَدْعُو لَهُ بِهِ جِبْرِيلُ عَلَيْهِ السَّلَام وَكَانَ هُوَ يَدْعُو بِهِ إِذَا مَرِضَ فَلَمْ يَدْعُ بِهِ فِي مَرَضِهِ ذَلِكَ فَرَفَعَ بَصَرَهُ إِلَى السَّمَاءِ وَقَالَ الرَّفِيقُ الْأَعْلَى الرَّفِيقُ الْأَعْلَى يَعْنِي وَفَاضَتْ نَفْسُهُ فَالْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي جَمَعَ بَيْنَ رِيقِي وَرِيقِهِ فِي آخِرِ يَوْمٍ مِنْ أَيَّامِ الدُّنْيَا [صححه البخاري (٤٤٥١)، وابن حبان (٦٦١٧)، والحاكم (٤/٦)]. [نظر: ٢٥٧٨٠].

(۲۴۷۲۰) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام کی دنیا سے رخصتی میرے گھر میں میری باری کے دن' میرے سینے اور حلق کے درمیان ہوئی' اس دن عبدالرحمٰن بن ابی بکر آئے تو ان کے ہاتھ میں تازہ مسواک تھی' نبی علیہ السلام نے اتنی عمدگی کے ساتھ مسواک فرمائی کہ اس سے پہلے میں نے اس طرح مسواک کرتے ہوئے کبھی نہیں دیکھا تھا' پھر نبی علیہ السلام ہاتھ اوپر کر کے وہ مجھے دینے لگے تو وہ مسواک نبی علیہ السلام کے ہاتھ سے گر گئی' یہ دیکھ کر میں وہ دعائیں پڑھنے لگیں جو حضرت جبرئیل علیہ السلام نبی علیہ السلام کی بیماری کے موقع پر پڑھتے تھے لیکن اس موقع پر انہوں نے وہ دعائیں نہیں پڑھی تھیں' اسی دوران نبی علیہ السلام نے آسمان کی طرف نظر اٹھا کر دیکھا اور فرمایا رفیق اعلیٰ' رفیق اعلیٰ' اور اسی دم نبی علیہ السلام کی روح مبارک پرواز کر گئی' بہرحال! اللہ کا شکر ہے کہ اس نے نبی علیہ السلام کی زندگی کے آخری دن میرے اور ان کے لعاب کو جمع فرمایا۔

(٢٤٧٢١) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ قَالَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ إِسْحَاقَ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا رَكَعَ رَكْعَتَيْ الْفَجْرِ اضْطَجَعَ عَلَى شِقِّهِ الْأَيْمَنِ [انظر: ٢٥٠٥٧، ٢٥٣٧٢، ٢٥٤١٦، ٢٥٥٢٣، ٢٦٢١١، ٢٦٦٩٩].

(۲۴۷۲۱) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام جب صبح ہو جاتی تو دو مختصر رکعتیں پڑھتے' پھر دائیں پہلو پر لیٹ جاتے۔

(٢٤٧٢٢) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ حَدَّثَنَا دَاوُدُ بْنُ أَبِي هِنْدٍ عَنْ عَزْرَةَ عَنْ حُمَيْدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ سَعْدِ بْنِ هِشَامٍ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ لَنَا سِتْرٌ فِيهِ تِمْثَالُ طَائِرٍ فَكَانَ الدَّاخِلُ إِذَا دَخَلَ اسْتَقْبَلَهُ فَقَالَ لِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا عَائِشَةُ حَوِّلِي هَذَا فَإِنِّي كُلَّمَا دَخَلْتُ فَرَأَيْتُهُ ذَكَرْتُ الدُّنْيَا وَكَانَتْ لَهُ قَطِيفَةٌ كُنَّا نَقُولُ عَلَمُهَا مِنْ حَرِيرٍ فَكُنَّا نَلْبَسُهَا [صححه مسلم (٢١٠٧)]. [انظر: ٢٤٧٧١، ٢٦٥٧١].

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۲۴۷۲۲) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ہمارے پاس ایک پردہ تھا جس پر کسی پرندے کی تصویر بنی ہوئی تھی، جب کوئی آدمی گھر میں داخل ہوتا تو سب سے پہلے اس کی نظر اسی پر پڑتی تھی، نبی علیہ السلام نے مجھ سے فرمایا عائشہ! اس پردے کو بدل دو، میں جب بھی گھر میں آتا ہوں اور اس پر میری نظر پڑتی ہے تو مجھے دنیا یاد آ جاتی ہے، اسی طرح ہمارے پاس ایک چادر تھی جس کے متعلق ہم یہ کہتے تھے کہ اس کے نقش ونگار ریشم کے ہیں، ہم اسے اوڑھ لیا کرتے تھے۔

(۲۴۷۲۳) حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ وَمُحَمَّدِ بْنِ عُبَيْدٍ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ قَالَ أَخْبَرَنِي نَافِعٌ عَنْ سَائِبَةَ عَنْ عَائِشَةَ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ قَتْلِ الْحَيَّاتِ قَالَ مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدٍ الَّتِي تَكُونُ فِي الْبُيُوتِ وَأَمَرَنَا بِقَتْلِ الْأَبْتَرِ وَذِي الطُّفْيَتَيْنِ قَالَ إِنَّهُمَا يَلْتَمِسَانِ الْبَصَرَ وَيُسْقِطَانِ مَا فِي بُطُونِ النِّسَاءِ وَمَنْ تَرَكَهُمَا فَلَيْسَ مِنِّي [انظر: ۲۵٦۵۷].

(۲۴۷۲۳) حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے گھروں میں رہنے والے سانپوں کو قتل کرنے سے منع فرمایا ہے، سوائے ان سانپوں کے جو دم کٹے ہوں یا دو دھاری ہوں کیونکہ ایسے سانپ بینائی کو زائل کر دیتے ہیں اور عورتوں کے پیٹ سے حمل ضائع کر دیتے ہیں اور جو شخص ان سانپوں کو چھوڑ دے، وہ ہم میں سے نہیں ہے۔

(۲۴۷۲۴) حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ طَلْحَةَ بْنِ يَحْيَى قَالَ حَدَّثَتْنِي عَائِشَةُ بِنْتُ طَلْحَةَ عَنْ عَائِشَةَ أُمِّ الْمُؤْمِنِينَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَأْتِيهَا وَهُوَ صَائِمٌ فَيَقُولُ أَصْبَحَ عِنْدَكُمْ شَيْءٌ تُطْعِمُونِيهِ فَتَقُولُ لَا مَا أَصْبَحَ عِنْدَنَا شَيْءٌ كَذَاكَ فَيَقُولُ إِنِّي صَائِمٌ ثُمَّ جَاءَهَا بَعْدَ ذَلِكَ فَقَالَتْ أُهْدِيَتْ لَنَا هَدِيَّةٌ فَخَبَأْنَاهَا لَكَ قَالَ مَا هِيَ قَالَتْ حَيْسٌ قَالَ قَدْ أَصْبَحْتُ صَائِمًا فَأَكَلَ [صححه مسلم (۱۱۵٤)، وابن خزيمة (۲۱٤۱ و۲۱٤۳)، وابن حبان (۳٦۲۸ و۳٦۲۹ و۳٦۳۰)]. [انظر: ۲٦۲۵۰].

(۲۴۷۲۴) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام ان کے پاس تشریف لاتے، اور روزے سے ہوتے، پھر پوچھتے کہ آج صبح کے اس وقت تمہارے پاس کچھ ہے جو تم مجھے کھلا سکو؟ وہ جواب دیتیں کہ نہیں، آج ہمارے پاس صبح کے اس وقت کچھ نہیں ہے، تو نبی علیہ السلام فرماتے کہ پھر میں روزے سے ہی ہوں، اور کبھی آتے اور حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کہہ دیتیں کہ ہمارے پاس کہیں سے ہدیہ آیا ہے جو ہم نے آپ کے لئے رکھا ہوا ہے جیسا کہ ایک موقع پر ہوا اور نبی علیہ السلام نے پوچھا وہ کیا ہے؟ انہوں نے عرض کیا کہ حیس (ایک قسم کا حلوہ) ہے، تو نبی علیہ السلام نے فرمایا میں نے صبح تو روزے کی نیت کی تھی، پھر اسے تناول فرما لیا۔

(۲۴۷۲۵) حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَمَّارٍ قَالَ أَبِي وَكَانَ ثِقَةً وَيُقَالُ لَهُ ابْنُ عَمَّارِ بْنِ أَبِي زَيْنَبَ مَدِينِيٌّ قَالَ سَمِعْتُ الْقَاسِمَ بْنَ مُحَمَّدٍ عَنْ عَائِشَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فُضِّلَتْ الْجَمَاعَةُ عَلَى صَلَاةِ الْفَذِّ خَمْسًا وَعِشْرِينَ

(۲۴۷۲۵) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا جماعت کے ساتھ نماز کی فضیلت تنہا نماز پڑھنے پر پچیس

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

درجے زیادہ ہے۔

(۲٤٧٢٦) حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ حَدَّثَنِي أَبُو سَلَمَةَ قَالَ قَالَتْ عَائِشَةُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي مَرَضِهِ الَّذِي مَاتَ فِيهِ يَا عَائِشَةُ مَا فَعَلَتْ الذَّهَبُ فَجَاءَتْ مَا بَيْنَ الْخَمْسَةِ إِلَى السَّبْعَةِ أَوْ الثَّمَانِيَةِ أَوْ التِّسْعَةِ فَجَعَلَ يُقَلِّبُهَا بِيَدِهِ وَيَقُولُ مَا ظَنُّ مُحَمَّدٍ بِاللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ لَوْ لَقِيَهُ وَهَذِهِ عِنْدَهُ أَنْفِقِيهَا [صححه ابن حبان (٧١٥ و ٣٢١٢). قال شعيب: صحيح اسناده حسن]. [انظر: ٢٥٠٦٧، ٢٦٠٠٧].

(۲۴۷۲۶) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے اپنے مرض الوفات میں مجھ سے فرمایا: اے عائشہ! وہ سونا کیا ہوا؟ وہ پانچ سے نو کے درمیان کچھ اشرفیاں لے کر آئیں' نبی علیہ السلام انہیں اپنے ہاتھ سے پلٹنے اور فرمانے لگے محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) اللہ سے کس گمان کے ساتھ ملے گا جب کہ اس کے پاس یہ اشرفیاں موجود ہوں؟ انہیں خرچ کر دو۔

(۲٤٧٢٧) حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ سُفْيَانَ قَالَ حَدَّثَنِي مَنْصُورٌ عَنْ أَبِي الضُّحَى عَنْ مَسْرُوقٍ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُكْثِرُ أَنْ يَقُولَ فِي رُكُوعِهِ سُبْحَانَكَ اللَّهُمَّ رَبَّنَا وَبِحَمْدِكَ رَبِّ اغْفِرْ لِي يَتَأَوَّلُ الْقُرْآنَ [راجع: ٢٤٦٦٤].

(۲۴۷۲۷) حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم اپنے رکوع و سجود میں بکثرت، سُبْحَانَكَ اللَّهُمَّ رَبَّنَا وَبِحَمْدِكَ رَبِّ اغْفِرْ لِي کہتے تھے اور قرآن کریم پر عمل فرماتے تھے۔

(۲٤٧٢٨) حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنِ ابْنِ أَبِي ذِئْبٍ قَالَ حَدَّثَنِي مَخْلَدُ بْنُ خُفَافِ بْنِ إِيمَاءَ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْخَرَاجُ بِالضَّمَانِ [صححه ابن حبان (٤٩٢٧ و ٤٩٢٨)، والحاكم (١٥/٢). وقال الترمذي: حسن صحيح. قال الألباني: حسن (ابو داود: ٣٥٠٨ و ٣٥٠٩ و ٣٥١٠، ابن ماجة: ٢٢٤٢ و ٢٢٤٣، الترمذي: ١٢٨٥ و ١٢٨٦، النسائي: ٢٥٤/٧)]. [انظر: ٢٥٠١٩، ٢٥٣٥٩، ٢٥٧٩٠، ٢٦٢٦٤، ٢٦٥٢٧].

(۲۴۷۲۸) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا کمائی کا منافع تاوان ضمانت کے ساتھ وابستہ ہوتا ہے۔

(۲٤٧٢٩) حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ شُعْبَةَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَسْعَدَ بْنِ زُرَارَةَ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا طَلَعَ الْفَجْرُ لَا يُصَلِّي إِلَّا رَكْعَتَيْنِ فَأَقُولُ قَرَأَ فِيهِمَا بِفَاتِحَةِ الْكِتَابِ [راجع: ٢٤٦٢٦].

(۲۴۷۲۹) حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم فجر کی سنتیں اتنی مختصر پڑھتے تھے کہ میں کہتی ''نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے سورۂ فاتحہ بھی پڑھی ہے یا نہیں۔''

(۲٤٧٣٠) حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ شُعْبَةَ قَالَ حَدَّثَنِي الْحَكَمُ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنِ الْأَسْوَدِ قَالَ قُلْتُ لِعَائِشَةَ مَا كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَصْنَعُ فِي أَهْلِهِ قَالَتْ كَانَ فِي مِهْنَةِ أَهْلِهِ فَإِذَا حَضَرَتْ الصَّلَاةُ خَرَجَ إِلَى الصَّلَاةِ [صححه

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

البخاری (٦٧٦)]. [انظر: ٢٥٤٦١، ٢٦٢٢٩].

(۲۴۷۳۰) اسود کہتے ہیں کہ میں نے حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے پوچھا کہ نبی علیہ السلام اپنے گھر میں کیا کرتے تھے؟ انہوں نے فرمایا کہ اپنے اہل خانہ کے ساتھ گھر کے چھوٹے موٹے کاموں میں لگے رہتے تھے اور اور جب نماز کا وقت آتا تو نماز کے لئے تشریف لے جاتے۔

(٢٤٧٣١) حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ إِسْمَاعِيلَ حَدَّثَنَا عَامِرٌ قَالَ أَتَى مَسْرُوقٌ عَائِشَةَ فَقَالَ يَا أُمَّ الْمُؤْمِنِينَ هَلْ رَأَى مُحَمَّدٌ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَبَّهُ قَالَتْ سُبْحَانَ اللَّهِ لَقَدْ قَفَّ شَعْرِي لِمَا قُلْتَ أَيْنَ أَنْتَ مِنْ ثَلَاثٍ مَنْ حَدَّثَكَهُنَّ فَقَدْ كَذَبَ مَنْ حَدَّثَكَ أَنَّ مُحَمَّدًا صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَأَى رَبَّهُ فَقَدْ كَذَبَ ثُمَّ قَرَأَتْ لَا تُدْرِكُهُ الْأَبْصَارُ وَهُوَ يُدْرِكُ الْأَبْصَارَ وَمَا كَانَ لِبَشَرٍ أَنْ يُكَلِّمَهُ اللَّهُ إِلَّا وَحْيًا أَوْ مِنْ وَرَاءِ حِجَابٍ وَمَنْ أَخْبَرَكَ بِمَا فِي غَدٍ فَقَدْ كَذَبَ ثُمَّ قَرَأَتْ إِنَّ اللَّهَ عِنْدَهُ عِلْمُ السَّاعَةِ وَيُنَزِّلُ الْغَيْثَ وَيَعْلَمُ مَا فِي الْأَرْحَامِ هَذِهِ الْآيَةَ وَمَنْ أَخْبَرَكَ أَنَّ مُحَمَّدًا صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَتَمَ فَقَدْ كَذَبَ ثُمَّ قَرَأَتْ يَا أَيُّهَا الرَّسُولُ بَلِّغْ مَا أُنْزِلَ إِلَيْكَ مِنْ رَبِّكَ وَلَكِنَّهُ رَأَى جِبْرِيلَ فِي صُورَتِهِ مَرَّتَيْنِ [انظر: ٢٦٥٢١].

(۲۴۷۳۱) مسروق کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ وہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کے پاس آئے اور عرض کیا اے ام المومنین! کیا نبی علیہ السلام نے اپنے رب کو دیکھا ہے؟ انہوں نے فرمایا: سبحان اللہ! تمہاری بات سن کر میرے تو رونگٹے کھڑے ہو گئے ہیں، تم ان تین باتوں سے کیوں غافل ہو؟ جو شخص بھی تمہارے سامنے یہ باتیں بیان کرے، وہ جھوٹ بولتا ہے، جو شخص تم سے یہ بیان کرے کہ نبی علیہ السلام نے اپنے رب کو دیکھا ہے تو وہ جھوٹ بولتا ہے، پھر انہوں نے یہ آیت تلاوت فرمائی ''نگاہیں اس کا ادراک نہیں کر سکتیں اور وہ نگاہوں کا ادراک رکھتا ہے، نیز یہ آیت کہ کسی انسان کی یہ طاقت نہیں ہے کہ اللہ سے اس باتیں کرے، سوائے اس کے کہ وہ وحی کے ذریعے ہو یا پردہ کے پیچھے سے ہو۔'' اور جو شخص تمہیں آئندہ کل کی خبریں دے، وہ جھوٹ بولتا ہے پھر انہوں نے یہ آیت تلاوت فرمائی ''اللہ کے پاس قیامت کا علم ہے، وہی بارش برساتا ہے اور وہی جانتا ہے کہ ماؤں کے رحموں میں کیا ہے؟ اور جو شخص تمہیں یہ کہے کہ نبی علیہ السلام نے کچھ چھپایا ہے، تو وہ بھی جھوٹ بولتا ہے، پھر انہوں نے یہ آیت تلاوت فرمائی ''اے رسول! وہ تمام چیزیں پہنچا دیجئے جو آپ پر نازل کی گئی ہیں۔'' البتہ نبی علیہ السلام نے حضرت جبریل امین کو دو مرتبہ ان کی اصلی شکل و صورت میں دیکھا ہے۔

(٢٤٧٣٢) حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ هِشَامٍ قَالَ أَخْبَرَنِي أَبِي عَنْ عَائِشَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ الْحُمَّى أَوْ شِدَّةَ الْحُمَّى مِنْ فَيْحِ جَهَنَّمَ فَأَبْرِدُوهَا بِالْمَاءِ [راجع: ٢٤٧٣٢].

(۲۴۷۳۲) حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا بخار یا اس کی شدت جہنم کی تپش کا اثر ہوتی ہے اس لئے اسے پانی سے ٹھنڈا کیا کرو۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(٢٤٧٣٣) حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ عَنْ هِشَامٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ الْحُمَّى أَوْ شِدَّةَ الْحُمَّى مِنْ فَيْحِ جَهَنَّمَ فَأَبْرِدُوهَا بِالْمَاءِ

(۲۴۷۳۳) حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا بخار یا اس کی شدت جہنم کی تپش کا اثر ہوتی ہے اس لئے اسے پانی سے ٹھنڈا کیا کرو۔

(٢٤٧٣٤) حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ وَيَحْيَى عَنْ هِشَامٍ قَالَ أَخْبَرَنِي أَبِي عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ يَوْمُ عَاشُورَاءَ يَوْمًا تَصُومُهُ قُرَيْشٌ فِي الْجَاهِلِيَّةِ وَكَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَصُومُهُ فَلَمَّا قَدِمَ الْمَدِينَةَ صَامَهُ وَأَمَرَ بِصِيَامِهِ فَلَمَّا نَزَلَ صَوْمُ رَمَضَانَ كَانَ رَمَضَانُ هُوَ الْفَرِيضَةَ وَتَرَكَ عَاشُورَاءَ فَكَانَ مَنْ شَاءَ صَامَهُ وَمَنْ شَاءَ لَمْ يَصُمْهُ [راجع: ٢٤٥١٢].

(۲۴۷۳۴) حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ دور جاہلیت میں قریش کے لوگ دس محرم کا روزہ رکھتے تھے' نبی علیہ السلام بھی یہ روزہ رکھتے تھے' مدینہ منورہ تشریف آوری کے بعد بھی نبی علیہ السلام یہ روزہ رکھتے رہے اور صحابہ رضی اللہ عنہم کو یہ روزہ رکھنے کا حکم دیتے رہے' پھر جب ماہ رمضان کے روزے فرض ہو گئے تو نبی علیہ السلام ماہ رمضان ہی کے روزے رکھنے لگے اور عاشوراء کا روزہ چھوڑ دیا' اب جو چاہے وہ روزہ رکھ لے اور جو چاہے نہ رکھے۔

(٢٤٧٣٥) حَدَّثَنَا يَحْيَى وَوَكِيعٌ عَنْ هِشَامٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ يَحْيَى قَالَ أَخْبَرَنِي أَبِي عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ هِنْدَ بِنْتَ عُتْبَةَ قَالَتْ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّ أَبَا سُفْيَانَ رَجُلٌ شَحِيحٌ وَإِنَّهُ لَا يُعْطِينِي وَوَلَدِي مَا يَكْفِينَا إِلَّا مَا أَخَذْتُ مِنْ مَالِهِ وَهُوَ لَا يَعْلَمُ قَالَ خُذِي مَا يَكْفِيكِ وَوَلَدَكِ بِالْمَعْرُوفِ [انظر: ٢٦٤١٣].

(۲۴۷۳۵) حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ہند نے آ کر بارگاہِ رسالت میں عرض کیا یا رسول اللہ! ابوسفیان ایک ایسے آدمی ہیں جن میں کفایت شعاری کا مادہ کچھ زیادہ ہی ہے، اور میرے پاس صرف وہی کچھ ہوتا ہے جو وہ گھر میں لاتے ہیں؟ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تم ان کے مال میں سے اتنا لے لیا کرو جو تمہیں اور تمہارے بچوں کو کافی ہو جائے لیکن یہ ہو بھلے طریقے سے۔

(٢٤٧٣٦) حَدَّثَنَا يَحْيَى حَدَّثَنَا هِشَامٌ قَالَ أَخْبَرَنِي أَبِي عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ يَأْتِي عَلَى آلِ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الشَّهْرُ مَا يُوقِدُونَ فِيهِ نَارًا لَيْسَ إِلَّا التَّمْرُ وَالْمَاءُ إِلَّا أَنْ نُؤْتَى بِاللَّحْمِ [صححه البخاري (٦٤٥٨)، ومسلم (٢٩٧٢)، وابن حبان (٦٣٦١)].

(۲۴۷۳۶) حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ بعض اوقات آل محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر مہینہ مہینہ ایسا گذر جاتا تھا جس میں وہ آگ تک نہیں جلاتے تھے' اور ان کے پاس کھجور اور پانی کے علاوہ کچھ نہیں ہوتا تھا' الا یہ کہیں سے گوشت آ جائے۔

(٢٤٧٣٧) حَدَّثَنَا يَحْيَى حَدَّثَنَا هِشَامٌ قَالَ حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَعْتَكِفُ فِي الْعَشْرِ الْأَوَاخِرِ وَيَقُولُ الْتَمِسُوهَا فِي الْعَشْرِ الْأَوَاخِرِ يَعْنِي لَيْلَةَ الْقَدْرِ [صححه البخاري (٢٠١٩)

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ومسلم (۱۱۷۲)]. [انظر: ۲۴۷۹۶].

(۲۴۷۳۷) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام آخری عشرے میں اعتکاف کرتے تھے اور فرماتے تھے کہ شب قدر کو ماہ رمضان کے آخری عشرے میں تلاش کیا کرو۔

(۲۴۷۳۸) حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ هِشَامٍ قَالَ حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَرْقِي يَقُولُ امْسَحْ الْبَاسَ رَبَّ النَّاسِ بِيَدِكَ الشِّفَاءُ لَا يَكْشِفُ الْكَرْبَ إِلَّا أَنْتَ [انظر: ۲۵۰۰۹، ۲۶۲۵۹، ۲۶۹۳۲].

(۲۴۷۳۸) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام اپنے اہل خانہ میں سے کسی پر دم فرماتے تو اس پر داہنا ہاتھ پھیرتے اور یہ دعا پڑھتے ''اے لوگوں کے رب! اس کی تکلیف کو دور فرما، اسے شفاء عطا فرما کیونکہ تو ہی شفاء دینے والا ہے' تیرے علاوہ کہیں سے شفاء نہیں مل سکتی۔

(۲۴۷۳۹) حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ هِشَامٍ قَالَ أَخْبَرَنِي أَبِي قَالَ قَالَتْ لِي عَائِشَةُ يَا ابْنَ أُخْتِي مَا تَرَكَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ السَّجْدَتَيْنِ بَعْدَ الْعَصْرِ عِنْدِي قَطُّ [صححه البخاری (۵۹۱)، ومسلم (۸۳۵)، وابن حبان (۱۵۷۳)]. [انظر: ۲۵۱۵۲، ۲۵۸۷۳].

(۲۴۷۳۹) عروہ بن زبیر رحمہ اللہ کہتے ہیں کہ مجھ سے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا بھانجے! نبی علیہ السلام نے میرے یہاں کبھی بھی عصر کے بعد دو رکعتیں ترک نہیں فرمائیں۔

(۲۴۷۴۰) حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ هِشَامٍ قَالَ حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُصَلِّي مِنْ اللَّيْلِ وَأَنَا مُعْتَرِضَةٌ فِيمَا بَيْنَهُ وَبَيْنَ الْقِبْلَةِ عَلَى الْفِرَاشِ فَإِذَا أَرَادَ أَنْ يُوتِرَ أَيْقَظَنِي [راجع: ۲۴۱۸۹].

(۲۴۷۴۰) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ بعض اوقات نبی صلی اللہ علیہ وسلم رات کو نماز پڑھتے تو میں ان کے اور قبلے کے درمیان بستر پر لیٹی ہوتی تھی، جب نبی علیہ السلام وتر پڑھنے لگتے تو مجھے جگا دیتے تھے۔

(۲۴۷۴۱) حَدَّثَنَا يَحْيَى حَدَّثَنَا هِشَامٌ قَالَ حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ سُحِرَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَيُخَيَّلُ إِلَيْهِ أَنَّهُ قَدْ صَنَعَ شَيْئًا وَلَمْ يَصْنَعْهُ [صححه البخاری، ومسلم]. [انظر: ۲۴۸۰۴، ۲۴۸۵۱، ۲۴۸۵۲، ۲۵۱۵۷]

(۲۴۷۴۱) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام پر کسی نے جادو کر دیا' جس کے اثر سے نبی علیہ السلام یہ سمجھتے تھے کہ انہوں نے فلاں کام کر لیا ہے' حالانکہ وہ نہیں کیا ہوتا تھا۔

(۲۴۷۴۲) حَدَّثَنَا يَحْيَى حَدَّثَنَا هِشَامٌ حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُجَاوِرُ فِي الْمَسْجِدِ فَيُصْغِي إِلَيَّ رَأْسَهُ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأُرَجِّلُهُ وَأَنَا حَائِضٌ [راجع: ۲۴۵۴۲].

(۲۴۷۴۲) حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام معتکف ہوتے اور مسجد سے اپنا سر باہر نکال دیتے' میں اسے کنگھی کر دیتی حالانکہ میں ایام سے ہوتی تھی۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۲۴۷۴۳) حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ هِشَامٍ قَالَ حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُصَلِّي مِنَ اللَّيْلِ ثَلَاثَ عَشْرَةَ رَكْعَةً يُوتِرُ بِخَمْسٍ لَا يَجْلِسُ إِلَّا فِي الْخَامِسَةِ فَيُسَلِّمُ [انظر: ٢٦٤٦٢].

(۲۴۷۴۳) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام رات کو تیرہ رکعتیں پڑھتے تھے، اور پانچویں جوڑے پر وتر بناتے تھے اور اسی پر بیٹھ کر سلام پھیرتے تھے۔

(۲٤٧٤٤) حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ سُفْيَانَ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ أَبِي مَيْسَرَةَ عَنْ عَائِشَةَ ذَبَحُوا شَاةً قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ مَا بَقِيَ إِلَّا كَتِفُهَا قَالَ كُلُّهَا قَدْ بَقِيَ إِلَّا كَتِفَهَا [قال الألباني: صحيح وصححه الترمذي (٢٤٧٠)].

(۲۴۷۴۴) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ انہوں نے ایک بکری ذبح کی، پھر میں نے عرض کیا یا رسول اللہ! اب اس کا صرف شانہ باقی بچا ہے، نبی علیہ السلام نے فرمایا یوں سمجھو کہ اس شانے کے علاوہ سب کچھ بچ گیا ہے۔

(۲٤٧٤٥) حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنِ التَّيْمِيِّ وَابْنِ أَبِي عَرُوبَةَ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ زُرَارَةَ عَنْ سَعْدِ بْنِ هِشَامٍ عَنْ عَائِشَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الرَّكْعَتَيْنِ قَبْلَ صَلَاةِ الْفَجْرِ قَالَ هُمَا أَحَبُّ إِلَيَّ مِنَ الدُّنْيَا جَمِيعًا [صححه مسلم (٧٢٥)، وابن خزيمة (١١٠٧)، وابن حبان (٢٤٥٨)، والحاكم (٣٠٦/١)]. [انظر: ٢٥٦٨٠، ٢٦٨١٦].

(۲۴۷۴۵) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فجر سے پہلے کی دو رکعتوں کے متعلق فرمایا ہے کہ یہ دو رکعتیں مجھے ساری دنیا سے زیادہ محبوب ہیں۔

(۲٤٧٤٦) حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ مَالِكٍ قَالَ حَدَّثَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ دِينَارٍ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ يَسَارٍ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَحْرُمُ مِنَ الرَّضَاعِ مَا يَحْرُمُ مِنَ الْوِلَادَةِ [راجع: ٢٤٦٧١].

(۲۴۷۴۶) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا رضاعت سے بھی وہی رشتے حرام ہو جاتے ہیں جو نسب کی وجہ سے حرام ہوتے ہیں۔

(۲٤٧٤٧) وَعَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي بَكْرٍ عَنْ عَمْرَةَ عَنْ عَائِشَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِثْلَهُ [انظر: ٢٥٩٦٧]

(۲۴۷۴۷) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۲٤٧٤٧م) حَدَّثَنَا يَحْيَى حَدَّثَنَا هِشَامٌ حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ عَائِشَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِثْلَهُ [سقط من الميمنية وهو مكرر ٢٦١٣٨].

(۲۴۷۴۷م) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۲٤٧٤٨) حَدَّثَنَا يَحْيَى حَدَّثَنَا هِشَامٌ حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ عَائِشَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يَقُولَنَّ أَحَدُكُمْ خَبُثَتْ نَفْسِي وَلَكِنْ لِيَقُلْ لَقِسَتْ [صححه البخاري (٦١٧٩)، ومسلم (٢٢٥٠)، وابن حبان (٥٧٢٤)]. [انظر: ٢٤٨٧٩، ٢٦٢٦٧، ٢٦٤٦٥، ٢٦٩٣٨].

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۲۴۷۴۸) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا تم میں سے کوئی شخص یہ نہ کہے کہ میرا نفس خبیث ہوگیا ہے' البتہ یہ کہہ سکتا ہے کہ میرا دل سخت ہوگیا ہے۔

(۲۴۷۴۹) حَدَّثَنَا يَحْيَى حَدَّثَنَا هِشَامٌ قَالَ أَخْبَرَنِي أَبِي عَنْ عَائِشَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَخَلَ عَلَيْهَا وَعِنْدَهَا فُلَانَةُ لِامْرَأَةٍ فَذَكَرَتْ مِنْ صَلَاتِهَا فَقَالَ مَهْ عَلَيْكُمْ بِمَا تُطِيقُونَ فَوَاللَّهِ لَا يَمَلُّ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ حَتَّى تَمَلُّوا إِنَّ أَحَبَّ الدِّينِ إِلَى اللَّهِ مَا دَاوَمَ عَلَيْهِ صَاحِبُهُ [صححه البخاری (۴۳)، ومسلم (۷۸۵)، وابن خزيمة (۱۲۸۲)، وابن حبان (۳۵۹ و۲۵۸۶)]. [انظر: ۲۴۶۹۳]، [انظر: ۲۶۶۲۳، ۲۶۶۲۴، ۲۶۶۲۵].

(۲۴۷۴۹) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ان کے پاس ایک عورت آتی تھی جو عبادات میں محنت ومشقت برداشت کرنے کے لئے حوالے سے مشہور تھی' انہوں نے جب نبی علیہ السلام سے اس کا تذکرہ کیا تو نبی علیہ السلام نے فرمایا رک جاؤ، اور اپنے اوپر ان چیزوں کو لازم کیا کرو جن کی تم میں طاقت بھی ہو، بخدا اللہ تعالیٰ نہیں اکتائے گا بلکہ تم ہی اکتا جاؤ گے، اللہ کے نزدیک دین کا سب سے زیادہ پسندیدہ عمل وہ ہے جو دائمی ہو اگرچہ تھوڑا ہو۔

(۲۴۷۵۰) حَدَّثَنَا يَحْيَى حَدَّثَنَا هِشَامٌ قَالَ حَدَّثَنَا أَبِي قَالَ سَمِعْتُ عَائِشَةَ تَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا وُضِعَ الْعَشَاءُ وَأُقِيمَتُ الصَّلَاةُ فَابْدَؤُوا بِالْعَشَاءِ [راجع: ۲۴۶۲۱].

(۲۴۷۵۰) حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جب کھانا پیش کر دیا جائے اور نماز بھی کھڑی ہو جائے تو پہلے کھانا کھا لیا کرو۔

(۲۴۷۵۱) حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ مُحَمَّدٍ يَعْنِي ابْنَ عَمْرٍو قَالَ حَدَّثَنِي يَحْيَى بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنِ ابْنِ عُمَرَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الشَّهْرُ تِسْعٌ وَعِشْرُونَ فَذَكَرُوا ذَلِكَ لِعَائِشَةَ فَقَالَتْ يَرْحَمُ اللَّهُ أَبَا عَبْدِ الرَّحْمَنِ إِنَّمَا قَالَ الشَّهْرُ يَكُونُ تِسْعًا وَعِشْرِينَ [راجع: ۴۸۶۶].

(۲۴۷۵۱) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا مہینہ ۲۹ کا ہوتا ہے، لوگوں نے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے اس کا ذکر کیا تو انہوں نے فرمایا اللہ تعالیٰ ابو عبدالرحمن کی بخشش فرمائے، انہیں وہم ہوگیا ہے، دراصل نبی علیہ السلام نے یہ فرمایا تھا بعض اوقات مہینہ ۲۹ دن کا بھی ہوتا ہے۔

(۲۴۷۵۲) حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ مُوسَى الْجُهَنِيِّ قَالَ جَاؤُوا بِعُسٍّ فِي رَمَضَانَ فَحَزَرْتُهُ ثَمَانِيَةَ أَوْ تِسْعَةَ أَوْ عَشَرَةَ أَرْطَالٍ فَقَالَ مُجَاهِدٌ حَدَّثَتْنِي عَائِشَةُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَغْتَسِلُ بِمِثْلِ هَذَا [قال الألباني: صحيح الاسناد (النسائي: ۱/۱۲۷)].

(۲۴۷۵۲) موسیٰ جہنی کہتے ہیں کہ لوگ ماہ رمضان میں ایک بڑا پیالہ لے کر آئے' میں نے اندازہ لگایا کہ اس میں آٹھ نو یا دس رطل پانی ہوگا' تو مجاہد نے بتایا کہ مجھے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے یہ حدیث سنائی ہے کہ نبی علیہ السلام اتنے پانی سے غسل فرما لیا کرتے تھے۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۲٤٧٥٣) حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ مَالِكٍ قَالَ حَدَّثَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَبِي بَكْرٍ عَنْ عَمْرَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَ دَفَّتْ دَافَّةٌ مِنْ أَهْلِ الْبَادِيَةِ حَضْرَةَ الْأَضْحَى فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كُلُوا وَادَّخِرُوا لِثَلَاثٍ فَلَمَّا كَانَ بَعْدَ ذَلِكَ قَالُوا يَا رَسُولَ اللَّهِ كَانَ النَّاسُ يَنْتَفِعُونَ مِنْ أَضَاحِيِّهِمْ يَحْمِلُونَ مِنْهَا الْوَدَكَ وَيَتَّخِذُونَ مِنْهَا الْأَسْقِيَةَ قَالَ وَمَا ذَاكَ قَالُوا الَّذِي نَهَيْتَ عَنْهُ مِنْ إِمْسَاكِ لُحُومِ الْأَضَاحِيِّ قَالَ إِنَّمَا نَهَيْتُ عَنْهُ لِلدَّافَّةِ الَّتِي دَافَّتْ فَكُلُوا وَتَصَدَّقُوا وَادَّخِرُوا [صححه مسلم (١٩٧١)، وابن حبان (٥٩٢٧)].

(۲۴۷۵۳) حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک دفعہ بقرعید کے قریب اہل دیہات میں غربا کی بیماری پھیل گئی، تو نبی علیہ السلام نے فرمایا قربانی کا گوشت کھاؤ اور صرف تین دن تک ذخیرہ کر کے رکھو اس واقعے کے بعد کچھ لوگوں نے عرض کیا یا رسول اللہ! لوگ اپنی قربانی کے جانوروں سے فائدہ اٹھاتے تھے اور ان کی چربی پگھلا لیا کرتے تھے اور اس کے مشکیزے بنا لیا کرتے تھے؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا تو اب کیا ہوا؟ لوگوں نے عرض کیا کہ آپ نے قربانی کا گوشت تین دن سے زیادہ رکھنے سے منع فرمایا ہے، نبی علیہ السلام نے فرمایا کہ میں نے تو اس بیماری کی وجہ سے منع کیا تھا جو پھیل رہی تھی، اب تم اسے کھاؤ صدقہ کرو یا ذخیرہ کرو۔

(۲٤٧٥٤) حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ قَالَ أَخْبَرَنِي أَبِي قَالَ أَخْبَرَتْنِي عَائِشَةُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَخَلَ عَلَيْهِ النَّاسُ فِي مَرَضِهِ يَعُودُونَهُ فَصَلَّى بِهِمْ جَالِسًا فَجَعَلُوا يُصَلُّونَ قِيَامًا فَأَشَارَ إِلَيْهِمْ أَنْ اجْلِسُوا فَلَمَّا فَرَغَ قَالَ إِنَّمَا جُعِلَ الْإِمَامُ لِيُؤْتَمَّ بِهِ فَإِذَا رَكَعَ فَارْكَعُوا وَإِذَا رَفَعَ فَارْفَعُوا وَإِذَا صَلَّى جَالِسًا فَصَلُّوا جُلُوسًا [صححه البخاري (٥٦٥٨)، ومسلم (٤١٢)، وابن خزيمة (١٦١٤)، وابن حبان (٢١٠٤)].

[انظر: ٢٤٨٠٧، ٢٤٩٠٠، ٢٥٦٦٤، ٢٦١٣٦].

(۲۴۷۵۴) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام کی بیماری میں کچھ لوگوں کی عیادت کے لئے بارگاہ نبوت میں حاضری ہوئی، نبی علیہ السلام نے انہیں بیٹھ کر نماز پڑھائی، اور لوگ کھڑے ہو کر نماز پڑھنے لگے، نبی علیہ السلام نے انہیں بیٹھنے کا اشارہ کر دیا اور نماز سے فارغ ہو کر فرمایا امام اسی لئے مقرر کیا جاتا ہے کہ اس کی اقتداء کی جائے، جب وہ رکوع کرے تو تم بھی رکوع کرو اور جب وہ سر اٹھائے تو تم بھی سر اٹھاؤ، اور جب وہ بیٹھ کر نماز پڑھے تو تم بھی بیٹھ کر نماز پڑھو۔

(۲٤٧٥٥) حَدَّثَنَا يَحْيَى قَالَ أَخْبَرَنَا هِشَامٌ قَالَ أَخْبَرَنِي أَبِي قَالَ أَخْبَرَتْنِي عَائِشَةُ أَنَّ رَجُلًا قَالَ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ أُمِّي افْتُلِتَتْ نَفْسُهَا وَأَظُنُّهَا لَوْ تَكَلَّمَتْ تَصَدَّقَتْ فَهَلْ لَهَا أَجْرٌ إِنْ أَتَصَدَّقْ عَنْهَا قَالَ نَعَمْ

[صححه البخاري (٢٧٦٠)، ومسلم (١٠٠٤)، وابن خزيمة (٢٤٩٩)، وابن حبان (٣٣٥٣)].

(۲۴۷۵۵) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک آدمی نے نبی علیہ السلام سے عرض کیا کہ میری والدہ کی روح قبض ہو گئی ہے، میرا گمان یہ ہے کہ اگر وہ کچھ بول سکتیں تو کچھ صدقہ کرنے کا حکم دیتیں، اگر میں ان کی طرف سے کچھ صدقہ کروں تو کیا انہیں اس کا اجر ملے گا؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا ہاں!

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(٢٤٧٥٦) حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ هِشَامٍ قَالَ أَبِي وَوَكِيعٌ حَدَّثَنَا هِشَامٌ الْمَعْنَى قَالَ حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ أُمَّ حَبِيبَةَ وَأُمَّ سَلَمَةَ ذَكَرَتَا كَنِيسَةً رَأَيْنَهَا بِالْحَبَشَةِ فِيهَا تَصَاوِيرُ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ أُولَئِكَ إِذَا كَانَ فِيهِمُ الرَّجُلُ الصَّالِحُ فَمَاتَ بَنَوْا عَلَى قَبْرِهِ مَسْجِدًا وَصَوَّرُوا فِيهِ تِلْكَ الصُّوَرَ أُولَئِكَ شِرَارُ الْخَلْقِ عِنْدَ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ يَوْمَ الْقِيَامَةِ قَالَ أَبِي قَالَ وَكِيعٌ إِنَّهُمْ تَذَاكَرُوا عِنْدَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي مَرَضِهِ فَذَكَرَتْ أُمُّ سَلَمَةَ وَأُمُّ حَبِيبَةَ كَنِيسَةً رَأَيْنَهَا فِي أَرْضِ الْحَبَشَةِ [صححه البخاری (٤٢٧)، ومسلم (٥٢٨)، وابن خزيمة (٧٩٠)، وابن حبان (٣١٨١)].

(۲۴۷۵۶) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ حضرت ام حبیبہ اور ام سلمہ رضی اللہ عنہما نے ایک مرتبہ ایک کنیسے کا تذکرہ کیا جو انہوں نے حبشہ میں دیکھا تھا اور جس میں تصاویر بھی تھیں، تو نبی علیہ السلام نے فرمایا ان لوگوں میں جب کوئی نیک آدمی فوت ہو جاتا تھا تو وہ اس کی قبر پر مسجد بنا لیتے تھے، اور وہاں یہ تصویریں بنا لیتے تھے، وہ لوگ قیامت کے دن اللہ کے نزدیک سب سے بدترین مخلوق ہوں گے۔

(٢٤٧٥٧) حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ إِسْمَاعِيلَ قَالَ حَدَّثَنَا قَيْسٌ عَنْ أَبِي سَهْلَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ادْعُوا لِي بَعْضَ أَصْحَابِي قُلْتُ أَبُو بَكْرٍ قَالَ لَا قُلْتُ عُمَرُ قَالَ لَا قُلْتُ ابْنُ عَمِّكَ عَلِيٌّ قَالَ لَا قَالَتْ قُلْتُ عُثْمَانُ قَالَ نَعَمْ فَلَمَّا جَاءَ قَالَ تَنَحَّيْ جَعَلَ يُسَارُّهُ وَلَوْنُ عُثْمَانَ يَتَغَيَّرُ فَلَمَّا كَانَ يَوْمُ الدَّارِ وَحُصِرَ فِيهَا قُلْنَا يَا أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ أَلَا تُقَاتِلُ قَالَ لَا إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَهِدَ إِلَيَّ عَهْدًا وَإِنِّي صَابِرٌ نَفْسِي عَلَيْهِ

(۲۴۷۵۷) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ مرض الوفات میں نبی علیہ السلام نے فرمایا میرے کچھ ساتھیوں کو میرے پاس بلاؤ، میں نے عرض کیا ابوبکر کو؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا نہیں، میں نے عرض کیا عمر کو؟ فرمایا نہیں، میں نے عرض کیا عمر کو؟ فرمایا نہیں، میں نے عرض کیا عثمان کو بلاؤں؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا ہاں! جب وہ آئے تو نبی علیہ السلام نے مجھے وہاں سے ہٹ جانے کے لئے فرمایا اور ان کے ساتھ سرگوشی میں باتیں کرنے لگے اس دوران حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کے چہرے کا رنگ بدلتا رہا، پھر جب یوم الدار کے موقع پر حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کا محاصرہ کیا گیا تو ہم نے ان سے کہا امیر المومنین! آپ قتال کیوں نہیں کرتے؟ انہوں نے فرمایا نہیں، نبی علیہ السلام نے مجھ سے ایک عہد لیا تھا، میں اس پر ثابت قدم رہوں گا۔

(٢٤٧٥٨) حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ إِسْمَاعِيلَ حَدَّثَنَا قَيْسٌ قَالَ لَمَّا أَقْبَلَتْ عَائِشَةُ بَلَغَتْ مِيَاهَ بَنِي عَامِرٍ لَيْلًا نَبَحَتْ الْكِلَابُ قَالَتْ أَيُّ مَاءٍ هَذَا قَالُوا مَاءُ الْحَوْأَبِ قَالَتْ مَا أَظُنُّنِي إِلَّا أَنِّي رَاجِعَةٌ فَقَالَ بَعْضُ مَنْ كَانَ مَعَهَا بَلْ تَقْدَمِينَ فَيَرَاكِ الْمُسْلِمُونَ فَيُصْلِحُ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ ذَاتَ بَيْنِهِمْ قَالَتْ إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَنَا ذَاتَ يَوْمٍ كَيْفَ بِإِحْدَاكُنَّ تَنْبَحُ عَلَيْهَا كِلَابُ الْحَوْأَبِ [صححه ابن حبان (٦٧٣٢)، والحاكم

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۳/ ۱۲۰). قد سکت عنه الحاکم والذهبی واشار الهیثمی الی رجاله بالصحة. قال شعیب: اسناده صحیح].

[انظر: ۲۵۱٦۱].

(۲۴۷۵۸) قیس رحمۃ اللہ علیہ کہتے ہیں کہ جب حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا رات کے وقت بنو عامر کے چشموں کے قریب پہنچیں تو وہاں کتے بھونکنے لگے' حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے پوچھا یہ کون سا چشمہ ہے؟ لوگوں نے بتایا مقام حواب کا چشمہ' اس کا نام سنتے ہی انہوں نے فرمایا میرا خیال ہے کہ اب میں یہیں سے واپس جاؤں گی' ان کے کسی ہمراہی نے کہا کہ آپ چلتی رہیں' مسلمان آپ کو دیکھیں گے تو ہوسکتا ہے کہ اللہ ان کے درمیان صلح کروا دے' انہوں نے فرمایا کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام نے ان سے فرمایا تھا تم میں سے ایک عورت کی اس وقت کیا کیفیت ہوگی جس پر مقام حواب کے کتے بھونکیں گے۔

(۲٤۷٥۹) حَدَّثَنَا يَحْيَى وَوَكِيعٌ حَدَّثَنَا هِشَامٌ قَالَ أَخْبَرَنِي أَبِي عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَأْمُرُ بِقَتْلِ ذِي الطُّفْيَتَيْنِ يَقُولُ إِنَّهُ يُصِيبُ الْحَبَلَ وَيَلْتَمِسُ الْبَصَرَ [راجع: ۲٤٥۱۱].

(۲۴۷۵۹) حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام ان سانپوں کو جو دم کٹے ہوں یا دو دھاری ہوں مارنے کا حکم دیتے تھے کیونکہ ایسے سانپ بینائی کو زائل کر دیتے ہیں اور عورتوں کے پیٹ سے حمل ضائع کر دیتے ہیں۔

(۲٤۷٦۰) حَدَّثَنَا يَحْيَى وَوَكِيعٌ حَدَّثَنَا هِشَامٌ قَالَ أَخْبَرَنِي أَبِي عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أُتِيَ بِصَبِيٍّ لِيُحَنِّكَهُ فَأَجْلَسَهُ فِي حَجْرِهِ فَبَالَ عَلَيْهِ فَدَعَا بِمَاءٍ فَأَتْبَعَهُ إِيَّاهُ قَالَ وَكِيعٌ فَأَتْبَعَهُ إِيَّاهُ وَلَمْ يَغْسِلْهُ

[راجع: ۲٤٦۹٦].

(۲۴۷۶۰) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام کی خدمت میں لوگ اپنے اپنے بچوں کو لاتے تھے اور نبی علیہ السلام ان کے لئے دعا فرماتے تھے' ایک مرتبہ ایک بچے کو لایا گیا تو اس نے نبی علیہ السلام پر پیشاب کر دیا' نبی علیہ السلام نے فرمایا کہ اس پر پانی بہا دو۔

(۲٤۷٦۱) حَدَّثَنَا يَحْيَى وَوَكِيعٌ عَنْ هِشَامٍ الْمَعْنَى قَالَ يَحْيَى أَخْبَرَنِي أَبِي قَالَ أَخْبَرَتْنِي عَائِشَةُ عَنْ غُسْلِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ الْجَنَابَةِ قَالَتْ كَانَ يَبْدَأُ بِيَدَيْهِ فَيَغْسِلُهُمَا قَالَ وَكِيعٌ يَغْسِلُ كَفَّيْهِ ثَلَاثًا ثُمَّ يَتَوَضَّأُ وُضُوءَهُ لِلصَّلَاةِ ثُمَّ يُخَلِّلُ أُصُولَ شَعَرِ رَأْسِهِ حَتَّى إِذَا ظَنَّ أَنَّهُ قَدْ اسْتَبْرَأَ الْبَشَرَةَ اغْتَرَفَ ثَلَاثَ غَرَفَاتٍ فَصَبَّهُنَّ عَلَى رَأْسِهِ ثُمَّ أَفَاضَ عَلَى سَائِرِ جَسَدِهِ قَالَ ابْنُ نُمَيْرٍ غَرَفَ بِيَدَيْهِ مِلْءَ كَفَّيْهِ ثَلَاثًا [صححه البخاری (۲٤۸)، ومسلم (۳۱٦)، وابن خزیمة (۲٤۲)، وابن حبان (۱۱۹٦)]. [انظر: ۲٥۲۰۷، ۲٦٦٦۹].

(۲۴۷۶۱) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے نبی علیہ السلام کے غسل جنابت کی تفصیل یوں مروی ہے کہ نبی علیہ السلام سب سے پہلے اپنے دونوں ہاتھوں کو دھوتے تھے' پھر نماز جیسا وضو فرماتے تھے' پھر سر کے بالوں کی جڑوں کا خلال فرماتے تھے، اور جب یقین ہو جاتا کہ کھال تک ہاتھ پہنچ گیا ہے' تو تین مرتبہ پانی بہاتے' پھر باقی جسم پر پانی ڈالتے تھے۔

(۲٤۷٦۲) حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ هِشَامٍ قَالَ أَخْبَرَنِي أَبِي عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ مَا رَأَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقْرَأُ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

فِي شَيْءٍ مِنْ صَلَاةِ اللَّيْلِ جَالِسًا حَتَّى إِذَا كَبِرَ قَرَأَ جَالِسًا حَتَّى إِذَا بَقِيَ عَلَيْهِ مِنْ السُّورَةِ ثَلَاثُونَ أَوْ أَرْبَعُونَ آيَةً قَامَ فَقَرَأَهُنَّ ثُمَّ رَكَعَ [راجع: ٢٤٦٩٥].

(۲۴۷۶۲) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ میں نے نبی علیہ السلام کو کبھی رات کی نماز بیٹھ کر پڑھتے ہوئے نہیں دیکھا، البتہ نبی علیہ السلام کا بدن مبارک جب بھاری ہوگیا تو نبی علیہ السلام بیٹھ کر ہی "جتنی اللہ کو منظور ہوتی" نماز پڑھ لیتے تھے اور جب اس سورت کی تیس یا چالیس آیات رہ جاتیں تو کھڑے ہو جاتے، پھر ان کی تلاوت کر کے سجدے میں جاتے تھے۔

(٢٤٧٦٣) حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنِ ابْنِ أَبِي ذِئْبٍ قَالَ حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ عَطَاءٍ عَنْ ذَكْوَانَ مَوْلَى عَائِشَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ دَخَلَ عَلَيَّ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِأَسِيرٍ فَلَهَوْتُ عَنْهُ فَذَهَبَ فَجَاءَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ مَا فَعَلَ الْأَسِيرُ قَالَتْ لَهَوْتُ عَنْهُ مَعَ النِّسْوَةِ فَخَرَجَ فَقَالَ مَا لَكِ قَطَعَ اللَّهُ يَدَكِ أَوْ يَدَيْكِ فَخَرَجَ فَآذَنَ بِهِ النَّاسَ فَطَلَبُوهُ فَجَاءُوا بِهِ فَدَخَلَ عَلَيَّ وَأَنَا أُقَلِّبُ يَدَيَّ فَقَالَ مَا لَكِ أَجُنِنْتِ قُلْتُ دَعَوْتَ عَلَيَّ فَأَنَا أُقَلِّبُ يَدَيَّ أَنْظُرُ أَيُّهُمَا يُقْطَعَانِ فَحَمِدَ اللَّهَ وَأَثْنَى عَلَيْهِ وَرَفَعَ يَدَيْهِ مَدًّا وَقَالَ اللَّهُمَّ إِنِّي بَشَرٌ أَغْضَبُ كَمَا يَغْضَبُ الْبَشَرُ فَأَيُّمَا مُؤْمِنٍ أَوْ مُؤْمِنَةٍ دَعَوْتُ عَلَيْهِ فَاجْعَلْهُ لَهُ زَكَاةً وَطُهُورًا

(۲۴۷۶۳) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام میرے یہاں ایک قیدی کو لے کر آئے' میں عورتوں کے ساتھ لگ کر اس سے غافل ہوگئی اور وہ بھاگ گیا' تھوڑی دیر بعد نبی علیہ السلام واپس آئے تو فرمایا وہ قیدی کہاں گیا؟ میں نے عرض کیا کہ میں عورتوں کے ساتھ لگ کر غافل ہوگئی تھی' اسی دوران وہ بھاگ گیا' نبی علیہ السلام نے فرمایا اللہ کرے تمہارے ہاتھ ٹوٹیں' یہ تم نے کیا کیا؟ پھر نبی علیہ السلام نے باہر جا کر لوگوں میں اس کی منادی کرادی' لوگ اس کی تلاش میں نکلے اور اسے پکڑ لائے پھر نبی علیہ السلام میرے پاس آئے تو میں اپنے ہاتھوں کو الٹ پلٹ کر دیکھ رہی تھی' نبی علیہ السلام نے فرمایا تمہیں کیا ہوا؟ تم دیوانی تو نہیں ہوگئیں؟ میں نے عرض کیا کہ آپ نے مجھے بددعا دی تھی' اس لئے میں اپنے ہاتھ پلٹ کر دیکھ رہی ہوں کہ ان میں سے کون سا ہاتھ ٹوٹے گا؟ اس پر نبی علیہ السلام نے دعا کے لئے ہاتھ اٹھائے اور اللہ کی حمد وثناء کرنے کے بعد فرمایا اے اللہ! میں بھی ایک انسان ہوں' اور دوسرے انسانوں کی طرح مجھے بھی غصہ آتا ہے، سو میں نے جس مومن مرد و عورت کو بددعا دی ہو تو اسے اس کے حق میں تزکیہ اور طہارت کا سبب بنادے۔

(٢٤٧٦٤) حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ يَحْيَى عَنْ رَجُلٍ عَنْ عَمْرَةَ عَنْ عَائِشَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَا زَالَ جِبْرِيلُ عَلَيْهِ السَّلَامُ يُوصِينِي بِالْجَارِ حَتَّى ظَنَنْتُ أَنَّهُ سَيُوَرِّثُهُ قَالَ يَحْيَى أُرَاهُ سَمَّى لِي أَبَا بَكْرِ بْنَ مُحَمَّدٍ وَلَكِنْ نَسِيتُ اسْمَهُ [صححه البخاري (٦٠١٤)، ومسلم (٢٦٢٤)، وابن حبان (٥١١)]. [انظر: ٢٦٥٤١].

(۲۴۷۶۴) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا حضرت جبریل علیہ السلام مجھے مسلسل پڑوسی کے ساتھ حسن سلوک کی وصیت کرتے رہے' حتیٰ کہ مجھے یہ گمان ہونے لگا کہ وہ اسے وارث قرار دے دیں گے۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(٢٤٧٦٥) حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ هِشَامٍ وَعَبْدُ الصَّمَدِ عَنْ حَرْبٍ عَنْ يَحْيَى عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حِطَّانَ أَنَّ عَائِشَةَ حَدَّثَتْهُ قَالَتْ لَمْ يَكُنْ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَدَعُ فِي بَيْتِهِ ثَوْبًا فِيهِ تَصْلِيبٌ إِلَّا نَقَضَهُ [صححه البخاری (٥٩٥٢)]. [انظر: ٢٦٥٢٤، ٢٦٦٧١، ٢٦٦٧٢].

(۲۴۷۶۵) حضرت عائشہ ﷞ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ اپنے گھر میں کوئی ایسا کپڑا نہیں چھوڑتے تھے جس میں صلیب کا نشان بنا ہوا ہو یہاں تک کہ اسے ختم کر دیتے۔

(٢٤٧٦٦) حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ هِشَامٍ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ أَبِي سَلَمَةَ قَالَ حَدَّثَتْنِي عَائِشَةُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُصَلِّي الرَّكْعَتَيْنِ بَيْنَ النِّدَاءِ وَصَلَاةِ الصُّبْحِ [انظر: ٢٤٧٧٩، ٢٥٠٢٢، ٢٥٤٨١، ٢٥٥٨٦، ٢٦٠٠٥، ٢٦٠٧٤، ٢٦٣٨٢، ٢٦٦٥١، ٢٦٩٢١].

(۲۴۷۶۶) حضرت عائشہ ﷞ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ فجر کی اذان اور نماز کے درمیان دو رکعتیں پڑھتے تھے۔

(٢٤٧٦٧) حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ سُفْيَانَ حَدَّثَنِي مُوسَى بْنُ أَبِي عَائِشَةَ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ عَائِشَةَ لَدَدْنَا رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي مَرَضِهِ فَأَشَارَ أَنْ لَا تَلُدُّونِي قُلْتُ كَرَاهِيَةُ الْمَرِيضِ الدَّوَاءَ فَلَمَّا أَفَاقَ قَالَ أَلَمْ أَنْهَكُمْ أَنْ لَا تَلُدُّونِي قَالَ لَا يَبْقَى مِنْكُمْ أَحَدٌ إِلَّا لُدَّ غَيْرُ الْعَبَّاسِ فَإِنَّهُ لَمْ يَشْهَدْكُنَّ [صححه البخاری (٤٤٥٨)، ومسلم (٢٢١٣)، وابن حبان (٦٥٨٩)].

(۲۴۷۶۷) حضرت عائشہ ﷞ سے مروی ہے کہ ہم لوگوں نے نبی ﷺ کے مرض الوفات میں ان کے منہ میں دوا ٹپکادی، نبی ﷺ ہمیں اشارہ سے منع کرتے رہ گئے کہ میرے منہ میں دوا نہ ڈالو، ہم سمجھے کہ یہ اسی طرح ہے جیسے ہر بیمار دوائی کو ناپسند کرتا ہے نبی ﷺ کو جب افاقہ ہوا تو فرمایا کیا میں نے تمہیں اس بات سے منع نہیں کیا تھا کہ میرے منہ میں دوا نہ ڈالو، اب عباس کے علاوہ اس گھر میں کوئی بھی ایسا نہ رہے جس کے منہ میں دوا نہ ڈالی جائے، کیونکہ وہ تمہارے ساتھ موجود نہیں تھے۔

(٢٤٧٦٨) حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ عَبْدِ الْحَمِيدِ بْنِ جَعْفَرٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ حَمْزَةَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الزُّبَيْرِ عَنْ عَائِشَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَا أَصَابَ الْمُسْلِمَ مِنْ شَيْءٍ كَانَ لَهُ أَجْرًا وَكَفَّارَةً [انظر: ٢٦٦٣٣].

(۲۴۷۶۸) حضرت عائشہ صدیقہ ﷞ سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا کسی مسلمان کو کوئی مصیبت پہنچتی ہے تو وہ اس کے لئے باعث اجر اور کفارہ بن جاتی ہے۔

(٢٤٧٦٩) حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ حَاتِمٍ يَعْنِي ابْنَ أَبِي صَغِيرَةَ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي مُلَيْكَةَ أَنَّ الْقَاسِمَ بْنَ مُحَمَّدٍ أَخْبَرَهُ عَنْ عَائِشَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّكُمْ تُحْشَرُونَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ حُفَاةً عُرَاةً غُرْلًا قَالَتْ عَائِشَةُ يَا رَسُولَ اللَّهِ الرِّجَالُ وَالنِّسَاءُ يَنْظُرُ بَعْضُهُمْ إِلَى بَعْضٍ قَالَ يَا عَائِشَةُ إِنَّ الْأَمْرَ أَشَدُّ مِنْ أَنْ يُهِمَّهُمْ ذَلِكَ [صححه البخاری (٦٥٢٧)، ومسلم (٢٨٥٩)]. [انظر: ٢٤٧٧٠].

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۲۴۷۶۹) حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا قیامت کے دن تم لوگ ننگے پاؤں، ننگے جسم اور غیر مختون حالت میں جمع کیے جاؤ گے، انہوں نے عرض کیا یا رسول اللہ! مرد و عورت ایک دوسرے کو دیکھ رہے ہوں گے؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا: عائشہ! اس وقت کا معاملہ اس سے بہت سخت ہوگا کہ لوگ اس طرف توجہ کر سکیں۔

(۲٤۷۷۰) حَدَّثَنَا رَوْحٌ حَدَّثَنَا حَاتِمُ بْنُ أَبِي صَغِيرَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَبِي مُلَيْكَةَ قَالَ حَدَّثَنِي الْقَاسِمُ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَكَرَ مِثْلَهُ [مكرر ما قبله].

(۲۴۷۷۰) گزشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۲٤۷۷۱) حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عَدِيٍّ عَنْ دَاوُدَ عَنْ عَزْرَةَ عَنْ حُمَيْدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ سَعِيدِ بْنِ هِشَامٍ قَالَ قَالَتْ عَائِشَةُ كَانَ لَنَا سِتْرٌ فِيهِ تِمْثَالُ طَيْرٍ قَالَتْ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَوِّلِيهِ فَإِنِّي إِذَا رَأَيْتُهُ ذَكَرْتُ الدُّنْيَا وَكَانَتْ لَنَا قَطِيفَةٌ نَلْبَسُهَا يَقُولُ عَلَمُهَا حَرِيرٌ [راجع: ۲٤۷۲۲].

(۲۴۷۷۱) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ہمارے پاس ایک پردہ تھا جس پر کسی پرندے کی تصویر بنی ہوئی تھی، نبی علیہ السلام نے مجھ سے فرمایا عائشہ! اس پردے کو بدل دو، میں جب بھی گھر میں آتا ہوں اور اس پر میری نظر پڑتی ہے تو مجھے دنیا یاد آ جاتی ہے، اسی طرح ہمارے پاس ایک چادر تھی جس کے متعلق ہم یہ کہتے تھے کہ اس کے نقش و نگار ریشم کے ہیں، ہم اسے اوڑھ لیا کرتے تھے۔

(۲٤۷۷۲) حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ قَالَ حَدَّثَتْنِي عَمْرَةُ قَالَتْ سَمِعْتُ عَائِشَةَ تَقُولُ جَاءَتْنِي يَهُودِيَّةٌ تَسْأَلُنِي فَقَالَتْ أَعَاذَكِ اللَّهُ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ فَلَمَّا جَاءَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَنُعَذَّبُ فِي الْقُبُورِ قَالَ عَائِذٌ بِاللَّهِ فَرَكِبَ مَرْكَبًا فَخَسَفَتْ الشَّمْسُ فَخَرَجْتُ فَكُنْتُ بَيْنَ الْحُجَرِ مَعَ النِّسْوَةِ فَجَاءَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ مَرْكَبِهِ فَأَتَى مُصَلَّاهُ فَصَلَّى النَّاسُ وَرَاءَهُ فَقَامَ فَأَطَالَ الْقِيَامَ ثُمَّ رَكَعَ فَأَطَالَ الرُّكُوعَ ثُمَّ رَفَعَ رَأْسَهُ فَأَطَالَ الْقِيَامَ ثُمَّ رَكَعَ فَأَطَالَ الرُّكُوعَ ثُمَّ رَفَعَ رَأْسَهُ فَأَطَالَ الْقِيَامَ ثُمَّ سَجَدَ فَأَطَالَ السُّجُودَ ثُمَّ قَامَ أَيْسَرَ مِنْ قِيَامِهِ الْأَوَّلِ ثُمَّ رَكَعَ أَيْسَرَ مِنْ رُكُوعِهِ الْأَوَّلِ ثُمَّ قَامَ أَيْسَرَ مِنْ قِيَامِهِ الْأَوَّلِ ثُمَّ رَكَعَ أَيْسَرَ مِنْ رُكُوعِهِ الْأَوَّلِ ثُمَّ سَجَدَ أَيْسَرَ مِنْ سُجُودِهِ الْأَوَّلِ فَكَانَتْ أَرْبَعَ رَكَعَاتٍ وَأَرْبَعَ سَجَدَاتٍ فَتَجَلَّتْ الشَّمْسُ فَقَالَ إِنَّكُمْ تُفْتَنُونَ فِي الْقُبُورِ كَفِتْنَةِ الدَّجَّالِ قَالَتْ فَسَمِعْتُهُ بَعْدَ ذَلِكَ يَسْتَعِيذُ بِاللَّهِ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ [صححه البخاري (۱۰٤۹)، ومسلم (۹۰۷)، وابن خزيمة (۱۳۷۸ و ۱۳۹۰)، وابن حبان (۲۸٤۰)].

(۲۴۷۷۲) حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ میرے پاس ایک یہودی عورت کچھ مانگنے آئی اور کہنے لگی کہ اللہ تمہیں عذاب قبر سے بچائے، جب نبی علیہ السلام آئے تو میں نے عرض کیا یا رسول اللہ! کیا ہمیں قبروں میں عذاب ہوگا؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا اللہ کی پناہ! اور سواری پر سوار ہو گئے، اسی دوران سورج گرہن ہو گیا، میں بھی نکلی اور دیگر ازواج مطہرات کے ساتھ ابھی حجروں کے درمیان ہی تھی کہ نبی علیہ السلام آ گئے، وہ اپنے مصلیٰ پر تشریف لے گئے، لوگوں نے نبی علیہ السلام کے پیچھے نماز کی نیت باندھ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

لی، نبی علیہ السلام نے طویل قیام کیا، پھر طویل رکوع کیا، پھر سر اٹھا کر کافی دیر تک کھڑے رہے، پھر دوبارہ طویل رکوع کیا، پھر سر اٹھا کر طویل قیام کیا، پھر لمبا سجدہ کیا، پھر کھڑے ہوئے لیکن اس مرتبہ کا قیام پہلی رکعت کی نسبت مختصر تھا، اسی طرح پہلا رکوع پہلی رکعت کے پہلے رکوع، قیام پہلے قیام سے، دوسرا رکوع پہلے رکوع سے اور سجدہ پہلے سجدہ کی نسبت مختصر تھا، اس طرح چار رکوع اور چار سجدے ہوئے، اسی دوران سورج بھی روشن ہو گیا، پھر نبی علیہ السلام نے فرمایا قبروں میں تمہاری آزمائش اسی طرح ہوگی جیسے دجال کے ذریعے آزمائش ہوگی، اس کے بعد میں نے نبی علیہ السلام کو عذاب قبر سے اللہ کی پناہ مانگتے ہوئے سنا۔

(۲۴۷۷۲) حَدَّثَنَا يَحْيَى حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ أَبِي عَرُوبَةَ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ زُرَارَةَ بْنِ أَوْفَى عَنْ سَعْدِ بْنِ هِشَامٍ أَنَّهُ طَلَّقَ امْرَأَتَهُ ثُمَّ ارْتَحَلَ إِلَى الْمَدِينَةِ لِيَبِيعَ عَقَارًا لَهُ بِهَا وَيَجْعَلَهُ فِي السِّلَاحِ وَالْكُرَاعِ ثُمَّ يُجَاهِدَ الرُّومَ حَتَّى يَمُوتَ فَلَقِيَ رَهْطًا مِنْ قَوْمِهِ فَحَدَّثُوهُ أَنَّ رَهْطًا مِنْ قَوْمِهِ سِتَّةً أَرَادُوا ذَلِكَ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ أَلَيْسَ لَكُمْ فِيَّ أُسْوَةٌ حَسَنَةٌ فَنَهَاهُمْ عَنْ ذَلِكَ فَأَشْهَدَهُمْ عَلَى رَجْعَتِهَا ثُمَّ رَجَعَ إِلَيْنَا فَأَخْبَرَنَا أَنَّهُ أَتَى ابْنَ عَبَّاسٍ فَسَأَلَهُ عَنْ الْوِتْرِ فَقَالَ أَلَا أُنَبِّئُكَ بِأَعْلَمِ أَهْلِ الْأَرْضِ بِوِتْرِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ نَعَمْ قَالَ ائْتِ عَائِشَةَ فَاسْأَلْهَا ثُمَّ ارْجِعْ إِلَيَّ فَأَخْبِرْنِي بِرَدِّهَا عَلَيْكَ قَالَ فَأَتَيْتُ عَلَى حَكِيمِ بْنِ أَفْلَحَ فَاسْتَلْحَقْتُهُ إِلَيْهَا فَقَالَ مَا أَنَا بِقَارِبِهَا إِنِّي نَهَيْتُهَا أَنْ تَقُولَ فِي هَاتَيْنِ الشِّيعَتَيْنِ شَيْئًا فَأَبَتْ فِيهِمَا إِلَّا مُضِيًّا فَأَقْسَمْتُ عَلَيْهِ فَجَاءَ مَعِي فَدَخَلْنَا عَلَيْهَا فَقَالَتْ حَكِيمٌ وَعَرَفَتْهُ قَالَ نَعَمْ أَوْ بَلَى قَالَتْ مَنْ هَذَا مَعَكَ قَالَ سَعْدُ بْنُ هِشَامٍ قَالَتْ مَنْ هِشَامٌ قَالَ ابْنُ عَامِرٍ قَالَ فَتَرَحَّمَتْ عَلَيْهِ وَقَالَتْ نِعْمَ الْمَرْءُ كَانَ عَامِرٌ قُلْتُ يَا أُمَّ الْمُؤْمِنِينَ أَنْبِئِينِي عَنْ خُلُقِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَتْ أَلَسْتَ تَقْرَأُ الْقُرْآنَ قُلْتُ بَلَى قَالَتْ فَإِنَّ خُلُقَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ الْقُرْآنَ فَهَمَمْتُ أَنْ أَقُومَ ثُمَّ بَدَا لِي قِيَامُ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قُلْتُ يَا أُمَّ الْمُؤْمِنِينَ أَنْبِئِينِي عَنْ قِيَامِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَتْ أَلَسْتَ تَقْرَأُ هَذِهِ السُّورَةَ يَا أَيُّهَا الْمُزَّمِّلُ قُلْتُ بَلَى قَالَتْ فَإِنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ افْتَرَضَ قِيَامَ اللَّيْلِ فِي أَوَّلِ هَذِهِ السُّورَةِ فَقَامَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَصْحَابُهُ حَوْلًا حَتَّى انْتَفَخَتْ أَقْدَامُهُمْ وَأَمْسَكَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ خَاتِمَتَهَا فِي السَّمَاءِ اثْنَيْ عَشَرَ شَهْرًا ثُمَّ أَنْزَلَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ التَّخْفِيفَ فِي آخِرِ هَذِهِ السُّورَةِ فَصَارَ قِيَامُ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَطَوُّعًا مِنْ بَعْدِ فَرِيضَتِهِ فَهَمَمْتُ أَنْ أَقُومَ ثُمَّ بَدَا لِي وِتْرُ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قُلْتُ يَا أُمَّ الْمُؤْمِنِينَ أَنْبِئِينِي عَنْ وِتْرِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَتْ كُنَّا نُعِدُّ لَهُ سِوَاكَهُ وَطَهُورَهُ فَيَبْعَثُهُ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ لِمَا شَاءَ أَنْ يَبْعَثَهُ مِنْ اللَّيْلِ فَيَتَسَوَّكُ ثُمَّ يَتَوَضَّأُ ثُمَّ يُصَلِّي ثَمَانِيَ رَكَعَاتٍ لَا يَجْلِسُ فِيهِنَّ إِلَّا عِنْدَ الثَّامِنَةِ فَيَجْلِسُ وَيَذْكُرُ رَبَّهُ عَزَّ وَجَلَّ وَيَدْعُو وَيَسْتَغْفِرُ ثُمَّ يَنْهَضُ وَلَا يُسَلِّمُ ثُمَّ يُصَلِّي التَّاسِعَةَ فَيَقْعُدُ فَيَحْمَدُ رَبَّهُ وَيَذْكُرُهُ وَيَدْعُو ثُمَّ يُسَلِّمُ تَسْلِيمًا يُسْمِعُنَا ثُمَّ يُصَلِّي رَكْعَتَيْنِ وَهُوَ جَالِسٌ بَعْدَمَا

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

يُسَلِّمُ فَتِلْكَ إِحْدَى عَشْرَةَ رَكْعَةً يَا بُنَيَّ فَلَمَّا أَسَنَّ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَخَذَ اللَّحْمُ أَوْتَرَ بِسَبْعٍ ثُمَّ صَلَّى رَكْعَتَيْنِ وَهُوَ جَالِسٌ بَعْدَمَا يُسَلِّمُ فَتِلْكَ تِسْعٌ يَا بُنَيَّ وَكَانَ نَبِيُّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا صَلَّى صَلَاةً أَحَبَّ أَنْ يُدَاوِمَ عَلَيْهَا وَكَانَ إِذَا شَغَلَهُ عَنْ قِيَامِ اللَّيْلِ نَوْمٌ أَوْ وَجَعٌ أَوْ مَرَضٌ صَلَّى مِنَ النَّهَارِ اثْنَتَيْ عَشْرَةَ رَكْعَةً وَلَا أَعْلَمُ نَبِيَّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَرَأَ الْقُرْآنَ كُلَّهُ فِي لَيْلَةٍ وَلَا قَامَ لَيْلَةً حَتَّى أَصْبَحَ وَلَا صَامَ شَهْرًا كَامِلًا غَيْرَ رَمَضَانَ فَأَتَيْتُ ابْنَ عَبَّاسٍ فَحَدَّثْتُهُ بِحَدِيثِهَا فَقَالَ صَدَقَتْ أَمَا لَوْ كُنْتُ أَدْخُلُ عَلَيْهَا لَأَتَيْتُهَا حَتَّى تُشَافِهَنِي مُشَافَهَةً [صححه مسلم (٧٤٦)، وابن خزيمة (١٠٧٨ و ١١٠٤ و١١٢٧ و١١٦٩ و١١٧٨)، وابن حبان (٢٤٢٠ و٢٤٤١ و٢٥٥١ و٢٦٤٢)]. [انظر: ٢٥١٤٣، ٢٥١٦٥، ٢٥٢٨٤، ٢٥٢٨٦، ٢٥٨١٦، ٢٥٨٦٠، ٢٥٨٦١، ٢٦٤٢٥، ٢٦٤٢٦، ٢٦٥١٣، ٢٦٥٦٥، ٢٦٧٤٩].

(۲۴۷۷۳) حضرت زرارہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضرت سعد بن ہشام بن عامر رضی اللہ عنہ نے اپنی بیوی کو طلاق دے دی، پھر اللہ تعالیٰ کے راستہ میں جہاد کا ارادہ کیا تو وہ مدینہ منورہ آ گئے اور اپنی زمین وغیرہ بیچنے کا ارادہ کیا تا کہ اس کے ذریعہ سے اسلحہ اور گھوڑے وغیرہ خرید سکیں اور مرتے دم تک روم والوں سے جہاد کریں تو جب وہ مدینہ منورہ میں آ گئے اور مدینہ والوں میں سے کچھ لوگوں سے ملاقات ہوئی تو انہوں نے حضرت سعد رضی اللہ عنہ کو اس طرح کرنے سے منع کیا اور ان کو بتایا کہ اللہ کے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی حیاۃ طیبہ میں چھ آدمیوں نے بھی اسی طرح کا ارادہ کیا تھا تو اللہ کے نبی علیہ السلام نے انہیں بھی اس طرح کرنے سے روک دیا تھا، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ کیا تمہارے لئے میری زندگی میں نمونہ نہیں ہے؟ جب مدینہ والوں نے حضرت سعد رضی اللہ عنہ سے یہ حدیث بیان کی تو انہوں نے اپنی اس بیوی سے رجوع کیا جس کو وہ طلاق دے چکے تھے اور اپنے اس رجوع کرنے پر لوگوں کو گواہ بنا لیا۔ پھر وہ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما کی طرف آئے تو ان سے رسول اللہ علیہ السلام کے وتر کے بارے میں پوچھا تو حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما نے فرمایا کہ کیا میں تجھے وہ آدمی نہ بتاؤں جو زمین والوں میں سے سب سے زیادہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے وتر کے بارے میں جانتا ہے؟ حضرت سعد رضی اللہ عنہ نے کہا کہ وہ کون ہے؟ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما نے فرمایا حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا تو ان کی طرف جا اور ان سے پوچھ پھر اس کے بعد میرے پاس آ اور وہ جو جواب دیں مجھے بھی اس سے باخبر کرنا۔ (حضرت سعد رضی اللہ عنہ نے کہا) کہ میں پھر حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا کی طرف چلا (اور پہلے میں) حکیم بن افلح کے پاس آیا اور ان سے کہا کہ مجھے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کی طرف لے کر چلو۔ وہ کہنے لگے کہ میں تجھے حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا کی طرف لے کر نہیں جا سکتا کیونکہ میں نے انہیں اس بات سے روکا تھا کہ وہ ان دو گروہوں (علی رضی اللہ عنہ اور معاویہ رضی اللہ عنہ) کے درمیان کچھ نہ کہیں تو انہوں نے نہ مانا اور چلی گئیں۔ حضرت سعد رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ میں نے ان پر قسم ڈالی تو وہ ہمارے ساتھ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کی طرف آنے کے لئے چل پڑے اور ہم نے اجازت طلب کی۔ حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا نے ہمیں اجازت دی اور ہم ان کی خدمت میں حاضر ہوئے۔ حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا نے حکیم بن افلح کو پہچان لیا اور فرمایا کیا یہ حکیم ہیں؟ حکیم کہنے لگے کہ جی ہاں! حضرت عائشہ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

صدیقہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا: تیرے ساتھ کون ہے؟ حکیم نے کہا کہ سعد بن ہشام ہیں، آپ (عائشہ رضی اللہ عنہا) نے فرمایا: ہشام کون ہے؟ حکیم نے کہا کہ عامر کا بیٹا، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے عامر پر رحم کی دعا فرمائی اور اچھے کلمات کہے۔ میں نے عرض کیا اے ام المومنین! مجھے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے اخلاق کے بارے میں بتایئے، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا کہ کیا تم قران نہیں پڑھتے؟ میں نے عرض کیا پڑھتا ہوں، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا کہ اللہ کے نبی علیہ السلام کا اخلاق قرآن ہی تو تھا، حضرت سعد کہتے ہیں کہ میں نے ارادہ کیا کہ میں اٹھ کھڑا ہو کر جاؤں اور مرتے دم تک کسی سے کچھ نہ پوچھوں۔ پھر مجھے خیال آیا تو میں نے عرض کیا کہ مجھے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم (کی نماز) کے قیام کے بارے میں بتایئے؟ حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا: کیا تم نے یایھا المزمل. نہیں پڑھی؟ میں نے عرض کیا جی ہاں! حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ نے اس سورۃ کے ابتداء ہی میں رات کا قیام فرض کر دیا تھا تو اللہ کے نبی صلی اللہ علیہ وسلم اور آپ کے صحابہ کرام رضی اللہ عنہم نے ایک سال رات کو قیام فرمایا اور اللہ تعالیٰ نے اس سورۃ کے آخری حصہ کو بارہ مہینوں تک آسمان میں روک دیا یہاں تک کہ اللہ تعالیٰ نے اس سورۃ کے آخر میں تخفیف نازل فرمائی تو پھر رات کا قیام (تہجد) فرض ہونے کے بعد نفل ہو گیا۔ حضرت سعد رضی اللہ عنہ نے کہا کہ میں نے عرض کیا کہ اے ام المومنین! مجھے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی (نماز) وتر کے بارے میں بتایئے تو حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا کہ ہم آپ کے لئے مسواک اور وضو کا پانی تیار رکھتے تھے تو اللہ تعالیٰ آپ کو رات کو جب چاہتا بیدار کر دیتا تو آپ مسواک فرماتے اور وضو فرماتے اور نو رکعات نماز پڑھتے۔ ان رکعتوں میں نہ بیٹھتے سوائے آٹھویں رکعت کے بعد اور اللہ تعالیٰ کو یاد کرتے اور اس کی حمد کرتے اور اس سے دعا مانگتے پھر آپ اٹھتے اور سلام نہ پھیرتے پھر کھڑے ہو کر نویں رکعت پڑھتے پھر آپ بیٹھتے' اللہ تعالیٰ کو یاد کرتے اور اس کی حمد بیان فرماتے اور اس سے دعا مانگتے۔ پھر آپ سلام پھیرتے اور سلام پھیرنا ہمیں سنا دیتے۔ پھر آپ سلام پھیرنے کے بعد بیٹھے بیٹھے دو رکعات نماز پڑھتے تو یہ گیارہ رکعتیں ہو گئیں۔ اے میرے بیٹے! پھر جب اللہ کے نبی علیہ السلام کی عمر مبارک زیادہ ہو گئی اور آپ کے جسم مبارک پر گوشت آ گیا تو سات رکعتیں وتر کی پڑھنے لگے اور دو رکعتیں اسی طرح پڑھتے جس طرح پہلے بیان کیا تو یہ نو رکعتیں ہوئی۔ اے میرے بیٹے! اور اللہ کے نبی صلی اللہ علیہ وسلم جب بھی کوئی نماز پڑھتے تو اس بات کو پسند فرماتے کہ اس پر دوام (ہیشگی) کی جائے اور جب آپ پر نیند کا غلبہ ہوتا یا کوئی درد وغیرہ ہوتی کہ جس کی وجہ سے رات کا قیام (تہجد) نہ ہو سکتا ہو تو آپ دن کو بارہ رکعتیں پڑھتے اور مجھے نہیں معلوم کہ اللہ کے نبی علیہ السلام نے ایک ہی رات میں سارا قرآن مجید پڑھا ہو اور نہ ہی مجھے یہ معلوم ہے کہ آپ نے صبح تک ساری رات نماز پڑھی ہو اور نہ ہی یہ کہ آپ نے پورا مہینہ روزے رکھے ہوں' سوائے رمضان کے۔ حضرت سعد رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ میں ابن عباس رضی اللہ عنہما کی طرف گیا اور ان سے اس ساری حدیث کو بیان کیا تو ابن عباس رضی اللہ عنہما نے فرمایا کہ سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا نے سچ فرمایا اور اگر میں ان کے پاس ہوتا یا ان کی خدمت میں حاضری دیتا تو میں یہ حدیث سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے بالمشافہ (براہ راست) سنتا۔

(۲۴۷۷۴) حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ أَبِي حَمْزَةَ قَالَ حَدَّثَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَ سَمِعْتُ عَائِشَةَ تَقُولُ سَمِعْتُ رَسُولَ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لَا يُصَلَّى بِحَضْرَةِ الطَّعَامِ وَلَا وَهُوَ يُدَافِعُهُ الْأَخْبَثَانِ [راجع: ٢٤٦٦٧].

(۲۴۷۷۴) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ میں نے نبی ﷺ کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ کوئی شخص کھانا سامنے آجانے پر بول و براز کے تقاضے کو دبا کر نماز نہ پڑھے۔

(٢٤٧٧٥) حَدَّثَنَا يَحْيَى حَدَّثَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ قَالَ حَدَّثَنِي عَطَاءٌ عَنْ عُبَيْدِ بْنِ عُمَيْرٍ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ لَمْ يَكُنْ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى شَيْءٍ مِنْ النَّوَافِلِ أَشَدَّ مُعَاهَدَةً مِنْهُ عَلَى الرَّكْعَتَيْنِ قَبْلَ الصُّبْحِ [راجع: ٢٤٦٦٨]

(۲۴۷۷۵) حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نوافل کے معاملے میں فجر سے پہلے کی دو رکعتوں سے زیادہ کسی نفلی نماز کی اتنی پابندی نہیں فرماتے تھے۔

(٢٤٧٧٦) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ أُمَيَّةَ قَالَ حَدَّثَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ تَزَوَّجَنِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي شَوَّالٍ وَأُدْخِلْتُ عَلَيْهِ فِي شَوَّالٍ فَأَيُّ نِسَائِهِ كَانَ أَحْظَى عِنْدَهُ مِنِّي فَكَانَتْ تَسْتَحِبُّ أَنْ تُدْخِلَ نِسَائَهَا فِي شَوَّالٍ [صححه مسلم (١٤٢٣)، وابن حبان (٤٠٥٨)]. [انظر: ٢٦٢٣٥].

(۲۴۷۷۶) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے شوال کے مہینے میں مجھ سے نکاح فرمایا اور شوال ہی میں مجھے ان کے یہاں رخصت کیا گیا' اب یہ بتاؤ کہ نبی علیہ السلام کے نزدیک مجھ سے زیادہ کس بیوی کا حصہ تھا؟ (لہٰذا یہ کہنا کہ شوال کا مہینہ منحوس ہے' غلط ہے) اسی وجہ سے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا اس بات کو پسند فرماتی تھیں کہ عورتوں کی رخصتی ماہ شوال ہی میں ہو۔

(٢٤٧٧٧) حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ قَالَ سَمِعْتُ الْقَاسِمَ عَنْ عَائِشَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ بِلَالًا يُؤَذِّنُ بِلَيْلٍ فَكُلُوا وَاشْرَبُوا حَتَّى يُؤَذِّنَ ابْنُ أُمِّ مَكْتُومٍ قَالَ وَلَا أَعْلَمُهُ إِلَّا كَانَ قَدْرَ مَا يَنْزِلُ هَذَا وَيَرْقَى هَذَا [راجع: ٢٤٦٦٩].

(۲۴۷۷۷) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا بلال اس وقت اذان دیتے ہیں جب رات باقی ہوتی ہے اس لئے اس کے بعد تم کھا پی سکتے ہو' یہاں تک کہ ابن ام مکتوم اذان دے دیں' وہ کہتی ہیں کہ میرے علم کے مطابق وہ اتنی ہی مقدار بنتی تھی کہ جس میں کوئی اتر آئے اور کوئی چڑھ جائے۔

(٢٤٧٧٨) حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا الْقَاسِمِ يُحَدِّثُ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ بِئْسَمَا عَدَلْتُمُونَا بِالْكَلْبِ وَالْحِمَارِ قَدْ رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي وَأَنَا مُعْتَرِضَةٌ بَيْنَ يَدَيْهِ فَإِذَا أَرَادَ أَنْ يَسْجُدَ غَمَزَ يَعْنِي رِجْلَيَّ فَقَبَضْتُهُمَا إِلَيَّ ثُمَّ سَجَدَ [راجع: ٢٤٦٧٠].

(۲۴۷۷۸) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ بعض اوقات نبی ﷺ رات کو نماز پڑھتے تو میں ان کے اور قبلے کے درمیان لیٹی ہوتی تھی، جب نبی علیہ السلام سجدہ کرنا چاہتے تو میرے پاؤں میں چٹکی بھر دیتے، میں اپنے پاؤں سمیٹ لیتی اور وہ سجدہ کر لیتے۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۲۴۷۷۹) حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ حَدَّثَنِي أَبُو سَلَمَةَ قَالَ قُلْتُ لِعَائِشَةَ أَيْ أُمَّتَاهُ كَيْفَ كَانَتْ صَلَاةُ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَعْدَ الْعِشَاءِ الْآخِرَةِ قَالَتْ تِسْعًا قَائِمًا وَثِنْتَيْنِ جَالِسًا وَثِنْتَيْنِ بَعْدَ النِّدَائَيْنِ [راجع: ٢٤٧٦٦].

(۲۴۷۷۹) ابوسلمہ رحمہ اللہ کہتے ہیں کہ میں نے حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے پوچھا اماں جان! نماز عشاء کے بعد نبی علیہ السلام کتنی رکعتیں پڑھتے تھے؟ انہوں نے فرمایا نو رکعتیں کھڑے ہو کر، دو رکعتیں بیٹھ کر اور دو رکعتیں فجر کی اذان اور اقامت کے درمیان پڑھتے تھے۔

(۲۴۷۸۰) حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ مُجَالِدٍ قَالَ حَدَّثَنِي عَامِرٌ عَنْ مَسْرُوقٍ قَالَ قُلْتُ لِعَائِشَةَ هَلْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ شَيْئًا إِذَا دَخَلَ الْبَيْتَ قَالَتْ كَانَ إِذَا دَخَلَ الْبَيْتَ تَمَثَّلَ لَوْ كَانَ لِابْنِ آدَمَ وَادِيَانِ مِنْ مَالٍ لَابْتَغَى وَادِيًا ثَالِثًا وَلَا يَمْلَأُ فَمَهُ إِلَّا التُّرَابُ وَمَا جَعَلْنَا الْمَالَ إِلَّا لِإِقَامِ الصَّلَاةِ وَإِيتَاءِ الزَّكَاةِ وَيَتُوبُ اللَّهُ عَلَى مَنْ تَابَ

(۲۴۷۸۰) مسروق کہتے ہیں کہ میں نے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے پوچھا کیا نبی علیہ السلام گھر میں داخل ہوتے وقت کچھ پڑھتے تھے؟ انہوں نے فرمایا کہ نبی علیہ السلام گھر میں داخل ہوتے وقت یوں کہتے تھے کہ اگر ابن آدم کے پاس مال کی دو وادیاں ہوں تو وہ تیسری کی تلاش میں رہے گا اور اس کا منہ مٹی کے علاوہ کسی چیز سے نہیں بھر سکتا' ہم نے تو مال بنایا ہی اس لئے تھا کہ نماز قائم کی جائے اور زکوٰۃ ادا کی جائے' اور جو توبہ کرتا ہے' اللہ اس کی توبہ کو قبول فرما لیتا ہے۔

(۲۴۷۸۱) حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ عَنِ ابْنِ أَبِي مُلَيْكَةَ عَنْ عَائِشَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أَبْغَضُ الرِّجَالِ الْأَلَدُّ الْخَصِمُ [صححه البخاری (٢٤٥٧)، ومسلم (٢٦٦٨)، وابن حبان (٥٦٩٧)]. [انظر: ٢٤٨٤٧، ٢٦٢٢٣].

(۲۴۷۸۱) حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا سب سے زیادہ مبغوض آدمی وہ ہے جو نہایت جھگڑالو ہو۔

(۲۴۷۸۲) حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ سُفْيَانَ عَنْ مُوسَى بْنِ أَبِي عَائِشَةَ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ عَائِشَةَ وَابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ أَبَا بَكْرٍ قَبَّلَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ مَيِّتٌ [صححه البخاری (٣٦٦٩)، وابن حبان (٣٠٢٩)].

(۲۴۷۸۲) حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا اور ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام کے وصال کے بعد حضرت صدیق اکبر رضی اللہ عنہ نے انہیں بوسہ دیا۔

(۲۴۷۸۳) حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ قَالَ سَمِعْتُ عَطَاءً يَقُولُ أَخْبَرَنِي عُرْوَةُ بْنُ الزُّبَيْرِ قَالَ كُنْتُ أَنَا وَابْنُ عُمَرَ مُسْتَنِدَيْنِ إِلَى حُجْرَةِ عَائِشَةَ إِنَّا لَنَسْمَعُهَا تَسْتَنُّ قُلْتُ يَا أَبَا عَبْدِ الرَّحْمَنِ اعْتَمَرَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي رَجَبٍ قَالَ نَعَمْ قُلْتُ يَا أُمَّتَاهُ مَا تَسْمَعِينَ مَا يَقُولُ أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ قَالَتْ مَا يَقُولُ قُلْتُ يَقُولُ اعْتَمَرَ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي رَجَبٍ قَالَتْ يَغْفِرُ اللَّهُ لِأَبِي عَبْدِ الرَّحْمَنِ نَسِيَ مَا اعْتَمَرَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي رَجَبٍ قَالَ وَابْنُ عُمَرَ يَسْمَعُ فَمَا قَالَ لَا وَلَا نَعَمْ سَكَتَ [راجع: ٥٤١٦].

(۲۴۷۸۳) عروہ بن زبیر رحمۃ اللہ علیہ نے حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے پوچھا کہ کیا نبی علیہ السلام نے ماہِ رجب میں عمرہ کیا ہے؟ انہوں نے جواب دیا ہاں! عروہ نے یہ بات حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کو بتائی تو انہوں نے فرمایا اللہ ابو عبدالرحمٰن پر رحم فرمائے، نبی علیہ السلام نے جو عمرہ بھی کیا وہ نبی علیہ السلام کے ساتھ اس میں شریک رہے ہیں (لیکن یہ بھول گئے کہ) نبی علیہ السلام نے رجب میں کبھی عمرہ نہیں کیا، حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما نے اس کی تائید کی اور نہ تردید، بلکہ خاموش رہے۔

(٢٤٧٨٤) حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ سُفْيَانَ قَالَ حَدَّثَنَا مَنْصُورٌ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنِ الْأَسْوَدِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ يَأْمُرُنِي فَأَتَّزِرُ وَأَنَا حَائِضٌ ثُمَّ يُبَاشِرُنِي وَكُنْتُ أَغْسِلُ رَأْسَهُ وَهُوَ مُعْتَكِفٌ وَأَنَا حَائِضٌ [صححه البخاري (٣٠٢)، ومسلم (٢٩٣)، وابن حبان (١٣٦٤ و ١٣٦٧)]. [انظر: ٢٥٥٣٥، ٢٥٩٢٤، ٢٦٠٧٨، ٢٦٠٨٠، ٢٦٢٦٩].

(۲۴۷۸۴) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام مجھے حکم دیتے تو میں ازار باندھ لیتی حالانکہ میں ایام سے ہوتی، پھر نبی علیہ السلام میرے جسم کے ساتھ اپنا جسم لگا لیتے تھے، اور میں نبی علیہ السلام کا سر مبارک ایام سے ہونے کے باوجود دھو دیتی تھی جبکہ نبی علیہ السلام اعتکاف میں ہوتے تھے۔

(٢٤٧٨٥) حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ زَكَرِيَّا عَنْ عَامِرٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ جِبْرِيلَ عَلَيْهِ السَّلَام يَقْرَأُ عَلَيْكِ السَّلَامَ قَالَتْ وَعَلَيْهِ وَرَحْمَةُ اللَّهِ [انظر: ٢٥٠٨١، ٢٥٣٢٦، ٢٥٣٦٩، ٢٦٢٦٥، ٢٦٤٠٥].

(۲۴۷۸۵) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے مجھ سے ایک مرتبہ فرمایا کہ حضرت جبریل علیہ السلام تمہیں سلام کہہ رہے ہیں انہوں نے جواب دیا وَعَلَيْهِ وَرَحْمَةُ اللَّهِ۔

(٢٤٧٨٦) حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ سُفْيَانَ قَالَ حَدَّثَنِي مَنْصُورٌ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ عَلْقَمَةَ قَالَ سَأَلْتُ عَائِشَةَ أَكَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَخُصُّ شَيْئًا مِنَ الْأَيَّامِ قَالَتْ لَا كَانَ عَمَلُهُ دِيمَةً وَأَيُّكُمْ يُطِيقُ مَا كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُطِيقُ [صححه البخاري (١٩٨٧)، ومسلم (٧٨٣)، وابن خزيمة (١٢٨١)، وابن حبان (٣٢٢ و ٣٦٤٧)]. [راجع: ٢٤٦٦٣].

(۲۴۷۸۶) علقمہ رحمۃ اللہ علیہ کہتے ہیں کہ میں نے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے خصوصی ایام میں خصوصی اعمال کے متعلق پوچھا انہوں نے فرمایا کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم میں جو طاقت تھی، وہ تم میں سے کس میں ہو سکتی ہے؟ البتہ یہ یاد رکھو کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا ہر عمل دائمی ہوتا تھا۔

(٢٤٧٨٧) حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ شُعْبَةَ حَدَّثَنَا سَعْدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ وَابْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ سَعْدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ عَنْ نَافِعٍ قَالَ ابْنُ جَعْفَرٍ عَنْ إِنْسَانٍ عَنْ عَائِشَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ لِلْقَبْرِ ضَغْطَةً وَلَوْ كَانَ أَحَدٌ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

نَاجِيًا مِنْهَا نَجَا مِنْهَا سَعْدُ بْنُ مُعَاذٍ [انظر: ۲۵۱۷۰].

(۲۴۷۸۷) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا قبر کو ایک مرتبہ بھینچا جاتا ہے، اگر کوئی شخص اس عمل سے بچ سکتا تو وہ سعد بن معاذ ہوتے۔

(۲٤۷۸۸) حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ زَكَرِيَّا قَالَ حَدَّثَنِي عَامِرٌ قَالَ حَدَّثَنِي شُرَيْحُ بْنُ هَانِئٍ قَالَ حَدَّثَتْنِي عَائِشَةُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ أَحَبَّ لِقَاءَ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ أَحَبَّ اللَّهُ لِقَائَهُ وَمَنْ كَرِهَ لِقَاءَ اللَّهِ كَرِهَ اللَّهُ لِقَائَهُ وَالْمَوْتُ قَبْلَ لِقَاءِ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ [راجع: ٢٤٦٧٤].

(۲۴۷۸۸) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا جو شخص اللہ تعالیٰ سے ملاقات کو محبوب رکھتا ہے، اللہ تعالیٰ اس سے ملاقات کو محبوب رکھتا ہے، اور جو اللہ سے ملاقات کو ناپسند کرتا ہے، اللہ اس سے ملنے کو ناپسند کرتا ہے، اور اللہ سے ملاقات ہونے سے پہلے موت ہوتی ہے۔

(۲٤۷۸۹) حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنِ ابْنِ عَجْلَانَ قَالَ أَخْبَرَنِي سَعْدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ عَائِشَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ قَدْ كَانَ فِي الْأُمَمِ مُحَدَّثُونَ فَإِنْ يَكُنْ مِنْ أُمَّتِي فَعُمَرُ [صححه مسلم (٢٣٩٨)، وابن حبان (٦٨٩٤)، والحاكم (٨٦/٣)].

(۲۴۷۸۹) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا پہلی امتوں میں کچھ لوگ محدث (جنہیں اللہ کی طرف سے الہام ہوتا ہو) ہوئے تھے، اگر میری امت میں ایسا کوئی شخص ہو سکتا ہے تو وہ عمر ہیں۔

(۲٤۷۹۰) حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ سُفْيَانَ عَنْ عَاصِمِ بْنِ عُبَيْدِ اللَّهِ عَنِ الْقَاسِمِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ قَبَّلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عُثْمَانَ بْنَ مَظْعُونٍ وَهُوَ مَيِّتٌ حَتَّى رَأَيْتُ الدُّمُوعَ تَسِيلُ عَلَى وَجْهِهِ [راجع: ٢٤٦٦٦].

(۲۴۷۹۰) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت عثمان بن مظعون رضی اللہ عنہ کی نعش کو بوسہ دیا اور میں نے دیکھا کہ آنسو نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے چہرے پر بہہ رہے ہیں۔

(۲٤۷۹۱) حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا هِشَامٌ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا نَعَسَ أَحَدُكُمْ فَلْيَرْقُدْ حَتَّى يَذْهَبَ عَنْهُ النَّوْمُ فَإِنَّهُ إِذَا صَلَّى وَهُوَ يَنْعَسُ لَعَلَّهُ يَذْهَبُ يَسْتَغْفِرُ فَيَسُبُّ نَفْسَهُ [صححه البخاري (٢١٢)، ومسلم (٧٨٦)، وابن خزيمة (٩٠٧)، وابن حبان (٢٥٨٣ و ٢٥٨٤)]. [انظر: ٢٦١٨٠، ٢٦٢١٨، ٢٦٧٦١].

(۲۴۷۹۱) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا جب تم میں سے کسی شخص کو اونگھ آئے تو اسے سو جانا چاہیے یہاں تک کہ اس کی نیند پوری ہو جائے، کیونکہ اگر وہ اسی اونگھ کی حالت میں نماز پڑھنے لگے تو ہو سکتا ہے کہ وہ استغفار کرنے لگے اور بے خبری میں اپنے آپ کو گالیاں دینے لگے۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(٢٤٧٩٢) حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ عَنْ هِشَامٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ قَدِمَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمَدِينَةَ وَهِيَ أَوْبَأُ أَرْضِ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ فَاشْتَكَى أَبُو بَكْرٍ قَالَتْ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُمَّ حَبِّبْ إِلَيْنَا الْمَدِينَةَ كَحُبِّنَا مَكَّةَ أَوْ أَشَدَّ وَصَحِّحْهَا وَبَارِكْ لَنَا فِي مُدِّهَا وَصَاعِهَا وَانْقُلْ حُمَّاهَا فَاجْعَلْهَا فِي الْجُحْفَةِ [انظر: ٢٤٨٦٤، ٢٥٠٣٧، ٢٦٧٧٠، ٢٦٧٧١].

(۲۴۷۹۲) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام جب مدینہ منورہ تشریف لائے تو وہ اللہ کی زمین میں سب سے زیادہ وبائی علاقہ تھا' جس کی بناء پر حضرت صدیق اکبر رضی اللہ عنہ بیمار ہو گئے' تو نبی علیہ السلام نے اللہ سے دعا کی اے اللہ! ہمیں مدینہ کی ویسی ہی بلکہ اس سے زیادہ محبت عطاء فرمایا جیسے ہم مکہ سے محبت کرتے ہیں' اسے ہمارے موافق فرما' اس کے مد اور صاع میں ہمارے لئے برکتیں پیدا فرما اور یہاں کا بخار جحفہ کی طرف منتقل فرما دے۔

(٢٤٧٩٣) حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ عَنْ هِشَامٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ إِذَا أَمَرَهُمْ بِمَا يُطِيقُونَ مِنْ الْعَمَلِ يَقُولُونَ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّا لَسْنَا كَهَيْئَتِكَ إِنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ قَدْ غَفَرَ لَكَ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِكَ وَمَا تَأَخَّرَ قَالَتْ فَيَغْضَبُ حَتَّى يُعْرَفَ الْغَضَبُ فِي وَجْهِهِ [صححه البخاري (٢٠)]. [انظر: ٢٤٨٢٣].

(۲۴۷۹۳) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ اگر نبی علیہ السلام لوگوں کو کسی ایسے کام کا حکم دیتے جس کی وہ طاقت رکھتے ہوں اور وہ کہتے یا رسول اللہ! ہم آپ کی طرح نہیں ہیں' اللہ تعالیٰ نے آپ کے تو اگلے پچھلے سارے گناہ معاف فرما دیئے ہیں' تو نبی علیہ السلام ناراض ہو جاتے اور غصے کے آثار چہرۂ مبارک پر نظر آنے لگتے تھے۔

(٢٤٧٩٤) حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا هِشَامٌ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ خَرَجَتْ سَوْدَةُ لِحَاجَتِهَا لَيْلًا بَعْدَ مَا ضُرِبَ عَلَيْهِنَّ الْحِجَابُ قَالَتْ وَكَانَتْ امْرَأَةً تَفْرَعُ النِّسَاءَ جَسِيمَةً فَوَافَقَهَا عُمَرُ فَأَبْصَرَهَا فَنَادَاهَا يَا سَوْدَةُ إِنَّكِ وَاللَّهِ مَا تَخْفَيْنَ عَلَيْنَا إِذَا خَرَجْتِ فَانْظُرِي كَيْفَ تَخْرُجِينَ أَوْ كَيْفَ تَصْنَعِينَ فَانْكَفَأَتْ فَرَجَعَتْ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَإِنَّهُ لَيَتَعَشَّى فَأَخْبَرَتْهُ بِمَا قَالَ لَهَا عُمَرُ وَإِنَّ فِي يَدِهِ لَعَرْقًا فَأُوحِيَ إِلَيْهِ ثُمَّ رُفِعَ عَنْهُ وَإِنَّ الْعَرْقَ لَفِي يَدِهِ فَقَالَ لَقَدْ أُذِنَ لَكُنَّ أَنْ تَخْرُجْنَ لِحَاجَتِكُنَّ [صححه البخاري (١٤٧)، ومسلم (٢١٧٠)، وابن خزيمة (٥٤)، وابن حبان (١٤٠٩)]. [انظر: ٢٦٣٩١، ٢٦٨٦٢].

(۲۴۷۹۴) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ حجاب کا حکم نازل ہونے کے بعد ایک مرتبہ حضرت سودہ رضی اللہ عنہا قضاء حاجت کے لئے نکلیں' چونکہ ان کا قد لمبا اور جسم بھاری تھا (اس لئے لوگ انہیں پہچان لیتے تھے) راستے میں انہیں حضرت عمر رضی اللہ عنہ مل گئے' انہوں نے حضرت سودہ رضی اللہ عنہا کو دیکھ کر دور سے ہی پکارا سودہ! بخدا جب تم نکلتی ہو تو ہم سے پوشیدہ نہیں رہتیں اس لئے دیکھ لیا کرو کہ کس کیفیت میں باہر نکل رہی ہو' حضرت سودہ رضی اللہ عنہا الٹے قدموں نبی علیہ السلام کے پاس واپس آ گئیں' اس وقت نبی علیہ السلام رات کا کھانا تناول فرما رہے تھے' انہوں نے نبی علیہ السلام سے حضرت عمر رضی اللہ عنہ کی بات ذکر کی' اس وقت نبی علیہ السلام کے ہاتھ میں ایک ہڈی تھی' اسی لمحے

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

نبی علیہ السلام پر وحی نازل ہونے لگی' جب وہ کیفیت دور ہوئی تو نبی علیہ السلام کے دست مبارک میں وہ ہڈی اسی طرح تھی' اور نبی علیہ السلام نے فرمایا تمہیں اپنی ضروریات کے لئے نکلنے کی اجازت دے دی گئی ہے۔

(۲۴۷۹۵) حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا هِشَامٌ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ أَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَعْرَابِيٌّ فَقَالَ يَارَسُولَ اللَّهِ أَتُقَبِّلُ الصِّبْيَانَ فَوَاللَّهِ مَا نُقَبِّلُهُمْ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا أَمْلِكُ أَنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ نَزَعَ مِنْ قَلْبِكَ الرَّحْمَةَ [صححه البخاری(۵۹۹۸) ومسلم(۲۳۱۷) وابن حبان(۵۵۹۵)][انظر:۲۴۹۱۲]

(۲۴۷۹۵) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ ایک دیہاتی آدمی نبی علیہ السلام کی خدمت میں حاضر ہوا اور عرض کیا یا رسول اللہ! کیا آپ بچوں کو چومتے ہیں؟ بخدا ہم تو انہیں بوسہ نہیں دیتے' نبی علیہ السلام نے فرمایا مجھے تو اس بات پر قدرت نہیں ہے کہ جب اللہ ہی نے تیرے دل سے رحمت کو کھینچ لیا ہے (تو میں کیسے ڈال دوں؟)

(۲۴۷۹۶) حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا هِشَامٌ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَحَرَّوْا لَيْلَةَ الْقَدْرِ فِي الْعَشْرِ الْأَوَاخِرِ مِنْ رَمَضَانَ [راجع: ۲۴۷۳۷].

(۲۴۷۹۶) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام فرماتے تھے کہ شب قدر کو ماہ رمضان کے آخری عشرے میں تلاش کیا کرو۔

(۲۴۷۹۷) حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا هِشَامٌ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ ضِجَاعُ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ أَدَمٍ حَشْوُهُ مِنْ لِيفٍ [راجع: ۲۴۷۱۳].

(۲۴۷۹۷) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام کا بستر جس پر آپ صلی اللہ علیہ وسلم رات کو سوتے تھے' چمڑے کا تھا اور اس میں کھجور کی چھال بھری ہوئی تھی۔

(۲۴۷۹۸) حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا هِشَامٌ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ أُصِيبَ سَعْدٌ يَوْمَ الْخَنْدَقِ رَمَاهُ رَجُلٌ مِنْ قُرَيْشٍ يُقَالُ لَهُ حِبَّانُ بْنُ الْعَرِقَةِ فِي الْأَكْحَلِ فَضَرَبَ عَلَيْهِ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَيْمَةً فِي الْمَسْجِدِ لِيَعُودَهُ مِنْ قَرِيبٍ [صححه البخاری(۴۶۳) ومسلم(۱۷۶۹) وابن خزيمة(۱۳۳۳) وابن حبان(۷۰۲۷)]

(۲۴۷۹۸) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ غزوۂ خندق کے دن حضرت سعد بن معاذ رضی اللہ عنہ کے بازو کی ایک رگ میں ایک تیر آ کر لگا جو قریش کے ''حبان بن عرقہ'' نامی ایک آدمی نے انہیں مارا تھا' تو نبی علیہ السلام نے مسجد نبوی میں ہی ان کا خیمہ لگوا دیا تاکہ قریب ہی سے ان کی عیادت کر لیا کریں۔

(۲۴۷۹۹) حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ عَنْ هِشَامٍ قَالَ أَخْبَرَنِي أَبِي عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ لَمَّا رَجَعَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ الْخَنْدَقِ وَوَضَعَ السِّلَاحَ وَاغْتَسَلَ فَأَتَاهُ جِبْرِيلُ عَلَيْهِ السَّلَام وَعَلَى رَأْسِهِ الْغُبَارُ قَالَ قَدْ وَضَعْتَ السِّلَاحَ فَوَاللَّهِ مَا وَضَعْتُهَا اخْرُجْ إِلَيْهِمْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَيْنَ قَالَ هَاهُنَا فَأَشَارَ إِلَى بَنِي قُرَيْظَةَ فَخَرَجَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَيْهِمْ قَالَ هِشَامٌ فَأَخْبَرَنِي أَبِي أَنَّهُمْ نَزَلُوا عَلَى حُكْمِ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَرَدَّ الْحُكْمَ فِيهِمْ إِلَى سَعْدٍ قَالَ فَإِنِّي أَحْكُمُ أَنْ تُقْتَلَ الْمُقَاتِلَةُ وَتُسْبَى النِّسَاءُ وَالذُّرِّيَّةُ وَتُقَسَّمَ أَمْوَالُهُمْ قَالَ هِشَامٌ قَالَ أَبِي فَأُخْبِرْتُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَقَدْ حَكَمْتَ فِيهِمْ بِحُكْمِ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ [صححه البخاري (٤١١٧) ومسلم (١٧٦٩)][انظر: ٢٥٥٠٨، ٢٦٩٣١].

(۲۴۷۹۹) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ جب نبی علیہ السلام غزوۂ خندق سے واپس آئے اور اسلحہ اتار کر غسل فرمانے لگے تو حضرت جبریل اس حال میں حاضر ہوئے کہ ان کے سر پر گردوغبار پڑا ہوا تھا' اور عرض کیا کہ آپ نے اسلحہ رکھ بھی دیا؟ بخدا میں نے تو ابھی تک اسلحہ نہیں اتارا' آپ ان کی طرف روانہ ہو جائیے' نبی علیہ السلام نے فرمایا کس طرف؟ انہوں نے بنو قریظہ کی طرف اشارہ کر کے فرمایا یہاں' چنانچہ نبی علیہ السلام روانہ ہو گئے' اور وہ لوگ نبی علیہ السلام کے فیصلے پر اپنے قلعوں سے اترنے کے لئے تیار ہو گئے' نبی علیہ السلام نے ان کا فیصلہ حضرت سعد بن معاذ رضی اللہ عنہ کے سپرد کر دیا' انہوں نے فرمایا میں یہ فیصلہ کرتا ہوں کہ ان کے جنگجو لوگ قتل کر دیئے جائیں' عورتوں اور بچوں کو قیدی بنا لیا جائے اور ان کا مال و دولت تقسیم کر لیا جائے۔

(٢٤٨٠٠) حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا هِشَامٌ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ الْحَبَشَةَ كَانُوا يَلْعَبُونَ عِنْدَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي يَوْمِ عِيدٍ قَالَتْ فَاطَّلَعْتُ مِنْ فَوْقِ عَاتِقِهِ فَطَأْطَأَ لِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْكِبَيْهِ فَجَعَلْتُ أَنْظُرُ إِلَيْهِمْ مِنْ فَوْقِ عَاتِقِهِ حَتَّى شَبِعْتُ ثُمَّ انْصَرَفْتُ [انظر: ٢٦٨٥٩].

(۲۴۸۰۰) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ عید کے دن نبی علیہ السلام کے سامنے کچھ حبشی کرتب دکھا رہے تھے' میں نبی علیہ السلام کے کندھے پر سر رکھ کر انہیں جھانک کر دیکھنے لگی تو نبی علیہ السلام نے اپنے کندھے میرے لئے جھکا دیئے' میں انہیں دیکھتی رہی اور جب دل بھر گیا تو واپس آ گئی۔

(٢٤٨٠١) حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا هِشَامٌ وَأَبُو أُسَامَةَ قَالَ أَخْبَرَنَا هِشَامٌ الْمَعْنَى عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَوْلَا حَدَاثَةُ عَهْدِ قَوْمِكِ بِالْكُفْرِ لَنَقَضْتُ الْكَعْبَةَ ثُمَّ جَعَلْتُهَا عَلَى أُسِّ إِبْرَاهِيمَ عَلَيْهِ السَّلَام فَإِنَّ قُرَيْشًا يَوْمَ بَنَتْهَا اسْتَقْصَرَتْ وَلَجَعَلْتُ لَهَا خَلْفًا قَالَ أَبُو أُسَامَةَ خِلْفًا [صححه البخاري (١٥٨٥)، ومسلم (١٣٣٣)، وابن خزيمة (٢٧٤٢)].

(۲۴۸۰۱) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا اگر تمہاری قوم کا زمانہ کفر قریب نہ ہوتا تو میں خانہ کعبہ کو شہید کر کے اسے حضرت ابراہیم علیہ السلام کی بنیادوں پر تعمیر کرتا کیونکہ قریش نے جب اسے تعمیر کیا تھا تو اس کا کچھ حصہ چھوڑ دیا تھا اور میں اس کا ایک دروازہ پیچھے سے بھی نکالتا۔

(٢٤٨٠٢) حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا هِشَامٌ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كُنْتُ أَلْعَبُ بِالْبَنَاتِ وَيَجِيءُ صَوَاحِبِي فَيَلْعَبْنَ مَعِي فَإِذَا رَأَيْنَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَعَمَّقْنَ مِنْهُ وَكَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُدْخِلُهُنَّ عَلَيَّ فَيَلْعَبْنَ مَعِي [صححه البخاري (٦١٣٠) ومسلم (٢٤٤٠) وابن حبان (٥٨٦٣ و٥٨٦٦)]

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

[انظر: ۲۵۸۴۸، ۲٦٤۸۸، ۲٦٤۹٥].

(۲۴۸۰۲) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ میں گڑیوں کے ساتھ کھیلتی تھی' میری سہیلیاں آ جاتیں اور میرے ساتھ کھیل کود میں شریک ہو جاتیں' اور جوں ہی وہ نبی علیہ السلام کو آتے ہوئے دیکھتیں تو چھپ جاتیں' نبی علیہ السلام انہیں پھر میرے پاس بھیج دیتے اور وہ میرے ساتھ کھیلنے لگتیں۔

(۲٤۸۰۳) حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا هِشَامٌ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّهَا اسْتَعَارَتْ مِنْ أَسْمَاءَ قِلَادَةً فَهَلَكَتْ فَبَعَثَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رِجَالًا فِي طَلَبِهَا فَوَجَدُوهَا فَأَدْرَكَتْهُمْ الصَّلَاةُ وَلَيْسَ مَعَهُمْ مَاءٌ فَصَلَّوْا بِغَيْرِ وُضُوءٍ فَشَكَوْا ذَلِكَ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَنْزَلَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ التَّيَمُّمَ فَقَالَ أُسَيْدُ بْنُ حُضَيْرٍ لِعَائِشَةَ جَزَاكِ اللَّهُ خَيْرًا فَوَاللَّهِ مَا نَزَلَ بِكِ أَمْرٌ تَكْرَهِينَهُ إِلَّا جَعَلَ اللَّهُ لَكِ وَلِلْمُسْلِمِينَ فِيهِ خَيْرًا

[صححه البخاری (۳۳٦)، ومسلم (۳٦۷)].

(۲۴۸۰۳) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ انہوں نے حضرت اسماء رضی اللہ عنہا سے عاریۃً ایک ہار لیا تھا' دوران سفر وہ کہیں گر کر گم ہو گیا' نبی علیہ السلام نے کچھ لوگوں کو وہ ہار تلاش کرنے کے لئے بھیجا' ہار تو انہیں مل گیا لیکن نماز کا وقت ہو گیا تھا اور لوگوں کے پاس پانی نہیں تھا' لوگ بغیر وضو کے نماز پڑھنے کا ارادہ کرنے لگے اور نبی علیہ السلام سے اس کی شکایت کی تو اللہ تعالیٰ نے تیمم کا حکم نازل فرما دیا' اس پر حضرت اسید بن حضیر رضی اللہ عنہ نے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے کہا کہ اللہ تعالیٰ آپ کو جزائے خیر عطا فرمائے' بخدا آپ پر جب بھی کوئی مشکل پیش آئی ہے جسے آپ ناگوار سمجھتی ہوں' تو اللہ تعالیٰ نے اسی میں آپ کے لئے اور تمام مسلمانوں کے لئے خیر رکھ دی۔

(۲٤۸۰٤) حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا هِشَامٌ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ سَحَرَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَهُودِيٌّ مِنْ يَهُودِ بَنِي زُرَيْقٍ يُقَالُ لَهُ لَبِيدُ بْنُ الْأَعْصَمِ حَتَّى كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُخَيَّلُ إِلَيْهِ أَنْ يَفْعَلَ الشَّيْءَ وَمَا يَفْعَلُهُ قَالَتْ حَتَّى إِذَا كَانَ ذَاتَ يَوْمٍ أَوْ ذَاتَ لَيْلَةٍ دَعَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثُمَّ دَعَا ثُمَّ قَالَ يَا عَائِشَةُ شَعَرْتُ أَنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ قَدْ أَفْتَانِي فِيمَا اسْتَفْتَيْتُهُ فِيهِ جَاءَنِي رَجُلَانِ فَجَلَسَ أَحَدُهُمَا عِنْدَ رَأْسِي وَالْآخَرُ عِنْدَ رِجْلَيَّ فَقَالَ الَّذِي عِنْدَ رَأْسِي لِلَّذِي عِنْدَ رِجْلَيَّ أَوْ الَّذِي عِنْدَ رِجْلَيَّ لِلَّذِي عِنْدَ رَأْسِي مَا وَجَعُ الرَّجُلِ قَالَ مَطْبُوبٌ قَالَ مَنْ طَبَّهُ قَالَ لَبِيدُ بْنُ الْأَعْصَمِ قَالَ فِي أَيِّ شَيْءٍ قَالَ فِي مُشْطٍ وَمُشَاطَةٍ وَجُفِّ طَلْعَةِ ذَكَرٍ قَالَ وَأَيْنَ هُوَ قَالَ فِي بِئْرِ أَرْوَانَ قَالَتْ فَأَتَاهَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي نَاسٍ مِنْ أَصْحَابِهِ ثُمَّ جَاءَ فَقَالَ يَا عَائِشَةُ كَأَنَّ مَاءَهَا نُقَاعَةُ الْحِنَّاءِ وَلَكَأَنَّ نَخْلَهَا رُءُوسُ الشَّيَاطِينِ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ فَهَلَّا أَحْرَقْتَهُ قَالَ لَا أَمَّا أَنَا فَقَدْ عَافَانِي اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ وَكَرِهْتُ أَنْ أُثِيرَ عَلَى النَّاسِ مِنْهُ شَرًّا قَالَتْ فَأَمَرَ بِهَا فَدُفِنَتْ [صححه البخاری (٥۷٦٥)، ومسلم (۲۱۸۹)، وابن حبان (٦٥۸۳ و ٦٥۸٤)]. [راجع: ۲٤۷٤۱].

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۲۴۸۰۴) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ بنو زریق کے ایک یہودی ''جس کا نام لبید بن اعصم تھا'' نے نبی علیہ السلام پر جادو کر دیا تھا' جس کے نتیجے میں نبی علیہ السلام یہ سمجھتے تھے کہ انہوں نے فلاں کام کر لیا ہے حالانکہ انہوں نے وہ کام نہیں کیا ہوتا تھا' ایک دن نبی علیہ السلام نے کافی دیر تک دعائیں کیں' پھر فرمایا عائشہ! میں نے اللہ سے جو کچھ پوچھا تھا' اس نے مجھے اس کے متعلق بتا دیا ہے' میرے پاس دو آدمی آئے' ان میں سے ایک میرے سرہانے کی جانب بیٹھا اور دوسرا پائنتی کی جانب' پھر سرہانے کی جانب بیٹھنے والے نے پائنتی کی جانب بیٹھنے والے سے یا علی العکس کہا کہ اس آدمی کی کیا بیماری ہے؟ دوسرے نے کہا کہ ان پر جادو کیا گیا ہے؟ اس نے پوچھا کہ یہ جادو کس نے کیا ہے؟ دوسرے نے بتایا لبید بن اعصم نے' اس نے پوچھا کہ کن چیزوں میں جادو کیا گیا ہے؟ دوسرے نے بتایا ایک کنگھی میں اور جو بال اس سے گرتے ہیں اور نر کھجور کے خوشۂ غلاف میں، اس نے پوچھا کہ اس وقت یہ چیزیں کہاں ہیں؟ دوسرے نے بتایا کہ ''اروان'' نامی کنوئیں ہیں۔

چنانچہ یہ خواب دیکھنے کے بعد نبی علیہ السلام اپنے کچھ صحابہ رضی اللہ عنہم کے ساتھ اس کنوئیں پر پہنچے اور واپس آ کر حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کو بتایا کہ اے عائشہ! اس کنوئیں کا پانی تو یوں لگ رہا تھا جیسے مہندی کا رنگ ہوتا ہے' اور اس کے قریب جو درخت تھے وہ شیطان کے سر معلوم ہو رہے تھے' میں نے عرض کیا یا رسول اللہ! آپ نے اسے آگ کیوں نہیں لگا دی؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا نہیں' اللہ نے مجھے عافیت دے دی ہے' اب میں لوگوں میں شر اور فتنہ پھیلانے کو اچھا نہیں سمجھتا' چنانچہ نبی علیہ السلام کے حکم پر ان سب چیزوں کو دفن کر دیا گیا۔

(۲٤۸۰۵) حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ عَنْ هِشَامٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَدْعُو بِهَؤُلَاءِ الدَّعَوَاتِ اللَّهُمَّ فَإِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنْ فِتْنَةِ النَّارِ وَعَذَابِ النَّارِ وَفِتْنَةِ الْقَبْرِ وَعَذَابِ الْقَبْرِ وَمِنْ شَرِّ فِتْنَةِ الْغِنَى وَمِنْ شَرِّ فِتْنَةِ الْفَقْرِ وَأَعُوذُ بِكَ مِنْ فِتْنَةِ الْمَسِيحِ الدَّجَّالِ اللَّهُمَّ اغْسِلْ خَطَايَايَ بِمَاءِ الثَّلْجِ وَالْبَرَدِ وَنَقِّ قَلْبِي مِنْ الْخَطَايَا كَمَا نَقَّيْتَ الثَّوْبَ الْأَبْيَضَ مِنْ الدَّنَسِ وَبَاعِدْ بَيْنِي وَبَيْنَ خَطَايَايَ كَمَا بَاعَدْتَ بَيْنَ الْمَشْرِقِ وَالْمَغْرِبِ اللَّهُمَّ فَإِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنْ الْكَسَلِ وَالْهَرَمِ وَالْمَأْثَمِ وَالْمَغْرَمِ [صححه البخاري (٦٣٦٨)، ومسلم (٥٨٩)، والحاكم ١(/٥٤١). قال الترمذي: حسن صحيح]. [انظر: ٢٦٢٤٦].

(۲۴۸۰۵) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام یہ دعائیں مانگا کرتے تھے کہ اے اللہ! میں جہنم کے فتنے سے اور عذاب جہنم سے' قبر کے فتنے سے اور عذاب قبر سے' مالداری کے فتنے اور تنگدستی کے فتنے کے شر سے اور مسیح دجال کے فتنے سے تیری پناہ میں آتا ہوں' اے اللہ! میرے گناہوں کو برف اور اولوں کے پانی سے دھو دے' میرے دل کو گناہوں سے اس طرح ناپاک صاف کر دے' جیسے تو سفید کپڑے کو میل کچیل سے صاف کر دیتا ہے' اور میرے اور میرے گناہوں کے درمیان مشرق و مغرب جتنا فاصلہ پیدا فرما دے' اے اللہ! میں سستی' بڑھاپے' گناہوں اور تاوان سے تیری پناہ میں آتا ہوں۔

(۲٤۸۰٦) حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا هِشَامٌ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ قِيلَ لَهَا إِنَّ ابْنَ عُمَرَ يَرْفَعُ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ الْمَيِّتَ يُعَذَّبُ بِبُكَاءِ الْحَيِّ قَالَتْ وَهِلَ أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ إِنَّمَا قَالَ إِنَّ أَهْلَ الْمَيِّتِ يَبْكُونَ عَلَيْهِ وَإِنَّهُ لَيُعَذَّبُ بِجُرْمِهِ [راجع: ٤٩٥٩].

(۲۴۸۰۶) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا ہے میت کو اس کے اہل خانہ کے رونے کی وجہ سے عذاب ہوتا ہے، کسی نے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے اس بات کا ذکر کیا تو حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرمانے لگیں کہ انہیں وہم ہو گیا ہے، دراصل نبی علیہ السلام نے یہ فرمایا تھا کہ میت والے اس پر رو رہے ہوتے ہیں اور اسے اس کے گناہوں کی وجہ سے عذاب ہو رہا ہوتا ہے۔

(٢٤٨٠٧) حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ عَنْ هِشَامٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَّى فِي مَرَضِهِ وَهُوَ جَالِسٌ فَصَلَّى وَخَلْفَهُ قَوْمٌ قِيَامًا فَأَشَارَ إِلَيْهِمْ أَنْ اجْلِسُوا فَلَمَّا قَضَى صَلَاتَهُ قَالَ إِنَّمَا الْإِمَامُ لِيُؤْتَمَّ بِهِ فَإِذَا رَكَعَ فَارْكَعُوا وَإِذَا رَفَعَ فَارْفَعُوا وَإِذَا صَلَّى جَالِسًا فَصَلُّوا جُلُوسًا [راجع: ٢٤٧٥٤].

(۲۴۸۰۷) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام کی بیماری میں کچھ لوگوں کی عیادت کے لئے بارگاہ نبوت میں حاضری ہوئی، نبی علیہ السلام نے انہیں بیٹھ کر نماز پڑھائی، اور لوگ کھڑے ہو کر نماز پڑھنے لگے، نبی علیہ السلام نے انہیں بیٹھنے کا اشارہ کر دیا اور نماز سے فارغ ہو کر فرمایا امام اسی لئے مقرر کیا جاتا ہے کہ اس کی اقتداء کی جائے، جب وہ رکوع کرے تو تم بھی رکوع کرو اور جب وہ سر اٹھائے تو تم بھی سر اٹھاؤ، اور جب وہ بیٹھ کر نماز پڑھے تو تم بھی بیٹھ کر نماز پڑھو۔

(٢٤٨٠٨) حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ عَمْرِو بْنِ غَالِبٍ قَالَ انْتَهَيْتُ إِلَى عَائِشَةَ أَنَا وَعَمَّارٌ وَالْأَشْتَرُ فَقَالَ عَمَّارٌ السَّلَامُ عَلَيْكِ يَا أُمَّتَاهُ فَقَالَتْ السَّلَامُ عَلَى مَنْ اتَّبَعَ الْهُدَى حَتَّى أَعَادَهَا عَلَيْهَا مَرَّتَيْنِ أَوْ ثَلَاثًا ثُمَّ قَالَ أَمَا وَاللَّهِ إِنَّكِ لَأُمِّي وَإِنْ كَرِهْتِ قَالَتْ مَنْ هَذَا مَعَكَ قَالَ هَذَا الْأَشْتَرُ قَالَتْ أَنْتَ الَّذِي أَرَدْتَ أَنْ تَقْتُلَ ابْنَ أُخْتِي قَالَ نَعَمْ قَدْ أَرَدْتُ ذَلِكَ وَأَرَادَهُ قَالَتْ أَمَا لَوْ فَعَلْتَ مَا أَفْلَحْتَ أَمَّا أَنْتَ يَا عَمَّارُ فَقَدْ سَمِعْتَ أَوْ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لَا يَحِلُّ دَمُ امْرِئٍ مُسْلِمٍ إِلَّا مِنْ ثَلَاثَةٍ إِلَّا مَنْ زَنَى بَعْدَمَا أُحْصِنَ أَوْ كَفَرَ بَعْدَمَا أَسْلَمَ أَوْ قَتَلَ نَفْسًا فَقُتِلَ بِهَا [قال الألباني: ضعيف الاسناد موقوف (النسائي: ٧/٩١). قال شعيب: صحيح]. [انظر: ٢٥٩٩٢، ٢٦٢١٩، ٢٦٣١٤].

(۲۴۸۰۸) عمرو بن غالب کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ میں، عمار اور اشتر حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کی خدمت میں حاضر ہوئے تو عمار نے کہا اماں جان! السلام علیک انہوں نے جواب میں فرمایا: السلام علی من اتبع الہدی'' (اس شخص پر سلام جو ہدایت کی پیروی کرے) عمار نے دو تین مرتبہ انہیں سلام کیا اور پھر کہا کہ بخدا آپ میری ماں ہیں اگرچہ آپ کو یہ بات پسند نہ ہو، انہوں نے پوچھا یہ تمہارے ساتھ کون ہے؟ عمار نے بتایا کہ یہ اشتر ہے، انہوں نے فرمایا تم وہی ہو جس نے میرے بھانجے کو قتل کرنے کی کوشش کی تھی، اشتر نے کہا جی ہاں! میں نے ہی اس کا ارادہ کیا تھا اور اس نے بھی یہی ارادہ کر رکھا تھا، انہوں نے فرمایا اگر تم ایسا کرتے تو تم کبھی کامیاب نہ ہوتے اور اے عمار! تم نے یا میں نے نبی علیہ السلام کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ کسی مسلمان کا خون بہانا

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

جائز نہیں ہے' الا یہ کہ تین میں سے کوئی ایک وجہ ہو' شادی شدہ ہونے کے باوجود بدکاری کرنا' اسلام قبول کرنے کے بعد کافر ہو جانا' یا کسی شخص کو قتل کرنا جس کے بدلے میں اسے قتل کر دیا جائے۔

(۲۴۸۰۹) حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا مَالِكٌ يَعْنِي ابْنَ مِغْوَلٍ عَنْ مُقَاتِلِ بْنِ بَشِيرٍ عَنْ شُرَيْحِ بْنِ هَانِئٍ قَالَ سَأَلْتُ عَائِشَةَ عَنْ صَلَاةِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَتْ لَمْ تَكُنْ صَلَاةٌ أَحْرَى أَنْ يُؤَخِّرَهَا إِذَا كَانَ عَلَى حَدِيثٍ مِنْ صَلَاةِ الْعِشَاءِ الْآخِرَةِ وَمَا صَلَّاهَا قَطُّ فَدَخَلَ عَلَيَّ إِلَّا صَلَّى بَعْدَهَا أَرْبَعًا أَوْ سِتًّا وَمَا رَأَيْتُهُ يَتَّقِي عَلَى الْأَرْضِ بِشَيْءٍ قَطُّ إِلَّا أَنِّي أَذْكُرُ أَنَّ يَوْمَ مَطَرٍ أَلْقَيْنَا تَحْتَهُ بَتًّا فَكَأَنِّي أَنْظُرُ إِلَى خَرْقٍ فِيهِ يَنْبُعُ مِنْهُ الْمَاءُ [انظر: ۲٤۸۱۰].

(۲۴۸۰۹) شریح بن ہانی رحمۃ اللہ علیہ کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ میں نے حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے نبی علیہ السلام کی نماز کے متعلق دریافت کیا تو انہوں نے فرمایا اگر نبی علیہ السلام کسی گفتگو میں مشغول ہوتے تو نماز عشاء سے زیادہ کسی نماز کو مؤخر کرنے والے نہ تھے' اور نماز عشاء پڑھ کر جب بھی نبی علیہ السلام میرے پاس آتے تو اس کے بعد چار یا چھ رکعتیں ضرور پڑھتے تھے' اور میں نے نبی علیہ السلام کو زمین پر کسی چیز سے اپنے آپ کو بچاتے ہوئے نہیں دیکھا' البتہ ایک دن کا واقعہ مجھے یاد ہے کہ بارش ہو رہی تھی' ہم نے نبی علیہ السلام کے نیچے موٹا کپڑا بچھا دیا' تو میں نے دیکھا کہ اس میں ایک سوراخ ہے جس سے پانی اندر آ رہا تھا۔

(۲٤۸۱۰) حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ عُمَرَ قَالَ أَخْبَرَنَا مَالِكٌ فَذَكَرَ مِثْلَهُ قَالَ بَتًّا يَعْنِي النِّطَعَ فَصَلَّى عَلَيْهِ فَلَقَدْ رَأَيْتُ فَذَكَرَ مَعْنَاهُ [راجع: ۲٤۸۰۹].

(۲۴۸۱۰) گزشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۲٤۸۱۱) حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا شَرِيكٌ عَنِ الْمِقْدَامِ بْنِ شُرَيْحٍ الْحَارِثِيِّ عَنْ أَبِيهِ قَالَ قُلْتُ لِعَائِشَةَ هَلْ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَبْدُو قَالَتْ نَعَمْ كَانَ يَبْدُو إِلَى هَذِهِ التِّلَاعِ فَأَرَادَ الْبَدَاوَةَ مَرَّةً فَأَرْسَلَ إِلَى نَعَمٍ مِنْ إِبِلِ الصَّدَقَةِ فَأَعْطَانِي مِنْهَا نَاقَةً مُحَرَّمَةً ثُمَّ قَالَ لِي يَا عَائِشَةُ عَلَيْكِ بِتَقْوَى اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ وَالرِّفْقِ فَإِنَّ الرِّفْقَ لَمْ يَكُ فِي شَيْءٍ قَطُّ إِلَّا زَانَهُ وَلَمْ يُنْزَعْ مِنْ شَيْءٍ قَطُّ إِلَّا شَانَهُ [صححه مسلم (۲۵۹٤)، وابن حبان (۵۵۰)].
[انظر: ۲۵۳۱۹، ۲۵٤۵۱، ۲۵۹۰۰، ۲٦۲۲۸، ۲٦۳۸۸].

(۲۴۸۱۱) شریح حارثی رحمۃ اللہ علیہ کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ میں نے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے پوچھا کہ کیا نبی علیہ السلام دیہات میں جاتے تھے؟ انہوں نے فرمایا ہاں! نبی علیہ السلام ان ٹیلوں تک جاتے تھے' ایک مرتبہ نبی علیہ السلام نے کسی دیہات (جنگل) میں جانے کا ارادہ کیا تو صدقہ کے جانوروں میں ایک قاصد کو بھیجا اور اس میں سے مجھے ایک ایسی اونٹنی عطا فرمائی جس پر ابھی تک کسی نے سواری نہ کی تھی' پھر مجھ سے فرمایا عائشہ! اللہ سے ڈرنا اور نرمی کرنا اپنے اوپر لازم کر لو' کیونکہ نرمی جس چیز میں بھی ہوتی ہے اسے باعث زینت بنا دیتی ہے اور جس چیز سے بھی کھینچی جاتی ہے' اسے بدنما اور عیب دار کر دیتی ہے۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(٢٤٨١٢) حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا سَعْدُ بْنُ سَعِيدٍ قَالَ أَخْبَرَتْنِي عَمْرَةُ قَالَتْ سَمِعْتُ عَائِشَةَ تَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ كَسْرَ عَظْمِ الْمُؤْمِنِ مَيْتًا مِثْلُ كَسْرِهِ حَيًّا [صححه ابن حبان (٣٢٦٧) وقال الألباني:صحيح (ابو داود:٣٢٠٧، ابن ماجة: ١٦١٦). قال شعيب: رجاله ثقات]. [انظر: ٢٥٢٤٦، ٢٥٨٧٠، ٢٦١٦٤، ٢٦٨٠٥].

(۲۴۸۱۲) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا کسی فوت شدہ مسلمان کی ہڈی توڑنا ایسے ہی ہے جیسے کسی زندہ آدمی کی ہڈی توڑنا۔

(٢٤٨١٣) حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ قَالَ أَخْبَرَنَا هِشَامٌ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ إِنْ كَانَ لَيَنْزِلُ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الْغَدَاةِ الْبَارِدَةِ ثُمَّ تَفِيضُ جَبْهَتُهُ عَرَقًا [انظر:٢٦٧٢٨].

(۲۴۸۱۳) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام پر بعض اوقات سردی کی صبح میں وحی نازل ہوتی تھی اور ان کی پیشانی پسینے سے تر ہو جاتی۔

(٢٤٨١٤) حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ حَدَّثَنَا هِشَامٌ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ مَا غِرْتُ عَلَى امْرَأَةٍ مَا غِرْتُ عَلَى خَدِيجَةَ وَلَقَدْ هَلَكَتْ قَبْلَ أَنْ يَتَزَوَّجَنِي بِثَلَاثِ سِنِينَ لِمَا كُنْتُ أَسْمَعُهُ يَذْكُرُهَا وَلَقَدْ أَمَرَهُ رَبُّهُ عَزَّ وَجَلَّ أَنْ يُبَشِّرَهَا بِبَيْتٍ مِنْ قَصَبٍ فِي الْجَنَّةِ وَإِنْ كَانَ لَيَذْبَحُ الشَّاةَ ثُمَّ يُهْدِي فِي خُلَّتِهَا مِنْهَا [صححه البخاري (٦٠٠٤)، ومسلم (٢٤٣٥)، وابن حبان (٧٠٠٦)، والحاكم (١٨٦/٣). قال الترمذي: حسن غريب صحيح]. [انظر: ٢٦١٧٧، ٢٦٩١١، ٢٦٩١٣، ٢٦٩١٩].

(۲۴۸۱۴) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ مجھے کسی عورت پر اتنا رشک نہیں آیا جتنا حضرت خدیجہ رضی اللہ عنہا پر آیا' نبی علیہ السلام کے مجھ سے نکاح فرمانے سے تین سال قبل ہی وہ فوت ہو گئی تھیں' اور اس رشک کی وجہ یہ تھی کہ میں نبی علیہ السلام کو ان کا بکثرت ذکر کرتے ہوئے سنتی تھی' اور نبی علیہ السلام کو ان کے رب نے یہ حکم دیا تھا کہ وہ حضرت خدیجہ رضی اللہ عنہا کو جنت میں لکڑی کے ایک عظیم الشان مکان کی خوشخبری دے دیں' اور نبی علیہ السلام بعض اوقات کوئی بکری ذبح کرتے تو اسے حضرت خدیجہ رضی اللہ عنہا کی سہیلیوں کے پاس ہدیہ میں بھیجتے تھے۔

(٢٤٨١٥) حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ قَالَ أَخْبَرَنَا هِشَامٌ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ دَخَلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ الْفَتْحِ مِنْ كَدَاءٍ مِنْ أَعْلَى مَكَّةَ وَدَخَلَ فِي الْعُمْرَةِ مِنْ كُدًى [راجع: ٢٤٦٢٢].

(۲۴۸۱۵) حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ فتح مکہ کے دن نبی صلی اللہ علیہ وسلم مکہ مکرمہ میں بالائی حصے سے داخل ہوئے تھے اور عمرے میں نشیبی حصے سے داخل ہوئے تھے۔

(٢٤٨١٦) حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيَى عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

فَزِعْتُ ذَاتَ لَيْلَةٍ وَفَقَدْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَمَدَدْتُ يَدِي فَوَقَعَتْ عَلَى قَدَمَيْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُمَا مُنْتَصِبَانِ وَهُوَ سَاجِدٌ وَهُوَ يَقُولُ أَعُوذُ بِرِضَاكَ مِنْ سَخَطِكَ وَأَعُوذُ بِمُعَافَاتِكَ مِنْ عُقُوبَتِكَ وَأَعُوذُ بِكَ مِنْكَ لَا أُحْصِي ثَنَاءً عَلَيْكَ أَنْتَ كَمَا أَثْنَيْتَ عَلَى نَفْسِكَ

(۲۴۸۱۶) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک رات میں سخت خوفزدہ ہوگئی کہ میں نے نبی علیہ السلام کو اپنے بستر پر نہ پایا' میں نے ہاتھ بڑھا کر محسوس کرنے کی کوشش کی تو میرے ہاتھ نبی علیہ السلام کے قدموں سے ٹکرا گئے جو کھڑے تھے۔ اور نبی علیہ السلام سجدے کی حالت میں تھے' اور یہ دعا فرما رہے تھے کہ اے اللہ! میں تیری رضا کے ذریعے تیری ناراضگی سے' تیری درگذر کے ذریعے تیری سزا سے اور تیری ذات کے ذریعے تجھ سے پناہ مانگتا ہوں' میں تیری تعریف کا احاطہ نہیں کر سکتا' تو ویسا ہی ہے جیسے تو نے اپنی تعریف خود کی ہے۔

(۲۴۸۱۷) حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ عَمْرَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ لَمَّا جَاءَ نَعْيُ جَعْفَرِ بْنِ أَبِي طَالِبٍ وَزَيْدِ بْنِ حَارِثَةَ وَعَبْدِ اللَّهِ بْنِ رَوَاحَةَ جَلَسَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُعْرَفُ فِي وَجْهِهِ الْحُزْنُ قَالَتْ عَائِشَةُ وَأَنَا أَطَّلِعُ مِنْ شَقِّ الْبَابِ فَأَتَاهُ رَجُلٌ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّ نِسَاءَ جَعْفَرٍ فَذَكَرَ مِنْ بُكَائِهِنَّ فَأَمَرَهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يَنْهَاهُنَّ فَذَهَبَ الرَّجُلُ ثُمَّ جَاءَ فَقَالَ قَدْ نَهَيْتُهُنَّ وَإِنَّهُنَّ لَمْ يُطِعْنَهُ حَتَّى كَانَ فِي الثَّالِثَةِ فَزَعَمْتُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ احْثُوا فِي وُجُوهِهِنَّ التُّرَابَ فَقَالَتْ عَائِشَةُ قُلْتُ أَرْغَمَ اللَّهُ بِأَنْفِكَ وَاللَّهِ مَا أَنْتَ بِفَاعِلٍ مَا قَالَ لَكَ وَلَا تَرَكْتَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ [صححه البخاري (۱۲۹۹)، ومسلم (۹۳۵)، وابن حبان (۳۱۵۵)].

(۲۴۸۱۷) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ جب حضرت زید بن حارثہ' اور عبداللہ بن رواحہ رضی اللہ عنہم کی شہادت کی خبر آئی' تو نبی علیہ السلام زمین پر بیٹھ گئے اور روئے انور سے غم کے آثار ہویدا تھے' میں دروازے کے سوراخ سے جھانک رہی تھی کہ ایک آدمی آیا اور کہنے لگا یا رسول اللہ! جعفر کی عورتیں رو رہی ہیں' نبی علیہ السلام نے اس سے فرمایا کہ انہیں منع کرو' وہ آدمی چلا گیا اور تھوڑی دیر بعد واپس آ کر کہنے لگا کہ میں نے انہیں منع کیا ہے لیکن وہ میری بات نہیں مانتیں' تین مرتبہ اس طرح ہوا' بالآخر نبی علیہ السلام نے اس سے فرمایا کہ جا کر ان کے منہ میں مٹی بھر دو' حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے اس سے فرمایا اللہ تجھے خاک آلود کرے' بخدا تو وہ کرتا ہے جس کا نبی علیہ السلام تجھے حکم دیتے ہیں اور نہ ہی ان کی جان چھوڑتا ہے۔

(۲۴۸۱۸) حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ عَنْ طَلْحَةَ بْنِ يَحْيَى قَالَ حَدَّثَتْنِي عَائِشَةُ بِنْتُ طَلْحَةَ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُبَاشِرُ وَهُوَ صَائِمٌ ثُمَّ يَجْعَلُ بَيْنَهُ وَبَيْنَهَا ثَوْبًا يَعْنِي الْفَرْجَ

(۲۴۸۱۸) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام روزے کی حالت میں ان کے جسم کے ساتھ اپنا جسم ملا لیتے تھے اور اپنے اور ان کے درمیان کپڑا حائل رکھتے تھے۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۲٤٨١٩) حَدَّثَنَا يَعْلَى حَدَّثَنَا مُحَمَّدٌ يَعْنِي ابْنَ إِسْحَاقَ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا نُبَيْهٍ قَالَ سَمِعْتُ عَائِشَةَ تَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا تَحْتَ الْكَعْبِ مِنَ الْإِزَارِ فِي النَّارِ [انظر: ٢٦٧٠٣، ٢٦٧٣٤].

(۲۴۸۱۹) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا تہبند کا جو حصہ ٹخنوں سے نیچے رہے گا وہ جہنم میں ہوگا۔

(٢٤٨٢٠) حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ قَالَ أَخْبَرَنَا هِشَامٌ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُحِبُّ الْحَلْوَى وَيُحِبُّ الْعَسَلَ وَكَانَ إِذَا صَلَّى الْعَصْرَ دَارَ عَلَى نِسَائِهِ فَيَدْنُو مِنْهُنَّ فَدَخَلَ عَلَى حَفْصَةَ فَاحْتَبَسَ عِنْدَهَا أَكْثَرَ مِمَّا كَانَ يَحْتَبِسُ فَسَأَلْتُ عَنْ ذَلِكَ فَقِيلَ لِي أَهْدَتْ لَهَا امْرَأَةٌ مِنْ قَوْمِهَا عُكَّةَ عَسَلٍ فَسَقَتْ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْهُ فَقُلْتُ أَمَا وَاللَّهِ لَنَحْتَالَنَّ لَهُ فَذَكَرْتُ ذَلِكَ لِسَوْدَةَ وَقُلْتُ إِذَا دَخَلَ عَلَيْكِ فَإِنَّهُ سَيَدْنُو مِنْكِ فَقُولِي لَهُ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَكَلْتَ مَغَافِرَ فَإِنَّهُ سَيَقُولُ لَكِ لَا فَقُولِي لَهُ مَا هَذِهِ الرِّيحُ وَكَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَشْتَدُّ عَلَيْهِ أَنْ يُوجَدَ مِنْهُ رِيحٌ فَإِنَّهُ سَيَقُولُ لَكِ سَقَتْنِي حَفْصَةُ شَرْبَةَ عَسَلٍ فَقُولِي لَهُ جَرَسَتْ نَحْلُهُ الْعُرْفُطَ وَسَأَقُولُ لَهُ ذَلِكَ فَقُولِي لَهُ أَنْتِ يَا صَفِيَّةُ فَلَمَّا دَخَلَ عَلَى سَوْدَةَ قَالَتْ سَوْدَةُ وَالَّذِي لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ لَقَدْ كِدْتُ أَنْ أُبَادِئَهُ بِالَّذِي قُلْتِ لِي وَإِنَّهُ لَعَلَى الْبَابِ فَرَقًا مِنْكِ فَلَمَّا دَنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَكَلْتَ مَغَافِرَ قَالَ لَا قُلْتُ فَمَا هَذِهِ الرِّيحُ قَالَ سَقَتْنِي حَفْصَةُ شَرْبَةَ عَسَلٍ قُلْتُ جَرَسَتْ نَحْلُهُ الْعُرْفُطَ فَلَمَّا دَخَلَ عَلَيَّ قُلْتُ لَهُ مِثْلَ ذَلِكَ ثُمَّ دَخَلَ عَلَى صَفِيَّةَ فَقَالَتْ لَهُ مِثْلَ ذَلِكَ فَلَمَّا دَخَلَ عَلَى حَفْصَةَ قَالَتْ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَلَا أَسْقِيكَ مِنْهُ قَالَ لَا حَاجَةَ لِي بِهِ قَالَ تَقُولُ سَوْدَةُ سُبْحَانَ اللَّهِ وَاللَّهِ لَقَدْ حَرَمْنَاهُ قُلْتُ لَهَا اسْكُتِي [صححه البخاري (٥٤٣١)، ومسلم (١٤٧٤)].

(۲۴۸۲۰) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام کو میٹھی چیزیں اور شہد محبوب تھا' اور نبی علیہ السلام کا معمول تھا کہ نماز عصر کے بعد اپنی تمام ازواج مطہرات کے پاس چکر لگاتے تھے اور انہیں اپنا قرب عطا فرماتے' ایک دن نبی علیہ السلام حضرت حفصہ رضی اللہ عنہا کے پاس گئے تو معمول سے زیادہ وقت تک ان کے پاس رکے رہے' میں نے اس کے متعلق پوچھ گچھ کی تو مجھے معلوم ہوا کہ حفصہ کو ان کی قوم کی ایک عورت نے شہد کا ایک برتن ہدیہ میں بھیجا ہے' انہوں نے نبی علیہ السلام کو وہ شہد پلایا ہے (جس کی وجہ سے انہیں تاخیر ہوئی) میں نے دل میں سوچا کہ بخدا میں ایک تدبیر کروں گی' چنانچہ میں نے حضرت سودہ رضی اللہ عنہا سے اس واقعے کا تذکرہ کیا اور ان سے کہلایا کہ جب نبی علیہ السلام تمہارے پاس آئیں اور تمہارے قریب ہوں تو تم ان سے کہہ دینا یا رسول اللہ! کیا آپ نے مغافیر (ایک خاص قسم کا گوند جس میں بدبو ہوتی ہے) کھایا ہے؟ وہ کہیں گے کہ نہیں' تم ان سے کہنا کہ پھر یہ بدبو آپ کے منہ سے کیسی آرہی ہے؟ چونکہ نبی علیہ السلام کو بدبو سے بہت سخت نفرت ہے' اس لئے وہ کہہ دیں گے کہ مجھے حفصہ نے شہد پلایا ہے' تم ان سے کہہ دینا کہ شاید شہد کی مکھی اس کے درخت پر بیٹھ گئی ہوگی' میں بھی ان سے یہی کہوں گی' اور صفیہ! تم بھی ان سے یہی کہنا۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

چنانچہ نبی علیہ السلام جب حضرت سودہ رضی اللہ عنہا کے یہاں تشریف لائے تو وہ کہتی ہیں کہ اس ذات کی قسم جس کے علاوہ کوئی معبود نہیں، تمہارے خوف سے میں یہ بات اسی وقت کہنے لگی تھی جب نبی علیہ السلام ابھی دروازے پر ہی تھے، بہر حال! جب نبی علیہ السلام قریب آئے تو میں نے حسب پروگرام وہی بات کہہ دی اور وہی سوال جواب ہوئے، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کہتی ہیں کہ جب نبی علیہ السلام میرے پاس تشریف لائے تو میں نے بھی یہی کہا، پھر حضرت صفیہ رضی اللہ عنہا کے پاس گئے تو انہوں نے بھی یہی کہا، پھر جب حضرت حفصہ رضی اللہ عنہا کے یہاں گئے اور انہوں نے عرض کیا یا رسول اللہ! کیا میں آپ کو شہد نہ پلاؤں؟ تو نبی علیہ السلام نے فرمایا مجھے اس کی طلب نہیں ہو رہی، اس پر حضرت سودہ رضی اللہ عنہا نے کہا سبحان اللہ! اللہ کی قسم! ہم نے نبی علیہ السلام سے شہد کو چھڑا دیا، میں نے ان سے کہا کہ تم تو خاموش رہو۔

(۲۴۸۲۱) حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ حَدَّثَنَا هِشَامٌ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ لَمَّا ذُكِرَ مِنْ شَأْنِي الَّذِي ذُكِرَ وَمَا عَلِمْتُ بِهِ قَامَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِيَّ خَطِيبًا وَمَا عَلِمْتُ بِهِ فَتَشَهَّدَ فَحَمِدَ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ وَأَثْنَى عَلَيْهِ بِمَا هُوَ أَهْلُهُ ثُمَّ قَالَ أَمَّا بَعْدُ أَشِيرُوا عَلَيَّ فِي نَاسٍ أَبَنُوا أَهْلِي وَايْمُ اللَّهِ مَا عَلِمْتُ عَلَى أَهْلِي سُوءًا قَطُّ وَأَبَنُوهُمْ بِمَنْ وَاللَّهِ مَا عَلِمْتُ عَلَيْهِ مِنْ سُوءٍ قَطُّ وَلَا دَخَلَ بَيْتِي قَطُّ إِلَّا وَأَنَا حَاضِرٌ وَلَا غِبْتُ فِي سَفَرٍ إِلَّا غَابَ مَعِي فَقَامَ سَعْدُ بْنُ مُعَاذٍ فَقَالَ نَرَى يَا رَسُولَ اللَّهِ أَنْ تَضْرِبَ أَعْنَاقَهُمْ فَقَامَ رَجُلٌ مِنْ الْخَزْرَجِ وَكَانَتْ أُمُّ حَسَّانَ بْنِ ثَابِتٍ مِنْ رَهْطِ ذَلِكَ الرَّجُلِ فَقَالَ كَذَبْتَ أَمَا وَاللَّهِ لَوْ كَانُوا مِنْ الْأَوْسِ مَا أَحْبَبْتَ أَنْ تَضْرِبَ أَعْنَاقَهُمْ حَتَّى كَادُوا أَنْ يَكُونَ بَيْنَ الْأَوْسِ وَالْخَزْرَجِ فِي الْمَسْجِدِ شَرٌّ وَمَا عَلِمْتُ بِهِ فَلَمَّا كَانَ مَسَاءُ ذَلِكَ الْيَوْمِ خَرَجْتُ لِبَعْضِ حَاجَتِي وَمَعِي أُمُّ مِسْطَحٍ فَعَثَرَتْ فَقَالَتْ تَعِسَ مِسْطَحٌ فَقُلْتُ عَلَامَ تَسُبِّينَ ابْنَكِ فَسَكَتَتْ فَعَثَرَتْ الثَّانِيَةَ فَقَالَتْ تَعِسَ مِسْطَحٌ فَقُلْتُ عَلَامَ تَسُبِّينَ ابْنَكِ ثُمَّ عَثَرَتْ الثَّالِثَةَ فَقَالَتْ تَعِسَ مِسْطَحٌ فَانْتَهَرْتُهَا فَقُلْتُ عَلَامَ تَسُبِّينَ ابْنَكِ فَقَالَتْ وَاللَّهِ مَا أَسُبُّهُ إِلَّا فِيكِ فَقُلْتُ فِي أَيِّ شَأْنِي فَذَكَرَتْ لِي الْحَدِيثَ فَقُلْتُ وَقَدْ كَانَ هَذَا قَالَتْ نَعَمْ وَاللَّهِ فَرَجَعْتُ إِلَى بَيْتِي فَكَانَ الَّذِي خَرَجْتُ لَهُ لَمْ أَخْرُجْ لَهُ لَا أَجِدُ مِنْهُ قَلِيلًا وَلَا كَثِيرًا وَوَعَكْتُ فَقُلْتُ لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَرْسِلْنِي إِلَى بَيْتِ أَبِي فَأَرْسَلَ مَعِي الْغُلَامَ فَدَخَلْتُ الدَّارَ فَإِذَا أَنَا بِأُمِّ رُومَانَ فَقَالَتْ مَا جَاءَ بِكِ يَا ابْنَتَهْ فَأَخْبَرْتُهَا فَقَالَتْ خَفِّضِي عَلَيْكِ الشَّأْنَ فَإِنَّهُ وَاللَّهِ لَقَلَّمَا كَانَتْ امْرَأَةٌ جَمِيلَةٌ تَكُونُ عِنْدَ رَجُلٍ يُحِبُّهَا وَلَهَا ضَرَائِرُ إِلَّا حَسَدْنَهَا وَقُلْنَ فِيهَا قُلْتُ وَقَدْ عَلِمَ بِهِ أَبِي قَالَتْ نَعَمْ قُلْتُ وَرَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَتْ وَرَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاسْتَعْبَرْتُ فَبَكَيْتُ فَسَمِعَ أَبُو بَكْرٍ صَوْتِي وَهُوَ فَوْقَ الْبَيْتِ يَقْرَأُ فَنَزَلَ فَقَالَ لِأُمِّي مَا شَأْنُهَا قَالَتْ بَلَغَهَا الَّذِي ذُكِرَ مِنْ أَمْرِهَا فَفَاضَتْ عَيْنَاهُ فَقَالَ أَقْسَمْتُ عَلَيْكِ يَا ابْنَتَهْ إِلَّا رَجَعْتِ إِلَى بَيْتِكِ فَرَجَعْتُ وَأَصْبَحَ أَبَوَايَ عِنْدِي فَلَمْ يَزَالَا عِنْدِي حَتَّى دَخَلَ عَلَيَّ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَعْدَ الْعَصْرِ وَقَدْ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اکْتَنَفَنِي أَبَوَايَ عَنْ يَمِينِي وَعَنْ شِمَالِي فَتَشَهَّدَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَحَمِدَ اللَّهَ وَأَثْنَى عَلَيْهِ بِمَا هُوَ أَهْلُهُ ثُمَّ قَالَ أَمَّا بَعْدُ يَا عَائِشَةُ إِنْ كُنْتِ قَارَفْتِ سُوءًا وَظَلَمْتِ تُوبِي إِلَى اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ فَإِنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ يَقْبَلُ التَّوْبَةَ عَنْ عِبَادِهِ وَقَدْ جَاءَتْ امْرَأَةٌ مِنَ الْأَنْصَارِ فَهِيَ جَالِسَةٌ بِالْبَابِ فَقُلْتُ أَلَا تَسْتَحْيِي مِنْ هَذِهِ الْمَرْأَةِ أَنْ تَقُولَ شَيْئًا فَقُلْتُ لِأَبِي أَجِبْهُ فَقَالَ أَقُولُ مَاذَا فَقُلْتُ لِأُمِّي أَجِيبِيهِ فَقَالَتْ أَقُولُ مَاذَا فَلَمَّا لَمْ يُجِيبَاهُ تَشَهَّدْتُ فَحَمِدْتُ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ وَأَثْنَيْتُ عَلَيْهِ بِمَا هُوَ أَهْلُهُ ثُمَّ قُلْتُ أَمَّا بَعْدُ فَوَاللَّهِ لَئِنْ قُلْتُ لَكُمْ إِنِّي لَمْ أَفْعَلْ وَاللَّهُ جَلَّ جَلَالُهُ يَشْهَدُ إِنِّي لَصَادِقَةٌ مَا ذَاكَ بِنَافِعِي عِنْدَكُمْ لَقَدْ تَكَلَّمْتُمْ بِهِ وَأُشْرِبَتْهُ قُلُوبُكُمْ وَلَئِنْ قُلْتُ لَكُمْ إِنِّي قَدْ فَعَلْتُ وَاللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ يَعْلَمُ أَنِّي لَمْ أَفْعَلْ لَتَقُولُنَّ قَدْ بَاءَتْ بِهِ عَلَى نَفْسِهَا فَإِنِّي وَاللَّهِ مَا أَجِدُ لِي وَلَكُمْ مَثَلًا إِلَّا أَبَا يُوسُفَ وَمَا أَحْفَظُ اسْمَهُ صَبْرٌ جَمِيلٌ وَاللَّهُ الْمُسْتَعَانُ عَلَى مَا تَصِفُونَ فَأُنْزِلَ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَاعَتَئِذٍ فَرُفِعَ عَنْهُ وَإِنِّي لَأَسْتَبِينُ السُّرُورَ فِي وَجْهِهِ وَهُوَ يَمْسَحُ جَبِينَهُ وَهُوَ يَقُولُ أَبْشِرِي يَا عَائِشَةُ فَقَدْ أَنْزَلَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ بَرَاءَتَكِ فَكُنْتُ أَشَدَّ مَا كُنْتُ غَضَبًا فَقَالَ لِي أَبَوَايَ قُومِي إِلَيْهِ قُلْتُ وَاللَّهِ لَا أَقُومُ إِلَيْهِ وَلَا أَحْمَدُهُ وَلَا أَحْمَدُكُمَا لَقَدْ سَمِعْتُمُوهُ فَمَا أَنْكَرْتُمُوهُ وَلَا غَيَّرْتُمُوهُ وَلَكِنْ أَحْمَدُ اللَّهَ الَّذِي أَنْزَلَ بَرَاءَتِي وَلَقَدْ جَاءَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَيْتِي فَسَأَلَ الْجَارِيَةَ عَنِّي فَقَالَتْ لَا وَاللَّهِ مَا أَعْلَمُ عَلَيْهَا عَيْبًا إِلَّا أَنَّهَا كَانَتْ تَنَامُ حَتَّى تَدْخُلَ الشَّاةُ فَتَأْكُلَ خَمِيرَتَهَا أَوْ عَجِينَتَهَا شَكَّ هِشَامٌ فَانْتَهَرَهَا بَعْضُ أَصْحَابِهِ وَقَالَ اصْدُقِي رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتَّى أَسْقَطُوا لَهَا بِهِ قَالَ عُرْوَةُ فَعِيبَ ذَلِكَ عَلَى مَنْ قَالَهُ فَقَالَتْ لَا وَاللَّهِ مَا أَعْلَمُ عَلَيْهَا إِلَّا مَا يَعْلَمُ الصَّائِغُ عَلَى تِبْرِ الذَّهَبِ الْأَحْمَرِ وَبَلَغَ ذَلِكَ الرَّجُلَ الَّذِي قِيلَ لَهُ فَقَالَ سُبْحَانَ اللَّهِ وَاللَّهِ مَا كَشَفْتُ كَنَفَ أُنْثَى قَطُّ فَقُتِلَ شَهِيدًا فِي سَبِيلِ اللَّهِ قَالَتْ عَائِشَةُ فَأَمَّا زَيْنَبُ بِنْتُ جَحْشٍ فَعَصَمَهَا اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ بِدِينِهَا فَلَمْ تَقُلْ إِلَّا خَيْرًا وَأَمَّا أُخْتُهَا حَمْنَةُ فَهَلَكَتْ فِيمَنْ هَلَكَ وَكَانَ الَّذِينَ تَكَلَّمُوا فِيهِ الْمُنَافِقُ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أُبَيٍّ كَانَ يَسْتَوْشِيهِ وَيَجْمَعُهُ وَهُوَ الَّذِي تَوَلَّى كِبْرَهُ مِنْهُمْ وَمِسْطَحٌ وَحَسَّانُ بْنُ ثَابِتٍ فَحَلَفَ أَبُو بَكْرٍ أَنْ لَا يَنْفَعَ مِسْطَحًا بِنَافِعَةٍ أَبَدًا فَأَنْزَلَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ وَلَا يَأْتَلِ أُولُو الْفَضْلِ مِنْكُمْ وَالسَّعَةِ يَعْنِي أَبَا بَكْرٍ أَنْ يُؤْتُوا أُولِي الْقُرْبَى وَالْمَسَاكِينَ يَعْنِي مِسْطَحًا أَلَا تُحِبُّونَ أَنْ يَغْفِرَ اللَّهُ لَكُمْ وَاللَّهُ غَفُورٌ رَحِيمٌ فَقَالَ أَبُو بَكْرٍ بَلَى وَاللَّهِ إِنَّا لَنُحِبُّ أَنْ يُغْفَرَ لَنَا وَعَادَ أَبُو بَكْرٍ لِمِسْطَحٍ بِمَا كَانَ يَصْنَعُ بِهِ [صححه البخاري (٤٧٥٧)، ومسلم (٢٧٧٠). قال الترمذي: حسن صحيح غريب].

(۲۴۸۲۱) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ جب میرے متعلق لوگ چہ میگوئیاں کرنے لگے اور جن کا مجھے علم نہیں تھا تو نبی علیہ السلام خطبہ دینے کے لئے کھڑے ہوئے، شہادتین کا اقرار کیا، اور اللہ کی حمد وثناء بیان کی جو اس کی شایانِ شان ہو، اور اما بعد کہہ کر فرمایا

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

کہ مجھے ان لوگوں کے متعلق مشورہ دو جنہوں نے میرے گھر والوں پر الزام لگایا ہے، بخدا میں اپنے گھر والوں پر اور جس شخص کے ساتھ لوگوں نے انہیں متہم کیا ہے، کوئی برائی نہیں جانتا بخدا وہ جب بھی میرے گھر آیا ہے، میری موجودگی میں ہی آیا ہے اور میں جب بھی سفر پر گیا ہوں وہ میرے ساتھ رہا ہے، یہ سن کر حضرت سعد بن معاذ رضی اللہ عنہ کھڑے ہوئے اور کہنے لگے یا رسول اللہ! ہماری رائے یہ ہے کہ آپ ان لوگوں کی گردنیں اڑا دیں، پھر قبیلہ خزرج کا ایک آدمی کھڑا ہوا، ام حسان بن ثابت اسی شخص کے گروہ میں تھی، اور کہنے لگا کہ آپ غلط کہتے ہیں، اگر ان لوگوں کا تعلق قبیلہ اوس سے ہوتا تو آپ ان کی گردنیں اڑائے جانے کو کبھی اچھا نہ سمجھتے، قریب تھا کہ مسجد میں ان دونوں گروہوں کے درمیان لڑائی ہو جاتی۔

بہر حال! اسی دن کی شام کو میں قضاءِ حاجت کے لئے نکلی، میرے ساتھ ام مسطح تھیں، راستے میں ان کا پاؤں چادر میں الجھا اور وہ گر پڑیں، ان کے منہ سے نکلا مسطح ہلاک ہو، میں نے ان سے کہا کہ آپ اپنے بیٹے کو کیوں برا بھلا کہہ رہی ہیں؟ وہ خاموش ہو گئیں، تین مرتبہ اسی طرح ہوا، بالآخر انہوں نے کہا کہ میں تو اسے تمہاری وجہ سے ہی برا بھلا کہہ رہی ہوں، میں نے ان سے تفصیل پوچھی تو انہوں نے مجھے ساری بات بتائی، میں نے ان سے پوچھا کیا واقعی اس طرح ہو چکا ہے؟ انہوں نے کہا ہاں! جب میں اپنے گھر آئی اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم تشریف لائے اور سلام کر کے حال دریافت کیا تو میں نے کہا اگر آپ کی اجازت ہو تو میں اپنے والدین کے گھر چلی جاؤں۔ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں وہاں جانے سے میری غرض یہ تھی کہ والدین سے یقینی خبر مجھے معلوم ہو جائے گی۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے اجازت دے دی۔ میں نے اپنی والدہ سے جا کر پوچھا اماں لوگ کیا چرچا کر رہے ہیں۔ والدہ نے کہا بیٹی تم کو گھبرانا نہ چاہیے خدا کی قسم اکثر ایسا ہوتا ہے کہ جو عورت خوبصورت ہوتی ہے اور اپنے شوہر کی چہیتی ہوتی ہے اور اس کی سوکنیں بھی ہوتی ہیں تو سوکنیں ہمیشہ اس میں عیب نکالتی رہتی ہیں۔ سبحان اللہ میں نے ان سے پوچھا کہ کیا والد صاحب کو اس کا علم ہو گیا ہے؟ انہوں نے کہا ہاں! میں نے پوچھا اور نبی علیہ السلام کو بھی؟ انہوں نے کہا ہاں! اس پر میرے آنسو نکل آئے اور میں رونے لگی، والد صاحب جو گھر کے اوپر تلاوت کر رہے تھے، انہوں نے میری آواز سنی تو نیچے آ کر والدہ سے پوچھا اسے کیا ہوا؟ انہوں نے بتایا کہ اسے بھی وہ واقعہ معلوم ہو گیا ہے اس لئے رو رہی ہے، انہوں نے فرمایا بیٹا! میں تمہیں قسم دیتا ہوں کہ اپنے گھر واپس چلی جاؤ، چنانچہ میں چلی گئی، تھوڑی دیر بعد وہ دونوں میرے یہاں آ گئے، اور میرے پاس ہی رہے یہاں تک کہ عصر کے بعد نبی علیہ السلام نماز عصر کے بعد تشریف لے آئے، میرے دائیں بائیں میرے والدین تھے۔

حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے بیٹھ کر کلمہ شہادت پڑھا اور حمد و ثناء کے بعد فرمایا: عائشہ! میں نے تیرے حق میں اس قسم کی باتیں سنی ہیں اگر تو گناہ سے پاک ہے تو عنقریب خدا تعالیٰ تیری پاک دامنی بیان کر دے گا اور اگر تو گناہ میں آلودہ ہو چکی ہے تو خدا تعالیٰ سے معافی کی طالب ہو اور اسی سے توبہ کر کیونکہ بندہ جب اپنے گناہ کا اقرار کر کے توبہ کرتا ہے تو خدا تعالیٰ اس کی توبہ قبول فرماتا ہے اور گناہ معاف کر دیتا ہے۔

حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم جب یہ کلام کر چکے تو میرے آنسو بالکل تھم گئے اور ایک قطرہ بھی نہ نکلا اور میں نے اپنے والد سے کہا

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

کہ میری طرف سے حضرت کو جواب دیجئے۔ والد نے کہا خدا کی قسم میں میں نہیں جانتا کہ کیا جواب دوں۔ میں نے والدہ سے کہا تم جواب دو انہوں نے بھی یہی کہا کہ خدا کی قسم میں نہیں جانتی کیا جواب دوں۔ میں اگرچہ کم عمر لڑکی تھی اور بہت قرآن بھی پڑھی نہ تھی لیکن میں نے کہا خدا کی قسم مجھے معلوم ہے کہ یہ بات آپ نے سنی ہے اور یہ آپ کے دل میں جم گئی ہے اور آپ نے اس کو سچ سمجھ لیا ہے۔ اس لئے اگر میں آپ کے سامنے اپنے آپ آپ کو عیب سے پاک کہوں گی تو آپ کو یقین نہیں آ سکتا اور اگر میں ناکردہ گناہ کا آپ کے سامنے اقرار کروں (اور خدا گواہ ہے کہ میں اس سے پاک ہوں) تو آپ مجھ کو سچا جان لیں گے خدا کی قسم مجھے اپنی اور آپ کی مثال سوائے حضرت یعقوب علیہ السلام کے کوئی نہیں ملتی انہوں نے کہا تھا: **فَصَبْرٌ جَمِيلٌ وَاللَّهُ الْمُسْتَعَانُ عَلَى مَا تَصِفُونَ**۔

اسی وقت آپ پر اپنی کیفیت کے ساتھ وحی نازل ہوئی یہاں تک کہ چہرہ مبارک سے موتیوں کی طرح پسینہ ٹپکنے لگا حالانکہ یہ واقعہ موسم سرما کا تھا جب وحی کی حالت دور ہوئی تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ہنستے ہوئے سب سے پہلے یہ الفاظ فرمائے عائشہ خدا تعالیٰ نے تیری پاک دامنی بیان فرما دی۔

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں میری والدہ نے مجھ سے کہا کہ اٹھ کر حضور صلی اللہ علیہ وسلم کو تعظیم دے اور آپ کا شکریہ ادا کر کہ خدا تعالیٰ نے آپ کے ذریعہ تیری پاک دامنی کا اظہار کیا۔ میں نے کہا خدا کی قسم میں نہیں اٹھوں گی اور نہ کسی کا شکریہ یا تعریف سوائے خدا کے کروں گی کیونکہ اسی نے میری پاک دامنی کا اظہار کیا ہے۔ قبل ازیں نبی علیہ السلام میرے گھر بھی آئے تھے اور باندی سے میرے متعلق دریافت فرمایا، اس نے کہا کہ میں اس میں کوئی عیب نہیں جانتی، صرف اتنی بات ضرور ہے کہ وہ سوتی ہے تو پیچھے سے بکری آ کر اس کا گوندھا ہوا آٹا کھا جاتی ہے، کسی آدمی نے اسے ڈانٹ کر کہا کہ نبی علیہ السلام سے سچ سچ بیان کرو، اس نے کہا بخدا میں اس کے متعلق اسی طرح جانتی ہوں جیسے سنار سرخ سونے کے ٹکڑے کے متعلق جانتا ہے، اور جس آدمی کے متعلق یہ بات کہی گئی تھی جب اسے یہ بات معلوم ہوئی تو اس نے کہا سبحان اللہ! بخدا میں نے تو کسی عورت کا پردہ اٹھا کر کبھی دیکھا ہی نہیں، پھر وہ راہ خدا میں شہید ہو گیا تھا، البتہ زینب بنت جحش کو اللہ نے ان کے دین کی وجہ سے بچا لیا اور انہوں نے اچھی بات ہی کہی، لیکن ان کی بہن حمنہ ہلاک ہونے والوں میں ہلاک ہو گئی، اس مسئلے میں منافق عبداللہ بن ابی ''جو سب سے آگے تھا'' مسطح اور حسان بن ثابت ملوث تھے۔

حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ مسطح بن اثاثہ کو رشتہ داری اور اس کی غربت کی وجہ سے مصارف دیا کرتے تھے لیکن آیت مذکورہ کو سن کر کہنے لگے خدا کی قسم اب میں کبھی اس کو کوئی چیز نہ دوں گا۔ اس پر خدا تعالیٰ نے یہ آیت نازل فرمائی **وَلَا يَأْتَلِ أُولُو الْفَضْلِ مِنكُمْ** الی قولہ **غَفُورٌ رَحِيمٌ** حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ کہنے لگے خدا کی قسم میں دل سے چاہتا ہوں کہ خدا تعالیٰ میری مغفرت فرما دے۔ یہ کہہ کر پھر مسطح کو وہی خرچ دینے لگے جو پہلے دیا کرتے تھے اور فرمایا خدا کی قسم اب میں کبھی خرچ بند نہیں کروں گا۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۲٤۸۲۲) حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ حَدَّثَنَا هِشَامٌ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ قَالَ لِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنِّي لَأَعْلَمُ إِذَا كُنْتِ عَنِّي رَاضِيَةً وَإِذَا كُنْتِ عَلَيَّ غَضْبَى قَالَتْ فَقُلْتُ مِنْ أَيْنَ تَعْلَمُ ذَاكَ قَالَ إِذَا كُنْتِ عَنِّي رَاضِيَةً فَإِنَّكِ تَقُولِينَ لَا وَرَبِّ مُحَمَّدٍ وَإِذَا كُنْتِ عَلَيَّ غَضْبَى تَقُولِينَ لَا وَرَبِّ إِبْرَاهِيمَ عَلَيْهِ السَّلَام قُلْتُ أَجَلْ وَاللَّهِ مَا أَهْجُرُ إِلَّا اسْمَكَ [صححه البخاری (۵۲۲۸)، ومسلم (۲٤۳۹)، وابن حبان (٤۳۳۱ و۷۱۱۲)]. [راجع: ۲٤۵۱۳].

(۲۴۸۲۲) حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام مجھ سے فرمایا کرتے تھے جب تم ناراض ہوتی ہو تو مجھے تمہاری ناراضگی کا پتہ چل جاتا ہے اور جب تم راضی ہوتی ہو تو مجھے اس کا بھی پتہ چل جاتا ہے، میں نے عرض کیا یا رسول اللہ! آپ کو اس کا کیسے پتہ چل جاتا ہے؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا جب تم ناراض ہوتی ہو تو تم لَا وَرَبِّ مُحَمَّدٍ کہتی ہو اور جب تم راضی ہو تو تم لَا وَرَبِّ إِبْرَاهِيمَ عَلَيْهِ السَّلَام کہتی ہو، میں نے عرض کیا آپ صحیح فرماتے ہیں لیکن بخدا میں صرف آپ کا نام لینا چھوڑتی ہوں (دل میں کوئی بات نہیں ہوتی)۔

(۲٤۸۲۳) حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ قَالَ أَخْبَرَنَا هِشَامٌ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَأْمُرُهُمْ بِمَا يُطِيقُونَ فَيَقُولُونَ إِنَّا لَسْنَا كَهَيْئَتِكَ قَدْ غَفَرَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ لَكَ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِكَ وَمَا تَأَخَّرَ فَيَغْضَبُ حَتَّى يُرَى ذَلِكَ فِي وَجْهِهِ قَالَ ثُمَّ يَقُولُ وَاللَّهِ إِنِّي لَأَعْلَمُكُمْ بِاللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ وَأَتْقَاكُمْ لَهُ قَلْبًا [راجع: ۲٤۷۹۳]

(۲۴۸۲۳) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ اگر نبی علیہ السلام لوگوں کو کسی ایسے کام کا حکم دیتے جس کی وہ طاقت رکھتے ہوں اور وہ کہتے یا رسول اللہ! ہم آپ کی طرح نہیں ہیں، اللہ تعالیٰ نے آپ کے تو اگلے پچھلے سارے گناہ معاف فرما دیئے ہیں، تو نبی علیہ السلام ناراض ہو جاتے اور غصے کے آثار چہرۂ مبارک پر نظر آنے لگتے تھے اور فرماتے کہ میں اللہ تعالیٰ کے متعلق سب سے زیادہ جانتا اور تم سب سے زیادہ ڈرتا ہوں۔

(۲٤۸۲٤) حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ قَالَ أَخْبَرَنَا هِشَامٌ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ يَوْمُ بُعَاثٍ يَوْمًا قَدَّمَهُ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ لِرَسُولِهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَدِمَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمَدِينَةَ وَقَدْ افْتَرَقَ مَلَؤُهُمْ وَقُتِلَتْ سَرَوَاتُهُمْ وَرَقَقُوا لِلَّهِ عَزَّ وَجَلَّ وَلِرَسُولِهِ فِي دُخُولِهِمْ فِي الْإِسْلَامِ [صححه البخاری (۳۷۷۷)].

(۲۴۸۲۴) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ جنگ بعاث ایک ایسا دن تھا جو اللہ تعالیٰ نے نبی علیہ السلام کے لئے پہلے رونما کر دیا تھا، جب نبی علیہ السلام مدینہ منورہ تشریف لائے تو اس سے قبل اہل مدینہ متفرق ہو چکے تھے، ان کے سردار قتل ہو چکے تھے اور اسلام میں داخل ہونے کے لئے اللہ اور اس کے رسول کے سامنے نرم ہو چکے تھے۔

(۲٤۸۲۵) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي عَدِيٍّ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي بَكْرٍ عَنْ عَمْرَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ لَمَّا نَزَلَتْ بَرَائَتِي قَامَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى الْمِنْبَرِ فَدَعَاهُمْ وَحَدَّهُمْ [راجع: ۲٤۵٦۷]

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۲۴۸۲۵) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ جب میری براءت کی آیات نازل ہوئیں تو نبی علیہ السلام منبر پر کھڑے ہوئے اور یہ واقعہ ذکر کر کے قرآن کریم کی تلاوت فرمائی اور جب نیچے اترے تو دو آدمیوں اور ایک عورت کے متعلق حکم دیا چنانچہ انہیں سزا دی گئی۔

(۲٤٨٢٦) حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدٌ وَيَزِيدُ قَالَ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدٌ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَتْ لَنَا حَصِيرَةٌ نَبْسُطُهَا بِالنَّهَارِ وَنَتَحَجَّرُهَا عَلَيْنَا بِاللَّيْلِ فَصَلَّى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَيْلَةً فَسَمِعَ أَهْلُ الْمَسْجِدِ صَلَاتَهُ فَأَصْبَحُوا فَذَكَرُوا ذَلِكَ لِلنَّاسِ فَكَثُرَ النَّاسُ اللَّيْلَةَ الثَّانِيَةَ فَاطَّلَعَ عَلَيْهِمْ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ اكْلَفُوا مِنْ الْأَعْمَالِ مَا تُطِيقُونَ فَإِنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ لَا يَمَلُّ حَتَّى تَمَلُّوا وَقَالَتْ عَائِشَةُ كَانَ أَحَبُّ الْأَعْمَالِ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَدْوَمَهَا وَإِنْ قَلَّ وَكَانَ إِذَا صَلَّى صَلَاةً أَثْبَتَهَا وَقَالَ يَزِيدُ حَصِيرَةٌ نَبْسُطُهَا بِالنَّهَارِ وَنَحْتَجِرُهَا بِاللَّيْلِ [راجع: ٢٤٦٢٥].

(۲۴۸۲۶) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ہمارے پاس ایک چٹائی تھی جسے دن کو ہم لوگ بچھا لیا کرتے تھے اور رات کے وقت اسی کو اوڑھ لیتے تھے، ایک مرتبہ رات کو نبی علیہ السلام نماز پڑھ رہے تھے، مسجد والوں کو پتہ چلا تو انہوں نے اگلے دن لوگوں سے اس کا ذکر کر دیا، چنانچہ اگلی رات کو بہت سے لوگ جمع ہو گئے، نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ دیکھ کر فرمایا اپنے آپ کو اتنے اعمال کا مکلف بناؤ جتنے کی تم طاقت رکھتے ہو، کیونکہ اللہ تعالیٰ تو نہیں اکتائے گا البتہ تم ضرور اکتا جاؤ گے، اور نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا معمول تھا کہ جب کسی وقت نماز شروع کرتے تو اس پر ثابت قدم رہتے اور نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے نزدیک سب سے زیادہ پسندیدہ عمل وہ ہوتا تھا جو دائمی ہوتا۔

(۲٤٨٢٧) حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ الْحَفَرِيُّ عَنِ ابْنِ أَبِي ذِئْبٍ عَنِ الْحَارِثِ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ قَالَ قَالَتْ عَائِشَةُ أَخَذَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِيَدَيَّ فَأَرَانِي الْقَمَرَ حِينَ طَلَعَ فَقَالَ تَعَوَّذِي بِاللَّهِ مِنْ شَرِّ هَذَا الْغَاسِقِ إِذَا وَقَبَ [صححه الحاكم (٢/٥٤٠). قال الترمذي: حسن صحيح. قال الألباني: حسن صحيح (الترمذي: ٣٣٦٦). قال شعيب: حسن]. [انظر: ٢٦٢٣٠، ٢٦٣٢٢، ٢٦٥٢٨، ٢٦٦٧٦].

(۲۴۸۲۷) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام نے میرا ہاتھ پکڑا اور مجھے چاند دکھایا جو طلوع ہو رہا تھا اور فرمایا اس اندھیری رات کے شر سے اللہ کی پناہ مانگا کرو جب وہ چھا جایا کرے۔

(۲٤٨٢٨) حَدَّثَنَا يَعْلَى حَدَّثَنَا قُدَامَةُ يَعْنِي ابْنَ عَبْدِ اللَّهِ الْعَامِرِيَّ عَنْ جَسْرَةَ قَالَتْ حَدَّثَتْنِي عَائِشَةُ قَالَتْ دَخَلَتْ عَلَيَّ امْرَأَةٌ مِنَ الْيَهُودِ فَقَالَتْ إِنَّ عَذَابَ الْقَبْرِ مِنَ الْبَوْلِ فَقُلْتُ كَذَبْتِ فَقَالَتْ بَلَى إِنَّا لَنَقْرِضُ مِنْهُ الثَّوْبَ وَالْجِلْدَ فَخَرَجَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى الصَّلَاةِ وَقَدْ ارْتَفَعَتْ أَصْوَاتُنَا فَقَالَ مَا هَذِهِ فَأَخْبَرْتُهُ بِمَا قَالَتْ فَقَالَ صَدَقَتْ قَالَتْ فَمَا صَلَّى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ يَوْمِئِذٍ إِلَّا قَالَ فِي دُبُرِ الصَّلَاةِ اللَّهُمَّ رَبَّ جِبْرِيلَ وَمِيكَائِيلَ وَإِسْرَافِيلَ أَعِذْنِي مِنْ حَرِّ النَّارِ وَعَذَابِ الْقَبْرِ [قال الألباني: صحيح

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(النسائی: ۳/۷۲ و ۸/۲۷۸). قال شعیب: اسنادہ ضعیف بھذہ السیاقۃ].

(۲۴۸۲۸) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ ایک یہودی عورت میرے پاس آئی اور کہنے لگی کہ عذاب قبر پیشاب کی چھینٹوں سے نہ بچنے کی وجہ سے ہوتا ہے' اس نے اس کی تکذیب کی' اس نے اپنی بات پر اصرار کرتے ہوئے کہا کہ ہم تو کپڑے یا جسم کی کھال پر پیشاب لگ جانے سے اس کو کھرچ ڈالتے ہیں' نبی علیہ السلام نماز کے لئے جا چکے تھے' جبکہ دوران گفتگو ہماری آواز میں اونچی ہوگئی تھیں' نبی علیہ السلام نے فرمایا یہ کیا ماجرا ہے؟ میں نے نبی علیہ السلام کو اس یہودیہ کی بات بتائی تو نبی علیہ السلام نے فرمایا کہ اس نے سچ کہا ہے' پھر اس دن سے نبی علیہ السلام نے جو نماز بھی پڑھائی' اس کے بعد بلند آواز سے یہ دعاء ضرور کی کہ اے جبریل ومیکائیل اور اسرافیل کے رب اللہ! مجھے جہنم کی گرمی اور عذاب قبر سے محفوظ فرما۔

(۲٤۸۲۹) حَدَّثَنَا أَسْبَاطٌ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ مُهَاجِرٍ عَنْ قَائِدِ السَّائِبِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنِ السَّائِبِ قَالَ دَخَلْتُ عَلَى عَائِشَةَ فَحَدَّثَتْنَا أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ صَلَاةُ الْقَاعِدِ عَلَى النِّصْفِ مِنْ صَلَاةِ الْقَائِمِ [انظر: ۲٤۹۳۰].

(۲۴۸۲۹) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا بیٹھ کر نماز پڑھنے کا ثواب کھڑے ہو کر نماز پڑھنے کے ثواب سے نصف ہے۔

(۲٤۸۳۰) حَدَّثَنَا أَسْبَاطٌ عَنِ الشَّيْبَانِيِّ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْأَسْوَدِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ رَخَّصَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الرُّقْيَةِ مِنْ كُلِّ ذِي حُمَةٍ [راجع: ۲٤٥۱۹].

(۲۴۸۳۰) حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ہر ڈنک والی چیز سے جھاڑ پھونک کرنے کی اجازت دی تھی۔

(۲٤۸۳۱) حَدَّثَنَا أَبُو نُعَيْمٍ حَدَّثَنَا إِسْرَائِيلُ عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ مُهَاجِرٍ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَاةُ الْجَالِسِ عَلَى النِّصْفِ مِنْ صَلَاةِ الْقَائِمِ

(۲۴۸۳۱) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا بیٹھ کر نماز پڑھنے کا ثواب کھڑے ہو کر نماز پڑھنے کے ثواب سے نصف ہے۔

(۲٤۸۳۲) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدٍ حَدَّثَنَا مِسْعَرٌ عَنِ الْمِقْدَامِ بْنِ شُرَيْحٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ إِنْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَيُؤْتَى بِالْإِنَاءِ فَأَشْرَبُ مِنْهُ وَأَنَا حَائِضٌ ثُمَّ يَأْخُذُهُ فَيَضَعُ فَاهُ عَلَى مَوْضِعِ فِيَّ وَإِنْ كُنْتُ لَآخُذُ الْعَرْقَ فَآكُلُ مِنْهُ ثُمَّ يَأْخُذُهُ فَيَضَعُ فَاهُ عَلَى مَوْضِعِ فِيَّ [صححه مسلم (۳۰۰)، وابن خزيمة (۱۱۰)، وابن حبان (۱۳٦۰)]. [انظر: ۲٤۸٥٤، ۲٥٤٦۷، ۲٦۱۱۲، ۲٦۳۱۲، ۲٦۳۱۳].

(۲۴۸۳۲) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ بعض اوقات نبی علیہ السلام کی خدمت میں ایک برتن پیش کیا جاتا' میں ایام سے ہوتی' اور اس کا پانی پی لیتی پھر نبی علیہ السلام اسے پکڑ کر اپنا منہ وہیں رکھتے جہاں سے میں نے منہ لگا کر پیا ہوتا تھا' اسی طرح میں ایک

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ہڈی پکڑ کر اس کا گوشت کھاتی اور نبی علیہ السلام اسے پکڑ کر اپنا منہ وہیں رکھتے جہاں سے میں منہ لگا کر کھایا ہوتا تھا۔

(۲٤٨٣٣) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ فُضَيْلٍ قَالَ حَدَّثَنَا الْحَجَّاجُ عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ زَيْنَبَ السَّهْمِيَّةِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَتَوَضَّأُ ثُمَّ يُقَبِّلُ وَيُصَلِّي وَلَا يَتَوَضَّأُ

(۲۴۸۳۳) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ بعض اوقات نبی علیہ السلام وضو کر کے انہیں بوسہ دیتے' پھر تازہ وضو کئے بغیر نماز پڑھا دیتے۔

(۲٤٨٣٤) حَدَّثَنَا مَرْوَانُ قَالَ أَخْبَرَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ سَيَّارٍ قَالَ سَمِعْتُ عَائِشَةَ بِنْتَ طَلْحَةَ تَذْكُرُ عَنْ عَائِشَةَ أُمِّ الْمُؤْمِنِينَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ جَالِسًا كَاشِفًا عَنْ فَخِذِهِ فَاسْتَأْذَنَ أَبُو بَكْرٍ فَأَذِنَ لَهُ وَهُوَ عَلَى حَالِهِ ثُمَّ اسْتَأْذَنَ عُمَرُ فَأَذِنَ لَهُ وَهُوَ عَلَى حَالِهِ ثُمَّ اسْتَأْذَنَ عُثْمَانُ فَأَرْخَى عَلَيْهِ ثِيَابَهُ فَلَمَّا قَامُوا قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ اسْتَأْذَنَ عَلَيْكَ أَبُو بَكْرٍ وَعُمَرُ فَأَذِنْتَ لَهُمَا وَأَنْتَ عَلَى حَالِكَ فَلَمَّا اسْتَأْذَنَ عُثْمَانُ أَرْخَيْتَ عَلَيْكَ ثِيَابَكَ فَقَالَ يَا عَائِشَةُ أَلَا أَسْتَحْيِي مِنْ رَجُلٍ وَاللَّهِ إِنَّ الْمَلَائِكَةَ تَسْتَحْيِي مِنْهُ

(۲۴۸۳۴) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام اس طرح بیٹھے ہوئے تھے کہ ران مبارک سے کپڑا ہٹ گیا تھا' اسی اثناء میں حضرت صدیق اکبر رضی اللہ عنہ نے اندر آنے کی اجازت طلب کی' نبی علیہ السلام نے انہیں اجازت دے دی اور خود اسی حال پر بیٹھے رہے' پھر حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے اندر آنے کی اجازت طلب کی؟ نبی علیہ السلام نے انہیں اجازت دے دی' اور خود اسی حال پر بیٹھے رہے' پھر حضرت عثمان رضی اللہ عنہ نے اندر آنے کی اجازت طلب کی؟ تو نبی علیہ السلام نے اپنے اوپر کپڑا ڈھانپ لیا' جب وہ لوگ چلے گئے تو میں نے عرض کیا یا رسول اللہ! آپ سے ابوبکر وعمر نے اجازت چاہی تو آپ نے انہیں اجازت دے دی اور اسی کیفیت پر بیٹھے رہے' اور جب عثمان نے اجازت چاہی تو آپ نے اپنے اوپر کپڑا ڈھانپ لیا؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا عائشہ! کیا میں اس شخص سے حیاء نہ کروں بخدا جس سے فرشتے حیاء کرتے ہوں۔

(۲٤٨٣٥) حَدَّثَنَا مَرْوَانُ قَالَ أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ الْمَلِكِ الْمَكِّيُّ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَبِي مُلَيْكَةَ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْعُسَيْلَةُ هِيَ الْجِمَاعُ

(۲۴۸۳۵) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا عسیلہ (شہد) سے مراد جماع ہے۔

(۲٤٨٣٦) حَدَّثَنَا عَبْدَةُ بْنُ سُلَيْمَانَ الْكِلَابِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُحَمَّدٍ قَالَ سَمِعْتُ عَائِشَةَ تَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ السِّوَاكُ مَطْهَرَةٌ لِلْفَمِ مَرْضَاةٌ لِلرَّبِّ عَزَّ وَجَلَّ قَالَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ يُقَالُ لَهُ أَبُو عَتِيقٍ [راجع: ٢٤٧٠٧].

(۲۴۸۳۶) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا مسواک منہ کی پاکیزگی اور رب کی رضا کا ذریعہ ہے۔

(۲٤٨٣٧) حَدَّثَنَا عَبْدَةُ بْنُ سُلَيْمَانَ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ عَنْ فَاطِمَةَ بِنْتِ مُحَمَّدٍ عَنْ عَمْرَةَ عَنْ عَائِشَةَ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

قَالَتْ مَا عَلِمْنَا بِدَفْنِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتَّى سَمِعْتُ صَوْتَ الْمَسَاحِي مِنْ آخِرِ اللَّيْلِ لَيْلَةَ الْأَرْبِعَاءِ قَالَ مُحَمَّدٌ وَالْمَسَاحِي الْمُرُورُ [انظر: ٢٦٥٧٧].

(۲۴۸۳۷) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ہم عورتوں کو کچھ معلوم نہیں تھا کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی تدفین کس جگہ عمل میں آئے گی، یہاں تک کہ ہم نے منگل کی رات شروع ہونے کے بعدرات کے آخری پہر میں لوگوں کے گزرنے کی آوازیں سنیں۔

(٢٤٨٣٨) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا كَهْمَسٌ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ شَقِيقٍ قَالَ سَأَلْتُ عَائِشَةَ عَنْ صَوْمِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَتْ مَا عَلِمْتُهُ صَامَ شَهْرًا حَتَّى يُفْطِرَ مِنْهُ وَلَا أَفْطَرَهُ حَتَّى يَصُومَ مِنْهُ حَتَّى مَضَى لِسَبِيلِهِ [انظر: ٢٥٥٩٦، ٢٥٧٥١، ٢٥٨٩٩، ٢٦٣٥٢، ٢٦٤٣٢، ٢٦٦١٥].

(۲۴۸۳۸) عبداللہ بن شقیق رحمۃ اللہ علیہ کہتے ہیں کہ میں نے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے نبی علیہ السلام کے نفلی روزوں کے متعلق پوچھا تو انہوں نے بتایا کہ مجھے کوئی ایسا مہینہ معلوم نہیں ہے جس میں نبی علیہ السلام نے روزہ رکھا ہو' ناغہ نہ کیا ہو یا ناغہ کیا ہو تو روزہ نہ رکھا ہو' تا آنکہ نبی علیہ السلام دنیا سے رخصت ہو گئے۔

(٢٤٨٣٩) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا هِشَامٌ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ سَمِعَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَجُلًا يَقْرَأُ آيَةً فَقَالَ رَحِمَهُ اللَّهُ لَقَدْ أَذْكَرَنِي آيَةً كُنْتُ نُسِّيتُهَا [صححه البخاري (٢٦٦٥)، ومسلم (٧٨٨)، وابن حبان (١٠٧)]. [انظر: ٢٥٥٨٣].

(۲۴۸۳۹) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ایک آدمی کو قرآن کریم کی ایک آیت پڑھتے ہوئے سنا تو فرمایا کہ اللہ اس پر اپنی رحمت نازل کرے، اس نے مجھے فلاں آیت یاد دلا دی جو میں بھول گیا تھا۔

(٢٤٨٤٠) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ قَالَ حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ بْنُ أَبِي مُزَرِّدٍ عَنْ يَزِيدَ بْنِ رُومَانَ عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الرَّحِمُ مَنْ وَصَلَهَا وَصَلَهُ اللَّهُ وَمَنْ قَطَعَهَا قَطَعَهُ اللَّهُ [صححه البخاري (٥٩٨٩)، ومسلم (٢٥٥٥)].

(۲۴۸۴۰) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا جو شخص رشتہ جوڑتا ہے اللہ اسے جوڑتا ہے اور جو شخص رشتہ توڑتا ہے اللہ اسے توڑتا ہے۔

(٢٤٨٤١) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ قَالَ حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ بُرْقَانَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ الْبَهِيِّ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُمَّ مَنْ رَفَقَ بِأُمَّتِي فَارْفُقْ بِهِ وَمَنْ شَقَّ عَلَيْهِمْ فَشُقَّ عَلَيْهِ

(۲۴۸۴۱) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اے اللہ! جو شخص میری امت پر نرمی کرے تو اس پر نرمی فرما اور جو ان پر سختی کرے تو اس پر سختی فرما۔

(٢٤٨٤٢) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ عَاصِمِ بْنِ سُلَيْمَانَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْحَارِثِ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَقُولُ إِذَا سَلَّمَ اللَّهُمَّ أَنْتَ السَّلَامُ وَمِنْكَ السَّلَامُ تَبَارَكْتَ يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْإِكْرَامِ

[صححه مسلم (٥٩٢)، وابن حبان (٢٠٠٠ و ٢٠٠١)]. [انظر: ٢٦٠٢٢، ٢٦٥٠٦].

(۲۴۸۴۲) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ جب سلام پھیرتے تو یوں کہتے تھے اے اللہ! تو ہی سلامتی والا ہے' تجھ سے سلامتی ملتی ہے۔ اے بزرگی اور عزت والے! تو بہت بابرکت ہے۔

(٢٤٨٤٣) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ عَنْ عَمْرَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ النَّاسُ عُمَّالَ أَنْفُسِهِمْ فَكَانُوا يَرُوحُونَ كَهَيْئَتِهِمْ فَقِيلَ لَهُمْ لَوْ اغْتَسَلْتُمْ [صححه البخاری (٩٠٣) ومسلم (٨٤٧) وابن حبان (١٢٣٦)]

(۲۴۸۴۳) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ لوگ اپنے کام کاج اپنے ہاتھوں سے کرتے تھے اور اسی حال میں جمعہ کیلئے آجاتے تھے تو نبی علیہ السلام نے ان سے فرمایا کاش! تم غسل ہی کر لیتے۔

(٢٤٨٤٤) قَالَ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْتَشِرِ عَنْ أَبِيهِ قَالَ سَمِعْتُ عَائِشَةَ تَقُولُ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَدَعُ أَرْبَعًا قَبْلَ الظُّهْرِ وَرَكْعَتَيْنِ قَبْلَ الْفَجْرِ عَلَى حَالٍ [صححه البخاری (١١٨٢)]. [انظر: ٢٥٦٦٢].

(۲۴۸۴۴) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام ظہر سے پہلے چار رکعتیں اور فجر سے پہلے دو رکعتیں کسی حال میں نہیں چھوڑتے تھے۔

(٢٤٨٤٥) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا أَبُو جَعْفَرٍ الرَّازِيُّ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا مِنْ رَجُلٍ تَكُونُ لَهُ سَاعَةٌ مِنْ اللَّيْلِ يَقُومُهَا فَيَنَامُ عَنْهَا إِلَّا كُتِبَ لَهُ أَجْرُ صَلَاتِهِ وَكَانَ نَوْمُهُ عَلَيْهِ صَدَقَةً تُصُدِّقَ بِهِ عَلَيْهِ [قال الألبانی: صحيح (النسائی: ٣/٢٥٨). قال شعيب: صحيح لغيره. وهذا اسناد ضعيف]. [انظر: ٢٤٩٤٥].

(۲۴۸۴۵) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا جو شخص رات کے کسی حصے میں اٹھ کر نماز پڑھتا ہو اور سو جاتا ہو تو اس کے لئے نماز کا اجر تو لکھا جاتا ہی ہے اس کی نیند بھی صدقہ ہوتی ہے جس کا ثواب اسے ملتا ہے۔

(٢٤٨٤٦) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ قَالَ حَدَّثَنَا إِسْرَائِيلُ وَأَبِي عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ الْأَسْوَدِ قَالَ سَأَلْتُ عَائِشَةَ عَنْ صَلَاةِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِاللَّيْلِ فَقَالَتْ يَنَامُ أَوَّلَهُ وَيَقُومُ آخِرَهُ [انظر: ٢٥٢١٣، ٢٥٢١٥، ٢٥٢٨٨، ٢٥٩٤٩، ٢٥٩٥٠، ٢٦٣١١، ٢٦٦٨٦].

(۲۴۸۴۶) اسود رحمۃ اللہ علیہ کہتے ہیں کہ میں نے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے نبی علیہ السلام کی نماز تہجد کے متعلق سوال پوچھا تو انہوں نے فرمایا کہ نبی علیہ السلام رات کے ابتدائی حصے میں سوتے تھے اور آخری حصے میں قیام فرماتے تھے۔

(٢٤٨٤٧) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ عَنْ ابْنِ أَبِي مُلَيْكَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

وَسَلَّمَ إِنَّ أَبْغَضَ الرِّجَالِ إِلَى اللَّهِ الْأَلَدُّ الْخَصِمُ [راجع: ٢٤٧٨١].

(۲۴۸۴۷) حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا اللہ کے نزدیک سب سے زیادہ مبغوض آدمی وہ ہے جو نہایت جھگڑالو ہو۔

(٢٤٨٤٨) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ مُوسَى بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ يَزِيدَ الْخَطْمِيِّ عَنْ مَوْلًى لِعَائِشَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ مَا نَظَرْتُ إِلَى فَرْجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَطُّ أَوْ مَا رَأَيْتُ فَرْجَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَطُّ [قال البوصيري: هذا اسناد ضعيف. قال الألباني: ضعيف (ابن ماجة: ٦٦٢ و١٩٢٢)][انظر:٢٦٠٨٥]

(۲۴۸۴۸) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ میں نے کبھی بھی نبی علیہ السلام کی شرمگاہ پر نظر نہیں ڈالی۔

(٢٤٨٤٩) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ مِسْعَرٍ وَسُفْيَانَ عَنْ مَعْبَدِ بْنِ خَالِدٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ شَدَّادٍ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَمَرَهَا أَنْ تَسْتَرْقِيَ مِنَ الْعَيْنِ [صححه البخاری (٥٧٣٨)، ومسلم (٢١٩٥)]. [انظر:٢٥٥٨٢]

(۲۴۸۴۹) حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے نظر بد سے جھاڑ پھونک کرنے کی اجازت دی تھی۔

(٢٤٨٥٠) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا أَبُو الْعُمَيْسِ عَنِ ابْنِ أَبِي مُلَيْكَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ قُبِضَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلَمْ يَسْتَخْلِفْ أَحَدًا وَلَوْ كَانَ مُسْتَخْلِفًا أَحَدًا لَاسْتَخْلَفَ أَبَا بَكْرٍ أَوْ عُمَرَ [صححه مسلم (٢٣٨٥)، والحاكم (٧٨/٣)].

(۲۴۸۵۰) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام کا وصال اس حال میں ہوا تھا کہ نبی علیہ السلام نے صراحۃً کسی کو اپنا خلیفہ نامزد نہیں کیا تھا' اگر نبی علیہ السلام ایسا کرتے تو حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ یا حضرت عمر رضی اللہ عنہ کو خلیفہ نامزد فرماتے۔

(٢٤٨٥١) حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ خَالِدٍ عَنْ رَبَاحٍ عَنْ مَعْمَرٍ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ لَبِثَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سِتَّةَ أَشْهُرٍ يَرَى أَنَّهُ يَأْتِي وَلَا يَأْتِي فَأَتَاهُ مَلَكَانِ فَجَلَسَ أَحَدُهُمَا عِنْدَ رَأْسِهِ وَالْآخَرُ عِنْدَ رِجْلَيْهِ فَقَالَ أَحَدُهُمَا لِلْآخَرِ مَا بَالُهُ قَالَ مَطْبُوبٌ قَالَ مَنْ طَبَّهُ قَالَ لَبِيدُ بْنُ الْأَعْصَمِ قَالَ فِيمَ قَالَ فِي مُشْطٍ وَمُشَاطَةٍ فِي جُفِّ طَلْعَةٍ ذَكَرٍ فِي بِئْرِ ذَرْوَانَ تَحْتَ رَاعُوفَةٍ فَاسْتَيْقَظَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ نَوْمِهِ فَقَالَ أَيْ عَائِشَةُ أَلَمْ تَرَيْنَ أَنَّ اللَّهَ أَفْتَانِي فِيمَ اسْتَفْتَيْتُهُ فَأَتَى الْبِئْرَ فَأَمَرَ بِهِ فَأُخْرِجَ فَقَالَ هَذِهِ الْبِئْرُ الَّتِي أُرِيتُهَا وَاللَّهِ كَأَنَّ مَاءَهَا نُقَاعَةُ الْحِنَّاءِ وَكَأَنَّ رُءُوسَ نَخْلِهَا رُءُوسُ الشَّيَاطِينِ فَقَالَتْ عَائِشَةُ لَوْ أَنَّكَ كَأَنَّهَا تَعْنِي أَنْ يَنْتَشِرَ قَالَ أَمَا وَاللَّهِ قَدْ عَافَانِي اللَّهُ وَأَنَا أَكْرَهُ أَنْ أُثِيرَ عَلَى النَّاسِ مِنْهُ شَرًّا [راجع: ٢٤٧٤١].

(۲۴۸۵۱) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ بنو زریق کے ایک یہودی ''جس کا نام لبید بن اعصم تھا'' نے نبی علیہ السلام پر جادو کر دیا تھا' جس کے نتیجے میں چھ ماہ تک نبی علیہ السلام یہ سمجھتے تھے کہ انہوں نے فلاں کام کر لیا ہے حالانکہ انہوں نے وہ کام نہیں کیا ہوتا تھا' ایک دن نبی علیہ السلام نے کافی دیر تک دعائیں کیں' پھر فرمایا عائشہ! میں نے اللہ سے جو کچھ پوچھا تھا' اس نے مجھے اس کے متعلق بتا دیا

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ہے' میرے پاس دوآدمی آئے' ان میں سے ایک میرے سرہانے کی جانب بیٹھا اور دوسرا پائنتی کی جانب' پھر سرہانے کی جانب بیٹھنے والے نے پائنتی کی جانب بیٹھنے والے سے یا علی العکس کہا کہ اس آدمی کی کیا بیماری ہے؟ دوسرے نے کہا کہ ان پر جادو کیا گیا ہے؟ اس نے پوچھا کہ یہ جادو کس نے کیا ہے؟ دوسرے نے بتایا لبید بن اعصم نے' اس نے پوچھا کہ کن چیزوں میں جادو کیا گیا ہے؟ دوسرے نے بتایا کہ ایک کنگھی میں اور جو بال اس سے گرتے ہیں اور نر کھجور کے خوشئہ غلاف میں اس نے پوچھا کہ اس وقت یہ چیزیں کہاں ہیں؟ دوسرے نے بتایا کہ "اروان" نامی کنوئیں ہیں۔

چنانچہ یہ خواب دیکھنے کے بعد نبی علیہ السلام اپنے کچھ صحابہ رضی اللہ عنہم کے ساتھ اس کنوئیں پر پہنچے اور واپس آ کر حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کو بتایا کہ اے عائشہ! اس کنوئیں کا پانی تو یوں لگ رہا تھا جیسے مہندی کا رنگ ہوتا ہے' اور اس کے قریب جو درخت تھے وہ شیطان کے سر معلوم ہو رہے تھے' میں نے عرض کیا یا رسول اللہ! آپ نے اسے آگ کیوں نہیں لگا دی؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا نہیں' اللہ نے مجھے عافیت دے دی ہے' اب میں لوگوں میں شر اور فتنہ پھیلانے کو اچھا نہیں سمجھتا' چنانچہ نبی علیہ السلام کے حکم پر ان سب چیزوں کو دفن کر دیا گیا۔

(۲٤٨٥٢) حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ أُسَامَةَ قَالَ أَخْبَرَنَا هِشَامٌ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ سُحِرَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتَّى أَنَّهُ لَيُخَيَّلُ لَهُ أَنَّهُ يَفْعَلُ الشَّيْءَ وَمَا يَفْعَلُهُ حَتَّى إِذَا كَانَ ذَاتَ يَوْمٍ وَهُوَ عِنْدَهَا دَعَا اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ وَدَعَاهُ ثُمَّ قَالَ أَشَعَرْتِ أَنَّ اللَّهَ أَفْتَانِي فِيمَا اسْتَفْتَيْتُهُ فِيهِ قُلْتُ وَمَا ذَاكَ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جَاءَنِي رَجُلَانِ فَجَلَسَ أَحَدُهُمَا عِنْدَ رَأْسِي وَالْآخَرُ عِنْدَ رِجْلَيَّ ثُمَّ قَالَ أَحَدُهُمَا لِصَاحِبِهِ مَا وَجَعُ الرَّجُلِ قَالَ مَطْبُوبٌ قَالَ مَنْ طَبَّهُ قَالَ لَبِيدُ بْنُ الْأَعْصَمِ الْيَهُودِيُّ قَالَ فِي مَاذَا قَالَ فِي مُشْطٍ وَمُشَاطَةٍ وَجُفِّ طَلْعَةِ ذَكَرٍ قَالَ فَأَيْنَ هُوَ قَالَ فِي بِئْرِ ذَرْوَانَ فَذَهَبَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى الْبِئْرِ فَنَظَرَ إِلَيْهَا وَعَلَيْهَا نَخْلٌ ثُمَّ رَجَعَ إِلَى عَائِشَةَ فَقَالَ وَاللَّهِ لَكَأَنَّ مَاءَهَا نُقَاعَةُ الْحِنَّاءِ وَلَكَأَنَّ نَخْلَهَا رُؤُوسُ الشَّيَاطِينِ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ فَأَحْرِقْهُ قَالَ لَا أَمَّا أَنَا فَقَدْ عَافَانِي اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ وَخَشِيتُ أَنْ أُثَوِّرَ عَلَى النَّاسِ مِنْهُ شَرًّا

[راجع: ٢٤٧٤١].

(۲۴۸۵۲) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ بنو زریق کے ایک یہودی "جس کا نام لبید بن اعصم تھا" نے نبی علیہ السلام پر جادو کر دیا تھا' جس کے نتیجے میں نبی علیہ السلام یہ سمجھتے تھے کہ انہوں نے فلاں کام کر لیا ہے حالانکہ انہوں نے وہ کام نہیں کیا ہوتا تھا' ایک دن نبی علیہ السلام نے کافی دیر تک دعائیں کیں' پھر فرمایا عائشہ! میں نے اللہ سے جو کچھ پوچھا تھا' اس نے مجھے اس کے متعلق بتا دیا ہے' میرے پاس دوآدمی آئے' ان میں سے ایک میرے سرہانے کی جانب بیٹھا اور دوسرا پائنتی کی جانب' پھر سرہانے کی جانب بیٹھنے والے نے پائنتی کی جانب بیٹھنے والے سے یا علی العکس کہا کہ اس آدمی کی کیا بیماری ہے؟ دوسرے نے کہا کہ ان پر جادو کیا گیا ہے؟ اس نے پوچھا کہ یہ جادو کس نے کیا ہے؟ دوسرے نے بتایا لبید بن اعصم نے' اس نے پوچھا کہ کن چیزوں میں جادو

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

کیا گیا ہے؟ دوسرے نے بتایا کہ ایک کنگھی میں اور جو بال اس سے گرتے ہیں اور نر کھجور کے خوشۂ غلاف میں، اس نے پوچھا کہ اس وقت یہ چیزیں کہاں ہیں؟ دوسرے نے بتایا کہ ''اروان'' نامی کنوئیں ہیں۔

چنانچہ یہ خواب دیکھنے کے بعد نبی علیہ السلام اپنے کچھ صحابہ رضی اللہ عنہم کے ساتھ اس کنوئیں پر پہنچے اور واپس آ کر حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کو بتایا کہ اے عائشہ! اس کنوئیں کا پانی تو یوں لگ رہا تھا جیسے مہندی کا رنگ ہوتا ہے' اور اس کے قریب جو درخت تھے وہ شیطان کے سر معلوم ہو رہے تھے' میں نے عرض کیا یا رسول اللہ! آپ نے اسے آگ کیوں نہیں لگا دی؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا نہیں' اللہ نے مجھے عافیت دے دی ہے' اب میں لوگوں میں شر اور فتنہ پھیلانے کو اچھا نہیں سمجھتا' چنانچہ نبی علیہ السلام کے حکم پر ان سب چیزوں کو دفن کر دیا گیا۔

(۲٤٨٥٣) حَدَّثَنَا عَبْد اللَّهِ حَدَّثَنِي أَبِي وَجْدِي قَرَأْهُ عَلَيَّ وَأَنَا أَسْمَعُ قَالَ حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ عَنْ عُمَرَ بْنِ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كُنْتُ أَغْتَسِلُ أَنَا وَرَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ إِنَاءٍ وَاحِدٍ مِنْ الْجَنَابَةِ

[راجع: ٢٤٥١٥].

(۲۴۸۵۳) حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ میں اور نبی علیہ السلام ایک ہی برتن کے پانی سے غسل جنابت کر لیا کرتے تھے۔

(٢٤٨٥٤) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ مِسْعَرٍ عَنِ الْمِقْدَامِ بْنِ شُرَيْحٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُعْطِينِي الْعَرْقَ فَأَتَعَرَّقُهُ ثُمَّ يَأْخُذُهُ فَيَضَعُ فَاهُ عَلَى مَوْضِعِ فِيَّ وَيُعْطِينِي الْإِنَاءَ فَأَشْرَبُ ثُمَّ يَأْخُذُهُ فَيَضَعُ فَاهُ عَلَى مَوْضِعِ فِيَّ [راجع: ٢٤٨٣٢].

(۲۴۸۵۴) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ بعض اوقات نبی علیہ السلام کی خدمت میں ایک برتن پیش کیا جاتا' میں ایام سے ہوتی' اور اس کا پانی پی لیتی پھر نبی علیہ السلام اسے پکڑ کر اپنا منہ وہیں رکھتے جہاں سے میں نے منہ لگا کر پیا ہوتا تھا' اسی طرح میں ایک ہڈی پکڑ کر اس کا گوشت کھاتی اور نبی علیہ السلام اسے پکڑ کر اپنا منہ وہیں رکھتے جہاں سے میں منہ لگا کر کھایا ہوتا تھا۔

(٢٤٨٥٥) حَدَّثَنَا أَبُو نُعَيْمٍ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي زِيَادٍ قَالَ سَمِعْتُ الْقَاسِمَ قَالَ قَالَتْ عَائِشَةُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّمَا جُعِلَ الطَّوَافُ بِالْبَيْتِ وَبِالصَّفَا وَالْمَرْوَةِ وَرَمْيُ الْجِمَارِ لِإِقَامَةِ ذِكْرِ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ [صححه ابن خزيمة (٢٧٣٨ و٢٨٨٢ و ٢٩٧٠). قال الترمذی: حسن صحيح. قال الألبانی: ضعيف (ابو داود: ١٨٨٨، الترمذی: ٩٠٢). قال شعيب: والصحيح وقفه]. [انظر: ٢٤٩٧٢، ٢٥٥٩٢].

(۲۴۸۵۵) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا بیت اللہ کا طواف' صفا مروہ کی سعی' اور رمی جمار کا حکم صرف اس لئے دیا گیا ہے تا کہ اللہ تعالیٰ کا ذکر قائم کیا جائے۔

(٢٤٨٥٦) حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا هَارُونُ عَنْ بُدَيْلِ بْنِ مَيْسَرَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ شَقِيقٍ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّهَا سَمِعَتْ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقْرَأُ فَرُوحٌ وَرَيْحَانٌ بِرَفْعِ الرَّاءِ [قال الترمذی: حسن غريب. قال

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

الألبانی: صحیح (ابو داود: ۳۹۹۱، الترمذی: ۲۹۳۸)]. [انظر: ۲۶۳۰۴].

(۲۴۸۵۶) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ انہوں نے نبی علیہ السلام کو یہ آیت فروح و ریحان راء کے ضمے کے ساتھ پڑھتے ہوئے سنی ہے۔

(۲٤۸۵۷) حَدَّثَنَا يُونُسُ حَدَّثَنَا أَبَانُ عَنْ يَحْيَى عَنْ أَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ أَنَّهُ دَخَلَ عَلَى عَائِشَةَ وَهُوَ يُخَاصِمُ فِي أَرْضٍ فَقَالَتْ عَائِشَةُ يَا أَبَا سَلَمَةَ اجْتَنِبْ الْأَرْضَ فَإِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ ظَلَمَ قِيدَ شِبْرٍ مِنْ الْأَرْضِ طُوِّقَهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ مِنْ سَبْعِ أَرَضِينَ [صححه البخاری (۲٤۵۳)، ومسلم (۱٦۱۲)]. [انظر: ۲۵۰۰۹، ۲٦٦۷۳، ۲٦۷۵٤، ۲٦۷۵۵].

(۲۴۸۵۷) ابوسلمہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ وہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کے پاس زمین کا ایک جھگڑا لے کر حاضر ہوئے، تو حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے ان سے فرمایا: اے ابوسلمہ! زمین چھوڑ دو، کیونکہ نبی علیہ السلام نے فرمایا ہے جو شخص ایک بالشت بھر زمین بھی کسی سے ظلماً لیتا ہے، اللہ تعالیٰ قیامت کے دن اس کے گلے میں سات زمینوں کا وہ حصہ طوق بنا کر ڈالے گا۔

(۲٤۸۵۸) حَدَّثَنَا يُونُسُ حَدَّثَنَا لَيْثٌ عَنْ يَزِيدَ يَعْنِي ابْنَ الْهَادِ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْقَاسِمِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ مَاتَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَإِنَّهُ لَبَيْنَ حَاقِنَتِي وَذَاقِنَتِي فَلَا أَكْرَهُ شِدَّةَ الْمَوْتِ لِأَحَدٍ أَبَدًا بَعْدَ مَا رَأَيْتُ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ [صححه البخاری (٤٤٤٦)]. [انظر: ۲٤۹۸۷].

(۲۴۸۵۸) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ جس وقت نبی علیہ السلام کا وصال ہوا تو وہ میرے سینے اور ٹھوڑی کے درمیان تھے، اور نبی علیہ السلام کو دیکھنے کے بعد میں کسی پر بھی موت کی شدت کو دیکھ کر اسے ناپسند نہیں کروں گی۔

(۲٤۸۵۹) حَدَّثَنَا يُونُسُ وَأَبُو النَّضْرِ قَالَا حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ يَزِيدَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أُسَامَةَ عَنْ عَمْرِو بْنِ أَبِي عَمْرٍو عَنِ الْمُطَّلِبِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِنَّ الْمُؤْمِنَ يُدْرِكُ بِحُسْنِ خُلُقِهِ دَرَجَاتِ قَائِمِ اللَّيْلِ صَائِمِ النَّهَارِ [صححه ابن حبان (٤۸۰)، والحاكم (۱/ ٦۰). قال الألبانی: صحیح (ابو داود: ٤۷۹۸). قال شعیب: صحیح لغیره، وهذا اسناد ضعیف]. [انظر: ۲۵۱۰۲، ۲۵۵۲۷، ۲٦۰۵۳].

(۲۴۸۵۹) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ میں نے نبی علیہ السلام کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ مومن اپنے اچھے اخلاق کی وجہ سے قائم اللیل اور صائم النہار لوگوں کے درجات پالیتا ہے۔

(۲٤۸٦۰) حَدَّثَنَا يُونُسُ قَالَ حَدَّثَنَا لَيْثٌ عَنْ يَزِيدَ عَنْ مُوسَى بْنِ سَرْجِسَ عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ يَمُوتُ وَعِنْدَهُ قَدَحٌ فِيهِ مَاءٌ فَيُدْخِلُ يَدَهُ فِي الْقَدَحِ ثُمَّ يَمْسَحُ وَجْهَهُ بِالْمَاءِ ثُمَّ يَقُولُ اللَّهُمَّ أَعِنِّي عَلَى سَكَرَاتِ الْمَوْتِ [صححه الحاكم (۲/ ٤٦۵). قال الترمذی: ۹۷۸)]. [انظر: ۲٤۹۲۰، ۲٤۹۸٦، ۲۵٦۹۱].

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۲۴۸۶۰) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نزع کے وقت میں نے نبی علیہ السلام کو دیکھا کہ ان کے پاس ایک پیالے میں پانی رکھا ہوا ہے اور نبی علیہ السلام اس پیالے میں ہاتھ ڈالتے جا رہے ہیں اور اپنے چہرے پر اسے ملتے جا رہے ہیں' اور یہ دعا فرماتے جا رہے ہیں کہ اے اللہ! موت کی بے ہوشیوں میں میری مدد فرما۔

(۲٤٨٦١) حَدَّثَنَا يُونُسُ قَالَ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ هِشَامٍ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُوتِرُ بِخَمْسِ سَجَدَاتٍ لَا يَجْلِسُ بَيْنَهُنَّ حَتَّى يَجْلِسَ فِي الْخَامِسَةِ ثُمَّ يُسَلِّمُ [راجع: ٢٤٧٤٣].

(۲۴۸۶۱) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام رات کو پانچویں جوڑے پر وتر بناتے تھے، درمیان میں نہیں بیٹھتے تھے اور اسی پر بیٹھ کر سلام پھیرتے تھے۔

(٢٤٨٦٢) حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَ حَدَّثَنَا دَاوُدُ يَعْنِي ابْنَ أَبِي الْفُرَاتِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ بُرَيْدَةَ عَنْ يَحْيَى بْنِ يَعْمَرَ عَنْ عَائِشَةَ زَوْجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهَا أَخْبَرَتْهُ أَنَّهَا سَأَلَتْ نَبِيَّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ الطَّاعُونِ فَأَخْبَرَهَا نَبِيُّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ كَانَ عَذَابًا يَبْعَثُهُ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ عَلَى مَنْ يَشَاءُ فَجَعَلَهُ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ رَحْمَةً لِلْمُؤْمِنِينَ فَلَيْسَ مِنْ عَبْدٍ يَقَعُ الطَّاعُونُ فِيهِ فَيَمْكُثُ فِي بَلَدِهِ صَابِرًا مُحْتَسِبًا يَعْلَمُ أَنَّهُ لَمْ يُصِبْهُ إِلَّا مَا كَتَبَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ لَهُ إِلَّا كَانَ لَهُ مِثْلُ أَجْرِ الشَّهِيدِ [صححه البخاری (٣٤٧٤)]. [انظر: ٢٥٧٢٧، ٢٦٦٦٨].

(۲۴۸۶۲) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ انہوں نے نبی علیہ السلام سے "طاعون" کے متعلق دریافت کیا تو نبی علیہ السلام نے انہیں بتایا کہ یہ ایک عذاب تھا جو اللہ جس پر چاہتا تھا بھیج دیتا تھا' لیکن اس امت کے مسلمانوں پر اللہ نے اسے رحمت بنا دیا ہے' اب جو شخص طاعون کی بیماری میں مبتلا ہو اور اس شہر میں ثواب کی نیت سے صبر کرتے ہوئے رکا رہے اور یقین رکھتا ہو کہ اسے صرف وہی مصیبت آسکتی ہے جو اللہ تعالیٰ نے اس کے لئے لکھ دی ہے' تو اسے شہید کے برابر اجر ملے گا۔

(٢٤٨٦٣) حَدَّثَنَا يُونُسُ حَدَّثَنَا دَاوُدُ يَعْنِي ابْنَ أَبِي الْفُرَاتِ عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ مَيْمُونٍ الصَّائِغِ عَنْ عَطَاءٍ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَّى وَهِيَ مُعْتَرِضَةٌ بَيْنَ يَدَيْهِ وَقَالَ أَلَيْسَ هُنَّ أُمَّهَاتِكُمْ وَأَخَوَاتِكُمْ وَعَمَّاتِكُمْ [انظر: ٢٥٦٤٥].

(۲۴۸۶۳) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نماز پڑھ رہے ہوتے تھے اور وہ ان کے سامنے عرض میں لیٹی ہوتی تھیں اور فرماتے تھے کہ جن عورتوں کے سامنے تم نماز پڑھتے ہو' کیا وہ تمہاری مائیں' بہنیں اور پھوپھیاں نہیں ہوتیں؟

(٢٤٨٦٤) حَدَّثَنَا يُونُسُ حَدَّثَنَا لَيْثٌ عَنْ يَزِيدَ يَعْنِي ابْنَ أَبِي حَبِيبٍ عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ إِسْحَاقَ بْنِ يَسَارٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ لَمَّا قَدِمَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمَدِينَةَ اشْتَكَى أَصْحَابُهُ وَاشْتَكَى أَبُو بَكْرٍ وَعَامِرُ بْنُ فُهَيْرَةَ مَوْلَى أَبِي بَكْرٍ وَبِلَالٌ فَاسْتَأْذَنَتْ عَائِشَةُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

عِيَادَتِهِمْ فَأَذِنَ لَهَا فَقَالَتْ لِأَبِي بَكْرٍ كَيْفَ تَجِدُكَ فَقَالَ كُلُّ امْرِئٍ مُصَبَّحٌ فِي أَهْلِهِ وَالْمَوْتُ أَدْنَى مِنْ شِرَاكِ نَعْلِهِ وَسَأَلَتْ عَامِرًا فَقَالَ إِنِّي وَجَدْتُ الْمَوْتَ قَبْلَ ذَوْقِهِ إِنَّ الْجَبَانَ حَتْفُهُ مِنْ فَوْقِهِ وَسَأَلَتْ بِلَالًا فَقَالَ يَا لَيْتَ شِعْرِي هَلْ أَبِيتَنَّ لَيْلَةً بِفَجٍّ وَحَوْلِي إِذْخِرٌ وَجَلِيلُ فَأَتَتِ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَخْبَرَتْهُ بِقَوْلِهِمْ فَنَظَرَ إِلَى السَّمَاءِ وَقَالَ اللَّهُمَّ حَبِّبْ إِلَيْنَا الْمَدِينَةَ كَمَا حَبَّبْتَ إِلَيْنَا مَكَّةَ وَأَشَدَّ اللَّهُمَّ بَارِكْ لَنَا فِي صَاعِهَا وَفِي مُدِّهَا وَانْقُلْ وَبَاءَهَا إِلَى مَهْيَعَةَ وَهِيَ الْجُحْفَةُ كَمَا زَعَمُوا [صححه البخاری (٦٣٧٢)، ومسلم (١٣٧٦)، وابن حبان (٣٧٢٤ و ٥٦٠٠)]. [انظر: ٢٦٣٨١]، [راجع: ٢٤٧٩٢].

(۲۴۸۶۴) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام جب مدینہ منورہ تشریف لائے تو آپ کے صحابہ رضی اللہ عنہم بیمار ہو گئے، حضرت صدیق اکبر رضی اللہ عنہ ان کے آزاد کردہ غلام عامر بن فہیرہ اور بلال رضی اللہ عنہ بھی بیمار ہو گئے، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے ان لوگوں کی عیادت کے لئے جانے کی نبی علیہ السلام سے اجازت لی، نبی علیہ السلام نے انہیں اجازت دے دی، انہوں نے حضرت صدیق اکبر رضی اللہ عنہ سے پوچھا کہ آپ اپنی صحت کیسی محسوس کر رہے ہیں؟ انہوں نے یہ شعر پڑھا کہ "ہر شخص اپنے اہل خانہ میں صبح کرتا ہے جبکہ موت اس کی جوتی کے تسمے سے بھی زیادہ اس کے قریب ہوتی ہے۔" پھر میں نے عامر رضی اللہ عنہ سے پوچھا تو انہوں نے یہ شعر پڑھا کہ "کہ موت کا مزہ چکھنے سے پہلے موت کو محسوس کر رہا ہوں اور قبرستان منہ کے قریب آ گیا ہے۔" پھر میں نے بلال رضی اللہ عنہ سے ان کی طبیعت پوچھی تو انہوں نے یہ شعر پڑھا کہ "ہائے! مجھے کیا خبر کہ میں دوبارہ "فخ" میں رات گذار سکوں گا اور میرے آس پاس "اذخر" اور "جلیل" نامی گھاس ہوگی۔" حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا بارگاہِ نبوت میں حاضر ہوئیں اور ان لوگوں کی باتیں بتائیں، نبی علیہ السلام نے آسمان کی طرف دیکھ کر فرمایا اے اللہ! مدینہ منورہ کو ہماری نگاہوں میں اسی طرح محبوب بنا جیسے مکہ کو بنایا تھا، بلکہ اس سے بھی زیادہ، اس سے بھی زیادہ، اے اللہ! مدینہ کے صاع اور مد میں برکتیں عطاء فرما، اور اس کی وباء کو جحفہ کی طرف منتقل فرما۔

(٢٤٨٦٥) حَدَّثَنَا يُونُسُ حَدَّثَنَا لَيْثٌ عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي حَبِيبٍ عَنْ عُمَارَةَ بْنِ أَبِي فَرْوَةَ أَنَّ مُحَمَّدَ بْنَ مُسْلِمٍ حَدَّثَهُ أَنَّ عُرْوَةَ حَدَّثَهُ أَنَّ عَمْرَةَ بِنْتَ عَبْدِالرَّحْمَنِ حَدَّثَتْهُ أَنَّ عَائِشَةَ حَدَّثَتْهَا أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا زَنَتْ الْأَمَةُ فَاجْلِدُوهَا وَإِنْ زَنَتْ فَاجْلِدُوهَا وَإِنْ زَنَتْ فَاجْلِدُوهَا ثُمَّ بِيعُوهَا وَلَوْ بِضَفِيرٍ وَالضَّفِيرُ الْحَبْلُ

(۲۴۸۶۵) حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا اگر تم میں سے کسی کی باندی زنا کرے اور اس کا جرم ثابت ہو جائے تو اسے کوڑوں کی سزا دے، پھر تیسری یا چوتھی مرتبہ یہی گناہ سرزد ہونے پر فرمایا کہ اسے بیچ دے خواہ اس کی قیمت صرف بالوں سے گندھی ہوئی ایک رسی ہی ملے۔

(٢٤٨٦٦) حَدَّثَنَا أَبُو سَعِيدٍ مَوْلَى بَنِي هَاشِمٍ حَدَّثَنَا ابْنُ لَهِيعَةَ عَنْ عُقَيْلٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُكَبِّرُ فِي الْعِيدَيْنِ سَبْعًا وَخَمْسًا قَبْلَ الْقِرَاءَةِ [صححه الحاكم (١/٢٩٨). قال الألباني: صحيح (ابو داود: ١١٤٩ و ١١٥٠، ابن ماجة: ١٢٨٠). قال شعيب: حسن لغيره وهذا

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اسناد ضعيف]. [انظر: ٢٤٩١٣].

(۲۴۸۶۶) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام عیدین کی نماز میں قراءت سے پہلے سات اور پانچ تکبیریں کہتے تھے۔

(٢٤٨٦٧) حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ حَدَّثَنَا حَيْوَةُ بْنُ شُرَيْحٍ قَالَ حَدَّثَنِي نَافِعُ بْنُ سُلَيْمَانَ أَنَّ مُحَمَّدَ بْنَ أَبِي صَالِحٍ حَدَّثَهُ عَنْ أَبِيهِ أَنَّهُ سَمِعَ عَائِشَةَ زَوْجَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْإِمَامُ ضَامِنٌ وَالْمُؤَذِّنُ مُؤْتَمَنٌ فَأَرْشَدَ اللَّهُ الْإِمَامَ وَعَفَا عَنِ الْمُؤَذِّنِ [صححه ابن حبان (١٦٧١)، وابن خزيمة (١٥٣٢). قال شعيب: صحيح لغيره وهذا اسناد ضعيف].

(۲۴۸۶۷) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا امام ضامن ہوتا ہے اور مؤذن امانت دار ہوتا ہے اس لئے اللہ امام کو ہدایت دے اور مؤذن کو معاف فرمائے۔

(٢٤٨٦٨) حَدَّثَنَا حَسَنُ بْنُ مُوسَى قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ لَهِيعَةَ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ أَبِي حَبِيبٍ عَنْ مُوسَى بْنِ سَعِيدِ بْنِ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ عَنْ خُبَيْبِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الزُّبَيْرِ عَنْ عَائِشَةَ زَوْجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَتْ طَرَقَتْنِي الْحَيْضَةُ مِنَ اللَّيْلِ وَأَنَا إِلَى جَنْبِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَتَأَخَّرْتُ فَقَالَ مَا لَكِ أَنُفِسْتِ قَالَتْ لَا وَلَكِنِّي حِضْتُ قَالَ فَشُدِّي عَلَيْكِ إِزَارَكِ ثُمَّ عُودِي

(۲۴۸۶۸) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ رات کے وقت مجھے اچانک ایام شروع ہو گئے اس وقت میں نبی علیہ السلام کے پہلو میں لیٹی ہوئی تھی، سو میں پیچھے ہٹ گئی، نبی علیہ السلام نے فرمایا کیا ہوا؟ کیا تمہارے نفاس کے ایام شروع ہو گئے؟ انہوں نے عرض کیا کہ نہیں، بلکہ حیض کے ایام شروع ہو گئے، نبی علیہ السلام نے فرمایا ازار اچھی طرح لپیٹ کر پھر واپس آ جاؤ۔

(٢٤٨٦٩) حَدَّثَنَا حَسَنٌ حَدَّثَنَا ابْنُ لَهِيعَةَ حَدَّثَنَا عُقَيْلُ بْنُ خَالِدٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جَهَرَ فِيهَا بِالْقِرَاءَةِ يَعْنِي فِي الْكُسُوفِ [راجع: ٢٤٥٤٦].

(۲۴۸۶۹) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے نماز کسوف میں بلند آواز سے قراءت فرمائی تھی۔

(٢٤٨٧٠) حَدَّثَنَا حَسَنٌ حَدَّثَنَا ابْنُ لَهِيعَةَ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو الْأَسْوَدِ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَقُولُ اجْعَلُوا مِنْ صَلَاتِكُمْ فِي بُيُوتِكُمْ وَلَا تَجْعَلُوهَا عَلَيْكُمْ قُبُورًا

(۲۴۸۷۰) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام فرمایا کرتے تھے اپنی نماز کا کچھ حصہ اپنے گھروں کے لئے بھی رکھا کرو، اور انہیں اپنے لئے قبرستان نہ بنایا کرو۔

(٢٤٨٧١) حَدَّثَنَا حَسَنُ بْنُ مُوسَى حَدَّثَنَا ابْنُ لَهِيعَةَ حَدَّثَنَا أَبُو الْأَسْوَدِ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ خَدِيجَةَ سَأَلَتْ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ وَرَقَةَ بْنِ نَوْفَلٍ فَقَالَ قَدْ رَأَيْتُهُ فِي الْمَنَامِ فَرَأَيْتُ عَلَيْهِ ثِيَابَ بَيَاضٍ فَأَحْسِبُهُ لَوْ كَانَ مِنْ أَهْلِ النَّارِ لَمْ يَكُنْ عَلَيْهِ ثِيَابٌ بَيَاضٌ [قال الترمذي: غريب. قال الألباني: ضعيف (الترمذي: ٢٢٨٨)].

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۲۴۸۷۱) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ حضرت خدیجہ رضی اللہ عنہا نے نبی علیہ السلام سے ورقہ بن نوفل کے انجام کے متعلق پوچھا تو نبی علیہ السلام نے فرمایا میں نے انہیں خواب میں سفید کپڑے پہنے ہوئے دیکھا ہے اس لئے میرا خیال یہ ہے کہ اگر وہ جہنمی ہوتے تو ان کے اوپر سفید کپڑے نہ ہوتے۔

(۲٤۸۷۲) حَدَّثَنَا هَارُونُ بْنُ مَعْرُوفٍ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ قَالَ أَخْبَرَنِي عَمْرٌو أَنَّ بَكْرَ بْنَ سَوَادَةَ حَدَّثَهُ أَنَّ يَزِيدَ بْنَ أَبِي يَزِيدَ حَدَّثَهُ عَنْ عُبَيْدِ بْنِ عُمَيْرٍ عَنْ عَائِشَةَ زَوْجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّ رَجُلًا تَلَا هَذِهِ الْآيَةَ مَنْ يَعْمَلْ سُوءًا يُجْزَ بِهِ قَالَ إِنَّا لَنُجْزَى بِكُلِّ عَمَلِنَا هَلَكْنَا إِذًا فَبَلَغَ ذَاكَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ نَعَمْ يُجْزَى بِهِ الْمُؤْمِنُونَ فِي الدُّنْيَا فِي مُصِيبَةٍ فِي جَسَدِهِ فِيمَا يُؤْذِيهِ [صححه ابن حبان (۲۹۲۳). وقد صحح الهيثمي رجاله. قال شعيب: صحيح لغيره وهذا اسناد ضعيف].

(۲۴۸۷۲) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک آدمی نے یہ آیت تلاوت کی ''جو شخص برا کام کرے گا' اسے اس کا بدلہ دیا جائے گا' تو وہ کہنے لگا کہ اگر ہمیں ہمارے عمل کا بدلہ دیا جائے گا تو ہم تو ہلاک ہو جائیں گے' نبی علیہ السلام کو یہ بات معلوم ہوئی تو فرمایا ہاں! البتہ مومن کو اس کا بدلہ دنیا ہی میں جسمانی ایذاء اور مصیبت کی شکل میں دے دیا جاتا ہے۔

(۲٤۸۷۳) حَدَّثَنَا هَارُونُ بْنُ مَعْرُوفٍ وَمُعَاوِيَةُ بْنُ عَمْرٍو قَالَا حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ قَالَ أَخْبَرَنَا عَمْرٌو أَنَّ أَبَا النَّضْرِ حَدَّثَهُ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ يَسَارٍ عَنْ عَائِشَةَ زَوْجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهَا قَالَتْ مَا رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَطُّ مُسْتَجْمِعًا ضَاحِكًا قَالَ مُعَاوِيَةُ ضَحِكًا حَتَّى أَرَى مِنْهُ لَهَوَاتِهِ إِنَّمَا كَانَ يَتَبَسَّمُ وَقَالَتْ كَانَ إِذَا رَأَى غَيْمًا أَوْ رِيحًا عُرِفَ ذَلِكَ فِي وَجْهِهِ قَالَتْ يَا رَسُولَ اللَّهِ النَّاسُ إِذَا رَأَوْا الْغَيْمَ فَرِحُوا رَجَاءَ أَنْ يَكُونَ فِيهِ الْمَطَرُ وَأَرَاكَ إِذَا رَأَيْتَهُ عَرَفْتُ فِي وَجْهِكَ الْكَرَاهِيَةَ قَالَتْ فَقَالَ يَا عَائِشَةُ مَا يُؤْمِنِّي أَنْ يَكُونَ فِيهِ عَذَابٌ قَدْ عُذِّبَ قَوْمٌ بِالرِّيحِ وَقَدْ رَأَى قَوْمٌ الْعَذَابَ فَقَالُوا هَذَا عَارِضٌ مُمْطِرُنَا [صححه البخاري (٤۸۲۸)، ومسلم (۸۹۹)، والحاكم (۲/٤۵٦)].

(۲۴۸۷۳) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ میں نے کبھی بھی نبی علیہ السلام کو منہ کھول کر اس طرح ہنستے ہوئے نہیں دیکھا کہ حلق کا کوا نظر آنے لگے' نبی علیہ السلام صرف تبسم فرماتے تھے' اور جب بادل یا آندھی نظر آتی تو نبی علیہ السلام کے روئے مبارک پر تفکرات کے آثار نظر آنے لگتے تھے' ایک مرتبہ انہوں نے عرض کیا یا رسول اللہ! لوگ بادل کو دیکھ کر خوش ہوتے ہیں اور انہیں یہ امید ہوتی ہے کہ اب بارش ہوگی اور میں آپ کو دیکھتی ہوں کہ بادلوں کو دیکھ کر آپ کے چہرے پر تفکرات کے آثار نظر آنے لگتے ہیں؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا: عائشہ! مجھے اس چیز سے اطمینان نہیں ہوتا کہ کہیں اس میں عذاب نہ ہو' کیونکہ اس سے پہلے ایک قوم پر آندھی کا عذاب ہو چکا ہے' جب ان لوگوں نے عذاب کو دیکھا تھا تو اسے بادل سمجھ کر یہ کہہ رہے تھے کہ یہ بادل ہم پر بارش برسائے گا۔

(۲٤۸۷٤) حَدَّثَنَا حَسَنٌ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ لَهِيعَةَ قَالَ حَدَّثَنَا حُيَيُّ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ أَنَّ أَبَا عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْحُبُلِيَّ حَدَّثَهُ عَنْ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

عَائِشَةَ زَوْجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهَا طَرَقَتْهَا الْحَيْضَةُ مِنْ اللَّيْلِ وَرَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي فَأَشَارَتْ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِثَوْبٍ وَفِيهِ دَمٌ فَأَشَارَ إِلَيْهَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ فِي الصَّلَاةِ اغْسِلِيهِ فَغَسَلَتْ مَوْضِعَ الدَّمِ ثُمَّ أَخَذَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَلِكَ الثَّوْبَ فَصَلَّى فِيهِ

(۲۴۸۷۴) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ رات کے وقت مجھے ایام شروع ہو گئے' نبی علیہ السلام اس وقت نماز پڑھ رہے تھے' انہوں نے نبی علیہ السلام کو اشارے سے کپڑا دکھایا جس پر خون لگا ہوا تھا' نبی علیہ السلام نے دوران نماز ہی اشارے سے انہیں وہ کپڑا دھونے کا حکم دیا' انہوں نے خون کی جگہ سے اسے دھویا اور نبی علیہ السلام نے اسے پکڑ کر اس میں نماز پڑھ لی۔

(۲٤۸۷۵) حَدَّثَنَا حَسَنٌ حَدَّثَنَا ابْنُ لَهِيعَةَ حَدَّثَنَا أَبُو الْأَسْوَدِ عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ عَنْ عَائِشَةَ أُمِّ الْمُؤْمِنِينَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يَحْرُمُ مِنْ الرَّضَاعَةِ مَا يَحْرُمُ مِنْ الْوِلَادَةِ [راجع: ۲٤٦۷۱].

(۲۴۸۷۵) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا رضاعت سے بھی وہی رشتے حرام ہو جاتے ہیں جو نسب کی وجہ سے حرام ہوتے ہیں۔

(۲٤۸۷٦) حَدَّثَنَا حَسَنٌ حَدَّثَنَا ابْنُ لَهِيعَةَ حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ رَبِيعَةَ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَيُّمَا امْرَأَةٍ نَكَحَتْ بِغَيْرِ إِذْنِ وَلِيِّهَا فَنِكَاحُهَا بَاطِلٌ فَإِنْ أَصَابَهَا فَلَهَا مَهْرُهَا بِمَا أَصَابَ مِنْ فَرْجِهَا وَإِنْ اشْتَجَرُوا فَالسُّلْطَانُ وَلِيُّ مَنْ لَا وَلِيَّ لَهُ [راجع: ۲٤۷۰۹].

(۲۴۸۷۶) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا اگر کوئی عورت اپنے آقا کی اجازت کے بغیر نکاح کر لے تو اس کا نکاح باطل ہے' اگر وہ اس کے ساتھ مباشرت بھی کر لے تو اس بناء پر اس کے ذمے مہر واجب ہو جائے گا' اور اگر اس میں لوگ اختلاف کرنے لگیں تو بادشاہ اس کا ولی ہوگا جس کا کوئی ولی نہ ہو۔

(۲٤۸۷۷) حَدَّثَنَا حَسَنٌ حَدَّثَنَا ابْنُ لَهِيعَةَ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو الْأَسْوَدِ أَنَّهُ سَمِعَ عُرْوَةَ بْنَ الزُّبَيْرِ يُحَدِّثُ عَنْ عَائِشَةَ زَوْجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ الْكَافِرُ مِنْ كُفَّارِ قُرَيْشٍ يَمُوتُ فَيَبْكِيهِ أَهْلُهُ فَيَقُولُونَ الْمُطْعِمُ الْجِفَانَ الْمُقَاتِلُ الَّذِي فَيَزِيدُهُ اللَّهُ عَذَابًا بِمَا يَقُولُونَ

(۲۴۸۷۷) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا کفار قریش میں سے ایک آدمی مر رہا تھا اور اس کے اہل خانہ اس پر روتے ہوئے کہہ رہے تھے کہ دیگیں بھر کر کھلانے والا اور جنگجو آدمی تھا' اور ان کے اس کہنے کے اوپر اللہ تعالیٰ اس کے عذاب میں مزید اضافہ کر دیتا تھا۔

(۲٤۸۷۸) حَدَّثَنَا حَسَنٌ حَدَّثَنَا ابْنُ لَهِيعَةَ قَالَ حَدَّثَنِي أَبُو الْأَسْوَدِ أَنَّهُ سَمِعَ عُرْوَةَ يُحَدِّثُ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ ذُكِرَ رَجُلٌ عِنْدَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِخَيْرٍ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَوَلَمْ تَرَوْهُ يَتَعَلَّمُ الْقُرْآنَ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۲۴۸۷۸) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک آدمی کا نبی علیہ السلام کے سامنے اچھائی کے ساتھ تذکرہ ہوا تو نبی علیہ السلام نے فرمایا کیا تم نے اسے دیکھا نہیں کہ وہ قرآن کریم سیکھ رہا ہے۔

(۲٤۸۷۹) حَدَّثَنَا حَسَنٌ حَدَّثَنَا ابْنُ لَهِيعَةَ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو الْأَسْوَدِ أَنَّهُ سَمِعَ عُرْوَةَ يُحَدِّثُ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَقُولَنَّ أَحَدُكُمْ نَفْسِي خَبِيثَةٌ وَلَكِنْ يَقُولُ نَفْسِي لَقِسَةٌ [راجع:٢٤٧٤٨]

(۲۴۸۷۹) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا تم میں سے کوئی شخص یہ نہ کہے کہ میرا نفس خبیث ہو گیا ہے البتہ یہ کہہ سکتا ہے کہ میرا دل سخت ہو گیا ہے۔

(۲٤۸۸۰) حَدَّثَنَا حَسَنٌ حَدَّثَنَا ابْنُ لَهِيعَةَ حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ أَبِي الْوَلِيدِ قَالَ سَمِعْتُ الْقَاسِمَ بْنَ مُحَمَّدٍ يُخْبِرُ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا خَيْرَ فِي جَمَاعَةِ النِّسَاءِ إِلَّا فِي مَسْجِدٍ أَوْ جِنَازَةٍ [انظر:٢٥٧٢٨]

(۲۴۸۸۰) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا عورتوں کی جماعت میں کوئی خیر نہیں ہے الا یہ کہ وہ مسجد میں ہو یا کسی شہید کے جنازے میں۔

(۲٤۸۸۱) حَدَّثَنَا سُرَيْجٌ حَدَّثَنَا أَبُو مَعْشَرٍ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا بَقِيَ عَشْرٌ مِنْ رَمَضَانَ شَدَّ مِئْزَرَهُ وَاعْتَزَلَ أَهْلَهُ

(۲۴۸۸۱) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ جب ماہِ رمضان کا آخری عشرہ شروع ہوتا تو نبی صلی اللہ علیہ وسلم رات جگا فرماتے، اپنے اہلِ خانہ کو جگاتے اور کمر بند کس لیتے تھے۔

(۲٤۸۸۲) حَدَّثَنَا يُونُسُ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ يَعْنِي ابْنَ زَيْدٍ عَنْ أَبِي هَاشِمٍ صَاحِبِ الرُّمَّانِ عَنْ أَبِي مِجْلَزٍ عَنِ الْحَارِثِ بْنِ نَوْفَلٍ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّهَا سُئِلَتْ عَنِ الْجَنَابَةِ قَالَتْ كُنْتُ أَفْرُكُ الْجَنَابَةَ مِنْ ثَوْبِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ [صححه ابن خزيمة (٢٨٨). قال الألباني، صحيح (النسائي: ١/ ١٥٦)]. [انظر: ٢٦٩٢٧].

(۲۴۸۸۲) حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ میں نبی علیہ السلام کے کپڑوں سے آبِ حیات کو کھرچ دیا کرتی تھی۔

(۲٤۸۸۳) حَدَّثَنَا حَسَنٌ وَيَحْيَى بْنُ إِسْحَاقَ قَالَا حَدَّثَنَا ابْنُ لَهِيعَةَ قَالَ حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ أَبِي عِمْرَانَ عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ عَائِشَةَ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ أَتَدْرُونَ مَنِ السَّابِقُونَ إِلَى ظِلِّ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ يَوْمَ الْقِيَامَةِ قَالُوا اللَّهُ وَرَسُولُهُ أَعْلَمُ قَالَ الَّذِينَ إِذَا أُعْطُوا الْحَقَّ قَبِلُوهُ وَإِذَا سُئِلُوهُ بَذَلُوهُ وَحَكَمُوا لِلنَّاسِ كَحُكْمِهِمْ لِأَنْفُسِهِمْ [انظر: ٢٤٩٠٢].

(۲۴۸۸۳) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا کیا تم جانتے ہو کہ قیامت کے دن عرش الٰہی کی طرف سبقت لے جانے والے لوگ کون ہوں گے؟ لوگوں نے عرض کیا کہ اللہ اور اس کے رسول زیادہ جانتے ہیں، نبی علیہ السلام نے فرمایا یہ وہ لوگ ہوں گے کہ اگر انہیں ان کا حق مل جائے تو قبول کر لیتے ہیں، جب مانگا جائے تو دیدیتے ہیں اور لوگوں کے لئے وہی

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

فیصلہ کرتے ہیں جو اپنے لئے کرتے ہیں۔

(۲٤٨٨٤) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُعَاوِيَةَ الزُّبَيْرِيُّ قَدِمَ عَلَيْنَا مَكَّةَ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عُرْوَةَ قَالَ كَانَ عُرْوَةُ يَقُولُ لِعَائِشَةَ يَا أُمَّتَاهُ لَا أَعْجَبُ مِنْ فَهْمِكِ أَقُولُ زَوْجَةُ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَبِنْتُ أَبِي بَكْرٍ وَلَا أَعْجَبُ مِنْ عِلْمِكِ بِالشِّعْرِ وَأَيَّامِ النَّاسِ أَقُولُ ابْنَةُ أَبِي بَكْرٍ وَكَانَ أَعْلَمَ النَّاسِ أَوْ وَمِنْ أَعْلَمِ النَّاسِ وَلَكِنْ أَعْجَبُ مِنْ عِلْمِكِ بِالطِّبِّ كَيْفَ هُوَ وَمِنْ أَيْنَ هُوَ قَالَ فَضَرَبَتْ عَلَى مَنْكِبِهِ وَقَالَتْ أَيْ عُرَيَّةُ إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَسْقَمُ عِنْدَ آخِرِ عُمْرِهِ أَوْ فِي آخِرِ عُمْرِهِ فَكَانَتْ تَقْدَمُ عَلَيْهِ وُفُودُ الْعَرَبِ مِنْ كُلِّ وَجْهٍ فَتَنْعَتُ لَهُ الْأَنْعَاتَ وَكُنْتُ أُعَالِجُهَا لَهُ فَمِنْ ثَمَّ

(۲۴۸۸۴) عروہ رحمۃ اللہ علیہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے کہتے تھے کہ اماں جان! مجھے آپ کی فقاہت پر تعجب نہیں ہوتا کیونکہ میں یہ کہہ سکتا ہوں کہ آپ نبی علیہ السلام کی بیوی اور حضرت صدیق اکبر رضی اللہ عنہ کی بیٹی ہیں' مجھے آپ کے شعر اور ایام ناس کے علم پر بھی تعجب نہیں ہوتا کیونکہ میں کہہ سکتا ہوں کہ آپ حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ کی بیٹی ہیں جو کہ تمام لوگوں میں سب سے بڑے عالم تھے' مجھے جو تعجب ہوتا ہے وہ آپ کے علم طب پر ہوتا ہے کہ وہ آپ کو کیسے' کہاں سے اور کیونکر حاصل ہوا؟ انہوں نے ان کے کندھے پر ہاتھ مار کر کہا اے عروہ! نبی علیہ السلام اپنی زندگی کے آخری ایام میں بیمار ہو گئے تھے' نبی علیہ السلام کے پاس ہر طرف سے وفود عرب آتے تھے' وہ نبی علیہ السلام کے لئے مختلف قسم کی چیزیں تشخیص کرتے تھے' اور میں ان سے نبی علیہ السلام کا علاج کرتی تھی' بس وہیں سے یہ چیزیں میں نے حاصل کر لیں۔

(۲٤٨٨٥) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ أُسَامَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ وَمَلَائِكَتَهُ عَلَيْهِمُ السَّلَامُ يُصَلُّونَ عَلَى الَّذِينَ يَصِلُونَ الصُّفُوفَ [صححه ابن خزيمة (١٥٥٠)، وابن حبان (٢١٦٣ و٢١٦٤)، والحاكم (٢١٣/١). قال الألباني: صحيح (ابن ماجة: ٩٩٥). قال شعيب: حسن]. [انظر: ٢٥٠٩٤، ٢٥٧٨٤].

(۲۴۸۸۵) حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا اللہ تعالیٰ اور اس کے فرشتے ان لوگوں پر رحمت بھیجتے ہیں جو صفوں کو ملاتے ہیں۔

(۲٤٨٨٦) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْوَلِيدِ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ طَلْحَةَ بْنِ يَحْيَى عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُتْبَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي وَعَلَيْهِ مِرْطٌ وَعَلَيَّ بَعْضُهُ [انظر: ٢٥١٨٢، ٢٥٥٧٨، ٢٦١٤٦].

(۲۴۸۸۶) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ بعض اوقات نبی علیہ السلام رات کو بیدار ہو کر نماز پڑھتے تو لحاف کا ایک کونا نبی علیہ السلام کے اوپر ہوتا اور دوسرا کونا مجھ پر ہوتا اور نبی علیہ السلام نماز پڑھتے رہتے۔

(۲٤٨٨٧) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ بْنُ إِسْحَاقَ عَنْ عَائِشَةَ بِنْتِ طَلْحَةَ عَنْ عَائِشَةَ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

أُمِّ الْمُؤْمِنِينَ قَالَتْ اسْتَأْذَنَّا النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الْجِهَادِ فَقَالَ جِهَادُكُنَّ أَوْ حَسْبُكُنَّ الْحَجُّ [انظر: ۲۴۸۹۷، ۲۴۹۲۶، ۲۵۰۰۲، ۲۵۴۰۰، ۲۵۸۳۶، ۲۵۸۳۹، ۲۵۸۴۲].

(۲۴۸۸۷) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ ہم لوگوں نے نبی علیہ السلام سے جہاد میں شرکت کی اجازت چاہی تو نبی علیہ السلام نے فرمایا تمہارا جہاد حج ہی ہے۔

(۲۴۸۸۸) حَدَّثَنَا حَسَنٌ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ عَطَاءِ بْنِ السَّائِبِ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّهَا قَالَتْ يَا رَسُولَ اللَّهِ كُلُّ أَهْلِكَ قَدْ دَخَلَ الْبَيْتَ غَيْرِي فَقَالَ أَرْسِلِي إِلَى شَيْبَةَ فَيَفْتَحَ لَكِ الْبَابَ فَأَرْسَلَتْ إِلَيْهِ فَقَالَ شَيْبَةُ مَا اسْتَطَعْنَا فَتْحَهُ فِي جَاهِلِيَّةٍ وَلَا إِسْلَامٍ بِلَيْلٍ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلِّي فِي الْحِجْرِ فَإِنَّ قَوْمَكِ اسْتَقْصَرُوا عَنْ بِنَاءِ الْبَيْتِ حِينَ بَنَوْهُ

(۲۴۸۸۸) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ انہوں نے نبی علیہ السلام سے عرض کیا یا رسول اللہ! میرے علاوہ آپ کی تمام ازواج بیت اللہ میں داخل ہو چکی ہیں، نبی علیہ السلام نے فرمایا تم شیبہ کے پاس پیغام بھیج دو وہ تمہارے لئے بیت اللہ کا دروازہ کھول دیں گے چنانچہ انہوں نے شیبہ کے پاس پیغام بھیج دیا، شیبہ نے جواب دیا کہ ہم لوگ تو زمانہ جاہلیت میں بھی اسے رات کے وقت کھولنے کی جرأت نہیں کر سکے اور نہ ہی اسلام میں، نبی علیہ السلام نے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے فرمایا کہ تم حطیم میں نماز پڑھ لو، کیونکہ تمہاری قوم نے خانہ کعبہ کی تعمیر کے وقت اسے بیت اللہ سے باہر چھوڑ دیا تھا

(۲۴۸۸۹) حَدَّثَنَا أَبُو الْمُنْذِرِ إِسْمَاعِيلُ بْنُ عُمَرَ قَالَ حَدَّثَنَا مَالِكٌ يَعْنِي ابْنَ أَنَسٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ مَعْمَرٍ عَنْ أَبِي يُونُسَ مَوْلَى عَائِشَةَ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ رَجُلًا سَأَلَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ تُدْرِكُنِي الصَّلَاةُ وَأَنَا جُنُبٌ وَأَنَا أُرِيدُ الصِّيَامَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَنَا تُدْرِكُنِي الصَّلَاةُ وَأَنَا جُنُبٌ وَأَنَا أُرِيدُ الصِّيَامَ فَأَغْتَسِلُ ثُمَّ أَصُومُ فَقَالَ الرَّجُلُ إِنَّا لَسْنَا مِثْلَكَ فَقَدْ غَفَرَ اللَّهُ لَكَ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِكَ وَمَا تَأَخَّرَ فَغَضِبَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَالَ وَاللَّهِ إِنِّي لَأَرْجُو أَنْ أَكُونَ أَخْشَاكُمْ لِلَّهِ عَزَّ وَجَلَّ وَأَعْلَمَكُمْ بِمَا أَتَّقِي [صححه مسلم (۱۱۱۰)، وابن خزيمة (۲۰۱٤)، وابن حبان (۳٤۹۲ و۳٤۹۵ و۳۵۰۱)]. [انظر: ۲۵۷٤۲، ۲٦٦۱۱].

(۲۴۸۸۹) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک آدمی نے نبی علیہ السلام سے پوچھا یا رسول اللہ! اگر نماز کا وقت آ جائے، مجھ پر غسل واجب ہو اور میں روزہ بھی رکھنا چاہتا ہوں تو کیا کروں؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا اگر میرے ساتھ ایسی کیفیت پیش آ جائے تو میں غسل کر کے روزہ رکھ لیتا ہوں، وہ کہنے لگا ہم آپ کی طرح نہیں ہیں، اللہ تعالیٰ نے آپ کے تو اگلے پچھلے سارے گناہ معاف فرما دیئے ہیں، تو نبی علیہ السلام ناراض ہو گئے اور غصے کے آثار چہرۂ مبارک پر نظر آنے لگے اور فرمایا بخدا مجھے امید ہے کہ تم سب سے زیادہ اللہ سے ڈرنے والا اور اس کے متعلق جاننے والا میں ہی ہوں۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۲٤٨٩٠) حَدَّثَنَا أَبُو الْمُنْذِرِ حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنِ الْفُضَيْلِ بْنِ أَبِي عَبْدِ اللَّهِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ نِيَارٍ الْأَسْلَمِيِّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ رَجُلًا اتَّبَعَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ أَتْبَعُكَ لِأُصِيبَ مَعَكَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تُؤْمِنُ بِاللَّهِ وَرَسُولِهِ قَالَ لَا قَالَ فَإِنَّا لَا نَسْتَعِينُ بِمُشْرِكٍ قَالَ فَقَالَ لَهُ فِي الْمَرَّةِ الثَّانِيَةِ تُؤْمِنُ بِاللَّهِ وَرَسُولِهِ قَالَ نَعَمْ فَانْطَلَقَ فَتَبِعَهُ [انظر: ٢٥٦٧٣].

(۲۴۸۹۰) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک آدمی نبی علیہ السلام کے پیچھے چل رہا تھا' وہ کہنے لگا کہ میں آپ کے ساتھ لڑائی میں شریک ہونے کے لئے جا رہا ہوں' نبی علیہ السلام نے اس سے پوچھا کیا تم اللہ اور اس کے رسول پر ایمان رکھتے ہو؟ اس نے کہا نہیں' نبی علیہ السلام نے فرمایا کہ پھر ہم کسی مشرک سے مدد نہیں لیتے' اس نے دوبارہ یہی بات دہرائی' نبی علیہ السلام نے بھی وہی سوال پوچھا' اس مرتبہ اس نے اثبات میں جواب دیا اور پھر نبی علیہ السلام کے ساتھ روانہ ہو گیا۔

(۲٤٨٩١) حَدَّثَنَا أَسْوَدُ بْنُ عَامِرٍ قَالَ أَخْبَرَنَا شَرِيكٌ عَنْ سِمَاكٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمِيرَةَ عَنْ دُرَّةَ بِنْتِ أَبِي لَهَبٍ قَالَتْ كُنْتُ عِنْدَ عَائِشَةَ فَدَخَلَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ ائْتُونِي بِوَضُوءٍ فَسَأَلْتُ فَابْتَدَرْتُ أَنَا وَعَائِشَةُ الْكُوزَ قَالَتْ فَبَدَرْتُهَا فَأَخَذْتُهُ أَنَا فَتَوَضَّأَ فَرَفَعَ طَرْفَهُ أَوْ عَيْنَهُ أَوْ بَصَرَهُ إِلَيَّ فَقَالَ أَنْتِ مِنِّي وَأَنَا مِنْكِ قَالَتْ فَأُتِيَ بِرَجُلٍ فَقَالَ مَا أَنَا فَعَلْتُهُ وَلَكِنْ قِيلَ لِي قَالَتْ وَكَانَ سَأَلَهُ عَلَى الْمِنْبَرِ مَنْ خَيْرُ النَّاسِ فَقَالَ أَفْقَهُهُمْ فِي دِينِ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ وَأَوْصَلُهُمْ لِرَحِمِهِ وَذَكَرَ فِيهِ شَرِيكٌ شَيْئَيْنِ آخَرَيْنِ لَمْ أَحْفَظْهُمَا [انظر: ٢٧٩٧٩].

(۲۴۸۹۱) حضرت درہ بنت ابی لہب رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ میں حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کے پاس تھی کہ نبی علیہ السلام تشریف لے آئے اور فرمایا میرے پاس وضو کا پانی لاؤ' میں اور حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا ایک برتن کی طرف تیزی سے بڑھے' میں پہلے پہنچ گئی اور اسے لے آئی' پھر نبی علیہ السلام نے وضو کیا اور نگاہیں اٹھا کر مجھ سے فرمایا تم مجھ سے ہو، اور میں تم سے ہوں' پھر ایک آدمی کو لایا گیا' اس نے کہا کہ میں نے یہ کام نہیں کیا بلکہ لوگوں نے مجھ سے کہا تھا' اس نے نبی علیہ السلام سے برسر منبر یہ سوال کیا تھا کہ لوگوں میں سب سے بہترین کون ہے؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا جو اللہ کے دین کی سب سے زیادہ سمجھ بوجھ رکھتا ہو اور سب سے زیادہ صلہ رحمی کرنے والا ہو۔

(۲٤٨٩٢) حَدَّثَنَا حَسَنٌ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ يَعْنِي ابْنَ زَيْدٍ عَنْ أَبِي لُبَابَةَ الْعُقَيْلِيِّ قَالَ سَمِعْتُ عَائِشَةَ تَقُولُ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَصُومُ حَتَّى نَقُولَ مَا يُرِيدُ أَنْ يُفْطِرَ وَيُفْطِرُ حَتَّى نَقُولَ مَا يُرِيدُ أَنْ يَصُومَ وَكَانَ يَقْرَأُ فِي كُلِّ لَيْلَةٍ بِبَنِي إِسْرَائِيلَ وَالزُّمَرِ [صححه ابن خزيمة (١١٦٣)، وابن حبان (٢/٤٣٤). قال الترمذي: حسن غريب. قال الألباني، صحيح (الترمذي: ٢٩٢٠ و ٣٤٠٥)]. [انظر: ٢٥٤٢٠، ٢٦٠٧١].

(۲۴۸۹۲) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ بعض اوقات نبی صلی اللہ علیہ وسلم اتنے روزے رکھتے تھے کہ ہم کہتے تھے اب نبی صلی اللہ علیہ وسلم روزے رکھتے ہی رہیں گے اور بعض اوقات اتنے ناغے کرتے کہ ہم کہتے تھے اب نبی صلی اللہ علیہ وسلم ناغے ہی کرتے رہیں گے اور نبی علیہ السلام ہر رات سورۂ بنی اسرائیل اور سورۂ زمر کی تلاوت فرماتے تھے۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۲٤۸۹۳) حَدَّثَنَا أَسْوَدُ بْنُ عَامِرٍ قَالَ حَدَّثَنَا شَرِيكٌ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنِ الْأَسْوَدِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَتَوَضَّأُ بَعْدَ الْغُسْلِ [انظر: ۲۵۳۹۰، ۲۵۷۲۰، ۲۶۱۱۳، ۲۶۶۸۷، ۲۶۷٤۳۳].

(۲۴۸۹۳) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام غسل کے بعد وضو نہیں فرماتے تھے۔

(۲٤۸۹٤) حَدَّثَنَا أَسْوَدُ حَدَّثَنَا شَرِيكٌ عَنْ جَابِرٍ عَنْ يَزِيدَ بْنِ مُرَّةَ عَنْ لَمِيسَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ يَخْلِطُ فِي الْعِشْرِينَ الْأُولَى النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ نَوْمٍ وَصَلَاةٍ فَإِذَا دَخَلَتْ الْعَشْرُ جَدَّ وَشَدَّ الْمِئْزَرَ [انظر: ۲۵٦٥۱].

(۲۴۸۹۴) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ماہ رمضان کے پہلے بیس دنوں میں نبی علیہ السلام نیند اور نماز دونوں کام کرتے تھے اور جب آخری عشرہ شروع ہوتا تو نبی علیہ السلام خوب محنت کرتے اور تہبند کس لیتے تھے۔

(۲٤۸۹٥) حَدَّثَنَا أَسْوَدُ حَدَّثَنَا حَسَنٌ عَنْ أَشْعَثَ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ عَنْ أُمِّ كُلْثُومٍ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ فَعَلْنَاهُ مَرَّةً فَاغْتَسَلْنَا يَعْنِي الَّذِي يُجَامِعُ وَلَا يُنْزِلُ [صححه مسلم (۳٥۰)، وابن حبان (۱۱۸۰)]. [انظر: ۲٤۹٦۲، ۲٤۹٦۳، ۲٥۳۰۲].

(۲۴۸۹۵) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ ہم نے ایسا کیا تو غسل کیا تھا، مراد یہ ہے کہ اگر کوئی آدمی اپنی بیوی سے مجامعت کرے اور انزال نہ ہو (تو غسل کرے)

(۲٤۸۹٦) حَدَّثَنَا أَسْوَدُ حَدَّثَنَا إِسْرَائِيلُ عَنْ عَاصِمِ بْنِ سُلَيْمَانَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْحَارِثِ عَنْ عَائِشَةَ بِنْتِ طَلْحَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ اللَّهُمَّ أَحْسَنْتَ خَلْقِي فَأَحْسِنْ خُلُقِي [انظر: ۲٥۷۳٦].

(۲۴۸۹۶) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام یہ دعا کرتے تھے کہ اے اللہ! جس طرح تو نے میری صورت اچھی بنائی ہے، سیرت بھی اچھی کر دے۔

(۲٤۸۹۷) حَدَّثَنَا أَسْوَدُ قَالَ حَدَّثَنَا شَرِيكٌ عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ إِسْحَاقَ عَنْ عَائِشَةَ بِنْتِ طَلْحَةَ عَنْ عَائِشَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ عَلَيْكُنَّ بِالْبَيْتِ فَإِنَّهُ جِهَادُكُنَّ [راجع: ۲٤۸۸۷].

(۲۴۸۹۷) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام نے فرمایا تم اپنے اوپر اپنے گھروں کو لازم کر لو کیونکہ تمہارا جہاد حج ہی ہے۔

(۲٤۸۹۸) حَدَّثَنَا أَسْوَدُ حَدَّثَنَا شَرِيكٌ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هَذِهِ الدُّنْيَا خَضِرَةٌ حُلْوَةٌ فَمَنْ آتَيْنَاهُ مِنْهَا شَيْئًا بِطِيبِ نَفْسٍ مِنَّا وَطِيبِ طُعْمَةٍ وَلَا إِشْرَاهٍ بُورِكَ لَهُ فِيهِ وَمَنْ آتَيْنَاهُ مِنْهَا شَيْئًا بِغَيْرِ طِيبِ نَفْسٍ مِنَّا وَغَيْرِ طِيبِ طُعْمَةٍ وَإِشْرَاهٍ مِنْهُ لَمْ يُبَارَكْ لَهُ فِيهِ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۲۴۸۹۸) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا یہ دنیا سرسبز اور شیریں ہے سو جسے ہم کوئی چیز اپنی خوشی اور اچھے کھانے کی دے دیں جس میں اس کی بے صبری شامل نہ ہو تو اس کے لئے اس میں برکت ڈال دی جاتی ہے اور جس شخص کو ہم اس میں سے کوئی چیز اپنی خوشی کے بغیر اور اچھے کھانے کے علاوہ دیدیں جس میں اس کی بے صبری بھی شامل ہو تو اس کے لئے اس میں برکت نہیں ڈالی جاتی۔

(۲٤٨٩٩) حَدَّثَنَا أَسْوَدُ حَدَّثَنَا شَرِيكٌ عَنْ هِشَامٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ لَمَّا كَبِرَتْ سَوْدَةُ وَهَبَتْ يَوْمَهَا لِي فَكَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقْسِمُ لِي بِيَوْمِهَا مَعَ نِسَائِهِ قَالَتْ وَكَانَتْ أَوَّلَ امْرَأَةٍ تَزَوَّجَهَا بَعْدَهَا

[صححه البخاري (٥٢١٢)، ومسلم (١٤٦٣)، وابن حبان (٤٢١١)]. [انظر: ٢٤٩٨٢].

(۲۴۸۹۹) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ حضرت سودہ رضی اللہ عنہا جب بوڑھی ہوگئیں تو انہوں نے اپنی باری کا دن مجھے دے دیا' چنانچہ نبی علیہ السلام ان کی باری کا دن مجھے دیتے تھے اور وہ پہلی خاتون تھیں جن سے نبی علیہ السلام نے میرے بعد نکاح فرمایا تھا۔

(٢٤٩٠٠) حَدَّثَنَا أَسْوَدُ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ هِشَامٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ لَمَّا مَرِضَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَخَلَ عَلَيْهِ أَصْحَابُهُ يَعُودُونَهُ فَقَامُوا فَأَوْمَأَ إِلَيْهِمْ أَنْ اقْعُدُوا فَلَمَّا قَضَى صَلَاتَهُ قَالَ الْإِمَامُ يُؤْتَمُّ بِهِ فَإِذَا كَبَّرَ فَكَبِّرُوا وَإِذَا رَكَعَ فَارْكَعُوا وَإِذَا صَلَّى قَاعِدًا فَصَلُّوا قُعُودًا وَإِذَا صَلَّى قَائِمًا فَصَلُّوا قِيَامًا [راجع: ٢٤٧٥٤]

(۲۴۹۰۰) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام کی بیماری میں کچھ لوگوں کی عیادت کے لئے بارگاہ نبوت میں حاضری ہوئی' نبی علیہ السلام نے انہیں بیٹھ کر نماز پڑھائی' اور لوگ کھڑے ہو کر نماز پڑھنے لگے' نبی علیہ السلام نے انہیں بیٹھنے کا اشارہ کر دیا اور نماز سے فارغ ہو کر فرمایا امام اسی لئے مقرر کیا جاتا ہے کہ اس کی اقتداء کی جائے' جب وہ رکوع کرے تو تم بھی رکوع کرو اور جب وہ سر اٹھائے تو تم بھی سر اٹھاؤ' اور جب وہ بیٹھ کر نماز پڑھے تو تم بھی بیٹھ کر نماز پڑھو۔

(٢٤٩٠١) حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ عِيسَى قَالَ حَدَّثَنِي ابْنُ لَهِيعَةَ وَيَحْيَى بْنُ إِسْحَاقَ قَالَ أَخْبَرَنَا ابْنُ لَهِيعَةَ عَنْ خَالِدٍ عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَضَعُ رَأْسَهُ فِي حِجْرِي وَأَنَا حَائِضٌ فَيَقْرَأُ الْقُرْآنَ [انظر: ٢٤٩٣٩].

(۲۴۹۰۱) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ میرے حائضہ ہونے کے باوجود نبی علیہ السلام میری گود میں سر رکھ کر قرآن کریم کی تلاوت فرمالیا کرتے تھے۔

(٢٤٩٠٢) حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ عِيسَى قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ لَهِيعَةَ وَيَحْيَى بْنُ إِسْحَاقَ قَالَ أَخْبَرَنَا ابْنُ لَهِيعَةَ عَنْ خَالِدِ بْنِ أَبِي عِمْرَانَ عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَتَدْرُونَ مَنْ السَّابِقُونَ إِلَى ظِلِّ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ يَوْمَ الْقِيَامَةِ قَالُوا اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ وَرَسُولُهُ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَعْلَمُ قَالَ الَّذِينَ إِذَا أُعْطُوا الْحَقَّ قَبِلُوهُ وَإِذَا سُئِلُوهُ بَذَلُوهُ وَحَكَمُوا لِلنَّاسِ حُكْمَهُمْ لِأَنْفُسِهِمْ [راجع: ٢٤٨٨٣].

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۲۴۹۰۲) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا کیا تم جانتے ہو کہ قیامت کے دن عرش الٰہی کی طرف سبقت لے جانے والے لوگ کون ہوں گے؟ لوگوں نے عرض کیا کہ اللہ اور اس کے رسول زیادہ جانتے ہیں، نبی علیہ السلام نے فرمایا یہ وہ لوگ ہوں گے کہ اگر انہیں ان کا حق مل جائے تو قبول کر لیتے ہیں، جب مانگا جائے تو دیدیتے ہیں اور لوگوں کے لئے وہی فیصلہ کرتے ہیں جو اپنے لئے کرتے ہیں۔

(۲٤۹۰۳) حَدَّثَنَا يَحْيَى قَالَ أَخْبَرَنَا ابْنُ لَهِيعَةَ وَقُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ لَهِيعَةَ عَنْ أَبِي الْأَسْوَدِ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ جَاءَ بِلَالٌ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ مَاتَتْ فُلَانَةُ وَاسْتَرَاحَتْ فَغَضِبَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَالَ إِنَّمَا يَسْتَرِيحُ مَنْ دَخَلَ الْجَنَّةَ قَالَ قُتَيْبَةُ مَنْ غُفِرَ لَهُ [انظر: ۲۵۲۲۰].

(۲۴۹۰۳) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ حضرت بلال رضی اللہ عنہ بارگاہ نبوت میں حاضر ہوئے اور عرض کیا یا رسول اللہ! فلاں عورت فوت ہوگئی اور اسے راحت نصیب ہوگئی، نبی علیہ السلام نے ناراضگی سے فرمایا اصل راحت تو اسے ملتی ہے جو جنت میں داخل ہو جائے۔

(۲٤۹۰٤) حَدَّثَنَا حَسَنٌ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ لَهِيعَةَ حَدَّثَنَا أَبُو الْأَسْوَدِ عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ مَا أَعْجَبَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ شَيْءٌ مِنَ الدُّنْيَا وَلَا أَعْجَبَهُ أَحَدٌ قَطُّ إِلَّا ذُو تُقًى [انظر: ۲٤۹۰۷].

(۲۴۹۰۴) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام کو دنیا کی کوئی چیز اور اہل تقویٰ کے علاوہ کوئی آدمی پسند نہ تھا۔

(۲٤۹۰٥) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ إِسْحَاقَ قَالَ أَخْبَرَنَا ابْنُ لَهِيعَةَ وَمُوسَى بْنُ دَاوُدَ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ لَهِيعَةَ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي جَعْفَرٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ جَعْفَرِ بْنِ الزُّبَيْرِ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّهَا سَأَلَتْ رَسُولَ اللَّهِ وَقَالَ مُوسَى إِنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ مَاتَ وَعَلَيْهِ صِيَامٌ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَصُومُ عَنْهُ وَلِيُّهُ [صححه البخاري (۱۹۵۲) ومسلم (۱۱٤۷) وابن خزيمة (۲۰۵۲) وابن حبان (۳۵٦۹)][انظر: ۲٤۹۰٦]

(۲۴۹۰۵) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا اگر کوئی آدمی فوت ہو جائے اور اس کے ذمے کچھ روزے ہوں تو اس کا ولی اس کی جانب سے روزے رکھ لے۔

(۲٤۹۰٦) حَدَّثَنَا هَارُونُ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ قَالَ حَيْوَةُ أَخْبَرَنِي سَالِمٌ أَنَّهُ عَرَضَ هَذَا الْحَدِيثَ عَلَى يَزِيدَ فَعَرَفَهُ أَنَّ عُرْوَةَ بْنَ الزُّبَيْرِ قَالَ أَخْبَرَتْنِي عَائِشَةُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أَيُّمَا مَيِّتٍ مَاتَ وَعَلَيْهِ صِيَامٌ فَلْيَصُمْهُ عَنْهُ وَلِيُّهُ [راجع: ۲٤۹۰۵].

(۲۴۹۰۶) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ انہوں نے نبی علیہ السلام سے یہ مسئلہ پوچھا کہ اگر کوئی آدمی فوت ہو جائے اور اس کے ذمے کچھ روزے ہوں تو کیا حکم ہے؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا اس کا ولی اس کی جانب سے روزے رکھ لے۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۲٤٩٠٧) حَدَّثَنَا يَحْيَى قَالَ أَخْبَرَنَا ابْنُ لَهِيعَةَ عَنْ أَبِي الْأَسْوَدِ عَنْ عُرْوَةَ وَالْقَاسِمِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ مَا أُعْجِبَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِشَيْءٍ وَلَا أَعْجَبَهُ شَيْءٌ مِنَ الدُّنْيَا إِلَّا أَنْ يَكُونَ فِيهَا ذُو تُقًى [راجع: ٢٤٩٠٤].

(۲۴۹۰۷) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام کو دنیا کی کوئی چیز اور اہل تقویٰ کے علاوہ کوئی آدمی پسند نہ تھا۔

(٢٤٩٠٨) حَدَّثَنَا الْحَكَمُ بْنُ مُوسَى قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ أَبِي الرِّجَالِ قَالَ عَبْد اللَّهِ وَسَمِعْتُهُ مِنْ الْحَكَمِ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ أَبِي الرِّجَالِ قَالَ قَالَ أَبِي فَذَكَرَهُ عَنْ أُمِّهِ عَمْرَةَ عَنْ عَائِشَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ كَانَ يُؤْمِنُ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ فَلَا يُؤْذِ جَارَهُ وَمَنْ كَانَ يُؤْمِنُ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ فَلْيَقُلْ خَيْرًا أَوْ لِيَصْمُتْ وَمَنْ كَانَ يُؤْمِنُ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ فَلْيُكْرِمْ ضَيْفَهُ

(۲۴۹۰۸) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا جو شخص اللہ اور آخرت کے دن پر ایمان رکھتا ہو وہ اپنے پڑوس کو نہ ستائے اور جو شخص اللہ اور آخرت کے دن پر ایمان رکھتا ہو وہ اچھی بات کہے یا خاموش رہے اور جو شخص اللہ اور آخرت کے دن پر ایمان رکھتا ہو اسے اپنے مہمان کا اکرام کرنا چاہیے۔

(٢٤٩٠٩) حَدَّثَنَا الْحَكَمُ بْنُ مُوسَى حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ أَبِي الرِّجَالِ قَالَ أَبِي يَذْكُرُهُ عَنْ أُمِّهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ دَخَلَتْ امْرَأَةٌ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَتْ أَيْ بِأَبِي وَأُمِّي إِنِّي ابْتَعْتُ أَنَا وَابْنِي مِنْ فُلَانٍ ثَمَرَ مَالِهِ فَأَحْصَيْنَاهُ وَحَشَدْنَاهُ لَا وَالَّذِي أَكْرَمَكَ بِمَا أَكْرَمَكَ بِهِ مَا أَصَبْنَا مِنْهُ شَيْئًا إِلَّا شَيْئًا نَأْكُلُهُ فِي بُطُونِنَا أَوْ نُطْعِمُهُ مِسْكِينًا رَجَاءَ الْبَرَكَةِ فَنَقَصْنَا عَلَيْهِ فَجِئْنَا نَسْتَوْضِعُهُ مَا نَقَصْنَاهُ فَحَلَفَ بِاللَّهِ لَا يَضَعُ لَنَا شَيْئًا قَالَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَأَلَّى لَا أَصْنَعُ خَيْرًا ثَلَاثَ مِرَارٍ قَالَ فَبَلَغَ ذَلِكَ صَاحِبَ التَّمْرِ فَجَاءَهُ فَقَالَ أَيْ بِأَبِي وَأُمِّي إِنْ شِئْتَ وَضَعْتُ مَا نَقَصُوا وَإِنْ شِئْتَ مِنْ رَأْسِ الْمَالِ مَا شِئْتَ فَوَضَعَ مَا نَقَصُوا قَالَ أَبُو عَبْد الرَّحْمَنِ وَسَمِعْتُهُ أَنَا مِنْ الْحَكَمِ [انظر: ٢٥٢٤٩].

(۲۴۹۰۹) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک عورت نبی علیہ السلام کی خدمت میں حاضر ہوئی اور کہنے لگی کہ میرے باپ آپ پر قربان ہوں، میں نے اور میرے بیٹے نے فلاں آدمی سے اس کی زمین کے پھل خریدے، ہم نے اس فصل کو کاٹا اور پھلوں کو الگ کیا تو اس ذات کی قسم جس نے آپ کو معزز کیا، ہمیں اس میں سے صرف اتنا ہی حاصل ہو سکا جو ہم خود اپنے پیٹ میں کھا سکے یا برکت کی امید سے کسی مسکین کو کھلا دیں، اس طرح ہمیں نقصان ہو گیا، ہم مالک کے پاس یہ درخواست لے کر گئے کہ ہمارے اس نقصان کی تلافی کر دے تو اس نے اللہ کی قسم کھا کر کہا کہ وہ ہمارے نقصان کی کوئی تلافی نہیں کرے گا، نبی علیہ السلام نے یہ سن کر فرمایا کیا اس نے نیکی نہ کرنے کی قسم کھا لی؟ اس آدمی کو پتہ چلا تو وہ نبی علیہ السلام کی خدمت میں حاضر ہوا اور عرض کیا آپ پر میرے ماں باپ قربان ہوں، اگر آپ چاہیں تو میں ان کے نقصان کی تلافی کر دوں (اور مزید پھل دے دوں) اور اگر آپ چاہیں تو میں انہیں پیسے دے دیتا ہوں، تو نبی علیہ السلام کی فرمائش پر اس نے ان کے نقصان کی تلافی کر دی۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۲٤٩١٠) حَدَّثَنَا الْحَكَمُ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ أَبِي الرِّجَالِ فَقَالَ أَبِي يَذْكُرُهُ عَنْ أُمِّهِ عَنْ عَائِشَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا تَمْنَعُوا إِمَاءَ اللَّهِ مَسَاجِدَ اللَّهِ وَلْيَخْرُجْنَ تَفِلَاتٍ قَالَتْ عَائِشَةُ وَلَوْ رَأَى حَالَهُنَّ الْيَوْمَ مَنَعَهُنَّ

(۲۴۹۱۰) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا اللہ کی بندیوں کو مسجدوں میں آنے سے نہ روکا کرو اور انہیں چاہیے کہ پراگندہ حالت میں آیا کریں، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کہتی ہیں کہ نبی علیہ السلام اگر آج کی عورتوں کے حالات دیکھ لیتے تو انہیں ضرور مسجدوں میں آنے سے منع فرما دیتے۔

(۲٤٩١١) حَدَّثَنَا الْحَكَمُ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ أَبِي الرِّجَالِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَمْرَةَ عَنْ عَائِشَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا تَبِيعُوا ثِمَارَكُمْ حَتَّى يَبْدُوَ صَلَاحُهَا وَتَنْجُوَ مِنَ الْعَاهَةِ [انظر: ٢٥٢٥١، ٢٥٧٨٢].

(۲۴۹۱۱) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا تم اپنے پھلوں کو اس وقت تک نہ بیچا کرو جب تک کہ وہ خوب پک نہ جائیں اور آفتوں سے محفوظ نہ ہو جائیں۔

(۲٤٩١٢) حَدَّثَنَا أَسْوَدُ قَالَ حَدَّثَنَا هُرَيْمُ بْنُ سُفْيَانَ الْبَجَلِيُّ عَنْ هِشَامٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ جَاءَ أَعْرَابِيٌّ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أَتُقَبِّلُونَ الصِّبْيَانَ قَالَ وَاللَّهِ مَا نُقَبِّلُهُمْ قَالَ لَا أَمْلِكُ أَنْ كَانَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ نَزَعَ مِنْكَ الرَّحْمَةَ [راجع: ٢٤٧٩٥].

(۲۴۹۱۲) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ ایک دیہاتی آدمی نبی علیہ السلام کی خدمت میں حاضر ہوا اور عرض کیا یا رسول اللہ! کیا آپ بچوں کو چومتے ہیں؟ بخدا ہم تو انہیں بوسہ نہیں دیتے، نبی علیہ السلام نے فرمایا مجھے تو اس بات پر قدرت نہیں ہے کہ جب اللہ ہی نے تیرے دل سے رحمت کو کھینچ لیا ہے (تو میں کیسے ڈال دوں؟)

(۲٤٩١٣) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ إِسْحَاقَ قَالَ أَخْبَرَنَا ابْنُ لَهِيعَةَ عَنْ خَالِدِ بْنِ يَزِيدَ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُكَبِّرُ فِي الْعِيدَيْنِ سَبْعًا فِي الرَّكْعَةِ الْأُولَى وَخَمْسًا فِي الْآخِرَةِ سِوَى تَكْبِيرَتَيِ الرُّكُوعِ [راجع: ٢٤٨٦٦].

(۲۴۹۱۳) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام عیدین کی نماز میں پہلی رکعت سات اور دوسری میں پانچ تکبیریں کہتے تھے، جو رکوع کی تکبیروں کے علاوہ ہوتی تھیں۔

(۲٤٩١٤) حَدَّثَنَا خَلَفُ بْنُ الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ زَكَرِيَّا بْنِ أَبِي زَائِدَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ خَالِدِ بْنِ سَلَمَةَ الْمَخْزُومِيِّ عَنِ الْبَهِيِّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَذْكُرُ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ عَلَى كُلِّ أَحْيَانِهِ [صححه مسلم (٣٧٣)، وابن خزيمة (٢٠٧)، وابن حبان (٨٠١ و ٨٠٢)]. [انظر: ٢٥٧١٥، ٢٦٩٠٨].

(۲۴۹۱۴) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام ہر وقت اللہ تعالیٰ کا ذکر فرماتے رہتے تھے۔

(۲٤٩١٥) حَدَّثَنَا حُسَيْنٌ حَدَّثَنَا شَرِيكٌ عَنْ قَيْسِ بْنِ وَهْبٍ عَنْ شَيْخٍ مِنْ بَنِي سُوَاءَةَ قَالَ سَأَلْتُ عَائِشَةَ قُلْتُ أَكَانَ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا أَجْنَبَ فَغَسَلَ رَأْسَهُ بِغُسْلٍ اجْتَزَأَ بِذَلِكَ أَمْ يُفِيضُ الْمَاءَ عَلَى رَأْسِهِ قَالَتْ بَلْ كَانَ يُفِيضُ عَلَى رَأْسِهِ الْمَاءَ [انظر: ٢٦٣٨٥].

(۲۴۹۱۵) بنوسواءہ کے ایک بزرگ کہتے ہیں کہ میں حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے پوچھا کہ نبی علیہ السلام جب اختیاری طور پر ناپاکی سے غسل فرماتے تھے، تو جسم پر پانی ڈالتے وقت سر پر جو پانی پڑتا تھا اسے کافی سمجھتے تھے یا سر پر نئے سرے سے پانی ڈالتے تھے؟ تو انہوں نے فرمایا کہ نہیں بلکہ نئے سرے سے سر پر پانی ڈالتے تھے۔

(٢٤٩١٦) حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ بْنُ عَمْرٍو قَالَ حَدَّثَنَا زَائِدَةُ عَنْ أَشْعَثَ بْنِ أَبِي الشَّعْثَاءِ عَنْ مَسْرُوقٍ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ سَأَلْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ التَّلَفُّتِ فِي الصَّلَاةِ فَقَالَ اخْتِلَاسٌ يَخْتَلِسُهُ الشَّيْطَانُ مِنْ صَلَاةِ الْعَبْدِ [صححه البخاري (٧٥١)، وابن خزيمة (٤٨٤ و ٩٣١)، وابن حبان (٢٢٨٧)]. [انظر: ٢٥٢٥٣].

(۲۴۹۱۶) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ میں نے نبی علیہ السلام سے دوران نماز دائیں بائیں دیکھنے کا حکم پوچھا تو نبی علیہ السلام نے فرمایا یہ اچک لینے والا حملہ ہوتا ہے جو شیطان انسان کی نماز سے اچک لیتا ہے۔

(٢٤٩١٧) حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ حَدَّثَنَا زَائِدَةُ عَنْ أَبِي حَصِينٍ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ صَلَّى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَعَلَيْهِ ثَوْبٌ بَعْضُهُ عَلَيَّ [قال الألباني: صحيح (ابو داود: ٦٣١)]. [انظر: ٢٦٦٦٥].

(۲۴۹۱۷) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ بعض اوقات نبی علیہ السلام رات کو بیدار ہو کر نماز پڑھتے تو لحاف کا ایک کونا نبی علیہ السلام کے اوپر ہوتا اور دوسرا کونا مجھ پر ہوتا اور نبی علیہ السلام نماز پڑھتے رہتے۔

(٢٤٩١٨) حَدَّثَنَا حُسَيْنُ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَ حَدَّثَنَا مُسْلِمٌ يَعْنِي ابْنَ خَالِدٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي بَكْرٍ قَالَ أَخْبَرَنِي الْقَاسِمُ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ وَلَّاهُ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ مِنْ أَمْرِ الْمُسْلِمِينَ شَيْئًا فَأَرَادَ بِهِ خَيْرًا جَعَلَ لَهُ وَزِيرَ صِدْقٍ فَإِنْ نَسِيَ ذَكَّرَهُ وَإِنْ ذَكَرَ أَعَانَهُ

(۲۴۹۱۸) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا جس شخص کو اللہ تعالیٰ امور مسلمین میں سے کسی چیز کی ذمہ داری عطاء فرمائے اور اس کے ساتھ خیر کا ارادہ فرمالے تو اسے ایک سچا وزیر عطا فرما دیتا ہے جو بادشاہ کو بھول جانے پر یاد دلاتا ہے اور یاد رہنے پر اعانت کرتا ہے۔

(٢٤٩١٩) حَدَّثَنَا الْخُزَاعِيُّ وَأَبُو سَعِيدٍ قَالَا حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ مُسْلِمِ بْنِ بَانَكَ قَالَ حَدَّثَنَا عَامِرُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الزُّبَيْرِ عَنْ عَوْفِ بْنِ الْحَارِثِ قَالَ الْخُزَاعِيُّ ابْنُ أَخِي عَائِشَةَ لِأُمِّهَا عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يَا عَائِشَةُ إِيَّاكِ وَمُحَقَّرَاتِ الذُّنُوبِ فَإِنَّ لَهَا مِنْ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ طَالِبًا [صححه ابن حبان (٥٥٦٨). قال البوصيري: هذا اسناد صحيح. وقال الألباني: صحيح (ابن ماجة: ٤٢٤٣). قال شعيب: اسناده قوي]. [انظر: ٢٥٦٩٢].

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۲۴۹۱۹) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا اے عائشہ! معمولی گناہوں سے بھی اپنے آپ کو بچاؤ کیونکہ اللہ کے یہاں ان کی تفتیش بھی ہو سکتی ہے۔

(۲٤۹۲۰) حَدَّثَنَا الْخُزَاعِيُّ قَالَ أَخْبَرَنَا لَيْثٌ عَنْ يَزِيدَ بْنِ الْهَادِ عَنْ مُوسَى بْنِ سَرْجِسَ عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ يَمُوتُ وَعِنْدَهُ قَدَحٌ فِيهِ مَاءٌ وَهُوَ يُدْخِلُ يَدَهُ فَيَمْسَحُ بِهِ وَجْهَهُ وَيَقُولُ اللَّهُمَّ أَعِنِّي عَلَى سَكَرَاتِ الْمَوْتِ [راجع: ٢٤٨٦٠].

(۲۴۹۲۰) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نزع کے وقت میں نے نبی علیہ السلام کو دیکھا کہ ان کے پاس ایک پیالے میں پانی رکھا ہوا ہے اور نبی علیہ السلام اس پیالے میں ہاتھ ڈالتے جا رہے ہیں اور اپنے چہرے پر اسے ملتے جا رہے ہیں' اور یہ دعا فرماتے جا رہے ہیں کہ اے اللہ! موت کی بے ہوشیوں میں میری مدد فرما۔

(۲٤۹۲۱) حَدَّثَنَا الْخُزَاعِيُّ حَدَّثَنَا لَيْثٌ عَنْ نَافِعٍ عَنِ الْقَاسِمِ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ أَصْحَابَ هَذِهِ الصُّوَرِ يُعَذَّبُونَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ يُقَالُ لَهُمْ أَحْيُوا مَا خَلَقْتُمْ [انظر: ٢٥٠١٥، ٢٦٣٩٤، ٢٦٦١٨]

(۲۴۹۲۱) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا ان تصویروں والوں کو قیامت کے دن عذاب میں مبتلا کیا جائے گا اور ان سے کہا جائے گا کہ جو چیزیں تم نے تخلیق کی تھیں' انہیں زندگی بھی دو۔

(۲٤۹۲۲) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ أَبِي شَيْبَةَ قَالَ أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ وَسَمِعْتُهُ أَنَا مِنِ ابْنِ أَبِي شَيْبَةَ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ إِدْرِيسَ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنِ الْحَكَمِ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ سَائِلًا سَأَلَ قَالَتْ فَأَمَرْتُ الْخَادِمَ فَأَخْرَجَ لَهُ شَيْئًا قَالَتْ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَهَا يَا عَائِشَةُ لَا تُحْصِي فَيُحْصِيَ اللَّهُ عَلَيْكِ قَالَ أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ وَسَمِعْتُهُ أَنَا مِنِ ابْنِ أَبِي شَيْبَةَ [انظر: ٢٥٢٧٥].

(۲۴۹۲۲) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ ان سے کسی سائل نے سوال کیا' انہوں نے خادم سے کہا تو وہ کچھ لے کر آیا' اس موقع پر نبی علیہ السلام نے ان سے ارشاد فرمایا کہ اے عائشہ! گن گن کر نہ دینا ورنہ اللہ بھی تمہیں گن گن کر دے گا۔

(۲٤۹۲۳) حَدَّثَنَا حُسَيْنُ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَ حَدَّثَنَا دُوَيْدٌ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ زُرْعَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الدُّنْيَا دَارُ مَنْ لَا دَارَ لَهُ وَمَالُ مَنْ لَا مَالَ لَهُ وَلَهَا يَجْمَعُ مَنْ لَا عَقْلَ لَهُ

(۲۴۹۲۳) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا دنیا گھر ہے اس شخص کا جس کا کوئی گھر نہ ہو' اور مال ہے اس شخص کا جس کا کوئی مال نہ ہو' اور دنیا کے لئے وہی جمع کرتا ہے جس کے پاس عقل نہ ہو۔

(۲٤۹۲٤) حَدَّثَنَا حُسَيْنٌ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُطَرِّفٍ عَنْ أَبِي حَازِمٍ عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ أَنَّهُ سَمِعَ عَائِشَةَ تَقُولُ كَانَ يَمُرُّ بِنَا هِلَالٌ وَهِلَالٌ مَا يُوقَدُ فِي بَيْتٍ مِنْ بُيُوتِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَارٌ قَالَ قُلْتُ يَا خَالَةُ فَعَلَى أَيِّ شَيْءٍ كُنْتُمْ تَعِيشُونَ قَالَتْ عَلَى الْأَسْوَدَيْنِ التَّمْرِ وَالْمَاءِ [انظر: ٢٥٠٦٨].

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۲۴۹۲۴) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ بعض اوقات ہم پر کئی کئی مہینے اس حال میں گذر جاتے تھے کہ نبی علیہ السلام کے کسی گھر میں آگ نہیں جلتی تھی' عروہ رحمۃ اللہ علیہ کہتے ہیں کہ میں نے پوچھا خالہ جان! پھر آپ لوگ کس طرح گذارہ کرتے تھے؟ انہوں نے فرمایا دو سیاہ چیزوں یعنی کھجور اور پانی پر۔

(۲٤۹۲٥) حَدَّثَنَا حُسَيْنٌ حَدَّثَنَا دُوَيْدٌ عَنْ أَبِي سَهْلٍ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ رُومَانَ مَوْلَى عُرْوَةَ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّهَا قَالَتْ وَالَّذِي بَعَثَ مُحَمَّدًا صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالْحَقِّ مَا رَأَى مُنْخُلًا وَلَا أَكَلَ خُبْزًا مَنْخُولًا مُنْذُ بَعَثَهُ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ إِلَى أَنْ قُبِضَ قُلْتُ كَيْفَ تَأْكُلُونَ الشَّعِيرَ قَالَتْ كُنَّا نَقُولُ أُفْ

(۲۴۹۲۵) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ اس ذات کی قسم جس نے محمد صلی اللہ علیہ وسلم کو حق کے ساتھ بھیجا' نبی علیہ السلام نے کبھی چھلنی نہیں دیکھی اور کبھی چھنے ہوئے آٹے کی روٹی نہیں کھائی' بعثت سے لے کر وصال تک یہی حالت رہی' عروہ کہتے ہیں کہ میں نے پوچھا آپ لوگ جو کی روٹی چھانے بغیر کس طرح کھا لیتے تھے؟ انہوں نے فرمایا کہ ہم لوگ ''اف'' کہتے جاتے تھے (تکلیف کے ساتھ حلق سے اتارتے تھے' یا صرف منہ سے پھونک مار لیا کرتے تھے)

(۲٤۹۲٦) حَدَّثَنَا حُسَيْنٌ حَدَّثَنَا يَزِيدُ يَعْنِي ابْنَ عَطَاءٍ عَنْ حَبِيبٍ يَعْنِي ابْنَ أَبِي عَمْرَةَ عَنْ عَائِشَةَ بِنْتِ طَلْحَةَ عَنْ عَائِشَةَ أُمِّ الْمُؤْمِنِينَ قَالَتْ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَلَا نَخْرُجُ نُجَاهِدُ مَعَكُمْ قَالَ لَا جِهَادُكُنَّ الْحَجُّ الْمَبْرُورُ وَهُوَ لَكُنَّ جِهَادٌ [صححه البخاری (۱۵۲۰)، وابن خزیمة (۳۰۷٤)، وابن حبان (۳۷۰۲)]. [راجع: ۲٤۸۸۷].

(۲۴۹۲۶) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ ہم لوگوں نے نبی علیہ السلام سے جہاد میں شرکت کی اجازت چاہی تو نبی علیہ السلام نے فرمایا نہیں' تمہارا جہاد حج مبرور ہی ہے۔

(۲٤۹۲۷) حَدَّثَنَا خَلَفُ بْنُ الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا الرَّبِيعُ عَنْ أَبِي عُثْمَانَ الْأَنْصَارِيِّ قَالَ وَأَحْسَنَ الثَّنَاءَ عَلَيْهِ قَالَ حَدَّثَنِي الْقَاسِمُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ أَبِي بَكْرٍ أَنَّ عَائِشَةَ قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا أَسْكَرَ الْفَرَقُ مِنْهُ إِذَا شَرِبْتَهُ فَمِلْءُ الْكَفِّ مِنْهُ حَرَامٌ [حسنه الترمذی. قال الألبانی: صحیح (ابو داود: ۳٦۸۷، الترمذی: ۱۸٦٦)]. [انظر: ۲٤۹۳٦، ۲٥۰۰٦].

(۲۴۹۲۷) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا جس چیز کی ایک بڑی مقدار پینے سے نشہ چڑھتا ہو' اسے ایک چلو بھر پینا بھی حرام ہے۔

(۲٤۹۲۸) حَدَّثَنَا أَبُو تُمَيْلَةَ يَحْيَى بْنُ وَاضِحٍ قَالَ رَأَيْتُ أَبَا عُثْمَانَ عَمْرَو بْنَ سُلَيْمٍ يَقْضِي عَلَى بَابِهِ قَالَ أَبِي وَهُوَ الَّذِي رَوَى عَنْهُ مَهْدِيُّ بْنُ مَيْمُونٍ وَرَوَى عَنْهُ مُطَرِّفُ بْنُ طَرِيفٍ وَرَبِيعُ بْنُ صَبِيحٍ وَلَيْثُ بْنُ أَبِي سُلَيْمٍ

(۲۴۹۲۸) یحییٰ بن واضح کہتے ہیں کہ مجھے میرے والد نے بتایا کہ میں نے ابو عثمان عمرو بن سلیم کو دیکھا کہ ان کے دروازے پر فیصلہ کیا جا رہا ہے' امام احمد رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ یہ وہی ہیں جن سے مہدی بن میمون' مطرف بن طرف' ربیع بن صبیح اور لیث بن

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ابی سلیم روایات نقل کرتے ہیں۔

(۲٤۹۲۹) حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ أَبِي الْعَبَّاسِ قَالَ أَخْبَرَنَا شَرِيكٌ عَنْ عَاصِمِ بْنِ عُبَيْدِ اللَّهِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَامِرِ بْنِ رَبِيعَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ فَقَدْتُهُ مِنَ اللَّيْلِ فَإِذَا هُوَ بِالْبَقِيعِ فَقَالَ سَلَامٌ عَلَيْكُمْ دَارَ قَوْمٍ مُؤْمِنِينَ وَأَنْتُمْ لَنَا فَرَطٌ وَإِنَّا بِكُمْ لَاحِقُونَ اللَّهُمَّ لَا تَحْرِمْنَا أَجْرَهُمْ وَلَا تَفْتِنَّا بَعْدَهُمْ تَعْنِي النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

(۲۴۹۲۹) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ رات کے وقت میں نے نبی علیہ السلام کو اپنے بستر پر نہیں پایا' پتہ چلا کہ وہ جنت البقیع میں ہیں' وہاں پہنچ کر نبی علیہ السلام نے فرمایا: ''سلام علیکم دار قوم مومنین'' تم لوگ ہم سے پہلے چلے گئے اور ہم بھی تم سے آ کر ملنے والے ہیں' اے اللہ! ہمیں ان کے اجر سے محروم نہ فرما اور ان کے بعد کسی آزمائش میں مبتلا نہ فرما۔

(۲٤۹۳۰) قَالَ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ أَبِي الْعَبَّاسِ حَدَّثَنَا شَرِيكٌ عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ الْمُهَاجِرِ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنِ السَّائِبِ عَنْ عَائِشَةَ رَفَعَتْهُ قَالَتْ قَالَ صَلَاةُ الْقَاعِدِ عَلَى النِّصْفِ مِنْ صَلَاةِ الْقَائِمِ غَيْرَ مُتَرَبِّعٍ [راجع: ٢٤٨٢٩].

(۲۴۹۳۰) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا بیٹھ کر نماز پڑھنے کا ثواب کھڑے ہو کر نماز پڑھنے کے ثواب سے نصف ہے۔

(۲٤۹۳۱) حَدَّثَنَا هَيْثَمُ بْنُ خَارِجَةَ قَالَ حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ مَيْسَرَةَ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّهَا قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا أَرَادَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ بِأَهْلِ بَيْتٍ خَيْرًا أَدْخَلَ عَلَيْهِمُ الرِّفْقَ

(۲۴۹۳۱) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا جب اللہ تعالیٰ کسی گھرانے کے لوگوں سے خیر کا ارادہ فرما لیتا ہے تو ان میں نرمی پیدا فرما دیتا ہے۔

(۲٤۹۳۲) حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ قَالَ حَدَّثَنِي أَبِي حَدَّثَنَا حُسَيْنٌ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ قَالَ وَأَخْبَرَنِي أَنَّ أُمَّ بَكْرٍ أَخْبَرَتْهُ أَنَّ عَائِشَةَ قَالَتْ إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فِي الْمَرْأَةِ الَّتِي تَرَى مَا يُرِيبُهَا بَعْدَ الطُّهْرِ إِنَّمَا هُوَ عِرْقٌ أَوْ قَالَ عُرُوقٌ [قال البوصيري: هذا اسناد صحيح. وقد صححه ابو حاتم والدارقطني. قال الألباني: صحيح (ابو داود: ٢٩٣، ابن ماجة: ٦٤٦) قال شعيب: اسناده ضعيف]. [انظر: ٢٥٧٨٣، ٢٦٣٢٣].

(۲۴۹۳۲) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے اس عورت کے متعلق فرمایا ''جو ایام سے پاکیزگی حاصل ہونے کے بعد کوئی ایسی چیز دیکھے جو اسے شک میں مبتلا کر دے'' کہ یہ رگ کا خون ہوتا ہے۔

(۲٤۹۳۳) قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي السَّفَرِ عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْحَارِثِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ تَعْنِي النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصْبِحُ جُنُبًا ثُمَّ يَغْتَسِلُ ثُمَّ يَغْدُو إِلَى الصَّلَاةِ فَأَسْمَعُ قِرَاءَتَهُ وَيَصُومُ [انظر: ٢٥١٨٧، ٢٥٣٢٧، ٢٧٢٠١].

(۲۴۹۳۳) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام بعض اوقات صبح کے وقت اختیاری طور پر ناپاک ہوتے تو غسل

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

فرماتے اور نماز کے لئے چلے جاتے اور میں ان کی قراءت سنتی تھی اور اس دن نبی علیہ السلام روزے سے ہوتے تھے۔

(۲٤۹۳٤) حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ حَفْصٍ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا سَلَمَةَ يَقُولُ دَخَلْتُ أَنَا وَأَخُو عَائِشَةَ مِنْ الرَّضَاعَةِ عَلَى عَائِشَةَ فَسَأَلَهَا أَخُوهَا عَنْ غُسْلِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَدَعَتْ بِإِنَاءٍ نَحْوًا مِنْ صَاعٍ فَاغْتَسَلَتْ وَأَفْرَغَتْ عَلَى رَأْسِهَا ثَلَاثًا وَبَيْنَنَا وَبَيْنَهَا الْحِجَابُ [انظر: ۲۵۱۵۵، ۲۵۳۵۲، ۲۵٦۲۰، ۲۵٦۲۱، ۲۵۷۹۷، ۲۵۹۲۳].

(۲۴۹۳۴) ابو سلمہ رحمۃ اللہ علیہ کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ میں اور حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کا ایک رضاعی بھائی ان کی خدمت میں حاضر ہوئے ان کے بھائی نے ان سے نبی علیہ السلام کے غسل کے متعلق پوچھا تو انہوں نے ایک برتن منگوایا جو ایک صاع کے برابر تھا' اور غسل کرنے لگیں' انہوں نے اپنے سر پر تین مرتبہ پانی ڈالا' اور اس وقت ہمارے اور ان کے درمیان پردہ حائل تھا۔

(۲٤۹۳۵) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ إِسْحَاقَ قَالَ أَخْبَرَنَا شَرِيكٌ عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ صُخَيْرٍ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَرِّمُوا مِنْ الرَّضَاعَةِ مَا تُحَرِّمُوا مِنْ الْوِلَادَةِ [راجع: ۲٤٦۷۱].

(۲۴۹۳۵) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا رضاعت سے بھی وہی رشتے حرام ہو جاتے ہیں جو نسب کی وجہ سے حرام ہوتے ہیں۔

(۲٤۹۳٦) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ إِسْحَاقَ أَخْبَرَنِي مَهْدِيُّ بْنُ مَيْمُونٍ حَدَّثَنِي أَبُو عُثْمَانَ الْأَنْصَارِيُّ عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا أَسْكَرَ مِنْهُ الْفَرَقُ فَمِلْءُ الْكَفِّ مِنْهُ حَرَامٌ [راجع: ۲٤۹۲۷].

(۲۴۹۳۶) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا جس چیز کی ایک بڑی مقدار پینے سے نشہ چڑھتا ہو' اسے ایک چلو بھر پینا بھی حرام ہے۔

(۲٤۹۳۷) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ إِسْحَاقَ قَالَ أَخْبَرَنِي جَعْفَرُ بْنُ كَيْسَانَ عَنْ آمِنَةَ الْقَيْسِيَّةِ قَالَتْ سَمِعْتُ عَائِشَةَ تَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَشْرَبُوا إِلَّا فِيمَا أُوكِيَ عَلَيْهِ

(۲۴۹۳۷) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا صرف انہی مشکیزوں کا پانی پیا کرو جن کا منہ باندھ دیا گیا ہو۔

(۲٤۹۳۸) حَدَّثَنَا عَارِمٌ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ مَالِكٍ عَنْ أَبِي الْجَوْزَاءِ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّهَا كَانَتْ مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي سَفَرٍ فَلَعَنَتْ بَعِيرًا لَهَا فَأَمَرَ بِهِ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يُرَدَّ وَقَالَ لَا يَصْحَبُنِي شَيْءٌ مَلْعُونٌ [انظر: ۲٦۷٤۰].

(۲۴۹۳۸) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ وہ نبی علیہ السلام کے ساتھ کسی سفر میں تھیں' اس دوران انہوں نے اپنے

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اونٹ پر لعنت بھیجی تو نبی علیہ السلام نے اسے واپس بھیج دینے کا حکم دیا اور فرمایا میرے ساتھ کوئی ملعون چیز نہیں جانی چاہیے۔

(۲۴۹۳۹) حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ دَاوُدَ وَالْأَشْيَبُ قَالَا حَدَّثَنَا ابْنُ لَهِيعَةَ وَإِسْحَاقُ بْنُ عِيسَى قَالَ حَدَّثَنِي ابْنُ لَهِيعَةَ قَالَ الْأَشْيَبُ حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ أَبِي عِمْرَانَ عَنِ الْقَاسِمِ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَضَعُ رَأْسَهُ فِي حِجْرِهَا وَهِيَ حَائِضٌ فَيَقْرَأُ الْقُرْآنَ [راجع: ۲٤۹۰۱].

(۲۴۹۳۹) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ میرے حائضہ ہونے کے باوجود نبی علیہ السلام میری گود میں سر رکھ کر قرآن کریم کی تلاوت فرمالیا کرتے تھے۔

(۲٤۹٤۰) حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ دَاوُدَ حَدَّثَنَا الْمُبَارَكُ عَنْ أَبِي عِمْرَانَ الْجَوْنِيِّ عَنْ يَزِيدَ بْنِ بَابَنُوسَ عَنْ عَائِشَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الرَّجُلِ يُبَاشِرُ امْرَأَتَهُ وَهِيَ حَائِضٌ قَالَ لَهُ مَا فَوْقَ الْإِزَارِ

(۲۴۹۴۰) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ کسی شخص نے نبی علیہ السلام سے اس آدمی کے متعلق پوچھا جو ایام کی حالت میں اپنی بیوی کے جسم سے جسم لگاتا ہے تو کیا حکم ہے؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا کہ تہبند باندھنے کی جگہ سے اوپر کے جسم سے وہ فائدہ اٹھا سکتا ہے۔

(۲٤۹٤۱) حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ دَاوُدَ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي الزِّنَادِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَضَعَ لِحَسَّانَ مِنْبَرًا فِي الْمَسْجِدِ يُنَافِحُ عَنْهُ بِالشِّعْرِ ثُمَّ يَقُولُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ لَيُؤَيِّدُ حَسَّانَ بِرُوحِ الْقُدُسِ يُنَافِحُ عَنْ رَسُولِهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ [قال الترمذي: حسن صحيح غريب. قال الألباني: حسن (ابو داود: ٥٠١٥، الترمذي: ٢٨٤٦) قال شعيب: صحيح دون اوله][انظر بعده].

(۲۴۹۴۱) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے حضرت حسان بن ثابت رضی اللہ عنہ کے لئے مسجد نبوی میں منبر لگوایا تاکہ وہ اشعار کے ذریعے نبی علیہ السلام کا دفاع کریں، پھر نبی علیہ السلام نے فرمایا اللہ تعالیٰ روح القدس سے حسان کی تائید کرتا ہے کیونکہ وہ اس کے رسول کا دفاع کرتے ہیں۔

(۲٤۹٤۲) حَدَّثَنَا مُوسَى حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي الزِّنَادِ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ مِثْلَهُ [راجع: ۲٤۹٤۱].

(۲۴۹۴۲) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۲٤۹٤۳) حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ دَاوُدَ حَدَّثَنَا الْقَاسِمُ يَعْنِي ابْنَ الْفَضْلِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ قَالَ كَانَتْ عَائِشَةُ تَدَّانُ فَقِيلَ لَهَا مَا لَكِ وَلِلدَّيْنِ قَالَتْ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَا مِنْ عَبْدٍ كَانَتْ لَهُ نِيَّةٌ فِي أَدَاءِ دَيْنِهِ إِلَّا كَانَ لَهُ مِنَ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ عَوْنٌ فَأَنَا أَلْتَمِسُ ذَلِكَ الْعَوْنَ [انظر: ٢٥١٨٦، ٢٥٥٠٧، ٢٦٥٠٤، ٢٦٦٥٦]

(۲۴۹۴۳) محمد بن علی کہتے ہیں کہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا لوگوں سے قرض لیتی رہتی تھیں، کسی نے ان سے پوچھا کہ آپ قرض کیوں لیتی ہیں؟ انہوں نے فرمایا کہ میں نے نبی علیہ السلام کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے جس شخص کی نیت قرض ادا کرنے کی ہو تو اللہ تعالیٰ کی مدد اس کے شامل حال رہتی ہے، میں وہی مدد حاصل کرنا چاہتی ہوں۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(٢٤٩٤٤) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا إِسْرَائِيلُ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ رَجُلٍ حَدَّثَهُ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُعْجِبُهُ مِنَ الدُّنْيَا ثَلَاثَةٌ الطَّعَامُ وَالنِّسَاءُ وَالطِّيبُ فَأَصَابَ اثْنَتَيْنِ وَلَمْ يُصِبْ وَاحِدَةً أَصَابَ النِّسَاءَ وَالطِّيبَ وَلَمْ يُصِبْ الطَّعَامَ

(۲۴۹۴۴) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام کو دنیا کی تین چیزیں اچھی معلوم ہوتی تھیں کھانا' عورتیں اور خوشبو' دو چیزیں تو انہیں کسی درجے میں حاصل ہو گئیں لیکن ایک چیز نہ مل سکی' عورتیں اور خوشبو آپ کو مل گئی لیکن کھانا نہیں ملا۔

(٢٤٩٤٥) حَدَّثَنَا حُسَيْنٌ حَدَّثَنَا أَبُو أُوَيْسٍ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُنْكَدِرِ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَا مِنْ امْرِئٍ تَكُونُ لَهُ صَلَاةٌ بِاللَّيْلِ فَيَغْلِبُهُ عَلَيْهَا نَوْمٌ إِلَّا كَتَبَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ لَهُ أَجْرَ صَلَاتِهِ وَكَانَ نَوْمُهُ ذَلِكَ صَدَقَةً [راجع: ٢٤٨٤٥].

(۲۴۹۴۵) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا جو شخص رات کے کسی حصے میں اٹھ کر نماز پڑھتا ہو اور سو جاتا ہو تو اس کے لئے نماز کا اجر تو لکھا جاتا ہی ہے اس کی نیند بھی صدقہ ہوتی ہے جس کا ثواب اسے ملتا ہے۔

(٢٤٩٤٦) حَدَّثَنَا حُسَيْنٌ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو أُوَيْسٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَبِي بَكْرٍ عَنْ عَمْرَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ دَخَلَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَسَمِعَ صَوْتَ صَبِيٍّ يَبْكِي فَقَالَ مَا لِصَبِيِّكُمْ هَذَا يَبْكِي فَهَلَّا اسْتَرْقَيْتُمْ لَهُ مِنَ الْعَيْنِ

(۲۴۹۴۶) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام گھر تشریف لائے تو ایک بچے کے رونے کی آواز سنی' نبی علیہ السلام نے فرمایا یہ بچہ کیوں رو رہا ہے؟ تم اس کی نظر کیوں نہیں اتارتے؟

(٢٤٩٤٧) حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ دَاوُدَ وَحُسَيْنٌ قَالَا حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَ أَخْبَرَنِي عَمْرٌو عَنْ حَبِيبِ بْنِ هِنْدٍ الْأَسْلَمِيِّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ أَخَذَ السَّبْعَ الْأُوَلَ فَهُوَ حَبْرٌ [انظر: ٢٥٠٣٦].

(۲۴۹۴۷) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا جو شخص قرآن کریم کی ابتدائی سات سورتیں حاصل کر لے وہ بہت بڑا عالم ہے۔

(٢٤٩٤٨) حَدَّثَنَا حُسَيْنٌ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي الزِّنَادِ عَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِثْلَهُ قَالَ أَبُو عَبْد الرَّحْمَنِ وَهَذَا أَرَى أَنَّ فِيهِ عَنْ أَبِيهِ عَنِ الْأَعْرَجِ وَلَكِنْ كَذَا كَانَ فِي الْكِتَابِ فَلَا أَدْرِي أَغْفَلَهُ أَبِي أَوْ كَذَا هُوَ مُرْسَلٌ

(۲۴۹۴۸) گذشتہ حدیث حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے بھی اس دوسری سند سے مروی ہے۔

(٢٤٩٤٩) حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ قَالَ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ قَالَ أَخْبَرَنِي أَبُو سُهَيْلٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ تَحَرَّوْا لَيْلَةَ الْقَدْرِ فِي الْوِتْرِ مِنَ الْعَشْرِ [صححه البخاري (٢٠١٧)].

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۲۴۹۴۹) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا شب قدر کو عشرہ اخیرہ کی طاق راتوں میں تلاش کیا کرو۔

(۲٤۹٥۰) حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ عِيسَى قَالَ حَدَّثَنِي مَالِكٌ عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي سَعِيدٍ الْمَقْبُرِيِّ أَنَّ أَبَا سَلَمَةَ بْنَ عَبْدِ الرَّحْمَنِ أَخْبَرَهُ قَالَ سَأَلْتُ عَائِشَةَ كَيْفَ كَانَتْ صَلَاةُ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي رَمَضَانَ فَقَالَتْ مَا كَانَ يَزِيدُ فِيهِ رَمَضَانَ وَلَا فِي غَيْرِهِ عَلَى إِحْدَى عَشْرَةَ رَكْعَةً يُصَلِّي أَرْبَعًا فَلَا تَسْأَلْ عَنْ طُولِهِنَّ وَحُسْنِهِنَّ ثُمَّ يُصَلِّي أَرْبَعًا فَلَا تَسْأَلْ عَنْ حُسْنِهِنَّ وَطُولِهِنَّ ثُمَّ يُصَلِّي ثَلَاثًا فَقَالَتْ عَائِشَةُ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَتَنَامُ قَبْلَ أَنْ تُوتِرَ قَالَ يَا عَائِشَةُ إِنَّ عَيْنِي تَنَامُ وَلَا يَنَامُ قَلْبِي [راجع: ٢٤٥٧٤].

(۲۴۹۵۰) ابوسلمہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ میں نے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے ماہ رمضان میں نبی علیہ السلام کی نماز کے متعلق پوچھا تو انہوں نے فرمایا کہ نبی علیہ السلام رمضان یا غیر رمضان میں گیارہ رکعتوں سے زیادہ نہیں پڑھتے تھے پہلے نبی علیہ السلام چار رکعتیں پڑھتے جن کی عمدگی اور طوالت کا تم کچھ نہ پوچھو اس کے بعد دوبارہ چار رکعتیں پڑھتے تھے، ان کی عمدگی اور طوالت کا بھی کچھ نہ پوچھو، پھر تین رکعت وتر پڑھتے تھے، ایک مرتبہ میں نے عرض کیا یا رسول اللہ! آپ وتر پڑھنے سے پہلے ہی سو جاتے ہیں؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا عائشہ! میری آنکھیں تو سوتی ہیں لیکن میرا دل نہیں سوتا۔

(٢٤٩٥١) حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ قَالَ أَخْبَرَنِي مَالِكٌ عَنْ يَزِيدَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ قُسَيْطٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ ثَوْبَانَ عَنْ أُمِّهِ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَمَرَ أَنْ يُنْتَفَعَ بِجُلُودِ الْمَيْتَةِ إِذَا دُبِغَتْ [صححه ابن حبان (١٢٨٦). قال الألباني: ضعيف (ابو داود: ٤١٢٤، ابن ماجة: ٣٦١٢، النسائي: ٧/١٧٦). قال شعيب: صحيح وهذا اسناد ضعيف]. [انظر: ٢٥٠٢٣، ٢٥٦٧٢، ٢٥٧١١].

(۲۴۹۵۱) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے دباغت کے بعد مردار جانوروں کی کھال سے فائدہ اٹھانے کی اجازت دے دی ہے۔

(٢٤٩٥٢) حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ قَالَ أَخْبَرَنِي مَالِكٌ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ عَنِ الْقَعْقَاعِ بْنِ حَكِيمٍ عَنْ أَبِي يُونُسَ مَوْلَى عَائِشَةَ قَالَ أَمَرَتْنِي عَائِشَةُ أَنْ أَكْتُبَ لَهَا مُصْحَفًا قَالَتْ إِذَا بَلَغْتَ إِلَى هَذِهِ الْآيَةِ حَافِظُوا عَلَى الصَّلَوَاتِ وَالصَّلَاةِ الْوُسْطَى فَآذِنِّي فَلَمَّا بَلَغْتُهَا آذَنْتُهَا فَأَمْلَتْ عَلَيَّ حَافِظُوا عَلَى الصَّلَوَاتِ وَالصَّلَاةِ الْوُسْطَى وَصَلَاةِ الْعَصْرِ وَقُومُوا لِلَّهِ قَانِتِينَ قَالَتْ سَمِعْتُهَا مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ [صححه مسلم (٦٢٩). قال الترمذي: حسن صحيح]. [انظر: ٢٥٩٦٤].

(۲۴۹۵۲) ابویونس ''جو حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کے آزاد کردہ غلام ہیں'' کہتے ہیں کہ مجھے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے حکم دیا کہ ان کے لئے قرآن کریم کا ایک نسخہ لکھ دوں اور فرمایا جب تم اس آیت حَافِظُوا عَلَى الصَّلَوَاتِ وَالصَّلَاةِ الْوُسْطَى پر پہنچو تو مجھے بتانا' چنانچہ میں جب وہاں پہنچا تو انہیں بتا دیا' انہوں نے مجھے یہ آیت یوں لکھوائی حَافِظُوا عَلَى الصَّلَوَاتِ وَالصَّلَاةِ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

الْوُسْطَى وَصَلَاةِ الْعَصْرِ وَقُومُوا لِلَّهِ قَانِتِينَ اور فرمایا کہ میں نے یہ آیت نبی علیہ السلام سے اسی طرح سنی ہے۔

(۲٤٩٥٣) حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ دَاوُدَ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ قَالَ حَدَّثَنِي أَبُو حَزْرَةَ الْقَاصُّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي عَتِيقٍ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يُصَلِّيَنَّ أَحَدُكُمْ بِحَضْرَةِ الطَّعَامِ وَلَا وَهُوَ يُدَافِعُهُ الْأَخْبَثَانِ [راجع: ٢٤٦٦٧].

(۲۴۹۵۳) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا کوئی شخص کھانا سامنے آجانے پر یا بول و براز کے تقاضے کو دبا کر نماز نہ پڑھے۔

(۲٤٩٥٤) حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ عِيسَى قَالَ حَدَّثَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ الزُّهْرِيُّ مِنْ آلِ الْمِسْوَرِ بْنِ مَخْرَمَةَ عَنْ سَعْدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ صَنَعَ أَمْرًا مِنْ غَيْرِ أَمْرِنَا فَهُوَ مَرْدُودٌ [صححه البخاري (٢٦٩٧)، ومسلم (١٧١٨)، وابن حبان (٢٦ و٢٧) وقال ابو نعيم: صحيح ثابت. متفق عليه]. [انظر: ٢٥٦٤١، ٢٥٩٨٦، ٢٦٥٦١، ٢٦٧٢١، ٢٦٨٦٠].

(۲۴۹۵۴) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا جو شخص ہمارے اس طریقے کے علاوہ کوئی اور طریقہ ایجاد کرتا ہے تو وہ مردود ہے۔

(۲٤٩٥٥) حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ يَعْنِي ابْنَ أَبِي الزِّنَادِ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ فِرَاشُ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَدَمًا وَحَشْوُهُ لِيفٌ [راجع: ٢٤٧١٣].

(۲۴۹۵۵) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام کا بستر جس پر آپ صلی اللہ علیہ وسلم رات کو سوتے تھے چمڑے کا تھا اور اس میں کھجور کی چھال بھری ہوئی تھی۔

(۲٤٩٥٦) حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ حَدَّثَنَا دَاوُدُ يَعْنِي الْعَطَّارَ عَنْ مَنْصُورِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أُمِّهِ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّهَا قَالَتْ تُوُفِّيَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حِينَ شَبِعْنَا مِنَ الْأَسْوَدَيْنِ الْمَاءِ وَالتَّمْرِ [صححه البخاري (٥٣٨٣)، ومسلم (٢٩٧٥)]. [انظر: ٢٥٧٥٩، ٢٦١٤٧، ٢٦٣٢١].

(۲۴۹۵۶) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام دنیا سے اس وقت رخصت ہوئے جب لوگ دو سیاہ چیزوں یعنی پانی اور کھجور سے اپنا پیٹ بھرتے تھے۔

(۲٤٩٥٧) حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ قَالَ حَدَّثَنِي لَيْثُ بْنُ سَعْدٍ قَالَ حَدَّثَنِي مُعَاوِيَةُ بْنُ صَالِحٍ الْحَضْرَمِيُّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ قَيْسٍ قَالَ سَأَلْتُ عَائِشَةَ أَكَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُوتِرُ مِنْ أَوَّلِ اللَّيْلِ أَوْ مِنْ آخِرِهِ فَقَالَتْ كُلَّ ذَلِكَ كَانَ يَفْعَلُ رُبَّمَا أَوْتَرَ أَوَّلَ اللَّيْلِ وَرُبَّمَا أَوْتَرَ آخِرَهُ قُلْتُ الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي جَعَلَ فِي الْأَمْرِ سَعَةً قُلْتُ كَيْفَ كَانَتْ قِرَاءَتُهُ يُسِرُّ أَوْ يَجْهَرُ قَالَتْ كُلَّ ذَلِكَ كَانَ يَفْعَلُ رُبَّمَا أَسَرَّ وَرُبَّمَا جَهَرَ قَالَ قُلْتُ الْحَمْدُ لِلَّهِ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

الَّذِي جَعَلَ فِي الْأَمْرِ سَعَةً قَالَ قُلْتُ كَيْفَ كَانَ يَصْنَعُ فِي الْجَنَابَةِ أَكَانَ يَغْتَسِلُ قَبْلَ أَنْ يَنَامَ أَوْ يَنَامُ قَبْلَ أَنْ يَغْتَسِلَ قَالَتْ كُلُّ ذَلِكَ كَانَ يَفْعَلُ رُبَّمَا اغْتَسَلَ فَنَامَ وَرُبَّمَا تَوَضَّأَ وَنَامَ قَالَ قُلْتُ الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي جَعَلَ فِي الْأَمْرِ سَعَةً [صححه مسلم (۳۰۷)، وابن خزيمة (۲۵۹ و۱۰۸۱ و۱۱۶۰)، والحاكم (۱/۱۵۳)]. [انظر: ۲۵۶۷۵].

(۲۴۹۵۷) عبداللہ بن قیس رحمۃ اللہ علیہ کہتے ہیں کہ میں نے حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے پوچھا یہ بتایئے کہ نبی علیہ السلام غسل جنابت رات کے ابتدائی حصے میں کرتے تھے یا آخری حصے میں؟ انہوں نے فرمایا کبھی رات کے ابتدائی حصے میں غسل فرما لیتے تھے اور کبھی رات کے آخری حصے میں، اس پر میں نے اللہ اکبر کہہ کر عرض کیا شکر ہے، اس اللہ کا جس نے اس معاملے میں وسعت رکھی ہے، پھر میں نے پوچھا یہ بتایئے کہ نبی علیہ السلام رات کے اول حصے میں وتر پڑھتے یا آخر میں؟ انہوں نے فرمایا کبھی رات کے ابتدائی حصے میں وتر پڑھ لیتے تھے اور کبھی آخری حصے میں، میں نے پھر اللہ اکبر کہہ کر عرض کیا شکر ہے اس اللہ کا جس نے اس معاملے میں وسعت رکھی، پھر میں نے پوچھا یہ بتایئے کہ نبی علیہ السلام جہری قراءت فرماتے تھے یا سری؟ انہوں نے فرمایا کبھی جہری اور کبھی سری، میں نے پھر اللہ اکبر کہہ کر عرض کیا اس اللہ کا شکر ہے جس نے اس معاملے میں بھی وسعت رکھی ہے۔

(۲۴۹۵۸) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الزُّبَيْرِ حَدَّثَنَا كَثِيرُ بْنُ زَيْدٍ عَنِ الْمُطَّلِبِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ قَالَتْ عَائِشَةُ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَا مِنْ نَبِيٍّ إِلَّا تُقْبَضُ نَفْسُهُ ثُمَّ يَرَى الثَّوَابَ ثُمَّ تُرَدُّ إِلَيْهِ فَيُخَيَّرُ بَيْنَ أَنْ تُرَدَّ إِلَيْهِ إِلَى أَنْ يَلْحَقَ فَكُنْتُ قَدْ حَفِظْتُ ذَلِكَ مِنْهُ فَإِنِّي لَمُسْنِدَتُهُ إِلَى صَدْرِي فَنَظَرْتُ إِلَيْهِ حَتَّى مَالَتْ عُنُقُهُ فَقُلْتُ قَدْ قَضَى قَالَتْ فَعَرَفْتُ الَّذِي قَالَ فَنَظَرْتُ إِلَيْهِ حَتَّى ارْتَفَعَ فَنَظَرَ قَالَتْ قُلْتُ إِذَنْ وَاللَّهِ لَا يَخْتَارُنَا فَقَالَ مَعَ الرَّفِيقِ الْأَعْلَى فِي الْجَنَّةِ مَعَ الَّذِينَ أَنْعَمَ اللَّهُ عَلَيْهِمْ مِنَ النَّبِيِّينَ وَالصِّدِّيقِينَ إِلَى آخِرِ الْآيَةِ

(۲۴۹۵۸) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام فرمایا کرتے تھے جس نبی کی روح قبض ہونے کا وقت آتا تھا، ان کی روح قبض ہونے کے بعد انہیں ان کا ثواب دکھایا جاتا تھا پھر واپس لوٹا کر انہیں اس بات کا اختیار دیا جاتا تھا کہ انہیں اس ثواب کی طرف لوٹا کر اس سے ملا دیا جائے (یا دنیا میں بھیج دیا جائے) میں نے نبی علیہ السلام کی اس بات کو اچھی طرح اپنے ذہن میں محفوظ کر لیا تھا، مرض الوفات میں میں نے نبی علیہ السلام کو اپنے سینے سے سہارا دیا ہوا تھا کہ اچانک میں نے نبی علیہ السلام کو دیکھا کہ آپ کی گردن ڈھلک گئی ہے، میں نے سوچا کہ شاید نبی علیہ السلام دنیا سے رخصت ہو گئے ہیں، پھر مجھے وہ بات یاد آ گئی جو نبی علیہ السلام نے فرمائی تھی، چنانچہ اب جو میں نے نبی علیہ السلام کو دیکھا تو انہوں نے اپنی گردن اٹھا کر اوپر کو دیکھا، میں سمجھ گئی کہ اب نبی علیہ السلام کسی صورت ہمیں ترجیح نہ دیں گے، چنانچہ نبی علیہ السلام نے فرمایا ''رفیق اعلیٰ کے ساتھ جنت میں'' ارشاد ربانی ہے ''ان لوگوں کے ساتھ جن پر اللہ نے انعام فرمایا مثلاً انبیاء کرام علیہم السلام اور صدیقین''

(۲۴۹۵۹) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يَزِيدَ حَدَّثَنَا سَعِيدٌ يَعْنِي ابْنَ أَبِي أَيُّوبَ قَالَ حَدَّثَنِي عُقَيْلٌ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ أَبِي

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

سَلَمَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ حُمِّلَ مِنْ أُمَّتِي دَيْنًا ثُمَّ جَهِدَ فِي قَضَائِهِ فَمَاتَ وَلَمْ يَقْضِهِ فَأَنَا وَلِيُّهُ [اخرجه عبد بن حميد (١٥٢٢). قال شعيب: صحيح]. [انظر: ٢٥٧٢٦].

(۲۴۹۵۹) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا میری امت میں سے جو شخص قرض کا بوجھ اٹھائے اور اسے ادا کرنے کی کوشش کرتے ہوئے فوت ہو جائے لیکن وہ قرض ادا نہ کر سکا ہو تو میں اس کا ولی ہوں۔

(٢٤٩٦٠) حَدَّثَنَا حُسَيْنُ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَ حَدَّثَنِي الْمُبَارَكُ عَنْ أُمِّهِ عَنْ مُعَاذَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ صَلَّى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي بَيْتِي مِنْ الضُّحَى أَرْبَعَ رَكَعَاتٍ [انظر: ٢٥١٤٥، ٢٥٤٠١، ٢٥٤٣٧، ٢٥٦٣٦، ٢٥٧٤٦، ٢٥٨٦٢، ٢٥٨٦٣، ٢٥٩٠٢، ٢٦٨١٧].

(۲۴۹۶۰) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے میرے گھر میں چاشت کی چار رکعتیں پڑھی ہیں۔

(٢٤٩٦١) حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ دَاوُدَ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْمُؤَمَّلِ عَنْ ابْنِ أَبِي مُلَيْكَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا عَائِشَةُ إِنَّ أَوَّلَ مَنْ يَهْلِكُ مِنْ النَّاسِ قَوْمُكِ قَالَتْ قُلْتُ جَعَلَنِي اللَّهُ فِدَاءَكَ أَبَنِي تَيْمٍ قَالَ لَا وَلَكِنْ هَذَا الْحَيُّ مِنْ قُرَيْشٍ تَسْتَحْلِيهِمْ الْمَنَايَا وَتَنَفَّسُ عَنْهُمْ أَوَّلَ النَّاسِ هَلَاكًا قُلْتُ فَمَا بَقَاءُ النَّاسِ بَعْدَهُمْ قَالَ هُمْ صُلْبُ النَّاسِ فَإِذَا هَلَكُوا هَلَكَ النَّاسُ

(۲۴۹۶۱) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا اے عائشہ! لوگوں میں سب سے پہلے ہلاک ہونے والے تمہاری قوم کے لوگ ہوں گے، میں نے عرض کیا اللہ مجھے آپ پر فداء کرے کیا بنو تیم کے لوگ مراد ہیں؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا نہیں، بلکہ قریش کا یہ قبیلہ، ان کے سامنے خواہشات مزین ہو جائیں گی اور لوگ ان سے پیچھے ہٹ جائیں گے اور یہی سب سے پہلے ہلاک ہونے والے ہوں گے، میں نے عرض کیا کہ پھر ان کے بعد لوگوں کی بقاء کیا رہ جائے گی؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا قریش لوگوں کی پشت ہوں گے اس لئے جب وہ ہلاک ہو جائیں گے تو عام بھی لوگ ہلاک ہونے لگیں گے۔

(٢٤٩٦٢) حَدَّثَنَا مُوسَى قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ لَهِيعَةَ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ قَالَ أَخْبَرَنِي جَابِرٌ أَنَّ أُمَّ كُلْثُومٍ أَخْبَرَتْهُ أَنَّ عَائِشَةَ أَخْبَرَتْهَا أَنَّهَا وَالنَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَعَلَا ذَلِكَ ثُمَّ اغْتَسَلَا مِنْهُ يَوْمًا [راجع: ٢٤٨٩٥].

(۲۴۹۶۲) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ ہم نے ایسا کیا تو غسل کیا تھا، (مراد یہ ہے کہ اگر کوئی آدمی اپنی بیوی سے مجامعت کرے اور انزال نہ ہو تو غسل کرے)۔

(٢٤٩٦٣) حَدَّثَنَا حُسَيْنٌ حَدَّثَنَا ابْنُ لَهِيعَةَ قَالَ أَخْبَرَنَا أَبُو الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ أَنَّ أُمَّ كُلْثُومٍ أَخْبَرَتْهُ أَنَّ عَائِشَةَ زَوْجَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَخْبَرَتْهَا أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَكَرَ مَعْنَاهُ [راجع: ٢٤٨٩٥].

(۲۴۹۶۳) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(٢٤٩٦٤) حَدَّثَنَا مُوسَى حَدَّثَنَا ابْنُ لَهِيعَةَ عَنْ أَبِي الْأَسْوَدِ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

نَهَى عَنْ الصَّلَاةِ مِنْ حِينِ تَطْلُعُ الشَّمْسُ حَتَّى تَرْتَفِعَ وَمِنْ حِينِ تَصُوبُ حَتَّى تَغِيبَ

(۲۴۹۶۴) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے طلوع آفتاب کے وقت نماز پڑھنے سے منع فرمایا ہے تا آنکہ وہ بلند ہو جائے اسی طرح غروب کے وقت منع فرمایا ہے تا آنکہ وہ مکمل غروب ہو جائے۔

(٢٤٩٦٥) حَدَّثَنَا حُسَيْنُ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَ أَخْبَرَنَا ابْنُ أَبِي ذِئْبٍ وَأَبُو النَّضْرِ عَنِ ابْنِ أَبِي ذِئْبٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي مَا بَيْنَ صَلَاةِ الْعِشَاءِ الْآخِرَةِ إِلَى الْفَجْرِ إِحْدَى عَشْرَةَ رَكْعَةً يُسَلِّمُ فِي كُلِّ اثْنَتَيْنِ وَيُوتِرُ بِوَاحِدَةٍ وَيَسْجُدُ فِي سُبْحَتِهِ بِقَدْرِ مَا يَقْرَأُ أَحَدُكُمْ بِخَمْسِينَ آيَةً قَبْلَ أَنْ يَرْفَعَ رَأْسَهُ فَإِذَا سَكَتَ الْمُؤَذِّنُ بِالْأُولَى مِنْ أَذَانِهِ قَامَ فَرَكَعَ رَكْعَتَيْنِ خَفِيفَتَيْنِ ثُمَّ اضْطَجَعَ عَلَى شِقِّهِ الْأَيْمَنِ حَتَّى يَأْتِيَهُ الْمُؤَذِّنُ فَيَخْرُجَ مَعَهُ [صححه البخاري (٩٩٤)، ومسلم (٧٣٦)، وابن حبان (٢٤٢٢ و ٢٦١٠)]. [راجع: ٢٤٥٥٨].

(۲۴۹۶۵) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام عشاء اور فجر کے درمیان گیارہ رکعتیں پڑھتے تھے ہر دو رکعت پر سلام پھیر دیتے تھے اور ایک رکعت وتر پڑھتے تھے، نوافل میں اتنا لمبا سجدہ کرتے کہ ان کے سر اٹھانے سے پہلے تم میں سے کوئی شخص پچاس آیتیں پڑھ لے، جب مؤذن پہلی اذان دے کر فارغ ہوتا تو دو مختصر رکعتیں پڑھتے' پھر دائیں پہلو پر لیٹ جاتے' یہاں تک کہ مؤذن آ جاتا اور نبی علیہ السلام کو نماز کی اطلاع دیتا۔

(٢٤٩٦٦) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ مُجَالِدٍ عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاضِعًا يَدَيْهِ عَلَى مَعْرَفَةِ فَرَسٍ وَهُوَ يُكَلِّمُ رَجُلًا قُلْتُ رَأَيْتُكَ وَاضِعًا يَدَيْكَ عَلَى مَعْرَفَةِ فَرَسِ دِحْيَةَ الْكَلْبِيِّ وَأَنْتَ تُكَلِّمُهُ قَالَ وَرَأَيْتِ قَالَتْ نَعَمْ قَالَ ذَاكِ جِبْرِيلُ عَلَيْهِ السَّلَام وَهُوَ يُقْرِئُكِ السَّلَامَ قَالَتْ وَعَلَيْهِ السَّلَامُ وَرَحْمَةُ اللَّهِ وَبَرَكَاتُهُ جَزَاهُ اللَّهُ خَيْرًا مِنْ صَاحِبٍ وَدَخِيلٍ فَنِعْمَ الصَّاحِبُ وَنِعْمَ الدَّخِيلُ قَالَ سُفْيَانُ الدَّخِيلُ الضَّيْفُ [اخرجه الحميدي (٢٧٧). اسناده ضعيف]. [انظر: ٢٥٦٤٦].

(۲۴۹۶۶) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ میں نے نبی علیہ السلام کو گھوڑے کے سر پر ہاتھ رکھ کر ایک آدمی سے باتیں کرتے ہوئے دیکھا' بعد میں میں نے عرض کیا کہ میں نے آپ کو دحیہ کلبی کے گھوڑے کے سر پر ہاتھ رکھے ہوئے ایک آدمی سے باتیں کرتے ہوئے دیکھا تھا' نبی علیہ السلام نے پوچھا کیا تم نے اسے دیکھا تھا؟ میں نے عرض کیا جی ہاں! نبی علیہ السلام نے فرمایا وہ جبریل علیہ السلام تھے اور تمہیں سلام کہہ رہے تھے' میں نے جواب دیا "وعلیہ السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ" اللہ اسے جزائے خیر دے یعنی میزبان کو بھی اور مہمان کو بھی' کہ میزبان بھی کیا خوب ہے اور مہمان بھی کیا خوب ہے۔

(٢٤٩٦٧) حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ دَاوُدَ قَالَ حَدَّثَنَا حُمَيْدُ بْنُ مِهْرَانَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حِطَّانَ السَّدُوسِيِّ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّهَا سَأَلَتْ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَتْ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَعَلَى النِّسَاءِ جِهَادٌ قَالَ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

الْحَجُّ وَالْعُمْرَةُ هُوَ جِهَادُ النِّسَاءِ

(۲۴۹۶۷) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ انہوں نے نبی علیہ السلام سے یہ سوال پوچھا یا رسول اللہ! کیا عورتوں پر جہاد فرض ہے؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا عورتوں کا جہاد حج اور عمرہ ہے۔

(۲٤۹٦۸) حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ دَاوُدَ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ الْعَلَاءِ الشَّنِّيُّ مِنْ عَبْدِ الْقَيْسِ قَالَ حَدَّثَنِي صَالِحُ بْنُ سَرْجٍ حَدَّثَنِي عِمْرَانُ بْنُ حِطَّانَ قَالَ دَخَلْتُ عَلَى عَائِشَةَ فَذَاكَرْتُهَا حَتَّى ذَكَرْنَا الْقَاضِيَ فَقَالَتْ عَائِشَةُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لَيَأْتِيَنَّ عَلَى الْقَاضِي الْعَدْلِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ سَاعَةٌ يَتَمَنَّى أَنَّهُ لَمْ يَقْضِ بَيْنَ اثْنَيْنِ فِي تَمْرَةٍ قَطُّ [صححه ابن حبان (٥٠٥٥). اسناده ضعيف].

(۲۴۹۶۸) عمران بن حطان کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ میں حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کی خدمت میں حاضر ہوا اور ان سے مذاکرہ کرتا رہا، اس دوران قاضی کا تذکرہ آ گیا، تو حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا کہ میں نے نبی علیہ السلام کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے قیامت کے دن عدل وانصاف کرنے والے قاضی پر بھی ایک وقت ایسا آئے گا کہ وہ تمنا کرے گا کہ اس نے کبھی دو آدمیوں کے درمیان ایک کھجور کے متعلق بھی فیصلہ نہ کیا ہوتا۔

(٢٤٩٦٩) حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ دَاوُدَ قَالَ أَخْبَرَنَا عِمْرَانُ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ زُرَارَةَ عَنْ سَعْدِ بْنِ هِشَامٍ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ سَمِعَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَجُلًا يَقُولُ لِرَجُلٍ مَا اسْمُكَ فَقَالَ شِهَابٌ فَقَالَ أَنْتَ هِشَامٌ

(۲۴۹۶۹) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام نے ایک آدمی کو دوسرے سے یہ پوچھتے ہوئے سنا کہ تمہارا کیا نام ہے؟ اس نے جواب دیا شہاب، نبی علیہ السلام نے فرمایا تمہارا نام ہشام ہے۔

(٢٤٩٧٠) حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ دَاوُدَ قَالَ حَدَّثَنَا فَرَجُ بْنُ فَضَالَةَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْوَلِيدِ الزُّبَيْدِيِّ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كُنْتُ عِنْدَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَا عَائِشَةُ لَوْ كَانَ عِنْدَنَا مَنْ يُحَدِّثُنَا قَالَتْ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَلَا أَبْعَثُ إِلَى أَبِي بَكْرٍ فَسَكَتَ ثُمَّ قَالَ لَوْ كَانَ عِنْدَنَا مَنْ يُحَدِّثُنَا فَقُلْتُ أَلَا أَبْعَثُ إِلَى عُمَرَ فَسَكَتَ قَالَتْ ثُمَّ دَعَا وَصِيفًا بَيْنَ يَدَيْهِ فَسَارَّهُ فَذَهَبَ قَالَتْ فَإِذَا عُثْمَانُ يَسْتَأْذِنُ فَأَذِنَ لَهُ فَدَخَلَ فَنَاجَاهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ طَوِيلًا ثُمَّ قَالَ يَا عُثْمَانُ إِنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ مُقَمِّصُكَ قَمِيصًا فَإِنْ أَرَادَكَ الْمُنَافِقُونَ عَلَى أَنْ تَخْلَعَهُ فَلَا تَخْلَعْهُ لَهُمْ وَلَا كَرَامَةَ يَقُولُهَا لَهُ مَرَّتَيْنِ أَوْ ثَلَاثًا

(۲۴۹۷۰) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ میں نبی علیہ السلام کے پاس تھی، نبی علیہ السلام فرمانے لگے کہ عائشہ! اگر ہمارے پاس کوئی ہوتا جو ہم سے باتیں ہی کرتا (تو وقت گذر جاتا) میں نے عرض کیا یا رسول اللہ! کسی کو بھیج کر حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ کو بلا لوں؟ نبی علیہ السلام خاموش رہے، تھوڑی دیر بعد پھر وہی بات دہرائی، میں نے عرض کیا یا رسول اللہ! کسی کو بھیج کر حضرت عمر رضی اللہ عنہ کو بلا لوں؟ نبی علیہ السلام خاموش رہے، تھوڑی دیر بعد نبی علیہ السلام نے اپنے ایک خادم کو بلا کر اس کے کان میں سرگوشی کی، وہ چلا گیا، کچھ ہی دیر

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

بعد حضرت عثمان رضی اللہ عنہ آ کر اجازت طلب کرنے لگے، نبی علیہ السلام نے انہیں اجازت دے دی، وہ اندر آئے تو نبی علیہ السلام کافی دیر تک ان سے باتیں کرتے رہے، پھر فرمایا عثمان! اللہ تمہیں ایک قمیص پہنائے گا، اگر منافقین چاہیں کہ تم اسے اتار دو تو تم اسے اتار نہ دینا، یہ کوئی عزت والی بات نہ ہوگی، یہ جملہ نبی علیہ السلام نے ان سے دو تین مرتبہ فرمایا۔

(٢٤٩٧١) حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ دَاوُدَ قَالَ حَدَّثَنَا حَرْبُ بْنُ شَدَّادٍ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ قَالَ حَدَّثَنِي الْحَضْرَمِيُّ بْنُ لَاحِقٍ أَنَّ ذَكْوَانَ أَبَا صَالِحٍ أَخْبَرَهُ أَنَّ عَائِشَةَ أَخْبَرَتْهُ قَالَتْ دَخَلَ عَلَيَّ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَنَا أَبْكِي فَقَالَ لِي مَا يُبْكِيكِ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ ذَكَرْتُ الدَّجَّالَ فَبَكَيْتُ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنْ يَخْرُجِ الدَّجَّالُ وَأَنَا حَيٌّ كَفَيْتُكُمُوهُ وَإِنْ يَخْرُجِ الدَّجَّالُ بَعْدِي فَإِنَّ رَبَّكُمْ عَزَّ وَجَلَّ لَيْسَ بِأَعْوَرَ وَإِنَّهُ يَخْرُجُ فِي يَهُودِيَّةِ أَصْبَهَانَ حَتَّى يَأْتِيَ الْمَدِينَةَ فَيَنْزِلَ نَاحِيَتَهَا وَلَهَا يَوْمَئِذٍ سَبْعَةُ أَبْوَابٍ عَلَى كُلِّ نَقْبٍ مِنْهَا مَلَكَانِ فَيَخْرُجَ إِلَيْهِ شِرَارُ أَهْلِهَا حَتَّى الشَّامِ مَدِينَةٍ بِفِلَسْطِينَ بِبَابِ لُدٍّ وَقَالَ أَبُو دَاوُدَ مَرَّةً حَتَّى يَأْتِيَ فِلَسْطِينَ بَابَ لُدٍّ فَيَنْزِلَ عِيسَى عَلَيْهِ السَّلَام فَيَقْتُلَهُ ثُمَّ يَمْكُثُ عِيسَى عَلَيْهِ السَّلَام فِي الْأَرْضِ أَرْبَعِينَ سَنَةً إِمَامًا عَدْلًا وَحَكَمًا مُقْسِطًا

(۲۴۹۷۱) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام میرے پاس تشریف لائے تو میں رو رہی تھی' نبی علیہ السلام نے فرمایا تم کیوں رو رہی ہو؟ میں نے عرض کیا یا رسول اللہ! مجھے دجال کا خیال آ گیا' اور رونے لگی' نبی علیہ السلام نے فرمایا اگر دجال میری زندگی میں نکل آیا تو میں تمہاری اس سے کفایت کروں گا' اور اگر وہ میرے بعد نکلا تو یاد رکھو کہ تمہارا رب کانا نہیں ہے' اس کا خروج اصفہان کے علاقہ ''یہودیہ'' سے ہوگا اور وہ سفر کرتا ہوا مدینہ منورہ آئے گا اور ایک جانب پڑاؤ کرے گا' اس زمانے میں مدینہ منورہ کے سات دروازے ہوں گے' اور اس کے ہر سوراخ پر دو فرشتے مقرر ہوں گے' اور مدینہ منورہ میں جو لوگ برے ہوں گے وہ نکل کر اس کے پاس چلے جائیں گے' پھر وہ شام روانہ ہو جائے گا اور فلسطین کے ایک شہر میں باب لد کے قریب پہنچے گا تو حضرت عیسیٰ علیہ السلام کا نزول ہو جائے گا اور وہ اسے قتل کر دیں گے اور اس کے بعد چالیس سال تک زمین میں منصف حکمران اور انصاف کرنے والے قاضی کے طور پر زندہ رہیں گے۔

(٢٤٩٧٢) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ قَالَ أَخْبَرَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ أَبِي زِيَادٍ قَالَ حَدَّثَنَا الْقَاسِمُ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِنَّمَا جُعِلَ الطَّوَافُ بِالْكَعْبَةِ وَبَيْنَ الصَّفَا وَالْمَرْوَةِ وَرَمْيُ الْجِمَارِ لِإِقَامَةِ ذِكْرِ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ [راجع: ٢٤٩٧٢].

(۲۴۹۷۲) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا بیت اللہ کا طواف' صفا مروہ کی سعی' اور رمی جمار کا حکم صرف اس لئے دیا گیا ہے تاکہ اللہ تعالیٰ کا ذکر قائم کیا جائے۔

(٢٤٩٧٣) حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ قَالَ حَدَّثَنِي أَبِي حَدَّثَنَا حَبِيبٌ الْمُعَلِّمُ عَنْ يَزِيدَ أَبِي الْمُهَزِّمِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

عَائِشَةَ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي ذُيُولِ النِّسَاءِ قَالَ شِبْرٌ قَالَتْ قُلْتُ إِذَنْ تَخْرُجَ سُوقُهُنَّ قَالَ فَذِرَاعٌ [قال البوصيرى: هذا اسناد ضعيف. قال الألباني: صحيح (ابن ماجة: ٣٥٨٣). قال شعيب: صحيح لغيره وهذا اسناد ضعيف جدا]. [انظر: ٢٥٤٣١].

(۲۴۹۷۳) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے عورتوں کے دامن کی لمبائی ایک بالشت کے برابر بیان فرمائی تو میں نے عرض کیا کہ اس طرح تو ان کی پنڈلیاں نظر آنے لگیں گی، نبی علیہ السلام نے فرمایا پھر ایک گز کر لو۔

(٢٤٩٧٤) حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ قَالَ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ زَيْدٍ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَكَرَ جَهْدًا يَكُونُ بَيْنَ يَدَيْ الدَّجَّالِ فَقَالُوا أَيُّ الْمَالِ خَيْرٌ يَوْمَئِذٍ قَالَ غُلَامٌ شَدِيدٌ يَسْقِي أَهْلَهُ الْمَاءَ وَأَمَّا الطَّعَامُ فَلَيْسَ قَالُوا فَمَا طَعَامُ الْمُؤْمِنِينَ يَوْمَئِذٍ قَالَ التَّسْبِيحُ وَالتَّقْدِيسُ وَالتَّحْمِيدُ وَالتَّهْلِيلُ قَالَتْ عَائِشَةُ فَأَيْنَ الْعَرَبُ يَوْمَئِذٍ قَالَ الْعَرَبُ يَوْمَئِذٍ قَلِيلٌ [انظر: ٢٥٤٥٧].

(۲۴۹۷۴) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام نے خروج دجال کے موقع پر پیش آنے والی تکالیف کا ذکر کیا تو لوگوں نے پوچھا اس زمانے میں سب سے بہترین مال کون سا ہوگا؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا وہ طاقتور غلام جو اپنے مالک کو پانی پلا سکے، رہا کھانا تو وہ نہیں، لوگوں نے پوچھا کہ اس زمانے میں مسلمانوں کا کھانا کیا ہوگا؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا تسبیح و تکبیر اور تحمید و تہلیل، میں نے پوچھا کہ اس دن اہل عرب کہاں ہوں گے؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا اس زمانے میں اہل عرب بہت تھوڑے ہوں گے۔

(٢٤٩٧٥) حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ وَعَفَّانُ قَالَا حَدَّثَنَا حَمَّادٌ قَالَ عَفَّانُ أَخْبَرَنَا الْمَعْنَى عَنْ عَلِيِّ بْنِ زَيْدٍ عَنْ سَعِيدٍ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ فِي نَفَرٍ مِنَ الْمُهَاجِرِينَ وَالْأَنْصَارِ فَجَاءَ بَعِيرٌ فَسَجَدَ لَهُ فَقَالَ أَصْحَابُهُ يَا رَسُولَ اللَّهِ تَسْجُدُ لَكَ الْبَهَائِمُ وَالشَّجَرُ فَنَحْنُ أَحَقُّ أَنْ نَسْجُدَ لَكَ فَقَالَ اعْبُدُوا رَبَّكُمْ وَأَكْرِمُوا أَخَاكُمْ وَلَوْ كُنْتُ آمِرًا أَحَدًا أَنْ يَسْجُدَ لِأَحَدٍ لَأَمَرْتُ الْمَرْأَةَ أَنْ تَسْجُدَ لِزَوْجِهَا وَلَوْ أَمَرَهَا أَنْ تَنْقُلَ مِنْ جَبَلٍ أَصْفَرَ إِلَى جَبَلٍ أَسْوَدَ وَمِنْ جَبَلٍ أَسْوَدَ إِلَى جَبَلٍ أَبْيَضَ كَانَ يَنْبَغِي لَهَا أَنْ تَفْعَلَهُ [قال الألباني: صحيح اوله (ابن ماجة: ١٨٥٢). قال شعيب: اوله جيد لغيره، وهذا اسناد ضعيف].

(۲۴۹۷۵) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام مہاجرین وانصار کے کچھ لوگوں کے ساتھ تھے کہ ایک اونٹ آیا اور نبی علیہ السلام کے سامنے سجدہ ریز ہو گیا، یہ دیکھ کر صحابہ رضی اللہ عنہم نے عرض کیا یا رسول اللہ! درندے اور درخت آپ کو سجدہ کر سکتے ہیں تو ہمیں اس کا زیادہ حق پہنچتا ہے کہ آپ کو سجدہ کریں، نبی علیہ السلام نے فرمایا عبادت صرف اپنے رب کی کرو اور اپنے ''بھائی'' کی عزت کرو، اگر میں کسی کو کسی کے سامنے سجدہ کرنے کا حکم دیتا تو عورت کو حکم دیتا کہ اپنے شوہر کو سجدہ کرے، اگر کوئی شخص اپنی بیوی کو حکم دے کہ اس زرد پہاڑ سے اس سیاہ پہاڑ پر یا اس سیاہ پہاڑ سے یا اس سفید پہاڑ پر منتقل ہو جائے تو اس کے لئے یونہی کرنا اس کے حق میں مناسب ہوگا۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(٢٤٩٧٦) حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ قَالَ حَدَّثَنَا قَتَادَةُ عَنْ عَطَاءٍ عَنْ عُبَيْدِ بْنِ عُمَيْرٍ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَقُومُ فِي صَلَاةِ الْإِنَابَةِ فَيَرْكَعُ ثَلَاثَ رَكَعَاتٍ ثُمَّ يَسْجُدُ ثُمَّ يَرْكَعُ ثَلَاثَ رَكَعَاتٍ ثُمَّ يَسْجُدُ [صححه مسلم (٩٠١)، وابن خزيمة (١٣٨٢ و١٣٨٣)، وابن حبان (٢٨٣٠)].

(۲۴۹۷۶) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نماز توبہ کے لئے کھڑے ہوتے تو تین مرتبہ رکوع کرتے پھر سجدہ فرماتے، پھر تین مرتبہ رکوع کرتے اور سجدہ فرماتے۔

(٢٤٩٧٧) حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ كَثِيرٍ قَالَ حَدَّثَنَا الزُّهْرِيُّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّهَا قَالَتْ خَسَفَتْ الشَّمْسُ عَلَى عَهْدِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَتَى النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمُصَلَّى فَكَبَّرَ وَكَبَّرَ النَّاسُ ثُمَّ قَرَأَ فَجَهَرَ بِالْقِرَاءَةِ وَأَطَالَ الْقِيَامَ ثُمَّ رَكَعَ فَأَطَالَ الرُّكُوعَ ثُمَّ رَفَعَ رَأْسَهُ فَقَالَ سَمِعَ اللَّهُ لِمَنْ حَمِدَهُ ثُمَّ قَامَ فَقَرَأَ فَأَطَالَ الْقِرَاءَةَ ثُمَّ رَكَعَ فَأَطَالَ الرُّكُوعَ ثُمَّ رَفَعَ رَأْسَهُ ثُمَّ سَجَدَ ثُمَّ قَامَ فَفَعَلَ فِي الثَّانِيَةِ مِثْلَ ذَلِكَ ثُمَّ قَالَ إِنَّ الشَّمْسَ وَالْقَمَرَ آيَتَانِ مِنْ آيَاتِ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ لَا يَنْخَسِفَانِ لِمَوْتِ أَحَدٍ وَلَا لِحَيَاتِهِ فَإِذَا فَعَلُوا ذَلِكَ فَافْزَعُوا إِلَى الصَّلَاةِ [راجع: ٢٤٥٤٦].

(۲۴۹۷۷) حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ دور نبوت میں سورج گرہن ہو گیا، نبی علیہ السلام مصلیٰ پر پہنچ کر نماز پڑھنے لگے اور طویل قیام کیا، پھر رکوع کیا اور طویل رکوع کیا، پھر سجدے میں جانے سے پہلے سر اٹھا کر طویل قیام کیا، البتہ یہ پہلے قیام سے مختصر تھا، پھر رکوع کیا اور طویل رکوع کیا البتہ یہ پہلے رکوع سے مختصر تھا، پھر سجدہ کیا، پھر دوسری رکعت کے لئے کھڑے ہوئے پھر وہی کیا جو پہلی رکعت میں کیا تھا، البتہ اس رکعت میں پہلے قیام کو دوسرے کی نسبت لمبا رکھا، اور پہلا رکوع دوسرے کی نسبت زیادہ لمبا تھا، اس طرح نبی علیہ السلام نے نماز مکمل کی جبکہ سورج گرہن ختم ہو گیا تھا پھر فرمایا شمس و قمر اللہ کی نشانیوں میں سے دو نشانیاں ہیں، انہیں کسی کی زندگی اور موت سے گہن نہیں لگتا، اس لئے جب ایسا ہو تو فوراً نماز کی طرف متوجہ ہو جایا کرو۔

(٢٤٩٧٨) حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ قَالَ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ هَوْذَةَ الْقُرَيْعِيُّ قَالَ حَدَّثَنِي عَمْرُو بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ أَنَّ أُمَّ هِلَالٍ حَدَّثَتْهُ أَنَّهَا سَمِعَتْ عَائِشَةَ تَقُولُ مَا رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَأَى غَيْمًا إِلَّا رَأَيْتُ فِي وَجْهِهِ الْهَيَجَ فَإِذَا مَطَرَتْ سَكَنَ

(۲۴۹۷۸) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ میں نے ہمیشہ دیکھا کہ جب بادل یا آندھی نظر آتی تو نبی علیہ السلام کے روئے مبارک پر تفکرات کے آثار نظر آنے لگتے تھے، اور جب بارش ہو جاتی تب آپ صلی اللہ علیہ وسلم مطمئن ہوتے۔

(٢٤٩٧٩) حَدَّثَنَا أَسْوَدُ بْنُ عَامِرٍ قَالَ حَدَّثَنَا شَرِيكٌ عَنْ عَاصِمِ بْنِ عُبَيْدِ اللَّهِ عَنِ الْقَاسِمِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ قَامَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنَ اللَّيْلِ فَظَنَنْتُ أَنَّهُ يَأْتِي بَعْضَ نِسَائِهِ فَاتَّبَعْتُهُ فَأَتَى الْمَقَابِرَ ثُمَّ قَالَ سَلَامٌ عَلَيْكُمْ دَارَ قَوْمٍ مُؤْمِنِينَ وَإِنَّا بِكُمْ لَاحِقُونَ اللَّهُمَّ لَا تَحْرِمْنَا أَجْرَهُمْ وَلَا تَفْتِنَّا بَعْدَهُمْ قَالَتْ ثُمَّ الْتَفَتَ فَرَآنِي

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

فَقَالَ وَيْحَهَا لَوْ اسْتَطَاعَتْ مَا فَعَلَتْ [اخرجه الطيالسى (١٤٢٩) اسناده ضعيف]. [انظر: ٢٤٩٨٠، ٢٥٣١٢].

(۲۴۹۷۹) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ رات کے وقت میں نے نبی علیہ السلام کو اپنے بستر پر نہیں پایا، میں سمجھی کہ وہ اپنی کسی اہلیہ کے پاس گئے ہیں، میں تلاش میں نکلی تو پتہ چلا کہ وہ جنت البقیع میں ہیں، وہاں پہنچ کر نبی علیہ السلام نے فرمایا: "سلام علیکم دارقوم مومنین" تم لوگ ہم سے پہلے چلے گئے اور ہم بھی تم سے آ کر ملنے والے ہیں، اے اللہ! ہمیں ان کے اجر سے محروم نہ فرما اور ان کے بعد کسی آزمائش میں مبتلا نہ فرما پھر نبی علیہ السلام نے پلٹ کر دیکھا تو مجھ پر نظر پڑ گئی اور فرمایا افسوس! اگر اس میں طاقت ہوتی تو یہ ایسا نہ کرتی۔

(٢٤٩٨٠) قَالَ ذَكَرَهُ شَرِيكٌ مَرَّةً أُخْرَى عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ عَائِشَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِثْلَهُ [راجع: ٢٤٩٨٠].

(۲۴۹۸۰) گزشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(٢٤٩٨١) حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ إِسْحَاقَ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ مُبَارَكٍ عَنْ عَاصِمٍ وَعَلِيُّ بْنُ إِسْحَاقَ قَالَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ قَالَ أَخْبَرَنَا عَاصِمٌ عَنْ مُعَاذَةَ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَسْتَأْذِنُ إِذَا كَانَ يَوْمُ الْمَرْأَةِ مِنَّا بَعْدَ أَنْ نَزَلَتْ هَذِهِ الْآيَةُ تُرْجِي مَنْ تَشَاءُ مِنْهُنَّ وَتُؤْوِي إِلَيْكَ مَنْ تَشَاءُ وَمَنْ ابْتَغَيْتَ مِمَّنْ عَزَلْتَ فَلَا جُنَاحَ عَلَيْكَ قَالَتْ فَقُلْتُ لَهَا مَا كُنْتِ تَقُولِينَ لَهُ قَالَتْ كُنْتُ أَقُولُ لَهُ إِنْ كَانَ ذَلِكَ إِلَيَّ فَإِنِّي لَا أُرِيدُ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَنْ أُوثِرَ عَلَيْكَ أَحَدًا [صححه البخارى (٤٧٨٩)، ومسلم (١٤٧٦)، وابن حبان (٤٢٠٦)].

(۲۴۹۸۱) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ جب یہ آیت نازل ہوئی کہ "آپ اپنی بیویوں میں سے جسے چاہیں مؤخر کر دیں اور جسے چاہیں اپنے قریب کر لیں..... تب بھی نبی علیہ السلام اجازت لیا کرتے تھے، ہم میں سے جس کی بھی باری کا دن ہوتا، عمرہ کہتی ہیں کہ میں نے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے پوچھا کہ آپ نبی علیہ السلام سے کیا کہتی تھیں؟ انہوں نے فرمایا کہ میں نبی علیہ السلام سے کہتی تھی کہ یا رسول اللہ! اگر یہ میرے اختیار میں ہے تو میں آپ پر کسی دوسرے کو ترجیح نہیں دینا چاہتی۔

(٢٤٩٨٢) حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ إِسْحَاقَ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ مُبَارَكٍ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ وَعَلِيُّ بْنُ إِسْحَاقَ قَالَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ قَالَ أَخْبَرَنَا هِشَامٌ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ سَوْدَةَ قَالَتْ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَدْ وَهَبْتُ يَوْمِي لِعَائِشَةَ فَكَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقْسِمُ لَهَا يَوْمَهَا [راجع: ٢٤٨٩٩].

(۲۴۹۸۲) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ حضرت سودہ رضی اللہ عنہا جب بوڑھی ہو گئیں تو انہوں نے اپنی باری کا دن مجھے دے دیا، چنانچہ نبی علیہ السلام ان کی باری کا دن مجھے دیتے تھے اور وہ پہلی خاتون تھیں جن سے نبی علیہ السلام نے میرے بعد نکاح فرمایا تھا۔

(٢٤٩٨٣) حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ إِسْحَاقَ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ مُبَارَكٍ عَنْ أُسَامَةَ بْنِ زَيْدٍ عَنْ صَفْوَانَ بْنِ سُلَيْمٍ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ مِنْ يُمْنِ الْمَرْأَةِ تَيْسِيرَ خِطْبَتِهَا وَتَيْسِيرَ صَدَاقِهَا

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

وَتَيْسِيرَ رَحِمِهَا [اسناده ضعيف. صححه ابن حبان (٤٠٩٥)]. [انظر: ٢٥١١٤].

(۲۴۹۸۳) حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا عورت کے مبارک ہونے کی علامات میں یہ بھی شامل ہے کہ اس کا نکاح آسانی سے ہو جائے اس کا مہر آسان ہو اور اس کا رحم سہل ہو (نطفہ قبول کرنے کی صلاحیت رکھتا ہو)

(٢٤٩٨٤) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ غَيْلَانَ قَالَ حَدَّثَنَا رِشْدِينُ قَالَ حَدَّثَنِي يَزِيدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ مُوسَى بْنِ سَرْجِسٍ عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ أَبِي حَكِيمٍ عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ عَنْ عَائِشَةَ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ مَنْ أَكَلَ بِشِمَالِهِ أَكَلَ مَعَهُ الشَّيْطَانُ وَمَنْ شَرِبَ بِشِمَالِهِ شَرِبَ مَعَهُ الشَّيْطَانُ

(۲۴۹۸۴) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا جو شخص بائیں ہاتھ سے کھانا کھاتا ہے اس کے ساتھ شیطان بھی کھانے لگتا ہے اور جو شخص بائیں ہاتھ سے پیتا ہے اس کے ساتھ شیطان بھی پینے لگتا ہے۔

(٢٤٩٨٥) حَدَّثَنَا مَنْصُورُ بْنُ سَلَمَةَ قَالَ حَدَّثَنَا لَيْثٌ عَنْ يَزِيدَ بْنِ الْهَادِ عَنْ عَمْرٍو عَنِ الْمُطَّلِبِ بْنِ حَنْطَبٍ أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عَامِرٍ بَعَثَ إِلَى عَائِشَةَ بِنَفَقَةٍ وَكِسْوَةٍ فَقَالَتْ لِلرَّسُولِ إِنِّي يَا بُنَيَّ لَا أَقْبَلُ مِنْ أَحَدٍ شَيْئًا فَلَمَّا خَرَجَ قَالَتْ رُدُّوهُ عَلَيَّ فَرَدُّوهُ فَقَالَتْ إِنِّي ذَكَرْتُ شَيْئًا قَالَهُ لِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يَا عَائِشَةُ مَنْ أَعْطَاكِ عَطَاءً بِغَيْرِ مَسْأَلَةٍ فَاقْبَلِيهِ فَإِنَّمَا هُوَ رِزْقٌ عَرَضَهُ اللَّهُ لَكِ [انظر: ٢٦٧٦٣].

(۲۴۹۸۵) مطلب بن حطب رحمۃ اللہ علیہ کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ عبداللہ بن عامر رحمۃ اللہ علیہ نے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کی خدمت میں کچھ نفقہ اور کپڑے بھجوائے' انہوں نے قاصد سے فرمایا بیٹا! میں کسی کی کوئی چیز قبول نہیں کرتی' جب وہ جانے لگا تو انہوں نے فرمایا کہ اسے واپس بلا کر لاؤ' لوگ اسے بلا لائے' حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا کہ مجھے ایک بات یاد آ گئی جو نبی علیہ السلام نے مجھ سے فرمائی تھی کہ اے عائشہ! جو شخص تمہیں بن مانگے کوئی ہدیہ پیش کرے تو اسے قبول کر لیا کرو' کیونکہ وہ رزق ہے جو اللہ نے تمہارے پاس بھیجا ہے۔

(٢٤٩٨٦) حَدَّثَنَا مَنْصُورُ بْنُ سَلَمَةَ قَالَ أَخْبَرَنَا لَيْثٌ عَنْ يَزِيدَ بْنِ الْهَادِ عَنْ مُوسَى بْنِ سَرْجِسٍ عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ يَمُوتُ وَعِنْدَهُ قَدَحٌ فِيهِ مَاءٌ وَهُوَ يُدْخِلُ يَدَهُ فِيهِ فَيَمْسَحُ بِهِ وَجْهَهُ وَيَقُولُ اللَّهُمَّ أَعِنِّي عَلَى سَكَرَاتِ الْمَوْتِ [راجع: ٢٤٨٦٠].

(۲۴۹۸۶) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نزع کے وقت میں نے نبی علیہ السلام کو دیکھا کہ ان کے پاس ایک پیالے میں پانی رکھا ہوا ہے اور نبی علیہ السلام اس پیالے میں ہاتھ ڈالتے جا رہے ہیں اور اپنے چہرے پر اسے ملتے جا رہے ہیں' اور یہ دعا فرماتے جا رہے ہیں کہ اے اللہ! موت کی بے ہوشیوں میں میری مدد فرما۔

(٢٤٩٨٧) حَدَّثَنَا مَنْصُورُ بْنُ سَلَمَةَ قَالَ أَخْبَرَنَا لَيْثٌ عَنْ يَزِيدَ بْنِ الْهَادِ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْقَاسِمِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ تُوُفِّيَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَوْ قُبِضَ أَوْ مَاتَ وَهُوَ بَيْنَ حَاقِنَتِي وَذَاقِنَتِي فَلَا أَكْرَهُ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

شِدَّةَ الْمَوْتِ لِأَحَدٍ أَبَدًا بَعْدَ الَّذِي رَأَيْتُ بِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ [راجع: ٢٤٨٥٨].

(۲۴۹۸۷) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ جس وقت نبی علیہ السلام کا وصال ہوا تو وہ میرے سینے اور ٹھوڑی کے درمیان تھے اور نبی علیہ السلام کو دیکھنے کے بعد میں کسی پر بھی موت کی شدت کو دیکھ کر اسے ناپسند نہیں کروں گی۔

(٢٤٩٨٨) حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا أَبِي عَنْ أَبِيهِ أَنَّ عُرْوَةَ بْنَ الزُّبَيْرِ يُحَدِّثُهُ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَعَا فَاطِمَةَ ابْنَتَهُ فَسَارَّهَا فَبَكَتْ ثُمَّ سَارَّهَا فَضَحِكَتْ فَقَالَتْ عَائِشَةُ فَقُلْتُ لِفَاطِمَةَ مَا هَذَا الَّذِي سَارَّكِ بِهِ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَبَكَيْتِ ثُمَّ سَارَّكِ فَضَحِكْتِ قَالَتْ سَارَّنِي فَأَخْبَرَنِي بِمَوْتِهِ فَبَكَيْتُ ثُمَّ سَارَّنِي فَأَخْبَرَنِي أَنِّي أَوَّلُ مَنْ أَتْبَعُهُ مِنْ أَهْلِهِ فَضَحِكْتُ [صححه البخاري (٣٦٢٥)، ومسلم (٢٤٥٠)]. [انظر: ٢٦٥٦٠، ٢٦٩٤٦].

(۲۴۹۸۸) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام نے اپنی صاحبزادی حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا کو بلایا' اور ان کے ساتھ سرگوشی میں باتیں کرنے لگے' اس دوران حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا رونے لگیں' نبی علیہ السلام نے دوبارہ سرگوشی کی تو وہ ہنسنے لگیں' بعد میں حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا سے میں نے پوچھا کہ نبی علیہ السلام نے تم سے کیا سرگوشی کی تھی جس پر تم رونے لگیں اور دوبارہ سرگوشی کی تو تم ہنسنے لگی تھیں؟ انہوں نے بتایا کہ پہلی مرتبہ نبی علیہ السلام نے جب مجھ سے سرگوشی کی تو مجھے اپنی وفات کی خبر دی تو میں رونے لگی اور دوبارہ سرگوشی کی تو یہ بتایا کہ ان کے اہل خانہ میں سے سب سے پہلے میں ہی ان سے جا کر ملوں گی تو میں ہنسنے لگی۔

(٢٤٩٨٩) حَدَّثَنَا مَنْصُورُ بْنُ سَلَمَةَ قَالَ أَخْبَرَنَا سُلَيْمَانُ يَعْنِي ابْنَ بِلَالٍ عَنْ شَرِيكِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي نَمِرٍ عَنْ ابْنِ أَبِي عَتِيقٍ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ فِي تَمْرِ الْعَالِيَةِ شِفَاءً أَوْ قَالَ تِرْيَاقًا أَوَّلَ بُكْرَةٍ عَلَى الرِّيقِ [صححه مسلم (٢٠٤٨)]. [انظر: ٢٥٢٤٢، ٢٥٢٤٤، ٢٥٧٠٢].

(۲۴۹۸۹) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا مقام عالیہ کی کھجوریں صبح سویرے نہار منہ کھانے میں شفاء ہے۔

(٢٤٩٩٠) حَدَّثَنَا أَبُو سَلَمَةَ قَالَ حَدَّثَنَا بَكْرُ بْنُ مُضَرَ قَالَ حَدَّثَنَا صَخْرُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ حَرْمَلَةَ قَالَ حَدَّثَنِي أَبُو سَلَمَةَ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ عَائِشَةَ أُمِّ الْمُؤْمِنِينَ قَالَتْ إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَقُولُ لَهُنَّ إِنَّ أَمْرَكُنَّ لَمِمَّا يُهِمُّنِي بَعْدِي وَلَنْ يَصْبِرَ عَلَيْكُنَّ إِلَّا الصَّابِرُونَ و قَالَ قُتَيْبَةُ صَخْرُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ [صححه ابن حبان (٦٩٩٥). قال الترمذي: حسن صحيح غريب. قال الألباني: حسن (الترمذي:٣٧٤٩)]. [انظر: ٢٥٤٠٥].

(۲۴۹۹۰) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام ان سے فرمایا کرتے تھے کہ اپنے بعد مجھے تمہارے معاملات کی فکر پریشان کرتی ہے' اور تم پر صبر کرنے والے ہی صبر کریں گے۔

(٢٤٩٩١) حَدَّثَنَا أَبُو سَلَمَةَ حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ سُلَيْمَانَ الْحَضْرَمِيُّ عَنْ خَالِدِ بْنِ أَبِي عِمْرَانَ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ إِذَا جَلَسَ مَجْلِسًا أَوْ صَلَّى تَكَلَّمَ بِكَلِمَاتٍ فَسَأَلَتْهُ عَائِشَةُ عَنْ الْكَلِمَاتِ فَقَالَ إِنْ تَكَلَّمَ بِخَيْرٍ كَانَ طَابِعًا عَلَيْهِنَّ إِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ وَإِنْ تَكَلَّمَ بِغَيْرِ ذَلِكَ كَانَ كَفَّارَةً سُبْحَانَكَ وَبِحَمْدِكَ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ أَسْتَغْفِرُ اللَّهَ وَأَتُوبُ إِلَيْهِ

(۲۴۹۹۱) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام جب کسی مجلس میں بیٹھتے یا نماز پڑھتے تو کچھ کلمات کہتے تھے، عروہ کہتے ہیں کہ میں نے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے ان کلمات کے متعلق پوچھا تو انہوں نے فرمایا اگر تم خیر کی بات کرو تو وہ قیامت تک کے لئے اس پر مہر بن جائیں گے اور اگر کوئی دوسری بات کرو تو وہ اس کا کفارہ بن جائیں گے اور وہ کلمات یہ ہیں سُبْحَانَكَ وَبِحَمْدِكَ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ أَسْتَغْفِرُ اللَّهَ وَأَتُوبُ إِلَيْهِ.

(۲٤۹۹۲) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ إِسْحَاقَ قَالَ أَخْبَرَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنْ عُمَرَ بْنِ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ لَمَّا نَزَلَتْ آيَةُ الْخِيَارِ دَعَانِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَا عَائِشَةُ إِنِّي أُرِيدُ أَنْ أَذْكُرَ لَكِ أَمْرًا فَلَا تَقْضِينَ فِيهِ شَيْئًا دُونَ أَبَوَيْكِ فَقَالَتْ وَمَا هُوَ قَالَتْ فَدَعَانِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَرَأَ عَلَيَّ هَذِهِ الْآيَةَ يَا أَيُّهَا النَّبِيُّ قُلْ لِأَزْوَاجِكَ إِنْ كُنْتُنَّ تُرِدْنَ اللَّهَ وَرَسُولَهُ وَالدَّارَ الْآخِرَةَ الْآيَةَ كُلَّهَا قَالَتْ فَقُلْتُ قَدْ اخْتَرْتُ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ وَرَسُولَهُ قَالَتْ فَفَرِحَ بِذَلِكَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ [صححه البخاري (٤٧٨٦)، ومسلم (١٤٧٥). قال الترمذي: حسن صحيح]. [انظر: ٢٥٢٢٨، ٢٥٧٠٨، ٢٦٢٨٩، ٢٦٦٣٧].

(۲۴۹۹۲) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ جب آیت تخییر نازل ہوئی تو سب سے پہلے نبی علیہ السلام نے مجھے بلایا اور فرمایا اے عائشہ! میں تمہارے سامنے ایک بات ذکر کرنا چاہتا ہوں، تم اس میں اپنے والدین سے مشورے کے بغیر کوئی فیصلہ نہ کرنا، میں نے عرض کیا ایسی کیا بات ہے؟ نبی علیہ السلام نے مجھے بلا کر یہ آیت تلاوت فرمائی ''اے نبی صلی اللہ علیہ وسلم! اپنی بیویوں سے کہہ دیجئے کہ اگر تم اللہ اور اس کے رسول اور دار آخرت کو چاہتی ہو......'' میں نے عرض کیا کہ میں اللہ اور اس کے رسول کو اختیار کرتی ہوں، اس پر نبی علیہ السلام بہت خوش ہوئے۔

(۲٤۹۹۳) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ إِسْحَاقَ قَالَ أَخْبَرَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنْ عُمَرَ بْنِ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كُنْتُ أَنَامُ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى فِرَاشٍ وَأَنَا حَائِضٌ وَعَلَيَّ ثَوْبٌ

(۲۴۹۹۳) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ میں نبی علیہ السلام کے ہمراہ ایک بستر پر سو جاتی تھی حالانکہ میں ایام سے ہوتی تھی، البتہ میرے اوپر کپڑا ہوتا تھا۔

(۲٤۹۹٤) حَدَّثَنَا زَكَرِيَّا بْنُ عَدِيٍّ قَالَ أَخْبَرَنَا ابْنُ الْمُبَارَكِ عَنْ يُونُسَ عَنِ الزُّهْرِيِّ قَالَ حَدَّثَنِي عُرْوَةُ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ أَدْرَكَ سَجْدَةً مِنَ الْعَصْرِ قَبْلَ أَنْ تَغْرُبَ الشَّمْسُ وَمِنَ الْفَجْرِ قَبْلَ أَنْ تَطْلُعَ الشَّمْسُ فَقَدْ أَدْرَكَهَا [صححه مسلم (٦٠٩)، وابن حبان (١٥٨٤)].

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۲۴۹۹۴) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا جو شخص غروب آفتاب سے پہلے عصر کی ایک رکعت پا لے یا طلوع آفتاب سے پہلے فجر کی ایک رکعت پالے تو اس نے اس نماز کو پالیا۔

(٢٤٩٩٥) حَدَّثَنَا زَكَرِيَّا بْنُ عَدِيٍّ قَالَ أَخْبَرَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ عَمْرٍو عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَقِيلٍ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا أَرَادَ أَنْ يُحْرِمَ غَسَلَ بِخِطْمِيٍّ وَأُشْنَانٍ وَدَهَنَهُ بِشَيْءٍ مِنْ زَيْتٍ غَيْرِ كَثِيرٍ قَالَتْ وَحَجَجْنَا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَجَّةً فَأَعْمَرَ نِسَائَهُ وَتَرَكَنِي فَوَجَدْتُ فِي نَفْسِي أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَعْمَرَ نِسَائَهُ وَتَرَكَنِي فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَعْمَرْتَ نِسَائَكَ وَتَرَكْتَنِي فَقَالَ لِعَبْدِ الرَّحْمَنِ اخْرُجْ بِأُخْتِكَ فَلْتَعْتَمِرْ فَطُفْ بِهَا الْبَيْتَ وَالصَّفَا وَالْمَرْوَةَ ثُمَّ لِتَقْضِ ثُمَّ ائْتِنِي بِهَا قَبْلَ أَنْ أَبْرَحَ لَيْلَةَ الْحَصْبَةِ قَالَتْ فَإِنَّمَا أَقَامَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالْحَصْبَةِ مِنْ أَجْلِي

(۲۴۹۹۵) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام جب احرام باندھنے کا ارادہ فرماتے تو اپنے سر کو خطمی اور اشنان سے دھو لیتے اور تھوڑا سا زیتون کا تیل لگا لیتے جو زیادہ نہ ہوتا تھا' ہم لوگوں نے نبی علیہ السلام کے ساتھ ایک حج کیا تھا' نبی علیہ السلام نے اپنی دیگر بیویوں کو عمرہ کرادیا اور مجھے چھوڑ دیا' چنانچہ میں نے نبی علیہ السلام نے اس کا شکوہ کیا تو نبی علیہ السلام نے میرے بھائی عبدالرحمٰن سے فرمایا کہ اپنی بہن کو لے جاؤ تا کہ یہ عمرہ کرلے اور تم انہیں بیت اللہ کا طواف اور صفا مروہ کی سعی کرالاؤ' ان کا عمرہ مکمل ہو جائے' تو حصبہ'' سے کوچ کرنے کی رات سے پہلے میرے پاس انہیں لے آؤ' گویا مقام حصبہ میں نبی علیہ السلام نے صرف میری وجہ سے قیام فرمایا تھا۔

(٢٤٩٩٦) حَدَّثَنَا هَارُونُ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ وَهْبٍ قَالَ وَقَالَ حَيْوَةُ أَخْبَرَنِي أَبُو صَخْرٍ عَنِ ابْنِ قُسَيْطٍ عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ عَنْ عَائِشَةَ زَوْجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَمَرَ بِكَبْشٍ أَقْرَنَ يَطَأُ فِي سَوَادٍ وَيَنْظُرُ فِي سَوَادٍ وَيَبْرُكُ فِي سَوَادٍ فَأُتِيَ بِهِ لِيُضَحِّيَ بِهِ ثُمَّ قَالَ يَا عَائِشَةُ هَلُمِّي الْمُدْيَةَ ثُمَّ قَالَ اسْتَحِدِّيهَا بِحَجَرٍ فَفَعَلَتْ ثُمَّ أَخَذَهَا وَأَخَذَ الْكَبْشَ فَأَضْجَعَهُ ثُمَّ ذَبَحَهُ وَقَالَ بِسْمِ اللَّهِ اللَّهُمَّ تَقَبَّلْ مِنْ مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ وَمِنْ أُمَّةِ مُحَمَّدٍ ثُمَّ ضَحَّى بِهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ [صححه مسلم (١٩٦٧)، وابن حبان (٥٩١٥)].

(۲۴۹۹۶) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے سینگوں والا ایک ایسا مینڈھا لانے کا حکم دیا جو سیاہی میں چلتا ہو' سیاہی میں دیکھتا ہو' سیاہی میں بیٹھتا ہو (مکمل کالا سیاہ ہو) چنانچہ ایسا جانور قربانی کے لئے پیش کیا گیا اور نبی علیہ السلام نے فرمایا عائشہ! چھری لاؤ پھر فرمایا اسے پتھر پر تیز کرلو' میں نے ایسا ہی کیا' پھر نبی علیہ السلام نے چھری پکڑی اور مینڈھے کو پکڑ کر لٹایا اور یہ کہتے ہوئے ذبح کر دیا بسم اللہ' اے اللہ! محمد و آل محمد اور امت محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) کی جانب سے اسے قبول فرما۔

(٢٤٩٩٧) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا أَفْلَحُ عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ فَتَلْتُ قَلَائِدَ بُدْنِ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثُمَّ قَلَّدَهَا وَأَشْعَرَهَا ثُمَّ وَجَّهَهَا إِلَى الْبَيْتِ وَأَقَامَ بِالْمَدِينَةِ فَمَا حَرُمَ عَلَيْهِ شَيْءٌ كَانَ لَهُ حِلًّا [صححه البخاري (١٦٩٦)، ومسلم (١٣٢١)].

(۲۴۹۹۷) حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ میں نبی علیہ السلام کی ہدی کے جانوروں کا قلادہ اپنے ہاتھ سے بٹا کرتی تھی' پھر نبی علیہ السلام انہیں قلادہ باندھ کر اشعار کرتے اور انہیں بیت اللہ کی طرف روانہ کر کے خود مدینہ منورہ میں رہتے اور حلال چیزوں میں سے کچھ بھی اپنے اوپر حرام نہ کرتے۔

(٢٤٩٩٨) حَدَّثَنَا أَبُو الْجَوَّابِ قَالَ حَدَّثَنَا عَمَّارُ بْنُ رُزَيْقٍ عَنْ سُلَيْمَانَ الْأَعْمَشِ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنِ الْأَسْوَدِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ أَدْلَجَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنَ الْبَطْحَاءِ لَيْلَةَ النَّفْرِ إِدْلَاجًا

(۲۴۹۹۸) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے کوچ کی رات ''حصباء'' سے رات کے وقت روانگی اختیار فرمائی۔

(٢٤٩٩٩) حَدَّثَنَا حُسَيْنُ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا أَيُّوبُ بْنُ عُتْبَةَ عَنْ يَحْيَى عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا أَرَادَ أَنْ يُزَوِّجَ شَيْئًا مِنْ بَنَاتِهِ جَلَسَ إِلَى خِدْرِهَا فَقَالَ إِنَّ فُلَانًا يَذْكُرُ فُلَانَةَ يُسَمِّيهَا وَيُسَمِّي الرَّجُلَ الَّذِي يَذْكُرُهَا فَإِنْ هِيَ سَكَتَتْ زَوَّجَهَا وَإِنْ كَرِهَتْ نَقَرَتِ السِّتْرَ فَإِذَا نَقَرَتْهُ لَمْ يُزَوِّجْهَا

(۲۴۹۹۹) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام جب اپنی کسی بیٹی کے نکاح کا ارادہ فرماتے تو اس کے پردے میں جا کر بیٹھتے اور فرماتے کہ فلاں آدمی فلاں عورت کا ذکر کر رہا تھا' اور اس میں اس بیٹی کا اور اس سے نکاح کی خواہش رکھنے والے آدمی کا نام ذکر فرماتے' اگر وہ خاموش رہتی تو نبی علیہ السلام اس کا نکاح فرما دیتے اور اگر اسے وہ رشتہ ناپسند ہوتا تو وہ پردہ ٹھیک کرنے لگتی' پھر نبی علیہ السلام اس کا نکاح نہیں فرماتے تھے۔

(٢٥٠٠٠) حَدَّثَنَا عَبْد اللَّهِ قَالَ وَجَدْتُ هَذَا الْحَدِيثَ فِي كِتَابِ أَبِي بِخَطِّ يَدِهِ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ التَّيْمِيُّ وَهُوَ الْعَيْشِيُّ قَالَ أَخْبَرَنَا حَمَّادٌ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ إِنَّهُمْ لَيَبْكُونَ عَلَيْهِ وَإِنَّهُ لَيُعَذَّبُ فِي قَبْرِهِ بِذَنْبِهِ [راجع: ٤٩٥٩].

(۲۵۰۰۰) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا اس ذات کی قسم جس کے دست قدرت میں میری جان ہے لوگ میت پر رو رہے ہوتے ہیں اور اسے قبر میں اس کے گناہوں کی وجہ سے عذاب ہو رہا ہوتا ہے۔

(٢٥٠٠١) حَدَّثَنَا خَلَفُ بْنُ الْوَلِيدِ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو مَعْشَرٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ نُجَيٍّ عَنْ عَمْرَةَ بِنْتِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ عَطَسَ رَجُلٌ عِنْدَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَا أَقُولُ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ قُلِ الْحَمْدُ لِلَّهِ قَالَ الْقَوْمُ مَا نَقُولُ لَهُ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ قُولُوا لَهُ يَرْحَمُكَ اللَّهُ قَالَ مَا أَقُولُ لَهُمْ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ قُلْ لَهُمْ يَهْدِيكُمُ اللَّهُ وَيُصْلِحُ بَالَكُمْ

(۲۵۰۰۱) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک آدمی کو نبی علیہ السلام کی مجلس میں چھینک آ گئی' اس نے پوچھا یا رسول اللہ! میں کیا

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

کہوں؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا: اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ کہو۔ لوگوں نے پوچھا یا رسول اللہ! ہم اسے کیا جواب دیں؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا تم اسے یَرْحَمُكَ اللّٰہُ کہو۔ چھینکنے والے نے پوچھا کہ یا رسول اللہ! میں انہیں کیا جواب دوں؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا تم انہیں یَھْدِیكُمُ اللّٰہُ وَیُصْلِحُ بَالَكُمْ کہہ دو۔

(۲۵۰۰۲) حَدَّثَنَا يُونُسُ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَاحِدِ عَنْ حَبِيبِ بْنِ أَبِي عَمْرَةَ قَالَ حَدَّثَتْنَا عَائِشَةُ بِنْتُ طَلْحَةَ أَنَّ عَائِشَةَ أُمَّ الْمُؤْمِنِينَ قَالَتْ قُلْتُ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَلَا نُجَاهِدُ مَعَكَ فَقَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَكِ أَحْسَنُ الْجِهَادِ وَأَجْمَلُهُ الْحَجُّ حَجٌّ مَبْرُورٌ فَقَالَتْ عَائِشَةُ فَلَا أَدَعُ الْحَجَّ أَبَدًا بَعْدَ أَنْ سَمِعْتُ هَذَا مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ [راجع: ٢٤٨٨٧].

(۲۵۰۰۲) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ ہم لوگوں نے نبی علیہ السلام سے جہاد میں شرکت کی اجازت چاہی تو نبی علیہ السلام نے فرمایا تمہارا بہترین اور خوبصورت جہاد حج ہی ہے، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کہتی ہیں کہ نبی علیہ السلام سے یہ سننے کے بعد اب میں کبھی حج ترک نہ کروں گی۔

(۲۵۰۰۳) حَدَّثَنَا يُونُسُ حَدَّثَنَا فُلَيْحٌ عَنْ صَالِحِ بْنِ عَجْلَانَ عَنْ عَبَّادِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الزُّبَيْرِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ لَمَّا تُوُفِّيَ سَعْدٌ وَأُتِيَ بِجِنَازَتِهِ أَمَرَتْ بِهِ عَائِشَةُ أَنْ يُمَرَّ بِهِ عَلَيْهَا فَشُقَّ بِهِ فِي الْمَسْجِدِ فَدَعَتْ لَهُ فَأُنْكِرَ ذَلِكَ عَلَيْهَا فَقَالَتْ مَا أَسْرَعَ النَّاسَ إِلَى الْقَوْلِ مَا صَلَّى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى ابْنِ بَيْضَاءَ إِلَّا فِي الْمَسْجِدِ [انظر: ٢٥٠٠٤، ٢٥٥٢٨، ٢٥٨٧١].

(۲۵۰۰۳) عباد بن عبداللہ بن زبیر رحمۃ اللہ علیہ کہتے ہیں کہ جب حضرت سعد بن ابی وقاص کا انتقال ہوا' تو حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے حکم دیا کہ ان کا جنازہ ان کے پاس سے گذارا جائے' مسجد میں جنازہ آنے کی وجہ سے دشواری ہونے لگی' حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے حضرت سعد رضی اللہ عنہ کے لئے دعا کی' بعض لوگوں نے اس پر اعتراض کیا' حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کو معلوم ہوا تو انہوں نے فرمایا لوگ باتیں بنانے میں کتنی جلدی کرتے ہیں' نبی علیہ السلام نے تو سہیل بن بیضاء کی نماز جنازہ ہی مسجد میں پڑھائی ہے۔

(۲۵۰۰٤) حَدَّثَنَا سُرَيْجٌ قَالَ حَدَّثَنَا فُلَيْحٌ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبَّادِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ وَصَالِحِ بْنِ عَجْلَانَ عَنْ عَبَّادِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الزُّبَيْرِ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّهَا أَمَرَتْ بِجِنَازَةِ سَعْدِ بْنِ أَبِي وَقَّاصٍ أَنْ يُمَرَّ بِهَا عَلَيْهَا فَمُرَّ بِهَا عَلَيْهَا فَبَلَغَهَا أَنْ قَدْ قِيلَ فِي ذَلِكَ فَقَالَتْ مَا أَسْرَعَ النَّاسَ إِلَى الْقَوْلِ وَاللَّهِ مَا صَلَّى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى سُهَيْلِ بْنِ بَيْضَاءَ إِلَّا فِي الْمَسْجِدِ [صححه مسلم (٩٧٣). وقد حسنه الترمذي (١٠٣٣)]. [راجع: ٢٥٠٠٣].

(۲۵۰۰۴) عباد بن عبداللہ بن زبیر رحمۃ اللہ علیہ کہتے ہیں کہ جب حضرت سعد بن ابی وقاص کا انتقال ہوا' تو حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے حکم دیا کہ ان کا جنازہ ان کے پاس سے گذارا جائے' مسجد میں جنازہ آنے کی وجہ سے دشواری ہونے لگی' حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے حضرت سعد رضی اللہ عنہ کے لئے دعا کی' بعض لوگوں نے اس پر اعتراض کیا' حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کو معلوم ہوا تو انہوں نے فرمایا لوگ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

باتیں بنانے میں کتنی جلدی کرتے ہیں' نبی علیہ السلام نے تو سہیل بن بیضاء کی نماز جنازہ ہی مسجد میں پڑھائی ہے۔

(۲۵۰۰۵) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ حَدَّثَنَا أَيْمَنُ بْنُ نَابِلٍ عَنْ أُمِّ كُلْثُومٍ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا قِيلَ لَهُ إِنَّ فُلَانًا وَجِعٌ لَا يَطْعَمُ الطَّعَامَ قَالَ عَلَيْكُمْ بِالتَّلْبِينَةِ فَحَسُّوهُ إِيَّاهَا فَوَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ إِنَّهَا لَتَغْسِلُ بَطْنَ أَحَدِكُمْ كَمَا يَغْسِلُ أَحَدُكُمْ وَجْهَهُ بِالْمَاءِ مِنْ الْوَسَخِ [انظر: ٢٦٥٧٨].

(۲۵۰۰۵) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ جب نبی علیہ السلام سے کہا جاتا کہ فلاں شخص بیمار ہے اور کچھ نہیں کھا رہا تو نبی علیہ السلام فرماتے کہ دلیا اختیار کرو (جو اگرچہ طبیعت کو اچھا نہیں لگتا لیکن نفع بہت دیتا ہے) اور وہ اسے کھلاؤ' اس ذات کی قسم جس کے دست قدرت میں میری جان ہے' یہ تمہارے پیٹ کو اس طرح دھو دیتا ہے جیسے تم میں سے کوئی شخص اپنے چہرہ کو پانی سے دھو کر میل کچیل سے صاف کر لیتا ہے۔

(۲۵۰۰۶) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا كَثِيرُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ الْمُطَّلِبِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَهَا يَا عَائِشَةُ اسْتَتِرِي مِنْ النَّارِ وَلَوْ بِشِقِّ تَمْرَةٍ فَإِنَّهَا تَسُدُّ مِنْ الْجَائِعِ مَسَدَّهَا مِنْ الشَّبْعَانِ

(۲۵۰۰۶) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ان سے فرمایا اے عائشہ! جہنم کی آگ سے کوئی رکاوٹ تیار کر لو خواہ وہ کھجور کا ایک ٹکڑا ہی ہو' کیونکہ کھجور بھی بھوکے آدمی کو سہارا دے دیتی ہے جو سیراب آدمی کی نسبت زیادہ ہوتا ہے۔

(۲۵۰۰۷) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الزُّبَيْرِ قَالَ حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ سُوَيْدٍ قَالَ سَمِعْتُ عَائِشَةَ ابْنَةَ طَلْحَةَ تَذْكُرُ وَذُكِرَ عِنْدَهَا الْمُحْرِمُ يَتَطَيَّبُ فَذَكَرَتْ عَنْ عَائِشَةَ أُمِّ الْمُؤْمِنِينَ أَنَّهُنَّ كُنَّ يَخْرُجْنَ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَيْهِنَّ الضِّمَادُ قَدْ اضْطَمَدْنَ قَبْلَ أَنْ يُحْرِمْنَ ثُمَّ يَغْتَسِلْنَ وَهُوَ عَلَيْهِنَّ يَعْرَقْنَ وَيَغْتَسِلْنَ لَا يَنْهَاهُنَّ عَنْهُ [قال الألباني: صحيح (ابو داود: ١٨٣٠ و ٢٥٤)]. [انظر: ٢٥٥٧٦].

(۲۵۰۰۷) عمرو بن سوید رحمۃ اللہ علیہ کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ عائشہ بنت طلحہ کے سامنے محرم کے خوشبو لگانے کا مسئلہ بیان ہو رہا تھا' انہوں نے بتایا کہ ام المومنین حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ وہ لوگ نبی علیہ السلام کے ہمراہ روانہ ہوئیں' انہوں نے اپنے سر کے بال چپکا رکھے تھے اور یہ پٹی انہوں نے احرام سے پہلے باندھ رکھی تھی' پھر وہ اس پٹی کو سر پر باندھے باندھے غسل کر لیتی تھیں' انہیں پسینہ آتا تو وہ غسل کر لیتی تھیں اور نبی علیہ السلام اس سے منع نہیں فرماتے تھے۔

(۲۵۰۰۸) حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ عُمَرَ قَالَ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ هَوْذَةَ عَنْ عَمْرِو بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ عَمَّتِهِ أَنَّهَا حَدَّثَتْهَا عَائِشَةُ قَالَتْ مَا رَأَيْتُ فِي وَجْهِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هَيْجًا حَتَّى يَرَى غَيْمًا فَإِذَا أَمْطَرَ ذَلِكَ الْغَيْمُ ذَهَبَ ذَلِكَ الْهَيْجُ

(۲۵۰۰۸) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ میں نے نبی علیہ السلام کے چہرے پر ہیجان کے آثار کبھی نہیں دیکھے' ہاں! اگر کوئی بادل نظر آجاتا (تو اس کے آثار واضح ہوتے) اور جب وہ بادل برس جاتا تو وہ اثرات بھی ختم ہو جاتے تھے۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۲۵۰۰۹) حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ قَالَ حَدَّثَنَا أَبِي قَالَ حَدَّثَنَا حُسَيْنٌ قَالَ وَقَالَ يَحْيَى حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ أَنَّ أَبَا سَلَمَةَ حَدَّثَهُ وَكَانَتْ بَيْنَهُ وَبَيْنَ أُنَاسٍ خُصُومَةٌ فِي أَرْضٍ وَأَنَّهُ دَخَلَ عَلَى عَائِشَةَ فَذَكَرَ ذَلِكَ لَهَا فَقَالَتْ يَا أَبَا سَلَمَةَ اجْتَنِبْ الْأَرْضَ فَإِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ ظَلَمَ قِيدَ شِبْرٍ مِنْ الْأَرْضِ طُوِّقَهُ مِنْ سَبْعِ أَرَضِينَ [راجع: ٢٤٨٥٧].

(۲۵۰۰۹) ابوسلمہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ وہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کے پاس زمین کا ایک جھگڑا لے کر حاضر ہوئے، تو حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے ان سے فرمایا اے ابوسلمہ! زمین چھوڑ دو، کیونکہ نبی علیہ السلام نے فرمایا ہے جو شخص ایک بالشت بھر زمین بھی کسی سے ظلماً لیتا ہے، اللہ تعالیٰ قیامت کے دن اس کے گلے میں سات زمینوں کا وہ حصہ طوق بنا کر ڈالے گا۔

(۲۵۰۱۰) حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مَيْمُونٍ عَنْ أَبِي الْأَحْوَصِ عَنْ مَسْرُوقٍ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ رَجُلًا ذُكِرَ عِنْدَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ بِئْسَ عَبْدُ اللَّهِ أَخُو الْعَشِيرَةِ ثُمَّ دَخَلَ عَلَيْهِ فَجَعَلَ يُكَلِّمُهُ ثُمَّ رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُقْبِلُ عَلَيْهِ بِوَجْهِهِ حَتَّى ظَنَنْتُ أَنَّ لَهُ عِنْدَهُ مَنْزِلَةً [اخرجه الطيالسى (١٤٠٦). قال شعيب، صحيح].

(۲۵۰۱۰) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ ایک آدمی نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا اور اندر آنے کی اجازت چاہی، نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا یہ اپنے قبیلے کا بہت برا آدمی ہے، جب وہ اندر آیا تو نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے اس سے نرمی کے ساتھ گفتگو فرمائی، اور میں نے دیکھا کہ نبی علیہ السلام اس کی طرف اس طرح متوجہ ہیں کہ مجھے یہ گمان ہونے لگا کہ شاید بارگاہِ رسالت میں اس کا بڑا اونچا مقام ہے۔

(۲۵۰۱۱) حَدَّثَنَا حَسَنٌ حَدَّثَنَا شَيْبَانُ عَنْ يَحْيَى عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ عَنْ يُحَنَّسَ أَنَّ عَائِشَةَ أَخْبَرَتْهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَوْ أَنَّ النَّاسَ يَعْلَمُونَ مَا فِي صَلَاةِ الْعَتَمَةِ وَصَلَاةِ الصُّبْحِ لَأَتَوْهُمَا وَلَوْ حَبْوًا

[اخرجه النسائى فى الكبرى (٣٨٦). قال شعيب: اسناده صحيح].

(۲۵۰۱۱) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا اگر لوگوں کو یہ بات معلوم ہو جاتی کہ نماز عشاء اور نماز فجر کا کیا ثواب ہے تو وہ ان دونوں نمازوں کے لئے ضرور آتے خواہ انہیں اپنے گھٹنوں کے بل گھسٹ کر آنا پڑتا۔

(۲۵۰۱۲) حَدَّثَنَا هَاشِمٌ حَدَّثَنَا شَيْبَانُ عَنِ الْأَشْعَثِ قَالَ حَدَّثَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مَعْقِلٍ الْمُحَارِبِيُّ قَالَ سَمِعْتُ عَائِشَةَ تَقُولُ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يُنْتَبَذَ فِي الدُّبَّاءِ وَالْحَنْتَمِ وَالْمُزَفَّتِ [انظر: ٢٥١٧٨، ٢٥٤٣٥]

(۲۵۰۱۲) حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے مزفت، دباء اور حنتم نامی برتنوں کو استعمال کرنے سے منع فرمایا ہے۔

(۲۵۰۱۳) حَدَّثَنَا هَاشِمُ بْنُ الْقَاسِمِ قَالَ حَدَّثَنَا الْأَشْجَعِيُّ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ ثَوْرٍ عَنْ خَالِدِ بْنِ مَعْدَانَ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّهَا سُئِلَتْ عَنْ صَوْمِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَتْ كَانَ يَصُومُ شَعْبَانَ وَيَتَحَرَّى الِاثْنَيْنِ وَالْخَمِيسَ [قال

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

الترمذی: حسن غریب. قال الألبانی: صحیح (النسائی: ٤/٢٠٣، الترمذی: ٧٤٥). قال شعیب: صحیح اسناده ضعیف] [انظر: ٢٥٠١٤، ٢٥٢٥٥].

(۲۵۰۱۳) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے کسی شخص نے نبی علیہ السلام کے نفلی روزوں کے متعلق پوچھا تو انہوں نے فرمایا کہ نبی علیہ السلام ماہ شعبان کے روزے رکھتے تھے اور پیر اور جمعرات کے دن کا خصوصیت کے ساتھ خیال رکھتے تھے۔

(٢٥٠١٤) حَدَّثَنَا عَبْد اللَّهِ قَالَ وَجَدْتُ هَذَا الْحَدِيثَ فِي كِتَابِ أَبِي بِخَطِّ يَدِهِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حُمَيْدٍ أَبُو سُفْيَانَ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ ثَوْرِ بْنِ يَزِيدَ عَنْ خَالِدِ بْنِ مَعْدَانَ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَتَحَرَّى صَوْمَ شَعْبَانَ وَصَوْمَ الِاثْنَيْنِ وَالْخَمِيسِ [مکرر ما قبلہ].

(۲۵۰۱۴) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام ماہ شعبان اور پیر اور جمعرات کے دن کا خصوصیت کے ساتھ روزہ رکھتے تھے۔

(٢٥٠١٥) حَدَّثَنَا هَاشِمٌ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ قَالَ حَدَّثَنِي نَافِعٌ عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ أَصْحَابَ هَذِهِ الصُّوَرِ يُعَذَّبُونَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ وَيُقَالُ لَهُمْ أَحْيُوا مَا خَلَقْتُمْ [راجع: ٢٤٩٢١].

(۲۵۰۱۵) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا ان تصویروں والوں کو قیامت کے دن عذاب میں مبتلا کیا جائے گا اور ان سے کہا جائے گا کہ جو چیزیں تم نے تخلیق کی تھیں انہیں زندگی بھی دو۔

(٢٥٠١٦) حَدَّثَنَا هَاشِمٌ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ قَالَ حَدَّثَنِي نَافِعٌ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ مِثْلَ ذَلِكَ [راجع: ٤٤٧٥].

(۲۵۰۱۶) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(٢٥٠١٧) حَدَّثَنَا هَاشِمٌ قَالَ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ قَالَ حَدَّثَنَا عُقَيْلٌ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَتْ إِذَا أُصِيبَ أَحَدٌ مِنْ أَهْلِهَا فَتَفَرَّقَ نِسَاءُ الْجَمَاعَةِ عَنْهَا وَبَقِيَ نِسَاءُ أَهْلِ خَاصَّتِهَا أَمَرَتْ بِبُرْمَةٍ مِنْ تَلْبِينَةٍ فَطُبِخَتْ ثُمَّ أَمَرَتْ بِثَرِيدٍ فَثُرِدَ وَصَبَّتْ التَّلْبِينَةَ عَلَى الثَّرِيدِ ثُمَّ قَالَتْ كُلُوا مِنْهَا فَإِنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِنَّ التَّلْبِينَةَ مَجَمَّةٌ لِفُؤَادِ الْمَرِيضِ تُذْهِبُ بَعْضَ الْحُزْنِ [صححه البخاری (٥٤١٧)، ومسلم (٢٢١٦)]. [انظر: ٢٥٧٣٤].

(۲۵۰۱۷) عروہ کہتے ہیں کہ جب حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کے اہل خانہ میں سے کوئی بیمار ہو جاتا تو جماعت کی عورتوں کے جانے کے بعد جب خاص ان کے گھر کی عورتیں رہ جاتیں تو وہ ایک ہانڈی چڑھانے کا حکم دیتیں جس میں دلیا پکایا جاتا' پھر ثرید بنانے کا حکم دیتیں پھر اس دلیے کو ثرید پر ڈال کر فرماتیں اسے کھاؤ کیونکہ میں نے نبی علیہ السلام کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ دلیا مریض کے دل کو تقویت پہنچاتا ہے اور غم کے کچھ اثرات کو دور کرتا ہے۔

(٢٥٠١٨) حَدَّثَنَا هَاشِمٌ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ يَعْنِي شَيْبَانَ عَنْ هِلَالِ بْنِ أَبِي حُمَيْدٍ الْأَنْصَارِيِّ عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي مَرَضِهِ الَّذِي لَمْ يَقُمْ مِنْهُ لَعَنَ اللَّهُ الْيَهُودَ وَالنَّصَارَى

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

فَإِنَّهُمْ اتَّخَذُوا قُبُورَ أَنْبِيَائِهِمْ مَسَاجِدَ قَالَتْ وَلَوْلَا ذَلِكَ أُبْرِزَ قَبْرُهُ غَيْرَ أَنَّهُ خَشِيَ أَنْ يُتَّخَذَ مَسْجِدًا [صححه البخاري (۱۳۳۰)، ومسلم (۵۲۹)]. [انظر: ۲۵۴۰۷، ۲۶۷۰۸].

(۲۵۰۱۸) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام اپنے اس مرض میں ''جس سے آپ جانبر نہ ہو سکے'' ارشاد فرمایا کہ یہود ونصاریٰ پر اللہ کی لعنت نازل ہو انہوں نے اپنے انبیاء کی قبروں کو سجدہ گاہ بنا لیا' حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کہتی ہیں کہ نبی علیہ السلام کو صرف یہ اندیشہ تھا کہ ان کی قبر کو سجدہ گاہ نہ بنایا جائے ورنہ قبر مبارک کو کھلا رکھنے میں کوئی حرج نہ تھا۔

(۲۵۰۱۹) حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ عِيسَى قَالَ حَدَّثَنِي مُسْلِمٌ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ رَجُلًا ابْتَاعَ غُلَامًا فَاسْتَغَلَّهُ ثُمَّ وَجَدَ أَوْ رَأَى بِهِ عَيْبًا فَرَدَّهُ بِالْعَيْبِ فَقَالَ الْبَائِعُ غَلَّةُ عَبْدِي فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْغَلَّةُ بِالضَّمَانِ [راجع: ۲۴۷۲۸].

(۲۵۰۱۹) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک آدمی نے ایک غلام خریدا، اسے اپنے کام میں لگایا، پھر اس میں کوئی عیب نظر آیا تو بائع کو واپس لوٹا دیا، بائع کہنے لگے کہ میرے غلام نے جتنے دن کام کیا ہے اس کی مزدوری؟ تو نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا کمائی کا منافع تاوان ضمانت کے ساتھ وابستہ ہوتا ہے۔

(۲۵۰۲۰) حَدَّثَنَا هَاشِمٌ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدٌ يَعْنِي ابْنَ رَاشِدٍ عَنْ يَحْيَى بْنِ يَحْيَى الْغَسَّانِيِّ قَالَ قَدِمْتُ الْمَدِينَةَ فَلَقِيتُ أَبَا بَكْرِ بْنَ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرِو بْنِ حَزْمٍ وَهُوَ عَامِلٌ عَلَى الْمَدِينَةِ قَالَ أُتِيتُ بِسَارِقٍ فَأَرْسَلَتْ إِلَيَّ خَالَتِي عَمْرَةُ بِنْتُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ أَنْ لَا تَعْجَلَ فِي أَمْرِ هَذَا الرَّجُلِ حَتَّى آتِيَكَ فَأُخْبِرَكَ مَا سَمِعْتُ مِنْ عَائِشَةَ فِي أَمْرِ السَّارِقِ قَالَ فَأَتَتْنِي وَأَخْبَرَتْنِي أَنَّهَا سَمِعَتْ عَائِشَةَ تَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اقْطَعُوا فِي رُبُعِ الدِّينَارِ وَلَا تَقْطَعُوا فِيمَا هُوَ أَدْنَى مِنْ ذَلِكَ وَكَانَ رُبُعُ الدِّينَارِ يَوْمَئِذٍ ثَلَاثَةَ دَرَاهِمَ وَالدِّينَارُ اثْنَا عَشَرَ دِرْهَمًا قَالَ وَكَانَتْ سَرِقَتُهُ دُونَ رُبُعِ الدِّينَارِ فَلَمْ أَقْطَعْهُ [راجع: ۲۴۵۷۹].

(۲۵۰۲۰) یحییٰ بن غسانی کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ میں مدینہ منورہ حاضر ہوا' تو ابوبکر بن محمد بن عمرو رحمۃ اللہ علیہ سے ملاقات ہوئی جو اس زمانے میں مدینہ منورہ کے گورنر تھے' انہوں نے بتایا کہ ایک مرتبہ میرے پاس ایک چور لایا گیا تو مجھے میری خالہ عمرہ بنت عبدالرحمٰن نے یہ پیغام بھجوایا کہ میرے آنے تک اس شخص کے معاملے میں عجلت نہ کرنا' میں تمہیں آ کر بتاتی ہوں کہ چور کے حوالے سے میں نے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے کیا حدیث سنی ہے' چنانچہ وہ آئیں اور انہوں نے مجھے بتایا کہ انہوں نے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا چوتھائی دینار چوری کرنے پر چور کا ہاتھ کاٹ دیا کرو' لیکن اس سے کم میں نہ کاٹا کرو' اس زمانے میں چوتھائی دینار تین درہم کے برابر تھا' اور ایک دینار بارہ درہم کا ہوتا تھا اور اس نے جو چوری کی تھی وہ چوتھائی دینار سے کم تھی لہٰذا میں نے اس کا ہاتھ نہیں کاٹا۔

(۲۵۰۲۱) حَدَّثَنَا هَاشِمٌ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ يَعْنِي شَيْبَانَ عَنْ يَحْيَى عَنْ سَالِمٍ مَوْلَى دَوْسٍ أَنَّهُ سَمِعَ عَائِشَةَ تَقُولُ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

لِعَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي بَكْرٍ أَسْبِغْ الْوُضُوءَ فَإِنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ وَيْلٌ لِلْأَعْقَابِ مِنْ النَّارِ [صححه سلم (۲٤٠)]. [انظر: ۲۵۰۵۰، ۲۵۱۸۵، ۲۵۳۲٤، ۲٦٧٤٤].

(۲۵۰۲۱) ابوسلمہ رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ حضرت عبدالرحمن رضی اللہ عنہ نے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کے یہاں وضو کیا تو انہوں نے فرمایا عبدالرحمن! اچھی طرح اور مکمل وضو کرو، کیونکہ میں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ ایڑیوں کیلئے جہنم کی آگ سے ہلاکت ہے۔

(۲۵۰۲۲) حَدَّثَنَا هَاشِمٌ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ يَعْنِي شَيْبَانَ عَنْ يَحْيَى عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُصَلِّي رَكْعَتَيْنِ بَيْنَ النِّدَاءِ وَالْإِقَامَةِ مِنْ صَلَاةِ الصُّبْحِ [راجع: ۲٤٧٦٦].

(۲۵۰۲۲) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام فجر کی اذان اور نماز کے درمیان دو رکعتیں پڑھتے تھے۔

(۲۵۰۲۳) حَدَّثَنَا هَاشِمُ بْنُ الْقَاسِمِ قَالَ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ سَعِيدٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ قِيلَ لِعَائِشَةَ يَا أُمَّ الْمُؤْمِنِينَ رُئِيَ هَذَا الشَّهْرُ لِتِسْعٍ وَعِشْرِينَ قَالَتْ وَمَا يُعْجِبُكُمْ مِنْ ذَاكَ لَمَا صُمْتُ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تِسْعًا وَعِشْرِينَ أَكْثَرُ مِمَّا صُمْتُ ثَلَاثِينَ [انظر: ۲۵۱۰٤].

(۲۵۰۲۳) سعید کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ کسی نے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے کہا کہ اے ام المومنین! اس دفعہ تو چاند ۲۹ ویں تاریخ کو ہی نظر آ گیا ہے' انہوں نے فرمایا کہ اس میں تعجب کی کون سی بات ہے؟ میں نے تو نبی علیہ السلام کے ساتھ ۳۰ سے زیادہ ۲۹ کے روزے رکھے ہیں۔

(۲۵۰۲٤) حَدَّثَنَا هَاشِمٌ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ سَعِيدٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ دَخَلَ عَلَيَّ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ يَقُولُ يَا عَائِشَةُ قَوْمُكِ أَسْرَعُ أُمَّتِي بِي لَحَاقًا قَالَتْ فَلَمَّا جَلَسَ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ جَعَلَنِي اللَّهُ فِدَاءَكَ لَقَدْ دَخَلْتَ وَأَنْتَ تَقُولُ كَلَامًا ذَعَرَنِي قَالَ وَمَا هُوَ قَالَتْ تَزْعُمُ أَنَّ قَوْمِي أَسْرَعُ أُمَّتِكَ بِكَ لَحَاقًا قَالَ نَعَمْ قَالَتْ وَمِمَّ ذَاكَ قَالَ تَسْتَحْلِيهِمْ الْمَنَايَا وَتَنَفَّسُ عَلَيْهِمْ أُمَّتُهُمْ قَالَتْ فَقُلْتُ فَكَيْفَ النَّاسُ بَعْدَ ذَلِكَ أَوْ عِنْدَ ذَلِكَ قَالَ دَبًى يَأْكُلُ شِدَادُهُ ضِعَافَهُ حَتَّى تَقُومَ عَلَيْهِمْ السَّاعَةُ قَالَ أَبُو عَبْد الرَّحْمَنِ فَسَّرَهُ رَجُلٌ هُوَ الْجَنَادِبُ الَّتِي لَمْ تَنْبُتْ أَجْنِحَتُهَا [انظر: ۲۵۱۰۳].

(۲۵۰۲٤) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا اے عائشہ! لوگوں میں سب سے پہلے ہلاک ہونے والے تمہاری قوم کے لوگ ہوں گے' میں نے عرض کیا اللہ مجھے آپ پر فداء کرے کیا بنو تیم کے لوگ مراد ہیں؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا نہیں' بلکہ قریش کا یہ قبیلہ' ان کے سامنے خواہشات مزین ہو جائیں گی اور لوگ ان سے پیچھے ہٹ جائیں گے اور یہی سب سے پہلے ہلاک ہونے والے ہوں گے' میں نے عرض کیا کہ پھر ان کے بعد لوگوں کی بقاء کیا رہ جائے گی؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا یہ ایک بیماری ہوگی جس میں مضبوط لوگ کمزوروں کو کھا جائیں گے اور ان ہی پر قیامت قائم ہو جائے گی۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۲۵۰۲۵) حَدَّثَنَا هَاشِمٌ قَالَ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ سَعِيدٍ قَالَ حَدَّثَنَا سَعِيدٌ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ يَهُودِيَّةً كَانَتْ تَخْدُمُهَا فَلَا تَصْنَعُ عَائِشَةُ إِلَيْهَا شَيْئًا مِنَ الْمَعْرُوفِ إِلَّا قَالَتْ لَهَا الْيَهُودِيَّةُ وَقَاكِ اللَّهُ عَذَابَ الْقَبْرِ قَالَتْ فَدَخَلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَيَّ فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ هَلْ لِلْقَبْرِ عَذَابٌ قَبْلَ يَوْمِ الْقِيَامَةِ قَالَ لَا وَعَمَّ ذَاكَ قَالَتْ هَذِهِ الْيَهُودِيَّةُ لَا نَصْنَعُ إِلَيْهَا مِنَ الْمَعْرُوفِ شَيْئًا إِلَّا قَالَتْ وَقَاكِ اللَّهُ عَذَابَ الْقَبْرِ قَالَ كَذَبَتْ يَهُودُ وَهُمْ عَلَى اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ كُذُبٌ لَا عَذَابَ دُونَ يَوْمِ الْقِيَامَةِ قَالَتْ ثُمَّ مَكَثَ بَعْدَ ذَاكَ مَا شَاءَ اللَّهُ أَنْ يَمْكُثَ فَخَرَجَ ذَاتَ يَوْمٍ نِصْفَ النَّهَارِ مُشْتَمِلًا بِثَوْبِهِ مُحْمَرَّةً عَيْنَاهُ وَهُوَ يُنَادِي بِأَعْلَى صَوْتِهِ أَيُّهَا النَّاسُ أَظَلَّتْكُمْ الْفِتَنُ كَقِطَعِ اللَّيْلِ الْمُظْلِمِ أَيُّهَا النَّاسُ لَوْ تَعْلَمُونَ مَا أَعْلَمُ لَبَكَيْتُمْ كَثِيرًا وَضَحِكْتُمْ قَلِيلًا أَيُّهَا النَّاسُ اسْتَعِيذُوا بِاللَّهِ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ فَإِنَّ عَذَابَ الْقَبْرِ حَقٌّ

(۲۵۰۲۵) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک یہودی عورت ان کی خدمت کیا کرتی تھی' حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا اس کے ساتھ جب بھی کوئی نیکی کرتیں تو وہ انہیں یہ دعا دیتی کہ اللہ آپ کو عذاب قبر سے محفوظ رکھے' ایک مرتبہ نبی علیہ السلام میرے یہاں تشریف لائے تو میں نے ان سے پوچھا یا رسول اللہ! کیا قیامت کے دن سے پہلے قبر میں بھی عذاب ہوگا؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا نہیں' لیکن تم کیوں پوچھ رہی ہو؟ میں نے عرض کیا کہ اس یہودیہ کے ساتھ میں جب بھی کوئی بھلائی کرتی ہوں تو وہ یہی کہتی ہے کہ اللہ آپ کو عذاب قبر سے محفوظ رکھے' نبی علیہ السلام نے فرمایا یہودی جھوٹ بولتے ہیں' یہ تو اللہ تعالیٰ کی طرف بھی جھوٹی نسبت کر دیتے ہیں قیامت سے پہلے کوئی عذاب نہ ہوگا۔

تھوڑے عرصے بعد "جب تک اللہ کو منظور ہوا" نبی علیہ السلام نصف النہار کے وقت اپنے کپڑے اوپر لپیٹے ہوئے اس حال میں نکلے کہ آنکھیں سرخ ہو رہی تھیں اور بآواز بلند فرما رہے تھے کہ اے لوگو! تم پر تاریک رات کے ٹکڑوں کی طرح فتنے چھا گئے ہیں' اے لوگو! جو میں جانتا ہوں اگر تم جانتے ہوتے تو زیادہ روتے اور تھوڑا ہنستے' اے لوگو! عذاب قبر سے اللہ کی پناہ مانگا کرو اور عذاب قبر برحق ہے۔

(۲۵۰۲۶) حَدَّثَنَا هَاشِمٌ وَيُونُسُ قَالَا حَدَّثَنَا لَيْثٌ قَالَ حَدَّثَنِي ابْنُ شِهَابٍ عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ وَعَمْرَةَ بِنْتِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ أَنَّ عَائِشَةَ زَوْجَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَتْ إِنْ كُنْتُ لَأَدْخُلُ الْبَيْتَ لِلْحَاجَةِ وَالْمَرِيضُ فِيهِ فَمَا أَسْأَلُ عَنْهُ إِلَّا وَأَنَا مَارَّةٌ وَإِنْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَيُدْخِلُ عَلَيَّ رَأْسَهُ وَهُوَ فِي الْمَسْجِدِ فَأُرَجِّلُهُ وَكَانَ لَا يَدْخُلُ الْبَيْتَ إِلَّا لِحَاجَةٍ قَالَ يُونُسُ إِذَا كَانَ مُعْتَكِفًا [صححه البخاري (۲۰۲۹)، ومسلم (۲۹۷)، وابن خزيمة (۲۲۳۰ و ۲۲۳۱)، وابن حبان (۳۶۶۹ و ۳۶۷۲)]. [انظر: ۲۴۵۴۲، ۲۵۲۳۸].

(۲۵۰۲۶) حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ میں اعتکاف کی حالت میں کسی ضرورت کی وجہ سے گھر میں داخل ہوتی اور وہاں کوئی شخص بیمار ہوتا تو میں محض گذرتے گذرتے اس کی خیریت دریافت کر لیتی تھی، نبی علیہ السلام معتکف ہوتے اور مسجد سے اپنا

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

سر باہر نکال دیتے' میں اسے کنگھی کر دیتی اور نبی علیہ السلام بلا ضرورت گھر میں نہ آتے تھے۔

(۲۵۰۲۷) حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ عِيسَى قَالَ حَدَّثَنِي لَيْثٌ قَالَ حَدَّثَنِي ابْنُ شِهَابٍ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ بَرِيرَةَ جَاءَتْ عَائِشَةَ تَسْتَعِينُهَا فِي كِتَابَتِهَا وَلَمْ تَكُنْ قَضَتْ مِنْ كِتَابَتِهَا شَيْئًا فَقَالَتْ لَهَا عَائِشَةُ ارْجِعِي إِلَى أَهْلِكِ فَإِنْ أَحَبُّوا أَنْ أَقْضِيَ عَنْكِ كِتَابَتَكِ وَيَكُونَ وَلَاؤُكِ لِي فَعَلْتُ فَذَكَرَتْ ذَلِكَ بَرِيرَةُ لِأَهْلِهَا فَأَبَوْا وَقَالُوا إِنْ شَاءَتْ أَنْ تَحْتَسِبَ عَلَيْكِ فَلْتَفْعَلْ وَلْيَكُنْ لَنَا وَلَاؤُكِ فَذَكَرَتْ ذَلِكَ لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ابْتَاعِي فَأَعْتِقِي فَإِنَّمَا الْوَلَاءُ لِمَنْ أَعْتَقَ قَالَتْ ثُمَّ قَامَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ مَا بَالُ أُنَاسٍ يَشْتَرِطُونَ شُرُوطًا لَيْسَتْ فِي كِتَابِ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ مَنْ اشْتَرَطَ شَرْطًا لَيْسَ فِي كِتَابِ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ فَلَيْسَ لَهُ وَإِنْ شَرَطَ مِائَةَ مَرَّةٍ شَرْطُ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ أَحَقُّ وَأَوْثَقُ [صححه البخاري (۲۵٦۱) ومسلم (۱۵۰٤) وابن حبان (٤۲۷۲ و ٤۳۲۵) قال الترمذی: حسن صحیح][راجع: ۲٤۵۵٤]

(۲۵۰۲۷) حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ بریرہ ان کے پاس آئی' وہ مکاتبہ تھی اور اپنے بدل کتابت کی ادائیگی کے سلسلے میں مدد کی درخواست لے کر آئی تھی' حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے اس سے پوچھا کیا تمہارے مالک تمہیں بیچنا چاہتے ہیں؟ اگر وہ چاہیں تو میں تمہارا بدلِ کتابت ادا کر دیتی ہوں لیکن تمہاری وَلاء مجھے ملے گی، وہ اپنے مالک کے پاس آئی اور ان سے اس کا ذکر کیا' وہ کہنے لگے کہ اس وقت تک نہیں جب تک وہ یہ شرط تسلیم نہ کر لیں کہ تمہاری وراثت ہمیں ملے گی' نبی علیہ السلام نے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے فرمایا تم اسے خرید کر آزاد کر دو' کیونکہ ولاء یعنی غلام کی وراثت تو اسی کا حق ہے جو غلام کو آزاد کرے پھر نبی علیہ السلام کھڑے ہوئے اور فرمایا لوگوں کو کیا ہو گیا ہے کہ ایسی شرطیں لگاتے ہیں جو کتاب اللہ میں موجود نہیں ہیں، جو شخص کوئی ایسی شرط لگائے جس کی اجازت کتاب اللہ میں موجود نہ ہو تو اس کا کوئی اعتبار نہیں اگرچہ سینکڑوں مرتبہ شرط لگا لے، اللہ تعالیٰ کی شرط ہی زیادہ حقدار اور مضبوط ہوتی ہے۔

(۲۵۰۲۸) حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ قَالَ حَدَّثَنِي لَيْثٌ قَالَ حَدَّثَنِي ابْنُ شِهَابٍ عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ وَعَمْرَةَ بِنْتِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّهَا قَالَتْ اسْتَفْتَتْ أُمُّ حَبِيبَةَ بِنْتُ جَحْشٍ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَتْ إِنِّي أُسْتَحَاضُ قَالَ إِنَّمَا ذَاكَ عِرْقٌ فَاغْتَسِلِي ثُمَّ صَلِّي فَكَانَتْ تَغْتَسِلُ عِنْدَ كُلِّ صَلَاةٍ قَالَ ابْنُ شِهَابٍ لَمْ يَأْمُرْهَا النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ تَغْتَسِلَ عِنْدَ كُلِّ صَلَاةٍ إِنَّمَا فَعَلَتْهُ هِيَ [صححه البخاری (۳۲۷)، ومسلم (۳۳٤)، وابن حبان (۱۳۵۲ و ۱۳۵۳)]. [انظر: ۲۵٦۰۸].

(۲۵۰۲۸) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ ام حبیبہ بنت جحش رضی اللہ عنہا نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئیں اور عرض کیا کہ میرا دم حیض ہمیشہ جاری رہتا ہے۔ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا یہ تو ایک رگ کا خون ہے اس لئے ایام حیض تک تو نماز چھوڑ دیا کرو، اس کے بعد غسل کر کے ہر نماز کے وقت وضو کر لیا کرو اور نماز پڑھا کرو۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۲۵۰۲۹) حَدَّثَنَا هَاشِمٌ حَدَّثَنَا لَيْثٌ قَالَ حَدَّثَنِي ابْنُ شِهَابٍ عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ وَعَمْرَةَ بِنْتِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ أَنَّ عَائِشَةَ زَوْجَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُهْدِي مِنَ الْمَدِينَةِ فَأَفْتِلُ قَلَائِدَ بُدْنِهِ ثُمَّ لَا يَجْتَنِبُ شَيْئًا مِمَّا يَجْتَنِبُهُ الْمُحْرِمُ [صححه البخاري (۱۶۹۸)، ومسلم (۱۳۲۱)، وابن حبان (۴۰۰۹)].

(۲۵۰۲۹) حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام مدینہ سے ہدی کا جانور بھیجتے تھے، اور میں نبی علیہ السلام کی ہدی کے جانوروں کا قلادہ اپنے ہاتھ سے بٹا کرتی تھی' پھر نبی علیہ السلام ان چیزوں سے اجتناب نہیں کرتے تھے جن سے محرم اجتناب کرتے ہیں۔

(۲۵۰۳۰) حَدَّثَنَا هَاشِمٌ قَالَ حَدَّثَنَا لَيْثٌ قَالَ حَدَّثَنِي ابْنُ شِهَابٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ وَعُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ أَنَّ عَائِشَةَ زَوْجَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَتْ حَاضَتْ صَفِيَّةُ بِنْتُ حُيَيٍّ بَعْدَمَا أَفَاضَتْ قَالَتْ عَائِشَةُ فَذَكَرْتُ حِيضَتَهَا لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَحَابِسَتُنَا هِيَ قَالَتْ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّهَا قَدْ أَفَاضَتْ وَطَافَتْ بِالْبَيْتِ ثُمَّ حَاضَتْ بَعْدَ الْإِفَاضَةِ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلْتَنْفِرْ [صححه البخاري (۴۴۰۱)، ومسلم (۱۲۱۱)، وابن حبان (۳۹۰۳)].

(۲۵۰۳۰) حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ طواف زیارت کے بعد حضرت صفیہ رضی اللہ عنہا کو ایام آنا شروع ہو گئے، نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے اس بات کا ذکر ہوا تو نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کیا یہ ہمیں روک دے گی؟ میں نے عرض کیا انہیں طواف زیارت کے بعد "ایام" آنے لگے ہیں، نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا پھر تو اسے کوچ کرنا چاہیے۔

(۲۵۰۳۱) حَدَّثَنَا هَاشِمٌ قَالَ حَدَّثَنَا لَيْثٌ قَالَ حَدَّثَنِي ابْنُ شِهَابٍ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّهَا قَالَتْ إِنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَخَلَ عَلَيَّ مَسْرُورًا تَبْرُقُ أَسَارِيرُ وَجْهِهِ قَالَ أَلَمْ تَرَيْ أَنَّ مُجَزِّزًا نَظَرَ آنِفًا إِلَى زَيْدِ بْنِ حَارِثَةَ وَأُسَامَةَ فَقَالَ إِنَّ بَعْضَ الْأَقْدَامِ لَمِنْ بَعْضٍ [راجع: ۲۴۶۰۰].

(۲۵۰۳۱) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام میرے پاس خوش وخرم تشریف لائے اور فرمایا دیکھو تو سہی، ابھی مجزز آیا تھا، اس نے دیکھا کہ زید اور اسامہ رضی اللہ عنہما ایک چادر اوڑھے ہوئے ہیں' ان کے سر ڈھکے ہوئے ہیں اور پاؤں کھلے ہوئے ہیں تو اس نے کہا کہ ان پاؤں والوں کا ایک دوسرے کے ساتھ کوئی رشتہ ہے۔

(۲۵۰۳۲) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ كَيْسَانَ قَالَ حَدَّثَتْنِي عَمْرَةُ بِنْتُ قَيْسٍ الْعَدَوِيَّةُ قَالَتْ سَمِعْتُ عَائِشَةَ تَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْفَارُّ مِنَ الطَّاعُونِ كَالْفَارِّ مِنَ الزَّحْفِ [انظر: ۲۶۷۱۳].

(۲۵۰۳۲) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا طاعون سے بچ کر راہ فرار اختیار کرنے والا ایسے ہے جیسے میدان جنگ سے راہ فرار اختیار کرنے والا۔

(۲۵۰۳۳) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَاحِدِ بْنُ زِيَادٍ قَالَ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عُبَيْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ عَنِ الْأَسْوَدِ بْنِ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

يَزِيدَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَجْتَهِدُ فِي الْعَشْرِ مَا لَا يَجْتَهِدُ فِي غَيْرِهِ [صححه مسلم (١١٧٥)، وابن خزيمة (٢٢١٥)]. [انظر: ٢٥٤٢٦، ٢٦٧١٨].

(۲۵۰۳۳) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام ماہ رمضان کے عشرہ اخیرہ میں جتنی محنت فرماتے تھے کسی اور موقع پر اتنی محنت نہیں فرماتے تھے۔

(٢٥٠٣٤) حَدَّثَنَا عَفَّانُ قَالَ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ قَالَ أَخْبَرَنِي ابْنُ الطُّفَيْلِ بْنِ سَخْبَرَةَ عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ أَعْظَمَ النِّكَاحِ بَرَكَةً أَيْسَرُهُ مُؤْنَةً [اخرجه الطيالسي (١٤٢٧). اسناده ضعيف]. [انظر: ٢٥٦٣٢].

(۲۵۰۳۴) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا سب سے زیادہ بابرکت نکاح وہ ہوتا ہے جو مشقت کے اعتبار سے سب سے آسان ہو۔

(٢٥٠٣٥) حَدَّثَنَا عَفَّانُ قَالَ حَدَّثَنَا وُهَيْبٌ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عُثْمَانَ عَنْ يُوسُفَ بْنِ مَاهَكَ عَنْ حَفْصَةَ بِنْتِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي بَكْرٍ عَنْ عَمَّتِهَا عَائِشَةَ قَالَتْ أَمَرَنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي فَرَعَةٍ مِنَ الْغَنَمِ مِنَ الْخَمْسَةِ وَاحِدَةٌ [انظر: ٢٤٥٢٩].

(۲۵۰۳۵) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ہمیں حکم دیا ہے کہ پہلونٹھی کے بچے میں سے پانچ بکریاں ہو جائیں تو ایک بکری اللہ کے نام پر صدقہ کر دی جائے۔

(٢٥٠٣٦) حَدَّثَنَا أَبُو سَعِيدٍ قَالَ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ بِلَالٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ أَبِي عَمْرٍو عَنْ حَبِيبِ بْنِ هِنْدٍ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ أَخَذَ السَّبْعَ الْأُوَلَ مِنَ الْقُرْآنِ فَهُوَ حَبْرٌ [راجع: ٢٤٩٤٧].

(۲۵۰۳۶) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا جو شخص قرآن کریم کی ابتدائی سات سورتیں حاصل کر لے وہ بہت بڑا عالم ہے۔

(٢٥٠٣٧) حَدَّثَنَا خَلَفُ بْنُ الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا عَبَّادُ بْنُ عَبَّادٍ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ لَمَّا قَدِمَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمَدِينَةَ وَعَكَ أَبُو بَكْرٍ وَبِلَالٌ فَكَانَ أَبُو بَكْرٍ إِذَا أَخَذَتْهُ الْحُمَّى قَالَ كُلُّ امْرِئٍ مُصَبَّحٌ فِي أَهْلِهِ وَالْمَوْتُ أَدْنَى مِنْ شِرَاكِ نَعْلِهِ وَكَانَ بِلَالٌ إِذَا أَقْلَعَ عَنْهُ تَغَنَّى فَقَالَ أَلَا لَيْتَ شِعْرِي هَلْ أَبِيتَنَّ لَيْلَةً بِوَادٍ وَحَوْلِي إِذْخِرٌ وَجَلِيلُ وَهَلْ أَرِدَنْ يَوْمًا مِيَاهَ مَجَنَّةٍ وَهَلْ يَبْدُوَنْ لِي شَامَةٌ وَطَفِيلُ اللَّهُمَّ اخْزِ عُتْبَةَ بْنَ رَبِيعَةَ وَأُمَيَّةَ بْنَ خَلَفٍ كَمَا أَخْرَجُونَا مِنْ مَكَّةَ [راجع: ٢٤٨٦٤].

(۲۵۰۳۷) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام جب مدینہ منورہ تشریف لائے تو حضرت صدیق اکبر رضی اللہ عنہ اور بلال رضی اللہ عنہ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

بھی بیمار ہو گئے' حضرت صدیق اکبر رضی اللہ عنہ کو جب بخار ہوا تو وہ کہنے لگے "ہر شخص اپنے اہل خانہ میں صبح کرتا ہے جبکہ موت اس کی جوتی کے تسمے سے بھی زیادہ اس کے قریب ہوتی ہے۔" حضرت بلال رضی اللہ عنہ کو جب بخار کچھ کم ہوتا تو وہ یہ شعر پڑھتے "ہائے! مجھے کیا خبر کہ میں دوبارہ "فخ" میں رات گذار سکوں گا اور میرے آس پاس "اذخر" اور "جلیل" نامی گھاس ہوگی، کیا میں کسی دن مجنہ کے چشموں پر جا سکوں گا اور شامہ اور طفیل میرے سامنے آ سکیں گے، اے اللہ! عتبہ بن ربیعہ اور امیہ بن خلف کو رسوا فرما، جیسے انہوں نے ہمیں مکہ مکرمہ سے نکالا"۔

(۲۵۰۳۸) حَدَّثَنَا خَلَفُ بْنُ الْوَلِيدِ قَالَ حَدَّثَنَا عَبَّادُ بْنُ عَبَّادٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو عَنْ يَحْيَى بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ لَعِبَتْ الْحَبَشَةُ عِنْدَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الْمَسْجِدِ فَجِئْتُ أَنْظُرُ فَجَعَلَ يُطَأْطِئُ لِي مَنْكِبَيْهِ لِأَنْظُرَ إِلَيْهِمْ

(۲۵۰۳۸) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ عید کے دن نبی علیہ السلام کے سامنے کچھ حبشی کرتب دکھا رہے تھے' میں نبی علیہ السلام کے کندھے پر سر رکھ کر انہیں جھانک کر دیکھنے لگی تو نبی علیہ السلام نے اپنے کندھے میرے لئے جھکا دیئے' تاکہ میں بھی دیکھ سکوں۔

(۲۵۰۳۹) حَدَّثَنَا عَفَّانُ قَالَ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ حَدَّثَنَا نَافِعٌ قَالَ حَدَّثَتْنِي سَائِبَةُ مَوْلَاةٌ لِلْفَاكِهِ بْنِ الْمُغِيرَةِ قَالَتْ دَخَلْتُ عَلَى عَائِشَةَ فَرَأَيْتُ فِي بَيْتِهَا رُمْحًا مَوْضُوعًا قُلْتُ يَا أُمَّ الْمُؤْمِنِينَ مَا تَصْنَعُونَ بِهَذَا الرُّمْحِ قَالَتْ هَذَا لِهَذِهِ الْأَوْزَاغِ نَقْتُلُهُنَّ بِهِ فَإِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَدَّثَنَا أَنَّ إِبْرَاهِيمَ عَلَيْهِ الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ حِينَ أُلْقِيَ فِي النَّارِ لَمْ تَكُنْ فِي الْأَرْضِ دَابَّةٌ إِلَّا تُطْفِئُ النَّارَ عَنْهُ غَيْرَ الْوَزَغِ كَانَ يَنْفُخُ عَلَيْهِ فَأَمَرَنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِقَتْلِهِ [صححه ابن حبان (٥٦٣١). قال البوصيری: هذا اسناد صحيح. قال الألبانی: صحيح (ابن ماجة: ٣٢٣١)]. [انظر: ٢٥٠٤١، ٢٥٢٨٩].

(۲۵۰۳۹) سائبہ "جو فاکہ بن مغیرہ کی آزاد کردہ باندی تھیں" کہتی ہیں کہ ایک مرتبہ میں حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کی خدمت میں حاضر ہوئی تو ان کے گھر میں ایک نیزہ رکھا ہوا دیکھا' میں نے ان سے پوچھا کہ اے ام المومنین! آپ اس نیزے کا کیا کرتی ہیں؟ انہوں نے فرمایا یہ ان چھپکلیوں کے لئے رکھا ہوا ہے اور اس سے انہیں مارتی ہوں' کیونکہ نبی علیہ السلام نے ہم سے یہ حدیث بیان فرمائی ہے کہ جب حضرت ابراہیم علیہ السلام کو آگ میں ڈالا گیا تو زمین میں کوئی جانور ایسا نہ تھا جو آگ کو بجھا نہ رہا ہو سوائے اس چھپکلی کے کہ یہ اس میں پھونکیں مار رہی تھی' اس لئے نبی علیہ السلام نے ہمیں چھپکلی کو مارنے کا حکم دیا ہے۔

(۲۵۰۴۰) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ حَدَّثَنِي نَافِعٌ قَالَ حَدَّثَتْنِي مَوْلَاةٌ لِلْفَاكِهِ بْنِ الْمُغِيرَةِ الْمَخْزُومِيِّ قَالَتْ سَمِعْتُ عَائِشَةَ تَقُولُ نَهَانَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ قَتْلِ الْجِنَّانِ الَّتِي تَكُونُ فِي الْبُيُوتِ غَيْرَ ذِي الطُّفْيَتَيْنِ وَالْأَبْتَرِ فَإِنَّهُمَا تَطْمِسَانِ الْأَبْصَارَ وَتَقْتُلَانِ أَوْلَادَ الْحَبَالَى فِي بُطُونِهِمْ فَمَنْ لَمْ يَقْتُلْهُمَا فَلَيْسَ مِنَّا

(۲۵۰۴۰) حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے گھروں میں رہنے والے سانپوں کو قتل کرنے سے ہمیں منع

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

فرمایا ہے' سوائے ان سانپوں کے جو دم کٹے ہوں یا دو دھاری ہوں کیونکہ ایسے سانپ بینائی کو زائل کر دیتے ہیں اور عورتوں کے پیٹ سے حمل ضائع کر دیتے ہیں اور جو شخص ان سانپوں کو چھوڑ دے' وہ ہم میں سے نہیں ہے۔

(٢٥٠٤١-٢٥٠٤٢) حَدَّثَنَا بِهِمَا حَسَيْنٌ جَمِيعًا عَنْ جَرِيرٍ الْمَعْنَى وَالْإِسْنَادُ عَنْ عَنْ

(۲۵۰۴۱-۲۵۰۴۲) حدیث نمبر (۲۵۰۳۹ اور ۲۵۰۴۰) اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(٢٥٠٤٣) حَدَّثَنَا أَبُو الْمُغِيرَةِ حَدَّثَنَا الْأَوْزَاعِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ الْقَاسِمِ عَنْ أَبِيهِ الْقَاسِمِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ عَائِشَةَ زَوْجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَتْ إِنَّ أَشَدَّ النَّاسِ عَذَابًا يَوْمَ الْقِيَامَةِ الَّذِينَ يُضَاهُونَ [خلق الله].

(۲۵۰۴۳) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا قیامت کے دن سب سے زیادہ سخت عذاب ان لوگوں کو ہوگا جو اللہ کے ساتھ تخلیق میں مشابہت اختیار کرتے ہیں۔

(٢٥٠٤٤) حَدَّثَنَا أَبُو الْمُغِيرَةِ حَدَّثَنَا الْأَوْزَاعِيُّ حَدَّثَنِي الزُّهْرِيُّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي فِيمَا بَيْنَ عِشَاءِ الْآخِرَةِ إِلَى أَنْ يَنْصَدِعَ الْفَجْرُ إِحْدَى عَشْرَةَ رَكْعَةً يُسَلِّمُ فِي كُلِّ رَكْعَتَيْنِ وَيُوتِرُ بِوَاحِدَةٍ وَيَمْكُثُ فِي سُجُودِهِ بِقَدْرِ مَا يَقْرَأُ أَحَدُكُمْ بِخَمْسِينَ آيَةً فَإِذَا سَكَتَ الْمُؤَذِّنُ قَامَ فَرَكَعَ رَكْعَتَيْنِ خَفِيفَتَيْنِ ثُمَّ اضْطَجَعَ عَلَى شِقِّهِ الْأَيْمَنِ حَتَّى يَأْتِيَهُ الْمُؤَذِّنُ [راجع: ٢٤٥٥٨].

(۲۵۰۴۴) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام عشاء اور فجر کے درمیان گیارہ رکعتیں پڑھتے تھے ہر دو رکعت پر سلام پھیر دیتے تھے اور ایک رکعت وتر پڑھتے تھے، نوافل میں اتنا لمبا سجدہ کرتے کہ ان کے سر اٹھانے سے پہلے تم میں سے کوئی شخص پچاس آیتیں پڑھ لے، جب مؤذن پہلی اذان دے کر فارغ ہوتا تو دو مختصر رکعتیں پڑھتے' پھر دائیں پہلو پر لیٹ جاتے' یہاں تک کہ مؤذن آ جاتا اور نبی علیہ السلام کو نماز کی اطلاع دیتا۔

(٢٥٠٤٥) حَدَّثَنَا أَبُو الْمُغِيرَةِ قَالَ حَدَّثَنَا الْأَوْزَاعِيُّ قَالَ حَدَّثَنِي الزُّهْرِيُّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَمْرَةَ بِنْتِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ سَعْدِ بْنِ زُرَارَةَ أَنَّ عَائِشَةَ زَوْجَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَتْ اسْتُحِيضَتْ أُمُّ حَبِيبَةَ بِنْتُ جَحْشٍ وَهِيَ تَحْتَ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَوْفٍ سَبْعَ سِنِينَ فَشَكَتْ ذَلِكَ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ هَذَا لَيْسَتْ بِالْحَيْضَةِ وَإِنَّمَا هُوَ عِرْقٌ فَإِذَا أَقْبَلَتْ الْحَيْضَةُ فَدَعِي الصَّلَاةَ وَإِذَا أَدْبَرَتْ فَاغْتَسِلِي ثُمَّ صَلِّي قَالَتْ عَائِشَةُ فَكَانَتْ تَغْتَسِلُ لِكُلِّ صَلَاةٍ ثُمَّ تُصَلِّي وَكَانَتْ تَقْعُدُ فِي مِرْكَنٍ لِأُخْتِهَا زَيْنَبَ بِنْتِ جَحْشٍ حَتَّى أَنَّ حُمْرَةَ الدَّمِ لَتَعْلُو الْمَاءَ [صححه مسلم (٣٣٤)، وابن حبان (١٣٥١)، والحاكم (١/١٧٣)]. [انظر: ٢٥٤٨٥، ٢٦٠٦٠].

(۲۵۰۴۵) ام المؤمنین حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ام حبیبہ بنت جحش' جو حضرت عبدالرحمن بن عوف رضی اللہ عنہ کے نکاح میں تھیں' سات سال تک دم استحاضہ کا شکار رہیں، انہوں نے نبی علیہ السلام سے اس بیماری کی شکایت کی تو نبی علیہ السلام نے فرمایا یہ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

''معمول کے ایام'' نہیں ہیں، بلکہ یہ ایک رگ کا خون ہے اس لئے جب معمول کے ایام آئیں تو نماز چھوڑ دیا کرو اور جب ختم ہو جائیں تو غسل کر کے نماز پڑھ لیا کرو، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کہتی ہیں کہ پھر وہ ہر نماز کے لئے غسل کر کے نماز پڑھ لیا کرتی تھیں، اور اپنی بہن زینب بنت جحش رضی اللہ عنہا کے ٹب میں بیٹھ جاتی تھیں جس سے خون کی سرخی پانی کی رنگت پر غالب آ جاتی تھی۔

(۲۵۰۴۶) حَدَّثَنَا أَبُو الْمُغِيرَةِ حَدَّثَنَا الْأَوْزَاعِيُّ قَالَ حَدَّثَنِي أُسَامَةُ بْنُ زَيْدٍ قَالَ حَدَّثَنِي زَبَّانُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ قَالَ حَدَّثَنِي عُمَرُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي فِي الْحُجْرَةِ وَأَنَا فِي الْبَيْتِ فَيَفْصِلُ بَيْنَ الشَّفْعِ وَالْوَتْرِ بِتَسْلِيمٍ يُسْمِعُنَاهُ

(۲۵۰۴۶) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام حجرے میں نماز پڑھ رہے ہوتے تھے اور میں کمرے میں ہوتی تھی، نبی علیہ السلام دو رکعتوں اور وتر کے درمیان سلام پھیر کر ''جس کی آواز ہم سنتے تھے'' وصل فرماتے تھے۔

(۲۵۰۴۷) حَدَّثَنَا أَبُو الْمُغِيرَةِ قَالَ حَدَّثَنَا الْأَوْزَاعِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ خُذُوا مِنَ الْعَمَلِ مَا تُطِيقُونَ فَإِنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ لَا يَمَلُّ حَتَّى تَمَلُّوا قَالَتْ عَائِشَةُ وَكَانَ أَحَبُّ الصَّلَاةِ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا صَلَّى صَلَاةً دَاوَمَ عَلَيْهَا قَالَ أَبُو سَلَمَةَ قَالَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ وَ الَّذِينَ هُمْ عَلَى صَلَاتِهِمْ دَائِمُونَ [راجع: ۲۴۶۲۵].

(۲۵۰۴۷) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اپنے آپ کو اتنے اعمال کا مکلف بناؤ جتنے کی تم طاقت رکھتے ہو، کیونکہ اللہ تعالیٰ تو نہیں اکتائے گا البتہ تم ضرور اکتا جاؤ گے، اور نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا معمول تھا کہ جب کسی وقت نماز شروع کرتے تو اس پر ثابت قدم رہتے اور نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے نزدیک سب سے زیادہ پسندیدہ عمل وہ ہوتا تھا جو دائمی ہوتا۔

(۲۵۰۴۸) حَدَّثَنَا أَبُو الْمُغِيرَةِ حَدَّثَنَا الْأَوْزَاعِيُّ قَالَ حَدَّثَنِي الزُّهْرِيُّ عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ أَبَا بَكْرٍ دَخَلَ عَلَيْهَا وَعِنْدَهَا جَارِيَتَانِ فِي أَيَّامِ مِنًى تَضْرِبَانِ بِدُفَّيْنِ وَرَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُسَجًّى عَلَيْهِ بِثَوْبِهِ فَانْتَهَرَهُمَا فَكَشَفَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَجْهَهُ فَقَالَ دَعْهُنَّ يَا أَبَا بَكْرٍ فَإِنَّهَا أَيَّامُ عِيدٍ وَقَالَتْ عَائِشَةُ رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَسْتُرُنِي بِرِدَائِهِ وَأَنَا أَنْظُرُ إِلَى الْحَبَشَةِ يَلْعَبُونَ فِي الْمَسْجِدِ حَتَّى أَكُونَ أَنَا أَسْأَمُ فَاقْعُدْ فَاقْدُرُوا قَدْرَ الْجَارِيَةِ الْحَدِيثَةِ السِّنِّ الْحَرِيصَةِ عَلَى اللَّهْوِ [راجع: ۲۴۵۵۰]

(۲۵۰۴۸) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ حضرت صدیق اکبر رضی اللہ عنہ ان کے ہاں آئے تو وہاں دو بچیاں دف بجا رہی تھیں، حضرت صدیق اکبر رضی اللہ عنہ نے انہیں ڈانٹا تو نبی علیہ السلام نے ان سے فرمایا انہیں چھوڑ دو کہ ہر قوم کی ایک عید ہوتی ہے۔

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا مزید کہتی ہیں کہ ایک مرتبہ عید کے دن نبی علیہ السلام کے سامنے کچھ حبشی کرتب دکھا رہے تھے، میں نبی علیہ السلام کے کندھے پر سر رکھ کر انہیں جھانک کر دیکھنے لگی تو نبی علیہ السلام نے اپنے کندھے میرے لئے جھکا دیئے، میں انہیں دیکھتی رہی اور جب دل بھر گیا تو واپس آ گئی، اب تم خود اندازہ لگا لو کہ ایک نوعمر لڑکی کو کھیل تماشے کی کتنی رغبت ہو گی۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۲۵۰۴۹) حَدَّثَنَا أَبُو الْمُغِيرَةِ قَالَ حَدَّثَنَا الْأَوْزَاعِيُّ قَالَ حَدَّثَنِي يَحْيَى بْنُ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ قَالَ حَدَّثَتْنِي عَائِشَةُ قَالَتْ مَا كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَصُومُ مِنْ شَهْرٍ مِنَ السَّنَةِ أَكْثَرَ مِنْ صِيَامِهِ مِنْ شَعْبَانَ كَانَ يَصُومُهُ كُلَّهُ [انظر: ۲۵۴۸۰، ۲۶۰۷۳، ۲۶۴۹۰، ۲۶۴۹۱، ۲۶۶۰۴، ۲۶۶۵۲].

(۲۵۰۴۹) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ میں نے جس کثرت کے ساتھ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو شعبان میں روزے رکھتے ہوئے دیکھا ہے، کسی اور مہینے میں نہیں دیکھا، نبی صلی اللہ علیہ وسلم اس تقریباً وہ پورا مہینہ ہی روزہ رکھتے تھے۔

(۲۵۰۵۰) حَدَّثَنَا أَبُو الْمُغِيرَةِ قَالَ حَدَّثَنَا الْأَوْزَاعِيُّ قَالَ أَبِي و حَدَّثَنِي بُهْلُولُ بْنُ حَكِيمٍ عَنِ الْأَوْزَاعِيِّ قَالَ حَدَّثَنِي يَحْيَى بْنُ أَبِي كَثِيرٍ قَالَ حَدَّثَنِي سَالِمٌ الدَّوْسِيُّ قَالَ سَمِعْتُ عَائِشَةَ تَقُولُ لِعَبْدِالرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي بَكْرٍ يَا عَبْدَالرَّحْمَنِ أَسْبِغْ الْوُضُوءَ فَإِنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ وَيْلٌ لِلْأَعْقَابِ مِنَ النَّارِ [راجع: ۲۵۰۲۱]

(۲۵۰۵۰) سالم سدوسی سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ حضرت عبدالرحمن رضی اللہ عنہ نے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کے یہاں وضو کیا تو انہوں نے فرمایا عبدالرحمن! اچھی طرح اور مکمل وضو کرو، کیونکہ میں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ ایڑیوں کیلئے جہنم کی آگ سے ہلاکت ہے۔

(۲۵۰۵۱) قَالَ حَدَّثَنِي أَبُو الْمُغِيرَةِ قَالَ حَدَّثَنَا الْأَوْزَاعِيُّ قَالَ حَدَّثَنِي يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ قَالَ حَدَّثَتْنِي عَمْرَةُ بِنْتُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ عَائِشَةَ زَوْجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَكَرَ أَنْ يَعْتَكِفَ الْعَشْرَ الْأَوَاخِرَ مِنْ رَمَضَانَ فَاسْتَأْذَنَتْهُ عَائِشَةُ فَأَذِنَ لَهَا فَأَمَرَتْ بِبِنَائِهَا فَضُرِبَ وَسَأَلَتْ حَفْصَةُ عَائِشَةَ أَنْ تَسْتَأْذِنَ لَهَا رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَفَعَلَتْ فَأَمَرَتْ بِبِنَائِهَا فَضُرِبَ فَلَمَّا رَأَتْ ذَلِكَ زَيْنَبُ أَمَرَتْ بِبِنَائِهَا فَضُرِبَ قَالَتْ وَكَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا صَلَّى انْصَرَفَ فَبَصُرَ بِالْأَبْنِيَةِ فَقَالَ مَا هَذِهِ قَالُوا بِنَاءُ عَائِشَةَ وَحَفْصَةَ وَزَيْنَبَ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ آلْبِرَّ أَرَدْتُنَّ بِهَذَا مَا أَنَا بِمُعْتَكِفٍ فَرَجَعَ فَلَمَّا أَفْطَرَ اعْتَكَفَ عَشْرَ شَوَّالٍ [صححه البخاری (۲۰۴۵)، ومسلم (۱۱۷۳)، وابن خزيمة (۲۲۱۷ و ۲۲۲۴)، وابن حبان (۳۶۶۶ و ۳۶۶۷)]. [انظر: ۲۶۴۲۲].

(۲۵۰۵۱) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام نے ماہ رمضان کے آخری عشرے میں اعتکاف کے ارادے کا ذکر فرمایا تو حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے ان سے اعتکاف کی اجازت مانگی' نبی علیہ السلام نے انہیں اجازت دے دی چنانچہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے اپنا خیمہ لگانے کا حکم دیا اور وہ لگا دیا گیا' یہ دیکھ کر حضرت حفصہ رضی اللہ عنہا نے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے کہا کہ ان کے لئے بھی نبی علیہ السلام سے اجازت لے لیں' انہوں نے اجازت لی تو حضرت حفصہ رضی اللہ عنہا کے حکم پر ان کا خیمہ بھی لگا دیا گیا' یہ دیکھ کر حضرت زینب رضی اللہ عنہا نے بھی اپنا خیمہ لگانے کا حکم دے دیا۔

نبی علیہ السلام چونکہ نماز پڑھ کر واپس آ جاتے تھے' اس دن مسجد میں بہت سارے خیمے دیکھے تو فرمایا یہ کیا ہے؟ لوگوں نے بتایا

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

کہ یہ حضرت عائشہ، حفصہ، زینب رضی اللہ عنہن کے خیمے ہیں، نبی علیہ السلام نے فرمایا کیا تم لوگ اس سے نیکی حاصل کرنا چاہتی ہو؟ میں اعتکاف ہی نہیں کرتا چنانچہ نبی علیہ السلام واپس آ گئے اور عید گذرنے کے بعد شوال کے دس دن کا اعتکاف فرمایا۔

(۲۵۰۵۲) حَدَّثَنَا أَبُو الْمُغِيرَةِ حَدَّثَنَا عُتْبَةُ يَعْنِي ابْنَ ضَمْرَةَ يَعْنِي ابْنَ حَبِيبٍ قَالَ حَدَّثَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَبِي قَيْسٍ مَوْلَى غُطَيْفٍ أَنَّهُ أَتَى عَائِشَةَ أُمَّ الْمُؤْمِنِينَ فَسَلَّمَ عَلَيْهَا فَقَالَتْ مَنْ الرَّجُلُ قَالَ أَنَا عَبْدُ اللَّهِ مَوْلَى غُطَيْفِ بْنِ عَازِبٍ فَقَالَتْ ابْنُ عُفَيْفٍ فَقَالَ نَعَمْ يَا أُمَّ الْمُؤْمِنِينَ فَسَأَلَهَا عَنْ الرَّكْعَتَيْنِ بَعْدَ صَلَاةِ الْعَصْرِ أَرَكَعَهُمَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَتْ لَهُ نَعَمْ وَسَأَلَهَا عَنْ ذَرَارِيِّ الْكُفَّارِ فَقَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هُمْ مَعَ آبَائِهِمْ فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ بِلَا عَمَلٍ قَالَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ أَعْلَمُ بِمَا كَانُوا عَامِلِينَ [اخرجه ابو داود: ۴۷۱۲].

(۲۵۰۵۲) عبداللہ بن ابی قیس "جو غطیف بن عفیف کے آزاد کردہ غلام ہیں" سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ وہ ام المومنین حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کی خدمت میں حاضر ہوئے اور انہیں سلام کیا، انہوں نے پوچھا کون آدمی ہے؟ عرض کیا کہ میں عبداللہ ہوں غطیف کا غلام، انہوں نے پوچھا جس کے والد کا نام عفیف ہے؟ عرض کیا جی ام المومنین! پھر انہوں نے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے عصر کے بعد کی دو رکعتوں کے متعلق پوچھا کہ کیا نبی علیہ السلام نے انہیں پڑھا ہے؟ انہوں نے فرمایا: ہاں! انہوں نے کفار کے نابالغ بچوں کے متعلق پوچھا تو حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے جواب دیا کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا ہے وہ اپنے آباؤ اجداد کے ساتھ ہوں گے، حالانکہ میں نے یہ عرض بھی کیا تھا کہ یا رسول اللہ! بغیر کسی عمل کے؟ تو نبی علیہ السلام نے فرمایا تھا کہ اللہ تعالیٰ کو زیادہ معلوم ہے کہ وہ کیا عمل کرنے والے تھے۔

(۲۵۰۵۳) حَدَّثَنَا أَبُو الْمُغِيرَةِ قَالَ حَدَّثَنَا صَفْوَانُ قَالَ حَدَّثَنَا رَاشِدُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ عَائِشَةَ زَوْجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَقْطَعُ صَلَاةَ الْمُسْلِمِ شَيْءٌ إِلَّا الْحِمَارُ وَالْكَافِرُ وَالْكَلْبُ وَالْمَرْأَةُ فَقَالَتْ عَائِشَةُ يَا رَسُولَ اللَّهِ لَقَدْ قُرِنَّا بِدَوَابِّ سُوءٍ

(۲۵۰۵۳) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام فرمایا مسلمان کی نماز گدھے، کافر، کتے اور عورت کے علاوہ کوئی چیز نہیں توڑتی، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے عرض کیا یا رسول اللہ! ہمیں تو گندے جانوروں کے ساتھ ملا دیا گیا ہے۔

(۲۵۰۵۴) حَدَّثَنَا أَبُو الْيَمَانِ وَمُحَمَّدُ بْنُ مُصْعَبٍ قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ حَبِيبِ بْنِ عُبَيْدٍ قَالَ قَالَتْ عَائِشَةُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الشُّؤْمُ سُوءُ الْخُلُقِ

(۲۵۰۵۴) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا نحوست بد اخلاقی کا نام ہے۔

(۲۵۰۵۵) حَدَّثَنَا أَبُو الْيَمَانِ قَالَ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ عَيَّاشٍ عَنْ الْأَوْزَاعِيِّ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْقَاسِمِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ مُكَاتَبًا لَهَا دَخَلَ عَلَيْهَا بِبَقِيَّةِ مُكَاتَبَتِهِ فَقَالَتْ لَهُ أَنْتَ غَيْرُ دَاخِلٍ عَلَيَّ غَيْرَ مَرَّتِكَ هَذِهِ فَعَلَيْكَ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

بِالْجِهَادِ فِي سَبِيلِ اللَّهِ فَإِنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَا خَالَطَ قَلْبَ امْرِئٍ مُسْلِمٍ رَهَجٌ فِي سَبِيلِ اللَّهِ إِلَّا حَرَّمَ اللَّهُ عَلَيْهِ النَّارَ

(۲۵۰۵۵) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا کہ ان کا ایک مکاتب غلام ان کے پاس اپنا بقیہ بدل کتابت ادا کرنے کے لئے آیا تو انہوں نے اس سے فرمایا کہ آج کے بعد تم میرے پاس نہیں آسکو گے البتہ تم اپنے اوپر جہاد فی سبیل اللہ کو لازم کر لینا کیونکہ میں نے نبی علیہ السلام کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ جس مسلمان آدمی کے دل میں جہاد فی سبیل اللہ کا غبار خلط ملط ہو جائے تو اللہ اس پر جہنم کی آگ کو حرام قرار دے دیتا ہے۔

(۲٥.٥٦) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُصْعَبٍ قَالَ حَدَّثَنَا الْأَوْزَاعِيُّ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ مَا خُيِّرَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَيْنَ أَمْرَيْنِ فِي الْإِسْلَامِ إِلَّا اخْتَارَ أَيْسَرَهُمَا [انظر: ٢٥٣٤١، ٢٥٣٥٨، ٢٥٨٠٢، ٢٥٨٠٣، ٢٦٠٠٠، ٢٦٠٧٢، ٢٦٠٩٦، ٢٦٢٧٥، ٢٦٣٩٦، ٢٦٧٩٢].

(۲۵۰۵۶) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام کو جب بھی اسلام میں دو چیزوں کے درمیان اختیار دیا گیا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ان میں سے زیادہ آسان کو اختیار فرمایا۔

(۲٥.٥٧) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُصْعَبٍ قَالَ حَدَّثَنَا الْأَوْزَاعِيُّ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا ثَوَّبَ الْمُؤَذِّنُ صَلَّى رَكْعَتَيْنِ خَفِيفَتَيْنِ ثُمَّ اضْطَجَعَ عَلَى شِقِّهِ الْأَيْمَنِ حَتَّى يَأْتِيَهُ الْمُؤَذِّنُ فَيُؤْذِنَهُ بِالصَّلَاةِ [صححه البخاري (٩٩٤)، ومسلم (٧٣٦)]. [راجع: ٢٤٧٢١].

(۲۵۰۵۷) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام موذن کے اذان دینے کے بعد دو مختصر رکعتیں پڑھتے، پھر دائیں پہلو پر لیٹ جاتے، یہاں تک کہ موذن آجاتا اور نبی علیہ السلام کو نماز کی اطلاع دیتا۔

(۲٥.٥٨) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُصْعَبٍ حَدَّثَنَا الْأَوْزَاعِيُّ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ مَا سَبَّحَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سُبْحَةَ الضُّحَى فِي سَفَرٍ وَلَا حَضَرٍ [راجع: ٢٤٥٥٧].

(۲۵۰۵۸) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے چاشت کی نماز کبھی سفر میں پڑھی ہے اور نہ حضر میں۔

(۲٥.٥٩) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُصْعَبٍ قَالَ حَدَّثَنَا الْأَوْزَاعِيُّ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي حُجْرَتِي يَسْتُرُنِي بِرِدَائِهِ وَأَنَا أَنْظُرُ إِلَى الْحَبَشَةِ كَيْفَ يَلْعَبُونَ حَتَّى أَكُونَ أَنَا أَسْأَمُ وَاقْدُرُ قَدْرَ الْجَارِيَةِ الْحَدِيثَةِ السِّنِّ الْحَرِيصَةِ عَلَى اللَّهْوِ [راجع: ٢٤٥٥٠].

(۲۵۰۵۹) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ عید کے دن نبی علیہ السلام کے سامنے کچھ حبشی کرتب دکھا رہے تھے، میں اپنے حجرے میں نبی علیہ السلام کے کندھے پر سر رکھ کر انہیں جھانک کر دیکھنے لگی تو نبی علیہ السلام نے اپنے کندھے میرے لئے جھکا دیئے، میں انہیں دیکھتی رہی اور جب دل بھر گیا تو واپس آگئی، اب تم خود اندازہ کر لو کہ ایک نو عمر لڑکی کو کھیل کود کی کتنی رغبت ہوگی؟

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۲۵۰۶۰) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُصْعَبٍ قَالَ حَدَّثَنَا الْأَوْزَاعِيُّ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ يُحِبُّ الرِّفْقَ فِي الْأَمْرِ كُلِّهِ [راجع: ۲٤٥٩١].

(۲۵۰۶۰) حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اللہ تعالیٰ ہر کام میں نرمی کو پسند فرماتا ہے۔

(۲۵۰۶۱) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُصْعَبٍ قَالَ حَدَّثَنَا الْأَوْزَاعِيُّ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي الْعَصْرَ وَإِنَّ الشَّمْسَ لَطَالِعَةٌ فِي حُجْرَتِي [راجع: ۲٤٥٩٦].

(۲۵۰۶۱) حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم عصر کی نماز اس وقت پڑھتے تھے جبکہ سورج کی روشنی میرے حجرے میں چمک رہی ہوتی تھی۔

(۲۵۰۶۲) حَدَّثَنَا بُهْلُولُ بْنُ حَكِيمٍ الْقَرْقَسَانِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا الْأَوْزَاعِيُّ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا أَرَادَ أَنْ يَنَامَ تَوَضَّأَ وُضُوءَهُ لِلصَّلَاةِ [انظر: ۲٥١١٥، ۲٦٢٢٤].

(۲۵۰۶۲) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام جب سونے کا ارادہ فرماتے تھے تو نماز جیسا وضو فرما لیتے تھے۔

(۲۵۰۶۳) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُصْعَبٍ قَالَ حَدَّثَنَا الْأَوْزَاعِيُّ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ الْقَاسِمِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ اتَّخَذْتُ دُرْنُوكًا فِيهِ الصُّوَرُ فَجَاءَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَهَتَكَهُ وَقَالَ إِنَّ أَشَدَّ النَّاسِ عَذَابًا يَوْمَ الْقِيَامَةِ الَّذِينَ يُشَبِّهُونَ بِخَلْقِ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ [راجع: ۲٤٥٨٢].

(۲۵۰۶۳) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ میں نے اپنے گھر کے دروازے پر ایک پردہ لٹکا لیا جس پر کچھ تصویریں بھی تھیں، نبی علیہ السلام میرے یہاں تشریف لائے تو اسے دیکھ کر نبی علیہ السلام نے اپنے ہاتھ سے اس پردے کے ٹکڑے کرتے ہوئے فرمایا اللہ تعالیٰ کے نزدیک قیامت کے دن سب سے زیادہ سخت عذاب ان لوگوں کو ہوگا جو اللہ تعالیٰ کی طرح تخلیق کرنے میں مشابہت اختیار کرتے ہیں۔

(۲۵۰۶٤) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُصْعَبٍ قَالَ حَدَّثَنَا الْأَوْزَاعِيُّ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْقَاسِمِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كُنْتُ أَفْتِلُ قَلَائِدَ هَدْيِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِيَدَيَّ ثُمَّ لَا يَعْتَزِلُ شَيْئًا وَلَا يَتْرُكُهُ إِنَّا لَا نَعْلَمُ الْحَرَامَ يُحِلُّهُ إِلَّا الطَّوَافُ بِالْبَيْتِ [صححه البخاري (۱٦٩٨)، ومسلم (۱۳۲۱)]. [انظر: ۲٥٤٨٩، ۲٦٠١٣، ۲٦٣٣٨، ۲٦٥٣٧].

(۲۵۰۶٤) حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ میں نبی علیہ السلام کی ہدی کے جانوروں کا قلادہ اپنے ہاتھ سے بٹا کرتی تھی، پھر نبی علیہ السلام کسی چیز سے دور رہتے اور نہ ترک فرماتے، ہم تو یہی سمجھتے ہیں کہ احرام سے انسان بیت اللہ کے طواف کے بعد ہی نکلتا ہے۔

(۲۵۰۶۵) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُصْعَبٍ قَالَ حَدَّثَنَا الْأَوْزَاعِيُّ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ عَنْ أَبِي

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

سَلَمَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ لَمَّا أَفَاضَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَرَادَ مِنْ صَفِيَّةَ بَعْضَ مَا يُرِيدُ الرَّجُلُ مِنْ أَهْلِهِ فَقِيلَ لَهُ إِنَّهَا حَائِضٌ فَقَالَ عَقْرَى أَحَابِسَتُنَا هِيَ قَالُوا إِنَّهَا قَدْ طَافَتْ يَوْمَ النَّحْرِ فَنَفَرَ بِهَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ ابْنُ مُصْعَبٍ مَا سَمِعْتُهُ يَذْكُرُ يَعْنِي الْأَوْزَاعِيَّ مُحَمَّدَ بْنَ إِبْرَاهِيمَ إِلَّا مَرَّةً [صححه البخاری (۱۷۳۳)، ومسلم (۱۲۱۱)، وابن خزیمة (۲۹۵٤)]. [انظر: ۲٦۰۳٤].

(۲۵۰٦۵) حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ طواف زیارت کے بعد حضرت صفیہ رضی اللہ عنہا کو ایام آنا شروع ہو گئے، نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے اس بات کا ذکر ہوا تو نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کیا یہ ہمیں روک دے گی؟ میں نے عرض کیا انہیں طواف زیارت کے بعد ''ایام'' آنے لگے ہیں، نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا پھر تو اسے کوچ کرنا چاہیے اور روانہ ہو گئے۔

(۲۵۰٦٦) حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَيَّاشٍ قَالَ حَدَّثَنَا شُعَيْبٌ عَنْ الزُّهْرِيِّ قَالَ وَأَخْبَرَنِي عُرْوَةُ بْنُ الزُّبَيْرِ أَنَّ عَائِشَةَ زَوْجَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَتْ وَاللَّهِ مَا سَبَّحَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سُبْحَةَ الضُّحَى قَطُّ وَإِنِّي لَأُسَبِّحُهَا وَقَالَتْ إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَتْرُكُ الْعَمَلَ وَهُوَ يُحِبُّ أَنْ يَعْمَلَهُ خَشْيَةَ أَنْ يَسْتَنَّ بِهِ النَّاسُ فَيُفْرَضَ عَلَيْهِمْ وَكَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُحِبُّ مَا خَفَّ عَلَى النَّاسِ مِنَ الْفَرَائِضِ [صححه البخاری (۱۱۲۸) ومسلم (۷۱۸) وابن حبان (۳۱۲ و۳۱۳ و۲۵۳۲)]. [راجع: ۲٤۵۵۷].

(۲۵۰٦٦) حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ بخدا نبی علیہ السلام نے چاشت کی نماز کبھی نہیں پڑھی، البتہ میں یہ نماز پڑھ لیتی ہوں، نیز فرمایا کہ بعض اوقات نبی علیہ السلام کسی عمل کو محبوب رکھنے کے باوجود صرف اس وجہ سے اسے ترک فرما دیتے تھے کہ کہیں لوگ اس پر عمل نہ کرنے لگیں جس کے نتیجے میں وہ عمل ان پر فرض ہو جائے (اور پھر وہ نہ کر سکیں) اس لئے نبی علیہ السلام چاہتے تھے کہ لوگوں پر فرائض میں تخفیف ہونا زیادہ بہتر ہے۔

(۲۵۰٦۷) حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَيَّاشٍ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُطَرِّفٍ أَبُو غَسَّانَ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو حَازِمٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ أَمَرَنِي نَبِيُّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ أَتَصَدَّقَ بِذَهَبٍ كَانَتْ عِنْدَنَا فِي مَرَضِهِ قَالَتْ فَأَفَاقَ فَقَالَ مَا فَعَلْتِ قَالَتْ لَقَدْ شَغَلَنِي مَا رَأَيْتُ مِنْكَ قَالَ فَهَلُمِّيهَا قَالَ فَجَاءَتْ بِهَا إِلَيْهِ سَبْعَةً أَوْ تِسْعَةً أَبُو حَازِمٍ يَشُكُّ دَنَانِيرَ فَقَالَ حِينَ جَاءَتْ بِهَا مَا ظَنُّ مُحَمَّدٍ أَنْ لَوْ لَقِيَ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ وَهَذِهِ عِنْدَهُ وَمَا تُبْقِي هَذِهِ مِنْ مُحَمَّدٍ لَوْ لَقِيَ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ وَهَذِهِ عِنْدَهُ [راجع: ۲٤۷۲٦].

(۲۵۰٦۷) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے اپنے مرض الوفات میں مجھ سے فرمایا کہ وہ سونا خرچ کر دوں جو ہمارے پاس موجود تھا، افاقہ ہونے کے بعد نبی علیہ السلام نے پوچھا اے عائشہ! وہ سونا کیا ہوا؟ وہ سات سے نو کے درمیان کچھ اشرفیاں لے کر آئیں، نبی علیہ السلام انہیں اپنے ہاتھ سے پلٹنے اور فرمانے لگے محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) اللہ سے کس گمان کے ساتھ ملے گا جب کہ اس کے پاس یہ اشرفیاں موجود ہوں؟ انہیں خرچ کر دو۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۲۵۰۶۸) حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَيَّاشٍ وَحُسَيْنُ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَا حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُطَرِّفٍ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو حَازِمٍ قَالَ حُسَيْنٌ عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ يَمُرُّ بِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هِلَالٌ وَهِلَالٌ وَهِلَالٌ مَا يُوقَدُ فِي بَيْتٍ مِنْ بُيُوتِهِ نَارٌ قُلْتُ يَا خَالَةُ عَلَى أَيِّ شَيْءٍ كُنْتُمْ تَعِيشُونَ قَالَتْ عَلَى الْأَسْوَدَيْنِ التَّمْرِ وَالْمَاءِ قَالَ حُسَيْنٌ إِنَّهُ سَمِعَ عَائِشَةَ تَقُولُ إِنَّهُ كَانَ يَمُرُّ بِنَا هِلَالٌ وَهِلَالٌ مَا يُوقَدُ فِي بَيْتٍ مِنْ بُيُوتِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَارٌ فَقُلْتُ يَا خَالَةُ مِثْلَهُ [راجع: ٢٤٩٢٤].

(۲۵۰۶۸) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ بعض اوقات ہم پر کئی کئی مہینے اس حال میں گذر جاتے تھے کہ نبی علیہ السلام کے کسی گھر میں آگ نہیں چلتی تھی، عروہ رحمۃ اللہ علیہ کہتے ہیں کہ میں نے پوچھا خالہ جان! پھر آپ لوگ کس طرح گذارہ کرتے تھے؟ انہوں نے فرمایا دو سیاہ چیزوں یعنی کھجور اور پانی پر۔

(۲۵۰۶۹) حَدَّثَنَا أَبُو الْمُغِيرَةِ حَدَّثَنَا الْأَوْزَاعِيُّ قَالَ حَدَّثَنِي الزُّهْرِيُّ وَعَطَاءُ بْنُ أَبِي رَبَاحٍ قَالَا حَدَّثَنَا عُرْوَةُ بْنُ الزُّبَيْرِ أَنَّ عَائِشَةَ زَوْجَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي مِنَ اللَّيْلِ وَأَنَا مُعْتَرِضَةٌ بَيْنَهُ وَبَيْنَ الْقِبْلَةِ [راجع: ٢٤٥٨٩].

(۲۵۰۶۹) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ بعض اوقات نبی صلی اللہ علیہ وسلم رات کو نماز پڑھتے تو میں ان کے اور قبلے کے درمیان لیٹی ہوتی تھی۔

(۲۵۰۷۰) حَدَّثَنَا أَبُو الْمُغِيرَةِ قَالَ حَدَّثَنَا الْأَوْزَاعِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا الزُّهْرِيُّ عَنِ الْقَاسِمِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ دَخَلَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَنَا مُسْتَتِرَةٌ بِقِرَامٍ فِيهِ صُورَةٌ فَهَتَكَهُ ثُمَّ قَالَ إِنَّ أَشَدَّ النَّاسِ عَذَابًا يَوْمَ الْقِيَامَةِ الَّذِينَ يُشَبِّهُونَ بِخَلْقِ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ [راجع: ٢٤٥٨٢].

(۲۵۰۷۰) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ میں نے اپنے گھر کے دروازے پر ایک پردہ لٹکا لیا جس پر کچھ تصویریں بھی تھیں، نبی علیہ السلام میرے یہاں تشریف لائے تو اسے دیکھ کر نبی علیہ السلام نے اپنے ہاتھ سے اس پردے کے ٹکڑے کرتے ہوئے فرمایا اللہ تعالیٰ کے نزدیک قیامت کے دن سب سے زیادہ سخت عذاب ان لوگوں کو ہوگا جو اللہ تعالیٰ کی طرح تخلیق کرنے میں مشابہت اختیار کرتے ہیں۔

(۲۵۰۷۱) حَدَّثَنَا أَبُو الْمُغِيرَةِ قَالَ حَدَّثَنَا الْأَوْزَاعِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا الزُّهْرِيُّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَأْتِينِي وَهُوَ مُعْتَكِفٌ فِي الْمَسْجِدِ حَتَّى يَتَّكِئَ عَلَى بَابِ حُجْرَتِي فَأَغْسِلُ رَأْسَهُ وَأَنَا فِي حُجْرَتِي وَسَائِرُ جَسَدِهِ فِي الْمَسْجِدِ [راجع: ٢٤٥٤٢].

(۲۵۰۷۱) حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام معتکف ہوتے اور مسجد سے اپنا سر باہر نکال دیتے، میں اسے دھو دیتی حالانکہ میں اپنے حجرے میں ہوتی تھی اور نبی علیہ السلام کا سارا جسم مسجد میں ہوتا تھا۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۲۵۰۷۲) حَدَّثَنَا أَبُو الْمُغِيرَةِ قَالَ حَدَّثَنَا الْأَوْزَاعِيُّ قَالَ حَدَّثَنِي أَبُو عُبَيْدٍ قَالَ قَالَتْ عَائِشَةُ دَخَلَ عَلَيَّ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِسَرِفَ وَقَدْ نَفِسْتُ وَأَنَا مُنْكَسَةٌ فَقَالَ لِي أَنَفِسْتِ فَقُلْتُ نَعَمْ يَا رَسُولَ اللَّهِ وَلَا أَحْسِبُ النِّسَاءَ خُلِقْنَ إِلَّا لِلشَّرِّ فَقَالَ لَا وَلَكِنَّهُ شَيْءٌ ابْتُلِيَ بِهِ نِسَاءُ بَنِي آدَمَ

(۲۵۰۷۲) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام مقام ''سرف'' میں میرے پاس تشریف لائے' مجھے اس وقت ایام شروع ہو گئے تھے اور میں سر لٹکا کر بیٹھی ہوئی تھی' نبی علیہ السلام نے مجھے دیکھ کر فرمایا کیا تمہارے ایام شروع ہو گئے؟ میں نے عرض کیا جی یا رسول اللہ! اور میرا تو خیال ہے کہ عورتوں کو شر کے لئے ہی پیدا کیا گیا ہے' نبی علیہ السلام نے فرمایا ایسی تو کوئی بات نہیں ہے' البتہ یہ ایک ایسی چیز ہے جس میں بنی آدم کی ساری عورتیں ہی مبتلا ہوتی ہیں۔

(۲۵۰۷۳) حَدَّثَنَا أَبُو الْمُغِيرَةِ قَالَ حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ سُلَيْمَانَ قَالَ حَدَّثَنِي رَبِيعَةُ بْنُ يَزِيدَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَامِرٍ عَنْ النُّعْمَانِ بْنِ بَشِيرٍ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ أَرْسَلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى عُثْمَانَ بْنِ عَفَّانَ فَأَقْبَلَ عَلَيْهِ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَمَّا رَأَيْنَا رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَقْبَلَتْ إِحْدَانَا عَلَى الْأُخْرَى فَكَانَ مِنْ آخِرِ كَلَامٍ كَلَّمَهُ أَنْ ضَرَبَ مَنْكِبَهُ وَقَالَ يَا عُثْمَانُ إِنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ عَسَى أَنْ يُلْبِسَكَ قَمِيصًا فَإِنْ أَرَادَكَ الْمُنَافِقُونَ عَلَى خَلْعِهِ فَلَا تَخْلَعْهُ حَتَّى تَلْقَانِي يَا عُثْمَانُ إِنَّ اللَّهَ عَسَى أَنْ يُلْبِسَكَ قَمِيصًا فَإِنْ أَرَادَكَ الْمُنَافِقُونَ عَلَى خَلْعِهِ فَلَا تَخْلَعْهُ حَتَّى تَلْقَانِي ثَلَاثًا فَقُلْتُ لَهَا يَا أُمَّ الْمُؤْمِنِينَ فَأَيْنَ كَانَ هَذَا عَنْكِ قَالَتْ نَسِيتُهُ وَاللَّهِ فَمَا ذَكَرْتُهُ قَالَ فَأَخْبَرْتُهُ مُعَاوِيَةَ بْنَ أَبِي سُفْيَانَ فَلَمْ يَرْضَ بِالَّذِي أَخْبَرْتُهُ حَتَّى كَتَبَ إِلَى أُمِّ الْمُؤْمِنِينَ أَنْ اكْتُبِي إِلَيَّ بِهِ فَكَتَبَتْ إِلَيْهِ بِهِ كِتَابًا [صححه ابن حبان (۶۹۱۵). قال الترمذي: حسن غريب. قال الألباني: صحيح (الترمذي: ۳۷۰۵)]. [انظر: ۲۵۶۷۷].

(۲۵۰۷۳) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام نے حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ کو بلا بھیجا' وہ آئے تو نبی علیہ السلام ان کی طرف متوجہ ہو گئے' نبی علیہ السلام نے اس گفتگو کے آخر میں حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کے کندھے پر ہاتھ رکھ کر فرمایا عثمان! عنقریب اللہ تعالیٰ تمہیں ایک قمیص پہنائے گا' اگر منافقین اسے اتارنا چاہیں تو تم اُسے نہ اتارنا یہاں تک کہ مجھ سے آملو' تین مرتبہ یہ جملہ دہرایا' حضرت نعمان رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ میں نے ان سے کہا اے ام المومنین! اب تک یہ بات آپ نے کیوں ذکر نہیں فرمائی؟ انہوں نے فرمایا بخدا میں یہ بات بھول گئی تھی' مجھے یاد ہی نہیں رہی تھی' وہ کہتے ہیں کہ پھر میں نے یہ روایت حضرت امیر معاویہ رضی اللہ عنہ کو سنائی لیکن وہ صرف میرے کہنے پر راضی نہیں ہوئے بلکہ انہوں نے ام المومنین کو خط لکھا کہ مجھے یہ لکھ کر بھجوا دیجئے' چنانچہ انہوں نے وہ حدیث ایک خط میں لکھ کر حضرت معاویہ رضی اللہ عنہ کو بھیج دی۔

(۲۵۰۷۴) حَدَّثَنَا عِصَامُ بْنُ خَالِدٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ ثَابِتِ بْنِ ثَوْبَانَ عَمَّنْ سَمِعَ مَكْحُولًا يُحَدِّثُ عَنْ مَسْرُوقِ بْنِ الْأَجْدَعِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ شَرِبَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَائِمًا وَقَاعِدًا وَمَشَى حَافِيًا

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

وَنَاعِلًا وَانْصَرَفَ عَنْ يَمِينِهِ وَعَنْ شِمَالِهِ [قال الألباني: صحيح الاسناد (النسائي: ٣/ ٨١). قال شعيب: صحيح دون ((ومشى حافياً وناعلاً))].

(۲۵۰۷۴) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے کھڑے ہو کر بھی پانی پیا ہے اور بیٹھ کر بھی، برہنہ پا بھی چلے ہیں اور جوتے پہن کر بھی، اور دائیں جانب سے بھی واپس آئے ہیں اور بائیں جانب سے بھی۔

(٢٥٠٧٥) حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ شُعَيْبِ بْنِ أَبِي حَمْزَةَ قَالَ وَأَخْبَرَنِي أَبِي قَالَ مُحَمَّدٌ أَخْبَرَنِي عُرْوَةُ أَنَّ عَائِشَةَ أَخْبَرَتْهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لِلْوَزَغِ فُوَيْسِقٌ وَلَمْ أَسْمَعْهُ أَمَرَ بِقَتْلِهِ [صححه البخاري (١٨٣١)، ومسلم (٢٢٣٩)، وابن حبان (٣٩٦٣ و٥٦٣٦)]. [انظر، ٢٥٧٣٠، ٢٦٨٦٣، ٢٦٩١٤].

(۲۵۰۷۵) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے چھپکلی کو "فویسق" (نقصان دہ) قرار دیا ہے، لیکن میں نے انہیں چھپکلی کو مارنے کا حکم دیتے ہوئے نہیں سنا۔

(٢٥٠٧٦) حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ شُعَيْبٍ قَالَ أَخْبَرَنِي أَبِي عَنِ الزُّهْرِيِّ عَمَّا يَقْتُلُ الْمُحْرِمُ مِنَ الدَّوَابِّ قَالَ الزُّهْرِيُّ أَخْبَرَنِي عُرْوَةُ بْنُ الزُّبَيْرِ أَنَّ عَائِشَةَ زَوْجَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَمْسٌ مِنَ الدَّوَابِّ كُلُّهُنَّ فَاسِقٌ يُقْتَلْنَ فِي الْحَرَمِ الْكَلْبُ الْعَقُورُ وَالْعَقْرَبُ وَالْحُدَيَّا وَالْغُرَابُ وَالْفَأْرَةُ [راجع: ٢٤٥٥٣].

(۲۵۰۷۶) حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا پانچ چیزیں "فواسق" میں سے ہیں جنہیں حرم میں قتل کیا جا سکتا ہے، بچھو، چوہا، چیل، باؤلا کتا اور کوا۔

(٢٥٠٧٧) حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ شُعَيْبٍ قَالَ فَحَدَّثَنِي أَبِي قَالَ قَالَ مُحَمَّدٌ وَأَخْبَرَنِي يَحْيَى بْنُ عُرْوَةَ أَنَّهُ سَمِعَ عُرْوَةَ يَقُولُ قَالَتْ عَائِشَةُ زَوْجُ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَأَلَ أُنَاسٌ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الْكُهَّانِ فَقَالَ لَهُمْ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَيْسُوا بِشَيْءٍ فَقَالُوا يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّهُمْ يُحَدِّثُونَ أَحْيَانًا بِالشَّيْءِ يَكُونُ حَقًّا فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تِلْكَ الْكَلِمَةُ مِنَ الْحَقِّ يَخْطَفُهَا الْجِنِّيُّ فَيَقُرُّهَا فِي أُذُنِ وَلِيِّهِ قَرَّ الدَّجَاجَةِ فَيَخْلِطُونَ فِيهَا أَكْثَرَ مِنْ مِائَةِ كَذْبَةٍ [صححه البخاري (٥٧٦٢)، ومسلم (٢٢٢٨)، وابن حبان (٦١٣٦)].

(۲۵۰۷۷) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ کچھ لوگوں نے نبی علیہ السلام سے "کاہنوں" کے متعلق دریافت کیا تو نبی علیہ السلام نے فرمایا ان کی کوئی حقیقت نہیں ہے، لوگوں نے عرض کیا یا رسول اللہ! بعض اوقات وہ جو بات بتاتے ہیں وہ سچ ثابت ہو جاتی ہے؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا: سچ ثابت ہونے والی وہ بات کسی جن نے فرشتوں سے سن کر اچک لی ہوتی ہے، پھر وہ اپنے موکل کے کان میں مرغی کی آواز کی طرح اسے ڈال دیتا ہے جس میں وہ کاہن سو سے بھی زیادہ جھوٹ ملا کر آگے بیان کر دیتے ہیں۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۲۵۰۷۸) حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ شُعَيْبٍ قَالَ حَدَّثَنِي أَبِي عَنِ الزُّهْرِيِّ قَالَ أَخْبَرَنِي عُرْوَةُ بْنُ الزُّبَيْرِ أَنَّ عَائِشَةَ زَوْجَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَتْ كَسَفَتُ الشَّمْسُ فِي حَيَاةِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَخَرَجَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى الْمَسْجِدِ فَقَامَ فَكَبَّرَ وَصَفَّ النَّاسُ وَرَائَهُ فَكَبَّرَ وَاقْتَرَأَ قِرَاءَةً طَوِيلَةً ثُمَّ كَبَّرَ فَرَكَعَ رُكُوعًا طَوِيلًا ثُمَّ قَالَ سَمِعَ اللَّهُ لِمَنْ حَمِدَهُ فَقَامَ وَلَمْ يَسْجُدْ فَاقْتَرَأَ قِرَائَةً طَوِيلَةً هِيَ أَدْنَى مِنَ الْقِرَائَةِ الْأُولَى ثُمَّ كَبَّرَ وَرَكَعَ رُكُوعًا طَوِيلًا هُوَ أَدْنَى مِنَ الرُّكُوعِ الْأَوَّلِ ثُمَّ قَالَ سَمِعَ اللَّهُ لِمَنْ حَمِدَهُ رَبَّنَا لَكَ الْحَمْدُ ثُمَّ سَجَدَ ثُمَّ فَعَلَ فِي الرَّكْعَةِ الْأُخْرَى مِثْلَ ذَلِكَ فَاسْتَكْمَلَ أَرْبَعَ رَكَعَاتٍ وَأَرْبَعَ سَجَدَاتٍ وَانْجَلَتْ الشَّمْسُ قَبْلَ أَنْ يَنْصَرِفَ ثُمَّ قَامَ فَأَثْنَى عَلَى اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ بِمَا هُوَ أَهْلُهُ ثُمَّ قَالَ إِنَّمَا هُمَا آيَتَانِ مِنْ آيَاتِ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ لَا يَنْخَسِفَانِ لِمَوْتِ أَحَدٍ وَلَا لِحَيَاتِهِ فَإِذَا رَأَيْتُمُوهُمَا فَافْزَعُوا لِلصَّلَاةِ وَكَانَ كَثِيرُ بْنُ عَبَّاسٍ يُحَدِّثُ أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عَبَّاسٍ كَانَ يُحَدِّثُ عَنْ صَلَاةِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ كَسَفَتْ الشَّمْسُ مِثْلَ مَا حَدَّثَ عُرْوَةُ عَنْ عَائِشَةَ زَوْجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقُلْتُ لِعُرْوَةَ فَإِنَّ أَخَاكَ يَوْمَ كَسَفَتْ الشَّمْسُ بِالْمَدِينَةِ لَمْ يَزِدْ عَلَى رَكْعَتَيْنِ مِثْلَ صَلَاةِ الصُّبْحِ فَقَالَ أَجَلْ إِنَّهُ أَخْطَأَ السُّنَّةَ [صححه البخاري (١٠٤٦)، ومسلم (٩٠٢)، وابن خزيمة (١٣٧٨ و١٣٧٩ و١٣٨٧ و١٣٩١ و١٣٩٥ و١٣٩٨)، وابن حبان (٢٨٤١ و٢٨٤٥ و٢٨٤٩ و٢٨٥٠)]. [راجع: ٢٤٥٤٦].

(۲۵۰۷۸) حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ دورِ نبوت میں سورج گرہن ہو گیا، نبی علیہ السلام مصلی پر پہنچ کر نماز پڑھنے لگے اور طویل قیام کیا، پھر رکوع کیا اور طویل رکوع کیا، پھر سجدے میں جانے سے پہلے سر اٹھا کر طویل قیام کیا، البتہ یہ پہلے قیام سے مختصر تھا، پھر رکوع کیا اور طویل رکوع کیا البتہ یہ پہلے رکوع سے مختصر تھا، پھر سجدہ کیا، پھر دوسری رکعت کے لئے کھڑے ہوئے پھر وہی کیا جو پہلی رکعت میں کیا تھا، البتہ اس رکعت میں پہلے قیام کو دوسرے کی نسبت لمبا رکھا، اور پہلا رکوع دوسرے کی نسبت زیادہ لمبا تھا، اس طرح نبی علیہ السلام نے نماز مکمل کی جبکہ سورج گرہن ختم ہو گیا تھا پھر فرمایا شمس و قمر اللہ کی نشانیوں میں سے دو نشانیاں ہیں، انہیں کسی کی زندگی اور موت سے گہن نہیں لگتا، اس لئے جب ایسا ہو تو فوراً نماز کی طرف متوجہ ہو جایا کرو۔

(۲۵۰۷۹) حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ شُعَيْبٍ قَالَ حَدَّثَنِي أَبِي عَنِ الزُّهْرِيِّ قَالَ حَدَّثَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَبِي بَكْرِ بْنِ حَزْمٍ أَنَّ عُرْوَةَ بْنَ الزُّبَيْرِ أَخْبَرَهُ أَنَّ عَائِشَةَ زَوْجَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَتْ جَاءَتْ امْرَأَةٌ وَمَعَهَا ابْنَتَانِ لَهَا تَسْأَلُنِي فَلَمْ تَجِدْ عِنْدِي شَيْئًا غَيْرَ تَمْرَةٍ وَاحِدَةٍ فَأَعْطَيْتُهَا إِيَّاهَا فَأَخَذَتْهَا فَشَقَّتْهَا بِاثْنَيْنِ بَيْنَ ابْنَتَيْهَا وَلَمْ تَأْكُلْ مِنْهَا شَيْئًا ثُمَّ قَامَتْ فَخَرَجَتْ هِيَ وَابْنَتَاهَا فَدَخَلَ عَلَيَّ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَحَدَّثْتُهُ حَدِيثَهَا فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ ابْتُلِيَ مِنَ الْبَنَاتِ بِشَيْءٍ فَأَحْسَنَ إِلَيْهِنَّ كُنَّ لَهُ سِتْرًا مِنَ النَّارِ [راجع: ٢٤٥٥٦].

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۲۵۰۷۹) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ ایک عورت ان کے پاس آئی' اس کے ساتھ اس کی دو بیٹیاں بھی تھیں' انہوں نے اس عورت کو ایک کھجور دی' اس نے اس کھجور کے دو ٹکڑے کر کے ان دونوں بچیوں میں اسے تقسیم کر دیا (اور خود کچھ نہ کھایا) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے نبی علیہ السلام سے اس واقعے کا تذکرہ کیا تو نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا جس شخص کی ان بچیوں سے آزمائش کی جائے اور وہ ان کے ساتھ حسن سلوک کرے تو یہ اس کے لئے جہنم سے آڑ بن جائیں گی۔

(۲۵۰۸۰) حَدَّثَنَا أَبُو الْيَمَانِ قَالَ أَخْبَرَنَا شُعَيْبٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ قَالَ أَخْبَرَنِي عُرْوَةُ بْنُ الزُّبَيْرِ أَنَّ عَائِشَةَ زَوْجَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَتْ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا مِنْ مُصِيبَةٍ تُصِيبُ الْمُسْلِمَ إِلَّا كَفَّرَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ بِهَا عَنْهُ حَتَّى الشَّوْكَةُ يُشَاكُهَا [صححه البخاری (٥٦٤٠)، ومسلم (٢٥٧٢)، وابن حبان (٢٥٣٣٩ و٢٥٣٩٦)].

(۲۵۰۸۰) حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کسی مسلمان کو کانٹا چبھنے کی یا اس سے بھی کم درجے کی کوئی مصیبت پہنچتی ہے تو اس کے بدلے اس کے گناہوں کا اللہ تعالیٰ کفارہ فرما دیتے ہیں۔

(۲۵۰۸۱) حَدَّثَنَا أَبُو الْيَمَانِ قَالَ أَنْبَأَنَا شُعَيْبٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ قَالَ حَدَّثَنِي أَبُو سَلَمَةَ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ أَنَّ عَائِشَةَ زَوْجَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا عَائِشُ هَذَا جِبْرِيلُ عَلَيْهِ السَّلَام وَهُوَ يَقْرَأُ عَلَيْكِ السَّلَامَ فَقَالَتْ وَعَلَيْهِ السَّلَامُ وَرَحْمَةُ اللَّهِ قَالَتْ وَهُوَ يَرَى مَا لَا نَرَى [صححه البخاری (٦٢٠١)، ومسلم (٢٤٤٧)، وابن حبان (٧٠٩٨)]. [راجع: ٢٤٧٨٥].

(۲۵۰۸۱) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے مجھ سے ایک مرتبہ فرمایا کہ عائش! حضرت جبریل علیہ السلام تمہیں سلام کہہ رہے ہیں' انہوں نے جواب دیا وَعَلَيْهِ السَّلَامُ وَرَحْمَةُ اللَّهِ اور فرمایا کہ نبی علیہ السلام وہ کچھ دیکھتے تھے جو ہم نہیں دیکھ سکتے۔

(۲۵۰۸۲) حَدَّثَنَا أَبُو الْيَمَانِ قَالَ أَخْبَرَنَا شُعَيْبٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ قَالَ أَخْبَرَنِي مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْحَارِثِ بْنِ هِشَامٍ أَنَّ عَائِشَةَ زَوْجَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَتْ أَرْسَلَ أَزْوَاجُ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاطِمَةَ بِنْتَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاسْتَأْذَنَتْ وَالنَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَعَ عَائِشَةَ فِي مِرْطِهَا فَأَذِنَ لَهَا فَدَخَلَتْ عَلَيْهِ فَقَالَتْ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّ أَزْوَاجَكَ أَرْسَلْنَنِي إِلَيْكَ يَسْأَلْنَكَ الْعَدْلَ فِي ابْنَةِ أَبِي قُحَافَةَ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَيْ بُنَيَّةُ أَلَسْتِ تُحِبِّينَ مَا أُحِبُّ فَقَالَتْ بَلَى فَقَالَ فَأَحِبِّي هَذِهِ لِعَائِشَةَ قَالَتْ فَقَامَتْ فَاطِمَةُ فَخَرَجَتْ فَجَاءَتْ أَزْوَاجَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَحَدَّثَتْهُنَّ بِمَا قَالَتْ وَبِمَا قَالَ لَهَا فَقُلْنَ لَهَا مَا أَغْنَيْتِ عَنَّا مِنْ شَيْءٍ فَارْجِعِي إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَتْ فَاطِمَةُ عَلَيْهَا السَّلَام وَاللَّهِ لَا أُكَلِّمُهُ فِيهَا أَبَدًا فَأَرْسَلَ أَزْوَاجُ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ زَيْنَبَ بِنْتَ جَحْشٍ فَاسْتَأْذَنَتْ فَأَذِنَ لَهَا فَدَخَلَتْ فَقَالَتْ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَرْسَلَنِي إِلَيْكَ أَزْوَاجُكَ يَسْأَلْنَكَ الْعَدْلَ فِي ابْنَةِ أَبِي قُحَافَةَ قَالَتْ عَائِشَةُ ثُمَّ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

وَقَعَتْ بِي زَيْنَبُ قَالَتْ عَائِشَةُ فَطَفِقْتُ أَنْظُرُ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَتَى يَأْذَنُ لِي فِيهَا فَلَمْ أَزَلْ حَتَّى عَرَفْتُ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَكْرَهُ أَنْ أَنْتَصِرَ قَالَتْ فَوَقَعْتُ بِزَيْنَبَ فَلَمْ أَنْشَبْهَا أَنْ أَفْحَمْتُهَا فَتَبَسَّمَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثُمَّ قَالَ إِنَّهَا ابْنَةُ أَبِي بَكْرٍ [صححه مسلم (۲۴۴۲)]. [انظر: ۲۵۰۸۳].

(۲۵۰۸۲) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام کی دیگر ازواج مطہرات نے حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا کو نبی علیہ السلام کے پاس بھیجا' انہوں نے نبی علیہ السلام سے گھر میں داخل ہونے کی اجازت چاہی' اس وقت نبی علیہ السلام حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کے ساتھ ان کی چادر میں تھے' نبی علیہ السلام نے حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا کو اندر آنے کی اجازت دے دی' وہ اندر آئیں اور کہنے لگیں یا رسول اللہ! مجھے آپ کی ازواج مطہرات نے آپ کے پاس بھیجا ہے' وہ آپ سے ابوقحافہ کی بیٹی کی معاملے میں انصاف کی درخواست کرتی ہیں' نبی علیہ السلام نے فرمایا پیاری بیٹی! کیا تم اس سے محبت نہیں کروگی جس سے میں محبت کرتا ہوں؟ انہوں نے عرض کیا کیوں نہیں' نبی علیہ السلام نے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کے متعلق فرمایا کہ پھر ان سے بھی محبت کرو' یہ سن کر حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا کھڑی ہوئیں اور واپس چلی گئیں اور ازواج مطہرات کو اتنے اور نبی علیہ السلام کے درمیان ہونے والی گفتگو بتادی' جسے سن کر انہوں نے کہا آپ ہمارا کوئی کام نہ کرسکیں' آپ دوبارہ نبی علیہ السلام کے پاس جائیے تو حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا نے کہا بخدا اب میں اس سے معاملے میں ان سے بھی بات نہیں کروں گی۔

پھر ازواج مطہرات نے حضرت زینب بنت جحش رضی اللہ عنہا کو بھیجا' انہوں نے اجازت طلب کی' نبی علیہ السلام نے انہیں بھی اجازت دے دی' وہ اندر آئیں تو انہوں نے بھی یہی کہا کہ یا رسول اللہ! مجھے آپ کی ازواج مطہرات نے آپ کے پاس بھیجا ہے' وہ آپ سے ابوقحافہ کی بیٹی کے معاملے میں انصاف کی درخواست کرتی ہیں' حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کہتی ہیں کہ اس کے بعد انہوں نے مجھ پر حملے شروع کردیئے (طعنے) میں نبی علیہ السلام کو دیکھتی رہی کہ کیا وہ مجھے جواب دینے کی اجازت دیتے ہیں؟ جب مجھے محسوس ہوگیا کہ اگر میں انہیں جواب دوں تو نبی علیہ السلام اسے محسوس نہیں فرمائیں گے' پھر میں نے زینب کو جواب دینا شروع کیا اور اس وقت تک ان کا پیچھا نہیں چھوڑا جب تک انہیں خاموش نہیں کرادیا' نبی علیہ السلام اس دوران مسکراتے رہے' پھر فرمایا یہ ہے بھی تو ابوبکر کی بیٹی۔

(۲۵۰۸۳) حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ قَالَ حَدَّثَنَا أَبِي عَنْ صَالِحٍ قَالَ ابْنُ شِهَابٍ أَخْبَرَنِي مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْحَارِثِ بْنِ هِشَامٍ أَنَّ عَائِشَةَ قَالَتْ أَرْسَلَ أَزْوَاجُ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاطِمَةَ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَكَرَ مَعْنَاهُ [راجع: ۲۵۰۸۲].

(۲۵۰۸۳) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۲۵۰۸۴) حَدَّثَنَا أَبُو الْيَمَانِ قَالَ أَخْبَرَنَا شُعَيْبٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ قَالَ أَخْبَرَنِي عُرْوَةُ بْنُ الزُّبَيْرِ أَنَّ عَائِشَةَ أَخْبَرَتْهُ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُصَلِّي إِحْدَى عَشْرَةَ رَكْعَةً بِاللَّيْلِ كَانَتْ تِلْكَ صَلَاتَهُ يَسْجُدُ السَّجْدَةَ مِنْ ذَلِكَ بِقَدْرِ مَا يَقْرَأُ أَحَدُكُمْ خَمْسِينَ آيَةً قَبْلَ أَنْ يَرْفَعَ رَأْسَهُ وَيَرْكَعُ رَكْعَتَيْنِ قَبْلَ صَلَاةِ الْفَجْرِ ثُمَّ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

يَضْطَجِعُ عَلَى شِقِّهِ الْأَيْمَنِ حَتَّى يَأْتِيَهُ الْمُنَادِي لِلصَّلَاةِ [راجع: ٢٤٥٥٨].

(۲۵۰۸۴) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام عشاء اور فجر کے درمیان گیارہ رکعتیں پڑھتے تھے ہر دو رکعت پر سلام پھیر دیتے تھے اور ایک رکعت وتر پڑھتے تھے، نوافل میں اتنا لمبا سجدہ کرتے کہ ان کے سر اٹھانے سے پہلے تم میں سے کوئی شخص پچاس آیتیں پڑھ لے، جب مؤذن پہلی اذان دے کر فارغ ہوتا تو دو مختصر رکعتیں پڑھتے' پھر دائیں پہلو پر لیٹ جاتے' یہاں تک کہ مؤذن آجاتا اور نبی علیہ السلام کو نماز کی اطلاع دیتا۔

(٢٥٠٨٥) حَدَّثَنَا أَبُو الْيَمَانِ قَالَ أَخْبَرَنَا شُعَيْبٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ قَالَ وَأَخْبَرَنِي عُرْوَةُ بْنُ الزُّبَيْرِ أَنَّ عَائِشَةَ زَوْجَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَخْبَرَتْهُ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَدْعُو فِي الصَّلَاةِ اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ وَأَعُوذُ بِكَ مِنْ فِتْنَةِ الْمَسِيحِ الدَّجَّالِ وَأَعُوذُ بِكَ مِنْ فِتْنَةِ الْمَحْيَا وَفِتْنَةِ الْمَمَاتِ اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنَ الْمَأْثَمِ وَالْمَغْرَمِ قَالَتْ فَقَالَ لَهُ قَائِلٌ مَا أَكْثَرَ مَا تَسْتَعِيذُ مِنَ الْمَغْرَمِ يَا رَسُولَ اللَّهِ فَقَالَ إِنَّ الرَّجُلَ إِذَا غَرِمَ حَدَّثَ فَكَذَبَ وَوَعَدَ فَأَخْلَفَ [صححه البخاري (٨٣٢)، ومسلم (٥٨٩)، وابن خزيمة (٨٥٢)، وابن حبان (١٩٦)]. [انظر: ٢٥٠٨٦، ٢٦٦٠٣، ٢٦٨٥٨].

(۲۵۰۸۵) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نماز میں یہ دعا مانگتے تھے اے اللہ! میں عذاب قبر سے آپ کی پناہ میں آتا ہوں' مسیح دجال اور زندگی اور موت کے فتنے سے آپ کی پناہ میں آتا ہوں' اے اللہ! میں گناہوں اور تاوان سے آپ کی پناہ میں آتا ہوں' ایک مرتبہ کسی نے پوچھا یا رسول اللہ! آپ اتنی کثرت سے تاوان سے پناہ کیوں مانگتے ہیں؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا انسان پر جب تاوان آتا ہے (اور وہ مقروض ہوتا ہے) تو بات کرتے ہوئے جھوٹ بولتا ہے اور وعدہ کر کے اس کی خلاف ورزی کرتا ہے۔

(٢٥٠٨٦) حَدَّثَنَا يُونُسُ قَالَ حَدَّثَنَا لَيْثٌ عَنْ يَزِيدَ يَعْنِي ابْنَ الْهَادِ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَدْعُو فِي الصَّلَاةِ فَذَكَرَ مِثْلَهُ [راجع: ٢٥٠٨٥].

(۲۵۰۸۶) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(٢٥٠٨٧) حَدَّثَنَا أَبُو الْيَمَانِ قَالَ أَخْبَرَنَا شُعَيْبٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ قَالَ أَخْبَرَنِي سَعِيدُ بْنُ خَالِدِ بْنِ عَمْرِو بْنِ عُثْمَانَ بْنِ عَفَّانَ وَأَنَا أُحَدِّثُهُ هَذِهِ الْأَحَادِيثَ أَنَّهُ سَأَلَ عُرْوَةَ بْنَ الزُّبَيْرِ عَمَّا مَسَّتِ النَّارُ فَقَالَ عُرْوَةُ بْنُ الزُّبَيْرِ سَمِعْتُ عَائِشَةَ زَوْجَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَوَضَّئُوا مِمَّا مَسَّتِ النَّارُ [صححه مسلم (٣٥٣)].

(۲۵۰۸۷) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا آگ پر پکی ہوئی چیز کھانے کے بعد وضو کیا کرو۔

(٢٥٠٨٨) حَدَّثَنَا أَبُو الْيَمَانِ قَالَ أَخْبَرَنَا شُعَيْبٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ قَالَ أَخْبَرَنِي أَبُو سَلَمَةَ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ أَنَّ عَائِشَةَ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

زَوْجَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَخْبَرَتْهُ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حِينَ تُوُفِّيَ سُجِّيَ بِثَوْبِ حِبَرَةٍ

[صححه البخاري (٥٨١٤)، ومسلم (٩٤٢)، وابن حبان (٦٦٢٥)]. [انظر: ٢٥٧١٤، ٢٦٨٤٩].

(۲۵۰۸۸) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ جب نبی علیہ السلام کا وصال ہوا تو انہیں دھاری دار یمنی چادر سے ڈھانپ دیا گیا تھا۔

(۲۵۰۸۹) حَدَّثَنَا أَبُو الْيَمَانِ قَالَ أَخْبَرَنَا شُعَيْبٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ قَالَ حَدَّثَنِي عُرْوَةُ بْنُ الزُّبَيْرِ أَنَّ عَائِشَةَ زَوْجَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَتْ دَخَلَ عَلَيَّ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَعِنْدِي امْرَأَةٌ مِنَ الْيَهُودِ وَهِيَ تَقُولُ لِي أَشَعَرْتِ أَنَّكُمْ تُفْتَنُونَ فِي الْقُبُورِ فَارْتَاعَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَالَ إِنَّمَا تُفْتَنُ الْيَهُودُ فَقَالَتْ عَائِشَةُ فَلَبِثْنَا لَيَالِيَ ثُمَّ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هَلْ شَعَرْتِ أَنَّهُ أُوحِيَ إِلَيَّ أَنَّكُمْ تُفْتَنُونَ فِي الْقُبُورِ قَالَتْ عَائِشَةُ فَسَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَعْدَ ذَلِكَ يَسْتَعِيذُ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ [صححه مسلم (٥٨٤)]. [انظر: ٢٦٥٣٦، ٢٦٦٣٤، ٢٦٨٦٤].

(۲۵۰۸۹) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام میرے پاس تشریف لائے تو ایک یہودی عورت میرے یہاں بیٹھی تھی اور وہ یہ کہہ رہی تھی کیا تمہیں معلوم ہے کہ قبروں میں تمہاری آزمائش کی جائے گی' نبی علیہ السلام نے ہماری طرف متوجہ ہو کر فرمایا یہودیوں کو ہی آزمائش میں مبتلا کیا جائے گا، کچھ عرصہ گذرنے کے بعد ایک دن نبی علیہ السلام نے مجھ سے فرمایا کیا تمہیں پتہ چلا کہ مجھ پر یہ وحی آ گئی ہے کہ تمہیں قبروں میں آزمایا جائے گا؟ اس کے بعد میں نے ہمیشہ نبی علیہ السلام کو عذاب قبر سے پناہ مانگتے ہوئے سنا ہے۔

(۲۵۰۹۰) حَدَّثَنَا أَبُو الْيَمَانِ قَالَ أَخْبَرَنَا شُعَيْبٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ قَالَ قَالَ عُرْوَةُ بْنُ الزُّبَيْرِ إِنَّ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ صَحِيحٌ يَقُولُ إِنَّهُ لَمْ يُقْبَضْ نَبِيٌّ قَطُّ حَتَّى يَرَى مَقْعَدَهُ مِنَ الْجَنَّةِ ثُمَّ يُحَيَّا فَلَمَّا اشْتَكَى وَحَضَرَهُ الْقَبْضُ وَرَأْسُهُ عَلَى فَخِذِ عَائِشَةَ غُشِيَ عَلَيْهِ فَلَمَّا أَفَاقَ شَخَصَ بَصَرُهُ نَحْوَ سَقْفِ الْبَيْتِ ثُمَّ قَالَ اللَّهُمَّ الرَّفِيقَ الْأَعْلَى قَالَتْ عَائِشَةُ فَقُلْتُ إِنَّهُ حَدِيثُهُ الَّذِي كَانَ يُحَدِّثُنَا وَهُوَ صَحِيحٌ

(۲۵۰۹۰) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام تندرستی کی حالت میں فرمایا کرتے تھے جس نبی کی روح قبض ہونے کا وقت آتا تھا' ان کی روح قبض ہونے کے بعد انہیں ان کا ثواب دکھایا جاتا تھا پھر واپس لوٹا کر انہیں اس بات کا اختیار دیا جاتا تھا کہ انہیں اس ثواب کی طرف لوٹا کر اس سے ملا دیا جائے (یا دنیا میں بھیج دیا جائے) مرض الوفات میں نبی علیہ السلام کا سر میری ران پر تھا کہ نبی علیہ السلام پر غشی طاری ہوگئی، جب اس سے افاقہ ہوا تو نبی علیہ السلام کی نگاہیں چھت کی طرف اٹھ گئیں اور فرمایا اے اللہ! رفیق اعلیٰ سے ملا دے، میں سمجھ گئی کہ یہ وہی بات ہے جو نبی علیہ السلام تندرستی کی حالت میں فرمایا کرتے تھے۔

(۲۵۰۹۱) حَدَّثَنَا حَيْوَةُ بْنُ شُرَيْحٍ قَالَ حَدَّثَنَا بَقِيَّةُ قَالَ حَدَّثَنَا بَحِيرُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ خَالِدِ بْنِ مَعْدَانَ عَنْ جُبَيْرِ بْنِ نُفَيْرٍ أَنَّ رَجُلًا سَأَلَ عَائِشَةَ عَنِ الصِّيَامِ فَقَالَتْ إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَصُومُ شَعْبَانَ وَكَانَ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

يَتَحَرَّى صِيَامَ يَوْمِ الْخَمِيسِ وَالِاثْنَيْنِ [قال الألباني: صحيح (النسائي: ٤/١٥٢ و ٢٠١ و ٢٠٢)].

(۲۵۰۹۱) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے کسی شخص نے نبی علیہ السلام کے نفلی روزوں کے متعلق پوچھا تو انہوں نے فرمایا کہ نبی علیہ السلام ماہ شعبان کے روزے رکھتے تھے اور پیر اور جمعرات کے دن کا خصوصیت کے ساتھ خیال رکھتے تھے۔

(۲۵۰۹۲) حَدَّثَنَا حَيْوَةُ بْنُ شُرَيْحٍ قَالَ حَدَّثَنَا بَقِيَّةُ قَالَ حَدَّثَنِي بَحِيرُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ خَالِدِ بْنِ مَعْدَانَ عَنْ أَبِي زِيَادٍ خِيَارِ بْنِ سَلَمَةَ أَنَّهُ سَأَلَ عَائِشَةَ عَنْ الْبَصَلِ فَقَالَتْ إِنَّ آخِرَ طَعَامٍ أَكَلَهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ طَعَامٌ فِيهِ بَصَلٌ [قال الألباني: ضعيف (ابو داود: ٣٨٢٩)].

(۲۵۰۹۲) ابوزیاد خیار ابن سلمہ رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے کہ انہوں نے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے لہسن کھانے کا حکم پوچھا تو انہوں نے فرمایا کہ نبی علیہ السلام نے آخری کھانا جو کھایا تھا اس میں لہسن شامل تھا۔

(۲۵۰۹۳) حَدَّثَنَا حَيْوَةُ بْنُ شُرَيْحٍ قَالَ حَدَّثَنَا بَقِيَّةُ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ زِيَادٍ قَالَ سَمِعْتُ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ أَبِي قَيْسٍ يَقُولُ سَمِعْتُ عَائِشَةَ تَقُولُ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ الْوِصَالِ فِي الصِّيَامِ [انظر: ٢٥١٣١].

(۲۵۰۹۳) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام اس طرح مسلسل روزے رکھنے سے منع فرماتے تھے کہ درمیان میں روزہ افطار ہی نہ کیا جائے۔

(۲۵۰۹٤) حَدَّثَنَا أَبُو الْيَمَانِ قَالَ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ عَيَّاشٍ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ وَمَلَائِكَتَهُ عَلَيْهِمُ السَّلَام يُصَلُّونَ عَلَى الَّذِينَ يَصِلُونَ الصُّفُوفَ وَمَنْ سَدَّ فُرْجَةً رَفَعَهُ اللَّهُ بِهَا دَرَجَةً [راجع: ٢٤٨٨٥].

(۲۵۰۹۴) حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا بیشک اللہ اور اس کے فرشتے صفوں کو ملا کر رکھنے والوں پر رحمت بھیجتے ہیں، اور جو شخص صفوں کا درمیانی خلاء پر کردے، اللہ اس کا ایک درجہ بلند کر دیتا ہے۔

(۲۵۰۹۵) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ عَبْدِ رَبِّهِ قَالَ حَدَّثَنَا بَقِيَّةُ قَالَ حَدَّثَنَا الزُّبَيْدِيُّ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يَبْعَثُ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ النَّاسَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ حُفَاةً عُرَاةً غُرْلًا قَالَ فَقَالَتْ عَائِشَةُ يَا رَسُولَ اللَّهِ فَكَيْفَ بِالْعَوْرَاتِ قَالَ لِكُلِّ امْرِئٍ مِنْهُمْ يَوْمَئِذٍ شَأْنٌ يُغْنِيهِ [قال الألباني، صحيح (النسائي: ٤/١١٤)].

(۲۵۰۹۵) حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا قیامت کے دن تم لوگ ننگے پاؤں، ننگے جسم اور غیر مختون حالت میں جمع کیے جاؤ گے، انہوں نے عرض کیا یا رسول اللہ! مرد و عورت ایک دوسرے کو دیکھ رہے ہوں گے؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا اس دن ہر آدمی کی ایسی حالت ہوگی جو اسے دوسروں سے بے نیاز کر دے گی۔

(۲۵۰۹٦) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ عَبْدِ رَبِّهِ قَالَ حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ عَنْ الْأَوْزَاعِيِّ عَنْ نَافِعٍ عَنْ الْقَاسِمِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

عَائِشَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ إِذَا رَأَى الْمَطَرَ قَالَ اللَّهُمَّ اجْعَلْهُ صَيِّبًا هَنِيئًا [صححه البخاری (۱۰۳۲)، وابن حبان (۹۹۳)]. [انظر: ۲۵۰۹۷، ۲۵۳۸۹، ۲۵۴۸۶، ۲۵۸۵۰].

(۲۵۰۹۶) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام جب بارش برستے ہوئے دیکھتے تو یہ دعا کرتے کہ اے اللہ! خوب موسلا دھار اور خوشگوار بنا۔

(۲۵۰۹۷) حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ بَحْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا عِيسَى بْنُ يُونُسَ حَدَّثَنَا الْأَوْزَاعِيُّ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ إِذَا رَأَى الْمَطَرَ قَالَ اللَّهُمَّ اجْعَلْهُ صَيِّبًا هَنِيئًا

(۲۵۰۹۷) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام جب بارش برستے ہوئے دیکھتے تو یہ دعا کرتے کہ اے اللہ! خوب موسلا دھار اور خوشگوار بنا۔

(۲۵۰۹۸) حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ بَحْرٍ حَدَّثَنَا عِيسَى بْنُ يُونُسَ قَالَ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقْبَلُ الْهَدِيَّةَ وَيُثِيبُ عَلَيْهَا [صححه البخاری (۲۵۸۵). قال الترمذی: حسن صحیح غریب].

(۲۵۰۹۸) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام ہدیہ قبول فرماتے تھے اور اپنی طرف سے اس کا تبادلہ بھی فرماتے تھے۔

(۲۵۰۹۹) حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ بَحْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ الْأَحْمَرُ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْقَاسِمِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ أَفَاضَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ آخِرِ يَوْمِهِ حِينَ صَلَّى الظُّهْرَ ثُمَّ رَجَعَ إِلَى مِنًى فَمَكَثَ بِهَا لَيَالِيَ أَيَّامِ التَّشْرِيقِ يَرْمِي الْجَمْرَةَ إِذَا زَالَتِ الشَّمْسُ كُلَّ جَمْرَةٍ بِسَبْعِ حَصَيَاتٍ يُكَبِّرُ مَعَ كُلِّ حَصَاةٍ وَيَقِفُ عِنْدَ الْأُولَى وَعِنْدَ الثَّانِيَةِ فَيُطِيلُ الْقِيَامَ وَيَتَضَرَّعُ وَيَرْمِي الثَّالِثَةَ لَا يَقِفُ عِنْدَهَا

[صححه ابن خزیمة (۲۹۵۶ و ۲۹۷۱). قال الألبانی: صحیح دون الظهر (ابو داود: ۱۹۷۳)].

(۲۵۰۹۹) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام آخری دن ظہر کی نماز پڑھ کر واپس منیٰ کی طرف روانہ ہوتے اور ایام تشریق وہیں گذارے، زوال شمس کے بعد جمرات کی رمی فرماتے تھے، ہر جمرے کو سات کنکریاں مارتے تھے، اور ہر کنکری کے ساتھ تکبیر پڑھتے تھے، اور جمرہ اولیٰ اور جمرۂ ثانیہ کی رمی کر کے رک جاتے تھے اور کافی دیر کھڑے رہ کر دعائیں کرتے تھے، لیکن تیسرے جمرے کی رمی کے بعد نہیں رکتے تھے۔

(۲۵۱۰۰) حَدَّثَنَا سَكَنُ بْنُ نَافِعٍ قَالَ حَدَّثَنَا صَالِحُ بْنُ أَبِي الْأَخْضَرِ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ أَتَى إِلَيْهِ مَعْرُوفٌ فَلْيُكَافِئْ بِهِ وَمَنْ لَمْ يَسْتَطِعْ فَلْيَذْكُرْهُ فَمَنْ ذَكَرَهُ فَقَدْ شَكَرَهُ وَمَنْ تَشَبَّعَ بِمَا لَمْ يَنَلْ فَهُوَ كَلَابِسِ ثَوْبَيْ زُورٍ

(۲۵۱۰۰) حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا: جس شخص نے کسی سے کوئی احسان کیا ہو تو اسے

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اس کا بدلہ اتارنا چاہیے اور جو شخص ایسا نہ کر سکے وہ اس کا اچھے انداز میں ذکر ہی کر دے کیونکہ اچھے انداز میں ذکر کرنا بھی شکریہ ادا کرنے کی طرح ہے اور جو شخص ایسی چیز سے اپنے آپ کو سیراب ظاہر کرتا ہو جو اسے حاصل نہ ہو تو وہ جھوٹ کے دو کپڑے پہننے والے کی طرح ہے۔

(۲۵۱۰۱) حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ بْنُ عَمْرٍو قَالَ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ ابْنِ إِسْحَاقَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ جَعْفَرِ بْنِ الزُّبَيْرِ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كُنْتُ إِذَا دَهَنْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَدَعْتُ فَرْقَهُ مِنْ فَوْقِ يَافُوخِهِ وَأَرْسَلْتُ لَهُ نَاصِيَتَهُ [انظر: ۲۶۸۸۷].

(۲۵۱۰۱) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ میں جب نبی علیہ السلام کے سر مبارک پر تیل لگاتی تھی تو مانگ سر کے اوپر سے نکالتی تھی اور پیشانی کو چھوڑ دیتی تھی۔

(۲۵۱۰۲) حَدَّثَنَا هَاشِمُ بْنُ الْقَاسِمِ قَالَ حَدَّثَنَا لَيْثٌ عَنْ يَزِيدَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أُسَامَةَ عَنْ عَمْرِو بْنِ أَبِي عَمْرٍو عَنْ الْمُطَّلِبِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِنَّ الْمُؤْمِنَ لَيُدْرِكُ بِحُسْنِ خُلُقِهِ دَرَجَاتِ قَائِمِ اللَّيْلِ صَائِمِ النَّهَارِ [راجع: ۲۴۸۵۹].

(۲۵۱۰۲) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ میں نے نبی علیہ السلام کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ مومن اپنے اچھے اخلاق کی وجہ سے قائم اللیل اور صائم النہار لوگوں کے درجات پا لیتا ہے۔

(۲۵۱۰۳) حَدَّثَنَا هَاشِمٌ قَالَ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ سَعِيدٍ يَعْنِي ابْنَ عَمْرِو بْنِ سَعِيدِ بْنِ الْعَاصِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ دَخَلَ عَلَيَّ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ يَقُولُ يَا عَائِشَةُ قَوْمُكِ أَسْرَعُ أُمَّتِي بِي لَحَاقًا قَالَتْ فَلَمَّا جَلَسَ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ جَعَلَنِي اللَّهُ فِدَاءَكَ لَقَدْ دَخَلْتَ وَأَنْتَ تَقُولُ كَلَامًا ذَعَرَنِي فَقَالَ وَمَا هُوَ قَالَتْ تَزْعُمُ أَنَّ قَوْمِي أَسْرَعُ أُمَّتِكَ بِكَ لَحَاقًا قَالَ نَعَمْ قَالَتْ وَعَمَّ ذَاكَ قَالَ تَسْتَحْلِيهِمْ الْمَنَايَا وَتَنَفَّسُ عَلَيْهِمْ أُمَّتُهُمْ قَالَتْ فَقُلْتُ فَكَيْفَ النَّاسُ بَعْدَ ذَلِكَ أَوْ عِنْدَ ذَلِكَ قَالَ دَبًى يَأْكُلُ شِدَادُهُ ضِعَافَهُ حَتَّى تَقُومَ عَلَيْهِمْ السَّاعَةُ وَالدَّبَى الْجَنَادِبُ الَّتِي لَمْ تَنْبُتْ أَجْنِحَتُهَا [راجع: ۲۵۰۲۴].

(۲۵۱۰۳) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا اے عائشہ! لوگوں میں سب سے پہلے ہلاک ہونے والے تمہاری قوم کے لوگ ہوں گے، میں نے عرض کیا اللہ مجھے آپ پر فداء کرے کیا بنو تیم کے لوگ مراد ہیں؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا نہیں، بلکہ قریش کا یہ قبیلہ، ان کے سامنے خواہشات مزین ہو جائیں گی اور لوگ ان سے پیچھے ہٹ جائیں گے اور یہی سب سے پہلے ہلاک ہونے والے ہوں گے، میں نے عرض کیا کہ پھر ان کے بعد لوگوں کی بقاء کیا رہ جائے گی؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا یہ ایک بیماری ہوگی جس میں مضبوط لوگ کمزوروں کو کھا جائیں گے اور ان ہی پر قیامت قائم ہو جائے گی۔

(۲۵۱۰۴) حَدَّثَنَا هَاشِمٌ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ سَعِيدٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ قِيلَ لِعَائِشَةَ يَا أُمَّ الْمُؤْمِنِينَ هَذَا الشَّهْرُ تِسْعٌ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

وَعِشْرُونَ قَالَتْ وَمَا يُعْجِبُكُمْ مِنْ ذَلِكَ لَمَا صُمْتُ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تِسْعًا وَعِشْرِينَ أَكْثَرُ مِمَّا صُمْتُ ثَلَاثِينَ [راجع: ۲۵۰۲۳].

(۲۵۱۰۴) سعید کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ کسی نے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے کہا کہ اے ام المومنین! اس دفعہ تو چاند ۲۹ ویں تاریخ کو ہی نظر آ گیا ہے؟ انہوں نے فرمایا کہ اس میں تعجب کی کون سی بات ہے؟ میں نے تو نبی علیہ السلام کے ساتھ ۳۰ سے زیادہ ۲۹ کے روزے رکھے ہیں۔

(۲۵۱۰۵) قَالَ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ دَاوُدَ الْهَاشِمِيُّ قَالَ أَخْبَرَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ الْحُمَّى مِنْ فَيْحِ جَهَنَّمَ فَابْرِدُوهَا بِالْمَاءِ قَالَ إِبْرَاهِيمُ لَمْ أَسْمَعْ مِنْ هِشَامٍ شَيْئًا إِلَّا هَذَا الْحَدِيثَ الْوَاحِدَ [راجع: ۲٤۷۳۲].

(۲۵۱۰۵) حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا بخار جہنم کی تپش کا اثر ہوتا ہے اس لئے اسے پانی سے ٹھنڈا کیا کرو۔

(۲۵۱۰٦) حَدَّثَنَا هَاشِمُ بْنُ الْقَاسِمِ قَالَ حَدَّثَنَا الْمُبَارَكُ قَالَ حَدَّثَتْنِي أُمِّي عَنْ مُعَاذَةَ الْعَدَوِيَّةِ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّهَا أَخْبَرَتْهَا قَالَتْ كُنْتُ أَغْتَسِلُ أَنَا وَرَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ إِنَاءٍ وَاحِدٍ وَأَنَا أَقُولُ لَهُ أَبْقِ لِي أَبْقِ لِي [صححه مسلم (۳۲۱)، وابن خزيمة (۲۳٦ و ۲۵۱)، وابن حبان (۱۱۹۲ و ۱۱۹۵)]. [انظر: ۲۵۲۳۰، ۲۵۳۷۸، ۲۵٤۲۸، ۲۵۷۹۱، ۲۵۸۹٤، ۲۵۹۰۱، ۲۵۹۰۳، ۲٦۵۰۸، ۲٦۸۱۸].

(۲۵۱۰٦) حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ میں اور نبی علیہ السلام ایک ہی برتن کے پانی سے غسل جنابت کرلیا کرتے تھے اور میں نبی علیہ السلام سے کہتی جاتی تھی کہ میرے لیے بھی پانی چھوڑ دیجئے، میرے لیے بھی چھوڑ دیجئے۔

(۲۵۱۰۷) حَدَّثَنَا هَاشِمٌ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدٌ يَعْنِي ابْنَ طَلْحَةَ عَنْ زُبَيْدٍ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا زَالَ جِبْرِيلُ عَلَيْهِ السَّلَام يُوصِينِي بِالْجَارِ حَتَّى ظَنَنْتُ أَنَّهُ يُوَرِّثُهُ [انظر: ۲٤۰۵۵، ۲٦۰۵۵]

(۲۵۱۰۷) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا حضرت جبریل علیہ السلام مجھے مسلسل پڑوسی کے ساتھ حسن سلوک کی وصیت کرتے رہے، حتیٰ کہ مجھے یہ گمان ہونے لگا کہ وہ اسے وارث قرار دے دیں گے۔

(۲۵۱۰۸) حَدَّثَنَا هَاشِمُ بْنُ الْقَاسِمِ قَالَ حَدَّثَنَا مُبَارَكٌ عَنْ الْحَسَنِ عَنْ سَعْدِ بْنِ هِشَامِ بْنِ عَامِرٍ قَالَ أَتَيْتُ عَائِشَةَ فَقُلْتُ يَا أُمَّ الْمُؤْمِنِينَ أَخْبِرِينِي بِخُلُقِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَتْ كَانَ خُلُقُهُ الْقُرْآنَ أَمَا تَقْرَأُ الْقُرْآنَ قَوْلَ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ وَإِنَّكَ لَعَلَى خُلُقٍ عَظِيمٍ قُلْتُ فَإِنِّي أُرِيدُ أَنْ أَتَبَتَّلَ قَالَتْ لَا تَفْعَلْ أَمَا تَقْرَأُ لَقَدْ كَانَ لَكُمْ فِي رَسُولِ اللَّهِ أُسْوَةٌ حَسَنَةٌ فَقَدْ تَزَوَّجَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَدْ وُلِدَ لَهُ [انظر: ۲۵۳۲۱].

(۲۵۱۰۸) سعد بن ہشام کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ میں حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کی خدمت میں حاضر ہوا اور عرض کیا اے ام المومنین!

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

مجھے نبی علیہ السلام کے اخلاق کے بارے بتایئے' انہوں نے فرمایا کہ نبی علیہ السلام کے اخلاق تو قرآن ہی تھا' کیا تم نے قرآن کریم میں نبی علیہ السلام کا یہ ارشاد نہیں پڑھا "وانك لعلی خلق عظیم" میں نے عرض کیا کہ میں گوشہ نشین ہونا چاہتا ہوں؟ انہوں نے فرمایا ایسا مت کرو' کیا تم قرآن کریم میں یہ نہیں پڑھتے' تمہارے لئے اللہ کے پیغمبر میں اسوۂ حسنہ موجود ہے' نبی علیہ السلام نے نکاح بھی کیا ہے اور ان کے یہاں اولاد بھی ہوئی ہے۔

(۲۵۱۰۹) حَدَّثَنَا يُونُسُ قَالَ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ يَعْنِي ابْنَ زَيْدٍ عَنْ يَحْيَى عَنْ عَمْرَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ لَوْ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَأَى مِنْ النِّسَاءِ مَا رَأَيْنَا لَمَنَعَهُنَّ مِنْ الْمَسَاجِدِ كَمَا مَنَعَتْ بَنُو إِسْرَائِيلَ نِسَائَهَا قُلْتُ لِعَمْرَةَ وَمَنَعَتْ بَنُو إِسْرَائِيلَ نِسَائَهَا قَالَتْ نَعَمْ [صححه البخاری (۸٦۹)، ومسلم (٤٤٥)، وابن خزيمة (۱٦۹۸)]. [انظر: ۲٦۱۲۸، ۲٦٤٨٤، ۲٦٥٠٩].

(۲۵۱۰۹) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کہتی ہیں کہ نبی علیہ السلام اگر آج کی عورتوں کے حالات دیکھ لیتے تو انہیں ضرور مسجدوں میں آنے سے منع فرما دیتے جیسے بنی اسرائیل کی عورتوں کو منع کر دیا گیا تھا۔

(۲۵۱۱۰) حَدَّثَنَا يُونُسُ قَالَ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ يَعْنِي ابْنَ زَيْدٍ قَالَ حَدَّثَنَا مَنْصُورٌ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ الْأَسْوَدِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَأَنِّي أَنْظُرُ إِلَى أَفْتِلُ قَلَائِدَ هَدْيِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ الْغَنَمِ ثُمَّ لَا يُمْسِكُ عَنْ شَيْءٍ [صححه البخاری (۱۷۰۳) ومسلم (۱۳۲۱) وابن خزيمة (۲٦۰۸)] [انظر: ۲۵۲۱۷، ۲۵۲۱۸، ۲۵۸۹۷، ۲۵۹۲۵، ۲٦۰۸۲، ۲٦۰۹۸، ۲٦۰۹۹، ۲٦۲۹۵، ۲٦۳۵٦، ۲٦۳۹۷، ۲٦٥۱۹، ۲٦٦۵۳، ۲٦٦٨٥، ۲٦۷٨۹].

(۲۵۱۱۰) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ میری نظروں کے سامنے اب بھی وہ منظر موجود ہے' جب میں نبی علیہ السلام کی ہدی کے جانور یعنی بکری کے قلادے بٹا کرتی تھی' اس کے بعد بھی نبی علیہ السلام کسی چیز سے اپنے آپ کو نہیں روکتے تھے (جن سے محرم بچتے تھے)

(۲۵۱۱۱) حَدَّثَنَا يُونُسُ قَالَ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ يَعْنِي ابْنَ زَيْدٍ عَنْ الْمُعَلَّى بْنِ زِيَادٍ وَهِشَامٍ وَيُونُسَ عَنْ الْحَسَنِ أَنَّ عَائِشَةَ قَالَتْ دَعَوَاتٌ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُكْثِرُ أَنْ يَدْعُوَ بِهَا يَا مُقَلِّبَ الْقُلُوبِ ثَبِّتْ قَلْبِي عَلَى دِينِكَ قَالَتْ فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّكَ تُكْثِرُ تَدْعُو بِهَذَا الدُّعَاءِ فَقَالَ إِنَّ قَلْبَ الْآدَمِيِّ بَيْنَ أُصْبُعَيْنِ مِنْ أَصَابِعِ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ فَإِذَا شَاءَ أَزَاغَهُ وَإِذَا شَاءَ أَقَامَهُ

(۲۵۱۱۱) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ کچھ دعائیں ایسی ہیں جو نبی علیہ السلام بکثرت فرمایا کرتے تھے اے مقلب القلوب! میرے دل کو اپنے دین پر ثابت قدم فرما' میں نے عرض کیا یا رسول اللہ! آپ اکثر یہ دعائیں کیوں کرتے ہیں؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا انسان کا دل اللہ تعالیٰ کی دو انگلیوں کے درمیان ہوتا ہے اگر وہ چاہے تو اسے ٹیڑھا کر دے اور اگر چاہے تو سیدھا رکھے۔

(۲۵۱۱۲) حَدَّثَنَا يُونُسُ حَدَّثَنَا نَافِعٌ يَعْنِي ابْنَ عُمَرَ عَنْ ابْنِ أَبِي مُلَيْكَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ حُوسِبَ يَوْمَئِذٍ عُذِّبَ قَالَتْ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ يَقُولُ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ يُحَاسَبُ حِسَابًا يَسِيرًا

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

قَالَ ذَاكَ الْعَرْضُ مَنْ نُوقِشَ الْحِسَابَ يَوْمَئِذٍ عُذِّبَ [راجع: ٢٤٧٠٤].

(۲۵۱۱۲) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا قیامت کے دن جس سے حساب لیا جائے گا وہ عذاب میں مبتلا ہو جائے گا' میں نے عرض کیا کہ کیا اللہ تعالیٰ نے یہ نہیں فرمایا ''عنقریب آسان حساب لیا جائے گا'' نبی علیہ السلام نے فرمایا وہ حساب تھوڑی ہوگا وہ تو سرسری پیشی ہوگی' اور جس شخص سے قیامت کے دن حساب کتاب میں مباحثہ کیا گیا' وہ تو عذاب میں گرفتار ہو جائے گا۔

(۲۵۱۱۳) حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا ابْنُ لَهِيعَةَ عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي حَبِيبٍ عَنْ سُوَيْدِ بْنِ قَيْسٍ عَنْ ابْنِ قُرَيْطٍ الصَّدَفِيِّ قَالَ قُلْتُ لِعَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا أَكَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُضَاجِعُكِ وَأَنْتِ حَائِضٌ قَالَتْ نَعَمْ إِذَا شَدَدْتُ عَلَيَّ إِزَارِي وَلَمْ يَكُنْ لَنَا إِذْ ذَاكَ إِلَّا فِرَاشٌ وَاحِدٌ فَلَمَّا رَزَقَنِي اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ فِرَاشًا آخَرَ اعْتَزَلْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

(۲۵۱۱۳) ابن قریط صدفی کہتے ہیں کہ میں نے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے پوچھا کیا ایام کی حالت میں بھی نبی علیہ السلام آپ کے ساتھ لیٹ جاتے تھے؟ انہوں نے فرمایا ہاں! میں جب اپنا ازار باندھ لیتی تھی' کیونکہ اس وقت ہمارے پاس ایک ہی بستر ہوتا تھا' اور جب اللہ تعالیٰ نے مجھے دوسرا بستر دیدیا تو میں الگ ہو جاتی تھی۔

(۲۵۱۱٤) حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ لَهِيعَةَ عَنْ أُسَامَةَ بْنِ زَيْدٍ عَنْ صَفْوَانَ بْنِ سُلَيْمٍ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُمْنُ الْمَرْأَةِ تَيْسِيرُ خِطْبَتِهَا وَتَيْسِيرُ صَدَاقِهَا [راجع: ٢٤٩٨٣]

(۲۵۱۱۴) حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا عورت کے مبارک ہونے کی علامات میں یہ بھی شامل ہے کہ اس کا نکاح آسانی سے ہو جائے اور اس کا مہر آسان ہو۔

(۲۵۱۱۵) حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ لَهِيعَةَ عَنْ أَبِي الْأَسْوَدِ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا كَانَ جُنُبًا وَأَرَادَ أَنْ يَنَامَ وَهُوَ جُنُبٌ تَوَضَّأَ وُضُوءَهُ لِلصَّلَاةِ قَبْلَ أَنْ يَنَامَ وَكَانَ يَقُولُ مَنْ أَرَادَ أَنْ يَنَامَ وَهُوَ جُنُبٌ فَلْيَتَوَضَّأْ وُضُوءَهُ لِلصَّلَاةِ [صححه البخاری (٢٨٨)]. [راجع: ٢٥٠٦٢].

(۲۵۱۱۵) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام جب وجوب غسل کی حالت میں سونے کا ارادہ فرماتے تھے تو نماز جیسا وضو فرما لیتے تھے اور فرماتے تھے کہ جو شخص وجوب غسل کی حالت میں سونا چاہے، اسے نماز والا وضو کر لینا چاہیے۔

(۲۵۱۱٦) حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ لَهِيعَةَ عَنْ الْحَارِثِ بْنِ يَزِيدَ عَنْ زِيَادِ بْنِ نُعَيْمٍ عَنْ مُسْلِمِ بْنِ مِخْرَاقٍ عَنْ عَائِشَةَ قَالَ ذُكِرَ لَهَا أَنَّ نَاسًا يَقْرَؤُونَ الْقُرْآنَ فِي اللَّيْلَةِ مَرَّةً أَوْ مَرَّتَيْنِ فَقَالَتْ أُولَئِكَ قَرَؤُوا وَلَمْ يَقْرَؤُوا كُنْتُ أَقُومُ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَيْلَةَ التَّمَامِ فَكَانَ يَقْرَأُ سُورَةَ الْبَقَرَةِ وَآلِ عِمْرَانَ وَالنِّسَاءِ فَلَا يَمُرُّ بِآيَةٍ فِيهَا تَخَوُّفٌ إِلَّا دَعَا اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ وَاسْتَعَاذَ وَلَا يَمُرُّ بِآيَةٍ فِيهَا اسْتِبْشَارٌ إِلَّا دَعَا اللَّهَ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

عَزَّ وَجَلَّ وَرَغِبَ إِلَيْهِ [انظر: ٢٥٣٨٧].

(۲۵۱۱۶) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کے سامنے ایک مرتبہ کچھ لوگوں کا ذکر کیا گیا جو ایک ہی رات میں ایک یا دو مرتبہ قرآن پڑھ لیتے تھے تو حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا کہ ان لوگوں کا پڑھنا نہ پڑھنا برابر ہے۔ میں نبی علیہ السلام کے ساتھ ساری رات قیام کرتی تھی تب بھی نبی علیہ السلام صرف سورۂ بقرہ، آل عمران اور سورۂ نساء پڑھ پاتے تھے کیونکہ نبی علیہ السلام ایسی جس آیت پر گذرتے جس میں خوف دلایا گیا ہوتا تو اللہ تعالیٰ سے پناہ مانگتے اور دعاء فرماتے اور خوشخبری کے مضمون پر مشتمل جس آیت سے گذرتے تو اللہ تعالیٰ سے دعا مانگتے اور اس کی طرف اپنی رغبت کا اظہار فرماتے تھے۔

(٢٥١١٧) حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ زَكَرِيَّا عَنْ أَبِيهِ عَنْ مُصْعَبِ بْنِ شَيْبَةَ عَنْ مُسَافِعِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ الْحَجَبِيِّ عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ امْرَأَةً قَالَتْ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هَلْ تَغْتَسِلُ الْمَرْأَةُ إِذَا احْتَلَمَتْ وَأَبْصَرَتْ الْمَاءَ فَقَالَ نَعَمْ فَقَالَتْ لَهَا عَائِشَةُ تَرِبَتْ يَدَاكِ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَعِيهَا وَهَلْ يَكُونُ الشَّبَهُ إِلَّا مِنْ قِبَلِ ذَلِكَ إِذَا عَلَا مَاؤُهَا مَاءَ الرَّجُلِ أَشْبَهَ أَخْوَالَهُ وَإِذَا عَلَا مَاءُ الرَّجُلِ مَاءَهَا أَشْبَهَهُ [صححه مسلم (٣١٦٤)، وابن حبان (١١٦٦)].

(۲۵۱۱۷) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک عورت نے نبی علیہ السلام سے پوچھا کہ اگر عورت ''خواب'' دیکھے اور اسے ''پانی'' کے اثرات نظر آئیں تو کیا وہ بھی غسل کرے گی؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا: ہاں! حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے اس عورت سے فرمایا تیرے ہاتھ خاک آلود ہوں (کیا عورت بھی اس کیفیت سے دوچار ہوتی ہے؟) نبی علیہ السلام نے ان سے فرمایا اسے چھوڑ دو، بچے کی اپنے والدین سے مشابہت اسی وجہ سے تو ہوتی ہے کہ اگر عورت کا ''پانی'' مرد کے ''پانی'' پر غالب آ جائے تو بچہ اپنے ماموں کے مشابہہ ہوتا ہے اور اگر مرد کا ''پانی'' عورت کے پانی پر غالب آ جائے تو بچہ اس کے مشابہہ ہوتا ہے۔

(٢٥١١٨) حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ قَالَ حَدَّثَنَا بَكْرُ بْنُ مُضَرَ عَنْ ابْنِ الْهَادِ أَنَّ زِيَادَ بْنَ أَبِي زِيَادٍ مَوْلَى ابْنِ عَيَّاشٍ حَدَّثَهُ عَنْ عِرَاكِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ سَمِعْتُهُ يُحَدِّثُ عُمَرَ بْنَ عَبْدِ الْعَزِيزِ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّهَا قَالَتْ جَاءَتْنِي مِسْكِينَةٌ تَحْمِلُ ابْنَتَيْنِ لَهَا فَأَطْعَمْتُهَا ثَلَاثَ تَمَرَاتٍ فَأَعْطَتْ كُلَّ وَاحِدَةٍ مِنْهُمَا تَمْرَةً وَرَفَعَتْ إِلَى فِيهَا تَمْرَةً لِتَأْكُلَهَا فَاسْتَطْعَمَتْهَا ابْنَتَاهَا فَشَقَّتْ التَّمْرَةَ الَّتِي كَانَتْ تُرِيدُ أَنْ تَأْكُلَهَا بَيْنَهُمَا قَالَتْ فَأَعْجَبَنِي شَأْنُهَا فَذَكَرْتُ ذَلِكَ الَّذِي صَنَعَتْ لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ إِنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ قَدْ أَوْجَبَ لَهَا بِهَا الْجَنَّةَ وَأَعْتَقَهَا بِهَا مِنْ النَّارِ [صححه مسلم (٢٦٣٠)، وابن حبان (٤٤٨)].

(۲۵۱۱۸) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ میرے پاس ایک مسکین عورت اپنی دو بچیوں کو اٹھائے میرے پاس آئی، میں نے اسے تین کھجوریں دیں، اس نے ان میں سے ہر بچی کو ایک ایک کھجور دے دی، اور ایک کھجور خود کھانے کے لئے اپنے منہ کی طرف بڑھائی، لیکن اسی وقت اس کی بچیوں نے اس سے مزید کھجور مانگی تو اس نے اسی کھجور کو دو حصوں میں تقسیم کر کے

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

انہیں دے دیا' مجھے اس واقعے پر بڑا تعجب ہوا' بعد میں میں نے نبی علیہ السلام سے بھی اس واقعے کا تذکرہ کیا تو نبی علیہ السلام نے فرمایا اللہ تعالیٰ نے اس عورت کے لئے اس بناء پر جنت واجب کر دی اور اسے جہنم سے آزاد کر دیا۔

(۲۵۱۱۹) حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ عَلْقَمَةَ بْنِ أَبِي عَلْقَمَةَ عَنْ أُمِّهِ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّهَا قَالَتْ خَرَجَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَاتَ لَيْلَةٍ فَأَرْسَلْتُ بَرِيرَةَ فِي أَثَرِهِ لِتَنْظُرَ أَيْنَ ذَهَبَ قَالَتْ فَسَلَكَ نَحْوَ بَقِيعِ الْغَرْقَدِ فَوَقَفَ فِي أَدْنَى الْبَقِيعِ ثُمَّ رَفَعَ يَدَيْهِ ثُمَّ انْصَرَفَ فَرَجَعَتْ إِلَيَّ بَرِيرَةُ فَأَخْبَرَتْنِي فَلَمَّا أَصْبَحْتُ سَأَلْتُهُ فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَيْنَ خَرَجْتَ اللَّيْلَةَ قَالَ بُعِثْتُ إِلَى أَهْلِ الْبَقِيعِ لِأُصَلِّيَ عَلَيْهِمْ

[صححه ابن حبان (۳۷۴۸). قال شعيب: اسناده محتمل للتحسين].

(۲۵۱۱۹) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام رات کے وقت گھر سے نکلے' میں نے بریرہ کو ان کے پیچھے یہ دیکھنے کے لئے بھیجا کہ وہ کہاں جاتے ہیں؟ نبی علیہ السلام جنت البقیع کی طرف چل پڑے' وہاں پہنچ کر اس کے قریبی حصے میں کھڑے رہے' پھر ہاتھ اٹھا کر دعائیں کر کے واپس آ گئے' بریرہ نے مجھے واپس آ کر اس کی اطلاع کر دی' جب صبح ہوئی تو میں نے نبی علیہ السلام سے پوچھا کہ یا رسول اللہ! آپ رات کو کہاں گئے تھے؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا مجھے اہل بقیع کی طرف بھیجا گیا تھا تا کہ ان کے لئے دعا کروں۔

(۲۵۱۲۰) حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ قَالَ حَدَّثَنَا لَيْثُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ عُقَيْلٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَعْتَكِفُ الْعَشْرَ الْأَوَاخِرَ مِنْ رَمَضَانَ حَتَّى تَوَفَّاهُ اللَّهُ ثُمَّ اعْتَكَفَ أَزْوَاجُهُ مِنْ بَعْدِهِ [صححه البخاری (۲۰۲۶)، ومسلم (۱۱۷۱)، وابن حبان (۳۶۶۵)]. [انظر: ۲۶۴۷۹، ۲۶۹۱۲].

(۲۵۱۲۰) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام ماہ رمضان کے آخری عشرے کا اعتکاف فرمایا کرتے تھے پھر ان کے بعد ان کی ازواج مطہرات نے اعتکاف کیا۔

(۲۵۱۲۱) حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا لَيْثُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ خَالِدِ بْنِ يَزِيدَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي هِلَالٍ عَنْ إِسْحَاقَ بْنِ عُمَرَ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّهَا قَالَتْ مَا صَلَّى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الصَّلَاةَ لِوَقْتِهَا الْآخِرِ مَرَّتَيْنِ حَتَّى قَبَضَهُ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ [صححه الحاكم (۱/ ۱۹۰). قال الترمذی: حسن غريب وليس اسناده بمتصل وقال البيهقی: مرسل. قال الألبانی: حسن (الترمذی: ۱۷۴). قال شعيب: اسناده ضعيف].

(۲۵۱۲۱) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے کبھی دو مرتبہ کوئی نماز اس کے آخری وقت میں نہیں پڑھی حتیٰ کہ اللہ نے انہیں اپنے پاس بلا لیا۔

(۲۵۱۲۲) حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ عَلْقَمَةَ بْنِ أَبِي عَلْقَمَةَ عَنْ أُمِّهِ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَمَرَ النَّاسَ عَامَ حَجَّةِ الْوَدَاعِ فَقَالَ مَنْ أَحَبَّ أَنْ يَبْدَأَ مِنْكُمْ بِعُمْرَةٍ قَبْلَ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

الْحَجِّ فَلْيَفْعَلْ وَأَفْرَدَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْحَجَّ وَلَمْ يَعْتَمِرْ [صححه ابن خزيمة (۳۰۷۹). قال شعيب: صحيح دون ((يعتمر))]. [انظر: ۲۵۲۷۱].

(۲۵۱۲۲) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام حجۃ الوداع کے سال لوگوں کو حکم دیتے ہوئے فرمایا کہ تم میں سے جو شخص حج سے پہلے عمرہ کرنا چاہے تو وہ ایسا کر لے اور خود نبی علیہ السلام نے (ہدی کا جانور ہمراہ ہونے کی وجہ سے) صرف حج کیا تھا' عمرہ نہیں کیا تھا۔

(۲۵۱۲۳) حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ عَلْقَمَةَ بْنِ أَبِي عَلْقَمَةَ عَنْ أُمِّهِ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّهَا قَالَتْ كُنْتُ أُحِبُّ أَنْ أَدْخُلَ الْبَيْتَ فَأُصَلِّيَ فِيهِ فَأَخَذَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِيَدِي فَأَدْخَلَنِي فِي الْحِجْرِ فَقَالَ لِي صَلِّي فِي الْحِجْرِ إِذَا أَرَدْتِ دُخُولَ الْبَيْتِ فَإِنَّمَا هُوَ قِطْعَةٌ مِنْ الْبَيْتِ وَلَكِنَّ قَوْمَكِ اسْتَقْصَرُوا حِينَ بَنَوْا الْكَعْبَةَ فَأَخْرَجُوهُ مِنْ الْبَيْتِ

(۲۵۱۲۳) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ میں چاہتی تھی کہ بیت اللہ میں داخل ہو کر نماز پڑھوں' تو نبی علیہ السلام نے میرا ہاتھ پکڑ کر مجھے حطیم میں داخل کر دیا اور فرمایا اگر تم بیت اللہ میں داخل ہونا چاہتی ہو تو حطیم میں نماز پڑھ لو کیونکہ یہ بھی بیت اللہ کا حصہ ہے لیکن تمہاری قوم کے پاس جب حلال سرمایہ کم ہو گیا تو انہوں نے خانہ کعبہ کی تعمیر کے وقت اس حصے کو اس تعمیر سے باہر نکال دیا تھا۔

(۲۵۱۲٤) حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنِي عَبْدُ رَبِّهِ بْنُ سَعِيدٍ عَنْ عَمْرَةَ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَقُولُ فِي الْمَرِيضِ بِسْمِ اللَّهِ بِتُرْبَةِ أَرْضِنَا بِرِيقَةِ بَعْضِنَا لِيُشْفَى سَقِيمُنَا بِإِذْنِ رَبِّنَا [صححه البخاري (٥٧٤٥)، ومسلم (٢١٩٤)، وابن حبان (٢٩٧٣)].

(۲۵۱۲۴) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام مریض پر یہ کلمات پڑھ کر دم کرتے تھے ''بسم اللہ'' ہماری زمین کی مٹی میں ہم میں سے کسی کا لعاب شامل ہوا' تاکہ ہمارے رب کے حکم سے ہمارے بیمار کو شفاء یابی ہو۔

(۲۵۱۲٥) حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ أَبِي شَيْبَةَ قَالَ عَبْد اللَّهِ وَسَمِعْتُهُ أَنَا مِنْ عُثْمَانَ قَالَ حَدَّثَنِي طَلْحَةُ بْنُ يَحْيَى الْأَنْصَارِيُّ عَنْ يُونُسَ الْأَيْلِيِّ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ قُبِضَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ ابْنُ ثَلَاثٍ وَسِتِّينَ سَنَةً [صححه البخاري (٣٥٣٦)، ومسلم (٢٣٤٩)، وابن حبان (٦٣٨٨)].

(۲۵۱۲۵) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام کا وصال تریسٹھ سال کی عمر میں ہوا تھا۔

(۲۵۱۲٦) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَ عَبْد اللَّهِ وَسَمِعْتُهُ أَنَا مِنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُحَمَّدٍ قَالَ حَدَّثَنَا حَفْصٌ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ عَبَّادِ بْنِ حَمْزَةَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الزُّبَيْرِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ أَتَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِابْنِ الزُّبَيْرِ فَحَنَّكَهُ بِتَمْرَةٍ وَقَالَ هَذَا عَبْدُ اللَّهِ وَأَنْتِ أُمُّ عَبْدِ اللَّهِ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۲۵۱۲۶) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ میں عبداللہ بن زبیر رضی اللہ عنہ کی خدمت میں لے کر حاضر ہوئی تو نبی علیہ السلام نے اسے کھجور سے گھٹی دی اور فرمایا یہ عبداللہ ہے اور تم ام عبداللہ ہو۔

(۲۵۱۲۷) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَ عَبْد اللَّهِ وَسَمِعْتُهُ أَنَا مِنْهُ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بِشْرٍ عَنْ زَكَرِيَّا عَنْ خَالِدِ بْنِ سَلَمَةَ عَنْ الْبَهِيِّ عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ قَالَ قَالَتْ عَائِشَةُ مَا عَلِمْتُ حَتَّى دَخَلَتْ عَلَيَّ زَيْنَبُ بِغَيْرِ إِذْنٍ وَهِيَ غَضْبَى ثُمَّ قَالَتْ لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَحَسْبُكَ إِذَا قَلَبَتْ لَكَ بُنَيَّةُ أَبِي بَكْرٍ ذُرَيِّعَتَيْهَا ثُمَّ أَقْبَلَتْ إِلَيَّ فَأَعْرَضْتُ عَنْهَا حَتَّى قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دُونَكِ فَانْتَصِرِي فَأَقْبَلْتُ عَلَيْهَا حَتَّى رَأَيْتُهَا قَدْ يَبِسَ رِيقُهَا فِي فِيهَا مَا تَرُدُّ عَلَيَّ شَيْئًا فَرَأَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَتَهَلَّلُ وَجْهُهُ [قال البوصيري: هذا اسناد صحيح. وحسن اسناده ابن حجر. قال الألباني: صحيح (ابن ماجة: ۱۹۸۱). قال شعيب: اسناده حسن].

(۲۵۱۲۷) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ حضرت زینب رضی اللہ عنہا میرے گھر میں غصے کی حالت میں اجازت لئے بغیر آ گئیں اور مجھے پتہ بھی نہ چلا اور نبی علیہ السلام سے کہنے لگیں کہ میرا خیال ہے جب ابوبکر کی بیٹی اپنی قمیص پلٹتی ہے (تو آپ کو مسحور کر لیتی ہے) پھر وہ میری طرف متوجہ ہوئیں لیکن میں نے ان سے اعراض کیا' حتیٰ کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا تم اپنا بدلہ لے سکتی ہو' چنانچہ میں ان کی طرف متوجہ ہوئی اور پھر میں نے دیکھا کہ ان کے منہ میں ان کا تھوک خشک ہو گیا ہے اور وہ مجھے کوئی جواب نہیں دے پا رہیں اور میں نے نبی علیہ السلام کے روئے انور پر خوشی کے آثار دیکھے۔

(۲۵۱۲۸) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَ عَبْد اللَّهِ وَسَمِعْتُهُ أَنَا مِنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُحَمَّدٍ قَالَ حَدَّثَنَا حَفْصٌ عَنْ دَاوُدَ عَنْ الشَّعْبِيِّ عَنْ مَسْرُوقٍ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ ابْنُ جُدْعَانَ كَانَ فِي الْجَاهِلِيَّةِ يَصِلُ الرَّحِمَ وَيُطْعِمُ الْمَسَاكِينَ فَهَلْ ذَاكَ نَافِعُهُ قَالَ لَا يَا عَائِشَةُ إِنَّهُ لَمْ يَقُلْ يَوْمًا رَبِّ اغْفِرْ لِي خَطِيئَتِي يَوْمَ الدِّينِ [صححه مسلم (۲۱٤)، وابن حبان (۳۳۱)، والحاكم (۲/٤۰۵)].

(۲۵۱۲۸) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ میں نے نبی علیہ السلام سے پوچھا کہ یا رسول اللہ! ابن جدعان زمانہ جاہلیت میں صلہ رحمی کرتا تھا اور مسکینوں کو کھانا کھلاتا تھا' کیا یہ چیزیں اسے فائدہ پہنچا سکیں گی؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا عائشہ! نہیں' اس نے ایک دن بھی یہ نہیں کہا کہ پروردگار! روز جزاء کو میری خطائیں معاف فرما دینا۔

(۲۵۱۲۹) حَدَّثَنَا هَارُونُ بْنُ مَعْرُوفٍ قَالَ أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ قَالَ حَدَّثَنَا حَرْمَلَةُ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ شِمَاسَةَ قَالَ أَتَيْتُ عَائِشَةَ زَوْجَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَسْأَلُهَا عَنْ شَيْءٍ فَقَالَتْ أُخْبِرُكَ بِمَا سَمِعْتُ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ فِي بَيْتِي هَذَا اللَّهُمَّ مَنْ وَلِيَ مِنْ أَمْرِ أُمَّتِي شَيْئًا فَشَقَّ عَلَيْهِمْ فَاشْقُقْ عَلَيْهِ وَمَنْ وَلِيَ مِنْ أَمْرِ أُمَّتِي شَيْئًا فَرَفَقَ بِهِمْ فَارْفُقْ بِهِ [صححه مسلم (۱۸۲۸) وابن حبان (۵۵۳)]. [انظر: ۲۶۷۲۹، ۲۶۷٤۲].

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۲۵۱۲۹) عبدالرحمٰن بن شماسہ رحمہ اللہ کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ میں حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا کی خدمت میں کچھ پوچھنے کے لئے حاضر ہوا تو انہوں نے فرمایا کہ میں تمہیں ایک حدیث سناتی ہوں جو میں نے نبی علیہ السلام کو اپنے اسی گھر میں بیان کرتے ہوئے سنی تھی کہ اے اللہ! جو شخص میری امت کے کسی معاملے کا ذمہ دار بنے اور انہیں مشقت میں مبتلا کر دے تو یا اللہ تو اس پر مشقت فرما اور جو شخص میری امت کے کسی معاملے کا ذمہ دار بنے اور ان پر نرمی کرے تو تو اس پر نرمی فرما۔

(۲۵۱۳۰) حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ إِسْحَاقَ قَالَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ قَالَ أَخْبَرَنَا الْأَوْزَاعِيُّ قَالَ حَدَّثَنِي شَدَّادٌ أَبُو عَمَّارٍ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ نِسْوَةً مِنْ أَهْلِ الْبَصْرَةِ دَخَلْنَ عَلَيْهَا فَأَمَرَتْهُنَّ أَنْ يَسْتَنْجِينَ بِالْمَاءِ وَقَالَتْ مُرْنَ أَزْوَاجَكُنَّ بِذَلِكَ فَإِنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَفْعَلُهُ وَهُوَ شِفَاءٌ مِنَ الْبَاسُورِ عَائِشَةُ تَقُولُهُ أَوْ أَبُو عَمَّارٍ

(۲۵۱۳۰) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ بصرہ کی کچھ خواتین ان کے پاس حاضر ہوئیں تو انہوں نے انہیں پانی سے استنجاء کرنے کا حکم دیا اور فرمایا اپنے شوہر کو بھی اس کا حکم دو' کیونکہ نبی علیہ السلام پانی سے ہی استنجاء کرتے تھے اور یہ بواسیر کے مرض کی شفاء ہے۔

(۲۵۱۳۱) حَدَّثَنَا عَبْدُ الْجَبَّارِ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَ حَدَّثَنَا بَقِيَّةُ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ زِيَادٍ الْأَلْهَانِيِّ سَمِعَ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ أَبِي قَيْسٍ يَقُولُ سَمِعْتُ عَائِشَةَ تَقُولُ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الْوِصَالِ فِي الصِّيَامِ [راجع: ۲۵۰۹۳]

(۲۵۱۳۱) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام اس طرح مسلسل روزے رکھنے سے منع فرماتے تھے کہ درمیان میں روزہ افطار ہی نہ کیا جائے۔

(۲۵۱۳۲) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِدْرِيسَ يَعْنِي الشَّافِعِيَّ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ يَزِيدَ بْنِ الْهَادِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ أَنَّهُ قَالَ سَأَلْتُ عَائِشَةَ زَوْجَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي كَمْ كُفِّنَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَتْ فِي ثَلَاثَةِ أَثْوَابٍ بِيضٍ سُحُولِيَّةٍ [صححه مسلم (۹۴۱)].

(۲۵۱۳۲) ابوسلمہ رحمہ اللہ کہتے ہیں کہ میں نے حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے پوچھا کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو کتنے کپڑوں میں دفن دیا گیا تھا؟ انہوں نے بتایا تین سفید سحولی کپڑوں میں۔

(۲۵۱۳۳) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِدْرِيسَ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ عَنْ يَزِيدَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ قَالَ سَأَلْتُ عَائِشَةَ كَمْ كَانَ صَدَاقُ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَتْ كَانَ صَدَاقُهُ لِأَزْوَاجِهِ اثْنَتَيْ عَشْرَةَ أُوقِيَّةً وَنَشًّا قَالَتْ أَتَدْرِي مَا النَّشُّ قُلْتُ لَا قَالَتْ نِصْفُ أُوقِيَّةٍ فَتِلْكَ خَمْسُ مِائَةِ دِرْهَمٍ فَهَذَا صَدَاقُ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِأَزْوَاجِهِ [صححه مسلم (۱۴۲۶) والحاكم (۱۸۱/۲)]

(۲۵۱۳۳) ابوسلمہ رحمہ اللہ کہتے ہیں کہ میں نے حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے پوچھا کہ نبی علیہ السلام نے اپنی ازواج کو کتنا مہر دیا؟ انہوں نے فرمایا کہ نبی علیہ السلام نے اپنی ازواج (میں سے ہر ایک) کو بارہ اوقیہ اور ایک نش دیا تھا' تم جانتے ہو کہ ''نش'' کیا ہوتا ہے؟ میں نے عرض کیا نہیں' انہوں نے فرمایا نصف اوقیہ' یہ کل پانچ سو درہم بنتے ہیں اور یہ ہے وہ مہر جو نبی علیہ السلام نے اپنی ازواج

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

مطہرات کو دیا تھا۔

(۲۵۱۳٤) حَدَّثَنَا بَهْزٌ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ أَشْعَثُ بْنُ سُلَيْمٍ أَخْبَرَنِي قَالَ سَمِعَ أَبَاهُ يُحَدِّثُ عَنْ مَسْرُوقٍ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّهَا قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُحِبُّ التَّيَمُّنَ فِي شَأْنِهِ كُلِّهِ مَا اسْتَطَاعَ فِي طُهُورِهِ وَتَرَجُّلِهِ وَتَنَعُّلِهِ قَالَ فَلَمَّا قَدِمَ الْأَشْعَثُ الْكُوفَةَ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُحِبُّ التَّيَمُّنَ مَا اسْتَطَاعَ [صححه البخاری (۱٦۸)، ومسلم (۲٦۸)، وابن خزيمة (۱۷۹)، وابن حبان (۱۰۹۱)]. [انظر: ۲٥٥۰٤، ۲٥٦٥۹، ۲٦۰٦۱، ۲٦۱۸۳، ۲٦۲۸۲].

(۲۵۱۳۴) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام حسب امکان اپنے ہر کام میں مثلاً وضو کرنے میں، کنگھی کرنے میں اور جوتا پہننے میں بھی دائیں جانب سے آغاز کرنے کو پسند فرماتے تھے۔

(۲٥۱۳٥) حَدَّثَنَا بَهْزٌ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنِ الْأَشْعَثِ بْنِ سُلَيْمٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ مَسْرُوقٍ قَالَ قُلْتُ لِعَائِشَةَ أَيُّ الْعَمَلِ كَانَ أَحَبَّ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَتْ الدَّائِمُ قُلْتُ فَأَيَّ سَاعَةٍ كَانَ يَقُومُ قَالَتْ إِذَا سَمِعَ الصَّرْخَةَ [صححه البخاير (۱۱۳۲)، ومسلم (۷٤۱)، وابن حبان (۲٤٤٤)]. [انظر: ۲٥۲۹۹، ۲٥٦٥۸، ۲٦۱۹۰، ۲٦۹۲۲].

(۲۵۱۳۵) مسروق کہتے ہیں کہ میں نے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے پوچھا کہ نبی علیہ السلام کے نزدیک سب سے زیادہ پسندیدہ عمل کون سا تھا؟ انہوں نے فرمایا جو ہمیشہ کیا جائے، میں نے پوچھا کہ نبی علیہ السلام رات کو کس وقت قیام فرماتے تھے؟ انہوں نے فرمایا جب مرغ کی آواز سن لیتے۔

(۲٥۱۳٦) حَدَّثَنَا بَهْزٌ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ حَدَّثَنِي سَعْدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ سَمِعْتُ عُرْوَةَ بْنَ الزُّبَيْرِ يُحَدِّثُ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُصَلِّي وَأَنَا بَيْنَهُ وَبَيْنَ الْقِبْلَةِ [راجع: ۲٤٥۸۹].

(۲۵۱۳۶) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ بعض اوقات نبی علیہ السلام رات کو نماز پڑھتے تو میں ان کے اور قبلے کے درمیان لیٹی ہوتی تھی۔

(۲٥۱۳۷) حَدَّثَنَا بَهْزٌ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ مُطَرِّفٍ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَقُولُ فِي رُكُوعِهِ وَسُجُودِهِ سُبُّوحٌ قُدُّوسٌ رَبُّ الْمَلَائِكَةِ وَالرُّوحِ [راجع: ۲٤٥٦٤].

(۲۵۱۳۷) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام رکوع و سجود میں یہ پڑھتے تھے سُبُّوحٌ قُدُّوسٌ رَبُّ الْمَلَائِكَةِ وَالرُّوحِ

(۲٥۱۳۸) حَدَّثَنَا بَهْزٌ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ الْمُغِيرَةِ عَنْ حُمَيْدٍ قَالَ قَالَتْ عَائِشَةُ أَرْسَلَ إِلَيْنَا آلُ أَبِي بَكْرٍ بِقَائِمَةِ شَاةٍ لَيْلًا فَأَمْسَكْتُ وَقَطَعَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَوْ قَالَتْ أَمْسَكَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَطَعْتُ قَالَتْ تَقُولُ لِلَّذِي تُحَدِّثُهُ هَذَا عَلَى غَيْرِ مِصْبَاحٍ قَالَ قَالَتْ عَائِشَةُ إِنَّهُ لَيَأْتِي عَلَى آلِ مُحَمَّدٍ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

الشَّهْرُ مَا يَخْتَبِزُونَ خُبْزًا وَلَا يَطْبُخُونَ قِدْرًا قَالَ حُمَيْدٌ فَذَكَرْتُ لِصَفْوَانَ بْنِ مُحْرِزٍ فَقَالَ لَا بَلْ كُلَّ شَهْرَيْنِ [انظر: ٢٦٣٤٥].

(۲۵۱۳۸) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ رات کے وقت حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ کے گھر والوں نے ہمارے یہاں بکری کا ایک پایہ بھیجا، میں نے اسے پکڑا اور نبی علیہ السلام نے اسے توڑا اور یہ کام چراغ کے بغیر ہوا، اور بعض اوقات آل محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر ایک ایک مہینہ اس طرح گذر جاتا تھا کہ وہ کوئی روٹی پکاتے تھے اور نہ کوئی ہنڈیا۔ حمید کہتے ہیں کہ میں نے صفوان بن محرز کو یہ حدیث سنائی تو انہوں نے دو مہینوں کا ذکر کیا۔

(۲۵۱۳۹) حَدَّثَنَا بَهْزٌ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا أَشْعَثُ بْنُ سُلَيْمٍ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَاهُ يُحَدِّثُ عَنْ مَسْرُوقٍ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَخَلَ عَلَيْهَا وَعِنْدَهَا رَجُلٌ قَالَ فَتَغَيَّرَ وَجْهُ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَأَنَّهُ شَقَّ عَلَيْهِ فَقَالَتْ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَخِي فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ انْظُرْنَ مَا إِخْوَانُكُنَّ فَإِنَّمَا الرَّضَاعَةُ مِنْ الْمَجَاعَةِ [صححه البخاری (٥١٠٢)، ومسلم (١٤٥٥)]. [انظر: ٢٥٥٨٧، ٢٥٩٣٢، ٢٦٣١٠].

(۲۵۱۳۹) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام ان کے یہاں تشریف لائے تو وہاں ایک آدمی بھی موجود تھا، نبی علیہ السلام کے چہرۂ مبارک کا رنگ بدل گیا اور محسوس ہونے لگا کہ نبی علیہ السلام پر یہ چیز ناگوار گذری ہے، انہوں نے عرض کیا یارسول اللہ! یہ میرا بھائی ہے، نبی علیہ السلام نے فرمایا اس بات کی تحقیق کر لیا کرو کہ تمہارے بھائی کون ہو سکتے ہیں کیونکہ رضاعت کا تعلق تو بھوک سے ہوتا ہے (جس کی مدت دو ڈھائی سال ہے اور اس دوران بچے کی بھوک اسی دودھ سے ختم ہوتی ہے)

(۲۵۱٤٠) حَدَّثَنَا بَهْزٌ قَالَ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ مُعَاذَةَ أَنَّ امْرَأَةً سَأَلَتْ عَائِشَةَ إِحْدَانَا تَحِيضُ أَتَجْزِيءُ صَلَاتَهَا فَقَالَتْ أَحَرُورِيَّةٌ أَنْتِ قَدْ كُنَّا نَحِيضُ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَا نَفْعَلُ ذَلِكَ [راجع: ٢٤٥٣٧].

(۲۵۱۴۰) معاذہ رحمۃ اللہ علیہا کہتی ہیں کہ ایک عورت نے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے پوچھا کہ کیا حائضہ عورت نمازوں کی قضاء کرے گی؟ انہوں نے فرمایا کیا تو خارجی ہوگئی ہے؟ نبی علیہ السلام کے زمانے میں جب ہمارے ''ایام'' آتے تھے تو ہم قضاء کرتے تھے اور نہ ہی ہمیں قضاء کا حکم دیا جاتا تھا۔

(۲۵۱٤١) حَدَّثَنَا بَهْزٌ قَالَ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ حَدَّثَنَا قَتَادَةُ عَنْ زُرَارَةَ بْنِ أَوْفَى عَنْ سَعْدِ بْنِ هِشَامٍ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ الَّذِي يَقْرَأُ الْقُرْآنَ الْمَاهِرَ بِهِ مَعَ السَّفَرَةِ الْكِرَامِ الْبَرَرَةِ وَالَّذِي يَقْرَؤُهُ تَشْتَدُّ عَلَيْهِ قِرَاءَتُهُ فَلَهُ أَجْرَانِ [راجع: ٢٤٧١٥].

(۲۵۱۴۱) حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا جو شخص قرآن کریم مہارت کے ساتھ پڑھتا ہے وہ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

نیک اور معزز فرشتوں کے ساتھ ہوگا اور جو شخص مشقت برداشت کر کے تلاوت کرے اسے دہرا اجر ملے گا۔

(۲۵۱۴۲) حَدَّثَنَا بَهْزٌ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ قَالَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ الْقَاسِمِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَتْ سَوْدَةُ امْرَأَةً ثَبِطَةً ثَقِيلَةً فَاسْتَأْذَنَتْ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ تُفِيضَ مِنْ جَمْعٍ قَبْلَ أَنْ تَقِفَ فَأَذِنَ لَهَا قَالَتْ عَائِشَةُ وَدِدْتُ أَنِّي كُنْتُ اسْتَأْذَنْتُهُ فَأَذِنَ لِي وَكَانَ الْقَاسِمُ يَكْرَهُ أَنْ يُفِيضَ قَبْلَ أَنْ يَقِفَ

[صححه البخاري (١٦٨١)، ومسلم (١٢٩٠)، وابن خزيمة (٨٦٩)، وابن حبان (٣٨٦١ و٣٨٦٤ و٣٨٦٦)].

[راجع: ٢٤٥١٦].

(۲۵۱۴۲) حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام حضرت سودہ بنت زمعہ رضی اللہ عنہا کو قبل از فجر ہی مزدلفہ سے واپس جانے کی اجازت اس لئے دی تھی کہ وہ کمزور عورت تھیں۔

(۲۵۱۴۳) حَدَّثَنَا بَهْزٌ قَالَ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ قَالَ حَدَّثَنَا قَتَادَةُ عَنْ زُرَارَةَ بْنِ أَوْفَى أَنَّ سَعْدَ بْنَ هِشَامٍ حَدَّثَهُ قَالَ قُلْتُ يَا أُمَّ الْمُؤْمِنِينَ حَدِّثِينِي عَنْ خُلُقِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَتْ أَلَسْتَ تَقْرَأُ الْقُرْآنَ قَالَ قُلْتُ بَلَى فَذَكَرَ الْحَدِيثَ قَالَتْ وَكَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا صَلَّى صَلَاةً دَاوَمَ عَلَيْهَا وَكَانَ إِذَا فَاتَهُ الْقِيَامُ مِنَ اللَّيْلِ غَلَبَتْهُ عَيْنَاهُ بِنَوْمٍ أَوْ وَجَعٍ صَلَّى ثِنْتَيْ عَشْرَةَ رَكْعَةً مِنَ النَّهَارِ قَالَتْ وَلَمْ يَقُمْ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَيْلَةً يُتِمُّهَا حَتَّى الصَّبَاحِ وَلَمْ يَقْرَإِ الْقُرْآنَ فِي لَيْلَةٍ يُتِمُّهُ وَلَمْ يَصُمْ شَهْرًا يُتِمُّهُ غَيْرَ رَمَضَانَ حَتَّى مَاتَ [راجع: ٢٤٧٧٣].

(۲۵۱۴۳) سعد بن ہشام کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ میں نے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے عرض کیا اے ام المومنین! مجھے نبی علیہ السلام کے اخلاق کے متعلق بتائیے' انہوں نے فرمایا کیا تم قرآن نہیں پڑھتے؟ میں نے کہا کیوں نہیں...... پھر انہوں نے پوری حدیث ذکر کی اور حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا کہ نبی علیہ السلام جب بھی کوئی نماز شروع کرتے تو اسے ہمیشہ پڑھتے تھے اور اگر نبی علیہ السلام سے کسی دن نیند کے غلبے یا بیماری کی وجہ سے تہجد کی نماز چھوٹ جاتی تو نبی علیہ السلام دن کے وقت بارہ رکعتیں پڑھ لیتے تھے اور نبی علیہ السلام ساری رات صبح تک قیام نہیں فرماتے تھے' ایک رات میں سارا قرآن نہیں پڑھتے تھے' اور رمضان کے علاوہ کسی مہینے کے مکمل روزے نہیں رکھتے تھے تا آنکہ دنیا سے رخصت ہو گئے۔

(۲۵۱۴۴) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ قَالَ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عُرْوَةَ قَالَ حَدَّثَنِي أَبِي أَنَّ عَائِشَةَ قَالَتْ لَهُ يَا ابْنَ أُخْتِي إِنَّ أَبَا عَبْدِ الرَّحْمَنِ يَعْنِي ابْنَ عُمَرَ أَخْطَأَ سَمْعُهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَكَرَ رَجُلًا يُعَذَّبُ فِي قَبْرِهِ بِعَمَلِهِ وَأَهْلُهُ يَبْكُونَ عَلَيْهِ وَإِنَّهَا وَاللَّهِ مَا تَزِرُ وَازِرَةٌ وِزْرَ أُخْرَى [راجع: ٤٩٥٩].

(۲۵۱۴۴) عروہ رحمۃ اللہ علیہ کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے ان سے فرمایا بھانجے! حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے سننے میں چوک ہو گئی ہے، دراصل نبی علیہ السلام کا ایک قبر پر گذر ہوا تو اس کے متعلق یہ فرمایا تھا کہ اس وقت اسے اس کے اعمال کی وجہ سے

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

عذاب ہو رہا ہے، اور اس کے اہل خانہ اس پر رو رہے ہیں ورنہ بخدا کوئی شخص کسی کا بوجھ نہیں اٹھائے گا۔

(۲۵۱۴۵) حَدَّثَنَا بَهْزٌ قَالَ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ مُعَاذَةَ قَالَتْ سَأَلْتُ عَائِشَةَ كَمْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي الضُّحَى قَالَتْ أَرْبَعَ رَكَعَاتٍ وَيَزِيدُ مَا شَاءَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ [صححه مسلم (۷۱۹)، وابن حبان (۲۵۲۹)]. [راجع: ۲٤۹٦۰].

(۲۵۱۴۵) معاذہ رحمۃ اللہ علیہا کہتی ہیں کہ میں نے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے پوچھا کہ نبی علیہ السلام چاشت کی کتنی رکعتیں پڑھتے تھے؟ انہوں نے فرمایا چار رکعتیں اور اللہ کو جتنی رکعتیں منظور ہوتیں، اس پر اضافہ بھی فرما لیتے تھے۔

(۲۵۱۴٦) حَدَّثَنَا بَهْزٌ قَالَ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ قَالَ حَدَّثَنَا قَتَادَةُ عَنْ مُعَاذَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ مُرْنَ أَزْوَاجَكُنَّ يَغْسِلُوا عَنْهُمْ أَثَرَ الْخَلَاءِ وَالْبَوْلِ فَإِنَّا نَسْتَحْيِي أَنْ نَنْهَاهُمْ عَنْ ذَلِكَ وَإِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَفْعَلُهُ [صححه ابن حبان (۱٤٤۳). قال الترمذی: حسن صحیح. قال الألبانی: صحیح (الترمذی: ۱۹، النسائی: ۱/٤۲)] [انظر: ۲۵۳۳۷، ۲۵۳٤۷، ۲۵٤۰۲، ۲۵٤۹۸، ۲۵۸۹۲، ۲٦۵۲۲].

(۲۵۱۴٦) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ بصرہ کی کچھ خواتین ان کے پاس حاضر ہوئیں تو انہوں نے انہیں پانی سے استنجاء کرنے کا حکم دیا اور فرمایا اپنے شوہر کو بھی اس کا حکم دو، کیونکہ نبی علیہ السلام پانی سے ہی استنجاء کرتے تھے۔

(۲۵۱٤۷) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ قَالَ أَخْبَرَنَا لَيْثٌ وَثَابِتٌ عَنْ سُمَيَّةَ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَجَدَ عَلَى صَفِيَّةَ بِنْتِ حُيَيٍّ فِي شَيْءٍ فَقَالَتْ صَفِيَّةُ يَا عَائِشَةُ أَرْضِي عَنِّي رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلَكِ يَوْمِي فَقَالَتْ نَعَمْ فَأَخَذَتْ خِمَارًا لَهَا مَصْبُوغًا بِزَعْفَرَانٍ فَرَشَّتْهُ بِالْمَاءِ لِيَفُوحَ رِيحُهُ فَقَعَدَتْ إِلَى جَنْبِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَيْكِ يَا عَائِشَةُ إِنَّهُ لَيْسَ يَوْمَكِ قَالَتْ ذَلِكَ فَضْلُ اللَّهِ يُؤْتِيهِ مَنْ يَشَاءُ وَأَخْبَرَتْهُ بِالْأَمْرِ فَرَضِيَ عَنْهَا [قال البوصيري: هذا اسناد ضعيف. قال الألبانی: ضعيف (ابن ماجة: ۱۹۷۳)]. [انظر: ۲۵٦۳۵].

(۲۵۱۴۷) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام حضرت صفیہ بنت حیی رضی اللہ عنہا سے کسی بات پر ناراض تھے، حضرت صفیہ رضی اللہ عنہا نے ان سے کہا کہ عائشہ! تم نبی علیہ السلام کو میری طرف سے راضی کر دو، میں اپنی ایک باری تمہیں دیتی ہوں، انہوں نے کہا ٹھیک ہے، پھر انہوں نے اپنا ایک دوپٹہ لیا، جس پر زعفران سے رنگ کیا گیا تھا اور اس پر پانی چھڑکا تاکہ اس کی مہک پھیل جائے، پھر آ کر نبی علیہ السلام کے پہلو میں بیٹھ گئیں، نبی علیہ السلام نے فرمایا عائشہ! پیچھے ہٹو، آج تمہاری باری نہیں ہے، انہوں نے عرض کیا کہ یہ تو اللہ کا فضل ہے، جسے چاہے عطاء فرما دے، پھر نبی علیہ السلام کو سارا واقعہ بتایا تو نبی علیہ السلام حضرت صفیہ رضی اللہ عنہا سے راضی ہو گئے۔

(۲۵۱٤۸) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا صَخْرُ بْنُ جُوَيْرِيَةَ قَالَ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ الْمَكِّيُّ قَالَ حَدَّثَنِي أَبُو خَلَفٍ مَوْلَى بَنِي جُمَحٍ أَنَّهُ دَخَلَ مَعَ عُبَيْدِ بْنِ عُمَيْرٍ عَلَى عَائِشَةَ أُمِّ الْمُؤْمِنِينَ فِي سَقِيفَةِ زَمْزَمَ لَيْسَ فِي الْمَسْجِدِ ظِلٌّ غَيْرَهَا

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

فَقَالَتْ مَرْحَبًا وَأَهْلًا بِأَبِي عَاصِمٍ يَعْنِي عُبَيْدَ بْنَ عُمَيْرٍ مَا يَمْنَعُكَ أَنْ تَزُورَنَا أَوْ تُلِمَّ بِنَا فَقَالَ أَخْشَى أَنْ أُمِلَّكِ فَقَالَتْ مَا كُنْتَ تَفْعَلُ قَالَ جِئْتُ أَنْ أَسْأَلَكِ عَنْ آيَةٍ فِي كِتَابِ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ كَيْفَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقْرَؤُهَا فَقَالَتْ أَيَّةُ آيَةٍ فَقَالَ الَّذِينَ يُؤْتُونَ مَا آتَوْا أَوْ الَّذِينَ يَأْتُونَ مَا أَتَوْا فَقَالَتْ أَيَّتُهُمَا أَحَبُّ إِلَيْكَ قَالَ قُلْتُ وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ لَإِحْدَاهُمَا أَحَبُّ إِلَيَّ مِنْ الدُّنْيَا جَمِيعًا أَوْ الدُّنْيَا وَمَا فِيهَا قَالَتْ أَيَّتُهُمَا قُلْتُ الَّذِينَ يَأْتُونَ مَا أَتَوْا قَالَتْ أَشْهَدُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَذَلِكَ كَانَ يَقْرَؤُهَا وَكَذَلِكَ أُنْزِلَتْ أَوْ قَالَتْ أَشْهَدُ لَكَذَلِكَ أُنْزِلَتْ وَكَذَلِكَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقْرَؤُهَا وَلَكِنَّ الْهِجَاءَ حَرْفٌ [انظر: ٢٥٦٢٨، ٢٥٦٢٩].

(۲۵۱۴۸) ابو خلف ''جو بنو جمح کے آزاد کردہ غلام ہیں'' کہتے ہیں کہ وہ عبید بن عمیر کے ساتھ ام المومنین حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا کی خدمت میں حاضر ہوئے جو چشمہ زمزم کے پاس تھیں اور اس وقت پوری مسجد میں اس کے علاوہ کہیں اور سایہ نہ تھا' انہوں نے فرمایا ابو عاصم یعنی عبید بن عمیر کو خوش آمدید' تم ہم سے ملاقات کے لئے کیوں نہیں آتے؟ انہوں نے عرض کیا اس خوف سے کہ کہیں آپ اکتا نہ جائیں' انہوں نے فرمایا تمہیں ایسا نہیں کرنا چاہیے' عبید نے عرض کیا کہ اس وقت میں آپ کے پاس ایک آیت کے متعلق پوچھنے کے لئے آیا ہوں کہ نبی علیہ السلام اس کی تلاوت کس طرح فرماتے تھے؟ انہوں نے فرمایا کون سی آیت؟ عبید نے عرض کیا ''کہ یہ آیت اس طرح ہے الَّذِينَ يُؤْتُونَ مَا آتَوْا یا اس طرح ہے الَّذِينَ يَأْتُونَ مَا أَتَوْا انہوں نے پوچھا کہ تمہیں ان دونوں قراءتوں میں سے کون سی قراءت پسند ہے؟ عبید نے عرض کیا کہ اس ذات کی قسم جس کی دست قدرت میں میری جان ہے' ان میں سے ایک قراءت تو مجھے تمام دنیا و مافیہا سے زیادہ پسند ہے' انہوں نے پوچھا وہ کون سی؟ عبید نے عرض کیا الَّذِينَ يَأْتُونَ مَا أَتَوْا انہوں نے فرمایا میں اس بات کی گواہی دیتی ہوں کہ نبی علیہ السلام بھی اس آیت کو اسی طرح پڑھتے تھے اور اسی طرح یہ آیت نازل ہوئی ہے' لیکن ہجے کرنے میں دونوں ایک ہی حرف ہیں (دونوں کا مادہ ایک ہی ہے)

(۲۵۱۴۹) حَدَّثَنَا عَفَّانُ قَالَ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ قَالَ حَدَّثَنَا قَتَادَةُ عَنْ عَطَاءٍ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُصَلِّي وَهِيَ مُعْتَرِضَةٌ عَنْ يَمِينِهِ وَعَنْ شِمَالِهِ [انظر: ٢٥٦٤٥].

(۲۵۱۴۹) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ بعض اوقات نبی صلی اللہ علیہ وسلم رات کو نماز پڑھتے تو میں ان کے دائیں یا بائیں جانب لیٹی ہوتی تھی۔

(۲۵۱۵۰) حَدَّثَنَا عَفَّانُ قَالَ حَدَّثَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يَحْيَى الضَّبِّيُّ قَالَ حَدَّثَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَبِي مُلَيْكَةَ عَنْ أُمِّهِ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَالَ فَقَامَ عُمَرُ خَلْفَهُ بِكُوزٍ فَقَالَ مَا هَذَا يَا عُمَرُ قَالَ مَاءٌ تَوَضَّأُ بِهِ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ مَا أُمِرْتُ كُلَّمَا بُلْتُ أَنْ أَتَوَضَّأَ وَلَوْ فَعَلْتُ كَانَتْ سُنَّةً

(۲۵۱۵۰) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام پیشاب کے لئے تشریف لے گئے' ان کے پیچھے حضرت عمر رضی اللہ عنہ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ایک پیالے میں پانی لے کر کھڑے ہو گئے' نبی علیہ السلام نے فراغت کے بعد پوچھا عمر! یہ کیا ہے؟ انہوں نے عرض کیا یا رسول اللہ! آپ کے وضو کے لئے پانی ہے' نبی علیہ السلام نے فرمایا مجھے حکم نہیں دیا گیا کہ میں جب بھی پیشاب کروں تو وضو ضرور ہی کروں کیونکہ اگر میں ایسا کرنے لگوں تو یہ چیز سنت بن جائے گی۔

(۲۵۱۵۱) حَدَّثَنَا عَفَّانُ قَالَ حَدَّثَنَا وُهَيْبٌ قَالَ حَدَّثَنَا أَيُّوبُ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي مُلَيْكَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الزُّبَيْرِ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا تُحَرِّمُ الْمَصَّةُ وَلَا الْمَصَّتَانِ [راجع: ٢٤٥٢٧].

(۲۵۱۵۱) حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا کسی عورت کی چھاتی سے ایک دو مرتبہ دودھ چوس لینے سے حرمت رضاعت ثابت نہیں ہوتی۔

(۲۵۱۵۲) حَدَّثَنَا عَفَّانُ قَالَ حَدَّثَنَا وُهَيْبٌ قَالَ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّهَا قَالَتْ وَاللَّهِ مَا تَرَكَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَكْعَتَيْنِ بَعْدَ الْعَصْرِ عِنْدِي قَطُّ [راجع: ٢٤٧٣٩].

(۲۵۱۵۲) عروہ بن زبیر رحمۃ اللہ علیہ کہتے ہیں کہ مجھ سے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا بھانجے! نبی علیہ السلام نے میرے یہاں کبھی بھی عصر کے بعد دو رکعتیں ترک نہیں فرمائیں۔

(۲۵۱۵۳) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ قَالَ حَدَّثَنَا أَيُّوبُ عَنْ مُحَمَّدٍ أَنَّ عَائِشَةَ نَزَلَتْ عَلَى صَفِيَّةَ أُمِّ طَلْحَةَ الطَّلَحَاتِ فَرَأَتْ بَنَاتٍ لَهَا يُصَلِّينَ بِغَيْرِ خُمُرٍ قَدْ حِضْنَ قَالَ فَقَالَتْ عَائِشَةُ لَا تُصَلِّيَنَّ جَارِيَةٌ مِنْهُنَّ إِلَّا فِي خِمَارٍ إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَخَلَ عَلَيَّ وَكَانَتْ فِي حِجْرِي جَارِيَةٌ فَأَلْقَى عَلَيَّ حَقْوَهُ فَقَالَ شُقِّيهِ بَيْنَ هَذِهِ وَبَيْنَ الْفَتَاةِ الَّتِي فِي حِجْرِ أُمِّ سَلَمَةَ فَإِنِّي لَا أُرَاهَا إِلَّا قَدْ حَاضَتْ أَوْ لَا أُرَاهُمَا إِلَّا قَدْ حَاضَتَا

[قال الألباني: ضعيف (ابو داود: ٦٤٢). قال شعيب: صحيح. وهو منقطع]. [انظر: ٢٦٥٤٤].

(۲۵۱۵۳) محمد کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے صفیہ ام طلحہ الطلحات کے یہاں قیام کیا تو دیکھا کہ کچھ بچیاں جو بالغ ہونے کے باوجود بغیر دوپٹوں کے نماز پڑھ رہی ہیں' تو حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا کوئی بچی دوپٹے کے بغیر نماز نہ پڑھے' ایک مرتبہ نبی علیہ السلام میرے یہاں تشریف لائے' اس وقت میری پرورش میں ایک بچی تھی' نبی علیہ السلام نے ایک چادر مجھے دی اور فرمایا کہ اس کے دو حصے کر کے اس بچی اور ام سلمہ کے پرورش میں جو بچی ہے ان کے درمیان تقسیم کر دو کیونکہ میرے خیال میں یہ دونوں بالغ ہو چکی ہیں۔

(۲۵۱۵۴) حَدَّثَنَا عَفَّانُ قَالَ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فِي مَرَضِهِ مُرُوا أَبَا بَكْرٍ فَلْيُصَلِّ بِالنَّاسِ فَقَالَتْ عَائِشَةُ لِحَفْصَةَ إِنَّ أَبَا بَكْرٍ رَجُلٌ رَقِيقٌ فَإِذَا قَامَ فِي مَقَامِكَ لَمْ يُسْمِعِ النَّاسَ مِنَ الْبُكَاءِ فَقَالَ مُرُوهُ أَنْ يُصَلِّيَ بِالنَّاسِ قَالَ فَرَدَّتْ عَلَيْهِ مِرَارًا كُلُّ ذَلِكَ يَقُولُ مُرُوا أَبَا بَكْرٍ يُصَلِّي بِالنَّاسِ فَقَالَ فِي الثَّالِثَةِ دَعِينِي فَإِنَّكُنَّ أَنْتُنَّ صَوَاحِبُ يُوسُفَ لِيَؤُمَّ أَبُو بَكْرٍ النَّاسَ [صححه

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

البخاری (٦٧٩)، وابن حبان (٦٦٠١)]. [انظر: ٢٥٧٧٢، ٢٦١٨٢، ٢٦٤٦٩، ٢٦٨٥٤].

(۲۵۱۵۴) حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے اپنے مرض الوفات میں فرمایا ابوبکر کو حکم دو کہ وہ لوگوں کو نماز پڑھادیں، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے عرض کیا یا رسول اللہ! ابوبکر رقیق القلب آدمی ہیں' وہ اپنے آنسوؤں پر قابو نہ رکھ سکیں گے' اور لوگوں کو ان کی آواز سنائی نہ دے گی، لیکن نبی علیہ السلام نے پھر فرمایا ابوبکر سے کہو کہ وہ لوگوں کو نماز پڑھائیں' جب میں نے تکرار کی تو نبی علیہ السلام نے یہی حکم دیا اور فرمایا تم تو یوسف علیہ السلام پر فریفتہ ہونے والی عورتوں کی طرح ہو (جو دل میں کچھ رکھتی تھیں اور زبان سے کچھ ظاہر کرتی تھیں)

(٢٥١٥٥) حَدَّثَنَا عَفَّانُ قَالَ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ يَعْنِي ابْنَ سَلَمَةَ عَنْ عَطَاءِ بْنِ السَّائِبِ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ أَنَّ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا أَرَادَ أَنْ يَغْتَسِلَ مِنْ جَنَابَةٍ يَغْسِلُ يَدَيْهِ ثَلَاثًا ثُمَّ يَأْخُذُ بِيَمِينِهِ لِيَصُبَّ عَلَى شِمَالِهِ فَيَغْسِلُ فَرْجَهُ حَتَّى يُنَقِّيَهُ ثُمَّ يَغْسِلُ يَدَهُ غَسْلًا حَسَنًا ثُمَّ يُمَضْمِضُ ثَلَاثًا وَيَسْتَنْشِقُ ثَلَاثًا وَيَغْسِلُ وَجْهَهُ ثَلَاثًا وَذِرَاعَيْهِ ثَلَاثًا ثُمَّ يَصُبُّ عَلَى رَأْسِهِ الْمَاءَ ثَلَاثًا ثُمَّ يَغْتَسِلُ فَإِذَا خَرَجَ غَسَلَ قَدَمَيْهِ [صححه البخاری (٢٤٨)، ومسلم (٣١٦)، وابن حبان (١١٩١)]. [راجع: ٢٤٩٣٤].

(۲۵۱۵۵) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام جب غسل جنابت کا ارادہ فرماتے تو پہلے تین مرتبہ اپنے دونوں ہاتھ دھوتے' پھر دائیں ہاتھ سے برتن پکڑ کر بائیں ہاتھ پر پانی ڈالتے' پھر شرمگاہ کو اچھی طرح دھوتے' پھر اس ہاتھ کو اچھی طرح دھوتے' تین مرتبہ کلی کرتے' تین مرتبہ ناک میں پانی ڈالتے' تین مرتبہ چہرہ دھوتے تین مرتبہ ہاتھ دھوتے' تین مرتبہ سر پر پانی ڈالتے' پھر باقی جسم پر پانی ڈالتے اور اس جگہ سے ہٹ کر اپنے پاؤں دھو لیتے تھے۔

(٢٥١٥٦) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ قَالَ حَدَّثَنَا قَتَادَةُ قَالَ حَدَّثَنِي خَمْسُ نِسْوَةٍ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْ نَبِيذِ الْجَرِّ

(۲۵۱۵۶) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے مٹکے کی نبیذ سے منع فرمایا ہے۔

(٢٥١٥٧) حَدَّثَنَا عَفَّانُ قَالَ حَدَّثَنَا وُهَيْبٌ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سُحِرَ لَهُ حَتَّى كَانَ يُخَيَّلُ إِلَيْهِ أَنَّهُ يَصْنَعُ الشَّيْءَ وَلَمْ يَصْنَعْ حَتَّى إِذَا كَانَ ذَاتَ يَوْمٍ رَأَيْتُهُ يَدْعُو فَقَالَ شَعَرْتُ أَنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ قَدْ أَفْتَانِي فِيمَا اسْتَفْتَيْتُهُ فِيهِ فَقَالَ أَتَانِي رَجُلَانِ فَقَعَدَ أَحَدُهُمَا عِنْدَ رَأْسِي وَالْآخَرُ عِنْدَ رِجْلِي فَقَالَ أَحَدُهُمَا مَا وَجَعُ الرَّجُلِ قَالَ الْآخَرُ مَطْبُوبٌ قَالَ مَنْ طَبَّهُ قَالَ لَبِيدُ بْنُ الْأَعْصَمِ قَالَ فِي مَاذَا قَالَ فِي مُشْطٍ وَمُشَاطَةٍ وَجُبٍّ أَوْ جُفِّ طَلْعَةٍ ذَكَرٍ قَالَ فَأَيْنَ هُوَ قَالَ فِي ذِي أَرْوَانَ قَالَ فَانْطَلَقَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَمَّا رَجَعَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَخْبَرَ عَائِشَةَ قَالَ وَكَأَنَّ نَخْلَهَا رُؤُوسُ الشَّيَاطِينِ وَكَأَنَّ مَاءَهَا نُقَاعَةُ الْحِنَّاءِ فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ فَأَخْرِجْهُ لِلنَّاسِ فَقَالَ أَمَّا اللَّهُ عَزَّ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

وَجَلَّ فَقَدْ شَفَانِي وَخَشِيتُ أَنْ أُثَوِّرَ عَلَى النَّاسِ مِنْهُ شَرًّا [راجع: ٢٤٧٤١].

(۲۵۱۵۷) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ بنو زریق کے ایک یہودی ''جس کا نام لبید بن اعصم تھا'' نے نبی علیہ السلام پر جادو کر دیا تھا' جس کے نتیجے میں نبی علیہ السلام یہ سمجھتے تھے کہ انہوں نے فلاں کام کر لیا ہے حالانکہ انہوں نے وہ کام نہیں کیا ہوتا تھا' ایک دن نبی علیہ السلام نے کافی دیر تک دعائیں کیں' پھر فرمایا عائشہ! میں نے اللہ سے جو کچھ پوچھا تھا' اس نے مجھے اس کے متعلق بتا دیا ہے' میرے پاس دو آدمی آئے' ان میں سے ایک میرے سرہانے کی جانب بیٹھا اور دوسرا پائنتی کی جانب' پھر سرہانے کی جانب بیٹھنے والے نے پائنتی کی جانب بیٹھنے والے سے یا علی العکس کہا کہ اس آدمی کی کیا بیماری ہے؟ دوسرے نے کہا کہ ان پر جادو کیا گیا ہے؟ اس نے پوچھا کہ یہ جادو کس نے کیا ہے؟ دوسرے نے بتایا لبید بن اعصم نے' اس نے پوچھا کہ کن چیزوں میں جادو کیا گیا ہے؟ دوسرے نے بتایا ایک کنگھی میں اور جو بال اس سے گرتے ہیں اور نر کھجور کے خوشۂ غلاف میں، اس نے پوچھا کہ اس وقت یہ چیزیں کہاں ہیں؟ دوسرے نے بتایا کہ ''اروان'' نامی کنوئیں ہیں۔

چنانچہ یہ خواب دیکھنے کے بعد نبی علیہ السلام اپنے کچھ صحابہ رضی اللہ عنہم کے ساتھ اس کنوئیں پر پہنچے اور واپس آ کر حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کو بتایا کہ اے عائشہ! اس کنوئیں کا پانی تو یوں لگ رہا تھا جیسے مہندی کا رنگ ہوتا ہے' اور اس کے قریب جو درخت تھے وہ شیطان کے سر معلوم ہو رہے تھے' میں نے عرض کیا یا رسول اللہ! آپ نے اسے آگ کیوں نہیں لگا دی؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا نہیں' اللہ نے مجھے عافیت دے دی ہے' اب میں لوگوں میں شر اور فتنہ پھیلانے کو اچھا نہیں سمجھتا' چنانچہ نبی علیہ السلام کے حکم پر ان سب چیزوں کو دفن کر دیا گیا۔

(۲۵۱۵۸) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ قَالَ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ زَيْدٍ عَنْ أُمِّ مُحَمَّدٍ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فِي رَجُلٍ طَلَّقَ امْرَأَتَهُ ثَلَاثًا ثُمَّ تَزَوَّجَهَا آخَرُ ثُمَّ طَلَّقَهَا مِنْ قَبْلِ أَنْ يَمَسَّهَا قَالَ لَا يَنْكِحُهَا الْأَوَّلُ حَتَّى تَذُوقَ مِنْ عُسَيْلَتِهِ وَيَذُوقَ مِنْ عُسَيْلَتِهَا

(۲۵۱۵۸) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام کی خدمت میں یہ سوال پیش کیا گیا کہ ایک آدمی نے اپنی بیوی کو طلاق دے دی، اس نے کسی دوسرے شخص سے نکاح کر لیا، اس شخص نے اس کے ساتھ خلوت تو کی لیکن مباشرت سے قبل ہی اسے طلاق دے دی تو کیا وہ اپنے پہلے شوہر کے لئے حلال ہو جائے گی؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا وہ پہلے شخص کے لئے اس وقت تک حلال نہیں ہوگی جب تک دوسرا شوہر اس کا شہد اور وہ اس کا شہد نہ چکھ لے۔

(۲۵۱۵۹) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ قَالَ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ سُئِلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ الْبِتْعِ وَالْبِتْعُ نَبِيذُ الْعَسَلِ وَكَانَ أَهْلُ الْيَمَنِ يَشْرَبُونَهُ فَقَالَ كُلُّ شَرَابٍ أَسْكَرَ فَهُوَ حَرَامٌ [راجع: ٢٤٥٨٣].

(۲۵۱۵۹) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ کسی شخص نے نبی علیہ السلام سے شہد کی نبیذ کے متعلق پوچھا'' جسے اہل یمن

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

پیتے تھے" تو نبی علیہ السلام نے فرمایا ہر وہ مشروب جو نشہ آور ہو وہ حرام ہے۔

(۲۵۱۶۰) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ أَبِي خَالِدٍ قَالَ سَمِعْتُ الشَّعْبِيَّ يُحَدِّثُ عَنْ مَسْرُوقٍ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّهَا قَالَتْ قَدْ خَيَّرَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نِسَائَهُ أَفَكَانَ طَلَاقًا [راجع: ۲٤٦٨٤]

(۲۵۱۶۰) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ہمیں اپنے پاس رہنے یا دنیا لینے کا اختیار دیا' ہم نے نبی علیہ السلام کو اختیار کر لیا تو نبی علیہ السلام نے اسے ہم پر کوئی طلاق شمار نہیں کیا۔

(۲۵۱۶۱) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ أَبِي خَالِدٍ عَنْ قَيْسِ بْنِ أَبِي حَازِمٍ أَنَّ عَائِشَةَ قَالَتْ لَمَّا أَتَتْ عَلَى الْحَوْأَبِ سَمِعَتْ نُبَاحَ الْكِلَابِ فَقَالَتْ مَا أَظُنُّنِي إِلَّا رَاجِعَةٌ إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَنَا أَيَّتُكُنَّ تَنْبَحُ عَلَيْهَا كِلَابُ الْحَوْأَبِ فَقَالَ لَهَا الزُّبَيْرُ تَرْجِعِينَ عَسَى اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ أَنْ يُصْلِحَ بِكِ بَيْنَ النَّاسِ [راجع: ۲٤٧٥٨].

(۲۵۱۶۱) قیس رحمۃ اللہ علیہ کہتے ہیں کہ جب حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا رات کے وقت بنو عامر کے چشموں کے قریب پہنچیں تو وہاں کتے بھونکنے لگے' حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے پوچھا یہ کون سا چشمہ ہے؟ لوگوں نے بتایا مقام حواب کا چشمہ' اس کا نام سنتے ہی انہوں نے فرمایا میرا خیال ہے کہ اب میں یہیں سے واپس جاؤں گی' ان کے کسی ہمراہی نے کہا کہ آپ چلتی رہیں' مسلمان آپ کو دیکھیں گے تو ہو سکتا ہے کہ اللہ ان کے درمیان صلح کروا دے' انہوں نے فرمایا کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام نے ان سے فرمایا تھا تم میں سے ایک عورت کی اس وقت کیا کیفیت ہوگی جس پر مقام حواب کے کتے بھونکیں گے۔

(۲۵۱۶۲) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَلِيِّ بْنِ زَيْدٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ أَنَّ أَبَا مُوسَى قَالَ لِعَائِشَةَ إِنِّي أُرِيدُ أَنْ أَسْأَلَكِ عَنْ شَيْءٍ وَأَنَا أَسْتَحْيِي مِنْكِ فَقَالَتْ سَلْ وَلَا تَسْتَحْيِ فَإِنَّمَا أَنَا أُمُّكَ فَسَأَلَهَا عَنْ الرَّجُلِ يَغْشَى وَلَا يُنْزِلُ فَقَالَتْ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا أَصَابَ الْخِتَانُ الْخِتَانَ فَقَدْ وَجَبَ الْغُسْلُ [راجع: ۲٤٧١٠].

(۲۵۱۶۲) ابوموسیٰ کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ میں نے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے عرض کیا کہ میں آپ سے ایک سوال پوچھنا چاہتا ہوں لیکن مجھے شرم آ رہی ہے، انہوں نے فرمایا شرماؤ نہیں، پوچھ لو، میں تمہاری ماں ہوں، چنانچہ انہوں نے اس آدمی کے متعلق پوچھا جو اپنی بیوی پر "چھا جائے" لیکن انزال نہ ہو، تو انہوں نے فرمایا کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا جب شرمگاہ' شرمگاہ سے مل جائے تو غسل واجب ہو جاتا ہے۔

(۲۵۱۶۳) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عِمْرَانَ يَعْنِي الْقُرَيْعِيَّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ شَمَّاسٍ أَنَّهُ سَمِعَ عَائِشَةَ تُحَدِّثُ تَقُولُ نَهَانَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ الْحَنْتَمِ وَهُوَ الْجَرُّ وَالدُّبَّاءِ وَالنَّقِيرِ وَعَنْ الْمُزَفَّتِ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۲۵۱۶۳) حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ہمیں نقیر، دباء، مزفت اور حنتم نامی برتنوں کو استعمال کرنے سے منع فرمایا ہے۔

(٢٥١٦٤) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ سَمِعْتُ خَالِدًا يُحَدِّثُ عَنْ أَبِي قِلَابَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ يَزِيدَ رَضِيعِ عَائِشَةَ عَنْ عَائِشَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ مَا مِنْ رَجُلٍ مُسْلِمٍ يُصَلِّي عَلَيْهِ أُمَّةٌ مِنَ النَّاسِ كُلُّهُمْ يَشْفَعُ لَهُ إِلَّا شُفِّعُوا فِيهِ [راجع: ٢٤٥٣٩].

(۲۵۱۶۴) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ جس مسلمان میت پر سو کے قریب مسلمانوں کی ایک جماعت نماز جنازہ پڑھ لے اور اس کے حق میں سفارش کر دے، اس کے حق میں ان لوگوں کی سفارش قبول کر لی جاتی ہے۔

(٢٥١٦٥) حَدَّثَنَا أَبُو سَعِيدٍ مَوْلَى بَنِي هَاشِمٍ قَالَ حَدَّثَنَا حُصَيْنُ بْنُ نَافِعٍ الْمَازِنِيُّ قَالَ أَبِي حُصَيْنٌ هَذَا صَالِحُ الْحَدِيثِ قَالَ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ عَنْ سَعْدِ بْنِ هِشَامٍ أَنَّهُ دَخَلَ عَلَى أُمِّ الْمُؤْمِنِينَ عَائِشَةَ فَسَأَلَهَا عَنْ صَلَاةِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَتْ كَانَ يُصَلِّي مِنَ اللَّيْلِ ثَمَانِيَ رَكَعَاتٍ وَيُوتِرُ بِالتَّاسِعَةِ وَيُصَلِّي رَكْعَتَيْنِ وَهُوَ جَالِسٌ وَذَكَرَتْ الْوُضُوءَ أَنَّهُ كَانَ يَقُومُ إِلَى صَلَاتِهِ فَيَأْمُرُ بِطَهُورِهِ وَسِوَاكِهِ فَلَمَّا بَدَّنَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَّى سِتَّ رَكَعَاتٍ وَأَوْتَرَ بِالسَّابِعَةِ وَصَلَّى رَكْعَتَيْنِ وَهُوَ جَالِسٌ قَالَتْ فَلَمْ يَزَلْ عَلَى ذَلِكَ حَتَّى قُبِضَ قُلْتُ إِنِّي أُرِيدُ أَنْ أَسْأَلَكِ عَنِ التَّبَتُّلِ فَمَا تَرَيْنَ فِيهِ قَالَتْ فَلَا تَفْعَلْ أَمَا سَمِعْتَ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ يَقُولُ وَلَقَدْ أَرْسَلْنَا رُسُلًا مِنْ قَبْلِكَ وَجَعَلْنَا لَهُمْ أَزْوَاجًا وَذُرِّيَّةً فَلَا تَبَتَّلْ فَخَرَجَ وَقَدْ فَقُهَ فَقَدِمَ الْبَصْرَةَ فَلَمْ يَلْبَثْ إِلَّا يَسِيرًا حَتَّى خَرَجَ إِلَى أَرْضِ مُكْرَانَ فَقُتِلَ هُنَاكَ عَلَى أَفْضَلِ عَمَلِهِ [راجع: ٢٤٧٧٣].

(۲۵۱۶۵) ایک مرتبہ سعد بن ہشام ام المومنین حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کی خدمت میں حاضر ہوئے اور ان سے نبی علیہ السلام کی نماز کے متعلق پوچھا، انہوں نے فرمایا کہ نبی علیہ السلام رات کو آٹھ رکعتیں پڑھتے تھے اور نویں رکعت پر وتر بناتے تھے، اور بیٹھ کر دو رکعتیں پڑھتے تھے، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے وضو کا بھی ذکر کرتے ہوئے فرمایا کہ نبی علیہ السلام نماز کے لئے بیدار ہوتے تو وضو کا پانی اور مسواک لانے کا حکم دیتے، جب نبی علیہ السلام کا جسم مبارک بھر گیا تو نبی علیہ السلام چھ رکعتیں پڑھتے اور ساتویں پر وتر بنا لیتے تھے اور بیٹھ کر دو رکعتیں پڑھ لیتے، اور وصال تک اسی طرح کرتے رہے، میں نے عرض کیا کہ میں آپ سے گوشہ نشینی کے بارے میں پوچھنا چاہتا ہوں کہ آپ کی اس میں کیا رائے ہے؟ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا ایسا نہ کرنا، کیا تم نے اللہ تعالیٰ کو یہ فرماتے ہوئے نہیں سنا "ہم نے آپ سے پہلے بھی رسول بھیجے اور ان کی بیویاں اور اولاد بنائی تھی" لہٰذا تم گوشہ نشین نہ ہونا، چنانچہ وہ وہاں سے نکل کر بصرہ پہنچے اور کچھ ہی عرصے بعد "مکران" کی طرف نکل پڑے اور وہیں بہترین اعمال کے ساتھ شہید ہو گئے۔

(٢٥١٦٦) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَ حَدَّثَنَا سَعِيدٌ عَنْ أَبِي مَعْشَرٍ عَنِ النَّخَعِيِّ عَنِ الْأَسْوَدِ ابْنِ يَزِيدَ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّهَا قَالَتْ كُنْتُ أَفْرُكُهُ مِنْ ثَوْبِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِيَدِي فَإِذَا رَأَيْتُهُ فَاغْسِلْهُ فَإِنْ خَفِيَ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

عَلَيْكَ فَارْشُشْهُ [راجع: ٢٤٥٦٥].

(۲۵۱۶۶) حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ میں نبی علیہ السلام کے کپڑوں سے آب حیات کو کھرچ دیا کرتی تھی' اس لئے جب تم اسے دیکھا کرو تو کپڑے کو دھولیا کرو ورنہ پانی چھڑک دیا کرو۔

(٢٥١٦٧) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَ سُئِلَ عَنْ الْمَرْأَةِ تَقْضِي الصَّلَاةَ أَيَّامَ مَحِيضِهَا قَالَ حَدَّثَنَا سَعِيدٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ مُعَاذَةَ أَنَّ امْرَأَةً سَأَلَتْ عَنْ ذَلِكَ عَائِشَةَ فَقَالَتْ أَحَرُورِيَّةٌ أَنْتِ لَقَدْ كُنَّا نَحِيضُ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلَا نَقْضِي شَيْئًا مِنْ الصَّلَاةِ [انظر: ٢٤٥٣٧].

(۲۵۱۶۷) معاذہ رحمۃ اللہ علیہا کہتی ہیں کہ ایک عورت نے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے پوچھا کہ کیا حائضہ عورت نمازوں کی قضاء کرے گی؟ انہوں نے فرمایا کیا تو خارجی ہوگئی ہے؟ نبی علیہ السلام کے زمانے میں جب ہمارے ''ایام'' آتے تھے تو ہم قضاء کرتے تھے اور نہ ہی ہمیں قضاء کا حکم دیا جاتا تھا۔

(٢٥١٦٨) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ سَمِعْتُ قَتَادَةَ يُحَدِّثُ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ عَائِشَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ خَمْسٌ فَوَاسِقُ يُقْتَلْنَ فِي الْحِلِّ وَالْحَرَمِ الْحَيَّةُ وَالْغُرَابُ الْأَبْقَعُ وَالْفَأْرَةُ وَالْكَلْبُ الْعَقُورُ وَالْحِدَأَةُ [صححه مسلم (١١٩٨)، وابن خزيمة (٢٦٦٩)]. [انظر: ٢٦١٩٧، ٢٦١٩٨].

(۲۵۱۶۸) حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا پانچ چیزیں ''فواسق'' میں سے ہیں جنہیں حرم میں قتل کیا جا سکتا ہے' بچھو' چوہا' چیل' باؤلا کتا اور کوا۔

(٢٥١٦٩) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ سَعْدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ عَنْ نَافِعٍ عَنِ امْرَأَةِ ابْنِ عُمَرَ عَنْ عَائِشَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ فِي الَّذِي يَشْرَبُ فِي إِنَاءِ فِضَّةٍ كَأَنَّمَا يُجَرْجِرُ فِي بَطْنِهِ نَارًا [قال البوصيري: هذا اسناد صحيح. قال الألباني صحيح (ابن ماجة: ٣٤١٥). قال شعيب: صحيح من حديث ام سلمة].

(۲۵۱۶۹) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا جو شخص چاندی کے برتن میں کوئی چیز پیتا ہے' گویا وہ اپنے پیٹ میں جہنم کی آگ بھرتا ہے۔

(٢٥١٧٠) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ سَعْدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ عَنْ نَافِعٍ عَنْ إِنْسَانٍ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّهَا قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ لِلْقَبْرِ ضَغْطَةً لَوْ كَانَ أَحَدٌ نَاجِيًا مِنْهَا نَجَا سَعْدُ بْنُ مُعَاذٍ [راجع: ٢٤٧٨٧].

(۲۵۱۷۰) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا قبر کو ایک مرتبہ بھینچا جاتا ہے' اگر کوئی شخص اس عمل سے بچ سکتا تو وہ سعد بن معاذ ہوتے۔

(٢٥١٧١) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ وَحَجَّاجٌ قَالَ أَخْبَرَنَا شُعْبَةُ عَنْ سَعْدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ قَالَ سَمِعْتُ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

عُرْوَةَ يُحَدِّثُ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ لَقَدْ رَأَيْتُنِي بَيْنَ يَدَيْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَيْنَهُ وَبَيْنَ الْقِبْلَةِ وَهُوَ يُصَلِّي قَالَ سَعْدٌ وَأَحْسِبُهُ قَالَ وَهِيَ حَائِضٌ قَالَ حَجَّاجٌ قَالَ شُعْبَةُ سَعْدٌ الَّذِي يَشُكُّ [راجع: ٢٤٥٨٩]

(۲۵۱۷۱) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ بعض اوقات نبی صلی اللہ علیہ وسلم رات کو نماز پڑھتے تو میں ان کے اور قبلے کے درمیان جنازے کی طرح لیٹی ہوتی تھی۔

(۲۵۱۷۲) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ قَالَ سَمِعْتُ عَبْدَ الرَّحْمَنِ بْنَ يَزِيدَ يُحَدِّثُ عَنْ الْأَسْوَدِ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّهَا قَالَتْ مَا شَبِعَ آلُ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ خُبْزِ شَعِيرٍ يَوْمَيْنِ مُتَتَابِعَيْنِ حَتَّى قُبِضَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ [راجع: ٢٤٦٥٢].

(۲۵۱۷۲) حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے اہلِ خانہ نے کبھی مسلسل دو دن تک پیٹ بھر کر گندم کی روٹی نہیں کھائی، حتیٰ کہ دنیا سے رخصت ہو گئے۔

(۲۵۱۷۳) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَوْفٌ عَنْ أَوْفَى بْنِ دَلْهَمٍ عَنْ مُعَاذَةَ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَنَالُ شَيْئًا مِنْ وُجُوهِنَا وَهُوَ صَائِمٌ [انظر: ٢٦٥٨٤].

(۲۵۱۷۳) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ بعض اوقات نبی علیہ السلام روزے کی حالت میں بھی ہمیں بوسہ دے دیا کرتے تھے۔

(۲۵۱۷۴) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا سَعِيدٌ إِمْلَاءً عَنْ قَتَادَةَ عَنْ زُرَارَةَ بْنِ أَوْفَى عَنْ سَعْدِ بْنِ هِشَامٍ عَنْ عَائِشَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ الْمَاهِرُ بِالْقُرْآنِ مَعَ السَّفَرَةِ الْكِرَامِ الْبَرَرَةِ وَهَذَا الَّذِي يَقْرَؤُهُ وَهُوَ عَلَيْهِ شَاقٌّ يَتَتَعْتَعُ فِيهِ لَهُ أَجْرَانِ اثْنَانِ [راجع: ٢٤٧١٥].

(۲۵۱۷۴) حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا جو شخص قرآن کریم مہارت کے ساتھ پڑھتا ہے، وہ نیک اور معزز فرشتوں کے ساتھ ہوگا اور جو شخص مشقت برداشت کر کے تلاوت کرے اسے دہرا اجر ملے گا۔

(۲۵۱۷۵) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي عَدِيٍّ عَنْ حُمَيْدٍ عَنْ بَكْرٍ قَالَ قَالَتْ عَائِشَةُ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُقَبِّلُ وَهُوَ صَائِمٌ وَأَيُّكُمْ أَمْلَكُ لِإِرْبِهِ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

(۲۵۱۷۵) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ باوجودیکہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم اپنی خواہش پر تم سے زیادہ قابو رکھتے تھے لیکن نبی صلی اللہ علیہ وسلم بھی بوسہ دیدیا کرتے تھے۔

(۲۵۱۷۶) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي عَدِيٍّ عَنْ حُمَيْدٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ شَقِيقٍ قَالَ سَأَلْتُ أُمَّ الْمُؤْمِنِينَ عَنْ صَلَاةِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ اللَّيْلِ فَقَالَتْ كَانَ يُصَلِّي لَيْلًا طَوِيلًا قَائِمًا وَلَيْلًا طَوِيلًا قَاعِدًا فَإِذَا قَرَأَ قَائِمًا رَكَعَ قَائِمًا وَإِذَا قَرَأَ قَاعِدًا رَكَعَ قَاعِدًا [راجع: ٢٤٥٢٠].

(۲۵۱۷۶) عبداللہ بن شقیق رحمۃ اللہ علیہ کہتے ہیں کہ میں نے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے رات کے وقت نبی علیہ السلام کی نفل نمازوں کے متعلق

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

دریافت کیا تو انہوں نے فرمایا کہ رات کی نماز میں نبی علیہ السلام طویل قیام فرماتے اور کافی دیر تک بیٹھتے، نبی علیہ السلام کھڑے ہو کر بھی تلاوت اور رکوع و سجود فرماتے تھے۔

(۲۵۱۷۷) حَدَّثَنَا حَسَنُ بْنُ مُوسَى حَدَّثَنَا شَيْبَانُ عَنْ يَحْيَى عَنْ أَبِي حَفْصَةَ مَوْلَى عَائِشَةَ أَنَّ عَائِشَةَ أَخْبَرَتْهُ أَنَّهُ لَمَّا كَسَفَتِ الشَّمْسُ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَتَوَضَّأَ وَأَمَرَ فَنُودِيَ إِنَّ الصَّلَاةَ جَامِعَةٌ فَقَامَ فَأَطَالَ الْقِيَامَ فِي صَلَاتِهِ قَالَتْ فَأَحْسِبُهُ قَرَأَ سُورَةَ الْبَقَرَةِ ثُمَّ رَكَعَ فَأَطَالَ الرُّكُوعَ ثُمَّ قَالَ سَمِعَ اللَّهُ لِمَنْ حَمِدَهُ ثُمَّ قَامَ مِثْلَ مَا قَامَ وَلَمْ يَسْجُدْ ثُمَّ رَكَعَ فَسَجَدَ ثُمَّ قَامَ فَصَنَعَ مِثْلَ مَا صَنَعَ ثُمَّ رَكَعَ رَكْعَتَيْنِ فِي سَجْدَةٍ ثُمَّ جَلَسَ وَجُلِّيَ عَنْ الشَّمْسِ [قال الألباني: صحيح بما قبله (النسائي: ۳/۱۳۷). قال شعيب: صحيح اسناده ضعيف]. [انظر: ۲۵۷۶۲].

(۲۵۱۷۷) حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام کے دور باسعادت میں جب سورج گرہن ہوا، تو نبی علیہ السلام نے وضو کا حکم دیا، نماز کا اعلان کر دیا گیا کہ نماز تیار ہے، پھر کھڑے ہو گئے اور نماز میں طویل قیام فرمایا اور غالباً اس میں سورۂ بقرہ کی تلاوت فرمائی، پھر ایک طویل رکوع کیا، پھر "سمع الله لمن حمده" کہہ کر پہلے کی طرح کافی دیر کھڑے رہے اور سجدے میں نہیں گئے بلکہ دوبارہ رکوع کیا، پھر سجدے میں گئے اور دوسری رکعت میں کھڑے ہو کر بھی اس طرح کیا کہ ہر رکعت میں دو رکوع کئے، پھر التحیات میں بیٹھ گئے اور اس دوران سورج گرہن ختم ہو گیا۔

(۲۵۱۷۸) حَدَّثَنَا حَسَنٌ قَالَ حَدَّثَنَا شَيْبَانُ عَنْ الْأَشْعَثِ قَالَ حَدَّثَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مَعْقِلٍ الْمُحَارِبِيُّ قَالَ سَمِعْتُ عَائِشَةَ تَقُولُ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يُنْتَبَذَ فِي الدُّبَّاءِ وَالْحَنْتَمِ وَالْمُزَفَّتِ [راجع: ۲۵۰۱۲]

(۲۵۱۷۸) حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے مزفت، دباء اور حنتم نامی برتنوں کو استعمال کرنے سے منع فرمایا ہے۔

(۲۵۱۷۹) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدٍ قَالَ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ عَنْ الْقَاسِمِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ طَيَّبْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِإِحْرَامِهِ حِينَ أَحْرَمَ وَلِحِلِّهِ حِينَ أَحَلَّ بِمِنًى قَبْلَ أَنْ يُفِيضَ [راجع: ۲٤٦۱۲].

(۲۵۱۷۹) حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ میں نے اپنے ان دونوں ہاتھوں سے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے احرام پر خوشبو لگائی ہے جبکہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم احرام باندھتے تھے، اور طواف زیارت سے قبل حلال ہونے کے بعد بھی خوشبو لگائی ہے۔

(۲۵۱۸۰) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدٍ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْقَاسِمِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّهَا قَالَتْ وَدِدْتُ أَنِّي كُنْتُ اسْتَأْذَنْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَمَا اسْتَأْذَنَتْهُ سَوْدَةُ فَأُصَلِّي الصُّبْحَ بِمِنًى وَأُوَافِي قَبْلَ أَنْ يَجِيءَ النَّاسُ فَقَالُوا لِعَائِشَةَ وَاسْتَأْذَنَتْهُ سَوْدَةُ قَالَتْ إِنَّهَا كَانَتْ امْرَأَةً ثَقِيلَةً ثَبِطَةً فَأَذِنَ لَهَا

[راجع: ۲٤٥۱٦].

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۲۵۱۸۰) حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ کاش! میں بھی حضرت سودہ رضی اللہ عنہا کی طرح نبی علیہ السلام سے اجازت لے لیتی اور فجر کی نماز منیٰ میں جا کر پڑھ لیتی اور لوگوں کے آنے سے پہلے اپنے کام پورے کر لیتی، لوگوں نے پوچھا کیا حضرت سودہ رضی اللہ عنہا نے اس کی اجازت لے رکھی تھی؟ انہوں نے فرمایا نبی علیہ السلام نے حضرت سودہ بنت زمعہ رضی اللہ عنہا کو قبل از فجر ہی مزدلفہ سے واپس جانے کی اجازت اس لئے دی تھی کہ وہ کمزور عورت تھیں۔

(۲۵۱۸۱) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدٍ قَالَ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ عَنْ الْقَاسِمِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ صَفِيَّةَ حَاضَتْ بِمِنًى وَقَدْ أَفَاضَتْ فَقَالَتْ عَائِشَةُ يَا رَسُولَ اللَّهِ مَا أُرَى صَفِيَّةَ إِلَّا حَابِسَتَنَا قَالَ لِمَ قُلْتُ حَاضَتْ قَالَ أَوَلَمْ تَكُنْ قَدْ أَفَاضَتْ قُلْتُ قَالَ أَظُنُّهُ قَالَتْ بَلَى شَكَّ مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدٍ قَالَ فَلَا حَبْسَ عَلَيْكِ فَارْتَحِلِي [راجع: ٢٤٦١٤]

(۲۵۱۸۱) حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ طواف زیارت کے بعد حضرت صفیہ رضی اللہ عنہا کو ایام آنا شروع ہو گئے، نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے اس بات کا ذکر ہوا تو نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کیا یہ ہمیں روک دے گی؟ میں نے عرض کیا انہیں طواف زیارت کے بعد "ایام" آنے لگے ہیں، نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا پھر تو اسے کوچ کرنا چاہیے یا یہ فرمایا کہ پھر نہیں۔

(۲۵۱۸۲) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ قَالَ أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ عَنْ طَلْحَةَ بْنِ يَحْيَى عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُتْبَةَ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُصَلِّي وَعَلَيْهِ مِرْطٌ مِنْ هَذِهِ الْمُرَحَّلَاتِ وَكَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي وَعَلَيْهِ بَعْضُهُ وَعَلَيَّ بَعْضُهُ وَالْمِرْطُ مِنْ أَكْسِيَةٍ سُودٍ [راجع: ٢٤٨٨٦].

(۲۵۱۸۲) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ بعض اوقات نبی علیہ السلام رات کو بیدار ہو کر نماز پڑھتے تو لحاف کا ایک کونا نبی علیہ السلام کے اوپر ہوتا اور دوسرا کونا عائشہ پر ہوتا اور نبی علیہ السلام نماز پڑھتے رہتے۔

(۲۵۱۸۳) حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ الْخَفَّافُ قَالَ أَخْبَرَنَا سُلَيْمَانُ التَّيْمِيُّ قَالَ حَدَّثَتْنِي أُمَيْنَةُ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّهَا سُئِلَتْ عَنْ نَبِيذِ الْجَرِّ فَقَالَتْ تَعْجِزُ إِحْدَاكُنَّ أَنْ تَتَّخِذَ مِنْ أُضْحِيَّتِهَا سِقَاءً ثُمَّ قَالَتْ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَوْ مَنَعَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ نَبِيذِ الْجَرِّ وَكَذَا وَكَذَا نَسِيَهُ سُلَيْمَانُ [قال الألباني: (ابن ماجة: ٣٤٠٧). قال شعيب: مرفوعه صحيح وهذا اسناد ضعيف].

(۲۵۱۸۳) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے کسی شخص نے مٹکی کی نبیذ کے متعلق سوال پوچھا تو انہوں نے فرمایا کیا تم عورتیں اس بات سے بھی عاجز ہو کہ اپنی قربانی کے جانور کی کھال کا کوئی مشکیزہ ہی بنا لو پھر فرمایا کہ نبی علیہ السلام نے مٹکے کی نبیذ اور فلاں فلاں چیز سے منع فرمایا ہے۔ "فلاں فلاں چیز" کی وضاحت سلیمان بھول گئے۔

(۲۵۱۸۴) حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ الْخَفَّافُ قَالَ أَخْبَرَنَا خَالِدٌ عَنْ أَبِي قِلَابَةَ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ أَكْمَلَ الْمُؤْمِنِينَ إِيمَانًا أَحْسَنُهُمْ خُلُقًا وَأَلْطَفُهُمْ بِأَهْلِهِ [راجع: ٢٤٧٠٨].

(۲۵۱۸۴) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا کامل ترین ایمان والا وہ آدمی ہوتا ہے جس کے اخلاق سب

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

سے زیادہ عمدہ ہوں اور وہ اپنے اہل خانہ کے ساتھ سب سے زیادہ مہربان ہو۔

(۲۵۱۸۵) حَدَّثَنَا حَسَنٌ قَالَ حَدَّثَنَا شَيْبَانُ عَنْ يَحْيَى عَنْ سَالِمٍ مَوْلَى دَوْسٍ أَنَّهُ سَمِعَ عَائِشَةَ تَقُولُ لِعَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي بَكْرٍ أَسْبِغْ الْوُضُوءَ فَإِنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ وَيْلٌ لِلْأَعْقَابِ مِنْ النَّارِ [راجع: ۲۵۰۲۱].

(۲۵۱۸۵) سالم رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ حضرت عبدالرحمن رضی اللہ عنہ نے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کے یہاں وضو کیا تو انہوں نے فرمایا عبدالرحمن! اچھی طرح اور مکمل وضو کرو، کیونکہ میں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ ایڑیوں کیلئے جہنم کی آگ سے ہلاکت ہے۔

(۲۵۱۸۶) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي بُكَيْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا الْقَاسِمُ بْنُ الْفَضْلِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَلِيٍّ أَبِي جَعْفَرٍ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّهَا كَانَتْ تَدَّانُ فَقِيلَ لَهَا مَا لَكِ وَلِلدَّيْنِ فَقَالَتْ إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَا مِنْ عَبْدٍ كَانَتْ لَهُ نِيَّةٌ فِي أَدَاءِ دَيْنِهِ إِلَّا كَانَ لَهُ مِنْ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ عَوْنٌ فَأَنَا أَلْتَمِسُ ذَلِكَ الْعَوْنَ [راجع: ۲٤٩٤٣].

(۲۵۱۸۶) محمد بن علی کہتے ہیں کہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا لوگوں سے قرض لیتی رہتی تھیں، کسی نے ان سے پوچھا کہ آپ قرض کیوں لیتی ہیں؟ انہوں نے فرمایا کہ میں نے نبی علیہ السلام کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے جس شخص کی نیت قرض ادا کرنے کی ہو تو اللہ تعالیٰ کی مدد اس کے شامل حال رہتی ہے، میں وہی مدد حاصل کرنا چاہتی ہوں۔

(۲۵۱۸۷) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا وَائِلٍ يُحَدِّثُ عَائِشَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا تَصَدَّقَتْ الْمَرْأَةُ مِنْ بَيْتِ زَوْجِهَا كَانَ لَهَا بِهِ أَجْرٌ وَلِلزَّوْجِ مِثْلُ ذَلِكَ وَلِلْخَازِنِ مِثْلُ ذَلِكَ وَلَا يَنْقُصُ كُلُّ وَاحِدٍ مِنْهُمَا مِنْ أَجْرِ صَاحِبِهِ شَيْئًا لِلزَّوْجِ بِمَا اكْتَسَبَ وَلَهَا بِمَا أَنْفَقَتْ

[وقد حسنه الترمذی. قال الألبانی: صحيح (الترمذی: ٦٧١، النسائی: ٥/٦٥)].

(۲۵۱۸۷) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا اگر کوئی عورت اپنے شوہر کے گھر میں سے کوئی چیز خرچ کرتی ہے اور فساد کی نیت نہیں رکھتی تو اس عورت کو بھی اس کا ثواب ملے گا اور اس کے شوہر کو بھی اس کی کمائی کا ثواب ملے گا، عورت کو خرچ کرنے کا ثواب ملے گا اور خزانچی کو بھی اتنا ہی ثواب ملے گا۔

(۲۵۱۸۸) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ الْحَكَمِ عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِيهِ أَنَّهُ قَالَ دَخَلْتُ عَلَى عَائِشَةَ فَقَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصْبِحُ جُنُبًا ثُمَّ يَغْتَسِلُ ثُمَّ يَغْدُو إِلَى الْمَسْجِدِ وَرَأْسُهُ يَقْطُرُ ثُمَّ يَصُومُ ذَلِكَ الْيَوْمَ فَأَخْبَرْتُ مَرْوَانَ بْنَ الْحَكَمِ بِقَوْلِهَا فَقَالَ لِي أَخْبِرْ أَبَا هُرَيْرَةَ بِقَوْلِ عَائِشَةَ فَقُلْتُ إِنَّهُ لِي صَدِيقٌ فَأُحِبُّ أَنْ تُعْفِيَنِي فَقَالَ عَزَمْتُ عَلَيْكَ لَمَا انْطَلَقْتَ إِلَيْهِ فَانْطَلَقْتُ أَنَا وَهُوَ إِلَى أَبِي هُرَيْرَةَ فَأَخْبَرْتُهُ بِقَوْلِهَا فَقَالَ عَائِشَةُ إِذَنْ أَعْلَمُ بِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ [اخرجه النسائی

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

فی الکبری (۲۹۸۳). قال شعیب: صحیح]. [راجع: ۲۴۹۳۳].

(۲۵۱۸۸) عبدالرحمن کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ میں حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کی خدمت میں حاضر ہوا تو انہوں نے حدیث بیان کرتے ہوئے فرمایا کہ نبی علیہ السلام بعض اوقات صبح کے وقت جنبی ہوتے تو غسل فرماتے اور مسجد کی طرف چل پڑتے، اس وقت نبی علیہ السلام کے سر مبارک سے پانی کے قطرات ٹپک رہے ہوتے تھے، اور نبی علیہ السلام اس دن کے روزے کی نیت فرما لیتے تھے، میں نے مروان بن حکم کو یہ حدیث سنائی تو اس نے مجھ سے کہا کہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کی یہ حدیث حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کو سنا کر آؤ، میں نے اس سے کہا کہ وہ میرے دوست ہیں، آپ مجھے اس سے معاف ہی رکھیں تو بہتر ہے، اس نے کہا کہ میں تمہیں قسم دیتا ہوں کہ تم ان کے پاس ضرور جاؤ، چنانچہ میں اور مروان حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کی طرف روانہ ہو گئے اور انہیں یہ حدیث سنائی تو انہوں نے فرمایا کہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نبی علیہ السلام کے متعلق زیادہ جانتی ہیں۔

(۲۵۱۸۹) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ أَبَا بَكْرٍ دَخَلَ عَلَيْهَا وَرَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عِنْدَهَا يَوْمَ فِطْرٍ أَوْ أَضْحًى وَعِنْدَهَا جَارِيَتَانِ تَضْرِبَانِ بِدُفَّيْنِ فَانْتَهَرَهُمَا أَبُو بَكْرٍ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَعْنَا يَا أَبَا بَكْرٍ إِنَّ لِكُلِّ قَوْمٍ عِيدًا وَإِنَّ عِيدَنَا هَذَا الْيَوْمُ [صححه البخاری (۳۹۳۱)، ومسلم (۸۹۲)، وابن حبان (۵۸۶۸ و ۵۸۶۹ و ۵۸۷۱ و ۵۸۷۷)].

(۲۵۱۸۹) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ عید کے دن حضرت صدیق اکبر رضی اللہ عنہ ان کے ہاں آئے تو وہاں دو بچیاں دف بجا رہی تھیں، حضرت صدیق اکبر رضی اللہ عنہ نے انہیں ڈانٹا تو نبی علیہ السلام نے ان سے فرمایا انہیں چھوڑ دو، کہ ہر قوم کی ایک عید ہوتی ہے اور آج ہماری عید ہے۔

(۲۵۱۹۰) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ كَانَ مُعْتَكِفًا فِي الْمَسْجِدِ فَتَجِيءُ عَائِشَةُ فَيُخْرِجُ رَأْسَهُ فَتُرَجِّلُهُ وَهِيَ حَائِضٌ [راجع: ۲۴۵۴۲]

(۲۵۱۹۰) حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام معتکف ہوتے اور مسجد سے اپنا سر باہر نکال دیتے، میں اسے کنگھی کر دیتی حالانکہ میں ایام سے ہوتی تھی۔

(۲۵۱۹۱) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ حُصَيْنٍ عَنْ هِلَالِ بْنِ يَسَافٍ عَنْ فَرْوَةَ بْنِ نَوْفَلٍ قَالَ قُلْتُ لِعَائِشَةَ أَخْبِرِينِي بِدُعَاءٍ كَانَ يَدْعُو بِهِ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَتْ كَانَ يُكْثِرُ أَنْ يَقُولَ اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنْ شَرِّ مَا عَمِلْتُ وَمِنْ شَرِّ مَا لَمْ أَعْمَلْ [صححه مسلم (۲۷۱۶)، وابن حبان (۱۰۳۱ و ۱۰۳۲)].

[راجع: ۲۴۵۳۴].

(۲۵۱۹۱) فروہ بن نوفل کہتے ہیں کہ میں نے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے نبی علیہ السلام کی دعا کے متعلق پوچھا تو انہوں نے فرمایا کہ نبی علیہ السلام کثرت سے یہ دعا فرماتے تھے، اے اللہ! میں ان چیزوں کے شر سے آپ کی پناہ میں آتا ہوں جو میں نے کی ہیں یا نہیں کی ہیں۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۲۵۱۹۲) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ أَبِي الضُّحَى عَنْ مَسْرُوقٍ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُكْثِرُ أَنْ يَقُولَ فِي رُكُوعِهِ وَسُجُودِهِ سُبْحَانَكَ اللَّهُمَّ رَبَّنَا وَبِحَمْدِكَ اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِي [راجع: ٢٤٦٦٤].

(۲۵۱۹۲) حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ اپنے رکوع و سجود میں بکثرت، سُبْحَانَكَ اللَّهُمَّ رَبَّنَا وَبِحَمْدِكَ اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِي کہتے تھے۔

(۲۵۱۹۳) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْأَنْصَارِيِّ قَالَ قَالَتْ لِي عَمْرَةُ أَعْطِنِي قِطْعَةً مِنْ أَرْضِكَ أُدْفَنُ فِيهَا فَإِنِّي سَمِعْتُ عَائِشَةَ تَقُولُ كَسْرُ عَظْمِ الْمَيِّتِ مِثْلُ كَسْرِ عَظْمِ الْحَيِّ قَالَ مُحَمَّدٌ وَكَانَ مَوْلًى مِنْ أَهْلِ الْمَدِينَةِ يُحَدِّثُهُ عَنْ عَائِشَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ [انظر: ٢٤٨١٢]

(۲۵۱۹۳) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا کسی فوت شدہ مسلمان کی ہڈی توڑنا ایسے ہی ہے جیسے کسی زندہ آدمی کی ہڈی توڑنا۔

(۲۵۱۹۴) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ عَمَّتِهِ عَمْرَةَ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّهَا قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا طَلَعَ الْفَجْرُ صَلَّى رَكْعَتَيْنِ أَوْ لَمْ يُصَلِّ إِلَّا رَكْعَتَيْنِ أَقُولُ يَقْرَأُ فِيهِمَا بِفَاتِحَةِ الْكِتَابِ [راجع: ٢٤٦٢٦].

(۲۵۱۹۴) حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ (فجر کی سنتیں) اتنی مختصر پڑھتے تھے کہ میں کہتی "نبی ﷺ نے سورۂ فاتحہ بھی پڑھی ہے یا نہیں۔"

(۲۵۱۹۵) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ بُدَيْلٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ شَقِيقٍ قَالَ كُنْتُ شَاكِيًا بِفَارِسَ فَكُنْتُ أُصَلِّي قَاعِدًا فَسَأَلْتُ عَنْ ذَلِكَ عَائِشَةَ فَقَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي لَيْلًا طَوِيلًا قَائِمًا وَلَيْلًا طَوِيلًا قَاعِدًا فَإِذَا قَرَأَ قَائِمًا رَكَعَ أَوْ خَشَعَ قَائِمًا وَإِذَا قَرَأَ قَاعِدًا رَكَعَ قَاعِدًا [راجع: ٢٤٥٢٠]

(۲۵۱۹۵) عبداللہ بن شقیق رحمۃ اللہ علیہ کہتے ہیں کہ میں نے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے رات کے وقت نبی علیہ السلام کی نفل نمازوں کے متعلق دریافت کیا تو انہوں نے فرمایا کہ رات کی نماز میں نبی علیہ السلام طویل قیام فرماتے اور کافی دیر تک بیٹھتے' نبی علیہ السلام کھڑے ہو کر بھی تلاوت اور رکوع و سجود فرماتے تھے۔

(۲۵۱۹۶) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ أَبِي التَّيَّاحِ قَالَ سَمِعْتُ سُلَيْمَانَ بْنَ مَرْثَدٍ أَوْ مَزْيَدٍ يُحَدِّثُ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّهَا قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي مِنَ اللَّيْلِ تِسْعَ رَكَعَاتٍ

(۲۵۱۹۶) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام رات کے وقت نو رکعتیں پڑھتے تھے۔

(۲۵۱۹۷) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ سُلَيْمَانَ قَالَ سَمِعْتُ خَيْثَمَةَ يُحَدِّثُ عَنْ أَبِي عَطِيَّةَ عَنْ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

عَائِشَةَ أَنَّهَا قَالَتْ إِنِّي لَأَعْلَمُ كَيْفَ كَانَتْ تَلْبِيَةُ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثُمَّ سَمِعْتُهَا بَعْدَ ذَلِكَ لَبَّتْ لَبَّيْكَ اللَّهُمَّ لَبَّيْكَ لَبَّيْكَ لَا شَرِيكَ لَكَ لَبَّيْكَ إِنَّ الْحَمْدَ وَالنِّعْمَةَ لَكَ [راجع: ٢٤٥٤١].

(۲۵۱۹۷) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ میں سب سے زیادہ جانتی ہوں کہ نبی علیہ السلام کس طرح تلبیہ کہتے تھے' پھر انہوں نے تلبیہ کے یہ الفاظ دہرائے لَبَّيْكَ اللَّهُمَّ لَبَّيْكَ لَبَّيْكَ لَا شَرِيكَ لَكَ لَبَّيْكَ إِنَّ الْحَمْدَ وَالنِّعْمَةَ لَكَ

(٢٥١٩٨) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ سُلَيْمَانَ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا الضُّحَى يُحَدِّثُ عَنْ مَسْرُوقٍ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّهَا قَالَتْ مِنْ كُلِّ اللَّيْلِ قَدْ أَوْتَرَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاسْتَقَرَّ وِتْرُهُ إِلَى السَّحَرِ [راجع: ٢٤٦٩٢].

(۲۵۱۹۸) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے رات کے ہر حصے میں وتر پڑھے ہیں اور سحری تک بھی نبی علیہ السلام کے وتر پہنچے ہیں۔

(٢٥١٩٩) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ سُلَيْمَانَ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا الضُّحَى يُحَدِّثُ عَنْ مَسْرُوقٍ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّهَا قَالَتْ لَمَّا أُنْزِلَتْ الْآيَاتُ الْأَوَاخِرُ مِنْ سُورَةِ الْبَقَرَةِ خَرَجَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَرَأَهُنَّ فِي الْمَسْجِدِ فَحَرَّمَ التِّجَارَةَ فِي الْخَمْرِ [راجع: ٢٤٦٩٧].

(۲۵۱۹۹) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ جب سورۂ بقرہ کی آخری آیات ''جو سود سے متعلق ہیں'' نازل ہوئیں تو نبی علیہ السلام مسجد کی طرف روانہ ہوئے، ان کی تلاوت فرمائی اور شراب کی تجارت کو بھی حرام قرار دے دیا۔

(٢٥٢٠٠) حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ بَحْرٍ حَدَّثَنَا الدَّرَاوَرْدِيُّ قَالَ هِشَامُ بْنُ عُرْوَةَ حَدَّثَنِي عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُسْتَقَى لَهُ الْمَاءُ الْعَذْبُ مِنْ بُيُوتِ السُّقْيَا [صححه ابن حبان (٥٣٣٢)، والحاكم (١٣٨/٤). قال الألباني: صحيح (ابو داود: ٣٧٣٥). قال شعيب، اسناده جيد]. [انظر: ٢٥٢٧٩].

(۲۵۲۰۰) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ پانی کے مقامات سے نبی علیہ السلام کے پینے کے لئے میٹھا پانی لایا جاتا تھا۔

(٢٥٢٠١) حَدَّثَنَا عَفَّانُ قَالَ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنْ حَمَّادٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ الْأَسْوَدِ عَنْ عَائِشَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ رُفِعَ الْقَلَمُ عَنْ ثَلَاثٍ عَنْ النَّائِمِ حَتَّى يَسْتَيْقِظَ وَعَنْ الصَّبِيِّ حَتَّى يَحْتَلِمَ وَعَنْ الْمَجْنُونِ حَتَّى يَعْقِلَ وَقَدْ قَالَ حَمَّادٌ وَعَنْ الْمَعْتُوهِ حَتَّى يَعْقِلَ [صححه ابن حبان (١٤٢)، والحاكم (٥٩/٢). قال الألباني: صحيح (ابو داود: ٤٣٩٨، ابن ماجة: ٢٠٤١، النسائي: ١٥٦/٦) قال شعيب: اسناده جيد][انظر: ٢٥٢١٠، ٢٥٦٢٧].

(۲۵۲۰۱) حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا تین قسم کے آدمی مرفوع القلم ہوتے ہیں جن پر کوئی حکم جاری نہیں ہوتا' ایک تو سویا ہوا شخص' تاوقتیکہ بیدار نہ ہو جائے' دوسرے بچہ جب تک کہ بالغ نہ ہو جائے' اور تیسرے مجنون یہاں تک کہ اپنے ہوش وحواس میں آجائے۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۲۵۲۰۲) حَدَّثَنَا عَفَّانُ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ سُلَيْمَانُ الْأَعْمَشُ أَخْبَرَنِي عَنْ ثَابِتٍ قَالَ سَمِعْتُ الْقَاسِمَ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ نَاوِلِينِي الْخُمْرَةَ قَالَتْ إِنِّي حَائِضٌ قَالَ إِنَّهَا لَيْسَتْ فِي يَدِكِ [راجع: ٢٤٦٨٨].

(۲۵۲۰۲) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام نے مجھ سے فرمایا کہ مسجد سے چٹائی اٹھا کر مجھے دینا' میں نے عرض کیا کہ میں تو ایام سے ہوں' نبی علیہ السلام نے فرمایا تمہارا حیض تمہارے ہاتھ میں تو نہیں ہے۔

(۲۵۲۰۳) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا الْقَاسِمُ بْنُ الْفَضْلِ قَالَ قَالَ الْحَسَنُ قَالَتْ عَائِشَةُ يَا رَسُولَ اللَّهِ هَلْ تَذْكُرُونَ أَهْلِيكُمْ يَوْمَ الْقِيَامَةِ قَالَ أَمَّا فِي مَوَاطِنَ ثَلَاثَةٍ فَلَا الْكِتَابُ وَالْمِيزَانُ وَالصِّرَاطُ [صححه الحاكم (٤/٥٧٨). قال الألباني: ضعيف (ابو داود: ٤٧٥٥)].

(۲۵۲۰۳) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ میں نے بارگاہ رسالت میں عرض کیا یا رسول اللہ! کیا قیامت کے دن آپ اپنے اہل خانہ کو یاد رکھیں گے؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا تین جگہوں پر نہیں' حساب کتاب کے موقع پر' میزان عمل کے پاس اور پل صراط پر۔

(۲۵۲۰۴) حَدَّثَنَا عَفَّانُ قَالَ حَدَّثَنَا الْقَاسِمُ بْنُ الْفَضْلِ قَالَ قَالَ الْحَسَنُ قَالَتْ عَائِشَةُ يَا رَسُولَ اللَّهِ يَوْمَ تُبَدَّلُ الْأَرْضُ غَيْرَ الْأَرْضِ وَالسَّمَوَاتُ أَيْنَ النَّاسُ قَالَ إِنَّ هَذَا لَشَيْءٌ مَا سَأَلَنِي عَنْهُ أَحَدٌ مِنْ أُمَّتِي قَبْلَكِ النَّاسُ عَلَى الصِّرَاطِ

(۲۵۲۰۴) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ اس آیت يَوْمَ تُبَدَّلُ الْأَرْضُ غَيْرَ الْأَرْضِ...... کے متعلق نبی علیہ السلام سے سب سے پہلے سوال پوچھنے والی میں ہی تھی' میں نے عرض کیا تھا یا رسول اللہ! (جب زمین بدل دی جائے گی تو) اس وقت لوگ کہاں ہوں گے؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا پل صراط پر اور یہ ایسا سوال ہے جو تم سے پہلے میری امت میں سے کسی نے مجھ سے نہیں پوچھا۔

(۲۵۲۰۵) حَدَّثَنَا عَفَّانُ قَالَ حَدَّثَنَا بِشْرٌ يَعْنِي ابْنَ مُفَضَّلٍ قَالَ حَدَّثَنَا سَلَمَةُ بْنُ عَلْقَمَةَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ قَالَ نُبِّئْتُ أَنَّ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يُصَلِّي فِي شُعُرِنَا قَالَ بِشْرٌ هُوَ الثَّوْبُ الَّذِي يُلْبَسُ تَحْتَ الدِّثَارِ

(۲۵۲۰۵) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام ہمارے ''شعار'' میں نماز نہیں پڑھا کرتے تھے' بشر کہتے ہیں کہ ''شعار'' سے مراد وہ کپڑا ہے جو جسم پر اوپر والے کپڑے کے نیچے پہنا جاتا ہے۔

(۲۵۲۰۶) حَدَّثَنَا عَفَّانُ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ قَالَ حَدَّثَنَا مُطَرِّفٌ عَنْ عَامِرٍ عَنْ مَسْرُوقٍ قَالَ قَالَتْ عَائِشَةُ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَيَظَلُّ صَائِمًا ثُمَّ يُقَبِّلُ مَا شَاءَ مِنْ وَجْهِي حَتَّى يُفْطِرَ [صححه ابن خزيمة (٢٠٠١). قال شعيب: اسناده صحيح]. [انظر: ٢٦٧٠١، ٢٦٨٠٠].

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۲۵۲۰۶) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ بعض اوقات نبی علیہ السلام روزے سے ہوتے اور افطار کرنے تک جب چاہتے مجھے بوسہ دے دیتے تھے۔

(۲۵۲۰۷) حَدَّثَنَا عَفَّانُ قَالَ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ قَالَ أَخْبَرَنَا هِشَامُ بْنُ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَتَوَضَّأُ إِذَا أَرَادَ أَنْ يَغْتَسِلَ مِنْ الْجَنَابَةِ وُضُوئَهُ لِلصَّلَاةِ ثُمَّ يُدْخِلُ يَدَهُ فِي الْإِنَاءِ فَيَتَتَبَّعُ أُصُولَ شَعَرِهِ فَإِذَا ظَنَّ أَنْ قَدْ اسْتَبْرَأَ الْبَشَرَةَ كُلَّهَا أَفْرَغَ عَلَى رَأْسِهِ ثَلَاثًا ثُمَّ يَغْتَسِلُ و قَالَ عُرْوَةُ غَيْرَ أَنَّهُ يَبْدَأُ فَيَغْسِلُ يَدَهُ ثُمَّ فَرْجَهُ [راجع: ٢٤٧٦١].

(۲۵۲۰۷) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے نبی علیہ السلام کے غسل جنابت کی تفصیل یوں مروی ہے کہ نبی علیہ السلام سب سے پہلے اپنے دونوں ہاتھوں کو دھوتے تھے، پھر نماز جیسا وضو فرماتے تھے، پھر سر کے بالوں کی جڑوں کا خلال فرماتے تھے، اور جب یقین ہو جاتا کہ کھال تک ہاتھ پہنچ گیا ہے، تو تین مرتبہ پانی بہاتے، پھر باقی جسم پر پانی ڈالتے تھے۔

(۲۵۲۰۸) حَدَّثَنَا عَفَّانُ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنْ مُطَرِّفٍ عَنْ عَامِرٍ الشَّعْبِيِّ عَنْ مَسْرُوقٍ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّهَا قَالَتْ إِنْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَيَبِيتُ جُنُبًا فَيَأْتِيهِ بِلَالٌ لِصَلَاةِ الْغَدَاةِ فَيَقُومُ فَيَغْتَسِلُ وَإِنِّي لَأَنْظُرُ إِلَى الْمَاءِ يَنْحَدِرُ فِي جِلْدِهِ وَشَعَرِهِ فَأَسْمَعُ قِرَائَتَهُ لِصَلَاةِ الْغَدَاةِ ثُمَّ يَظَلُّ صَائِمًا قَالَ مُطَرِّفٌ قُلْتُ لِعَامِرٍ فِي رَمَضَانَ قَالَ سَوَاءٌ عَلَيْكَ [صححه ابن حبان (٣٤٩١). قال الألباني: صحيح (ابن ماجة: ١٧٠٣)]. [انظر: ٢٦٧٠٠].

(۲۵۲۰۸) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام بعض اوقات رات کے وقت اختیاری طور پر ناپاک ہوتے، حضرت بلال رضی اللہ عنہ نماز فجر کی اطلاع دینے آتے تو نبی علیہ السلام اٹھ کر غسل فرماتے اور میں دیکھتی تھی کہ پانی ان کی کھال اور بالوں سے ٹپک رہا ہے، اور میں ان کی قراءت سنتی تھی اور اس دن نبی علیہ السلام روزے سے ہوتے تھے۔

(۲۵۲۰۹) حَدَّثَنَا عَفَّانُ قَالَ حَدَّثَنَا مَهْدِيٌّ قَالَ حَدَّثَنَا وَاصِلٌ الْأَحْدَبُ عَنْ إِبْرَاهِيمَ النَّخَعِيِّ عَنْ الْأَسْوَدِ بْنِ يَزِيدَ قَالَ رَأَتْنِي عَائِشَةُ أُمُّ الْمُؤْمِنِينَ أَغْسِلُ أَثَرَ جَنَابَةٍ أَصَابَتْ ثَوْبِي فَقَالَتْ مَا هَذَا قُلْتُ جَنَابَةٌ أَصَابَتْ ثَوْبِي فَقَالَتْ لَقَدْ رَأَيْتُنَا وَإِنَّهُ يُصِيبُ ثَوْبَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَمَا يَزِيدُ عَلَى أَنْ يَقُولَ بِهِ هَكَذَا وَوَصَفَهُ مَهْدِيٌّ حَكَّ يَدَهُ عَلَى الْأُخْرَى [راجع: ٢٤٥٦٥].

(۲۵۲۰۹) اسود بن یزید کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ ام المومنین حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے مجھے جنابت کے نشانات دھوتے ہوئے دیکھا جو میرے کپڑوں پر لگ گئے تھے، انہوں نے فرمایا یہ کیا ہے؟ میں نے عرض کیا کہ میرے کپڑوں پر جنابت کے نشان لگ گئے تھے، انہوں نے فرمایا کہ ہم نے وہ وقت دیکھا ہے کہ جب نبی علیہ السلام کے کپڑوں پر یہ نشان لگ جاتے تو وہ اس طرح کر دیتے تھے، اس سے زیادہ نہیں، راوی نے رگڑتے ہوئے دکھایا۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۲۵۲۱۰) حَدَّثَنَا حَسَنُ بْنُ مُوسَى وَعَفَّانُ وَرَوْحٌ قَالُوا حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ حَمَّادٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنِ الْأَسْوَدِ عَنْ عَائِشَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ رُفِعَ الْقَلَمُ عَنْ ثَلَاثَةٍ عَنِ الصَّبِيِّ حَتَّى يَحْتَلِمَ وَعَنِ النَّائِمِ حَتَّى يَسْتَيْقِظَ وَعَنِ الْمَعْتُوهِ حَتَّى يَعْقِلَ قَالَ عَفَّانُ وَعَنِ الْمَجْنُونِ حَتَّى يَعْقِلَ وَقَدْ قَالَ حَمَّادٌ وَعَنِ الْمَعْتُوهِ حَتَّى يَعْقِلَ وَقَالَ رَوْحٌ وَعَنِ الْمَجْنُونِ حَتَّى يَعْقِلَ [راجع: ٢٥٢٠١].

(۲۵۲۱۰) حضرت عائشہ صدیقہ ﷞ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے ارشاد فرمایا تین قسم کے آدمی مرفوع القلم ہوتے ہیں جن پر کوئی حکم جاری نہیں ہوتا' ایک تو سویا ہوا شخص' تاوقتیکہ بیدار نہ ہو جائے' دوسرے بچہ جب تک کہ بالغ نہ ہو جائے' اور تیسرے مجنون یہاں تک کہ اپنے ہوش و حواس میں آ جائے۔

(۲۵۲۱۱) حَدَّثَنَا حَسَنٌ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ عَلِيِّ بْنِ زَيْدٍ عَنْ أُمِّ مُحَمَّدٍ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أُهْدِيَتْ لَهُ هَدِيَّةٌ فِيهَا قِلَادَةٌ مِنْ جَزْعٍ فَقَالَ لَأَدْفَعَنَّهَا إِلَى أَحَبِّ أَهْلِي إِلَيَّ فَقَالَتِ النِّسَاءُ ذَهَبَتْ بِهَا ابْنَةُ أَبِي قُحَافَةَ فَدَعَا النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أُمَامَةَ بِنْتَ زَيْنَبَ فَعَلَّقَهَا فِي عُنُقِهَا [انظر: ٢٦٧٧٩].

(۲۵۲۱۱) حضرت عائشہ ﷞ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی ﷺ کے پاس کہیں سے ہدیہ آیا جس میں مہرہ کا ایک ہار بھی تھا' نبی ﷺ نے فرمایا یہ ہار میں اسے دوں گا جو مجھے اپنے اہل خانہ میں سے سب سے زیادہ محبوب ہو' عورتیں یہ سن کر کہنے لگیں کہ یہ ہار ابوقحافہ کی بیٹی لے گئی' لیکن نبی ﷺ نے امامہ بنت زینب کو بلایا اور ان کے گلے میں یہ ہار ڈال دیا۔

(۲۵۲۱۲) حَدَّثَنَا حَسَنٌ قَالَ حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنِ الْأَسْوَدِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَخْرُجُ إِلَى الصَّلَاةِ وَرَأْسُهُ يَقْطُرُ كَانَ جُنُبًا فَاغْتَسَلَ وَهُوَ يُرِيدُ الصَّوْمَ [اخرجه النسائی فی الکبری (٣٠٢٢) قال شعيب: صحيح]. [انظر: ٢٥٣١٧، ٢٦٠٨٦، ٢٦٣٧٨، ٢٦٦٨٣].

(۲۵۲۱۲) حضرت عائشہ ﷞ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ بعض اوقات صبح کے وقت جنبی ہوتے تو غسل فرماتے اور مسجد کی طرف چل پڑتے' اس وقت نبی ﷺ کے سر مبارک سے پانی کے قطرات ٹپک رہے ہوتے تھے' اور نبی ﷺ اس دن کے روزے کی نیت فرما لیتے تھے۔

(۲۵۲۱۳) حَدَّثَنَا حَسَنٌ قَالَ حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ قَالَ سَأَلْتُ الْأَسْوَدَ بْنَ يَزِيدَ عَمَّا حَدَّثَتْهُ عَائِشَةُ عَنْ صَلَاةِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَتْ كَانَ يَنَامُ أَوَّلَ اللَّيْلِ وَيُحْيِي آخِرَهُ ثُمَّ إِنْ كَانَتْ لَهُ حَاجَةٌ إِلَى أَهْلِهِ قَضَى حَاجَتَهُ ثُمَّ قَامَ قَبْلَ أَنْ يَمَسَّ مَاءً فَإِذَا كَانَ عِنْدَ النِّدَاءِ الْأَوَّلِ قَالَتْ وَثَبَ وَلَا وَاللَّهِ مَا قَالَتْ قَامَ فَأَفَاضَ عَلَيْهِ الْمَاءَ وَلَا وَاللَّهِ مَا قَالَتْ اغْتَسَلَ وَأَنَا أَعْلَمُ بِمَا تُرِيدُ وَإِنْ لَمْ يَكُنْ جُنُبًا تَوَضَّأَ وُضُوءَ الرَّجُلِ لِلصَّلَاةِ ثُمَّ صَلَّى الرَّكْعَتَيْنِ [صححه البخاری (١١٤٦)، ومسلم (٧٣٩)، وابن حبان (٢٥٨٩ و٢٥٩٣ و٢٦٣٨)]. [راجع: ٢٤٨٤٦].

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۲۵۲۱۳) اسود بن یزید کو حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے نبی علیہ السلام کو رات کی نماز کے متعلق بتاتے ہوئے فرمایا کہ نبی علیہ السلام رات کے پہلے پہر میں سو جاتے تھے اور آخری پہر میں بیدار ہوتے تھے' پھر اگر اہلیہ کی طرف حاجت محسوس ہوتی تو اپنی حاجت پوری کرتے' پھر پانی کو ہاتھ لگانے سے پہلے کھڑے ہوتے' جب پہلی اذان ہوتی تو نبی علیہ السلام تیزی سے جاتے اور اپنے جسم پر پانی بہاتے اور اگر جنبی نہ ہوتے تو صرف نماز والا وضو ہی فرما لیتے اور دو رکعتیں پڑھتے۔

(٢٥٢١٤) حَدَّثَنَا حَسَنٌ قَالَ حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو إِسْحَاقَ عَنْ عَابِسِ بْنِ رَبِيعَةَ قَالَ قُلْتُ لِعَائِشَةَ هَلْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَرَّمَ لُحُومَ الْأَضَاحِيِّ بَعْدَ ثَلَاثٍ قَالَتْ لَا وَلَكِنْ لَمْ يَكُنْ يُضَحِّي مِنْهُنَّ إِلَّا قَلِيلٌ فَفَعَلَ ذَلِكَ لِيُطْعِمَ مَنْ ضَحَّى مَنْ لَمْ يُضَحِّ وَلَقَدْ رَأَيْتُنَا نَخْبَأُ الْكُرَاعَ مِنْ أَضَاحِيِّنَا ثُمَّ نَأْكُلُهَا بَعْدَ عَشْرٍ [انظر: ٢٥٤٧٥، ٢٥٥٦١، ٢٦٠٥٦، ٢٦٢٧٠].

(۲۵۲۱۴) عابس بن ربیعہ کہتے ہیں کہ میں نے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے پوچھا کیا نبی علیہ السلام نے تین دن کے بعد قربانی کا گوشت کھانا حرام قرار دے دیا تھا؟ انہوں نے فرمایا نہیں' البتہ اس زمانے میں قربانی بہت کم کی جاتی تھی' نبی علیہ السلام نے یہ حکم اس لئے دیا کہ قربانی کرنے والے ان لوگوں کو بھی کھانے کے لئے گوشت دے دیں جو قربانی نہیں کر سکے' اور ہم نے وہ وقت دیکھا ہے جب ہم اپنی قربانی کے جانور کے پائے محفوظ کر کے رکھ لیتے تھے اور دس دن بعد انہیں کھا لیتے تھے۔

(٢٥٢١٥) حَدَّثَنَا أَبُو كَامِلٍ قَالَ حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو إِسْحَاقَ قَالَ أَتَيْتُ الْأَسْوَدَ بْنَ يَزِيدَ وَكَانَ لِي أَخًا وَصَدِيقًا فَقُلْتُ أَبَا عَمْرٍو حَدِّثْنِي مَا حَدَّثَتْكَ أُمُّ الْمُؤْمِنِينَ عَنْ صَلَاةِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ قَالَتْ كَانَ يَنَامُ أَوَّلَ اللَّيْلِ وَيُحْيِي آخِرَهُ فَرُبَّمَا كَانَتْ لَهُ حَاجَةٌ إِلَى أَهْلِهِ ثُمَّ يَنَامُ قَبْلَ أَنْ يَمَسَّ مَاءً فَإِذَا كَانَ عِنْدَ النِّدَاءِ الْأَوَّلِ وَثَبَ وَمَا قَالَتْ قَامَ فَأَفَاضَ عَلَيْهِ الْمَاءَ وَمَا قَالَتْ اغْتَسَلَ وَأَنَا أَعْلَمُ مَا تُرِيدُ وَإِنْ لَمْ يَكُنْ جُنُبًا تَوَضَّأَ وُضُوءَ الرَّجُلِ لِلصَّلَاةِ [راجع: ٢٤٨٤٦].

(۲۵۲۱۵) اسود بن یزید کو حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے نبی علیہ السلام کو رات کی نماز کے متعلق بتاتے ہوئے فرمایا کہ نبی علیہ السلام رات کے پہلے پہر میں سو جاتے تھے اور آخری پہر میں بیدار ہوتے تھے' پھر اگر اہلیہ کی طرف حاجت محسوس ہوتی تو اپنی حاجت پوری کرتے' پھر پانی کو ہاتھ لگانے سے پہلے کھڑے ہوتے' جب پہلی اذان ہوتی تو نبی علیہ السلام تیزی سے جاتے اور اپنے جسم پر پانی بہاتے اور اگر جنبی نہ ہوتے تو صرف نماز والا وضو ہی فرما لیتے اور دو رکعتیں پڑھتے۔

(٢٥٢١٦) حَدَّثَنَا أَبُو كَامِلٍ قَالَ حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو إِسْحَاقَ عَنِ الْأَسْوَدِ قَالَ قَالَ لِي ابْنُ الزُّبَيْرِ حَدِّثْنِي بَعْضَ مَا كَانَتْ تُسِرُّ إِلَيْكَ أُمُّ الْمُؤْمِنِينَ فَرُبَّ شَيْءٍ كَانَتْ تُحَدِّثُكَ بِهِ تَكْتُمُهُ النَّاسَ قَالَ قُلْتُ لَقَدْ حَدَّثَتْنِي حَدِيثًا حَفِظْتُ أَوَّلَهُ قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَوْلَا أَنَّ قَوْمَكِ حَدِيثٌ عَهْدُهُمْ بِجَاهِلِيَّةٍ أَوْ قَالَ بِكُفْرٍ قَالَ يَقُولُ ابْنُ الزُّبَيْرِ لَنَقَضْتُ الْكَعْبَةَ فَجَعَلْتُ لَهَا بَابَيْنِ فِي الْأَرْضِ بَابًا يُدْخَلُ مِنْهُ وَبَابًا يُخْرَجُ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

مِنْهُ قَالَ أَبُو إِسْحَاقَ فَأَنَا رَأَيْتُهَا كَذَلِكَ [صححه البخاري (١٢٦)، وابن حبان (٣٨١٧)]. [انظر: ٢٥٩٥٢].

(۲۵۲۱۶) اسود کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ مجھ سے حضرت عبداللہ بن زبیر رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ مجھے کوئی ایسی حدیث سناؤ' جو ام المومنین حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے صرف تم سے ہی بیان کی ہو کیونکہ وہ بہت سی چیزیں صرف تم سے بیان کرتی تھیں اور عام لوگوں کے سامنے بیان نہیں کرتی تھیں' وہ کہتے ہیں کہ میں نے ان سے عرض کیا کہ انہوں نے مجھ سے ایک حدیث بیان کی تھی جس کا پہلا حصہ مجھے یاد ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا اگر تمہاری قوم زمانہ جاہلیت کے قریب نہ ہوتی ...... (یہاں تک پہنچ کر اسود رک گئے) آگے حضرت ابن زبیر رضی اللہ عنہ نے اسے مکمل کر دیا کہ میں خانہ کعبہ کو شہید کر کے زمین کی سطح پر اس کے دو دروازے بنا دیتا' ایک دروازہ داخل ہونے کے لئے اور ایک دروازہ باہر نکلنے کے لئے۔

(٢٥٢١٧) حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ سُلَيْمَانُ بْنُ دَاوُدَ قَالَ حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو إِسْحَاقَ عَنِ الْأَسْوَدِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كُنْتُ أَفْتِلُ قَلَائِدَ هَدْيِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَمَا يَدَعُ حَاجَةً لَهُ إِلَى امْرَأَةٍ حَتَّى يَرْجِعَ الْحَاجُّ [راجع: ٢٥١١٠].

(۲۵۲۱۷) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ میں نبی علیہ السلام کی ہدی کے جانور کے قلادے بٹا کرتی تھی' اس کے بعد بھی نبی علیہ السلام کسی چیز سے اپنے آپ کو نہیں روکتے تھے (جن سے محرم بچتے تھے، یہاں تک کہ حاجی واپس آ جاتے)۔

(٢٥٢١٨) حَدَّثَنَا بِهِ حَسَنُ بْنُ مُوسَى قَالَ وَمَا يَدَعُ حَاجَةً إِنْ كَانَتْ لَهُ إِلَى امْرَأَةٍ حَتَّى يَرْجِعَ الْحَاجُّ

(۲۵۲۱۸) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ان کے بعد بھی نبی علیہ السلام کسی چیز سے اپنے آپ کو نہیں روکتے تھے (جن سے محرم بچتے تھے، یہاں تک کہ حاجی واپس آ جاتے)۔

(٢٥٢١٩) حَدَّثَنَا حَسَنٌ قَالَ حَدَّثَنَا شَيْبَانُ عَنْ يَحْيَى قَالَ أَخْبَرَنِي مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ ثَوْبَانَ أَنَّ عَائِشَةَ أُمَّ الْمُؤْمِنِينَ قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَحْرُمُ مِنْ الرَّضَاعِ مَا يَحْرُمُ مِنْ النَّسَبِ مِنْ خَالٍ أَوْ عَمٍّ أَوْ ابْنِ أَخٍ

(۲۵۲۱۹) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا رضاعت سے بھی وہی رشتے حرام ہو جاتے ہیں جو نسب کی وجہ سے حرام ہوتے ہیں مثلاً ماموں، چچا، بھتیجا۔

(٢٥٢٢٠) حَدَّثَنَا حَسَنٌ حَدَّثَنَا ابْنُ لَهِيعَةَ حَدَّثَنَا أَبُو الْأَسْوَدِ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ قِيلَ يَا رَسُولَ اللَّهِ مَاتَتْ فُلَانَةُ وَاسْتَرَاحَتْ فَغَضِبَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَالَ إِنَّمَا يَسْتَرِيحُ مَنْ غُفِرَ لَهُ [راجع: ٢٤٩٠٣]

(۲۵۲۲۰) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ کسی شخص عرض کیا یا رسول اللہ! فلاں عورت فوت ہو گئی اور اسے راحت نصیب ہو گئی' نبی علیہ السلام نے ناراضگی سے فرمایا اصل راحت تو اسے ملتی ہے جس کی بخشش ہو جائے۔

(٢٥٢٢١) حَدَّثَنَا سُكَيْنُ بْنُ نَافِعٍ قَالَ حَدَّثَنَا صَالِحُ بْنُ أَبِي الْأَخْضَرِ عَنِ الزُّهْرِيِّ قَالَ أَخْبَرَنِي أَبُو سَلَمَةَ بْنُ عَبْدِ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

الرَّحْمَنِ أَنَّ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا أَرَادَ أَنْ يَنَامَ وَهُوَ جُنُبٌ تَوَضَّأَ وُضُوءَهُ لِلصَّلَاةِ فَإِذَا أَرَادَ أَنْ يَأْكُلَ أَوْ يَشْرَبَ غَسَلَ كَفَّيْهِ ثُمَّ يَأْكُلُ أَوْ يَشْرَبُ إِنْ شَاءَ [صححه البخاري (٢٨٦)، ومسلم (٣٠٥)، وابن خزيمة (٢١٣)، وابن حبان (١٢١٧ و١٢١٨)]. [راجع: ٢٤٥٨٤].

(۲۵۲۲۱) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام جب وجوبِ غسل کی حالت میں سونا چاہتے تو نماز جیسا وضو فرما لیتے تھے اور جب کھانا پینا چاہتے تو اپنے ہاتھ دھو کر کھاتے پیتے۔

(٢٥٢٢٢) حَدَّثَنَا حَسَنُ بْنُ مُوسَى قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ لَهِيعَةَ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو الْأَسْوَدِ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُصَلِّي مِنْ اللَّيْلِ ثَلَاثَ عَشْرَةَ سَجْدَةً وَكَانَ أَكْثَرَ صَلَاتِهِ قَائِمًا فَلَمَّا كَبُرَ وَثَقُلَ كَانَ أَكْثَرَ صَلَاتِهِ قَاعِدًا وَكَانَ يُصَلِّي صَلَاتَهُ وَأَنَا مُعْتَرِضَةٌ بَيْنَ يَدَيْهِ عَلَى الْفِرَاشِ الَّذِي يَرْقُدُ عَلَيْهِ حَتَّى يُرِيدَ أَنْ يُوتِرَ فَيَغْمِزُنِي فَأَقُومُ فَيُوتِرُ ثُمَّ يَضْطَجِعُ حَتَّى يَسْمَعَ النِّدَاءَ بِالصَّلَاةِ ثُمَّ يَقُومُ فَيَسْجُدُ سَجْدَتَيْنِ خَفِيفَتَيْنِ ثُمَّ يُلْصِقُ جَنْبَهُ الْأَرْضَ ثُمَّ يَخْرُجُ إِلَى الصَّلَاةِ [صححه ابن حبان (٦٦٢٧ و٦٦٢٨). قال شعيب: صحيح وهذا اسناد ضعيف].

(۲۵۲۲۲) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام رات کے وقت تیرہ رکعتیں پڑھتے تھے اور اکثر کھڑے ہو کر نماز پڑھتے تھے، لیکن جب آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی عمر زیادہ ہوگئی اور جسم بھاری ہو گیا تو اکثر بیٹھ کر نماز پڑھنے لگے، نبی علیہ السلام جب نماز پڑھ رہے ہوتے تھے تو میں اسی بستر پر ان کے سامنے لیٹی ہوتی تھی جس پر نبی علیہ السلام آرام فرماتے تھے، اور جب وتر پڑھنے کا ارادہ فرماتے تو مجھے چٹکی بھر دیتے اور میں بھی کھڑی ہو کر وتر پڑھ لیتی، پھر نبی علیہ السلام لیٹ جاتے، جب اذان کی آواز سن لیتے تو اٹھ کر دو رکعتیں ہلکی سی پڑھتے پھر اپنے پہلو کو زمین پر لگا دیتے اور اس کے بعد نماز کے لئے تشریف لے جاتے۔

(٢٥٢٢٣) حَدَّثَنَا حَسَنٌ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ لَهِيعَةَ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو الْأَسْوَدِ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يُحَاسَبُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ أَحَدٌ فَيُغْفَرَ لَهُ يَرَى الْمُسْلِمُ عَمَلَهُ فِي قَبْرِهِ وَيَقُولُ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ فَيَوْمَئِذٍ لَا يُسْأَلُ عَنْ ذَنْبِهِ إِنْسٌ وَلَا جَانٌّ يُعْرَفُ الْمُجْرِمُونَ بِسِيمَاهُمْ

(۲۵۲۲۳) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا قیامت کے دن کسی شخص کا حساب نہیں کیا جائے گا کہ اسے بخش دیا جائے، مسلمان تو اپنے اعمال کا انجام اپنی قبر میں ہی دیکھ لیتا ہے، ارشاد ربانی ہے "اس دن کسی کے گناہ سے متعلق کسی انسان یا جن سے پوچھ گچھ نہیں کی جائے گی"...... اور "مجرم اپنی علامات سے پہچان لئے جائیں گے۔"

(٢٥٢٢٤) حَدَّثَنَا حَسَنٌ حَدَّثَنَا ابْنُ لَهِيعَةَ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو الْأَسْوَدِ عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَنَامُ وَهُوَ جُنُبٌ إِذَا تَوَضَّأَ وُضُوءَهُ لِلصَّلَاةِ [راجع: ٢٥٠٦٢].

(۲۵۲۲۴) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام جب سونے کا ارادہ فرماتے تھے تو نماز جیسا وضو فرما لیتے تھے۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۲۵۲۲۵) حَدَّثَنَا حَسَنٌ حَدَّثَنَا ابْنُ لَهِيعَةَ قَالَ حَدَّثَنَا بُكَيْرٌ عَنْ الْقَاسِمِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ جَعَلْتُ عَلَى بَابِ بَيْتِي سِتْرًا فِيهِ تَصَاوِيرُ فَلَمَّا أَقْبَلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِيَدْخُلَ نَظَرَ إِلَيْهِ فَهَتَكَهُ قَالَتْ فَأَخَذْتُهُ فَقَطَعْتُ مِنْهُ نُمْرُقَتَيْنِ فَكَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَرْتَفِقُهُمَا [راجع: ۲٤٥٨٢].

(۲۵۲۲۵) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ میں نے اپنے گھر کے دروازے پر ایک پردہ لٹکا لیا جس پر کچھ تصویریں بھی تھیں، نبی علیہ السلام میرے یہاں تشریف لائے تو اسے دیکھ کر نبی علیہ السلام نے اپنے ہاتھ سے اس پردے کے ٹکڑے کر دیئے، جس کے میں نے دو تکیے بنا لیے اور نبی علیہ السلام ان پر ٹیک لگالیا کرتے تھے۔

(۲۵۲۲۶) حَدَّثَنَا أَبُو سَعِيدٍ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ قَالَ حَدَّثَنَا عُمَرُ عَنْ أَبِيهِ قَالَ قُلْتُ لِعَائِشَةَ أَكُنْتِ تَغْتَسِلِينَ مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَتْ نَعَمْ كُنْتُ أَغْتَسِلُ أَنَا وَرَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ إِنَاءٍ وَاحِدٍ [راجع: ٢٤٥١٥].

(۲۵۲۲۶) حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ میں اور نبی علیہ السلام ایک ہی برتن کے پانی سے غسل جنابت کرلیا کرتے تھے۔

(۲۵۲۲۷) حَدَّثَنَا أَبُو سَعِيدٍ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ قَالَ حَدَّثَنَا عُمَرُ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ رُمِيتُ بِمَا رُمِيتُ بِهِ وَأَنَا غَافِلَةٌ فَبَلَغَنِي بَعْدَ ذَلِكَ رَضْخٌ مِنْ ذَلِكَ فَبَيْنَمَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عِنْدِي إِذْ أُوحِيَ إِلَيْهِ وَكَانَ إِذَا أُوحِيَ إِلَيْهِ يَأْخُذُهُ شِبْهُ السُّبَاتِ فَبَيْنَمَا هُوَ جَالِسٌ عِنْدِي إِذْ أُنْزِلَ عَلَيْهِ الْوَحْيُ فَرَفَعَ رَأْسَهُ وَهُوَ يَمْسَحُ عَنْ جَبِينِهِ فَقَالَ أَبْشِرِي يَا عَائِشَةُ فَقُلْتُ بِحَمْدِ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ لَا بِحَمْدِكَ فَقَرَأَ الَّذِينَ يَرْمُونَ الْمُحْصَنَاتِ حَتَّى بَلَغَ مُبَرَّءُونَ مِمَّا يَقُولُونَ [صححه ابن حبان (٧١٠٢). قال شعيب: صحيح دون ذكر الآيات]. [راجع: ٢٤٥١٤].

(۲۵۲۲۷) حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ جب مجھ پر تہمت لگائی گئی تو میں اس سے ناواقف تھی، کچھ عرصے بعد مجھے اس کے متعلق پتہ چلا، ایک دن نبی علیہ السلام میرے پاس بیٹھے ہوئے تھے کہ ان پر وحی نازل ہونے لگی، نزولِ وحی کے موقع پر نبی علیہ السلام پر اونگھ جیسی کیفیت طاری ہو جایا کرتی تھی، بہرکیف! نزولِ وحی کے بعد نبی علیہ السلام نے اپنا سر اٹھایا اور پیشانی سے پسینہ پونچھنے لگے، اور فرمایا عائشہ! خوشخبری قبول کرو، میں نے کہا کہ اللہ کا شکر ہے، آپ کا نہیں، پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ آیات تلاوت الَّذِينَ يَرْمُونَ الْمُحْصَنَاتِ حَتَّى بَلَغَ مُبَرَّءُونَ مِمَّا يَقُولُونَ.

(۲۵۲۲۸) حَدَّثَنَا أَبُو سَعِيدٍ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنْ عُمَرَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ لَمَّا أُنْزِلَ الْخِيَارُ قَالَ لِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنِّي أُرِيدُ أَنْ أَذْكُرَ لَكِ أَمْرًا لَا تَقْضِينَ فِيهِ شَيْئًا حَتَّى تَسْتَأْمِرِي أَبَوَيْكِ قُلْتُ مَا هُوَ فَقَرَأَ آيَةَ الْخِيَارِ فَقُلْتُ بَلْ أَخْتَارُ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ وَرَسُولَهُ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَفَرِحَ بِذَلِكَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ [راجع: ٢٤٩٩٢].

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۲۵۲۲۸) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ جب آیت تخییر نازل ہوئی تو سب سے پہلے نبی علیہ السلام نے مجھے بلایا اور فرمایا اے عائشہ! میں تمہارے سامنے ایک بات ذکر کرنا چاہتا ہوں' تم اس میں اپنے والدین سے مشورے کے بغیر کوئی فیصلہ نہ کرنا' میں نے عرض کیا ایسی کیا بات ہے؟ نبی علیہ السلام نے مجھے بلا کر یہ آیت تلاوت فرمائی ''اے نبی صلی اللہ علیہ وسلم! اپنی بیویوں سے کہہ دیجئے کہ اگر تم اللہ اور اس کے رسول اور دار آخرت کو چاہتی ہو......'' میں نے عرض کیا کہ میں اللہ اور اس کے رسول کو اختیار کرتی ہوں' اس پر نبی علیہ السلام بہت خوش ہوئے۔

(۲۵۲۲۹) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ إِسْحَاقَ قَالَ أَخْبَرَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنْ عُمَرَ بْنِ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْوَلَاءُ لِمَنْ أَعْتَقَ [انظر: ۲۵۴۰۸].

(۲۵۲۲۹) حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا ولاء یعنی غلام کی وراثت تو اسی کا حق ہے جو غلام کو آزاد کرے۔

(۲۵۲۳۰) حَدَّثَنَا أَبُو سَعِيدٍ وَعَبْدُ الصَّمَدِ قَالَا حَدَّثَنَا ثَابِتٌ أَبُو زَيْدٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَاصِمٌ عَنْ مُعَاذَةَ قَالَ أَبُو سَعِيدٍ إِنَّ عَائِشَةَ حَدَّثَتْهَا قَالَتْ كُنْتُ أَغْتَسِلُ أَنَا وَالنَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ إِنَاءٍ وَاحِدٍ فَأُبَادِرُهُ وَأَقُولُ دَعْ لِي دَعْ لِي [راجع: ۲۵۱۰۶].

(۲۵۲۳۰) حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ میں اور نبی علیہ السلام ایک ہی برتن کے پانی سے غسل جنابت کرلیا کرتے تھے اور میں نبی علیہ السلام سے کہتی جاتی تھی کہ میرے لیے بھی پانی چھوڑ دیجئے، میرے لیے بھی چھوڑ دیجئے۔

(۲۵۲۳۱) حَدَّثَنَا أَبُو سَعِيدٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ وَالْخُزَاعِيُّ قَالَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَ حَدَّثَتْنَا أُمُّ بَكْرٍ بِنْتُ الْمِسْوَرِ قَالَ الْخُزَاعِيُّ عَنْ أُمِّ بَكْرٍ بِنْتِ الْمِسْوَرِ أَنَّ عَبْدَ الرَّحْمَنِ بْنَ عَوْفٍ بَاعَ أَرْضًا لَهُ مِنْ عُثْمَانَ بْنِ عَفَّانَ بِأَرْبَعِينَ أَلْفَ دِينَارٍ فَقَسَمَهُ فِي فُقَرَاءِ بَنِي زُهْرَةَ وَفِي الْمُهَاجِرِينَ وَأُمَّهَاتِ الْمُؤْمِنِينَ قَالَ الْمِسْوَرُ فَأَتَيْتُ عَائِشَةَ بِنَصِيبِهَا فَقَالَتْ مَنْ أَرْسَلَ بِهَذَا فَقُلْتُ عَبْدُ الرَّحْمَنِ قَالَتْ أَمَا إِنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ وَقَالَ الْخُزَاعِيُّ إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يَحْنُو عَلَيْكُنَّ بَعْدِي إِلَّا الصَّابِرُونَ سَقَى اللَّهُ عَبْدَ الرَّحْمَنِ بْنَ عَوْفٍ مِنْ سَلْسَبِيلِ الْجَنَّةِ [انظر: ۲۵۵۴۶، ۲۵۵۴۷].

(۲۵۲۳۱) ام بکر بنت مسور کہتی ہیں کہ ایک مرتبہ حضرت عبدالرحمن بن عوف رضی اللہ عنہ نے اپنی ایک زمین حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کے ہاتھ چالیس ہزار دینار میں فروخت کی اور یہ ساری رقم بنوزہرہ کے فقراء' مہاجرین اور امہات المومنین میں تقسیم کر دی' حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کا حصہ مسور کہتے ہیں کہ میں لے کر گیا' انہوں نے پوچھا یہ کس نے بھیجا ہے؟ میں نے عرض کیا کہ حضرت عبدالرحمن بن عوف رضی اللہ عنہ نے' انہوں نے فرمایا میں نے نبی علیہ السلام کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ میرے بعد تم پر مہربانی کرنے والے وہی لوگ ہوں گے جو صابرین ہیں' اللہ تعالیٰ عبدالرحمن بن عوف کو جنت کی سلسبیل سے سیراب کرے۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۲۵۲۳۲) حَدَّثَنَا أَبُو سَعِيدٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ حَزْمٍ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تُقْطَعُ الْيَدُ إِلَّا فِي رُبُعِ دِينَارٍ فَصَاعِدًا

(۲۵۲۳۲) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام چوتھائی دینار یا اس سے زیادہ کی چوری کرنے والے کا ہاتھ کاٹ دیتے تھے۔

(۲۵۲۳۳) حَدَّثَنَا

(۲۵۲۳۳) ہمارے نسخے میں یہاں صرف لفظ ''حدثنا'' لکھا ہوا ہے۔

(۲۵۲۳٤) حَدَّثَنَا أَبُو سَلَمَةَ الْخُزَاعِيُّ قَالَ أَخْبَرَنَا مَالِكٌ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ نَوْفَلٍ قَالَ أَخْبَرَنِي عُرْوَةُ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَخَلَ مُهِلًّا بِالْحَجِّ [راجع: ٢٤٥٧٧].

(۲۵۲۳۴) حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام حج کا تلبیہ پڑھتے ہوئے مکہ مکرمہ میں داخل ہوئے۔

(۲۵۲۳٥) حَدَّثَنَا أَبُو سَلَمَةَ الْخُزَاعِيُّ قَالَ أَخْبَرَنَا مَالِكٌ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَقْرَأُ عَلَى نَفْسِهِ الْمُعَوِّذَاتِ وَيَنْفُثُ قَالَتْ عَائِشَةُ فَلَمَّا اشْتَكَى صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جَعَلْتُ أَقْرَأُ عَلَيْهِ وَأَمْسَحُهُ بِكَفِّهِ رَجَاءَ بَرَكَةِ يَدِهِ [صححه البخاري (٥٠١٦)، ومسلم (٢١٩٢)، وابن حبان (٢٩٦٣ و ٦٥٩٠)]. [انظر: ٢٥٣٤٢، ٢٥٤٤٠، ٢٥٨٤٩، ٢٥٩٩٨، ٢٦٧١٩، ٢٦٧٩٣].

(۲۵۲۳۵) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام اپنے اوپر معوذات پڑھ کر دم کرتے تھے، جب نبی علیہ السلام مرض الوفات میں مبتلا ہوئے تو میں ان کا دست مبارک پکڑتی اور یہ کلمات پڑھ کر نبی علیہ السلام کے ہاتھ ان کے جسم پر پھیر دیتی' تاکہ ان کے ہاتھ کی برکت بھی شامل ہو جائے۔

(۲۵۲۳٦) حَدَّثَنَا أَبُو سَلَمَةَ عَنْ مَالِكٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْقَاسِمِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَفْرَدَ الْحَجَّ [راجع: ٢٤٥٧٨].

(۲۵۲۳۶) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے صرف حج کا احرام باندھا تھا۔

(۲۵۲۳۷) حَدَّثَنَا أَبُو سَلَمَةَ قَالَ أَخْبَرَنَا مَالِكٌ عَنْ يَزِيدَ بْنِ عَبْدِاللَّهِ بْنِ قُسَيْطٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِالرَّحْمَنِ بْنِ ثَوْبَانَ عَنْ أُمِّهِ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَمَرَ أَنْ يُسْتَمْتَعَ بِجُلُودِ الْمَيْتَةِ إِذَا دُبِغَتْ [راجع: ٢٤٩٥١]

(۲۵۲۳۷) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے دباغت کے بعد مردار جانوروں کی کھال سے فائدہ اٹھانے کی اجازت دے دی ہے۔

(۲۵۲۳۸) حَدَّثَنَا أَبُو سَلَمَةَ قَالَ أَخْبَرَنَا مَالِكٌ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَمْرَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كُنْتُ أُرَجِّلُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ مُعْتَكِفٌ وَكَانَ لَا يَدْخُلُ الْبَيْتَ إِلَّا لِحَاجَةِ الْإِنْسَانِ [صححه مسلم

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۲۹۷)]. [انظر: ۲۶۷۹۱، ۲۶۹٤۰].

(۲۵۲۳۸) حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام معتکف ہوتے تو محض انسانی ضرورت کی وجہ سے ہی گھر میں داخل ہوتے تھے۔

(۲۵۲۳۹) حَدَّثَنَا أَبُو سَلَمَةَ عَنْ مَالِكِ بْنِ أَنَسٍ عَنْ سَعِيدٍ الْمَقْبُرِيِّ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ قَالَ سَأَلْتُ عَائِشَةَ فَقُلْتُ كَيْفَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي فِي رَمَضَانَ قَالَتْ كَانَتْ صَلَاتُهُ فِي رَمَضَانَ وَغَيْرِ رَمَضَانَ وَاحِدَةً كَانَ يُصَلِّي إِحْدَى عَشْرَةَ رَكْعَةً يُصَلِّي أَرْبَعًا فَلَا تَسَأَلْ عَنْ حُسْنِهِنَّ وَطُولِهِنَّ ثُمَّ يُصَلِّي أَرْبَعَ رَكَعَاتٍ فَلَا تَسَأَلْ عَنْ حُسْنِهِنَّ وَطُولِهِنَّ ثُمَّ يُصَلِّي ثَلَاثَ رَكَعَاتٍ فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ تَنَامُ قَبْلَ أَنْ تُوتِرَ فَقَالَ إِنَّ عَيْنَيَّ تَنَامَانِ وَقَلْبِي لَا يَنَامُ [راجع: ۲٤٥۷٤].

(۲۵۲۳۹) ابوسلمہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ میں نے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے ماہ رمضان میں نبی علیہ السلام کی نماز کے متعلق پوچھا تو انہوں نے فرمایا کہ نبی علیہ السلام رمضان یا غیر رمضان میں گیارہ رکعتوں سے زیادہ نہیں پڑھتے تھے' پہلے نبی علیہ السلام چار رکعتیں پڑھتے جن کی عمدگی اور طوالت کا تم کچھ نہ پوچھو' اس کے بعد دوبارہ چار رکعتیں پڑھتے تھے، ان کی عمدگی اور طوالت کا بھی کچھ نہ پوچھو، پھر تین رکعت وتر پڑھتے تھے، ایک مرتبہ میں نے عرض کیا یا رسول اللہ! آپ وتر پڑھنے سے پہلے ہی سو جاتے ہیں؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا عائشہ! میری آنکھیں تو سوتی ہیں لیکن میرا دل نہیں سوتا۔

(۲۵۲٤۰) حَدَّثَنَا أَبُو سَلَمَةَ قَالَ أَخْبَرَنَا بَكْرُ بْنُ مُضَرَ قَالَ حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ جُبَيْرٍ عَنْ أَبِي أُمَامَةَ بْنِ سَهْلٍ قَالَ دَخَلْتُ أَنَا وَعُرْوَةُ بْنُ الزُّبَيْرِ يَوْمًا عَلَى عَائِشَةَ فَقَالَتْ لَوْ رَأَيْتُمَا نَبِيَّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَاتَ يَوْمٍ فِي مَرَضٍ مَرِضَهُ قَالَتْ وَكَانَ لَهُ عِنْدِي سِتَّةُ دَنَانِيرَ قَالَ مُوسَى أَوْ سَبْعَةٌ قَالَتْ فَأَمَرَنِي نَبِيُّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ أُفَرِّقَهَا قَالَتْ فَشَغَلَنِي وَجَعُ نَبِيِّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتَّى عَافَاهُ اللَّهُ قَالَتْ ثُمَّ سَأَلَنِي عَنْهَا فَقَالَ مَا فَعَلَتْ السِّتَّةُ قَالَ أَوْ السَّبْعَةُ قُلْتُ لَا وَاللَّهِ لَقَدْ كَانَ شَغَلَنِي وَجَعُكَ قَالَتْ فَدَعَا بِهَا ثُمَّ صَفَّهَا فِي كَفِّهِ فَقَالَ مَا ظَنُّ نَبِيِّ اللَّهِ لَوْ لَقِيَ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ وَهَذِهِ عِنْدَهُ

(۲۵۲٤۰) ابوامامہ بن سہل کہتے ہیں کہ ایک دن میں اور عروہ بن زبیر رحمہ اللہ حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا کی خدمت میں حاضر ہوئے، انہوں نے فرمایا کاش! تم دونوں نے اس دن نبی علیہ السلام کو دیکھا ہوتا جس دن وہ بیمار ہوئے تھے، میرے پاس اس وقت نبی علیہ السلام کے چھ یا سات دینار پڑے ہوئے تھے، نبی علیہ السلام نے مجھے حکم دیا کہ انہیں تقسیم کر دوں، لیکن مجھے نبی علیہ السلام کی بیماری کی وجہ سے فرصت نہ مل سکی، حتیٰ کہ نبی علیہ السلام تندرست ہو گئے، اور مجھ سے ان کے متعلق پوچھا کہ ان چھ (یا سات) دیناروں کا کیا بنا؟ میں نے عرض کیا بخدا اب تک نہیں ہو سکا، آپ کی بیماری نے مجھے مصروف کر دیا تھا نبی علیہ السلام نے انہیں منگوایا اور اپنی ہتھیلی پر رکھ کر فرمانے لگے اللہ کے نبی کا کیا گمان ہوگا، اگر وہ اللہ سے اس حال میں ملے کہ یہ اس کے پاس ہوں۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۲۵۲٤۱) حَدَّثَنَا أَبُو سَعِيدٍ قَالَ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ يَعْنِي ابْنَ بِلَالٍ عَنْ شَرِيكٍ يَعْنِي ابْنَ أَبِي نَمِرٍ عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَهَا يَا عَائِشَةُ ارْفُقِي فَإِنَّ اللَّهَ إِذَا أَرَادَ بِأَهْلِ بَيْتٍ خَيْرًا دَلَّهُمْ عَلَى بَابِ الرِّفْقِ

(۲۵۲۴۱) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا اے عائشہ! نرمی سے کام لیا کرو کیونکہ اللہ تعالیٰ جب کسی گھرانے کے لوگوں سے خیر کا ارادہ فرماتا ہے تو نرمی کے دروازے کی طرف ان کی رہنمائی کر دیتا ہے۔

(۲۵۲٤۲) حَدَّثَنَا أَبُو سَعِيدٍ قَالَ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ عَنْ شَرِيكِ بْنِ أَبِي نَمِرٍ عَنْ ابْنِ أَبِي عَتِيقٍ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فِي عَجْوَةِ الْعَالِيَةِ أَوَّلَ الْبُكْرَةِ عَلَى رِيقِ النَّفْسِ شِفَاءٌ مِنْ كُلِّ سِحْرٍ أَوْ سُمٍّ [راجع: ۲٤۹۸۹].

(۲۵۲۴۲) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا مقام عالیہ کی عجوہ کھجوریں صبح سویرے نہار منہ کھانے میں ہر سحر یا زہر سے شفاء ہے۔

(۲۵۲٤۳) حَدَّثَنَا أَبُو سَعِيدٍ قَالَ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ حَمَّادٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ الْأَسْوَدِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَ أُتِيَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِضَبٍّ فَلَمْ يَأْكُلْهُ وَلَمْ يَنْهَ عَنْهُ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَفَلَا نُطْعِمُهُ الْمَسَاكِينَ قَالَ لَا تُطْعِمُوهُمْ مِمَّا لَا تَأْكُلُونَ [انظر: ۲٥٤۳۰، ۲٥٦۲۳].

(۲۵۲۴۳) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام کے پاس کہیں سے گوہ آئی' نبی علیہ السلام نے اسے تناول فرمایا اور نہ ہی اس سے منع فرمایا' میں نے عرض کیا یا رسول اللہ! کیا ہم یہ مسکینوں کو نہ کھلا دیں؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا جو چیز تم خود نہیں کھاتے وہ انہیں بھی مت کھلاؤ۔

(۲۵۲٤٤) حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ دَاوُدَ قَالَ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ يَعْنِي ابْنَ جَعْفَرٍ قَالَ أَخْبَرَنِي شَرِيكٌ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي عَتِيقٍ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فِي الْعَجْوَةِ الْعَالِيَةِ شِفَاءٌ أَوْ إِنَّهَا تِرْيَاقٌ أَوَّلَ الْبُكْرَةِ [راجع: ۲٤۹۸۹].

(۲۵۲۴۴) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا مقام عالیہ کی عجوہ کھجوریں صبح سویرے نہار منہ کھانے میں شفاء ہے۔

(۲۵۲٤٥) حَدَّثَنَا أَبُو سَعِيدٍ قَالَ حَدَّثَنَا الْقَاسِمُ بْنُ الْفَضْلِ الْحُدَّانِيُّ قَالَ سَمِعْتُ مُحَمَّدَ بْنَ زِيَادٍ قَالَ سَمِعْتُ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ الزُّبَيْرِ يَقُولُ حَدَّثَتْنِي عَائِشَةُ أُمُّ الْمُؤْمِنِينَ قَالَتْ بَيْنَمَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَائِمٌ إِذْ ضَحِكَ فِي مَنَامِهِ ثُمَّ اسْتَيْقَظَ فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ مِمَّ ضَحِكْتَ قَالَ إِنَّ أُنَاسًا مِنْ أُمَّتِي يَؤُمُّونَ هَذَا الْبَيْتَ لِرَجُلٍ مِنْ قُرَيْشٍ قَدْ اسْتَعَاذَ بِالْحَرَمِ فَلَمَّا بَلَغُوا الْبَيْدَاءَ خُسِفَ بِهِمْ مَصَادِرُهُمْ شَتَّى يَبْعَثُهُمْ اللَّهُ عَلَى نِيَّاتِهِمْ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

قُلْتُ وَكَيْفَ يَبْعَثُهُمُ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ عَلَى نِيَّاتِهِمْ وَمَصَادِرُهُمْ شَتَّى قَالَ جَمَعَهُمُ الطَّرِيقُ مِنْهُمُ الْمُسْتَبْصِرُ وَابْنُ السَّبِيلِ وَالْمَجْبُورُ يَهْلِكُونَ مَهْلِكًا وَاحِدًا وَيَصْدُرُونَ مَصَادِرَ شَتَّى [صححه مسلم (۲۸۸٤)].

(۲۵۲۴۵) ام المومنین حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام سو رہے تھے' سوتے سوتے آپ صلی اللہ علیہ وسلم ہنسنے لگے' جب نبی علیہ السلام بیدار ہوئے تو میں نے پوچھا یا رسول اللہ! آپ کس بات پر ہنس رہے تھے' نبی علیہ السلام نے فرمایا کہ میری امت کے کچھ لوگ اس بیت اللہ پر حملے کا ارادہ کریں گے' اس ایک آدمی کی وجہ سے جو حرم شریف میں پناہ گزین ہوگا' جب وہ مقام بیداء تک پہنچیں گے تو سب کے سب زمین میں دھنسا دیئے جائیں گے اور ان سب کے اٹھنے کی جگہ مختلف ہوگی کیونکہ اللہ انہیں ان کی نیت کے مطابق اٹھائے گا' میں نے عرض کیا کہ یہ کیا بات ہوئی کہ ان سب کے اٹھنے کی جگہیں مختلف ہوں گی اور اللہ انہیں ان کی نیت کے مطابق اٹھائے گا؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا دراصل اس لشکر میں کئی لوگ صرف دیکھنے کے لئے کئی مسافر اور کئی زبردستی شامل کئے گئے ہوں گے' یہ سب ایک ہی جگہ پر ہلاک ہو جائیں گے لیکن اپنی نیتوں کے اعتبار سے مختلف جگہوں سے اٹھائے جائیں گے۔

(۲۵۲٤٦) حَدَّثَنَا أَبُو سَعِيدٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي الرِّجَالِ مِنْ بَنِي النَّجَّارِ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا الرِّجَالِ يُحَدِّثُ عَنْ عَمْرَةَ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ كَسْرُ عَظْمِ الْمَيِّتِ كَكَسْرِهِ حَيًّا [راجع: ۲٤٨١٢].

(۲۵۲۴۶) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا کسی فوت شدہ مسلمان کی ہڈی توڑنا ایسے ہی ہے جیسے کسی زندہ آدمی کی ہڈی توڑنا۔

(۲۵۲٤٧) حَدَّثَنَا أَبُو سَعِيدٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ قَالَ سَمِعْتُ أَبِي يُحَدِّثُ عَنْ عَمْرَةَ عَنْ عَائِشَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ بَيْتٌ لَيْسَ فِيهِ تَمْرٌ كَأَنَّ لَيْسَ فِيهِ طَعَامٌ [صححه مسلم (۲۰٤٦)]. [انظر: ۲۵۹۷۲، ۲٦٠٦٥].

(۲۵۲۴۷) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا وہ گھر جس میں کھجور نہ ہو' ایسے ہے جس میں کھانے کی کوئی چیز نہ ہو۔

(۲۵۲٤٨) حَدَّثَنَا أَبُو سَعِيدٍ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي الرِّجَالِ قَالَ سَمِعْتُ أَبِي يُحَدِّثُ عَنْ عَمْرَةَ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْ نَقِيعِ الْبِئْرِ وَهُوَ الرَّهْوُ [انظر: ۲۵۳۲۲، ۲۵٦٠٠، ۲٦٦٧٧، ۲٦٨٤٢].

(۲۵۲۴۸) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ایسی جگہ سے پانی پینے کی ممانعت فرمائی ہے' جہاں لوگوں کا گندہ پانی اکٹھا ہو جاتا ہو۔

(۲۵۲٤٩) حَدَّثَنَا أَبُو سَعِيدٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ أَبِي الرِّجَالِ قَالَ سَمِعْتُ أَبِي يُحَدِّثُ عَنْ عَمْرَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ جَاءَتْ امْرَأَةٌ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَتْ بِأَبِي وَأُمِّي ابْتَعْتُ أَنَا وَابْنِي مِنْ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

فُلَانٍ ثَمَرَةَ أَرْضِهِ فَأَتَيْنَاهُ نَسْتَوْضِعُهُ وَاللَّهِ مَا أَصَبْنَا مِنْ ثَمَرِهِ شَيْئًا إِلَّا شَيْئًا أَكَلْنَا فِي بُطُونِنَا أَوْ نُطْعِمُهُ مِسْكِينًا رَجَاءَ الْبَرَكَةِ فَحَلَفَ أَنْ لَا يَفْعَلَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَأَلَّى أَنْ لَا يَفْعَلَ خَيْرًا تَأَلَّى أَنْ لَا يَفْعَلَ خَيْرًا تَأَلَّى أَنْ لَا يَفْعَلَ خَيْرًا فَبَلَغَ ذَلِكَ الرَّجُلَ فَأَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنْ شِئْتَ الثَّمَرَ كُلَّهُ وَإِنْ شِئْتَ مَا وَضَعُوا فَوَضَعَ عَنْهُمْ مَا وَضَعُوا [راجع: ۲۴۹۰۹].

(۲۵۲۴۹) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک عورت نبی علیہ السلام کی خدمت میں حاضر ہوئی اور کہنے لگی کہ میرے باپ آپ پر قربان ہوں، میں نے اور میرے بیٹے نے فلاں آدمی سے اس کی زمین کے پھل خریدے، ہم نے اس فصل کو کاٹا اور پھلوں کو الگ کیا تو اس ذات کی قسم جس نے آپ کو معزز کیا، ہمیں اس میں سے صرف اتنا ہی حاصل ہو سکا جو ہم خود اپنے پیٹ میں کھا سکے یا برکت کی امید سے کسی مسکین کو کھلا دیں، اس طرح ہمیں نقصان ہو گیا، ہم مالک کے پاس یہ درخواست لے کر گئے کہ ہمارے اس نقصان کی تلافی کر دے تو اس نے اللہ کی قسم کھا کر کہا کہ وہ ہمارے نقصان کی کوئی تلافی نہیں کرے گا، نبی علیہ السلام نے یہ سن کر فرمایا کیا اس نے نیکی نہ کرنے کی قسم کھالی؟ اس آدمی کو پتہ چلا تو وہ نبی علیہ السلام کی خدمت میں حاضر ہوا اور عرض کیا آپ پر میرے ماں باپ قربان ہوں، اگر آپ چاہیں تو میں ان کے نقصان کی تلافی کر دوں (اور مزید پھل دے دوں) اور اگر آپ چاہیں تو میں انہیں پیسے دے دیتا ہوں، تو نبی علیہ السلام کی فرمائش پر اس نے ان کے نقصان کی تلافی کر دی۔

(۲۵۲۵۰) حَدَّثَنَا أَبُو سَعِيدٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ أَبِي الرِّجَالِ قَالَ سَمِعْتُ أَبِي يُحَدِّثُ عَنْ عَمْرَةَ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَلَفَ أَنْ لَا يَدْخُلَ عَلَى نِسَائِهِ شَهْرًا فَلَمَّا كَانَ تِسْعَةٌ وَعِشْرُونَ مِنَ الشَّهْرِ جَاءَ لِيَدْخُلَ فَقُلْتُ لَهُ أَلَمْ تَحْلِفْ شَهْرًا فَقَالَ إِنَّ الشَّهْرَ تِسْعَةٌ وَعِشْرُونَ

(۲۵۲۵۰) حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام نے قسم کھالی کہ ایک ماہ تک اپنی ازواج مطہرات کے پاس نہیں جائیں گے، ۲۹ دن گذرنے کے بعد سب سے پہلے نبی علیہ السلام میرے پاس تشریف لائے، تو میں نے عرض کیا کہ آپ نے تو ایک مہینے کی قسم نہیں کھائی تھی؟ میری شمار کے مطابق تو آج ۲۹ دن ہوئے ہیں، نبی علیہ السلام نے فرمایا مہینہ بعض اوقات ۲۹ کا بھی ہوتا ہے۔

(۲۵۲۵۱) حَدَّثَنَا أَبُو سَعِيدٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ قَالَ سَمِعْتُ أَبِي يُحَدِّثُ عَنْ عَمْرَةَ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْ بَيْعِ الثِّمَارِ حَتَّى يَبْدُوَ صَلَاحُهَا وَتَأْمَنَ مِنَ الْعَاهَةِ [راجع: ۲۴۹۱۱].

(۲۵۲۵۱) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے پھلوں کو اس وقت تک بیچنے کی ممانعت فرمائی ہے، جب تک کہ وہ خوب پک نہ جائیں اور آفتوں سے محفوظ نہ ہو جائیں۔

(۲۵۲۵۲) حَدَّثَنَا أَبُو سَعِيدٍ قَالَ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ ابْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ أَبُو قُدَامَةَ الْعُمَرِيُّ قَالَ حَدَّثَتْنَا عَائِشَةُ بِنْتُ سَعْدٍ عَنْ أُمِّ ذَرَّةَ قَالَتْ رَأَيْتُ عَائِشَةَ تُصَلِّي الضُّحَى وَتَقُولُ مَا رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي إِلَّا

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

أَرْبَعَ رَكَعَاتٍ

(۲۵۲۵۲) ام ذرہ کہتی ہیں کہ میں نے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کو چاشت کی نماز پڑھتے ہوئے دیکھا ہے، اور وہ فرماتی تھیں کہ میں نے نبی علیہ السلام کو صرف چار رکعتیں ہی پڑھتے ہوئے دیکھا ہے۔

(۲۵۲۵۳) حَدَّثَنَا أَبُو سَعِيدٍ قَالَ حَدَّثَنَا زَائِدَةُ قَالَ حَدَّثَنَا أَشْعَثُ بْنُ أَبِي الشَّعْثَاءِ الْمُحَارِبِيُّ عَنْ أَبِيهِ عَنْ مَسْرُوقٍ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ سَأَلْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ الِالْتِفَاتِ فِي الصَّلَاةِ فَقَالَ اخْتِلَاسٌ يَخْتَلِسُهُ الشَّيْطَانُ مِنْ صَلَاةِ الْعَبْدِ [راجع: ۲٤۹۱٦].

(۲۵۲۵۳) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ میں نے نبی علیہ السلام سے دوران نماز دائیں بائیں دیکھنے کا حکم پوچھا تو نبی علیہ السلام نے فرمایا یہ اچک لینے والا حملہ ہوتا ہے جو شیطان انسان کی نماز سے اچک لیتا ہے۔

(۲۵۲۵٤) حَدَّثَنَا أَبُو سَعِيدٍ قَالَ حَدَّثَنَا زَائِدَةُ قَالَ حَدَّثَنَا السُّدِّيُّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ الْبَهِيِّ قَالَ حَدَّثَتْنِي عَائِشَةُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ فِي الْمَسْجِدِ فَقَالَ لِلْجَارِيَةِ نَاوِلِينِي الْخُمْرَةَ قَالَتْ أَرَادَ أَنْ يَبْسُطَهَا فَيُصَلِّيَ عَلَيْهَا قَالَتْ إِنَّهَا حَائِضٌ قَالَ إِنَّ حَيْضَهَا لَيْسَ فِي يَدِهَا [صححه ابن حبان (۱۳۵٦). قال الألباني: صحيح (ابن ماجة: ٦۳۲). قال شعيب: صحيح وهذا اسناد حسن]. [انظر: ۲۵۳۰٤، ۲۵۳۰۵، ۲۵۹۷٤، ۲۵۹۷۵، ۲٦۳۱٦].

(۲۵۲۵۴) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام مسجد میں تھے کہ ایک باندی سے فرمایا مجھے چٹائی پکڑانا، نبی علیہ السلام اسے بچھا کر اس پر نماز پڑھنا چاہتے تھے، انہوں نے بتایا کہ وہ ایام سے ہے، نبی علیہ السلام نے فرمایا اس کے "ایام" اس کے ہاتھ میں سرایت نہیں کر گئے۔

(۲۵۲۵۵) حَدَّثَنَا مُؤَمَّلٌ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ ثَوْرٍ عَنْ خَالِدِ بْنِ مَعْدَانَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَتَحَرَّى صَوْمَ يَوْمِ الِاثْنَيْنِ وَالْخَمِيسِ [راجع: ۲۵۰۱۳].

(۲۵۲۵۵) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام پیر اور جمعرات کے روزے کا خصوصیت کے ساتھ خیال رکھتے تھے۔

(۲۵۲۵٦) حَدَّثَنَا مُؤَمَّلٌ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ هِشَامٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ قِيلَ لِعَائِشَةَ مَا كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَصْنَعُ فِي بَيْتِهِ قَالَتْ كَمَا يَصْنَعُ أَحَدُكُمْ يَخْصِفُ نَعْلَهُ وَيَرْقَعُ ثَوْبَهُ [صححه ابن حبان (۵٦۷٦ و ٦٤٤۰). قال شعيب: صحيح]. [انظر: ۲٥٤۱۵، ۲۵۸۵۵، ۲٦۷٦۹].

(۲۵۲۵۶) عروہ کہتے ہیں کہ کسی شخص نے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے پوچھا کہ نبی علیہ السلام اپنے گھر میں کیا کرتے تھے؟ انہوں نے فرمایا جیسے تم میں سے کوئی آدمی کرتا ہے، نبی علیہ السلام اپنی جوتی خود سی لیتے تھے اور اپنے کپڑوں پر خود ہی پیوند لگا لیتے تھے۔

(۲۵۲۵۷) حَدَّثَنَا مُؤَمَّلٌ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ قَالَ سَالِمٌ قَالَتْ عَائِشَةُ كُنْتُ أُطَيِّبُ النَّبِيَّ صَلَّى

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَعْدَمَا يَرْمِي الْجَمْرَةَ قَبْلَ أَنْ يُفِيضَ إِلَى الْبَيْتِ قَالَ سَالِمٌ فَسُنَّةُ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَحَقُّ أَنْ نَأْخُذَ بِهَا مِنْ قَوْلِ عُمَرَ [صححه ابن خزيمة (٢٩٣٤ و٢٩٣٨ و٢٩٣٩)، وابن حبان (٣٨٨١). قال الألباني: صحيح (النسائي: ٥/١٣٦)]. [انظر: ٢٥٢٦٨].

(۲۵۲۵۷) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ جمرہ عقبہ کی رمی کے بعد اور طواف زیارت سے پہلے میں نبی علیہ السلام کو خوشبو لگایا کرتی تھی، سالم کہتے ہیں کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے قول کو لینے سے سنت رسول پر عمل کرنے کا حق زیادہ ہے۔

(٢٥٢٥٨) حَدَّثَنَا مُؤَمَّلٌ قَالَ حَدَّثَنَا نَافِعٌ يَعْنِي ابْنَ عُمَرَ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي مُلَيْكَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ لَمَّا كَانَ وَجَعُ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الَّذِي قُبِضَ فِيهِ قَالَ ادْعُوا لِي أَبَا بَكْرٍ وَابْنَهُ فَلْيَكْتُبْ لِكَيْلَا يَطْمَعَ فِي أَمْرِ أَبِي بَكْرٍ طَامِعٌ وَلَا يَتَمَنَّى مُتَمَنٍّ ثُمَّ قَالَ يَأْبَى اللّٰهُ ذَلِكَ وَالْمُسْلِمُونَ مَرَّتَيْنِ و قَالَ مُؤَمَّلٌ مَرَّةً وَالْمُؤْمِنُونَ قَالَتْ عَائِشَةُ فَأَبَى اللّٰهُ وَالْمُسْلِمُونَ و قَالَ مُؤَمَّلٌ مَرَّةً وَالْمُؤْمِنُونَ إِلَّا أَنْ يَكُونَ أَبِي فَكَانَ أَبِي [راجع: ٢٤٧٠٣].

(۲۵۲۵۸) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ جب نبی علیہ السلام کی طبیعت بوجھل ہوئی تو فرمایا ابوبکر اور ان کے بیٹے کو میرے پاس بلاؤ، تا کہ وہ ایک تحریر لکھ دے اور ابوبکر کے معاملے میں کوئی طمع رکھنے والا طمع نہ کر سکے اور کوئی تمنا کرنے والا تمنا نہ کر سکے، پھر فرمایا اللہ اور مومنین اس بات سے انکار کر دیں گے کہ ابوبکر کے معاملے میں اختلاف کیا جائے۔

(٢٥٢٥٩) حَدَّثَنَا مُؤَمَّلٌ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ شَهْرِ بْنِ حَوْشَبٍ عَنْ خَالِهِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا قَالَتْ شَكَوْا إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا يَجِدُونَ مِنَ الْوَسْوَسَةِ وَقَالُوا يَا رَسُولَ اللّٰهِ إِنَّا لَنَجِدُ شَيْئًا لَوْ أَنَّ أَحَدَنَا خَرَّ مِنَ السَّمَاءِ كَانَ أَحَبَّ إِلَيْهِ مِنْ أَنْ يَتَكَلَّمَ بِهِ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَاكَ مَحْضُ الْإِيمَانِ

(۲۵۲۵۹) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ کچھ صحابہ کرام رضی اللہ عنہم نے اپنے آپ کو پیش آنے والے وساوس کی شکایت کرتے ہوئے نبی علیہ السلام سے عرض کیا یا رسول اللہ! ہمیں ایسے وسوسے آتے ہیں کہ ہمیں وہ زبان پر لانے سے زیادہ پسند یہ ہے کہ ہم آسمان سے نیچے گر پڑیں، نبی علیہ السلام نے فرمایا یہ تو خالص ایمان ہے۔

(٢٥٢٦٠) حَدَّثَنَا مُؤَمَّلٌ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ سُوَيْدٍ عَنْ يَحْيَى بْنِ يَعْمَرَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَتْ امْرَأَةُ عُثْمَانَ بْنِ مَظْعُونٍ تَخْتَضِبُ وَتَتَطَيَّبُ فَتَرَكَتْهُ فَدَخَلَتْ عَلَيَّ فَقُلْتُ لَهَا أَمُشْهِدٌ أَمْ مُغِيبٌ فَقَالَتْ مُشْهِدٌ كَمُغِيبٍ قُلْتُ لَهَا مَا لَكِ قَالَتْ عُثْمَانُ لَا يُرِيدُ الدُّنْيَا وَلَا يُرِيدُ النِّسَاءَ قَالَتْ عَائِشَةُ فَدَخَلَ عَلَيَّ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَخْبَرْتُهُ بِذَلِكَ فَلَقِيَ عُثْمَانَ فَقَالَ يَا عُثْمَانُ أَتُؤْمِنُ بِمَا نُؤْمِنُ بِهِ قَالَ نَعَمْ يَا رَسُولَ اللّٰهِ قَالَ فَأُسْوَةٌ مَا لَكَ بِنَا

(۲۵۲۶۰) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ حضرت عثمان بن مظعون رضی اللہ عنہ کی اہلیہ پہلے مہندی لگاتی تھیں اور خوشبو سے مہکتی تھیں لیکن ایک دم انہوں نے یہ سب چیزیں چھوڑ دیں، ایک دن وہ میرے پاس آئیں تو میں نے ان سے پوچھا کہ آپ کے

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

شوہر موجود ہیں یا کہیں گئے ہوئے ہیں؟ انہوں نے کہا کہ ان کا ہونا بھی نہ ہونے کی طرح ہے، میں نے کہا کیا مطلب؟ انہوں نے کہا کہ عثمان دنیا اور عورتوں کی خواہش نہیں رکھتے، تھوڑی دیر بعد نبی علیہ السلام میرے پاس تشریف لائے تو میں نے ان سے یہ بات ذکر کی، نبی علیہ السلام ان سے ملے اور فرمایا اے عثمان! کیا تم ان چیزوں پر ایمان رکھتے ہو جن پر ہم ایمان لائے؟ انہوں نے عرض کیا جی یا رسول اللہ! نبی علیہ السلام نے فرمایا پھر ہمارے اسوہ پر عمل کیوں نہیں کرتے؟

(۲۵۲۶۱) حَدَّثَنَا مُؤَمَّلٌ قَالَ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ قَالَ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ سُوَيْدٍ عَنْ أَبِي فَاخِتَةَ عَنْ عَائِشَةَ بِمِثْلِهِ وَزَادَ فِيهِ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لِعُثْمَانَ أَتُؤْمِنُ بِمَا نُؤْمِنُ بِهِ قَالَ نَعَمْ يَارَسُولَ اللَّهِ قَالَ فَاصْنَعْ كَمَا نَصْنَعُ

(۲۵۲۶۱) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۲۵۲۶۲) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يَزِيدَ عَنْ سُفْيَانَ وَذَكَرَ رَجُلًا آخَرَ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ الْأَسْوَدِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصِيبُ مِنْ أَهْلِهِ مِنْ أَوَّلِ اللَّيْلِ ثُمَّ يَنَامُ وَلَا يَمَسُّ مَاءً فَإِذَا اسْتَيْقَظَ مِنْ آخِرِ اللَّيْلِ عَادَ إِلَى أَهْلِهِ وَاغْتَسَلَ [قال الألباني: صحيح (ابو داود: ۲۲۸، ابن ماجة: ۵۸۱ و۵۸۲ و۵۸۳، الترمذي: ۱۱۸ و۱۱۹). قال شعيب: رجاله ثقات]. [راجع: ۲۴۶۶۲].

(۲۵۲۶۲) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ بعض اوقات نبی صلی اللہ علیہ وسلم پر غسل واجب ہوتا اور نبی صلی اللہ علیہ وسلم پانی کو ہاتھ لگائے بغیر سو جاتے تھے، پھر جب سونے کے بعد رات کے آخری پہر میں بیدار ہوتے تو دوبارہ اپنی اہلیہ کے پاس جاتے اور پھر غسل فرماتے۔

(۲۵۲۶۳) حَدَّثَنَا مُؤَمَّلٌ قَالَ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ قَالَ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ كُلُّ نِسَائِكَ لَهَا كُنْيَةٌ غَيْرِي قَالَ فَتَكَنَّيْ بِابْنِكِ عَبْدِ اللَّهِ [انظر: ۲۵۶۹۶، ۲۶۰۴۶، ۲۶۷۷۲].

(۲۵۲۶۳) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ میں نے بارگاہ رسالت میں عرض کیا یا رسول اللہ! میرے علاوہ آپ کی ہر بیوی کی کوئی نہ کوئی کنیت ضرور ہے؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا تم اپنے بیٹے (بھانجے) عبداللہ کے نام پر اپنی کنیت رکھ لو۔

(۲۵۲۶۴) حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ عِيسَى حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنْ أَبِي النَّضْرِ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَصُومُ حَتَّى نَقُولَ لَا يُفْطِرُ وَيُفْطِرُ حَتَّى نَقُولَ لَا يَصُومُ وَمَا اسْتَكْمَلَ صِيَامَ شَهْرٍ قَطُّ إِلَّا رَمَضَانَ وَمَا رَأَيْتُهُ فِي شَهْرٍ قَطُّ أَكْثَرَ صِيَامًا مِنْهُ فِي شَعْبَانَ [صححه البخاري (۱۹۶۹)، ومسلم (۱۱۵۶)، وابن حبان (۳۶۳۷ و۳۶۴۸)]. [راجع: ۲۴۶۱۷].

(۲۵۲۶۴) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ بعض اوقات نبی صلی اللہ علیہ وسلم اتنے روزے رکھتے تھے کہ ہم کہتے تھے اب نبی صلی اللہ علیہ وسلم روزے رکھتے ہی رہیں گے اور بعض اوقات اتنے ناغے کرتے کہ ہم کہتے تھے اب نبی صلی اللہ علیہ وسلم ناغے ہی کرتے رہیں گے اور میں نے جس کثرت کے ساتھ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو شعبان میں روزے رکھتے ہوئے دیکھا ہے، کسی اور مہینے میں نہیں دیکھا، نبی صلی اللہ علیہ وسلم اس کے

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

صرف چند دن کو چھوڑ کر تقریباً پورا مہینہ ہی روزہ رکھتے تھے۔

(۲۵۲۶۵) حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ قَالَ حَدَّثَنِي مَالِكٌ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي بَكْرٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَمْرَةَ أَنَّهَا أَخْبَرَتْهُ أَنَّهَا سَمِعَتْ عَائِشَةَ وَذُكِرَ لَهَا أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عُمَرَ يَقُولُ إِنَّ الْمَيِّتَ لَيُعَذَّبُ بِبُكَاءِ الْحَيِّ فَقَالَتْ عَائِشَةُ يَغْفِرُ اللَّهُ لِأَبِي عَبْدِ الرَّحْمَنِ أَمَا إِنَّهُ لَمْ يَكْذِبْ وَلَكِنَّهُ نَسِيَ أَوْ أَخْطَأَ إِنَّمَا مَرَّ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى يَهُودِيَّةٍ يُبْكَى عَلَيْهَا فَقَالَ إِنَّهُمْ لَيَبْكُونَ عَلَيْهَا وَإِنَّهَا لَتُعَذَّبُ فِي قَبْرِهَا [صححه البخاري (۱۲۸۹)، ومسلم (۹۳۲)، وابن حبان (۳۱۲۳)]. [راجع: ۲٤٦١٦].

(۲۵۲۶۵) ابوبکر رحمۃ اللہ علیہ کہتے ہیں کہ جب حضرت رافع بن خدیج رضی اللہ عنہ کا انتقال ہوا تو انہوں نے حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ کو یہ فرماتے ہوئے سنا کہ میت پر اہل محلہ کے رونے کی وجہ سے عذاب ہوتا ہے، میں عمرہ رحمۃ اللہ علیہا کے پاس آیا اور ان سے اس کا ذکر کیا، انہوں نے کہا کہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا ہے کہ اللہ تعالیٰ ابوعبدالرحمٰن کی بخشش فرمائے، وہ جھوٹ نہیں بول رہے، البتہ وہ بھول گئے ہیں، دراصل نبی علیہ السلام ایک یہودیہ عورت کے پاس سے گذرے تھے جس پر لوگ رو رہے تھے تو نبی علیہ السلام نے فرمایا کہ یہ لوگ اس پر رو رہے ہیں اور اسے عذاب ہو رہا ہے۔

(۲۵۲۶۶) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ قَالَ أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ عَنْ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي الضُّحَى عَنْ مَسْرُوقٍ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ مِنْ كُلِّ اللَّيْلِ قَدْ أَوْتَرَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ أَوَّلِهِ وَأَوْسَطِهِ وَآخِرِهِ فَانْتَهَى وِتْرُهُ إِلَى السَّحَرِ [راجع: ٢٤٦٩٢].

(۲۵۲۶۶) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے رات کے شروع، درمیان اور آخر ہر حصے میں وتر پڑھے ہیں اور سحری تک بھی نبی علیہ السلام کے وتر پہنچے ہیں۔

(۲۵۲۶۷) حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ عِيسَى قَالَ حَدَّثَنِي الْمُنْكَدِرُ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ رَبِيعَةَ بْنِ أَبِي عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ الْقَاسِمِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَفْرَدَ الْحَجَّ [راجع: ٢٤٥٧٨].

(۲۵۲۶۷) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے صرف حج کا احرام باندھا تھا۔

(۲۵۲۶۸) حَدَّثَنَا سُرَيْجُ بْنُ النُّعْمَانِ قَالَ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ يَعْنِي ابْنَ زَيْدٍ عَنْ عَمْرٍو عَنْ سَالِمِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ طَيَّبْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِنًى قَبْلَ أَنْ يَزُورَ الْبَيْتَ [راجع: ٢٥٢٥٧].

(۲۵۲۶۸) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ جمرہ عقبہ کی رمی کے بعد اور طواف زیارت سے پہلے میں نبی علیہ السلام کو خوشبو لگایا کرتی تھی۔

(۲۵۲۶۹) حَدَّثَنَا سُرَيْجٌ وَعَفَّانُ قَالَا حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ الرَّجُلَ لَيَعْمَلُ بِعَمَلِ أَهْلِ الْجَنَّةِ وَإِنَّهُ لَمَكْتُوبٌ فِي الْكِتَابِ مِنْ أَهْلِ النَّارِ فَإِذَا

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

كَانَ قَبْلَ مَوْتِهِ تَحَوَّلَ فَعَمِلَ بِعَمَلِ أَهْلِ النَّارِ فَمَاتَ فَدَخَلَ النَّارَ وَإِنَّ الرَّجُلَ لَيَعْمَلُ بِعَمَلِ أَهْلِ النَّارِ وَإِنَّهُ لَمَكْتُوبٌ فِي الْكِتَابِ مِنْ أَهْلِ الْجَنَّةِ فَإِذَا كَانَ قَبْلَ مَوْتِهِ تَحَوَّلَ فَعَمِلَ بِعَمَلِ أَهْلِ الْجَنَّةِ فَمَاتَ فَدَخَلَهَا

[صححه ابن حبان (٣٤٠ و٣٤٦). قال شعيب: اسناده صحيح]. [انظر: ٢٥٢٧٦].

(۲۵۲۶۹) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا بعض اوقات انسان جنتیوں والے اعمال کر رہا ہوتا ہے لیکن لوح محفوظ میں اس کا نام اہل جہنم میں لکھا ہوتا ہے چنانچہ مرنے سے کچھ پہلے وہ جہنمیوں والے اعمال کرنے لگتا ہے اور اسی حال میں مرکر جہنم میں داخل ہو جاتا ہے اسی طرح ایک آدمی جہنمیوں والے اعمال کر رہا ہوتا ہے لیکن لوح محفوظ میں اس کا نام اہل جنت میں لکھا ہوتا ہے لہٰذا مرنے سے کچھ پہلے وہ اہل جنت والے اعمال کرنے لگتا ہے اور اس حال میں مرکر جنت میں داخل ہو جاتا ہے۔

(٢٥٢٧٠) حَدَّثَنَا سُرَيْجٌ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي الزِّنَادِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ [انظر: ٢٥٢٧٢، ٢٦٥٩١، ٢٦٥٩٢]

(٢٥٢٧١) وَعَنْ عَلْقَمَةَ بْنِ أَبِي عَلْقَمَةَ عَنْ أُمِّهِ عَنْ عَائِشَةَ [راجع: ٢٥١٢٢].

(٢٥٢٧٢) وَعَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَفْرَدَ الْحَجَّ

[راجع: ٢٥٢٧٠].

(۲۵۲۷۰-۲۵۲۷۱-۲۵۲۷۲) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے صرف حج کا احرام باندھا تھا۔

(٢٥٢٧٣) حَدَّثَنَا سُرَيْجٌ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي الزِّنَادِ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْحَارِثِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ جَعْفَرِ بْنِ الزُّبَيْرِ عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ أَنَّ عَائِشَةَ قَالَتْ إِنَّ أَمْدَادَ الْعَرَبِ كَثُرُوا عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتَّى غَمُّوهُ وَقَامَ إِلَيْهِ الْمُهَاجِرُونَ يُفَرِّجُونَ دُونَهُ حَتَّى قَامَ عَلَى عَتَبَةِ عَائِشَةَ فَرَهِقُوهُ فَأَسْلَمَ رِدَائَهُ فِي أَيْدِيهِمْ وَوَثَبَ عَلَى الْعَتَبَةِ فَدَخَلَ وَقَالَ اللَّهُمَّ الْعَنْهُمْ فَقَالَتْ عَائِشَةُ يَا رَسُولَ اللَّهِ هَلَكَ الْقَوْمُ فَقَالَ كَلَّا وَاللَّهِ يَا بِنْتَ أَبِي بَكْرٍ لَقَدْ اشْتَرَطْتُ عَلَى رَبِّي عَزَّ وَجَلَّ شَرْطًا لَا خُلْفَ لَهُ فَقُلْتُ إِنَّمَا أَنَا بَشَرٌ أَضِيقُ بِمَا يَضِيقُ بِهِ الْبَشَرُ فَأَيُّ الْمُؤْمِنِينَ بَدَرَتْ إِلَيْهِ مِنِّي بَادِرَةٌ فَاجْعَلْهَا لَهُ كَفَّارَةً

(۲۵۲۷۳) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ عرب کے دیہاتی لوگ بڑی کثرت سے نبی علیہ السلام کی خدمت میں حاضر ہوئے اور انہیں اپنے گھیرے میں لے لیا' مہاجرین کھڑے ہو کر نبی علیہ السلام کے لئے راستہ بنانے لگے اور اس طرح نبی علیہ السلام حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کے گھر کی چوکھٹ تک پہنچ پائے' وہ دیہاتی بھی نبی علیہ السلام کے قریب پہنچ گئے' نبی علیہ السلام نے اپنی چادر ان کے حوالے کی اور خود تیزی سے چوکھٹ کی طرف بڑھے اور گھر میں داخل ہو گئے اور فرمایا ان پر خدا کی لعنت ہو' حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے عرض کیا یا رسول اللہ! یہ لوگ تو ہلاک ہو گئے' نبی علیہ السلام نے فرمایا اے بنت ابی بکر! ہرگز نہیں' میں نے اپنے رب سے یہ شرط ٹھہرا رکھی ہے ''جس کی خلاف ورزی نہیں ہو سکتی'' کہ میں بھی ایک انسان ہوں اور ان چیزوں سے تنگ ہوتا ہوں جن سے عام لوگ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

تنگ ہوتے ہیں اب اگر کسی مسلمان کے لئے میرے منہ سے کوئی جملہ نکل جائے تو اسے اس شخص کے حق میں کفارہ بنادے۔

(۲۵۲۷۴) حَدَّثَنَا سُرَيْجٌ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي الزِّنَادِ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا مِنْ يَوْمٍ إِلَّا وَهُوَ يَطُوفُ عَلَيْنَا جَمِيعًا امْرَأَةً امْرَأَةً فَيَدْنُو وَيَلْمِسُ مِنْ غَيْرِ مَسِيسٍ حَتَّى يُفْضِيَ إِلَى الَّتِي هُوَ يَوْمُهَا فَيَبِيتَ عِنْدَهَا [اسناده ضعيف. صححه الحاكم (۲/۱۸۶). قال الألباني: حسن صحيح (ابو داود: ۲۱۳۵)].

(۲۵۲۷۴) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ کوئی دن ایسا نہیں گذرتا تھا جب نبی علیہ السلام ہم میں سے ایک ایک زوجہ کے پاس نہ جاتے ہوں، نبی علیہ السلام ہمارے پاس آتے اور مباشرت کے سوا ہمارے جسم کو چھو لیتے تھے، یہاں تک کہ اس زوجہ کے پاس پہنچ جاتے جس کی اس دن باری ہوتی اور اس کے یہاں رات گذارتے۔

(۲۵۲۷۵) حَدَّثَنَا سُرَيْجٌ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي الزِّنَادِ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّهَا قَالَتْ يَا ابْنَ أُخْتِي قَالَ لِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا عَائِشَةُ لَا تُحْصِي فَيُحْصِيَ اللَّهُ عَلَيْكِ [راجع: ۲۴۹۲۲].

(۲۵۲۷۵) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام نے مجھ سے ارشاد فرمایا کہ اے عائشہ! گن گن کر نہ دینا ورنہ اللہ بھی تمہیں گن گن کر دے گا۔

(۲۵۲۷۶) حَدَّثَنَا سُرَيْجٌ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي الزِّنَادِ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ يَا ابْنَ أُخْتِي قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ إِنَّ الرَّجُلَ لَيَعْمَلُ الزَّمَانَ بِعَمَلِ أَهْلِ النَّارِ وَإِنَّهُ عِنْدَ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ لَمَكْتُوبٌ مِنْ أَهْلِ الْجَنَّةِ وَإِنَّ الرَّجُلَ لَيَعْمَلُ الزَّمَانَ بِعَمَلِ أَهْلِ الْجَنَّةِ وَإِنَّهُ عِنْدَ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ لَمَكْتُوبٌ مِنْ أَهْلِ النَّارِ [راجع: ۲۵۲۶۹].

(۲۵۲۷۶) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا اس ذات کی قسم جس کے دست قدرت میں میری جان ہے، بعض اوقات انسان جنتیوں والے اعمال کر رہا ہوتا ہے لیکن لوح محفوظ میں اس کا نام اہل جہنم میں لکھا ہوتا ہے اسی طرح ایک آدمی جہنمیوں والے اعمال کر رہا ہوتا ہے لیکن لوح محفوظ میں اس کا نام اہل جنت میں لکھا ہوتا ہے۔

(۲۵۲۷۷) حَدَّثَنَا سُرَيْجٌ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي الزِّنَادِ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّهَا قَالَتْ يَا ابْنَ أُخْتِي كَانَ شَعْرُ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَوْقَ الْوَفْرَةِ وَدُونَ الْجُمَّةِ وَايْمُ اللَّهِ يَا ابْنَ أُخْتِي إِنْ كَانَ لَيَمُرُّ عَلَى آلِ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الشَّهْرُ مَا يُوقَدُ فِي بَيْتِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ نَارٍ إِلَّا أَنْ يَكُونَ اللُّحَيْمُ وَمَا هُوَ إِلَّا الْأَسْوَدَانِ الْمَاءُ وَالتَّمْرُ إِلَّا أَنَّ حَوْلَنَا أَهْلَ دُورٍ مِنْ الْأَنْصَارِ جَزَاهُمُ اللَّهُ خَيْرًا فِي الْحَدِيثِ وَالْقَدِيمِ فَكُلَّ يَوْمٍ يَبْعَثُونَ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِغَزِيرَةِ شَاتِهِمْ يَعْنِي فَيَنَالُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ ذَلِكَ اللَّبَنِ وَلَقَدْ تُوُفِّيَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَمَا فِي رَفِّي

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

مِنْ طَعَامٍ يَأْكُلُهُ ذُو كَبِدٍ إِلَّا قَرِيبٌ مِنْ شَطْرِ شَعِيرٍ فَأَكَلْتُ مِنْهُ حَتَّى طَالَ عَلَيَّ لَا يَفْنَى فَكِلْتُهُ فَفَنِيَ فَلَيْتَنِي لَمْ أَكُنْ كِلْتُهُ وَايْمُ اللَّهِ لَأَنْ كَانَ ضِجَاعُهُ مِنْ أَدَمٍ حَشْوُهُ لِيفٌ و قَالَ الْهَاشِمِيُّ بِغَزِيرَةِ شَاتِهِمْ وَذَكَرَ نَحْوَهُ إِلَّا ضِجَاعُهُ [صححه ابن حبان (٦٣٦١ و٦٣٧٢). وقال الترمذي: حسن صحيح غريب. قال الألباني: حسن صحيح (ابو داود: ٤١٨٧، ابن ماجة: ٣٦٣٥، الترمذي: ١٧٥٥). قال شعيب: صحيح بطرقه وشواهده وهذا اسناده حسن]. [انظر: ٢٥٣٨٣].

(۲۵۲۷۷) عروہ کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے ان سے فرمایا بھانجے! نبی علیہ السلام کے بال کانوں کی لو سے کچھ زیادہ اور بڑے بالوں سے کم تھے' بخدا اے بھانجے! آلِ محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر بعض اوقات ایک ایک مہینہ اس طرح گذر جاتا تھا کہ نبی علیہ السلام کے کسی گھر میں آگ نہیں جلتی تھی' الا یہ کہ کہیں سے تھوڑا بہت گوشت آ جائے' اور ہمارے گذارے کے لئے صرف دو ہی چیزیں ہوتی تھیں یعنی پانی اور کھجور' البتہ ہمارے آس پاس انصار کے کچھ گھرانے آباد تھے' اللہ انہیں ہمیشہ جزائے خیر دے' کہ وہ روزانہ نبی علیہ السلام کے پاس اپنی بکری کا دودھ بھیج دیا کرتے تھے اور نبی علیہ السلام اسے نوش فرمالیا کرتے تھے' اور جس وقت نبی علیہ السلام کا وصال ہوا تو الماری میں اتنا بھی کھانا نہ تھا جسے کوئی جگر رکھنے والا کھا سکے' صرف تھوڑے سے جو کے دانے تھے' لیکن میں انہیں ایک طویل عرصے تک کھاتی رہی تاہم وہ ختم نہ ہوئے' ایک دن میں نے انہیں ماپ لیا اور وہ ختم ہو گئے' کاش! میں نے انہیں ماپا نہ ہوتا' اور بخدا نبی علیہ السلام کا بستر چمڑے کا تھا جس میں کھجور کی چھال بھری ہوتی تھی۔

(۲۵۲۷۸) حَدَّثَنَا سُرَيْجٌ قَالَ حَدَّثَنَا عِيسَى بْنُ يُونُسَ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ نُوقِشَ الْمُحَاسَبَةَ لَمْ يُغْفَرْ لَهُ قَالَتْ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ فَأَيْنَ قَوْلُهُ يُحَاسَبُ حِسَابًا يَسِيرًا قَالَ ذَاكَ الْعَرْضُ [صححه البخاري (١٠٣)، ومسلم (٢٨٧٦)].

(۲۵۲۷۸) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا قیامت کے دن جس سے حساب لیا جائے گا وہ عذاب میں مبتلا ہو جائے گا' میں نے عرض کیا کہ کیا اللہ تعالیٰ نے یہ نہیں فرمایا ''عنقریب آسان حساب لیا جائے گا'' نبی علیہ السلام نے فرمایا وہ حساب تھوڑی ہو گا وہ تو سرسری پیشی ہوگی' اور جس شخص سے قیامت کے دن حساب کتاب میں مباحثہ کیا گیا' وہ تو عذاب میں گرفتار ہو جائے گا۔

(۲۵۲۷۹) حَدَّثَنَا سُرَيْجٌ وَمُوسَى بْنُ دَاوُدَ قَالَا حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ الدَّرَاوَرْدِيُّ قَالَ مُوسَى عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ هِشَامٍ قَالَ سُرَيْجٌ فِي حَدِيثِهِ قَالَ أَخْبَرَنِي هِشَامُ بْنُ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُسْتَقَى لَهُ الْمَاءُ مِنْ بُيُوتِ السُّقْيَا [راجع: ٢٥٢٠٠].

(۲۵۲۷۹) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ پانی کے مقامات سے نبی علیہ السلام کے پینے کے لئے میٹھا پانی لایا جاتا تھا۔

(۲۵۲۸۰) حَدَّثَنَا سُرَيْجٌ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي حَازِمٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ مُسْلِمِ بْنِ قُرْطٍ عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ قَالَ سَمِعْتُ عَائِشَةَ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

تَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا ذَهَبَ أَحَدُكُمْ لِحَاجَتِهِ فَلْيَسْتَطِبْ بِثَلَاثَةِ أَحْجَارٍ فَإِنَّهَا تُجْزِئُهُ [قال الألباني: حسن (ابو داود: ٤٠، النسائي: ٤١/١). قال شعيب: صحيح لغيره وهذا اسناد ضعيف]. [انظر: ٢٥٥٢٦].

(۲۵۲۸۰) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا جب تم میں سے کوئی شخص قضاء حاجت کے لئے جائے تو اسے تین پتھروں سے استنجاء کرنا چاہیے کیونکہ تین پتھر اس کی طرف سے کفایت کر جاتے ہیں۔

(٢٥٢٨١) حَدَّثَنَا سُرَيْجٌ قَالَ حَدَّثَنَا نَافِعٌ عَنْ ابْنِ أَبِي مُلَيْكَةَ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ حُوسِبَ عُذِّبَ [راجع: ٢٤٧٠٤].

(۲۵۲۸۱) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا قیامت کے دن جس سے حساب لیا جائے گا وہ عذاب میں مبتلا ہو جائے گا۔

(٢٥٢٨٢) حَدَّثَنَا سُرَيْجٌ قَالَ حَدَّثَنَا نَافِعٌ عَنْ ابْنِ أَبِي مُلَيْكَةَ أَنَّ عَائِشَةَ تَصَدَّقَتْ بِشَيْءٍ فَأَمَرَتْ بَرِيرَةَ أَنْ تَأْتِيَهَا فَتَنْظُرَ إِلَيْهِ فَقَالَ لَهَا النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تُحْصِي فَيُحْصَى عَلَيْكِ [قال الألباني: صحيح (ابو داود: ١٧٠٠)]. [انظر: ٢٥٥٩٣، ٢٥٧٨١].

(۲۵۲۸۲) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ ان سے کسی سائل نے سوال کیا، انہوں نے بریرہ سے کہا تو وہ کچھ لے کر آئی، اس موقع پر نبی علیہ السلام نے ان سے ارشاد فرمایا کہ اے عائشہ! گن گن کر نہ دینا ورنہ اللہ بھی تمہیں گن گن کر دے گا۔

(٢٥٢٨٣) حَدَّثَنَا سُرَيْجٌ حَدَّثَنَا نَافِعٌ عَنْ ابْنِ أَبِي مُلَيْكَةَ قَالَتْ عَائِشَةُ مَرِضَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَوَضَعْتُ يَدِي عَلَى صَدْرِهِ فَقُلْتُ أَذْهِبْ الْبَاسَ رَبَّ النَّاسِ أَنْتَ الطَّبِيبُ وَأَنْتَ الشَّافِي وَكَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ أَلْحِقْنِي بِالرَّفِيقِ الْأَعْلَى وَأَلْحِقْنِي بِالرَّفِيقِ الْأَعْلَى

(۲۵۲۸۳) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام جب مرض الوفات میں مبتلا ہوئے تو میں نے اپنا ہاتھ نبی علیہ السلام کے سینے پر رکھ کر یہ دعاء کی کہ اے لوگوں کے رب! اس تکلیف کو دور فرما، تو ہی طبیب ہے اور تو ہی شفاء دینے والا ہے، اور نبی علیہ السلام خود یہ دعا فرما رہے تھے کہ مجھے رفیق اعلیٰ سے ملا دے، مجھے رفیق اعلیٰ سے ملا دے۔

(٢٥٢٨٤) حَدَّثَنَا سُرَيْجٌ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ زُرَارَةَ بْنِ أَوْفَى عَنْ سَعْدِ بْنِ هِشَامٍ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ إِذَا غَلَبَتْهُ عَيْنُهُ أَوْ وَجِعَ فَلَمْ يُصَلِّ بِاللَّيْلِ صَلَّى بِالنَّهَارِ اثْنَتَيْ عَشْرَةَ رَكْعَةً [راجع: ٢٤٧٧٣].

(۲۵۲۸۴) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ اگر نبی علیہ السلام سے کسی دن نیند کے غلبے یا بیماری کی وجہ سے تہجد کی نماز چھوٹ جاتی تو نبی علیہ السلام دن کے وقت بارہ رکعتیں پڑھ لیتے تھے۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۲۵۲۸۵) حَدَّثَنَا سُرَيْجٌ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ مَسْرُوقٍ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ إِذَا عَادَ مَرِيضًا قَالَ أَذْهِبْ الْبَاسَ رَبَّ النَّاسِ وَاشْفِ إِنَّكَ أَنْتَ الشَّافِي وَلَا شِفَاءَ إِلَّا شِفَاؤُكَ شِفَاءً لَا يُغَادِرُ سَقَمًا [راجع: ٢٤٦٧٧].

(۲۵۲۸۵) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام جب کسی مریض کی عیادت فرماتے تو یہ دعا پڑھتے ''اے لوگوں کے رب! اس کی تکلیف کو دور فرما، اسے شفاء عطا فرما کیونکہ تو ہی شفاء دینے والا ہے' تیرے علاوہ کہیں سے شفاء نہیں مل سکتی' ایسی شفاء دے دے کہ جو بیماری کا نام ونشان بھی نہ چھوڑے۔

(۲۵۲۸۶) حَدَّثَنَا الْأَسْوَدُ بْنُ عَامِرٍ قَالَ أَخْبَرَنَا شُعْبَةُ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ زُرَارَةَ بْنِ أَوْفَى عَنْ سَعْدِ بْنِ هِشَامٍ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ وَكَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا مَرِضَ أَوْ نَامَ صَلَّى بِالنَّهَارِ الثِّنْتَيْ عَشْرَةَ رَكْعَةً قَالَتْ وَمَا رَأَيْتُهُ قَامَ لَيْلَةً إِلَى الصُّبْحِ وَلَا صَامَ شَهْرًا تَامًّا مُتَتَابِعًا إِلَّا رَمَضَانَ وَقَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَعْمَلُ عَمَلًا يُثْبِتُهُ [راجع: ٢٤٧٧٣].

(۲۵۲۸۶) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ اگر نبی علیہ السلام سے کسی دن نیند کے غلبے یا بیماری کی وجہ سے تہجد کی نماز چھوٹ جاتی تو نبی علیہ السلام دن کے وقت بارہ رکعتیں پڑھ لیتے تھے اور نبی علیہ السلام ساری رات صبح تک قیام نہیں فرماتے تھے' ایک رات میں سارا قرآن نہیں پڑھتے تھے' اور رمضان کے علاوہ کسی مہینے کے مکمل روزے نہیں رکھتے تھے تا آنکہ دنیا سے رخصت ہو گئے۔

(۲۵۲۸۷) حَدَّثَنَا أَسْوَدُ بْنُ عَامِرٍ قَالَ أَخْبَرَنَا شَرِيكٌ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ الْأَسْوَدِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا كَانَتْ لَهُ حَاجَةٌ إِلَى أَهْلِهِ أَتَاهُمْ ثُمَّ يَعُودُ وَلَا يَمَسُّ مَاءً [راجع: ٢٤٦٦٢].

(۲۵۲۸۷) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ بعض اوقات نبی صلی اللہ علیہ وسلم پر غسل واجب ہوتا اور نبی صلی اللہ علیہ وسلم پانی کو ہاتھ لگائے بغیر دوبارہ اپنی اہلیہ کے پاس واپس آ جاتے تھے۔

(۲۵۲۸۸) حَدَّثَنَا أَسْوَدُ بْنُ عَامِرٍ حَدَّثَنَا إِسْرَائِيلُ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ الْأَسْوَدِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَنَامُ أَوَّلَ اللَّيْلِ وَيَقُومُ آخِرَهُ [راجع: ٢٤٨٤٦].

(۲۵۲۸۸) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام رات کے پہلے پہر میں سو جاتے تھے اور آخری پہر میں بیدار ہوتے تھے۔

(۲۵۲۸۹) حَدَّثَنَا أَسْوَدُ بْنُ عَامِرٍ قَالَ حَدَّثَنَا جَرِيرُ بْنُ حَازِمٍ عَنْ نَافِعٍ عَنْ سَائِبَةَ مَوْلَاةٍ لِلْفَاكِهِ بْنِ الْمُغِيرَةِ أَنَّهَا دَخَلَتْ عَلَى عَائِشَةَ فَرَأَتْ فِي بَيْتِهَا رُمْحًا مَوْضُوعًا فَقَالَتْ يَا أُمَّ الْمُؤْمِنِينَ مَا تَصْنَعِينَ بِهَذَا الرُّمْحِ قَالَتْ نَقْتُلُ بِهِ الْأَوْزَاغَ فَإِنَّ نَبِيَّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَخْبَرَنَا أَنَّ إِبْرَاهِيمَ عَلَيْهِ السَّلَام حِينَ أُلْقِيَ فِي النَّارِ لَمْ تَكُنْ دَابَّةٌ إِلَّا تُطْفِئُ النَّارَ عَنْهُ غَيْرُ الْوَزَغِ فَإِنَّهُ كَانَ يَنْفُخُ عَلَيْهِ فَأَمَرَ عَلَيْهِ الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ بِقَتْلِهِ [راجع: ٢٥٠٣٩].

(۲۵۲۸۹) سائبہ ''جو فاکہ بن مغیرہ کی آزاد کردہ باندی تھیں'' کہتی ہیں کہ ایک مرتبہ میں حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کی خدمت میں

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

حاضر ہوئی تو ان کے گھر میں ایک نیزہ رکھا ہوا دیکھا' میں نے ان سے پوچھا کہ اے ام المومنین! آپ اس نیزے کا کیا کرتی ہیں؟ انہوں نے فرمایا یہ ان چھپکلیوں کے لئے رکھا ہوا ہے اور اس سے انہیں مارتی ہوں' کیونکہ نبی علیہ السلام نے ہم سے یہ حدیث بیان فرمائی ہے کہ جب حضرت ابراہیم علیہ السلام کو آگ میں ڈالا گیا تو زمین میں کوئی جانور ایسا نہ تھا جو آگ کو بجھا نہ رہا ہو سوائے اس چھپکلی کے کہ یہ اس میں پھونکیں مار رہی تھی' اس لئے نبی علیہ السلام نے ہمیں چھپکلی کو مارنے کا حکم دیا ہے۔

(۲۵۲۹۰) حَدَّثَنَا أَسْوَدُ بْنُ عَامِرٍ قَالَ حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ عَنْ سُلَيْمَانَ الْأَعْمَشِ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ الْأَسْوَدِ [راجع: ۲٤٦٠٨].

(۲۵۲۹۱) وَعَنْ مُسْلِمٍ عَنْ مَسْرُوقٍ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّهَا قَالَتْ لَكَأَنِّي أَنْظُرُ إِلَى وَبِيصِ الطِّيبِ فِي مَفَارِقِهِ وَهُوَ يُلَبِّي قِيلَ لِسُلَيْمَانَ أَفِي رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ نَعَمْ [صححه مسلم (۱۱۹۰)، وابن خزيمة (۲۵۸٦)، وابن حبان (۱۳۷۷)]. [انظر: ۲٦۲٤۲].

(۲۵۲۹۰-۲۵۲۹۱) حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ (میں نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو اپنے پاس موجود سب سے عمدہ خوشبو لگاتی تھی اور) گویا وہ منظر اب تک میری نگاہوں کے سامنے ہے کہ میں حالتِ احرام میں نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے سر پر مشک کی چمک دیکھ رہی ہوں۔

(۲۵۲۹۲) حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ أَبِي الْعَبَّاسِ قَالَ حَدَّثَنَا شَرِيكٌ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ الْأَسْوَدِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَأَنِّي أَنْظُرُ إِلَى وَبِيصِ الطِّيبِ فِي مَفْرِقِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ [انظر: ۲٦٦۹۳].

(۲۵۲۹۲) حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ (میں نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو اپنے پاس موجود سب سے عمدہ خوشبو لگاتی تھی اور) گویا وہ منظر اب تک میری نگاہوں کے سامنے ہے کہ میں حالتِ احرام میں نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے سر پر مشک کی چمک دیکھ رہی ہوں۔

(۲۵۲۹۳) قَالَ حَدَّثَنَا أَسْوَدُ بْنُ عَامِرٍ قَالَ حَدَّثَنَا إِسْرَائِيلُ عَنْ الْمُغِيرَةِ عَنْ أُمِّ مُوسَى قَالَتْ سَأَلْتُ عَائِشَةَ عَنْ الرَّكْعَتَيْنِ بَعْدَ الْعَصْرِ فَقَالَتْ مَا أَتَانِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي يَوْمٍ إِلَّا صَلَّى بَعْدَ الْعَصْرِ رَكْعَتَيْنِ

(۲۵۲۹۳) ام موسیٰ کہتی ہیں کہ میں نے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے عصر کے بعد کی دو رکعتوں کے متعلق پوچھا تو انہوں نے فرمایا کہ میرے پاس تو نبی علیہ السلام جس دن بھی تشریف لائے' انہوں نے عصر کے بعد دو رکعتیں ضرور پڑھیں۔

(۲۵۲۹٤) حَدَّثَنَا أَسْوَدُ بْنُ عَامِرٍ قَالَ حَدَّثَنَا إِسْرَائِيلُ قَالَ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ إِسْحَاقَ عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ عُبَيْدِ بْنِ رِفَاعَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هُوَ شَرُّ الثَّلَاثَةِ إِذَا عَمِلَ بِعَمَلِ أَبَوَيْهِ يَعْنِي وَلَدَ الزِّنَا.

(۲۵۲۹۴) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا ناجائز بچہ بھی اگر اپنے ماں باپ جیسے کام کرنے لگے تو وہ تیسرا شر ہوگا۔

(۲۵۲۹۵) حَدَّثَنَا أَسْوَدُ بْنُ عَامِرٍ قَالَ حَدَّثَنَا إِسْرَائِيلُ عَنْ الْمُغِيرَةِ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ أَمَرَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِقَتْلِ الْكِلَابِ الْعِينِ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۲۵۲۹۵) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے بڑی آنکھوں والے کتوں کو مار ڈالنے کا حکم دیا ہے۔

(۲۵۲۹۶) حَدَّثَنَا أَسْوَدُ بْنُ عَامِرٍ قَالَ حَدَّثَنَا إِسْرَائِيلُ عَنِ الْمِقْدَامِ بْنِ شُرَيْحٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ قُلْتُ لِعَائِشَةَ مَا كَانَ يَصْنَعُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَبْلَ أَنْ يَخْرُجَ قَالَتْ كَانَ يُصَلِّي الرَّكْعَتَيْنِ ثُمَّ يَخْرُجُ

(۲۵۲۹۶) شریح کہتے ہیں کہ میں نے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے پوچھا کہ نبی علیہ السلام گھر سے نکلنے سے پہلے کیا کرتے تھے؟ انہوں نے فرمایا کہ نبی علیہ السلام پہلے دو رکعتیں پڑھتے تھے پھر باہر نکلتے تھے۔

(۲۵۲۹۷) قَالَ حَدَّثَنَا أَسْوَدُ بْنُ عَامِرٍ قَالَ حَدَّثَنَا شَرِيكٌ عَنِ الْأَعْمَشِ سُلَيْمَانَ عَنْ مُسْلِمٍ عَنْ مَسْرُوقٍ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ أَهْدَى إِلَى الْبَيْتِ غَنَمًا النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

(۲۵۲۹۷) حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک بکری کو بھی ہدی کے جانور کے طور پر بیت اللہ کیطرف روانہ کیا تھا۔

(۲۵۲۹۸) حَدَّثَنَا أَسْوَدُ بْنُ عَامِرٍ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ قَتَادَةَ قَالَ سَمِعْتُ زُرَارَةَ بْنَ أَوْفَى يُحَدِّثُ عَنْ سَعْدِ بْنِ هِشَامٍ عَنْ عَائِشَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَثَلُ الَّذِي يَقْرَأُ الْقُرْآنَ وَيَتَعَاهَدُهُ وَهُوَ عَلَيْهِ شَدِيدٌ فَلَهُ أَجْرَانِ قَالَ وَمَثَلُ الَّذِي يَقْرَأُ الْقُرْآنَ وَهُوَ حَافِظٌ مَثَلُ السَّفَرَةِ الْكِرَامِ الْبَرَرَةِ [راجع: ۲۴۷۱۵].

(۲۵۲۹۸) حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا جو شخص قرآن کریم مہارت کے ساتھ پڑھتا ہے وہ نیک اور معزز فرشتوں کے ساتھ ہوگا اور جو شخص مشقت برداشت کر کے تلاوت کرے اسے دہرا اجر ملے گا۔

(۲۵۲۹۹) حَدَّثَنَا أَسْوَدُ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ أَشْعَثَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ مَسْرُوقٍ قَالَ سَأَلْتُ عَائِشَةَ عَنْ صَلَاةِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِاللَّيْلِ فَقَالَتْ كَانَ إِذَا سَمِعَ الصَّارِخَ قَامَ فَصَلَّى [راجع: ۲۵۱۳۵].

(۲۵۲۹۹) مسروق کہتے ہیں کہ میں نے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے پوچھا کہ نبی علیہ السلام رات کو کس وقت قیام فرماتے تھے؟ انہوں نے فرمایا جب مرغ کی آواز سن لیتے تو کھڑے ہو کر نماز پڑھنے لگتے۔

(۲۵۳۰۰) حَدَّثَنَا أَسْوَدُ بْنُ عَامِرٍ قَالَ أَخْبَرَنَا هُرَيْمٌ قَالَ حَدَّثَنِي ابْنُ إِسْحَاقَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْقَاسِمِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ تُوُفِّيَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ الِاثْنَيْنِ وَدُفِنَ لَيْلَةَ الْأَرْبِعَاءِ

(۲۵۳۰۰) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام پیر کے دن فوت ہوئے تھے بدھ کی رات تدفین عمل میں آئی تھی۔

(۲۵۳۰۱) قَالَ حَدَّثَنَا أَسْوَدُ بْنُ عَامِرٍ حَدَّثَنَا أَبَانُ عَنْ بُدَيْلِ بْنِ مَيْسَرَةَ عَنْ أَبِي الْجَوْزَاءِ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ نَبِيَّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَسْتَفْتِحُ الْقِرَاءَةَ بِ الْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ [راجع: ۲۴۵۳۱].

(۲۵۳۰۱) حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام قراءت کا آغاز سورۂ فاتحہ سے فرماتے تھے۔

(۲۵۳۰۲) حَدَّثَنَا أَسْوَدُ قَالَ حَدَّثَنَا حَسَنٌ عَنْ أَشْعَثَ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ عَنْ أُمِّ كُلْثُومٍ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

فَعَلْنَاهُ مَرَّةً فَاغْتَسَلْنَا فِي الَّذِي يُجَامِعُ وَلَا يُنْزِلُ [راجع: ٢٤٨٩٥].

(۲۵۳۰۲) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ ہم نے ایسا کیا تو غسل کیا تھا' مراد یہ ہے کہ اگر کوئی آدمی اپنی بیوی سے مجامعت کرے اور انزال نہ ہو (تو غسل کرے)

(٢٥٣٠٣) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ إِسْحَاقَ قَالَ أَخْبَرَنَا ابْنُ لَهِيعَةَ عَنْ خَالِدِ بْنِ أَبِي عِمْرَانَ عَنْ الْقَاسِمِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ هَلْ يَذْكُرُ الْحَبِيبُ حَبِيبَهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ قَالَ يَا عَائِشَةُ أَمَّا عِنْدَ ثَلَاثٍ فَلَا أَمَّا عِنْدَ الْمِيزَانِ حَتَّى يَثْقُلَ أَوْ يَخِفَّ فَلَا وَأَمَّا عِنْدَ تَطَايُرِ الْكُتُبِ فَإِمَّا أَنْ يُعْطَى بِيَمِينِهِ أَوْ يُعْطَى بِشِمَالِهِ فَلَا وَحِينَ يَخْرُجُ عُنُقٌ مِنْ النَّارِ فَيَنْطَوِي عَلَيْهِمْ وَيَتَغَيَّظُ عَلَيْهِمْ وَيَقُولُ ذَلِكَ الْعُنُقُ وُكِّلْتُ بِثَلَاثَةٍ وُكِّلْتُ بِثَلَاثَةٍ وُكِّلْتُ بِمَنْ ادَّعَى مَعَ اللَّهِ إِلَهًا آخَرَ وَوُكِّلْتُ بِمَنْ لَا يُؤْمِنُ بِيَوْمِ الْحِسَابِ وَوُكِّلْتُ بِكُلِّ جَبَّارٍ عَنِيدٍ قَالَ فَيَنْطَوِي عَلَيْهِمْ وَيَرْمِي بِهِمْ فِي غَمَرَاتٍ وَلِجَهَنَّمَ جِسْرٌ أَدَقُّ مِنْ الشَّعْرِ وَأَحَدُّ مِنْ السَّيْفِ عَلَيْهِ كَلَالِيبُ وَحَسَكٌ يَأْخُذُونَ مَنْ شَاءَ اللَّهُ وَالنَّاسُ عَلَيْهِ كَالطَّرْفِ وَكَالْبَرْقِ وَكَالرِّيحِ وَكَأَجَاوِيدِ الْخَيْلِ وَالرِّكَابِ وَالْمَلَائِكَةُ يَقُولُونَ رَبِّ سَلِّمْ رَبِّ سَلِّمْ فَنَاجٍ مُسَلَّمٌ وَمَخْدُوشٌ مُسَلَّمٌ وَمُكَوَّرٌ فِي النَّارِ عَلَى وَجْهِهِ

(۲۵۳۰۳) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ میں نے بارگاہِ رسالت میں عرض کیا یا رسول اللہ! کیا قیامت کے دن کوئی دوست اپنے دوست کو یاد رکھے گا؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا اے عائشہ! تین جگہوں پر تو بالکل نہیں' ایک تو میزان عمل کے پاس' جب تک کہ اس کے اعمال صالحہ کا پلڑا بھاری یا ہلکا نہ ہو جائے دوسرے اس وقت جب ہر ایک کا نامہ اعمال دیا جائے گا کہ وہ دائیں ہاتھ میں آتا ہے یا بائیں ہاتھ میں' اور تیسرے اس وقت جب جہنم سے ایک گردن باہر نکلے گی' وہ غیظ وغضب سے ان پر الٹ پڑے گی اور تین مرتبہ کہے گی کہ مجھے تین قسم کے لوگوں پر مسلط کیا گیا ہے' مجھے مسلط کیا گیا ہے اس شخص پر جو اللہ کے ساتھ دوسرے معبود ٹھہراتا رہا ہے' مجھے مسلط کیا گیا ہے اس شخص پر جو یوم الحساب پر ایمان نہیں رکھتا تھا' اور مجھے ہر ظالم سرکش پر مسلط کیا گیا ہے' پھر وہ انہیں لپیٹے گی اور جہنم کی تاریکیوں میں پھینک دے گی۔

اور جہنم پر ایک پل ہوگا جو بال سے زیادہ باریک اور تلوار کی دھار سے زیادہ تیز ہوگا' اس پر کانٹے اور آنکڑے ہوں گے جو ہر اس شخص کو پکڑ لیں گے جسے اللہ چاہے گا' پھر کچھ لوگ اس پر پلک جھپکنے کی مقدار میں' کچھ بجلی کی طرح' کچھ ہوا کی طرح اور کچھ تیز رفتار گھوڑوں کی طرح اور کچھ دوسرے سواروں کی طرح سے گذر جائیں گے اور فرشتے یہ کہتے ہوں گے کہ پروردگار! بچانا' بچانا' اسی طرح کچھ لوگ صحیح سلامت بچ جائیں گے' کچھ زخمی ہو کر بچ جائیں گے اور کچھ چہروں کے بل جہنم میں گر پڑیں گے۔

(٢٥٣٠٤) حَدَّثَنَا أَسْوَدُ بْنُ عَامِرٍ وَأَبُو نُعَيْمٍ قَالَا حَدَّثَنَا شَرِيكٌ عَنْ الْعَبَّاسِ بْنِ ذَرِيحٍ عَنْ الْبَهِيِّ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَهَا نَاوِلِينِي الْخُمْرَةَ فَقَالَتْ إِنِّي حَائِضٌ فَقَالَ إِنَّهَا لَيْسَتْ فِي يَدِكِ [راجع: ٢٥٢٠٤]

(۲۵۳۰۴) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے مجھ سے فرمایا کہ مسجد سے چٹائی اٹھا کر مجھے دینا' میں نے عرض کیا

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

کہ میں تو ایام سے ہوں، نبی علیہ السلام نے فرمایا تمہارا حیض تمہارے ہاتھ میں تو نہیں ہے۔

(۲۵۳۰۵) وَقَدْ حَدَّثَنَا بِهِ وَكِيعٌ [راجع: ۲۵۲۰٤].

(۲۵۳۰۵) گذشتہ حدیث وکیع رحمۃ اللہ علیہ سے بھی منقول ہے۔

(۲۵۳۰۶) حَدَّثَنَا أَسْوَدُ بْنُ عَامِرٍ قَالَ حَدَّثَنَا شَرِيكٌ عَنْ الْمِقْدَامِ بْنِ شُرَيْحٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ أَوَّلُ مَا يَبْدَأُ بِهِ إِذَا دَخَلَ بَيْتَهُ السِّوَاكَ وَآخِرُهُ إِذَا خَرَجَ مِنْ بَيْتِهِ الرَّكْعَتَيْنِ قَبْلَ الْفَجْرِ [صححه مسلم (۲۵۳)، وابن خزيمة (۱۳٤)، وابن حبان (۱۰۷٤ و ۲۵۱٤)]. [راجع: ۲٤٦٤٥].

(۲۵۳۰۶) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام رات کو جب اپنے گھر میں داخل ہوتے تھے تو سب سے پہلے مسواک فرماتے تھے اور جب گھر سے نکلتے تھے تو سب سے آخر میں فجر سے پہلے کی دو رکعتیں پڑھتے تھے۔

(۲۵۳۰۷) حَدَّثَنَا أَسْوَدُ وَحَجَّاجٌ الْمَعْنَى قَالَا حَدَّثَنَا شَرِيكٌ عَنْ الْمِقْدَامِ بْنِ شُرَيْحٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ سَأَلْتُ عَائِشَةَ عَنْ الْمَسْحِ عَلَى الْخُفَّيْنِ فَقَالَتْ ائْتِ عَلِيًّا فَاسْأَلْهُ قَالَ فَأَتَيْتُهُ فَقَالَ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَأْمُرُنَا إِذَا سَافَرْنَا أَنْ نَمْسَحَ عَلَى خِفَافِنَا قَالَ أَسْوَدُ فِي حَدِيثِهِ وَرُبَّمَا قَالَ شَرِيكٌ كُنَّا إِذَا كُنَّا مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي سَفَرٍ مَسَحْنَا عَلَى خِفَافِنَا [راجع: ۷٤۸].

(۲۵۳۰۷) شریح رحمۃ اللہ علیہ کہتے ہیں کہ میں نے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے موزوں پر مسح کرنے کا حکم پوچھا تو انہوں نے فرمایا کہ جا کر حضرت علی رضی اللہ عنہ سے یہ مسئلہ پوچھو، میں ان کی خدمت میں حاضر ہوا تو انہوں نے فرمایا کہ جب ہم سفر پر ہوتے تو نبی علیہ السلام ہمیں موزوں پر مسح کرنے کا حکم دیتے تھے۔

(۲۵۳۰۸) حَدَّثَنَا أَسْوَدُ بْنُ عَامِرٍ قَالَ حَدَّثَنَا شَرِيكٌ عَنْ خُصَيْفٍ قَالَ حَدَّثَنِي رَجُلٌ مُنْذُ سِتِّينَ سَنَةً عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ أَجْمَرْتُ رَأْسِي إِجْمَارًا شَدِيدًا فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا عَائِشَةُ أَمَا عَلِمْتِ أَنَّ عَلَى كُلِّ شَعْرَةٍ جَنَابَةً [انظر: ۲٦٦۹٦].

(۲۵۳۰۸) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ میں نے اپنے سر کے بالوں کا بڑا مضبوط جوڑا باندھ لیا، تو نبی علیہ السلام نے مجھ سے فرمایا اے عائشہ! کیا تمہیں معلوم نہیں ہے کہ جنابت کا اثر ہر بال تک پہنچتا ہے۔

(۲۵۳۰۹) حَدَّثَنَا أَسْوَدُ قَالَ حَدَّثَنَا شَرِيكٌ عَنْ الْأَعْمَشِ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ رَجُلًا دَخَلَ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَدْنَاهُ وَقَرَّبَ مَجْلِسَهُ فَلَمَّا خَرَجَ قَالَتْ لَهُ عَائِشَةُ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَلَمْ تَكُ تَشْكُو هَذَا الرَّجُلَ قَالَ بَلَى وَلَكِنْ إِنَّ مِنْ شِرَارِ النَّاسِ أَوْ شَرَّ النَّاسِ الَّذِينَ إِنَّمَا يُكْرَمُونَ اتِّقَاءَ شَرِّهِمْ [قال الألباني: ضعيف الاسناد (ابو داود: ٤۷۹۳). قال شعيب، صحيح].

(۲۵۳۰۹) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ ایک آدمی نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا جب وہ اندر آیا تو

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

نبی ﷺ نے اپنے قریب جگہ عطاء فرمائی، جب وہ چلا گیا تو حضرت عائشہ ؓ نے عرض کیا کہ پہلے تو آپ نے اس کے متعلق اس اس طرح فرمایا، پھر اس سے نرمی کے ساتھ گفتگو بھی فرمائی؟ نبی ﷺ نے فرمایا عائشہ! اللہ تعالیٰ کے نزدیک قیامت کے دن سب سے بدترین آدمی وہ ہوگا جسے لوگوں نے اس کی فحش گوئی سے بچنے کیلئے چھوڑ دیا ہوگا۔

(۲۵۳۱۰) حَدَّثَنَا أَسْوَدُ قَالَ حَدَّثَنَا شَرِيكٌ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ كُرَيْبٍ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُجْنِبُ ثُمَّ يَنَامُ ثُمَّ يَنْتَبِهُ ثُمَّ يَنَامُ وَلَا يَمَسُّ مَاءً

(۲۵۳۱۰) حضرت عائشہ ؓ سے مروی ہے کہ بعض اوقات نبی علیہ السلام پر غسل واجب ہوتا لیکن نبی علیہ السلام پانی کو ہاتھ لگائے بغیر سو جاتے' پھر بیدار ہوتے اور دوبارہ یونہی سو جاتے۔

(۲۵۳۱۱) حَدَّثَنَا أَسْوَدُ قَالَ حَدَّثَنَا شَرِيكٌ عَنْ قَيْسِ بْنِ وَهْبٍ عَنْ رَجُلٍ مِنْ بَنِي سُوَاءَةَ قَالَ سَأَلْتُ عَائِشَةَ عَنْ خُلُقِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَتْ أَمَا تَقْرَأُ الْقُرْآنَ إِنَّكَ لَعَلَى خُلُقٍ عَظِيمٍ قَالَ قُلْتُ حَدِّثِينِي عَنْ ذَاكَ قَالَتْ صَنَعْتُ لَهُ طَعَامًا وَصَنَعَتْ لَهُ حَفْصَةُ طَعَامًا فَقُلْتُ لِجَارِيَتِي اذْهَبِي فَإِنْ جَاءَتْ هِيَ بِالطَّعَامِ فَوَضَعَتْهُ قَبْلُ فَاطْرَحِي الطَّعَامَ قَالَتْ فَجَاءَتْ بِالطَّعَامِ قَالَتْ فَأَلْقَتْهُ الْجَارِيَةُ فَوَقَعَتْ الْقَصْعَةُ فَانْكَسَرَتْ وَكَانَ نِطْعًا قَالَتْ فَجَمَعَهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَالَ اقْتَصُّوا أَوْ اقْتَصِّي شَكَّ أَسْوَدُ ظَرْفًا مَكَانَ ظَرْفِكِ فَمَا قَالَ شَيْئًا

(۲۵۳۱۱) بنوسواءہ کے ایک آدمی کا کہنا ہے کہ میں نے حضرت عائشہ ؓ سے نبی علیہ السلام کے اخلاق کے متعلق پوچھا تو انہوں نے فرمایا کیا تم قرآن نہیں پڑھتے؟ اللہ تعالیٰ کا فرمان ہے: إِنَّكَ لَعَلَى خُلُقٍ عَظِيمٍ میں نے عرض کیا کہ مجھے اس کے متعلق کوئی واقعہ سنایئے' انہوں نے فرمایا کہ ایک مرتبہ میں نے نبی علیہ السلام کے لئے کھانا پکایا' ادھر حضرت حفصہ ؓ نے بھی کھانا پکالیا' میں نے اپنی باندی کو سمجھا دیا کہ جا کر دیکھ اگر حفصہ کھانا لے آئیں اور پہلے رکھ دیں تو تم وہ کھانا گرا دینا' چنانچہ حضرت حفصہ ؓ کھانا پہلے لے آئیں' باندی نے اسے گرا دیا اور پیالہ گر کر ٹوٹ گیا' نیچے دستر خوان بچھا ہوا تھا' نبی علیہ السلام اسے جمع کرنے لگے اور فرمایا کہ اس برتن کے بدلے میں دوسرا برتن قصاص کے طور پر وصول کرلو' لیکن اس کے علاوہ کچھ نہیں فرمایا۔

(۲۵۳۱۲) حَدَّثَنَا أَسْوَدُ حَدَّثَنَا شَرِيكٌ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ عَنْ الْقَاسِمِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ قَامَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ فِرَاشِهِ فِي بَعْضِ اللَّيْلِ فَظَنَنْتُ أَنَّهُ يُرِيدُ بَعْضَ نِسَائِهِ فَتَبِعْتُهُ حَتَّى قَامَ عَلَى الْمَقَابِرِ فَقَالَ السَّلَامُ عَلَيْكُمْ دَارَ قَوْمٍ مُؤْمِنِينَ وَإِنَّا بِكُمْ لَاحِقُونَ ثُمَّ قَالَ اللَّهُمَّ لَا تَحْرِمْنَا أَجْرَهُمْ وَلَا تَفْتِنَّا بَعْدَهُمْ قَالَتْ فَالْتَفَتَ فَرَآنِي فَقَالَ وَيْحَهَا لَوْ تَسْتَطِيعُ مَا فَعَلَتْ [راجع: ۲٤۹۷۹].

(۲۵۳۱۲) حضرت عائشہ ؓ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ رات کے وقت میں نے نبی علیہ السلام کو اپنے بستر پر نہیں پایا' میں سمجھی کہ وہ اپنی کسی اہلیہ کے پاس گئے ہیں، میں تلاش میں نکلی تو پتہ چلا کہ وہ جنت البقیع میں ہیں' وہاں پہنچ کر نبی علیہ السلام نے فرمایا: ''سلام علیکم

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

دارِ قوم مومنین' تم لوگ ہم سے پہلے چلے گئے اور ہم بھی تم سے آ کر ملنے والے ہیں' اے اللہ! ہمیں ان کے اجر سے محروم نہ فرما اور ان کے بعد کسی آزمائش میں مبتلا نہ فرما پھر نبی علیہ السلام نے پلٹ کر دیکھا تو مجھ پر نظر پڑ گئی اور فرمایا افسوس! اگر اس میں طاقت ہوتی تو یہ ایسا نہ کرتی۔

(۲۵۳۱۳) حَدَّثَنَا أَسْوَدُ بْنُ عَامِرٍ قَالَ حَدَّثَنَا شَرِيكٌ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنِ الْبَهِيِّ عَنْ عَائِشَةَ أَوْ عَنِ ابْنِ عُمَرَ شَكَّ شَرِيكٌ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَجَدَ عَلَى الْخُمْرَةِ [راجع: ٢٥٦٦٠].

(۲۵۳۱۳) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا یا ابن عمر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے چٹائی پر سجدہ کیا ہے۔

(۲۵۳۱۴) حَدَّثَنَا حُسَيْنٌ قَالَ حَدَّثَنَا شَرِيكٌ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ امْرَأَةً أَتَتْهَا فَقَالَتْ إِنَّ ابْنَتِي عَرُوسٌ مَرِضَتْ فَتَمَرَّقَ شَعَرُهَا أَفَأَصِلُ فِيهِ فَقَالَتْ لَعَنَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْوَاصِلَةَ وَالْمُسْتَوْصِلَةَ أَوْ قَالَتْ الْوَاصِلَةَ

(۲۵۳۱۴) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک عورت ان کے پاس آئی اور کہنے لگی کہ میری بیٹی کی نئی نئی شادی ہوئی ہے' یہ بیمار ہوگئی ہے اور اس کے سر کے بال جھڑ رہے ہیں' کیا میں اس کے سر پر دوسرے بال لگوا سکتی ہوں؟ انہوں نے فرمایا کہ نبی علیہ السلام نے بال لگانے والی اور لگوانے والی دونوں پر لعنت فرمائی ہے۔

(۲۵۳۱۵) قَالَ حَدَّثَنَا أَسْوَدُ قَالَ حَدَّثَنَا شَرِيكٌ عَنْ هِشَامٍ عَنْ امْرَأَتِهِ فَاطِمَةَ عَنْ أَسْمَاءَ ابْنَةِ أَبِي بَكْرٍ أَنَّ امْرَأَةً أَتَتْ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَتْ إِنَّ لِي ابْنَةً عَرُوسًا وَإِنَّهَا مَرِضَتْ فَتَمَرَّقَ شَعَرُهَا أَفَأَصِلُهُ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَعَنَ اللَّهُ الْوَاصِلَةَ وَالْمُسْتَوْصِلَةَ [انظر: ٢٧٤٥٧].

(۲۵۳۱۵) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک عورت ان کے پاس آئی اور کہنے لگی کہ میری بیٹی کی نئی نئی شادی ہوئی ہے' یہ بیمار ہوگئی ہے اور اس کے سر کے بال جھڑ رہے ہیں' کیا میں اس کے سر پر دوسرے بال لگوا سکتی ہوں؟ انہوں نے فرمایا کہ نبی علیہ السلام نے بال لگانے والی اور لگوانے والی دونوں پر لعنت فرمائی ہے۔

(۲۵۳۱۶) حَدَّثَنَا حُسَيْنٌ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ بْنُ الْحَجَّاجِ الْعَتَكِيُّ عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ قَالَ سَمِعْتُ الْحَسَنَ بْنَ مُسْلِمِ بْنِ يَنَّاقٍ يُحَدِّثُ عَنْ صَفِيَّةَ بِنْتِ شَيْبَةَ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ جَارِيَةً مِنَ الْأَنْصَارِ زُوِّجَتْ وَأَنَّهَا مَرِضَتْ فَتَمَعَّطَ شَعَرُهَا فَأَرَادُوا أَنْ يَصِلُوهُ فَسَأَلُوا رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الْوِصَالِ فَلَعَنَ الْوَاصِلَةَ وَالْمُسْتَوْصِلَةَ [صححه البخاري (٥٩٣٤)، ومسلم (٢١٢٣)، وابن حبان (٥٥١٤ و ٥٥١٦)] [انظر: ٢٥٣٦٤، ٢٦٤٣٤، ٢٦٤٩٦].

(۲۵۳۱۶) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک عورت ان کے پاس آئی اور کہنے لگی کہ میری بیٹی کی نئی نئی شادی ہوئی ہے' یہ بیمار ہوگئی ہے اور اس کے سر کے بال جھڑ رہے ہیں' کیا میں اس کے سر پر دوسرے بال لگوا سکتی ہوں؟ انہوں نے فرمایا کہ نبی علیہ السلام

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

نے بال لگانے والی اور لگوانے والی دونوں پر لعنت فرمائی ہے۔

(۲۵۳۱۷) حَدَّثَنَا حُسَيْنٌ وَأَبُو أَحْمَدَ الزُّبَيْرِيُّ قَالَا حَدَّثَنَا إِسْرَائِيلُ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ الْأَسْوَدِ بْنِ يَزِيدَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَغْتَسِلُ مِنْ الْجَنَابَةِ ثُمَّ يَأْتِي الْمَسْجِدَ وَرَأْسُهُ يَقْطُرُ وَهُوَ يُرِيدُ الصَّوْمَ ذَلِكَ الْيَوْمَ [راجع: ۲۵۲۱۲].

(۲۵۳۱۷) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام بعض اوقات صبح کے وقت جنبی ہوتے تو غسل فرماتے اور مسجد کی طرف چل پڑتے' اس وقت نبی علیہ السلام کے سر مبارک سے پانی کے قطرات ٹپک رہے ہوتے تھے' اور نبی علیہ السلام اس دن کے روزے کی نیت فرما لیتے تھے۔

(۲۵۳۱۸) حَدَّثَنَا حُسَيْنٌ وَأَبُو أَحْمَدَ الزُّبَيْرِيُّ قَالَا حَدَّثَنَا إِسْرَائِيلُ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ الْبَهِيِّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ قَالَ لِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَاوِلِينِي الْخُمْرَةَ مِنْ الْمَسْجِدِ قَالَتْ قُلْتُ إِنِّي حَائِضٌ قَالَ إِنَّ حَيْضَكِ لَيْسَ بِيَدِكِ قَالَ أَبُو أَحْمَدَ إِنَّ حَيْضَتَكِ لَيْسَتْ فِي يَدِكِ [انظر: ۲٦٦۱۲].

(۲۵۳۱۸) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے مجھ سے فرمایا کہ مسجد سے چٹائی اٹھا کر مجھے دینا' میں نے عرض کیا کہ میں تو ایام سے ہوں' نبی علیہ السلام نے فرمایا تمہارا حیض تمہارے ہاتھ میں تو نہیں ہے۔

(۲۵۳۱۹) حَدَّثَنَا حُسَيْنٌ قَالَ حَدَّثَنَا إِسْرَائِيلُ عَنْ الْمِقْدَامِ بْنِ شُرَيْحٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ خَرَجَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى الْبَادِيَةِ إِلَى إِبِلِ الصَّدَقَةِ فَأَعْطَى نِسَائَهُ بَعِيرًا بَعِيرًا غَيْرِي فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَعْطَيْتَهُنَّ بَعِيرًا بَعِيرًا غَيْرِي فَأَعْطَانِي بَعِيرًا آدَدَ صَعْبًا لَمْ يُرْكَبْ عَلَيْهِ فَقَالَ يَا عَائِشَةُ ارْفُقِي بِهِ فَإِنَّ الرِّفْقَ لَا يُخَالِطُ شَيْئًا إِلَّا زَانَهُ وَلَا يُفَارِقُ شَيْئًا إِلَّا شَانَهُ [راجع: ۲٤۸۱۱].

(۲۵۳۱۹) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام نے کسی دیہات (جنگل) میں جانے کا ارادہ کیا تو صدقہ کے جانوروں میں ایک قاصد کو بھیجا اور اس میں سے مجھے ایک ایسی اونٹنی عطا فرمائی جس پر ابھی تک کسی نے سواری نہ کی تھی' پھر مجھ سے فرمایا عائشہ! اللہ سے ڈرنا اور نرمی کرنا اپنے اوپر لازم کر لو' کیونکہ نرمی جس چیز میں بھی ہوتی ہے اسے باعث زینت بنا دیتی ہے اور جس چیز سے بھی کھینچی جاتی ہے' اسے بدنما اور عیب دار کر دیتی ہے۔

(۲۵۳۲۰) حَدَّثَنَا حُسَيْنٌ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنْ مُحَمَّدٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ شَقِيقٍ أَنَّ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا صَلَّى قَائِمًا رَكَعَ قَائِمًا وَإِذَا صَلَّى قَاعِدًا رَكَعَ قَاعِدًا [راجع: ۲٤۵۲۰].

(۲۵۳۲۰) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ رات کی نماز میں نبی علیہ السلام طویل قیام فرماتے اور کافی دیر تک بیٹھتے' نبی علیہ السلام کھڑے ہو کر بھی تلاوت اور رکوع و سجود فرماتے تھے اور بیٹھ کر بھی تلاوت اور رکوع و سجود فرماتے تھے۔

(۲۵۳۲۱) حَدَّثَنَا حُسَيْنُ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَ حَدَّثَنَا الْمُبَارَكُ عَنْ الْحَسَنِ عَنْ سَعْدِ بْنِ هِشَامٍ قَالَ أَتَيْتُ عَائِشَةَ فَقُلْتُ يَا

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

أُمَّ الْمُؤْمِنِينَ إِنِّي أُرِيدُ أَنْ أَتَبَتَّلَ فَقَالَتْ لَا تَفْعَلْ أَلَمْ تَقْرَأْ لَقَدْ كَانَ لَكُمْ فِي رَسُولِ اللَّهِ أُسْوَةٌ حَسَنَةٌ قَدْ تَزَوَّجَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَوُلِدَ لَهُ [راجع: ۲۵۱۰۸].

(۲۵۳۲۱) سعد بن ہشام کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ میں حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کی خدمت میں حاضر ہوا اور عرض کیا اے ام المومنین! میں گوشہ نشین ہونا چاہتا ہوں؟ انہوں نے فرمایا ایسا مت کرو، کیا تم قرآن کریم میں یہ نہیں پڑھتے ''تمہارے لئے اللہ کے پیغمبر میں اسوۂ حسنہ موجود ہے'' نبی علیہ السلام نے نکاح بھی کیا ہے اور ان کے یہاں اولاد بھی ہوئی ہے۔

(۲۵۳۲۲) حَدَّثَنَا حُسَيْنٌ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو أُوَيْسٍ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو الرِّجَالِ مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أُمِّهِ عَمْرَةَ عَنْ عَائِشَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ لَا يُمْنَعُ نَقْعُ مَاءٍ وَلَا رَهْوُ بِئْرٍ [صححه ابن حبان (٤٩٥٥) وقال الألباني: صحيح (ابن ماجة: ٢٤٧٩)]. [انظر: ٢٥٦٠٠، ٢٦٦٧٧، ٢٦٨٤٢].

(۲۵۳۲۲) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا ضرورت سے زائد پانی یا کنوئیں میں بچ رہنے والے پانی کے استعمال سے کسی کو روکا نہ جائے۔

(۲۵۳۲۳) حَدَّثَنَا حُسَيْنٌ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو أُوَيْسٍ قَالَ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّهَا اشْتَرَتْ نَمَطًا فِيهِ تَصَاوِيرُ فَأَرَادَتْ أَنْ تَصْنَعَهُ حَجَلَةً فَدَخَلَ عَلَيْهَا النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَرَتْهُ إِيَّاهُ وَأَخْبَرَتْهُ أَنَّهَا تُرِيدُ أَنْ تَصْنَعَهُ حَجَلَةً فَقَالَ لَهَا اقْطَعِيهِ وِسَادَتَيْنِ قَالَتْ فَفَعَلْتُ فَكُنْتُ أَتَوَسَّدُهُمَا وَيَتَوَسَّدُهُمَا النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

(۲۵۳۲۳) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا کہ ایک مرتبہ انہوں نے ایک چادر خریدی جس پر کچھ تصویریں بنی ہوئی تھیں، ان کا ارادہ یہ تھا کہ اس سے چھپر کھٹ بنائیں گی چنانچہ نبی علیہ السلام تشریف لائے تو انہیں دکھایا، اور اپنا ارادہ بیان کیا تو نبی علیہ السلام نے فرمایا اسے کاٹ کر دو تکیے بنالو، میں نے ایسا ہی کیا اور میں بھی اور نبی علیہ السلام بھی اس سے ٹیک لگا لیتے تھے۔

(۲۵۳۲۴) حَدَّثَنَا حُسَيْنٌ قَالَ أَخْبَرَنَا ابْنُ أَبِي ذِئْبٍ عَنْ عِمْرَانَ بْنِ بَشِيرٍ عَنْ سَالِمٍ سَبَلَانَ قَالَ خَرَجْنَا مَعَ عَائِشَةَ إِلَى مَكَّةَ قَالَ وَكَانَتْ تَخْرُجُ بِأَبِي يَحْيَى التَّيْمِيِّ يُصَلِّي بِهَا قَالَ فَأَدْرَكَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ أَبِي بَكْرٍ الصِّدِّيقِ فَأَسَاءَ عَبْدُ الرَّحْمَنِ الْوُضُوءَ فَقَالَتْ عَائِشَةُ يَا عَبْدَ الرَّحْمَنِ أَسْبِغِ الْوُضُوءَ فَإِنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ وَيْلٌ لِلْأَعْقَابِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ مِنَ النَّارِ [راجع: ۲۵۰۲۱].

(۲۵۳۲۴) سالم رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ حضرت عبدالرحمٰن رضی اللہ عنہ نے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کے یہاں وضو کیا تو انہوں نے فرمایا عبدالرحمٰن! اچھی طرح اور مکمل وضو کرو، کیونکہ میں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ ایڑیوں کیلئے جہنم کی آگ سے ہلاکت ہے۔

(۲۵۳۲۵) حَدَّثَنَا حُسَيْنُ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ قَرْمٍ عَنِ الْأَشْعَثِ يَعْنِي ابْنَ سُلَيْمٍ عَنْ حَبَّةَ قَالَ سَمِعْتُ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

عَائِشَةَ تَقُولُ نَهَانَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ نَنْتَبِذَ فِي الدُّبَّاءِ وَالْحَنْتَمِ وَالْمُزَفَّتِ

(۲۵۳۲۵) حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ہمیں مزفت، دباء اور حنتم نامی برتنوں کو استعمال کرنے سے منع فرمایا ہے۔

(۲۵۳۲۶) حَدَّثَنَا أَبُو نُعَيْمٍ قَالَ حَدَّثَنَا زَكَرِيَّا قَالَ سَمِعْتُ عَامِرًا يَقُولُ حَدَّثَنِي أَبُو سَلَمَةَ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ أَنَّ عَائِشَةَ حَدَّثَتْهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَهَا إِنَّ جِبْرِيلَ عَلَيْهِ السَّلَام يُقْرِئُكِ السَّلَامَ فَقَالَتْ وَعَلَيْهِ السَّلَامُ وَرَحْمَةُ اللَّهِ [راجع: ٢٤٧٨٥].

(۲۵۳۲۶) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے مجھ سے ایک مرتبہ فرمایا کہ حضرت جبریل علیہ السلام تمہیں سلام کہہ رہے ہیں، انہوں نے جواب دیا وَعَلَيْهِ السَّلَامُ وَرَحْمَةُ اللَّهِ۔

(۲۵۳۲۷) حَدَّثَنَا أَبُو نُعَيْمٍ حَدَّثَنَا زَكَرِيَّا عَنْ عَامِرٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْحَارِثِ بْنِ هِشَامٍ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَأْتِيهِ بِلَالٌ فَيُؤْذِنُهُ لِلصَّلَاةِ وَهُوَ جُنُبٌ فَيَقُومُ فَيَغْتَسِلُ ثُمَّ يَأْتِي الْمَسْجِدَ فَيُصَلِّي وَأَنَا أَسْمَعُ قِرَاءَتَهُ وَرَأْسُهُ يَقْطُرُ ثُمَّ يَصُومُ ذَلِكَ الْيَوْمَ [راجع: ٢٤٩٣٣].

(۲۵۳۲۷) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام بعض اوقات رات کے وقت اختیاری طور پر ناپاک ہوتے، حضرت بلال رضی اللہ عنہ نماز فجر کی اطلاع دینے آتے تو نبی علیہ السلام اٹھ کر غسل فرماتے اور میں دیکھتی تھی کہ پانی ان کی کھال اور بالوں سے ٹپک رہا ہے، اور میں ان کی قراءت سنتی تھی اور اس دن نبی علیہ السلام روزے سے ہوتے تھے۔

(۲۵۳۲۸) حَدَّثَنَا أَبُو نُعَيْمٍ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَلِيِّ بْنِ زَيْدٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا جَلَسَ بَيْنَ الشُّعَبِ الْأَرْبَعِ ثُمَّ أَلْزَقَ الْخِتَانَ بِالْخِتَانِ فَقَدْ وَجَبَ الْغُسْلُ [راجع: ٢٤٧١٠].

(۲۵۳۲۸) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا جب کوئی شخص عورت کے چاروں کونوں کے درمیان بیٹھ جائے اور شرمگاہ، شرمگاہ سے مل جائے تو غسل واجب ہو جاتا ہے۔

(۲۵۳۲۹) حَدَّثَنَا أَبُو نُعَيْمٍ قَالَ حَدَّثَنَا يُونُسُ عَنْ مُجَاهِدٍ قَالَ قَالَتْ عَائِشَةُ كَانَ لِآلِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَحْشٌ فَإِذَا خَرَجَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَعِبَ وَاشْتَدَّ وَأَقْبَلَ وَأَدْبَرَ فَإِذَا أَحَسَّ بِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدْ دَخَلَ رَبَضَ فَلَمْ يَتَرَمْرَمْ مَا دَامَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الْبَيْتِ كَرَاهِيَةَ أَنْ يُؤْذِيَهُ [انظر: ٢٥٦٨٤، ٢٦٢٧٧].

(۲۵۳۲۹) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام کے گھر میں ایک وحشی جانور تھا' جب نبی علیہ السلام گھر سے باہر ہوتے تو وہ کھیلتا کودتا اور آگے پیچھے ہوتا تھا' لیکن جیسے ہی اسے محسوس ہوتا کہ نبی علیہ السلام گھر میں تشریف لا رہے ہیں تو وہ ایک جگہ سکون کے

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ساتھ بیٹھ جاتا تھا اور جب تک نبی علیہ السلام گھر میں رہتے کوئی شرارت نہ کرتا تھا تاکہ نبی علیہ السلام کو کوئی ایذاء نہ پہنچ جائے۔

(۲۵۳۳۰) حَدَّثَنَا أَبُو نُعَيْمٍ قَالَ حَدَّثَنَا يُونُسُ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنِ الْأَسْوَدِ قَالَ قُلْتُ لِعَائِشَةَ حَدِّثِينِي بِأَحَبِّ الْعَمَلِ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَتْ كَانَ أَحَبُّ الْعَمَلِ إِلَيْهِ الَّذِي يَدُومُ عَلَيْهِ الرَّجُلُ وَإِنْ كَانَ يَسِيرًا [انظر: ۲۶۶۶۰].

(۲۵۳۳۰) اسود کہتے ہیں کہ میں نے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے عرض کیا کہ مجھے کوئی ایسا عمل بتائیے جو نبی علیہ السلام کو سب سے زیادہ محبوب رہا؟ انہوں نے فرمایا کہ نبی علیہ السلام کے نزدیک سب سے زیادہ محبوب عمل وہ ہوتا تھا جو ہمیشہ کیا جائے اگرچہ تھوڑا ہو۔

(۲۵۳۳۱) حَدَّثَنَا أَبُو أَحْمَدَ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ حَبِيبٍ عَنْ حَبِيبِ بْنِ أَبِي ثَابِتٍ عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ قَالَ جَاءَ رَجُلٌ فَوَقَعَ فِي عَلِيٍّ وَفِي عَمَّارٍ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُمَا عِنْدَ عَائِشَةَ فَقَالَتْ أَمَّا عَلِيٌّ فَلَسْتُ قَائِلَةً لَكَ فِيهِ شَيْئًا وَأَمَّا عَمَّارٌ فَإِنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لَا يُخَيَّرُ بَيْنَ أَمْرَيْنِ إِلَّا اخْتَارَ أَرْشَدَهُمَا [صححه الحاكم (۳/۳۸۸) وحسنه الترمذي. قال الألباني: صحيح (ابن ماجة: ۱۴۸، الترمذي: ۳۷۹۹)]

(۲۵۳۳۱) عطاء بن یسار کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کے پاس ایک آدمی آیا اور حضرت علی و عمار رضی اللہ عنہما کی شان میں گستاخی کرنے لگا' حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا کہ حضرت علی رضی اللہ عنہ کے متعلق تو میں کچھ کہہ ہی نہیں سکتی (کہ ان کا کیا مقام ومرتبہ ہے؟ وہ تو واضح ہے) اور جہاں تک حضرت عمار رضی اللہ عنہ کا تعلق ہے تو میں نے نبی علیہ السلام کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ انسان کو جب بھی دو چیزوں کے درمیان اختیار حاصل ہو تو وہ اسی راستے کو اختیار کرے جو ان میں سے زیادہ بہتر ہو۔

(۲۵۳۳۲) حَدَّثَنَا أَبُو أَحْمَدَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ مَنْصُورِ ابْنِ صَفِيَّةَ عَنْ أُمِّهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ أَوْلَمَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى بَعْضِ نِسَائِهِ بِمُدَّيْنِ مِنْ شَعِيرٍ [اخرجه الحميدي (۲۳۶). قال شعيب: صحيح].

(۲۵۳۳۲) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے اپنی بعض ازواج مطہرات کا ولیمہ دو مد جو سے بھی کیا ہے۔

(۲۵۳۳۳) حَدَّثَنَا أَبُو أَحْمَدَ مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الزُّبَيْرِيُّ مَوْلَى بَنِي أَسَدٍ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ مُحَمَّدٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ شَقِيقٍ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي لَيْلًا طَوِيلًا قَائِمًا وَلَيْلًا طَوِيلًا جَالِسًا قُلْتُ فَكَيْفَ كَانَ يَصْنَعُ قَالَتْ كَانَ إِذَا قَرَأَ قَائِمًا رَكَعَ قَائِمًا وَإِذَا قَرَأَ جَالِسًا رَكَعَ جَالِسًا [راجع: ۲۴۵۲۰].

(۲۵۳۳۳) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ رات کی نماز میں نبی علیہ السلام طویل قیام فرماتے اور کافی دیر تک بیٹھے' نبی علیہ السلام کھڑے ہو کر بھی تلاوت اور رکوع وسجود فرماتے تھے۔

(۲۵۳۳۴) حَدَّثَنَا أَبُو أَحْمَدَ حَدَّثَنَا إِسْرَائِيلُ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنِ الْأَسْوَدِ وَمَسْرُوقٍ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ أَشْهَدُ أَنَّهُ لَمْ يَأْتِ فِي يَوْمِي قَطُّ إِلَّا صَلَّى بَعْدَ الْعَصْرِ رَكْعَتَيْنِ [صححه البخاري (۵۹۰)، ومسلم (۸۳۵)، وابن حبان

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(١٥٧٠ و ١٥٧١)]. [انظر: ٢٥٥٤١، ٢٥٩٥١].

(۲۵۳۳۴) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ میرے پاس تو نبی علیہ السلام جس دن بھی تشریف لائے انہوں نے عصر کے بعد دو رکعتیں ضرور پڑھیں۔

(٢٥٣٣٥) حَدَّثَنَا أَبُو أَحْمَدَ قَالَ حَدَّثَنَا إِسْرَائِيلُ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ أَبِي مَيْسَرَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُبَاشِرُنِي وَأَنَا حَائِضٌ وَيَدْخُلُ مَعِي فِي لِحَافِي وَأَنَا حَائِضٌ وَلَكِنَّهُ كَانَ أَمْلَكَكُمْ لِإِرْبِهِ

[قال الألباني: صحيح (النسائي: ١/١٥١ و ١٨٩)]. [انظر: ٢٥٧٨٩، ٢٥٩٣٠، ٢٦٠٠٨، ٢٦٢٠٣، ٢٦٢٣٣].

(۲۵۳۳۵) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام ''ایام کی حالت میں'' بھی میرے جسم سے اپنا جسم ملا لیتے تھے، اور اسی حالت میں میرے لحاف میں بھی آ جاتے تھے لیکن نبی صلی اللہ علیہ وسلم اپنی خواہش پر تم سے زیادہ قابو رکھتے تھے۔

(٢٥٣٣٦) حَدَّثَنَا أَبُو أَحْمَدَ قَالَ حَدَّثَنَا عِيسَى بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْبَجَلِيُّ السُّلَمِيُّ عَنْ أُمِّهِ قَالَتْ سَأَلْتُ عَائِشَةَ عَنْ الْعُمْرَةِ بَعْدَ الْحَجِّ قَالَتْ أَرْسَلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَعِي أَخِي فَخَرَجْتُ مِنْ الْحَرَمِ فَاعْتَمَرْتُ

(۲۵۳۳۶) عیسیٰ بن عبدالرحمن اپنی والدہ سے نقل کرتے ہیں کہ میں نے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے حج کے بعد عمرے کا حکم پوچھا تو انہوں نے فرمایا کہ نبی علیہ السلام نے میرے ساتھ میرے بھائی کو بھیجا، میں نے حرم سے باہر جا کر احرام باندھا اور عمرہ کر لیا۔

(٢٥٣٣٧) حَدَّثَنَا يُونُسُ قَالَ حَدَّثَنَا أَبَانُ عَنْ قَتَادَةَ وَيَزِيدَ الرِّشْكِ عَنْ مُعَاذَةَ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّهَا قَالَتْ مُرْنَ أَزْوَاجَكُنَّ أَنْ يَغْسِلُوا عَنْهُمْ أَثَرَ الْغَائِطِ وَالْبَوْلِ فَإِنَّا نَسْتَحْيِي مِنْهُمْ فَإِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَفْعَلُ ذَلِكَ [راجع: ٢٥١٤٦].

(۲۵۳۳۷) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ بصرہ کی کچھ خواتین ان کے پاس حاضر ہوئیں تو انہوں نے انہیں پانی سے استنجاء کرنے کا حکم دیا اور فرمایا اپنے شوہر کو بھی اس کا حکم دو، ہمیں خود یہ بات کہتے ہوئے شرم آتی ہے، کیونکہ نبی علیہ السلام پانی سے ہی استنجاء کرتے تھے۔

(٢٥٣٣٨) حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ أَبِي الْعَبَّاسِ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو أُوَيْسٍ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَالِمِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ مُحَمَّدِ بْنِ أَبِي بَكْرٍ الصِّدِّيقِ أَخْبَرَ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عُمَرَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَلَمْ تَرَيْ إِلَى قَوْمِكِ حِينَ بَنَوْا الْكَعْبَةَ اقْتَصَرُوا عَنْ قَوَاعِدِ إِبْرَاهِيمَ عَلَيْهِ السَّلَام قَالَتْ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَفَلَا تَرُدُّهَا عَلَى قَوَاعِدِ إِبْرَاهِيمَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَوْلَا حِدْثَانُ قَوْمِكِ بِالْكُفْرِ قَالَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ فَوَاللَّهِ لَئِنْ كَانَتْ عَائِشَةُ سَمِعَتْ ذَلِكَ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا أُرَى رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَرَكَ اسْتِلَامَ الرُّكْنَيْنِ اللَّذَيْنِ يَلِيَانِ الْحِجْرَ إِلَّا أَنَّ الْبَيْتَ لَمْ يُتَمَّمْ عَلَى قَوَاعِدِ إِبْرَاهِيمَ عَلَيْهِ السَّلَام إِرَادَةَ أَنْ تَسْتَوْعِبَ النَّاسُ الطَّوَافَ بِالْبَيْتِ كُلِّهِ مِنْ وَرَاءِ قَوَاعِدِ إِبْرَاهِيمَ عَلَيْهِ السَّلَام [انظر: ٢٥٩٥٤]

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۲۵۳۳۸) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ان سے فرمایا کیا تمہیں معلوم ہے کہ تمہاری قوم نے جب خانہ کعبہ کی تعمیر نو کی تھی تو اسے حضرت ابراہیم علیہ السلام کی بنیادوں سے کم کر دیا تھا؟ میں نے عرض کیا یا رسول اللہ! پھر آپ اسے حضرت ابراہیم علیہ السلام کی بنیاد پر کیوں نہیں لوٹا دیتے؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا اگر تمہاری قوم کا زمانہ کفر قریب نہ ہوتا تو ایسا ہی کرتا' حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما نے یہ حدیث سن کر فرمایا بخدا اگر حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے یہ حدیث نبی علیہ السلام سے سنی ہے تو میرا خیال ہے کہ نبی علیہ السلام حطیم سے ملے ہوئے دونوں کونوں کا استلام اسی لئے نہیں فرماتے تھے کہ بیت اللہ کی تعمیر حضرت ابراہیم علیہ السلام کی بنیادوں پر مکمل نہیں ہوئی تھی' اور نبی علیہ السلام یہ چاہتے تھے کہ لوگ طواف میں اس پورے بیت اللہ کو شامل کریں جو حضرت ابراہیم علیہ السلام کی بنیادوں کے مطابق ہے۔

(۲۵۳۳۹) حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ أَبِي الْعَبَّاسِ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو أُوَيْسٍ قَالَ قَالَ الزُّهْرِيُّ حَدَّثَنِي عُرْوَةُ عَنْ عَائِشَةَ كَانَتْ تَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا مِنْ مُصِيبَةٍ يُصَابُ بِهَا الْمُسْلِمُ إِلَّا كُفِّرَ بِهَا عَنْهُ حَتَّى الشَّوْكَةِ يُشَاكُهَا [راجع: ۲۵۰۸۰].

(۲۵۳۳۹) حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کسی مسلمان کو کانٹا چبھنے کی یا اس سے بھی کم درجے کی کوئی مصیبت پہنچتی ہے تو اس کے بدلے اس کے گناہوں کا کفارہ کر دیا جاتا ہے۔

(۲۵۳٤۰) حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ أَبِي الْعَبَّاسِ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو أُوَيْسٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ أَنَّ عُرْوَةَ بْنَ الزُّبَيْرِ حَدَّثَهُ أَنَّ عَائِشَةَ أُمَّ الْمُؤْمِنِينَ حَدَّثَتْهُ عَنْ بَيْعَةِ النِّسَاءِ مَا مَسَّ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِيَدِهِ يَدَ امْرَأَةٍ قَطُّ إِلَّا أَنْ يَأْخُذَ عَلَيْهَا فَإِذَا أَخَذَ عَلَيْهَا فَأَعْطَتْهُ قَالَ اذْهَبِي فَقَدْ بَايَعْتُكِ [انظر: ۲٦۸٥۷].

(۲۵۳۴۰) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے عورتوں کی بیعت کے حوالے سے مروی ہے' کہ نبی علیہ السلام نے کبھی اپنے ہاتھ سے کسی عورت کا ہاتھ نہیں پکڑا الا یہ کہ جب نبی علیہ السلام کسی عورت سے بیعت لیتے' اور وہ اقرار کر لیتی تو نبی علیہ السلام اس سے فرما دیتے کہ جاؤ میں نے تمہیں بیعت کر لیا۔

(۲۵۳٤۱) حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ أَبِي الْعَبَّاسِ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو أُوَيْسٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ أَنَّ عُرْوَةَ بْنَ الزُّبَيْرِ حَدَّثَهُ أَنَّ عَائِشَةَ حَدَّثَتْهُ قَالَتْ مَا خُيِّرَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَيْنَ أَمْرَيْنِ قَطُّ إِلَّا اخْتَارَ أَيْسَرَهُمَا حَتَّى يَكُونَ إِثْمًا فَإِذَا كَانَ إِثْمًا كَانَ أَبْعَدَ النَّاسِ مِنْهُ وَمَا انْتَقَمَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِنَفْسِهِ مِنْ شَيْءٍ انْتُهِكَ مِنْهُ إِلَّا أَنْ تُنْتَهَكَ حُرْمَةٌ هِيَ لِلَّهِ عَزَّ وَجَلَّ فَيَنْتَقِمُ لِلَّهِ عَزَّ وَجَلَّ بِهَا [صححه البخاری (۳٥٦۰)، ومسلم (۲۳۲۷)]. [راجع: ۲٥۰٥٦].

(۲۵۳۴۱) حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ جب بھی نبی علیہ السلام کے سامنے دو چیزیں پیش کی جاتیں' اور ان میں سے ایک چیز زیادہ آسان ہوتی تو نبی علیہ السلام آسان چیز کو اختیار فرماتے تھے' الا یہ کہ وہ گناہ ہو' کیونکہ اگر وہ گناہ ہوتا تو نبی علیہ السلام دوسروں

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

لوگوں کی نسبت اس سے زیادہ دور ہوتے تھے اور نبی علیہ السلام کی شان میں کوئی بھی گستاخی ہوتی تو نبی علیہ السلام اس آدمی سے کبھی انتقام نہیں لیتے تھے البتہ اگر محارم خداوندی کو پامال کیا جاتا تو اللہ کے لئے انتقام لیا کرتے تھے۔

(۲۵۳۴۲) حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ أَبِي الْعَبَّاسِ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو أُوَيْسٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ أَنَّ عُرْوَةَ بْنَ الزُّبَيْرِ أَخْبَرَهُ أَنَّ عَائِشَةَ أَخْبَرَتْهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ إِذَا اشْتَكَى يَقْرَأُ عَلَى نَفْسِهِ بِالْمُعَوِّذَاتِ وَيَنْفُثُ قَالَ قَالَتْ عَائِشَةُ فَلَمَّا اشْتَدَّ وَجَعُ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كُنْتُ أَنَا أَقْرَأُ عَلَيْهِ وَأَمْسَحُ عَنْهُ بِيَدِهِ رَجَاءَ بَرَكَتِهَا [راجع: ۲۵۲۳۵].

(۲۵۳۴۲) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام اپنے اوپر معوذات پڑھ کر دم کرتے تھے، جب نبی علیہ السلام مرض الوفات میں مبتلا ہوئے تو میں ان کا دست مبارک پکڑتی اور یہ کلمات پڑھ کر نبی علیہ السلام کے ہاتھ ان کے جسم پر پھیر دیتی' تاکہ ان کے ہاتھ کی برکت بھی شامل ہو جائے۔

(۲۵۳۴۳) حَدَّثَنَا أُرَاهُ أَبُو نُعَيْمٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ حُمَيْدِ بْنِ أَبِي غَنِيَّةَ عَنْ ثَابِتِ بْنِ عُبَيْدٍ عَنِ الْقَاسِمِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ قَالَ لِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَاوِلِينِي الْخُمْرَةَ مِنَ الْمَسْجِدِ قُلْتُ إِنِّي حَائِضٌ قَالَ إِنَّ حَيْضَتَكِ لَيْسَتْ فِي يَدِكِ [راجع: ۲٤٦٨٨].

(۲۵۳۴۳) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے مجھ سے فرمایا کہ مسجد سے چٹائی اٹھا کر مجھے دینا' میں نے عرض کیا کہ میں تو ایام سے ہوں' نبی علیہ السلام نے فرمایا تمہارا حیض تمہارے ہاتھ میں تو نہیں ہے۔

(۲۵۳٤٤) حَدَّثَنَا أَبُو نُعَيْمٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَاحِدِ بْنُ أَيْمَنَ قَالَ حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي كَثِيرًا مِنْ صَلَاتِهِ وَهُوَ جَالِسٌ [صححه البخاری (۵۹۰)].

(۲۵۳۴۴) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام بہت سے نوافل بیٹھ کر پڑھتے تھے۔

(۲۵۳٤۵) حَدَّثَنَا أَبُو نُعَيْمٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَاحِدِ بْنُ أَيْمَنَ قَالَ حَدَّثَنِي ابْنُ أَبِي مُلَيْكَةَ عَنِ الْقَاسِمِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا خَرَجَ أَقْرَعَ بَيْنَ نِسَائِهِ [صححه البخاری (۵۲۱۱)، ومسلم (۲٤٤۵)].

(۲۵۳۴۵) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام جب سفر پر روانہ ہوتے تو اپنی ازواج کے درمیان قرعہ اندازی فرما لیتے تھے۔

(۲۵۳٤٦) حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ الْحُبَابِ قَالَ حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ بْنُ صَالِحٍ قَالَ أَخْبَرَنِي أَبُو الزَّاهِرِيَّةِ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّهَا قَالَتْ أَهْدَتْ إِلَيْهَا امْرَأَةٌ تَمْرًا فِي طَبَقٍ فَأَكَلَتْ بَعْضًا وَبَقِيَ بَعْضٌ فَقَالَتْ أَقْسَمْتُ عَلَيْكِ إِلَّا أَكَلْتِ بَقِيَّتَهُ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَبِرِّيهَا فَإِنَّ الْإِثْمَ عَلَى الْمُحَنِّثِ

(۲۵۳۴۶) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک عورت نے ایک تھالی میں انہیں کچھ کھجوریں ہدیہ کیں' انہوں نے تھوڑی سی

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

کھالیں اور کچھ چھوڑ دیں' اس عورت نے آپ کو قسم دیتی ہوں کہ آپ یہ باقی کھجوریں بھی کھالیں' نبی علیہ السلام نے فرمایا اس کی قسم پوری کردو' کیونکہ قسم توڑنے والے پر گناہ ہوتا ہے۔

(۲۵۳۴۷) حَدَّثَنَا سُوَيْدُ بْنُ عَمْرٍو قَالَ حَدَّثَنَا أَبَانُ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ مُعَاذَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ مُرْنَ أَزْوَاجَكُنَّ أَنْ يَغْسِلُوا عَنْهُمْ أَثَرَ الْغَائِطِ وَالْبَوْلِ فَإِنَّا نَسْتَحِي مِنْهُمْ وَإِنَّ نَبِيَّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَفْعَلُ ذَلِكَ

[راجع: ۲۵۱۴۶].

(۲۵۳۴۷) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ بصرہ کی کچھ خواتین ان کے پاس حاضر ہوئیں تو انہوں نے انہیں پانی سے استنجاء کرنے کا حکم دیا اور فرمایا اپنے شوہر کو بھی اس کا حکم دو' ہمیں خود یہ بات کہتے ہوئے شرم آتی ہے، کیونکہ نبی علیہ السلام پانی سے ہی استنجاء کرتے تھے۔

(۲۵۳۴۸) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ كُنَاسَةَ الْأَسَدِيُّ أَبُو يَحْيَى قَالَ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ سَعِيدٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ بَلَغَنِي أَنَّ عَائِشَةَ قَالَتْ مَا اسْتَسْمَعْتُ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَّا مَرَّةً فَإِنَّ عُثْمَانَ جَاءَهُ فِي نَحْرِ الظَّهِيرَةِ فَظَنَنْتُ أَنَّهُ جَاءَهُ فِي أَمْرِ النِّسَاءِ فَحَمَلَتْنِي الْغَيْرَةُ عَلَى أَنْ أَصْغَيْتُ إِلَيْهِ فَسَمِعْتُهُ يَقُولُ إِنَّ اللَّهَ عَزَّوَجَلَّ مُلْبِسُكَ قَمِيصًا تُرِيدُكَ أُمَّتِي عَلَى خَلْعِهِ فَلَا تَخْلَعْهُ فَلَمَّا رَأَيْتُ عُثْمَانَ يَبْذُلُ لَهُمْ مَا سَأَلُوهُ إِلَّا خَلْعَهُ عَلِمْتُ أَنَّهُ مِنْ عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الَّذِي عَهِدَ إِلَيْهِ

(۲۵۳۴۸) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ میں نے نبی علیہ السلام کی کوئی بات (جب وہ دوسرے سے کر رہے ہوں) کان لگا کر کبھی نہیں سنی، البتہ ایک مرتبہ اس طرح ہوا کہ حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ دوپہر کے وقت نبی علیہ السلام کی خدمت میں حاضر ہوئے، میں سمجھی کہ شاید وہ خواتین کے معاملات میں گفتگو کر رہے ہیں تو مجھے غیرت آئی اور میں نے کان لگا کر سنا تو نبی علیہ السلام ان سے فرما رہے تھے، عثمان! عنقریب اللہ تعالیٰ تمہیں ایک قمیص پہنائے گا' اگر منافقین اسے اتارنا چاہیں تو تم اسے نہ اتارنا یہاں تک کہ مجھ سے آملو' پھر جب میں نے دیکھا کہ حضرت عثمان رضی اللہ عنہ لوگوں کے سارے مطالبات پورے کر دیتے ہیں سوائے خلافت سے دستبرداری کے تو میں سمجھ گئی کہ یہ وہی عہد ہے جو نبی علیہ السلام نے ان سے لیا تھا۔

(۲۵۳۴۹) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَابِقٍ قَالَ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ طَهْمَانَ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ يَزِيدَ عَنْ مَسْرُوقٍ وَأَبِي الضُّحَى عَنْ مَسْرُوقٍ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّهَا قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا أُتِيَ بِمَرِيضٍ قَالَ أَذْهِبْ الْبَاسَ رَبَّ النَّاسِ اشْفِ أَنْتَ الشَّافِي لَا شِفَاءَ إِلَّا شِفَاؤُكَ شِفَاءً لَا يُغَادِرُ سَقَمًا [راجع: ۲۴۶۷۷]

(۲۵۳۴۹) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام کے پاس جب کوئی مریض لایا جاتا تو یہ دعا پڑھتے "اے لوگوں کے رب! اس کی تکلیف کو دور فرما، اسے شفاء عطا فرما کیونکہ تو ہی شفاء دینے والا ہے' تیرے علاوہ کہیں سے شفاء نہیں مل سکتی' ایسی شفاء دے دے کہ جو بیماری کا نام ونشان بھی نہ چھوڑے۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۲۵۳۵۰) حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ بْنُ عَمْرٍو حَدَّثَنَا زَائِدَةُ قَالَ حَدَّثَنَا سِمَاكُ بْنُ حَرْبٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْقَاسِمِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّهَا اشْتَرَتْ بَرِيرَةَ مِنْ نَاسٍ مِنْ الْأَنْصَارِ فَاشْتَرَطُوا الْوَلَاءَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْوَلَاءُ لِمَنْ وَلِيَ النِّعْمَةَ قَالَ وَخَيَّرَهَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَكَانَ زَوْجُهَا عَبْدًا فَأَهْدَتْ إِلَى عَائِشَةَ لَحْمًا فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَوْ صَنَعْتُمْ لَنَا مِنْ هَذَا اللَّحْمِ فَقَالَتْ عَائِشَةُ تُصُدِّقَ بِهِ عَلَى بَرِيرَةَ فَقَالَ هُوَ عَلَيْهَا صَدَقَةٌ وَهُوَ لَنَا هَدِيَّةٌ [راجع: ٢٤٦٩١].

(۲۵۳۵۰) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ انہوں نے بریرہ کو انصار کے کچھ لوگوں سے خریدنا چاہا تو انہوں نے ''ولاء'' کی شرط لگادی، نبی علیہ السلام نے فرمایا تم اسے خرید کر آزاد کر دو' کیونکہ غلام کی وراثت اسی کو ملتی ہے جو اسے آزاد کرتا ہے' وہ آزاد ہوئی تو نبی علیہ السلام نے اسے نکاح باقی رکھنے یا نہ رکھنے کا اختیار دے دیا' اور اس نے اپنے آپ کو اختیار کر لیا (اپنے خاوند سے نکاح ختم کر دیا) اس کا خاوند غلام تھا، نیز لوگ اسے صدقات کی مد میں کچھ دیتے تھے تو وہ ہمیں بھی اس میں سے کچھ ہدیہ کر دیتی تھیں، میں نے نبی علیہ السلام سے اس کا ذکر کیا تو نبی علیہ السلام نے فرمایا وہ اس پر صدقہ ہوتا ہے' اور اس کی طرف سے ہمارے لئے ہدیہ ہوتا ہے۔

(۲۵۳۵۱) حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ قَالَ حَدَّثَنَا زَائِدَةُ قَالَ حَدَّثَنَا مَنْصُورٌ عَنْ إِبْرَاهِيمَ قَالَ قُلْتُ لِلْأَسْوَدِ هَلْ سَأَلْتَ أُمَّ الْمُؤْمِنِينَ عَائِشَةَ عَمَّا يُكْرَهُ أَنْ يُنْتَبَذَ فِيهِ فَقَالَ نَعَمْ قُلْتُ لَهَا يَا أُمَّ الْمُؤْمِنِينَ مَا يُكْرَهُ أَنْ يُنْتَبَذَ فِيهِ قَالَتْ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَهْلَ الْبَيْتِ عَنْ الدُّبَّاءِ وَالْمُزَفَّتِ [صححه البخاری (٥٥٩٥)، ومسلم (١٩٩٥)]. [انظر: ٢٥٥٢٥، ٢٥٩٠٤، ٢٦١٨٨، ٢٦٩٠٥].

(۲۵۳۵۱) ابراہیم کہتے ہیں کہ میں نے اسود سے پوچھا کیا آپ نے ام المومنین حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے یہ پوچھا تھا کہ نبی علیہ السلام کس چیز میں نبیذ بنانے کو ناپسند فرماتے تھے؟ انہوں نے کہا ہاں! میں نے ان سے یہ سوال پوچھا تھا اور انہوں نے جواب دیا تھا کہ نبی علیہ السلام نے اہل بیت کو دباء اور مزفت سے منع فرمایا ہے۔

(۲۵۳۵۲) حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ بْنُ عَمْرٍو قَالَ حَدَّثَنَا زَائِدَةُ قَالَ حَدَّثَنَا عَطَاءُ بْنُ السَّائِبِ الثَّقَفِيُّ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَوْفٍ قَالَ حَدَّثَتْنِي عَائِشَةُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ إِذَا اغْتَسَلَ مِنْ الْجَنَابَةِ تَمَضْمَضَ وَاسْتَنْشَقَ [راجع: ٢٤٩٣٤].

(۲۵۳۵۲) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام جب غسل جنابت کا ارادہ فرماتے تو تین مرتبہ کلی کرتے' تین مرتبہ ناک میں پانی ڈالتے۔

(۲۵۳۵۳) حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ بْنُ حَسَّانَ قَالَ أَخْبَرَنَا عُمَارَةُ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ أَنَسٍ قَالَ بَيْنَمَا عَائِشَةُ فِي بَيْتِهَا إِذْ سَمِعَتْ صَوْتًا فِي الْمَدِينَةِ فَقَالَتْ مَا هَذَا قَالُوا عِيرٌ لِعَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَوْفٍ قَدِمَتْ مِنْ الشَّامِ تَحْمِلُ مِنْ كُلِّ شَيْءٍ قَالَ فَكَانَتْ سَبْعَ مِائَةِ بَعِيرٍ قَالَ فَارْتَجَّتْ الْمَدِينَةُ مِنْ الصَّوْتِ فَقَالَتْ عَائِشَةُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ قَدْ رَأَيْتُ عَبْدَ الرَّحْمَنِ بْنَ عَوْفٍ يَدْخُلُ الْجَنَّةَ حَبْوًا فَبَلَغَ ذَلِكَ عَبْدَ الرَّحْمَنِ بْنَ عَوْفٍ فَقَالَ إِنْ اسْتَطَعْتُ لَأَدْخُلَنَّهَا قَائِمًا فَجَعَلَهَا بِأَقْتَابِهَا وَأَحْمَالِهَا فِي سَبِيلِ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ [هذا الحديث اورده ابن الجوزى فى ((الموضوعات)) وقال: قال احمد: هذا الحديث كذب منكر. وقال ابن الجوزى: لا يصح. قال شعيب: منكر باطل].

(۲۵۳۵۳) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا اپنے گھر میں بیٹھی تھیں کہ مدینہ منورہ میں ایک شور وغلغلہ کی آواز سنائی دی' انہوں نے پوچھا۔ کیسی آواز ہے؟ لوگوں نے بتایا کہ حضرت عبدالرحمٰن بن عوف رضی اللہ عنہ کا قافلہ شام سے آیا ہے' اور اس میں ہر چیز موجود ہے' راوی کہتے ہیں کہ یہ قافلہ سات سو اونٹوں پر شامل تھا اور مدینہ منورہ میں اس کا ایک غلغلہ بلند ہو گیا تھا' حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا کہ میں نے نبی علیہ السلام کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ میں نے عبدالرحمٰن بن عوف کو گھٹنوں کے بل گھسٹتے ہوئے جنت میں داخل ہوتے ہوئے دیکھا ہے' حضرت عبدالرحمٰن بن عوف رضی اللہ عنہ تک یہ بات پہنچی تو انہوں نے فرمایا اگر میرے لئے ممکن ہوا تو میں کھڑا ہونے کی حالت میں ہی جنت میں داخل ہوں گا' یہ کہہ کر انہوں نے ان اونٹوں کا سارا سامان حتیٰ کہ رسیاں تک راہ خدا میں خرچ کر دیں۔

فائدہ: اس حدیث کو محدثین نے موضوع روایت قرار دیا ہے۔

(۲۵۳۵٤) حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ حَرْبٍ وَعَفَّانُ قَالَا حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ عَفَّانُ قَالَ قَتَادَةُ أَخْبَرَنِي عَنْ مُطَرِّفٍ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَقُولُ فِي رُكُوعِهِ سُبُّوحٌ قُدُّوسٌ رَبُّ الْمَلَائِكَةِ وَالرُّوحِ [راجع: ٢٤٥٦٤].

(۲۵۳۵۴) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام رکوع وسجود میں یہ پڑھتے تھے سُبُّوحٌ قُدُّوسٌ رَبُّ الْمَلَائِكَةِ وَالرُّوحِ

(۲۵۳۵۵) قَالَ شُعْبَةُ حَدَّثَنِي هِشَامُ بْنُ أَبِي عَبْدِ اللَّهِ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ مُطَرِّفٍ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّهَا قَالَتْ فِي رُكُوعِهِ وَسُجُودِهِ قَالَ عَفَّانُ قَالَ شُعْبَةُ فَذَكَرْتُ ذَلِكَ لِهِشَامِ بْنِ أَبِي عَبْدِ اللَّهِ فَقَالَ فِي رُكُوعِهِ وَسُجُودِهِ [راجع: ٢٤٥٦٤].

(۲۵۳۵۵) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام رکوع وسجود میں یہ پڑھتے تھے سُبُّوحٌ قُدُّوسٌ رَبُّ الْمَلَائِكَةِ وَالرُّوحِ

(۲۵۳۵٦) حَدَّثَنَا هَارُونُ بْنُ مَعْرُوفٍ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ قَالَ حَدَّثَنِي أَبُو صَخْرٍ عَنْ ابْنِ قُسَيْطٍ عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا صَلَّى قَامَ حَتَّى تَتَفَطَّرَ رِجْلَاهُ قَالَتْ عَائِشَةُ يَا رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَتَصْنَعُ هَذَا وَقَدْ غُفِرَ لَكَ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِكَ وَمَا تَأَخَّرَ فَقَالَ يَا عَائِشَةُ أَفَلَا أَكُونُ عَبْدًا شَكُورًا [صححه البخارى (٤٨٣٧)، ومسلم (٢٨٢٠)].

(۲۵۳۵۶) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام اتنا طویل قیام فرماتے تھے کہ پاؤں مبارک ورم آلود ہو جاتے تھے' ایک مرتبہ انہوں نے عرض کیا یا رسول اللہ! آپ اتنی محنت کیوں کرتے ہیں جبکہ اللہ نے آپ کے اگلے پچھلے گناہ معاف فرما دیئے ہیں؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا اے عائشہ! کیا میں شکر گذار بندہ نہ بنوں۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۲۵۳۵۷) حَدَّثَنَا هَارُونُ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ وَهْبٍ قَالَ أَخْبَرَنِي أَبُو صَخْرٍ عَنْ أَبِي قُسَيْطٍ حَدَّثَهُ أَنَّ عُرْوَةَ بْنَ الزُّبَيْرِ حَدَّثَهُ أَنَّ عَائِشَةَ زَوْجَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَدَّثَتْهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَرَجَ مِنْ عِنْدِهَا لَيْلًا قَالَتْ فَغِرْتُ عَلَيْهِ قَالَتْ فَجَاءَ فَرَأَى مَا أَصْنَعُ فَقَالَ مَا لَكِ يَا عَائِشَةُ أَغِرْتِ قَالَتْ فَقُلْتُ وَمَا لِي أَنْ لَا يَغَارَ مِثْلِي عَلَى مِثْلِكَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَفَأَخَذَكِ شَيْطَانُكِ قَالَتْ يَا رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَوَمَعِي شَيْطَانٌ قَالَ نَعَمْ قُلْتُ وَمَعَ كُلِّ إِنْسَانٍ قَالَ نَعَمْ قُلْتُ وَمَعَكَ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ نَعَمْ وَلَكِنَّ رَبِّي عَزَّ وَجَلَّ أَعَانَنِي عَلَيْهِ حَتَّى أَسْلَمَ [صححه مسلم (۲۸۱۵)، وابن خزيمة (٦٥٤)، وابن حبان (۱۹۳۳)، والحاكم (۱/۲۲۸)].

(۲۵۳۵۷) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام رات کے وقت میرے پاس سے چلے گئے' مجھے بڑی غیرت آئی' تھوڑی دیر بعد نبی علیہ السلام واپس آ گئے اور میری کیفیت دیکھ کر فرمایا: عائشہ! کیا بات ہے؟ کیا تمہیں غیرت آئی؟ میں نے عرض کیا کہ میرے جیسی بیوی آپ جیسے شوہر پر غیرت کیوں نہیں کھائے گی؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا تمہیں تمہارے شیطان نے پکڑ لیا؟ میں نے عرض کیا یا رسول اللہ! کیا میرے ساتھ بھی شیطان ہے؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا ہاں! میں نے عرض کیا کہ کیا ہر انسان کے ساتھ شیطان ہوتا ہے؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا ہاں! میں نے کہا یا رسول اللہ! آپ کے ساتھ بھی ہے؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا ہاں! لیکن اللہ تعالیٰ نے اس پر میری مدد فرمائی ہے اور وہ مسلمان ہو گیا ہے۔

(۲۵۳۵۸) حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ دَاوُدَ قَالَ أَخْبَرَنَا مَالِكٌ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ مَا خُيِّرَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَيْنَ أَمْرَيْنِ إِلَّا اخْتَارَ أَيْسَرَهُمَا مَا لَمْ يَكُنْ إِثْمًا فَإِنْ كَانَ إِثْمًا كَانَ أَبْعَدَ النَّاسِ مِنْهُ وَمَا انْتَقَمَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِنَفْسِهِ فِي أَمْرٍ يُنْتَهَكُ مِنْهُ إِلَّا أَنْ تُنْتَهَكَ لِلَّهِ عَزَّ وَجَلَّ حُرْمَةٌ فَيَنْتَقِمُ لِلَّهِ عَزَّ وَجَلَّ [راجع: ۲۵۰۵٦].

(۲۵۳۵۸) حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ جب بھی نبی علیہ السلام کے سامنے دو چیزیں پیش کی جاتیں' اور ان میں سے ایک چیز زیادہ آسان ہوتی تو نبی علیہ السلام آسان چیز کو اختیار فرماتے تھے' الا یہ کہ وہ گناہ ہو' کیونکہ اگر وہ گناہ ہوتا تو نبی علیہ السلام دوسروں لوگوں کی نسبت اس سے زیادہ سے زیادہ دور ہوتے تھے اور نبی علیہ السلام کی شان میں کوئی بھی گستاخی ہوتی تو نبی علیہ السلام اس آدمی سے کبھی انتقام نہیں لیتے تھے البتہ اگر محارم خداوندی کو پامال کیا جاتا تو اللہ کے لئے انتقام لیا کرتے تھے۔

(۲۵۳۵۹) حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ دَاوُدَ قَالَ حَدَّثَنَا مُسْلِمُ بْنُ خَالِدٍ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْغَلَّةُ بِالضَّمَانِ [راجع: ۲٤۷۲۸].

(۲۵۳۵۹) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا کمائی کا منافع تاوان ضمانت کے ساتھ وابستہ ہوتا ہے۔

(۲۵۳٦۰) حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ دَاوُدَ قَالَ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ صَالِحِ بْنِ كَيْسَانَ عَنْ الْقَاسِمِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اتَّبِسِطُوهَا [راجع: ٢٤٥٨٢].

(۲۵۳۶۰) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا اسے کاٹ کر دو تکیے بنا لو۔

(٢٥٣٦١) حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ دَاوُدَ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ صَالِحِ بْنِ كَيْسَانَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْقَاسِمِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ فَجَعَلْنَاهُنَّ وِسَادَتَيْنِ يَعْنِي السِّتْرَ [راجع: ٢٤٥٨٢].

(۲۵۳۶۱) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ پھر ہم نے اس پردے کے دو تکیے بنا لیے۔

(٢٥٣٦٢) حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ دَاوُدَ حَدَّثَنَا فُلَيْحُ بْنُ سُلَيْمَانَ عَنْ خَوَّاتِ بْنِ صَالِحٍ عَنْ عَمَّتِهِ أُمِّ عَمْرٍو بِنْتِ خَوَّاتٍ أَنَّ امْرَأَةً قَالَتْ لِعَائِشَةَ إِنَّ ابْنَتِي أَصَابَهَا مَرَضٌ فَسَقَطَ شَعْرُهَا فَهُوَ مُوَفَّرٌ لَا أَسْتَطِيعُ أَنْ أُمَشِّطَهُ وَهِيَ عَرُوسٌ أَفَأَصِلُ فِي شَعْرِهَا قَالَتْ عَائِشَةُ لَعَنَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْوَاصِلَةَ وَالْمُسْتَوْصِلَةَ

(۲۵۳۶۲) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک عورت ان کے پاس آئی اور کہنے لگی کہ میری بیٹی کی نئی نئی شادی ہوئی ہے، یہ بیمار ہوگئی ہے اور اس کے سر کے بال جھڑ رہے ہیں، کیا میں اس کے سر پر دوسرے بال لگوا سکتی ہوں؟ انہوں نے فرمایا کہ نبی علیہ السلام نے بال لگانے والی اور لگوانے والی دونوں پر لعنت فرمائی ہے۔

(٢٥٣٦٣) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي بُكَيْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي بَكْرِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرِو بْنِ حَزْمٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ دَخَلَ نَاسٌ مِنَ الْيَهُودِ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالُوا السَّامُ عَلَيْكَ فَقَالَ عَلَيْكُمْ فَقَالَتْ عَائِشَةُ عَلَيْكُمْ لَعْنَةُ اللَّهِ وَلَعْنَةُ اللَّاعِنِينَ قَالُوا مَا كَانَ أَبُوكِ فَحَّاشًا فَلَمَّا خَرَجُوا قَالَ لَهَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا حَمَلَكِ عَلَى مَا صَنَعْتِ قَالَتْ أَمَا سَمِعْتَ مَا قَالُوا قَالَ فَمَا رَأَيْتِنِي قُلْتُ عَلَيْكُمْ إِنَّهُ يُصِيبُهُمْ مَا أَقُولُ لَهُمْ وَلَا يُصِيبُنِي مَا قَالُوا لِي

(۲۵۳۶۳) حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ کچھ یہودیوں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے گھر میں آنے کی اجازت چاہی اور السَّامُ عَلَيْكَ کہا، (جس کا مطلب یہ ہے کہ تم پر موت طاری ہو) نبی علیہ السلام نے فرمایا عَلَيْكُمْ یہ سن کر حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا کہ تم پر ہی اللہ کی اور لعنت کرنے والوں کی لعنت طاری ہو، اس پر وہ یہودی کہنے لگے کہ تمہارے والد تو اس طرح کی گفتگو نہیں کرتے، جب وہ چلے گئے تو نبی علیہ السلام نے ان سے فرمایا تم نے ایسا کیوں کیا؟ انہوں نے عرض کیا کہ کیا آپ نے سنا نہیں کہ یہ کیا کہہ رہے ہیں؟ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا میں نے انہیں جواب دیدیا ہے، وَعَلَيْكُمْ (تم پر ہی موت طاری ہو) میں جو کہوں گا وہ انہیں جا پہنچے گا لیکن جو وہ کہیں گے، وہ مجھے نہیں پہنچے گا۔

(٢٥٣٦٤) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي بُكَيْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ نَافِعٍ عَنِ الْحَسَنِ بْنِ مُسْلِمٍ عَنْ صَفِيَّةَ بِنْتِ شَيْبَةَ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ امْرَأَةً مِنَ الْأَنْصَارِ جَاءَتْ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَتْ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّ ابْنَتِي اشْتَكَتْ فَسَقَطَ شَعْرُ رَأْسِهَا وَإِنَّ زَوْجَهَا قَدْ أَشْقَانِي أَفَتَرَى أَنْ أَصِلَ بِرَأْسِهَا فَقَالَ لَا فَإِنَّهُ لُعِنَ الْمَوْصُولَاتُ [راجع: ٢٥٣١٦]

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۲۵۳۶۴) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک عورت ان کے پاس آئی اور کہنے لگی کہ میری بیٹی کی نئی نئی شادی ہوئی ہے' یہ بیمار ہوگئی ہے اور اس کے سر کے بال جھڑ رہے ہیں' کیا میں اس کے سر پر دوسرے بال لگوا سکتی ہوں؟ انہوں نے فرمایا کہ نبی علیہ السلام نے بال لگانے والی اور لگوانے والی دونوں پر لعنت فرمائی ہے۔

(٢٥٣٦٥) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ غَيْلَانَ قَالَ حَدَّثَنَا الْمُفَضَّلُ قَالَ حَدَّثَنِي عُقَيْلُ بْنُ خَالِدٍ الْأَيْلِيُّ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ إِذَا أَتَى إِلَى فِرَاشِهِ فِي كُلِّ لَيْلَةٍ جَمَعَ كَفَّيْهِ ثُمَّ نَفَثَ فِيهِمَا وَقَرَأَ فِيهِمَا قُلْ هُوَ اللَّهُ أَحَدٌ وَقُلْ أَعُوذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ وَقُلْ أَعُوذُ بِرَبِّ النَّاسِ ثُمَّ مَسَحَ بِهِمَا مَا اسْتَطَاعَ مِنْ جَسَدِهِ يَبْدَأُ بِهِمَا عَلَى رَأْسِهِ وَوَجْهِهِ مَا أَقْبَلَ مِنْ جَسَدِهِ يَفْعَلُ ذَلِكَ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ [صححه البخاري (٥٠١٧)، وابن حبان (٥٥٤٣ و ٥٥٤٤). قال الترمذي: حسن غريب صحيح]. [انظر: ٢٥٧٢٣].

(۲۵۳۶۵) حضرت عائشہ! سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام ہر رات جب اپنے بستر پر تشریف لاتے تو اپنی ہتھیلیاں جمع کرتے اور ان پر سورۂ اخلاص اور معوذتین پڑھ کر پھونکتے اور جہاں جہاں تک ممکن ہوتا اپنے جسم پر ان ہاتھوں کو پھیر لیتے اور سب سے پہلے اپنے سر اور چہرے اور سامنے کے جسم پر ہاتھ پھیرتے تھے اور تین مرتبہ اس طرح کرتے تھے۔

(٢٥٣٦٦) حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ دَاوُدَ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ يَعْنِي ابْنَ أَبِي الزِّنَادِ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ وَضَعَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَقْنِي عَلَى مَنْكِبِهِ لِأَنْظُرَ إِلَى زَفْنِ الْحَبَشَةِ حَتَّى كُنْتُ الَّتِي مَلِلْتُ فَانْصَرَفْتُ عَنْهُمْ [راجع: ٢٤٥٥٠].

(۲۵۳۶۶) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ عید کے نبی علیہ السلام کے سامنے کچھ حبشی کرتب دکھا رہے تھے' میں نبی علیہ السلام کے کندھے پر سر رکھ کر انہیں جھانک کر دیکھنے لگی تو نبی علیہ السلام نے اپنے کندھے میرے لئے جھکا دیئے' میں انہیں دیکھتی رہی اور جب دل بھر گیا تو واپس آگئی۔

(٢٥٣٦٧) حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ دَاوُدَ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِيهِ قَالَ قَالَ لِي عُرْوَةُ إِنَّ عَائِشَةَ قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَئِذٍ لَتَعْلَمُ يَهُودُ أَنَّ فِي دِينِنَا فُسْحَةً إِنِّي أُرْسِلْتُ بِحَنِيفِيَّةٍ سَمْحَةٍ [انظر: ٢٦٤٨٩].

(۲۵۳۶۷) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک دن نبی علیہ السلام نے فرمایا یہودیوں کو جان لینا چاہیے کہ ہمارے دین میں بڑی گنجائش ہے اور مجھے خالص ملت حنیفی کے ساتھ بھیجا گیا ہے۔

(٢٥٣٦٨) حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ إِسْحَاقَ الطَّالْقَانِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ الْمُبَارَكِ وَعَلِيُّ بْنُ إِسْحَاقَ قَالَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ عَنْ عَنْبَسَةَ بْنِ سَعِيدٍ عَنْ حَبِيبِ بْنِ أَبِي عَمْرَةَ عَنْ مُجَاهِدٍ قَالَ قَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ أَتَدْرِي مَا سِعَةُ جَهَنَّمَ قُلْتُ لَا قَالَ أَجَلْ وَاللَّهِ مَا تَدْرِي أَنَّ بَيْنَ شَحْمَةِ أُذُنِ أَحَدِهِمْ وَبَيْنَ عَاتِقِهِ مَسِيرَةَ سَبْعِينَ خَرِيفًا تَجْرِي فِيهَا أَوْدِيَةُ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

الْقَيْحِ وَالدَّمِ قُلْتُ أَنْهَارًا قَالَ لَا بَلْ أَوْدِيَةٌ ثُمَّ قَالَ أَتَدْرُونَ مَا سِعَةُ جَهَنَّمَ قُلْتُ لَا قَالَ أَجَلْ وَاللَّهِ مَا تَدْرِي حَدَّثَتْنِي عَائِشَةُ أَنَّهَا سَأَلَتْ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ قَوْلِهِ وَالْأَرْضُ جَمِيعًا قَبْضَتُهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ وَالسَّمَوَاتُ مَطْوِيَّاتٌ بِيَمِينِهِ فَأَيْنَ النَّاسُ يَوْمَئِذٍ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ هُمْ عَلَى جِسْرِ جَهَنَّمَ

(۲۵۳۶۸) مجاہد رحمہ اللہ کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ نے فرمایا کیا تم جانتے ہو کہ جہنم کی وسعت کتنی ہے؟ میں نے عرض کیا نہیں، انہوں نے فرمایا اچھا واقعی تمہیں معلوم نہیں ہوگا، اہل جہنم کے کانوں کی لو سے کندھے کے درمیان ستر سال کی مسافت حائل ہوگی اور اس میں پیپ اور خون کی وادیاں بہہ رہی ہوں گی، میں نے عرض کیا "نہریں" فرمایا نہیں بلکہ وادیاں، پھر دوبارہ پوچھا کیا تم جانتے ہو کہ جہنم کی وسعت کتنی ہے؟ میں نے عرض کیا نہیں، انہوں نے فرمایا اچھا، واقعی تمہیں معلوم نہیں ہوگا، مجھے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے بتایا ہے کہ انہوں نے نبی علیہ السلام سے اس آیت کے متعلق پوچھا تھا قیامت کے دن ساری زمین اس کی مٹھی میں ہوگی اور آسمان لپیٹے ہوئے اس کے دائیں ہاتھ میں ہوں گے، تو یا رسول اللہ! اس دن لوگ کہاں ہوں گے؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا وہ جہنم کے پل پر ہوں گے۔

(۲۵۳۶۹) حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ إِسْحَاقَ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ مُبَارَكٍ عَنْ يُونُسَ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا عَائِشَةُ هَذَا جِبْرِيلُ عَلَيْهِ السَّلَام وَهُوَ يَقْرَأُ عَلَيْكِ السَّلَامَ فَقُلْتُ عَلَيْكَ وَعَلَيْهِ السَّلَامُ وَرَحْمَةُ اللَّهِ وَبَرَكَاتُهُ تَرَى مَا لَا نَرَى يَا رَسُولَ اللَّهِ [راجع: ۲۴۷۸۵].

(۲۵۳۶۹) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے مجھ سے ایک مرتبہ فرمایا کہ حضرت جبریل علیہ السلام تمہیں سلام کہہ رہے ہیں، انہوں نے جواب دیا وَعَلَيْهِ السَّلَامُ وَرَحْمَةُ اللَّهِ یا رسول اللہ! آپ وہ کچھ دیکھ سکتے ہیں جو ہم نہیں دیکھ سکتے۔

(۲۵۳۷۰) حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ وَعَلِيُّ بْنُ إِسْحَاقَ قَالَا أَنَا ابْنُ مُبَارَكٍ عَنْ مَعْمَرٍ وَيُونُسَ وَعَلِيِّ بْنِ إِسْحَاقَ قَالَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ قَالَ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ وَيُونُسُ عَنِ الزُّهْرِيِّ قَالَ أَخْبَرَنِي عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُتْبَةَ بْنِ مَسْعُودٍ أَنَّ عَائِشَةَ زَوْجَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَتْ لَمَّا ثَقُلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاشْتَدَّ وَجَعُهُ اسْتَأْذَنَ أَزْوَاجَهُ فِي أَنْ يُمَرَّضَ فِي بَيْتِي فَأَذِنَّ لَهُ [راجع: ۲۴۵۶۲].

(۲۵۳۷۰) حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ جب نبی علیہ السلام کی طبیعت بوجھل ہوئی اور مرض میں شدت آ گئی تو نبی علیہ السلام نے اپنی ازواج مطہرات سے بیماری کے ایام میرے گھر میں گذارنے کی اجازت طلب کی تو سب نے اجازت دے دی۔

(۲۵۳۷۱) حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ إِسْحَاقَ وَعَلِيٌّ قَالَا حَدَّثَنَا ابْنُ مُبَارَكٍ قَالَ عَلِيٌّ أَخْبَرَنَا ابْنُ مُبَارَكٍ عَنْ يُونُسَ قَالَ عَلِيٌّ أَخْبَرَنَا يُونُسُ عَنِ الزُّهْرِيِّ قَالَ أَخْبَرَنِي عُرْوَةُ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا أَرَادَ سَفَرًا أَقْرَعَ بَيْنَ نِسَائِهِ فَأَيَّتُهُنَّ خَرَجَ سَهْمُهَا خَرَجَ بِهَا مَعَهُ وَكَانَ يَقْسِمُ لِكُلِّ امْرَأَةٍ مِنْهُنَّ يَوْمَهَا وَلَيْلَتَهَا غَيْرَ أَنَّ سَوْدَةَ بِنْتَ زَمْعَةَ كَانَتْ وَهَبَتْ يَوْمَهَا وَلَيْلَتَهَا لِعَائِشَةَ زَوْجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

تَبْتَغِي بِذَلِكَ رِضَا النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ [صححه البخاري (٢٥٩٣)].

(۲۵۳۷۱) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام جب سفر کا ارادہ فرماتے تو اپنی ازواج مطہرات کے درمیان قرعہ اندازی کرتے تھے جس کا نام نکل آتا اسے اپنے ساتھ سفر پر لے جاتے تھے اور ہر زوجہ مطہرہ کو دن اور رات میں اس کی باری دیتے تھے البتہ حضرت سودہ بنت زمعہ رضی اللہ عنہا نے اپنی باری کا دن اور رات حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کو ہبہ کر دی تھی اور مقصد نبی علیہ السلام کی خوشنودی حاصل کرنا تھا۔

(۲۵۳۷۲) حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ إِسْحَاقَ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ مُبَارَكٍ عَنِ الْأَوْزَاعِيِّ وَمَعْمَرٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ الْمُؤَذِّنُ إِذَا سَكَتَ مِنْ صَلَاةِ الصُّبْحِ صَلَّى رَكْعَتَيْنِ خَفِيفَتَيْنِ تَعْنِي النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ [راجع: ٢٤٧٢١].

(۲۵۳۷۲) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ جب مؤذن اذانِ فجر سے خاموش ہوتا تو نبی علیہ السلام دو مختصر رکعتیں پڑھتے تھے۔

(۲۵۳۷۳) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ إِسْحَاقَ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مِهْزَمٍ قَالَ حَدَّثَتْنِي كَرِيمَةُ ابْنَةُ هَمَّامٍ قَالَتْ دَخَلْتُ الْمَسْجِدَ الْحَرَامَ فَأَخْلَوْهُ لِعَائِشَةَ فَسَأَلَتْهَا امْرَأَةٌ مَا تَقُولِي يَا أُمَّ الْمُؤْمِنِينَ فِي الْحِنَّاءِ فَقَالَتْ كَانَ حَبِيبِي صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُعْجِبُهُ لَوْنُهُ وَيَكْرَهُ رِيحَهُ وَلَيْسَ بِمُحَرَّمٍ عَلَيْكُنَّ بَيْنَ كُلِّ حَيْضَتَيْنِ أَوْ عِنْدَ كُلِّ حَيْضَةٍ [قال الألباني: ضعيف (ابو داود: ٤١٦٤، النسائي: ٨/١٤٢)]. [انظر: ٢٦٢٧٩].

(۲۵۳۷۳) کریمہ بنت ہمام کہتی ہیں کہ ایک مرتبہ مسجد حرام میں داخل ہوئی تو دیکھا کہ لوگوں نے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کے لئے ایک الگ جگہ بنا رکھی ہے ان سے ایک عورت نے پوچھا کہ اے ام المومنین! مہندی کے متعلق آپ کیا کہتی ہیں؟ انہوں نے فرمایا کہ میرے حبیب صلی اللہ علیہ وسلم کو اس کا رنگ اچھا لگتا تھا لیکن مہک اچھی نہیں لگتی تھی البتہ تم پر دو ماہواریوں کے درمیان اسے حرام نہیں کیا گیا۔

(۲۵۳۷۴) حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ دَاوُدَ قَالَ حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ عَنْ مَنْصُورِ ابْنِ صَفِيَّةَ أَنَّ أُمَّهُ صَفِيَّةَ بِنْتَ شَيْبَةَ حَدَّثَتْهُ أَنَّ عَائِشَةَ حَدَّثَتْهَا أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَتَّكِئُ فِي حِجْرِي وَأَنَا حَائِضٌ ثُمَّ يَقْرَأُ الْقُرْآنَ [صححه البخاري (٢٩٧)، ومسلم (٣٠١)، وابن حبان (٧٩٨و١٣٦٦)]. [انظر: ٢٥٥٥٤، ٢٥٦٦٨، ٢٥٧٦٠، ٢٥٧٦١، ٢٦٠٩٠، ٢٦٢٠٢، ٢٦٧٥١].

(۲۵۳۷۴) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام میری گود کے ساتھ ٹیک لگا کر قرآن کریم کی تلاوت فرما لیا کرتے تھے حالانکہ میں ایام سے ہوتی تھی۔

(۲۵۳۷۵) حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ إِسْحَاقَ قَالَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ قَالَ أَخْبَرَنَا يُونُسُ وَمَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ قَالَ أَخْبَرَنِي أَبُو سَلَمَةَ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ أَنَّ عَائِشَةَ زَوْجَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَخْبَرَتْهُ أَنَّ أَبَا بَكْرٍ الصِّدِّيقَ دَخَلَ عَلَيْهَا

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

فَتَيَمَّمَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ مُسَجًّى بِبُرْدِ حِبَرَةٍ فَكَشَفَ عَنْ وَجْهِهِ ثُمَّ أَكَبَّ عَلَيْهِ فَقَبَّلَهُ وَبَكَى ثُمَّ قَالَ بِأَبِي وَأُمِّي وَاللَّهِ لَا يَجْمَعُ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ عَلَيْكَ مَوْتَتَيْنِ أَبَدًا أَمَّا الْمَوْتَةُ الَّتِي قَدْ كُتِبَتْ عَلَيْكَ فَقَدْ مِتَّهَا [صححه البخاری (۱۲۴۱)، وابن حبان (۶۶۲۰)].

(۲۵۳۷۵) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام کے وصال کے بعد حضرت صدیق اکبر رضی اللہ عنہ آئے اور سیدھے نبی علیہ السلام کی طرف بڑھے نبی علیہ السلام کا چہرۂ مبارک ایک یمنی دھاری دار چادر سے ڈھانپ دیا گیا تھا انہوں نے نبی علیہ السلام کے چہرے سے چادر ہٹائی اور جھک کر بوسہ دیا اور رونے لگے پھر فرمایا آپ پر میرے ماں باپ قربان ہوں میں قسم کھا کر کہتا ہوں کہ اللہ تعالیٰ آپ پر دو موتیں کبھی جمع نہیں کرے گا اور جو موت آپ کے لئے لکھی گئی تھی وہ آپ کو آ گئی۔

(۲۵۳۷۶) حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ إِسْحَاقَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ قَالَ أَخْبَرَنَا مُجَالِدٌ عَنْ الشَّعْبِيِّ عَنْ مَسْرُوقٍ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا ذَكَرَ خَدِيجَةَ أَثْنَى عَلَيْهَا فَأَحْسَنَ الثَّنَاءَ قَالَتْ فَغِرْتُ يَوْمًا فَقُلْتُ مَا أَكْثَرَ مَا تَذْكُرُهَا حَمْرَاءَ الشِّدْقِ قَدْ أَبْدَلَكَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ بِهَا خَيْرًا مِنْهَا قَالَ مَا أَبْدَلَنِي اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ خَيْرًا مِنْهَا قَدْ آمَنَتْ بِي إِذْ كَفَرَ بِي النَّاسُ وَصَدَّقَتْنِي إِذْ كَذَّبَنِي النَّاسُ وَوَاسَتْنِي بِمَالِهَا إِذْ حَرَمَنِي النَّاسُ وَرَزَقَنِي اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ وَلَدَهَا إِذْ حَرَمَنِي أَوْلَادَ النِّسَاءِ

(۲۵۳۷۶) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام حضرت خدیجہ رضی اللہ عنہا کا تذکرہ جب بھی کرتے تھے تو ان کی خوب تعریف کرتے تھے ایک دن مجھے غیرت آئی اور میں نے کہا کہ آپ کیا اتنی کثرت کے ساتھ ایک سرخ مسوڑھوں والی عورت کا ذکر کرتے رہتے ہیں جس کے بدلے میں اللہ نے آپ کو اس سے بہترین بیویاں دے دیں؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا اللہ نے مجھے اس کے بدلے میں اس سے بہتر کوئی بیوی نہیں دی وہ مجھ پر اس وقت ایمان لائی جب لوگ کفر کر رہے تھے میری اس وقت تکذیب کی جب لوگ میری تکذیب کر رہے تھے اپنے مال سے میری ہمدردی اس وقت کی جب کہ لوگوں نے مجھے اس سے دور رکھا اور اللہ نے مجھے اس سے اولاد عطا فرمائی جب کہ میری دوسری بیویوں سے میرے یہاں اولاد نہ ہوئی۔

(۲۵۳۷۷) حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ إِسْحَاقَ قَالَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ قَالَ أَخْبَرَنَا يُونُسُ عَنْ الزُّهْرِيِّ قَالَ حَدَّثَنِي عُرْوَةُ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّهَا قَالَتْ أَلَا يُعْجِبُكَ أَبُو هُرَيْرَةَ جَاءَ فَجَلَسَ إِلَى جَانِبِ حُجْرَتِي يُحَدِّثُ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُسْمِعُنِي ذَلِكَ وَكُنْتُ أُسَبِّحُ فَقَامَ قَبْلَ أَنْ أَقْضِيَ سُبْحَتِي وَلَوْ أَدْرَكْتُهُ لَرَدَدْتُ عَلَيْهِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمْ يَكُنْ يَسْرُدُ الْحَدِيثَ كَسَرْدِكُمْ [صححه البخاری (۳۵۶۸)، ومسلم (۲۴۹۳)، وابن حبان (۱۰۰ و ۷۱۵۳)]. [انظر: ۲۵۰۹۰/۱، ۲۵۷۰۴، ۲۶۷۳۹].

(۲۵۳۷۷) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے ایک مرتبہ عروہ سے فرمایا کیا تمہیں ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے تعجب نہیں ہوتا؟ وہ آئے اور میرے حجرے کی جانب بیٹھ کر نبی علیہ السلام کے حوالے سے حدیثیں بیان کرنے لگے اور میرے کانوں تک اس کی آواز آتی رہی میں اس

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

وقت نوافل پڑھ رہی تھی، وہ میرے نوافل ختم ہونے سے پہلے ہی اٹھ کر چلے گئے، اگر میں انہیں ان کی جگہ پر پالیتی تو انہیں بات پلٹا کر ضرور سمجھاتی، کیونکہ نبی علیہ السلام اس طرح احادیث بیان نہیں فرمایا کرتے تھے جس طرح تم بیان کرتے ہو۔

(۲۵۳۷۸) حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ إِسْحَاقَ قَالَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ قَالَ أَخْبَرَنَا عَاصِمٌ عَنْ مُعَاذَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كُنْتُ أَغْتَسِلُ أَنَا وَرَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ إِنَاءٍ وَاحِدٍ يُبَادِرُنِي وَأُبَادِرُهُ وَأَقُولُ دَعْ لِي دَعْ لِي [راجع: ۲۵۱۰۶]

(۲۵۳۷۸) حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ میں اور نبی علیہ السلام ایک ہی برتن کے پانی سے غسل جنابت کرلیا کرتے تھے اور میں نبی علیہ السلام سے کہتی جاتی تھی کہ میرے لیے بھی پانی چھوڑ دیجئے، میرے لیے بھی چھوڑ دیجئے۔

(۲۵۳۷۹) حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ دَاوُدَ قَالَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ قَالَتْ عَائِشَةُ تَزَوَّجَنِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَنَا ابْنَةُ سِتِّ سِنِينَ بِمَكَّةَ مُتَوَفَّى خَدِيجَةَ وَدَخَلَ بِي وَأَنَا ابْنَةُ تِسْعِ سِنِينَ بِالْمَدِينَةِ [انظر: ۲۶۹۲۹].

(۲۵۳۷۹) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے حضرت خدیجہ رضی اللہ عنہا کی وفات کے بعد جب مجھ سے مکہ مکرمہ میں نکاح کیا تو میں چھ سال کی تھی اور مدینہ منورہ میں پھر میری رخصتی اس وقت ہوئی جب میں نو سال کی تھی۔

(۲۵۳۸۰) حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ دَاوُدَ قَالَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّهَا قَالَتْ إِنْ كَانَ لَيُوحَى إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ عَلَى رَاحِلَتِهِ فَتَضْرِبُ بِجِرَانِهَا

(۲۵۳۸۰) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ بعض اوقات نبی علیہ السلام پر وحی نازل ہوتی اور وہ اپنی سواری پر ہوتے تو وہ جانور اپنی گردن زمین پر ڈال دیتا تھا۔

(۲۵۳۸۱) حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ دَاوُدَ قَالَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّهَا قَالَتْ إِنَّ أَبَا بَكْرٍ قَالَ لَهَا يَا بُنَيَّةُ أَيَّ يَوْمٍ تُوُفِّيَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قُلْتُ يَوْمَ الِاثْنَيْنِ قَالَ فِي كَمْ كَفَّنْتُمْ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قُلْتُ يَا أَبَتِ كَفَّنَّاهُ فِي ثَلَاثَةِ أَثْوَابٍ بِيضٍ سُحُولِيَّةٍ جُدُدٍ يَمَانِيَةٍ لَيْسَ فِيهَا قَمِيصٌ وَلَا عِمَامَةٌ أُدْرِجَ فِيهَا إِدْرَاجًا [انظر: ۲۴۶۲۳].

(۲۵۳۸۱) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ جب حضرت صدیق اکبر رضی اللہ عنہ کی طبیعت بوجھل ہونے لگی تو انہوں نے پوچھا کہ نبی علیہ السلام کا وصال کس دن ہوا تھا؟ ہم نے بتایا پیر کے دن، انہوں نے پوچھا تم نے نبی علیہ السلام کو کتنے کپڑوں میں کفن دیا تھا؟ میں نے عرض کیا ابا جان! ہم نے انہیں یمن کی تین نئی سفید سحولی چادروں میں کفن دیا تھا، جس میں قمیص تھی اور نہ ہی عمامہ، بس انہیں اس میں لپیٹ دیا گیا تھا۔

(۲۵۳۸۲) حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ دَاوُدَ قَالَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ قَالَ أَخْبَرَنِي أَبِي أَنَّ عَائِشَةَ قَالَتْ لَهُ يَا ابْنَ أُخْتِي لَقَدْ رَأَيْتُ مِنْ تَعْظِيمِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَمَّهُ أَمْرًا عَجِيبًا وَذَلِكَ أَنَّ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَتْ تَأْخُذُهُ الْخَاصِرَةُ فَيَشْتَدُّ بِهِ جِدًّا فَكُنَّا نَقُولُ أَخَذَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عِرْقُ الْكُلْيَةِ لَا نَهْتَدِي أَنْ نَقُولَ الْخَاصِرَةَ ثُمَّ أَخَذَتْ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمًا فَاشْتَدَّتْ بِهِ جِدًّا حَتَّى أُغْمِيَ عَلَيْهِ وَخِفْنَا عَلَيْهِ وَفَزِعَ النَّاسُ إِلَيْهِ فَظَنَنَّا أَنَّ بِهِ ذَاتَ الْجَنْبِ فَلَدَدْنَاهُ ثُمَّ سُرِّيَ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَفَاقَ فَعَرَفَ أَنَّهُ قَدْ لُدَّ وَوَجَدَ أَثَرَ اللَّدُودِ فَقَالَ ظَنَنْتُمْ أَنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ سَلَّطَهَا عَلَيَّ مَا كَانَ اللَّهُ يُسَلِّطُهَا عَلَيَّ وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ لَا يَبْقَى فِي الْبَيْتِ أَحَدٌ إِلَّا لُدَّ إِلَّا عَمِّي فَرَأَيْتُهُمْ يَلُدُّونَهُمْ رَجُلًا رَجُلًا قَالَتْ عَائِشَةُ وَمَنْ فِي الْبَيْتِ يَوْمَئِذٍ فَتَذْكُرُ فَضْلَهُمْ فَلُدَّ الرِّجَالُ أَجْمَعُونَ وَبَلَغَ اللَّدُودُ أَزْوَاجَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلُدِدْنَ امْرَأَةٌ امْرَأَةٌ حَتَّى بَلَغَ اللَّدُودُ امْرَأَةً مِنَّا قَالَ ابْنُ أَبِي الزِّنَادِ لَا أَعْلَمُهَا إِلَّا مَيْمُونَةَ قَالَ وَقَالَ بَعْضُ النَّاسِ أُمُّ سَلَمَةَ قَالَتْ إِنِّي وَاللَّهِ صَائِمَةٌ فَقُلْنَا بِئْسَمَا ظَنَنْتِ أَنْ نَتْرُكَكِ وَقَدْ أَقْسَمَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَدَدْنَاهَا وَاللَّهِ يَا ابْنَ أُخْتِي وَإِنَّهَا لَصَائِمَةٌ [انظر: ٢٦٨٧٧]

(۲۵۳۸۲) عروہ کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے ان سے فرمایا اے بھانجے! میں نے نبی علیہ السلام کو اپنے چچا کی تعظیم کرتے ہوئے اس دوران ایک تعجب خیز چیز دیکھی ہے اور وہ یہ کہ بعض اوقات نبی علیہ السلام کی کوکھ میں درد ہوتا اور بہت شدید ہو جاتا' ہم سمجھتے تھے کہ نبی علیہ السلام کو عرق النساء کی شکایت ہے' ہمیں یہ معلوم ہی نہیں تھا کہ اس عارضے کو'' خاصرہ'' کہتے ہیں' ایک دن نبی علیہ السلام کو یہ درد شروع ہوا' اور اتنا شدید ہوا کہ نبی علیہ السلام پر بے ہوشی طاری ہوگئی' ہمیں اندیشے ستانے لگے' لوگ بھی خوفزدہ ہو گئے اور ہمارے خیال کے مطابق نبی علیہ السلام کو'' ذات الجنب'' کی شکایت تھی' چنانچہ ہم نے نبی علیہ السلام کے منہ میں دوا ٹپکا دی۔

جب نبی علیہ السلام سے وہ کیفیت ختم ہوئی اور طبیعت کچھ سنبھلی تو آپ کو اندازہ ہوگیا کہ ان کے منہ میں دوا ٹپکائی گئی ہے اور نبی علیہ السلام نے اس کا اثر محسوس کیا' نبی علیہ السلام نے فرمایا تمہارا خیال یہ ہے کہ اللہ نے مجھ پر اس بیماری کو مسلط کیا ہے' حالانکہ اللہ اسے مجھ پر کبھی مسلط نہیں کرے گا' اس ذات کی قسم جس کے دست قدرت میں میری جان ہے' گھر میں میرے چچا کے علاوہ کوئی آدمی ایسا نہ رہے جس کے منہ میں دوا نہ ڈالی جائے' چنانچہ میں نے دیکھا کہ ان سب کے منہ میں ایک ایک مرد کو لے کر دوا ڈالی گئی' پھر حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے اس موقع پر گھر میں موجود افراد کی فضیلت کا ذکر کیا اور فرمایا جب تمام مردوں کے منہ میں دوا ڈالی جا چکی اور ازواج مطہرات کی باری آئی تو ایک ایک عورت کے منہ میں دوا ڈالی گئی' فرمایا تم کیا سمجھتی ہو کہ ہم تمہیں چھوڑ دیں گے؟ پھر نبی علیہ السلام نے انہیں قسم دلائی' اور ہم نے ان کے منہ میں بھی دوا ڈال دی جبکہ اے بھانجے! بخدا وہ روزے سے تھیں۔

(۲۵۳۸۳) حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ دَاوُدَ قَالَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ شَعْرُ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دُونَ الْجُمَّةِ وَفَوْقَ الْوَفْرَةِ [راجع: ٢٥٢٧٧].

(۲۵۳۸۳) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام کے بال کانوں کی لو سے کچھ زیادہ اور بڑے بالوں سے کم تھے۔

(۲۵۳۸٤) حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ إِسْحَاقَ قَالَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ قَالَ أَخْبَرَنَا يُونُسُ عَنِ الزُّهْرِيِّ قَالَ حَدَّثَنِي أَبُو سَلَمَةَ بْنُ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

عَبْدِ الرَّحْمَنِ أَنَّ عَائِشَةَ زَوْجَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا أَرَادَ أَنْ يَنَامَ وَهُوَ جُنُبٌ تَوَضَّأَ وُضُوءَهُ لِلصَّلَاةِ وَإِذَا أَرَادَ أَنْ يَأْكُلَ وَيَشْرَبَ قَالَتْ يَغْسِلُ يَدَيْهِ ثُمَّ يَأْكُلُ وَيَشْرَبُ [راجع: ٢٤٥٨٤].

(۲۵۳۸۴) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام جب وجوبِ غسل کی حالت میں سونا چاہتے تو نماز جیسا وضو فرما لیتے تھے اور جب کھانا پینا چاہتے تو اپنے ہاتھ دھو کر کھاتے پیتے۔

(٢٥٣٨٥) حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ إِسْحَاقَ قَالَ أَنبانا عَبْدُ اللَّهِ قَالَ انبانا صَالِحُ بْنُ أَبِي الْأَخْضَرِ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ وَعُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِثْلَ حَدِيثِ يُونُسَ [قال شعيب: صحيح]. [انظر:٢٦١١٦].

(۲۵۳۸۵) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(٢٥٣٨٦) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ قَالَ أَخْبَرَنَا يُونُسُ قَالَ حَدَّثَنِي ابْنُ شِهَابٍ عَمَّنْ حَدَّثَهُ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا أَرَادَ أَنْ يَنَامَ وَهُوَ جُنُبٌ تَوَضَّأَ وُضُوءَهُ لِلصَّلَاةِ فَإِذَا أَرَادَ أَنْ يَأْكُلَ غَسَلَ يَدَيْهِ ثُمَّ أَكَلَ [انظر: ٢٥٢٢١].

(۲۵۳۸۶) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام جب وجوبِ غسل کی حالت میں سونا چاہتے تو نماز جیسا وضو فرما لیتے تھے اور جب کھانا پینا چاہتے تو اپنے ہاتھ دھو کر کھاتے پیتے۔

(٢٥٣٨٧) حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ إِسْحَاقَ قَالَ أَنبانا عَبْدُ اللَّهِ قَالَ انبانا ابْنُ لَهِيعَةَ عَنِ الْحَارِثِ ابْنِ يَزِيدَ عَنْ زِيَادِ بْنِ نُعَيْمٍ الْحَضْرَمِيِّ عَنْ مُسْلِمِ بْنِ مِخْرَاقٍ قَالَ قُلْتُ لِعَائِشَةَ يَا أُمَّ الْمُؤْمِنِينَ إِنَّ نَاسًا يَقْرَأُ أَحَدُهُمُ الْقُرْآنَ فِي لَيْلَةٍ مَرَّتَيْنِ أَوْ ثَلَاثًا فَقَالَتْ أُولَئِكَ قَرَؤُوا وَلَمْ يَقْرَؤُوا كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُومُ اللَّيْلَةَ التَّمَامَ فَيَقْرَأُ سُورَةَ الْبَقَرَةِ وَسُورَةَ آلِ عِمْرَانَ وَسُورَةَ النِّسَاءِ ثُمَّ لَا يَمُرُّ بِآيَةٍ فِيهَا اسْتِبْشَارٌ إِلَّا دَعَا اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ وَرَغِبَ وَلَا يَمُرُّ بِآيَةٍ فِيهَا تَخْوِيفٌ إِلَّا دَعَا اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ وَاسْتَعَاذَ [راجع: ٢٥١١٦].

(۲۵۳۸۷) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کے سامنے ایک مرتبہ کچھ لوگوں کا ذکر کیا گیا جو ایک ہی رات میں ایک یا دو مرتبہ قرآن پڑھ لیتے تھے تو حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا کہ ان لوگوں کا پڑھنا نہ پڑھنا برابر ہے۔ میں نبی علیہ السلام کے ساتھ ساری رات قیام کرتی تھی تب بھی نبی علیہ السلام صرف سورۂ بقرہ، آل عمران اور سورۂ نساء پڑھ پاتے تھے کیونکہ نبی علیہ السلام ایسی جس آیت پر گذرتے جس میں خوف دلایا گیا ہوتا تو اللہ تعالیٰ سے پناہ مانگتے اور دعاء فرماتے اور خوشخبری کے مضمون پر مشتمل جس آیت سے گذرتے تو اللہ تعالیٰ سے دعا مانگتے اور اس کی طرف اپنی رغبت کا اظہار فرماتے تھے۔

(٢٥٣٨٨) حَدَّثَنَا يَعْمَرُ بْنُ بِشْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ أَخْبَرَنَا يُونُسُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

خَرَجْنَا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي حَجَّةِ الْوَدَاعِ فَمِنَّا مَنْ أَهَلَّ بِحَجٍّ وَمِنَّا مَنْ أَهَلَّ بِعُمْرَةٍ فَأَهْدَى فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ أَهَلَّ بِالْعُمْرَةِ وَلَمْ يُهْدِ فَلْيَحِلَّ وَمَنْ أَهَلَّ فَأَهْدَى فَلَا يَحِلَّ وَمَنْ أَهَلَّ بِحَجٍّ فَلْيُتِمَّ حَجَّهُ قَالَتْ عَائِشَةُ وَكُنْتُ مِمَّنْ أَهَلَّ بِعُمْرَةٍ [راجع: ٢٤٥٧٢].

(۲۵۳۸۸) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ہم لوگ حجۃ الوداع کے موقع پر نبی علیہ السلام کے ہمراہ روانہ ہوئے، ہم میں سے کچھ لوگوں نے حج کا احرام باندھا تھا اور کچھ لوگوں نے عمرے کا اور اپنے ساتھ ھدی کا جانور لے کر گئے تھے تو نبی علیہ السلام نے فرمایا جس شخص نے عمرے کا احرام باندھا ہے اور وہ ہدی کا جانور نہیں لایا، وہ تو حلال ہو جائے اور جو لایا ہے وہ حلال نہ ہو، اور جس شخص نے حج کا احرام باندھا ہو، وہ اپنا حج مکمل کرے، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کہتی ہیں کہ میں عمرے کا احرام باندھنے والوں میں سے تھی۔

(٢٥٣٨٩) حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ إِسْحَاقَ قَالَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ عَنْ نَافِعٍ عَنِ الْقَاسِمِ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ إِذَا رَأَى الْمَطَرَ قَالَ اللَّهُمَّ صَيِّبًا هَنِيئًا [راجع: ٢٥٠٩٦].

(۲۵۳۸۹) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام جب بارش برستے ہوئے دیکھتے تو یہ دعا کرتے کہ اے اللہ! خوب موسلا دھار اور خوشگوار بنا۔

(٢٥٣٩٠) حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ قَالَ حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو إِسْحَاقَ عَنِ الْأَسْوَدِ بْنِ يَزِيدَ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَغْتَسِلُ وَيُصَلِّي الرَّكْعَتَيْنِ لَا أُرَاهُ يُحْدِثُ وُضُوءًا بَعْدَ الْغُسْلِ [وصححه الحاكم (١٥٣/١). قال الترمذى: حسن صحيح. قال الألبانى: صحيح (ابو داود: ٢٥٠، ابن ماجة: ٥٧٩، الترمذى: ١٠٧، النسائى: ١٣٧/١ و ٢٠٩). قال شعيب: حسن بطرقه]. [راجع: ٢٤٨٩٣].

(۲۵۳۹۰) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام غسل کرتے اور دو رکعتیں پڑھ لیتے، غالباً وہ غسل کے بعد وضو نہیں کرتے تھے۔

(٢٥٣٩١) حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْقَاسِمِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ إِنَّ سَلَمَةَ بِنْتَ سُهَيْلِ بْنِ عَمْرٍو اسْتُحِيضَتْ فَأَتَتْ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَسَأَلَتْهُ عَنْ ذَلِكَ فَأَمَرَهَا بِالْغُسْلِ عِنْدَ كُلِّ صَلَاةٍ فَلَمَّا جَهَدَهَا ذَلِكَ أَمَرَهَا أَنْ تَجْمَعَ بَيْنَ الظُّهْرِ وَالْعَصْرِ بِغُسْلٍ وَالْمَغْرِبِ وَالْعِشَاءِ بِغُسْلٍ وَالصُّبْحِ بِغُسْلٍ [قال الألبانى: ضعيف (ابو داود: ٢٩٥، النسائى: ١٢٢/١ و ١٩٤)]. [انظر: ٢٥٥٩٩، ٢٥٩٠٥].

(۲۵۳۹۱) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ سہلہ بنت سہیل کا دم ماہانہ ہمیشہ جاری رہتا تھا، انہوں نے نبی علیہ السلام کی خدمت میں حاضر ہو کر اس کے متعلق دریافت کیا تو نبی علیہ السلام نے انہیں ہر نماز کے وقت غسل کرنے کا حکم دے دیا، لیکن جب ان کے لئے ایسا کرنا مشکل ہو گیا تو نبی علیہ السلام نے انہیں حکم دیا کہ ظہر اور عصر کو جمع کر کے ایک غسل کے ساتھ اور مغرب و عشاء کو جمع کر کے ایک

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

غسل کے ساتھ اور نماز فجر کو ایک غسل کے ساتھ پڑھ لیا کریں۔

(۲۵۳۹۲) حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ ابْنِ إِسْحَاقَ عَنْ يَحْيَى بْنِ عَبَّادٍ عَنْ أَبِيهِ عَبَّادِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الزُّبَيْرِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ قَدِمَتْ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حِلْيَةٌ مِنْ عِنْدِ النَّجَاشِيِّ أَهْدَاهَا لَهُ فِيهَا خَاتَمٌ مِنْ ذَهَبٍ فِيهِ فَصٌّ حَبَشِيٌّ فَأَخَذَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِعُودٍ بِبَعْضِ أَصَابِعِهِ مُعْرِضًا عَنْهُ ثُمَّ دَعَا أُمَامَةَ بِنْتَ أَبِي الْعَاصِ ابْنَةَ ابْنَتِهِ فَقَالَ تَحَلَّيْ بِهَذَا يَا بُنَيَّةُ [قال الألباني: حسن الاسناد (ابو داود: ٤٢٣٥، ابن ماجة: ٣٦٤٤)].

(۲۵۳۹۲) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام کے پاس نجاشی کی طرف سے ہدیہ آیا جس میں سونے کا ایک ہار بھی تھا' اور اس میں حبشی نگینہ لگا ہوا تھا، نبی علیہ السلام نے اسے بے توجہی سے لکڑی کے ذریعے اٹھایا اور اپنی نواسی امامہ بنت ابی العاص رضی اللہ عنہا کو بلایا اور فرمایا پیاری بیٹے! یہ زیور تم پہن لو۔

(۲۵۳۹۳) حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ قَالَ حَدَّثَنَا سَلَّامُ بْنُ أَبِي مُطِيعٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ يَزِيدَ الْجُعْفِيِّ عَنْ عَامِرٍ عَنْ يَحْيَى بْنِ الْجَزَّارِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ غَسَّلَ مَيِّتًا فَأَدَّى فِيهِ الْأَمَانَةَ وَلَمْ يُفْشِ عَلَيْهِ مَا يَكُونُ مِنْهُ عِنْدَ ذَلِكَ خَرَجَ مِنْ ذُنُوبِهِ كَيَوْمِ وَلَدَتْهُ أُمُّهُ قَالَ لِيَلِهِ أَقْرَبُكُمْ مِنْهُ إِنْ كَانَ يَعْلَمُ فَإِنْ كَانَ لَا يَعْلَمُ فَمَنْ تَرَوْنَ أَنَّ عِنْدَهُ حَظًّا مِنْ وَرَعٍ وَأَمَانَةٍ [انظر: ٢٥٤٢٣].

(۲۵۳۹۳) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا جو شخص کسی مردے کو غسل دے اور اس کے متعلق امانت کی بات بیان کر دے اور اس کا کوئی عیب ''جو غسل دیتے وقت ظاہر ہوا ہو'' فاش نہ کرے تو وہ اپنے گناہوں سے اس طرح نکل جاتا ہے جیسے اپنی پیدائش کے دن ہوتا ہے' پھر فرمایا کہ تم میں سے جو شخص مردے کا زیادہ قریبی رشتہ دار ہو وہ اس کے قریب رہے بشرطیکہ کچھ جانتا بھی ہو اور اگر کچھ نہ جانتا ہو تو اسے قریب رکھو جس کے متعلق تم یہ سمجھتے ہو کہ اس کے پاس امانت اور تقویٰ کا حظِ وافر موجود ہے۔

(۲۵۳۹۴) حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ دَاوُدَ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ لَهِيعَةَ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ أَنَّ أَبَا عَمْرٍو مَوْلَى عَائِشَةَ أَخْبَرَهُ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّهَا أَخْبَرَتْهُ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَكُونُ جُنُبًا فَيُرِيدُ الرُّقَادَ فَيَتَوَضَّأُ وُضُوءَهُ لِلصَّلَاةِ ثُمَّ يَرْقُدُ.

(۲۵۳۹۴) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام جب وجوبِ غسل کی حالت میں سونا چاہتے تو نماز جیسا وضو فرما لیتے تھے۔

(۲۵۳۹۵) حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ دَاوُدَ قَالَ أَخْبَرَنَا ابْنُ لَهِيعَةَ عَنْ أَبِي الْأَسْوَدِ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ عَمَرَ أَرْضًا لَيْسَتْ لِأَحَدٍ فَهُوَ أَحَقُّ بِهَا [صححه البخاري (٢٣٣٥)].

(۲۵۳۹۵) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا جو شخص کسی ایسی زمین کو آباد کرے جو کسی کی ملکیت میں نہ ہو تو

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

وہی اس کا زیادہ حقدار ہے۔

(۲۵۳۹۶) حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ إِسْحَاقَ قَالَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ قَالَ أَخْبَرَنَا يُونُسُ عَنِ الزُّهْرِيِّ قَالَ حَدَّثَنِي عُرْوَةُ بْنُ الزُّبَيْرِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا مِنْ مُصِيبَةٍ يُصَابُ بِهَا مُسْلِمٌ إِلَّا كُفِّرَ عَنْهُ حَتَّى الشَّوْكَةِ يُشَاكُهَا [راجع: ۲۵۰۸۰].

(۲۵۳۹۶) حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا کسی مسلمان کو کانٹا چبھنے کی یا اس سے بھی کم درجے کی کوئی مصیبت پہنچتی ہے تو اس کے بدلے اس کے گناہوں کا کفارہ کر دیا جاتا ہے۔

(۲۵۳۹۷) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ قَالَ أَخْبَرَنَا عَطَاءُ بْنُ السَّائِبِ عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنْ مَسْرُوقٍ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ رَأَيْتُ جِبْرِيلَ عَلَيْهِ السَّلَام مُنْهَبِطًا قَدْ مَلَأَ مَا بَيْنَ السَّمَاءِ وَالْأَرْضِ وَعَلَيْهِ ثِيَابُ سُنْدُسٍ مُعَلَّقًا بِهِ اللُّؤْلُؤُ وَالْيَاقُوتُ

(۲۵۳۹۷) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا میں نے ایک مرتبہ حضرت جبریل علیہ السلام کو ان کی اصلی شکل میں اترتے ہوئے دیکھا' انہوں نے زمین و آسمان کے درمیان ساری جگہ کو پر کیا ہوا تھا' اور سندس کے کپڑے پہن رکھے تھے جن پر موتی اور یاقوت جڑے ہوئے تھے۔

(۲۵۳۹۸) حَدَّثَنَا عَفَّانُ قَالَ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ قَالَ حَدَّثَنَا قَتَادَةُ أَنَّ مُعَاذَةَ حَدَّثَتْهُ قَالَتْ قُلْتُ لِعَائِشَةَ أَتَجْزِيءُ إِحْدَانَا صَلَاتَهَا إِذَا طَهُرَتْ فَقَالَتْ أَحَرُورِيَّةٌ أَنْتِ كُنَّا نَحِيضُ وَنَحْنُ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَا نَفْعَلُ ذَلِكَ أَوْ قَالَتْ لَمْ يَأْمُرْنَا بِذَلِكَ [راجع: ۲۴۵۳۷].

(۲۵۳۹۸) معاذہ رحمۃ اللہ علیہا کہتی ہیں کہ ایک عورت نے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے پوچھا کہ کیا حائضہ عورت نمازوں کی قضاء کرے گی؟ انہوں نے فرمایا کیا تو خارجی ہوگئی ہے؟ نبی علیہ السلام کے زمانے میں جب ہمارے ''ایام'' آتے تھے تو ہم قضاء کرتے تھے اور نہ ہی ہمیں قضاء کا حکم دیا جاتا تھا۔

(۲۵۳۹۹) حَدَّثَنَاه بَهْزٌ وَلَمْ يَقُلْ حَدَّثَتْنِي مُعَاذَةُ وَقَالَ عَنْ وَعَنْ [راجع: ۲۴۵۳۷].

(۲۵۳۹۹) گزشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۲۵۴۰۰) حَدَّثَنَا عَفَّانُ قَالَ حَدَّثَنَا عُبَيْدَةُ بْنُ أَبِي رَائِطَةَ الْمُجَاشِعِيُّ قَالَ أَخْبَرَنِي مُعَاوِيَةُ بْنُ إِسْحَاقَ قَالَ أَخْبَرَتْنِي عَمَّتِي عَائِشَةُ بِنْتُ طَلْحَةَ عَنْ خَالَتِهَا عَائِشَةَ زَوْجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جِهَادُ النِّسَاءِ حَجُّ هَذَا الْبَيْتِ [راجع: ۲۴۸۸۷].

(۲۵۴۰۰) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام نے فرمایا عورتوں کا جہاد حج ہی ہے۔

(۲۵۴۰۱) حَدَّثَنَا بَهْزٌ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ مُعَاذَةَ قَالَتْ سَأَلْتُ عَائِشَةَ كَمْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

وَسَلَّمَ يُصَلِّي الضُّحَى قَالَتْ أَرْبَعَ رَكَعَاتٍ وَيَزِيدُ مَا شَاءَ اللَّهُ [راجع: ٢٤٩٦٠].

(۲۵۴۰۱) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے چاشت کی چار رکعتیں پڑھی ہیں اور اس پر بعض اوقات اضافہ بھی کر لیتے تھے۔

(٢٥٤٠٢) حَدَّثَنَا بَهْزٌ قَالَ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ مُعَاذَةَ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّهَا قَالَتْ مُرْنَ أَزْوَاجَكُنَّ أَنْ يَغْسِلُوا عَنْهُمْ أَثَرَ الْخَلَاءِ وَالْبَوْلِ فَإِنَّا نَسْتَحْيِي أَنْ نَنْهَاهُمْ عَنْ ذَلِكَ وَإِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَفْعَلُهُ [راجع: ٢٥١٤٦].

(۲۵۴۰۲) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ بصرہ کی کچھ خواتین ان کے پاس حاضر ہوئیں تو انہوں نے انہیں پانی سے استنجاء کرنے کا حکم دیا اور فرمایا اپنے شوہر کو بھی اس کا حکم دو، ہمیں خود یہ بات کہتے ہوئے شرم آتی ہے، کیونکہ نبی علیہ السلام پانی سے ہی استنجاء کرتے تھے۔

(٢٥٤٠٣) حَدَّثَنَا عَفَّانُ قَالَ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنْ حَمَّادٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ الْأَسْوَدِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ لَمَّا مَرِضَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَخَذْتُ يَدَهُ فَجَعَلْتُ أُمِرُّهَا عَلَى صَدْرِهِ وَدَعَوْتُ بِهَذِهِ الْكَلِمَاتِ أَذْهِبْ الْبَاسَ رَبَّ النَّاسِ فَانْتَزَعَ يَدَهُ مِنْ يَدِي وَقَالَ أَسْأَلُ اللَّهَ الرَّفِيقَ الْأَعْلَى الْأَسْعَدَ [صححه ابن حبان (٢٩٧٢ و ٦٠٩٩). قال شعيب: صحيح وهذا اسناد حسن]. [انظر: ٢٥٤٤٨].

(۲۵۴۰۳) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام جب مرض الوفات میں مبتلا ہوئے تو میں نے اپنا ہاتھ نبی علیہ السلام کے سینے پر رکھ کر یہ دعاء کی کہ اے لوگوں کے رب! اس تکلیف کو دور فرما، تو ہی طبیب ہے اور تو ہی شفاء دینے والا ہے، اور نبی علیہ السلام اپنا ہاتھ مجھ سے چھڑا کر خود یہ دعا فرما رہے تھے کہ مجھے رفیق اعلیٰ سے ملا دے، مجھے رفیق اعلیٰ سے ملا دے۔

(٢٥٤٠٤) حَدَّثَنَا عَفَّانُ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَاحِدِ بْنُ زِيَادٍ قَالَ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ الْأَعْمَشُ عَنْ أَبِي سُفْيَانَ عَنْ عُبَيْدِ بْنِ عُمَيْرٍ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ جُدْعَانَ كَانَ فِي الْجَاهِلِيَّةِ يَقْرِي الضَّيْفَ وَيَفُكُّ الْعَانِيَ وَيَصِلُ الرَّحِمَ وَيُحْسِنُ الْجِوَارَ فَأَثْنَيْتُ عَلَيْهِ فَهَلْ يَنْفَعُهُ ذَلِكَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا إِنَّهُ لَمْ يَقُلْ يَوْمًا قَطُّ اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِي يَوْمَ الدِّينِ وَقَالَ عَفَّانُ مَرَّةً فَأَثْنَيْتُ عَلَيْهِ [صححه ابن حبان (٣٣٠). قال شعيب: صحيح].

(۲۵۴۰۴) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ میں نے نبی علیہ السلام سے پوچھا کہ یا رسول اللہ! ابن جدعان زمانہ جاہلیت میں مہمان نوازی کرتا، قیدیوں کو چھڑاتا، صلہ رحمی کرتا تھا اور مسکینوں کو کھانا کھلاتا تھا، کیا یہ چیزیں اسے فائدہ پہنچا سکیں گی؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا عائشہ! نہیں، اس نے ایک دن بھی یہ نہیں کہا کہ پروردگار! روز جزاء کو میری خطائیں معاف فرما دینا۔

(٢٥٤٠٥) حَدَّثَنَا عَفَّانُ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنْ عُمَرَ بْنِ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ قَالَتْ عَائِشَةُ إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَحْنَى عَلَيَّ فَقَالَ إِنَّكُنَّ لَأَهَمُّ مَا أَتْرُكُ إِلَى وَرَاءِ ظَهْرِي وَاللَّهِ لَا يَعْطِفُ عَلَيْكُنَّ إِلَّا الصَّابِرُونَ أَوْ الصَّادِقُونَ [راجع: ۲٤۹۹۰].

(۲۵۴۰۵) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام کہ اپنے بعد مجھے تمہارے معاملات کی فکر پریشان کرتی ہے اور تم پر صبر کرنے والے ہی صبر کریں گے۔

(۲۵٤۰٦) حَدَّثَنَا عَفَّانُ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنْ عُمَرَ بْنِ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّهَا قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا رَأَى الرِّيحَ قَدْ اشْتَدَّتْ تَغَيَّرَ وَجْهُهُ

(۲۵۴۰۶) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام جب دیکھتے کہ ہوا تیز ہوتی جا رہی ہے تو نبی علیہ السلام کے چہرۂ مبارک کا رنگ بدل جاتا تھا۔

(۲۵٤۰۷) حَدَّثَنَا عَفَّانُ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ قَالَ حَدَّثَنَا هِلَالُ بْنُ أَبِي حُمَيْدٍ عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي مَرَضِهِ الَّذِي لَمْ يَقُمْ مِنْهُ لَعَنَ اللَّهُ الْيَهُودَ وَالنَّصَارَى اتَّخَذُوا قُبُورَ أَنْبِيَائِهِمْ مَسَاجِدَ قَالَ قُلْتُ وَلَوْلَا ذَلِكَ أُبْرِزَ قَبْرُهُ غَيْرَ أَنَّهُ خَشِيَ أَنْ يُتَّخَذَ مَسْجِدًا [راجع: ۲٥۰۱۸].

(۲۵۴۰۷) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے اپنے اس مرض میں "جس سے آپ جانبر نہ ہو سکے" ارشاد فرمایا کہ یہود ونصاریٰ پر اللہ کی لعنت نازل ہو، انہوں نے اپنے انبیاء کی قبروں کو سجدہ گاہ بنا لیا، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کہتی ہیں کہ نبی علیہ السلام کو صرف یہ اندیشہ تھا کہ ان کی قبر کو سجدہ گاہ نہ بنایا جائے ورنہ قبر مبارک کو کھلا رکھنے میں کوئی حرج نہ تھا۔

(۲۵٤۰۸) حَدَّثَنَا عَفَّانُ عَنْ أَبِي عَوَانَةَ قَالَ حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْوَلَاءُ لِمَنْ أَعْتَقَ [راجع: ۲٥۲۲۹].

(۲۵۴۰۸) حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام نے فرمایا ولاء یعنی غلام کی وراثت تو اسی کا حق ہے جو غلام کو آزاد کرے۔

(۲۵٤۰۹) حَدَّثَنَا عَفَّانُ قَالَ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ قَالَ أَخْبَرَنَا قَتَادَةُ عَنْ صَفِيَّةَ بِنْتِ شَيْبَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَتَوَضَّأُ بِالْمُدِّ وَيَغْتَسِلُ بِنَحْوِ الصَّاعِ [قال الألباني: صحيح (ابو داود: ۹۲، ابن ماجة: ۲٦۸، النسائي، ۱/۱۷۹)]. [انظر: ۲٥٤۱۰، ۲٦۳٦۰، ۲٦٥۰۱، ۲٦٥۰۲، ۲٦٥۰۳، ۲٦٥٤۷، ۲٦٦٤۹].

(۲۵۴۰۹) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام ایک مد کے قریب پانی سے وضو فرما لیتے تھے اور ایک صاع کے قریب پانی سے غسل فرما لیتے تھے۔

(۲٥٤۱۰) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا أَبَانُ قَالَ حَدَّثَنَا قَتَادَةُ قَالَ حَدَّثَتْنِي صَفِيَّةُ بِنْتُ شَيْبَةَ أَنَّ عَائِشَةَ حَدَّثَتْهَا أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَتَوَضَّأُ بِالْمُدِّ قَالَ عَفَّانُ مَرَّةً بِقَدْرِ مُدٍّ وَيَغْتَسِلُ بِالصَّاعِ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۲۵۴۱۰) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام ایک مد کے قریب پانی سے وضو فرما لیتے تھے اور ایک صاع کے قریب پانی سے غسل فرما لیتے تھے۔

(۲۵٤۱۱) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنْ فِرَاسٍ عَنْ عَامِرٍ عَنْ مَسْرُوقٍ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ اجْتَمَعَ أَزْوَاجُ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عِنْدَهُ ذَاتَ يَوْمٍ فَقُلْنَ يَا نَبِيَّ اللَّهِ أَيَّتُنَا أَسْرَعُ بِكَ لُحُوقًا فَقَالَ أَطْوَلُكُنَّ يَدًا فَأَخَذْنَا قَصَبًا فَذَرَعْنَاهَا فَكَانَتْ سَوْدَةُ بِنْتُ زَمْعَةَ أَطْوَلَنَا ذِرَاعًا فَقَالَتْ تُوُفِّيَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَكَانَتْ سَوْدَةُ أَسْرَعَنَا بِهِ لُحُوقًا فَعَرَفْنَا بَعْدُ إِنَّمَا كَانَ طُولُ يَدِهَا مِنْ الصَّدَقَةِ وَكَانَتْ امْرَأَةً تُحِبُّ الصَّدَقَةَ وَقَالَ عَفَّانُ مَرَّةً قَصَبَةً نَذْرَعُهَا [صححه البخاری (١٤٢٠)، وابن حبان (٣٣١٥)].

(۲۵۴۱۱) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام کے پاس تمام ازواج مطہرات جمع تھیں، انہوں نے عرض کیا اے اللہ کے نبی! ہم میں سے کون سب سے پہلے آپ سے آکر ملے گا؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا جس کا ہاتھ تم میں سب سے زیادہ لمبا ہوگا، ہم ایک لکڑی لے کر اس سے اپنے ہاتھوں کی پیمائش کرنے لگے، حضرت سودہ بنت زمعہ رضی اللہ عنہا کا ہاتھ سب سے زیادہ لمبا نکلا، پھر نبی علیہ السلام کے وصال کے بعد جلد ہی حضرت سودہ رضی اللہ عنہا ان سے جا ملیں، بعد میں ہمیں پتہ چلا کہ ہاتھ کی لمبائی سے مراد صدقہ خیرات میں کشادگی تھی اور وہ صدقہ خیرات کرنے کو پسند کرنے والی خاتون تھیں۔

(۲۵٤۱۲) حَدَّثَنَا عَفَّانُ قَالَ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ قَالَ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ زَيْدٍ قَالَ حَدَّثَتْنِي أُمُّ مُحَمَّدٍ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ لَا يَرْقُدُ لَيْلًا وَلَا نَهَارًا فَيَسْتَيْقِظُ إِلَّا تَسَوَّكَ [قال الألبانی: حسن دون ((نهار)) (ابو داود: ٥٧). قال شعیب: حسن لغیره. اسناده ضعیف]. [انظر: ٢٥٧٨٧].

(۲۵۴۱۲) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام رات یا دن کے جس حصے میں بھی سو کر بیدار ہوتے تو مسواک ضرور فرماتے۔

(۲۵٤۱۳) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا وُهَيْبٌ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عُثْمَانَ بْنِ خُثَيْمٍ عَنِ ابْنِ أَبِي مُلَيْكَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِنِّي عَلَى الْحَوْضِ أَنْتَظِرُ مَنْ يَرِدُهُ عَلَيَّ مِنْكُمْ فَلَيُقْطَعَنَّ رِجَالٌ دُونِي فَلَأَقُولَنَّ يَا رَبِّ أُمَّتِي أُمَّتِي فَلَيُقَالَنَّ لِي إِنَّكَ لَا تَدْرِي مَا عَمِلُوا بَعْدَكَ مَا زَالُوا يَرْجِعُونَ عَلَى أَعْقَابِهِمْ [صححه مسلم (٢٢٩٤)].

(۲۵۴۱۳) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ میں نے نبی علیہ السلام کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ تم میں سے جو لوگ حوض کوثر میرے پاس آئیں گے میں ان کا انتظار کروں گا، کچھ لوگوں کو میرے پاس آنے سے روک دیا جائے گا، میں کہوں گا کہ پروردگار! یہ میرے امتی ہیں، مجھ سے کہا جائے گا کہ تمہیں معلوم نہیں کہ انہوں نے تمہارے پیچھے کیا عمل کئے، یہ مسلسل اپنی ایڑیوں کے بل واپس لوٹتے چلے گئے تھے۔

(۲۵٤۱٤) حَدَّثَنَا عَفَّانُ قَالَ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي كَثِيرٍ أَنَّ أَبَا سَلَمَةَ حَدَّثَهُ أَنَّ عَائِشَةَ حَدَّثَتْهُ أَنَّ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ إِذَا أَرَادَ أَنْ يَرْقُدَ تَوَضَّأَ وُضُوءَهُ لِلصَّلَاةِ ثُمَّ يَرْقُدُ [راجع: ٢٤٥٨٤].

(۲۵۴۱۴) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام جب وجوبِ غسل کی حالت میں سونا چاہتے تو نماز جیسا وضو فرما لیتے تھے۔

(٢٥٤١٥) حَدَّثَنَا عَفَّانُ قَالَ حَدَّثَنَا مَهْدِيٌّ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّهَا سُئِلَتْ مَا كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَعْمَلُ فِي بَيْتِهِ قَالَتْ كَانَ يَخِيطُ ثَوْبَهُ وَيَخْصِفُ نَعْلَهُ وَيَعْمَلُ مَا يَعْمَلُ الرِّجَالُ فِي بُيُوتِهِمْ [راجع: ٢٥٢٥٦].

(۲۵۴۱۵) عروہ کہتے ہیں کہ کسی شخص نے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے پوچھا کہ نبی علیہ السلام اپنے گھر میں کیا کرتے تھے؟ انہوں نے فرمایا جیسے تم میں سے کوئی آدمی کرتا ہے، نبی علیہ السلام اپنی جوتی خود ہی سی لیتے تھے اور اپنے کپڑوں پر خود ہی پیوند لگا لیتے تھے۔

(٢٥٤١٦) حَدَّثَنَا عَفَّانُ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ أَبُو الْمُؤَمَّلِ أَخْبَرَنِي قَالَ سَمِعْتُ الزُّهْرِيَّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ إِذَا صَلَّى رَكْعَتَيْنِ قَبْلَ الْفَجْرِ رُبَّمَا اضْطَجَعَ [راجع: ٢٤٧٢١].

(۲۵۴۱۶) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام فجر سے پہلے دو رکعتیں پڑھ کر بعض اوقات دائیں پہلو پر لیٹ جاتے تھے۔

(٢٥٤١٧) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ قَالَ أَخْبَرَنَا هِشَامُ بْنُ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ قُبِضَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَرَأْسُهُ بَيْنَ سَحْرِي وَنَحْرِي قَالَتْ فَلَمَّا خَرَجَتْ نَفْسُهُ لَمْ أَجِدْ رِيحًا قَطُّ أَطْيَبَ مِنْهَا

(۲۵۴۱۷) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام کا جس وقت وصال ہوا تو ان کا سر مبارک میرے حلق اور سینے کے درمیان تھا اور جس وقت نبی علیہ السلام کی روح نکلی تو اس کے ساتھ ایک ایسی مہک آئی جو اس سے پہلے میں نے کبھی محسوس نہیں کی۔

(٢٥٤١٨) حَدَّثَنَا عَفَّانُ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ قَالَ حَدَّثَنَا مَنْصُورُ بْنُ الْمُعْتَمِرِ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنِ الْأَسْوَدِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ خَرَجْنَا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا نُرَى إِلَّا إِنَّمَا هُوَ الْحَجُّ فَقَدِمَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَكَّةَ فَطَافَ وَلَمْ يَحِلَّ وَكَانَ مَعَهُ الْهَدْيُ فَطَافَ مَنْ مَعَهُ مِنْ نِسَائِهِ وَأَصْحَابِهِ فَحَلَّ مِنْهُمْ مَنْ لَمْ يَكُنْ مَعَهُ هَدْيٌ وَحَاضَتْ هِيَ فَقَضَيْنَا مَنَاسِكَنَا مِنْ حَجِّنَا فَلَمَّا كَانَتْ لَيْلَةُ الْحَصْبَةِ لَيْلَةَ النَّفْرِ قَالَتْ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَيَرْجِعُ أَصْحَابُكَ بِحَجٍّ وَعُمْرَةٍ وَأَرْجِعُ أَنَا بِحَجٍّ فَقَالَ أَمَا كُنْتِ طُفْتِ لَيَالِيَ قَدِمْنَا قَالَتْ قُلْتُ لَا قَالَ انْطَلِقِي مَعَ أَخِيكِ إِلَى التَّنْعِيمِ فَأَهِلِّي بِعُمْرَةٍ ثُمَّ مَوْعِدُكِ مَكَانَ كَذَا وَكَذَا قَالَتْ وَحَاضَتْ صَفِيَّةُ فَقَالَ عَقْرَى أَوْ حَلْقَى إِنَّكِ لَحَابِسَتُنَا أَمَا كُنْتِ طُفْتِ بِالْبَيْتِ يَوْمَ النَّحْرِ قَالَتْ بَلَى قَالَ لَا بَأْسَ فَانْفِرِي قَالَتْ فَلَقِيتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُدْلِجًا وَهُوَ مُصْعِدٌ عَلَى أَهْلِ مَكَّةَ وَأَنَا مُنْهَبِطَةٌ عَلَيْهِمْ أَوْ هُوَ مُنْهَبِطٌ عَلَيْهِمْ وَأَنَا مُصْعِدَةٌ [صححه البخاري (١٧٦٢)، ومسلم (١٢١١)، وابن خزيمة (٢٩٩٧)]. [انظر: ٢٥٩٤٢، ٢٦٠٩٥، ٢٦٢٩٦، ٢٦٤٠٠، ٢٦٤٩٢، ٢٦٦٨٤، ٢٦٦٩٠، ٢٦٦٩٤، ٢٦٨٣١، ٢٦٨٣٢].

(۲۵۴۱۸) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ہم لوگ نبی علیہ السلام کے ہمراہ روانہ ہوئے، ہماری نیت صرف حج کرنا تھی، نبی علیہ السلام مکہ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

مکرمہ پہنچ اور بیت اللہ کا طواف کیا لیکن احرام نہیں کھولا کیونکہ نبی علیہ السلام کے ساتھ ہدی کا جانور تھا' آپ کی ازواج مطہرات اور صحابہ رضی اللہ عنہم نے بھی طواف وسعی کی اوران تمام لوگوں نے احرام کھول لیا جن کے ساتھ ہدی کا جانور نہیں تھا۔ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا ایام سے تھیں' ہم لوگ اپنے مناسک حج ادا کر کے جب کوچ کرنے کے لئے مقام حصبہ پر پہنچے تو میں نے عرض کیا یا رسول اللہ! کیا آپ کے صحابہ حج اور عمرہ دونوں کے ساتھ اور میں صرف حج کے ساتھ واپس جاؤں گی؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا جب ہم مکہ مکرمہ پہنچے تھے تو کیا تم نے ان دونوں میں طواف نہیں کیا تھا؟ میں نے عرض کیا نہیں' نبی علیہ السلام نے فرمایا: اپنے بھائی کے ساتھ تنعیم چلی جاؤ اور عمرہ کا احرام باندھ کر عمرہ کر آ ؤ اور فلاں جگہ پر آ کر ہم سے ملنا۔

اسی دوران حضرت صفیہ کے ''ایام'' شروع ہو گئے' نبی علیہ السلام نے فرمایا یہ عورتیں تو کاٹ دیتی ہیں اور مونڈ دیتی ہیں' تم ہمیں ٹھہرنے پر مجبور کر دو گی' کیا تم نے دس ذی الحجہ کو طواف زیارت نہیں کیا تھا؟ انہوں نے عرض کیا کیوں نہیں' نبی علیہ السلام نے فرمایا بس پھر کوئی حرج نہیں' اب روانہ ہو جاؤ' حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کہتی ہیں کہ میں نبی علیہ السلام سے رات کے وقت ملی جبکہ نبی علیہ السلام مکہ مکرمہ کے بالائی حصے پر چڑھ رہے تھے اور میں نیچے اتر رہی تھی' یا نبی علیہ السلام نیچے اتر رہے تھے اور میں اوپر چڑھ رہی تھی۔

(٢٥٤١٩) حَدَّثَنَا عَفَّانُ قَالَ حَدَّثَنَا وُهَيْبٌ قَالَ حَدَّثَنَا مَنْصُورُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أُمِّهِ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ امْرَأَةً أَتَتْ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَتْ يَا رَسُولَ اللَّهِ كَيْفَ أَغْتَسِلُ عِنْدَ الطُّهْرِ فَقَالَ خُذِي فِرْصَةً مُمَسَّكَةً فَتَوَضَّئِي قَالَتْ كَيْفَ أَتَوَضَّأُ بِهَا قَالَ تَوَضَّئِي بِهَا قَالَتْ كَيْفَ أَتَوَضَّأُ بِهَا ثُمَّ إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَبَّحَ فَأَعْرَضَ عَنْهَا ثُمَّ قَالَ تَوَضَّئِي بِهَا قَالَتْ عَائِشَةُ فَفَطِنْتُ لِمَا يُرِيدُ رَسُولُ اللَّهِ فَأَخَذْتُهَا فَجَذَبْتُهَا إِلَيَّ فَأَخْبَرْتُهَا بِمَا يُرِيدُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ [صححه البخاري (٣١٥)، ومسلم (٣٣٢)، وابن حبان (١٢٠٠)].

(۲۵۴۱۹) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ ایک عورت بارگاہ نبوت میں حاضر ہوئی اور کہنے لگی یا رسول اللہ! جب میں پاک ہو جاؤں تو غسل کس طرح کیا کروں؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا خوشبو لگا ہوا روئی کا ایک ٹکڑا لے کر اس سے پاکی حاصل کیا کرو' اس نے کہا کہ اس سے کس طرح پاکی حاصل کروں؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا بھئی اس سے پاکی حاصل کرو' اس نے پھر یہی سوال کیا تو سبحان اللہ کہہ کر نبی علیہ السلام نے اپنا چہرہ ہی پھیر لیا' اور پھر فرمایا اس سے پاکی حاصل کرو' میں سمجھ گئی کہ نبی علیہ السلام کا کیا مقصد ہے؟ چنانچہ میں نے اسے پکڑ کر اپنی طرف کھینچ لیا اور اسے بتایا کہ نبی علیہ السلام کا کیا مقصد ہے؟

(٢٥٤٢٠) حَدَّثَنَا عَفَّانُ قَالَ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ قَالَ حَدَّثَنَا مَرْوَانُ أَبُو لُبَابَةَ مِنْ بَنِي عُقَيْلٍ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَصُومُ حَتَّى نَقُولَ مَا يُرِيدُ أَنْ يُفْطِرَ وَيُفْطِرُ حَتَّى نَقُولَ مَا يُرِيدُ أَنْ يَصُومَ وَكَانَ يَقْرَأُ كُلَّ لَيْلَةٍ بِبَنِي إِسْرَائِيلَ وَالزُّمَرِ [راجع: ٢٤٨٩٢].

(۲۵۴۲۰) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ بعض اوقات نبی علیہ السلام اتنے روزے رکھتے تھے کہ ہم کہتے تھے اب نبی علیہ السلام

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

روزے رکھتے ہی رہیں گے اور بعض اوقات اتنے ناغے کرتے کہ ہم کہتے تھے اب نبی ﷺ ناغے ہی کرتے رہیں گے اور نبی علیہ السلام ہر رات سورۂ بنی اسرائیل اور سورۂ زمر کی تلاوت فرماتے تھے۔

(۲۵۴۲۱) حَدَّثَنَا عَفَّانُ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَاحِدِ بْنُ زِيَادٍ قَالَ حَدَّثَنَا الْحَجَّاجُ بْنُ أَرْطَاةَ عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَ

(۲۵۴۲۲) وَحَدَّثَنِيهِ مَكْحُولٌ قَالَا قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا اسْتُحِلَّ بِهِ فَرْجُ الْمَرْأَةِ مِنْ مَهْرٍ أَوْ عِدَةٍ فَهُوَ لَهَا وَمَا أُكْرِمَ بِهِ أَبُوهَا أَوْ أَخُوهَا أَوْ وَلِيُّهَا بَعْدَ عُقْدَةِ النِّكَاحِ فَهُوَ لَهُ وَأَحَقُّ مَا أُكْرِمَ بِهِ الرَّجُلُ ابْنَتُهُ وَأُخْتُهُ

(۲۵۴۲۱-۲۵۴۲۲) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا انسان جس چیز کے ذریعے کسی عورت کی شرمگاہ کو اپنے لئے حلال کرتا ہے مثلاً مہر یا کوئی اور سامان تو وہ اس عورت کی ملکیت میں ہوتا ہے، اور جس چیز سے اس عورت کے باپ، بھائی یا سرپرست کا معاملہ نکاح کے بعد اکرام کیا جاتا ہے تو وہ اس کا ہو جاتا ہے اور انسان کی بیٹی یا بہن اس بات کی زیادہ حقدار ہوتی ہے کہ اس کی وجہ سے انسان کا اکرام کیا جائے۔

(۲۵۴۲۳) قَالَ حَدَّثَنَا عَفَّانُ قَالَ حَدَّثَنِي سَلَّامُ بْنُ أَبِي مُطِيعٍ عَنْ جَابِرٍ عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنْ يَحْيَى بْنِ الْجَزَّارِ قَالَ قَالَتْ عَائِشَةُ مَنْ غَسَّلَ مَيِّتًا فَأَدَّى فِيهِ الْأَمَانَةَ يَعْنِي أَنْ لَا يُفْشِيَ عَلَيْهِ مَا يَكُونُ مِنْهُ عِنْدَ ذَلِكَ كَانَ مِنْ ذُنُوبِهِ كَيَوْمِ وَلَدَتْهُ أُمُّهُ قَالَتْ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلْيَلِهِ أَقْرَبُ أَهْلِهِ مِنْهُ إِنْ كَانَ يَعْلَمُ فَإِنْ كَانَ لَا يَعْلَمُ فَلْيَلِهِ مِنْكُمْ مَنْ تَرَوْنَ أَنَّ عِنْدَهُ حَظًّا مِنْ وَرَعٍ أَوْ أَمَانَةٍ [راجع: ۲۵۳۹۳].

(۲۵۴۲۳) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا جو شخص کسی مردے کو غسل دے اور اس کے متعلق امانت کی بات بیان کر دے اور اس کا کوئی عیب ''جو غسل دیتے وقت ظاہر ہوا ہو'' فاش نہ کرے تو وہ اپنے گناہوں سے اس طرح نکل جاتا ہے جیسے اپنی پیدائش کے دن ہوتا ہے، پھر فرمایا کہ تم میں سے جو شخص مردے کا زیادہ قریبی رشتہ دار ہو، وہ اس کے قریب رہے بشرطیکہ کچھ جانتا بھی ہو اور اگر کچھ نہ جانتا ہو تو اسے قریب رکھو جس کے متعلق تم یہ سمجھتے ہو کہ اس کے پاس امانت اور تقویٰ کا حظ وافر موجود ہے۔

(۲۵۴۲٤) حَدَّثَنَا عَفَّانُ قَالَ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ قَالَ أَخْبَرَنَا هِشَامُ بْنُ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ خَمْسٌ فَوَاسِقُ يُقْتَلْنَ فِي الْحِلِّ وَالْحَرَمِ الْكَلْبُ الْعَقُورُ وَالْفَأْرَةُ وَالْحُدَيَّا وَالْغُرَابُ وَالْعَقْرَبُ [راجع: ۲٤۰۵۳].

(۲۵۴۲۴) حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا پانچ چیزیں ''فواسق'' میں سے ہیں جنہیں حرم میں قتل کیا جا سکتا ہے، بچھو، چوہا، چیل، باؤلا کتا اور کوا۔

(۲۵۴۲۵) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ قَالَ أَخْبَرَنَا هِشَامٌ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ نَاسًا كَانُوا يَتَعَبَّدُونَ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

عِبَادَةً شَدِيدَةً فَنَهَاهُمْ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ وَاللَّهِ إِنِّي لَأَعْلَمُكُمْ بِاللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ وَأَخْشَاكُمْ لَهُ وَكَانَ يَقُولُ عَلَيْكُمْ مِنْ الْعَمَلِ مَا تُطِيقُونَ فَإِنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ لَا يَمَلُّ حَتَّى تَمَلُّوا [اخرجه عبد بن حميد (١٥٠٢). قال شعيب: اسناده صحيح].

(۲۵۴۲۵) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ کچھ لوگ عبادت میں بہت محنت مشقت برداشت کیا کرتے تھے، نبی علیہ السلام نے انہیں منع کرتے ہوئے فرمایا بخدا! میں اللہ کو تم سب سے زیادہ جانتا ہوں اور تم سب سے زیادہ اس سے ڈرتا ہوں اور فرمایا کرتے تھے کہ اپنے اوپر اتنا عمل لازم کرو جس کی تم میں طاقت ہو کیونکہ اللہ تعالیٰ نہیں اکتائے گا لیکن تم اکتا جاؤ گے۔

(٢٥٤٢٦) حَدَّثَنَا عَفَّانُ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَاحِدِ بْنُ زِيَادٍ قَالَ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عُبَيْدِ اللَّهِ قَالَ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ عَنْ الْأَسْوَدِ بْنِ يَزِيدَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَجْتَهِدُ فِي الْعَشْرِ مَا لَا يَجْتَهِدُ فِي غَيْرِهِ [راجع: ٢٥٠٣٣].

(۲۵۴۲۶) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام ماہ رمضان کے عشرہ اخیرہ میں جتنی محنت فرماتے تھے کسی اور موقع پر اتنی محنت نہیں فرماتے تھے۔

(٢٥٤٢٧) حَدَّثَنَا عَفَّانُ قَالَ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ قَالَ حَدَّثَنَا ثَابِتٌ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ رَبَاحٍ عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ النُّعْمَانِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا الْتَقَى الْخِتَانَانِ اغْتَسَلَ [صححه ابن حبان (١١٧٧). قال شعيب: صحيح وهذا اسناد ضعيف]. [انظر: ٢٦٤٢٧، ٢٦٥٥٣].

(۲۵۴۲۷) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا جب شرمگاہ، شرمگاہ سے مل جائے تو غسل واجب ہو جاتا ہے۔

(٢٥٤٢٨) حَدَّثَنَا بَهْزٌ وَعَفَّانُ قَالَا حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ قَالَ حَدَّثَنَا قَتَادَةُ وَعَاصِمٌ الْأَحْوَلُ عَنْ مُعَاذَةَ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّهَا قَالَتْ كُنْتُ أَغْتَسِلُ أَنَا وَرَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ إِنَاءٍ وَاحِدٍ يُبَادِرُنِي مُبَادَرَةً [راجع: ٢٥١٠٦]

(۲۵۴۲۸) حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ میں اور نبی علیہ السلام ایک ہی برتن کے پانی سے غسل جنابت کر لیا کرتے تھے اور نبی علیہ السلام مجھ سے آگے بڑھنے کی کوشش کرتے تھے۔

(٢٥٤٢٩) حَدَّثَنَا عَفَّانُ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ دِينَارٍ عَنْ سَعْدِ بْنِ أَوْسٍ عَنْ مِصْدَعٍ أَبِي يَحْيَى الْأَنْصَارِيِّ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُقَبِّلُهَا وَهُوَ صَائِمٌ وَيَمُصُّ لِسَانَهَا قُلْتُ سَمِعْتَهُ مِنْ سَعْدِ بْنِ أَوْسٍ قَالَ نَعَمْ [صححه ابن خزيمة (٢٠٠٣). قال ابن الأعرابي: هذا الاسناد ليس بصحيح. قال الألباني: ضعيف (ابو داود: ٢٣٨٦). قال شعيب: صحيح دون آخره]. [انظر: ٢٦٤٩٣].

(۲۵۴۲۹) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام روزے کی حالت میں انہیں بوسہ دے دیا کرتے تھے اور ان کی زبان چوس لیا کرتے تھے۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۲٥٤٣٠) حَدَّثَنَا عَفَّانُ قَالَ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ قَالَ أَخْبَرَنَا حَمَّادٌ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ الْأَسْوَدِ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أُهْدِيَ إِلَيْهِ ضَبٌّ فَلَمْ يَأْكُلْهُ قَالَتْ عَائِشَةُ فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَلَا أُطْعِمُهُ الْمَسَاكِينَ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تُطْعِمُوهُمْ مِمَّا لَا تَأْكُلُونَ [راجع: ٢٥٢٤٣].

(۲۵۴۳۰) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام کے پاس کہیں سے گوہ آئی، نبی علیہ السلام نے اسے تناول فرمایا اور نہ ہی اس سے منع فرمایا، میں نے عرض کیا یا رسول اللہ! کیا ہم یہ مسکینوں کو نہ کھلا دیں؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا جو چیز تم خود نہیں کھاتے وہ انہیں بھی مت کھلاؤ۔

(۲٥٤٣١) قَالَ حَدَّثَنَا عَفَّانُ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَارِثِ قَالَ حَدَّثَنَا حَبِيبٌ الْمُعَلِّمُ عَنْ أَبِي الْمُهَزِّمِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فِي ذُيُولِ النِّسَاءِ شِبْرًا قَالَ فَقَالَتْ عَائِشَةُ إِذَنْ تَخْرُجَ سُوقُهُنَّ وَقَالَ عَفَّانُ مَرَّةً أَسْوُقُهُنَّ قَالَ فَذِرَاعٌ [راجع: ٢٤٩٧٣].

(۲۵۴۳۱) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے عورتوں کے دامن کی لمبائی ایک بالشت کے برابر بیان فرمائی تو میں نے عرض کیا کہ اس طرح تو ان کی پنڈلیاں نظر آنے لگیں گی؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا پھر ایک گز کر لو۔

(۲٥٤٣٢) حَدَّثَنَا عَفَّانُ قَالَ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنْ حُمَيْدٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي عُتْبَةَ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّهُ كَانَ تُصُدِّقَ عَلَى بَرِيرَةَ مِنْ لَحْمِ الصَّدَقَةِ فَأَهْدَتْ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقِيلَ لَهُ إِنَّهُ مِنْ لَحْمِ الصَّدَقَةِ فَقَالَ إِنَّهُ لَهَا صَدَقَةٌ وَلَنَا هَدِيَّةٌ [انظر: ٢٥٦٨٥].

(۲۵۴۳۲) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ بریرہ کے پاس صدقہ کا گوشت کہیں سے آیا، انہوں نے وہ نبی علیہ السلام کے پاس ہدیہ کے طور پر بھیج دیا، نبی علیہ السلام کو بتایا گیا کہ یہ صدقہ کا گوشت ہے، نبی علیہ السلام نے فرمایا یہ اس کے لئے صدقہ تھا، اب ہمارے لئے ہدیہ بن گیا ہے۔

(۲٥٤٣٣) حَدَّثَنَا عَفَّانُ قَالَ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ قَالَ أَخْبَرَنَا ثَابِتٌ عَنْ أَنَسٍ وَهِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَمِعَ أَصْوَاتًا فَقَالَ مَا هَذِهِ الْأَصْوَاتُ قَالُوا النَّخْلُ يُؤَبِّرُونَهُ يَا رَسُولَ اللَّهِ فَقَالَ لَوْ لَمْ يَفْعَلُوا لَصَلُحَ فَلَمْ يُؤَبِّرُوا عَامَئِذٍ فَصَارَ شِيصًا فَذَكَرُوا ذَلِكَ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ إِذَا كَانَ شَيْئًا مِنْ أَمْرِ دُنْيَاكُمْ فَشَأْنُكُمْ بِهِ وَإِذَا كَانَ شَيْئًا مِنْ أَمْرِ دِينِكُمْ فَإِلَيَّ [صححه مسلم (٢٣٦٣)]. [راجع: ١٢٥٧٢].

(۲۵۴۳۳) حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام کے کانوں میں کچھ آوازیں پڑیں، نبی علیہ السلام نے پوچھا کہ یہ کیسی آوازیں ہیں؟ لوگوں نے بتایا کہ کھجور کی پیوندکاری ہو رہی ہے، نبی علیہ السلام نے فرمایا اگر یہ لوگ پیوندکاری نہ کریں تو شاید ان کے حق میں بہتر ہو، چنانچہ لوگوں نے اس سال پیوندکاری نہیں کی، جس کی وجہ سے اس سال کھجور کی فصل اچھی نہ ہوئی، نبی علیہ السلام

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

نے وجہ پوچھی تو صحابہ ؓ نے عرض کیا کہ آپ کے کہنے پر لوگوں نے پیوند کاری نہیں کی، نبی علیہ السلام نے فرمایا اگر تمہارا کوئی دنیوی معاملہ ہو تو وہ تم مجھ سے بہتر جانتے ہو اور اگر دین کا معاملہ ہو تو اسے لے کر میرے پاس آیا کرو۔

(۲۵٤۳٤) حَدَّثَنَا عَفَّانُ قَالَ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عُرْوَةَ قَالَ حَدَّثَنِي أَبِي أَنَّ عَائِشَةَ حَدَّثَتْهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَرْقُدُ فَإِذَا اسْتَيْقَظَ تَسَوَّكَ ثُمَّ تَوَضَّأَ ثُمَّ صَلَّى ثَمَانَ رَكَعَاتٍ يَجْلِسُ فِي كُلِّ رَكْعَتَيْنِ فَيُسَلِّمُ ثُمَّ يُوتِرُ بِخَمْسِ رَكَعَاتٍ لَا يَجْلِسُ إِلَّا فِي الْخَامِسَةِ وَلَا يُسَلِّمُ إِلَّا فِي الْخَامِسَةِ [راجع:۲٤۷٤۳].

(۲۵۴۳۴) حضرت عائشہ ؓ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام رات کو جب سو کر بیدار ہوتے تو مسواک کرتے، وضو کرتے اور آٹھ رکعتیں پڑھتے، ہر دو رکعتوں پر بیٹھ کر سلام پھیرتے، پھر پانچ رکعتیں اس طرح پڑھتے کہ پھر پانچویں رکعت پر ہی بیٹھتے اور اسی پر بیٹھ کر سلام پھیرتے تھے۔

(۲۵٤۳۵) حَدَّثَنَا عَفَّانُ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنْ أَشْعَثَ بْنِ سُلَيْمٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَعْقِلٍ الْمُحَارِبِيِّ قَالَ سَمِعْتُ عَائِشَةَ تَقُولُ نَهَانَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ نَنْبِذَ فِي الدُّبَّاءِ وَالْمُزَفَّتِ وَالْحَنْتَمِ [راجع:۲۵۰۱۲]

(۲۵۴۳۵) حضرت عائشہ صدیقہ ؓ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ہمیں مزفت، دباء اور حنتم نامی برتنوں میں نبیذ استعمال کرنے سے منع فرمایا ہے۔

(۲۵٤۳٦) حَدَّثَنَا عَفَّانُ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَاحِدِ بْنُ زِيَادٍ قَالَ حَدَّثَنَا صَدَقَةُ بْنُ سَعِيدٍ الْحَنَفِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا جُمَيْعُ بْنُ عُمَيْرٍ التَّيْمِيُّ قَالَ انْطَلَقْتُ مَعَ عَمَّتِي وَخَالَتِي إِلَى عَائِشَةَ فَسَأَلْتُهَا كَيْفَ كَانَتْ إِحْدَاكُنَّ تَصْنَعُ لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا عَرَكَتْ فَقَالَتْ كَانَ إِذَا كَانَ ذَلِكَ مِنْ إِحْدَانَا ائْتَزَرَتْ بِالْإِزَارِ الْوَاسِعِ ثُمَّ الْتَزَمَتْ رَسُولَ اللَّهِ بِثَدْيَيْهَا وَنَحْرِهَا [قال الألباني: منكر (النسائي: ۱/۱۸۹) قال شعيب: اسناده ضعيف جدا شبه مرضوع]

(۲۵۴۳٦) جمیع بن عمیر تیمی کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ میں اپنی پھوپھی اور خالہ کے ساتھ حضرت عائشہ ؓ کی خدمت میں حاضر ہوا، پھوپھی اور خالہ نے ان سے پوچھا کہ جب آپ میں سے کسی کو "ایام" آجاتے تو آپ لوگ نبی علیہ السلام کے لئے کیا کرتی تھیں؟ انہوں نے فرمایا کہ ایسی صورت میں ہم کشادہ تہبند باندھ لیتے تھے، پھر نبی علیہ السلام کے ساتھ اپنی چھاتی اور سینہ لگا سکتے تھے۔

(۲۵٤۳۷) حَدَّثَنَا عَفَّانُ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ يَزِيدُ الرِّشْكُ أَخْبَرَنِي عَنْ مُعَاذَةَ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّهَا سَأَلْتُهَا أَكَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي الضُّحَى أَرْبَعًا قَالَتْ نَعَمْ أَرْبَعًا وَيَزِيدُ مَا شَاءَ اللَّهُ [راجع: ۲٤۹٦۰].

(۲۵۴۳۷) حضرت عائشہ ؓ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے چاشت کی چار رکعتیں پڑھی ہیں اور اس پر اضافہ بھی فرما لیتے تھے۔

(۲۵٤۳۸) حَدَّثَنَا عَفَّانُ قَالَ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ أَبِي عَتِيقٍ عَنْ أَبِيهِ أَنَّهُ سَمِعَ عَائِشَةَ تُحَدِّثُهُ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ السِّوَاكَ مَطْهَرَةٌ لِلْفَمِ مَرْضَاةٌ لِلرَّبِّ [راجع: ۲٤۷۰۷].

(۲۵۴۳۸) حضرت عائشہ ؓ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا مسواک منہ کی پاکیزگی اور رب کی رضا کا ذریعہ ہے۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۲٥٤٣٩) حَدَّثَنَا عَفَّانُ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ قَالَ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ الْأَعْمَشُ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنِ الْأَسْوَدِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ مَا رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَائِمًا أَيَّامَ الْعَشْرِ قَطُّ [راجع: ٢٤٦٤٨].

(۲۵۴۳۹) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ میں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو ذی الحجہ کے پہلے عشرے میں کبھی روزے رکھتے ہوئے نہیں دیکھا۔

(۲٥٤٤٠) حَدَّثَنَا عَفَّانُ قَالَ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ قَالَ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي مَرَضِهِ الَّذِي قُبِضَ فِيهِ يَنْفُثُ عَلَى نَفْسِهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالْمُعَوِّذَاتِ فَلَمَّا ثَقُلَ عَنْ ذَلِكَ جَعَلْتُ أَنْفُثُ عَلَيْهِ بِهِنَّ وَأَمْسَحُهُ بِيَدِ نَفْسِهِ [راجع: ٢٥٢٣٥].

(۲۵۴۴۰) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام اپنے اوپر معوذات پڑھ کر دم کرتے تھے، جب نبی علیہ السلام مرض الوفات میں مبتلا ہوئے تو میں ان کا دست مبارک پکڑتی اور یہ کلمات پڑھ کر نبی علیہ السلام کے ہاتھ ان کے جسم پر پھیر دیتی' تاکہ ان کے ہاتھ کی برکت بھی شامل ہو جائے۔

(۲٥٤٤١) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ السُّدِّيُّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ الْبَهِيِّ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ مَا كُنْتُ أَقْضِي مَا يَكُونُ عَلَيَّ مِنْ رَمَضَانَ إِلَّا فِي شَعْبَانَ حَتَّى تُوُفِّيَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ [صححه ابن خزيمة (٢٠٤٩ و ٢٠٥٠ و ٢٠٥١). قال الترمذي: حسن صحيح. قال الألباني: صحيح (الترمذي: ٧٨٣)]. [انظر: ٢٥٥١٣، ٢٥٩٧٦].

(۲۵۴۴۱) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ میں اپنے رمضان کے روزوں کی قضاء ماہ شعبان ہی میں کرتی تھی تا آنکہ نبی علیہ السلام کا وصال ہو گیا۔

(۲٥٤٤٢) حَدَّثَنَا عَفَّانُ قَالَ حَمَّادٌ يَعْنِي ابْنَ سَلَمَةَ قَالَ أَخْبَرَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَبِي مُلَيْكَةَ قَالَ حَدَّثَنِي الْقَاسِمُ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَلَا هَذِهِ الْآيَةَ هُوَ الَّذِي أَنْزَلَ عَلَيْكَ الْكِتَابَ مِنْهُ آيَاتٌ مُحْكَمَاتٌ هُنَّ أُمُّ الْكِتَابِ وَأُخَرُ مُتَشَابِهَاتٌ فَأَمَّا الَّذِينَ فِي قُلُوبِهِمْ زَيْغٌ حَتَّى فَرَغَ مِنْهَا قَالَ قَدْ سَمَّاهُمْ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ فَإِذَا رَأَيْتُمُوهُمْ فَاحْذَرُوهُمْ [صححه البخاري (٤٥٤٧)، ومسلم (٢٦٦٥)، وابن حبان (٧٣). قال الترمذي: حسن صحيح]. [انظر: ٢٥٥١٨، ٢٦٧٢٧].

(۲۵۴۴۲) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام نے قرآن کریم کی یہ آیت تلاوت فرمائی ''اللہ وہی ہے جس نے آپ پر کتاب نازل فرمائی ہے جس کی بعض آیتیں محکم ہیں' ایسی آیات ہی اس کتاب کی اصل ہیں' اور کچھ آیات متشابہات میں سے بھی ہیں' جن لوگوں کے دلوں میں کجی ہوتی ہے' وہ تو متشابہات کے پیچھے چل پڑتے ہیں''...... اور فرمایا کہ جب تم ایسے لوگوں کو دیکھو جو قرآنی آیات میں جھگڑ رہے ہیں تو یہ وہی لوگ ہوں گے جو اللہ کی مراد ہیں' لہٰذا ان سے بچو۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۲۵٤٤٣) حَدَّثَنَا قُرَيْشُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا الْمُعْتَمِرُ بْنُ سُلَيْمَانَ عَنْ شَبِيبِ بْنِ عَبْدِ الْمَلِكِ التَّيْمِيِّ عَنْ مُقَاتِلِ بْنِ حَيَّانَ عَنْ عَمَّتِهِ عَمْرَةَ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّهَا قَالَتْ كُنَّا نَنْبِذُ لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ غُدْوَةً فِي سِقَاءٍ وَلَا نُخَمِّرُهُ وَلَا نَجْعَلُ لَهُ عَكَرًا فَإِذَا أَمْسَى تَعَشَّى فَشَرِبَ عَلَى عَشَائِهِ فَإِنْ بَقِيَ شَيْءٌ فَرَّغْتُهُ أَوْ صَبَبْتُهُ ثُمَّ نَغْسِلُ السِّقَاءَ فَنَنْبِذُ فِيهِ مِنْ الْعِشَاءِ فَإِذَا أَصْبَحَ تَغَدَّى فَشَرِبَ عَلَى غَدَائِهِ فَإِنْ فَضَلَ شَيْءٌ صَبَبْتُهُ أَوْ فَرَّغْتُهُ ثُمَّ غَسَلَ السِّقَاءَ فَقِيلَ لَهُ أَفِيهِ غَسْلَ السِّقَاءَ مَرَّتَيْنِ قَالَ مَرَّتَيْنِ [قال الألباني: حسن الاسناد (ابو داود: ٣٧١٢). قال شعيب: صحيح اسناده هذا ضعيف].

(۲۵۴۴۳) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ہم لوگ صبح کے وقت کسی مشکیزے میں نبی علیہ السلام کے لئے نبیذ بناتے تھے، ہم اسے شراب بننے دیتے تھے اور نہ ہی اس کا تلچھٹ بناتے تھے، شام کے وقت نبی علیہ السلام جب کھانا کھاتے تو اسے بھی نوش فرما لیتے، اگر کچھ پانی بچتا تو میں اسے فارغ کر دیتی یا بہا دیتی تھی، اور مشکیزہ دھو دیتی تھی۔

(۲۵٤٤٤) حَدَّثَنَا عَفَّانُ قَالَ حَدَّثَنَا وُهَيْبٌ قَالَ حَدَّثَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ طَاوُسٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّهَا قَالَتْ وَهِمَ عُمَرُ إِنَّمَا نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ الصَّلَاةِ أَنْ يُتَحَرَّى طُلُوعُ الشَّمْسِ وَغُرُوبُهَا [صححه مسلم (٨٣٣)]. [انظر: ٢٦٧١٤].

(۲۵۴۴۴) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ کو اس مسئلے میں وہم ہو گیا ہے، دراصل نبی علیہ السلام نے اس بات کی ممانعت فرمائی تھی کہ طلوع شمس یا غروب شمس کے وقت نماز کا اہتمام کیا جائے۔

(۲۵٤٤٥) قَالَ حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا وُهَيْبٌ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ طَاوُسٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّهَا أَهَلَّتْ بِعُمْرَةٍ فَقَدِمَتْ وَلَمْ تَطُفْ بِالْبَيْتِ حَتَّى حَاضَتْ فَنَسَكَتْ الْمَنَاسِكَ كُلَّهَا وَقَدْ أَهَلَّتْ بِالْحَجِّ فَقَالَ لَهَا النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ النَّحْرِ يَسَعُكِ طَوَافُكِ لِحَجِّكِ وَلِعُمْرَتِكِ فَأَبَتْ فَبَعَثَ بِهَا مَعَ عَبْدِ الرَّحْمَنِ إِلَى التَّنْعِيمِ فَاعْتَمَرَتْ بَعْدَ الْحَجِّ [صححه مسلم (١٢١١)].

(۲۵۴۴۵) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ انہوں نے عمرہ کا احرام باندھا، مکہ مکرمہ پہنچیں لیکن ابھی بیت اللہ کا طواف نہ کرنے پائی تھیں کہ ان کے ''ایام'' شروع ہو گئے، انہوں نے حج کا احرام باندھنے کے بعد تمام مناسک حج ادا کیے، دس ذی الحجہ کو نبی علیہ السلام نے ان سے فرمایا کہ تمہارا طواف حج اور عمرہ دونوں کے لئے کافی ہو جائے گا، انہوں نے اس سے انکار کیا تو نبی علیہ السلام نے انہیں ان کے بھائی عبدالرحمٰن کے ہمراہ تنعیم بھیج دیا اور انہوں نے حج کے بعد عمرہ کیا۔

اسی دوران حضرت صفیہ کے ''ایام'' شروع ہو گئے، نبی علیہ السلام نے فرمایا یہ عورتیں تو کاٹ دیتی ہیں اور مونڈ دیتی ہیں، تم ہمیں ٹھہرنے پر مجبور کر دو گی، کیا تم نے دس ذی الحجہ کو طواف زیارت نہیں کیا تھا؟ انہوں نے عرض کیا کیوں نہیں، نبی علیہ السلام نے فرمایا بس پھر کوئی حرج نہیں، اب روانہ ہو جاؤ، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کہتی ہیں کہ میں نبی علیہ السلام سے رات کے وقت ملی جبکہ نبی علیہ السلام مکہ مکرمہ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

کے بالائی حصے پر چڑھ رہے تھے اور میں نیچے اتر رہی تھی، یا نبی علیہ السلام نیچے اتر رہے تھے اور میں اوپر چڑھ رہی تھی۔

(۲۵٤٤٦) حَدَّثَنَا عَفَّانُ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَاحِدِ بْنُ زِيَادٍ قَالَ حَدَّثَنِي عَمْرُو بْنُ مَيْمُونِ بْنِ مِهْرَانَ قَالَ أَخْبَرَنِي أَبِي قَالَ قَالَتْ عَائِشَةُ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا سَمِعَ الْمُنَادِيَ قَالَ أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا رَسُولُ اللَّهِ

(۲۵۴۴۶) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام جب مؤذن کو اذان دیتے ہوئے سنتے تھے تو یہ پڑھتے تھے أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا رَسُولُ اللَّهِ

(۲۵٤٤٧) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ قَالَ أَخْبَرَنَا حَمَّادٌ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ الْأَسْوَدِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَأَنِّي أَنْظُرُ إِلَى وَبِيصِ الطِّيبِ فِي مَفْرِقِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَعْدَ أَيَّامٍ وَهُوَ مُحْرِمٌ [راجع: ۲٤٦٠٨].

(۲۵۴۴۷) حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ (میں نبی ﷺ کو اپنے پاس موجود سب سے عمدہ خوشبو لگاتی تھی اور) گویا وہ منظر اب تک میری نگاہوں کے سامنے ہے کہ میں حالتِ احرام میں نبی ﷺ کے سر پر مشک کی چمک دیکھ رہی ہوں۔

(۲۵٤٤٨) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنْ حَمَّادٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ الْأَسْوَدِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ لَمَّا مَرِضَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَخَذْتُ بِيَدِهِ فَجَعَلْتُ أُمِرُّهَا عَلَى صَدْرِهِ وَدَعَوْتُ بِهَذِهِ الْكَلِمَاتِ أَذْهِبْ الْبَاسَ رَبَّ النَّاسِ فَانْتَزَعَ يَدَهُ مِنْ يَدِي وَقَالَ أَسْأَلُ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ الرَّفِيقَ الْأَعْلَى الْأَسْعَدَ [راجع: ۲٥٤٠٣].

(۲۵۴۴۸) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام جب مرض الوفات میں مبتلا ہوئے تو میں نے اپنا ہاتھ نبی علیہ السلام کے سینے پر رکھ کر یہ دعاء کی کہ اے لوگوں کے رب! اس تکلیف کو دور فرما، تو ہی طبیب ہے اور تو ہی شفاء دینے والا ہے، اور نبی علیہ السلام اپنا ہاتھ مجھ سے چھڑا کر خود یہ دعا فرما رہے تھے کہ مجھے رفیق اعلیٰ سے ملا دے، مجھے رفیق اعلیٰ سے ملا دے۔

(۲۵٤٤٩) حَدَّثَنَا عَفَّانُ قَالَ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ حَمَّادٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ الْأَسْوَدِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كُنْتُ أَفْرُكُ الْمَنِيَّ مِنْ ثَوْبِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثُمَّ يَذْهَبُ فَيُصَلِّي فِيهِ [راجع: ۲٤٥٦٥].

(۲۵۴۴۹) حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ میں نبی علیہ السلام کے کپڑوں سے آب حیات کو کھرچ دیا کرتی تھی، اور نبی علیہ السلام جا کر انہی کپڑوں میں نماز پڑھا دیتے تھے۔

(۲٥٤٥٠) حَدَّثَنَا عَفَّانُ قَالَ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنْ حَمَّادٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ الْأَسْوَدِ أَنَّ عَائِشَةَ قَالَتْ جَعَلْتُمُونَا بِمَنْزِلَةِ الْكَلْبِ وَالْحِمَارِ لَقَدْ رَأَيْتُنِي وَأَنَا تَحْتَ كِسَائِي بَيْنَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَبَيْنَ الْقِبْلَةِ فَأَكْرَهُ أَنْ أَسْنَحَ بَيْنَ يَدَيْهِ حَتَّى أَنْسَلَّ مِنْ تَحْتِ الْقَطِيفَةِ انْسِلَالًا [راجع: ۲٤٦٥٤].

(۲۵۴۵۰) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ تم لوگوں نے ہمیں کتوں اور گدھوں کے برابر کر دیا، مجھے وہ وقت یاد ہے کہ بعض اوقات نبی ﷺ رات کو نماز پڑھتے تو میں ان کے اور قبلے کے درمیان چادر اوڑھ کر لیٹی ہوتی تھی اور ان کے سامنے سے

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

گذرنے کو ناپسند کرتی تھی لہٰذا چادر کے نیچے سے کھسک جاتی تھی۔

(۲۵۴۵۱) حَدَّثَنَا عَفَّانُ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ مِقْدَامِ بْنِ شُرَيْحِ بْنِ هَانِئٍ قَالَ سَمِعْتُ أَبِي يُحَدِّثُ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهَا أَنَّهُ سَمِعَهَا تَقُولُ كُنْتُ عَلَى بَعِيرٍ صَعْبٍ فَجَعَلْتُ أَضْرِبُهُ فَقَالَ لِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَيْكِ بِالرِّفْقِ فَإِنَّ الرِّفْقَ لَا يَكُونُ فِي شَيْءٍ إِلَّا زَانَهُ وَلَا يُنْزَعُ مِنْ شَيْءٍ إِلَّا شَانَهُ [راجع: ٢٤٨١١].

(۲۵۴۵۱) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ میں ایک مضبوط اونٹ پر سوار ہوئی تو اسے مارنے لگی، نبی علیہ السلام نے فرمایا عائشہ! اللہ سے ڈرنا اور نرمی کرنا اپنے اوپر لازم کرلو کیونکہ نرمی جس چیز میں بھی ہوتی ہے اسے باعث زینت بنا دیتی ہے اور جس چیز سے بھی کھینچی جاتی ہے اسے بدنما اور عیب دار کر دیتی ہے۔

(۲۵۴۵۲) حَدَّثَنَا عَفَّانُ وَبَهْزٌ قَالَا حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ الْحَكَمُ أَخْبَرَنِي عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ هَمَّامِ بْنِ الْحَارِثِ أَنَّهُ كَانَ نَازِلًا عَلَى عَائِشَةَ قَالَ بَهْزٌ إِنَّ رَجُلًا مِنَ النَّخَعِ كَانَ نَازِلًا عَلَى عَائِشَةَ فَاحْتَلَمَ فَأَبْصَرَتْهُ جَارِيَةٌ لِعَائِشَةَ وَهُوَ يَغْسِلُ أَثَرَ الْجَنَابَةِ مِنْ ثَوْبِهِ أَوْ يَغْسِلُ ثَوْبَهُ قَالَ بَهْزٌ هَكَذَا قَالَ شُعْبَةُ فَقَالَتْ لَقَدْ رَأَيْتُنِي وَمَا أَزِيدُ عَلَى أَنْ أَفْرُكَهُ مِنْ ثَوْبِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ [راجع: ٢٤٦٥٩].

(۲۵۴۵۲) ہمام کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کے یہاں ایک مہمان قیام پذیر ہوا، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے اپنا زرد رنگ کا لحاف اسے دینے کا حکم دیا، وہ اسے اوڑھ کر سوگیا، خواب میں اس پر غسل واجب ہوگیا، اسے اس بات سے شرم آئی کہ اس لحاف کو گندگی کے نشان کے ساتھ ہی واپس بھیجے اس لئے اس نے اسے پانی سے دھو دیا اور پھر حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کے پاس واپس بھیج دیا، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا کئی مرتبہ میں نے بھی اپنی انگلیوں سے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے کپڑوں سے اسے کھرچا ہے۔

(۲۵۴۵۳) حَدَّثَنَاه مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنِ الْحَكَمِ عَنْ إِبْرَاهِيمَ أَنَّ هَمَّامَ بْنَ الْحَارِثِ كَانَ نَازِلًا عَلَى عَائِشَةَ فَذَكَرَ مَعْنَاهُ [راجع: ٢٤٦٥٩].

(۲۵۴۵۳) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۲۵۴۵۴) حَدَّثَنَا عَفَّانُ قَالَ حَدَّثَنَا وُهَيْبٌ قَالَ حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ عُقْبَةَ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا سَلَمَةَ بْنَ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَوْفٍ يُحَدِّثُ عَنْ عَائِشَةَ زَوْجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهَا كَانَتْ تَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَدِّدُوا وَقَارِبُوا وَأَبْشِرُوا فَإِنَّهُ لَنْ يُدْخِلَ الْجَنَّةَ أَحَدًا عَمَلُهُ قَالُوا وَلَا أَنْتَ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ وَلَا أَنَا إِلَّا أَنْ يَتَغَمَّدَنِي اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ مِنْهُ بِرَحْمَةٍ وَاعْلَمُوا أَنَّ أَحَبَّ الْعَمَلِ إِلَى اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ أَدْوَمُهُ وَإِنْ قَلَّ

[صححه البخاري (٦٤٦٤)، ومسلم (٢٨١٨)]. [انظر: ٢٦٨٧٤].

(۲۵۴۵۴) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا سیدھی بات کہا کرو لوگوں کو ایک دوسرے کے قریب کیا کرو اور خوشخبریاں دیا کرو کیونکہ کسی شخص کو اس کے اعمال جنت میں نہیں لے جا سکیں گے، صحابہ رضی اللہ عنہم نے عرض کیا یا رسول اللہ!

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

آپ کو بھی نہیں؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا مجھے بھی نہیں' الا یہ کہ اللہ تعالیٰ مجھے اپنی رحمت سے ڈھانپ لے اور جان رکھو کہ اللہ کے نزدیک سب سے زیادہ پسندیدہ عمل وہ ہے جو دائمی ہو' اگرچہ تھوڑا ہو۔

(٢٥٤٥٥) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ طَلْحَةَ عَنْ زُبَيْدٍ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا زَالَ جِبْرِيلُ عَلَيْهِ السَّلَام يُوصِينِي بِالْجَارِ حَتَّى ظَنَنْتُ أَنَّهُ يُوَرِّثُهُ [راجع: ٢٥١٠٧].

(۲۵۴۵۵) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا حضرت جبریل علیہ السلام مجھے مسلسل پڑوسی کے ساتھ حسن سلوک کی وصیت کرتے رہے' حتیٰ کہ مجھے یہ گمان ہونے لگا کہ وہ اسے وارث قرار دے دیں گے۔

(٢٥٤٥٦) حَدَّثَنَا عَفَّانُ قَالَ حَدَّثَنِي خَالِدُ بْنُ الْحَارِثِ قَالَ حَدَّثَنَا أَشْعَثُ عَنْ الْحَسَنِ عَنْ سَعْدِ بْنِ هِشَامٍ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْ التَّبَتُّلِ [قال الألباني: صحيح (النسائي: ٦/٥٨)]. [انظر: ٢٥٧٥٣، ٢٦٦٨٠].

(۲۵۴۵۶) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے گوشہ نشینی سے منع فرمایا ہے۔

(٢٥٤٥٧) حَدَّثَنَا عَفَّانُ قَالَ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ عَلِيِّ بْنِ زَيْدٍ عَنْ الْحَسَنِ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَكَرَ جَهْدًا شَدِيدًا يَكُونُ بَيْنَ يَدَيْ الدَّجَّالِ فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ فَأَيْنَ الْعَرَبُ يَوْمَئِذٍ قَالَ يَا عَائِشَةُ الْعَرَبُ يَوْمَئِذٍ قَلِيلٌ فَقُلْتُ مَا يُجْزِئُ الْمُؤْمِنِينَ يَوْمَئِذٍ مِنْ الطَّعَامِ قَالَ مَا يُجْزِئُ الْمَلَائِكَةَ التَّسْبِيحُ وَالتَّكْبِيرُ وَالتَّحْمِيدُ وَالتَّهْلِيلُ قُلْتُ فَأَيُّ الْمَالِ يَوْمَئِذٍ خَيْرٌ قَالَ غُلَامٌ شَدِيدٌ يَسْقِي أَهْلَهُ مِنْ الْمَاءِ وَأَمَّا الطَّعَامُ فَلَا طَعَامَ [راجع: ٢٤٩٧٤].

(۲۵۴۵۷) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام نے خروج دجال کے موقع پر پیش آنے والی تکالیف کا ذکر کیا تو میں نے پوچھا اس زمانے میں سب سے بہترین مال کون سا ہوگا؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا وہ طاقتور غلام جو اپنے مالک کو پانی پلا سکے' رہا کھانا تو وہ نہیں' میں نے پوچھا کہ اس زمانے میں مسلمانوں کا کھانا کیا ہوگا؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا تسبیح و تکبیر اور تحمید و تہلیل' میں نے پوچھا کہ اس دن اہل عرب کہاں ہوں گے؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا اس زمانے میں اہل عرب بہت تھوڑے ہوں گے۔

(٢٥٤٥٨) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ يَزِيدَ بْنِ خُمَيْرٍ قَالَ سَمِعْتُ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ أَبِي مُوسَى قَالَ أَرْسَلَنِي مُدْرِكٌ أَوْ ابْنُ مُدْرِكٍ إِلَى عَائِشَةَ أَسْأَلُهَا عَنْ أَشْيَاءَ قَالَ فَأَتَيْتُهَا فَإِذَا هِيَ تُصَلِّي الضُّحَى فَقُلْتُ أَقْعُدُ حَتَّى تَفْرُغَ فَقَالُوا هَيْهَاتَ فَقُلْتُ لِآذِنِهَا كَيْفَ أَسْتَأْذِنُ عَلَيْهَا فَقَالَ قُلْ السَّلَامُ عَلَيْكَ أَيُّهَا النَّبِيُّ وَرَحْمَةُ اللَّهِ وَبَرَكَاتُهُ السَّلَامُ عَلَيْنَا وَعَلَى عِبَادِ اللَّهِ الصَّالِحِينَ السَّلَامُ عَلَى أُمَّهَاتِ الْمُؤْمِنِينَ أَوْ أَزْوَاجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ السَّلَامُ عَلَيْكُمْ قَالَ فَدَخَلْتُ عَلَيْهَا فَسَأَلْتُهَا فَقَالَتْ أَخُو عَازِبٍ نِعْمَ أَهْلُ الْبَيْتِ فَسَأَلْتُهَا عَنْ الْوِصَالِ فَقَالَتْ لَمَّا كَانَ يَوْمُ أُحُدٍ وَاصَلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَصْحَابُهُ فَشَقَّ عَلَيْهِمْ فَلَمَّا

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

رَأَوْا الْهِلَالَ أَخْبَرُوا النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ لَوْ زَادَ لَزِدْتُ فَقِيلَ لَهُ إِنَّكَ تَفْعَلُ ذَاكَ أَوْ شَيْئًا نَحْوَهُ قَالَ إِنِّي لَسْتُ مِثْلَكُمْ إِنِّي أَبِيتُ يُطْعِمُنِي رَبِّي وَيَسْقِينِي وَسَأَلْتُهَا عَنِ الرَّكْعَتَيْنِ بَعْدَ الْعَصْرِ فَقَالَتْ إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَعَثَ رَجُلًا عَلَى الصَّدَقَةِ قَالَتْ فَجَاءَتْهُ عِنْدَ الظُّهْرِ فَصَلَّى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الظُّهْرَ وَشُغِلَ فِي قِسْمَتِهِ حَتَّى صَلَّى الْعَصْرَ ثُمَّ صَلَّاهَا وَقَالَتْ عَلَيْكُمْ بِقِيَامِ اللَّيْلِ فَإِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ لَا يَدَعُهُ فَإِنْ مَرِضَ قَرَأَ وَهُوَ قَاعِدٌ وَقَدْ عَرَفْتُ أَنَّ أَحَدَكُمْ يَقُولُ بِحَسْبِي أَنْ أُقِيمَ مَا كُتِبَ لِي وَأَنَّى لَهُ ذَلِكَ وَسَأَلْتُهَا عَنِ الْيَوْمِ الَّذِي يُخْتَلَفُ فِيهِ مِنْ رَمَضَانَ فَقَالَتْ لَأَنْ أَصُومَ يَوْمًا مِنْ شَعْبَانَ أَحَبُّ إِلَيَّ مِنْ أَنْ أُفْطِرَ يَوْمًا مِنْ رَمَضَانَ قَالَ فَخَرَجْتُ فَسَأَلْتُ ابْنَ عُمَرَ وَأَبَا هُرَيْرَةَ فَكُلُّ وَاحِدٍ مِنْهُمَا قَالَ أَزْوَاجُ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَعْلَمُ بِذَاكَ مِنَّا سَمِعْتُ أَبِي يَقُولُ يَزِيدُ بْنُ خُمَيْرٍ صَالِحُ الْحَدِيثِ قَالَ أَبِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَبِي مُوسَى هُوَ خَطَأٌ أَخْطَأَ فِيهِ شُعْبَةُ هُوَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَبِي قَيْسٍ

(۲۵۴۵۸) عبداللہ بن ابی موسیٰ کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ مجھے مدرک یا ابن مدرک نے کچھ سوالات پوچھنے کے لئے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کے پاس بھیجا' میں ان کے پاس پہنچا تو وہ چاشت کی نماز پڑھ رہی تھیں' میں نے سوچا کہ ان کے فارغ ہونے تک بیٹھ کر انتظار کر لیتا ہوں لیکن لوگوں نے بتایا کہ انہیں بہت دیر لگے گی' میں نے انہیں اطلاع دینے والے سے پوچھا کہ میں ان سے کس طرح اجازت طلب کروں؟ اس نے کہا کہ یوں کہوں السَّلَامُ عَلَيْكَ أَيُّهَا النَّبِيُّ وَرَحْمَةُ اللَّهِ وَبَرَكَاتُهُ السَّلَامُ عَلَيْنَا وَعَلَى عِبَادِ اللَّهِ الصَّالِحِينَ السَّلَامُ عَلَى أُمَّهَاتِ الْمُؤْمِنِينَ میں اس طرح سلام کر کے اندر داخل ہوا اور ان سے سوالات پوچھنے لگا' انہوں نے فرمایا عازب کے بھائی ہو' وہ کتنا اچھا گھرانہ ہے۔

پھر میں نے ان سے مسلسل روزے ''جن میں افطاری نہ ہو'' رکھنے کے متعلق سوال کیا' انہوں نے فرمایا کہ غزوۂ احد کے دن نبی علیہ السلام اور ان کے صحابہ رضی اللہ عنہم نے اس طرح روزے رکھے تھے لیکن صحابہ کرام رضی اللہ عنہم مشقت میں پڑ گئے تھے اس لئے چاند دیکھتے ہی نبی علیہ السلام کو بتا دیا' نبی علیہ السلام نے فرمایا: اگر یہ مہینہ مزید آگے چلتا تو میں بھی روزے رکھتا رہتا (اس پر نکیر فرمائی) کسی نے کہا کہ آپ خود بھی تو اس طرح کرتے ہیں؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا میں تمہاری طرح نہیں ہوں' میں تو اس حال میں رات گذارتا ہوں کہ میرا رب مجھے کھلا پلا دیتا ہے۔

پھر میں نے ان سے عصر کے بعد کی دو رکعتوں کے متعلق پوچھا تو انہوں نے فرمایا کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام نے ایک آدمی کو زکوٰۃ وصول کرنے کے لئے بھیجا' زکوٰۃ کا وہ مال ظہر کے وقت نبی علیہ السلام کے پاس پہنچا' نبی علیہ السلام نے ظہر کی نماز پڑھی اور نماز عصر تک اسے تقسیم کرنے میں مشغول رہے' اس دن عصر کی نماز کے بعد نبی علیہ السلام نے یہ دو رکعتیں پڑھی تھیں' پھر انہوں نے فرمایا کہ تم اپنے اوپر قیام اللیل کو لازم کر لو' کیونکہ نبی علیہ السلام اسے کبھی ترک نہیں فرماتے تھے' اگر بیمار ہوتے تو بیٹھ کر پڑھ لیتے' میں جانتی ہوں کہ تم میں سے بعض لوگ کہتے ہیں کہ میں فرض نمازیں پڑھ لوں' یہی کافی ہے لیکن یہ کیسے ہو سکتا ہے؟

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

پھر میں نے ان سے اس دن کے متعلق پوچھا جس کے رمضان ہونے یا نہ ہونے میں اختلاف ہو جائے تو انہوں نے فرمایا کہ میرے نزدیک شعبان کا ایک روزہ رکھ لینا رمضان کا ایک روزہ چھوڑنے سے زیادہ محبوب ہے' اس کے بعد میں وہاں سے نکل آیا اور یہی سوالات حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ اور ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے بھی پوچھے' تو ان میں سے ہر ایک نے یہی جواب دیا کہ نبی علیہ السلام کی ازواج مطہرات ہم سے زیادہ یہ باتیں جانتی ہیں۔

(۲٥٤٥٩) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ سُلَيْمَانَ عَنْ أَبِي الضُّحَى عَنْ مَسْرُوقٍ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ إِذَا عَادَ مَرِيضًا مَسَحَهُ بِيَدِهِ وَقَالَ أَذْهِبْ الْبَاسَ رَبَّ النَّاسِ وَاشْفِ أَنْتَ الشَّافِي لَا شِفَاءَ إِلَّا شِفَاؤُكَ شِفَاءً لَا يُغَادِرُ سَقَمًا فَلَمَّا مَرِضَ مَرَضَهُ الَّذِي مَاتَ فِيهِ قَالَتْ عَائِشَةُ أَخَذْتُ بِيَدِهِ فَذَهَبْتُ لِأَقُولَ فَانْتَزَعَ يَدَهُ وَقَالَ اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِي وَاجْعَلْنِي فِي الرَّفِيقِ الْأَعْلَى [راجع: ٢٤٦٧٧].

(۲۵۴۵۹) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام جب کسی مریض کی عیادت کرتے فرماتے تو اس پر داہنا ہاتھ پھیرتے اور یہ دعا پڑھتے ''اے لوگوں کے رب! اس کی تکلیف کو دور فرما، اسے شفاء عطا فرما کیونکہ تو ہی شفاء دینے والا ہے' تیرے علاوہ کہیں سے شفاء نہیں مل سکتی' ایسی شفاء دے دے کہ جو بیماری کا نام ونشان بھی نہ چھوڑے، جب نبی علیہ السلام مرض الوفات میں مبتلا ہوئے تو میں ان کا دست مبارک پکڑتی تو یہ کلمات پڑھ کر نبی علیہ السلام کے ہاتھ ان کے جسم پر پھیر دیتی' میں یوں ہی کرتی رہی یہاں تک کہ نبی علیہ السلام نے اپنا ہاتھ مجھ سے چھڑا لیا اور کہنے لگے پروردگار! مجھے معاف فرما دے اور میرے رفیق سے ملا دے۔

(۲٥٤٦٠) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ حَفْصٍ عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ قَالَ قَالَتْ عَائِشَةُ مَا يَقْطَعُ الصَّلَاةَ قَالَ فَقُلْنَا الْحِمَارُ وَالْمَرْأَةُ قَالَ فَقَالَتْ عَائِشَةُ إِنَّ الْمَرْأَةَ إِذًا لَدَابَّةُ سَوْءٍ لَقَدْ رَأَيْتُنِي بَيْنَ يَدَيْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُعْتَرِضَةً كَاعْتِرَاضِ الْجَنَازَةِ وَهُوَ يُصَلِّي قَالَ شُعْبَةُ بَيْنَهُ وَبَيْنَ الْقِبْلَةِ فِيمَا أَظُنُّ [صححه البخاري (٣٨٢)، ومسلم (٥١٢)، وابن خزيمة (٨٢٢ و٨٢٣ و٨٢٤)، وابن حبان (٢٣٤١ و٢٣٤٤ و٢٣٤٧ و٢٣٩٠)]. [راجع: ٢٤٥٨٩].

(۲۵۴۶۰) ایک مرتبہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے عروہ رحمہ اللہ سے یہ سوال پوچھا تھا کہ کن چیزوں سے نماز ٹوٹ جاتی ہے؟ عروہ کہتے ہیں کہ ہم نے عرض کیا عورت اور گدھے کے نمازی کے آگے سے گزرنے پر، انہوں نے فرمایا پھر تو عورت بہت برا جانور ہوئی' میں نے تو وہ وقت دیکھا ہے جبکہ میں نبی علیہ السلام کے سامنے جنازے کی طرح لیٹی ہوتی تھی اور نبی علیہ السلام نماز پڑھتے رہتے تھے۔

(۲٥٤٦١) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ الْحَكَمِ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ الْأَسْوَدِ قَالَ سَأَلْتُ عَائِشَةَ كَيْفَ كَانَ يَصْنَعُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَتْ كَانَ يَكُونُ فِي مِهْنَةِ أَهْلِهِ فَإِذَا حَضَرَتْ الصَّلَاةُ خَرَجَ فَصَلَّى [راجع: ٢٤٧٣٠].

(۲۵۴۶۱) اسود کہتے ہیں کہ میں نے حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے پوچھا کہ نبی علیہ السلام اپنے گھر میں کیا کرتے تھے؟ انہوں نے

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

فرمایا کہ اپنے اہل خانہ کے ساتھ گھر کے چھوٹے موٹے کاموں میں لگے رہتے تھے اور اور جب نماز کا وقت آتا تو نماز کے لئے تشریف لے جاتے۔

(۲۵۴۶۲) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنِ الْحَكَمِ قَالَ سَمِعْتُ إِبْرَاهِيمَ يُحَدِّثُ عَنِ الْأَسْوَدِ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّهَا قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا كَانَ جُنُبًا فَأَرَادَ أَنْ يَنَامَ أَوْ يَأْكُلَ تَوَضَّأَ [صححه مسلم (۳۰۵)، وابن خزيمة (۲۱۵)]. [انظر: ۲۶۱۰۱، ۲۶۱۱۵، ۲۶۵۰۷، ۲۶۷۶۶، ۲۶۸۷۳].

(۲۵۴۶۲) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام جب وجوبِ غسل کی حالت میں سونا یا کھانا چاہتے تو نماز جیسا وضو فرما لیتے تھے۔

(۲۵۴۶۳) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنِ الْحَكَمِ عَنْ إِبْرَاهِيمَ أَنَّ عَلْقَمَةَ وَشُرَيْحَ بْنَ أَرْطَاةَ كَانَا عِنْدَ عَائِشَةَ فَقَالَ أَحَدُهُمَا سَلْهَا عَنِ الْقُبْلَةِ لِلصَّائِمِ فَقَالَ أَحَدُهُمَا لَا أَرْفُثُ عِنْدَ أُمِّ الْمُؤْمِنِينَ فَقَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُقَبِّلُ وَهُوَ صَائِمٌ وَيُبَاشِرُ وَهُوَ صَائِمٌ وَكَانَ أَمْلَكَكُمْ لِإِرْبِهِ [اخرجه النسائي في الكبرى (۳۰۹۲). قال شعيب: صحيح واسناده صورته الإرسال].

(۲۵۴۶۳) علقمہ اور شریح کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ جب وہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کی خدمت میں حاضر ہوئے تو ان میں سے ایک نے دوسرے سے کہا کہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روزے کی حالت میں اپنی بیوی کو بوسہ دینے کا حکم پوچھا، دوسرے نے کہا کہ آج میں ان کے یہاں بے تکلف کھلی گفتگو نہیں کر سکتا، تو حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے خود ہی فرمایا نبی صلی اللہ علیہ وسلم روزے کی حالت میں اپنی ازواج کو بوسہ دیدیا کرتے تھے اور ان کے جسم سے اپنا جسم ملا لیتے تھے اور وہ تم سے زیادہ اپنی خواہشات پر قابو رکھنے والے تھے۔

(۲۵۴۶۴) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنِ الْحَكَمِ عَنْ عُمَارَةَ بْنِ عُمَيْرٍ عَنْ أُمِّهِ عَنْ عَائِشَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ وَلَدُ الرَّجُلِ مِنْ كَسْبِهِ مِنْ أَطْيَبِ كَسْبِهِ فَكُلُوا مِنْ أَمْوَالِهِمْ هَنِيئًا [صححه الحاكم (۲/۴۵). قال الألباني: صحيح (ابو داود: ۳۵۲۹). قال شعيب: حسن لغيره]. [انظر: ۲۶۱۸۷].

(۲۵۴۶۴) حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا انسان سب سے پاکیزہ چیز کو کھاتا ہے وہ اس کی اپنی کمائی ہوتی ہے اور انسان کی اولاد بھی اس کی کمائی ہے لہٰذا تم ان کا مال رغبت کے ساتھ کھا سکتے ہو۔

(۲۵۴۶۵) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ قَالَ أَخْبَرَنَا ابْنُ شِهَابٍ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ أَبَا بَكْرٍ دَخَلَ عَلَيْهَا وَعِنْدَهَا جَارِيَتَانِ تَضْرِبَانِ بِدُفَّيْنِ فَانْتَهَرَهُمَا أَبُو بَكْرٍ فَقَالَ لَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَعْهُنَّ فَإِنَّ لِكُلِّ قَوْمٍ عِيدًا [راجع: ۲۴۵۵۰].

(۲۵۴۶۵) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ حضرت صدیق اکبر رضی اللہ عنہ ان کے ہاں آئے تو وہاں دو بچیاں دف بجا رہی تھیں، حضرت صدیق اکبر رضی اللہ عنہ نے انہیں ڈانٹا تو نبی علیہ السلام نے ان سے فرمایا انہیں چھوڑ دو کہ ہر قوم کی ایک عید ہوتی ہے۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(٢٥٤٦٦) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ أَخْبَرَنَا الزُّهْرِيُّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّهَا كَانَتْ تَغْتَسِلُ هِيَ وَرَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ إِنَاءٍ وَاحِدٍ [راجع: ٢٤٥٩٠].

(۲۵۴۶۶) حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ میں اور نبی علیہ السلام ایک ہی برتن کے پانی سے غسل جنابت کر لیا کرتے تھے۔

(٢٥٤٦٧) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنِ الْمِقْدَامِ بْنِ شُرَيْحِ بْنِ هَانِئٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ قَالَتْ عَائِشَةُ كُنْتُ أَتَعَرَّقُ الْعَرْقَ وَأَنَا حَائِضٌ فَيَأْخُذُهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَيَضَعُ فَمَهُ حَيْثُ كَانَ فَمِي وَأَشْرَبُ مِنْ الْإِنَاءِ فَيَأْخُذُهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَيَضَعُ فَمَهُ حَيْثُ كَانَ فَمِي وَأَنَا حَائِضٌ [راجع: ٢٤٨٣٢]

(۲۵۴۶۷) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ بعض اوقات نبی علیہ السلام کی خدمت میں ایک برتن پیش کیا جاتا' میں ایام سے ہوتی' اور اس کا پانی پی لیتی پھر نبی علیہ السلام اسے پکڑ کر اپنا منہ وہیں رکھتے جہاں سے میں نے منہ لگا کر پیا ہوتا تھا' اسی طرح میں ایک ہڈی پکڑ کر اس کا گوشت کھاتی اور نبی علیہ السلام اسے پکڑ کر اپنا منہ وہیں رکھتے جہاں سے میں منہ لگا کر کھایا ہوتا تھا۔

(٢٥٤٦٨) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ مُغِيرَةَ عَنْ إِبْرَاهِيمَ قَالَ سَأَلْتُ عَائِشَةَ عَنْ صَلَاةِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَتْ مَا رَأَيْتُهُ كَانَ يُفَضِّلُ لَيْلَةً عَلَى لَيْلَةٍ

(۲۵۴۶۸) ابراہیم کہتے ہیں کہ میں نے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے نبی علیہ السلام کی نماز کے متعلق پوچھا تو انہوں نے فرمایا کہ میں نے نبی علیہ السلام کو کسی رات پر دوسری رات کو فضیلت دیتے ہوئے نہیں دیکھا۔

(٢٥٤٦٩) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ إِسْمَاعِيلَ قَالَ سَمِعْتُ الشَّعْبِيَّ يُحَدِّثُ عَنْ مَسْرُوقٍ قَالَ سَأَلْتُ عَائِشَةَ عَنْ الرَّجُلِ يَبْعَثُ بِهَدْيِهِ هَلْ يُمْسِكُ عَمَّا يُمْسِكُ عَنْهُ الْمُحْرِمُ قَالَ فَسَمِعْتُ صَوْتَ يَدَيْهَا مِنْ وَرَاءِ الْحِجَابِ ثُمَّ قَالَتْ قَدْ كُنْتُ أَفْتِلُ قَلَائِدَ هَدْيِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثُمَّ يُرْسِلُ بِهِنَّ ثُمَّ لَا يَحْرُمُ مِنْهُ شَيْءٌ [راجع: ٢٤٥٢١].

(۲۵۴۶۹) مسروق رحمۃ اللہ علیہ کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ میں نے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے پوچھا کہ ایک آدمی اپنی ہدی کا جانور بھیج دیتا ہے تو کیا وہ ان تمام چیزوں سے اجتناب کرے گا جن سے محرم اجتناب کرتا ہے؟ حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا میں نبی علیہ السلام کی ہدی کے جانوروں کا قلادہ اپنے ہاتھ سے بٹا کرتی تھی' جس وقت وہ یہ حدیث بیان کر رہی تھیں میں نے پردے کے پیچھے سے ان کے ہاتھوں کی آواز سنی' پھر نبی علیہ السلام ہمارے درمیان غیر محرم ہو کر مقیم رہتے تھے۔

(٢٥٤٧٠) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ قَالَ أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ عُمَارَةَ بْنِ عُمَيْرٍ عَنْ عَمَّةٍ لَهُ سَأَلَتْ عَائِشَةَ عَنْ يَتِيمٍ فِي حِجْرِهَا فَقَالَتْ عَائِشَةُ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ أَطْيَبَ مَا أَكَلَ الرَّجُلُ مِنْ كَسْبِهِ وَإِنَّ وَلَدَهُ مِنْ كَسْبِهِ [راجع: ٢٤٥٣٣].

(۲۵۴۷۰) حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا انسان سب سے پاکیزہ چیز کو کھاتا ہے' وہ اس کی

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اپنی کمائی ہوتی ہے اور انسان کی اولاد بھی اس کی کمائی ہے۔

(۲۵٤۷۱) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ قَالَ أَخْبَرَنَا بَكَّارٌ يَعْنِي ابْنَ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ وَهْبٍ الصَّنْعَانِيَّ فَذَكَرَ حَدِيثًا قَالَ وَسَمِعْتُ ابْنَ أَبِي مُلَيْكَةَ يُحَدِّثُ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ حُوسِبَ عُذِّبَ قَالَتْ فَقُلْتُ أَرَأَيْتَ قَوْلَهُ عَزَّ وَجَلَّ يُحَاسَبُ حِسَابًا يَسِيرًا قَالَ إِنَّمَا ذَاكُمْ الْعَرْضُ وَلَكِنْ مَنْ نُوقِشَ الْحِسَابَ عُذِّبَ [راجع: ٢٤٧٠٤].

(۲۵۴۷۱) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا قیامت کے دن جس سے حساب لیا جائے گا وہ عذاب میں مبتلا ہو جائے گا، میں نے عرض کیا کہ کیا اللہ تعالیٰ نے یہ نہیں فرمایا "عنقریب آسان حساب لیا جائے گا" نبی علیہ السلام نے فرمایا وہ حساب تھوڑی ہوگا وہ تو سرسری پیشی ہوگی، اور جس شخص سے قیامت کے دن حساب کتاب میں مباحثہ کیا گیا، وہ تو عذاب میں گرفتار ہو جائے گا۔

(۲۵٤۷۲) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ قَالَ أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ عَنْ الْأَعْمَشِ عَنْ مُسْلِمٍ عَنْ مَسْرُوقٍ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا اشْتَكَى أَحَدٌ مَسَحَهُ بِيَمِينِهِ ثُمَّ قَالَ أَذْهِبْ الْبَاسَ رَبَّ النَّاسِ وَاشْفِ وَأَنْتَ الشَّافِي لَا شِفَاءَ إِلَّا شِفَاؤُكَ شِفَاءً لَا يُغَادِرُ سَقَمًا [راجع: ٢٤٦٧٧].

(۲۵۴۷۲) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ جب کوئی بیمار ہوتا تو نبی علیہ السلام اس پر داہنا ہاتھ پھیرتے اور یہ دعا پڑھتے "اے لوگوں کے رب! اس کی تکلیف کو دور فرما۔ اسے شفاء عطا فرما کیونکہ تو ہی شفاء دینے والا ہے، تیرے علاوہ کہیں سے شفاء نہیں مل سکتی، ایسی شفاء دے دے کہ جو بیماری کا نام ونشان بھی نہ چھوڑے۔

(۲۵٤۷۳) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ قَالَ أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ أَبِي الضُّحَى عَنْ مَسْرُوقٍ قَالَ قَالَتْ عَائِشَةُ لَمَّا أَنْزَلَ اللَّهُ تَبَارَكَ وَتَعَالَى الْآيَاتِ آيَاتِ الرِّبَا مِنْ آخِرِ سُورَةِ الْبَقَرَةِ قَامَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَرَأَهُنَّ عَلَيْنَا ثُمَّ حَرَّمَ التِّجَارَةَ فِي الْخَمْرِ [راجع: ٢٤٦٩٧].

(۲۵۴۷۳) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ جب سورۂ بقرہ کی آخری آیات "جو سود سے متعلق ہیں" نازل ہوئیں تو نبی علیہ السلام نے ہمارے سامنے ان کی تلاوت فرمائی اور شراب کی تجارت کو بھی حرام قرار دے دیا۔

(۲۵٤۷٤) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ قَالَ أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَقْرَأُ فِي شَيْءٍ مِنْ صَلَاةِ اللَّيْلِ جَالِسًا حَتَّى دَخَلَ فِي السِّنِّ وَكَانَ إِذَا بَقِيَتْ عَلَيْهِ ثَلَاثُونَ آيَةً أَوْ أَرْبَعُونَ قَامَ فَقَرَأَهَا ثُمَّ سَجَدَ [راجع: ٢٤٦٩٥].

(۲۵۴۷۴) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ پہلے تو نبی علیہ السلام رات کی نماز کا کچھ حصہ بھی بیٹھ کر نہ پڑھتے تھے لیکن نبی علیہ السلام کا بدن مبارک جب بھاری ہو گیا تو نبی علیہ السلام بیٹھ کر ہی "جتنی اللہ کو منظور ہوتی" نماز پڑھ لیتے تھے اور جب اس سورت کی تیس یا

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

چالیس آیات رہ جاتیں تو کھڑے ہو جاتے، پھر ان کی تلاوت کر کے سجدے میں جاتے تھے۔

(۲۵٤۷۵) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ قَالَ أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَابِسٍ عَنْ أَبِيهِ عَابِسِ بْنِ رَبِيعَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَ سَأَلْنَاهَا أَكَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى أَنْ تُؤْكَلَ لُحُومُ الْأَضَاحِيِّ بَعْدَ ثَلَاثٍ فَقَالَتْ مَا قَالَهُ إِلَّا فِي عَامٍ جَاعَ النَّاسُ فِيهِ فَأَرَادَ أَنْ يُطْعِمَ الْغَنِيُّ الْفَقِيرَ وَقَدْ كُنَّا نَرْفَعُ الْكُرَاعَ فَنَأْكُلُهَا بَعْدَ خَمْسَ عَشْرَةَ قُلْتُ فَمَا اضْطَرَّكُمْ إِلَى ذَلِكَ قَالَ فَضَحِكَتْ وَقَالَتْ مَا شَبِعَ آلُ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ خُبْزٍ مَأْدُومٍ ثَلَاثَ لَيَالٍ حَتَّى لَحِقَ بِاللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ [صححه البخاري (٥٤٢٣) ومسلم (٢٩٧٠)]. [راجع: ٢٥٢١٤]

(۲۵۴۷۵) عابس بن ربیعہ کہتے ہیں کہ ہم نے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے پوچھا کیا نبی علیہ السلام نے تین دن کے بعد قربانی کا گوشت کھانا حرام قرار دے دیا تھا؟ انہوں نے فرمایا نہیں' البتہ اس زمانے میں قربانی بہت کم کی جاتی تھی' نبی علیہ السلام نے یہ حکم اس لئے دیا کہ قربانی کرنے والے ان لوگوں کو بھی کھانے کے لئے گوشت دے دیں جو قربانی نہیں کر سکے' اور ہم نے وہ وقت دیکھا ہے جب ہم اپنی قربانی کے جانور کے پائے محفوظ کر کے رکھ لیتے تھے اور دس دن بعد انہیں کھا لیتے تھے، میں نے عرض کیا کہ آپ کو ایسا کرنے کی ضرورت کیوں پیش آتی تھی؟ تو انہوں نے ہنس کر فرمایا کہ نبی علیہ السلام کے اہل خانہ نے کبھی تین دن تک روٹی سالن سے پیٹ نہیں بھرا تھا، یہاں تک کہ وہ اللہ سے جا ملے۔

(۲۵٤۷٦) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ قَالَ أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ عَنْ مَنْصُورِ ابْنِ صَفِيَّةَ عَنْ أُمِّهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ تُوُفِّيَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَدْ شَبِعْنَا مِنَ الْأَسْوَدَيْنِ التَّمْرِ وَالْمَاءِ [راجع: ٢٤٩٥٦].

(۲۵۴۷۶) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام دنیا سے اس وقت رخصت ہوئے جب ہم لوگ دو سیاہ چیزوں یعنی پانی اور کھجور سے اپنا پیٹ بھرتے تھے۔

(۲۵٤۷۷) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ قَالَ أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَلِيِّ بْنِ الْأَقْمَرِ عَنْ أَبِي حُذَيْفَةَ رَجُلٍ مِنْ أَصْحَابِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ ذَهَبْتُ أَحْكِي امْرَأَةً أَوْ رَجُلًا عِنْدَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا أُحِبُّ أَنْ حَكَيْتُ أَحَدًا وَأَنَّ لِي كَذَا وَكَذَا أَعْظَمَ [انظر: ٢٥٥٦٣، ٢٥٥٦٤، ٢٦٠٧٥، ٢٦٢٢٧].

(۲۵۴۷۷) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ میں نبی علیہ السلام کی موجودگی میں کسی مرد یا عورت کی نقل اتارنے لگی تو نبی علیہ السلام نے فرمایا اگر مجھے اس سے بھی زیادہ کوئی چیز بدلے میں ملے تو میں پھر بھی کسی کی نقل نہ اتاروں' اور نہ اسے پسند کروں' (میں نے کہہ دیا یا رسول اللہ! صفیہ تو اتنی سی ہے' اور یہ کہہ کر ہاتھ سے اس کے ٹھگنے ہونے کا اشارہ کیا' تو نبی علیہ السلام نے فرمایا تم نے ایسا کلمہ کہا ہے جسے اگر سمندر کے پانی میں ملا دیا جائے تو اس کا رنگ بھی بدل جائے)

(۲۵٤۷۸) حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ بْنُ عَطَاءٍ قَالَ أَخْبَرَنَا هِشَامٌ الدَّسْتُوَائِيُّ عَنْ حَمَّادٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنِ الْأَسْوَدِ بْنِ يَزِيدَ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

قَالَ قُلْتُ لِعَائِشَةَ أَيُبَاشِرُ الصَّائِمُ يَعْنِي امْرَأَتَهُ قَالَتْ لَا قُلْتُ أَلَيْسَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدْ كَانَ يُبَاشِرُ وَهُوَ صَائِمٌ قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَمْلَكَكُمْ لِإِرْبِهِ [صححه البخاري (١٩٢٧)، ومسلم (١١٠٦)، وابن خزيمة (١٩٩٨)]. [انظر: ٢٦٤٥٨].

(۲۵۴۷۸) اسود بن یزید رحمہ اللہ کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ میں نے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے پوچھا کہ روزہ دار اپنی بیوی کے جسم سے اپنا جسم ملا سکتا ہے؟ انہوں نے کہا نہیں، میں نے کہا کہ کیا نبی علیہ السلام روزے کی حالت میں اس طرح نہیں کر لیتے تھے؟ انہوں نے فرمایا کہ نبی علیہ السلام تم سے زیادہ اپنی خواہش پر قابو رکھنے والے تھے۔

(٢٥٤٧٩) حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ قَالَ أَخْبَرَنَا هِشَامٌ عَنْ حَمَّادٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنِ الْأَسْوَدِ بْنِ يَزِيدَ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّهَا قَالَتْ كَأَنِّي أَنْظُرُ إِلَى وَبِيصِ الطِّيبِ فِي مَفْرِقِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ مُحْرِمٌ [راجع: ٢٤٦٠٨]

(۲۵۴۷۹) حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ (میں نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو اپنے پاس موجود سب سے عمدہ خوشبو لگاتی تھی اور) گویا وہ منظر اب تک میری نگاہوں کے سامنے ہے کہ میں حالتِ احرام میں نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے سر پر مشک کی چمک دیکھ رہی ہوں۔

(٢٥٤٨٠) حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ قَالَ أَخْبَرَنَا هِشَامٌ الدَّسْتُوَائِيُّ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ أَنَّ عَائِشَةَ حَدَّثَتْهُ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمْ يَكُنْ يَصُومُ مِنْ شَهْرٍ مِنَ السَّنَةِ أَكْثَرَ مِنْ صِيَامِهِ مِنْ شَعْبَانَ فَإِنَّهُ كَانَ يَصُومُ شَعْبَانَ كُلَّهُ وَكَانَ يَقُولُ خُذُوا مِنَ الْعَمَلِ مَا تُطِيقُونَ فَإِنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ لَا يَمَلُّ حَتَّى تَمَلُّوا فَإِنَّهُ كَانَ أَحَبُّ الصَّلَاةِ إِلَيْهِ مَا دَاوَمَ عَلَيْهَا وَإِنْ قَلَّ وَكَانَ إِذَا صَلَّى صَلَاةً يُدَاوِمُ عَلَيْهَا

[صححه البخاري (١٩٧٠)، ومسلم (٨٢)، وابن خزيمة (١٢٨٣ و٢٠٧٨ و٢٠٧٩)]. [راجع: ٢٥٠٤٩].

(۲۵۴۸۰) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام سال کے کسی مہینے میں شعبان سے زیادہ روزے نہیں رکھتے تھے، کہ وہ تقریباً شعبان کا پورا مہینہ ہی روزہ رکھتے تھے، اور فرماتے تھے کہ اتنا عمل کیا کرو جتنے کی تم میں طاقت ہو، کیونکہ اللہ تو نہیں اکتائے گا، البتہ تم ضرور اکتا جاؤ گے، اور نبی علیہ السلام کے نزدیک سب سے زیادہ پسندیدہ نماز وہ ہوتی تھی جس پر دوام ہو سکے اگرچہ اس کی مقدار تھوڑی ہی ہو، اور خود نبی علیہ السلام جب کوئی نماز پڑھتے تو اسے ہمیشہ پڑھتے تھے۔

(٢٥٤٨١) حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ قَالَ أَخْبَرَنَا هِشَامٌ عَنْ يَحْيَى عَنْ أَبِي سَلَمَةَ قَالَ حَدَّثَتْنِي عَائِشَةُ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُصَلِّي رَكْعَتَيْنِ بَيْنَ النِّدَاءِ وَالْإِقَامَةِ مِنْ صَلَاةِ الصُّبْحِ [راجع: ٢٤٧٦٦].

(۲۵۴۸۱) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام فجر کی اذان اور نماز کے درمیان دو رکعتیں پڑھتے تھے۔

(٢٥٤٨٢) حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ قَالَ أَخْبَرَنَا هِشَامٌ عَنْ يَحْيَى عَنْ أَبِي سَلَمَةَ قَالَ سَأَلْتُ عَائِشَةَ هَلْ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَرْقُدُ وَهُوَ جُنُبٌ قَالَتْ نَعَمْ وَيَتَوَضَّأُ وُضُوءَهُ لِلصَّلَاةِ [راجع: ٢٤٥٨٤].

(۲۵۴۸۲) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام جب وجوبِ غسل کی حالت میں سونا چاہتے تو نماز جیسا وضو فرما لیتے تھے۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۲۵۴۸۳) حَدَّثَنَا عَفَّانُ قَالَ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ قَالَ أَخْبَرَنَا عَطَاءٌ الْخُرَاسَانِيُّ أَنَّ عَبْدَ الرَّحْمَنِ بْنَ أَبِي بَكْرٍ دَخَلَ عَلَى عَائِشَةَ يَوْمَ عَرَفَةَ وَهِيَ صَائِمَةٌ وَالْمَاءُ يُرَشُّ عَلَيْهَا فَقَالَ لَهَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ أَفْطِرِي فَقَالَتْ أُفْطِرُ وَقَدْ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِنَّ صَوْمَ يَوْمِ عَرَفَةَ يُكَفِّرُ الْعَامَ الَّذِي قَبْلَهُ

(۲۵۴۸۳) عطاء خراسانی کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ عبدالرحمٰن بن ابی بکر رضی اللہ عنہ اپنی بہن حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا کے گھر میں داخل ہوئے، وہ عرفہ کا دن تھا، اور حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا روزے سے تھیں، اور ان پر پانی ڈالا جا رہا تھا، عبدالرحمٰن رضی اللہ عنہ نے ان سے کہا کہ آپ روزہ کھول لیں، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا کیا روزہ ختم کر دوں جبکہ میں نے نبی علیہ السلام کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ یوم عرفہ کا روزہ ایک سال قبل کے گناہوں کا کفارہ بن جاتا ہے۔

(۲۵۴۸۴) حَدَّثَنَا عَفَّانُ قَالَ حَدَّثَنَا وُهَيْبٌ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَهَا رَأَيْتُكِ فِي الْمَنَامِ مَرَّتَيْنِ إِذَا رَجُلٌ يَحْمِلُكِ فِي سَرَقَةٍ مِنْ حَرِيرٍ فَيَقُولُ هَذِهِ امْرَأَتُكَ فَأَكْشِفُ عَنْهَا فَإِذَا هِيَ أَنْتِ فَأَقُولُ إِنْ يَكُ هَذَا مِنْ عِنْدِ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ يُمْضِهِ [راجع: ۲۴۶۴۳].

(۲۵۴۸۴) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھ سے فرمایا کہ تم مجھے خواب میں دو مرتبہ دکھائی گئی تھیں، اور وہ اس طرح کہ ایک آدمی نے ریشم کے ایک کپڑے میں تمہاری تصویر اٹھا رکھی تھی، اور وہ کہہ رہا تھا کہ یہ آپ کی بیوی ہے، میں نے سوچا کہ اگر یہ اللہ کی طرف سے ہے تو اللہ ایسا کر کے رہے گا۔

(۲۵۴۸۵) حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ الْحَجَّاجِ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ أَبِي حَازِمٍ عَنْ يَزِيدَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْهَادِ عَنْ أَبِي بَكْرٍ عَنْ عَمْرَةَ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ أُمَّ حَبِيبَةَ بِنْتَ جَحْشٍ كَانَتْ تَحْتَ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَوْفٍ وَأَنَّهَا اسْتُحِيضَتْ فَلَا تَطْهُرُ فَذُكِرَ شَأْنُهَا لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ لَيْسَتْ بِالْحَيْضَةِ وَلَكِنَّهَا رَكْضَةٌ مِنَ الرَّحِمِ فَلْتَنْظُرْ قَدْرَ قَرْئِهَا الَّتِي كَانَتْ تَحِيضُ لَهُ فَلْتَتْرُكْ الصَّلَاةَ ثُمَّ لِتَنْظُرْ مَا بَعْدَ ذَلِكَ فَلْتَغْتَسِلْ عِنْدَ كُلِّ صَلَاةٍ وَلْتُصَلِّ [راجع: ۲۵۰۴۵].

(۲۵۴۸۵) ام المؤمنین حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ام حبیبہ بنت جحش ''جو حضرت عبدالرحمٰن بن عوف رضی اللہ عنہ کے نکاح میں تھیں'' سات سال تک دمِ استحاضہ کا شکار رہیں، انہوں نے نبی علیہ السلام سے اس بیماری کی شکایت کی تو نبی علیہ السلام نے فرمایا یہ ''معمول کے ایام'' نہیں ہیں، بلکہ یہ ایک رگ کا خون ہے اس لئے جب معمول کے ایام آئیں تو نماز چھوڑ دیا کرو اور جب ختم ہو جائیں تو غسل کر کے نماز پڑھ لیا کرو، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کہتی ہیں کہ پھر وہ ہر نماز کے لئے غسل کر کے نماز پڑھ لیا کرتی تھیں، اور اپنی بہن زینب بنت جحش رضی اللہ عنہا کے ٹب میں بیٹھ جاتی تھیں جس سے خون کی سرخی پانی کی رنگت پر غالب آ جاتی تھی۔

(۲۵۴۸۶) حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ الْحَجَّاجِ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ قَالَ أَخْبَرَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ عَنْ نَافِعٍ عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ إِذَا رَأَى الْمَطَرَ قَالَ اللَّهُمَّ صَيِّبًا هَنِيئًا [راجع: ۲۵۰۹۶]

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۲۵۴۸۶) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام جب بارش برستے ہوئے دیکھتے تو یہ دعا کرتے کہ اے اللہ! خوب موسلا دھار اور خوشگوار بنا۔

(۲۵۴۸۷) حَدَّثَنَا أَسْوَدُ بْنُ عَامِرٍ قَالَ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ عَيَّاشٍ عَنْ عَاصِمٍ عَنْ مُسْلِمٍ عَنْ مَسْرُوقٍ وَأَبِي حَصِينٍ عَنْ يَحْيَى بْنِ وَثَّابٍ عَنْ مَسْرُوقٍ قَالَ سَأَلْتُ عَائِشَةَ عَنْ وِتْرِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَتْ مِنْ كُلِّ اللَّيْلِ قَدْ أَوْتَرَ وَسَطَهُ وَآخِرَهُ وَأَوَّلَهُ فَانْتَهَى وِتْرُهُ إِلَى السَّحَرِ حَتَّى مَاتَ [راجع: ٢٤٦٩٢].

(۲۵۴۸۷) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے رات کے آغاز، درمیان اور آخر ہر حصے میں وتر پڑھے ہیں اور سحری تک بھی نبی علیہ السلام کے وتر پہنچے ہیں یہاں تک کہ ان کا وصال ہو گیا۔

(۲۵۴۸۸) حَدَّثَنَا رَوْحٌ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ قَالَ أَخْبَرَنِي ابْنُ شِهَابٍ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّهَا قَالَتْ اخْتَصَمَ سَعْدُ بْنُ أَبِي وَقَّاصٍ وَعَبْدُ بْنُ زَمْعَةَ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ سَعْدٌ يَا رَسُولَ اللَّهِ ابْنُ أَخِي عُتْبَةَ بْنِ أَبِي وَقَّاصٍ عَهِدَ إِلَيَّ أَنَّهُ ابْنُهُ انْظُرْ إِلَى شَبَهِهِ وَقَالَ عَبْدُ بْنُ زَمْعَةَ هَذَا أَخِي يَا رَسُولَ اللَّهِ وُلِدَ عَلَى فِرَاشِ أَبِي فَنَظَرَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى شَبَهِهِ فَرَأَى شَبَهًا بَيِّنًا بِعُتْبَةَ فَقَالَ هُوَ لَكَ يَا عَبْدُ بْنَ زَمْعَةَ الْوَلَدُ لِلْفِرَاشِ وَلِلْعَاهِرِ الْحَجَرُ وَاحْتَجِبِي مِنْهُ يَا سَوْدَةُ ابْنَةَ زَمْعَةَ قَالَتْ فَلَمْ يَرَ سَوْدَةَ قَطُّ [راجع: ٢٤٥٨٧]

(۲۵۴۸۸) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ زمعہ کی باندی کے بیٹے کے سلسلے میں عبد زمعہ رضی اللہ عنہ اور حضرت سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ اپنا جھگڑا لے کر نبی علیہ السلام کی خدمت میں حاضر ہوئے، عبد بن زمعہ رضی اللہ عنہ کا کہنا تھا کہ یا رسول اللہ! یہ میرا بھائی ہے، میرے باپ کی باندی کا بیٹا ہے اور میرے باپ کے بستر پر پیدا ہوا ہے، اور حضرت سعد رضی اللہ عنہ یہ کہہ رہے تھے کہ میرے بھائی نے مجھے وصیت کی ہے کہ جب تم مکہ مکرمہ پہنچو تو زمعہ کی باندی کے بیٹے کو اپنے قبضے میں لے لینا کیونکہ وہ میرا بیٹا ہے، نبی علیہ السلام نے اس بچے کو دیکھا تو اس میں عتبہ کے ساتھ واضح شباہت نظر آئی، پھر نبی علیہ السلام نے فرمایا اے عبد! یہ بچہ تمہارا ہے، کیونکہ بچہ صاحب فراش کا ہوتا ہے اور بدکار کے لئے پتھر ہیں اور اے سودہ! تم اس سے پردہ کرنا چنانچہ وہ حضرت سودہ رضی اللہ عنہا کو کبھی نہ دیکھ سکا۔

(۲۵۴۸۹) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الطُّفَاوِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا أَيُّوبُ عَنْ الْقَاسِمِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ نَبِيَّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَبْعَثُ بِالْهَدْيِ ثُمَّ لَا يَصْنَعُ مَا يَصْنَعُ الْمُحْرِمُ [راجع: ٢٥٠٦٤].

(۲۵۴۸۹) حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام ہدی کا جانور بھیج دیتے تھے اور پھر وہ کام نہیں کرتے تھے جو محرم کرتے ہیں۔

(۲۵۴۹۰) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَيُّوبَ قَالَ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْجُمَحِيُّ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يَبْقَى بَعْدِي مِنْ النُّبُوَّةِ شَيْءٌ إِلَّا الْمُبَشِّرَاتُ قَالُوا يَا رَسُولَ اللَّهِ وَمَا الْمُبَشِّرَاتُ قَالَ الرُّؤْيَا الصَّالِحَةُ يَرَاهَا الرَّجُلُ أَوْ تُرَى لَهُ قَالَ أَبُو عَبْد الرَّحْمَنِ وَقَدْ سَمِعْتُ مِنْ يَحْيَى

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

بْنِ أَيُّوبَ هَذَا الْحَدِيثَ غَيْرَ مَرَّةٍ حَدَّثَنَاهُ يَحْيَى بْنُ أَيُّوبَ أَمْلَاهُ عَلَيْنَا إِمْلَاءً قَالَ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْجُمَحِيُّ مِثْلَهُ

(۲۵۴۹۰) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا میرے بعد نبوت کا کچھ حصہ باقی نہیں رہے گا، البتہ ''مبشرات'' رہ جائیں گے، صحابہ رضی اللہ عنہم نے پوچھا یا رسول اللہ! مبشرات سے کیا مراد ہے؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا اچھے خواب جو کوئی آدمی اپنے متعلق خود دیکھتا ہے یا کوئی دوسرا اس کے لئے دیکھتا ہے۔

(۲٥٤٩١) حَدَّثَنَا الْحَكَمُ بْنُ مَرْوَانَ قَالَ حَدَّثَنَا إِسْرَائِيلُ عَنْ جَابِرٍ عَنْ عَامِرٍ عَنْ مَسْرُوقٍ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كُنْتُ أَغْتَسِلُ أَنَا وَرَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ إِنَاءٍ وَاحِدٍ وَإِنَّا لَجُنُبَانِ وَلَكِنَّ الْمَاءَ لَا يَجْنُبُ [انظر: ٢٥٧٤٩].

(۲۵۴۹۱) حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ میں اور نبی علیہ السلام ایک ہی برتن کے پانی سے غسل جنابت کر لیا کرتے تھے، ہم تو جنبی ہوتے ہیں لیکن پانی جنبی نہیں ہوتا۔

(۲٥٤٩٢) حَدَّثَنَا عَفَّانُ قَالَ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ قَالَ حَدَّثَنَا قَتَادَةُ عَنْ ابْنِ سِيرِينَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَرِهَ الصَّلَاةَ فِي مَلَاحِفِ النِّسَاءِ

(۲۵۴۹۲) امام ابن سیرین رحمۃ اللہ علیہ کہتے ہیں کہ نبی علیہ السلام عورتوں کے لحاف میں نماز پڑھنے کو ناپسند فرماتے تھے۔

(۲٥٤٩٣) قَالَ قَتَادَةُ وَحَدَّثَنِي إِمَّا قَالَ كَثِيرٌ وَإِمَّا قَالَ عَبْدُ رَبِّهِ شَكَّ هَمَّامٌ عَنْ أَبِي عِيَاضٍ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَّى وَعَلَيْهِ مِرْطٌ مِنْ صُوفٍ لِعَائِشَةَ عَلَيْهَا بَعْضُهُ وَعَلَيْهِ بَعْضُهُ [انظر: ٢٥٦٤٧، ٢٦٣٦٦، ٢٦٦٤٧].

(۲۵۴۹۳) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ بعض اوقات نبی علیہ السلام رات کو بیدار ہو کر نماز پڑھتے تو لحاف کا ایک کونا نبی علیہ السلام کے اوپر ہوتا اور دوسرا کونا عائشہ پر ہوتا اور نبی علیہ السلام نماز پڑھتے رہتے۔

(۲٥٤٩٤) حَدَّثَنَا عَفَّانُ قَالَ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ يَعْنِي ابْنَ سَلَمَةَ قَالَ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ زَيْدٍ عَنْ أَبِي عُثْمَانَ النَّهْدِيِّ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَقُولُ اللَّهُمَّ اجْعَلْنِي مِنْ الَّذِينَ إِذَا أَحْسَنُوا اسْتَبْشَرُوا وَإِذَا أَسَاؤُوا اسْتَغْفَرُوا [قال الألباني: ضعيف (ابن ماجة: ٣٨٢٠)]. [انظر: ٢٥٦٣٣، ٢٦٠٦٦، ٢٦٥٤٩].

(۲۵۴۹۴) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام یہ دعا فرمایا کرتے تھے کہ اے اللہ! مجھے ان لوگوں میں شامل فرما جو نیکی کرتے ہیں تو خوش ہوتے ہیں اور اگر گناہ کر بیٹھیں تو استغفار کرتے ہیں۔

(۲٥٤٩٥) حَدَّثَنَا عَفَّانُ قَالَ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ قَالَ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ زَيْدٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ أَنَّ عَائِشَةَ قَالَتْ سَابَقَنِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَسَبَقْتُهُ [راجع: ٢٤٦٢٠].

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۲۵۴۹۵) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام نے مجھ سے دوڑ کا مقابلہ کیا تو میں آگے بڑھ گئی۔

(۲۵٤۹٦) حَدَّثَنَا عَفَّانُ قَالَ حَدَّثَنَا الْكِرْمَانِيُّ حَسَّانُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ مَسْرُوقٍ عَنْ يُوسُفَ بْنِ أَبِي بُرْدَةَ بْنِ أَبِي مُوسَى الْأَشْعَرِيِّ عَنْ أَبِي بُرْدَةَ قَالَ أَتَيْتُ عَائِشَةَ فَقُلْتُ يَا أُمَّتَاهُ حَدِّثِينِي شَيْئًا سَمِعْتِيهِ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الطَّيْرُ تَجْرِي بِقَدَرٍ وَكَانَ يُعْجِبُهُ الْفَأْلُ الْحَسَنُ

(۲۵۴۹۶) حضرت ابو بردہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ میں حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا کی خدمت میں حاضر ہوا اور عرض کیا اماں جان! مجھے کوئی ایسی حدیث سنایئے جو آپ نے نبی علیہ السلام سے خود سنی ہو؟ انہوں نے جواب دیا کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا پرندے بھی تقدیر کے مطابق ہی اڑتے ہیں (اس لئے کسی کے دائیں بائیں اڑنے میں نحوست نہیں ہے) اور نبی علیہ السلام اچھی فال سے خوش ہوتے تھے۔

(۲۵٤۹۷) حَدَّثَنَا عَفَّانُ قَالَ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ قَالَ أَخْبَرَنَا عَطَاءُ بْنُ السَّائِبِ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ عَلْقَمَةَ بْنِ قَيْسٍ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَأَنِّي أَنْظُرُ إِلَى وَبِيصِهِ وَبِيصُ الطِّيبِ فِي مَفْرِقِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ مُحْرِمٌ [انظر: ٢٦٠٤٤، ٢٦٢٩٤].

(۲۵۴۹۷) حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ (میں نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو اپنے پاس موجود سب سے عمدہ خوشبو لگاتی تھی اور) گویا وہ منظر اب تک میری نگاہوں کے سامنے ہے کہ میں حالتِ احرام میں نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے سر پر مشک کی چمک دیکھ رہی ہوں۔

(۲۵٤۹۸) حَدَّثَنَا عَفَّانُ قَالَ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ قَالَ حَدَّثَنَا قَتَادَةُ قَالَ حَدَّثَتْنِي مُعَاذَةُ الْعَدَوِيَّةُ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ مُرْنَ أَزْوَاجَكُنَّ أَنْ يَغْسِلُوا عَنْهُمْ أَثَرَ الْخَلَاءِ وَالْبَوْلِ فَإِنِّي أَسْتَحِي أَنْ آمُرَهُمْ بِذَلِكَ إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَفْعَلُهُ [راجع: ٢٥١٤٦].

(۲۵۴۹۸) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ بصرہ کی کچھ خواتین ان کے پاس حاضر ہوئیں تو انہوں نے انہیں پانی سے استنجاء کرنے کا حکم دیا اور فرمایا اپنے شوہر کو بھی اس کا حکم دو، مجھے ان سے یہ بات کہتے ہوئے شرم آتی ہے، کیونکہ نبی علیہ السلام پانی سے ہی استنجاء کرتے تھے۔

(۲۵٤۹۹) حَدَّثَنَا عَفَّانُ قَالَ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ قَالَ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ وَنُعْمَانُ أَوْ أَحَدُهُمَا عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ مَا لَعَنَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُسْلِمًا مِنْ لَعْنَةٍ تُذْكَرُ وَلَا انْتَقَمَ لِنَفْسِهِ شَيْئًا يُؤْتَى إِلَيْهِ إِلَّا أَنْ تُنْتَهَكَ حُرُمَاتُ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ وَلَا ضَرَبَ بِيَدِهِ شَيْئًا قَطُّ إِلَّا أَنْ يَضْرِبَ بِهَا فِي سَبِيلِ اللَّهِ وَلَا سُئِلَ شَيْئًا قَطُّ فَمَنَعَهُ إِلَّا أَنْ يُسْأَلَ مَأْثَمًا فَإِنَّهُ كَانَ أَبْعَدَ النَّاسِ مِنْهُ وَلَا خُيِّرَ بَيْنَ أَمْرَيْنِ قَطُّ إِلَّا اخْتَارَ أَيْسَرَهُمَا وَكَانَ إِذَا كَانَ حَدِيثُ عَهْدٍ بِجِبْرِيلَ عَلَيْهِ السَّلَامُ يُدَارِسُهُ كَانَ أَجْوَدَ بِالْخَيْرِ مِنَ الرِّيحِ الْمُرْسَلَةِ [صححه الحاكم

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۶۱۳/۲) قال الألبانی: صحیح (النسائی: ۱۲۵/٤). قال شعیب: اسنادہ ضعیف بھذہ السیاقة]. [انظر: ۲٤۵۳۵].

(۲۵۴۹۹) حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے اپنے کسی خادم یا کسی بیوی کو کبھی نہیں مارا' اور اپنے ہاتھ سے کسی پر ضرب نہیں لگائی الا یہ کہ راہ خدا میں جہاد کر رہے ہوں' نبی علیہ السلام کی شان میں کوئی بھی گستاخی ہوتی تو نبی علیہ السلام اس آدمی سے کبھی انتقام نہیں لیتے تھے البتہ اگر محارم خداوندی کو پامال کیا جاتا تو اللہ کے لئے انتقام لیا کرتے تھے' اور جب بھی نبی علیہ السلام کے سامنے دو چیزیں پیش کی جاتیں' اور ان میں سے ایک چیز زیادہ آسان ہوتی تو نبی علیہ السلام آسان چیز کو اختیار فرماتے تھے' الا یہ کہ وہ گناہ ہو' کیونکہ اگر وہ گناہ ہوتا تو نبی علیہ السلام دوسروں لوگوں کی نسبت اس سے زیادہ دور ہوتے تھے اور حضرت جبریل علیہ السلام سے ملاقات کے بعد ''جو نبی علیہ السلام سے دور کرنے کے لئے آتے تھے'' نبی علیہ السلام سخاوت میں تیز آندھی سے بھی زیادہ ہو جاتے تھے۔

(۲۵۵۰۰) حَدَّثَنَا عَفَّانُ قَالَ حَدَّثَنِي سُلَيْمُ بْنُ أَخْضَرَ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ عَوْنٍ قَالَ حَدَّثَنِي عَلِيُّ بْنُ زَيْدٍ عَنْ أُمِّ مُحَمَّدٍ امْرَأَةِ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَتْ عِنْدَنَا أُمُّ سَلَمَةَ فَجَاءَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عِنْدَ جُنْحِ اللَّيْلِ قَالَتْ فَذَكَرْتُ شَيْئًا صَنَعَهُ بِيَدِهِ قَالَتْ وَجَعَلَ لَا يَفْطِنُ لِأُمِّ سَلَمَةَ قَالَتْ وَجَعَلْتُ أُومِئُ إِلَيْهِ حَتَّى فَطَنَ قَالَتْ أُمُّ سَلَمَةَ أَهَكَذَا الْآنَ أَمَا كَانَتْ وَاحِدَةٌ مِنَّا عِنْدَكَ إِلَّا فِي خِلَابَةٍ كَمَا أَرَى وَسَبَّتْ عَائِشَةَ وَجَعَلَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَنْهَاهَا فَتَأْبَى فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سُبِّيهَا فَسَبَّتْهَا حَتَّى غَلَبَتْهَا فَانْطَلَقَتْ أُمُّ سَلَمَةَ إِلَى عَلِيٍّ وَفَاطِمَةَ فَقَالَتْ إِنَّ عَائِشَةَ سَبَّتْهَا وَقَالَتْ لَكُمْ وَقَالَتْ لَكُمْ فَقَالَ عَلِيٌّ لِفَاطِمَةَ اذْهَبِي إِلَيْهِ فَقُولِي إِنَّ عَائِشَةَ قَالَتْ لَنَا وَقَالَتْ لَنَا فَأَتَتْهُ فَذَكَرَتْ ذَلِكَ لَهُ فَقَالَ لَهَا النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّهَا حِبَّةُ أَبِيكِ وَرَبِّ الْكَعْبَةِ فَرَجَعَتْ إِلَى عَلِيٍّ فَذَكَرَتْ لَهُ الَّذِي قَالَ لَهَا فَقَالَ أَمَا كَفَاكِ إِلَّا أَنْ قَالَتْ لَنَا عَائِشَةُ وَقَالَتْ لَنَا حَتَّى أَتَتْكِ فَاطِمَةُ فَقُلْتَ لَهَا إِنَّهَا حِبَّةُ أَبِيكِ وَرَبِّ الْكَعْبَةِ [قال الألبانی: ضعیف الاسناد (ابو داود: ٤٨٩٨). قال شعیب، اسنادہ ضعیف علی نکارة فی متنه]. [انظر بعدہ].

(۲۵۵۰۰) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ ہمارے یہاں حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا آئی ہوئی تھیں، رات کا کچھ حصہ گذرنے کے بعد نبی علیہ السلام بھی تشریف لائے' اور ان سے دل لگی کرتے ہوئے انہیں ہاتھ سے چھیڑنے لگے' انہیں یہ معلوم نہ تھا کہ وہاں حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا بھی موجود ہیں' میں نبی علیہ السلام کی طرف اشارے کرنے لگی جس سے نبی علیہ السلام سمجھ گئے' یہ دیکھ کر حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا نے کہا کیا اب اس طرح ہوگا' کیا ہم میں سے کوئی عورت جب آپ کے پاس خلوت میں ہوتی ہے تو کیا اس طرح ہوتا ہے جیسے میں اب دیکھ رہی ہوں' پھر وہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کو سخت ست کہنے لگیں' نبی علیہ السلام انہیں روکنے کی کوشش کرتے رہے' لیکن وہ نہ مانیں' تو نبی علیہ السلام نے مجھ سے فرمایا کہ تم بھی ان سے بدلہ لو' چنانچہ میں نے ان سے بدلہ لیا اور ان پر غالب آ گئی۔

اس کے بعد حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا وہاں سے حضرت علی رضی اللہ عنہ اور فاطمہ رضی اللہ عنہا کے پاس گئیں اور انہیں بتایا کہ عائشہ نے انہیں سخت ست کہا ہے اور تمہیں بھی اس اس طرح کہا ہے' حضرت علی رضی اللہ عنہ نے حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا سے کہا کہ تم نبی علیہ السلام کے پاس جاؤ اور

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ان سے کہو کہ عائشہ نے ہمیں اس اس طرح کہا ہے' وہ نبی علیہ السلام کی خدمت میں حاضر ہوئی اور ساری بات ذکر کی' نبی علیہ السلام نے ان سے فرمایا رب کعبہ کی قسم! وہ تمہارے باپ کی چہیتی ہے' اس پر حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا واپس حضرت علی رضی اللہ عنہ کے پاس چلی گئیں اور ان سے یہ بات ذکر کی کہ نبی علیہ السلام نے یہ فرمایا ہے' پھر حضرت علی رضی اللہ عنہ نے نبی علیہ السلام سے عرض کیا کہ آپ کے لئے یہ بات کافی نہیں ہے کہ عائشہ نے ہمیں اس اس طرح کہا ہے اور فاطمہ آپ کے پاس آئیں تو آپ نے ان سے کہہ دیا کہ رب کعبہ کی قسم! وہ تمہارے باپ کی چہیتی ہے۔

(۲۵۵۰۱) حَدَّثَنَا أَزْهَرُ قَالَ أَخْبَرَنَا ابْنُ عَوْنٍ قَالَ أَنْبَأَنِي عَلِيُّ بْنُ زَيْدٍ عَنْ أُمِّ مُحَمَّدٍ امْرَأَةِ أَبِيهِ قَالَتْ وَكَانَتْ تَغْشَى عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَتْ عِنْدَنَا زَيْنَبُ بِنْتُ جَحْشٍ فَذَكَرَ نَحْوَ حَدِيثِ سُلَيْمِ بْنِ أَخْضَرَ إِلَّا أَنَّ سُلَيْمًا قَالَ أُمُّ سَلَمَةَ [راجع ما قبله].

(۲۵۵۰۱) گزشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۲۵۵۰۲) حَدَّثَنَا عَفَّانُ قَالَ حَدَّثَنَا وُهَيْبٌ قَالَ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عُرْوَةَ عَنْ عُثْمَانَ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كُنْتُ أُطَيِّبُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عِنْدَ إِحْرَامِهِ بِأَطْيَبِ مَا أَجِدُ [صححه البخاري (۱۵۳۹)، ومسلم (۱۱۸۹)، وابن حبان (۳۷۷۲)]. [راجع: ۲٤٦۰٦].

(۲۵۵۰۲) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ میں نے احرام کے وقت نبی علیہ السلام کو سب سے بہترین اور عمدہ خوشبو لگائی ہے۔

(۲۵۵۰۳) حَدَّثَنَا عَفَّانُ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ النَّهْشَلِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا زِيَادُ بْنُ عِلَاقَةَ عَنْ عَمْرِو بْنِ مَيْمُونٍ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُقَبِّلُ فِي رَمَضَانَ وَهُوَ صَائِمٌ [صححه مسلم (۱۱۰٦). قال الدارقطني: هذا إسناد صحيح. وقال الترمذي: حسن صحيح]. [انظر: ۲٦۳۷۱، ۲٦۷۲۰، ۲٦۷٤٦، ۲٦۸۱۱].

(۲۵۵۰۳) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام رمضان کے مہینے میں روزے کی حالت میں بوسہ دے دیا کرتے تھے۔

(۲۵۵۰٤) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ أَشْعَثُ بْنُ سُلَيْمٍ أَخْبَرَنِي أَنَّهُ سَمِعَ أَبَاهُ يُحَدِّثُ عَنْ مَسْرُوقٍ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُحِبُّ التَّيَمُّنَ فِي شَأْنِهِ كُلِّهِ فِي طُهُورِهِ وَتَرَجُّلِهِ وَنَعْلِهِ قَالَتْ ثُمَّ سَأَلْتُهُ بِالْكُوفَةِ فَقَالَ التَّيَمُّنَ بِمَا اسْتَطَاعَ [راجع: ۲۵۱۳٤].

(۲۵۵۰۴) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام حسب امکان اپنے ہر کام میں مثلاً وضو کرنے میں' کنگھی کرنے میں اور جوتا پہننے میں بھی دائیں جانب سے آغاز کرنے کو پسند فرماتے تھے۔

(۲۵۵۰۵) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ حَدَّثَتْهُ أَنَّهَا كَانَتْ تَغْتَسِلُ هِيَ وَرَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ إِنَاءٍ وَاحِدٍ يَغْرِفُ قَبْلَهَا وَتَغْرِفُ قَبْلَهُ [راجع: ۲٤٥۹۰].

(۲۵۵۰۵) حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ وہ اور نبی علیہ السلام ایک ہی برتن کے پانی سے غسل جنابت کر لیا کرتے تھے،

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

نبی علیہ السلام ان سے پہلے چلو بھرنے کی کوشش کرتے اور وہ نبی علیہ السلام سے پہلے۔

(۲۵۵۰۶) حَدَّثَنَا عَفَّانُ قَالَ حَدَّثَنَا مَهْدِيُّ بْنُ مَيْمُونٍ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو عُثْمَانَ الْأَنْصَارِيُّ قَالَ سَمِعْتُ الْقَاسِمَ بْنَ مُحَمَّدِ بْنِ أَبِي بَكْرٍ يُحَدِّثُ عَنْ عَائِشَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهَا سَمِعَتْهُ يَقُولُ كُلُّ مُسْكِرٍ حَرَامٌ وَمَا أَسْكَرَ الْفَرَقُ فَمِلْءُ الْكَفِّ مِنْهُ حَرَامٌ [راجع: ۲٤۹۲۷].

(۲۵۵۰۶) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا ہر نشہ آور چیز حرام ہے اور جس چیز کی ایک بڑی مقدار پینے سے نشہ چڑھتا ہو اسے ایک چلو بھر پینا بھی حرام ہے۔

(۲۵۵۰۷) حَدَّثَنَا عَفَّانُ قَالَ حَدَّثَنَا الْقَاسِمُ بْنُ الْفَضْلِ قَالَ حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ قَالَ كَانَتْ عَائِشَةُ تَدَّانُ فَقِيلَ لَهَا مَا لَكِ وَلِلدَّيْنِ قَالَتْ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَا مِنْ عَبْدٍ كَانَتْ لَهُ نِيَّةٌ فِي أَدَاءِ دَيْنِهِ إِلَّا كَانَ لَهُ مِنْ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ عَوْنٌ فَأَنَا أَلْتَمِسُ ذَلِكَ الْعَوْنَ [راجع: ۲٤۹٤۳].

(۲۵۵۰۷) محمد بن علی کہتے ہیں کہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا لوگوں سے قرض لیتی رہتی تھیں، کسی نے ان سے پوچھا کہ آپ قرض کیوں لیتی ہیں؟ انہوں نے فرمایا کہ میں نے نبی علیہ السلام کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے جس شخص کی نیت قرض ادا کرنے کی ہو تو اللہ تعالیٰ کی مدد اس کے شامل حال رہتی ہے، میں وہی مدد حاصل کرنا چاہتی ہوں۔

(۲۵۵۰۸) حَدَّثَنَا عَفَّانُ قَالَ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ يَعْنِي ابْنَ سَلَمَةَ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمَّا فَرَغَ مِنْ الْأَحْزَابِ دَخَلَ الْمُغْتَسَلَ لِيَغْتَسِلَ فَجَاءَ جِبْرِيلُ عَلَيْهِ السَّلَام فَقَالَ أَوَقَدْ وَضَعْتُمْ السِّلَاحَ مَا وَضَعْنَا أَسْلِحَتَنَا بَعْدُ انْهَدْ إِلَى بَنِي قُرَيْظَةَ فَقَالَتْ عَائِشَةُ كَأَنِّي أَنْظُرُ إِلَى جِبْرِيلَ عَلَيْهِ السَّلَام مِنْ خَلَلِ الْبَابِ قَدْ عَصَبَ رَأْسَهُ مِنْ الْغُبَارِ [راجع: ۲٤۷۹۹].

(۲۵۵۰۸) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ جب نبی علیہ السلام غزوۂ خندق سے واپس آئے اور اسلحہ اتار کر غسل فرمانے لگے تو حضرت جبریل حاضر ہوئے اور عرض کیا کہ آپ نے اسلحہ رکھ بھی دیا؟ بخدا میں نے تو ابھی تک اسلحہ نہیں اتارا، آپ بنی قریظہ کی طرف روانہ ہو جائیے، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کہتی ہیں کہ وہ منظر اب تک میری نگاہوں کے سامنے ہے کہ حضرت جبریل علیہ السلام دروازے کے درمیان سے نظر آ رہے تھے اور ان کے سر پر گرد و غبار اٹا ہوا تھا۔

(۲۵۵۰۹) حَدَّثَنَا عَفَّانُ قَالَ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنْ هِشَامٍ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كُنْتُ أَرْقِي رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ الْعَيْنِ فَأَضَعُ يَدِي عَلَى صَدْرِهِ وَأَقُولُ امْسَحْ الْبَاسَ رَبَّ النَّاسِ بِيَدِكَ الشِّفَاءُ لَا كَاشِفَ لَهُ إِلَّا أَنْتَ [صححه البخاري (٥٧٤٤)، ومسلم (٢١٩١)]. [راجع: ۲٤۷۳۸].

(۲۵۵۰۹) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ میں نبی علیہ السلام پر نظر بد سے حفاظت کے لئے دم کرتی تھی اور وہ اس طرح کہ میں اپنا ہاتھ ان کے سینے پر رکھتی اور یہ دعاء کرتی "اے لوگوں کے رب! اس کی تکلیف کو دور فرما، شفاء عطا فرما کیونکہ تو ہی شفاء دینے

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

والا ہے' تیرے علاوہ کہیں سے شفاء نہیں مل سکتی۔''

(۲۵۵۱۰) حَدَّثَنَا عَفَّانُ قَالَ حَدَّثَنَا وُهَيْبٌ قَالَ حَدَّثَنَا خَالِدٌ الْحَذَّاءُ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبَّادٍ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ فِي رُكُوعِهِ مِنْ صَلَاةِ اللَّيْلِ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ

(۲۵۵۱۰) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ میں نے نبی علیہ السلام کو تہجد کی نماز میں رکوع میں لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ کہتے ہوئے سنا ہے۔

(۲۵۵۱۱) حَدَّثَنَا عَفَّانُ وَبَهْزٌ قَالَا حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ الْمُغِيرَةِ قَالَ عَفَّانُ حَدَّثَنَا حُمَيْدُ بْنُ هِلَالٍ عَنْ أَبِي بُرْدَةَ قَالَ دَخَلْتُ عَلَى عَائِشَةَ فَأَخْرَجَتْ إِلَيْنَا إِزَارًا غَلِيظًا مِمَّا صُنِعَ بِالْيَمَنِ وَكِسَاءً مِنْ الَّتِي يَدْعُونَ الْمُلَبَّدَةَ قَالَ بَهْزٌ تَدْعُونَ فَقَالَتْ إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قُبِضَ فِي هَذَيْنِ الثَّوْبَيْنِ [صححه البخاري (۳۱۰۸)، ومسلم (۲۰۸۰)، وابن حبان (۶۶۲۳ و ۶۶۲۴)]. [راجع: ۲۴۵۳۸].

(۲۵۵۱۱) ابو بردہ کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے ہمارے سامنے ایک چادر ''جسے ملبدہ کہا جاتا ہے'' اور ایک موٹا تہبند نکالا اور فرمایا کہ نبی علیہ السلام انہی دو کپڑوں میں دنیا سے رخصت ہوئے تھے۔

(۲۵۵۱۲) حَدَّثَنَا عَفَّانُ قَالَ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ قَالَ حَدَّثَنَا خَالِدٌ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ اعْتَكَفَ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ امْرَأَةٌ مِنْ أَزْوَاجِهِ مُسْتَحَاضَةٌ فَكَانَتْ تَرَى الصُّفْرَةَ وَالْحُمْرَةَ فَرُبَّمَا وَضَعْنَا الطَّسْتَ تَحْتَهَا وَهِيَ تُصَلِّي [صححه البخاري (۳۱۰)].

(۲۵۵۱۲) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام کی ازواج مطہرات میں سے ایک زوجہ نے نبی علیہ السلام کے ہمراہ اعتکاف کیا تو انہیں ایک طے شدہ حد سے زیادہ ایام آنے لگے' اور وہ زردی اور سرخی دیکھتی تھیں' اور بعض اوقات ہم ان کے نیچے طشت رکھ دیتے تھے جبکہ وہ نماز پڑھ رہی ہوتی تھیں۔

(۲۵۵۱۳) حَدَّثَنَا عَفَّانُ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ قَالَ إِسْمَاعِيلُ السُّدِّيُّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ الْبَهِيِّ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ مَا كُنْتُ أَقْضِي مَا يَكُونُ عَلَيَّ مِنْ رَمَضَانَ إِلَّا فِي شَعْبَانَ حَتَّى تُوُفِّيَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ [راجع: ۲۵۴۴۱]

(۲۵۵۱۳) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ میں اپنے رمضان کے روزوں کی قضاء ماہ شعبان ہی میں کرتی تھی تا آنکہ نبی علیہ السلام کا وصال ہو گیا۔

(۲۵۵۱۴) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا الْقَاسِمُ بْنُ الْفَضْلِ قَالَ حَدَّثَنِي ثُمَامَةُ بْنُ حَزْنٍ الْقُشَيْرِيُّ قَالَ سَأَلْتُ عَائِشَةَ عَنْ النَّبِيذِ فَقَالَتْ قَدِمَ وَفْدُ عَبْدِ الْقَيْسِ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَنَهَاهُمْ أَنْ يَنْبِذُوا فِي الدُّبَّاءِ وَالنَّقِيرِ وَالْمُقَيَّرِ وَالْحَنْتَمِ وَدَعَتْ جَارِيَةً حَبَشِيَّةً فَقَالَتْ لِي سَلْ هَذِهِ فَإِنَّهَا كَانَتْ تَنْبِذُ لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي سِقَاءٍ مِنْ اللَّيْلِ أُوكِئُهُ وَأُعَلِّقُهُ فَإِذَا أَصْبَحَ شَرِبَ مِنْهُ [صححه مسلم (۱۹۹۵)]. [انظر: ۲۵۵۷۲].

(۲۵۵۱۴) ثمامہ بن حزن کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ میں نے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے نبیذ کے متعلق دریافت کیا تو انہوں نے فرمایا

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

کہ نبی علیہ السلام کے پاس عبدالقیس کا وفد آیا تھا' نبی علیہ السلام نے انہیں دبا، نقیر' مقیر اور حنتم میں نبیذ بنانے سے منع فرمایا تھا' پھر انہوں نے ایک حبشی باندی کو بلایا اور فرمایا اس سے پوچھ لو' یہ نبی علیہ السلام کے لئے نبیذ بنایا کرتی تھی' اس نے بتایا کہ میں رات کے وقت ایک مشکیزے میں نبی علیہ السلام کے لئے نبیذ بناتی تھی' اور اس کا دہانہ باندھ کر لٹکا دیتی تھی' جب صبح ہوتی تو نبی علیہ السلام اسے نوش فرما لیتے تھے۔

(۲۵۵۱۵) حَدَّثَنَا عَفَّانُ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ مَسْرُوقٍ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا أُتِيَ بِالْمَرِيضِ قَالَ أَذْهِبْ الْبَاسَ رَبَّ النَّاسِ وَاشْفِ أَنْتَ الشَّافِي لَا شِفَاءَ إِلَّا شِفَاؤُكَ شِفَاءً لَا يُغَادِرُ سَقَمًا [راجع: ٢٤٦٧٧].

(۲۵۵۱۵) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام کے پاس جب کوئی مریض لایا جاتا تو یہ دعا پڑھتے ''اے لوگوں کے رب! اس کی تکلیف کو دور فرما، اسے شفاء عطا فرما کیونکہ تو ہی شفاء دینے والا ہے' تیرے علاوہ کہیں سے شفاء نہیں مل سکتی' ایسی شفاء دے دے کہ جو بیماری کا نام ونشان بھی نہ چھوڑے۔

(۲۵۵۱٦) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ قَالَ ثَابِتٌ عَنْ شُمَيْسَةَ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ فِي سَفَرٍ لَهُ فَاعْتَلَّ بَعِيرٌ لِصَفِيَّةَ وَفِي إِبِلِ زَيْنَبَ فَضْلٌ فَقَالَ لَهَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ بَعِيرًا لِصَفِيَّةَ اعْتَلَّ فَلَوْ أَعْطَيْتِهَا بَعِيرًا مِنْ إِبِلِكِ فَقَالَتْ أَنَا أُعْطِي تِلْكَ الْيَهُودِيَّةَ قَالَ فَتَرَكَهَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَا الْحِجَّةِ وَالْمُحَرَّمَ شَهْرَيْنِ أَوْ ثَلَاثَةً لَا يَأْتِيهَا قَالَتْ حَتَّى يَئِسْتُ مِنْهُ وَحَوَّلْتُ سَرِيرِي قَالَتْ فَبَيْنَمَا أَنَا يَوْمًا بِنِصْفِ النَّهَارِ إِذَا أَنَا بِظِلِّ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُقْبِلٌ قَالَ عَفَّانُ حَدَّثَنِيهِ حَمَّادٌ عَنْ شُمَيْسَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثُمَّ سَمِعْتُهُ بَعْدُ يُحَدِّثُهُ عَنْ شُمَيْسَةَ عَنْ عَائِشَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَالَ بَعْدُ فِي حَجٍّ أَوْ عُمْرَةٍ قَالَ وَلَا أَظُنُّهُ إِلَّا قَالَ فِي حَجَّةِ الْوَدَاعِ [انظر: ٢٦٧٨٠].

(۲۵۵۱٦) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام کسی سفر میں تھے' دوران سفر حضرت صفیہ رضی اللہ عنہا کا اونٹ بیمار ہو گیا' حضرت زینب رضی اللہ عنہا کے پاس اونٹ میں گنجائش موجود تھی' نبی علیہ السلام نے ان سے فرمایا کہ صفیہ کا اونٹ بیمار ہو گیا ہے' اگر تم انہیں اپنا ایک اونٹ دے دو تو ان کے لئے آسانی ہو جائے' انہوں نے کہا کہ میں اس یہودیہ کو اپنا اونٹ دوں گی؟ اس پر نبی علیہ السلام نے انہیں ذوالحجہ اور محرم دو ماہ یا تین ماہ تک چھوڑے رکھا' ان کے پاس جاتے ہی نہ تھے' وہ خود کہتی ہیں کہ بالآخر میں ناامید ہو گئی اور اپنی چارپائی کی جگہ بدل لی' اچانک ایک دن نصف النہار کے وقت مجھے نبی علیہ السلام کا سایہ سامنے سے آتا ہوا محسوس ہوا (اور نبی علیہ السلام مجھ سے راضی ہو گئے)

(۲۵۵۱۷) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ قَالَ حَدَّثَنَا قَتَادَةُ عَنْ مُطَرِّفٍ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّهَا جَعَلَتْ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بُرْدَةً سَوْدَاءَ مِنْ صُوفٍ فَذَكَرَ سَوَادَهَا وَبَيَاضَهُ فَلَبِسَهَا فَلَمَّا عَرِقَ وَجَدَ رِيحَ الصُّوفِ قَذَفَهَا وَكَانَ يُحِبُّ الرِّيحَ الطَّيِّبَةَ [انظر: ٢٥٦٣٠، ٢٦٣٦٤، ٢٦٦٤٦].

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۲۵۵۱۷) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ انہوں نے نبی علیہ السلام کے لئے اون کی ایک سیاہ چادر بنائی' اس چادر کی سیاہی اور نبی علیہ السلام کی رنگت کے اجلا پن اور سفیدی کا تذکرہ ہونے لگا' نبی علیہ السلام نے اسے پہن لیا' لیکن جب نبی علیہ السلام کو پسینہ آیا اوران کی بو اس میں محسوس ہونے لگی تو نبی علیہ السلام نے اسے اتار دیا کیونکہ نبی علیہ السلام اچھی مہک کو پسند فرماتے تھے۔

(۲۵۵۱۸) حَدَّثَنَا عَفَّانُ قَالَ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ قَالَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَبِي مُلَيْكَةَ قَالَ حَدَّثَنِي الْقَاسِمُ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَلَا هَذِهِ الْآيَةَ هُوَ الَّذِي أَنْزَلَ عَلَيْكَ الْكِتَابَ مِنْهُ آيَاتٌ مُحْكَمَاتٌ هُنَّ أُمُّ الْكِتَابِ وَأُخَرُ مُتَشَابِهَاتٌ فَأَمَّا الَّذِينَ فِي قُلُوبِهِمْ زَيْغٌ حَتَّى إِذَا فَرَغَ مِنْهَا قَالَ قَدْ سَمَّاهُمْ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ فَإِذَا رَأَيْتُمُوهُمْ فَاحْذَرُوهُمْ [راجع: ٢٥٤٤٢].

(۲۵۵۱۸) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام نے قرآن کریم کی یہ آیت تلاوت فرمائی ''اللہ وہی ہے جس نے آپ پر کتاب نازل فرمائی ہے جس کی بعض آیتیں محکم ہیں' ایسی آیات ہی اس کتاب کی اصل ہیں' اور کچھ آیات متشابہات میں سے بھی ہیں' جن لوگوں کے دلوں میں کجی ہوتی ہے' وہ تو متشابہات کے پیچھے چل پڑتے ہیں''......اور فرمایا کہ جب تم ایسے لوگوں کو دیکھو جو قرآنی آیات میں جھگڑ رہے ہیں تو یہ وہی لوگ ہوں گے جو اللہ کی مراد ہیں' لہٰذا ان سے بچو۔

(۲۵۵۱۹) حَدَّثَنَا عَفَّانُ قَالَ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ قَالَ أَخْبَرَنَا هِشَامُ بْنُ عُرْوَةَ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ أَبَا بَكْرٍ قَالَ لَهَا فِي أَيِّ يَوْمٍ مَاتَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَتْ فِي يَوْمِ الِاثْنَيْنِ فَقَالَ مَا شَاءَ اللَّهُ إِنِّي لَا أَرْجُو فِيمَا بَيْنِي وَبَيْنَ اللَّيْلِ قَالَ فَفِيمَ كَفَّنْتُمُوهُ قَالَتْ فِي ثَلَاثَةِ أَثْوَابٍ بِيضٍ سُحُولِيَّةٍ يَمَانِيَةٍ لَيْسَ فِيهَا قَمِيصٌ وَلَا عِمَامَةٌ وَقَالَ أَبُو بَكْرٍ انْظُرِي ثَوْبِي هَذَا فِيهِ رَدْعُ زَعْفَرَانٍ أَوْ مِشْقٌ فَاغْسِلِيهِ وَاجْعَلِي مَعَهُ ثَوْبَيْنِ آخَرَيْنِ فَقَالَتْ عَائِشَةُ يَا أَبَتِ هُوَ خَلِقٌ قَالَ إِنَّ الْحَيَّ أَحَقُّ بِالْجَدِيدِ وَإِنَّمَا هُوَ لِلْمُهْلَةِ وَكَانَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَبِي بَكْرٍ أَعْطَاهُمْ حُلَّةً حِبَرَةً فَأُدْرِجَ فِيهَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثُمَّ اسْتَخْرَجُوهُ مِنْهَا فَكُفِّنَ فِي ثَلَاثَةِ أَثْوَابٍ بِيضٍ قَالَ فَأَخَذَ عَبْدُ اللَّهِ الْحُلَّةَ فَقَالَ لَأُكَفِّنَنَّ نَفْسِي فِي شَيْءٍ مَسَّ جِلْدَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثُمَّ قَالَ بَعْدَ ذَلِكَ وَاللَّهِ لَا أُكَفِّنُ نَفْسِي فِي شَيْءٍ مَنَعَهُ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ نَبِيَّهُ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يُكَفَّنَ فِيهِ فَمَاتَ لَيْلَةَ الثُّلَاثَاءِ وَدُفِنَ لَيْلًا وَمَاتَتْ عَائِشَةُ فَدَفَنَهَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الزُّبَيْرِ لَيْلًا [صححه البخاري (١٢٦٤)، ومسلم (٩٤١)، وابن حبان (٦٩٣٦ و٢٩٣٧ و٦٦١٥ و٦٦٢٩)، والحاكم (٤٧٨/٣)]. [راجع: ٢٤٦٢٣].

(۲۵۵۱۹) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ جب حضرت صدیق اکبر رضی اللہ عنہ کی طبیعت بوجھل ہونے لگی تو انہوں نے پوچھا کہ آج کون سا دن ہے؟ ہم نے بتایا پیر کا دن ہے' انہوں نے پوچھا کہ نبی علیہ السلام کا وصال کس دن ہوا تھا؟ ہم نے بتایا پیر کے دن' انہوں نے فرمایا پھر مجھے بھی آج رات تک یہی امید ہے' انہوں نے پوچھا کہ تم نے نبی علیہ السلام کو کس چیز میں کفن دیا تھا، ہم نے بتایا تین سفید یمنی سحولی چادروں میں، جن میں قمیص اور عمامہ نہیں تھا، وہ کہتی ہیں کہ حضرت صدیق اکبر رضی اللہ عنہ کے جسم پر ایک کپڑا تھا

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

جس پر گیرو کے رنگ کے چھینٹے پڑے ہوئے تھے' انہوں نے فرمایا جب میں مر جاؤں تو میرے اس کپڑے کو دھو دینا اور اس کے ساتھ دو نئے کپڑے ملا کر مجھے تین کپڑوں میں کفن دینا' ہم نے عرض کیا کہ ہم سارے کپڑے ہی نئے کیوں نہ لے لیں؟ انہوں نے فرمایا نہیں' یہ تو کچھ دیر کے لئے ہوتے ہیں' اور حضرت عبداللہ بن ابی بکر رضی اللہ عنہ نے انہیں ایک دھاری دار یمنی چادر دی، جس میں نبی علیہ السلام کو لپیٹ دیا گیا، پھر لوگوں نے وہ چادر نکال کر نبی علیہ السلام کو تین سفید چادروں میں کفن دے دیا، عبداللہ نے اپنی چادر لے لی اور کہنے لگے کہ میں اس چادر کو اپنے کفن میں شامل کرلوں گا جس سے نبی علیہ السلام کا جسم لگا ہے، لیکن کچھ عرصے بعد ان کی رائے یہ ہوئی کہ میں اس چیز کو اپنے کفن میں شامل نہیں کروں گا جو اللہ نے اپنے نبی کے کفن میں شامل نہیں ہونے دی، بہر حال! وہ منگل کی رات کو انتقال کر گئے اور راتوں رات ہی ان کی تدفین بھی ہوگئی، اسی طرح حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کا انتقال ہوا تو حضرت عبداللہ بن زبیر رضی اللہ عنہ نے انہیں بھی رات ہی کو دفن کیا تھا۔

(۲۵۵۲۰) حَدَّثَنَا عَفَّانُ قَالَ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ قَالَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ شَدَّادٍ عَنْ أَبِي عُذْرَةَ قَالَ وَكَانَ قَدْ أَدْرَكَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى الرِّجَالَ وَالنِّسَاءَ عَنْ الْحَمَّامَاتِ ثُمَّ رَخَّصَ لِلرِّجَالِ أَنْ يَدْخُلُوهَا فِي الْمَآزِرِ [صححه ابن حبان (٤٤٨٨). قال الترمذي: اسناده ليس بذاك القائم. قال الحازمي: واحاديث الحمام كلها معلولة. قال الألباني: ضعيف (ابو داود: ٤٠٠٩، ابن ماجة: ٣٧٤٩، الترمذي: ٢٨٠٢)]. [انظر: ٢٥٥٩٨، ٢٥٩٧١].

(۲۵۵۲۰) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ابتداء میں مردوں اور عورتوں کو حمام میں جانے سے روک دیا تھا' بعد میں مردوں کو اس بات کی اجازت دے دی تھی کہ وہ تہبند کے ساتھ حمام میں جا سکتے ہیں۔

(۲۵۵۲۱) حَدَّثَنَا عَفَّانُ قَالَ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنْ حَمَّادٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ الْأَسْوَدِ أَنَّ عَائِشَةَ قَالَتْ جَعَلْتُمُونَا بِمَنْزِلَةِ الْكَلْبِ وَالْحِمَارِ لَقَدْ رَأَيْتُنِي وَأَنَا تَحْتَ كِسَائِي بَيْنَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَبَيْنَ الْقِبْلَةِ فَأَكْرَهُ أَنْ أَسْنَحَ بَيْنَ يَدَيْهِ حَتَّى أَنْسَلَّ مِنْ تَحْتِ الْقَطِيفَةِ انْسِلَالًا [راجع: ٢٤٦٠٤].

(۲۵۵۲۱) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ تم لوگوں نے ہمیں کتوں اور گدھوں کے برابر کر دیا، مجھے وہ وقت یاد ہے کہ بعض اوقات نبی صلی اللہ علیہ وسلم رات کو نماز پڑھتے تو میں ان کے اور قبلے کے درمیان چادر اوڑھ کر لیٹی ہوتی تھی اور ان کے سامنے سے گذرنے کو ناپسند کرتی تھی لہٰذا چادر کے نیچے سے کھسک جاتی تھی۔

(۲۵۵۲۲) حَدَّثَنَا عَفَّانُ قَالَ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنْ حَمَّادٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنِ الْأَسْوَدِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كُنْتُ أَفْرُكُ الْمَنِيَّ مِنْ ثَوْبِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثُمَّ يَذْهَبُ فَيُصَلِّي فِيهِ [راجع: ٢٤٥٦٥].

(۲۵۵۲۲) حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ میں نبی علیہ السلام کے کپڑوں سے آب حیات کو کھرچ دیا کرتی تھی' اور نبی علیہ السلام جا کر انہی کپڑوں میں نماز پڑھا دیتے تھے۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۲۵۵۲۳) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ غَيْلَانَ قَالَ حَدَّثَنَا الْمُفَضَّلُ يَعْنِي ابْنَ فَضَالَةَ قَالَ حَدَّثَنِي يَزِيدُ بْنُ الْهَادِ أَنَّ عُرْوَةَ بْنَ الزُّبَيْرِ كَانَ يُحَدِّثُ عَنْ عَائِشَةَ زَوْجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهَا كَانَتْ تَقُولُ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا طَلَعَ الْفَجْرُ رَكَعَ رَكْعَتَيْنِ خَفِيفَتَيْنِ ثُمَّ اضْطَجَعَ عَلَى جَنْبِهِ الْأَيْمَنِ [راجع: ۲۴۷۲۱].

(۲۵۵۲۳) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام جب صبح ہو جاتی تو دو مختصر رکعتیں پڑھتے' پھر دائیں پہلو پر لیٹ جاتے۔

(۲۵۵۲٤) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ غَيْلَانَ حَدَّثَنَا الْمُفَضَّلُ قَالَ حَدَّثَنِي يَحْيَى بْنُ أَيُّوبَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ حَرْمَلَةَ الْأَسْلَمِيِّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ نِيَارٍ الْأَسْلَمِيِّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّهَا قَالَتْ أَهْدَتْ أُمُّ سُنْبُلَةَ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَبَنًا فَلَمْ تَجِدْهُ فَقَالَتْ لَهَا إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدْ نَهَى أَنْ يُؤْكَلَ طَعَامُ الْأَعْرَابِ فَدَخَلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَبُو بَكْرٍ فَقَالَ مَا هَذَا مَعَكِ يَا أُمَّ سُنْبُلَةَ قَالَتْ لَبَنًا أَهْدَيْتُ لَكَ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ اسْكُبِي أُمَّ سُنْبُلَةَ فَسَكَبَتْ فَقَالَ نَاوِلِي أَبَا بَكْرٍ فَفَعَلَتْ فَقَالَ اسْكُبِي أُمَّ سُنْبُلَةَ فَسَكَبَتْ فَنَاوَلَتْ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَشَرِبَ قَالَتْ عَائِشَةُ وَرَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَشْرَبُ مِنْ لَبَنٍ وَأَبْرِدْهَا عَلَى الْكَبِدِ يَا رَسُولَ اللَّهِ كُنْتُ حُدِّثْتُ أَنَّكَ قَدْ نَهَيْتَ عَنْ طَعَامِ الْأَعْرَابِ فَقَالَ يَا عَائِشَةُ إِنَّهُمْ لَيْسُوا بِالْأَعْرَابِ هُمْ أَهْلُ بَادِيَتِنَا وَنَحْنُ أَهْلُ حَاضِرَتِهِمْ وَإِذَا دُعُوا أَجَابُوا فَلَيْسُوا الْأَعْرَابِ

(۲۵۵۲۴) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ ام سنبلہ بارگاہ نبوت میں دودھ کا ہدیہ لے کر حاضر ہوئیں' اس وقت نبی علیہ السلام گھر میں موجود نہ تھے' حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے ان سے کہہ دیا کہ نبی علیہ السلام نے دیہاتیوں کا کھانا کھانے سے منع فرمایا ہے' اسی اثناء میں نبی علیہ السلام اور ان کے ہمراہ حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ بھی آ گئے اور فرمایا اے ام سنبلہ! یہ تمہارے ساتھ کیا چیز ہے؟ انہوں نے عرض کیا یا رسول اللہ! دودھ ہے' جو میں آپ کے لئے ہدیہ لائی ہوں' نبی علیہ السلام نے فرمایا ام سنبلہ! اسے نکالو' انہوں نے نکالا' نبی علیہ السلام نے فرمایا یہ ابوبکر کو دو' چنانچہ انہوں نے ایسا ہی کیا' دوسری مرتبہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کے لئے ڈالنے کو کہا' پھر تیسری مرتبہ انہوں نے نبی علیہ السلام کو انڈیل کر دیا اور نبی علیہ السلام اسے نوش فرمانے لگے' جب نبی علیہ السلام قبیلہ اسلم کا دودھ نوش فرما رہے تھے اور وہ جگر کو ٹھنڈک بخش رہا تھا تو حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے کہا یا رسول اللہ! مجھے معلوم ہوا ہے کہ آپ نے دیہاتیوں کے کھانے سے منع فرمایا ہے' نبی علیہ السلام نے فرمایا عائشہ! یہ لوگ گنوار نہیں ہیں' یہ تو ہمارا دیہات ہیں اور ہم ان کا شہر ہیں' جب انہیں بلایا جائے تو یہ لبیک کہتے ہیں' یہ گنوار نہیں ہیں۔

(۲۵۵۲۵) حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ دَاوُدَ الْهَاشِمِيُّ قَالَ أَخْبَرَنَا أَبُو زُبَيْدٍ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنِ الْأَسْوَدِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ نَهَى النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الدُّبَّاءِ وَالْمُزَفَّتِ [راجع: ۲۵۳۵۱].

(۲۵۵۲۵) حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے دباء اور مزفت نامی برتنوں کو استعمال کرنے سے منع فرمایا ہے۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۲۵۵۲٦) حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ مَنْصُورٍ قَالَ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِي حَازِمٍ عَنْ مُسْلِمِ بْنِ قُرْطٍ عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا ذَهَبَ أَحَدُكُمْ إِلَى الْغَائِطِ فَلْيَذْهَبْ مَعَهُ بِثَلَاثَةِ أَحْجَارٍ يَسْتَطِيبُ بِهِنَّ فَإِنَّهُنَّ تُجْزِىءُ عَنْهُ [راجع: ۲۵۲۸۰].

(۲۵۵۲٦) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا جب تم میں سے کوئی شخص قضاء حاجت کے لئے جائے تو اسے تین پتھروں سے استنجاء کرنا چاہیے کیونکہ تین پتھر اس کی طرف سے کفایت کر جاتے ہیں۔

(۲۵۵۲۷) حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ مَنْصُورٍ قَالَ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ عَمْرِو بْنِ أَبِي عَمْرٍو عَنِ الْمُطَّلِبِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ الرَّجُلَ لَيُدْرِكُ بِحُسْنِ الْخُلُقِ دَرَجَةَ الصَّائِمِ الْقَائِمِ [راجع: ۲٤۸٥۹].

(۲۵۵۲۷) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ میں نے نبی علیہ السلام کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ مومن اپنے اچھے اخلاق کی وجہ سے قائم اللیل اور صائم النہار لوگوں کے درجات پالیتا ہے۔

(۲۵۵۲۸) حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ مَنْصُورٍ قَالَ حَدَّثَنَا فُلَيْحُ بْنُ سُلَيْمَانَ عَنْ صَالِحِ بْنِ عَجْلَانَ وَمُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبَّادٍ عَنْ عَبَّادِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الزُّبَيْرِ أَنَّ عَائِشَةَ أَمَرَتْ بِجَنَازَةِ سَعْدِ بْنِ أَبِي وَقَّاصٍ أَنْ تَمُرَّ عَلَيْهَا فِي الْمَسْجِدِ فَبَلَغَهَا أَنْ قِيلَ فِي ذَلِكَ فَقَالَتْ مَا أَسْرَعَ النَّاسَ إِلَى الْقَوْلِ وَاللَّهِ مَا صَلَّى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى سُهَيْلِ ابْنِ بَيْضَاءَ إِلَّا فِي الْمَسْجِدِ [راجع: ۲٥۰۰۳].

(۲۵۵۲۸) عباد بن عبداللہ بن زبیر رحمۃ اللہ علیہ کہتے ہیں کہ جب حضرت سعد بن ابی وقاص کا انتقال ہوا' تو حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے حکم دیا کہ ان کا جنازہ ان کے پاس سے گذارا جائے' مسجد میں جنازہ آنے کی وجہ سے دشواری ہونے لگی' حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے حضرت سعد رضی اللہ عنہ کے لئے دعا کی' بعض لوگوں نے اس پر اعتراض کیا' حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کو معلوم ہوا تو انہوں نے فرمایا لوگ باتیں بنانے میں کتنی جلدی کرتے ہیں' نبی علیہ السلام نے تو سہیل بن بیضاء کی نماز جنازہ ہی مسجد میں پڑھائی ہے۔

(۲۵۵۲۹) حَدَّثَنَا النَّضْرُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ أَبُو الْمُغِيرَةِ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي لَيْلَى عَنْ عَطَاءٍ قَالَ قَالَتْ عَائِشَةُ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَتَوَضَّأُ بِالْمُدِّ وَيَغْتَسِلُ بِالصَّاعِ [انظر: ۲٥٤۰۹].

(۲۵۵۲۹) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام ایک مد کے قریب پانی سے وضو فرمالیتے تھے اور ایک صاع کے قریب پانی سے غسل فرمالیتے تھے۔

(۲۵۵۳۰) حَدَّثَنَا عَفَّانُ وَبَهْزٌ قَالَا حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنْ سِمَاكٍ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّهَا قَالَتْ قَالَ بَهْزٌ إِنَّ عَائِشَةَ قَالَتْ دَخَلَ عَلَيَّ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي إِزَارٍ وَرِدَاءٍ فَاسْتَقْبَلَ الْقِبْلَةَ وَبَسَطَ يَدَيْهِ فَقَالَ اللَّهُمَّ إِنَّمَا أَنَا بَشَرٌ فَأَيُّ عَبْدٍ مِنْ عِبَادِكَ ضَرَبْتُ أَوْ آذَيْتُ فَلَا تُعَاقِبْنِي بِهِ قَالَ بَهْزٌ فِيهِ [قال شعيب: ضعيف بهذه

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

السياقة]. [انظر: ٢٥٧٧٩، ٢٥٩٨٣، ٢٦٤٠٨، ٢٦٧، ٢٦٧٦٢].

(۲۵۵۳۰) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام میرے پاس ایک تہبند اور ایک چادر میں تشریف لائے' قبلہ کی جانب رخ کیا اور اپنے ہاتھ پھیلا کر دعا کی کہ اے اللہ! میں بھی ایک انسان ہوں اس لئے آپ کے جس بندے کو میں نے مارا ہو یا ایذاء پہنچائی ہو تو اس پر مجھ سے مواخذہ نہ کیجئے گا۔

(۲۵۵۳۱) قَالَ حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ قَالَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ الْقَاسِمِ عَنِ الْقَاسِمِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَتْ سَوْدَةُ امْرَأَةً ثَبِطَةً ثَقِيلَةً فَاسْتَأْذَنَتِ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ تُفِيضَ مِنْ جَمْعٍ قَبْلَ أَنْ تَقِفَ وَلَوَدِدْتُ أَنِّي كُنْتُ اسْتَأْذَنْتُهُ وَأَذِنَ لِي وَكَانَ الْقَاسِمُ يَكْرَهُ أَنْ يُفِيضَ حَتَّى يَقِفَ [راجع: ٢٤٥١٦].

(۲۵۵۳۱) حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ کاش! میں بھی حضرت سودہ رضی اللہ عنہا کی طرح نبی علیہ السلام سے اجازت لے لیتی اور فجر کی نماز منیٰ میں جا کر پڑھ لیتی اور لوگوں کے آنے سے پہلے اپنے کام پورے کر لیتی، لوگوں نے پوچھا کیا حضرت سودہ رضی اللہ عنہا نے اس کی اجازت لے رکھی تھی؟ انہوں نے فرمایا نبی علیہ السلام نے حضرت سودہ بنت زمعہ رضی اللہ عنہا کو قبل از فجر ہی مزدلفہ سے واپس جانے کی اجازت اس لئے دی تھی کہ وہ کمزور عورت تھیں۔

(۲۵۵۳۲) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنِي جَعْفَرُ بْنُ كَيْسَانَ قَالَ حَدَّثَتْنِي مُعَاذَةُ الْعَدَوِيَّةُ قَالَتْ دَخَلْتُ عَلَى عَائِشَةَ فَقَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَفْنَى أُمَّتِي إِلَّا بِالطَّعْنِ وَالطَّاعُونِ [انظر: ٢٥٦٣١، ٢٦٧١٢].

(۲۵۵۳۲) معاذہ عدویہ کہتی ہیں کہ ایک مرتبہ میں حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کی خدمت میں حاضر ہوئی تو انہوں نے فرمایا کہ نبی علیہ السلام کا ارشاد ہے میری امت صرف نیزہ بازی اور طاعون سے ہی ہلاک ہوگی۔

(۲۵۵۳۳) حَدَّثَنَا عَفَّانُ قَالَ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ قَالَ أَخْبَرَنَا جَبْرُ بْنُ حَبِيبٍ عَنْ أُمِّ كُلْثُومٍ بِنْتِ أَبِي بَكْرٍ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَّمَهَا هَذَا الدُّعَاءَ اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ مِنَ الْخَيْرِ كُلِّهِ عَاجِلِهِ وَآجِلِهِ مَا عَلِمْتُ مِنْهُ وَمَا لَمْ أَعْلَمْ اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ مِنْ خَيْرِ مَا سَأَلَكَ عَبْدُكَ وَنَبِيُّكَ مُحَمَّدٌ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَعُوذُ بِكَ مِنْ شَرِّ مَا عَاذَ مِنْهُ عَبْدُكَ وَنَبِيُّكَ اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ الْجَنَّةَ وَمَا قَرَّبَ إِلَيْهَا مِنْ قَوْلٍ أَوْ عَمَلٍ وَأَسْأَلُكَ أَنْ تَجْعَلَ كُلَّ قَضَاءٍ تَقْضِيهِ لِي خَيْرًا [انظر: ٢٥٦٥٢، ٢٥٦٥٣، ٢٥٦٥٤].

(۲۵۵۳۳) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے انہیں یہ دعا سکھائی ہے اے اللہ! میں تجھ سے ہر خیر کا سوال کرتا ہوں خواہ وہ فوری ہو یا تاخیر سے' میں اسے جانتا ہوں یا نہ جانتا ہوں اور میں ہر شر سے تیری پناہ میں آتا ہوں خواہ وہ فوری ہو یا تاخیر سے' میں اسے جانتا ہوں یا نہ جانتا ہوں' اے اللہ! میں تجھ سے ہر اس خیر کا سوال کرتا ہوں جس کا سوال تجھ سے تیرے بندے اور نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے کیا ہے اور ہر اس چیز کے شر سے تیری پناہ میں آتا ہوں جس سے تیرے بندے اور نبی علیہ السلام نے پناہ مانگی ہو' اے اللہ! میں تجھ سے جنت اور اس کے قریب کر دینے والے ہر قول و عمل کا سوال کرتا ہوں اور جہنم اور اس کے قریب کر دینے

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

والے ہر قول و عمل سے تیری پناہ مانگتا ہوں اور میں تجھ سے سوال کرتا ہوں کہ تو میرے لئے جو فیصلہ بھی کرے، وہ خیر کا فیصلہ فرما۔

(۲۵۵۳۴) حَدَّثَنَا عَفَّانُ قَالَ حَدَّثَنَا الْأَسْوَدُ بْنُ شَيْبَانَ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو نَوْفَلِ بْنُ أَبِي عَقْرَبٍ قَالَ سَأَلْتُ عَائِشَةَ هَلْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُتَسَامَعُ عِنْدَهُ الشِّعْرُ قَالَتْ كَانَ أَبْغَضَ الْحَدِيثِ إِلَيْهِ [قال شعيب: اسناده صحيح]. [انظر: ٢٥٦٦٥، ٢٦٠٧٠].

(۲۵۵۳۴) ابونوفل کہتے ہیں کہ میں نے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے پوچھا کیا نبی علیہ السلام کے یہاں اشعار سنائے جاتے تھے؟ انہوں نے فرمایا کہ وہ نبی علیہ السلام کے نزدیک سب سے ناپسندیدہ بات تھی۔

(۲۵۵۳۵) حَدَّثَنَا عَفَّانُ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنِ الْأَسْوَدِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَأْمُرُ إِحْدَانَا إِذَا حَاضَتْ أَنْ تَأْتَزِرَ ثُمَّ يُبَاشِرُهَا [راجع: ٢٤٧٨٤].

(۲۵۵۳۵) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام مجھے حکم دیتے تو میں ازار باندھ لیتی حالانکہ میں ایام سے ہوتی، پھر نبی علیہ السلام میرے جسم کے ساتھ اپنا جسم لگا لیتے تھے۔

(۲۵۵۳۶) حَدَّثَنَا عَفَّانُ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ حَدَّثَنَا سَعْدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ عَنْ طَلْحَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ أَهْوَى إِلَيَّ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِيُقَبِّلَنِي فَقُلْتُ إِنِّي صَائِمَةٌ قَالَ وَأَنَا صَائِمٌ قَالَتْ فَأَهْوَى إِلَيَّ فَقَبَّلَنِي [صححه ابن خزيمة (٢٠٠٤). قال الألباني: صحيح (ابو داود: ٢٣٨٤)]. [انظر: ٢٥٨٠٤، ٢٥٩٤٤، ٢٥٩٧٠، ٢٦٨٥١، ٢٦٨٥٢، ٢٦٨٥٣].

(۲۵۵۳۶) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام نے مجھے بوسہ دینے کے لئے اپنا ہاتھ بڑھایا تو میں نے کہا کہ میں روزے سے ہوں، نبی علیہ السلام نے فرمایا میں بھی روزے سے ہوں، پھر نبی علیہ السلام نے میری طرف ہاتھ بڑھا کر مجھے بوسہ دیا۔

(۲۵۵۳۷) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا وُهَيْبٌ حَدَّثَنَا دَاوُدُ عَنِ الشَّعْبِيِّ قَالَتْ عَائِشَةُ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِذَا بُدِّلَتِ الْأَرْضُ غَيْرَ الْأَرْضِ وَالسَّمَوَاتُ وَبَرَزُوا لِلَّهِ الْوَاحِدِ الْقَهَّارِ أَيْنَ النَّاسُ يَوْمَئِذٍ قَالَ عَلَى الصِّرَاطِ [انظر: ٢٦٣٤٨، ٢٤٥٧٠]

(۲۵۵۳۷) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ اس آیت يَوْمَ تُبَدَّلُ الْأَرْضُ غَيْرَ الْأَرْضِ ...... کے متعلق نبی علیہ السلام سے سب سے پہلے سوال پوچھنے والی میں ہی تھی، میں نے عرض کیا تھا یا رسول اللہ! (جب زمین بدل دی جائے گی تو) اس وقت لوگ کہاں ہوں گے؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا پل صراط پر۔

(۲۵۵۳۸) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ أَخْبَرَنِي أَبُو بَكْرِ بْنُ حَفْصٍ قَالَ سَمِعْتُ عُرْوَةَ بْنَ الزُّبَيْرِ قَالَ قَالَتْ عَائِشَةُ مَا تَقُولُونَ يَقْطَعُ الصَّلَاةَ قَالَ يَقُولُونَ يَقْطَعُ الصَّلَاةَ الْمَرْأَةُ وَالْكَلْبُ وَالْحِمَارُ قَالَتْ لَقَدْ رَأَيْتُنِي مُعْتَرِضَةً بَيْنَ يَدَيْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَاعْتِرَاضِ الْجَنَازَةِ [راجع: ٢٤٥٨٩].

(۲۵۵۳۸) ایک مرتبہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے عروہ رحمۃ اللہ علیہ سے یہ سوال پوچھا تھا کہ کن چیزوں سے نماز ٹوٹ جاتی ہے؟ عروہ کہتے

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ہیں کہ ہم نے عرض کیا عورت اور گدھے کے نمازی کے آگے سے گزرنے پر، انہوں نے فرمایا پھر تو عورت بہت برا جانور ہوئی' میں نے تو وہ وقت دیکھا ہے جبکہ میں نبی علیہ السلام کے سامنے جنازے کی طرح لیٹی ہوتی تھی اور نبی علیہ السلام نماز پڑھتے رہتے تھے۔

(٢٥٥٣٩) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ قَالَ أَخْبَرَنَا هِشَامٌ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَمَرَ بِقَتْلِ ذِي الطُّفْيَتَيْنِ فَإِنَّهُ يَلْتَمِسُ الْبَصَرَ وَيُصِيبُ الْحَبَلَ [راجع: ٢٤٥١١].

(۲۵۵۳۹) حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ان سانپوں کو مارنے کا حکم دیا ہے جو دو دھاری ہوں کیونکہ ایسے سانپ بینائی کو زائل کر دیتے ہیں اور عورتوں کے پیٹ سے حمل ضائع کر دیتے ہیں۔

(٢٥٥٤٠) حَدَّثَنَا عَفَّانُ قَالَ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ قَالَ أَخْبَرَنَا هِشَامُ بْنُ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ قَالَتْ عَائِشَةُ لَمَّا نَزَلَتْ هَذِهِ الْآيَةُ تُرْجِي مَنْ تَشَاءُ مِنْهُنَّ وَتُؤْوِي إِلَيْكَ مَنْ تَشَاءُ قَالَ قَالَتْ عَائِشَةُ مَا أَرَى رَبَّكَ عَزَّ وَجَلَّ إِلَّا يُسَارِعُ لَكَ فِي هَوَاكَ [انظر: ٢٥٧٦٥، ٢٦٧٨١].

(۲۵۵۴۰) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ جب یہ آیت نازل ہوئی آپ اپنی بیویوں میں سے جسے چاہیں مؤخر کر دیں اور جسے چاہیں اپنے قریب کر لیں' تو حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے عرض کیا میں تو یہی دیکھتی ہوں کہ آپ کا رب آپ کی خواہشات پوری کرنے میں بڑی جلدی کرتا ہے۔

(٢٥٥٤١) حَدَّثَنَا عَفَّانُ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ قَالَ سَمِعْتُ الْأَسْوَدَ بْنَ يَزِيدَ وَمَسْرُوقًا يَقُولَانِ نَشْهَدُ عَلَى عَائِشَةَ أَنَّهَا قَالَتْ مَا كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عِنْدِي فِي يَوْمٍ إِلَّا صَلَّى رَكْعَتَيْنِ بَعْدَ الْعَصْرِ [راجع: ٢٥٣٣٤].

(۲۵۵۴۱) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ میرے پاس تو نبی علیہ السلام جس دن بھی تشریف لائے' انہوں نے عصر کے بعد دو رکعتیں ضرور پڑھیں۔

(٢٥٥٤٢) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ قَالَ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عُرْوَةَ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّهَا قَالَتْ دَخَلَ عَلَيْنَا أَبُو بَكْرٍ فِي يَوْمِ عِيدٍ وَعِنْدَنَا جَارِيَتَانِ تَذْكُرَانِ يَوْمَ بُعَاثَ يَوْمٌ قُتِلَ فِيهِ صَنَادِيدُ الْأَوْسِ وَالْخَزْرَجِ فَقَالَ أَبُو بَكْرٍ عِبَادَ اللَّهِ أَمَزْمُورُ الشَّيْطَانِ عِبَادَ اللَّهِ أَمَزْمُورُ الشَّيْطَانِ قَالَهَا ثَلَاثًا فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا أَبَا بَكْرٍ إِنَّ لِكُلِّ قَوْمٍ عِيدًا وَإِنَّ الْيَوْمَ عِيدُنَا [راجع: ٢٤٥٥٠].

(۲۵۵۴۲) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ عید کے دن حضرت صدیق اکبر رضی اللہ عنہ ان کے ہاں آئے تو وہاں دو بچیاں دف بجا رہی تھیں' اور جنگ بعاث کا ذکر کر رہی تھیں جس میں اوس و خزرج کے بڑے بڑے رؤساء مارے گئے تھے، حضرت صدیق اکبر رضی اللہ عنہ نے انہیں ڈانٹا تو نبی علیہ السلام نے ان سے فرمایا انہیں چھوڑ دو' کہ ہر قوم کی ایک عید ہوتی ہے اور آج ہماری عید ہے۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۲۵۵٤۲) حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَاصِمٍ عَنْ حُصَيْنِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ عُمَرَ بْنِ قَيْسٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْأَشْعَثِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ بَيْنَا أَنَا عِنْدَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذْ اسْتَأْذَنَ رَجُلٌ مِنَ الْيَهُودِ فَأَذِنَ لَهُ فَقَالَ السَّامُ عَلَيْكَ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَعَلَيْكَ قَالَتْ فَهَمَمْتُ أَنْ أَتَكَلَّمَ قَالَتْ ثُمَّ دَخَلَ الثَّانِيَةَ فَقَالَ مِثْلَ ذَلِكَ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَعَلَيْكَ قَالَتْ ثُمَّ دَخَلَ الثَّالِثَةَ فَقَالَ السَّامُ عَلَيْكَ قَالَتْ فَقُلْتُ بَلْ السَّامُ عَلَيْكُمْ وَغَضَبُ اللَّهِ إِخْوَانَ الْقِرَدَةِ وَالْخَنَازِيرِ أَتُحَيُّونَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمَا لَمْ يُحَيِّهِ بِهِ اللَّهُ قَالَتْ فَنَظَرَ إِلَيَّ فَقَالَ مَهْ إِنَّ اللَّهَ لَا يُحِبُّ الْفُحْشَ وَلَا التَّفَحُّشَ قَالُوا قَوْلًا فَرَدَدْنَاهُ عَلَيْهِمْ فَلَمْ يَضُرَّنَا شَيْءٌ وَلَزِمَهُمْ إِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ إِنَّهُمْ لَا يَحْسُدُونَا عَلَى شَيْءٍ كَمَا يَحْسُدُونَا عَلَى يَوْمِ الْجُمُعَةِ الَّتِي هَدَانَا اللَّهُ لَهَا وَضَلُّوا عَنْهَا وَعَلَى الْقِبْلَةِ الَّتِي هَدَانَا اللَّهُ لَهَا وَضَلُّوا عَنْهَا وَعَلَى قَوْلِنَا خَلْفَ الْإِمَامِ آمِينَ

(۲۵۵۴۳) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ میں نبی علیہ السلام کے پاس بیٹھی ہوئی تھی کہ ایک یہودی آدمی نے اندر آنے کی اجازت چاہی، نبی علیہ السلام نے اسے اجازت دے دی، اس نے آ کر "السام علیک" کہا نبی علیہ السلام نے صرف "وعلیک" کہہ دیا، میں نے کچھ بولنا چاہا لیکن رک گئی، تین مرتبہ وہ اسی طرح آیا اور یہی کہتا رہا، آخر کار میں نے کہہ دیا کہ اے بندروں اور خنزیروں کے بھائیو! تم پر ہی موت اور اللہ کا غضب نازل ہو، کیا تم نبی علیہ السلام کو اس انداز میں آداب کرتے ہو، جس میں اللہ نے انہیں مخاطب نہیں کیا، اس پر نبی علیہ السلام نے میری طرف دیکھ کر فرمایا رک جاؤ، اللہ تعالیٰ فحش کلامی اور بیہودہ گوئی کو پسند نہیں فرماتا، انہوں نے ایک بات کہی، ہم نے انہیں اس کا جواب دے دیا، اب ہمیں تو کوئی چیز نقصان نہیں پہنچا سکے گی البتہ ان کے ساتھ قیامت تک کے لئے یہ چیز لازم ہو جائے گی، یہ لوگ ہماری کسی چیز پر اتنا حسد نہیں کرتے جتنا جمعہ کے دن پر حسد کرتے ہیں جس کی ہدایت اللہ نے ہمیں دی ہے اور یہ لوگ اس سے گمراہ رہے، اس طرح یہ اس قبلے پر ہم سے حسد کرتے ہیں جس کی ہدایت اللہ نے ہمیں دی ہے اور یہ لوگ اس سے گمراہ رہے، اسی طرح یہ لوگ ہم سے امام کے پیچھے آمین کہنے پر حسد کرتے ہیں۔

(۲۵۵٤٤) حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَاصِمٍ قَالَ أَخْبَرَنَا مَنْصُورُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْحَجَبِيُّ عَنْ أُمِّهِ صَفِيَّةَ بِنْتِ شَيْبَةَ عَنْ عَائِشَةَ أُمِّ الْمُؤْمِنِينَ قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَتَّكِئُ عَلَيَّ وَأَنَا حَائِضٌ فَيَقْرَأُ الْقُرْآنَ

[راجع: ٢٥٣٧٤].

(۲۵۵۴۴) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام میری گود کے ساتھ ٹیک لگا کر قرآن کریم کی تلاوت فرما لیا کرتے تھے حالانکہ میں ایام سے ہوتی تھی۔

(۲۵۵٤٥) حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ عَوْنٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ عَمْرَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ أَتَتْنِي بَرِيرَةُ تَسْتَعِينُنِي فِي مُكَاتَبَتِهَا فَقُلْتُ لَهَا إِنْ شَاءَ مَوَالِيكِ صَبَبْتُ لَهُمْ ثَمَنَكِ صَبَّةً وَاحِدَةً وَأَعْتَقْتُكِ فَاسْتَأْمَرَتْ مَوَالِيَهَا فَقَالُوا لَا إِلَّا أَنْ تَشْتَرِطَ لَنَا الْوَلَاءَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اشْتَرِيهَا فَإِنَّمَا الْوَلَاءُ لِمَنْ أَعْتَقَ [صححه

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

البخاري (٤٥٦)، وابن حبان (٤٣٢٦)].

(۲۵۵۴۵) حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ بریرہ ان کے پاس آئی، وہ مکاتبہ تھی اور اپنے بدل کتابت کی ادائیگی کے سلسلے میں مدد کی درخواست لے کر آئی تھی، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے اس سے پوچھا اگر تمہارے مالک تمہیں بیچنا چاہتے ہیں تو میں ایک ہی مرتبہ تمہاری ساری قیمت ادا کر کے تمہیں آزاد کر دیتی ہوں، وہ اپنے مالک کے پاس آئی اور ان سے اس کا ذکر کیا، وہ کہنے لگے کہ اس وقت تک نہیں جب تک وہ یہ شرط تسلیم نہ کرلیں کہ تمہاری وراثت ہمیں ملے گی، نبی علیہ السلام نے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے فرمایا تم اسے خرید کر آزاد کردو، کیونکہ ولاء یعنی غلام کی وراثت تو اسی کا حق ہے جو غلام کو آزاد کرے۔

(٢٥٥٤٦) حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ عَمْرٍو قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ يَعْنِي ابْنَ جَعْفَرٍ عَنْ أُمِّ بَكْرٍ أَنَّ عَبْدَ الرَّحْمَنِ بْنَ عَوْفٍ بَاعَ أَرْضًا لَهُ مِنْ عُثْمَانَ بْنِ عَفَّانَ بِأَرْبَعِينَ أَلْفَ دِينَارٍ فَقَسَمَهُ فِي فُقَرَاءِ بَنِي زُهْرَةَ وَفِي ذِي الْحَاجَةِ مِنْ النَّاسِ وَفِي أُمَّهَاتِ الْمُؤْمِنِينَ قَالَ الْمِسْوَرُ فَدَخَلْتُ عَلَى عَائِشَةَ بِنَصِيبِهَا مِنْ ذَلِكَ فَقَالَتْ مَنْ أَرْسَلَ بِهَذَا قُلْتُ عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عَوْفٍ فَقَالَتْ إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يَحِنُّ عَلَيْكُمْ بَعْدِي إِلَّا الصَّابِرُونَ سَقَى اللَّهُ ابْنَ عَوْفٍ مِنْ سَلْسَبِيلِ الْجَنَّةِ [راجع: ٢٥٢٣١].

(۲۵۵۴۶) ام بکر بنت مسور کہتی ہیں کہ ایک مرتبہ حضرت عبدالرحمٰن بن عوف رضی اللہ عنہ نے اپنی ایک زمین حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کے ہاتھ چالیس ہزار دینار میں فروخت کی اور یہ ساری رقم بنوزہرہ کے فقراء، مہاجرین اور امہات المومنین میں تقسیم کردی، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کا حصہ مسور کہتے ہیں کہ میں لے کر گیا، انہوں نے پوچھا یہ کس نے بھیجا ہے؟ میں نے عرض کیا کہ حضرت عبدالرحمٰن بن عوف رضی اللہ عنہ نے انہوں نے فرمایا میں نے نبی علیہ السلام کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ میرے بعد تم پر مہربانی کرنے والے وہی لوگ ہوں گے جو صابرین ہیں، اللہ تعالیٰ عبدالرحمٰن بن عوف کو جنت کی سلسبیل سے سیراب کرے۔

(٢٥٥٤٧) حَدَّثَنَا أَبُو سَعِيدٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَ حَدَّثَتْنَا أُمُّ بَكْرٍ أَنَّ عَبْدَ الرَّحْمَنِ بْنَ عَوْفٍ بَاعَ أَرْضًا لَهُ فَذَكَرَ الْحَدِيثَ إِلَّا أَنَّهُ قَالَ قَالَتْ أَمَا إِنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لَا يَحْنَا عَلَيْكُمْ بَعْدِي إِلَّا الصَّابِرُونَ

(۲۵۵۴۷) گزشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(٢٥٥٤٨) حَدَّثَنَا ابْنُ الْأَشْجَعِيِّ قَالَ حَدَّثَنَا أَبِي عَنْ سُفْيَانَ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ هَمَّامٍ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ لَقَدْ رَأَيْتُنِي أَحُتُّ الْمَنِيَّ مِنْ ثَوْبِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ [راجع: ٢٤٦٥٩].

(۲۵۵۴۸) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ کئی مرتبہ میں نے اپنی انگلیوں سے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے کپڑوں سے مادۂ منویہ کو کھرچا ہے۔

(٢٥٥٤٩) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ هَمَّامٍ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كُنْتُ أَفْرُكُهُ

(۲۵۵۴۹) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ میں اسے (مادۂ منویہ کو) کھرچ دیا کرتی تھی۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۲۵۵۵۰) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنِ الْأَسْوَدِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَنَامُ حَتَّى يَنْفُخَ ثُمَّ يَقُومُ فَيُصَلِّي وَلَا يَتَوَضَّأُ [قال الألباني: صحيح (ابن ماجة: ٤٧٤)].

(۲۵۵۵۰) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام بعض اوقات سوتے تو خراٹے لینے لگتے، پھر بیدار ہو کر نیا وضو کیے بغیر نماز پڑھنے لگتے۔

(۲۵۵۵۱) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَلِيِّ بْنِ زَيْدِ بْنِ جُدْعَانَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا جَاوَزَ الْخِتَانُ الْخِتَانَ فَقَدْ وَجَبَ الْغُسْلُ [راجع: ٢٤٧١٠].

(۲۵۵۵۱) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا جب شرمگاہ، شرمگاہ سے مل جائے تو غسل واجب ہو جاتا ہے۔

(۲۵۵۵۲) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ حَكِيمِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنِ الْأَسْوَدِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ مَا رَأَيْتُ أَحَدًا كَانَ أَشَدَّ تَعْجِيلًا لِلظُّهْرِ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلَا أَبِي بَكْرٍ وَلَا عُمَرَ [حسنه الترمذي. قال الألباني: ضعيف الاسناد (الترمذي: ١٥٥)]. [انظر: ٢٦٣٢٩].

(۲۵۵۵۲) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ میں نے نبی، حضرت ابوبکر اور حضرت عمر رضی اللہ عنہ سے زیادہ کسی کو ظہر کی نماز میں جلدی کرتے ہوئے نہیں دیکھا۔

(۲۵۵۵۳) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا مُغِيرَةُ بْنُ زِيَادٍ عَنْ عَطَاءٍ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُؤَخِّرُ الظُّهْرَ وَيُعَجِّلُ الْعَصْرَ وَيُؤَخِّرُ الْمَغْرِبَ وَيُعَجِّلُ الْعِشَاءَ فِي السَّفَرِ

(۲۵۵۵۳) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام سفر میں ظہر کی نماز اس کے آخر وقت میں اور عصر کی نماز اول وقت میں، اسی طرح مغرب کی نماز آخر وقت میں اور عشاء کی نماز اول وقت میں پڑھ لیتے تھے۔

(۲۵۵۵۴) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عِمْرَانَ الْحَجَبِيُّ قَالَ سَمِعْتُ صَفِيَّةَ بِنْتَ شَيْبَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا أَحَلَّ اسْمِي وَحَرَّمَ كُنْيَتِي وَمَا حَرَّمَ كُنْيَتِي وَأَحَلَّ اسْمِي [اشار الى نكارته الذهبي وابن حجر. قال المنذري: غريب. قال الألباني: ضعيف (ابو داود: ٤٩٦٨). قال شعيب: منكر]. [انظر: ٢٦٢٦٦].

(۲۵۵۵۴) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا وہ کون ہے جس نے میرا نام رکھنا حلال اور میری کنیت رکھنا حرام قرار دیا ہے، یا وہ کون ہے جس نے میری کنیت رکھنا حرام اور میرا نام رکھنا حلال قرار دیا ہے۔

(۲۵۵۵۵) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا الْعُمَرِيُّ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ وَعَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْقَاسِمِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أُلْحِدَ لَهُ لَحْدٌ [راجع: ٤٧٦٢].

(۲۵۵۵۵) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما اور حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام کی قبر مبارک بغلی بنائی گئی تھی۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۲۵۵۵٦) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ الْوَلِيدِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُبَيْدِ بْنِ عُمَيْرٍ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ سَأَلْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ مَوْتِ الْفَجْأَةِ فَقَالَ رَاحَةٌ لِلْمُؤْمِنِ وَأَخْذَةُ أَسَفٍ لِفَاجِرٍ

(۲۵۵۵٦) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ میں نے نبی علیہ السلام سے ناگہانی موت کے متعلق پوچھا تو نبی علیہ السلام نے فرمایا مؤمن کے لئے تو یہ راحت ہے اور گنہگار کے لئے افسوس کی پکڑ ہے۔

(۲۵۵۵۷) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا كَهْمَسٌ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ بُرَيْدَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ جَاءَتْ فَتَاةٌ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَتْ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّ أَبِي زَوَّجَنِي ابْنَ أَخِيهِ يَرْفَعُ بِي خَسِيسَتَهُ فَجَعَلَ الْأَمْرَ إِلَيْهَا قَالَتْ فَإِنِّي قَدْ أَجَزْتُ مَا صَنَعَ أَبِي وَلَكِنْ أَرَدْتُ أَنْ تَعْلَمَ النِّسَاءُ أَنْ لَيْسَ لِلْآبَاءِ مِنْ الْأَمْرِ شَيْءٌ [قال الألباني: ضعيف شاذ (النسائي: ٦/٨٦). قال شعيب: صحيح].

(۲۵۵۵۷) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک نوجوان عورت نبی علیہ السلام کی خدمت میں حاضر ہوئی اور کہنے لگی یا رسول اللہ! میرے باپ نے میرا نکاح اپنے بھتیجے کے ساتھ کر دیا ہے' وہ میرے ساتھ گھٹیا باتیں کرتا ہے' نبی علیہ السلام نے اسے اپنے معاملے کا اختیار دے دیا' وہ کہنے لگی کہ میرے باپ نے جو نکاح کر دیا ہے' میں اسی کو برقرار رکھتی ہوں لیکن میں چاہتی ہوں کہ آپ عورتوں کو بتا دیں کہ باپ کو اس معاملے میں جبر کرنے کا کوئی اختیار نہیں ہوتا۔

(۲۵۵۵۸) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا هِشَامٌ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ لَمَّا نَزَلَتْ وَأَنْذِرْ عَشِيرَتَكَ الْأَقْرَبِينَ قَامَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَا فَاطِمَةُ بِنْتَ مُحَمَّدٍ يَا صَفِيَّةُ بِنْتَ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ يَا بَنِي عَبْدِ الْمُطَّلِبِ لَا أَمْلِكُ لَكُمْ مِنَ اللَّهِ شَيْئًا سَلُونِي مِنْ مَالِي مَا شِئْتُمْ [صححه مسلم (٢٠٥)، وابن حبان (٦٥٤٨)]. [انظر: ٢٦٠٥١].

(۲۵۵۵۸) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ جب یہ آیت نازل ہوئی کہ آپ اپنے قریبی رشتہ داروں کو ڈرائیے' تو نبی علیہ السلام کھڑے ہوئے اور فرمایا اے فاطمہ بنت محمد صلی اللہ علیہ وسلم اے صفیہ بنت عبدالمطلب! اور اے بنو عبدالمطلب' میں اللہ کے یہاں تمہارے لئے کسی چیز کا اختیار نہیں رکھتا البتہ مجھ سے جتنا چاہو مال لے لو۔

(۲۵۵۵۹) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ سُفْيَانَ عَنِ الْمِقْدَامِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ مَنْ حَدَّثَكَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَالَ قَائِمًا فَلَا تُصَدِّقْهُ مَا بَالَ رَسُولُ اللَّهِ قَائِمًا مُنْذُ أُنْزِلَ عَلَيْهِ الْقُرْآنُ [صححه ابن حبان (١٤٣٠)، والحاكم (١٨١/١). قال الترمذي: حديث عائشة احسن شيء في هذا الباب واصح. قال الألباني: صحيح (ابن ماجة: ٣٠٧، الترمذي: ١٢، النسائي: ٢٦/١)]. [انظر: ٢٦١١٤، ٢٦٣٠٦].

(۲۵۵۵۹) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ جو شخص تم سے یہ بات بیان کرے کہ نبی علیہ السلام نے کھڑے ہو کر پیشاب کیا ہے' تو تم اسے سچا نہ سمجھنا کیونکہ جب سے ان پر قرآن نازل ہوا' انہوں نے بلا عذر کبھی کھڑے ہو کر پیشاب نہیں کیا۔

(۲۵۵٦۰) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَقِيلٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ عَائِشَةَ أَوْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ضَحَّى بِكَبْشَيْنِ سَمِينَيْنِ عَظِيمَيْنِ أَمْلَحَيْنِ أَقْرَنَيْنِ مَوْجِيَّيْنِ [انظر: ٢٦٤١١]

(۲۵۵۶۰) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا یا ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے دو صحت مند اور بڑے مینڈھوں کی قربانی فرمائی جو خوبصورت تھے سینگ دار تھے اور خصی تھے۔

(۲۵۵۶۱) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ زِيَادِ بْنِ أَبِي الْجَعْدِ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَابِسٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ إِنْ كُنَّا لَنَرْفَعُ لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْكُرَاعَ فَيَأْكُلُهُ بَعْدَ شَهْرٍ [راجع: ٢٥٢١٤].

(۲۵۵۶۱) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ہم نے وہ وقت دیکھا ہے جب ہم اپنی قربانی کے جانور کے پائے محفوظ کر کے رکھ لیتے تھے اور مہینے دن بعد انہیں کھا لیتے تھے۔

(۲۵۵۶۲) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ أَبِي الصُّغَيْرَاءِ عَنِ ابْنِ أَبِي مُلَيْكَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَوْ كَانَ عِنْدَنَا سَعَةٌ لَهَدَمْتُ الْكَعْبَةَ وَلَبَنَيْتُهَا وَلَجَعَلْتُ لَهَا بَابَيْنِ بَابًا يَدْخُلُ النَّاسُ مِنْهُ وَبَابًا يَخْرُجُونَ مِنْهُ قَالَتْ فَلَمَّا وَلِيَ ابْنُ الزُّبَيْرِ هَدَمَهَا فَجَعَلَ لَهَا بَابَيْنِ قَالَتْ فَكَانَتْ كَذَلِكَ فَلَمَّا ظَهَرَ الْحَجَّاجُ عَلَيْهِ هَدَمَهَا وَأَعَادَ بِنَاءَهَا الْأَوَّلَ

(۲۵۵۶۲) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا اگر میرے پاس وقت کی گنجائش ہوتی تو میں خانہ کعبہ کو شہید کر کے از سر نو اس کی تعمیر کرتا' اور اس کے دو دروازے بناتا' ایک دروازے سے لوگ داخل ہوتے اور دوسرے دروازے سے نکل جاتے' پھر جب حضرت عبداللہ بن زبیر رضی اللہ عنہ خلیفہ مقرر ہوئے تو انہوں نے اس عمارت کو گرا کر اس کے دروازے بنا دیئے اور وہ تعمیر اسی طرح رہی' پھر جب حجاج بن یوسف ان پر غالب آ گیا تو اس نے خانہ کعبہ کو دوبارہ شہید کر کے پہلی تعمیر پر لوٹا دیا۔

(۲۵۵۶۳) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ عَلِيِّ بْنِ الْأَقْمَرِ عَنْ أَبِي حُذَيْفَةَ أَنَّ عَائِشَةَ حَكَتْ امْرَأَةً عِنْدَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَكَرَتْ قِصَرَهَا فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدْ اغْتَبْتِيهَا

(۲۵۵۶۳) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ میں نبی علیہ السلام کی موجودگی میں کسی مرد یا عورت کی نقل اتارنے لگی اور اس کے ٹھگنے ہونے کا ذکر کیا تو نبی علیہ السلام نے فرمایا تم نے اس کی غیبت کی۔

(۲۵۵۶۴) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَلِيِّ بْنِ الْأَقْمَرِ عَنْ أَبِي حُذَيْفَةَ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّهَا حَكَتْ امْرَأَةً فَقَالَ لَهَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا أُحِبُّ أَنِّي حَكَيْتُ أَحَدًا وَأَنَّ لِي كَذَا وَكَذَا [راجع: ٢٥٤٧٧].

(۲۵۵۶۴) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ میں نبی علیہ السلام کی موجودگی میں کسی مرد یا عورت کی نقل اتارنے لگی تو نبی علیہ السلام نے فرمایا اگر مجھے اس سے بھی زیادہ کوئی چیز بدلے میں ملے تو میں پھر بھی کسی کی نقل نہ اتاروں' اور نہ اسے پسند کروں۔

(۲۵۵۶۵) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ حَبِيبٍ يَعْنِي ابْنَ أَبِي ثَابِتٍ عَنْ عَطَاءٍ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ سُرِقَ لِي ثَوْبٌ فَجَعَلْتُ أَدْعُو عَلَيْهِ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تُسَبِّخِي عَنْهُ [راجع: ٢٤٦٨٧].

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۲۵۵٦۵) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ ان کے گھر میں کسی چور نے چوری کی' انہوں نے اسے بددعائیں دیں' نبی علیہ السلام نے ان سے فرمایا تم اس کا گناہ ہلکا نہ کرو۔

(۲۵۵٦٦) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ مَرَّةً أُخْرَى قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ حَبِيبٍ عَنْ عَطَاءٍ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّهُ سُرِقَ ثَوْبٌ لَهَا فَدَعَتْ عَلَى صَاحِبِهَا فَقَالَ لَا تُسَبِّخِي عَنْهُ

(۲۵۵٦٦) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ ان کے گھر میں کسی چور نے چوری کی' انہوں نے اسے بددعائیں دیں' نبی علیہ السلام نے ان سے فرمایا تم اس کا گناہ ہلکا نہ کرو۔

(۲۵۵٦۷) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا مِسْعَرٌ عَنْ عَاصِمِ بْنِ أَبِي النُّجُودِ عَنْ زِرٍّ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ مَا تَرَكَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دِينَارًا وَلَا دِرْهَمًا وَلَا عَبْدًا وَلَا أَمَةً وَلَا شَاةً وَلَا بَعِيرًا [صححه ابن حبان (٦٣٦٨ و٦٦٠٦). قال شعيب: صحيح دون ((ولا عبداً ولا امة)) فاسناده حسن]. [انظر: ٢٦٠٣٥، ٢٦٠٥٤].

(۲۵۵٦۷) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے اپنے ترکے میں کوئی دینار، کوئی درہم، کوئی بکری اور اونٹ چھوڑا اور نہ ہی کسی چیز کی وصیت فرمائی۔

(۲۵۵٦۸) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ ابْنِ الْأَصْبَهَانِيِّ عَنْ مُجَاهِدِ بْنِ وَرْدَانَ عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ مَوْلًى لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَعَ مِنْ نَخْلَةٍ فَمَاتَ وَتَرَكَ شَيْئًا وَلَمْ يَدَعْ وَلَدًا وَلَا حَمِيمًا فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَعْطُوا مِيرَاثَهُ رَجُلًا مِنْ أَهْلِ قَرْيَتِهِ [وقد حسنه الترمذی. قال الألبانی: صحیح (ابوداود: ٢٩٠٢، ابن ماجة: ٢٧٣٣، الترمذی: ٢١٠٥). قال شعيب: اسناده حسن][انظر: ٢٥٩٣٤، ٢٥٩٩٣، ٢٥٩٩٤].

(۲۵۵٦۸) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام کا ایک آزاد کردہ غلام کھجور کے ایک درخت سے گر کر مر گیا' اس نے کچھ ترکہ چھوڑا لیکن کوئی اولاد یا دوست نہ چھوڑا' نبی علیہ السلام نے فرمایا اس کی وراثت اس کی بستی کے کسی آدمی کو دے دو۔

(۲۵۵٦۹) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ جَابِرٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْأَسْوَدِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْحَائِضُ تَقْضِي الْمَنَاسِكَ كُلَّهَا إِلَّا الطَّوَافَ بِالْبَيْتِ [قال الترمذی: حسن غريب. قال الألبانی: صحيح (الترمذی: ٩٤٥)].

(۲۵۵٦۹) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا حائضہ عورت تمام مناسک حج ادا کرے گی' لیکن بیت اللہ کا طواف نہیں کرے گی۔

(۲۵۵۷۰) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ عَنِ ابْنِ أَبِي مُلَيْكَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ خَرَجَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ عِنْدِي وَهُوَ قَرِيرُ الْعَيْنِ طَيِّبُ النَّفْسِ ثُمَّ رَجَعَ إِلَيَّ وَهُوَ حَزِينٌ فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّكَ خَرَجْتَ مِنْ عِنْدِي وَأَنْتَ قَرِيرُ الْعَيْنِ طَيِّبُ النَّفْسِ وَرَجَعْتَ وَأَنْتَ حَزِينٌ فَقَالَ إِنِّي دَخَلْتُ الْكَعْبَةَ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

وَوَدِدْتُ أَنِّي لَمْ أَكُنْ فَعَلْتُ إِنِّي أَخَافُ أَنْ أَكُونَ أَتْعَبْتُ أُمَّتِي مِنْ بَعْدِي [صححه ابن خزيمة (٣٠١٤)، والحاكم (١/٤٧٩). قال الترمذي: حسن صحيح. قال الألباني: ضعيف (ابو داود: ٢٠٢٩، ابن ماجة: ٣٠٦٤، الترمذي: ٨٧٣)].

(۲۵۵۷۰) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام میرے یہاں سے باہر تشریف لے گئے تو بڑے خوش اور ہشاش بشاش تھے لیکن تھوڑی دیر بعد واپس آئے تو غمگین تھے میں نے عرض کیا یا رسول اللہ! جب آپ میرے یہاں سے گئے تو خوش اور ہشاش بشاش تھے اور اب واپس آئے ہیں تو غمگین ہیں فرمایا میں خانہ کعبہ میں داخل ہوا تھا پھر مجھے خیال آیا کہ مجھے ایسا نہیں کرنا چاہیے تھا کیونکہ مجھے اندیشہ ہے کہ اس طرح میں نے اپنے پیچھے اپنی امت کو مشقت میں ڈال دیا ہے۔

(۲۵۵۷۱) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سُلَيْمٍ عَنِ ابْنِ أَبِي مُلَيْكَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اتَّقُوا النَّارَ وَلَوْ بِشِقِّ تَمْرَةٍ

(۲۵۵۷۱) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا جہنم کی آگ سے بچو اگرچہ کھجور کے ایک ٹکڑے سے ہی کیوں نہ ہو۔

(۲۵۵۷۲) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا الْقَاسِمُ بْنُ الْفَضْلِ حَدَّثَنِي ثُمَامَةُ بْنُ حَزْنٍ قَالَ سَأَلْتُ عَائِشَةَ عَنِ النَّبِيذِ فَقَالَتْ هَذِهِ خَادِمُ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَسَلْهَا الْجَارِيَةُ حَبَشِيَّةٌ فَقَالَتْ كُنْتُ أَنْبِذُ لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي سِقَاءٍ عِشَاءً فَأُوكِئُهُ فَإِذَا أَصْبَحَ شَرِبَ مِنْهُ [راجع: ٢٥٥١٤].

(۲۵۵۷۲) ثمامہ بن حزن کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ میں نے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے نبیذ کے متعلق دریافت کیا تو انہوں نے ایک حبشی باندی کو بلایا اور فرمایا اس سے پوچھ لو یہ نبی علیہ السلام کے لئے نبیذ بنایا کرتی تھی اس نے بتایا کہ میں رات کے وقت ایک مشکیزے میں نبی علیہ السلام کے لئے نبیذ بناتی تھی اور اس کا دہانہ باندھ کر لٹکا دیتی تھی جب صبح ہوتی تو نبی علیہ السلام اسے نوش فرما لیتے تھے۔

(۲۵۵۷۳) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ حَبِيبٍ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ تُصَلِّي الْمُسْتَحَاضَةُ وَإِنْ قَطَرَ الدَّمُ عَلَى الْحَصِيرِ

(۲۵۵۷۳) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا مستحاضہ عورت نماز پڑھے گی اگرچہ اس کا خون چٹائی پر ٹپک رہا ہو۔

(۲۵۵۷۴) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ قَالَ حَدَّثَنَا زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي زَائِدَةَ عَنْ مُصْعَبِ بْنِ شَيْبَةَ عَنْ طَلْقِ بْنِ حَبِيبٍ عَنِ ابْنِ الزُّبَيْرِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَشْرٌ مِنَ الْفِطْرَةِ قَصُّ الشَّارِبِ وَإِعْفَاءُ اللِّحْيَةِ وَالسِّوَاكُ وَاسْتِنْشَاقٌ بِالْمَاءِ وَقَصُّ الْأَظْفَارِ وَغَسْلُ الْبَرَاجِمِ وَنَتْفُ الْإِبْطِ وَحَلْقُ الْعَانَةِ وَانْتِقَاصُ الْمَاءِ يَعْنِي الِاسْتِنْجَاءَ قَالَ زَكَرِيَّا قَالَ مُصْعَبٌ وَنَسِيتُ الْعَاشِرَةَ إِلَّا أَنْ تَكُونَ الْمَضْمَضَةَ [صححه مسلم (٢٦١)، وابن

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

خزيمة (٨٨). وحسنه الترمذي].

(۲۵۵۷۴) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا دس چیزیں فطرت کا حصہ ہیں موچھیں تراشنا' ڈاڑھی بڑھانا' مسواک کرنا' ناک میں پانی ڈالنا' ناخن کاٹنا' انگلیوں کے پورے دھونا' بغل کے بال اکھیڑنا' زیر ناف بال صاف کرنا' اور استنجاء کرنا' راوی کہتے ہیں کہ دسویں چیز میں بھول گیا شاید وہ کلی کرنا ہو۔

(۲۵۵۷۵) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا مِسْعَرٌ وَسُفْيَانُ عَنْ سَعْدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ مَا كُنْتُ أَلْقَى النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ السَّحَرِ إِلَّا وَهُوَ عِنْدِي نَائِمًا [صححه البخاري (١١٣٣)، ومسلم (٧٤٢)، وابن حبان (٢٦٣٧)]. [انظر: ٢٥٧٩٢، ٢٦٢١٧، ٢٦٨٥٦].

(۲۵۵۷۵) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ میں نبی علیہ السلام کو سحری کے وقت ہمیشہ اپنے پاس سوتا ہوا پاتی تھی۔

(۲۵۵۷۶) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ سُوَيْدٍ الثَّقَفِيُّ عَنْ عَائِشَةَ بِنْتِ طَلْحَةَ عَنْ عَائِشَةَ زَوْجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَتْ كُنَّ أَزْوَاجُ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَخْرُجْنَ مَعَهُ عَلَيْهِنَّ الضِّمَادُ يَغْتَسِلْنَ فِيهِ وَيَعْرَقْنَ لَا يَنْهَاهُنَّ عَنْهُ مُحِلَّاتٍ وَلَا مُحْرِمَاتٍ [راجع: ٢٥٠٠٧].

(۲۵۵۷۶) عمرو بن سوید رحمۃ اللہ علیہ کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ عائشہ بنت طلحہ کے سامنے محرم کے خوشبو لگانے کا مسئلہ بیان ہو رہا تھا' انہوں نے بتایا کہ ام المومنین حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ وہ لوگ نبی علیہ السلام کے ہمراہ روانہ ہوئیں' انہوں نے اپنے سر کے بال چپکا رکھے تھے اور یہ پٹی انہوں نے احرام سے پہلے باندھ رکھی تھی' پھر وہ اس پٹی کو سر پر باندھے باندھے غسل کر لیتی تھیں' انہیں پسینہ آتا تو وہ غسل کر لیتی تھیں اور نبی علیہ السلام اس سے منع نہیں فرماتے تھے۔

(۲۵۵۷۷) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ خَالِدٍ الْحَذَّاءِ عَنْ خَالِدِ بْنِ أَبِي الصَّلْتِ عَنْ عِرَاكٍ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدْ فَعَلُوهَا اسْتَقْبِلُوا بِمَقْعَدَتِي الْقِبْلَةَ [انظر: ٢٦٠١٥، ٢٦٠٢٧، ٢٦٣٦١، ٢٦٤٢٤، ٦٥٥٥].

(۲۵۵۷۷) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام کے سامنے یہ تذکرہ ہوا کہ کچھ لوگ اپنی شرمگاہ کا رخ قبلہ کی جانب کرنے کو ناپسند کرتے ہیں تو ہم نبی علیہ السلام نے فرمایا کیا وہ ایسا کرتے ہیں؟ بیت الخلاء میں میرے بیٹھنے کی جگہ کا رخ قبلہ کی جانب کر دو۔

(۲۵۵۷۸) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ قَالَ حَدَّثَنَا طَلْحَةُ بْنُ يَحْيَى عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ سَمِعَهُ مِنْهُ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَّى وَعَلَيْهِ مِرْطٌ بَعْضُهُ عَلَيْهَا وَهِيَ حَائِضٌ [راجع: ٢٤٨٨٦].

(۲۵۵۷۸) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ بعض اوقات نبی علیہ السلام رات کو بیدار ہو کر نماز پڑھتے تو لحاف کا ایک کونا نبی علیہ السلام کے اوپر ہوتا اور دوسرا کونا عائشہ پر ہوتا اور نبی علیہ السلام نماز پڑھتے رہتے حالانکہ وہ ''ایام'' سے ہوتی تھیں۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۲۵۵۷۹) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ سُفْيَانَ عَنِ الْمِقْدَامِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا رَأَى نَاشِئًا احْمَرَّ وَجْهُهُ فَإِذَا مَطَرَتْ قَالَ اللَّهُمَّ صَيِّبًا هَنِيئًا [راجع: ٢٤٦٤٥].

(۲۵۵۷۹) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم جب بادل دیکھتے تو رخ انور سرخ ہو جاتا اور جب بارش ہوتے ہوئے دیکھتے تو فرماتے اے اللہ! موسلا دھار ہو اور نفع بخش۔

(۲۵۵۸۰) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا أَيْمَنُ بْنُ نَابِلٍ عَنِ امْرَأَةٍ مِنْ قُرَيْشٍ يُقَالُ لَهَا أُمُّ كُلْثُومٍ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَيْكُمْ بِالْبَغِيضِ النَّافِعِ التَّلْبِينِ يَعْنِي الْحَسْوَ قَالَتْ وَكَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا اشْتَكَى أَحَدٌ مِنْ أَهْلِهِ لَمْ تَزَلْ الْبُرْمَةُ عَلَى النَّارِ حَتَّى يَلْقَى أَحَدَ طَرَفَيْهِ يَعْنِي يَبْرَأَ أَوْ يَمُوتَ [انظر: ٢٦٥٧٨].

(۲۵۵۸۰) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ جب نبی علیہ السلام سے کہا جاتا کہ فلاں شخص بیمار ہے اور کچھ نہیں کھا رہا تو نبی علیہ السلام فرماتے کہ دلیا اختیار کرو (جو اگرچہ طبیعت کو اچھا نہیں لگتا لیکن نفع بہت دیتا ہے) اور نبی علیہ السلام کے اہل خانہ میں سے اگر کوئی بیمار ہو جاتا تو اس وقت تک ہنڈیا چولہے پر چڑھی رہتی تھی جب تک دو میں سے کوئی ایک کام نہ ہو جاتا یعنی تندرستی یا موت۔

(۲۵۵۸۱) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ قَالَ حَدَّثَنِي أَبُو عُقَيْلٍ عَنْ بُهَيَّةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَيْكُمْ بِالْحَبَّةِ السَّوْدَاءِ فَإِنَّ فِيهَا شِفَاءً مِنْ كُلِّ دَاءٍ إِلَّا السَّامَ يَعْنِي الْمَوْتَ وَالْحَبَّةُ السَّوْدَاءُ الشُّونِيزُ

(۲۵۵۸۱) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا کلونجی کو اپنے اوپر لازم کر لو کیونکہ اس میں موت کے علاوہ ہر بیماری کی شفاء ہے۔

(۲۵۵۸۲) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ وَمِسْعَرٌ عَنْ مَعْبَدِ بْنِ خَالِدٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ شَدَّادٍ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَمَرَهَا أَنْ تَسْتَرْقِيَ مِنَ الْعَيْنِ [راجع: ٢٤٨٤٩].

(۲۵۵۸۲) حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے نظر بد سے بچنے کے لئے جھاڑ پھونک کرنے کی اجازت دی تھی۔

(۲۵۵۸۳) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا هِشَامٌ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ سَمِعَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَجُلًا يَقْرَأُ آيَةً فَقَالَ رَحِمَهُ اللَّهُ لَقَدْ ذَكَّرَنِي آيَةً كُنْتُ أُنْسِيتُهَا [راجع: ٢٤٨٣٩].

(۲۵۵۸۳) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ایک آدمی کو قرآن کریم کی ایک آیت پڑھتے ہوئے سنا تو فرمایا کہ اللہ اس پر اپنی رحمت نازل کرے، اس نے مجھے فلاں آیت یاد دلا دی جو میں بھول گیا تھا۔

(۲۵۵۸۴) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ بُرْدٍ عَنْ عُبَادَةَ بْنِ نُسَيٍّ عَنْ غُضَيْفِ بْنِ الْحَارِثِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رُبَّمَا أَوْتَرَ قَبْلَ أَنْ يَنَامَ وَرُبَّمَا أَوْتَرَ بَعْدَ أَنْ يَنَامَ وَرُبَّمَا اغْتَسَلَ قَبْلَ أَنْ يَنَامَ وَرُبَّمَا نَامَ قَبْلَ أَنْ يَغْتَسِلَ مِنَ الْجَنَابَةِ [راجع: ٢٤٧٠٦].

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۲۵۵۸۴) حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام کبھی سونے سے پہلے غسل فرما لیتے تھے اور کبھی غسل سے پہلے سو جاتے، اسی طرح نبی علیہ السلام کبھی سونے سے پہلے اور کبھی سونے کے بعد وتر پڑھ لیتے تھے۔

(۲۵۵۸۵) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ شَرِيكٍ عَنِ الْمِقْدَامِ بْنِ شُرَيْحٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَ قُلْتُ لَهَا كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَرْوِي شَيْئًا مِنَ الشِّعْرِ قَالَتْ نَعَمْ شِعْرَ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ رَوَاحَةَ كَانَ يَرْوِي هَذَا الْبَيْتَ وَيَأْتِيكَ بِالْأَخْبَارِ مَنْ لَمْ تُزَوِّدِ [قال الترمذی: حسن صحیح. قال الألبانی: صحیح (الترمذی: ۲۸۴۸). قال شعیب: بیت ابن رواحة صحیح لغیره وبیت طرفة حسن لغیره وهذا اسناد ضعیف]. [انظر: ۲۵۷۴۵، ۲۶۳۸۷].

(۲۵۵۸۵) شریح کہتے ہیں کہ میں نے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے پوچھا کیا نبی علیہ السلام کوئی شعر پڑھا کرتے تھے؟ انہوں نے فرمایا ہاں! حضرت عبداللہ بن رواحہ رضی اللہ عنہ کا یہ شعر کبھی کبھی پڑھتے تھے۔ ''اور تمہارے پاس وہ شخص خبریں لے کر آئے گا جسے تم نے زاد راہ نہ دیا ہوگا۔''

(۲۵۵۸۶) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ عَلِيٍّ يَعْنِي ابْنَ مُبَارَكٍ عَنْ يَحْيَى عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُصَلِّي الرَّكْعَتَيْنِ بَيْنَ الْأَذَانِ وَالْإِقَامَةِ [راجع: ۲۴۷۶۶].

(۲۵۵۸۶) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام فجر کی اذان اور نماز کے درمیان دو رکعتیں پڑھتے تھے۔

(۲۵۵۸۷) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ أَشْعَثَ بْنِ أَبِي الشَّعْثَاءِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ مَسْرُوقٍ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّمَا الرَّضَاعَةُ مِنَ الْمَجَاعَةِ [راجع: ۲۵۱۳۹].

(۲۵۵۸۷) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا رضاعت کا تعلق تو بھوک سے ہوتا ہے (جس کی مدت دو ڈھائی سال ہے اور اس دوران بچے کی بھوک اسی دودھ سے ختم ہوتی ہے)

(۲۵۵۸۸) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ شِمْرٍ عَنْ يَحْيَى بْنِ وَثَّابٍ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّهَا رَكِبَتْ جَمَلًا فَلَعَنَتْهُ فَقَالَ لَهَا النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَرْكَبِيهِ

(۲۵۵۸۸) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ وہ ایک اونٹ پر سوار ہوئیں تو اس پر لعنت بھیجی، نبی علیہ السلام نے فرمایا اس پر سواری نہ کرو۔

(۲۵۵۸۹) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ قَالَ حَدَّثَنَا هِشَامٌ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَكَّ بُزَاقًا فِي الْمَسْجِدِ [انظر: ۲۵۶۷۱، ۲۶۴۶۳].

(۲۵۵۸۹) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے مسجد میں تھوک کو مٹی میں مل دیا۔

(۲۵۵۹۰) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ إِسْمَاعِيلَ عَنْ مُصْعَبِ بْنِ إِسْحَاقَ بْنِ طَلْحَةَ عَنْ عَائِشَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّهُ لَيُهَوِّنُ عَلَيَّ أَنِّي رَأَيْتُ بَيَاضَ كَفِّ عَائِشَةَ فِي الْجَنَّةِ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۲۵۵۹۰) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا میرے لئے یہ بات باعث اطمینان ہے کہ میں نے جنت میں عائشہ کی ہتھیلی کی سفیدی دیکھی ہے۔

(۱/۲۵۵۹۰) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ أُسَامَةَ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ كَلَامُ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَصْلًا يَفْقَهُهُ كُلُّ أَحَدٍ لَمْ يَكُنْ يَسْرُدُهُ سَرْدًا [راجع: ٢٥٣٧٧].

(۱/۲۵۵۹۰) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام کی گفتگو بالکل واضح ہوتی ہے اور ہر شخص اسے سمجھ لیتا تھا، نبی علیہ السلام اس طرح احادیث بیان نہیں فرمایا کرتے تھے جس طرح تم بیان کرتے ہو۔

(۲/۲۵۵۹۰) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا أَبِي عَنْ سَعِيدِ بْنِ مَسْرُوقٍ عَنْ أَبَانَ بْنِ صَالِحٍ عَنْ أُمِّ حَكِيمٍ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ صَلَّيْتُ صَلَاةً كُنْتُ أُصَلِّيهَا عَلَى عَهْدِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَوْ أَنَّ أَبِي نُشِرَ فَنَهَانِي عَنْهَا مَا تَرَكْتُهَا

(۲/۲۵۵۹۰) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ میں ایک نماز پڑھتی ہوں جو میں نبی علیہ السلام کے دور باسعادت میں بھی پڑھا کرتی تھی، اگر میرے والد بھی زندہ ہو کر مجھے اس سے منع کریں تو میں اسے نہیں چھوڑوں گی۔

(۲۵۵۹۱) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْجَبَّارِ بْنِ الْوَرْدِ عَنِ ابْنِ أَبِي مُلَيْكَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَ ذُكِرَ لَهَا أَنَّ الْمَيِّتَ يُعَذَّبُ بِبُكَاءِ الْحَيِّ فَقَالَتْ إِنَّمَا قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي رَجُلٍ كَافِرٍ إِنَّهُ لَيُعَذَّبُ وَأَهْلُهُ يَبْكُونَ عَلَيْهِ [راجع: ٢٨٨].

(۲۵۵۹۱) کسی نے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے اس بات کا ذکر کیا کہ میت پر اس کے اہل خانہ کے رونے کی وجہ سے عذاب ہوتا ہے تو حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرمانے لگیں کہ یہ بات نبی علیہ السلام نے ایک کافر کے متعلق فرمائی تھی کہ اس وقت اسے عذاب ہو رہا ہے، اور اس کے اہل خانہ اس پر رو رہے ہیں۔

(۲۵۵۹۲) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي زِيَادٍ عَنِ الْقَاسِمِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّمَا جُعِلَ الطَّوَافُ وَالسَّعْيُ بَيْنَ الصَّفَا وَالْمَرْوَةِ وَرَمْيُ الْجِمَارِ لِإِقَامَةِ ذِكْرِ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ [راجع: ٢٤٨٥٥].

(۲۵۵۹۲) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا بیت اللہ کا طواف، صفا مروہ کی سعی اور رمی جمار کا حکم صرف اس لئے دیا گیا ہے تاکہ اللہ تعالیٰ کا ذکر قائم کیا جائے۔

(۲۵۵۹۳) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ مُحَمَّدٍ يَعْنِي ابْنَ شَرِيكٍ عَنِ ابْنِ أَبِي مُلَيْكَةَ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا تُوعِي فَيُوعِيَ اللَّهُ عَلَيْكِ [راجع: ٢٥٢٨٢].

(۲۵۵۹۳) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ان سے ارشاد فرمایا کہ اے عائشہ! گن گن کر نہ دینا ورنہ اللہ بھی تمہیں گن گن کر دے گا۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۲۵۵۹٤) و قَالَ أُسَامَةُ عَنِ ابْنِ أَبِي مُلَيْكَةَ عَنْ أَسْمَاءَ [انظر: ۲۷٤٥۱].

(۲۵۵۹۴) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے حضرت اسماء رضی اللہ عنہا سے بھی مروی ہے۔

(۲۵۵۹٥) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ شَرِيكٍ عَنِ الْعَبَّاسِ بْنِ ذَرِيحٍ عَنِ الْبَهِيِّ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ أُسَامَةَ عَثَرَ بِعَتَبَةِ الْبَابِ فَدَمِيَ قَالَ فَجَعَلَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَمُصُّهُ وَيَقُولُ لَوْ كَانَ أُسَامَةُ جَارِيَةً لَحَلَّيْتُهَا وَلَكَسَوْتُهَا حَتَّى أُنَفِّقَهَا

[صححه ابن حبان (۷۰٥٦). وقال البوصيري: هذا اسناد صحيح. قال الألباني: صحيح (ابن ماجة: ۱۹۷٦). قال شعيب: حسن بطرقه وهذا اسناد ضعيف]. [انظر: ۲٦٣٨٦].

(۲۵۵۹۵) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ حضرت اسامہ بن زید رضی اللہ عنہ دروازے کی چوکھٹ پر لڑکھڑا کر گر پڑے اور ان کے خون نکل آیا' نبی علیہ السلام انہیں چوسنے اور فرمانے لگے اگر اسامہ لڑکی ہوتی تو میں اسے خوب زیورات اور عمدہ کپڑے پہناتا۔

(۲۵۵۹٦) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا كَهْمَسٌ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ شَقِيقٍ قَالَ سَأَلْتُ عَائِشَةَ عَنْ صَوْمِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَتْ مَا عَلِمْتُهُ صَامَ شَهْرًا حَتَّى يُفْطِرَ مِنْهُ وَلَا أَفْطَرَ حَتَّى يَصُومَ مِنْهُ حَتَّى مَضَى لِسَبِيلِهِ

[راجع: ۲٤۸۳۸].

(۲۵۵۹۶) عبداللہ بن شقیق رحمۃ اللہ علیہ کہتے ہیں کہ میں نے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے نبی علیہ السلام کے نفلی روزوں کے متعلق پوچھا تو انہوں نے بتایا کہ مجھے کوئی ایسا مہینہ معلوم نہیں ہے جس میں نبی علیہ السلام نے روزہ رکھا ہو' ناغہ نہ کیا ہو یا ناغہ کیا ہو تو روزہ نہ رکھا ہو' تا آنکہ نبی علیہ السلام دنیا سے رخصت ہو گئے۔

(۲۵۵۹۷) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا شَرِيكٌ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ فَرْوَةَ بْنِ نَوْفَلٍ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَقُولُ فِي دُعَائِهِ اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنْ شَرِّ مَا عَمِلْتُ وَمِنْ شَرِّ مَا لَمْ أَعْمَلْ [راجع: ۲٤٥٣٤].

(۲۵۵۹۷) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام یہ دعا فرماتے تھے' اے اللہ! میں ان چیزوں کے شر سے آپ کی پناہ میں آتا ہوں جو میرے نفس نے کی ہیں یا نہیں کی ہیں۔

(۲۵۵۹۸) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ قَالَ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ شَدَّادٍ عَنْ أَبِي عُذْرَةَ رَجُلٌ كَانَ أَدْرَكَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ الْحَمَّامَاتِ لِلرِّجَالِ وَالنِّسَاءِ ثُمَّ رَخَّصَ لِلرِّجَالِ فِي الْمَآزِرِ وَلَمْ يُرَخِّصْ لِلنِّسَاءِ [راجع: ۲٥٥۲۰].

(۲۵۵۹۸) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ابتداء میں مردوں اور عورتوں کو حمام میں جانے سے روک دیا تھا' بعد میں مردوں کو اس بات کی اجازت دے دی تھی کہ وہ تہبند کے ساتھ حمام میں جا سکتے ہیں لیکن عورتوں کو پھر بھی اجازت نہیں دی۔

(۲۵۵۹۹) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْقَاسِمِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ إِنَّمَا هِيَ سُهَيْلَةُ بِنْتُ سَهْلٍ وَإِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَمَرَهَا بِالْغُسْلِ لِكُلِّ صَلَاةٍ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

فَلَمَّا شَقَّ ذَلِكَ عَلَيْهَا أَمَرَهَا أَنْ تَجْمَعَ الظُّهْرَ وَالْعَصْرَ بِغُسْلٍ وَاحِدٍ وَبَيْنَ الْمَغْرِبِ وَالْعِشَاءِ بِغُسْلٍ وَاحِدٍ وَأَنْ تَغْتَسِلَ لِلصُّبْحِ [راجع: ٢٥٣٩١].

(۲۵۵۹۹) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ سہلہ بنت سہیل کا دم ماہانہ ہمیشہ جاری رہتا تھا' انہوں نے نبی علیہ السلام کی خدمت میں حاضر ہو کر اس کے متعلق دریافت کیا تو نبی علیہ السلام نے انہیں ہر نماز کے وقت غسل کرنے کا حکم دے دیا' لیکن جب ان کے لئے ایسا کرنا مشکل ہو گیا تو نبی علیہ السلام نے انہیں حکم دیا کہ ظہر اور عصر کو جمع کر کے ایک غسل کے ساتھ اور مغرب وعشاء کو جمع کر کے ایک غسل کے ساتھ اور نماز فجر کو ایک غسل کے ساتھ پڑھ لیا کریں۔

(٢٥٦٠٠) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِالرَّحْمَنِ عَنْ أُمِّهِ عَمْرَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى أَنْ يُمْنَعَ نَقْعُ الْبِئْرِ قَالَ يَزِيدُ يَعْنِي فَضْلَ الْمَاءِ [راجع: ٢٥٣٢٢].

(۲۵۶۰۰) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا ضرورت سے زائد پانی یا کنوئیں میں بچ رہنے والے پانی کے استعمال سے کسی کو روکا نہ جائے۔

(٢٥٦٠١) حَدَّثَنَا يَزِيدُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ عَنْ يَحْيَى بْنِ عَبَّادِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الزُّبَيْرِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَ بَيْنَمَا أَنَا عِنْدَهَا إِذْ مَرَّ رَجُلٌ قَدْ ضُرِبَ فِي خَمْرٍ عَلَى بَابِهَا فَسَمِعَتْ حِسَّ النَّاسِ فَقَالَتْ أَيُّ شَيْءٍ هَذَا قُلْتُ رَجُلٌ أُخِذَ سَكْرَانًا مِنْ خَمْرٍ فَضُرِبَ فَقَالَتْ سُبْحَانَ اللَّهِ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لَا يَشْرَبُ الشَّارِبُ حِينَ يَشْرَبُ وَهُوَ مُؤْمِنٌ يَعْنِي الْخَمْرَ وَلَا يَزْنِي الزَّانِي حِينَ يَزْنِي وَهُوَ مُؤْمِنٌ وَلَا يَسْرِقُ السَّارِقُ حِينَ يَسْرِقُ وَهُوَ مُؤْمِنٌ وَلَا يَنْتَهِبُ مُنْتَهِبٌ نُهْبَةً ذَاتَ شَرَفٍ يَرْفَعُ النَّاسُ إِلَيْهِ فِيهَا رُؤُوسَهُمْ وَهُوَ مُؤْمِنٌ فَإِيَّاكُمْ وَإِيَّاكُمْ

(۲۵۶۰۱) عباد بن عبداللہ بن زبیر رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ میں حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کے پاس تھا' وہاں سے ایک آدمی گذرا جسے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کے گھر کے دروازے پر شراب پینے کی وجہ سے مارا جا رہا تھا' حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے جب لوگوں کی آہٹ سنی تو پوچھا کہ یہ کیا ماجرا ہے؟ میں نے بتایا کہ ایک آدمی کو شراب کے نشے میں مدہوش پکڑ لیا گیا ہے' اسے مارا جا رہا ہے' انہوں نے فرمایا سبحان اللہ! میں نے نبی علیہ السلام کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ جو شخص شراب پیتا ہے وہ شراب پیتے وقت مومن نہیں رہتا' جو شخص بدکاری کرتا ہے وہ بدکاری کرتے وقت مومن نہیں رہتا' جو شخص چوری کرتا ہے وہ چوری کرتے وقت مومن نہیں رہتا اور جو شخص کوئی قیمتی چیز ''جس کی طرف لوگ سر اٹھا کر دیکھتے ہوں'' لوٹتا ہے وہ لوٹتے وقت مومن نہیں رہتا اس لئے تم ان کاموں سے بچو' بچو۔

(٢٥٦٠٢) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ قَالَ أَخْبَرَنَا ابْنُ أَبِي ذِئْبٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرِو بْنِ عَطَاءٍ عَنْ ذَكْوَانَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ جَائَتْ يَهُودِيَّةٌ فَاسْتَطْعَمَتْ عَلَى بَابِي فَقَالَتْ أَطْعِمُونِي أَعَاذَكُمْ اللَّهُ مِنْ فِتْنَةِ الدَّجَّالِ وَمِنْ فِتْنَةِ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

عَذَابِ الْقَبْرِ قَالَتْ فَلَمْ أَزَلْ أَحْبِسُهَا حَتَّى جَاءَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ مَا تَقُولُ هَذِهِ الْيَهُودِيَّةُ قَالَ وَمَا تَقُولُ قُلْتُ تَقُولُ أَعَاذَكُمُ اللَّهُ مِنْ فِتْنَةِ الدَّجَّالِ وَمِنْ فِتْنَةِ عَذَابِ الْقَبْرِ قَالَتْ عَائِشَةُ فَقَامَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَرَفَعَ يَدَيْهِ مَدًّا يَسْتَعِيذُ بِاللَّهِ مِنْ فِتْنَةِ الدَّجَّالِ وَمِنْ فِتْنَةِ عَذَابِ الْقَبْرِ ثُمَّ قَالَ أَمَّا فِتْنَةُ الدَّجَّالِ فَإِنَّهُ لَمْ يَكُنْ نَبِيٌّ إِلَّا قَدْ حَذَّرَ أُمَّتَهُ وَسَأُحَذِّرُكُمُوهُ تَحْذِيرًا لَمْ يُحَذِّرْهُ نَبِيٌّ أُمَّتَهُ إِنَّهُ أَعْوَرُ وَاللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ لَيْسَ بِأَعْوَرَ مَكْتُوبٌ بَيْنَ عَيْنَيْهِ كَافِرٌ يَقْرَؤُهُ كُلُّ مُؤْمِنٍ فَأَمَّا فِتْنَةُ الْقَبْرِ فَبِي تُفْتَنُونَ وَعَنِّي تُسْأَلُونَ فَإِذَا كَانَ الرَّجُلُ الصَّالِحُ أُجْلِسَ فِي قَبْرِهِ غَيْرَ فَزِعٍ وَلَا مَشْعُوفٍ ثُمَّ يُقَالُ لَهُ فِيمَ كُنْتَ فَيَقُولُ فِي الْإِسْلَامِ فَيُقَالُ مَا هَذَا الرَّجُلُ الَّذِي كَانَ فِيكُمْ فَيَقُولُ مُحَمَّدٌ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جَاءَنَا بِالْبَيِّنَاتِ مِنْ عِنْدِ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ فَصَدَّقْنَاهُ فَيُفْرَجُ لَهُ فُرْجَةٌ قِبَلَ النَّارِ فَيَنْظُرُ إِلَيْهَا يَحْطِمُ بَعْضُهَا بَعْضًا فَيُقَالُ لَهُ انْظُرْ إِلَى مَا وَقَاكَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ ثُمَّ يُفْرَجُ لَهُ فُرْجَةٌ إِلَى الْجَنَّةِ فَيَنْظُرُ إِلَى زَهْرَتِهَا وَمَا فِيهَا فَيُقَالُ لَهُ هَذَا مَقْعَدُكَ مِنْهَا وَيُقَالُ عَلَى الْيَقِينِ كُنْتَ وَعَلَيْهِ مِتَّ وَعَلَيْهِ تُبْعَثُ إِنْ شَاءَ اللَّهُ وَإِذَا كَانَ الرَّجُلُ السُّوءُ أُجْلِسَ فِي قَبْرِهِ فَزِعًا مَشْعُوفًا فَيُقَالُ لَهُ فِيمَ كُنْتَ فَيَقُولُ لَا أَدْرِي فَيُقَالُ مَا هَذَا الرَّجُلُ الَّذِي كَانَ فِيكُمْ فَيَقُولُ سَمِعْتُ النَّاسَ يَقُولُونَ قَوْلًا فَقُلْتُ كَمَا قَالُوا فَتُفْرَجُ لَهُ فُرْجَةٌ قِبَلَ الْجَنَّةِ فَيَنْظُرُ إِلَى زَهْرَتِهَا وَمَا فِيهَا فَيُقَالُ لَهُ انْظُرْ إِلَى مَا صَرَفَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ عَنْكَ ثُمَّ يُفْرَجُ لَهُ فُرْجَةٌ قِبَلَ النَّارِ فَيَنْظُرُ إِلَيْهَا يَحْطِمُ بَعْضُهَا بَعْضًا وَيُقَالُ لَهُ هَذَا مَقْعَدُكَ مِنْهَا كُنْتَ عَلَى الشَّكِّ وَعَلَيْهِ مِتَّ وَعَلَيْهِ تُبْعَثُ إِنْ شَاءَ اللَّهُ ثُمَّ يُعَذَّبُ

(۲۵۶۰۲) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک یہودیہ عورت میرے دروازے پر آ کر کھانا مانگتے ہوئے کہنے لگی کہ مجھے کھانا کھلاؤ، اللہ تمہیں دجال اور عذابِ قبر کی آزمائش سے محفوظ رکھے، میں نے اسے اپنے پاس روکے رکھا حتیٰ کہ نبی علیہ السلام آ گئے، میں نے ان سے عرض کیا یا رسول اللہ! یہ یہودیہ کیا کہہ رہی ہے؟ نبی علیہ السلام نے پوچھا کیا کہہ رہی ہے؟ میں نے کہا یہ کہہ رہی ہے کہ اللہ تمہیں دجال اور عذابِ قبر کی آزمائش سے محفوظ رکھے، تو نبی علیہ السلام کھڑے ہو گئے اور اپنے ہاتھ پھیلا کر اللہ سے دجال اور عذابِ قبر کی آزمائش سے بچنے کی دعاء کرنے لگے، پھر فرمایا جہاں تک فتنۂ دجال کا تعلق ہے تو کوئی نبی ایسا نہیں گذرا جس نے اپنی امت کو اس سے ڈرایا نہ ہو، اور میں تمہیں اس کے متعلق اس طرح متنبہ کروں گا کہ کسی نبی نے اپنی امت کو نہ کیا ہوگا، یاد رکھو! وہ کانا ہوگا اور اللہ تعالیٰ کانا نہیں ہو سکتا، اس کی دونوں آنکھوں کے درمیان ''کافر'' لکھا ہوگا جسے ہر مومن پڑھ لے گا۔

باقی رہا فتنۂ قبر تو میرے ذریعے تمہاری آزمائش کی جائے گی اور میرے متعلق تم سے پوچھا جائے گا، اگر مرنے والا نیک آدمی ہو تو فرشتے اسے اس کی قبر میں اس طرح بٹھاتے ہیں کہ اس پر کوئی خوف اور گھبراہٹ نہیں ہوتی، پھر اس سے پوچھا جاتا ہے کہ تم نے کس دین میں وقت گذارا؟ وہ کہتا ہے اسلام میں، پوچھا جاتا ہے کہ وہ کون آدمی تھا جو درمیان تھا؟ وہ کہتا ہے محمد صلی اللہ علیہ وسلم، جو کہ اللہ تعالیٰ کی طرف سے ہمارے پاس واضح نشانیاں لے کر آئے، اور ہم نے ان کی تصدیق کی، اس پر اسے جہنم کا

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ایک دروازہ کھول کر دکھایا جاتا ہے اور اس سے کہا جاتا ہے کہ اگر تم اپنے رب کے ساتھ کفر کرتے تو تمہارا ٹھکانہ یہاں ہوتا، لیکن چونکہ تم اس پر ایمان رکھتے ہو اس لئے تمہارا ٹھکانہ دوسرا ہے، یہ کہہ کر اس کے لئے جنت کا ایک دروازہ کھول دیا جاتا ہے، پھر وہ اٹھ کر جنت میں داخل ہونا چاہتا ہے تو فرشتہ اسے سکون سے رہنے کی تلقین کرتا ہے اور اس کی قبر کشادہ کر دی جاتی ہے۔

اور اگر وہ برا ہو تو فرشتہ جب اس سے پوچھتا ہے کہ تم اس آدمی کے متعلق کیا کہتے ہو؟ وہ جواب دیتا ہے کہ مجھے تو کچھ معلوم نہیں، البتہ میں نے لوگوں کو کچھ کہتے ہوئے سنا ضرور تھا، فرشتہ اس سے کہتا ہے کہ تم نے کچھ جانا، نہ تلاوت کی اور نہ ہدایت پائی، پھر اسے جنت کا ایک دروازہ کھول کر دکھایا جاتا ہے اور فرشتہ اس سے کہتا ہے کہ اگر تم اپنے رب پر ایمان لائے ہوتے تو تمہارا ٹھکانہ یہاں ہوتا، لیکن چونکہ تم نے اس کے ساتھ کفر کیا، تم شک میں مبتلا تھے، اسی حال میں مرے اور اسی حال میں اٹھائے جاؤ گے (انشاء اللہ) پھر اسے سزا دی جاتی ہے، اس لئے اللہ نے تمہارا ٹھکانہ یہاں سے بدل دیا ہے اور اس کے لئے جہنم کا ایک دروازہ کھول دیا جاتا ہے۔

(۲۵۶۰۳) قَالَ مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو فَحَدَّثَنِي سَعِيدُ بْنُ يَسَارٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ الْمَيِّتَ تَحْضُرُهُ الْمَلَائِكَةُ فَإِذَا كَانَ الرَّجُلُ الصَّالِحُ قَالُوا اخْرُجِي أَيَّتُهَا النَّفْسُ الطَّيِّبَةُ كَانَتْ فِي الْجَسَدِ الطَّيِّبِ وَاخْرُجِي حَمِيدَةً وَأَبْشِرِي بِرَوْحٍ وَرَيْحَانٍ وَرَبٍّ غَيْرِ غَضْبَانَ فَلَا يَزَالُ يُقَالُ لَهَا ذَلِكَ حَتَّى تَخْرُجَ ثُمَّ يُعْرَجُ بِهَا إِلَى السَّمَاءِ فَيُسْتَفْتَحُ لَهُ فَيُقَالُ مَنْ هَذَا فَيُقَالُ فُلَانٌ فَيُقَالُ مَرْحَبًا بِالنَّفْسِ الطَّيِّبَةِ كَانَتْ فِي الْجَسَدِ الطَّيِّبِ ادْخُلِي حَمِيدَةً وَأَبْشِرِي وَيُقَالُ بِرَوْحٍ وَرَيْحَانٍ وَرَبٍّ غَيْرِ غَضْبَانَ فَلَا يَزَالُ يُقَالُ لَهَا ذَلِكَ حَتَّى يُنْتَهَى بِهَا إِلَى السَّمَاءِ الَّتِي فِيهَا اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ فَإِذَا كَانَ الرَّجُلُ السُّوءُ قَالُوا اخْرُجِي أَيَّتُهَا النَّفْسُ الْخَبِيثَةُ كَانَتْ فِي الْجَسَدِ الْخَبِيثِ اخْرُجِي مِنْهُ ذَمِيمَةً وَأَبْشِرِي بِحَمِيمٍ وَغَسَّاقٍ وَآخَرَ مِنْ شَكْلِهِ أَزْوَاجٌ فَمَا يَزَالُ يُقَالُ لَهَا ذَلِكَ حَتَّى تَخْرُجَ ثُمَّ يُعْرَجُ بِهَا إِلَى السَّمَاءِ فَيُسْتَفْتَحُ لَهَا فَيُقَالُ مَنْ هَذَا فَيُقَالُ فُلَانٌ فَيُقَالُ لَا مَرْحَبًا بِالنَّفْسِ الْخَبِيثَةِ كَانَتْ فِي الْجَسَدِ الْخَبِيثِ ارْجِعِي ذَمِيمَةً فَإِنَّهُ لَا يُفْتَحُ لَكِ أَبْوَابُ السَّمَاءِ فَتُرْسَلُ مِنَ السَّمَاءِ ثُمَّ تَصِيرُ إِلَى الْقَبْرِ فَيُجْلَسُ الرَّجُلُ الصَّالِحُ فَيُقَالُ لَهُ وَيُرَدُّ مِثْلَ مَا فِي حَدِيثِ عَائِشَةَ سَوَاءً [راجع: ٨٧٥٤].

(۲۵۶۰۳) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا قریب المرگ آدمی کے پاس فرشتے آتے ہیں، اگر وہ نیک آدمی ہو تو اس سے کہتے ہیں کہ اے نفس طیبہ! ''جو پاکیزہ جسم میں رہا'' یہاں سے نکل، قابل تعریف ہو کر نکل اور روح و ریحان کی خوشخبری قبول کر اور اس رب سے ملاقات کر جو تجھ سے ناراض نہیں، اس کے سامنے یہ جملے بار بار دہراتے جاتے ہیں حتیٰ کہ اس کی روح نکل جاتی ہے، اس کے بعد اسے آسمان پر لے جایا جاتا ہے، دروازہ کھٹکھٹایا جاتا ہے، آواز آتی ہے کون؟ جواب دیا جاتا ہے ''فلاں'' آسمان والے کہتے ہیں اس پاکیزہ نفس کو جو پاکیزہ جسم میں رہا، خوش آمدید! قابل تعریف ہو کر داخل

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ہو جاؤ، اور روح و ریحان اور ناراض نہ ہونے والے رب سے ملاقات کی خوشخبری قبول کرو، یہی جملے اس سے ہر آسمان میں کہے جاتے ہیں، یہاں تک کہ اسے اس آسمان پر لے جایا جاتا ہے جہاں پروردگار عالم خود موجود ہے۔

اور اگر وہ گناہگار آدمی ہو تو فرشتے کہتے ہیں کہ اے خبیث روح ''جو خبیث جسم میں رہی'' نکل، قابل مذمت ہو کر نکل، کھولتے ہوئے پانی اور کانٹے دار کھانے کی خوشخبری قبول کر، اور اس کے علاوہ دیگر انواع و اقسام کے عذاب کی خوشخبری بھی قبول کر، اس کے سامنے یہ جملے بار بار دہرائے جاتے ہیں یہاں تک کہ اس کی روح نکل جاتی ہے، فرشتے اسے لے کر آسمانوں پر چڑھتے ہیں اور دروازہ کھٹکھٹاتے ہیں، پوچھا جاتا ہے کون؟ بتایا جاتا ہے کہ ''فلاں'' وہاں سے جواب آتا ہے کہ اس خبیث روح کو جو خبیث جسم میں رہی، کوئی خوش آمدید نہیں، اسی حال میں قابل مذمت واپس لوٹ جا، تیرے لیے آسمان کے دروازے نہیں کھولے جائیں گے، چنانچہ وہ آسمان سے واپس آکر قبر میں چلی جاتی ہے۔

پھر نیک آدمی کو قبر میں بٹھایا جاتا ہے اور اس سے وہی تمام جملے کہے جاتے ہیں جو پہلی مرتبہ کہے گئے تھے اور گناہگار آدمی کو بھی اس کی قبر میں بٹھایا جاتا ہے اور اس سے بھی وہی کچھ کہا جاتا ہے جو پہلے کہا جا چکا ہوتا ہے۔

(۲۵۶۰۴) حَدَّثَنَا يَزِيدُ قَالَ أَخْبَرَنَا هِشَامٌ عَنْ مُحَمَّدٍ قَالَ حَدَّثَتْنِي دِقْرَةُ أُمُّ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أُذَيْنَةَ قَالَتْ كُنَّا نَطُوفُ بِالْبَيْتِ مَعَ أُمِّ الْمُؤْمِنِينَ فَرَأَتْ عَلَى امْرَأَةٍ بُرْدًا فِيهِ تَصْلِيبٌ فَقَالَتْ أُمُّ الْمُؤْمِنِينَ اطْرَحِيهِ اطْرَحِيهِ فَإِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ إِذَا رَأَى نَحْوَ هَذَا قَضَبَهُ [اخرجه النسائي في الكبرى (۹۷۹۲). قال شعيب: اسناده حسن]. [انظر: ۲٦٤٠٦].

(۲۵۶۰۴) دقرہ ام عبدالرحمٰن کہتی ہیں کہ ہم لوگ ام المومنین حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کے ساتھ طواف کر رہے تھے کہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے ایک عورت کے جسم پر صلیب کی تصویر والی ایک چادر دیکھی' تو اس سے فرمایا کہ اسے اتارو' اتارو کیونکہ نبی علیہ السلام جب ایسی چیز دیکھتے تو اسے ختم کر دیتے تھے۔

(۲۵۶۰۵) حَدَّثَنَا يَزِيدُ قَالَ أَخْبَرَنَا يَحْيَى عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْقَاسِمِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ جَعْفَرِ بْنِ الزُّبَيْرِ أَنَّهُ سَمِعَ عَبَّادَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الزُّبَيْرِ يُحَدِّثُ أَنَّهُ سَمِعَ عَائِشَةَ تُحَدِّثُ أَنَّ رَجُلًا أَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ إِنَّهُ قَدْ احْتَرَقَ فَسَأَلَهُ مَا شَأْنُهُ فَقَالَ أَصَابَ أَهْلَهُ فِي رَمَضَانَ فَأَتَاهُ مِكْتَلٌ يُدْعَى الْعَرَقَ فِيهِ تَمْرٌ فَقَالَ أَيْنَ الْمُحْتَرِقُ فَقَامَ الرَّجُلُ فَقَالَ تَصَدَّقْ بِهَذَا [انظر: ۲٦٨٩١].

(۲۵۶۰۵) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک آدمی بارگاہ نبوت میں آیا اور کہنے لگا یا رسول اللہ! میں جل گیا' نبی علیہ السلام نے پوچھا کیا ہوا؟ اس نے بتایا کہ میں رمضان کے مہینے میں روزے کی حالت میں اپنی بیوی سے قربت کر بیٹھا' (نبی علیہ السلام نے فرمایا بیٹھ جاؤ' وہ ایک کونے میں جا کر بیٹھ گیا) اسی اثناء میں ایک آدمی ایک گدھے پر سوار ہو کر آیا' اس کے پاس کھجوروں کا ایک ٹوکرا تھا (وہ کہنے لگا یا رسول اللہ! یہ میرا صدقہ ہے) نبی علیہ السلام نے فرمایا وہ جل جانے والا کہاں ہے؟ وہ کھڑا ہو کر کہنے لگا یا رسول

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اللہ! میں یہاں موجود ہوں' نبی علیہ السلام نے فرمایا یہ لے لو اور اسے صدقہ کر دو۔

(۲۵۶۰۶) حَدَّثَنَا يَزِيدُ قَالَ أَخْبَرَنَا يَحْيَى قَالَ سَمِعْتُ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عَامِرِ بْنِ رَبِيعَةَ يُحَدِّثُ أَنَّ عَائِشَةَ كَانَتْ تُحَدِّثُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَهِرَ ذَاتَ لَيْلَةٍ وَهِيَ إِلَى جَنْبِهِ قَالَتْ فَقُلْتُ مَا شَأْنُكَ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَتْ فَقَالَ لَيْتَ رَجُلًا صَالِحًا مِنْ أَصْحَابِي يَحْرُسُنِي اللَّيْلَةَ قَالَ فَبَيْنَا أَنَا عَلَى ذَلِكَ إِذْ سَمِعْتُ صَوْتَ السِّلَاحِ فَقَالَ مَنْ هَذَا قَالَ أَنَا سَعْدُ بْنُ مَالِكٍ فَقَالَ مَا جَاءَ بِكَ قَالَ جِئْتُ لِأَحْرُسَكَ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَتْ فَسَمِعْتُ غَطِيطَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي نَوْمِهِ [صححه البخاري (۲۸۸۵)، ومسلم (۲٤۱۰)، وابن حبان (٦٩٨٦). قال الترمذي: حسن صحيح].

(۲۵۶۰۶) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام رات کو جاگ رہے تھے اور وہ نبی علیہ السلام کے پہلو میں لیٹی تھیں' میں نے عرض کیا یا رسول اللہ! کیا بات ہے؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا کاش! میرے ساتھیوں میں سے کوئی نیک آدمی آج پہرہ دیتا' ابھی یہ باتیں ہو ہی رہی تھیں کہ میں نے اسلحہ کے کھنکھنانے کی آواز سنی' نبی علیہ السلام نے پوچھا کون ہے؟ اس نے جواب دیا میں سعد بن مالک ہوں' نبی علیہ السلام نے فرمایا کیسے آنا ہوا؟ انہوں نے جواب دیا یا رسول اللہ! آپ کی چوکیداری کے لئے آیا ہوں' حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کہتی ہیں کہ اس کے بعد میں نے نیند کے دوران نبی علیہ السلام کے خراٹوں کی آواز سنی۔

(۲۵۶۰۷) حَدَّثَنَا يَزِيدُ قَالَ أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ يَعْنِي ابْنَ حُسَيْنٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ أُهْدِيَتْ لِحَفْصَةَ شَاةٌ وَنَحْنُ صَائِمَتَانِ فَفَطَّرَتْنِي فَكَانَتْ ابْنَةَ أَبِيهَا فَلَمَّا دَخَلَ عَلَيْنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَكَرْنَا ذَلِكَ لَهُ فَقَالَ أَبْدِلَا يَوْمًا مَكَانَهُ [صححه ابن حبان (۳۵۱۷). قال الألباني: ضعيف (ابو داود: ۲٤۵۷، الترمذي: ۷۳۵)]. [انظر: ۲٦۵۳۵، ۲٦۷۹۷].

(۲۵۶۰۷) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ حضرت حفصہ رضی اللہ عنہا کے پاس کہیں سے ایک بکری ہدیئے میں آئی' ہم دونوں اس دن روزے سے تھیں، انہوں نے میرا روزہ اس سے کھلوا دیا' وہ اپنے والد کی بیٹی تھیں' جب نبی علیہ السلام ہمارے ہاں تشریف لائے تو ہم نے نبی علیہ السلام سے اس کا ذکر کیا تو نبی علیہ السلام نے فرمایا تم دونوں اس کے بدلے میں کسی اور دن کا روزہ رکھ لینا۔

(۲۵۶۰۸) حَدَّثَنَا يَزِيدُ قَالَ أَخْبَرَنَا ابْنُ أَبِي ذِئْبٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ وَعَمْرَةَ بِنْتِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ أُمَّ حَبِيبَةَ بِنْتَ جَحْشٍ اسْتُحِيضَتْ سَبْعَ سِنِينَ وَكَانَتْ امْرَأَةَ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَوْفٍ فَسَأَلَتْ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ ذَلِكَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّمَا هَذَا عِرْقٌ وَلَيْسَتْ بِحَيْضَةٍ فَاغْتَسِلِي وَصَلِّي قَالَ فَكَانَتْ تَغْتَسِلُ عِنْدَ كُلِّ صَلَاةٍ [راجع: ۲۵۰۲۸].

(۲۵۶۰۸) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ ام حبیبہ بنت جحش رضی اللہ عنہا ''جو حضرت عبدالرحمن بن عوف رضی اللہ عنہ کے نکاح میں تھیں'' نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئیں اور عرض کیا کہ میرا دم حیض ہمیشہ جاری رہتا ہے؟ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا یہ کسی رگ کا

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

خون ہے، دمِ حیض نہیں اس لئے ایام حیض تک تو نماز چھوڑ دیا کرو، اس کے بعد غسل کر کے ہر نماز کے وقت وضو کر لیا کرو چنانچہ وہ اسی طرح کرتی تھیں۔

(۲۵٦۰۹) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ قَالَ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو عَنْ يَحْيَى بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ حَاطِبٍ قَالَ كَانَتْ عَائِشَةُ تَقُولُ خَرَجْنَا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثَلَاثَةَ أَنْوَاعٍ فَمِنَّا مَنْ أَهَلَّ بِحَجٍّ وَعُمْرَةٍ وَمِنَّا مَنْ أَهَلَّ بِحَجٍّ مُفْرَدٍ وَمِنَّا مَنْ أَهَلَّ بِعُمْرَةٍ فَمَنْ كَانَ أَهَلَّ بِحَجٍّ وَعُمْرَةٍ مَعًا لَمْ يَحِلَّ مِنْ شَيْءٍ مِمَّا حَرَّمَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ عَلَيْهِ حَتَّى يَقْضِيَ حَجَّهُ وَمَنْ أَهَلَّ بِعُمْرَةٍ ثُمَّ طَافَ بِالْبَيْتِ وَسَعَى بَيْنَ الصَّفَا وَالْمَرْوَةِ وَقَصَّرَ أَحَلَّ مِمَّا حُرِمَ مِنْهُ حَتَّى يَسْتَقْبِلَ حَجًّا [صححه ابن خزيمة (۲۷۹۰)، والحاكم (۱/۴۸۵). قال الألباني: حسن الاسناد (ابن ماجة: ۳۰۷۵). قال شعيب: صحيح اسناده حسن].

(۲۵٦۰۹) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ہم لوگ نبی علیہ السلام کے ہمراہ روانہ ہوئے، ہم تین قسموں میں منقسم تھے، ہم میں سے بعض نے حج اور عمرہ دونوں کا احرام باندھا تھا، بعض نے صرف حج کا اور بعض نے صرف عمرے کا، سو جس شخص نے حج اور عمرہ دونوں کا احرام باندھا تھا، وہ تو اس وقت تک حلال نہیں ہوا جب تک حج کے تمام ارکان مکمل نہ کر لیے، اور جس نے عمرے کا احرام باندھ کر طواف، سعی اور قصر کر لیا تھا، وہ حج کا احرام باندھنے تک حلال ہو گیا۔

(۲۵٦۱۰) حَدَّثَنَا يَزِيدُ قَالَ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ عَلْقَمَةَ بْنِ وَقَّاصٍ قَالَ أَخْبَرَتْنِي عَائِشَةُ قَالَتْ خَرَجْتُ يَوْمَ الْخَنْدَقِ أَقْفُو آثَارَ النَّاسِ قَالَتْ فَسَمِعْتُ وَئِيدَ الْأَرْضِ وَرَائِي يَعْنِي حِسَّ الْأَرْضِ قَالَتْ فَالْتَفَتُّ فَإِذَا أَنَا بِسَعْدِ بْنِ مُعَاذٍ وَمَعَهُ ابْنُ أَخِيهِ الْحَارِثُ بْنُ أَوْسٍ يَحْمِلُ مِجَنَّهُ قَالَتْ فَجَلَسْتُ إِلَى الْأَرْضِ فَمَرَّ سَعْدٌ وَعَلَيْهِ دِرْعٌ مِنْ حَدِيدٍ قَدْ خَرَجَتْ مِنْهَا أَطْرَافُهُ فَأَنَا أَتَخَوَّفُ عَلَى أَطْرَافِ سَعْدٍ قَالَتْ وَكَانَ سَعْدٌ مِنْ أَعْظَمِ النَّاسِ وَأَطْوَلِهِمْ قَالَتْ فَمَرَّ وَهُوَ يَرْتَجِزُ وَيَقُولُ لَيْثَ قَلِيلًا يُدْرِكُ الْهَيْجَا جَمَلْ مَا أَحْسَنَ الْمَوْتَ إِذَا حَانَ الْأَجَلْ قَالَتْ فَقُمْتُ فَاقْتَحَمْتُ حَدِيقَةً فَإِذَا فِيهَا نَفَرٌ مِنْ الْمُسْلِمِينَ وَإِذَا فِيهِمْ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ وَفِيهِمْ رَجُلٌ عَلَيْهِ سَبْغَةٌ لَهُ يَعْنِي مِغْفَرًا فَقَالَ عُمَرُ مَا جَاءَ بِكِ لَعَمْرِي وَاللَّهِ إِنَّكِ لَجَرِيئَةٌ وَمَا يُؤْمِنُكِ أَنْ يَكُونَ بَلَاءٌ أَوْ يَكُونَ تَحَوُّزٌ قَالَتْ فَمَا زَالَ يَلُومُنِي حَتَّى تَمَنَّيْتُ أَنَّ الْأَرْضَ انْشَقَّتْ لِي سَاعَتَئِذٍ فَدَخَلْتُ فِيهَا قَالَتْ فَرَفَعَ الرَّجُلُ السَّبْغَةَ عَنْ وَجْهِهِ فَإِذَا طَلْحَةُ بْنُ عُبَيْدِ اللَّهِ فَقَالَ يَا عُمَرُ وَيْحَكَ إِنَّكَ قَدْ أَكْثَرْتَ مُنْذُ الْيَوْمَ وَأَيْنَ التَّحَوُّزُ أَوْ الْفِرَارُ إِلَّا إِلَى اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ قَالَتْ وَيَرْمِي سَعْدًا رَجُلٌ مِنْ الْمُشْرِكِينَ مِنْ قُرَيْشٍ يُقَالُ لَهُ ابْنُ الْعَرِقَةِ بِسَهْمٍ لَهُ فَقَالَ لَهُ خُذْهَا وَأَنَا ابْنُ الْعَرِقَةِ فَأَصَابَ أَكْحَلَهُ فَقَطَعَهُ فَدَعَا اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ سَعْدٌ فَقَالَ اللَّهُمَّ لَا تُمِتْنِي حَتَّى تُقِرَّ عَيْنِي مِنْ قُرَيْظَةَ قَالَتْ وَكَانُوا حُلَفَاءَهُ وَمَوَالِيَهُ فِي الْجَاهِلِيَّةِ قَالَتْ فَرَقِيَ كَلْمُهُ وَبَعَثَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ الرِّيحَ عَلَى الْمُشْرِكِينَ فَكَفَى اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ الْمُؤْمِنِينَ الْقِتَالَ وَكَانَ اللَّهُ عَزَّ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

وَجَلَّ قَوِيًّا عَزِيزًا فَلَحِقَ أَبُو سُفْيَانَ وَمَنْ مَعَهُ بِتِهَامَةَ وَلَحِقَ عُيَيْنَةُ بْنُ بَدْرٍ وَمَنْ مَعَهُ بِنَجْدٍ وَرَجَعَتْ بَنُو قُرَيْظَةَ فَتَحَصَّنُوا فِي صَيَاصِيهِمْ وَرَجَعَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى الْمَدِينَةِ فَوَضَعَ السِّلَاحَ وَأَمَرَ بِقُبَّةٍ مِنْ أَدَمٍ فَضُرِبَتْ عَلَى سَعْدٍ فِي الْمَسْجِدِ قَالَتْ فَجَاءَهُ جِبْرِيلُ عَلَيْهِ السَّلَام وَإِنَّ عَلَى ثَنَايَاهُ لَنَقْعُ الْغُبَارِ فَقَالَ أَقَدْ وَضَعْتَ السِّلَاحَ وَاللَّهِ مَا وَضَعَتْ الْمَلَائِكَةُ بَعْدُ السِّلَاحَ اخْرُجْ إِلَى بَنِي قُرَيْظَةَ فَقَاتِلْهُمْ قَالَتْ فَلَبِسَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَأْمَتَهُ وَأَذَّنَ فِي النَّاسِ بِالرَّحِيلِ أَنْ يَخْرُجُوا فَخَرَجَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَمَرَّ عَلَى بَنِي غَنْمٍ وَهُمْ جِيرَانُ الْمَسْجِدِ حَوْلَهُ فَقَالَ مَنْ مَرَّ بِكُمْ فَقَالُوا مَرَّ بِنَا دِحْيَةُ الْكَلْبِيُّ وَكَانَ دِحْيَةُ الْكَلْبِيُّ تُشْبِهُ لِحْيَتُهُ وَسِنُّهُ وَوَجْهُهُ جِبْرِيلَ عَلَيْهِ السَّلَام فَقَالَتْ فَأَتَاهُمْ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَحَاصَرَهُمْ خَمْسًا وَعِشْرِينَ لَيْلَةً فَلَمَّا اشْتَدَّ حَصْرُهُمْ وَاشْتَدَّ الْبَلَاءُ قِيلَ لَهُمْ انْزِلُوا عَلَى حُكْمِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاسْتَشَارُوا أَبَا لُبَابَةَ بْنَ عَبْدِ الْمُنْذِرِ فَأَشَارَ إِلَيْهِمْ أَنَّهُ الذَّبْحُ قَالُوا نَنْزِلُ عَلَى حُكْمِ سَعْدِ بْنِ مُعَاذٍ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ انْزِلُوا عَلَى حُكْمِ سَعْدِ بْنِ مُعَاذٍ فَنَزَلُوا وَبَعَثَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى سَعْدِ بْنِ مُعَاذٍ فَأُتِيَ بِهِ عَلَى حِمَارٍ عَلَيْهِ إِكَافٌ مِنْ لِيفٍ قَدْ حُمِلَ عَلَيْهِ وَحَفَّ بِهِ قَوْمُهُ فَقَالُوا يَا أَبَا عَمْرٍو حُلَفَاؤُكَ وَمَوَالِيكَ وَأَهْلُ النِّكَايَةِ وَمَنْ قَدْ عَلِمْتَ قَالَتْ وَأَنَّى لَا يُرْجِعُ إِلَيْهِمْ شَيْئًا وَلَا يَلْتَفِتُ إِلَيْهِمْ حَتَّى إِذَا دَنَا مِنْ دُورِهِمْ الْتَفَتَ إِلَى قَوْمِهِ فَقَالَ قَدْ آنَ لِي أَنْ لَا أُبَالِيَ فِي اللَّهِ لَوْمَةَ لَائِمٍ قَالَ قَالَ أَبُو سَعِيدٍ فَلَمَّا طَلَعَ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ قُومُوا إِلَى سَيِّدِكُمْ فَأَنْزِلُوهُ فَقَالَ عُمَرُ سَيِّدُنَا اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ قَالَ أَنْزِلُوهُ فَأَنْزَلُوهُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ احْكُمْ فِيهِمْ قَالَ سَعْدٌ فَإِنِّي أَحْكُمُ فِيهِمْ أَنْ تُقْتَلَ مُقَاتِلَتُهُمْ وَتُسْبَى ذَرَارِيُّهُمْ وَتُقْسَمَ أَمْوَالُهُمْ وَقَالَ يَزِيدُ بِبَغْدَادَ وَيُقْسَمُ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَقَدْ حَكَمْتَ فِيهِمْ بِحُكْمِ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ وَحُكْمِ رَسُولِهِ قَالَتْ ثُمَّ دَعَا سَعْدٌ قَالَ اللَّهُمَّ إِنْ كُنْتَ أَبْقَيْتَ عَلَى نَبِيِّكَ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ حَرْبِ قُرَيْشٍ شَيْئًا فَأَبْقِنِي لَهَا وَإِنْ كُنْتَ قَطَعْتَ الْحَرْبَ بَيْنَهُ وَبَيْنَهُمْ فَاقْبِضْنِي إِلَيْكَ قَالَتْ فَانْفَجَرَ كَلْمُهُ وَكَانَ قَدْ بَرِئَ حَتَّى مَا يُرَى مِنْهُ إِلَّا مِثْلُ الْخُرْصِ وَرَجَعَ إِلَى قُبَّتِهِ الَّتِي ضَرَبَ عَلَيْهِ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَتْ عَائِشَةُ فَحَضَرَهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَبُو بَكْرٍ وَعُمَرُ قَالَتْ فَوَالَّذِي نَفْسُ مُحَمَّدٍ بِيَدِهِ إِنِّي لَأَعْرِفُ بُكَاءَ عُمَرَ مِنْ بُكَاءِ أَبِي بَكْرٍ وَأَنَا فِي حُجْرَتِي وَكَانُوا كَمَا قَالَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ رُحَمَاءُ بَيْنَهُمْ قَالَ عَلْقَمَةُ قُلْتُ أَيْ أُمَّهْ فَكَيْفَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَصْنَعُ قَالَتْ كَانَتْ عَيْنُهُ لَا تَدْمَعُ عَلَى أَحَدٍ وَلَكِنَّهُ كَانَ إِذَا وَجَدَ فَإِنَّمَا هُوَ آخِذٌ بِلِحْيَتِهِ [صححه ابن حبان (٧٠٢٨). قال شعيب: بعضه صحيح و جزء منه حسن وهذا اسناد فيه ضعف].

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۲۵۶۱۰) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ میں غزوۂ خندق کے موقع پر لوگوں کے نشانات قدم کی پیروی کرتے ہوئے نکلی' میں نے اپنے پیچھے زمین کے چیرنے کی آواز سنی' میں نے پلٹ کر دیکھا تو اچانک میرے سامنے سعد بن معاذ رضی اللہ عنہ آ گئے' ان کے ساتھ ان کا بھتیجا حارث بن اوس تھا جو ڈھال اٹھائے ہوئے تھا' میں زمین پر بیٹھ گئی' حضرت سعد رضی اللہ عنہ وہاں سے گذر گئے' انہوں نے لوہے کی زرہ پہن رکھی تھی اس سے ان کے اعضاء باہر نکلے ہوئے تھے جن کے متعلق مجھے نقصان کا اندیشہ ہونے لگا' کیونکہ حضرت سعد رضی اللہ عنہ تمام لوگوں میں عظیم تر اور طویل تر تھے' وہ میرے قریب سے گذرتے ہوئے یہ رجزیہ شعر پڑھ رہے تھے تھوڑی دیر انتظار کرو' لڑائی اپنا بوجھ اٹھائے گی اور وہ موت کتنی اچھی ہے جو وقت مقررہ پر آ جائے۔

اس کے بعد میں وہاں سے اٹھی اور ایک باغ میں گھس گئی' دیکھا کہ وہاں مسلمانوں کی جماعت موجود ہے' جس میں حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ بھی شامل ہیں اور ان میں سے ایک آدمی کے سر پر خود بھی ہے' حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے مجھے دیکھ کر فرمایا تم کیوں آئی ہو؟ بخدا تم بڑی جری ہو' تم اس چیز سے کیسے بے خطر ہو گئی ہو کہ کوئی مصیبت آ جائے یا کوئی تمہیں پکڑ کر لے جائے؟ وہ مجھے مسلسل ملامت کرتے رہے حتیٰ کہ میں تمنا کرنے لگی کہ اس وقت زمین پھٹے اور میں اس میں سما جاؤں' اسی دوران اس آدمی نے اپنے چہرے سے خود ہٹایا تو وہ حضرت طلحہ بن عبیداللہ رضی اللہ عنہ تھے' وہ کہنے لگے ارے عمر! آج تو تم نے بہت ہی حد کر دی' اللہ کے علاوہ کہاں جانا ہے اور کہاں پکڑ کر جمع ہونا ہے۔

پھر حضرت سعد رضی اللہ عنہ پر مشرکین قریش میں سے ایک آدمی ''جس کا نام ابن عرقہ تھا'' تیر برسانے لگا اور کہنے لگا کہ یہ نشانہ روکو کہ میں ابن عرقہ ہوں' وہ تیر حضرت سعد رضی اللہ عنہ کے بازو کی رگ میں لگا اور اسے کاٹ گیا' حضرت سعد رضی اللہ عنہ نے اللہ سے دعا کی کہ اے اللہ! مجھے اس وقت تک موت نہ دیجئے گا جب تک میری آنکھیں بنوقریظہ کے معاملے میں ٹھنڈی نہ ہو جائیں' بنوقریظہ کے لوگ زمانہ جاہلیت میں ان کے حلیف اور آزاد کردہ غلام تھے' بہرحال! ان کا زخم بھر گیا اور اللہ نے مشرکین پر آندھی مسلط کر دی' اور لڑائی سے مسلمانوں کی کفایت فرمالی اور اللہ بڑا طاقتور غالب ہے۔

اس طرح ابوسفیان اور اس کے ساتھی تہامہ واپس چلے گئے' عیینہ بن بدر اور اس کے ساتھی نجد چلے گئے' بنوقریظہ واپس اپنے قلعوں میں قلعہ بند ہو گئے اور نبی علیہ السلام مدینہ منورہ واپس آ گئے اور اسلحہ اتار کر حکم دیا کہ چمڑے کا ایک خیمہ مسجد میں سعد کے لئے لگا دیا جائے' اسی دوران حضرت جبرائیل علیہ السلام آئے' غبار جن کے دانتوں پر اپنے آثار دکھا رہا تھا' وہ کہنے لگے کہ کیا آپ نے اسلحہ اتار کر رکھ دیا؟ بخدا ملائکہ نے تو ابھی تک اپنا اسلحہ نہیں اتارا' بنوقریظہ کی طرف روانہ ہو جائیے اور ان سے قتال کیجئے' چنانچہ نبی علیہ السلام نے اپنی زرہ پہنی اور لوگوں میں کوچ کی منادی کرادی اور روانہ ہو گئے۔

راستے میں نبی علیہ السلام کا گذر بنوغنم پر ہوا جو کہ مسجد نبوی کے آس پاس رہنے والے پڑوسی تھے' نبی علیہ السلام نے پوچھا کہ ابھی تمہارے پاس سے کوئی گذر کر گیا ہے؟ انہوں نے بتایا کہ ہمارے پاس سے دحیہ کلبی گذر کر گئے ہیں' دراصل حضرت دحیہ کلبی رضی اللہ عنہ کی ڈاڑھی' دانت اور چہرہ حضرت جبریل علیہ السلام کے مشابہہ تھا' پھر نبی علیہ السلام نے بنوقریظہ کے قریب پہنچ کر ان کا محاصرہ کر

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

لیا اور پچیس دن تک محاصرہ جاری رکھا' جب یہ محاصرہ سخت ہوا اور ان کی پریشانیوں میں اضافہ ہونے لگا تو انہیں کسی نے مشورہ دیا کہ نبی علیہ السلام کے فیصلے پر ہتھیار ڈال دو' انہوں نے حضرت ابولبابہ رضی اللہ عنہ سے اس سلسلے میں مشورہ مانگا تو انہوں نے اشارے سے بتایا کہ انہیں قتل کر دیا جائے گا' اس پر وہ کہنے لگے کہ ہم سعد بن معاذ کے فیصلے پر ہتھیار ڈالتے ہیں' نبی علیہ السلام نے ان کی یہ بات مان لی انہوں نے ہتھیار ڈال دیئے۔

نبی علیہ السلام نے حضرت سعد بن معاذ رضی اللہ عنہ کو بلا بھیجا' انہیں ایک گدھے پر سوار کر کے لایا گیا جس پر کھجور کی چھال کا پالان پڑا ہوا تھا' ان کی قوم کے لوگوں نے انہیں گھیر رکھا تھا اور وہ ان سے کہہ رہے تھے کہ اے ابوعمر! یہ تمہارے ہی حلیف' آزاد کردہ غلام اور کمزور لوگ ہیں اور وہ جنہیں تم جانتے ہو' لیکن وہ انہیں کچھ جواب دے رہے تھے' اور نہ ہی ان کی طرف توجہ کر رہے تھے' جب وہ ان کے گھروں کے قریب پہنچ گئے تو اپنی قوم کی طرف متوجہ ہو کر فرمایا اب وہ وقت آیا ہے کہ میں اللہ کے بارے کسی ملامت کرنے والے کی ملامت کو کوئی پرواہ نہ کروں' جب وہ نبی علیہ السلام کے قریب پہنچے تو نبی علیہ السلام نے فرمایا اپنے سردار کے لئے کھڑے ہو جاؤ' انہیں سواری سے اتارو' حضرت عمر رضی اللہ عنہ کہنے لگے کہ ہمارا آقا تو اللہ تعالیٰ ہے' نبی علیہ السلام نے فرمایا انہیں اتارا' لوگوں نے انہیں اتارا' نبی علیہ السلام نے فرمایا ان کے متعلق فیصلہ کرو' انہوں نے کہا کہ میں ان کے متعلق یہ فیصلہ کرتا ہوں کہ ان کے جنگجو افراد قتل کئے جائیں ان کے بچے قید کر لئے جائیں اور ان کا مال و دولت تقسیم کر لیا جائے' نبی علیہ السلام نے فرمایا تم نے اللہ اور رسول کے فیصلے کے مطابق ان کا فیصلہ کر لیا ہے۔

پھر حضرت سعد رضی اللہ عنہ نے دعا کی کہ اے اللہ! اگر تو نے اپنے نبی علیہ السلام سے قریش کی جنگوں کا کچھ حصہ باقی رکھا ہے تو مجھے زندہ رکھ اور اگر تو نے اپنے نبی اور قریش کے درمیان جنگوں کا سلسلہ ختم کر دیا ہے تو مجھے اپنے پاس بلا لے' قبل ازیں وہ تندرست ہو چکے تھے اور صرف ایک بالی کے برابر زخم دکھائی دے رہا تھا لیکن یہ دعا کرتے ہوئے وہ زخم دوبارہ پھوٹ پڑا اور وہ اپنے اس خیمے میں واپس چلے گئے جو نبی علیہ السلام نے مسجد نبوی میں ان کے لئے لگوایا تھا' نبی علیہ السلام اور حضرت ابوبکر و عمر رضی اللہ عنہما ان کے پاس تشریف لائے' اس ذات کی قسم جس کے دست قدرت میں محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی جان ہے میں اپنے حجرے کے اندر حضرت عمر اور حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہما کے رونے کی آواز میں امتیاز کر رہی تھی' اور یہ لوگ اسی طرح تھے جیسے اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے کہ ''یہ آپس میں رحم دل ہیں۔''

علقمہ کہتے ہیں کہ میں نے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے عرض کیا اماں جان! نبی علیہ السلام کی اس وقت کیا کیفیت تھی؟ انہوں نے فرمایا کہ نبی علیہ السلام کسی پر آنسو نہیں بہاتے تھے' البتہ جب بہت غمگین ہوئے تو اپنی ڈاڑھی مبارک کو اپنے ہاتھ میں لے لیتے تھے۔

(۲۵۶۱۱) حَدَّثَنَا يَزِيدُ قَالَ أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ مَيْمُونٍ قَالَ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ يَسَارٍ قَالَ أَخْبَرَتْنِي عَائِشَةُ أَنَّهَا كَانَتْ تَغْسِلُ الْمَنِيَّ مِنْ ثَوْبِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَيَخْرُجُ فَيُصَلِّي وَأَنَا أَنْظُرُ إِلَى الْبُقَعِ فِي ثَوْبِهِ مِنْ أَثَرِ الْغَسْلِ [صححه البخاري (۲۲۹)، ومسلم (۲۸۹)، وابن خزيمة (۲۸۷)، وابن حبان (۱۳۸۱ و ۱۳۸۲)].

[راجع: ۲۴۷۱۱].

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۲۵۶۱۱) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ انہوں نے نبی علیہ السلام کے کپڑوں پر لگنے والے مادہ منویہ کو دھودیا تھا اور نبی علیہ السلام نماز پڑھانے چلے گئے تھے اور مجھے ان کے کپڑوں پر پانی کے نشانات نظر آ رہے تھے۔

(۲۵۶۱۲) حَدَّثَنَا يَزِيدُ قَالَ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ عَنْ يَحْيَى بْنِ عَبَّادِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الزُّبَيْرِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَنْ صَلَّى صَلَاةً لَمْ يَقْرَأْ فِيهَا بِأُمِّ الْقُرْآنِ فَهِيَ خِدَاجٌ [قال البوصيري: هذا اسناد ضعيف. قال الألباني: حسن صحيح (ابن ماجة: ٨٤٠). قال شعيب: صحيح لغيره وهذا اسناد حسن]. [انظر: ٢٦٨٨٨].

(۲۵۶۱۲) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ میں نے نبی علیہ السلام کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ جو شخص کوئی نماز پڑھے اور اس میں سورۂ فاتحہ بھی نہ پڑھے تو وہ ناقص ہوتی ہے۔

(۲۵۶۱۳) حَدَّثَنَا يَزِيدُ قَالَ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدٌ يَعْنِي ابْنَ عَمْرٍو عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ وَاعَدَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جِبْرِيلُ فِي سَاعَةٍ أَنْ يَأْتِيَهُ فِيهَا فَرَاثَ عَلَيْهِ أَنْ يَأْتِيَهُ فِيهَا فَخَرَجَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَوَجَدَهُ بِالْبَابِ قَائِمًا فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنِّي انْتَظَرْتُكَ لِمِيعَادِكَ فَقَالَ إِنَّ فِي الْبَيْتِ كَلْبًا وَلَا نَدْخُلُ بَيْتًا فِيهِ كَلْبٌ وَلَا صُورَةٌ وَكَانَ تَحْتَ سَرِيرِ عَائِشَةَ جِرْوُ كَلْبٍ فَأَمَرَ بِهِ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأُخْرِجَ ثُمَّ أَمَرَ بِالْكِلَابِ حِينَ أَصْبَحَ فَقُتِلَتْ [صححه مسلم (٢١٠٤)].

(۲۵۶۱۳) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ حضرت جبریل علیہ السلام نے نبی علیہ السلام سے کسی وقت آنے کا وعدہ کیا، نبی علیہ السلام وقت مقررہ پر ان کا انتظار کرتے رہے، لیکن جب وہ نہ آئے تو نبی علیہ السلام گھر سے باہر نکلے، دیکھا کہ دروازے پر کھڑے ہیں، نبی علیہ السلام نے فرمایا میں آپ کے وعدہ کے مطابق آپ کا انتظار کرتا رہا، انہوں نے جواب دیا کہ گھر کے اندر کتا موجود ہے اور ہم لوگ اس گھر میں داخل نہیں ہوتے جہاں کتا یا تصویریں ہوں، دراصل حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کی چارپائی کے نیچے کتے کا ایک پلہ تھا، نبی علیہ السلام کے حکم سے اسی وقت باہر نکال دیا گیا اور صبح ہونے پر نبی علیہ السلام نے کتوں کو مارنے کا حکم دے دیا۔

(۲۵۶۱۴) حَدَّثَنَا يَزِيدُ قَالَ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدٌ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ قَالَ سَأَلْتُ عَائِشَةَ كَيْفَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَصُومُ قَالَتْ كَانَ يَصُومُ حَتَّى نَقُولَ لَا يُفْطِرُ وَيُفْطِرُ حَتَّى نَقُولَ لَا يَصُومُ لَمْ أَرَهُ فِي شَهْرٍ أَكْثَرَ صِيَامًا مِنْهُ فِي شَعْبَانَ كَانَ يَصُومُ شَعْبَانَ كُلَّهُ إِلَّا قَلِيلًا بَلْ كَانَ يَصُومُ شَعْبَانَ كُلَّهُ [راجع: ٢٤٦١٧].

(۲۵۶۱۴) ابوسلمہ رحمۃ اللہ علیہ کہتے ہیں کہ میں نے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے پوچھا کہ نبی علیہ السلام کس طرح روزے رکھتے تھے؟ انہوں نے فرمایا کہ بعض اوقات نبی صلی اللہ علیہ وسلم اتنے روزے رکھتے تھے کہ ہم کہتے تھے اب نبی صلی اللہ علیہ وسلم روزے رکھتے ہی رہیں گے اور بعض اوقات اتنے ناغے کرتے کہ ہم کہتے تھے اب نبی صلی اللہ علیہ وسلم ناغے ہی کرتے رہیں گے اور میں نے جس کثرت کے ساتھ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو شعبان میں روزے رکھتے ہوئے دیکھا ہے، کسی اور مہینے میں نہیں دیکھا، نبی صلی اللہ علیہ وسلم اس کے صرف چند دن کو چھوڑ کر تقریباً پورا مہینہ ہی

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

روزہ رکھتے تھے۔

(۲۵۶۱۵) حَدَّثَنَا يَزِيدُ قَالَ أَخْبَرَنَا الْأَصْبَغُ عَنْ ثَوْرِ بْنِ يَزِيدَ عَنْ خَالِدِ بْنِ مَعْدَانَ قَالَ حَدَّثَنِي رَبِيعَةُ الْجُرَشِيُّ قَالَ سَأَلْتُ عَائِشَةَ فَقُلْتُ مَا كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِذَا قَامَ مِنَ اللَّيْلِ وَبِمَ كَانَ يَسْتَفْتِحُ قَالَتْ كَانَ يُكَبِّرُ عَشْرًا وَيُسَبِّحُ عَشْرًا وَيُهَلِّلُ عَشْرًا وَيَسْتَغْفِرُ عَشْرًا وَيَقُولُ اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِي وَاهْدِنِي وَارْزُقْنِي عَشْرًا وَيَقُولُ اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنَ الضِّيقِ يَوْمَ الْحِسَابِ عَشْرًا

(۲۵۶۱۵) ربیعہ جرشی کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ نے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے پوچھا کہ نبی علیہ السلام جب رات کو بیدار ہوتے تو کیا دعا پڑھتے تھے اور کس چیز سے آغاز فرماتے تھے؟ انہوں نے بتایا کہ نبی علیہ السلام دس مرتبہ تکبیر کہتے تھے، دس مرتبہ الحمد، دس مرتبہ سبحان اللہ، دس مرتبہ لا الہ الا اللہ اور دس مرتبہ استغفر اللہ کہتے تھے، اور دوسری مرتبہ یہ دعا پڑھتے تھے اے اللہ! مجھے معاف فرما، مجھے ہدایت عطاء فرما اور مجھے رزق عطاء فرما اور دس مرتبہ یہ دعاء پڑھتے تھے، اے اللہ! میں حساب کے دن کی تنگی سے آپ کی پناہ میں آتا ہوں۔

(۲۵۶۱۶) حَدَّثَنَا يَزِيدُ قَالَ أَخْبَرَنَا الْحَجَّاجُ عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ عَمْرَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا رَمَيْتُمْ وَحَلَقْتُمْ فَقَدْ حَلَّ لَكُمُ الطِّيبُ وَالثِّيَابُ وَكُلُّ شَيْءٍ إِلَّا النِّسَاءَ [صححه ابن خزيمة (۲۹۳۷). قال ابو داود: هذا حديث ضعيف. قال الألباني: صحيح (ابو داود: ۱۹۷۸)].

(۲۵۶۱۶) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا جب تم رمی کر چکو اور سر کا حلق کروالو تو تمہارے لئے خوشبو، سلے ہوئے کپڑے اور دوسری تمام چیزیں ''سوائے عورتوں کے'' حلال ہو گئیں۔

(۲۵۶۱۷) حَدَّثَنَا يَزِيدُ عَنِ الْحَجَّاجِ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْأَسْوَدِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا أَرَادَ أَنْ يُبَاشِرَ إِحْدَانَا وَهِيَ حَائِضٌ أَمَرَهَا فَاتَّزَرَتْ وَإِذَا أَرَادَ أَنْ يَنَامَ وَهُوَ جُنُبٌ تَوَضَّأَ وُضُوءَهُ لِلصَّلَاةِ [راجع: ۲٤٥٤٧].

(۲۵۶۱۷) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام کی ازواج مطہرات ایام کی حالت میں ہوتیں اور نبی علیہ السلام تہبند کے اوپر سے اپنی ازواج سے مباشرت فرمایا کرتے تھے اور نبی علیہ السلام جب وجوبِ غسل کی حالت میں سونا چاہتے تو نماز جیسا وضو فرما لیتے تھے۔

(۲۵۶۱۸) حَدَّثَنَا يَزِيدُ قَالَ أَخْبَرَنَا ابْنُ أَبِي ذِئْبٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي مَا بَيْنَ أَنْ يَفْرُغَ مِنْ صَلَاةِ الْعِشَاءِ إِلَى الْفَجْرِ إِحْدَى عَشْرَةَ رَكْعَةً يُسَلِّمُ فِي كُلِّ ثِنْتَيْنِ وَيُوتِرُ بِوَاحِدَةٍ وَيَسْجُدُ فِي سَجْدَتَيْهِ بِقَدْرِ مَا يَقْرَأُ أَحَدُكُمْ خَمْسِينَ آيَةً قَبْلَ أَنْ يَرْفَعَ رَأْسَهُ فَإِذَا سَكَتَ الْمُؤَذِّنُ مِنَ الْأَذَانِ الْأَوَّلِ قَامَ فَرَكَعَ رَكْعَتَيْنِ خَفِيفَتَيْنِ ثُمَّ اضْطَجَعَ عَلَى شِقِّهِ الْأَيْمَنِ حَتَّى يَأْتِيَهُ الْمُؤَذِّنُ فَيَخْرُجَ مَعَهُ [راجع: ۲٤٥٥٨].

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۲۵۶۱۸) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام عشاء اور فجر کے درمیان گیارہ رکعتیں پڑھتے تھے ہر دو رکعت پر سلام پھیر دیتے تھے اور ایک رکعت وتر پڑھتے تھے، نوافل میں اتنا لمبا سجدہ کرتے کہ ان کے سر اٹھانے سے پہلے تم میں سے کوئی شخص پچاس آیتیں پڑھ لے، جب مؤذن پہلی اذان دے کر فارغ ہوتا تو دو مختصر رکعتیں پڑھتے' پھر دائیں پہلو پر لیٹ جاتے' یہاں تک کہ مؤذن آ جاتا اور نبی علیہ السلام کو نماز کی اطلاع دیتا۔

(۲۵۶۱۹) حَدَّثَنَا يَزِيدُ قَالَ أَخْبَرَنَا هِشَامٌ عَنْ بُدَيْلٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُبَيْدِ بْنِ عُمَيْرٍ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَأْكُلُ طَعَامًا فِي سِتَّةِ نَفَرٍ مِنْ أَصْحَابِهِ فَجَاءَ أَعْرَابِيٌّ فَأَكَلَهُ بِلُقْمَتَيْنِ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَمَا إِنَّهُ لَوْ كَانَ ذَكَرَ اسْمَ اللَّهِ لَكَفَاكُمْ فَإِذَا أَكَلَ أَحَدُكُمْ طَعَامًا فَلْيَذْكُرْ اسْمَ اللَّهِ فَإِنْ نَسِيَ أَنْ يَذْكُرَ اسْمَ اللَّهِ فِي أَوَّلِهِ فَلْيَقُلْ بِسْمِ اللَّهِ أَوَّلَهُ وَآخِرَهُ [صححه ابن حبان (٥٢١٤) قال الترمذي :حسن صحيح. قال الألباني: صحيح (ابو داود: ٣٧٦٧، الترمذي: ١٨٥٨). قال شعيب: حسن بشواهده وهذا اسناد ضعيف]. [انظر: ٢٦٦١٧، ٢٦٨٢٣].

(۲۵۶۱۹) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام اپنے چھ صحابہ رضی اللہ عنہم کے ساتھ بیٹھے کھانا کھا رہے تھے کہ ایک دیہاتی آیا اور دو لقموں میں ہی سارا کھانا کھا گیا' نبی علیہ السلام نے فرمایا اگر یہ بسم اللہ پڑھ لیتا تو یہ کھانا تم سب کو کفایت کر جاتا' اس لئے جب تم میں سے کوئی شخص کھانا کھائے تو اسے اس پر بسم اللہ پڑھ لینی چاہیے، اگر وہ شروع میں بسم اللہ پڑھنا بھول جائے تو یاد آنے پر یہ پڑھ لیا کرے بِسْمِ اللَّهِ أَوَّلَهُ وَآخِرَهُ۔

(۲۵۶۲۰) حَدَّثَنَا يَزِيدُ قَالَ أَخْبَرَنَا شُعْبَةُ بْنُ الْحَجَّاجِ عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ حَفْصٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ سَأَلَهَا أَخُوهَا مِنْ الرَّضَاعَةِ عَنْ غُسْلِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ الْجَنَابَةِ فَدَعَتْ بِمَاءٍ قَدْرَ الصَّاعِ فَاغْتَسَلَتْ وَصَبَّتْ عَلَى رَأْسِهَا ثَلَاثًا [راجع: ٢٤٩٣٤].

(۲۵۶۲۰) ابو سلمہ رحمۃ اللہ علیہ کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ میں اور حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کا ایک رضاعی بھائی ان کی خدمت میں حاضر ہوئے' ان کے بھائی نے ان سے نبی علیہ السلام کے غسل جنابت کے متعلق پوچھا تو انہوں نے ایک برتن منگوایا جو ایک صاع کے برابر تھا' اور غسل کرنے لگیں' انہوں نے اپنے سر پر تین مرتبہ پانی ڈالا' (اور اس وقت ہمارے اور ان کے درمیان پردہ حائل تھا)۔

(۲۵۶۲۱) حَدَّثَنَا يَزِيدُ قَالَ أَخْبَرَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَطَاءِ بْنِ السَّائِبِ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ قَالَ سَأَلْتُ عَائِشَةَ عَنْ غُسْلِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ الْجَنَابَةِ فَقَالَتْ كَانَ يَغْسِلُ يَدَيْهِ ثَلَاثًا ثُمَّ يَغْسِلُ فَرْجَهُ ثُمَّ يَغْسِلُ يَدَيْهِ ثُمَّ يَتَمَضْمَضُ وَيَسْتَنْشِقُ ثُمَّ يَصُبُّ عَلَى رَأْسِهِ ثُمَّ يُفْرِغُ عَلَى سَائِرِ جَسَدِهِ [راجع: ٢٤٩٣٤].

(۲۵۶۲۱) ابو سلمہ رحمۃ اللہ علیہ کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ میں نے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے نبی علیہ السلام کے غسل کے متعلق پوچھا تو انہوں نے فرمایا کہ نبی علیہ السلام پہلے اپنے دونوں ہاتھ دھوتے، پھر شرمگاہ کو دھوتے، پھر دونوں ہاتھ دھو کر کلی کرتے، ناک میں پانی ڈالتے اور سر پر

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

پانی ڈالتے، پھر سارے جسم پر پانی بہاتے تھے۔

(۲۵۶۲۲) حَدَّثَنَا يَزِيدُ أَخْبَرَنَا هَمَّامُ بْنُ يَحْيَى عَنْ قَتَادَةَ عَنْ مُعَاذَةَ أَنَّ امْرَأَةً قَالَتْ لِعَائِشَةَ أَتَجْزِي إِحْدَانَا صَلَاتَهَا إِذَا كَانَتْ حَائِضًا قَالَتْ أَحَرُورِيَّةٌ أَنْتِ قَدْ كُنَّا نَحِيضُ عِنْدَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَا يَأْمُرُنَا بِقَضَاءِ الصَّلَاةِ [انظر: ۲۴۵۳۷].

(۲۵۶۲۲) معاذہ رحمۃ اللہ علیہا کہتی ہیں کہ ایک عورت نے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے پوچھا کہ کیا حائضہ عورت نمازوں کی قضاء کرے گی؟ انہوں نے فرمایا کیا تو خارجی ہوگئی ہے؟ نبی علیہ السلام کے زمانے میں جب ہمارے ''ایام'' آتے تھے تو ہم قضاء کرتے تھے اور نہ ہی ہمیں قضاء کا حکم دیا جاتا تھا۔

(۲۵۶۲۳) حَدَّثَنَا يَزِيدُ أَخْبَرَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ حَمَّادٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنِ الْأَسْوَدِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ أُتِيَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِضَبٍّ فَلَمْ يَأْكُلْهُ فَقُلْتُ أَلَا نُطْعِمُهُ الْمَسَاكِينَ قَالَ لَا تُطْعِمُوهُمْ مِمَّا لَا تَأْكُلُونَ [راجع: ۲۵۲۴۳].

(۲۵۶۲۳) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام کے پاس کہیں سے گوہ آئی' نبی علیہ السلام نے اسے تناول فرمایا اور نہ ہی اس سے منع فرمایا' میں نے عرض کیا یا رسول اللہ! کیا ہم یہ مسکینوں کو نہ کھلا دیں؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا جو چیز تم خود نہیں کھاتے وہ انہیں بھی مت کھلاؤ۔

(۲۵۶۲۴) حَدَّثَنَا يَزِيدُ قَالَ أَخْبَرَنَا حَمَّادٌ وَعَفَّانُ قَالَ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ أَيُّوبَ قَالَ عَفَّانُ وَحَدَّثَنَا أَيُّوبُ عَنْ أَبِي قِلَابَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ يَزِيدَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقْسِمُ بَيْنَ نِسَائِهِ فَيَعْدِلُ قَالَ عَفَّانُ وَيَقُولُ هَذِهِ قِسْمَتِي ثُمَّ يَقُولُ اللَّهُمَّ هَذَا فِعْلِي فِيمَا أَمْلِكُ فَلَا تَلُمْنِي فِيمَا تَمْلِكُ وَلَا أَمْلِكُ [قال الألباني: ضعيف (ابو داود: ۲۱۳۴، ابن ماجة: ۱۹۷۱، الترمذي: ۱۱۴۰). قال شعيب: هذا اسناد رجاله ثقات. وزوي مرسلاً قاله غير واحد].

(۲۵۶۲۴) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے اپنی ازواج مطہرات کی باریاں مقرر فرما رکھی تھیں اور وہ ان کے درمیان انصاف سے کام لیتے تھے اور فرماتے تھے اے اللہ! جتنا مجھے اختیار ہے اس کے اعتبار سے میں یہ کر لیتا ہوں' اب اس کے بعد جس چیز میں تجھے اختیار ہے اور مجھے کوئی اختیار نہیں' مجھے ملامت نہ کرنا۔

(۲۵۶۲۵) حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ دَاوُدَ الْهَاشِمِيُّ أَخْبَرَنَا إِبْرَاهِيمُ يَعْنِي ابْنَ سَعْدٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَ قُلْتُ أَرَأَيْتِ قَوْلَ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ إِنَّ الصَّفَا وَالْمَرْوَةَ مِنْ شَعَائِرِ اللَّهِ فَمَنْ حَجَّ الْبَيْتَ أَوِ اعْتَمَرَ فَلَا جُنَاحَ عَلَيْهِ أَنْ يَطَّوَّفَ بِهِمَا قَالَ فَقُلْتُ فَوَاللَّهِ مَا عَلَى أَحَدٍ جُنَاحٌ أَنْ لَا يَطَّوَّفَ بِهِمَا فَقَالَتْ عَائِشَةُ بِئْسَمَا قُلْتَ يَا ابْنَ أُخْتِي إِنَّهَا لَوْ كَانَتْ عَلَى مَا أَوَّلْتَهَا عَلَيْهِ كَانَتْ فَلَا جُنَاحَ عَلَيْهِ أَنْ لَا يَطَّوَّفَ بِهِمَا وَلَكِنَّهَا إِنَّمَا أُنْزِلَتْ أَنَّ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

الْأَنْصَارَ كَانُوا قَبْلَ أَنْ يُسْلِمُوا يُهِلُّونَ لِمَنَاةَ الطَّاغِيَةِ الَّتِي كَانُوا يَعْبُدُونَ عِنْدَ الْمُشَلَّلِ وَكَانَ مَنْ أَهَلَّ لَهَا تَحَرَّجَ أَنْ يَطَّوَّفَ بِالصَّفَا وَالْمَرْوَةِ فَسَأَلُوا عَنْ ذَلِكَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالُوا يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّا كُنَّا نَتَحَرَّجُ أَنْ نَطَّوَّفَ بِالصَّفَا وَالْمَرْوَةِ فِي الْجَاهِلِيَّةِ فَأَنْزَلَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ إِنَّ الصَّفَا وَالْمَرْوَةَ مِنْ شَعَائِرِ اللَّهِ إِلَى قَوْلِهِ فَلَا جُنَاحَ عَلَيْهِ أَنْ يَطَّوَّفَ بِهِمَا قَالَتْ عَائِشَةُ ثُمَّ قَدْ سَنَّ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الطَّوَافَ بِهِمَا فَلَيْسَ يَنْبَغِي لِأَحَدٍ أَنْ يَدَعَ الطَّوَافَ بِهِمَا [صححه البخاری (۱٦٤۳)، ومسلم (۱۲۷۷)، وابن خزيمة (۲۷٦٦ و۲۷٦۷ و۲۷٦۹)، وابن حبان (۳۸۳۹ و۳۸٤۰). وقال الترمذی: حسن صحيح]. [انظر: ۲۵۸۱۲، ۲٦٤۳۰].

(۲۵٦۲۵) عروہ کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ میں نے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے عرض کیا کہ اللہ تعالیٰ کا یہ جو فرمان ہے إِنَّ الصَّفَا وَالْمَرْوَةَ مِنْ شَعَائِرِ اللَّهِ فَمَنْ حَجَّ الْبَيْتَ أَوِ اعْتَمَرَ فَلَا جُنَاحَ عَلَيْهِ أَنْ يَطَّوَّفَ بِهِمَا اس کا مطلب تو یہ ہے کہ اگر کوئی آدمی صفا مروہ کے درمیان سعی نہ کرے تو اس پر کوئی گناہ نہیں ہوگا' حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا بھانجے! یہ تم نے غلط بات کہی' اگر اس آیت کا وہ مطلب ہوتا جو تم نے بیان کیا ہے تو پھر آیت اس طرح ہوتی فَلَا جُنَاحَ عَلَيْهِ أَنْ لَا يَطَّوَّفَ بِهِمَا دراصل اس آیت کا شان نزول یہ ہے کہ اسلام قبول کرنے سے پہلے انصار کے لوگ ''مناۃ'' کے لئے احرام باندھتے تھے اور مشلل کے قریب اس کی پوجا کرتے تھے اور جو شخص اس کا احرام باندھتا' وہ صفا مروہ کی سعی کو گناہ سمجھتا تھا' پھر انہوں نے نبی علیہ السلام سے یہ سوال پوچھا یا رسول اللہ! لوگ زمانہ جاہلیت میں صفا مروہ کی سعی کو گناہ سمجھتے تھے' اب اس کا کیا حکم ہے؟ اس پر اللہ نے یہ آیت نازل فرمائی اور نبی علیہ السلام نے صفا مروہ کی سعی کا ثبوت اپنی سنت سے پیش کیا لہٰذا اب کسی کے لئے صفا مروہ کی سعی چھوڑنا صحیح نہیں ہے۔

(۲۵٦۲٦) حَدَّثَنَا يَزِيدُ أَخْبَرَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ صَالِحِ بْنِ كَيْسَانَ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ دَخَلَ عَلَيَّ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الْيَوْمِ الَّذِي بُدِيءَ فِيهِ فَقُلْتُ وَا رَأْسَاهُ فَقَالَ وَدِدْتُ أَنَّ ذَلِكَ كَانَ وَأَنَا حَيٌّ فَهَيَّأْتُكِ وَدَفَنْتُكِ قَالَتْ فَقُلْتُ غَيْرَى كَأَنِّي بِكَ فِي ذَلِكَ الْيَوْمِ عَرُوسًا بِبَعْضِ نِسَائِكَ قَالَ وَأَنَا وَا رَأْسَاهُ ادْعُوا إِلَيَّ أَبَاكِ وَأَخَاكِ حَتَّى أَكْتُبَ لِأَبِي بَكْرٍ كِتَابًا فَإِنِّي أَخَافُ أَنْ يَقُولَ قَائِلٌ وَيَتَمَنَّى مُتَمَنٍّ أَنَا أَوْلَى وَيَأْبَى اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ وَالْمُؤْمِنُونَ إِلَّا أَبَا بَكْرٍ [صححه مسلم (۲۳۸۷)، وابن حبان (٦۵۹۸)].

(۲۵٦۲٦) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ جس دن نبی علیہ السلام کے مرض الوفات کی ابتداء ہوئی' نبی علیہ السلام میرے یہاں تشریف لائے' میرے سر میں درد ہو رہا تھا اس لئے میں نے کہا ہائے میرا سر' نبی علیہ السلام نے مذاق میں فرمایا میری خواہش ہے کہ جو ہونا ہے وہ میری زندگی میں ہو جائے تو میں اچھی طرح تمہیں تیار کر کے دفن کر دوں' میں نے کہا کہ آپ کا مقصد کچھ اور ہے' آپ اسی دن کسی اور عورت کے ساتھ دولہا بن کر شب باشی کریں گے' نبی علیہ السلام نے فرمایا ہائے میرا سر' اپنے والد اور بھائی کو میرے پاس بلاؤ تاکہ میں ابوبکر کے لئے ایک تحریر لکھ دوں' کیونکہ مجھے اندیشہ ہے کہ کوئی کہنے والا کہے گا اور کوئی تمنا کرنے والا تمنا کرے گا کہ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

خلافت کا زیادہ مستحق میں ہوں' اور اللہ اور تمام مسلمان ابوبکر کے علاوہ کسی کو نہیں مانیں گے۔

(۲۵٦۲۷) حَدَّثَنَا يَزِيدُ أَخْبَرَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ حَمَّادٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنِ الْأَسْوَدِ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ رُفِعَ الْقَلَمُ عَنْ ثَلَاثَةٍ عَنِ النَّائِمِ حَتَّى يَسْتَيْقِظَ وَعَنِ الْمُبْتَلَى حَتَّى يَبْرَأَ وَعَنِ الصَّبِيِّ حَتَّى يَعْقِلَ [راجع: ۲۵۲۰۱].

(۲۵٦۲۷) حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا تین قسم کے آدمی مرفوع القلم ہوتے ہیں جن پر کوئی حکم جاری نہیں ہوتا' ایک تو سویا ہوا شخص' تاوقتیکہ بیدار نہ ہو جائے' دوسرے بچہ جب تک کہ بالغ نہ ہو جائے' اور تیسرے مجنوں یہاں تک کہ اپنے ہوش و حواس میں آ جائے۔

(۲۵٦۲۸) حَدَّثَنَا يَزِيدُ أَخْبَرَنَا صَخْرُ بْنُ جُوَيْرِيَةَ عَنْ إِسْمَاعِيلَ عَنْ أَبِي خَلَفٍ أَنَّهُ دَخَلَ مَعَ عُبَيْدِ بْنِ عُمَيْرٍ عَلَى عَائِشَةَ فَسَأَلَهَا عُبَيْدُ بْنُ عُمَيْرٍ كَيْفَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقْرَأُ هَذِهِ الْآيَةَ الَّذِينَ يَأْتُونَ مَا أَتَوْا أَوْ يُؤْتُونَ مَا آتَوْا فَقَالَتْ أَيُّهُمَا أَحَبُّ إِلَيْكَ فَقَالَ وَاللَّهِ لَأَحَدُهُمَا أَحَبُّ إِلَيَّ مِنْ كَذَا وَكَذَا قَالَتْ أَيُّهُمَا قَالَ الَّذِينَ يَأْتُونَ مَا أَتَوْا فَقَالَتْ أَشْهَدُ لَكَذَلِكَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقْرَؤُهَا وَكَذَاكَ أُنْزِلَتْ وَلَكِنَّ الْهِجَاءَ حَرْفٌ [راجع: ۲۵۱٤۸].

(۲۵٦۲۸) ابو خلف کہتے ہیں کہ وہ عبید بن عمیر کے ساتھ ام المومنین حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا کی خدمت میں حاضر ہوئے اور عرض کیا کہ اس وقت میں آپ کے پاس ایک آیت کے متعلق پوچھنے کے لئے آیا ہوں کہ نبی علیہ السلام اس کی تلاوت کس طرح فرماتے تھے؟ الَّذِينَ يَأْتُونَ مَا أَتَوْا یا اس طرح ہے الَّذِينَ يُؤْتُونَ مَا آتَوْا انہوں نے پوچھا کہ تمہیں ان دونوں قراءتوں میں سے کون سی قراءت پسند ہے؟ عبید نے عرض کیا کہ اس ذات کی قسم جس کی دست قدرت میں میری جان ہے' ان میں سے ایک قراءت تو مجھے تمام دنیا و مافیہا سے زیادہ پسند ہے' انہوں نے پوچھا وہ کون سی؟ عبید نے عرض کیا الَّذِينَ يَأْتُونَ مَا أَتَوْا انہوں نے فرمایا میں اس بات کی گواہی دیتی ہوں کہ نبی علیہ السلام بھی اس آیت کو اسی طرح پڑھتے تھے اور اسی طرح یہ آیت نازل ہوئی ہے' لیکن ہجے کرنے میں دونوں ایک ہی حرف ہیں (دونوں کا مادہ ایک ہی ہے)

(۲۵٦۲۹) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا صَخْرُ بْنُ جُوَيْرِيَةَ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ الْمَكِّيُّ حَدَّثَنِي أَبُو خَلَفٍ مَوْلَى بَنِي جُمَحٍ أَنَّهُ دَخَلَ مَعَ عُبَيْدِ بْنِ عُمَيْرٍ عَلَى أُمِّ الْمُؤْمِنِينَ عَائِشَةَ فَذَكَرَ مَعْنَاهُ [راجع: ۲۵۱٤۸].

(۲۵٦۲۹) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۲۵٦۳۰) حَدَّثَنَا يَزِيدُ أَخْبَرَنَا هَمَّامٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ مُطَرِّفٍ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ جُعِلَ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بُرْدَةٌ سَوْدَاءُ مِنْ صُوفٍ فَذَكَرَ بَيَاضَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَسَوَادَهَا فَلَمَّا عَرِقَ وَجَدَ مِنْهَا رِيحَ الصُّوفِ فَقَذَفَهَا قَالَ وَأَحْسِبُهُ قَدْ قَالَتْ كَانَ يُعْجِبُهُ الرِّيحُ الطَّيِّبَةُ [راجع: ۲۵۵۱۷].

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۲۵۶۳۰) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ انہوں نے نبی علیہ السلام کے لئے اون کی ایک سیاہ چادر بنائی اس چادر کی سیاہی اور نبی علیہ السلام کی رنگت کے اجلا پن اور سفیدی کا تذکرہ ہونے لگا' نبی علیہ السلام نے اسے پہن لیا' لیکن جب نبی علیہ السلام کو پسینہ آیا اور ان کی بو اس میں محسوس ہونے لگی تو نبی علیہ السلام نے اسے اتار دیا کیونکہ نبی علیہ السلام اچھی مہک کو پسند فرماتے تھے۔

(۲۵۶۳۱) حَدَّثَنَا يَزِيدُ أَخْبَرَنَا جَعْفَرُ بْنُ كَيْسَانَ وَيَحْيَى بْنُ إِسْحَاقَ وَعَفَّانُ الْمَعْنَى وَهَذَا لَفْظُ حَدِيثِ يَزِيدَ لَمْ يَخْتَلِفُوا فِي الْإِسْنَادِ وَالْمَعْنَى قَالَا أَنَا جَعْفَرُ بْنُ كَيْسَانَ الْعَدَوِيُّ قَالَ حَدَّثَتْنَا مُعَاذَةُ بِنْتُ عَبْدِ اللَّهِ الْعَدَوِيَّةُ قَالَتْ دَخَلْتُ عَلَى عَائِشَةَ فَقَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَفْنَى أُمَّتِي إِلَّا بِالطَّعْنِ وَالطَّاعُونِ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ هَذَا الطَّعْنُ قَدْ عَرَفْنَاهُ فَمَا الطَّاعُونُ قَالَ غُدَّةٌ كَغُدَّةِ الْبَعِيرِ الْمُقِيمُ بِهَا كَالشَّهِيدِ وَالْفَارُّ مِنْهَا كَالْفَارِّ مِنْ الزَّحْفِ [راجع: ۲۵۰۳۲].

(۲۵۶۳۱) معاذہ عدویہ کہتی ہیں کہ ایک مرتبہ میں حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کی خدمت میں حاضر ہوئی تو انہوں نے فرمایا کہ نبی علیہ السلام کا ارشاد ہے میری امت صرف نیزہ بازی اور طاعون سے ہی ہلاک ہوگی، میں نے عرض کیا یا رسول اللہ! نیزہ بازی کا مطلب تو ہم سمجھ گئے' یہ طاعون سے کیا مراد ہے؟ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا' یہ ایک گلٹی ہوتی ہے جو اونٹ کی گلٹی کے مشابہ ہوتی ہے' اس میں ثابت قدم رہنے والا شہید کی طرح ہوگا' اور اس سے راہ فرار اختیار کرنے والا میدان جنگ سے بھاگنے والے کی طرح ہوگا۔

(۲۵۶۳۲) حَدَّثَنَا يَزِيدُ أَخْبَرَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنِ ابْنِ سَخْبَرَةَ عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ عَائِشَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أَعْظَمُ النِّسَاءِ بَرَكَةً أَيْسَرُهُنَّ مُؤْنَةً [راجع: ۲۵۰۳۴].

(۲۵۶۳۲) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا سب سے زیادہ بابرکت نکاح وہ ہوتا ہے جو مشقت کے اعتبار سے سب سے آسان ہو۔

(۲۵۶۳۳) حَدَّثَنَا يَزِيدُ أَخْبَرَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ عَلِيِّ بْنِ زَيْدٍ عَنْ أَبِي عُثْمَانَ النَّهْدِيِّ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَقُولُ اللَّهُمَّ اجْعَلْنِي مِنَ الَّذِينَ إِذَا أَحْسَنُوا اسْتَبْشَرُوا وَإِذَا أَسَاؤُوا اسْتَغْفَرُوا [راجع: ۲۵۴۹۴].

(۲۵۶۳۳) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام یہ دعا فرمایا کرتے تھے کہ اے اللہ! مجھے ان لوگوں میں شامل فرما جو نیکی کرتے ہیں تو خوش ہوتے ہیں اور اگر گناہ کر بیٹھیں تو استغفار کرتے ہیں۔

(۲۵۶۳۴) حَدَّثَنَا يَزِيدُ أَخْبَرَنَا هَمَّامُ بْنُ يَحْيَى عَنْ إِسْحَاقَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي طَلْحَةَ قَالَ حَدَّثَنِي شَيْبَةُ الْخُضْرِيُّ قَالَ كُنَّا عِنْدَ عُمَرَ بْنِ عَبْدِ الْعَزِيزِ فَحَدَّثَنَا عُرْوَةُ بْنُ الزُّبَيْرِ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ ثَلَاثٌ أَحْلِفُ عَلَيْهِنَّ لَا يَجْعَلُ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ مَنْ لَهُ سَهْمٌ فِي الْإِسْلَامِ كَمَنْ لَا سَهْمَ لَهُ فَأَسْهُمُ الْإِسْلَامِ ثَلَاثَةٌ الصَّلَاةُ وَالصَّوْمُ وَالزَّكَاةُ وَلَا يَتَوَلَّى اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ عَبْدًا فِي الدُّنْيَا فَيُوَلِّيهِ غَيْرَهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ وَلَا يُحِبُّ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

رَجُلٌ قَوْمًا إِلَّا جَعَلَهُ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ مَعَهُمْ وَالرَّابِعَةُ لَوْ حَلَفْتُ عَلَيْهَا رَجَوْتُ أَنْ لَا آثَمَ لَا يَسْتُرُ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ عَبْدًا فِي الدُّنْيَا إِلَّا سَتَرَهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ فَقَالَ عُمَرُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ إِذَا سَمِعْتُمْ مِثْلَ هَذَا الْحَدِيثِ مِنْ مِثْلِ عُرْوَةَ يَرْوِيهِ عَنْ عَائِشَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاحْفَظُوهُ [انظر: ٢٥٧٨٥].

(۲۵۶۳۴) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا تین چیزیں ایسی ہیں جن پر میں قسم کھا سکتا ہوں' ایک تو یہ کہ اللہ تعالیٰ اس شخص کو جس کا اسلام میں کوئی حصہ ہو' اس کی طرح نہیں کرے گا جس کا کوئی حصہ نہ ہو اور اسلام کا حصہ تین چیزیں ہیں' نماز' روزہ اور زکوٰۃ دوسرے یہ کہ اللہ تعالیٰ دنیا میں جس بندے کا سرپرست بن جائے' قیامت کے دن اسے کسی اور کے حوالے نہیں کرے گا' اور تیسرے یہ کہ جو شخص کسی قوم سے محبت کرتا ہے اللہ اسے ان ہی میں شمار فرماتا ہے' اور ایک چوتھی بات بھی ہے جس پر اگر میں قسم اٹھالوں تو امید ہے کہ میں اس میں بھی حانث نہیں ہوں گا اور وہ یہ کہ اللہ تعالیٰ جس بندے کی دنیا میں پردہ پوشی فرماتا ہے' قیامت کے دن بھی اس کی پردہ پوشی فرمائے گا۔

(٢٥٦٣٥) حَدَّثَنَا يَزِيدُ أَخْبَرَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ وَعَفَّانُ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنْ ثَابِتٍ الْبُنَانِيِّ عَنْ سُمَيَّةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ وَجَدَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى صَفِيَّةَ بِنْتِ حُيَيٍّ فَقَالَتْ لِي هَلْ لَكِ إِلَى أَنْ تُرْضِينَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِّي وَأَجْعَلُ لَكِ يَوْمِي قُلْتُ نَعَمْ فَأَخَذَتْ خِمَارًا لَهَا مَصْبُوغًا بِزَعْفَرَانٍ فَرَشَّتْهُ بِالْمَاءِ ثُمَّ اخْتَمَرَتْ بِهِ قَالَ عَفَّانُ لِيَفُوحَ رِيحُهُ ثُمَّ دَخَلَتْ عَلَيْهِ فِي يَوْمِهَا فَجَلَسْتُ إِلَى جَنْبِهِ فَقَالَ إِلَيْكِ يَا عَائِشَةُ فَلَيْسَ هَذَا يَوْمَكِ فَقُلْتُ فَضْلُ اللَّهِ يُؤْتِيهِ مَنْ يَشَاءُ ثُمَّ أَخْبَرْتُهُ خَبَرِي قَالَ عَفَّانُ فَرَضِيَ عَنْهَا [راجع: ٢٥١٤٧].

(۲۵۶۳۵) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام حضرت صفیہ بنت حیی رضی اللہ عنہا سے کسی بات پر ناراض تھے' حضرت صفیہ رضی اللہ عنہا نے ان سے کہا کہ عائشہ! تم نبی علیہ السلام کو میری طرف سے راضی کر دو' میں اپنی ایک باری تمہیں دیتی ہوں' انہوں نے کہا ٹھیک ہے' پھر انہوں نے اپنا ایک دوپٹہ لیا' جس پر زعفران سے رنگ کیا گیا تھا اور اس پر پانی چھڑکا تاکہ اس کی مہک پھیل جائے' پھر آ کر نبی علیہ السلام کے پہلو میں بیٹھ گئیں' نبی علیہ السلام نے فرمایا عائشہ! پیچھے ہٹو' آج تمہاری باری نہیں ہے' انہوں نے عرض کیا کہ یہ تو اللہ کا فضل ہے' جسے چاہے عطاء فرما دے' پھر نبی علیہ السلام کو سارا واقعہ بتایا تو نبی علیہ السلام حضرت صفیہ رضی اللہ عنہا سے راضی ہو گئے۔

(٢٥٦٣٦) حَدَّثَنَا يَزِيدُ قَالَ أَخْبَرَنَا هَمَّامُ بْنُ يَحْيَى عَنْ قَتَادَةَ عَنْ مُعَاذَةَ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُصَلِّي الضُّحَى أَرْبَعًا وَيَزِيدُ مَا شَاءَ [راجع: ٢٤٩٦٠].

(۲۵۶۳۶) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے چاشت کی چار رکعتیں پڑھی ہیں اور جتنا چاہتے اس پر اضافہ بھی فرما لیتے تھے۔

(٢٥٦٣٧) حَدَّثَنَا يَزِيدُ أَخْبَرَنَا جَعْفَرُ بْنُ بُرْدٍ قَالَ حَدَّثَتْنَا أُمُّ سَالِمٍ الرَّاسِبِيَّةُ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا أُتِيَ بِاللَّبَنِ قَالَ كَمْ فِي الْبَيْتِ بَرَكَةً أَوْ بَرَكَتَيْنِ [قال الألباني: ضعيف (ابن ماجة: ۳۳۲۱)]

(۲۵۶۳۷) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ جب نبی علیہ السلام کے سامنے دودھ پیش کیا جاتا تو فرماتے گھر میں کتنی برکتیں ہیں۔

(۲۵۶۳۸) حَدَّثَنَا صَفْوَانُ بْنُ عِيسَى أَخْبَرَنَا أُسَامَةُ بْنُ زَيْدٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا نُورَثُ مَا تَرَكْنَا فَهُوَ صَدَقَةٌ [انظر: ۲٦٧٩٠].

(۲۵۶۳۸) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا ہم وراثت میں کچھ نہیں چھوڑتے، ہم جو کچھ چھوڑ کر جاتے ہیں وہ صدقہ ہوتا ہے۔

(۲۵۶۳۹) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنِ الْمِقْدَامِ بْنِ شُرَيْحٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ سَأَلْتُ عَائِشَةَ عَنِ الصَّلَاةِ بَعْدَ الْعَصْرِ فَقَالَتْ صَلِّ إِنَّمَا نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَوْمَكَ أَهْلَ الْيَمَنِ عَنِ الصَّلَاةِ إِذَا طَلَعَتِ الشَّمْسُ [صححه ابن حبان (۱٥٦٨). قال شعيب: اسناده صحيح].

(۲۵۶۳۹) شریح کہتے ہیں کہ میں نے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے نماز عصر کے بعد قضاء نماز کا حکم پوچھا تو انہوں نے فرمایا پڑھ سکتے ہو، نبی علیہ السلام نے تمہاری قوم یعنی اہل یمن کو طلوع آفتاب کے وقت نوافل پڑھنے سے منع فرمایا تھا۔

(۲۵٦٤٠) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ يَزِيدَ الرِّشْكِ عَنْ مُعَاذَةَ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّهَا قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَصُومُ ثَلَاثَةَ أَيَّامٍ مِنْ كُلِّ شَهْرٍ قَالَتْ فَقُلْتُ مِنْ أَيِّهِ كَانَ فَقَالَتْ لَمْ يَكُنْ يُبَالِي مِنْ أَيِّهِ كَانَ [صححه مسلم (۱۱٦٠) وابن خزيمة (۲۱۳۰) وابن حبان (۳٦٥٤ و ۳٦٥٧) وقال الترمذي: حسن صحيح]

(۲۵۶۴۰) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام ہر مہینے میں تین دن روزہ رکھتے تھے راوی نے پوچھا کہ مہینے کے کس حصے میں؟ تو انہوں نے فرمایا کہ نبی علیہ السلام اس چیز کی پرواہ نہیں کرتے تھے کہ مہینے کے کس حصے میں رکھیں۔

(۲۵٦٤١) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ غُنْدَرٌ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ الْمَخْرَمِيُّ أَخْبَرَنِي سَعْدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ أَنَّ رَجُلًا أَوْصَى فِي مَسَاكِنَ لَهُ بِثُلُثِ كُلِّ مَسْكَنٍ لِإِنْسَانٍ فَسَأَلْتُ الْقَاسِمَ بْنَ مُحَمَّدٍ فَقَالَ اجْمَعْ ثَلَاثَةً فِي مَكَانٍ وَاحِدٍ فَإِنِّي سَمِعْتُ عَائِشَةَ تَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ عَمِلَ عَمَلًا لَيْسَ عَلَيْهِ أَمْرُنَا فَأَمْرُهُ رَدٌّ [راجع: ۲٤٩٥٤].

(۲۵۶۴۱) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا جو شخص ہمارے اس طریقے کے علاوہ کوئی اور طریقہ ایجاد کرتا ہے تو وہ مردود ہے۔

(۲۵٦٤۲) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا سَعِيدٌ وَمُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ أَخْبَرَنَا سَعِيدٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيِّبِ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَعَنَ قَوْمًا اتَّخَذُوا قُبُورَ أَنْبِيَائِهِمْ مَسَاجِدَ [صححه ابن حبان (۲۳۲۷ و ۳۱۸۲). قال الألباني، صحيح (النسائي: ٤/٩٥)]. [انظر: ۲٦٦٧٩].

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۲۵۶۴۲) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا ان لوگوں پر لعنت ہو جنہوں نے اپنے انبیاء کی قبروں کو سجدہ گاہ بنالیا۔

(٢٥٦٤٣) وَقَالَ مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَعَنَ أَقْوَامًا

(۲۵۶۴۳) گزشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(٢٥٦٤٤) وَقَالَ الْخَفَّافُ إِنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَعَنَ اللَّهُ قَوْمًا اتَّخَذُوا قُبُورَ أَنْبِيَائِهِمْ مَسَاجِدَ

(۲۵۶۴۴) گزشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(٢٥٦٤٥) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ عَطَاءٍ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ لَقَدْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي وَأَنَا عَنْ يَمِينِهِ وَعَنْ شِمَالِهِ مُضْطَجِعَةٌ [راجع: ٢٥١٤٩].

(۲۵۶۴۵) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ بعض اوقات نبی صلی اللہ علیہ وسلم رات کو نماز پڑھتے تو میں ان کے دائیں یا بائیں لیٹی ہوتی تھی۔

(٢٥٦٤٦) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ مُجَالِدٍ عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاضِعًا يَدَيْهِ عَلَى مَعْرَفَةِ فَرَسٍ وَهُوَ يُكَلِّمُ رَجُلًا قُلْتُ رَأَيْتُكَ وَاضِعًا يَدَيْكَ عَلَى مَعْرَفَةِ فَرَسِ دِحْيَةَ الْكَلْبِيِّ وَأَنْتَ تُكَلِّمُهُ قَالَ وَرَأَيْتِيهِ قَالَتْ نَعَمْ قَالَ ذَاكَ جِبْرِيلُ عَلَيْهِ السَّلَام وَهُوَ يُقْرِئُكِ السَّلَامَ قَالَتْ وَعَلَيْهِ السَّلَامُ وَرَحْمَةُ اللَّهِ وَبَرَكَاتُهُ جَزَاهُ اللَّهُ خَيْرًا مِنْ صَاحِبٍ وَدَخِيلٍ فَنِعْمَ الصَّاحِبُ وَنِعْمَ الدَّخِيلُ قَالَ سُفْيَانُ الدَّخِيلُ الضَّيْفُ [راجع: ٢٤٩٦٦].

(۲۵۶۴۶) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ میں نے نبی علیہ السلام کو گھوڑے کے سر پر ہاتھ رکھ کر ایک آدمی سے باتیں کرتے ہوئے دیکھا' بعد میں میں نے عرض کیا کہ میں نے آپ کو دحیہ کلبی کے گھوڑے کے سر پر ہاتھ رکھے ہوئے ایک آدمی سے باتیں کرتے ہوئے دیکھا تھا' نبی علیہ السلام نے پوچھا کیا تم نے اسے دیکھا تھا؟ میں نے عرض کیا جی ہاں! نبی علیہ السلام نے فرمایا وہ جبریل علیہ السلام تھے اور تمہیں سلام کہہ رہے تھے' میں نے جواب دیا ''وعلیہ السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ'' اللہ اسے جزائے خیر دے یعنی میزبان کو بھی اور مہمان کو بھی' کہ میزبان بھی کیا خوب ہے اور مہمان بھی کیا خوب ہے۔

(٢٥٦٤٧) حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ هِشَامٍ حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ قَتَادَةَ عَنْ كَثِيرِ بْنِ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ أَبِي عِيَاضٍ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّهَا قَالَتْ قَدْ كَانَ نَبِيُّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي وَإِنَّ بَعْضَ مِرْطِي عَلَيْهِ [راجع: ٢٥٤٩٣].

(۲۵۶۴۷) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ بعض اوقات نبی علیہ السلام رات کو بیدار ہو کر نماز پڑھتے تو لحاف کا ایک کونا نبی علیہ السلام کے اوپر ہوتا اور دوسرا کونا عائشہ پر ہوتا اور نبی علیہ السلام نماز پڑھتے رہتے۔

(٢٥٦٤٨) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ بْنِ أَبِي فُدَيْكٍ الدِّيلِيُّ أَخْبَرَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ بْنِ أَبِي حَبِيبَةَ الْأَشْهَلِيُّ عَنْ دَاوُدَ بْنِ الْحُصَيْنِ عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ السِّوَاكُ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

مَطْيَبَةٌ لِلْفَمِ مَرْضَاةٌ لِلرَّبِّ وَفِي الْحَبَّةِ السَّوْدَاءِ شِفَاءٌ مِنْ كُلِّ دَاءٍ إِلَّا السَّامَ قَالُوا يَا رَسُولَ اللَّهِ وَمَا السَّامُ قَالَ الْمَوْتُ [اخرجه الدارمی (٦٩٠). قال شعیب: اوله صحیح لغیره وهذا اسناد ضعیف].

(۲۵۶۴۸) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا مسواک منہ کی پاکیزگی اور اللہ کی خوشنودی کا ذریعہ ہے اور کلونجی میں ''سام'' کے علاوہ ہر مرض کی شفاء موجود ہے' صحابہ رضی اللہ عنہم نے پوچھا یا رسول اللہ! ''سام'' سے کیا مراد ہے؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا موت۔

(٢٥٦٤٩) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ أَخْبَرَنَا مُغِيرَةُ عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا اسْتَرَاثَ الْخَبَرَ تَمَثَّلَ فِيهِ بِبَيْتِ طَرَفَةَ وَيَأْتِيكَ بِالْأَخْبَارِ مَنْ لَمْ تُزَوِّدِ [راجع: ٢٤٥٢٤].

(۲۵۶۴۹) حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ جب نبی علیہ السلام کو کسی خبر کا انتظار ہوتا اور اس میں تاخیر ہوتی تو نبی علیہ السلام اس موقع پر طرفہ کا یہ شعر پڑھا کرتے تھے کہ ''تیرے پاس وہ شخص خبریں لے کر آئے گا جسے تو نے زادِ راہ نہ دیا ہوگا۔''

(٢٥٦٥٠) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ أَبِي خَالِدٍ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنِ الْأَسْوَدِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَنَامُ وَهُوَ جُنُبٌ وَلَا يَمَسُّ مَاءً [راجع: ٢٤٦٦٢].

(۲۵۶۵۰) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ بعض اوقات نبی صلی اللہ علیہ وسلم پر غسل واجب ہوتا اور نبی صلی اللہ علیہ وسلم پانی کو ہاتھ لگائے بغیر سو جاتے تھے۔

(٢٥٦٥١) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ جَابِرٍ عَنْ يَزِيدَ بْنِ مُرَّةَ عَنْ لَمِيسَ أَنَّهَا قَالَتْ سَأَلْتُ عَائِشَةَ قَالَتْ قُلْتُ لَهَا الْمَرْأَةُ تَصْنَعُ الدُّهْنَ تَحَبَّبُ إِلَى زَوْجِهَا فَقَالَتْ أَمِيطِي عَنْكِ تِلْكَ الَّتِي لَا يَنْظُرُ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ إِلَيْهَا قَالَتْ وَقَالَتْ امْرَأَةٌ لِعَائِشَةَ يَا أُمَّهْ فَقَالَتْ عَائِشَةُ إِنِّي لَسْتُ بِأُمِّكُنَّ وَلَكِنِّي أُخْتُكُنَّ قَالَتْ عَائِشَةُ وَكَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَخْلِطُ الْعِشْرِينَ بِصَلَاةٍ وَنَوْمٍ فَإِذَا كَانَ الْعَشْرُ شَمَّرَ وَشَدَّ الْمِئْزَرَ وَشَمَّرَ [راجع: ٢٤٨٩٤].

(۲۵۶۵۱) لمیس کہتی ہیں کہ ایک مرتبہ میں نے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے پوچھا کہ ایک عورت اپنے شوہر کی محبت حاصل کرنے کے لئے تیل لگاتی ہے، انہوں نے فرمایا اپنے آپ سے اس چیز کو دور کرو جس کی طرف اللہ تعالیٰ نظر کرم نہیں فرماتا، پھر ایک عورت نے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کو خطاب کر کے ''اماں جان'' کہا تو انہوں نے فرمایا کہ میں تمہاری ماں نہیں ہوں، بلکہ میں تو تمہاری بہن ہوں، اور فرمایا کہ ماہ رمضان کے پہلے بیس دنوں میں نبی علیہ السلام نیند اور نماز دونوں کام کرتے تھے اور جب آخری عشرہ شروع ہوتا تو نبی علیہ السلام خوب محنت کرتے اور تہبند کس لیتے تھے۔

(٢٥٦٥٢) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ جَبْرِ بْنِ حَبِيبٍ عَنْ أُمِّ كُلْثُومٍ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ أَبَا بَكْرٍ دَخَلَ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَرَادَ أَنْ يُكَلِّمَهُ وَعَائِشَةُ تُصَلِّي فَقَالَ لَهَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

وَسَلَّمَ عَلَيْكِ بِالْكَوَامِلِ أَوْ كَلِمَةً أُخْرَى فَلَمَّا انْصَرَفَتْ عَائِشَةُ سَأَلَتْهُ عَنْ ذَلِكَ فَقَالَ لَهَا قُولِي اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ مِنْ الْخَيْرِ كُلِّهِ عَاجِلِهِ وَآجِلِهِ مَا عَلِمْتُ مِنْهُ وَمَا لَمْ أَعْلَمْ وَأَعُوذُ بِكَ مِنْ الشَّرِّ كُلِّهِ عَاجِلِهِ وَآجِلِهِ مَا عَلِمْتُ مِنْهُ وَمَا لَمْ أَعْلَمْ وَأَسْأَلُكَ الْجَنَّةَ وَمَا قَرَّبَ إِلَيْهَا مِنْ قَوْلٍ أَوْ عَمَلٍ وَأَعُوذُ بِكَ مِنْ النَّارِ وَمَا قَرَّبَ إِلَيْهَا مِنْ قَوْلٍ أَوْ عَمَلٍ وَأَسْأَلُكَ مِنْ الْخَيْرِ مَا سَأَلَكَ عَبْدُكَ وَرَسُولُكَ مُحَمَّدٌ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَسْتَعِيذُكَ مِمَّا اسْتَعَاذَكَ مِنْهُ عَبْدُكَ وَرَسُولُكَ مُحَمَّدٌ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَسْأَلُكَ مَا قَضَيْتَ لِي مِنْ أَمْرٍ أَنْ تَجْعَلَ عَاقِبَتَهُ رَشَدًا [صححه ابن حبان (۸٦۹). قال البوصيرى: هذا اسناد فيه مقال. قال الألبانى: صحيح (ابن ماجة: ۳۸٤٦)]. [راجع: ۲۵۵۳۳].

(۲۵٦۵۲) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ حضرت صدیق اکبر رضی اللہ عنہ بارگاہِ رسالت میں حاضر ہوئے اور ان کا ارادہ نبی علیہ السلام سے گفتگو کرنے کا تھا، لیکن حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا اس وقت نماز پڑھ رہی تھیں، نبی علیہ السلام نے ان سے فرمایا کامل چیزوں کو اختیار کرو، جب وہ نماز سے فارغ ہوئیں تو نبی علیہ السلام سے اس کا مطلب پوچھا، نبی علیہ السلام نے فرمایا تم یوں کہا کرو، اے اللہ! میں تجھ سے ہر خیر کا سوال کرتا ہوں خواہ وہ فوری ہو یا تاخیر سے' میں اسے جانتا ہوں یا نہ جانتا ہوں اور میں ہر شر سے تیری پناہ میں آتا ہوں خواہ وہ فوری ہو یا تاخیر سے' میں اسے جانتا ہوں یا نہ جانتا ہوں' اے اللہ! میں تجھ سے ہر اس خیر کا سوال کرتا ہوں جس کا سوال تجھ سے تیرے بندے اور نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے کیا ہے اور ہر اس چیز کے شر سے تیری پناہ میں آتا ہوں جس سے تیرے بندے اور نبی علیہ السلام نے پناہ مانگی ہو' اے اللہ! میں تجھ سے جنت اور اس کے قریب کر دینے والے ہر قول و عمل کا سوال کرتا ہوں اور جہنم اور اس کے قریب کر دینے والے ہر قول و عمل سے تیری پناہ مانگتا ہوں اور میں تجھ سے سوال کرتا ہوں کہ تو میرے لئے جو فیصلہ بھی کرے' وہ خیر کا فیصلہ فرما۔

(۲۵٦۵۳) حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ حَدَّثَنَا جَبْرُ بْنُ حَبِيبٍ قَالَ سَمِعْتُ أُمَّ كُلْثُومٍ بِنْتَ أَبِي بَكْرٍ تُحَدِّثُ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَهَا عَلَيْكِ بِالْجَوَامِعِ الْكَوَامِلِ فَذَكَرَ الْحَدِيثَ [راجع: ۲۵۵۳۳].

(۲۵٦۵۳) گزشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۲۵٦۵٤) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ حَدَّثَنَا جَبْرُ بْنُ حَبِيبٍ عَنْ أُمِّ كُلْثُومٍ بِنْتِ أَبِي بَكْرٍ عَنْ عَائِشَةَ فَذَكَرَ نَحْوَهُ [راجع: ۲۵۵۳۳].

(۲۵٦۵٤) گزشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۲۵٦۵۵) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ هِلَالِ بْنِ يَسَافٍ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّهَا قَالَتْ فَقَدْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَظَنَنْتُ أَنَّهُ أَتَى بَعْضَ جَوَارِيهِ فَطَلَبْتُهُ فَإِذَا هُوَ سَاجِدٌ يَقُولُ رَبِّ اغْفِرْ لِي

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

مَا أَسْرَرْتُ وَمَا أَعْلَنْتُ [قال الألباني: صحيح (النسائي: ٢/ ٢٢٠)].

(۲۵۶۵۵) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ میں نے نبی علیہ السلام کو اپنے بستر پر نہ پایا، میں سمجھی کہ شاید اپنی کسی باندی کے پاس چلے گئے ہوں' چنانچہ میں انہیں تلاش کرنے لگی' دیکھا کہ نبی علیہ السلام سجدہ ریز ہیں اور یہ دعا کر رہے ہیں کہ پروردگار! میرے پوشیدہ اور ظاہر تمام گناہوں کو معاف فرما دے۔

(٢٥٦٥٦) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عُمَارَةَ يَعْنِي ابْنَ أَبِي حَفْصَةَ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّهَا قَالَتْ كَانَ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثَوْبَانِ عُمَانِيَّانِ أَوْ قِطْرِيَّانِ فَقَالَتْ لَهُ عَائِشَةُ إِنَّ هَذَيْنِ ثَوْبَانِ غَلِيظَانِ تَرْشَحُ فِيهِمَا فَيَثْقُلَانِ عَلَيْكَ وَإِنَّ فُلَانًا قَدْ جَاءَهُ بَزٌّ فَابْعَثْ إِلَيْهِ يَبِيعُكَ ثَوْبَيْنِ إِلَى الْمَيْسَرَةِ فَبَعَثَ إِليه يبيعه ثَوْبَيْنِ إِلَى الْمَيْسَرَةِ قَالَ قَدْ عَرَفْتُ مَا يُرِيدُ مُحَمَّدٌ إِنَّمَا يُرِيدُ أَنْ يَذْهَبَ بِثَوْبَيَّ أَوْ لَا يُعْطِينِي دَرَاهِمِي فَبَلَغَ ذَلِكَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ شُعْبَةُ أُرَاهُ قَالَ قَدْ كَذَبَ لَقَدْ عَرَفُوا أَنِّي أَتْقَاهُمْ لِلَّهِ عَزَّ وَجَلَّ وَ أَصْدَقُهُمْ حَدِيثًا وَآدَاهُمْ لِلْأَمَانَةِ [قال الترمذي: حسن صحيح غريب. قال الألباني: صحيح (الترمذي: ١٢١٣، النسائي: ٧/ ٢٩٤)].

(۲۵۶۵۶) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام کے پاس عمان کے دو کپڑے تھے جو بہت موٹے تھے' انہوں نے ایک مرتبہ عرض کیا کہ یہ دونوں کپڑے بہت موٹے ہیں' جب یہ گیلے ہو جاتے ہیں تو اور بھی وزنی ہو جاتے ہیں' فلاں آدمی کے پاس کچھ کپڑے آئے ہیں' کسی آدمی کو اس کے پاس بھیج دیجئے کہ وہ آپ کو دو کپڑے فروخت کر دے اور آپ کشادگی ہونے پر اسے ادائیگی کر دیں گے' نبی علیہ السلام نے اس کے پاس ایک آدمی کو بھیج دیا' وہ کہنے لگا میں جانتا ہوں کہ محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) کا کیا ارادہ ہے' یہ چاہتے ہیں کہ میرے کپڑے لیجائیں اور مجھے میرے دراہم نہ دیں' نبی علیہ السلام کو یہ بات معلوم ہوئی تو فرمایا اس نے غلط کہا' یہ جانتے ہیں کہ میں ان سب سے زیادہ اللہ تعالیٰ سے ڈرنے والا ہوں' بات میں سب سے زیادہ سچا اور امانت کو سب سے بڑھ کر ادا کرنے والا ہوں۔

(٢٥٦٥٧) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَبْدِ رَبِّهِ يَعْنِي ابْنَ سَعِيدٍ عَنْ نَافِعٍ عَنْ سَائِبَةَ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَمَرَ بِقَتْلِ ذِي الطُّفْيَتَيْنِ وَالْأَبْتَرِ وَقَالَ إِنَّهُمَا يَطْمِسَانِ الْبَصَرَ وَيُسْقِطَانِ الْوَلَدَ [راجع: ٢٤٧٢٣].

(۲۵۶۵۷) حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ان سانپوں کو مارنے کا حکم دیا ہے جو دم کٹے ہوں یا دو دھاری ہوں کیونکہ ایسے سانپ بینائی کو زائل کر دیتے ہیں اور عورتوں کے پیٹ سے حمل ضائع کر دیتے ہیں۔

(٢٥٦٥٨) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ وَرَوْحٌ قَالَا حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنِ الْأَشْعَثِ بْنِ سُلَيْمٍ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَاهُ يُحَدِّثُ عَنْ مَسْرُوقٍ قَالَ سَأَلْتُ عَائِشَةَ أَيُّ الْعَمَلِ كَانَ أَحَبَّ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَتْ الدَّائِمُ قَالَ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ابْنُ جَعْفَرٍ فَقُلْتُ فَأَيَّ حِينٍ كَانَ يَقُومُ قَالَتْ إِذَا سَمِعَ الصَّارِخَ [راجع: ٢٥١٣٥].

(۲۵۶۵۸) مسروق کہتے ہیں کہ میں نے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے پوچھا کہ نبی علیہ السلام کے نزدیک سب سے زیادہ پسندیدہ عمل کون سا تھا؟ انہوں نے فرمایا جو ہمیشہ کیا جائے۔ میں نے پوچھا کہ نبی علیہ السلام رات کو کس وقت قیام فرماتے تھے؟ انہوں نے فرمایا جب مرغ کی آواز سن لیتے۔

(۲۵۶۵۹) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنِ الْأَشْعَثِ بْنِ سُلَيْمٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ مَسْرُوقٍ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّهَا قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُحِبُّ التَّيَمُّنَ فِي شَأْنِهِ كُلِّهِ ثُمَّ قَالَ الْأَشْعَثُ أَخِيرًا كَانَ يُحِبُّ التَّيَمُّنَ مَا اسْتَطَاعَ فِي تَرَجُّلِهِ وَنَعْلِهِ وَطُهُورِهِ [راجع: ٢٥١٣٤].

(۲۵۶۵۹) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام حسب امکان اپنے ہر کام میں مثلاً وضو کرنے میں، کنگھی کرنے میں اور جوتا پہننے میں بھی دائیں جانب سے آغاز کرنے کو پسند فرماتے تھے۔

(۲۵۶۶۰) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ الْمُهَاجِرِ قَالَ سَمِعْتُ صَفِيَّةَ تُحَدِّثُ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ أَسْمَاءَ سَأَلَتِ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ غُسْلِ الْمَحِيضِ قَالَ تَأْخُذُ إِحْدَاكُنَّ مَاءَهَا وَسِدْرَتَهَا فَتَطَهَّرُ فَتُحْسِنُ الطُّهُورَ ثُمَّ تَصُبُّ عَلَى رَأْسِهَا فَتَدْلُكُهُ دَلْكًا شَدِيدًا حَتَّى يَبْلُغَ شُؤُونَ رَأْسِهَا ثُمَّ تَصُبُّ عَلَيْهَا الْمَاءَ ثُمَّ تَأْخُذُ فِرْصَةً مُمَسَّكَةً فَتَطَهَّرُ بِهَا قَالَتْ أَسْمَاءُ وَكَيْفَ تَطَهَّرُ بِهَا قَالَ سُبْحَانَ اللَّهِ تَطَهَّرِي بِهَا فَقَالَتْ عَائِشَةُ كَأَنَّهَا تُخْفِي ذَلِكَ تَبْتَغِي أَثَرَ الدَّمِ وَسَأَلَتْهُ عَنْ غُسْلِ الْجَنَابَةِ قَالَ تَأْخُذِينَ مَاءَكِ فَتَطَهَّرِينَ فَتُحْسِنِينَ الطُّهُورَ أَوْ أَبْلِغِي الطُّهُورَ ثُمَّ تَصُبُّ عَلَى رَأْسِهَا فَتَدْلُكُهُ حَتَّى يَبْلُغَ شُؤُونَ رَأْسِهَا ثُمَّ تُفِيضُ عَلَيْهَا الْمَاءَ فَقَالَتْ عَائِشَةُ نِعْمَ النِّسَاءُ نِسَاءُ الْأَنْصَارِ لَمْ يَكُنْ يَمْنَعُهُنَّ الْحَيَاءُ أَنْ يَتَفَقَّهْنَ فِي الدِّينِ [صححه مسلم (٣٣٢)، وابن خزيمة (٢٤٨)]. [انظر: ٢٦٠٦٧].

(۲۵۶۶۰) حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ حضرت اسماء رضی اللہ عنہا نے نبی علیہ السلام سے "غسل حیض" کے متعلق پوچھا تو نبی علیہ السلام نے فرمایا پانی اور بیری لے کر خوب اچھی طرح پاکیزگی حاصل کر لیا کرو، پھر سر پر پانی بہا کر خوب اچھی طرح اسے ملو تاکہ جڑوں تک پانی پہنچ جائے، پھر پانی بہاؤ، پھر مشک کا ایک ٹکڑا لے کر اس سے طہارت حاصل کرو، وہ کہنے لگیں کہ عورت اس سے کس طرح طہارت حاصل کرے؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا سبحان اللہ! بھئی اس سے پاکی حاصل کرے، دراصل نبی علیہ السلام کا مقصد یہ تھا کہ اس سے خون کے نشانات دور کرے، پھر انہوں "غسل جنابت" کے متعلق پوچھا تو نبی علیہ السلام نے فرمایا پانی لے کر خوب اچھی طرح طہارت حاصل کرو، اور سر پر پانی ڈال کر اسے اچھی طرح ملو تاکہ جڑوں تک پانی پہنچ جائے، پھر اس پر پانی بہاؤ۔

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کہتی ہیں کہ انصار کی عورتیں بہت اچھی ہیں جنہیں دین کی سمجھ بوجھ حاصل کرنے میں شرم مانع نہیں ہوتی۔

(۲۵۶۶۱) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ مُطَرِّفِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الشِّخِّيرِ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّهَا

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ فِي سُجُودِهِ وَرُكُوعِهِ سُبُّوحٌ قُدُّوسٌ رَبُّ الْمَلَائِكَةِ وَالرُّوحِ [راجع: ٢٤٥٦٤].

(۲۵۶۶۱) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام رکوع وسجود میں یہ پڑھتے تھے سُبُّوحٌ قُدُّوسٌ رَبُّ الْمَلَائِكَةِ وَالرُّوحِ

(٢٥٦٦٢) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْتَشِرِ يُحَدِّثُ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَاهُ يُحَدِّثُ أَنَّهُ سَمِعَ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَدَعُ أَرْبَعًا قَبْلَ الظُّهْرِ وَرَكْعَتَيْنِ قَبْلَ الصُّبْحِ [راجع: ٢٤٨٤٤].

(۲۵۶۶۲) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام ظہر سے پہلے چار رکعتیں اور فجر سے پہلے دو رکعتیں کسی حال میں نہیں چھوڑتے تھے۔

(٢٥٦٦٣) قَرَأْتُ عَلَى عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ مَهْدِيٍّ مَالِكٌ عَنْ أَبِي النَّضْرِ مَوْلَى عُمَرَ بْنِ عُبَيْدِ اللَّهِ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ عَائِشَةَ زَوْجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهَا قَالَتْ كُنْتُ أَنَامُ بَيْنَ يَدَيْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَرِجْلَيَّ فِي قِبْلَتِهِ فَإِذَا سَجَدَ غَمَزَنِي فَقَبَضْتُ رِجْلَيَّ وَإِذَا قَامَ بَسَطْتُهُمَا وَالْبُيُوتُ لَيْسَ يَوْمَئِذٍ فِيهَا مَصَابِيحُ [صححه البخاري (٣٨٢)، ومسلم (٥١٢)، وابن حبان (٢٣٤٢)]. [انظر: ٢٦٠٠٤، ٢٦٤٠٩، ٢٦٧١١].

(۲۵۶۶۳) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ بعض اوقات میں نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے سامنے سو رہی ہوتی تھی اور میرے پاؤں نبی علیہ السلام کے قبلے کی سمت میں ہوتے تھے، جب نبی علیہ السلام سجدے میں جانے لگتے تو مجھے چٹکی بھر دیتے اور میں اپنے پاؤں سمیٹ لیتی، جب وہ کھڑے ہو جاتے تو میں انہیں پھیلا لیتی تھی اور اس زمانے میں گھروں میں چراغ نہیں ہوتے تھے۔

(٢٥٦٦٤) قَرَأْتُ عَلَى عَبْدِ الرَّحْمَنِ مَالِكٌ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ زَوْجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهَا قَالَتْ صَلَّى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي بَيْتِهِ وَهُوَ شَاكٍ فَصَلَّى جَالِسًا وَصَلَّى وَرَائَهُ قَوْمٌ قِيَامًا فَأَشَارَ إِلَيْهِمْ أَنْ اجْلِسُوا فَلَمَّا انْصَرَفَ قَالَ إِنَّمَا جُعِلَ الْإِمَامُ لِيُؤْتَمَّ بِهِ فَإِذَا رَكَعَ فَارْكَعُوا وَإِذَا رَفَعَ فَارْفَعُوا وَإِذَا صَلَّى جَالِسًا فَصَلُّوا جُلُوسًا [راجع: ٢٤٧٥٤].

(۲۵۶۶۴) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام کی بیماری میں کچھ لوگوں کی عیادت کے لئے بارگاہ نبوت میں حاضری ہوئی' نبی علیہ السلام نے انہیں بیٹھ کر نماز پڑھائی' اور لوگ کھڑے ہو کر نماز پڑھنے لگے' نبی علیہ السلام نے انہیں بیٹھنے کا اشارہ کر دیا اور نماز سے فارغ ہو کر فرمایا امام اسی لئے مقرر کیا جاتا ہے کہ اس کی اقتداء کی جائے' جب وہ رکوع کرے تو تم بھی رکوع کرو اور جب وہ سر اٹھائے تو تم بھی سر اٹھاؤ' اور جب وہ بیٹھ کر نماز پڑھے تو تم بھی بیٹھ کر نماز پڑھو۔

(٢٥٦٦٥) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ عَنِ الْأَسْوَدِ بْنِ شَيْبَانَ عَنْ أَبِي نَوْفَلٍ قَالَ سَأَلْتُ عَائِشَةَ أَكَانَ رَسُولُ اللَّهِ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُتَسَامَعُ عِنْدَهُ الشِّعْرُ فَقَالَتْ كَانَ أَبْغَضَ الْحَدِيثِ إِلَيْهِ [راجع: ٢٥٥٣٤].

(۲۵۶۶۵) ابونوفل کہتے ہیں کہ میں نے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے پوچھا کیا نبی علیہ السلام کے یہاں اشعار سنائے جاتے تھے؟ انہوں نے فرمایا کہ وہ نبی علیہ السلام کے نزدیک سب سے ناپسندیدہ بات تھی۔

(٢٥٦٦٦) وَقَالَ عَنْ عَائِشَةَ كَانَ يُعْجِبُهُ الْجَوَامِعُ مِنَ الدُّعَاءِ وَيَدَعُ مَا بَيْنَ ذَلِكَ [صححه ابن حبان (٨٦٧)، والحاكم (١/٥٣٩). قال الألباني: صحيح (ابو داود: ١٤٨٢)]. انظر: ٢٦٠٧٠

(۲۵۶۶۶) اور حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام کو جامع دعائیں پسند تھیں' اسی لئے وہ اس کے درمیان کی چیزوں کو چھوڑ دیتے تھے۔

(٢٥٦٦٧) قَالَ وَقَالَتْ عَائِشَةُ إِذَا ذُكِرَ الصَّالِحُونَ فَحَيَّهَلًا بِعُمَرَ

(۲۵۶۶۷) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ جب نیک لوگوں کا تذکرہ کیا جائے تو حضرت عمر رضی اللہ عنہ کا بھی تذکرہ کیا کرو۔

(٢٥٦٦٨) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ أُمِّهِ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَضَعُ رَأْسَهُ فِي حِجْرِهَا فَيَقْرَأُ الْقُرْآنَ وَهِيَ حَائِضٌ [راجع: ٢٥٣٧٤].

(۲۵۶۶۸) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام میری گود کے ساتھ ٹیک لگا کر قرآن کریم کی تلاوت فرمالیا کرتے تھے حالانکہ میں ایام سے ہوتی تھی۔

(٢٥٦٦٩) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ عَنْ أَخِيهِ عَنِ الْقَاسِمِ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ جِبْرِيلَ عَلَيْهِ السَّلَام أَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى بِرْذَوْنٍ وَعَلَيْهِ عِمَامَةٌ طَرَفُهَا بَيْنَ كَتِفَيْهِ فَسَأَلْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ رَأَيْتِيهِ ذَاكَ جِبْرِيلُ عَلَيْهِ السَّلَام [اسناده ضعيف. صححه الحاكم في ((المستدرك)) ٤/١٩٤]. [انظر: ٢٥٧٠١].

(۲۵۶۶۹) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ حضرت جبریل علیہ السلام ایک ترکی گھوڑے پر نبی علیہ السلام کی خدمت میں حاضر ہوئے، انہوں نے عمامہ باندھ رکھا تھا جس کا ایک کونا ان کے دونوں کندھوں کے درمیان تھا، بعد میں میں نے عرض کیا کہ میں نے آپ کو ایک آدمی سے باتیں کرتے ہوئے دیکھا تھا' نبی علیہ السلام نے پوچھا کیا تم نے اسے دیکھا تھا؟ وہ جبریل علیہ السلام تھے۔

(٢٥٦٧٠) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ فُلَيْتٍ حَدَّثَتْنِي جَسْرَةُ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّهَا قَالَتْ مَا رَأَيْتُ صَانِعَةَ طَعَامٍ مِثْلَ صَفِيَّةَ أَهْدَتْ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَاءً فِيهِ طَعَامٌ فَمَا مَلَكْتُ نَفْسِي أَنْ كَسَرْتُهُ فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ مَا كَفَّارَتُهُ فَقَالَ إِنَاءٌ كَإِنَاءٍ وَطَعَامٌ كَطَعَامٍ [حسن ابن حجر اسناده. وقال الخطابي: في اسناد الحديث مقال. قال الألباني: ضعيف (ابو داود: ٣٥٦٨، النسائي: ٧/٧١) قال شعيب: اسناده حسن][انظر: ١٦٨٩٨]

(۲۵۶۷۰) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ میں نے حضرت صفیہ رضی اللہ عنہا سے زیادہ عمدہ کھانے پکانے والی عورت نہیں دیکھی'

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ایک مرتبہ انہوں نے نبی علیہ السلام کی خدمت میں ایک برتن بھیجا جس میں کھانا تھا' میں اپنے اوپر قابو نہ رکھ سکی اور اس برتن کو توڑ ڈالا' پھر میں نے عرض کیا یا رسول اللہ! اس کا کفارہ کیا ہے؟ تو نبی علیہ السلام نے فرمایا برتن جیسا برتن اور کھانے جیسا کھانا۔

(۲۵۶۷۱) قَرَأْتُ عَلَى عَبْدِ الرَّحْمَنِ مَالِكٌ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَأَى فِي جِدَارِ الْقِبْلَةِ بُصَاقًا أَوْ مُخَاطًا أَوْ نُخَامَةً فَحَكَّهُ [صححه البخاری (۴۰۷)، ومسلم (۵۴۹)، وابن خزیمة (۱۳۱۵)]. [انظر: ۲۵۵۸۹].

(۲۵۶۷۱) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے مسجد میں تھوک دیکھا تو اسے مٹی میں مل دیا۔

(۲۵۶۷۲) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنْ يَزِيدَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ قُسَيْطٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ ثَوْبَانَ عَنْ أُمِّهِ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ رَخَّصَ أَنْ يُسْتَمْتَعَ بِجُلُودِ الْمَيْتَةِ إِذَا دُبِغَتْ [راجع: ۲۴۹۵۱].

(۲۵۶۷۲) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے دباغت کے بعد مردار جانوروں کی کھال سے فائدہ اٹھانے کی اجازت دے دی ہے۔

(۲۵۶۷۳) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنْ فُضَيْلِ بْنِ أَبِي عَبْدِ اللَّهِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ نِيَارٍ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَرَجَ إِلَى بَدْرٍ فَتَبِعَهُ رَجُلٌ مِنَ الْمُشْرِكِينَ فَلَحِقَهُ عِنْدَ الْجَمْرَةِ فَقَالَ إِنِّي أَرَدْتُ أَنْ أَتْبَعَكَ وَأُصِيبَ مَعَكَ قَالَ تُؤْمِنُ بِاللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ وَرَسُولِهِ قَالَ لَا قَالَ فَارْجِعْ فَلَنْ أَسْتَعِينَ بِمُشْرِكٍ قَالَ ثُمَّ لَحِقَهُ عِنْدَ الشَّجَرَةِ فَفَرِحَ بِذَاكَ أَصْحَابُ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَكَانَ لَهُ قُوَّةٌ وَجَلَدٌ فَقَالَ جِئْتُ لِأَتْبَعَكَ وَأُصِيبَ مَعَكَ قَالَ تُؤْمِنُ بِاللَّهِ وَرَسُولِهِ قَالَ لَا قَالَ ارْجِعْ فَلَنْ أَسْتَعِينَ بِمُشْرِكٍ قَالَ ثُمَّ لَحِقَهُ حِينَ ظَهَرَ عَلَى الْبَيْدَاءِ فَقَالَ لَهُ مِثْلَ ذَلِكَ قَالَ تُؤْمِنُ بِاللَّهِ وَرَسُولِهِ قَالَ نَعَمْ قَالَ فَخَرَجَ بِهِ [صححه مسلم (۱۸۱۷)، وابن حبان (۴۷۲۶)]. [راجع: ۲۴۸۹۰].

(۲۵۶۷۳) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام غزوۂ بدر کے لئے روانہ ہوئے تو ایک آدمی نبی علیہ السلام کے پیچھے چل پڑا اور جمرے کے پاس پہنچ کر ان سے جا ملا اور وہ کہنے لگا کہ میں آپ کے ساتھ لڑائی میں شریک ہونے کے لئے جا رہا ہوں' نبی علیہ السلام نے اس سے پوچھا کیا تم اللہ اور اس کے رسول پر ایمان رکھتے ہو؟ اس نے کہا نہیں' نبی علیہ السلام نے فرمایا کہ پھر ہم کسی مشرک سے مدد نہیں لیتے' اس نے دوبارہ یہی بات دہرائی' نبی علیہ السلام نے بھی وہی سوال پوچھا' اس مرتبہ اس نے اثبات میں جواب دیا اور پھر نبی علیہ السلام کے ساتھ روانہ ہو گیا۔

(۲۵۶۷۴) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ عَنْ مُعَاوِيَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي قَيْسٍ قَالَ سَأَلْتُ عَائِشَةَ بِكَمْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُوتِرُ قَالَتْ بِأَرْبَعٍ وَثَلَاثٍ وَسِتٍّ وَثَلَاثٍ وَثَمَانٍ وَثَلَاثٍ وَعَشْرَةٍ وَثَلَاثٍ وَلَمْ يَكُنْ يُوتِرُ بِأَكْثَرَ مِنْ ثَلَاثَ عَشْرَةَ وَلَا أَنْقَصَ مِنْ سَبْعٍ وَكَانَ لَا يَدَعُ رَكْعَتَيْنِ [قال الألبانی: صحیح (ابو داود: ۱۳۶۲)]

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۲۵۶۷۴) عبداللہ بن ابی قیس رحمۃ اللہ علیہ کہتے ہیں کہ میں نے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے پوچھا کہ نبی علیہ السلام کتنی رکعتوں پر وتر بناتے تھے؟ انہوں نے فرمایا چار اور تین پر، چھ اور تین پر، آٹھ اور تین پر، دس اور تین پر، لیکن تیرہ رکعتوں سے زیادہ اور سات سے کم پر وتر نہیں بناتے تھے اور فجر سے پہلے کی دو رکعتیں نہیں چھوڑتے تھے۔

(۲۵۶۷۵) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ عَنْ مُعَاوِيَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي قَيْسٍ قَالَ سَأَلْتُ عَائِشَةَ كَيْفَ كَانَ نَوْمُ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الْجَنَابَةِ أَيَغْتَسِلُ قَبْلَ أَنْ يَنَامَ فَقَالَتْ كُلَّ ذَلِكَ قَدْ كَانَ يَفْعَلُ رُبَّمَا اغْتَسَلَ فَنَامَ وَرُبَّمَا تَوَضَّأَ فَنَامَ قَالَ قُلْتُ لَهَا كَيْفَ كَانَتْ قِرَاءَةُ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنَ اللَّيْلِ أَيَجْهَرُ أَمْ يُسِرُّ قَالَتْ كُلَّ ذَلِكَ قَدْ كَانَ يَفْعَلُ رُبَّمَا جَهَرَ وَرُبَّمَا أَسَرَّ [راجع: ٢٤٩٥٧].

(۲۵۶۷۵) عبداللہ بن ابی قیس رحمۃ اللہ علیہ کہتے ہیں کہ میں نے حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے پوچھا یہ بتائیے کہ نبی علیہ السلام غسل جنابت کرتے تھے یا سونے کے بعد؟ انہوں نے فرمایا کبھی سونے سے پہلے غسل فرمالیتے تھے اور کبھی سونے کے بعد، پھر میں نے پوچھا یہ بتائیے کہ نبی علیہ السلام جہری قراءت فرماتے تھے یا سری؟ انہوں نے فرمایا کبھی جہری اور کبھی سری۔

(۲۵۶۷۶) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ عَنْ مُعَاوِيَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي قَيْسٍ قَالَ سَمِعْتُ عَائِشَةَ تَقُولُ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَتَحَفَّظُ مِنْ هِلَالِ شَعْبَانَ مَا لَا يَتَحَفَّظُ مِنْ غَيْرِهِ ثُمَّ يَصُومُ بِرُؤْيَةِ رَمَضَانَ فَإِنْ غُمَّ عَلَيْهِ عَدَّ ثَلَاثِينَ يَوْمًا ثُمَّ صَامَ

(۲۵۶۷۶) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام شعبان کے چاند کا اتنے اہتمام کے ساتھ خیال رکھتے تھے کہ کسی دوسرے مہینے کا اتنا اہتمام کے ساتھ خیال نہیں رکھتے تھے اور چاند دیکھ کر روزہ رکھ لیتے تھے اور اگر آسمان ابر آلود ہوتا تو تیس دن کی گنتی پوری کر کے پھر روزہ رکھتے تھے۔

(۲۵۶۷۷) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ عَنْ رَبِيعَةَ يَعْنِي ابْنَ يَزِيدَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي قَيْسٍ أَنَّ النُّعْمَانَ بْنَ بَشِيرٍ حَدَّثَهُ قَالَ كَتَبَ مَعِي مُعَاوِيَةُ إِلَى عَائِشَةَ قَالَ فَقَدِمْتُ عَلَى عَائِشَةَ فَدَفَعْتُ إِلَيْهَا كِتَابَ مُعَاوِيَةَ فَقَالَتْ يَا بُنَيَّ أَلَا أُحَدِّثُكَ بِشَيْءٍ سَمِعْتُهُ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قُلْتُ بَلَى قَالَتْ فَإِنِّي كُنْتُ أَنَا وَحَفْصَةُ يَوْمًا مِنْ ذَاكَ عِنْدَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ لَوْ كَانَ عِنْدَنَا رَجُلٌ يُحَدِّثُنَا فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَلَا أَبْعَثُ لَكَ إِلَى أَبِي بَكْرٍ فَسَكَتَ ثُمَّ قَالَ لَوْ كَانَ عِنْدَنَا رَجُلٌ يُحَدِّثُنَا فَقَالَتْ حَفْصَةُ أَلَا أُرْسِلُ لَكَ إِلَى عُمَرَ فَسَكَتَ ثُمَّ قَالَ لَا ثُمَّ دَعَا رَجُلًا فَسَارَّهُ بِشَيْءٍ فَمَا كَانَ إِلَّا أَنْ أَقْبَلَ عُثْمَانُ فَأَقْبَلَ عَلَيْهِ بِوَجْهِهِ وَحَدِيثِهِ فَسَمِعْتُهُ يَقُولُ لَهُ يَا عُثْمَانُ إِنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ لَعَلَّهُ أَنْ يُقَمِّصَكَ قَمِيصًا فَإِنْ أَرَادُوكَ عَلَى خَلْعِهِ فَلَا تَخْلَعْهُ ثَلَاثَ مِرَارٍ قَالَ فَقُلْتُ يَا أُمَّ الْمُؤْمِنِينَ فَأَيْنَ كُنْتِ عَنْ هَذَا الْحَدِيثِ فَقَالَتْ يَا بُنَيَّ وَاللَّهِ لَقَدْ أُنْسِيتُهُ حَتَّى مَا ظَنَنْتُ أَنِّي سَمِعْتُهُ [راجع: ٢٥٠٧٣].

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۲۵۶۷۷) حضرت نعمان بن بشیر رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ حضرت معاویہ رضی اللہ عنہ نے خط لکھ کر میرے ہاتھ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کے پاس بھیجا، میں نے ان کے پاس پہنچ کر وہ خط ان کے حوالے کیا تو وہ کہنے لگیں، بیٹا! کیا میں تمہیں ایک حدیث نہ سناؤں جو میں نے نبی علیہ السلام سے سنی ہے؟ میں نے عرض کیا کیوں نہیں، انہوں نے فرمایا ایک مرتبہ میں اور حفصہ نبی علیہ السلام کی خدمت میں حاضر تھے، نبی علیہ السلام نے فرمایا کاش! ہمارے پاس کوئی آدمی ہوتا جو ہم سے باتیں کرتا، حضرت حفصہ رضی اللہ عنہا نے کہا کہ میں کسی کو بھیج کر حضرت عمر رضی اللہ عنہ کو بلالوں؟ نبی علیہ السلام پہلے تو خاموش رہے، پھر فرمایا نہیں، میں نے حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ کو بلانے کے لئے کہا، تب بھی یہی ہوا، پھر ایک آدمی کو بلا کر کچھ دیر اس سے سرگوشی کی، تھوڑی ہی دیر میں حضرت عثمان رضی اللہ عنہ آ گئے، نبی علیہ السلام مکمل طور پر ان کی جانب متوجہ ہو گئے، میں نے نبی علیہ السلام کو یہ فرماتے ہوئے سنا، عثمان! عنقریب اللہ تعالیٰ تمہیں ایک قمیص پہنائے گا' اگر منافقین اسے اتارنا چاہیں تو تم اسے نہ اتارنا یہاں تک کہ مجھ سے آملو' تین مرتبہ یہ جملہ دہرایا' حضرت نعمان رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ میں نے ان سے کہا: اے ام المومنین! اب تک یہ بات آپ نے کیوں ذکر نہیں فرمائی؟ انہوں نے فرمایا بخدا میں یہ بات بھول گئی تھی' مجھے یاد ہی نہیں رہی تھی۔

(۲۵۶۷۸) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنِ الْأَزْرَقِ بْنِ قَيْسٍ عَنْ ذَكْوَانَ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُصَلِّي عَلَى الْخُمْرَةِ [اخرجه الطيالسي (١٥٤٤). قال شعيب: اسناده صحيح]. [انظر: ٢٥٩٧٣، ٢٦٢٦٨].

(۲۵۶۷۸) حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام چٹائی پر نماز پڑھ لیا کرتے تھے۔

(۲۵۶۷۹) حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ مُطَرِّفٍ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَقُولُ فِي رُكُوعِهِ سُبُّوحٌ قُدُّوسٌ رَبُّ الْمَلَائِكَةِ وَالرُّوحِ قَالَ وَقَالَ هِشَامُ بْنُ أَبِي عَبْدِ اللَّهِ فِي رُكُوعِهِ وَسُجُودِهِ [راجع: ٢٤٥٦٤].

(۲۵۶۷۹) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام رکوع وسجود میں یہ پڑھتے تھے سُبُّوحٌ قُدُّوسٌ رَبُّ الْمَلَائِكَةِ وَالرُّوحِ

(۲۵۶۸۰) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ زُرَارَةَ بْنِ أَوْفَى عَنْ سَعْدِ بْنِ هِشَامٍ عَنْ عَائِشَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَرَكْعَتَيِ الْفَجْرِ لَهُمَا خَيْرٌ مِنَ الدُّنْيَا جَمِيعًا قَالَ وَكَانَ قَتَادَةُ يَسْتَمِعُ هَذَا الْحَدِيثَ فَيَقُولُ لَهُمَا أَحَبُّ إِلَيَّ مِنْ حُمْرِ النَّعَمِ [صححه ابن خزيمة (١١٠٧)، وابن حبان (٢٤٥٨). قال الألباني: صحيح (النسائي: ٢٥٢/٣)]. [راجع: ٢٤٧٤٥].

(۲۵۶۸۰) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فجر سے پہلے کی دو رکعتوں کے متعلق فرمایا ہے کہ یہ دو رکعتیں مجھے ساری دنیا سے زیادہ محبوب ہیں۔

(۲۵۶۸۱) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا سَعِيدٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ زُرَارَةَ بْنِ أَوْفَى عَنْ سَعْدِ بْنِ هِشَامٍ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَمَرَ بِالْأَجْرَاسِ أَنْ تُقْطَعَ مِنْ أَعْنَاقِ الْإِبِلِ يَوْمَ بَدْرٍ [صححه ابن حبان (٤٦٩٩ و٤٧٠٢). قال شعيب: صحيح].

(۲۵۶۸۱) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ غزوۂ بدر کے دن نبی علیہ السلام نے حکم دیا کہ اونٹوں کی گردنوں میں پڑی ہوئی گھنٹیاں توڑ دی جائیں۔

(۲۵۶۸۲) حَدَّثَنَا أَبُو كَامِلٍ وَعَفَّانُ قَالَا حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنْ قَتَادَةَ قَالَ عَفَّانُ أَخْبَرَنَا قَتَادَةُ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ عَنْ صَفِيَّةَ بِنْتِ الْحَارِثِ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا تُقْبَلُ صَلَاةُ حَائِضٍ إِلَّا بِخِمَارٍ [صححه ابن خزيمة (٧٧٥)، وابن حبان (١٧١١) وحسنه الترمذي. قال الألباني: صحيح (ابو داود: ٦٤١، ابن ماجة: ٦٥٥، الترمذي: ٣٧٧)]. [انظر: ٢٦٣٥٧، ٢٦٣٥٨، ٢٦٧٥٦].

(۲۵۶۸۲) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا کوئی بالغ لڑکی دوپٹے کے بغیر نماز نہ پڑھے کہ وہ قبول نہیں ہوتی۔

(۲۵۶۸۳) حَدَّثَنَا بَهْزٌ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ أَخْبَرَنَا قَتَادَةُ عَنْ أَبِي حَسَّانَ أَنَّ رَجُلًا قَالَ لِعَائِشَةَ إِنَّ أَبَا هُرَيْرَةَ يُحَدِّثُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ الطِّيَرَةَ فِي الْمَرْأَةِ وَالدَّارِ وَالدَّابَّةِ فَغَضِبَتْ غَضَبًا شَدِيدًا فَطَارَتْ شُقَّةٌ مِنْهَا فِي السَّمَاءِ وَشُقَّةٌ فِي الْأَرْضِ فَقَالَتْ إِنَّمَا كَانَ أَهْلُ الْجَاهِلِيَّةِ يَتَطَيَّرُونَ مِنْ ذَلِكَ [انظر: ٢٦٥٦٢، ٢٦٦١٦].

(۲۵۶۸۳) ابوحسان کہتے ہیں کہ ایک آدمی نے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کو بتایا کہ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ حدیث بیان کرتے ہیں کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا نحوست عورت' گھر اور سواری کے جانور میں ہوتی ہے تو وہ سخت غصے میں آ گئیں' پھر اس آدمی نے کہا کہ اس کا ایک حصہ آسمان کی طرف اڑ جاتا ہے اور ایک حصہ زمین پر رہ جاتا ہے' حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا کہ اس سے تو اہل جاہلیت بدشگونی لیا کرتے تھے (اسلام نے ایسی چیزوں کو بے اصل قرار دیا ہے)

(۲۵۶۸٤) حَدَّثَنَا أَبُو قَطَنٍ حَدَّثَنَا يُونُسُ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ لِآلِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَحْشٌ إِذَا خَرَجَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اشْتَدَّ وَلَعِبَ وَأَقْبَلَ وَأَدْبَرَ فَإِذَا أَحَسَّ بِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدْ دَخَلَ رَبَضَ فَلَمْ يَتَرَمْرَمْ كَرَاهِيَةَ أَنْ يُؤْذِيَهُ [راجع: ٢٥٣٢٩].

(۲۵۶۸۴) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام کے گھر میں ایک وحشی جانور تھا' جب نبی علیہ السلام گھر سے باہر ہوتے تو وہ کھیلتا کودتا اور آگے پیچھے ہوتا تھا' لیکن جیسے ہی اسے محسوس ہوتا کہ نبی علیہ السلام گھر میں تشریف لا رہے ہیں تو وہ ایک جگہ سکون کے ساتھ بیٹھ جاتا تھا اور جب تک نبی علیہ السلام گھر میں رہتے کوئی شرارت نہ کرتا تھا تاکہ نبی علیہ السلام کو کوئی ایذاء نہ پہنچ جائے۔

(۲۵۶۸۵) حَدَّثَنَا أَبُو كَامِلٍ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنْ حُمَيْدٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي عُتْبَةَ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّهُ تُصُدِّقَ عَلَى بَرِيرَةَ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

مِنْ لَحْمِ الصَّدَقَةِ فَذَهَبَ بِهِ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقِيلَ إِنَّهُ مِنْ لَحْمِ الصَّدَقَةِ قَالَ إِنَّمَا هُوَ لَهَا صَدَقَةٌ وَلَنَا هَدِيَّةٌ [راجع: ۲۵۴۳۲].

(۲۵۶۸۵) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ بریرہ کے پاس صدقہ کا گوشت کہیں سے آیا' انہوں نے وہ نبی علیہ السلام کے پاس ہدیہ کے طور پر بھیج دیا' نبی علیہ السلام کو بتایا گیا کہ یہ صدقہ کا گوشت ہے' نبی علیہ السلام نے فرمایا یہ اس کے لئے صدقہ تھا' اب ہمارے لئے ہدیہ بن گیا ہے۔

(۲۵۶۸۶) حَدَّثَنَا عَفَّانُ وَبَهْزٌ قَالَا حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عُمَيْرٍ قَالَ عَفَّانُ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ عُمَيْرٍ عَنْ مُوسَى بْنِ طَلْحَةَ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَكَرَ خَدِيجَةَ فَقُلْتُ لَقَدْ أَعْقَبَكَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ مِنْ امْرَأَةٍ قَالَ عَفَّانُ مِنْ عَجُوزَةٍ مِنْ عَجَائِزِ قُرَيْشٍ مِنْ نِسَاءِ قُرَيْشٍ حَمْرَاءِ الشِّدْقَيْنِ هَلَكَتْ فِي الدَّهْرِ قَالَتْ فَتَمَعَّرَ وَجْهُهُ تَمَعُّرًا مَا كُنْتُ أَرَاهُ إِلَّا عِنْدَ نُزُولِ الْوَحْيِ أَوْ عِنْدَ الْمَخِيلَةِ حَتَّى يَنْظُرَ أَرَحْمَةٌ أَمْ عَذَابٌ [صححه ابن حبان (۷۰۰۸). قال شعيب: اسناده صحيح]. [انظر: ۲۵۷۲۵].

(۲۵۶۸۶) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام حضرت خدیجہ رضی اللہ عنہا کا تذکرہ جب بھی کرتے تھے تو ان کی خوب تعریف کرتے تھے' ایک دن مجھے غیرت آئی اور میں نے کہا کہ آپ کیا اتنی کثرت کے ساتھ ایک سرخ مسوڑھوں والی عورت کا ذکر کرتے رہتے ہیں جو فوت ہوگئی اور جس کے بدلے میں اللہ نے آپ کو اس سے بہترین بیویاں دے دیں؟ نبی علیہ السلام کا چہرہ اس طرح سرخ ہوگیا جس طرح صرف نزول وحی کے وقت ہوتا تھا، یا بادل چھا جانے کے وقت جس میں نبی علیہ السلام یہ دیکھتے تھے کہ یہ باعث رحمت ہے یا باعث زحمت۔

(۲۵۶۸۷) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ وَمُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ قَالَا أَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي الْمُغِيرَةُ بْنُ حَكِيمٍ عَنْ أُمِّ كُلْثُومٍ بِنْتِ أَبِي بَكْرٍ أَنَّهَا أَخْبَرَتْهُ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ أَعْتَمَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَاتَ لَيْلَةٍ حَتَّى ذَهَبَ عَامَّةُ اللَّيْلِ وَحَتَّى نَامَ أَهْلُ الْمَسْجِدِ وَقَالَ ابْنُ بَكْرٍ رَقَدَ ثُمَّ خَرَجَ فَصَلَّى فَقَالَ إِنَّهُ لَوَقْتُهَا لَوْلَا أَنْ يَشُقَّ عَلَى أُمَّتِي وَقَالَ ابْنُ بَكْرٍ أَنْ أَشُقَّ [صححه مسلم (۶۳۸)، وابن خزيمة (۳۴۸)].

(۲۵۶۸۷) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام نے نماز عشاء میں اتنی تاخیر کر دی کہ رات کا اکثر حصہ بیت گیا اور مسجد والے بھی سو گئے پھر نبی علیہ السلام باہر تشریف لائے اور نماز پڑھائی اور فرمایا اگر میری امت پر مشقت نہ ہوتی تو نماز عشاء کا صحیح وقت یہ ہوگا۔

(۲۵۶۸۸) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَهَا هَذَا جِبْرِيلُ عَلَيْهِ السَّلَام وَهُوَ يَقْرَأُ عَلَيْكِ السَّلَامَ فَقَالَتْ وَعَلَيْهِ السَّلَامُ وَرَحْمَةُ اللَّهِ وَبَرَكَاتُهُ تَرَى مَا لَا نَرَى [قال الألباني: صحيح (النسائي: ۷/۶۹). قال النسائي: هذا خطأ].

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۲۵۶۸۸) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے مجھ سے ایک مرتبہ فرمایا کہ حضرت جبریل علیہ السلام تمہیں سلام کہہ رہے ہیں انہوں نے جواب دیا وَعَلَيْهِ السَّلَامُ وَرَحْمَةُ اللَّهِ یا رسول اللہ! آپ وہ کچھ دیکھ سکتے ہیں جو ہم نہیں دیکھ سکتے۔

(۲۵۶۸۹) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ اجْتَمَعْنَ أَزْوَاجُ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَرْسَلْنَ فَاطِمَةَ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقُلْنَ لَهَا قُولِي لَهُ إِنَّ نِسَائَكَ يَنْشُدْنَكَ الْعَدْلَ فِي ابْنَةِ أَبِي قُحَافَةَ قَالَتْ فَدَخَلَتْ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ مَعَ عَائِشَةَ فِي مِرْطِهَا فَقَالَتْ لَهُ إِنَّ نِسَائَكَ أَرْسَلْنَنِي إِلَيْكَ وَهُنَّ يَنْشُدْنَكَ الْعَدْلَ فِي ابْنَةِ أَبِي قُحَافَةَ فَقَالَ لَهَا النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَتُحِبِّينِي قَالَتْ نَعَمْ قَالَ فَأَحِبِّيهَا فَرَجَعَتْ إِلَيْهِنَّ فَأَخْبَرَتْهُنَّ مَا قَالَ لَهَا فَقُلْنَ إِنَّكِ لَمْ تَصْنَعِي شَيْئًا فَارْجِعِي إِلَيْهِ فَقَالَتْ وَاللَّهِ لَا أَرْجِعُ إِلَيْهِ فِيهَا أَبَدًا قَالَ الزُّهْرِيُّ وَكَانَتْ ابْنَةَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَقًّا فَأَرْسَلْنَ زَيْنَبَ بِنْتَ جَحْشٍ قَالَتْ عَائِشَةُ هِيَ الَّتِي كَانَتْ تُسَامِينِي مِنْ أَزْوَاجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَتْ إِنَّ أَزْوَاجَكَ أَرْسَلْنَنِي إِلَيْكَ وَهُنَّ يَنْشُدْنَكَ الْعَدْلَ فِي ابْنَةِ أَبِي قُحَافَةَ قَالَتْ ثُمَّ أَقْبَلَتْ عَلَيَّ تَشْتُمُنِي فَجَعَلْتُ أُرَاقِبُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَنْظُرُ إِلَى طَرْفِهِ هَلْ يَأْذَنُ لِي فِي أَنْ أَنْتَصِرَ مِنْهَا فَلَمْ يَتَكَلَّمْ قَالَتْ فَشَتَمَتْنِي حَتَّى ظَنَنْتُ أَنَّهُ لَا يَكْرَهُ أَنْ أَنْتَصِرَ مِنْهَا فَاسْتَقْبَلْتُهَا فَلَمْ أَلْبَثْ أَنْ أَفْحَمْتُهَا قَالَتْ فَقَالَ لَهَا النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّهَا ابْنَةُ أَبِي بَكْرٍ قَالَتْ عَائِشَةُ وَلَمْ أَرَ امْرَأَةً خَيْرًا مِنْهَا وَأَكْثَرَ صَدَقَةً وَأَوْصَلَ لِلرَّحِمِ وَأَبْذَلَ لِنَفْسِهَا فِي كُلِّ شَيْءٍ يُتَقَرَّبُ بِهِ إِلَى اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ مِنْ زَيْنَبَ مَا عَدَا سَوْرَةً مِنْ غَرْبِ حَدٍّ كَانَ فِيهَا تُوشِكُ مِنْهَا الْفَيْئَةَ [صححه ابن حبان (۷۱۰۵). وقال النسائي: هذا خطأ. قال الألباني: صحيح الاسناد (النسائي: ۷/۶۷)].

(۲۵۶۸۹) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام کی دیگر ازواج مطہرات' نے حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا کو نبی علیہ السلام کے پاس بھیجا' انہوں نے نبی علیہ السلام سے گھر میں داخل ہونے کی اجازت چاہی' اس وقت نبی علیہ السلام حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کے ساتھ ان کی چادر میں تھے' نبی علیہ السلام نے حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا کو اندر آنے کی اجازت دے دی' وہ اندر آئیں اور کہنے لگیں یا رسول اللہ! مجھے آپ کی ازواج مطہرات نے آپ کے پاس بھیجا ہے' وہ آپ سے ابوقحافہ کی بیٹی کی معاملے میں انصاف کی درخواست کرتی ہیں' نبی علیہ السلام نے فرمایا: پیاری بیٹی! کیا تم اس سے محبت نہیں کرو گی جس سے میں محبت کرتا ہوں؟ انہوں نے عرض کیا کیوں نہیں' نبی علیہ السلام نے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کے متعلق فرمایا کہ پھر ان سے بھی محبت کرو' یہ سن کہ حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا کھڑی ہوئیں اور واپس چلی گئیں اور ازواج مطہرات کو اتنے اور نبی علیہ السلام کے درمیان ہونے والی گفتگو بتا دی' جسے سن کر انہوں نے کہا آپ ہمارا کوئی کام نہ کر سکیں' آپ دوبارہ نبی علیہ السلام کے پاس جائیے تو حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا نے کہا بخدا اب میں اس سے معاملے میں ان سے بھی بات نہیں کروں گی۔

پھر ازواج مطہرات نے حضرت زینب بنت جحش رضی اللہ عنہا کو بھیجا' انہوں نے اجازت طلب کی' نبی علیہ السلام نے انہیں بھی

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اجازت دے دی' وہ اندر آئیں تو انہوں نے بھی یہی کہا کہ یا رسول اللہ! مجھے آپ کی ازواج مطہرات نے آپ کے پاس بھیجا ہے' وہ آپ سے ابوقحافہ کی بیٹی کے معاملے میں انصاف کی درخواست کرتی ہیں' حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کہتی ہیں کہ اس کے بعد انہوں نے مجھ پر حملے شروع کر دیئے (طعنے) میں نبی علیہ السلام کو دیکھتی رہی کہ کیا وہ مجھے جواب دینے کی اجازت دیتے ہیں؟ جب مجھے محسوس ہو گیا کہ اگر میں انہیں جواب دوں تو نبی علیہ السلام اسے محسوس نہیں فرمائیں گے' پھر میں نے زینب کو جواب دینا شروع کیا اور اس وقت تک ان کا پیچھا نہیں چھوڑا جب تک انہیں خاموش نہیں کرا دیا' نبی علیہ السلام اس دوران مسکراتے رہے' پھر فرمایا یہ ہے بھی تو ابوبکر کی بیٹی۔

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کہتی ہیں کہ میں نے زینب بنت جحش رضی اللہ عنہا سے اچھی، کثرت سے صدقہ کرنے والی، صلہ رحمی کرنے والی، اور اللہ کی ہر عبادت میں اپنے آپ کو گھلانے والی کوئی عورت نہیں دیکھی، البتہ سوکن کی تیزی ایک الگ چیز ہے جس میں وہ برابری کے قریب آتی تھیں۔

(۲۵۶۹۰) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ أَوْ غَيْرِهِ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ جَائَتْ فَاطِمَةُ بِنْتُ عُتْبَةَ بْنِ رَبِيعَةَ تُبَايِعُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَخَذَ عَلَيْهَا أَنْ لَا يُشْرِكْنَ بِاللَّهِ شَيْئًا وَلَا يَسْرِقْنَ وَلَا يَزْنِينَ الْآيَةَ قَالَتْ فَوَضَعَتْ يَدَهَا عَلَى رَأْسِهَا حَيَاءً فَأَعْجَبَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا رَأَى مِنْهَا فَقَالَتْ عَائِشَةُ أَقِرِّي أَيَّتُهَا الْمَرْأَةُ فَوَاللَّهِ مَا بَايَعَنَا إِلَّا عَلَى هَذَا قَالَتْ فَنَعَمْ إِذًا فَبَايَعَهَا بِالْآيَةِ [انظر: ۲۶۸۵۷].

(۲۵۶۹۰) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ فاطمہ بنت عتبہ بن ربیعہ نبی علیہ السلام کی خدمت میں بیعت کرنے کے لئے حاضر ہوئیں' نبی علیہ السلام نے ان سے آیت بیعت کی شرائط پر بیعت لینا شروع کر دی' اس پر فاطمہ نے شرم سے اپنا ہاتھ اپنے سر پر رکھ دیا' نبی علیہ السلام کو ان کی اس حرکت پر تعجب ہوا' حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرمانے لگیں اے خاتون! مطمئن رہو' بخدا ہم نے بھی نبی علیہ السلام سے انہی شرائط پر بیعت کی ہے' تو فاطمہ نے کہا کہ پھر صحیح ہے اور انہوں نے اس آیت کی شرائط پر بیعت کر لی۔

(۲۵۶۹۱) حَدَّثَنَا هَاشِمٌ حَدَّثَنَا لَيْثٌ عَنْ يَزِيدَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أُسَامَةَ عَنْ مُوسَى بْنِ سَرْجِسٍ عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّهَا قَالَتْ رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ يَمُوتُ وَعِنْدَهُ قَدَحٌ فِيهِ مَاءٌ يُدْخِلُ يَدَهُ فِي الْقَدَحِ وَيَمْسَحُ وَجْهَهُ بِالْمَاءِ وَهُوَ يَقُولُ اللَّهُمَّ أَعِنِّي عَلَى سَكَرَاتِ الْمَوْتِ [راجع: ۲۴۸۶۰].

(۲۵۶۹۱) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نزع کے وقت میں نے نبی علیہ السلام کو دیکھا کہ ان کے پاس ایک پیالے میں پانی رکھا ہوا ہے اور نبی علیہ السلام اس پیالے میں ہاتھ ڈالتے جا رہے ہیں اور اپنے چہرے پر اسے ملتے جا رہے ہیں' اور یہ دعا فرماتے جا رہے ہیں کہ اے اللہ! موت کی بے ہوشیوں میں میری مدد فرما۔

(۲۵۶۹۲) حَدَّثَنَا أَبُو عَامِرٍ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ قَالَ سَمِعْتُ عَامِرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الزُّبَيْرِ قَالَ حَدَّثَنِي عَوْفُ بْنُ الْحَارِثِ بْنِ الطُّفَيْلِ أَنَّ عَائِشَةَ أَخْبَرَتْهُ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَقُولُ يَا عَائِشَةُ إِيَّاكِ وَمُحَقَّرَاتِ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

الذُّنُوبِ فَإِنَّ لَهَا مِنَ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ طَالِبًا [راجع: ٢٤٩١٩].

(۲۵۶۹۲) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا اے عائشہ! معمولی گناہوں سے بھی اپنے آپ کو بچاؤ کیونکہ اللہ کے یہاں ان کی تفتیش بھی ہو سکتی ہے۔

(٢٥٦٩٣) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ أَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي ابْنُ أَبِي مُلَيْكَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتِ افْتَقَدْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَاتَ لَيْلَةٍ فَظَنَنْتُ أَنَّهُ ذَهَبَ إِلَى بَعْضِ نِسَائِهِ قَالَ عَبْدُ الرَّزَّاقِ فَتَحَسَّسْتُ ثُمَّ رَجَعْتُ فَإِذَا هُوَ رَاكِعٌ أَوْ سَاجِدٌ يَقُولُ سُبْحَانَكَ وَبِحَمْدِكَ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ فَقُلْتُ بِأَبِي أَنْتَ وَأُمِّي إِنَّكَ لَفِي شَأْنٍ وَإِنِّي لَفِي شَأْنٍ آخَرَ [صححه مسلم (٤٨٥)]. [انظر: ٢٥٦٩٥].

(۲۵۶۹۳) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ میں نے نبی علیہ السلام کو اپنے بستر پر نہ پایا میں سمجھی کہ شاید اپنی کسی بیوی کے پاس چلے گئے ہوں، چنانچہ میں انہیں تلاش کرنے لگی، دیکھا کہ نبی علیہ السلام سجدہ ریز ہیں اور یہ کہہ رہے ہیں سُبْحَانَكَ وَبِحَمْدِكَ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ اس پر میں نے کہا کہ میرے ماں باپ آپ پر قربان ہوں، آپ کس حال میں ہیں اور میں کس سوچ میں ہوں۔

(٢٥٦٩٤) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ أَوْ عَمْرَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي مَرَضِهِ الَّذِي مَاتَ فِيهِ صُبُّوا عَلَيَّ مِنْ سَبْعِ قِرَبٍ لَمْ تُحْلَلْ أَوْكِيَتُهُنَّ لَعَلِّي أَسْتَرِيحُ فَأَعْهَدَ إِلَى النَّاسِ قَالَتْ عَائِشَةُ فَأَجْلَسْنَاهُ فِي مِخْضَبٍ لِحَفْصَةَ مِنْ نُحَاسٍ وَسَكَبْنَا عَلَيْهِ الْمَاءَ مِنْهُنَّ حَتَّى طَفِقَ يُشِيرُ إِلَيْنَا أَنْ قَدْ فَعَلْتُنَّ ثُمَّ خَرَجَ [صححه ابن خزيمة (٢٥٨). قال شعيب: صحيح]. [انظر: ٢٦٤٤٠].

(۲۵۶۹۴) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام نے اپنے مرض الوفات میں فرمایا مجھ پر سات ایسے مشکیزوں کا پانی ڈالو جن کا منہ نہ کھولا گیا ہو، شاید مجھے کچھ آرام ہو جائے، تو میں لوگوں کو نصیحت کر دوں، چنانچہ ہم نے نبی علیہ السلام کو حضرت حفصہ رضی اللہ عنہا کے پاس موجود پیتل کے ایک ٹب میں بٹھایا اور ان مشکیزوں کا پانی نبی علیہ السلام پر ڈالنے لگے، حتیٰ کہ نبی علیہ السلام ہمیں اشارے سے کہنے لگے بس کرو، پھر نبی علیہ السلام باہر تشریف لائے۔

(٢٥٦٩٥) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ قَالَ قُلْتُ لِعَطَاءٍ فَمَا تَبْتَغِي بِذَلِكَ قَالَ أَمَّا سُبْحَانَكَ وَبِحَمْدِكَ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ فَأَخْبَرَنِي ابْنُ أَبِي مُلَيْكَةَ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّهَا افْتَقَدَتْ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَاتَ لَيْلَةٍ فَظَنَّتْ

[راجع: ٢٥٦٩٣].

(۲۵۶۹۵) حدیث نمبر (۲۵۶۹۳) اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(٢٥٦٩٦) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنْ هِشَامٍ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ عَائِشَةَ قَالَتْ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا رَسُولَ اللَّهِ كُلُّ نِسَائِكَ لَهَا كُنْيَةٌ غَيْرِي فَقَالَ لَهَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اكْتَنِي أَنْتِ أُمَّ عَبْدِ اللَّهِ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

فَكَانَ يُقَالُ لَهَا أُمُّ عَبْدِ اللَّهِ حَتَّى مَاتَتْ وَلَمْ تَلِدْ قَطُّ [صححه ابن حبان (٧١١٧). قال الألباني: صحيح (ابو داود: ٤٩٧٠)]. [راجع: ٢٥٢٦٣].

(۲۵۶۹۶) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ میں نے بارگاہِ رسالت میں عرض کیا یا رسول اللہ! میرے علاوہ آپ کی ہر بیوی کی کوئی نہ کوئی کنیت ضرور ہے؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا تم اپنے بیٹے (بھانجے) عبداللہ کے نام پر اپنی کنیت رکھ لو چنانچہ ان کے وصال تک انہیں "ام عبداللہ" کہا جاتا رہا، حالانکہ ان کے یہاں اولاد نہیں ہوئی تھی۔

(٢٥٦٩٧) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عَمْرَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نِمْتُ فَرَأَيْتُنِي فِي الْجَنَّةِ فَسَمِعْتُ صَوْتَ قَارِئٍ يَقْرَأُ فَقُلْتُ مَنْ هَذَا قَالُوا هَذَا حَارِثَةُ بْنُ النُّعْمَانِ فَقَالَ لَهَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَذَاكَ الْبِرُّ كَذَاكَ الْبِرُّ وَكَانَ أَبَرَّ النَّاسِ بِأُمِّهِ [راجع: ٢٤٥٨١].

(۲۵۶۹۷) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا میں جنت میں داخل ہوا تو وہاں قرآن کریم کی تلاوت کی آواز سنائی دی، میں نے پوچھا یہ کون ہے؟ مجھے بتایا گیا کہ یہ حارثہ بن نعمان ہیں، تمہارے نیک لوگ اسی طرح کے ہوتے ہیں، نیک لوگ اسی طرح ہوتے ہیں دراصل وہ اپنی والدہ کے ساتھ بڑا اچھا سلوک کرتے تھے۔

(٢٥٦٩٨) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنْ أَيُّوبَ عَنِ ابْنِ أَبِي مُلَيْكَةَ أَوْ غَيْرِهِ أَنَّ عَائِشَةَ قَالَتْ مَا كَانَ خُلُقٌ أَبْغَضَ إِلَى أَصْحَابِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنَ الْكَذِبِ وَلَقَدْ كَانَ الرَّجُلُ يَكْذِبُ عِنْدَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْكِذْبَةَ فَمَا يَزَالُ فِي نَفْسِهِ عَلَيْهِ حَتَّى يَعْلَمَ أَنْ قَدْ أَحْدَثَ مِنْهَا تَوْبَةً [صححه ابن حبان (٥٧٣٦). حسنه الترمذي. قال الألباني: صحيح (الترمذي: ١٩٧٣)].

(۲۵۶۹۸) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام کے صحابہ کے نزدیک جھوٹ سے زیادہ کوئی عادت بری نہ تھی، بعض اوقات اگر کوئی آدمی نبی علیہ السلام کے سامنے جھوٹ بول دیتا تو یہ چیز اسے مستقل ملامت کرتی رہتی حتیٰ کہ پتہ چلتا کہ اس نے اس سے توبہ کر لی ہے۔

(٢٥٦٩٩) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ تَمِيمِ بْنِ سَلَمَةَ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي مِنَ اللَّيْلِ فَإِذَا انْصَرَفَ قَالَ لِي قُومِي فَأَوْتِرِي

(۲۵۶۹۹) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام رات کو نماز پڑھتے رہتے تھے، جب فارغ ہو جاتے تو مجھ سے فرما دیتے کہ کھڑے ہو کر وتر پڑھ لو۔

(٢٥٧٠٠) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ رَجُلٌ يَدْخُلُ عَلَى أَزْوَاجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُخَنَّثٌ وَكَانُوا يَعُدُّونَهُ مِنْ غَيْرِ أُولِي الْإِرْبَةِ فَدَخَلَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمًا وَهُوَ عِنْدَ بَعْضِ نِسَائِهِ وَهُوَ يَنْعَتُ امْرَأَةً فَقَالَ إِنَّهَا إِذَا أَقْبَلَتْ أَقْبَلَتْ بِأَرْبَعٍ وَإِذَا أَدْبَرَتْ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

أَدْبَرَتْ بِثَمَانٍ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا أَرَى هَذَا يَعْلَمُ مَا هَا هُنَا لَا يَدْخُلْ عَلَيْكُنَّ هَذَا فَحَجَبُوهُ [صححه مسلم (۲۱۸۱)].

(۲۵۷۰۰) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام کی ازواج مطہرات کے پاس ایک مخنث آتا تھا' لوگ یہ سمجھتے تھے کہ اسے عورتوں کی باتوں سے کوئی دلچسپی نہیں ہے لیکن ایک دن وہ نبی علیہ السلام کی کسی زوجہ محترمہ کے پاس بیٹھا ہوا تھا کہ نبی علیہ السلام بھی آ گئے' اس وقت وہ مخنث ایک عورت کے متعلق بیان کرتے ہوئے کہہ رہا تھا کہ وہ چار کے ساتھ آتی ہے اور آٹھ کے ساتھ واپس جاتی ہے' نبی علیہ السلام نے فرمایا میں نہیں سمجھتا تھا کہ اسے یہ باتیں بھی معلوم ہوں گی' اس لئے آج کے بعد یہ تمہارے پاس کبھی نہ آئے' چنانچہ ازواج مطہرات اس سے پردہ کرنے لگیں۔

(۲۵۷۰۱) حَدَّثَنَا رَوْحٌ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ عَنْ أَخِيهِ عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ رَجُلًا أَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى بِرْذَوْنٍ عَلَيْهِ عِمَامَةٌ طَرَفُهَا بَيْنَ كَتِفَيْهِ فَسَأَلْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْهُ فَقَالَ رَأَيْتِيهِ ذَاكَ جِبْرِيلُ عَلَيْهِ السَّلَام [راجع: ۲۵۶۶۹].

(۲۵۷۰۱) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ حضرت جبریل علیہ السلام ایک ترکی گھوڑے پر نبی علیہ السلام کی خدمت میں حاضر ہوئے، انہوں نے عمامہ باندھ رکھا تھا جس کا ایک کونا ان کے دونوں کندھوں کے درمیان تھا، بعد میں میں نے عرض کیا کہ میں نے آپ کو ایک آدمی سے باتیں کرتے ہوئے دیکھا تھا' نبی علیہ السلام نے پوچھا کیا تم نے اسے دیکھا تھا؟ وہ جبریل علیہ السلام تھے۔

(۲۵۷۰۲) حَدَّثَنَا أَبُو عَامِرٍ عَنْ سُلَيْمَانَ يَعْنِي ابْنَ بِلَالٍ عَنْ شَرِيكِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنِ ابْنِ أَبِي عَتِيقٍ عَنْ عَائِشَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فِي عَجْوَةِ الْعَالِيَةِ شِفَاءٌ أَوْ تِرْيَاقٌ أَوَّلَ الْبُكْرَةِ عَلَى الرِّيقِ [راجع: ۲۴۹۸۹].

(۲۵۷۰۲) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا مقام عالیہ کی کھجوریں صبح سویرے نہار منہ کھانے میں شفاء ہے۔

(۲۵۷۰۳) حَدَّثَنَا رَوْحٌ حَدَّثَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي عَبْدُ الْكَرِيمِ أَنَّ مُجَاهِدًا أَخْبَرَهُ أَنَّ مَوْلًى لِعَائِشَةَ أَخْبَرَهُ كَانَ يَقُودُ بِهَا أَنَّهَا كَانَتْ إِذَا سَمِعَتْ صَوْتَ الْجَرَسِ أَمَامَهَا قَالَتْ قِفْ بِي فَيَقِفُ حَتَّى لَا تَسْمَعَهُ وَإِذَا سَمِعَتْهُ وَرَآهَا قَالَتْ أَسْرِعْ بِي حَتَّى لَا أَسْمَعَهُ وَقَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ لَهُ تَابِعًا مِنَ الْجِنِّ

(۲۵۷۰۳) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کا ایک آزاد کردہ غلام "جو حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کی سواری کو آگے سے ہانکتا تھا" کہتا ہے کہ جب حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کے کان میں کسی گھنٹی کی آواز پڑ جاتی جو آگے سے آ رہی ہوتی تو وہ اس سے فرماتیں کہ مجھے روکو اور اتنی دیر تک انتظار کرتی رہتیں جب تک کہ وہ آواز آنا بند نہ ہو جاتی' اور اگر وہ اسے دیکھ لیتیں تو فرماتیں کہ مجھے جلدی سے لے چلو تا کہ میں اس کی آواز نہ سن سکوں اور فرماتیں کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا ہے' جنات اس کے تابع ہوتے ہیں۔

(۲۵۷۰۴) حَدَّثَنَا رَوْحٌ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنْ عَلِيِّ بْنِ زَيْدٍ عَنْ أُمِّ مُحَمَّدٍ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

وَسَلَّمَ قَالَ يُرْسَلُ عَلَى الْكَافِرِ حَيَّتَانِ وَاحِدَةٌ مِنْ قِبَلِ رَأْسِهِ وَأُخْرَى مِنْ قِبَلِ رِجْلَيْهِ تَقْرِضَانِهِ قَرْضًا كُلَّمَا فَرَغَتَا عَادَتَا إِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ

(۲۵۷۰۴) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا کافر پر دو سانپ مسلط کئے جاتے ہیں' ایک اس کے سرہانے کی جانب سے اور ایک پاؤں کی جانب سے اور وہ دونوں اسے ڈستے رہتے ہیں اور جب فارغ ہوتے ہیں تو دوبارہ شروع ہو جاتے ہیں اور یہ سلسلہ قیامت تک چلتا رہے گا۔

(۲۵۷۰۵) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ حَمَّادٍ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي السَّفَرِ عَنْ مُصْعَبِ بْنِ شَيْبَةَ عَنْ طَلْقِ بْنِ حَبِيبٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الزُّبَيْرِ عَنْ عَائِشَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ يُغْتَسَلُ مِنْ أَرْبَعٍ مِنَ الْجُمُعَةِ وَالْجَنَابَةِ وَالْحِجَامَةِ وَغَسْلِ الْمَيِّتِ [صححه ابن خزيمة: (۲۵٦)، والحاكم (۱/۱٦۳). وقال ابو داود: هذا منسوخ. وقال البخاري: حديث عائشة في هذا الباب ليس بذاك. وقال احمد وابن المديني لا يصح في هذا الباب شيء. ونفى محمد بن يحيى وجود حديث ثابت. قال الألباني: ضعيف (ابو داود: ۳٤۸ و ۳۱٦۰)].

(۲۵۷۰۵) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا چار چیزوں کی بناء پر غسل کیا جائے گا' جمعہ کے دن اور جنابت کی وجہ سے اور سینگی لگوانے کی وجہ سے اور میت کو غسل دینے کی وجہ سے۔

(۲۵۷۰٦) حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ حَدَّثَنِي أَبِي حَدَّثَنَا حُسَيْنُ بْنُ ذَكْوَانَ عَنْ عَطَاءٍ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ تُزَوَّجُ الْمَرْأَةُ لِثَلَاثٍ لِمَالِهَا وَجَمَالِهَا وَدِينِهَا فَعَلَيْكَ بِذَاتِ الدِّينِ تَرِبَتْ يَدَاكَ

(۲۵۷۰٦) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا عورت سے تین وجوہات کی بناء پر شادی کی جاتی ہے اس کے مال کی وجہ سے' اس کے حسن و جمال کی وجہ سے اور اس کے دین کی وجہ سے' اللہ تمہارا بھلا کرے تم دین والی کو ترجیح دینا۔

(۲۵۷۰۷) حَدَّثَنَا أَبُو أَحْمَدَ الزُّبَيْرِيُّ حَدَّثَنَا أَيْمَنُ بْنُ نَابِلٍ عَنْ أُمِّ كُلْثُومٍ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا قِيلَ لَهُ إِنَّ فُلَانًا وَجِعٌ لَا يَطْعَمُ الطَّعَامَ قَالَ عَلَيْكُمْ بِالتَّلْبِينَةِ فَحُسُّوهُ إِيَّاهَا فَوَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ إِنَّهَا لَتَغْسِلُ بَطْنَ أَحَدِكُمْ كَمَا يَغْسِلُ أَحَدُكُمْ وَجْهَهُ بِالْمَاءِ مِنَ الْوَسَخِ [انظر: ۲٦۵۷۸].

(۲۵۷۰۷) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ جب نبی علیہ السلام سے کہا جاتا کہ فلاں شخص بیمار ہے اور کچھ نہیں کھا رہا تو نبی علیہ السلام فرماتے کہ دلیا اختیار کرو (جو اگرچہ طبیعت کو اچھا نہیں لگتا لیکن نفع بہت دیتا ہے) اور وہ اسے کھلاؤ' اس ذات کی قسم جس کے دست قدرت میں میری جان ہے' یہ تمہارے پیٹ کو اس طرح دھو دیتا ہے جیسے تم میں سے کوئی شخص اپنے چہرہ کو پانی سے دھو کر میل کچیل سے صاف کر لیتا ہے۔

(۲۵۷۰۸) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ إِسْحَاقَ أَخْبَرَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنْ عُمَرَ بْنِ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ لَمَّا نَزَلَتْ آيَةُ الْخِيَارِ دَعَانِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَا عَائِشَةُ إِنِّي أُرِيدُ أَنْ أَذْكُرَ لَكِ أَمْرًا فَلَا تَقْضِينَ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

فِيهِ شَيْئًا دُونَ أَبَوَيْكِ فَقَالَتْ مَا هُوَ قَالَتْ فَدَعَانِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَرَأَ عَلَيَّ هَذِهِ الْآيَةَ يَا أَيُّهَا النَّبِيُّ قُلْ لِأَزْوَاجِكَ إِنْ كُنْتُنَّ تُرِدْنَ اللَّهَ وَرَسُولَهُ وَالدَّارَ الْآخِرَةَ الْآيَةَ كُلَّهَا قَالَتْ فَقُلْتُ قَدْ اخْتَرْتُ اللَّهَ وَرَسُولَهُ قَالَتْ فَفَرِحَ لِذَلِكَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ [راجع: ۲۴۹۹۲].

(۲۵۷۰۸) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ جب آیت تخییر نازل ہوئی تو سب سے پہلے نبی علیہ السلام نے مجھے بلایا اور فرمایا اے عائشہ! میں تمہارے سامنے ایک بات ذکر کرنا چاہتا ہوں، تم اس میں اپنے والدین سے مشورے کے بغیر کوئی فیصلہ نہ کرنا، میں نے عرض کیا ایسی کیا بات ہے؟ نبی علیہ السلام نے مجھے بلا کر یہ آیت تلاوت فرمائی "اے نبی ﷺ! اپنی بیویوں سے کہہ دیجئے کہ اگر تم اللہ اور اس کے رسول اور دار آخرت کو چاہتی ہو......" میں نے عرض کیا کہ میں اللہ اور اس کے رسول کو اختیار کرتی ہوں، اس پر نبی علیہ السلام بہت خوش ہوئے۔

(۲۵۷۰۹) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خُلِقَتْ الْمَلَائِكَةُ مِنْ نُورٍ وَخُلِقَتْ الْجَانُّ مِنْ مَارِجٍ مِنْ نَارٍ وَخُلِقَ آدَمُ عَلَيْهِ السَّلَام مِمَّا وُصِفَ لَكُمْ [صححه مسلم (۲۹۹۶)، وابن حبان (۶۱۵۵)]. [انظر: ۲۵۸۶۸].

(۲۵۷۰۹) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا فرشتوں کی پیدائش نور سے ہوتی ہے، جنات کو بھڑکتی ہوئی آگ سے پیدا کیا گیا ہے اور حضرت آدم علیہ السلام کی تخلیق اس چیز سے ہوئی ہے جو تمہارے سامنے قرآن میں بیان کردی گئی ہے۔

(۲۵۷۱۰) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَالِكٌ حَدَّثَنَا سَالِمٌ أَبُو النَّضْرِ مَوْلَى عُمَرَ بْنِ عُبَيْدِ اللَّهِ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ أَنَّ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَصُومُ حَتَّى نَقُولَ لَا يُفْطِرُ وَيُفْطِرُ حَتَّى نَقُولَ لَا يَصُومُ وَمَا رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اسْتَكْمَلَ صِيَامَ شَهْرٍ قَطُّ إِلَّا رَمَضَانَ وَمَا رَأَيْتُهُ فِي شَهْرٍ قَطُّ أَكْثَرَ مِنْهُ صِيَامًا فِي شَعْبَانَ [راجع: ۲۴۶۱۷].

(۲۵۷۱۰) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ بعض اوقات نبی ﷺ اتنے روزے رکھتے تھے کہ ہم کہتے تھے اب نبی ﷺ روزے رکھتے ہی رہیں گے اور بعض اوقات اتنے ناغے کرتے کہ ہم کہتے تھے اب نبی ﷺ ناغے ہی کرتے رہیں گے اور میں نے جس کثرت کے ساتھ نبی ﷺ کو شعبان میں روزے رکھتے ہوئے دیکھا ہے، کسی اور مہینے میں نہیں دیکھا، نبی ﷺ اس کے صرف چند دن کو چھوڑ کر تقریباً پورا مہینہ ہی روزہ رکھتے تھے۔

(۲۵۷۱۱) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ قَالَ حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنْ يَزِيدَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ قُسَيْطٍ عَنِ ابْنِ ثَوْبَانَ عَنْ أُمِّهِ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَمَرَ أَنْ يُسْتَمْتَعَ بِجُلُودِ الْمَيْتَةِ إِذَا دُبِغَتْ [راجع: ۲۴۹۵۱].

(۲۵۷۱۱) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے دباغت کے بعد مردار جانوروں کی کھال سے فائدہ اٹھانے کی اجازت دے دی ہے۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۲۵۷۱۲) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنْ جَابِرٍ عَنْ عَرْفَجَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ دَخَلَ عَلَيَّ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمًا فَقَالَ لَقَدْ صَنَعْتُ الْيَوْمَ شَيْئًا وَدِدْتُ أَنِّي لَمْ أَفْعَلْهُ دَخَلْتُ الْبَيْتَ فَأَخْشَى أَنْ يَجِيءَ الرَّجُلُ مِنْ أُفُقٍ مِنَ الْآفَاقِ فَلَا يَسْتَطِيعُ دُخُولَهُ فَيَرْجِعُ وَفِي نَفْسِهِ مِنْهُ شَيْءٌ

(۲۵۷۱۲) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام میرے یہاں تشریف لائے تو فرمایا میں خانہ کعبہ میں داخل ہوا تھا' پھر مجھے خیال آیا کہ مجھے ایسا نہیں کرنا چاہیے تھا کیونکہ مجھے اندیشہ ہے کہ اس طرح میں نے اپنے پیچھے اپنی امت کو مشقت میں ڈال دیا ہے۔

(۲۵۷۱۳) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ أَنَّ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُبَايِعُ النِّسَاءَ بِالْكَلَامِ بِهَذِهِ الْآيَةِ عَلَى أَنْ لَا يُشْرِكْنَ بِاللَّهِ شَيْئًا قَالَتْ وَمَا مَسَّتْ يَدُهُ يَدَ امْرَأَةٍ قَطُّ إِلَّا امْرَأَةً يَمْلِكُهَا [انظر: ٢٦٨٥٧].

(۲۵۷۱۳) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے عورتوں کی بیعت کے حوالے سے مروی ہے' کہ نبی علیہ السلام نے کبھی اپنے ہاتھ سے کسی عورت کا ہاتھ نہیں پکڑا الا یہ کہ جب نبی علیہ السلام کسی عورت سے بیعت لیتے اور وہ اقرار کر لیتی تو نبی علیہ السلام اس سے فرما دیتے کہ جاؤ میں نے تمہیں بیعت کر لیا۔

(۲۵۷۱۴) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ وَعَبْدُ الْأَعْلَى عَنْ مَعْمَرٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سُجِّيَ فِي ثَوْبِ حِبَرَةٍ [راجع: ٢٥٠٨٨].

(۲۵۷۱۴) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ جب نبی علیہ السلام کا وصال ہوا تو انہیں دھاری دار یمنی چادر سے ڈھانپ دیا گیا تھا۔

(۲۵۷۱۵) حَدَّثَنَا خَلَفُ بْنُ الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ زَكَرِيَّا بْنِ أَبِي زَائِدَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ خَالِدِ بْنِ سَلَمَةَ الْمَخْزُومِيِّ عَنِ الْبَهِيِّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَذْكُرُ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ عَلَى كُلِّ أَحْيَانِهِ [راجع: ٢٤٩١٤].

(۲۵۷۱۵) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام ہر وقت اللہ تعالیٰ کا ذکر فرماتے رہتے تھے۔

(۲۵۷۱۶) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ آدَمَ حَدَّثَنَا شَرِيكٌ عَنْ قَيْسِ بْنِ وَهْبٍ عَنْ رَجُلٍ مِنْ بَنِي سُوَائَةَ عَنْ عَائِشَةَ فِيمَا يَفِيضُ بَيْنَ الرَّجُلِ وَامْرَأَتِهِ مِنَ الْمَاءِ قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَصُبُّ الْمَاءَ عَلَى الْمَاءِ

(۲۵۷۱۶) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے کسی شخص نے پوچھا کہ مرد و عورت کے درمیان تعلقات پر غسل کب واجب ہوتا ہے؟ انہوں نے فرمایا کہ نبی علیہ السلام اس وقت غسل فرماتے تھے جب انزال ہو جاتا تھا۔

(۲۵۷۱۷) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ آدَمَ حَدَّثَنَا ابْنُ مُبَارَكٍ عَنْ مَعْمَرٍ وَيُونُسَ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ أَوَّلُ مَا بُدِئَ بِهِ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنَ الْوَحْيِ الرُّؤْيَا الصَّادِقَةُ أَوْ قَالَ الرُّؤْيَا الصَّالِحَةُ شَكَّ ابْنُ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

الْمُبَارَكِ قَالَتْ وَكَانَ لَا يَرَى رُؤْيَا إِلَّا جَاءَتْ مِثْلَ فَلَقِ الصُّبْحِ [انظر: ٢٦٤٨٦].

(۲۵۷۱۷) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام پر وحی کا آغاز سب سے پہلے سچے خوابوں کے ذریعے ہوا کہ نبی علیہ السلام جو خواب بھی دیکھتے صبح کی روشنی کی طرح اس کی تعبیر نمایاں ہو کر سامنے آ جاتی تھی۔

(٢٥٧١٨) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ آدَمَ حَدَّثَنَا ابْنُ مُبَارَكٍ عَنْ مَعْمَرٍ عَنْ عَطَاءٍ الْخُرَاسَانِيِّ عَنْ يَحْيَى بْنِ يَعْمَرَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَ قُلْتُ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَرْفَعُ صَوْتَهُ بِالْقِرَاءَةِ قَالَتْ رُبَّمَا رَفَعَ وَرُبَّمَا خَفَضَ [انظر: ٢٥٨٥٨].

(۲۵۷۱۸) یحییٰ بن یعمر کہتے ہیں کہ میں نے حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے پوچھا یہ بتائیے کہ نبی علیہ السلام جہری قراءت فرماتے تھے یا سری؟ انہوں نے فرمایا کبھی جہری اور کبھی سری۔

(٢٥٧١٩) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ آدَمَ حَدَّثَنَا ابْنُ مُبَارَكٍ عَنْ مَعْمَرٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ مَا مَسَّتْ يَدُ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَدَ امْرَأَةٍ فِي بَيْعَةٍ قَطُّ [انظر: ٢٦٨٥٧].

(۲۵۷۱۹) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے عورتوں کی بیعت کے حوالے سے مروی ہے' کہ نبی علیہ السلام نے کبھی اپنے ہاتھ سے کسی عورت کا ہاتھ نہیں پکڑا۔

(٢٥٧٢٠) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ آدَمَ حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنِ الْأَسْوَدِ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَغْتَسِلُ وَيُصَلِّي الرَّكْعَتَيْنِ وَصَلَاةَ الْغَدَاةِ لَا أَرَاهُ يُحْدِثُ وُضُوءًا بَعْدَ الْغُسْلِ [راجع: ٢٤٨٩٣]

(۲۵۷۲۰) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام غسل کرتے اور دو رکعتیں پڑھ لیتے، غالباً وہ غسل کے بعد وضو نہیں کرتے تھے۔

(٢٥٧٢١) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ آدَمَ حَدَّثَنَا شَرِيكٌ عَنِ السُّدِّيِّ عَنْ عَمْرِو بْنِ مَيْمُونٍ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُبَاشِرُ وَهُوَ صَائِمٌ

(۲۵۷۲۱) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم روزے کی حالت میں اپنی ازواج کے جسم سے اپنا جسم ملا لیتے تھے۔

(٢٥٧٢٢) حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْمُقْرِئُ حَدَّثَنَا دَاوُدُ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ عَطَاءٍ قَالَ سَمِعْتُ أَنَّهُ يَقْطَعُ الصَّلَاةَ الْكَلْبُ الْأَسْوَدُ وَالْمَرْأَةُ الْحَائِضُ قَالَ عَطَاءٌ حَدَّثَنِي عُرْوَةُ بْنُ الزُّبَيْرِ أَنَّ عَائِشَةَ أَخْبَرَتْهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَّى وَهِيَ مُعْتَرِضَةٌ بَيْنَ يَدَيْهِ وَقَالَ أَلَيْسَ هُنَّ أُمَّهَاتِكُمْ وَأَخَوَاتِكُمْ وَعَمَّاتِكُمْ [راجع: ٢٥١٤٩].

(۲۵۷۲۲) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ بعض اوقات نبی صلی اللہ علیہ وسلم رات کو نماز پڑھتے تو میں ان کے سامنے لیٹی ہوتی تھی اور فرماتے تھے کہ کیا یہ تمہاری مائیں، بہنیں اور پھوپھیاں نہیں ہوتیں۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۲۵۷۲۳) حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ حَدَّثَنَا سَعِيدٌ يَعْنِي ابْنَ أَبِي أَيُّوبَ حَدَّثَنِي عُقَيْلٌ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا أَرَادَ النَّوْمَ جَمَعَ يَدَيْهِ فَيَنْفُثُ فِيهِمَا ثُمَّ يَقْرَأُ قُلْ هُوَ اللَّهُ أَحَدٌ وَقُلْ أَعُوذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ وَقُلْ أَعُوذُ بِرَبِّ النَّاسِ ثُمَّ يَمْسَحُ بِهِمَا وَجْهَهُ وَرَأْسَهُ وَسَائِرَ جَسَدِهِ قَالَ عُقَيْلٌ وَرَأَيْتُ ابْنَ شِهَابٍ يَفْعَلُ ذَلِكَ [راجع: ۲۵۳۶۵].

(۲۵۷۲۳) حضرت عائشہ ؓ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام ہر رات جب اپنے بستر پر تشریف لاتے تو اپنی ہتھیلیاں جمع کرتے اور ان پر سورۂ اخلاص اور معوذتین پڑھ کر پھونکتے اور جہاں جہاں تک ممکن ہوتا اپنے جسم پر ان ہاتھوں کو پھیر لیتے اور سب سے پہلے اپنے سر اور چہرے اور سامنے کے جسم پر ہاتھ پھیرتے تھے۔

(۲۵۷۲٤) حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ حَدَّثَنَا سَعِيدٌ حَدَّثَنِي جَعْفَرُ بْنُ رَبِيعَةَ عَنْ عِرَاكِ بْنِ مَالِكٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ صَلَّى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْعِشَاءَ ثُمَّ صَلَّى ثَمَانَ رَكَعَاتٍ قَائِمًا وَرَكْعَتَيْنِ جَالِسًا بَيْنَ النِّدَائَيْنِ لَمْ يَكُنْ يَدَعُهُمَا [صححه البخاري (۱۱۵۹)].

(۲۵۷۲۴) حضرت عائشہ ؓ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے عشاء کی نماز پڑھی، پھر آٹھ رکعتیں کھڑے ہو کر پڑھیں، پھر دو رکعتیں فجر کی اذان اور اقامت کے درمیان پڑھیں، جنہیں نبی علیہ السلام کبھی ترک نہیں فرماتے تھے۔

(۲۵۷۲٥) حَدَّثَنَا مُؤَمَّلٌ أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ عَنْ مُوسَى بْنِ طَلْحَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ ذَكَرَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمًا خَدِيجَةَ فَأَطْنَبَ فِي الثَّنَاءِ عَلَيْهَا فَأَدْرَكَنِي مَا يُدْرِكُ النِّسَاءَ مِنَ الْغَيْرَةِ فَقُلْتُ لَقَدْ أَعْقَبَكَ اللَّهُ يَا رَسُولَ اللَّهِ مِنْ عَجُوزٍ مِنْ عَجَائِزِ قُرَيْشٍ حَمْرَاءِ الشِّدْقَيْنِ قَالَتْ فَتَغَيَّرَ وَجْهُ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَغَيُّرًا لَمْ أَرَهُ تَغَيَّرَ عِنْدَ شَيْءٍ قَطُّ إِلَّا عِنْدَ نُزُولِ الْوَحْيِ أَوْ عِنْدَ الْمَخِيلَةِ حَتَّى يَعْلَمَ رَحْمَةٌ أَوْ عَذَابٌ [راجع: ۲۵۶۸۶].

(۲۵۷۲۵) حضرت عائشہ ؓ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام حضرت خدیجہ ؓ کا تذکرہ جب بھی کرتے تھے تو ان کی خوب تعریف کرتے تھے، ایک دن مجھے غیرت آئی اور میں نے کہا کہ آپ کیا اتنی کثرت کے ساتھ ایک سرخ مسوڑھوں والی عورت کا ذکر کرتے رہتے ہیں جو فوت ہوگئی اور جس کے بدلے میں اللہ نے آپ کو اس سے بہترین بیویاں دے دیں؟ نبی علیہ السلام کا چہرہ اس طرح سرخ ہوگیا جس طرح صرف نزول وحی کے وقت ہوتا تھا، یا بادل چھا جانے کے وقت جس میں نبی علیہ السلام یہ دیکھتے تھے کہ یہ باعث رحمت ہے یا باعث زحمت۔

(۲۵۷۲٦) حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْمُقْرِئُ حَدَّثَنَا سَعِيدٌ يَعْنِي ابْنَ أَبِي أَيُّوبَ حَدَّثَنِي عُقَيْلٌ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّهَا قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ حَمَلَ مِنْ أُمَّتِي دَيْنًا ثُمَّ جَهَدَ فِي قَضَائِهِ ثُمَّ مَاتَ قَبْلَ أَنْ يَقْضِيَهُ فَأَنَا وَلِيُّهُ [راجع: ۲٤۹۵۹].

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۲۵۷۲۶) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا میری امت میں سے جو شخص قرض کا بوجھ اٹھائے اور اسے ادا کرنے کی کوشش کرتے ہوئے فوت ہو جائے لیکن وہ قرض ادا نہ کر سکا ہو تو میں اس کا ولی ہوں۔

(۲۵۷۲۷) حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ حَدَّثَنَا دَاوُدُ يَعْنِي ابْنَ أَبِي الْفُرَاتِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ بُرَيْدَةَ عَنْ يَحْيَى بْنِ يَعْمَرَ عَنْ عَائِشَةَ زَوْجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهَا أَخْبَرَتْهُ أَنَّهَا سَأَلَتْ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ الطَّاعُونِ فَأَخْبَرَهَا نَبِيُّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ كَانَ عَذَابًا يَبْعَثُهُ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ عَلَى مَنْ يَشَاءُ فَجَعَلَهُ اللَّهُ رَحْمَةً لِلْمُؤْمِنِينَ فَلَيْسَ مِنْ عَبْدٍ وَقَعَ الطَّاعُونُ فِي بَلَدِهِ فَيَمْكُثُ فِي بَلَدِهِ صَابِرًا مُحْتَسِبًا يَعْلَمُ أَنَّهُ لَنْ يُصِيبَهُ إِلَّا مَا كَتَبَ اللَّهُ لَهُ إِلَّا كَانَ لَهُ مِثْلُ أَجْرِ شَهِيدٍ [راجع: ٢٤٨٦٢].

(۲۵۷۲۷) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ انہوں نے نبی علیہ السلام سے "طاعون" کے متعلق دریافت کیا تو نبی علیہ السلام نے انہیں بتایا کہ یہ ایک عذاب تھا جو اللہ جس پر چاہتا تھا بھیج دیتا تھا' لیکن اس امت کے مسلمانوں پر اللہ نے اسے رحمت بنا دیا ہے' اب جو شخص طاعون کی بیماری میں مبتلا ہو اور اس شہر میں ثواب کی نیت سے صبر کرتے ہوئے رکا رہے اور یقین رکھتا ہو کہ اسے صرف وہی مصیبت آ سکتی ہے جو اللہ تعالیٰ نے اس کے لئے لکھ دی ہے' تو اسے شہید کے برابر اجر ملے گا۔

(۲۵۷۲۸) حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ حَدَّثَنَا ابْنُ لَهِيعَةَ عَنِ الْوَلِيدِ بْنِ أَبِي الْوَلِيدِ قَالَ سَمِعْتُ الْقَاسِمَ يُخْبِرُ عَنْ عَائِشَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا خَيْرَ فِي جَمَاعَةِ النِّسَاءِ إِلَّا فِي مَسْجِدٍ أَوْ فِي جَنَازَةِ قَتِيلٍ [راجع: ٢٤٨٨٠]

(۲۵۷۲۸) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا عورتوں کی جماعت میں کوئی خیر نہیں ہے' الا یہ کہ وہ مسجد میں ہو یا کسی شہید کے جنازے میں۔

(۲۵۷۲۹) حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ أَخْبَرَنَا شَرِيكٌ وَحُسَيْنٌ حَدَّثَنَا شَرِيكٌ عَنِ الْأَعْمَشِ سُلَيْمَانَ عَنْ عُمَارَةَ بْنِ عُمَيْرٍ عَنِ الْأَسْوَدِ عَنْ عَائِشَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَتْ سُئِلَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ جُلُودِ الْمَيْتَةِ فَقَالَ دِبَاغُهَا طَهُورُهَا [صححه ابن حبان (١٢٩٠). قال الألباني: صحيح (النسائي: ٧/١٧٤). قال شعيب: صحيح اسناده ضعيف].

(۲۵۷۲۹) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ کسی شخص نے نبی علیہ السلام سے مردار جانوروں کی کھال کے متعلق دریافت کیا تو نبی علیہ السلام نے فرمایا ان کی دباغت ہی ان کی طہارت ہے۔

(۲۵۷۳۰) حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ حَدَّثَنَا لَيْثٌ حَدَّثَنِي عُقَيْلٌ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ أَنَّ عَائِشَةَ زَوْجَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَخْبَرَتْهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لِلْوَزَغِ فُوَيْسِقٌ وَلَمْ أَسْمَعْهُ أَمَرَ بِقَتْلِهِ [راجع: ٢٥٠٧٥].

(۲۵۷۳۰) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے چھپکلی کو "فویسق" (نقصان دہ) قرار دیا ہے' لیکن میں نے انہیں

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

چھپکلی کو مارنے کا حکم دیتے ہوئے نہیں سنا۔

(۲۵۷۳۱) حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ حَدَّثَنَا لَيْثٌ حَدَّثَنِي عُقَيْلٌ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدِ بْنِ الْعَاصِ أَنَّ سَعِيدَ بْنَ الْعَاصِ أَخْبَرَهُ أَنَّ عَائِشَةَ زَوْجَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَعُثْمَانَ حَدَّثَاهُ أَنَّ أَبَا بَكْرٍ اسْتَأْذَنَ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ مُضْطَجِعٌ عَلَى فِرَاشِهِ لَابِسٌ مِرْطَ عَائِشَةَ فَأَذِنَ لِأَبِي بَكْرٍ وَهُوَ كَذَلِكَ فَقَضَى إِلَيْهِ حَاجَتَهُ ثُمَّ انْصَرَفَ فَاسْتَأْذَنَ عُمَرُ فَأَذِنَ لَهُ وَهُوَ عَلَى تِلْكَ الْحَالِ فَقَضَى إِلَيْهِ حَاجَتَهُ ثُمَّ انْصَرَفَ ثُمَّ جَاءَ عُثْمَانُ ثُمَّ اسْتَأْذَنَ عَلَيْهِ فَجَلَسَ وَقَالَ لِعَائِشَةَ اجْمَعِي عَلَيْكِ ثِيَابَكِ فَقَضَى إِلَيْهِ حَاجَتَهُ ثُمَّ انْصَرَفَ فَقَالَتْ عَائِشَةُ يَا رَسُولَ اللَّهِ مَا لِي لَمْ أَرَكَ فَزِعْتَ لِأَبِي بَكْرٍ وَعُمَرَ كَمَا فَزِعْتَ لِعُثْمَانَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ عُثْمَانَ رَجُلٌ حَيِيٌّ وَإِنِّي خَشِيتُ إِنْ أَذِنْتُ لَهُ عَلَى تِلْكَ الْحَالِ أَنْ لَا يَبْلُغَ إِلَيَّ فِي حَاجَتِهِ قَالَ لَيْثٌ وَقَالَ جَمَاعَةُ النَّاسِ إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لِعَائِشَةَ أَلَا أَسْتَحِي مِمَّنْ تَسْتَحِي مِنْهُ الْمَلَائِكَةُ [تقدم في مسند عثمان: ٥١٤].

(۲۵۷۳۱) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام اس طرح بیٹھے ہوئے تھے کہ ران مبارک سے کپڑا ہٹ گیا تھا' اسی اثناء میں حضرت صدیق اکبر رضی اللہ عنہ نے اندر آنے کی اجازت طلب کی' نبی علیہ السلام نے انہیں اجازت دے دی اور خود اسی حال پر بیٹھے رہے' پھر حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے اندر آنے کی اجازت طلب کی؟ نبی علیہ السلام نے انہیں اجازت دے دی' اور خود اسی حال پر بیٹھے رہے' پھر حضرت عثمان رضی اللہ عنہ نے اندر آنے کی اجازت طلب کی؟ تو نبی علیہ السلام نے اپنے اوپر کپڑا ڈھانپ لیا' اور حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے بھی اپنے کپڑے سمیٹنے کے لئے فرمایا جب وہ لوگ چلے گئے تو میں نے عرض کیا یا رسول اللہ! آپ سے ابوبکر و عمر نے اجازت چاہی تو آپ نے انہیں اجازت دے دی اور اسی کیفیت پر بیٹھے رہے' اور جب عثمان نے اجازت چاہی تو آپ نے اپنے اوپر کپڑا ڈھانپ لیا؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا عائشہ! کیا میں اس شخص سے حیاء نہ کروں بخدا جس سے فرشتے حیاء کرتے ہوں۔

(۲۵۷۳۲) حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ عُمَرَ أَخْبَرَنَا ابْنُ أَبِي ذِئْبٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدِ بْنِ الْعَاصِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ أَبَا بَكْرٍ اسْتَأْذَنَ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَرَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَابِسٌ مِرْطًا فَذَكَرَ مَعْنَاهُ [راجع: ٥١٤].

(۲۵۷۳۲) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۲۵۷۳۳) حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ حَدَّثَنَا لَيْثٌ حَدَّثَنِي الْحَارِثُ بْنُ يَعْقُوبَ الْأَنْصَارِيُّ عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي يَزِيدَ الْأَنْصَارِيِّ عَنِ امْرَأَتِهِ أَنَّهَا سَأَلَتْ عَائِشَةَ عَنْ لُحُومِ الْأَضَاحِيِّ فَقَالَتْ عَائِشَةُ قَدِمَ عَلَيْنَا عَلِيٌّ مِنْ سَفَرٍ فَقَدَّمْنَا إِلَيْهِ مِنْهُ فَقَالَ لَا آكُلُهُ حَتَّى أَسْأَلَ عَنْهُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَتْ فَسَأَلَهُ عَلِيٌّ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كُلُوهُ مِنْ ذِي الْحِجَّةِ إِلَى ذِي الْحِجَّةِ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۲۵۷۳۳) ایک عورت نے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے قربانی کے گوشت کے متعلق پوچھا تو انہوں نے فرمایا کہ ایک مرتبہ حضرت علی رضی اللہ عنہ ہمارے یہاں سفر سے واپس آئے، ہم نے انہیں قربانی کا گوشت پیش کیا، انہوں نے کہا کہ میں جب تک نبی علیہ السلام سے اس کے متعلق خود نہ پوچھ لوں، اسے نہیں کھاؤں گا، چنانچہ انہوں نے نبی علیہ السلام سے اس کے متعلق پوچھا تو نبی علیہ السلام نے فرمایا ایک ذی الحجہ سے دوسرے ذی الحجہ تک اسے کھا سکتے ہو۔

(۲۵۷۳٤) حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ حَدَّثَنِي لَيْثٌ حَدَّثَنِي عُقَيْلٌ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ زَوْجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهَا كَانَتْ إِذَا مَاتَ الْمَيِّتُ مِنْ أَهْلِهَا فَاجْتَمَعَ النِّسَاءُ ثُمَّ تَفَرَّقْنَ إِلَّا أَهْلَهَا وَخَاصَّتَهَا أَمَرَتْ بِبُرْمَةٍ مِنْ تَلْبِينَةٍ فَطُبِخَتْ ثُمَّ صُنِعَ ثَرِيدٌ فَصُبَّتْ التَّلْبِينَةُ عَلَيْهَا ثُمَّ قَالَتْ كُلْنَ مِنْهَا فَإِنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ التَّلْبِينَةُ مَجَمَّةٌ لِفُؤَادِ الْمَرِيضِ تَذْهَبُ بِبَعْضِ الْحُزْنِ [راجع: ۲٥۰۱۷].

(۲۵۷۳٤) عروہ کہتے ہیں کہ جب حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کے اہل خانہ میں سے کوئی فوت ہو جاتا تو جماعت کی عورتوں کے جانے کے بعد جب خاص ان کے گھر کی عورتیں رہ جاتیں تو وہ ایک ہانڈی چڑھانے کا حکم دیتیں جس میں دلیا پکایا جاتا، پھر ثرید بنانے کا حکم دیتیں پھر اس دلیے کو ثرید پر ڈال کر فرماتیں اسے کھاؤ کیونکہ میں نے نبی علیہ السلام کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ دلیا مریض کے دل کو تقویت پہنچاتا ہے اور غم کے کچھ اثرات کو دور کرتا ہے۔

(۲۵۷۳۵) حَدَّثَنَا هَاشِمُ بْنُ الْقَاسِمِ حَدَّثَنَا إِسْرَائِيلُ عَنْ يُوسُفَ بْنِ أَبِي بُرْدَةَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ حَدَّثَتْنِي عَائِشَةُ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ إِذَا خَرَجَ مِنْ الْغَائِطِ قَالَ غُفْرَانَكَ [صححه ابن خزيمة (۹۰)، وابن حبان (۱٤٤٤). قال الترمذي: حسن غريب. قال الألباني: صحيح (ابو داود: ۳۰، ابن ماجة: ۳۰۰، الترمذي: ۷)].

(۲۵۷۳۵) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام جب بیت الخلاء سے باہر آتے تو یوں کہتے "غفرانك" اے اللہ! میں تجھ سے بخشش مانگتا ہوں۔

(۲۵۷۳٦) حَدَّثَنَا هَاشِمٌ وَأَسْوَدُ بْنُ عَامِرٍ قَالَا حَدَّثَنَا إِسْرَائِيلُ عَنْ عَاصِمٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْحَارِثِ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّهَا قَالَتْ إِنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اللَّهُمَّ أَحْسَنْتَ خَلْقِي فَأَحْسِنْ خُلُقِي [راجع: ۲٤۸۹٦].

(۲۵۷۳٦) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام یہ دعا کرتے تھے کہ اے اللہ! جس طرح تو نے میری صورت اچھی بنائی ہے، سیرت بھی اچھی کر دے۔

(۲۵۷۳۷) حَدَّثَنَا هَاشِمٌ حَدَّثَنَا إِسْرَائِيلُ عَنْ جَابِرٍ عَنْ عَامِرٍ عَنْ مَسْرُوقٍ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي وَأَنَا بِإِزَائِهِ

(۲۵۷۳۷) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ بعض اوقات نبی علیہ السلام رات کو نماز پڑھتے تو میں ان کے سامنے لیٹی ہوتی تھی۔

(۲۵۷۳۸) حَدَّثَنَا أَبُو النَّضْرِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدٌ يَعْنِي ابْنَ رَاشِدٍ عَنْ يَزِيدَ بْنِ يَعْفُرَ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ سَعْدِ بْنِ هِشَامٍ عَنْ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

عَائِشَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ إِذَا صَلَّى الْعِشَاءَ دَخَلَ الْمَنْزِلَ ثُمَّ صَلَّى رَكْعَتَيْنِ ثُمَّ صَلَّى بَعْدَهُمَا رَكْعَتَيْنِ أَطْوَلَ مِنْهُمَا ثُمَّ أَوْتَرَ بِثَلَاثٍ لَا يَفْصِلُ فِيهِنَّ ثُمَّ صَلَّى رَكْعَتَيْنِ وَهُوَ جَالِسٌ يَرْكَعُ وَهُوَ جَالِسٌ وَيَسْجُدُ وَهُوَ قَاعِدٌ جَالِسٌ

(۲۵۷۳۸) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام عشاء کی نماز پڑھ کر گھر میں تشریف لے آتے تھے، پھر دو رکعتیں پڑھتے، اس کے بعد اس کی نسبت لمبی دو رکعتیں مزید پڑھتے، پھر تین وتر پڑھتے اور ان میں وقفہ نہ کرتے، پھر دو رکعتیں بیٹھ کر پڑھتے، جس میں بیٹھ کر ہی رکوع کرتے اور بیٹھے بیٹھے ہی سجدے میں چلے جاتے تھے۔

(۲۵۷۳۹) حَدَّثَنَا هَاشِمٌ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ طَلْحَةَ عَنْ أَبِي حَمْزَةَ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنِ الْأَسْوَدِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ مَا شَبِعَ آلُ مُحَمَّدٍ ثَلَاثًا مِنْ خُبْزِ بُرٍّ حَتَّى قُبِضَ وَمَا رُفِعَ مِنْ مَائِدَتِهِ كِسْرَةٌ قَطُّ حَتَّى قُبِضَ [راجع: ۲٤٦٥٢].

(۲۵۷۳۹) حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے کبھی تین دن تک پیٹ بھر کر گندم کی روٹی نہیں کھائی، حتیٰ کہ دنیا سے رخصت ہو گئے اور ان کے دسترخوان سے کبھی روٹی کا ٹکڑا نہیں اٹھایا گیا حتیٰ کہ وہ دنیا سے رخصت ہو گئے۔

(۲۵۷٤۰) حَدَّثَنَا قُرَادٌ أَبُو نُوحٍ أَخْبَرَنَا عِكْرِمَةُ بْنُ عَمَّارٍ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَوْفٍ قَالَ سَأَلْتُ عَائِشَةَ أُمَّ الْمُؤْمِنِينَ بِأَيِّ شَيْءٍ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَفْتَتِحُ صَلَاتَهُ إِذَا قَامَ مِنَ اللَّيْلِ قَالَتْ كَانَ إِذَا قَامَ كَبَّرَ وَيَقُولُ اللَّهُمَّ رَبَّ جِبْرِيلَ وَمِيكَائِيلَ وَإِسْرَافِيلَ فَاطِرَ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ عَالِمَ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ أَنْتَ تَحْكُمُ بَيْنَ عِبَادِكَ فِيمَا كَانُوا فِيهِ يَخْتَلِفُونَ اهْدِنِي لِمَا اخْتُلِفَ فِيهِ مِنَ الْحَقِّ بِإِذْنِكَ إِنَّكَ تَهْدِي مَنْ تَشَاءُ إِلَى صِرَاطٍ مُسْتَقِيمٍ [صححه مسلم (۷۷۰)، وابن خزيمة (۱۱۵۳)، وابن حبان (۲٦۰۰)].

(۲۵۷٤۰) ابوسلمہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ میں نے ام المومنین حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے پوچھا کہ نبی علیہ السلام جب رات کو بیدار ہوتے تو نماز کا آغاز کس طرح فرماتے تھے؟ انہوں نے فرمایا کہ نبی علیہ السلام جب بیدار ہوتے تو تکبیر کہتے اور فرماتے اے اللہ! اے جبریل، میکائیل اور اسرافیل کے رب! زمین و آسمان کو پیدا کرنے والے! پوشیدہ ظاہر چیزوں کو جاننے والے! تو ہی اپنے بندوں کے اختلافات کے درمیان فیصلہ کر سکتا ہے، ان اختلافی معاملات میں مجھے اپنے حکم سے صحیح راستے پر چلا، کیونکہ تو جسے چاہتا ہے سیدھے راستے کی ہدایت دے دیتا ہے۔

(۲۵۷٤۱) قَالَ يَحْيَى قَالَ أَبُو سَلَمَةَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا قَامَ مِنَ اللَّيْلِ يَقُولُ اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ مِنْ هَمْزِهِ وَنَفْثِهِ وَنَفْخِهِ قَالَ وَكَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ تَعَوَّذُوا بِاللَّهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ مِنْ هَمْزِهِ وَنَفْخِهِ وَنَفْثِهِ قَالُوا يَا رَسُولَ اللَّهِ وَمَا هَمْزُهُ وَنَفْخُهُ وَنَفْثُهُ قَالَ أَمَّا هَمْزُهُ فَهَذِهِ الْمُوتَةُ الَّتِي تَأْخُذُ بَنِي آدَمَ وَأَمَّا نَفْخُهُ فَالْكِبْرُ وَأَمَّا نَفْثُهُ فَالشِّعْرُ [هذا حديث مرسل. قال

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

شعیب: حسن لغیرہ وهذا اسناد ضعیف].

(۲۵۷۴۱) ابوسلمہ رضی اللہ عنہا کہتے ہیں کہ نبی علیہ السلام جب رات کو بیدار ہوتے تو یہ دعاء پڑھتے' اے اللہ! میں شیطان مردود کے ہمز' نفث اور نفخ سے آپ کی پناہ میں آتا ہوں اور فرمایا کرتے تھے کہ تم بھی اللہ سے یہ پناہ مانگا کرو' صحابہ رضی اللہ عنہم نے عرض کیا یا رسول اللہ! شیطان کے ہمز' نفث اور نفخ سے کیا مراد ہے؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا کہ ''ہمز'' سے مراد تو وہ موت ہے جو بنی آدم کو آتی ہے' نفخ سے مراد تکبر ہے اور نفث سے مراد شعر ہے۔

(۲۵۷۴۲) حَدَّثَنَا أَبُو نُوحٍ أَخْبَرَنَا مَالِكُ بْنُ أَنَسٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ مَعْمَرٍ عَنْ أَبِي يُونُسَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ سَأَلَ رَجُلٌ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ قَائِمٌ عَلَى الْبَابِ وَأَنَا أَسْمَعُ قَالَ أُصْبِحُ جُنُبًا وَأَنَا أُرِيدُ الصَّوْمَ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنِّي أُصْبِحُ جُنُبًا وَأَنَا أُرِيدُ الصَّوْمَ قَالَ الرَّجُلُ إِنِّي لَسْتُ كَمِثْلِكَ أَنْتَ غَفَرَ اللَّهُ لَكَ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِكَ وَمَا تَأَخَّرَ فَغَضِبَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ إِنِّي أَرْجُو أَنْ أَكُونَ أَخْشَاكُمْ لِلرَّبِّ عَزَّ وَجَلَّ وَأَعْلَمَكُمْ بِمَا أَتَّقِي [راجع: ۲٤۸۸۹].

(۲۵۷۴۲) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک آدمی نے نبی علیہ السلام سے پوچھا یا رسول اللہ! اگر نماز کا وقت آجائے، مجھ پر غسل واجب ہو اور میں روزہ بھی رکھنا چاہتا ہوں تو کیا کروں؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا اگر میرے ساتھ ایسی کیفیت پیش آجائے تو میں غسل کر کے روزہ رکھ لیتا ہوں، وہ کہنے لگا ہم آپ کی طرح نہیں ہیں' اللہ تعالیٰ نے آپ کے تو اگلے پچھلے سارے گناہ معاف فرما دیئے ہیں' تو نبی علیہ السلام ناراض ہو گئے اور غصے کے آثار چہرۂ مبارک پر نظر آنے لگے اور فرمایا بخدا مجھے امید ہے کہ تم سب سے زیادہ اللہ سے ڈرنے والا اور اس کے متعلق جاننے والا میں ہی ہوں۔

(۲۵۷٤۳) حَدَّثَنَا أَبُو النَّضْرِ عَنِ ابْنِ أَبِي ذِئْبٍ عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ عَبَّاسٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ نِيَارٍ الْأَسْلَمِيِّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّهَا قَالَتْ أُتِيَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِظَبْيَةِ خَرَزٍ فَقَسَمَهَا لِلْحُرَّةِ وَالْأَمَةِ وَقَالَتْ كَانَ أَبِي يَقْسِمُ لِلْحُرِّ وَالْعَبْدِ [قال الألباني: صحيح (ابو داود: ۲۹۵۲)]. [انظر: ۲۵۷۷۵، ۲٦۵۳۸].

(۲۵۷۴۳) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام کے پاس ایک تھیلی لائی گئی جس میں نگینے تھے' نبی علیہ السلام نے وہ نگینے آزاد اور غلام عورتوں میں تقسیم کر دیئے اور میرے والد بھی غلام اور آزاد میں اسے تقسیم فرما دیا کرتے تھے۔

(۲۵۷٤٤) حَدَّثَنَا هَاشِمٌ حَدَّثَنَا إِسْرَائِيلُ عَنْ جَابِرٍ عَنْ عَامِرٍ عَنْ مَسْرُوقٍ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُقَبِّلُ وَهُوَ صَائِمٌ وَلَكِنَّهُ كَانَ أَمْلَكَكُمْ لِإِرْبِهِ

(۲۵۷۴۴) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم روزے کی حالت میں اپنی ازواج کو بوسہ دیدیا کرتے تھے لیکن وہ تم سے زیادہ اپنی خواہشات پر قابو رکھتے تھے۔

(۲۵۷٤٥) حَدَّثَنَا أَبُو النَّضْرِ حَدَّثَنَا شَرِيكٌ عَنِ الْمِقْدَامِ بْنِ شُرَيْحٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ قُلْتُ لِعَائِشَةَ مَا كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَتَمَثَّلُ شَيْئًا مِنَ الشِّعْرِ قَالَتْ قَدْ كَانَ يَتَمَثَّلُ مِنْ شِعْرِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ رَوَاحَةَ وَيَقُولُ وَيَأْتِيكَ بِالْأَخْبَارِ مَنْ لَمْ تُزَوِّدِ [راجع: ٢٥٥٨٥].

(۲۵۷۴۵) شریح کہتے ہیں کہ میں نے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے پوچھا کیا نبی علیہ السلام کوئی شعر پڑھا کرتے تھے؟ انہوں نے فرمایا ہاں! حضرت عبداللہ بن رواحہ رضی اللہ عنہ کا یہ شعر کبھی کبھی پڑھتے تھے۔ "اور تمہارے پاس وہ شخص خبریں لے کر آئے گا جسے تم نے زاد راہ نہ دیا ہوگا۔"

(٢٥٧٤٦) حَدَّثَنَا أَبُو النَّضْرِ حَدَّثَنَا الْمُبَارَكُ يَعْنِي ابْنَ فَضَالَةَ أَخْبَرَتْنِي أُمِّي عَنْ مُعَاذَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ صَلَّى النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي بَيْتِي مِنَ الضُّحَى أَرْبَعَ رَكَعَاتٍ [راجع: ٢٤٩٦٠].

(۲۵۷۴۶) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے میرے گھر میں چاشت کی چار رکعتیں پڑھی ہیں۔

(٢٥٧٤٧) حَدَّثَنَا حُسَيْنُ بْنُ عَلِيٍّ عَنْ زَائِدَةَ عَنِ السُّدِّيِّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ الْبَهِيِّ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ سَأَلَ رَجُلٌ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَيُّ النَّاسِ خَيْرٌ قَالَ الْقَرْنُ الَّذِينَ أَنَا فِيهِ ثُمَّ الثَّانِي ثُمَّ الثَّالِثُ [صححه مسلم (٢٥٣٦)].

(۲۵۷۴۷) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک آدمی نے نبی علیہ السلام سے پوچھا کہ سب سے بہترین آدمی کون ہے؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا وہ زمانہ جس میں میں ہوں، پھر دوسرا اور پھر تیسرا۔

(٢٥٧٤٨) حَدَّثَنَا حُسَيْنُ بْنُ عَلِيٍّ عَنْ زَائِدَةَ عَنْ مُغِيرَةَ عَنِ الشَّعْبِيِّ قَالَ قَالَتْ عَائِشَةُ لَا يَنْبَغِي لِأَحَدٍ أَنْ يُبْغِضَ أُسَامَةَ بَعْدَمَا سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَنْ كَانَ يُحِبُّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ وَرَسُولَهُ فَلْيُحِبَّ أُسَامَةَ

(۲۵۷۴۸) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ کسی شخص کے لئے حضرت اسامہ رضی اللہ عنہ سے بغض رکھنا مناسب نہیں ہے جبکہ میں نے نبی علیہ السلام کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ جو شخص اللہ اور اس کے رسول سے محبت کرتا ہو، اسے چاہیے کہ اسامہ سے محبت کرے۔

(٢٥٧٤٩) حَدَّثَنَا هَاشِمٌ حَدَّثَنَا إِسْرَائِيلُ عَنْ جَابِرٍ عَنْ عَامِرٍ عَنْ مَسْرُوقٍ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ لَقَدْ كُنْتُ أَغْتَسِلُ أَنَا وَرَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ إِنَاءٍ وَاحِدٍ وَإِنَّا لَجُنُبَانِ وَلَكِنَّ الْمَاءَ لَا يَجْنُبُ [راجع: ٢٥٤٩١].

(۲۵۷۴۹) حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ میں اور نبی علیہ السلام ایک ہی برتن کے پانی سے غسل جنابت کر لیا کرتے تھے، ہم تو جنبی ہوتے ہیں لیکن پانی جنبی نہیں ہوتا۔

(٢٥٧٥٠) حَدَّثَنَا حُسَيْنُ بْنُ عَلِيٍّ عَنْ زَائِدَةَ عَنْ لَيْثٍ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا كَثُرَتْ ذُنُوبُ الْعَبْدِ وَلَمْ يَكُنْ لَهُ مَا يُكَفِّرُهَا مِنَ الْعَمَلِ ابْتَلَاهُ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ بِالْحُزْنِ لِيُكَفِّرَهَا عَنْهُ

(۲۵۷۵۰) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا جب بندے کے گناہ زیادہ ہو جائیں اور اس کے پاس گناہوں کا کفارہ کرنے کے لئے کچھ نہ ہو تو اللہ تعالیٰ اسے غم میں مبتلا کر دیتا ہے تاکہ اس کے گناہوں کا کفارہ بن جائے۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۲۵۷۵۱) حَدَّثَنَا حُسَيْنُ بْنُ عَلِيٍّ عَنْ زَائِدَةَ عَنْ هِشَامٍ عَنِ ابْنِ سِيرِينَ قَالَ حَدَّثَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ شَقِيقٍ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ مَا صَامَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ شَهْرًا كَامِلًا مُنْذُ قَدِمَ الْمَدِينَةَ إِلَّا رَمَضَانَ [راجع: ٢٤٨٣٨].

(۲۵۷۵۱) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ مدینہ منورہ آنے کے بعد نبی علیہ السلام نے رمضان کے علاوہ کسی مہینے کے پورے روزے نہیں رکھے۔

(۲۵۷۵۲) حَدَّثَنَا أَبُو عَاصِمٍ أَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي عَطَاءٌ أَخْبَرَنِي عُرْوَةُ بْنُ الزُّبَيْرِ قَالَ كُنَّا مُسْتَنِدِينَ إِلَى الْحُجْرَةِ وَأَنَا أَسْمَعُ صَوْتَ السِّوَاكِ أَوْ سِوَاكِهَا وَهِيَ تَسْتَنُّ قُلْتُ يَا أَبَا عَبْدِ الرَّحْمَنِ اعْتَمَرَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي رَجَبٍ قَالَ نَعَمْ قُلْتُ يَا أُمَّ الْمُؤْمِنِينَ أَلَا تَسْتَمِعِينَ مَا يَقُولُ أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ قَالَتْ وَمَا يَقُولُ أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ قَالَ يَقُولُ إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اعْتَمَرَ فِي رَجَبٍ قَالَتْ يَغْفِرُ اللَّهُ لِأَبِي عَبْدِ الرَّحْمَنِ وَاللَّهِ مَا اعْتَمَرَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ عُمْرَةٍ أَوْ عُمْرَةً إِلَّا وَأَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ مَعَهُ وَمَا اعْتَمَرَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي رَجَبٍ [راجع: ٥٤١٦].

(۲۵۷۵۲) عروہ بن زبیر رحمۃ اللہ علیہ کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ ہم لوگ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کے حجرے کے ساتھ ٹیک لگا کر بیٹھے ہوئے تھے، وہ مسواک کر رہی تھیں اور مجھے اس کی آواز آ رہی تھی، میں نے حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے پوچھا کہ کیا نبی علیہ السلام نے ماہِ رجب میں عمرہ کیا ہے؟ انہوں نے جواب دیا ہاں! میں نے یہ بات حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کو بتائی تو انہوں نے فرمایا اللہ ابو عبدالرحمٰن پر رحم فرمائے، نبی علیہ السلام نے جو عمرہ بھی کیا وہ نبی علیہ السلام کے ساتھ اس میں شریک رہے ہیں (لیکن یہ بھول گئے کہ) نبی علیہ السلام نے رجب میں کبھی عمرہ نہیں کیا۔

(۲۵۷۵۳) حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ مَسْعَدَةَ حَدَّثَنَا أَشْعَثُ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ سَعْدِ بْنِ هِشَامٍ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنِ التَّبَتُّلِ [راجع: ٢٥٤٥٦].

(۲۵۷۵۳) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے گوشہ نشینی سے منع فرمایا ہے۔

(۲۵۷۵۴) حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ عُمَرَ حَدَّثَنَا يُونُسُ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ قَالَ قَالَتْ لِي عَائِشَةُ أَلَا يُعْجِبُكَ أَبُو هُرَيْرَةَ جَاءَ فَجَلَسَ إِلَى جَانِبِ حُجْرَتِي يُحَدِّثُ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُسْمِعُنِي ذَلِكَ وَكُنْتُ أُسَبِّحُ فَقَامَ قَبْلَ أَنْ أَقْضِيَ سُبْحَتِي لَوْ جَلَسَ حَتَّى أَقْضِيَ سُبْحَتِي لَرَدَدْتُ عَلَيْهِ إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمْ يَكُنْ يَسْرُدُ الْحَدِيثَ كَسَرْدِكُمْ [راجع: ٢٥٣٧٧].

(۲۵۷۵۴) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے ایک مرتبہ عروہ سے فرمایا کیا تمہیں ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے تعجب نہیں ہوتا؟ وہ آئے اور میرے حجرے کی جانب بیٹھ کر نبی علیہ السلام کے حوالے سے حدیثیں بیان کرنے لگے اور میرے کانوں تک اس کی آواز آتی رہی، میں اس وقت نوافل پڑھ رہی تھی، وہ میرے نوافل ختم ہونے سے پہلے ہی اٹھ کر چلے گئے، اگر میں انہیں ان کی جگہ پر پالیتی تو انہیں بات

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

پلٹا کر ضرور سمجھاتی، کیونکہ نبی علیہ السلام اس طرح احادیث بیان نہیں فرمایا کرتے تھے جس طرح تم بیان کرتے ہو۔

(۲۵۷۵۵) حَدَّثَنَا أَبُو النَّضْرِ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ يَعْنِي شَيْبَانَ عَنْ لَيْثٍ عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ أَبِي بَكْرٍ الصِّدِّيقِ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّهَا قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اقْتُلُوا الْحَيَّاتِ كُلَّهُنَّ إِلَّا الْجَانَّ الْأَبْتَرَ مِنْهَا وَذَا الطُّفَيْتَيْنِ عَلَى ظَهْرِهِ فَإِنَّهُمَا يَقْتُلَانِ الصَّبِيَّ فِي بَطْنِ أُمِّهِ وَيُغْشِيَانِ الْأَبْصَارَ مَنْ تَرَكَهُمَا فَلَيْسَ مِنَّا

(۲۵۷۵۵) حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے گھروں میں رہنے والے سانپوں کو قتل کرنے سے منع فرمایا ہے، سوائے ان سانپوں کے جو دم کٹے ہوں یا دو دھاری ہوں کیونکہ ایسے سانپ بینائی کو زائل کر دیتے ہیں اور عورتوں کے پیٹ سے حمل ضائع کر دیتے ہیں اور جو شخص ان سانپوں کو چھوڑ دے، وہ ہم میں سے نہیں ہے۔

(۲۵۷۵۶) حَدَّثَنَا أَبُو النَّضْرِ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ يَعْنِي شَيْبَانَ عَنْ لَيْثٍ عَنْ عَطَاءٍ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَفْطَرَ الْحَاجِمُ وَالْمَحْجُومُ [اخرجه النسائي في الكبرى (۳۱۹۰). قال شعيب: صحيح لغيره وهذا اسناد ضعيف]. [انظر: ۲٦٧٤٧].

(۲۵۷۵۶) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا سینگی لگانے والے اور لگوانے والے دونوں کا روزہ ٹوٹ جاتا ہے۔

(۲۵۷۵۷) حَدَّثَنَا أَبُو النَّضْرِ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ يَعْنِي شَيْبَانَ عَنْ لَيْثٍ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنِ الْأَسْوَدِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْكَلْبُ الْأَسْوَدُ الْبَهِيمُ شَيْطَانٌ [انظر: ۲٦٩٢٦].

(۲۵۷۵۷) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا انتہائی کالا کتا شیطان ہوتا ہے۔

(۲۵۷۵۸) حَدَّثَنَا أَبُو النَّضْرِ حَدَّثَنَا أَبُو عَقِيلٍ يَعْنِي الثَّقَفِيَّ حَدَّثَنَا مُجَالِدُ بْنُ سَعِيدٍ عَنْ عَامِرٍ عَنْ مَسْرُوقٍ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ حَدَّثَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نِسَاءَهُ ذَاتَ لَيْلَةٍ حَدِيثًا فَقَالَتْ امْرَأَةٌ مِنْهُنَّ يَا رَسُولَ اللَّهِ كَانَ الْحَدِيثُ حَدِيثَ خُرَافَةَ فَقَالَ أَتَدْرُونَ مَا خُرَافَةُ إِنَّ خُرَافَةَ كَانَ رَجُلًا مِنْ عُذْرَةَ أَسَرَتْهُ الْجِنُّ فِي الْجَاهِلِيَّةِ فَمَكَثَ فِيهِنَّ دَهْرًا طَوِيلًا ثُمَّ رَدُّوهُ إِلَى الْإِنْسِ فَكَانَ يُحَدِّثُ النَّاسَ بِمَا رَأَى فِيهِمْ مِنَ الْأَعَاجِيبِ فَقَالَ النَّاسُ حَدِيثُ خُرَافَةَ قَالَ أَبِي أَبُو عَقِيلٍ هَذَا ثِقَةٌ اسْمُهُ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَقِيلٍ الثَّقَفِيُّ [اخرجه الترمذي في الشمائل (۲۵۲). اسناده ضعيف].

(۲۵۷۵۸) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام نے اپنی ازواج مطہرات کو رات کے وقت ایک کہانی سنائی، ایک عورت نے عرض کیا یا رسول اللہ! یہ تو خرافہ جیسی کہانی معلوم ہوتی ہے، نبی علیہ السلام نے فرمایا کیا تمہیں معلوم ہے کہ "خرافہ" کون تھا؟ خرافہ بنو عذرہ کا ایک آدمی تھا جسے زمانہ جاہلیت میں ایک جن نے قید کر لیا تھا اور وہ آدمی ایک طویل عرصے تک ان میں رہتا رہا، پھر وہ لوگ اسے انسانوں میں چھوڑ گئے اور اس نے وہاں جو تعجب خیز چیزیں دیکھی تھیں، وہ لوگوں سے بیان کیا کرتا تھا، وہاں

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

سے لوگوں نے مشہور کر دیا کہ ''یہ خرافہ کی کہانی ہے۔''

(۲۵۷۵۹) حَدَّثَنَا أَبُو النَّضْرِ حَدَّثَنَا دَاوُدُ يَعْنِي الْعَطَّارَ حَدَّثَنَا مَنْصُورٌ عَنْ أُمِّهِ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّهَا قَالَتْ تُوُفِّيَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حِينَ شَبِعَ النَّاسُ مِنْ الْأَسْوَدَيْنِ التَّمْرِ وَالْمَاءِ [راجع: ٢٤٩٥٦].

(۲۵۷۵۹) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام دنیا سے اس وقت رخصت ہوئے جب لوگ دو سیاہ چیزوں یعنی پانی اور کھجور سے اپنا پیٹ بھرتے تھے۔

(۲۵۷۶۰) حَدَّثَنَا أَبُو النَّضْرِ حَدَّثَنَا دَاوُدُ حَدَّثَنَا مَنْصُورٌ عَنْ أُمِّهِ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّهَا قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَتَّكِئُ فِي حِجْرِي وَأَنَا حَائِضٌ يَقْرَأُ الْقُرْآنَ [راجع: ٢٥٣٧٤].

(۲۵۷۶۰) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام میری گود کے ساتھ ٹیک لگا کر قرآن کریم کی تلاوت فرما لیا کرتے تھے حالانکہ میں ایام سے ہوتی تھی۔

(۲۵۷۶۱) حَدَّثَنَا حَسَنُ بْنُ الرَّبِيعِ حَدَّثَنَا دَاوُدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ حَدَّثَنَا مَنْصُورُ بْنُ صَفِيَّةَ عَنْ أُمِّهِ عَنْ عَائِشَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِثْلَهُ [راجع: ٢٥٣٧٤].

(۲۵۷۶۱) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۲۵۷۶۲) حَدَّثَنَا أَبُو النَّضْرِ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنْ يَحْيَى يَعْنِي ابْنَ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ أَبِي حَفْصَةَ مَوْلَى عَائِشَةَ أَنَّ عَائِشَةَ أَخْبَرَتْهُ لَمَّا كَسَفَتْ الشَّمْسُ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَوَضَّأَ وَأَمَرَ فَنُودِيَ أَنَّ الصَّلَاةَ جَامِعَةٌ فَقَامَ فَأَطَالَ الْقِيَامَ فِي صَلَاتِهِ قَالَ فَأَحْسِبُهُ قَرَأَ سُورَةَ الْبَقَرَةِ ثُمَّ رَكَعَ فَأَطَالَ الرُّكُوعَ ثُمَّ قَالَ سَمِعَ اللَّهُ لِمَنْ حَمِدَهُ ثُمَّ قَامَ مِثْلَ مَا قَامَ وَلَمْ يَسْجُدْ ثُمَّ رَكَعَ فَسَجَدَ ثُمَّ قَامَ فَصَنَعَ مِثْلَ مَا صَنَعَ ثُمَّ رَكَعَ رَكْعَتَيْنِ فِي سَجْدَةٍ ثُمَّ جَلَسَ وَجُلِّيَ عَنْ الشَّمْسِ [راجع: ٢٥١٧٧].

(۲۵۷۶۲) حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام کے دور باسعادت میں جب سورج گرہن ہوا' تو نبی علیہ السلام نے وضو کیا، حکم دیا، نماز کا اعلان کر دیا گیا کہ نماز تیار ہے' پھر کھڑے ہو گئے اور نماز میں طویل قیام فرمایا اور غالباً اس میں سورۂ بقرہ کی تلاوت فرمائی' پھر ایک طویل رکوع کیا' پھر ''سمع الله لمن حمده'' کہہ کر پہلے کی طرح کافی دیر کھڑے رہے اور سجدے میں نہیں گئے بلکہ دوبارہ رکوع کیا' پھر سجدے میں گئے اور دوسری رکعت میں کھڑے ہو کر بھی اس طرح کیا کہ ہر رکعت میں دو رکوع کئے' پھر التحیات میں بیٹھ گئے اور اس دوران سورج گرہن ختم ہو گیا۔

(۲۵۷۶۳) حَدَّثَنَا أَبُو النَّضْرِ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ سَعِيدٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَخَلَ عَلَيْهَا فَقَالَ لَوْلَا أَنْ تَبْطَرَ قُرَيْشٌ لَأَخْبَرْتُهَا بِمَا لَهَا عِنْدَ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ

(۲۵۷۶۳) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام ان کے یہاں تشریف لائے تو فرمایا اگر قریش کے فخر و غرور

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

میں مبتلا ہونے کا اندیشہ نہ ہوتا تو میں انہیں بتاتا کہ اللہ کے یہاں ان کا کیا مقام و مرتبہ ہے۔

(۲۵۷۶۴) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عُثْمَانَ عَنْ يُوسُفَ بْنِ مَاهَكَ عَنْ حَفْصَةَ بِنْتِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ أَمَرَنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ نُعِقَّ عَنِ الْجَارِيَةِ شَاةً وَعَنِ الْغُلَامِ شَاتَيْنِ وَأَمَرَنَا بِالْفَرَعِ مِنْ كُلِّ خَمْسِ شِيَاهٍ شَاةٌ [صححه ابن حبان (۵۳۱۰). قال الألباني: صحيح (ابو داود: ۲۸۳۳، ابن ماجة: ۳۱۶۳، الترمذي: ۱۵۱۳) قال شعيب: اوله صحيح لغيره وهذا اسناد ضعيف][راجع: ۲۴۵۲۹]

(۲۵۷۶۴) حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ہمیں حکم دیا ہے کہ لڑکے کی طرف سے عقیقے میں دو بکریاں برابر کی ہوں، اور لڑکی کی طرف سے ایک بکری نیز یہ حکم بھی دیا ہے کہ ہر پانچ میں سے ایک بکری قربان کر دیں۔

(۲۵۷۶۵) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بِشْرٍ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّهَا كَانَتْ تُعَيِّرُ النِّسَاءَ اللَّاتِي وَهَبْنَ أَنْفُسَهُنَّ لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَتْ أَلَا تَسْتَحِي الْمَرْأَةُ أَنْ تَعْرِضَ نَفْسَهَا بِغَيْرِ صَدَاقٍ فَنَزَلَ أَوْ قَالَ فَأَنْزَلَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ تُرْجِي مَنْ تَشَاءُ مِنْهُنَّ وَتُؤْوِي إِلَيْكَ مَنْ تَشَاءُ وَمَنْ ابْتَغَيْتَ مِمَّنْ عَزَلْتَ فَلَا جُنَاحَ عَلَيْكَ قَالَتْ إِنِّي أَرَى رَبَّكَ عَزَّ وَجَلَّ يُسَارِعُ لَكَ فِي هَوَاكَ [صححه البخاري (۴۷۸۸)، ومسلم (۱۴۶۴)، وابن حبان (۶۳۶۷)]. [راجع: ۲۵۵۴۰].

(۲۵۷۶۵) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا ان عورتوں پر طعنہ زنی کرتی تھیں جو خود اپنے آپ کو نبی علیہ السلام کے سامنے پیش کر دیتی تھیں اور ان کی رائے یہ تھی کہ کسی عورت کو شرم نہیں آتی کہ وہ اپنے آپ کو بغیر مہر کے پیش کر دیتی ہے، اس پر یہ آیت نازل ہوئی آپ اپنی بیویوں میں سے جسے چاہیں مؤخر کر دیں اور جسے چاہیں اپنے قریب کر لیں، تو حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے عرض کیا میں تو یہی دیکھتی ہوں کہ آپ کا رب آپ کی خواہشات پوری کرنے میں بڑی جلدی کرتا ہے۔

(۲۵۷۶۶) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بِشْرٍ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ الْحَارِثَ بْنَ هِشَامٍ سَأَلَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَيْفَ يَأْتِيكَ الْوَحْيُ قَالَ أَحْيَانًا يَأْتِينِي فِي مِثْلِ صَلْصَلَةِ الْجَرَسِ وَهُوَ أَشَدُّهُ عَلَيَّ ثُمَّ يُفْصَمُ عَنِّي وَقَدْ وَعَيْتُ وَأَحْيَانًا يَأْتِينِي مَلَكٌ فِي مِثْلِ صُورَةِ الرَّجُلِ فَأَعِي مَا يَقُولُ [انظر: ۲۶۷۲۸].

(۲۵۷۶۶) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ حضرت حارث بن ہشام رضی اللہ عنہ نے نبی علیہ السلام سے پوچھا کہ آپ پر وحی کیسے آتی ہے؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا بعض اوقات مجھ پر گھنٹی کی سنسناہٹ کی سی آواز میں وحی آتی ہے، یہ صورت مجھ پر سب سے زیادہ سخت ہوتی ہے، لیکن جب یہ کیفیت مجھ سے دور ہوتی ہے تو میں پیغامِ الٰہی سمجھ چکا ہوتا ہوں، اور بعض اوقات فرشتہ میرے پاس انسانی شکل میں آتا ہے اور وہ جو کہتا ہے میں اسے محفوظ کر لیتا ہوں۔

(۲۵۷۶۷) حَدَّثَنَا عَامِرُ بْنُ صَالِحٍ الزُّبَيْرِيُّ حَدَّثَنِي هِشَامُ بْنُ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ عَنِ الْحَارِثِ بْنِ هِشَامٍ أَنَّهُ سَأَلَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَكَرَ نَحْوَهُ [انظر: ۲۶۷۲۸].

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۲۵۷۶۷) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۲۵۷۶۸) حَدَّثَنَا أَبُو عَامِرٍ وَسُرَيْجٌ يَعْنِي ابْنَ النُّعْمَانِ قَالَا حَدَّثَنَا فُلَيْحٌ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ مَعْمَرٍ عَنْ أَبِي يُونُسَ مَوْلَى عَائِشَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ اسْتَأْذَنَ رَجُلٌ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ بِئْسَ ابْنُ الْعَشِيرَةِ فَلَمَّا دَخَلَ هَشَّ لَهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَانْبَسَطَ إِلَيْهِ ثُمَّ خَرَجَ فَاسْتَأْذَنَ رَجُلٌ آخَرُ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نِعْمَ ابْنُ الْعَشِيرَةِ فَلَمَّا دَخَلَ لَمْ يَنْبَسِطْ إِلَيْهِ كَمَا انْبَسَطَ إِلَى الْآخَرِ وَلَمْ يَهَشَّ لَهُ كَمَا هَشَّ فَلَمَّا خَرَجَ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ اسْتَأْذَنَ فُلَانٌ فَقُلْتَ لَهُ مَا قُلْتَ ثُمَّ هَشَشْتَ لَهُ وَانْبَسَطْتَ إِلَيْهِ وَقُلْتَ لِفُلَانٍ مَا قُلْتَ وَلَمْ أَرَكَ صَنَعْتَ بِهِ مَا صَنَعْتَ لِلْآخَرِ فَقَالَ يَا عَائِشَةُ إِنَّ مِنْ شِرَارِ النَّاسِ مَنْ اتُّقِيَ لِفُحْشِهِ [اخرجه البخاري في الأدب المفرد (۳۳۸). قال شعيب: صحيح دون ذكر الرجل الآخر].

(۲۵۷۶۸) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ ایک آدمی نبی ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا اور اندر آنے کی اجازت چاہی، نبی ﷺ نے فرمایا اسے اندر آنے کی اجازت دیدو، یہ اپنے قبیلے کا بہت برا آدمی ہے، جب وہ اندر آیا تو نبی ﷺ نے اس سے نرمی کے ساتھ گفتگو فرمائی، جب وہ چلا گیا تو ایک اور آدمی نے اندر آنے کی اجازت چاہی، نبی علیہ السلام نے فرمایا یہ اپنے قبیلے کا بہت اچھا آدمی ہے، لیکن جب وہ اندر آیا تو نبی علیہ السلام نے پہلے کی طرح اس سے ہشاش بشاش ہو کر اس کی جانب توجہ نہ فرمائی، جب وہ چلا گیا تو حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے عرض کیا کہ پہلے تو آپ نے اس کے متعلق اس اس طرح فرمایا، پھر اس سے نرمی کے ساتھ گفتگو بھی فرمائی اور دوسرے آدمی کے ساتھ اس طرح نہ کیا؟ نبی ﷺ نے فرمایا عائشہ! اللہ تعالیٰ کے نزدیک قیامت کے دن سب سے بدترین آدمی وہ ہوگا جسے لوگوں نے اس کی فحش گوئی سے بچنے کیلئے چھوڑ دیا ہوگا۔

(۲۵۷۶۹) حَدَّثَنَا أَبُو عَامِرٍ حَدَّثَنَا هِشَامٌ يَعْنِي ابْنَ سَعْدٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ عُثْمَانَ بْنِ هَانِئٍ عَنْ عَاصِمِ بْنِ عُمَرَ بْنِ عُثْمَانَ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ دَخَلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَعَرَفْتُ فِي وَجْهِهِ أَنْ قَدْ حَفَزَهُ شَيْءٌ فَتَوَضَّأَ ثُمَّ خَرَجَ فَلَمْ يُكَلِّمْ أَحَدًا فَدَنَوْتُ مِنْ الْحُجُرَاتِ فَسَمِعْتُهُ يَقُولُ يَا أَيُّهَا النَّاسُ إِنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ يَقُولُ مُرُوا بِالْمَعْرُوفِ وَانْهَوْا عَنْ الْمُنْكَرِ مِنْ قَبْلِ أَنْ تَدْعُونِي فَلَا أُجِيبَكُمْ وَتَسْأَلُونِي فَلَا أُعْطِيكُمْ وَتَسْتَنْصِرُونِي فَلَا أَنْصُرُكُمْ [صححه ابن حبان (۲۹۰). قال الألباني: صحيح (ابن ماجة: ۴۰۰۴). قال شعيب، حسن لغيره وهذا اسناد ضعيف].

(۲۵۷۶۹) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام میرے پاس تشریف لائے تو مجھے نبی علیہ السلام کے چہرے سے محسوس ہوا کہ نبی علیہ السلام کی طبیعت میں کچھ گھٹن ہے، نبی علیہ السلام نے وضو کیا اور کسی سے بات کیے بغیر واپس چلے گئے، میں نے حجروں کے قریب ہو کر سنا تو نبی علیہ السلام یہ فرما رہے تھے لوگو! اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ نیکی کا حکم دو، اور برائی سے منع کرو، اس سے پہلے کہ تم مجھے پکارو اور میں تمہاری دعائیں قبول نہ کروں، تم مجھ سے سوال کرو اور میں تمہیں کچھ عطا نہ کروں اور تم مجھ سے مدد مانگو تو میں تمہاری

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

مدونہ کروں۔

(۲۵۷۷۰) حَدَّثَنَا بَكْرُ بْنُ عِيسَى قَالَ سَمِعْتُ شُعْبَةَ بْنَ الْحَجَّاجِ يُحَدِّثُ عَنْ نُعَيْمِ بْنِ أَبِي هِنْدٍ عَنْ أَبِي وَائِلٍ عَنْ مَسْرُوقٍ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ أَبَا بَكْرٍ صَلَّى بِالنَّاسِ وَرَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الصَّفِّ [صححه ابن خزيمة (١٦٢٠)، وابن حبان (٢١٢٤). قال الترمذي: حسن صحيح غريب. قال الألباني: صحيح (الترمذي: ٣٦٢، النسائي، ٢/٧٩)].

(۲۵۷۷۰) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ نے لوگوں کو نماز پڑھائی اور نبی علیہ السلام صف میں تھے۔

(۲۵۷۷۱) حَدَّثَنَا شَبَابَةُ بْنُ سَوَّارٍ أَخْبَرَنَا شُعْبَةُ عَنْ نُعَيْمِ بْنِ أَبِي هِنْدٍ عَنْ أَبِي وَائِلٍ عَنْ مَسْرُوقٍ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ صَلَّى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَلْفَ أَبِي بَكْرٍ قَاعِدًا فِي مَرَضِهِ الَّذِي مَاتَ فِيهِ

(۲۵۷۷۱) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے اپنے مرض الوفات میں حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ کے پیچھے بیٹھ کر نماز پڑھی۔

(۲۵۷۷۲) حَدَّثَنَا شَبَابَةُ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ سَعْدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي مَرَضِهِ الَّذِي مَاتَ فِيهِ مُرُوا أَبَا بَكْرٍ يُصَلِّي بِالنَّاسِ قَالَتْ عَائِشَةُ إِنَّ أَبَا بَكْرٍ رَجُلٌ أَسِيفٌ فَمَتَى يَقُومُ مَقَامَكَ تُدْرِكُهُ الرِّقَّةُ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّكُنَّ صَوَاحِبُ يُوسُفَ مُرُوا أَبَا بَكْرٍ فَلْيُصَلِّ بِالنَّاسِ فَصَلَّى أَبُو بَكْرٍ وَصَلَّى النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَلْفَهُ قَاعِدًا [راجع: ٢٥١٥٤].

(۲۵۷۷۲) حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے اپنے مرض الوفات میں فرمایا ابوبکر کو حکم دو کہ وہ لوگوں کو نماز پڑھا دیں، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے عرض کیا یا رسول اللہ! ابوبکر رقیق القلب آدمی ہیں' وہ اپنے آنسوؤں پر قابو نہ رکھ سکیں گے' اور لوگوں کو ان کی آواز سنائی نہ دے گی، لیکن نبی علیہ السلام نے پھر فرمایا ابوبکر سے کہو کہ وہ لوگوں کو نماز پڑھائیں' جب میں نے تکرار کی تو نبی علیہ السلام نے یہی حکم دیا اور فرمایا تم تو یوسف علیہ السلام پر فریفتہ ہونے والی عورتوں کی طرح ہو (جو دل میں کچھ رکھتی تھیں اور زبان سے کچھ ظاہر کرتی تھیں)

(۲۵۷۷۳) حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ بْنُ عَبْدِ الْوَارِثِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مِهْزَمٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْقَاسِمِ حَدَّثَنَا الْقَاسِمُ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَهَا إِنَّهُ مَنْ أُعْطِيَ حَظَّهُ مِنَ الرِّفْقِ فَقَدْ أُعْطِيَ حَظَّهُ مِنْ خَيْرِ الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ وَصِلَةُ الرَّحِمِ وَحُسْنُ الْخُلُقِ وَحُسْنُ الْجِوَارِ يَعْمُرَانِ الدِّيَارَ وَيَزِيدَانِ فِي الْأَعْمَارِ [اخرجه عبد بن حميد (١٥٢٣). قال شعيب: اسناده صحيح].

(۲۵۷۷۳) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ان سے فرمایا جس شخص کو نرمی کا حصہ دیا گیا' اسے دنیا و آخرت کی بھلائی کا حصہ مل گیا اور صلہ رحمی' حسن اخلاق اور اچھی ہمسائیگی شہروں کو آباد کرتی ہے اور عمر میں اضافہ کا سبب بنتی ہے۔

(۲۵۷۷۴) حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ عُمَرَ أَخْبَرَنَا ابْنُ أَبِي ذِئْبٍ عَنِ الْحَارِثِ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فَضْلُ عَائِشَةَ عَلَى النِّسَاءِ كَفَضْلِ الثَّرِيدِ عَلَى الطَّعَامِ [صححه ابن حبان (٧١١٥) قال الألباني: صحيح (النسائي: ٦٨/٧). قال شعيب، صحيح لغيره وهذا اسناد حسن].

(۲۵۷۷۴) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا تمام عورتوں پر عائشہ کی فضیلت ایسے ہے جیسے تمام کھانوں پر ثرید کی فضیلت ہے۔

(٢٥٧٧٥) حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ عُمَرَ أَخْبَرَنَا ابْنُ أَبِي ذِئْبٍ عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ عَبَّاسٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ نِيَارٍ الْأَسْلَمِيِّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أُتِيَ بِظَبْيَةٍ فِيهَا خَرَزٌ فَقَسَمَ لِلْحُرَّةِ وَالْأَمَةِ قَالَتْ عَائِشَةُ وَكَانَ أَبِي يَقْسِمُ لِلْحُرِّ وَالْعَبْدِ قَالَ أَبِي قَالَ يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ فَقَسَمَ بَيْنَ الْحُرَّةِ وَالْأَمَةِ سَوَاءً [راجع: ٢٥٧٤٣].

(۲۵۷۷۵) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام کے پاس ایک تھیلی لائی گئی جس میں نگینے تھے، نبی علیہ السلام نے وہ نگینے آزاد اور غلام عورتوں میں تقسیم کر دیئے اور میرے والد بھی غلام اور آزاد میں اسے تقسیم فرمادیا کرتے تھے۔

(٢٥٧٧٦) حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا خَالِدٌ عَنِ الشَّيْبَانِيِّ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْأَسْوَدِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ صَلَاتَانِ لَمْ يَتْرُكْهُمَا النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سِرًّا وَلَا عَلَانِيَةً رَكْعَتَيْنِ بَعْدَ الْعَصْرِ وَرَكْعَتَيْنِ قَبْلَ الْفَجْرِ [صححه البخاري (٥٩٢)، ومسلم (٨٣٥)، وابن حبان (١٥٧٢)].

(۲۵۷۷۶) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ دو نمازیں ایسی ہیں جو نبی علیہ السلام نے پوشیدہ یا علانیہ کبھی ترک نہیں فرمائیں، عصر کے بعد دو رکعتیں اور فجر سے پہلے دو رکعتیں۔

(٢٥٧٧٧) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ آدَمَ حَدَّثَنَا مَالِكُ بْنُ مِغْوَلٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ سَعِيدِ بْنِ وَهْبٍ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّهَا قَالَتْ يَا رَسُولَ اللَّهِ فِي هَذِهِ الْآيَةِ الَّذِينَ يُؤْتُونَ مَا آتَوْا وَقُلُوبُهُمْ وَجِلَةٌ أَنَّهُمْ إِلَى رَبِّهِمْ رَاجِعُونَ يَا رَسُولَ اللَّهِ هُوَ الَّذِي يَسْرِقُ وَيَزْنِي وَيَشْرَبُ الْخَمْرَ وَهُوَ يَخَافُ اللَّهَ قَالَ لَا يَا بِنْتَ أَبِي بَكْرٍ يَا بِنْتَ الصِّدِّيقِ وَلَكِنَّهُ الَّذِي يُصَلِّي وَيَصُومُ وَيَتَصَدَّقُ وَهُوَ يَخَافُ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ [قال الألباني: صحيح (ابن ماجة: ٤١٩٨، الترمذي: ٣١٧٥)]. [انظر: ٢٦٢٢٤].

(۲۵۷۷۷) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ انہوں نے نبی علیہ السلام سے اس آیت الَّذِينَ يُؤْتُونَ مَا آتَوْا وَقُلُوبُهُمْ وَجِلَةٌ أَنَّهُمْ إِلَى رَبِّهِمْ رَاجِعُونَ کا مطلب پوچھتے ہوئے عرض کیا یا رسول اللہ! کیا اس سے مراد وہ آدمی ہے جو چوری اور بدکاری کرتا اور شراب پیتا ہے اور پھر اللہ سے ڈرتا ہے؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا نہیں اے بنت ابی بکر! اے بنت صدیق! یہ آیت اس شخص کے متعلق ہے جو نماز روزہ کرتا اور صدیقہ خیرات کرتا ہے اور پھر اللہ سے ڈرتا ہے۔

(٢٥٧٧٨) حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ سَعِيدٍ أَخْبَرَنَا مُعَاوِيَةُ يَعْنِي ابْنَ سَلَّامٍ قَالَ سَمِعْتُ يَحْيَى بْنَ أَبِي كَثِيرٍ قَالَ أَخْبَرَنِي أَبُو

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

قِلَابَةَ أَنَّ عَبْدَ الرَّحْمَنِ بْنَ شَيْبَةَ أَخْبَرَهُ أَنَّ عَائِشَةَ أَخْبَرَتْهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ طَرَقَهُ وَجَعٌ فَجَعَلَ يَشْتَكِي وَيَتَقَلَّبُ عَلَى فِرَاشِهِ فَقَالَتْ عَائِشَةُ لَوْ صَنَعَ هَذَا بَعْضُنَا لَوَجَدْتَ عَلَيْهِ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ الصَّالِحِينَ يُشَدَّدُ عَلَيْهِمْ وَإِنَّهُ لَا يُصِيبُ مُؤْمِنًا نَكْبَةٌ مِنْ شَوْكَةٍ فَمَا فَوْقَ ذَلِكَ إِلَّا حُطَّتْ بِهِ عَنْهُ خَطِيئَةٌ وَرُفِعَ بِهَا دَرَجَةً [انظر: ٢٦٣٢٤].

(۲۵۷۷۸) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام رات کے وقت بیمار تھے' اس لئے بستر پر لیٹے لیٹے بار بار کروٹیں بدلنے لگے' حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے عرض کیا کہ اگر ہم میں سے کوئی شخص اس طرح کرتا تو آپ اس سے ناراض ہوتے' نبی علیہ السلام نے فرمایا کہ نیک لوگوں پر سختیاں آتی رہتی ہیں' اور کسی مسلمان کو کانٹے یا اس سے بھی کم درجے چیز سے کوئی تکلیف پہنچتی ہے تو اس کا ایک گناہ معاف کر دیا جاتا ہے اور ایک درجہ بلند کر دیا جاتا ہے۔

(٢٥٧٧٩) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا إِسْرَائِيلُ عَنْ سِمَاكٍ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَرْفَعُ يَدَيْهِ يَدْعُو حَتَّى أَسْمَعَ اللَّهُمَّ إِنَّمَا أَنَا بَشَرٌ فَلَا تُعَاقِبْنِي بِشَتْمِ رَجُلٍ مِنْ الْمُسْلِمِينَ إِنْ آذَيْتُهُ [راجع: ٢٥٥٣٠].

(۲۵۷۷۹) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام نے اپنے ہاتھ پھیلا کر دعا کی تا کہ میں بھی سن لوں کہ اے اللہ! میں بھی ایک انسان ہوں اس لئے آپ کے جس بندے کو میں نے مارا ہو یا ایذاء پہنچائی ہو تو اس پر مجھ سے مواخذہ نہ کیجئے گا۔

(٢٥٧٨٠) حَدَّثَنَا أَبُو أَحْمَدَ الزُّبَيْرِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ شَرِيكٍ عَنِ ابْنِ أَبِي مُلَيْكَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ تُوُفِّيَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي بَيْتِي وَفِي لَيْلَتِي [راجع: ٢٤٧٢٠].

(۲۵۷۸۰) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام کی دنیا سے رخصتی میرے گھر میں میری باری کے دن۔

(٢٥٧٨١) حَدَّثَنَا أَبُو أَحْمَدَ الزُّبَيْرِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ شَرِيكٍ عَنِ ابْنِ أَبِي مُلَيْكَةَ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّهَا سَأَلَتْ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ شَيْءٍ مِنْ أَمْرِ الصَّدَقَةِ فَذَكَرَتْ شَيْئًا قَلِيلًا فَقَالَ لَهَا النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَعْطِي وَلَا تُوعِي فَيُوعَى عَلَيْكِ [راجع: ٢٥٢٨٢].

(۲۵۷۸۱) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ ان سے کسی سائل نے سوال کیا' انہوں نے خادم سے کہا تو وہ کچھ لے کر آیا' اس موقع پر نبی علیہ السلام نے ان سے ارشاد فرمایا کہ اے عائشہ! گن گن کر نہ دینا ورنہ اللہ بھی تمہیں گن گن کر دے گا۔

(٢٥٧٨٢) حَدَّثَنَا أَبُو عَامِرٍ قَالَ حَدَّثَنَا خَارِجَةُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ أَبِي الرِّجَالِ عَنْ أُمِّهِ عَمْرَةَ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا تُبَاعُ الثَّمَرَةُ حَتَّى تَنْجُوَ مِنَ الْعَاهَةِ قَالَ أَبِي خَارِجَةُ ضَعِيفُ الْحَدِيثِ

[راجع: ٢٤٩١١].

(۲۵۷۸۲) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا تم اپنے پھلوں کو اس وقت تک نہ بیچا کرو جب تک کہ وہ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

خوب پک نہ جائیں اور آفتوں سے محفوظ نہ ہو جائیں۔

(۲۵۷۸۳) حَدَّثَنَا أَبُو عَامِرٍ حَدَّثَنَا عَلِيٌّ عَنْ يَحْيَى قَالَ حَدَّثَنِي أَبُو سَلَمَةَ أَنَّ أُمَّ بَكْرٍ أَخْبَرَتْهُ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فِي الْمَرْأَةِ تَرَى مَا يُرِيبُهَا بَعْدَ الطُّهْرِ قَالَ إِنَّمَا هُوَ عُرُوقٌ أَوْ قَالَ عِرْقٌ [راجع: ٢٤٩٣٢].

(۲۵۷۸۳) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے اس عورت کے متعلق فرمایا "جو ایام سے پاکیزگی حاصل ہونے کے بعد کوئی ایسی چیز دیکھے جو اسے شک میں مبتلا کر دے" کہ یہ رگ کا خون ہوتا ہے۔

(۲۵۷۸٤) حَدَّثَنَا أَبُو أَحْمَدَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ أُسَامَةَ عَنْ عُثْمَانَ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ وَمَلَائِكَتَهُ يُصَلُّونَ عَلَى الَّذِينَ يَصِلُونَ الصُّفُوفَ [راجع: ٢٤٨٨٥].

(۲۵۷۸۴) حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا اللہ تعالیٰ اور اس کے فرشتے ان لوگوں پر رحمت بھیجتے ہیں جو صفوں کو ملاتے ہیں۔

(۲۵۷۸۵) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ قَالَ سَمِعْتُ إِسْحَاقَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي طَلْحَةَ قَالَ حَدَّثَنِي شَيْبَةُ الْخُضْرِيُّ أَنَّهُ شَهِدَ عُرْوَةَ يُحَدِّثُ عُمَرَ بْنَ عَبْدِ الْعَزِيزِ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يَجْعَلُ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ رَجُلًا لَهُ سَهْمٌ فِي الْإِسْلَامِ كَمَنْ لَا سَهْمَ لَهُ قَالَ وَسِهَامُ الْإِسْلَامِ الصَّوْمُ وَالصَّلَاةُ وَالصَّدَقَةُ وَلَا يَتَوَلَّى اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ رَجُلًا فِي الدُّنْيَا فَيُوَلِّيَهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ غَيْرَهُ وَلَا يُحِبُّ رَجُلٌ قَوْمًا إِلَّا جَاءَ مَعَهُمْ يَوْمَ الْقِيَامَةِ قَالَ وَالرَّابِعَةُ لَا يَسْتُرُ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ عَلَى عَبْدٍ ذَنْبًا فِي الدُّنْيَا إِلَّا سَتَرَهُ عَلَيْهِ فِي الْآخِرَةِ قَالَ فَقَالَ عُمَرُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ إِذَا سَمِعْتُمْ مِثْلَ هَذَا الْحَدِيثِ مِنْ مِثْلِ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاحْفَظُوهُ [راجع: ٢٥٦٣٤].

(۲۵۷۸۵) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا تین چیزیں ایسی ہیں جن پر میں قسم کھا سکتا ہوں، ایک تو یہ کہ اللہ تعالیٰ اس شخص کو جس کا اسلام میں کوئی حصہ ہو، اس کی طرح نہیں کرے گا جس کا کوئی حصہ نہ ہو اور اسلام کا حصہ تین چیزیں ہیں، نماز، روزہ اور زکوٰۃ دوسرے یہ کہ اللہ تعالیٰ دنیا میں جس بندے کا سرپرست بن جائے، قیامت کے دن اسے کسی اور کے حوالے نہیں کرے گا، اور تیسرے یہ کہ جو شخص کسی قوم سے محبت کرتا ہے اللہ اسے ان ہی میں شمار فرماتا ہے، اور ایک چوتھی بات بھی ہے جس پر اگر میں قسم اٹھالوں تو امید ہے کہ میں اس میں بھی حانث نہیں ہوں گا اور وہ یہ کہ اللہ تعالیٰ جس بندے کی دنیا میں پردہ پوشی فرماتا ہے، قیامت کے دن بھی اس کی پردہ پوشی فرمائے گا۔

(۲۵۷۸٦) حَدَّثَنَا أَبُو عَامِرٍ عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ عَمْرٍو قَالَ حَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ يَزِيدَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْهَادِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ عَنْ عَائِشَةَ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا اشْتَكَى رَقَاهُ جِبْرِيلُ عَلَيْهِ السَّلَام فَقَالَ بِسْمِ اللَّهِ أَرْقِيكَ مِنْ كُلِّ دَاءٍ يَشْفِيكَ مِنْ شَرِّ حَاسِدٍ إِذَا حَسَدَ وَمِنْ شَرِّ كُلِّ ذِي عَيْنٍ [صحیح مسلم (٢١٨٥)].

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۲۵۷۸۶) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام جب کبھی بیمار ہوتے تو حضرت جبریل علیہ السلام انہیں یہ پڑھ کر دم کرتے "اللہ کے نام سے میں آپ کو دم کرتا ہوں کہ وہ ہر بیماری سے آپ کو شفاء دے، حاسد کے شر سے جب وہ حسد کرنے لگے اور ہر نظر بد والے کے شر سے۔"

(۲۵۷۸۷) حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ قَالَ حَدَّثَنِي عَلِيُّ بْنُ زَيْدٍ قَالَ حَدَّثَتْنِي أُمُّ مُحَمَّدٍ أَنَّ عَائِشَةَ حَدَّثَتْهَا أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ لَا يَرْقُدُ مِنْ لَيْلٍ وَلَا نَهَارٍ فَيَسْتَيْقِظُ إِلَّا اسْتَاكَ قَبْلَ الْوُضُوءِ [راجع: ۲۵٤۱۲].

(۲۵۷۸۷) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام رات یا دن کے جس حصے میں بھی سو کر بیدار ہوتے تو مسواک ضرور فرماتے۔

(۲۵۷۸۸) أَحْمَدُ بْنُ حَنْبَلٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ زَكَرِيَّا بْنِ أَبِي زَائِدَةَ قَالَ أَخْبَرَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنِ الْأَسْوَدِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اشْتَرَى مِنْ يَهُودِيٍّ طَعَامًا فَرَهَنَهُ دِرْعَهُ [راجع: ۲٤٦٤۷].

(۲۵۷۸۸) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک یہودی سے ادھار پر کچھ غلہ خریدا، اور اس کے پاس اپنی زرہ گروی کے طور پر رکھوا دی۔

(۲۵۷۸۹) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ زَكَرِيَّا قَالَ حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ أَبِي مَيْسَرَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كُنْتُ إِذَا طَمِثْتُ شَدَدْتُ عَلَيَّ إِزَارًا ثُمَّ أَدْخُلُ مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ شِعَارَهُ وَلَكِنَّهُ كَانَ أَمْلَكَكُمْ لِإِرْبِهِ [راجع: ۲۵۳۳۵].

(۲۵۷۸۹) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ میں جب "ایام" سے ہوتی تو اپنا تہبند اچھی طرح باندھ لیتی، پھر نبی علیہ السلام کے ساتھ ان کے لحاف میں لیٹ جاتی تھی، لیکن وہ تم سے زیادہ اپنی خواہشات پر قابو رکھنے والے تھے۔

(۲۵۷۹۰) حَدَّثَنَا قُرَّانُ بْنُ تَمَّامٍ عَنِ ابْنِ أَبِي ذِئْبٍ عَنْ مَخْلَدِ بْنِ خُفَافٍ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ قَضَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّ الْغَلَّةَ بِالضَّمَانِ قَالَ أَبِي سَمِعْتُ مِنْ قُرَّانَ بْنِ تَمَّامٍ فِي سَنَةِ إِحْدَى وَثَمَانِينَ وَمِائَةٍ وَكَانَ ابْنُ الْمُبَارَكِ بَاقِيًا وَفِيهَا مَاتَ ابْنُ الْمُبَارَكِ [راجع: ۲٤۷۲۸].

(۲۵۷۹۰) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا کمائی کا منافع تاوان ضمانت کے ساتھ وابستہ ہوتا ہے۔

(۲۵۷۹۱) حَدَّثَنَا مَرْوَانُ بْنُ مُعَاوِيَةَ الْفَزَارِيُّ حَدَّثَنَا عَاصِمٌ عَنْ مُعَاذَةَ الْعَدَوِيَّةِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كُنْتُ أَغْتَسِلُ أَنَا وَرَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ إِنَاءٍ وَاحِدٍ وَهُوَ بَيْنَهُمَا [راجع: ۲٥۱۰٦].

(۲۵۷۹۱) حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ میں اور نبی علیہ السلام ایک ہی برتن کے پانی سے غسل جنابت کر لیا کرتے تھے اور وہ برتن دونوں کے درمیان ہوتا تھا۔

(۲۵۷۹۲) حَدَّثَنَا عَبْدَةُ بْنُ سُلَيْمَانَ قَالَ حَدَّثَنَا مِسْعَرٌ عَنْ سَعْدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ مَا

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

أَلْفِيتُهُ بِالسَّحَرِ الْآخِرِ إِلَّا نَائِمًا عِنْدِي تَعْنِي النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ [راجع: ٢٥٥٧٥].

(۲۵۷۹۲) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ میں نبی علیہ السلام کو سحری کے وقت ہمیشہ اپنے پاس سوتا ہوا پاتی تھی۔

(٢٥٧٩٣) حَدَّثَنَا الْهَيْثَمُ بْنُ جَمِيلٍ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُسْلِمٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ الْقَاسِمِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَخَلَ عَلَى امْرَأَةٍ مِنَ الْأَنْصَارِ وَفِي الْبَيْتِ قِرْبَةٌ مُعَلَّقَةٌ فَاخْتَنَثَهَا وَشَرِبَ وَهُوَ قَائِمٌ

(۲۵۷۹۳) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام ایک انصاری عورت کے پاس تشریف لے گئے اس کے گھر میں ایک مشکیزہ لٹکا ہوا تھا' نبی نے اس سے منہ لگا کر کھڑے کھڑے پانی پیا۔

(٢٥٧٩٤) حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ قَالَ حَدَّثَنَا الْأَوْزَاعِيُّ قَالَ حَدَّثَنِي الزُّهْرِيُّ عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ أُدْرِجَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي ثَوْبٍ حِبَرَةٍ ثُمَّ أُخِذَ عَنْهُ قَالَ الْقَاسِمُ إِنَّ بَقَايَا ذَلِكَ الثَّوْبِ لَعِنْدَنَا بَعْدُ [صحيح ابن حبان (٦٦٢٦). قال الألباني: صحيح (ابو داود: ٣١٤٩)].

(۲۵۷۹۴) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام کو یمنی دھاری دار چادر میں لپیٹا گیا تھا' بعد میں اسے ہٹا دیا گیا تھا' قاسم کہتے ہیں کہ اس کپڑے کا کچھ حصہ ان تک ہمارے پاس موجود ہے۔

(٢٥٧٩٥) حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ حَدَّثَنَا الْأَوْزَاعِيُّ قَالَ حَدَّثَنِي عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ الْقَاسِمِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ زَوْجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَتْ إِذَا جَاوَزَ الْخِتَانُ الْخِتَانَ فَقَدْ وَجَبَ الْغُسْلُ فَعَلْتُهُ أَنَا وَرَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاغْتَسَلْنَا [صححه ابن حبان (١١٧٦). قال الترمذى: حسن صحيح. وقد اعله البخارى ورد ابن حجر ذلك عمن صححه. قال الألباني: صحيح (ابن ماجة: ٦٠٨، الترمذى: ١٠٨)].

(۲۵۷۹۵) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا جب شرمگاہ' شرمگاہ سے مل جائے تو غسل واجب ہو جاتا ہے ایک مرتبہ میں نے اور نبی علیہ السلام نے اس طرح کیا تو بعد میں غسل کر لیا۔

(٢٥٧٩٦) حَدَّثَنَا حُسَيْنُ بْنُ عَلِيٍّ عَنْ زَائِدَةَ عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ رُفَيْعٍ عَنْ عِكْرِمَةَ وَابْنِ أَبِي مُلَيْكَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَمُرُّ بِالْقِدْرِ فَيَأْخُذُ الْعَرْقَ فَيُصِيبُ مِنْهُ ثُمَّ يُصَلِّي وَلَمْ يَتَوَضَّأْ وَلَمْ يَمَسَّ مَاءً [انظر: ٢٦٨٢٨].

(۲۵۷۹۶) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ بعض اوقات نبی علیہ السلام ہنڈیا کے پاس سے گزرتے تو اس میں سے ہڈی والی بوٹی نکالتے اور اسے تناول فرماتے' پھر پانی کو ہاتھ لگائے بغیر اور نیا وضو کیے بغیر نماز پڑھ لیتے۔

(٢٥٧٩٧) حَدَّثَنَا حُسَيْنُ بْنُ عَلِيٍّ عَنْ زَائِدَةَ عَنْ عَطَاءِ بْنِ السَّائِبِ قَالَ حَدَّثَنِي أَبُو سَلَمَةَ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَوْفٍ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَجْنُبُ فَيُوضَعُ لَهُ الْإِنَاءُ فِيهِ الْمَاءُ فَيُفْرِغُ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

عَلَى يَدَيْهِ فَيَغْسِلُهَا قَبْلَ أَنْ يُدْخِلَهُمَا فِي الْمَاءِ ثُمَّ يُدْخِلُ يَدَهُ الْيُمْنَى فِي الْإِنَاءِ فَيُفْرِغُ بِهَا عَلَى يَدِهِ الْيُسْرَى فَيَغْسِلُ فَرْجَهُ ثُمَّ يُمَضْمِضُ وَيَسْتَنْشِقُ ثَلَاثًا وَيَغْسِلُ وَجْهَهُ وَذِرَاعَيْهِ ثُمَّ يَغْرِفُ ثَلَاثَ غَرَفَاتٍ فَيَصُبُّهَا عَلَى رَأْسِهِ ثُمَّ يَغْتَسِلُ [راجع: ٢٤٩٣٤].

(۲۵۷۹۷) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ اگر نبی علیہ السلام پر غسل واجب ہو جاتا تو ان کے لئے پانی کا برتن رکھا جاتا اور وہ سب سے پہلے اپنے دونوں ہاتھوں کو برتن میں ڈالنے سے پہلے دھوتے، پھر دائیں ہاتھ کو برتن میں داخل کر کے اس سے بائیں ہاتھ پر پانی بہاتے، اور شرمگاہ کو دھوتے، پھر تین مرتبہ کلی کرتے اور ناک میں پانی ڈالتے، پھر چہرہ اور دونوں بازو دھوتے، پھر تین چلو پانی لے کر سر پر بہاتے، پھر غسل کرتے تھے۔

(۲۵۷۹۸) حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ بْنُ هِشَامٍ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ رَبِيعَةَ عَنِ الْقَاسِمِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْوَلَاءُ لِمَنْ أَعْتَقَ [راجع: ٢٤٦٩١].

(۲۵۷۹۸) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا غلام کی وراثت اسی کو ملتی ہے جو اسے آزاد کرتا ہے۔

(۲۵۷۹۹) حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ أُسَامَةَ قَالَ أَخْبَرَنَا هِشَامٌ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ قَالَ لِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَأَيْتُكِ فِي الْمَنَامِ مَرَّتَيْنِ أَرَى رَجُلًا يَحْمِلُكِ فِي سَرَقَةِ حَرِيرٍ فَيَقُولُ هَذِهِ امْرَأَتُكَ فَأَكْشِفُهَا فَإِذَا هِيَ أَنْتِ فَأَقُولُ إِنْ يَكُ هَذَا مِنْ عِنْدِ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ يُمْضِهِ [راجع: ٢٤٦٤٣].

(۲۵۷۹۹) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھ سے فرمایا کہ تم مجھے خواب میں دو مرتبہ دکھائی گئی تھیں، اور وہ اس طرح کہ ایک آدمی نے ریشم کے ایک کپڑے میں تمہاری تصویر اٹھا رکھی تھی، اور وہ کہہ رہا تھا کہ یہ آپ کی بیوی ہے، میں نے سوچا کہ اگر یہ اللہ کی طرف سے ہے تو اللہ ایسا کر کے رہے گا۔

(۲۵۸۰۰) حَدَّثَنَا حَمَّادٌ حَدَّثَنَا هِشَامٌ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُصَلِّي مِنَ اللَّيْلِ ثَلَاثَ عَشْرَةَ رَكْعَةً وَكَانَ يُوتِرُ بِخَمْسِ سَجَدَاتٍ لَا يَجْلِسُ بَيْنَهُنَّ حَتَّى يَجْلِسَ فِي الْآخِرَةِ ثُمَّ يُسَلِّمُ [انظر: ٢٤٧٤٣].

(۲۵۸۰۰) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام رات کو تیرہ رکعتیں پڑھتے تھے' اور پانچویں جوڑے پر وتر بناتے تھے اور ان کے درمیان میں نہیں بیٹھتے تھے بلکہ سب سے آخر میں بیٹھ کر سلام پھیرتے تھے۔

(۲۵۸۰۱) حَدَّثَنَا حَمَّادٌ حَدَّثَنَا هِشَامٌ عَنْ عُثْمَانَ بْنِ عُرْوَةَ قَالَ سَمِعْتُ عُرْوَةَ يُحَدِّثُ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كُنْتُ أُطَيِّبُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِأَطْيَبِ مَا أَقْدِرُ عَلَيْهِ قَبْلَ أَنْ يُحْرِمَ ثُمَّ يُحْرِمُ [راجع: ٢٤٦٠٦].

(۲۵۸۰۱) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ احرام سے پہلے میں نے نبی علیہ السلام کو سب سے بہترین اور عمدہ خوشبو لگائی ہے جس کے بعد نبی علیہ السلام احرام باندھ لیتے تھے۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۲۵۸۰۲) حَدَّثَنَا حَمَّادٌ أَخْبَرَنَا هِشَامٌ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ مَا خُيِّرَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَيْنَ أَمْرَيْنِ أَحَدُهُمَا أَيْسَرُ مِنَ الْآخَرِ إِلَّا اخْتَارَ أَيْسَرَهُمَا مَا لَمْ يَكُنْ إِثْمًا فَإِذَا كَانَ إِثْمًا كَانَ أَبْعَدَ النَّاسِ مِنْهُ [راجع: ٢٥٠٥٦].

(۲۵۸۰۲) حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ جب بھی نبی علیہ السلام کے سامنے دو چیزیں پیش کی جاتیں' اور ان میں سے ایک چیز زیادہ آسان ہوتی تو نبی علیہ السلام آسان چیز کو اختیار فرماتے تھے' الا یہ کہ وہ گناہ ہو' کیونکہ اگر وہ گناہ ہوتا تو نبی علیہ السلام دوسروں لوگوں کی نسبت اس سے زیادہ دور ہوتے تھے۔

(۲۵۸۰۳) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ حَدَّثَنِي عُثْمَانُ بْنُ عُرْوَةَ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ مِثْلَهُ قَالَ سُفْيَانُ قَالَ لِي يَعْنِي عُثْمَانَ بْنَ عُرْوَةَ هِشَامٌ يُخْبِرُ بِهِ عَنِّي [راجع: ٢٥٠٥٦].

(۲۵۸۰۳) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۲۵۸۰۴) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ زَكَرِيَّا قَالَ أَخْبَرَنِي أَبِي عَنْ سَعْدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ عَنْ رَجُلٍ مِنْ قُرَيْشٍ مِنْ بَنِي تَيْمٍ يُقَالُ لَهُ طَلْحَةُ عَنْ عَائِشَةَ أُمِّ الْمُؤْمِنِينَ قَالَتْ تَنَاوَلَنِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقُلْتُ إِنِّي صَائِمَةٌ فَقَالَ وَأَنَا صَائِمٌ [راجع: ٢٥٥٣٦].

(۲۵۸۰۴) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام نے مجھے بوسہ دینے کے لئے اپنا ہاتھ بڑھایا تو میں نے کہا کہ میں روزے سے ہوں' نبی علیہ السلام نے فرمایا میں بھی روزے سے ہوں۔

(۲۵۸۰۵) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ زَكَرِيَّا حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ صَالِحٍ الْأَسَدِيِّ عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْأَشْعَثِ بْنِ قَيْسٍ عَنْ عَائِشَةَ أُمِّ الْمُؤْمِنِينَ قَالَتْ مَا كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَمْتَنِعُ مِنْ شَيْءٍ مِنْ وَجْهِي وَهُوَ صَائِمٌ [صححه ابن حبان (٣٥٤٦) قال شعيب: صحيح وهذا اسناد ضعيف][انظر: ٢٥٨٠٦، ٢٦٣٠١، ٢٦٣٠٢]

(۲۵۸۰۵) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام روزے کی حالت میں میرے چہرے کا بوسہ لینے میں کسی چیز کو رکاوٹ نہ سمجھتے تھے۔

(۲۵۸۰۶) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ زَكَرِيَّا عَنِ الْعَبَّاسِ بْنِ ذَرِيحٍ عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْأَشْعَثِ بْنِ قَيْسٍ عَنْ عَائِشَةَ مِثْلَهُ [راجع: ٢٥٨٠٥].

(۲۵۸۰۶) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۲۵۸۰۷) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ زَكَرِيَّا أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ مَيْمُونِ بْنِ مِهْرَانَ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ يَسَارٍ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّهَا كَانَتْ تَغْسِلُ الْمَنِيَّ مِنْ ثَوْبِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ [راجع: ٢٥٦١١].

(۲۵۸۰۷) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ وہ نبی علیہ السلام کے کپڑوں پر لگنے والے مادۂ منویہ کو دھو دیتی تھیں۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۲۵۸۰۸) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ زَكَرِيَّا حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ يَوْمُ عَاشُورَاءَ يَوْمًا يَصُومُهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الْجَاهِلِيَّةِ وَكَانَتْ قُرَيْشٌ تَصُومُهُ فِي الْجَاهِلِيَّةِ فَلَمَّا قَدِمَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمَدِينَةَ صَامَهُ وَأَمَرَ بِصِيَامِهِ فَلَمَّا نَزَلَ رَمَضَانُ كَانَ رَمَضَانُ هُوَ الْفَرِيضَةَ وَتَرَكَ عَاشُورَاءَ [راجع: ۲٤٥١٢].

(۲۵۸۰۸) حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ دور جاہلیت میں قریش کے لوگ دس محرم کا روزہ رکھتے تھے، نبی علیہ السلام بھی یہ روزہ رکھتے تھے، مدینہ منورہ تشریف آوری کے بعد بھی نبی علیہ السلام یہ روزہ رکھتے رہے اور صحابہ رضی اللہ عنہم کو یہ روزہ رکھنے کا حکم دیتے رہے، پھر جب ماہ رمضان کے روزے فرض ہو گئے تو نبی علیہ السلام ماہ رمضان ہی کے روزے رکھنے لگے اور عاشوراء کا روزہ چھوڑ دیا، اب جو چاہے وہ روزہ رکھ لے اور جو چاہے نہ رکھے۔

(۲۵۸۰۹) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ زَكَرِيَّا حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ مُصْعَبِ بْنِ شَيْبَةَ عَنْ صَفِيَّةَ بِنْتِ شَيْبَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ خَرَجَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَاتَ غَدَاةٍ وَعَلَيْهِ مِرْطٌ مُرَجَّلٌ مِنْ شَعَرٍ أَسْوَدَ [صححه مسلم (۲۰۸۱)، والحاكم (٤/۱۸۸). قال الترمذي: حسن صحيح].

(۲۵۸۰۹) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام صبح کے وقت نکلے تو کالے بالوں کی ایک چادر اوڑھ رکھی تھی۔

(۲۵۸۱۰) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ زَكَرِيَّا حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ عُمَارَةَ عَنْ عَمَّتِهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ أَطْيَبَ مَا أَكَلْتُمْ مِنْ كَسْبِكُمْ وَإِنَّ أَوْلَادَكُمْ مِنْ كَسْبِكُمْ [راجع: ۲٤٥۳۳].

(۲۵۸۱۰) حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا انسان سب سے پاکیزہ چیز جو کھاتا ہے، وہ اس کی اپنی کمائی ہوتی ہے، اور انسان کی اولاد بھی اس کی کمائی ہے۔

(۲۵۸۱۱) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَتْ امْرَأَةٌ مَخْزُومِيَّةٌ تَسْتَعِيرُ الْمَتَاعَ وَتَجْحَدُهُ فَأَمَرَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِقَطْعِ يَدِهَا فَأَتَى أَهْلُهَا أُسَامَةَ بْنَ زَيْدٍ فَكَلَّمُوهُ فَكَلَّمَ أُسَامَةُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ لَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا أُسَامَةُ لَا أَرَاكَ تُكَلِّمُنِي فِي حَدٍّ مِنْ حُدُودِ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ ثُمَّ قَامَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَطِيبًا فَقَالَ إِنَّمَا هَلَكَ مَنْ كَانَ قَبْلَكُمْ بِأَنَّهُ إِذَا سَرَقَ فِيهِمْ الشَّرِيفُ تَرَكُوهُ وَإِذَا سَرَقَ فِيهِمْ الضَّعِيفُ قَطَعُوهُ وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ لَوْ كَانَتْ فَاطِمَةُ بِنْتُ مُحَمَّدٍ لَقَطَعْتُ يَدَهَا فَقَطَعَ يَدَ الْمَخْزُومِيَّةِ [صححه البخاري (۳٤۷٥)، ومسلم (۱٦۸۸)، وابن حبان (٤٤۰۲)]. [راجع: ۲٤٦۳۹].

(۲۵۸۱۱) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ بنو مخزوم کی ایک عورت تھی جو لوگوں سے عاریۃً چیزیں مانگتی تھی اور پھر بعد میں مکر جاتی تھی، نبی علیہ السلام نے اس کا ہاتھ کاٹنے کا حکم دے دیا، اس کے گھر والے حضرت اسامہ بن زید رضی اللہ عنہ کے پاس آئے اور اس سلسلے

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

میں ان سے بات چیت کی' انہوں نے نبی علیہ السلام سے بات کی تو نبی علیہ السلام نے فرمایا اسامہ! کیا تم سمجھتے ہو کہ تم مجھ سے اللہ کی حدود کے بارے بات کر رہے ہو؟ پھر نبی علیہ السلام خطبہ دینے کے لئے کھڑے ہوئے اور فرمایا تم سے پہلے لوگ صرف اس لئے ہلاک ہو گئے کہ جب ان میں کوئی معزز آدمی چوری کرتا تو لوگ اسے چھوڑ دیتے تھے اور اگر کوئی کمزور آدمی چوری کر لیتا تو اس کا ہاتھ کاٹ دیتے تھے' اس ذات کی قسم جس کے دست قدرت میں میری جان ہے' اگر فاطمہ بنت محمد صلی اللہ علیہ وسلم بھی چوری کرتی تو میں اس کا بھی ہاتھ کاٹ دیتا' پھر نبی علیہ السلام نے اس مخزومیہ عورت کا ہاتھ کاٹ دیا۔

(٢٥٨١٢) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ فِي قَوْلِهِ عَزَّ وَجَلَّ إِنَّ الصَّفَا وَالْمَرْوَةَ مِنْ شَعَائِرِ اللَّهِ قَالَتْ كَانَ رِجَالٌ مِنَ الْأَنْصَارِ مِمَّنْ يُهِلُّ لِمَنَاةَ فِي الْجَاهِلِيَّةِ وَمَنَاةُ صَنَمٌ بَيْنَ مَكَّةَ وَالْمَدِينَةِ قَالُوا يَا نَبِيَّ اللَّهِ إِنَّا كُنَّا نَطُوفُ بَيْنَ الصَّفَا وَالْمَرْوَةِ تَعْظِيمًا لِمَنَاةَ فَهَلْ عَلَيْنَا مِنْ حَرَجٍ أَنْ نَطُوفَ بِهِمَا فَأَنْزَلَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ إِنَّ الصَّفَا وَالْمَرْوَةَ مِنْ شَعَائِرِ اللَّهِ فَمَنْ حَجَّ الْبَيْتَ أَوْ اعْتَمَرَ فَلَا جُنَاحَ عَلَيْهِ أَنْ يَطَّوَّفَ بِهِمَا [راجع: ٢٥٦٢٥].

(۲۵۸۱۲) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے اللہ تعالیٰ کا یہ جو فرمان ہے إِنَّ الصَّفَا وَالْمَرْوَةَ مِنْ شَعَائِرِ اللَّهِ کے متعلق مروی ہے کہ اسلام قبول کرنے سے پہلے انصار کے لوگ "مناۃ" کے لئے احرام باندھتے تھے اور مشلل کے قریب اس کی پوجا کرتے تھے اور جو شخص اس کا احرام باندھتا' وہ صفا مروہ کی سعی کو گناہ سمجھتا تھا' پھر انہوں نے نبی علیہ السلام سے یہ سوال پوچھا یا رسول اللہ! لوگ زمانہ جاہلیت میں صفا مروہ کی سعی کو گناہ سمجھتے تھے' اب اس کا کیا حکم ہے؟ اس پر اللہ نے یہ آیت نازل فرمائی کہ صفا مروہ شعائر اللہ میں سے ہیں، اس لئے جو شخص حج یا عمرہ کرے، اس پر ان کا طواف کرنے میں کوئی گناہ نہیں۔

(٢٥٨١٣) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ لَمَّا نَزَلَتْ إِنْ كُنْتُنَّ تُرِدْنَ اللَّهَ وَرَسُولَهُ دَخَلَ عَلَيَّ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَدَأَ بِي فَقَالَ يَا عَائِشَةُ إِنِّي ذَاكِرٌ لَكِ أَمْرًا فَلَا عَلَيْكِ أَنْ لَا تَعْجَلِي فِيهِ حَتَّى تَسْتَأْمِرِي أَبَوَيْكِ قَالَتْ قَدْ عَلِمَ وَاللَّهِ لَمْ يَكُونَا لِيَأْمُرَانِي بِفِرَاقِهِ قَالَتْ فَقَرَأَ عَلَيَّ يَا أَيُّهَا النَّبِيُّ قُلْ لِأَزْوَاجِكَ إِنْ كُنْتُنَّ تُرِدْنَ الْحَيَاةَ الدُّنْيَا وَزِينَتَهَا فَقُلْتُ أَفِي هَذَا أَسْتَأْمِرُ أَبَوَيَّ فَإِنِّي أُرِيدُ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ وَرَسُولَهُ وَالدَّارَ الْآخِرَةَ [راجع: ٢٤٥٥١].

(۲۵۸۱۳) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ جب آیت تخییر نازل ہوئی تو سب سے پہلے نبی علیہ السلام نے مجھے بلایا اور فرمایا اے عائشہ! میں تمہارے سامنے ایک بات ذکر کرنا چاہتا ہوں' تم اس میں اپنے والدین سے مشورے کے بغیر کوئی فیصلہ نہ کرنا' میں نے عرض کیا ایسی کیا بات ہے؟ نبی علیہ السلام نے مجھے بلا کر یہ آیت تلاوت فرمائی "اے نبی صلی اللہ علیہ وسلم! اپنی بیویوں سے کہہ دیجئے کہ اگر تم اللہ اور اس کے رسول اور دار آخرت کو چاہتی ہو......" میں نے عرض کیا کہ میں اللہ اور اس کے رسول کو اختیار کرتی ہوں' اس پر نبی علیہ السلام بہت خوش ہوئے۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۲۵۸۱۴) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ مَا كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَمْتَحِنُ الْمُؤْمِنَاتِ إِلَّا بِالْآيَةِ الَّتِي قَالَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ إِذَا جَاءَكَ الْمُؤْمِنَاتُ يُبَايِعْنَكَ عَلَى أَنْ لَا يُشْرِكْنَ وَلَا وَلَا [راجع: ٢٤٥٥١].

(۲۵۸۱۴) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام مؤمن عورتوں کا امتحان اسی آیت سے کرتے تھے جس میں اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے ''جب آپ کے پاس مؤمن عورتیں آئیں......''

(۲۵۸۱۵) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ عَنْ مَعْمَرٍ قَالَ قَالَ الزُّهْرِيُّ فَأَخْبَرَنِي عُرْوَةُ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ فَلَمَّا مَضَتْ تِسْعٌ وَعِشْرُونَ لَيْلَةً دَخَلَ عَلَيَّ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَتْ بَدَأَ بِي فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّكَ أَقْسَمْتَ أَنْ لَا تَدْخُلَ عَلَيْنَا شَهْرًا وَإِنَّكَ قَدْ دَخَلْتَ مِنْ تِسْعٍ وَعِشْرِينَ أَعُدُّهُنَّ فَقَالَ إِنَّ الشَّهْرَ تِسْعٌ وَعِشْرُونَ ثُمَّ قَالَ يَا عَائِشَةُ إِنِّي ذَاكِرٌ لَكِ أَمْرًا فَلَا عَلَيْكِ أَنْ لَا تَعْجَلِي فِيهِ حَتَّى تَسْتَأْمِرِي أَبَوَيْكِ ثُمَّ قَرَأَ عَلَيَّ الْآيَةَ يَا أَيُّهَا النَّبِيُّ قُلْ لِأَزْوَاجِكَ حَتَّى بَلَغَ أَجْرًا عَظِيمًا قَالَتْ عَائِشَةُ قَدْ عَلِمَ أَنَّ أَبَوَيَّ لَمْ يَكُونَا يَأْمُرَانِي بِفِرَاقِهِ قَالَتْ فَقُلْتُ أَفِي هَذَا أَسْتَأْمِرُ أَبَوَيَّ فَإِنِّي أُرِيدُ اللَّهَ وَرَسُولَهُ وَالدَّارَ الْآخِرَةَ [صححه مسلم (١٠٨٣ و ١٤٧٩)، قال الترمذي حسن صحيح غريب]. [راجع: ٢٤٥٥١].

(۲۵۸۱۵) حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام نے قسم کھالی کہ ایک ماہ تک اپنی ازواج مطہرات کے پاس نہیں جائیں گے' ۲۹ دن گذرنے کے بعد سب سے پہلے نبی علیہ السلام میرے پاس تشریف لائے' تو میں نے عرض کیا کہ آپ نے تو ایک مہینے کی قسم نہیں کھائی تھی؟ میری شمار کے مطابق تو آج ۲۹ دن ہوئے ہیں' نبی علیہ السلام نے فرمایا مہینہ بعض اوقات ۲۹ کا بھی ہوتا ہے، پھر نبی علیہ السلام نے فرمایا اے عائشہ! میں تمہارے سامنے ایک بات ذکر کرنا چاہتا ہوں' تم اس میں اپنے والدین سے مشورے کے بغیر کوئی فیصلہ نہ کرنا' میں نے عرض کیا ایسی کیا بات ہے؟ نبی علیہ السلام نے مجھے بلا کر یہ آیت تلاوت فرمائی ''اے نبی صلی اللہ علیہ وسلم! اپنی بیویوں سے کہہ دیجئے کہ اگر تم اللہ اور اس کے رسول اور دار آخرت کو چاہتی ہو......'' میں نے عرض کیا کہ کیا اس معاملے میں میں اپنے والدین سے مشورہ کروں گی؟ میں اللہ اور اس کے رسول کو اختیار کرتی ہوں' اس پر نبی علیہ السلام بہت خوش ہوئے۔

(۲۵۸۱۶) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ عَنْ مَعْمَرٍ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ زُرَارَةَ عَنْ سَعْدِ بْنِ هِشَامٍ قَالَ سَأَلْتُ عَائِشَةَ فَقُلْتُ أَخْبِرِينِي عَنْ خُلُقِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَتْ كَانَ خُلُقُهُ الْقُرْآنَ [راجع: ٢٤٧٧٣].

(۲۵۸۱۶) سعد بن ہشام کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ میں حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کی خدمت میں حاضر ہوا اور عرض کیا اے ام المومنین! مجھے نبی علیہ السلام کے اخلاق کے بارے بتائیے' انہوں نے فرمایا کہ نبی علیہ السلام کے اخلاق تو قرآن ہی تھا۔

(۲۵۸۱۷) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ سَأَلَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَجُلٌ فَقَالَ كَيْفَ يَأْتِيكَ الْوَحْيُ يَا نَبِيَّ اللَّهِ قَالَ يَأْتِينِي أَحْيَانًا لَهُ صَلْصَلَةٌ كَصَلْصَلَةِ الْجَرَسِ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

فَيَنْفَصِمُ عَنِّي وَقَدْ وَعَيْتُ وَذَلِكَ أَشَدُّهُ عَلَيَّ وَيَأْتِينِي أَحْيَانًا فِي صُورَةِ الرَّجُلِ أَوْ قَالَ الْمَلَكِ فَيُخْبِرُنِي فَأَعِي مَا يَقُولُ [انظر، ٢٦٧٢٨].

(۲۵۸۱۷) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ حضرت حارث بن ہشام رضی اللہ عنہ نے نبی علیہ السلام سے پوچھا کہ آپ پر وحی کیسے آتی ہے؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا بعض اوقات مجھ پر گھنٹی کی سنسناہٹ کی سی آواز میں وحی آتی ہے، یہ صورت مجھ پر سب سے زیادہ سخت ہوتی ہے، لیکن جب یہ کیفیت مجھ سے دور ہوتی ہے تو میں پیغام الٰہی سمجھ چکا ہوتا ہوں، اور بعض اوقات فرشتہ میرے پاس انسانی شکل میں آتا ہے اور وہ جو کہتا ہے میں اسے محفوظ کر لیتا ہوں۔

(۲۵۸۱۸) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عَمْرَةَ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ تُقْطَعُ يَدُ السَّارِقِ فِي رُبْعِ دِينَارٍ فَصَاعِدًا [راجع: ٢٤٥٧٩].

(۲۵۸۱۸) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا چوتھائی دینار یا اس سے زیادہ کی چوری کرنے والے کا ہاتھ کاٹ دیا جائے۔

(۲۵۸۱۹) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ قَالَ أُخْبِرْتُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّهَا قَالَتْ وَهِيَ تَذْكُرُ شَأْنَ خَيْبَرَ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَبْعَثُ ابْنَ رَوَاحَةَ إِلَى الْيَهُودِ فَيَخْرُصُ عَلَيْهِمُ النَّخْلَ حِينَ يَطِيبُ قَبْلَ أَنْ يُؤْكَلَ مِنْهُ ثُمَّ يُخَيِّرُونَ يَهُودَ أَيَأْخُذُونَهُ بِذَلِكَ الْخَرْصِ أَمْ يَدْفَعُونَهُ إِلَيْهِمْ بِذَلِكَ وَإِنَّمَا كَانَ أَمْرُ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالْخَرْصِ لِكَيْ يُحْصِيَ الزَّكَاةَ قَبْلَ أَنْ تُؤْكَلَ الثَّمَرَةُ وَيُفَرَّقَ

[صححه ابن خزيمة (٢٣١٥). قال الألباني: ضعيف (ابو داود: ١٦٠٦ و٣٤١٣)]. [انظر بعده].

(۲۵۸۱۹) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے خیبر کے متعلق مروی ہے کہ نبی علیہ السلام حضرت عبداللہ بن رواحہ رضی اللہ عنہ کو یہودیوں کے پاس بھیجتے تھے، جب کھجور کھانے کے قابل ہو جاتی تو وہ اس کا اندازہ لگاتے تھے، پھر یہودیوں کو اس بات کا اختیار دے دیتے تھے کہ وہ اس اندازے کے مطابق اسے لیتے ہیں یا مسلمانوں کو دیتے ہیں اور نبی علیہ السلام نے اندازہ لگانے کا حکم اس لئے دیا تھا کہ پھل کھانے اور الگ کرنے سے پہلے زکوٰۃ کا حساب لگا لیا جائے۔

(۲۵۸۲۰) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ أَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ أَنَّهُ بَلَغَهُ عَنْهُ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّهَا قَالَتْ وَهِيَ تَذْكُرُ شَأْنَ خَيْبَرَ فَذَكَرَ الْحَدِيثَ إِلَّا أَنَّهُ قَالَ حِينَ يَطِيبُ أَوَّلُ التَّمْرِ وَقَالَ قَبْلَ أَنْ تُؤْكَلَ الثِّمَارُ

[راجع ما قبله].

(۲۵۸۲۰) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۲۵۸۲۱) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ خَرَجْنَا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَامَ حَجَّةِ الْوَدَاعِ فَأَهْلَلْتُ بِعُمْرَةٍ وَلَمْ أَكُنْ سُقْتُ الْهَدْيَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

وَسَلَّمَ مَنْ كَانَ مَعَهُ الْهَدْيُ فَلْيُهِلَّ بِالْحَجِّ مَعَ عُمْرَتِهِ ثُمَّ لَا يَحِلَّ حَتَّى يَحِلَّ مِنْهُمَا جَمِيعًا فَحِضْتُ فَلَمَّا دَخَلَتْ لَيْلَةُ عَرَفَةَ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنِّي كُنْتُ أَهْلَلْتُ بِعُمْرَةٍ فَكَيْفَ أَصْنَعُ بِحَجَّتِي قَالَ انْقُضِي رَأْسَكِ وَامْتَشِطِي وَأَمْسِكِي عَنْ الْعُمْرَةِ وَأَهِلِّي بِالْحَجِّ فَلَمَّا قَضَيْتُ حَجَّتِي أَمَرَ عَبْدَالرَّحْمَنِ بْنَ أَبِي بَكْرٍ فَأَعْمَرَنِي مِنْ التَّنْعِيمِ مَكَانَ عُمْرَتِي الَّتِي نَسَكْتُ عَنْهَا [راجع: ٢٤٥٧٢].

(۲۵۸۲۱) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ حجۃ الوداع کے موقع پر ہم لوگ نبی علیہ السلام کے ہمراہ روانہ ہوئے، میں نے عمرے کا احرام باندھ لیا، میرے ساتھ ہدی کا جانور نہیں تھا، نبی علیہ السلام نے اعلان فرما دیا کہ جس کے ساتھ ھدی کے جانور ہوں تو وہ اپنے عمرے کے ساتھ حج کا احرام بھی باندھ لے، اور دونوں کا احرام اکٹھا ہی کھولے، میں ایام سے تھی، شب عرفہ کو میں نے عرض کیا یا رسول اللہ! میں نے عمرے کا احرام باندھا تھا، اب حج میں کیا کروں؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا سر کے بال کھول کر کنگھی کرلو، اور عمرہ چھوڑ کر حج کرلو، جب میں نے حج مکمل کرلیا تو نبی علیہ السلام نے عبدالرحمن کو حکم دیا تو اس نے مجھے پہلے عمرے کی جگہ اب تنعیم سے عمرہ کروادیا۔

(۲۵۸۲۲) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ وَهِشَامٌ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ دَخَلَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى ضُبَاعَةَ بِنْتِ الزُّبَيْرِ بْنِ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ فَقَالَتْ إِنِّي أُرِيدُ الْحَجَّ وَأَنَا شَاكِيَةٌ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حُجِّي وَاشْتَرِطِي أَنَّ مَحِلِّي حَيْثُ حَبَسْتَنِي [صححه البخاري (٥٠٨٩)، ومسلم (١٢٠٧)، وابن خزيمة (٢٦٠٢)، وابن حبان (٣٧٧٤)]. [انظر: ٢٦١٧٨].

(۲۵۸۲۲) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام حضرت ضباعہ بنت زبیر رضی اللہ عنہا کے پاس گئے، وہ کہنے لگیں کہ میں حج کرنا چاہتی ہوں لیکن میں بیمار ہوں، نبی علیہ السلام نے فرمایا تم حج کے لئے روانہ ہو جاؤ اور یہ شرط ٹھہرا لو کہ اے اللہ! میں وہیں حلال ہو جاؤں گی جہاں تو نے مجھے آگے بڑھنے سے روک دیا۔

(۲۵۸۲۳) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حِينَ أَرَادَ أَنْ يَنْفِرَ أُخْبِرَ أَنَّ صَفِيَّةَ حَائِضٌ فَقَالَ أَحَابِسَتُنَا هِيَ فَأُخْبِرَ أَنَّهَا قَدْ أَفَاضَتْ فَأَمَرَهَا بِالْخُرُوجِ [راجع: ٢٤٦٠٢].

(۲۵۸۲۳) حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ طواف زیارت کے بعد حضرت صفیہ رضی اللہ عنہا کو ایام آنا شروع ہو گئے، نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے اس بات کا ذکر ہوا تو نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کیا یہ ہمیں روک دے گی؟ میں نے عرض کیا انہیں طواف زیارت کے بعد ''ایام'' آنے لگے ہیں تو نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے کوچ کرنے کا حکم دے دیا۔

(۲۵۸۲٤) حَدَّثَنَا عَبْدُالرَّزَّاقِ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ أَمَرَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِقَتْلِ خَمْسِ فَوَاسِقَ فِي الْحِلِّ وَالْحَرَمِ الْحِدَأَةِ وَالْعَقْرَبِ وَالْفَأْرَةِ وَالْغُرَابِ وَالْكَلْبِ الْعَقُورِ [راجع: ٢٤٥٥٣]

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۲۵۸۲۴) حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا پانچ چیزیں ''فواسق'' میں سے ہیں جنہیں حرم میں قتل کیا جاسکتا ہے' بچھو' چوہا' چیل' باؤلا کتا اور کوا۔

(۲۵۸۲۵) حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ عَنِ ابْنِ أَخِي ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عَمِّهِ قَالَ أَخْبَرَنِي عُرْوَةُ بْنُ الزُّبَيْرِ عَنْ عَائِشَةَ زَوْجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ خَمْسٌ مِنَ الدَّوَابِّ كُلُّهُنَّ فَاسِقٌ يُقْتَلْنَ فِي الْحِلِّ وَالْحَرَمِ الْكَلْبُ الْعَقُورُ وَالْعَقْرَبُ وَالْغُرَابُ وَالْحِدَأَةُ وَالْفَأْرَةُ [راجع: ۲۴۵۵۳].

(۲۵۸۲۵) حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا پانچ چیزیں ''فواسق'' میں سے ہیں جنہیں حرم میں قتل کیا جاسکتا ہے' بچھو' چوہا' چیل' باؤلا کتا اور کوا۔

(۲۵۸۲۶) حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ أَخْبَرَنَا هِشَامٌ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ خَسَفَتِ الشَّمْسُ فِي عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَامَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي فَأَطَالَ الْقِيَامَ جِدًّا ثُمَّ رَكَعَ فَأَطَالَ الرُّكُوعَ جِدًّا ثُمَّ رَفَعَ رَأْسَهُ فَقَامَ فَأَطَالَ الْقِيَامَ جِدًّا وَهُوَ دُونَ الْقِيَامِ الْأَوَّلِ ثُمَّ سَجَدَ ثُمَّ قَامَ فَأَطَالَ الْقِيَامَ وَهُوَ دُونَ الْأَوَّلِ ثُمَّ رَكَعَ فَأَطَالَ الرُّكُوعَ وَهُوَ دُونَ الرُّكُوعِ الْأَوَّلِ ثُمَّ رَفَعَ رَأْسَهُ فَقَامَ فَأَطَالَ الْقِيَامَ وَهُوَ دُونَ الْقِيَامِ الْأَوَّلِ ثُمَّ رَكَعَ فَأَطَالَ الرُّكُوعَ وَهُوَ دُونَ الرُّكُوعِ الْأَوَّلِ ثُمَّ سَجَدَ فَانْصَرَفَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَدْ تَجَلَّتِ الشَّمْسُ فَخَطَبَ النَّاسَ فَحَمِدَ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ وَأَثْنَى عَلَيْهِ ثُمَّ قَالَ إِنَّ الشَّمْسَ وَالْقَمَرَ مِنْ آيَاتِ اللَّهِ وَإِنَّهُمَا لَا يَخْسِفَانِ لِمَوْتِ أَحَدٍ وَلَا لِحَيَاتِهِ فَإِذَا رَأَيْتُمُوهُمَا فَكَبِّرُوا وَادْعُوا اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ وَصَلُّوا وَتَصَدَّقُوا يَا أُمَّةَ مُحَمَّدٍ مَا مِنْ أَحَدٍ أَغْيَرُ مِنَ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ أَنْ يَزْنِيَ عَبْدُهُ أَوْ تَزْنِيَ أَمَتُهُ يَا أُمَّةَ مُحَمَّدٍ وَاللَّهِ لَوْ تَعْلَمُونَ مَا أَعْلَمُ لَبَكَيْتُمْ كَثِيرًا وَلَضَحِكْتُمْ قَلِيلًا أَلَا هَلْ بَلَّغْتُ [راجع: ۲۴۵۴۶].

(۲۵۸۲۶) حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام کے دور میں سورج گرہن ہوگیا' نبی علیہ السلام نماز پڑھنے لگے اور طویل قیام کیا' پھر رکوع کیا اور طویل رکوع کیا' پھر سجدے میں جانے سے پہلے سر اٹھا کر طویل قیام کیا، البتہ یہ پہلے قیام سے مختصر تھا' پھر رکوع کیا اور طویل رکوع کیا البتہ یہ پہلے رکوع سے مختصر تھا' پھر سجدہ کیا' پھر دوسری رکعت کے لئے کھڑے ہوئے پھر وہی کیا جو پہلی رکعت میں کیا تھا' البتہ اس رکعت میں پہلے قیام کو دوسرے کی نسبت لمبا رکھا' اور پہلا رکوع دوسرے کی نسبت زیادہ لمبا تھا' اس طرح نبی علیہ السلام نے نماز مکمل کی جبکہ سورج گرہن ختم ہوگیا تھا پھر نبی علیہ السلام نے لوگوں سے خطاب کرتے ہوئے اللہ کی حمد وثناء کے بعد فرمایا شمس وقمر اللہ کی نشانیوں میں سے ہیں جنہیں کسی کی موت وحیات سے گہن نہیں لگتا، جب تم انہیں گہن لگتے ہوئے دیکھو تو اللہ کی کبریائی بیان کیا کرو، اس سے دعاء کیا کرو، نماز اور خیرات کیا کرو، اے امت محمد! صلی اللہ علیہ وسلم، اللہ سے زیادہ کسی کو اس بات پر غیرت نہیں آسکتی کہ اس کا کوئی بندہ یا بندی بدکاری کرے، اے امت محمد! صلی اللہ علیہ وسلم، بخدا اگر تمہیں وہ کچھ معلوم ہوتا جو مجھے معلوم ہے تو تم زیادہ روتے اور کم ہنستے، کیا میں نے پیغامِ الٰہی پہنچا دیا؟

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۲۵۸۲۷) حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ قَالَ سَمِعْتُ الْقَاسِمَ يُحَدِّثُ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا أَرَى صَفِيَّةَ إِلَّا حَابِسَتَنَا قَالَ أَوَلَمْ تَكُنْ أَفَاضَتْ قَالَتْ بَلَى قَالَ فَلَا حَبَسَ عَلَيْكِ فَنَفَرَ بِهَا

[راجع: ٢٤٦١٤].

(۲۵۸۲۷) حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ طواف زیارت کے بعد حضرت صفیہ رضی اللہ عنہا کو ایام آنا شروع ہو گئے، نبی ﷺ سے اس بات کا ذکر ہوا تو نبی ﷺ نے فرمایا کیا یہ ہمیں روک دے گی؟ میں نے عرض کیا انہیں طواف زیارت کے بعد ''ایام'' آنے لگے ہیں، نبی ﷺ نے فرمایا پھر تو اسے کوچ کرنا چاہیے یا یہ فرمایا کہ پھر نہیں۔

(۲۵۸۲۸) حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْقَاسِمِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّهَا قَالَتْ لَوَدِدْتُ أَنِّي كُنْتُ اسْتَأْذَنْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَمَا اسْتَأْذَنَتْهُ سَوْدَةُ فَأُصَلِّي الصُّبْحَ بِمِنًى وَأَرْمِي الْجَمْرَةَ مِنْ قَبْلِ أَنْ يَأْتِيَ النَّاسُ فَقِيلَ لَهَا وَكَانَتْ اسْتَأْذَنَتْهُ قَالَتْ نَعَمْ إِنَّهَا كَانَتْ امْرَأَةً ثَقِيلَةً ثَبِطَةً فَاسْتَأْذَنَتْ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَذِنَ لَهَا [راجع: ٢٤٥١٦].

(۲۵۸۲۸) حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ کاش! میں بھی حضرت سودہ رضی اللہ عنہا کی طرح نبی علیہ السلام سے اجازت لے لیتی اور فجر کی نماز منیٰ میں جا کر پڑھ لیتی اور لوگوں کے آنے سے پہلے اپنے کام پورے کر لیتی، لوگوں نے پوچھا کیا حضرت سودہ رضی اللہ عنہا نے اس کی اجازت لے رکھی تھی؟ انہوں نے فرمایا نبی علیہ السلام نے حضرت سودہ بنت زمعہ رضی اللہ عنہا کو قبل از فجر ہی مزدلفہ سے واپس جانے کی اجازت اس لئے دی تھی کہ وہ کمزور عورت تھیں۔

(۲۵۸۲۹) حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ عَمْرَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي الرَّكْعَتَيْنِ اللَّتَيْنِ قَبْلَ الْفَجْرِ فَيُخَفِّفُهُمَا حَتَّى أَقُولَ هَلْ قَرَأَ فِيهِمَا بِأُمِّ الْقُرْآنِ

[راجع: ٢٤٦٢٦].

(۲۵۸۲۹) حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ (فجر کی سنتیں) اتنی مختصر پڑھتے تھے کہ میں کہتی ''نبی ﷺ نے سورۂ فاتحہ بھی پڑھی ہے یا نہیں۔''

(۲۵۸۳۰) حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ عَنْ عَطَاءٍ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ قُلْتُ لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَتَرْجِعُ نِسَاؤُكَ بِحَجَّةٍ وَعُمْرَةٍ وَأَرْجِعُ أَنَا بِحَجَّةٍ لَيْسَ مَعَهَا عُمْرَةٌ فَأَقَامَ لَهَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالْبَطْحَاءِ وَأَمَرَهَا فَخَرَجَتْ إِلَى التَّنْعِيمِ وَخَرَجَ مَعَهَا أَخُوهَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ أَبِي بَكْرٍ فَأَحْرَمَتْ بِعُمْرَةٍ ثُمَّ أَتَتْ الْبَيْتَ فَطَافَتْ بِهِ وَبَيْنَ الصَّفَا وَالْمَرْوَةِ وَقَصَّرَتْ فَذَبَحَ عَنْهَا بَقَرَةً

(۲۵۸۳۰) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ میں نے عرض کیا یا رسول اللہ! کیا آپ کے صحابہ حج اور عمرہ دونوں کے ساتھ اور میں صرف حج کے ساتھ واپس جاؤں گی؟ نبی علیہ السلام ان کی خاطر بطحاء میں رک گئے اور اپنے بھائی عبدالرحمن بن ابی بکر رضی اللہ عنہ کے

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ہمراہ تنعیم روانہ ہوگئیں، وہاں عمرے کا احرام باندھا اور بیت اللہ پہنچ کر خانہ کعبہ کا طواف، صفا مروہ کی سعی اور قصر کیا اور نبی علیہ السلام نے ان کی طرف سے گائے ذبح کی۔

(۲۵۸۳۱) حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا سَعْدُ بْنُ سَعِيدٍ عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ عَائِشَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أَحَبُّ الْأَعْمَالِ إِلَى اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ أَدْوَمُهَا وَإِنْ قَلَّ [صححه مسلم (۷۸۳)].

(۲۵۸۳۱) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا اللہ تعالیٰ کے نزدیک سب سے زیادہ پسندیدہ عمل وہ ہے جو دائمی ہو اگرچہ تھوڑا ہو۔

(۲۵۸۳۲) حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدٌ يَعْنِي ابْنَ عَمْرٍو قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو سَلَمَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَ قُلْتُ أَيْ أُمَّهْ كَيْفَ كَانَ صِيَامُ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَتْ كَانَ يَصُومُ حَتَّى نَقُولَ لَا يُفْطِرُ وَيُفْطِرُ حَتَّى نَقُولَ لَا يَصُومُ وَلَمْ أَرَهُ يَصُومُ مِنْ شَهْرٍ أَكْثَرَ مِنْ صِيَامِهِ مِنْ شَعْبَانَ كَانَ يَصُومُ شَعْبَانَ إِلَّا قَلِيلًا بَلْ كَانَ يَصُومُهُ كُلَّهُ [راجع: ۲٤٦۱۷].

(۲۵۸۳۲) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ بعض اوقات نبی صلی اللہ علیہ وسلم اتنے روزے رکھتے تھے کہ ہم کہتے تھے اب نبی صلی اللہ علیہ وسلم روزے رکھتے ہی رہیں گے اور بعض اوقات اتنے ناغے کرتے کہ ہم کہتے تھے اب نبی صلی اللہ علیہ وسلم ناغے ہی کرتے رہیں گے اور میں نے جس کثرت کے ساتھ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو شعبان میں روزے رکھتے ہوئے دیکھا ہے، کسی اور مہینے میں نہیں دیکھا، نبی صلی اللہ علیہ وسلم اس کے صرف چند دن کو چھوڑ کر تقریباً پورا مہینہ ہی روزہ رکھتے تھے۔

(۲۵۸۳۳) حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ وَرَوْحٌ الْمَعْنَى قَالَا حَدَّثَنَا حَنْظَلَةُ عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ مُحَمَّدٍ قَالَ رَوْحٌ سَمِعْتُ الْقَاسِمَ بْنَ مُحَمَّدٍ يَقُولُ سَمِعْتُ عَائِشَةَ تَقُولُ كَانَتْ صَلَاةُ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنَ اللَّيْلِ عَشْرَ رَكَعَاتٍ يُوتِرُ بِسَجْدَةٍ وَيَرْكَعُ رَكْعَتَيِ الْفَجْرِ فَتِلْكَ ثَلَاثَ عَشْرَةَ [صححه البخاري (۱۱٤۰)، ومسلم (۷۳۸)].

(۲۵۸۳۳) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام کی رات کی نماز گیارہ رکعتوں پر مشتمل ہوتی تھی اور ایک رکعت پر وتر بناتے تھے اور فجر سے پہلے دو رکعتیں پڑھتے تھے، یہ کل تیرہ رکعتیں ہوئیں۔

(۲۵۸۳٤) حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا حَنْظَلَةُ عَنِ ابْنِ سَابِطٍ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ أَبْطَأْتُ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ مَا حَبَسَكِ يَا عَائِشَةُ قَالَتْ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّ فِي الْمَسْجِدِ رَجُلًا مَا رَأَيْتُ أَحَدًا أَحْسَنَ قِرَاءَةً مِنْهُ قَالَ فَذَهَبَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَإِذَا هُوَ سَالِمٌ مَوْلَى أَبِي حُذَيْفَةَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي جَعَلَ فِي أُمَّتِي مِثْلَكَ [قال البوصيري: هذا اسناد صحيح. قال الألباني: صحيح (ابن ماجة: ۱۳۳۸). قال شعيب: حسن لغيره].

(۲۵۸۳٤) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ مجھے نبی علیہ السلام کے پاس پہنچنے میں تاخیر ہوگئی، نبی علیہ السلام نے فرمایا عائشہ!

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

تمہیں کس چیز نے روکے رکھا؟ انہوں نے عرض کیا یا رسول اللہ! مسجد میں ایک آدمی تھا، میں نے اس سے اچھی تلاوت کرنے والا نہیں دیکھا، نبی علیہ السلام وہاں گئے تو دیکھا کہ وہ حضرت ابوحذیفہ رضی اللہ عنہ کے آزاد کردہ غلام سالم رضی اللہ عنہ ہیں، نبی علیہ السلام نے فرمایا اللہ کا شکر جس نے میری امت میں تم جیسا آدمی بنایا۔

(۲۵۸۳۵) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ فُضَيْلٍ قَالَ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ رَجُلٍ عَنْ مَسْرُوقٍ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ يَمِينُ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِطَعَامِهِ وَصَلَاتِهِ وَكَانَتْ شِمَالُهُ لِمَا سِوَى ذَلِكَ

(۲۵۸۳۵) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام کا داہنا ہاتھ کھانے اور ذکر اذکار کے لئے تھا اور بایاں ہاتھ دیگر کاموں کے لئے۔

(۲۵۸۳۶) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ فُضَيْلٍ قَالَ حَدَّثَنَا حَبِيبُ بْنُ أَبِي عَمْرَةَ عَنْ عَائِشَةَ ابْنَةِ طَلْحَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ هَلْ عَلَى النِّسَاءِ مِنْ جِهَادٍ قَالَ نَعَمْ عَلَيْهِنَّ جِهَادٌ لَا قِتَالَ فِيهِ الْحَجُّ وَالْعُمْرَةُ [راجع: ۲۴۸۸۷].

(۲۵۸۳۶) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ میں نے عرض کیا یا رسول اللہ! کیا عورتوں پر بھی جہاد فرض ہے؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا ہاں! ان پر ایسا جہاد فرض ہے جس میں قتال نہیں ہے یعنی حج اور عمرہ۔

(۲۵۸۳۷) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ إِدْرِيسَ قَالَ حَدَّثَنَا هِشَامٌ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كُفِّنَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي ثَلَاثَةِ أَثْوَابٍ سُحُولِيَّةٍ لَيْسَ فِيهَا قَمِيصٌ وَلَا عِمَامَةٌ [راجع: ۲۴۶۲۳].

(۲۵۸۳۷) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام کو تین سحولی کپڑوں میں کفن دیا گیا تھا جن میں کوئی قمیص اور عمامہ نہ تھا۔

(۲۵۸۳۸) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ قَالَ أَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ قَالَ سَمِعْتُ ابْنَ أَبِي مُلَيْكَةَ قَالَ قَالَ ذَكْوَانُ مَوْلَى عَائِشَةَ سَمِعْتُ عَائِشَةَ تَقُولُ سَأَلْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ الْجَارِيَةِ يُنْكِحُهَا أَهْلُهَا أَتُسْتَأْمَرُ أَمْ لَا فَقَالَ لَهَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تُسْتَأْمَرُ قَالَتْ عَائِشَةُ فَقُلْتُ لَهُ فَإِنَّهَا تَسْتَحِي فَتَسْكُتُ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَلِكَ إِذْنُهَا إِذَا هِيَ سَكَتَتْ [راجع: ۲۴۶۸۹].

(۲۵۸۳۸) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا رشتوں کے مسئلے میں عورتوں سے بھی اجازت لے لیا کرو، میں نے عرض کیا کہ کنواری لڑکیاں اس موضوع پر بولنے میں شرماتی ہیں؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا کہ ان کی خاموشی ہی ان کی اجازت ہے۔

(۲۵۸۳۹) حَدَّثَنَا أَبُو أَحْمَدَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ إِسْحَاقَ عَنْ عَائِشَةَ بِنْتِ طَلْحَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتِ اسْتَأْذَنَّا النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الْجِهَادِ فَقَالَ حَسْبُكُنَّ الْحَجُّ أَوْ جِهَادُكُنَّ الْحَجُّ [راجع: ۲۴۸۸۷].

(۲۵۸۳۹) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ ہم لوگوں نے نبی علیہ السلام سے جہاد میں شرکت کی اجازت چاہی تو نبی علیہ السلام نے فرمایا تمہارا جہاد حج ہی ہے۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۲۵۸٤٠) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ قَالَ أَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ قَالَ أَخْبَرَنِي سُلَيْمَانُ بْنُ مُوسَى أَنَّ ابْنَ شِهَابٍ أَخْبَرَهُ أَنَّ عُرْوَةَ أَخْبَرَهُ أَنَّ عَائِشَةَ أَخْبَرَتْهُ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أَيُّمَا امْرَأَةٍ أَنْكَحَتْ بِغَيْرِ إِذْنِ مَوَالِيهَا فَنِكَاحُهَا بَاطِلٌ ثَلَاثًا وَلَهَا مَهْرُهَا بِمَا أَصَابَ مِنْهَا فَإِنْ اشْتَجَرُوا فَإِنَّ السُّلْطَانَ وَلِيُّ مَنْ لَا وَلِيَّ لَهُ [راجع: ٢٤٧٠٩].

(۲۵۸۴۰) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا اگر کوئی عورت اپنے آقا کی اجازت کے بغیر نکاح کرے تو اس کا نکاح باطل ہے، باطل ہے، باطل ہے، اگر وہ اس کے ساتھ مباشرت بھی کر لے تو اس بناء پر اس کے ذمے مہر واجب ہو جائے گا، اور اگر اس میں لوگ اختلاف کرنے لگیں تو بادشاہ اس کا ولی ہوگا جس کا کوئی ولی نہ ہو۔

(۲۵۸٤١) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ عَنْ حَكِيمِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ قَالَ قَالَتْ عَائِشَةُ مَا رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى شَيْءٍ أَسْرَعَ مِنْهُ إِلَى رَكْعَتَيْنِ قَبْلَ صَلَاةِ الْغَدَاةِ وَلَا إِلَى غَنِيمَةٍ يَطْلُبُهَا [انظر: ٢٦٣٦٨، ٢٦٦٩٥].

(۲۵۸۴۱) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ میں نے نبی علیہ السلام کو کسی چیز کی طرف اور کسی غنیمت کی تلاش میں اتنی تیزی سے آگے بڑھتے ہوئے نہیں دیکھا جتنا نماز فجر سے پہلے کی دو رکعتوں کی طرف بڑھتے ہوئے دیکھا ہے۔

(۲۵۸٤٢) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ إِسْحَاقَ عَنْ عَائِشَةَ بِنْتِ طَلْحَةَ عَنْ عَائِشَةَ أُمِّ الْمُؤْمِنِينَ قَالَتْ سَأَلْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الْجِهَادِ فَقَالَ بِحَسْبِكُنَّ الْحَجُّ أَوْ قَالَ جِهَادُكُنَّ الْحَجُّ [راجع: ٢٤٨٨٧].

(۲۵۸۴۲) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ میں نے نبی علیہ السلام سے جہاد میں شرکت کی اجازت چاہی تو نبی علیہ السلام نے فرمایا تمہارا جہاد حج ہی ہے۔

(۲۵۸٤٣) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ قَالَ أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ عَنْ أَيُّوبَ السَّخْتِيَانِيِّ عَنِ ابْنِ سِيرِينَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ شَقِيقٍ الْعُقَيْلِيِّ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي لَيْلًا طَوِيلًا قَائِمًا وَلَيْلًا طَوِيلًا قَاعِدًا قَالَ قُلْتُ كَيْفَ كَانَ يَصْنَعُ قَالَتْ كَانَ إِذَا قَرَأَ قَائِمًا رَكَعَ قَائِمًا وَإِذَا قَرَأَ قَاعِدًا رَكَعَ قَاعِدًا [راجع: ٢٤٥٢٠].

(۲۵۸۴۳) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے نبی علیہ السلام کی نفل نمازوں کے متعلق مروی ہے کہ رات کی نماز میں نبی علیہ السلام طویل قیام فرماتے اور کافی دیر تک بیٹھتے، نبی علیہ السلام کھڑے ہو کر بھی تلاوت اور رکوع و سجود فرماتے تھے۔

(۲۵۸٤٤) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ وَالثَّوْرِيُّ عَنْ أَيُّوبَ فَذَكَرَ مَعْنَاهُ [راجع: ٢٤٥٢٠].

(۲۵۸۴۴) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۲۵۸٤٥) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنْ عَطَاءٍ الْخُرَاسَانِيِّ عَنْ يَحْيَى بْنِ يَعْمَرَ قَالَ سَأَلْتُ عَائِشَةَ هَلْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَنَامُ وَهُوَ جُنُبٌ قَالَتْ لِي رُبَّمَا اغْتَسَلَ قَبْلَ أَنْ يَنَامَ وَرُبَّمَا نَامَ قَبْلَ أَنْ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

يَغْتَسِلَ وَلَكِنَّهُ كَانَ يَتَوَضَّأُ قَالَ الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي جَعَلَ فِي الدِّينِ سَعَةً

(۲۵۸۴۵) یحییٰ بن یعمر کہتے ہیں کہ میں نے حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے پوچھا یہ بتایئے کہ نبی علیہ السلام حالتِ جنابت میں سو جاتے تھے؟ انہوں نے فرمایا بعض اوقات سونے سے پہلے غسل کر لیتے تھے اور بعض اوقات غسل سے پہلے سو جاتے تھے البتہ وضو کر لیتے تھے، میں نے کہا اس اللہ کا شکر ہے جس نے دین میں وسعت رکھی ہے۔

(۲۵۸٤٦) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ قَالَ عَبْدُ الرَّزَّاقِ وَكَانَ يَذْكُرُهُ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي بَكْرٍ وَكَذَا كَانَ فِي كِتَابِهِ يَعْنِي الزُّهْرِيَّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي بَكْرٍ عَنْ عُرْوَةَ أَنَّ عَائِشَةَ قَالَتْ جَائَتْ امْرَأَةٌ وَمَعَهَا ابْنَتَانِ لَهَا فَلَمْ تَجِدْ عِنْدِي شَيْئًا غَيْرَ تَمْرَةٍ وَاحِدَةٍ فَأَعْطَيْتُهَا إِيَّاهَا فَأَخَذَتْهَا فَشَقَّتْهَا بَيْنَ ابْنَتَيْهَا وَلَمْ تَأْكُلْ مِنْهَا شَيْئًا ثُمَّ قَامَتْ فَخَرَجَتْ هِيَ وَابْنَتَاهَا فَدَخَلَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى تَفِيئَةِ ذَلِكَ فَحَدَّثْتُهُ حَدِيثَهَا فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ ابْتُلِيَ مِنْ هَذِهِ الْبَنَاتِ بِشَيْءٍ فَأَحْسَنَ إِلَيْهِنَّ كُنَّ سِتْرًا لَهُ مِنَ النَّارِ [راجع: ٢٤٥٥٦].

(۲۵۸۴۶) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ ایک عورت ان کے پاس آئی' اس کے ساتھ اس کی دو بیٹیاں بھی تھیں' انہوں نے اس عورت کو ایک کھجور دی' اس نے اس کھجور کے دو ٹکڑے کر کے ان دونوں بچیوں میں اسے تقسیم کر دیا (اور خود کچھ نہ کھایا) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے نبی علیہ السلام سے اس واقعے کا تذکرہ کیا تو نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا جس شخص کی ان بچیوں سے آزمائش کی جائے اور وہ ان کے ساتھ حسن سلوک کرے تو یہ اس کے لئے جہنم سے آڑ بن جائیں گی۔

(۲۵۸٤٧) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ وَاللَّهِ لَقَدْ رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُومُ عَلَى بَابِ حُجْرَتِي وَالْحَبَشَةُ يَلْعَبُونَ بِالْحِرَابِ وَرَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَسْتُرُنِي بِرِدَائِهِ لِأَنْظُرَ إِلَى لَعِبِهِمْ مِنْ بَيْنِ أُذُنِهِ وَعَاتِقِهِ ثُمَّ يَقُومُ مِنْ أَجْلِي حَتَّى أَكُونَ أَنَا الَّتِي أَنْصَرِفُ فَاقْدُرُوا قَدْرَ الْجَارِيَةِ الْحَدِيثَةِ السِّنِّ الْحَرِيصَةِ عَلَى اللَّهْوِ [راجع: ٢٤٥٥٠].

(۲۵۸۴۷) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ بخدا میں نے وہ وقت دیکھا ہے کہ نبی علیہ السلام میرے حجرے کے دروازے پر کھڑے تھے، اور حبشی صحن میں کرتب دکھا رہے تھے، نبی علیہ السلام مجھے وہ کرتب دکھانے کے لئے اپنی چادر سے پردہ کرنے لگے، میں ان کے کانوں اور کندھے کے درمیان سر رکھے ہوئے تھی، پھر وہ میری وجہ سے کھڑے رہے حتیٰ کہ میں ہی واپس چلی گئیں، اب تم اندازہ لگا سکتے ہو کہ ایک نوعمر لڑکی کو کھیل کود کی کتنی رغبت ہوگی۔

(۲۵۸٤٨) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كُنْتُ أَلْعَبُ بِاللُّعَبِ فَيَأْتِينِي صَوَاحِبِي فَإِذَا دَخَلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَرَرْنَ مِنْهُ فَيَأْخُذُهُنَّ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَيَرُدُّهُنَّ إِلَيَّ [راجع: ٢٤٨٠٢].

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۲۵۸۴۸) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ میں گڑیوں کے ساتھ کھیلتی تھی' میری سہیلیاں آ جاتیں اور میرے ساتھ کھیل کود میں شریک ہو جاتیں' اور جوں ہی وہ نبی علیہ السلام کو آتے ہوئے دیکھتیں تو چھپ جاتیں' نبی علیہ السلام انہیں پھر میرے پاس بھیج دیتے اور وہ میرے ساتھ کھیلنے لگتیں۔

(۲۵۸۴۹) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ قَالَ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَنْفُثُ عَلَى نَفْسِهِ فِي الْمَرَضِ الَّذِي قُبِضَ فِيهِ مِنْهُ بِالْمُعَوِّذَاتِ [راجع: ۲۵۲۳۵].

(۲۵۸۴۹) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام مرض الوفات میں 'معوذات' پڑھ پڑھ کر اپنے اوپر دم کرتے تھے۔

(۲۵۸۵۰) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنْ أَيُّوبَ عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ إِذَا رَأَى الْغَيْثَ قَالَ اللَّهُمَّ صَيِّبًا هَنِيئًا [راجع: ۲۵۰۹۶].

(۲۵۸۵۰) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام جب بارش برستے ہوئے دیکھتے تو یہ دعا کرتے کہ اے اللہ! خوب موسلا دھار اور خوشگوار بنا۔

(۲۵۸۵۱) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عَمْرَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ نِمْتُ فَرَأَيْتُنِي فِي الْجَنَّةِ فَسَمِعْتُ صَوْتَ قَارِئٍ يَقْرَأُ فَقُلْتُ مَنْ هَذَا فَقَالُوا هَذَا حَارِثَةُ بْنُ النُّعْمَانِ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَذَلِكَ الْبِرُّ كَذَلِكَ الْبِرُّ وَكَانَ أَبَرَّ النَّاسِ بِأُمِّهِ [راجع: ۲۴۵۸۱].

(۲۵۸۵۱) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا میں جنت میں داخل ہوا تو وہاں قرآن کریم کی تلاوت کی آواز سنائی دی' میں نے پوچھا یہ کون ہے؟ مجھے بتایا گیا کہ یہ حارثہ بن نعمان ہیں' تمہارے نیک لوگ اسی طرح کے ہوتے ہیں' نیک لوگ اسی طرح ہوتے ہیں اور وہ اپنی والدہ کے ساتھ حسن سلوک کرنے والے تھے۔

(۲۵۸۵۲) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ قَالَ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ قَالَ نَبِيُّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا مِنْ مَرَضٍ أَوْ وَجَعٍ يُصِيبُ الْمُؤْمِنَ إِلَّا كَانَ كَفَّارَةً لِذَنْبِهِ حَتَّى الشَّوْكَةِ يُشَاكُهَا أَوْ النَّكْبَةِ يُنْكَبُهَا [راجع: ۲۵۰۸۰].

(۲۵۸۵۲) حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کسی مسلمان کو کانٹا چبھنے کی یا اس سے بھی کم درجے کی کوئی مصیبت یا بیماری پہنچتی ہے تو اس کے بدلے اس کے گناہوں کا کفارہ ہو جاتا ہے۔

(۲۵۸۵۳) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ قَالَ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدِ بْنِ الْعَاصِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ اسْتَأْذَنَ أَبُو بَكْرٍ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَنَا مَعَهُ فِي مِرْطٍ وَاحِدٍ قَالَتْ فَأَذِنَ لَهُ فَقَضَى إِلَيْهِ حَاجَتَهُ وَهُوَ مَعِي فِي الْمِرْطِ ثُمَّ خَرَجَ ثُمَّ اسْتَأْذَنَ عَلَيْهِ عُمَرُ فَأَذِنَ لَهُ فَقَضَى إِلَيْهِ حَاجَتَهُ عَلَى تِلْكَ الْحَالِ ثُمَّ خَرَجَ ثُمَّ اسْتَأْذَنَ عَلَيْهِ عُثْمَانُ فَأَصْلَحَ عَلَيْهِ ثِيَابَهُ وَجَلَسَ فَقَضَى إِلَيْهِ حَاجَتَهُ ثُمَّ خَرَجَ فَقَالَتْ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

عَائِشَةُ فَقُلْتُ لَهُ يَا رَسُولَ اللَّهِ اسْتَأْذَنَ عَلَيْكَ أَبُو بَكْرٍ فَقَضَى إِلَيْكَ حَاجَتَهُ عَلَى حَالِكَ تِلْكَ ثُمَّ اسْتَأْذَنَ عَلَيْكَ عُمَرُ فَقَضَى إِلَيْكَ حَاجَتَهُ عَلَى حَالِكَ ثُمَّ اسْتَأْذَنَ عَلَيْكَ عُثْمَانُ فَكَأَنَّكَ احْتَفَظْتَ فَقَالَ إِنَّ عُثْمَانَ رَجُلٌ حَيِيٌّ وَإِنِّي لَوْ أَذِنْتُ لَهُ عَلَى تِلْكَ الْحَالِ خَشِيتُ أَنْ لَا يَقْضِيَ إِلَيَّ حَاجَتَهُ [صححه ابن حبان (٦٩٠٦). قال شعيب: صحيح].

(۲۵۸۵۳) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام اس طرح بیٹھے ہوئے تھے کہ میں ان کے ساتھ ایک چادر میں بیٹھی ہوئی تھی، اسی اثناء میں حضرت صدیق اکبر رضی اللہ عنہ نے اندر آنے کی اجازت طلب کی، نبی علیہ السلام نے انہیں اجازت دے دی اور خود اسی حال پر بیٹھے رہے، پھر حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے اندر آنے کی اجازت طلب کی؟ نبی علیہ السلام نے انہیں اجازت دے دی، اور خود اسی حال پر بیٹھے رہے، پھر حضرت عثمان رضی اللہ عنہ نے اندر آنے کی اجازت طلب کی؟ تو نبی علیہ السلام نے اپنے اوپر کپڑا ڈھانپ لیا، جب وہ لوگ چلے گئے تو میں نے عرض کیا یا رسول اللہ! آپ سے ابوبکر و عمر نے اجازت چاہی تو آپ نے انہیں اجازت دے دی اور اسی کیفیت پر بیٹھے رہے، اور جب عثمان نے اجازت چاہی تو آپ نے اپنے اوپر کپڑا ڈھانپ لیا؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا عثمان بڑے حیاء دار آدمی ہیں، اگر میں انہیں اسی حال میں آنے کی اجازت دے دیتا تو مجھے اندیشہ ہے کہ وہ اپنی ضرورت (جس کے لئے وہ آئے تھے) پوری نہ کر پاتے۔

(۲۵۸۵٤) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ امْرَأَةً جَاءَتْ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَتْ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّ لِي زَوْجًا وَلِي ضَرَّةً وَإِنِّي أَتَشَبَّعُ مِنْ زَوْجِي أَقُولُ أَعْطَانِي كَذَا وَكَسَانِي كَذَا وَهُوَ كَذِبٌ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمُتَشَبِّعُ بِمَا لَمْ يُعْطَ كَلَابِسِ ثَوْبَيْ زُورٍ [صححه مسلم (٢١٢٩)].

(۲۵۸۵۴) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک عورت بارگاہ نبوت میں حاضر ہوئی اور عرض کیا یا رسول اللہ! میری شادی ہوئی ہے لیکن میرے شوہر کی ایک دوسری بیوی یعنی میری سوکن بھی ہے، بعض اوقات میں اپنے آپ کو اپنے شوہر کی طرف سے اپنی سوکن کے سامنے بڑا ابرا ظاہر کرتی ہوں اور یہ کہتی ہوں کہ اس نے مجھے فلاں چیز دی اور فلاں کپڑا پہنایا تو کیا یہ جھوٹ ہوگا؟ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا نہ ملنے والی چیز سے اپنے آپ کو سیراب ظاہر کرنے والا جھوٹ کے دو کپڑے پہننے والے کی طرح ہے۔

(۲۵۸۵۵) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ وَعَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ سَأَلَ رَجُلٌ عَائِشَةَ هَلْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَعْمَلُ فِي بَيْتِهِ شَيْئًا قَالَتْ نَعَمْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَخْصِفُ نَعْلَهُ وَيَخِيطُ ثَوْبَهُ وَيَعْمَلُ فِي بَيْتِهِ كَمَا يَعْمَلُ أَحَدُكُمْ فِي بَيْتِهِ [راجع: ٢٥٢٥٦].

(۲۵۸۵۵) عروہ کہتے ہیں کہ کسی شخص نے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے پوچھا کہ نبی علیہ السلام اپنے گھر میں کیا کرتے تھے؟ انہوں نے

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

فرمایا جیسے تم میں سے کوئی آدمی کرتا ہے' نبی علیہ السلام اپنی جوتی خود سی لیتے تھے اور اپنے کپڑوں پر خود ہی پیوند لگا لیتے تھے۔

(۲۵۸۵۶) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنِ ابْنِ طَاوُسٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا رَأَى مَخِيلَةً تَغَيَّرَ وَجْهُهُ وَدَخَلَ وَخَرَجَ وَأَقْبَلَ وَأَدْبَرَ فَإِذَا سُرِّيَ عَنْهُ فَذُكِرَ ذَلِكَ لَهُ فَقَالَ مَا أَمِنْتُ أَنْ يَكُونَ كَمَا قَالَ اللَّهُ فَلَمَّا رَأَوْهُ عَارِضًا مُسْتَقْبِلَ أَوْدِيَتِهِمْ إِلَى رِيحٌ فِيهَا عَذَابٌ أَلِيمٌ [اخرجه النسائی فی الکبری (۱۸۳۲). قال شعیب: اسناده صحیح].

(۲۵۸۵۶) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ جب بادل یا آندھی نظر آتی تو نبی علیہ السلام کے روئے مبارک پر تفکرات کے آثار نظر آنے لگتے تھے' اور نبی علیہ السلام بار بار گھر میں داخل ہوتے اور باہر جاتے اور آگے پیچھے ہوتے، کسی نے اس کی وجہ پوچھی تو نبی علیہ السلام نے فرمایا مجھے اس چیز سے اطمینان نہیں ہوتا کہ کہیں اس میں عذاب نہ ہو' کیونکہ اس سے پہلے ایک قوم پر آندھی کا عذاب ہو چکا ہے' جب ان لوگوں نے عذاب کو دیکھا تھا تو اسے بادل سمجھ کر یہ کہہ رہے تھے کہ یہ بادل ہم پر بارش برسائے گا لیکن اس میں دردناک عذاب تھا۔

(۲۵۸۵۷) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَمِعَ صَوْتَ أَبِي مُوسَى الْأَشْعَرِيِّ وَهُوَ يَقْرَأُ فَقَالَ لَقَدْ أُوتِيَ أَبُو مُوسَى مِنْ مَزَامِيرِ آلِ دَاوُدَ [راجع: ۲۴۵۹۸]

(۲۵۸۵۷) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت ابوموسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ کی قرأت سنی تو فرمایا انہیں آل داؤد کی خوش الحانی کا ایک حصہ دیا گیا ہے۔

(۲۵۸۵۸) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنْ عَطَاءٍ الْخُرَاسَانِيِّ عَنْ يَحْيَى بْنِ يَعْمَرَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَ سَأَلَهَا رَجُلٌ هَلْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَرْفَعُ صَوْتَهُ مِنَ اللَّيْلِ إِذَا قَرَأَ قَالَتْ نَعَمْ رُبَّمَا رَفَعَ وَرُبَّمَا خَفَضَ قَالَ الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي جَعَلَ فِي الدِّينِ سَعَةً قَالَ فَهَلْ كَانَ يُوتِرُ مِنْ أَوَّلِ اللَّيْلِ قَالَتْ نَعَمْ رُبَّمَا أَوْتَرَ مِنْ أَوَّلِ اللَّيْلِ وَرُبَّمَا أَوْتَرَ مِنْ آخِرِهِ قَالَ الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي جَعَلَ فِي الدِّينِ سَعَةً [راجع: ۲۵۷۱۸].

(۲۵۸۵۸) حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے ایک آدمی نے پوچھا یہ بتائیے کہ نبی علیہ السلام رات کے اول حصے میں وتر پڑھتے یا آخر میں؟ انہوں نے فرمایا کبھی رات کے ابتدائی حصے میں وتر پڑھ لیتے تھے اور کبھی آخری حصے میں' میں نے اللہ اکبر کہہ کر عرض کیا شکر ہے اس اللہ کا جس نے اس معاملے میں وسعت رکھی' پھر میں نے پوچھا یہ بتائیے کہ نبی علیہ السلام جہری قراءت فرماتے تھے یا سری؟ انہوں نے فرمایا کبھی جہری اور کبھی سری' میں نے پھر اللہ اکبر کہہ کر عرض کیا اس اللہ کا شکر ہے جس نے اس معاملے میں بھی وسعت رکھی ہے۔

(۲۵۸۵۹) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي مِنَ اللَّيْلِ إِحْدَى عَشْرَةَ رَكْعَةً فَإِذَا فَجَرَ الْفَجْرُ صَلَّى رَكْعَتَيْنِ خَفِيفَتَيْنِ ثُمَّ اتَّكَأَ عَلَى

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

شِقِّهِ الْأَيْمَنِ حَتَّى يَأْتِيَهُ الْمُؤَذِّنُ يُؤْذِنُهُ لِلصَّلَاةِ [راجع: ٢٤٥٥٨].

(۲۵۸۵۹) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام عشاء کے بعد گیارہ رکعتیں پڑھتے تھے اور جب صبح ہو جاتی تو دو مختصر رکعتیں پڑھتے' پھر دائیں پہلو پر لیٹ جاتے' یہاں تک کہ مؤذن آ جاتا اور نبی علیہ السلام کو نماز کی اطلاع دیتا۔

(۲۵۸۶۰) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنِ الْحَسَنِ قَالَ أَخْبَرَنِي سَعْدُ بْنُ هِشَامٍ أَنَّهُ سَمِعَ عَائِشَةَ تَقُولُ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُوتِرُ بِتِسْعِ رَكَعَاتٍ وَرَكْعَتَيْنِ وَهُوَ جَالِسٌ فَلَمَّا ضَعُفَ أَوْتَرَ بِسَبْعٍ وَرَكْعَتَيْنِ وَهُوَ جَالِسٌ [راجع: ٢٤٧٧٣].

(۲۵۸۶۰) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نو رکعتوں پر وتر بناتے اور پھر بیٹھ کر دو رکعتیں پڑھتے تھے، جب وہ کمزور ہو گئے تو سات رکعتوں پر وتر بناتے اور بیٹھ کر دو رکعتیں پڑھ لیتے تھے۔

(۲۵۸۶۱) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ زُرَارَةَ بْنِ أَوْفَى أَنَّ سَعْدَ بْنَ هِشَامِ بْنِ عَامِرٍ وَكَانَ جَارًا لَهُ أَخْبَرَهُ فَذَكَرَ الْحَدِيثَ وَأَنَّهُ دَخَلَ عَلَى عَائِشَةَ فَذَكَرَتْ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ كَانَ يُصَلِّي تِسْعَ رَكَعَاتٍ لَا يَقْعُدُ فِيهِنَّ إِلَّا عِنْدَ الثَّامِنَةِ فَيَحْمَدُ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ وَيَذْكُرُهُ وَيَدْعُو ثُمَّ يَنْهَضُ وَلَا يُسَلِّمُ ثُمَّ يُصَلِّي التَّاسِعَةَ فَيَقْعُدُ يَحْمَدُ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ وَيَذْكُرُهُ وَيَدْعُو ثُمَّ يُسَلِّمُ تَسْلِيمًا يُسْمِعُنَا ثُمَّ يُصَلِّي رَكْعَتَيْنِ وَهُوَ قَاعِدٌ [راجع: ٢٤٧٧٣].

(۲۵۸۶۱) حضرت زرارہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضرت سعد بن ہشام بن عامر رضی اللہ عنہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کی خدمت میں حاضر ہوئے...... پھر راوی نے پوری حدیث ذکر کی اور کہا کہ نبی علیہ السلام نو رکعات نماز پڑھتے، ان رکعتوں میں نہ بیٹھتے سوائے آٹھویں رکعت کے بعد اور اللہ تعالیٰ کو یاد کرتے اور اس کی حمد کرتے اور اس سے دعا مانگتے پھر آپ اٹھتے اور سلام نہ پھیرتے پھر کھڑے ہو کر نویں رکعت پڑھتے پھر آپ بیٹھتے' اللہ تعالیٰ کو یاد کرتے اور اس کی حمد بیان فرماتے اور اس سے دعا مانگتے، پھر آپ سلام پھیرتے، سلام پھیرنا ہمیں سنا دیتے، پھر آپ سلام پھیرنے کے بعد بیٹھے بیٹھے دو رکعات نماز پڑھتے۔

(۲۵۸۶۲) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ مُعَاذَةَ الْعَدَوِيَّةِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي صَلَاةَ الضُّحَى أَرْبَعَ رَكَعَاتٍ وَيَزِيدُ مَا شَاءَ اللَّهُ [راجع: ٢٤٩٦٠].

(۲۵۸۶۲) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے چاشت کی چار رکعتیں پڑھی ہیں اور جتنا چاہتے اس پر اضافہ بھی فرما لیتے تھے۔

(۲۵۸۶۳) حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ خَالِدٍ حَدَّثَنَا رَبَاحٌ عَنْ مَعْمَرٍ عَنْ قَتَادَةَ قَالَ حَدَّثَتْنِي مُعَاذَةُ الْعَدَوِيَّةُ فَذَكَرَهُ [راجع: ٢٤٩٦٠].

(۲۵۸۶۳) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۲۵۸۶۴) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ قَالَ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ مَا سَبَّحَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سُبْحَةَ الضُّحَى قَالَ وَقَالَتْ عَائِشَةُ لَقَدْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَتْرُكُ الْعَمَلَ وَإِنَّهُ لَيُحِبُّ أَنْ يَعْمَلَهُ مَخَافَةَ أَنْ يَسْتَنَّ بِهِ النَّاسُ فَيُفْرَضَ عَلَيْهِمْ قَالَتْ وَكَانَ يُحِبُّ مَا خَفَّ عَلَى النَّاسِ [راجع: ۲٤٥٥٧].

(۲۵۸۶۴) حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے چاشت کی نماز کبھی نہیں پڑھی، بعض اوقات نبی علیہ السلام کسی عمل کو محبوب رکھنے کے باوجود صرف اس وجہ سے اسے ترک فرما دیتے تھے کہ کہیں لوگ اس پر عمل نہ کرنے لگیں جس کے نتیجے میں وہ عمل ان پر فرض ہو جائے (اور پھر وہ نہ کر سکیں) اس لئے نبی علیہ السلام چاہتے تھے کہ لوگوں پر فرائض میں تخفیف ہونا زیادہ بہتر ہے۔

(۲۵۸۶۵) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ قَالَ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ خَسَفَتْ الشَّمْسُ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَامَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَصَلَّى بِالنَّاسِ فَأَطَالَ الْقِرَاءَةَ ثُمَّ رَكَعَ فَأَطَالَ الرُّكُوعَ ثُمَّ رَفَعَ رَأْسَهُ فَأَطَالَ الْقِرَاءَةَ وَهِيَ دُونَ قِرَاءَتِهِ الْأُولَى ثُمَّ رَكَعَ فَأَطَالَ الرُّكُوعَ وَهُوَ دُونَ رُكُوعِهِ الْأَوَّلِ ثُمَّ رَفَعَ رَأْسَهُ فَسَجَدَ سَجْدَتَيْنِ ثُمَّ قَامَ فَصَنَعَ فِي الرَّكْعَةِ الثَّانِيَةِ مِثْلَ ذَلِكَ ثُمَّ انْصَرَفَ فَقَالَ إِنَّ الشَّمْسَ وَالْقَمَرَ لَا يَخْسِفَانِ لِمَوْتِ أَحَدٍ وَلَا لِحَيَاتِهِ وَلَكِنَّهُمَا آيَتَانِ مِنْ آيَاتِ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ فَإِذَا رَأَيْتُمْ ذَلِكَ فَافْزَعُوا لِلصَّلَاةِ [راجع: ۲٤٥٤٦].

(۲۵۸۶۵) حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ دور نبوی میں سورج گرہن ہو گیا، نبی علیہ السلام نماز پڑھنے لگے اور طویل قیام کیا، پھر رکوع کیا اور طویل رکوع کیا، پھر سجدے میں جانے سے پہلے سر اٹھا کر طویل قیام کیا، البتہ یہ پہلے قیام سے مختصر تھا، پھر رکوع کیا اور طویل رکوع کیا البتہ یہ پہلے رکوع سے مختصر تھا، پھر سجدہ کیا، پھر دوسری رکعت کے لئے کھڑے ہوئے پھر وہی کیا جو پہلی رکعت میں کیا تھا، البتہ اس رکعت میں پہلے قیام کو دوسرے کی نسبت لمبا رکھا، اور پہلا رکوع دوسرے کی نسبت زیادہ لمبا تھا، اس طرح نبی علیہ السلام نے نماز مکمل کی جبکہ سورج گرہن ختم ہو گیا تھا پھر نبی علیہ السلام نے فرمایا شمس و قمر کو کسی کی موت و حیات سے گہن نہیں لگتا، بلکہ یہ دونوں اللہ کی نشانیاں ہیں، لہٰذا جب تم یہ دیکھو تو نماز کی طرف فوراً متوجہ ہو جایا کرو۔

(۲۵۸۶۶) حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ قَالَ وَأَخْبَرَنِي هِشَامُ بْنُ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ مِثْلَ هَذَا وَزَادَ قَالَ فَإِذَا رَأَيْتُمْ ذَلِكَ فَتَصَدَّقُوا وَصَلُّوا [راجع: ۲٤٥٤٦].

(۲۵۸۶۶) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۲۵۸۶۷) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ قَالَ أَخْبَرَنِي عَطَاءٌ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّهَا أَخْبَرَتْ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَعَنْهَا أَنَّهُمَا شَرَعَا جَمِيعًا وَهُمَا جُنُبٌ فِي إِنَاءٍ وَاحِدٍ [صححه ابن حبان (۱۱۹۳ و ۵۵۷۷). قال شعيب: اسناده صحيح]. [انظر: ۲۵۸۸۳].

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۲۵۸۶۷) حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ میں اور نبی علیہ السلام ایک ہی برتن کے پانی سے غسل جنابت کر لیا کرتے تھے۔

(۲۵۸۶۸) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ قَالَ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خُلِقَتْ الْمَلَائِكَةُ مِنْ نُورٍ وَخُلِقَ الْجَانُّ مِنْ مَارِجٍ مِنْ نَارٍ وَخُلِقَ آدَمُ عَلَيْهِ السَّلَام مِمَّا وُصِفَ لَكُمْ [راجع: ۲۵۷۰۹].

(۲۵۸۶۸) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا فرشتوں کی پیدائش نور سے ہوتی ہے' جنات کو بھڑکتی ہوئی آگ سے پیدا کیا گیا ہے اور حضرت آدم علیہ السلام کی تخلیق اس چیز سے ہوئی ہے جو تمہارے سامنے قرآن میں بیان کر دی گئی ہے۔

(۲۵۸۶۹) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ وَابْنُ بَكْرٍ قَالَا أَنْبَأَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ قَالَ وَحَدَّثَنِي ابْنُ شِهَابٍ عَنْ الْمُعْتَكِفِ وَكَيْفَ سُنَّتُهُ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ وَعُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ عَنْ عَائِشَةَ زَوْجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهَا أَخْبَرَتْهُمَا أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَعْتَكِفُ فِي الْعَشْرِ الْأَوَاخِرِ مِنْ شَهْرِ رَمَضَانَ حَتَّى تَوَفَّاهُ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ [قال شعيب: صحيح]. [انظر: ۲۵۱۲۰].

(۲۵۸۶۹) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام ماہ رمضان کے آخری عشرے کا اعتکاف فرمایا کرتے تھے حتیٰ کہ اللہ نے انہیں اپنے پاس بلا لیا۔

(۲۵۸۷۰) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا دَاوُدُ بْنُ قَيْسٍ عَنْ سَعْدِ بْنِ سَعِيدٍ أَخِي يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ عَنْ عَمْرَةَ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ كَسْرُ عَظْمِ الْمَيِّتِ كَكَسْرِهِ وَهُوَ حَيٌّ قَالَ يَرَوْنَ أَنَّهُ فِي الْإِثْمِ قَالَ عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَظُنُّهُ قَوْلَ دَاوُدَ [راجع: ۲٤۸۱۲].

(۲۵۸۷۰) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا کسی فوت شدہ مسلمان کی ہڈی توڑنا ایسے ہی ہے جیسے کسی زندہ آدمی کی ہڈی توڑنا۔

(۲۵۸۷۱) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ قَالَ أَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ قَالَ أَخْبَرَنِي مُوسَى بْنُ عُقْبَةَ عَنْ عَبْدِ الْوَاحِدِ بْنِ حَمْزَةَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الزُّبَيْرِ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الزُّبَيْرِ عَنْ عَائِشَةَ زَوْجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهَا أَرْسَلَتْ هِيَ وَأَزْوَاجُ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى أَهْلِ سَعْدِ بْنِ أَبِي وَقَّاصٍ أَنْ مُرُّوا بِهِ عَلَيْنَا فِي الْمَسْجِدِ فَصَلَّى عَلَيْهِ أَزْوَاجُ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَنْكَرَ ذَلِكَ النَّاسُ فَذُكِرَ ذَلِكَ لِعَائِشَةَ فَقَالَتْ أَلَا تَعْجَبُونَ مِنْ النَّاسِ حِينَ يُنْكِرُونَ هَذَا فَوَاللَّهِ مَا صَلَّى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى سَهْلِ بْنِ بَيْضَاءَ إِلَّا فِي الْمَسْجِدِ [راجع: ۲۵۰۰۳].

(۲۵۸۷۱) عباد بن عبداللہ بن زبیر رحمہ اللہ کہتے ہیں کہ جب حضرت سعد بن ابی وقاص کا انتقال ہوا' تو حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے حکم دیا کہ ان کا جنازہ ان کے پاس سے گذارا جائے' مسجد میں جنازہ آنے کی وجہ سے دشواری ہونے لگی' حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

حضرت سعد رضی اللہ عنہ کے لئے دعا کی' بعض لوگوں نے اس پر اعتراض کیا' حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کو معلوم ہوا تو انہوں نے فرمایا لوگ باتیں بنانے میں کتنی جلدی کرتے ہیں' نبی علیہ السلام نے تو سہیل بن بیضاء کی نماز جنازہ ہی مسجد میں پڑھائی ہے۔

(۲۵۸۷۲) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ قَالَ أَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ قَالَ أَخْبَرَنِي الزُّهْرِيُّ عَنْ حَدِيثِ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ وَابْنِ الْمُسَيَّبِ يُحَدِّثُ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ وَسَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَعْتَكِفُ الْعَشْرَ الْأَوَاخِرَ مِنْ رَمَضَانَ ثُمَّ لَمْ يَزَلْ يَفْعَلُ ذَلِكَ حَتَّى تَوَفَّاهُ الْمَوْتُ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ سَمِعْتُ أَبِي يَقُولُ هَذَا الْحَدِيثُ هُوَ هَكَذَا فِي كِتَابِ الصِّيَامِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ وَعَائِشَةَ وَفِي الِاعْتِكَافِ عَنْ عَائِشَةَ وَحْدَهَا [راجع: ۷۷۷۱].

(۲۵۸۷۲) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام ماہ رمضان کے آخری عشرے کا اعتکاف فرمایا کرتے تھے حتیٰ کہ اللہ نے انہیں اپنے پاس بلا لیا۔

(۲۵۸۷۳) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ وَابْنُ بَكْرٍ قَالَا أَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ قَالَ سَمِعْتُ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ يَزْعُمُ أَنَّ عُرْوَةَ أَخْبَرَهُ أَنَّ عَائِشَةَ أَخْبَرَتْهُ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمْ يَدْخُلْ عَلَيْهَا قَطُّ بَعْدَ الْعَصْرِ إِلَّا رَكَعَ رَكْعَتَيْنِ [راجع: ۲۴۷۳۹].

(۲۵۸۷۳) عروہ بن زبیر رحمۃ اللہ علیہ کہتے ہیں کہ مجھ سے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا جب نبی علیہ السلام میرے یہاں جب بھی عصر کے بعد آئے تو دو رکعتیں ضرور پڑھیں۔

(۲۵۸۷۴) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ وَابْنُ بَكْرٍ قَالَا أَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ قَالَ قَالَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عُبَيْدِ اللَّهِ قَالَ وَ حَدَّثَنِي أَبِي وَابْنُ بَكْرٍ قَالَ قَالَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَبِي مُلَيْكَةَ سَمِعْتُ أَهْلَ عَائِشَةَ يَذْكُرُونَ عَنْهَا أَنَّهَا كَانَتْ تَقُولُ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ شَدِيدَ الْإِنْصَابِ لِجَسَدِهِ فِي الْعِبَادَةِ غَيْرَ أَنَّهُ حِينَ دَخَلَ فِي السِّنِّ وَثَقُلَ مِنَ اللَّحْمِ كَانَ أَكْثَرُ مَا يُصَلِّي وَهُوَ قَاعِدٌ [اخرجه عبدالرزاق (۴۰۹۲). قال شعیب: صحیح].

(۲۵۸۷۴) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام اپنے جسم کو عبادت میں بہت زیادہ تھکا دیتے تھے البتہ جب آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی عمر بڑھنے لگی اور جسم مبارک گوشت سے بھر گیا تو نبی علیہ السلام اکثر بیٹھ کر نماز پڑھنے لگے تھے۔

(۲۵۸۷۵) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ قَالَ أَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ قَالَ أَخْبَرَنِي عُثْمَانُ بْنُ أَبِي سُلَيْمَانَ أَنَّ أَبَا سَلَمَةَ بْنَ عَبْدِ الرَّحْمَنِ أَخْبَرَهُ أَنَّ عَائِشَةَ أَخْبَرَتْهُ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمْ يَمُتْ حَتَّى صَارَ يُصَلِّي كَثِيرًا مِنْ صَلَاتِهِ وَهُوَ جَالِسٌ [صححه مسلم (۷۳۲)، وابن خزیمة (۱۲۳۹)].

(۲۵۸۷۵) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ جب آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی عمر بڑھنے لگی اور جسم مبارک گوشت سے بھر گیا تو نبی علیہ السلام اکثر بیٹھ کر نماز پڑھنے لگے تھے۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۲۵۸۷۶) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ وَابْنُ بَكْرٍ قَالَا أَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ قَالَ حَدَّثَنِي ابْنُ شِهَابٍ قَالَ قَالَ عُرْوَةُ قَالَتْ عَائِشَةُ خَرَجَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَيْلَةً مِنْ جَوْفِ اللَّيْلِ فَصَلَّى فِي الْمَسْجِدِ فَثَابَ رِجَالٌ فَصَلَّوْا مَعَهُ بِصَلَاتِهِ فَلَمَّا أَصْبَحَ النَّاسُ تَحَدَّثُوا أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدْ خَرَجَ فَصَلَّى فِي الْمَسْجِدِ مِنْ جَوْفِ اللَّيْلِ فَاجْتَمَعَ اللَّيْلَةَ الْمُقْبِلَةَ أَكْثَرُ مِنْهُمْ قَالَتْ فَخَرَجَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اغْتَسَلَ مِنْ جَوْفِ اللَّيْلِ فَصَلَّى وَصَلَّوْا مَعَهُ بِصَلَاتِهِ ثُمَّ أَصْبَحَ فَتَحَدَّثُوا بِذَلِكَ فَاجْتَمَعَ اللَّيْلَةَ الثَّالِثَةَ نَاسٌ كَثِيرٌ حَتَّى كَثُرَ أَهْلُ الْمَسْجِدِ قَالَتْ فَخَرَجَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ جَوْفِ اللَّيْلِ فَصَلَّى فَصَلَّوْا مَعَهُ فَلَمَّا كَانَتْ اللَّيْلَةُ الرَّابِعَةُ اجْتَمَعَ النَّاسُ حَتَّى كَادَ الْمَسْجِدُ يَعْجِزُ عَنْ أَهْلِهِ فَجَلَسَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَمْ يَخْرُجْ قَالَتْ حَتَّى سَمِعْتُ نَاسًا مِنْهُمْ يَقُولُونَ الصَّلَاةَ فَلَمْ يَخْرُجْ إِلَيْهِمْ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَمَّا صَلَّى صَلَاةَ الْفَجْرِ سَلَّمَ ثُمَّ قَامَ فِي النَّاسِ فَتَشَهَّدَ ثُمَّ قَالَ أَمَّا بَعْدُ فَإِنَّهُ لَمْ يَخْفَ عَلَيَّ شَأْنُكُمْ اللَّيْلَةَ وَلَكِنِّي خَشِيتُ أَنْ تُفْرَضَ عَلَيْكُمْ فَتَعْجِزُوا عَنْهَا [صححه البخاري (٩٢٤)، ومسلم (٧٦١)، وابن خزيمة (١١٢٨ و٢٢٠٧)]. [انظر: ٢٥٩٦٠، ٢٦٠١١، ٢٦٤٨١، ٢٦٤٨٢].

(۲۵۸۷۶) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم درمیان رات میں گھر سے نکلے اور مسجد میں جا کر نماز پڑھنے لگے' لوگ جمع ہوئے اور وہ بھی نبی علیہ السلام کی نماز میں شریک ہو گئے' صبح ہوئی تو لوگوں نے ایک دوسرے سے اس بات کا تذکرہ کیا کہ نبی علیہ السلام نصف رات کو گھر سے نکلے تھے اور انہوں نے مسجد میں نماز پڑھی تھی' چنانچہ اگلی رات کو پہلے سے زیادہ تعداد میں لوگ جمع ہو گئے' نبی علیہ السلام حسب سابق باہر تشریف لائے اور نماز پڑھنے لگے' لوگ بھی ان کے ساتھ شریک ہو گئے' تیسرے دن بھی یہی ہوا' چوتھے دن بھی لوگ اتنے جمع ہو گئے کہ مسجد میں مزید کسی آدمی کے آنے کی گنجائش نہ رہی لیکن اس دن نبی علیہ السلام گھر میں بیٹھے رہے اور باہر نہیں نکلے' حتیٰ کہ میں نے بعض لوگوں کو ''نماز' نماز'' کہتے ہوئے بھی سنا' لیکن نبی علیہ السلام باہر نہیں نکلے' پھر جب فجر کی نماز پڑھائی تو سلام پھیر کر لوگوں کے درمیان کھڑے ہوئے' توحید و رسالت کی گواہی دی اور امابعد کہہ کر فرمایا تمہاری آج رات کی حالت مجھ سے پوشیدہ نہیں ہے' لیکن مجھے اس بات کا اندیشہ ہو چلا تھا کہ کہیں یہ نماز تم پر فرض نہ ہو جائے اور پھر تم اس سے عاجز آ جاؤ۔

(۲۵۸۷۷) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ قَالَ أَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ قَالَ حَدَّثَنِي ابْنُ شِهَابٍ عَنْ عُرْوَةَ أَنَّ عَائِشَةَ كَانَتْ تَقُولُ مَا كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي سُبْحَةَ الضُّحَى قَالَ وَكَانَتْ عَائِشَةُ تُسَبِّحُهَا وَكَانَتْ تَقُولُ إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَتْرُكُ الْعَمَلَ خَشْيَةَ أَنْ يَسْتَنَّ بِهِ النَّاسُ فَيُفْرَضَ عَلَيْهِمْ [راجع: ٢٤٥٥٧].

(۲۵۸۷۷) حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے چاشت کی نماز کبھی نہیں پڑھی، بعض اوقات نبی علیہ السلام کسی

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

عمل کو محبوب رکھنے کے باوجود صرف اس وجہ سے اسے ترک فرما دیتے تھے کہ کہیں لوگ اس پر عمل نہ کرنے لگیں جس کے نتیجے میں وہ عمل ان پر فرض ہو جائے (اور پھر وہ نہ کر سکیں) اس لئے نبی علیہ السلام چاہتے تھے کہ لوگوں پر فرائض میں تخفیف ہو تاکہ یہ زیادہ بہتر ہے۔

(٢٥٨٧٨) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ وَابْنُ بَكْرٍ قَالَا أَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ عَنْ عَطَاءٍ أَنَّهُ أَخْبَرَ عَنْ عُبَيْدِ بْنِ عُمَيْرٍ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّهَا قَالَتْ مَا كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى شَيْءٍ مِنْ النَّوَافِلِ بِأَشَدَّ مُعَاهَدَةً مِنْهُ عَلَى الرَّكْعَتَيْنِ أَمَامَ الصُّبْحِ سَمِعْتُ هَذَا مِنْ عَطَاءٍ مِرَارًا [راجع: ٢٤٦٦٨].

(۲۵۸۷۸) حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نوافل کے معاملے میں فجر سے پہلے کی دو رکعتوں سے زیادہ کسی نفلی نماز کی اتنی پابندی نہیں فرماتے تھے۔

(٢٥٨٧٩) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَ حَدَّثَنَا سَعِيدٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ زُرَارَةَ عَنْ سَعْدِ بْنِ هِشَامٍ عَنْ عَائِشَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ الْمَاهِرُ فِي الْقُرْآنِ مَعَ السَّفَرَةِ الْكِرَامِ الْبَرَرَةِ وَالَّذِي يَقْرَأُ وَهُوَ عَلَيْهِ شَاقٌّ يَتَتَعْتَعُ فِيهِ لَهُ أَجْرَانِ اثْنَانِ [راجع: ٢٤٧١٥].

(۲۵۸۷۹) حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا جو شخص قرآن کریم مہارت کے ساتھ پڑھتا ہے وہ نیک اور معزز فرشتوں کے ساتھ ہوگا اور جو شخص مشقت برداشت کر کے تلاوت کرے اسے دہرا اجر ملے گا۔

(٢٥٨٨٠) حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ الْأَسْوَدِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ اشْتَرَيْتُ بَرِيرَةَ فَاشْتَرَطَ أَهْلُهَا وَلَاءَهَا فَذَكَرْتُ ذَلِكَ لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اشْتَرِيهَا فَأَعْتِقِيهَا فَإِنَّمَا الْوَلَاءُ لِمَنْ أَعْطَى الْوَرِقَ قَالَتْ فَاشْتَرَيْتُهَا فَأَعْتَقْتُهَا قَالَتْ فَدَعَاهَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَخَيَّرَهَا مِنْ زَوْجِهَا فَاخْتَارَتْ نَفْسَهَا وَكَانَ زَوْجُهَا حُرًّا [راجع: ٢٤٦٥١].

(۲۵۸۸۰) حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ بریرہ کا خاوند آزاد آدمی تھا، جب بریرہ آزاد ہوئی تو نبی علیہ السلام نے اسے خیارِ عتق دے دیا، اس نے اپنے آپ کو اختیار کر لیا، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا مزید کہتی ہیں کہ اس کے مالک اسے بیچنا چاہتے تھے لیکن ولاء کی شرط نبی علیہ السلام نے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے فرمایا تم اسے خرید کر آزاد کر دو کیونکہ ولاء یعنی غلام کی وراثت تو اسی کا حق ہے جو غلام کو آزاد کرے۔

(٢٥٨٨١) حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ مِثْلَ حَدِيثِ مَنْصُورٍ إِلَّا أَنَّهُ قَالَ كَانَ زَوْجُهَا عَبْدًا وَلَوْ كَانَ حُرًّا لَمْ يُخَيِّرْهَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ [راجع: ٢٤٥٥٤].

(۲۵۸۸۱) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے البتہ اس میں یہ اضافہ بھی ہے کہ بریرہ کا شوہر غلام تھا' اگر وہ آزاد ہوتا تو نبی علیہ السلام بریرہ کو کبھی اختیار نہ دیتے۔

(٢٥٨٨٢) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ عَنْ سَيَّارٍ عَنْ الشَّعْبِيِّ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَأْتِي

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

الْمِخْضَبِ فَيَغْتَسِلُ مِنْهُ مِنْ الْجَنَابَةِ بَعْدَمَا يُصْبِحُ ثُمَّ يَظَلُّ يَوْمَهُ ذَلِكَ صَائِمًا

(۲۵۸۸۲) حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ بعض اوقات نبی علیہ السلام صبح کے وقت وجوب غسل کی کیفیت میں ہوتے نبی علیہ السلام ٹب کے پاس آ کر اس سے غسل فرماتے اور پھر روزہ بھی رکھ لیتے تھے۔

(۲۵۸۸۳) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ عَنْ عَطَاءٍ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كُنْتُ أَغْتَسِلُ أَنَا وَرَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ إِنَاءٍ وَاحِدٍ [راجع: ۲۵۸۶۷].

(۲۵۸۸۳) حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ میں اور نبی علیہ السلام ایک ہی برتن کے پانی سے غسل جنابت کرلیا کرتے تھے۔

(۲۵۸۸٤) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ قَالَ أَخْبَرَنَا خَالِدٌ قَالَ حَدَّثَنَا رَجُلٌ مِنْ أَهْلِ الْكُوفَةِ عَنِ الْأَسْوَدِ بْنِ يَزِيدَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا خَرَجَ مِنْ مُغْتَسَلِهِ حَيْثُ يَغْتَسِلُ مِنَ الْجَنَابَةِ يَغْسِلُ قَدَمَيْهِ

(۲۵۸۸۴) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام جب غسل خانے سے باہر نکل آتے تو اس کے بعد پاؤں دھوتے تھے (کیونکہ غسل کرنے کی جگہ میں غسل کا پانی کھڑا ہوتا تھا)

(۲۵۸۸۵) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ حَدَّثَنَا مُغِيرَةُ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّهَا قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَكَانُ الْكَيِّ التَّكْمِيدُ وَمَكَانُ الْعِلَاقِ السَّعُوطُ وَمَكَانُ النَّفْخِ اللَّدُودُ

(۲۵۸۸۵) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا داغ کے ذریعے علاج کرنے کی بجائے ٹکور کی جائے' گلے اٹھانے کی بجائے ناک میں دوا ڈالی جائے اور جھاڑ پھونک کی بجائے منہ میں دوا ڈالی جائے' (یہ چیزیں متبادل کے طور پر موجود ہیں)

(۲۵۸۸٦) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ قَالَ أَخْبَرَنَا مُغِيرَةُ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّهَا قَالَتْ لَمَّا أَمَرَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ بَدْرٍ بِأُولَئِكَ الرَّهْطِ فَأُلْقُوا فِي الطُّوَى عُتْبَةُ وَأَبُو جَهْلٍ وَأَصْحَابُهُ وَقَفَ عَلَيْهِمْ فَقَالَ جَزَاكُمُ اللَّهُ شَرًّا مِنْ قَوْمِ نَبِيٍّ مَا كَانَ أَسْوَأَ الطَّرْدِ وَأَشَدَّ التَّكْذِيبِ قَالُوا يَا رَسُولَ اللَّهِ كَيْفَ تُكَلِّمُ قَوْمًا جَيَّفُوا فَقَالَ مَا أَنْتُمْ بِأَفْهَمَ لِقَوْلِي مِنْهُمْ أَوْ لَهُمْ أَفْهَمُ لِقَوْلِي مِنْكُمْ

(۲۵۸۸۶) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ غزوۂ بدر کے دن نبی علیہ السلام جب ان لوگوں یعنی عقبہ اور ابوجہل وغیرہ کے پاس سے گذرے جنہیں کنوئیں میں پھینک دیا گیا تھا تو نبی علیہ السلام ان کے پاس کھڑے ہو گئے اور فرمایا اللہ تمہیں نبی کی قوم کی طرف سے بدترین بدلہ دے' یہ لوگ کتنے برے طریقے سے بھگانے والے اور کتنی سختی سے تکذیب کرنے والے تھے' صحابہ کرام رضی اللہ عنہم نے عرض کیا یا رسول اللہ! آپ ان لوگوں سے باتیں کر رہے ہیں جو مردار ہو چکے؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا تم لوگ میری بات ان سے کچھ زیادہ نہیں سمجھ رہے۔

(۲۵۸۸۷) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ قَالَ أَخْبَرَنَا مُغِيرَةُ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

يُفْرِغُ يَمِينَهُ لِمَطْعَمِهِ وَلِحَاجَتِهِ وَيُفْرِغُ شِمَالَهُ لِلِاسْتِنْجَاءِ وَلِمَا هُنَاكَ [قال الألباني: صحيح (ابو داود: ٣٣). قال شعيب: حسن بطرقه وشاهده وهذا اسناد ضعيف]. [انظر: ٢٦٨١٤، ٢٦٨١٥].

(۲۵۸۸۷) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام کا داہنا ہاتھ کھانے اور ضروریات کے لئے تھا اور بایاں ہاتھ استنجاء وغیرہ کے لئے۔

(٢٥٨٨٨) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ قَالَ أَخْبَرَنَا مُغِيرَةُ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّهَا كَانَتْ تَغْسِلُ رَأْسَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهِيَ حَائِضٌ وَهُوَ مُعْتَكِفٌ يُخْرِجُ رَأْسَهُ مِنَ الْمَسْجِدِ إِلَى الْحُجْرَةِ [انظر: ٢٦٧٧٨].

(۲۵۸۸۸) حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام معتکف ہوتے اور مسجد سے اپنا سر باہر نکال دیتے، میں اسے دھو دیتی حالانکہ میں ایام سے ہوتی تھی۔

(٢٥٨٨٩) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ عَنْ مُغِيرَةَ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كُنْتُ أَتَّزِرُ وَأَنَا حَائِضٌ فَأَدْخُلُ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِحَافَهُ

(۲۵۸۸۹) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ میں ایام کی حالت میں تہبند باندھ لیتی تھی اور پھر نبی علیہ السلام کے لحاف میں گھس جاتی تھی۔

(٢٥٨٩٠) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ قَالَ أَخْبَرَنَا مُغِيرَةُ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ قَدْ خَيَّرَنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاخْتَرْنَاهُ فَلَمْ يَعُدَّ ذَلِكَ طَلَاقًا

(۲۵۸۹۰) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ہمیں اپنے پاس رہنے یا دنیا لینے کا اختیار دیا، ہم نے نبی علیہ السلام کو اختیار کر لیا تو نبی علیہ السلام نے اسے ہم پر کوئی طلاق شمار نہیں کیا۔

(٢٥٨٩١) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ أَبِي خَالِدٍ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنِ الْأَسْوَدِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَنَامُ وَهُوَ جُنُبٌ وَلَا يَمَسُّ مَاءً [راجع: ٢٤٦٦٢].

(۲۵۸۹۱) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ بعض اوقات نبی صلی اللہ علیہ وسلم پر غسل واجب ہوتا اور نبی صلی اللہ علیہ وسلم پانی کو ہاتھ لگائے بغیر سو جاتے تھے۔

(٢٥٨٩٢) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَ حَدَّثَنَا سَعِيدٌ وَبَهْزٌ قَالَا حَدَّثَنَا هَمَّامٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ مُعَاذَةَ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّهَا قَالَتْ مُرُوا أَزْوَاجَكُنَّ أَنْ يَغْسِلُوا عَنْهُمْ أَثَرَ الْغَائِطِ وَالْبَوْلِ فَإِنِّي أَسْتَحْيِيهِمْ وَإِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَفْعَلُهُ قَالَ بَهْزٌ مُرْنَ أَزْوَاجَكُنَّ [راجع: ٢٥٠٣٧].

(۲۵۸۹۲) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ بصرہ کی کچھ خواتین ان کے پاس حاضر ہوئیں تو انہوں نے انہیں پانی سے استنجاء کرنے کا حکم دیا اور فرمایا اپنے شوہر کو بھی اس کا حکم دو، ہمیں خود یہ بات کہتے ہوئے شرم آتی ہے، کیونکہ نبی علیہ السلام پانی سے ہی

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

استنجاء کرتے تھے۔

(۲۵۸۹۳) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَ حَدَّثَنَا سَعِيدٌ وَعَبْدُ الْوَهَّابِ عَنْ سَعِيدٍ عَنْ أَبِي مَعْشَرٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنِ الْأَسْوَدِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا أَرَادَ أَنْ يَغْتَسِلَ بَدَأَ بِكَفَّيْهِ فَغَسَلَهُمَا ثُمَّ أَفَاضَ بِيَمِينِهِ عَلَى شِمَالِهِ فَغَسَلَ مَرَاقَّهُ حَتَّى إِذَا أَنْقَى أَهْوَى بِيَدِهِ إِلَى الْحَائِطِ ثُمَّ غَسَلَهَا ثُمَّ اسْتَقْبَلَ الطُّهُورَ وَأَفَاضَ عَلَيْهِ الْمَاءَ [قال الألباني: صحيح (ابو داود: ۲٤۳)].

(۲۵۸۹۳) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے نبی علیہ السلام کے غسل جنابت کی تفصیل یوں مروی ہے کہ نبی علیہ السلام سب سے پہلے اپنے دونوں ہاتھوں کو دھوتے تھے' پھر دائیں ہاتھ سے بائیں ہاتھ پر پانی ڈال کر اچھی طرح دھوتے، شرمگاہ دھوتے، پھر دیوار پر ہاتھ مل کر اسے دھوتے، پھر وضو فرماتے تھے' پھر باقی جسم پر پانی ڈالتے تھے۔

(۲۵۸۹٤) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَ حَدَّثَنَا سَعِيدٌ وَعَبْدُ الْوَهَّابِ عَنْ سَعِيدٍ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ مُعَاذَةَ الْعَدَوِيَّةِ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّهَا قَالَتْ كُنْتُ أَغْتَسِلُ أَنَا وَرَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنَ الْجَنَابَةِ مِنْ إِنَاءٍ وَاحِدٍ [راجع: ۲۵۱۰٦].

(۲۵۸۹۴) حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ میں اور نبی علیہ السلام ایک ہی برتن کے پانی سے غسل جنابت کر لیا کرتے تھے۔

(۲۵۸۹۵) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كُنْتُ أَغْتَسِلُ أَنَا وَرَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنَ الْجَنَابَةِ مِنْ إِنَاءٍ وَاحِدٍ [راجع: ۲۵۱۰٦].

(۲۵۸۹۵) حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ میں اور نبی علیہ السلام ایک ہی برتن کے پانی سے غسل جنابت کر لیا کرتے تھے۔

(۲۵۸۹٦) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا سَعِيدٌ عَنْ بُدَيْلٍ عَنْ أَبِي الْجَوْزَاءِ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّهَا قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَفْتَتِحُ صَلَاتَهُ بِالتَّكْبِيرِ وَيَفْتَتِحُ الْقِرَاءَةَ بِـ الْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ وَيَخْتِمُهَا بِالتَّسْلِيمِ [راجع: ۲٤۵۳۱].

(۲۵۸۹٦) حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نماز کا آغاز تکبیر سے کرتے تھے اور قراءت کا آغاز سورۂ فاتحہ سے فرماتے تھے' اور نماز کا اختتام سلام سے فرماتے تھے۔

(۲۵۸۹۷) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَ حَدَّثَنَا سَعِيدٌ عَنْ أَبِي مَعْشَرٍ عَنِ النَّخَعِيِّ عَنِ الْأَسْوَدِ بْنِ يَزِيدَ أَنَّ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَبْعَثُ بِالْهَدْيِ فَنَفْتِلُ لَهَا قَلَائِدَهَا ثُمَّ لَا يُمْسِكُ عَنْ شَيْءٍ مِمَّا يُمْسِكُ عَنْهُ الْمُحْرِمُ [راجع: ۲۵۱۱۰].

(۲۵۸۹۷) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام ہدی کا جانور مکہ مکرمہ بھیجتے تھے اور میں نبی علیہ السلام کی ہدی کے جانور یعنی بکری کے قلادے بٹا کرتی تھی' اس کے بعد بھی نبی علیہ السلام کسی چیز سے اپنے آپ کو نہیں روکتے تھے (جن سے محرم بچتے تھے)

(۲۵۸۹۸) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا كَهْمَسٌ قَالَ حَدَّثَنِي ابْنُ بُرَيْدَةَ قَالَ قَالَتْ عَائِشَةُ يَا نَبِيَّ اللَّهِ أَرَأَيْتَ إِنْ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

وَافَقْتُ لَيْلَةَ الْقَدْرِ مَا أَقُولُ قَالَ تَقُولِينَ اللَّهُمَّ إِنَّكَ عَفُوٌّ تُحِبُّ الْعَفْوَ فَاعْفُ عَنِّي [قال الترمذي: حسن صحيح. قال الألباني: صحيح (ابن ماجة: ٣٨٥٠، الترمذي: ٣٥١٣)] [انظر: ٢٦٠١، ٢٦٠١٢، ٢٦٠٢٠، ٢٦٠٦٦٠، ٢٦٦٢٦].

(۲۵۸۹۸) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ انہوں نے بارگاہ رسالت میں عرض کیا اے اللہ کے نبی! یہ بتایئے کہ اگر مجھے شب قدر حاصل ہو جائے تو میں اس میں کیا دعا مانگوں؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا تم یہ دعا مانگا کرو کہ اے اللہ! تو خوب معاف کرنے والا ہے، معاف کرنے کو پسند بھی کرتا ہے، لہٰذا مجھے بھی معاف فرما دے۔

(۲۵۸۹۹) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا كَهْمَسٌ وَيَزِيدُ قَالَ أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْمُقْرِئُ عَنْ كَهْمَسٍ قَالَ سَمِعْتُ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ شَقِيقٍ قَالَ قُلْتُ لِعَائِشَةَ أَكَانَ نَبِيُّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي صَلَاةَ الضُّحَى قَالَتْ لَا إِلَّا أَنْ يَجِيءَ مِنْ مَغِيبِهِ قَالَ قُلْتُ أَكَانَ يُصَلِّي جَالِسًا قَالَتْ بَعْدَمَا حَطَمَهُ النَّاسُ قَالَ قُلْتُ أَكَانَ يَقْرَأُ السُّورَةَ فَقَالَتْ الْمُفَصَّلَ قَالَ قُلْتُ أَكَانَ يَصُومُ شَهْرًا كُلَّهُ قَالَتْ مَا عَلِمْتُهُ صَامَ شَهْرًا كُلَّهُ إِلَّا رَمَضَانَ وَلَا أَعْلَمُهُ أَفْطَرَ شَهْرًا كُلَّهُ حَتَّى يُصِيبَ مِنْهُ حَتَّى مَضَى لِوَجْهِهِ قَالَ يَزِيدُ يَقْرِنُ وَكَذَلِكَ قَالَ أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ [راجع: ٢٤٥٢٦، ٢٤٨٣٨]، [انظر: ٢٦٢٠٦، ٢٦٣٤٩، ٢٦٣٥٠].

(۲۵۸۹۹) عبداللہ بن شقیق کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ میں نے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے پوچھا کیا نبی علیہ السلام چاشت کی نماز پڑھا کرتے تھے؟ انہوں نے فرمایا نہیں، الا یہ کہ وہ کسی سفر سے واپس آتے، میں نے پوچھا کیا نبی علیہ السلام بیٹھ کر نماز پڑھتے تھے؟ انہوں نے فرمایا لوگوں کی تعداد زیادہ ہونے کے بعد پڑھنے لگے تھے، میں نے پوچھا کہ نبی علیہ السلام کون سی سورتیں نماز میں پڑھتے تھے؟ انہوں نے فرمایا مفصلات، میں نے پوچھا کہ کیا نبی علیہ السلام کسی مہینے کے پورے روزے رکھتے تھے؟ انہوں نے فرمایا کہ مجھے رمضان کے علاوہ کوئی ایسا مہینہ معلوم نہیں ہے جس کے پورے روزے نبی علیہ السلام نے رکھے ہوں اور مجھے کوئی ایسا مہینہ بھی معلوم نہیں ہے جس میں کوئی روزہ نہ رکھا ہو اور یہ معمول تادم آخر چلتا رہا۔

(۲۵۹۰۰) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ سَمِعْتُ الْمِقْدَامَ بْنَ شُرَيْحِ بْنِ هَانِئٍ يُحَدِّثُ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَ رَكِبَتْ عَائِشَةُ بَعِيرًا وَكَانَ مِنْهُ صُعُوبَةٌ فَجَعَلَتْ تُرَدِّدُهُ فَقَالَ لَهَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَيْكِ بِالرِّفْقِ فَإِنَّهُ لَا يَكُ فِي شَيْءٍ إِلَّا زَانَهُ وَلَا يُنْزَعُ مِنْ شَيْءٍ إِلَّا شَانَهُ [راجع: ٢٤٨١١].

(۲۵۹۰۰) شریح حارثی رحمۃ اللہ علیہ کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا ایک ایسی اونٹنی پر سوار ہوئیں جس پر ابھی تک کسی نے سواری نہ کی تھی، نبی علیہ السلام نے ان سے فرمایا عائشہ! اللہ سے ڈرنا اور نرمی کرنا اپنے اوپر لازم کر لو، کیونکہ نرمی جس چیز میں بھی ہوتی ہے اسے باعث زینت بنا دیتی ہے اور جس چیز سے بھی کھینچی جاتی ہے اسے بدنما اور عیب دار کر دیتی ہے۔

(۲۵۹۰۱) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَاصِمٍ عَنْ مُعَاذَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كُنْتُ أَغْتَسِلُ أَنَا وَرَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ إِنَاءٍ وَاحِدٍ فَيُبَادِرُنِي وَأُبَادِرُهُ حَتَّى أَقُولَ دَعْ لِي دَعْ لِي [راجع: ٢٤٥٠١]

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۲۵۹۰۱) حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ میں اور نبی علیہ السلام ایک ہی برتن کے پانی سے غسل جنابت کر لیا کرتے تھے اور میں نبی علیہ السلام سے کہتی جاتی تھی کہ میرے لیے بھی پانی چھوڑ دیجئے، میرے لیے بھی چھوڑ دیجئے۔

(۲۵۹۰۲) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ يَزِيدَ الرِّشْكِ عَنْ مُعَاذَةَ أَنَّ امْرَأَةً سَأَلَتْ عَائِشَةَ هَلْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي الضُّحَى قَالَ قَالَتْ نَعَمْ وَيَزِيدُ مَا شَاءَ اللَّهُ [راجع: ۲۴۹۶۰].

(۲۵۹۰۲) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے چاشت کی چار رکعتیں پڑھی ہیں اور جتنا چاہتے اس پر اضافہ بھی فرما لیتے تھے۔

(۲۵۹۰۳) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ يَزِيدَ الرِّشْكِ عَنْ مُعَاذَةَ قَالَتْ سَأَلْتُ عَائِشَةَ عَنْ الْغُسْلِ مِنَ الْجَنَابَةِ فَقَالَتْ إِنَّ الْمَاءَ لَا يُنَجِّسُهُ شَيْءٌ قَدْ كُنْتُ أَغْتَسِلُ أَنَا وَرَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ إِنَاءٍ وَاحِدٍ يَبْدَأُ فَيَغْسِلُ يَدَيْهِ [راجع: ۲۵۱۰۶].

(۲۵۸۹۰۳) حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ میں اور نبی علیہ السلام ایک ہی برتن کے پانی سے غسل جنابت کر لیا کرتے تھے اور نبی علیہ السلام سب سے پہلے اپنے ہاتھ دھوتے تھے۔

(۲۵۹۰۴) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ وَحَجَّاجٌ قَالَ حَدَّثَنِي شُعْبَةُ عَنْ حَمَّادٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنِ الْأَسْوَدِ قَالَ قُلْتُ لِعَائِشَةَ يَا أُمَّ الْمُؤْمِنِينَ أَخْبِرِينِي عَمَّا نَهَى عَنْهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنَ الْأَوْعِيَةِ قَالَتْ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الدُّبَّاءِ وَالْحَنْتَمِ وَالْمُزَفَّتِ [راجع: ۲۵۳۵۱].

(۲۵۹۰۴) اسود کہتے ہیں کہ میں نے ام المومنین حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے یہ پوچھا تھا کہ نبی علیہ السلام کس چیز میں نبیذ بنانے کو ناپسند فرماتے تھے؟ انہوں نے کہا کہ نبی علیہ السلام نے اہل بیت کو دباء، حنتم اور مزفت سے منع فرمایا ہے۔

(۲۵۹۰۵) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ وَحَجَّاجٌ قَالَ حَدَّثَنِي شُعْبَةُ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْقَاسِمِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ امْرَأَةً مُسْتَحَاضَةً سَأَلَتْ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقِيلَ إِنَّمَا هُوَ عِرْقٌ عَانِدٌ وَأُمِرَتْ أَنْ تُؤَخِّرَ الظُّهْرَ وَتُعَجِّلَ الْعَصْرَ وَتَغْتَسِلَ غُسْلًا وَاحِدًا وَتُؤَخِّرَ الْمَغْرِبَ وَتُعَجِّلَ الْعِشَاءَ وَتَغْتَسِلَ لَهُمَا غُسْلًا وَاحِدًا وَتَغْتَسِلَ لِصَلَاةِ الصُّبْحِ غُسْلًا قَالَ ابْنُ جَعْفَرٍ غُسْلًا وَاحِدًا [راجع: ۲۵۳۹۱].

(۲۵۹۰۵) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک عورت کا دم ماہانہ ہمیشہ جاری رہتا تھا' انہوں نے نبی علیہ السلام کی خدمت میں حاضر ہو کر اس کے متعلق دریافت کیا تو نبی علیہ السلام نے فرمایا یہ ایک دشمن رگ کا خون ہے، اور نبی علیہ السلام نے انہیں حکم دیا کہ ظہر اور عصر کو جمع کر کے ایک غسل کے ساتھ اور مغرب و عشاء کو جمع کر کے ایک غسل کے ساتھ اور نماز فجر کو ایک غسل کے ساتھ پڑھ لیا کریں۔

(۲۵۹۰۶) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ وَحَجَّاجٌ قَالَ حَدَّثَنِي شُعْبَةُ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْقَاسِمِ قَالَ سَمِعْتُ الْقَاسِمَ يُحَدِّثُ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّهُ قَالَ كَانَ لَهَا ثَوْبٌ فِيهِ تَصَاوِيرُ مَمْدُودٌ إِلَى سَهْوَةٍ وَكَانَ النَّبِيُّ صَلَّى

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي إِلَيْهَا فَقَالَ أَخِّرِيهِ عَنِّي قَالَتْ فَأَخَّرْتُهُ فَجَعَلْتُهُ وَسَائِدَ [راجع: ۲۴۵۸۲].

(۲۵۹۰۶) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ میں نے اپنے گھر کے دروازے پر ایک پردہ لٹکا لیا جس پر کچھ تصویریں بھی تھیں، نبی علیہ السلام میرے یہاں تشریف لائے تو اسے دیکھ کر نبی علیہ السلام کے چہرۂ مبارک کا رنگ بدل گیا اور فرمایا اسے دور کرو، چنانچہ میں نے اسے وہاں سے ہٹا لیا اور اس کے تکیے بنا لیے۔

(۲۵۹۰۷) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ سَمِعْتُ عَبْدَ الرَّحْمَنِ بْنَ الْقَاسِمِ قَالَ سَمِعْتُ الْقَاسِمَ يُحَدِّثُ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّهَا أَرَادَتْ أَنْ تَشْتَرِيَ بَرِيرَةَ لِلْعِتْقِ فَاشْتَرَطُوا وَلَاءَهَا فَذَكَرَتْ لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ اشْتَرِيهَا وَأَعْتِقِيهَا فَإِنَّ الْوَلَاءَ لِمَنْ أَعْتَقَ وَأُهْدِيَ لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَحْمٌ فَقَالُوا لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هَذَا مَا تُصُدِّقَ بِهِ عَلَى بَرِيرَةَ فَقَالَ هُوَ لَهَا صَدَقَةٌ وَهُوَ لَنَا هَدِيَّةٌ وَخُيِّرَتْ فَقَالَ عَبْدُ الرَّحْمَنِ وَكَانَ زَوْجُهَا حُرًّا قَالَ شُعْبَةُ ثُمَّ سَأَلْتُهُ عَنْ زَوْجِهَا فَقَالَ لَا أَدْرِي [راجع: ۲۴۶۹۱].

(۲۵۹۰۷) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ انہوں نے بریرہ کو آزاد کرنے کے لئے خریدنا چاہا تو اس کے مالکوں نے اس کی ولاء اپنے لئے مشروط کر لی، میں نے نبی علیہ السلام سے اس کا ذکر کیا تو نبی علیہ السلام نے فرمایا تم اسے خرید کر آزاد کر دو، کیونکہ غلام کی وراثت اسی کو ملتی ہے جو اسے آزاد کرتا ہے، نیز لوگ اسے صدقات کی مد میں کچھ دیتے تھے تو وہ ہمیں بھی اس میں سے کچھ ہدیہ کر دیتی تھیں، میں نے نبی علیہ السلام سے اس کا ذکر کیا تو نبی علیہ السلام نے فرمایا وہ اس پر صدقہ ہوتا ہے، اور اس کی طرف سے تمہارے لئے ہدیہ ہوتا ہے لہٰذا تم اسے کھا سکتے ہو، راوی کہتے ہیں کہ اس کا خاوند آزاد آدمی تھا۔

(۲۵۹۰۸) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ وَحَجَّاجٌ قَالَ حَدَّثَنِي شُعْبَةُ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْقَاسِمِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّهَا قَالَتْ كُنْتُ أَغْتَسِلُ أَنَا وَرَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ إِنَاءٍ وَاحِدٍ مِنَ الْجَنَابَةِ

[صححه البخاري (۲۵۰)، ومسلم (۳۱۹)، وابن خزيمة (۲۵۰)، وابن حبان (۱۱۱۱ و ۱۲۶۲ و ۱۲۶۴)].

(۲۵۹۰۸) حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ میں اور نبی علیہ السلام ایک ہی برتن کے پانی سے غسل جنابت کر لیا کرتے تھے۔

(۲۵۹۰۹) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ عَنْ سَعِيدٍ عَنْ أَبِي مَعْشَرٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ النَّخَعِيِّ أَنَّهُ كَانَ يَدْخُلُ عَلَى عَائِشَةَ قَالَ قُلْتُ وَكَيْفَ كَانَ يَدْخُلُ عَلَيْهَا قَالَ كَانَ يَخْرُجُ مَعَ خَالِهِ الْأَسْوَدِ قَالَ وَكَانَ بَيْنَهُ وَبَيْنَ عَائِشَةَ إِخَاءٌ وَوُدٌّ

(۲۵۹۰۹) ابراہیم نخعی رحمہ اللہ کہتے ہیں کہ وہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کے پاس چلے جاتے تھے اور ان کے گھر میں داخل ہو جاتے تھے، راوی نے پوچھا کہ ابراہیم نخعی ان کے یہاں کیسے چلے جاتے تھے؟ انہیں جواب ملا کہ وہ اپنے ماموں اسود کے ساتھ جاتے تھے اور اسود اور حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کے درمیان عقد مواخات و مودت قائم تھا۔

(۲۵۹۱۰) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْأَنْصَارِيِّ عَنْ عَمَّتِهِ عَمْرَةَ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّهَا قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا طَلَعَ الْفَجْرُ صَلَّى رَكْعَتَيْنِ أَوْ لَمْ يُصَلِّ إِلَّا رَكْعَتَيْنِ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

أَقُولُ يَقْرَأُ فِيهِمَا بِفَاتِحَةِ الْكِتَابِ [راجع: ٢٤٦٢٦].

(۲۵۹۱۰) حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم (فجر کی سنتیں) اتنی مختصر پڑھتے تھے کہ میں کہتی "نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے سورۂ فاتحہ بھی پڑھی ہے یا نہیں۔"

(٢٥٩١١) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ وَحَجَّاجٌ قَالَا حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ مَالِكِ بْنِ عُرْفُطَةَ عَنْ عَبْدِ خَيْرٍ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْ الدُّبَّاءِ وَالْحَنْتَمِ وَالْمُزَفَّتِ [اخرجه الطيالسي (١٥٣٨). قال شعيب: اسناده صحيح]. [انظر، ٢٦٦٠٠].

(۲۵۹۱۱) حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے دباء، مزفت اور حنتم نامی برتنوں کو استعمال کرنے سے منع فرمایا ہے۔

(٢٥٩١٢) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ سُلَيْمَانَ عَنْ أَبِي وَائِلٍ عَنْ مَسْرُوقٍ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّهَا قَالَتْ مَا رَأَيْتُ الْوَجَعَ عَلَى أَحَدٍ أَشَدَّ مِنْهُ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ [صححه البخاري (٥٦٤٦)، ومسلم (٢٥٧٠)]. [انظر: ٢٥٩٩٦].

(۲۵۹۱۲) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ میں نے نبی علیہ السلام سے زیادہ کسی انسان پر بیماری کی شدت کا اثر نہیں دیکھا۔

(٢٥٩١٣) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ سُلَيْمَانَ قَالَ سَمِعْتُ خَيْثَمَةَ يُحَدِّثُ عَنْ أَبِي عَطِيَّةَ قَالَ قُلْنَا لِعَائِشَةَ إِنَّ فِينَا رَجُلَيْنِ مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَحَدُهُمَا يُعَجِّلُ الْإِفْطَارَ وَيُؤَخِّرُ السُّحُورَ وَالْآخَرُ يُؤَخِّرُ الْإِفْطَارَ وَيُعَجِّلُ السُّحُورَ قَالَ فَقَالَتْ عَائِشَةُ أَيُّهُمَا الَّذِي يُعَجِّلُ الْإِفْطَارَ وَيُؤَخِّرُ السُّحُورَ قَالَ فَقُلْتُ هُوَ عَبْدُ اللَّهِ فَقَالَتْ كَذَا كَانَ يَصْنَعُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ [راجع: ٢٤٧١٦].

(۲۵۹۱۳) ابوعطیہ کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ میں اور مسروق حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا کی خدمت میں حاضر ہوئے اور ان سے عرض کیا کہ اے ام المومنین! نبی علیہ السلام کے دو صحابی ہیں' ان میں سے ایک صحابی افطار میں بھی جلدی کرتے ہیں اور نماز میں بھی' جبکہ دوسرے صحابی افطار میں بھی تاخیر کرتے ہیں اور نماز میں بھی" انہوں نے فرمایا کہ افطار اور نماز میں عجلت کون کرتے ہیں؟ ہم نے بتایا کہ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ انہوں نے فرمایا کہ نبی علیہ السلام بھی اسی طرح کرتے تھے' اور دوسرے صحابی حضرت ابو موسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ تھے۔

(٢٥٩١٤) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ سُلَيْمَانَ عَنْ عُمَارَةَ بْنِ عُمَيْرٍ عَنْ عَمَّتِهِ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ وَلَدُ الرَّجُلِ مِنْ كَسْبِهِ مِنْ أَطْيَبِ كَسْبِهِ [راجع: ٢٤٥٣٣].

(۲۵۹۱۴) حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا انسان کی اولاد بھی اس کی کمائی ہے اور پاکیزہ کمائی ہے۔

(٢٥٩١٥) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ سُلَيْمَانَ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا الضُّحَى يُحَدِّثُ عَنْ مَسْرُوقٍ عَنْ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

عَائِشَةَ أَنَّهَا قَالَتْ قَدْ خَيَّرَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نِسَائَهُ أَفَكَانَ طَلَاقًا [راجع: ٢٤٦٨٤].

(۲۵۹۱۵) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ہمیں اپنے پاس رہنے یا دنیا لینے کا اختیار دیا، ہم نے نبی علیہ السلام کو اختیار کر لیا تو نبی علیہ السلام نے اسے ہم پر کوئی طلاق شمار نہیں کیا۔

(۲۵۹۱۶) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ سُلَيْمَانَ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنِ الْأَسْوَدِ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّهَا قَالَتْ لَقَدْ رَأَيْتُ وَبِيصَ الطِّيبِ فِي رَأْسِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ مُحْرِمٌ [راجع: ٢٤٦٠٨].

(۲۵۹۱۶) حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ (میں نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو اپنے پاس موجود سب سے عمدہ خوشبو لگاتی تھی اور) گویا وہ منظر اب تک میری نگاہوں کے سامنے ہے کہ میں حالتِ احرام میں نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے سر پر مشک کی چمک دیکھ رہی ہوں۔

(۲۵۹۱۷) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ سُلَيْمَانَ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنِ الْأَسْوَدِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَا مِنْ مُسْلِمٍ يُشَاكُ شَوْكَةً فَمَا فَوْقَهَا إِلَّا رَفَعَهُ اللَّهُ بِهَا دَرَجَةً وَحَطَّ عَنْهُ بِهَا خَطِيئَةً [راجع: ٢٤٦٥٧].

(۲۵۹۱۷) حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کسی مسلمان کو کانٹا چبھنے کی یا اس سے بھی کم درجے کی کوئی مصیبت پہنچتی ہے تو اس کے بدلے اس کا ایک درجہ بلند کر دیا جاتا ہے اور ایک گناہ معاف کر دیا جاتا ہے۔

(۲۵۹۱۸) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ سُلَيْمَانَ وَعَبْدِ الرَّزَّاقِ قَالَ أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ الْمَعْنَى عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ ثَابِتِ بْنِ عُبَيْدٍ عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّهَا قَالَتْ إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَهَا نَاوِلِينِي الْخُمْرَةَ قَالَتْ فَقُلْتُ إِنِّي حَائِضٌ فَقَالَ إِنَّهَا لَيْسَتْ فِي يَدِكِ فَنَاوَلَتْهُ [راجع: ٢٤٦٨٨].

(۲۵۹۱۸) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے مجھ سے فرمایا کہ مسجد سے چٹائی اٹھا کر مجھے دینا، میں نے عرض کیا کہ میں تو ایام سے ہوں، نبی علیہ السلام نے فرمایا تمہارا حیض تمہارے ہاتھ میں تو نہیں ہے۔

(۲۵۹۱۹) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ أَخْبَرَنَا الزُّهْرِيُّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّهَا كَانَتْ تَغْتَسِلُ هِيَ وَرَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ إِنَاءٍ وَاحِدٍ [راجع: ٢٤٥٩٠].

(۲۵۹۱۹) حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ میں اور نبی علیہ السلام ایک ہی برتن کے پانی سے غسل جنابت کر لیا کرتے تھے۔

(۲۵۹۲۰) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ مَيْمُونَ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا الْأَحْوَصِ يُحَدِّثُ عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الْمُغِيرَةِ بْنِ شُعْبَةَ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ رَجُلًا مَرَّ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَوْ ذُكِرَ رَجُلٌ عِنْدَهُ فَقَالَ بِئْسَ عَبْدُ اللَّهِ وَأَخُو الْعَشِيرَةِ ثُمَّ دَخَلَ عَلَيْهِ فَأَقْبَلَ عَلَيْهِ بِوَجْهِهِ حَتَّى ظَنَنَّا أَنَّ لَهُ عِنْدَهُ مَنْزِلَةً

(۲۵۹۲۰) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ ایک آدمی نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا اور اندر آنے کی اجازت چاہی، نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اسے اندر آنے کی اجازت دیدو، یہ اپنے قبیلے کا بہت برا آدمی ہے، جب وہ اندر آیا تو نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے اس

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

سے نرمی کے ساتھ گفتگو فرمائی، یہاں تک کہ ہم یہ سمجھنے لگے کہ شاید نبی علیہ السلام کی نگاہوں میں اس کا کوئی مقام و مرتبہ ہے۔

(٢٥٩٢١) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ وَحَجَّاجٌ قَالَا حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ سَالِمِ بْنِ أَبِي الْجَعْدِ عَنْ أَبِي الْمَلِيحِ قَالَ حَجَّاجٌ عَنْ رَجُلٍ قَالَ دَخَلَ نِسْوَةٌ مِنْ أَهْلِ الشَّامِ عَلَى عَائِشَةَ فَقَالَتْ أَنْتُنَّ اللَّاتِي تَدْخُلْنَ الْحَمَّامَاتِ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا مِنْ امْرَأَةٍ وَضَعَتْ ثِيَابَهَا فِي غَيْرِ بَيْتِهَا إِلَّا هَتَكَتْ سِتْرًا بَيْنَهَا وَبَيْنَ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ قَالَ حَجَّاجٌ إِلَّا هَتَكَتْ سِتْرَهَا [حسنه الترمذی. قال الألبانی: صحيح (ابو داود: ٤٠١٠، ابن ماجة: ٣٧٥٠، الترمذی: ٢٨٠٣)]. [انظر: ٢٥٩٢٢، ٢٦١٤٥].

(۲۵۹۲۱) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ جو عورت اپنے شوہر کے گھر کے علاوہ کسی اور جگہ پر اپنے کپڑے اتارتی ہے وہ اپنے اور اپنے رب کے درمیان حائل پردے کو چاک کر دیتی ہے۔

(٢٥٩٢٢) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ قَالَ أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ سَالِمِ بْنِ أَبِي الْجَعْدِ عَنْ أَبِي الْمَلِيحِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَكَرَ مَعْنَاهُ [راجع: ٢٥٩٢١].

(۲۵۹۲۲) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(٢٥٩٢٣) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَطَاءِ بْنِ السَّائِبِ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا سَلَمَةَ قَالَ دَخَلْتُ عَلَى عَائِشَةَ فَسَأَلْتُهَا عَنْ غُسْلِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ الْجَنَابَةِ قَالَتْ كَانَ يُؤْتَى بِإِنَائِهِ فَيَغْسِلُ يَدَيْهِ ثَلَاثًا ثُمَّ يَصُبُّ مِنْ الْإِنَاءِ عَلَى فَرْجِهِ فَيَغْسِلُهُ ثُمَّ يُفْرِغُ بِيَدِهِ الْيُمْنَى عَلَى الْيُسْرَى فَيَغْسِلُهَا ثُمَّ يُمَضْمِضُ وَيَسْتَنْشِقُ ثُمَّ يُفْرِغُ عَلَى رَأْسِهِ ثَلَاثًا ثُمَّ يَغْسِلُ سَائِرَ جَسَدِهِ [راجع: ٢٤٩٣٤].

(۲۵۹۲۳) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام جب غسل جنابت کا ارادہ فرماتے تو پہلے تین مرتبہ اپنے دونوں ہاتھ دھوتے، پھر دائیں ہاتھ سے برتن پکڑ کر بائیں ہاتھ پر پانی ڈالتے، پھر شرمگاہ کو اچھی طرح دھوتے، پھر اس ہاتھ کو اچھی طرح دھوتے، تین مرتبہ کلی کرتے، تین مرتبہ ناک میں پانی ڈالتے، تین مرتبہ چہرہ دھوتے تین مرتبہ ہاتھ دھوتے، تین مرتبہ سر پر پانی ڈالتے، پھر باقی جسم پر پانی ڈالتے۔

(٢٥٩٢٤) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنِ الْأَسْوَدِ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّهَا قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَأْمُرُ إِحْدَانَا إِذَا حَاضَتْ فَتَتَّزِرُ ثُمَّ يُضَاجِعُهَا قَالَ هَذَا ابْنُ الْمُبَارَكِ ثُمَّ قَالَ بَعْدُ ثُمَّ يُبَاشِرُهَا [راجع: ٢٤٧٨٤].

(۲۵۹۲۴) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام مجھے حکم دیتے تو میں ازار باندھ لیتی حالانکہ میں ایام سے ہوتی، پھر نبی علیہ السلام میرے جسم کے ساتھ اپنا جسم لگا لیتے تھے۔

(٢٥٩٢٥) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنِ الْأَسْوَدِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كُنْتُ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

أَفْتِلُ قَلَائِدَ هَدْيِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ غَنَمًا ثُمَّ لَا يَحْرُمُ مِنْهُ شَيْءٌ [راجع: ٢٥١١٠].

(۲۵۹۲۵) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ میں نبی علیہ السلام کی ہدی کے جانور یعنی بکری کے قلادے بٹا کرتی تھی' اس کے بعد بھی نبی علیہ السلام کسی چیز سے اپنے آپ کو نہیں روکتے تھے (جن سے محرم بچتے تھے)

(۲۵۹۲۶) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ وَحَجَّاجٌ أَخْبَرَنَا شُعْبَةُ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنِ الْأَسْوَدِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كُنْتُ أَكُونُ بَيْنَ يَدَيْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ يُصَلِّي فَإِذَا أَرَدْتُ أَنْ أَقُومَ كَرِهْتُ أَنْ أَمُرَّ بَيْنَ يَدَيْهِ فَأَنْسَلُّ انْسِلَالًا [راجع: ٢٤٦٥٤].

(۲۵۹۲۶) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ بعض اوقات نبی صلی اللہ علیہ وسلم رات کو نماز پڑھتے تو میں ان کے سامنے لیٹی ہوتی تھی اور جب میں وہاں سے اٹھنا چاہتی اور سامنے سے گذرنا اچھا نہ لگتا تو میں کھسک جاتی تھی۔

(۲۵۹۲۷) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ عَلْقَمَةَ قَالَ سَأَلْتُ عَائِشَةَ عَنْ صَلَاةِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَتْ كَانَتْ دِيمَةً [راجع: ٢٤٦٦٣].

(۲۵۹۲۷) علقمہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ میں نے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی نفلی نمازوں کے متعلق پوچھا انہوں نے فرمایا کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا ہر عمل دائمی ہوتا تھا۔

(۲۵۹۲۸) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ وَحَجَّاجٌ قَالَ أَخْبَرَنَا شُعْبَةُ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ عَلْقَمَةَ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُبَاشِرُ وَهُوَ صَائِمٌ [راجع: ٢٤٦٣١].

(۲۵۹۲۸) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام روزے کی حالت میں اپنی ازواج کے جسم سے اپنا جسم ملا لیتے تھے۔

(۲۵۹۲۹) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ حُمَيْدِ بْنِ نَافِعٍ عَنْ زَيْنَبَ بِنْتِ أُمِّ سَلَمَةَ قَالَتْ أُمُّ سَلَمَةَ لِعَائِشَةَ إِنَّهُ يَدْخُلُ عَلَيْكِ الْغُلَامُ الْأَيْفَعُ الَّذِي مَا أُحِبُّ أَنْ يَدْخُلَ عَلَيَّ فَقَالَتْ عَائِشَةُ أَمَا لَكِ فِي رَسُولِ اللَّهِ أُسْوَةٌ حَسَنَةٌ قَالَتْ إِنَّ امْرَأَةَ أَبِي حُذَيْفَةَ قَالَتْ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّ سَالِمًا يَدْخُلُ عَلَيَّ وَهُوَ رَجُلٌ وَفِي نَفْسِ أَبِي حُذَيْفَةَ مِنْهُ شَيْءٌ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَرْضِعِيهِ حَتَّى يَدْخُلَ عَلَيْكِ [صححه مسلم(١٤٥٣)]

(۲۵۹۲۹) ایک مرتبہ حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا نے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے فرمایا کہ آپ کے پاس آپ کا غلام بے جھجک آتا ہے، لیکن مجھے اس کا اپنے یہاں آنا اچھا نہیں لگتا، انہوں نے فرمایا کیا نبی علیہ السلام کی ذات میں آپ کے لئے اسوۂ حسنہ موجود نہیں ہے، حضرت ابوحذیفہ رضی اللہ عنہ کی بیوی ایک مرتبہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئیں اور عرض کیا یا رسول اللہ! میں اپنے یہاں سالم کے آنے جانے سے (اپنے شوہر) ابوحذیفہ کے چہرے پر ناگواری کے اثرات دیکھتی ہوں، نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تم اسے دودھ پلا دو، تاکہ وہ تمہارے یہاں آسکے۔

(۲۵۹۳۰) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ عَمْرِو بْنِ شُرَحْبِيلَ عَنْ أُمِّ الْمُؤْمِنِينَ أَنَّهَا

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

قَالَتْ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَأْمُرُنَا إِذَا كَانَتْ إِحْدَانَا حَائِضًا أَنْ تَتَّزِرَ ثُمَّ تَدْخُلَ مَعَهُ فِي لِحَافِهِ [راجع: ٢٥٣٣٥].

(۲۵۹۳۰) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام مجھے حکم دیتے تو میں ازار باندھ لیتی حالانکہ میں ایام سے ہوتی، پھر نبی علیہ السلام میرے جسم کے ساتھ اپنا جسم لگا لیتے تھے۔

(۲۵۹۳۱) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ أَبِي عَبْدِ اللَّهِ الْجَدَلِيِّ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّهَا قَالَتْ لَمْ يَكُنْ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاحِشًا وَلَا مُتَفَحِّشًا وَلَا صَخَّابًا فِي الْأَسْوَاقِ وَلَا يَجْزِي بِالسَّيِّئَةِ مِثْلَهَا وَلَكِنْ يَعْفُو وَيَصْفَحُ [قال الترمذي: حسن صحيح. قال الألباني: صحيح (الترمذي: ٢٠١٦)]. [انظر: ٢٦٥١٧، ٢٦٦١٩].

(۲۵۹۳۱) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام کوئی بیہودہ کام یا گفتگو کرنے والے یا بازاروں میں شور مچانے والے نہیں تھے اور وہ برائی کا بدلہ برائی سے نہیں دیتے تھے، بلکہ معاف اور درگذر فرماتے تھے۔

(۲۵۹۳۲) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ وَبَهْزٌ قَالَا حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ بَهْزٌ حَدَّثَنَا أَشْعَثُ بْنُ سُلَيْمٍ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَاهُ يُحَدِّثُ وَقَالَ مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ عَنِ الْأَشْعَثِ بْنِ سُلَيْمٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ مَسْرُوقٍ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَخَلَ عَلَيْهَا وَعِنْدَهَا رَجُلٌ فَكَأَنَّهُ غَضِبَ فَقَالَتْ إِنَّهُ أَخِي قَالَ انْظُرْنَ مَا إِخْوَانُكُنَّ فَإِنَّمَا الرَّضَاعَةُ مِنَ الْمَجَاعَةِ [راجع: ٢٥١٣٩].

(۲۵۹۳۲) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام ان کے یہاں تشریف لائے تو وہاں ایک آدمی بھی موجود تھا، محسوس ہونے لگا کہ نبی علیہ السلام پر یہ چیز ناگوار گذری ہے، انہوں نے عرض کیا یا رسول اللہ! یہ میرا بھائی ہے، نبی علیہ السلام نے فرمایا اس بات کی تحقیق کر لیا کرو کہ تمہارے بھائی کون ہو سکتے ہیں کیونکہ رضاعت کا تعلق تو بھوک سے ہوتا ہے (جس کی مدت دو ڈھائی سال ہے اور اس دوران بچے کی بھوک اسی دودھ سے ختم ہوتی ہے)

(۲۵۹۳۳) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنِ الْأَشْعَثِ بْنِ سُلَيْمٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ مَسْرُوقٍ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ يَهُودِيَّةً دَخَلَتْ عَلَيْهَا فَذَكَرَتْ عَذَابَ الْقَبْرِ فَقَالَتْ لَهَا أَعَاذَكِ اللَّهُ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ فَسَأَلَتْ عَائِشَةُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ عَذَابِ الْقَبْرِ فَقَالَ نَعَمْ عَذَابُ الْقَبْرِ حَقٌّ قَالَتْ عَائِشَةُ فَمَا رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي صَلَاةً بَعْدُ إِلَّا تَعَوَّذَ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ [راجع: ٢٤٦٨١].

(۲۵۹۳۳) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ ہمارے یہاں ایک یہودیہ آئی، وہ کہنے لگی اللہ تمہیں عذاب قبر سے محفوظ رکھے، جب نبی علیہ السلام آئے تو میں نے ان سے اس واقعہ کا ذکر کیا، اور عرض کیا یا رسول اللہ! کیا قبر میں بھی عذاب ہوتا ہے؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا ہاں! عذاب قبر برحق ہے، اس کے بعد میں نے نبی علیہ السلام کو جو نماز بھی پڑھتے ہوئے دیکھا، نبی علیہ السلام نے اس میں

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

عذابِ قبر سے ضرور پناہ مانگی۔

(٢٥٩٣٤) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ وَبَهْزٌ وَحَجَّاجٌ قَالُوا حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ حَجَّاجٌ وَبَهْزٌ أَخْبَرَنِي شُعْبَةُ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْأَصْبَهَانِيِّ عَنْ مُجَاهِدٍ قَالَ بَهْزٌ ابْنُ وَرْدَانَ وَقَالَ حَجَّاجٌ مُجَاهِدُ بْنُ وَرْدَانَ مِنْ أَهْلِ الْمَدِينَةِ وَأَثْنَوْا عَلَيْهِ خَيْرًا عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ تُوُفِّيَ مَوْلًى لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأُتِيَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِيرَاثِهِ فَقَالَ هَا هُنَا أَحَدٌ مِنْ أَهْلِ قَرْيَتِهِ قَالَ بَهْزٌ قَالُوا نَعَمْ قَالَ فَأَعْطُوهُ إِيَّاهُ [راجع: ٢٥٥٦٨].

(۲۵۹۳۴) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام کا ایک آزاد کردہ غلام کھجور کے ایک درخت سے گر کر مر گیا' اس نے کچھ ترکہ چھوڑا لیکن کوئی اولاد یا دوست نہ چھوڑا' نبی علیہ السلام نے فرمایا اس کی وراثت اس کی بستی کے کسی آدمی کو دے دو۔

(٢٥٩٣٥) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْتَشِرِ عَنْ أَبِيهِ أَنَّهُ سَأَلَ ابْنَ عُمَرَ عَنْ الرَّجُلِ يَتَطَيَّبُ عِنْدَ إِحْرَامِهِ فَقَالَ لَأَنْ أَطَّلِيَ بِقَطِرَانٍ أَحَبُّ إِلَيَّ مِنْ أَنْ أَفْعَلَهُ قَالَ فَسَأَلَ أَبِي عَائِشَةَ وَأَخْبَرَهَا بِقَوْلِ ابْنِ عُمَرَ فَقَالَتْ يَرْحَمُ اللَّهُ أَبَا عَبْدِ الرَّحْمَنِ كُنْتُ أُطَيِّبُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثُمَّ يَطُوفُ عَلَى نِسَائِهِ ثُمَّ يُصْبِحُ مُحْرِمًا يَنْتَضِحُ طِيبًا [صححه البخاری (٢٦٧)، ومسلم (١١٩٢)، وابن خزيمة(٢٥٨٨)].

(۲۵۹۳۵) محمد بن منتشر کہتے ہیں کہ انہوں نے حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ سے یہ مسئلہ پوچھا کہ کیا کوئی آدمی اپنے احرام پر (احرام کی نیت سے قبل) خوشبو لگا سکتا ہے؟ انہوں نے فرمایا کہ مجھے ایسا کرنے سے زیادہ پسند یہ ہے کہ اپنے کپڑوں پر تارکول مل لوں' انہوں نے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے یہی مسئلہ پوچھا اور حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ کا جواب بھی ان سے ذکر کر دیا تو انہوں نے فرمایا ابو عبدالرحمٰن پر اللہ کی رحمتیں نازل ہوں' میں تو خود نبی علیہ السلام کی خوشبو لگایا کرتی تھی' پھر نبی علیہ السلام اپنی ازواج مطہرات کے پاس جاتے تھے' پھر صبح کو احرام کی نیت کر لیتے اور ان کے احرام سے خوشبو مہک رہی ہوتی تھی۔

(٢٥٩٣٦) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ خَالِدٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ شَقِيقٍ قَالَ سَأَلْتُ عَائِشَةَ أَكَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَصُومُ الْأَيَّامَ الْمَعْلُومَةَ مِنْ الشَّهْرِ فَقَالَتْ نَعَمْ [اخرجه الطيالسی (١٥٥٦). قال شعيب: اسناده صحيح].

(۲۵۹۳۶) عبداللہ بن شقیق سے مروی ہے کہ میں نے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے پوچھا کیا نبی علیہ السلام مہینے میں متعین دنوں کا روزہ رکھتے تھے؟ انہوں نے فرمایا ہاں!

(٢٥٩٣٧) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ وَحَجَّاجٌ قَالَا حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ أَبِي عِمْرَانَ عَنْ طَلْحَةَ قَالَ ابْنُ جَعْفَرٍ ابْنُ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّهَا سَأَلَتْ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَتْ إِنَّ لِي جَارَيْنِ فَإِلَى أَيِّهِمَا أُهْدِي قَالَ أَقْرَبِهِمَا مِنْكِ بَابًا [صححه البخاری (٢٥٩٥)]. [انظر: ٢٥٩٣٨، ٢٦٠٥٢، ٢٦١٣٣، ٢٦٥٥٤].

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۲۵۹۳۷) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ انہوں نے نبی علیہ السلام سے پوچھا کہ اگر میرے دو پڑوسی ہوں تو ہدیہ کسے بھیجوں؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا جس کا دروازہ تم سے زیادہ قریب ہو۔

(۲۵۹۳۸) حَدَّثَنَا رَوْحٌ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ أَبِي عِمْرَانَ عَنْ طَلْحَةَ رَجُلٌ مِنْ قُرَيْشٍ مِنْ بَنِي تَيْمِ بْنِ مُرَّةَ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّهَا سَأَلَتِ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَكَرَ مِثْلَهُ [راجع: ٢٥٩٣٣٧].

(۲۵۹۳۸) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۲۵۹۳۹) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ وَرَوْحٌ قَالَا حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنِ الْحَكَمِ عَنْ عَلِيِّ بْنِ حُسَيْنٍ قَالَ رَوْحٌ سَمِعْتُ عَلِيَّ بْنَ حُسَيْنٍ عَنْ ذَكْوَانَ مَوْلَى عَائِشَةَ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّهَا قَالَتْ قَدِمَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِأَرْبَعٍ مَضَيْنَ مِنْ ذِي الْحِجَّةِ فَدَخَلَ عَلَيَّ وَهُوَ غَضْبَانُ فَقُلْتُ مَنْ أَغْضَبَكَ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَدْخَلَهُ اللَّهُ النَّارَ فَقَالَ وَمَا شَعَرْتِ أَنِّي أَمَرْتُ النَّاسَ بِأَمْرٍ فَأَرَاهُمْ يَتَرَدَّدُونَ قَالَ الْحَكَمُ كَأَنَّهُمْ أَحْسَبُ وَلَوْ أَنِّي اسْتَقْبَلْتُ مِنْ أَمْرِي مَا اسْتَدْبَرْتُ مَا سُقْتُ الْهَدْيَ مَعِي حَتَّى أَشْتَرِيَهُ ثُمَّ أَحِلَّ كَمَا أَحَلُّوا قَالَ رَوْحٌ يَتَرَدَّدُونَ فِيهِ قَالَ كَأَنَّهُمْ هَابُوا أَحْسَبُ [صححه مسلم (١٢١١)، وابن خزيمة (٢٦٠٦)، وابن حبان (٣٩٤١)].

(۲۵۹۳۹) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام ذی الحجہ کی چار تاریخ کو مکہ مکرمہ پہنچے تھوڑی دیر بعد نبی علیہ السلام میرے پاس تشریف لائے تو غصے کی حالت میں تھے، میں نے کہا یا رسول اللہ! آپ کو کس نے غصہ دلایا ہے؟ اللہ اسے جہنم رسید کرے نبی علیہ السلام نے فرمایا دیکھو تو سہی، میں نے لوگوں کو ایک بات کا حکم دیا، پھر میں انہیں تردد کا شکار دیکھ رہا ہوں، اگر یہ چیز جواب میرے سامنے آئی ہے، پہلے سامنے آجاتی تو میں اپنے ساتھ ہدی کا جانور ہی نہ لاتا بلکہ یہاں آکر خرید لیتا، پھر نبی علیہ السلام نے احرام کھولا جیسے لوگوں نے احرام کھول لیا۔

(۲۵۹۴۰) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنِ الْحَكَمِ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنِ الْأَسْوَدِ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّهَا أَرَادَتْ أَنْ تَشْتَرِيَ بَرِيرَةَ لِلْعِتْقِ فَأَرَادَ مَوَالِيهَا أَنْ يَشْتَرِطُوا وَلَاءَهَا فَذَكَرَتْ ذَلِكَ لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ اشْتَرِيهَا إِنَّمَا الْوَلَاءُ لِمَنْ أَعْتَقَ وَخَيَّرَهَا مِنْ زَوْجِهَا وَكَانَ زَوْجُهَا حُرًّا وَأُتِيَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِلَحْمٍ فَقِيلَ هَذَا مَا تُصُدِّقَ بِهِ عَلَى بَرِيرَةَ فَقَالَ هُوَ لَهَا صَدَقَةٌ وَلَنَا هَدِيَّةٌ [صححه البخاري (١٥٤٠)، ومسلم (١٠٧٥)، وابن حبان (١٢٢١)]. [راجع: ٢٤٦٥١].

(۲۵۹۴۰) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ انہوں نے بریرہ کو آزاد کرنے کے لئے خریدنا چاہا تو اس کے مالکوں نے اس کی ولاء اپنے لئے مشروط کرلی، میں نے نبی علیہ السلام سے اس کا ذکر کیا تو نبی علیہ السلام نے فرمایا تم اسے خرید کر آزاد کر دو، کیونکہ غلام کی وراثت اسی کو ملتی ہے جو اسے آزاد کرتا ہے، نیز لوگ اسے صدقات کی مد میں کچھ دیتے تھے تو وہ ہمیں بھی اس میں سے کچھ ہدیہ کر دیتی تھیں، میں نے نبی علیہ السلام سے اس کا ذکر کیا تو نبی علیہ السلام نے فرمایا وہ اس پر صدقہ ہوتا ہے اور اس کی طرف سے تمہارے لئے ہدیہ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ہوتا ہے لہٰذا تم اسے کھا سکتے ہو، راوی کہتے ہیں کہ اس کا خاوند آزاد آدمی تھا۔

(۲۵۹۴۱) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنِ الْحَكَمِ قَالَ سَمِعْتُ إِبْرَاهِيمَ يُحَدِّثُ عَنِ الْأَسْوَدِ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّهَا قَالَتْ كَأَنَّمَا أَنْظُرُ إِلَى وَبِيصِ الطِّيبِ فِي مَفْرِقِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ مُحْرِمٌ [راجع: ۲۴۶۰۸].

(۲۵۹۴۱) حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ (میں نبی ﷺ کو اپنے پاس موجود سب سے عمدہ خوشبو لگاتی تھی اور) گویا وہ منظر اب تک میری نگاہوں کے سامنے ہے کہ میں حالتِ احرام میں نبی ﷺ کے سر پر مشک کی چمک دیکھ رہی ہوں۔

(۲۵۹۴۲) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنِ الْحَكَمِ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنِ الْأَسْوَدِ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّهَا قَالَتْ لَمَّا أَرَادَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يَنْفِرَ رَأَى صَفِيَّةَ عَلَى بَابِ خِبَائِهَا كَئِيبَةً أَوْ حَزِينَةً وَقَدْ حَاضَتْ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَعَقْرَى أَوْ حَلْقَى إِنَّكِ لَحَابِسَتُنَا أَكُنْتِ أَفَضْتِ يَوْمَ النَّحْرِ قَالَتْ نَعَمْ قَالَ فَانْفِرِي إِذًا [راجع: ۲۵۴۱۸].

(۲۵۹۴۲) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ جب نبی علیہ السلام نے حج کے بعد واپسی کا ارادہ کیا تو حضرت صفیہ رضی اللہ عنہا کو اپنے خیمے کے دروازے پر غمگین اور پریشان دیکھا کیونکہ ان کے ایام شروع ہو گئے تھے، نبی علیہ السلام نے فرمایا یہ عورتیں تو کاٹ دیتی ہیں اور مونڈ دیتی ہیں، تم ہمیں ٹھہرنے پر مجبور کر دوگی' کیا تم نے دس ذی الحجہ کو طواف زیارت کیا تھا؟ انہوں نے عرض کیا کیوں نہیں' نبی علیہ السلام نے فرمایا بس پھر کوئی حرج نہیں' اب روانہ ہو جاؤ۔

(۲۵۹۴۳) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا وَائِلٍ يُحَدِّثُ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَا مِنْ مُسْلِمٍ يُشَاكُ شَوْكَةً فَمَا فَوْقَهَا إِلَّا رَفَعَهُ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ بِهَا دَرَجَةً أَوْ حَطَّ بِهَا عَنْهُ خَطِيئَةً [صححه ابن حبان (۲۹۰۶). قال شعيب: اسناده صحيح].

(۲۵۹۴۳) حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا کسی مسلمان کو کانٹا چبھنے کی یا اس سے بھی کم درجے کی کوئی مصیبت پہنچتی ہے تو اس کے بدلے اس کا ایک درجہ بلند کر دیا جاتا ہے اور ایک گناہ معاف کر دیا جاتا ہے۔

(۲۵۹۴۴) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ وَحَجَّاجٌ قَالَ أَخْبَرَنِي شُعْبَةُ عَنْ سَعْدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ عَنْ طَلْحَةَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ حَجَّاجٌ ابْنُ عَوْفٍ وَ حَدَّثَنَاهُ يَعْقُوبُ عَنْ أَبِيهِ قَالَ ابْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُثْمَانَ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّهَا قَالَتْ أَهْوَى إِلَيَّ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِيُقَبِّلَنِي فَقُلْتُ إِنِّي صَائِمَةٌ قَالَ وَأَنَا صَائِمٌ فَقَبَّلَنِي قَالَ حَجَّاجٌ قَالَ شُعْبَةُ قَالَ لِي سَعْدٌ طَلْحَةُ عَمُّ أَبِي سَعْدٍ [راجع: ۲۵۵۳۶].

(۲۵۹۴۴) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام نے مجھے بوسہ دینے کے لئے اپنا ہاتھ بڑھایا تو میں نے کہا کہ میں روزے سے ہوں' نبی علیہ السلام نے فرمایا میں بھی روزے سے ہوں' پھر نبی علیہ السلام نے میری طرف ہاتھ بڑھا کر مجھے بوسہ دیا۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۲۵۹۴۵) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ وَبَهْزٌ قَالَا حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ بَهْزٌ أَخْبَرَنِي سَعْدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا سَلَمَةَ يُحَدِّثُ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سُئِلَ أَيُّ الْعَمَلِ أَحَبُّ إِلَى اللَّهِ قَالَ أَدْوَمُهُ وَإِنْ قَلَّ قَالَ بَهْزٌ مَا دُووِمَ عَلَيْهِ وَقَالَ اكْلَفُوا مِنَ الْأَعْمَالِ مَا تُطِيقُونَ [صححه البخاري (٦٤٦٥)، ومسلم (٧٨٢)]. [انظر: ٢٥٩٨٧].

(۲۵۹۴۵) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام سے کسی نے پوچھا کہ اللہ کے نزدیک سب سے پسندیدہ عمل کون سا ہے؟ انہوں نے فرمایا جو ہمیشہ ہو اگرچہ تھوڑا ہو۔

(۲۵۹٤٦) حَدَّثَنَا بَهْزٌ وَابْنُ جَعْفَرٍ قَالَا حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ بَهْزٌ أَخْبَرَنِي سَعْدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ سَمِعْتُ عُرْوَةَ بْنَ الزُّبَيْرِ يُحَدِّثُ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُصَلِّي وَأَنَا بَيْنَهُ وَبَيْنَ الْقِبْلَةِ قَالَ ابْنُ جَعْفَرٍ قَالَ سَعْدٌ وَأَحْسَبُهُ قَدْ قَالَ وَهِيَ حَائِضٌ [راجع: ٢٤٥٨٩].

(۲۵۹۴٦) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ بعض اوقات نبی علیہ السلام رات کو نماز پڑھتے تو میں ان کے اور قبلے کے درمیان لیٹی ہوتی تھی۔

(۲۵۹٤٧) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ وَحَجَّاجٌ قَالَ أَخْبَرَنَا شُعْبَةُ عَنْ سَعْدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ وَرَوْحٌ قَالَا حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ سَعْدٍ قَالَ سَمِعْتُ عُرْوَةَ بْنَ الزُّبَيْرِ يُحَدِّثُ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّهَا قَالَتْ كُنْتُ أَسْمَعُ أَنَّهُ لَنْ يَمُوتَ نَبِيٌّ حَتَّى يُخَيَّرَ بَيْنَ الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ قَالَ فَسَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ فِي مَرَضِهِ الَّذِي مَاتَ فِيهِ وَأَخَذَتْهُ بُحَّةٌ يَقُولُ مَعَ الَّذِينَ أَنْعَمَ اللَّهُ عَلَيْهِمْ مِنَ النَّبِيِّينَ وَالصِّدِّيقِينَ وَالشُّهَدَاءِ وَالصَّالِحِينَ وَحَسُنَ أُولَئِكَ رَفِيقًا قَالَتْ فَظَنَنْتُ أَنَّهُ خُيِّرَ حِينَئِذٍ قَالَ رَوْحٌ إِنَّهُ خُيِّرَ بَيْنَ الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ [صححه البخاري (٤٤٣٥)، ومسلم (٢٤٤٤)، وابن حبان (٦٥٩٢)]. [انظر: ٢٦٢٢٠، ٢٦٨٥٠].

(۲۵۹۴۷) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام فرمایا کرتے تھے جس نبی کی روح قبض ہونے کا وقت آتا تھا، ان کی روح قبض ہونے کے بعد انہیں ان کا ثواب دکھایا جاتا تھا پھر واپس لوٹا کر انہیں اس بات کا اختیار دیا جاتا تھا کہ انہیں اس ثواب کی طرف لوٹا کر اس سے ملا دیا جائے (یا دنیا میں بھیج دیا جائے) میں نے نبی علیہ السلام کو مرض الوفات میں دیکھا کہ آپ کی گردن ڈھلک گئی ہے، میں نے انہیں یہ فرماتے ہوئے سنا ''ان لوگوں کے ساتھ جن پر اللہ نے انعام فرمایا مثلاً انبیاء کرام علیہم السلام اور صدیقین، شہداء اور صالحین اور ان کی رفاقت کیا خوب ہے، میں سمجھ گئی کہ نبی علیہ السلام کو اس وقت اختیار دیا گیا ہے۔''

(۲۵۹٤٨) حَدَّثَنَا بَهْزٌ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ مُطَرِّفٍ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَقُولُ فِي رُكُوعِهِ سُبُّوحٌ قُدُّوسٌ رَبُّ الْمَلَائِكَةِ وَالرُّوحِ [راجع: ٢٤٥٦٤].

(۲۵۹۴۸) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام رکوع و سجود میں یہ پڑھتے تھے سُبُّوحٌ قُدُّوسٌ رَبُّ الْمَلَائِكَةِ وَالرُّوحِ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۲۵۹۴۹) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنِ الْأَسْوَدِ قَالَ سَأَلْتُ عَائِشَةَ عَنْ صَلَاةِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِاللَّيْلِ فَقَالَتْ كَانَ يَنَامُ أَوَّلَ اللَّيْلِ ثُمَّ يَقُومُ فَإِذَا كَانَ مِنَ السَّحَرِ أَوْتَرَ ثُمَّ أَتَى فِرَاشَهُ فَإِنْ كَانَ لَهُ حَاجَةٌ أَلَمَّ بِأَهْلِهِ فَإِذَا سَمِعَ الْأَذَانَ وَثَبَ فَإِنْ كَانَ جُنُبًا أَفَاضَ عَلَيْهِ الْمَاءَ وَإِلَّا تَوَضَّأَ ثُمَّ خَرَجَ إِلَى الصَّلَاةِ [راجع: ٢٤٨٤٦].

(۲۵۹۴۹) اسود بن یزید کو حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے نبی علیہ السلام کو رات کی نماز کے متعلق بتاتے ہوئے فرمایا کہ نبی علیہ السلام رات کے پہلے پہر میں سو جاتے تھے اور آخری پہر میں بیدار ہوتے تھے، پھر اگر اہلیہ کی طرف حاجت محسوس ہوتی تو اپنی حاجت پوری کرتے، پھر پانی کو ہاتھ لگانے سے پہلے کھڑے ہوتے، جب پہلی اذان ہوتی تو نبی علیہ السلام تیزی سے جاتے اور اپنے جسم پر پانی بہاتے اور اگر جنبی نہ ہوتے تو صرف نماز والا وضو ہی فرما لیتے اور نماز کے لئے چلے جاتے۔

(۲۵۹۵۰) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ أَبُو إِسْحَاقَ أَخْبَرَنَا قَالَ سَمِعْتُ الْأَسْوَدَ قَالَ سَأَلْتُ عَائِشَةَ عَنْ صَلَاةِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَكَرَ مِثْلَهُ [راجع: ٢٤٨٤٦].

(۲۵۹۵۰) گزشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۲۵۹۵۱) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنِ الْأَسْوَدِ وَمَسْرُوقٍ أَنَّهُمَا قَالَا نَشْهَدُ عَلَى عَائِشَةَ أَنَّهَا قَالَتْ مَا كَانَ يَوْمُهُ الَّذِي يَكُونُ عِنْدِي إِلَّا صَلَّاهُمَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي بَيْتِي تَعْنِي الرَّكْعَتَيْنِ بَعْدَ الْعَصْرِ [راجع: ٢٥٣٣٤].

(۲۵۹۵۱) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے عصر کے بعد کی دو رکعتوں کے متعلق مروی ہے کہ میرے پاس تو نبی علیہ السلام جس دن بھی تشریف لائے، انہوں نے عصر کے بعد دو رکعتیں ضرور پڑھیں۔

(۲۵۹۵۲) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ قَالَ قَالَ ابْنُ الزُّبَيْرِ لِلْأَسْوَدِ حَدِّثْنِي عَنْ أُمِّ الْمُؤْمِنِينَ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا فَإِنَّهَا كَانَتْ تُفْضِي إِلَيْكَ قَالَ أَخْبَرَتْنِي أَنَّ نَبِيَّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَهَا لَوْلَا أَنَّ قَوْمَكِ حَدِيثٌ عَهْدُهُمْ بِجَاهِلِيَّةٍ لَهَدَمْتُ الْكَعْبَةَ ثُمَّ لَجَعَلْتُ لَهَا بَابَيْنِ فَلَمَّا مَلَكَ ابْنُ الزُّبَيْرِ هَدَمَهَا وَجَعَلَ لَهَا بَابَيْنِ [راجع: ٢٥٢١٦].

(۲۵۹۵۲) اسود کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ مجھ سے حضرت عبداللہ بن زبیر رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ مجھے کوئی ایسی حدیث سناؤ، جو ام المؤمنین حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے صرف تم سے ہی بیان کی ہو کیونکہ وہ بہت سی چیزیں صرف تم سے بیان کرتی تھیں اور عام لوگوں کے سامنے بیان نہیں کرتی تھیں، وہ کہتے ہیں کہ میں نے ان سے عرض کیا کہ انہوں نے مجھ سے ایک حدیث بیان کی تھی جس کا پہلا حصہ مجھے یاد ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا اگر تمہاری قوم زمانہ جاہلیت کے قریب نہ ہوتی تو میں خانہ کعبہ کو شہید کر کے زمین کی سطح پر اس کے دو دروازے بنا دیتا، چنانچہ خلیفہ بننے کے بعد حضرت عبداللہ بن زبیر رضی اللہ عنہ نے اسی طرح کر دیا تھا۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۲۵۹۵۲) قَرَأْتُ عَلَى عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ مَهْدِيٍّ مَالِكٌ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّهَا قَالَتْ كَانَ أَحَبُّ الْعَمَلِ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الَّذِي يَدُومُ عَلَيْهِ صَاحِبُهُ [صححه البخاري (٦٤٦٢)، وابن حبان (٣٢٣)].

(۲۵۹۵۳) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام کے نزدیک سب سے زیادہ پسندیدہ عمل وہ ہے جو دائمی ہو اگرچہ تھوڑا ہو۔

(۲۵۹۵۴) قَرَأْتُ عَلَى عَبْدِ الرَّحْمَنِ مَالِكٌ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ سَالِمِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ مُحَمَّدِ بْنِ أَبِي بَكْرٍ الصِّدِّيقِ أَخْبَرَ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عُمَرَ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أَلَمْ تَرَيْ أَنَّ قَوْمَكِ حِينَ بَنَوْا الْكَعْبَةَ اقْتَصَرُوا عَنْ قَوَاعِدِ إِبْرَاهِيمَ عَلَيْهِ السَّلَام قَالَتْ فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَلَا تَرُدُّهَا عَلَى قَوَاعِدِ إِبْرَاهِيمَ عَلَيْهِ السَّلَام قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَوْلَا حِدْثَانُ قَوْمِكِ بِالْكُفْرِ قَالَ فَقَالَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ لَئِنْ كَانَتْ عَائِشَةُ سَمِعَتْ هَذَا مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا أُرَى رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَرَكَ اسْتِلَامَ الرُّكْنَيْنِ اللَّذَيْنِ يَلِيَانِ الْحِجْرَ إِلَّا أَنَّ الْبَيْتَ لَمْ يَتِمَّ عَلَى قَوَاعِدِ إِبْرَاهِيمَ عَلَيْهِ السَّلَام [صححه البخاري (١٥٨٣)، ومسلم (١٣٣٣)، وابن خزيمة (٢٧٢٦)، وابن حبان (٣٨١٥)]. [انظر: ٢٦٦٢٩].

(۲۵۹۵۴) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ان سے فرمایا کیا تمہیں معلوم ہے کہ تمہاری قوم نے جب خانہ کعبہ کی تعمیر نو کی تھی تو اسے حضرت ابراہیم علیہ السلام کی بنیادوں سے کم کر دیا تھا؟ میں نے عرض کیا یا رسول اللہ! پھر آپ اسے حضرت ابراہیم علیہ السلام کی بنیاد پر کیوں نہیں لوٹا دیتے؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا اگر تمہاری قوم کا زمانہ کفر قریب نہ ہوتا تو ایسا ہی کرتا' حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما نے یہ حدیث سن کر فرمایا بخدا! اگر حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے یہ حدیث نبی علیہ السلام سے سنی ہے تو میرا خیال ہے کہ نبی علیہ السلام حطیم سے ملے ہوئے دونوں کونوں کا استلام اسی لئے نہیں فرماتے تھے کہ بیت اللہ کی تعمیر حضرت ابراہیم علیہ السلام کی بنیادوں پر مکمل نہیں ہوئی تھی' اور نبی علیہ السلام یہ چاہتے تھے کہ لوگ طواف میں اس پورے بیت اللہ کو شامل کریں جو حضرت ابراہیم علیہ السلام کی بنیادوں کے مطابق ہے۔

(۲۵۹۵۵) قَرَأْتُ عَلَى عَبْدِ الرَّحْمَنِ مَالِكٌ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ وَحَدَّثَنَاهُ مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَ حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّهَا قَالَتْ خَرَجْنَا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَامَ حَجَّةِ الْوَدَاعِ فَأَهْلَلْنَا بِعُمْرَةٍ ثُمَّ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ كَانَ مَعَهُ هَدْيٌ فَلْيُهِلَّ بِالْحَجِّ مَعَ الْعُمْرَةِ ثُمَّ لَا يَحِلُّ حَتَّى يَحِلَّ مِنْهُمَا جَمِيعًا قَالَتْ فَقَدِمْتُ مَكَّةَ وَأَنَا حَائِضٌ وَلَمْ أَطُفْ بِالْبَيْتِ وَلَا بَيْنَ الصَّفَا وَالْمَرْوَةِ فَشَكَوْتُ ذَلِكَ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ انْقُضِي رَأْسَكِ وَامْتَشِطِي وَأَهِلِّي بِالْحَجِّ وَدَعِي الْعُمْرَةَ قَالَتْ فَفَعَلْتُ فَلَمَّا قَضَيْنَا الْحَجَّ أَرْسَلَنِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَعَ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

بَكْرٍ إِلَى التَّنْعِيمِ فَاعْتَمَرْتُ فَقَالَ هَذِهِ مَكَانُ عُمْرَتِكِ قَالَتْ فَطَافَ الَّذِينَ أَهَلُّوا بِالْعُمْرَةِ بِالْبَيْتِ وَبَيْنَ الصَّفَا وَالْمَرْوَةِ ثُمَّ حَلُّوا ثُمَّ طَافُوا طَوَافًا آخَرَ بَعْدَ أَنْ رَجَعُوا مِنْ مِنًى لِحَجِّهِمْ فَأَمَّا الَّذِينَ جَمَعُوا الْحَجَّ فَطَافُوا طَوَافًا وَاحِدًا [صححه البخاری (١٥٥٦)، ومسلم (١٢١١)، وابن خزيمة (٢٦٠٤ و ز ٢٦٠ و ٢٧٤٤ و ٢٧٨٤ و ٢٧٨٩ و ٢٩٤٨)، وابن حبان (٣٧٩٤)]. [راجع: ٦٢٤٨، ٢٤٥٧٢].

(۲۵۹۵۵) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ حجۃ الوداع کے موقع پر ہم لوگ نبی علیہ السلام کے ہمراہ روانہ ہوئے، میں نے عمرے کا احرام باندھ لیا، میرے ساتھ ہدی کا جانور نہیں تھا، نبی علیہ السلام نے اعلان فرما دیا کہ جس کے ساتھ ھدی کے جانور ہوں تو وہ اپنے عمرے کے ساتھ حج کا احرام بھی باندھ لے، اور دونوں کا احرام اکٹھا ہی کھولے، میں ایام سے تھی، شب عرفہ کو میں نے عرض کیا یا رسول اللہ! میں نے عمرے کا احرام باندھا تھا، اب حج میں کیا کروں؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا سر کے بال کھول کر کنگھی کر لو، اور عمرہ چھوڑ کر حج کر لو، جب میں نے حج مکمل کر لیا تو نبی علیہ السلام نے عبدالرحمٰن کو حکم دیا تو اس نے مجھے پہلے عمرے کی جگہ اب تنعیم سے عمرہ کروا دیا۔

(۲۵۹۵٦) قَرَأْتُ عَلَى عَبْدِ الرَّحْمَنِ مَالِكٌ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي بَكْرٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَمْرَةَ بِنْتِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّهَا قَالَتْ لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ صَفِيَّةَ بِنْتَ حُيَيٍّ قَدْ حَاضَتْ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَعَلَّهَا تَحْبِسُنَا أَوَلَمْ تَكُنْ طَافَتْ مَعَكُنَّ بِالْبَيْتِ قَالُوا بَلَى قَالَ فَاخْرُجْنَ [صححه البخاری (٣٢٨)، ومسلم (١٢١١)].

(۲۵۹۵٦) حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ طواف زیارت کے بعد حضرت صفیہ رضی اللہ عنہا کو ایام آنا شروع ہو گئے، نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے اس بات کا ذکر ہوا تو نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کیا یہ ہمیں روک دے گی؟ کیا صفیہ نے تمہارے ساتھ طواف زیارت نہیں کیا تھا؟ لوگوں نے کہا کیوں نہیں، نبی علیہ السلام نے فرمایا پھر روانہ ہو جاؤ۔

(۲۵۹۵۷) قَرَأْتُ عَلَى عَبْدِ الرَّحْمَنِ مَالِكٌ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّهَا أَخْبَرَتْهُ أَنَّ أَفْلَحَ أَخَا أَبِي الْقُعَيْسِ جَاءَ يَسْتَأْذِنُ عَلَيْهَا وَهُوَ عَمُّهَا مِنَ الرَّضَاعَةِ بَعْدَ أَنْ نَزَلَ الْحِجَابُ قَالَتْ فَأَبَيْتُ أَنْ آذَنَ لَهُ فَلَمَّا جَاءَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَخْبَرْتُهُ بِالَّذِي صَنَعْتُ فَأَمَرَنِي أَنْ آذَنَ لَهُ [راجع: ٢٤٥٥٥].

(۲۵۹۵۷) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ابو قیس کے بھائی ''افلح'' نے ''جو ان کے رضاعی چچا تھے'' آیت حجاب کے نزول کے بعد حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کے گھر میں داخل ہونے کی اجازت مانگی' حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے انہیں نامحرم سمجھ کر اجازت دینے سے انکار کر دیا' اور جب نبی علیہ السلام آئے تو ان سے ذکر کر دیا، نبی علیہ السلام نے فرمایا انہیں اجازت دے دیا کرو۔

(۲۵۹۵۸) حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ أَخْبَرَنَا ابْنُ أَبِي ذِئْبٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّهَا كَانَتْ تَقُولُ مَا كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُسَبِّحُ سُبْحَةَ الضُّحَى وَإِنِّي لَأُسَبِّحُهَا [راجع: ٢٤٥٥٧].

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۲۵۹۵۸) حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے چاشت کی نماز کبھی نہیں پڑھی، البتہ میں پڑھتی ہوں۔

(۲۵۹۵۹) قَرَأْتُ عَلَى عَبْدِالرَّحْمَنِ بْنِ مَهْدِيٍّ عَنْ مَالِكٍ وَحَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ عِيسَى قَالَ أَخْبَرَنِي مَالِكٌ عَنْ عَلْقَمَةَ بْنِ أَبِي عَلْقَمَةَ عَنْ أُمِّهِ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّهَا قَالَتْ أَهْدَى أَبُو جَهْمِ بْنُ حُذَيْفَةَ لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَمِيصَةً شَامِيَّةً لَهَا عَلَمٌ فَشَهِدَ فِيهَا الصَّلَاةَ فَلَمَّا انْصَرَفَ قَالَ رُدِّي هَذِهِ الْخَمِيصَةَ إِلَى أَبِي جَهْمٍ فَإِنِّي نَظَرْتُ إِلَى عَلَمِهَا فِي الصَّلَاةِ فَكَادَ يَفْتِنُنِي [صححه ابن حبان (۲۳۳۸) قال شعيب، صحيح وهذا اسناد حسن]

(۲۵۹۵۹) حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام نے ایک چادر میں نماز پڑھی جس پر نقش و نگار بنے ہوئے تھے، نماز سے فارغ ہو کر نبی علیہ السلام نے فرمایا مجھے اس کے نقش و نگار نے اپنی طرف متوجہ کر لیا تھا، اس لئے یہ چادر ابوجہم کے پاس لے جاؤ اور میرے پاس ایک سادہ چادر لے آؤ۔

(۲۵۹۶۰) قَرَأْتُ عَلَى عَبْدِ الرَّحْمَنِ مَالِكٌ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ عَنْ عَائِشَةَ زَوْجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَّى فِي الْمَسْجِدِ فَصَلَّى بِصَلَاتِهِ نَاسٌ ثُمَّ صَلَّى مِنَ الْقَابِلَةِ فَكَثُرَ النَّاسُ ثُمَّ اجْتَمَعُوا مِنَ اللَّيْلَةِ الثَّالِثَةِ أَوِ الرَّابِعَةِ فَلَمْ يَخْرُجْ إِلَيْهِمْ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَمَّا أَصْبَحَ قَالَ رَأَيْتُ الَّذِي صَنَعْتُمْ فَلَمْ يَمْنَعْنِي مِنَ الْخُرُوجِ إِلَيْكُمْ إِلَّا أَنِّي خَشِيتُ أَنْ تُفْرَضَ عَلَيْكُمْ وَذَلِكَ فِي رَمَضَانَ [راجع: ۲۵۸۷۶].

(۲۵۹۶۰) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم مسجد میں جا کر نماز پڑھنے لگے، لوگ جمع ہوئے اور وہ بھی نبی علیہ السلام کی نماز میں شریک ہو گئے، اگلی رات کو پہلے سے زیادہ تعداد میں لوگ جمع ہو گئے، تیسرے دن بھی یہی ہوا، چوتھے دن بھی لوگ اتنے جمع ہو گئے کہ مسجد میں مزید کسی آدمی کے آنے کی گنجائش نہ رہی لیکن اس دن نبی علیہ السلام گھر میں بیٹھے رہے اور باہر نہیں نکلے، پھر جب فجر کی نماز پڑھائی تو فرمایا تمہاری آج رات کی حالت مجھ سے پوشیدہ نہیں ہے، لیکن مجھے اس بات کا اندیشہ ہو چلا تھا کہ کہیں یہ نماز تم پر فرض نہ ہو جائے اور پھر تم اس سے عاجز آ جاؤ اور یہ رمضان کی بات ہے۔

(۲۵۹۶۱) قَرَأْتُ عَلَى عَبْدِ الرَّحْمَنِ مَالِكٌ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّهَا قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي بِاللَّيْلِ ثَلَاثَ عَشْرَةَ رَكْعَةً ثُمَّ يُصَلِّي إِذَا سَمِعَ النِّدَاءَ بِالصُّبْحِ رَكْعَتَيْنِ خَفِيفَتَيْنِ [صححه البخاری (۱۱۷۰)، ومسلم (۷۲٤)].

(۲۵۹۶۱) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام رات کو تیرہ رکعتیں پڑھتے تھے، پھر صبح کی اذان سن کر دو مختصر رکعتیں پڑھتے تھے۔

(۲۵۹۶۲) قَرَأْتُ عَلَى عَبْدِ الرَّحْمَنِ مَالِكٌ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ زَوْجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهَا أَخْبَرَتْهُ أَنَّهَا لَمْ تَرَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي صَلَاةَ اللَّيْلِ قَاعِدًا حَتَّى أَسَنَّ فَكَانَ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

يَقْرَأُ قَاعِدًا حَتَّى إِذَا أَرَادَ أَنْ يَرْكَعَ قَامَ فَقَرَأَ نَحْوًا مِنْ ثَلَاثِينَ أَوْ أَرْبَعِينَ آيَةً ثُمَّ رَكَعَ [راجع: ٢٤٦٩٥].

(۲۵۹۶۲) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام کا بدن مبارک جب بھاری ہو گیا تو نبی علیہ السلام بیٹھ کر ہی ''جتنی اللہ کو منظور ہوتی'' نماز پڑھ لیتے تھے اور جب اس سورت کی تیس یا چالیس آیات رہ جاتیں تو کھڑے ہو جاتے، پھر ان کی تلاوت کر کے رکوع میں جاتے تھے۔

(٢٥٩٦٣) قَرَأْتُ عَلَى عَبْدِ الرَّحْمَنِ مَالِكٌ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ يَزِيدَ وَأَبِي النَّضْرِ مَوْلَى عُمَرَ بْنِ عُبَيْدِ اللَّهِ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ عَائِشَةَ زَوْجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُصَلِّي جَالِسًا فَيَقْرَأُ وَهُوَ جَالِسٌ فَإِذَا بَقِيَ عَلَيْهِ مِنْ قِرَائَتِهِ قَدْرُ مَا يَكُونُ ثَلَاثِينَ أَوْ أَرْبَعِينَ آيَةً قَامَ فَقَرَأَ وَهُوَ قَائِمٌ ثُمَّ رَكَعَ ثُمَّ سَجَدَ ثُمَّ يَفْعَلُ فِي الرَّكْعَةِ الثَّانِيَةِ مِثْلَ ذَلِكَ [صححه البخاری (١١١٩)، ومسلم (٧٣١). وقال الترمذی: حسن صحيح].

(۲۵۹۶۳) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام کا بدن مبارک جب بھاری ہو گیا تو نبی علیہ السلام بیٹھ کر ہی ''جتنی اللہ کو منظور ہوتی'' نماز پڑھ لیتے تھے اور جب اس سورت کی تیس یا چالیس آیات رہ جاتیں تو کھڑے ہو جاتے، پھر ان کی تلاوت کر کے سجدے میں جاتے تھے اور دوسری رکعت میں بھی اسی طرح کرتے تھے۔

(٢٥٩٦٤) قَرَأْتُ عَلَى عَبْدِ الرَّحْمَنِ مَالِكٌ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ عَنِ الْقَعْقَاعِ بْنِ حَكِيمٍ عَنْ أَبِي يُونُسَ مَوْلَى عَائِشَةَ زَوْجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ أَمَرَتْنِي عَائِشَةُ أَنْ أَكْتُبَ لَهَا مُصْحَفًا قَالَتْ إِذَا بَلَغْتَ هَذِهِ الْآيَةَ فَآذِنِّي حَافِظُوا عَلَى الصَّلَوَاتِ وَالصَّلَاةِ الْوُسْطَى قَالَ فَلَمَّا بَلَغْتُهَا آذَنْتُهَا فَأَمْلَتْ عَلَيَّ حَافِظُوا عَلَى الصَّلَوَاتِ وَالصَّلَاةِ الْوُسْطَى وَصَلَاةِ الْعَصْرِ وَقُومُوا لِلَّهِ قَانِتِينَ ثُمَّ قَالَتْ سَمِعْتُهَا مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ [راجع: ٢٤٩٥٢].

(۲۵۹۶۴) ابو یونس ''جو حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کے آزاد کردہ غلام ہیں'' کہتے ہیں کہ مجھے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے حکم دیا کہ ان کے لئے قرآن کریم کا ایک نسخہ لکھ دوں اور فرمایا جب تم اس آیت حَافِظُوا عَلَى الصَّلَوَاتِ وَالصَّلَاةِ الْوُسْطَى پر پہنچو تو مجھے بتانا' چنانچہ میں جب وہاں پہنچا تو انہیں بتا دیا' انہوں نے مجھے یہ آیت یوں لکھوائی حَافِظُوا عَلَى الصَّلَوَاتِ وَالصَّلَاةِ الْوُسْطَى وَصَلَاةِ الْعَصْرِ وَقُومُوا لِلَّهِ قَانِتِينَ اور فرمایا کہ میں نے یہ آیت نبی علیہ السلام سے اسی طرح سنی ہے۔

(٢٥٩٦٥) قَالَ قَرَأْتُ عَلَى عَبْدِ الرَّحْمَنِ رحمہ اللہ مَالِكٌ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ عَنْ عَائِشَةَ زَوْجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهَا قَالَتْ مَا صَلَّى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سُبْحَةَ الضُّحَى قَطُّ وَإِنِّي لَأُسَبِّحُهَا وَإِنْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَيَدَعُ الْعَمَلَ وَهُوَ يُحِبُّ أَنْ يَعْمَلَ بِهِ خَشْيَةَ أَنْ يَعْمَلَ بِهِ النَّاسُ فَيُفْرَضَ عَلَيْهِمْ [راجع: ٢٤٥٥٧].

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۲۵۹۶۵) حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے چاشت کی نماز کبھی نہیں پڑھی، بعض اوقات نبی علیہ السلام کسی عمل کو محبوب رکھنے کے باوجود صرف اس وجہ سے اسے ترک فرما دیتے تھے کہ کہیں لوگ اس پر عمل نہ کرنے لگیں جس کے نتیجے میں وہ عمل ان پر فرض ہو جائے (اور پھر وہ نہ کر سکیں) اس لئے نبی علیہ السلام چاہتے تھے کہ لوگوں پر فرائض میں تخفیف ہونا زیادہ بہتر ہے۔

(۲۵۹۶۶) قَرَأْتُ عَلَى عَبْدِ الرَّحْمَنِ مَالِكٌ قَالَ وَحَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ عِيسَى أَخْبَرَنِي مَالِكٌ عَنْ رَبِيعَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّهَا قَالَتْ كَانَتْ فِي بَرِيرَةَ ثَلَاثُ سُنَنٍ إِحْدَى السُّنَنِ الثَّلَاثِ أَنَّهَا عُتِقَتْ فَخُيِّرَتْ فِي زَوْجِهَا وَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِيهَا الْوَلَاءُ لِمَنْ أَعْتَقَ وَدَخَلَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَالْبُرْمَةُ تَفُورُ بِلَحْمٍ فَقُرِّبَ إِلَيْهِ خُبْزٌ وَأُدْمٌ مِنْ أُدْمِ الْبَيْتِ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَلَمْ أَرَ بُرْمَةً فِيهَا لَحْمٌ فَقَالُوا بَلَى يَا رَسُولَ اللَّهِ وَلَكِنَّ ذَلِكَ لَحْمٌ تُصُدِّقَ بِهِ عَلَى بَرِيرَةَ وَأَنْتَ لَا تَأْكُلُ الصَّدَقَةَ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هُوَ لَهَا صَدَقَةٌ وَهُوَ لَنَا هَدِيَّةٌ [راجع: ۲٤٦٩١].

(۲۵۹۶۶) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ بریرہ کے حوالے سے تین قضیے سامنے آئے' وہ آزاد ہوئی تو نبی علیہ السلام نے اسے نکاح باقی رکھنے یا نہ رکھنے کا اختیار دے دیا' اور اس نے اپنے آپ کو اختیار کر لیا (اپنے خاوند سے نکاح ختم کر دیا) نیز لوگ اسے صدقات کی مد میں کچھ دیتے تھے تو وہ ہمیں بھی اس میں سے کچھ ہدیہ کر دیتی تھیں، میں نے نبی علیہ السلام سے اس کا ذکر کیا تو نبی علیہ السلام نے فرمایا وہ اس پر صدقہ ہوتا ہے' اور اس کی طرف سے ہمارے لئے ہدیہ ہوتا ہے لہٰذا تم اسے کھا سکتے ہو۔

(۲۵۹۶۷) قَرَأْتُ عَلَى عَبْدِ الرَّحْمَنِ مَالِكٌ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي بَكْرٍ عَنْ عَمْرَةَ بِنْتِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ أَنَّ عَائِشَةَ أَخْبَرَتْهَا أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ عِنْدَهَا وَأَنَّهَا سَمِعَتْ صَوْتَ رَجُلٍ يَسْتَأْذِنُ فِي بَيْتِ حَفْصَةَ قَالَتْ عَائِشَةُ فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ هَذَا رَجُلٌ يَسْتَأْذِنُ فِي بَيْتِكَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أُرَاهُ فُلَانًا لِعَمٍّ لِحَفْصَةَ مِنَ الرَّضَاعَةِ فَقَالَتْ عَائِشَةُ يَا رَسُولَ اللَّهِ لَوْ كَانَ فُلَانٌ حَيًّا لِعَمِّهَا مِنَ الرَّضَاعَةِ أَدْخَلَ عَلَيَّ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَعَمْ إِنَّ الرَّضَاعَةَ تُحَرِّمُ مَا تُحَرِّمُ الْوِلَادَةُ

[صححه البخاري (٢٦٤٦)، ومسلم (١٤٤٤)]. [راجع: ٢٤٦٧٢، ٢٤٧٤٧].

(۲۵۹۶۷) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام ان کے یہاں تشریف فرما تھے کہ ایک آدمی کی آواز آئی جو حضرت حفصہ رضی اللہ عنہا کے گھر میں داخل ہونے کی اجازت مانگ رہا تھا' میں نے عرض کیا یا رسول اللہ! یہ آدمی آپ کے گھر میں جانے کی اجازت مانگ رہا ہے' نبی علیہ السلام نے فرمایا میرا خیال ہے کہ یہ فلاں آدمی ہے' نبی علیہ السلام کا اشارہ حضرت حفصہ رضی اللہ عنہا کے رضاعی چچا کی طرف تھا' میں نے عرض کیا یا رسول اللہ! اگر فلاں آدمی یعنی میرا رضاعی چچا زندہ ہوتا تو کیا وہ میرے پاس بھی آ سکتا تھا؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا ہاں! کیونکہ رضاعت سے وہ تمام رشتے حرام ہو جاتے ہیں جو نسب کی وجہ سے حرام ہوتے ہیں۔

(۲۵۹۶۸) قَرَأْتُ عَلَى عَبْدِ الرَّحْمَنِ مَالِكٌ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ الْأَنْصَارِيِّ عَنْ عَمْرَةَ بِنْتِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

عَائِشَةَ زَوْجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهَا قَالَتْ إِنْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَيُصَلِّي الصُّبْحَ فَيَنْصَرِفُ النِّسَاءُ مُتَلَفِّعَاتٌ بِمُرُوطِهِنَّ مَا يُعْرَفْنَ مِنَ الْغَلَسِ [صححه البخاري (۸۶۷)، ومسلم (۶۴۵)، وابن حبان (۱۴۹۸ و ۱۵۰۱)].

(۲۵۹۶۸) حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام کے ہمراہ نماز فجر میں خواتین بھی شریک ہوتی تھیں، پھر اپنی چادروں میں اس طرح لپٹ کر نکلتی تھیں کہ انہیں اندھیرے کی وجہ سے کوئی پہچان نہیں سکتا تھا۔

(۲۵۹۶۹) قَرَأْتُ عَلَى عَبْدِ الرَّحْمَنِ مَالِكٌ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْقَاسِمِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ زَوْجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهَا قَالَتْ خَرَجْنَا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي بَعْضِ أَسْفَارِنَا حَتَّى إِذَا كُنَّا بِالْبَيْدَاءِ أَوْ بِذَاتِ الْجَيْشِ انْقَطَعَ عِقْدٌ لِي فَأَقَامَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى الْتِمَاسِهِ وَأَقَامَ النَّاسُ مَعَهُ وَلَيْسُوا عَلَى مَاءٍ وَلَيْسَ مَعَهُمْ مَاءٌ فَأَتَى النَّاسُ إِلَى أَبِي بَكْرٍ فَقَالُوا أَلَا تَرَى مَا صَنَعَتْ عَائِشَةُ أَقَامَتْ بِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَبِالنَّاسِ وَلَيْسُوا عَلَى مَاءٍ وَلَيْسَ مَعَهُمْ مَاءٌ فَجَاءَ أَبُو بَكْرٍ وَرَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاضِعٌ رَأْسَهُ عَلَى فَخِذِي فَقَالَ حَبَسْتِ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَالنَّاسَ وَلَيْسُوا عَلَى مَاءٍ وَلَيْسَ مَعَهُمْ مَاءٌ قَالَتْ فَعَاتَبَنِي أَبُو بَكْرٍ وَقَالَ مَا شَاءَ اللَّهُ أَنْ يَقُولَ وَجَعَلَ يَطْعُنُ بِيَدِهِ فِي خَاصِرَتِي وَلَا يَمْنَعُنِي مِنَ التَّحَرُّكِ إِلَّا مَكَانُ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى فَخِذِي فَنَامَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتَّى أَصْبَحَ النَّاسُ عَلَى غَيْرِ مَاءٍ فَأَنْزَلَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ آيَةَ التَّيَمُّمِ فَتَيَمَّمُوا فَقَالَ أُسَيْدُ بْنُ الْحُضَيْرِ مَا هِيَ بِأَوَّلِ بَرَكَتِكُمْ يَا آلَ أَبِي بَكْرٍ قَالَتْ فَبَعَثْنَا الْبَعِيرَ الَّذِي كُنْتُ عَلَيْهِ فَوَجَدْنَا الْعِقْدَ تَحْتَهُ [صححه البخاري (۳۳۴)، ومسلم (۳۶۷)، وابن خزيمة (۲۶۲)، وابن حبان (۱۳۰۰)].

(۲۵۹۶۹) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ ہم لوگ نبی علیہ السلام کے ہمراہ کسی سفر پر روانہ ہوئے، جب ہم مقامِ بیداء یا ذات الجیش میں پہنچے تو میرا ہار کہیں گر کر گم ہو گیا، نبی علیہ السلام نے کچھ لوگوں کو وہ ہار تلاش کرنے کے لئے بھیجا، اور لوگ وہاں رک گئے، ادھر نماز کا وقت ہو گیا تھا اور لوگوں کے پاس پانی نہیں تھا، لوگ حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ کے پاس آئے اور کہنے لگے دیکھے تو سہی، عائشہ نے کیا کر دیا؟ انہوں نے نبی علیہ السلام کو اور لوگوں کو ایسی جگہ رکوا دیا جہاں پانی نہیں ہے، حضرت صدیق اکبر رضی اللہ عنہ ان کے پاس گئے تو نبی علیہ السلام اپنا سر میری ران پر رکھے ہوئے تھے، وہ کہنے لگے کہ تم نے نبی علیہ السلام اور لوگوں کو روک دیا جب کہ ان کے پاس پانی تک نہیں ہے، اور انہوں نے مجھے سخت ڈانٹا اور جو اللہ کو منظور ہوا، وہ مجھے کہا اور اپنے ہاتھ میری کوکھ میں چبھونے لگے اور میں اپنی ران پر نبی علیہ السلام کے سر مبارک کی وجہ سے حرکت بھی نہ کر سکی، نبی علیہ السلام یوں ہی سوتے رہے اور صبح تک لوگوں کو پانی نہ ملا، تو اللہ تعالیٰ نے تیمم کا حکم نازل فرما دیا، اس پر حضرت اسید بن حضیر رضی اللہ عنہ نے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے کہا کہ اے آل ابی بکر! یہ تمہاری پہلی برکت نہیں ہے، وہ کہتی ہیں کہ جس اونٹ پر میں سوار تھی، جب اسے اٹھایا تو اس کے نیچے سے ہار بھی مل گیا۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۲۵۹۷۰) قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ سَعْدٍ يَعْنِي ابْنَ إِبْرَاهِيمَ عَنْ طَلْحَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُقَبِّلُنِي وَهُوَ صَائِمٌ وَأَنَا صَائِمَةٌ [راجع: ۲۵۵۳۶].

(۲۵۹۷۰) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام نے مجھے بوسہ دیا، وہ بھی روزے سے تھے اور میں بھی۔

(۲۵۹۷۱) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ قَالَ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ شَدَّادٍ عَنْ أَبِي عُذْرَةَ وَكَانَ قَدْ أَدْرَكَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى الرِّجَالَ وَالنِّسَاءَ عَنِ الْحَمَّامَاتِ ثُمَّ رَخَّصَ لِلرِّجَالِ فِي الْمَيَازِرِ [راجع: ۲۵۵۲۰].

(۲۵۹۷۱) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ابتداء میں مردوں اور عورتوں کو حمام میں جانے سے روک دیا تھا' بعد میں مردوں کو اس بات کی اجازت دے دی تھی کہ وہ تہبند کے ساتھ حمام میں جا سکتے ہیں۔

(۲۵۹۷۲) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ طَحْلَاءَ عَنْ أَبِي الرِّجَالِ عَنْ عَمْرَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا عَائِشَةُ بَيْتٌ لَيْسَ فِيهِ تَمْرٌ جِيَاعٌ أَهْلُهُ قَالَ عَبْدُ الرَّحْمَنِ كَانَ سُفْيَانُ حَدَّثَنَاهُ عَنْهُ [راجع: ۲۵۲۴۷].

(۲۵۹۷۲) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا عائشہ! وہ گھر جس میں کھجور نہ ہو ایسے ہے جس میں کھانے کی کوئی چیز نہ ہو اور وہاں رہنے والے بھوکے ہیں۔

(۲۵۹۷۳) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ وَعَفَّانُ قَالَا حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنِ الْأَزْرَقِ بْنِ قَيْسٍ قَالَ عَفَّانُ قَالَ أَخْبَرَنَا الْأَزْرَقُ بْنُ قَيْسٍ عَنْ ذَكْوَانَ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُصَلِّي عَلَى الْخُمْرَةِ [راجع: ۲۵۶۷۸].

(۲۵۹۷۳) حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام چٹائی پر نماز پڑھ لیا کرتے تھے۔

(۲۵۹۷۴) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ قَالَ حَدَّثَنَا زَائِدَةُ عَنِ السُّدِّيِّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ الْبَهِيِّ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لِلْجَارِيَةِ وَهُوَ فِي الْمَسْجِدِ نَاوِلِينِي الْخُمْرَةَ قَالَتْ أَرَادَ أَنْ يَبْسُطَهَا فَيُصَلِّيَ عَلَيْهَا فَقَالَتْ إِنِّي حَائِضٌ فَقَالَ إِنَّ حَيْضَتَهَا لَيْسَتْ فِي يَدِهَا [راجع: ۲۵۲۵۴].

(۲۵۹۷۴) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام مسجد میں تھے کہ ایک باندی سے فرمایا مجھے چٹائی پکڑانا، نبی علیہ السلام اسے بچھا کر اس پر نماز پڑھنا چاہتے تھے، انہوں نے بتایا کہ وہ ایام سے ہے، نبی علیہ السلام نے فرمایا اس کے ''ایام'' اس کے ہاتھ میں سرایت نہیں کر گئے۔

(۲۵۹۷۵) حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ حَدَّثَنَا زَائِدَةُ قَالَ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ السُّدِّيُّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ الْبَهِيِّ قَالَ حَدَّثَتْنِي عَائِشَةُ فَذَكَرَهُ [راجع: ۲۵۲۵۴].

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۲۵۹۷۵) گزشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۲۵۹۷۶) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ قَالَ حَدَّثَنَا زَائِدَةُ عَنِ السُّدِّيِّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ الْبَهِيِّ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ مَا كُنْتُ أَقْضِي مَا يَبْقَى عَلَيَّ مِنْ رَمَضَانَ حَيَاةَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كُلَّهَا إِلَّا فِي شَعْبَانَ [راجع: ۲۵۰۴۱].

(۲۵۹۷۶) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ میں اپنے رمضان کے روزوں کی قضاء ماہ شعبان ہی میں کرتی تھی تا آنکہ نبی علیہ السلام کا وصال ہو گیا۔

(۲۵۹۷۷) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ حَدَّثَنَا سَلِيمُ بْنُ حَيَّانَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ مِينَاءَ قَالَ سَمِعْتُ ابْنَ الزُّبَيْرِ يَقُولُ حَدَّثَتْنِي خَالَتِي عَائِشَةُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَهَا لَوْلَا أَنَّ قَوْمَكِ حَدِيثُ عَهْدٍ بِشِرْكٍ أَوْ بِجَاهِلِيَّةٍ لَهَدَمْتُ الْكَعْبَةَ فَأَلْزَقْتُهَا بِالْأَرْضِ وَجَعَلْتُ لَهَا بَابَيْنِ بَابًا شَرْقِيًّا وَبَابًا غَرْبِيًّا وَزِدْتُ فِيهَا مِنْ الْحِجْرِ سِتَّةَ أَذْرُعٍ فَإِنَّ قُرَيْشًا اقْتَصَرَتْهَا حِينَ بَنَتْ الْكَعْبَةَ [صححه مسلم (۱۳۳۳)، وابن خزيمة (۳۰۲۰ و ۳۰۲۲)، وابن حبان (۳۸۱۶ و ۳۸۱۸)]. [انظر: ۲۵۹۸۰].

(۲۵۹۷۷) ام المومنین حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا اگر تمہاری قوم زمانہ جاہلیت کے قریب نہ ہوتی تو میں خانہ کعبہ کو شہید کر کے زمین کی سطح پر اس کے دو دروازے بنا دیتا' ایک دروازہ داخل ہونے کے لئے اور ایک دروازہ باہر نکلنے کے لئے اور حطیم کی جانب سے چھ گز زمین بیت اللہ میں شامل کر دیتا، کیونکہ قریش نے خانۂ کعبہ کی تعمیر کے وقت اسے کم کر دیا تھا۔

(۲۵۹۷۸) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ عَنْ مَالِكٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنْ رَجُلٍ عَنْ عَائِشَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَا مِنْ امْرِئٍ يَكُونُ لَهُ صَلَاةٌ مِنَ اللَّيْلِ يَغْلِبُهُ عَلَيْهَا نَوْمٌ إِلَّا كَانَ نَوْمُهُ عَلَيْهِ صَدَقَةً وَكُتِبَ لَهُ أَجْرُ صَلَاتِهِ [قال الألباني: صحيح (ابو داود: ۱۳۱۴، النسائي: ۳/۲۵۷) قال شعيب: حسن لغيره]

(۲۵۹۷۸) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا جو شخص رات کے کسی حصے میں اٹھ کر نماز پڑھتا ہو اور سو جاتا ہو تو اس کے لئے نماز کا اجر تو لکھا جاتا ہی ہے اس کی نیند بھی صدقہ ہوتی ہے جس کا ثواب اسے ملتا ہے۔

(۲۵۹۷۹) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ قَالَ حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي بَكْرٍ عَنْ عَمْرَةَ بِنْتِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كُنْتُ أَفْتِلُ قَلَائِدَ هَدْيِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِيَدَيَّ ثُمَّ يُقَلِّدُهَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِيَدِهِ ثُمَّ يَبْعَثُ بِهَا مَعَ أَبِي فَلَا يَدَعُ شَيْئًا أَحَلَّهُ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ لَهُ حَتَّى يَنْحَرَ الْهَدْيَ [صححه البخاري (۱۷۰۰)، ومسلم (۱۳۲۱)].

(۲۵۹۷۹) حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا میں نبی علیہ السلام کی ہدی کے جانوروں کا قلادہ اپنے ہاتھ سے بٹا کرتی تھی' پھر نبی علیہ السلام اپنے ہاتھ سے اپنے قلادہ باندھتے تھے، پھر میرے والد کے ساتھ اسے بھیج دیتے، اور ہدی کا جانور ذبح ہونے تک کوئی حلال

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

چیز نہ چھوڑتے تھے۔

(۲۵۹۸۰) حَدَّثَنَا بَهْزٌ قَالَ حَدَّثَنِي سَلِيمُ بْنُ حَيَّانَ قَالَ حَدَّثَنَا سَعِيدٌ قَالَ سَمِعْتُ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ الزُّبَيْرِ يُحَدِّثُ عَنْ خَالَتِهِ عَائِشَةَ قَالَتْ قَالَ لِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَوْلَا أَنَّ قَوْمَكِ حَدِيثٌ عَهْدُهُمْ بِالشِّرْكِ لَهَدَمْتُ الْكَعْبَةَ فَذَكَرَ مَعْنَى حَدِيثِ ابْنِ مَهْدِيٍّ [راجع: ۲۵۹۷۷].

(۲۵۹۸۰) ام المؤمنین حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا اگر تمہاری قوم زمانہ جاہلیت کے قریب نہ ہوتی...... پھر راوی نے پوری حدیث ذکر کی۔

(۲۵۹۸۱) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا وُهَيْبٌ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ عَنْ عَطَاءٍ عَنْ عُبَيْدِ بْنِ عُمَيْرٍ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ مَا مَاتَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتَّى أُحِلَّ لَهُ النِّسَاءُ [صححه ابن حبان (۹۳۱۶)، والحاكم (۲/۴۳۷). قال الألباني: صحيح الاسناد (النسائي: ۶/۵۶)].

(۲۵۹۸۱) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام کا وصال اس وقت تک نہیں ہوا جب تک ان کے لئے عورتیں حلال نہیں کر دی گئیں۔

فائدہ: دراصل یہ سورۂ احزاب کی اس آیت کی طرف اشارہ ہے جس میں فرمایا گیا تھا کہ اب آپ کے لئے مزید عورتوں سے نکاح کرنا حلال نہیں ہے بعد میں یہ پابندی ختم کر دی گئی تھی، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کی یہ حدیث اسی بات کی طرف اشارہ کر رہی ہے۔

(۲۵۹۸۲) حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ عُمَرَ قَالَ حَدَّثَنَا أُسَامَةُ بْنُ زَيْدٍ قَالَ حَدَّثَنَا الْقَاسِمُ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَ سَمِعْتُ عَائِشَةَ أُمَّ الْمُؤْمِنِينَ تَقُولُ إِنَّ بَرِيرَةَ كَانَتْ مُكَاتَبَةً لِأُنَاسٍ مِنَ الْأَنْصَارِ فَأَرَدْتُ أَنْ أَبْتَاعَهَا فَأَمَرْتُهَا أَنْ تَأْتِيَهُمْ فَتُخْبِرَهُمْ أَنِّي أُرِيدُ أَنْ أَبْتَاعَهَا فَأُعْتِقَهَا فَقَالُوا إِنْ جَعَلْتِ لَنَا وَلَاءَهَا ابْتَعْنَاهَا مِنْهَا فَاسْتَفْتَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ اشْتَرِيهَا فَأَعْتِقِيهَا فَإِنَّمَا الْوَلَاءُ لِمَنْ أَعْتَقَ وَدَخَلَ عَلَيَّ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَالْمِرْجَلُ يَفُورُ بِلَحْمٍ فَقَالَ مِنْ أَيْنَ لَكِ هَذَا قُلْتُ أَهْدَتْهُ لَنَا بَرِيرَةُ وَتُصُدِّقَ بِهِ عَلَيْهَا فَقَالَ هَذَا لِبَرِيرَةَ صَدَقَةٌ وَلَنَا هَدِيَّةٌ قَالَتْ وَكَانَتْ تَحْتَ عَبْدٍ فَلَمَّا أَعْتَقَهَا قَالَ لَهَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اخْتَارِي فَإِنْ شِئْتِ أَنْ تَمْكُثِي تَحْتَ هَذَا الْعَبْدِ وَإِنْ شِئْتِ أَنْ تُفَارِقِيهِ [راجع: ۲۴۶۹۱].

(۲۵۹۸۲) ام المؤمنین حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ بریرہ انصار کے کچھ لوگوں کی ''مکاتبہ'' تھی، میں نے اسے خریدنے کا ارادہ کیا اور اس سے کہا کہ تم اپنے مالکوں کے پاس جاؤ اور انہیں بتاؤ کہ میں تمہیں خرید کر آزاد کرنا چاہتی ہوں، وہ کہنے لگے کہ اگر آپ اس کی ولاء ہمیں دینے کا وعدہ کریں تو ہم اسے آپ کو بیچ دیتے ہیں، میں نے نبی علیہ السلام سے اس کے متعلق پوچھا تو نبی علیہ السلام نے فرمایا تم اسے خرید کر آزاد کر دو، کیونکہ ولاء اسی کو ملتی ہے جو غلام کو آزاد کرے۔

ایک مرتبہ نبی علیہ السلام میرے یہاں تشریف لائے تو ہنڈیا میں گوشت ابل رہا تھا، نبی علیہ السلام نے فرمایا یہ کہاں سے آیا؟ میں نے

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

عرض کیا کہ بریرہ نے ہمیں ہدیہ دیا ہے اور اسے صدقہ میں ملا ہے، نبی علیہ السلام نے فرمایا یہ بریرہ کے لئے صدقہ ہے اور ہمارے لیے ہدیہ، وہ کہتی ہیں کہ بریرہ ایک غلام کے نکاح میں تھی، جب وہ آزاد ہوئی تو نبی علیہ السلام نے اسے اختیار دیتے ہوئے فرمایا کہ چاہو تو اسی غلام کے نکاح میں رہو اور چاہو تو جدائی اختیار کرلو۔

(۲۵۹۸۳) حَدَّثَنَا بَهْزُ بْنُ أَسَدٍ قَالَ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنْ سِمَاكٍ عَنْ عِكْرِمَةَ أَنَّ عَائِشَةَ قَالَتْ دَخَلَ عَلَيَّ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي بَيْتِي فِي إِزَارٍ وَرِدَاءٍ فَاسْتَقْبَلَ الْقِبْلَةَ وَبَسَطَ يَدَهُ وَقَالَ اللَّهُمَّ إِنَّمَا أَنَا بَشَرٌ فَأَيُّ عَبْدٍ مِنْ عِبَادِكَ ضَرَبْتُ أَوْ آذَيْتُ فَلَا تُعَاقِبْنِي فِيهِ [راجع: ۲۵۵۳۰].

(۲۵۹۸۳) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام میرے پاس ایک تہبند اور ایک چادر میں تشریف لائے، قبلہ کی جانب رخ کیا اور اپنے ہاتھ پھیلا کر دعا کی کہ اے اللہ! میں بھی ایک انسان ہوں اس لئے آپ کے جس بندے کو میں نے مارا ہو یا ایذاء پہنچائی ہو تو اس پر مجھ سے مواخذہ نہ کیجئے گا۔

(۲۵۹۸۴) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا تَسُبُّوا الْأَمْوَاتَ فَإِنَّهُمْ قَدْ أَفْضَوْا إِلَى مَا قَدَّمُوا [صححه البخاري (۱۳۹۳) وابن حبان (۳۰۲۱)]

(۲۵۹۸۴) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا مردوں کو برا بھلا مت کہا کرو کیونکہ انہوں نے جو اعمال آگے بھیجے تھے وہ ان کے پاس پہنچ چکے ہیں۔

(۲۵۹۸۵) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ وَحَدَّثَنَا أَبُو عَامِرٍ قَالَا حَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ شَرِيكِ بْنِ نَمِرٍ عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ أَنَّ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَخْرُجُ إِذَا كَانَتْ لَيْلَةُ عَائِشَةَ إِذَا ذَهَبَ ثُلُثَا اللَّيْلِ إِلَى الْبَقِيعِ فَيَقُولُ السَّلَامُ عَلَيْكُمْ أَهْلَ دَارِ قَوْمٍ مُؤْمِنِينَ فَإِنَّا وَإِيَّاكُمْ وَمَا تُوعَدُونَ غَدًا مُؤَجَّلُونَ قَالَ أَبُو عَامِرٍ تُؤَجَّلُونَ وَإِنَّا إِنْ شَاءَ اللَّهُ بِكُمْ لَاحِقُونَ [صححه مسلم (۹۷۴)، وابن حبان (۳۱۷۲ و ۴۵۲۳)].

(۲۵۹۸۵) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ رات کے دو پہر گذرنے کے بعد نبی علیہ السلام جنت البقیع تشریف لے گئے، وہاں پہنچ کر نبی علیہ السلام نے فرمایا: ''سلام علیکم دار قوم مومنین'' تم لوگ ہم سے پہلے چلے گئے اور ہم بھی تم سے آکر ملنے والے ہیں۔

(۲۵۹۸۶) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ عَنْ سَعْدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ سَمِعَ الْقَاسِمَ قَالَ سَمِعْتُ عَائِشَةَ تَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ عَمِلَ عَمَلًا لَيْسَ عَلَيْهِ أَمْرُنَا فَهُوَ رَدٌّ [راجع: ۲۴۹۵۴].

(۲۵۹۸۶) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا جو شخص ہمارے اس طریقے کے علاوہ کوئی اور طریقہ ایجاد کرتا ہے تو وہ مردود ہے۔

(۲۵۹۸۷) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ سَعْدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ سُئِلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَيُّ الْأَعْمَالِ أَحَبُّ إِلَى اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ قَالَ أَدْوَمُهُ وَإِنْ قَلَّ قَالَ وَسَمِعْتُهُ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

يَعْنِي أَبَا سَلَمَةَ يُحَدِّثُ عَنْ عَائِشَةَ أَوْ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اكْلَفُوا مِنَ الْعَمَلِ مَا تُطِيقُونَ [راجع: ٢٥٩٤٥].

(۲۵۹۸۷) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام سے کسی نے پوچھا کہ اللہ کے نزدیک سب سے پسندیدہ عمل کون سا ہے؟ انہوں نے فرمایا جو ہمیشہ ہو اگرچہ تھوڑا ہو۔

(۲۵۹۸۸) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ زَيْدٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ أَبِي بَكْرٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَمْرَةَ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أَقِيلُوا ذَوِي الْهَيْئَاتِ عَثَرَاتِهِمْ إِلَّا الْحُدُودَ [صححه ابن حبان (٩٤). قال شعيب: جيد بطرقه وشواهده].

(۲۵۹۸۸) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا عام طور پر جرائم میں ملوث نہ ہونے والے افراد کی معمولی لغزشوں کو نظر انداز کر دیا کرو الا یہ کہ حدود اللہ کا معاملہ ہو۔

(۲۵۹۸۹) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُرَّةَ عَنْ مَسْرُوقٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ قَامَ فِينَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ وَالَّذِي لَا إِلَهَ غَيْرُهُ لَا يَحِلُّ دَمُ رَجُلٍ مُسْلِمٍ يَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَأَنِّي مُحَمَّدٌ رَسُولُ اللَّهِ إِلَّا ثَلَاثَةَ نَفَرٍ التَّارِكُ الْإِسْلَامَ وَالْمُفَارِقُ الْجَمَاعَةَ وَالثَّيِّبُ الزَّانِي وَالنَّفْسُ بِالنَّفْسِ [راجع: ٣٦٢١].

(۲۵۹۸۹) حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمارے درمیان کھڑے ہو کر ارشاد فرمایا اس ذات کی قسم جس کے علاوہ کوئی معبود نہیں، جو مسلمان اس بات کی گواہی دیتا ہو کہ اللہ کے علاوہ کوئی معبود نہیں اور میں اللہ کا پیغمبر ہوں، اس کا خون حلال نہیں ہے، سوائے تین میں سے کسی ایک صورت کے، یا تو شادی شدہ ہو کر بدکاری کرے، یا قصاصاً قتل کرنا پڑے یا وہ شخص جو اپنے دین کو ہی ترک کر دے اور جماعت سے جدا ہو جائے۔

(۲۵۹۹۰) قَالَ الْأَعْمَشُ فَحَدَّثْتُ بِهِ إِبْرَاهِيمَ فَحَدَّثَنِي عَنِ الْأَسْوَدِ عَنْ عَائِشَةَ بِمِثْلِهِ [صححه مسلم (١٦٧٦)]. [راجع: ٣٦٢١].

(۲۵۹۹۰) گزشتہ حدیث اس دوسری سند سے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے بھی مروی ہے۔

(۲۵۹۹۱) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْقَاسِمِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ طَيَّبْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِحُرْمِهِ حِينَ أَحْرَمَ وَلِحِلِّهِ حِينَ أَحَلَّ قَبْلَ أَنْ يَطُوفَ بِالْبَيْتِ [راجع: ٢٤٦١٢].

(۲۵۹۹۱) حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ میں نے اپنے ان دونوں ہاتھوں سے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے احرام پر خوشبو لگائی ہے جبکہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم احرام باندھتے تھے، اور طواف زیارت سے قبل حلال ہونے کے بعد بھی خوشبو لگائی ہے۔

(۲۵۹۹۲) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ عَمْرِو بْنِ غَالِبٍ أَنَّ عَائِشَةَ قَالَتْ لِلْأَشْتَرِ أَنْتَ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

الَّذِي أَرَدْتَ قَتْلَ ابْنِ أُخْتِي قَالَ قَدْ حَرَصْتُ عَلَى قَتْلِهِ وَحَرَصَ عَلَى قَتْلِي قَالَتْ أَوَمَا عَلِمْتَ مَا قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَحِلُّ دَمُ رَجُلٍ إِلَّا رَجُلٌ ارْتَدَّ أَوْ تَرَكَ الْإِسْلَامَ أَوْ زَنَى بَعْدَمَا أُحْصِنَ أَوْ قَتَلَ نَفْسًا بِغَيْرِ نَفْسٍ [راجع: ۲٤۸۰۸].

(۲۵۹۹۲) عمرو بن غالب کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے اشتر سے فرمایا تم وہی ہو جس نے میرے بھانجے کو قتل کرنے کی کوشش کی تھی؟ اشتر نے کہا جی ہاں! میں نے ہی اس کا ارادہ کیا تھا اور اس نے بھی یہی ارادہ کر رکھا تھا' انہوں نے فرمایا کیا تمہیں معلوم نہیں کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ کسی مسلمان کا خون بہانا جائز نہیں ہے' الا یہ کہ تین میں سے کوئی ایک وجہ ہو' شادی شدہ ہونے کے باوجود بدکاری کرنا' اسلام قبول کرنے کے بعد کافر ہو جانا' یا کسی شخص کو قتل کرنا جس کے بدلے میں اسے قتل کر دیا جائے۔

(۲۵۹۹۳) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْأَصْبَهَانِيِّ عَنْ مُجَاهِدِ بْنِ وَرْدَانَ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ مَوْلًى لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَرَّ مِنْ عَذْقِ نَخْلَةٍ فَمَاتَ فَأُتِيَ بِهِ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ هَلْ لَهُ مِنْ نَسَبٍ أَوْ رَحِمٍ قَالُوا لَا قَالَ أَعْطُوا مِيرَاثَهُ بَعْضَ أَهْلِ قَرْيَتِهِ [راجع: ۲۵۵٦۸].

(۲۵۹۹۳) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام کا ایک آزاد کردہ غلام کھجور کے ایک درخت سے گر کر مر گیا' اس نے کچھ ترکہ چھوڑا لیکن کوئی اولاد یا دوست نہ چھوڑا' نبی علیہ السلام نے فرمایا اس کی وراثت اس کی بستی کے کسی آدمی کو دے دو۔

(۲۵۹۹٤) حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ سُفْيَانَ عَنِ ابْنِ الْأَصْبَهَانِيِّ عَنْ مُجَاهِدِ بْنِ وَرْدَانَ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ فَدَفَعَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِيرَاثَهُ إِلَى أَهْلِ قَرْيَتِهِ [راجع: ۲۵۵٦۸].

(۲۵۹۹۴) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۲۵۹۹۵) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ عَنْ سُفْيَانَ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ عُمَارَةَ عَنْ أَبِي عَطِيَّةَ وَابْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ سُلَيْمَانَ قَالَ سَمِعْتُ خَيْثَمَةَ يُحَدِّثُ عَنْ أَبِي عَطِيَّةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ إِنِّي لَأَعْلَمُ كَيْفَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُلَبِّي لَبَّيْكَ اللَّهُمَّ لَبَّيْكَ لَبَّيْكَ لَا شَرِيكَ لَكَ لَبَّيْكَ إِنَّ الْحَمْدَ وَالنِّعْمَةَ لَكَ وَالْمُلْكَ قَالَ ابْنُ جَعْفَرٍ ثُمَّ سَمِعْتُهَا بَعْدُ لَبَّتْ [راجع: ۲٤۵٤۱].

(۲۵۹۹۵) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ میں سب سے زیادہ جانتی ہوں کہ نبی علیہ السلام کس طرح تلبیہ کہتے تھے' پھر انہوں نے تلبیہ کے یہ الفاظ دہرائے لَبَّيْكَ اللَّهُمَّ لَبَّيْكَ لَبَّيْكَ لَا شَرِيكَ لَكَ لَبَّيْكَ إِنَّ الْحَمْدَ وَالنِّعْمَةَ لَكَ وَالْمُلْكَ۔

(۲۵۹۹٦) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي وَائِلٍ عَنْ مَسْرُوقٍ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ مَا رَأَيْتُ إِنْسَانًا قَطُّ أَشَدَّ عَلَيْهِ الْوَجَعُ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ [راجع: ۲۵۹۱۲].

(۲۵۹۹۶) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ میں نے نبی علیہ السلام سے زیادہ کسی انسان پر بیماری کی شدت کا اثر نہیں دیکھا۔

(۲۵۹۹۷) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ عَنْ سُفْيَانَ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي الضُّحَى عَنْ مَسْرُوقٍ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ رَخَّصَ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي بَعْضِ الْأَمْرِ فَرَغِبَ عَنْهُ رِجَالٌ فَقَالَ مَا بَالُ رِجَالٍ آمُرُهُمُ الْأَمْرَ يَرْغَبُونَ عَنْهُ وَاللَّهِ إِنِّي لَأَعْلَمُهُمْ بِاللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ وَأَشَدُّهُمْ لَهُ خَشْيَةً [راجع: ٢٤٦٨٣].

(۲۵۹۹۷) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ایک مرتبہ کسی کام میں رخصت عطا فرمائی تو کچھ لوگ اس رخصت کو قبول کرنے سے کنارہ کش رہے، نبی علیہ السلام نے فرمایا لوگوں کا کیا مسئلہ ہے کہ وہ ان چیزوں سے اعراض کرتے ہیں جن میں مجھے رخصت دی گئی ہے، بخدا! میں ان سب سے زیادہ خدا کو جاننے والا اور ان سب سے زیادہ اس سے ڈرنے والا ہوں۔

(۲۵۹۹۸) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ عَنْ مَالِكٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ كَانَ إِذَا مَرِضَ يَقْرَأُ عَلَى نَفْسِهِ بِالْمُعَوِّذَاتِ وَيَنْفُثُ [راجع: ٢٥٢٣٥].

(۲۵۹۹۸) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام مرض الوفات میں "معوذات" پڑھ پڑھ کر اپنے اوپر دم کرتے تھے۔

(۲۵۹۹۹) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ عَنْ مَالِكٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ إِذَا اعْتَكَفَ يُدْنِي إِلَيَّ رَأْسَهُ أُرَجِّلُهُ وَكَانَ لَا يَدْخُلُ بَيْتَهُ إِلَّا لِحَاجَةِ الْإِنْسَانِ [راجع: ٢٤٥٤٢].

(۲۵۹۹۹) حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام معتکف ہوتے اور مسجد سے اپنا سر باہر نکال دیتے، میں اسے کنگھی کر دیتی اور انسانی ضرورت کے علاوہ نبی علیہ السلام گھر نہ آتے تھے۔

(۲۶۰۰۰) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ عَنْ مَالِكٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ مَا خُيِّرَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَيْنَ أَمْرَيْنِ إِلَّا اخْتَارَ أَيْسَرَهُمَا مَا لَمْ يَكُنْ فِيهِ إِثْمٌ فَإِذَا كَانَ فِيهِ إِثْمٌ كَانَ أَبْعَدَ النَّاسِ مِنْهُ وَمَا انْتَقَمَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِنَفْسِهِ مِنْ شَيْءٍ يُؤْتَى إِلَيْهِ إِلَّا أَنْ تُنْتَهَكَ حُرْمَةُ اللَّهِ فَيَنْتَقِمَ لِلَّهِ عَزَّ وَجَلَّ [راجع: ٢٥٠٥٦].

(۲۶۰۰۰) حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ جب بھی نبی علیہ السلام کے سامنے دو چیزیں پیش کی جاتیں، اور ان میں سے ایک چیز زیادہ آسان ہوتی تو نبی علیہ السلام آسان چیز کو اختیار فرماتے تھے، الا یہ کہ وہ گناہ ہو، کیونکہ اگر وہ گناہ ہوتا تو نبی علیہ السلام دوسروں لوگوں کی نسبت اس سے زیادہ سے زیادہ دور ہوتے تھے اور نبی علیہ السلام کی شان میں کوئی بھی گستاخی ہوتی تو نبی علیہ السلام اس آدمی سے کبھی انتقام نہیں لیتے تھے البتہ اگر محارم خداوندی کو پامال کیا جاتا تو اللہ کے لئے انتقام لیا کرتے تھے۔

(۲۶۰۰۱) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ عَنْ مَالِكٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُصَلِّي مِنَ اللَّيْلِ إِحْدَى عَشْرَةَ رَكْعَةً يُوتِرُ مِنْهَا بِوَاحِدَةٍ فَإِذَا فَرَغَ مِنْ صَلَاتِهِ اضْطَجَعَ عَلَى شِقِّهِ الْأَيْمَنِ [راجع: ٢٤٥٥٨].

(۲۶۰۰۱) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام عشاء کے بعد گیارہ رکعتیں اور ان میں سے ایک وتر پڑھتے تھے اور جب نماز سے فارغ ہو جاتے تو پھر دائیں پہلو پر لیٹ جاتے۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۲۶۰۰۲) حَدَّثَنَا يَزِيدُ أَخْبَرَنَا شَرِيكٌ عَنِ الْمِقْدَامِ عَنْ أَبِيهِ قَالَ قُلْتُ لِعَائِشَةَ يَا أُمَّهْ بِأَيِّ شَيْءٍ كَانَ يَبْدَأُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا دَخَلَ عَلَيْكِ بَيْتَكِ وَبِأَيِّ شَيْءٍ كَانَ يَخْتِمُ قَالَتْ كَانَ يَبْدَأُ بِالسِّوَاكِ وَيَخْتِمُ بِرَكْعَتَيِ الْفَجْرِ [راجع: ٢٤٦٤٥].

(۲۶۰۰۲) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام رات کو جب اپنے گھر میں داخل ہوتے تھے تو سب سے پہلے مسواک فرماتے تھے اور جب گھر سے نکلتے تھے تو سب سے آخر میں فجر سے پہلے کی دو رکعتیں پڑھتے تھے۔

(۲۶۰۰۳) حَدَّثَنَا يَزِيدُ قَالَ أَخْبَرَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ عَلِيِّ بْنِ زَيْدٍ عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ سَابَقْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَسَبَقْتُهُ [انظر: ٢٦٨٠٧].

(۲۶۰۰۳) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھ سے دوڑ کا مقابلہ کیا، اس مقابلے میں میں آگے نکل گئی۔

(۲۶۰۰٤) حَدَّثَنَا يَزِيدُ قَالَ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كُنْتُ أَنَامُ مُعْتَرِضَةً بَيْنَ يَدَيْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ يُصَلِّي فَإِذَا أَرَادَ أَنْ يُوتِرَ غَمَزَنِي بِرِجْلِهِ فَقَالَ تَنَحَّيْ [راجع: ٢٥٦٦٣]

(۲۶۰۰۴) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ بعض اوقات نبی صلی اللہ علیہ وسلم رات کو نماز پڑھتے تو میں ان کے لیٹی ہوتی تھی اور جب وہ وتر پڑھنا چاہتے تو میرے پاؤں میں چٹکی بھر دیتے اور مجھے پیچھے ہٹنے کے لئے فرما دیتے تھے۔

(۲۶۰۰۵) حَدَّثَنَا يَزِيدُ قَالَ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدٌ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَ قُلْتُ يَا أُمَّهْ كَيْفَ كَانَتْ صَلَاةُ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَعْدَ الْعِشَاءِ الْآخِرَةِ قَالَتْ كَانَ يُصَلِّي ثَلَاثَ عَشْرَةَ رَكْعَةً تِسْعًا قَائِمًا وَثِنْتَيْنِ جَالِسًا وَثِنْتَيْنِ بَعْدَ النِّدَائَيْنِ يَعْنِي بَيْنَ أَذَانِ الْفَجْرِ وَبَيْنَ الْإِقَامَةِ [راجع: ٢٤٧٦٦].

(۲۶۰۰۵) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام رات کو تیرہ رکعتیں پڑھتے تھے، نو رکعتیں کھڑے ہو کر اور دو بیٹھ کر، پھر صبح کی اذان سن کر دو مختصر رکعتیں پڑھتے تھے۔

(۲۶۰۰٦) حَدَّثَنَا يَزِيدُ قَالَ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدٌ يَعْنِي ابْنَ عَمْرٍو عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ لَقَدْ كَانَ يَأْتِي عَلَى آلِ مُحَمَّدٍ الشَّهْرُ مَا يُرَى فِي بَيْتٍ مِنْ بُيُوتِهِ الدُّخَانُ قُلْتُ يَا أُمَّهْ وَمَا كَانَ طَعَامُهُمْ قَالَتْ الْأَسْوَدَانِ التَّمْرُ وَالْمَاءُ غَيْرَ أَنَّهُ كَانَ لَهُ جِيرَانُ صِدْقٍ مِنَ الْأَنْصَارِ وَكَانَ لَهُمْ رَبَائِبُ فَكَانُوا يَبْعَثُونَ إِلَيْهِ مِنْ أَلْبَانِهَا [قال البوصيري: هذا اسناد صحيح. قال الألباني، حسن صحيح (ابن ماجة: ٤١٤٥)]. [انظر: ٢٦٥٣٢].

(۲۶۰۰۶) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ آل محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر بعض اوقات ایک ایک مہینہ اس طرح گذر جاتا تھا کہ نبی علیہ السلام کے کسی گھر میں آگ نہیں جلتی تھی الا یہ کہ کہیں سے تھوڑا بہت گوشت آ جائے، اور ہمارے گذارے کے لئے صرف دو ہی چیزیں ہوتی تھیں یعنی پانی اور کھجور، البتہ ہمارے آس پاس انصار کے کچھ گھرانے آباد تھے اللہ انہیں ہمیشہ جزائے خیر دے کہ وہ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

روزانہ نبی علیہ السلام کے پاس اپنی بکری کا دودھ بھیج دیا کرتے تھے اور نبی علیہ السلام اسے نوش فرمالیا کرتے تھے۔

(۲٦۰۰۷) حَدَّثَنَا يَزِيدُ قَالَ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدٌ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي وَجَعِهِ الَّذِي مَاتَ فِيهِ مَا فَعَلَتْ الذَّهَبُ قَالَتْ قُلْتُ وَهِيَ عِنْدِي قَالَ ائْتِينِي بِهَا فَجِئْتُ بِهَا وَهِيَ مَا بَيْنَ التِّسْعِ أَوْ الْخَمْسِ فَوَضَعَهَا فِي يَدِهِ ثُمَّ قَالَ بِهَا وَأَشَارَ يَزِيدُ بِيَدِهِ مَا ظَنُّ مُحَمَّدٍ بِاللَّهِ لَوْ لَقِيَ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ وَهَذِهِ عِنْدَهُ أَنْفِقِيهَا [راجع: ۲٤۷۲٦].

(۲٦۰۰۷) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے اپنے مرض الوفات میں مجھ سے فرمایا اے عائشہ! وہ سونا کیا ہوا؟ وہ سات سے نو کے درمیان کچھ اشرفیاں لے کر آئیں، نبی علیہ السلام انہیں اپنے ہاتھ سے پلٹنے اور فرمانے لگے محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) اللہ سے کس گمان کے ساتھ ملے گا جب کہ اس کے پاس یہ اشرفیاں موجود ہوں؟ انہیں خرچ کردو۔

(۲٦۰۰۸) حَدَّثَنَا يَزِيدُ قَالَ أَخْبَرَنَا شُعْبَةُ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ أَبِي مَيْسَرَةَ قَالَ قَالَتْ أُمُّ الْمُؤْمِنِينَ عَائِشَةُ إِنْ كُنْتُ لَأَتَّزِرُ ثُمَّ أَدْخُلُ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي لِحَافِهِ وَأَنَا حَائِضٌ [راجع: ۲۵۳۳۵].

(۲٦۰۰۸) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ میں جب "ایام" سے ہوتی تو اپنا تہبند اچھی طرح باندھ لیتی، پھر نبی علیہ السلام کے ساتھ ان کے لحاف میں لیٹ جاتی تھی، لیکن وہ تم سے زیادہ اپنی خواہشات پر قابو رکھنے والے تھے۔

(۲٦۰۰۹) حَدَّثَنَا يَزِيدُ قَالَ أَخْبَرَنَا حَجَّاجٌ عَنْ عَطَاءٍ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَجْنُبُ ثُمَّ يَنَامُ فَإِذَا قَامَ اغْتَسَلَ وَخَرَجَ وَرَأْسُهُ يَقْطُرُ ثُمَّ يَصُومُ بَقِيَّةَ ذَلِكَ الْيَوْمِ [اخرجه النسائي في الكبرى (۳۰۱۹). قال شعيب: صحيح]. [انظر: ۲٦۱۹۳، ۲٦٤۵۷].

(۲٦۰۰۹) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ بعض اوقات نبی علیہ السلام پر غسل واجب ہوتا اور وہ سو جاتے، جب بیدار ہوتے تو غسل کر لیتے اور جس وقت باہر نکلتے تو ان کے سر سے پانی کے قطرات ٹپک رہے ہوتے تھے، پھر نبی علیہ السلام اس دن کے بقیہ حصے میں روزہ رکھ لیتے تھے۔

(۲٦۰۱۰) حَدَّثَنَا يَزِيدُ قَالَ أَخْبَرَنَا الْجُرَيْرِيُّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ بُرَيْدَةَ أَنَّ عَائِشَةَ قَالَتْ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنْ وَافَقْتُ لَيْلَةَ الْقَدْرِ فَبِمَ أَدْعُو قَالَ قُولِي اللَّهُمَّ إِنَّكَ عَفُوٌّ تُحِبُّ الْعَفْوَ فَاعْفُ عَنِّي [راجع: ۲۵۸۹۸].

(۲٦۰۱۰) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ انہوں نے بارگاہ رسالت میں عرض کیا اے اللہ کے نبی! یہ بتائیے کہ اگر مجھے شب قدر حاصل ہو جائے تو میں اس میں کیا دعا مانگوں؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا تم یہ دعا مانگا کرو کہ اے اللہ! تو خوب معاف کرنے والا ہے، معاف کرنے کو پسند بھی کرتا ہے لہٰذا مجھے بھی معاف فرما دے۔

(۲٦۰۱۱) حَدَّثَنَا يَزِيدُ أَنَا سُفْيَانُ يَعْنِي ابْنَ حُسَيْنٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ نَزَلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَصَلَّى فِي الْمَسْجِدِ ذَاتَ لَيْلَةٍ فِي رَمَضَانَ وَصَلَّى خَلْفَهُ نَاسٌ بِصَلَاتِهِ ثُمَّ نَزَلَ اللَّيْلَةَ الثَّانِيَةَ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

فَكَانُوا أَكْثَرَ مِنْ ذَلِكَ ثُمَّ كَثُرُوا فِي اللَّيْلَةِ الثَّالِثَةِ فَلَمَّا كَانَتْ اللَّيْلَةُ الرَّابِعَةُ غَصَّ الْمَسْجِدُ بِأَهْلِهِ فَلَمْ يَنْزِلْ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالُوا فِي ذَلِكَ مَا شَأْنُ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمْ يَنْزِلْ فَسَمِعَ مَقَالَتَهُمْ فَلَمَّا أَصْبَحَ قَالَ يَا أَيُّهَا النَّاسُ إِنِّي قَدْ سَمِعْتُ مَقَالَتَكُمْ وَإِنَّهُ لَمْ يَمْنَعْنِي أَنْ أَنْزِلَ إِلَيْكُمْ إِلَّا مَخَافَةَ أَنْ يُفْتَرَضَ عَلَيْكُمْ قِيَامُ هَذَا الشَّهْرِ [راجع: ۲۵۸۷۶].

(۲۶۰۱۱) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم رمضان کے درمیان رات میں گھر سے نکلے اور مسجد میں جا کر نماز پڑھنے لگے، لوگ جمع ہوئے اور وہ بھی نبی علیہ السلام کی نماز میں شریک ہو گئے، اگلی رات کو پہلے سے زیادہ تعداد میں لوگ جمع ہو گئے، تیسرے دن بھی یہی ہوا، چوتھے دن بھی لوگ اتنے جمع ہو گئے کہ مسجد میں مزید کسی آدمی کے آنے کی گنجائش نہ رہی لیکن اس دن نبی علیہ السلام گھر میں بیٹھے رہے اور باہر نہیں نکلے، حتیٰ کہ میں نے بعض لوگوں کو "نماز، نماز" کہتے ہوئے بھی سنا، لیکن نبی علیہ السلام باہر نہیں نکلے، پھر جب صبح ہوئی تو فرمایا تمہاری آج رات کی حالت مجھ سے پوشیدہ نہیں ہے، لیکن مجھے اس بات کا اندیشہ ہو چلا تھا کہ کہیں یہ نماز تم پر فرض نہ ہو جائے اور پھر تم اس سے عاجز آ جاؤ۔

(۲۶۰۱۲) حَدَّثَنَا يَزِيدُ قَالَ أَخْبَرَنَا كَهْمَسٌ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ بُرَيْدَةَ قَالَ قَالَتْ عَائِشَةُ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنْ وَافَقْتُ لَيْلَةَ الْقَدْرِ بِمَ أَدْعُو قَالَ قُولِي اللَّهُمَّ إِنَّكَ عَفُوٌّ تُحِبُّ الْعَفْوَ فَاعْفُ عَنِّي [راجع: ۲۵۸۹۸].

(۲۶۰۱۲) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ انہوں نے بارگاہ رسالت میں عرض کیا اے اللہ کے نبی! یہ بتائیے کہ اگر مجھے شب قدر حاصل ہو جائے تو میں اس میں کیا دعا مانگوں؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا تم یہ دعا مانگا کرو کہ اے اللہ! تو خوب معاف کرنے والا ہے، معاف کرنے کو پسند بھی کرتا ہے، لہٰذا مجھے بھی معاف فرما دے۔

(۲۶۰۱۳) حَدَّثَنَا يَزِيدُ قَالَ أَخْبَرَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْقَاسِمِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كُنْتُ أَفْتِلُ قَلَائِدَ هَدْيِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَيَبْعَثُ بِهَا وَلَا يَدَعُ شَيْئًا مِمَّا كَانَ يَصْنَعُ قَبْلَ ذَلِكَ [راجع: ۲۵۰۶٤].

(۲۶۰۱۳) حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا میں نبی علیہ السلام کی ہدی کے جانوروں کا قلادہ اپنے ہاتھ سے بٹا کرتی تھی، نبی علیہ السلام اسے روانہ کر دیتے اور جو کام پہلے کرتے تھے، ان میں سے کوئی کام نہ چھوڑتے تھے۔

(۲۶۰۱٤) حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ الثَّقَفِيُّ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ مُحَمَّدٍ أَنَّ عَائِشَةَ سُئِلَتْ عَنْ رَكْعَتَيْ الْفَجْرِ فَقَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُخَفِّفُهُمَا قَالَتْ فَأَظُنُّهُ كَانَ يَقْرَأُ بِنَحْوٍ مِنْ قُلْ يَا أَيُّهَا الْكَافِرُونَ وَقُلْ هُوَ اللَّهُ أَحَدٌ [اخرجه الدارمی (۱٤٤۹). قال شعیب، صحیح دون ((فاظنه)) فاسناده ضعیف]. [انظر: ۲٦۰۲۵، ۲٦۰۲٦، ۲٦٤۱۵، ۲٦٥٤۳].

(۲۶۰۱۴) محمد کہتے ہیں کہ کسی شخص نے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے فجر کی سنتوں کے متعلق پوچھا تو انہوں نے فرمایا کہ نبی علیہ السلام یہ دو

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

رکعتیں مختصر پڑھتے تھے اور میرا خیال ہے کہ اس میں سورۂ کافروں اور سورۂ اخلاص جیسی سورتیں پڑھتے تھے۔

(۲٦۰۱۵) حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ الثَّقَفِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا خَالِدٌ عَنْ رَجُلٍ عَنْ عُمَرَ بْنِ عَبْدِ الْعَزِيزِ أَنَّهُ قَالَ مَا اسْتَقْبَلْتُ الْقِبْلَةَ بِفَرْجِي مُنْذُ كَذَا وَكَذَا فَحَدَّثَ عِرَاكُ بْنُ مَالِكٍ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَمَرَ بِخَلَائِهِ أَنْ يُسْتَقْبَلَ بِهِ الْقِبْلَةُ لَمَّا بَلَغَهُ أَنَّ النَّاسَ يَكْرَهُونَ ذَلِكَ [راجع: ٢٦٠١٥].

(۲٦۰۱۵) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام کے سامنے یہ تذکرہ ہوا کہ کچھ لوگ اپنی شرمگاہ کا رخ قبلہ کی جانب کرنے کو ناپسند کرتے ہیں تو نبی علیہ السلام نے فرمایا کیا وہ ایسا کرتے ہیں؟ بیت الخلاء میں میرے بیٹھنے کی جگہ کا رخ قبلہ کی جانب کردو۔

(۲٦۰۱٦) حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ الثَّقَفِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا أَيُّوبُ عَنْ مُحَمَّدٍ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُصْبِحُ جُنُبًا مِنْ غَيْرِ احْتِلَامٍ ثُمَّ يَصُومُ

(۲٦۰۱٦) حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ بعض اوقات نبی علیہ السلام صبح کے وقت اختیاری طور پر وجوب غسل کی کیفیت میں ہوتے اور پھر روزہ بھی رکھ لیتے تھے۔

(۲٦۰۱۷) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَزِيدَ عَنْ أَيُّوبَ يَعْنِي أَبَا الْعَلَاءِ الْقَصَّابَ عَنْ أَبِي هَاشِمٍ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُصَلِّي جَالِسًا فَإِذَا أَرَادَ الرُّكُوعَ قَامَ فَقَرَأَ قَدْرَ عَشْرِ آيَاتٍ أَوْ مَا شَاءَ اللَّهُ ثُمَّ رَكَعَ [راجع: ٢٤٦٩٥].

(۲٦۰۱۷) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام کا بدن مبارک جب بھاری ہو گیا تو نبی علیہ السلام بیٹھ کر ہی ''جتنی اللہ کو منظور ہوتی'' نماز پڑھ لیتے تھے اور جب رکوع کرنا چاہتے تو کھڑے ہو کر دس یا زیادہ آیات پڑھتے پھر ان کی تلاوت کر کے رکوع میں جاتے تھے۔

(۲٦۰۱۸) حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَاصِمٍ قَالَ حَدَّثَنَا بُرْدٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ بَابُنَا فِي قِبْلَةِ الْمَسْجِدِ فَاسْتَفْتَحْتُ وَرَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي فَمَشَى حَتَّى فَتَحَ لِي ثُمَّ رَجَعَ إِلَى مَكَانِهِ الَّذِي كَانَ فِيهِ [راجع: ٢٤٥٢٨].

(۲٦۰۱۸) حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام بعض اوقات گھر میں نماز پڑھ رہے ہوتے تھے اور دروازہ بند ہوتا تھا، میں آجاتی تو نبی علیہ السلام چلتے ہوئے آتے، میرے لئے دروازہ کھولتے اور پھر اپنی جگہ جا کر کھڑے ہو جاتے، اور حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے یہ بھی بتایا کہ دروازہ قبلہ کی جانب تھا۔

(۲٦۰۱۹) حَدَّثَنَا عَلِيٌّ أَخْبَرَنِي سُفْيَانُ بْنُ حُسَيْنٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كُلُّ شَرْطٍ لَيْسَ فِي كِتَابِ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ فَهُوَ مَرْدُودٌ وَإِنْ اشْتَرَطُوا مِائَةَ مَرَّةٍ [راجع: ٢٤٥٥٤].

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۲۶۰۱۹) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا ہر وہ شرط جو کتاب اللہ میں موجود نہ ہو، وہ نا قابل قبول ہوگی، اگرچہ سینکڑوں مرتبہ اسے شرط ٹھہرا لیا جائے۔

(۲۶۰۲۰) حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَاصِمٍ قَالَ أَخْبَرَنَا الْجُرَيْرِيُّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ بُرَيْدَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَرَأَيْتَ لَوْ أَنِّي عَلِمْتُ لَيْلَةَ الْقَدْرِ مَا كُنْتُ أَدْعُو بِهِ رَبِّي عَزَّ وَجَلَّ أَوْ مَا كُنْتُ أَسْأَلُهُ قَالَ قُولِي اللَّهُمَّ إِنَّكَ عَفُوٌّ تُحِبُّ الْعَفْوَ فَاعْفُ عَنِّي [راجع: ۲۵۸۹۸].

(۲۶۰۲۰) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ انہوں نے بارگاہ رسالت میں عرض کیا اے اللہ کے نبی! یہ بتائیے کہ اگر مجھے شب قدر حاصل ہو جائے تو میں اس میں کیا دعا مانگوں؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا تم یہ دعا مانگا کرو کہ اے اللہ! تو خوب معاف کرنے والا ہے، معاف کرنے کو پسند بھی کرتا ہے، لہٰذا مجھے بھی معاف فرما دے۔

(۲۶۰۲۱) حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَاصِمٍ قَالَ أَخْبَرَنَا حَنْظَلَةُ السَّدُوسِيُّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْحَارِثِ بْنِ نَوْفَلٍ قَالَ صَلَّى مُعَاوِيَةُ بِالنَّاسِ الْعَصْرَ فَالْتَفَتَ فَإِذَا أُنَاسٌ يُصَلُّونَ بَعْدَ الْعَصْرِ فَدَخَلَ وَدَخَلَ عَلَيْهِ ابْنُ عَبَّاسٍ وَأَنَا مَعَهُ فَأَوْسَعَ لَهُ مُعَاوِيَةُ عَلَى السَّرِيرِ فَجَلَسَ مَعَهُ قَالَ مَا هَذِهِ الصَّلَاةُ الَّتِي رَأَيْتُ النَّاسَ يُصَلُّونَهَا وَلَمْ أَرَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّيهَا وَلَا أَمَرَ بِهَا قَالَ ذَاكَ مَا يُفْتِيهِمْ ابْنُ الزُّبَيْرِ فَدَخَلَ ابْنُ الزُّبَيْرِ فَسَلَّمَ فَجَلَسَ فَقَالَ مُعَاوِيَةُ يَا ابْنَ الزُّبَيْرِ مَا هَذِهِ الصَّلَاةُ الَّتِي تَأْمُرُ النَّاسَ يُصَلُّونَهَا لَمْ نَرَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَّاهَا وَلَا أَمَرَ بِهَا قَالَ حَدَّثَتْنِي عَائِشَةُ أُمُّ الْمُؤْمِنِينَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَّاهَا عِنْدَهَا فِي بَيْتِهَا قَالَ فَأَمَرَنِي مُعَاوِيَةُ وَرَجُلٌ آخَرُ أَنْ نَأْتِيَ عَائِشَةَ فَنَسْأَلَهَا عَنْ ذَلِكَ قَالَ فَدَخَلْتُ عَلَيْهَا فَسَأَلْتُهَا عَنْ ذَلِكَ فَأَخْبَرْتُهَا بِمَا أَخْبَرَ ابْنُ الزُّبَيْرِ عَنْهَا فَقَالَتْ لَمْ يَحْفَظْ ابْنُ الزُّبَيْرِ إِنَّمَا حَدَّثْتُهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَّى هَذِهِ الرَّكْعَتَيْنِ بَعْدَ الْعَصْرِ عِنْدِي فَسَأَلْتُهُ قُلْتُ إِنَّكَ صَلَّيْتَ رَكْعَتَيْنِ لَمْ تَكُنْ تُصَلِّيهِمَا قَالَ إِنَّهُ كَانَ أَتَانِي شَيْءٌ فَشُغِلْتُ فِي قِسْمَتِهِ عَنْ الرَّكْعَتَيْنِ بَعْدَ الظُّهْرِ وَأَتَانِي بِلَالٌ فَنَادَانِي بِالصَّلَاةِ فَكَرِهْتُ أَنْ أَحْبِسَ النَّاسَ فَصَلَّيْتُهُمَا قَالَ فَرَجَعْتُ فَأَخْبَرْتُ مُعَاوِيَةَ قَالَ قَالَ ابْنُ الزُّبَيْرِ أَلَيْسَ قَدْ صَلَّاهُمَا فَلَا نَدَعُهُمَا فَقَالَ لَهُ مُعَاوِيَةُ لَا تَزَالُ مُخَالِفًا أَبَدًا

(۲۶۰۲۱) عبداللہ بن حارث کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ حضرت امیر معاویہ رضی اللہ عنہ نے لوگوں کو عصر کی نماز پڑھائی، نماز کے بعد انہوں نے کچھ لوگوں کو نوافل پڑھتے ہوئے دیکھا، وہ اندر چلے گئے، اسی اثناء میں حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہ بھی ان کے پاس پہنچ گئے جن کے ہمراہ میں بھی تھا، حضرت معاویہ رضی اللہ عنہ نے انہیں اپنے ساتھ تخت پر بٹھایا اور ان سے پوچھا کہ یہ کیسی نماز ہے جو میں نے لوگوں کو پڑھتے ہوئے دیکھا ہے؟ جبکہ میں نے نبی علیہ السلام کو یہ نماز پڑھتے ہوئے دیکھا ہے اور نہ ہی اس کا حکم دیتے ہوئے، انہوں نے فرمایا کہ حضرت عبداللہ بن زبیر رضی اللہ عنہ اس کا فتویٰ دیتے ہیں، اتنے میں حضرت ابن زبیر رضی اللہ عنہ بھی آ گئے اور سلام کر

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

کے بیٹھ گئے، حضرت معاویہ رضی اللہ عنہ نے ان سے پوچھا کہ اے ابن زبیر! آپ نے یہ دو رکعتیں کس سے اخذ کی ہیں؟ انہوں نے فرمایا کہ ان کے متعلق مجھے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے بتایا ہے کہ نبی علیہ السلام نے ان کے گھر میں یہ نماز پڑھی ہے۔

حضرت معاویہ رضی اللہ عنہ نے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کے پاس ایک قاصد بھیج کر پوچھا کہ ابن زبیر رضی اللہ عنہ آپ کے حوالے سے نقل کرتے ہیں کہ نبی علیہ السلام عصر کے بعد دو رکعتیں پڑھتے تھے، یہ کیسی دو رکعتیں ہیں؟ انہوں نے جواب میں کہلا بھیجا کہ ابن زبیر صحیح طرح یاد نہیں رکھ سکے، میں نے انہیں یہ بتایا تھا کہ ایک دن نبی علیہ السلام نے میرے یہاں عصر کے بعد دو رکعتیں پڑھی تھیں۔

اس پر میں نے عرض کیا یا رسول اللہ! یہ دو رکعتیں کیسی ہیں جن کا آپ کو حکم دیا گیا ہے؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا نہیں، بلکہ یہ وہ رکعتیں ہیں جو میں ظہر کے بعد پڑھا کرتا تھا لیکن مال کی تقسیم میں ایسا مشغول ہوا کہ مؤذن میرے پاس عصر کی نماز کی اطلاع لے کر آ گیا، میں نے انہیں چھوڑنا مناسب نہ سمجھا (اس لئے اب پڑھ لیا) یہ سن کر حضرت ابن زبیر رضی اللہ عنہ نے اللہ اکبر کہہ کر فرمایا کیا اس سے یہ ثابت نہیں ہوتا کہ نبی علیہ السلام نے انہیں ایک مرتبہ تو پڑھا ہے؟ بخدا میں انہیں کبھی نہیں چھوڑوں گا، حضرت معاویہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا آپ ہمیشہ مخالفت ہی کرنا۔

(۲۶۰۲۲) حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَاصِمٍ عَنِ الْحَذَّاءِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْحَارِثِ عَنْ عَائِشَةَ أُمِّ الْمُؤْمِنِينَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ إِذَا سَلَّمَ مِنَ الصَّلَاةِ قَالَ اللَّهُمَّ أَنْتَ السَّلَامُ وَمِنْكَ السَّلَامُ تَبَارَكْتَ يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْإِكْرَامِ [راجع: ۲٤۸٤۲].

(۲۶۰۲۲) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم جب سلام پھیرتے تو یوں کہتے تھے اے اللہ! تو ہی سلامتی والا ہے، تجھ سے سلامتی ملتی ہے، اے بزرگی اور عزت والے! تو بہت بابرکت ہے۔

(۲۶۰۲۳) حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَاصِمٍ حَدَّثَنَا دَاوُدُ عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنْ مَسْرُوقٍ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُكْثِرُ أَنْ يَقُولَ قَبْلَ مَوْتِهِ سُبْحَانَ اللَّهِ وَبِحَمْدِهِ أَسْتَغْفِرُ اللَّهَ وَأَتُوبُ إِلَيْهِ قَالَتْ وَكَانَ يُكْثِرُ أَنْ يَقُولَهُ فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّكَ تَدْعُو بِدُعَاءٍ لَمْ تَكُنْ تَدْعُو بِهِ قَبْلَ الْيَوْمِ فَقَالَ إِنَّ رَبِّي عَزَّ وَجَلَّ أَخْبَرَنِي أَنِّي سَأَرَى عَلَمًا فِي أُمَّتِي وَأَنِّي إِذَا رَأَيْتُ ذَلِكَ الْعَلَمَ أَنْ أُسَبِّحَ بِحَمْدِهِ وَأَسْتَغْفِرَهُ فَقَدْ رَأَيْتُ ذَلِكَ إِذَا جَاءَ نَصْرُ اللَّهِ وَالْفَتْحُ وَرَأَيْتَ النَّاسَ يَدْخُلُونَ فِي دِينِ اللَّهِ أَفْوَاجًا [راجع: ۲٤٥٦٦].

(۲۶۰۲۳) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام آخری عمر میں کثرت کے ساتھ سُبْحَانَ اللَّهِ وَبِحَمْدِهِ أَسْتَغْفِرُ اللَّهَ وَأَتُوبُ إِلَيْهِ کہتے تھے، ایک مرتبہ میں نے عرض کیا کہ یا رسول اللہ! میں آپ کو یہ کلمات کثرت کے ساتھ کہتے ہوئے سنتی ہوں، اس کی کیا وجہ ہے؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا مجھے میرے رب نے بتایا تھا کہ میں اپنی امت کی ایک علامت دیکھوں گا اور مجھے حکم دیا تھا کہ جب میں وہ علامت دیکھ لوں تو اللہ کی حمد کے ساتھ اس کی تسبیح بیان کروں اور استغفار کروں کہ وہ بڑا توبہ قبول کرنے والا ہے، اور میں وہ علامت دیکھ چکا ہوں، پھر نبی علیہ السلام نے إِذَا جَاءَ نَصْرُ اللَّهِ وَالْفَتْحُ پوری سورت تلاوت فرمائی۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۲٦٠٢٤) حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَاصِمٍ عَنْ خَالِدٍ عَنْ أَبِي قِلَابَةَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَتَّابٍ قَالَ كَانَ أَبُو هُرَيْرَةَ يَقُولُ مَنْ أَصْبَحَ جُنُبًا فَلَا صَوْمَ لَهُ قَالَ فَأَرْسَلَنِي مَرْوَانُ بْنُ الْحَكَمِ أَنَا وَرَجُلًا آخَرَ إِلَى عَائِشَةَ وَأُمِّ سَلَمَةَ نَسْأَلُهُمَا عَنْ الْجُنُبِ يُصْبِحُ فِي رَمَضَانَ قَبْلَ أَنْ يَغْتَسِلَ قَالَ فَقَالَتْ إِحْدَاهُمَا قَدْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصْبِحُ جُنُبًا ثُمَّ يَغْتَسِلُ وَيُتِمُّ صِيَامَ يَوْمِهِ قَالَ وَقَالَتْ الْأُخْرَى كَانَ يُصْبِحُ جُنُبًا مِنْ غَيْرِ أَنْ يَحْتَلِمَ ثُمَّ يُتِمُّ صَوْمَهُ قَالَ فَرَجَعْنَا فَأَخْبَرْنَا مَرْوَانَ بِذَلِكَ فَقَالَ لِعَبْدِ الرَّحْمَنِ أَخْبِرْ أَبَا هُرَيْرَةَ بِمَا قَالَتَا فَقَالَ أَبُو هُرَيْرَةَ كَذَا كُنْتُ أَحْسَبُ وَكَذَا كُنْتُ أَظُنُّ قَالَ فَقَالَ لَهُ مَرْوَانُ بِأَظُنُّ وَبِأَحْسَبُ تُفْتِي النَّاسَ

(۲٦٠٢٤) عبدالرحمٰن بن عتاب کہتے ہیں کہ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کہا کرتے تھے کہ جو آدمی صبح کے وقت جنبی ہو، اس کا روزہ نہیں ہوتا' ایک مرتبہ مروان بن حکم نے ایک آدمی کے ساتھ مجھے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا اور حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا کے پاس یہ پوچھنے کے لئے بھیجا کہ اگر کوئی آدمی رمضان کے مہینے میں اس حال میں صبح کرے کہ وہ جنبی ہو اور اس نے اب تک غسل نہ کیا ہو تو کیا حکم ہے؟ ان میں سے ایک نے کہا کہ بعض اوقات نبی علیہ السلام صبح کے وقت حالت جنابت میں ہوتے' پھر غسل کر لیتے اور بقیہ دن کا روزہ مکمل کر لیتے تھے' اور دوسری نے جواب دیا کہ بعض اوقات نبی علیہ السلام خواب دیکھے بغیر اختیاری طور پر صبح کے وقت حالت جنابت میں ہوتے اور اپنا روزہ مکمل کر لیتے تھے' ہم دونوں نے واپس آ کر مروان کو یہ بات بتائی' مروان نے مجھ سے کہا کہ یہ بات حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کو بتا دو' حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا میرا خیال یہ تھا' یا میں یہ سمجھتا تھا' مروان نے کہا کہ آپ لوگوں کو اپنے خیال اور گمان پر فتویٰ دیتے ہیں۔

(۲٦٠٢٥) حَدَّثَنَا عَلِيٌّ عَنْ خَالِدٍ وَهِشَامٍ عَنِ ابْنِ سِيرِينَ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَقْرَأُ فِي رَكْعَتَيْ الْفَجْرِ بِقُلْ يَا أَيُّهَا الْكَافِرُونَ وَقُلْ هُوَ اللَّهُ أَحَدٌ [راجع: ٢٦٠١٤].

(۲٦٠٢٥) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام فجر کی سنتوں میں سورۂ کافرون اور سورۂ اخلاص پڑھتے تھے۔

(۲٦٠٢٦) وَحَدَّثَنَا عَنْ خَالِدٍ يَعْنِي عَلِيًّا عَنِ ابْنِ سِيرِينَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ وَكَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُسِرُّ بِهِمَا

(۲٦٠٢٦) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام فجر سے پہلے کی دو رکعتوں میں یہ سورتیں پست آواز سے پڑھتے تھے۔

(۲٦٠٢٧) حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَاصِمٍ قَالَ خَالِدٌ الْحَذَّاءُ أَخْبَرَنِي عَنْ خَالِدِ بْنِ أَبِي الصَّلْتِ قَالَ كُنْتُ عِنْدَ عُمَرَ بْنِ عَبْدِ الْعَزِيزِ فِي خِلَافَتِهِ قَالَ وَعِنْدَهُ عِرَاكُ بْنُ مَالِكٍ فَقَالَ عُمَرُ مَا اسْتَقْبَلْتُ الْقِبْلَةَ وَلَا اسْتَدْبَرْتُهَا بِبَوْلٍ وَلَا غَائِطٍ مُنْذُ كَذَا وَكَذَا فَقَالَ عِرَاكٌ حَدَّثَتْنِي عَائِشَةُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمَّا بَلَغَهُ قَوْلُ النَّاسِ فِي ذَلِكَ أَمَرَ بِمَقْعَدَتِهِ فَاسْتَقْبَلَ بِهَا الْقِبْلَةَ [راجع: ٢٥٠٧٧].

(۲٦٠٢٧) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام کے سامنے یہ تذکرہ ہوا کہ کچھ لوگ اپنی شرمگاہ کا رخ قبلہ کی

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

جانب کرنے کو ناپسند کرتے ہیں تو نبی علیہ السلام نے فرمایا کیا وہ ایسا کرتے ہیں؟ بیت الخلاء میں میرے بیٹھنے کی جگہ کا رخ قبلہ کی جانب کر دو۔

(۲۶۰۲۸) حَدَّثَنَا عَلِيٌّ قَالَ أَخْبَرَنَا خَالِدٌ عَنْ أَبِي قِلَابَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ قَدْ كَانَتْ تَخْرُجُ الْكِعَابُ مِنْ خِدْرِهَا لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الْعِيدَيْنِ [انظر: ۲۶۳۵۴].

(۲۶۰۲۸) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ عیدین کے موقع پر نبی علیہ السلام کی (دعائیں حاصل کرنے کی نیت اور) بناء پر کنواری لڑکیوں کو بھی ان کی پردہ نشینی کے باوجود عیدگاہ لے جایا جاتا تھا۔

(۲۶۰۲۹) حَدَّثَنَا هَاشِمُ بْنُ الْقَاسِمِ قَالَ حَدَّثَنَا وَرْقَاءُ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ دِينَارٍ قَالَ سَمِعْتُ صَفِيَّةَ تَقُولُ قَالَتْ عَائِشَةُ زَوْجُ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَوْ حَفْصَةُ أَوْ هُمَا تَقُولَانِ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَحِلُّ لِامْرَأَةٍ تُؤْمِنُ بِاللَّهِ أَنْ تُحِدَّ فَوْقَ ثَلَاثَةِ أَيَّامٍ إِلَّا عَلَى زَوْجِهَا [صححه مسلم (۱۴۹۰)].

(۲۶۰۲۹) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا یا حفصہ رضی اللہ عنہا یا دونوں سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جو عورت اللہ پر اور یوم آخرت پر ایمان رکھتی ہو، شوہر کے علاوہ کسی اور میت پر اس کیلئے تین دن سے زیادہ سوگ منانا حلال نہیں ہے۔

(۲۶۰۳۰) حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ يُوسُفَ قَالَ حَدَّثَنَا شَرِيكٌ عَنْ يَعْلَى بْنِ عَطَاءٍ عَنِ الْوَلِيدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْقُرَشِيِّ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّهَا قَالَتْ حِضْتُ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى فِرَاشِهِ فَانْسَلَلْتُ فَقَالَ لِي أَحِضْتِ فَقُلْتُ نَعَمْ قَالَ فَشُدِّي عَلَيْكِ إِزَارَكِ ثُمَّ عُودِي

(۲۶۰۳۰) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ رات کے وقت مجھے اچانک ایام شروع ہو گئے، اس وقت میں نبی علیہ السلام کے پہلو میں لیٹی ہوئی تھی، سو میں پیچھے کھسک گئی، نبی علیہ السلام نے فرمایا کیا ہوا؟ کیا تمہارے نفاس کے ایام شروع ہو گئے؟ انہوں نے عرض کیا کہ نہیں، بلکہ حیض کے ایام شروع ہو گئے، نبی علیہ السلام نے فرمایا ازار اچھی طرح لپیٹ کر پھر واپس آ جاؤ۔

(۲۶۰۳۱) حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَاحِدِ بْنُ زِيَادٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَاحِدِ بْنُ حَمْزَةَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الزُّبَيْرِ قَالَ سَمِعْتُ عَبَّادَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الزُّبَيْرِ يَقُولُ سَمِعْتُ أُمَّ الْمُؤْمِنِينَ عَائِشَةَ تَقُولُ سَأَلْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الْحِسَابِ الْيَسِيرِ فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ مَا الْحِسَابُ الْيَسِيرُ فَقَالَ الرَّجُلُ تُعْرَضُ عَلَيْهِ ذُنُوبُهُ ثُمَّ يُتَجَاوَزُ لَهُ عَنْهَا إِنَّهُ مَنْ نُوقِشَ الْحِسَابَ هَلَكَ وَلَا يُصِيبُ عَبْدًا شَوْكَةٌ فَمَا فَوْقَهَا إِلَّا قَاصَّ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ بِهَا مِنْ خَطَايَاهُ [راجع: ۲۴۷۱۹].

(۲۶۰۳۱) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ میں نے نبی علیہ السلام کو کسی نماز میں یہ دعا کرتے ہوئے سنا کہ اے اللہ! میرا حساب آسان کر دیجئے، جب وہ نماز سے فارغ ہوئے تو میں نے عرض کیا کہ اے اللہ کے نبی! آسان حساب سے کیا مراد ہے؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا اس کا نامہ اعمال دیکھا جائے اور اس سے درگزر کیا جائے، عائشہ! اس دن جس شخص سے حساب کتاب

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

میں مباحثہ ہوا' وہ ہلاک ہو جائے گا اور مسلمان کو جو تکلیف حتیٰ کہ کوئی کانٹا بھی چبھتا ہے تو اللہ تعالیٰ اس کے ذریعے اس کے گناہوں کا کفارہ فرما دیتا ہے۔

(۲۶۰۳۲) حَدَّثَنَا حَجَّاجُ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ قَالَ أَخْبَرَ ابْنُ شِهَابٍ أَنَّ عُرْوَةَ أَخْبَرَهُ أَنَّ عَائِشَةَ أَخْبَرَتْهُ قَالَتْ لَقَدْ كُنْتُ أَفْتِلُ قَلَائِدَ هَدْيِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثُمَّ يَبْعَثُ بِهِ وَيُقِيمُ فَمَا يَتَّقِي مِنْ شَيْءٍ [راجع: ۲۴۵۸۰]

(۲۶۰۳۲) حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا میں نبی علیہ السلام کی ہدی کے جانوروں کا قلادہ اپنے ہاتھ سے بٹا کرتی تھی' نبی علیہ السلام اسے روانہ کر دیتے اور جو کام پہلے کرتے تھے، ان میں سے کوئی کام نہ چھوڑتے تھے۔

(۲۶۰۳۳) حَدَّثَنَا كَثِيرُ بْنُ هِشَامٍ قَالَ حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ بُرْقَانَ قَالَ سَأَلْتُ الزُّهْرِيَّ عَنِ الرَّجُلِ يُخَيِّرُ امْرَأَتَهُ فَتَخْتَارُهُ قَالَ حَدَّثَنِي عُرْوَةُ بْنُ الزُّبَيْرِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ أَتَانِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ إِنِّي سَأَعْرِضُ عَلَيْكِ أَمْرًا فَلَا عَلَيْكِ أَنْ لَا تَعْجَلِي فِيهِ حَتَّى تُشَاوِرِي أَبَوَيْكِ فَقُلْتُ وَمَا هَذَا الْأَمْرُ قَالَتْ فَتَلَا عَلَيَّ يَا أَيُّهَا النَّبِيُّ قُلْ لِأَزْوَاجِكَ إِنْ كُنْتُنَّ تُرِدْنَ الْحَيَاةَ الدُّنْيَا وَزِينَتَهَا فَتَعَالَيْنَ أُمَتِّعْكُنَّ وَأُسَرِّحْكُنَّ سَرَاحًا جَمِيلًا وَإِنْ كُنْتُنَّ تُرِدْنَ اللَّهَ وَرَسُولَهُ وَالدَّارَ الْآخِرَةَ فَإِنَّ اللَّهَ أَعَدَّ لِلْمُحْسِنَاتِ مِنْكُنَّ أَجْرًا عَظِيمًا قَالَتْ عَائِشَةُ فَقُلْتُ وَفِي أَيِّ ذَلِكَ تَأْمُرُنِي أُشَاوِرُ أَبَوَيَّ بَلْ أُرِيدُ اللَّهَ وَرَسُولَهُ وَالدَّارَ الْآخِرَةَ قَالَتْ فَسُرَّ بِذَلِكَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَعْجَبَهُ وَقَالَ سَأَعْرِضُ عَلَى صَوَاحِبِكِ مَا عَرَضْتُ عَلَيْكِ قَالَتْ فَقُلْتُ لَهُ فَلَا تُخْبِرْهُنَّ بِالَّذِي اخْتَرْتُ فَلَمْ يَفْعَلْ وَكَانَ يَقُولُ لَهُنَّ كَمَا قَالَ لِعَائِشَةَ ثُمَّ يَقُولُ قَدْ اخْتَارَتْ عَائِشَةُ اللَّهَ وَرَسُولَهُ وَالدَّارَ الْآخِرَةَ قَالَتْ عَائِشَةُ قَدْ خَيَّرَنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَمْ نَرَ ذَلِكَ طَلَاقًا [راجع: ۲۴۵۵۱].

(۲۶۰۳۳) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ جب آیت تخییر نازل ہوئی تو سب سے پہلے نبی علیہ السلام نے مجھے بلایا اور فرمایا اے عائشہ! میں تمہارے سامنے ایک بات ذکر کرنا چاہتا ہوں' تم اس میں اپنے والدین سے مشورے کے بغیر کوئی فیصلہ نہ کرنا' میں نے عرض کیا ایسی کیا بات ہے؟ نبی علیہ السلام نے مجھے بلا کر یہ آیت تلاوت فرمائی ''اے نبی صلی اللہ علیہ وسلم! اپنی بیویوں سے کہہ دیجئے کہ اگر تم اللہ اور اس کے رسول اور دار آخرت کو چاہتی ہو......'' میں نے عرض کیا کہ کیا میں اس معاملے میں اپنے والدین سے مشورہ کروں گی؟ میں اللہ اور اس کے رسول کو اختیار کرتی ہوں' اس پر نبی علیہ السلام بہت خوش ہوئے اور فرمایا میں تمہاری دوسری سہیلیوں کے سامنے بھی یہی چیز رکھوں گا، میں نے عرض کیا کہ آپ انہیں اس چیز کے متعلق نہ بتایئے گا جسے میں نے اختیار کیا ہے، لیکن نبی علیہ السلام نے ایسا نہیں کیا اور وہ انہیں حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کا جواب بتا کر کہتے تھے کہ عائشہ نے اللہ، اس کے رسول اور آخرت کے گھر کو پسند کر لیا ہے، وہ کہتی ہیں کہ نبی علیہ السلام نے ہمیں اختیار دیا تھا لیکن ہم نے اسے طلاق نہیں سمجھا۔

(۲۶۰۳۴) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدٌ يَعْنِي ابْنَ إِسْحَاقَ عَنْ عِمْرَانَ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ حَاضَتْ صَفِيَّةُ بِنْتُ حُيَيٍّ وَهِيَ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِنًى بَعْدَ أَنْ أَفَاضَتْ قَالَتْ فَلَمَّا كَانَ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

يَوْمُ النَّفْرِ ذُكِرَ ذَلِكَ لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ عَسَى أَنْ تَحْبِسَنَا قَالَ فَقِيلَ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّهَا قَدْ كَانَتْ طَافَتْ بِالْبَيْتِ قَالَ فَلْتَنْفِرْ [راجع: ٢٥٠٦٥].

(۲۶۰۳۴) حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ طواف زیارت کے بعد حضرت صفیہ رضی اللہ عنہا کو منیٰ میں ہی ایام آنا شروع ہو گئے، نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے اس بات کا ذکر ہوا تو نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کیا یہ ہمیں روک دے گی؟ میں نے عرض کیا انہیں طواف زیارت کے بعد ''ایام'' آنے لگے ہیں، نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا پھر تو اسے کوچ کرنا چاہیے۔

(٢٦٠٣٥) حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ يُوسُفَ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ عَاصِمٍ عَنْ زِرِّ بْنِ حُبَيْشٍ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ مَا تَرَكَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دِينَارًا وَلَا دِرْهَمًا وَلَا أَمَةً وَلَا عَبْدًا وَلَا شَاةً وَلَا بَعِيرًا [راجع: ٢٥٠٦٧].

(۲۶۰۳۵) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے اپنے ترکے میں کوئی دینار، کوئی درہم، کوئی بکری اور اونٹ چھوڑا اور نہ ہی کسی چیز کی وصیت فرمائی۔

(٢٦٠٣٦) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ يَزِيدَ الرِّشْكِ عَنْ مُعَاذَةَ أَنَّ امْرَأَةً سَأَلَتْ عَائِشَةَ أَتَجْزِيءُ الْحَائِضُ الصَّلَاةَ فَقَالَتْ أَحَرُورِيَّةٌ أَنْتِ قَدْ حِضْنَ نِسَاءُ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَفَأَمَرَهُنَّ أَنْ يَجْزِينَ [راجع: ٢٤٥٣٧].

(۲۶۰۳۶) معاذہ رحمۃ اللہ علیہا کہتی ہیں کہ ایک عورت نے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے پوچھا کہ کیا حائضہ عورت نمازوں کی قضاء کرے گی؟ انہوں نے فرمایا کیا تو خارجی ہوگئی ہے؟ نبی علیہ السلام کے زمانے میں جب ازواج مطہرات کو ''ایام'' آتے تھے تو کیا انہیں قضاء کا حکم دیا جاتا تھا؟

(٢٦٠٣٧) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ عُمَرَ قَالَ حَدَّثَنَا يُونُسُ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنِ الْأَسْوَدِ بْنِ يَزِيدَ قَالَ قُلْتُ لِعَائِشَةَ أُمِّ الْمُؤْمِنِينَ أَيَّ سَاعَةٍ تُوتِرِينَ لَعَلَّهُ قَالَتْ مَا أُوتِرُ حَتَّى يُؤَذِّنُونَ وَمَا يُؤَذِّنُونَ حَتَّى يَطْلُعَ الْفَجْرُ قَالَتْ وَكَانَ لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُؤَذِّنَانِ بِلَالٌ وَعَمْرُو ابْنُ أُمِّ مَكْتُومٍ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا أَذَّنَ عَمْرٌو فَكُلُوا وَاشْرَبُوا فَإِنَّهُ رَجُلٌ ضَرِيرُ الْبَصَرِ وَإِذَا أَذَّنَ بِلَالٌ فَارْفَعُوا أَيْدِيَكُمْ فَإِنَّ بِلَالًا لَا يُؤَذِّنُ كَذَا قَالَ حَتَّى يُصْبِحَ

(۲۶۰۳۷) اسود بن یزید رحمۃ اللہ علیہ کہتے ہیں کہ میں نے ام المومنین حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے پوچھا کہ آپ وتر کس طرح پڑھتی ہیں؟ شاید انہوں نے فرمایا کہ میں تو اس وقت وتر پڑھتی ہوں جب مؤذن اذان دینے لگیں اور مؤذن طلوع فجر کے وقت اذان دیتے ہیں، نیز انہوں نے فرمایا کہ نبی علیہ السلام کے دو مؤذن تھے، ایک حضرت بلال رضی اللہ عنہ اور دوسرے عمرو بن ام مکتوم رضی اللہ عنہ، نبی علیہ السلام نے فرمایا ابن ام مکتوم اس وقت اذان دیتے ہیں جب رات باقی ہوتی ہے اس لئے اس کے بعد تم کھا پی سکتے ہو یہاں تک کہ بلال اذان دے دیں، تو ہاتھ اٹھا لیا کرو، کیونکہ بلال اس وقت تک اذان نہیں دیتے جب تک صبح نہیں ہو جاتی۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۲۶۰۳۸) حَدَّثَنَا رَوْحٌ قَالَ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنِ الْأَسْوَدِ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّهَا قَالَتْ كَأَنِّي أَنْظُرُ إِلَى وَبِيصِ الطِّيبِ فِي مَفْرِقِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَعْدَ أَيَّامٍ وَهُوَ مُحْرِمٌ [راجع: ۲٤٦٠٨].

(۲۶۰۳۸) حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ (میں نبی ﷺ کو اپنے پاس موجود سب سے عمدہ خوشبو لگاتی تھی اور) گویا وہ منظر اب تک میری نگاہوں کے سامنے ہے کہ میں حالتِ احرام میں نبی ﷺ کے سر پر مشک کی چمک دیکھ رہی ہوں۔

(۲۶۰۳۹) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ قَالَ أَخْبَرَنَا مَنْصُورٌ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْقَاسِمِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ طَيَّبْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِطِيبٍ فِيهِ مِسْكٌ عِنْدَ إِحْرَامِهِ قَبْلَ أَنْ يُحْرِمَ وَيَوْمَ النَّحْرِ قَبْلَ أَنْ يَطُوفَ بِالْبَيْتِ [راجع: ۲٤٦١٢].

(۲۶۰۳۹) حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ میں نے اپنے ان دونوں ہاتھوں سے نبی ﷺ کے احرام پر خوشبو لگائی ہے جبکہ نبی ﷺ احرام باندھتے تھے، اور طوافِ زیارت سے قبل حلال ہونے کے بعد بھی خوشبو لگائی ہے۔

(۲۶۰۴۰) حَدَّثَنَا رَوْحٌ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ الْقَاسِمِ قَالَ سَمِعْتُ أَبِي يُحَدِّثُ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّهَا قَالَتْ كُنْتُ أُطَيِّبُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِحُرْمِهِ حِينَ يُحْرِمُ وَلِحِلِّهِ حِينَ يُحِلُّ قَبْلَ أَنْ يَطُوفَ بِالْبَيْتِ [راجع: ۲٤٦١٢].

(۲۶۰۴۰) حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ میں نے اپنے ان دونوں ہاتھوں سے نبی ﷺ کے احرام پر خوشبو لگائی ہے جبکہ نبی ﷺ احرام باندھتے تھے، اور طوافِ زیارت سے قبل حلال ہونے کے بعد بھی خوشبو لگائی ہے۔

(۲۶۰۴۱) حَدَّثَنَا رَوْحٌ قَالَ حَدَّثَنَا مَالِكٌ وَصَخْرٌ وَحَمَّادٌ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْقَاسِمِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ بِمِثْلِهِ إِلَّا أَنَّهُمْ قَالُوا لِحُرْمِهِ قَبْلَ أَنْ يُحْرِمَ

(۲۶۰۴۱) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۲۶۰۴۲) حَدَّثَنَا رَوْحٌ قَالَ حَدَّثَنَا عَبَّادُ بْنُ مَنْصُورٍ قَالَ سَمِعْتُ الْقَاسِمَ بْنَ مُحَمَّدٍ وَيُوسُفَ بْنَ مَاهَكَ وَعَطَاءً يَذْكُرُونَ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّهَا قَالَتْ كُنْتُ أُطَيِّبُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عِنْدَ إِحْلَالِهِ وَعِنْدَ إِحْرَامِهِ

(۲۶۰۴۲) حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ میں نے اپنے ان دونوں ہاتھوں سے نبی ﷺ کے احرام پر خوشبو لگائی ہے جبکہ نبی ﷺ احرام باندھتے تھے، اور طوافِ زیارت سے قبل حلال ہونے کے بعد بھی خوشبو لگائی ہے۔

(۲۶۰۴۳) حَدَّثَنَا رَوْحٌ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ أَبِي عَبْدِ اللَّهِ عَنْ حَمَّادٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنِ الْأَسْوَدِ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّهَا قَالَتْ كَأَنِّي أَنْظُرُ إِلَى وَبِيصِ الطِّيبِ فِي مَفْرِقِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ مُحْرِمٌ [راجع: ۲٤٦٠٨].

(۲۶۰۴۳) حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ (میں نبی ﷺ کو اپنے پاس موجود سب سے عمدہ خوشبو لگاتی تھی اور) گویا وہ منظر اب تک میری نگاہوں کے سامنے ہے کہ میں حالتِ احرام میں نبی ﷺ کے سر پر مشک کی چمک دیکھ رہی ہوں۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۲٦٠٤٤) حَدَّثَنَا رَوْحٌ قَالَ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنْ عَطَاءِ بْنِ السَّائِبِ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ عَلْقَمَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَأَنِّي أَنْظُرُ إِلَى وَبِيصِ الطِّيبِ فِي مَفْرِقِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَعْدَ أَيَّامٍ وَهُوَ مُحْرِمٌ [راجع: ٢٥٤٩٧]

(۲٦٠۴۴) حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ (میں نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو اپنے پاس موجود سب سے عمدہ خوشبو لگاتی تھی اور) گویا وہ منظر اب تک میری نگاہوں کے سامنے ہے کہ میں حالتِ احرام میں نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے سر پر مشک کی چمک دیکھ رہی ہوں۔

(۲٦٠٤٥) حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ بْنُ عَبْدِ الْوَارِثِ قَالَ حَدَّثَنِي أَبِي قَالَ حَدَّثَنِي يَحْيَى يَعْنِي ابْنَ سَعِيدٍ قَالَ حَدَّثَنِي ابْنُ أَخِي عَمْرَةَ عَنْ عَمَّتِهِ عَمْرَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي الرَّكْعَتَيْنِ قَبْلَ الْغَدَاةِ فَيُخَفِّفُهُمَا حَتَّى إِنِّي لَأَشُكُّ أَقَرَأَ فِيهِمَا بِفَاتِحَةِ الْكِتَابِ أَمْ لَا [راجع: ٢٤٦٢٦].

(۲٦٠۴۵) حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم (فجر کی سنتیں) اتنی مختصر پڑھتے تھے کہ میں کہتی "نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے سورۂ فاتحہ بھی پڑھی ہے یا نہیں۔"

(۲٦٠٤٦) حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ حَفْصٍ أَبُو حَفْصٍ الْمُعَيْطِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَلَا تَكْتَنِينَ قَالَتْ بِمَنْ أَكْتَنِي قَالَ اكْتَنِي بِابْنِكِ عَبْدِ اللَّهِ يَعْنِي ابْنَ الزُّبَيْرِ قَالَ فَكَانَتْ تُكَنَّى بِأُمِّ عَبْدِ اللَّهِ [راجع: ٢٥٢٦٣].

(۲٦٠۴٦) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام نے فرمایا تم کوئی کنیت کیوں نہیں رکھ لیتیں؟ انہوں نے عرض کیا کہ کس کے نام پر کنیت رکھوں؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا تم اپنے بیٹے (بھانجے) عبداللہ کے نام پر اپنی کنیت رکھ لو چنانچہ ان کی کنیت ام عبداللہ ہو گئی۔

(۲٦٠٤٧) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ هِشَامٍ عَنْ رَجُلٍ مِنْ وَلَدِ الزُّبَيْرِ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّهَا قَالَتْ يَا رَسُولَ اللَّهِ كُلُّ نِسَائِكَ لَهَا كُنْيَةٌ غَيْرِي قَالَ أَنْتِ أُمُّ عَبْدِ اللَّهِ [انظر: ٢٦٢٩٩].

(۲٦٠۴۷) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ میں نے بارگاہ رسالت میں عرض کیا یا رسول اللہ! میرے علاوہ آپ کی ہر بیوی کی کوئی نہ کوئی کنیت ضرور ہے؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا تم اپنے بیٹے (بھانجے) عبداللہ کے نام پر اپنی کنیت رکھ لو۔

(۲٦٠٤٨) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ أَبِي الضُّحَى عَنْ مَسْرُوقٍ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ لَمَّا نَزَلَتْ آيَاتُ الرِّبَا قَامَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى الْمِنْبَرِ فَتَلَاهُنَّ عَلَى النَّاسِ ثُمَّ حَرَّمَ التِّجَارَةَ فِي الْخَمْرِ [راجع: ٤٦٩٧].

(۲٦٠۴۸) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ جب سورۂ بقرہ کی آخری آیات "جو سود سے متعلق ہیں" نازل ہوئیں تو نبی علیہ السلام نے انہیں لوگوں کے سامنے تلاوت فرمایا اور شراب کی تجارت کو بھی حرام قرار دے دیا۔

(۲٦٠٤٩) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنِ الْأَسْوَدِ عَنْ عَائِشَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

وَسَلَّمَ قَالَ الْوَلَاءُ لِمَنْ أَعْطَى الْوَرِقَ وَأَعْتَقَ وَوَلِيَ النِّعْمَةَ وَكَانَ زَوْجُهَا حُرًّا فَخُيِّرَتْ [راجع: ٢٤٦٥١].

(۲۶۰۴۹) حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا ولاء یعنی غلام کی وراثت تو اسی کا حق ہے جو غلام کو آزاد کرے اور اس کا خاوند آزاد تھا، سوا سے اختیار دے دیا گیا۔

(٢٦٠٥٠) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَتْ الْحَبَشَةُ يَلْعَبُونَ يَوْمَ عِيدٍ فَدَعَانِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَكُنْتُ أَطَّلِعُ مِنْ عَاتِقِهِ فَأَنْظُرُ إِلَيْهِمْ فَجَاءَ أَبُو بَكْرٍ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَعْهَا فَإِنَّ لِكُلِّ قَوْمٍ عِيدًا وَهَذَا عِيدُنَا [انظر: ٢٥٥٠٠].

(۲۶۰۵۰) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ عید کے دن نبی علیہ السلام کے سامنے کچھ حبشی کرتب دکھا رہے تھے، میں نبی علیہ السلام کے کندھے پر سر رکھ کر انہیں جھانک کر دیکھنے لگی تو نبی علیہ السلام نے اپنے کندھے میرے لئے جھکا دیئے، میں انہیں دیکھتی رہی اتنے میں حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ آ گئے، نبی علیہ السلام نے انہیں فرمایا اسے چھوڑ دو، کیونکہ ہر قوم کی عید ہوتی ہے اور یہ ہماری عید ہے۔

(٢٦٠٥١) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ لَمَّا نَزَلَتْ وَأَنْذِرْ عَشِيرَتَكَ الْأَقْرَبِينَ قَامَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَا فَاطِمَةُ بِنْتُ مُحَمَّدٍ يَا صَفِيَّةُ بِنْتُ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ يَا بَنِي عَبْدِ الْمُطَّلِبِ لَا أَمْلِكُ لَكُمْ مِنْ اللَّهِ شَيْئًا سَلُونِي مِنْ مَالِي مَا شِئْتُمْ [راجع: ٢٥٥٥٨].

(۲۶۰۵۱) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ جب یہ آیت نازل ہوئی کہ آپ اپنے قریبی رشتہ داروں کو ڈرایئے' تو نبی علیہ السلام کھڑے ہوئے اور فرمایا اے فاطمہ بنت محمد صلی اللہ علیہ وسلم اے صفیہ بنت عبدالمطلب! اور اے بنو عبدالمطلب' میں اللہ کے یہاں تمہارے لئے کسی چیز کا اختیار نہیں رکھتا البتہ مجھ سے جتنا چاہو مال لے لو۔

(٢٦٠٥٢) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ أَبِي عِمْرَانَ الْجَوْنِيِّ عَنْ رَجُلٍ مِنْ قُرَيْشٍ يُقَالُ لَهُ طَلْحَةُ عَنْ عَائِشَةَ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّ لِي جَارَيْنِ إِلَى أَيِّهِمَا أُهْدِي قَالَ إِلَى أَقْرَبِهِمَا بَابًا مِنْكِ [راجع: ٢٥٩٣٧].

(۲۶۰۵۲) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ انہوں نے نبی علیہ السلام سے پوچھا کہ اگر میرے دو پڑوسی ہوں تو ہدیہ کسے بھیجوں؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا جس کا دروازہ تم سے زیادہ قریب ہو۔

(٢٦٠٥٣) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ عَنْ زُهَيْرٍ عَنْ عَمْرٍو يَعْنِي ابْنَ أَبِي عَمْرٍو وَمَوْلَى الْمُطَّلِبِ عَنْ الْمُطَّلِبِ يَعْنِي ابْنَ حَنْطَبٍ عَنْ عَائِشَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ الرَّجُلَ لَيُدْرِكُ بِحُسْنِ خُلُقِهِ دَرَجَةَ الصَّائِمِ الْقَائِمِ [راجع: ٢٤٨٥٩].

(۲۶۰۵۳) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ میں نے نبی علیہ السلام کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ مومن اپنے اچھے اخلاق کی وجہ سے قائم اللیل اور صائم النہار لوگوں کے درجات پالیتا ہے۔

(٢٦٠٥٤) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ عَاصِمٍ عَنْ زِرٍّ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ مَا تَرَكَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

وَسَلَّمَ دِينَارًا وَلَا دِرْهَمًا وَلَا شَاةً وَلَا بَعِيرًا قَالَ سُفْيَانُ عَلِمْنَ وَأَشُكُّ فِي الْعَبْدِ وَالْأَمَةِ [راجع: ٢٥٥٦٧].

(۲۶۰۵۴) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے اپنے ترکے میں کوئی دینار، کوئی درہم، کوئی بکری اور اونٹ چھوڑا اور نہ ہی کسی چیز کی وصیت فرمائی۔

(٢٦٠٥٥) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ زُبَيْدٍ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا زَالَ جِبْرِيلُ يُوصِينِي بِالْجَارِ حَتَّى ظَنَنْتُ أَنَّهُ مُوَرِّثُهُ [راجع: ٢٥١٠٧].

(۲۶۰۵۵) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا حضرت جبریل علیہ السلام مجھے مسلسل پڑوسی کے ساتھ حسن سلوک کی وصیت کرتے رہے، حتیٰ کہ مجھے یہ گمان ہونے لگا کہ وہ اسے وارث قرار دے دیں گے۔

(٢٦٠٥٦) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَابِسٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ دَخَلْتُ عَلَى عَائِشَةَ فَقُلْتُ لَهَا أَكَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَنْهَى عَنْ لُحُومِ الْأَضَاحِيِّ بَعْدَ ثَلَاثٍ فَقَالَتْ نَعَمْ أَصَابَ النَّاسَ شِدَّةٌ فَأَحَبَّ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يُطْعِمَ الْغَنِيُّ الْفَقِيرَ ثُمَّ لَقَدْ رَأَيْتُ آلَ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَأْكُلُونَ الْكُرَاعَ بَعْدَ خَمْسَ عَشْرَةَ فَقُلْتُ لَهَا مِمَّ ذَاكَ قَالَ فَضَحِكَتْ وَقَالَتْ مَا شَبِعَ آلُ مُحَمَّدٍ مِنْ خُبْزٍ مَأْدُومٍ ثَلَاثَةَ أَيَّامٍ حَتَّى لَحِقَ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ [راجع: ٢٥٢١٤].

(۲۶۰۵۶) عابس بن ربیعہ کہتے ہیں کہ ہم نے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے پوچھا کیا نبی علیہ السلام نے تین دن کے بعد قربانی کا گوشت کھانا حرام قرار دے دیا تھا؟ انہوں نے فرمایا نہیں، البتہ اس زمانے میں قربانی بہت کم کی جاتی تھی، نبی علیہ السلام نے یہ حکم اس لئے دیا کہ قربانی کرنے والے ان لوگوں کو بھی کھانے کے لئے گوشت دے دیں جو قربانی نہیں کر سکے، اور ہم نے وہ وقت دیکھا ہے جب ہم اپنی قربانی کے جانور کے پائے محفوظ کر کے رکھ لیتے تھے اور دس دن بعد انہیں کھا لیتے تھے، میں نے عرض کیا کہ آپ کو ایسا کرنے کی ضرورت کیوں پیش آتی تھی؟ تو انہوں نے ہنس کر فرمایا کہ نبی علیہ السلام کے اہل خانہ نے کبھی تین دن تک روٹی سالن سے پیٹ نہیں بھرا تھا، یہاں تک کہ وہ اللہ سے جا ملے۔

(٢٦٠٥٧) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا إِسْرَائِيلُ وَزَيْدُ بْنُ الْحُبَابِ قَالَ أَخْبَرَنِي إِسْرَائِيلُ الْمَعْنَى عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ مُهَاجِرٍ عَنْ يُوسُفَ بْنِ مَاهَكَ عَنْ أُمِّهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَلَا نَبْنِي لَكَ بِمِنًى بَيْتًا أَوْ بِنَاءً يُظِلُّكَ مِنَ الشَّمْسِ فَقَالَ لَا إِنَّمَا هُوَ مُنَاخُ مَنْ سَبَقَ إِلَيْهِ [صححه ابن خزيمة (٢٨٩١)، والحاكم (٤٦٦/١). قال الترمذی: حسن صحيح. قال الألبانی: ضعيف (ابو داود: ٢٠١٩، ابن ماجة: ٣٠٦ و ٣٠٧، الترمذی: ٨٨١)]. [انظر: ٢٦٢٣٧].

(۲۶۰۵۷) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ میں نے بارگاہ رسالت میں عرض کیا یا رسول اللہ! کیا ہم منیٰ میں آپ کے لئے کوئی کمرہ وغیرہ نہ بنا دیں جو دھوپ سے آپ کو بچا سکے؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا نہیں، میدان منیٰ میں تو جو آگے بڑھ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

جائے' وہی اپنا اونٹ بٹھا لے۔

(۲۶۰۵۸) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ عَنْ حَمَّادِ بْنِ سَلَمَةَ عَنْ أَبِي عِمْرَانَ الْجَوْنِيِّ عَنْ يَزِيدَ بْنِ بَابَنُوسَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَتَوَشَّحُنِي وَيَنَالُ مِنْ رَأْسِي وَأَنَا حَائِضٌ [راجع: ۲۶۳۶۵].

(۲۶۰۵۸) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ اگرچہ میں ایام سے ہوتی تب بھی نبی علیہ السلام مجھے ڈھانپ لیتے تھے اور میرے سر کا بوسہ لے لیتے تھے۔

(۲۶۰۵۹) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا زَائِدَةُ عَنْ لَيْثٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْقَاسِمِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كُنَّا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ وَكَانَتْ إِحْدَانَا تَحِيضُ وَتَطْهُرُ فَلَا يَأْمُرُنَا بِقَضَاءٍ وَلَا نَقْضِيهِ [اخرجه الدارمی (۹۹۱). قال شعيب: صحيح].

(۲۶۰۵۹) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام کے زمانے میں جب ہمارے ''ایام'' آتے تھے تو ہم قضاء کرتے تھے اور نہ ہی ہمیں قضاء کا حکم دیا جاتا تھا۔

(۲۶۰۶۰) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ سَعْدٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ وَأَبُو كَامِلٍ قَالَ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ شِهَابٍ عَنْ عَمْرَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ جَاءَتْ أُمُّ حَبِيبَةَ بِنْتُ جَحْشٍ قَالَ أَبُو كَامِلٍ أُمُّ حَبِيبٍ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَكَانَتْ اسْتُحِيضَتْ سَبْعَ سِنِينَ فَاشْتَكَتْ ذَلِكَ إِلَيْهِ وَاسْتَفْتَتْهُ فِيهِ فَقَالَ لَيْسَ هَذَا بِالْحَيْضَةِ وَلَكِنَّ هَذَا عِرْقٌ فَاغْتَسِلِي وَصَلِّي فَكَانَتْ تَغْتَسِلُ لِكُلِّ صَلَاةٍ وَتُصَلِّي وَكَانَتْ تَجْلِسُ فِي مِرْكَنٍ فَتَعْلُو حُمْرَةُ الدَّمِ الْمَاءَ ثُمَّ تُصَلِّي [راجع: ۲۵۰۴۵].

(۲۶۰۶۰) ام المومنین حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ام حبیبہ بنت جحش ''جو حضرت عبدالرحمٰن بن عوف رضی اللہ عنہ کے نکاح میں تھیں'' سات سال تک دمِ استحاضہ کا شکار رہیں، انہوں نے نبی علیہ السلام سے اس بیماری کی شکایت کی تو نبی علیہ السلام نے فرمایا یہ ''معمول کے ایام'' نہیں ہیں، بلکہ یہ ایک رگ کا خون ہے اس لئے جب معمول کے ایام آئیں تو نماز چھوڑ دیا کرو اور جب ختم ہو جائیں تو غسل کر کے نماز پڑھ لیا کرو، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کہتی ہیں کہ پھر وہ ہر نماز کے لئے غسل کر کے نماز پڑھ لیا کرتی تھیں، اور اپنی بہن زینب بنت جحش رضی اللہ عنہا کے ٹب میں بیٹھ جاتی تھیں جس سے خون کی سرخی پانی کی رنگت پر غالب آ جاتی تھی۔

(۲۶۰۶۱) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ أَشْعَثَ بْنِ أَبِي الشَّعْثَاءِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُعْجِبُهُ التَّيَمُّنُ فِي شَأْنِهِ كُلِّهِ فِي تَرَجُّلِهِ وَفِي طُهُورِهِ وَفِي نَعْلِهِ قَالَ شُعْبَةُ ثُمَّ سَأَلْتُهُ بَعْدَ ذَلِكَ فَقَالَ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُحِبُّ أَوْ يُعْجِبُهُ التَّيَمُّنُ مَا اسْتَطَاعَ [راجع: ۲۵۱۳۴].

(۲۶۰۶۱) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام حسب امکان اپنے ہر کام میں مثلاً وضو کرنے میں' کنگھی کرنے میں اور جوتا پہننے میں بھی دائیں جانب سے آغاز کرنے کو پسند فرماتے تھے۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۲٦٠٦٢) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ عَنْ مُعَاوِيَةَ يَعْنِي ابْنَ صَالِحٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي قَيْسٍ قَالَ سَأَلْتُ عَائِشَةَ عَنْ الرَّكْعَتَيْنِ بَعْدَ الْعَصْرِ فَقَالَتْ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي رَكْعَتَيْنِ بَعْدَ الظُّهْرِ فَشُغِلَ عَنْهُمَا حَتَّى صَلَّى الْعَصْرَ فَلَمَّا فَرَغَ رَكَعَهُمَا فِي بَيْتِي فَمَا تَرَكَهُمَا حَتَّى مَاتَ قَالَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَبِي قَيْسٍ فَسَأَلْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ عَنْهُ قَالَ قَدْ كُنَّا نَفْعَلُهُ ثُمَّ تَرَكْنَاهُ

(۲۶۰۶۲) عبداللہ بن ابی قیس کہتے ہیں کہ میں نے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے عصر کے بعد کی دورکعتوں کے متعلق پوچھا تو انہوں نے فرمایا کہ دراصل نبی علیہ السلام ظہر کے بعد دورکعتیں پڑھتے تھے' ایک دن نبی علیہ السلام کسی کام میں مصروف ہو گئے' یہاں تک کہ نماز عصر کا وقت ہو گیا' عصر کی نماز پڑھ کر نبی علیہ السلام نے میرے گھر میں یہ دورکعتیں پڑھی تھیں' پھر آخر دم تک نبی علیہ السلام نے انہیں ترک نہیں فرمایا' عبداللہ کہتے ہیں کہ پھر میں نے یہی سوال حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے پوچھا تو انہوں نے فرمایا کہ پہلے ہم یہ نماز پڑھتے تھے' بعد میں ہم نے اسے چھوڑ دیا۔

(۲٦٠٦٣) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ عَنْ أَبِي الزَّاهِرِيَّةِ عَنْ جُبَيْرِ بْنِ نُفَيْرٍ قَالَ دَخَلْتُ عَلَى عَائِشَةَ فَقَالَتْ هَلْ تَقْرَأُ سُورَةَ الْمَائِدَةِ قَالَ قُلْتُ نَعَمْ قَالَتْ فَإِنَّهَا آخِرُ سُورَةٍ نَزَلَتْ فَمَا وَجَدْتُمْ فِيهَا مِنْ حَلَالٍ فَاسْتَحِلُّوهُ وَمَا وَجَدْتُمْ فِيهَا مِنْ حَرَامٍ فَحَرِّمُوهُ وَسَأَلْتُهَا عَنْ خُلُقِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَتْ الْقُرْآنُ

(۲۶۰۶۳) جبیر بن نفیر کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ میں حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کی خدمت میں حاضر ہوا، انہوں نے مجھ سے پوچھا کہ کیا تم سورۂ مائدہ پڑھے ہوئے ہو؟ میں نے عرض کیا جی ہاں! انہوں نے فرمایا کہ یہ سب سے آخر میں نازل ہونے والی سورت ہے' اس لئے تمہیں اس میں جو چیز حلال ملے' اسے حلال سمجھو اور جس چیز کو اس سورت میں حرام قرار دیا گیا ہو اسے حرام سمجھو' پھر میں نے ان سے نبی علیہ السلام کے اخلاق کے متعلق پوچھا تو انہوں نے فرمایا قرآن۔

(۲٦٠٦٤) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ عَنْ مُعَاوِيَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي قَيْسٍ أَنَّهُ سَمِعَ عَائِشَةَ تَقُولُ كَانَ أَحَبَّ الشُّهُورِ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يَصُومَهُ شَعْبَانَ ثُمَّ يَصِلُهُ بِرَمَضَانَ

(۲۶۰۶۴) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام کو شعبان کے مہینے میں روزے رکھنا سب سے زیادہ محبوب تھا' پھر نبی علیہ السلام اسے رمضان کے ساتھ ملا دیتے تھے۔

(۲٦٠٦٥) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ قَالَ حَدَّثَنِي يَعْقُوبُ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ أَبِي الرِّجَالِ عَنْ عَمْرَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا عَائِشَةُ بَيْتٌ لَيْسَ فِيهِ تَمْرٌ جِيَاعٌ أَهْلُهُ [راجع: ٢٥٢٤٧].

(۲۶۰۶۵) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا عائشہ! وہ گھر جس میں کھجور نہ ہو' ایسے ہے جس میں رہنے والے بھوکے ہوں۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۲۶۰۶۶) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ عَلِيِّ بْنِ زَيْدٍ عَنْ أَبِي عُثْمَانَ النَّهْدِيِّ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ اللَّهُمَّ اجْعَلْنِي مِنَ الَّذِينَ إِذَا أَحْسَنُوا اسْتَبْشَرُوا وَإِذَا أَسَاؤُوا اسْتَغْفَرُوا [راجع: ۲۵۴۹۴].

(۲۶۰۶۶) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام یہ دعا فرمایا کرتے تھے کہ اے اللہ! مجھے ان لوگوں میں شامل فرما جو نیکی کرتے ہیں تو خوش ہوتے ہیں اور اگر گناہ کر بیٹھیں تو استغفار کرتے ہیں۔

(۲۶۰۶۷) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ وَعَفَّانُ قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ مُهَاجِرٍ عَنْ صَفِيَّةَ بِنْتِ شَيْبَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ ذُكِرَتْ نِسَاءُ الْأَنْصَارِ فَأَثْنَتْ عَلَيْهِنَّ وَقَالَتْ لَهُنَّ مَعْرُوفًا وَقَالَتْ لَمَّا نَزَلَتْ سُورَةُ النُّورِ عَمَدْنَ إِلَى حُجَزٍ أَوْ حُجُوزِ مَنَاطِقِهِنَّ فَشَقَقْنَهُ ثُمَّ اتَّخَذْنَ مِنْهُ خُمُرًا وَأَنَّهَا دَخَلَتْ امْرَأَةٌ مِنْهُنَّ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَتْ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَخْبِرْنِي عَنِ الطُّهُورِ مِنَ الْمَحِيضِ فَقَالَ نَعَمْ لِتَأْخُذْ إِحْدَاكُنَّ مَائَهَا وَسِدْرَتَهَا فَلْتَطَهَّرْ ثُمَّ لِتُحْسِنِ الطُّهُورَ ثُمَّ تَصُبَّ عَلَى رَأْسِهَا ثُمَّ لِتَلْزِقْ بِشُؤُونِ رَأْسِهَا ثُمَّ تَدْلُكُهُ فَإِنَّ ذَلِكَ طُهُورٌ ثُمَّ تَصُبَّ عَلَيْهَا مِنَ الْمَاءِ ثُمَّ تَأْخُذْ فِرْصَةً مُمَسَّكَةً فَلْتَطَهَّرْ بِهَا قَالَتْ يَا رَسُولَ اللَّهِ كَيْفَ أَتَطَهَّرُ بِهَا فَكَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُكْنِي عَنْ ذَلِكَ فَقَالَتْ عَائِشَةُ تَتَبَّعُ بِهَا أَثَرَ الدَّمِ قَالَ عَفَّانُ ثُمَّ لِتَصُبَّ عَلَى رَأْسِهَا مِنَ الْمَاءِ وَلْتُلْصِقْ شُؤُونَ رَأْسِهَا فَلْتَدْلُكْهُ قَالَ عَفَّانُ إِلَى حُجَزٍ أَوْ حُجُوزٍ [راجع: ۲۵۶۶۰]

(۲۶۰۶۷) حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ حضرت اسماء رضی اللہ عنہا نے نبی علیہ السلام سے ''غسل حیض'' کے متعلق پوچھا تو نبی علیہ السلام نے فرمایا پانی اور بیری لے کر خوب اچھی طرح پاکیزگی حاصل کر لیا کرو، پھر سر پر پانی بہا کر خوب اچھی طرح اسے ملو تا کہ جڑوں تک پانی پہنچ جائے، پھر پانی بہاؤ، پھر مشک کا ایک ٹکڑا لے کر اس سے طہارت حاصل کرو، وہ کہنے لگیں کہ عورت اس سے کس طرح طہارت حاصل کرے؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا سبحان اللہ! بھئی اس سے پاکی حاصل کرے، دراصل نبی علیہ السلام کا مقصد یہ تھا کہ اس سے خون کے نشانات دور کرے، پھر انہوں ''غسل جنابت'' کے متعلق پوچھا تو نبی علیہ السلام نے فرمایا پانی لے کر خوب اچھی طرح طہارت حاصل کرو، اور سر پر پانی ڈال کر اسے اچھی طرح ملو تا کہ جڑوں تک پانی پہنچ جائے، پھر اس پر پانی بہاؤ۔

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کہتی ہیں کہ انصار کی عورتیں بہت اچھی ہیں جنہیں دین کی سمجھ بوجھ حاصل کرنے میں شرم مانع نہیں ہوتی۔

(۲۶۰۶۸) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا زَائِدَةُ عَنْ صَدَقَةَ رَجُلٍ مِنْ أَهْلِ الْكُوفَةِ قَالَ حَدَّثَنَا جُمَيْعُ بْنُ عُمَيْرٍ أَحَدُ بَنِي تَيْمِ اللَّهِ ابْنِ ثَعْلَبَةَ قَالَ دَخَلْتُ مَعَ أُمِّي وَخَالَتِي عَلَى عَائِشَةَ فَسَأَلَتْ إِحْدَاهُمَا كَيْفَ كُنْتُنَّ تَصْنَعْنَ عِنْدَ الْغُسْلِ فَقَالَتْ عَائِشَةُ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَتَوَضَّأُ وُضُوءَهُ لِلصَّلَاةِ ثُمَّ يُفِيضُ عَلَى رَأْسِهِ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ وَنَحْنُ نُفِيضُ عَلَى رُؤُوسِنَا خَمْسًا مِنْ أَجْلِ الضَّفْرِ [قال الألباني: ضعيف جدا (ابو داود: ۲۴۱، ابن ماجه: ۵۷۴)].

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۲۶۰۶۸) جمیع بن عمیر "جن کا تعلق بنوتیم اللہ بن ثعلبہ سے تھا" کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ میں اپنی والدہ اور خالہ کے ساتھ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کے یہاں گیا' ان میں سے ایک نے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے پوچھا کہ آپ لوگ غسل کے وقت کیا کرتے تھے؟ انہوں نے فرمایا کہ نبی علیہ السلام پہلے تو نماز والا وضو فرماتے تھے' پھر تین مرتبہ سر پر پانی بہاتے تھے' اور ہم اپنی مینڈھیوں کی وجہ سے اپنے سروں پر پانچ مرتبہ پانی بہاتے تھے۔

(۲۶۰۶۹) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ الْمِقْدَامِ بْنِ شُرَيْحٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا دَخَلَ بَيْتَهُ بَدَأَ بِالسِّوَاكِ [راجع: ٢٤٦٤٥].

(۲۶۰۶۹) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام رات کو جب اپنے گھر میں داخل ہوتے تھے تو سب سے پہلے مسواک فرماتے تھے۔

(۲۶۰۷۰) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ عَنِ الْأَسْوَدِ بْنِ شَيْبَانَ عَنْ أَبِي نَوْفَلٍ قَالَ سَأَلْتُ عَائِشَةَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَتَسَامَعُ عِنْدَهُ الشِّعْرُ فَقَالَتْ قَدْ كَانَ أَبْغَضَ الْحَدِيثِ إِلَيْهِ
وَقَالَ عَنْ عَائِشَةَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُعْجِبُهُ الْجَوَامِعُ مِنَ الدُّعَاءِ وَيَدَعُ مَا بَيْنَ ذَلِكَ [راجع: ٢٥٥٣٤، ٢٥٦٦٦].

(۲۶۰۷۰) ابونوفل کہتے ہیں کہ میں نے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے پوچھا کیا نبی علیہ السلام کے یہاں اشعار سنائے جاتے تھے؟ انہوں نے فرمایا کہ وہ نبی علیہ السلام کے نزدیک سب سے ناپسندیدہ بات تھی اور نبی علیہ السلام کو جامع دعائیں پسند تھیں اور ان کے درمیان کی چیزوں کو نبی علیہ السلام چھوڑ دیا کرتے تھے۔

(۲۶۰۷۱) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ عَنْ حَمَّادِ بْنِ زَيْدٍ عَنْ مَرْوَانَ أَبِي لُبَابَةَ قَالَ سَمِعْتُ عَائِشَةَ تَقُولُ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَصُومُ حَتَّى نَقُولَ مَا يُرِيدُ أَنْ يُفْطِرَ وَيُفْطِرُ حَتَّى نَقُولَ مَا يُرِيدُ أَنْ يَصُومَ وَكَانَ يَقْرَأُ كُلَّ لَيْلَةٍ بِبَنِي إِسْرَائِيلَ وَالزُّمَرِ [راجع: ٢٤٨٩٢].

(۲۶۰۷۱) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ بعض اوقات نبی صلی اللہ علیہ وسلم اتنے روزے رکھتے تھے کہ ہم کہتے تھے اب نبی صلی اللہ علیہ وسلم روزے رکھتے ہی رہیں گے اور بعض اوقات اتنے ناغے کرتے کہ ہم کہتے تھے اب نبی صلی اللہ علیہ وسلم ناغے ہی کرتے رہیں گے اور نبی علیہ السلام ہر رات سورۂ بنی اسرائیل اور سورۂ زمر کی تلاوت فرماتے تھے۔

(۲۶۰۷۲) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ عَنْ مَالِكٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ مَا خُيِّرَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَيْنَ أَمْرَيْنِ قَطُّ إِلَّا اخْتَارَ أَيْسَرَهُمَا إِلَّا أَنْ يَكُونَ فِيهِ إِثْمٌ فَإِنْ كَانَ إِثْمًا كَانَ أَبْعَدَ النَّاسِ مِنْهُ [راجع: ٢٥٠٥٦].

(۲۶۰۷۲) حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ جب بھی نبی علیہ السلام کے سامنے دو چیزیں پیش کی جاتیں' اور ان میں سے

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ایک چیز زیادہ آسان ہوتی تو نبی علیہ السلام آسان چیز کو اختیار فرماتے تھے الا یہ کہ وہ گناہ ہو کیونکہ اگر وہ گناہ ہوتا تو نبی علیہ السلام دوسروں لوگوں کی نسبت اس سے زیادہ دور ہوتے تھے۔

(٢٦٠٧٣) حَدَّثَنَا عَبْد اللَّهِ حَدَّثَنِي عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ عَمْرٍو أَبُو عَامِرٍ قَالَ حَدَّثَنَا هِشَامٌ عَنْ يَحْيَى عَنْ أَبِي سَلَمَةَ أَنَّ عَائِشَةَ حَدَّثَتْهُ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمْ يَكُنْ يَصُومُ مِنْ شَهْرٍ مِنْ السَّنَةِ أَكْثَرَ مِنْ صَوْمِهِ مِنْ شَعْبَانَ فَإِنَّهُ كَانَ يَصُومُ شَعْبَانَ كُلَّهُ وَكَانَ يَقُولُ خُذُوا مِنْ الْعَمَلِ مَا تُطِيقُونَ فَإِنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ لَا يَمَلُّ حَتَّى تَمَلُّوا وَإِنَّهُ كَانَ أَحَبُّ الصَّلَاةِ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا دُووِمَ عَلَيْهَا وَكَانَ إِذَا صَلَّى صَلَاةً دَاوَمَ عَلَيْهَا [راجع: ٢٥٠٤٩].

(۲۶۰۷۳) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام سال کے کسی مہینے میں شعبان سے زیادہ روزے نہیں رکھتے تھے، کہ وہ تقریباً شعبان کا پورا مہینہ ہی روزہ رکھتے تھے، اور فرماتے تھے کہ اتنا عمل کیا کرو جتنے کی تم میں طاقت ہو، کیونکہ اللہ تو نہیں اکتائے گا، البتہ تم ضرور اکتا جاؤ گے، اور نبی علیہ السلام کے نزدیک سب سے زیادہ پسندیدہ نماز وہ ہوتی تھی جس پر دوام ہو سکے اگرچہ اس کی مقدار تھوڑی ہی ہو، اور خود نبی علیہ السلام جب کوئی نماز پڑھتے تو اسے ہمیشہ پڑھتے تھے۔

(٢٦٠٧٤) حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ عَمْرٍو وَيَزِيدُ قَالَا أَنَا هِشَامٌ عَنْ يَحْيَى عَنْ أَبِي سَلَمَةَ قَالَ سَأَلْتُ عَائِشَةَ عَنْ صَلَاةِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّيْلَ قَالَتْ كَانَ يُصَلِّي ثَلَاثَ عَشْرَةَ رَكْعَةً يُصَلِّي ثَمَانِيَ رَكَعَاتٍ ثُمَّ يُوتِرُ ثُمَّ يُصَلِّي رَكْعَتَيْنِ وَهُوَ جَالِسٌ فَإِذَا أَرَادَ أَنْ يَرْكَعَ قَامَ فَرَكَعَ ثُمَّ يُصَلِّي الرَّكْعَتَيْنِ بَيْنَ النِّدَاءِ وَالْإِقَامَةِ مِنْ صَلَاةِ الصُّبْحِ [صححه البخاري (١١٤٠)، ومسلم (٧٣٨)، وابن خزيمة (١١٠٢)، وابن حبان (٢٦١٦ و ٢٦٣٤)]. [راجع: ٢٤٧٦٦].

(۲۶۰۷۴) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام رات کو تیرہ رکعتیں پڑھتے تھے، پہلے آٹھ رکعتیں، پھر وتر، پھر بیٹھ کر دو رکعتیں پڑھتے اور جب رکوع میں جانا چاہتے تو کھڑے ہو کر رکوع کرتے، پھر فجر کی اذان اور نماز کے درمیان دو رکعتیں پڑھتے تھے۔

(٢٦٠٧٥) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ قَالَ سَمِعْتُ سُفْيَانَ يُحَدِّثُ قَالَ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْأَقْمَرِ عَنْ أَبِي حُذَيْفَةَ وَكَانَ مِنْ أَصْحَابِ عَبْدِ اللَّهِ وَكَانَ طَلْحَةُ يُحَدِّثُ عَنْهُ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ حَكَيْتُ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَجُلًا فَقَالَ مَا يَسُرُّنِي أَنِّي حَكَيْتُ رَجُلًا وَأَنَّ لِي كَذَا وَكَذَا قَالَتْ فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّ صَفِيَّةَ امْرَأَةٌ وَقَالَ بِيَدِهِ كَأَنَّهُ يَعْنِي قَصِيرَةً فَقَالَ لَقَدْ مَزَجْتِ بِكَلِمَةٍ لَوْ مُزِجَ بِهَا مَاءُ الْبَحْرِ مُزِجَتْ [قال الترمذي: حسن صحيح. قال الألباني: صحيح (ابو داود: ٤٨٧٥، الترمذي: ٢٥٠٢ و ٢٥٠٣)]. [راجع: ٢٥٤٧٧].

(۲۶۰۷۵) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ میں نبی علیہ السلام کی موجودگی میں کسی مرد یا عورت کی نقل اتارنے لگی تو

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

نبی علیہ السلام نے فرمایا اگر مجھے اس سے بھی زیادہ کوئی چیز بدلے میں ملے تو میں پھر بھی کسی کی نقل نہ اتاروں' اور نہ اسے پسند کروں' میں نے کہہ دیا یا رسول اللہ! صفیہ تو اتنی سی ہے' اور یہ کہہ کر ہاتھ سے اس کے ٹھگنے ہونے کا اشارہ کیا' تو نبی علیہ السلام نے فرمایا تم نے ایسا کلمہ کہا ہے جسے اگر سمندر کے پانی میں ملا دیا جائے تو اس کا رنگ بھی بدل جائے۔

(۲۶۰۷۶) قَالَ عَبْد اللَّهِ وَجَدْتُ هَذَا الْحَدِيثَ فِي كِتَابِ أَبِي بِخَطِّ يَدِهِ لَمْ يَسْمَعْ عَبْدُ اللَّهِ هَذَا الْحَدِيثَ يَعْنِي حَدِيثَ جَابِرٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ جَابِرٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْأَسْوَدِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ إِذَا خَرَجَ مِنْ الْخَلَاءِ تَوَضَّأَ

(۲۶۰۷۶) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام جب بیت الخلاء سے نکلتے تو وضو فرماتے تھے۔

(۲۶۰۷۷) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ عَلْقَمَةَ قَالَ سَأَلْتُ عَائِشَةَ أَكَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَخُصُّ مِنْ الْأَيَّامِ شَيْئًا قَالَتْ لَا كَانَ عَمَلُهُ دِيمَةً وَأَيُّكُمْ كَانَ يُطِيقُ مَا كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُطِيقُ [راجع: ۲٤٦٦٣].

(۲۶۰۷۷) علقمہ رحمہ اللہ کہتے ہیں کہ میں نے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی نفلی نمازوں کے متعلق پوچھا انہوں نے فرمایا کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم میں جو طاقت تھی، وہ تم میں سے کس میں ہو سکتی ہے؟ البتہ یہ یاد رکھو کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا ہر عمل دائمی ہوتا تھا۔

(۲۶۰۷۸) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنِ الْأَسْوَدِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا حِضْتُ يَأْمُرُنِي فَأَتَّزِرُ ثُمَّ يُبَاشِرُنِي [راجع: ۲٤٧٨٤].

(۲۶۰۷۸) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام مجھے حکم دیتے تو میں ازار باندھ لیتی حالانکہ میں ایام سے ہوتی' پھر نبی علیہ السلام میرے جسم کے ساتھ اپنا جسم لگا لیتے تھے۔

(۲۶۰۷۹) وَكَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَغْتَسِلُ أَنَا وَهُوَ مِنْ إِنَاءٍ وَاحِدٍ وَنَحْنُ جُنُبَانِ [انظر: ۲٦١٠٠، ۲٦١١١، ۲٦٢٨٣].

(۲۶۰۷۹) حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ میں اور نبی علیہ السلام ایک ہی برتن کے پانی سے غسل جنابت کر لیا کرتے تھے۔

(۲۶۰۸۰) وَكَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُخْرِجُ رَأْسَهُ إِلَيَّ وَهُوَ مُعْتَكِفٌ فَأَغْسِلُهُ وَأَنَا حَائِضٌ [راجع: ۲٤٧٨٤]

(۲۶۰۸۰) حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام معتکف ہوتے اور مسجد سے اپنا سر باہر نکال دیتے' میں اسے دھو دیتی حالانکہ میں ایام سے ہوتی تھی۔

(۲۶۰۸۱) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنِ الْأَسْوَدِ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّهَا اشْتَرَتْ بَرِيرَةَ قَالَتْ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَشْتَرِي بَرِيرَةَ وَأَشْتَرِطُ لَهُمُ الْوَلَاءَ قَالَ اشْتَرِي فَإِنَّمَا الْوَلَاءُ لِمَنْ وَلِيَ النِّعْمَةَ أَوْ لِمَنْ أَعْتَقَ [راجع: ۲٤٦٥١].

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۲۶۰۸۱) حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ میں نے بارگاہِ رسالت میں عرض کیا یا رسول اللہ! بریرہ کو آزاد میں کروں اور ولاء اس کے مالکوں کے لئے مشروط کروں؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا تم اسے خرید کر آزاد کر دو کیونکہ ولاء یعنی غلام کی وراثت تو اسی کا حق ہے جو غلام کو آزاد کرے۔

(۲۶.۸۲) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ مَنْصُورٍ وَالْأَعْمَشِ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنِ الْأَسْوَدِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كُنْتُ أَفْتِلُ قَلَائِدَ هَدْيِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ غَنَمًا ثُمَّ لَا يُحْرِمُ [راجع: ۲۵۱۱۰].

(۲۶۰۸۲) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ میں نبی علیہ السلام کی ہدی کے جانور یعنی بکری کے قلادے بٹا کرتی تھی، اس کے بعد بھی نبی علیہ السلام کسی چیز سے اپنے آپ کو نہیں روکتے تھے (جن سے محرم بچتے تھے)

(۲۶.۸۳) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنِ الْأَسْوَدِ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمْ يَصُمِ الْعَشْرَ قَالَ عَبْدُ الرَّحْمَنِ وَأَسْنَدَهُ أَبُو عَوَانَةَ عَنِ الْأَسْوَدِ [راجع: ۲٤٦٤٨].

(۲۶۰۸۳) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ذی الحجہ کے پہلے عشرے میں کبھی روزے نہیں رکھے۔

(۲۶.۸٤) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ عَنْ سُفْيَانَ وَوَكِيعٌ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ أَبِي الضُّحَى عَنْ مَسْرُوقٍ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُكْثِرُ أَنْ يَقُولَ فِي سُجُودِهِ وَرُكُوعِهِ سُبْحَانَكَ رَبَّنَا وَبِحَمْدِكَ اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِي يَتَأَوَّلُ الْقُرْآنَ قَالَ وَكِيعٌ اللَّهُمَّ وَبِحَمْدِكَ [راجع: ۲٤٦٦٤].

(۲۶۰۸۴) حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم اپنے رکوع و سجود میں بکثرت، سُبْحَانَكَ رَبَّنَا وَبِحَمْدِكَ اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِي کہتے تھے اور قرآن کریم پر عمل فرماتے تھے۔

(۲۶.۸٥) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ مُوسَى بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ يَزِيدَ عَنْ مَوْلًى لِعَائِشَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ مَا رَأَيْتُ فَرْجَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَطُّ [راجع: ۲٤٨٤٨].

(۲۶۰۸۵) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ میں نے کبھی بھی نبی علیہ السلام کی شرمگاہ پر نظر نہیں ڈالی۔

(۲۶.۸٦) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ حَمَّادٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنِ الْأَسْوَدِ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَخْرُجُ إِلَى صَلَاةِ الصُّبْحِ وَرَأْسُهُ يَقْطُرُ فَيُصْبِحُ صَائِمًا [راجع: ۲٥٢١٢].

(۲۶۰۸۶) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام بعض اوقات صبح کے وقت جنبی ہوتے تو غسل فرماتے اور مسجد کی طرف چل پڑتے، اس وقت نبی علیہ السلام کے سر مبارک سے پانی کے قطرات ٹپک رہے ہوتے تھے، اور نبی علیہ السلام اس دن کے روزے کی نیت فرما لیتے تھے۔

(۲۶.۸۷) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ عَنْ سُفْيَانَ عَنِ الْمِقْدَامِ بْنِ شُرَيْحٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ إِذَا رَأَى نَاشِئًا مِنْ أُفُقٍ مِنْ آفَاقِ السَّمَاءِ تَرَكَ عَمَلَهُ وَإِنْ كَانَ فِي صَلَاتِهِ ثُمَّ يَقُولُ اللَّهُمَّ إِنِّي

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

أَعُوذُ بِكَ مِنْ شَرِّ مَا فِيهِ فَإِنْ كَشَفَهُ اللَّهُ حَمِدَ اللَّهَ وَإِنْ مَطَرَتْ قَالَ اللَّهُمَّ صَيِّبًا نَافِعًا [قال الألباني: صحيح (ابو داود: ٥٠٩٩، ابن ماجة: ٣٨٨٩، النسائي: ١٦٤٣)]. [راجع: ٢٤٦٤٥].

(۲۶۰۸۷) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ جب آسمان کے کنارے پر کوئی بادل دیکھتے تو ہر کام چھوڑ دیتے اگرچہ نماز میں ہی ہوتے، اور یہ دعاء کرتے کہ اے اللہ! میں اس کے شر سے آپ کی پناہ میں آتا ہوں، جب وہ کھل جاتا تو شکر ادا کرتے اور جب بارش ہوتے ہوئے دیکھتے تو فرماتے اے اللہ! موسلا دھار ہو اور نفع بخش۔

(۲۶۰۸۸) حَدَّثَنَا عبدُ الرَّحْمَنِ عَنْ سُفْيَانَ وَأَبُو نُعَيْمٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ الشَّيْبَانِيِّ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْأَسْوَدِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَخَّصَ فِي الرُّقْيَةِ مِنْ كُلِّ ذِي حُمَةٍ [راجع: ٢٤٥١٩].

(۲۶۰۸۸) حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ہر ڈنک والی چیز سے جھاڑ پھونک کرنے کی اجازت دی تھی۔

(۲۶۰۸۹) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ عَنْ مَالِكِ بْنِ أَنَسٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ سُئِلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الْبِتْعِ فَقَالَ كُلُّ شَرَابٍ أَسْكَرَ فَهُوَ حَرَامٌ [راجع: ٢٤٥٨٣].

(۲۶۰۸۹) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا ہر وہ مشروب جو نشہ آور ہو، وہ حرام ہے۔

(۲۶۰۹۰) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ مَنْصُورِ ابْنِ صَفِيَّةَ عَنْ أُمِّهِ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَضَعُ رَأْسَهُ فِي حِجْرِهَا وَيَقْرَأُ الْقُرْآنَ وَهِيَ حَائِضٌ [راجع: ٢٥٣٧٤].

(۲۶۰۹۰) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام میری گود کے ساتھ ٹیک لگا کر قرآن کریم کی تلاوت فرمالیا کرتے تھے حالانکہ میں ایام سے ہوتی تھی۔

(۲۶۰۹۱) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ إِسْمَاعِيلَ يَعْنِي ابْنَ أَبِي خَالِدٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَامِرٌ عَنْ مَسْرُوقٍ قَالَ سَأَلْتُ عَائِشَةَ قَالَ قُلْتُ إِنَّ هَاهُنَا رَجُلًا يَبْعَثُ بِهَدْيِهِ إِلَى الْكَعْبَةِ فَيَأْمُرُ الَّذِي يَسُوقُهَا لَهُ مِنْ مَعْلَمٍ قَدْ أَمَرَهُ فَيُقَلِّدُهَا وَلَا يَزَالُ مُحْرِمًا حَتَّى يَحِلَّ النَّاسُ قَالَ فَسَمِعْتُ تَصْفِيقَ يَدَيْهَا مِنْ وَرَاءِ الْحِجَابِ لَقَدْ كُنْتُ أَفْتِلُ قَلَائِدَ الْهَدْيِ لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَيَبْعَثُ بِهَدْيِهِ فَمَا يَحْرُمُ عَلَيْهِ شَيْءٌ مِمَّا يَحْرُمُ عَلَى الرَّجُلِ مِنْ أَهْلِهِ حَتَّى يَرْجِعَ النَّاسُ [صححه البخاري (١٦٩٦)، ومسلم (١٣٢١)]. [راجع: ٢٤٥٢١].

(۲۶۰۹۱) مسروق رحمۃ اللہ علیہ کہتے ہیں کہ میں نے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے پوچھا کہ یہاں ایک آدمی ہے جو خانۂ کعبہ کی طرف ہدی کا جانور بھیج دیتا ہے اور لے جانے والے سے کوئی علامت مقرر کر لیتا ہے، اس کے گلے میں قلادہ باندھتا ہے اور جب تک لوگ حلال نہیں ہو جاتے وہ بھی محرم بن کر رہتا ہے؟ حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا میں نبی علیہ السلام کی ہدی کے جانوروں کا قلادہ اپنے ہاتھ سے بنا کرتی تھی؛ جس وقت وہ یہ حدیث بیان کر رہی تھیں میں نے پردے کے پیچھے سے ان کے ہاتھوں کی آواز سنی پھر نبی علیہ السلام اسے بھیج کر ہمارے درمیان غیر محرم ہو کر مقیم رہتے تھے یہاں تک کہ لوگ واپس آ جاتے۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۲٦.٩٢) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ هِشَامٍ يَعْنِي ابْنَ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّهَا قَالَتْ إِنَّمَا نَزَلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمُحَصَّبَ لِيَكُونَ أَسْمَحَ لِخُرُوجِهِ وَلَيْسَ بِسُنَّةٍ فَمَنْ شَاءَ نَزَلَهُ وَمَنْ شَاءَ لَمْ يَنْزِلْهُ [راجع: ٢٤٦٤٤].

(۲٦٠٩٢) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ مقام ''ابطح'' میں پڑاؤ کرنا سنت نہیں ہے، بلکہ نبی ﷺ نے وہاں صرف اس لئے پڑاؤ کیا تھا کہ اس طرف سے نکلنا زیادہ آسان تھا، اس لئے جو چاہے پڑاؤ کر لے، اور جو چاہے نہ کرے۔

(۲٦.٩٣) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ شُعْبَةَ قَالَ حَدَّثَنِي مَنْصُورٌ عَنْ مُسْلِمٍ عَنْ مَسْرُوقٍ عَنْ عَائِشَةَ لَمَّا نَزَلَتْ الْآيَاتُ الْأَوَاخِرُ مِنْ سُورَةِ الْبَقَرَةِ قَرَأَهُنَّ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى النَّاسِ وَحَرَّمَ التِّجَارَةَ فِي الْخَمْرِ [راجع: ٢٤٦٩٧].

(۲٦٠٩٣) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ جب سورۂ بقرہ کی آخری آیات ''جو سود سے متعلق ہیں'' نازل ہوئیں تو نبی علیہ السلام نے انہیں لوگوں کے سامنے تلاوت فرمایا اور شراب کی تجارت کو بھی حرام قرار دے دیا۔

(۲٦.٩٤) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ زَكَرِيَّا قَالَ حَدَّثَنَا عَامِرٌ عَنْ مَسْرُوقٍ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كُنْتُ أَفْتِلُ قَلَائِدَ الْهَدْيِ لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَيَبْعَثُ بِهَا وَمَا يُحْرِمُ [راجع: ٢٤٥٢١].

(۲٦٠٩٤) حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا میں نبی علیہ السلام کی ہدی کے جانوروں کا قلادہ اپنے ہاتھ سے بٹا کرتی تھی، پھر نبی علیہ السلام اسے بھیج کر ہمارے درمیان غیر محرم ہو کر مقیم رہتے تھے۔

(۲٦.٩٥) حَدَّثَنَا يَحْيَى قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ حَدَّثَنِي مَنْصُورٌ وَسُلَيْمَانُ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنِ الْأَسْوَدِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ خَرَجْنَا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا نَرَى إِلَّا أَنَّهُ الْحَجُّ [راجع: ٢٥٤١٨].

(۲٦٠٩٥) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ہم لوگ نبی علیہ السلام کے ہمراہ روانہ ہوئے، ہماری نیت صرف حج کرنا تھی۔

(۲٦.٩٦) حَدَّثَنَا يَحْيَى قَالَ حَدَّثَنَا هِشَامٌ قَالَ أَخْبَرَنِي أَبِي عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ مَا خُيِّرَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَيْنَ أَمْرَيْنِ قَطُّ أَحَدُهُمَا أَيْسَرُ مِنْ الْآخَرِ إِلَّا أَخَذَ الَّذِي هُوَ أَيْسَرُ [راجع: ٢٥٠٥٦].

(۲٦٠٩٦) حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ جب بھی نبی علیہ السلام کے سامنے دو چیزیں پیش کی جاتیں، اور ان میں سے ایک چیز زیادہ آسان ہوتی تو نبی علیہ السلام آسان چیز کو اختیار فرماتے تھے۔

(۲٦.٩٧) حَدَّثَنَا يَحْيَى حَدَّثَنَا هِشَامٌ قَالَ أَخْبَرَنِي أَبِي عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كُنْتُ أَفْتِلُ الْقَلَائِدَ لِهَدْيِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَيَبْعَثُ بِهَا ثُمَّ يُقِيمُ عِنْدَنَا وَلَا يَجْتَنِبُ شَيْئًا مِمَّا يَجْتَنِبُ الْمُحْرِمُ [راجع: ٢٤٥٨٠].

(۲٦٠٩٧) حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا میں نبی علیہ السلام کی ہدی کے جانوروں کا قلادہ اپنے ہاتھ سے بٹا کرتی تھی، نبی علیہ السلام اسے روانہ کر دیتے اور جو کام پہلے کرتے تھے، ان میں سے کوئی کام نہ چھوڑتے تھے۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۲٦٠٩٨) حَدَّثَنَا يَحْيَى حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنِي مَنْصُورٌ وَسُلَيْمَانُ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنِ الْأَسْوَدِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كُنْتُ أَفْتِلُ قَلَائِدَ هَدْيِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْغَنَمِ ثُمَّ يَبْعَثُ بِهَا وَمَا يُحْرِمُ [راجع: ٢٥١١٠].

(۲٦٠٩٨) حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا میں نبی علیہ السلام کی ہدی کے جانوروں کا قلادہ اپنے ہاتھ سے بٹا کرتی تھی، نبی علیہ السلام اسے روانہ کر دیتے اور جو کام پہلے کرتے تھے، ان میں سے کوئی کام نہ چھوڑتے تھے۔

(۲٦٠٩٩) حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ شُعْبَةَ عَنْ مَنْصُورٍ قَالَ غَنَمًا

(۲٦٠٩٩) گزشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۲٦١٠٠) حَدَّثَنَا يَحْيَى قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنِ الْأَسْوَدِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كُنْتُ أَغْتَسِلُ أَنَا وَرَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ إِنَاءٍ وَاحِدٍ وَنَحْنُ جُنُبَانِ [صححه البخاري (٢٥٠)]. [راجع: ٢٦٠٧٩]

(۲٦١٠٠) حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ میں اور نبی علیہ السلام ایک ہی برتن کے پانی سے غسل جنابت کر لیا کرتے تھے۔

(۲٦١٠١) حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ شُعْبَةَ قَالَ حَدَّثَنَا الْحَكَمُ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنِ الْأَسْوَدِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا كَانَ جُنُبًا فَأَرَادَ أَنْ يَنَامَ تَوَضَّأَ [راجع: ٢٥٤٦٢].

(۲٦١٠١) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام جب وجوب غسل کی حالت میں سونا چاہتے تو نماز جیسا وضو فرما لیتے تھے۔

(۲٦١٠٢) و قَالَ وَكِيعٌ وَمُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ فِي هَذَا الْحَدِيثِ إِذَا أَرَادَ أَنْ يَنَامَ أَوْ يَأْكُلَ تَوَضَّأَ قَالَ يَحْيَى تَرَكَ شُعْبَةُ حَدِيثَ الْحَكَمِ فِي الْجُنُبِ إِذَا أَرَادَ أَنْ يَأْكُلَ تَوَضَّأَ

(۲٦١٠٢) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام جب وجوب غسل کی حالت میں سونا یا کچھ کھانا چاہتے تو نماز جیسا وضو فرما لیتے تھے۔

(۲٦١٠٣) حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ شُعْبَةَ عَنِ الْحَكَمِ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنِ الْأَسْوَدِ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ بَرِيرَةَ تُصُدِّقَ عَلَيْهَا فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هُوَ لَهَا صَدَقَةٌ وَلَنَا هَدِيَّةٌ [راجع: ٢٤٦٥١].

(۲٦١٠٣) حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ بریرہ کے پاس صدقہ کی کوئی چیز آئی تو نبی علیہ السلام نے فرمایا وہ اس کے لئے صدقہ ہے اور ہمارے لیے ہدیہ ہے۔

(۲٦١٠٤) حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ شُعْبَةَ قَالَ حَدَّثَنَا الْحَكَمُ وَسُلَيْمَانُ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنِ الْأَسْوَدِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ رَأَيْتُ الطِّيبَ قَالَ أَحَدُهُمَا فِي رَأْسِ أَوْ شَعَرِ وَقَالَ الْآخَرُ فِي مَفْرِقِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ مُحْرِمٌ [انظر: ٢٦٦٩٣].

(۲٦١٠٤) حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ (میں نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو اپنے پاس موجود سب سے عمدہ خوشبو لگاتی تھی اور) گویا وہ منظر اب تک میری نگاہوں کے سامنے ہے کہ میں حالتِ احرام میں نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے سر پر مشک کی چمک دیکھ رہی ہوں۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۲٦١٠٥) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا هِشَامٌ قَالَ يَحْيَى أَمْلَاهُ عَلَيَّ هِشَامٌ قَالَ أَخْبَرَنِي أَبِي قَالَ أَخْبَرَتْنِي عَائِشَةُ قَالَتْ خَرَجْنَا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُوَافِينَ لِهِلَالِ ذِي الْحِجَّةِ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ أَحَبَّ أَنْ يُهِلَّ بِعُمْرَةٍ فَلْيُهِلَّ وَمَنْ أَحَبَّ أَنْ يُهِلَّ بِحَجَّةٍ فَلْيُهِلَّ فَلَوْلَا أَنِّي أَهْدَيْتُ أَهْلَلْتُ بِعُمْرَةٍ قَالَتْ فَمِنْهُمْ مَنْ أَهَلَّ بِعُمْرَةٍ وَمِنْهُمْ مَنْ أَهَلَّ بِحَجَّةٍ وَكُنْتُ مِمَّنْ أَهَلَّ بِعُمْرَةٍ فَحِضْتُ قَبْلَ أَنْ أَدْخُلَ مَكَّةَ فَأَدْرَكَنِي يَوْمُ عَرَفَةَ وَأَنَا حَائِضٌ فَشَكَوْتُ ذَلِكَ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ دَعِي عُمْرَتَكِ وَانْقُضِي رَأْسَكِ وَامْتَشِطِي وَأَهِلِّي بِالْحَجِّ فَفَعَلْتُ فَلَمَّا كَانَتْ لَيْلَةُ الْحَصْبَةِ أَرْسَلَ مَعِي عَبْدَ الرَّحْمَنِ إِلَى التَّنْعِيمِ فَأَرْدَفَهَا فَأَهَلَّتْ بِعُمْرَةٍ مَكَانَ عُمْرَتِهَا فَقَضَى اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ حَجَّهَا وَعُمْرَتَهَا وَلَمْ يَكُنْ فِي شَيْءٍ مِنْ ذَلِكَ هَدْيٌ وَلَا صَوْمٌ وَلَا صَدَقَةٌ [راجع: ٢٤٥٧٢].

(۲٦١٠٥) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ حجۃ الوداع کے موقع پر ہم لوگ نبی علیہ السلام کے ہمراہ روانہ ہوئے، میں نے عمرے کا احرام باندھ لیا، میرے ساتھ ہدی کا جانور نہیں تھا، نبی علیہ السلام نے اعلان فرما دیا کہ جس کے ساتھ ھدی کے جانور ہوں تو وہ اپنے عمرے کے ساتھ حج کا احرام بھی باندھ لے، اور دونوں کا احرام اکٹھا ہی کھولے، میں ایام سے تھی، شب عرفہ کو میں نے عرض کیا یارسول اللہ! میں نے عمرے کا احرام باندھا تھا، اب حج میں کیا کروں؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا سر کے بال کھول کر کنگھی کرلو، اور عمرہ چھوڑ کر حج کرلو، جب میں نے حج مکمل کرلیا تو نبی علیہ السلام نے عبدالرحمٰن کو حکم دیا تو اس نے مجھے پہلے عمرے کی جگہ اب تنعیم سے عمرہ کروا دیا۔

(۲٦١٠٦) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا هِشَامٌ نَحْوَهُ قَالَ وَكِيعٌ وَاغْتَسِلِي وَأَهِلِّي بِالْحَجِّ قَالَ عُرْوَةُ فَقَضَى اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ حَجَّهَا وَعُمْرَتَهَا [راجع: ٢٤٥٧٢].

(۲٦١٠٦) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۲٦١٠٧) حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنِ ابْنِ عَجْلَانَ قَالَ حَدَّثَنِي سَعِيدُ بْنُ أَبِي سَعِيدٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ قَالَ رَأَتْ عَائِشَةُ عَبْدَ الرَّحْمَنِ بْنَ أَبِي بَكْرٍ يَتَوَضَّأُ فَقَالَتْ يَا عَبْدَ الرَّحْمَنِ أَحْسِنِ الْوُضُوءَ فَإِنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ وَيْلٌ لِلْأَعْقَابِ مِنَ النَّارِ [راجع: ٢٤٦٢٤].

(۲٦١٠٧) ابوسلمہ رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ حضرت عبدالرحمٰن رضی اللہ عنہ نے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کے یہاں وضو کیا تو انہوں نے فرمایا عبدالرحمٰن! اچھی طرح اور مکمل وضو کرو، کیونکہ میں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ ایڑیوں کیلئے جہنم کی آگ سے ہلاکت ہے۔

(۲٦١٠٨) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ حَبِيبِ بْنِ شَهِيدٍ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُقَبِّلُ وَهُوَ صَائِمٌ وَلَكُمْ فِي رَسُولِ اللَّهِ أُسْوَةٌ حَسَنَةٌ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۲۶۱۰۸) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام روزے کی حالت میں بوسہ دے دیا کرتے تھے اور تمہارے لئے نبی علیہ السلام کی ذات میں اسوۂ حسنہ موجود ہے۔

(۲۶۱۰۹) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا هِشَامٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ زُرَارَةَ بْنِ أَوْفَى عَنْ سَعْدِ بْنِ هِشَامٍ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الَّذِي يَقْرَأُ الْقُرْآنَ وَهُوَ مَاهِرٌ بِهِ مَعَ السَّفَرَةِ الْكِرَامِ الْبَرَرَةِ وَالَّذِي يَقْرَؤُهُ وَهُوَ يَشْتَدُّ عَلَيْهِ لَهُ أَجْرَانِ [راجع: ۲٤٧١٥].

(۲۶۱۰۹) حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا جو شخص قرآن کریم مہارت کے ساتھ پڑھتا ہے، وہ نیک اور معزز فرشتوں کے ساتھ ہوگا اور جو شخص مشقت برداشت کر کے تلاوت کرے اسے دہرا اجر ملے گا۔

(۲۶۱۱۰) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ الْمِقْدَامِ بْنِ شُرَيْحِ بْنِ هَانِئٍ الْحَارِثِيِّ عَنْ أَبِيهِ قَالَ قُلْتُ لِعَائِشَةَ بِأَيِّ شَيْءٍ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَبْدَأُ إِذَا دَخَلَ بَيْتَهُ قَالَتْ بِالسِّوَاكِ [راجع: ٢٤٦٤٥].

(۲۶۱۱۰) شریح کہتے ہیں کہ میں نے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے پوچھا کہ نبی علیہ السلام گھر میں داخل ہونے کے بعد سب سے پہلے کیا کرتے تھے؟ انہوں نے فرمایا مسواک۔

(۲۶۱۱۱) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا هِشَامٌ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ وَقَالَ حَدَّثَنَا أَفْلَحُ عَنِ الْقَاسِمِ عَنْ عَائِشَةَ وَقَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنِ الْأَسْوَدِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كُنْتُ أَغْتَسِلُ أَنَا وَرَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ إِنَاءٍ وَاحِدٍ وَقَالَ فِي حَدِيثِ مَنْصُورٍ وَنَحْنُ جُنُبَانِ [راجع: ٢٦٠٧٩].

(۲۶۱۱۱) حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ میں اور نبی علیہ السلام ایک ہی برتن کے پانی سے غسل جنابت کر لیا کرتے تھے۔

(۲۶۱۱۲) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ وَمِسْعَرٌ عَنِ الْمِقْدَامِ بْنِ شُرَيْحٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كُنْتُ أَشْرَبُ وَأَنَا حَائِضٌ فَأُنَاوِلُهُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَيَضَعُ فَاهُ عَلَى مَوْضِعِ فِيَّ وَأَتَعَرَّقُ الْعَرْقَ وَأَنَا حَائِضٌ فَأُنَاوِلُهُ فَيَضَعُ فَاهُ عَلَى مَوْضِعِ فِيَّ [راجع: ٢٤٨٣٢].

(۲۶۱۱۲) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ بعض اوقات نبی علیہ السلام کی خدمت میں ایک برتن پیش کیا جاتا، میں ایام سے ہوتی، اور اس کا پانی پی لیتی پھر نبی علیہ السلام اسے پکڑ کر اپنا منہ وہیں رکھتے جہاں سے میں نے منہ لگا کر پیا ہوتا تھا، اسی طرح میں ایک ہڈی پکڑ کر اس کا گوشت کھاتی اور نبی علیہ السلام اسے پکڑ کر اپنا منہ وہیں رکھتے جہاں سے میں منہ لگا کر کھایا ہوتا تھا۔

(۲۶۱۱۳) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا شَرِيكٌ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنِ الْأَسْوَدِ بْنِ يَزِيدَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَتَوَضَّأُ بَعْدَ الْغُسْلِ [راجع: ٢٤٨٩٣].

(۲۶۱۱۳) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام غسل کے بعد وضو نہیں فرماتے تھے۔

(۲۶۱۱٤) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ سُفْيَانَ عَنِ الْمِقْدَامِ بْنِ شُرَيْحِ بْنِ هَانِئٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَتْ عَائِشَةُ مَنْ حَدَّثَكَ أَنَّ رَسُولَ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَالَ قَائِمًا فَلَا تُصَدِّقُهُ مَا بَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَائِمًا مَا بَالَ مُنْذُ أُنْزِلَ عَلَيْهِ الْقُرْآنُ [راجع: ٢٥٥٥٩].

(۲۶۱۱۴) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ جو شخص تم سے یہ بات بیان کرے کہ نبی علیہ السلام نے کھڑے ہو کر پیشاب کیا ہے، تو تم اسے سچا نہ سمجھنا کیونکہ جب سے ان پر قرآن نازل ہوا انہوں نے بلا عذر کبھی کھڑے ہو کر پیشاب نہیں کیا۔

(٢٦١١٥) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ شُعْبَةَ وَمُحَمَّدٌ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنِ الْحَكَمِ عَنْ إِبْرَاهِيمَ قَالَ مُحَمَّدٌ سَمِعْتُ إِبْرَاهِيمَ عَنِ الْأَسْوَدِ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ إِذَا أَرَادَ أَنْ يَنَامَ أَوْ يَأْكُلَ وَهُوَ جُنُبٌ تَوَضَّأَ [راجع: ٢٥٤٦٢].

(۲۶۱۱۵) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام جب وجوبِ غسل کی حالت میں سونا یا کچھ کھانا چاہتے تو نماز جیسا وضو فرما لیتے تھے۔

(٢٦١١٦) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ قَالَ حَدَّثَنَا صَالِحُ بْنُ أَبِي الْأَخْضَرِ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ وَأَبِي سَلَمَةَ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ إِذَا أَرَادَ أَنْ يَأْكُلَ وَهُوَ جُنُبٌ غَسَلَ يَدَيْهِ [راجع: ٢٥٣٨٥].

(۲۶۱۱۶) گزشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(٢٦١١٧) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ قَالَ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي بِاللَّيْلِ وَأَنَا مُعْتَرِضَةٌ بَيْنَهُ وَبَيْنَ الْقِبْلَةِ فَإِذَا أَرَادَ أَنْ يُوتِرَ أَيْقَظَنِي فَأَوْتَرْتُ [راجع: ٢٤٥٨٩].

(۲۶۱۱۷) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ بعض اوقات نبی صلی اللہ علیہ وسلم رات کو نماز پڑھتے تو میں ان کے اور قبلے کے درمیان لیٹی ہوتی تھی اور جب وہ وتر پڑھنا چاہتے تو مجھے بھی جگا دیتے تھے اور میں بھی وتر پڑھ لیتی تھی۔

(٢٦١١٨) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا هِشَامٌ قَالَ حَدَّثَنِي أَبِي قَالَ أَخْبَرَتْنِي عَائِشَةُ قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُقَبِّلُ بَعْضَ نِسَائِهِ وَهُوَ صَائِمٌ [صححه البخاري (١٩٢٨)، ومسلم (١١٠٦)، وابن حبان (٣٥٣٧ و٣٥٣٩ و٣٥٤٧)]. [انظر: ٢٦١٣١، ٢٦٢٥١، ٢٦٥٧٣، ٢٦٦٧٥، ٢٦٩٢٤].

(۲۶۱۱۸) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام روزے کی حالت میں اپنی کسی بیوی کو بوسہ دے دیا کرتے تھے۔

(٢٦١١٩) حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ هِشَامٍ قَالَ أَخْبَرَنِي أَبِي قَالَ أَخْبَرَتْنِي عَائِشَةُ قَالَتْ كُفِّنَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي ثَلَاثَةِ أَثْوَابٍ يَمَانِيَةٍ بِيضٍ لَيْسَ فِيهَا قَمِيصٌ وَلَا عِمَامَةٌ [راجع: ٢٤٦٢٣].

(۲۶۱۱۹) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام کو تین سحولی کپڑوں میں کفن دیا گیا تھا جن میں کوئی قمیص اور عمامہ نہ تھا۔

(٢٦١٢٠) حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ سَمِعْتُ الْقَاسِمَ يَقُولُ قَالَتْ عَائِشَةُ طَيَّبْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِحِلِّهِ وَحُرْمِهِ حِينَ أَحْرَمَ وَلِحِلِّهِ حِينَ أَحَلَّ قَبْلَ أَنْ يُفِيضَ أَوْ يَطُوفَ بِالْبَيْتِ [راجع: ٢٤٦١٢].

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۲۶۱۲۰) حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ میں نے اپنے ان دونوں ہاتھوں سے نبی ﷺ کے احرام پر خوشبو لگائی ہے جبکہ نبی ﷺ احرام باندھتے تھے، اور طواف زیارت سے قبل حلال ہونے کے بعد بھی خوشبو لگائی ہے۔

(۲۶۱۲۱) حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ قَالَ سَمِعْتُ الْقَاسِمَ بْنَ مُحَمَّدٍ قَالَ قَالَتْ عَائِشَةُ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا أَرَى صَفِيَّةَ إِلَّا حَابِسَتَنَا قَالَ وَمَا شَأْنُهَا قُلْتُ حَاضَتْ قَالَ أَمَا كَانَتْ أَفَاضَتْ قُلْتُ بَلَى وَلَكِنَّهَا حَاضَتْ بَعْدُ قَالَ فَلَا حَبْسَ عَلَيْكِ فَنَفِرْ بِهَا [راجع: ٢٤٦١٤].

(۲۶۱۲۱) حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ طواف زیارت کے بعد حضرت صفیہ رضی اللہ عنہا کو ایام آنا شروع ہو گئے، نبی ﷺ سے اس بات کا ذکر ہوا تو نبی ﷺ نے فرمایا کیا یہ ہمیں روک دے گی؟ میں نے عرض کیا انہیں طواف زیارت کے بعد ''ایام'' آنے لگے ہیں، نبی ﷺ نے فرمایا پھر تو اسے کوچ کرنا چاہیے یا یہ فرمایا کہ پھر نہیں۔

(۲۶۱۲۲) حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ قَالَ سَمِعْتُ الْقَاسِمَ بْنَ مُحَمَّدٍ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ رَجُلًا طَلَّقَ امْرَأَتَهُ ثَلَاثًا فَتَزَوَّجَهَا آخَرُ فَطَلَّقَهَا قَبْلَ أَنْ يَمَسَّهَا فَسُئِلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَتَحِلُّ لِلْأَوَّلِ فَقَالَ لَا حَتَّى يَذُوقَ عُسَيْلَتَهَا كَمَا ذَاقَ الْأَوَّلُ [صححه البخاري (٥٢٦١)، ومسلم (١٤٣٣)، وابن حبان (٤١١٩ و ٤١٢٠)]

(۲۶۱۲۲) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام کی خدمت میں یہ سوال پیش کیا گیا کہ ایک آدمی نے اپنی بیوی کو طلاق دے دی، اس نے کسی دوسرے شخص سے نکاح کر لیا، اس شخص نے اس کے ساتھ خلوت تو کی لیکن مباشرت سے قبل ہی اسے طلاق دے دی تو کیا وہ اپنے پہلے شوہر کے لئے حلال ہو جائے گی؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا وہ پہلے شخص کے لئے اس وقت تک حلال نہیں ہوگی جب تک دوسرا شوہر اس کا شہد اور وہ اس کا شہد نہ چکھ لے۔

(۲۶۱۲۳) حَدَّثَنَا يَحْيَى حَدَّثَنَا هِشَامٌ قَالَ أَخْبَرَنِي أَبِي عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ امْرَأَةً مِنْ بَنِي قُرَيْظَةَ طَلَّقَهَا زَوْجُهَا فَتَزَوَّجَهَا رَجُلٌ آخَرُ مِنْهُمْ فَطَلَّقَهَا فَجَاءَتْ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَتْ إِنَّمَا مَعَهُ مِثْلُ هُدْبَتِي هَذِهِ فَقَالَ لَا حَتَّى تَذُوقِي عُسَيْلَتَهُ أَوْ يَذُوقَ عُسَيْلَتَكِ هِشَامٌ شَكَّ [راجع: ٢٤٥٥٩].

(۲۶۱۲۳) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام کی خدمت میں بنو قریظہ کی ایک عورت آئی جسے اس کے پہلے شوہر نے طلاق دے دی، پھر اس نے کسی اور سے شادی کر لی اور اس نے بھی اسے طلاق دے دی، وہ عورت کہنے لگی کہ میرے دوسرے شوہر کے پاس تو اس کپڑے کے ایک کونے جیسی چیز ہے؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا یہ اس وقت تک نہیں ہو سکتا جب تک تم اس کا شہد نہ چکھ لو اور وہ تمہارا شہد نہ چکھ لے۔

(۲۶۱۲۴) حَدَّثَنَا يَحْيَى حَدَّثَنَا سَعِيدٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ مُطَرِّفِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَقُولُ فِي رُكُوعِهِ وَسُجُودِهِ سُبُّوحٌ قُدُّوسٌ رَبُّ الْمَلَائِكَةِ وَالرُّوحِ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ ثُمَّ شَكَّ يَحْيَى فِي ثَلَاثٍ [راجع: ٢٤٥٦٤].

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۲۶۱۲۴) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام رکوع و سجود میں تین مرتبہ یہ پڑھتے تھے سُبُّوحٌ قُدُّوسٌ رَبُّ الْمَلَائِكَةِ وَالرُّوحِ

(۲۶۱۲۵) حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ هِشَامٍ قَالَ أَخْبَرَنِي أَبِي عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ حَمْزَةَ بْنَ عَمْرٍو الْأَسْلَمِيَّ قَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنِّي كُنْتُ أَسْرُدُ الصَّوْمَ فَأَصُومُ فِي السَّفَرِ قَالَ إِنْ شِئْتَ فَصُمْ وَإِنْ شِئْتَ فَأَفْطِرْ [راجع: ۲۴۷۰۰].

(۲۶۱۲۵) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ حضرت حمزہ اسلمی رضی اللہ عنہ ایک مرتبہ بارگاہ رسالت میں حاضر ہوئے اور عرض کیا یا رسول اللہ! میں مستقل روزے رکھنے والا آدمی ہوں' کیا میں سفر میں روزے رکھ سکتا ہوں؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا اگر چاہو تو رکھ لو' اور چاہو تو نہ رکھو۔

(۲۶۱۲۶) حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ هِشَامٍ قَالَ أَخْبَرَنِي أَبِي عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كُنْتُ أَغْتَسِلُ أَنَا وَرَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ إِنَاءٍ وَاحِدٍ أَغْتَرِفُ أَنَا وَهُوَ مِنْهُ [راجع: ۲۴۵۹۰].

(۲۶۱۲۶) حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ میں اور نبی علیہ السلام ایک ہی برتن کے پانی سے غسل جنابت کر لیا کرتے تھے اور اس سے چلو بھرتے تھے۔

(۲۶۱۲۷) حَدَّثَنَا حُسَيْنُ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ يَعْنِي ابْنَ حَازِمٍ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كُنْتُ أَنَا وَرَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَغْتَسِلُ مِنْ إِنَاءٍ وَاحِدٍ فَأَقُولُ أَبْقِ لِي أَبْقِ لِي كَذَا قَالَ أَبِي [راجع: ۲۴۵۹۰].

(۲۶۱۲۷) حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ میں اور نبی علیہ السلام ایک ہی برتن کے پانی سے غسل جنابت کر لیا کرتے تھے اور میں نبی علیہ السلام سے کہتی جاتی تھی کہ میرے لیے بھی پانی چھوڑ دیجئے' میرے لیے بھی چھوڑ دیجئے۔

(۲۶۱۲۸) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ يَحْيَى عَنْ عَمْرَةَ سَمِعْتُ عَائِشَةَ تَقُولُ لَوْ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَأَى مَا أَحْدَثَ النِّسَاءُ مَنَعَهُنَّ كَمَا مُنِعَ نِسَاءُ بَنِي إِسْرَائِيلَ قَالَ قُلْتُ لِعَمْرَةَ وَنِسَاءُ بَنِي إِسْرَائِيلَ مُنِعْنَ الْمَسْجِدَ وَقَالَ نَعَمْ [راجع: ۲۵۱۰۹].

(۲۶۱۲۸) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کہتی ہیں کہ نبی علیہ السلام اگر آج کی عورتوں کے حالات دیکھ لیتے تو انہیں ضرور مسجدوں میں آنے سے منع فرما دیتے جیسے بنی اسرائیل کی عورتوں کو منع کر دیا گیا تھا۔

(۲۶۱۲۹) حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ سُفْيَانَ قَالَ حَدَّثَنِي مَنْصُورٌ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ عُمَارَةَ عَنْ عَمَّتِهِ عَنْ عَائِشَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ أَطْيَبَ مَا أَكَلَ الرَّجُلُ مِنْ كَسْبِهِ وَوَلَدُهُ مِنْ كَسْبِهِ [راجع: ۲۴۵۳۳].

(۲۶۱۲۹) حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا انسان سب سے پاکیزہ چیز کو کھاتا ہے' وہ اس کی اپنی کمائی ہوتی ہے' اور انسان کی اولاد بھی اس کی کمائی ہے۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۲۶۱۳۰) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنِ الْأَعْمَشِ قَالَ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ عَنْ هَمَّامِ بْنِ الْحَارِثِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كُنْتُ أَرَاهُ عَلَى ثَوْبِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمَنِيَّ فَأَحُكُّهُ وَقَالَ يَحْيَى مَرَّةً فَأَفْرُكُهُ [راجع: ۲٤٦٥٩].

(۲۶۱۳۰) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ اگر مجھے نبی علیہ السلام کے کپڑوں پر مادۂ منویہ کا نشان دکھتی تو اسے کھرچ دیتی تھی۔

(۲۶۱۳۱) حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ هِشَامٍ يَعْنِي الدَّسْتُوَائِيَّ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُقَبِّلُ وَهُوَ صَائِمٌ [راجع: ۲٦١١٨].

(۲۶۱۳۱) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام روزے کی حالت میں بوسہ دے دیا کرتے تھے۔

(۲۶۱۳۲) حَدَّثَنَا يَحْيَى حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنِ الْحَكَمِ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ هَمَّامِ بْنِ الْحَارِثِ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَحْوَ هَذَا يَعْنِي فِي فَرْكِ الْمَنِيِّ [راجع: ۲٤٦٥٩].

(۲۶۱۳۲) گذشتہ سے پیوستہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۲۶۱۳۳) حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ شُعْبَةَ قَالَ حَدَّثَنِي أَبُو عِمْرَانَ الْجَوْنِيُّ عَنْ طَلْحَةَ قَالَ قَالَتْ عَائِشَةُ لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ لِي جَارَيْنِ إِلَى أَيِّهِمَا أُهْدِي قَالَ أَقْرَبُهُمَا مِنْكِ بَابًا [راجع: ۲٥٩٣٧].

(۲۶۱۳۳) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ انہوں نے نبی علیہ السلام سے پوچھا کہ اگر میرے دو پڑوسی ہوں تو ہدیہ کسے بھیجوں؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا جس کا دروازہ تم سے زیادہ قریب ہو۔

(۲۶۱۳٤) حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ شُعْبَةَ قَالَ حَدَّثَنِي الْحَكَمُ قَالَ قُلْتُ لِمِقْسَمٍ أُوتِرُ بِثَلَاثٍ ثُمَّ أَخْرُجُ إِلَى الصَّلَاةِ مَخَافَةَ أَنْ تَفُوتَنِي قَالَ لَا وَتْرَ إِلَّا بِخَمْسٍ أَوْ سَبْعٍ قَالَ فَذَكَرْتُ ذَلِكَ لِيَحْيَى بْنِ الْجَزَّارِ وَمُجَاهِدٍ فَقَالَا لِي سَلْهُ عَمَّنْ فَقُلْتُ لَهُ فَقَالَ عَنِ الثِّقَةِ عَنْ عَائِشَةَ وَمَيْمُونَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ [انظر: ۲۷۳۸٥].

(۲۶۱۳۴) حکم کہتے ہیں کہ میں نے مقسم سے پوچھا میں تین رکعتوں پر وتر بنا کر نماز کے لئے جا سکتا ہوں تاکہ نماز فوت نہ ہو جائے؟ انہوں نے فرمایا کہ وتر تو صرف پانچ یا سات رکعتوں پر بنائے جاتے ہیں میں نے یہ بات یحییٰ بن جزار اور مجاہد سے بیان کی تو انہوں نے فرمایا کہ مقسم سے اس کا حوالہ پوچھو چنانچہ میرے پوچھنے پر انہوں نے بتایا کہ دو ثقہ راویوں کے حوالے سے یہ بات حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا اور میمونہ رضی اللہ عنہا نے نبی علیہ السلام کا یہ ارشاد مجھ تک پہنچایا ہے۔

(۲۶۱۳٥) حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ حُسَيْنٍ قَالَ حَدَّثَنِي بُدَيْلٌ عَنْ أَبِي الْجَوْزَاءِ عَنْ عَائِشَةَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَفْتَتِحُ الصَّلَاةَ بِالتَّكْبِيرِ وَالْقِرَاءَةَ بِ الْحَمْدِ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ فَإِذَا رَكَعَ لَمْ يُشْخِصْ رَأْسَهُ وَلَمْ يُصَوِّبْهُ وَلَكِنْ بَيْنَ ذَلِكَ وَكَانَ إِذَا رَفَعَ رَأْسَهُ مِنَ الرُّكُوعِ لَمْ يَسْجُدْ حَتَّى يَسْتَوِيَ قَائِمًا وَكَانَ إِذَا رَفَعَ رَأْسَهُ مِنَ السُّجُودِ لَمْ يَسْجُدْ حَتَّى يَسْتَوِيَ قَاعِدًا وَكَانَ يَقُولُ فِي كُلِّ رَكْعَتَيْنِ التَّحِيَّةَ وَكَانَ يَكْرَهُ أَنْ يَفْتَرِشَ ذِرَاعَيْهِ افْتِرَاشَ السَّبُعِ وَكَانَ يَفْرِشُ رِجْلَهُ الْيُسْرَى وَيَنْصِبُ رِجْلَهُ الْيُمْنَى وَكَانَ يَنْهَى عَنْ عَقِبِ الشَّيْطَانِ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

وَكَانَ يَخْتِمُ الصَّلَاةَ بِالتَّسْلِيمِ [راجع: ٢٤٥٣١].

(۲۶۱۳۵) حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نماز کا آغاز تکبیر سے کرتے تھے اور قراءت کا آغاز سورۂ فاتحہ سے فرماتے تھے، جب رکوع میں جاتے تھے تو سر کو اونچا رکھتے تھے اور نہ ہی جھکا کر رکھتے بلکہ درمیان میں رکھتے تھے، جب رکوع سے سر اٹھاتے تو اس وقت تک سجدے میں نہ جاتے جب تک کہ سیدھے کھڑے نہ ہو جاتے، اور جب ایک سجدے سے سر اٹھاتے تو دوسرا سجدہ اس وقت تک نہ کرتے جب تک سیدھے بیٹھ نہ جاتے، اور ہر دو رکعتوں پر ''التحیات'' پڑھتے تھے، اور شیطان کی طرح ایڑیوں کو کھڑا رکھنے سے منع فرماتے تھے اور بائیں پاؤں کو بچھا کر دائیں پاؤں کو کھڑا کر لیتے تھے، اور اس بات سے بھی منع فرماتے تھے کہ ہم میں سے کوئی شخص کتے کی طرح اپنے بازوؤں کو بچھا لے، اور نماز کا اختتام سلام سے فرماتے تھے۔

(۲۶۱۳۶) حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ قَالَ حَدَّثَنِي أَبِي قَالَ أَخْبَرَتْنِي عَائِشَةُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَخَلَ عَلَيْهِ النَّاسُ فِي مَرَضِهِ يَعُودُونَهُ فَصَلَّى بِهِمْ جَالِسًا فَجَعَلُوا يُصَلُّونَ قِيَامًا فَأَشَارَ إِلَيْهِمْ أَنْ اجْلِسُوا فَلَمَّا فَرَغَ قَالَ إِنَّمَا جُعِلَ الْإِمَامُ لِيُؤْتَمَّ بِهِ فَإِذَا رَكَعَ فَارْكَعُوا وَإِذَا رَفَعَ فَارْفَعُوا وَإِنْ صَلَّى جَالِسًا فَصَلُّوا جُلُوسًا [راجع: ٢٤٨٠٧].

(۲۶۱۳۶) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام کی بیماری میں کچھ لوگوں کی عیادت کے لئے بارگاہ نبوت میں حاضری ہوئی، نبی علیہ السلام نے انہیں بیٹھ کر نماز پڑھائی، اور لوگ کھڑے ہو کر نماز پڑھنے لگے، نبی علیہ السلام نے انہیں بیٹھنے کا اشارہ کر دیا اور نماز سے فارغ ہو کر فرمایا امام اسی لئے مقرر کیا جاتا ہے کہ اس کی اقتداء کی جائے، جب وہ رکوع کرے تو تم بھی رکوع کرو اور جب وہ سر اٹھائے تو تم بھی سر اٹھاؤ، اور جب وہ بیٹھ کر نماز پڑھے تو تم بھی بیٹھ کر نماز پڑھو۔

(۲۶۱۳۷) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ وَابْنُ نُمَيْرٍ قَالَا حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ عَمْرَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ خَرَجْنَا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا نَرَى إِلَّا أَنَّهُ الْحَجُّ فَأَمَرَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ كَانَ مَعَهُ الْهَدْيُ أَنْ يَمْضِيَ عَلَى إِحْرَامِهِ وَمَنْ لَمْ يَكُنْ مَعَهُ هَدْيٌ أَنْ يَحِلَّ إِذَا طَافَ فَلَمَّا كَانَ يَوْمُ النَّحْرِ دُخِلَ عَلَيَّ بِلَحْمِ بَقَرٍ فَقُلْتُ مَا هَذَا قَالُوا ذَبَحَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ نِسَائِهِ قَالَ يَحْيَى قَالَ شُعْبَةُ فَذَكَرْتُ ذَاكَ لِلْقَاسِمِ فَقَالَ جَاءَتْكَ بِالْحَدِيثِ عَلَى وَجْهِهِ قَالَ ابْنُ نُمَيْرٍ لِخَمْسٍ بَقِيَتْ مِنْ ذِي الْقَعْدَةِ لَا نَرَى إِلَّا الْحَجَّ

[صححه البخاري (١٧٠٩)، ومسلم (١٢١١)، وابن خزيمة (٢٩٠٤)، وابن حبان (٣٩٢٨)].

(۲۶۱۳۷) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ہم لوگ نبی علیہ السلام کے ہمراہ روانہ ہوئے، ہماری نیت صرف حج کرنا تھی، نبی علیہ السلام نے حکم دیا کہ جس کے ساتھ ہدی کا جانور ہو، وہ اپنے احرام کو باقی رکھے، اور جس کے ساتھ ہدی کا جانور نہ ہو وہ حلال ہو جائے، دس ذی الحجہ کو میرے پاس گائے کا گوشت لایا گیا، میں نے پوچھا کہ یہ کیا ہے؟ لوگوں نے بتایا کہ نبی علیہ السلام نے اپنی ازواج کی طرف سے گائے قربان کی ہے۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۲۶۱۳۸) حَدَّثَنَا يَحْيَى حَدَّثَنَا هِشَامٌ قَالَ حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ جَاءَنِي عَمِّي مِنَ الرَّضَاعَةِ يَسْتَأْذِنُ عَلَيَّ بَعْدَمَا ضُرِبَ الْحِجَابُ قُلْتُ لَا آذَنُ حَتَّى أَسْتَأْذِنَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَكَرْتُ ذَلِكَ لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ لِيَلِجْ عَلَيْكِ عَمُّكِ قُلْتُ إِنَّمَا أَرْضَعَتْنِي الْمَرْأَةُ وَلَمْ يُرْضِعْنِي الرَّجُلُ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هُوَ عَمُّكِ فَلْيَلِجْ عَلَيْكِ [راجع: ۲٤٥٥٥].

(۲۶۱۳۸) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ابوقیس کے بھائی ''افلح'' نے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کے گھر میں داخل ہونے کی اجازت مانگی' حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے انہیں نامحرم سمجھ کر اجازت دینے سے انکار کر دیا' اور جب نبی علیہ السلام آئے تو ان سے ذکر کر دیا نبی علیہ السلام نے فرمایا انہیں اجازت دے دیا کرو' انہوں نے عرض کیا یا رسول اللہ! مجھے عورت نے دودھ پلایا ہے' مرد نے تو دودھ نہیں پلایا؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا تمہارے ہاتھ خاک آلود ہوں' وہ تمہارے چچا ہیں' انہیں اجازت دے دیا کرو۔

(۲۶۱۳۹) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا هِشَامٌ قَالَ أَخْبَرَنِي أَبِي أَخْبَرَتْنِي عَائِشَةُ قَالَتْ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِذَا وُضِعَ الْعَشَاءُ وَأُقِيمَتِ الصَّلَاةُ فَابْدَءُوا بِالْعَشَاءِ وَقَالَ وَكِيعٌ إِذَا حَضَرَتِ الصَّلَاةُ وَالْعَشَاءُ وَقَالَ ابْنُ عُيَيْنَةَ إِذَا وُضِعَ الْعَشَاءُ [راجع: ۲٤٦٢١].

(۲۶۱۳۹) حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جب کھانا پیش کر دیا جائے اور نماز بھی کھڑی ہو جائے تو پہلے کھانا کھا لیا کرو۔

(۲۶۱٤۰) حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ هِشَامٍ قَالَ أَخْبَرَنِي أَبِي عَنْ عَائِشَةَ وَوَكِيعٌ قَالَ حَدَّثَنَا هِشَامٌ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ فَاطِمَةَ بِنْتَ أَبِي حُبَيْشٍ جَاءَتْ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَتْ إِنِّي أُسْتَحَاضُ فَلَا أَطْهُرُ أَفَأَدَعُ الصَّلَاةَ قَالَ وَكِيعٌ قَالَ لَا قَالَ يَحْيَى لَيْسَ ذَلِكَ الْحَيْضُ إِنَّمَا ذَلِكَ عِرْقٌ فَإِذَا أَقْبَلَتِ الْحَيْضَةُ فَدَعِي الصَّلَاةَ فَإِذَا أَدْبَرَتْ فَاغْسِلِي عَنْكِ الدَّمَ وَصَلِّي قَالَ يَحْيَى قُلْتُ لِهِشَامٍ أَغُسْلٌ وَاحِدٌ تَغْتَسِلُ وَتَوَضَّأُ عِنْدَ كُلِّ صَلَاةٍ قَالَ نَعَمْ [صححه البخاري (۲۲۸)، ومسلم (۳۳۳)]. [راجع: ۲٤٦٤٦].

(۲۶۱٤۰) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ فاطمہ بنت ابی حبیش رضی اللہ عنہا نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئیں اور عرض کیا کہ میرا دم حیض ہمیشہ جاری رہتا ہے۔ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا یہ حیض نہیں، ایک رگ کا خون ہے اس لئے ایام حیض تک تو نماز چھوڑ دیا کرو، اس کے بعد غسل کر کے ہر نماز کے وقت وضو کر لیا کرو اور نماز پڑھا کرو خواہ چٹائی پر خون کے قطرے ٹپکنے لگیں۔

(۲۶۱٤۱) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ قَالَ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ قَالَ أَخْبَرَنِي سَعِيدُ بْنُ الْمُسَيَّبِ وَعُرْوَةُ بْنُ الزُّبَيْرِ وَعَلْقَمَةُ بْنُ وَقَّاصٍ وَعُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُتْبَةَ بْنِ مَسْعُودٍ عَنْ حَدِيثِ عَائِشَةَ زَوْجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حِينَ قَالَ لَهَا أَهْلُ الْإِفْكِ مَا قَالُوا فَبَرَّأَهَا اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ وَكُلُّهُمْ حَدَّثَنِي بِطَائِفَةٍ مِنْ حَدِيثِهَا وَبَعْضُهُمْ كَانَ أَوْعَى لِحَدِيثِهَا مِنْ بَعْضٍ وَأَثْبَتَ اقْتِصَاصًا وَقَدْ وَعَيْتُ عَنْ كُلِّ وَاحِدٍ مِنْهُمُ الْحَدِيثَ الَّذِي

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

حدثني وبعض حديثهم يصدق بعضا ذكروا أن عائشة زوج النبي صلى الله عليه وسلم قالت كان رسول الله صلى الله عليه وسلم إذا أراد أن يخرج سفرا أقرع بين نسائه فأيتهن خرج سهمها خرج بها رسول الله صلى الله عليه وسلم معه قالت عائشة فأقرع بيننا في غزوة غزاها فخرج فيها سهمي فخرجت مع رسول الله صلى الله عليه وسلم وذلك بعدما أنزل الحجاب فأنا أحمل في هودجي وأنزل فيه مسيرنا حتى إذا فرغ رسول الله صلى الله عليه وسلم من غزوه وقفل ودنونا من المدينة آذن ليلة بالرحيل فقمت حين آذنوا بالرحيل فمشيت حتى جاوزت الجيش فلما قضيت شأني أقبلت إلى الرحل فلمست صدري فإذا عقد من جزع ظفار قد انقطع فرجعت فالتمست عقدي فاحتبسني ابتغاؤه وأقبل الرهط الذي كانوا يرحلون بي فحملوا هودجي فرحلوه على بعيري الذي كنت أركب وهم يحسبون أني فيه قالت كانت النساء إذ ذاك خفافا لم يهبلهن ولم يغشهن اللحم إنما يأكلن العلقة من الطعام فلم يستنكر القوم ثقل الهودج حين رحلوه ورفعوه وكنت جارية حديثة السن فبعثوا الجمل وساروا فوجدت عقدي بعدما استمر الجيش فجئت منازلهم وليس بها داع ولا مجيب فيممت منزلي الذي كنت فيه وظننت أن القوم سيفقدوني فيرجعوا إلي فبينما أنا جالسة في منزلي غلبتني عيني فنمت وكان صفوان بن المعطل السلمي ثم الذكواني قد عرس وراء الجيش فأدلج فأصبح عند منزلي فرأى سواد إنسان نائم فأتاني فعرفني حين رآني وقد كان يراني قبل أن يضرب علي الحجاب فاستيقظت باسترجاعه حين عرفني فخمرت وجهي بجلبابي فوالله ما كلمني كلمة ولا سمعت منه كلمة غير استرجاعه حتى أناخ راحلته فوطئ على يدها فركبتها فانطلق يقود بي الراحلة حتى أتينا الجيش بعدما نزلوا موغرين في نحر الظهيرة فهلك من هلك في شأني وكان الذي تولى كبره عبد الله بن أبي ابن سلول فقدمت المدينة فاشتكيت حين قدمنا شهرا والناس يفيضون في قول أهل الإفك ولم أشعر بشيء من ذلك وهو يريبني في وجعي أني لا أعرف من رسول الله صلى الله عليه وسلم اللطف الذي كنت أرى منه حين أشتكي إنما يدخل رسول الله صلى الله عليه وسلم فيسلم ثم يقول كيف تيكم فذاك يريبني ولا أشعر بالشر حتى خرجت بعدما نقهت وخرجت معي أم مسطح قبل المناصع وهو متبرزنا ولا نخرج إلا ليلا إلى ليل وذلك قبل أن تتخذ الكنف قريبا من بيوتنا وأمرنا أمر العرب الأول في التنزه وكنا نتأذى بالكنف أن نتخذها عند بيوتنا وانطلقت أنا وأم مسطح وهي بنت أبي رهم بن المطلب بن عبد مناف وأمها بنت صخر بن عامر خالة أبي بكر الصديق وابنها مسطح بن أثاثة بن عباد بن المطلب وأقبلت أنا وبنت أبي رهم قبل بيتي حين فرغنا من شأننا فعثرت أم مسطح في مرطها

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

فَقَالَتْ تَعِسَ مِسْطَحٌ فَقُلْتُ لَهَا بِئْسَمَا قُلْتِ تَسُبِّينَ رَجُلًا قَدْ شَهِدَ بَدْرًا قَالَتْ أَيْ هَنْتَاهُ أَوَلَمْ تَسْمَعِي مَا قَالَ قُلْتُ وَمَاذَا قَالَ فَأَخْبَرَتْنِي بِقَوْلِ أَهْلِ الْإِفْكِ فَازْدَدْتُ مَرَضًا إِلَى مَرَضِي فَلَمَّا رَجَعْتُ إِلَى بَيْتِي فَدَخَلَ عَلَيَّ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَسَلَّمَ ثُمَّ قَالَ كَيْفَ تِيكُمْ قُلْتُ أَتَأْذَنُ لِي أَنْ آتِيَ أَبَوَيَّ قَالَتْ وَأَنَا حِينَئِذٍ أُرِيدُ أَنْ أَتَيَقَّنَ الْخَبَرَ مِنْ قِبَلِهِمَا فَأَذِنَ لِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَجِئْتُ أَبَوَيَّ فَقُلْتُ لِأُمِّي يَا أُمَّتَاهُ مَا يَتَحَدَّثُ النَّاسُ فَقَالَتْ أَيْ بُنَيَّةُ هَوِّنِي عَلَيْكِ فَوَاللَّهِ لَقَلَّمَا كَانَتْ امْرَأَةٌ قَطُّ وَضِيئَةٌ عِنْدَ رَجُلٍ يُحِبُّهَا وَلَهَا ضَرَائِرُ إِلَّا كَثَّرْنَ عَلَيْهَا قَالَتْ قُلْتُ سُبْحَانَ اللَّهِ أَوَقَدْ تَحَدَّثَ النَّاسُ بِهَذَا قَالَتْ فَبَكَيْتُ تِلْكَ اللَّيْلَةَ حَتَّى أَصْبَحْتُ لَا يَرْقَأُ لِي دَمْعٌ وَلَا أَكْتَحِلُ بِنَوْمٍ ثُمَّ أَصْبَحْتُ أَبْكِي وَدَعَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلِيَّ بْنَ أَبِي طَالِبٍ وَأُسَامَةَ بْنَ زَيْدٍ حِينَ اسْتَلْبَثَ الْوَحْيُ لِيَسْتَشِيرَهُمَا فِي فِرَاقِ أَهْلِهِ قَالَتْ فَأَمَّا أُسَامَةُ بْنُ زَيْدٍ فَأَشَارَ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالَّذِي يَعْلَمُ مِنْ بَرَاءَةِ أَهْلِهِ وَبِالَّذِي يَعْلَمُ فِي نَفْسِهِ لَهُمْ مِنْ الْوُدِّ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ هُمْ أَهْلُكَ وَلَا نَعْلَمُ إِلَّا خَيْرًا وَأَمَّا عَلِيُّ بْنُ أَبِي طَالِبٍ فَقَالَ لَمْ يُضَيِّقْ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ عَلَيْكَ وَالنِّسَاءُ سِوَاهَا كَثِيرٌ وَإِنْ تَسْأَلْ الْجَارِيَةَ تَصْدُقْكَ قَالَتْ فَدَعَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَرِيرَةَ قَالَ أَيْ بَرِيرَةُ هَلْ رَأَيْتِ مِنْ شَيْءٍ يَرِيبُكِ مِنْ عَائِشَةَ قَالَتْ لَهُ بَرِيرَةُ وَالَّذِي بَعَثَكَ بِالْحَقِّ إِنْ رَأَيْتُ عَلَيْهَا أَمْرًا قَطُّ أَغْمِصُهُ عَلَيْهَا أَكْثَرَ مِنْ أَنَّهَا جَارِيَةٌ حَدِيثَةُ السِّنِّ تَنَامُ عَنْ عَجِينِ أَهْلِهَا فَتَأْتِي الدَّاجِنُ فَتَأْكُلُهُ فَقَامَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاسْتَعْذَرَ مِنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أُبَيٍّ ابْنِ سَلُولَ فَقَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ عَلَى الْمِنْبَرِ يَا مَعْشَرَ الْمُسْلِمِينَ مَنْ يَعْذِرُنِي مِنْ رَجُلٍ قَدْ بَلَغَنِي أَذَاهُ فِي أَهْلِ بَيْتِي فَوَاللَّهِ مَا عَلِمْتُ عَلَى أَهْلِي إِلَّا خَيْرًا وَلَقَدْ ذَكَرُوا رَجُلًا مَا عَلِمْتُ عَلَيْهِ إِلَّا خَيْرًا وَمَا كَانَ يَدْخُلُ عَلَى أَهْلِي إِلَّا مَعِي فَقَامَ سَعْدُ بْنُ مُعَاذٍ الْأَنْصَارِيُّ فَقَالَ لَقَدْ أَعْذِرُكَ مِنْهُ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنْ كَانَ مِنْ الْأَوْسِ ضَرَبْنَا عُنُقَهُ وَإِنْ كَانَ مِنْ إِخْوَانِنَا مِنْ الْخَزْرَجِ أَمَرْتَنَا فَفَعَلْنَا أَمْرَكَ قَالَتْ فَقَامَ سَعْدُ بْنُ عُبَادَةَ وَهُوَ سَيِّدُ الْخَزْرَجِ وَكَانَ رَجُلًا صَالِحًا وَلَكِنْ اجْتَهَلَتْهُ الْحَمِيَّةُ فَقَالَ لِسَعْدِ بْنِ مُعَاذٍ لَعَمْرُ اللَّهِ لَا تَقْتُلُهُ وَلَا تَقْدِرُ عَلَى قَتْلِهِ فَقَامَ أُسَيْدُ بْنُ حُضَيْرٍ وَهُوَ ابْنُ عَمِّ سَعْدِ بْنِ مُعَاذٍ فَقَالَ لِسَعْدِ بْنِ عُبَادَةَ كَذَبْتَ لَعَمْرُ اللَّهِ لَنَقْتُلَنَّهُ فَإِنَّكَ مُنَافِقٌ تُجَادِلُ عَنْ الْمُنَافِقِينَ فَثَارَ الْحَيَّانِ الْأَوْسُ وَالْخَزْرَجُ حَتَّى هَمُّوا أَنْ يَقْتَتِلُوا وَرَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَائِمٌ عَلَى الْمِنْبَرِ فَلَمْ يَزَلْ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُخَفِّضُهُمْ حَتَّى سَكَتُوا وَسَكَتَ قَالَتْ وَبَكَيْتُ يَوْمِي ذَاكَ لَا يَرْقَأُ لِي دَمْعٌ وَلَا أَكْتَحِلُ بِنَوْمٍ ثُمَّ بَكَيْتُ لَيْلَتِي الْمُقْبِلَةَ لَا يَرْقَأُ لِي دَمْعٌ وَلَا أَكْتَحِلُ بِنَوْمٍ وَأَبَوَايَ يَظُنَّانِ أَنَّ الْبُكَاءَ فَالِقٌ كَبِدِي قَالَتْ فَبَيْنَمَا هُمَا جَالِسَانِ عِنْدِي وَأَنَا أَبْكِي اسْتَأْذَنَتْ عَلَيَّ امْرَأَةٌ مِنْ الْأَنْصَارِ فَأَذِنْتُ لَهَا فَجَلَسَتْ تَبْكِي مَعِي فَبَيْنَمَا نَحْنُ عَلَى ذَلِكَ دَخَلَ عَلَيْنَا رَسُولُ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَسَلَّمَ ثُمَّ جَلَسَ قَالَتْ وَلَمْ يَجْلِسْ عِنْدِي مُنْذُ قِيلَ لِي مَا قِيلَ وَقَدْ لَبِثَ شَهْرًا لَا يُوحَى إِلَيْهِ فِي شَأْنِي شَيْءٌ قَالَتْ فَتَشَهَّدَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حِينَ جَلَسَ ثُمَّ قَالَ أَمَّا بَعْدُ يَا عَائِشَةُ فَإِنَّهُ قَدْ بَلَغَنِي عَنْكِ كَذَا وَكَذَا فَإِنْ كُنْتِ بَرِيئَةً فَسَيُبَرِّئُكِ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ وَإِنْ كُنْتِ أَلْمَمْتِ بِذَنْبٍ فَاسْتَغْفِرِي اللَّهَ ثُمَّ تُوبِي إِلَيْهِ فَإِنَّ الْعَبْدَ إِذَا اعْتَرَفَ بِذَنْبٍ ثُمَّ تَابَ تَابَ اللَّهُ عَلَيْهِ قَالَتْ فَلَمَّا قَضَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَقَالَتَهُ قَلَصَ دَمْعِي حَتَّى مَا أُحِسُّ مِنْهُ قَطْرَةً فَقُلْتُ لِأَبِي أَجِبْ عَنِّي رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِيمَا قَالَ فَقَالَ مَا أَدْرِي وَاللَّهِ مَا أَقُولُ لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقُلْتُ لِأُمِّي أَجِيبِي عَنِّي رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَتْ وَاللَّهِ مَا أَدْرِي مَا أَقُولُ لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَتْ فَقُلْتُ وَأَنَا جَارِيَةٌ حَدِيثَةُ السِّنِّ لَا أَقْرَأُ كَثِيرًا مِنَ الْقُرْآنِ إِنِّي وَاللَّهِ قَدْ عَرَفْتُ أَنَّكُمْ قَدْ سَمِعْتُمْ بِهَذَا حَتَّى اسْتَقَرَّ فِي أَنْفُسِكُمْ وَصَدَّقْتُمْ بِهِ وَلَئِنْ قُلْتُ لَكُمْ إِنِّي بَرِيئَةٌ وَاللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ يَعْلَمُ أَنِّي بَرِيئَةٌ لَا تُصَدِّقُونِي بِذَلِكَ وَلَئِنْ اعْتَرَفْتُ لَكُمْ بِأَمْرٍ وَاللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ يَعْلَمُ أَنِّي بَرِيئَةٌ تُصَدِّقُونِي وَإِنِّي وَاللَّهِ مَا أَجِدُ لِي وَلَكُمْ مَثَلًا إِلَّا كَمَا قَالَ أَبُو يُوسُفَ فَصَبْرٌ جَمِيلٌ وَاللَّهُ الْمُسْتَعَانُ عَلَى مَا تَصِفُونَ قَالَتْ ثُمَّ تَحَوَّلْتُ فَاضْطَجَعْتُ عَلَى فِرَاشِي قَالَتْ وَأَنَا وَاللَّهِ حِينَئِذٍ أَعْلَمُ أَنِّي بَرِيئَةٌ وَأَنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ مُبَرِّئِي بِبَرَاءَتِي وَلَكِنْ وَاللَّهِ مَا كُنْتُ أَظُنُّ أَنْ يَنْزِلَ فِي شَأْنِي وَحْيٌ يُتْلَى وَلَشَأْنِي كَانَ أَحْقَرَ فِي نَفْسِي مِنْ أَنْ يَتَكَلَّمَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ فِيَّ بِأَمْرٍ يُتْلَى وَلَكِنْ كُنْتُ أَرْجُو أَنْ يَرَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي النَّوْمِ رُؤْيَا يُبَرِّئُنِي اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ بِهَا قَالَتْ فَوَاللَّهِ مَا رَامَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ مَجْلِسِهِ وَلَا خَرَجَ مِنْ أَهْلِ الْبَيْتِ أَحَدٌ حَتَّى أَنْزَلَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ عَلَى نَبِيِّهِ وَأَخَذَهُ مَا كَانَ يَأْخُذُهُ مِنَ الْبُرَحَاءِ عِنْدَ الْوَحْيِ حَتَّى إِنَّهُ لَيَتَحَدَّرُ مِنْهُ مِثْلُ الْجُمَانِ مِنَ الْعَرَقِ فِي الْيَوْمِ الشَّاتِي مِنْ ثِقَلِ الْقَوْلِ الَّذِي أُنْزِلَ عَلَيْهِ قَالَتْ فَلَمَّا سُرِّيَ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ يَضْحَكُ فَكَانَ أَوَّلُ كَلِمَةٍ تَكَلَّمَ بِهَا أَنْ قَالَ أَبْشِرِي يَا عَائِشَةُ أَمَّا اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ فَقَدْ بَرَّأَكِ فَقَالَتْ لِي أُمِّي قُومِي إِلَيْهِ فَقُلْتُ وَاللَّهِ لَا أَقُومُ إِلَيْهِ وَلَا أَحْمَدُ إِلَّا اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ هُوَ الَّذِي أَنْزَلَ بَرَاءَتِي فَأَنْزَلَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ إِنَّ الَّذِينَ جَاءُوا بِالْإِفْكِ عُصْبَةٌ مِنْكُمْ عَشْرَ آيَاتٍ فَأَنْزَلَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ هَذِهِ الْآيَاتِ بَرَاءَتِي قَالَتْ فَقَالَ أَبُو بَكْرٍ وَكَانَ يُنْفِقُ عَلَى مِسْطَحٍ لِقَرَابَتِهِ مِنْهُ وَفَقْرِهِ وَاللَّهِ لَا أُنْفِقُ عَلَيْهِ شَيْئًا أَبَدًا بَعْدَ الَّذِي قَالَ لِعَائِشَةَ فَأَنْزَلَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ وَلَا يَأْتَلِ أُولُو الْفَضْلِ مِنْكُمْ وَالسَّعَةِ إِلَى قَوْلِهِ أَلَا تُحِبُّونَ أَنْ يَغْفِرَ اللَّهُ لَكُمْ فَقَالَ أَبُو بَكْرٍ وَاللَّهِ إِنِّي لَأُحِبُّ أَنْ يَغْفِرَ اللَّهُ لِي فَرَجَعَ إِلَى مِسْطَحٍ النَّفَقَةَ الَّتِي كَانَ يُنْفِقُ عَلَيْهِ وَقَالَ لَا أَنْزِعُهَا مِنْهُ أَبَدًا قَالَتْ عَائِشَةُ وَكَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَأَلَ زَيْنَبَ بِنْتَ جَحْشٍ زَوْجَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ أَمْرِي وَمَا عَلِمْتِ أَوْ مَا رَأَيْتِ أَوْ مَا بَلَغَكِ قَالَتْ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَحْمِي

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

سَمْعِي وَبَصَرِي وَأَنَا مَا عَلِمْتُ إِلَّا خَيْرًا قَالَتْ عَائِشَةُ وَهِيَ الَّتِي كَانَتْ تُسَامِينِي مِنْ أَزْوَاجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَعَصَمَهَا اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ بِالْوَرَعِ وَطَفِقَتْ أُخْتُهَا حَمْنَةُ بِنْتُ جَحْشٍ تُحَارِبُ لَهَا فَهَلَكَتْ فِيمَنْ هَلَكَ قَالَ قَالَ ابْنُ شِهَابٍ فَهَذَا مَا انْتَهَى إِلَيْنَا مِنْ أَمْرِ هَؤُلَاءِ الرَّهْطِ [صححه البخاری (۲۸۷۹)، ومسلم (۲۷۷۰)، وابن حبان (۴۲۱۲ و ۷۰۹۹)]. [انظر بعده].

(۲۶۱۴۱) ام المومنین حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب سفر پر جانے کا ارادہ کرتے تھے تو بیویوں کے نام قرعہ ڈالتے تھے جس بیوی کا نام نکل آتا اس کو ہمراہ لے جاتے تھے ایک مرتبہ کسی جہاد کے موقع پر جو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے قرعہ ڈالا تو میرا نام نکل آیا' میں حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ چل دی اور چونکہ پردہ کا حکم نازل ہو چکا تھا اس لئے میں ہودے کے اندر سوار تھی ہودہ ہی اٹھایا جاتا تھا اور وہی اتارا جاتا تھا۔ (اسی طرح) ہم برابر چلتے رہے جب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اس جہاد سے فارغ ہو کر واپس ہوئے اور واپس ہو کر مدینہ منورہ کے قریب آ گئے تو ایک شب آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے کوچ کرنے کا اعلان کیا۔ اعلان ہونے کے بعد میں اٹھی اور لشکر سے آگے بڑھ گئی اور رفع ضرورت کے بعد اپنے کجاوہ کے پاس آ گئی' یہاں جو سینہ ٹٹول کر دیکھا تو معلوم ہوا کہ موضع ظفار کے پوتھ کا بنا ہوا میرا ہار کہیں ٹوٹ کر گر گیا۔ میں لوٹ کر ہار کی جستجو کرنے لگی اور ہار تلاش کرنے کی وجہ سے (جلد) نہ آ سکی ادھر جو لوگ مجھے کجاوہ پر سوار کرایا کرتے تھے انہوں نے میرے ہودہ کو اٹھا کر اس اونٹ پر رکھ دیا جس پر میں سوار ہوا کرتی تھی اور ان کا خیال یہی ہوا کہ میں ہودہ کے اندر موجود ہوں کیونکہ اس زمانہ میں عورتیں ہلکی پھلکی ہوتی تھیں بھاری بھرکم اور فربہ اندام نہ ہوتی تھیں کیونکہ عورتوں کی خوراک کم ہوتی تھی یہی وجہ تھی کہ اٹھاتے وقت لوگوں کو علم نہ ہو سکا اور میں تو ویسے ہی کم عمر لڑکی تھی۔

لوگ اونٹ اٹھا کر چل دیئے اور لشکر کے چلے جانے کے بعد مجھے ہار مل گیا۔ پڑاؤ پر لوٹ کر آئی تو وہاں کسی کو نہ پایا۔ مجبوراً میں نے اسی جگہ پر بیٹھے رہنے کا قصد کیا جہاں اتری تھی۔ اور یہ خیال کیا کہ جب میں وہاں نہ ہوں گی تو لوگ میرے پاس لوٹ کر آئیں گے وہاں بیٹھے بیٹھے میں نیند سے مغلوب ہو کر سو گئی۔ حضرت صفوان بن معطل رضی اللہ عنہ سلمی لشکر کے پیچھے رہ گئے تھے۔ صبح کو میری جگہ پر آ کر کسی سوتے ہوئے انسان کا بدن دیکھ کر انہوں نے مجھے پہچان لیا کیونکہ پردہ کا حکم نازل ہونے سے پہلے مجھے انہوں نے دیکھا تھا انہوں نے مجھے پہچان کر انا للہ وانا الیہ راجعون پڑھا۔ میں ان کی آواز سن کر بیدار ہو گئی اور چادر سے اپنا چہرہ چھپا لیا۔ اس کے علاوہ خدا کی قسم نہ میں نے کچھ کلام کیا نہ انہوں نے مجھ سے کوئی لفظ کہا۔ پھر انہوں نے جھک کر اپنا اونٹ بٹھایا اور اونٹ کے اگلے پاؤں پر اپنا پاؤں رکھا (تاکہ اونٹ اٹھ نہ جائے) میں کھڑی ہو کر اونٹ پر سوار ہو گئی وہ مہار پکڑ کر آگے آگے اونٹ لے کر چل دیئے یہاں تک کہ کڑکتی دوپہر ہی میں ہم لشکر میں پہنچ گئے کیونکہ لشکر والے ایک جگہ پڑاؤ پر اتر گئے تھے۔

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ اس کے بعد کچھ لوگ مجھ پر افترا بندی کر کے ہلاک ہو گئے اور اس طوفان کا اصل بانی منافقوں کا سردار عبداللہ بن ابی تھا۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ مدینہ منورہ پہنچ کر میں ایک مہینہ کے لئے بیمار ہوگئی اور لوگ طوفان انگیزوں کے قول کا چرچا کرتے تھے اور مجھے اس کا علم نہ تھا ہاں بیماری کی حالت میں مجھے شک ضرور ہوتا تھا کیونکہ جو مہربانیاں گذشتہ بیماریوں کے زمانہ میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے دیکھتی تھی وہ اس بیماری میں نہیں دیکھتی تھی' صرف آپ صلی اللہ علیہ وسلم تشریف لا کر سلام کر کے اتنا پوچھ لیتے تھے کہ تمہارا کیا حال ہے اور یہ پوچھ کر واپس چلے جاتے تھے اس سے مجھے شک ضرور ہوتا تھا لیکن برائی کی مجھے کچھ اطلاع نہ تھی۔

آخر کار جب مجھے کچھ صحت ہوئی تو میں مسطح کی ماں کے ساتھ رفع ضرورت کے لئے خالی میدان کی طرف گئی کیونکہ میدان ہی رفع ضرورت کا مقام تھا اور صرف رات کے وقت ہی ہم وہاں جاتے تھے اور یہ ذکر اس کا وقت ہے جب کہ مکانوں کے قریب بیت الخلاء نہ ہوتے تھے جاہلیت کا طریقہ ہم کو بیت الخلاء بنانے سے تکلیف ہوتی تھی۔

ام مسطح ابورہم بن عبدالمطلب کی بیٹی تھی اور اثاثہ بن عباد بن مطلب کی بیوی تھی ام مسطح کی ماں صخر بن عامر کی بیٹی تھی اور حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ کی خالہ تھی جب ہم دونوں ضرورت سے فارغ ہو کر اپنے مکان کے قریب آئے تو ام مسطح کا پاؤں چادر میں الجھا اور وہ گر گئی' گرتے ہوئے اس نے کہا مسطح ہلاک ہو' میں نے کہا یہ آپ کیا کہہ رہی ہو' کیا آپ ایک ایسے آدمی کو برا بھلا کہہ رہی ہو جو غزوۂ بدر میں شریک تھا' اس نے کہا او بیوقوف لڑکی کیا تو نے مسطح کا قول نہیں سنا؟ میں نے کہا مسطح کا قول کیا ہے؟ تو ام مسطح نے مجھے افترا بندوں کے قول کی خبر دی۔

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں یہ سن کر میری بیماری میں اور اضافہ ہوگیا' جب میں اپنے گھر آئی اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم تشریف لائے اور سلام کر کے حال دریافت کیا تو میں نے کہا اگر آپ کی اجازت ہو تو میں اپنے والدین کے گھر چلی جاؤں۔ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں وہاں جانے سے میری غرض یہ تھی کہ والدین سے یقینی خبر مجھے معلوم ہو جائے گی۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے اجازت دے دی۔ میں نے اپنی والدہ سے جا کر پوچھا اماں لوگ کیا چرچا کر رہے ہیں۔ والدہ نے کہا بیٹی تم کو گھبرانا نہ چاہیے خدا کی قسم اکثر ایسا ہوتا ہے کہ جو عورت خوبصورت ہوتی ہے اور اپنے شوہر کی چہیتی ہوتی ہے اور اس کی سوکنیں بھی ہوتی ہیں تو سوکنیں ہمیشہ اس میں عیب نکالتی رہتی ہیں۔ میں نے کہا سبحان اللہ لوگ! یہ چہ میگوئیاں کر رہے ہیں۔ اس شب میں رات بھر روتی رہی صبح تک میرے آنسو نہ تھمے اور نہ آنکھوں میں نیند آئی اور صبح کو بھی میں روتی رہی ادھر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت علی رضی اللہ عنہ اور اسامہ رضی اللہ عنہ کو بلایا کیونکہ وحی میں توقف ہو گیا تھا۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ہر دو حضرات سے مشورہ کیا اور مجھے طلاق دینے کے متعلق دریافت کیا۔ اسامہ رضی اللہ عنہ نے تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے میری پاک دامنی ہی بیان کی اور وہی مشورہ دیا جس کی محبت اہل بیت تقاضا کرتی تھی۔ چنانچہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے انہوں نے عرض کر دیا کہ وہ آپ کی بیوی ہیں اور ہم ان میں نیکی کے علاوہ کچھ نہیں جانتے۔ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے کہا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم خدا نے آپ کے لئے کوئی تنگی نہیں کی ہے اس کے سوا عورتیں بھی بہت ہیں۔ آپ باندی سے دریافت فرمائیے وہ آپ سے سچ سچ بیان کر دے گی۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے بریرہ کو بلا کر فرمایا بریرہ کیا تو نے کوئی ایسی بات دیکھی ہے جس سے تجھے کبھی شک پڑا ہو۔ بریرہ نے کہا قسم ہے اس خدا کی جس نے آپ کو حقانیت کے ساتھ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

مبعوث فرمایا ہے میں نے اس میں نکتہ چینی کے قابل کبھی کوئی بات نہیں دیکھی ہاں چونکہ وہ نوعمر لڑکی ہے آٹا چھوڑ کر سو جاتی تھی اور بکری آ کر آٹا کھا لیتی تھی۔

یہ سن کر رسول اللہ ﷺ فوراً اٹھ کھڑے ہوئے اور منبر پر جا کر عبداللہ بن ابی سے معذرت کرنے کو فرمایا۔ چنانچہ ارشاد فرمایا: اے گروہ مسلمانان کون شخص میرا بدلہ اس شخص سے لے سکتا ہے جس کی طرف سے مجھے اپنی بیوی کے متعلق تکلیف پہنچی ہے۔ خدا کی قسم میں اپنی بیوی میں نیکی کے سوا کچھ نہیں جانتا اور جس شخص کا لوگوں نے نام لیا ہے اس کو بھی میں نیک ہی جانتا ہوں اور وہ تو میرے گھر میں بغیر میری ہمراہی کے جاتا بھی نہ تھا۔ یہ سن کر سعد بن معاذ رضی اللہ عنہ نے اٹھ کر عرض کیا یا رسول اللہ ﷺ میں حضور ﷺ کا بدلہ لوں گا۔ اگر وہ (فتنہ پرور) قبیلہ اوس میں سے ہوگا تو میں اس کی گردن مار دوں گا اور اگر ہمارے خزرجی بھائیوں میں سے ہوگا تو جو آپ ہم کو حکم دیں گے ہم اس کی تعمیل کریں گے۔ یہ سن کر ایک شخص (سعد بن عبادہ) کھڑا ہوا یہ شخص حسان کی ماں کا رشتہ کا بھائی تھا اور قبیلہ خزرج کا سردار تھا اگرچہ یہ آدمی نیک تھا لیکن حمیت آ گئی اور قوم کی حمیت کی وجہ سے کہنے لگا سعد تو جھوٹا ہے خدا کی قسم تو اس کو نہیں مارے گا اور نہ مار سکے گا اور اگر وہ تیری قوم میں ہوتا تو اس کے مارے جانے کو نہ چاہتا۔ ادھر سے سعد بن معاذ کا چچیرا بھائی اسید بن حضیر جواب دینے کو کھڑا ہوا اور سعد بن عبادہ سے کہا تو جھوٹا ہے خدا کی قسم ہم اس کو مار ڈالیں گے یقیناً تو منافق ہے کہ منافقوں کی طرف سے لڑتا ہے۔ اس تقریر کا نتیجہ یہ ہوا کہ دونوں قبیلے (اوس وخزرج) مشتعل ہو گئے اور لڑنے پر تل گئے۔ حضور ﷺ اس وقت تک منبر پر تھے اور لوگوں کو خاموش کرا رہے تھے۔ آخر کار سب لوگ خاموش ہو گئے اور رسول اللہ ﷺ بھی خاموش ہو گئے۔ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں میں اس روز بھی دن بھر روتی رہی نہ آنسو بند ہوئے نہ آنکھوں میں نیند آئی اسی طرح دو راتیں اور ایک دن بغیر سوئے ہوئے گذر گیا آنکھ سے آنسو نہ تھمتا تھا اور میرا خیال تھا کہ رونے سے میرا جگر پھٹ جائے گا۔

صبح کو میرے والدین میرے پاس آئے وہ بیٹھے ہی تھے کہ ایک انصاری عورت نے آنے کی اجازت طلب کی میں نے اجازت دے دی وہ بھی آ کر میرے ساتھ رونے لگی تھوڑی دیر کے بعد رسول اللہ ﷺ بھی تشریف لے آئے اور سلام علیک کر کے بیٹھ گئے وہ تہمت کے دن سے اس وقت تک میرے پاس نہیں بیٹھے تھے اس وقت آ کر بیٹھے اور ایک مہینہ تک میرے متعلق رسول اللہ ﷺ پر کوئی وحی نہ ہوئی۔

حضور ﷺ نے بیٹھ کر کلمہ شہادت پڑھا اور حمد وثناء کے بعد فرمایا عائشہ! میں نے تیرے حق میں اس قسم کی باتیں سنی ہیں اگر تو گناہ سے پاک ہے تو عنقریب خدا تعالیٰ تیری پاک دامنی بیان کر دے گا اور اگر تو گناہ میں آلودہ ہو چکی ہے تو خدا تعالیٰ سے معافی کی طالب ہو اور اسی سے توبہ کر کیونکہ بندہ جب اپنے گناہ کا اقرار کر کے توبہ کرتا ہے تو خدا تعالیٰ اس کی توبہ قبول فرماتا ہے اور گناہ معاف کر دیتا ہے۔

حضور اقدس ﷺ جب یہ کلام کر چکے تو میرے آنسو بالکل تھم گئے اور ایک قطرہ بھی نہ نکلا اور میں نے اپنے والد سے کہا

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

کہ میری طرف سے حضرت کو جواب دیجئے۔ والد نے کہا خدا کی قسم میں میں نہیں جانتا کہ کیا جواب دوں۔ میں نے والدہ سے کہا تم جواب دو انہوں نے بھی یہی کہا کہ خدا کی قسم میں نہیں جانتی کیا جواب دوں۔ میں اگرچہ کم عمر لڑکی تھی اور بہت قرآن بھی پڑھی نہ تھی لیکن میں نے کہا خدا کی قسم مجھے معلوم ہے کہ یہ بات آپ نے سنی ہے اور یہ آپ کے دل میں جم گئی ہے اور آپ نے اس کو سچ سمجھ لیا ہے۔ اس لئے اگر میں آپ کے سامنے اپنے آپ کو عیب سے پاک کہوں گی تو آپ کو یقین نہیں آ سکتا اور اگر میں ناکردہ گناہ کا آپ کے سامنے اقرار کروں (اور خدا گواہ ہے کہ میں اس سے پاک ہوں) تو آپ مجھ کو سچا جان لیں گے خدا کی قسم مجھے اپنی اور آپ کی مثال سوائے حضرت یعقوب علیہ السلام کے کوئی نہیں ملتی انہوں نے کہا تھا: **فَصَبْرٌ جَمِيلٌ وَاللَّهُ الْمُسْتَعَانُ عَلَى مَا تَصِفُونَ۔**

یہ کہہ کر میں بستر پر جا کر لیٹ گئی خدا کی قسم مجھے اپنی براءت کا یقین تو تھا اور یہ بھی یقین تھا کہ خدا تعالیٰ میری براءت ظاہر فرمائے گا لیکن یہ خیال نہ تھا کہ خدا تعالیٰ میرے حق میں قرآن (کی آیت) نازل فرمائے گا جو (قیامت تک) پڑھی جائے گی کیونکہ میں اپنی ذات کو ایں قابل نہ سمجھتی تھی کہ خدا تعالیٰ میرے کسی امر کے متعلق کلام فرمائے گا۔ ہاں مجھے یہ امید ضرور تھی کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو کوئی خواب نظر آئے گا جس میں خدا تعالیٰ میری پاک دامنی ظاہر فرما دے گا۔ لیکن خدا کی قسم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اپنی جگہ سے اٹھے بھی نہ تھے اور نہ گھر والوں میں سے کوئی باہر نکلا تھا کہ آپ پر اپنی کیفیت کے ساتھ وحی نازل ہوئی یہاں تک کہ چہرہ مبارک سے موتیوں کی طرح پسینہ ٹپکنے لگا حالانکہ یہ واقعہ موسم سرما کا تھا جب وحی کی حالت دور ہوئی تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ہنستے ہوئے سب سے پہلے یہ الفاظ فرمائے عائشہ خدا تعالیٰ نے تیری پاک دامنی بیان فرما دی۔

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں میری والدہ نے مجھ سے کہا کہ اٹھ کر حضور صلی اللہ علیہ وسلم کو تعظیم دے اور آپ کا شکر ادا کر کہ خدا تعالیٰ نے آپ کے ذریعہ تیری پاک دامنی کا اظہار کیا۔ میں نے کہا خدا کی قسم میں نہیں اٹھوں گی اور نہ کسی کا شکر یہ یا تعریف سوائے خدا کے کروں گی کیونکہ اسی نے میری پاک دامنی کا اظہار کیا ہے۔ خدا تعالیٰ نے میری برات کے متعلق یہ دس آیتیں نازل فرمائی تھیں۔ **ان الذين جاء وا بالا فك الخ**

حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ مسطح بن اثاثہ کو رشتہ داری اور اس کی غربت کی وجہ سے مصارف دیا کرتے تھے لیکن آیت مذکورہ کو سن کر کہنے لگے خدا کی قسم اب میں کبھی اس کو کوئی چیز نہ دوں گا۔ اس پر خدا تعالیٰ نے یہ آیت نازل فرمائی **و لا ياتل اولوا الفضل منكم الى قوله غفور رحيم.** حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ کہنے لگے خدا کی قسم میں دل سے چاہتا ہوں کہ خدا تعالیٰ میری مغفرت فرما دے۔ یہ کہہ کر پھر مسطح کو وہی خرچ دینے لگے جو پہلے دیا کرتے تھے اور فرمایا خدا کی قسم اب میں کبھی خرچ بند نہیں کروں گا۔

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت زینب رضی اللہ عنہا سے دریافت کیا تھا کہ تم کو کیا علم ہے؟ حضرت زینب رضی اللہ عنہا نے جواب دیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم میں اپنے آنکھ کان کو محفوظ رکھنا چاہتی ہوں، (تہمت لگانا نہیں چاہتی) میں نے ان

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

میں بھلائی کے سوا کچھ نہیں دیکھا۔

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضرت زینب رضی اللہ عنہا ہی (حسن و جمال میں) حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی تمام بیویوں میں میرا مقابلہ کرتی تھیں لیکن خوفِ خدا نے ان کو (مجھ پر تہمت لگانے سے) محفوظ رکھا لیکن ان کی بہن ان سے لڑتی ہوئی آئی (کہ تم نے تہمت کیوں نہ لگائی) چنانچہ جہاں اور افتراء انگیز تباہ حال ہوئے وہاں وہ بھی ہلاک ہوگئی۔

(۲۶۱۴۲) حَدَّثَنَا بَهْزٌ قَالَ حَدَّثَنِي إِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ صَالِحٍ قَالَ بَهْزٌ قُلْتُ لَهُ ابْنُ كَيْسَانَ قَالَ نَعَمْ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ قَالَ حَدَّثَنِي عُرْوَةُ بْنُ الزُّبَيْرِ وَسَعِيدُ بْنُ الْمُسَيَّبِ وَعَلْقَمَةُ بْنُ وَقَّاصٍ وَعُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ عُتْبَةَ عَنْ عَائِشَةَ زَوْجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حِينَ قَالَ لَهَا أَهْلُ الْإِفْكِ مَا قَالُوا فَبَرَّأَهَا اللَّهُ وَكُلُّهُمْ حَدَّثَنِي طَائِفَةً مِنْ حَدِيثِهَا وَبَعْضُهُمْ كَانَ أَوْعَى لِحَدِيثِهَا مِنْ بَعْضٍ وَأَثْبَتَ لَهُ اقْتِصَاصًا وَقَدْ وَعَيْتُ عَنْ كُلِّ رَجُلٍ مِنْهُمْ الْحَدِيثَ الَّذِي حَدَّثَنِي عَنْ عَائِشَةَ وَبَعْضُ حَدِيثِهِمْ يُصَدِّقُ بَعْضًا وَإِنْ كَانَ بَعْضُهُمْ أَوْعَى لَهُ مِنْ بَعْضٍ قَالُوا قَالَتْ عَائِشَةُ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا أَرَادَ سَفَرًا أَقْرَعَ بَيْنَ أَزْوَاجِهِ فَأَيَّتُهُنَّ خَرَجَ سَهْمُهَا خَرَجَ بِهَا فَذَكَرَ الْحَدِيثَ إِلَّا أَنَّهُ قَالَ آذَنَ لَيْلَةَ الرَّحِيلِ فَقُمْتُ حِينَ آذَنُوا بِالرَّحِيلِ وَقَالَ مِنْ جَزْعِ ظَفَارٍ وَقَالَ يُهَبَّلْنَ وَقَالَ فَيَمَّمْتُ مَنْزِلِي وَقَالَ قَالَ عُرْوَةُ أُخْبِرْتُ أَنَّهُ كَانَ يُشَاعُ وَيُحَدَّثُ بِهِ عِنْدَهُ فَيُقِرُّهُ وَيَسْتَمِعُهُ وَيَسْتَوْشِيهِ وَقَالَ عُرْوَةُ أَيْضًا لَمْ يُسَمَّ مِنْ أَهْلِ الْإِفْكِ إِلَّا حَسَّانُ بْنُ ثَابِتٍ وَمِسْطَحُ بْنُ أُثَاثَةَ وَحَمْنَةُ بِنْتُ جَحْشٍ فِي نَاسٍ آخَرِينَ لَا عِلْمَ لِي بِهِمْ إِلَّا أَنَّهُمْ عُصْبَةٌ كَمَا قَالَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ وَإِنَّ كِبْرَ ذَلِكَ كَانَ يُقَالُ عِنْدَ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أُبَيٍّ ابْنِ سَلُولَ قَالَ عُرْوَةُ وَكَانَتْ عَائِشَةُ تَكْرَهُ أَنْ يُسَبَّ عِنْدَهَا حَسَّانُ وَتَقُولُ إِنَّهُ الَّذِي قَالَ فَإِنَّ أَبِي وَوَالِدَهُ وَعِرْضِي لِعِرْضِ مُحَمَّدٍ مِنْكُمْ وِقَاءُ وَقَالَتْ وَأَمْرُنَا أَمْرُ الْعَرَبِ الْأُوَلِ فِي التَّنَزُّهِ وَقَالَ لَهَا ضَرَائِرُ وَقَالَ بِالَّذِي يَعْلَمُ مِنْ بَرَاءَةِ أَهْلِهِ وَقَالَ فَتَأْتِي الدَّاجِنُ فَتَأْكُلُهُ وَقَالَ وَإِنْ كَانَ مِنْ إِخْوَانِنَا الْخَزْرَجِ وَقَالَ فَقَامَ رَجُلٌ مِنَ الْخَزْرَجِ وَكَانَتْ أُمُّ حَسَّانَ بِنْتَ عَمِّهِ مِنْ فَخِذِهِ وَهُوَ سَعْدُ بْنُ عُبَادَةَ وَهُوَ سَيِّدُ الْخَزْرَجِ قَالَتْ وَكَانَ قَبْلَ ذَلِكَ رَجُلًا صَالِحًا وَلَكِنْ احْتَمَلَتْهُ الْحَمِيَّةُ وَقَالَ قَلَصَ دَمْعِي وَقَالَ وَطَفِقَتْ أُخْتُهَا حَمْنَةُ تُحَارِبُ لَهَا وَقَالَ عُرْوَةُ قَالَتْ عَائِشَةُ وَاللَّهِ إِنَّ الرَّجُلَ الَّذِي قِيلَ لَهُ مَا قِيلَ لَيَقُولُ سُبْحَانَ اللَّهِ فَوَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ مَا كَشَفْتُ عَنْ كَنَفِ أُنْثَى قَطُّ قَالَتْ ثُمَّ قُتِلَ بَعْدَ ذَلِكَ فِي سَبِيلِ اللَّهِ شَهِيدًا [راجع ما قبله].

(۲۶۱۴۲) ام المومنین حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب سفر پر جانے کا ارادہ کرتے تھے تو بیویوں کے نام قرعہ ڈالتے تھے جس بیوی کا نام نکل آتا اس کو ہمراہ لے جاتے تھے...... پھر راوی نے پوری حدیث ذکر کی کہ موضع ظفار کے پوتھ کا بنا ہوا میرا ہار کہیں ٹوٹ کر گر گیا، پڑاؤ پر لوٹ کر آئی تو وہاں کسی کو نہ پایا۔ مجبوراً میں نے اسی جگہ پر بیٹھے رہنے کا قصد کیا

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

جہاں اتری تھی، حضرت عروہ کہتے ہیں مجھے معلوم ہوا ہے کہ عبداللہ بن ابی کے سامنے جب اس معاملہ کی گفتگو کی جاتی تھی تو وہ کان لگا کر سنتا تھا اور واقعہ کی تائید کرتا تھا اور اس کو شہرت دیتا تھا۔

حضرت عروہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ افترابندوں میں حسان بن ثابت مسطح بن اثاثہ اور حمنہ بنت جحش کے نام تو مجھے معلوم ہیں اور لوگوں کے نام میں جانتا نہیں اتنا ضرور ہے کہ افترا انگیزوں کی ایک جماعت تھی جیسا کہ اللہ تعالیٰ کے کلام سے معلوم ہوتا ہے اور اس کا بانی مبانی عبداللہ بن ابی بن سلول تھا۔ عروہ کہتے ہیں حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا اس بات کو ناپسند کرتی تھیں کہ ان کے سامنے حسان کو برا کہا جائے اور فرماتی تھیں کہ یہی وہ شخص ہے جس نے یہ شعر کہا تھا۔

''میرا باپ میرا دادا اور میری آبرو محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی آبرو کے لئے تم لوگوں سے بچاؤ کا ذریعہ ہے۔''

یہ ذکر اس کا وقت ہے جب کہ مکانوں کے قریب بیت الخلاء نہ ہوتے تھے جاہلیت کا طریقہ ہم کو بیت الخلاء بنانے سے تکلیف ہوتی تھی۔

چونکہ وہ نوعمر لڑکی ہے آٹا چھوڑ کر سو جاتی تھی اور بکری آ کر آٹا کھا لیتی تھی۔

یہ سن کر سعد بن عبادہ کھڑا ہوا یہ شخص حسان کی ماں کا رشتہ کا بھائی تھا اور قبیلہ خزرج کا سردار تھا اگرچہ یہ آدمی نیک تھا لیکن حمیت آ گئی۔

حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم جب یہ کلام کر چکے تو میرے آنسو بالکل تھم گئے۔

ان کی بہن ان سے لڑتی ہوئی آئی (کہ تم نے تہمت کیوں نہ لگائی) چنانچہ جہاں اور افتراء انگیز تباہ حال ہوئے وہاں وہ بھی ہلاک ہوگئی۔

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں وہ شخص جس پر تہمت لگائی گئی تھی، کہتا تھا قسم خدا کی میں نے کبھی کسی عورت کا پردہ نہیں کھولا (نہ حلال طریقہ سے نہ حرام......) بعد میں وہ ایک جہاد میں شہید ہو گیا تھا۔

(۲۶۱۴۳) حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ صَالِحِ بْنِ كَيْسَانَ قَالَ ابْنُ شِهَابٍ حَدَّثَنِي عُرْوَةُ فَذَكَرَ الْحَدِيثَ وَإِسْنَادَهُ وَقَالَ مِنْ جَزْعِ ظَفَارٍ وَقَالَ يُهَبَّلْهُنَّ وَقَالَ تَيَمَّمْتُ وَقَالَ فِي الْبَرِّيَّةِ وَقَالَ لَهَا ضَرَائِرُ وَقَالَ فَتَأْتِي الدَّاجِنُ فَتَأْكُلُهُ وَقَالَ وَكَانَ قَبْلَ ذَلِكَ رَجُلًا صَالِحًا وَلَكِنْ احْتَمَلَتْهُ الْحَمِيَّةُ وَقَالَ لَمْ يَزَلْ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُخَفِّضُهُمْ حَتَّى سَكَتُوا وَقَالَ قَلَصَ دَمْعِي وَقَالَ تُحَارِبُ [راجع: ٢٦١٤١].

(۲۶۱۴۳) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مختلف الفاظ کی معمولی تبدیلی کے ساتھ مروی ہے۔

(۲۶۱۴۴) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ عَنْ مَعْمَرٍ قَالَ الزُّهْرِيُّ وَأَخْبَرَنِي عُرْوَةُ بْنُ الزُّبَيْرِ أَنَّ عَائِشَةَ قَالَتْ لَمْ أَعْقِلْ أَبَوَيَّ قَطُّ إِلَّا وَهُمَا يَدِينَانِ الدِّينَ وَلَمْ يَمُرَّ عَلَيْنَا يَوْمٌ إِلَّا يَأْتِينَا فِيهِ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ طَرَفَيْ النَّهَارِ بُكْرَةً وَعَشِيَّةً فَلَمَّا ابْتُلِيَ الْمُسْلِمُونَ خَرَجَ أَبُو بَكْرٍ مُهَاجِرًا قِبَلَ أَرْضِ الْحَبَشَةِ حَتَّى إِذَا بَلَغَ بِرْكَ الْغِمَادِ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

لَقِيَهُ ابْنُ الدَّغِنَةِ وَهُوَ سَيِّدُ الْقَارَةِ فَقَالَ ابْنُ الدَّغِنَةِ أَيْنَ تُرِيدُ يَا أَبَا بَكْرٍ فَقَالَ أَبُو بَكْرٍ أَخْرَجَنِي قَوْمِي فَذَكَرَ الْحَدِيثَ وَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِلْمُسْلِمِينَ قَدْ رَأَيْتُ دَارَ هِجْرَتِكُمْ أُرِيتُ سَبْخَةً ذَاتَ نَخْلٍ بَيْنَ لَابَتَيْنِ وَهُمَا حَرَّتَانِ فَخَرَجَ مَنْ كَانَ مُهَاجِرًا قِبَلَ الْمَدِينَةِ حِينَ ذَكَرَ ذَلِكَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَرَجَعَ إِلَى الْمَدِينَةِ بَعْضُ مَنْ كَانَ هَاجَرَ إِلَى أَرْضِ الْحَبَشَةِ مِنْ الْمُسْلِمِينَ وَتَجَهَّزَ أَبُو بَكْرٍ مُهَاجِرًا فَقَالَ لَهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى رِسْلِكَ فَإِنِّي أَرْجُو أَنْ يُؤْذَنَ لِي فَقَالَ أَبُو بَكْرٍ أَوَ تَرْجُو ذَلِكَ بِأَبِي أَنْتَ وَأُمِّي قَالَ نَعَمْ فَحَبَسَ أَبُو بَكْرٍ نَفْسَهُ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِصُحْبَتِهِ وَعَلَفَ رَاحِلَتَيْنِ كَانَتَا عِنْدَهُ مِنْ وَرَقِ السَّمُرِ أَرْبَعَةَ أَشْهُرٍ قَالَ الزُّهْرِيُّ قَالَ عُرْوَةُ قَالَتْ عَائِشَةُ فَبَيْنَا نَحْنُ يَوْمًا جُلُوسًا فِي بَيْتِنَا فِي نَحْرِ الظَّهِيرَةِ قَالَ قَائِلٌ لِأَبِي بَكْرٍ هَذَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُقْبِلًا مُتَقَنِّعًا فِي سَاعَةٍ لَمْ يَكُنْ يَأْتِينَا فِيهَا فَقَالَ أَبُو بَكْرٍ فِدَاءٌ لَهُ أَبِي وَأُمِّي إِنْ جَاءَ بِهِ فِي هَذِهِ السَّاعَةِ لَأَمْرٌ فَجَاءَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاسْتَأْذَنَ فَأَذِنَ لَهُ فَدَخَلَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حِينَ دَخَلَ لِأَبِي بَكْرٍ أَخْرِجْ مَنْ عِنْدَكَ فَقَالَ أَبُو بَكْرٍ إِنَّمَا هُمْ أَهْلُكَ بِأَبِي أَنْتَ وَأُمِّي يَا رَسُولَ اللَّهِ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَإِنَّهُ قَدْ أُذِنَ لِي فِي الْخُرُوجِ فَقَالَ أَبُو بَكْرٍ فَالصُّحْبَةَ بِأَبِي أَنْتَ يَا رَسُولَ اللَّهِ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَعَمْ فَقَالَ أَبُو بَكْرٍ فَخُذْ بِأَبِي أَنْتَ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِحْدَى رَاحِلَتَيَّ هَاتَيْنِ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالثَّمَنِ قَالَتْ فَجَهَّزْنَاهُمَا أَحَبَّ الْجِهَازِ وَصَنَعْنَا لَهُمَا سُفْرَةً فِي جِرَابٍ فَقَطَعَتْ أَسْمَاءُ بِنْتُ أَبِي بَكْرٍ مِنْ نِطَاقِهَا فَأَوْكَتْ الْجِرَابَ فَلِذَلِكَ كَانَتْ تُسَمَّى ذَاتَ النِّطَاقَيْنِ ثُمَّ لَحِقَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَبُو بَكْرٍ بِغَارٍ فِي جَبَلٍ يُقَالُ لَهُ ثَوْرٌ فَمَكَثَا فِيهِ ثَلَاثَ لَيَالٍ [صححه البخاري (٤٧٦)، وابن خزيمة (٢٦٥ و٢٥١٨)، وابن حبان (٦٢٧٧ و٦٢٧٩ و٦٨٦٩)، والحاكم (٣/٣)].

[انظر: ٢٦٢٩٣].

(۲۶۱۴۴) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ میں نے جب سے ہوش سنبھالا' اپنے والدین کو دین کی پیروی کرتے ہوئے ہی پایا اور کوئی دن ایسا نہ گذرتا تھا کہ دن کے دونوں حصوں میں یعنی صبح شام رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ہمارے گھر تشریف نہ لاتے ہوں۔

لیکن جب مسلمانوں کو زیادہ ایذا دی جانے لگی تو حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ سرزمین حبش کی طرف ہجرت کرنے کے ارادہ سے چل دیئے' مقام برک الغماد پر ابن دغنہ سردار قبیلۂ قارہ ملا اور کہنے لگا اے ابوبکر! کہاں کا ارادہ ہے؟ حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ نے فرمایا مجھے میری قوم نے نکال دیا ہے...... پھر انہوں نے مکمل حدیث ذکر کی۔

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اس زمانہ میں مکہ مکرمہ میں ہی تھے اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے مسلمانوں سے فرما دیا تھا کہ تمہارے ہجرت گاہ مجھے خواب میں دکھا دی گئی ہے جو دو پتھریلی زمینوں کے درمیان واقع ہے اور اس میں کھجور کے

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

درخت بہت ہیں چنانچہ جن لوگوں نے مدینہ کو ہجرت کی انہوں نے تو کر ہی لی باقی جو لوگ ترک وطن کر کے ملک حبش کو چلے گئے تھے وہ بھی مدینہ کو لوٹ آئے اور حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ نے بھی مدینہ منورہ کی طرف ہجرت کی تیاری کر لی۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ان سے فرمایا ذرا ٹھہرو! امید ہے کہ مجھے بھی ہجرت کی اجازت مل جائے گی۔ حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ نے عرض کیا میرے ماں باپ نثار کیا حضور کو اس کی امید ہے؟ فرمایا ہاں! چنانچہ حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو ہمراہ لینے کے لئے رک گئے اور دو اونٹنیوں کو کیکر کے پتے کھلا کر چار مہینے تک پالتے رہے۔

ایک روز دوپہر کی سخت گرمی کے وقت ہم مکان کے اندر بیٹھے تھے کہ کسی نے حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ سے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم تشریف لائے ہیں، حضور صلی اللہ علیہ وسلم منہ لپیٹے ایسے وقت میں تشریف لائے تھے جو آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے آنے کا وقت نہ تھا، حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ نے عرض کیا میرے والدین حضور صلی اللہ علیہ وسلم پر نثار اس وقت کسی اہم کام کی وجہ سے حضور تشریف لائے ہیں؟ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے اندر آنے کی اجازت طلب کی اور حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ نے اجازت دے دی تو اندر تشریف لا کر فرمایا ان پاس والے آدمیوں کو باہر کر دو کیونکہ ایک پوشیدہ بات کرنا ہے، حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ نے جواب دیا یہ تو صرف حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے گھر والے ہی ہیں ارشاد فرمایا مجھے یہاں سے ہجرت کر جانے کی اجازت مل گئی، حضرت صدیق رضی اللہ عنہ نے کہا کیا مجھے رفاقت کا شرف ملے گا؟ فرمایا: ہاں! حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ نے کہا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم میرے والدین نثار ان دونوں اونٹنیوں میں سے آپ ایک لے لیجئے، فرمایا میں مول لیتا ہوں۔

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ ہم نے دونوں کے سفر کا سامان نہایت جلد تیار کر دیا اور ایک تھیلا کھانے کا تیار کر کے رکھ دیا، اسماء نے اپنے کمربند کا ٹکڑا کاٹ کر اس سے تھیلے کا منہ باندھ دیا، اسی وجہ سے ان کا نام ذات النطاق ہو گیا۔

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں اس کے بعد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اور حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ کوہ ثور کے غار میں چلے گئے اور تین رات دن تک وہیں چھپے رہے۔

(٢٦١٤٥) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ سَالِمِ بْنِ أَبِي الْجَعْدِ عَنْ أَبِي مَلِيحٍ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ أَيُّمَا امْرَأَةٍ وَضَعَتْ ثِيَابَهَا فِي غَيْرِ بَيْتِهَا فَقَدْ هَتَكَتْ مَا بَيْنَهَا وَبَيْنَ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ أَوْ سِتْرَ مَا بَيْنَهَا وَبَيْنَ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ [راجع: ٢٥٩٢١].

(۲۶۱۴۵) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ جو عورت اپنے شوہر کے گھر کے علاوہ کسی اور جگہ پر اپنے کپڑے اتارتی ہے وہ اپنے اور اپنے رب کے درمیان حائل پردے کو چاک کر دیتی ہے۔

(٢٦١٤٦) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ طَلْحَةَ بْنِ يَحْيَى عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُتْبَةَ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُصَلِّي وَعَلَيْهِ مِرْطٌ مِنْ هَذِهِ الْمُرَحَّلَاتِ وَكَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي وَعَلَيْهِ بَعْضُهُ وَعَلَيَّ بَعْضُهُ وَالْمِرْطُ مِنْ أَكْسِيَةٍ سُودٍ [راجع: ٢٤٨٨٦].

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۲۶۱۴۶) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ بعض اوقات نبی علیہ السلام رات کو بیدار ہو کر نماز پڑھتے تو لحاف کا ایک کونا نبی علیہ السلام کے اوپر ہوتا اور دوسرا کونا عائشہ پر ہوتا اور نبی علیہ السلام نماز پڑھتے رہتے۔

(۲۶۱۴۷) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ عَنْ مَنْصُورِ بْنِ صَفِيَّةَ عَنْ أُمِّهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ تُوُفِّيَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَدْ شَبِعْنَا مِنَ الْأَسْوَدَيْنِ التَّمْرِ وَالْمَاءِ [راجع: ٢٤٩٥٧٦].

(۲۶۱۴۷) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام دنیا سے اس وقت رخصت ہوئے جب ہم لوگ دو سیاہ چیزوں یعنی پانی اور کھجور سے اپنا پیٹ بھرتے تھے۔

(۲۶۱۴۸) حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ خَالِدٍ حَدَّثَنَا رَبَاحٌ عَنْ مَعْمَرٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ أَعْتَمَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتَّى نَادَاهُ عُمَرُ فَقَالَ الصَّلَاةَ نَامَ النِّسَاءُ وَالصِّبْيَانُ قَالَتْ فَخَرَجَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ مَا يَنْتَظِرُهَا أَحَدٌ مِنْ أَهْلِ الْأَدْيَانِ غَيْرُكُمْ [راجع: ٢٤٥٦٠].

(۲۶۱۴۸) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام نے نماز عشاء میں تاخیر کر دی، حتیٰ کہ حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ نے پکار کر کہا کہ عورتیں اور بچے سو گئے ہیں، چنانچہ نبی علیہ السلام باہر تشریف لے آئے اور فرمایا اہل زمین میں سے اس وقت کوئی بھی آدمی ایسا نہیں ہے جو تمہارے علاوہ یہ نماز پڑھ رہا ہو اور اس وقت اہل مدینہ کے علاوہ یہ نماز کوئی نہیں پڑھ رہا۔

(۲۶۱۴۹) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ أَخْبَرَنِي الْقَاسِمُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ أَبِي بَكْرٍ الصِّدِّيقِ أَنَّ عَائِشَةَ أَخْبَرَتْهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَخَلَ عَلَيْهَا وَهِيَ مُسْتَتِرَةٌ بِقِرَامٍ فِيهِ صُورَةُ تَمَاثِيلَ فَتَلَوَّنَ وَجْهُهُ ثُمَّ أَهْوَى إِلَى الْقِرَامِ فَهَتَكَهُ بِيَدِهِ ثُمَّ قَالَ إِنَّ مِنْ أَشَدِّ النَّاسِ عَذَابًا يَوْمَ الْقِيَامَةِ الَّذِينَ يُشَبِّهُونَ بِخَلْقِ اللَّهِ [راجع: ٢٤٥٨٢].

(۲۶۱۴۹) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ میں نے اپنے گھر کے دروازے پر ایک پردہ لٹکا لیا جس پر کچھ تصویریں بھی تھیں، نبی علیہ السلام میرے یہاں تشریف لائے تو اسے دیکھ کر نبی علیہ السلام کے چہرۂ مبارک کا رنگ بدل گیا اور اپنے ہاتھ سے اس پردے کے ٹکڑے کرتے ہوئے فرمایا اللہ تعالیٰ کے نزدیک قیامت کے دن سب سے زیادہ سخت عذاب ان لوگوں کو ہوگا جو اللہ تعالیٰ کی طرح تخلیق کرنے میں مشابہت اختیار کرتے ہیں۔

(۲۶۱۵۰) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنْ هِشَامٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ دَخَلَ عَلَيَّ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَعِنْدِي امْرَأَةٌ حَسَنَةُ الْهَيْئَةِ فَقَالَ مَنْ هَذِهِ فَقُلْتُ هَذِهِ فُلَانَةُ بِنْتُ فُلَانٍ يَا رَسُولَ اللَّهِ هِيَ لَا تَنَامُ اللَّيْلَ فَقَالَ مَهْ مَهْ خُذُوا مِنَ الْعَمَلِ مَا تُطِيقُونَ فَإِنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ لَا يَمَلُّ حَتَّى تَمَلُّوا وَأَحَبُّ الْعَمَلِ إِلَى اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ مَا دَاوَمَ عَلَيْهِ صَاحِبُهُ وَإِنْ قَلَّ [راجع: ٢٤٦٩٣].

(۲۶۱۵۰) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ان کے پاس ایک عورت آتی تھی جو عبادات میں محنت و مشقت برداشت کرنے

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

کے لئے حوالے سے مشہور تھی، انہوں نے جب نبی علیہ السلام سے اس کا تذکرہ کیا تو نبی علیہ السلام نے فرمایا رک جاؤ، اور اپنے اوپر ان چیزوں کو لازم کیا کرو جن کی تم میں طاقت بھی ہو، بخدا اللہ تعالیٰ نہیں اکتائے گا بلکہ تم ہی اکتا جاؤ گے، اللہ کے نزدیک دین کا سب سے زیادہ پسندیدہ عمل وہ ہے جو دائمی ہو اگرچہ تھوڑا ہو۔

(۲۶۱۵۱) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ دَخَلَ رَهْطٌ مِنَ الْيَهُودِ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالُوا السَّامُ عَلَيْكُمْ فَقَالَتْ عَائِشَةُ فَفَهِمْتُهَا فَقُلْتُ وَعَلَيْكُمُ السَّامُ وَاللَّعْنَةُ فَقَالَتْ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَهْلًا يَا عَائِشَةُ إِنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ يُحِبُّ الرِّفْقَ فِي الْأَمْرِ كُلِّهِ قَالَتْ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَلَمْ تَسْمَعْ مَا قَالُوا فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَدْ قُلْتُ وَعَلَيْكُمْ [راجع: ٢٤٥٩١].

(۲۶۱۵۱) حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ کچھ یہودیوں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے گھر میں آنے کی اجازت چاہی اور السَّامُ عَلَيْكُمْ کہا، (جس کا مطلب یہ ہے کہ تم پر موت طاری ہو) یہ سن کر حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا کہ تم پر ہی موت اور لعنت طاری ہو، نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا عائشہ رضی اللہ عنہا! اللہ تعالیٰ ہر کام میں نرمی کو پسند فرماتا ہے، انہوں نے عرض کیا کہ کیا آپ نے سنا نہیں کہ یہ کیا کہہ رہے ہیں؟ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا میں نے انہیں جواب دیدیا ہے، وَعَلَيْكُمْ (تم پر ہی موت طاری ہو)

(۲۶۱۵۲) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ وَابْنُ جُرَيْجٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كُنْتُ أَغْتَسِلُ أَنَا وَرَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ إِنَاءٍ وَاحِدٍ فِيهِ قَدْرُ الْفَرَقِ [راجع: ٢٤٥٩٠].

(۲۶۱۵۲) حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ میں اور نبی علیہ السلام ایک ہی برتن کے پانی سے غسل جنابت کر لیا کرتے تھے جس میں ایک "فرق" کے برابر پانی آتا تھا۔

(۲۶۱۵۳) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ صَلَّى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي خَمِيصَةٍ ذَاتِ عَلَمٍ فَلَمَّا قَضَى صَلَاتَهُ قَالَ اذْهَبُوا بِهَذِهِ الْخَمِيصَةِ إِلَى أَبِي جَهْمٍ وَأْتُونِي بِأَنْبِجَانِيَّتِهِ فَإِنَّهَا أَلْهَتْنِي آنِفًا عَنْ صَلَاتِي [راجع: ٢٤٥٨٨].

(۲۶۱۵۳) حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام نے ایک چادر میں نماز پڑھی جس پر نقش و نگار بنے ہوئے تھے نماز سے فارغ ہو کر نبی علیہ السلام نے فرمایا مجھے اس کے نقش و نگار نے اپنی طرف متوجہ کر لیا تھا' اس لئے یہ چادر ابوجہم کے پاس لے جاؤ اور میرے پاس ایک سادہ چادر لے آؤ۔

(۲۶۱۵۴) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي الْعَصْرَ قَبْلَ أَنْ تَخْرُجَ الشَّمْسُ مِنْ حُجْرَتِي طَالِعَةً [راجع: ٢٤٥٩٦].

(۲۶۱۵۴) حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم عصر کی نماز اس وقت پڑھتے تھے جبکہ سورج کی روشنی میرے

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

حجرے میں چمک رہی ہوتی تھی۔

(۲۶۱۵۵) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي وَأَنَا مُعْتَرِضَةٌ بَيْنَهُ وَبَيْنَ الْقِبْلَةِ كَاعْتِرَاضِ الْجِنَازَةِ [راجع: ۲٤٥٨٩].

(۲۶۱۵۵) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ بعض اوقات نبی صلی اللہ علیہ وسلم رات کو نماز پڑھتے تو میں ان کے اور قبلے کے درمیان جنازے کی طرح لیٹی ہوتی تھی۔

(۲۶۱۵۶) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ مُطَرِّفٍ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَقُولُ فِي سُجُودِهِ أَوْ رُكُوعِهِ سُبُّوحٌ قُدُّوسٌ رَبُّ الْمَلَائِكَةِ وَالرُّوحِ [راجع: ۲٤٥٦٤].

(۲۶۱۵۶) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام رکوع وسجود میں یہ پڑھتے تھے سُبُّوحٌ قُدُّوسٌ رَبُّ الْمَلَائِكَةِ وَالرُّوحِ

(۲۶۱۵۷) حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ خَالِدٍ حَدَّثَنَا رَبَاحٌ عَنْ مَعْمَرٍ عَنِ ابْنِ طَاوُسٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّهَا قَالَتْ لَمْ يَدَعْ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الرَّكْعَتَيْنِ بَعْدَ الْعَصْرِ

(۲۶۱۵۷) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام فجر کے بعد کی دو رکعتیں نہیں چھوڑتے تھے۔

(۲۶۱۵۸) قَالَتْ وَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلَا تَتَحَرَّوْا طُلُوعَ الشَّمْسِ وَلَا غُرُوبَهَا فَتُصَلُّوا عِنْدَ ذَلِكَ [صححه مسلم (۸۳۳)].

(۲۶۱۵۸) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا طلوع وغروب آفتاب کے وقت کا اہتمام کر کے اس میں نماز نہ پڑھا کرو۔

(۲۶۱۵۹) حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ خَالِدٍ قَالَ حَدَّثَنَا رَبَاحٌ عَنْ مَعْمَرٍ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّهَا قَالَتْ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حِينَ قُبِضَ مُسْنِدٌ ظَهْرَهُ إِلَيَّ قَالَتْ فَدَخَلَ عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ أَبِي بَكْرٍ وَفِي يَدِهِ سِوَاكٌ فَدَعَا بِهِ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَخَذْتُ السِّوَاكَ فَطَيَّبْتُهُ ثُمَّ دَفَعْتُهُ إِلَيْهِ فَجَعَلَ يَسْتَنُّ بِهِ فَثَقُلَتْ يَدُهُ وَثَقُلَ عَلَيَّ وَهُوَ يَقُولُ اللَّهُمَّ فِي الرَّفِيقِ الْأَعْلَى اللَّهُمَّ فِي الرَّفِيقِ الْأَعْلَى مَرَّتَيْنِ قَالَتْ ثُمَّ قُبِضَ تَقُولُ عَائِشَةُ قُبِضَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ بَيْنَ سَحْرِي وَنَحْرِي [صححه البخاري (۸۹۰)، ومسلم (۲٤٤۳)، وابن حبان (۱٤٥/۱)].

(۲۶۱۵۹) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام کی دنیا سے رخصتی میرے گھر میں میری باری کے دن، میرے سینے اور حلق کے درمیان ہوئی، اس دن عبدالرحمن بن ابی بکر آئے تو ان کے ہاتھ میں تازہ مسواک تھی، نبی علیہ السلام نے اتنی عمدگی کے ساتھ مسواک فرمائی کہ اس سے پہلے میں نے اس طرح مسواک کرتے ہوئے کبھی نہیں دیکھا تھا، پھر نبی علیہ السلام ہاتھ اوپر کر کے وہ مجھے دینے لگے تو وہ مسواک نبی علیہ السلام کے ہاتھ سے گر گئی، اور فرمایا رفیق اعلیٰ، رفیق اعلیٰ، اور اسی دم نبی علیہ السلام کی روح مبارک پرواز کر گئی،

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ہر حال! اللہ کا شکر ہے کہ اس نے نبی علیہ السلام کی زندگی کے آخری دن میرے اور ان کے لعاب کو جمع فرمایا۔

(۲۶۱۶۰) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ وَالْأَنْصَارِيُّ قَالَا أَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ قَالَ أَخْبَرَنِي عُمَرُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُرْوَةَ أَنَّهُ سَمِعَ عُرْوَةَ وَالْقَاسِمَ يُخْبِرَانِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ طَيَّبْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِيَدِي بِذَرِيرَةٍ فِي حَجَّةِ الْوَدَاعِ لِلْحِلِّ وَالْإِحْرَامِ وَقَالَ الْأَنْصَارِيُّ حَدَّثَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ عَنْ عُمَرَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُرْوَةَ [صححه البخاري (۵۹۳۰)، ومسلم (۱۱۸۹)]. [انظر: ۲۶۶۰۶].

(۲۶۱۶۰) حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ حجۃ الوداع کے موقع پر میں نے اپنے ان دونوں ہاتھوں سے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے احرام پر ''ذریرہ'' خوشبو لگائی ہے جبکہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم احرام باندھتے تھے، اور طواف زیارت سے قبل حلال ہونے کے بعد بھی خوشبو لگائی ہے۔

(۲۶۱۶۱) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ قَالَ أَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ قَالَ حَدَّثَنِي ابْنُ شِهَابٍ أَنَّ عُرْوَةَ أَخْبَرَهُ أَنَّ عَائِشَةَ أَخْبَرَتْهُ قَالَتْ لَقَدْ كُنْتُ أَفْتِلُ قَلَائِدَ هَدْيِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثُمَّ يَبْعَثُ بِهِ وَيُقِيمُ فَمَا يَتَّقِي مِنْ شَيْءٍ [راجع: ۲۴۵۸۵].

(۲۶۱۶۱) حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا میں نبی علیہ السلام کی ہدی کے جانوروں کا قلادہ اپنے ہاتھ سے بٹا کرتی تھی، نبی علیہ السلام اسے روانہ کر دیتے اور جو کام پہلے کرتے تھے، ان میں سے کوئی کام نہ چھوڑتے تھے۔

(۲۶۱۶۲) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ قَالَ أَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ قَالَ أَخْبَرَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي أُمَيَّةَ أَنَّ نَافِعًا مَوْلَى ابْنِ عُمَرَ أَخْبَرَهُ أَنَّ عَائِشَةَ أَخْبَرَتْهُ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اقْتُلُوا الْوَزَغَ فَإِنَّهُ كَانَ يَنْفُخُ عَلَى إِبْرَاهِيمَ عَلَيْهِ السَّلَام النَّارَ قَالَ وَكَانَتْ عَائِشَةُ تَقْتُلُهُنَّ [انظر: ۲۵۰۳۹، ۲۶۳۴۷].

(۲۶۱۶۲) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا چھپکلی کو مار دیا کرو، کیونکہ یہ حضرت ابراہیم علیہ السلام کی آگ پر ''اسے بھڑکانے کے لئے'' پھونکیں مار رہی تھی، اسی وجہ سے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا اسے مار دیا کرتی تھیں۔

(۲۶۱۶۳) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ قَالَ أَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ قَالَ أَخْبَرَنِي ابْنُ شِهَابٍ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ اخْتَصَمَ سَعْدُ بْنُ أَبِي وَقَّاصٍ وَعَبْدُ بْنُ زَمْعَةَ فَذَكَرَ الْحَدِيثَ وَقَالَ فَهُوَ لَكَ يَا عَبْدُ بْنَ زَمْعَةَ الْوَلَدُ لِلْفِرَاشِ وَلِلْعَاهِرِ الْحَجَرُ [راجع: ۲۴۵۸۷].

(۲۶۱۶۳) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ زمعہ کی باندی کے بیٹے کے سلسلے میں عبد زمعہ رضی اللہ عنہ اور حضرت سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ اپنا جھگڑا لے کر نبی علیہ السلام کی خدمت میں حاضر ہوئے، نبی علیہ السلام نے فرمایا اے عبد! یہ بچہ تمہارا ہے، بچہ صاحب فراش کا ہوتا ہے اور بدکار کے لئے پتھر ہیں۔

(۲۶۱۶۴) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ قَالَ أَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ قَالَ أَخْبَرَنِي سَعْدُ بْنُ سَعِيدٍ أَخُو يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ أَنَّ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

عَمْرَةَ بِنْتَ عَبْدِ الرَّحْمَنِ أَخْبَرَتْهُ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّهَا سَمِعَتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِنَّ كَسْرَ عَظْمِ الْمَيِّتِ مَيْتًا كَمِثْلِ كَسْرِهِ حَيًّا [راجع: ٢٤٨١٢].

(۲۶۱۶۴) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا کسی فوت شدہ مسلمان کی ہڈی توڑنا ایسے ہی ہے جیسے کسی زندہ آدمی کی ہڈی توڑنا۔

(٢٦١٦٥) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ قَالَ أَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ قَالَ أَخْبَرَنِي ابْنُ شِهَابٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ إِذَا أَرَادَ أَنْ يَنَامَ وَهُوَ جُنُبٌ تَوَضَّأَ وُضُوءَهُ لِلصَّلَاةِ [راجع: ٢٤٥٨٤].

(۲۶۱۶۵) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام جب وجوبِ غسل کی حالت میں سونا چاہتے تو نماز جیسا وضو فرما لیتے تھے۔

(٢٦١٦٦) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ قَالَ أَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ قَالَ أَخْبَرَنِي عَطَاءٌ عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ أَخْبَرَهُ أَنَّ عَائِشَةَ أَخْبَرَتْهُ قَالَتْ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي وَأَنَا مُعْتَرِضَةٌ عَلَى السَّرِيرِ بَيْنَهُ وَبَيْنَ الْقِبْلَةِ قُلْتُ أَبَيْنَهُمَا جُدُرُ الْمَسْجِدِ قَالَتْ لَا فِي الْبَيْتِ إِلَى جُدُرِهِ [راجع: ٢٤٥٨٩].

(۲۶۱۶۶) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ بعض اوقات نبی صلی اللہ علیہ وسلم رات کو نماز پڑھتے تو میں ان کے اور قبلے کے درمیان جنازے کی طرح لیٹی ہوتی تھی۔

(٢٦١٦٧) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ قَالَ أَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ عَنِ ابْنِ طَاوُسٍ عَنْ أَبِيهِ أَنَّهُ كَانَ يَقُولُ بَعْدَ التَّشَهُّدِ فِي الْعِشَاءِ الْآخِرَةِ كَلِمَاتٍ كَانَ يُعَظِّمُهُنَّ جِدًّا يَقُولُ أَعُوذُ بِاللَّهِ مِنْ عَذَابِ جَهَنَّمَ وَأَعُوذُ بِاللَّهِ مِنْ شَرِّ الْمَسِيحِ الدَّجَّالِ وَأَعُوذُ بِاللَّهِ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ وَأَعُوذُ بِاللَّهِ مِنْ فِتْنَةِ الْمَحْيَا وَالْمَمَاتِ قَالَ كَانَ يُعَظِّمُهُنَّ وَيَذْكُرُهُنَّ عَنْ عَائِشَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ [صححه ابن خزيمة (٧٢٢). قال شعيب: صحيح دون العشاء].

(۲۶۱۶۷) ابن طاؤس کہتے ہیں کہ ان کے والد نماز عشاء کے دوسرے تشہد میں چند کلمات کہا کرتے تھے اور انہیں بہت اہمیت دیتے تھے اور وہ کلمات یہ تھے "میں عذاب جہنم سے اللہ کی پناہ میں آتا ہوں' مسیح دجال کے شر سے' عذاب قبر سے اور زندگی اور موت کی آزمائش سے اللہ کی پناہ میں آتا ہوں۔" اور وہ ان کلمات کو حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کے حوالے سے نبی علیہ السلام سے نقل کرتے تھے۔

(٢٦١٦٨) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ قَالَ أَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ وَرَوْحٌ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ قَالَ أَخْبَرَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي مُلَيْكَةَ أَنَّ الْقَاسِمَ بْنَ مُحَمَّدٍ أَخْبَرَهُ أَنَّ عَائِشَةَ أَخْبَرَتْهُ أَنَّ سَهْلَةَ بِنْتَ سُهَيْلِ بْنِ عَمْرٍو جَاءَتْ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَتْ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّ سَالِمًا لِسَالِمٍ مَوْلَى أَبِي حُذَيْفَةَ مَعَنَا فِي بَيْتِنَا وَقَدْ بَلَغَ مَا يَبْلُغُ الرِّجَالُ قَالَ عَبْدُ الرَّزَّاقِ وَعَلِمَ مَا يَعْلَمُ الرِّجَالُ قَالَ أَرْضِعِيهِ تَحْرُمِي عَلَيْهِ قَالَ فَمَكَثْتُ سَنَةً أَوْ قَرِيبًا مِنْهَا لَا أُحَدِّثُ بِهِ رَهْبَةً ثُمَّ لَقِيتُ الْقَاسِمَ فَقُلْتُ لَقَدْ حَدَّثَنِي حَدِيثًا مَا حَدَّثْتُهُ بَعْدُ قَالَ مَا هُوَ فَأَخْبَرْتُهُ قَالَ فَحَدِّثْهُ عَنِّي أَنَّ عَائِشَةَ أَخْبَرَتْنِيهِ [راجع: ٢٤٦٠٩].

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۲۶۱۶۸) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ سہلہ بنت سہیل رضی اللہ عنہا ایک مرتبہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئیں اور عرض کیا یارسول اللہ! میں اپنے یہاں سالم کے آنے جانے سے (اپنے شوہر) حذیفہ کے چہرے پر ناگواری کے اثرات دیکھتی ہوں، نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تم اسے دودھ پلا دو، تم اس پر حرام ہو جاؤ گی۔

(۲۶۱۶۹) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ قَالَ أَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ قَالَ أَخْبَرَنَا ابْنُ شِهَابٍ أَخْبَرَنِي عُرْوَةُ بْنُ الزُّبَيْرِ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ أَبَا حُذَيْفَةَ تَبَنَّى سَالِمًا وَهُوَ مَوْلًى لِامْرَأَةٍ مِنْ الْأَنْصَارِ كَمَا تَبَنَّى النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ زَيْدًا وَكَانَ مَنْ تَبَنَّى رَجُلًا فِي الْجَاهِلِيَّةِ دَعَاهُ النَّاسُ ابْنَهُ وَوَرِثَ مِنْ مِيرَاثِهِ حَتَّى أَنْزَلَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ ادْعُوهُمْ لِآبَائِهِمْ هُوَ أَقْسَطُ عِنْدَ اللَّهِ فَإِنْ لَمْ تَعْلَمُوا آبَاءَهُمْ فَإِخْوَانُكُمْ فِي الدِّينِ وَمَوَالِيكُمْ فَرُدُّوا إِلَى آبَائِهِمْ فَمَنْ لَمْ يُعْلَمْ لَهُ أَبٌ فَمَوْلًى وَأَخٌ فِي الدِّينِ فَجَاءَتْ سَهْلَةُ فَقَالَتْ يَا رَسُولَ اللَّهِ كُنَّا نَرَى سَالِمًا وَلَدًا يَأْوِي مَعِي وَمَعَ أَبِي حُذَيْفَةَ وَيَرَانِي فُضُلًا وَقَدْ أَنْزَلَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ فِيهِمْ مَا قَدْ عَلِمْتَ فَقَالَ أَرْضِعِيهِ خَمْسَ رَضَعَاتٍ فَكَانَ بِمَنْزِلَةِ وَلَدِهِ مِنْ الرَّضَاعَةِ [صححه البخاري (٤٠٠٠)، وابن حبان (٤٢١٤)]. [انظر: ٢٦٤٣٨، ٢٦٧٠٩، ٢٦٨٤٦، ٢٦٨٦١].

(۲۶۱۶۹) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ حضرت ابوحذیفہ رضی اللہ عنہ نے سالم کو ''جو ایک انصاری خاتون کے آزاد کردہ غلام تھے'' اپنا منہ بولا بیٹا بنا رکھا تھا جیسے نبی علیہ السلام نے زید بن حارثہ رضی اللہ عنہ کو بنا لیا تھا' زمانہ جاہلیت میں لوگ منہ بولے بیٹے کو حقیقی بیٹے کی طرح سمجھتے تھے اور اسے وراثت کا حق دار بھی قرار دیتے تھے' حتیٰ کہ اللہ تعالیٰ نے یہ آیت نازل فرما دی انہیں ان کے آباؤ اجداد کی طرف منسوب کر کے بلایا کرو' یہی بات اللہ کے نزدیک زیادہ انصاف پر مبنی ہے اگر تمہیں ان کے باپ کا نام معلوم نہ ہو تو وہ تمہارے دینی بھائی اور آزاد کردہ غلام ہیں۔''

اس کے بعد لوگ انہیں ان کے باپ کے نام سے پکارنے لگے اور جس کے باپ کا نام معلوم نہ ہوتا وہ دینی بھائی اور موالی میں شمار ہوتا' اسی پس منظر میں ایک دن حضرت سہلہ رضی اللہ عنہا آئیں اور کہنے لگیں یارسول اللہ! ہم سالم کو اپنا بیٹا سمجھتے تھے' وہ میرے اور ابوحذیفہ کے ساتھ رہتا تھا اور میری پردہ کی باتیں دیکھتا تھا' اب اللہ نے منہ بولے بیٹوں کے متعلق حکم نازل کر دیا ہے' جو آپ بھی جانتے ہیں؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا اسے پانچ گھونٹ اپنا دودھ پلا دو' چنانچہ اس کے بعد سالم رضی اللہ عنہ ان کے رضاعی بیٹے جیسے بن گئے۔

(۲۶۱۷۰) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ عَنْ عَطَاءٍ قَالَ أَخْبَرَنِي عُرْوَةُ بْنُ الزُّبَيْرِ وَرَوْحٌ حَدَّثَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ قَالَ أَخْبَرَنِي عَطَاءٌ عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ أَنَّ عَائِشَةَ أَخْبَرَتْهُ قَالَتْ اسْتَأْذَنَ عَلَيَّ عَمِّي مِنْ الرَّضَاعَةِ أَبُو الْجَعْدِ قَالَ رَوْحٌ أَبُو الْجُعَيْدِ قَالَ عَبْدُ الرَّزَّاقِ يَعْنِي ابْنَ جُرَيْجٍ قَالَ لَهُ هِشَامُ بْنُ عُرْوَةَ فَرَدَدْتُهُ فَقَالَ لِي هِشَامٌ إِنَّمَا هُوَ أَبُو الْقُعَيْسِ فَلَمَّا جَاءَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَخْبَرْتُهُ ذَلِكَ قَالَ فَهَلَّا أَذِنْتِ لَهُ تَرِبَتْ يَمِينُكِ أَوْ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

يَدُكِ [راجع: ٢٤٥٥٥].

(۲۶۱۷۰) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ میرے رضاعی چچا ابوالجعد (یا ابوالجعید یا ابوالقعیس) نے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کے گھر میں داخل ہونے کی اجازت مانگی' حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے انہیں نامحرم سمجھ کر اجازت دینے سے انکار کر دیا' اور جب نبی علیہ السلام آئے تو ان سے ذکر کر دیا نبی علیہ السلام نے فرمایا تمہارے ہاتھ خاک آلود ہوں' وہ تمہارے چچا ہیں' انہیں اجازت دے دیا کرو۔

(٢٦١٧١) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ قَالَ أَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ قَالَ وَزَعَمَ عَطَاءٌ أَنَّ عَائِشَةَ قَالَتْ مَا مَاتَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتَّى أَحَلَّ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ لَهُ أَنْ يَنْكِحَ مَا شَاءَ قُلْتُ عَمَّنْ تَأْثُرُ هَذَا قَالَ لَا أَدْرِي حَسِبْتُ أَنِّي سَمِعْتُ عُبَيْدَ بْنَ عُمَيْرٍ يَقُولُ ذَلِكَ [راجع: ٢٤٦٣٨].

(۲۶۱۷۱) حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم دنیا سے اس وقت تک رخصت نہیں ہوئے جب تک کہ عورتیں ان کیلئے حلال نہ کر دی گئیں۔

(٢٦١٧٢) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ عَلْقَمَةَ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُقَبِّلُ وَهُوَ صَائِمٌ وَيُبَاشِرُ وَهُوَ صَائِمٌ وَكَانَ أَمْلَكَكُمْ لِإِرْبِهِ [راجع: ٢٤٦٣١].

(۲۶۱۷۲) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم روزے کی حالت میں اپنی ازواج کو بوسہ دیدیا کرتے تھے اور ان کے جسم سے اپنا جسم ملا لیتے تھے البتہ وہ تم سب سے زیادہ اپنی خواہشات پر قابو رکھنے والے تھے۔

(٢٦١٧٣) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ عُمَارَةَ عَنْ عَمَّةٍ لَهُ عَنْ عَائِشَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ أَوْلَادَكُمْ مِنْ أَطْيَبِ كَسْبِكُمْ فَكُلُوا مِنْ كَسْبِ أَوْلَادِكُمْ [راجع: ٢٤٥٣٣].

(۲۶۱۷۳) حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا تمہاری اولاد تمہاری سب سے پاکیزہ کمائی ہے لہٰذا تم اپنی اولاد کی کمائی کھا سکتے ہو۔

(٢٦١٧٤) حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ أُسَامَةَ قَالَ أَخْبَرَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيَى بْنِ حَبَّانَ عَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ فَقَدْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَاتَ لَيْلَةٍ مِنَ الْفِرَاشِ فَالْتَمَسْتُهُ فَوَقَعَتْ يَدِي عَلَى بَطْنِ قَدَمَيْهِ وَهُوَ فِي الْمَسْجِدِ وَهُمَا مَنْصُوبَتَانِ وَهُوَ يَقُولُ اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِرِضَاكَ مِنْ سَخَطِكَ وَبِمُعَافَاتِكَ مِنْ عُقُوبَتِكَ وَأَعُوذُ بِكَ مِنْكَ لَا أُحْصِي ثَنَاءً عَلَيْكَ أَنْتَ كَمَا أَثْنَيْتَ عَلَى نَفْسِكَ [صححه مسلم (٤٨٦)، وابن خزيمة (٦٥٥ و ٦٧١)، وابن حبان (١٩٣٠)].

(۲۶۱۷۴) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک رات میں سخت خوفزدہ ہوگئی کہ میں نے نبی علیہ السلام کو اپنے بستر پر نہ پایا' میں نے ہاتھ بڑھا کر محسوس کرنے کی کوشش کی تو میرے ہاتھ نبی علیہ السلام کے قدموں سے ٹکرا گئے جو کھڑے تھے اور نبی علیہ السلام سجدے کی حالت میں تھے' اور یہ دعا فرما رہے تھے کہ اے اللہ! میں تیری رضا کے ذریعے تیری ناراضگی سے' تیری درگذر کے ذریعے تیری

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

سزا سے اور تیری ذات کے ذریعے تجھ سے پناہ مانگتا ہوں، میں تیری تعریف کا احاطہ نہیں کر سکتا، تو ویسا ہی ہے جیسے تو نے اپنی تعریف خود کی ہے۔

(۲۶۱۷۵) حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ أُسَامَةَ قَالَ أَخْبَرَنَا هِشَامٌ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَخَلَ عَامَ الْفَتْحِ مِنْ كَدَاءَ وَدَخَلَ فِي عُمْرَةٍ مِنْ كُدًى [راجع: ۲٤٦٢٢].

(۲۶۱۷۵) حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ فتح مکہ کے سال نبی ﷺ مکہ مکرمہ میں بالائی حصے سے داخل ہوئے تھے اور عمرے میں نشیبی حصے سے۔

(۲۶۱۷۶) حَدَّثَنَا حَمَّادٌ حَدَّثَنَا هِشَامٌ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ إِنْ كَانَ لَيَنْزِلُ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الْغَدَاةِ الْبَارِدَةِ لَتَفِيضُ جَبْهَتُهُ عَرَقًا عَلَيْهِ الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ [انظر: ۲٦٧٢٨].

(۲۶۱۷۶) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام پر بعض اوقات سردی کی صبح میں وحی نازل ہوتی تھی اور ان کی پیشانی پسینے سے تر ہو جاتی۔

(۲۶۱۷۷) حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ أُسَامَةَ قَالَ أَخْبَرَنَا هِشَامٌ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ مَا غِرْتُ عَلَى امْرَأَةٍ مَا غِرْتُ عَلَى خَدِيجَةَ وَلَقَدْ هَلَكَتْ قَبْلَ أَنْ يَتَزَوَّجَنِي بِثَلَاثِ سِنِينَ لِمَا كُنْتُ أَسْمَعُهُ يَذْكُرُهَا وَلَقَدْ أَمَرَهُ رَبُّهُ عَزَّ وَجَلَّ أَنْ يُبَشِّرَهَا بِبَيْتٍ مِنْ قَصَبٍ فِي الْجَنَّةِ وَإِنْ كَانَ لَيَذْبَحُ الشَّاةَ ثُمَّ يُهْدِي فِي خَلَائِلِهَا مِنْهَا [راجع: ٢٤٨١٤].

(۲۶۱۷۷) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ مجھے کسی عورت پر اتنا رشک نہیں آیا جتنا حضرت خدیجہ رضی اللہ عنہا پر آیا، نبی علیہ السلام کے مجھ سے نکاح فرمانے سے تین سال قبل ہی وہ فوت ہو گئی تھیں، اور اس رشک کی وجہ یہ تھی کہ میں نبی علیہ السلام کو ان کا بکثرت ذکر کرتے ہوئے سنتی تھی، اور نبی علیہ السلام کو ان کے رب نے یہ حکم دیا تھا کہ وہ حضرت خدیجہ رضی اللہ عنہا کو جنت میں لکڑی کے ایک عظیم الشان مکان کی خوشخبری دے دیں، اور نبی علیہ السلام بعض اوقات کوئی بکری ذبح کرتے تو اسے حضرت خدیجہ رضی اللہ عنہا کی سہیلیوں کے پاس ہدیہ میں بھیجتے تھے۔

(۲۶۱۷۸) حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ أُسَامَةَ قَالَ أَخْبَرَنَا هِشَامٌ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ دَخَلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى ضُبَاعَةَ بِنْتِ الزُّبَيْرِ فَقَالَ لَهَا أَرَدْتِ الْحَجَّ قَالَتْ وَاللَّهِ مَا أَجِدُنِي إِلَّا وَجِعَةً فَقَالَ لَهَا حُجِّي وَاشْتَرِطِي فَقَالَ قُولِي اللَّهُمَّ مَحِلِّي حَيْثُ حَبَسْتَنِي وَكَانَتْ تَحْتَ الْمِقْدَادِ بْنِ الْأَسْوَدِ [راجع: ٢٥٨٢٢].

(۲۶۱۷۸) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ حضرت ضباعہ بنت زبیر رضی اللہ عنہا کے پاس گئے، وہ کہنے لگیں کہ میں حج کرنا چاہتی ہوں لیکن میں بیمار ہوں، نبی علیہ السلام نے فرمایا تم حج کے لئے روانہ ہو جاؤ اور یہ شرط ٹھہرا لو کہ اے اللہ! میں وہیں حلال ہو جاؤں گی جہاں تو نے مجھے آگے بڑھنے سے روک دیا اور وہ حضرت مقداد بن اسود رضی اللہ عنہ کے نکاح میں تھیں۔

(۲۶۱۷۹) حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ أُسَامَةَ قَالَ أَخْبَرَنَا هِشَامٌ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كُنْتُ أَدْخُلُ بَيْتِي الَّذِي دُفِنَ فِيهِ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَبِي فَأَضَعُ ثَوْبِي فَأَقُولُ إِنَّمَا هُوَ زَوْجِي وَأَبِي فَلَمَّا دُفِنَ عُمَرُ مَعَهُمْ فَوَاللَّهِ مَا دَخَلْتُ إِلَّا وَأَنَا مَشْدُودَةٌ عَلَيَّ ثِيَابِي حَيَاءً مِنْ عُمَرَ

(۲۶۱۷۹) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ میرے گھر کے جس کمرے میں نبی علیہ السلام اور میرے والد کی قبریں تھیں، میں وہاں اپنے سر پر دوپٹہ نہ ہونے کی حالت میں بھی چلی جاتی تھی کیونکہ میں سمجھتی تھی کہ یہاں صرف میرے شوہر اور والد ہی تو ہیں، لیکن جب حضرت عمر رضی اللہ عنہ کی بھی وہاں تدفین ہوئی تو بخدا حضرت عمر رضی اللہ عنہ کی حیاء کی وجہ سے میں جب بھی اس کمرے میں گئی تو اپنی چادر اچھی طرح لپیٹ کر ہی گئی۔

(۲۶۱۸۰) حَدَّثَنَا يَحْيَى حَدَّثَنَا هِشَامٌ وَوَكِيعٌ عَنْ هِشَامٍ الْمَعْنَى قَالَ أَخْبَرَنِي أَبِي عَنْ عَائِشَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا نَعَسَ أَحَدُكُمْ وَهُوَ يُصَلِّي فَلْيَرْقُدْ حَتَّى يَذْهَبَ عَنْهُ النَّوْمُ فَإِنَّهُ إِذَا صَلَّى وَهُوَ يَنْعَسُ لَعَلَّهُ يَذْهَبُ يَسْتَغْفِرُ فَيَسُبُّ نَفْسَهُ [راجع: ٢٤٧٩١].

(۲۶۱۸۰) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا جب تم میں سے کسی شخص کو اونگھ آئے تو اسے سو جانا چاہیے، یہاں تک کہ اس کی نیند پوری ہو جائے، کیونکہ اگر وہ اسی اونگھ کی حالت میں نماز پڑھنے لگے تو ہو سکتا ہے کہ وہ استغفار کرنے لگے اور بے خبری میں اپنے آپ کو گالیاں دینے لگے۔

(۲۶۱۸۱) حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ هِشَامٍ قَالَ أَخْبَرَنِي أَبِي قَالَ أَخْبَرَتْنِي عَائِشَةُ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَكَرَ صَفِيَّةَ قَالُوا حَاضَتْ قَالَ أَحَابِسَتُنَا هِيَ قَالُوا إِنَّهَا قَدْ أَفَاضَتْ قَالَ فَلَا إِذًا [راجع: ٢٤٦٠٢].

(۲۶۱۸۱) حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ طواف زیارت کے بعد حضرت صفیہ رضی اللہ عنہا کو ایام آنا شروع ہو گئے، نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے اس بات کا ذکر ہوا تو نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کیا یہ ہمیں روک دے گی؟ میں نے عرض کیا انہیں طواف زیارت کے بعد ''ایام'' آنے لگے ہیں، نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔

(۲۶۱۸۲) حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ هِشَامٍ قَالَ أَخْبَرَنِي أَبِي عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي مَرَضِهِ الَّذِي مَاتَ فِيهِ مُرُوا أَبَا بَكْرٍ يُصَلِّي بِالنَّاسِ قُلْتُ إِنَّ أَبَا بَكْرٍ إِذَا قَامَ مَقَامَكَ لَمْ يُسْمِعِ النَّاسَ مِنَ الْبُكَاءِ قَالَ مُرُوا أَبَا بَكْرٍ فَقُلْتُ لِحَفْصَةَ قُولِي إِنَّ أَبَا بَكْرٍ لَا يُسْمِعُ النَّاسَ مِنَ الْبُكَاءِ فَلَوْ أَمَرْتَ عُمَرَ فَقَالَ صَوَاحِبُ يُوسُفَ مُرُوا أَبَا بَكْرٍ يُصَلِّي بِالنَّاسِ فَالْتَفَتَتْ إِلَيَّ حَفْصَةُ فَقَالَتْ لَمْ أَكُنْ لِأُصِيبَ مِنْكِ خَيْرًا [راجع: ٢٥١٥٤]

(۲۶۱۸۲) حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے اپنے مرض الوفات میں فرمایا ابوبکر سے کہہ دو کہ لوگوں کو نماز پڑھا دیں، میں نے عرض کیا یا رسول اللہ! ابوبکر رقیق القلب آدمی ہیں، وہ اپنے آنسوؤں پر قابو نہ رکھ سکیں گے، کیونکہ حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ جب بھی قرآن کریم کی تلاوت فرماتے تو رونے لگتے تھے، لیکن نبی علیہ السلام نے پھر فرمایا ابوبکر سے کہو کہ وہ لوگوں کو نماز پڑھائیں، میں نے حفصہ سے کہا کہ تم نبی علیہ السلام سے کہہ دو کہ حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ لوگوں کو آہ و بکاء کی وجہ سے کچھ سنا نہیں پائیں گے

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اس لئے آپ حضرت عمر رضی اللہ عنہ کو اس کا حکم دے دیں، نبی علیہ السلام نے پھر یہی حکم دیا اور فرمایا تم تو یوسف علیہ السلام پر فریفتہ ہونے والی عورتوں کی طرح ہو (جو دل میں کچھ رکھتی تھیں اور زبان سے کچھ ظاہر کرتی تھیں) یہ سن کر حفصہ نے میری طرف متوجہ ہو کر کہا کہ مجھے تم سے کبھی بھلائی حاصل نہیں ہوئی۔

(۲۶۱۸۳) حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ شُعْبَةَ عَنْ أَشْعَثَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ مَسْرُوقٍ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُحِبُّ التَّيَامُنَ فِي طُهُورِهِ وَنَعْلِهِ وَفِي تَرَجُّلِهِ [راجع: ۲۵۱۳۴].

(۲۶۱۸۳) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام حسب امکان اپنے ہر کام میں مثلاً وضو کرنے میں، کنگھی کرنے میں اور جوتا پہننے میں بھی دائیں جانب سے آغاز کرنے کو پسند فرماتے تھے۔

(۲۶۱۸٤) حَدَّثَنَا يَحْيَى قَالَ حَدَّثَنَا هِشَامٌ عَنْ عُرْوَةَ قَالَ أَخْبَرَنِي أَبِي عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ جَاءَ حَمْزَةُ بْنُ عَمْرٍو الْأَسْلَمِيُّ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ إِنِّي كُنْتُ أَصُومُ يَعْنِي أَسْرُدُ الصَّوْمَ أَفَأَصُومُ فِي السَّفَرِ قَالَ إِنْ شِئْتَ فَصُمْ وَإِنْ شِئْتَ فَأَفْطِرْ [راجع: ۲٤۷۰۰].

(۲۶۱۸۴) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ حضرت حمزہ اسلمی رضی اللہ عنہ ایک مرتبہ بارگاہ رسالت میں حاضر ہوئے اور عرض کیا یا رسول اللہ! میں مستقل روزے رکھنے والا آدمی ہوں، کیا میں سفر میں روزے رکھ سکتا ہوں؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا اگر چاہو تو رکھ لو، اور چاہو تو نہ رکھو۔

(۲۶۱۸۵) حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ إِسْمَاعِيلَ قَالَ أَخْبَرَنِي عَامِرٌ عَنْ مَسْرُوقٍ قَالَ سَأَلْتُ عَائِشَةَ عَنِ الْخِيَرَةِ فَقَالَتْ خَيَّرَنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَفَكَانَ طَلَاقًا [راجع: ۲٤٦٨٤].

(۲۶۱۸۵) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ہمیں اپنے پاس رہنے یا دنیا لینے کا اختیار دیا، ہم نے نبی علیہ السلام کو اختیار کر لیا تو نبی علیہ السلام نے اسے ہم پر کوئی طلاق شمار نہیں کیا۔

(۲۶۱۸٦) حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ هِشَامٍ يَعْنِي الدَّسْتُوَائِيَّ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ أَبِي سَلَمَةَ قَالَ سَأَلْتُ عَائِشَةَ أَكَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَنَامُ وَهُوَ جُنُبٌ قَالَتْ نَعَمْ وَلَكِنْ كَانَ يَتَوَضَّأُ مِثْلَ وُضُوءِ الصَّلَاةِ [راجع: ۲٤۵۸٤]

(۲۶۱۸۶) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام جب وجوبِ غسل کی حالت میں سونا چاہتے تو نماز جیسا وضو فرما لیتے تھے۔

(۲۶۱۸۷) حَدَّثَنَا يَحْيَى وَمُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَا حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنِ الْحَكَمِ عَنْ عُمَارَةَ قَالَ ابْنُ جَعْفَرٍ ابْنُ عُمَيْرٍ عَنْ أُمِّهِ عَنْ عَائِشَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ وَلَدُ الرَّجُلِ مِنْ كَسْبِهِ مِنْ أَطْيَبِ كَسْبِهِ فَكُلُوا مِنْ أَمْوَالِهِمْ هَنِيئًا [راجع: ۲٥٤٦٣٤].

(۲۶۱۸۷) حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا انسان کی اولاد بھی اس کی پاکیزہ کمائی ہے لہٰذا ان کا مال تم رغبت کے ساتھ کھا سکتے ہو۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۲۶۱۸۸) حَدَّثَنَا يَحْيَى قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ وَشُعْبَةُ عَنْ مَنْصُورٍ وَسُلَيْمَانُ وَحَمَّادٌ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنِ الْأَسْوَدِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ الدُّبَّاءِ وَالْمُزَفَّتِ إِلَّا أَنَّ شُعْبَةَ قَالَ فِي حَدِيثِ مَنْصُورٍ فَقُلْتُ الْجَرُّ أَوْ الْحَنْتَمِ قَالَ مَا أَنَا بِزَائِدِكَ عَلَى مَا سَمِعْتُ [راجع: ۲۵۳۵۱].

(۲۶۱۸۸) ام المومنین حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے اہل بیت کو دباء اور مزفت سے منع فرمایا ہے۔

(۲۶۱۸۹) حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ هِشَامٍ قَالَ حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ زَيْنَبَ بِنْتِ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّكُمْ تَخْتَصِمُونَ إِلَيَّ وَلَعَلَّ بَعْضَكُمْ أَلْحَنُ بِحُجَّتِهِ مِنْ بَعْضٍ وَإِنَّمَا أَقْضِي لَهُ بِمَا يَقُولُ فَمَنْ قَضَيْتُ لَهُ بِشَيْءٍ مِنْ حَقِّ أَخِيهِ بِقَوْلِهِ فَإِنَّمَا أَقْطَعُ لَهُ قِطْعَةً مِنْ النَّارِ فَلَا يَأْخُذْهَا [انظر: ۲۷۰۲۴].

(۲۶۱۸۹) حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا تم لوگ میرے پاس اپنے مقدمات لے کر آتے ہو' ہو سکتا ہے کہ تم میں سے کوئی شخص دوسرے کی نسبت اپنی دلیل ایسی فصاحت و بلاغت کے ساتھ پیش کر دے کہ میں اس کی دلیل کی روشنی میں اس کے حق میں فیصلہ کر دوں' (اس لئے یاد رکھو!) میں جس شخص کی بات تسلیم کر کے اس کے بھائی کے کسی حق کا اس کے لئے فیصلہ کرتا ہوں تو سمجھ لو کہ میں اس کے لئے آگ کا ٹکڑا کاٹ کر اسے دے رہا ہوں' لہٰذا اسے چاہیے کہ وہ نہ لے۔

(۲۶۱۹۰) حَدَّثَنَا يَحْيَى قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنِي أَشْعَثُ عَنْ أَبِيهِ عَنْ مَسْرُوقٍ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُعْجِبُهُ الدَّائِمُ مِنْ الْعَمَلِ قَالَ فَقُلْتُ أَيُّ اللَّيْلِ كَانَ يَقُومُ قَالَتْ إِذَا سَمِعَ الصَّارِخَ [راجع: ۲۵۱۳۵].

(۲۶۱۹۰) مسروق کہتے ہیں کہ میں نے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے پوچھا کہ نبی علیہ السلام کے نزدیک سب سے زیادہ پسندیدہ عمل کون سا تھا؟ انہوں نے فرمایا جو ہمیشہ کیا جائے، میں نے پوچھا کہ نبی علیہ السلام رات کو کس وقت قیام فرماتے تھے؟ انہوں نے فرمایا جب مرغ کی آواز سن لیتے۔

(۲۶۱۹۱) حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ قَالَ سَمِعْتُ ابْنَ أَبِي مُلَيْكَةَ يُحَدِّثُ عَنْ ذَكْوَانَ أَبِي عَمْرٍو عَنْ عَائِشَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اسْتَأْمِرُوا النِّسَاءَ فِي أَبْضَاعِهِنَّ قَالَ قِيلَ فَإِنَّ الْبِكْرَ تَسْتَحِي فَتَسْكُتُ قَالَ فَهُوَ إِذْنُهَا [راجع: ۲۴۶۸۹].

(۲۶۱۹۱) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا رشتوں کے مسئلے میں عورتوں سے بھی اجازت لے لیا کرو' کسی نے عرض کیا کہ کنواری لڑکیاں اس موضوع پر بولنے میں شرماتی ہیں؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا کہ ان کی خاموشی ہی ان کی اجازت ہے۔

(۲۶۱۹۲) حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ قَالَ حَدَّثَنِي عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ أَبِي بَكْرِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْحَارِثِ بْنِ هِشَامٍ عَنْ أَبِيهِ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ مَنْ أَصْبَحَ جُنُبًا فَلَا يَصُمْ قَالَ فَانْطَلَقَ أَبُو بَكْرٍ وَأَبُوهُ عَبْدُ الرَّحْمَنِ حَتَّى دَخَلَا عَلَى أُمِّ سَلَمَةَ وَعَائِشَةَ فَكِلْتَاهُمَا قَالَتَا كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصْبِحُ جُنُبًا مِنْ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

غَيْرِ احْتِلَامٍ ثُمَّ يَصُومُ فَانْطَلَقَ أَبُو بَكْرٍ وَأَبُوهُ عَبْدُ الرَّحْمَنِ فَأَتَيَا مَرْوَانَ فَحَدَّثَاهُ قَالَ عَزَمْتُ عَلَيْكُمَا لَمَّا انْطَلَقْتُمَا إِلَى أَبِي هُرَيْرَةَ فَحَدَّثْتُمَاهُ فَانْطَلَقَا إِلَى أَبِي هُرَيْرَةَ فَأَخْبَرَاهُ قَالَ هُمَا قَالَتَاهُ لَكُمَا قَالَا نَعَمْ قَالَ هُمَا أَعْلَمُ إِنَّمَا أَنْبَأَنِيهِ الْفَضْلُ بْنُ عَبَّاسٍ [صححه البخاری (۱۹۳۰)، ومسلم (۱۱۰۹)، وابن خزیمة (۲۰۱۱)، وابن حبان (۳۴۸۷ و ۳۴۸۹ و ۳۴۹۶)]. [راجع: ۱۸۰۴، ۲۴۵۶۳].

(۲۶۱۹۲) عروہ کہتے ہیں کہ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کہا کرتے تھے کہ جو آدمی صبح کے وقت جنبی ہو، اس کا روزہ نہیں ہوتا' ایک مرتبہ مروان بن حکم نے ایک آدمی کے ساتھ مجھے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا اور حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا کے پاس یہ پوچھنے کے لئے بھیجا کہ اگر کوئی آدمی رمضان کے مہینے میں اس حال میں صبح کرے کہ وہ جنبی ہو اور اس نے اب تک غسل نہ کیا ہو تو کیا حکم ہے؟ دونوں نے جواب دیا کہ بعض اوقات نبی علیہ السلام خواب دیکھے بغیر اختیاری طور پر صبح کے وقت حالت جنابت میں ہوتے اور اپنا روزہ مکمل کر لیتے تھے' ہم دونوں نے واپس آ کر مروان کو یہ بات بتائی' مروان نے مجھ سے کہا کہ یہ بات حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کو بتا دو' حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا مجھے تو یہ بات فضل بن عباس رضی اللہ عنہ نے بتائی تھی، البتہ وہ دونوں زیادہ بہتر جانتی ہیں۔

(۲۶۱۹۳) حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ حَدَّثَنَا عَطَاءٌ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تُصِيبُهُ الْجَنَابَةُ مِنَ اللَّيْلِ وَهُوَ يُرِيدُ الصَّوْمَ فَيَغْتَسِلُ بَعْدَمَا يَطْلُعُ الْفَجْرُ ثُمَّ يُتِمُّ صِيَامَهُ [راجع: ۲۶۰۰۹].

(۲۶۱۹۳) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ اگر رات کے وقت نبی علیہ السلام پر غسل واجب ہو جاتا اور ان کا ارادہ روزہ رکھنے کا ہوتا تو وہ طلوع فجر کے بعد غسل کر کے اپنا روزہ مکمل کر لیتے تھے۔

(۲۶۱۹۴) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ إِسْمَاعِيلَ قَالَ حَدَّثَنَا عَامِرٌ عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ أَنَّهُ أَتَى عَائِشَةَ فَقَالَ إِنَّ أَبَا هُرَيْرَةَ يُفْتِينَا أَنَّهُ مَنْ أَصْبَحَ جُنُبًا فَلَا صِيَامَ لَهُ فَمَا تَقُولِينَ فِي ذَلِكَ فَقَالَتْ لَسْتُ أَقُولُ فِي ذَلِكَ شَيْئًا قَدْ كَانَ الْمُنَادِي يُنَادِي بِالصَّلَاةِ فَأَرَى حَدَرَ الْمَاءِ بَيْنَ كَتِفَيْهِ ثُمَّ يُصَلِّي الْفَجْرَ ثُمَّ يَظَلُّ صَائِمًا [راجع: ۲۴۶۰۵]

(۲۶۱۹۴) ابوبکر بن عبدالرحمن کہتے ہیں کہ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کہا کرتے تھے کہ جو آدمی صبح کے وقت جنبی ہو، اس کا روزہ نہیں ہوتا' ایک مرتبہ میں حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کی خدمت میں حاضر ہوا اور ان سے ان کی رائے معلوم کی، انہوں نے فرمایا میں تو اس کے متعلق کچھ نہیں کہہ سکتی، بعض اوقات مؤذن اذان دیتا تو میں نبی علیہ السلام کے دونوں کندھوں کے درمیان پانی بہتے ہوئے دیکھتی، پھر نبی علیہ السلام فجر کی نماز پڑھتے اور اس دن روزہ رکھ لیتے تھے۔

(۲۶۱۹۵) حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ عَنِ ابْنِ أَبِي مُلَيْكَةَ عَنْ عَائِشَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَا أَصَابَ الْمُؤْمِنَ شَوْكَةٌ فَمَا فَوْقَهَا تَعْنِي إِلَّا كَانَ كَفَّارَةً لَهُ [انظر: ۲۴۶۱۵].

(۲۶۱۹۵) حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کسی مسلمان کو کانٹا چبھنے کی یا اس سے بھی کم درجے کی کوئی مصیبت پہنچتی ہے تو اس کے بدلے اس کے گناہوں کا کفارہ ہو جاتا ہے۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۲٦١٩٦) حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ أَبِي حَرَّةَ قَالَ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ عَنْ سَعْدِ بْنِ هِشَامٍ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ إِذَا قَامَ مِنَ اللَّيْلِ صَلَّى رَكْعَتَيْنِ يَتَجَوَّزُ فِيهِمَا [راجع: ٢٤٥١٨].

(۲۶۱۹۶) حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام جب رات کو نماز پڑھنے کے لئے بیدار ہوتے تو نماز کا آغاز دو خفیف رکعتوں سے فرماتے تھے۔

(۲٦١٩٧) حَدَّثَنَا يَحْيَى وَابْنُ جَعْفَرٍ قَالَا حَدَّثَنَا شُعْبَةُ حَدَّثَنَا قَتَادَةُ قَالَ ابْنُ جَعْفَرٍ سَمِعْتُ قَتَادَةَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ عَائِشَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ خَمْسٌ يَقْتُلُهُنَّ الْمُحْرِمُ الْحَيَّةُ وَالْفَأْرَةُ وَالْغُرَابُ الْأَبْقَعُ وَالْحِدَأَةُ وَالْكَلْبُ قَالَ ابْنُ جَعْفَرٍ يُقْتَلْنَ فِي الْحِلِّ وَالْحَرَمِ [راجع: ٢٥١٦٨].

(۲۶۱۹۷) حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا پانچ چیزیں ''فواسق'' میں سے ہیں جنہیں حرم میں قتل کیا جا سکتا ہے، بچھو، چوہا، چیل، باؤلا کتا اور کوا۔

(۲٦١٩٨) حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ بِمِثْلِ حَدِيثِ ابْنِ جَعْفَرٍ سَوَاءٍ قَالَ الْكَلْبُ الْعَقُورُ وَقَالَ ابْنُ جَعْفَرٍ الْعَقُورُ

(۲۶۱۹۸) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۲٦١٩٩) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ قَالَ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ لَمَّا قُبِضَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كُفِّنَ فِي ثَلَاثَةِ أَثْوَابٍ يَمَانِيَةٍ بِيضٍ كُرْسُفٍ يَعْنِي قُطْنًا قَالَتْ لَيْسَ فِي كَفَنِهِ قَمِيصٌ وَلَا عِمَامَةٌ [راجع:٢٤٦٢٣]

(۲۶۱۹۹) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام کو تین سحولی کپڑوں میں کفن دیا گیا تھا جن میں کوئی قمیص اور عمامہ نہ تھا۔

(٢٦٢٠٠) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ قَالَ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ حَبِيبِ بْنِ أَبِي ثَابِتٍ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ جَاءَتْ فَاطِمَةُ بِنْتُ أَبِي حُبَيْشٍ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَتْ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنِّي امْرَأَةٌ أُسْتَحَاضُ فَلَا أَطْهُرُ أَفَأَدَعُ الصَّلَاةَ قَالَ لَا اجْتَنِبِي الصَّلَاةَ أَيَّامَ مَحِيضِكِ ثُمَّ اغْتَسِلِي وَتَوَضَّئِي لِكُلِّ صَلَاةٍ ثُمَّ صَلِّي وَإِنْ قَطَرَ الدَّمُ عَلَى الْحَصِيرِ وَقَدْ قَالَ وَكِيعٌ اجْلِسِي أَيَّامَ أَقْرَائِكِ ثُمَّ اغْتَسِلِي [راجع: ٢٤٦٤٦].

(۲۶۲۰۰) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ فاطمہ بنت ابی حبیش رضی اللہ عنہا نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئیں اور عرض کیا کہ میرا دم حیض ہمیشہ جاری رہتا ہے کیا میں نماز چھوڑ سکتی ہوں؟ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ایام حیض تک تو نماز چھوڑ دیا کرو، اس کے بعد غسل کر کے ہر نماز کے وقت وضو کر لیا کرو اور نماز پڑھا کرو خواہ چٹائی پر خون کے قطرے ٹپکنے لگیں۔

(٢٦٢٠١) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ قَالَ حَدَّثَنَا هِشَامٌ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُدْنِي رَأْسَهُ إِلَيَّ وَهُوَ مُجَاوِرٌ وَهُوَ مُعْتَكِفٌ وَأَنَا فِي حُجْرَتِي فَأَغْسِلُهُ وَأُرَجِّلُهُ وَأَنَا حَائِضٌ [راجع: ٢٤٥٤٢].

(۲۶۲۰۱) حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام معتکف ہوتے اور مسجد سے اپنا سر باہر نکال دیتے، میں اسے دھو

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

دیتی حالانکہ میں ایام سے ہوتی تھی۔

(۲٦٢.٢) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ مَنْصُورِ ابْنِ صَفِيَّةَ عَنْ أُمِّهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَضَعُ رَأْسَهُ فِي حِجْرِي وَأَنَا حَائِضٌ فَيَتْلُو الْقُرْآنَ [راجع: ٢٥٣٧٤].

(۲۶۲۰۲) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام میری گود کے ساتھ ٹیک لگا کر قرآن کریم کی تلاوت فرمالیا کرتے تھے حالانکہ میں ایام سے ہوتی تھی۔

(۲٦٢.٣) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا إِسْرَائِيلُ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ أَبِي مَيْسَرَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُبَاشِرُنِي وَأَنَا حَائِضٌ كَانَ أَمْلَكَكُمْ لِإِرْبِهِ [راجع: ٢٥٣٣٥].

(۲۶۲۰۳) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم روزے کی حالت میں اپنی ازواج کو بوسہ دیدیا کرتے تھے اوران کے جسم سے اپنا جسم ملا لیتے تھے البتہ وہ تم سب سے زیادہ اپنی خواہشات پر قابو رکھنے والے تھے۔

(۲٦٢.٤) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ قَالَ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي الْعَصْرَ وَالشَّمْسُ وَاقِعَةٌ فِي حُجْرَتِي [راجع: ٢٤٥٩٦].

(۲۶۲۰۴) حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم عصر کی نماز اس وقت پڑھتے تھے جبکہ سورج کی روشنی میرے حجرے میں چمک رہی ہوتی تھی۔

(۲٦٢.٥) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ قَالَ حَدَّثَنَا طَلْحَةُ بْنُ يَحْيَى عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُتْبَةَ سَمِعَهُ مِنْهُ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي مِنَ اللَّيْلِ وَأَنَا إِلَى جَانِبِهِ وَأَنَا حَائِضٌ عَلَيَّ مِرْطٌ وَعَلَيْهِ بَعْضُهُ [صححه مسلم (٥١٤)]. [راجع: ٢٤٨٨٦].

(۲۶۲۰۵) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ بعض اوقات نبی علیہ السلام رات کو بیدار ہو کر نماز پڑھتے تو لحاف کا ایک کونا نبی علیہ السلام کے اوپر ہوتا اور دوسرا کونا عائشہ پر ''جو کہ ایام سے ہوتی تھیں'' ہوتا اور نبی علیہ السلام نماز پڑھتے رہتے۔

(۲٦٢.٦) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا كَهْمَسُ بْنُ الْحَسَنِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ شَقِيقٍ قَالَ قُلْتُ لِعَائِشَةَ هَلْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَجْمَعُ بَيْنَ السُّوَرِ فِي رَكْعَةٍ قَالَتْ الْمُفَصَّلُ [صححه ابن خزيمة (٥٣٩). قال الألباني: صحيح (ابو داود: ١٢٩٢ و ٩٥٦)]. [انظر: ٢٥٨٩٩].

(۲۶۲۰۶) عبداللہ بن شقیق کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ میں نے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے پوچھا کیا نبی علیہ السلام ایک رکعت میں کئی سورتیں پڑھ لیتے تھے؟ انہوں نے فرمایا مفصلات۔

(۲٦٢.٧) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ قَالَ حَدَّثَنَا يَزِيدُ يَعْنِي ابْنَ إِبْرَاهِيمَ عَنِ ابْنِ سِيرِينَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ شَقِيقٍ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي قَائِمًا وَقَاعِدًا فَإِذَا افْتَتَحَ الصَّلَاةَ قَائِمًا رَكَعَ قَائِمًا وَإِذَا

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

افْتَتَحَ الصَّلَاةَ قَاعِدًا رَكَعَ قَاعِدًا [راجع: ٢٤٥٢٠].

(۲۶۲۰۷) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ رات کی نماز میں نبی علیہ السلام طویل قیام فرماتے اور کافی دیر تک بیٹھتے' نبی علیہ السلام کھڑے ہو کر بھی تلاوت اور رکوع و سجود فرماتے تھے اور بیٹھ کر بھی تلاوت اور رکوع و سجود فرماتے تھے۔

(۲۶۲۰۸) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا هِشَامٌ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي جَالِسًا بَعْدَمَا دَخَلَ فِي السِّنِّ حَتَّى إِذَا بَقِيَ عَلَيْهِ مِنَ السُّورَةِ ثَلَاثُونَ أَوْ أَرْبَعُونَ آيَةً قَامَ فَقَرَأَ ثُمَّ رَكَعَ [راجع: ٢٤٦٩٥].

(۲۶۲۰۸) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام کا بدن مبارک جب بھاری ہو گیا تو نبی علیہ السلام بیٹھ کر ہی ''جتنی اللہ کو منظور ہوتی'' نماز پڑھ لیتے تھے اور جب اس سورت کی تیس یا چالیس آیات رہ جاتیں تو کھڑے ہو جاتے، پھر ان کی تلاوت کر کے رکوع میں جاتے تھے۔

(۲۶۲۰۹) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا هِشَامٌ وَابْنُ نُمَيْرٍ عَنْ هِشَامٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَحَرَّوْا لَيْلَةَ الْقَدْرِ فِي الْعَشْرِ الْأَوَاخِرِ مِنْ رَمَضَانَ [راجع: ٢٤٧٣٧].

(۲۶۲۰۹) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام فرماتے تھے کہ شب قدر کو ماہ رمضان کے آخری عشرے میں تلاش کیا کرو۔

(۲۶۲۱۰) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا كَهْمَسٌ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ شَقِيقٍ قَالَ قُلْتُ لِعَائِشَةَ أَكَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي الضُّحَى قَالَتْ لَا إِلَّا أَنْ يَجِيءَ مِنْ مَغِيبِهِ [راجع: ٢٤٥٢٦].

(۲۶۲۱۰) حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ میں نے نبی علیہ السلام کو چاشت کی نماز پڑھتے ہوئے کبھی نہیں دیکھا' الا یہ کہ نبی علیہ السلام کسی سفر سے واپس آئے ہوں تو دو رکعتیں پڑھ لیتے تھے۔

(۲۶۲۱۱) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ قَالَ حَدَّثَنَا هِشَامٌ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُخَفِّفُ رَكْعَتَيْ الْفَجْرِ [راجع: ٢٤٧٢١].

(۲۶۲۱۱) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام جب صبح ہو جاتی تو دو مختصر رکعتیں پڑھتے۔

(۲۶۲۱۲) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ عَاصِمِ بْنِ أَبِي النَّجُودِ عَنْ أَبِي الضُّحَى عَنْ مَسْرُوقٍ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ مِنْ كُلِّ اللَّيْلِ قَدْ أَوْتَرَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ أَوَّلِهِ وَأَوْسَطِهِ وَآخِرِهِ فَانْتَهَى وَتْرُهُ إِلَى السَّحَرِ فَمَاتَ وَهُوَ يُوتِرُ بِالسَّحَرِ [راجع: ٢٤٦٩٢].

(۲۶۲۱۲) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے رات کے ہر حصے میں وتر پڑھے ہیں اور سحری تک بھی نبی علیہ السلام کے وتر پہنچے ہیں۔

(۲۶۲۱۳) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ وَعَبْدُ الرَّحْمَنِ قَالَا حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ أَبِي حَصِينٍ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي وَثَّابٍ عَنْ مَسْرُوقٍ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ مِنْ كُلِّ اللَّيْلِ قَدْ أَوْتَرَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ أَوَّلِهِ وَوَسَطِهِ وَآخِرِهِ فَانْتَهَى وِتْرُهُ إِلَى السَّحَرِ [راجع: ٢٤٦٩٢].

(۲۶۲۱۳) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے رات کے ہر حصے میں وتر پڑھے ہیں اور سحری تک بھی نبی علیہ السلام کے وتر پہنچے ہیں۔

(٢٦٢١٤) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ عَاصِمٍ عَنْ عَلِيٍّ وَسُفْيَانَ عَنْ أَبِي حَصِينٍ فَذَكَرَهُمَا جَمِيعًا [راجع: ٦٥٣].

(۲۶۲۱۴) گزشتہ حدیث اس دوسری سند سے حضرت علی رضی اللہ عنہ سے بھی مروی ہے۔

(٢٦٢١٥) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا هِشَامٌ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي بِاللَّيْلِ وَأَنَا مُعْتَرِضَةٌ بَيْنَهُ وَبَيْنَ الْقِبْلَةِ فَإِذَا أَرَادَ أَنْ يُوتِرَ أَيْقَظَنِي فَأَوْتَرْتُ [راجع: ٢٤٥٨٩].

(۲۶۲۱۵) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ بعض اوقات نبی صلی اللہ علیہ وسلم رات کو نماز پڑھتے تو میں ان کے اور قبلے کے درمیان لیٹی ہوتی تھی اور جب وہ وتر پڑھنا چاہتے تو مجھے بھی جگا دیتے تھے اور میں بھی وتر پڑھ لیتی تھی۔

(٢٦٢١٦) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ سُفْيَانَ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ تَمِيمٍ يَعْنِي ابْنَ سَلَمَةَ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ أَيْقَظَنِي تَعْنِي النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ قُومِي فَأَوْتِرِي [راجع: ٢٤٥٨٩].

(۲۶۲۱۶) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام مجھے جگا کر فرماتے اٹھو اور وتر پڑھ لو۔

(٢٦٢١٧) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا مِسْعَرٌ وَسُفْيَانُ عَنْ سَعْدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ مَا كُنْتُ أَلْقَى النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ آخِرِ اللَّيْلِ إِلَّا وَهُوَ نَائِمٌ عِنْدِي [راجع: ٢٥٥٧٥].

(۲۶۲۱۷) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ میں نبی علیہ السلام کو سحری کے وقت ہمیشہ اپنے پاس سوتا ہوا پاتی تھی۔

(٢٦٢١٨) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ حَدَّثَنَا هِشَامٌ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا نَعَسَ أَحَدُكُمْ فِي صَلَاتِهِ فَلْيَنَمْ فَلَعَلَّهُ يُرِيدُ أَنْ يَسْتَغْفِرَ فَيَسُبَّ نَفْسَهُ [راجع: ٢٤٧٩١].

(۲۶۲۱۸) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا جب تم میں سے کسی شخص کو اونگھ آئے تو اسے سو جانا چاہیے کیونکہ ہوسکتا ہے کہ وہ استغفار کرنے لگے اور بے خبری میں اپنے آپ کو گالیاں دینے لگے۔

(٢٦٢١٩) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ وَإِسْرَائِيلُ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ عَمْرِو بْنِ غَالِبٍ قَالَ جَاءَ عَمَّارٌ وَمَعَهُ الْأَشْتَرُ يَسْتَأْذِنُ عَلَى عَائِشَةَ قَالَ يَا أُمَّهْ فَقَالَتْ لَسْتُ لَكَ بِأُمٍّ قَالَ بَلَى وَإِنْ كَرِهْتِ قَالَتْ مَنْ هَذَا مَعَكَ قَالَ هَذَا الْأَشْتَرُ قَالَتْ أَنْتَ الَّذِي أَرَدْتَ قَتْلَ ابْنِ أُخْتِي قَالَ قَدْ أَرَدْتُ قَتْلَهُ وَأَرَادَ قَتْلِي قَالَتْ أَمَا لَوْ قَتَلْتَهُ مَا أَفْلَحْتَ أَبَدًا سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لَا يَحِلُّ دَمُ امْرِئٍ مُسْلِمٍ إِلَّا إِحْدَى ثَلَاثَةٍ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

رَجُلٌ قَتَلَ فَقُتِلَ أَوْ رَجُلٌ زَنَى بَعْدَمَا أُحْصِنَ أَوْ رَجُلٌ ارْتَدَّ بَعْدَ إِسْلَامِهِ [راجع: ٢٤٨٠٨].

(۲۶۲۱۹) عمرو بن غالب کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ میں، عمار اور اشتر حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کی خدمت میں حاضر ہوئے تو عمار نے کہا اماں جان! انہوں نے فرمایا میں تیری ماں نہیں ہوں، اس نے کہا کہ بخدا آپ میری ماں ہیں اگرچہ آپ کو یہ بات پسند نہ ہو، انہوں نے پوچھا یہ تمہارے ساتھ کون ہے؟ عمار نے بتایا کہ یہ اشتر ہے، انہوں نے فرمایا تم وہی ہو جس نے میرے بھانجے کو قتل کرنے کی کوشش کی تھی، اشتر نے کہا جی ہاں! میں نے ہی اس کا ارادہ کیا تھا اور اس نے بھی یہی ارادہ کر رکھا تھا، انہوں نے فرمایا اگر تم ایسا کرتے تو تم کبھی کامیاب نہ ہوتے اور میں نے نبی علیہ السلام کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ کسی مسلمان کا خون بہانا جائز نہیں ہے، الا یہ کہ تین میں سے کوئی ایک وجہ ہو، شادی شدہ ہونے کے باوجود بدکاری کرنا، اسلام قبول کرنے کے بعد کافر ہو جانا، یا کسی شخص کو قتل کرنا جس کے بدلے میں اسے قتل کر دیا جائے۔

(۲۶۲۲۰) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ سَعْدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كُنْتُ أَسْمَعُ لَا يَمُوتُ نَبِيٌّ إِلَّا خُيِّرَ بَيْنَ الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ قَالَتْ فَأَصَابَتْهُ بُحَّةٌ فِي مَرَضِهِ الَّذِي مَاتَ فِيهِ فَسَمِعْتُهُ يَقُولُ مَعَ الَّذِينَ أَنْعَمَ اللَّهُ عَلَيْهِمْ مِنَ النَّبِيِّينَ وَالصِّدِّيقِينَ وَالشُّهَدَاءِ وَالصَّالِحِينَ وَحَسُنَ أُولَئِكَ رَفِيقًا فَظَنَنْتُ أَنَّهُ خُيِّرَ [راجع:٢٥٩٤٧]

(۲۶۲۲۰) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام فرمایا کرتے تھے جس نبی کی روح قبض ہونے کا وقت آتا تھا، انہیں اس بات کا اختیار دیا جاتا تھا کہ انہیں اس ثواب کی طرف لوٹا کر اس سے ملا دیا جائے (یا دنیا میں بھیج دیا جائے) مرض الوفات میں میں نے نبی علیہ السلام کو اپنے سینے سے سہارا دیا ہوا تھا کہ اچانک میں نے نبی علیہ السلام کو دیکھا کہ آپ کی گردن ڈھلک گئی ہے، میں نے انہیں فرماتے ہوئے سنا "ان لوگوں کے ساتھ جن پر اللہ نے انعام فرمایا مثلاً انبیاء کرام علیہم السلام اور صدیقین، شہداء اور صالحین اور ان کی رفاقت بہت عمدہ ہے" تو میں سمجھ گئی کہ انہیں اختیار دے دیا گیا ہے۔

(۲۶۲۲۱) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُوتِرُ بِخَمْسِ رَكَعَاتٍ لَا يَجْلِسُ إِلَّا فِي آخِرِهِنَّ [راجع: ٢٤٧٤٣].

(۲۶۲۲۱) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام رات کو پانچویں جوڑے پر وتر بناتے تھے اور سب سے آخر میں بیٹھتے تھے۔

(۲۶۲۲۲) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ أَبِي خَالِدٍ عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنْ مَسْرُوقٍ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ خَيَّرَنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاخْتَرْنَاهُ فَهَلْ كَانَ طَلَاقًا [راجع: ٢٤٦٨٤].

(۲۶۲۲۲) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ہمیں اپنے پاس رہنے یا دنیا لینے کا اختیار دیا، ہم نے نبی علیہ السلام کو اختیار کر لیا تو نبی علیہ السلام نے اسے ہم پر کوئی طلاق شمار نہیں کیا۔

(۲۶۲۲۳) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ عَنِ ابْنِ أَبِي مُلَيْكَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ أَبْغَضَ الرِّجَالِ إِلَى اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ الْأَلَدُّ الْخَصِمُ [راجع: ٢٤٧٨١].

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۲۶۲۲۳) حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا سب سے زیادہ مبغوض آدمی وہ ہے جو نہایت جھگڑالو ہو۔

(۲۶۲۲٤) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ قَالَ حَدَّثَنَا مَالِكُ بْنُ مِغْوَلٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ سَعِيدِ بْنِ وَهْبٍ الْهَمْدَانِيِّ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ الَّذِينَ يُؤْتُونَ مَا آتَوْا وَقُلُوبُهُمْ وَجِلَةٌ أَهُوَ الرَّجُلُ يَزْنِي وَيَسْرِقُ وَيَشْرَبُ الْخَمْرَ قَالَ لَا يَا بِنْتَ أَبِي بَكْرٍ أَوْ لَا يَا بِنْتَ الصِّدِّيقِ وَلَكِنَّهُ الرَّجُلُ يَصُومُ وَيُصَلِّي وَيَتَصَدَّقُ وَهُوَ يَخَافُ أَنْ لَا يُقْبَلَ مِنْهُ [راجع: ۲۵۷۷۷].

(۲۶۲۲٤) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ انہوں نے ایک مرتبہ نبی علیہ السلام سے اس آیت الَّذِينَ يُؤْتُونَ مَا آتَوْا وَقُلُوبُهُمْ وَجِلَةٌ انهم الی ربهم راجعون" کا مطلب پوچھتے ہوئے عرض کیا یا رسول اللہ! کیا اس سے مراد وہ آدمی ہے جو چوری اور بدکاری کرتا اور شراب پیتا ہے اور پھر اللہ سے ڈرتا ہے؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا نہیں اے بنت ابی بکر! اے بنت صدیق! یہ آیت اس شخص کے متعلق ہے جو نماز روزہ کرتا اور صدیقہ خیرات کرتا ہے اور پھر اللہ سے ڈرتا ہے۔

(۲۶۲۲٥) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ أَبِي وَائِلٍ عَنْ مَسْرُوقٍ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ دَخَلَتْ عَلَيَّ يَهُودِيَّةٌ فَذَكَرَتْ عَذَابَ الْقَبْرِ فَكَذَّبْتُهَا فَدَخَلَ عَلَيَّ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَسَأَلْتُهُ فَقَالَ صَدَقَتْ وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ إِنَّهُمْ لَيُعَذَّبُونَ فِي قُبُورِهِمْ حَتَّى تَسْمَعَ أَصْوَاتَهُمْ الْبَهَائِمُ [راجع: ۲٤٦٨١].

(۲۶۲۲۵) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ ہمارے یہاں ایک یہودیہ آئی' اور کہنے لگی اللہ تمہیں عذاب قبر سے محفوظ رکھے' وہ کہتی ہیں کہ میرے دل میں یہ بات بیٹھ گئی' جب نبی علیہ السلام آئے تو میں نے ان سے اس واقعہ کا ذکر کیا' اور عرض کیا یا رسول اللہ! کیا قبر میں بھی عذاب ہوتا ہے؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا ہاں! لوگوں کو قبروں میں عذاب ہوتا ہے جنہیں درندے اور چوپائے سنتے ہیں۔

(۲۶۲۲٦) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْجَبَّارِ بْنُ وَرْدٍ عَنِ ابْنِ أَبِي مُلَيْكَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ حُوسِبَ هَلَكَ قَالَتْ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَلَيْسَ يَقُولُ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ فَسَوْفَ يُحَاسَبُ حِسَابًا يَسِيرًا قَالَ يَا عَائِشَةُ ذَاكَ الْعَرْضُ مَنْ نُوقِشَ الْحِسَابَ فَقَدْ هَلَكَ [راجع: ۲٤٧٠٤].

(۲۶۲۲۶) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا قیامت کے دن جس سے حساب لیا جائے گا وہ عذاب میں مبتلا ہو جائے گا' میں نے عرض کیا کہ کیا اللہ تعالیٰ نے یہ نہیں فرمایا "عنقریب آسان حساب لیا جائے گا" نبی علیہ السلام نے فرمایا وہ حساب تھوڑی ہوگا وہ تو سرسری پیشی ہوگی' اور جس شخص سے قیامت کے دن حساب کتاب میں مباحثہ کیا گیا' وہ تو عذاب میں گرفتار ہو جائے گا۔

(۲۶۲۲۷) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَلِيِّ بْنِ الْأَقْمَرِ عَنْ أَبِي حُذَيْفَةَ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّهَا ذَكَرَتْ امْرَأَةً وَقَالَتْ مَرَّةً حَكَتْ امْرَأَةً وَقَالَتْ إِنَّهَا قَصِيرَةٌ فَقَالَ اغْتَبْتِهَا مَا أُحِبُّ أَنِّي حَكَيْتُ أَحَدًا وَأَنَّ لِي كَذَا وَكَذَا [راجع: ۲٥٤٧٧]

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۲۶۲۲۷) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ میں نے نبی علیہ السلام کی موجودگی میں کسی مرد یا عورت کی نقل اتارنے لگی تو نبی علیہ السلام نے فرمایا اگر مجھے اس سے بھی زیادہ کوئی چیز بدلے میں ملے تو میں پھر بھی کسی کی نقل نہ اتاروں اور نہ اسے پسند کروں۔

(۲۶۲۲۸) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ قَالَ حَدَّثَنَا إِسْرَائِيلُ وَشَرِيكٌ عَنِ الْمِقْدَامِ بْنِ شُرَيْحٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَا كَانَ الرِّفْقُ فِي شَيْءٍ قَطُّ إِلَّا زَانَهُ وَلَا عُزِلَ عَنْ شَيْءٍ إِلَّا شَانَهُ [راجع: ۲٤۸۱۱].

(۲۶۲۲۸) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا نرمی جس چیز میں بھی ہوتی ہے اسے باعث زینت بنا دیتی ہے اور جس چیز سے بھی کھینچی جاتی ہے اسے بدنما اور عیب دار کر دیتی ہے۔

(۲۶۲۲۹) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ وَمُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَا حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنِ الْحَكَمِ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنِ الْأَسْوَدِ قَالَ قُلْتُ لِعَائِشَةَ مَا كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَصْنَعُ إِذَا دَخَلَ بَيْتَهُ قَالَتْ كَانَ يَكُونُ فِي مِهْنَةِ أَهْلِهِ فَإِذَا حَضَرَتْ الصَّلَاةُ خَرَجَ فَصَلَّى [راجع: ۲٤۷۳۰].

(۲۶۲۲۹) اسود کہتے ہیں کہ میں نے حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے پوچھا کہ نبی علیہ السلام اپنے گھر میں کیا کرتے تھے؟ انہوں نے فرمایا کہ اپنے اہل خانہ کے ساتھ گھر کے چھوٹے موٹے کاموں میں لگے رہتے تھے اور اور جب نماز کا وقت آتا تو نماز کے لئے تشریف لے جاتے۔

(۲۶۲۳۰) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي ذِئْبٍ عَنْ خَالِهِ الْحَارِثِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ أَخَذَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِيَدِي فَنَظَرَ إِلَى الْقَمَرِ فَقَالَ يَا عَائِشَةُ تَعَوَّذِي بِاللَّهِ مِنْ شَرِّ غَاسِقٍ إِذَا وَقَبَ هَذَا غَاسِقٌ إِذَا وَقَبَ [راجع: ۲٤۸۲۷].

(۲۶۲۳۰) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام نے میرا ہاتھ پکڑا اور مجھے چاند دکھایا جو طلوع ہو رہا تھا اور فرمایا اس اندھیری رات کے شر سے اللہ کی پناہ مانگا کرو جب وہ چھا جایا کرے۔

(۲۶۲۳۱) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ وَعَبْدُ الرَّحْمَنِ قَالَا حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَاصِمِ بْنِ عُبَيْدِ اللَّهِ عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ قَبَّلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ عَبْدُ الرَّحْمَنِ رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُقَبِّلُ وَقَالَ وَكِيعٌ قَالَتْ قَبَّلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عُثْمَانَ بْنَ مَظْعُونٍ وَهُوَ مَيِّتٌ قَالَتْ فَرَأَيْتُ دُمُوعَهُ تَسِيلُ عَلَى خَدَّيْهِ يَعْنِي عُثْمَانَ قَالَ عَبْدُ الرَّحْمَنِ وَعَيْنَاهُ تُهَرَاقَانِ أَوْ قَالَ وَهُوَ يَبْكِي [راجع: ۲٤٦٦٦]

(۲۶۲۳۱) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت عثمان بن مظعون رضی اللہ عنہ کی نعش کو بوسہ دیا اور میں نے دیکھا کہ آنسو نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے چہرے پر بہہ رہے ہیں۔

(۲۶۲۳۲) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ قَالَ حَدَّثَنَا هِشَامٌ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ جَاءَتْ هِنْدٌ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَتْ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّ أَبَا سُفْيَانَ رَجُلٌ شَحِيحٌ وَلَيْسَ يُعْطِينِي وَوَلَدِي مَا يَكْفِينِي إِلَّا مَا أَخَذْتُ مِنْ مَالِهِ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

وَهُوَ لَا يَعْلَمُ قَالَ خُذِي مَا يَكْفِيكِ وَوَلَدَكِ بِالْمَعْرُوفِ [انظر: ٢٦٤١٣].

(۲۶۲۳۲) حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ہند نے آ کر بارگاہِ رسالت میں عرض کیا یا رسول اللہ! ابوسفیان ایک ایسے آدمی ہیں جن میں کفایت شعاری کا مادہ کچھ زیادہ ہی ہے، اور میرے پاس صرف وہی کچھ ہوتا ہے جو وہ گھر میں لاتے ہیں؟ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تم ان کے مال میں سے اتنا لے لیا کرو جو تمہیں اور تمہارے بچوں کو کافی ہو جائے لیکن یہ ہو بھلے طریقے سے۔

(٢٦٢٣٣) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا إِسْرَائِيلُ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ أَبِي مَيْسَرَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُبَاشِرُنِي وَأَنَا حَائِضٌ وَكَانَ أَمْلَكَكُمْ لِإِرْبِهِ [راجع: ٢٥٣٣٥].

(۲۶۲۳۳) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم روزے کی حالت میں اپنی ازواج کو بوسہ دیدیا کرتے تھے اور ان کے جسم سے اپنا جسم ملا لیتے تھے البتہ وہ تم سب سے زیادہ اپنی خواہشات پر قابو رکھنے والے تھے۔

(٢٦٢٣٤) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ هِشَامٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ مَا ضَرَبَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَادِمًا قَطُّ وَلَا امْرَأَةً وَلَا ضَرَبَ بِيَدِهِ شَيْئًا إِلَّا أَنْ يُجَاهِدَ فِي سَبِيلِ اللَّهِ [راجع: ٢٤٥٣٥].

(۲۶۲۳۴) حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے اپنے کسی خادم یا کسی بیوی کو کبھی نہیں مارا' اور اپنے ہاتھ سے کسی پر ضرب نہیں لگائی الا یہ کہ راہِ خدا میں جہاد کر رہے ہوں۔

(٢٦٢٣٥) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ أُمَيَّةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ تَزَوَّجَنِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي شَوَّالٍ وَبَنَى بِي فِي شَوَّالٍ فَأَيُّ نِسَاءِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ أَحْظَى عِنْدَهُ مِنِّي وَكَانَتْ عَائِشَةُ تَسْتَحِبُّ أَنْ تُدْخِلَ نِسَائَهَا فِي شَوَّالٍ [راجع: ٢٤٧٧٦].

(۲۶۲۳۵) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے شوال کے مہینے میں مجھ سے نکاح فرمایا اور شوال ہی میں مجھے ان کے یہاں رخصت کیا گیا' اب یہ بتاؤ کہ نبی علیہ السلام کے نزدیک مجھ سے زیادہ کس بیوی کا حصہ تھا؟ (لہٰذا یہ کہنا کہ شوال کا مہینہ منحوس ہے' غلط ہے) اسی وجہ سے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا اس بات کو پسند فرماتی تھیں کہ عورتوں کی رخصتی ماہِ شوال ہی میں ہو۔

(٢٦٢٣٦) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا هِشَامٌ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا كَانَ مِنْ شَرْطٍ لَيْسَ فِي كِتَابِ اللَّهِ فَهُوَ بَاطِلٌ وَإِنْ كَانَ مِائَةَ شَرْطٍ [راجع: ٢٤٥٥٤].

(۲۶۲۳۶) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا ہر وہ شرط جو کتاب اللہ میں موجود نہ ہو' وہ ناقابل قبول ہوگی' اگرچہ سینکڑوں مرتبہ اسے شرط ٹھہرا لیا جائے۔

(٢٦٢٣٧) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا إِسْرَائِيلُ عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ مُهَاجِرٍ عَنْ يُوسُفَ بْنِ مَاهَكَ عَنْ أُمِّهِ مُسَيْكَةَ عَنْ عَائِشَةَ قُلْنَا يَا رَسُولَ اللَّهِ أَلَا نَبْنِي لَكَ بَيْتًا بِمِنًى يُظِلُّكَ قَالَ لَا مِنًى مُنَاخُ مَنْ سَبَقَ [راجع: ٢٦٠٥٧].

(۲۶۲۳۷) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ میں نے بارگاہ رسالت میں عرض کیا یا رسول اللہ! کیا ہم منیٰ میں

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

آپ کے لئے کوئی کمرہ وغیرہ نہ بنا دیں جو دھوپ سے آپ کو بچا سکے؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا نہیں، میدان منی میں تو جو آگے بڑھ جائے، وہی اپنا اونٹ بٹھا لے۔

(٢٦٢٣٨) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ عَائِشَةَ وَابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ زَارَ الْبَيْتَ لَيْلًا [راجع: ٢٦١٢].

(٢٦٢٣٨) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا اور ابن عباس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام بیت اللہ کی زیارت کے لئے رات کے وقت تشریف لے گئے۔

(٢٦٢٣٩) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ لَيْسَ نُزُولُ الْمُحَصَّبِ بِالسُّنَّةِ إِنَّمَا نَزَلَهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِيَكُونَ أَسْمَحَ لِخُرُوجِهِ [راجع: ٢٤٦٤٤].

(٢٦٢٣٩) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ مقامِ ''ابطح'' میں پڑاؤ کرنا سنت نہیں ہے، بلکہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے وہاں صرف اس لئے پڑاؤ کیا تھا کہ اس طرف سے نکلنا زیادہ آسان تھا۔

(٢٦٢٤٠) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ وَأَفْلَحُ عَنِ الْقَاسِمِ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَأَلَ عَنْ صَفِيَّةَ فَقَالَ أَحَابِسَتُنَا هِيَ قَالُوا يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّهَا قَدْ كَانَتْ أَفَاضَتْ قَالَ فَلَا إِذًا

[راجع: ٢٤٦٠٢، ٢٤٦١٤].

(٢٦٢٤٠) حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ طواف زیارت کے بعد حضرت صفیہ رضی اللہ عنہا کو ایام آنا شروع ہو گئے، نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے اس بات کا ذکر ہوا تو نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کیا یہ ہمیں روک دے گی؟ میں نے عرض کیا انہیں طواف زیارت کے بعد ''ایام'' آنے لگے ہیں، نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا پھر نہیں۔

(٢٦٢٤١) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا أَفْلَحُ عَنِ الْقَاسِمِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ خَرَجْنَا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُهِلِّينَ بِالْحَجِّ [انظر: ٢٦٨٧٥].

(٢٦٢٤١) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ہم لوگ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے ہمراہ روانہ ہوئے تو ہماری نیت صرف نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ حج کرنے کی تھی۔

(٢٦٢٤٢) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ أَبِي الضُّحَى عَنْ مَسْرُوقٍ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَأَنِّي أَنْظُرُ إِلَى وَبِيصِ الطِّيبِ فِي مَفَارِقِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ يُلَبِّي [راجع: ٢٥٢٩١].

(٢٦٢٤٢) حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ (میں نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو اپنے پاس موجود سب سے عمدہ خوشبو لگاتی تھی اور) گویا وہ منظر اب تک میری نگاہوں کے سامنے ہے کہ میں حالتِ احرام میں نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے سر پر مشک کی چمک دیکھ رہی ہوں۔

(٢٦٢٤٣) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا أَفْلَحُ عَنِ الْقَاسِمِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ طَيَّبْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِيَدَيَّ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

هَاتَيْنِ عِنْدَ الْإِحْرَامِ [راجع: ٢٤٦١٢].

(۲۶۲۴۳) حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ میں نے اپنے ان دونوں ہاتھوں سے نبی علیہ السلام کے احرام پر خوشبو لگائی ہے جبکہ نبی علیہ السلام احرام باندھتے تھے۔

(٢٦٢٤٤) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ هِشَامٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ طَيَّبْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِأَطْيَبِ مَا أَجِدُ [راجع: ٢٤٦٠٦].

(۲۶۲۴۴) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ میں نے نبی علیہ السلام کو سب سے بہترین اور عمدہ خوشبو لگائی ہے۔

(٢٦٢٤٥) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا أُسَامَةُ بْنُ زَيْدٍ قَالَ حَدَّثَنَا الْقَاسِمُ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ هُوَ لَهَا صَدَقَةٌ تَعْنِي بَرِيرَةَ وَلَنَا هَدِيَّةٌ [راجع: ٢٤٦٩١].

(۲۶۲۴۵) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا وہ اس پر صدقہ ہوتا ہے اور اس کی طرف سے ہمارے لئے ہدیہ ہوتا ہے۔

(٢٦٢٤٦) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ قَالَ حَدَّثَنَا هِشَامٌ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَقُولُ اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنْ عَذَابِ النَّارِ وَفِتْنَةِ النَّارِ وَفِتْنَةِ الْقَبْرِ وَعَذَابِ الْقَبْرِ وَشَرِّ فِتْنَةِ الْغِنَى وَشَرِّ فِتْنَةِ الْفَقْرِ وَشَرِّ فِتْنَةِ الْمَسِيحِ الدَّجَّالِ اللَّهُمَّ اغْسِلْ خَطَايَايَ بِمَاءِ الثَّلْجِ وَالْبَرَدِ وَنَقِّ قَلْبِي مِنْ الْخَطَايَا كَمَا يُنَقَّى الثَّوْبُ الْأَبْيَضُ مِنْ الدَّنَسِ وَبَاعِدْ بَيْنِي وَبَيْنَ خَطَايَايَ كَمَا بَاعَدْتَ بَيْنَ الْمَشْرِقِ وَالْمَغْرِبِ اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنْ الْكَسَلِ وَالْهَرَمِ وَالْمَغْرَمِ وَالْمَأْثَمِ [راجع: ٢٤٨٠٥].

(۲۶۲۴۶) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام یہ دعائیں مانگا کرتے تھے کہ اے اللہ! میں جہنم کے فتنے سے اور عذاب جہنم سے، قبر کے فتنے سے اور عذاب قبر سے، مالداری کے فتنے اور تنگدستی کے فتنے کے شر سے اور مسیح دجال کے فتنے سے تیری پناہ میں آتا ہوں، اے اللہ! میرے گناہوں کو برف اور اولوں کے پانی سے دھودے، میرے دل کو گناہوں سے اس طرح ناپاک صاف کردے جیسے تو سفید کپڑے کو میل کچیل سے صاف کردیتا ہے، اور میرے اور میرے گناہوں کے درمیان مشرق و مغرب جتنا فاصلہ پیدا فرمادے، اے اللہ! میں سستی، بڑھاپے، گناہوں اور تاوان سے تیری پناہ میں آتا ہوں۔

(٢٦٢٤٧) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا زَكَرِيَّا عَنْ عَامِرٍ عَنْ شُرَيْحِ بْنِ هَانِئٍ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ أَحَبَّ لِقَاءَ اللَّهِ أَحَبَّ اللَّهُ لِقَائَهُ وَمَنْ كَرِهَ لِقَاءَ اللَّهِ كَرِهَ اللَّهُ لِقَائَهُ وَالْمَوْتُ قَبْلَ لِقَاءِ اللَّهِ [راجع: ٢٤٦٧٤].

(۲۶۲۴۷) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا جو شخص اللہ تعالیٰ سے ملاقات کو محبوب رکھتا ہے، اللہ تعالیٰ اس سے ملاقات کو محبوب رکھتا ہے، اور جو اللہ سے ملاقات کو ناپسند کرتا ہے، اللہ اس سے ملنے کو ناپسند کرتا ہے، اور اللہ سے ملاقات

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ہونے سے پہلے موت ہوتی ہے۔

(۲۶۲۴۸) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا هِشَامٌ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ ضِجَاعُ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ أَدَمٍ مَحْشُوًّا لِيفًا [راجع: ۲۴۷۱۳].

(۲۶۲۴۸) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام کا بستر جس پر آپ صلی اللہ علیہ وسلم رات کو سوتے تھے چمڑے کا تھا اور اس میں کھجور کی چھال بھری ہوئی تھی۔

(۲۶۲۴۹) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا هِشَامٌ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ إِنَّ حَمْزَةَ الْأَسْلَمِيَّ سَأَلَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ الصَّوْمِ فِي السَّفَرِ وَكَانَ رَجُلًا يَسْرُدُ الصَّوْمَ فَقَالَ أَنْتَ بِالْخِيَارِ إِنْ شِئْتَ فَصُمْ وَإِنْ شِئْتَ فَأَفْطِرْ [راجع: ۲۴۷۰۰].

(۲۶۲۴۹) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ حضرت حمزہ اسلمی رضی اللہ عنہ ایک مرتبہ بارگاہ رسالت میں حاضر ہوئے اور عرض کیا یا رسول اللہ! میں مستقل روزے رکھنے والا آدمی ہوں، کیا میں سفر میں روزے رکھ سکتا ہوں؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا اگر چاہو تو رکھ لو اور چاہو تو نہ رکھو۔

(۲۶۲۵۰) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا طَلْحَةُ بْنُ يَحْيَى عَنْ عَمَّتِهِ عَائِشَةَ بِنْتِ طَلْحَةَ وَابْنُ نُمَيْرٍ عَنْ طَلْحَةَ قَالَ أَخْبَرَتْنِي عَائِشَةُ بِنْتُ طَلْحَةَ الْمَعْنَى عَنْ عَائِشَةَ أُمِّ الْمُؤْمِنِينَ قَالَتْ دَخَلَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَيَّ ذَاتَ يَوْمٍ فَقَالَ هَلْ عِنْدَكُمْ شَيْءٌ قُلْنَا لَا قَالَ فَإِنِّي إِذًا صَائِمٌ ثُمَّ جَاءَ يَوْمًا آخَرَ فَقَالَ ابْنُ نُمَيْرٍ بَعْدَ ذَلِكَ فَقُلْنَا يَا رَسُولَ اللَّهِ أُهْدِيَ لَنَا حَيْسٌ فَخَبَأْنَا لَكَ مِنْهُ فَقَالَ أَدْنِيهِ فَقَدْ أَصْبَحْتُ صَائِمًا فَأَكَلَ [راجع: ۲۴۷۲۴].

(۲۶۲۵۰) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام ان کے پاس تشریف لاتے، اور روزے سے ہوتے، پھر پوچھتے کہ آج صبح کے اس وقت تمہارے پاس کچھ ہے جو تم مجھے کھلا سکو؟ وہ جواب دیتیں کہ نہیں، آج ہمارے پاس صبح کے اس وقت کچھ نہیں ہے، تو نبی علیہ السلام فرماتے کہ پھر میں روزے سے ہی ہوں، اور کبھی آتے اور حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کہہ دیتیں کہ ہمارے پاس کہیں سے ہدیہ آیا ہے جو ہم نے آپ کے لئے رکھا ہوا ہے اور وہ حیس (ایک قسم کا حلوہ) ہے، تو نبی علیہ السلام نے فرمایا میں نے صبح تو روزے کی نیت کی تھی، پھر اسے تناول فرما لیا۔

(۲۶۲۵۱) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ قَالَ حَدَّثَنَا هِشَامٌ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَبَّلَ امْرَأَةً مِنْ نِسَائِهِ وَهُوَ صَائِمٌ ثُمَّ ضَحِكَتْ [راجع: ۲۶۱۱۸].

(۲۶۲۵۱) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام اپنی ایک بیوی کو روزے کی حالت میں بوسہ دے دیا کرتے تھے پھر وہ ہنسنے لگیں۔

(۲۶۲۵۲) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ قَالَ حَدَّثَنَا هِشَامٌ صَاحِبُ الدَّسْتُوَائِيِّ عَنْ بُدَيْلِ بْنِ مَيْسَرَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُبَيْدِ بْنِ عُمَيْرٍ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

عَنْ امْرَأَةٍ يُقَالُ لَهَا أُمُّ كُلْثُومٍ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا أَكَلَ أَحَدُكُمْ طَعَامًا فَلْيَقُلْ بِسْمِ اللَّهِ فَإِنْ نَسِيَ فِي أَوَّلِهِ فَلْيَقُلْ بِسْمِ اللَّهِ فِي أَوَّلِهِ وَآخِرِهِ [صححه ابن حبان (٥٢١٤). قال الترمذي: حسن صحيح. قال الألباني: صحيح (ابو داود: ٣٧٦٧، الترمذي: ١٨٥٨) قال شعيب: حسن بشواهده] [انظر: ٢٦٦١٧، ٢٦٨٢٣].

(۲۶۲۵۲) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام نے فرمایا جب تم میں سے کوئی شخص کھانا کھائے تو اسے اس پر بسم اللہ پڑھ لینی چاہیے، اگر وہ شروع میں بسم اللہ پڑھنا بھول جائے تو یاد آنے پر یہ پڑھ لیا کرے بِسْمِ اللَّهِ فِي أَوَّلِهِ وَآخِرِهِ

(٢٦٢٥٣) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ هِشَامٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَتْ لَهُ خَمِيصَةٌ مُعَلَّمَةٌ وَكَانَ يَعْرِضُ لَهُ عَلَمُهَا فِي الصَّلَاةِ فَأَعْطَاهَا أَبَا جَهْمٍ وَأَخَذَ كِسَاءً لَهُ أَنْبِجَانِيًّا [راجع: ٢٤٥٨٨].

(۲۶۲۵۳) حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام نے ایک چادر میں نماز پڑھی جس پر نقش و نگار بنے ہوئے تھے، نماز سے فارغ ہو کر نبی علیہ السلام نے فرمایا مجھے اس کے نقش و نگار نے اپنی طرف متوجہ کر لیا تھا، پھر نبی علیہ السلام نے وہ چادر ابوجہم کو دے دی اور ان کی سادہ چادر لے لی۔

(٢٦٢٥٤) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّهَا كَانَتْ تُرَجِّلُ شَعَرَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهِيَ حَائِضٌ [راجع: ٢٤٥٤٢].

(۲۶۲۵۴) حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام معتکف ہوتے اور مسجد سے اپنا سر باہر نکال دیتے، میں اسے کنگھی کر دیتی حالانکہ میں ایام سے ہوتی تھی۔

(٢٦٢٥٥) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنْ مَسْرُوقٍ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كُنْتُ أَفْتِلُ قَلَائِدَ هَدْيِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَيُقَلِّدُهَا ثُمَّ يَبْعَثُ بِهَا [راجع: ٢٤٥٢١].

(۲۶۲۵۵) حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا میں نبی علیہ السلام کی ہدی کے جانوروں کا قلادہ اپنے ہاتھ سے بٹا کرتی تھی، پھر نبی علیہ السلام اسے بھیج دیتے تھے۔

(٢٦٢٥٦) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنِ الْأَسْوَدِ بْنِ يَزِيدَ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَهْدَى مَرَّةً غَنَمًا مُقَلَّدَةً [راجع: ٢٤٦٣٧].

(۲۶۲۵۶) حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک بکری کو بھی ہدی کے جانور کے طور پر بیت اللہ کی طرف روانہ کیا تھا۔

(٢٦٢٥٧) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُبَارَكٍ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ عَنِ الْقَاسِمِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ نَذَرَ أَنْ يَعْصِيَ اللَّهَ فَلَا يَعْصِهِ [راجع: ٢٤٥٧٦].

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۲۶۲۵۷) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا جس شخص نے اللہ تعالیٰ کی اطاعت کے کسی کام کی منت مانی ہو اسے اللہ کی اطاعت کرنی چاہیے اور جس نے اللہ تعالیٰ کی نافرمانی کی منت مانی ہو وہ اس کی نافرمانی نہ کرے۔

(۲۶۲۵۸) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ الشَّيْبَانِيِّ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْأَسْوَدِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ رَخَّصَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الرُّقْيَةِ مِنْ كُلِّ ذِي حُمَةٍ [راجع: ٢٤٥١٩].

(۲۶۲۵۸) حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ہر ڈنک والی چیز سے جھاڑ پھونک کرنے کی اجازت دی تھی۔

(۲۶۲۵۹) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا هِشَامٌ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ امْسَحْ الْبَاسَ رَبَّ النَّاسِ بِيَدِكَ الشِّفَاءُ لَا كَاشِفَ لَهُ إِلَّا أَنْتَ [راجع: ٢٤٧٣٨].

(۲۶۲۵۹) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام یہ دعا پڑھتے ''اے لوگوں کے رب! شفاء تیرے ہی قبضے میں ہے، اس بیماری کو تیرے علاوہ کوئی بھی دور نہیں کر سکتا۔''

(۲۶۲۶۰) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا كَهْمَسٌ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ بُرَيْدَةَ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّهَا قَالَتْ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَرَأَيْتَ إِنْ وَافَقْتُ لَيْلَةَ الْقَدْرِ بِمَ أَدْعُو قَالَ تَقُولِينَ اللَّهُمَّ إِنَّكَ عَفُوٌّ تُحِبُّ الْعَفْوَ فَاعْفُ عَنِّي [راجع: ٢٥٨٩٨].

(۲۶۲۶۰) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ انہوں نے بارگاہ رسالت میں عرض کیا اے اللہ کے نبی! یہ بتایئے کہ اگر مجھے شب قدر حاصل ہو جائے تو میں اس میں کیا دعا مانگوں؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا تم یہ دعا مانگا کرو کہ اے اللہ! تو خوب معاف کرنے والا ہے، معاف کرنے کو پسند بھی کرتا ہے لہٰذا مجھے بھی معاف فرما دے۔

(۲۶۲۶۱) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ قَالَ حَدَّثَنِي طَلْحَةُ بْنُ يَحْيَى بْنِ طَلْحَةَ بْنِ عُبَيْدِ اللَّهِ عَنْ عَمَّتِهِ عَائِشَةَ بِنْتِ طَلْحَةَ عَنْ عَائِشَةَ أُمِّ الْمُؤْمِنِينَ قَالَتْ دُعِيَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى جَنَازَةِ غُلَامٍ مِنَ الْأَنْصَارِ فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ طُوبَى لِهَذَا عُصْفُورٌ مِنْ عَصَافِيرِ الْجَنَّةِ لَمْ يُدْرِكْ الشَّرَّ وَلَمْ يَعْمَلْهُ قَالَ أَوَ غَيْرُ ذَلِكَ يَا عَائِشَةُ إِنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ خَلَقَ لِلْجَنَّةِ أَهْلًا خَلَقَهَا لَهُمْ وَهُمْ فِي أَصْلَابِ آبَائِهِمْ وَخَلَقَ لِلنَّارِ أَهْلًا خَلَقَهَا لَهُمْ وَهُمْ فِي أَصْلَابِ آبَائِهِمْ [راجع: ٢٤٦٣٣].

(۲۶۲۶۱) حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ (ایک انصاری بچہ فوت ہو گیا تو) میں نے عرض کیا یا رسول اللہ! انصار کا یہ نابالغ بچہ تو جنت کی چڑیوں میں سے ایک چڑیا ہے، نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا عائشہ! کیا اس کے علاوہ بھی تمہیں کوئی اور بات کہنا ہے، اللہ تعالیٰ نے جنت کو پیدا کیا تو اس میں رہنے والوں کو بھی پیدا فرمایا اور جہنم کو پیدا کیا تو اس میں رہنے والوں کو بھی پیدا فرمایا اور یہ اسی وقت ہو گیا تھا جب وہ اپنے آباؤ اجداد کی پشتوں میں تھے۔

(۲۶۲۶۲) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ أَبِي عَقِيلٍ يَحْيَى بْنِ الْمُتَوَكِّلِ عَنْ بُهَيَّةَ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّهَا ذَكَرَتْ لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَطْفَالَ الْمُشْرِكِينَ فَقَالَ إِنْ شِئْتِ أَسْمَعْتُكِ تَضَاغِيَهُمْ فِي النَّارِ [اخرجه الطيالسی (١٥٧٦)].

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اسناده ضعيف].

(۲۶۲۶۲) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ انہوں نے نبی علیہ السلام سے مشرکین کے نابالغ بچوں کے متعلق دریافت کیا تو نبی علیہ السلام نے فرمایا اگر تم چاہو تو میں تمہیں جہنم میں ان کی چیخوں کی آوازیں سنا سکتا ہوں۔

(۲۶۲۶۳) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ قَدِمَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ سَفَرٍ وَقَدْ عَلَّقْتُ عَلَى بَابِي دُرْنُوكًا فِيهِ الْخَيْلُ أُولَاتُ الْأَجْنِحَةِ قَالَتْ فَهَتَكَهُ [صححه البخاري (۵۹۵۵)، ومسلم (۲۱۰۷)]. [انظر، ۲۶۴۴۶، ۲۶۹۳۹].

(۲۶۲۶۳) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام کسی سفر سے واپس آئے تو دیکھا کہ میں نے گھر کے دروازے پر ایک پردہ لٹکا رکھا ہے، جس پر ایک پروں والے گھوڑے کی تصویر بنی ہوئی تھی، نبی علیہ السلام نے اسے چاک کر دیا۔

(۲۶۲۶۴) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي ذِئْبٍ عَنْ مَخْلَدِ بْنِ خُفَافِ بْنِ إِيمَاءَ بْنِ رَحَضَةَ الْغِفَارِيِّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ قَضَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّ خَرَاجَ الْعَبْدِ بِضَمَانِهِ قَالَ ابْنُ أَبِي ذِئْبٍ وَكَانَ اخْتَصَمُوا فِي عَبْدٍ اشْتَرَاهُ رَجُلٌ فَوَجَدَ بِهِ عَيْبًا وَقَدْ اسْتَغَلَّهُ فَقَالَ عُرْوَةُ عَنْ عَائِشَةَ قَضَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّ خَرَاجَ الْعَبْدِ بِضَمَانِهِ [راجع: ۲۴۷۲۸].

(۲۶۲۶۴) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا کمائی کا منافع تاوان ضمانت کے ساتھ وابستہ ہوتا ہے۔

(۲۶۲۶۵) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ قَالَ حَدَّثَنَا زَكَرِيَّا وَيَزِيدُ قَالَ أَخْبَرَنَا زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي زَائِدَةَ عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَهَا قَالَ يَزِيدُ قَالَتْ قَالَ لِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ جِبْرِيلَ يُقْرِئُكِ السَّلَامَ فَقَالَتْ وَعَلَيْهِ السَّلَامُ وَرَحْمَةُ اللَّهِ [راجع: ۲۴۷۸۵].

(۲۶۲۶۵) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے مجھ سے ایک مرتبہ فرمایا کہ حضرت جبریل علیہ السلام تمہیں سلام کہہ رہے ہیں، انہوں نے جواب دیا وَعَلَيْهِ السَّلَامُ وَرَحْمَةُ اللَّهِ۔

(۲۶۲۶۶) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ عِمْرَانَ الْحَجَبِيُّ سَمِعَهُ مِنْ صَفِيَّةَ بِنْتِ شَيْبَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا أَحَلَّ اسْمِي وَحَرَّمَ كُنْيَتِي أَوْ مَا حَرَّمَ كُنْيَتِي وَأَحَلَّ اسْمِي [راجع: ۲۵۰۵۴]

(۲۶۲۶۶) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا وہ کون ہے جس نے میرا نام رکھنا حلال اور میری کنیت رکھنا حرام قرار دیا ہے، یا وہ کون ہے جس نے میری کنیت رکھنا حرام اور میرا نام رکھنا حلال قرار دیا ہے۔

(۲۶۲۶۷) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ قَالَ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَقُولَنَّ أَحَدُكُمْ خَبُثَتْ نَفْسِي وَلَكِنْ لِيَقُلْ لَقِسَتْ نَفْسِي قَالَ وَكِيعٌ الْغَثَيَانُ [راجع: ۲۴۷۴۸].

(۲۶۲۶۷) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا تم میں سے کوئی شخص یہ نہ کہے کہ میرا نفس خبیث ہو گیا

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ہے البتہ یہ کہہ سکتا ہے کہ میرا دل سخت ہو گیا ہے۔

(۲۶۲۶۸) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ قَالَ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنِ الْأَزْرَقِ بْنِ قَيْسٍ عَنْ ذَكْوَانَ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُصَلِّي عَلَى الْخُمْرَةِ [راجع: ٢٥٦٧٨].

(۲۶۲۶۸) حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام چٹائی پر نماز پڑھ لیا کرتے تھے۔

(۲۶۲۶۹) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنِ الْأَسْوَدِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَأْمُرُنِي أَنْ أَتَّزِرَ وَأَنَا حَائِضٌ ثُمَّ يُبَاشِرُنِي [راجع: ٢٤٧٨٤].

(۲۶۲۶۹) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام مجھے حکم دیتے تو میں ازار باندھ لیتی حالانکہ میں ایام سے ہوتی، پھر نبی علیہ السلام میرے جسم کے ساتھ اپنا جسم لگا لیتے تھے۔

(۲۶۲۷۰) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَابِسٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ مَا شَبِعَ آلُ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ طَعَامِ الْبُرِّ فَوْقَ ثَلَاثٍ قَالَتْ وَإِنَّمَا نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ لُحُومِ الْأَضَاحِيِّ فَوْقَ ثَلَاثٍ جَهْدَ النَّاسِ ثُمَّ رَخَّصَ فِيهَا [راجع: ٢٥٢١٤].

(۲۶۲۷۰) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ آل محمد ﷺ نے تین دن سے زیادہ گندم کے کھانے سے کبھی پیٹ نہیں بھرا، اور نبی علیہ السلام نے تین دن کے بعد قربانی کا گوشت کھانا ممنوع قرار دے دیا تھا اور نبی علیہ السلام نے یہ حکم اس لئے دیا کہ قربانی کرنے والے ان لوگوں کو بھی کھانے کے لئے گوشت دے دیں جو قربانی نہیں کر سکے، بعد میں نبی علیہ السلام نے اس کی اجازت دے دی تھی۔

(۲۶۲۷۱) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ إِسْرَائِيلَ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ وَأَسْوَدُ قَالَ أَخْبَرَنَا إِسْرَائِيلُ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْأَسْوَدِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كُنْتُ أُطَيِّبُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عِنْدَ الْإِحْرَامِ بِأَطْيَبِ مَا أَجِدُ قَالَ أَسْوَدُ حَتَّى إِنِّي لَأَرَى وَبِيصَ الطِّيبِ فِي رَأْسِهِ وَلِحْيَتِهِ [انظر: ٢٤٦٠٨].

(۲۶۲۷۱) حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ میں نبی ﷺ کو اپنے پاس موجود سب سے عمدہ خوشبو لگاتی تھی اور گویا وہ منظر اب تک میری نگاہوں کے سامنے ہے کہ میں حالت احرام میں نبی ﷺ کے سر پر مشک کی چمک دیکھ رہی ہوں۔

(۲۶۲۷۲) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنِ الْمَسْعُودِيِّ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْقَاسِمِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْحَيَّةُ فَاسِقَةٌ وَالْعَقْرَبُ فَاسِقَةٌ وَالْغُرَابُ فَاسِقٌ وَالْفَأْرَةُ فَاسِقَةٌ [صححه مسلم (١١٩٨)]. [انظر: ٢٦٥٤٠].

(۲۶۲۷۲) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا سانپ نافرمان جانور ہوتا ہے، اسی طرح بچھو، کوا اور چوہا بھی نافرمان ہوتا ہے۔

(۲۶۲۷۳) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ ذُكِرَ لَهَا حَدِيثُ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ الْمَيِّتَ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

يُعَذَّبُ بِبُكَاءِ الْحَيِّ قَالَتْ وَهِلَ أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ كَمَا وَهِلَ يَوْمَ قَلِيبِ بَدْرٍ إِنَّمَا قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّهُ لَيُعَذَّبُ وَأَهْلُهُ يَبْكُونَ عَلَيْهِ يَعْنِي الْكَافِرَ [راجع: ٤٩٥٩].

(۲۶۲۷۳) کسی نے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما کی اس بات کا ذکر کیا کہ میت پر اہل خانہ کے رونے کی وجہ سے عذاب ہو رہا ہے، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرمانے لگیں کہ انہیں وہم ہو گیا ہے، دراصل نبی علیہ السلام نے ایک کافر کے متعلق یہ فرمایا تھا کہ اس وقت اسے عذاب ہو رہا ہے، اور اس کے اہل خانہ اس پر رو رہے ہیں۔

(۲۶۲۷۴) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ أُسَامَةَ بْنِ زَيْدٍ عَنِ الْقَاسِمِ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ بَرِيرَةَ كَانَتْ مُكَاتَبَةً وَكَانَ زَوْجُهَا مَمْلُوكًا فَلَمَّا أُعْتِقَتْ خُيِّرَتْ [راجع: ٢٤٦٩١].

(۲۶۲۷۴) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ بریرہ نے اپنے مالک سے ''مکاتبت'' کا معاملہ کر رکھا تھا اور اس کا شوہر ایک غلام تھا' لٰہذا جب وہ آزاد ہوئی تو اسے نکاح برقرار رکھنے یا ختم کرنے کا اختیار مل گیا۔

(۲۶۲۷۵) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ هِشَامٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ مَا خُيِّرَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَيْنَ أَمْرَيْنِ إِلَّا اخْتَارَ أَيْسَرَهُمَا مَا لَمْ يَكُنْ فِيهِ مَأْثَمٌ [راجع: ٢٥٠٥٦].

(۲۶۲۷۵) حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ جب بھی نبی علیہ السلام کے سامنے دو چیزیں پیش کی جاتیں' اور ان میں سے ایک چیز زیادہ آسان ہوتی تو نبی علیہ السلام آسان چیز کو اختیار فرماتے تھے' الا یہ کہ وہ گناہ ہو۔

(۲۶۲۷۶) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ نَافِعٍ يَعْنِي ابْنَ عُمَرَ عَنْ صَالِحِ بْنِ سُعَيْدٍ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّهَا فَقَدَتْ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ مَضْجَعِهِ فَلَمَسَتْهُ بِيَدِهَا فَوَقَعَتْ عَلَيْهِ وَهُوَ سَاجِدٌ وَهُوَ يَقُولُ رَبِّ أَعْطِ نَفْسِي تَقْوَاهَا زَكِّهَا أَنْتَ خَيْرُ مَنْ زَكَّاهَا أَنْتَ وَلِيُّهَا وَمَوْلَاهَا

(۲۶۲۷۶) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ انہوں نے نبی علیہ السلام کو اپنے بستر پر نہ پایا' وہ ہاتھوں سے ٹٹولنے لگیں تو ان کے ہاتھ نبی علیہ السلام کے پاؤں کو جا لگے' اس وقت نبی علیہ السلام سجدے میں تھے اور یہ دعا کر رہے تھے کہ پروردگار! میرے نفس کو تقویٰ عطا فرما' اور اس کا تزکیہ فرما کیونکہ تو ہی سب سے بہترین تزکیہ کرنے والا ہے' تو ہی اس کا مالک اور کارساز ہے۔

(۲۶۲۷۷) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ يُونُسَ يَعْنِي ابْنَ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ لِآلِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَحْشٌ فَكَانَ إِذَا خَرَجَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اشْتَدَّ وَلَعِبَ فِي الْبَيْتِ فَإِذَا دَخَلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَكَنَ فَلَمْ يَتَحَرَّكْ كَرَاهِيَةَ أَنْ يُؤْذِيَهُ [راجع: ٢٥٣٢٩].

(۲۶۲۷۷) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام کے گھر میں ایک وحشی جانور تھا' جب نبی علیہ السلام گھر سے باہر ہوتے تو وہ کھیلتا کودتا اور آگے پیچھے ہوتا تھا' لیکن جیسے ہی اسے محسوس ہوتا کہ نبی علیہ السلام گھر میں تشریف لا رہے ہیں تو وہ ایک جگہ سکون کے ساتھ بیٹھ جاتا تھا اور جب تک نبی علیہ السلام گھر میں رہتے کوئی شرارت نہ کرتا تھا تاکہ نبی علیہ السلام کو کوئی ایذاء نہ پہنچ جائے۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۲٦۲۷۸) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنِ ابْنِ أَبِي ذِئْبٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يُسَبِّحُ سُبْحَةَ الضُّحَى وَإِنِّي لَأُسَبِّحُهَا [راجع: ٢٤٥٥٧].

(۲٦۲۷۸) حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے چاشت کی نماز کبھی نہیں پڑھی، البتہ میں پڑھتی ہوں۔

(۲٦۲۷۹) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ قَالَ حَدَّثَنِي عَلِيُّ بْنُ مُبَارَكٍ عَنْ كَرِيمَةَ بِنْتِ هَمَّامٍ قَالَتْ سَمِعْتُ عَائِشَةَ تَقُولُ يَا مَعْشَرَ النِّسَاءِ إِيَّاكُنَّ وَقَشْرَ الْوَجْهِ فَسَأَلَتْهَا امْرَأَةٌ عَنِ الْخِضَابِ فَقَالَتْ لَا بَأْسَ بِالْخِضَابِ وَلَكِنِّي أَكْرَهُهُ لِأَنَّ حَبِيبِي صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَكْرَهُ رِيحَهُ [راجع: ٢٥٣٧٣].

(۲٦۲۷۹) کریمہ بنت ہمام کہتی ہیں کہ ایک مرتبہ مسجد حرام میں داخل ہوئی تو دیکھا کہ لوگوں نے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کے لئے ایک الگ جگہ بنا رکھی ہے، ان سے ایک عورت نے پوچھا کہ اے ام المومنین! مہندی کے متعلق آپ کیا کہتی ہیں؟ انہوں نے فرمایا کہ میرے حبیب صلی اللہ علیہ وسلم کو اس کا رنگ اچھا لگتا تھا لیکن مہک اچھی نہیں لگتی تھی۔

(۲٦۲۸۰) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ قَالَ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنِ الْأَسْوَدِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ لَمَّا مَرِضَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَرَضَهُ الَّذِي مَاتَ فِيهِ جَاءَهُ بِلَالٌ يُؤْذِنُهُ بِالصَّلَاةِ فَقَالَ مُرُوا أَبَا بَكْرٍ فَلْيُصَلِّ بِالنَّاسِ قُلْنَا يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّ أَبَا بَكْرٍ رَجُلٌ أَسِيفٌ قَالَ الْأَعْمَشُ رَقِيقٌ وَمَتَى يَقُومُ مَقَامَكَ يَبْكِي فَلَا يَسْتَطِيعُ فَلَوْ أَمَرْتَ عُمَرَ قَالَ مُرُوا أَبَا بَكْرٍ فَلْيُصَلِّ بِالنَّاسِ قُلْنَا يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّ أَبَا بَكْرٍ رَجُلٌ أَسِيفٌ وَمَتَى يَقُومُ مَقَامَكَ يَبْكِي فَلَا يَسْتَطِيعُ فَلَوْ أَمَرْتَ عُمَرَ يُصَلِّي بِالنَّاسِ قَالَ مُرُوا أَبَا بَكْرٍ يُصَلِّي بِالنَّاسِ فَإِنَّكُنَّ صَوَاحِبُ يُوسُفَ فَأَرْسَلْنَا إِلَى أَبِي فَصَلَّى بِالنَّاسِ فَوَجَدَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ نَفْسِهِ خِفَّةً فَخَرَجَ يُهَادَى بَيْنَ رَجُلَيْنِ وَرِجْلَاهُ تَخُطَّانِ فِي الْأَرْضِ فَلَمَّا أَحَسَّ بِهِ أَبُو بَكْرٍ ذَهَبَ يَتَأَخَّرُ فَأَوْمَأَ إِلَيْهِ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَيْ مَكَانَكَ فَجَاءَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتَّى جَلَسَ إِلَى جَنْبِ أَبِي بَكْرٍ وَكَانَ أَبُو بَكْرٍ يَأْتَمُّ بِالنَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَالنَّاسُ يَأْتَمُّونَ بِأَبِي بَكْرٍ [صححه البخاري (٦٦٤)، ومسلم (٤١٨)، وابن خزيمة (١٦١٦ و١٦١٨)، وابن حبان (٢١٢٠ و٢١٢١ و٦٨٧٣)]. [انظر: ٢٦٤٠١].

(۲٦۲۸۰) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ جب نبی علیہ السلام مرض الوفات میں مبتلا ہوئے تو ایک مرتبہ حضرت بلال رضی اللہ عنہ انہیں نماز کی اطلاع دینے کے لئے حاضر ہوئے، نبی علیہ السلام نے فرمایا ابوبکر سے کہہ دو کہ لوگوں کو نماز پڑھا دیں، ہم نے عرض کیا یا رسول اللہ! ابوبکر رقیق القلب آدمی ہیں، جب وہ آپ کی جگہ پر کھڑے ہوں گے تو رونے لگیں گے اور اپنے اوپر قابو نہ رکھ سکیں گے، اس لئے آپ عمر کو اس کا حکم دے دیں، نبی علیہ السلام نے پھر وہی حکم دیا، ہم نے بھی اپنی بات دہرا دی، تیسری مرتبہ نبی علیہ السلام نے فرمایا ابوبکر سے کہہ دو کہ لوگوں کو نماز پڑھا دیں، تم تو یوسف والیاں ہو، چنانچہ میں نے والد صاحب کے پاس پیغام بھیج دیا۔"

کچھ دیر بعد نبی علیہ السلام کو بھی مرض میں تخفیف محسوس ہوئی، اور وہ دو آدمیوں کے درمیان سہارا لے کر اس طرح نکلے کہ ان

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

کے پاؤں زمین پر لکیر بناتے جا رہے تھے، حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ کو جب محسوس ہوا تو وہ پیچھے ہٹنے لگے، نبی علیہ السلام نے ان کی طرف اشارہ کیا کہ اپنی جگہ ہی رہو، اور خود حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ کی ایک جانب بیٹھ گئے، اب حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ تو نبی علیہ السلام کی اقتداء کر رہے تھے اور لوگ حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ کی۔

(۲۶۲۸۱) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا شَرِيكٌ عَنْ جَابِرٍ عَنْ زَيْدٍ الْعَمِّيِّ عَنْ أَبِي الصِّدِّيقِ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ غَسَلَ مَقْعَدَتَهُ ثَلَاثًا [قال الألباني: ضعيف (ابن ماجة: ٣٥٦) قال شعيب: اسناده مسلسل بالضعفاء].

(۲۶۲۸۱) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام اپنی شرمگاہ کو تین مرتبہ دھویا کرتے تھے۔

(۲۶۲۸۲) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ قَالَ حَدَّثَنَا أَبِي عَنِ أَشْعَثَ بْنِ أَبِي الشَّعْثَاءِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ مَسْرُوقٍ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُحِبُّ التَّيَمُّنَ فِي الْوُضُوءِ وَالتَّرَجُّلِ وَالتَّنَعُّلِ وَقَالَ وَكِيعٌ مَرَّةً الِانْتِعَالِ [راجع: ٢٥١٣٤]

(۲۶۲۸۲) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام حسب امکان اپنے ہر کام میں مثلاً وضو کرنے میں، کنگھی کرنے میں اور جوتا پہننے میں بھی دائیں جانب سے آغاز کرنے کو پسند فرماتے تھے۔

(۲۶۲۸۳) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنِ الْأَسْوَدِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كُنْتُ أَغْتَسِلُ أَنَا وَالنَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ إِنَاءٍ وَاحِدٍ وَنَحْنُ جُنُبَانِ [راجع: ٢٦٠٧٩].

(۲۶۲۸۳) حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ میں اور نبی علیہ السلام ایک ہی برتن کے پانی سے غسل جنابت کر لیا کرتے تھے۔

(۲۶۲۸٤) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا مِسْعَرٌ وَسُفْيَانُ عَنِ الْمِقْدَامِ بْنِ شُرَيْحٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كُنْتُ أَشْرَبُ وَأَنَا حَائِضٌ ثُمَّ أُنَاوِلُهُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَيَضَعُ فَاهُ عَلَى مَوْضِعِ فِيَّ وَكُنْتُ أَتَعَرَّقُ وَأَنَا حَائِضٌ ثُمَّ أُنَاوِلُهُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَيَضَعُ فَاهُ عَلَى مَوْضِعِ فِيَّ [راجع: ٢٤٨٣٢].

(۲۶۲۸۴) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ بعض اوقات نبی علیہ السلام کی خدمت میں ایک برتن پیش کیا جاتا، میں ایام سے ہوتی، اور اس کا پانی پی لیتی پھر نبی علیہ السلام اسے پکڑ کر اپنا منہ وہیں رکھتے جہاں سے میں نے منہ لگا کر پیا ہوتا تھا، اسی طرح میں ایک ہڈی پکڑ کر اس کا گوشت کھاتی اور نبی علیہ السلام اسے پکڑ کر اپنا منہ وہیں رکھتے جہاں سے میں منہ لگا کر کھایا ہوتا تھا۔

(۲۶۲۸٥) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ حَبِيبِ بْنِ أَبِي ثَابِتٍ عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَبَّلَ بَعْضَ نِسَائِهِ ثُمَّ خَرَجَ إِلَى الصَّلَاةِ وَلَمْ يَتَوَضَّأْ قَالَ عُرْوَةُ قُلْتُ لَهَا مَنْ هِيَ إِلَّا أَنْتِ قَالَ فَضَحِكَتْ [قال الألباني، صحيح (ابن ماجة: ٥٠٢)].

(۲۶۲۸۵) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام نے اپنی کسی زوجہ کو بوسہ دیا، پھر نماز کے لئے چلے گئے اور نیا وضو نہیں کیا، عروہ کہتے ہیں کہ میں نے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے عرض کیا کہ وہ آپ ہی ہو سکتی ہیں، تو وہ ہنسنے لگیں۔

(۲۶۲۸٦) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ أَبِي رَوْقٍ الْهَمْدَانِيِّ عَنْ إِبْرَاهِيمَ التَّيْمِيِّ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَبَّلَ ثُمَّ صَلَّى وَلَمْ يَتَوَضَّأْ [قال النسائي: ليس في هذا الباب حديث احسن من هذا. وان كان مرسلاً. قال الألباني: صحيح (ابو داود: ١٧٨، النسائي: ١/ ١٠٤). قال شعيب: صحيح اسناده ضعيف].

(۲۶۲۸۶) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام نے اپنی کسی زوجہ کو بوسہ دیا' پھر نماز کے لئے چلے گئے اور نیا وضو نہیں کیا۔

(٢٦٢٨٧) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ هِشَامٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ أُتِيَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِصَبِيٍّ فَبَالَ عَلَيْهِ فَأَتْبَعَهُ الْمَاءَ وَلَمْ يَغْسِلْهُ [راجع: ٢٤٦٩٦].

(۲۶۲۸۷) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام کی خدمت میں ایک مرتبہ ایک بچے کو لایا گیا تو اس نے نبی علیہ السلام پر پیشاب کر دیا' نبی علیہ السلام نے اس پر پانی بہا دیا، دھویا نہیں۔

(٢٦٢٨٨) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بِشْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو سَلَمَةَ وَيَحْيَى قَالَا لَمَّا هَلَكَتْ خَدِيجَةُ جَاءَتْ خَوْلَةُ بِنْتُ حَكِيمٍ امْرَأَةُ عُثْمَانَ بْنِ مَظْعُونٍ قَالَتْ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَلَا تَزَوَّجُ قَالَ مَنْ قَالَتْ إِنْ شِئْتَ بِكْرًا وَإِنْ شِئْتَ ثَيِّبًا قَالَ فَمَنْ الْبِكْرُ قَالَتْ ابْنَةُ أَحَبِّ خَلْقِ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ إِلَيْكَ عَائِشَةُ بِنْتُ أَبِي بَكْرٍ قَالَ وَمَنْ الثَّيِّبُ قَالَتْ سَوْدَةُ ابْنَةُ زَمْعَةَ قَدْ آمَنَتْ بِكَ وَاتَّبَعَتْكَ عَلَى مَا تَقُولُ قَالَ فَاذْهَبِي فَاذْكُرِيهِمَا عَلَيَّ فَدَخَلَتْ بَيْتَ أَبِي بَكْرٍ فَقَالَتْ يَا أُمَّ رُومَانَ مَاذَا أَدْخَلَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ عَلَيْكُمْ مِنْ الْخَيْرِ وَالْبَرَكَةِ قَالَتْ وَمَا ذَاكَ قَالَتْ أَرْسَلَنِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَخْطُبُ عَلَيْهِ عَائِشَةَ قَالَتْ انْتَظِرِي أَبَا بَكْرٍ حَتَّى يَأْتِيَ فَجَاءَ أَبُو بَكْرٍ فَقَالَتْ يَا أَبَا بَكْرٍ مَاذَا أَدْخَلَ اللَّهُ عَلَيْكُمْ مِنْ الْخَيْرِ وَالْبَرَكَةِ قَالَ وَمَا ذَاكَ قَالَتْ أَرْسَلَنِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَخْطُبُ عَلَيْهِ عَائِشَةَ قَالَ وَهَلْ تَصْلُحُ لَهُ إِنَّمَا هِيَ ابْنَةُ أَخِيهِ فَرَجَعَتْ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَكَرَتْ لَهُ ذَلِكَ قَالَ ارْجِعِي إِلَيْهِ فَقُولِي لَهُ أَنَا أَخُوكَ وَأَنْتَ أَخِي فِي الْإِسْلَامِ وَابْنَتُكَ تَصْلُحُ لِي فَرَجَعَتْ فَذَكَرَتْ ذَلِكَ لَهُ قَالَ انْتَظِرِي وَخَرَجَ قَالَتْ أُمُّ رُومَانَ إِنَّ مُطْعِمَ بْنَ عَدِيٍّ قَدْ كَانَ ذَكَرَهَا عَلَى ابْنِهِ فَوَاللَّهِ مَا وَعَدَ مَوْعِدًا قَطُّ فَأَخْلَفَهُ لِأَبِي بَكْرٍ فَدَخَلَ أَبُو بَكْرٍ عَلَى مُطْعِمِ بْنِ عَدِيٍّ وَعِنْدَهُ امْرَأَتُهُ أُمُّ الْفَتَى فَقَالَتْ يَا ابْنَ أَبِي قُحَافَةَ لَعَلَّكَ مُصْبٍ صَاحِبَنَا مُدْخِلُهُ فِي دِينِكَ الَّذِي أَنْتَ عَلَيْهِ إِنْ تَزَوَّجَ إِلَيْكَ قَالَ أَبُو بَكْرٍ لِلْمُطْعِمِ بْنِ عَدِيٍّ آقَوْلَ هَذِهِ تَقُولُ قَالَ إِنَّهَا تَقُولُ ذَلِكَ فَخَرَجَ مِنْ عِنْدِهِ وَقَدْ أَذْهَبَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ مَا كَانَ فِي نَفْسِهِ مِنْ عِدَتِهِ الَّتِي وَعَدَهُ فَرَجَعَ فَقَالَ لِخَوْلَةَ ادْعِي لِي رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَدَعَتْهُ فَزَوَّجَهَا إِيَّاهُ وَعَائِشَةُ يَوْمَئِذٍ بِنْتُ سِتِّ سِنِينَ ثُمَّ خَرَجَتْ فَدَخَلَتْ عَلَى سَوْدَةَ بِنْتِ زَمْعَةَ فَقَالَتْ مَاذَا أَدْخَلَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ عَلَيْكِ مِنْ الْخَيْرِ وَالْبَرَكَةِ قَالَتْ مَا ذَاكَ قَالَتْ أَرْسَلَنِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَخْطُبُكِ عَلَيْهِ قَالَتْ وَدِدْتُ ادْخُلِي إِلَى أَبِي فَاذْكُرِي ذَاكَ لَهُ وَكَانَ شَيْخًا كَبِيرًا

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

قَدْ أَدْرَكَهُ السِّنُّ قَدْ تَخَلَّفَ عَنْ الْحَجِّ فَدَخَلْتُ عَلَيْهِ فَحَيَّتْهُ بِتَحِيَّةِ الْجَاهِلِيَّةِ فَقَالَ مَنْ هَذِهِ فَقَالَتْ خَوْلَةُ بِنْتُ حَكِيمٍ قَالَ فَمَا شَأْنُكِ قَالَتْ أَرْسَلَنِي مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ أَخْطُبُ عَلَيْهِ سَوْدَةَ قَالَ كُفْءٌ كَرِيمٌ مَاذَا تَقُولُ صَاحِبَتُكِ قَالَتْ تُحِبُّ ذَاكَ قَالَ ادْعُهَا لِي فَدَعَيْتُهَا قَالَ أَيْ بُنَيَّةُ إِنَّ هَذِهِ تَزْعُمُ أَنَّ مُحَمَّدَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ قَدْ أَرْسَلَ يَخْطُبُكِ وَهُوَ كُفْءٌ كَرِيمٌ أَتُحِبِّينَ أَنْ أُزَوِّجَكِ بِهِ قَالَتْ نَعَمْ قَالَ ادْعِيهِ لِي فَجَاءَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَيْهِ فَزَوَّجَهَا إِيَّاهُ فَجَاءَهَا أَخُوهَا عَبْدُ بْنُ زَمْعَةَ مِنْ الْحَجِّ فَجَعَلَ يَحْثِي فِي رَأْسِهِ التُّرَابَ فَقَالَ بَعْدَ أَنْ أَسْلَمَ لَعَمْرُكَ إِنِّي لَسَفِيهٌ يَوْمَ أَحْثِي فِي رَأْسِي التُّرَابَ أَنْ تَزَوَّجَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَوْدَةَ بِنْتَ زَمْعَةَ قَالَتْ عَائِشَةُ فَقَدِمْنَا الْمَدِينَةَ فَنَزَلْنَا فِي بَنِي الْحَارِثِ بْنِ الْخَزْرَجِ فِي السُّنْحِ قَالَتْ فَجَاءَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَدَخَلَ بَيْتَنَا وَاجْتَمَعَ إِلَيْهِ رِجَالٌ مِنْ الْأَنْصَارِ وَنِسَاءٌ فَجَاءَتْنِي أُمِّي وَإِنِّي لَفِي أُرْجُوحَةٍ بَيْنَ عَذْقَيْنِ تَرْجَحُ بِي فَأَنْزَلَتْنِي مِنْ الْأُرْجُوحَةِ وَلِي جُمَيْمَةٌ فَفَرَقَتْهَا وَمَسَحَتْ وَجْهِي بِشَيْءٍ مِنْ مَاءٍ ثُمَّ أَقْبَلَتْ تَقُودُنِي حَتَّى وَقَفَتْ بِي عِنْدَ الْبَابِ وَإِنِّي لَأَنْهَجُ حَتَّى سَكَنَ مِنْ نَفْسِي ثُمَّ دَخَلَتْ بِي فَإِذَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جَالِسٌ عَلَى سَرِيرٍ فِي بَيْتِنَا وَعِنْدَهُ رِجَالٌ وَنِسَاءٌ مِنْ الْأَنْصَارِ فَأَجْلَسَتْنِي فِي حِجْرِهِ ثُمَّ قَالَتْ هَؤُلَاءِ أَهْلُكِ فَبَارَكَ اللَّهُ لَكِ فِيهِمْ وَبَارَكَ لَهُمْ فِيكِ فَوَثَبَ الرِّجَالُ وَالنِّسَاءُ فَخَرَجُوا وَبَنَى بِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي بَيْتِنَا مَا نُحِرَتْ عَلَيَّ جَزُورٌ وَلَا ذُبِحَتْ عَلَيَّ شَاةٌ حَتَّى أَرْسَلَ إِلَيْنَا سَعْدُ بْنُ عُبَادَةَ بِجَفْنَةٍ كَانَ يُرْسِلُ بِهَا إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا دَارَ إِلَى نِسَائِهِ وَأَنَا يَوْمَئِذٍ ابْنَةُ تِسْعِ سِنِينَ

(۲۶۲۸۸) ابوسلمہ رحمۃ اللہ علیہ اور یحییٰ رحمۃ اللہ علیہ کہتے ہیں کہ جب حضرت خدیجہ رضی اللہ عنہا فوت ہو گئیں تو خولہ بنت حکیم رضی اللہ عنہا ''جو حضرت عثمان بن مظعون رضی اللہ عنہ کی اہلیہ تھیں'' نبی علیہ السلام کی خدمت میں حاضر ہوئیں اور کہنے لگیں یا رسول اللہ! آپ نکاح کیوں نہیں کر لیتے؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا کس سے؟ انہوں نے عرض کیا اگر آپ چاہیں تو کنواری لڑکی بھی موجود ہے اور شوہر دیدہ بھی موجود ہے' نبی علیہ السلام نے پوچھا کنواری کون ہے؟ انہوں نے عرض کیا کہ اللہ کی مخلوق میں آپ کو سب سے محبوب آدمی کی بیٹی یعنی عائشہ بنت ابی بکر' نبی علیہ السلام نے پوچھا شوہر دیدہ کون ہے؟ انہوں نے عرض کیا سودہ بنت زمعہ' جو آپ پر ایمان رکھتی ہے اور آپ کی شریعت کی پیروی کرتی ہے' نبی علیہ السلام نے فرمایا جاؤ اور دونوں کے یہاں میرا تذکرہ کر دو۔

چنانچہ حضرت خولہ رضی اللہ عنہا سیدنا صدیق اکبر رضی اللہ عنہ کے گھر پہنچیں اور کہنے لگیں اے ام رومان! اللہ تمہارے گھر میں کتنی بڑی خیر و برکت داخل کرنے والا ہے' ام رومان نے پوچھا وہ کیسے؟ انہوں نے بتایا کہ نبی علیہ السلام نے مجھے عائشہ رضی اللہ عنہا سے اپنے نکاح کا پیغام دے کر بھیجا ہے' ام رومان رضی اللہ عنہا نے کہا کہ ابوبکر کے آنے کا انتظار کر لو' تھوڑی ہی دیر میں حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ بھی آ گئے' حضرت خولہ رضی اللہ عنہا اور ان کے درمیان بھی یہی سوال جواب ہوتے ہیں' حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ نے پوچھا کہ کیا نبی علیہ السلام کے لئے

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

عائشہ رضی اللہ عنہا سے نکاح کرنا جائز ہے؟ کیونکہ وہ تو ان کی بھتیجی ہے' خولہ رضی اللہ عنہا واپس نبی علیہ السلام کے پاس پہنچیں اور ان سے اس کا تذکرہ کیا تو نبی علیہ السلام نے فرمایا انہیں جا کر کہہ دو کہ میں تمہارا اور تم میرے اسلامی بھائی ہو اس لئے تمہاری بیٹی سے میرے لئے نکاح کرنا جائز ہے' انہوں نے واپس آ کر حضرت ابوبکر کو یہ جواب بتا دیا' انہوں نے فرمایا تم تھوڑی دیر انتظار کرو اور خود باہر چلے گئے۔

ان کے جانے کے بعد ام رومان رضی اللہ عنہا نے بتایا کہ مطعم بن عدی نے اپنے بیٹے سے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کا رشتہ مانگا تھا' اور بخدا ابوبکر نے کبھی بھی وعدہ کر کے وعدہ خلافی نہیں کی تھی' لہٰذا ابوبکر رضی اللہ عنہ پہلے مطعم بن عدی کے پاس گئے' اس کے پاس اس کی بیوی ام الفتی بھی موجود تھی' وہ کہنے لگی اے ابن ابی قحافہ! اگر ہم نے اپنے بیٹے کا نکاح آپ کے یہاں کر دیا تو ہو سکتا ہے کہ آپ ہمارے بیٹے کو بھی اپنے دین میں داخل کر لیں' حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ نے مطعم بن عدی سے پوچھا کہ کیا تم بھی یہی رائے رکھتے ہو؟ اس نے کہا کہ اس کی بات صحیح ہے' چنانچہ حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ وہاں سے نکل آئے اور ان کے ذہن پر وعدہ خلافی کا جو بوجھ تھا وہ اللہ نے اس طرح دور کر دیا اور انہوں نے واپس آ کر خولہ رضی اللہ عنہا سے کہا کہ نبی علیہ السلام کو میرے یہاں بلا کر لے آؤ' خولہ جا کر نبی علیہ السلام کو لے آئیں اور حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ نے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کا نکاح نبی علیہ السلام سے کر دیا' اس وقت حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کی عمر چھ سال تھی۔

اس کے بعد خولہ رضی اللہ عنہا وہاں سے نکل کر سودہ بنت زمعہ رضی اللہ عنہا کے پاس گئیں اور ان سے کہا کہ اللہ تمہارے گھر میں کتنی بڑی خیر و برکت داخل کرنے والا ہے' سودہ رضی اللہ عنہا نے پوچھا وہ کیسے؟ خولہ رضی اللہ عنہا نے کہا کہ نبی علیہ السلام نے مجھے تمہارے پاس اپنی جانب سے پیغام نکاح دیکر بھیجا ہے' انہوں نے کہا بہتر ہے کہ تم میرے والد کے پاس جا کر ان سے اس بات کا تذکرہ کرو' سودہ کے والد بہت بوڑھے ہو چکے تھے اور ان کی عمر اتنی زیادہ ہو چکی تھی کہ وہ حج نہیں کر سکتے تھے' خولہ ان کے پاس گئیں اور زمانہ جاہلیت کے طریقے کے مطابق انہیں آداب کہا' انہوں نے پوچھا کون ہے؟ بتایا کہ میں خولہ بنت حکیم ہوں' انہوں نے پوچھا کیا بات ہے؟ خولہ نے کہا کہ مجھے محمد بن عبداللہ نے سودہ سے اپنا پیغام نکاح بھیجا ہے' زمعہ نے کہا کہ وہ تو بہترین جوڑ ہے' تمہاری سہیلی کی کیا رائے ہے؟ خولہ نے کہا کہ اسے یہ رشتہ پسند ہے' زمعہ نے کہا کہ اسے میرے پاس بلاؤ' خولہ نے انہیں بلایا تو زمعہ نے ان سے پوچھا پیاری بیٹی! ان کا کہنا ہے کہ محمد بن عبداللہ نے اسے تم سے اپنا پیغام نکاح دے کر بھیجا ہے اور وہ بہترین جوڑ ہے تو کیا تم چاہتی ہو کہ میں ان سے تمہارا نکاح کر دوں؟ سودہ رضی اللہ عنہا نے حامی بھر لی' زمعہ نے مجھ سے کہا کہ نبی علیہ السلام کو میرے پاس بلا کر لے آؤ' چنانچہ نبی علیہ السلام تشریف لے آئے' اور زمعہ نے ان سے حضرت سودہ رضی اللہ عنہا کا نکاح کر دیا' چند دنوں کے بعد حضرت سودہ رضی اللہ عنہا کا بھائی عبد بن زمعہ حج سے واپس آیا' اسے اس رشتے کا علم ہوا تو وہ اپنے سر پر مٹی ڈالنے لگا' اسلام قبول کرنے کے بعد وہ کہتے تھے تمہاری زندگی کی قسم! میں اس دن بڑی بیوقوفی کر رہا تھا جب سودہ کے ساتھ نبی علیہ السلام کا نکاح ہونے پر میں اپنے سر پر مٹی ڈال رہا تھا۔

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ جب ہم مدینہ منورہ پہنچے تو ہم نے ''مقام سنح'' میں بنو حارث بن خزرج کے یہاں قیام کیا' ایک دن نبی علیہ السلام ہمارے گھر میں تشریف لے آئے اور کچھ انصاری مرد و عورت بھی اکٹھے ہو گئے' میری والدہ مجھے لے آئیں جبکہ میں دو درختوں کے درمیان جھولا جھول رہی تھی' اور میرے سر پر کی وجہ سے بہت تھوڑے بال تھے' انہوں نے مجھے جھولے

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

سے نیچے اتارا، مجھے پسینہ آیا ہوا تھا، اسے پونچھا اور پانی سے میرا منہ دھلایا، اور مجھے لے کر چل پڑیں، حتیٰ کہ دروازے پر پہنچ کر رک گئیں، میری سانس پھول رہی تھی، جب میری سانس بحال ہوئی تو وہ مجھے لے کر گھر میں داخل ہو گئیں، وہاں نبی علیہ السلام ہمارے گھر میں ایک چارپائی پر بیٹھے ہوئے تھے، اور انصار کے کچھ مرد و عورت بھی موجود تھے، میری والدہ نے مجھے نبی علیہ السلام کے قریب بٹھا دیا اور کہنے لگیں کہ یہ آپ کے گھر والے ہیں، اللہ آپ کو ان کے لئے اور انہیں آپ کے لئے مبارک فرمائے، اس کے بعد مرد و عورت یکے بعد دیگرے وہاں سے جانے لگے، اور نبی علیہ السلام نے ہمارے گھر میں ہی میرے ساتھ تخلیہ فرمایا، میری اس شادی کے لئے کوئی اونٹ ذبح ہوا اور نہ کوئی بکری، تا آنکہ سعد بن عبادہ نے ہمارے یہاں ایک پیالہ بھیجا جو وہ نبی علیہ السلام کے پاس اس وقت بھیجتے تھے جب نبی علیہ السلام اپنی ازواج مطہرات کے پاس جاتے تھے اور اس وقت میری عمر نو سال کی تھی۔

(۲۶۲۸۹) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بِشْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو حَدَّثَنَا أَبُو سَلَمَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ لَمَّا أُنْزِلَتْ آيَةُ التَّخْيِيرِ قَالَ بَدَأَ بِعَائِشَةَ فَقَالَ يَا عَائِشَةُ إِنِّي عَارِضٌ عَلَيْكِ أَمْرًا فَلَا تَفْتَاتِنَّ فِيهِ بِشَيْءٍ حَتَّى تَعْرِضِيهِ عَلَى أَبَوَيْكِ أَبِي بَكْرٍ وَأُمِّ رُومَانَ فَقَالَتْ يَا رَسُولَ اللَّهِ وَمَا هُوَ قَالَ قَالَ اللَّهُ يَا أَيُّهَا النَّبِيُّ قُلْ لِأَزْوَاجِكَ إِنْ كُنْتُنَّ تُرِدْنَ الْحَيَاةَ الدُّنْيَا وَزِينَتَهَا فَتَعَالَيْنَ أُمَتِّعْكُنَّ وَأُسَرِّحْكُنَّ سَرَاحًا جَمِيلًا وَإِنْ كُنْتُنَّ تُرِدْنَ اللَّهَ وَرَسُولَهُ وَالدَّارَ الْآخِرَةَ فَإِنَّ اللَّهَ أَعَدَّ لِلْمُحْسِنَاتِ مِنْكُنَّ أَجْرًا عَظِيمًا قَالَتْ إِنِّي أُرِيدُ اللَّهَ وَرَسُولَهُ وَالدَّارَ الْآخِرَةَ وَلَا أُؤَامِرُ فِي ذَلِكَ أَبَوَيَّ أَبَا بَكْرٍ وَأُمَّ رُومَانَ فَقَالَتْ فَضَحِكَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثُمَّ اسْتَقْرَأَ الْحُجَرَ فَقَالَ إِنَّ عَائِشَةَ قَالَتْ كَذَا وَكَذَا قَالَ فَقُلْنَ مِثْلَ الَّذِي قَالَتْ عَائِشَةُ [راجع: ۲۴۹۹۲].

(۲۶۲۸۹) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ جب آیت تخییر نازل ہوئی تو سب سے پہلے نبی علیہ السلام نے مجھے بلایا اور فرمایا اے عائشہ! میں تمہارے سامنے ایک بات ذکر کرنا چاہتا ہوں، تم اس میں اپنے والدین سے مشورے کے بغیر کوئی فیصلہ نہ کرنا، میں نے عرض کیا ایسی کیا بات ہے؟ نبی علیہ السلام نے مجھے بلا کر یہ آیت تلاوت فرمائی "اے نبی صلی اللہ علیہ وسلم! اپنی بیویوں سے کہہ دیجئے کہ اگر تم اللہ اور اس کے رسول اور دار آخرت کو چاہتی ہو......" میں نے عرض کیا کہ میں اللہ اور اس کے رسول کو اختیار کرتی ہوں، اور والدین سے مشورے کی ضرورت نہیں سمجھتی، اس پر نبی علیہ السلام بہت خوش ہوئے اور دیگر ازواج مطہرات کے حجروں کی طرف چلے گئے اور فرمایا عائشہ نے یہ کہا ہے اور دیگر ازواج نے بھی وہی جواب دیا جو انہوں نے دیا تھا۔

(۲۶۲۹۰) حَدَّثَنَا عَبْدُ الْقُدُّوسِ بْنُ بَكْرِ بْنِ خُنَيْسٍ قَالَ أَخْبَرَنَا هِشَامٌ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُؤْتَى بِالصِّبْيَانِ فَيُحَنِّكُهُمْ وَيُبَرِّكُ عَلَيْهِمْ فَبَالَ فِي حِجْرِهِ صَبِيٌّ فَدَعَا بِمَاءٍ فَأَتْبَعَ الْبَوْلَ الْمَاءَ [راجع: ۲۴۶۹۶].

(۲۶۲۹۰) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام کی خدمت میں لوگ اپنے اپنے بچوں کو لاتے تھے اور نبی علیہ السلام ان کے لئے دعا فرماتے تھے، ایک مرتبہ ایک بچے کو لایا گیا تو اس نے نبی علیہ السلام پر پیشاب کر دیا، نبی علیہ السلام نے پانی منگوا کر اس پر بہا دیا۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۲۶۲۹۱) حَدَّثَنَا عَبْدُ الْقُدُّوسِ بْنُ بَكْرٍ قَالَ أَخْبَرَنَا هِشَامٌ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ دَخَلَ عَلَيَّ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَعِنْدِي امْرَأَةٌ مِنْ بَنِي أَسَدِ بْنِ خُزَيْمَةَ فَقَالَ مَنْ هَذِهِ قُلْتُ هَذِهِ فُلَانَةُ وَهِيَ تَقُومُ اللَّيْلَ أَوْ لَا تَنَامُ اللَّيْلَ قَالَ فَكَرِهَ ذَلِكَ حَتَّى رَأَيْتُ الْكَرَاهِيَةَ فِي وَجْهِهِ فَقَالَ عَلَيْكُمْ مِنَ الْعَمَلِ مَا تُطِيقُونَ فَإِنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ لَا يَمَلُّ حَتَّى تَمَلُّوا [راجع: ۲٤۷٤۹].

(۲۶۲۹۱) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ان کے پاس ایک عورت آتی تھی جو عبادات میں محنت و مشقت برداشت کرنے کے لئے حوالے سے مشہور تھی' انہوں نے جب نبی علیہ السلام سے اس کا تذکرہ کیا تو نبی علیہ السلام نے فرمایا رک جاؤ، اور اپنے اوپر ان چیزوں کو لازم کیا کرو جن کی تم میں طاقت بھی ہو، بخدا اللہ تعالیٰ نہیں اکتائے گا بلکہ تم ہی اکتا جاؤ گے، اللہ کے نزدیک دین کا سب سے زیادہ پسندیدہ عمل وہ ہے جو دائمی ہو اگرچہ تھوڑا ہو۔

(۲۶۲۹۲) حَدَّثَنَا عَبْدُ الْقُدُّوسِ بْنُ بَكْرٍ قَالَ أَخْبَرَنَا هِشَامٌ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ ضِجَاعُ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الَّذِي كَانَ يَرْقُدُ عَلَيْهِ هُوَ وَأَهْلُهُ مِنْ أَدَمٍ مَحْشُوًّا لِيفًا [راجع: ۲٤۷۱۳].

(۲۶۲۹۲) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام کا بستر جس پر آپ صلی اللہ علیہ وسلم رات کو سوتے تھے' چمڑے کا تھا اور اس میں کھجور کی چھال بھری ہوئی تھی۔

(۲۶۲۹۳) حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ بْنُ عَبْدِ الْوَارِثِ قَالَ حَدَّثَنَا أَبَانُ الْعَطَّارُ قَالَ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عُرْوَةَ عَنْ عُرْوَةَ أَنَّ عَبْدَ الْمَلِكِ بْنَ مَرْوَانَ كَتَبَ إِلَيْهِ يَسْأَلُهُ عَنْ أَشْيَاءَ فَكَتَبَ إِلَيْهِ عُرْوَةُ سَلَامٌ عَلَيْكَ فَإِنِّي أَحْمَدُ إِلَيْكَ اللَّهَ الَّذِي لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ أَمَّا بَعْدُ فَإِنَّكَ كَتَبْتَ إِلَيَّ تَسْأَلُنِي عَنْ أَشْيَاءَ فَذَكَرَ الْحَدِيثَ قَالَ فَأَخْبَرَتْنِي عَائِشَةُ أَنَّهُمْ بَيْنَمَا هُمْ ظُهْرًا فِي بَيْتِهِمْ وَلَيْسَ عِنْدَ أَبِي بَكْرٍ إِلَّا ابْنَتَاهُ عَائِشَةُ وَأَسْمَاءُ إِذَا هُمْ بِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حِينَ قَامَ قَائِمُ الظَّهِيرَةِ وَكَانَ لَا يُخْطِئُهُ يَوْمًا أَنْ يَأْتِيَ بَيْتَ أَبِي بَكْرٍ أَوَّلَ النَّهَارِ وَآخِرَهُ فَلَمَّا رَآهُ أَبُو بَكْرٍ جَاءَ ظُهْرًا فَقَالَ مَا جَاءَ بِكَ يَا نَبِيَّ اللَّهِ إِلَّا أَمْرٌ حَدَثَ فَلَمَّا دَخَلَ عَلَيْهِمْ الْبَيْتَ قَالَ لِأَبِي بَكْرٍ أَخْرِجْ مَنْ عِنْدَكَ فَقَالَ لَيْسَ عَلَيْكَ عَيْنٌ إِنَّمَا هُمَا ابْنَتَايَ قَالَ إِنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ قَدْ أَذِنَ لِي بِالْخُرُوجِ إِلَى الْمَدِينَةِ فَقَالَ أَبُو بَكْرٍ يَا رَسُولَ اللَّهِ الصَّحَابَةَ قَالَ الصَّحَابَةَ فَقَالَ أَبُو بَكْرٍ خُذْ إِحْدَى الرَّاحِلَتَيْنِ وَهُمَا الرَّاحِلَتَانِ اللَّتَانِ كَانَ يَعْلِفُ أَبُو بَكْرٍ يُعِدُّهُمَا لِلْخُرُوجِ إِذَا أُذِنَ لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَعْطَاهُ أَبُو بَكْرٍ إِحْدَى الرَّاحِلَتَيْنِ فَقَالَ خُذْهَا يَا رَسُولَ اللَّهِ فَارْكَبْهَا فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدْ أَخَذْتُهَا بِالثَّمَنِ [راجع: ۲٦۱٤٤].

(۲۶۲۹۳) عروہ کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ عبدالملک بن مروان نے انہیں ایک خط لکھا جس میں ان سے کچھ چیزوں کے متعلق دریافت کیا، انہوں نے جواب میں لکھا ''سَلَامٌ عَلَيْكَ! میں آپ کے سامنے اس اللہ کی تعریف کرتا ہوں جس کے علاوہ کوئی

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

معبود نہیں، اما بعد! آپ نے مجھ سے کئی چیزوں کے متعلق پوچھا ہے...... پھر انہوں نے پوری حدیث ذکر کی اور کہا کہ مجھے حضرت عائشہ ﷞ نے بتایا ہے کہ ایک دن وہ ظہر کے وقت اپنے گھر میں تھے، اس وقت حضرت ابوبکر ﷜ کے پاس ان کی صرف دو بیٹیاں عائشہ اور اسماء تھیں، اچانک سخت گرمی میں نبی علیہ السلام آ گئے، قبل ازیں کوئی دن ایسا نہ گذرتا تھا کہ دن کے دونوں حصوں یعنی صبح شام نبی علیہ السلام ہمارے گھر نہ آتے ہوں، حضرت ابوبکر ﷜ نے عرض کیا میرے والدین حضور ﷺ پر نثار، اس وقت کسی اہم کام کی وجہ سے حضور تشریف لائے ہیں؟ حضور ﷺ نے اندر آنے کی اجازت طلب کی اور حضرت ابوبکر ﷜ نے اجازت دے دی تو اندر تشریف لا کر فرمایا 'ان پاس والے آدمیوں کو باہر کر دو کیونکہ ایک پوشیدہ بات کرنا ہے' حضرت ابوبکر ﷜ نے جواب دیا یہ تو صرف حضور ﷺ کے گھر والے ہی ہیں ارشاد فرمایا مجھے یہاں سے ہجرت کر جانے کی اجازت مل گئی' حضرت صدیق ﷜ نے کہا کیا مجھے رفاقت کا شرف ملے گا؟ فرمایا: ہاں! حضرت ابوبکر ﷜ نے کہا یا رسول اللہ ﷺ میرے والدین نثار' ان دونوں اونٹنیوں میں سے آپ ایک لے لیجئے' فرمایا میں مول لیتا ہوں۔

(٢٦٢٩٤) حَدَّثَنَا أَبُو كَامِلٍ قَالَ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنْ حَمَّادٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنِ الْأَسْوَدِ عَنْ عَائِشَةَ وَعَطَاءُ بْنُ السَّائِبِ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ عَلْقَمَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَأَنِّي أَنْظُرُ إِلَى وَبِيصِ الطِّيبِ فِي مَفْرِقِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَعْدَ أَيَّامٍ وَهُوَ مُحْرِمٌ [راجع: ٢٤٦٠٨].

(۲۶۲۹۴) حضرت عائشہ صدیقہ ﷞ سے مروی ہے کہ (میں نبی ﷺ کو اپنے پاس موجود سب سے عمدہ خوشبو لگاتی تھی اور) گویا وہ منظر اب تک میری نگاہوں کے سامنے ہے کہ میں حالتِ احرام میں نبی ﷺ کے سر پر مشک کی چمک دیکھ رہی ہوں۔

(٢٦٢٩٥) حَدَّثَنَا أَبُو كَامِلٍ قَالَ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنْ حَمَّادٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنِ الْأَسْوَدِ عَنْ عَائِشَةَ وَهِشَامُ بْنُ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كُنْتُ أَفْتِلُ قَلَائِدَ هَدْيِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَيَبْعَثُ بِهَا وَيُقِيمُ فِينَا حَلَالًا [راجع: ٢٥١١٠، ٢٤٥٨٥].

(۲۶۲۹۵) حضرت عائشہ صدیقہ ﷞ نے فرمایا میں نبی علیہ السلام کی ہدی کے جانوروں کا قلادہ اپنے ہاتھ سے بٹا کرتی تھی' پھر نبی علیہ السلام اسے بھیج کر ہمارے درمیان غیر محرم ہو کر مقیم رہتے تھے۔

(٢٦٢٩٦) حَدَّثَنَا أَبُو كَامِلٍ قَالَ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنْ حَمَّادٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنِ الْأَسْوَدِ عَنْ عَائِشَةَ وَهِشَامُ بْنُ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَرَادَ أَنْ يَصْدُرَ فَقِيلَ لَهُ إِنَّ صَفِيَّةَ بِنْتَ حُيَيٍّ قَدْ حَاضَتْ فَقَالَ إِنَّهَا لَحَابِسَتُنَا فَقَالُوا إِنَّهَا قَدْ طَافَتْ بِالْبَيْتِ يَوْمَ النَّحْرِ قَالَ فَلْتَنْفِرْ إِذًا [راجع: ٢٥٤١٨، ٢٤٦٠٢]

(۲۶۲۹۶) حضرت عائشہ صدیقہ ﷞ سے مروی ہے کہ طواف زیارت کے بعد حضرت صفیہ ﷞ کو ایام آنا شروع ہو گئے، نبی ﷺ سے اس بات کا ذکر ہوا تو نبی ﷺ نے فرمایا کیا یہ ہمیں روک دے گی؟ میں نے عرض کیا انہیں طواف زیارت کے بعد ''ایام'' آنے لگے ہیں، نبی ﷺ نے فرمایا پھر تو اسے کوچ کرنا چاہیے یا یہ فرمایا کہ پھر نہیں۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۲۶۲۹۷) حَدَّثَنَا أَبُو كَامِلٍ قَالَ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنْ حَمَّادٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنِ الْأَسْوَدِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كُنْتُ أَفْرُكُ الْمَنِيَّ مِنْ ثَوْبِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَيُصَلِّي فِيهِ [راجع: ۲٤٥٦٥].

(۲۶۲۹۷) حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ میں نبی علیہ السلام کے کپڑوں سے آب حیات کو کھرچ دیا کرتی تھی، اور نبی علیہ السلام اس میں نماز پڑھ لیا کرتے تھے۔

(۲۶۲۹۸) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ هِشَامٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنِّي لَأَعْرِفُكِ إِذَا كُنْتِ غَضْبَى وَإِذَا كُنْتِ رَاضِيَةً إِذَا غَضِبْتِ قُلْتِ لَا وَرَبِّ إِبْرَاهِيمَ وَإِذَا رَضِيتِ قُلْتِ لَا وَرَبِّ مُحَمَّدٍ [راجع: ۲٤٥١٣].

(۲۶۲۹۸) حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام ان سے فرمایا کرتے تھے جب تم ناراض ہوتی ہو تو مجھے تمہاری ناراضگی کا پتہ چل جاتا ہے اور جب تم راضی ہوتی ہو تو مجھے اس کا بھی پتہ چل جاتا ہے، جب تم ناراض ہوتی ہو تو تم لَا وَرَبِّ إِبْرَاهِيمَ کہتی ہو اور جب تم راضی ہو تو تم لَا وَرَبِّ مُحَمَّدٍ کہتی ہو۔

(۲۶۲۹۹) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ هِشَامٍ عَنْ رَجُلٍ مِنْ وَلَدِ الزُّبَيْرِ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّهَا قَالَتْ يَا رَسُولَ اللَّهِ كُلُّ نِسَائِكَ لَهَا كُنْيَةٌ غَيْرِي قَالَ أَنْتِ أُمُّ عَبْدِ اللَّهِ [راجع: ۲٦٠٤٧].

(۲۶۲۹۹) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ میں نے بارگاہ رسالت میں عرض کیا یا رسول اللہ! میرے علاوہ آپ کی ہر بیوی کی کوئی نہ کوئی کنیت ضرور ہے؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا تم اپنے بیٹے (بھانجے) عبداللہ کے نام پر اپنی کنیت رکھ لو۔

(۲۶۳۰۰) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا هِشَامٌ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُصَلِّي مِنَ اللَّيْلِ ثَلَاثَ عَشْرَةَ رَكْعَةً [راجع: ۲٤٧٤٣].

(۲۶۳۰۰) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام رات کو تیرہ رکعتیں پڑھتے تھے۔

(۲۶۳۰۱) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ زَكَرِيَّا عَنِ الْعَبَّاسِ بْنِ ذَرِيحٍ عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْأَشْعَثِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَمْتَنِعُ مِنْ شَيْءٍ مِنْ وَجْهِي وَهُوَ صَائِمٌ [راجع: ۲٥٨٠٥].

(۲۶۳۰۱) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام روزے کی حالت میں میرے چہرے کا بوسہ لینے میں کسی چیز کو رکاوٹ نہ سمجھتے تھے۔

(۲۶۳۰۲) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ زَكَرِيَّا بْنِ أَبِي زَائِدَةَ قَالَ حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ صَالِحٍ الْأَسَدِيِّ عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْأَشْعَثِ عَنْ عَائِشَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِثْلَهُ قَالَ عَبْد اللَّهِ مُحَمَّدُ بْنُ الْأَشْعَثِ يَعْنِي ابْنَ قَيْسٍ [راجع: ۲٥٨٠٥].

(۲۶۳۰۲) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۲٦۳۰۳) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ قَالَ حَدَّثَنَا الْأَوْزَاعِيُّ عَنْ عَبْدَةَ بْنِ أَبِي لُبَابَةَ عَنْ هِلَالٍ يَعْنِي ابْنَ يَسَافٍ عَنْ فَرْوَةَ بْنِ نَوْفَلٍ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَقُولُ اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنْ شَرِّ مَا عَمِلْتُ وَمِنْ شَرِّ مَا لَمْ أَعْمَلْ [راجع: ٢٤٥٣٤].

(۲٦۳۰۳) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام یہ دعا فرماتے تھے' اے اللہ! میں ان چیزوں کے شر سے آپ کی پناہ میں آتا ہوں جو میرے نفس نے کی ہیں یا نہیں کی ہیں۔

(۲٦۳۰٤) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ هَارُونَ عَنْ بُدَيْلٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ شَقِيقٍ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَرَأَ فَرُوحٌ وَرَيْحَانٌ [راجع: ٢٤٨٥٦].

(۲٦۳۰۴) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ انہوں نے نبی علیہ السلام کو یہ آیت فروح و ریحان راء کے ضمے کے ساتھ پڑھتے ہوئے سنی ہے۔

(۲٦۳۰٥) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ قَالَ حَدَّثَنَا هِشَامٌ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ بَرِيرَةَ أَتَتْهَا وَهِيَ مُكَاتَبَةٌ قَدْ كَاتَبَهَا أَهْلُهَا عَلَى تِسْعِ أَوَاقٍ فَقَالَتْ لَهَا إِنْ شَاءَ أَهْلُكِ عَدَدْتُهَا لَهُمْ عَدَّةً وَاحِدَةً وَكَانَ الْوَلَاءُ لِي فَأَتَتْ أَهْلَهَا فَذَكَرَتْ ذَلِكَ لَهُمْ وَأَبَوْا إِلَّا أَنْ يَشْتَرِطُوا الْوَلَاءَ لَهُمْ فَذَكَرَتْهُ عَائِشَةُ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ افْعَلِي فَفَعَلَتْ فَقَامَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَخَطَبَ النَّاسَ فَحَمِدَ اللَّهَ وَأَثْنَى عَلَيْهِ قَالَ مَا بَالُ رِجَالٍ يَشْتَرِطُونَ شُرُوطًا لَيْسَتْ فِي كِتَابِ اللَّهِ قَالَ كُلُّ شَرْطٍ لَيْسَ فِي كِتَابِ اللَّهِ فَهُوَ بَاطِلٌ كِتَابُ اللَّهِ أَحَقُّ وَشَرْطُهُ أَوْثَقُ وَالْوَلَاءُ لِمَنْ أَعْتَقَ [راجع: ٢٤٥٥٤].

(۲٦۳۰۵) حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ بریرہ ان کے پاس آئی' وہ مکاتبہ تھی اور اپنے بدل کتابت کی ادائیگی کے سلسلے میں مدد کی درخواست لے کر آئی تھی' حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے اس سے پوچھا کیا تمہارے مالک تمہیں بیچنا چاہتے ہیں؟ اگر وہ چاہیں تو میں تمہارا بدلِ کتابت ادا کر دیتی ہوں لیکن تمہاری وَلاء مجھے ملے گی، وہ اپنے مالک کے پاس آئی اور ان سے اس کا ذکر کیا' وہ کہنے لگے کہ اس وقت تک نہیں جب تک وہ یہ شرط تسلیم نہ کرلیں کہ تمہاری وراثت ہمیں ملے گی' نبی علیہ السلام نے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے فرمایا تم اسے خرید کر آزاد کر دو' کیونکہ ولاء یعنی غلام کی وراثت تو اسی کا حق ہے جو غلام کو آزاد کرے پھر نبی علیہ السلام کھڑے ہوئے اور فرمایا لوگوں کو کیا ہو گیا ہے کہ ایسی شرطیں لگاتے ہیں جو کتاب اللہ میں موجود نہیں ہیں، جو شخص کوئی ایسی شرط لگائے جس کی اجازت کتاب اللہ میں موجود نہ ہو تو اس کا کوئی اعتبار نہیں اگرچہ سینکڑوں مرتبہ شرط لگا لے، اللہ تعالیٰ کی شرط ہی زیادہ حقدار اور مضبوط ہوتی ہے۔

(۲٦۳۰٦) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ وَعَبْدُ الرَّحْمَنِ الْمَعْنَى عَنْ سُفْيَانَ عَنِ الْمِقْدَامِ بْنِ شُرَيْحٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ مَنْ حَدَّثَكَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَالَ قَائِمًا بَعْدَمَا أُنْزِلَ عَلَيْهِ الْفُرْقَانُ فَلَا تُصَدِّقْهُ مَا بَالَ قَائِمًا

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

مُنْذُ أُنْزِلَ عَلَيْهِ الْفُرْقَانُ قَالَ عَبْدُ الرَّحْمَنِ فِي حَدِيثِهِ مَا بَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَائِمًا مُنْذُ أُنْزِلَ عَلَيْهِ الْفُرْقَانُ [راجع: ٢٥٥٥٩].

(۲۶۳۰۶) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ جو شخص تم سے یہ بات بیان کرے کہ نبی علیہ السلام نے کھڑے ہو کر پیشاب کیا ہے، تو تم اسے سچا نہ سمجھنا کیونکہ جب سے ان پر قرآن نازل ہوا، انہوں نے بلا عذر کبھی کھڑے ہو کر پیشاب نہیں کیا۔

(۲٦٣٠٧) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ قَالَ حَدَّثَنِي سُفْيَانُ وَعَبْدُ الرَّحْمَنِ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْقَاسِمِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ سَوْدَةَ كَانَتْ امْرَأَةً ثَبِطَةً ثَقِيلَةً اسْتَأْذَنَتْ النَّبِيَّ أَنْ تَدْفَعَ قَبْلَ دَفْعِهِ مِنْ جَمْعٍ فَأَذِنَ لَهَا قَالَتْ عَائِشَةُ وَدِدْتُ أَنِّي كُنْتُ اسْتَأْذَنْتُهُ [راجع: ٢٥١٤٢].

(۲۶۳۰۷) حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے حضرت سودہ بنت زمعہ رضی اللہ عنہا کو قبل از فجر ہی مزدلفہ سے واپس جانے کی اجازت اس لئے دی تھی کہ وہ کمزور عورت تھیں، کاش! میں نے بھی ان سے اجازت لے لی ہوتی۔

(۲٦٣٠٨) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ سُفْيَانَ قَالَ قَالَ عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ الْقَاسِمِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ قَدِمَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ سَفَرٍ وَقَدْ سُتِرَتْ بِنَمَطٍ فِيهِ تَمَاثِيلُ قَالَتْ فَنَحَّاهُ قَالَتْ وَاتَّخَذْتُ مِنْهُ وِسَادَتَيْنِ [راجع:٢٤٥٨٢]

(۲۶۳۰۸) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام سفر سے واپس آئے تو میں نے اپنے گھر کے دروازے پر ایک پردہ لٹکا لیا جس پر کچھ تصویریں بھی تھیں، نبی علیہ السلام نے اسے ہٹا دیا، پھر میں نے اس کے دو تکیے بنا لیے۔

(۲٦٣٠٩) وَقَالَ عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ الْقَاسِمِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ طَيَّبْتُ رَسُولَ اللَّهِ بِيَدَيَّ هَاتَيْنِ عِنْدَ إِحْرَامِهِ وَحِينَ رَمَى قَبْلَ أَنْ يَزُورَ [راجع: ٢٤٦١٢].

(۲۶۳۰۹) حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ میں نے اپنے ان دونوں ہاتھوں سے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے احرام پر خوشبو لگائی ہے جبکہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم احرام باندھتے تھے، اور طواف زیارت سے قبل حلال ہونے کے بعد بھی خوشبو لگائی ہے۔

(۲٦٣١٠) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ سُفْيَانَ وَعَبْدُ الرَّحْمَنِ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ أَشْعَثَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ مَسْرُوقٍ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَخَلَ عَلَى عَائِشَةَ وَعِنْدَهَا رَجُلٌ قَالَ فَقَالَ مَنْ هَذَا قَالَتْ أَخِي مِنْ الرَّضَاعَةِ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ انْظُرُوا مَنْ تُرْضِعُونَ فَإِنَّمَا الرَّضَاعَةُ مِنْ الْمَجَاعَةِ قَالَ عَبْدُ الرَّحْمَنِ انْظُرْنَ مَا إِخْوَانُكُنَّ إِنَّمَا الرَّضَاعَةُ مِنْ الْمَجَاعَةِ [راجع: ٢٥١٣٩].

(۲۶۳۱۰) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام ان کے یہاں تشریف لائے تو وہاں ایک آدمی بھی موجود تھا، نبی علیہ السلام نے پوچھا یہ کون ہے؟ انہوں نے عرض کیا یا رسول اللہ! یہ میرا رضاعی بھائی ہے، نبی علیہ السلام نے فرمایا اس بات کی تحقیق کر لیا کرو کہ تمہارے بھائی کون ہو سکتے ہیں کیونکہ رضاعت کا تعلق تو بھوک سے ہوتا ہے (جس کی مدت دو ڈھائی سال ہے اور اس دوران بچے کی بھوک اسی دودھ سے ختم ہوتی ہے)

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۲۶۳۱۱) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ إِسْرَائِيلَ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنِ الْأَسْوَدِ قَالَ قُلْتُ لِعَائِشَةَ أَخْبِرِينِي عَنْ صَلَاةِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فَقَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَنَامُ أَوَّلَهُ وَيَقُومُ آخِرَهُ فَإِذَا قَامَ تَوَضَّأَ وَصَلَّى مَا قَضَى اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ لَهُ فَإِنْ كَانَ بِهِ حَاجَةٌ إِلَى أَهْلِهِ أَتَى أَهْلَهُ وَإِلَّا مَالَ إِلَى فِرَاشِهِ فَإِنْ كَانَ أَتَى أَهْلَهُ نَامَ كَهَيْئَتِهِ لَمْ يَمَسَّ مَاءً حَتَّى إِذَا كَانَ عِنْدَ أَوَّلِ الْأَذَانِ وَثَبَ وَاللَّهِ مَا قَالَتْ قَامَ وَإِنْ كَانَ جُنُبًا أَفَاضَ عَلَيْهِ الْمَاءَ وَاللَّهِ مَا قَالَتْ اغْتَسَلَ وَلَا تَوَضَّأَ وُضُوءَهُ لِلصَّلَاةِ ثُمَّ صَلَّى رَكْعَتَيْنِ ثُمَّ خَرَجَ إِلَى الْمَسْجِدِ [راجع: ٢٤٨٤٦].

(۲۶۳۱۱) اسود بن یزید کو حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے نبی علیہ السلام کو رات کی نماز کے متعلق بتاتے ہوئے فرمایا کہ نبی علیہ السلام رات کے پہلے پہر میں سو جاتے تھے اور آخری پہر میں بیدار ہوتے تھے' پھر اگر اہلیہ کی طرف حاجت محسوس ہوتی تو اپنی حاجت پوری کرتے' پھر پانی کو ہاتھ لگانے سے پہلے کھڑے ہوتے' جب پہلی اذان ہوتی تو نبی علیہ السلام تیزی سے جاتے اور اپنے جسم پر پانی بہاتے اور اگر جنبی نہ ہوتے تو صرف نماز والا وضو ہی فرما لیتے اور دو رکعتیں پڑھتے اور مسجد کی طرف چلے جاتے تھے۔

(۲۶۳۱۲) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ وَعَبْدُ الرَّحْمَنِ عَنْ سُفْيَانَ الْمَعْنَى عَنِ الْمِقْدَامِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كُنْتُ أَكُونُ حَائِضًا فَآخُذُ الْعَرْقَ فَأَتَعَرَّقُهُ وَأَنَا حَائِضٌ فَأُنَاوِلُهُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَيَضَعُ فَاهُ عَلَى مَوْضِعِ فِيَّ وَأَشْرَبُ وَأَنَا حَائِضٌ فَأُنَاوِلُهُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَيَضَعُ فَاهُ عَلَى مَوْضِعِ فِيَّ [راجع: ٢٤٨٣٢].

(۲۶۳۱۲) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ بعض اوقات نبی علیہ السلام کی خدمت میں ایک برتن پیش کیا جاتا' میں ایام سے ہوتی' اور اس کا پانی پی لیتی پھر نبی علیہ السلام اسے پکڑ کر اپنا منہ وہیں رکھتے جہاں سے میں نے منہ لگا کر پیا ہوتا تھا' اسی طرح میں ایک ہڈی پکڑ کر اس کا گوشت کھاتی اور نبی علیہ السلام اسے پکڑ کر اپنا منہ وہیں رکھتے جہاں سے میں منہ لگا کر کھایا ہوتا تھا۔

(۲۶۳۱۳) حَدَّثَنَا ابْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنِ الْمِقْدَامِ بْنِ شُرَيْحِ بْنِ هَانِئٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ قَالَتْ عَائِشَةُ كُنْتُ أَتَعَرَّقُ الْعَظْمَ وَأَنَا حَائِضٌ فَذَكَرَ مِثْلَهُ

(۲۶۳۱۳) گزشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۲۶۳۱۴) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ عَمْرِو بْنِ غَالِبٍ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَحِلُّ دَمُ امْرِئٍ مُسْلِمٍ إِلَّا رَجُلٌ قَتَلَ فَقُتِلَ أَوْ رَجُلٌ زَنَى بَعْدَمَا أُحْصِنَ أَوْ رَجُلٌ ارْتَدَّ بَعْدَ إِسْلَامِهِ [راجع: ٢٤٨٠٨].

(۲۶۳۱۴) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا کسی مسلمان کا خون بہانا جائز نہیں ہے' الا یہ کہ تین میں سے کوئی ایک وجہ ہو' شادی شدہ ہونے کے باوجود بدکاری کرنا' اسلام قبول کرنے کے بعد کافر ہو جانا' یا کسی شخص کو قتل کرنا جس کے بدلے میں اسے قتل کر دیا جائے۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۲۶۳۱۵) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ قَالَ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمَّا قُبِضَ كُفِّنَ فِي ثَلَاثَةِ أَثْوَابٍ يَمَانِيَةٍ بِيضٍ كُرْسُفٍ لَيْسَ فِيهَا قَمِيصٌ وَلَا عِمَامَةٌ [راجع: ۲۵۵۱۹].

(۲۶۳۱۵) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام کو تین سحولی کپڑوں میں کفن دیا گیا تھا جن میں کوئی قمیص اور عمامہ نہ تھا۔

(۲۶۳۱۶) قَالَ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ قَالَ حَدَّثَنَا شَرِيكٌ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ وَالْعَبَّاسِ بْنِ ذُرَيْحٍ عَنِ الْبَهِيِّ قَالَ شَرِيكٌ قَالَ الْعَبَّاسُ عَنْ عَائِشَةَ وَقَالَ أَبُو إِسْحَاقَ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لِعَائِشَةَ نَاوِلِينِي الْخُمْرَةَ فَقَالَتْ إِنِّي حَائِضٌ قَالَ إِنَّ حَيْضَتَكِ لَيْسَتْ فِي يَدِكِ [راجع: ۵۳۸۲، ۲۵۲۵۴].

(۲۶۳۱۶) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے مجھ سے فرمایا کہ مسجد سے چٹائی اٹھا کر مجھے دینا، میں نے عرض کیا کہ میں تو ایام سے ہوں، نبی علیہ السلام نے فرمایا تمہارا حیض تمہارے ہاتھ میں تو نہیں ہے۔

(۲۶۳۱۷) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ أَبِي خَالِدٍ عَنْ قَيْسِ بْنِ أَبِي حَازِمٍ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي مَرَضِهِ الَّذِي مَاتَ فِيهِ وَدِدْتُ أَنَّ عِنْدِي بَعْضَ أَصْحَابِي قُلْنَا يَا رَسُولَ اللَّهِ أَلَا نَدْعُو لَكَ أَبَا بَكْرٍ فَسَكَتَ قُلْنَا يَا رَسُولَ اللَّهِ أَلَا نَدْعُو لَكَ عُمَرَ فَسَكَتَ قُلْنَا يَا رَسُولَ اللَّهِ أَلَا نَدْعُو لَكَ عَلِيًّا فَسَكَتَ قُلْنَا أَلَا نَدْعُو لَكَ عُثْمَانَ قَالَ بَلَى قَالَ أَرْسَلْنَا إِلَى عُثْمَانَ فَجَاءَ فَخَلَا بِهِ فَجَعَلَ يُكَلِّمُهُ وَوَجْهُ عُثْمَانَ يَتَغَيَّرُ [صححه ابن حبان (۶۹۱۸). قال البوصيري: اسناده صحيح. قال الآلباني: صحيح (ابن ماجة: ۱۱۳)]. [انظر: ۲۴۷۵۷].

(۲۶۳۱۷) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ مرض الوفات میں نبی علیہ السلام نے فرمایا میرے کچھ ساتھیوں کو میرے پاس بلاؤ، میں نے عرض کیا ابوبکر کو؟ نبی علیہ السلام خاموش رہے، میں نے عرض کیا عمر کو؟ نبی علیہ السلام خاموش رہے، میں نے عرض کیا علی کو؟ وہ پھر خاموش رہے، میں نے عرض کیا عثمان کو بلاؤں؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا ہاں! جب وہ آئے تو نبی علیہ السلام نے مجھے وہاں سے ہٹ جانے کے لئے فرمایا اور ان کے ساتھ سرگوشی میں باتیں کرنے لگے اس دوران حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کے چہرے کا رنگ بدلتا رہا۔

(۲۶۳۱۸) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ عَلِيِّ بْنِ صَالِحٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ مُهَاجِرٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ سُرِقَتْ مِخْنَقَتِي فَدَعَوْتُ عَلَى صَاحِبِهَا فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تُسَبِّخِي عَلَيْهِ دَعِيهِ بِذَنْبِهِ

(۲۶۳۱۸) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ ان کے گھر میں کسی چور نے چوری کی، انہوں نے اسے بددعائیں دیں، نبی علیہ السلام نے ان سے فرمایا تم اس کا گناہ ہلکا نہ کرو۔

(۲۶۳۱۹) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ عَائِشَةَ وَابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَخَّرَ الطَّوَافَ يَوْمَ النَّحْرِ إِلَى اللَّيْلِ [راجع: ۲۶۱۲].

(۲۶۳۱۹) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا اور ابن عباس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے دس ذی الحجہ کے دن طواف زیارت کو رات تک

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

کے لئے مؤخر کر دیا تھا۔

(۲۶۳۲۰) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ عَنْ عَلِيِّ بْنِ حُسَيْنٍ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُقَبِّلُ وَهُوَ صَائِمٌ [صححه مسلم (۱۱۰۶)]. [انظر: ۲۶۹۴۴].

(۲۶۳۲۰) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام روزے کی حالت میں بوسہ دے دیا کرتے تھے۔

(۲۶۳۲۱) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ مَنْصُورِ بْنِ صَفِيَّةَ عَنْ أُمِّهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ تُوُفِّيَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَدْ شَبِعْنَا مِنَ الْأَسْوَدَيْنِ الْمَاءِ وَالتَّمْرِ [راجع: ۲۴۹۵۶].

(۲۶۳۲۱) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام دنیا سے اس وقت رخصت ہوئے جب ہم لوگ دو سیاہ چیزوں یعنی پانی اور کھجور سے اپنا پیٹ بھرتے تھے۔

(۲۶۳۲۲) حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ عَمْرٍو قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي ذِئْبٍ عَنِ الْحَارِثِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ وَالْمُنْذِرِ بْنِ أَبِي الْمُنْذِرِ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَظَرَ إِلَى الْقَمَرِ فَقَالَ يَا عَائِشَةُ اسْتَعِيذِي بِاللَّهِ مِنْ شَرِّ هَذَا فَإِنَّ هَذَا الْغَاسِقُ إِذَا وَقَبَ [راجع: ۲۴۸۲۷].

(۲۶۳۲۲) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام نے میرا ہاتھ پکڑا اور مجھے چاند دکھایا جو طلوع ہو رہا تھا اور فرمایا اس اندھیری رات کے شر سے اللہ کی پناہ مانگا کرو جب وہ چھا جایا کرے۔

(۲۶۳۲۳) حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ عَمْرٍو وَقَالَ حَدَّثَنَا عَلِيٌّ يَعْنِي ابْنَ الْمُبَارَكِ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أُمِّ بَكْرٍ أَنَّهَا أَخْبَرَتْهُ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فِي الْمَرْأَةِ تَرَى مَا يُرِيبُهَا بَعْدَ الطُّهْرِ قَالَ إِنَّمَا هُوَ عِرْقٌ أَوْ قَالَ عُرُوقٌ [راجع: ۲۴۹۳۲].

(۲۶۳۲۳) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے اس عورت کے متعلق فرمایا "جو ایام سے پاکیزگی حاصل ہونے کے بعد کوئی ایسی چیز دیکھے جو اسے شک میں مبتلا کر دے" کہ یہ رگ کا خون ہوتا ہے۔

(۲۶۳۲۴) حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ عَمْرٍو وَقَالَ حَدَّثَنَا عَلِيٌّ عَنْ يَحْيَى قَالَ حَدَّثَنِي أَبُو قِلَابَةَ أَنَّ عَبْدَ الرَّحْمَنِ بْنَ شَيْبَةَ خَازِنَ الْبَيْتِ أَخْبَرَهُ أَنَّ عَائِشَةَ أَخْبَرَتْهُ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ طَرَقَهُ وَجَعٌ فَجَعَلَ يَشْتَكِي وَيَتَقَلَّبُ عَلَى فِرَاشِهِ فَقَالَتْ لَهُ عَائِشَةُ لَوْ فَعَلَ هَذَا بَعْضُنَا لَوَجَدْتَ عَلَيْهِ فَقَالَ إِنَّ الْمُؤْمِنِينَ يُشَدَّدُ عَلَيْهِمْ فَإِنَّهُ لَيْسَ مِنْ مُؤْمِنٍ يُصِيبُهُ نَكْبَةٌ شَوْكَةٌ وَلَا وَجَعٌ إِلَّا رَفَعَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ لَهُ بِهَا دَرَجَةً وَحَطَّ بِهَا عَنْهُ خَطِيئَةً أَوْ كَالَّذِي قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ [راجع: ۲۵۷۷۸].

(۲۶۳۲۴) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام رات کے وقت بیمار تھے، اس لئے بستر پر لیٹے لیٹے بار بار کروٹیں بدلنے لگے، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے عرض کیا کہ اگر ہم میں سے کوئی شخص اس طرح کرتا تو آپ اس سے ناراض ہوتے،

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

نبی علیہ السلام نے فرمایا کہ نیک لوگوں پر سختیاں آتی رہتی ہیں اور کسی مسلمان کو کانٹے یا اس سے بھی کم درجے چیز سے کوئی تکلیف پہنچتی ہے تو اس کا ایک گناہ معاف کر دیا جاتا ہے اور ایک درجہ بلند کر دیا جاتا ہے۔

(۲٦۳۲۵) حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ عَمْرٍو حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي ذِئْبٍ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ يُصَلِّي مَا بَيْنَ أَنْ يَفْرُغَ مِنْ صَلَاةِ الْعِشَاءِ وَهِيَ الَّتِي تُسَمُّونَ أَوْ تَدْعُونَ الْعَتَمَةَ إِلَى الْفَجْرِ إِحْدَى عَشْرَةَ سَجْدَةً يُسَلِّمُ بَيْنَ كُلِّ سَجْدَتَيْنِ وَيُوتِرُ بِوَاحِدَةٍ وَيَسْجُدُ فِي سُبْحَتِهِ بِقَدْرِ مَا يَقْرَأُ أَحَدُكُمْ خَمْسِينَ آيَةً قَبْلَ أَنْ يَرْفَعَ رَأْسَهُ فَإِذَا سَكَتَ الْمُؤَذِّنُ بِالْأُولَى مِنْ صَلَاةِ الصُّبْحِ رَكَعَ رَكْعَتَيْنِ خَفِيفَتَيْنِ ثُمَّ اضْطَجَعَ عَلَى شِقِّهِ الْأَيْمَنِ فَيَأْتِيهِ الْمُؤَذِّنُ فَيَخْرُجُ مَعَهُ [راجع: ۲٤٥٥٨].

(۲٦۳۲۵) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام عشاء اور فجر کے درمیان گیارہ رکعتیں پڑھتے تھے ہر دو رکعت پر سلام پھیر دیتے تھے اور ایک رکعت وتر پڑھتے تھے، نوافل میں اتنا لمبا سجدہ کرتے کہ ان کے سر اٹھانے سے پہلے تم میں سے کوئی شخص پچاس آیتیں پڑھ لے، جب مؤذن پہلی اذان دے کر فارغ ہوتا تو دو مختصر رکعتیں پڑھتے' پھر دائیں پہلو پر لیٹ جاتے' یہاں تک کہ مؤذن آ جاتا اور نبی علیہ السلام کو نماز کی اطلاع دیتا۔

(۲٦۳۲٦) حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ عَمْرٍو وَقَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي ذِئْبٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ مَا كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُسَبِّحُ سُبْحَةَ الضُّحَى وَإِنِّي لَأُسَبِّحُهَا [راجع: ۲٤٥٥٧].

(۲٦۳۲٦) حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے چاشت کی نماز کبھی نہیں پڑھی، البتہ میں پڑھتی ہوں۔

(۲٦۳۲۷) حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ عَمْرٍو وَقَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي ذِئْبٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَعْتَمَ بِصَلَاةِ الْعِشَاءِ ذَاتَ لَيْلَةٍ فَقَالَ عُمَرُ يَا رَسُولَ اللَّهِ نَامَ النِّسَاءُ وَالصِّبْيَانُ فَخَرَجَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ مَا مِنَ النَّاسِ مِنْ أَحَدٍ يَنْتَظِرُ هَذِهِ الصَّلَاةَ غَيْرُكُمْ قَالَ وَذَاكَ قَبْلَ أَنْ يَفْشُوَ الْإِسْلَامُ فِي النَّاسِ [راجع: ۲٤٥٦٠].

(۲٦۳۲۷) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام نے نماز عشاء میں تاخیر کر دی' حتیٰ کہ حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ نے پکار کر کہا کہ عورتیں اور بچے سو گئے ہیں' چنانچہ نبی علیہ السلام باہر تشریف لے آئے' اور فرمایا اہل زمین میں سے اس وقت کوئی بھی آدمی ایسا نہیں ہے جو تمہارے علاوہ یہ نماز پڑھ رہا ہو' یہ اس وقت کی بات ہے جب لوگوں میں اسلام نہیں پھیلا تھا۔

(۲٦۳۲۸) حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ حَدَّثَنَا لَيْثٌ قَالَ حَدَّثَنِي عُقَيْلٌ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ أَخْبَرَتْهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَعْتَمَ لَيْلَةً فَذَكَرَ مَعْنَاهُ [راجع: ۲٤٥٦٠].

(۲٦۳۲۸) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۲٦۳۲۹) حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ يُوسُفَ قَالَ أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ عَنْ حَكِيمِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ الْأَسْوَدِ عَنْ عَائِشَةَ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

قَالَتْ مَا رَأَيْتُ أَحَدًا أَشَدَّ تَعْجِيلًا لِلظُّهْرِ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ [راجع: ٢٥٥٥٢].

(۲۶۳۲۹) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ میں نے نبی علیہ السلام سے زیادہ کسی کو ظہر کی نماز میں جلدی کرتے ہوئے نہیں دیکھا۔

(٢٦٣٣٠) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ حَدَّثَنَا سَلَمَةُ بْنُ عَلْقَمَةَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ قَالَ نُبِّئْتُ عَنْ دِقْرَةَ أُمِّ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أُذَيْنَةَ قَالَتْ كُنَّا نَطُوفُ مَعَ عَائِشَةَ بِالْبَيْتِ فَأَتَاهَا بَعْضُ أَهْلِهَا فَقَالَ إِنَّكِ قَدْ عَرِقْتِ فَغَيِّرِي ثِيَابَكِ فَوَضَعَتْ ثَوْبًا كَانَ عَلَيْهَا فَعَرَضْتُ عَلَيْهِ بُرْدًا عَلَيَّ مُصَلَّبًا فَقَالَتْ إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ إِذَا رَآهُ فِي ثَوْبٍ قَضَبَهُ قَالَتْ فَلَمْ تَلْبَسْهُ [انظر: ٢٥٦٠٤].

(۲۶۳۳۰) دقرہ کہتی ہیں کہ ایک مرتبہ ہم لوگ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کے ہمراہ طواف کر رہے تھے کہ ان کے پاس ان کے اہل خانہ میں سے کوئی آیا اور کہنے لگا کہ آپ کو پسینہ آ رہا ہے، کپڑے بدل لیجئے، چنانچہ انہوں نے اوپر کے کپڑے اتار دیئے، میں نے ان کے سامنے اپنی چادر پیش کی جس پر صلیب کا نشان بنا ہوا تھا، تو انہوں نے فرمایا کہ نبی علیہ السلام جب کسی کپڑے پر صلیب کا نشان دیکھتے تو اسے ختم کر دیتے تھے، چنانچہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے وہ چادر نہیں اوڑھی۔

(٢٦٣٣١) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ قَالَ أَخْبَرَنَا أَيُّوبُ عَنْ عِكْرِمَةَ بْنِ خَالِدٍ عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْحَارِثِ قَالَ إِنِّي لَأَعْلَمُ النَّاسِ بِهَذَا الْحَدِيثِ قَالَ بَلَغَ مَرْوَانَ أَنَّ أَبَا هُرَيْرَةَ يُحَدِّثُ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ مَنْ أَدْرَكَهُ الصُّبْحُ وَهُوَ جُنُبٌ فَلَا يَصُومَنَّ يَوْمَئِذٍ فَأَرْسَلَ إِلَى عَائِشَةَ يَسْأَلُهَا عَنْ ذَاكَ فَانْطَلَقْتُ مَعَهُ فَسَأَلَهَا فَقَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصْبِحُ جُنُبًا مِنْ غَيْرِ احْتِلَامٍ ثُمَّ يَصُومُ فَرَجَعَ إِلَى مَرْوَانَ فَحَدَّثَهُ فَقَالَ الْقَ أَبَا هُرَيْرَةَ فَحَدِّثْهُ فَقَالَ إِنَّهُ لَجَارِي وَإِنِّي لَأَكْرَهُ أَنْ أَسْتَقْبِلَهُ بِمَا يَكْرَهُ فَقَالَ أَعْزِمُ عَلَيْكَ لَتَلْقَيَنَّهُ قَالَ فَلَقِيَهُ فَقَالَ يَا أَبَا هُرَيْرَةَ وَاللَّهِ إِنْ كُنْتُ لَأَكْرَهُ أَنْ أَسْتَقْبِلَكَ بِمَا تَكْرَهُ وَلَكِنَّ الْأَمِيرَ عَزَمَ عَلَيَّ قَالَ فَحَدَّثْتُهُ فَقَالَ حَدَّثَنِيهِ الْفَضْلُ [صححه ابن خزيمة(٢٠٠٩ و ٢٠١٠) قال شعيب: صحيح][راجع: ٢٤٥٢٧]

(۲۶۳۳۱) ابوبکر بن عبدالرحمٰن کہتے ہیں کہ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کہا کرتے تھے کہ جو آدمی صبح کے وقت جنبی ہو، اس کا روزہ نہیں ہوتا' مروان کو پتہ چلا تو ایک مرتبہ اس نے ایک آدمی کے ساتھ مجھے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کے پاس یہ پوچھنے کے لئے بھیجا کہ اگر کوئی آدمی رمضان کے مہینے میں اس حال میں صبح کرے کہ وہ جنبی ہو اور اس نے اب تک غسل نہ کیا ہو تو کیا حکم ہے؟ انہوں نے جواب دیا کہ بعض اوقات نبی علیہ السلام خواب دیکھے بغیر اختیاری طور پر صبح کے وقت حالت جنابت میں ہوتے اور اپنا روزہ مکمل کر لیتے تھے' ہم دونوں نے واپس آ کر مروان کو یہ بات بتائی' مروان نے مجھ سے کہا کہ یہ بات حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کو بتا دو' میں نے اس سے کہا کہ وہ میرے پڑوسی ہیں، میں اس چیز کو اچھا نہیں سمجھتا کہ ان کے سامنے کوئی ناگوار بات رکھوں، اس نے مجھے قسم دے دی، چنانچہ میں نے ان سے ملاقات کی اور انہیں بتا دیا کہ میں تو آپ کے سامنے اسے بیان نہیں کرنا چاہتا تھا لیکن گورنر صاحب نے مجھے قسم دے دی تھی، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا یہ بات مجھ سے فضل بن عباس رضی اللہ عنہ نے بیان کی تھی۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(٢٦٣٣٢) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ قَالَ أَخْبَرَنَا أَيُّوبُ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي مُلَيْكَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الزُّبَيْرِ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا تُحَرِّمُ الْمَصَّةُ وَلَا الْمَصَّتَانِ [راجع: ٢٤٥٢٧].

(۲۶۳۳۲) حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا کسی عورت کی چھاتی سے ایک دو مرتبہ دودھ چوس لینے سے حرمت رضاعت ثابت نہیں ہوتی۔

(٢٦٣٣٣) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ عَنْ يُونُسَ عَنِ الْحَسَنِ قَالَ سُئِلَتْ عَائِشَةُ عَنْ خُلُقِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَتْ كَانَ خُلُقُهُ الْقُرْآنَ

(۲۶۳۳۳) حسن کہتے ہیں کہ کسی شخص نے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے نبی علیہ السلام کے اخلاق کے متعلق پوچھا تو انہوں نے فرمایا کہ نبی علیہ السلام کے اخلاق تو قرآن تھا۔

(٢٦٣٣٤) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ قَالَ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو عَنْ أَبِي سَلَمَةَ قَالَ قُلْتُ لِعَائِشَةَ أَيْ أُمَّهْ أَكَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَنَامُ وَهُوَ جُنُبٌ قَالَتْ نَعَمْ لَمْ يَكُنْ يَنَامُ حَتَّى يَغْسِلَ فَرْجَهُ وَيَتَوَضَّأَ وُضُوءَهُ لِلصَّلَاةِ [راجع: ٢٤٥٨٤].

(۲۶۳۳۴) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام جب وجوبِ غسل کی حالت میں سونا چاہتے تو شرمگاہ کو دھو کر نماز جیسا وضو فرمالیتے تھے۔

(٢٦٣٣٥) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ قَالَ أَخْبَرَنَا ابْنُ عَوْنٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنِ الْأَسْوَدِ وَمَسْرُوقٍ قَالَ أَتَيْنَا عَائِشَةَ لِنَسْأَلَهَا عَنِ الْمُبَاشَرَةِ لِلصَّائِمِ فَاسْتَحْيَيْنَا فَقُمْنَا قَبْلَ أَنْ نَسْأَلَهَا فَمَشَيْنَا لَا أَدْرِي كَمْ ثُمَّ قُلْنَا جِئْنَا لِنَسْأَلَهَا عَنْ حَاجَةٍ ثُمَّ نَرْجِعُ قَبْلَ أَنْ نَسْأَلَهَا فَرَجَعْنَا فَقُلْنَا يَا أُمَّ الْمُؤْمِنِينَ إِنَّا جِئْنَا لِنَسْأَلَكِ عَنْ شَيْءٍ فَاسْتَحْيَيْنَا فَقُمْنَا فَقَالَتْ مَا هُوَ سَلَا عَمَّا بَدَا لَكُمَا قُلْنَا أَكَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُبَاشِرُ وَهُوَ صَائِمٌ قَالَتْ قَدْ كَانَ يَفْعَلُ ذَلِكَ وَلَكِنَّهُ كَانَ أَمْلَكَ لِإِرْبِهِ مِنْكُمْ [صححه مسلم (١١٠٦)].

(۲۶۳۳۵) اسود اور مسروق کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ ہم لوگ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے ''مباشرتِ صائم'' کا حکم پوچھنے لگے، لیکن ان سے پوچھتے ہوئے شرم آئی اس لئے ان سے پوچھے بغیر ہی کھڑے ہو گئے، تھوڑی دور ہی چل کر گئے تھے ''جس کی مسافت مجھے یاد نہیں'' کہ ہمارے دل میں خیال آیا کہ ہم ان سے ایک ضروری بات پوچھنے کے لئے گئے تھے اور بغیر پوچھے واپس آ گئے، یہ سوچ کر ہم واپس آ گئے اور عرض کیا ام المومنین! ہم آپ کے پاس ایک مسئلہ پوچھنے کے لئے آئے تھے لیکن شرم کی وجہ سے پوچھے بغیر ہی چلے گئے تھے، انہوں نے فرمایا جو چاہو پوچھ سکتے ہو، ہم نے ان سے یہ مسئلہ پوچھا تو انہوں نے فرمایا باوجود یکہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم اپنی خواہش پر تم سے زیادہ قابو رکھتے تھے لیکن نبی صلی اللہ علیہ وسلم اپنی ازواج کے جسم سے اپنا جسم لگا لیتے تھے۔

(٢٦٣٣٦) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ حَدَّثَنَا يُونُسُ عَنِ الْحَسَنِ قَالَ قَالَ رَجُلٌ قُلْتُ لِعَائِشَةَ مَا كَانَ يَقْضِي عَنْ رَسُولِ اللَّهِ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ غُسْلَهُ مِنْ الْجَنَابَةِ قَالَ فَدَعَتْ بِإِنَاءٍ حَزَرْتُهُ صَاعًا بِصَاعِكُمْ هَذَا

(۲۶۳۳۶) ایک صاحب کا کہنا ہے کہ میں نے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے پوچھا کہ غسل جنابت کے لئے نبی علیہ السلام کو کتنا پانی کفایت کر جاتا تھا؟ اس پر انہوں نے ایک برتن منگوایا' میں نے اس کا اندازہ کیا تو وہ موجودہ صاع کے برابر ایک صاع تھا۔

(۲۶۳۳۷) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ حَدَّثَنَا أَيُّوبُ قَالَ سَمِعْتُ الْقَاسِمَ يَقُولُ قَالَتْ عَائِشَةُ طَيَّبْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِحِلِّهِ وَلِحُرْمِهِ [راجع: ۲۴٦۱۲].

(۲۶۳۳۷) حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ میں نے اپنے ان دونوں ہاتھوں سے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے احرام پر خوشبو لگائی ہے جبکہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم احرام باندھتے تھے، اور طواف زیارت سے قبل حلال ہونے کے بعد بھی خوشبو لگائی ہے۔

(۲۶۳۳۸) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ حَدَّثَنَا أَيُّوبُ قَالَ سَمِعْتُ الْقَاسِمَ بْنَ مُحَمَّدٍ يُحَدِّثُ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَبْعَثُ بِالْهَدْيِ فَأَفْتِلُ قَلَائِدَهَا بِيَدَيَّ ثُمَّ لَا يُمْسِكُ عَنْ شَيْءٍ لَا يُمْسِكُ عَنْهُ الْحَلَالُ [راجع: ۲۵۰٦٤].

(۲۶۳۳۸) حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا میں نبی علیہ السلام کی ہدی کے جانوروں کا قلادہ اپنے ہاتھ سے بٹا کرتی تھی' نبی علیہ السلام اسے روانہ کر دیتے اور جو کام پہلے کرتے تھے، ان میں سے کوئی کام نہ چھوڑتے تھے۔

(۲۶۳۳۹) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ قَالَ أَخْبَرَنَا خَالِدٌ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ شَقِيقٍ قَالَ سَأَلْتُ عَائِشَةَ عَنْ صَلَاةِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَتْ كَانَ يُصَلِّي أَرْبَعًا قَبْلَ الظُّهْرِ وَثِنْتَيْنِ بَعْدَهَا وَثِنْتَيْنِ قَبْلَ الْعَصْرِ وَثِنْتَيْنِ بَعْدَ الْمَغْرِبِ وَثِنْتَيْنِ بَعْدَ الْعِشَاءِ ثُمَّ يُصَلِّي مِنْ اللَّيْلِ تِسْعًا قُلْتُ أَقَائِمًا أَوْ قَاعِدًا قَالَتْ يُصَلِّي لَيْلًا طَوِيلًا قَائِمًا وَلَيْلًا طَوِيلًا قَاعِدًا قُلْتُ كَيْفَ يَصْنَعُ إِذَا كَانَ قَائِمًا وَكَيْفَ يَصْنَعُ إِذَا كَانَ قَاعِدًا قَالَتْ إِذَا قَرَأَ قَائِمًا رَكَعَ قَائِمًا وَإِذَا قَرَأَ قَاعِدًا رَكَعَ قَاعِدًا وَرَكْعَتَيْنِ قَبْلَ صَلَاةِ الصُّبْحِ [راجع: ۲۴۵۲۰].

(۲۶۳۳۹) عبداللہ بن شقیق رحمۃ اللہ علیہ کہتے ہیں کہ میں نے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے نبی علیہ السلام کی نفل نمازوں کے متعلق دریافت کیا تو انہوں نے فرمایا کہ نبی علیہ السلام ظہر کی نماز سے پہلے میرے گھر میں چار رکعتیں پڑھتے تھے' پھر باہر جا کر لوگوں کو نماز پڑھاتے' اور میرے گھر واپس آ کر دو رکعتیں پڑھتے' پھر لوگوں کو مغرب کی نماز پڑھا کر گھر تشریف لاتے اور دو رکعتیں پڑھتے' پھر عشاء کی نماز پڑھاتے اور میرے گھر تشریف لا کر دو رکعتیں پڑھتے' رات کے وقت نو رکعتیں پڑھتے جن میں وتر بھی شامل ہوتے' رات کی نماز میں نبی علیہ السلام طویل قیام فرماتے اور کافی دیر تک بیٹھتے' نبی علیہ السلام کھڑے ہو کر بھی تلاوت اور رکوع وسجود فرماتے تھے اور بیٹھ کر بھی تلاوت اور رکوع وسجود فرماتے تھے اور جب طلوع صبح صادق ہو جاتی تو دو رکعتیں پڑھتے' پھر باہر جا کر لوگوں کو نماز فجر پڑھاتے تھے۔

(۲۶۳۴۰) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ قَالَ حَدَّثَنَا دَاوُدُ عَنِ الشَّعْبِيِّ قَالَ قَالَتْ عَائِشَةُ لِابْنِ أَبِي السَّائِبِ قَاصِّ أَهْلِ الْمَدِينَةِ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ثَلَاثًا لَتُبَايِعَنِّي عَلَيْهِنَّ أَوْ لَأُنَاجِزَنَّكَ فَقَالَ مَا هُنَّ بَلْ أَنَا أُبَايِعُكِ يَا أُمَّ الْمُؤْمِنِينَ قَالَتْ اجْتَنِبْ السَّجْعَ مِنَ الدُّعَاءِ فَإِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَصْحَابَهُ كَانُوا لَا يَفْعَلُونَ ذَلِكَ وَقَالَ إِسْمَاعِيلُ مَرَّةً فَقَالَتْ إِنِّي عَهِدْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَصْحَابَهُ وَهُمْ لَا يَفْعَلُونَ ذَاكَ وَقُصَّ عَلَى النَّاسِ فِي كُلِّ جُمُعَةٍ مَرَّةً فَإِنْ أَبَيْتَ فَثِنْتَيْنِ فَإِنْ أَبَيْتَ فَثَلَاثًا فَلَا تُمِلَّ النَّاسَ هَذَا الْكِتَابَ وَلَا أُلْفِيَنَّكَ تَأْتِي الْقَوْمَ وَهُمْ فِي حَدِيثٍ مِنْ حَدِيثِهِمْ فَتَقْطَعُ عَلَيْهِمْ حَدِيثَهُمْ وَلَكِنْ اتْرُكْهُمْ فَإِذَا جَرَّءُوكَ عَلَيْهِ وَأَمَرُوكَ بِهِ فَحَدِّثْهُمْ

(۲۶۳۴۰) امام شعبی رحمہ اللہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے مدینہ منورہ کے ایک واعظ ''جس کا نام ابن ابی السائب تھا'' سے فرمایا کہ تین باتیں ہیں جنہیں میرے سامنے ماننے کا اقرار کرو، ورنہ میں تم سے جنگ کروں گی، اس نے پوچھا وہ کیا؟ اے ام المومنین! میں آپ کے سامنے ان کو تسلیم کرنے کا اقرار کرتا ہوں، انہوں نے فرمایا کہ دعا میں الفاظ کی تک بندی سے اجتناب کیا کرو کیونکہ نبی علیہ السلام اور ان کے صحابہ رضی اللہ عنہم ایسا نہیں کرتے تھے، دوسرے یہ کہ ہر جمعہ میں لوگوں کے سامنے صرف ایک مرتبہ وعظ کہا کرو، اگر نہ مانو تو دو مرتبہ ورنہ تین مرتبہ، تم اس کتاب سے لوگوں کو اکتاہٹ میں مبتلا نہ کیا کرو، اور تیسرے یہ کہ میں تمہیں کبھی اس طرح نہ پاؤں کہ تم لوگوں کے پاس پہنچو، وہ اپنی باتوں میں مشغول ہوں اور تم ان کے درمیان قطع کلامی کرنے لگو، بلکہ انہیں چھوڑے رکھو، اگر وہ تمہیں آگے بڑھنے دیں اور گفتگو میں شریک ہونے کا حکم دیں تب ان کی گفتگو میں شریک ہوا کرو۔

(۲۶۳۴۱) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ عَنْ خَالِدٍ قَالَ حَدَّثَنِي رَجُلٌ عَنْ أَبِي الْعَالِيَةِ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَقُولُ فِي سُجُودِ الْقُرْآنِ بِاللَّيْلِ يَقُولُهُ فِي السَّجْدَةِ مِرَارًا سَجَدَ وَجْهِي لِلَّذِي خَلَقَهُ وَشَقَّ سَمْعَهُ وَبَصَرَهُ بِحَوْلِهِ وَقُوَّتِهِ [راجع: ۲٤٥٢٣].

(۲۶۳۴۱) حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام سجدۂ تلاوت میں فرمایا کرتے تھے ''میرا چہرہ اس ذات کے سامنے سجدہ ریز ہو گیا جس نے اسے پیدا کیا، اور اسے قوت شنوائی و گویائی عطاء فرمائی اور یہ سجدہ بھی اسی کی توفیق اور مدد سے ہوا ہے۔''

(۲۶۳۴۲) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ قَالَ حَدَّثَنَا بُرْدُ بْنُ سِنَانٍ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ مُوسَى عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي فِي الثَّوْبِ الَّذِي يُجَامِعُ فِيهِ

(۲۶۳۴۲) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام ان کپڑوں میں نماز پڑھ لیتے تھے جن میں اپنے اہل خانہ کے ساتھ ''تخلیہ'' فرماتے تھے۔

(۲۶۳۴۳) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ قَالَ حَدَّثَنَا عَبَّادُ بْنُ مَنْصُورٍ قَالَ قُلْتُ لِلْقَاسِمِ بْنِ مُحَمَّدٍ امْرَأَةُ أَبِي أَرْضَعَتْ جَارِيَةً مِنْ عُرْضِ النَّاسِ بِلَبَنِ أَخَوَيَّ أَفَتَرَى أَنِّي أَتَزَوَّجُهَا فَقَالَ لَا أَبُوكَ أَبُوهَا قَالَ ثُمَّ حَدَّثَ حَدِيثَ أَبِي الْقُعَيْسِ فَقَالَ إِنَّ أَبَا الْقُعَيْسِ أَتَى عَائِشَةَ يَسْتَأْذِنُ عَلَيْهَا فَلَمْ تَأْذَنْ لَهُ فَلَمَّا جَاءَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَتْ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّ أَبَا قُعَيْسٍ جَاءَ يَسْتَأْذِنُ عَلَيَّ فَلَمْ آذَنْ لَهُ فَقَالَ هُوَ عَمُّكِ فَلْيَدْخُلْ عَلَيْكِ فَقُلْتُ إِنَّمَا

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

أَرْضَعَتْنِي الْمَرْأَةُ وَلَمْ يُرْضِعْنِي الرَّجُلُ فَقَالَ هُوَ عَمُّكِ فَلْيَدْخُلْ عَلَيْكِ [اخرجه الطيالسى (١٤٣٤). قال شعيب: صحيح وهذا اسناد ضعيف].

(۲۶۳۴۳) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ابوقیس کے بھائی ''افلح'' نے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کے گھر میں داخل ہونے کی اجازت مانگی' حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے انہیں نامحرم سمجھ کر اجازت دینے سے انکار کر دیا' اور جب نبی علیہ السلام آئے تو ان سے ذکر کر دیا کہ یا رسول اللہ! ابوقیس کے بھائی افلح نے مجھ سے گھر میں آنے کی اجازت مانگی تھی لیکن میں نے انہیں اجازت دینے سے انکار کر دیا' نبی علیہ السلام نے فرمایا انہیں اجازت دے دیا کرو' انہوں نے عرض کیا یا رسول اللہ! مجھے عورت نے دودھ پلایا ہے' مرد نے تو دودھ نہیں پلایا؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا وہ تمہارے چچا ہیں' انہیں اجازت دے دیا کرو۔

(٢٦٣٤٤) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ قَالَ أَخْبَرَنَا خَالِدٌ الْحَذَّاءُ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ قَالَ قَالَتْ عَائِشَةُ كَانَ قِيَامُ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الرَّكْعَتَيْنِ قَبْلَ صَلَاةِ الْفَجْرِ قَدْرَ مَا يَقْرَأُ فَاتِحَةَ الْكِتَابِ

(۲۶۳۴۴) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ فجر سے پہلے کی دو رکعتوں میں نبی علیہ السلام کا قیام ایسے محسوس ہوتا تھا جیسے صرف سورۂ فاتحہ پڑھی ہو۔

(٢٦٣٤٥) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ قَالَ حَدَّثَنِي سُلَيْمَانُ بْنُ الْمُغِيرَةِ عَنْ حُمَيْدِ بْنِ هِلَالٍ قَالَ قَالَتْ عَائِشَةُ بَعَثَ إِلَيْنَا آلُ أَبِي بَكْرٍ بِقَائِمَةِ شَاةٍ لَيْلًا فَأَمْسَكَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَطَعْتُ أَوْ أَمْسَكْتُ وَقَطَعَ فَقَالَ الَّذِي تُحَدِّثُهُ أَعَلَى غَيْرِ مِصْبَاحٍ فَقَالَتْ لَوْ كَانَ عِنْدَنَا مِصْبَاحٌ لَائْتَدَمْنَا بِهِ إِنْ كَانَ لَيَأْتِي عَلَى آلِ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الشَّهْرُ مَا يَخْتَبِزُونَ خُبْزًا وَلَا يَطْبُخُونَ قِدْرًا [راجع: ٢٥١٣٨].

(۲۶۳۴۵) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ رات کے وقت حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ کے گھر والوں نے ہمارے یہاں بکری کا ایک پایہ بھیجا' میں نے اسے پکڑا اور نبی علیہ السلام نے اسے توڑا اور یہ کام چراغ کے بغیر ہوا' اگر ہمارے پاس چراغ ہوتا تو اسی کے ذریعے سالن حاصل کر لیتے اور بعض اوقات آل محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر ایک ایک مہینہ اس طرح گذر جاتا تھا کہ وہ کوئی روٹی پکاتے تھے اور نہ کوئی ہنڈیا۔

(٢٦٣٤٦) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ عَنِ الْوَلِيدِ بْنِ أَبِي هِشَامٍ عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرِو بْنِ حَزْمٍ عَنْ عَمْرَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقْرَأُ وَهُوَ قَاعِدٌ فَإِذَا أَرَادَ أَنْ يَرْكَعَ قَامَ قَدْرَ مَا يَقْرَأُ إِنْسَانٌ أَرْبَعِينَ آيَةً [صححه مسلم (٧٣١)، وابن خزيمة (١٢٤٤)].

(۲۶۳۴۶) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام کا بدن مبارک جب بھاری ہو گیا تو نبی علیہ السلام بیٹھ کر ہی ''جتنی اللہ کو منظور ہوتی'' نماز پڑھ لیتے تھے اور جب اس سورت کی تیس یا چالیس آیات رہ جاتیں تو کھڑے ہو جاتے، پھر ان کی تلاوت کر کے رکوع میں جاتے تھے۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(٢٦٣٤٧) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ قَالَ أَخْبَرَنَا أَيُّوبُ عَنْ نَافِعٍ أَنَّ امْرَأَةً دَخَلَتْ عَلَى عَائِشَةَ فَإِذَا رُمْحٌ مَنْصُوبٌ فَقَالَتْ مَا هَذَا الرُّمْحُ فَقَالَتْ نَقْتُلُ بِهِ الْأَوْزَاغَ ثُمَّ حَدَّثَتْ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّ إِبْرَاهِيمَ لَمَّا أُلْقِيَ فِي النَّارِ جَعَلَتْ الدَّوَابُّ كُلُّهَا تُطْفِيءُ عَنْهُ إِلَّا الْوَزَغَ فَإِنَّهُ جَعَلَ يَنْفُخُهَا عَلَيْهِ [راجع: ٢٦١٦٢].

(۲۶۳۴۷) ایک خاتون کہتی ہیں کہ ایک مرتبہ میں حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کی خدمت میں حاضر ہوئی تو ان کے گھر میں ایک نیزہ رکھا ہوا دیکھا' میں نے ان سے پوچھا کہ اے ام المومنین! آپ اس نیزے کا کیا کرتی ہیں؟ انہوں نے فرمایا یہ ان چھپکلیوں کے لئے رکھا ہوا ہے اور اس سے انہیں مارتی ہوں' کیونکہ نبی علیہ السلام نے ہم سے یہ حدیث بیان فرمائی ہے کہ جب حضرت ابراہیم علیہ السلام کو آگ میں ڈالا گیا تو زمین میں کوئی جانور ایسا نہ تھا جو آگ کو بجھا نہ رہا ہو سوائے اس چھپکلی کے کہ یہ اس میں پھونکیں مار رہی تھی۔

(٢٦٣٤٨) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ قَالَ أَخْبَرَنَا دَاوُدُ عَنِ الشَّعْبِيِّ قَالَ قَالَتْ عَائِشَةُ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَرَأَيْتَ إِذَا بُدِّلَتْ الْأَرْضُ غَيْرَ الْأَرْضِ وَالسَّمَوَاتُ وَبَرَزُوا لِلَّهِ الْوَاحِدِ الْقَهَّارِ أَيْنَ النَّاسُ يَوْمَئِذٍ قَالَ النَّاسُ يَوْمَئِذٍ عَلَى الصِّرَاطِ [راجع: ٢٥٥٣٧].

(۲۶۳۴۸) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ اس آیت يَوْمَ تُبَدَّلُ الْأَرْضُ غَيْرَ الْأَرْضِ...... کے متعلق نبی علیہ السلام سے سب سے پہلے سوال پوچھنے والی میں ہی تھی' میں نے عرض کیا تھا یا رسول اللہ! (جب زمین بدل دی جائے گی تو) اس وقت لوگ کہاں ہوں گے؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا پل صراط پر۔

(٢٦٣٤٩) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ وَيَزِيدُ الْمَعْنَى قَالَا أَنَا الْجُرَيْرِيُّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ شَقِيقٍ قَالَ قُلْتُ لِعَائِشَةَ أَكَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقْرَأُ السُّوَرَ قَالَتْ الْمُفَصَّلَ [راجع: ٢٥٨٩٩].

(۲۶۳۴۹) عبداللہ بن شقیق کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ میں نے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے پوچھا کیا نبی علیہ السلام ایک رکعت میں کئی سورتیں پڑھ لیتے تھے؟ انہوں نے فرمایا مفصلات۔

(٢٦٣٥٠) قُلْتُ أَكَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي قَاعِدًا قَالَتْ نَعَمْ بَعْدَمَا حَطَمَهُ النَّاسُ [صححه مسلم (٧١٧)، وابن خزيمة (٥٣٩ و ١٢٤١)]. [راجع: ٢٥٨٩٩].

(۲۶۳۵۰) میں نے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے پوچھا کیا نبی علیہ السلام بیٹھ کر نماز پڑھتے تھے' انہوں نے فرمایا لوگوں کی تعداد زیادہ ہونے کے بعد پڑھنے لگے تھے۔

(٢٦٣٥١) قُلْتُ أَكَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي الضُّحَى قَالَتْ لَا إِلَّا أَنْ يَجِيءَ مِنْ مَغِيبِهِ [راجع: ٢٤٥٢٦]

(۲۶۳۵۱) میں نے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے پوچھا کیا نبی علیہ السلام چاشت کی نماز پڑھا کرتے تھے؟ انہوں نے فرمایا نہیں' الا یہ کہ وہ کسی سفر سے واپس آئے ہوں۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۲۶۳۵۲) قُلْتُ أَكَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَصُومُ شَهْرًا سِوَى رَمَضَانَ قَالَتْ لَا وَاللَّهِ إِنْ صَامَ شَهْرًا تَامًّا سِوَى رَمَضَانَ وَلَا أَفْطَرَهُ كُلَّهُ حَتَّى يَصُومَ مِنْهُ شَيْئًا [راجع: ۲٤۸۳۸].

(۲۶۳۵۲) میں نے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے پوچھا کیا نبی علیہ السلام کسی مہینے کے پورے روزے رکھتے تھے؟ انہوں نے فرمایا کہ مجھے رمضان کے علاوہ کوئی ایسا مہینہ معلوم نہیں ہے جس کے پورے روزے نبی علیہ السلام نے رکھے ہوں اور مجھے کوئی ایسا مہینہ بھی معلوم نہیں ہے جس میں کوئی روزہ نہ رکھا ہو۔

(۲۶۳۵۳) قُلْتُ أَيُّ أَصْحَابِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ أَحَبَّ إِلَيْهِ قَالَتْ أَبُو بَكْرٍ قُلْتُ ثُمَّ مَنْ قَالَتْ ثُمَّ عُمَرُ قُلْتُ ثُمَّ مَنْ قَالَتْ أَبُو عُبَيْدَةَ بْنُ الْجَرَّاحِ قَالَ يَزِيدُ قُلْتُ ثُمَّ مَنْ قَالَ فَسَكَتَتْ [قال الترمذي: حسن صحيح. قال الألباني: صحيح (ابن ماجة: ۱۰۲، الترمذي: ۳٦٥٧)].

(۲۶۳۵۳) عبداللہ کہتے ہیں کہ میں نے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے پوچھا نبی علیہ السلام کو اپنے صحابہ رضی اللہ عنہم میں سب سے زیادہ محبوب کون تھا؟ انہوں نے فرمایا حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ، میں نے پوچھا اس کے بعد؟ انہوں نے فرمایا عمر، میں نے پوچھا اس کے بعد؟ انہوں نے فرمایا ابوعبیدہ بن جراح، میں نے پوچھا اس کے بعد؟ تو وہ خاموش رہیں۔

(۲۶۳۵٤) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ قَالَ أَخْبَرَنَا خَالِدٌ قَالَ ذَكَرُوا عِنْدَ أَبِي قِلَابَةَ خُرُوجَ النِّسَاءِ فِي الْعِيدِ قَالَ قَالَتْ عَائِشَةُ كَانَتْ الْكِعَابُ تَخْرُجُ لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ خِدْرِهَا [راجع: ۲٦۰۲۸].

(۲۶۳۵۴) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ عیدین کے موقع پر نبی علیہ السلام کی (دعائیں حاصل کرنے کی نیت اور) بناء پر کنواری لڑکیوں کو بھی ان کی پردہ نشینی کے باوجود عیدگاہ لے جایا جاتا تھا۔

(۲۶۳۵٥) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ عَنْ يُونُسَ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ أَحَبَّ لِقَاءَ اللَّهِ أَحَبَّ اللَّهُ لِقَائَهُ وَمَنْ كَرِهَ لِقَاءَ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ كَرِهَ اللَّهُ لِقَائَهُ فَقَالَتْ عَائِشَةُ يَا رَسُولَ اللَّهِ كَرَاهِيَةُ لِقَاءِ اللَّهِ أَنْ يَكْرَهَ الْمَوْتَ فَوَاللَّهِ إِنَّا لَنَكْرَهُهُ فَقَالَ لَا لَيْسَ بِذَاكَ وَلَكِنَّ الْمُؤْمِنَ إِذَا قَضَى اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ قَبْضَهُ فَرَّجَ لَهُ عَمَّا بَيْنَ يَدَيْهِ مِنْ ثَوَابِ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ وَكَرَامَتِهِ فَيَمُوتُ حِينَ يَمُوتُ وَهُوَ يُحِبُّ لِقَاءَ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ وَاللَّهُ يُحِبُّ لِقَائَهُ وَإِنَّ الْكَافِرَ وَالْمُنَافِقَ إِذَا قَضَى اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ قَبْضَهُ فَرَّجَ لَهُ عَمَّا بَيْنَ يَدَيْهِ مِنْ عَذَابِ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ وَهَوَانِهِ فَيَمُوتُ حِينَ يَمُوتُ وَهُوَ يَكْرَهُ لِقَاءَ اللَّهِ وَاللَّهُ يَكْرَهُ لِقَائَهُ

(۲۶۳۵۵) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا جو شخص اللہ سے ملنے کو پسند کرتا ہے، اللہ اس سے ملنے کو پسند کرتا ہے، اور جو شخص اللہ سے ملنے کو ناپسند کرتا ہے اللہ اس سے ملنے کو ناپسند کرتا ہے، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے عرض کیا یا رسول اللہ! اللہ سے ملنے کی ناپسندیدگی کا مطلب اگر موت سے نفرت ہے تو ہم میں سے بخدا ہر ایک موت کو ناپسند کرتا ہے؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا نہیں، یہ مراد نہیں ہے، بلکہ جب اللہ تعالیٰ کسی بندۂ مومن کی روح قبض کرنے کا ارادہ فرماتا ہے تو اس نے اپنے یہاں اس

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

کے لئے جو ثواب اور عزت تیار کر رکھی ہوتی ہے وہ اس کے سامنے منکشف فرما دیتا ہے چنانچہ جس وقت وہ مرتا ہے تو اسے اللہ سے ملنے کی چاہت ہوتی ہے اور اللہ اس سے ملنے کو پسند کرتا ہے، اور جب اللہ تعالیٰ کسی کافر کی روح قبض کرنے کا ارادہ فرماتا ہے تو اس نے اپنے یہاں اس کے لئے جو عذاب اور ذلت تیار کر رکھی ہوتی ہے، وہ اس کے سامنے منکشف فرما دیتا ہے چنانچہ جس وقت وہ مرتا ہے تو وہ اللہ سے ملنے کو ناپسند کرتا ہے اور اللہ اس سے ملنے کو ناپسند کرتا ہے۔

(٢٦٣٥٦) حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ دَاوُدَ قَالَ حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو إِسْحَاقَ عَنِ الْأَسْوَدِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كُنْتُ أَفْتِلُ قَلَائِدَ هَدْيِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَمَا يَدَعُ حَاجَةً لَهُ إِلَى امْرَأَتِهِ حَتَّى يَرْجِعَ الْحَاجُّ

[راجع: ٢٥١١٠].

(٢٦٣٥٦) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ میں نبی علیہ السلام کی ہدی کے جانور یعنی بکری کے قلادے بٹا کرتی تھی، اس کے بعد بھی نبی علیہ السلام کسی چیز سے اپنے آپ کو نہیں روکتے تھے (جن سے محرم بچتے تھے) یہاں تک کہ حاجی واپس آ جاتے۔

(٢٦٣٥٧) حَدَّثَنَا بَهْزٌ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ قَالَ حَدَّثَنَا قَتَادَةُ وَيُونُسُ قَالَ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ عَنْ صَفِيَّةَ بِنْتِ الْحَارِثِ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا تُقْبَلُ صَلَاةُ حَائِضٍ إِلَّا بِخِمَارٍ [راجع: ٢٥٦٨٢].

(٢٦٣٥٧) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا کسی بالغ لڑکی کی دوپٹے کے بغیر نماز قبول نہیں ہوتی۔

(٢٦٣٥٨) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ قَالَ أَخْبَرَنَا قَتَادَةُ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ عَنْ صَفِيَّةَ بِنْتِ الْحَارِثِ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يَقْبَلُ اللَّهُ صَلَاةَ حَائِضٍ إِلَّا بِخِمَارٍ

(٢٦٣٥٨) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا کسی بالغ لڑکی کی دوپٹے کے بغیر نماز قبول نہیں ہوتی۔

(٢٦٣٥٩) حَدَّثَنَا بَهْزٌ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنْ عَلِيِّ بْنِ زَيْدٍ عَنْ أُمَيَّةَ أَنَّهَا سَأَلَتْ عَائِشَةَ عَنْ هَذِهِ الْآيَةِ إِنْ تُبْدُوا مَا فِي أَنْفُسِكُمْ أَوْ تُخْفُوهُ يُحَاسِبْكُمْ بِهِ اللَّهُ وَعَنْ هَذِهِ الْآيَةِ مَنْ يَعْمَلْ سُوءًا يُجْزَ بِهِ فَقَالَتْ مَا سَأَلَنِي عَنْهُمَا أَحَدٌ مُنْذُ سَأَلْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْهُمَا فَقَالَ يَا عَائِشَةُ هَذِهِ مُتَابَعَةُ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ الْعَبْدَ بِمَا يُصِيبُهُ مِنَ الْحُمَّةِ وَالنَّكْبَةِ وَالشَّوْكَةِ حَتَّى الْبِضَاعَةَ يَضَعُهَا فِي كُمِّهِ فَيَفْقِدُهَا فَيَفْزَعُ لَهَا فَيَجِدُهَا فِي ضِبْنِهِ حَتَّى إِنَّ الْمُؤْمِنَ لَيَخْرُجُ مِنْ ذُنُوبِهِ كَمَا يَخْرُجُ التِّبْرُ الْأَحْمَرُ مِنَ الْكِيرِ [قال الترمذی: حسن غريب. قال الألبانی: ضعيف الاسناد (الترمذی: ٢٩٩١)].

(٢٦٣٥٩) امیہ سے مروی ہے کہ انہوں نے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے ان دو آیتوں کا مطلب پوچھا ''اگر تم اپنے دلوں کی باتوں کو ظاہر کرو یا چھپاؤ، دونوں صورتوں میں اللہ تم سے اس کا محاسبہ کرے گا'' اور یہ کہ ''جو شخص کوئی برا عمل کرے گا اسے اس کا بدلہ دیا جائے گا'' تو انہوں نے فرمایا کہ میں نے جب سے نبی علیہ السلام سے ان آیتوں کے متعلق پوچھا ہے آج تک کسی نے مجھ سے ان کے

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

متعلق نہیں پوچھا تھا' نبی علیہ السلام نے فرمایا تھا کہ اے عائشہ! اس سے مراد وہ پے در پے آنے والی مصیبتیں ہیں جو اللہ اپنے بندے پر مسلط کرتا ہے' مثلاً کسی جانور کا ڈس لینا' تکلیف پہنچ جانا اور کانٹا چبھ جانا' یا وہ سامان جو آدمی اپنی آستین میں رکھے اور اسے گم کر بیٹھے' پھر گھبرا کر تلاش کرے تو اسے اپنے پہلو کے درمیان پائے' حتیٰ کہ مومن اپنے گناہوں سے اس طرح نکل آتا ہے' جیسے بھٹی سے سرخ سونے کی ڈلی نکل آتی ہے۔

(٢٦٣٦٠) حَدَّثَنَا بَهْزٌ قَالَ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ قَالَ أَخْبَرَنَا قَتَادَةُ عَنْ مُعَاذَةَ عَنْ صَفِيَّةَ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَغْتَسِلُ بِالصَّاعِ وَيَتَوَضَّأُ بِالْمُدِّ [انظر: ٢٥٤٠٩، ٢٦٥٠١].

(۲۶۳۶۰) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام ایک مد کے قریب پانی سے وضو فرما لیتے تھے اور ایک صاع کے قریب پانی سے غسل فرما لیتے تھے۔

(٢٦٣٦١) حَدَّثَنَا بَهْزٌ قَالَ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ حَدَّثَنَا خَالِدٌ الْحَذَّاءُ عَنْ خَالِدِ بْنِ أَبِي الصَّلْتِ قَالَ ذَكَرُوا عِنْدَ عُمَرَ بْنِ عَبْدِ الْعَزِيزِ رَحِمَهُ اللَّهُ اسْتِقْبَالَ الْقِبْلَةِ بِالْفُرُوجِ فَقَالَ عِرَاكُ بْنُ مَالِكٍ قَالَتْ عَائِشَةُ ذَكَرُوا عِنْدَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّ قَوْمًا يَكْرَهُونَ ذَلِكَ قَالَ فَقَالَ قَدْ فَعَلُوهَا حَوِّلُوا مَقْعَدَتِي نَحْوَ الْقِبْلَةِ [راجع: ٢٥٥٧٧].

(۲۶۳۶۱) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام کے سامنے یہ تذکرہ ہوا کہ کچھ لوگ اپنی شرمگاہ کا رخ قبلہ کی جانب کرنے کو ناپسند کرتے ہیں تو نبی علیہ السلام نے فرمایا کیا وہ ایسا کرتے ہیں؟ بیت الخلاء میں میرے بیٹھنے کی جگہ کا رخ قبلہ کی جانب کر دو۔

(٢٦٣٦٢) حَدَّثَنَا بَهْزٌ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْقَاسِمِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ لَبَّيْنَا بِالْحَجِّ حَتَّى إِذَا كُنَّا بِسَرِفٍ حِضْتُ فَدَخَلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَنَا أَبْكِي فَقَالَ مَا يُبْكِيكِ يَا عَائِشَةُ قُلْتُ حِضْتُ لَيْتَنِي لَمْ أَكُنْ حَجَجْتُ قَالَ سُبْحَانَ اللَّهِ إِنَّمَا ذَاكَ شَيْءٌ كَتَبَهُ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ عَلَى بَنَاتِ آدَمَ انْسُكِي الْمَنَاسِكَ كُلَّهَا غَيْرَ أَنْ لَا تَطُوفِي بِالْبَيْتِ قَالَتْ فَلَمَّا دَخَلْنَا مَكَّةَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ شَاءَ أَنْ يَجْعَلَهَا عُمْرَةً فَلْيَجْعَلْهَا عُمْرَةً إِلَّا مَنْ كَانَ مَعَهُ الْهَدْيُ قَالَتْ وَذَبَحَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ نِسَائِهِ الْبَقَرَ يَوْمَ النَّحْرِ فَلَمَّا كَانَتْ لَيْلَةُ الْبَطْحَاءِ طَهُرَتْ فَقَالَتْ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَتَرْجِعُ صَوَاحِبِي بِحَجَّةٍ وَعُمْرَةٍ وَأَرْجِعُ أَنَا بِحَجَّةٍ فَأَمَرَ عَبْدَ الرَّحْمَنِ بْنَ أَبِي بَكْرٍ فَذَهَبَ بِي إِلَى التَّنْعِيمِ فَلَبَّيْتُ بِعُمْرَةٍ [انظر: ٢٦٨٧٥].

(۲۶۳۶۲) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ہم نے حج کا تلبیہ پڑھا، جب سرف کے مقام پر پہنچے تو میرے "ایام" شروع ہو گئے، نبی علیہ السلام تشریف لائے تو میں رو رہی تھی، نبی علیہ السلام نے فرمایا عائشہ! کیوں رو رہی ہو؟ میں نے عرض کیا کہ میرے "ایام"

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

شروع ہوگئے ہیں، کاش! میں حج ہی نہ کرنے آتی، نبی علیہ السلام نے فرمایا سبحان اللہ! یہ تو وہ چیز ہے جو اللہ نے آدم علیہ السلام کی ساری بیٹیوں پر لکھ دی ہے، تم سارے مناسک ادا کرو، البتہ بیت اللہ کا طواف نہ کرنا، جب ہم مکہ مکرمہ میں داخل ہوگئے تو نبی علیہ السلام نے فرمایا جو شخص اپنے احرام کو عمرے کا احرام بنانا چاہے، وہ ایسا کرسکتا ہے، الا یہ کہ اس کے پاس ہدی کا جانور ہو۔

اور نبی علیہ السلام نے دس ذی الحجہ کو اپنی ازواج کی طرف سے گائے ذبح کی تھی، شب بطحاء کو میں ''پاک'' ہوئی، اور عرض کیا یا رسول اللہ! کیا میری سہیلیاں حج اور عمرہ دونوں کے ساتھ اور میں صرف حج کے ساتھ واپس جاؤں گی؟ چنانچہ نبی علیہ السلام نے عبدالرحمٰن بن ابی بکر رضی اللہ عنہ کو حکم دیا اور وہ مجھے تنعیم لے گئے جہاں سے میں نے عمرے کا احرام باندھا۔

(۲۶۳۶۳) حَدَّثَنَا بَهْزٌ قَالَ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْقَاسِمِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ أَشَدَّ النَّاسِ عَذَابًا يَوْمَ الْقِيَامَةِ الَّذِينَ يُضَاهُونَ بِخَلْقِ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ [راجع: ۲۴۵۸۲].

(۲۶۳۶۳) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام نے فرمایا اللہ تعالیٰ کے نزدیک قیامت کے دن سب سے زیادہ سخت عذاب ان لوگوں کو ہوگا جو اللہ تعالیٰ کی طرح تخلیق کرنے میں مشابہت اختیار کرتے ہیں۔

(۲۶۳۶۴) حَدَّثَنَا بَهْزٌ قَالَ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ قَالَ حَدَّثَنَا قَتَادَةُ عَنْ مُطَرِّفٍ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّهَا جَعَلَتْ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بُرْدَةً مِنْ صُوفٍ سَوْدَاءَ فَلَبِسَهَا فَلَمَّا عَرِقَ فَوَجَدَ رِيحَ الصُّوفِ فَقَذَفَهَا قَالَ وَأَحْسِبُهُ قَالَ وَكَانَ يُعْجِبُهُ الرِّيحُ الطَّيِّبَةُ [راجع: ۲۵۵۱۷].

(۲۶۳۶۴) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ انہوں نے نبی علیہ السلام کے لئے اون کی ایک سیاہ چادر بنائی، نبی علیہ السلام نے اسے پہن لیا' لیکن جب نبی علیہ السلام کو پسینہ آیا اور اون کی بو اس میں محسوس ہونے لگی تو نبی علیہ السلام نے اسے اتار دیا کیونکہ نبی علیہ السلام اچھی مہک کو پسند فرماتے تھے۔

(۲۶۳۶۵) حَدَّثَنَا بَهْزٌ قَالَ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ قَالَ أَخْبَرَنَا أَبُو عِمْرَانَ الْجَوْنِيُّ عَنْ يَزِيدَ بْنِ بَابَنُوسَ قَالَ ذَهَبْتُ أَنَا وَصَاحِبٌ لِي إِلَى عَائِشَةَ فَاسْتَأْذَنَّا عَلَيْهَا فَأَلْقَتْ لَنَا وِسَادَةً وَجَذَبَتْ إِلَيْهَا الْحِجَابَ فَقَالَ صَاحِبِي يَا أُمَّ الْمُؤْمِنِينَ مَا تَقُولِينَ فِي الْعِرَاكِ قَالَتْ وَمَا الْعِرَاكُ وَضَرَبْتُ مَنْكِبَ صَاحِبِي فَقَالَتْ مَهْ آذَيْتَ أَخَاكَ ثُمَّ قَالَتْ مَا الْعِرَاكُ الْمَحِيضُ قُولُوا مَا قَالَ اللَّهُ الْمَحِيضُ ثُمَّ قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَتَوَشَّحُنِي وَيَنَالُ مِنْ رَأْسِي وَبَيْنِي وَبَيْنَهُ ثَوْبٌ وَأَنَا حَائِضٌ ثُمَّ قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا مَرَّ بِبَابِي مِمَّا يُلْقِي الْكَلِمَةَ يَنْفَعُ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ بِهَا فَمَرَّ ذَاتَ يَوْمٍ فَلَمْ يَقُلْ شَيْئًا ثُمَّ مَرَّ أَيْضًا فَلَمْ يَقُلْ شَيْئًا مَرَّتَيْنِ أَوْ ثَلَاثًا قُلْتُ يَا جَارِيَةُ ضَعِي لِي وِسَادَةً عَلَى الْبَابِ وَعَصَبْتُ رَأْسِي فَمَرَّ بِي فَقَالَ يَا عَائِشَةُ مَا شَأْنُكِ فَقُلْتُ أَشْتَكِي رَأْسِي فَقَالَ أَنَا وَا رَأْسَاهُ فَذَهَبَ فَلَمْ يَلْبَثْ إِلَّا يَسِيرًا حَتَّى جِيءَ بِهِ مَحْمُولًا فِي كِسَاءٍ فَدَخَلَ عَلَيَّ وَبَعَثَ إِلَى النِّسَاءِ فَقَالَ إِنِّي قَدْ اشْتَكَيْتُ وَإِنِّي لَا أَسْتَطِيعُ أَنْ أَدُورَ بَيْنَكُنَّ فَأْذَنَّ لِي فَلْأَكُنْ عِنْدَ عَائِشَةَ أَوْ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

صَفِيَّةَ وَلَمْ أُمَرِّضْ أَحَدًا قَبْلَهُ فَبَيْنَمَا رَأْسُهُ ذَاتَ يَوْمٍ عَلَى مَنْكِبَيَّ إِذْ مَالَ رَأْسُهُ نَحْوَ رَأْسِي فَظَنَنْتُ أَنَّهُ يُرِيدُ مِنْ رَأْسِي حَاجَةً فَخَرَجَتْ مِنْ فِيهِ نُطْفَةٌ بَارِدَةٌ فَوَقَعَتْ عَلَى ثُغْرَةِ نَحْرِي فَاقْشَعَرَّ لَهَا جِلْدِي فَظَنَنْتُ أَنَّهُ غُشِيَ عَلَيْهِ فَسَجَّيْتُهُ ثَوْبًا فَجَاءَ عُمَرُ وَالْمُغِيرَةُ بْنُ شُعْبَةَ فَاسْتَأْذَنَا فَأَذِنْتُ لَهُمَا وَجَذَبْتُ إِلَيَّ الْحِجَابَ فَنَظَرَ عُمَرُ إِلَيْهِ فَقَالَ وَا غَشْيَاهُ مَا أَشَدُّ غَشْيُ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثُمَّ قَامَا فَلَمَّا دَنَوَا مِنَ الْبَابِ قَالَ الْمُغِيرَةُ يَا عُمَرُ مَاتَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ كَذَبْتَ بَلْ أَنْتَ رَجُلٌ تَحُوسُكَ فِتْنَةٌ إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَمُوتُ حَتَّى يُفْنِيَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ الْمُنَافِقِينَ ثُمَّ جَاءَ أَبُو بَكْرٍ فَرَفَعْتُ الْحِجَابَ فَنَظَرَ إِلَيْهِ فَقَالَ إِنَّا لِلَّهِ وَإِنَّا إِلَيْهِ رَاجِعُونَ مَاتَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثُمَّ أَتَاهُ مِنْ قِبَلِ رَأْسِهِ فَحَدَرَ فَاهُ وَقَبَّلَ جَبْهَتَهُ ثُمَّ قَالَ وَا نَبِيَّاهُ ثُمَّ رَفَعَ رَأْسَهُ ثُمَّ حَدَرَ فَاهُ وَقَبَّلَ جَبْهَتَهُ ثُمَّ قَالَ وَا صَفِيَّاهُ ثُمَّ رَفَعَ رَأْسَهُ وَحَدَرَ فَاهُ وَقَبَّلَ جَبْهَتَهُ وَقَالَ وَا خَلِيلَاهُ مَاتَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَخَرَجَ إِلَى الْمَسْجِدِ وَعُمَرُ يَخْطُبُ النَّاسَ وَيَتَكَلَّمُ وَيَقُولُ إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَمُوتُ حَتَّى يُفْنِيَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ الْمُنَافِقِينَ فَتَكَلَّمَ أَبُو بَكْرٍ فَحَمِدَ اللَّهَ وَأَثْنَى عَلَيْهِ ثُمَّ قَالَ إِنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ يَقُولُ إِنَّكَ مَيِّتٌ وَإِنَّهُمْ مَيِّتُونَ حَتَّى فَرَغَ مِنَ الْآيَةِ وَمَا مُحَمَّدٌ إِلَّا رَسُولٌ قَدْ خَلَتْ مِنْ قَبْلِهِ الرُّسُلُ أَفَإِنْ مَاتَ أَوْ قُتِلَ انْقَلَبْتُمْ عَلَى أَعْقَابِكُمْ حَتَّى فَرَغَ مِنَ الْآيَةِ فَمَنْ كَانَ يَعْبُدُ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ فَإِنَّ اللَّهَ حَيٌّ وَمَنْ كَانَ يَعْبُدُ مُحَمَّدًا فَإِنَّ مُحَمَّدًا قَدْ مَاتَ فَقَالَ عُمَرُ وَإِنَّهَا لَفِي كِتَابِ اللَّهِ مَا شَعَرْتُ أَنَّهَا فِي كِتَابِ اللَّهِ ثُمَّ قَالَ عُمَرُ يَا أَيُّهَا النَّاسُ هَذَا أَبُو بَكْرٍ وَهُوَ ذُو شَيْبَةِ الْمُسْلِمِينَ فَبَايِعُوهُ فَبَايَعُوهُ [راجع: ٢٤٥٣٠، ٢٦٠٥٨].

(٢٦٣٦٥) یزید بن بابنوس کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ میں اپنے ایک ساتھی کے ساتھ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کی خدمت میں حاضر ہوا۔ اور ان سے اجازت طلب کی' انہوں نے ہمارے لئے تکیہ رکھا اور خود اپنی طرف پردہ کھینچ لیا' پھر میرے ساتھی نے پوچھا کہ اے ام المومنین! "عراك" کے متعلق آپ کیا فرماتی ہیں؟ انہوں نے فرمایا عراک کیا ہوتا ہے؟ میں نے اپنے ساتھی کے کندھے پر ہاتھ مارا' حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے روکتے ہوئے فرمایا تم نے اپنے بھائی کو ایذا پہنچائی' پھر فرمایا عراک سے کیا مراد ہے؟ حیض، تو سیدھا سیدھا وہ لفظ بولو جو اللہ نے استعمال کیا ہے' یعنی حیض' بعض اوقات میں حائضہ ہوتی تھی لیکن پھر بھی نبی علیہ السلام مجھے ڈھانپ لیتے تھے اور میرے سر کو بوسہ دے دیا کرتے تھے اور میرے اور نبی علیہ السلام کے درمیان کپڑا حائل ہوتا تھا۔

پھر فرمایا کہ نبی علیہ السلام کی عادت مبارکہ تھی کہ جب میرے گھر کے دروازے سے گذرتے تھے تو کوئی نہ کوئی ایسی بات کہہ دیتے تھے جس سے اللہ تعالیٰ مجھے فائدہ پہنچا دیتے تھے' ایک دن نبی علیہ السلام وہاں سے گذرے تو کچھ نہیں کہا' دو تین مرتبہ جب اسی طرح ہوا تو میں نے اپنی باندی سے کہا کہ میرے لئے دروازے پر تکیہ لگا دو' اور میں اپنے سر پر پٹی باندھ کر وہاں بیٹھ گئی' جب نبی علیہ السلام میرے پاس سے گذرے تو فرمایا عائشہ! کیا بات ہے؟ میں نے عرض کیا کہ میرے سر میں درد ہو رہا ہے' نبی علیہ السلام نے فرمایا

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

میرے بھی سر میں درد ہو رہا ہے' پھر نبی علیہ السلام چلے گئے' تھوڑی ہی دیر گذری تھی کہ نبی علیہ السلام کو لوگ ایک چادر میں لپیٹ کر اٹھائے چلے آئے' نبی علیہ السلام میرے یہاں رہے اور دیگر ازواج کے پاس یہ پیغام بھجوا دیا کہ میں بیمار ہوں اور تم میں سے ہر ایک کے پاس باری باری آنے کی مجھ میں طاقت نہیں ہے اس لئے تم اگر مجھے اجازت دے دو تو میں عائشہ کے یہاں رک جاؤں؟ ان سب نے اجازت دے دی' اور میں نبی علیہ السلام کی تیمارداری کرنے لگی حالانکہ اس سے پہلے میں نے کبھی کسی کی تیمارداری نہیں کی تھی۔

ایک دن نبی علیہ السلام نے اپنا سر مبارک میرے کندھے پر رکھا ہوا تھا کہ اچانک سر مبارک میرے سر کی جانب ڈھک گیا میں سمجھی کہ شاید آپ میرے سر کو بوسہ دینا چاہتے ہیں' لیکن اسی دوران نبی علیہ السلام کے منہ سے لعاب کا ایک ٹھنڈا قطرہ نکلا اور میرے سینے پر آ ٹپکا' میرے تو رونگٹے کھڑے ہو گئے اور میں سمجھی کہ شاید نبی علیہ السلام پر غشی طاری ہو گئی ہے چنانچہ میں نے نبی علیہ السلام کو ایک چادر اوڑھا دی' اسی دوران حضرت عمر رضی اللہ عنہ اور مغیرہ بن شعبہ رضی اللہ عنہ آ گئے' انہوں نے اجازت طلب کی' میں نے انہیں اجازت دے دی' اور اپنی طرف پردہ کھینچ لیا' حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے نبی علیہ السلام کو دیکھ کر کہا ہائے غشی! نبی علیہ السلام پر غشی کی شدت کتنی ہے' تھوڑی دیر بعد وہ اٹھ کھڑے ہوئے جب وہ دونوں دروازے کے قریب پہنچے تو مغیرہ بن شعبہ رضی اللہ عنہ کہنے لگے اے عمر! نبی علیہ السلام کا وصال ہو گیا ہے' حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا تم غلط کہتے ہو' بلکہ تم فتنہ پرور آدمی لگتے ہو' نبی علیہ السلام کا وصال اس وقت تک نہیں ہو سکتا جب تک کہ اللہ تعالیٰ منافقین کو ختم نہ کر دے۔

تھوڑی دیر بعد حضرت صدیق اکبر رضی اللہ عنہ بھی آ گئے' میں نے حجاب اٹھا دیا' انہوں نے نبی علیہ السلام کی طرف دیکھ کر ''انا للہ وانا الیہ راجعون'' پڑھا اور کہنے لگے کہ نبی علیہ السلام کا وصال ہو گیا ہے' پھر سرہانے کی جانب سے آئے اور منہ مبارک پر جھک کر پیشانی کو بوسہ دیا اور کہنے لگے ہائے میرے نبی! تین مرتبہ اسی طرح کیا اور دوسری مرتبہ ہائے میرے دوست اور تیسری مرتبہ ہائے میرے خلیل کہا' پھر مسجد کی طرف نکلے' اس وقت حضرت عمر لوگوں کے سامنے تقریر اور گفتگو کر رہے تھے اور کہہ رہے تھے کہ نبی علیہ السلام کا وصال اس وقت تک نہیں ہو گا جب تک اللہ تعالیٰ منافقین کو ختم نہ فرما دے۔

پھر حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ نے گفتگو شروع کی اور اللہ کی حمد و ثناء بیان کرنے کے بعد فرمایا اللہ تعالیٰ فرماتا ہے ''آپ بھی دنیا سے رخصت ہونے والے ہیں اور یہ لوگ بھی مرنے والے ہیں۔'' ...... اور یہ کہ ''محمد صلی اللہ علیہ وسلم تو اللہ کے رسول ہیں جن سے پہلے بھی بہت سے رسول گذر چکے ہیں' کیا اگر وہ فوت ہو جائیں یا شہید ہو جائیں تو تم ایڑیوں کے بل لوٹ جاؤ گے'' ...... سو جو شخص اللہ تعالیٰ کی عبادت کرتا تھا وہ جان لے کہ اللہ تعالیٰ زندہ ہے اور جو شخص محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی عبادت کرتا تھا تو وہ جان لے کہ وہ فوت ہو گئے ہیں' مذکورہ آیات سن کر حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے کہا کیا یہ آیات کتاب اللہ میں موجود ہیں؟ میرا شعور ہی اس طرف نہیں جا سکا کہ یہ آیت بھی کتاب اللہ میں ہی موجود ہے' پھر حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا لوگو! یہ ابوبکر ہیں اور مسلمانوں کے بزرگ ہیں اس لئے ان کی بیعت کر لو' چنانچہ لوگوں نے ان کی بیعت کر لی۔

(۲۶۳۶۶) حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ قَالَ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ قَالَ حَدَّثَنَا قَتَادَةُ عَنْ كَثِيرٍ عَنْ أَبِي عِيَاضٍ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ رَسُولَ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَّى وَعَلَيْهِ مِرْطٌ مِنْ صُوفٍ عَلَيْهِ بَعْضُهُ وَعَلَيْهَا بَعْضُهُ [راجع: ٢٥٤٩٣].

(۲۶۳۶۶) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ بعض اوقات نبی علیہ السلام رات کو بیدار ہو کر نماز پڑھتے تو لحاف کا ایک کونا نبی علیہ السلام کے اوپر ہوتا اور دوسرا کونا عائشہ پر ہوتا اور نبی علیہ السلام نماز پڑھتے رہتے۔

(٢٦٣٦٧) حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ يُوسُفَ قَالَ أَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَقِيلٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا ضَحَّى اشْتَرَى كَبْشَيْنِ عَظِيمَيْنِ سَمِينَيْنِ أَقْرَنَيْنِ أَمْلَحَيْنِ مَوْجُوأَيْنِ قَالَ فَيَذْبَحُ أَحَدَهُمَا عَنْ أُمَّتِهِ مِمَّنْ أَقَرَّ بِالتَّوْحِيدِ وَشَهِدَ لَهُ بِالْبَلَاغِ وَيَذْبَحُ الْآخَرَ عَنْ مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ

(۲۶۳۶۷) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام جب قربانی کا ارادہ فرماتے تو دو مینڈھے خریدتے جو خوب موٹے تازے، صحت مند، سینگدار، خوب صورت اور خصی ہوتے تھے اور ان میں سے ایک اپنی امت کے ان لوگوں کی طرف سے ذبح فرماتے جو توحید کے اقرار پر قائم ہوئے اور اس بات کی گواہی دیتے ہوں کہ نبی علیہ السلام نے پیغام الٰہی پہنچا دیا اور دوسرا جانور محمد صلی اللہ علیہ وسلم و آل محمد کی طرف سے قربان کرتے تھے۔

(٢٦٣٦٨) حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ يُوسُفَ قَالَ أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ عَنْ حَكِيمِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّهَا قَالَتْ مَا رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى شَيْءٍ أَسْرَعَ مِنْهُ إِلَى رَكْعَتَيْنِ قَبْلَ الْفَجْرِ وَلَا إِلَى غَنِيمَةٍ [راجع: ٢٥٨٤١].

(۲۶۳۶۸) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ میں نے نبی علیہ السلام کو کسی چیز کی طرف اور کسی غنیمت کی تلاش میں اتنی تیزی سے آگے بڑھتے ہوئے نہیں دیکھا جتنا نماز فجر سے پہلے کی دو رکعتوں کی طرف بڑھتے ہوئے دیکھا ہے۔

(٢٦٣٦٩) حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ يُوسُفَ عَنْ شَرِيكٍ عَنْ الْأَعْمَشِ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ الْأَسْوَدِ عَنْ عَائِشَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ إِنَّ أَطْيَبَ مَا أَكَلَ الرَّجُلُ مِنْ كَسْبِهِ وَإِنَّ وَلَدَهُ مِنْ كَسْبِهِ [راجع: ٢٤٦٤٩].

(۲۶۳۶۹) حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا انسان سب سے پاکیزہ چیز کو کھاتا ہے، وہ اس کی اپنی کمائی ہوتی ہے، اور انسان کی اولاد بھی اس کی کمائی ہے۔

(٢٦٣٧٠) حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ يُوسُفَ عَنْ شَرِيكٍ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ عُمَارَةَ عَنْ عَمَّتِهِ عَنْ عَائِشَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِثْلَهُ [راجع: ٢٤٥٣٣].

(۲۶۳۷۰) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(٢٦٣٧١) حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ قَالَ أَخْبَرَنَا شَرِيكٌ عَنْ زِيَادِ بْنِ عِلَاقَةَ عَنْ عَمْرِو بْنِ مَيْمُونٍ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُقَبِّلُ وَهُوَ صَائِمٌ [راجع: ٢٥٥٠٣].

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۲۶۳۷۱) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ روزے کی حالت میں اپنی ازواج کو بوسہ دیدیا کرتے تھے۔

(۲۶۳۷۲) حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ عَنْ شَرِيكٍ عَنْ إِسْمَاعِيلَ السُّدِّيِّ عَنِ الْبَهِيِّ مَوْلَى الزُّبَيْرِ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّهَا قَالَتْ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُقَبِّلُ وَهُوَ صَائِمٌ

(۲۶۳۷۲) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ روزے کی حالت میں اپنی ازواج کو بوسہ دیدیا کرتے تھے۔

(۲۶۳۷۳) و قَالَ أَسْوَدُ بْنُ عَامِرٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ مَيْمُونٍ عَنْ عَائِشَةَ قَالَ أَسْوَدُ وَقَالَ مَرَّةً السُّدِّيُّ أَوْ زِيَادُ بْنُ عِلَاقَةَ وَذَاكَ أَنَّ ابْنَهُ عَبْدَ الرَّحْمَنِ قَالَ لَهُ فِي الْبَيْتِ إِنَّهُمْ يَذْكُرُونَهُ عَنْكَ عَنِ السُّدِّيِّ فَقَالَ السُّدِّيُّ أَوْ زِيَادٍ [راجع: ۲۵۷۲۱].

(۲۶۳۷۳) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۲۶۳۷۴) حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ يُوسُفَ عَنْ شَرِيكٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ مُهَاجِرٍ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنِ السَّائِبِ عَنْ عَائِشَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ صَلَاةُ الْقَاعِدِ عَلَى النِّصْفِ مِنْ صَلَاةِ الْقَائِمِ [انظر: ۲۴۸۲۹].

(۲۶۳۷۴) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے ارشاد فرمایا بیٹھ کر نماز پڑھنے کا ثواب کھڑے ہو کر نماز پڑھنے کے ثواب سے نصف ہے۔

(۲۶۳۷۵) حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ قَالَ أَخْبَرَنَا شَرِيكٌ عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ مُهَاجِرٍ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنِ السَّائِبِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَاةُ الْقَاعِدِ عَلَى النِّصْفِ مِنْ صَلَاةِ الْقَائِمِ

(۲۶۳۷۵) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے ارشاد فرمایا بیٹھ کر نماز پڑھنے کا ثواب کھڑے ہو کر نماز پڑھنے کے ثواب سے نصف ہے۔

(۲۶۳۷۶) حَدَّثَنَا أَسْوَدُ بْنُ عَامِرٍ عَنْ شَرِيكٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ وَلَيْثٌ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنِ السَّائِبِ عَنْ عَائِشَةَ رَفَعَتْهُ قَالَتْ قَالَ صَلَاةُ الْقَاعِدِ عَلَى النِّصْفِ مِنْ صَلَاةِ الْقَائِمِ غَيْرَ مُتَرَبِّعٍ

(۲۶۳۷۶) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے ارشاد فرمایا بیٹھ کر نماز پڑھنے کا ثواب کھڑے ہو کر نماز پڑھنے کے ثواب سے نصف ہے۔

(۲۶۳۷۷) حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ قَالَ قَالَ ابْنُ جُرَيْجٍ زَعَمَ عَطَاءٌ أَنَّهُ سَمِعَ عُبَيْدَ بْنَ عُمَيْرٍ يُخْبِرُ قَالَ سَمِعْتُ عَائِشَةَ زَوْجَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تُخْبِرُ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَمْكُثُ عِنْدَ زَيْنَبَ بِنْتِ جَحْشٍ وَيَشْرَبُ عِنْدَهَا عَسَلًا فَتَوَاصَيْتُ أَنَا وَحَفْصَةُ أَنَّ أَيَّتَنَا مَا دَخَلَ عَلَيْهَا النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلْتَقُلْ إِنِّي أَجِدُ مِنْكَ رِيحَ مَغَافِيرَ أَكَلْتَ مَغَافِيرَ فَدَخَلَ عَلَى إِحْدَاهُمَا فَقَالَتْ ذَلِكَ لَهُ فَقَالَ بَلْ شَرِبْتُ عَسَلًا عِنْدَ زَيْنَبَ بِنْتِ جَحْشٍ وَلَنْ أَعُودَ لَهُ فَنَزَلَتْ لِمَ تُحَرِّمُ مَا أَحَلَّ اللَّهُ لَكَ إِنْ تَتُوبَا لِعَائِشَةَ وَحَفْصَةَ وَإِذْ أَسَرَّ النَّبِيُّ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

إِلَى بَعْضِ أَزْوَاجِهِ لِقَوْلِهِ بَلْ شَرِبْتُ عَسَلًا [صححه البخاري (٥٢٦٧)، ومسلم (١٤٧٤)].

(۲۶۳۷۷) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام بعض اوقات زینب بنت جحش رضی اللہ عنہا کے پاس رک کر ان کے یہاں شہد پیتے تھے، میں نے اور حفصہ نے یہ معاہدہ کرلیا کہ ہم میں سے جس کے پاس بھی نبی علیہ السلام آئیں، وہ یہ کہہ دے کہ مجھے آپ سے مغافیر کی بو آ رہی ہے، آپ نے مغافیر کھایا ہے، چنانچہ نبی علیہ السلام ان میں سے ایک کے پاس جب گئے تو اس نے یہ بات کہہ دی، نبی علیہ السلام نے فرمایا میں نے تو زینب کے یہاں شہد پیا تھا اور آئندہ کبھی نہیں پیوں گا، اس پر یہ آیت نازل ہوئی کہ "آپ اپنے اوپر ان چیزوں کو کیوں حرام کرتے ہیں جنہیں اللہ نے حلال قرار دے رکھا ہے..... "اگر تم دونوں (عائشہ اور حفصہ) توبہ کرلو......

(٢٦٣٧٨) حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ عَنْ شَرِيكٍ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنِ الْأَسْوَدِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَخْرُجُ إِلَى صَلَاةِ الْفَجْرِ وَرَأْسُهُ يَقْطُرُ مِنْ غُسْلِ الْجَنَابَةِ ثُمَّ يَتِمُّ صَوْمَهُ ذَلِكَ الْيَوْمَ [راجع: ٢٥٢١٢].

(۲۶۳۷۸) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام بعض اوقات صبح کے وقت جنبی ہوتے تو غسل فرماتے اور مسجد کی طرف چل پڑتے، اس وقت نبی علیہ السلام کے سر مبارک سے پانی کے قطرات ٹپک رہے ہوتے تھے، اور نبی علیہ السلام اس دن کے روزے کی نیت فرما لیتے تھے۔

(٢٦٣٧٩) حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ خَالِدٍ قَالَ حَدَّثَنَا أَفْلَحُ عَنِ الْقَاسِمِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ وَقَعَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى بَعْضِ نِسَائِهِ ثُمَّ نَامَ وَهُوَ جُنُبٌ حَتَّى أَصْبَحَ ثُمَّ اغْتَسَلَ وَصَامَ يَوْمَهُ [اخرجه النسائي في الكبرى (٣٠١٢). قال شعيب: صحيح]. [انظر: ٢٦٧٢٢، ٢٦٧٣١].

(۲۶۳۷۹) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام نے اپنی کسی زوجہ کے ساتھ رات کو "تخلیہ" کیا اور وجوب غسل کی حالت میں ہی سو گئے جب صبح ہوئی تو غسل کرلیا اور اس دن کا روزہ رکھ لیا۔

(٢٦٣٨٠) حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ أَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ قَالَ حَدَّثَنِي عَبْدُ اللَّهِ رَجُلٌ مِنْ قُرَيْشٍ أَنَّهُ سَمِعَ مُحَمَّدَ بْنَ قَيْسِ بْنِ مَخْرَمَةَ بْنِ الْمُطَّلِبِ أَنَّهُ قَالَ يَوْمًا أَلَا أُحَدِّثُكُمْ عَنِّي وَعَنْ أُمِّي فَظَنَنَّا أَنَّهُ يُرِيدُ أُمَّهُ الَّتِي وَلَدَتْهُ قَالَتْ عَائِشَةُ أَلَا أُحَدِّثُكُمْ عَنِّي وَعَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قُلْتُ بَلَى قَالَ قَالَتْ لَمَّا كَانَتْ لَيْلَتِي الَّتِي النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِيهَا عِنْدِي انْقَلَبَ فَوَضَعَ رِدَائَهُ وَخَلَعَ نَعْلَيْهِ فَوَضَعَهُمَا عِنْدَ رِجْلَيْهِ وَبَسَطَ طَرَفَ إِزَارِهِ عَلَى فِرَاشِهِ فَاضْطَجَعَ فَلَمْ يَلْبَثْ إِلَّا رَيْثَمَا ظَنَّ أَنِّي قَدْ رَقَدْتُ فَأَخَذَ رِدَائَهُ رُوَيْدًا وَانْتَعَلَ رُوَيْدًا وَفَتَحَ الْبَابَ فَخَرَجَ ثُمَّ أَجَافَهُ رُوَيْدًا فَجَعَلْتُ دِرْعِي فِي رَأْسِي وَاخْتَمَرْتُ وَتَقَنَّعْتُ إِزَارِي ثُمَّ انْطَلَقْتُ عَلَى أَثَرِهِ حَتَّى جَاءَ الْبَقِيعَ فَقَامَ فَأَطَالَ الْقِيَامَ ثُمَّ رَفَعَ يَدَيْهِ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ ثُمَّ انْحَرَفَ فَأَسْرَعَ فَأَسْرَعْتُ فَهَرْوَلَ فَهَرْوَلْتُ فَأَحْضَرَ فَأَحْضَرْتُ فَسَبَقْتُهُ فَدَخَلْتُ فَلَيْسَ إِلَّا أَنِ اضْطَجَعْتُ فَدَخَلَ فَقَالَ مَا لَكِ يَا عَائِشُ حَشْيَاءَ رَابِيَةً قَالَتْ قُلْتُ لَا شَيْءَ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ لَتُخْبِرِنِّي أَوْ لَيُخْبِرَنِّي اللَّطِيفُ الْخَبِيرُ قَالَتْ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ بِأَبِي

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

أَنْتَ وَأُمِّي فَأَخْبَرْتُهُ قَالَ فَأَنْتِ السَّوَادُ الَّذِي رَأَيْتُ أَمَامِي قُلْتُ نَعَمْ فَلَهَزَنِي فِي ظَهْرِي لَهْزَةً فَأَوْجَعَتْنِي وَقَالَ أَظَنَنْتِ أَنْ يَحِيفَ عَلَيْكِ اللَّهُ وَرَسُولُهُ قَالَتْ مَهْمَا يَكْتُمِ النَّاسُ يَعْلَمْهُ اللَّهُ قَالَ نَعَمْ فَإِنَّ جِبْرِيلَ عَلَيْهِ السَّلَام أَتَانِي حِينَ رَأَيْتِ فَنَادَانِي فَأَخْفَاهُ مِنْكِ فَأَجَبْتُهُ فَأَخْفَيْتُهُ مِنْكِ وَلَمْ يَكُنْ لِيَدْخُلَ عَلَيْكِ وَقَدْ وَضَعْتِ ثِيَابَكِ وَظَنَنْتُ أَنَّكِ قَدْ رَقَدْتِ فَكَرِهْتُ أَنْ أُوقِظَكِ وَخَشِيتُ أَنْ تَسْتَوْحِشِي فَقَالَ إِنَّ رَبَّكَ جَلَّ وَعَزَّ يَأْمُرُكَ أَنْ تَأْتِيَ أَهْلَ الْبَقِيعِ فَتَسْتَغْفِرَ لَهُمْ قَالَتْ فَكَيْفَ أَقُولُ يَا رَسُولَ اللَّهِ فَقَالَ قُولِي السَّلَامُ عَلَى أَهْلِ الدِّيَارِ مِنْ الْمُؤْمِنِينَ وَالْمُسْلِمِينَ وَيَرْحَمُ اللَّهُ الْمُسْتَقْدِمِينَ مِنَّا وَالْمُسْتَأْخِرِينَ وَإِنَّا إِنْ شَاءَ اللَّهُ لَلَاحِقُونَ

[صححه مسلم (٩٧٤)، وابن حبان (٧١١٠)].

(۲۶۳۸۰) حضرت محمد بن قیس بن مخرمہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ انہوں نے ایک دن کہا: کیا میں آپ کو اپنی اور اپنی ماں کے ساتھ بیتی ہوئی بات نہ سناؤں؟ ہم نے گمان کیا کہ وہ ماں سے اپنی جننے والی ماں مراد لے رہے ہیں۔ کہتے ہیں کہ سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا کیا تم کو میں اپنے اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ بیتی ہوئی بات نہ سناؤں؟ ہم نے کہا کیوں نہیں۔ فرمایا نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم میرے پاس میری باری کی رات میں تھے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے کروٹ لی اور اپنی چادر اوڑھ لی اور جوتے اتارے اور ان کو اپنے پاؤں کے پاس رکھ دیا اور اپنی چادر کا کنارہ اپنے بستر پر بچھایا اور لیٹ گئے اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم اتنی ہی دیر ٹھہرے کہ آپ نے گمان کر لیا کہ میں سو چکی ہوں۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے آہستہ سے اپنی چادر لی اور آہستہ سے جوتا پہنا اور آہستہ سے دروازہ کھولا اور باہر نکلے پھر اس کو آہستہ سے بند کر دیا۔ میں نے اپنی چادر اپنے سر پر اوڑھی اور اپنا ازار پہنا اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے پیچھے پیچھے چلی یہاں تک کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم بقیع میں پہنچے اور کھڑے ہو گئے اور کھڑے ہونے کو طویل کیا پھر آپ نے اپنے دونوں ہاتھوں کو تین بار اٹھایا۔ پھر آپ واپس لوٹے اور میں بھی لوٹی آپ تیز چلے تو میں بھی تیز چلنے لگی۔ آپ دوڑے تو میں بھی دوڑی۔ آپ پہنچے تو میں بھی پہنچی۔ میں آپ سے سبقت لے گئی اور داخل ہوتے ہی لیٹ گئی۔ آپ تشریف لائے تو فرمایا: اے عائشہ! تجھے کیا ہو گیا ہے کہ تمہارا سانس پھول رہا ہے۔ میں نے کہا کچھ نہیں آپ نے فرمایا تم بتا دو ورنہ مجھے باریک بین خبردار یعنی اللہ تعالیٰ خبر دے دے گا۔ تو میں نے عرض کیا یا رسول اللہ! میرے ماں باپ آپ پر قربان ہوں۔ پھر پورے قصہ کی خبر میں نے آپ کو دے دی۔ فرمایا میں اپنے آگے آگے جو سیاہ سی چیز دیکھ رہا تھا وہ تو تھی۔ میں نے عرض کیا جی ہاں! تو آپ نے میرے سینہ پر (ازارہ محبت) مارا جس کی مجھے تکلیف ہوئی پھر فرمایا تو نے خیال کیا کہ اللہ اور اس کا رسول تیرا حق دبا لے گا۔ فرماتی ہیں جب لوگ کوئی چیز چھپاتے ہیں اللہ تو اس کو خوب جانتا ہے۔ آپ نے فرمایا کہ جبرئیل میرے پاس آئے جب تو نے دیکھا تو مجھے پکارا اور تجھ سے چھپایا تو میں نے بھی تم سے چھپانے ہی کو پسند کیا اور وہ تمہارے پاس اس لئے نہیں آئے کہ تو نے اپنے کپڑے اتار دیئے تھے اور میں نے گمان کیا کہ تو سو چکی ہے اور میں نے تجھے بیدار کرنا پسند نہ کیا میں نے یہ بھی خوف کیا کہ تم گھبرا جاؤ گی۔ جبرئیل علیہ السلام نے کہا آپ کے رب نے آپ کو حکم دیا ہے کہ آپ بقیع تشریف لے جائیں اور ان کے لئے مغفرت مانگیں۔ میں

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

نے عرض کیا یا رسول اللہ! میں کیسے کہوں؟ آپ نے فرمایا: السَّلَامُ عَلَى أَهْلِ الدِّيَارِ مِنَ الْمُؤْمِنِينَ وَالْمُسْلِمِينَ کہو: ''اللہ ہم سے آگے جانے والوں پر رحمت فرمائے اور پیچھے جانے والوں پر' ہم ان شاء اللہ تم سے ملنے والے ہیں۔''

(۲۶۳۸۱) حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ قَالَ حَدَّثَنَا لَيْثٌ حَدَّثَنِي يَزِيدُ بْنُ أَبِي حَبِيبٍ عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ إِسْحَاقَ بْنِ يَسَارٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّهَا قَالَتْ لَمَّا قَدِمَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمَدِينَةَ اشْتَكَى أَصْحَابُهُ وَاشْتَكَى أَبُو بَكْرٍ وَعَامِرُ بْنُ فُهَيْرَةَ مَوْلَى أَبِي بَكْرٍ وَبِلَالٌ فَاسْتَأْذَنَتْ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَائِشَةُ فِي عِيَادَتِهِمْ فَأَذِنَ لَهَا فَقَالَتْ لِأَبِي بَكْرٍ كَيْفَ تَجِدُكَ فَقَالَ كُلُّ امْرِئٍ مُصَبَّحٌ فِي أَهْلِهِ وَالْمَوْتُ أَدْنَى مِنْ شِرَاكِ نَعْلِهِ وَسَأَلْتُ عَامِرًا فَقَالَ وَجَدْتُ الْمَوْتَ قَبْلَ ذَوْقِهِ إِنَّ الْجَبَانَ حَتْفُهُ مِنْ فَوْقِهِ وَسَأَلْتُ بِلَالًا فَقَالَ أَلَا لَيْتَ شِعْرِي هَلْ أَبِيتَنَّ لَيْلَةً بِفَجٍّ وَحَوْلِي إِذْخِرٌ وَجَلِيلُ فَأَتَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَخْبَرْتُهُ بِقَوْلِهِمْ فَنَظَرَ إِلَى السَّمَاءِ ثُمَّ قَالَ اللَّهُمَّ حَبِّبْ إِلَيْنَا الْمَدِينَةَ كَمَا حَبَّبْتَ إِلَيْنَا مَكَّةَ وَأَشَدَّ وَبَارِكْ لَنَا فِي صَاعِهَا وَمُدِّهَا وَانْقُلْ وَبَائَهَا إِلَى مَهْيَعَةٍ وَهِيَ الْجُحْفَةُ كَمَا زَعَمُوا [راجع: ۲۴۷۹۲].

(۲۶۳۸۱) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام جب مدینہ منورہ تشریف لائے تو آپ کے صحابہ رضی اللہ عنہم بیمار ہو گئے' حضرت صدیق اکبر رضی اللہ عنہ' ان کے آزاد کردہ غلام عامر بن فہیرہ اور بلال رضی اللہ عنہما بھی بیمار ہو گئے' حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے ان لوگوں کی عیادت کے لئے جانے کی نبی علیہ السلام سے اجازت لی' نبی علیہ السلام نے انہیں اجازت دے دی' انہوں نے حضرت صدیق اکبر رضی اللہ عنہ سے پوچھا کہ آپ اپنی صحت کیسی محسوس کر رہے ہیں؟ انہوں نے یہ شعر پڑھا کہ ''ہر شخص اپنے اہل خانہ میں صبح کرتا ہے جبکہ موت اس کی جوتی کے تسمے سے بھی زیادہ اس کے قریب ہوتی ہے۔'' پھر میں نے عامر رضی اللہ عنہ سے پوچھا تو انہوں نے یہ شعر پڑھا'' کہ موت کا مزہ چکھنے سے پہلے موت کو محسوس کر رہا ہوں اور قبرستان منہ کے قریب آ گیا ہے۔'' پھر میں نے بلال رضی اللہ عنہ سے ان کی طبیعت پوچھی تو انہوں نے یہ شعر پڑھا کہ ''ہائے! مجھے کیا خبر کہ میں دوبارہ ''فخ'' میں رات گذار سکوں گا اور میرے آس پاس ''اذخر'' اور ''جلیل'' نامی گھاس ہو گی۔'' حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا بارگاہِ نبوت میں حاضر ہوئیں اور ان لوگوں کی باتیں بتائیں، نبی علیہ السلام نے آسمان کی طرف دیکھ کر فرمایا اے اللہ! مدینہ منورہ کو ہماری نگاہوں میں اسی طرح محبوب بنا جیسے مکہ کو بنایا تھا، بلکہ اس سے بھی زیادہ، اس سے بھی زیادہ، اے اللہ! مدینہ کے صاع اور مد میں برکتیں عطاء فرما، اور اس کی وباء کو جحفہ کی طرف منتقل فرما۔

(۲۶۳۸۲) حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ قَالَ حَدَّثَنَا لَيْثٌ قَالَ حَدَّثَنِي يَزِيدُ بْنُ أَبِي حَبِيبٍ عَنْ جَعْفَرِ بْنِ رَبِيعَةَ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ أَنَّهُ سَمِعَ عَائِشَةَ تَقُولُ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي كُلَّ لَيْلَةٍ ثَلَاثَ عَشْرَةَ رَكْعَةً تِسْعًا قَائِمًا وَرَكْعَتَيْنِ وَهُوَ جَالِسٌ ثُمَّ يُمْهِلُ حَتَّى يُؤَذَّنَ بِالْأُولَى مِنَ الصُّبْحِ فَيَرْكَعُ رَكْعَتَيْنِ [راجع: ۲۴۷۶۶].

(۲۶۳۸۲) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام رات کو تیرہ رکعتیں پڑھتے تھے، پہلے آٹھ رکعتیں، پھر وتر، پھر بیٹھ کر دو رکعتیں پڑھتے اور جب رکوع میں جانا چاہتے تو کھڑے ہو کر رکوع کرتے، پھر فجر کی اذان اور نماز کے درمیان دو رکعتیں

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

پڑھتے تھے۔

(۲٦٣٨٣) حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ قَالَ حَدَّثَنَا لَيْثٌ قَالَ حَدَّثَنِي يَزِيدُ بْنُ أَبِي حَبِيبٍ عَنْ عِرَاكِ بْنِ مَالِكٍ عَنْ عُرْوَةَ أَنَّ عَائِشَةَ أَخْبَرَتْهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُصَلِّي ثَلَاثَ عَشْرَةَ رَكْعَةً بِاللَّيْلِ مَعَ رَكْعَتَي الْفَجْرِ [صححه مسلم (٧٣٧)].

(۲٦٣٨٣) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام رات کو تیرہ رکعتیں فجر کی دو رکعتوں کے ساتھ پڑھتے۔

(٢٦٣٨٤) حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ قَالَ حَدَّثَنَا لَيْثٌ عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي حَبِيبٍ عَنْ جَعْفَرِ بْنِ رَبِيعَةَ عَنْ عِرَاكٍ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ إِنَّ أُمَّ حَبِيبَةَ سَأَلَتْ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الدَّمِ فَقَالَتْ عَائِشَةُ قَدْ رَأَيْتُ مِرْكَنَهَا مَلْآنًا دَمًا فَقَالَ لَهَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ امْكُثِي قَدْرَ مَا كَانَتْ تَحْبِسُكِ حَيْضَتُكِ ثُمَّ اغْتَسِلِي وَصَلِّي [راجع: ٢٤٦٤٦].

(۲٦٣٨٤) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ فاطمہ بنت ابی حبیش رضی اللہ عنہا نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئیں اور عرض کیا کہ میرا دم حیض ہمیشہ جاری رہتا ہے، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کہتی ہیں کہ میں نے ان کا ٹب خون سے بھرا ہوا دیکھا ہے، نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ایام حیض تک تو نماز چھوڑ دیا کرو، اس کے بعد غسل کر کے ہر نماز کے وقت وضو کر لیا کرو اور نماز پڑھا کرو خواہ چٹائی پر خون کے قطرے ٹپکنے لگیں۔

(٢٦٣٨٥) حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ قَالَ أَخْبَرَنَا شَرِيكٌ عَنْ قَيْسِ بْنِ وَهْبٍ عَنْ شَيْخٍ مِنْ بَنِي سَوَاءَةَ قَالَ سَأَلْتُ عَائِشَةَ فَقُلْتُ أَكَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا أَجْنَبَ يَغْسِلُ رَأْسَهُ بِغُسْلٍ يَجْتَزِئُ بِذَلِكَ أَمْ يُفِيضُ الْمَاءَ عَلَى رَأْسِهِ قَالَتْ بَلْ يُفِيضُ الْمَاءَ عَلَى رَأْسِهِ [راجع: ٢٤٩١٥].

(۲٦٣٨٥) بنو سوارہ کے ایک بزرگ کہتے ہیں کہ میں نے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے پوچھا کہ نبی علیہ السلام جب اختیاری طور پر ناپاکی سے غسل فرماتے تھے تو جسم پر پانی ڈالتے وقت سر پر جو پانی پڑتا تھا اسے کافی سمجھتے تھے یا سر پر نئے سرے سے پانی ڈالتے تھے؟ تو انہوں نے فرمایا کہ نہیں بلکہ نئے سرے سے سر پر پانی ڈالتے تھے۔

(٢٦٣٨٦) حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ قَالَ أَخْبَرَنَا شَرِيكٌ عَنِ الْعَبَّاسِ بْنِ ذَرِيحٍ عَنِ الْبَهِيِّ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ أُسَامَةَ بْنَ زَيْدٍ عَثَرَ بِأُسْكُفَّةِ أَوْ عَتَبَةِ الْبَابِ فَشُجَّ فِي جَبْهَتِهِ فَقَالَ لِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَمِيطِي عَنْهُ أَوْ نَحِّي عَنْهُ الْأَذَى قَالَتْ فَتَقَذَّرْتُهُ قَالَتْ فَجَعَلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَمُصُّهُ ثُمَّ يَمُجُّهُ وَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَوْ كَانَ أُسَامَةُ جَارِيَةً لَكَسَوْتُهُ وَحَلَّيْتُهُ حَتَّى أُنْفِقَهُ [راجع: ٢٥٥٩٥].

(۲٦٣٨٦) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ حضرت اسامہ بن زید رضی اللہ عنہ دروازے کی چوکھٹ پر لڑکھڑا کر گر پڑے اور ان کے خون نکل آیا، نبی علیہ السلام نے مجھ سے فرمایا کہ اس کی گندگی صاف کر دو، مجھے وہ کام اچھا نہ لگا تو خود نبی علیہ السلام انہیں چوسنے اور

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

فرمانے لگے اگر اسامہ لڑکی ہوتی تو میں اسے خوب زیورات اور عمدہ کپڑے پہناتا۔

(۲۶۳۸۷) حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ قَالَ حَدَّثَنَا شَرِيكٌ عَنِ الْمِقْدَامِ بْنِ شُرَيْحٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ قُلْتُ لِعَائِشَةَ هَلْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَتَمَثَّلُ الشِّعْرَ قَالَتْ رُبَّمَا تَمَثَّلَ شِعْرَ ابْنِ رَوَاحَةَ وَيَقُولُ وَيَأْتِيكَ بِالْأَخْبَارِ مَنْ لَمْ تُزَوِّدِ [راجع: ۲۵۵۸۵].

(۲۶۳۸۷) شریح کہتے ہیں کہ میں نے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے پوچھا کیا نبی علیہ السلام کوئی شعر پڑھا کرتے تھے؟ انہوں نے فرمایا ہاں! حضرت عبداللہ بن رواحہ رضی اللہ عنہ کا یہ شعر کبھی کبھی پڑھتے تھے۔ ''اور تمہارے پاس وہ شخص خبریں لے کر آئے گا جسے تم نے زاد راہ نہ دیا ہوگا۔''

(۲۶۳۸۸) حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ وَابْنُ نُمَيْرٍ قَالَا حَدَّثَنَا شَرِيكٌ عَنِ الْمِقْدَامِ بْنِ شُرَيْحٍ قَالَ ابْنُ نُمَيْرٍ الْحَارِثِيُّ عَنْ أَبِيهِ قَالَ سَأَلْتُ عَائِشَةَ هَلْ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَبْدُو قَالَتْ نَعَمْ إِلَى هَذِهِ التِّلَاعِ قَالَتْ فَبَدَا مَرَّةً فَبَعَثَ إِلَيَّ نَعَمَ الصَّدَقَةِ فَأَعْطَانِي نَاقَةً مُحَرَّمَةً قَالَ حَجَّاجٌ لَمْ تُرْكَبْ وَقَالَ يَا عَائِشَةُ عَلَيْكِ بِتَقْوَى اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ وَالرِّفْقِ فَإِنَّ الرِّفْقَ لَمْ يَكُ فِي شَيْءٍ إِلَّا زَانَهُ وَلَمْ يُنْزَعِ الرِّفْقُ مِنْ شَيْءٍ إِلَّا شَانَهُ [راجع: ۲٤۸۱۱].

(۲۶۳۸۸) شریح حارثی رحمہ اللہ کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ میں نے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے پوچھا کہ کیا نبی علیہ السلام دیہات میں جاتے تھے؟ انہوں نے فرمایا ہاں! نبی علیہ السلام ان ٹیلوں تک جاتے تھے، ایک مرتبہ نبی علیہ السلام نے کسی دیہات (جنگل) میں جانے کا ارادہ کیا تو صدقہ کے جانوروں میں ایک قاصد کو بھیجا اور اس میں سے مجھے ایک ایسی اونٹنی عطا فرمائی جس پر ابھی تک کسی نے سواری نہ کی تھی، پھر مجھ سے فرمایا عائشہ! اللہ سے ڈرنا اور نرمی کرنا اپنے اوپر لازم کرلو، کیونکہ نرمی جس چیز میں بھی ہوتی ہے اسے باعث زینت بنا دیتی ہے اور جس چیز سے بھی کھینچی جاتی ہے اسے بدنما اور عیب دار کر دیتی ہے۔

(۲۶۳۸۹) حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ قَالَ أَخْبَرَنَا شَرِيكٌ عَنِ الْمِقْدَامِ بْنِ شُرَيْحٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا رَأَى نَاشِئًا فِي السَّمَاءِ سَحَابًا أَوْ رِيحًا اسْتَقْبَلَهُ مِنْ حَيْثُ كَانَ وَإِنْ كَانَ فِي الصَّلَاةِ يَتَعَوَّذُ بِاللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ مِنْ شَرِّهِ فَإِذَا أُمْطِرَتْ قَالَ اللَّهُمَّ صَيِّبًا نَافِعًا [راجع: ۲٤٦٤۵].

(۲۶۳۸۹) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم جب آسمان کے کنارے پر کوئی بادل دیکھتے تو ہر کام چھوڑ دیتے اگرچہ نماز میں ہی ہوتے، اور یہ دعاء کرتے کہ اے اللہ! میں اس کے شر سے آپ کی پناہ میں آتا ہوں، جب وہ کھل جاتا تو شکر ادا کرتے اور جب بارش ہوتے ہوئے دیکھتے تو فرماتے اے اللہ! موسلا دھار ہو اور نفع بخش۔

(۲۶۳۹۰) حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ أَخْبَرَنَا لَيْثُ بْنُ سَعْدٍ قَالَ حَدَّثَنِي عُقَيْلُ بْنُ خَالِدٍ قَالَ وَقَالَ مُحَمَّدُ بْنُ مُسْلِمٍ سَمِعْتُ عُرْوَةَ بْنَ الزُّبَيْرِ يَقُولُ قَالَتْ عَائِشَةُ زَوْجُ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَرَجَعَ إِلَى خَدِيجَةَ يَرْجُفُ فُؤَادُهُ فَدَخَلَ فَقَالَ زَمِّلُونِي زَمِّلُونِي فَزُمِّلَ فَلَمَّا سُرِّيَ عَنْهُ قَالَ يَا خَدِيجَةُ لَقَدْ أَشْفَقْتُ عَلَى نَفْسِي بَلَاءً لَقَدْ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

أَشْفَقْتُ عَلَى نَفْسِي بَلَاءً قَالَتْ خَدِيجَةُ أَبْشِرْ فَوَاللَّهِ لَا يُخْزِيكَ اللَّهُ أَبَدًا إِنَّكَ لَتَصْدُقُ الْحَدِيثَ وَتَصِلُ الرَّحِمَ وَتَحْمِلُ الْكَلَّ وَتَقْرِي الضَّيْفَ وَتُعِينُ عَلَى نَوَائِبِ الْحَقِّ فَانْطَلَقَتْ بِي خَدِيجَةُ إِلَى وَرَقَةَ بْنِ نَوْفَلِ بْنِ أَسَدٍ وَكَانَ رَجُلًا قَدْ تَنَصَّرَ شَيْخًا أَعْمَى يَقْرَأُ الْإِنْجِيلَ بِالْعَرَبِيَّةِ فَقَالَتْ لَهُ خَدِيجَةُ أَيْ عَمِّ اسْمَعْ مِنْ ابْنِ أَخِيكَ فَقَالَ لَهُ وَرَقَةُ يَا ابْنَ أَخِي مَاذَا تَرَى فَأَخْبَرَهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالَّذِي رَأَى مِنْ ذَلِكَ فَقَالَ لَهُ وَرَقَةُ هَذَا النَّامُوسُ الَّذِي نَزَلَ عَلَى مُوسَى يَا لَيْتَنِي فِيهَا جَذَعًا يَا لَيْتَنِي أَكُونُ حَيًّا حِينَ يُخْرِجُكَ قَوْمُكَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَوَ مُخْرِجِيَّ هُمْ قَالَ نَعَمْ لَمْ يَأْتِ رَجُلٌ بِمِثْلِ مَا جِئْتَ بِهِ قَطُّ إِلَّا عُودِيَ وَإِنْ يُدْرِكْنِي يَوْمُكَ أَنْصُرْكَ نَصْرًا مُؤَزَّرًا [انظر: ٢٦٤٨٦].

(۲۶۳۹۰) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ پہلی وحی نازل ہونے کے بعد نبی علیہ السلام حضرت خدیجہ رضی اللہ عنہا کے پاس واپس آئے تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم کا دل تیزی سے دھڑک رہا تھا اور گھر میں داخل ہوتے ہی فرمایا مجھے کوئی چیز اوڑھا دو چنانچہ نبی علیہ السلام کو ایک کمبل اوڑھا دیا گیا' جب یہ کیفیت ختم ہوئی تو نبی علیہ السلام نے فرمایا خدیجہ! مجھے تو اپنے اوپر کسی مصیبت کے نازل ہونے کا خطرہ ہونے لگا تھا' دو مرتبہ فرمایا' حضرت خدیجہ رضی اللہ عنہا نے عرض کیا کہ آپ بشارت قبول کیجئے بخدا آپ کو اللہ کبھی تنہا نہیں چھوڑے گا' آپ ہمیشہ سچ بولتے ہیں' صلہ رحمی کرتے ہیں' لوگوں کا بوجھ بٹاتے ہیں' مہمانوں کی مہمان نوازی کرتے ہیں اور حق کے معاملات میں لوگوں کی مدد کرتے ہیں۔

اس کے بعد حضرت خدیجہ رضی اللہ عنہا نبی علیہ السلام کو ورقہ بن نوفل کے پاس لے گئیں' انہوں نے عیسائیت قبول کر لی تھی اور بہت بوڑھے اور نابینا ہو چکے تھے' اور عربی زبان میں انجیل پڑھ سکتے تھے' حضرت خدیجہ رضی اللہ عنہا نے ان سے کہا کہ چچا جان! اپنے بھتیجے کی بات سنیے' ورقہ نے نبی علیہ السلام سے پوچھا کہ بھتیجے! آپ کیا دیکھتے ہیں؟ نبی علیہ السلام نے وہ تمام چیزیں بیان کر دیں جو انہوں نے دیکھی تھیں' ورقہ نے کہا کہ یہ تو وہی ناموس ہے جو حضرت موسیٰ علیہ السلام پر نازل ہوا تھا' اے کاش! اس وقت مجھ میں طاقت ہو اور میں زندہ ہوں جبکہ آپ کو آپ کی قوم نکال دے گی' نبی علیہ السلام نے پوچھا کیا یہ لوگ مجھے نکال دیں گے؟ ورقہ نے کہا جی ہاں! جو شخص بھی آپ جیسی دعوت لے کر آیا لوگوں نے اس سے عداوت کی' اور اگر مجھے آپ کا زمانہ ملا تو میں آپ کی مضبوط مدد کروں گا۔

(٢٦٣٩١) حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ قَالَ حَدَّثَنَا لَيْثٌ قَالَ حَدَّثَنِي عُقَيْلٌ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ أَزْوَاجَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كُنَّ يَخْرُجْنَ بِاللَّيْلِ إِذَا تَبَرَّزْنَ إِلَى الْمَنَاصِعِ وَهُوَ صَعِيدٌ أَفْيَحُ وَكَانَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ يَقُولُ لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ احْجُبْ نِسَائَكَ فَلَمْ يَكُنْ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَفْعَلُ فَخَرَجَتْ سَوْدَةُ بِنْتُ زَمْعَةَ زَوْجُ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَيْلَةً مِنَ اللَّيَالِي عِشَاءً وَكَانَتْ امْرَأَةً طَوِيلَةً فَنَادَاهَا عُمَرُ أَلَا قَدْ عَرَفْنَاكِ يَا سَوْدَةُ حِرْصًا عَلَى أَنْ يُنْزَلَ الْحِجَابُ قَالَتْ عَائِشَةُ فَأَنْزَلَ الْحِجَابُ [راجع: ٢٤٧٩٤].

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۲۶۳۹۱) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام کی ازواجِ مطہرات قضاءِ حاجت کے لیے خالی میدانوں کی طرف رات کے وقت نکلا کرتی تھیں، ایک مرتبہ حضرت سودہ رضی اللہ عنہا قضاء حاجت کے لئے نکلیں' چونکہ ان کا قد لمبا اور جسم بھاری تھا (اس لئے لوگ انہیں پہچان لیتے تھے) راستے میں انہیں حضرت عمر رضی اللہ عنہ مل گئے' انہوں نے حضرت سودہ رضی اللہ عنہا کو دیکھ کر دور سے ہی پکارا سودہ! ہم نے تمہیں پہچان لیا، اور یہ بات انہوں نے حجاب کا حکم نازل ہونے کی امید میں کہی تھی، چنانچہ آیت حجاب نازل ہوگئی۔

(۲۶۳۹۲) حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ حَدَّثَنَا لَيْثٌ قَالَ حَدَّثَنَا عُقَيْلٌ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَبَّلَهَا وَهُوَ صَائِمٌ [صححه ابن حبان (٣٥٤٥). قال شعيب: صحيح].

[انظر: ٢٦٣٩٣، ٢٢٦٤٨٠، ٢٦٧٢٦].

(۲۶۳۹۲) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے روزے کی حالت میں انہیں بوسہ دیا ہے۔

(۲۶۳۹۳) حَدَّثَنَا حُسَيْنٌ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي ذِئْبٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ فَذَكَرَهُ بِإِسْنَادِهِ وَمَعْنَاهُ [راجع: ٢٦٣٩٢].

(۲۶۳۹۳) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۲۶۳۹۴) حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ قَالَ حَدَّثَنَا لَيْثٌ قَالَ حَدَّثَنِي نَافِعٌ عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ أَصْحَابَ هَذِهِ الصُّوَرِ يُعَذَّبُونَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ وَيُقَالُ لَهُمْ أَحْيُوا مَا خَلَقْتُمْ [راجع: ٢٤٩٢١]

(۲۶۳۹۴) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا ان تصویروں والوں کو قیامت کے دن عذاب میں مبتلا کیا جائے گا اور ان سے کہا جائے گا کہ جو چیزیں تم نے تخلیق کی تھیں' انہیں زندگی بھی دو۔

(۲۶۳۹۵) حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ قَالَ حَدَّثَنَا لَيْثٌ قَالَ حَدَّثَنِي عُقَيْلُ بْنُ خَالِدٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ قَالَ أَخْبَرَنِي عُرْوَةُ بْنُ الزُّبَيْرِ أَنَّ عَائِشَةَ زَوْجَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَتْ تَقُولُ مَا كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُسَبِّحُ سُبْحَةَ الضُّحَى وَكَانَتْ عَائِشَةُ تُسَبِّحُهَا وَكَانَتْ تَقُولُ إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَرَكَ كَثِيرًا مِنَ الْعَمَلِ خَشْيَةَ أَنْ يَسْتَنَّ النَّاسُ بِهِ فَيُفْرَضَ عَلَيْهِمْ [راجع: ٢٤٥٥٧].

(۲۶۳۹۵) حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے چاشت کی نماز کبھی نہیں پڑھی، البتہ وہ پڑھتی تھیں اور کہتی تھیں کہ بعض اوقات نبی علیہ السلام کسی عمل کو محبوب رکھنے کے باوجود صرف اس وجہ سے اسے ترک فرما دیتے تھے کہ کہیں لوگ اس پر عمل نہ کرنے لگیں جس کے نتیجے میں وہ عمل ان پر فرض ہو جائے (اور پھر وہ نہ کر سکیں) اس لئے نبی علیہ السلام چاہتے تھے کہ لوگوں پر فرائض میں تخفیف ہونا زیادہ بہتر ہے۔

(۲۶۳۹۶) حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ قَالَ حَدَّثَنَا لَيْثٌ قَالَ حَدَّثَنِي عُقَيْلٌ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ عَنْ عَائِشَةَ زَوْجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهَا قَالَتْ وَاللَّهِ مَا خُيِّرَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَيْنَ أَمْرَيْنِ قَطُّ إِلَّا أَخَذَ أَيْسَرَهُمَا مَا لَمْ يَأْثَمْ فَإِذَا كَانَ الْإِثْمُ كَانَ أَبْعَدَهُمْ مِنْهُ وَاللَّهِ مَا انْتَقَمَ لِنَفْسِهِ فِي شَيْءٍ يُؤْتَى إِلَيْهِ قَطُّ حَتَّى

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

تُنْتَهَكَ حُرُمَاتُ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ فَيَنْتَقِمَ لِلَّهِ عَزَّ وَجَلَّ [راجع: ٢٥٠٥٦].

(۲۶۳۹۶) حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ جب بھی نبی علیہ السلام کے سامنے دو چیزیں پیش کی جاتیں اور ان میں سے ایک چیز زیادہ آسان ہوتی تو نبی علیہ السلام آسان چیز کو اختیار فرماتے تھے الا یہ کہ وہ گناہ ہو کیونکہ اگر وہ گناہ ہوتا تو نبی علیہ السلام دوسروں لوگوں کی نسبت اس سے زیادہ دور ہوتے تھے اور نبی علیہ السلام کی شان میں کوئی بھی گستاخی ہوتی تو نبی علیہ السلام اس آدمی سے کبھی انتقام نہیں لیتے تھے البتہ اگر محارم خداوندی کو پامال کیا جاتا تو اللہ کے لئے انتقام لیا کرتے تھے۔

(٢٦٣٩٧) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ قَالَ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنِ الْأَسْوَدِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ رُبَّمَا فَتَلْتُ الْقَلَائِدَ لِهَدْيِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَيُقَلِّدُ هَدْيَهُ ثُمَّ يَبْعَثُ بِهِ ثُمَّ يُقِيمُ لَا يَجْتَنِبُ شَيْئًا مِمَّا يَجْتَنِبُ الْمُحْرِمُ [راجع: ٢٥١١٠].

(۲۶۳۹۷) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام ہدی کا جانور مکہ مکرمہ بھیجتے تھے اور میں نبی علیہ السلام کی ہدی کے جانور یعنی بکری کے قلادے بٹا کرتی تھی، اس کے بعد بھی نبی علیہ السلام کسی چیز سے اپنے آپ کو نہیں روکتے تھے (جن سے محرم بچتے تھے)

(٢٦٣٩٨) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنْ هِشَامٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ مِثْلَهُ [راجع: ٢٤٥٨٥].

(۲۶۳۹۸) گزشتہ حدیث اور دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(٢٦٣٩٩) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ قَالَ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنِ الْأَسْوَدِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ لَكَأَنِّي أَنْظُرُ إِلَى وَبِيصِ الطِّيبِ فِي مَفَارِقِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ يُهِلُّ [راجع: ٢٤٦٠٨].

(۲۶۳۹۹) حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ (میں نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو اپنے پاس موجود سب سے عمدہ خوشبو لگاتی تھی اور) گویا وہ منظر اب تک میری نگاہوں کے سامنے ہے کہ میں حالتِ احرام میں نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے سر پر مشک کی چمک دیکھ رہی ہوں۔

(٢٦٤٠٠) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ قَالَ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنِ الْأَسْوَدِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ ذَكَرَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَفِيَّةَ قَالَتْ فَقُلْنَا قَدْ حَاضَتْ قَالَتْ فَقَالَ عَقْرَى حَلْقَى مَا أُرَاهَا إِلَّا حَابِسَتَنَا قَالَتْ فَقُلْنَا يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّهَا قَدْ طَافَتْ يَوْمَ النَّحْرِ قَالَ فَلَا إِذًا مُرُوهَا فَلْتَنْفِرْ [راجع: ٢٥٤١٨].

(۲۶۴۰۰) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے حضرت صفیہ رضی اللہ عنہا کا تذکرہ کیا تو ہم نے بتایا کہ ان کے ''ایام'' شروع ہو گئے، نبی علیہ السلام نے فرمایا یہ عورتیں تو کاٹ دیتی ہیں اور مونڈ دیتی ہیں، وہ ہمیں ٹھہرنے پر مجبور کر دے گی؟ ہم نے کہا یارسول اللہ! اس نے دس ذی الحجہ کو طواف زیارت کیا تھا، نبی علیہ السلام نے فرمایا بس پھر کوئی حرج نہیں، اب روانہ ہو جاؤ۔

(٢٦٤٠١) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ قَالَ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنِ الْأَسْوَدِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ لَمَّا ثَقُلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جَاءَ بِلَالٌ يُؤْذِنُهُ بِالصَّلَاةِ فَقَالَ مُرُوا أَبَا بَكْرٍ فَلْيُصَلِّ بِالنَّاسِ قَالَتْ فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّ أَبَا بَكْرٍ رَجُلٌ أَسِيفٌ وَإِنَّهُ مَتَى يَقُومُ مَقَامَكَ لَا يُسْمِعُ النَّاسَ فَلَوْ أَمَرْتَ عُمَرَ فَقَالَ مُرُوا أَبَا بَكْرٍ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

فَلْيُصَلِّ بِالنَّاسِ قَالَتْ فَقُلْتُ لِحَفْصَةَ قُولِي لَهُ فَقَالَتْ لَهُ حَفْصَةُ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّ أَبَا بَكْرٍ رَجُلٌ أَسِيفٌ وَإِنَّهُ مَتَى يَقُومُ مَقَامَكَ لَا يُسْمِعُ النَّاسَ فَلَوْ أَمَرْتَ عُمَرَ فَقَالَ إِنَّكُنَّ لَأَنْتُنَّ صَوَاحِبُ يُوسُفَ مُرُوا أَبَا بَكْرٍ فَلْيُصَلِّ بِالنَّاسِ قَالَتْ فَأَمَرُوا أَبَا بَكْرٍ يُصَلِّي بِالنَّاسِ فَلَمَّا دَخَلَ فِي الصَّلَاةِ وَجَدَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ نَفْسِهِ خِفَّةً فَقَالَتْ فَقَامَ يُهَادَى بَيْنَ رَجُلَيْنِ وَرِجْلَاهُ تَخُطَّانِ فِي الْأَرْضِ حَتَّى دَخَلَ الْمَسْجِدَ فَلَمَّا سَمِعَ أَبُو بَكْرٍ حِسَّهُ ذَهَبَ لِيَتَأَخَّرَ فَأَوْمَأَ إِلَيْهِ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ قُمْ كَمَا أَنْتَ فَجَاءَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتَّى جَلَسَ عَنْ يَسَارِ أَبِي بَكْرٍ وَكَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي بِالنَّاسِ قَاعِدًا وَأَبُو بَكْرٍ قَائِمًا يَقْتَدِي أَبُو بَكْرٍ بِصَلَاةِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَالنَّاسُ يَقْتَدُونَ بِصَلَاةِ أَبِي بَكْرٍ [راجع: ٢٦٢٨٠].

(۲۶۴۰۱) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ جب نبی علیہ السلام مرض الوفات میں مبتلا ہوئے تو ایک مرتبہ حضرت بلال رضی اللہ عنہ انہیں نماز کی اطلاع دینے کے لئے حاضر ہوئے، نبی علیہ السلام نے فرمایا ابوبکر سے کہہ دو کہ لوگوں کو نماز پڑھا دیں، ہم نے عرض کیا یا رسول اللہ! ابوبکر رقیق القلب آدمی ہیں، جب وہ آپ کی جگہ پر کھڑے ہوں گے تو رونے لگیں گے اور اپنے اوپر قابو نہ رکھ سکیں گے، اس لئے آپ عمر کو اس کا حکم دے دیں، نبی علیہ السلام نے پھر وہی حکم دیا، ہم نے بھی اپنی بات دہرا دی، تیسری مرتبہ نبی علیہ السلام نے فرمایا ابوبکر سے کہہ دو کہ لوگوں کو نماز پڑھا دیں، تم تو یوسف والیاں ہو، چنانچہ میں نے والد صاحب کے پاس پیغام بھیج دیا۔''

کچھ دیر بعد نبی علیہ السلام کو بھی مرض میں تخفیف محسوس ہوئی، اور وہ دو آدمیوں کے درمیان سہارا لے کر اس طرح نکلے کہ ان کے پاؤں زمین پر لکیر بناتے جا رہے تھے، حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ کو جب محسوس ہوا تو وہ پیچھے ہٹنے لگے، نبی علیہ السلام نے ان کی طرف اشارہ کیا کہ اپنی جگہ ہی رہو، اور خود حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ کی ایک جانب بیٹھ گئے، اب حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ تو نبی علیہ السلام کی اقتداء کر رہے تھے اور لوگ حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ کی۔

(٢٦٤٠٢) حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ طَلْحَةَ بْنِ عَبْدِ الْمَلِكِ عَنْ الْقَاسِمِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ نَذَرَ أَنْ يُطِيعَ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ فَلْيُطِعْهُ وَمَنْ نَذَرَ أَنْ يَعْصِيَ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ فَلَا يَعْصِهِ [راجع: ٢٤٥٧٦].

(۲۶۴۰۲) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا جس شخص نے اللہ تعالیٰ کی اطاعت کے کسی کام کی منت مانی ہو اسے اللہ کی اطاعت کرنی چاہیے اور جس نے اللہ تعالیٰ کی نافرمانی کی منت مانی ہو وہ اس کی نافرمانی نہ کرے۔

(٢٦٤٠٣) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ إِدْرِيسَ قَالَ سَمِعْتُ عُبَيْدَ اللَّهِ بْنَ عُمَرَ وَأَخْبَرَنَا مَالِكُ بْنُ أَنَسٍ عَنْ طَلْحَةَ بْنِ عَبْدِ الْمَلِكِ عَنْ الْقَاسِمِ عَنْ عَائِشَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِثْلَهُ قَالَ أَبُو عَبْد الرَّحْمَنِ حَدِيثٌ غَرِيبٌ مِنْ حَدِيثِ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ مَا سَمِعْتُهُ إِلَّا مِنْ أَبِي عَنْ ابْنِ نُمَيْرٍ وَطَلْحَةُ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ رَجُلٌ مِنْ أَهْلِ أَيْلَةَ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

قَالَ أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ قَالَ أَصْحَابُ الْحَدِيثِ لَيْسَ هَذَا بِالْكُوفَةِ إِنَّمَا هَذَا عَنْ ابْنِ نُمَيْرٍ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ يَعْنِي الْعُمَرِيَّ فَقُلْتُ لَهُمْ امْضُوا إِلَى أَبِي خَيْثَمَةَ فَإِنَّ سَمَاعَهُمْ بِالْكُوفَةِ وَاحِدٌ مِنْ ابْنِ نُمَيْرٍ فَذَهَبُوا فَأَصَابُوهُ [راجع: ٢٤٦٤٢].

(۲۶۴۰۳) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(٢٦٤٠٤) حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْأَسْوَدِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُجْنِبُ مِنْ اللَّيْلِ ثُمَّ يَتَوَضَّأُ وُضُوءَهُ لِلصَّلَاةِ حَتَّى يُصْبِحَ وَلَا يَمَسُّ مَاءً

(۲۶۴۰۴) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ بعض اوقات نبی صلی اللہ علیہ وسلم پر غسل واجب ہوتا اور نبی صلی اللہ علیہ وسلم پانی کو ہاتھ لگائے بغیر سو جاتے تھے۔

(٢٦٤٠٥) حَدَّثَنَا يَعْلَى قَالَ حَدَّثَنَا زَكَرِيَّا عَنْ عَامِرٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ أَنَّ عَائِشَةَ حَدَّثَتْهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَهَا إِنَّ جِبْرِيلَ عَلَيْهِ السَّلَام يَقْرَأُ عَلَيْكِ السَّلَامَ قَالَتْ فَقُلْتُ وَعَلَيْهِ السَّلَامُ وَرَحْمَةُ اللَّهِ [راجع: ٢٤٧٨٥].

(۲۶۴۰۵) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے مجھ سے ایک مرتبہ فرمایا کہ حضرت جبریل علیہ السلام تمہیں سلام کہہ رہے ہیں، انہوں نے جواب دیا وَعَلَيْهِ السَّلَامُ وَرَحْمَةُ اللَّهِ۔

(٢٦٤٠٦) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ حَدَّثَنَا هِشَامٌ يَعْنِي ابْنَ حَسَّانَ عَنْ ابْنِ سِيرِينَ عَنْ دِقْرَةَ قَالَتْ كُنْتُ أَمْشِي مَعَ عَائِشَةَ فِي نِسْوَةٍ بَيْنَ الصَّفَا وَالْمَرْوَةِ فَرَأَيْتُ امْرَأَةً عَلَيْهَا خَمِيصَةٌ فِيهَا صُلُبٌ فَقَالَتْ لَهَا عَائِشَةُ انْزَعِي هَذَا مِنْ ثَوْبِكِ فَإِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا رَآهُ فِي ثَوْبٍ قَضَبَهُ [راجع: ٢٥٦٠٤].

(۲۶۴۰۶) دقرہ ام عبدالرحمٰن کہتی ہیں کہ ہم لوگ ام المومنین حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کے ساتھ طواف کر رہے تھے کہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے ایک عورت کے جسم پر صلیب کی تصویر والی ایک چادر دیکھی، تو اس سے فرمایا کہ اسے اتارو، اتارو کیونکہ نبی علیہ السلام جب ایسی چیز دیکھتے تو اسے ختم کر دیتے تھے۔

(٢٦٤٠٧) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ حَدَّثَنَا الثَّوْرِيُّ عَنْ قَيْسِ بْنِ مُسْلِمٍ عَنْ حَسَنِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ أُهْدِيَ لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَشِيقَةُ ظَبْيٍ وَهُوَ مُحْرِمٌ فَلَمْ يَأْكُلْهُ [راجع: ٢٤٦٢٩].

(۲۶۴۰۷) حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں ہرن کے گوشت کی بوٹیاں پیش کی گئیں، اس وقت نبی صلی اللہ علیہ وسلم احرام کی حالت میں تھے اس لیے نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے اسے تناول نہیں فرمایا۔

(٢٦٤٠٨) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ حَدَّثَنَا إِسْرَائِيلُ عَنْ سِمَاكٍ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَرْفَعُ يَدَيْهِ يَدْعُو حَتَّى إِنِّي لَأَسْأَمُ لَهُ مِمَّا يَرْفَعُهُمَا يَدْعُو اللَّهُمَّ فَإِنَّمَا أَنَا بَشَرٌ فَلَا تُعَذِّبْنِي بِشَتْمِ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

رَجُلٍ شَتَمْتُهُ أَوْ آذَيْتُهُ [راجع: ٢٥٥٣٠].

(۲۶۴۰۸) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام نے اپنے ہاتھ پھیلا کر دعا کی کہ اے اللہ! میں بھی ایک انسان ہوں اس لئے آپ کے جس بندے کو میں نے مارا ہو یا ایذاء پہنچائی ہو تو اس پر مجھ سے مواخذہ نہ کیجئے گا۔

(٢٦٤٠٩) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ قَالَ حَدَّثَنَا مَالِكٌ وَإِسْحَاقُ يَعْنِي ابْنَ عِيسَى الطَّبَّاعَ قَالَ أَخْبَرَنَا مَالِكٌ عَنْ أَبِي النَّضْرِ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كُنْتُ أَنَامُ بَيْنَ يَدَيْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَرِجْلَيَّ فِي قِبْلَتِهِ فَإِذَا أَرَادَ أَنْ يَسْجُدَ غَمَزَنِي فَقَبَضْتُ رِجْلَيَّ فَإِذَا قَامَ بَسَطْتُهَا قَالَتْ وَلَمْ يَكُنْ فِي الْبُيُوتِ يَوْمَئِذٍ مَصَابِيحُ [راجع: ٢٥٦٦٣].

(۲۶۴۰۹) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ بعض اوقات میں نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے سامنے سو رہی ہوتی تھی اور میرے پاؤں نبی علیہ السلام کے قبلے کی سمت میں ہوتے تھے، جب نبی علیہ السلام سجدے میں جانے لگتے تو مجھے چٹکی بھر دیتے اور میں اپنے پاؤں سمیٹ لیتی، جب وہ کھڑے ہو جاتے تو میں انہیں پھیلا لیتی تھی اور اس زمانے میں گھروں میں چراغ نہیں ہوتے تھے۔

(٢٦٤١٠) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ قَالَ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ قَالَ قَالَ الزُّهْرِيُّ وَأَخْبَرَنِي عُرْوَةُ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّهَا لَمْ تَكُنْ تَفْعَلُ ذَلِكَ وَقَالَتْ إِنَّمَا نَزَلَهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِأَنَّهُ كَانَ مَنْزِلًا أَسْمَحَ لِخُرُوجِهِ [صححه مسلم (١٣١١)]

(۲۶۴۱۰) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ مقام ''ابطح'' میں پڑاؤ کرنا سنت نہیں ہے، بلکہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے وہاں صرف اس لئے پڑاؤ کیا تھا کہ اس طرف سے نکلنا زیادہ آسان تھا۔

(٢٦٤١١) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ قَالَ أَخْبَرَنَا الثَّوْرِيُّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَقِيلٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ عَائِشَةَ أَوْ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ إِذَا أَرَادَ أَنْ يُضَحِّيَ اشْتَرَى كَبْشَيْنِ عَظِيمَيْنِ سَمِينَيْنِ أَمْلَحَيْنِ أَقْرَنَيْنِ مَوْجُوءَيْنِ فَيَذْبَحُ أَحَدَهُمَا عَنْ أُمَّتِهِ مِمَّنْ شَهِدَ بِالتَّوْحِيدِ وَشَهِدَ لَهُ بِالْبَلَاغِ وَذَبَحَ الْآخَرَ عَنْ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَآلِ مُحَمَّدٍ [قال البوصيري: هذا اسناد حسن. قال الألباني: صحيح (ابن ماجة: ٣١٢٢). قال شعيب: صحيح لغيره وهذا اسناد ضعيف]. [راجع: ٢٥٥٦٠].

(۲۶۴۱۱) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام جب قربانی کا ارادہ فرماتے تو دو مینڈھے خریدتے جو خوب موٹے تازے، صحت مند، سینگدار، خوب صورت اور خصی ہوتے تھے اور ان میں سے ایک اپنی امت کے ان لوگوں کی طرف سے ذبح فرماتے جو توحید کے اقرار پر قائم ہوئے اور اس بات کی گواہی دیتے ہوں کہ نبی علیہ السلام نے پیغام الٰہی پہنچا دیا اور دوسرا جانور محمد صلی اللہ علیہ وسلم و آل محمد کی طرف سے قربان کرتے تھے۔

(٢٦٤١٢) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ قَالَ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كُنْتُ أَفْتِلُ قَلَائِدَ هَدْيِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثُمَّ يَبْعَثُ بِهَا فَمَا يَجْتَنِبُ شَيْئًا مِمَّا يَجْتَنِبُ الْمُحْرِمُ [راجع: ٢٤٥٨٠].

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۲۶۴۱۲) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام ہدی کا جانور مکہ مکرمہ بھیجتے تھے اور میں نبی علیہ السلام کی ہدی کے جانور یعنی بکری کے قلادے بٹا کرتی تھی' اس کے بعد بھی نبی علیہ السلام کسی چیز سے اپنے آپ کو نہیں روکتے تھے (جن سے محرم بچتے تھے)

(۲٦٤١٣) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ قَالَ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ جَائَتْ هِنْدٌ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَتْ يَا رَسُولَ اللَّهِ مَا كَانَ عَلَى ظَهْرِ الْأَرْضِ خِبَاءٌ أَحَبُّ إِلَيَّ أَنْ يُذِلَّهُمُ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ مِنْ أَهْلِ خِبَائِكَ وَمَا عَلَى ظَهْرِ الْأَرْضِ الْيَوْمَ أَهْلُ خِبَاءٍ أَحَبُّ إِلَيَّ أَنْ يُعِزَّهُمُ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ مِنْ أَهْلِ خِبَائِكَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَيْضًا وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ ثُمَّ قَالَتْ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّ أَبَا سُفْيَانَ رَجُلٌ مُمْسِكٌ فَهَلْ عَلَيَّ حَرَجٌ أَنْ أُنْفِقَ عَلَى عِيَالِهِ مِنْ مَالِهِ بِغَيْرِ إِذْنِهِ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا حَرَجَ عَلَيْكِ أَنْ تُنْفِقِي عَلَيْهِمْ بِالْمَعْرُوفِ [صححه البخاري (٢٤٦٠)، ومسلم (١٢٩/٥)، وابن حبان (٤٢٥٥ و٤٢٥٦ و٤٢٥٧ و٤٢٥٨)]. [راجع: ٢٤٦١٨، ٢٤٧٣٥، ٢٦٢٣٢].

(۲۶۴۱۳) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ ہند بارگاہ نبوت میں حاضر ہوئی اور عرض کیا یا رسول اللہ! قبول اسلام سے پہلے روئے زمین پر آپ کے خیموں والوں سے زیادہ کسی کو ذلیل کرنا مجھے پسند نہ تھا اور اب آپ کے خیمے والوں سے زیادہ کسی کو عزت دنیا مجھے پسند نہیں ہے' نبی علیہ السلام نے فرمایا اس ذات کی قسم جس کے دست قدرت میں میری جان ہے' بات اسی طرح ہے' پھر ہند نے عرض کیا یا رسول اللہ! ابوسفیان مال خرچ کرنے میں ہاتھ تنگ رکھتے ہیں' اگر میں ان کے مال سے ان ہی کے بچوں پر ان کی اجازت کے بغیر کچھ خرچ کر لیا کروں تو کیا مجھ پر گناہ ہوگا؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا بھلے طریقے سے ان پر خرچ کرنے میں تم پر کوئی گناہ نہیں ہوگا۔

(۲٦٤١٤) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ قَالَ أَخْبَرَنَا الثَّوْرِيُّ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ عُمَارَةَ عَنْ يَحْيَى بْنِ الْجَزَّارِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي مِنَ اللَّيْلِ تِسْعًا فَلَمَّا ثَقُلَ وَأَسَنَّ صَلَّى سَبْعًا [راجع: ٢٤٥٤٣].

(۲۶۴۱۴) حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نو رکعتوں پر وتر بناتے تھے' پھر جب عمر مبارک زیادہ ہوگئی اور جسم مبارک بھاری ہو گیا تو نبی علیہ السلام سات رکعتوں پر وتر بنانے لگے۔

(۲٦٤١٥) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ قَالَ أَخْبَرَنَا هِشَامٌ عَنْ مُحَمَّدٍ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ أَسَرَّ تَعْنِي النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْقِرَاءَةَ فِي رَكْعَتَيِ الْفَجْرِ وَقَرَأَ فِيهِمَا قُلْ يَا أَيُّهَا الْكَافِرُونَ وَقُلْ هُوَ اللَّهُ أَحَدٌ [راجع: ٢٦٠١٤].

(۲۶۴۱۵) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام فجر کی سنتوں میں سورۂ کافروں اور سورۂ اخلاص پڑھتے تھے۔

(۲٦٤١٦) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ قَالَ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سُئِلَ عَنِ الْبِتْعِ فَقَالَ كُلُّ شَرَابٍ يُسْكِرُ فَهُوَ حَرَامٌ وَالْبِتْعُ نَبِيذُ الْعَسَلِ [راجع: ٢٤٥٨٣].

(۲۶۴۱۶) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ کسی شخص نے نبی علیہ السلام سے شہد کی نبیذ کے متعلق پوچھا تو نبی علیہ السلام نے فرمایا ہر وہ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

مشروب جو نشہ آور ہو وہ حرام ہے۔

(۲۶۴۱۷) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ قَالَ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ رِفَاعَةَ الْقُرَظِيَّ طَلَّقَ امْرَأَتَهُ فَبَتَّ طَلَاقَهَا فَتَزَوَّجَهَا بَعْدَهُ عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ الزُّبَيْرِ فَجَائَتْ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَتْ يَا نَبِيَّ اللَّهِ إِنَّهَا كَانَتْ عِنْدَ رِفَاعَةَ وَطَلَّقَهَا آخِرَ ثَلَاثِ تَطْلِيقَاتٍ فَتَزَوَّجَتْ بَعْدَهُ عَبْدَ الرَّحْمَنِ بْنَ الزُّبَيْرِ وَإِنَّهُ وَاللَّهِ مَا مَعَهُ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِلَّا مِثْلُ هَذِهِ الْهُدْبَةِ فَتَبَسَّمَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثُمَّ قَالَ لَهَا لَعَلَّكِ تُرِيدِينَ أَنْ تَرْجِعِي إِلَى رِفَاعَةَ لَا حَتَّى تَذُوقِي عُسَيْلَتَهُ وَيَذُوقَ عُسَيْلَتَكِ قَالَتْ وَأَبُو بَكْرٍ جَالِسٌ عِنْدَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَخَالِدُ بْنُ سَعِيدٍ جَالِسٌ بِبَابِ الْحُجْرَةِ لَمْ يُؤْذَنْ لَهُ فَطَفِقَ خَالِدٌ يُنَادِي أَبَا بَكْرٍ يَقُولُ يَا أَبَا بَكْرٍ أَلَا تَزْجُرُ هَذِهِ عَمَّا تَجْهَرُ بِهِ عِنْدَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ [راجع: ۲۴۵۵۹].

(۲۶۴۱۷) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام کی خدمت میں رفاعہ قرظی کی بیوی آئی' میں اور حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ بھی وہاں موجود تھے' اس نے کہا کہ مجھے رفاعہ نے طلاق البتہ دے دی ہے' جس کے بعد عبدالرحمٰن بن زبیر نے مجھ سے نکاح کر لیا' پھر اس نے اپنی چادر کا ایک کونا پکڑ کر کہا کہ اس کے پاس تو صرف اس طرح کا ایک کونا ہے' اس وقت گھر کے دروازے پر خالد بن سعید بن عاص موجود تھے' انہیں اندر آنے کی اجازت نہیں ملی تھی اس لئے انہوں نے باہر سے ہی کہا کہ ابوبکر! آپ اس عورت کو نبی علیہ السلام کے سامنے اس طرح کی باتیں بڑھ چڑھ کر بیان کرنے سے کیوں نہیں روکتے ؟ تاہم نبی علیہ السلام نے صرف مسکرانے پر ہی اکتفاء کیا اور پھر فرمایا شاید تم رفاعہ کے پاس واپس جانے کی خواہش رکھتی ہو؟ لیکن یہ اس وقت تک نہیں ہو سکتا جب تک تم اس کا شہد نہ چکھ لو' اور وہ تمہارا شہد نہ چکھ لے۔

(۲۶۴۱۸) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ قَالَ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ قَالَ دَخَلَتْ امْرَأَةُ عُثْمَانَ بْنِ مَظْعُونٍ أَحْسِبُ اسْمُهَا خَوْلَةَ بِنْتَ حَكِيمٍ عَلَى عَائِشَةَ وَهِيَ بَاذَّةُ الْهَيْئَةِ فَسَأَلَتْهَا مَا شَأْنُكِ فَقَالَتْ زَوْجِي يَقُومُ اللَّيْلَ وَيَصُومُ النَّهَارَ فَدَخَلَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَكَرَتْ عَائِشَةُ ذَلِكَ لَهُ فَلَقِيَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عُثْمَانَ فَقَالَ يَا عُثْمَانُ إِنَّ الرَّهْبَانِيَّةَ لَمْ تُكْتَبْ عَلَيْنَا أَفَمَا لَكَ فِيَّ أُسْوَةٌ فَوَاللَّهِ إِنَّ أَخْشَاكُمْ لِلَّهِ وَأَحْفَظَكُمْ لِحُدُودِهِ لَأَنَا [اخرجه عبدالرزاق (۱۰۳۷۵)]

(۲۶۴۱۸) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ حضرت عثمان بن مظعون رضی اللہ عنہ کی اہلیہ پہلے مہندی لگاتی تھیں اور خوشبو سے مہکتی تھیں لیکن ایک دم انہوں نے یہ سب چیزیں چھوڑ دیں' ایک دن وہ میرے پاس پراگندہ حالت میں آئیں تو میں نے ان سے پوچھا کہ آپ کی کیا حالت ہے؟ انہوں نے کہا کہ میرے شوہر شب بیدار اور صائم النہار ہیں، تھوڑی دیر بعد نبی علیہ السلام میرے پاس تشریف لائے تو میں نے ان سے یہ بات ذکر کی' نبی علیہ السلام ان سے ملے اور فرمایا اے عثمان! ہم پر رہبانیت فرض نہیں کی گئی، کیا میری ذات میں تمہارے لیے اسوۂ حسنہ نہیں ہے؟ بخدا تم سب سے زیادہ اللہ سے ڈرنے والا اور اس کی حدود کی حفاظت کرنے

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

والا میں ہوں۔

(۲۶۴۱۹) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ عُتْبَةَ بْنَ أَبِي وَقَّاصٍ قَالَ لِأَخِيهِ سَعْدٍ أَتَعْلَمُ أَنَّ ابْنَ جَارِيَةِ زَمْعَةَ ابْنِي قَالَتْ عَائِشَةُ فَلَمَّا كَانَ يَوْمُ الْفَتْحِ رَأَى سَعْدٌ الْغُلَامَ فَعَرَفَهُ بِالشَّبَهِ وَاحْتَضَنَهُ إِلَيْهِ وَقَالَ ابْنُ أَخِي وَرَبِّ الْكَعْبَةِ فَجَاءَ عَبْدُ بْنُ زَمْعَةَ فَقَالَ بَلْ هُوَ أَخِي وُلِدَ عَلَى فِرَاشِ أَبِي مِنْ جَارِيَتِهِ فَانْطَلَقَا إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ سَعْدٌ يَا رَسُولَ اللَّهِ هَذَا ابْنُ أَخِي انْظُرْ إِلَى شَبَهِهِ بِعُتْبَةَ قَالَتْ عَائِشَةُ فَرَأَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ شَبَهًا لَمْ يَرَ النَّاسُ شَبَهًا أَبْيَنَ مِنْهُ بِعُتْبَةَ فَقَالَ عَبْدُ بْنُ زَمْعَةَ يَا رَسُولَ اللَّهِ بَلْ هُوَ أَخِي وُلِدَ عَلَى فِرَاشِ أَبِي مِنْ جَارِيَتِهِ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْوَلَدُ لِلْفِرَاشِ وَاحْتَجِبِي عَنْهُ يَا سَوْدَةُ قَالَتْ عَائِشَةُ فَوَاللَّهِ مَا رَآهَا حَتَّى مَاتَتْ [راجع: ۲٤٥٨٧].

(۲۶۴۱۹) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ زمعہ کی باندی کے بیٹے کے سلسلے میں عبدزمعہ رضی اللہ عنہ اور حضرت سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ اپنا جھگڑا لے کر نبی علیہ السلام کی خدمت میں حاضر ہوئے، عبد بن زمعہ رضی اللہ عنہ کا کہنا تھا کہ یا رسول اللہ! یہ میرا بھائی ہے میرے باپ کی باندی کا بیٹا ہے اور میرے باپ کے بستر پر پیدا ہوا ہے، اور حضرت سعد رضی اللہ عنہ یہ کہہ رہے تھے کہ میرے بھائی نے مجھے وصیت کی ہے کہ جب تم مکہ مکرمہ پہنچو تو زمعہ کی باندی کے بیٹے کو اپنے قبضے میں لے لینا کیونکہ وہ میرا بیٹا ہے، نبی علیہ السلام نے اس بچے کو دیکھا تو اس میں عتبہ کے ساتھ واضح شباہت نظر آئی، پھر نبی علیہ السلام نے فرمایا اے عبد! یہ بچہ تمہارا ہے، بدکار کے لئے پتھر ہیں اور اے سودہ! تم اس سے پردہ کرنا۔

(۲۶۴۲۰) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ قَالَ دَخَلَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى عَائِشَةَ مَسْرُورًا فَقَالَ أَلَمْ تَسْمَعِي مَا قَالَ الْمُدْلِجِيُّ وَرَأَى أُسَامَةَ وَزَيْدًا نَائِمَيْنِ فِي ثَوْبٍ أَوْ فِي قَطِيفَةٍ وَقَدْ خَرَجَتْ أَقْدَامُهُمَا فَقَالَ إِنَّ هَذِهِ الْأَقْدَامَ بَعْضُهَا مِنْ بَعْضٍ [راجع: ۲٤٦٠٠].

(۲۶۴۲۰) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام میرے پاس خوش وخرم تشریف لائے اور فرمایا دیکھو تو سہی، ابھی مجزز آیا تھا، اس نے دیکھا کہ زید اور اسامہ رضی اللہ عنہما ایک چادر اوڑھے ہوئے ہیں، ان کے سر ڈھکے ہوئے ہیں اور پاؤں کھلے ہوئے ہیں تو اس نے کہا کہ ان پاؤں والوں کا ایک دوسرے کے ساتھ کوئی رشتہ ہے۔

(۲۶۴۲۱) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ قَالَ أَخْبَرَنِي ابْنُ شِهَابٍ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ دَخَلَ عَلَيَّ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ تَبْرُقُ أَسَارِيرُ وَجْهِهِ

(۲۶۴۲۱) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۲۶۴۲۲) حَدَّثَنَا يَعْلَى بْنُ عُبَيْدٍ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ عَمْرَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا أَرَادَ أَنْ يَعْتَكِفَ صَلَّى الصُّبْحَ ثُمَّ دَخَلَ فِي الْمَكَانِ الَّذِي يُرِيدُ أَنْ يَعْتَكِفَ فِيهِ فَأَرَادَ أَنْ يَعْتَكِفَ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

الْعَشْرَ الْأَوَاخِرَ مِنْ رَمَضَانَ فَأَمَرَ فَضُرِبَ لَهُ خِبَاءٌ وَأَمَرَتْ عَائِشَةُ فَضُرِبَ لَهَا خِبَاءٌ وَأَمَرَتْ حَفْصَةُ فَضُرِبَ لَهَا خِبَاءٌ فَلَمَّا رَأَتْ زَيْنَبُ خِبَائَهُمَا أَمَرَتْ فَضُرِبَ لَهَا خِبَاءٌ فَلَمَّا رَأَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَلِكَ قَالَ آلْبِرَّ تُرِدْنَ فَلَمْ يَعْتَكِفْ فِي رَمَضَانَ وَاعْتَكَفَ عَشْرًا مِنْ شَوَّالٍ [راجع: ٢٥٠٥١].

(۲۶۴۲۲) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام جب اعتکاف کا ارادہ فرماتے تو صبح کی نماز پڑھ کر ہی اعتکاف کی جگہ میں داخل ہو جاتے، ایک مرتبہ نبی علیہ السلام نے ماہ رمضان کے آخری عشرے میں اعتکاف کے ارادے کا ذکر فرمایا تو حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے ان سے اعتکاف کی اجازت مانگی' نبی علیہ السلام نے انہیں اجازت دے دی چنانچہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے اپنا خیمہ لگانے کا حکم دیا اور وہ لگا دیا گیا' حضرت حفصہ رضی اللہ عنہا کے حکم پر ان کا خیمہ بھی لگا دیا گیا' یہ دیکھ کر حضرت زینب رضی اللہ عنہا نے بھی اپنا خیمہ لگانے کا حکم دے دیا۔

نبی علیہ السلام نے اس دن مسجد میں بہت سارے خیمے دیکھے تو فرمایا کیا تم لوگ اس سے نیکی حاصل کرنا چاہتی ہو؟ میں اعتکاف ہی نہیں کرتا چنانچہ نبی علیہ السلام واپس آ گئے اور عید گذرنے کے بعد شوال کے دس دن کا اعتکاف فرمایا۔

(٢٦٤٢٣) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدٍ قَالَ حَدَّثَنِي وَائِلُ بْنُ دَاوُدَ قَالَ سَمِعْتُ الْبَهِيَّ يُحَدِّثُ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ مَا بَعَثَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ زَيْدَ بْنَ حَارِثَةَ فِي جَيْشٍ قَطُّ إِلَّا أَمَّرَهُ عَلَيْهِمْ وَلَوْ بَقِيَ بَعْدَهُ اسْتَخْلَفَهُ [صححه الحاكم (و٣/٢١٥). قال شعيب: اسناده حسن ان صح سماع البهى]. [انظر: ٢٦٧٠٤، ٢٦٩٤٢].

(۲۶۴۲۳) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے جب بھی کسی لشکر میں حضرت زید بن حارثہ رضی اللہ عنہ کو بھیجا تو انہی کو اس لشکر کا امیر مقرر فرمایا' اگر وہ نبی علیہ السلام کے بعد زندہ رہتے تو نبی علیہ السلام انہی کو اپنا خلیفہ مقرر فرماتے۔

(٢٦٤٢٤) حَدَّثَنَا أَبُو كَامِلٍ قَالَ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنْ خَالِدٍ الْحَذَّاءِ عَنْ خَالِدِ بْنِ أَبِي الصَّلْتِ أَنَّ عِرَاكَ بْنَ مَالِكٍ حَدَّثَ عِنْدَ عُمَرَ بْنِ عَبْدِ الْعَزِيزِ أَنَّ عَائِشَةَ قَالَتْ ذُكِرَ لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّ نَاسًا يَكْرَهُونَ أَنْ يَسْتَقْبِلُوا الْقِبْلَةَ بِفُرُوجِهِمْ فَقَالَ أَوَ قَدْ فَعَلُوهَا حَوِّلُوا مَقْعَدِي قِبَلَ الْقِبْلَةِ [حسن اسناده البوصيرى. قال الألبانى: ضعيف (ابن ماجة: ٣٢٤). قال شعيب: اسناده ضعيف على نكارة متنه]. [راجع: ٢٥٥٧٧].

(۲۶۴۲۴) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام کے سامنے یہ تذکرہ ہوا کہ کچھ لوگ اپنی شرمگاہ کا رخ قبلہ کی جانب کرنے کو ناپسند کرتے ہیں تو نبی علیہ السلام نے فرمایا کیا وہ ایسا کرتے ہیں؟ بیت الخلاء میں میرے بیٹھنے کی جگہ کا رخ قبلہ کی جانب کر دو۔

(٢٦٤٢٥) حَدَّثَنَا أَبُو كَامِلٍ وَعَفَّانُ قَالَا حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ قَتَادَةَ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ سَعْدِ بْنِ هِشَامٍ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُوتِرُ بِتِسْعِ رَكَعَاتٍ فَلَمَّا بَدَّنَ وَلَحُمَ صَلَّى سَبْعَ رَكَعَاتٍ ثُمَّ صَلَّى رَكْعَتَيْنِ وَهُوَ جَالِسٌ قَالَ عَفَّانُ فَلَمَّا لَحُمَ وَبَدَّنَ [راجع: ٢٤٧٧٣].

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۲۶۴۲۵) حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نو رکعتوں پر وتر بناتے تھے، پھر جب عمر مبارک زیادہ ہوگئی اور جسم مبارک بھاری ہوگیا تو نبی علیہ السلام سات رکعتوں پر وتر بنانے لگے پھر نبی علیہ السلام بیٹھے بیٹھے دو رکعتیں پڑھ لیتے تھے۔

(۲٦٤٢٦) حَدَّثَنَا أَبُو كَامِلٍ وَعَفَّانُ قَالَا حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنْ حُمَيْدٍ عَنْ بَكْرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ سَعْدِ بْنِ هِشَامٍ عَنْ عَائِشَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِثْلِهِ [راجع: ٢٤٧٧٣].

(۲۶۴۲۶) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(٢٦٤٢٧) حَدَّثَنَا أَبُو كَامِلٍ قَالَ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنْ ثَابِتٍ الْبُنَانِيِّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ رَبَاحٍ عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ النُّعْمَانِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا الْتَقَى الْخِتَانَانِ اغْتَسَلَ [راجع: ٢٥٤٢٧].

(۲۶۴۲۷) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا جب شرمگاہ، شرمگاہ سے مل جائے تو غسل واجب ہو جاتا ہے۔

(٢٦٤٢٨) حَدَّثَنَا أَبُو كَامِلٍ حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُهَاجِرٍ الْبَجَلِيُّ عَنْ مُجَاهِدٍ أَنَّ السَّائِبَ سَأَلَ عَائِشَةَ فَقَالَ إِنِّي لَا أَسْتَطِيعُ أَنْ أُصَلِّيَ إِلَّا جَالِسًا فَكَيْفَ تَرَيْنَ قَالَتْ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ صَلَاةُ الرَّجُلِ جَالِسًا مِثْلُ نِصْفِ صَلَاتِهِ قَائِمًا [اخرجه النسائي في الكبرى (١٣٦٦). قال شعيب، صحيح لغيره وهذا اسناد ضعيف].

(۲۶۴۲۸) مجاہد رحمہ اللہ کہتے ہیں کہ سائب نے ایک مرتبہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے پوچھا کہ میں صرف بیٹھ کر ہی نماز پڑھ سکتا ہوں تو آپ کی کیا رائے ہے؟ انہوں نے فرمایا میں نے نبی علیہ السلام کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ بیٹھ کر نماز پڑھنے کا ثواب کھڑے ہو کر نماز پڑھنے کے ثواب سے نصف ہے۔

(٢٦٤٢٩) حَدَّثَنَا أَبُو كَامِلٍ قَالَ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ حَدَّثَنَا بُدَيْلُ بْنُ مَيْسَرَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ شَقِيقٍ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا قَرَأَ قَائِمًا رَكَعَ قَائِمًا وَإِذَا قَرَأَ قَاعِدًا رَكَعَ قَاعِدًا [راجع: ٢٤٥٢٠].

(۲۶۴۲۹) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ جب نبی علیہ السلام کھڑے ہو کر قراءت کرتے تو رکوع بھی کھڑے ہو کر کرتے اور جب قراءت بیٹھ کر کرتے تو رکوع بھی بیٹھ کر کرتے تھے۔

(٢٦٤٣٠) حَدَّثَنَا أَبُو كَامِلٍ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ حَدَّثَنَا ابْنُ شِهَابٍ عَنْ عُرْوَةَ قَالَ قُلْتُ لِعَائِشَةَ أَرَأَيْتِ قَوْلَ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ إِنَّ الصَّفَا وَالْمَرْوَةَ مِنْ شَعَائِرِ اللَّهِ فَمَنْ حَجَّ الْبَيْتَ أَوْ اعْتَمَرَ فَلَا جُنَاحَ عَلَيْهِ أَنْ يَطَّوَّفَ بِهِمَا وَاللَّهِ مَا عَلَى أَحَدٍ جُنَاحٌ أَنْ لَا يَطَّوَّفَ بِهِمَا قَالَتْ بِئْسَمَا قُلْتَ يَا ابْنَ أُخْتِي إِنَّهَا لَوْ كَانَتْ كَمَا أَوَّلْتَهَا عَلَيْهِ كَانَتْ فَلَا جُنَاحَ عَلَيْهِ أَنْ لَا يَطَّوَّفَ بِهِمَا إِنَّمَا أُنْزِلَتْ أَنَّ هَذَا الْحَيَّ مِنَ الْأَنْصَارِ كَانُوا قَبْلَ أَنْ يُسْلِمُوا يُهِلُّوا لِمَنَاةَ الطَّاغِيَةِ الَّتِي كَانُوا يَعْبُدُونَ عِنْدَ الْمُشَلَّلِ وَكَانَ مَنْ أَهَلَّ لَهَا يَتَحَرَّجُ أَنْ يَطَّوَّفَ بِالصَّفَا وَالْمَرْوَةِ فَسَأَلُوا رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ ذَلِكَ فَأَنْزَلَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ إِنَّ الصَّفَا وَالْمَرْوَةَ مِنْ شَعَائِرِ اللَّهِ فَمَنْ حَجَّ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

الْبَيْتَ أَوْ اعْتَمَرَ فَلَا جُنَاحَ عَلَيْهِ أَنْ يَطَّوَّفَ بِهِمَا قَالَ ثُمَّ قَدْ سَنَّ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الطَّوَافَ بِهِمَا فَلَيْسَ يَنْبَغِي لِأَحَدٍ أَنْ يَدَعَ الطَّوَافَ بِهِمَا [راجع: ٢٥٦٢٥].

(۲۶۴۳۰) عروہ کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ میں نے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے عرض کیا کہ اللہ تعالیٰ کا یہ جو فرمان ہے إِنَّ الصَّفَا وَالْمَرْوَةَ مِنْ شَعَائِرِ اللَّهِ فَمَنْ حَجَّ الْبَيْتَ أَوْ اعْتَمَرَ فَلَا جُنَاحَ عَلَيْهِ أَنْ يَطَّوَّفَ بِهِمَا اس کا مطلب تو یہ ہے کہ اگر کوئی آدمی صفا مروہ کے درمیان سعی نہ کرے تو اس پر کوئی گناہ نہیں ہوگا' حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا بھانجے! یہ تم نے غلط بات کہی' اگر اس آیت کا وہ مطلب ہوتا جو تم نے بیان کیا ہے تو پھر آیت اس طرح ہوتی فَلَا جُنَاحَ عَلَيْهِ أَنْ لَا يَطَّوَّفَ بِهِمَا دراصل اس آیت کا شان نزول یہ ہے کہ اسلام قبول کرنے سے پہلے انصار کے لوگ ''مناۃ'' کے لئے احرام باندھتے تھے اور مشلل کے قریب اس کی پوجا کرتے تھے اور جو شخص اس کا احرام باندھتا' وہ صفا مروہ کی سعی کو گناہ سمجھتا تھا' پھر انہوں نے نبی علیہ السلام سے یہ سوال پوچھا یا رسول اللہ! لوگ زمانہ جاہلیت میں صفا مروہ کی سعی کو گناہ سمجھتے تھے' اب اس کا کیا حکم ہے؟ اس پر اللہ نے یہ آیت نازل فرمائی اور نبی علیہ السلام نے صفا مروہ کی سعی کا ثبوت اپنی سنت سے پیش کیا لہٰذا اب کسی کے لئے صفا مروہ کی سعی چھوڑنا صحیح نہیں ہے۔

(٢٦٤٣١) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ خُصَيْفٍ عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ جُرَيْجٍ قَالَ سَأَلْتُ عَائِشَةَ أُمَّ الْمُؤْمِنِينَ بِأَيِّ شَيْءٍ كَانَ يُوتِرُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَتْ كَانَ يَقْرَأُ فِي الرَّكْعَةِ الْأُولَى بِسَبِّحِ اسْمَ رَبِّكَ الْأَعْلَى وَفِي الثَّانِيَةِ بِقُلْ يَا أَيُّهَا الْكَافِرُونَ وَفِي الثَّالِثَةِ بِقُلْ هُوَ اللَّهُ أَحَدٌ وَالْمُعَوِّذَتَيْنِ [قال الترمذي: حسن غريب قال الألباني: صحيح (ابوداود: ١٤٢٤، ابن ماجة: ١١٧٣، الترمذي: ٤٦٣) قال شعيب: صحيح دون المعوذتين]

(۲۶۴۳۱) عبدالعزیز بن جریج رحمۃ اللہ علیہ کہتے ہیں کہ میں نے ام المومنین حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے پوچھا کہ نبی علیہ السلام وتروں میں کون سی سورتیں پڑھتے تھے؟ انہوں نے فرمایا پہلی رکعت میں سَبِّحِ اسْمَ رَبِّكَ الْأَعْلَى دوسری میں قُلْ يَا أَيُّهَا الْكَافِرُونَ اور تیسری میں قُلْ هُوَ اللَّهُ أَحَدٌ اور معوذتین کی تلاوت فرماتے تھے۔

(٢٦٤٣٢) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ هِشَامٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ شَقِيقٍ قَالَ سَأَلْتُ عَائِشَةَ عَنْ صَلَاةِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَتْ كَانَ يُطِيلُ الصَّلَاةَ قَائِمًا وَقَاعِدًا وَكَانَ إِذَا صَلَّى قَائِمًا رَكَعَ قَائِمًا وَإِذَا صَلَّى قَاعِدًا رَكَعَ قَاعِدًا وَسَأَلْتُهَا عَنْ صِيَامِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَصُومُ حَتَّى نَقُولَ قَدْ صَامَ قَدْ صَامَ قَدْ صَامَ وَيُفْطِرُ حَتَّى نَقُولَ قَدْ أَفْطَرَ قَدْ أَفْطَرَ قَدْ أَفْطَرَ وَلَمْ يَصُمْ شَهْرًا تَامًّا مُنْذُ أَتَى الْمَدِينَةَ إِلَّا أَنْ يَكُونَ شَهْرَ رَمَضَانَ [راجع: ٢٤٥٢٠]. [راجع: ٢٤٨٣٨]

(۲۶۴۳۲) عبداللہ بن شقیق رحمۃ اللہ علیہ کہتے ہیں کہ میں نے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے نبی علیہ السلام کی نفل نمازوں کے متعلق دریافت کیا تو انہوں نے فرمایا کہ نبی علیہ السلام کھڑے ہو کر اور بیٹھ کر طویل نماز پڑھتے تھے، جب کھڑے ہو کر نماز پڑھتے تو کھڑے ہو کر ہی رکوع کرتے اور بیٹھ کر نماز پڑھتے تو رکوع بھی بیٹھ کر ہی کرتے، پھر میں نے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے نبی علیہ السلام کے نفلی روزوں کے متعلق

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

پوچھا تو انہوں نے بتایا کہ بعض اوقات نبی علیہ السلام اتنے روزے رکھتے کہ ہم اس کا تذکرہ کرنے لگتے اور بعض اوقات اتنے ناغے کرتے کہ ہم اس کا تذکرہ کرنے لگتے، اور مدینہ منورہ آنے کے بعد نبی علیہ السلام نے ماہِ رمضان کے علاوہ کسی مہینے کے پورے روزے نہیں رکھے۔

(٢٦٤٣٣) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ عَنْ يَعْقُوبَ بْنِ عُتْبَةَ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ رَجَعَ إِلَيَّ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَاتَ يَوْمٍ مِنْ جَنَازَةٍ بِالْبَقِيعِ وَأَنَا أَجِدُ صُدَاعًا فِي رَأْسِي وَأَنَا أَقُولُ وَا رَأْسَاهُ قَالَ بَلْ أَنَا وَا رَأْسَاهُ قَالَ مَا ضَرَّكِ لَوْ مِتِّ قَبْلِي فَغَسَّلْتُكِ وَكَفَّنْتُكِ ثُمَّ صَلَّيْتُ عَلَيْكِ وَدَفَنْتُكِ قُلْتُ لَكِنِّي أَوْ لَكَأَنِّي بِكَ وَاللَّهِ لَوْ فَعَلْتَ ذَلِكَ لَقَدْ رَجَعْتَ إِلَى بَيْتِي فَأَعْرَسْتَ فِيهِ بِبَعْضِ نِسَائِكَ قَالَتْ فَتَبَسَّمَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثُمَّ بُدِئَ بِوَجَعِهِ الَّذِي مَاتَ فِيهِ

(۲۶۴۳۳) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ جس دن نبی علیہ السلام کے مرض الوفات کی ابتداء ہوئی' نبی علیہ السلام بقیع سے میرے یہاں تشریف لائے' میرے سر میں درد ہو رہا تھا اس لئے میں نے کہا ہائے میرا سر' نبی علیہ السلام نے مذاق میں فرمایا میری خواہش ہے کہ جو ہونا ہے وہ میری زندگی میں ہو جائے تو میں اچھی طرح تمہیں تیار کر کے دفن کر دوں' میں نے کہا کہ آپ کا مقصد کچھ اور ہے' آپ اسی دن کسی اور عورت کے ساتھ دولہا بن کر شب باشی کریں گے' نبی علیہ السلام مسکرانے لگے، پھر مرض الوفات شروع ہو گیا۔

(٢٦٤٣٤) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ عَنِ ابْنِ إِسْحَاقَ عَنْ أَبَانَ بْنِ صَالِحٍ عَنِ الْحَسَنِ بْنِ مُسْلِمِ بْنِ يَنَّاقٍ عَنْ صَفِيَّةَ بِنْتِ شَيْبَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ جَاءَتْهَا امْرَأَةٌ فَقَالَتْ ابْنَةٌ لِي سَقَطَ شَعْرُهَا أَفَنَجْعَلُ عَلَى رَأْسِهَا شَيْئًا نُجَمِّلُهَا بِهِ قَالَتْ سَمِعْتُ امْرَأَةً تَسْأَلُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ مِثْلِ مَا سَأَلْتِ عَنْهُ فَقَالَ لَعَنَ اللَّهُ الْوَاصِلَةَ وَالْمُسْتَوْصِلَةَ [راجع: ٢٥٣١٦].

(۲۶۴۳۴) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک عورت ان کے پاس آئی اور کہنے لگی کہ میری بیٹی کی نئی نئی شادی ہوئی ہے' یہ بیمار ہو گئی ہے اور اس کے سر کے بال جھڑ رہے ہیں' کیا میں اس کے سر پر دوسرے بال لگوا سکتی ہوں؟ انہوں نے فرمایا کہ نبی علیہ السلام نے بال لگانے والی اور لگوانے والی دونوں پر لعنت فرمائی ہے۔

(٢٦٤٣٥) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ يَحْيَى بْنِ عَبَّادٍ عَنْ أَبِيهِ عَبَّادِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الزُّبَيْرِ قَالَ دَخَلْتُ عَلَى عَائِشَةَ فَقَالَتْ مَا اعْتَمَرَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَّا فِي ذِي الْقَعْدَةِ وَلَقَدْ اعْتَمَرَ ثَلَاثَ عُمَرٍ

(۲۶۴۳۵) عباد بن عبداللہ بن زبیر کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ میں حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کی خدمت میں حاضر ہوا تو انہوں نے فرمایا کہ نبی علیہ السلام نے تو ذیقعدہ میں ہی عمرہ کیا تھا اور انہوں نے تین عمرے کیے تھے۔

(٢٦٤٣٦) حَدَّثَنَا مَعْمَرُ بْنُ سُلَيْمَانَ عَنْ خُصَيْفٍ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ نَهَانَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

وَسَلَّمَ عَنْ خَمْسٍ لُبْسِ الْحَرِيرِ وَالذَّهَبِ وَالشُّرْبِ فِي آنِيَةِ الذَّهَبِ وَالْفِضَّةِ وَالْمِيثَرَةِ الْحَمْرَاءِ وَلُبْسِ الْقَسِّيِّ فَقَالَتْ عَائِشَةُ يَا رَسُولَ اللَّهِ شَيْءٌ رَقِيقٌ مِنَ الذَّهَبِ يُرْبَطُ بِهِ الْمِسْكُ أَوْ يُرْبَطُ بِهِ قَالَ لَا اجْعَلِيهِ فِضَّةً وَصَفِّرِيهِ بِشَيْءٍ مِنْ زَعْفَرَانٍ [راجع: ٢٤٥٤٨].

(۲۶۴۳۶) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ہمیں پانچ چیزوں سے منع فرمایا ہے، ریشم اور سونا پہننے سے، سونے اور چاندی کے برتن میں پینے سے، سرخ زین پوش سے اور ریشمی لباس سے، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے عرض کیا یا رسول اللہ! اگر تھوڑا سا سونا مشک کے ساتھ ملا لیا جائے؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا نہیں، تم اسے چاندی کے ساتھ ملا لیا کرو، پھر اسے زعفران کے ساتھ خلط ملط کر لیا کرو۔

(٢٦٤٣٧) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ قَالَ أَخْبَرَنَا هِشَامٌ عَنِ ابْنِ سِيرِينَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ شَقِيقٍ قَالَ سَأَلْتُ عَائِشَةَ عَنْ صَلَاةِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا صَلَّى قَائِمًا فَذَكَرَ مَعْنَى حَدِيثِ مُحَمَّدِ بْنِ سَلَمَةَ [راجع: ٢٤٥٢٠].

(۲۶۴۳۷) عبداللہ بن شقیق رحمہ اللہ کہتے ہیں کہ میں نے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے نبی علیہ السلام کی نفل نمازوں کے متعلق دریافت کیا تو انہوں نے فرمایا کہ نبی علیہ السلام...... پھر راوی نے پوری حدیث ذکر کی۔

(٢٦٤٣٨) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ جَاءَتْ سَهْلَةُ بِنْتُ سُهَيْلٍ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَتْ إِنَّ سَالِمًا كَانَ يُدْعَى لِأَبِي حُذَيْفَةَ وَإِنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ قَدْ أَنْزَلَ كِتَابَهُ ادْعُوهُمْ لِآبَائِهِمْ فَكَانَ يَدْخُلُ عَلَيَّ وَأَنَا فُضُلٌ وَنَحْنُ فِي مَنْزِلٍ ضَيِّقٍ فَقَالَ أَرْضِعِي سَالِمًا تَحْرُمِي عَلَيْهِ [راجع: ٢٦١٦٩].

(۲۶۴۳۸) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک دن حضرت سہلہ رضی اللہ عنہا آئیں اور کہنے لگیں یا رسول اللہ! ہم سالم کو اپنا بیٹا سمجھتے تھے وہ میرے اور ابوحذیفہ کے ساتھ رہتا تھا اور میری پردہ کی باتیں دیکھتا تھا' اب اللہ نے منہ بولے بیٹوں کے متعلق حکم نازل کر دیا ہے' جو آپ بھی جانتے ہیں؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا اسے اپنا دودھ پلا دو' تم اس پر حرام ہو جاؤ گی۔

(٢٦٤٣٩) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ عَنْ مَعْمَرٍ قَالَ قَالَ الزُّهْرِيُّ وَأَخْبَرَنِي عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُتْبَةَ أَنَّ عَائِشَةَ أَخْبَرَتْهُ قَالَتْ أَوَّلُ مَا اشْتَكَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي بَيْتِ مَيْمُونَةَ فَاسْتَأْذَنَ أَزْوَاجَهُ أَنْ يُمَرَّضَ فِي بَيْتِهَا فَأَذِنَّ لَهُ فَخَرَجَ وَيَدٌ لَهُ عَلَى الْفَضْلِ بْنِ عَبَّاسٍ وَيَدٌ لَهُ عَلَى رَجُلٍ آخَرَ وَهُوَ يَخُطُّ بِرِجْلَيْهِ فِي الْأَرْضِ قَالَ عُبَيْدُ اللَّهِ فَحَدَّثْتُ بِهِ ابْنَ عَبَّاسٍ فَقَالَ أَتَدْرُونَ مَنِ الرَّجُلُ الْآخَرُ الَّذِي لَمْ تُسَمِّ عَائِشَةُ هُوَ عَلِيٌّ وَلَكِنَّ عَائِشَةَ لَا تَطِيبُ لَهُ نَفْسًا [راجع: ٢٤٥٦٢].

(۲۶۴۳۹) حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام کی بیماری کا آغاز حضرت میمونہ رضی اللہ عنہا کے گھر میں ہوا تھا' نبی علیہ السلام

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

نے اپنی ازواج مطہرات سے بیماری کے ایام میرے گھر میں گذارنے کی اجازت طلب کی تو سب نے اجازت دے دی' چنانچہ نبی علیہ السلام حضرت عباس رضی اللہ عنہ اور ایک دوسرے آدمی (بقول راوی وہ حضرت علی رضی اللہ عنہ تھے لیکن حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے ان کا نام ذکر کرنا ضروری نہ سمجھا) کے سہارے پر وہاں سے نکلے' اس وقت نبی علیہ السلام کے پاؤں مبارک زمین پر گھسٹتے ہوئے جا رہے تھے۔

(٢٦٤٤٠) قَالَ الزُّهْرِيُّ فَأَخْبَرَنِي عُرْوَةُ أَوْ عَمْرَةُ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي مَرَضِهِ الَّذِي مَاتَ فِيهِ صُبُّوا عَلَيَّ مِنْ سَبْعِ قِرَبٍ لَمْ تُحْلَلْ أَوْكِيَتُهُنَّ لَعَلِّي أَسْتَرِيحُ فَأَعْهَدَ إِلَى النَّاسِ قَالَتْ عَائِشَةُ فَأَجْلَسْنَاهُ فِي مِخْضَبٍ لِحَفْصَةَ مِنْ نُحَاسٍ وَسَكَبْنَا عَلَيْهِ الْمَاءَ مِنْهُنَّ حَتَّى طَفِقَ يُشِيرُ إِلَيْنَا أَنْ قَدْ فَعَلْتُنَّ ثُمَّ خَرَجَ [راجع: ٢٥٦٩٤].

(۲۶۴۴۰) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام نے اپنے مرض الوفات میں فرمایا مجھ پر سات ایسے مشکیزوں کا پانی ڈالو جن کا منہ نہ کھولا گیا ہو' شاید مجھے کچھ آرام ہو جائے' تو میں لوگوں کو نصیحت کر دوں' چنانچہ ہم نے نبی علیہ السلام کو حضرت حفصہ رضی اللہ عنہا کے پاس موجود پیتل کے ایک ٹب میں بٹھایا اور ان مشکیزوں کا پانی نبی علیہ السلام پر ڈالنے لگے' حتیٰ کہ نبی علیہ السلام ہمیں اشارے سے کہنے لگے بس کرو' پھر نبی علیہ السلام باہر تشریف لائے۔

(٢٦٤٤١) قَالَ الزُّهْرِيُّ وَأَخْبَرَنِي عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ أَخْبَرَتْنِي عَائِشَةُ وَابْنُ عَبَّاسٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حِينَ نَزَلَ بِهِ جَعَلَ يُلْقِي خَمِيصَةً لَهُ عَلَى وَجْهِهِ فَإِذَا اغْتَمَّ كَشَفَهَا عَنْ وَجْهِهِ وَهُوَ يَقُولُ لَعْنَةُ اللَّهِ عَلَى الْيَهُودِ وَالنَّصَارَى اتَّخَذُوا قُبُورَ أَنْبِيَائِهِمْ مَسَاجِدَ قَالَ تَقُولُ عَائِشَةُ يُحَذِّرُ مِثْلَ الَّذِي صَنَعُوا [راجع:١٨٨٤]

(۲۶۴۴۱) حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما اور حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ جب نبی علیہ السلام مرض الوفات میں مبتلا ہوئے تو بار بار اپنے رخ انور پر چادر ڈال لیتے تھے، جب آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو گھبراہٹ ہوتی تو وہ چادر آپ صلی اللہ علیہ وسلم اپنے چہرے سے ہٹا دیتے تھے، نبی علیہ السلام فرما رہے تھے کہ یہود و نصاریٰ پر اللہ کی لعنت ہو، انہوں نے اپنے انبیاء کی قبروں کو سجدہ گاہ بنا لیا، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ دراصل نبی علیہ السلام ان کے اس عمل سے لوگوں کو تنبیہ فرما رہے تھے تاکہ وہ اس میں مبتلا نہ ہو جائیں۔

(٢٦٤٤٢) قَالَ الزُّهْرِيُّ فَأَخْبَرَنِي حَمْزَةُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ عَنْ عَائِشَةَ لَمَّا دَخَلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَيْتِي قَالَ مُرُوا أَبَا بَكْرٍ فَلْيُصَلِّ بِالنَّاسِ قَالَتْ فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّ أَبَا بَكْرٍ رَجُلٌ رَقِيقٌ إِذَا قَرَأَ الْقُرْآنَ لَا يَمْلِكُ دَمْعَهُ فَلَوْ أَمَرْتَ غَيْرَ أَبِي بَكْرٍ قَالَتْ وَاللَّهِ مَا بِي إِلَّا كَرَاهِيَةُ أَنْ يَتَشَاءَمَ النَّاسُ بِأَوَّلِ مَنْ يَقُومُ فِي مَقَامِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَتْ فَرَاجَعْتُهُ مَرَّتَيْنِ أَوْ ثَلَاثًا فَقَالَ لِيُصَلِّ بِالنَّاسِ أَبُو بَكْرٍ فَإِنَّكُنَّ صَوَاحِبُ يُوسُفَ [صححه مسلم (٤١٨)، وابن حبان (٦٨٧٤)].

(۲۶۴۴۲) حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام جب میرے گھر آ گئے تو فرمایا ابوبکر سے کہو کہ وہ لوگوں کو نماز پڑھائیں' حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے عرض کیا یا رسول اللہ! ابوبکر رقیق القلب آدمی ہیں' وہ اپنے آنسوؤں پر قابو نہ رکھ سکیں گے'

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

کیونکہ حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ جب بھی قرآن کریم کی تلاوت فرماتے تو رونے لگتے تھے' اور میں نے یہ بات صرف اس لئے کہی تھی کہ کہیں لوگ حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ کے متعلق یہ نہ کہنا شروع کر دیں کہ یہ ہے وہ پہلا آدمی جو نبی علیہ السلام کی جگہ کھڑا ہوا تھا اور گنہگار بن جائیں' لیکن نبی علیہ السلام نے پھر فرمایا ابوبکر سے کہو کہ وہ لوگوں کو نماز پڑھائیں' جب میں نے تکرار کی تو نبی علیہ السلام نے یہی حکم دیا اور فرمایا تم تو یوسف علیہ السلام پر فریفتہ ہونے والی عورتوں کی طرح ہو (جو دل میں کچھ رکھتی تھیں اور زبان سے کچھ ظاہر کرتی تھیں)

(٢٦٤٤٣) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ عُمَارَةَ عَنْ أَبِي عَطِيَّةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَتْ تَلْبِيَةُ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثَلَاثًا يَقُولُ لَبَّيْكَ اللَّهُمَّ لَبَّيْكَ لَبَّيْكَ لَا شَرِيكَ لَكَ لَبَّيْكَ إِنَّ الْحَمْدَ وَالنِّعْمَةَ لَكَ [راجع: ٢٤٥٤١]

(٢٦٤٤٣) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ نبی علیہ السلام اس طرح تین مرتبہ تلبیہ کہتے تھے' لَبَّيْكَ اللَّهُمَّ لَبَّيْكَ لَبَّيْكَ لَا شَرِيكَ لَكَ لَبَّيْكَ إِنَّ الْحَمْدَ وَالنِّعْمَةَ لَكَ.

(٢٦٤٤٤) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ قَالَ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ ثَابِتِ بْنِ عُبَيْدٍ عَنْ الْقَاسِمِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ قَالَ لِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَاوِلِينِي الْخُمْرَةَ مِنْ الْمَسْجِدِ قَالَتْ فَقُلْتُ إِنِّي حَائِضٌ فَقَالَ إِنَّ حَيْضَتَكِ لَيْسَتْ فِي يَدِكِ [راجع: ٢٤٦٨٨].

(٢٦٤٤٤) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے مجھ سے فرمایا کہ مسجد سے چٹائی اٹھا کر مجھے دینا' میں نے عرض کیا کہ میں تو ایام سے ہوں' نبی علیہ السلام نے فرمایا تمہارا حیض تمہارے ہاتھ میں تو نہیں ہے۔

(٢٦٤٤٥) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ طَلَّقَ رَجُلٌ امْرَأَتَهُ فَتَزَوَّجَتْ زَوْجًا غَيْرَهُ فَدَخَلَ بِهَا وَكَانَ مَعَهُ مِثْلُ الْهُدْبَةِ فَلَمْ يَقْرَبْهَا إِلَّا هَبَّةً وَاحِدَةً لَمْ يَصِلْ مِنْهَا إِلَى شَيْءٍ فَذَكَرَتْ ذَلِكَ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَتْ أَحِلُّ لِزَوْجِي الْأَوَّلِ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَحِلِّي لِزَوْجِكِ الْأَوَّلِ حَتَّى يَذُوقَ الْآخَرُ عُسَيْلَتَكِ وَتَذُوقِي عُسَيْلَتَهُ [راجع: ٢٤٥٥٩].

(٢٦٤٤٥) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام کی خدمت میں یہ سوال پیش کیا گیا کہ ایک آدمی نے اپنی بیوی کو طلاق دے دی، اس نے کسی دوسرے شخص سے نکاح کر لیا، اس شخص نے اس کے ساتھ خلوت تو کی لیکن مباشرت سے قبل ہی اسے طلاق دے دی تو کیا وہ اپنے پہلے شوہر کے لئے حلال ہو جائے گی؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا وہ پہلے شخص کے لئے اس وقت تک حلال نہیں ہوگی جب تک دوسرا شوہر اس کا شہد اور وہ اس کا شہد نہ چکھ لے۔

(٢٦٤٤٦) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ قَالَ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ قَدِمَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ سَفَرٍ قَالَتْ فَعَلَّقْتُ عَلَى بَابِي قِرَامًا فِيهِ الْخَيْلُ أُولَاتُ الْأَجْنِحَةِ قَالَتْ فَلَمَّا رَآهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ انْزِعِيهِ [راجع: ٢٦٢٦٣].

(٢٦٤٤٦) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام کسی سفر سے واپس آئے تو دیکھا کہ میں نے گھر کے

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

دروازے پر ایک پردہ لٹکا رکھا ہے، جس پر ایک پروں والے گھوڑے کی تصویر بنی ہوئی تھی، نبی علیہ السلام نے اسے دیکھ کر فرمایا کہ اسے اتار دو۔

(۲۶۴۴۷) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ عُمَارَةَ بْنِ عُمَيْرٍ عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ عَبْدِالرَّحْمَنِ بْنِ الْحَارِثِ بْنِ هِشَامٍ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصْبِحُ جُنُبًا ثُمَّ يَغْتَسِلُ وَيُتِمُّ صَوْمَهُ [راجع: ۲۴۶۰۵]

(۲۶۴۴۷) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ بعض اوقات نبی علیہ السلام صبح کے وقت حالت جنابت میں ہوتے، پھر غسل کر لیتے اور بقیہ دن کا روزہ مکمل کر لیتے تھے۔

(۲۶۴۴۸) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ قَالَ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ مَا رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ضَرَبَ خَادِمًا لَهُ قَطُّ وَلَا امْرَأَةً لَهُ قَطُّ وَلَا ضَرَبَ بِيَدِهِ شَيْئًا قَطُّ إِلَّا أَنْ يُجَاهِدَ فِي سَبِيلِ اللَّهِ وَلَا نِيلَ مِنْهُ شَيْءٌ قَطُّ فَيَنْتَقِمَهُ مِنْ صَاحِبِهِ إِلَّا أَنْ يَكُونَ لِلَّهِ عَزَّ وَجَلَّ فَإِنْ كَانَ لِلَّهِ انْتَقَمَ لَهُ وَلَا عُرِضَ عَلَيْهِ أَمْرَانِ إِلَّا أَخَذَ بِالَّذِي هُوَ أَيْسَرُ إِلَّا أَنْ يَكُونَ إِثْمًا فَإِنْ كَانَ إِثْمًا كَانَ أَبْعَدَ النَّاسِ مِنْهُ [راجع: ۲۴۵۳۵].

(۲۶۴۴۸) حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے اپنے کسی خادم یا کسی بیوی کو کبھی نہیں مارا، اور اپنے ہاتھ سے کسی پر ضرب نہیں لگائی الا یہ کہ راہ خدا میں جہاد کر رہے ہوں، نبی علیہ السلام کی شان میں کوئی بھی گستاخی ہوتی تو نبی علیہ السلام اس آدمی سے کبھی انتقام نہیں لیتے تھے البتہ اگر محارم خداوندی کو پامال کیا جاتا تو اللہ کے لئے انتقام لیا کرتے تھے، اور جب بھی نبی علیہ السلام کے سامنے دو چیزیں پیش کی جاتیں، اور ان میں سے ایک چیز زیادہ آسان ہوتی تو نبی علیہ السلام آسان چیز کو اختیار فرماتے تھے، الا یہ کہ وہ گناہ ہو، کیونکہ اگر وہ گناہ ہوتا تو نبی علیہ السلام دوسروں لوگوں کی نسبت اس سے زیادہ دور ہوتے تھے۔

(۲۶۴۴۹) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ وَابْنُ نُمَيْرٍ قَالَا حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ مُسْلِمٍ عَنْ مَسْرُوقٍ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ أَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَاسٌ مِنَ الْيَهُودِ فَقَالُوا السَّامُ عَلَيْكَ يَا أَبَا الْقَاسِمِ فَقَالَ وَعَلَيْكُمْ قَالَتْ عَائِشَةُ فَقُلْتُ وَعَلَيْكُمُ السَّامُ وَالذَّامُ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا عَائِشَةُ لَا تَكُونِي فَاحِشَةً قَالَتْ فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَمَا سَمِعْتَ مَا قَالُوا السَّامُ عَلَيْكَ قَالَ أَلَيْسَ قَدْ رَدَدْتُ عَلَيْهِمُ الَّذِي قَالُوا قُلْتُ وَعَلَيْكُمْ قَالَ ابْنُ نُمَيْرٍ يَعْنِي فِي حَدِيثِ عَائِشَةَ إِنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ لَا يُحِبُّ الْفُحْشَ وَلَا التَّفَحُّشَ وَقَالَ ابْنُ نُمَيْرٍ فِي حَدِيثِهِ فَنَزَلَتْ هَذِهِ الْآيَةُ وَإِذَا جَاءُوكَ حَيَّوْكَ بِمَا لَمْ يُحَيِّكَ بِهِ اللَّهُ حَتَّى فَرَغَ [صححه مسلم (۲۱۶۵). قال الألباني: (ابن ماجة: ۳۶۹۸)].

(۲۶۴۴۹) حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ کچھ یہودیوں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے گھر میں آنے کی اجازت چاہی اور السَّامُ عَلَيْكَ کہا، (جس کا مطلب یہ ہے کہ تم پر موت طاری ہو) نبی علیہ السلام نے فرمایا وَعَلَيْكُمْ یہ سن کر حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا کہ تم پر ہی موت اور لعنت طاری ہو، نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا عائشہ رضی اللہ عنہا! اتنی کھلی بات کرنے والی نہ بنو، میں نے

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

عرض کیا کہ کیا آپ نے سنا نہیں کہ یہ کیا کہہ رہے ہیں؟ نبی ﷺ نے فرمایا میں نے انہیں جواب دیدیا ہے، وَعَلَيْكُمْ (تم پر ہی موت طاری ہو)

(٢٦٤٥٠) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ قَالَ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ تَمِيمِ بْنِ سَلَمَةَ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ [راجع: ٢٤٥٩٠].

(٢٦٤٥١) وَقَالَ حَدَّثَنَا هِشَامٌ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كُنْتُ أَغْتَسِلُ أَنَا وَرَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ إِنَاءٍ وَاحِدٍ [راجع: ٢٤٥٩٠].

(۲۶۴۵۰/۲۶۴۵۱) حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ میں اور نبی علیہ السلام ایک ہی برتن کے پانی سے غسل جنابت کر لیا کرتے تھے۔

(٢٦٤٥٢) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ قَالَ حَدَّثَنَا هِشَامٌ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ إِنَّ نُزُولَ الْأَبْطَحِ لَيْسَ بِسُنَّةٍ إِنَّمَا نَزَلَهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِأَنَّهُ كَانَ أَسْمَحَ لِخُرُوجِهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ [راجع: ٢٤٦٤٤].

(۲۶۴۵۲) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ مقامِ ''ابطح'' میں پڑاؤ کرنا سنت نہیں ہے، بلکہ نبی ﷺ نے وہاں صرف اس لئے پڑاؤ کیا تھا کہ اس طرف سے نکلنا زیادہ آسان تھا۔

(٢٦٤٥٣) حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ وَيَعْلَى أَنْبَأَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ تَمِيمِ بْنِ سَلَمَةَ عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كُنْتُ أَغْسِلُ رَأْسَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ عَاكِفٌ وَأَنَا حَائِضٌ [راجع: ٢٤٥٤٢]

(۲۶۴۵۳) حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام معتکف ہوتے اور مسجد سے اپنا سر باہر نکال دیتے' میں اسے دھو دیتی حالانکہ میں ایام سے ہوتی تھی۔

(٢٦٤٥٤) حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ عَنِ الْأَعْمَشِ وَيَعْلَى حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ مُسْلِمٍ عَنْ مَسْرُوقٍ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ لَمَّا أُنْزِلَتْ إِذَا جَاءَ نَصْرُ اللَّهِ وَالْفَتْحُ إِلَى آخِرِهَا مَا رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَّى صَلَاةً إِلَّا قَالَ سُبْحَانَكَ اللَّهُمَّ وَبِحَمْدِكَ اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِي [راجع: ٢٤٦٦٤].

(۲۶۴۵۴) حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ سورۂ نصر کے نزول کے بعد میں نے جب بھی نبی علیہ السلام کو کوئی نماز پڑھتے ہوئے دیکھا تو نبی علیہ السلام یہی کہتے تھے سُبْحَانَكَ اللَّهُمَّ وَبِحَمْدِكَ اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِي.

(٢٦٤٥٥) حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ مُسْلِمٍ عَنْ مَسْرُوقٍ عَنْ عَائِشَةَ وَحَدَّثَنَاهُ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنِ الْأَسْوَدِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَ بَلَغَهَا أَنَّ نَاسًا يَقُولُونَ يَقْطَعُ الصَّلَاةَ الْكَلْبُ وَالْحِمَارُ وَالْمَرْأَةُ فَقَالَتْ عَائِشَةُ عَدَلْتُمُونَا بِالْكِلَابِ وَالْحَمِيرِ لَقَدْ رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي مُقَابِلَ السَّرِيرِ وَأَنَا عَلَيْهِ بَيْنَهُ وَبَيْنَ الْقِبْلَةِ فَتَكُونُ لِي الْحَاجَةُ فَأَنْسَلُّ مِنْ قِبَلِ رِجْلِ السَّرِيرِ كَرَاهِيَةَ أَنْ أَسْتَقْبِلَهُ [راجع: ٢٤٦٥٤].

(۲۶۴۵۵) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کو ایک مرتبہ معلوم ہوا کہ کچھ لوگ یہ کہتے ہیں کہ کتا، گدھا اور عورت کے آگے سے گذرنے کی

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

وجہ سے نمازی کی نماز ٹوٹ جاتی ہے تو انہوں نے فرمایا میرا خیال تو یہی ہے کہ ان لوگوں نے ہمیں کتوں اور گدھوں کے برابر کر دیا ہے، حالانکہ کہ بعض اوقات نبی ﷺ رات کو نماز پڑھتے تو میں ان کے اور قبلے کے درمیان جنازے کی طرح لیٹی ہوتی تھی، مجھے کوئی کام ہوتا تو چارپائی کی پائنتی کی جانب سے کھسک جاتی تھی، کیونکہ میں سامنے سے جانا اچھا نہ سمجھتی تھی۔

(٢٦٤٥٦) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ آدَمَ حَدَّثَنَا قُطْبَةُ فَذَكَرَهُمَا جَمِيعًا وَقَالَ رِجْلَيِ السَّرِيرِ [راجع: ٢٤٦٥٤].

(۲۶۴۵۶) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(٢٦٤٥٧) حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ عَنْ عَطَاءٍ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تُصِيبُهُ الْجَنَابَةُ مِنَ اللَّيْلِ وَهُوَ يُرِيدُ الصِّيَامَ فَيَنَامُ وَيَسْتَيْقِظُ وَيُصْبِحُ جُنُبًا فَيُفِيضُ عَلَيْهِ مِنَ الْمَاءِ ثُمَّ يَتَوَضَّأُ [راجع: ٢٦٠٠٩].

(۲۶۴۵۷) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ بعض اوقات نبی علیہ السلام پر رات کو غسل واجب ہو جاتا اور ان کا ارادہ روزہ رکھنے کا ہوتا تو وہ سو جاتے اور جب بیدار ہوتے تو اپنے جسم پر پانی بہاتے اور وضو فرما لیتے تھے۔

(٢٦٤٥٨) حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنِ الْأَسْوَدِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُبَاشِرُ وَهُوَ صَائِمٌ لِأَنَّهُ كَانَ أَمْلَكَكُمْ لِإِرْبِهِ [راجع: ٢٤٥٧٨].

(۲۶۴۵۸) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ روزے کی حالت میں اپنی ازواج کو بوسہ دیدیا کرتے تھے اور ان کے جسم سے اپنا جسم ملا لیتے تھے البتہ وہ تم سب سے زیادہ اپنی خواہشات پر قابو رکھنے والے تھے۔

(٢٦٤٥٩) حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنِ الْأَسْوَدِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ لَقَدْ رَأَيْتُ وَبِيصَ الطِّيبِ فِي رَأْسِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ يُلَبِّي [راجع: ٢٤٦٠٨].

(۲۶۴۵۹) حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ (میں نبی ﷺ کو اپنے پاس موجود سب سے عمدہ خوشبو لگاتی تھی اور) گویا وہ منظر اب تک میری نگاہوں کے سامنے ہے کہ میں حالتِ احرام میں نبی ﷺ کے سر پر مشک کی چمک دیکھ رہی ہوں۔

(٢٦٤٦٠) حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ إِبْرَاهِيمَ قَالَ حَدَّثَنِي الْأَسْوَدُ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ رَهَنَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَهُودِيًّا دِرْعًا وَأَخَذَ مِنْهُ طَعَامًا [راجع: ٢٤٦٤٧].

(۲۶۴۶۰) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے ایک یہودی سے ادھار پر کچھ غلہ خریدا، اور اس کے پاس اپنی زرہ گروی کے طور پر رکھوا دی۔

(٢٦٤٦١) حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ قَالَ أَخْبَرَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ عُمَارَةَ عَنْ أَبِي عَطِيَّةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ إِنِّي لَأَعْلَمُ كَيْفَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُلَبِّي قَالَ فَكَانَتْ تُلَبِّي بِهَؤُلَاءِ الْكَلِمَاتِ لَبَّيْكَ اللَّهُمَّ لَبَّيْكَ لَبَّيْكَ لَا شَرِيكَ لَكَ لَبَّيْكَ إِنَّ الْحَمْدَ وَالنِّعْمَةَ لَكَ [راجع: ٢٤٥٤١].

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۲۶۴۶۱) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ میں سب سے زیادہ جانتی ہوں کہ نبی علیہ السلام کس طرح تلبیہ کہتے تھے' پھر انہوں نے تلبیہ کے یہ الفاظ دہرائے لَبَّيْكَ اللَّهُمَّ لَبَّيْكَ لَبَّيْكَ لَا شَرِيكَ لَكَ لَبَّيْكَ إِنَّ الْحَمْدَ وَالنِّعْمَةَ لَكَ.

(۲٦٤٦٢) حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا هِشَامٌ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَتْ صَلَاةُ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِاللَّيْلِ ثَلَاثَ عَشْرَةَ رَكْعَةً يُوتِرُ مِنْ ذَلِكَ بِخَمْسٍ لَا يَجْلِسُ فِي شَيْءٍ مِنْهَا إِلَّا فِي آخِرِهَا فَإِذَا أَذَّنَ الْمُؤَذِّنُ قَامَ فَصَلَّى رَكْعَتَيْنِ خَفِيفَتَيْنِ [صححه مسلم (٧٣٧)، وابن خزيمة (١٠٧٦ و١٠٧٧)، وابن حبان (٢٤٣٧ و٢٤٣٩ و٢٤٤٠). قال الترمذی: حسن صحيح]. [راجع: ٢٤٧٤٣].

(۲۶۴۶۲) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام رات کو تیرہ رکعتیں پڑھتے تھے' اور پانچویں جوڑے پر وتر بناتے تھے اور اسی پر بیٹھ کر سلام پھیرتے تھے۔

(۲٦٤٦٣) حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا هِشَامٌ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَكَّ مِنْ الْقِبْلَةِ مُخَاطًا أَوْ بُصَاقًا أَوْ نُخَامَةً [راجع: ٢٥٥٨٩].

(۲۶۴۶۳) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے مسجد میں تھوک کو مٹی میں مل دیا۔

(۲٦٤٦٤) حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ قَالَ أَخْبَرَنَا هِشَامٌ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اقْتُلُوا ذَا الطُّفْيَتَيْنِ فَإِنَّهُ يَلْتَمِسُ الْبَصَرَ وَيُصِيبُ الْحَبَلَ [راجع: ٢٤٥١١].

(۲۶۴۶۴) حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا ان سانپوں کو دو دھاری ہوں قتل کر دیا کرو، کیونکہ ایسے سانپ بینائی کو زائل کر دیتے ہیں اور عورتوں کے پیٹ سے حمل ضائع کر دیتے ہیں۔

(۲٦٤٦٥) حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا هِشَامٌ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَقُولَنَّ أَحَدُكُمْ خَبُثَتْ نَفْسِي وَلَكِنْ لِيَقُلْ لَقِسَتْ نَفْسِي [راجع: ٢٤٧٤٨].

(۲۶۴۶۵) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا تم میں سے کوئی شخص یہ نہ کہے کہ میرا نفس خبیث ہو گیا ہے' البتہ یہ کہہ سکتا ہے کہ میرا دل سخت ہو گیا ہے۔

(۲٦٤٦٦) حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا هِشَامٌ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ مَا رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقْرَأُ فِي شَيْءٍ مِنْ صَلَاةِ اللَّيْلِ جَالِسًا حَتَّى دَخَلَ فِي السِّنِّ فَكَانَ يَجْلِسُ فَيَقْرَأُ حَتَّى إِذَا غَبَرَ مِنْ السُّورَةِ ثَلَاثُونَ أَوْ أَرْبَعُونَ آيَةً قَامَ فَقَرَأَ بِهَا ثُمَّ رَكَعَ [راجع: ٢٤٦٩٥].

(۲۶۴۶۶) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ میں نے نبی علیہ السلام کو رات کی نماز بیٹھ کر پڑھتے ہوئے کبھی نہیں دیکھا لیکن نبی علیہ السلام کا بدن مبارک جب بھاری ہو گیا تو نبی علیہ السلام بیٹھ کر ہی ''جتنی اللہ کو منظور ہوتی'' نماز پڑھ لیتے تھے اور جب اس سورت کی تیس یا چالیس آیات رہ جاتیں تو کھڑے ہو جاتے، پھر ان کی تلاوت کر کے رکوع میں جاتے تھے۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۲٦٤٦٧) حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا هِشَامٌ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كُنْتُ أَغْتَسِلُ أَنَا وَرَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَغْتَسِلُ مِنْ الْجَنَابَةِ مِنْ إِنَاءٍ وَاحِدٍ نَغْتَرِفُ مِنْهُ جَمِيعًا [راجع: ٢٤٥٩٠].

(۲٦٤٦٧) حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ میں اور نبی علیہ السلام ایک ہی برتن کے پانی سے غسل جنابت کرلیا کرتے تھے اوراس میں چلو بھرتے تھے۔

(۲٦٤٦٨) حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا هِشَامٌ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي وَأَنَا مُعْتَرِضَةٌ بَيْنَهُ وَبَيْنَ الْقِبْلَةِ عَلَى الْفِرَاشِ الَّذِي يَرْقُدُ عَلَيْهِ هُوَ وَأَهْلُهُ فَإِذَا أَرَادَ أَنْ يُوتِرَ أَيْقَظَنِي فَأَوْتَرْتُ [راجع: ٢٤٥٨٩].

(۲٦٤٦٨) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ بعض اوقات نبی صلی اللہ علیہ وسلم رات کو نماز پڑھتے تو میں ان کے اور قبلے کے درمیان لیٹی ہوتی تھی اور جب وہ وتر پڑھنا چاہتے تو مجھے بھی جگا دیتے تھے اور میں بھی وتر پڑھ لیتی تھی۔

(۲٦٤٦٩) حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا هِشَامٌ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ أَمَرَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَبَا بَكْرٍ أَنْ يُصَلِّيَ لِلنَّاسِ فِي مَرَضِهِ فَكَانَ يُصَلِّي لَهُمْ [راجع: ٢٥١٥٤].

(۲٦٤٦٩) حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے اپنے مرض الوفات میں حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ کو حکم دیا تھا کہ لوگوں کو نماز پڑھائیں، چنانچہ وہی لوگوں کو نماز پڑھاتے تھے۔

(۲٦٤٧٠) حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ عَنْ هِشَامٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ إِنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَكَرَ صَفِيَّةَ فَقِيلَ إِنَّهَا حَائِضٌ فَقَالَ لَعَلَّهَا حَابِسَتُنَا قِيلَ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّهَا قَدْ أَفَاضَتْ قَالَ فَلَا إِذًا [راجع: ٢٤٦٠٢].

(۲٦٤٧٠) حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ طواف زیارت کے بعد حضرت صفیہ رضی اللہ عنہا کو ایام آنا شروع ہوگئے، نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے اس بات کا ذکر ہوا تو نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کیا یہ ہمیں روک دے گی؟ میں نے عرض کیا انہیں طواف زیارت کے بعد "ایام" آنے لگے ہیں، نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا پھر نہیں۔

(۲٦٤٧١) حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ عَنْ هِشَامٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ عِنْدَهَا امْرَأَةٌ مِنْ بَنِي أَسَدٍ فَدَخَلَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ مَنْ هَذِهِ قَالَتْ هَذِهِ فُلَانَةُ لَا تَنَامُ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَيْكُمْ بِمَا تُطِيقُونَ فَوَاللَّهِ لَا يَمَلُّ اللَّهُ حَتَّى تَمَلُّوا أَحَبُّ الدِّينِ إِلَى اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ الَّذِي يُدَاوِمُ عَلَيْهِ صَاحِبُهُ [راجع: ٢٤٦٩٣]

(۲٦٤٧١) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ان کے پاس ایک عورت آتی تھی جو عبادات میں محنت و مشقت برداشت کرنے کے لئے حوالے سے مشہور تھی' انہوں نے جب نبی علیہ السلام سے اس کا تذکرہ کیا تو نبی علیہ السلام نے فرمایا رک جاؤ، اور اپنے اوپر ان چیزوں کو لازم کیا کرو جن کی تم میں طاقت بھی ہو، بخدا اللہ تعالیٰ نہیں اکتائے گا بلکہ تم ہی اکتا جاؤ گے، اللہ کے نزدیک دین کا سب سے زیادہ پسندیدہ عمل وہ ہے جو دائمی ہو اگرچہ تھوڑا ہو۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(٢٦٤٧٢) حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا هِشَامٌ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِيَقْتُلْ الْمُحْرِمُ الْفَأْرَةَ وَالْغُرَابَ وَالْحِدَأَ وَالْكَلْبَ الْعَقُورَ وَالْعَقْرَبَ [راجع: ٢٤٥٥٣].

(۲۶۴۷۲) حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا محرم ان چیزوں کو مار سکتا ہے، بچھو، چوہا، چیل، باؤلا کتا اور کوا۔

(٢٦٤٧٣) حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا هِشَامٌ وَحَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ قَالَ أَخْبَرَنَا هِشَامٌ يَعْنِي ابْنَ عُرْوَةَ عَنْ عَبَّادِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الزُّبَيْرِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ قَالَ أَبُو أُسَامَةَ فِي حَدِيثِهِ سَمِعْتُ عَائِشَةَ قَالَتْ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَبْلَ أَنْ يُتَوَفَّى وَأَنَا مُسْنِدَتُهُ إِلَى صَدْرِي يَقُولُ اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِي وَارْحَمْنِي وَأَلْحِقْنِي بِالرَّفِيقِ الْأَعْلَى [صححه البخاري (٥٦٧٤)، ومسلم (٢٤٤٤)، وابن حبان (٦٦١٨)].

(۲۶۴۷۳) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام کی دنیا سے رخصتی میرے سینے سے ٹیک لگائے ہوئے واقع ہوئی، میں نے نبی علیہ السلام کو یہ فرماتے ہوئے سنا تھا کہ اے اللہ! مجھے معاف فرمادے، مجھ پر رحم فرمادے اور رفیق اعلیٰ کے ساتھ ملادے۔

(٢٦٤٧٤) حَدَّثَنَا عَبْدُالرَّزَّاقِ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّهَا كَانَتْ تُرَجِّلُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ مُعْتَكِفٌ يُنَاوِلُهَا رَأْسَهُ وَهِيَ فِي حُجْرَتِهَا وَالنَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الْمَسْجِدِ [راجع: ٢٤٥٤٢]

(۲۶۴۷۴) حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام مسجد میں معتکف ہوتے اور وہ اپنے حجرے میں ہوتیں، نبی علیہ السلام اپنا سر ان کے قریب کر دیتے اور وہ اسے کنگھی کر دیتی تھیں۔

(٢٦٤٧٥) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ قَالَ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كُفِّنَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي ثَلَاثَةِ أَثْوَابٍ سُحُولِيَّةٍ بِيضٍ [راجع: ٢٤٦٢٣].

(۲۶۴۷۵) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ جب حضرت صدیق اکبر رضی اللہ عنہ کی طبیعت بوجھل ہونے لگی تو انہوں نے پوچھا کہ آج کون سا دن ہے؟ ہم نے بتایا پیر کا دن ہے' انہوں نے پوچھا کہ نبی علیہ السلام کا وصال کس دن ہوا تھا؟ ہم نے بتایا پیر کے دن' انہوں نے فرمایا پھر مجھے بھی آج رات تک یہی امید ہے' وہ کہتی ہے کہ حضرت صدیق اکبر رضی اللہ عنہ کے جسم پر ایک کپڑا تھا جس پر گیرو کے رنگ کے چھینٹے پڑے ہوئے تھے' انہوں نے فرمایا جب میں مر جاؤں تو میرے اس کپڑے کو دھو دینا اور اس کے ساتھ دو نئے کپڑے ملا کر مجھے تین کپڑوں میں کفن دینا' ہم نے عرض کیا کہ ہم سارے کپڑے ہی نئے کیوں نہ لے لیں؟ انہوں نے فرمایا نہیں' یہ تو کچھ دیر کے لئے ہوتے ہیں' وہ کہتی ہیں کہ پیر کا دن ختم ہو کر منگل کی رات شروع ہوئی تو وہ فوت ہو گئے۔

(٢٦٤٧٦) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ أَبِي قِلَابَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ يَزِيدَ رَضِيعِ عَائِشَةَ عَنْ عَائِشَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ مَا مِنْ رَجُلٍ يَمُوتُ فَيُصَلِّي عَلَيْهِ أُمَّةٌ مِنَ الْمُسْلِمِينَ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

فَيُشَفَّعُونَ لَهُ إِلَّا شُفِّعُوا [راجع: ٢٤٥٣٩].

(۲۶۴۷۶) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ جس مسلمان میت پر مسلمانوں کی ایک جماعت نمازِ جنازہ پڑھ لے اور اس کے حق میں سفارش کر دے، اس کے حق میں ان لوگوں کی سفارش قبول کر لی جاتی ہے۔

(٢٦٤٧٧) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنْ عَاصِمٍ الْأَحْوَلِ عَنْ مُعَاذَةَ قَالَتْ سَأَلْتُ عَائِشَةَ فَقُلْتُ مَا بَالُ الْحَائِضِ تَقْضِي الصَّوْمَ وَلَا تَقْضِي الصَّلَاةَ فَقَالَتْ أَحَرُورِيَّةٌ أَنْتِ قَالَتْ قُلْتُ لَسْتُ بِحَرُورِيَّةٍ وَلَكِنِّي أَسْأَلُ قَالَتْ قَدْ كَانَ يُصِيبُنَا ذَلِكَ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَنُؤْمَرُ وَلَا نُؤْمَرُ فَيَأْمُرُ بِقَضَاءِ الصَّوْمِ وَلَا يَأْمُرُ بِقَضَاءِ الصَّلَاةِ [صححه البخاري (٣٢١)، ومسلم (٣٣٥)، وابن خزيمة (١٠٠١)، وابن حبان (١٣٤٩)].

[راجع: ٢٤٥٣٧].

(۲۶۴۷۷) معاذہ رحمہ اللہ کہتی ہیں کہ ایک عورت نے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے پوچھا کہ کیا حائضہ عورت نمازوں کی قضاء کرے گی؟ انہوں نے فرمایا کیا تو خارجی ہوگئی ہے؟ نبی علیہ السلام کے زمانے میں جب ہمارے ''ایام'' آتے تھے تو ہم قضاء کرتے تھے اور نہ ہی ہمیں قضاء کا حکم دیا جاتا تھا۔

(٢٦٤٧٨) قَالَ مَعْمَرٌ وَأَخْبَرَنِي أَيُّوبُ عَنْ أَبِي قِلَابَةَ عَنْ مُعَاذَةَ عَنْ عَائِشَةَ مِثْلَهُ [راجع: ٢٤٥٣٧].

(۲۶۴۷۸) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(٢٦٤٧٩) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَعْتَكِفُ الْعَشْرَ الْأَوَاخِرَ مِنْ رَمَضَانَ حَتَّى قَبَضَهُ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ [راجع: ٢٥١٢٠].

(۲۶۴۷۹) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام ماہ رمضان کے آخری عشرے کا اعتکاف فرمایا کرتے تھے حتیٰ کہ اللہ نے انہیں اپنے پاس بلا لیا۔

(٢٦٤٨٠) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُقَبِّلُ بَعْضَ نِسَائِهِ وَهُوَ صَائِمٌ [راجع: ٢٦٣٩٢].

(۲۶۴۸۰) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم روزے کی حالت میں اپنی ازواج کو بوسہ دے دیا کرتے تھے۔

(٢٦٤٨١) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ صَلَّى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَيْلَةً فِي الْمَسْجِدِ فِي شَهْرِ رَمَضَانَ وَمَعَهُ نَاسٌ ثُمَّ صَلَّى الثَّانِيَةَ فَاجْتَمَعَ تِلْكَ اللَّيْلَةَ أَكْثَرُ مِنَ الْأُولَى فَلَمَّا كَانَتِ الثَّالِثَةُ أَوِ الرَّابِعَةُ امْتَلَأَ الْمَسْجِدُ حَتَّى اغْتَصَّ بِأَهْلِهِ فَلَمْ يَخْرُجْ إِلَيْهِمْ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَجَعَلَ النَّاسُ يُنَادُونَهُ الصَّلَاةَ فَلَمْ يَخْرُجْ فَلَمَّا أَصْبَحَ قَالَ لَهُ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ مَا زَالَ النَّاسُ يَنْتَظِرُونَكَ الْبَارِحَةَ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ أَمَا إِنَّهُ لَمْ يَخْفَ عَلَيَّ أَمْرُهُمْ وَلَكِنِّي خَشِيتُ أَنْ تُكْتَبَ عَلَيْهِمْ [راجع: ٢٥٨٧٦].

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۲۶۴۸۱) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم درمیان رات میں گھر سے نکلے اور مسجد میں جا کر نماز پڑھنے لگے، لوگ جمع ہوئے اور وہ بھی نبی علیہ السلام کی نماز میں شریک ہو گئے، اگلی رات کو پہلے سے زیادہ تعداد میں لوگ جمع ہو گئے، تیسرے دن بھی یہی ہوا، چوتھے دن بھی لوگ اتنے جمع ہو گئے کہ مسجد میں مزید کسی آدمی کے آنے کی گنجائش نہ رہی لیکن اس دن نبی علیہ السلام گھر میں بیٹھے رہے اور باہر نہیں نکلے، حتیٰ کہ میں نے بعض لوگوں کو "نماز، نماز" کہتے ہوئے بھی سنا، لیکن نبی علیہ السلام باہر نہیں نکلے، پھر جب فجر کی نماز پڑھائی تو سلام پھیر کر لوگوں کے درمیان کھڑے ہوئے، توحید و رسالت کی گواہی دی اور اما بعد کہہ کر فرمایا تمہاری آج رات کی حالت مجھ سے پوشیدہ نہیں ہے، لیکن مجھے اس بات کا اندیشہ ہو چلا تھا کہ کہیں یہ نماز تم پر فرض نہ ہو جائے اور پھر تم اس سے عاجز آ جاؤ۔

(٢٦٤٨٢) حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ عُمَرَ قَالَ أَخْبَرَنَا يُونُسُ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ فَذَكَرَ مَعْنَاهُ يَعْنِي صَلَّى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَيْلَةً فِي الْمَسْجِدِ فِي شَهْرِ رَمَضَانَ

(۲۶۴۸۲) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(٢٦٤٨٣) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ مَا ضَرَبَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِيَدِهِ خَادِمًا لَهُ قَطُّ وَلَا امْرَأَةً وَلَا ضَرَبَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِيَدِهِ شَيْئًا قَطُّ إِلَّا أَنْ يُجَاهِدَ فِي سَبِيلِ اللَّهِ وَلَا خُيِّرَ بَيْنَ أَمْرَيْنِ قَطُّ إِلَّا كَانَ أَحَبُّهُمَا إِلَيْهِ أَيْسَرُهُمَا حَتَّى يَكُونَ إِثْمًا فَإِذَا كَانَ إِثْمًا كَانَ أَبْعَدَ النَّاسِ مِنَ الْإِثْمِ وَلَا انْتَقَمَ لِنَفْسِهِ مِنْ شَيْءٍ يُؤْتَى إِلَيْهِ حَتَّى تُنْتَهَكَ حُرُمَاتُ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ فَيَكُونَ هُوَ يَنْتَقِمُ لِلَّهِ عَزَّ وَجَلَّ [راجع: ٢٤٥٣٥].

(۲۶۴۸۳) حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے اپنے کسی خادم یا کسی بیوی کو کبھی نہیں مارا، اور اپنے ہاتھ سے کسی پر ضرب نہیں لگائی الا یہ کہ راہ خدا میں جہاد کر رہے ہوں، نبی علیہ السلام کی شان میں کوئی بھی گستاخی ہوتی تو نبی علیہ السلام اس آدمی سے کبھی انتقام نہیں لیتے تھے البتہ اگر محارم خداوندی کو پامال کیا جاتا تو اللہ کے لئے انتقام لیا کرتے تھے، اور جب بھی نبی علیہ السلام کے سامنے دو چیزیں پیش کی جاتیں، اور ان میں سے ایک چیز زیادہ آسان ہوتی تو نبی علیہ السلام آسان چیز کو اختیار فرماتے تھے الا یہ کہ وہ گناہ ہو، کیونکہ اگر وہ گناہ ہوتا تو نبی علیہ السلام دوسروں لوگوں کی نسبت اس سے زیادہ سے زیادہ دور ہوتے تھے۔

(٢٦٤٨٤) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ أُمَيَّةَ عَنْ عَمْرَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ لَوْ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَأَى النِّسَاءَ الْيَوْمَ نَهَاهُنَّ عَنِ الْخُرُوجِ أَوْ حَرَّمَ عَلَيْهِنَّ الْخُرُوجَ [راجع: ٢٥١٠٩].

(۲۶۴۸۴) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام اگر آج کی عورتوں کے حالات دیکھ لیتے تو انہیں ضرور مسجدوں میں آنے سے منع فرما دیتے۔

(٢٦٤٨٥) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ قَالَ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

بَعَثَ أَبَا جَهْمِ بْنَ حُذَيْفَةَ مُصَدِّقًا فَلَاحَهُ رَجُلٌ فِي صَدَقَتِهِ فَضَرَبَهُ أَبُو جَهْمٍ فَشَجَّهُ فَأَتَوْا النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالُوا الْقَوَدَ يَا رَسُولَ اللَّهِ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَكُمْ كَذَا وَكَذَا فَلَمْ يَرْضَوْا قَالَ فَلَكُمْ كَذَا وَكَذَا فَلَمْ يَرْضَوْا قَالَ فَلَكُمْ كَذَا وَكَذَا فَرَضُوا فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنِّي خَاطِبٌ عَلَى النَّاسِ وَمُخْبِرُهُمْ بِرِضَاكُمْ قَالُوا نَعَمْ فَخَطَبَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ إِنَّ هَؤُلَاءِ اللَّيْثِيِّينَ أَتَوْنِي يُرِيدُونَ الْقَوَدَ فَعَرَضْتُ عَلَيْهِمْ كَذَا وَكَذَا فَرَضُوا رَضِيتُمْ قَالُوا لَا فَهَمَّ الْمُهَاجِرُونَ بِهِمْ فَأَمَرَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يَكُفُّوا فَكَفُّوا ثُمَّ دَعَاهُمْ فَزَادَهُمْ وَقَالَ أَرَضِيتُمْ قَالُوا نَعَمْ قَالَ فَإِنِّي خَاطِبٌ عَلَى النَّاسِ وَمُخْبِرُهُمْ بِرِضَاكُمْ قَالُوا نَعَمْ فَخَطَبَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثُمَّ قَالَ أَرَضِيتُمْ قَالُوا نَعَمْ [صححه ابن حبان (٤٤٨٧). قال الألباني: صحيح (ابو داود: ٤٥٣٤، ابن ماجة: ٢٦٣٨، النسائي: ٨/٣٥)].

(۲۶۴۸۵) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام نے ابوجہم بن حذیفہ رضی اللہ عنہ کو زکوٰۃ وصول کرنے کے لئے ایک علاقے میں بھیجا' وہاں ایک آدمی نے زکوٰۃ کی ادائیگی میں ابوجہم سے جھگڑا کیا' ابوجہم نے اسے مارا اور وہ زخمی ہو گیا' اس قبیلے کے لوگ نبی علیہ السلام کی خدمت میں حاضر ہوئے اور کہنے لگے یا رسول اللہ! ہمیں قصاص دلوائیے' نبی علیہ السلام نے فرمایا تم قصاص کا مطالبہ چھوڑ دو' میں تمہیں اتنا مال دوں گا' لیکن وہ لوگ راضی نہ ہوئے' نبی علیہ السلام نے اس کی مقدار میں مزید اضافہ کیا' لیکن وہ پھر بھی راضی نہ ہوئے' البتہ تیسری مرتبہ اضافہ کرنے پر وہ لوگ راضی ہو گئے' نبی نے فرمایا میں لوگوں سے مخاطب ہو کر انہیں تمہاری رضامندی کے متعلق بتا دوں؟ انہوں نے کہا جی ضرور۔

چنانچہ نبی علیہ السلام نے خطبہ دیتے ہوئے فرمایا کہ قبیلہ لیث کے یہ لوگ میرے پاس قصاص کی درخواست لے کر آئے تھے' میں نے انہیں اتنے مال کی پیشکش کی ہے اور یہ راضی ہو گئے ہیں' پھر ان سے فرمایا کیا تم راضی ہو گئے؟ انہوں نے انکار کر دیا' اس پر مہاجرین کو بہت غصہ آیا لیکن نبی علیہ السلام نے انہیں رکنے کا حکم دے دیا' وہ رک گئے' نبی علیہ السلام نے انہیں بلا کر مقررہ مقدار میں مزید اضافہ کر دیا اور فرمایا اب تو راضی ہو؟ انہوں نے کہا جی ہاں! نبی علیہ السلام نے فرمایا میں لوگوں سے مخاطب ہو کر انہیں تمہاری رضامندی کے متعلق بتا دوں؟ انہوں نے کہا جی ضرور' چنانچہ نبی علیہ السلام نے خطبہ دیا اور ان سے پوچھا کیا تم راضی ہو گئے؟ انہوں نے کہا جی ہاں!

(٢٦٤٨٦) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ فَذَكَرَ حَدِيثًا ثُمَّ قَالَ قَالَ الزُّهْرِيُّ فَأَخْبَرَنِي عُرْوَةُ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّهَا قَالَتْ أَوَّلُ مَا بُدِئَ بِهِ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنَ الْوَحْيِ الرُّؤْيَا الصَّادِقَةُ فِي النَّوْمِ وَكَانَ لَا يَرَى رُؤْيَا إِلَّا جَاءَتْ مِثْلَ فَلَقِ الصُّبْحِ ثُمَّ حُبِّبَ إِلَيْهِ الْخَلَاءُ فَكَانَ يَأْتِي حِرَاءَ فَيَتَحَنَّثُ فِيهِ وَهُوَ التَّعَبُّدُ اللَّيَالِيَ ذَوَاتِ الْعَدَدِ وَيَتَزَوَّدُ لِذَلِكَ ثُمَّ يَرْجِعُ إِلَى خَدِيجَةَ فَتُزَوِّدُهُ لِمِثْلِهَا حَتَّى فَجِئَهُ الْحَقُّ وَهُوَ فِي غَارِ حِرَاءَ فَجَاءَهُ الْمَلَكُ فِيهِ فَقَالَ اقْرَأْ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا أَنَا بِقَارِئٍ قَالَ فَأَخَذَنِي فَغَطَّنِي حَتَّى بَلَغَ مِنِّي الْجَهْدُ ثُمَّ أَرْسَلَنِي فَقَالَ اقْرَأْ فَقُلْتُ مَا أَنَا بِقَارِئٍ فَأَخَذَنِي فَغَطَّنِي الثَّانِيَةَ حَتَّى بَلَغَ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

مِنِّی الْجَهْدُ ثُمَّ أَرْسَلَنِی فَقَالَ اقْرَأْ فَقُلْتُ مَا أَنَا بِقَارِئٍ فَأَخَذَنِی فَغَطَّنِی الثَّالِثَةَ حَتَّى بَلَغَ مِنِّی الْجَهْدُ ثُمَّ أَرْسَلَنِی فَقَالَ اقْرَأْ بِاسْمِ رَبِّكَ الَّذِی خَلَقَ حَتَّى بَلَغَ مَا لَمْ يَعْلَمْ قَالَ فَرَجَعَ بِهَا تَرْجُفُ بَوَادِرُهُ حَتَّى دَخَلَ عَلَى خَدِيجَةَ فَقَالَ زَمِّلُونِی زَمِّلُونِی فَزَمَّلُوهُ حَتَّى ذَهَبَ عَنْهُ الرَّوْعُ فَقَالَ يَا خَدِيجَةُ مَا لِی فَأَخْبَرَهَا الْخَبَرَ قَالَ وَقَدْ خَشِيتُ عَلَیَّ فَقَالَتْ لَهُ كَلَّا أَبْشِرْ فَوَاللَّهِ لَا يُخْزِيكَ اللَّهُ أَبَدًا إِنَّكَ لَتَصِلُ الرَّحِمَ وَتَصْدُقُ الْحَدِيثَ وَتَحْمِلُ الْكَلَّ وَتَقْرِی الضَّيْفَ وَتُعِينُ عَلَى نَوَائِبِ الْحَقِّ ثُمَّ انْطَلَقَتْ بِهِ خَدِيجَةُ حَتَّى أَتَتْ بِهِ وَرَقَةَ بْنَ نَوْفَلِ بْنِ أَسَدِ بْنِ عَبْدِ الْعُزَّى بْنِ قُصَیٍّ وَهُوَ ابْنُ عَمِّ خَدِيجَةَ أَخِی أَبِيهَا وَكَانَ امْرَأً تَنَصَّرَ فِی الْجَاهِلِيَّةِ وَكَانَ يَكْتُبُ الْكِتَابَ الْعَرَبِیَّ فَكَتَبَ بِالْعَرَبِيَّةِ مِنْ الْإِنْجِيلِ مَا شَاءَ اللَّهُ أَنْ يَكْتُبَ وَكَانَ شَيْخًا كَبِيرًا قَدْ عَمِیَ فَقَالَتْ خَدِيجَةُ أَیْ ابْنَ عَمِّ اسْمَعْ مِنْ ابْنِ أَخِيكَ فَقَالَ وَرَقَةُ ابْنَ أَخِی مَا تَرَى فَأَخْبَرَهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا رَأَى فَقَالَ وَرَقَةُ هَذَا النَّامُوسُ الَّذِی أُنْزِلَ عَلَى مُوسَى عَلَيْهِ السَّلَام يَا لَيْتَنِی فِيهَا جَذَعًا أَكُونُ حَيًّا حِينَ يُخْرِجُكَ قَوْمُكَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَوَ مُخْرِجِیَّ هُمْ فَقَالَ وَرَقَةُ نَعَمْ لَمْ يَأْتِ رَجُلٌ قَطُّ بِمَا جِئْتَ بِهِ إِلَّا عُودِیَ وَإِنْ يُدْرِكْنِی يَوْمُكَ أَنْصُرْكَ نَصْرًا مُؤَزَّرًا ثُمَّ لَمْ يَنْشَبْ وَرَقَةُ أَنْ تُوُفِّیَ وَفَتَرَ الْوَحْیُ فَتْرَةً حَتَّى حَزِنَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِيمَا بَلَغَنَا حُزْنًا غَدَا مِنْهُ مِرَارًا كَیْ يَتَرَدَّى مِنْ رُءُوسِ شَوَاهِقِ الْجِبَالِ فَكُلَّمَا أَوْفَى بِذِرْوَةِ جَبَلٍ لِكَیْ يُلْقِیَ نَفْسَهُ مِنْهُ تَبَدَّى لَهُ جِبْرِيلُ عَلَيْهِ السَّلَام فَقَالَ لَهُ يَا مُحَمَّدُ إِنَّكَ رَسُولُ اللَّهِ حَقًّا فَيَسْكُنُ ذَلِكَ جَأْشُهُ وَتَقَرُّ نَفْسُهُ عَلَيْهِ الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ فَيَرْجِعُ فَإِذَا طَالَتْ عَلَيْهِ وَفَتَرَ الْوَحْیُ غَدَا لِمِثْلِ ذَلِكَ فَإِذَا أَوْفَى بِذِرْوَةِ جَبَلٍ تَبَدَّى لَهُ جِبْرِيلُ عَلَيْهِ السَّلَام فَقَالَ لَهُ مِثْلَ ذَلِكَ [صححه البخاری (۳)، ومسلم (۱٦۰)]. [راجع: ۲۵۷۱۷، ۲٦۳۹۰].

(۲٦۴۸٦) ام المومنین حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم پر اول سچی خوابوں سے وحی کا نزول شروع ہوا' آپ صلی اللہ علیہ وسلم جو خواب دیکھتے وہ بالکل صبح روشن کی طرح ٹھیک پڑتا تھا۔ اس کے بعد حضور صلی اللہ علیہ وسلم خلوت پسند ہو گئے تھے اور غار حرا میں جا کر گوشہ گیری اختیار کر لی' آپ صلی اللہ علیہ وسلم کئی کئی روز تک وہیں پر عبادت میں مشغول رہتے تھے' اس اثناء میں گھر پر بالکل نہ آتے تھے لیکن جس وقت کھانے پینے کا سامان ختم ہو جاتا تھا تو پھر اتنے ہی دنوں کا کھانا لے کر چلے جاتے تھے آخر کار اسی غار حرا میں نزول وحی ہوا۔ ایک فرشتہ نے آ کر حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے کہا پڑھیے! آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا میں پڑھا ہوا نہیں ہوں (رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں) یہ سن کر اس فرشتہ نے مجھ کو پکڑ کر اتنا دبایا کہ میں بے طاقت ہو گیا' پھر اس فرشتہ نے مجھ کو چھوڑ کر کہا پڑھیے! میں نے کہا میں تو پڑھا ہوا نہیں ہوں' اس نے دوبارہ مجھ کو پکڑ کر اس قدر دبوچا کہ مجھ میں طاقت نہیں رہی' اور پھر چھوڑ کر مجھ سے کہا پڑھیے' میں نے کہا کہ میں پڑھا ہوا نہیں ہوں۔ تیسری بار اس نے پھر مجھ کو اس قدر زور سے دبایا کہ میں بے بس ہو گیا اور آخر کار مجھ کو چھوڑ کر کہا! کہ "پڑھ اپنے رب کے نام کی برکت سے جس نے (ہر شئے کو) پیدا کیا (اور) انسان کو خون کی پھٹکی سے بنایا پڑھ اور تیرا

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

رب بڑے کرم والا ہے۔'' (ام المومنین رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں) آپ صلی اللہ علیہ وسلم یہ بات پڑھتے ہوئے گھر تشریف لائے تو اس وقت آپ کا دل دھڑک رہا تھا' چنانچہ حضرت خدیجہ رضی اللہ عنہا کے پاس پہنچ کر آپ نے فرمایا مجھے کمبل اڑھاؤ۔ حضرت خدیجہ رضی اللہ عنہا نے آپ کو کپڑا اوڑھایا' جب آپ کی بے قراری دور ہوئی اور دل ٹھکانے ہوا تو ساری کیفیت خدیجہ رضی اللہ عنہا سے بیان فرمائی اور فرمایا کہ مجھے اپنی جان کا خوف ہے۔ حضرت خدیجہ رضی اللہ عنہا نے عرض کیا خدا کی قسم! یہ ہرگز نہیں ہوسکتا' آپ کو بالکل فکر نہ کرنی چاہیے' خدائے تعالیٰ آپ کو ضائع نہ کرے گا کیونکہ آپ برادر پرور ہیں محتاجوں کی مدد کرتے ہیں' کمزوروں کا کام کرتے ہیں' مہمان نوازی فرماتے ہیں اور جائز ضرورتوں میں لوگوں کے کام آتے ہیں۔

اس کے بعد حضرت خدیجہ رضی اللہ عنہا حضور صلی اللہ علیہ وسلم کو ورقہ بن نوفل کے پاس لے گئیں۔ ورقہ نے دور جاہلیت میں عیسائی مذہب اختیار کرلیا تھا اور انجیل کا (سریانی زبان سے) عبرانی میں ترجمہ کر کے لکھا کرتے تھے' بہت ضعیف العمر اور نابینا بھی تھے حضرت خدیجہ رضی اللہ عنہا نے اس کے پاس پہنچ کر کہا ابن عم ذرا اپنے بھتیجے کی حالت تو سنئے! ورقہ بولا کیوں بھتیجے کیا کیفیت ہے؟ آپ نے جو کچھ دیکھا تھا ورقہ سے بیان کر دیا جب ورقہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے سب حال سن چکے تو بولے یہ فرشتہ وہی ناموس ہے' جس کو خدائے تعالیٰ نے موسیٰ علیہ السلام پر نازل فرمایا تھا کاش! میں عہد نبوت میں جوان ہوتا کاش! میں اس زمانہ میں زندہ ہوتا جب کہ آپ کو قوم والے (وطن سے) نکالیں گے' حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کیا یہ لوگ مجھے نکال دیں گے؟ ورقہ بولے جی ہاں! جو شخص بھی آپ کی طرح دین الٰہی لایا ہے اس سے عداوت کی گئی ہے' اگر میں آپ کے عہد نبوت میں موجود ہوا تو کافی امداد کروں گا' لیکن اس کے کچھ ہی دنوں بعد ورقہ کا انتقال ہوگیا اور سلسلہ وحی بند ہوگیا، فترت وحی کی وجہ سے نبی علیہ السلام اتنے دل گرفتہ ہوئے کہ کئی مرتبہ پہاڑ کی چوٹیوں سے اپنے آپ کو نیچے گرانے کا ارادہ کیا، لیکن جب بھی وہ اس ارادے سے کسی پہاڑ کی چوٹی پر پہنچتے تو حضرت جبریل علیہ السلام سامنے آجاتے اور عرض کرتے اے محمد! صلی اللہ علیہ وسلم، آپ اللہ کے برحق رسول ہیں، اس سے نبی علیہ السلام کا جوش ٹھنڈا اور دل پرسکون ہوجاتا تھا، اور وہ واپس آجاتے، پھر جب زیادہ عرصہ گذر جاتا تو نبی علیہ السلام پھر اسی طرح کرتے اور حضرت جبریل علیہ السلام انہیں پھر تسلی دیتے تھے۔

(٢٦٤٨٧) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بِشْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ الْحَبَشَةَ لَعِبُوا لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَدَعَانِي فَنَظَرْتُ مِنْ فَوْقِ مَنْكِبِهِ حَتَّى شَبِعْتُ [راجع: ٢٤٥٥٠].

(٢٦٤٨٧) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ عید کے دن نبی علیہ السلام کے سامنے کچھ حبشی کرتب دکھا رہے تھے' میں نبی علیہ السلام کے کندھے پر سر رکھ کر انہیں جھانک کر دیکھنے لگی تو نبی علیہ السلام نے اپنے کندھے میرے لئے جھکا دیئے' میں انہیں دیکھتی رہی اور جب دل بھر گیا تو واپس آگئی۔

(٢٦٤٨٨) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بِشْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا هِشَامٌ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّهَا كَانَتْ تَلْعَبُ بِالْبَنَاتِ فَكَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَأْتِي بِصَوَاحِبِي يَلْعَبْنَ مَعِي [راجع: ٢٤٨٠٢].

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۲۶۴۸۸) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ میں گڑیوں کے ساتھ کھیلتی تھی، نبی علیہ السلام میری سہیلیوں کو میرے پاس بھیج دیتے اور وہ میرے ساتھ کھیلنے لگتیں۔

(۲۶٤۸۹) حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ دَاوُدَ أَخْبَرَنَا ابْنُ أَبِي الزِّنَادِ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ قَالَ قَالَ لِي عُرْوَةُ إِنَّ عَائِشَةَ قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَئِذٍ لِتَعْلَمَ يَهُودُ أَنَّ فِي دِينِنَا فُسْحَةً إِنِّي أُرْسِلْتُ بِحَنِيفِيَّةٍ سَمْحَةٍ [راجع: ۲۵۳٦۷].

(۲۶۴۸۹) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک دن نبی علیہ السلام نے فرمایا یہودیوں کو جان لینا چاہیے کہ ہمارے دین میں بڑی گنجائش ہے اور مجھے خالص ملت حنیفی کے ساتھ بھیجا گیا ہے۔

(۲٦٤۹۰) حَدَّثَنَا سُوَيْدُ بْنُ عَمْرٍو قَالَ حَدَّثَنَا أَبَانُ بْنُ يَزِيدَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ إِذَا صَلَّى صَلَاةً دَاوَمَ عَلَيْهَا وَكَانَ أَحَبُّ الصَّلَاةِ إِلَيْهِ مَا دَاوَمَ عَلَيْهَا وَإِنْ قَلَّتْ وَقَالَ إِنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ لَا يَمَلُّ حَتَّى تَمَلُّوا [راجع: ۲۵۰٤۹].

(۲۶۴۹۰) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام جب کوئی نماز پڑھتے تو اس پر دوام بھی فرماتے تھے، اور انہیں سب سے زیادہ پسند بھی وہی نماز تھی جس پر دوام ہو، اگرچہ اس کی مقدار تھوڑی ہو اور فرماتے تھے کہ اللہ تعالیٰ تو نہیں اکتائے گا البتہ تم ضرور اکتا جاؤ گے۔

(۲٦٤۹۱) حَدَّثَنَا سُوَيْدُ بْنُ عَمْرٍو قَالَ حَدَّثَنَا أَبَانُ حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ أَكْثَرُ صَوْمِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ شَهْرٍ مِنَ السَّنَةِ مِنْ شَعْبَانَ فَإِنَّهُ كَانَ يَصُومُهُ كُلَّهُ [راجع: ۲۵۰٤۹].

(۲۶۴۹۱) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ میں نے جس کثرت کے ساتھ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو شعبان میں روزے رکھتے ہوئے دیکھا ہے، کسی اور مہینے میں نہیں دیکھا، نبی صلی اللہ علیہ وسلم اس کے صرف چند دن کو چھوڑ کر تقریباً پورا مہینہ ہی روزہ رکھتے تھے۔

(۲٦٤۹۲) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ آدَمَ قَالَ حَدَّثَنَا إِسْرَائِيلُ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنِ الْأَسْوَدِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ لَمَّا كَانَتْ لَيْلَةُ النَّفْرِ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ يَرْجِعُونَ بِعُمْرَةٍ وَحَجَّةٍ وَأَرْجِعُ بِحَجَّةٍ فَبَعَثَ مَعِي أَخِي فَاعْتَمَرْتُ فَرَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُصْعِدًا مُدْلِجًا عَلَى أَهْلِ الْمَدِينَةِ وَأَنَا مُدْلِجَةٌ عَلَى أَهْلِ مَكَّةَ [راجع: ۲٥٤۱۸].

(۲۶۴۹۲) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ہم لوگ اپنے مناسک حج ادا کر کے جب کوچ کرنے کے لئے مقام حصبہ پر پہنچے تو میں نے عرض کیا یا رسول اللہ! کیا آپ کے صحابہ حج اور عمرہ دونوں کے ساتھ اور میں صرف حج کے ساتھ واپس جاؤں گی؟ نبی علیہ السلام نے میرے ساتھ میرے بھائی کو بھیج دیا اور میں نے عمرہ کر لیا، پھر میں نبی علیہ السلام سے رات کے وقت ملی جبکہ نبی علیہ السلام مکہ مکرمہ کے بالائی حصے پر چڑھ رہے تھے اور میں نیچے اتر رہی تھی۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۲۶۴۹۳) حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ سَعِيدٍ قَالَ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ دِينَارٍ عَنْ سَعْدِ بْنِ أَوْسٍ عَنْ مِصْدَعٍ بْنِ يَحْيَى الْأَنْصَارِيِّ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُقَبِّلُهَا وَهُوَ صَائِمٌ وَيَمُصُّ لِسَانَهَا [راجع: ۲۵۴۲۹]

(۲۶۴۹۳) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام روزے کی حالت میں انہیں بوسہ دے دیا کرتے تھے اور ان کی زبان چوس لیا کرتے تھے۔

(۲۶۴۹۴) حَدَّثَنَا أَبُو أَحْمَدَ مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الزُّبَيْرِ قَالَ حَدَّثَنَا أُسَامَةُ بْنُ زَيْدٍ اللَّيْثِيُّ عَنْ الْقَاسِمِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ فُرِضَتْ الصَّلَاةُ رَكْعَتَيْنِ فَزَادَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي صَلَاةِ الْحَضَرِ وَتَرَكَ صَلَاةَ السَّفَرِ عَلَى نَحْوِهَا

(۲۶۴۹۴) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ابتداءً نماز کی دو رکعتیں فرض ہوئی تھیں' بعد میں نبی علیہ السلام نے حکم الٰہی کے مطابق حضر کی نماز میں اضافہ کر دیا' اور سفر کی نماز کو اسی حالت پر دو رکعتیں ہی رہنے دیا۔

(۲۶۴۹۵) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ الْأُمَوِيُّ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كُنْتُ أَلْعَبُ بِالْبَنَاتِ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَكَانَ يَأْتِي بِصَوَاحِبِي فَكُنَّ إِذَا رَأَيْنَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَنْقَمِعْنَ مِنْهُ فَكَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُسَرِّبُهُنَّ إِلَيَّ يَلْعَبْنَ مَعِي [راجع: ۲۴۸۰۲].

(۲۶۴۹۵) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ میں گڑیوں کے ساتھ کھیلتی تھی' میری سہیلیاں آ جاتیں اور میرے ساتھ کھیل کود میں شریک ہو جاتیں' اور جوں ہی وہ نبی علیہ السلام کو آتے ہوئے دیکھتیں تو چھپ جاتیں' نبی علیہ السلام انہیں پھر میرے پاس بھیج دیتے اور وہ میرے ساتھ کھیلنے لگتیں۔

(۲۶۴۹۶) حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ الْحُبَابِ قَالَ أَخْبَرَنِي إِبْرَاهِيمُ بْنُ نَافِعٍ قَالَ أَخْبَرَنِي الْحَسَنُ بْنُ مُسْلِمِ بْنِ يَنَّاقٍ عَنْ صَفِيَّةَ بِنْتِ شَيْبَةَ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ امْرَأَةً مِنْ الْأَنْصَارِ زَوَّجَتْ ابْنَةً لَهَا فَاشْتَكَتْ وَتَسَاقَطَ شَعْرُهَا فَأَتَتْ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَتْ إِنَّ زَوْجَهَا يُرِيدُهَا فَأَصِلُ شَعْرَهَا فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَعَنَ اللَّهُ الْمُوصِلَاتِ [راجع: ۲۵۳۱۶].

(۲۶۴۹۶) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک عورت ان کے پاس آئی اور کہنے لگی کہ میری بیٹی کی نئی نئی شادی ہوئی ہے' یہ بیمار ہوگئی ہے اور اس کے سر کے بال جھڑ رہے ہیں' کیا میں اس کے سر پر دوسرے بال لگوا سکتی ہوں؟ انہوں نے فرمایا کہ نبی علیہ السلام نے بال لگانے والی اور لگوانے والی دونوں پر لعنت فرمائی ہے۔

(۲۶۴۹۷) حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ الْحُبَابِ قَالَ أَخْبَرَنِي عُمَرُ بْنُ أَبِي وَهْبٍ النَّصْرِيُّ قَالَ حَدَّثَنِي مُوسَى بْنُ طَلْحَةَ بْنِ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ كُرَيْزٍ الْخُزَاعِيُّ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ إِذَا تَوَضَّأَ خَلَّلَ لِحْيَتَهُ

(۲۶۴۹۷) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام جب وضو کرتے تھے تو اپنی ڈاڑھی کا خلال بھی فرماتے تھے۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۲٦٤٩٨) حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُوسَى قَالَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ يَعْنِي ابْنَ مُبَارَكٍ قَالَ أَخْبَرَنَا عُمَرُ بْنُ أَبِي وَهْبٍ الْخُزَاعِيُّ قَالَ حَدَّثَنِي مُوسَى بْنُ ثَرْوَانَ عَنْ طَلْحَةَ بْنِ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ كُرَيْزٍ الْخُزَاعِيِّ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا تَوَضَّأَ خَلَّلَ لِحْيَتَهُ

(۲٦٤٩٨) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام جب وضو کرتے تھے تو اپنی ڈاڑھی کا خلال بھی فرماتے تھے۔

(۲٦٤٩٩) حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى بْنُ عَبْدِ الْأَعْلَى السَّامِيُّ حَدَّثَنَا بُرْدٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ اسْتَفْتَحْتُ الْبَابَ وَرَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَائِمٌ يُصَلِّي فَمَشَى فِي الْقِبْلَةِ إِمَّا عَنْ يَمِينِهِ وَإِمَّا عَنْ يَسَارِهِ حَتَّى فَتَحَ لِي ثُمَّ رَجَعَ إِلَى مُصَلَّاهُ [راجع: ٢٤٥٢٨].

(۲٦٤٩٩) حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام بعض اوقات گھر میں نماز پڑھ رہے ہوتے تھے اور دروازہ بند ہوتا تھا، میں آ جاتی تو نبی علیہ السلام چلتے ہوئے آتے، میرے لئے دروازہ کھولتے اور پھر اپنی جگہ جا کر کھڑے ہو جاتے، اور حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے یہ بھی بتایا کہ دروازہ قبلہ کی جانب تھا۔

(۲٦٥٠٠) حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى عَنْ مَعْمَرٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّهَا كَانَتْ تُرَجِّلُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهِيَ حَائِضٌ وَهُوَ مُعْتَكِفٌ فِي الْمَسْجِدِ فَيُنَاوِلُهَا رَأْسَهُ وَهِيَ فِي حُجْرَتِهَا [راجع: ٢٤٥٤٢].

(۲٦٥٠٠) حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام معتکف ہوتے اور مسجد سے اپنا سر باہر نکال دیتے، میں اسے کنگھی کر دیتی حالانکہ میں ایام سے ہوتی تھی۔

(۲٦٥٠١) حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى حَدَّثَنَا سَعِيدٌ وَيَزِيدُ قَالَ أَخْبَرَنَا سَعِيدٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ صَفِيَّةَ بِنْتِ شَيْبَةَ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَغْتَسِلُ بِالصَّاعِ وَيَتَوَضَّأُ بِنَحْوِ الْمُدِّ قَالَ يَزِيدُ بِقَدْرِ الْمُدِّ قَالَ يَزِيدُ عَنْ صَفِيَّةَ بِنْتِ شَيْبَةَ أَوْ مُعَاذَةَ [راجع: ٢٥٤٠٩، ٢٦٣٦٠].

(۲٦٥٠١) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام ایک مد کے قریب پانی سے وضو فرما لیتے تھے اور ایک صاع کے قریب پانی سے غسل فرما لیتے تھے۔

(۲٦٥٠٢) حَدَّثَنَا يَزِيدُ قَالَ أَخْبَرَنَا هَمَّامٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ صَفِيَّةَ بِنْتِ شَيْبَةَ وَقَالَ بِقَدْرِ الْمُدِّ وَبِقَدْرِ الصَّاعِ

(۲٦٥٠٢) گزشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۲٦٥٠٣) حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ عَنْ سَعِيدٍ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ صَفِيَّةَ بِنْتِ شَيْبَةَ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَغْتَسِلُ بِالصَّاعِ وَيَتَوَضَّأُ بِقَدْرِ الْمُدِّ أَوْ نَحْوِهِ

(۲٦٥٠٣) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام ایک مد کے قریب پانی سے وضو فرما لیتے تھے اور ایک صاع کے قریب پانی سے غسل فرما لیتے تھے۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۲٦٥٠٤) حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَاحِدِ الْحَدَّادُ حَدَّثَنَا الْقَاسِمُ بْنُ الْفَضْلِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَلِيٍّ أَنَّ عَائِشَةَ كَانَتْ تَدَّانُ فَقِيلَ لَهَا مَا يَحْمِلُكِ عَلَى الدَّيْنِ وَلَكِ عَنْهُ مَنْدُوحَةٌ قَالَتْ إِنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَا مِنْ عَبْدٍ يُدَانُ وَفِي نَفْسِهِ أَدَاؤُهُ إِلَّا كَانَ مَعَهُ مِنَ اللَّهِ عَوْنٌ فَأَنَا أَلْتَمِسُ ذَلِكَ الْعَوْنَ [راجع: ٢٤٩٤٣].

(۲٦٥٠٤) محمد بن علی کہتے ہیں کہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا لوگوں سے قرض لیتی رہتی تھیں، کسی نے ان سے پوچھا کہ آپ قرض کیوں لیتی ہیں؟ انہوں نے فرمایا کہ میں نے نبی علیہ السلام کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے جس شخص کی نیت قرض ادا کرنے کی ہو تو اللہ تعالیٰ کی مدد اس کے شامل حال رہتی ہے، میں وہی مدد حاصل کرنا چاہتی ہوں۔

(۲٦٥٠٥) حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَاحِدِ قَالَ حَدَّثَنَا هِشَامٌ عَنْ شُمَيْسَةَ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْ نَبِيذِ الْجَرِّ [انظر، ٢٦٦٠١، ٢٦٦٠٢].

(۲٦٥٠٥) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے مٹکے کی نبیذ سے منع فرمایا ہے۔

(۲٦٥٠٦) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ قَالَ أَخْبَرَنَا عَاصِمٌ الْأَحْوَلُ عَنْ أَبِي الْوَلِيدِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ مَا كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَجْلِسُ بَعْدَ صَلَاتِهِ إِلَّا قَدْرَ مَا يَقُولُ اللَّهُمَّ أَنْتَ السَّلَامُ وَمِنْكَ السَّلَامُ تَبَارَكْتَ يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْإِكْرَامِ [راجع: ٢٤٨٤٢].

(۲٦٥٠٦) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نماز سے فارغ ہو کر صرف اتنی دیر بیٹھتے تھے جتنی دیر میں یہ کہہ سکیں اے اللہ! تو ہی سلامتی والا ہے، تجھ سے سلامتی ملتی ہے، اے بزرگی اور عزت والے! تو بہت بابرکت ہے۔

(۲٦٥٠٧) حَدَّثَنَا يَزِيدُ أَخْبَرَنَا الْحَجَّاجُ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْأَسْوَدِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا أَرَادَ أَنْ يُبَاشِرَ إِحْدَانَا وَهِيَ حَائِضٌ أَمَرَهَا فَاتَّزَرَتْ فَإِذَا أَرَادَ أَنْ يَنَامَ وَهُوَ جُنُبٌ تَوَضَّأَ وُضُوءَهُ لِلصَّلَاةِ [راجع: ٢٤٥٤٧، ٢٥٤٦٢].

(۲٦٥٠٧) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام اگر ہم میں سے کسی سے مباشرت کرنا چاہتے اور وہ ایام کی حالت میں ہوتیں تو نبی علیہ السلام تہبند کے اوپر سے اپنی ازواج سے مباشرت فرمایا کرتے تھے اور جب وجوب غسل کی حالت میں سونا چاہتے تو نماز جیسا وضو فرما لیتے تھے۔

(۲٦٥٠٨) حَدَّثَنَا يَزِيدُ قَالَ أَخْبَرَنَا عَاصِمٌ عَنْ مُعَاذَةَ بِنْتِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَتْ أَخْبَرَتْنِي عَائِشَةُ أَنَّهَا كَانَتْ تَغْتَسِلُ هِيَ وَرَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ إِنَاءٍ وَاحِدٍ [راجع: ٢٥١٠٦].

(۲٦٥٠٨) حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ میں اور نبی علیہ السلام ایک ہی برتن کے پانی سے غسل جنابت کر لیا کرتے تھے۔

(۲٦٥٠٩) حَدَّثَنَا يَزِيدُ قَالَ أَخْبَرَنَا يَحْيَى عَنْ عَمْرَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ لَوْ رَأَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا أَحْدَثَ النِّسَاءُ لَمَنَعَهُنَّ الْمَسْجِدَ كَمَا مُنِعَتْ نِسَاءُ بَنِي إِسْرَائِيلَ [راجع: ٢٥١٠٩].

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۲۶۵۰۹) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام اگر آج کی عورتوں کے حالات دیکھ لیتے تو انہیں ضرور مسجدوں میں آنے سے منع فرما دیتے جیسے بنی اسرائیل کی عورتوں کو منع کر دیا گیا تھا۔

(۲۶۵۱۰) حَدَّثَنَا يَزِيدُ أَخْبَرَنَا يَحْيَى أَنَّ مُحَمَّدَ بْنَ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَخِي عَمْرَةَ أَخْبَرَهُ عَنْ عَمْرَةَ أَنَّهَا سَمِعَتْ عَائِشَةَ تَقُولُ إِنْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَيُصَلِّي الرَّكْعَتَيْنِ اللَّتَيْنِ قَبْلَ الْفَجْرِ فَيُخَفِّفُهُمَا حَتَّى إِنْ كُنْتُ لَأَقُولُ هَلْ قَرَأَ فِيهِمَا بِأُمِّ الْقُرْآنِ [راجع: ۲٤٦٢٦].

(۲۶۵۱۰) حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم (فجر کی سنتیں) اتنی مختصر پڑھتے تھے کہ میں کہتی ''نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے سورۂ فاتحہ بھی پڑھی ہے یا نہیں۔''

(۲۶۵۱۱) حَدَّثَنَا يَزِيدُ قَالَ أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُعْتَكِفًا وَكَانَ لَا يَدْخُلُ الْبَيْتَ إِلَّا لِحَاجَةِ الْإِنْسَانِ قَالَتْ فَغَسَلْتُ رَأْسَهُ وَإِنَّ بَيْنِي وَبَيْنَهُ لَعَتَبَةَ الْبَابِ [راجع: ۲٤٥٤٢].

(۲۶۵۱۱) حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام معتکف ہوتے تو صرف انسانی ضرورت کی بناء پر ہی گھر میں آتے تھے اور مسجد سے اپنا سر باہر نکال دیتے، میں اسے دھو دیتی جبکہ میرے اور ان کے درمیان دروازے کی چوکھٹ حائل ہوتی تھی۔

(۲۶۵۱۲) حَدَّثَنَا يَزِيدُ قَالَ أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ مَيْمُونٍ قَالَ أَخْبَرَنِي سُلَيْمَانُ بْنُ يَسَارٍ قَالَ أَخْبَرَتْنِي عَائِشَةُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ إِذَا أَصَابَ ثَوْبَهُ الْمَنِيُّ غَسَلَ مَا أَصَابَ مِنْ ثَوْبِهِ ثُمَّ خَرَجَ إِلَى الصَّلَاةِ وَأَنَا أَنْظُرُ إِلَى بُقْعَةٍ فِي ثَوْبِهِ ذَلِكَ مِنْ أَثَرِ الْغُسْلِ [راجع: ۲٤٧١١].

(۲۶۵۱۲) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ انہوں نے نبی علیہ السلام کے کپڑوں پر لگنے والے مادۂ منویہ کو دھو دیا تھا اور نبی علیہ السلام نماز پڑھانے چلے گئے تھے اور مجھے ان کے کپڑوں پر پانی کے نشانات نظر آ رہے تھے۔

(۲۶۵۱۳) حَدَّثَنَا يَزِيدُ قَالَ أَخْبَرَنَا هِشَامٌ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ سَعْدِ بْنِ هِشَامٍ قَالَ قَدِمْتُ الْمَدِينَةَ فَدَخَلْتُ عَلَى عَائِشَةَ فَقَالَتْ لِي مَنْ أَنْتَ فَقُلْتُ سَعْدُ بْنُ هِشَامِ بْنِ عَامِرٍ قَالَتْ رَحِمَ اللَّهُ أَبَاكَ قَالَ قُلْتُ أَخْبِرِينِي عَنْ صَلَاةِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَتْ إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَقْرَأُ فَقُلْتُ أَجَلْ وَلَكِنْ أَخْبِرِينِي قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي بِالنَّاسِ عِشَاءَ الْآخِرَةِ ثُمَّ يَأْوِي إِلَى فِرَاشِهِ فَإِذَا كَانَ مِنْ جَوْفِ اللَّيْلِ قَامَ إِلَى طَهُورِهِ فَتَوَضَّأَ ثُمَّ دَخَلَ الْمَسْجِدَ فَصَلَّى ثَمَانِيَ رَكَعَاتٍ يُسَوِّي بَيْنَ الْقِرَاءَةِ فِيهِنَّ وَالرُّكُوعِ وَالسُّجُودِ ثُمَّ يُوتِرُ بِرَكْعَةٍ ثُمَّ يُصَلِّي رَكْعَتَيْنِ وَهُوَ جَالِسٌ ثُمَّ يَضَعُ رَأْسَهُ فَرُبَّمَا جَاءَ بِلَالٌ فَآذَنَهُ بِالصَّلَاةِ قَبْلَ أَنْ يُغْفِيَ وَرُبَّمَا شَكَكْتُ أَغْفَى أَوْ لَمْ يُغْفِ حَتَّى يُؤْذِنَهُ بِالصَّلَاةِ قَالَتْ فَكَانَتْ تِلْكَ صَلَاةُ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتَّى أَسَنَّ وَلَحُمَ وَكَانَ يُصَلِّي بِالنَّاسِ الْعِشَاءَ الْآخِرَةَ ثُمَّ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

يَأْوِي إِلَى فِرَاشِهِ فَإِذَا كَانَ فِي جَوْفِ اللَّيْلِ قَامَ إِلَى طَهُورِهِ فَتَوَضَّأَ ثُمَّ دَخَلَ الْمَسْجِدَ فَصَلَّى سِتَّ رَكَعَاتٍ يُسَوِّي بَيْنَهُنَّ فِي الرُّكُوعِ وَالسُّجُودِ وَالْقِرَاءَةِ ثُمَّ يُوتِرُ بِرَكْعَةٍ ثُمَّ يُصَلِّي رَكْعَتَيْنِ وَهُوَ جَالِسٌ فَرُبَّمَا لَمْ يُغْفِ حَتَّى يَجِيءَ بِلَالٌ فَيُؤْذِنَهُ بِالصَّلَاةِ وَرُبَّمَا شَكَكْتُ أَغْفَى أَوْ لَمْ يُغْفِ [راجع: ٢٤٧٧٣].

(۲۶۵۱۳) سعد بن ہشام رحمہ اللہ کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ میں مدینہ منورہ پہنچ کر حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کی خدمت میں حاضر ہوا، انہوں نے مجھ سے پوچھا تم کون ہو؟ میں نے عرض کیا سعد بن ہشام، انہوں نے فرمایا اللہ تمہارے والد پر اپنی رحمتیں نازل کرے، میں نے عرض کیا کہ مجھے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم (کی نماز) کے قیام کے بارے میں بتائیے؟ حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا کہ نبی علیہ السلام لوگوں کو نمازِ عشاء پڑھا کر اپنے بستر پر آتے، درمیان رات میں بیدار ہو کر وضو کرتے، مسجد میں داخل ہوتے اور آٹھ رکعتیں مساوی قراءت، رکوع اور سجود کے ساتھ پڑھتے، پھر ایک رکعت وتر پڑھتے، پھر بیٹھے بیٹھے دو رکعتیں پڑھتے اور سر رکھ کر لیٹ رہتے، اور ان کے اونگھنے سے پہلے ہی بعض اوقات حضرت بلال رضی اللہ عنہ آ کر نماز کی اطلاع دے جاتے، یہ سلسلہ اسی طرح چلتا رہا، حتیٰ کہ جب نبی علیہ السلام کا جسم مبارک بھاری اور عمر زیادہ ہوگئی تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے مذکورہ معمول میں آٹھ کی بجائے چھ رکعتیں کر دیں، باقی معمول وہی رہا۔

(٢٦٥١٤) حَدَّثَنَا يَزِيدُ قَالَ حَدَّثَنَا بَهْزُ بْنُ حَكِيمٍ وَقَالَ مَرَّةً أَخْبَرَنَا قَالَ سَمِعْتُ زُرَارَةَ بْنَ أَوْفَى يَقُولُ سُئِلَتْ عَائِشَةُ عَنْ صَلَاةِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِاللَّيْلِ فَقَالَتْ كَانَ يُصَلِّي الْعِشَاءَ ثُمَّ يُصَلِّي بَعْدَهَا رَكْعَتَيْنِ ثُمَّ يَنَامُ فَإِذَا اسْتَيْقَظَ وَعِنْدَهُ وَضُوءُهُ مُغَطًّى وَسِوَاكُهُ اسْتَاكَ ثُمَّ تَوَضَّأَ فَقَامَ فَصَلَّى ثَمَانَ رَكَعَاتٍ يَقْرَأُ فِيهِنَّ بِفَاتِحَةِ الْكِتَابِ وَمَا شَاءَ مِنَ الْقُرْآنِ وَقَالَ مَرَّةً مَا شَاءَ اللَّهُ مِنَ الْقُرْآنِ فَلَا يَقْعُدُ فِي شَيْءٍ مِنْهُنَّ إِلَّا فِي الثَّامِنَةِ فَإِنَّهُ يَقْعُدُ فِيهَا فَيَتَشَهَّدُ ثُمَّ يَقُومُ وَلَا يُسَلِّمُ فَيُصَلِّي رَكْعَةً وَاحِدَةً ثُمَّ يَجْلِسُ فَيَتَشَهَّدُ وَيَدْعُو ثُمَّ يُسَلِّمُ تَسْلِيمَةً وَاحِدَةً السَّلَامُ عَلَيْكُمْ يَرْفَعُ بِهَا صَوْتَهُ حَتَّى يُوقِظَنَا ثُمَّ يُكَبِّرُ وَهُوَ جَالِسٌ فَيَقْرَأُ ثُمَّ يَرْكَعُ وَيَسْجُدُ وَهُوَ جَالِسٌ فَيُصَلِّي جَالِسًا رَكْعَتَيْنِ فَهَذِهِ إِحْدَى عَشْرَةَ رَكْعَةً فَلَمَّا كَثُرَ لَحْمُهُ وَثَقُلَ جَعَلَ التِّسْعَ سَبْعًا لَا يَقْعُدُ إِلَّا كَمَا يَقْعُدُ فِي الْأُولَى وَيُصَلِّي الرَّكْعَتَيْنِ قَاعِدًا فَكَانَتْ هَذِهِ صَلَاةَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتَّى قَبَضَهُ اللَّهُ

(۲۶۵۱۴) حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام عشاء کی نماز کے بعد دو رکعتیں پڑھ کر سو جاتے تھے، پھر بیدار ہوتے تو وضو کا پانی ڈھکا ہوا اور مسواک ان کے قریب ہی ہوتی، آپ مسواک فرماتے اور وضو فرماتے اور آٹھ رکعات نماز پڑھتے۔ ان رکعتوں میں نہ بیٹھتے سوائے آٹھویں رکعت کے بعد اور اللہ تعالیٰ کو یاد کرتے اور اس کی حمد کرتے اور اس سے دعا مانگتے پھر آپ اٹھتے اور سلام نہ پھیرتے پھر کھڑے ہو کر نویں رکعت پڑھتے پھر آپ بیٹھتے' اللہ تعالیٰ کو یاد کرتے اور اس کی حمد بیان فرماتے اور اس سے دعا مانگتے پھر آپ سلام پھیرتے، سلام پھیرنا ہمیں سنا دیتے پھر آپ سلام پھیرنے کے بعد بیٹھے بیٹھے

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

دو رکعات نماز پڑھتے تو یہ گیارہ رکعتیں ہوگئیں پھر جب اللہ کے نبی علیہ السلام کی عمر مبارک زیادہ ہوگئی اور آپ کے جسم مبارک پر گوشت آ گیا تو سات رکعتیں وتر کی پڑھنے لگے اور دو رکعتیں اسی طرح پڑھتے جس طرح پہلے بیان کیا تو یہ نو رکعتیں ہوئیں، اور وفات تک نبی علیہ السلام کی نماز اسی طرح رہی۔

(٢٦٥١٥) حَدَّثَنَا يُونُسُ قَالَ حَدَّثَنَا عِمْرَانُ بْنُ يَزِيدَ الْعَطَّارُ عَنْ بَهْزِ بْنِ حَكِيمٍ عَنْ زُرَارَةَ بْنِ أَوْفَى عَنْ سَعْدِ بْنِ هِشَامٍ قَالَ قُلْتُ لِأُمِّ الْمُؤْمِنِينَ عَائِشَةَ كَيْفَ كَانَتْ صَلَاةُ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنَ اللَّيْلِ قَالَتْ كَانَ يُصَلِّي الْعِشَاءَ فَذَكَرَ الْحَدِيثَ وَيُصَلِّي رَكْعَتَيْنِ قَائِمًا يَرْفَعُ صَوْتَهُ كَأَنَّهُ يُوقِظُنَا بَلْ يُوقِظُنَا ثُمَّ يَدْعُو بِدُعَاءٍ يُسْمِعُنَا ثُمَّ يُسَلِّمُ تَسْلِيمَةً ثُمَّ يَرْفَعُ بِهَا صَوْتَهُ [راجع: ٢٤٧٧٣].

(٢٦٥١٥) گزشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(٢٦٥١٦) حَدَّثَنَا يَزِيدُ قَالَ أَخْبَرَنَا زَكَرِيَّا عَنْ عَامِرٍ عَنْ شُرَيْحِ بْنِ هَانِيءٍ عَنْ عَائِشَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ أَحَبَّ لِقَاءَ اللَّهِ أَحَبَّ اللَّهُ لِقَاءَهُ وَمَنْ كَرِهَ لِقَاءَ اللَّهِ كَرِهَ اللَّهُ لِقَاءَهُ وَالْمَوْتُ قَبْلَ لِقَاءِ اللَّهِ [راجع: ٢٤٦٧٤].

(٢٦٥١٦) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا جو شخص اللہ تعالیٰ سے ملاقات کو محبوب رکھتا ہے اللہ تعالیٰ اس سے ملاقات کو محبوب رکھتا ہے اور جو اللہ سے ملاقات کو ناپسند کرتا ہے اللہ اس سے ملنے کو ناپسند کرتا ہے اور اللہ سے ملاقات ہونے سے پہلے موت ہوتی ہے۔

(٢٦٥١٧) حَدَّثَنَا يَزِيدُ قَالَ أَخْبَرَنَا زَكَرِيَّا عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ قَالَ حَدَّثَنِي أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْجَدَلِيُّ قَالَ قُلْتُ لِعَائِشَةَ كَيْفَ كَانَ خُلُقُ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي أَهْلِهِ قَالَتْ كَانَ أَحْسَنَ النَّاسِ خُلُقًا لَمْ يَكُنْ فَاحِشًا وَلَا مُتَفَحِّشًا وَلَا سَخَّابًا بِالْأَسْوَاقِ وَلَا يُجْزِىءُ بِالسَّيِّئَةِ مِثْلَهَا وَلَكِنْ يَعْفُو وَيَصْفَحُ [راجع: ٢٥٩٣١].

(٢٦٥١٧) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام تمام لوگوں میں سب سے زیادہ اچھے اخلاق والے تھے، کوئی بیہودہ کام یا گفتگو کرنے والے یا بازاروں میں شور مچانے والے نہیں تھے اور وہ برائی کا بدلہ برائی سے نہیں دیتے تھے بلکہ معاف اور درگذر فرماتے تھے۔

(٢٦٥١٨) حَدَّثَنَا يَزِيدُ قَالَ أَخْبَرَنَا زَكَرِيَّا عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنِ الْأَسْوَدِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا أَرَادَ أَنْ يُحْرِمَ ادَّهَنَ بِأَطْيَبِ دُهْنٍ يَجِدُهُ حَتَّى إِنِّي لَأَرَى بَصِيصَ الدُّهْنِ فِي شَعَرِهِ [راجع: ٢٤٦٠٨].

(٢٦٥١٨) حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ (میں نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو اپنے پاس موجود سب سے عمدہ خوشبو لگاتی تھی اور) گویا وہ منظر اب تک میری نگاہوں کے سامنے ہے کہ میں حالتِ احرام میں نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے سر پر مشک کی چمک دیکھ رہی ہوں۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۲۶۵۱۹) وَلَقَدْ كُنْتُ أَفْتِلُ قَلَائِدَ الْهَدْيِ لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثُمَّ يَبْعَثُ بِهِ فَمَا يَعْتَزِلُ مِنَّا امْرَأَةً [راجع: ۲۵۱۱۰].

(۲۶۵۱۹) اور میں نبی علیہ السلام کی ہدی کے جانور یعنی بکری کے قلادے بٹا کرتی تھی' اور اسے بھیج کر بھی نبی علیہ السلام کسی عورت سے اپنے آپ کو نہیں روکتے تھے۔

(۲۶۵۲۰) حَدَّثَنَا يَزِيدُ قَالَ أَخْبَرَنَا حُمَيْدٌ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ شَقِيقٍ قَالَ قُلْتُ لِعَائِشَةَ أَكَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي قَاعِدًا قَالَتْ كَانَ يُصَلِّي مِنَ اللَّيْلِ طَوِيلًا قَاعِدًا وَيُصَلِّي مِنَ اللَّيْلِ طَوِيلًا قَائِمًا فَإِذَا قَرَأَ قَائِمًا رَكَعَ قَائِمًا وَإِذَا قَرَأَ قَاعِدًا رَكَعَ قَاعِدًا [راجع: ۲۴۵۲۰].

(۲۶۵۲۰) عبداللہ بن شقیق رحمۃ اللہ علیہ کہتے ہیں کہ میں نے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے نبی علیہ السلام کی نفل نمازوں کے متعلق دریافت کیا تو انہوں نے فرمایا کہ رات کی نماز میں نبی علیہ السلام طویل قیام فرماتے اور کافی دیر تک بیٹھتے' نبی علیہ السلام کھڑے ہو کر بھی تلاوت اور رکوع وسجود فرماتے تھے اور بیٹھ کر بھی تلاوت اور رکوع وسجود فرماتے تھے۔

(۲۶۵۲۱) حَدَّثَنَا يَزِيدُ قَالَ أَخْبَرَنَا دَاوُدُ عَنْ عَامِرٍ عَنْ مَسْرُوقٍ قَالَ كُنْتُ مُتَّكِئًا عِنْدَ عَائِشَةَ فَقَالَتْ يَا أَبَا عَائِشَةَ أَنَا أَوَّلُ مَنْ سَأَلَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ هَذِهِ قَالَ ذَلِكَ جِبْرِيلُ لَمْ أَرَهُ فِي صُورَتِهِ الَّتِي خُلِقَ فِيهَا إِلَّا مَرَّتَيْنِ رَأَيْتُهُ مُنْهَبِطًا مِنَ السَّمَاءِ سَادًّا عِظَمُ خَلْقِهِ مَا بَيْنَ السَّمَاءِ وَالْأَرْضِ [انظر: ۲۶۵۶۸].

(۲۶۵۲۱) مسروق کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ میں حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کے یہاں ٹیک لگائے بیٹھا ہوا تھا' (میں نے ان سے پوچھا کہ کیا اللہ تعالیٰ یہ نہیں فرماتا "تحقیق پیغمبر نے اسے آسمان کے کنارے پر واضح طور پر دیکھا ہے" اور یہ کہ "پیغمبر نے اسے ایک اور مرتبہ اترتے ہوئے بھی دیکھا ہے؟") انہوں نے فرمایا اے ابو عائشہ! اس کے متعلق سب سے پہلے میں نے ہی نبی علیہ السلام سے پوچھا تھا اور انہوں نے فرمایا تھا کہ اس سے مراد حضرت جبریل علیہ السلام ہیں' جنہیں میں نے ان کی اصلی صورت میں صرف دو مرتبہ دیکھا ہے' میں نے ایک مرتبہ انہیں آسمان سے اترتے ہوئے دیکھا تو ان کی عظیم جسمانی ہیئت نے آسمان وزمین کے درمیان کی فضاء کو پر کیا ہوا تھا۔

(۲۶۵۲۲) حَدَّثَنَا يَزِيدُ أَخْبَرَنَا سَعِيدٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ مُعَاذَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ مُرْنَ أَزْوَاجَكُنَّ أَنْ يَغْسِلُوا عَنْهُمْ أَثَرَ الْغَائِطِ وَالْبَوْلِ فَإِنِّي أَسْتَحْيِيهِمْ وَإِنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدْ كَانَ يَفْعَلُهُ [راجع: ۲۵۱۴۶].

(۲۶۵۲۲) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ بصرہ کی کچھ خواتین ان کے پاس حاضر ہوئیں تو انہوں نے انہیں پانی سے استنجاء کرنے کا حکم دیا اور فرمایا اپنے شوہر کو بھی اس کا حکم دو' کیونکہ نبی علیہ السلام پانی سے ہی استنجاء کرتے تھے۔

(۲۶۵۲۳) حَدَّثَنَا يَزِيدُ أَخْبَرَنَا عُرْوَةُ أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْبَزَّازُ عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا اغْتَسَلَ مِنَ الْجَنَابَةِ بَدَأَ فَتَوَضَّأَ وُضُوءَهُ لِلصَّلَاةِ وَغَسَلَ فَرْجَهُ وَقَدَمَيْهِ وَمَسَحَ يَدَهُ بِالْحَائِطِ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ثُمَّ أَفَاضَ عَلَيْهِ الْمَاءَ فَكَأَنِّي أَرَى أَثَرَ يَدِهِ فِي الْحَائِطِ [اخرجه ابوداود (٢٤٤)]

(۲۶۵۲۳) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے نبی علیہ السلام کے غسل جنابت کی تفصیل یوں مروی ہے کہ نبی علیہ السلام سب سے پہلے نماز جیسا وضو فرماتے تھے پھر شرمگاہ اور پاؤں دھوتے، ہاتھ کو دیوار پر ملتے، اور اس پر پانی بہاتے، گویا ان کے ہاتھ کا دیوار پر نشان میں اب تک دیکھ رہی ہوں۔

(٢٦٥٢٤) حَدَّثَنَا يَزِيدُ أَخْبَرَنَا هِشَامٌ عَنْ يَحْيَى عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حِطَّانَ أَنَّ عَائِشَةَ حَدَّثَتْهُ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمْ يَكُنْ يَتْرُكُ فِي بَيْتِهِ شَيْئًا فِيهِ تَصْلِيبٌ إِلَّا قَضَبَهُ [راجع: ٢٤٧٦٥].

(۲۶۵۲۴) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام اپنے گھر میں کوئی ایسا کپڑا نہیں چھوڑتے تھے جس میں صلیب کا نشان بنا ہوا ہو، یہاں تک کہ اسے ختم کر دیتے۔

(٢٦٥٢٥) حَدَّثَنَا يَزِيدُ قَالَ أَخْبَرَنَا شَرِيكٌ عَنِ الْمِقْدَامِ عَنْ أَبِيهِ قَالَ قُلْتُ لِعَائِشَةَ يَا أُمَّهْ بِأَيِّ شَيْءٍ كَانَ يَبْدَأُ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا دَخَلَ عَلَيْكِ بَيْتَكِ وَبِأَيِّ شَيْءٍ كَانَ يَخْتِمُ قَالَتْ كَانَ يَبْدَأُ بِالسِّوَاكِ وَيَخْتِمُ بِرَكْعَتَيِ الْفَجْرِ [راجع: ٢٤٦٤٥].

(۲۶۵۲۵) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام رات کو جب اپنے گھر میں داخل ہوتے تھے تو سب سے پہلے مسواک فرماتے تھے اور جب گھر سے نکلتے تھے تو سب سے آخر میں فجر سے پہلے کی دو رکعتیں پڑھتے تھے۔

(٢٦٥٢٦) حَدَّثَنَا يَزِيدُ قَالَ أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنِ الْأَسْوَدِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ تُوُفِّيَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَدِرْعُهُ مَرْهُونَةٌ بِثَلَاثِينَ صَاعًا مِنْ شَعِيرٍ [راجع: ٢٤٦٤٧].

(۲۶۵۲۶) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا جب وصال ہوا تو ان کی زرہ تیس صاع جو کے عوض گروی کے طور پر رکھی ہوئی تھی۔

(٢٦٥٢٧) حَدَّثَنَا يَزِيدُ قَالَ أَخْبَرَنَا ابْنُ أَبِي ذِئْبٍ عَنْ مَخْلَدِ بْنِ خُفَافٍ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَضَى أَنَّ الْخَرَاجَ بِالضَّمَانِ [راجع: ٢٤٧٢٨].

(۲۶۵۲۷) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا کمائی کا منافع تاوان ضمانت کے ساتھ وابستہ ہوتا ہے۔

(٢٦٥٢٨) حَدَّثَنَا يَزِيدُ قَالَ أَخْبَرَنَا ابْنُ أَبِي ذِئْبٍ عَنِ الْحَارِثِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ أَخَذَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِيَدِي ثُمَّ أَشَارَ إِلَى الْقَمَرِ فَقَالَ يَا عَائِشَةُ اسْتَعِيذِي بِاللَّهِ مِنْ شَرِّ هَذَا فَإِنَّ هَذَا هُوَ الْغَاسِقُ إِذَا وَقَبَ [راجع: ٢٤٨٢٧].

(۲۶۵۲۸) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام نے میرا ہاتھ پکڑا اور مجھے چاند دکھایا جو طلوع ہو رہا تھا اور فرمایا اس اندھیری رات کے شر سے اللہ کی پناہ مانگا کرو جب وہ چھا جایا کرے۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۲۶۵۲۹) حَدَّثَنَا يَزِيدُ قَالَ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِعَبْدِ بْنِ زَمْعَةَ الْوَلَدُ لِلْفِرَاشِ وَلِلْعَاهِرِ الْحَجَرُ ثُمَّ أَمَرَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَوْدَةَ بِنْتَ زَمْعَةَ أَنْ تَحْتَجِبَ مِنْهُ لِمَا رَأَى مِنْ شَبَهِهِ بِعُتْبَةَ فَمَا رَآهَا حَتَّى لَقِيَ اللَّهَ [راجع: ۲٤٥٨٧].

(۲۶۵۲۹) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے عبد بن زمعہ سے فرمایا بچہ صاحب فراش کا ہوتا ہے اور بدکار کے لئے پتھر، پھر نبی علیہ السلام نے اس بچے کو دیکھا تو اس میں عتبہ کے ساتھ واضح شباہت نظر آئی تو نبی علیہ السلام نے فرمایا اے سودہ! تم اس سے پردہ کرنا چنانچہ وہ ان کے انتقال تک انہیں دیکھ نہیں سکا۔

(۲۶۵۳۰) حَدَّثَنَا يَزِيدُ قَالَ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدٌ يَعْنِي ابْنَ عَمْرٍو عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ أَنَّهُ سَمِعَ عَلْقَمَةَ بْنَ وَقَّاصٍ اللَّيْثِيَّ قَالَ سَأَلْتُ عَائِشَةَ قَالَ قُلْتُ كَيْفَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي الرَّكْعَتَيْنِ وَهُوَ جَالِسٌ فَقَالَتْ كَانَ يَقْرَأُ فِيهِمَا وَهُوَ جَالِسٌ فَإِذَا أَرَادَ أَنْ يَرْكَعَ قَامَ فَرَكَعَ [صححه مسلم (۷۳۱)].

(۲۶۵۳۰) علقمہ بن وقاص لیثی رحمۃ اللہ علیہ کہتے ہیں کہ میں نے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے پوچھا کہ نبی علیہ السلام بیٹھ کر دو رکعتیں کس طرح پڑھتے تھے؟ انہوں نے فرمایا کہ نبی علیہ السلام قراءت تو بیٹھ کر کرتے تھے لیکن جب رکوع کا ارادہ کرتے تو کھڑے ہو جاتے اور پھر رکوع فرماتے تھے۔

(۲۶۵۳۱) حَدَّثَنَا يَزِيدُ قَالَ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدٌ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ قَالَ سَأَلْتُ عَائِشَةَ هَلْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَنَامُ وَهُوَ جُنُبٌ قَالَتْ نَعَمْ وَلَكِنَّهُ كَانَ لَا يَنَامُ حَتَّى يَغْسِلَ فَرْجَهُ وَيَتَوَضَّأُ وُضُوءَهُ لِلصَّلَاةِ [راجع: ۲٤٥٨٤].

(۲۶۵۳۱) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام جب وجوبِ غسل کی حالت میں سونا چاہتے تو شرمگاہ کو دھو کر نماز جیسا وضو فرما لیتے تھے۔

(۲۶۵۳۲) حَدَّثَنَا يَزِيدُ قَالَ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدٌ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ لَقَدْ كَانَ يَأْتِي عَلَى آلِ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الشَّهْرُ مَا يُرَى فِي بَيْتٍ مِنْ بُيُوتِهِ الدُّخَانُ قَالَ قُلْتُ يَا أُمَّهْ فَمَا كَانَ طَعَامُهُمْ قَالَتْ الْأَسْوَدَانِ الْمَاءُ وَالتَّمْرُ غَيْرَ أَنَّهُ كَانَ لَهُ جِيرَانُ صِدْقٍ مِنْ الْأَنْصَارِ وَكَانَتْ لَهُمْ رَبَائِبُ فَكَانُوا يَبْعَثُونَ إِلَيْهِ مِنْ أَلْبَانِهَا [راجع: ۲٦٠٠٦].

(۲۶۵۳۲) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ آل محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر بعض اوقات ایک ایک مہینہ اس طرح گذر جاتا تھا کہ نبی علیہ السلام کے کسی گھر میں آگ نہیں جلتی تھی، الا یہ کہ کہیں سے تھوڑا بہت گوشت آ جائے، اور ہمارے گذارے کے لئے صرف دو ہی چیزیں ہوتی تھیں یعنی پانی اور کھجور، البتہ ہمارے آس پاس انصار کے کچھ گھرانے آباد تھے، اللہ انہیں ہمیشہ جزائے خیر دے، کہ وہ روزانہ نبی علیہ السلام کے پاس اپنی بکری کا دودھ بھیج دیا کرتے تھے اور نبی علیہ السلام اسے نوش فرما لیا کرتے تھے۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(٢٦٥٣٣) حَدَّثَنَا يَزِيدُ قَالَ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدٌ يَعْنِي ابْنَ إِسْحَاقَ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ زَيْنَبَ بِنْتَ جَحْشٍ اسْتُحِيضَتْ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَمَرَهَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالْغُسْلِ لِكُلِّ صَلَاةٍ فَإِنْ كَانَتْ لَتَدْخُلُ الْمِرْكَنَ مَمْلُوءًا مَاءً فَتَنْغَمِسُ فِيهِ ثُمَّ تَخْرُجُ مِنْهُ وَإِنَّ الدَّمَ لَغَالِبُهُ فَتَخْرُجُ فَتُصَلِّي [راجع: ٢٤٦٤٦].

(٢٦٥٣٣) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ زینب بنت جحش رضی اللہ عنہا نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئیں اور عرض کیا کہ میرا دم حیض ہمیشہ جاری رہتا ہے۔ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ایام حیض تک تو نماز چھوڑ دیا کرو، اس کے بعد غسل کر کے ہر نماز کے وقت وضو کرلیا کرو اور نماز پڑھا کرو خواہ چٹائی پر خون کے قطرے ٹپکنے لگیں۔

(٢٦٥٣٤) حَدَّثَنَا يَزِيدُ قَالَ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ عَلْقَمَةَ بْنِ وَقَّاصٍ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّهَا قَالَتْ كُنْتُ أُطَيِّبُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حِينَ يُحْرِمُ وَحِينَ يَحِلُّ

(٢٦٥٣٤) حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ میں نے اپنے ان دونوں ہاتھوں سے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے احرام پر خوشبو لگائی ہے جبکہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم احرام باندھتے تھے، اور طواف زیارت سے قبل حلال ہونے کے بعد بھی خوشبو لگائی ہے۔

(٢٦٥٣٥) حَدَّثَنَا يَزِيدُ قَالَ أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ يَعْنِي ابْنَ حُسَيْنٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ أُهْدِيَتْ لِحَفْصَةَ شَاةٌ وَنَحْنُ صَائِمَتَانِ فَأَفْطَرَتْنِي وَكَانَتْ ابْنَةُ أَبِيهَا فَدَخَلَ عَلَيْنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَكَرْنَا ذَلِكَ لَهُ فَقَالَ أَبْدِلَا يَوْمًا مَكَانَهُ [راجع: ٢٥٦٠٧].

(٢٦٥٣٥) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ حضرت حفصہ رضی اللہ عنہا کے پاس کہیں سے ایک بکری ہدیئے میں آئی، ہم دونوں اس دن روزے سے تھیں، انہوں نے میرا روزہ اس سے کھلوا دیا' وہ اپنے والد کی بیٹی تھیں' جب نبی علیہ السلام ہمارے ہاں تشریف لائے تو ہم نے نبی علیہ السلام سے اس کا ذکر کیا تو نبی علیہ السلام نے فرمایا تم دونوں اس کے بدلے میں کسی اور دن کا روزہ رکھ لینا۔

(٢٦٥٣٦) حَدَّثَنَا يَزِيدُ قَالَ أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَ سَأَلَتْهَا امْرَأَةٌ يَهُودِيَّةٌ فَأَعْطَتْهَا فَقَالَتْ لَهَا أَعَاذَكِ اللَّهُ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ فَأَنْكَرَتْ عَائِشَةُ ذَلِكَ فَلَمَّا رَأَتْ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَتْ لَهُ فَقَالَ لَا قَالَتْ عَائِشَةُ ثُمَّ قَالَ لَنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَعْدَ ذَلِكَ إِنَّهُ أُوحِيَ إِلَيَّ أَنَّكُمْ تُفْتَنُونَ فِي قُبُورِكُمْ [راجع: ٢٥٠٨٩].

(٢٦٥٣٦) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ ایک یہودیہ عورت نے ان سے کچھ مانگا، انہوں نے اسے وہ دے دیا، اس نے کہا کہ اللہ تمہیں عذابِ قبر سے محفوظ رکھے، انہیں اس پر تعجب ہوا، نبی علیہ السلام ان کے پاس تشریف لائے تو انہوں نے ان سے اس کا ذکر کیا، نبی علیہ السلام نے فرمایا نہیں، کچھ عرصہ گذرنے کے بعد ایک دن نبی علیہ السلام نے مجھ سے فرمایا کہ مجھ پر یہ وحی آگئی ہے کہ تمہیں قبروں میں آزمایا جائے گا۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(٢٦٥٣٧) حَدَّثَنَا يَزِيدُ أَخْبَرَنَا يَحْيَى عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْقَاسِمِ عَنْ أَبِيهِ أَنَّهُ سَمِعَ عَائِشَةَ تَقُولُ لَقَدْ فَتَلْتُ قَلَائِدَ هَدْيِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِيَدَيَّ فَبَعَثَ بِهَا وَأَقَامَ فَمَا تَرَكَ شَيْئًا كَانَ يَصْنَعُهُ [راجع: ٢٥٠٦٤]

(۲۶۵۳۷) حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا میں نبی علیہ السلام کی ہدی کے جانوروں کا قلادہ اپنے ہاتھ سے بٹا کرتی تھی، پھر نبی علیہ السلام اسے بھیج کر ہمارے درمیان غیر محرم ہو کر مقیم رہتے تھے اور کوئی چیز نہ چھوڑتے تھے۔

(٢٦٥٣٨) حَدَّثَنَا يَزِيدُ قَالَ أَخْبَرَنَا ابْنُ أَبِي ذِئْبٍ عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ عَبَّاسٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ نِيَارٍ عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ أُتِيَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِظَبْيَةٍ فِيهَا خَرَزٌ فَقَسَمَهُ بَيْنَ الْحُرَّةِ وَالْأَمَةِ سَوَاءً [راجع: ٢٥٧٤٣].

(۲۶۵۳۸) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام کے پاس ایک تھیلی لائی گئی جس میں نگینے تھے، نبی علیہ السلام نے وہ نگینے آزاد اور غلام عورتوں میں تقسیم کر دیئے اور میرے والد بھی غلام اور آزاد میں اسے تقسیم فرمادیا کرتے تھے۔

(٢٦٥٣٩) حَدَّثَنَا يَزِيدُ قَالَ أَخْبَرَنَا ابْنُ أَبِي ذِئْبٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ مَا سَبَّحَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سُبْحَةَ الضُّحَى قَطُّ وَإِنِّي لَأُسَبِّحُهَا [راجع: ٢٤٥٥٧].

(۲۶۵۳۹) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے چاشت کی نماز کبھی نہیں پڑھی، البتہ میں پڑھ لیتی ہوں۔

(٢٦٥٤٠) حَدَّثَنَا يَزِيدُ أَخْبَرَنَا الْمَسْعُودِيُّ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْقَاسِمِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْحَيَّةُ فَاسِقَةٌ وَالْعَقْرَبُ فَاسِقَةٌ وَالْغُرَابُ فَاسِقٌ [راجع: ٢٢٧٢].

(۲۶۵۴۰) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا سانپ نافرمان جانور ہوتا ہے، اسی طرح بچھو، کوا اور چوہا بھی نافرمان ہوتا ہے۔

(٢٦٥٤١) حَدَّثَنَا يَزِيدُ قَالَ أَخْبَرَنَا يَحْيَى أَنَّ أَبَا بَكْرِ بْنَ مُحَمَّدٍ أَخْبَرَهُ عَنْ عَمْرَةَ بِنْتِ عَبْدِالرَّحْمَنِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَازَالَ جِبْرِيلُ يُوصِينِي بِالْجَارِ حَتَّى ظَنَنْتُ أَنَّهُ سَيُوَرِّثُهُ [راجع: ٢٤٧٦٤].

(۲۶۵۴۱) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا حضرت جبریل علیہ السلام مجھے مسلسل پڑوسی کے ساتھ حسن سلوک کی وصیت کرتے رہے، حتیٰ کہ مجھے یہ گمان ہونے لگا کہ وہ اسے وارث قرار دے دیں گے۔

(٢٦٥٤٢) حَدَّثَنَا يَزِيدُ قَالَ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي بَكْرٍ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِنَّ السِّوَاكَ لَمَطْهَرَةٌ لِلْفَمِ مَرْضَاةٌ لِلرَّبِّ [راجع: ٢٤٧٠٧].

(۲۶۵۴۲) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا مسواک منہ کی پاکیزگی اور رب کی رضا کا ذریعہ ہے۔

(٢٦٥٤٣) حَدَّثَنَا يَزِيدُ قَالَ أَخْبَرَنَا هِشَامٌ عَنْ مُحَمَّدٍ أَنَّ عَائِشَةَ سُئِلَتْ عَنِ الْقِرَاءَةِ فِي الرَّكْعَتَيْنِ قَبْلَ صَلَاةِ الْفَجْرِ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

فَقَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُسِرُّ الْقِرَاءَةَ فِيهِمَا وَذَكَرَتْ قُلْ يَا أَيُّهَا الْكَافِرُونَ وَقُلْ هُوَ اللَّهُ أَحَدٌ [راجع: ٢٦٠١٤].

(۲۶۵۴۳) محمد کہتے ہیں کہ کسی شخص نے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے فجر کی سنتوں میں قراءت کے متعلق پوچھا تو انہوں نے فرمایا کہ نبی علیہ السلام ان میں سری قراءت فرماتے تھے اور میرا خیال ہے کہ اس میں سورۂ کافروں اور سورۂ اخلاص جیسی سورتیں پڑھتے تھے۔

(٢٦٥٤٤) حَدَّثَنَا يَزِيدُ قَالَ أَخْبَرَنَا هِشَامٌ عَنْ مُحَمَّدٍ أَنَّ عَائِشَةَ نَزَلَتْ عَلَى أُمِّ طَلْحَةَ الطَّلَحَاتِ فَرَأَتْ بَنَاتِهَا يُصَلِّينَ بِغَيْرِ خُمُرٍ فَقَالَتْ إِنِّي لَأَرَى بَنَاتِكِ قَدْ حِضْنَ أَوْ حَاضَ بَعْضُهُنَّ قَالَتْ أَجَلْ قَالَتْ فَلَا تُصَلِّيَنَّ جَارِيَةٌ مِنْهُنَّ وَقَدْ حَاضَتْ إِلَّا وَعَلَيْهَا خِمَارٌ فَإِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَخَلَ عَلَيَّ وَعِنْدِي فَتَاةٌ فَأَلْقَى إِلَيَّ حَقْوَهُ فَقَالَ شُقِّيهِ بَيْنَ هَذِهِ وَبَيْنَ الْفَتَاةِ الَّتِي عِنْدَ أُمِّ سَلَمَةَ فَإِنِّي لَا أُرَاهُمَا إِلَّا قَدْ حَاضَتَا أَوْ لَا أُرَاهَا إِلَّا قَدْ حَاضَتْ [راجع: ٢٥١٥٣].

(۲۶۵۴۴) محمد کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے صفیہ ام طلحہ الطلحات کے یہاں قیام کیا تو دیکھا کہ کچھ بچیاں جو بالغ ہونے کے باوجود بغیر دوپٹوں کے نماز پڑھ رہی ہیں' تو حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا کوئی بچی دوپٹے کے بغیر نماز نہ پڑھے' ایک مرتبہ نبی علیہ السلام میرے یہاں تشریف لائے' اس وقت میری پرورش میں ایک بچی تھی' نبی علیہ السلام نے ایک چادر مجھے دی اور فرمایا کہ اس کے دو حصے کر کے اس بچی اور ام سلمہ کے پرورش میں جو بچی ہے ان کے درمیان تقسیم کر دو کیونکہ میرے خیال میں یہ دونوں بالغ ہو چکی ہیں۔

(٢٦٥٤٥) حَدَّثَنَا يَزِيدُ قَالَ أَخْبَرَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْقَاسِمِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ طَيَّبْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِيَدَيَّ لِحُرْمِهِ وَطَيَّبْتُهُ بِمِنًى قَبْلَ أَنْ يُفِيضَ [راجع: ٢٤٦١٢].

(۲۶۵۴۵) حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ میں نے اپنے ان دونوں ہاتھوں سے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے احرام پر خوشبو لگائی ہے جبکہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم احرام باندھتے تھے، اور طواف زیارت سے قبل حلال ہونے کے بعد بھی خوشبو لگائی ہے۔

(٢٦٥٤٦) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ قَالَ أَخْبَرَنَا الْحَجَّاجُ بْنُ أَرْطَاةَ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ فَقَدْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَاتَ لَيْلَةٍ فَخَرَجْتُ فَإِذَا هُوَ بِالْبَقِيعِ رَافِعٌ رَأْسَهُ إِلَى السَّمَاءِ فَقَالَ لِي أَكُنْتِ تَخَافِينَ أَنْ يَحِيفَ اللَّهُ عَلَيْكِ وَرَسُولُهُ قَالَتْ قُلْتُ ظَنَنْتُ أَنَّكَ أَتَيْتَ بَعْضَ نِسَائِكَ فَقَالَ إِنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ يَنْزِلُ لَيْلَةَ النِّصْفِ مِنْ شَعْبَانَ إِلَى السَّمَاءِ الدُّنْيَا فَيَغْفِرُ لِأَكْثَرَ مِنْ عَدَدِ شَعَرِ غَنَمِ كَلْبٍ [وقد ضعفه البخاري. وقال البيهقي: انما المحفوظ هذا الحديث. مرسلاً. قال الألباني: ضعيف (ابن ماجة: ...، الترمذي: ٧٣٩)].

(۲۶۵۴۶) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ رات کے وقت میں نے نبی علیہ السلام کو اپنے بستر پر

www.KitaboSunnat.com

نبی علیہ السلام جنت البقیع میں آسمان کی طرف سر اٹھائے دعا فرما رہے تھے، مجھے دیکھ کر فرمایا کیا تمہیں اس بات کا اندیشہ ہو گیا تھا کہ اللہ اور اس کے رسول تم پر ظلم کریں گے؟ میں نے عرض کیا یا رسول اللہ! میں سمجھی تھی کہ شاید آپ اپنی کسی زوجہ کے پاس گئے ہوں گے، نبی علیہ السلام نے فرمایا اللہ تعالیٰ شعبان کی پندرہویں رات کو آسمان دنیا پر نزول فرماتا ہے اور قبیلہ کلب کی بکریوں کے بالوں کی تعداد سے بھی زیادہ تعداد میں لوگوں کو معاف فرماتا ہے۔

(٢٦٥٤٧) حَدَّثَنَا يَزِيدُ قَالَ أَخْبَرَنَا هَمَّامٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ صَفِيَّةَ بِنْتِ شَيْبَةَ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَتَوَضَّأُ بِقَدْرِ الْمُدِّ وَيَغْتَسِلُ بِقَدْرِ الصَّاعِ [راجع: ٢٥٤٠٩].

(۲۶۵۴۷) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام ایک مد کے قریب پانی سے وضو فرما لیتے تھے اور ایک صاع کے قریب پانی سے غسل فرما لیتے تھے۔

(٢٦٥٤٨) حَدَّثَنَا يَزِيدُ قَالَ أَخْبَرَنَا حَجَّاجٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ صَفِيَّةَ بِنْتِ شَيْبَةَ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ لِكُلِّ قَوْمٍ مَادَّةً وَإِنَّ مَادَّةَ قُرَيْشٍ مَوَالِيهِمْ [راجع: ٢٤٧٠١].

(۲۶۵۴۸) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا ہر چیز کا ایک مادہ ہوتا ہے اور قریش کا مادہ ان کے آزاد کردہ غلام ہیں۔

(٢٦٥٤٩) حَدَّثَنَا يَزِيدُ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ عَلِيِّ بْنِ زَيْدٍ عَنْ أَبِي عُثْمَانَ النَّهْدِيِّ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ اللَّهُمَّ اجْعَلْنِي مِنْ الَّذِينَ إِذَا أَحْسَنُوا اسْتَبْشَرُوا وَإِذَا أَسَاءُوا اسْتَغْفَرُوا [راجع: ٢٥٤٩٤].

(۲۶۵۴۹) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام یہ دعا فرمایا کرتے تھے کہ اے اللہ! مجھے ان لوگوں میں شامل فرما جو نیکی کرتے ہیں تو خوش ہوتے ہیں اور اگر گناہ کر بیٹھیں تو استغفار کرتے ہیں۔

(٢٦٥٥٠) حَدَّثَنَا يَزِيدُ قَالَ أَخْبَرَنَا الْجُرَيْرِيُّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ شَقِيقٍ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي أَرْبَعًا قَبْلَ الظُّهْرِ وَقَالَ يَزِيدُ مَرَّةً رَكْعَتَيْنِ بَعْدَهَا وَرَكْعَتَيْنِ قَبْلَ الْفَجْرِ وَكَانَ يَقُولُ نِعْمَ السُّورَتَانِ هُمَا يَقْرَؤُونَهُمَا فِي الرَّكْعَتَيْنِ قَبْلَ الْفَجْرِ قُلْ يَا أَيُّهَا الْكَافِرُونَ وَقُلْ هُوَ اللَّهُ أَحَدٌ [صححه ابن خزيمة(١١١٤) وابن حبان(٢٤٦١) قال البوصيري: هذا اسناد فيه مقال. قال الألباني: صحيح (ابن ماجة ١١٥٠)].

(۲۶۵۵۰) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام ظہر سے پہلے چار رکعتیں اور فجر سے پہلے دو رکعتیں پڑھتے تھے اور فرماتے تھے کہ یہ دو سورتیں کتنی اچھی ہیں "قل یا یھا الکفرون" اور "قل ھو اللہ احد" جنہیں نبی علیہ السلام فجر سے پہلے کی دو رکعتوں میں پڑھا کرتے تھے۔

(٢٦٥٥١) حَدَّثَنَا يَزِيدُ قَالَ أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ الثَّوْرِيُّ عَنِ الْأَعْمَشِ يَعْنِي عَنْ أَبِي الضُّحَى عَنْ مَسْرُوقٍ عَنْ عَائِشَةَ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

قَالَتْ قَدْ خَيَّرَنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاخْتَرْنَاهُ فَلَمْ نَعُدَّهُ طَلَاقًا قَالَ أَبُو بَكْرٍ سَقَطَ مِنْ كِتَابِي أَبُو الضُّحَى [راجع: ٢٤٦٨٤].

(۲۶۵۵۱) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ہمیں اپنے پاس رہنے یا دنیا لینے کا اختیار دیا' ہم نے نبی علیہ السلام کو اختیار کر لیا تو نبی علیہ السلام نے اسے ہم پر کوئی طلاق شمار نہیں کیا۔

(٢٦٥٥٢) حَدَّثَنَا يَزِيدُ قَالَ أَخْبَرَنَا هِشَامُ بْنُ حَسَّانَ عَنْ أَبِي مَعْشَرٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنِ الْأَسْوَدِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كُنْتُ أَفْرُكُ الْمَنِيَّ مِنْ ثَوْبِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ [راجع: ٢٤٥٦٥].

(۲۶۵۵۲) حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ میں نبی علیہ السلام کے کپڑوں سے آب حیات کو کھرچ دیا کرتی تھی۔

(٢٦٥٥٣) حَدَّثَنَا يَزِيدُ قَالَ أَخْبَرَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ ثَابِتٍ الْبُنَانِيِّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ رَبَاحٍ عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ النُّعْمَانِ عَنْ عَائِشَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا الْتَقَى الْخِتَانَانِ وَجَبَ الْغُسْلُ [راجع: ٢٥٤٢٧]

(۲۶۵۵۳) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا جب شرمگاہ' شرمگاہ سے مل جائے تو غسل واجب ہو جاتا ہے۔

(٢٦٥٥٤) حَدَّثَنَا يَزِيدُ قَالَ أَخْبَرَنَا شُعْبَةُ بْنُ الْحَجَّاجِ عَنْ أَبِي عِمْرَانَ الْجَوْنِيِّ عَنْ طَلْحَةَ رَجُلٍ مِنْ قُرَيْشٍ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ لِي جَارَيْنِ فَإِلَى أَيِّهِمَا أُهْدِي قَالَ إِلَى أَقْرَبِهِمَا مِنْكِ بَابًا [راجع: ٢٥٩٣٧].

(۲۶۵۵۴) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ انہوں نے نبی علیہ السلام سے پوچھا کہ اگر میرے دو پڑوسی ہوں تو ہدیہ کسے بھیجوں؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا جس کا دروازہ تم سے زیادہ قریب ہو۔

(٢٦٥٥٥) حَدَّثَنَا يَزِيدُ أَخْبَرَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ خَالِدٍ الْحَذَّاءِ عَنْ خَالِدِ بْنِ أَبِي الصَّلْتِ قَالَ كُنَّا عِنْدَ عُمَرَ بْنِ عَبْدِ الْعَزِيزِ فَذَكَرُوا الرَّجُلَ يَجْلِسُ عَلَى الْخَلَاءِ فَيَسْتَقْبِلُ الْقِبْلَةَ فَكَرِهُوا ذَلِكَ فَحَدَّثَ عَنْ عِرَاكِ بْنِ مَالِكٍ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ ذَلِكَ ذُكِرَ عِنْدَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ أَوَقَدْ فَعَلُوهَا حَوِّلِي مَقْعَدِي إِلَى الْقِبْلَةِ

[راجع: ٢٥٥٧٧].

(۲۶۵۵۵) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام کے سامنے یہ تذکرہ ہوا کہ کچھ لوگ اپنی شرمگاہ کا رخ قبلہ کی جانب کرنے کو ناپسند کرتے ہیں تو نبی علیہ السلام نے فرمایا کیا وہ ایسا کرتے ہیں؟ بیت الخلاء میں میرے بیٹھنے کی جگہ کا رخ قبلہ کی جانب کر دو۔

(٢٦٥٥٦) حَدَّثَنَا يَزِيدُ قَالَ أَخْبَرَنَا هِشَامٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ زُرَارَةَ بْنِ أَوْفَى عَنْ سَعْدِ بْنِ هِشَامٍ عَنْ عَائِشَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْمَاهِرُ بِالْقُرْآنِ مَعَ السَّفَرَةِ الْكِرَامِ الْبَرَرَةِ وَالَّذِي يَقْرَؤُهُ وَهُوَ يَشُقُّ عَلَيْهِ لَهُ أَجْرُهُ مَرَّتَيْنِ [راجع: ٢٤٧١٥].

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۲۶۵۵۶) حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا جو شخص قرآن کریم مہارت کے ساتھ پڑھتا ہے وہ نیک اور معزز فرشتوں کے ساتھ ہوگا اور جو شخص مشقت برداشت کر کے تلاوت کرے اسے دہرا اجر ملے گا۔

(٢٦٥٥٧) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ قَالَ أَخْبَرَنَا جَرِيرُ بْنُ حَازِمٍ قَالَ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ رُومَانَ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَهَا يَا عَائِشَةُ لَوْلَا أَنَّ قَوْمَكِ حَدِيثُ عَهْدٍ بِجَاهِلِيَّةٍ لَأَمَرْتُ بِالْبَيْتِ فَهُدِمَ فَأَدْخَلْتُ فِيهِ مَا أُخْرِجَ مِنْهُ وَأَلْزَقْتُهُ بِالْأَرْضِ وَجَعَلْتُ لَهُ بَابَيْنِ بَابًا شَرْقِيًّا وَبَابًا غَرْبِيًّا فَإِنَّهُمْ عَجَزُوا عَنْ بِنَائِهِ فَبَلَغْتُ بِهِ أَسَاسَ إِبْرَاهِيمَ عَلَيْهِ السَّلَام [صححه البخاري (١٥٨٦)، وابن خزيمة (٣٠١٩ و ٣٠٢١)].

(۲۶۵۵۷) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا اگر تمہاری قوم کا زمانہ کفر قریب نہ ہوتا تو میں خانہ کعبہ کو شہید کر کے اسے حضرت ابراہیم علیہ السلام کی بنیادوں پر تعمیر کرتا کیونکہ قریش نے جب اسے تعمیر کیا تھا تو اس کا کچھ حصہ چھوڑ دیا تھا اور میں اسے زمین سے ملا کر اس کے مشرقی اور مغربی دو دروازے بناتا۔

(٢٦٥٥٨) حَدَّثَنَا يَزِيدُ قَالَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْحَارِثِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَيَّاشِ بْنِ أَبِي رَبِيعَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ قَدِمْنَا الْمَدِينَةَ وَهِيَ أَنْجَالٌ وَغَرْقَدٌ فَاشْتَكَى آلُ أَبِي بَكْرٍ فَاسْتَأْذَنْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي عِيَادَةِ أَبِي فَأَذِنَ لِي فَأَتَيْتُهُ فَقُلْتُ يَا أَبَتِ كَيْفَ تَجِدُكَ قَالَ كُلُّ امْرِئٍ مُصَبَّحٌ فِي أَهْلِهِ وَالْمَوْتُ أَدْنَى مِنْ شِرَاكِ نَعْلِهِ قَالَتْ قُلْتُ هَجَرَ وَاللَّهِ أَبِي ثُمَّ أَتَيْتُ عَامِرَ بْنَ فُهَيْرَةَ فَقُلْتُ أَيْ عَامِرُ كَيْفَ تَجِدُكَ قَالَ وَجَدْتُ الْمَوْتَ قَبْلَ ذَوْقِهِ إِنَّ الْجَبَانَ حَتْفُهُ مِنْ فَوْقِهِ قَالَتْ فَأَتَيْتُ بِلَالًا فَقُلْتُ يَا بِلَالُ كَيْفَ تَجِدُكَ فَقَالَ أَلَا لَيْتَ شِعْرِي هَلْ أَبِيتَنَّ لَيْلَةً بِفَخٍّ وَحَوْلِي إِذْخِرٌ وَجَلِيلُ قَالَ فَأَتَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَخْبَرْتُهُ قَالَ اللَّهُمَّ بَارِكْ لَنَا فِي صَاعِنَا وَبَارِكْ لَنَا فِي مُدِّنَا وَحَبِّبْ إِلَيْنَا الْمَدِينَةَ كَمَا حَبَّبْتَ إِلَيْنَا مَكَّةَ وَانْقُلْ وَبَاءَهَا إِلَى خُمٍّ وَمَهْيَعَةَ

(۲۶۵۵۸) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام جب مدینہ منورہ تشریف لائے تو آپ کے صحابہ رضی اللہ عنہم بیمار ہو گئے، حضرت صدیق اکبر رضی اللہ عنہ ان کے آزاد کردہ غلام عامر بن فہیرہ اور بلال رضی اللہ عنہما بھی بیمار ہو گئے، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے ان لوگوں کی عیادت کے لئے جانے کی نبی علیہ السلام سے اجازت لی، نبی علیہ السلام نے انہیں اجازت دے دی، انہوں نے حضرت صدیق اکبر رضی اللہ عنہ سے پوچھا کہ آپ اپنی صحت کیسی محسوس کر رہے ہیں؟ انہوں نے یہ شعر پڑھا کہ ''ہر شخص اپنے اہل خانہ میں صبح کرتا ہے جبکہ موت اس کی جوتی کے تسمے سے بھی زیادہ اس کے قریب ہوتی ہے۔'' پھر میں نے عامر رضی اللہ عنہ سے پوچھا تو انہوں نے یہ شعر پڑھا کہ ''کہ موت کا مزہ چکھنے سے پہلے موت کو محسوس کر رہا ہوں اور قبرستان منہ کے قریب آ گیا ہے۔'' پھر میں نے بلال رضی اللہ عنہ سے ان کی طبیعت پوچھی تو انہوں نے یہ شعر پڑھا کہ ''ہائے! مجھے کیا خبر کہ میں دوبارہ ''فخ'' میں رات گذار سکوں گا اور میرے آس پاس ''اذخر'' اور ''جلیل'' نامی گھاس ہوگی۔'' حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا بارگاہِ نبوت میں حاضر ہوئیں اور ان لوگوں کی باتیں بتائیں، نبی علیہ السلام

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

نے آسمان کی طرف دیکھ کر فرمایا اے اللہ! مدینہ منورہ کو ہماری نگاہوں میں اسی طرح محبوب بنا جیسے مکہ کو بنایا تھا، بلکہ اس سے بھی زیادہ، اس سے بھی زیادہ، اے اللہ! مدینہ کے صاع اور مد میں برکتیں عطاء فرما، اور اس کی وباء کو حجفہ کی طرف منتقل فرما۔

(۲٦۵۵۹) حَدَّثَنَا يَزِيدُ قَالَ أَخْبَرَنَا صَدَقَةُ بْنُ مُوسَى قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو عِمْرَانَ الْجَوْنِيُّ عَنْ يَزِيدَ بْنِ بَابَنُوسَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الدَّوَاوِينُ عِنْدَ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ ثَلَاثَةٌ دِيوَانٌ لَا يَعْبَأُ اللَّهُ بِهِ شَيْئًا وَدِيوَانٌ لَا يَتْرُكُ اللَّهُ مِنْهُ شَيْئًا وَدِيوَانٌ لَا يَغْفِرُهُ اللَّهُ فَأَمَّا الدِّيوَانُ الَّذِي لَا يَغْفِرُهُ اللَّهُ فَالشِّرْكُ بِاللَّهِ قَالَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ إِنَّهُ مَنْ يُشْرِكْ بِاللَّهِ فَقَدْ حَرَّمَ اللَّهُ عَلَيْهِ الْجَنَّةَ وَأَمَّا الدِّيوَانُ الَّذِي لَا يَعْبَأُ اللَّهُ بِهِ شَيْئًا فَظُلْمُ الْعَبْدِ نَفْسَهُ فِيمَا بَيْنَهُ وَبَيْنَ رَبِّهِ مِنْ صَوْمِ يَوْمٍ تَرَكَهُ أَوْ صَلَاةٍ تَرَكَهَا فَإِنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ يَغْفِرُ ذَلِكَ وَيَتَجَاوَزُ إِنْ شَاءَ وَأَمَّا الدِّيوَانُ الَّذِي لَا يَتْرُكُ اللَّهُ مِنْهُ شَيْئًا فَظُلْمُ الْعِبَادِ بَعْضِهِمْ بَعْضًا الْقِصَاصُ لَا مَحَالَةَ

(۲٦۵۵۹) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا اللہ تعالیٰ کے یہاں تین قسم کے دفتر ہوں گے' ایک قسم کے دفتر (رجسٹر) تو ایسے ہوں گے جن کی اللہ کوئی پرواہ نہیں کرے گا' ایک قسم کے رجسٹر ایسے ہوں گے جن میں سے اللہ کچھ بھی نہیں چھوڑے گا' اور ایک قسم کے رجسٹر ایسے ہوں گے جنہیں اللہ کبھی معاف نہیں فرمائے گا' ایسے رجسٹر جنہیں اللہ کبھی معاف نہیں فرمائے گا وہ تو اللہ کے ساتھ شرک کرنا ہے' ارشاد باری تعالیٰ ہے ''جو شخص اللہ کے ساتھ شرک کرتا ہے' اللہ اس پر جنت کو حرام کر دیتا ہے'' اور وہ رجسٹر جن میں سے اللہ کچھ بھی نہیں چھوڑے گا' وہ بندوں کا ایک دوسرے پر ظلم کرنا ہے جن کا بہر صورت بدلہ لیا جائے گا۔

(۲٦۵٦۰) حَدَّثَنَا يَزِيدُ قَالَ أَخْبَرَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعْدٍ قَالَ حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ لَمَّا مَرِضَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَعَا ابْنَتَهُ فَاطِمَةَ فَسَارَّهَا فَبَكَتْ ثُمَّ سَارَّهَا فَضَحِكَتْ فَسَأَلْتُهَا عَنْ ذَلِكَ فَقَالَتْ أَمَّا حَيْثُ بَكَيْتُ فَإِنَّهُ أَخْبَرَنِي أَنَّهُ مَيِّتٌ فَبَكَيْتُ ثُمَّ أَخْبَرَنِي أَنِّي أَوَّلُ أَهْلِهِ لُحُوقًا بِهِ فَضَحِكْتُ

[راجع: ۲٤۹۸۸].

(۲٦۵٦۰) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام نے اپنی صاحبزادی حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا کو بلایا' اور ان کے ساتھ سرگوشی میں باتیں کرنے لگے' اس دوران حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا رونے لگیں' نبی علیہ السلام نے دوبارہ سرگوشی کی تو وہ ہنسنے لگیں' بعد میں حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا سے میں نے پوچھا کہ نبی علیہ السلام نے تم سے کیا سرگوشی کی تھی جس پر تم رونے لگیں اور دوبارہ سرگوشی کی تو تم ہنسنے لگی تھیں؟ انہوں نے بتایا کہ پہلی مرتبہ نبی علیہ السلام نے جب مجھ سے سرگوشی کی تو مجھے اپنی وفات کی خبر دی تو میں رونے لگی اور دوبارہ سرگوشی کی تو یہ بتایا کہ ان کے اہل خانہ میں سے سب سے پہلے میں ہی ان سے جا کر ملوں گی تو میں ہنسنے لگی۔

(۲٦۵٦۱) حَدَّثَنَا يَزِيدُ عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ سَعْدٍ قَالَ أَخْبَرَنِي أَبِي عَنِ الْقَاسِمِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ أَحْدَثَ فِي أَمْرِنَا مَا لَيْسَ مِنْهُ فَهُوَ رَدٌّ [راجع: ۲٤۹۵٤].

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۲۶۵۶۱) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا جو شخص ہمارے اس طریقے کے علاوہ کوئی اور طریقہ ایجاد کرتا ہے تو وہ مردود ہے۔

(۲۶۵۶۲) حَدَّثَنَا يَزِيدُ قَالَ أَخْبَرَنَا هَمَّامُ بْنُ يَحْيَى عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَبِي حَسَّانَ قَالَ دَخَلَ رَجُلَانِ مِنْ بَنِي عَامِرٍ عَلَى عَائِشَةَ فَأَخْبَرَاهَا أَنَّ أَبَا هُرَيْرَةَ يُحَدِّثُ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ الطِّيَرَةُ مِنَ الدَّارِ وَالْمَرْأَةِ وَالْفَرَسِ فَغَضِبَتْ فَطَارَتْ شِقَّةٌ مِنْهَا فِي السَّمَاءِ وَشِقَّةٌ فِي الْأَرْضِ وَقَالَتْ وَالَّذِي أَنْزَلَ الْفُرْقَانَ عَلَى مُحَمَّدٍ مَا قَالَهَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَطُّ إِنَّمَا قَالَ كَانَ أَهْلُ الْجَاهِلِيَّةِ يَتَطَيَّرُونَ مِنْ ذَلِكَ [راجع: ۲۵۶۸۳]

(۲۶۵۶۲) ابوحسان کہتے ہیں کہ ایک آدمی نے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کو بتایا کہ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ حدیث بیان کرتے ہیں کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا نحوست عورت، گھر اور سواری کے جانور میں ہوتی ہے تو وہ سخت غصے میں آئیں، پھر اس آدمی نے کہا کہ اس کا ایک حصہ آسمان کی طرف اڑ جاتا ہے اور ایک حصہ زمین پر رہ جاتا ہے، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا کہ اس سے تو اہل جاہلیت بدشگونی لیا کرتے تھے (اسلام نے ایسی چیزوں کو بے اصل قرار دیا ہے)

(۲۶۵۶۳) حَدَّثَنَا يَزِيدُ قَالَ أَخْبَرَنَا جَعْفَرُ بْنُ بُرْدٍ عَنْ أُمِّ سَالِمٍ الرَّاسِبِيَّةِ قَالَتْ سَمِعْتُ عَائِشَةَ تَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَالَّذِي نَفْسُ مُحَمَّدٍ بِيَدِهِ لَخُلُوفُ فَمِ الصَّائِمِ أَطْيَبُ عِنْدَ اللَّهِ مِنْ رِيحِ الْمِسْكِ

(۲۶۵۶۳) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا اس ذات کی قسم جس کے دست قدرت میں محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی جان ہے، روزے دار کے منہ کی بھبک اللہ کے نزدیک مشک کی مہک سے بھی زیادہ عمدہ ہے۔

(۲۶۵۶٤) حَدَّثَنَا يَزِيدُ قَالَ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ أَبِي خَالِدٍ عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنْ مَسْرُوقٍ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ قَدْ خَيَّرَنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاخْتَرْنَاهُ أَفَكَانَ طَلَاقًا [راجع: ۲٤٦٨٤].

(۲۶۵۶۴) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ہمیں اپنے پاس رہنے یا دنیا لینے کا اختیار دیا، ہم نے نبی علیہ السلام کو اختیار کر لیا تو نبی علیہ السلام نے اسے ہم پر کوئی طلاق شمار نہیں کیا۔

(۲۶۵۶۵) حَدَّثَنَا مُعَاذٌ حَدَّثَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ عَنْ عَطَاءٍ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا رَأَى مَخِيلَةً يَعْنِي الْغَيْمَ تَلَوَّنَ وَجْهُهُ وَتَغَيَّرَ وَدَخَلَ وَخَرَجَ وَأَقْبَلَ وَأَدْبَرَ فَإِذَا مَطَرَتْ سُرِّيَ عَنْهُ قَالَتْ فَذَكَرَتْ لَهُ عَائِشَةُ بَعْضَ مَا رَأَتْ مِنْهُ فَقَالَ وَمَا يُدْرِينِي لَعَلَّهُ كَمَا قَالَ قَوْمُ عَادٍ فَلَمَّا رَأَوْهُ عَارِضًا مُسْتَقْبِلَ أَوْدِيَتِهِمْ قَالُوا هَذَا عَارِضٌ مُمْطِرُنَا بَلْ هُوَ مَا اسْتَعْجَلْتُمْ بِهِ رِيحٌ فِيهَا عَذَابٌ أَلِيمٌ [صححه مسلم (۸۹۹)، وابن حبان (٦٥٨). وحسنه الترمذي (۳۲۵۷)].

(۲۶۵۶۵) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ جب بادل یا آندھی نظر آتی تو نبی علیہ السلام کے روئے مبارک پر تفکرات کے آثار نظر آنے لگتے تھے اور وہ اندر باہر اور آگے پیچھے ہونے لگتے، جب وہ برس جاتے تو نبی علیہ السلام کی یہ کیفیت ختم ہو جاتی، ایک مرتبہ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

انہوں نے عرض کیا یا رسول اللہ! لوگ بادل کو دیکھ کر خوش ہوتے ہیں اور انہیں یہ امید ہوتی ہے کہ اب بارش ہوگی اور میں آپ کو دیکھتی ہوں کہ بادلوں کو دیکھ کر آپ کے چہرے پر تفکرات کے آثار نظر آنے لگتے ہیں؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا عائشہ! مجھے اس چیز سے اطمینان نہیں ہوتا کہ کہیں اس میں عذاب نہ ہو کیونکہ اس سے پہلے ایک قوم پر آندھی کا عذاب ہو چکا ہے جب ان لوگوں نے عذاب کو دیکھا تھا تو اسے بادل سمجھ کر یہ کہہ رہے تھے کہ یہ بادل ہم پر بارش برسائے گا لیکن اس میں عذاب تھا۔

(٢٦٥٦٦) حَدَّثَنَا مُعَاذٌ قَالَ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَتْ لَنَا حَصِيرَةٌ نَبْسُطُهَا بِالنَّهَارِ وَنَحْتَجِرُهَا بِاللَّيْلِ فَصَلَّى فِيهَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَاتَ لَيْلَةٍ فَسَمِعَ الْمُسْلِمُونَ قِرَاءَتَهُ فَصَلَّوْا بِصَلَاتِهِ فَلَمَّا كَانَتْ اللَّيْلَةُ الثَّانِيَةُ كَثُرُوا فَاطَّلَعَ إِلَيْهِمْ فَقَالَ اكْلَفُوا مِنْ الْأَعْمَالِ مَا تُطِيقُونَ فَإِنَّ اللَّهَ لَا يَمَلُّ حَتَّى تَمَلُّوا وَكَانَ أَحَبُّ الْعَمَلِ إِلَيْهِ أَدْوَمَهُ وَإِنْ قَلَّ قَالَتْ وَكَانَ إِذَا صَلَّى صَلَاةً أَثْبَتَهَا [راجع: ٢٤٦٢٥].

(٢٦٥٦٦) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ہمارے پاس ایک چٹائی تھی جسے دن کو ہم لوگ بچھا لیا کرتے تھے اور رات کے وقت اسی کو اوڑھ لیتے تھے، ایک مرتبہ رات کو نبی علیہ السلام نماز پڑھ رہے تھے، مسجد والوں کو پتہ چلا تو انہوں نے اگلے دن لوگوں سے اس کا ذکر کر دیا، چنانچہ اگلی رات کو بہت سے لوگ جمع ہو گئے، نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ دیکھ کر فرمایا اپنے آپ کو اتنے اعمال کا مکلف بناؤ جتنے کی تم طاقت رکھتے ہو، کیونکہ اللہ تعالیٰ تو نہیں اکتائے گا البتہ تم ضرور اکتا جاؤ گے، اور نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا معمول تھا کہ جب کسی وقت نماز شروع کرتے تو اس پر ثابت قدم رہتے اور نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے نزدیک سب سے زیادہ پسندیدہ عمل وہ ہوتا تھا جو دائمی ہوتا۔

(٢٦٥٦٧) حَدَّثَنَا مُعَاذٌ قَالَ حَدَّثَنَا حُمَيْدٌ الطَّوِيلُ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ شَقِيقٍ الْعُقَيْلِيِّ قَالَ سَأَلْتُ عَائِشَةَ عَنْ صَلَاةِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِاللَّيْلِ فَقَالَتْ كَانَ يُصَلِّي لَيْلًا طَوِيلًا قَائِمًا وَلَيْلًا طَوِيلًا قَاعِدًا وَكَانَ إِذَا قَرَأَ قَائِمًا رَكَعَ قَائِمًا وَإِذَا قَرَأَ جَالِسًا رَكَعَ جَالِسًا [راجع: ٢٤٥٢٠].

(٢٦٥٦٧) عبداللہ بن شقیق رحمۃ اللہ علیہ کہتے ہیں کہ میں نے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے نبی علیہ السلام کی نفل نمازوں کے متعلق دریافت کیا تو انہوں نے فرمایا کہ رات کی نماز میں نبی علیہ السلام طویل قیام فرماتے اور کافی دیر تک بیٹھتے' نبی علیہ السلام کھڑے ہو کر بھی تلاوت اور رکوع وسجود فرماتے تھے اور بیٹھ کر بھی تلاوت اور رکوع وسجود فرماتے تھے۔

(٢٦٥٦٨) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي عَدِيٍّ عَنْ دَاوُدَ عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنْ مَسْرُوقٍ قَالَ كُنْتُ عِنْدَ عَائِشَةَ قَالَ قُلْتُ أَلَيْسَ اللَّهُ يَقُولُ وَلَقَدْ رَآهُ بِالْأُفُقِ الْمُبِينِ وَلَقَدْ رَآهُ نَزْلَةً أُخْرَى قَالَتْ أَنَا أَوَّلُ هَذِهِ الْأُمَّةِ سَأَلَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْهُمَا فَقَالَ إِنَّمَا ذَاكِ جِبْرِيلُ لَمْ يَرَهُ فِي صُورَتِهِ الَّتِي خُلِقَ عَلَيْهَا إِلَّا مَرَّتَيْنِ رَآهُ مُنْهَبِطًا مِنَ السَّمَاءِ إِلَى الْأَرْضِ سَادًّا عِظَمُ خَلْقِهِ مَا بَيْنَ السَّمَاءِ وَالْأَرْضِ [صححه البخاري (٣٢٣٤)، ومسلم (١٧٧)، وابن حبان (٦٠)]. [راجع: ٢٦٥٢١].

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۲۶۵۶۸) مسروق کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ میں حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کے یہاں ٹیک لگائے بیٹھا ہوا تھا' میں نے ان سے پوچھا کہ کیا اللہ تعالیٰ یہ نہیں فرماتا ''تحقیق پیغمبر نے اسے آسمان کے کنارے پر واضح طور پر دیکھا ہے'' اور یہ کہ ''پیغمبر نے اسے ایک اور مرتبہ اترتے ہوئے بھی دیکھا ہے؟'' انہوں نے فرمایا اس کے متعلق سب سے پہلے میں نے ہی نبی علیہ السلام سے پوچھا تھا اور انہوں نے فرمایا تھا کہ اس سے مراد حضرت جبریل علیہ السلام ہیں' جنہیں میں نے ان کی اصلی صورت میں صرف دو مرتبہ دیکھا ہے' میں نے ایک مرتبہ انہیں آسمان سے اترتے ہوئے دیکھا تو ان کی عظیم جسمانی ہیئت نے آسمان و زمین کے درمیان کی فضاء کو پر کیا ہوا تھا۔

(۲۶۵۶۹) حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عَدِيٍّ عَنْ دَاوُدَ عَنْ عَامِرٍ قَالَ قَالَتْ عَائِشَةُ لَوْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَاتِمًا شَيْئًا مِمَّا أَنْزَلَ اللَّهُ عَلَيْهِ لَكَتَمَ هَذِهِ الْآيَاتِ عَلَى نَفْسِهِ وَإِذْ تَقُولُ لِلَّذِي أَنْعَمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَأَنْعَمْتَ عَلَيْهِ أَمْسِكْ عَلَيْكَ زَوْجَكَ وَاتَّقِ اللَّهَ وَتُخْفِي فِي نَفْسِكَ مَا اللَّهُ مُبْدِيهِ وَتَخْشَى النَّاسَ وَاللَّهُ أَحَقُّ أَنْ تَخْشَاهُ إِلَى قَوْلِهِ وَكَانَ أَمْرُ اللَّهِ مَفْعُولًا [قال الترمذي: غريب. قال الألباني: ضعيف الاسناد جداً (الترمذي: ۳۲۰۷). قال شعيب: صحيح وهذا اسناد منقطع]. [انظر: ۲۶۸۲۶].

(۲۶۵۶۹) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے اپنے اوپر نازل ہونے والی وحی میں سے کوئی آیت چھپانا ہوتی تو یہ آیت ''جوان کی اپنی ذات سے متعلق تھی'' چھپاتے ''اس وقت کو یاد کیجئے جب آپ اس شخص سے فرما رہے تھے جس پر اللہ نے بھی احسان کیا تھا اور آپ کے بھی احسان کیا تھا کہ اپنی بیوی کو اپنے پاس رکھو اور اللہ سے ڈرو' جبکہ آپ اپنے ذہن میں ایسے وسوسے پوشیدہ رکھے ہوئے تھے جن کا حکم بعد میں اللہ ظاہر کرنے والا تھا اور آپ لوگوں کے طعنوں کا خوف کر رہے تھے۔ حالانکہ اللہ اس بات کا زیادہ حقدار ہے کہ اس سے ڈرا جائے ...... اور اللہ کا حکم پورا ہو کر رہتا ہے۔''

(۲۶۵۷۰) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي عَدِيٍّ عَنْ دَاوُدَ عَنِ الشَّعْبِيِّ أَنَّ عَائِشَةَ قَالَتْ قَدْ فُرِضَتْ الصَّلَاةُ رَكْعَتَيْنِ رَكْعَتَيْنِ بِمَكَّةَ فَلَمَّا قَدِمَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمَدِينَةَ زَادَ مَعَ كُلِّ رَكْعَتَيْنِ رَكْعَتَيْنِ إِلَّا الْمَغْرِبَ فَإِنَّهَا وِتْرُ النَّهَارِ وَصَلَاةَ الْفَجْرِ لِطُولِ قِرَاءَتِهِمَا قَالَ وَكَانَ إِذَا سَافَرَ صَلَّى الصَّلَاةَ الْأُولَى [انظر: ۲۶۸۱۲].

(۲۶۵۷۰) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ مکہ مکرمہ میں نماز کی ابتدائی فرضیت دو دو رکعتوں کی صورت میں ہوئی تھی' لیکن جب نبی علیہ السلام مدینہ منورہ پہنچے تو حکم الٰہی کے مطابق ہر دو رکعتوں کے ساتھ دو دو رکعتوں کا اضافہ کر دیا' سوائے نماز مغرب کے کہ وہ دن کے وتر ہیں اور نماز فجر کے کہ اس میں قراءت لمبی کی جاتی ہے' البتہ جب نبی علیہ السلام سفر پر جاتے تھے تو ابتدائی طریقے کے مطابق دو دو رکعتیں ہی پڑھتے تھے۔

(۲۶۵۷۱) حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عَدِيٍّ عَنْ دَاوُدَ عَنْ عَزْرَةَ عَنْ حُمَيْدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ سَعْدِ بْنِ هِشَامٍ قَالَ قَالَتْ عَائِشَةُ كَانَ لَنَا سِتْرٌ فِيهِ تَمَاثِيلُ طَيْرٍ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا عَائِشَةُ حَوِّلِيهِ فَإِنِّي إِذَا رَأَيْتُهُ ذَكَرْتُ الدُّنْيَا وَكَانَتْ لَنَا قَطِيفَةٌ يَلْبَسُهَا تَقُولُ عَلَمُهَا حَرِيرٌ [راجع: ۲۴۷۲۲].

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۲۶۵۷۱) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ہمارے پاس ایک پردہ تھا جس پر کسی پرندے کی تصویر بنی ہوئی تھی' نبی علیہ السلام نے مجھ سے فرمایا عائشہ! اس پردے کو بدل دو' میں جب بھی گھر میں آتا ہوں اور اس پر میری نظر پڑتی ہے تو مجھے دنیا یاد آجاتی ہے' اسی طرح ہمارے پاس ایک چادر تھی جس کے متعلق ہم یہ کہتے تھے کہ اس کے نقش ونگار ریشم کے ہیں۔

(۲۶۵۷۲) حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ يُوسُفَ قَالَ حَدَّثَنَا مِسْعَرٌ عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ عَنْ أَبِي الضُّحَى عَنْ مَسْرُوقٍ قَالَ حَدَّثَتْنِي الصِّدِّيقَةُ بِنْتُ الصِّدِّيقِ حَبِيبَةُ حَبِيبِ اللَّهِ الْمُبَرَّأَةُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُصَلِّي رَكْعَتَيْنِ بَعْدَ الْعَصْرِ فَلَمْ أُكَذِّبْهَا

(۲۶۵۷۲) مسروق کہتے ہیں کہ مجھ سے صدیقہ بنت صدیق' حبیب اللہ علیہ السلام کی چہیتی اور ہر تہمت سے مبرا ہستی نے بیان کیا ہے کہ نبی علیہ السلام عصر کے بعد دو رکعتیں پڑھتے تھے' اس لئے میں ان کی تکذیب نہیں کر سکتا۔

(۲۶۵۷۳) حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ يُوسُفَ قَالَ أَخْبَرَنَا الدَّسْتُوَائِيُّ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِالرَّحْمَنِ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُقَبِّلُ وَهُوَ صَائِمٌ [راجع: ۲۶۱۱۸].

(۲۶۵۷۳) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام روزے کی حالت میں بوسہ دے دیا کرتے تھے۔

(۲۶۵۷٤) حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَاحِدِ الْحَدَّادُ عَنْ كَهْمَسٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ شَقِيقٍ قَالَ قُلْتُ لِعَائِشَةَ أَيُّ النَّاسِ كَانَ أَحَبَّ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَتْ عَائِشَةُ قُلْتُ فَمِنَ الرِّجَالِ قَالَتْ أَبُوهَا

(۲۶۵۷۴) عبداللہ بن شقیق رحمہ اللہ کہتے ہیں کہ میں نے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے پوچھا کہ نبی علیہ السلام کو سب سے زیادہ کس سے محبت تھی؟ انہوں نے بتایا عائشہ سے' میں نے پوچھا کہ مردوں میں سے؟ انہوں نے فرمایا عائشہ کے والد سے۔

(۲۶۵۷۵) حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عَدِيٍّ عَنْ دَاوُدَ عَنْ عَامِرٍ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يَدْخُلُ الدَّجَّالُ مَكَّةَ وَلَا الْمَدِينَةَ [اخرجه النسائی فی الکبری (۴۲۵۷). قال شعيب: صحيح من حديث فاطمة بنت قيس وهذا اسناد ضعيف].

(۲۶۵۷۵) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا دجال مکہ مکرمہ اور مدینہ منورہ میں داخل نہیں ہو سکے گا۔

(۲۶۵۷٦) حَدَّثَنَا عَبْدَةُ قَالَ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عُرْوَةَ عَنْ رَجُلٍ قَالَ سَأَلْتُ عَائِشَةَ مَا كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَصْنَعُ فِي بَيْتِهِ قَالَتْ كَانَ يُرَقِّعُ الثَّوْبَ وَيَخْصِفُ النَّعْلَ أَوْ نَحْوَ هَذَا [صححه ابن حبان (۵۶۷۷). قال شعيب: صحيح]. [انظر: ۲۵۲۵۶].

(۲۶۵۷۶) عروہ کہتے ہیں کہ کسی شخص نے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے پوچھا کہ نبی علیہ السلام اپنے گھر میں کیا کرتے تھے؟ انہوں نے فرمایا جیسے تم میں سے کوئی آدمی کرتا ہے' نبی علیہ السلام اپنی جوتی خود سی لیتے تھے اور اپنے کپڑوں پر خود ہی پیوند لگا لیتے تھے۔

(۲۶۵۷۷) حَدَّثَنَا عَبْدَةُ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ عَنْ فَاطِمَةَ بِنْتِ مُحَمَّدٍ عَنْ عَمْرَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ مَا

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

عَلِمْنَا أَيْنَ يُدْفَنُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتَّى سَمِعْنَا صَوْتَ الْمَسَاحِي مِنْ آخِرِ اللَّيْلِ لَيْلَةَ الْأَرْبِعَاءِ قَالَ ابْنُ إِسْحَاقَ وَالْمَسَاحِي الْمُرُورُ [راجع: ٢٤٨٣٧، ٢٦٨٨١].

(۲۶۵۷۷) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ہم عورتوں کو کچھ معلوم نہیں تھا کہ نبی ﷺ کی تدفین کس جگہ عمل میں آئے گی، یہاں تک کہ ہم نے منگل کی رات شروع ہونے کے بعد رات کے آخری پہر میں لوگوں کے گزرنے کی آوازیں سنیں۔

(٢٦٥٧٨) حَدَّثَنَا رَوْحٌ حَدَّثَنَا أَيْمَنُ بْنُ نَابِلٍ قَالَ حَدَّثَتْنِي فَاطِمَةُ بِنْتُ أَبِي لَيْثٍ عَنْ أُمِّ كُلْثُومٍ بِنْتِ عَمْرِو بْنِ أَبِي عَقْرَبٍ قَالَتْ سَمِعْتُ عَائِشَةَ تَقُولُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ عَلَيْكُمْ بِالتَّلْبِينِ الْبَغِيضِ النَّافِعِ وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ إِنَّهُ يَغْسِلُ بَطْنَ أَحَدِكُمْ كَمَا يَغْسِلُ أَحَدُكُمْ وَجْهَهُ بِالْمَاءِ مِنَ الْوَسَخِ وَقَالَتْ كَانَ إِذَا اشْتَكَى مِنْ أَهْلِهِ إِنْسَانٌ لَا تَزَالُ الْبُرْمَةُ عَلَى النَّارِ حَتَّى يَأْتِيَ عَلَيْهِ أَحَدُ طَرَفَيْهِ وَقَالَ يَعْنِي رَوْحٌ بِبَغْدَادَ كَانَ إِذَا اشْتَكَى أَحَدٌ مِنْ أَهْلِهِ شَيْئًا لَا تَزَالُ [صححه الحاكم (٤/٢٠٥). قال الألباني: ضعيف الاسناد (ابن ماجة: ٣٤٤٦)]. [راجع: ٢٥٠٠٥، ٢٥٥٨٠، ٢٥٧٠٧].

(۲۶۵۷۸) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ جب نبی علیہ السلام سے کہا جاتا کہ فلاں شخص بیمار ہے اور کچھ نہیں کھا رہا تو نبی علیہ السلام فرماتے کہ دلیا اختیار کرو جو اگرچہ طبیعت کو اچھا نہیں لگتا لیکن نفع بہت دیتا ہے اور وہ اسے کھلاؤ، اس ذات کی قسم جس کے دست قدرت میں میری جان ہے، یہ تمہارے پیٹ کو اس طرح دھو دیتا ہے جیسے تم میں سے کوئی شخص اپنے چہرہ کو پانی سے دھو کر میل کچیل سے صاف کر لیتا ہے نیز اگر نبی علیہ السلام کے اہل خانہ سے کوئی بیمار ہو جاتا تو آگ پر ہنڈیا مسلسل چڑھی رہتی، یہاں تک کہ دو میں سے کوئی ایک کام (موت یا صحت مندی) ہو جاتا۔

(٢٦٥٧٩) حَدَّثَنَا رَوْحٌ قَالَ ابْنُ جُرَيْجٍ قَالَ أَخْبَرَنِي عَطَاءٌ أَنَّهُ سَمِعَ عُبَيْدَ بْنَ عُمَيْرٍ وَالضَّحَّاكُ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ عَنْ عَطَاءٍ عَنْ عُبَيْدِ بْنِ عُمَيْرٍ يَقُولُ أَخْبَرَتْنِي عَائِشَةُ أَنَّهَا قَالَتْ لِلَّعَّابِينَ وَدِدْتُ أَنِّي أَرَاهُمْ قَالَتْ فَقَامَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى الْبَابِ وَقُمْتُ وَرَائَهُ أَنْظُرُ فِيمَا بَيْنَ أُذُنَيْهِ وَعَاتِقِهِ وَهُمْ يَلْعَبُونَ فِي الْمَسْجِدِ قَالَ عَطَاءٌ فُرْسٌ أَوْ حَبَشٌ وَقَالَ ابْنُ عُمَيْرٍ هُمْ حَبَشٌ [صححه مسلم (٨٩٢)].

(۲۶۵۷۹) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ عید کے دن نبی علیہ السلام کے سامنے کچھ حبشی کرتب دکھا رہے تھے، میں نبی علیہ السلام کے کندھے پر سر رکھ کر انہیں جھانک کر دیکھنے لگی تو نبی علیہ السلام نے اپنے کندھے میرے لئے جھکا دیئے، میں انہیں دیکھتی رہی اور جب دل بھر گیا تو واپس آ گئی۔

(٢٦٥٨٠) حَدَّثَنَا رَوْحٌ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ عَنْ بُنَانَةَ مَوْلَاةِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ حَيَّانَ الْأَنْصَارِيِّ عَنْ عَائِشَةَ أُمِّ الْمُؤْمِنِينَ قَالَتْ بَيْنَا هِيَ عِنْدَهَا إِذْ دُخِلَ عَلَيْهَا بِجَارِيَةٍ عَلَيْهَا جَلَاجِلُ يُصَوِّتْنَ فَقَالَتْ لَا تُدْخِلُوهَا عَلَيَّ إِلَّا أَنْ تَقْطَعُوا جَلَاجِلَهَا فَسَأَلْتُهَا بُنَانَةُ عَنْ ذَلِكَ فَقَالَتْ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لَا تَدْخُلُ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

الْمَلَائِكَةُ بَيْتًا فِيهِ جَرَسٌ وَلَا تَصْحَبُ رُفْقَةً فِيهَا جَرَسٌ [اسناده ضعيف. قال الألباني: حسن (ابو داود: ٤٢٣١)]

(۲۶۵۸۰) بنانہ کہتی ہیں کہ ایک مرتبہ وہ حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا کی خدمت میں حاضر تھیں کہ ان کے یہاں ایک بچی آئی جس کے پاؤں میں گھونگھرو تھے اور ان کے بجنے کی آواز آ رہی تھی' حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا میرے پاس اس بچی کو نہ لاؤ' الا یہ کہ اس کے گھنگھرو اتار دو' چنانچہ ایسا ہی کیا گیا' بنانہ نے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے اس کے متعلق دریافت کیا تو انہوں نے فرمایا کہ میں نے نبی علیہ السلام کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ اس گھر میں فرشتے داخل نہیں ہوتے جس میں گھنٹیاں ہوں اور ایسے قافلے کے ساتھ بھی فرشتے نہیں جاتے جس میں گھنٹیاں ہوں۔

(٢٦٥٨١) حَدَّثَنَا رَوْحٌ قَالَ حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنْ أَبِي النَّضْرِ مَوْلَى عُمَرَ بْنِ عُبَيْدِ اللَّهِ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّهَا قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَصُومُ حَتَّى نَقُولَ لَا يُفْطِرُ وَيُفْطِرُ حَتَّى نَقُولَ لَا يَصُومُ وَمَا رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اسْتَكْمَلَ صِيَامَ شَهْرٍ قَطُّ إِلَّا رَمَضَانَ وَمَا رَأَيْتُهُ فِي شَهْرٍ قَطُّ أَكْثَرَ صِيَامًا مِنْهُ فِي شَعْبَانَ [راجع: ٢٤٦١٧].

(۲۶۵۸۱) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ بعض اوقات نبی صلی اللہ علیہ وسلم اتنے روزے رکھتے تھے کہ ہم کہتے تھے اب نبی صلی اللہ علیہ وسلم روزے رکھتے ہی رہیں گے اور بعض اوقات اتنے ناغے کرتے کہ ہم کہتے تھے اب نبی صلی اللہ علیہ وسلم ناغے ہی کرتے رہیں گے اور میں نے جس کثرت کے ساتھ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو شعبان میں روزے رکھتے ہوئے دیکھا ہے، کسی اور مہینے میں نہیں دیکھا، نبی صلی اللہ علیہ وسلم اس کے صرف چند دن کو چھوڑ کر تقریباً پورا مہینہ ہی روزہ رکھتے تھے۔

(٢٦٥٨٢) حَدَّثَنَا رَوْحٌ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ أَبِي بَكْرٍ عَاصِمٍ مَوْلَى لِقُرَيْبَةَ بِنْتِ مُحَمَّدِ بْنِ أَبِي بَكْرٍ عَنْ قُرَيْبَةَ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنِ الْوِصَالِ فِي الصَّوْمِ فَقُلْتُ لَهُ إِنَّكَ تُوَاصِلُ قَالَ أَنَا لَسْتُ كَأَحَدٍ مِنْكُمْ أَنَا أَبِيتُ أُطْعَمُ وَأُسْقَى [اخرجه الطيالسي (١٥٧٩). قال شعيب: صحيح اسناده ضعيف]. [انظر: ٢٦٥٨٣، ٢٦٧٤١].

(۲۶۵۸۲) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے صوم وصال سے منع فرمایا ہے' میں نے نبی علیہ السلام سے پوچھا کہ آپ تو اسی طرح روزے رکھتے ہیں؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا میں تم میں سے کسی کی طرح نہیں ہوں' میں تو اس حال میں رات گذارتا ہوں کہ مجھے کھلا پلا دیا جاتا ہے۔

(٢٦٥٨٣) حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ أَنْبَأَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَاصِمٍ مَوْلَى قُرَيْبَةَ عَنْ قُرَيْبَةَ عَنْ عَائِشَةَ فَذَكَرَ مَعْنَاهُ [راجع: ٢٦٥٨٢].

(۲۶۵۸۳) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(٢٦٥٨٤) حَدَّثَنَا رَوْحٌ حَدَّثَنَا عَوْفٌ حَدَّثَنَا أَوْفَى بْنُ دَلْهَمٍ الْعَدَوِيُّ عَنْ مُعَاذَةَ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَنَالُ شَيْئًا مِنْ وُجُوهِنَا وَهُوَ صَائِمٌ [راجع: ٢٥١٧٣].

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۲۶۵۸۴) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم روزے کی حالت میں ہمیں بوسہ دیدیا کرتے تھے۔

(۲٦٥٨٥) حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ عَمْرٍو حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْمُبَارَكِ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ ثُمَامَةَ بْنِ كِلَابٍ أَنَّ أَبَا سَلَمَةَ حَدَّثَهُ أَنَّ عَائِشَةَ حَدَّثَتْهُ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا تَنْبِذُوا فِي الدُّبَّاءِ وَلَا فِي الْحَنْتَمِ وَلَا فِي النَّقِيرِ وَلَا فِي الْمُزَفَّتِ وَلَا تَنْبِذُوا الزَّبِيبَ وَالتَّمْرَ جَمِيعًا وَلَا تَنْبِذُوا الْبُسْرَ وَالرُّطَبَ جَمِيعًا [اخرجه الطيالسي (١٤٨١). قال شعيب: صحيح دون آخره فصحيح لغيره].

(۲۶۵۸۵) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا: دباء، حنتم، نقیر اور مزفت میں نبیذ نہ بنایا کرو، کشمش اور کھجور کو ملا کر یا کچی اور پکی کھجور کو ملا کر نبیذ نہ بنایا کرو۔

(۲٦٥٨٦) حَدَّثَنَا رَوْحٌ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ قَالَ أَخْبَرَنِي زِيَادٌ أَنَّ أَبَا نَهِيكٍ أَخْبَرَهُ أَنَّ أَبَا الدَّرْدَاءِ كَانَ يَخْطُبُ النَّاسَ أَنْ لَا وِتْرَ لِمَنْ أَدْرَكَ الصُّبْحَ فَانْطَلَقَ رِجَالٌ مِنْ الْمُؤْمِنِينَ إِلَى عَائِشَةَ فَأَخْبَرُوهَا فَقَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصْبِحُ فَيُوتِرُ

(۲۶۵۸۶) حضرت ابو درداء رضی اللہ عنہ لوگوں سے تقریر کے دوران فرمایا کرتے تھے کہ جس شخص کو صبح کا وقت ہو جائے اور اس نے وتر نہ پڑھے ہوں تو اب اس کے وتر نہیں ہوں گے، کچھ لوگوں نے یہ بات جا کر حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کو بتائی تو انہوں نے فرمایا کہ نبی علیہ السلام تو بعض اوقات صبح ہونے پر بھی وتر پڑھ لیا کرتے تھے۔

(۲٦٥٨٧) حَدَّثَنَا مُعَاذٌ حَدَّثَنَا عِكْرِمَةُ بْنُ عَمَّارٍ عَنْ عَبْدِاللَّهِ بْنِ عُبَيْدِ بْنِ عُمَيْرٍ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَسْلُتُ الْمَنِيَّ مِنْ ثَوْبِهِ بِعِرْقِ الْإِذْخِرِ ثُمَّ يُصَلِّي فِيهِ وَيَحُتُّهُ مِنْ ثَوْبِهِ يَابِسًا ثُمَّ يُصَلِّي فِيهِ

(۲۶۵۸۷) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام بعض اوقات اپنے کپڑوں سے مادہ منویہ کو "اذخر" گھاس کے عرق سے دھولیا کرتے تھے اور پھر انہی کپڑوں میں نماز پڑھ لیتے تھے اور اگر وہ مادہ خشک ہو گیا ہوتا تو نبی علیہ السلام اسے کھرچ دیتے تھے اور پھر انہی کپڑوں میں نماز پڑھ لیتے تھے۔

(۲٦٥٨٨) حَدَّثَنَا رَوْحٌ قَالَ مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي حَفْصَةَ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ ابْنِ حَزْمٍ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ دَخَلَتْ عَلَيَّ امْرَأَةٌ مَعَهَا ابْنَتَانِ لَهَا فَأَطْعَمْتُهَا تَمْرَةً فَشَقَّتْهَا بَيْنَهُمَا وَلَمْ تَأْكُلْ مِنْهَا شَيْئًا فَدَخَلَ عَلَيَّ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَكَرْتُ لَهُ ذَلِكَ فَقَالَ مَنْ ابْتُلِيَ مِنْ الْبَنَاتِ بِشَيْءٍ فَأَحْسَنَ صُحْبَتَهُنَّ كُنَّ لَهُ سِتْرًا مِنْ النَّارِ [راجع: ٢٤٥٥٦].

(۲۶۵۸۸) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ ایک عورت ان کے پاس آئی، اس کے ساتھ اس کی دو بیٹیاں بھی تھیں، انہوں نے اس عورت کو ایک کھجور دی، اس نے اس کھجور کے دو ٹکڑے کر کے ان دونوں بچیوں میں اسے تقسیم کر دیا (اور خود کچھ نہ کھایا) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے نبی علیہ السلام سے اس واقعے کا تذکرہ کیا تو نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا جس شخص کی ان بچیوں سے

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

آزمائش کی جائے اور وہ ان کے ساتھ حسن سلوک کرے تو یہ اس کے لئے جہنم سے آڑ بن جائیں گی۔

(٢٦٥٨٩) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ سُلَيْمَانَ قَالَ سَمِعْتُ خَيْثَمَةَ يُحَدِّثُ عَنْ أَبِي عَطِيَّةَ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّهَا قَالَتْ إِنِّي لَأَعْلَمُ كَيْفَ كَانَتْ تَلْبِيَةُ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثُمَّ سَمِعْتُهَا لَبَّتْ لَبَّيْكَ اللَّهُمَّ لَبَّيْكَ لَبَّيْكَ لَا شَرِيكَ لَكَ لَبَّيْكَ إِنَّ الْحَمْدَ وَالنِّعْمَةَ لَكَ [راجع: ٢٤٥٤١].

(٢٦٥٨٩) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ میں سب سے زیادہ جانتی ہوں کہ نبی علیہ السلام کس طرح تلبیہ کہتے تھے، پھر انہوں نے تلبیہ کے یہ الفاظ دہرائے لَبَّيْكَ اللَّهُمَّ لَبَّيْكَ لَبَّيْكَ لَا شَرِيكَ لَكَ لَبَّيْكَ إِنَّ الْحَمْدَ وَالنِّعْمَةَ لَكَ

(٢٦٥٩٠) حَدَّثَنَا رَوْحٌ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ عَنْ خَيْثَمَةَ عَنْ أَبِي عَطِيَّةَ قَالَ سَمِعْتُ عَائِشَةَ تَقُولُ إِنِّي لَأَعْلَمُ كَيْفَ كَانَتْ تَلْبِيَةُ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ ثُمَّ سَمِعْتُهَا تُلَبِّي بَعْدَ ذَلِكَ لَبَّيْكَ اللَّهُمَّ لَبَّيْكَ لَبَّيْكَ لَا شَرِيكَ لَكَ لَبَّيْكَ إِنَّ الْحَمْدَ وَالنِّعْمَةَ لَكَ قَالَ أَبِي أَبُو عَطِيَّةَ اسْمُهُ مَالِكُ بْنُ حَمْزَةَ [راجع: ٢٤٥٤١]

(٢٦٥٩٠) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ میں سب سے زیادہ جانتی ہوں کہ نبی علیہ السلام کس طرح تلبیہ کہتے تھے، پھر انہوں نے تلبیہ کے یہ الفاظ دہرائے لَبَّيْكَ اللَّهُمَّ لَبَّيْكَ لَبَّيْكَ لَا شَرِيكَ لَكَ لَبَّيْكَ إِنَّ الْحَمْدَ وَالنِّعْمَةَ لَكَ

(٢٦٥٩١) حَدَّثَنَا رَوْحٌ حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنْ أَبِي الْأَسْوَدِ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ نَوْفَلٍ وَكَانَ يَتِيمًا فِي حِجْرِ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَفْرَدَ الْحَجَّ [صححه ابن حبان (٣٩٣٦). قال الألباني: صحيح (ابن ماجة: ٢٩٦٥)]. [راجع: ٢٥٢٧٠].

(٢٦٥٩١) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے صرف حج کا احرام باندھا تھا۔

(٢٦٥٩٢) حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى بْنُ حَمَّادٍ قَالَ قَرَأْتُ عَلَى مَالِكِ بْنِ أَنَسٍ عَنْ أَبِي الْأَسْوَدِ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَفْرَدَ الْحَجَّ [راجع: ٢٥٢٧٠].

(٢٦٥٩٢) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے صرف حج کا احرام باندھا تھا۔

(٢٦٥٩٣) حَدَّثَنَا رَوْحٌ قَالَ حَدَّثَنَا صَالِحُ بْنُ أَبِي الْأَخْضَرِ قَالَ أَخْبَرَنَا ابْنُ شِهَابٍ أَنَّ عُرْوَةَ أَخْبَرَهُ أَنَّ عَائِشَةَ زَوْجَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَتْ أَهَلَّ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالْحَجِّ وَالْعُمْرَةِ فِي حَجَّةِ الْوَدَاعِ وَسَاقَ مَعَهُ الْهَدْيَ وَأَهَلَّ نَاسٌ مَعَهُ بِالْعُمْرَةِ وَسَاقُوا الْهَدْيَ وَأَهَلَّ نَاسٌ بِالْعُمْرَةِ وَلَمْ يَسُوقُوا هَدْيًا قَالَتْ عَائِشَةُ فَكُنْتُ مِمَّنْ أَهَلَّ بِالْعُمْرَةِ وَلَمْ أَسُقْ هَدْيًا فَلَمَّا قَدِمَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ كَانَ مِنْكُمْ أَهَلَّ بِالْعُمْرَةِ فَسَاقَ مَعَهُ الْهَدْيَ فَلْيَطُفْ بِالْبَيْتِ وَبِالصَّفَا وَالْمَرْوَةِ وَلَا يَحِلُّ مِنْهُ شَيْءٌ حَرُمَ مِنْهُ حَتَّى يَقْضِيَ حَجَّهُ وَيَنْحَرَ هَدْيَهُ يَوْمَ النَّحْرِ وَمَنْ كَانَ مِنْكُمْ أَهَلَّ بِالْعُمْرَةِ وَلَمْ يَسُقْ مَعَهُ هَدْيًا فَلْيَطُفْ بِالْبَيْتِ وَبِالصَّفَا وَالْمَرْوَةِ ثُمَّ لِيُقَصِّرْ وَلْيَحِلَّ ثُمَّ لِيُهِلَّ بِالْحَجِّ وَلْيُهْدِ فَمَنْ لَمْ يَجِدْ فَصِيَامُ ثَلَاثَةِ أَيَّامٍ فِي الْحَجِّ وَسَبْعَةٍ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

إِذَا رَجَعَ إِلَى أَهْلِهِ قَالَتْ عَائِشَةُ فَقَدَّمَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْحَجَّ الَّذِي خَافَ فَوْتَهُ وَأَخَّرَ الْعُمْرَةَ [راجع: ٢٤٥٧٢].

(۲۶۵۹۳) ام المومنین حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ حجۃ الوداع کے موقع پر نبی علیہ السلام نے حج اور عمرہ دونوں کا احرام باندھا تھا اور اپنے ساتھ ہدی کا جانور لے گئے تھے، جبکہ کچھ لوگوں نے عمرے کا احرام باندھا اور ہدی ساتھ لے گئے، اور کچھ لوگوں نے عمرہ کا احرام باندھا لیکن ہدی ساتھ نہیں لے کر گئے، میں اس آخری قسم کے لوگوں میں شامل تھی، مکہ مکرمہ پہنچ کر نبی علیہ السلام نے فرمایا تم میں سے جو شخص عمرے کا احرام باندھ کر ہدی ساتھ لایا ہے، اسے چاہئے کہ بیت اللہ کا طواف اور صفا مروہ کی سعی کر لے اور دس ذی الحجہ کو قربانی کرنے اور حج مکمل ہونے تک اپنے اوپر کوئی چیز محرمات میں سے حلال نہ سمجھے اور جو ہدی نہیں لایا وہ طواف اور سعی کر کے حلال ہو جائے، بعد میں حج کا احرام باندھ کر ہدی لے جائے، جس شخص کو قربانی کا جانور نہ ملے، وہ حج کے ایام میں تین اور گھر واپس آنے کے بعد سات روزے رکھ لے اور نبی علیہ السلام نے اپنے حج کو ''جس کے فوت ہونے کا اندیشہ تھا'' مقدم کر کے عمرے کو مؤخر کر دیا۔

(۲۶۵۹٤) حَدَّثَنَا رَوْحٌ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو عَامِرٍ الْخَزَّازُ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي مُلَيْكَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ دَخَلَ عَلَيَّ لِتِسْعٍ وَعِشْرِينَ فَقُلْتُ إِنِّي مَا خَفِيَتْ عَلَيَّ مِنْهُنَّ لَيْلَةٌ إِنَّمَا مَضَتْ تِسْعٌ وَعِشْرُونَ لَيْلَةً فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا عَائِشَةُ إِنَّ الشَّهْرَ تِسْعٌ وَعِشْرُونَ

(۲۶۵۹۴) حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام نے قسم کھالی کہ ایک ماہ تک اپنی ازواج مطہرات کے پاس نہیں جائیں گے' ۲۹ دن گذرنے کے بعد سب سے پہلے نبی علیہ السلام میرے پاس تشریف لائے' تو میں نے عرض کیا کہ میری شمار کے مطابق تو آج ۲۹ دن ہوئے ہیں' نبی علیہ السلام نے فرمایا مہینہ بعض اوقات ۲۹ کا بھی ہوتا ہے۔

(۲۶۵۹۵) حَدَّثَنَا رَوْحٌ حَدَّثَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ قَالَ أَخْبَرَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَبِي مُلَيْكَةَ عَنْ رَجُلٍ مِنْ بَنِي تَمِيمٍ لَا نُكَذِّبُهُ قَالَ أَخْبَرْتُ عَائِشَةَ أَنَّ ابْنَ عُمَرَ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الشَّهْرُ تِسْعٌ وَعِشْرُونَ فَأَنْكَرَتْ ذَلِكَ عَائِشَةُ وَقَالَتْ يَغْفِرُ اللَّهُ لِأَبِي عَبْدِ الرَّحْمَنِ لَيْسَ كَذَلِكَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلَكِنَّهُ قَالَ الشَّهْرُ يَكُونُ تِسْعًا وَعِشْرِينَ

(۲۶۵۹۵) حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا کو پتہ چلا کہ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما نبی علیہ السلام کا یہ ارشاد نقل کرتے ہیں کہ مہینہ ۲۹ کا ہوتا ہے، انہوں نے اس پر نکیر کرتے ہوئے فرمایا کہ ابو عبدالرحمٰن کی اللہ بخشش فرمائے، نبی علیہ السلام نے یہ نہیں فرمایا تھا، انہوں نے تو یہ فرمایا تھا کہ مہینہ بعض اوقات ۲۹ کا بھی ہوتا ہے۔

(۲۶۵۹٦) حَدَّثَنَا رَوْحٌ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي حَفْصَةَ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ شِهَابٍ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانُوا يَصُومُونَ يَوْمَ عَاشُورَاءَ قَبْلَ أَنْ يُفْرَضَ رَمَضَانُ وَكَانَ يَوْمٌ فِيهِ تُسْتَرُ الْكَعْبَةُ فَلَمَّا فَرَضَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

رَمَضَانَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ شَاءَ أَنْ يَصُومَهُ فَلْيَصُمْهُ وَمَنْ شَاءَ أَنْ يَتْرُكَهُ فَلْيَتْرُكْهُ [راجع: ٢٤٥١٢].

(۲۶۵۹۶) حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ دورِ جاہلیت میں قریش کے لوگ دس محرم کا روزہ رکھتے تھے، نبی علیہ السلام بھی یہ روزہ رکھتے تھے، مدینہ منورہ تشریف آوری کے بعد بھی نبی علیہ السلام یہ روزہ رکھتے رہے اور صحابہ رضی اللہ عنہم کو یہ روزہ رکھنے کا حکم دیتے رہے، پھر جب ماہِ رمضان کے روزے فرض ہو گئے تو نبی علیہ السلام ماہ رمضان ہی کے روزے رکھنے لگے اور عاشوراء کا روزہ چھوڑ دیا، اب جو چاہے وہ روزہ رکھ لے اور جو چاہے نہ رکھے۔

(٢٦٥٩٧) حَدَّثَنَا رَوْحٌ قَالَ أَخْبَرَنِي عَطَاءٌ عَنْ أَبِي صَالِحٍ الزَّيَّاتِ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا كَانَ يَوْمُ صَوْمِ أَحَدِكُمْ فَلَا يَرْفُثْ يَوْمَئِذٍ وَلَا يَصْخَبْ فَإِنْ سَابَّهُ أَحَدٌ أَوْ قَاتَلَهُ أَحَدٌ فَلْيَقُلْ إِنِّي امْرُؤٌ صَائِمٌ [راجع: ٧٥٩٦].

(۲۶۵۹۷) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا جب تم میں سے کوئی شخص روزے سے ہو تو اس دن بیہودہ گوئی اور شور و غل نہ کرے، اگر کوئی شخص اسے گالی دینا یا لڑنا چاہے تو اس سے کہہ دے کہ میں روزے سے ہوں۔

(٢٦٥٩٨) حَدَّثَنَا رَوْحٌ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ سَمِعْتُ قَتَادَةَ قَالَ سَمِعْتُ مُطَرِّفَ بْنَ عَبْدِاللَّهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ فِي رُكُوعِهِ سُبُّوحٌ قُدُّوسٌ رَبُّ الْمَلَائِكَةِ وَالرُّوحِ [راجع: ٢٤٥٦٤]

(۲۶۵۹۸) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام رکوع و سجود میں یہ پڑھتے تھے سُبُّوحٌ قُدُّوسٌ رَبُّ الْمَلَائِكَةِ وَالرُّوحِ

(٢٦٥٩٩) حَدَّثَنَا رَوْحٌ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ مُطَرِّفِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الشِّخِّيرِ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَقُولُ فِي رُكُوعِهِ سُبُّوحٌ قُدُّوسٌ رَبُّ الْمَلَائِكَةِ وَالرُّوحِ [راجع: ٢٤٥٦٤].

(۲۶۵۹۹) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام رکوع و سجود میں یہ پڑھتے تھے سُبُّوحٌ قُدُّوسٌ رَبُّ الْمَلَائِكَةِ وَالرُّوحِ

(٢٦٦٠٠) حَدَّثَنَا رَوْحٌ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا مَالِكُ بْنُ عُرْفُطَةَ قَالَ أَبِي وَإِنَّمَا هُوَ خَالِدُ بْنُ عَلْقَمَةَ قَالَ سَمِعْتُ عَبْدَ خَيْرٍ يُحَدِّثُ عَنْ عَائِشَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ نَهَى عَنْ الدُّبَّاءِ وَالْحَنْتَمِ وَالْمُزَفَّتِ قَالَ أَبُو عَبْد الرَّحْمَنِ قَالَ أَبِي إِنَّمَا هُوَ خَالِدُ بْنُ عَلْقَمَةَ الْهَمْدَانِيُّ وَهِمَ شُعْبَةُ [راجع: ٢٥٩١١].

(۲۶۶۰۰) حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے دباء اور حنتم اور مزفت نامی برتنوں کو استعمال کرنے سے منع فرمایا ہے۔

(٢٦٦٠١) حَدَّثَنَا رَوْحٌ قَالَ حَدَّثَنَا هِشَامٌ عَنْ شُمَيْسَةَ أَنَّهَا كَانَتْ عِنْدَ عَائِشَةَ فَقَامَ إِلَيْهَا إِنْسَانٌ فَقَالَ يَا أُمَّ الْمُؤْمِنِينَ مَا تَقُولِينَ فِي نَبِيذِ الْجَرِّ فَقَالَتْ نَهَى نَبِيُّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ نَبِيذِ الْجَرِّ [راجع: ٢٦٥٠٥].

(۲۶۶۰۱) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے مٹکے کی نبیذ سے منع فرمایا ہے۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۲۶۶۰۲) حَدَّثَنَا نَصْرُ بْنُ عَلِيٍّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ عَنْ هِشَامٍ عَنْ شُمَيْسَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ نَبِيذِ الْجَرِّ [راجع: ۲۶۵۰۵].

(۲۶۶۰۲) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے مٹکے کی نبیذ سے منع فرمایا ہے۔

(۲۶۶۰۳) حَدَّثَنَا رَوْحٌ حَدَّثَنَا صَالِحُ بْنُ أَبِي الْأَخْضَرِ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ شِهَابٍ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَتَعَوَّذُ فِي صَلَاتِهِ مِنْ الْمَغْرَمِ وَالْمَأْثَمِ فَقَالَ قَائِلٌ يَا رَسُولَ اللَّهِ مَا أَكْثَرَ مَا تَعَوَّذُ مِنْ الْمَغْرَمِ فَقَالَ إِنَّ الرَّجُلَ إِذَا غَرِمَ حَدَّثَ فَكَذَبَ وَوَعَدَ فَأَخْلَفَ [راجع: ۲۵۰۸۵].

(۲۶۶۰۳) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نماز میں یہ دعا مانگتے تھے، اے اللہ! میں گناہوں اور تاوان سے آپ کی پناہ میں آتا ہوں' ایک مرتبہ کسی نے پوچھا یا رسول اللہ! آپ اتنی کثرت سے تاوان سے پناہ کیوں مانگتے ہیں؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا انسان پر جب تاوان آتا ہے (اور وہ مقروض ہوتا ہے) تو بات کرتے ہوئے جھوٹ بولتا ہے اور وعدہ کر کے اس کی خلاف ورزی کرتا ہے۔

(۲۶۶۰۴) حَدَّثَنَا رَوْحٌ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ أَبِي عَبْدِ اللَّهِ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ أَنَّ عَائِشَةَ حَدَّثَتْهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ خُذُوا مِنْ الْعَمَلِ مَا تُطِيقُونَ فَإِنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ لَا يَمَلُّ حَتَّى تَمَلُّوا وَكَانَ أَحَبُّ الصَّلَاةِ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا دَاوَمَ عَلَيْهَا وَإِنْ قَلَّتْ وَكَانَ إِذَا صَلَّى صَلَاةً دَاوَمَ عَلَيْهَا [راجع: ۲۵۰۴۹].

(۲۶۶۰۴) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام سال کے کسی مہینے میں شعبان سے زیادہ روزے نہیں رکھتے تھے، کہ وہ تقریباً شعبان کا پورا مہینہ ہی روزہ رکھتے تھے، اور فرماتے تھے کہ اتنا عمل کیا کرو جتنے کی تم میں طاقت ہو، کیونکہ اللہ تو نہیں اکتائے گا، البتہ تم ضرور اکتا جاؤ گے، اور نبی علیہ السلام کے نزدیک سب سے زیادہ پسندیدہ نماز وہ ہوتی تھی جس پر دوام ہو سکے اگرچہ اس کی مقدار تھوڑی ہی ہو، اور خود نبی علیہ السلام جب کوئی نماز پڑھتے تو اسے ہمیشہ پڑھتے تھے۔

(۲۶۶۰۵) حَدَّثَنَا رَوْحٌ قَالَ حَدَّثَنَا هِشَامٌ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ وَاللَّهِ لَقَدْ كَانَ يَأْتِي عَلَى آلِ مُحَمَّدٍ شَهْرٌ مَا نَخْتَبِزُ فِيهِ قَالَ فَقُلْتُ يَا أُمَّ الْمُؤْمِنِينَ فَمَا كَانَ يَأْكُلُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَتْ كَانَ لَنَا جِيرَانٌ مِنْ الْأَنْصَارِ جَزَاهُمْ اللَّهُ خَيْرًا كَانَ لَهُمْ شَيْءٌ مِنْ لَبَنٍ يُهْدُونَ مِنْهُ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ [صححه البخاري (۱۰۳۹)، ومسلم (۱۱۸۹)، وابن حبان (۷۲۹ و ۶۳۴۸)].

(۲۶۶۰۵) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ بخدا آل محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر بعض اوقات ایک ایک مہینہ اس طرح گذر جاتا تھا کہ نبی علیہ السلام کے کسی گھر میں آگ نہیں جلتی تھی' الا یہ کہ کہیں سے تھوڑا بہت گوشت آ جائے' اور ہمارے گذارے کے لئے صرف دو ہی چیزیں ہوتی تھیں یعنی پانی اور کھجور' البتہ ہمارے آس پاس انصار کے کچھ گھرانے آباد تھے' اللہ انہیں ہمیشہ جزائے خیر دے' کہ وہ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

روزانہ نبی علیہ السلام کے پاس اپنی بکری کا دودھ بھیج دیا کرتے تھے اور نبی علیہ السلام اسے نوش فرما لیا کرتے تھے۔

(٢٦٦٠٦) حَدَّثَنَا رَوْحٌ حَدَّثَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي عُمَرُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُرْوَةَ أَنَّهُ سَمِعَ عُرْوَةَ وَالْقَاسِمَ يُخْبِرَانِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ طَيَّبْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِيَدَيَّ بِذَرِيرَةٍ لِحَجَّةِ الْوَدَاعِ لِلْحِلِّ وَالْإِحْرَامِ حِينَ أَحْرَمَ وَحِينَ رَمَى جَمْرَةَ الْعَقَبَةِ يَوْمَ النَّحْرِ قَبْلَ أَنْ يَطُوفَ بِالْبَيْتِ [راجع: ٢٦١٦٠].

(٢٦٦٠٦) حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ حجۃ الوداع کے موقع پر میں نے اپنے ان دونوں ہاتھوں سے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے احرام پر ''ذریرہ'' خوشبو لگائی ہے جبکہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم احرام باندھتے تھے، اور طواف زیارت سے قبل حلال ہونے کے بعد بھی خوشبو لگائی ہے۔

(٢٦٦٠٧) حَدَّثَنَا رَوْحٌ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو عَامِرٍ الْخَزَّازُ عَنِ ابْنِ أَبِي مُلَيْكَةَ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّهَا قَالَتْ طَيَّبْتُهُ تَعْنِي النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حِينَ أَهَلَّ بِأَطْيَبِ مَا قَدَرْتُ عَلَيْهِ مِنْ طِيبِي [اخرجه الطيالسي (١٥٠٦). قال شعيب: صحيح اسناده حسن].

(٢٦٦٠٧) حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ میں نے اپنے ان دونوں ہاتھوں سے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے احرام پر عمدہ سے عمدہ خوشبو لگائی ہے جو میرے پاس دستیاب ہوتی تھی۔

(٢٦٦٠٨) حَدَّثَنَا رَوْحٌ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ أَخْبَرَنَا الْحَكَمُ وَحَمَّادٌ وَمَنْصُورٌ وَسُلَيْمَانُ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنِ الْأَسْوَدِ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّهَا قَالَتْ كَأَنَّمَا أَنْظُرُ إِلَى وَبِيصِ الطِّيبِ فِي مَفْرِقِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ مُحْرِمٌ قَالَ سُلَيْمَانُ فِي شَعْرِ وَقَالَ مَنْصُورٌ فِي أُصُولِ شَعْرِهِ وَقَالَ الْحَكَمُ وَحَمَّادٌ فِي مَفْرِقِ [راجع: ٢٤٦٠٨].

(٢٦٦٠٨) حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ (میں نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو اپنے پاس موجود سب سے عمدہ خوشبو لگاتی تھی اور) گویا وہ منظر اب تک میری نگاہوں کے سامنے ہے کہ میں حالتِ احرام میں نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے سر پر مشک کی چمک دیکھ رہی ہوں۔

(٢٦٦٠٩) حَدَّثَنَا رَوْحٌ حَدَّثَنَا الثَّوْرِيُّ عَنِ الْحَسَنِ بْنِ عُبَيْدِ اللَّهِ النَّخَعِيِّ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنِ الْأَسْوَدِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَأَنِّي أَنْظُرُ إِلَى وَبِيصِ الْمِسْكِ فِي رَأْسِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ مُحْرِمٌ [راجع: ٢٤٦٠٨].

(٢٦٦٠٩) حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ (میں نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو اپنے پاس موجود سب سے عمدہ خوشبو لگاتی تھی اور) گویا وہ منظر اب تک میری نگاہوں کے سامنے ہے کہ میں حالتِ احرام میں نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے سر پر مشک کی چمک دیکھ رہی ہوں۔

(٢٦٦١٠) حَدَّثَنَا رَوْحٌ حَدَّثَنَا سَعِيدٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ عَبْدِ رَبِّهِ عَنْ أَبِي عِيَاضٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْحَارِثِ بْنِ هِشَامٍ أَنَّ مَرْوَانَ بْنَ الْحَكَمِ بَعَثَهُ إِلَى أُمِّ سَلَمَةَ وَعَائِشَةَ فَقَالَ أَتَيْتُ غُلَامَ أُمِّ سَلَمَةَ نَافِعًا فَأَرْسَلْتُهُ إِلَيْهَا فَرَجَعَ إِلَيَّ فَأَخْبَرَنِي أَنَّ أُمَّ سَلَمَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصْبِحُ جُنُبًا مِنْ غَيْرِ احْتِلَامٍ ثُمَّ يُصْبِحُ صَائِمًا قَالَ ثُمَّ لَقِيَ غُلَامَ عَائِشَةَ ذَكْوَانَ أَبَا عَمْرٍو فَبَعَثَهُ إِلَيْهَا فَسَأَلَهَا عَنْ ذَلِكَ فَأَخْبَرَتْهُ أَنَّ نَبِيَّ اللَّهِ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُصْبِحُ جُنُبًا مِنْ غَيْرِ احْتِلَامٍ ثُمَّ يُصْبِحُ صَائِمًا [اخرجه النسائی فی الكبرى (٢٩٤٥) قال شعيب، مرفوعه صحيح وهذا اسناد ضعيف]. [انظر: ٢٧١٩٩].

(۲۶۶۱۰) عبدالرحمٰن بن حارث کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ مروان بن حکم نے ایک آدمی کے ساتھ مجھے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا اور حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا کے پاس یہ پوچھنے کے لئے بھیجا کہ اگر کوئی آدمی رمضان کے مہینے میں اس حال میں صبح کرے کہ وہ جنبی ہو اور اس نے اب تک غسل نہ کیا ہو تو کیا حکم ہے؟ حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا نے کہا کہ بعض اوقات نبی علیہ السلام صبح کے وقت اختیاری طور پر حالت جنابت میں ہوتے' پھر غسل کر لیتے اور بقیہ دن کا روزہ مکمل کر لیتے تھے' اور حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے جواب دیا کہ بعض اوقات نبی علیہ السلام خواب دیکھے بغیر اختیاری طور پر صبح کے وقت حالت جنابت میں ہوتے اور اپنا روزہ مکمل کر لیتے تھے۔

(۲۶۶۱۱) حَدَّثَنَا رَوْحٌ قَالَ حَدَّثَنِي مَالِكٌ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ مَعْمَرٍ الْأَنْصَارِيِّ عَنْ أَبِي يُونُسَ مَوْلَى عَائِشَةَ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ رَجُلًا قَالَ لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ وَاقِفٌ عَلَى الْبَابِ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنِّي أُصْبِحُ جُنُبًا وَأَنَا أُرِيدُ الصِّيَامَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَنَا أُصْبِحُ جُنُبًا وَأَنَا أُرِيدُ الصِّيَامَ ثُمَّ أَغْتَسِلُ فَأَصُومُ قَالَ الرَّجُلُ إِنَّكَ لَسْتَ مِثْلَنَا إِنَّكَ قَدْ غُفِرَ لَكَ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِكَ وَمَا تَأَخَّرَ فَغَضِبَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَالَ وَاللَّهِ إِنِّي لَأَرْجُو أَنْ أَكُونَ أَخْشَاكُمْ لِلَّهِ وَأَعْلَمَ بِمَا أَتَّقِي [راجع: ٢٤٨٨٩].

(۲۶۶۱۱) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک آدمی نے نبی علیہ السلام سے پوچھا یا رسول اللہ! اگر نماز کا وقت آجائے، مجھ پر غسل واجب ہو اور میں روزہ بھی رکھنا چاہتا ہوں تو کیا کروں؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا اگر میرے ساتھ ایسی کیفیت پیش آجائے تو میں غسل کر کے روزہ رکھ لیتا ہوں، وہ کہنے لگا ہم آپ کی طرح نہیں ہیں' اللہ تعالیٰ نے آپ کے تو اگلے پچھلے سارے گناہ معاف فرما دیے ہیں' تو نبی علیہ السلام ناراض ہو گئے اور غصے کے آثار چہرۂ مبارک پر نظر آنے لگے اور فرمایا بخدا مجھے امید ہے کہ تم سب سے زیادہ اللہ سے ڈرنے والا اور اس کے متعلق جاننے والا میں ہی ہوں۔

(۲۶۶۱۲) حَدَّثَنَا حُجَيْنُ بْنُ الْمُثَنَّى قَالَ حَدَّثَنَا إِسْرَائِيلُ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنِ الْبَهِيِّ عَنِ ابْنِ عُمَرَ عَنْ عَائِشَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ لَهَا نَاوِلِينِي الْخُمْرَةَ مِنَ الْمَسْجِدِ فَقَالَتْ إِنِّي حَائِضٌ فَقَالَ إِنَّ حَيْضَتَكِ لَيْسَتْ فِي يَدِكِ [راجع: ٢٥٣١٨].

(۲۶۶۱۲) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے مجھ سے فرمایا کہ مسجد سے چٹائی اٹھا کر مجھے دینا' میں نے عرض کیا کہ میں تو ایام سے ہوں' نبی علیہ السلام نے فرمایا تمہارا حیض تمہارے ہاتھ میں تو نہیں ہے۔

(۲۶۶۱۳) حَدَّثَنَا رَوْحٌ حَدَّثَنَا صَالِحُ بْنُ رُسْتُمَ عَنِ ابْنِ أَبِي مُلَيْكَةَ قَالَ قَالَتْ عَائِشَةُ دَخَلَ عَلَيَّ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَنَا بِسَرِفَ وَأَنَا أَبْكِي فَقَالَ مَا يُبْكِيكِ يَا عَائِشَةُ فَقَالَتْ قُلْتُ يَرْجِعُ النَّاسُ بِنُسُكَيْنِ وَأَنَا أَرْجِعُ بِنُسُكٍ وَاحِدٍ قَالَ وَلِمَ ذَاكَ قَالَتْ قُلْتُ إِنِّي حِضْتُ قَالَ ذَاكَ شَيْءٌ كَتَبَهُ اللَّهُ عَلَى بَنَاتِ آدَمَ اصْنَعِي مَا

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

يَصْنَعُ الْحَاجُّ قَالَتْ فَقَدِمْنَا مَكَّةَ ثُمَّ ارْتَحَلْنَا إِلَى مِنًى ثُمَّ ارْتَحَلْنَا إِلَى عَرَفَةَ ثُمَّ وَقَفْنَا مَعَ النَّاسِ ثُمَّ وَقَفْتُ بِجَمْعٍ ثُمَّ رَمَيْتُ الْجَمْرَةَ يَوْمَ النَّحْرِ ثُمَّ رَمَيْتُ الْجِمَارَ مَعَ النَّاسِ تِلْكَ الْأَيَّامَ قَالَتْ ثُمَّ ارْتَحَلَ حَتَّى نَزَلَ الْحَصْبَةَ قَالَتْ وَاللَّهِ مَا نَزَلَهَا إِلَّا مِنْ أَجْلِي أَوْ قَالَ ابْنُ أَبِي مُلَيْكَةَ عَنْهَا إِلَّا مِنْ أَجْلِهَا ثُمَّ أَرْسَلَ إِلَى عَبْدِ الرَّحْمَنِ فَقَالَ احْمِلْهَا خَلْفَكَ حَتَّى تُخْرِجَهَا مِنْ الْحَرَمِ فَوَاللَّهِ مَا قَالَ فَتُخْرِجُهَا إِلَى الْجِعِرَّانَةِ وَلَا إِلَى التَّنْعِيمِ فَلْتُهِلَّ بِعُمْرَةٍ قَالَتْ فَانْطَلَقْنَا وَكَانَ أَدْنَى إِلَى الْحَرَمِ التَّنْعِيمُ فَأَهْلَلْتُ مِنْهُ بِعُمْرَةٍ ثُمَّ أَقْبَلْتُ فَأَتَيْتُ الْبَيْتَ فَطُفْتُ بِهِ وَطُفْتُ بَيْنَ الصَّفَا وَالْمَرْوَةِ ثُمَّ أَتَيْتُهُ فَارْتَحَلَ قَالَ ابْنُ أَبِي مُلَيْكَةَ وَكَانَتْ عَائِشَةُ تَفْعَلُ ذَلِكَ بَعْدُ [صححه البخاری (۲۹۸۴) والطیالسی (۱۵۰۷)].

(۲۶۶۱۳) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ہم نے حج کا تلبیہ پڑھا، جب سرف کے مقام پر پہنچے تو میرے ''ایام'' شروع ہو گئے، نبی علیہ السلام تشریف لائے تو میں رو رہی تھی، نبی علیہ السلام نے فرمایا عائشہ! کیوں رو رہی ہو؟ میں نے عرض کیا کہ میرے ''ایام'' شروع ہو گئے ہیں، کاش! میں حج ہی نہ کرنے آتی، نبی علیہ السلام نے فرمایا سبحان اللہ! یہ تو وہ چیز ہے جو اللہ نے آدم علیہ السلام کی ساری بیٹیوں پر لکھ دی ہے، تم سارے مناسک ادا کرو، البتہ بیت اللہ کا طواف نہ کرنا، جب ہم مکہ مکرمہ میں داخل ہو گئے تو نبی علیہ السلام نے فرمایا جو شخص اپنے احرام کو عمرے کا احرام بنانا چاہے، وہ ایسا کر سکتا ہے، الا یہ کہ اس کے پاس ہدی کا جانور ہو۔

اور نبی علیہ السلام نے دس ذی الحجہ کو اپنی ازواج کی طرف سے گائے ذبح کی تھی، شب بطحاء کو میں ''پاک'' ہوئی، اور عرض کیا یا رسول اللہ! کیا میری سہیلیاں حج اور عمرہ دونوں کے ساتھ اور میں صرف حج کے ساتھ واپس جاؤں گی؟ چنانچہ نبی علیہ السلام نے عبدالرحمن بن ابی بکر رضی اللہ عنہ کو حکم دیا اور وہ مجھے تنعیم لے گئے جہاں سے میں نے عمرے کا احرام باندھا۔

(۲۶۶۱٤) حَدَّثَنَا رَوْحٌ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي ذِئْبٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ خَرَجْنَا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي حَجَّةِ الْوَدَاعِ فَنَزَلْنَا الشَّجَرَةَ فَقَالَ مَنْ شَاءَ فَلْيُهِلَّ بِعُمْرَةٍ وَمَنْ شَاءَ فَلْيُهِلَّ بِحَجَّةٍ قَالَتْ عَائِشَةُ فَأَهَلَّ مِنْهُمْ بِعُمْرَةٍ وَأَهَلَّ مِنْهُمْ بِحَجَّةٍ قَالَتْ وَكُنْتُ أَنَا مِمَّنْ أَهَلَّ بِعُمْرَةٍ فَأَدْرَكَنِي يَوْمُ عَرَفَةَ وَأَنَا حَائِضٌ فَقَالَ لِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ انْقُضِي رَأْسَكِ وَامْتَشِطِي وَذَرِي عُمْرَتَكِ وَأَهِلِّي بِالْحَجِّ فَلَمَّا كَانَ لَيْلَةُ الْحَصْبَةِ أَمَرَنِي فَاعْتَمَرْتُ مَكَانَ عُمْرَتِي الَّتِي تَرَكْتُ [راجع: ۲٤٥۷۲].

(۲۶۶۱۴) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ حجۃ الوداع کے موقع پر ہم لوگ نبی علیہ السلام کے ہمراہ روانہ ہوئے، میں نے عمرے کا احرام باندھ لیا، میرے ساتھ ہدی کا جانور نہیں تھا، نبی علیہ السلام نے اعلان فرما دیا کہ جس کے ساتھ ھدی کے جانور ہوں تو وہ اپنے عمرے کے ساتھ حج کا احرام بھی باندھ لے، اور دونوں کا احرام اکٹھا ہی کھولے، میں ایام سے تھی، شب عرفہ کو میں نے عرض کیا یا رسول اللہ! میں نے عمرے کا احرام باندھا تھا، اب حج میں کیا کروں؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا سر کے بال کھول کر کنگھی کر لو، اور عمرہ چھوڑ کر حج کر لو، جب میں نے حج مکمل کر لیا تو نبی علیہ السلام نے عبدالرحمن کو حکم دیا تو اس نے مجھے پہلے عمرے کی جگہ اب تنعیم سے عمرہ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

کروادیا۔

(۲۶۶۱۵) حَدَّثَنَا رَوْحٌ حَدَّثَنَا كَهْمَسٌ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ شَقِيقٍ قَالَ سَأَلْتُ عَائِشَةَ أَكَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَصُومُ شَهْرًا كُلَّهُ قَالَتْ مَا عَلِمْتُهُ صَامَ شَهْرًا كُلَّهُ حَتَّى يُفْطِرَ مِنْهُ إِلَّا رَمَضَانَ وَلَا أَفْطَرَ شَهْرًا كُلَّهُ حَتَّى يَصُومَ مِنْهُ حَتَّى مَضَى لِوَجْهِهِ أَوْ لِسَبِيلِهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ [صححه مسلم (١١٥٦)، وابن خزيمة (٢١٣٢)، وابن حبان (٣٥٦ و ٣٥٨٠)]. [راجع: ٢٤٨٣٨].

(۲۶۶۱۵) عبداللہ بن شقیق رحمۃ اللہ علیہ کہتے ہیں کہ میں نے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے نبی علیہ السلام کے نفلی روزوں کے متعلق پوچھا تو انہوں نے بتایا کہ رمضان کے علاوہ مجھے کوئی ایسا مہینہ معلوم نہیں ہے جس میں نبی علیہ السلام نے روزہ رکھا ہو' ناغہ نہ کیا ہو یا ناغہ کیا ہو تو روزہ نہ رکھا ہو' تا آنکہ نبی علیہ السلام دنیا سے رخصت ہو گئے۔

(۲۶۶۱۶) حَدَّثَنَا رَوْحٌ حَدَّثَنَا سَعِيدٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَبِي حَسَّانَ الْأَعْرَجِ أَنَّ رَجُلَيْنِ دَخَلَا عَلَى عَائِشَةَ فَقَالَا إِنَّ أَبَا هُرَيْرَةَ يُحَدِّثُ أَنَّ نَبِيَّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَقُولُ إِنَّمَا الطِّيَرَةُ فِي الْمَرْأَةِ وَالدَّابَّةِ وَالدَّارِ قَالَ فَطَارَتْ شِقَّةٌ مِنْهَا فِي السَّمَاءِ وَشِقَّةٌ فِي الْأَرْضِ فَقَالَتْ وَالَّذِي أَنْزَلَ الْقُرْآنَ عَلَى أَبِي الْقَاسِمِ مَا هَكَذَا كَانَ يَقُولُ وَلَكِنَّ نَبِيَّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَقُولُ كَانَ أَهْلُ الْجَاهِلِيَّةِ يَقُولُونَ الطِّيَرَةُ فِي الْمَرْأَةِ وَالدَّارِ وَالدَّابَّةِ ثُمَّ قَرَأَتْ عَائِشَةُ مَا أَصَابَ مِنْ مُصِيبَةٍ فِي الْأَرْضِ وَلَا فِي أَنْفُسِكُمْ إِلَّا فِي كِتَابٍ إِلَى آخِرِ الْآيَةِ [راجع: ٢٥٦٨٣].

(۲۶۶۱۶) ابوحسان کہتے ہیں کہ ایک آدمی نے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کو بتایا کہ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ حدیث بیان کرتے ہیں کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا نحوست عورت' گھر اور سواری کے جانور میں ہوتی ہے تو وہ سخت غصے میں آئیں' پھر اس آدمی نے کہا کہ اس کا ایک حصہ آسمان کی طرف اڑ جاتا ہے اور ایک حصہ زمین پر رہ جاتا ہے' حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا کہ اس سے تو اہل جاہلیت بدشگونی لیا کرتے تھے (اسلام نے ایسی چیزوں کو بے اصل قرار دیا ہے)

(۲۶۶۱۷) حَدَّثَنَا رَوْحٌ قَالَ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ أَبِي عَبْدِ اللَّهِ عَنْ بُدَيْلٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُبَيْدِ بْنِ عُمَيْرٍ اللَّيْثِيِّ عَنْ امْرَأَةٍ مِنْهُمْ يُقَالُ لَهَا أُمُّ كُلْثُومٍ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّم كَانَ يَأْكُلُ فِي سِتَّةٍ مِنْ أَصْحَابِهِ فَجَاءَ أَعْرَابِيٌّ جَائِعٌ فَأَكَلَ بِلُقْمَتَيْنِ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَمَا إِنَّهُ لَوْ ذَكَرَ اسْمَ اللَّهِ لَكَفَاكُمْ فَإِذَا أَكَلَ أَحَدُكُمْ فَلْيَذْكُرِ اسْمَ اللَّهِ فَإِنْ نَسِيَ أَنْ يُسَمِّيَ اللَّهَ فِي أَوَّلِهِ فَلْيَقُلْ بِسْمِ اللَّهِ فِي أَوَّلِهِ وَآخِرِهِ [راجع: ٢٦٢٥٢].

(۲۶۶۱۷) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام اپنے چھ صحابہ رضی اللہ عنہم کے ساتھ بیٹھے کھانا کھا رہے تھے کہ ایک دیہاتی آیا اور دو لقموں میں ہی سارا کھانا کھا گیا' نبی علیہ السلام نے فرمایا اگر یہ بسم اللہ پڑھ لیتا تو یہ کھانا تم سب کو کفایت کر جاتا' اس

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

لئے جب تم میں سے کوئی شخص کھانا کھائے تو اسے اس پر بسم اللہ پڑھ لینی چاہیے، اگر وہ شروع میں بسم اللہ پڑھنا بھول جائے تو یاد آنے پر یہ پڑھ لیا کرے بِسْمِ اللَّهِ فِي أَوَّلِهِ وَآخِرِهِ۔

(۲٦٦١٨) حَدَّثَنَا رَوْحٌ حَدَّثَنَا مَالِكُ بْنُ أَنَسٍ عَنْ نَافِعٍ عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّهَا أَخْبَرَتْهُ أَنَّهَا اشْتَرَتْ نُمْرُقَةً فِيهَا تَصَاوِيرُ فَلَمَّا رَآهَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَامَ عَلَى الْبَابِ فَلَمْ يَدْخُلْ فَعَرَفْتُ فِي وَجْهِهِ الْكَرَاهِيَةَ فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَتُوبُ إِلَى اللَّهِ وَإِلَى رَسُولِهِ مَا أَذْنَبْتُ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا بَالُ هَذِهِ النُّمْرُقَةِ فَقُلْتُ اشْتَرَيْتُهَا لِتَقْعُدَ عَلَيْهَا وَلِتَوَسَّدَهَا فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ أَصْحَابَ هَذِهِ الصُّوَرِ يُعَذَّبُونَ بِهَا يُقَالُ لَهُمْ أَحْيُوا مَا خَلَقْتُمْ وَقَالَ إِنَّ الْبَيْتَ الَّذِي فِيهِ الصُّورَةُ لَا تَدْخُلُهُ الْمَلَائِكَةُ [صححه البخاري (۲۱۰۵)، ومسلم (۲۱۰۷)، وابن حبان (۵۸٤۵)]. [راجع: ۲٤۹۲۱].

(۲۶۶۱۸) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ انہوں نے ایک تصویر والی چادر خرید لی، نبی علیہ السلام نے اسے دیکھا تو دروازے پر ہی کھڑے رہے، اندر نہ آئے، میں نے ان کے چہرے پر ناپسندیدگی کے آثار دیکھے، میں نے عرض کیا یا رسول اللہ! میں اللہ اور اس کے رسول کے سامنے توبہ کرتی ہوں، مجھ سے کیا غلطی ہوئی؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا یہ چادر کیسی ہے؟ میں نے عرض کیا کہ میں نے یہ آپ کے بیٹھنے اور ٹیک لگانے کے لئے خریدی ہے، نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا ان تصویروں والوں کو قیامت کے دن عذاب میں مبتلا کیا جائے گا اور ان سے کہا جائے گا کہ جو چیزیں تم نے تخلیق کی تھیں، انہیں زندگی بھی دو اور فرمایا جس گھر میں تصویریں ہوں، اس میں رحمت کے فرشتے داخل نہیں ہوتے۔

(۲٦٦١٩) حَدَّثَنَا رَوْحٌ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو إِسْحَاقَ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا عَبْدِ اللَّهِ يَعْنِي الْجَدَلِيَّ يَقُولُ سَأَلْتُ أُمَّ الْمُؤْمِنِينَ عَائِشَةَ عَنْ خُلُقِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَتْ لَمْ يَكُ فَاحِشًا وَلَا مُتَفَحِّشًا وَلَا صَخَّابًا فِي الْأَسْوَاقِ وَلَكِنْ يَعْفُو وَيَصْفَحُ [راجع: ۲۵۹۳۱].

(۲۶۶۱۹) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام کوئی بیہودہ کام یا گفتگو کرنے والے یا بازاروں میں شور مچانے والے نہیں تھے اور وہ برائی کا بدلہ برائی سے نہیں دیتے تھے بلکہ معاف اور درگذر فرماتے تھے۔

(۲٦٦٢٠) حَدَّثَنَا الضَّحَّاكُ بْنُ مَخْلَدٍ قَالَ حَدَّثَنِي أَبِي قَالَ حَدَّثَنِي الزُّبَيْرُ بْنُ عُبَيْدٍ عَنْ نَافِعٍ قَالَ يَعْنِي أَبَا عَاصِمٍ قَالَ أَبِي وَلَا أَدْرِي مَنْ هُوَ يَعْنِي نَافِعٌ هَذَا قَالَ كُنْتُ أَتَّجِرُ إِلَى الشَّامِ أَوْ إِلَى مِصْرَ قَالَ فَتَجَهَّزْتُ إِلَى الْعِرَاقِ فَدَخَلْتُ عَلَى عَائِشَةَ أُمِّ الْمُؤْمِنِينَ فَقُلْتُ يَا أُمَّ الْمُؤْمِنِينَ إِنِّي قَدْ تَجَهَّزْتُ إِلَى الْعِرَاقِ فَقَالَتْ مَا لَكَ وَلِمَتْجَرِكَ إِنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِذَا كَانَ لِأَحَدِكُمْ رِزْقٌ فِي شَيْءٍ فَلَا يَدَعْهُ حَتَّى يَتَغَيَّرَ لَهُ أَوْ يَتَنَكَّرَ لَهُ فَأَتَيْتُ الْعِرَاقَ ثُمَّ دَخَلْتُ عَلَيْهَا فَقُلْتُ يَا أُمَّ الْمُؤْمِنِينَ وَاللَّهِ مَا رَدَدْتُ الرَّأْسَ مَالٍ فَأَعَادَتْ عَلَيْهِ الْحَدِيثَ أَوْ قَالَتْ الْحَدِيثَ كَمَا حَدَّثْتُكَ [قال البوصيري: هذا اسناد فيه مقال. قال الألباني:

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ضعيف (ابن ماجة: ٢١٤٨)].

(۲۶۶۲۰) نافع کہتے ہیں کہ میں شام یا مصر میں تجارت کیا کرتا تھا' ایک مرتبہ میں نے عراق جانے کی تیاری کر لی لیکن روانگی سے پہلے ام المومنین حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کی خدمت میں حاضر ہوا اور ان سے عرض کیا کہ اے ام المومنین! میں عراق جانے کی تیاری کر چکا ہوں' انہوں نے فرمایا کہ تم اپنی تجارت کی جگہ کو چھوڑ کر کیوں جا رہے ہو؟ میں نے نبی علیہ السلام کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ جب تم میں سے کسی شخص کا کسی چیز کے ساتھ رزق وابستہ ہو تو وہ اسے ترک نہ کرے الا یہ کہ اس میں کوئی تبدیلی پیدا ہو جائے یا وہ بگڑ جائے' تاہم میں پھر بھی عراق چلا گیا' واپسی پر ام المومنین کی خدمت میں دوبارہ حاضر ہوا اور عرض کیا اے ام المومنین! بخدا مجھے اصل سرمایہ بھی واپس نہیں مل سکا' انہوں نے فرمایا کہ میں نے تو تمہیں پہلی ہی حدیث سنا دی تھی۔

(٢٦٦٢١) حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ عُمَرَ قَالَ حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْوَلَدُ لِلْفِرَاشِ وَلِلْعَاهِرِ الْحَجَرُ [راجع: ٢٤٥٨٧].

(۲۶۶۲۱) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا بچہ صاحب فراش کا ہوتا ہے اور بدکار کے لئے پتھر ہیں۔

(٢٦٦٢٢) حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ عُمَرَ قَالَ أَخْبَرَنَا يُونُسُ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَوِ اسْتَقْبَلْتُ مِنْ أَمْرِي مَا اسْتَدْبَرْتُ مَا سُقْتُ الْهَدْيَ وَلَأَحْلَلْتُ مَعَ الَّذِينَ حَلُّوا مِنَ الْعُمْرَةِ [صححه البخاري (٧٢٢٩)].

(۲۶۶۲۲) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا اگر مجھے اس معاملے کا پہلے پتہ چل جاتا جس کا علم بعد میں ہوا تو میں اپنے ساتھ ہدی کا جانور کبھی نہ لاتا اور ان لوگوں کے ساتھ ہی احرام کھول دیتا جنہوں نے عمرہ کر کے احرام کھول لیا ہے۔

(٢٦٦٢٣) حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ عُمَرَ قَالَ حَدَّثَنَا يُونُسُ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ الْحَوْلَاءَ بِنْتَ تُوَيْتٍ مَرَّتْ عَلَى عَائِشَةَ وَعِنْدَهَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَتْ فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ هَذِهِ الْحَوْلَاءُ وَزَعَمُوا أَنَّهَا لَا تَنَامُ اللَّيْلَ فَقَالَ لَا تَنَامُ اللَّيْلَ خُذُوا مِنَ الْعَمَلِ مَا تُطِيقُونَ فَوَاللَّهِ لَا يَسْأَمُ اللَّهُ حَتَّى تَسْأَمُوا [راجع: ٢٤٧٤٩].

(۲۶۶۲۳) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ان کے پاس ایک عورت "حولاء" آتی تھی جو عبادات میں محنت و مشقت برداشت کرنے کے لئے حوالے سے مشہور تھی' میں نے جب نبی علیہ السلام سے اس کا تذکرہ کیا تو نبی علیہ السلام نے فرمایا اتنا عمل کیا کرو جتنی طاقت تم میں ہے، بخدا اللہ تعالیٰ تو نہیں اکتائے گا البتہ تم ضرور اکتا جاؤ گے۔

(٢٦٦٢٤) حَدَّثَنَاه وَهْبٌ قَالَ حَدَّثَنَا أَبِي قَالَ سَمِعْتُ النُّعْمَانَ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ مَرَّتِ الْحَوْلَاءُ بِنْتُ تُوَيْتِ بْنِ حَبِيبِ بْنِ أَسَدِ بْنِ عَبْدِ الْعُزَّى فَذَكَرَهُ وَقَالَ فَإِنَّ اللَّهَ لَا يَسْأَمُ حَتَّى تَسْأَمُوا [راجع: ٢٤٧٤٩].

(۲۶۶۲۴) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۲۶۶۲۵) حَدَّثَنَا أَبُو الْيَمَانِ قَالَ أَخْبَرَنَا شُعَيْبٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ قَالَ عُرْوَةُ بْنُ الزُّبَيْرِ أَخْبَرَتْنِي عَائِشَةُ أَنَّ الْحَوْلَاءَ بِنْتَ تُوَيْتِ بْنِ حَبِيبِ بْنِ أَسَدِ بْنِ عَبْدِ الْعُزَّى فَذَكَرَ الْحَدِيثَ [راجع: ۲۴۷۴۹].

(۲۶۶۲۵) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۲۶۶۲۶) حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ عُمَرَ حَدَّثَنَا يُونُسُ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا نَذْرَ فِي مَعْصِيَةِ اللَّهِ وَكَفَّارَتُهُ كَفَّارَةُ يَمِينٍ [قال الترمذی: غریب. قال الألبانی: صحیح (ابوداود: ۳۲۹۰ و ۳۲۹۱ و ۳۲۹۵، ابن ماجة: ۲۱۲۵، الترمذی: ۱۵۲۴ و ۱۵۲۵، النسائی: ۲۷/۷). قال شعیب: صحیح اسناده ضعیف].

(۲۶۶۲۶) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا اللہ کی نافرمانی میں کوئی منت نہیں ہوتی اور اس کا کفارہ وہی ہے جو قسم کا کفارہ ہوتا ہے۔

(۲۶۶۲۷) حَدَّثَنَا

(۲۶۶۲۷) ہمارے پاس دستیاب نسخے میں یہاں صرف لفظ ''حدثنا'' لکھا ہوا ہے۔

(۲۶۶۲۸) حَدَّثَنَا عُثْمَانُ قَالَ حَدَّثَنَا يُونُسُ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا تُحَرِّمُ الْمَصَّةُ وَلَا الْمَصَّتَانِ

(۲۶۶۲۸) حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا کسی عورت کی چھاتی سے ایک دو مرتبہ دودھ چوس لینے سے حرمت رضاعت ثابت نہیں ہوتی۔

(۲۶۶۲۹) حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ عُمَرَ قَالَ حَدَّثَنَا مَالِكُ بْنُ أَنَسٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَالِمٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ أَبِي بَكْرٍ أَخْبَرَ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عُمَرَ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَهَا أَلَمْ تَرَيْ أَنَّ قَوْمَكِ حِينَ بَنَوُا الْكَعْبَةَ اسْتَقْصَرُوا عَلَى قَوَاعِدِ إِبْرَاهِيمَ فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَفَلَا تَرُدُّهَا عَلَى قَوَاعِدِ إِبْرَاهِيمَ فَقَالَ لَوْلَا حِدْثَانُ قَوْمِكِ بِالْكُفْرِ فَقَالَ ابْنُ عُمَرَ إِنْ كَانَتْ عَائِشَةُ سَمِعَتْ هَذَا الْحَدِيثَ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَا أَرَى رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَرَكَ اسْتِلَامَ الرُّكْنَيْنِ اللَّذَيْنِ يَلِيَانِ الْحَجَرَ إِلَّا أَنَّ الْبَيْتَ لَمْ يَتِمَّ عَلَى قَوَاعِدِ إِبْرَاهِيمَ [راجع: ۲۵۹۵۴].

(۲۶۶۲۹) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ان سے فرمایا کیا تمہیں معلوم ہے کہ تمہاری قوم نے جب خانہ کعبہ کی تعمیر نو کی تھی تو اسے حضرت ابراہیم علیہ السلام کی بنیادوں سے کم کر دیا تھا؟ میں نے عرض کیا یا رسول اللہ! پھر آپ اسے حضرت ابراہیم علیہ السلام کی بنیاد پر کیوں نہیں لوٹا دیتے؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا اگر تمہاری قوم کا زمانہ کفر قریب نہ ہوتا تو ایسا ہی کرتا' حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما نے یہ حدیث سن کر فرمایا بخدا اگر حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے یہ حدیث نبی علیہ السلام سے سنی ہے تو میرا خیال ہے کہ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

نبی علیہ السلام حطیم سے ملے ہوئے دونوں کونوں کا استلام اسی لئے نہیں فرماتے تھے کہ بیت اللہ کی تعمیر حضرت ابراہیم علیہ السلام کی بنیادوں پر مکمل نہیں ہوئی تھی۔

(۲۶۶۳۰) حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ عُمَرَ قَالَ حَدَّثَنَا يُونُسُ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ لَقَدْ رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُومُ عَلَى بَابِ حُجْرَتِي وَالْحَبَشَةُ يَلْعَبُونَ بِحِرَابِهِمْ يَسْتُرُنِي بِرِدَائِهِ لِكَيْ أَنْظُرَ إِلَى لَعِبِهِمْ ثُمَّ يَقُومُ حَتَّى أَكُونَ أَنَا الَّتِي أَنْصَرِفُ [راجع: ۲۴۵۵۰].

(۲۶۶۳۰) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ عید کے دن نبی علیہ السلام کے سامنے کچھ حبشی کرتب دکھا رہے تھے، میں نبی علیہ السلام کے کندھے پر سر رکھ کر انہیں جھانک کر دیکھنے لگی تو نبی علیہ السلام نے اپنے کندھے میرے لئے جھکا دیئے، میں انہیں دیکھتی رہی اور جب دل بھر گیا تو واپس آگئی۔

(۲۶۶۳۱) حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ عُمَرَ قَالَ أَخْبَرَنَا يُونُسُ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ أَنَّ عَائِشَةَ قَالَتْ وَإِنْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَيُدْخِلُ عَلَيَّ رَأْسَهُ وَهُوَ فِي الْمَسْجِدِ فَأُرَجِّلُهُ وَكَانَ لَا يَدْخُلُ الْبَيْتَ إِلَّا لِحَاجَةٍ إِلَّا إِذَا أَرَادَ الْوُضُوءَ وَهُوَ مُعْتَكِفٌ [راجع: ۲۴۵۴۲].

(۲۶۶۳۱) حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام معتکف ہوتے اور مسجد سے اپنا سر باہر نکال دیتے، میں اسے کنگھی کر دیتی اور وہ گھر میں صرف وضو کے لئے ہی آتے تھے۔

(۲۶۶۳۲) حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ عُمَرَ قَالَ حَدَّثَنَا أُسَامَةُ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْقَاسِمِ عَنْ أُمِّهِ أَسْمَاءَ بِنْتِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ قَدِمَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ سَفَرٍ وَقَدْ اشْتَرَيْتُ نَمَطًا فِيهِ صُورَةٌ فَسَتَرْتُهُ عَلَى سَهْوَةِ بَيْتِي فَلَمَّا دَخَلَ كَرِهَ مَا صَنَعْتُ وَقَالَ أَتَسْتُرِينَ الْجُدُرَ يَا عَائِشَةُ فَطَرَحْتُهُ فَقَطَعْتُهُ مِرْفَقَتَيْنِ فَقَدْ رَأَيْتُهُ مُتَّكِئًا عَلَى إِحْدَاهُمَا وَفِيهَا صُورَةٌ

(۲۶۶۳۲) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام کسی سفر سے واپس آئے، میں نے ایک تصویروں والا پردہ خریدا تھا جسے میں نے اپنے گھر کے صحن میں لٹکا لیا تھا، جب نبی علیہ السلام گھر میں تشریف لائے تو میرے اس کارنامے پر ناپسندیدگی کا اظہار کیا، اور فرمایا اے عائشہ! دیواروں کو پردوں سے ڈھانپ رہی ہو؟ چنانچہ میں نے اسے اتار کر اسے کاٹا اور دو تکیے بنا لئے اور تصویر کی موجودگی میں ہی میں نے اس پر اپنے آپ کو ٹیک لگائے ہوئے دیکھا ہے۔

(۲۶۶۳۳) حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ عُمَرَ قَالَ أَخْبَرَنِي عَبْدُ الْحَمِيدِ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَ أَخْبَرَنِي أَبِي عَنْ حَمْزَةَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الزُّبَيْرِ وَمُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ قَالَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الْحَمِيدِ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَ أَخْبَرَنِي أَبِي عَنْ حَمْزَةَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الزُّبَيْرِ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّهَا سَمِعَتْ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَا يُصِيبُ الْمُؤْمِنَ شَيْءٌ إِلَّا كَانَ لَهُ بِهِ أَجْرٌ أَوْ كَفَّارَةٌ حَتَّى النَّكْبَةُ وَالشَّوْكَةُ [راجع: ۲۴۷۶۸].

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۲۶۶۳۳) حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا کسی مسلمان کو کانٹا چبھنے کی یا اس سے بھی کم درجے کی کوئی مصیبت پہنچتی ہے تو اس کے بدلے اس کے گناہوں کا کفارہ ہو جاتا ہے۔

(٢٦٦٣٤) حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ عُمَرَ قَالَ أَخْبَرَنَا يُونُسُ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَخَلَ عَلَيْهَا وَعِنْدَهَا امْرَأَةٌ مِنَ الْيَهُودِ وَهِيَ تَقُولُ أَشْعَرْتِ أَنَّكُمْ تُفْتَنُونَ فِي الْقُبُورِ فَارْتَاعَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَالَ إِنَّمَا تُفْتَنُ يَهُودُ قَالَتْ عَائِشَةُ فَلَبِثْنَا لَيَالِيَ ثُمَّ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَشْعَرْتِ أَنَّهُ أُوحِيَ إِلَيَّ أَنَّكُمْ تُفْتَنُونَ فِي الْقُبُورِ وَقَالَتْ عَائِشَةُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَعْدُ يَسْتَعِيذُ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ [راجع: ٢٥٠٨٩].

(۲۶۶۳۴) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام میرے پاس تشریف لائے تو ایک یہودی عورت میرے یہاں بیٹھی تھی اور وہ یہ کہہ رہی تھی کیا تمہیں معلوم ہے کہ قبروں میں تمہاری آزمائش کی جائے گی' نبی علیہ السلام نے ہماری طرف متوجہ ہو کر فرمایا یہودیوں کو ہی آزمائش میں مبتلا کیا جائے گا، کچھ عرصہ گذرنے کے بعد ایک دن نبی علیہ السلام نے مجھ سے فرمایا کیا تمہیں پتہ چلا کہ مجھ پر یہ وحی آ گئی ہے کہ تمہیں قبروں میں آزمایا جائے گا؟ اس کے بعد میں نے ہمیشہ نبی علیہ السلام کو عذاب قبر سے پناہ مانگتے ہوئے سنا ہے۔

(٢٦٦٣٥) حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ عُمَرَ قَالَ أَخْبَرَنَا يُونُسُ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّهَا قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي مِنَ اللَّيْلِ إِحْدَى عَشْرَةَ رَكْعَةً فَكَانَتْ تِلْكَ صَلَاتَهُ يَسْجُدُ فِي السَّجْدَةِ مِنْ ذَلِكَ قَدْرَ مَا يَقْرَأُ أَحَدُكُمْ خَمْسِينَ آيَةً قَبْلَ أَنْ يَرْفَعَ رَأْسَهُ وَيَرْكَعُ رَكْعَتَيْنِ قَبْلَ الْفَجْرِ ثُمَّ يَضْطَجِعُ عَلَى شِقِّهِ الْأَيْمَنِ حَتَّى يَأْتِيَهُ الْمُؤَذِّنُ [راجع: ٢٤٥٥٨].

(۲۶۶۳۵) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام عشاء اور فجر کے درمیان گیارہ رکعتیں پڑھتے تھے ہر دو رکعت پر سلام پھیر دیتے تھے اور ایک رکعت وتر پڑھتے تھے، نوافل میں اتنا لمبا سجدہ کرتے کہ ان کے سر اٹھانے سے پہلے تم میں سے کوئی شخص پچاس آیتیں پڑھ لے، جب مؤذن پہلی اذان دے کر فارغ ہوتا تو دو مختصر رکعتیں پڑھتے' پھر دائیں پہلو پر لیٹ جاتے' یہاں تک کہ مؤذن آ جاتا اور نبی علیہ السلام کو نماز کی اطلاع دیتا۔

(٢٦٦٣٦) حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ عُمَرَ قَالَ أَخْبَرَنَا يُونُسُ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَأْمُرُ بِصِيَامِ عَاشُورَاءَ قَبْلَ أَنْ يَنْزِلَ رَمَضَانُ فَلَمَّا فُرِضَ رَمَضَانُ كَانَ مَنْ شَاءَ صَامَ وَمَنْ شَاءَ أَفْطَرَ [راجع: ٢٤٥١٢].

(۲۶۶۳۶) حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ رمضان کے روزے فرض ہونے سے پہلے نبی علیہ السلام صحابہ رضی اللہ عنہم کو دس محرم کا روزہ رکھنے کا حکم دیتے رہے' پھر جب ماہِ رمضان کے روزے فرض ہو گئے تو نبی علیہ السلام ماہِ رمضان ہی کے روزے رکھنے لگے

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اور عاشوراء کا روزہ چھوڑ دیا' اب جو چاہے وہ روزہ رکھ لے اور جو چاہے نہ رکھے۔

(٢٦٦٣٧) حَدَّثَنَا عُثْمَانُ قَالَ أَخْبَرَنَا يُونُسُ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ أَنَّ عَائِشَةَ قَالَتْ لَمَّا أُمِرَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِتَخْيِيرِ أَزْوَاجِهِ بَدَأَ بِي فَقَالَ يَا عَائِشَةُ إِنِّي أَذْكُرُ لَكِ أَمْرًا وَلَا عَلَيْكِ أَنْ لَا تَسْتَعْجِلِي حَتَّى تُذَاكِرِي أَبَوَيْكِ قَالَتْ وَقَدْ عَلِمَ أَنَّ أَبَوَيَّ لَمْ يَكُونَا لِيَأْمُرَانِي بِفِرَاقِهِ ثُمَّ قَالَ إِنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ يَقُولُ يَا أَيُّهَا النَّبِيُّ قُلْ لِأَزْوَاجِكَ إِنْ كُنْتُنَّ تُرِدْنَ الْحَيَاةَ الدُّنْيَا وَزِينَتَهَا حَتَّى بَلَغَ أَعَدَّ لِلْمُحْسِنَاتِ مِنْكُنَّ أَجْرًا عَظِيمًا فَقُلْتُ فِي أَيِّ هَذَا أَسْتَأْمِرُ أَبَوَيَّ فَإِنِّي قَدْ اخْتَرْتُ اللَّهَ وَرَسُولَهُ وَالدَّارَ الْآخِرَةَ قَالَتْ ثُمَّ فَعَلَ أَزْوَاجُ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا فَعَلْتُ [راجع: ٢٤٩٩٢].

(٢٦٦٣٧) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ جب آیت تخییر نازل ہوئی تو سب سے پہلے نبی علیہ السلام نے مجھے بلایا اور فرمایا اے عائشہ! میں تمہارے سامنے ایک بات ذکر کرنا چاہتا ہوں' تم اس میں اپنے والدین سے مشورے کے بغیر کوئی فیصلہ نہ کرنا' میں نے عرض کیا ایسی کیا بات ہے؟ نبی علیہ السلام نے مجھے بلا کر یہ آیت تلاوت فرمائی ''اے نبی صلی اللہ علیہ وسلم! اپنی بیویوں سے کہہ دیجئے کہ اگر تم اللہ اور اس کے رسول اور دار آخرت کو چاہتی ہو......'' میں نے عرض کیا کہ کیا میں اس معاملے میں اپنے والدین سے مشورہ کروں گی؟ میں اللہ اور اس کے رسول کو اختیار کرتی ہوں' اس پر نبی علیہ السلام بہت خوش ہوئے۔

(٢٦٦٣٨) حَدَّثَنَا عُثْمَانُ حَدَّثَنَا يُونُسُ عَنِ الزُّهْرِيِّ وَجَدْتُ فِي مَوْضِعٍ عَنْ عُرْوَةَ وَمَوْضِعٍ آخَرَ عَنْ عَمْرَةَ كِلَاهُمَا قَالَهُ عُثْمَانُ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَحَرَ عَنْ أَزْوَاجِهِ بَقَرَةً فِي حَجَّةِ الْوَدَاعِ

(٢٦٦٣٨) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے حجۃ الوداع کے موقع پر اپنی ازواج مطہرات کی طرف سے گائے کی قربانی کی تھی۔

(٢٦٦٣٩) حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ عُمَرَ حَدَّثَنَا يُونُسُ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ نِسَاءً مِنَ الْمُؤْمِنَاتِ كُنَّ يَشْهَدْنَ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الصُّبْحَ ثُمَّ يَنْقَلِبْنَ مُتَلَفِّعَاتٍ بِمُرُوطِهِنَّ إِلَى بُيُوتِهِنَّ مَا يُعْرَفْنَ مِنَ الْغَلَسِ [راجع: ٢٤٥٥٢].

(٢٦٦٣٩) حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام کے ہمراہ نماز فجر میں خواتین بھی شریک ہوتی تھیں' پھر اپنی چادروں میں اس طرح لپٹ کر نکلتی تھیں کہ انہیں کوئی پہچان نہیں سکتا تھا۔

(٢٦٦٤٠) حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ عُمَرَ حَدَّثَنَا يُونُسُ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُصَلِّي عَلَى خُمْرَةٍ فَقَالَ يَا عَائِشَةُ ارْفَعِي عَنَّا حَصِيرَكِ هَذَا فَقَدْ خَشِيتُ أَنْ يَفْتِنَ النَّاسَ

(٢٦٦٤٠) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام چٹائی پر نماز پڑھ رہے تھے نماز سے فارغ ہو کر فرمایا عائشہ! اس چٹائی کو ہمارے پاس سے اٹھا لو' کیونکہ مجھے اندیشہ ہے کہ لوگ فتنے میں نہ پڑ جائیں۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۲۶۶۴۱) حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ عُمَرَ حَدَّثَنَا يُونُسُ حَدَّثَنَا أَبُو شَدَّادٍ عَنْ مُجَاهِدٍ قَالَ قَالَتْ عَائِشَةُ خَرَجْنَا مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَمَّا كُنَّا بِالْحُرِّ انْصَرَفْنَا وَأَنَا عَلَى جَمَلٍ وَكَانَ آخِرُ الْعَهْدِ مِنْهُمْ وَأَنَا أَسْمَعُ صَوْتَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ بَيْنَ ظَهْرَيْ ذَلِكَ السَّمُرِ وَهُوَ يَقُولُ وَا عَرُوسَاهُ قَالَتْ فَوَاللَّهِ إِنِّي لَعَلَى ذَلِكَ إِذْ نَادَى مُنَادٍ أَنْ أَلْقِي الْخِطَامَ فَأَلْقَيْتُهُ فَأَعْقَلَهُ اللَّهُ بِيَدِهِ

(۲۶۶۴۱) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام کسی سفر پر روانہ ہوئے، حر کے پاس پہنچ کر ہم واپس روانہ ہوئے، میں اپنے اونٹ پر سوار تھی، حر سب سے آخر میں نبی علیہ السلام سے ملنے والا تھا، نبی علیہ السلام اس ببول کے درختوں کے درمیان تھے اور میں نبی علیہ السلام کی آواز سن رہی تھی کہ نبی علیہ السلام کہہ رہے ہیں ہائے میری دلہن! بخدا میں ابھی اسی اونٹ پر تھی کہ ایک منادی نے پکار کر کہا کہ اس کی لگام پھینک دو، میں نے اس کی لگام پھینک دی تو اللہ نے اسے نبی علیہ السلام کے ہاتھ میں دے دیا۔

(۲۶۶۴۲) حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ دَاوُدَ يَعْنِي أَبَا دَاوُدَ الطَّيَالِسِيَّ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ مُوسَى بْنِ أَبِي عَائِشَةَ قَالَ سَمِعْتُ عُبَيْدَ اللَّهِ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُتْبَةَ يُحَدِّثُ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَمَرَ أَبَا بَكْرٍ أَنْ يُصَلِّيَ بِالنَّاسِ فِي مَرَضِهِ الَّذِي مَاتَ فِيهِ فَكَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَيْنَ يَدَيْ أَبِي بَكْرٍ يُصَلِّي بِالنَّاسِ قَاعِدًا وَأَبُو بَكْرٍ يُصَلِّي بِالنَّاسِ وَالنَّاسُ خَلْفَهُ [انظر: ۲۶۶۶۶، ۲۶۶۶۷].

(۲۶۶۴۲) حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ مرض الوفات میں نبی علیہ السلام کا انتظار کر رہے تھے، نبی علیہ السلام نے حضرت صدیق اکبر رضی اللہ عنہ کے پاس یہ پیغام بھیجا کہ آپ لوگوں کو نماز پڑھا دیں، حضرت صدیق اکبر رضی اللہ عنہ کھڑے ہو کر نماز پڑھتے رہے اور نبی علیہ السلام بیٹھ کر نماز پڑھنے لگے اور لوگ حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ کے پیچھے تھے۔

(۲۶۶۴۳) حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ دَاوُدَ قَالَ أَخْبَرَنَا شُعْبَةُ عَنْ يَزِيدَ بْنِ خُمَيْرٍ قَالَ سَمِعْتُ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ أَبِي مُوسَى قَالَ أَبِي وَإِنَّمَا هُوَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَبِي قَيْسٍ وَهُوَ الصَّوَابُ مَوْلًى لِبَنِي نَصْرِ بْنِ مُعَاوِيَةَ قَالَ قَالَتْ لِي عَائِشَةُ لَا تَدَعْ قِيَامَ اللَّيْلِ فَإِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ لَا يَدَعُهُ وَكَانَ إِذَا مَرِضَ أَوْ كَسِلَ صَلَّى قَاعِدًا

[صححه ابن خزيمة (۱۱۳۷). قال الألباني: صحيح (ابو داود: ۱۳۰۷)].

(۲۶۶۴۳) عبداللہ بن ابی موسیٰ (اور زیادہ صحیح رائے کے مطابق عبداللہ بن ابی قیس) ''جو کہ بنو نصر بن معاویہ کے آزاد کردہ غلام تھے'' سے مروی ہے کہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے مجھ سے فرمایا ہے قیام اللیل کو کبھی نہ چھوڑنا' کیونکہ نبی علیہ السلام اسے کبھی ترک نہیں فرماتے تھے' حتیٰ کہ اگر بیمار ہوتے یا طبیعت میں چستی نہ ہوتی تو بھی بیٹھ کر پڑھ لیتے تھے۔

(۲۶۶۴۴) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ الْبُرْسَانِيُّ قَالَ أَخْبَرَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ أَبِي زِيَادٍ عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ عَائِشَةَ أَتَتْ سَهْلَةُ ابْنَةُ سُهَيْلِ بْنِ عَمْرٍو فَقَالَتْ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّ سَالِمًا كَانَ يَدْخُلُ عَلَيَّ وَأَنَا وَاضِعَةٌ ثَوْبِي ثُمَّ إِنَّهُ يَدْخُلُ عَلَيَّ الْآنَ بَعْدَمَا شَبَّ وَكَبِرَ فَأَجِدُ فِي نَفْسِي مِنْ ذَلِكَ قَالَ فَأَرْضِعِيهِ فَإِنَّ ذَلِكَ يَذْهَبُ بِالَّذِي تَجِدِينَ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

فِي نَفْسِكَ [راجع: ٢٤٦٠٩].

(۲۶۶۴۴) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ سہلہ بنت سہیل رضی اللہ عنہا ایک مرتبہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئیں اور عرض کیا یا رسول اللہ! سالم میرے یہاں آتا تھا، میں اپنا دوپٹہ وغیرہ اتارے رکھتی تھی، لیکن اب جب وہ بڑی عمر کا ہو گیا ہے اور اس کے بال بھی سفید ہو گئے تو اس کے آنے پر میرے دل میں بوجھ ہوتا ہے، نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تم اسے دودھ پلا دو، یہ بوجھ دور ہو جائے گا۔

(٢٦٦٤٥) حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ زُرَارَةَ عَنْ عَمْرَةَ بِنْتِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا تُقْطَعُ الْيَدُ إِلَّا فِي رُبُعِ دِينَارٍ. [راجع: ٢٤٥٧٩]

(۲۶۶۴۵) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا چوتھائی دینار یا اس سے زیادہ کی چوری کرنے والے کا ہاتھ کاٹ دیا جائے۔

(٢٦٦٤٦) حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ حَدَّثَنَا قَتَادَةُ عَنْ مُطَرِّفٍ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّهَا صَنَعَتْ لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حُلَّةً مِنْ صُوفٍ سَوْدَاءَ فَلَبِسَهَا فَلَمَّا عَرِقَ وَجَدَ رِيحَ الصُّوفِ فَقَذَفَهَا قَالَ وَأَحْسِبُهُ قَالَ وَكَانَتْ تُعْجِبُهُ الرِّيحُ الطَّيِّبَةُ [راجع: ٢٥٥١٧].

(۲۶۶۴۶) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ انہوں نے نبی علیہ السلام کے لئے اون کی ایک سیاہ چادر بنائی' اس چادر کی سیاہی اور نبی علیہ السلام کی رنگت کے اجلا پن اور سفیدی کا تذکرہ ہونے لگا' نبی علیہ السلام نے اسے پہن لیا' لیکن جب نبی علیہ السلام کو پسینہ آیا اور ان کی بو اس میں محسوس ہونے لگی تو نبی علیہ السلام نے اسے اتار دیا کیونکہ نبی علیہ السلام اچھی مہک کو پسند فرماتے تھے۔

(٢٦٦٤٧) حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ قَالَ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ قَالَ حَدَّثَنَا قَتَادَةُ عَنْ كَثِيرٍ عَنْ أَبِي عِيَاضٍ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَّى وَعَلَيْهِ مِرْطٌ مِنْ صُوفٍ عَلَيْهِ بَعْضُهُ وَعَلَيْهَا بَعْضُهُ [راجع: ٢٥٤٩٣].

(۲۶۶۴۷) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ بعض اوقات نبی علیہ السلام رات کو بیدار ہو کر نماز پڑھتے تو لحاف کا ایک کونا نبی علیہ السلام کے اوپر ہوتا اور دوسرا کونا عائشہ پر ہوتا اور نبی علیہ السلام نماز پڑھتے رہتے۔

(٢٦٦٤٨) حَدَّثَنَا أَبُو الرَّبِيعِ الزَّهْرَانِيُّ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ عَيَّاشٍ عَنْ عِمْرَانَ بْنِ أَبِي الْفَضْلِ الْأَيْلِيِّ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَكْرَهُ أَنْ يُوجَدَ مِنْهُ رِيحٌ يَتَأَذَّى مِنْهُ [راجع: ٢٤٨٢٠].

(۲۶۶۴۸) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام کو یہ چیز ناپسند تھی کہ ان سے ایسی مہک آئے جس سے دوسروں کو اذیت ہوتی ہو۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۲٦٦٤٩) حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ عَنْ أَبَانَ قَالَ حَدَّثَنَا قَتَادَةُ قَالَ حَدَّثَتْنِي صَفِيَّةُ بِنْتُ شَيْبَةَ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَغْتَسِلُ بِالصَّاعِ وَيَتَوَضَّأُ بِالْمُدِّ [راجع: ۲٥٤٠٩].

(۲٦٦۴۹) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام ایک مد کے قریب پانی سے وضو فرما لیتے تھے اور ایک صاع کے قریب پانی سے غسل فرما لیتے تھے۔

(۲٦٦٥٠) حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ قَالَ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ كَثِيرٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَحِلُّ لِامْرَأَةٍ تُؤْمِنُ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ تُحِدُّ عَلَى مَيِّتٍ فَوْقَ ثَلَاثٍ إِلَّا عَلَى زَوْجٍ [راجع: ۲٤٥٩٣].

(۲٦٦٥٠) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جو عورت اللہ پر اور یوم آخرت پر ایمان رکھتی ہو، شوہر کے علاوہ کسی اور میت پر اس کیلئے تین دن سے زیادہ سوگ منانا حلال نہیں ہے۔

(۲٦٦٥١) حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ وَأَبُو عَامِرٍ قَالَا حَدَّثَنَا هِشَامٌ عَنْ يَحْيَى عَنْ أَبِي سَلَمَةَ قَالَ سَأَلْتُ عَائِشَةَ عَنْ صَلَاةِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِاللَّيْلِ فَقَالَتْ كَانَ يُصَلِّي ثَلَاثَ عَشْرَةَ رَكْعَةً يُصَلِّي ثَمَانَ رَكَعَاتٍ ثُمَّ يُوتِرُ ثُمَّ يُصَلِّي رَكْعَتَيْنِ وَهُوَ جَالِسٌ فَإِذَا أَرَادَ أَنْ يَرْكَعَ قَامَ فَرَكَعَ وَيُصَلِّي رَكْعَتَيْنِ بَيْنَ النِّدَاءِ وَالْإِقَامَةِ مِنْ صَلَاةِ الصُّبْحِ [راجع: ۲٤٧٦٦].

(۲٦٦٥١) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام رات کو تیرہ رکعتیں پڑھتے تھے، پہلے آٹھ رکعتیں، پھر وتر، پھر بیٹھ کر دو رکعتیں پڑھتے اور جب رکوع میں جانا چاہتے تو کھڑے ہو کر رکوع کرتے، پھر فجر کی اذان اور نماز کے درمیان دو رکعتیں پڑھتے تھے۔

(۲٦٦٥٢) حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ وَأَبُو عَامِرٍ الْمَعْنَى قَالَا حَدَّثَنَا هِشَامٌ عَنْ يَحْيَى عَنْ أَبِي سَلَمَةَ قَالَ قَالَتْ عَائِشَةُ لَمْ يَكُنْ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَصُومُ مِنَ السَّنَةِ أَكْثَرَ مِنْ صِيَامِهِ مِنْ شَعْبَانَ فَإِنَّهُ كَانَ يَصُومُ شَعْبَانَ كُلَّهُ وَكَانَ يَقُولُ خُذُوا مِنَ الْعَمَلِ مَا تُطِيقُونَ فَإِنَّ اللَّهَ لَا يَمَلُّ حَتَّى تَمَلُّوا وَإِنَّهُ كَانَ أَحَبُّ الْعَمَلِ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا دَاوَمَ عَلَيْهِ وَإِنْ قَلَّ كَانَ إِذَا صَلَّى صَلَاةً دَاوَمَ عَلَيْهَا [راجع: ۲٥٠٤٩].

(۲٦٦٥٢) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام سال کے کسی مہینے میں شعبان سے زیادہ روزے نہیں رکھتے تھے، کہ وہ تقریباً شعبان کا پورا مہینہ ہی روزہ رکھتے تھے، اور فرماتے تھے کہ اتنا عمل کیا کرو جتنے کی تم میں طاقت ہو، کیونکہ اللہ تو نہیں اکتائے گا، البتہ تم ضرور اکتا جاؤ گے، اور نبی علیہ السلام کے نزدیک سب سے زیادہ پسندیدہ نماز وہ ہوتی تھی جس پر دوام ہو سکے اگرچہ اس کی مقدار تھوڑی ہی ہو، اور خود نبی علیہ السلام جب کوئی نماز پڑھتے تو اسے ہمیشہ پڑھتے تھے۔

(۲٦٦٥٣) حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ قَالَ حَدَّثَنِي أَبِي قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جُحَادَةَ عَنِ الْحَكَمِ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنِ الْأَسْوَدِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كُنَّا نُقَلِّدُ الشَّاءَ فَنُرْسِلُ بِهَا وَرَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَلَالٌ لَمْ يَحْرُمْ مِنْهُ [راجع: ۲٥١١٠].

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۲۶۶۵۳) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ میں نبی علیہ السلام کی ہدی کے جانور یعنی بکری کے قلادے بٹا کرتی تھی، نبی علیہ السلام اسے بھیج کر بھی کسی چیز سے اپنے آپ کو نہیں روکتے تھے (جن سے محرم بچتے تھے)

(٢٦٦٥٤) حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ قَالَ حَدَّثَنِي أَبِي حَدَّثَنَا يَزِيدُ يَعْنِي الرِّشْكَ عَنْ مُعَاذَةَ قَالَتْ سَأَلَتْ امْرَأَةٌ عَائِشَةَ وَأَنَا شَاهِدَةٌ عَنْ وَصْلِ صِيَامِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَتْ لَهَا أَتَعْمَلِينَ كَعَمَلِهِ فَإِنَّهُ قَدْ كَانَ غُفِرَ لَهُ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِهِ وَمَا تَأَخَّرَ وَكَانَ عَمَلُهُ نَافِلَةً لَهُ

(۲۶۶۵۴) معاذہ کہتی ہیں کہ ایک مرتبہ میں حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کی خدمت میں حاضر تھی کہ ایک عورت نے ان سے نبی علیہ السلام کے صوم وصال کے متعلق دریافت کیا، انہوں نے فرمایا کیا تم نبی علیہ السلام جیسے اعمال کر سکتی ہو؟ ان کے تو اگلے پچھلے گناہ معاف کر دیئے گئے تھے، اور ان کے اعمال تو نفلی تھے۔

(٢٦٦٥٥) حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ قَالَ حَدَّثَنِي أَبِي قَالَ حَدَّثَتْنِي أُمُّ الْحَسَنِ قَالَ عَبْدُ الصَّمَدِ وَهِيَ جَدَّةُ أَبِي بَكْرٍ الْعَتَكِيِّ عَنْ مُعَاذَةَ قَالَتْ سَأَلْتُ عَائِشَةَ عَنْ الْحَائِضِ يُصِيبُ ثَوْبَهَا الدَّمُ فَقَالَتْ لَقَدْ كُنْتُ أَحِيضُ عِنْدَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثَلَاثَ حِيَضٍ جَمِيعًا لَا أَغْسِلُ لِي ثَوْبًا وَقَالَتْ لَقَدْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي وَعَلَيَّ ثَوْبٌ عَلَيْهِ بَعْضُهُ وَعَلَيَّ بَعْضُهُ وَأَنَا حَائِضٌ نَائِمَةٌ قَرِيبًا مِنْهُ [قال الألباني: صحيح (ابو داود: ٣٥٧). قال شعيب: بعضه صحيح وهذا اسناد ضعيف].

(۲۶۶۵۵) معاذہ کہتی ہیں کہ میں نے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے اس حائضہ عورت کے متعلق پوچھا جس کے کپڑوں کو دم حیض لگ جائے، تو انہوں نے فرمایا کہ بعض اوقات مجھے نبی علیہ السلام کے یہاں تین مرتبہ مسلسل ایام آتے اور میں اپنے کپڑے نہ دھو پاتی تھی، اور بعض اوقات نبی علیہ السلام نماز پڑھ رہے ہوتے تھے اور میرے جسم پر جو کپڑا ہوتا تھا، اس کا کچھ حصہ نبی علیہ السلام پر ہوتا تھا، اور میں ایام کی حالت میں ان کے قریب سو رہی ہوتی تھی۔

(٢٦٦٥٦) حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ حَدَّثَنَا الْقَاسِمُ يَعْنِي ابْنَ الْفَضْلِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّهَا قَالَتْ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَنْ دَايَنَ النَّاسَ بِدَيْنٍ يَعْلَمُ اللَّهُ مِنْهُ أَنَّهُ حَرِيصٌ عَلَى أَدَائِهِ كَانَ مَعَهُ مِنَ اللَّهِ عَوْنٌ وَحَافِظٌ وَأَنَا أَلْتَمِسُ ذَلِكَ الْعَوْنَ [راجع: ٢٤٩٤٣].

(۲۶۶۵۶) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ میں نے نبی علیہ السلام کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے جس شخص کی نیت قرض ادا کرنے کی ہو تو اللہ تعالیٰ کی مدد اس کے شامل حال رہتی ہے، میں وہی مدد حاصل کرنا چاہتی ہوں۔

(٢٦٦٥٧) حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ قَالَ حَدَّثَتْنِي أُمُّ نَهَارٍ بِنْتُ دِفَاعٍ قَالَتْ حَدَّثَتْنِي آمِنَةُ بِنْتُ عَبْدِ اللَّهِ أَنَّهَا شَهِدَتْ عَائِشَةَ فَقَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَلْعَنُ الْقَاشِرَةَ وَالْمَقْشُورَةَ وَالْوَاشِمَةَ وَالْمُوتَشِمَةَ وَالْوَاصِلَةَ وَالْمُتَّصِلَةَ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۲۶۶۵۷) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے چہرے کو بل دل کر صاف کرنے والی، جسم گودنے والی اور گودوانے والی، بال ملانے اور ملوانے والی پر لعنت فرمائی ہے۔

(۲۶۶۵۸) حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ حَدَّثَنَا مَالِكٌ يَعْنِي ابْنَ مِغْوَلٍ قَالَ سَأَلْتُ عَبْدَ الرَّحْمَنِ بْنَ الْأَسْوَدِ عَنِ الطِّيبِ لِلْمُحْرِمِ فَقَالَ أَخْبَرَنِي أَبِي الْأَسْوَدُ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّهَا قَالَتْ كَأَنِّي أَنْظُرُ إِلَى وَبِيصِ الطِّيبِ فِي مَفْرِقِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ مُحْرِمٌ [راجع: ۲٤٦٠٨].

(۲۶۶۵۸) حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ (میں نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو اپنے پاس موجود سب سے عمدہ خوشبو لگاتی تھی اور) گویا وہ منظر اب تک میری نگاہوں کے سامنے ہے کہ میں حالتِ احرام میں نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے سر پر مشک کی چمک دیکھ رہی ہوں۔

(۲۶۶۵۹) حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ قَالَ حَدَّثَتْنِي فَاطِمَةُ بِنْتُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ قَالَتْ حَدَّثَتْنِي أُمِّي أَنَّهَا قَالَتْ سَأَلْتُ عَائِشَةَ وَأَرْسَلَهَا عَمُّهَا فَقَالَ إِنَّ أَحَدَ بَنِيكِ يُقْرِئُكِ السَّلَامَ وَيَسْأَلُكِ عَنْ عُثْمَانَ بْنِ عَفَّانَ فَإِنَّ النَّاسَ قَدْ شَتَمُوهُ فَقَالَتْ لَعَنَ اللَّهُ مَنْ لَعَنَهُ فَوَاللَّهِ لَقَدْ كَانَ قَاعِدًا عِنْدَ نَبِيِّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَإِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمُسْنِدٌ ظَهْرَهُ إِلَيَّ وَإِنَّ جِبْرِيلَ لَيُوحِي إِلَيْهِ الْقُرْآنَ وَإِنَّهُ لَيَقُولُ لَهُ اكْتُبْ يَا عُثَيْمُ فَمَا كَانَ اللَّهُ لِيُنْزِلَ تِلْكَ الْمَنْزِلَةَ إِلَّا كَرِيمًا عَلَى اللَّهِ وَرَسُولِهِ

(۲۶۶۵۹) فاطمہ بنت عبدالرحمٰن اپنی والدہ کے حوالے سے نقل کرتی ہیں کہ انہیں ان کے چچا نے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کے پاس یہ پیغام دے کر بھیجا کہ آپ کا ایک بیٹا آپ کو سلام کہہ رہا ہے اور آپ سے حضرت عثمان بن عفان رضی اللہ عنہ کے متعلق پوچھ رہا ہے کیونکہ لوگ ان کی شان میں گستاخی کرنے لگے ہیں، انہوں نے فرمایا کہ جو ان پر لعنت کرے، اس پر خدا کی لعنت نازل ہو، بخدا وہ نبی علیہ السلام کے پاس بیٹھے ہوتے تھے اور نبی علیہ السلام اپنی پشت مبارک میرے ساتھ لگائے ہوتے تھے اور اسی دوران حضرت جبریل علیہ السلام وحی لے کر آجاتے تو نبی علیہ السلام ان سے فرماتے تھے اے عثیم! لکھو اللہ یہ مرتبہ اسی کو دے سکتا ہے جو اللہ اور اس کے رسول کی نگاہوں میں معزز ہو۔

(۲۶۶٦٠) حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ قَالَ حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ أَبِي زَائِدَةَ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنِ الْأَسْوَدِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ أَكْثَرُ صَلَاةِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جَالِسًا إِلَّا الصَّلَاةَ الْمَكْتُوبَةَ وَكَانَ أَحَبُّ الْأَعْمَالِ إِلَيْهِ مَا دَاوَمَ عَلَيْهِ الْإِنْسَانُ وَإِنْ كَانَ يَسِيرًا [راجع: ۲٥٣٣٠].

(۲۶۶۶۰) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام کی اکثر نماز بیٹھ کر ہوتی تھی، سوائے فرض نمازوں کے اور نبی علیہ السلام کے نزدیک سب سے زیادہ محبوب عمل وہ ہوتا تھا جو ہمیشہ کیا جائے اگرچہ تھوڑا ہو۔

(۲۶۶٦١) حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ حَدَّثَنَا زَيْدٌ يَعْنِي ابْنَ مُرَّةَ أَبُو الْمُعَلَّى عَنِ الْحَسَنِ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَحَلَّ مِنْ قَتْلِ الدَّوَابِّ وَالرَّجُلُ مُحْرِمٌ أَنْ يَقْتُلَ الْحَيَّةَ وَالْعَقْرَبَ وَالْكَلْبَ الْعَقُورَ وَالْغُرَابَ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

الْأَبْقَعَ وَالْحُدَيَّا وَالْفَأْرَةَ وَلُدِغَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَقْرَبٌ فَأَمَرَ بِقَتْلِهَا وَهُوَ مُحْرِمٌ

(۲۶۶۶۱) حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا محرم ان چیزوں کو مار سکتا ہے' بچھو' چوہا' چیل' باؤلا کتا اور کوا، ایک مرتبہ حالت احرام میں نبی علیہ السلام کو کسی بچھو نے ڈس لیا تو نبی علیہ السلام نے اسے مارنے کا حکم دیا۔

(۲۶۶۶۲) حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ وَعَفَّانُ قَالَا حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ قَالَ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ زَيْدٍ عَنْ أُمِّ مُحَمَّدٍ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُكْثِرُ أَنْ يَقُولَ يَا مُقَلِّبَ الْقُلُوبِ ثَبِّتْ قَلْبِي عَلَى دِينِكَ وَطَاعَتِكَ فَقِيلَ لَهُ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ عَفَّانُ فَقَالَتْ لَهُ عَائِشَةُ إِنَّكَ تُكْثِرُ أَنْ تَقُولَ يَا مُقَلِّبَ الْقُلُوبِ ثَبِّتْ قَلْبِي عَلَى دِينِكَ وَطَاعَتِكَ قَالَ وَمَا يُؤْمِنُنِي وَإِنَّمَا قُلُوبُ الْعِبَادِ بَيْنَ أُصْبُعَيِ الرَّحْمَنِ إِنَّهُ إِذَا أَرَادَ أَنْ يُقَلِّبَ قَلْبَ عَبْدٍ قَلَّبَهُ قَالَ عَفَّانُ بَيْنَ أُصْبُعَيْنِ مِنْ أَصَابِعِ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ

(۲۶۶۶۲) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ کچھ دعائیں ایسی ہیں جو نبی علیہ السلام بکثرت فرمایا کرتے تھے اے مقلب القلوب! میرے دل کو اپنے دین پر ثابت قدم فرما' میں نے عرض کیا یا رسول اللہ! آپ اکثر یہ دعائیں کیوں کرتے ہیں؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا انسان کا دل اللہ تعالیٰ کی دو انگلیوں کے درمیان ہوتا ہے اگر وہ چاہے تو اسے ٹیڑھا کر دے اور اگر چاہے تو سیدھا رکھے۔

(۲۶۶۶۳) حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ قَالَ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عُثْمَانَ عَنْ يُوسُفَ بْنِ مَاهَكَ عَنْ حَفْصَةَ بِنْتِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّهَا قَالَتْ أَمَرَنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالْفَرَعِ مِنْ كُلِّ خَمْسٍ شِيَاهٍ شَاةٌ وَأَمَرَنَا أَنْ نَعُقَّ عَنْ الْجَارِيَةِ شَاةً وَعَنْ الْغُلَامِ شَاتَيْنِ [راجع: ٢٤٥٢٩].

(۲۶۶۶۳) حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ہمیں حکم دیا ہے کہ لڑکے کی طرف سے عقیقے میں دو بکریاں برابر کی ہوں' اور لڑکی کی طرف سے ایک بکری نیز یہ حکم بھی دیا ہے کہ ہر پانچ میں سے ایک بکری قربان کر دیں۔

(۲۶۶۶۴) حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ قَالَ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنْ ثَابِتٍ عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ اللَّهَ لَيُرَبِّي لِأَحَدِكُمْ التَّمْرَةَ وَاللُّقْمَةَ كَمَا يُرَبِّي أَحَدُكُمْ فَلُوَّهُ أَوْ فَصِيلَهُ حَتَّى يَكُونَ مِثْلَ أُحُدٍ [صححه ابن حبان (٣٣١٧). قال شعيب: صحيح لغيره].

(۲۶۶۶۴) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا اللہ تعالیٰ تمہاری ایک کھجور اور ایک لقمہ کی اس طرح پرورش کرتا ہے جس طرح تم میں سے کوئی شخص اپنی بکری کے بچے کی پرورش کرتا ہے' یہاں تک کہ وہ احد پہاڑ کے برابر ہو جاتا ہے۔

(۲۶۶۶۵) حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ حَدَّثَنَا زَائِدَةُ حَدَّثَنَا أَبُو حَصِينٍ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ صَلَّى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَعَلَيْهِ ثَوْبٌ بَعْضُهُ عَلَيَّ [راجع: ٢٤٩١٧].

(۲۶۶۶۵) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ بعض اوقات نبی علیہ السلام رات کو بیدار ہو کر نماز پڑھتے تو لحاف کا ایک کونا نبی علیہ السلام کے اوپر ہوتا اور دوسرا کونا مجھ پر ہوتا۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۲۶۶۶۶) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا زَائِدَةُ عَنْ مُوسَى بْنِ أَبِي عَائِشَةَ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ دَخَلْتُ عَلَى عَائِشَةَ فَقُلْتُ أَلَا تُحَدِّثِينِي عَنْ مَرَضِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَتْ بَلَى ثَقُلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ صَلَّى النَّاسُ فَقُلْنَا لَا هُمْ يَنْتَظِرُونَكَ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ ضَعُوا لِي مَاءً فِي الْمِخْضَبِ فَفَعَلْنَا فَاغْتَسَلَ ثُمَّ ذَهَبَ لِيَنُوءَ فَأُغْمِيَ عَلَيْهِ ثُمَّ أَفَاقَ فَقَالَ أَصَلَّى النَّاسُ فَقُلْنَا لَا هُمْ يَنْتَظِرُونَكَ يَا رَسُولَ اللَّهِ فَقَالَ ضَعُوا لِي مَاءً فِي الْمِخْضَبِ فَفَعَلْنَا فَاغْتَسَلَ ثُمَّ ذَهَبَ لِيَنُوءَ فَأُغْمِيَ عَلَيْهِ ثُمَّ أَفَاقَ فَقَالَ أَصَلَّى النَّاسُ فَقُلْنَا لَا هُمْ يَنْتَظِرُونَكَ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَتْ وَالنَّاسُ عُكُوفٌ فِي الْمَسْجِدِ يَنْتَظِرُونَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِصَلَاةِ الْعِشَاءِ فَأَرْسَلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى أَبِي بَكْرٍ أَنْ يُصَلِّيَ بِالنَّاسِ وَكَانَ أَبُو بَكْرٍ رَجُلًا رَقِيقًا فَقَالَ يَا عُمَرُ صَلِّ بِالنَّاسِ فَقَالَ أَنْتَ أَحَقُّ بِذَلِكَ فَصَلَّى بِهِمْ أَبُو بَكْرٍ تِلْكَ الْأَيَّامَ ثُمَّ إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَجَدَ خِفَّةً فَخَرَجَ بَيْنَ رَجُلَيْنِ أَحَدُهُمَا الْعَبَّاسُ لِصَلَاةِ الظُّهْرِ فَلَمَّا رَآهُ أَبُو بَكْرٍ ذَهَبَ لِيَتَأَخَّرَ فَأَوْمَأَ إِلَيْهِ أَنْ لَا تَتَأَخَّرَ وَأَمَرَهُمَا فَأَجْلَسَاهُ إِلَى جَنْبِهِ فَجَعَلَ أَبُو بَكْرٍ يُصَلِّي قَائِمًا وَرَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي قَاعِدًا فَدَخَلْتُ عَلَى ابْنِ عَبَّاسٍ فَقُلْتُ أَلَا أَعْرِضُ عَلَيْكَ مَا حَدَّثَتْنِي عَائِشَةُ عَنْ مَرَضِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ هَاتِ فَحَدَّثْتُهُ فَمَا أَنْكَرَ مِنْهُ شَيْئًا غَيْرَ أَنَّهُ قَالَ سَمَّتْ لَكَ الرَّجُلَ الَّذِي كَانَ مَعَ الْعَبَّاسِ قُلْتُ لَا قَالَ هُوَ عَلِيٌّ [صححه البخاري (٦٨٧)، ومسلم (٤١٨)، وابن خزيمة (٢٥٧ و ١٦٢١)، وابن حبان (٢١٦ و ٦٦٠٢ و ٢١١٧)]. [راجع: ٥١٤١، ٢٦٦٤٢].

(۲۶۶۶۶) عبیداللہ بن عبداللہ کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ میں حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا کی خدمت میں حاضر ہوا، اور عرض کیا کہ آپ مجھے نبی علیہ السلام کے مرض الوفات کے بارے کچھ بتائیں گی؟ فرمایا کیوں نہیں، نبی علیہ السلام کی طبیعت جب بوجھل ہوئی تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے پوچھا کیا لوگ نماز پڑھ چکے؟ ہم نے کہا نہیں، یا رسول اللہ! وہ آپ کا انتظار کر رہے ہیں، نبی علیہ السلام نے فرمایا میرے لیے ایک ٹب میں پانی رکھو، ہم نے ایسے ہی کیا، نبی علیہ السلام نے غسل کیا اور جانے کے لئے کھڑے ہونے ہی لگے تھے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم پر بے ہوشی طاری ہو گئی، جب افاقہ ہوا تو پھر یہی سوال پوچھا کہ کیا لوگ نماز پڑھ چکے؟ ہم نے حسب سابق وہی جواب دیا اور تین مرتبہ اسی طرح ہوا۔

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کہتی ہیں کہ لوگ نماز عشاء کے لئے مسجد میں بیٹھے نبی علیہ السلام کا انتظار کر رہے تھے، نبی علیہ السلام نے حضرت صدیق اکبر رضی اللہ عنہ کے پاس یہ پیغام بھیجا کہ آپ لوگوں کو نماز پڑھا دیں، حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ بڑے رقیق القلب آدمی تھے، کہنے لگے اے عمر! آپ لوگوں کو نماز پڑھا دیں، انہوں نے کہا اس کے حقدار تو آپ ہی ہیں، چنانچہ ان دنوں میں حضرت صدیق اکبر رضی اللہ عنہ لوگوں کو نماز پڑھاتے رہے، ایک دن نبی علیہ السلام کو اپنے مرض میں کچھ تخفیف محسوس ہوئی تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم ظہر کی نماز کے وقت

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

دو آدمیوں کے درمیان نکلے جن میں سے ایک حضرت عباس رضی اللہ عنہ تھے، حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ نے جب نبی علیہ السلام کو دیکھا تو پیچھے ہٹنے لگے، نبی علیہ السلام نے انہیں اشارہ کیا کہ پیچھے نہ ہٹیں اور اپنے ساتھ آنے والے دونوں صاحبوں کو حکم دیا تو انہوں نے نبی کو حضرت صدیق اکبر رضی اللہ عنہ کے پہلو میں بٹھا دیا، حضرت صدیق اکبر رضی اللہ عنہ کھڑے ہو کر نماز پڑھتے رہے اور نبی علیہ السلام بیٹھ کر نماز پڑھنے لگے۔

عبیداللہ کہتے ہیں کہ اس حدیث کی سماعت کے بعد ایک مرتبہ میں حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما کے یہاں آیا ہوا تھا، میں نے ان سے کہا کہ کیا میں آپ کے سامنے وہ حدیث پیش کروں جو نبی علیہ السلام کے مرض الوفات کے حوالے سے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے مجھے سنائی ہے؟ انہوں نے کہا ضرور بیان کرو، چنانچہ میں نے ان سے ساری حدیث بیان کر دی، انہوں نے اس کے کسی حصے پر نکیر نہیں فرمائی، البتہ اتنا ضرور پوچھا کہ کیا حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے آپ کو اس آدمی کا نام بتایا جو حضرت عباس رضی اللہ عنہ کے ساتھ تھا؟ میں نے کہا نہیں، انہوں نے فرمایا کہ وہ حضرت علی رضی اللہ عنہ تھے، اللہ کی رحمتیں ان پر نازل ہوں۔

(٢٦٦٦٧) حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ وَمُعَاوِيَةُ بْنُ عَمْرٍو قَالَا حَدَّثَنَا زَائِدَةُ حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ أَبِي عَائِشَةَ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ دَخَلْتُ عَلَى عَائِشَةَ فَقُلْتُ لَهَا أَلَا تُحَدِّثِينِي عَنْ مَرَضِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَتْ بَلَى ثَقُلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَكَرَ الْحَدِيثَ وَقَالَ فَأَوْمَأَ إِلَيْهِ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ لَا تَأَخَّرْ قَالَ مُعَاوِيَةُ تَأَخَّرْ وَقَالَ لَهُمَا أَجْلِسَانِي إِلَى جَنْبِهِ فَأَجْلَسَاهُ إِلَى جَنْبِهِ قَالَتْ فَجَعَلَ أَبُو بَكْرٍ يُصَلِّي وَهُوَ قَائِمٌ بِصَلَاةِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَالنَّاسُ يُصَلُّونَ بِصَلَاةِ أَبِي بَكْرٍ وَالنَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَاعِدٌ [راجع: ٢٦٦٤٢].

(۲۶۶۶۷) عبیداللہ بن عبداللہ کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ میں حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا کی خدمت میں حاضر ہوا، اور عرض کیا کہ آپ مجھے نبی علیہ السلام کے مرض الوفات کے بارے کچھ بتائیں گی؟ فرمایا کیوں نہیں، نبی علیہ السلام کی طبیعت جب بوجھل ہوئی...... پھر راوی نے پوری حدیث ذکر کی اور کہا نبی علیہ السلام نے انہیں اشارہ کیا کہ پیچھے نہ ہٹیں اور اپنے ساتھ آنے والے دونوں صاحبوں کو حکم دیا تو انہوں نے نبی کو حضرت صدیق اکبر رضی اللہ عنہ کے پہلو میں بٹھا دیا، حضرت صدیق اکبر رضی اللہ عنہ کھڑے ہو کر نماز پڑھتے رہے اور نبی علیہ السلام بیٹھ کر نماز پڑھنے لگے۔

(٢٦٦٦٨) حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ حَدَّثَنَا دَاوُدُ يَعْنِي ابْنَ أَبِي الْفُرَاتِ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ بُرَيْدَةَ عَنْ يَحْيَى بْنِ يَعْمَرَ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّهَا قَالَتْ سَأَلْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الطَّاعُونِ فَأَخْبَرَنِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ كَانَ عَذَابًا يَبْعَثُهُ اللَّهُ عَلَى مَنْ يَشَاءُ فَجَعَلَهُ رَحْمَةً لِلْمُؤْمِنِينَ فَلَيْسَ مِنْ رَجُلٍ يَقَعُ الطَّاعُونُ فَيَمْكُثُ فِي بَيْتِهِ صَابِرًا مُحْتَسِبًا يَعْلَمُ أَنَّهُ لَا يُصِيبُهُ إِلَّا مَا كَتَبَ اللَّهُ لَهُ إِلَّا كَانَ لَهُ مِثْلُ أَجْرِ الشَّهِيدِ

[راجع: ٢٤٨٦٢].

(۲۶۶۶۸) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ انہوں نے نبی علیہ السلام سے "طاعون" کے متعلق دریافت کیا تو نبی علیہ السلام

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

نے انہیں بتایا کہ یہ ایک عذاب تھا جو اللہ جس پر چاہتا تھا بھیج دیتا تھا' لیکن اس امت کے مسلمانوں پر اللہ نے اسے رحمت بنا دیا ہے' اب جو شخص طاعون کی بیماری میں مبتلا ہو اور اس شہر میں ثواب کی نیت سے صبر کرتے ہوئے رکا رہے اور یقین رکھتا ہو کہ اسے صرف وہی مصیبت آ سکتی ہے جو اللہ تعالیٰ نے اس کے لئے لکھ دی ہے' تو اسے شہید کے برابر اجر ملے گا۔

(٢٦٦٦٩) حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ قَالَ حَدَّثَنَا الْمُثَنَّى يَعْنِي ابْنَ سَعِيدٍ قَالَ حَدَّثَنَا قَتَادَةُ عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ إِذَا أَرَادَ أَنْ يَغْتَسِلَ مِنْ جَنَابَةٍ تَوَضَّأَ وُضُوءَهُ لِلصَّلَاةِ ثُمَّ صَبَّ عَلَى رَأْسِهِ ثَلَاثَ مِرَارٍ يُخَلِّلُ بِأَصَابِعِهِ أُصُولَ الشَّعْرِ [راجع: ٢٤٧٦١].

(٢٦٦٦٩) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے نبی علیہ السلام کے غسل جنابت کی تفصیل یوں مروی ہے کہ نبی علیہ السلام سب سے پہلے نماز جیسا وضو فرماتے تھے' پھر سر کے بالوں کی جڑوں کا خلال فرماتے تھے، اور تین مرتبہ پانی بہاتے تھے۔

(٢٦٦٧٠) حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ قَالَ حَدَّثَنَا حَرْبٌ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى قَالَ حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْأَنْصَارِيُّ أَنَّ عَمْرَةَ أَخْبَرَتْهُ أَنَّ عَائِشَةَ أُمَّ الْمُؤْمِنِينَ حَدَّثَتْهَا أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ تُقْطَعُ الْيَدُ فِي رُبُعِ دِينَارٍ [راجع: ٢٤٥٧٩].

(٢٦٦٧٠) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا چوتھائی دینار یا اس سے زیادہ کی چوری کرنے والے کا ہاتھ کاٹ دیا جائے۔

(٢٦٦٧١) حَدَّثَنَا عَبْدُالصَّمَدِ قَالَ حَدَّثَنَا حَرْبٌ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حِطَّانَ أَنَّ أُمَّ الْمُؤْمِنِينَ عَائِشَةَ أَخْبَرَتْهُ

(٢٦٦٧٢) وَأَبُو عَامِرٍ حَدَّثَنَا هِشَامٌ عَنْ يَحْيَى عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حِطَّانَ أَنَّ عَائِشَةَ أَخْبَرَتْهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمْ يَكُنْ يَدَعُ فِي بَيْتِهِ ثَوْبًا فِيهِ تَصْلِيبٌ إِلَّا قَضَبَهُ قَالَ عَبْدُ الصَّمَدِ فِي حَدِيثِهِ قَالَ وَقَدْ كَانَ خَالَطَ ثِيَابَنَا الْحَرِيرُ [راجع: ٢٤٧٦٥].

(٢٦٦٧١-٢٦٦٧٢) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام اپنے گھر میں کوئی ایسا کپڑا نہیں چھوڑتے تھے جس میں صلیب کا نشان بنا ہوا ہو' یہاں تک کہ اسے ختم کر دیتے۔

(٢٦٦٧٣) حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ حَدَّثَنَا حَرْبٌ قَالَ حَدَّثَنِي يَحْيَى عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ أَنَّ أَبَا سَلَمَةَ حَدَّثَهُ وَكَانَ بَيْنَهُ وَبَيْنَ قَوْمِهِ خُصُومَةٌ فِي أَرْضٍ أَنَّهُ دَخَلَ عَلَى عَائِشَةَ فَذَكَرَ ذَلِكَ لَهَا فَقَالَتْ يَا أَبَا سَلَمَةَ اجْتَنِبْ الْأَرْضَ فَإِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ ظَلَمَ قِيدَ شِبْرٍ مِنْ الْأَرْضِ طُوِّقَهُ مِنْ سَبْعِ أَرَضِينَ [راجع:٢٤٨٥٧].

(٢٦٦٧٣) ابوسلمہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ وہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کے پاس زمین کا ایک جھگڑا لے کر حاضر ہوئے' تو حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے ان سے فرمایا اے ابوسلمہ! زمین چھوڑ دو' کیونکہ نبی علیہ السلام نے فرمایا ہے جو شخص ایک بالشت بھر زمین بھی کسی سے ظلماً لیتا ہے' اللہ تعالیٰ قیامت کے دن اس کے گلے میں سات زمینوں کا وہ حصہ طوق بنا کر ڈالے گا۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۲۶۶۷۴) حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ قَالَ حَدَّثَنِي الرَّبِيعُ يَعْنِي ابْنَ حَبِيبٍ الْحَنَفِيَّ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا سَعِيدٍ الرَّقَاشِيَّ يَقُولُ سَأَلْتُ عَائِشَةَ عَنْ نَبِيذِ الْجَرِّ فَأَخْرَجَتْ إِلَيَّ جَرَّةً مِنْ وَرَاءِ الْحِجَابِ فَقَالَتْ إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَكْرَهُ مَا يُصْنَعُ فِي هَذِهِ

(۲۶۶۷۴) ابوسعید رقاشی رحمہ اللہ کہتے ہیں کہ میں نے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مٹکے کی نبیذ کے متعلق پوچھا تو انہوں نے پردہ کے پیچھے سے مجھے ایک مٹکا دکھایا اور فرمایا کہ نبی علیہ السلام اس جیسے مٹکے میں بنانے سے منع فرماتے تھے اور اسے ناپسند کرتے تھے۔

(۲۶۶۷۵) حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ عَمْرٍو قَالَ حَدَّثَنَا هِشَامٌ عَنْ يَحْيَى عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُقَبِّلُنِي وَهُوَ صَائِمٌ [راجع: ۲۶۱۱۸].

(۲۶۶۷۵) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام مجھے روزے کی حالت میں بوسہ دے دیا کرتے تھے۔

(۲۶۶۷۶) حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ عَمْرٍو قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي ذِئْبٍ عَنِ الْحَارِثِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ وَالْمُنْذِرِ بْنِ أَبِي الْمُنْذِرِ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَظَرَ إِلَى الْقَمَرِ فَقَالَ يَا عَائِشَةُ اسْتَعِيذِي بِاللَّهِ مِنْ شَرِّ هَذَا فَإِنَّ هَذَا الْغَاسِقُ إِذَا وَقَبَ [راجع: ۲۴۸۲۷].

(۲۶۶۷۶) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام نے میرا ہاتھ پکڑا اور مجھے چاند دکھایا جو طلوع ہو رہا تھا اور فرمایا عائشہ! اس اندھیری رات کے شر سے اللہ کی پناہ مانگا کرو جب وہ چھا جایا کرے۔

(۲۶۶۷۷) حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ قَالَ حَدَّثَنَا خَارِجَةُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ مِنْ وَلَدِ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ عَنْ أَبِي الرِّجَالِ عَنْ أُمِّهِ عَمْرَةَ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يُمْنَعُ نَقْعُ مَاءٍ فِي بِئْرٍ [راجع: ۲۵۳۲۲].

(۲۶۶۷۷) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا ضرورت سے زائد پانی یا کنوئیں میں بچ رہنے والے پانی کے استعمال سے کسی کو روکا نہ جائے۔

(۲۶۶۷۸) حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ عَمْرٍو عَنْ زُهَيْرٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي بَكْرٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَخْرُجُ إِلَى الْبَقِيعِ فَيَدْعُو لَهُمْ فَسَأَلَتْهُ عَائِشَةُ عَنْ ذَلِكَ فَقَالَ إِنِّي أُمِرْتُ أَنْ أَدْعُوَ لَهُمْ

(۲۶۶۷۸) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام جنت البقیع اور وہاں مدفون مسلمانوں کے لئے دعا فرماتے تھے، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے نبی علیہ السلام سے اس کے متعلق دریافت کیا تو نبی علیہ السلام نے فرمایا مجھے ان کے لئے دعا کرنے کا حکم دیا گیا ہے۔

(۲۶۶۷۹) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا سَعِيدٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَعَنَ اللَّهُ قَوْمًا اتَّخَذُوا قُبُورَ أَنْبِيَائِهِمْ مَسَاجِدَ [راجع: ۲۶۵۴۲].

(۲۶۶۷۹) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا ان لوگوں پر اللہ کی لعنت ہو جنہوں نے اپنے انبیاء کی قبروں کو سجدہ گاہ بنا لیا۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۲۶۶۸۰) حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ مَسْعَدَةَ و حَدَّثَنَا عَبْد اللَّهِ قَالَ حَدَّثَنَا الْقَوَارِيرِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ أَشْعَثَ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ سَعْدِ بْنِ هِشَامٍ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنِ التَّبَتُّلِ قَالَ عَبْد اللَّهِ فَحَدَّثَنِيهِ أَبِي فَقَالَ لَمْ أَسْمَعْهُ مِنْ يَحْيَى [راجع: ۲۰٤٥٦].

(۲۶۶۸۰) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے گوشہ نشینی سے منع فرمایا ہے۔

(۲۶۶۸۱) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ بَكْرٍ السَّهْمِيُّ حَدَّثَنَا حَاتِمُ بْنُ أَبِي صَغِيرَةَ عَنْ أَبِي قَزَعَةَ أَنَّ عَبْدَ الْمَلِكِ بَيْنَمَا هُوَ يَطُوفُ بِالْبَيْتِ إِذْ قَالَ قَاتَلَ اللَّهُ ابْنَ الزُّبَيْرِ حَيْثُ يَكْذِبُ عَلَى أُمِّ الْمُؤْمِنِينَ يَقُولُ سَمِعْتُهَا وَهِيَ تَقُولُ إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يَا عَائِشَةُ لَوْلَا حِدْثَانُ قَوْمِكِ بِالْكُفْرِ لَنَقَضْتُ الْبَيْتَ قَالَ أَبِي قَالَ الْأَنْصَارِيُّ لَنَقَضْتُ الْبَيْتَ حَتَّى أَزِيدَ فِيهِ مِنَ الْحِجْرِ فَإِنَّ قَوْمَكِ قَصَّرُوا عَنِ الْبِنَاءِ فَقَالَ الْحَارِثُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي رَبِيعَةَ لَا تَقُلْ هَذَا يَا أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ فَأَنَا سَمِعْتُ أُمَّ الْمُؤْمِنِينَ تُحَدِّثُ هَذَا فَقَالَ لَوْ كُنْتُ سَمِعْتُ هَذَا قَبْلَ أَنْ أَهْدِمَهُ لَتَرَكْتُهُ عَلَى بِنَاءِ ابْنِ الزُّبَيْرِ [صححه مسلم (۱۳۳۳)]. [انظر: ۲۶۷۸۶].

(۲۶۶۸۱) ابوقزعہ کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ خلیفہ عبدالملک بیت اللہ کا طواف کر رہا تھا' دوران طواف وہ کہنے لگا کہ ابن زبیر پر اللہ کی مار ہو وہ ام المومنین حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کی طرف جھوٹی نسبت کر کے کہتا ہے کہ میں نے انہیں یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اے عائشہ! اگر تمہاری قوم کا زمانہ کفر کے قریب نہ ہوتا تو میں بیت اللہ کو شہید کر کے حطیم کا حصہ بھی اس کی تعمیر میں شامل کر دیتا کیونکہ تمہاری قوم نے بیت اللہ کی عمارت میں سے اسے چھوڑ دیا تھا' اس پر حارث بن عبداللہ بن ابی ربیعہ نے کہا امیر المومنین! یہ بات نہ کہیں کیونکہ یہ حدیث تو میں نے بھی ام المومنین سے سنی ہے' تو عبدالملک نے کہا کہ اگر میں نے اسے شہید کرنے سے پہلے یہ حدیث سنی ہوتی تو میں اسے ابن زبیر کی تعمیر پر برقرار رہنے دیتا۔

(۲۶۶۸۲) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ الْبُرْسَانِيُّ قَالَ أَخْبَرَنَا يَحْيَى بْنُ قَيْسٍ قَالَ أَخْبَرَنِي عَطَاءٌ قَالَ أَخْبَرَتْنِي عَائِشَةُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمْ يَدْخُلْ عَلَيْهَا بَعْدَ صَلَاةِ الْعَصْرِ إِلَّا رَكَعَ عِنْدَهَا رَكْعَتَيْنِ

(۲۶۶۸۲) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ عصر کی نماز کے بعد جب بھی نبی علیہ السلام ان کے گھر میں تشریف لائے تو وہاں دو رکعتیں ضرور پڑھیں۔

(۲۶۶۸۳) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ آدَمَ قَالَ حَدَّثَنَا حَسَنُ بْنُ عَيَّاشٍ أَلَيْسَ ذُكِرَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ كَانَ يُصْبِحُ وَ هُوَ جُنُبٌ فَيَغْتَسِلُ وَ يَصُومُ فَقَالَ سُفْيَانُ حَدَّثَنِيهِ حَمَّادٌ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنِ الْأَسْوَدِ عَنْ عَائِشَةَ [راجع: ۲۰۲۱۲].

(۲۶۶۸۳) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام صبح کے وقت حالت جنابت میں ہوتے تو غسل کر کے روزہ رکھ لیتے تھے۔

(۲۶۶۸٤) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ آدَمَ قَالَ حَدَّثَنَا إِسْرَائِيلُ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنِ الْأَسْوَدِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ خَرَجَ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَصْحَابُهُ لَا يَرَوْنَ إِلَّا أَنَّهُ الْحَجُّ فَلَمَّا طَافَ بِالْبَيْتِ وَأَمَرَ أَصْحَابَهُ فَطَافُوا أَمَرَهُمْ فَحَلُّوا قَالَتْ وَكُنْتُ قَدْ حِضْتُ فَوَقَفْتُ الْمَوَاقِفَ كُلَّهَا إِلَّا الطَّوَافَ بِالْبَيْتِ فَقُلْتُ يَرْجِعُونَ بِعُمْرَةٍ وَحَجَّةٍ وَأَرْجِعُ بِحَجَّةٍ قَالَتْ فَأَرْسَلَ مَعِي أَخِي فَلَقِيتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُصْعِدًا مُدْلِجًا عَلَى أَهْلِ الْمَدِينَةِ وَأَنَا مُدْلِجَةٌ عَلَى أَهْلِ مَكَّةَ [راجع: ٢٥٤١٨].

(۲۶۶۸۴) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ہم لوگ نبی علیہ السلام کے ہمراہ روانہ ہوئے، ہماری نیت صرف حج کرنا تھی، نبی علیہ السلام نے مکہ مکرمہ پہنچ اور بیت اللہ کا طواف کیا لیکن احرام نہیں کھولا کیونکہ نبی علیہ السلام کے ساتھ ہدی کا جانور تھا، آپ کی ازواج مطہرات اور صحابہ رضی اللہ عنہم نے بھی طواف وسعی کی اور ان تمام لوگوں نے احرام کھول لیا جن کے ساتھ ہدی کا جانور نہیں تھا۔ میں ایام سے تھی، ہم لوگ اپنے مناسک حج ادا کر کے جب کوچ کرنے کے لئے مقام حصبہ پر پہنچے تو میں نے عرض کیا یا رسول اللہ! کیا آپ کے صحابہ حج اور عمرہ دونوں کے ساتھ اور میں صرف حج کے ساتھ واپس جاؤں گی؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا جب ہم مکہ مکرمہ پہنچے تھے تو کیا تم نے ان دونوں میں طواف نہیں کیا تھا؟ میں نے عرض کیا نہیں، نبی علیہ السلام نے میرے ساتھ میرے بھائی کو بھیج دیا، پھر میں نبی علیہ السلام سے رات کے وقت ملی جبکہ نبی علیہ السلام مکہ مکرمہ کے بالائی حصے پر چڑھ رہے تھے اور میں نیچے اتر رہی تھی۔

(۲۶۶۸۵) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ آدَمَ قَالَ حَدَّثَنَا إِسْرَائِيلُ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنِ الْأَسْوَدِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كُنْتُ أَفْتِلُ الْقَلَائِدَ لِهَدْيِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثُمَّ يَمْكُثُ قَالَتْ وَكَانَ يُهْدِي الْغَنَمَ [راجع: ٢٥٢١٠]

(۲۶۶۸۵) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ میں نبی علیہ السلام کی ہدی کے جانور یعنی بکری کے قلادے بٹا کرتی تھی، اس کے بعد بھی نبی علیہ السلام کسی چیز سے اپنے آپ کو نہیں روکتے تھے (جن سے محرم بچتے تھے)

(۲۶۶۸٦) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ آدَمَ قَالَ حَدَّثَنَا إِسْرَائِيلُ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنِ الْأَسْوَدِ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَنَامُ أَوَّلَ اللَّيْلِ وَيُحْيِي آخِرَهُ [راجع: ٢٤٨٤٦].

(۲۶۶۸٦) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام رات کے پہلے پہر میں سو جاتے تھے اور آخری پہر میں بیدار ہوتے تھے۔

(۲۶۶۸۷) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ آدَمَ قَالَ حَدَّثَنَا حَسَنٌ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنِ الْأَسْوَدِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَتَوَضَّأُ بَعْدَ الْغُسْلِ [راجع: ٢٤٨٩٣].

(۲۶۶۸۷) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام غسل کے بعد وضو نہیں فرماتے تھے۔

(۲۶۶۸۸) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ آدَمَ قَالَ حَدَّثَنَا عَمَّارُ بْنُ رُزَيْقٍ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنِ الْأَسْوَدِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي مِنَ اللَّيْلِ حَتَّى يَكُونَ آخِرَ صَلَاتِهِ الْوَتْرُ [صححه مسلم (٧٤٠)].

(۲۶۶۸۸) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام رات کو جب نماز پڑھتے تھے تو سب سے آخری نماز وتر کی ہوتی تھی۔

(۲۶۶۸۹) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ آدَمَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنِ الْأَسْوَدِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُولُ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي مِنْ اللَّيْلِ تِسْعَ رَكَعَاتٍ [صححه ابن حبان (٢٦١٥). قال الترمذى: حسن صحيح غريب. قال الألباني: صحيح (ابن ماجة: ١٣٦٠، الترمذى: ٤٤٣ و ٤٤٤، النسائي: ٣/٢٤٢)].

(۲۶۶۸۹) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام رات کو نو رکعتیں پڑھتے تھے۔

(٢٦٦٩٠) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ آدَمَ حَدَّثَنَا مُفَضَّلٌ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنِ الْأَسْوَدِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ خَرَجْنَا نُرِيدُ الْحَجَّ فَلَمْ أَطُفْ فَقُلْتُ يَرْجِعُونَ يَا رَسُولَ اللَّهِ بِعُمْرَةٍ وَحَجَّةٍ وَأَرْجِعُ بِحَجَّةٍ قَالَتْ صَفِيَّةُ مَا أُرَانِي إِلَّا حَابِسَتَكُمْ قَالَ عَقْرَى حَلْقَى قَالَ طُفْتِ يَوْمَ النَّحْرِ قَالَتْ نَعَمْ قَالَتْ فَأَمَرَهَا فَنَفَرَتْ [راجع: ٢٥٤١٨].

(۲۶۶۹۰) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ہم لوگ نبی علیہ السلام کے ہمراہ روانہ ہوئے، ہماری نیت صرف حج کرنا تھی، میں نے عرض کیا یا رسول اللہ! کیا آپ کے صحابہ حج اور عمرہ دونوں کے ساتھ اور میں صرف حج کے ساتھ واپس جاؤں گی؟

اسی دوران حضرت صفیہ کے ''ایام'' شروع ہو گئے، نبی علیہ السلام نے فرمایا یہ عورتیں تو کاٹ دیتی ہیں اور مونڈ دیتی ہیں، تم ہمیں ٹھہرنے پر مجبور کر دو گی، کیا تم نے دس ذی الحجہ کو طواف زیارت نہیں کیا تھا؟ انہوں نے عرض کیا کیوں نہیں، نبی علیہ السلام نے فرمایا بس پھر کوئی حرج نہیں، اب روانہ ہو جاؤ۔

(٢٦٦٩١) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ آدَمَ حَدَّثَنَا مُفَضَّلٌ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ مُسْلِمٍ عَنْ مَسْرُوقٍ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ مَا رَأَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُنْذُ نَزَلَتْ عَلَيْهِ إِذَا جَاءَ نَصْرُ اللَّهِ وَالْفَتْحُ يُصَلِّي صَلَاةً إِلَّا دَعَا وَقَالَ سُبْحَانَكَ رَبِّي وَبِحَمْدِكَ اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِي [راجع: ٢٤٦٦٤].

(۲۶۶۹۱) حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ سورۂ نصر کے نزول کے بعد میں نے جب بھی نبی علیہ السلام کو نماز پڑھتے ہوئے دیکھا تو نبی علیہ السلام نے دعاء کر کے یہ ضرور کہا سُبْحَانَكَ رَبِّي وَبِحَمْدِكَ اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِي۔

(٢٦٦٩٢) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ آدَمَ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنِ الْأَسْوَدِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ رَأَيْتُ وَبِيصَ الطِّيبِ فِي مَفْرِقِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ مُحْرِمٌ [راجع: ٢٤٦٠٨].

(۲۶۶۹۲) حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ (میں نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو اپنے پاس موجود سب سے عمدہ خوشبو لگاتی تھی اور) گویا وہ منظر اب تک میری نگاہوں کے سامنے ہے کہ میں حالتِ احرام میں نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے سر پر مشک کی چمک دیکھ رہی ہوں۔

(٢٦٦٩٣) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ آدَمَ قَالَ حَدَّثَنَا إِسْرَائِيلُ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْأَسْوَدِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كُنْتُ أُطَيِّبُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِأَطْيَبِ مَا أَجِدُ مِنَ الطِّيبِ حَتَّى أَنِّي أَرَى وَبِيصَ الطِّيبِ فِي رَأْسِهِ وَلِحْيَتِهِ قَبْلَ أَنْ يُحْرِمَ [صححه البخارى (٢٧١) ومسلم (١١٩٠) وابن خزيمة (٢٥٨٥ و٢٥٨٦ و٢٥٨٧)، وابن حبان (١٣٧٦ و١٣٧٧ و٣٧٦٧ و٣٧٦٨)]. [راجع: ٢٤٦٠٨].

(۲۶۶۹۳) حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ میں نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو اپنے پاس موجود سب سے عمدہ خوشبو لگاتی تھی اور گویا

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

وہ منظر اب تک میری نگاہوں کے سامنے ہے کہ میں حالتِ احرام میں نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے سر پر مشک کی چمک دیکھ رہی ہوں۔

(٢٦٦٩٤) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ آدَمَ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنِ الْأَسْوَدِ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ صَفِيَّةَ حَاضَتْ قَبْلَ النَّفْرِ فَسَأَلَتْ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ كُنْتِ طُفْتِ طَوَافَ يَوْمِ النَّحْرِ قَالَتْ نَعَمْ فَأَمَرَهَا أَنْ تَنْفِرَ فَنَفَرَتْ [راجع: ٢٥٤١٨].

(۲۶۶۹۴) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ روانگی سے پہلے حضرت صفیہ کے ''ایام'' شروع ہو گئے' نبی علیہ السلام نے فرمایا تم ہمیں ٹھہرنے پر مجبور کر دو گی' کیا تم نے دس ذی الحجہ کو طواف زیارت نہیں کیا تھا؟ انہوں نے عرض کیا کیوں نہیں' نبی علیہ السلام نے فرمایا بس پھر کوئی حرج نہیں' اب روانہ ہو جاؤ۔

(٢٦٦٩٥) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ آدَمَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ حَكِيمِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمْ يَكُنْ يُسَارِعُ إِلَى شَيْءٍ مَا يُسَارِعُ إِلَى الرَّكْعَتَيْنِ قَبْلَ الْفَجْرِ [راجع: ٢٥٨٤١].

(۲۶۶۹۵) حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام فجر سے پہلے کی دو رکعتوں کی طرف جتنی سبقت فرماتے تھے، کسی اور چیز کی طرف نہ فرماتے تھے۔

(٢٦٦٩٦) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ آدَمَ قَالَ حَدَّثَنَا شَرِيكٌ عَنْ خَصِيفٍ قَالَ حَدَّثَنِي رَجُلٌ مُنْذُ ثَلَاثِينَ سَنَةً عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ أَجْمَرْتُ شَعْرِي إِجْمَارًا شَدِيدًا فَقَالَ لِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا عَائِشَةُ أَمَا عَلِمْتِ أَنَّ عَلَى كُلِّ شَعْرَةٍ جَنَابَةً [راجع: ٢٥٣٠٨].

(۲۶۶۹۶) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ میں نے اپنے سر کے بالوں کا بڑا مضبوط جوڑا باندھ لیا' تو نبی علیہ السلام نے مجھ سے فرمایا اے عائشہ! کیا تمہیں معلوم نہیں ہے کہ جنابت کا اثر ہر بال تک پہنچتا ہے۔

(٢٦٦٩٧) حَدَّثَنَا مُصْعَبُ بْنُ الْمِقْدَامِ قَالَ حَدَّثَنَا إِسْرَائِيلُ عَنِ الْمِقْدَامِ بْنِ شُرَيْحٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ سَأَلْتُ عَائِشَةَ عَنْ صَلَاةِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَيْفَ كَانَ يُصَلِّي قَالَتْ كَانَ يُصَلِّي الْهَجِيرَ ثُمَّ يُصَلِّي بَعْدَهَا رَكْعَتَيْنِ

(۲۶۶۹۷) شریح کہتے ہیں کہ میں نے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے پوچھا کہ نبی علیہ السلام کس طرح نماز پڑھتے تھے؟ انہوں نے فرمایا کہ وہ ظہر کی نماز پڑھتے تھے اور اس کے بعد دو رکعتیں پڑھتے تھے۔

(٢٦٦٩٨) حَدَّثَنَا مُصْعَبُ بْنُ الْمِقْدَامِ قَالَ حَدَّثَنَا إِسْرَائِيلُ عَنِ الْمِقْدَامِ عَنْ أَبِيهِ أَنَّهُ سَأَلَ عَائِشَةَ مَا كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَصْنَعُ قَبْلَ أَنْ يَخْرُجَ قَالَتْ كَانَ يُصَلِّي الرَّكْعَتَيْنِ قَبْلَ الْفَجْرِ ثُمَّ يَخْرُجُ إِلَى الصَّلَاةِ فَإِذَا دَخَلَ تَسَوَّكَ [راجع: ٢٤٦٤٥].

(۲۶۶۹۸) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام رات کو جب اپنے گھر میں داخل ہوتے تھے تو سب سے پہلے مسواک فرماتے تھے اور جب گھر سے نکلتے تھے تو سب سے آخر میں فجر سے پہلے کی دو رکعتیں پڑھتے تھے۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۲۶۶۹۹) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يَزِيدَ قَالَ سَعِيدٌ يَعْنِي ابْنَ أَبِي أَيُّوبَ حَدَّثَنَا أَبُو الْأَسْوَدِ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا صَلَّى رَكْعَتَيْ الْفَجْرِ اضْطَجَعَ عَلَى شِقِّهِ الْأَيْمَنِ [راجع: ۲۴۷۲۱]

(۲۶۶۹۹) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام فجر سے پہلے دو مختصر رکعتیں پڑھتے' پھر دائیں پہلو پر لیٹ جاتے۔

(۲۶۷۰۰) حَدَّثَنَا أَسْبَاطُ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَ حَدَّثَنَا مُطَرِّفٌ عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنْ مَسْرُوقٍ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَبِيتُ جُنُبًا فَيَأْتِيهِ بِلَالٌ فَيُؤْذِنُهُ بِالصَّلَاةِ فَيَقُومُ فَيَغْتَسِلُ فَأَنْظُرُ إِلَى تَحَادُرِ الْمَاءِ فِي شَعْرِهِ وَجِلْدِهِ ثُمَّ يَخْرُجُ فَأَسْمَعُ صَوْتَهُ فِي صَلَاةِ الْفَجْرِ ثُمَّ يَظَلُّ صَائِمًا [راجع: ۲۵۲۰۸].

(۲۶۷۰۰) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام بعض اوقات صبح کے وقت اختیاری طور پر ناپاک ہوتے تو غسل فرماتے، ان کے بالوں اور جسم سے پانی کے قطرے ٹپک رہے ہوتے تھے اور وہ نماز کے لئے چلے جاتے اور میں ان کی قراءت سنتی تھی اور اس دن نبی علیہ السلام روزے سے ہوتے تھے۔

(۲۶۷۰۱) حَدَّثَنَا أَسْبَاطٌ حَدَّثَنَا مُطَرِّفٌ عَنْ عَامِرٍ عَنْ مَسْرُوقٍ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَظَلُّ صَائِمًا مَا يُبَالِي مَا قَبَّلَ مِنْ وَجْهِي حَتَّى يُفْطِرَ [راجع: ۲۵۲۰۶].

(۲۶۷۰۱) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم روزے کی حالت میں مجھے بوسہ دید یا کرتے تھے اور اس میں کوئی حرج نہ سمجھتے تھے۔

(۲۶۷۰۲) حَدَّثَنَا أَسْبَاطٌ قَالَ حَدَّثَنَا الشَّيْبَانِيُّ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْأَسْوَدِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ رَخَّصَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الرُّقْيَةِ مِنْ كُلِّ ذِي حُمَةٍ [راجع: ۲۴۵۱۸].

(۲۶۷۰۲) حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ہر ڈنک والی چیز سے جھاڑ پھونک کرنے کی اجازت دی تھی۔

(۲۶۷۰۳) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدٍ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا نُبَيْهٍ يَقُولُ سَمِعْتُ عَائِشَةَ تَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا تَحْتَ الْكَعْبِ مِنَ الْإِزَارِ فَفِي النَّارِ [راجع: ۲۴۸۱۹].

(۲۶۷۰۳) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا تہبند کا جو حصہ ٹخنوں سے نیچے رہے گا وہ جہنم میں ہوگا۔

(۲۶۷۰۴) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدٍ قَالَ حَدَّثَنَا وَائِلٌ قَالَ سَمِعْتُ الْبَهِيَّ يُحَدِّثُ أَنَّ عَائِشَةَ قَالَتْ مَا بَعَثَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ زَيْدَ بْنَ حَارِثَةَ فِي جَيْشٍ قَطُّ إِلَّا أَمَّرَهُ عَلَيْهِمْ وَإِنْ بَقِيَ بَعْدَهُ اسْتَخْلَفَهُ [راجع: ۲۶۴۲۳]

(۲۶۷۰۴) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے جب کبھی کسی لشکر میں حضرت زید بن حارثہ رضی اللہ عنہ کو بھیجا تو انہی کو اس لشکر کا امیر مقرر فرمایا' اگر وہ نبی علیہ السلام کے بعد زندہ رہتے تو نبی علیہ السلام انہی کو اپنا خلیفہ مقرر فرماتے۔

(۲۶۷۰۵) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدٍ قَالَ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنِ الْأَسْوَدِ قَالَ اخْتَلَجَ نَاسٌ فَأَصَابَ طُنُبُ الْفُسْطَاطِ عَيْنَ رَجُلٍ مِنْهُمْ فَضَحِكُوا فَقَالَتْ عَائِشَةُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَا مِنْ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

مُؤْمِنٍ تَشُوكُهُ شَوْكَةٌ فَمَا فَوْقَهَا إِلَّا حَطَّ اللَّهُ عَنْهُ خَطِيئَةً وَرَفَعَ لَهُ بِهَا دَرَجَةً [راجع: ٢٤٦٥٧].

(۲۶۷۰۵) حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا کسی مسلمان کو کانٹا چبھنے کی یا اس سے بھی کم درجے کی کوئی مصیبت پہنچتی ہے تو اس کے بدلے اس کا ایک درجہ بلند کر دیا جاتا ہے اور ایک گناہ معاف کر دیا جاتا ہے۔

(٢٦٧٠٦) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدٍ قَالَ حَدَّثَنَا مُطِيعٌ الْغَزَّالُ عَنْ كُرْدُوسٍ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ لَقَدْ مَضَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِسَبِيلِهِ وَمَا شَبِعَ أَهْلُهُ ثَلَاثَةَ أَيَّامٍ مِنْ طَعَامِ بُرٍّ

(۲۶۷۰۶) حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے کبھی تین دن تک پیٹ بھر کر گندم کی روٹی نہیں کھائی، حتیٰ کہ دنیا سے رخصت ہو گئے۔

(٢٦٧٠٧) حَدَّثَنَا رَوْحٌ حَدَّثَنَا أَبَانُ بْنُ صَمْعَةَ حَدَّثَنَا عِكْرِمَةُ قَالَ حَدَّثَتْنِي عَائِشَةُ أَنَّهَا كَانَتْ تَغْتَسِلُ مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي إِنَاءٍ وَاحِدٍ

(۲۶۷۰۷) حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ میں اور نبی علیہ السلام ایک ہی برتن کے پانی سے غسل جنابت کر لیا کرتے تھے۔

(٢٦٧٠٨) حَدَّثَنَا عَارِمُ بْنُ الْفَضْلِ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنْ هِلَالِ بْنِ أَبِي حُمَيْدٍ عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي مَرَضِهِ الَّذِي لَمْ يَقُمْ مِنْهُ لَعَنَ اللَّهُ الْيَهُودَ وَالنَّصَارَى اتَّخَذُوا قُبُورَ أَنْبِيَائِهِمْ مَسَاجِدَ قَالَ وَقَالَتْ عَائِشَةُ لَوْلَا ذَلِكَ أَبْرَزَ قَبْرَهُ وَلَكِنَّهُ خَشِيَ أَنْ يُتَّخَذَ مَسْجِدًا [راجع: ٢٥٠١٨].

(۲۶۷۰۸) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام اپنے اس مرض میں "جس سے آپ جانبر نہ ہو سکے" ارشاد فرمایا کہ یہود و نصاریٰ پر اللہ کی لعنت نازل ہو انہوں نے اپنے انبیاء کی قبروں کو سجدہ گاہ بنا لیا' حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کہتی ہیں کہ نبی علیہ السلام کو صرف یہ اندیشہ تھا کہ ان کی قبر کو سجدہ گاہ نہ بنایا جائے ورنہ قبر مبارک کو کھلا رکھنے میں کوئی حرج نہ تھا۔

(٢٦٧٠٩) حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ عُمَرَ قَالَ أَخْبَرَنَا مَالِكٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَمَرَ امْرَأَةَ أَبِي حُذَيْفَةَ فَأَرْضَعَتْ سَالِمًا خَمْسَ رَضَعَاتٍ فَكَانَ يَدْخُلُ عَلَيْهَا بِتِلْكَ الرَّضَاعَةِ [راجع: ٢٦١٦٩].

(۲۶۷۰۹) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے حضرت ابو حذیفہ رضی اللہ عنہ کی بیوی کو حکم دیا کہ سالم کو پانچ گھونٹ دودھ پلا دے، پھر وہ اس رضاعت کی وجہ سے ان کے یہاں چلا جاتا تھا۔

(٢٦٧١٠) حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ عُمَرَ قَالَ حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي بَكْرٍ عَنْ عَمْرَةَ أَنَّهَا سَمِعَتْ عَائِشَةَ تَقُولُ إِنَّمَا مَرَّ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى يَهُودِيَّةٍ يُبْكَى عَلَيْهَا فَقَالَ إِنَّكُمْ لَتَبْكُونَ عَلَيْهَا وَإِنَّهَا لَتُعَذَّبُ فِي قَبْرِهَا [راجع: ٢٤٦١٦].

(۲۶۷۱۰) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ یہ بات نبی ﷺ نے ایک یہودیہ عورت کے متعلق فرمائی تھی کہ یہ لوگ اس پر رو

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

رہے ہیں اور اسے قبر میں عذاب ہو رہا ہے۔

(٢٦٧١١) حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ عُمَرَ قَالَ حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنْ سَالِمٍ أَبِي النَّضْرِ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي وَرِجْلِي فِي قِبْلَتِهِ فَإِذَا أَرَادَ أَنْ يَسْجُدَ غَمَزَنِي فَقَبَضْتُهَا فَإِذَا قَامَ بَسَطْتُهَا [راجع: ٢٥٦٦٣].

(۲۶۷۱۱) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ بعض اوقات میں نبی ﷺ کے سامنے سو رہی ہوتی تھی اور میرے پاؤں نبی علیہ السلام کے قبلے کی سمت میں ہوتے تھے، جب نبی علیہ السلام سجدے میں جانے لگتے تو مجھے چٹکی بھر دیتے اور میں اپنے پاؤں سمیٹ لیتی، جب وہ کھڑے ہو جاتے تو میں انہیں پھیلا لیتی تھی اور اس زمانے میں گھروں میں چراغ نہیں ہوتے تھے۔

(٢٦٧١٢) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ إِسْحَاقَ قَالَ أَخْبَرَنِي جَعْفَرُ بْنُ كَيْسَانَ قَالَ حَدَّثَتْنِي مُعَاذَةُ قَالَتْ سَمِعْتُ عَائِشَةَ تَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَنَاءُ أُمَّتِي بِالطَّعْنِ وَالطَّاعُونِ قَالَتْ فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ هَذَا الطَّعْنُ قَدْ عَرَفْنَاهُ فَمَا الطَّاعُونُ قَالَ غُدَّةٌ كَغُدَّةِ الْإِبِلِ الْمُقِيمُ فِيهَا كَالشَّهِيدِ وَالْفَارُّ مِنْهَا كَالْفَارِّ مِنَ الزَّحْفِ [راجع: ٢٥٠٣٢].

(۲۶۷۱۲) معاذہ عدویہ کہتی ہیں کہ ایک مرتبہ میں حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کی خدمت میں حاضر ہوئی تو انہوں نے فرمایا کہ نبی علیہ السلام کا ارشاد ہے میری امت صرف نیزہ بازی اور طاعون سے ہی ہلاک ہوگی، میں نے عرض کیا یا رسول اللہ! نیزہ بازی کا مطلب تو ہم سمجھ گئے' یہ طاعون سے کیا مراد ہے؟ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا' یہ ایک گلٹی ہوتی ہے جو اونٹ کی گلٹی کے مشابہ ہوتی ہے' اس میں ثابت قدم رہنے والا شہید کی طرح ہوگا' اور اس سے راہ فرار اختیار کرنے والا میدان جنگ سے بھاگنے والے کی طرح ہوگا۔

(٢٦٧١٣) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ إِسْحَاقَ قَالَ أَخْبَرَنِي جَعْفَرُ بْنُ كَيْسَانَ قَالَ حَدَّثَتْنِي عَمْرَةُ الْعَدَوِيَّةُ قَالَتْ سَمِعْتُ عَائِشَةَ تَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْفَارُّ مِنَ الطَّاعُونِ كَالْفَارِّ مِنَ الزَّحْفِ [راجع: ٢٥٠٣٢].

(۲۶۷۱۳) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا طاعون سے بچ کر راہ فرار اختیار کرنے والا ایسے ہے جیسے میدان جنگ سے راہ فرار اختیار کرنے والا۔

(٢٦٧١٤) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا وُهَيْبٌ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ طَاوُسٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّهَا قَالَتْ إِنَّمَا نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الصَّلَاةِ أَنْ يُتَحَرَّى بِهَا طُلُوعُ الشَّمْسِ وَغُرُوبُهَا [راجع: ٢٥٠٤٤].

(۲۶۷۱۴) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ نبی علیہ السلام نے اس بات کی ممانعت فرمائی تھی کہ طلوع شمس یا غروب شمس کے وقت نماز کا اہتمام کیا جائے۔

(٢٦٧١٥) حَدَّثَنَا أَزْهَرُ بْنُ الْقَاسِمِ حَدَّثَنَا هِشَامٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ زُرَارَةَ بْنِ أَوْفَى عَنْ سَعْدِ بْنِ هِشَامٍ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ نَبِيَّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ إِذَا أَوْتَرَ صَلَّى رَكْعَتَيْنِ وَهُوَ جَالِسٌ [راجع: ٢٤٧٧٣].

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۲۶۷۱۵) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام جب وتر پڑھ لیتے تو بیٹھے بیٹھے دو رکعتیں پڑھتے تھے۔

(۲۶۷۱۶) حَدَّثَنَا أَبُو سَعِيدٍ مَوْلَى بَنِي هَاشِمٍ حَدَّثَنَا طَلْحَةُ بْنُ شَجَّاحٍ قَالَ حَدَّثَتْنِي وَرْقَاءُ بِنْتُ هُدَّامٍ الْهُنَائِيَّةُ قَالَتْ سَمِعْتُ عَائِشَةَ تَقُولُ رُبَّمَا رَأَيْتُ فِي ثَوْبِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْجَنَابَةَ فَأَفْرُكُهُ

(۲۶۷۱۶) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ کئی مرتبہ میں نے بھی اپنی انگلیوں سے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے کپڑوں سے مادۂ منویہ کو کھرچا ہے۔

(۲۶۷۱۷) حَدَّثَنَا أَبُو سَعِيدٍ مَوْلَى بَنِي هَاشِمٍ حَدَّثَنَا طَلْحَةُ قَالَ حَدَّثَتْنِي وَرْقَاءُ أَنَّ عَائِشَةَ قَالَتْ سَمِعْتُ أَبَا الْقَاسِمِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَنْ كَانَ عَلَيْهِ دَيْنٌ هَمُّهُ قَضَاؤُهُ أَوْ هَمَّ بِقَضَائِهِ لَمْ يَزَلْ مَعَهُ مِنَ اللَّهِ حَارِسٌ

(۲۶۷۱۷) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ میں نے نبی علیہ السلام کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ جس شخص پر کوئی قرض ہو اور وہ اس کی ادائیگی کی فکر میں ہو تو اس کے ساتھ اللہ کی طرف سے مسلسل ایک محافظ لگا رہتا ہے۔

(۲۶۷۱۸) حَدَّثَنَا أَبُو سَعِيدٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَاحِدِ بْنُ زِيَادٍ عَنِ الْحَسَنِ بْنِ عُبَيْدِ اللَّهِ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنِ الْأَسْوَدِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَجْتَهِدُ فِي الْعَشْرِ الْأَوَاخِرِ مَا لَا يَجْتَهِدُ فِي غَيْرِهِ [راجع: ۲۵۰۳۳].

(۲۶۷۱۸) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام ماہ رمضان کے عشرہ اخیرہ میں جتنی محنت فرماتے تھے کسی اور موقع پر اتنی محنت نہیں فرماتے تھے۔

(۲۶۷۱۹) حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ خَالِدٍ قَالَ حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ إِذَا مَرِضَ قَرَأَ عَلَى نَفْسِهِ بِالْمُعَوِّذَتَيْنِ وَيَنْفُثُ قَالَتْ عَائِشَةُ فَلَمَّا ثَقُلَ جَعَلْتُ أَنْفُثُ عَلَيْهِ بِهِمَا وَأَمْسَحُ بِيَمِينِهِ الْتِمَاسَ بَرَكَتِهَا [راجع: ۲۵۲۳۵].

(۲۶۷۱۹) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام اگر بیمار ہو جاتے تو معوذتین پڑھ کر اپنے اوپر دم کر لیتے تھے، جب نبی علیہ السلام مرض الوفات میں مبتلا ہوئے تو میں ان کا دست مبارک پکڑتی تو یہ کلمات پڑھ کر نبی علیہ السلام کے ہاتھ ان کے جسم پر پھیر دیتی تاکہ ان کے ہاتھ کی برکت حاصل ہو جائے۔

(۲۶۷۲۰) حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ خَالِدٍ الْخَيَّاطُ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ النَّهْشَلِيُّ وَأَبُو الْمُنْذِرِ قَالَ حَدَّثَنِي أَبُو بَكْرٍ عَنْ زِيَادِ بْنِ عِلَاقَةَ عَنْ عَمْرِو بْنِ مَيْمُونٍ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُقَبِّلُ وَهُوَ صَائِمٌ قَالَ أَبُو الْمُنْذِرِ فِي رَمَضَانَ [راجع: ۲۵۵۰۳].

(۲۶۷۲۰) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم روزے کی حالت میں بھی ازواج کو بوسہ دیدیا کرتے تھے۔

(۲۶۷۲۱) حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ خَالِدٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ عَنْ سَعْدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ مُحَمَّدٍ سُئِلَ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

عَنْ رَجُلٍ أَوْصَى بِثَلَاثِ مَسَاكِنَ لَهُ فَقَالَ الْقَاسِمُ يُخْرَجُ ذَاكَ حَتَّى يُجْعَلَ فِي مَسْكَنٍ وَاحِدٍ وَقَدْ سَمِعْتُ عَائِشَةَ تَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ عَمِلَ عَمَلًا لَيْسَ عَلَيْهِ أَمْرُنَا فَهُوَ رَدٌّ [راجع: ٢٤٩٥٤]

(۲۶۷۲۱) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا جو شخص ہمارے اس طریقے کے علاوہ کوئی اور طریقہ ایجاد کرتا ہے تو وہ مردود ہے۔

(٢٦٧٢٢) حَدَّثَنَا حَمَّادٌ حَدَّثَنَا أَفْلَحُ عَنِ الْقَاسِمِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصْبِحُ وَهُوَ جُنُبٌ فَيَغْتَسِلُ وَيَصُومُ يَوْمَهُ [راجع: ٢٦٣٧٩].

(۲۶۷۲۲) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام وجوب غسل کی حالت میں ہی سو گئے جب صبح ہوئی تو غسل کر لیا اور اس دن کا روزہ رکھ لیا۔

(٢٦٧٢٣) حَدَّثَنَا حَمَّادٌ وَأَبُو الْمُنْذِرِ قَالَا حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَاحِدِ مَوْلَى عُرْوَةَ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ مَنْ أَذَلَّ لِي وَلِيًّا فَقَدْ اسْتَحَلَّ مُحَارَبَتِي وَمَا تَقَرَّبَ إِلَيَّ عَبْدِي بِمِثْلِ أَدَاءِ الْفَرَائِضِ وَمَا يَزَالُ الْعَبْدُ يَتَقَرَّبُ إِلَيَّ بِالنَّوَافِلِ حَتَّى أُحِبَّهُ إِنْ سَأَلَنِي أَعْطَيْتُهُ وَإِنْ دَعَانِي أَجَبْتُهُ مَا تَرَدَّدْتُ عَنْ شَيْءٍ أَنَا فَاعِلُهُ تَرَدُّدِي عَنْ وَفَاتِهِ لِأَنَّهُ يَكْرَهُ الْمَوْتَ وَأَكْرَهُ مَسَاءَتَهُ وَقَالَ أَبُو الْمُنْذِرِ قَالَ حَدَّثَنِي عُرْوَةُ قَالَ حَدَّثَتْنِي عَائِشَةُ وَقَالَ أَبُو الْمُنْذِرِ آذَى لِي

(۲۶۷۲۳) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا اللہ تعالیٰ فرماتا ہے جو شخص میرے کسی دوست کی تذلیل کرتا ہے وہ مجھ سے جنگ کو حلال کر لیتا ہے اور فرائض کی ادائیگی سے زیادہ بندہ کسی چیز سے میرا قرب حاصل نہیں کرتا اور بندہ میرا قرب حاصل کرنے کے لئے مسلسل نوافل پڑھتا رہتا ہے حتیٰ کہ میں اس سے محبت کرنے لگتا ہوں پھر اگر وہ مجھ سے کچھ مانگتا ہے تو میں اسے عطاء کرتا ہوں اور اگر دعاء کرتا ہے تو اسے قبول کرتا ہوں اور مجھے اپنے کسی کام میں ایسا تردد نہیں ہوتا جیسا اپنے بندے کی موت پر ہوتا ہے کیونکہ وہ موت کو پسند نہیں کرتا اور میں اسے تنگ کرنے کو اچھا نہیں سمجھتا۔

(٢٦٧٢٤) حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ خَالِدٍ قَالَ حَدَّثَنَا لَيْثُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ صَالِحٍ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ عَنِ الْقَاسِمِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ سُئِلْتُ مَا كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَعْمَلُ فِي بَيْتِهِ قَالَتْ كَانَ بَشَرًا مِنَ الْبَشَرِ يَفْلِي ثَوْبَهُ وَيَحْلُبُ شَاتَهُ وَيَخْدُمُ نَفْسَهُ

(۲۶۷۲۴) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے کسی نے یہ سوال پوچھا کہ نبی علیہ السلام گھر میں ہوتے تو کیا کرتے تھے؟ انہوں نے فرمایا کہ نبی علیہ السلام بھی ایک بشر تھے وہ اپنے کپڑوں کو صاف کر لیتے تھے، بکری کا دودھ دوہ لیتے تھے اور اپنے کام اپنے ہاتھ سے کر لیتے تھے۔

(٢٦٧٢٥) حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ خَالِدٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ أَخِيهِ عُبَيْدِ اللَّهِ عَنِ الْقَاسِمِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ سُئِلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الرَّجُلِ يَجِدُ الْبَلَلَ وَلَا يَذْكُرُ احْتِلَامًا قَالَ يَغْتَسِلُ وَعَنِ الرَّجُلِ يَرَى أَنَّهُ قَدْ احْتَلَمَ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

وَلَا يَرَى بَلَلًا قَالَ لَا غُسْلَ عَلَيْهِ فَقَالَتْ أُمُّ سُلَيْمٍ هَلْ عَلَى الْمَرْأَةِ تَرَى ذَلِكَ شَيْءٌ قَالَ نَعَمْ إِنَّمَا النِّسَاءُ شَقَائِقُ الرِّجَالِ [قال الألباني: صحيح (ابو داود: ٢٣٦، ابن ماجة: ٦١٢، الترمذي: ١١٣). قال شعيب: حسن لغيره وهذا اسناد ضعيف].

(۲۶۷۲۵) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ کسی شخص نے نبی علیہ السلام سے اس آدمی کا حکم پوچھا جو تری دیکھتا ہے لیکن اسے خواب یاد نہیں ہے تو نبی علیہ السلام نے فرمایا کہ وہ غسل کرے گا' سائل نے پوچھا کہ جو آدمی سمجھتا ہو کہ اس نے خواب دیکھا ہے لیکن اسے تری نظر نہ آئے تو کیا حکم ہے؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا اس پر غسل نہیں ہے' حضرت ام سلیم رضی اللہ عنہا نے عرض کیا اگر عورت ایسی کوئی چیز دیکھتی ہے تو اس پر بھی غسل واجب ہے؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا ہاں! کیونکہ عورتیں مردوں کا جوڑا ہی تو ہیں۔

(۲۶۷۲۶) حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ خَالِدٍ عَنِ ابْنِ أَبِي ذِئْبٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ وَصَالِحِ بْنِ أَبِي حَسَّانَ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُقَبِّلُ وَهُوَ صَائِمٌ [راجع: ٢٦٣٩٢].

(۲۶۷۲۶) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم روزے کی حالت میں اپنی ازواج کو بوسہ دیدیا کرتے تھے۔

(۲۶۷۲۷) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ عَنِ ابْنِ أَبِي مُلَيْكَةَ عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَلَا هَذِهِ الْآيَةَ هُوَ الَّذِي أَنْزَلَ عَلَيْكَ الْكِتَابَ مِنْهُ آيَاتٌ مُحْكَمَاتٌ هُنَّ أُمُّ الْكِتَابِ وَأُخَرُ مُتَشَابِهَاتٌ فَأَمَّا الَّذِينَ فِي قُلُوبِهِمْ زَيْغٌ فَيَتَّبِعُونَ مَا تَشَابَهَ مِنْهُ ابْتِغَاءَ الْفِتْنَةِ وَابْتِغَاءَ تَأْوِيلِهِ وَمَا يَعْلَمُ تَأْوِيلَهُ إِلَّا اللَّهُ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَإِذَا رَأَيْتُمُ الَّذِينَ يَتَّبِعُونَ مَا تَشَابَهَ مِنْهُ فَأُولَئِكَ الَّذِينَ سَمَّى اللَّهُ أَوْ فَهُمْ فَاحْذَرْهُمْ [راجع: ٢٥٤٤٢].

(۲۶۷۲۷) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام نے قرآن کریم کی یہ آیت تلاوت فرمائی اللہ وہی ہے جس نے آپ پر کتاب نازل فرمائی ہے جس کی بعض آیتیں محکم ہیں' ایسی آیات ہی اس کتاب کی اصل ہیں' اور کچھ آیات متشابہات میں سے بھی ہیں' جن لوگوں کے دلوں میں کجی ہوتی ہے' وہ تو متشابہات کے پیچھے چل پڑتے ہیں تاکہ فتنہ پھیلائیں اور اس کی تاویل حاصل کرنے کی کوشش کریں' حالانکہ ان کی تاویل اللہ کے علاوہ کوئی نہیں جانتا' اور علمی مضبوطی رکھنے والے لوگ کہتے ہیں کہ ہم اس پر ایمان لے آئے ہیں' یہ سب ہمارے رب کی طرف سے ہے اور نصیحت تو عقلمند لوگ ہی حاصل کرتے ہیں۔ اور فرمایا کہ جب تم ایسے لوگوں کو دیکھو جو قرآنی آیات میں جھگڑ رہے ہیں تو یہ وہی لوگ ہوں گے جو اللہ کی مراد ہیں' لہٰذا ان سے بچو۔

(۲۶۷۲۸) قَرَأْتُ عَلَى عَبْدِ الرَّحْمَنِ مَالِكٌ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ إِنَّ الْحَارِثَ بْنَ هِشَامٍ سَأَلَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ كَيْفَ يَأْتِيكَ الْوَحْيُ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَحْيَانًا يَأْتِينِي فِي مِثْلِ صَلْصَلَةِ الْجَرَسِ وَهُوَ أَشَدُّهُ عَلَيَّ فَيَفْصِمُ عَنِّي وَقَدْ وَعَيْتُ مَا قَالَ وَأَحْيَانًا يَأْتِينِي يَتَمَثَّلُ لِي الْمَلَكُ رَجُلًا فَيُكَلِّمُنِي فَأَعِي مَا يَقُولُ قَالَتْ عَائِشَةُ وَلَقَدْ رَأَيْتُهُ يَنْزِلُ عَلَيْهِ فِي

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

الْيَوْمِ الشَّدِيدِ الْبَرْدِ فَيَفْصِمُ عَنْهُ وَإِنَّ جَبِينَهُ لَيَتَفَصَّدُ عَرَقًا [صححه البخارى (٢)، ومسلم (٢٣٣٣)، وابن حبان (٣٨). قال الترمذى: حسن صحيح]. [راجع: ٢٤٨١٣، ٢٥٨٦٦، ٢٥٨١٧، ٢٦١٧٦].

(۲۶۷۲۸) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ حضرت حارث بن ہشام رضی اللہ عنہ نے نبی علیہ السلام سے پوچھا کہ آپ پر وحی کیسے آتی ہے؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا بعض اوقات مجھ پر گھنٹی کی سنسناہٹ کی سی آواز میں وحی آتی ہے، یہ صورت مجھ پر سب سے زیادہ سخت ہوتی ہے، لیکن جب یہ کیفیت مجھ سے دور ہوتی ہے تو میں پیغام الٰہی سمجھ چکا ہوتا ہوں، اور بعض اوقات فرشتہ میرے پاس انسانی شکل میں آتا ہے اور وہ جو کہتا ہے میں اسے محفوظ کر لیتا ہوں۔

(٢٦٧٢٩) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ قَالَ حَدَّثَنِي جَرِيرٌ يَعْنِي ابْنَ حَازِمٍ عَنْ حَرْمَلَةَ الْمِصْرِيِّ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ شِمَاسَةَ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اللَّهُمَّ مَنْ وَلِيَ مِنْ أُمَّتِي شَيْئًا فَرَفَقَ بِهِمْ فَارْفُقْ بِهِ وَمَنْ شَقَّ عَلَيْهِمْ فَشُقَّ عَلَيْهِ [راجع: ٢٥١٢٩].

(۲۶۷۲۹) حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا کہ اے اللہ! جو شخص میری امت کے کسی معاملے کا ذمہ دار بنے اور انہیں مشقت میں مبتلا کر دے تو یا اللہ تو اس پر مشقت فرما اور جو شخص میری امت کے کسی معاملے کا ذمہ دار بنے اور ان پر نرمی کرے تو تو اس پر نرمی فرما۔

(٢٦٧٣٠) حَدَّثَنَا عَامِرُ بْنُ صَالِحٍ مِنْ وَلَدِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الزُّبَيْرِ قَالَ حَدَّثَنِي هِشَامُ بْنُ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ عَنِ الْحَارِثِ بْنِ هِشَامٍ أَنَّهُ سَأَلَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَيْفَ يَأْتِيكَ الْوَحْيُ فَذَكَرَ نَحْوًا مِنْ حَدِيثِ مَالِكٍ [راجع: ٢٥٧٦٧].

(۲۶۷۳۰) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ حضرت حارث بن ہشام رضی اللہ عنہ نے نبی علیہ السلام سے پوچھا کہ آپ پر وحی کیسے آتی ہے؟...... پھر راوی نے پوری حدیث ذکر کی۔

(٢٦٧٣١) حَدَّثَنَا أَبُو الْقَاسِمِ بْنُ أَبِي الزِّنَادِ قَالَ أَخْبَرَنِي أَفْلَحُ عَنِ الْقَاسِمِ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاقَعَ أَهْلَهُ ثُمَّ أَصْبَحَ فَاغْتَسَلَ وَصَلَّى وَصَامَ يَوْمَهُ ذَلِكَ [راجع: ٢٦٣٧٩].

(۲۶۷۳۱) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام نے اپنی کسی زوجہ کے ساتھ رات کو "تخلیہ" کیا اور وجوب غسل کی حالت میں ہی سو گئے جب صبح ہوئی تو غسل کر لیا اور اس دن کا روزہ رکھ لیا۔

(٢٦٧٣٢) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ بْنِ أَبِي فُدَيْكٍ قَالَ حَدَّثَنَا الضَّحَّاكُ يَعْنِي ابْنَ عُثْمَانَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّهَا قَالَتْ كَانَ أَكْثَرُ صَلَاةِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حِينَ ثَقُلَ وَبَدَّنَ وَهُوَ جَالِسٌ [صححه مسلم (٧٣٢)].

(۲۶۷۳۲) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام کا بدن مبارک جب بھاری ہو گیا تو نبی علیہ السلام اکثر بیٹھ کر ہی نماز پڑھ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

لیتے تھے۔

(٢٦٧٣٣) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ قَالَ حَدَّثَنَا الضَّحَّاكُ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ أَحَدَكُمْ يَأْتِيهِ الشَّيْطَانُ فَيَقُولُ مَنْ خَلَقَكَ فَيَقُولُ اللَّهُ فَيَقُولُ فَمَنْ خَلَقَ اللَّهَ فَإِذَا وَجَدَ ذَلِكَ أَحَدُكُمْ فَلْيَقْرَأْ آمَنْتُ بِاللَّهِ وَرُسُلِهِ فَإِنَّ ذَلِكَ يُذْهِبُ عَنْهُ

(۲۶۷۳۳) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا جب تم میں سے کسی شخص کے پاس شیطان آ کر یوں کہے کہ تمہیں کس نے پیدا کیا ہے؟ اور وہ جواب دے کہ اللہ نے' پھر وہ یہ سوال کرے کہ اللہ کو کس نے پیدا کیا ہے تو ایسی صورت میں اسے یوں کہنا چاہیے "امنت باللہ ورسلہ" اس سے وہ دور ہو جائے گا۔

(٢٦٧٣٤) حَدَّثَنَا يَعْلَى بْنُ عُبَيْدٍ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا نُبَيْهٍ يَقُولُ سَمِعْتُ عَائِشَةَ تَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا تَحْتَ الْكَعْبَيْنِ مِنَ الْإِزَارِ فِي النَّارِ [راجع: ٢٤٨١٩].

(۲۶۷۳۴) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا تہبند کا جو حصہ ٹخنوں سے نیچے رہے گا وہ جہنم میں ہوگا۔

(٢٦٧٣٥) حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ قَالَ أَخْبَرَنَا شَرِيكٌ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ فَرْوَةَ بْنِ نَوْفَلٍ قَالَ قُلْتُ لِعَائِشَةَ أَخْبِرِينِي بِبَعْضِ دُعَاءِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَتْ كَانَ يَقُولُ اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنْ شَرِّ مَا عَمِلْتُ وَمِنْ شَرِّ مَا لَمْ أَعْمَلْ [راجع: ٢٤٥٣٤].

(۲۶۷۳۵) فروہ بن نوفل کہتے ہیں کہ میں نے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے نبی علیہ السلام کی دعا کے متعلق پوچھا تو انہوں نے فرمایا کہ نبی علیہ السلام یہ دعا فرماتے تھے' اے اللہ! میں ان چیزوں کے شر سے آپ کی پناہ میں آتا ہوں جو میرے نفس نے کی ہیں یا نہیں کیں۔

(٢٦٧٣٦) حَدَّثَنَا رَوْحٌ قَالَ حَدَّثَنَا أَبَانُ بْنُ صَمْعَةَ قَالَ حَدَّثَتْنِي أُمِّي قَالَتْ سَمِعْتُ عَائِشَةَ تَقُولُ كَانَ نَبِيُّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَنْهَى عَنِ الْوَاشِمَةِ وَالْوَاصِلَةِ وَالْمُتَوَاصِلَةِ وَالنَّامِصَةِ وَالْمُتَنَمِّصَةِ [قال الألباني: ضعيف الإسناد (النسائي: ٨/١٤٧). قال شعيب: النهي عن الوصل صحيح وعن الوشم والنمص صحيح لغيره].

(۲۶۷۳۶) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے چہرے کو مل دل کر نے صاف کرنے، جسم گودنے اور گودوانے، بال ملانے اور ملوانے سے منع فرمایا ہے۔

(٢٦٧٣٧) حَدَّثَنَا رَوْحٌ قَالَ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ حَسَّانَ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّهَا قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا يَضُرُّ امْرَأَةً نَزَلَتْ بَيْنَ بَيْتَيْنِ مِنَ الْأَنْصَارِ أَوْ نَزَلَتْ بَيْنَ أَبَوَيْهَا [صححه ابن حبان (٧٢٦٧)، والحاكم (٨٣/٤). قال شعيب: اسناده صحيح].

(۲۶۷۳۷) حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا اگر کوئی عورت انصار کے دو گھروں کے درمیان یا اپنے والدین کے یہاں مہمان بنے، تو اس میں کوئی حرج نہیں۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۲۶۷۳۸) حَدَّثَنَا رَوْحٌ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ قَالَ أَخْبَرَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَبِي مُلَيْكَةَ عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ مُحَمَّدٍ أَنَّهُ أَخْبَرَهُ مِرَارًا أَنَّ عَائِشَةَ أَخْبَرَتْهُ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَقُولُ مَا أَصَابَ الْمُسْلِمَ مِنْ شَوْكَةٍ فَمَا فَوْقَهَا فَهُوَ لَهُ كَفَّارَةٌ [راجع: ۲٤٦١٥].

(۲۶۷۳۸) حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کسی مسلمان کو کانٹا چبھنے کی یا اس سے بھی کم درجے کی کوئی مصیبت پہنچتی ہے تو وہ اس کے گناہوں کا کفارہ بن جاتی ہے۔

(۲۶۷۳۹) حَدَّثَنَا رَوْحٌ قَالَ حَدَّثَنَا أُسَامَةُ بْنُ زَيْدٍ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ شِهَابٍ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَسْرُدُ سَرْدَكُمْ هَذَا يَتَكَلَّمُ بِكَلَامٍ بَيْنَهُ فَصْلٌ يَحْفَظُهُ مَنْ سَمِعَهُ [راجع: ۲٥۳۷۷]

(۲۶۷۳۹) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام اس طرح احادیث بیان نہیں فرمایا کرتے تھے جس طرح تم بیان کرتے ہو، وہ اس طرح واضح گفتگو فرماتے تھے کہ اسے ہر سننے والا محفوظ کر لیتا تھا۔

(۲۶۷٤٠) حَدَّثَنَا عَارِمُ بْنُ الْفَضْلِ قَالَ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ مَالِكٍ عَنْ أَبِي الْجَوْزَاءِ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّهَا كَانَتْ مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي سَفَرٍ فَلَعَنَتْ بَعِيرًا لَهَا فَأَمَرَ بِهِ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يُرَدَّ وَقَالَ لَا يَصْحَبُنِي شَيْءٌ مَلْعُونٌ [راجع: ۲٤۹۳۸].

(۲۶۷٤٠) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ وہ نبی علیہ السلام کے ساتھ کسی سفر میں تھیں، اس دوران انہوں نے اپنے اونٹ پر لعنت بھیجی تو نبی علیہ السلام نے اسے واپس بھیج دینے کا حکم دیا اور فرمایا میرے ساتھ کوئی ملعون چیز نہیں جانی چاہیے۔

(۲۶۷٤١) حَدَّثَنَا وَهْبُ بْنُ جَرِيرٍ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَاصِمٍ مَوْلَى قُرَيْبَةَ عَنْ قُرَيْبَةَ بِنْتِ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي بَكْرٍ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنِ الْوِصَالِ فَقِيلَ يَا رَسُولَ اللَّهِ فَإِنَّكَ تُوَاصِلُ قَالَ إِنِّي أَبِيتُ يُطْعِمُنِي رَبِّي وَيَسْقِينِي [راجع: ۲٦٥٨٢].

(۲۶۷٤١) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے صوم وصال سے منع فرمایا ہے، میں نے نبی علیہ السلام سے پوچھا کہ آپ تو اسی طرح روزے رکھتے ہیں؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا میں تم میں سے کسی کی طرح نہیں ہوں، میں تو اس حال میں رات گذارتا ہوں کہ مجھے کھلا پلا دیا جاتا ہے۔

(۲۶۷٤٢) حَدَّثَنَا وَهْبُ بْنُ جَرِيرٍ قَالَ حَدَّثَنِي أَبِي قَالَ سَمِعْتُ حَرْمَلَةَ الْمِصْرِيَّ يُحَدِّثُ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ شِمَاسَةَ الْمَهْرِيِّ قَالَ دَخَلْتُ عَلَى عَائِشَةَ فَقَالَتْ مَنْ أَنْتَ فَقُلْتُ أَنَا رَجُلٌ مِنْ أَهْلِ مِصْرَ فَذَكَرَ قِصَّةً فَقَالَتْ إِنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ اللَّهُمَّ مَنْ وَلِيَ مِنْ أَمْرِ أُمَّتِي فَرَفَقَ بِهِمْ فَارْفُقْ بِهِ وَمَنْ شَقَّ عَلَيْهِمْ فَاشْقُقْ عَلَيْهِ [راجع: ۲٤۸۹۳].

(۲۶۷٤٢) حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ میں نے نبی علیہ السلام کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ اے اللہ! جو شخص میری

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

امت کے کسی معاملے کا ذمہ دار بنے اور انہیں مشقت میں مبتلا کر دے تو یا اللہ تو اس پر مشقت فرما اور جو شخص میری امت کے کسی معاملے کا ذمہ دار بنے اور ان پر نرمی کرے تو تو اس پر نرمی فرما۔

(٢٦٧٤٣) حَدَّثَنَا هَاشِمٌ قَالَ حَدَّثَنَا شَرِيكٌ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنِ الْأَسْوَدِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَتَوَضَّأُ بَعْدَ الْغُسْلِ [راجع: ٢٤٨٩٣].

(۲۶۷۴۳) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام غسل کے بعد وضو نہیں فرماتے تھے۔

(٢٦٧٤٤) حَدَّثَنَا هَاشِمٌ عَنِ ابْنِ أَبِي ذِئْبٍ عَنْ عِمْرَانَ بْنِ بَشِيرٍ عَنْ سَالِمٍ سَبَلَانَ قَالَ خَرَجْنَا مَعَ عَائِشَةَ إِلَى مَكَّةَ فَكَانَتْ تَخْرُجُ بِأَبِي يَحْيَى التَّيْمِيِّ يُصَلِّي لَهَا فَأَدْرَكَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ أَبِي بَكْرٍ فَأَسَاءَ الْوُضُوءَ فَقَالَتْ لَهُ عَائِشَةُ يَا عَبْدَ الرَّحْمَنِ أَسْبِغْ الْوُضُوءَ فَإِنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ وَيْلٌ لِلْأَعْقَابِ مِنَ النَّارِ [راجع: ٢٥٠٢١].

(۲۶۷۴۴) ابو سلمہ رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ حضرت عبدالرحمٰن رضی اللہ عنہ نے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کے یہاں وضو کیا تو انہوں نے فرمایا عبدالرحمٰن! اچھی طرح اور مکمل وضو کرو، کیونکہ میں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ ایڑیوں کیلئے جہنم کی آگ سے ہلاکت ہے۔

(٢٦٧٤٥) حَدَّثَنَا أَبُو النَّضْرِ قَالَ حَدَّثَنَا الْأَشْجَعِيُّ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ عَلْقَمَةَ بْنِ مَرْثَدٍ عَنِ ابْنِ بُرَيْدَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَرَأَيْتَ إِنْ وَافَقْتُ لَيْلَةَ الْقَدْرِ مَا أَقُولُ فِيهَا قَالَ قُولِي اللَّهُمَّ إِنَّكَ عَفُوٌّ تُحِبُّ الْعَفْوَ [اخرجه النسائي في عمل اليوم والليلة (٨٧٧). قال شعيب: صحيح].

(۲۶۷۴۵) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ انہوں نے بارگاہ رسالت میں عرض کیا اے اللہ کے نبی! یہ بتائیے کہ اگر مجھے شب قدر حاصل ہو جائے تو میں اس میں کیا دعا مانگوں؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا تم یہ دعا مانگا کرو کہ اے اللہ! تو خوب معاف کرنے والا ہے معاف کرنے کو پسند بھی کرتا ہے لہٰذا مجھے بھی معاف فرما دے۔

(٢٦٧٤٦) حَدَّثَنَا هَاشِمٌ قَالَ حَدَّثَنَا شَيْبَانُ عَنْ زِيَادِ بْنِ عِلَاقَةَ عَنْ عَمْرِو بْنِ مَيْمُونٍ قَالَ سَأَلْتُ عَائِشَةَ عَنِ الرَّجُلِ يُقَبِّلُ وَهُوَ صَائِمٌ قَالَتْ قَدْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُقَبِّلُ وَهُوَ صَائِمٌ [راجع: ٢٥٥٠٣].

(۲۶۷۴۶) عمرو بن میمون رحمۃ اللہ علیہ کہتے ہیں کہ میں نے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روزے کی حالت میں بیوی کو بوسہ دینے کا حکم پوچھا تو انہوں نے فرمایا نبی صلی اللہ علیہ وسلم روزے کی حالت میں اپنی ازواج کو بوسہ دیدیا کرتے تھے۔

(٢٦٧٤٧) حَدَّثَنَا هَاشِمٌ حَدَّثَنَا شَيْبَانُ عَنْ لَيْثٍ عَنْ عَطَاءٍ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَفْطَرَ الْحَاجِمُ وَالْمَحْجُومُ [راجع: ٢٥٧٥٦].

(۲۶۷۴۷) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا سینگی لگانے والے اور لگوانے والے دونوں کا روزہ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ٹوٹ جاتا ہے۔

(۲۶۷۴۸) حَدَّثَنَا عَفَّانُ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنْ سِمَاكٍ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنْ عَائِشَةَ زَعَمَ أَنَّهُ سَمِعَهُ مِنْهَا أَنَّهَا رَأَتْ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَدْعُو رَافِعًا يَدَيْهِ يَقُولُ اللَّهُمَّ إِنِّي بَشَرٌ فَلَا تُعَاقِبْنِي أَيُّمَا رَجُلٍ مِنْ الْمُؤْمِنِينَ آذَيْتُهُ وَشَتَمْتُهُ فَلَا تُعَاقِبْنِي فِيهِ [راجع: ۲۵۵۳۰].

(۲۶۷۴۸) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ انہوں نے نبی علیہ السلام کو دیکھا کہ انہوں نے اپنے ہاتھ پھیلا کر دعا کی کہ اے اللہ! میں بھی ایک انسان ہوں اس لئے آپ کے جس بندے کو میں نے مارا ہو یا ایذاء پہنچائی ہو تو اس پر مجھ سے مواخذہ نہ کیجئے گا۔

(۲۶۷۴۹) حَدَّثَنَا عَفَّانُ قَالَ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ حَدَّثَنَا قَتَادَةُ عَنْ زُرَارَةَ بْنِ أَوْفَى أَنَّ سَعْدَ بْنَ هِشَامٍ حَدَّثَهُ عَنْ عَائِشَةَ سَمِعَهُ مِنْهَا قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا فَاتَهُ الْقِيَامُ مِنْ اللَّيْلِ غَلَبَتْهُ عَيْنَاهُ بِنَوْمٍ أَوْ وَجَعٍ صَلَّى ثِنْتَيْ عَشْرَةَ رَكْعَةً مِنْ النَّهَارِ [راجع: ۲۴۷۷۳].

(۲۶۷۴۹) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ اگر نبی علیہ السلام سے کسی دن نیند کے غلبے یا بیماری کی وجہ سے تہجد کی نماز چھوٹ جاتی تو نبی علیہ السلام دن کے وقت بارہ رکعتیں پڑھ لیتے تھے۔

(۲۶۷۵۰) حَدَّثَنَا يُونُسُ قَالَ حَدَّثَنَا أَيُّوبُ يَعْنِي ابْنَ ثَابِتٍ قَالَ حَدَّثَتْنِي أُمُّ دَاوُدَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كُنْتُ أُطَيِّبُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي حَجَّتِهِ وَعُمْرَتِهِ بِأَطْيَبِ مَا أَجِدُ

(۲۶۷۵۰) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ میں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو حج اور عمرے میں سب سے بہترین اور عمدہ خوشبو لگائی ہے۔

(۲۶۷۵۱) حَدَّثَنَا يُونُسُ حَدَّثَنَا دَاوُدُ عَنْ مَنْصُورٍ الْحَجَبِيِّ قَالَ حَدَّثَتْنِي أُمِّي صَفِيَّةُ بِنْتُ شَيْبَةَ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّهَا قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَتَّكِيءُ فِي حِجْرِي وَأَنَا حَائِضٌ فَيَقْرَأُ الْقُرْآنَ [راجع: ۲۵۳۷۴]

(۲۶۷۵۱) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام میری گود کے ساتھ ٹیک لگا کر قرآن کریم کی تلاوت فرما لیا کرتے تھے حالانکہ میں ایام سے ہوتی تھی۔

(۲۶۷۵۲) حَدَّثَنَا يُونُسُ وَسُرَيْجٌ قَالَا حَدَّثَنَا فُلَيْحٌ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْقَاسِمِ عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي الصُّبْحَ فَيَنْصَرِفُ نِسَاءُ الْمُؤْمِنِينَ مُتَلَفِّعَاتٍ بِمُرُوطِهِنَّ مَا يُعْرَفْنَ مِنَ الْغَلَسِ أَوْ قَالَ لَا يَعْرِفُ بَعْضُهُنَّ بَعْضًا [صححه البخاري (۸۷۲)].

(۲۶۷۵۲) حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام کے ہمراہ نماز فجر میں خواتین بھی شریک ہوتی تھیں، پھر اپنی چادروں میں اس طرح لپٹ کر نکلتی تھیں کہ انہیں کوئی پہچان نہیں سکتا تھا۔

(۲۶۷۵۳) حَدَّثَنَا يُونُسُ قَالَ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ قَالَ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ قَالَ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَمْسٌ فَوَاسِقُ يُقْتَلْنَ فِي الْحَرَمِ الْفَأْرَةُ وَالْعَقْرَبُ وَالْغُرَابُ وَالْحُدَيَّا وَالْكَلْبُ الْعَقُورُ [راجع: ٢٤٥٥٣].

(۲۶۷۵۳) حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا پانچ چیزیں ''فواسق'' میں سے ہیں جنہیں حرم میں قتل کیا جا سکتا ہے، بچھو، چوہا، چیل، باؤلا کتا اور کوا۔

(٢٦٧٥٤) حَدَّثَنَا يُونُسُ قَالَ حَدَّثَنَا أَبَانُ عَنْ يَحْيَى عَنْ أَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ أَنَّهُ دَخَلَ عَلَى عَائِشَةَ وَهُوَ يُخَاصِمُ فِي دَارٍ فَقَالَتْ عَائِشَةُ يَا أَبَا سَلَمَةَ اجْتَنِبْ الْأَرْضَ فَإِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ ظَلَمَ شِبْرًا مِنْ الْأَرْضِ طُوِّقَهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ مِنْ سَبْعِ أَرَضِينَ [راجع: ٢٤٨٥٧].

(۲۶۷۵۴) ابوسلمہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ وہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کے پاس زمین کا ایک جھگڑا لے کر حاضر ہوئے، تو حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے ان سے فرمایا اے ابوسلمہ! زمین چھوڑ دو، کیونکہ نبی علیہ السلام نے فرمایا ہے جو شخص ایک بالشت بھر زمین بھی کسی سے ظلماً لیتا ہے، اللہ تعالیٰ قیامت کے دن اس کے گلے میں ساتوں زمینوں کا وہ حصہ طوق بنا کر ڈالے گا۔

(٢٦٧٥٥) حَدَّثَنَا هُدْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا أَبَانُ الْعَطَّارُ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ عَائِشَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِثْلَهُ [راجع: ٧٨٤، ٢٨٢٥، ٢٨٥٠، ٣١٠٠، ١٨٧٨٦، ١٩١٥٧، ١٩٢٢٠، ٢٠٩١٧، ٢٢٤٤٨، ٢٢٤٩١]

(۲۶۷۵۵) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(٢٦٧٥٦) حَدَّثَنَا يُونُسُ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنِ ابْنِ سِيرِينَ عَنْ صَفِيَّةَ بِنْتِ الْحَارِثِ عَنْ عَائِشَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ لَا تُقْبَلُ صَلَاةُ حَائِضٍ إِلَّا بِخِمَارٍ [راجع: ٢٥٦٨٢].

(۲۶۷۵۶) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا کسی بالغ لڑکی کی نماز دوپٹے کے بغیر قبول نہیں ہوتی۔

(٢٦٧٥٧) حَدَّثَنَا يُونُسُ وَحَسَنُ بْنُ مُوسَى قَالَا حَدَّثَنَا حَمَّادٌ يَعْنِي ابْنَ سَلَمَةَ عَنْ عَلِيِّ بْنِ زَيْدٍ عَنِ الْحَسَنِ أَنَّ أُمَّ سَلَمَةَ قَالَتْ قَالَ حَسَنٌ عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ قَالَتْ بَيْنَمَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُضْطَجِعًا فِي بَيْتِي إِذْ احْتَفَزَ جَالِسًا وَهُوَ يَسْتَرْجِعُ فَقُلْتُ بِأَبِي أَنْتَ وَأُمِّي مَا شَأْنُكَ يَا رَسُولَ اللَّهِ تَسْتَرْجِعُ قَالَ جَيْشٌ مِنْ أُمَّتِي يَجِيئُونَ مِنْ قِبَلِ الشَّامِ يَؤُمُّونَ الْبَيْتَ لِرَجُلٍ يَمْنَعُهُ اللَّهُ مِنْهُمْ حَتَّى إِذَا كَانُوا بِالْبَيْدَاءِ مِنْ ذِي الْحُلَيْفَةِ خُسِفَ بِهِمْ وَمَصَادِرُهُمْ شَتَّى فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ كَيْفَ يُخْسَفُ بِهِمْ جَمِيعًا وَمَصَادِرُهُمْ شَتَّى فَقَالَ إِنَّ مِنْهُمْ مَنْ جُبِرَ إِنَّ مِنْهُمْ مَنْ جُبِرَ ثَلَاثًا [اخرجه ابويعلى (٦٩٣٧). قال شعيب: اسناده ضعيف بهذه السياقة]. [انظر: ٢٦٧٥٨، ٢٦٧٥٩].

(۲۶۷۵۷) حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام میرے گھر میں لیٹے ہوئے تھے کہ اچانک ہڑبڑا کر اٹھ بیٹھے، اور اناللہ پڑھنے لگے، میں نے عرض کیا میرے ماں باپ آپ پر قربان ہوں یا رسول اللہ! کیا بات ہے کہ آپ اناللہ پڑھ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

رہے ہیں؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا میری امت کا ایک لشکر شام کی جانب سے آئے گا اور ایک آدمی کو گرفتار کرنے کے لئے بیت اللہ کا قصد کرے گا' اللہ اس آدمی کی اس لشکر سے حفاظت فرمائے گا اور جب وہ لوگ ذوالحلیفہ سے مقام بیداء کے قریب پہنچیں گے تو ان سب کو زمین میں دھنسا دیا جائے گا اور انہیں مختلف جگہوں سے قیامت کے دن اٹھایا جائے گا' میں نے عرض کیا کہ اے اللہ کے نبی! یہ کیا بات ہوئی کہ ان سب کو دھنسایا تو اکٹھے جائے گا اور اٹھایا مختلف جگہوں سے جائے گا؟ نبی علیہ السلام نے تین مرتبہ فرمایا کہ اس لشکر میں بعض لوگوں کو زبردستی شامل کر لیا گیا ہوگا۔

(٢٦٧٥٨) حَدَّثَنَا حَسَنٌ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ أَبِي عِمْرَانَ الْجَوْنِيِّ عَنْ يُوسُفَ بْنِ سَعْدٍ عَنْ عَائِشَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِثْلَهُ [اسناده ضعيف لا ضطرابه]. [راجع: ٢٦٧٥٧].

(۲۶۷۵۸) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے بھی مروی ہے۔

(٢٦٧٥٩) حَدَّثَنَا يُونُسُ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنْ أَبِي عِمْرَانَ الْجَوْنِيِّ عَنْ يُوسُفَ بْنِ سَعْدٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ عَائِشَةَ بِمِثْلِهِ [راجع: ٢٦٧٥٧].

(۲۶۷۵۹) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے بھی مروی ہے۔

(٢٦٧٦٠) حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ أَخِي ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عَمِّهِ قَالَ أَخْبَرَنِي عُرْوَةُ بْنُ الزُّبَيْرِ أَنَّهُ سَمِعَ عَائِشَةَ زَوْجَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَقُولُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ خَمْسٌ مِنَ الدَّوَابِّ كُلُّهُنَّ فَاسِقٌ يُقْتَلْنَ فِي الْحَرَمِ الْغُرَابُ وَالْحَيَّةُ وَالْعَقْرَبُ وَالْكَلْبُ الْعَقُورُ وَالْحِدَأَةُ وَفِي كِتَابِ يَعْقُوبَ فِي مَوْضِعٍ آخَرَ مَكَانَ الْحَيَّةِ الْفَأْرَةُ [راجع: ٢٤٥٥٣].

(۲۶۷۶۰) حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا پانچ چیزیں ''فواسق'' میں سے ہیں جنہیں حرم میں قتل کیا جا سکتا ہے' بچھو' چوہا' چیل' باؤلا کتا اور کوا۔

(٢٦٧٦١) حَدَّثَنَا يُونُسُ قَالَ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ يَعْنِي ابْنَ سَلَمَةَ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا وَجَدَ أَحَدُكُمُ النَّوْمَ وَهُوَ يُصَلِّي فَلْيَرْقُدْ حَتَّى يَذْهَبَ نَوْمُهُ إِنَّ أَحَدَكُمْ عَسَى أَنْ يَذْهَبَ يَسْتَغْفِرُ اللَّهَ فَيَسُبُّ نَفْسَهُ [راجع: ٢٤٧٩١].

(۲۶۷۶۱) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا جب تم میں سے کسی شخص کو اونگھ آئے تو اسے سو جانا چاہیے' یہاں تک کہ اس کی نیند پوری ہو جائے' کیونکہ اگر وہ اسی اونگھ کی حالت میں نماز پڑھنے لگے تو ہو سکتا ہے کہ وہ استغفار کرنے لگے اور بے خبری میں اپنے آپ کو گالیاں دینے لگے۔

(٢٦٧٦٢) حَدَّثَنَا يُونُسُ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنْ سِمَاكٍ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَخَلَ عَلَيَّ بَيْتِي فِي إِزَارٍ وَرِدَاءٍ فَاسْتَقْبَلَ الْقِبْلَةَ وَبَسَطَ يَدَهُ ثُمَّ قَالَ اللَّهُمَّ إِنَّمَا أَنَا بَشَرٌ فَأَيُّ عَبْدٍ مِنْ عِبَادِكَ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

شَتَمْتُ أَوْ آذَيْتُ فَلَا تُعَاقِبْنِي فِيهِ [راجع: ٢٥٥٣٠].

(۲۶۷۶۲) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام میرے پاس ایک تہبند اور ایک چادر میں تشریف لائے' قبلہ کی جانب رخ کیا اور اپنے ہاتھ پھیلا کر دعا کی کہ اے اللہ! میں بھی ایک انسان ہوں اس لئے آپ کے جس بندے کو میں نے مارا ہو یا ایذاء پہنچائی ہو تو اس پر مجھ سے مواخذہ نہ کیجئے گا۔

(٢٦٧٦٣) حَدَّثَنَا يُونُسُ قَالَ حَدَّثَنَا لَيْثٌ عَنْ يَزِيدَ يَعْنِي ابْنَ الْهَادِ عَنْ عَمْرٍو عَنِ الْمُطَّلِبِ أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عَامِرٍ بَعَثَ إِلَى عَائِشَةَ بِنَفَقَةٍ وَكِسْوَةٍ فَقَالَتْ لِرَسُولِهِ يَا بُنَيَّ إِنِّي لَا أَقْبَلُ مِنْ أَحَدٍ شَيْئًا فَلَمَّا خَرَجَ قَالَتْ رُدُّوهُ عَلَيَّ فَرَدُّوهُ فَقَالَتْ إِنِّي ذَكَرْتُ شَيْئًا قَالَهُ لِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يَا عَائِشَةُ مَنْ أَعْطَاكِ عَطَاءً بِغَيْرِ مَسْأَلَةٍ فَاقْبَلِيهِ فَإِنَّمَا هُوَ رِزْقٌ عَرَضَهُ اللَّهُ لَكِ [راجع: ٢٤٩٨٥].

(۲۶۷۶۳) مطلب بن حطب رحمۃ اللہ علیہ کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ عبداللہ بن عامر رحمۃ اللہ علیہ نے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کی خدمت میں کچھ نفقہ اور کپڑے بھجوائے' انہوں نے قاصد سے فرمایا بیٹا! میں کسی کی کوئی چیز قبول نہیں کرتی' جب وہ جانے لگا تو انہوں نے فرمایا کہ اسے واپس بلا کر لاؤ' لوگ اسے بلا لائے' حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا کہ مجھے ایک بات یاد آ گئی جو نبی علیہ السلام نے مجھ سے فرمائی تھی کہ اے عائشہ! جو شخص تمہیں بن مانگے کوئی ہدیہ پیش کرے تو اسے قبول کر لیا کرو' کیونکہ وہ رزق ہے جو اللہ نے تمہارے پاس بھیجا ہے۔

(٢٦٧٦٤) حَدَّثَنَا يُونُسُ قَالَ حَدَّثَنَا لَيْثٌ عَنْ يَزِيدَ يَعْنِي ابْنَ الْهَادِ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْقَاسِمِ عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ إِنْ كَانَ لَرَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي وَإِنِّي لَمُعْتَرِضَةٌ بَيْنَ يَدَيْهِ اعْتِرَاضَ الْجِنَازَةِ حَتَّى إِذَا أَرَادَ أَنْ يُوتِرَ مَسَّنِي بِرِجْلِهِ فَعَرَفْتُ أَنَّهُ يُوتِرُ تَأَخَّرْتُ شَيْئًا مِنْ بَيْنِ يَدَيْهِ [صححه مسلم (٥١٢)].

(۲۶۷۶۴) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ بعض اوقات نبی صلی اللہ علیہ وسلم رات کو نماز پڑھتے تو میں ان کے اور قبلے کے درمیان جنازے کی طرح لیٹی ہوتی تھی، جب وہ وتر پڑھنا چاہتے تو میرے پاؤں کو چھو دیتے، میں سمجھ جاتی کہ نبی علیہ السلام وتر پڑھنے لگے ہیں لہٰذا میں پیچھے ہٹ جاتی۔

(٢٦٧٦٥) حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ حَيَّانَ أَبُو خَالِدٍ حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا نِكَاحَ إِلَّا بِوَلِيٍّ وَالسُّلْطَانُ وَلِيُّ مَنْ لَا وَلِيَّ لَهُ [راجع: ٢٤٧٠٩].

(۲۶۷۶۵) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا اگر کوئی عورت اپنے آقا کی اجازت کے بغیر نکاح کرے تو اس کا نکاح نہیں ہوا اور بادشاہ اس کا ولی ہوگا جس کا کوئی ولی نہ ہو۔

(٢٦٧٦٦) حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ حَيَّانَ عَنْ حَجَّاجٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْأَسْوَدِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا أَجْنَبَ فَأَرَادَ أَنْ يَنَامَ تَوَضَّأَ [راجع: ٢٥٤٦٢].

(۲۶۷۶۶) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام جب وجوبِ غسل کی حالت میں سونا چاہتے تو نماز جیسا وضو فرما لیتے تھے۔

(٢٦٧٦٧) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَبِيعَةَ عَنْ جَعْفَرِ بْنِ بُرْقَانَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ الْمَدِينِيِّ وَغَيْرِهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُمَّ ارْفُقْ بِمَنْ رَفَقَ بِأُمَّتِي وَشُقَّ عَلَى مَنْ شَقَّ عَلَيْهَا [انظر: ٢٤٨٤١].

(۲۶۷۶۷) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اے اللہ! جو شخص میری امت پر نرمی کرے تو اس پر نرمی فرما اور جو ان پر سختی کرے تو اس پر سختی فرما۔

(٢٦٧٦٨) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَبِيعَةَ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي زِيَادٍ عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَخَلَ عَامَ الْفَتْحِ مِنْ ثَنِيَّةِ الْإِذْخِرِ

(۲۶۷۶۸) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام فتح مکہ کے سال مکہ مکرمہ میں ثنیہ اذخر'' سے داخل ہوئے تھے۔

(٢٦٧٦٩) حَدَّثَنَا يُونُسُ وَحَسَنٌ قَالَا حَدَّثَنَا مَهْدِيٌّ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّهَا سُئِلَتْ مَا كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَعْمَلُ فِي بَيْتِهِ قَالَتْ كَانَ يَخِيطُ ثَوْبَهُ وَيَخْصِفُ نَعْلَهُ قَالَتْ وَكَانَ يَعْمَلُ مَا يَعْمَلُ الرِّجَالُ فِي بُيُوتِهِمْ [راجع: ٢٥٢٥٦].

(۲۶۷۶۹) عروہ کہتے ہیں کہ کسی شخص نے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے پوچھا کہ نبی علیہ السلام اپنے گھر میں کیا کرتے تھے؟ انہوں نے فرمایا جیسے تم میں سے کوئی آدمی کرتا ہے' نبی علیہ السلام اپنی جوتی خود سی لیتے تھے اور اپنے کپڑوں پر خود ہی پیوند لگا لیتے تھے۔

(٢٦٧٧٠) حَدَّثَنَا يُونُسُ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ يَعْنِي ابْنَ زَيْدٍ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ قَدِمَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمَدِينَةَ وَهِيَ وَبِيئَةٌ ذُكِرَ أَنَّ الْحُمَّى صَرَعَتْهُمْ فَمَرِضَ أَبُو بَكْرٍ وَكَانَ إِذَا أَخَذَتْهُ الْحُمَّى يَقُولُ كُلُّ امْرِئٍ مُصَبَّحٌ فِي أَهْلِهِ وَالْمَوْتُ أَدْنَى مِنْ شِرَاكِ نَعْلِهِ قَالَتْ وَكَانَ بِلَالٌ إِذَا أَخَذَتْهُ الْحُمَّى يَقُولُ أَلَا لَيْتَ شِعْرِي هَلْ أَبِيتَنَّ لَيْلَةً بِوَادٍ وَحَوْلِي إِذْخِرٌ وَجَلِيلُ وَهَلْ أَرِدَنْ يَوْمًا مِيَاهَ مِجَنَّةٍ وَهَلْ يَبْدُوَنْ لِي شَامَةٌ وَطَفِيلُ اللَّهُمَّ الْعَنْ عُتْبَةَ بْنَ رَبِيعَةَ وَشَيْبَةَ بْنَ رَبِيعَةَ وَأُمَيَّةَ بْنَ خَلَفٍ كَمَا أَخْرَجُونَا مِنْ مَكَّةَ فَلَمَّا رَأَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا لَقُوا قَالَ اللَّهُمَّ حَبِّبْ إِلَيْنَا الْمَدِينَةَ كَحُبِّنَا مَكَّةَ أَوْ أَشَدَّ اللَّهُمَّ صَحِّحْهَا وَبَارِكْ لَنَا فِي صَاعِهَا وَمُدِّهَا وَانْقُلْ حُمَّاهَا إِلَى الْجُحْفَةِ قَالَ فَكَانَ الْمَوْلُودُ يُولَدُ بِالْجُحْفَةِ فَمَا يَبْلُغُ الْحُلُمَ حَتَّى تَصْرَعَهُ الْحُمَّى [راجع: ٢٤٧٩٢].

(۲۶۷۷۰) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام جب مدینہ منورہ تشریف لائے تو آپ کے صحابہ رضی اللہ عنہم بیمار ہو گئے' حضرت صدیق اکبر رضی اللہ عنہ ان کے آزاد کردہ غلام عامر بن فہیرہ اور بلال رضی اللہ عنہما بھی بیمار ہو گئے' حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے ان لوگوں کی عیادت کے لئے جانے کی نبی علیہ السلام سے اجازت لی' نبی علیہ السلام نے انہیں اجازت دے دی' انہوں نے حضرت صدیق اکبر رضی اللہ عنہ سے

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

پوچھا کہ آپ اپنی صحت کیسی محسوس کر رہے ہیں؟ انہوں نے یہ شعر پڑھا کہ "ہر شخص اپنے اہل خانہ میں صبح کرتا ہے جبکہ موت اس کی جوتی کے تسمے سے بھی زیادہ اس کے قریب ہوتی ہے۔" پھر میں نے عامر رضی اللہ عنہ سے پوچھا تو انہوں نے یہ شعر پڑھا "کہ موت کا مزہ چکھنے سے پہلے موت کو محسوس کر رہا ہوں اور قبرستان منہ کے قریب آ گیا ہے۔" پھر میں نے بلال رضی اللہ عنہ سے ان کی طبیعت پوچھی تو انہوں نے یہ شعر پڑھا کہ "ہائے! مجھے کیا خبر کہ میں دوبارہ "فخ" میں رات گذار سکوں گا اور میرے آس پاس "اذخر" اور "جلیل" نامی گھاس ہوگی اور کیا شامہ اور طفیل میرے سامنے واضح ہو سکیں گے؟ اے اللہ! عتبہ بن ربیعہ، شیبہ بن ربیعہ اور امیہ بن خلف پر لعنت فرما جیسے انہوں نے ہمیں مکہ مکرمہ سے نکال دیا" حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا بارگاہِ نبوت میں حاضر ہوئیں اور ان لوگوں کی باتیں بتائیں، نبی علیہ السلام نے آسمان کی طرف دیکھ کر فرمایا اے اللہ! مدینہ منورہ کو ہماری نگاہوں میں اسی طرح محبوب بنا جیسے مکہ کو بنایا تھا، بلکہ اس سے بھی زیادہ، اے اللہ! مدینہ کے صاع اور مد میں برکتیں عطاء فرما، اور اس کی وباء کو جحفہ کی طرف منتقل فرما۔

(٢٦٧٧١) حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ عِيسَى قَالَ أَخْبَرَنِي مَالِكٌ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّهَا قَالَتْ لَمَّا قَدِمَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمَدِينَةَ وُعِكَ أَبُو بَكْرٍ وَبِلَالٌ فَذَكَرَ الْحَدِيثَ يَعْنِي حَدِيثَ حَمَّادٍ إِلَّا أَنَّهُ لَمْ يَذْكُرْ قِصَّةَ الْمَوْلُودِ [راجع: ٢٤٧٩٢].

(۲۶۷۷۱) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(٢٦٧٧٢) حَدَّثَنَا يُونُسُ قَالَ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ يَعْنِي ابْنَ زَيْدٍ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّهَا قَالَتْ يَا رَسُولَ اللَّهِ كُلُّ صَوَاحِبِي لَهَا كُنْيَةٌ غَيْرِي قَالَ فَاكْتَنِي بِابْنِكِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الزُّبَيْرِ فَكَانَتْ تُدْعَى بِأُمِّ عَبْدِ اللَّهِ حَتَّى مَاتَتْ [راجع: ٢٥٢٦٣].

(۲۶۷۷۲) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ میں نے بارگاہ رسالت میں عرض کیا یا رسول اللہ! میرے علاوہ آپ کی ہر بیوی کی کوئی نہ کوئی کنیت ضرور ہے؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا تم اپنے بیٹے (بھانجے) عبداللہ کے نام پر اپنی کنیت رکھ لو چنانچہ انتقال تک انہیں "ام عبداللہ" کہہ کر پکارا جاتا رہا۔

(٢٦٧٧٣) حَدَّثَنَا يُونُسُ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ يَعْنِي ابْنَ زَيْدٍ عَنْ عَمْرٍو يَعْنِي ابْنَ مَالِكٍ عَنْ أَبِي الْجَوْزَاءِ أَنَّ عَائِشَةَ قَالَتْ كُنْتُ أُعَوِّذُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِدُعَاءٍ إِذَا مَرِضَ كَانَ جِبْرِيلُ يُعِيذُهُ بِهِ وَيَدْعُو لَهُ بِهِ إِذَا مَرِضَ قَالَتْ فَذَهَبْتُ أُعَوِّذُهُ بِهِ أَذْهِبْ الْبَاسَ رَبَّ النَّاسِ بِيَدِكَ الشِّفَاءُ لَا شَافِيَ إِلَّا أَنْتَ اشْفِ شِفَاءً لَا يُغَادِرُ سَقَمًا قَالَتْ فَذَهَبْتُ أَدْعُو لَهُ بِهِ فِي مَرَضِهِ الَّذِي تُوُفِّيَ فِيهِ فَقَالَ ارْفَعِي عَنِّي قَالَ فَإِنَّمَا كَانَ يَنْفَعُنِي فِي الْمُدَّةِ

(۲۶۷۷۳) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام جب بیمار ہوئے تو میں ان پر وہی کلمات پڑھ کر دم کرنے لگی جن سے حضرت جبریل علیہ السلام انہیں دم کرتے تھے "اے لوگوں کے رب! اس کی تکلیف کو دور فرما۔ اسے شفاء عطا فرما کیونکہ تو ہی شفاء

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

دینے والا ہے' تیرے علاوہ کہیں سے شفاء نہیں مل سکتی' ایسی شفاء دے دے کہ جو بیماری کا نام و نشان بھی نہ چھوڑے جب نبی علیہ السلام مرض الوفات میں مبتلا ہوئے تو میں ان کا دست مبارک پکڑ کر یہ دعاء پڑھنے لگی، لیکن نبی علیہ السلام نے فرمایا اپنا ہاتھ اٹھالو، یہ ایک خاص وقت تک ہی مجھے نفع دے سکتی تھی۔

(٢٦٧٧٤) حَدَّثَنَا يُونُسُ قَالَ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ يَعْنِي ابْنَ زَيْدٍ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَمْسٌ فَوَاسِقُ يُقْتَلْنَ فِي الْحَرَمِ الْعَقْرَبُ وَالْفَأْرَةُ وَالْحُدَيَّا وَالْغُرَابُ وَالْكَلْبُ الْعَقُورُ [راجع: ٢٤٥٥٣].

(۲۶۷۷۴) حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا پانچ چیزیں ''فواسق'' میں سے ہیں جنہیں حرم میں قتل کیا جا سکتا ہے' بچھو' چوہا' چیل' باؤلا کتا اور کوا۔

(٢٦٧٧٥) حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ أَبِي الْعَبَّاسِ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ يَعْنِي ابْنَ الْمُبَارَكِ قَالَ أَخْبَرَنَا مُوسَى بْنُ عُقْبَةَ عَنْ يَحْيَى بْنِ عَبَّادٍ عَنْ حَمْزَةَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الزُّبَيْرِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ مَا صَلَّى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى سُهَيْلِ ابْنِ بَيْضَاءَ إِلَّا فِي الْمَسْجِدِ

(۲۶۷۷۵) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے تو سہیل بن بیضاء کی نماز جنازہ ہی مسجد میں پڑھائی ہے۔

(٢٦٧٧٦) حَدَّثَنَا يُونُسُ حَدَّثَنَا فُلَيْحٌ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْقَاسِمِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا مِنْ شَيْءٍ يُصِيبُ الْمُسْلِمَ حَتَّى الشَّوْكَةَ يُشَاكُهَا إِلَّا قَصَّرَ مِنْ ذُنُوبِهِ [راجع: ٢٤٦١٥].

(۲۶۷۷۶) حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کسی مسلمان کو کانٹا چبھنے کی یا اس سے بھی کم درجے کی کوئی مصیبت پہنچتی ہے تو اس کے بدلے اس کے گناہ معاف کر دیئے جاتے ہیں۔

(٢٦٧٧٧) حَدَّثَنَا يُونُسُ حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْيَشْكُرِيُّ قَالَ سَمِعْتُ أُمِّي تُحَدِّثُ أَنَّ أُمَّهَا انْطَلَقَتْ إِلَى الْبَيْتِ حَاجَّةً وَالْبَيْتُ يَوْمَئِذٍ لَهُ بَابَانِ قَالَتْ فَلَمَّا قَضَيْتُ طَوَافِي دَخَلْتُ عَلَى عَائِشَةَ قَالَتْ قُلْتُ يَا أُمَّ الْمُؤْمِنِينَ إِنَّ بَعْضَ بَنِيكِ بَعَثَ يُقْرِئُكِ السَّلَامَ وَإِنَّ النَّاسَ قَدْ أَكْثَرُوا فِي عُثْمَانَ فَمَا تَقُولِينَ فِيهِ قَالَتْ لَعَنَ اللَّهُ مَنْ لَعَنَهُ لَا أَحْسِبُهَا إِلَّا قَالَتْ ثَلَاثَ مِرَارٍ لَقَدْ رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ مُسْنِدٌ فَخِذَهُ إِلَى عُثْمَانَ وَإِنِّي لَأَمْسَحُ الْعَرَقَ عَنْ جَبِينِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَإِنَّ الْوَحْيَ يَنْزِلُ عَلَيْهِ وَلَقَدْ زَوَّجَهُ ابْنَتَيْهِ إِحْدَاهُمَا عَلَى إِثْرِ الْأُخْرَى وَإِنَّهُ لَيَقُولُ اكْتُبْ عُثْمَانُ قَالَتْ مَا كَانَ اللَّهُ لِيُنْزِلَ عَبْدًا مِنْ نَبِيِّهِ بِتِلْكَ الْمَنْزِلَةِ إِلَّا عَبْدًا عَلَيْهِ كَرِيمًا

(۲۶۷۷۷) فاطمہ بنت عبدالرحمن اپنی والدہ کے حوالے سے نقل کرتی ہیں کہ انہیں ان کے چچا نے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کے پاس یہ پیغام دے کر بھیجا کہ آپ کا ایک بیٹا آپ کو سلام کہہ رہا ہے اور آپ سے حضرت عثمان بن عفان رضی اللہ عنہ کے متعلق پوچھ رہا ہے

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

کیونکہ لوگ ان کی شان میں گستاخی کرنے لگے ہیں' انہوں نے فرمایا کہ جوان پر لعنت کرے' اس پر خدا کی لعنت نازل ہو' بخدا وہ نبی علیہ السلام کے پاس بیٹھے ہوتے تھے اور نبی علیہ السلام اپنی پشت مبارک میرے ساتھ لگائے ہوتے تھے اور اسی دوران حضرت جبریل علیہ السلام وحی لے کر آجاتے تو نبی علیہ السلام ان سے فرماتے تھے عثمان! لکھو، پھر نبی علیہ السلام نے یکے بعد دیگرے اپنی دو بیٹیوں سے ان کا نکاح کیا تھا، اللہ یہ مرتبہ اسی کو دے سکتا ہے جو اللہ اور اس کے رسول کی نگاہوں میں معزز ہو۔

(٢٦٧٧٨) حَدَّثَنَا يُونُسُ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنْ حَمَّادٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنِ الْأَسْوَدِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُعْتَكِفًا فِي الْمَسْجِدِ فَيُخْرِجُ رَأْسَهُ فَأَغْسِلُهُ بِالْخِطْمِيِّ وَأَنَا حَائِضٌ

(۲۶۷۷۸) حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام معتکف ہوتے اور مسجد سے اپنا سر باہر نکال دیتے' میں اسے خطمی سے دھو دیتی حالانکہ میں ایام سے ہوتی تھی۔

(٢٦٧٧٩) حَدَّثَنَا يُونُسُ وَعَفَّانُ قَالَا حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ عَلِيِّ بْنِ زَيْدٍ عَنْ أُمِّ مُحَمَّدٍ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أُهْدِيَتْ لَهُ قِلَادَةُ جَزْعٍ فَقَالَ لَأَدْفَعَنَّهَا إِلَى أَحَبِّ أَهْلِي إِلَيَّ فَقَالَتِ النِّسَاءُ ذَهَبَتْ بِهَا ابْنَةُ أَبِي قُحَافَةَ فَعَلَّقَهَا فِي عُنُقِ أُمَامَةَ بِنْتِ زَيْنَبَ بِنْتِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ [راجع: ٢٥٢١١]

(۲۶۷۷۹) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام کے پاس کہیں سے ہدیہ آیا جس میں مہرہ کا ایک ہار بھی تھا' نبی علیہ السلام نے فرمایا یہ ہار میں اسے دوں گا جو مجھے اپنے اہل خانہ میں سے سب سے زیادہ محبوب ہو' عورتیں یہ سن کر کہنے لگیں کہ یہ ہار ابو قحافہ کی بیٹی لے گئی' لیکن نبی علیہ السلام نے امامہ بنت زینب کو بلایا اور ان کے گلے میں یہ ہار ڈال دیا۔

(٢٦٧٨٠) حَدَّثَنَا يُونُسُ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ يَعْنِي ابْنَ سَلَمَةَ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ شُمَيْسَةَ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ بَعِيرًا لِصَفِيَّةَ اعْتَلَّ وَعِنْدَ زَيْنَبَ فَضْلٌ مِنَ الْإِبِلِ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِزَيْنَبَ إِنَّ بَعِيرَ صَفِيَّةَ قَدِ اعْتَلَّ فَلَوْ أَنَّكِ أَعْطَيْتِهَا بَعِيرًا قَالَتْ أَنَا أُعْطِي تِلْكَ الْيَهُودِيَّةَ فَتَرَكَهَا فَغَضِبَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ شَهْرَيْنِ أَوْ ثَلَاثًا حَتَّى رَفَعَتْ سَرِيرَهَا وَظَنَّتْ أَنَّهُ لَا يَرْضَى عَنْهَا قَالَتْ فَإِذَا أَنَا بِظِلِّهِ يَوْمًا بِنِصْفِ النَّهَارِ فَدَخَلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَعَادَتْ سَرِيرَهَا [راجع: ٢٥٥١٦].

(۲۶۷۸۰) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام کسی سفر میں تھے' دوران سفر حضرت صفیہ رضی اللہ عنہا کا اونٹ بیمار ہو گیا' حضرت زینب رضی اللہ عنہا کے پاس اونٹ میں گنجائش موجود تھی' نبی علیہ السلام نے ان سے فرمایا کہ صفیہ کا اونٹ بیمار ہو گیا ہے' اگر تم انہیں اپنا ایک اونٹ دے دو تو ان کے لئے آسانی ہو جائے' انہوں نے کہا کہ میں اس یہودیہ کو اپنا اونٹ دوں گی؟ اس پر نبی علیہ السلام نے انہیں ذوالحجہ اور محرم دو ماہ یا تین ماہ تک چھوڑے رکھا' ان کے پاس جاتے ہی نہ تھے' وہ خود کہتی ہیں کہ بالآخر میں ناامید ہو گئی اور اپنی چارپائی کی جگہ بدل لی' اچانک ایک دن نصف النہار کے وقت مجھے نبی علیہ السلام کا سایہ سامنے سے آتا ہوا محسوس ہوا (اور نبی علیہ السلام مجھ سے راضی ہو گئے)

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۲۶۷۸۱) حَدَّثَنَا يُونُسُ قَالَ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ لَمَّا نَزَلَتْ هَذِهِ الْآيَاتُ تُرْجِي مَنْ تَشَاءُ مِنْهُنَّ وَتُؤْوِي إِلَيْكَ مَنْ تَشَاءُ قَالَتْ عَائِشَةُ فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ مَا أَرَى رَبَّكَ إِلَّا يُسَارِعُ فِي هَوَاكَ [راجع: ۲۵۰۴۰].

(۲۶۷۸۱) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ جب یہ آیت نازل ہوئی آپ اپنی بیویوں میں سے جسے چاہیں مؤخر کر دیں اور جسے چاہیں اپنے قریب کرلیں، تو حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے عرض کیا یا رسول اللہ! میں تو یہی دیکھتی ہوں کہ آپ کا رب آپ کی خواہشات پوری کرنے میں بڑی جلدی کرتا ہے۔

(۲۶۷۸۲) حَدَّثَنَا يُونُسُ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ سَابَقْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَسَبَقْتُهُ [راجع: ۲۴۶۲۰].

(۲۶۷۸۲) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام نے مجھ سے دوڑ کا مقابلہ کیا تو میں آگے بڑھ گئی۔

(۲۶۷۸۳) حَدَّثَنَا يُونُسُ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ يَعْنِي ابْنَ سَلَمَةَ عَنْ بُدَيْلٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ شَقِيقٍ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ إِذَا قَرَأَ قَائِمًا رَكَعَ قَائِمًا وَإِذَا قَرَأَ قَاعِدًا رَكَعَ قَاعِدًا [راجع: ۲۴۵۲۰].

(۲۶۷۸۳) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام کھڑے ہو کر بھی تلاوت اور رکوع و سجود فرماتے تھے اور بیٹھ کر بھی تلاوت اور رکوع و سجود فرماتے تھے۔

(۲۶۷۸۴) حَدَّثَنَا يُونُسُ قَالَ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ يَعْنِي ابْنَ سَلَمَةَ عَنْ عَاصِمِ بْنِ بَهْدَلَةَ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّهَا قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَخْرُجُ إِلَى صَلَاةِ الْفَجْرِ وَرَأْسُهُ يَقْطُرُ مِنْ جِمَاعٍ لَا احْتِلَامٍ

(۲۶۷۸۴) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ بعض اوقات نبی علیہ السلام نماز فجر کے لئے نکلتے تو سر سے پانی کے قطرے ٹپک رہے ہوتے تھے لیکن نبی علیہ السلام پر غسل کا وجوب اختیاری طور پر ہوتا تھا، غیر اختیاری طور پر نہیں۔

(۲۶۷۸۵) حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ هَاشِمِ بْنِ الْبَرِيدِ فِي سَنَةِ سَبْعٍ وَسَبْعِينَ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ حَبِيبٍ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ أَتَتْ فَاطِمَةُ بِنْتُ أَبِي حُبَيْشٍ النَّبِيَّ فَقَالَتْ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنِّي اسْتُحِضْتُ قَالَ دَعِي الصَّلَاةَ أَيَّامَ حَيْضِكِ ثُمَّ اغْتَسِلِي وَتَوَضَّئِي عِنْدَ كُلِّ صَلَاةٍ وَإِنْ قَطَرَ عَلَى الْحَصِيرِ [راجع: ۲۴۶۴۶].

(۲۶۷۸۵) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ فاطمہ بنت ابی حبیش رضی اللہ عنہا نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئیں اور عرض کیا کہ میرا دم حیض ہمیشہ جاری رہتا ہے، نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ایام حیض تک تو نماز چھوڑ دیا کرو، اس کے بعد غسل کر کے ہر نماز کے وقت وضو کرلیا کرو اور نماز پڑھا کرو خواہ چٹائی پر خون کے قطرے ٹپکنے لگیں۔

(۲۶۷۸۶) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْأَنْصَارِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو يُونُسَ الْقُشَيْرِيُّ قَالَ حَدَّثَنِي أَبُو قَزَعَةَ أَنَّ عَبْدَ الْمَلِكِ بْنَ مَرْوَانَ بَيْنَمَا هُوَ يَطُوفُ بِالْبَيْتِ إِذْ قَالَ قَاتَلَ اللَّهُ ابْنَ الزُّبَيْرِ كَيْفَ يَكْذِبُ عَلَى أُمِّ الْمُؤْمِنِينَ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

وَيَزْعُمُ أَنَّهُ سَمِعَهَا وَهِيَ تَقُولُ إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يَا عَائِشَةُ لَوْلَا حِدْثَانُ قَوْمِكِ بِالْكُفْرِ نَقَضْتُ الْبَيْتَ حَتَّى أَزِيدَ فِيهِ مِنْ الْحِجْرِ إِنَّ قَوْمَكِ قَصَّرُوا فِي الْبِنَاءِ قَالَ فَقَالَ لَهُ الْحَارِثُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ لَا تَقُلْ هَذَا يَا أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ فَأَنَا سَمِعْتُ عَائِشَةَ تَقُولُ قَالَ أَنْتَ سَمِعْتَهُ قَالَ أَنَا سَمِعْتُهُ قَالَ لَوْ سَمِعْتُ هَذَا قَبْلَ أَنْ أَنْقُضَهُ لَتَرَكْتُهُ عَلَى مَا بَنَى ابْنُ الزُّبَيْرِ [راجع: ٢٦٦٨١].

(۲۶۷۸۶) ابوقزعہ کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ خلیفہ عبدالملک بیت اللہ کا طواف کر رہا تھا' دوران طواف وہ کہنے لگا کہ ابن زبیر پر اللہ کی مار ہو وہ ام المومنین حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کی طرف جھوٹی نسبت کر کے کہتا ہے کہ میں نے انہیں یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اے عائشہ! اگر تمہاری قوم کا زمانہ کفر کے قریب نہ ہوتا تو میں بیت اللہ کو شہید کر کے حطیم کا حصہ بھی اس کی تعمیر میں شامل کر دیتا کیونکہ تمہاری قوم نے بیت اللہ کی عمارت میں سے اسے چھوڑ دیا تھا' اس پر حارث بن عبداللہ بن ابی ربیعہ نے کہا امیر المومنین! یہ بات نہ کہیں کیونکہ یہ حدیث تو میں نے بھی ام المومنین سے سنی ہے' تو عبدالملک نے کہا کہ اگر میں نے اسے شہید کرنے سے پہلے یہ حدیث سنی ہوتی تو میں اسے ابن زبیر کی تعمیر پر برقرار رہنے دیتا۔

(٢٦٧٨٧) حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُوسَى قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو هِلَالٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ شَقِيقٍ عَنْ عَائِشَةَ أُمِّ الْمُؤْمِنِينَ قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُكْثِرُ الصَّلَاةَ قَائِمًا وَقَاعِدًا فَإِذَا صَلَّى قَائِمًا رَكَعَ قَائِمًا وَإِذَا صَلَّى قَاعِدًا رَكَعَ قَاعِدًا [راجع: ٢٤٥٢٠].

(۲۶۷۸۷) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام کھڑے ہو کر بھی نماز پڑھتے تھے اور بیٹھ کر بھی نماز پڑھتے تھے جب کھڑے ہو کر نماز پڑھتے تو رکوع بھی کھڑے ہو کر فرماتے اور جب نماز بیٹھ کر پڑھتے تو رکوع بھی بیٹھ کر کرتے تھے۔

(٢٦٧٨٨) حَدَّثَنَا حَسَنُ بْنُ مُوسَى قَالَ حَدَّثَنَا مُطِيعُ بْنُ مَيْمُونٍ الْعَنْبَرِيُّ يُكْنَى أَبَا سَعِيدٍ قَالَ حَدَّثَتْنِي صَفِيَّةُ بِنْتُ عِصْمَةَ عَنْ عَائِشَةَ أُمِّ الْمُؤْمِنِينَ قَالَتْ مَدَّتْ امْرَأَةٌ مِنْ وَرَاءِ السِّتْرِ بِيَدِهَا كِتَابًا إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَبَضَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَدَهُ وَقَالَ مَا أَدْرِي أَيَدُ رَجُلٍ أَوْ يَدُ امْرَأَةٍ فَقَالَتْ بَلْ امْرَأَةٌ فَقَالَ لَوْ كُنْتِ امْرَأَةً غَيَّرْتِ أَظْفَارَكِ بِالْحِنَّاءِ [اسناده ضعيف. قال الألباني: حسن (ابو داود: ٤١٦٦، النسائي: ٨/١٤٢)].

(۲۶۷۸۸) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ پردے کے پیچھے سے ایک عورت نے ہاتھ بڑھا کر ایک تحریر نبی علیہ السلام کی خدمت میں پیش کی تو نبی علیہ السلام نے اپنا ہاتھ پیچھے کر لیا اور فرمایا مجھے کیا خبر کہ یہ کسی مرد کا ہاتھ ہے یا عورت کا؟ اس عورت نے جواب دیا کہ میں عورت ہوں' نبی علیہ السلام نے فرمایا اگر تم عورت ہو تو اپنے ناخنوں کو مہندی سے رنگ لو۔

(٢٦٧٨٩) حَدَّثَنَا الْحَسَنُ قَالَ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ الْأَسْوَدِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَأَنِّي أَنْظُرُ إِلَيَّ أَفْتِلُ قَلَائِدَ هَدْيِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ الْغَنَمِ ثُمَّ لَا يُمْسِكُ عَنْ شَيْءٍ [راجع: ٢٥١١٠].

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۲۶۷۸۹) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ میری نظروں کے سامنے اب بھی وہ منظر موجود ہے جب میں نبی علیہ السلام کی ہدی کے جانور یعنی بکری کے قلادے بٹا کرتی تھی، اس کے بعد بھی نبی علیہ السلام کسی چیز سے اپنے آپ کو نہیں روکتے تھے (جن سے محرم بچتے تھے)

(۲۶۷۹۰) حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ عِيسَى قَالَ أَخْبَرَنَا مَالِكٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ أَزْوَاجَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حِينَ تُوُفِّيَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَرَدْنَ أَنْ يُرْسِلْنَ عُثْمَانَ إِلَى أَبِي بَكْرٍ يَسْأَلْنَهُ مِيرَاثَهُنَّ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَتْ لَهُنَّ عَائِشَةُ أَوَلَيْسَ قَدْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا نُورَثُ مَا تَرَكْنَاهُ فَهُوَ صَدَقَةٌ [صححه البخاري (۶۷۳۰)، ومسلم (۱۷۵۸)، وابن حبان (۶۶۱۱)]. [راجع: ۲۵۶۳۸].

(۲۶۷۹۰) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام کے وصال کے بعد ازواج مطہرات نے نبی علیہ السلام کی وراثت میں سے اپنا حصہ وصول کرنے کے لئے حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ کے پاس حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کو بھیجنا چاہا تو حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے ان سے فرمایا کیا تمہیں معلوم نہیں ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا ہم وراثت میں کچھ نہیں چھوڑتے، ہم جو کچھ چھوڑ کر جاتے ہیں وہ صدقہ ہوتا ہے۔

(۲۶۷۹۱) حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ عِيسَى قَالَ أَخْبَرَنَا مَالِكٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ عَنْ عَمْرَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُدْنِي إِلَيَّ رَأْسَهُ فَأُرَجِّلُهُ وَأَنَا حَائِضٌ وَهُوَ مُعْتَكِفٌ وَكَانَ لَا يَدْخُلُ الْبَيْتَ إِلَّا لِحَاجَةِ الْإِنْسَانِ [راجع: ۲۵۲۳۸].

(۲۶۷۹۱) حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام معتکف ہوتے اور مسجد سے اپنا سر باہر نکال دیتے، میں اسے دھو دیتی حالانکہ میں ایام سے ہوتی تھی اور وہ گھر میں صرف انسانی ضرورت کی بناء پر ہی آتے تھے۔

(۲۶۷۹۲) حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ أَنَا مَالِكٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ مَا خُيِّرَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَيْنَ أَمْرَيْنِ إِلَّا أَخَذَ أَيْسَرَهُمَا مَا لَمْ يَكُنْ إِثْمًا فَإِذَا كَانَ إِثْمًا كَانَ أَبْعَدَ النَّاسِ مِنْهُ وَمَا انْتَقَمَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِنَفْسِهِ إِلَّا أَنْ يَكُونَ تُنْتَهَكُ حُرْمَةُ اللَّهِ فَيَنْتَقِمُ لِلَّهِ عَزَّ وَجَلَّ [راجع: ۲۵۰۵۶].

(۲۶۷۹۲) حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام کی شان میں کوئی بھی گستاخی ہوتی تو نبی علیہ السلام اس آدمی سے کبھی انتقام نہیں لیتے تھے البتہ اگر محارم خداوندی کو پامال کیا جاتا تو اللہ کے لئے انتقام لیا کرتے تھے، اور جب بھی نبی علیہ السلام کے سامنے دو چیزیں پیش کی جاتیں، اور ان میں سے ایک چیز زیادہ آسان ہوتی تو نبی علیہ السلام آسان چیز کو اختیار فرماتے تھے، الا یہ کہ وہ گناہ ہو، کیونکہ اگر وہ گناہ ہوتا تو نبی علیہ السلام دوسروں لوگوں کی نسبت اس سے زیادہ دور ہوتے تھے۔

(۲۶۷۹۳) حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ عِيسَى قَالَ أَخْبَرَنَا مَالِكٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ إِذَا اشْتَكَى يَقْرَأُ عَلَى نَفْسِهِ بِالْمُعَوِّذَاتِ وَيَنْفُثُ فَلَمَّا اشْتَدَّ وَجَعُهُ كُنْتُ أَقْرَأُ عَلَيْهِ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

وَأَمْسَحُ عَنْهُ بِيَدِهِ رَجَاءَ بَرَكَتِهَا [راجع: ٢٥٢٣٥].

(۲۶۷۹۳) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام اگر بیمار ہو جاتے تو معوذتین پڑھ کر اپنے او پر دم کر لیتے تھے، جب نبی علیہ السلام مرض الوفات میں مبتلا ہوئے تو میں ان کا دست مبارک پکڑتی تو یہ کلمات پڑھ کر نبی علیہ السلام کے ہاتھ ان کے جسم پر پھیر دیتی تا کہ ان کے ہاتھ کی برکت حاصل ہو جائے۔

(٢٦٧٩٤) حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ أَيُّوبَ الْمَوْصِلِيُّ عَنْ جَعْفَرٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ وَكَثِيرٌ قَالَ حَدَّثَنَا جَعْفَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ يَرَاهُ فِي مِرْطِ إِحْدَانَا ثُمَّ يَفْرُكُهُ يَعْنِي الْمَاءَ وَمُرُوطُهُنَّ يَوْمَئِذٍ الصُّوفُ تَعْنِي النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ [صححه ابن خزيمة (٢٨٨). قال شعيب، ضعيف بهذا اللفظ].

(۲۶۷۹۴) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ بعض اوقات نبی علیہ السلام ہم میں سے کسی کی چادر پر مادہ منویہ کے اثرات دیکھتے تو اسے کھرچ دیتے تھے اور اس دور میں ان کی چادریں اون کی ہوتی تھیں۔

(٢٦٧٩٥) حَدَّثَنَا أَبُو قَطَنٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَبَّادُ بْنُ مَنْصُورٍ عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كُنْتُ أَفْرُكُ الْمَنِيَّ مِنْ ثَوْبِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثُمَّ مَا أَغْسِلُ قَالَ أَبُو قَطَنٍ قَالَتْ مَرَّةً أَثَرَهُ وَقَالَتْ مَرَّةً مَكَانَهُ

[صححه ابن خزيمة (٢٨٨). قال شعيب: صحيح وهذا اسناد ضعيف].

(۲۶۷۹۵) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ میں نبی علیہ السلام کے کپڑوں سے مادۂ منویہ کو کھرچ دیتی تھی اور کپڑے کو دھوتی نہیں تھی۔

(٢٦٧٩٦) حَدَّثَنَا أَبُو قَطَنٍ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنِ الْحَكَمِ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ هَمَّامِ بْنِ الْحَارِثِ عَنْ عَائِشَةَ مِثْلَ مَعْنَاهُ

[راجع: ٢٤٦٥٩].

(۲۶۷۹۶) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(٢٦٧٩٧) حَدَّثَنَا كَثِيرُ بْنُ هِشَامٍ قَالَ حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ بُرْقَانَ قَالَ حَدَّثَنَا الزُّهْرِيُّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كُنْتُ أَنَا وَحَفْصَةُ صَائِمَتَيْنِ فَعُرِضَ لَنَا طَعَامٌ اشْتَهَيْنَاهُ فَأَكَلْنَا مِنْهُ فَجَاءَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَبَدَرَتْنِي إِلَيْهِ حَفْصَةُ وَكَانَتْ بِنْتَ أَبِيهَا قَالَتْ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّا كُنَّا صَائِمَتَيْنِ الْيَوْمَ فَعُرِضَ لَنَا طَعَامٌ اشْتَهَيْنَاهُ فَأَكَلْنَا مِنْهُ فَقَالَ اقْضِيَا يَوْمًا آخَرَ [راجع: ٧/ ٢٥٦].

(۲۶۷۹۷) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ حضرت حفصہ رضی اللہ عنہا کے پاس کہیں سے ایک بکری ہدیے میں آئی، ہم دونوں اس دن روزے سے تھیں، انہوں نے میرا روزہ اس سے کھلوا دیا، وہ اپنے والد کی بیٹی تھیں، جب نبی علیہ السلام ہمارے ہاں تشریف لائے تو ہم نے نبی علیہ السلام سے اس کا ذکر کیا تو نبی علیہ السلام نے فرمایا تم دونوں اس کے بدلے میں کسی اور دن کا روزہ رکھ لینا۔

(٢٦٧٩٨) حَدَّثَنَا أَبُو أَحْمَدَ مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الزُّبَيْرِ قَالَ حَدَّثَنَا مِسْعَرٌ عَنْ عُبَيْدِ بْنِ حَسَنٍ عَنِ ابْنِ مَعْقِلٍ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّهَا كَانَ عَلَيْهَا رَقَبَةٌ مِنْ وَلَدِ إِسْمَاعِيلَ فَجَاءَ سَبْيٌ مِنَ الْيَمَنِ مِنْ خَوْلَانَ فَأَرَادَتْ أَنْ تُعْتِقَ مِنْهُمْ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

فَنَهَانِي النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثُمَّ جَاءَ سَبْيٌ مِنْ مُضَرَ مِنْ بَنِي الْعَنْبَرِ فَأَمَرَهَا النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ تَعْتِقَ مِنْهُمْ

(۲۶۷۹۸) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ انہوں نے اولادِ اسماعیل میں سے ایک غلام آزاد کرنے کی منت مان رکھی تھی، اس دوران یمن کے قبیلہ خولان سے کچھ قیدی آئے، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے ان میں سے ایک غلام کو آزاد کرنا چاہا تو نبی علیہ السلام نے روک دیا، پھر جب مضر کے قبیلہ بنو عنبر کے قیدی آئے تو نبی علیہ السلام نے انہیں حکم دیا کہ ان میں سے کسی کو آزاد کر دیں۔

(۲۶۷۹۹) حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَاصِمٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ إِيَاسٍ الْجُرَيْرِيِّ عَنْ أَبِي عَبْدِ اللَّهِ الْجَسْرِيِّ قَالَ دَخَلْتُ عَلَى عَائِشَةَ وَعِنْدَهَا حَفْصَةُ بِنْتُ عُمَرَ فَقَالَتْ لِي إِنَّ هَذِهِ حَفْصَةُ زَوْجُ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثُمَّ أَقْبَلَتْ عَلَيْهَا فَقَالَتْ أَنْشُدُكِ اللَّهَ أَنْ تُصَدِّقِينِي بِكَذِبٍ قُلْتُهُ أَوْ تُكَذِّبِينِي بِصِدْقٍ قُلْتُهُ تَعْلَمِينَ أَنِّي كُنْتُ أَنَا وَأَنْتِ عِنْدَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأُغْمِيَ عَلَيْهِ فَقُلْتُ لَكِ أَتُرَيْنَهُ قَدْ قُبِضَ قُلْتِ لَا أَدْرِي فَأَفَاقَ فَقَالَ افْتَحُوا لَهُ الْبَابَ ثُمَّ أُغْمِيَ عَلَيْهِ فَقُلْتُ لَكِ أَتُرَيْنَهُ قَدْ قُبِضَ قُلْتِ لَا أَدْرِي ثُمَّ أَفَاقَ فَقَالَ افْتَحُوا لَهُ الْبَابَ فَقُلْتُ لَكِ أَبِي أَوْ أَبُوكِ قُلْتِ لَا أَدْرِي فَفَتَحْنَا الْبَابَ فَإِذَا عُثْمَانُ بْنُ عَفَّانَ فَلَمَّا أَنْ رَآهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ ادْنُهْ فَأَكَبَّ عَلَيْهِ فَسَارَّهُ بِشَيْءٍ لَا أَدْرِي أَنَا وَأَنْتِ مَا هُوَ ثُمَّ رَفَعَ رَأْسَهُ فَقَالَ أَفَهِمْتَ مَا قُلْتُ لَكَ قَالَ نَعَمْ قَالَ ادْنُهْ فَأَكَبَّ عَلَيْهِ أُخْرَى مِثْلَهَا فَسَارَّهُ بِشَيْءٍ لَا نَدْرِي مَا هُوَ ثُمَّ رَفَعَ رَأْسَهُ فَقَالَ أَفَهِمْتَ مَا قُلْتُ لَكَ قَالَ نَعَمْ قَالَ ادْنُهْ فَأَكَبَّ عَلَيْهِ إِكْبَابًا شَدِيدًا فَسَارَّهُ بِشَيْءٍ ثُمَّ رَفَعَ رَأْسَهُ فَقَالَ أَفَهِمْتَ مَا قُلْتُ لَكَ قَالَ نَعَمْ سَمِعَتْهُ أُذُنَيَّ وَوَعَاهُ قَلْبِي فَقَالَ لَهُ اخْرُجْ قَالَ قَالَتْ حَفْصَةُ اللَّهُمَّ نَعَمْ أَوْ قَالَتْ اللَّهُمَّ صِدْقٌ

(۲۶۷۹۹) ابو عبداللہ جسری کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ میں حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کی خدمت میں حاضر ہوا تو ان کے پاس حضرت حفصہ رضی اللہ عنہا بھی موجود تھیں، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے مجھ سے فرمایا کہ یہ حفصہ ہیں، نبی علیہ السلام کی زوجہ محترمہ، پھر ان کی طرف متوجہ ہو کر فرمایا میں آپ کو قسم دیکھ کر پوچھتی ہوں، اگر میں غلط کہوں تو آپ میری تصدیق نہ کریں اور صحیح کہوں تو تکذیب نہ کریں، آپ کو معلوم ہے کہ ایک مرتبہ میں اور آپ نبی علیہ السلام کے پاس تھیں، نبی علیہ السلام پر بے ہوشی طاری ہوگئی، میں نے آپ سے پوچھا کیا خیال ہے نبی علیہ السلام کا وصال ہوگیا؟ آپ نے کہا مجھے کچھ معلوم نہیں، پھر نبی علیہ السلام کو افاقہ ہوگیا اور انہوں نے فرمایا کہ دروازہ کھول دو، میں نے آپ سے پوچھا کہ میرے والد آئے ہیں یا آپ کے؟ آپ نے جواب دیا مجھے کچھ معلوم نہیں ہم نے دروازہ کھولا تو وہاں حضرت عثمان بن عفان رضی اللہ عنہ کھڑے تھے۔

نبی علیہ السلام نے انہیں دیکھ کر فرمایا میرے قریب آ جاؤ، وہ نبی علیہ السلام کے اوپر جھک گئے، نبی علیہ السلام نے ان سے سرگوشی میں کچھ باتیں کیں جو آپ کو معلوم ہیں اور نہ مجھے پھر نبی علیہ السلام سر اٹھا کر فرمایا میری بات سمجھ گئے؟ حضرت عثمان رضی اللہ عنہ نے عرض کیا جی ہاں! تین مرتبہ اس طرح سرگوشی اور اس کے بعد یہ سوال جواب ہوئے، اس کے بعد نبی علیہ السلام نے ان سے فرمایا کہ اب تم جا سکتے ہو

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

حضرت حفصہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا بخدا اسی طرح ہے اور یہ بات سچی ہے۔

(۲٦٨٠٠) حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَاصِمٍ قَالَ أَخْبَرَنَا مُطَرِّفُ بْنُ أَبِي طَرِيفٍ عَنْ عَامِرٍ عَنْ مَسْرُوقٍ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَظَلُّ صَائِمًا وَيُقَبِّلُ مَا شَاءَ مِنْ وَجْهِي حَتَّى يُفْطِرَ [راجع: ٢٥٠٠٦].

(۲۶۸۰۰) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم روزے کی حالت میں مجھے بوسہ دیدیا کرتے تھے۔

(۲٦٨٠١) حَدَّثَنَا كَثِيرُ بْنُ هِشَامٍ قَالَ حَدَّثَنَا جَعْفَرٌ قَالَ سَأَلْتُ الزُّهْرِيَّ عَنِ الرَّجُلِ يُخَيِّرُ امْرَأَتَهُ فَتَخْتَارُهُ قَالَ حَدَّثَنِي عُرْوَةُ بْنُ الزُّبَيْرِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ أَتَانِي نَبِيُّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ إِنِّي سَأَعْرِضُ عَلَيْكِ أَمْرًا فَلَا عَلَيْكِ أَنْ لَا تَعْجَلِي حَتَّى تُشَاوِرِي أَبَوَيْكِ فَقُلْتُ وَمَا هَذَا الْأَمْرُ قَالَتْ فَتَلَا عَلَيَّ يَا أَيُّهَا النَّبِيُّ قُلْ لِأَزْوَاجِكَ إِنْ كُنْتُنَّ تُرِدْنَ الْحَيَاةَ الدُّنْيَا وَزِينَتَهَا فَتَعَالَيْنَ أُمَتِّعْكُنَّ وَأُسَرِّحْكُنَّ سَرَاحًا جَمِيلًا وَإِنْ كُنْتُنَّ تُرِدْنَ اللَّهَ وَرَسُولَهُ وَالدَّارَ الْآخِرَةَ فَإِنَّ اللَّهَ أَعَدَّ لِلْمُحْسِنَاتِ مِنْكُنَّ أَجْرًا عَظِيمًا قَالَتْ فَقُلْتُ وَفِي أَيِّ ذَلِكَ تَأْمُرُنِي أَنْ أُشَاوِرَ أَبَوَيَّ بَلْ أُرِيدُ اللَّهَ وَرَسُولَهُ وَالدَّارَ الْآخِرَةَ قَالَتْ فَسُرَّ بِذَلِكَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَعْجَبَهُ وَقَالَ سَأَعْرِضُ عَلَى صَوَاحِبِكِ مَا عَرَضْتُ عَلَيْكِ فَكَانَ يَقُولُ لَهُنَّ كَمَا قَالَ لِعَائِشَةَ ثُمَّ يَقُولُ قَدْ اخْتَارَتْ عَائِشَةُ اللَّهَ وَرَسُولَهُ وَالدَّارَ الْآخِرَةَ قَالَتْ عَائِشَةُ فَقَدْ خَيَّرَنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَمْ نَرَ ذَلِكَ طَلَاقًا [راجع: ٢٤٥٥١].

(۲۶۸۰۱) حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ جب آیت تخییر نازل ہوئی تو سب سے پہلے نبی علیہ السلام نے مجھے بلایا اور فرمایا اے عائشہ! میں تمہارے سامنے ایک بات ذکر کرنا چاہتا ہوں' تم اس میں اپنے والدین سے مشورے کے بغیر کوئی فیصلہ نہ کرنا' میں نے عرض کیا ایسی کیا بات ہے؟ نبی علیہ السلام نے مجھے بلا کر یہ آیت تلاوت فرمائی ''اے نبی صلی اللہ علیہ وسلم! اپنی بیویوں سے کہہ دیجئے کہ اگر تم اللہ اور اس کے رسول اور دار آخرت کو چاہتی ہو......'' میں نے عرض کیا کہ کیا میں اس بارے میں اپنے والدین سے مشورہ کروں گی؟ میں اللہ اور اس کے رسول کو اختیار کرتی ہوں' اس پر نبی علیہ السلام بہت خوش ہوئے اور فرمایا میں تمہاری سہیلیوں کے سامنے بھی یہی بات رکھوں گا اور نبی علیہ السلام انہیں حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کا جواب بھی بتا دیتے تھے، کہ عائشہ نے اللہ اس کے رسول اور آخرت کے گھر کو پسند کرلیا ہے، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کہتی ہیں کہ نبی علیہ السلام نے ہمیں جو اختیار دیا، ہم نے اسے طلاق شمار نہیں کیا۔

(۲٦٨٠٢) حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَاصِمٍ عَنْ عَطَاءِ بْنِ السَّائِبِ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنِ الْأَسْوَدِ بْنِ يَزِيدَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ رَأَيْتُ وَبِيصَ الطِّيبِ فِي مَفْرِقِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَعْدَ ثَلَاثٍ وَهُوَ مُحْرِمٌ [راجع: ٢٤٦٠٨].

(۲۶۸۰۲) حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ (میں نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو اپنے پاس موجود سب سے عمدہ خوشبو لگاتی تھی اور گویا وہ منظر اب تک میری نگاہوں کے سامنے ہے کہ تین دن کے بعد میں حالتِ احرام میں نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے سر پر مشک کی چمک دیکھ رہی ہوں۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۲٦۸۰۳) حَدَّثَنَا عَلِيٌّ عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي زِيَادٍ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ رَأَيْتُ وَبِيصَ الطِّيبِ فِي مَفْرِقِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ مُحْرِمٌ

(۲٦۸۰۳) حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ (میں نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو اپنے پاس موجود سب سے عمدہ خوشبو لگاتی تھی اور) گویا وہ منظر اب تک میری نگاہوں کے سامنے ہے کہ میں حالتِ احرام میں نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے سر پر مشک کی چمک دیکھ رہی ہوں۔

(۲٦۸۰٤) حَدَّثَنَا شُجَاعُ بْنُ الْوَلِيدِ عَنْ لَيْثِ بْنِ أَبِي سُلَيْمٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْقَاسِمِ عَنْ أَبِي الْقَاسِمِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ نَبِيُّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا افْتَتَحَ الصَّلَاةَ قَائِمًا صَلَّى قَائِمًا وَإِذَا افْتَتَحَ الصَّلَاةَ قَاعِدًا صَلَّى قَاعِدًا

(۲٦۸۰٤) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام کھڑے ہو کر بھی نماز پڑھتے تھے اور بیٹھ کر بھی نماز پڑھتے تھے جب کھڑے ہو کر نماز پڑھتے تو رکوع بھی کھڑے ہو کر فرماتے اور جب نماز بیٹھ کر پڑھتے تو رکوع بھی بیٹھ کر کرتے تھے۔

(۲٦۸۰۵) حَدَّثَنَا شُجَاعُ بْنُ الْوَلِيدِ عَنْ سَعْدِ بْنِ سَعِيدٍ أَخِي يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ عَنْ عَمْرَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِنَّ كَسْرَ عَظْمِ الْمُؤْمِنِ مَيْتًا مِثْلُ كَسْرِ عَظْمِهِ حَيًّا [راجع: ۲٤۸۱۲].

(۲٦۸۰۵) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا کسی فوت شدہ مسلمان کی ہڈی توڑنا ایسے ہی ہے جیسے کسی زندہ آدمی کی ہڈی توڑنا۔

(۲٦۸۰٦) حَدَّثَنَا مِسْكِينُ بْنُ بُكَيْرٍ عَنْ سَعِيدٍ يَعْنِي ابْنَ عَبْدِ الْعَزِيزِ قَالَ مَكْحُولٌ حَدَّثَنِي عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كُفِّنَ فِي ثَلَاثَةِ رِيَاطٍ يَمَانِيَةٍ [راجع: ۲٤٦۲۳].

(۲٦۸۰٦) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام کو تین یمنی چادروں میں کفنایا گیا تھا۔

(۲٦۸۰۷) حَدَّثَنَا عُمَرُ أَبُو حَفْصٍ الْمُعَيْطِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا هِشَامٌ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ خَرَجْتُ مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي بَعْضِ أَسْفَارِهِ وَأَنَا جَارِيَةٌ لَمْ أَحْمِلْ اللَّحْمَ وَلَمْ أَبْدُنْ فَقَالَ لِلنَّاسِ تَقَدَّمُوا فَتَقَدَّمُوا ثُمَّ قَالَ لِي تَعَالَيْ حَتَّى أُسَابِقَكِ فَسَابَقْتُهُ فَسَبَقْتُهُ فَسَكَتَ عَنِّي حَتَّى إِذَا حَمَلْتُ اللَّحْمَ وَبَدُنْتُ وَنَسِيتُ خَرَجْتُ مَعَهُ فِي بَعْضِ أَسْفَارِهِ فَقَالَ لِلنَّاسِ تَقَدَّمُوا فَتَقَدَّمُوا ثُمَّ قَالَ تَعَالَيْ حَتَّى أُسَابِقَكِ فَسَابَقْتُهُ فَسَبَقَنِي فَجَعَلَ يَضْحَكُ وَهُوَ يَقُولُ هَذِهِ بِتِلْكَ [صححه ابن حبان (٤٦٩١). قال الألباني: صحيح (ابن ماجة: ۱۹۷۹). قال شعيب، اسناده جيد]. [راجع: ۲٤٦۱۹].

(۲٦۸۰۷) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھ سے دوڑ کا مقابلہ کیا، اس مقابلے میں میں آگے نکل گئی، کچھ عرصے بعد جب میرے جسم پر گوشت چڑھ گیا تھا تو نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے دوبارہ دوڑ کا مقابلہ کیا، اس مرتبہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم آگے بڑھ گئے اور فرمایا یہ اُس مرتبہ کے مقابلے کا بدلہ ہے۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۲۶۸۰۸) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَزِيدَ عَنْ سُفْيَانَ يَعْنِي ابْنَ حُسَيْنٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا كَانَ مُعْتَكِفًا فِي الْمَسْجِدِ لَا يَدْخُلُ الْبَيْتَ إِلَّا لِحَاجَةٍ قَالَتْ فَغَسَلْتُ رَأْسَهُ وَإِنَّ بَيْنِي وَبَيْنَهُ الْعَتَبَةَ [راجع: ۲٤٥٤٢].

(۲۶۸۰۸) حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام معتکف ہوتے تو صرف انسانی ضرورت کی بناء پر ہی گھر میں آتے تھے اور مسجد سے اپنا سر باہر نکال دیتے، میں اسے دھو دیتی جبکہ میرے اور ان کے درمیان دروازے کی چوکھٹ حائل ہوتی تھی۔

(۲۶۸۰۹) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَزِيدَ يَعْنِي الْوَاسِطِيَّ عَنْ سُفْيَانَ بْنِ عُيَيْنَةَ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ قَالَ لِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا عَائِشَةُ إِنْ كُنْتِ أَلْمَمْتِ بِذَنْبٍ فَاسْتَغْفِرِي اللَّهَ فَإِنَّ التَّوْبَةَ مِنَ الذَّنْبِ النَّدَمُ وَالِاسْتِغْفَارُ [صححه ابن حبان (٦٢٤). قال شعيب: صحيح دون: ((فان التوبة. الاستغفار))].

(۲۶۸۰۹) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ واقعہ افک کے موقع پر نبی علیہ السلام نے مجھ سے فرمایا اے عائشہ! اگر تم سے گناہ کا ارادہ ہو گیا ہو تو اللہ سے استغفار کیا کرو کیونکہ گناہ سے توبہ ندامت اور استغفار ہی ہے۔

(۲۶۸۱۰) حَدَّثَنَا أَبُو أَحْمَدَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ يَعْنِي ابْنَ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ يَعْلَى الثَّقَفِيَّ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْقَاسِمِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ مَا نَامَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَبْلَ الْعِشَاءِ وَلَا سَهِرَ بَعْدَهَا

(۲۶۸۱۰) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نماز عشاء سے پہلے کبھی سوئے اور نہ عشاء کے بعد کبھی قصہ گوئی کی۔

(۲۶۸۱۱) حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ بْنُ عَمْرٍو قَالَ حَدَّثَنَا زَائِدَةُ عَنْ زِيَادِ بْنِ عِلَاقَةَ عَنْ عَمْرِو بْنِ مَيْمُونٍ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُقَبِّلُ وَهُوَ صَائِمٌ [راجع: ۲٥٥٠٣].

(۲۶۸۱۱) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم روزے کی حالت میں اپنی ازواج کو بوسہ دیدیا کرتے تھے۔

(۲۶۸۱۲) حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ بْنُ عَطَاءٍ عَنْ دَاوُدَ بْنِ أَبِي هِنْدَ عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ فُرِضَتْ الصَّلَاةُ رَكْعَتَيْنِ رَكْعَتَيْنِ إِلَّا الْمَغْرِبَ فُرِضَتْ ثَلَاثًا لِأَنَّهَا وِتْرٌ قَالَتْ وَكَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا سَافَرَ صَلَّى الصَّلَاةَ الْأُولَى إِلَّا الْمَغْرِبَ فَإِذَا أَقَامَ زَادَ مَعَ كُلِّ رَكْعَتَيْنِ رَكْعَتَيْنِ إِلَّا الْمَغْرِبَ لِأَنَّهَا وِتْرٌ وَالصُّبْحَ لِأَنَّهُ يُطَوِّلُ فِيهَا الْقِرَاءَةَ [راجع: ۲٦٥٧٠].

(۲۶۸۱۲) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ مکہ مکرمہ میں نماز کی ابتدائی فرضیت نماز مغرب کے علاوہ دو دو رکعتوں کی صورت میں ہوئی تھی، لیکن جب نبی علیہ السلام مدینہ منورہ پہنچے تو حکم الٰہی کے مطابق ہر دو رکعتوں کے ساتھ دو دو رکعتوں کا اضافہ کر دیا، سوائے نماز مغرب کے کہ وہ دن کے وتر ہیں اور نماز فجر کے کہ اس میں قراءت لمبی کی جاتی ہے، البتہ جب نبی علیہ السلام سفر پر جاتے تھے تو ابتدائی طریقے کے مطابق دو دو رکعتیں ہی پڑھتے تھے۔

(۲۶۸۱۳) حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ عَنْ سَعِيدٍ عَنْ أَبِي مَعْشَرٍ عَنِ النَّخَعِيِّ عَنِ الْأَسْوَدِ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّهَا قَالَتْ كَانَتْ يَدُ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْيُمْنَى لِطُهُورِهِ وَلِطَعَامِهِ وَكَانَتْ الْيُسْرَى لِخَلَائِهِ وَمَا كَانَ مِنْ أَذًى [قال الألباني: صحيح (ابو داود: ٣٤). قال شعيب، حسن بطرقه وشاهده وهذا اسناد ضعيف].

(۲۶۸۱۳) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام کا داہنا ہاتھ کھانے اور ذکر اذکار کے لئے تھا اور بایاں ہاتھ دیگر کاموں کے لئے۔

(٢٦٨١٤) حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عَدِيٍّ عَنْ سَعِيدٍ عَنْ رَجُلٍ عَنْ أَبِي مَعْشَرٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ عَائِشَةَ نَحْوَهُ

(۲۶۸۱۴) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(٢٦٨١٥) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ عَنْ سَعِيدٍ عَنْ أَبِي مَعْشَرٍ عَنِ النَّخَعِيِّ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَتْ يَدُ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْيُسْرَى لِخَلَائِهِ وَمَا كَانَ مِنْ أَذًى وَكَانَتْ الْيُمْنَى لِوُضُوئِهِ وَلِمَطْعَمِهِ

(۲۶۸۱۵) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام کا داہنا ہاتھ کھانے اور ذکر اذکار کے لئے تھا اور بایاں ہاتھ دیگر کاموں کے لئے۔

(٢٦٨١٦) حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ عَنْ سَعِيدٍ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ زُرَارَةَ بْنِ أَوْفَى عَنْ سَعْدِ بْنِ هِشَامٍ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ رَكْعَتَا الْفَجْرِ خَيْرٌ مِنَ الدُّنْيَا جَمِيعًا [راجع: ٢٤٧٤٥].

(۲۶۸۱۶) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فجر سے پہلے کی دو رکعتوں کے متعلق فرمایا ہے کہ یہ دو رکعتیں ساری دنیا سے زیادہ بہتر ہیں۔

(٢٦٨١٧) حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ عَنْ سَعِيدٍ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ مُعَاذَةَ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُصَلِّي الضُّحَى أَرْبَعًا وَيَزِيدُ مَا شَاءَ اللَّهُ [راجع: ٢٤٩٦٠].

(۲۶۸۱۷) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے چاشت کی چار رکعتیں پڑھی ہیں اور جتنا چاہتے اس پر اضافہ بھی فرما لیتے تھے۔

(٢٦٨١٨) حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ عَنْ سَعِيدٍ عَنْ عَاصِمٍ الْأَحْوَلِ عَنْ مُعَاذَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كُنْتُ أَغْتَسِلُ أَنَا وَرَسُولُ اللَّهِ مِنْ إِنَاءٍ وَاحِدٍ وَكَانَ فِي حَدِيثِهِ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَبْدَأُ قَبْلَهَا [راجع: ٢٥١٠٦]

(۲۶۸۱۸) حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ میں اور نبی علیہ السلام ایک ہی برتن کے پانی سے غسل جنابت کر لیا کرتے تھے۔

(٢٦٨١٩) حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ عَنْ سَعِيدٍ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ رَبَاحٍ أَنَّهُ دَخَلَ عَلَى عَائِشَةَ فَقَالَ إِنِّي أُرِيدُ أَنْ أَسْأَلَكِ عَنْ شَيْءٍ وَإِنِّي أَسْتَحْيِيكِ فَقَالَتْ سَلْ مَا بَدَا لَكَ فَإِنَّمَا أَنَا أُمُّكَ فَقُلْتُ يَا أُمَّ الْمُؤْمِنِينَ مَا يُوجِبُ الْغُسْلَ فَقَالَتْ إِذَا اخْتَلَفَ الْخِتَانَانِ وَجَبَتْ الْجَنَابَةُ فَكَانَ قَتَادَةُ يُتْبِعُ هَذَا الْحَدِيثَ أَنَّ عَائِشَةَ قَالَتْ قَدْ فَعَلْتُ أَنَا وَرَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاغْتَسَلْنَا فَلَا أَدْرِي أَشَيْءٌ فِي هَذَا الْحَدِيثِ أَمْ كَانَ قَتَادَةُ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

يَقُولُهُ

(۲۶۸۱۹) عبداللہ بن رباح کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ وہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کی خدمت میں حاضر ہوئے اور عرض کیا کہ میں آپ سے کچھ پوچھنا چاہتا ہوں لیکن مجھے حیاء آتی ہے؟ انہوں نے فرمایا جو چاہو پوچھ سکتے ہو کہ میں تمہاری ماں ہوں' میں نے عرض کیا ام المومنین! غسل کس چیز سے واجب ہوتا ہے؟ انہوں نے فرمایا کہ جب شرمگاہیں ایک دوسرے سے مل جائیں تو غسل واجب ہو جاتا ہے۔ اس حدیث کو بیان کرنے کے بعد قتادہ یہ بھی کہتے تھے کہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا میں اور نبی علیہ السلام ایسا کرتے تھے تو ہم غسل کرتے تھے' اب مجھے معلوم نہیں ہے کہ یہ جملہ حدیث کا حصہ ہے یا قتادہ کا قول ہے۔

(۲۶۸۲۰) حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ عَنْ سَعِيدٍ عَنْ بُدَيْلِ بْنِ مَيْسَرَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ شَقِيقٍ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُكْثِرُ الصَّلَاةَ قَائِمًا وَقَاعِدًا فَإِذَا صَلَّى قَاعِدًا رَكَعَ قَاعِدًا وَإِذَا صَلَّى قَائِمًا رَكَعَ قَائِمًا [راجع: ۲۴۵۲۰].

(۲۶۸۲۰) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام کھڑے ہو کر بھی نماز پڑھتے تھے اور بیٹھ کر بھی نماز پڑھتے تھے جب کھڑے ہو کر نماز پڑھتے تو رکوع بھی کھڑے ہو کر فرماتے اور جب نماز بیٹھ کر پڑھتے تو رکوع بھی بیٹھ کر کرتے تھے۔

(۲۶۸۲۱) حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ عَنْ سَعِيدٍ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ شَقِيقٍ عَنْ عَائِشَةَ و قَالَ مَرَّةً أُخْرَى الْخَفَّافُ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُصِيبُ مِنَ الرُّؤُوسِ وَهُوَ صَائِمٌ

(۲۶۸۲۱) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ اگرچہ نبی علیہ السلام روزے سے ہوتے تب بھی نبی علیہ السلام میرے سر کا بوسہ لے لیتے تھے۔

(۲۶۸۲۲) و قَالَ مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ يَعْنِي فِي حَدِيثِهِ عَنْ سَعِيدٍ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ شَقِيقٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ وَكَذَا قَالَ الْخَفَّافُ مَرَّةً أُخْرَى [راجع: ۲۲٤۱].

(۲۶۸۲۲) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے بھی مروی ہے۔

(۲۶۸۲۳) حَدَّثَنَا عَبْدُالْوَهَّابِ قَالَ أَخْبَرَنَا هِشَامٌ يَعْنِي ابْنَ أَبِي عَبْدِاللَّهِ عَنْ بُدَيْلٍ عَنْ عَبْدِاللَّهِ بْنِ عُبَيْدِ بْنِ عُمَيْرٍ أَنَّ امْرَأَةً مِنْهُمْ يُقَالُ لَهَا أُمُّ كُلْثُومٍ حَدَّثَتْهُ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَأْكُلُ طَعَامًا فِي سِتَّةٍ مِنْ أَصْحَابِهِ فَجَاءَ أَعْرَابِيٌّ جَائِعٌ فَأَكَلَهُ بِلُقْمَتَيْنِ فَقَالَ أَمَا إِنَّهُ لَوْ ذَكَرَ اسْمَ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ لَكَفَاكُمْ فَإِذَا أَكَلَ أَحَدُكُمْ فَلْيَذْكُرْ اسْمَ اللَّهِ فَإِنْ نَسِيَ بِسْمِ اللَّهِ فِي أَوَّلِهِ فَلْيَقُلْ بِسْمِ اللَّهِ فِي أَوَّلِهِ وَآخِرِهِ [راجع: ۲٦۲٥۲]

(۲۶۸۲۳) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام اپنے چھ صحابہ رضی اللہ عنہم کے ساتھ بیٹھے کھانا کھا رہے تھے کہ ایک دیہاتی آیا اور دو لقموں میں ہی سارا کھانا کھا گیا' نبی علیہ السلام نے فرمایا اگر یہ بسم اللہ پڑھ لیتا تو یہ کھانا تم سب کو کفایت کر جاتا' اس لئے جب تم میں سے کوئی شخص کھانا کھائے تو اسے اس پر بسم اللہ پڑھ لینی چاہیے، اگر وہ شروع میں بسم اللہ پڑھنا بھول جائے تو یاد آنے پر یہ پڑھ لیا کرے بِسْمِ اللَّهِ فِي أَوَّلِهِ وَآخِرِهِ۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(٢٦٨٢٤) حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ قَالَ سُئِلَ سَعِيدٌ مَا يَقُولُ الرَّجُلُ فِي رُكُوعِهِ فَأَخْبَرَنَا عَنْ قَتَادَةَ عَنْ مُطَرِّفِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَقُولُ فِي رُكُوعِهِ وَسُجُودِهِ سُبُّوحٌ قُدُّوسٌ رَبُّ الْمَلَائِكَةِ وَالرُّوحِ [راجع: ٢٤٥٦٤].

(۲۶۸۲۴) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام رکوع و سجود میں یہ پڑھتے تھے سُبُّوحٌ قُدُّوسٌ رَبُّ الْمَلَائِكَةِ وَالرُّوحِ

(٢٦٨٢٥) حَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ أَبِي قُرَّةَ قَالَ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ يَعْنِي ابْنَ بِلَالٍ عَنْ عَلْقَمَةَ عَنْ أُمِّهِ فِي قِصَّةٍ ذَكَرَهَا فَقَالَتْ عَائِشَةُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَنْ أَشَارَ بِحَدِيدَةٍ إِلَى أَحَدٍ مِنْ الْمُسْلِمِينَ يُرِيدُ قَتْلَهُ فَقَدْ وَجَبَ دَمُهُ

(۲۶۸۲۵) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ میں نے نبی علیہ السلام کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے جو شخص کسی مسلمان کی طرف کسی دھاری دار آلے سے اشارہ کرتا ہے اور اسے قتل کرنے کا ارادہ رکھتا ہے تو اسے قتل کرنا جائز ہے۔

(٢٦٨٢٦) حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ عَنْ دَاوُدَ عَنْ عَامِرٍ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ لَوْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَاتِمًا شَيْئًا لَكَتَمَ هَذِهِ الْآيَةَ وَإِذْ تَقُولُ لِلَّذِي أَنْعَمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَأَنْعَمْتَ عَلَيْهِ أَمْسِكْ عَلَيْكَ زَوْجَكَ وَاتَّقِ اللَّهَ وَتُخْفِي فِي نَفْسِكَ مَا اللَّهُ مُبْدِيهِ [راجع: ٢٦٥٦٩].

(۲۶۸۲۶) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے اپنے اوپر نازل ہونے والی وحی میں سے کوئی آیت چھپانا ہوتی تو یہ آیت ''جوان کی اپنی ذات سے متعلق تھی'' چھپاتے ''اس وقت کو یاد کیجئے جب آپ اس شخص سے فرما رہے تھے جس پر اللہ نے بھی احسان کیا تھا اور آپ کے بھی احسان کیا تھا کہ اپنی بیوی کو اپنے پاس رکھو اور اللہ سے ڈرو' جبکہ آپ اپنے ذہن میں ایسے وسوسے پوشیدہ رکھے ہوئے تھے جن کا حکم بعد میں اللہ ظاہر کرنے والا تھا۔''

(٢٦٨٢٧) حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ عَنْ سَعِيدٍ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ زُرَارَةَ بْنِ أَوْفَى عَنْ سَعْدِ بْنِ هِشَامٍ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْمَاهِرُ بِالْقُرْآنِ مَعَ السَّفَرَةِ الْكِرَامِ الْبَرَرَةِ وَالَّذِي يَقْرَؤُهُ وَيَتَتَعْتَعُ فِيهِ وَهُوَ عَلَيْهِ شَاقٌّ فَلَهُ أَجْرَانِ اثْنَانِ [راجع: ٢٤٧١٥].

(۲۶۸۲۷) حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا جو شخص قرآن کریم مہارت کے ساتھ پڑھتا ہے' وہ نیک اور معزز فرشتوں کے ساتھ ہوگا اور جو شخص مشقت برداشت کر کے تلاوت کرے اسے دہرا اجر ملے گا۔

(٢٦٨٢٨) حَدَّثَنَا عَبِيدَةُ بْنُ حُمَيْدٍ قَالَ حَدَّثَنِي عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ رُفَيْعٍ عَنْ عِكْرِمَةَ قَالَ قَالَتْ عَائِشَةُ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَأْتِي الْقِدْرَ فَيَأْخُذُ الذِّرَاعَ مِنْهَا فَيَأْكُلُهَا ثُمَّ يُصَلِّي وَلَا يَتَوَضَّأُ [انظر: ٢٥٧٩٦].

(۲۶۸۲۸) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ بعض اوقات نبی علیہ السلام ہنڈیا کے پاس سے گزرتے تو اس میں سے ہڈی والی بوٹی نکالتے اور اسے تناول فرماتے' پھر پانی کو ہاتھ لگائے بغیر اور نیا وضو کیے بغیر نماز پڑھ لیتے۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(٢٦٨٢٩) حَدَّثَنَا عَبِيدَةُ قَالَ حَدَّثَنِي مَنْصُورٌ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ قَالَ قَالَ أَبُو هُرَيْرَةَ مَنْ أَصْبَحَ جُنُبًا فَلَا صَوْمَ لَهُ فَأَرْسَلَ مَرْوَانُ أَبُو بَكْرِ بْنِ عَبْدَ الرَّحْمَنِ إِلَى عَائِشَةَ يَسْأَلُهَا فَقَالَ لَهَا إِنَّ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ مَنْ أَصْبَحَ جُنُبًا فَلَا صَوْمَ لَهُ فَقَالَتْ عَائِشَةُ قَدْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُجْنِبُ ثُمَّ يُتِمُّ صَوْمَهُ فَأَرْسَلَ إِلَى أَبِي هُرَيْرَةَ فَأَخْبَرَهُ أَنَّ عَائِشَةَ قَالَتْ إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُجْنِبُ ثُمَّ يُتِمُّ صَوْمَهُ فَكَفَّ أَبُو هُرَيْرَةَ [راجع: ٢٤٦٠٥].

(۲۶۸۲۹) ابوبکر بن عبدالرحمٰن کہتے ہیں کہ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کہا کرتے تھے کہ جو آدمی صبح کے وقت جنبی ہو اس کا روزہ نہیں ہوتا' ایک مرتبہ مروان بن حکم نے مجھے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کے پاس یہ پوچھنے کے لئے بھیجا کہ اگر کوئی آدمی رمضان کے مہینے میں اس حال میں صبح کرے کہ وہ جنبی ہو اور اس نے اب تک غسل نہ کیا ہو تو ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ اس کا روزہ نہ ہوا، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے کہا کہ بعض اوقات نبی علیہ السلام صبح کے وقت حالت جنابت میں ہوتے' پھر غسل کر لیتے اور بقیہ دن کا روزہ مکمل کر لیتے تھے، مروان نے حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کو یہ حدیث کہلوا بھیجی اور وہ اپنی رائے بیان کرنے سے رک گئے۔

(٢٦٨٣٠) حَدَّثَنَا عَبِيدَةُ حَدَّثَنَا مَنْصُورٌ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ عَلْقَمَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَ بَعْضُنَا إِنَّ هَذَا أَخْبَرَنَا عَنْكِ أَنَّكِ قُلْتِ إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُبَاشِرُ وَهُوَ صَائِمٌ قَالَتْ أَجَلْ وَلَكِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَمْلَكُكُمْ لِإِرْبِهِ [راجع: ٢٤٦٣١].

(۲۶۸۳۰) علقمہ کہتے ہیں کہ ایک حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے کہا کہ ہمیں آپ کے حوالے سے یہ حدیث معلوم ہوئی ہے کہ نبی علیہ السلام روزے کی حالت میں اپنی ازواج کے جسم سے اپنا جسم ملا لیتے تھے؟ انہوں نے کہا ٹھیک ہے، لیکن نبی صلی اللہ علیہ وسلم اپنی خواہش پر تم سے زیادہ قابو رکھتے تھے۔

(٢٦٨٣١) حَدَّثَنَا عَبِيدَةُ بْنُ حُمَيْدٍ عَنْ مَنْصُورِ بْنِ الْمُعْتَمِرِ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنِ الْأَسْوَدِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ خَرَجْنَا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلَا نَرَى إِلَّا أَنَّهُ الْحَجُّ قَالَتْ فَلَمَّا قَدِمْنَا طَافُوا فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِيَحِلَّ مَنْ لَمْ يَكُنْ مَعَهُ هَدْيٌ قَالَتْ وَكَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَعَهُ هَدْيٌ قَالَتْ وَكُنْتُ حَائِضًا فَلَمْ أَسْتَطِعْ أَنْ أَطُوفَ فَلَمَّا كَانَتْ لَيْلَةُ الْحَصْبَةِ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ يَرْجِعُ نِسَاؤُكَ بِحَجَّةٍ وَعُمْرَةٍ وَأَنَا أَرْجِعُ بِحَجَّةٍ فَقَالَ لِي انْطَلِقِي مَعَ أَخِيكِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ إِلَى التَّنْعِيمِ ثُمَّ مِيعَادُ مَا بَيْنِي وَبَيْنَكِ كَذَا وَكَذَا قَالَتْ فَلَقِيتُهُ بِلَيْلٍ وَهُوَ مُهْبِطٌ أَوْ مُصْعِدٌ قَالَتْ وَقَالَتْ بِنْتُ حُيَيٍّ مَا أُرَانِي إِلَّا حَابِسَتَكُمْ فَقَالَ لَهَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَقْرَى حَلْقَى مَا أُرَانِي إِلَّا حَابِسَتَكُمْ أَلَيْسَ قَدْ طُفْتِ يَوْمَ النَّحْرِ قَالَتْ بَلَى فَقَالَ لَهَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَانْفِرِي [راجع: ٢٥٤١٨].

(۲۶۸۳۱) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ہم لوگ نبی علیہ السلام کے ہمراہ روانہ ہوئے' ہماری نیت صرف حج کرنا تھی' نبی علیہ السلام

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

مکہ مکرمہ پہنچ کر بیت اللہ کا طواف کیا لیکن احرام نہیں کھولا کیونکہ نبی علیہ السلام کے ساتھ ہدی کا جانور تھا' آپ کی ازواج مطہرات اور صحابہ رضی اللہ عنہم نے بھی طواف و سعی کی اور ان تمام لوگوں نے احرام کھول لیا جن کے ساتھ ہدی کا جانور نہیں تھا۔ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا ایام سے تھیں' ہم لوگ اپنے مناسک حج ادا کر کے جب کوچ کرنے کے لئے مقام حصبہ پر پہنچے تو میں نے عرض کیا یا رسول اللہ! کیا آپ کے صحابہ حج اور عمرہ دونوں کے ساتھ اور میں صرف حج کے ساتھ واپس جاؤں گی؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا جب ہم مکہ مکرمہ پہنچے تھے تو کیا تم نے ان دونوں میں طواف نہیں کیا تھا؟ میں نے عرض کیا نہیں' نبی علیہ السلام نے فرمایا اپنے بھائی کے ساتھ تنعیم چلی جاؤ اور عمرہ کا احرام باندھ کر عمرہ کر آؤ اور فلاں جگہ پر آ کر ہم سے ملنا۔

اسی دوران حضرت صفیہ کے ''ایام'' شروع ہو گئے' نبی علیہ السلام نے فرمایا یہ عورتیں تو کاٹ دیتی ہیں اور مونڈ دیتی ہیں' تم ہمیں ٹھہرنے پر مجبور کر دو گی' کیا تم نے دس ذی الحجہ کو طواف زیارت نہیں کیا تھا؟ انہوں نے عرض کیا کیوں نہیں' نبی علیہ السلام نے فرمایا بس پھر کوئی حرج نہیں' اب روانہ ہو جاؤ' حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کہتی ہیں کہ میں نبی علیہ السلام سے رات کے وقت ملی جبکہ نبی علیہ السلام مکہ مکرمہ کے بالائی حصے پر چڑھ رہے تھے اور میں نیچے اتر رہی تھی' یا نبی علیہ السلام نیچے اتر رہے تھے اور میں اوپر چڑھ رہی تھی۔

(۲۶۸۳۲) حَدَّثَنَا حُسَيْنٌ قَالَ حَدَّثَنَا شَيْبَانُ عَنْ مَنْصُورٍ فَذَكَرَهُ بِإِسْنَادِهِ وَمَعْنَاهُ [راجع: ۲۵۴۱۸]۔

(۲۶۸۳۲) گزشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۲۶۸۳۳) حَدَّثَنَا عَبِيدَةُ قَالَ حَدَّثَنِي مَنْصُورٌ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنِ الْأَسْوَدِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَ قَالَتْ قَدْ عَدَلْتُمُونَا بِالْكَلْبِ وَالْحِمَارِ لَقَدْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَتَوَسَّطُ السَّرِيرَ فَيُصَلِّي وَأَنَا فِي لِحَافِي فَأَكْرَهُ أَنْ أَسْنَحَهُ فَأَنْسَلُّ مِنْ تِلْقَاءِ رِجْلَيْهِ [راجع: ۲۴۶۵۴]۔

(۲۶۸۳۳) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کو ایک مرتبہ معلوم ہوا کہ کچھ لوگ یہ کہتے ہیں کہ کتا، گدھا اور عورت کے آگے سے گذرنے کی وجہ سے نمازی کی نماز ٹوٹ جاتی ہے تو انہوں نے فرمایا میرا خیال تو یہی ہے کہ ان لوگوں نے ہمیں کتوں اور گدھوں کے برابر کر دیا ہے، حالانکہ بعض اوقات نبی صلی اللہ علیہ وسلم رات کو نماز پڑھتے تو میں ان کے اور قبلے کے درمیان جنازے کی طرح لیٹی ہوتی تھی، مجھے کوئی کام ہوتا تو چارپائی کی پائنتی کی جانب سے کھسک جاتی تھی، کیونکہ میں سامنے سے جانا اچھا نہ سمجھتی تھی۔

(۲۶۸۳۴) حَدَّثَنَا عَبِيدَةُ قَالَ حَدَّثَنِي مَنْصُورٌ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنِ الْأَسْوَدِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَأَنِّي أَنْظُرُ إِلَى وَبِيصِ الطِّيبِ فِي رَأْسِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ مُحْرِمٌ [راجع: ۲۴۶۰۸]۔

(۲۶۸۳۴) حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ (میں نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو اپنے پاس موجود سب سے عمدہ خوشبو لگاتی تھی اور) گویا وہ منظر اب تک میری نگاہوں کے سامنے ہے کہ میں حالتِ احرام میں نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے سر پر مشک کی چمک دیکھ رہی ہوں۔

(۲۶۸۳۵) حَدَّثَنَا عَبِيدَةُ قَالَ حَدَّثَنِي يَزِيدُ بْنُ أَبِي زِيَادٍ عَنْ عَطَاءِ بْنِ أَبِي رَبَاحٍ قَالَ أَتَيْنَ نِسْوَةٌ مِنْ أَهْلِ حِمْصَ عَائِشَةَ فَقَالَتْ لَهُنَّ عَائِشَةُ لَعَلَّكُنَّ مِنَ النِّسَاءِ اللَّاتِي يَدْخُلْنَ الْحَمَّامَاتِ فَقُلْنَ لَهَا إِنَّا لَنَفْعَلُ فَقَالَتْ لَهُنَّ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

عَائِشَةُ أَمَا إِنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ أَيُّمَا امْرَأَةٍ وَضَعَتْ ثِيَابَهَا فِي غَيْرِ بَيْتِ زَوْجِهَا هَتَكَتْ مَا بَيْنَهَا وَبَيْنَ اللَّهِ

(۲۶۸۳۵) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ جو عورت اپنے شوہر کے گھر کے علاوہ کسی اور جگہ پر اپنے کپڑے اتارتی ہے وہ اپنے اور اپنے رب کے درمیان حائل پردے کو چاک کر دیتی ہے۔

(۲۶۸۳۶) حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ قَالَ حَدَّثَنَا أَبِي عَنِ ابْنِ إِسْحَاقَ قَالَ حَدَّثَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَبِي بَكْرٍ مُحَمَّدٌ عَنْ عَمْرَةَ بِنْتِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ لَقَدْ تُوُفِّيَ إِبْرَاهِيمُ ابْنُ رَسُولِ اللَّهِ وَهُوَ ابْنُ ثَمَانِيَةَ عَشَرَ شَهْرًا فَلَمْ يُصَلِّ عَلَيْهِ [قال الألباني: حسن الاسناد (ابو داود: ۳۱۸۷)].

(۲۶۸۳۶) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام کے صاحبزادے حضرت ابراہیم رضی اللہ عنہ اٹھارہ ماہ کی عمر میں فوت ہوئے تھے لیکن نبی علیہ السلام نے ان کی نماز جنازہ نہیں پڑھائی تھی۔

(۲۶۸۳۷) حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ حَدَّثَنَا أَبِي عَنِ ابْنِ إِسْحَاقَ قَالَ حَدَّثَنِي يَحْيَى بْنُ عَبَّادِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الزُّبَيْرِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ زَوْجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَتْ لَمَّا أَرَادُوا غُسْلَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اخْتَلَفُوا فِيهِ فَقَالُوا وَاللَّهِ مَا نَرَى كَيْفَ نَصْنَعُ أَنُجَرِّدُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَمَا نُجَرِّدُ مَوْتَانَا أَمْ نُغَسِّلُهُ وَعَلَيْهِ ثِيَابُهُ قَالَتْ فَلَمَّا اخْتَلَفُوا أَرْسَلَ اللَّهُ عَلَيْهِمُ السِّنَةَ حَتَّى وَاللَّهِ مَا مِنَ الْقَوْمِ مِنْ رَجُلٍ إِلَّا ذَقْنُهُ فِي صَدْرِهِ نَائِمًا قَالَتْ ثُمَّ كَلَّمَهُمْ مِنْ نَاحِيَةِ الْبَيْتِ لَا يَدْرُونَ مَنْ هُوَ فَقَالَ اغْسِلُوا النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَعَلَيْهِ ثِيَابُهُ قَالَتْ فَثَارُوا إِلَيْهِ فَغَسَّلُوا رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ فِي قَمِيصِهِ يُفَاضُ عَلَيْهِ الْمَاءُ وَالسِّدْرُ وَيُدَلِّكُهُ الرِّجَالُ بِالْقَمِيصِ وَكَانَتْ تَقُولُ لَوْ اسْتَقْبَلْتُ مِنَ الْأَمْرِ مَا اسْتَدْبَرْتُ مَا غَسَّلَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَّا نِسَاؤُهُ [صححه ابن حبان (۶۶۲۷)، والحاكم (۵۹/۳). وقال السندى: حديث ابن اسحاق اسناده صحيح رجاله ثقات. قال الألباني: حسن (ابو داود: ۳۱۴۱، ابن ماجة: ۱۴۶۴)].

(۲۶۸۳۷) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ جب لوگوں نے نبی علیہ السلام کو غسل دینے کا ارادہ کیا تو لوگوں کے درمیان اختلاف رائے ہو گیا اور وہ کہنے لگے بخدا! ہمیں کچھ سمجھ نہیں آ رہا کہ کیا کریں' عام مردوں کی طرح نبی علیہ السلام کے جسم کو کپڑوں سے خالی کریں یا کپڑوں سمیت غسل دے دیں؟ اس اثناء میں اللہ نے ان پر اونگھ طاری کر دی' اور بخدا ایک آدمی بھی ایسا نہ رہا جس کی ٹھوڑی اس کے سینے پر نہ ہوا اور وہ سو نہ گیا ہو' پھر گھر کے کونے سے کسی آدمی کی باتوں کی آواز آئی جسے وہ نہیں جانتے تھے اور وہ کہنے لگا کہ نبی علیہ السلام کو ان کے کپڑوں سمیت غسل دو' چنانچہ لوگ آگے بڑھے اور نبی علیہ السلام کو کپڑوں سمیت غسل دینے لگے' اور نبی علیہ السلام کے جسم پر بیری کا پانی انڈیلا جانے لگا اور قمیص کے اوپر سے ہی جسم مبارک کو ملا جانے لگا' حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ اگر مجھے پہلے ہی وہ بات سمجھ میں آ جاتی تو جو بعد میں سمجھ آئی تو نبی علیہ السلام کو غسل ان کی ازواج مطہرات ہی دیتیں۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۲۶۸۳۸) حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ قَالَ حَدَّثَنَا أَبِي عَنِ ابْنِ إِسْحَاقَ قَالَ حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ الْحَارِثِ التَّيْمِيُّ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَوْفٍ عَنْ عَائِشَةَ زَوْجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَتْ كَانَ النَّاسُ يُصَلُّونَ فِي مَسْجِدِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي رَمَضَانَ بِاللَّيْلِ أَوْزَاعًا يَكُونُ مَعَ الرَّجُلِ شَيْءٌ مِنَ الْقُرْآنِ فَيَكُونُ مَعَهُ النَّفَرُ الْخَمْسَةُ أَوْ السِّتَّةُ أَوْ أَقَلُّ مِنْ ذَلِكَ أَوْ أَكْثَرُ فَيُصَلُّونَ بِصَلَاتِهِ قَالَتْ فَأَمَرَنِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَيْلَةً مِنْ ذَلِكَ أَنْ أَنْصِبَ لَهُ حَصِيرًا عَلَى بَابِ حُجْرَتِي فَفَعَلْتُ فَخَرَجَ إِلَيْهِ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَعْدَ أَنْ صَلَّى الْعِشَاءَ الْآخِرَةَ قَالَتْ فَاجْتَمَعَ إِلَيْهِ مَنْ فِي الْمَسْجِدِ فَصَلَّى بِهِمْ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَيْلًا طَوِيلًا ثُمَّ انْصَرَفَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَدَخَلَ وَتَرَكَ الْحَصِيرَ عَلَى حَالِهِ فَلَمَّا أَصْبَحَ النَّاسُ تَحَدَّثُوا بِصَلَاةِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمَنْ كَانَ مَعَهُ فِي الْمَسْجِدِ تِلْكَ اللَّيْلَةَ قَالَتْ وَأَمْسَى الْمَسْجِدُ رَاجًّا بِالنَّاسِ فَصَلَّى بِهِمْ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْعِشَاءَ الْآخِرَةَ ثُمَّ دَخَلَ بَيْتَهُ وَثَبَتَ النَّاسُ قَالَتْ فَقَالَ لِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا شَأْنُ النَّاسِ يَا عَائِشَةُ قَالَتْ فَقُلْتُ لَهُ يَا رَسُولَ اللَّهِ سَمِعَ النَّاسُ بِصَلَاتِكَ الْبَارِحَةَ بِمَنْ كَانَ فِي الْمَسْجِدِ فَحَشَدُوا لِذَلِكَ لِتُصَلِّيَ بِهِمْ قَالَتْ فَقَالَ اطْوِ عَنَّا حَصِيرَكِ يَا عَائِشَةُ قَالَتْ فَفَعَلْتُ وَبَاتَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ غَيْرَ غَافِلٍ وَثَبَتَ النَّاسُ مَكَانَهُمْ حَتَّى خَرَجَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى الصُّبْحِ فَقَالَتْ فَقَالَ أَيُّهَا النَّاسُ أَمَا وَاللَّهِ مَا بِتُّ وَالْحَمْدُ لِلَّهِ لَيْلَتِي هَذِهِ غَافِلًا وَمَا خَفِيَ عَلَيَّ مَكَانُكُمْ وَلَكِنِّي تَخَوَّفْتُ أَنْ يُفْتَرَضَ عَلَيْكُمْ فَاكْلَفُوا مِنَ الْأَعْمَالِ مَا تُطِيقُونَ فَإِنَّ اللَّهَ لَا يَمَلُّ حَتَّى تَمَلُّوا قَالَ وَكَانَتْ عَائِشَةُ تَقُولُ إِنَّ أَحَبَّ الْأَعْمَالِ إِلَى اللَّهِ أَدْوَمُهَا وَإِنْ قَلَّ [راجع: ٢٤٦٢٥].

(۲۶۸۳۸) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے رمضان المبارک میں لوگ رات کے وقت مسجد نبوی میں مختلف ٹولیوں میں نماز پڑھا کرتے تھے، جس آدمی کو تھوڑا سا قرآن یاد ہوتا اس کے ساتھ کم و بیش پانچ چھ آدمی کھڑے ہو جاتے اور اس کے ساتھ نماز پڑھتے، ایک دن نبی علیہ السلام نے مجھے حجرے کے دروازے پر چٹائی بچھانے کا حکم دیا، میں نے اسی طرح کیا، پھر نماز عشاء کے بعد نبی صلی اللہ علیہ وسلم درمیان رات میں گھر سے نکلے اور مسجد میں جا کر نماز پڑھنے لگے' لوگ جمع ہوئے اور وہ بھی نبی علیہ السلام کی نماز میں شریک ہو گئے' صبح ہوئی تو لوگوں نے ایک دوسرے سے اس بات کا تذکرہ کیا کہ نبی علیہ السلام نصف رات کو گھر سے نکلے تھے اور انہوں نے مسجد میں نماز پڑھی تھی' چنانچہ اگلی رات کو پہلے سے زیادہ تعداد میں لوگ جمع ہو گئے' نبی علیہ السلام حسب سابق باہر تشریف لائے اور نماز پڑھنے لگے' لوگ بھی ان کے ساتھ شریک ہو گئے' تیسرے دن بھی یہی ہوا' چوتھے دن بھی لوگ اتنے جمع ہو گئے کہ مسجد میں مزید کسی آدمی کے آنے کی گنجائش نہ رہی لیکن اس دن نبی علیہ السلام گھر میں بیٹھے رہے اور باہر نہیں نکلے' حتیٰ کہ میں نے بعض لوگوں کو ''نماز' نماز'' کہتے ہوئے بھی سنا' لیکن نبی علیہ السلام باہر نہیں نکلے پھر جب فجر کی نماز پڑھائی تو سلام پھیر کر لوگوں کے درمیان کھڑے

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ہوئے، توحید و رسالت کی گواہی دی اور اما بعد کہہ کر فرمایا تمہاری آج رات کی حالت مجھ سے پوشیدہ نہیں ہے، لیکن مجھے اس بات کا اندیشہ ہو چلا تھا کہ کہیں یہ نماز تم پر فرض نہ ہو جائے اور پھر تم اس سے عاجز آ جاؤ لہٰذا اتنا عمل کیا کرو جتنے کی تم میں طاقت ہو، کیونکہ اللہ تعالیٰ نہیں اکتائے گا، البتہ تم ضرور اکتا جاؤ گے۔

(٢٦٨٣٩) حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ قَالَ حَدَّثَنَا أَبِي عَنِ ابْنِ إِسْحَاقَ قَالَ حَدَّثَنِي هِشَامُ بْنُ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ زَوْجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَتْ دَخَلَتْ عَلَيَّ خُوَيْلَةُ بِنْتُ حَكِيمِ بْنِ أُمَيَّةَ بْنِ حَارِثَةَ بْنِ الْأَوْقَصِ السُّلَمِيَّةُ وَكَانَتْ عِنْدَ عُثْمَانَ بْنِ مَظْعُونٍ قَالَتْ فَرَأَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَذَاذَةَ هَيْئَتِهَا فَقَالَ لِي يَا عَائِشَةُ مَا أَبَذَّ هَيْئَةَ خُوَيْلَةَ قَالَتْ فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ امْرَأَةٌ لَا زَوْجَ لَهَا يَصُومُ النَّهَارَ وَيَقُومُ اللَّيْلَ فَهِيَ كَمَنْ لَا زَوْجَ لَهَا فَتَرَكَتْ نَفْسَهَا وَأَضَاعَتْهَا قَالَتْ فَبَعَثَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى عُثْمَانَ بْنِ مَظْعُونٍ فَجَاءَهُ فَقَالَ يَا عُثْمَانُ أَرَغْبَةً عَنْ سُنَّتِي قَالَ فَقَالَ لَا وَاللَّهِ يَا رَسُولَ اللَّهِ وَلَكِنْ سُنَّتَكَ أَطْلُبُ قَالَ فَإِنِّي أَنَامُ وَأُصَلِّي وَأَصُومُ وَأُفْطِرُ وَأَنْكِحُ النِّسَاءَ فَاتَّقِ اللَّهَ يَا عُثْمَانُ فَإِنَّ لِأَهْلِكَ عَلَيْكَ حَقًّا وَإِنَّ لِضَيْفِكَ عَلَيْكَ حَقًّا وَإِنَّ لِنَفْسِكَ عَلَيْكَ حَقًّا فَصُمْ وَأَفْطِرْ وَصَلِّ وَنَمْ [صححه ابن حبان (٩). قال الألباني: صحيح (ابو داود: ١٣٦٩). قال شعيب: اسناده حسن].

(۲۶۸۳۹) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ حضرت عثمان بن مظعون رضی اللہ عنہ کی اہلیہ خویلہ بنت حکیم پہلے مہندی لگاتی تھیں اور خوشبو سے مہکتی تھیں لیکن ایک دم انہوں نے یہ سب چیزیں چھوڑ دیں، ایک دن وہ میرے پاس پراگندہ حال آئیں تو نبی علیہ السلام نے مجھ سے فرمایا عائشہ! خویلہ کی یہ خراب حالت کیوں؟ میں نے عرض کیا یا رسول اللہ! یہ ایسی عورت ہے جس کا کوئی شوہر نہیں کیونکہ وہ سارا دن روزہ رکھتا ہے اور ساری رات نماز پڑھتا ہے تو یہ ایسے ہی ہے جیسے کسی کا شوہر نہ ہو، اس لئے انہوں نے اپنے آپ کو اسی حال میں چھوڑ دیا ہے، نبی علیہ السلام ان سے ملے اور فرمایا اے عثمان! کیا تم میری سنت سے اعراض کرتے ہو؟ انہوں نے عرض کیا نہیں بخدا یا رسول اللہ! آپ کی سنت کا ت میں متلاشی ہوں، نبی علیہ السلام نے فرمایا پھر میں سوتا بھی ہوں اور نماز بھی پڑھتا ہوں، روزہ بھی رکھتا ہوں اور ناغہ بھی کرتا ہوں اور عورتوں سے نکاح بھی کرتا ہوں اس لئے اے عثمان! اللہ سے ڈرو، کہ تمہارے اہل خانہ، مہمان اور خود تمہارے نفس کا بھی تم پر حق ہے لہٰذا روزہ بھی رکھا کرو اور ناغہ بھی کیا کرو، نماز بھی پڑھا کرو اور سویا بھی کرو۔

(٢٦٨٤٠) حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ قَالَ حَدَّثَنَا أَبِي عَنْ ابْنِ إِسْحَاقَ قَالَ حَدَّثَنِي هِشَامُ بْنُ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ زَوْجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَتْ مَرَّتْ بِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْحَوْلَاءُ بِنْتُ تُوَيْتٍ فَقِيلَ لَهُ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّهَا تُصَلِّي بِاللَّيْلِ صَلَاةً كَثِيرَةً فَإِذَا غَلَبَهَا النَّوْمُ ارْتَبَطَتْ بِحَبْلٍ فَتَعَلَّقَتْ بِهِ قَالَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلْتُصَلِّ مَا قَوِيَتْ عَلَى الصَّلَاةِ فَإِذَا نَعَسَتْ فَلْتَنَمْ [راجع: ٢٤٦٩٣].

(۲۶۸۴۰) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام کے پاس سے حولاء بنت تویت نامی عورت گذری، کسی نے

www.KitaboSunnat.com

بتایا کہ یا رسول اللہ! یہ عورت رات بھر بہت نماز پڑھتی ہے اور جب اس پر نیند کا غلبہ ہوتا ہے تو رسی باندھ کر اس سے لٹک جاتی ہے، نبی علیہ السلام نے فرمایا اسے چاہئے کہ جب تک طاقت ہو، نماز پڑھتی رہے اور جب اونگھنے لگے تو سو جائے۔

(٢٦٨٤١) حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ قَالَ حَدَّثَنَا أَبِي عَنِ ابْنِ إِسْحَاقَ قَالَ حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ الْحَارِثِ التَّيْمِيُّ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ لَمْ يَكُنْ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِشَهْرٍ أَكْثَرَ صِيَامًا مِنْهُ لِشَعْبَانَ وَكَانَ يَصُومُهُ أَوْ عَامَّتَهُ [راجع: ٢٤٦١٧].

(۲۶۸۴۱) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ میں نے جس کثرت کے ساتھ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو شعبان میں روزے رکھتے ہوئے دیکھا ہے، کسی اور مہینے میں نہیں دیکھا، نبی صلی اللہ علیہ وسلم اس کے صرف چند دن کو چھوڑ کر تقریباً پورا مہینہ ہی روزہ رکھتے تھے۔

(٢٦٨٤٢) حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ قَالَ حَدَّثَنَا أَبِي عَنِ ابْنِ إِسْحَاقَ قَالَ حَدَّثَنِي أَبُو الرِّجَالِ مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أُمِّهِ عَمْرَةَ بِنْتِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ عَائِشَةَ زَوْجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَتْ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْ أَنْ يُمْنَعَ نَقْعُ الْبِئْرِ [راجع: ٢٥٣٢٢].

(۲۶۸۴۲) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا ضرورت سے زائد پانی یا کنوئیں میں بچ رہنے والے پانی کے استعمال سے کسی کو روکا نہ جائے۔

(٢٦٨٤٣) حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ قَالَ حَدَّثَنَا أَبِي عَنِ ابْنِ إِسْحَاقَ قَالَ حَدَّثَنِي هِشَامُ بْنُ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ ابْتَاعَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ رَجُلٍ مِنَ الْأَعْرَابِ جَزُورًا أَوْ جَزَائِرَ بِوَسْقٍ مِنْ تَمْرِ الذَّخِرَةِ وَتَمْرُ الذَّخِرَةِ الْعَجْوَةُ فَرَجَعَ بِهِ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى بَيْتِهِ وَالْتَمَسَ لَهُ التَّمْرَ فَلَمْ يَجِدْهُ فَخَرَجَ إِلَيْهِ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ لَهُ يَا عَبْدَ اللَّهِ إِنَّا قَدْ ابْتَعْنَا مِنْكَ جَزُورًا أَوْ جَزَائِرَ بِوَسْقٍ مِنْ تَمْرِ الذَّخِرَةِ فَالْتَمَسْنَاهُ فَلَمْ نَجِدْهُ قَالَ فَقَالَ الْأَعْرَابِيُّ وَا غَدْرَاهُ قَالَتْ فَنَهَمَهُ النَّاسُ وَقَالُوا قَاتَلَكَ اللَّهُ أَيَغْدِرُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَتْ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَعُوهُ فَإِنَّ لِصَاحِبِ الْحَقِّ مَقَالًا ثُمَّ عَادَ لَهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَا عَبْدَ اللَّهِ إِنَّا ابْتَعْنَا مِنْكَ جَزَائِرَكَ وَنَحْنُ نَظُنُّ أَنَّ عِنْدَنَا مَا سَمَّيْنَا لَكَ فَالْتَمَسْنَاهُ فَلَمْ نَجِدْهُ فَقَالَ الْأَعْرَابِيُّ وَا غَدْرَاهُ فَنَهَمَهُ النَّاسُ وَقَالُوا قَاتَلَكَ اللَّهُ أَيَغْدِرُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَعُوهُ فَإِنَّ لِصَاحِبِ الْحَقِّ مَقَالًا فَرَدَّدَ ذَلِكَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَرَّتَيْنِ أَوْ ثَلَاثًا فَلَمَّا رَآهُ لَا يَفْقَهُ عَنْهُ قَالَ لِرَجُلٍ مِنْ أَصْحَابِهِ اذْهَبْ إِلَى خُوَيْلَةَ بِنْتِ حَكِيمِ بْنِ أُمَيَّةَ فَقُلْ لَهَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لَكِ إِنْ كَانَ عِنْدَكِ وَسْقٌ مِنْ تَمْرِ الذَّخِرَةِ فَأَسْلِفِينَاهُ حَتَّى نُؤَدِّيَهُ إِلَيْكِ إِنْ شَاءَ اللَّهُ فَذَهَبَ إِلَيْهَا الرَّجُلُ ثُمَّ رَجَعَ الرَّجُلُ فَقَالَ قَالَتْ نَعَمْ هُوَ عِنْدِي يَا رَسُولَ اللَّهِ فَابْعَثْ مَنْ يَقْبِضُهُ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

لِلرَّجُلِ اذْهَبْ بِهِ فَأَوْفِهِ الَّذِي لَهُ قَالَ فَذَهَبَ بِهِ فَأَوْفَاهُ الَّذِي لَهُ قَالَتْ فَمَرَّ الْأَعْرَابِيُّ بِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ جَالِسٌ فِي أَصْحَابِهِ فَقَالَ جَزَاكَ اللَّهُ خَيْرًا فَقَدْ أَوْفَيْتَ وَأَطْيَبْتَ قَالَتْ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أُولَئِكَ خِيَارُ عِبَادِ اللَّهِ عِنْدَ اللَّهِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ الْمُوفُونَ الْمُطِيبُونَ

(۲۶۸۴۳) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام نے ایک اعرابی سے ایک یا کئی ایک اونٹ خریدے اور اس کا بدلہ ایک وسق ذخرہ کھجور (عجوہ) قرار دی اور اسے لے کر اپنے گھر کی طرف چل پڑے' نبی علیہ السلام نے وہاں کھجوریں تلاش کیں تو نہیں مل سکیں' نبی علیہ السلام اس کے پاس باہر آئے اور فرمایا اے اللہ کے بندے! میں نے تم سے ایک وسق ذخرہ کھجور کے عوض اونٹ خریدے ہیں لیکن میرے پاس اس وقت کھجوریں نہیں ہیں' وہ اعرابی کہنے لگا ہائے! میرے ساتھ دھوکہ ہو گیا لوگوں نے اسے ڈانٹا اور کہنے لگے تجھ پر اللہ کی مار ہو' کیا نبی علیہ السلام دھوکہ دیں گے؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا اسے چھوڑ دو' کیونکہ حقدار بات کہہ سکتا ہے پھر نبی علیہ السلام نے دو تین مرتبہ اپنی بات دہرائی اور ہر مرتبہ اس نے یہی کہا اور صحابہ نے اسے ڈانٹا' بالآخر نبی علیہ السلام نے جب دیکھا کہ وہ بات سمجھ نہیں پا رہا تو اپنے کسی صحابی سے فرمایا کہ خویلہ بنت حکیم کے پاس جاؤ اور ان سے کہو کہ نبی علیہ السلام فرما رہے ہیں اگر تمہارے پاس ایک وسق ذخرہ کھجور ہو تو ہمیں ادھار دے دو' ہم تمہیں واپس لوٹا دیں گے' ان شاء اللہ۔

وہ صحابی چلے گئے' پھر واپس آ کر بتایا کہ وہ کہتی ہیں یا رسول اللہ! میرے پاس کھجوریں موجود ہیں' آپ کسی آدمی کو بھیج دیجئے جو آ کر وہ لے جائے' نبی علیہ السلام نے فرمایا اسے لے جاؤ اور پوری کر کے دے دو' وہ صحابی اس اعرابی کو لے گئے اور اسے پوری پوری کھجوریں دے دیں' پھر اس اعرابی کا گذر نبی علیہ السلام کے پاس سے ہوا جو اپنے صحابہ رضی اللہ عنہم کے ساتھ بیٹھے تھے تو وہ کہنے لگا ''جزاک اللہ خیرا'' آپ نے پورا پورا ادا کر دیا اور خوب عمدہ ادا کر دیا' نبی علیہ السلام نے فرمایا قیامت کے دن اللہ تعالیٰ کے نزدیک بہترین بندے وہی پورا کرنے والے اور عمدہ طریقے سے ادا کرنے والے ہی ہوں گے۔

(۲۶۸۴۴) حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ وَسَعْدٌ قَالَا حَدَّثَنَا أَبِي عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ قَالَ حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ الْحَارِثِ التَّيْمِيُّ عَنْ إِسْحَاقَ بْنِ سَهْلِ بْنِ أَبِي حَثْمَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ زَوْجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَتْ كَانَتْ فِي حِجْرِي جَارِيَةٌ مِنَ الْأَنْصَارِ فَزَوَّجْتُهَا قَالَتْ فَدَخَلَ عَلَيَّ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ عُرْسِهَا فَلَمْ يَسْمَعْ لَعِبًا فَقَالَ يَا عَائِشَةُ إِنَّ هَذَا الْحَيَّ مِنَ الْأَنْصَارِ يُحِبُّونَ كَذَا وَكَذَا [صححه ابن حبان (۵۸۷۵). قال شعيب، صحيح وهذا اسناد ضعيف].

(۲۶۸۴۴) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ میری پرورش میں ایک انصاری بچی تھی' میں نے اس کا نکاح کر دیا اس کی شادی والے دن نبی علیہ السلام میرے پاس تشریف لائے تو کوئی کھیل کود کی آواز نہ سنی' نبی علیہ السلام نے فرمایا عائشہ! انصار کا یہ قبیلہ فلاں چیز کو پسند کرتا ہے۔

(۲۶۸۴۵) حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ قَالَ حَدَّثَنَا أَبِي عَنِ ابْنِ إِسْحَاقَ قَالَ حَدَّثَنِي يَحْيَى بْنُ سَعِيدِ بْنِ قَيْسٍ الْأَنْصَارِيُّ عَنْ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

عَمْرَةَ بِنْتِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ عَائِشَةَ زَوْجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا أَرَادَ سَفَرًا أَقْرَعَ بَيْنَ نِسَائِهِ فَأَيَّتُهُنَّ مَا خَرَجَ سَهْمُهَا خَرَجَ بِهَا

(۲۶۸۴۵) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام جب سفر کے ارادے سے روانہ ہونے لگتے تو اپنی ازواج مطہرات کے درمیان قرعہ اندازی فرماتے، ان میں سے جس کا نام نکل آتا، اسے اپنے ساتھ پر سفر لے جاتے۔

(۲۶۸۴۶) حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ قَالَ حَدَّثَنَا أَبِي عَنِ ابْنِ إِسْحَاقَ قَالَ حَدَّثَنِي الزُّهْرِيُّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ أَتَتْ سَهْلَةُ بِنْتُ سُهَيْلٍ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَتْ لَهُ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّ سَالِمًا كَانَ مِنَّا حَيْثُ قَدْ عَلِمْتَ أَنَا كُنَّا نَعُدُّهُ وَلَدًا فَكَانَ يَدْخُلُ عَلَيَّ كَيْفَ شَاءَ لَا نَحْتَشِمُ مِنْهُ فَلَمَّا أَنْزَلَ اللَّهُ فِيهِ وَفِي أَشْبَاهِهِ مَا أَنْزَلَ أَنْكَرْتُ وَجْهَ أَبِي حُذَيْفَةَ إِذَا رَآهُ يَدْخُلُ عَلَيَّ قَالَ فَأَرْضِعِيهِ عَشْرَ رَضَعَاتٍ ثُمَّ لِيَدْخُلْ عَلَيْكِ كَيْفَ شَاءَ فَإِنَّمَا هُوَ ابْنُكِ فَكَانَتْ عَائِشَةُ تَرَاهُ عَامًّا لِلْمُسْلِمِينَ وَكَانَ مَنْ سِوَاهَا مِنْ أَزْوَاجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَرَى أَنَّهَا كَانَتْ خَاصَّةً لِسَالِمٍ مَوْلَى أَبِي حُذَيْفَةَ الَّذِي ذَكَرَتْ سَهْلَةُ مِنْ شَأْنِهِ رُخْصَةً لَهُ [راجع: ۲٦١٦٩]

(۲۶۸۴۶) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک دن حضرت سہلہ رضی اللہ عنہا آئیں اور کہنے لگیں یا رسول اللہ! ہم سالم کو اپنا بیٹا سمجھتے تھے، وہ میرے اور ابوحذیفہ کے ساتھ رہتا تھا اور میری پردہ کی باتیں دیکھتا تھا، اب اللہ نے منہ بولے بیٹوں کے متعلق حکم نازل کر دیا ہے، جو آپ بھی جانتے ہیں، جس کی وجہ سے اب مجھے ابوحذیفہ کے چہرے پر ناگواری کے اثرات نظر آتے ہیں، نبی علیہ السلام نے فرمایا اسے دس گھونٹ اپنا دودھ پلا دو، چنانچہ اس کے بعد سالم رضی اللہ عنہ ان کے رضاعی بیٹے جیسے بن گئے، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا اس حدیث کی روشنی میں یہ سمجھتی تھیں کہ یہ حکم سب مسلمانوں کے لئے عام ہے، اور دیگر ازواج مطہرات اسے سالم مولیٰ ابی حذیفہ کے ساتھ خاص سمجھتی تھیں۔

(۲۶۸۴۷) حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ قَالَ حَدَّثَنَا أَبِي عَنِ ابْنِ إِسْحَاقَ قَالَ حَدَّثَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَبِي بَكْرِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرِو بْنِ حَزْمٍ عَنْ عَمْرَةَ بِنْتِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ عَائِشَةَ زَوْجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَتْ لَقَدْ أُنْزِلَتْ آيَةُ الرَّجْمِ وَرَضَعَاتُ الْكَبِيرِ عَشْرًا فَكَانَتْ فِي وَرَقَةٍ تَحْتَ سَرِيرٍ فِي بَيْتِي فَلَمَّا اشْتَكَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَشَاغَلْنَا بِأَمْرِهِ وَدَخَلَتْ دُوَيْبَةٌ لَنَا فَأَكَلَتْهَا [اسناده ضعيف. قال الألباني: حسن (١٩٤٤)].

(۲۶۸۴۷) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ آیت رجم نازل ہوئی تھی اور بڑی عمر کے آدمی کو دس گھونٹ دودھ پلانے سے رضاعت کے ثبوت کی آیت نازل ہوئی تھی، جو میرے گھر میں چارپائی کے نیچے ایک کاغذ میں لکھی پڑی ہوئی تھی، جب نبی علیہ السلام بیمار ہوئے اور ہم ان کی طرف مشغول ہو گئے تو ایک بکری آئی اور اسے کھا گئی۔

فائدہ: ہر ذی شعور آدمی سمجھ سکتا ہے کہ یہ حدیث موضوع اور من گھڑت ہے۔

(۲۶۸۴۸) حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ قَالَ حَدَّثَنَا أَبِي عَنِ ابْنِ إِسْحَاقَ قَالَ حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ مُسْلِمٍ الزُّهْرِيُّ وَهِشَامُ بْنُ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ كِلَاهُمَا حَدَّثَنِي عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَتْ بَرِيرَةُ عِنْدَ عَبْدٍ فَعُتِقَتْ فَجَعَلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَمْرَهَا بِيَدِهَا [راجع: ٢٥٠٢٧].

(۲۶۸۴۸) حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ بریرہ ایک غلام کے نکاح میں تھی، وہ آزاد ہوئی تو نبی علیہ السلام نے اسے اپنے معاملات کا اختیار دے دیا۔

(٢٦٨٤٩) حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ قَالَ حَدَّثَنَا أَبِي عَنْ صَالِحٍ وَحَدَّثَ ابْنُ شِهَابٍ أَنَّ أَبَا سَلَمَةَ بْنَ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَوْفٍ أَخْبَرَهُ أَنَّ عَائِشَةَ أُمَّ الْمُؤْمِنِينَ قَالَتْ سُجِّيَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حِينَ مَاتَ بِثَوْبِ حِبَرَةٍ [راجع:٢٥٠٨٨].

(۲۶۸۴۹) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ جب نبی علیہ السلام کا وصال ہوا تو انہیں دھاری دار یمنی چادر سے ڈھانپ دیا گیا تھا۔

(٢٦٨٥٠) حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ قَالَ حَدَّثَنَا أَبِي عَنْ أَبِيهِ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَا مِنْ نَبِيٍّ يَمْرَضُ إِلَّا خُيِّرَ بَيْنَ الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ قَالَتْ فَلَمَّا مَرِضَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمَرَضَ الَّذِي قُبِضَ فِيهِ أَخَذَتْهُ بُحَّةٌ فَسَمِعْتُهُ يَقُولُ مَعَ الَّذِينَ أَنْعَمَ اللَّهُ عَلَيْهِمْ مِنَ النَّبِيِّينَ وَالصِّدِّيقِينَ وَالشُّهَدَاءِ وَالصَّالِحِينَ قَالَتْ فَعَلِمْتُ أَنَّهُ خُيِّرَ [راجع: ٢٥٩٤٧].

(۲۶۸۵۰) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام فرمایا کرتے تھے جس نبی کی روح قبض ہونے کا وقت آتا تھا، ان کی روح قبض ہونے کے بعد انہیں ان کا ثواب دکھایا جاتا تھا پھر واپس لوٹا کر انہیں اس بات کا اختیار دیا جاتا تھا کہ انہیں اس ثواب کی طرف لوٹا کر اس سے ملا دیا جائے (یا دنیا میں بھیج دیا جائے) میں نے نبی علیہ السلام کو مرض الوفات میں دیکھا کہ آپ کی گردن ڈھلک گئی ہے، میں نے انہیں یہ فرماتے ہوئے سنا "ان لوگوں کے ساتھ جن پر اللہ نے انعام فرمایا مثلاً انبیاء کرام علیہم السلام اور صدیقین، شہداء اور صالحین اور ان کی رفاقت کیا خوب ہے، میں سمجھ گئی کہ نبی علیہ السلام کو اس وقت اختیار دیا گیا ہے۔"

(٢٦٨٥١) حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ وَسَعْدٌ قَالَا حَدَّثَنَا أَبِي عَنْ أَبِيهِ عَنْ طَلْحَةَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُثْمَانَ قَالَ سَعْدٌ التَّيْمِيُّ قَالَ سَمِعْتُ عَائِشَةَ تَقُولُ قَالَتْ أَرَادَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يُقَبِّلَنِي فَقُلْتُ إِنِّي صَائِمَةٌ فَقَالَ وَأَنَا صَائِمٌ ثُمَّ قَبَّلَنِي [راجع: ٢٥٥٣٦].

(۲۶۸۵۱) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام نے مجھے بوسہ دینے کے لئے اپنا ہاتھ بڑھایا تو میں نے کہا کہ میں روزے سے ہوں، نبی علیہ السلام نے فرمایا میں بھی روزے سے ہوں، پھر نبی علیہ السلام نے میری طرف ہاتھ بڑھا کر مجھے بوسہ دیا۔

(٢٦٨٥٢) حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ حَدَّثَنَا أَبِي عَنِ ابْنِ إِسْحَاقَ قَالَ حَدَّثَنِي شُعْبَةُ بْنُ الْحَجَّاجِ عَنْ سَعْدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ عَنْ طَلْحَةَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُثْمَانَ بْنِ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ مَعْمَرٍ قَالَ سَمِعْتُ عَائِشَةَ تَقُولُ أَهْوَى إِلَيَّ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِيُقَبِّلَنِي قَالَتْ فَقُلْتُ لَهُ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنِّي صَائِمَةٌ قَالَتْ فَقَالَ لِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

وَسَلَّمَ وَأَنَا صَائِمٌ ثُمَّ قَبَّلَنِي [راجع: ٢٥٥٣٦].

(۲۶۸۵۲) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام نے مجھے بوسہ دینے کے لئے اپنا ہاتھ بڑھایا تو میں نے کہا کہ میں روزے سے ہوں، نبی علیہ السلام نے فرمایا میں بھی روزے سے ہوں، پھر نبی علیہ السلام نے میری طرف ہاتھ بڑھا کر مجھے بوسہ دیا۔

(٢٦٨٥٣) حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ سَعْدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ عَنْ طَلْحَةَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَوْفٍ عَنْ عَائِشَةَ مِثْلَهُ

(۲۶۸۵۳) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(٢٦٨٥٤) حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ قَالَ حَدَّثَنَا أَبِي عَنْ أَبِيهِ أَنَّهُ سَمِعَ عُرْوَةَ بْنَ الزُّبَيْرِ يَقُولُ قَالَتْ عَائِشَةُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي شَكْوَاهُ مُرُوا أَبَا بَكْرٍ فَلْيُصَلِّ لِلنَّاسِ قَالَتْ فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّ أَبَا بَكْرٍ رَجُلٌ رَقِيقٌ وَإِنَّهُ إِنْ قَامَ فِي مُصَلَّاكَ بَكَى فَمُرْ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ فَلْيُصَلِّ بِهِمْ قَالَتْ فَقَالَ مَهْلًا مُرُوا أَبَا بَكْرٍ فَلْيُصَلِّ لِلنَّاسِ قَالَتْ فَعُدْتُ لَهُ فَقَالَ مَهْلًا مُرُوا أَبَا بَكْرٍ فَلْيُصَلِّ لِلنَّاسِ قَالَتْ فَعُدْتُ لَهُ فَقَالَتْ مُرُوا أَبَا بَكْرٍ فَلْيُصَلِّ لِلنَّاسِ إِنَّكُنَّ صَوَاحِبُ يُوسُفَ [راجع: ٢٥١٥٤].

(۲۶۸۵۴) حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے اپنے مرض الوفات میں فرمایا ابوبکر کو حکم دو کہ وہ لوگوں کو نماز پڑھا دیں، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے عرض کیا یا رسول اللہ! ابوبکر رقیق القلب آدمی ہیں، وہ اپنے آنسوؤں پر قابو نہ رکھ سکیں گے اور لوگوں کو ان کی آواز سنائی نہ دے گی، لیکن نبی علیہ السلام نے پھر فرمایا ابوبکر سے کہو کہ وہ لوگوں کو نماز پڑھائیں، جب میں نے تکرار کی تو نبی علیہ السلام نے یہی حکم دیا اور فرمایا تم تو یوسف علیہ السلام پر فریفتہ ہونے والی عورتوں کی طرح ہو (جو دل میں کچھ رکھتی تھیں اور زبان سے کچھ ظاہر کرتی تھیں)

(٢٦٨٥٥) حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ قَالَ حَدَّثَنَا أَبِي عَنْ أَبِيهِ عَنْ عُرْوَةَ أَنَّ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي حِجْرِي حِينَ نَزَلَ بِهِ الْمَوْتُ

(۲۶۸۵۵) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ جس وقت نبی علیہ السلام کا وصال ہوا ہے تو ان کا سر میری گود میں تھا۔

(٢٦٨٥٦) حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ قَالَ حَدَّثَنَا أَبِي عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ مَا أَلْقَاهُ السَّحَرَ الْآخِرَ عِنْدِي إِلَّا نَائِمًا تَعْنِي النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ [راجع: ٢٥٥٧٥].

(۲۶۸۵۶) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ میں نبی علیہ السلام کو سحری کے وقت ہمیشہ اپنے پاس سوتا ہوا پاتی تھی۔

(٢٦٨٥٧) حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ حَدَّثَنَا ابْنُ أَخِي ابْنِ شِهَابٍ فَذَكَرَ بَعْضَ حَدِيثِ الْحُدَيْبِيَةِ قَالَ قَالَ مُحَمَّدُ بْنُ مُسْلِمٍ فَأَخْبَرَنِي عُرْوَةُ بْنُ الزُّبَيْرِ أَنَّ عَائِشَةَ زَوْجَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَخْبَرَتْهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَمْتَحِنُ مَنْ هَاجَرَ إِلَيْهِ مِنَ الْمُؤْمِنَاتِ بِهَذِهِ الْآيَةِ بِقَوْلِ اللَّهِ تَعَالَى يَا أَيُّهَا النَّبِيُّ إِذَا جَاءَكَ الْمُؤْمِنَاتُ يُبَايِعْنَكَ عَلَى أَنْ لَا يُشْرِكْنَ بِاللَّهِ شَيْئًا وَلَا يَسْرِقْنَ وَلَا يَزْنِينَ وَلَا يَقْتُلْنَ أَوْلَادَهُنَّ وَلَا يَأْتِينَ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

بِبُهْتَانٍ يَفْتَرِينَهُ بَيْنَ أَيْدِيهِنَّ وَأَرْجُلِهِنَّ وَلَا يَعْصِينَكَ فِي مَعْرُوفٍ فَبَايِعْهُنَّ وَاسْتَغْفِرْ لَهُنَّ اللَّهَ إِنَّ اللَّهَ غَفُورٌ رَحِيمٌ قَالَ عُرْوَةُ بْنُ الزُّبَيْرِ قَالَتْ عَائِشَةُ فَمَنْ أَقَرَّ بِهَذَا الشَّرْطِ مِنْ الْمُؤْمِنَاتِ قَالَ لَهَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدْ بَايَعْتُكِ كَلَامًا وَلَا وَاللَّهِ مَا مَسَّتْ يَدُهُ يَدَ امْرَأَةٍ قَطُّ فِي الْمُبَايَعَةِ مَا بَايَعَهُنَّ إِلَّا بِقَوْلِهِ قَدْ بَايَعْتُكِ عَلَى ذَلِكِ [صححه البخارى (٤١٨٢)، ومسلم (١٨٦٦)، وابن حبان (٥٥٨٠ و٥٥٨١)]. [راجع: ٢٥٣٤٠، ٢٥٧١٣، ٢٥٧١٩، ٢٥٨١٤].

(۲۶۸۵۷) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام اپنے پاس ہجرت کر کے آنے والی مسلمان عورتوں سے اس آیت کی شرائط پر امتحان لیا کرتے تھے جس میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے ''اے نبی صلی اللہ علیہ وسلم جب آپ کے پاس مومن عورتیں ان شرائط پر بیعت کرنے کے لئے آئیں کہ وہ اللہ کے ساتھ کسی کو شریک نہیں ٹھہرائیں گی' چوری اور بدکاری نہیں کریں گی' اپنی اولاد کو قتل نہ کریں گی' اپنے ہاتھوں اور پاؤں کے درمیان کوئی بہتان گھڑ کر نہ لائیں گی' اور کسی نیکی کے کام میں آپ کی نافرمانی نہیں کریں گی تو آپ انہیں بیعت کر لیا کریں اور اللہ سے ان کے لئے بخشش کی دعا کیا کریں' بیشک اللہ بڑا بخشنے والا مہربان ہے'' حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ جو مومن عورت ان شرائط کا اقرار کر لیتی تو نبی علیہ السلام زبان سے کہہ دیتے کہ میں نے تمہیں بیعت کر لیا ہے' بخدا نبی علیہ السلام نے کسی عورت کے ہاتھ کو ہاتھ لگا کر بیعت نہیں لی' بلکہ صرف یہی کہہ کر بیعت فرما لیتے تھے کہ میں نے تمہیں بیعت کر لیا ہے۔

(۲۶۸۵۸) حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ قَالَ حَدَّثَنَا أَبِي عَنْ صَالِحٍ قَالَ ابْنُ شِهَابٍ أَخْبَرَنِي عُرْوَةُ بْنُ الزُّبَيْرِ أَنَّ عَائِشَةَ قَالَتْ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَسْتَعِيذُ فِي صَلَاتِهِ مِنْ فِتْنَةِ الدَّجَّالِ [راجع: ٢٥٠٨٥].

(۲۶۸۵۸) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ میں نے سنا کہ نبی علیہ السلام نماز میں مسیح دجال کے فتنے سے پناہ مانگتے تھے۔

(۲۶۸۵۹) حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ حَدَّثَنَا أَبِي عَنْ صَالِحٍ قَالَ ابْنُ شِهَابٍ أَخْبَرَنِي عُرْوَةُ بْنُ الزُّبَيْرِ أَنَّ عَائِشَةَ قَالَتْ وَاللَّهِ لَقَدْ رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُومُ عَلَى بَابِ حُجْرَتِي وَالْحَبَشَةُ يَلْعَبُونَ فِي الْمَسْجِدِ وَرَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَسْتُرُنِي بِرِدَائِهِ لِكَيْ أَنْظُرَ إِلَى لَعِبِهِمْ ثُمَّ يَقُومُ مِنْ أَجْلِي حَتَّى أَكُونَ أَنَا الَّتِي أَنْصَرِفُ فَاقْدُرُوا قَدْرَ الْجَارِيَةِ الْحَدِيثَةِ السِّنِّ الْحَرِيصَةِ عَلَى اللَّهْوِ [صححه البخارى (٤٥٤)، ومسلم (٨٩٢)]. [راجع: ٢٤٥٥٠].

(۲۶۸۵۹) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ بخدا میں نے وہ وقت دیکھا ہے کہ نبی علیہ السلام میرے حجرے کے دروازے پر کھڑے تھے، اور حبشی صحن میں کرتب دکھا رہے تھے، نبی علیہ السلام مجھے وہ کرتب دکھانے کے لئے اپنی چادر سے پردہ کرنے لگے، میں ان کے کانوں اور کندھے کے درمیان سر رکھے ہوئے تھی، پھر وہ میری وجہ سے کھڑے رہے حتیٰ کہ میں ہی واپس چلی گئیں، اب تم اندازہ لگا سکتے ہو کہ ایک نو عمر لڑکی کو کھیل کود کی کتنی رغبت ہوگی۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(٢٦٨٦٠) حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ قَالَ حَدَّثَنَا أَبِي عَنْ أَبِيهِ عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ أَحْدَثَ فِي أَمْرِنَا هَذَا مَا لَيْسَ مِنْهُ فَهُوَ رَدٌّ [راجع: ٢٤٩٥٤].

(۲۶۸۶۰) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا جو شخص ہمارے اس طریقے کے علاوہ کوئی اور طریقہ ایجاد کرتا ہے تو وہ مردود ہے۔

(٢٦٨٦١) حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ أَخِي ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عَمِّهِ قَالَ أَخْبَرَنِي عُرْوَةُ بْنُ الزُّبَيْرِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ أَتَتْ سَهْلَةُ بِنْتُ سُهَيْلِ بْنِ عَمْرٍو وَكَانَتْ تَحْتَ أَبِي حُذَيْفَةَ بْنِ عُتْبَةَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَتْ إِنَّ سَالِمًا مَوْلَى أَبِي حُذَيْفَةَ يَدْخُلُ عَلَيْنَا وَإِنَّا فُضُلٌ وَإِنَّا كُنَّا نَرَاهُ وَلَدًا وَكَانَ أَبُو حُذَيْفَةَ تَبَنَّاهُ كَمَا تَبَنَّى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ زَيْدًا فَأَنْزَلَ اللَّهُ ادْعُوهُمْ لِآبَائِهِمْ هُوَ أَقْسَطُ عِنْدَ اللَّهِ فَأَمَرَهَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عِنْدَ ذَلِكَ أَنْ تُرْضِعَ سَالِمًا فَأَرْضَعَتْهُ خَمْسَ رَضَعَاتٍ وَكَانَ بِمَنْزِلَةِ وَلَدِهَا مِنَ الرَّضَاعَةِ فَبِذَلِكَ كَانَتْ عَائِشَةُ تَأْمُرُ أَخَوَاتِهَا وَبَنَاتِ أَخَوَاتِهَا أَنْ يُرْضِعْنَ مَنْ أَحَبَّتْ عَائِشَةُ أَنْ يَرَاهَا وَيَدْخُلَ عَلَيْهَا وَإِنْ كَانَ كَبِيرًا خَمْسَ رَضَعَاتٍ ثُمَّ يَدْخُلُ عَلَيْهَا وَأَبَتْ أُمُّ سَلَمَةَ وَسَائِرُ أَزْوَاجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يُدْخِلْنَ عَلَيْهِنَّ بِتِلْكَ الرَّضَاعَةِ أَحَدًا مِنَ النَّاسِ حَتَّى يُرْضَعَ فِي الْمَهْدِ وَقُلْنَ لِعَائِشَةَ وَاللَّهِ مَا نَدْرِي لَعَلَّهَا كَانَتْ رُخْصَةً مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِسَالِمٍ مِنْ دُونِ النَّاسِ [راجع: ٢٦١٦٩].

(۲۶۸۶۱) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ حضرت ابوحذیفہ رضی اللہ عنہ نے سالم کو' جو ایک انصاری خاتون کے آزاد کردہ غلام تھے۔'' اپنا منہ بولا بیٹا بنا رکھا تھا جیسے نبی علیہ السلام نے زید بن حارثہ رضی اللہ عنہ کو بنالیا تھا' زمانہ جاہلیت میں لوگ منہ بولے بیٹے کو حقیقی بیٹے کی طرح سمجھتے تھے اور اسے وراثت کا حق دار بھی قرار دیتے تھے' حتیٰ کہ اللہ تعالیٰ نے یہ آیت نازل فرمادی انہیں ان کے آباؤ اجداد کی طرف منسوب کر کے بلایا کرو' یہی بات اللہ کے نزدیک زیادہ انصاف پر مبنی ہے''

اسی پس منظر میں ایک دن حضرت سہلہ رضی اللہ عنہا آئیں اور کہنے لگیں یا رسول اللہ! ہم سالم کو اپنا بیٹا سمجھتے تھے' وہ میرے اور ابوحذیفہ کے ساتھ رہتا تھا اور میری پردہ کی باتیں دیکھتا تھا' اب اللہ نے منہ بولے بیٹوں کے متعلق حکم نازل کر دیا ہے' جو آپ بھی جانتے ہیں؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا اسے پانچ گھونٹ اپنا دودھ پلا دو' چنانچہ اس کے بعد سالم رضی اللہ عنہ ان کے رضاعی بیٹے جیسے بن گئے، اسی وجہ سے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا جس شخص کو'' خواہ وہ بڑی عمر کا ہوتا'' اپنے گھر آنے کی اجازت دینا مناسب سمجھتیں تو اپنی کسی بہن یا بھانجی سے اسے دودھ پلوا دیتیں اور وہ ان کے یہاں آتا جاتا، لیکن حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا اور دیگر ازواج مطہرات اس رضاعت سے کسی کو اپنے یہاں آنے کی اجازت نہیں دیتی تھیں، اور حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے کہتی تھیں کہ ہمیں معلوم نہیں، ہو سکتا ہے کہ یہ رخصت صرف سالم کے لئے ہو۔

(٢٦٨٦٢) حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ حَدَّثَنَا أَبِي عَنْ صَالِحِ بْنِ كَيْسَانَ قَالَ ابْنُ شِهَابٍ أَخْبَرَنِي عُرْوَةُ بْنُ الزُّبَيْرِ أَنَّ عَائِشَةَ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

قَالَتْ كَانَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ يَقُولُ لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ احْجُبْ نِسَائَكَ قَالَتْ فَلَمْ يَفْعَلْ قَالَتْ وَكَانَ أَزْوَاجُ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَخْرُجْنَ لَيْلًا إِلَى لَيْلٍ قِبَلَ الْمَنَاصِعِ فَخَرَجَتْ سَوْدَةُ بِنْتُ زَمْعَةَ وَكَانَتْ امْرَأَةً طَوِيلَةً فَرَآهَا عُمَرُ وَهُوَ فِي الْمَسْجِدِ فَقَالَ قَدْ عَرَفْتُكِ يَا سَوْدَةُ حِرْصًا عَلَى أَنْ يُنْزَلَ الْحِجَابُ قَالَتْ فَأَنْزَلَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ الْحِجَابَ [راجع: ٢٤٧٩٤].

(۲۶۸۶۲) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام کی ازواج مطہرات قضاءِ حاجت کے لیے خالی میدانوں کی طرف رات کے وقت نکلا کرتی تھیں، ایک مرتبہ حضرت سودہ رضی اللہ عنہا قضاء حاجت کے لئے نکلیں' چونکہ ان کا قد لمبا اور جسم بھاری تھا (اس لئے لوگ انہیں پہچان لیتے تھے) راستے میں انہیں حضرت عمر رضی اللہ عنہ مل گئے' انہوں نے حضرت سودہ رضی اللہ عنہا کو دیکھ کر دور سے ہی پکارا سودہ! ہم نے تمہیں پہچان لیا، اور یہ بات انہوں نے حجاب کا حکم نازل ہونے کی امید میں کہی تھی، چنانچہ آیت حجاب نازل ہوگئی۔

(٢٦٨٦٣) حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ حَدَّثَنَا أَبُو أُوَيْسٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ قَالَ أَخْبَرَنِي عُرْوَةُ بْنُ الزُّبَيْرِ أَنَّ عَائِشَةَ أَخْبَرَتْهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لِلْوَزَغِ فُوَيْسِقٌ قَالَتْ وَلَمْ أَسْمَعْهُ أَمَرَ بِقَتْلِهِ [راجع: ٢٥٠٧٥].

(۲۶۸۶۳) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے چھپکلی کو فُوَيْسِقٌ (نقصان دہ) قرار دیا ہے' لیکن میں نے انہیں چھپکلی کو مارنے کا حکم دیتے ہوئے نہیں سنا۔

(٢٦٨٦٤) حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ حَدَّثَنَا ابْنُ أَخِي ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عَمِّهِ قَالَ أَخْبَرَنِي عُرْوَةُ بْنُ الزُّبَيْرِ أَنَّهُ سَمِعَ عَائِشَةَ تَقُولُ دَخَلَتْ عَلَيَّ يَهُودِيَّةٌ فَقَالَتْ شَعَرْتُ أَنَّكُمْ تُفْتَنُونَ فِي الْقُبُورِ قَالَتْ فَسَمِعَ ذَلِكَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَارْتَاعَ ثُمَّ قَالَ إِنَّمَا يُفْتَنُ الْيَهُودُ فَقَالَتْ عَائِشَةُ فَلَبِثْتُ بَعْدَ ذَلِكَ لَيَالِيَ ثُمَّ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هَلْ شَعَرْتِ أَنَّهُ أُوحِيَ إِلَيَّ أَنَّكُمْ تُفْتَنُونَ فِي الْقُبُورِ [راجع: ٢٥٠٨٩].

(۲۶۸۶۴) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام میرے پاس تشریف لائے تو ایک یہودی عورت میرے یہاں بیٹھی تھی اور وہ یہ کہہ رہی تھی کیا تمہیں معلوم ہے کہ قبروں میں تمہاری آزمائش کی جائے گی' نبی علیہ السلام نے ہماری طرف متوجہ ہو کر فرمایا یہودیوں کو ہی آزمائش میں مبتلا کیا جائے گا، کچھ عرصہ گذرنے کے بعد ایک دن نبی علیہ السلام نے مجھ سے فرمایا کیا تمہیں پتہ چلا کہ مجھ پر یہ وحی آگئی ہے کہ تمہیں قبروں میں آزمایا جائے گا؟ اس کے بعد میں نے ہمیشہ نبی علیہ السلام کو عذاب قبر سے پناہ مانگتے ہوئے سنا ہے۔

(٢٦٨٦٥) حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ أَخِي ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عَمِّهِ قَالَ أَخْبَرَنِي عُرْوَةُ بْنُ الزُّبَيْرِ أَنَّ عَائِشَةَ زَوْجَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَخْبَرَتْهُ أَنَّهُ جَائَهَا أَفْلَحُ أَخُو أَبِي الْقُعَيْسِ وَأَبُو الْقُعَيْسِ أَرْضَعَ عَائِشَةَ فَجَائَهَا يَسْتَأْذِنُ عَلَيْهَا فَأَبَتْ أَنْ تَأْذَنَ لَهُ حَتَّى ذَكَرَتْ ذَلِكَ لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَتْ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّ أَفْلَحَ أَخَا أَبِي الْقُعَيْسِ جَاءَ يَسْتَأْذِنُ عَلَيَّ فَلَمْ آذَنْ لَهُ فَقَالَ لَهَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَمَا

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

يَمْنَعُكِ أَنْ تَأْذَنِي لِعَمِّكِ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّ أَبَا قُعَيْسٍ لَيْسَ هُوَ أَرْضَعَنِي إِنَّمَا أَرْضَعَتْنِي امْرَأَتُهُ فَقَالَ لِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ائْذَنِي لَهُ حِينَ يَأْتِيكِ فَإِنَّهُ عَمُّكِ [راجع: ٢٤٥٥٥].

(۲۶۸۶۵) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ابوقیس کے بھائی ''افلح'' نے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کے گھر میں داخل ہونے کی اجازت مانگی' حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے انہیں نامحرم سمجھ کر اجازت دینے سے انکار کر دیا' اور جب نبی علیہ السلام آئے تو ان سے ذکر کر دیا کہ یا رسول اللہ! ابوقیس کے بھائی افلح نے مجھ سے گھر میں آنے کی اجازت مانگی تھی لیکن میں نے انہیں اجازت دینے سے انکار کر دیا' نبی علیہ السلام نے فرمایا انہیں اجازت دے دیا کرو' انہوں نے عرض کیا یا رسول اللہ! مجھے عورت نے دودھ پلایا ہے' مرد نے تو دودھ نہیں پلایا؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا تمہارے ہاتھ خاک آلود ہوں' وہ تمہارے چچا ہیں' انہیں اجازت دے دیا کرو۔

(٢٦٨٦٦) حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ أَخِي ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عَمِّهِ قَالَ أَخْبَرَنِي عُرْوَةُ بْنُ الزُّبَيْرِ أَنَّ عَائِشَةَ زَوْجَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَخْبَرَتْهُ أَنَّ بَرِيرَةَ دَخَلَتْ عَلَيْهَا تَسْتَعِينُهَا فِي كِتَابَتِهَا فَقَالَتْ لَهَا عَائِشَةُ وَنَفِسَتْ فِيهَا أَرَأَيْتِ إِنْ عَدَدْتُ لِأَهْلِكِ الَّذِي عَلَيْكِ عَدَّةً وَاحِدَةً أَيَفْعَلَنَّ ذَلِكَ وَأُعْتِقُكِ فَتَكُونِي مَوْلَاتِي فَذَهَبَتْ بَرِيرَةُ إِلَى أَهْلِهَا فَعَرَضَتْ ذَلِكَ عَلَيْهِمْ فَقَالُوا لَا إِلَّا أَنْ يَكُونَ وَلَاؤُكِ لَنَا قَالَتْ عَائِشَةُ فَدَخَلَ عَلَيَّ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَكَرْتُ لَهُ ذَلِكَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اشْتَرِي فَأَعْتِقِي فَإِنَّ الْوَلَاءَ لِمَنْ أَعْتَقَ ثُمَّ قَامَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَشِيَّةً فَقَالَ مَا بَالُ رِجَالٍ يَشْتَرِطُونَ شُرُوطًا لَيْسَتْ فِي كِتَابِ اللَّهِ أَلَا مَنْ اشْتَرَطَ شَرْطًا لَيْسَ فِي كِتَابِ اللَّهِ فَلَيْسَ لَهُ وَإِنْ اشْتَرَطَ مِائَةَ مَرَّةٍ شَرْطُ اللَّهِ أَحَقُّ وَأَوْثَقُ [راجع: ٢٤٥٥٤].

(۲۶۸۶۶) حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ بریرہ ان کے پاس آئی' وہ مکاتبہ تھی اور اپنے بدل کتابت کی ادائیگی کے سلسلے میں مدد کی درخواست لے کر آئی تھی' حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے اس سے پوچھا کیا تمہارے مالک تمہیں بیچنا چاہتے ہیں؟ اگر وہ چاہیں تو میں تمہارا بدلِ کتابت ادا کر دیتی ہوں لیکن تمہاری وَلاء مجھے ملے گی، وہ اپنے مالک کے پاس آئی اور ان سے اس کا ذکر کیا' وہ کہنے لگے کہ اس وقت تک نہیں جب تک وہ یہ شرط تسلیم نہ کر لیں کہ تمہاری وراثت ہمیں ملے گی' نبی علیہ السلام نے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے فرمایا تم اسے خرید کر آزاد کر دو' کیونکہ ولاء یعنی غلام کی وراثت تو اسی کا حق ہے جو غلام کو آزاد کرے پھر نبی علیہ السلام کھڑے ہوئے اور فرمایا لوگوں کو کیا ہو گیا ہے کہ ایسی شرطیں لگاتے ہیں جو کتاب اللہ میں موجود نہیں ہیں، جو شخص کوئی ایسی شرط لگائے جس کی اجازت کتاب اللہ میں موجود نہ ہو تو اس کا کوئی اعتبار نہیں اگرچہ سینکڑوں مرتبہ شرط لگا لے، اللہ تعالیٰ کی شرط ہی زیادہ حقدار اور مضبوط ہوتی ہے۔

(٢٦٨٦٧) حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ قَالَ أَخْبَرَنَا ابْنُ أَخِي ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عَمِّهِ قَالَ أَخْبَرَنِي عُرْوَةُ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّهَا قَالَتْ إِنَّهَا كَانَتْ تُرَجِّلُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهِيَ طَامِثٌ وَرَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَاكِفٌ فِي

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

الْمَسْجِدِ فَيَتَّكِئُ إِلَى أُسْكُفَّةِ بَابِ عَائِشَةَ فَتَغْسِلُ رَأْسَهُ وَهِيَ فِي حُجْرَتِهَا [راجع: ٢٤٥٤٢].

(۲۶۸۶۷) حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام معتکف ہوتے اور مسجد سے اپنا سر باہر نکال دیتے، میں اپنے حجرے ہی میں بیٹھ کر اسے دھو دیتی حالانکہ میں ایام سے ہوتی تھی۔

(٢٦٨٦٨) حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ أَخِي ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عَمِّهِ قَالَ أَخْبَرَنِي عُرْوَةُ بْنُ الزُّبَيْرِ أَنَّ عَائِشَةَ زَوْجَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَخْبَرَتْهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَعْتَمَ لَيْلَةً مِنَ اللَّيَالِي بِصَلَاةِ الْعِشَاءِ وَهِيَ الَّتِي يَقُولُ النَّاسُ لَهَا صَلَاةُ الْعَتَمَةِ قَالَتْ فَلَمْ يَخْرُجْ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتَّى قَالَ عُمَرُ الصَّلَاةَ قَدْ نَامَ النِّسَاءُ وَالصِّبْيَانُ فَخَرَجَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ لِأَهْلِ الْمَسْجِدِ حِينَ خَرَجَ عَلَيْهِمْ مَا يَنْتَظِرُهَا أَحَدٌ مِنْ أَهْلِ الْأَرْضِ غَيْرُكُمْ وَذَلِكَ قَبْلَ أَنْ يَفْشُوَ الْإِسْلَامُ فِي النَّاسِ [راجع: ٢٤٥٦٠]

(۲۶۸۶۸) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام نے نماز عشاء میں تاخیر کر دی، حتیٰ کہ حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ نے پکار کر کہا کہ عورتیں اور بچے سو گئے ہیں، چنانچہ نبی علیہ السلام باہر تشریف لے آئے، اور فرمایا اہل زمین میں سے اس وقت کوئی بھی آدمی ایسا نہیں ہے جو تمہارے علاوہ یہ نماز پڑھ رہا ہو، اور اس وقت اہل مدینہ کے علاوہ یہ نماز کوئی نہیں پڑھ رہا یہ اسلام پھیلنے سے پہلے کی بات ہے۔

(٢٦٨٦٩) حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ قَالَ حَدَّثَنَا أَبِي عَنِ ابْنِ إِسْحَاقَ قَالَ حَدَّثَنِي صَالِحُ بْنُ كَيْسَانَ عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ عَنْ عَائِشَةَ زَوْجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ قَالَتْ كَانَ أَوَّلَ مَا افْتُرِضَ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الصَّلَاةُ رَكْعَتَانِ رَكْعَتَانِ إِلَّا الْمَغْرِبَ فَإِنَّهَا كَانَتْ ثَلَاثًا ثُمَّ أَتَمَّ اللَّهُ الظُّهْرَ وَالْعَصْرَ وَالْعِشَاءَ الْآخِرَةَ أَرْبَعًا فِي الْحَضَرِ وَأَقَرَّ الصَّلَاةَ عَلَى فَرْضِهَا الْأَوَّلِ فِي السَّفَرِ [صححه البخاري (٣٥٠)، ومسلم (٦٨٥)، وابن حبان (٢٧٣٦)].

(۲۶۸۶۹) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ مکہ مکرمہ میں نماز کی ابتدائی فرضیت دو دو رکعتوں کی صورت میں ہوئی تھی، سوائے مغرب کے کہ اس کی تین رکعتیں ہی تھیں، پھر اللہ نے حضر میں ظہر، عصر اور عشاء کو مکمل کر دیا اور سفر میں ابتدائی فرضیت کو برقرار رکھا۔

(٢٦٨٧٠) حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ قَالَ حَدَّثَنَا أَبِي عَنِ ابْنِ إِسْحَاقَ قَالَ حَدَّثَنِي هِشَامُ بْنُ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ زَوْجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَتْ أَتَتْ سَلْمَى مَوْلَاةُ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَوْ امْرَأَةُ أَبِي رَافِعٍ مَوْلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَسْتَأْذِنُهُ عَلَى أَبِي رَافِعٍ قَدْ ضَرَبَهَا قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِأَبِي رَافِعٍ مَا لَكَ وَلَهَا يَا أَبَا رَافِعٍ قَالَ تُؤْذِينِي يَا رَسُولَ اللَّهِ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمَ آذَيْتِهِ يَا سَلْمَى قَالَتْ يَا رَسُولَ اللَّهِ مَا آذَيْتُهُ بِشَيْءٍ وَلَكِنَّهُ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

أَحْدَثَ وَهُوَ يُصَلِّي فَقُلْتُ لَهُ يَا أَبَا رَافِعٍ إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدْ أَمَرَ الْمُسْلِمِينَ إِذَا خَرَجَ مِنْ أَحَدِهِمْ الرِّيحُ أَنْ يَتَوَضَّأَ فَقَامَ فَضَرَبَنِي فَجَعَلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَضْحَكُ وَيَقُولُ يَا أَبَا رَافِعٍ إِنَّهَا لَمْ تَأْمُرْكَ إِلَّا بِخَيْرٍ

(۲۶۸۷۰) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام کی آزاد کردہ باندی سلمیٰ ''جو کہ نبی علیہ السلام کے آزاد کردہ غلام ابورافع رضی اللہ عنہ کی بیوی تھی'' نبی علیہ السلام کی خدمت میں حاضر ہوئی اور عرض کیا کہ ابورافع نے اسے مارا ہے' نبی علیہ السلام نے ابورافع سے پوچھا کہ اے ابورافع! تمہارا ان کے ساتھ کیا جھگڑا ہو گیا؟ ابورافع نے کہا یا رسول اللہ! اس نے مجھے ایذاء پہنچائی ہے' نبی علیہ السلام نے فرمایا سلمیٰ! تم نے اسے کیا تکلیف پہنچائی ہے؟ سلمیٰ نے عرض کیا یا رسول اللہ! میں نے تو اسے کوئی تکلیف نہیں پہنچائی' البتہ نماز پڑھتے پڑھتے ان کا وضو ٹوٹ گیا تھا تو میں نے ان سے کہہ دیا کہ اے ابورافع! نبی علیہ السلام نے مسلمانوں کو حکم دے رکھا ہے کہ اگر کسی کی ہوا خارج ہو جائے تو وہ وضو کرے' بس اتنی بات پر یہ کھڑے ہو کر مجھے مارنے لگے' نبی علیہ السلام اس پر ہنسنے لگے اور فرمایا اے ابورافع! اس نے تو تمہیں خیر کی ہی بات بتائی تھی۔

(۲۶۸۷۱) حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ قَالَ حَدَّثَنَا أَبِي عَنِ ابْنِ إِسْحَاقَ قَالَ وَذَكَرَ مُحَمَّدُ بْنُ مُسْلِمِ بْنِ شِهَابٍ الزُّهْرِيُّ عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ عَنْ عَائِشَةَ زَوْجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ فَضْلُ الصَّلَاةِ بِالسِّوَاكِ عَلَى الصَّلَاةِ بِغَيْرِ سِوَاكٍ سَبْعِينَ ضِعْفًا

(۲۶۸۷۱) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا مسواک کے ساتھ نماز کی فضیلت مسواک کے بغیر پڑھی جانے والی نماز پر ستر گنا زیادہ ہے۔

(۲۶۸۷۲) حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ قَالَ حَدَّثَنَا أَبِي عَنِ ابْنِ إِسْحَاقَ حَدَّثَنِي يَحْيَى بْنُ عَبَّادِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الزُّبَيْرِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ زَوْجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَتْ أَقْبَلْنَا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي بَعْضِ أَسْفَارِهِ حَتَّى إِذَا كُنَّا بِتُرْبَانَ بَلَدٍ بَيْنَهُ وَبَيْنَ الْمَدِينَةِ بَرِيدٌ وَأَمْيَالٌ وَهُوَ بَلَدٌ لَا مَاءَ بِهِ وَذَلِكَ مِنَ السَّحَرِ انْسَلَّتْ قِلَادَةٌ لِي مِنْ عُنُقِي فَوَقَعَتْ فَحُبِسَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِالْتِمَاسِهَا حَتَّى طَلَعَ الْفَجْرُ وَلَيْسَ مَعَ الْقَوْمِ مَاءٌ قَالَتْ فَلَقِيتُ مِنْ أَبِي مَا اللَّهُ بِهِ عَلِيمٌ مِنَ التَّعْنِيفِ وَالتَّأْفِيفِ وَقَالَ فِي كُلِّ سَفَرٍ لِلْمُسْلِمِينَ مِنْكِ عَنَاءٌ وَبَلَاءٌ قَالَتْ فَأَنْزَلَ اللَّهُ الرُّخْصَةَ بِالتَّيَمُّمِ قَالَتْ فَتَيَمَّمَ الْقَوْمُ وَصَلَّوْا قَالَتْ يَقُولُ أَبِي حِينَ جَاءَ مِنَ اللَّهِ مَا جَاءَ مِنَ الرُّخْصَةِ لِلْمُسْلِمِينَ وَاللَّهِ مَا عَلِمْتُ يَا بُنَيَّةُ إِنَّكِ لَمُبَارَكَةٌ مَاذَا جَعَلَ اللَّهُ لِلْمُسْلِمِينَ فِي حَبْسِكِ إِيَّاهُمْ مِنَ الْبَرَكَةِ وَالْيُسْرِ

(۲۶۸۷۲) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ ہم لوگ نبی علیہ السلام کے ہمراہ کسی سفر سے واپس آ رہے تھے، جب مدینہ سے چند میل کے فاصلے پر ایک علاقے ''تربان'' میں پہنچے' جہاں پانی نہیں ہوتا'' تو سحری کے وقت میرے گلے سے ہار ٹوٹ کر

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

گر پڑا، اسے تلاش کرنے کے لئے نبی علیہ السلام رک گئے، یہاں تک کہ صبح صادق ہوگئی اور لوگوں کے پاس پانی تھا نہیں، مجھے اپنے والد صاحب کی طرف سے جو طعنے سننے کو ملے وہ اللہ ہی جانتا ہے کہ مسلمانوں کو ہر سفر میں تمہاری وجہ سے ہی تکلیف اور پریشانی کا سامنا کرنا پڑتا ہے، کچھ ہی دیر بعد اللہ نے تیمم کی رخصت نازل فرمادی، اور لوگوں نے تیمم کر کے نماز پڑھ لی، یہ رخصت دیکھ کر والد صاحب نے مجھ سے کہا بیٹا! بخدا مجھے معلوم نہ تھا کہ تو اتنی مبارک ہے، اللہ نے تیرے رکنے کی وجہ سے مسلمانوں کے لئے کتنی آسانی اور برکت نازل فرمادی۔

(٢٦٨٧٣) حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ قَالَ حَدَّثَنَا أَبِي عَنِ ابْنِ إِسْحَاقَ قَالَ حَدَّثَنِي عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ الْأَسْوَدِ بْنِ يَزِيدَ النَّخَعِيُّ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ زَوْجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ سَأَلْتُهَا كَيْفَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَصْنَعُ إِذَا كَانَ هُوَ جُنُبٌ وَأَرَادَ أَنْ يَنَامَ قَبْلَ أَنْ يَغْتَسِلَ قَالَتْ كَانَ يَتَوَضَّأُ وُضُوئَهُ لِلصَّلَاةِ ثُمَّ يَنَامُ [راجع: ٢٥٤٦٢].

(۲۶۸۷۳) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام جب وجوبِ غسل کی حالت میں سونا یا کھانا چاہتے تو نماز جیسا وضو فرما لیتے تھے۔

(٢٦٨٧٤) حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ الْمُطَّلِبِ عَنْ مُوسَى بْنِ عُقْبَةَ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ سَدِّدُوا وَقَارِبُوا وَاعْلَمُوا أَنْ لَنْ يُدْخِلَ أَحَدَكُمْ عَمَلُهُ الْجَنَّةَ وَأَنَّ أَحَبَّ الْأَعْمَالِ إِلَى اللَّهِ أَدْوَمُهَا وَإِنْ قَلَّ [راجع: ٢٥٤٥٤].

(۲۶۸۷۴) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا سیدھی بات کہا کرو، لوگوں کو ایک دوسرے کے قریب کیا کرو اور خوشخبریاں دیا کرو، یاد رکھو! تم سب سے کسی شخص کو اس کے اعمال جنت میں نہیں لے جاسکیں گے اور جان رکھو کہ اللہ کے نزدیک سب سے زیادہ پسندیدہ عمل وہ ہے جو دائمی ہو اگرچہ تھوڑا ہو۔

(٢٦٨٧٥) حَدَّثَنَا هَاشِمُ بْنُ الْقَاسِمِ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ يَعْنِي ابْنَ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْقَاسِمِ عَنْ أَبِيهِ قَالَ كَانَتْ عَائِشَةُ تَقُولُ خَرَجْنَا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلَا نَذْكُرُ إِلَّا الْحَجَّ فَلَمَّا قَدِمْنَا سَرِفَ طَمِثْتُ فَدَخَلَ عَلَيَّ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَنَا أَبْكِي فَقَالَ مَا يُبْكِيكِ قُلْتُ وَدِدْتُ أَنِّي لَمْ أَخْرُجِ الْعَامَ قَالَ لَعَلَّكِ نَفِسْتِ يَعْنِي حِضْتِ قَالَتْ قُلْتُ نَعَمْ قَالَ إِنَّ هَذَا شَيْءٌ كَتَبَهُ اللَّهُ عَلَى بَنَاتِ آدَمَ فَافْعَلِي مَا يَفْعَلُ الْحَاجُّ غَيْرَ أَنْ لَا تَطُوفِي بِالْبَيْتِ حَتَّى تَطْهُرِي فَلَمَّا قَدِمْنَا مَكَّةَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِأَصْحَابِهِ اجْعَلُوهَا عُمْرَةً فَحَلَّ النَّاسُ إِلَّا مَنْ كَانَ مَعَهُ هَدْيٌ وَكَانَ الْهَدْيُ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَبِي بَكْرٍ وَعُمَرَ وَذَوِي الْيَسَارَةِ قَالَتْ ثُمَّ رَاحُوا مُهِلِّينَ بِالْحَجِّ فَلَمَّا كَانَ يَوْمُ النَّحْرِ طَهُرْتُ فَأَرْسَلَنِي رَسُولُ اللَّهِ فَأَفَضْتُ يَعْنِي طُفْتُ قَالَتْ فَأُتِينَا بِلَحْمِ بَقَرٍ فَقُلْتُ مَا هَذَا قَالُوا هَذَا

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَبَحَ عَنْ نِسَائِهِ الْبَقَرَ قَالَتْ فَلَمَّا كَانَتْ لَيْلَةُ الْحَصْبَةِ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ يَرْجِعُ النَّاسُ بِحَجَّةٍ وَعُمْرَةٍ وَأَرْجِعُ بِحَجَّةٍ فَأَمَرَ عَبْدَ الرَّحْمَنِ بْنَ أَبِي بَكْرٍ فَأَرْدَفَنِي عَلَى جَمَلِهِ قَالَتْ فَإِنِّي لَأَذْكُرُ وَأَنَا جَارِيَةٌ حَدِيثَةُ السِّنِّ أَنِّي أَنْعَسُ فَتَضْرِبُ وَجْهِي مُؤْخِرَةُ الرَّحْلِ حَتَّى جَاءَ بِي التَّنْعِيمَ فَأَهْلَلْتُ بِعُمْرَةٍ جَزَاءً لِعُمْرَةِ النَّاسِ الَّتِي اعْتَمَرُوا [صححه البخاري (٣٠٥)، ومسلم (١٢١١)، وابن خزيمة (٢٩٠٥ و٢٩٣٦)، وابن حبان (٣٧٩٥ و٣٨٣٤ و٣٩١٨ و٤٠٠٥)]. [راجع: ٢٤٦١٠].

(۲۶۸۷۵) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ہم نے حج کا تلبیہ پڑھا، جب سرف کے مقام پر پہنچے تو میرے ''ایام'' شروع ہوگئے، نبی علیہ السلام تشریف لائے تو میں رو رہی تھی، نبی علیہ السلام نے فرمایا عائشہ! کیوں رو رہی ہو؟ میں نے عرض کیا کہ میرے ''ایام'' شروع ہوگئے ہیں، کاش! میں حج ہی نہ کرنے آتی، نبی علیہ السلام نے فرمایا سبحان اللہ! یہ تو وہ چیز ہے جو اللہ نے آدم علیہ السلام کی ساری بیٹیوں پر لکھ دی ہے، تم سارے مناسک ادا کرو، البتہ بیت اللہ کا طواف نہ کرنا، جب ہم مکہ مکرمہ میں داخل ہوگئے تو نبی علیہ السلام نے فرمایا جو شخص اپنے احرام کو عمرے کا احرام بنانا چاہے، وہ ایسا کر سکتا ہے، الا یہ کہ اس کے پاس ہدی کا جانور ہو۔

اور نبی علیہ السلام نے دس ذی الحجہ کو اپنی ازواج کی طرف سے گائے ذبح کی تھی، شب بطحاء کو میں ''پاک'' ہوئی، اور عرض کیا یا رسول اللہ! کیا میری سہیلیاں حج اور عمرہ دونوں کے ساتھ اور میں صرف حج کے ساتھ واپس جاؤں گی؟ چنانچہ نبی علیہ السلام نے عبدالرحمن بن ابی بکر رضی اللہ عنہ کو حکم دیا اور وہ مجھے تنعیم لے گئے جہاں سے میں نے عمرے کا احرام باندھا۔

(۲۶۸۷۶) حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ حَدَّثَنَا أَبِي عَنِ ابْنِ إِسْحَاقَ قَالَ فَحَدَّثَنِي عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ الْقَاسِمِ عَنْ أَبِيهِ الْقَاسِمِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ عَائِشَةَ زَوْجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَتْ خَرَجَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى الْحَجِّ لِخَمْسِ لَيَالٍ بَقِينَ مِنْ ذِي الْقَعْدَةِ وَلَا يَذْكُرُ النَّاسُ إِلَّا الْحَجَّ حَتَّى إِذَا كَانَ بِسَرِفَ وَقَدْ سَاقَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَعَهُ الْهَدْيَ وَأَشْرَافٌ مِنَ النَّاسِ أَمَرَ النَّاسَ أَنْ يَحِلُّوا بِعُمْرَةٍ إِلَّا مَنْ سَاقَ الْهَدْيَ وَحِضْتُ ذَلِكَ الْيَوْمَ فَدَخَلَ عَلَيَّ وَأَنَا أَبْكِي فَقَالَ مَا لَكِ يَا عَائِشَةُ لَعَلَّكِ نَفِسْتِ قَالَتْ قُلْتُ نَعَمْ وَاللَّهِ لَوَدِدْتُ أَنِّي لَمْ أَخْرُجْ مَعَكُمْ عَامِي هَذَا فِي هَذَا السَّفَرِ قَالَ لَا تَفْعَلِي لَا تَقُولِي ذَلِكِ فَإِنَّكِ تَقْضِينَ كُلَّ مَا يَقْضِي الْحَاجُّ إِلَّا أَنَّكِ لَا تَطُوفِينَ بِالْبَيْتِ قَالَتْ فَمَضَيْتُ عَلَى حَجَّتِي وَدَخَلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَكَّةَ فَحَلَّ كُلُّ مَنْ كَانَ لَا هَدْيَ مَعَهُ وَحَلَّ نِسَاؤُهُ بِعُمْرَةٍ فَلَمَّا كَانَ يَوْمُ النَّحْرِ أُتِيتُ بِلَحْمِ بَقَرٍ كَثِيرٍ فَطُرِحَ فِي بَيْتِي فَقُلْتُ مَا هَذَا قَالُوا ذَبَحَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ نِسَائِهِ الْبَقَرَ حَتَّى إِذَا كَانَتْ لَيْلَةُ الْحَصْبَةِ بَعَثَنِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَعَ أَخِي عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي بَكْرٍ فَأَعْمَرَنِي مِنَ التَّنْعِيمِ مَكَانَ عُمْرَتِي الَّتِي فَاتَتْنِي و حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ فِي مَوْضِعٍ آخَرَ فِي الْحَجِّ وَأَمَرَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نِسَائَهُ فَحَلَلْنَ بِعُمْرَةٍ وَأَمَرَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ النَّاسَ أَنْ يَحِلَّ مَنْ لَمْ يَكُنْ مَعَهُ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

هَدْيٌ وَأَمَرَ مَنْ كَانَ مَعَهُ هَدْيٌ مِنْ أَشْرَافِ النَّاسِ أَنْ يَثْبُتَ عَلَى حُرْمِهِ [راجع: ٢٤٦١٠].

(۲۶۸۷۶) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ہم نے حج کا تلبیہ پڑھا، جب سرف کے مقام پر پہنچے تو میرے ''ایام'' شروع ہو گئے، نبی علیہ السلام تشریف لائے تو میں رو رہی تھی، نبی علیہ السلام نے فرمایا عائشہ! کیوں رو رہی ہو؟ میں نے عرض کیا کہ میرے ''ایام'' شروع ہو گئے ہیں، کاش! میں حج ہی نہ کرنے آتی، نبی علیہ السلام نے فرمایا سبحان اللہ! یہ تو وہ چیز ہے جو اللہ نے آدم علیہ السلام کی ساری بیٹیوں پر لکھ دی ہے، تم سارے مناسک ادا کرو، البتہ بیت اللہ کا طواف نہ کرنا، جب ہم مکہ مکرمہ میں داخل ہو گئے تو نبی علیہ السلام نے فرمایا جو شخص اپنے احرام کو عمرے کا احرام بنانا چاہے، وہ ایسا کر سکتا ہے، الا یہ کہ اس کے پاس ہدی کا جانور ہو۔

اور نبی علیہ السلام نے دس ذی الحجہ کو اپنی ازواج کی طرف سے گائے ذبح کی تھی، شب بطحاء کو میں ''پاک'' ہوئی، اور عرض کیا یا رسول اللہ! کیا میری سہیلیاں حج اور عمرہ دونوں کے ساتھ اور میں صرف حج کے ساتھ واپس جاؤں گی؟ چنانچہ نبی علیہ السلام نے عبدالرحمن بن ابی بکر رضی اللہ عنہ کو حکم دیا اور وہ مجھے تنعیم لے گئے جہاں سے میں نے عمرے کا احرام باندھا۔

(۲۶۸۷۷) حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ قَالَ حَدَّثَنَا أَبِي عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ قَالَ حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرِ بْنِ الزُّبَيْرِ عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ أَنَّ عَائِشَةَ حَدَّثَتْهُ أَنَّهُ قَالَ حِينَ قَالُوا خَشِينَا أَنْ يَكُونَ بِهِ ذَاتُ الْجَنْبِ إِنَّهَا مِنَ الشَّيْطَانِ وَلَمْ يَكُنْ اللَّهُ لِيُسَلِّطَهُ عَلَيَّ [راجع: ٢٥٣٨٢].

(۲۶۸۷۷) عروہ کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے ان سے فرمایا لوگ بھی خوفزدہ ہو گئے اور ہمارے خیال کے مطابق نبی علیہ السلام کو ''ذات الجنب'' کی شکایت تھی، لیکن نبی علیہ السلام نے فرمایا تمہارا خیال یہ ہے کہ اللہ نے مجھ پر اس بیماری کو مسلط کیا ہے؟ حالانکہ اللہ اسے مجھ پر کبھی بھی مسلط نہیں کرے گا۔

(۲۶۸۷۸) قَالَ ابْنُ إِسْحَاقَ قَالَ ابْنُ شِهَابٍ حَدَّثَنِي عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُتْبَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَثِيرًا مَا أَسْمَعُهُ يَقُولُ إِنَّ اللَّهَ لَمْ يَقْبِضْ نَبِيًّا حَتَّى يُخَيِّرَهُ قَالَتْ فَلَمَّا حُضِرَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ آخِرُ كَلِمَةٍ سَمِعْتُهَا مِنْهُ وَهُوَ يَقُولُ بَلْ الرَّفِيقُ الْأَعْلَى مِنْ الْجَنَّةِ قَالَتْ قُلْتُ إِذًا وَاللَّهِ لَا يَخْتَارُنَا وَقَدْ عَرَفْتُ أَنَّهُ الَّذِي كَانَ يَقُولُ لَنَا إِنَّ نَبِيًّا لَا يُقْبَضُ حَتَّى يُخَيَّرَ

(۲۶۸۷۸) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام فرمایا کرتے تھے جس نبی کی روح قبض ہونے کا وقت آتا تھا' ان کی روح قبض ہونے کے بعد انہیں ان کا ثواب دکھایا جاتا تھا پھر واپس لوٹا کر انہیں اس بات کا اختیار دیا جاتا تھا کہ انہیں اس ثواب کی طرف لوٹا کر اس سے ملا دیا جائے (یا دنیا میں بھیج دیا جائے) نبی علیہ السلام کا وقت وصال جب قریب آیا تو میں نے ان کے منہ سے آخری کلمہ جو سنا وہ یہ تھا ''رفیق اعلیٰ کے ساتھ جنت میں'' مجھے وہ بات یاد آ گئی جو نبی علیہ السلام نے فرمائی تھی' اور میں سمجھ گئی کہ اب نبی علیہ السلام کسی صورت ہمیں ترجیح نہ دیں گے۔

(۲۶۸۷۹) حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ حَدَّثَنَا أَبِي عَنِ ابْنِ إِسْحَاقَ قَالَ حَدَّثَنِي يَعْقُوبُ بْنُ عُتْبَةَ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

عَائِشَةَ قَالَتْ رَجَعَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي ذَلِكَ الْيَوْمِ حِينَ دَخَلَ مِنَ الْمَسْجِدِ فَاضْطَجَعَ فِي حِجْرِي فَدَخَلَ عَلَيَّ رَجُلٌ مِنْ آلِ أَبِي بَكْرٍ وَفِي يَدِهِ سِوَاكٌ أَخْضَرُ قَالَتْ فَنَظَرَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَيْهِ فِي يَدِهِ نَظَرًا عَرَفْتُ أَنَّهُ يُرِيدُهُ قَالَتْ فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ تُحِبُّ أَنْ أُعْطِيَكَ هَذَا السِّوَاكَ قَالَ نَعَمْ قَالَتْ فَأَخَذْتُهُ فَمَضَغْتُهُ لَهُ حَتَّى أَلَنْتُهُ وَأَعْطَيْتُهُ إِيَّاهُ قَالَتْ فَاسْتَنَّ بِهِ كَأَشَدِّ مَا رَأَيْتُهُ يَسْتَنُّ بِسِوَاكٍ قَبْلَهُ ثُمَّ وَضَعَهُ وَوَجَدْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَثْقُلُ فِي حِجْرِي قَالَتْ فَذَهَبْتُ أَنْظُرُ فِي وَجْهِهِ فَإِذَا بَصَرُهُ قَدْ شَخَصَ وَهُوَ يَقُولُ بَلْ الرَّفِيقُ الْأَعْلَى مِنَ الْجَنَّةِ فَقُلْتُ خُيِّرْتَ فَاخْتَرْتَ وَالَّذِي بَعَثَكَ بِالْحَقِّ قَالَتْ وَقُبِضَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ [اخرجه النسائی فی الکبری (۷۱۰۲) قال شعیب: اسناده حسن]

(۲۶۸۷۹) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام وصال کے دن مسجد سے واپس آ کر میری گود میں لیٹ گئے، اسی دوران حضرت صدیق اکبر رضی اللہ عنہ کے گھر کا کوئی فرد ہاتھ میں سبز مسواک لئے ہوئے آیا، نبی علیہ السلام نے اس کی طرف اس طرح دیکھا کہ میں سمجھ گئی نبی علیہ السلام مسواک کرنا چاہتے ہیں، میں نے عرض کیا یا رسول اللہ! کیا آپ چاہتے ہیں کہ میں یہ مسواک آپ کو دوں؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا ہاں! میں نے اسے لے کر چبا کر نرم کیا اور نبی علیہ السلام کو پیش کی، نبی علیہ السلام نے اسی طرح عمدگی سے مسواک کی جس طرح میں انہیں پہلے کرتے ہوئے دیکھتی تھی، پھر نبی علیہ السلام نے اسے رکھ دیا، میں نے محسوس کیا کہ نبی علیہ السلام کا جسم بھاری ہو رہا ہے، میں نے ان کے چہرے پر نظر ڈالی تو ان کی نگاہیں اوپر اٹھی ہوئی تھیں اور وہ کہہ رہے تھے ''جنت میں رفیق اعلیٰ کے ساتھ'' میں نے کہا کہ آپ کو اختیار دیا گیا، اس ذات کی قسم جس نے آپ کو حق کے ساتھ بھیجا، آپ نے اسے اختیار کر لیا اور اسی دن نبی علیہ السلام کا وصال ہو گیا۔

(۲۶۸۸۰) حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ قَالَ حَدَّثَنَا أَبِي عَنِ ابْنِ إِسْحَاقَ قَالَ حَدَّثَنِي يَحْيَى بْنُ عَبَّادِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الزُّبَيْرِ عَنْ أَبِيهِ عَبَّادٍ قَالَ سَمِعْتُ عَائِشَةَ تَقُولُ مَاتَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَيْنَ سَحْرِي وَنَحْرِي وَفِي دَوْلَتِي لَمْ أَظْلِمْ فِيهِ أَحَدًا فَمِنْ سَفَهِي وَحَدَاثَةِ سِنِّي أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ قُبِضَ وَهُوَ فِي حِجْرِي ثُمَّ وَضَعْتُ رَأْسَهُ عَلَى وِسَادَةٍ وَقُمْتُ أَلْتَدِمُ مَعَ النِّسَاءِ وَأَضْرِبُ وَجْهِي

(۲۶۸۸۰) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام کا وصال میری گردن اور سینہ کے درمیان اور میری باری کے دن میں ہوا تھا' اس میں میں نے کسی پر کوئی ظلم نہیں کیا تھا' لیکن یہ میری بیوقوفی اور نوعمری تھی کہ میری گود میں نبی علیہ السلام کا وصال ہوا اور پھر میں نے ان کا سر اٹھا کر تکیہ پر رکھ دیا اور خود عورتوں کے ساتھ مل کر رونے اور اپنے چہرے پر ہاتھ مارنے لگی۔

(۲۶۸۸۱) حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ حَدَّثَنَا أَبِي عَنِ ابْنِ إِسْحَاقَ قَالَ حَدَّثَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَبِي بَكْرِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرِو بْنِ حَزْمٍ عَنِ امْرَأَتِهِ فَاطِمَةَ بِنْتِ مُحَمَّدِ بْنِ عِمَارَةَ عَنْ عَمْرَةَ بِنْتِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ سَعْدِ بْنِ زُرَارَةَ عَنْ عَائِشَةَ أُمِّ الْمُؤْمِنِينَ قَالَتْ مَا عَلِمْنَا بِدَفْنِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتَّى سَمِعْنَا صَوْتَ الْمَسَاحِي مِنْ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

جَوْفِ اللَّيْلِ لَيْلَةَ الْأَرْبِعَاءِ قَالَ مُحَمَّدٌ وَقَدْ حَدَّثَتْنِي فَاطِمَةُ بِهَذَا الْحَدِيثِ [راجع: ٢٣٨٣٧].

(۲۶۸۸۱) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ہم عورتوں کو کچھ معلوم نہیں تھا کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی تدفین کس جگہ عمل میں آئے گی، یہاں تک کہ ہم نے منگل کی رات شروع ہونے کے بعد رات کے آخری پہر میں لوگوں کے گزرنے کی آوازیں سنیں۔

(٢٦٨٨٢) حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ قَالَ حَدَّثَنَا أَبِي عَنِ ابْنِ إِسْحَاقَ عَنْ صَالِحِ بْنِ كَيْسَانَ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُتْبَةَ أَنَّ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَمِيصَةٌ سَوْدَاءُ حِينَ اشْتَدَّ بِهِ وَجَعُهُ قَالَتْ فَهُوَ يَضَعُهَا مَرَّةً عَلَى وَجْهِهِ وَمَرَّةً يَكْشِفُهَا عَنْهُ وَيَقُولُ قَاتَلَ اللَّهُ قَوْمًا اتَّخَذُوا قُبُورَ أَنْبِيَائِهِمْ مَسَاجِدَ يُحَرِّمُ ذَلِكَ عَلَى أُمَّتِهِ [صححه ابن حبان (٦٦١٩). قال شعيب: صحيح وهذا اسناد ضعيف].

(۲۶۸۸۲) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ جب نبی علیہ السلام مرض الوفات میں مبتلا ہوئے تو بار بار اپنے رخ انور پر چادر ڈال لیتے تھے، جب آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو گھبراہٹ ہوتی تو ہم وہ چادر آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے چہرے سے ہٹا دیتے تھے، نبی علیہ السلام فرما رہے تھے کہ یہود و نصاریٰ پر اللہ کی لعنت ہو، انہوں نے اپنے انبیاء کی قبروں کو سجدہ گاہ بنا لیا، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ دراصل نبی علیہ السلام ان کے اس عمل سے لوگوں کو تنبیہ فرما رہے تھے تاکہ وہ اس میں مبتلا نہ ہو جائیں۔

(٢٦٨٨٣) حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ خَالِدٍ قَالَ حَدَّثَنَا رَبَاحٌ قَالَ قُلْتُ لِمَعْمَرٍ قُبِضَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ جَالِسٌ قَالَ نَعَمْ

(۲۶۸۸۳) رباح کہتے ہیں کہ میں نے معمر سے پوچھا نبی علیہ السلام کا وصال بیٹھنے کی حالت میں ہوا تھا؟ انہوں نے فرمایا ہاں۔

(٢٦٨٨٤) حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ قَالَ حَدَّثَنَا أَبِي عَنِ ابْنِ إِسْحَاقَ قَالَ فَحَدَّثَنِي صَالِحُ بْنُ كَيْسَانَ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُتْبَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ آخِرُ مَا عَهِدَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ قَالَ لَا يُتْرَكُ بِجَزِيرَةِ الْعَرَبِ دِينَانِ

(۲۶۸۸۴) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام کی آخری وصیت یہ تھی کہ جزیرہ عرب میں دو دینوں کو نہ رہنے دیا جائے (صرف ایک دین ہو اور وہ اسلام ہو)

(٢٦٨٨٥) حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ قَالَ حَدَّثَنَا أَبِي عَنْ صَالِحٍ قَالَ ابْنُ شِهَابٍ حَدَّثَنِي عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ أَنَّ عَائِشَةَ وَعَبْدَ اللَّهِ بْنَ عَبَّاسٍ قَالَا لَمَّا نُزِلَ بِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ طَفِقَ يُلْقِي خَمِيصَةً عَلَى وَجْهِهِ فَإِذَا اغْتَمَّ كَشَفَهَا قَالَ وَهُوَ كَذَلِكَ لَعْنَةُ اللَّهِ عَلَى الْيَهُودِ وَالنَّصَارَى اتَّخَذُوا قُبُورَ أَنْبِيَائِهِمْ مَسَاجِدَ يُحَذِّرُهُمْ مِثْلَ مَا صَنَعُوا [راجع: ١٨٨٤].

(۲۶۸۸۵) حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما اور حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ جب نبی علیہ السلام مرض الوفات میں مبتلا ہوئے تو بار بار اپنے رخ انور پر چادر ڈال لیتے تھے، جب آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو گھبراہٹ ہوتی تو ہم وہ چادر آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے چہرے سے ہٹا دیتے

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

تھے، نبی علیہ السلام فرما رہے تھے کہ یہود و نصاریٰ پر اللہ کی لعنت ہو، انہوں نے اپنے انبیاء کی قبروں کو سجدہ گاہ بنا لیا، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ دراصل نبی علیہ السلام ان کے اس عمل سے لوگوں کو تنبیہ فرما رہے تھے تا کہ وہ اس میں مبتلا نہ ہو جائیں۔

(۲۶۸۸۶) حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ قَالَ حَدَّثَنَا أَبِي عَنِ ابْنِ إِسْحَاقَ قَالَ وَحَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرِ بْنِ الزُّبَيْرِ عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ عَنْ عَائِشَةَ زَوْجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَتْ صَلَّى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالنَّاسِ صَلَاةَ الْخَوْفِ بِذَاتِ الرِّقَاعِ مِنْ نَخْلٍ قَالَتْ فَصَدَعَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ النَّاسَ صِدْعَيْنِ فَصَفَّتْ طَائِفَةٌ وَرَائَهُ وَقَامَتْ طَائِفَةٌ تُجَاهَ الْعَدُوِّ قَالَتْ فَكَبَّرَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَكَبَّرَتْ الطَّائِفَةُ الَّذِينَ صَفُّوا خَلْفَهُ ثُمَّ رَكَعَ وَرَكَعُوا ثُمَّ سَجَدَ فَسَجَدُوا ثُمَّ رَفَعَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَأْسَهُ فَرَفَعُوا مَعَهُ ثُمَّ مَكَثَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جَالِسًا وَسَجَدُوا لِأَنْفُسِهِمْ السَّجْدَةَ الثَّانِيَةَ ثُمَّ قَامُوا فَنَكَصُوا عَلَى أَعْقَابِهِمْ يَمْشُونَ الْقَهْقَرَى حَتَّى قَامُوا مِنْ وَرَائِهِمْ قَالَتْ فَأَقْبَلَتْ الطَّائِفَةُ الْأُخْرَى فَصَفُّوا خَلْفَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَكَبَّرُوا ثُمَّ رَكَعُوا لِأَنْفُسِهِمْ ثُمَّ سَجَدَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَجْدَتَهُ الثَّانِيَةَ فَسَجَدُوا مَعَهُ ثُمَّ قَامَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي رَكْعَتِهِ وَسَجَدُوا هُمْ لِأَنْفُسِهِمْ السَّجْدَةَ الثَّانِيَةَ ثُمَّ قَامَتْ الطَّائِفَتَانِ جَمِيعًا فَصَفُّوا خَلْفَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَرَكَعَ بِهِمْ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَرَكَعُوا جَمِيعًا ثُمَّ سَجَدَ فَسَجَدُوا جَمِيعًا ثُمَّ رَفَعَ رَأْسَهُ وَرَفَعُوا مَعَهُ كُلُّ ذَلِكَ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَرِيعًا جِدًّا لَا يَأْلُو أَنْ يُخَفِّفَ مَا اسْتَطَاعَ ثُمَّ سَلَّمَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَسَلَّمُوا فَقَامَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَدْ شَرِكَهُ النَّاسُ فِي الصَّلَاةِ كُلِّهَا [صححه ابن خزيمة(۱۳۶۳) وابن حبان(۲۸۷۳) والحاكم(۳۳۶/۱) قال الألباني: حسن (ابوداود:۱۲۴۲)]

(۲۶۸۸۶) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام نے غزوۂ ذات الرقاع کے موقع پر لوگوں کو نماز خوف پڑھائی، اور وہ اس طرح کہ نبی علیہ السلام نے لوگوں کو دو حصوں میں تقسیم کر دیا، ایک گروہ نے نبی علیہ السلام کے پیچھے صف بندی کی اور دوسرا گروہ دشمن کے سامنے جا کر کھڑا ہو گیا، پھر نبی علیہ السلام نے تکبیر کہی اور جو لوگ پیچھے کھڑے تھے انہوں نے بھی تکبیر کہی، پھر نبی علیہ السلام نے رکوع کیا تو انہوں نے بھی رکوع کیا، نبی علیہ السلام نے سجدہ کیا تو انہوں نے بھی سجدہ کیا، نبی علیہ السلام نے سر اٹھایا تو انہوں نے بھی سر اٹھایا، پھر نبی علیہ السلام کچھ دیر رکے رہے اور مقتدیوں نے دوسرا سجدہ خود ہی کیا، اور کھڑے ہو کر ایڑیوں کے بل الٹے چلتے ہوئے پہلے گروہ کی جگہ جا کر کھڑے ہو گئے اور اس گروہ نے آ کر نبی علیہ السلام کے پیچھے صف بنالی، تکبیر کہی اور خود ہی رکوع کیا، پھر نبی علیہ السلام نے دوسرا سجدہ کیا تو انہوں نے بھی نبی علیہ السلام کے ساتھ سجدہ کیا، پھر نبی علیہ السلام تو دوسری رکعت کے لئے کھڑے ہو گئے اور انہوں نے دوسرا سجدہ خود ہی کیا۔

اس کے بعد دونوں گروہ اکٹھے نبی علیہ السلام کے پیچھے صف بستہ ہو گئے، اور نبی علیہ السلام نے انہیں ساتھ لے کر رکوع کیا، پھر سب

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

نے اکٹھے سجدہ کیا' اور اکٹھے سر اٹھایا اور ان میں سے ہر رکن نبی علیہ السلام نے تیزی کے ساتھ ادا کیا اور حتی الامکان اسے مختصر کرنے میں کوئی کمی نہیں کی' پھر نبی علیہ السلام نے سلام پھیرا تو لوگوں نے بھی سلام پھیر دیا اور نبی علیہ السلام کھڑے ہو گئے' اس طرح تمام لوگ مکمل نماز میں نبی علیہ السلام کے ساتھ شریک ہو گئے۔

(٢٦٨٨٧) حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ قَالَ حَدَّثَنَا أَبِي عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ قَالَ حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرِ بْنِ الزُّبَيْرِ عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ عَنْ عَائِشَةَ زَوْجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَتْ كُنْتُ إِذَا فَرَقْتُ لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَأْسَهُ صَدَعْتُ فَرْقَهُ عَنْ يَافُوخِهِ وَأَرْسَلْتُ نَاصِيَتَهُ بَيْنَ صُدْغَيْهِ [راجع: ٢٥١٠١].

(٢٦٨٨٧) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ میں جب نبی علیہ السلام کے سر مبارک پر تیل لگاتی تھی تو مانگ سر کے اوپر سے نکالتی تھی اور پیشانی کو چھوڑ دیتی تھی۔

(٢٦٨٨٨) حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ قَالَ حَدَّثَنَا أَبِي عَنِ ابْنِ إِسْحَاقَ قَالَ حَدَّثَنِي يَحْيَى بْنُ عَبَّادِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الزُّبَيْرِ عَنْ عَائِشَةَ زَوْجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَتْ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَنْ صَلَّى صَلَاةً لَا يَقْرَأُ فِيهَا بِأُمِّ الْقُرْآنِ فَهِيَ خِدَاجٌ [راجع: ٢٥٦١٢].

(٢٦٨٨٨) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ میں نے نبی علیہ السلام کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ جو شخص کوئی نماز پڑھے اور اس میں سورۂ فاتحہ بھی نہ پڑھے تو وہ ناقص ہوتی ہے۔

(٢٦٨٨٩) حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ حَدَّثَنَا أَبِي عَنِ ابْنِ إِسْحَاقَ قَالَ حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرِ بْنِ الزُّبَيْرِ قَالَ حَدَّثَ عُرْوَةُ بْنُ الزُّبَيْرِ عُمَرَ بْنَ عَبْدِ الْعَزِيزِ وَهُوَ أَمِيرٌ عَلَى الْمَدِينَةِ عَنْ عَائِشَةَ زَوْجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُصَلِّي إِلَيْهَا وَهِيَ مُعْتَرِضَةٌ بَيْنَ يَدَيْهِ قَالَ فَقَالَ أَبُو أُمَامَةَ بْنُ سَهْلٍ وَكَانَ عِنْدَ عُمَرَ فَلَعَلَّهَا يَا أَبَا عَبْدِ اللَّهِ قَالَتْ وَأَنَا إِلَى جَنْبِهِ قَالَ فَقَالَ عُرْوَةُ أُخْبِرُكَ بِالْيَقِينِ وَتَرُدُّ عَلَيَّ بِالظَّنِّ بَلْ مُعْتَرِضَةٌ بَيْنَ يَدَيْهِ اعْتِرَاضَ الْجِنَازَةِ [راجع: ٢٤٥٨٩].

(٢٦٨٨٩) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ بعض اوقات نبی صلی اللہ علیہ وسلم رات کو نماز پڑھتے تو میں ان کے اور قبلے کے درمیان جنازے کی طرح لیٹی ہوتی تھی۔ ابوامامہ "جو اس مجلس میں عمر بن عبدالعزیز رحمہ اللہ کے پاس بیٹھے ہوئے تھے" کہنے لگے اے ابوعبداللہ! شاید انہوں نے یہ فرمایا تھا کہ میں نبی علیہ السلام کے پہلو میں ہوتی تھی، عروہ نے کہا کہ میں آپ کو یقینی بات بتا رہا ہوں اور آپ شک کی بناء پر اسے رد کر رہے ہیں، انہوں نے یہی فرمایا تھا کہ میں ان کے سامنے جنازے کی طرح لیٹی ہوتی تھی۔

(٢٦٨٩٠) حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ قَالَ حَدَّثَنَا أَبِي عَنِ ابْنِ إِسْحَاقَ قَالَ حَدَّثَنِي هِشَامُ بْنُ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ وَمُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرِ بْنِ الزُّبَيْرِ كِلَاهُمَا حَدَّثَنِي عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ عَنْ عَائِشَةَ زَوْجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي مِنَ اللَّيْلِ ثَلَاثَ عَشْرَةَ رَكْعَةً بِرَكْعَتَيْهِ بَعْدَ الْفَجْرِ قَبْلَ الصُّبْحِ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

إِحْدَى عَشْرَةَ رَكْعَةً مِنَ اللَّيْلِ سِتٌّ مِنْهُنَّ مَثْنَى مَثْنَى وَيُوتِرُ بِخَمْسٍ لَا يَقْعُدُ فِيهِنَّ [راجع: ٢٤٧٤٣].

(۲۶۸۹۰) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام رات کو تیرہ رکعتیں پڑھتے تھے ان میں سے چھ رکعتیں دو دو کر کے ہوتی تھیں، اور پانچویں جوڑے پر وتر بناتے تھے اور اسی پر بیٹھ کر سلام پھیرتے تھے۔

(۲۶۸۹۱) حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ قَالَ حَدَّثَنَا أَبِي عَنِ ابْنِ إِسْحَاقَ قَالَ حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرِ بْنِ الزُّبَيْرِ أَنَّ عَبَّادَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الزُّبَيْرِ حَدَّثَهُ أَنَّ عَائِشَةَ حَدَّثَتْهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَيْنَا هُوَ جَالِسٌ فِي ظِلِّ فَارِعِ أُجُمِ حَسَّانَ جَاءَهُ رَجُلٌ فَقَالَ احْتَرَقْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ مَا شَأْنُكَ قَالَ وَقَعْتُ عَلَى امْرَأَتِي وَأَنَا صَائِمٌ قَالَتْ وَذَاكَ فِي رَمَضَانَ فَقَالَ لَهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اجْلِسْ فَجَلَسَ فِي نَاحِيَةِ الْقَوْمِ فَأَتَى رَجُلٌ بِحِمَارٍ عَلَيْهِ غِرَارَةٌ فِيهَا تَمْرٌ قَالَ هَذِهِ صَدَقَتِي يَا رَسُولَ اللَّهِ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَيْنَ الْمُحْتَرِقُ آنِفًا فَقَالَ هَا هُوَ ذَا أَنَا يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ خُذْ هَذَا فَتَصَدَّقْ بِهِ قَالَ وَأَيْنَ الصَّدَقَةُ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِلَّا عَلَيَّ وَلِي فَوَالَّذِي بَعَثَكَ بِالْحَقِّ مَا أَجِدُ أَنَا وَعِيَالِي شَيْئًا قَالَ فَخُذْهَا فَأَخَذَهَا [صححه البخاري (١٩٣٥)، ومسلم (١١١٢)، وابن خزيمة (١٩٤٦ و١٩٤٧)، وابن حبان (٣٥٢٨)]. [راجع: ٢٥٦٠٥].

(۲۶۸۹۱) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام ''اجم حسان'' کے سائے میں تشریف فرما تھے کہ ایک آدمی بارگاہ نبوت میں آیا اور کہنے لگا یا رسول اللہ! میں جل گیا' نبی علیہ السلام نے پوچھا کیا ہوا؟ اس نے بتایا کہ میں رمضان کے مہینے میں روزے کی حالت میں اپنی بیوی سے قربت کر بیٹھا' نبی علیہ السلام نے فرمایا بیٹھ جاؤ' وہ ایک کونے میں جا کر بیٹھ گیا، اسی اثناء میں ایک آدمی ایک گدھے پر سوار ہو کر آیا' اس کے پاس کھجوروں کا ایک ٹوکرا تھا، وہ کہنے لگا یا رسول اللہ! یہ میرا صدقہ ہے، نبی علیہ السلام نے فرمایا وہ جل جانے والا کہاں ہے؟ وہ کھڑا ہو کر کہنے لگا یا رسول اللہ! میں یہاں موجود ہوں' نبی علیہ السلام نے فرمایا یہ لے لو اور اسے صدقہ کر دو، اس نے کہا یا رسول اللہ! میرے علاوہ اور کس پر صدقہ ہو سکتا ہے؟ اس ذات کی قسم جس نے آپ کو حق کے ساتھ بھیجا ہے' میں اپنے اور اپنے اہل خانہ کے لئے کچھ نہیں پاتا' نبی علیہ السلام نے فرمایا پھر تم ہی یہ لے جاؤ' چنانچہ اس نے وہ لے لیا۔

(۲۶۸۹۲) حَدَّثَنَا سَعْدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ حَدَّثَنَا أَبِي عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ قَالَ حَدَّثَنِي ثَوْرُ بْنُ يَزِيدَ الْكَلَاعِيُّ وَكَانَ ثِقَةً عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عُبَيْدِ بْنِ أَبِي صَالِحٍ الْمَكِّيِّ قَالَ حَجَجْتُ مَعَ عَدِيِّ بْنِ عَدِيٍّ الْكِنْدِيِّ فَبَعَثَنِي إِلَى صَفِيَّةَ بِنْتِ شَيْبَةَ ابْنَةِ عُثْمَانَ صَاحِبِ الْكَعْبَةِ أَسْأَلُهَا عَنْ أَشْيَاءَ سَمِعَتْهَا مِنْ عَائِشَةَ زَوْجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَكَانَ فِيمَا حَدَّثَتْنِي أَنَّهَا سَمِعَتْ عَائِشَةَ تَقُولُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لَا طَلَاقَ وَلَا عِتَاقَ فِي إِغْلَاقٍ [اسناده ضعيف. صححه الحاكم ([illegible]). قال الالباني: [illegible] ٢١٩٣، ابن ماجة: ٢٠٤٦)].

(۲۶۸۹۲) محمد بن ابی عبید کہتے ہیں کہ میں نے عدی بن عدی کندی کے ساتھ حج کیا تو انہوں نے مجھے خانہ کعبہ کے کلید بردار

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

شیبہ بن عثمان کی صاحبزادی صفیہ کے پاس کچھ چیزیں پوچھنے کے لئے بھیجا جو انہوں نے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے سنی ہوئی تھیں' تو صفیہ نے مجھے جو حدیثیں سنائیں' ان میں ایک حدیث یہ بھی تھی کہ انہوں نے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کا یہ ارشاد بیان کرتے ہوئے سنا ہے زبردستی مجبور کرنے پر دی جانے والی طلاق یا آزادی واقع نہیں ہوتی۔

(٢٦٨٩٣) حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ قَالَ حَدَّثَنَا أَبِي عَنِ ابْنِ إِسْحَاقَ قَالَ حَدَّثَنِي يَزِيدُ بْنُ رُومَانَ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ أَمَرَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالْقَتْلَى أَنْ يُطْرَحُوا فِي الْقَلِيبِ فَطُرِحُوا فِيهِ إِلَّا مَا كَانَ مِنْ أُمَيَّةَ بْنِ خَلَفٍ فَإِنَّهُ انْتَفَخَ فِي دِرْعِهِ فَمَلَأَهَا فَذَهَبُوا يُحَرِّكُوهُ فَتَزَايَلَ فَأَقَرُّوهُ وَأَلْقَوْا عَلَيْهِ مَا غَيَّبَهُ مِنَ التُّرَابِ وَالْحِجَارَةِ فَلَمَّا أَلْقَاهُمْ فِي الْقَلِيبِ وَقَفَ عَلَيْهِمْ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَا أَهْلَ الْقَلِيبِ هَلْ وَجَدْتُمْ مَا وَعَدَ رَبُّكُمْ حَقًّا فَإِنِّي قَدْ وَجَدْتُ مَا وَعَدَنِي رَبِّي حَقًّا فَقَالَ لَهُ أَصْحَابُهُ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَتُكَلِّمُ قَوْمًا مَوْتَى قَالَ فَقَالَ لَهُمْ لَقَدْ عَلِمُوا أَنَّ مَا وَعَدْتُهُمْ حَقٌّ قَالَتْ عَائِشَةُ وَالنَّاسُ يَقُولُونَ لَقَدْ سَمِعُوا مَا قُلْتُ لَهُمْ وَإِنَّمَا قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَقَدْ عَلِمُوا [صححه ابن حبان (٧٠٨٨)، والحاكم (٣/٢٢٤). قال شعيب: اسناده حسن].

(٢٦٨٩٣) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ غزوۂ بدر کے مقتولین قریش کے متعلق نبی علیہ السلام نے حکم دیا کہ انہیں ایک گڑھے میں پھینک دیا جائے' چنانچہ انہیں اس میں پھینک دیا گیا' سوائے امیہ بن خلف کے کہ اس کا جسم اپنی زرہ میں پھول گیا تھا' صحابہ رضی اللہ عنہم نے اسے ہلانا چاہا لیکن مشکل پیش آئی تو اسے وہیں رہنے دیا اور اس پر مٹی اور پتھر وغیرہ ڈال کر اسے چھپا دیا اور گڑھے میں باقی سب کو پھینکنے کے بعد نبی علیہ السلام ان کے پاس جا کر کھڑے ہوئے اور فرمایا اے اہل قلیب! تمہارے رب نے تم سے جو وعدہ کیا تھا تم نے اسے سچا پایا؟ کیونکہ میں نے تو اپنے رب کے وعدے کو سچا پایا ہے' صحابہ کرام رضی اللہ عنہم نے عرض کیا یا رسول اللہ! کیا آپ مردوں سے باتیں کر رہے ہیں؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا بخدا یہ جانتے ہیں کہ میں نے ان سے سچا وعدہ کیا تھا' حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کہتی ہیں کہ نبی علیہ السلام نے تو یہ فرمایا تھا کہ یہ جانتے ہیں اور لوگ کہتے ہیں کہ یہ سنتے ہیں۔

(٢٦٨٩٤) حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ قَالَ حَدَّثَنَا أَبِي عَنِ ابْنِ إِسْحَاقَ قَالَ حَدَّثَنِي يَحْيَى بْنُ عَبَّادِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الزُّبَيْرِ عَنْ أَبِيهِ عَبَّادٍ عَنْ عَائِشَةَ زَوْجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَتْ لَمَّا بَعَثَ أَهْلُ مَكَّةَ فِي فِدَاءِ أَسْرَاهُمْ بَعَثَتْ زَيْنَبُ بِنْتُ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي فِدَاءِ أَبِي الْعَاصِ بْنِ الرَّبِيعِ بِمَالٍ وَبَعَثَتْ فِيهِ بِقِلَادَةٍ لَهَا كَانَتْ لِخَدِيجَةَ أَدْخَلَتْهَا بِهَا عَلَى أَبِي الْعَاصِ حِينَ بَنَى عَلَيْهَا قَالَتْ فَلَمَّا رَآهَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَقَّ لَهَا رِقَّةً شَدِيدَةً وَقَالَ إِنْ رَأَيْتُمْ أَنْ تُطْلِقُوا لَهَا أَسِيرَهَا وَتَرُدُّوا عَلَيْهَا الَّذِي لَهَا فَافْعَلُوا فَقَالُوا نَعَمْ يَا رَسُولَ اللَّهِ فَأَطْلَقُوهُ وَرَدُّوا عَلَيْهَا الَّذِي لَهَا [صححه الحاكم (٣/٢٣) قال الألباني: حسن (ابو داود: ٢٦٩٢)].

(٢٦٨٩٤) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ جب اہل مکہ نے اپنے قیدیوں کو چھڑانے کے لئے فدیہ بھیجا تو نبی علیہ السلام کی

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

صاحبزادی حضرت زینب رضی اللہ عنہا نے بھی اپنے شوہر ابوالعاص بن ربیع کے لئے مال بھیجا' جس میں وہ ہار بھی شامل تھا' جو حضرت خدیجہ رضی اللہ عنہا کا تھا اور انہوں نے حضرت زینب رضی اللہ عنہا کی ابوالعاص سے شادی کے موقع پر دیا تھا' نبی علیہ السلام نے جب اس ہار کو دیکھا تو ان پر شدید رقت طاری ہوگئی' اور فرمایا اگر تم مناسب سمجھو تو زینب کے قیدی کو چھوڑ دو اور اس کا بھیجا ہوا مال اسے واپس لوٹا دو' لوگوں نے عرض کیا ٹھیک ہے' یا رسول اللہ! چنانچہ انہوں نے ابوالعاص کو چھوڑ دیا اور حضرت زینب رضی اللہ عنہا کا ہار بھی واپس لوٹا دیا۔

(۲۶۸۹۵) حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ قَالَ حَدَّثَنَا أَبِي عَنِ ابْنِ إِسْحَاقَ قَالَ حَدَّثَنِي عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ الْقَاسِمِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ زَوْجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَتْ لَمَّا أَتَى قَتْلُ جَعْفَرٍ عَرَفْنَا فِي رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْحُزْنَ قَالَتْ فَدَخَلَ عَلَيْهِ رَجُلٌ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّ النِّسَاءَ قَدْ غَلَبْنَنَا وَفَتَنَّنَا قَالَ فَارْجِعْ إِلَيْهِنَّ فَأَسْكِتْهُنَّ قَالَ فَذَهَبَ ثُمَّ رَجَعَ فَقَالَ لَهُ مِثْلَ ذَلِكَ قَالَ يَقُولُ وَرُبَّمَا ضَرَّ التَّكَلُّفُ أَهْلَهُ قَالَ فَاذْهَبْ فَأَسْكِتْهُنَّ فَإِنْ أَبَيْنَ فَاحْثُ فِي أَفْوَاهِهِنَّ التُّرَابَ قَالَتْ قُلْتُ فِي نَفْسِي أَبْعَدَكَ اللَّهُ فَوَاللَّهِ مَا تَرَكْتَ نَفْسَكَ وَمَا أَنْتَ بِمُطِيعٍ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَتْ عَرَفْتُ أَنَّهُ لَا يَقْدِرُ عَلَى أَنْ يَحْثُوَ فِي أَفْوَاهِهِنَّ التُّرَابَ

(۲۶۸۹۵) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ جب حضرت زید بن حارثہ' اور عبداللہ بن رواحہ رضی اللہ عنہم کی شہادت کی خبر آئی' تو نبی علیہ السلام زمین پر بیٹھ گئے اور روئے انور سے غم کے آثار ہویدا تھے' میں دروازے کے سوراخ سے جھانک رہی تھی کہ ایک آدمی آیا اور کہنے لگا یا رسول اللہ! جعفر کی عورتیں رو رہی ہیں' نبی علیہ السلام نے اس سے فرمایا کہ انہیں منع کرو' وہ آدمی چلا گیا اور تھوڑی دیر بعد واپس آ کر کہنے لگا کہ میں نے انہیں منع کیا ہے لیکن وہ میری بات نہیں مانتیں' تین مرتبہ اس طرح ہوا' بالآخر نبی علیہ السلام نے اس سے فرمایا کہ جا کر ان کے منہ میں مٹی بھر دو' حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے اس سے فرمایا اللہ تجھے خاک آلود کرے' بخدا تو وہ کرتا ہے جس کا نبی علیہ السلام تجھے حکم دیتے ہیں اور نہ ہی ان کی جان چھوڑتا ہے۔

(۲۶۸۹۶) حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ قَالَ حَدَّثَنَا أَبِي عَنِ ابْنِ إِسْحَاقَ قَالَ حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرِ بْنِ الزُّبَيْرِ عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ عَنْ عَائِشَةَ أُمِّ الْمُؤْمِنِينَ قَالَتْ لَمْ يَقْتُلْ مِنْ نِسَائِهِمْ إِلَّا امْرَأَةً وَاحِدَةً قَالَتْ وَاللَّهِ إِنَّهَا لَعِنْدِي تَحَدَّثُ مَعِي تَضْحَكُ ظَهْرًا وَبَطْنًا وَرَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقْتُلُ رِجَالَهُمْ بِالسُّوقِ إِذْ هَتَفَ هَاتِفٌ بِاسْمِهَا أَيْنَ فُلَانَةُ قَالَتْ أَنَا وَاللَّهِ قَالَتْ قُلْتُ وَيْلَكِ وَمَا لَكِ قَالَتْ أُقْتَلُ قَالَتْ قُلْتُ وَلِمَ قَالَتْ حَدَثًا أَحْدَثْتُهُ قَالَتْ فَانْطُلِقَ بِهَا فَضُرِبَتْ عُنُقُهَا وَكَانَتْ عَائِشَةُ تَقُولُ وَاللَّهِ مَا أَنْسَى عَجَبِي مِنْ طِيبِ نَفْسِهَا وَكَثْرَةِ ضَحِكِهَا وَقَدْ عَرَفَتْ أَنَّهَا تُقْتَلُ [صححه الحاكم (۳/۳۵). قال الألباني: حسن (ابو داود: ۲۶۷۱)].

(۲۶۸۹۶) ام المؤمنین حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ بنو قریظہ کی صرف ایک عورت کے علاوہ کسی کو قتل نہیں کیا گیا' وہ بھی میرے پاس بیٹھی ہنس ہنس کر باتیں کر رہی تھی' جبکہ باہر نبی علیہ السلام اس کی قوم کے مردوں کو قتل کر رہے تھے' اچانک ایک آدمی نے اس کا نام لے کر کہا کہ فلاں عورت کہاں ہے؟ وہ کہنے لگی واللہ! یہ تو میں ہوں' میں نے اس سے کہا افسوس! یہ کیا معاملہ ہے؟ وہ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

کہنے لگی کہ مجھے قتل کر دیا جائے گا' میں نے اس سے پوچھا وہ کیوں؟ اس نے جواب دیا کہ میں نے ایک حرکت ایسی کی ہے' چنانچہ اسے لیجا کر اس کی گردن اڑا دی گئی' بخدا میں اپنے اس تعجب کو کبھی بھلا نہیں سکتی کہ وہ کتنی ہشاش بشاش تھی اور ہنس رہی تھی جبکہ اسے معلوم تھا کہ اسے قتل کر دیا جائے گا۔

(۲۶۸۹۷) حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ قَالَ حَدَّثَنَا أَبِي عَنِ ابْنِ إِسْحَاقَ قَالَ حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرِ بْنِ الزُّبَيْرِ عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ عَنْ عَائِشَةَ أُمِّ الْمُؤْمِنِينَ قَالَتْ لَمَّا قَسَمَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَبَايَا بَنِي الْمُصْطَلِقِ وَقَعَتْ جُوَيْرِيَةُ بِنْتُ الْحَارِثِ فِي السَّهْمِ لِثَابِتِ بْنِ قَيْسِ بْنِ شَمَّاسٍ أَوْ لِابْنِ عَمٍّ لَهُ وَكَاتَبَتْهُ عَلَى نَفْسِهَا وَكَانَتْ امْرَأَةً حُلْوَةً مُلَاحَةً لَا يَرَاهَا أَحَدٌ إِلَّا أَخَذَتْ بِنَفْسِهِ فَأَتَتْ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَسْتَعِينُهُ فِي كِتَابَتِهَا قَالَتْ فَوَاللَّهِ مَا هُوَ إِلَّا أَنْ رَأَيْتُهَا عَلَى بَابِ حُجْرَتِي فَكَرِهْتُهَا وَعَرَفْتُ أَنَّهُ سَيَرَى مِنْهَا مَا رَأَيْتُ فَدَخَلَتْ عَلَيْهِ فَقَالَتْ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَنَا جُوَيْرِيَةُ بِنْتُ الْحَارِثِ بْنِ أَبِي ضِرَارٍ سَيِّدِ قَوْمِهِ وَقَدْ أَصَابَنِي مِنْ الْبَلَاءِ مَا لَمْ يَخْفَ عَلَيْكَ فَوَقَعْتُ فِي السَّهْمِ لِثَابِتِ بْنِ قَيْسِ بْنِ الشَّمَّاسِ أَوْ لِابْنِ عَمٍّ لَهُ فَكَاتَبْتُهُ عَلَى نَفْسِي فَجِئْتُكَ أَسْتَعِينُكَ عَلَى كِتَابَتِي قَالَ فَهَلْ لَكِ فِي خَيْرٍ مِنْ ذَلِكَ قَالَتْ وَمَا هُوَ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ أَقْضِي كِتَابَتَكِ وَأَتَزَوَّجُكِ قَالَتْ نَعَمْ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ قَدْ فَعَلْتُ قَالَتْ وَخَرَجَ الْخَبَرُ إِلَى النَّاسِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَزَوَّجَ جُوَيْرِيَةَ بِنْتَ الْحَارِثِ فَقَالَ النَّاسُ أَصْهَارُ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَرْسَلُوا مَا بِأَيْدِيهِمْ قَالَتْ فَلَقَدْ أَعْتَقَ بِتَزْوِيجِهِ إِيَّاهَا مِائَةَ أَهْلِ بَيْتٍ مِنْ بَنِي الْمُصْطَلِقِ فَمَا أَعْلَمُ امْرَأَةً كَانَتْ أَعْظَمَ بَرَكَةً عَلَى قَوْمِهَا مِنْهَا [صححه ابن حبان (۴۰۵۴ و ۴۰۵۵)، والحاكم (۲۶/۴). قال الألباني: حسن (ابو داود: ۳۹۳۱)].

(۲۶۸۹۷) ام المومنین حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے جب بنو مصطلق کے قیدیوں کو تقسیم کیا تو حضرت جویریہ بنت حارث' ثابت بن قیس بن شماس یا ان کے چچازاد بھائی کے حصے میں آ گئیں' حضرت جویریہ رضی اللہ عنہا نے ان سے مکاتبت کر لی' وہ بڑی حسین و جمیل خاتون تھیں' جو بھی انہیں دیکھتا تھا' اس کی نظر ان پر جم جاتی تھی' وہ نبی علیہ السلام کی خدمت میں اپنے بدل کتابت کی ادائیگی میں تعاون کی درخواست لے کر حاضر ہوئیں' بخدا جب میں نے انہیں اپنے حجرے کے دروازے پر دیکھا تو مجھے طبیعت پر بوجھ محسوس ہوا اور میں سمجھ گئی کہ میں نے ان کا جو حسن و جمال دیکھا ہے' نبی علیہ السلام بھی اس پر ضرور توجہ فرمائیں گے' چنانچہ وہ اندر آئیں اور کہنے لگیں یا رسول اللہ! میں جویریہ بنت حارث ہوں' جو اپنی قوم کا سردار تھا' میرے اوپر جو مصیبت آئی ہے وہ آپ پر مخفی نہیں ہے' میں ثابت بن قیس یا اس کے چچازاد بھائی کے حصے میں آئی ہوں' میں نے اس سے اپنے حوالے سے مکاتبت کر لی ہے اور اب آپ کے پاس بدل کتابت کی ادائیگی میں تعاون کی درخواست لے کر آئی ہوں، نبی علیہ السلام نے فرمایا کیا میں تمہیں اس سے بہتر بات نہ بتاؤں؟ انہوں نے کہا یا رسول اللہ! وہ کیا؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا تمہارا بدل کتابت ادا کر کے میں تم

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

سے نکاح کرلوں، انہوں نے حامی بھرلی، نبی علیہ السلام نے اسی طرح کیا، ادھر لوگوں میں خبر پھیل گئی کہ نبی علیہ السلام نے جویریہ سے شادی کرلی ہے، لوگ کہنے لگے کہ یہ تو نبی علیہ السلام کے سسرال والے بن گئے، چنانچہ انہوں نے اپنے اپنے غلام آزاد کردیئے، یوں اس شادی کی برکت سے بنی مصطلق کے سو گھرانوں کو آزادی نصیب ہوگئی، اپنی قوم کے لئے اس سے عظیم برکت والی عورت میرے علم میں نہیں۔

(۲٦٨٩٨) حَدَّثَنَا سُرَيْجُ بْنُ النُّعْمَانِ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَاحِدِ عَنْ أَفْلَتَ بْنِ خَلِيفَةَ قَالَ أَبِي سُفْيَانُ يَقُولُ فُلَيْتٌ عَنْ جَسْرَةَ بِنْتِ دَجَاجَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ بَعَثَتْ صَفِيَّةُ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِطَعَامٍ قَدْ صَنَعَتْهُ لَهُ وَهُوَ عِنْدِي فَلَمَّا رَأَيْتُ الْجَارِيَةَ أَخَذَتْنِي رِعْدَةٌ حَتَّى اسْتَقَلَّنِي أَفْكَلُ فَضَرَبْتُ الْقَصْعَةَ فَرَمَيْتُ بِهَا قَالَتْ فَنَظَرَ إِلَيَّ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَعَرَفْتُ الْغَضَبَ فِي وَجْهِهِ فَقُلْتُ أَعُوذُ بِرَسُولِ اللَّهِ أَنْ يَلْعَنَنِي الْيَوْمَ قَالَتْ قَالَ أَوْلَى قَالَتْ قُلْتُ وَمَا كَفَّارَتُهُ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ طَعَامٌ كَطَعَامِهَا وَإِنَاءٌ كَإِنَائِهَا [راجع: ٢٥٦٧٠]

(۲٦٨٩٨) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ میں نے حضرت صفیہ رضی اللہ عنہا سے زیادہ عمدہ کھانے پکانے والی عورت نہیں دیکھی، ایک مرتبہ انہوں نے نبی علیہ السلام کی خدمت میں ایک برتن بھیجا جس میں کھانا تھا، میں اپنے اوپر قابو نہ رکھ سکی اور اس برتن کو توڑ ڈالا، نبی علیہ السلام نے میری طرف دیکھا تو مجھے روئے انور پر غصے کے آثار نظر آئے، میں نے کہا کہ میں رسول اللہ کی پناہ میں آتی ہوں کہ وہ آج مجھ پر لعنت کریں پھر میں نے عرض کیا یا رسول اللہ! اس کا کفارہ کیا ہے؟ تو نبی علیہ السلام نے فرمایا برتن جیسا برتن اور کھانے جیسا کھانا۔

(۲٦٨٩٩) حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا شَيْبَانُ عَنْ مَنْصُورٍ وَأَبُو سَعِيدٍ قَالَ حَدَّثَنَا زَائِدَةُ حَدَّثَنَا مَنْصُورٌ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنِ الْأَسْوَدِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ مَا شَبِعَ آلُ مُحَمَّدٍ مُذْ قَدِمُوا الْمَدِينَةَ ثَلَاثَةَ أَيَّامٍ تِبَاعًا مِنْ طَعَامٍ حَتَّى تُوُفِّيَ قَالَ أَبُو سَعِيدٍ ثَلَاثَ لَيَالٍ تِبَاعًا مِنْ خُبْزِ بُرٍّ حَتَّى تُوُفِّيَ [راجع: ٢٤٦٥٢].

(۲٦٨٩٩) حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ مدینہ تشریف آوری کے بعد نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے کبھی تین دن تک مسلسل پیٹ بھر کر گندم کی روٹی نہیں کھائی، حتیٰ کہ دنیا سے رخصت ہوگئے۔

(۲٦٩٠٠) حَدَّثَنَا حُسَيْنٌ قَالَ حَدَّثَنَا شَيْبَانُ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ هِلَالِ بْنِ يِسَافٍ عَنْ فَرْوَةَ بْنِ نَوْفَلٍ أَنَّهُ قَالَ سَأَلْتُ عَائِشَةَ قُلْتُ أَخْبِرِينِي بِشَيْءٍ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَدْعُو بِهِ لَعَلِّي أَدْعُو اللَّهَ بِهِ فَيَنْفَعَنِي اللَّهُ بِهِ قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُكْثِرُ أَنْ يَقُولَ اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنْ شَرِّ مَا عَمِلْتُ وَمِنْ شَرِّ مَا لَمْ أَعْمَلْ [راجع: ٢٤٥٣٤].

(۲٦٩٠٠) فروہ بن نوفل کہتے ہیں کہ میں نے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے نبی علیہ السلام کی دعا کے متعلق پوچھا تو انہوں نے فرمایا کہ نبی علیہ السلام یہ دعا فرماتے تھے اے اللہ! میں ان چیزوں کے شر سے آپ کی پناہ میں آتا ہوں جو میرے نفس نے کی ہیں اور جو نہیں کی ہیں۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۲۶۹۰۱) حَدَّثَنَا حُسَيْنٌ قَالَ حَدَّثَنَا شَيْبَانُ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ مَسْرُوقٍ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّهَا قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا أُتِيَ بِالْمَرِيضِ قَالَ أَذْهِبْ الْبَاسَ رَبَّ النَّاسِ وَاشْفِ أَنْتَ الشَّافِي لَا شِفَاءَ إِلَّا شِفَاؤُكَ شِفَاءً لَا يُغَادِرُ سَقَمًا [راجع: ۲٤٦٧٧].

(۲۶۹۰۱) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام کے پاس جب کسی مریض کو لایا جاتا تو یہ دعا پڑھتے ''اے لوگوں کے رب! اس کی تکلیف کو دور فرما۔ اسے شفاء عطا فرما کیونکہ تو ہی شفاء دینے والا ہے' تیرے علاوہ کہیں سے شفاء نہیں مل سکتی' ایسی شفاء دے دے کہ جو بیماری کا نام ونشان بھی نہ چھوڑے۔

(۲۶۹۰۲) حَدَّثَنَا حُسَيْنٌ حَدَّثَنَا شَيْبَانُ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ شَقِيقِ بْنِ سَلَمَةَ عَنْ مَسْرُوقٍ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا أَنْفَقَتْ الْمَرْأَةُ مِنْ طَعَامِ بَيْتِهَا غَيْرَ مُفْسِدَةٍ كَانَ لَهَا أَجْرُهَا بِمَا أَنْفَقَتْ وَلِزَوْجِهَا أَجْرُهُ بِمَا اكْتَسَبَ وَلِلْخَازِنِ مِثْلُ ذَلِكَ لَا يَنْقُصُ أَجْرُهُمْ مِنْ أَجْرِ بَعْضٍ شَيْئًا [راجع: ۲٤٦٧٣].

(۲۶۹۰۲) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا اگر کوئی عورت اپنے شوہر کے گھر میں سے کوئی چیز خرچ کرتی ہے اور فساد کی نیت نہیں رکھتی تو اس عورت کو بھی اس کا ثواب ملے گا اور اس کے شوہر کو بھی اس کی کمائی کا ثواب ملے گا' عورت کو خرچ کرنے کا ثواب ملے گا اور خزانچی کو بھی اتنا ہی ثواب ملے گا اور ان کے ثواب میں کچھ بھی کمی نہ ہوگی۔

(۲۶۹۰۳) حَدَّثَنَا زِيَادُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الطُّفَيْلِ الْبَكَّائِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا مَنْصُورٌ عَنْ هِلَالِ بْنِ يِسَافٍ عَنْ فَرْوَةَ بْنِ نَوْفَلٍ قَالَ قُلْتُ يَا أُمَّ الْمُؤْمِنِينَ حَدِّثِينِي بِشَيْءٍ كَانَ يَدْعُو بِهِ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُكْثِرُ أَنْ يَدْعُوَ اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنْ شَرِّ مَا عَمِلْتُ وَمِنْ شَرِّ مَا لَمْ أَعْمَلْ [راجع: ۲٤٥٣٤].

(۲۶۹۰۳) فروہ بن نوفل کہتے ہیں کہ میں نے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے نبی علیہ السلام کی دعا کے متعلق پوچھا تو انہوں نے فرمایا کہ نبی علیہ السلام یہ دعا فرماتے تھے' اے اللہ! میں ان چیزوں کے شر سے آپ کی پناہ میں آتا ہوں جو میرے نفس نے کی ہیں اور جو نہیں کی ہیں۔

(۲۶۹۰٤) حَدَّثَنَا زِيَادُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ حَدَّثَنَا مَنْصُورٌ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْحَارِثِ بْنِ هِشَامٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ مَنْ أَدْرَكَتْهُ الصَّلَاةُ جُنُبًا لَمْ يَصُمْ قَالَ فَذَكَرْتُ ذَلِكَ لِعَائِشَةَ فَقَالَتْ إِنَّهُ لَا يَقُولُ شَيْئًا قَدْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصْبِحُ فِينَا جُنُبًا ثُمَّ يَقُومُ فَيَغْتَسِلُ فَيَأْتِيهِ بِلَالٌ فَيُؤْذِنُهُ بِالصَّلَاةِ فَيَخْرُجُ فَيُصَلِّي بِالنَّاسِ وَالْمَاءُ يَنْحَدِرُ فِي جِلْدِهِ ثُمَّ يَظَلُّ يَوْمَهُ ذَلِكَ صَائِمًا [راجع: ۲٤٦٠٥].

(۲۶۹۰٤) ابوبکر بن عبدالرحمن کہتے ہیں کہ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کہا کرتے تھے کہ جو آدمی صبح کے وقت جنبی ہو اس کا روزہ نہیں ہوتا' میں نے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے اس کا ذکر کیا' انہوں نے فرمایا ان کی بات کی کوئی اصلیت نہیں' بعض اوقات نبی علیہ السلام صبح کے وقت حالت جنابت میں ہوتے' پھر غسل کر لیتے اور بقیہ دن کا روزہ مکمل کر لیتے تھے' پھر بلال آ کر انہیں نماز کی اطلاع

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

دیتے، وہ باہر جا کر لوگوں کو نماز پڑھا دیتے اور پانی ان کے جسم پر ٹپک رہا ہوتا تھا۔

(۲۶۹۰۵) حَدَّثَنَا زِيَادُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ حَدَّثَنَا مَنْصُورٌ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنِ الْأَسْوَدِ قَالَ سَأَلْتُ عَائِشَةَ مَا كَانَ يَنْهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يُنْتَبَذَ فِيهِ قَالَتْ كَانَ يَنْهَى عَنْ الدُّبَّاءِ وَالْمُزَفَّتِ قَالَ قُلْتُ فَالسُّفُنُ قَالَتْ إِنَّمَا أُحَدِّثُكَ مَا سَمِعْتُ وَلَا أُحَدِّثُكَ بِمَا لَمْ أَسْمَعْ [راجع: ۲۵۳۵۱].

(۲۶۹۰۵) ابراہیم کہتے ہیں کہ میں نے اسود سے پوچھا کیا آپ نے ام المومنین حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے یہ پوچھا تھا کہ نبی علیہ السلام کس چیز میں نبیذ بنانے کو ناپسند فرماتے تھے؟ انہوں نے کہا ہاں! میں نے ان سے یہ سوال پوچھا تھا اور انہوں نے جواب دیا تھا کہ نبی علیہ السلام نے کدو باء اور مزفت سے منع فرمایا ہے، میں نے ''سفن'' کے متعلق پوچھا تو فرمایا جو سنا وہ بیان کر دیا اور جو نہیں سنا، وہ بیان نہیں کیا۔

(۲۶۹۰۶) حَدَّثَنَا زِيَادُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ حَدَّثَنَا مَنْصُورٌ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ عَلْقَمَةَ قَالَ سَأَلْتُ عَائِشَةَ كَيْفَ كَانَ عَمَلُ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَخُصُّ شَيْئًا مِنْ الْأَيَّامِ قَالَتْ لَا وَأَيُّكُمْ يُطِيقُ مَا كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَعْمَلُ [راجع: ۲۴۶۶۳].

(۲۶۹۰۶) علقمہ رحمہ اللہ کہتے ہیں کہ میں نے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی نفلی نمازوں کے متعلق پوچھا انہوں نے فرمایا کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم میں جو طاقت تھی، وہ تم میں سے کس میں ہو سکتی ہے؟ البتہ یہ یاد رکھو کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا ہر عمل دائمی ہوتا تھا۔

(۲۶۹۰۷) حَدَّثَنَا زِيَادُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ حَدَّثَنَا مَنْصُورٌ عَنْ مُسْلِمِ بْنِ صُبَيْحٍ عَنْ مَسْرُوقٍ قَالَ قَالَتْ عَائِشَةُ لَمَّا نَزَلَتْ الْآيَةُ الَّتِي فِي الْبَقَرَةِ فِي الْخَمْرِ قَرَأَهَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الْمَسْجِدِ ثُمَّ حَرَّمَ التِّجَارَةَ فِي الْخَمْرِ [راجع: ۲۴۶۹۷].

(۲۶۹۰۷) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ جب سورۂ بقرہ کی آخری آیات ''جو سود سے متعلق ہیں'' نازل ہوئیں تو نبی علیہ السلام نے مسجد میں اس کی تلاوت فرمائی اور شراب کی تجارت کو بھی حرام قرار دے دیا۔

(۲۶۹۰۸) حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ قَالَ حَدَّثَنَا زَكَرِيَّا قَالَ حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ سَلَمَةَ عَنِ الْبَهِيِّ عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَذْكُرُ اللَّهَ عَلَى كُلِّ أَحْيَانِهِ [راجع: ۲۴۹۱۴].

(۲۶۹۰۸) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام ہر وقت اللہ تعالیٰ کا ذکر فرماتے رہتے تھے۔

(۲۶۹۰۹) حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ الْقَاسِمِ بْنِ الْوَلِيدِ قَالَ حَدَّثَنَا إِسْرَائِيلُ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ الْأَسْوَدِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَا مِنْ مُسْلِمٍ يُشَاكُ شَوْكَةً فَمَا فَوْقَهَا إِلَّا رَفَعَهُ اللَّهُ بِهَا دَرَجَةً وَحَطَّ عَنْهُ بِهَا خَطِيئَةً [راجع: ۲۴۶۵۷].

(۲۶۹۰۹) حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کسی مسلمان کو کانٹا چبھنے کی یا اس

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

سے بھی کم درجے کی کوئی مصیبت پہنچتی ہے تو اس کے بدلے اللہ اس کا ایک درجہ بلند کر دیتا ہے اور ایک گناہ معاف کر دیتا ہے۔

(۲۶۹۱۰) حَدَّثَنَا عَامِرُ بْنُ صَالِحِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ بْنِ الْعَوَّامِ أَبُو الْحَارِثِ قَالَ حَدَّثَنِي هِشَامُ بْنُ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُصَلِّي الْعَصْرَ وَالشَّمْسُ لَمْ تَخْرُجْ مِنْ حُجْرَتِهَا وَكَانَ الْجِدَارُ بَسْطَةً وَأَشَارَ عَامِرٌ بِيَدِهِ [راجع: ٢٤٥٩٦].

(۲۶۹۱۰) حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم عصر کی نماز اس وقت پڑھتے تھے جبکہ سورج کی روشنی میرے حجرے سے نہیں نکلی ہوتی تھی۔

(۲۶۹۱۱) حَدَّثَنَا عَامِرُ بْنُ صَالِحٍ قَالَ حَدَّثَنِي هِشَامُ بْنُ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ إِنْ كُنَّا لَنَذْبَحُ الشَّاةَ فَيَبْعَثُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِأَعْضَائِهَا إِلَى صَدَائِقِ خَدِيجَةَ [راجع: ٢٤٨١٤].

(۲۶۹۱۱) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام بعض اوقات کوئی بکری ذبح کرتے تو اسے حضرت خدیجہ رضی اللہ عنہا کی سہیلیوں کے پاس ہدیہ میں بھیجتے تھے۔

(۲۶۹۱۲) حَدَّثَنَا عَامِرُ بْنُ صَالِحٍ قَالَ حَدَّثَنِي يُونُسُ بْنُ يَزِيدَ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَعْتَكِفُ الْعَشْرَ الْأَوَاخِرَ مِنْ رَمَضَانَ [راجع: ٢٥١٢٠].

(۲۶۹۱۲) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام ماہ رمضان کے آخری عشرے کا اعتکاف فرمایا کرتے تھے۔

(۲۶۹۱۳) حَدَّثَنَا عَامِرُ بْنُ صَالِحٍ قَالَ حَدَّثَنِي هِشَامُ بْنُ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أَمَرَنِي رَبِّي أَنْ أُبَشِّرَ خَدِيجَةَ بِبَيْتٍ فِي الْجَنَّةِ مِنْ قَصَبٍ [راجع: ٢٤٨١٤].

(۲۶۹۱۳) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا مجھے میرے رب نے یہ حکم دیا ہے کہ میں حضرت خدیجہ رضی اللہ عنہا کو جنت میں لکڑی کے ایک عظیم الشان مکان کی خوشخبری دے دوں۔

(۲۶۹۱٤) حَدَّثَنَا عَامِرُ بْنُ صَالِحٍ قَالَ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ يَزِيدَ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْوَزَغُ فُوَيْسِقٌ [راجع: ٢٥٠٧٥].

(۲۶۹۱۴) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا چھپکلی نافرمان جانور ہے۔

(۲۶۹۱۵) حَدَّثَنَا عَامِرُ بْنُ صَالِحٍ قَالَ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ يَزِيدَ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ إِذَا أَرَادَ أَنْ يَنَامَ وَهُوَ جُنُبٌ يَتَوَضَّأُ وُضُوءَهُ لِلصَّلَاةِ وَإِذَا أَرَادَ أَنْ يَأْكُلَ أَوْ يَشْرَبَ غَسَلَ يَدَهُ ثُمَّ أَكَلَ وَشَرِبَ [راجع: ٢٤٥٨٤].

(۲۶۹۱۵) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام جب وجوبِ غسل کی حالت میں سونا یا کچھ کھانا پینا چاہتے تو نماز جیسا وضو فرما لیتے تھے۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۲۶۹۱۶) حَدَّثَنَا عَامِرُ بْنُ صَالِحٍ قَالَ حَدَّثَنِي هِشَامُ بْنُ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْمَرْأَةُ كَالضِّلَعِ إِنْ أَقَمْتَهَا كَسَرْتَهَا وَهِيَ يُسْتَمْتَعُ بِهَا عَلَى عِوَجٍ فِيهَا

(۲۶۹۱۶) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا عورت تو پسلی کی طرح ہوتی ہے اگر تم اسے سیدھا کرنا چاہو گے تو اسے توڑ دو گے اس سے تو اس کے ٹیڑھے پن کے ساتھ ہی فائدہ اٹھایا جا سکتا ہے۔

(۲۶۹۱۷) حَدَّثَنَا عَامِرُ بْنُ صَالِحٍ قَالَ حَدَّثَنِي هِشَامُ بْنُ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يُصِيبُ الْمُؤْمِنَ شَوْكَةٌ فَمَا فَوْقَهَا إِلَّا قَصَّ اللَّهُ بِهَا عَنْهُ خَطِيئَةً [راجع: ۲۵۰۸۰].

(۲۶۹۱۷) حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کسی مسلمان کو کانٹا چبھنے کی یا اس سے بھی کم درجے کی کوئی مصیبت پہنچتی ہے تو اس کے بدلے اس کے گناہ معاف کر دیئے جاتے ہیں۔

(۲۶۹۱۸) حَدَّثَنَا عَامِرُ بْنُ صَالِحٍ قَالَ حَدَّثَنِي هِشَامُ بْنُ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَمَرَ بِبِنَاءِ الْمَسَاجِدِ فِي الدُّورِ وَأَمَرَ بِهَا أَنْ تُنَظَّفَ وَتُطَيَّبَ [صححه ابن خزيمة (۱۲۹٤)، وابن حبان (۱٦۳٤). قال الألباني: صحيح (ابو داود: ٤۵۵، ابن ماجة: ۷۵۸ و۷۵۹، الترمذي: ۵۹٤). قال شعيب: صحيح وهذا اسناد ضعيف].

(۲۶۹۱۸) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے گھروں میں مسجدیں بنانے اور انہیں صاف ستھرا رکھنے کا حکم دیا ہے۔

(۲۶۹۱۹) حَدَّثَنَا عَامِرُ بْنُ صَالِحٍ قَالَ حَدَّثَنِي هِشَامُ بْنُ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ مَا غِرْتُ عَلَى امْرَأَةٍ لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا غِرْتُ عَلَى خَدِيجَةَ وَذَلِكَ بِمَا كُنْتُ أَسْمَعُ مِنْ ذِكْرِهِ إِيَّاهَا [راجع: ۲٤۸۱٤]

(۲۶۹۱۹) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ مجھے کسی عورت پر اتنا رشک نہیں آیا جتنا حضرت خدیجہ رضی اللہ عنہا پر آیا، اور اس رشک کی وجہ یہ تھی کہ میں نبی علیہ السلام کو ان کا بکثرت ذکر کرتے ہوئے سنتی تھی۔

(۲۶۹۲۰) حَدَّثَنَا حَسَنُ بْنُ مُوسَى وَحُسَيْنُ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَا حَدَّثَنَا شَيْبَانُ عَنْ يَحْيَى عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أُمِّ بَكْرٍ أَنَّهَا أَخْبَرَتْهُ أَنَّ عَائِشَةَ قَالَتْ فِي الْمَرْأَةِ تَرَى الشَّيْءَ مِنَ الدَّمِ يَرِيبُهَا بَعْدَ الطُّهْرِ قَالَتْ إِنَّمَا هُوَ عِرْقٌ أَوْ عُرُوقٌ [راجع: ۲٤۹۳۲].

(۲۶۹۲۰) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے اس عورت کے متعلق فرمایا "جو ایام سے پاکیزگی حاصل ہونے کے بعد کوئی ایسی چیز دیکھے جو اسے شک میں مبتلا کر دے" کہ یہ رگ کا خون ہوتا ہے۔

(۲۶۹۲۱) حَدَّثَنَا حَسَنُ بْنُ مُوسَى وَهَاشِمٌ وَحُسَيْنُ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالُوا حَدَّثَنَا شَيْبَانُ عَنْ يَحْيَى قَالَ أَخْبَرَنِي أَبُو سَلَمَةَ وَقَالَ هَاشِمٌ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ أَنَّ عَائِشَةَ وَقَالَ هَاشِمٌ عَنْ عَائِشَةَ أَخْبَرَتْهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُصَلِّي الرَّكْعَتَيْنِ بَيْنَ النِّدَاءِ وَالْإِقَامَةِ مِنْ صَلَاةِ الصُّبْحِ [راجع: ۲٤۷٦٦].

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

(۲۶۹۲۱) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام فجر کی اذان اور نماز کے درمیان دو رکعتیں پڑھتے تھے۔

(۲۶۹۲۲) حَدَّثَنَا حَسَنُ بْنُ مُوسَى وَحُسَيْنُ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَا حَدَّثَنَا شَيْبَانُ عَنِ الْأَشْعَثِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ مَسْرُوقٍ قَالَ قُلْتُ لِعَائِشَةَ أَيُّ الْعَمَلِ كَانَ أَعْجَبَ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَتْ كَانَ يُحِبُّ الدَّائِمَ قَالَ قُلْتُ فِي أَيِّ حِينٍ كَانَ يُصَلِّي قَالَتْ كَانَ إِذَا سَمِعَ الصَّارِخَ قَامَ فَصَلَّى [راجع: ۲۵۱۳۵].

(۲۶۹۲۲) مسروق کہتے ہیں کہ میں نے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے پوچھا کہ نبی علیہ السلام کے نزدیک سب سے زیادہ پسندیدہ عمل کون سا تھا؟ انہوں نے فرمایا جو ہمیشہ کیا جائے، میں نے پوچھا کہ نبی علیہ السلام رات کو کس وقت قیام فرماتے تھے؟ انہوں نے فرمایا جب مرغ کی آواز سن لیتے۔

(۲۶۹۲۳) حَدَّثَنَا حُسَيْنُ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَ حَدَّثَنَا الْفُضَيْلُ يَعْنِي ابْنَ سُلَيْمَانَ قَالَ حَدَّثَنَا خُثَيْمُ بْنُ عِرَاكٍ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ يَسَارٍ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ إِنْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَيُصْبِحُ جُنُبًا مِنْ جِمَاعٍ ثُمَّ يَغْتَسِلُ ثُمَّ يُصْبِحُ صَائِمًا [اخرجه النسائي في الكبرى (۳۰۰۹). قال شعيب: صحيح اسناده ضعيف].

(۲۶۹۲۳) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام نے اپنی کسی زوجہ کے ساتھ رات کو "تخلیہ" کیا اور وجوب غسل کی حالت میں ہی سو گئے جب صبح ہوئی تو غسل کر لیا اور اس دن کا روزہ رکھ لیا۔

(۲۶۹۲٤) حَدَّثَنَا حَسَنُ بْنُ مُوسَى قَالَ حَدَّثَنَا شَيْبَانُ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ أَنَّ عُمَرَ بْنَ عَبْدِ الْعَزِيزِ أَخْبَرَهُ أَنَّ عُرْوَةَ بْنَ الزُّبَيْرِ أَخْبَرَهُ أَنَّ عَائِشَةَ أُمَّ الْمُؤْمِنِينَ أَخْبَرَتْهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُقَبِّلُهَا وَهُوَ صَائِمٌ [راجع: ۲٦۱۱۸].

(۲۶۹۲۴) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام روزے کی حالت میں انہیں بوسہ دے دیا کرتے تھے۔

(۲۶۹۲٥) حَدَّثَنَا حَسَنُ بْنُ مُوسَى حَدَّثَنَا شَيْبَانُ عَنْ قَتَادَةَ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ أُمِّهِ عَنْ عَائِشَةَ زَوْجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَغْتَسِلُ بِالصَّاعِ وَيَتَوَضَّأُ بِالْمُدِّ [قال الألباني: صحيح (النسائي: ۱/ ۱۸۰)].

(۲۶۹۲۵) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام ایک مد کے قریب پانی سے وضو فرما لیتے تھے اور ایک صاع کے قریب پانی سے غسل فرما لیتے تھے۔

(۲۶۹۲٦) حَدَّثَنَا حَسَنٌ قَالَ سَمِعْتُ شَيْبَانَ عَنْ لَيْثٍ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنِ الْأَسْوَدِ بْنِ يَزِيدَ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّهَا قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ الْكَلْبَ الْأَسْوَدَ شَيْطَانٌ [راجع: ۲۵۷۵۷].

(۲۶۹۲۶) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا کالا کتا شیطان ہوتا ہے۔

(۲٦۹۲۷) حَدَّثَنَا حَسَنٌ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ يَعْنِي ابْنَ زَيْدٍ حَدَّثَنَا أَبُو هَاشِمٍ عَنْ أَبِي مِجْلَزٍ عَنِ الْحَارِثِ بْنِ نَوْفَلٍ عَنْ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

عَائِشَةَ قَالَتْ كُنْتُ أَفْرُكُ الْجَنَابَةَ مِنْ ثَوْبِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ [راجع: ٢٤٨٨٢].

(۲۶۹۲۷) حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ میں نبی علیہ السلام کے کپڑوں سے آب حیات کو کھرچ دیا کرتی تھی۔

(٢٦٩٢٨) حَدَّثَنَا حَسَنٌ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ يَعْنِي ابْنَ زَيْدٍ قَالَ حَدَّثَنَا مَنْصُورٌ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنِ الْأَسْوَدِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَأَنِّي أَنْظُرُ إِلَى وَبِيصِ الطِّيبِ فِي مَفْرِقِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ مُحْرِمٌ [راجع: ٢٤٦٠٨].

(۲۶۹۲۸) حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ (میں نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو اپنے پاس موجود سب سے عمدہ خوشبو لگاتی تھی اور) گویا وہ منظر اب تک میری نگاہوں کے سامنے ہے کہ میں حالتِ احرام میں نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے سر پر مشک کی چمک دیکھ رہی ہوں۔

(٢٦٩٢٩) حَدَّثَنَا حَسَنُ بْنُ مُوسَى قَالَ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ تَزَوَّجَنِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُتَوَفَّى خَدِيجَةَ قَبْلَ مَخْرَجِهِ إِلَى الْمَدِينَةِ بِسَنَتَيْنِ أَوْ ثَلَاثٍ وَأَنَا بِنْتُ سَبْعِ سِنِينَ فَلَمَّا قَدِمْنَا الْمَدِينَةَ جَاءَتْنِي نِسْوَةٌ وَأَنَا أَلْعَبُ فِي أُرْجُوحَةٍ وَأَنَا مُجَمَّمَةٌ فَذَهَبْنَ بِي فَهَيَّأْنَنِي وَصَنَعْنَنِي ثُمَّ أَتَيْنَ بِي رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَبَنَى بِي وَأَنَا بِنْتُ تِسْعِ سِنِينَ [صححه البخاري (٣٨٩٤)، ومسلم (١٤٢٢)، وابن حبان (٧٠٩٧ و ٧١١٨)]. [راجع: ٢٥٣٧٩].

(۲۶۹۲۹) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے حضرت خدیجہ رضی اللہ عنہا کی وفات کے بعد اور مدینہ منورہ ہجرت سے دو تین سال پہلے مجھ سے نکاح فرمایا جبکہ میری عمر سات سال کی تھی' جب ہم مدینہ منورہ آئے تو ایک دن کچھ عورتیں میرے پاس آئیں' میں اس وقت جھولا جھول رہی تھی اور بخار کی شدت سے میرے بہت سے بال جھڑ کر تھوڑے ہی رہ گئے تھے' وہ مجھے لے گئیں اور مجھے تیار کرنے لگیں اور بناؤ سنگھار کر کے مجھے لے کر نبی علیہ السلام کی خدمت میں پہنچ گئیں' نبی نے مجھ سے تخلیہ فرمایا' اس وقت میری عمر نو سال تھی۔

(٢٦٩٣٠) حَدَّثَنَا حَسَنُ بْنُ مُوسَى قَالَ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ عَلِيِّ بْنِ زَيْدٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ أَنَّ عَائِشَةَ قَالَتْ سَابَقَنِي النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَسَبَقْتُهُ [راجع: ٢٤٦٢٠].

(۲۶۹۳۰) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام نے مجھ سے دوڑ کا مقابلہ کیا تو میں آگے بڑھ گئی۔

(٢٦٩٣١) حَدَّثَنَا حَسَنٌ قَالَ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمَّا فَرَغَ مِنَ الْأَحْزَابِ دَخَلَ الْمُغْتَسَلَ يَغْتَسِلُ وَجَاءَ جِبْرِيلُ فَرَأَيْتُهُ مِنْ خَلَلِ الْبَابِ قَدْ عَصَبَ رَأْسَهُ الْغُبَارُ فَقَالَ يَا مُحَمَّدُ أَوَضَعْتُمْ أَسْلِحَتَكُمْ فَقَالَ مَا وَضَعْنَا أَسْلِحَتَنَا بَعْدُ انْهَدْ إِلَى بَنِي قُرَيْظَةَ [راجع: ٢٤٧٩٩]

(۲۶۹۳۱) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ جب نبی علیہ السلام غزوۂ احزاب سے فارغ ہو گئے تو غسل کرنے کے لئے غسل خانے میں چلے گئے، اتنی دیر میں حضرت جبریل علیہ السلام آگئے، میں نے دروازے کے سوراخ سے انہیں دیکھا کہ ان کے سر پر گرد و غبار ہے، اور وہ کہنے لگے کہ اے محمد! صلی اللہ علیہ وسلم، کیا آپ نے اسلحہ اتار دیا؟ ہم نے تو اب تک اپنا اسلحہ نہیں اتارا، آپ بنی قریظہ کی

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

طرف روانہ ہو جایئے۔

(۲۶۹۳۲) حَدَّثَنَا حَسَنُ بْنُ مُوسَى قَالَ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كُنْتُ أَرْقِي رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنَ الْعَيْنِ امْسَحْ الْبَاسَ رَبَّ النَّاسِ بِيَدِكَ الشِّفَاءُ لَا كَاشِفَ لَهُ إِلَّا أَنْتَ [راجع: ٢٤٧٣٨].

(۲۶۹۳۲) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ میں نبی علیہ السلام کو نظر بد سے یوں دم کرتی تھی ''اے لوگوں کے رب! اس کی تکلیف کو دور فرما۔ اسے شفاء عطا فرما کیونکہ تو ہی شفاء دینے والا ہے' تیرے علاوہ کہیں سے شفاء نہیں مل سکتی۔''

(۲۶۹۳۳) حَدَّثَنَا أَبُو نُوحٍ قُرَادٌ قَالَ أَخْبَرَنَا لَيْثُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ مَالِكِ بْنِ أَنَسٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ و عَنْ بَعْضِ شُيُوخِهِمْ أَنَّ زِيَادًا مَوْلَى عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبَّادِ بْنِ أَبِي رَبِيعَةَ حَدَّثَهُمْ عَمَّنْ حَدَّثَهُ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّ رَجُلًا مِنْ أَصْحَابِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جَلَسَ بَيْنَ يَدَيْهِ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّ لِي مَمْلُوكِينَ يُكَذِّبُونَنِي وَيَخُونُونَنِي وَيَعْصُونَنِي وَأَضْرِبُهُمْ وَأَسُبُّهُمْ فَكَيْفَ أَنَا مِنْهُمْ فَقَالَ لَهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُحْسَبُ مَا خَانُوكَ وَعَصَوْكَ وَيُكَذِّبُونَكَ وَعِقَابُكَ إِيَّاهُمْ إِنْ كَانَ دُونَ ذُنُوبِهِمْ كَانَ فَضْلًا لَكَ عَلَيْهِمْ وَإِنْ كَانَ عِقَابُكَ إِيَّاهُمْ بِقَدْرِ ذُنُوبِهِمْ كَانَ كَفَافًا لَا لَكَ وَلَا عَلَيْكَ وَإِنْ كَانَ عِقَابُكَ إِيَّاهُمْ فَوْقَ ذُنُوبِهِمْ اقْتُصَّ لَهُمْ مِنْكَ الْفَضْلُ الَّذِي بَقِيَ قِبَلَكَ فَجَعَلَ الرَّجُلُ يَبْكِي بَيْنَ يَدَيْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَيَهْتِفُ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا لَهُ مَا يَقْرَأُ كِتَابَ اللَّهِ وَنَضَعُ الْمَوَازِينَ الْقِسْطَ لِيَوْمِ الْقِيَامَةِ فَلَا تُظْلَمُ نَفْسٌ شَيْئًا وَإِنْ كَانَ مِثْقَالَ حَبَّةٍ مِنْ خَرْدَلٍ أَتَيْنَا بِهَا وَكَفَى بِنَا حَاسِبِينَ فَقَالَ الرَّجُلُ يَا رَسُولَ اللَّهِ مَا أَجِدُ شَيْئًا خَيْرًا مِنْ فِرَاقِ هَؤُلَاءِ يَعْنِي عَبِيدَهُ إِنِّي أُشْهِدُكَ أَنَّهُمْ أَحْرَارٌ كُلُّهُمْ [قال الترمذي: غريب. قال الألباني: صحيح الاسناد (الترمذي: ٣١٦٥). قال شعيب: غير محفوظ].

(۲۶۹۳۳) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام کے ایک صحابی بارگاہ نبوت میں حاضر کر سامنے بیٹھے اور کہنے لگے یا رسول اللہ! میرے کچھ غلام ہیں' وہ مجھ سے جھوٹ بھی بولتے ہیں' خیانت بھی کرتے ہیں اور میرا کہا بھی نہیں مانتے' پھر میں انہیں مارتا ہوں اور برا بھلا کہتا ہوں، میرا ان کے ساتھ کیا معاملہ رہے گا؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا کہ ان کی خیانت' جھوٹ اور نافرمانی اور تمہاری سزا کا حساب لگایا جائے گا' اگر تمہاری سزا ان کے جرائم سے کم ہوئی تو وہ تمہارے حق میں بہتر ہوگی اور اگر تمہاری سزا ان کے گناہوں کے برابر نکلی تو معاملہ برابر برابر ہو جائے گا' تمہارے حق میں ہوگا اور نہ تمہارے خلاف اور اگر تمہاری سزا ان کے گناہوں سے زیادہ ہوئی تو اس اضافے کا تم سے بدلہ لیا جائے گا' اس پر وہ آدمی نبی علیہ السلام کے سامنے ہی رونے اور چلانے لگا' نبی علیہ السلام نے فرمایا اسے کیا ہوا؟ کیا یہ قرآن کریم میں یہ آیت نہیں پڑھتا اور قیامت کے دن ہم انصاف کے ترازو قائم کریں گے

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

لہٰذا کسی پر کسی قسم کا کوئی ظلم نہیں ہوگا اور اگر وہ رائی کے دانے کے برابر بھی ہوا تو ہم اسے لے آئیں گے اور ہم حساب کرنے کے لئے کافی ہیں' اس آدمی نے کہا یا رسول اللہ! میں اس سے بہتر کوئی حل نہیں پاتا کہ ان سب غلاموں کو اپنے سے جدا کر دوں' اس لئے میں آپ کو گواہ بنا کر کہتا ہوں کہ وہ سب آزاد ہیں۔

(٢٦٩٣٤) حَدَّثَنَا أَسْبَاطُ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ بُدَيْلٍ عَنْ أَبِي الْجَوْزَاءِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَفْتَتِحُ الصَّلَاةَ بِالتَّكْبِيرِ وَيَفْتَتِحُ الْقِرَاءَةَ بِ الْحَمْدُ لِلَّهِ [راجع: ٢٤٥٣١].

(٢٦٩٣٤) حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نماز کا آغاز تکبیر سے کرتے تھے اور قراءت کا آغاز سورۂ فاتحہ سے فرماتے تھے۔

(٢٦٩٣٥) حَدَّثَنَا أَسْبَاطُ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَ حَدَّثَنَا مُطَرِّفٌ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ السَّبِيعِيِّ عَنْ أَبِي عُبَيْدَةَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ قُلْتُ لِعَائِشَةَ مَا الْكَوْثَرُ قَالَتْ نَهَرٌ أُعْطِيَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي بُطْنَانِ الْجَنَّةِ قَالَ قُلْتُ وَمَا بُطْنَانُ الْجَنَّةِ قَالَتْ وَسَطُهَا حَافَتَاهُ دُرَّةٌ مُجَوَّفٌ [صححه البخاري (٤٩٦٥)].

(٢٦٩٣٥) ابو عبیدہ بن عبداللہ کہتے ہیں کہ میں نے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے پوچھا کہ ''کوثر'' سے کیا مراد ہے؟ انہوں نے فرمایا کہ ایک نہر ہے جو نبی علیہ السلام کو ''بطنانِ جنت'' میں دی گئی ہے' میں نے پوچھا کہ ''بطنانِ جنت'' سے کیا مراد ہے؟ انہوں نے فرمایا وسط جنت اور اس کے دونوں کناروں پر جوف دار موتی لگے ہوں گے۔

عبداللہ کہتے ہیں کہ آگے کی بقیہ تمام احادیث میں نے اپنے والد کے مسودے میں ان کے ہاتھ سے لکھی ہوئی پائی ہیں۔

(٢٦٩٣٦) هَذِهِ الْأَحَادِيثُ زِيَادَاتُ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ عَبْدُ اللَّهِ وَجَدْتُ هَذِهِ الْأَحَادِيثَ مِنْ هَاهُنَا إِلَى آخِرِهَا فِي كِتَابِ أَبِي بِخَطِّ يَدِهِ قَالَ حَدَّثَنَا عَامِرُ بْنُ صَالِحٍ قَالَ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ مَا ضَرَبَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِيَدِهِ امْرَأَةً لَهُ قَطُّ وَلَا خَادِمًا وَلَا ضَرَبَ بِيَدِهِ شَيْئًا قَطُّ إِلَّا أَنْ يُجَاهِدَ فِي سَبِيلِ اللَّهِ قَالَتْ مَا نِيلَ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ شَيْئًا فَانْتَقَمَهُ إِلَّا أَنْ تُنْتَهَكَ مَحَارِمُ اللَّهِ فَيَنْتَقِمُ لِلَّهِ قَالَتْ مَا عُرِضَ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَمْرَانِ أَحَدُهُمَا أَيْسَرُ مِنْ الْآخَرِ إِلَّا أَخَذَ الَّذِي هُوَ الْأَيْسَرُ إِلَّا أَنْ يَكُونَ إِثْمًا فَإِنْ كَانَ إِثْمًا كَانَ أَبْعَدَ النَّاسِ مِنْهُ [راجع: ٢٤٥٣٥].

(٢٦٩٣٦) حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے اپنے کسی خادم یا کسی بیوی کو کبھی نہیں مارا' اور اپنے ہاتھ سے کسی پر ضرب نہیں لگائی الا یہ کہ راہِ خدا میں جہاد کر رہے ہوں' نبی علیہ السلام کی شان میں کوئی بھی گستاخی ہوتی تو نبی علیہ السلام اس آدمی سے کبھی انتقام نہیں لیتے تھے البتہ اگر محارم خداوندی کو پامال کیا جاتا تو اللہ کے لئے انتقام لیا کرتے تھے' اور جب بھی نبی علیہ السلام کے سامنے دو چیزیں پیش کی جاتیں' اور ان میں سے ایک چیز زیادہ آسان ہوتی تو نبی علیہ السلام آسان چیز کو اختیار فرماتے تھے' الا یہ کہ وہ گناہ ہو' کیونکہ اگر وہ گناہ ہوتا تو نبی علیہ السلام دوسروں لوگوں کی نسبت اس سے زیادہ دور ہوتے تھے۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۲۶۹۳۷) وَجَدْتُ فِي كِتَابِ أَبِي حَدَّثَنَا عَامِرُ بْنُ صَالِحٍ قَالَ حَدَّثَنِي هِشَامُ بْنُ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّهَا أَخْبَرَتْهُ أَنَّهَا كَانَتْ هِيَ وَرَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَغْتَسِلَانِ مِنْ إِنَاءٍ وَاحِدٍ كِلَاهُمَا يَغْتَرِفُ مِنْهُ [راجع: ۲۴۵۹۰]

(۲۶۹۳۷) حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ میں اور نبی علیہ السلام ایک ہی برتن کے پانی سے غسل جنابت کر لیا کرتے تھے اور اس سے چلو بھرتے تھے۔

(۲۶۹۳۸) وَجَدْتُ فِي كِتَابِ أَبِي حَدَّثَنِي عَامِرُ بْنُ صَالِحٍ قَالَ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يَقُولَنَّ أَحَدُكُمْ خَبُثَتْ نَفْسِي وَلَكِنْ لِيَقُلْ لَقِسَتْ نَفْسِي [راجع: ۲۴۷۴۸].

(۲۶۹۳۸) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا تم میں سے کوئی شخص یہ نہ کہے کہ میرا نفس خبیث ہو گیا ہے البتہ یہ کہہ سکتا ہے کہ میرا دل سخت ہو گیا ہے۔

(۲۶۹۳۹) وَجَدْتُ فِي كِتَابِ أَبِي حَدَّثَنَا عَامِرُ بْنُ صَالِحٍ قَالَ حَدَّثَنِي هِشَامٌ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّهَا سَتَرَتْ عَلَى بَابِهَا دُرْنُوكًا فِيهِ خَيْلٌ أُولَاتُ أَجْنِحَةٍ فَقَدِمَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ سَفَرٍ فَأَمَرَهَا فَنَزَعَتْهُ [راجع: ۲۶۲۶۳].

(۲۶۹۳۹) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام کسی سفر سے واپس آئے تو دیکھا کہ میں نے گھر کے دروازے پر ایک پردہ لٹکا رکھا ہے، جس پر ایک پروں والے گھوڑے کی تصویر بنی ہوئی تھی، نبی علیہ السلام نے اسے اتارنے کا حکم دیا تو انہوں نے اسے اتار دیا۔

(۲۶۹۴۰) وَجَدْتُ فِي كِتَابِ أَبِي حَدَّثَنَا عَامِرُ بْنُ صَالِحٍ قَالَ حَدَّثَنِي مَالِكُ بْنُ أَنَسٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَمْرَةَ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّهَا قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا اعْتَكَفَ لَمْ يَخْرُجْ مِنَ الْمَسْجِدِ إِلَّا لِحَاجَةِ الْإِنْسَانِ [راجع: ۲۵۲۳۸].

(۲۶۹۴۰) حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام جب معتکف ہوتے تو مسجد سے صرف انسانی ضرورت کی بناء پر ہی نکلتے تھے۔

(۲۶۹۴۱) وَجَدْتُ فِي كِتَابِ أَبِي حَدَّثَنَا حُسَيْنُ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَاشِدٍ عَنْ حَبِيبِ بْنِ أَبِي حَبِيبٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْقَاسِمِ عَنْ أَبِيهِ الْقَاسِمِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ أَبِي بَكْرٍ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّهُ بَلَغَهَا أَنَّ ابْنَ عُمَرَ يُحَدِّثُ عَنْ أَبِيهِ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْمَيِّتُ يُعَذَّبُ بِبُكَاءِ أَهْلِهِ عَلَيْهِ فَقَالَتْ يَرْحَمُ اللَّهُ عُمَرَ وَابْنَ عُمَرَ فَوَاللَّهِ مَا هُمَا بِكَاذِبَيْنِ وَلَا مُكَذَّبَيْنِ وَلَا مُتَزَيِّدَيْنِ إِنَّمَا قَالَ ذَلِكَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي رَجُلٍ مِنَ الْيَهُودِ وَمَرَّ بِأَهْلِهِ وَهُمْ يَبْكُونَ عَلَيْهِ فَقَالَ إِنَّهُمْ لَيَبْكُونَ عَلَيْهِ وَإِنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ لَيُعَذِّبُهُ فِي قَبْرِهِ

(۲۶۹۴۱) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا ہے میت کو اس کے اہل خانہ کے رونے کی وجہ سے عذاب ہوتا

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ہے، کسی نے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے اس بات کا ذکر کیا کہ وہ اپنے والد کے حوالے سے نبی علیہ السلام کا یہ ارشاد نقل کرتے ہیں کہ میت کو اس کے اہل خانہ کے رونے کی وجہ سے عذاب ہو رہا ہے، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرمانے لگیں کہ انہیں وہم ہو گیا ہے، بخدا وہ جھوٹ بولنے والے نہیں، انہیں غلط بات بھی نہیں بتائی گئی اور نہ انہوں نے دین میں اضافہ کر لیا، دراصل نبی علیہ السلام کا ایک یہودی کی قبر پر گذر ہوا تو اس کے متعلق یہ فرمایا تھا کہ اس وقت اسے عذاب ہو رہا ہے، اور اس کے اہل خانہ اس پر رو رہے ہیں۔

(٢٦٩٤٢) وَجَدْتُ فِي كِتَابِ أَبِي حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْوَرَّاقُ قَالَ حَدَّثَنَا وَائِلُ بْنُ دَاوُدَ عَنِ الْبَهِيِّ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ مَا بَعَثَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ زَيْدَ بْنَ حَارِثَةَ فِي جَيْشٍ قَطُّ إِلَّا أَمَّرَهُ عَلَيْهِمْ وَلَوْ بَقِيَ بَعْدَهُ لَاسْتَخْلَفَهُ [راجع: ٢٦٤٢٣].

(۲۶۹۴۲) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے جب بھی کسی لشکر میں حضرت زید بن حارثہ رضی اللہ عنہ کو بھیجا تو انہی کو اس لشکر کا امیر مقرر فرمایا، اگر وہ نبی علیہ السلام کے بعد زندہ رہتے تو نبی علیہ السلام انہی کو اپنا خلیفہ مقرر فرماتے۔

(٢٦٩٤٣) حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ قَالَ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ كَثِيرٍ قَالَ حَدَّثَنَا الزُّهْرِيُّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يَحِلُّ لِامْرَأَةٍ تُؤْمِنُ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ أَنْ تُحِدَّ فَوْقَ ثَلَاثَةِ أَيَّامٍ إِلَّا عَلَى زَوْجِهَا [راجع: ٢٤٥٩٣].

(۲۶۹۴۳) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جو عورت اللہ پر اور یوم آخرت پر ایمان رکھتی ہو، شوہر کے علاوہ کسی اور میت پر اس کیلئے تین دن سے زیادہ سوگ منانا حلال نہیں ہے۔

(٢٦٩٤٤) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ عَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ عَلِيِّ بْنِ حُسَيْنٍ عَنْ عَائِشَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُقَبِّلُ وَهُوَ صَائِمٌ [راجع: ٢٦٣٢٠].

(۲۶۹۴۴) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام روزے کی حالت میں بوسہ دے دیا کرتے تھے۔

(٢٦٩٤٤م) قَالَ الْقُطَيْعِيُّ حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ مُوسَى بْنِ صَالِحِ بْنِ شَيْخِ بْنِ عَمِيرَةَ الْأَسَدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا الْفَضْلُ بْنُ دُكَيْنٍ حَدَّثَنَا زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي زَائِدَةَ عَنْ عَامِرٍ الشَّعْبِيِّ عَنْ مَسْرُوقٍ قَالَ قَالَتْ عَائِشَةُ فَتَلْتُ الْقَلَائِدَ لِهَدْيِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ مُحْرِمٌ.

(۲۶۹۴۴م) مسروق رحمۃ اللہ علیہ کہتے ہیں کہ حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا میں نبی علیہ السلام کی ہدی کے جانوروں کا قلادہ اپنے ہاتھ سے بٹا کرتی تھی، جبکہ وہ محرم ہوتے تھے۔

الحمد للہ! آج مورخہ ۲۸ مارچ ۲۰۰۹ بروز ہفتہ ۳۰ ربیع الاول ۱۴۳۰ ہجری بعد نماز مغرب گیارہویں جلد بھی پایہ تکمیل تک پہنچی۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

جلد دوازدہم

مُسند امام احمد بن حنبل رحمۃ اللہ علیہ (مترجم)

حدیث نمبر: ۲۶۹۴۵ تا حدیث نمبر: ۲۸۱۹۹

مؤلف: حضرت امام احمد بن حنبل المتوفی ۲۴۱ھ

مُترجم: مولانا محمد ظفر اقبال

مکتبہ رحمانیہ

اقرأ سنٹر غزنی سٹریٹ اردو بازار لاہور
فون: 042-37224228-37355743

وَمَا آتَاكُمُ الرَّسُولُ فَخُذُوهُ وَمَا نَهَاكُمْ عَنْهُ فَانْتَهُوا

اور رسول اللہ ﷺ جو کچھ تم کو دیں اس کو لے لو اور جس سے منع کریں اس سے باز آجاؤ

مُسند امام احمد بن حنبل رحمۃ اللہ علیہ (مترجم)

جلد دوازدہم

مؤلف

حضرۃ امام احمد بن حنبل رحمۃ اللہ علیہ

(المتوفی ۲۴۱ھ)

مُترجم

مولانا محمد ظفر اقبال

حدیث نمبر: ۲۶۹۴۵ تا حدیث نمبر: ۲۸۱۹۹

مکتبہ رحمانیہ

اقرا سنٹر غزنی سٹریٹ اردو بازار لاہور

فون: 042-37224228-37355743

بسم اللہ الرحمن الرحیم

جملہ حقوق ملکیت بحق ناشر محفوظ ہیں

نام کتاب: .... مُسند امام احمد بن حنبل رحمۃ اللہ علیہ (جلد دوازدہم)

مُترجم: .... مولانا محمد ظفر اقبال

ناشر: .... مکتبہ رحمانیہ

مطبع: .... لطل سٹار پرنٹرز لاہور

استدعا

اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے انسانی طاقت اور بساط کے مطابق کتابت، طباعت، تصحیح اور جلد سازی میں پوری پوری احتیاط کی گئی ہے۔

بشری تقاضے سے اگر کوئی غلطی نظر آئے یا صفحات درست نہ ہوں تو ازراہ کرم مطلع فرما دیں۔ ان شاء اللہ ازالہ کیا جائے گا۔ نشاندہی کے لیے ہم بے حد شکر گزار ہوں گے۔ (ادارہ)

فہرست

مسند النساء

- حضرت ابو برزہ اسلمی رضی اللہ عنہ کی احادیث ۹
- حضرت فاطمہ زہراء رضی اللہ عنہا کی حدیثیں ۳
- ام المؤمنین حضرت حفصہ بنت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہا کی مرویات ۷
- حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا کی مرویات ۲۰
- حضرت زینب بنت جحش رضی اللہ عنہا کی حدیثیں ۱۰۵
- حضرت جویریہ بنت حارث بن ابی ضرار رضی اللہ عنہا کی حدیثیں ۱۰۶
- حضرت ام حبیبہ بنت ابی سفیان رضی اللہ عنہا کی حدیثیں ۱۰۸
- حضرت خنساء بنت خذام رضی اللہ عنہا کی حدیثیں ۱۱۴
- مسعود بن عجماء کی ہمشیرہ کی روایت ۱۱۶
- حضرت رمیثہ رضی اللہ عنہا کی حدیث ۱۱۶
- حضرت میمونہ بنت حارث ہلالیہ رضی اللہ عنہا کی حدیثیں ۱۱۷
- ام المؤمنین حضرت صفیہ رضی اللہ عنہا کی حدیثیں ۱۳۳
- حضرت ام الفضل بنت حارث رضی اللہ عنہا کی حدیثیں ۱۳۸
- حضرت ام ہانی بنت ابی طالب رضی اللہ عنہا کی حدیثیں ۱۴۳
- حضرت اسماء بنت ابی بکر صدیق رضی اللہ عنہا کی مرویات ۱۵۱
- حضرت ام قیس بنت محصن رضی اللہ عنہا کی حدیثیں ۱۷۸
- حضرت سہلہ بنت سہیل زوجۂ ابو حذیفہ رضی اللہ عنہا کی حدیث ۱۸۱

حضرت امیمہ بنت رقیقہ ﷞ کی حدیثیں ۱۸۱

حضرت حذیفہ ﷜ کی ہمشیرہ کی حدیثیں ۱۸۳

حضرت عبداللہ بن رواحہ ﷜ کی ہمشیرہ کی حدیث ۱۸۴

حضرت ربیع بنت معوذ بن عفراء ﷞ کی حدیثیں ۱۸۴

حضرت سلامہ بنت معقل ﷞ کی حدیث ۱۸۸

حضرت ضباعہ بنت زبیر ﷞ کی حدیثیں ۱۸۹

حضرت ام حرام بنت ملحان ﷞ کی حدیثیں ۱۹۰

حضرت جدامہ بنت وہب ﷞ کی حدیثیں ۱۹۱

حضرت ام درداء ﷞ کی حدیثیں ۱۹۲

حضرت ام مبشر زوجۂ زید بن حارثہ ﷞ کی حدیثیں ۱۹۳

حضرت زینب زوجۂ عبداللہ بن مسعود ﷞ کی حدیثیں ۱۹۴

حضرت ام منذر بنت قیس انصاریہ ﷞ کی حدیثیں ۱۹۶

حضرت خولہ بنت قیس ﷞ کی حدیثیں ۱۹۷

حضرت ام خالد بنت خالد بن سعید ﷞ کی حدیثیں ۱۹۸

حضرت ام عمارہ ﷞ کی حدیثیں ۱۹۹

حضرت رائطہ بنت سفیان اور عائشہ بنت قدامہ ﷞ کی حدیثیں ۲۰۰

حضرت میمونہ بنت کردم ﷞ کی حدیثیں ۲۰۱

حضرت ام صبیہ جہنیہ ﷞ کی حدیثیں ۲۰۳

حضرت ام اسحاق ﷞ کی حدیث ۲۰۳

حضرت ام رومان ﷞ کی حدیثیں ۲۰۴

حضرت ام بلال ﷞ کی حدیثیں ۲۰۶

ایک خاتون صحابیہ ﷞ کی روایت ۲۰۶

حضرت صماء بنت بسر ﷞ کی حدیثیں ۲۰۷

حضرت فاطمہ ''ابوعبیدہ ﷜ کی پھوپھی'' اور حضرت حذیفہ ﷜ کی ہمشیرہ کی حدیث ۲۰۷

حضرت اسماء بنت عمیس ﷞ کی حدیثیں ۲۰۸

- حضرت فریعہ بنت مالک ﷞ کی حدیثیں ۲۱۱
- حضرت یسیرہ ﷞ کی حدیث ۲۱۲
- حضرت ام حمید ﷞ کی حدیث ۲۱۲
- حضرت ام حکیم ﷞ کی حدیث ۲۱۳
- ابن زیاد کی دادی صاحبہ کی روایت ۲۱۳
- حضرت قیلہ بنت صیفی ﷞ کی حدیث ۲۱۴
- حضرت شفاء بنت عبداللہ ﷞ کی حدیثیں ۲۱۴
- حضرت خباب ﷜ کی صاحبزادی کی حدیثیں ۲۱۵
- حضرت ام عامر ﷞ کی حدیث ۲۱۶
- حضرت فاطمہ بنت قیس ﷞ کی حدیثیں ۲۱۶
- حضرت ام فروہ ﷞ کی حدیثیں ۲۲۰
- حضرت ام معقل اسدیہ ﷞ کی حدیثیں ۲۲۱
- حضرت ام طفیل ﷞ کی حدیثیں ۲۲۲
- حضرت ام جندب ازدیہ ﷞ کی حدیثیں ۲۲۳
- حضرت ام سلیم ﷞ کی حدیثیں ۲۲۴
- حضرت خولہ بنت حکیم ﷞ کی حدیثیں ۲۲۶
- حضرت خولہ بنت قیس زوجہ حمزہ ﷞ کی حدیث ۲۲۷
- حضرت ام طارق ﷞ کی حدیث ۲۲۸
- حضرت رافع بن خدیج ﷜ کی اہلیہ کی حدیث ۲۲۸
- حضرت بقیرہ ﷞ کی حدیثیں ۲۲۹
- حضرت ام سلیمان بن عمرو بن احوص ﷞ کی حدیثیں ۲۲۹
- حضرت سلمی بنت قیس ﷞ کی حدیث ۲۳۱
- نبی علیہ السلام کی ایک زوجہ مطہرہ ﷞ کی روایت ۲۳۱
- حضرت لیلی بنت قانف ثقفیہ ﷞ کی حدیث ۲۳۲
- بنو غفار کی ایک خاتون صحابیہ ﷞ کی روایت ۲۳۲

- حضرت سلامہ بنت حر رضی اللہ عنہا کی حدیث ۲۳۳
- حضرت ام کرز کعبیہ رضی اللہ عنہا کی حدیث ۲۳۴
- حضرت حمنہ بنت جحش رضی اللہ عنہا کی حدیث ۲۳۵
- جدہ رباح بن عبدالرحمٰن کی روایتیں ۲۳۶
- حضرت ام جمید رضی اللہ عنہا کی حدیثیں ۲۳۷
- مختلف قبائل کے صحابہ رضی اللہ عنہم کی مرویات ۲۳۹
- حضرت ابن منتفق رضی اللہ عنہ کی حدیثیں ۲۳۹
- حضرت قتادہ بن نعمان رضی اللہ عنہ کی حدیثیں ۲۴۱
- حضرت ابوشریح خزاعی کعبی رضی اللہ عنہ کی حدیثیں ۲۴۲
- حضرت کعب بن مالک رضی اللہ عنہ کی مرویات ۲۴۵
- حضرت ابورافع رضی اللہ عنہ کی حدیثیں ۲۵۶
- حضرت اصبان بن صیفی رضی اللہ عنہ کی حدیثیں ۲۶۱
- حضرت قارب رضی اللہ عنہ کی حدیث ۲۶۲
- حضرت اقرع بن حابس رضی اللہ عنہ کی حدیث ۲۶۳
- حضرت سلیمان بن صرد رضی اللہ عنہ کی حدیثیں ۲۶۳
- حضرت طارق بن اشیم رضی اللہ عنہ کی حدیثیں ۲۶۴
- حضرت خباب بن ارت رضی اللہ عنہ کی حدیثیں ۲۶۶
- حضرت ابوثعلبہ رضی اللہ عنہ کی حدیث ۲۶۸
- حضرت طارق بن عبداللہ رضی اللہ عنہ کی حدیثیں ۲۶۸
- حضرت ابوبصرہ غفاری رضی اللہ عنہ کی حدیثیں ۲۶۹
- حضرت وائل بن حجر رضی اللہ عنہ کی حدیثیں ۲۷۴
- حضرت مطلب بن ابی وداعہ رضی اللہ عنہ کی حدیثیں ۲۷۵
- حضرت معمر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ کی حدیثیں ۲۷۷
- حضرت ابومحذورہ رضی اللہ عنہ کی حدیثیں ۲۷۹
- حضرت معاویہ بن حدیج رضی اللہ عنہ کی حدیثیں ۲۷۹

- حضرت ام حصین احمسیہ رضی اللہ عنہا کی حدیثیں ۲۸۱
- حضرت ام کلثوم بنت عقبہ رضی اللہ عنہا کی حدیثیں ۲۸۳
- شیبہ بن عثمان کی ام ولد کی حدیثیں ۲۸۶
- حضرت ام ورقہ بنت عبداللہ بن حارث انصاری رضی اللہ عنہا کی حدیثیں ۲۸۷
- حضرت سلمی بنت حمزہ رضی اللہ عنہا کی حدیث ۲۸۸
- حضرت ام معقل اسدیہ رضی اللہ عنہا کی حدیثیں ۲۸۸
- حضرت بسرہ بنت صفوان رضی اللہ عنہا کی حدیثیں ۲۹۰
- حضرت ام عطیہ انصاری رضی اللہ عنہا ''جن کا نام نسیبہ تھا'' کی حدیثیں ۲۹۳
- حضرت خولہ بنت حکیم رضی اللہ عنہا کی حدیثیں ۲۹۶
- حضرت خولہ بنت ثامر انصاریہ رضی اللہ عنہا کی حدیث ۲۹۹
- حضرت خولہ بنت ثعلبہ رضی اللہ عنہا کی حدیث ۲۹۹
- حضرت فاطمہ بنت قیس رضی اللہ عنہا کی حدیثیں ۳۰۱
- ایک انصاری خاتون صحابیہ رضی اللہ عنہا کی روایت ۳۱۷
- حضرت حصین بن محصن کی پھوپھی صاحبہ کی روایت ۳۱۷
- حضرت ام مالک بہزیہ رضی اللہ عنہا کی حدیث ۳۱۸
- حضرت ام حکیم بنت زبیر بن عبدالمطلب رضی اللہ عنہا کی حدیثیں ۳۱۸
- حضرت ضباعہ بنت زبیر رضی اللہ عنہا کی حدیثیں ۳۱۹
- حضرت فاطمہ بنت ابی حبیش رضی اللہ عنہا کی حدیث ۳۲۰
- حضرت ام مبشر زوجۂ زید بن حارثہ رضی اللہ عنہا کی حدیثیں ۳۲۰
- حضرت فریعہ بنت مالک رضی اللہ عنہا کی حدیث ۳۲۱
- حضرت ام ایمن رضی اللہ عنہا کی حدیث ۳۲۲
- حضرت ام شریک رضی اللہ عنہا کی حدیث ۳۲۲
- ایک خاتون صحابیہ رضی اللہ عنہا کی روایت ۳۲۲
- حضرت حبیبہ بنت ابی تجراہ رضی اللہ عنہا کی حدیثیں ۳۲۳
- حضرت ام کرز کعبیہ خثعمیہ رضی اللہ عنہا کی حدیثیں ۳۲۳

حضرت سلمی بنت قیس رضی اللہ عنہا کی حدیث ۳۲۵
نبی علیہ السلام کی ایک زوجہ محترمہ کی روایت ۳۲۵
حضرت ام حرام بنت ملحان رضی اللہ عنہا کی حدیثیں ۳۲۶
حضرت ام ہانی بنت ابی طالب رضی اللہ عنہا کی حدیثیں ۳۲۷
حضرت ام حبیبہ رضی اللہ عنہا کی مرویات ۳۳۱
حضرت زینب بنت جحش رضی اللہ عنہا کی حدیثیں ۳۳۷
حضرت سودہ بنت زمعہ رضی اللہ عنہا کی حدیثیں ۳۳۸
حضرت جویریہ بنت حارث رضی اللہ عنہا کی حدیثیں ۳۳۹
حضرت ام سلیم رضی اللہ عنہا کی حدیثیں ۳۴۱
حضرت درہ بنت ابی لہب رضی اللہ عنہا کی حدیثیں ۳۴۴
حضرت سبیعہ اسلمیہ رضی اللہ عنہا کی حدیثیں ۳۴۴
حضرت انیسہ بنت خبیب رضی اللہ عنہا کی حدیثیں ۳۴۶
حضرت ام ایوب رضی اللہ عنہا کی حدیثیں ۳۴۷
حضرت حبیبہ بنت سہل رضی اللہ عنہا کی حدیث ۳۴۷
حضرت ام حبیبہ بنت جحش رضی اللہ عنہا کی حدیثیں ۳۴۸
حضرت جدامہ بنت وہب رضی اللہ عنہا کی حدیث ۳۴۹
حضرت کبیشہ رضی اللہ عنہا کی حدیث ۳۴۹
حضرت حواء رضی اللہ عنہا "جو کہ عمرو بن معاذ کی دادی تھیں" کی حدیثیں ۳۵۰
بنو عبدالاشہل کی ایک خاتون صحابیہ رضی اللہ عنہا کی حدیثیں ۳۵۰
ایک خاتون صحابیہ رضی اللہ عنہا کی روایت ۳۵۱
حضرت ام ہشام بنت حارثہ بن نعمان رضی اللہ عنہا کی حدیثیں ۳۵۲
حضرت ام علاء انصاریہ رضی اللہ عنہا کی حدیثیں ۳۵۳
حضرت ام عبدالرحمن بن طارق بن علقمہ رضی اللہ عنہا کی حدیثیں ۳۵۴
ایک خاتون صحابیہ رضی اللہ عنہا کی روایت ۳۵۵
ایک خاتون صحابیہ رضی اللہ عنہا کی روایت ۳۵۵

حضرت ام مسلم اشجعیہ رضی اللہ عنہا کی حدیث ۳۵۵
حضرت ام جمیل بنت مجلل رضی اللہ عنہا کی حدیث ۳۵۶
حضرت اسماء بنت عمیس رضی اللہ عنہا کی حدیثیں ۳۵۶
حضرت ام عمارہ بنت کعب رضی اللہ عنہا کی حدیث ۳۵۸
حضرت حمنہ بنت جحش رضی اللہ عنہا کی حدیثیں ۳۵۹
حضرت ام فروہ رضی اللہ عنہا کی حدیث ۳۶۱
حضرت ام کرز رضی اللہ عنہا کی حدیث ۳۶۱
حضرت ابودرداء رضی اللہ عنہ کی حدیثیں ۳۶۱
حضرت ام درداء رضی اللہ عنہا کی حدیثیں ۳۸۴
حضرت اسماء بنت یزید رضی اللہ عنہا کی حدیثیں ۳۸۵
حضرت ام سلمی رضی اللہ عنہا کی حدیث ۴۰۳
حضرت سلمی رضی اللہ عنہا کی حدیثیں ۴۰۴
حضرت ام شریک رضی اللہ عنہا کی حدیثیں ۴۰۵
حضرت ام ایوب رضی اللہ عنہا کی حدیثیں ۴۰۵
حضرت میمونہ بنت سعد رضی اللہ عنہا کی حدیثیں ۴۰۶
حضرت ام ہشام بنت حارثہ بن نعمان رضی اللہ عنہا کی حدیثیں ۴۰۷
حضرت فاطمہ بنت ابی حبیش رضی اللہ عنہا کی حدیثیں ۴۰۸
حضرت ام کرز خزاعیہ رضی اللہ عنہا کی حدیثیں ۴۰۹
حضرت صفوان بن امیہ رضی اللہ عنہ کی حدیثیں ۴۱۰
حضرت ابوزہیر ثقفی رضی اللہ عنہ کی حدیث ۴۱۳
حضرت بہجہ کے والد صاحب کی روایت ۴۱۴
حضرت شداد بن الہاد رضی اللہ عنہ کی حدیث ۴۱۴
خاتمہ ۴۱۶

بسم اللہ الرحمن الرحیم

مسند النساء

مُسْنَدُ فَاطِمَةَ رضی اللہ عنہا بنتِ رَسُولِ اللّٰهِ صلی اللہ علیہ وسلم

حضرت فاطمہ زہراء رضی اللہ عنہا کی حدیثیں

(٢٦٩٤٥) حَدَّثَنَا أَبُو الْقَاسِمِ هِبَةُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الْوَاحِدِ بْنِ الْحُصَيْنِ الشَّيْبَانِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو عَلِيٍّ الْحَسَنُ بْنُ الْمُذْهِبِ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ أَحْمَدُ بْنُ جَعْفَرِ بْنِ حِمْدَانَ بْنِ مَالِكٍ الْقَطِيعِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ حَنْبَلٍ قَالَ حَدَّثَنِي أَبِي أَحْمَدُ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ حَنْبَلٍ
قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو نُعَيْمٍ الْفَضْلُ بْنُ دُكَيْنٍ قَالَ حَدَّثَنَا زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي زَائِدَةَ عَنِ الْفِرَاسِ عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنْ مَسْرُوقٍ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ أَقْبَلَتْ فَاطِمَةُ تَمْشِي كَأَنَّ مِشْيَتَهَا مِشْيَةُ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ مَرْحَبًا بِابْنَتِي ثُمَّ أَجْلَسَهَا عَنْ يَمِينِهِ أَوْ عَنْ شِمَالِهِ ثُمَّ إِنَّهُ أَسَرَّ إِلَيْهَا حَدِيثًا فَبَكَتْ فَقُلْتُ لَهَا اسْتَخَصَّكِ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَدِيثَهُ ثُمَّ تَبْكِينَ ثُمَّ إِنَّهُ أَسَرَّ إِلَيْهَا حَدِيثًا فَضَحِكَتْ فَقُلْتُ مَا رَأَيْتُ كَالْيَوْمِ فَرَحًا أَقْرَبَ مِنْ حُزْنٍ فَسَأَلْتُهَا عَمَّا قَالَ فَقَالَتْ مَا كُنْتُ لِأُفْشِيَ سِرَّ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتَّى إِذَا قُبِضَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَأَلْتُهَا فَقَالَتْ إِنَّهُ أَسَرَّ إِلَيَّ فَقَالَ إِنَّ جِبْرِيلَ عَلَيْهِ السَّلَام كَانَ يُعَارِضُنِي بِالْقُرْآنِ فِي كُلِّ عَامٍ مَرَّةً وَإِنَّهُ عَارَضَنِي بِهِ الْعَامَ مَرَّتَيْنِ وَلَا أُرَاهُ إِلَّا قَدْ حَضَرَ أَجَلِي وَإِنَّكِ أَوَّلُ أَهْلِ بَيْتِي لُحُوقًا بِي وَنِعْمَ السَّلَفُ أَنَا لَكِ فَبَكَيْتُ لِذَلِكَ ثُمَّ قَالَ أَلَا تَرْضَيْنَ أَنْ تَكُونِي سَيِّدَةَ نِسَاءِ هَذِهِ الْأُمَّةِ أَوْ نِسَاءِ الْمُؤْمِنِينَ قَالَتْ فَضَحِكْتُ لِذَلِكَ [صححه البخاري (٣٦٢٣)، ومسلم (٢٤٥٠). قال ابن الأثير: قال ابو صالح: رواه البخاري. وهذا من غريب الصحيح].

(۲۶۹۴۵) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا سامنے سے چلی آ رہی تھیں اور ان کی چال بالکل نبی علیہ السلام کی طرح تھی، نبی علیہ السلام نے انہیں دیکھ کر فرمایا میری بیٹی کو خوش آمدید، پھر نبی علیہ السلام نے انہیں اپنے دائیں یا بائیں جانب بٹھا لیا اور ان کے ساتھ سرگوشی میں باتیں کرنے لگے، اسی دوران حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا رونے لگیں، میں نے ان سے کہا کہ نبی علیہ السلام

خصوصیت کے ساتھ صرف تم سے سرگوشی فرما رہے ہیں اور تم پھر بھی رو رہی ہو، نبی علیہ السلام ان کے ساتھ دوبارہ سرگوشی فرمانے لگے اس مرتبہ وہ ہنسنے لگیں، میں نے کہا کہ جس طرح غم کے اتنا قریب خوشی کو میں نے آج دیکھا ہے، اب سے پہلے کبھی نہیں دیکھا، پھر میں نے ان سے پوچھا کہ نبی علیہ السلام نے کیا فرمایا تھا؟ انہوں نے کہا کہ میں نبی علیہ السلام کا راز کسی کے سامنے بیان نہیں کروں گی۔

جب نبی علیہ السلام کا وصال ہو گیا تو میں نے دوبارہ ان سے اس کے متعلق پوچھا، انہوں نے بتایا کہ نبی علیہ السلام نے مجھے سرگوشی کرتے ہوئے بتایا کہ حضرت جبریل علیہ السلام ہر سال میرے ساتھ قرآن کریم کا دور ایک مرتبہ کرتے تھے، جبکہ اس سال دو مرتبہ کیا ہے، میرا خیال ہے کہ میرا وقت آخر قریب آ گیا ہے، اور میرے اہل بیت میں سب سے پہلے تم ہی مجھ سے آ کر ملو گی، اور میں تمہارا بہترین پیشوا ہوں گا، میں اسی بات پر روئی تھی، پھر انہوں نے فرمایا کیا تم اس بات پر خوش نہیں ہو کہ تم اس امت کی تمام عورتوں کی سردار ہو، اس پر میں ہنسنے لگی تھی۔

(٢٦٩٤٦) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ قَالَ أَخْبَرَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعْدٍ قَالَ حَدَّثَنَا أَبِي عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ لَمَّا مَرِضَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَعَا ابْنَتَهُ فَاطِمَةَ فَسَارَّهَا فَبَكَتْ ثُمَّ سَارَّهَا فَضَحِكَتْ فَسَأَلْتُهَا عَنْ ذَلِكَ فَقَالَتْ أَمَّا حَيْثُ بَكَيْتُ فَإِنَّهُ أَخْبَرَنِي أَنَّهُ مَيِّتٌ فَبَكَيْتُ ثُمَّ أَخْبَرَنِي أَنِّي أَوَّلُ أَهْلِهِ لُحُوقًا بِهِ فَضَحِكْتُ [راجع: ٢٤٩٨٨].

(٢٦٩٤٦) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ جب نبی علیہ السلام بیمار ہوئے تو انہوں نے اپنی صاحبزادی حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا کو بلایا اور ان کے ساتھ سرگوشی میں باتیں کرنے لگے، اسی دوران حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا رونے لگیں، نبی علیہ السلام ان کے ساتھ دوبارہ سرگوشی فرمانے لگے اس مرتبہ وہ ہنسنے لگیں، میں نے ان سے پوچھا کہ نبی علیہ السلام نے کیا فرمایا تھا؟

انہوں نے بتایا کہ نبی علیہ السلام نے مجھے سرگوشی کرتے ہوئے بتایا کہ میرا خیال ہے کہ میرا وقت آخر قریب آ گیا ہے، اس پر میں رونے لگی، پھر فرمایا اور میرے اہل بیت میں سب سے پہلے تم ہی مجھ سے آ کر ملو گی، اس پر میں ہنسنے لگی تھی۔

(٢٦٩٤٧) حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ قَالَ حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ قَالَ حَدَّثَنِي يَزِيدُ بْنُ أَبِي حَبِيبٍ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ أَبِي سُلَيْمَانَ عَنْ أُمِّهِ أُمِّ سُلَيْمَانَ وَكِلَاهُمَا كَانَ ثِقَةً قَالَتْ دَخَلْتُ عَلَى عَائِشَةَ زَوْجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَسَأَلْتُهَا عَنْ لُحُومِ الْأَضَاحِيِّ فَقَالَتْ قَدْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْهَا ثُمَّ رَخَّصَ فِيهَا قَدِمَ عَلِيُّ بْنُ أَبِي طَالِبٍ مِنْ سَفَرٍ فَأَتَتْهُ فَاطِمَةُ بِلَحْمٍ مِنْ ضَحَايَاهَا فَقَالَ أَوَلَمْ يَنْهَ عَنْهَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَتْ إِنَّهُ قَدْ رَخَّصَ فِيهَا قَالَتْ فَدَخَلَ عَلِيٌّ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَسَأَلَهُ عَنْ ذَلِكَ فَقَالَ لَهُ كُلْهَا مِنْ ذِي الْحِجَّةِ إِلَى ذِي الْحِجَّةِ [صححه ابن حبان (٥٩٣٣) قال شعيب: اسناده حسن].

(٢٦٩٤٧) ام سلیمان کہتی ہیں کہ ایک مرتبہ میں نبی علیہ السلام کی زوجہ محترمہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کے پاس گئی اور ان سے قربانی کے گوشت کے متعلق سوال کیا، انہوں نے فرمایا کہ نبی علیہ السلام نے ابتداءً اس کی ممانعت فرمائی تھی، بعد میں اس کی اجازت دے دی

تھی، چنانچہ ایک مرتبہ حضرت علی رضی اللہ عنہ سفر سے واپس آئے تو حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا ان کے پاس قربانی کے جانور کا گوشت لے کر آئیں، حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا کیا نبی علیہ السلام نے اس سے منع نہیں فرمایا ہے؟ حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا نے بتایا کہ نبی علیہ السلام نے اس کی اجازت دے دی ہے، اس پر حضرت علی رضی اللہ عنہ نبی علیہ السلام کی خدمت میں حاضر ہوئے اور اس کے متعلق پوچھا تو نبی علیہ السلام نے ان سے فرمایا ایک ذی الحجہ سے اگلے ذی الحجہ تک اسے کھا سکتے ہو۔

(۲۶۹۴۸) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ حَدَّثَنَا لَيْثٌ يَعْنِي ابْنَ أَبِي سُلَيْمٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ حَسَنٍ عَنْ أُمِّهِ فَاطِمَةَ ابْنَةِ حُسَيْنٍ عَنْ جَدَّتِهَا فَاطِمَةَ بِنْتِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا دَخَلَ الْمَسْجِدَ صَلَّى عَلَى مُحَمَّدٍ وَسَلَّمَ وَقَالَ اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِي ذُنُوبِي وَافْتَحْ لِي أَبْوَابَ رَحْمَتِكَ وَإِذَا خَرَجَ صَلَّى عَلَى مُحَمَّدٍ وَسَلَّمَ ثُمَّ قَالَ اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِي ذُنُوبِي وَافْتَحْ لِي أَبْوَابَ فَضْلِكَ قَالَ إِسْمَاعِيلُ فَلَقِيتُ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ حَسَنٍ فَسَأَلْتُهُ عَنْ هَذَا الْحَدِيثِ فَقَالَ كَانَ إِذَا دَخَلَ قَالَ رَبِّ افْتَحْ لِي بَابَ رَحْمَتِكَ وَإِذَا خَرَجَ قَالَ رَبِّ افْتَحْ لِي بَابَ فَضْلِكَ [قال الترمذي: حسن وليس اسناده بمتصل. قال الألباني: صحيح (ابن ماجة: ۷۷۱، الترمذي: ۳۱٤). قال شعيب: صحيح لغيره دون ((اللهم اغفرلي ذنوبي)) محسن].

(۲۶۹۴۸) حضرت فاطمۃ الزہراء رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام جب مسجد میں داخل ہوتے تو پہلے درود و سلام پڑھتے پھر یہ دعاء پڑھتے "اے اللہ! میرے گناہوں کو معاف فرما، اور اپنی رحمت کے دروازے میرے لیے کھول دے" اور جب مسجد سے نکلتے تب بھی پہلے درود و سلام پڑھتے، پھر یہ دعاء پڑھتے "اے اللہ! میرے گناہوں کو معاف فرما اور اپنے فضل کے دروازے میرے لیے کھول دے۔"

(۲۶۹۴۹) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ حَدَّثَنَا لَيْثٌ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْحَسَنِ عَنْ فَاطِمَةَ بِنْتِ حُسَيْنٍ عَنْ جَدَّتِهَا فَاطِمَةَ بِنْتِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا دَخَلَ الْمَسْجِدَ قَالَ بِسْمِ اللَّهِ وَالسَّلَامُ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِي ذُنُوبِي وَافْتَحْ لِي أَبْوَابَ رَحْمَتِكَ وَإِذَا خَرَجَ قَالَ بِسْمِ اللَّهِ وَالسَّلَامُ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِي ذُنُوبِي وَافْتَحْ لِي أَبْوَابَ فَضْلِكَ

(۲۶۹۴۹) حضرت فاطمۃ الزہراء رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام جب مسجد میں داخل ہوتے تو پہلے درود و سلام پڑھتے پھر یہ دعاء پڑھتے "اے اللہ! میرے گناہوں کو معاف فرما، اور اپنی رحمت کے دروازے میرے لیے کھول دے" اور جب مسجد سے نکلتے تب بھی پہلے درود و سلام پڑھتے، پھر یہ دعاء پڑھتے "اے اللہ! میرے گناہوں کو معاف فرما اور اپنے فضل کے دروازے میرے لیے کھول دے۔"

(۲۶۹۵۰) حَدَّثَنَا حَسَنُ بْنُ مُوسَى حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ عَنْ أَبِيهِ عَنِ الْحَسَنِ بْنِ الْحَسَنِ عَنْ فَاطِمَةَ قَالَتْ دَخَلَ عَلَيَّ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَكَلَ عَرْقًا فَجَاءَ بِلَالٌ بِالْأَذَانِ فَقَامَ لِيُصَلِّيَ

فَأَخَذْتُ بِثَوْبِهِ فَقُلْتُ يَا أَبَهْ أَلَا تَتَوَضَّأُ فَقَالَ مِمَّ أَتَوَضَّأُ يَا بُنَيَّةُ فَقُلْتُ مِمَّا مَسَّتْ النَّارُ فَقَالَ لِي أَوَلَيْسَ أَطْيَبُ طَعَامِكُمْ مَا مَسَّتْهُ النَّارُ

(۲۶۹۵۰) حضرت فاطمہ ؓ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی ﷺ میرے پاس تشریف لائے اور ہڈی والا گوشت تناول فرمایا، اسی دوران حضرت بلال ؓ نماز کی اطلاع دینے کے لئے آ گئے، نبی ﷺ نماز کے لئے اٹھ کھڑے ہوئے، میں نے ان کا کپڑا پکڑ کر عرض کیا ابا جان! کیا آپ وضو نہیں کریں گے؟ نبی ﷺ نے فرمایا پیاری بیٹی! کس چیز کی وجہ سے وضو کروں؟ میں نے عرض کیا کہ آگ پر پکی ہوئی چیز کھانے کی وجہ سے، نبی ﷺ نے فرمایا کیا تمہارا سب سے پاکیزہ کھانا وہ نہیں ہوتا جو آگ پر پکا ہو؟

(۲۶۹۵۱) حَدَّثَنَا أَسْوَدُ بْنُ عَامِرٍ قَالَ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ يَعْنِي ابْنَ صَالِحٍ عَنْ لَيْثٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْحَسَنِ عَنْ فَاطِمَةَ بِنْتِ حُسَيْنٍ عَنْ فَاطِمَةَ ابْنَةِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَتْ كَانَ إِذَا دَخَلَ الْمَسْجِدَ صَلَّى عَلَى مُحَمَّدٍ وَسَلَّمَ ثُمَّ قَالَ اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِي ذُنُوبِي وَافْتَحْ لِي أَبْوَابَ رَحْمَتِكَ وَإِذَا خَرَجَ صَلَّى عَلَى مُحَمَّدٍ وَسَلَّمَ وَقَالَ اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِي ذُنُوبِي وَافْتَحْ لِي أَبْوَابَ فَضْلِكَ [راجع: ۲٦٩٤٨].

(۲۶۹۵۱) حضرت فاطمۃ الزہراء ؓ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ جب مسجد میں داخل ہوتے تو پہلے درود و سلام پڑھتے پھر یہ دعاء پڑھتے ''اے اللہ! میرے گناہوں کو معاف فرما، اور اپنی رحمت کے دروازے میرے لیے کھول دے'' اور جب مسجد سے نکلتے تب بھی پہلے درود و سلام پڑھتے، پھر یہ دعاء پڑھتے ''اے اللہ! میرے گناہوں کو معاف فرما اور اپنے فضل کے دروازے میرے لیے کھول دے۔''

(۲۶۹۵۲) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدٌ يَعْنِي ابْنَ رَاشِدٍ قَالَ حَدَّثَنِي جَعْفَرُ بْنُ عَمْرِو بْنِ أُمَيَّةَ قَالَ دَخَلَتْ فَاطِمَةُ عَلَى أَبِي بَكْرٍ فَقَالَتْ أَخْبَرَنِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنِّي أَوَّلُ أَهْلِهِ لُحُوقًا بِهِ

(۲۶۹۵۲) ابن امیہ کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ حضرت فاطمہ ؓ حضرت صدیق اکبر ؓ کے یہاں گئیں اور انہیں بتایا کہ نبی ﷺ نے مجھے بتایا تھا کہ میرے اہل بیت میں سب سے پہلے تم ہی مجھ سے آ کر ملوگی۔

(۲۶۹۵۳) حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ حَدَّثَنَا الْقَاسِمُ بْنُ الْفَضْلِ قَالَ قَالَ لَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ كَتَبَ إِلَيَّ عُمَرُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ أَنْ أَنْسَخَ إِلَيْهِ وَصِيَّةَ فَاطِمَةَ فَكَانَ فِي وَصِيَّتِهَا السِّتْرُ الَّذِي يَزْعُمُ النَّاسُ أَنَّهَا أَحْدَثَتْهُ وَأَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَخَلَ عَلَيْهَا فَلَمَّا رَآهُ رَجَعَ

(۲۶۹۵۳) محمد بن علی ؒ کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ حضرت عمر بن عبدالعزیز ؒ نے مجھے خط لکھا کہ میں انہیں حضرت فاطمہ ؓ کی وصیت لکھ بھیجوں، حضرت فاطمہ ؓ کی وصیت میں اس پردے کا بھی ذکر تھا جو لوگوں کے خیال کے مطابق انہوں نے اپنے دروازے پر لٹکا لیا تھا، اور نبی ﷺ اسے دیکھ کر گھر میں داخل ہوئے بغیر ہی واپس چلے گئے تھے۔

(۲۶۹۵٤) حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ الطَّيَالِسِيُّ حَدَّثَنَا زَمْعَةُ عَنِ ابْنِ أَبِي مُلَيْكَةَ قَالَ كَانَتْ فَاطِمَةُ تَنْقُزُ الْحَسَنَ بْنَ عَلِيٍّ

وَتَقُولُ بِأَبِي شَبَهُ النَّبِيِّ لَيْسَ شَبِيهًا بِعَلِيٍّ

(۲۶۹۵۴) ابن ابی ملیکہ کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ حضرت فاطمہ اپنے بیٹے حسن کو اچھالتی جا رہی تھیں اور یہ شعر پڑھتی جا رہی تھیں کہ میرے باپ قربان ہوں، یہ بچہ نبی علیہ السلام کے مشابہہ ہے، حضرت علی کے مشابہہ نہیں ہے۔

حَدِيثُ حَفْصَةَ أُمِّ الْمُؤْمِنِينَ بِنْتِ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ

ام المومنین حضرت حفصہ بنت عمر بن خطاب کی مرویات

(۲۶۹۵۵) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ حَدَّثَنَا أَيُّوبُ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ وَحَدَّثَتْنِي حَفْصَةُ وَكَانَتْ سَاعَةٌ لَا يَدْخُلُ عَلَيْهِ فِيهَا أَحَدٌ أَنَّهُ كَانَ يُصَلِّي رَكْعَتَيْنِ حِينَ يَطْلُعُ الْفَجْرُ تَعْنِي النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَيُنَادِي الْمُنَادِي بِالصَّلَاةِ قَالَ أَيُّوبُ أُرَاهُ قَالَ خَفِيفَتَيْنِ [صححه البخاري (۱۱۷۳)، ومسلم (۷۲۳)، وابن خزيمة (۱۱۱۱ و۱۱۹۷ و۱۱۹۸)، وابن حبان (۲٤۷۳)]. [انظر: ۲٦۹٦۱، ۲٦۹٦۲، ۲٦۹٦۳، ۲٦۹٦٥، ۲٦۹٦٦، ۲٦۹۷۰]. [راجع: ٤٥۰، ٦۲٦۰].

(۲۶۹۵۵) حضرت حفصہ سے مروی ہے کہ طلوع صبح صادق کے وقت ''جب کہ نبی علیہ السلام کے پاس اس وقت کوئی نہیں آتا تھا'' نبی علیہ السلام دو رکعتیں پڑھتے تھے، اور منادی نماز کے لئے اذان دینے لگتا تھا۔

(۲۶۹۵٦) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ قَالَ حَدَّثَنِي نَافِعٌ عَنِ ابْنِ عُمَرَ عَنْ حَفْصَةَ قَالَتْ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ مَا شَأْنُ النَّاسِ حَلُّوا وَلَمْ تَحِلَّ مِنْ عُمْرَتِكَ قَالَ إِنِّي قَلَّدْتُ هَدْيِي وَلَبَّدْتُ رَأْسِي فَلَا أَحِلُّ حَتَّى أَحِلَّ مِنَ الْحَجِّ [صححه البخاري (۱٦۹۷)، ومسلم (۱۲۲۹)]. [انظر: ۲٦۹٦٤، ۲٦۹٦۸، ۲٦۹٦۹].

(۲۶۹۵٦) حضرت حفصہ سے مروی ہے کہ میں نے بارگاہِ رسالت میں عرض کیا یا رسول اللہ! یہ کیا بات ہے کہ لوگ تو اپنے احرام کو کھول چکے ہیں، لیکن آپ اپنے عمرے کے احرام سے نہیں نکلے؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا دراصل میں نے ہدی کے جانور کے گلے میں قلادہ باندھ لیا تھا اور اپنے سر کے بالوں کو جما لیا تھا، اس لئے میں اس وقت تک احرام نہیں کھول سکتا جب تک کہ حج کے احرام سے فارغ نہ ہو جاؤں۔

(۲۶۹۵۷) حَدَّثَنَا سُرَيْجٌ وَعَفَّانُ وَيُونُسُ قَالُوا حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ أَيُّوبَ وَعُبَيْدِ اللَّهِ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّهُ رَأَى ابْنَ صَائِدٍ فِي سِكَّةٍ مِنْ سِكَكِ الْمَدِينَةِ فَسَبَّهُ ابْنُ عُمَرَ وَوَقَعَ فِيهِ فَانْتَفَخَ حَتَّى سَدَّ الطَّرِيقَ فَضَرَبَهُ ابْنُ عُمَرَ بِعَصًا كَانَتْ مَعَهُ حَتَّى كَسَّرَهَا عَلَيْهِ فَقَالَتْ لَهُ حَفْصَةُ مَا شَأْنُكَ وَشَأْنُهُ مَا يُولِعُكَ بِهِ أَمَا سَمِعْتَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِنَّمَا يَخْرُجُ الدَّجَّالُ مِنْ غَضْبَةٍ يَغْضَبُهَا قَالَ عَفَّانُ عِنْدَ غَضْبَةٍ يَغْضَبُهَا وَقَالَ يُونُسُ فِي حَدِيثِهِ مَا تَوَلَّعُكَ بِهِ [انظر: ۲٦۹٥۸، ۲٦۹٥۹، ۲٦۹٦۰].

(۲۶۹۵۷) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ انہوں نے مدینہ کی کسی گلی میں ایک مرتبہ ابن صائد کو دیکھا تو اسے سخت سست کہا اور اس کے متعلق تلخ جملے کہے، جس پر وہ اتنا پھول گیا کہ راستہ بند ہو گیا، حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ نے اسے اپنے پاس موجود لاٹھی سے مارا حتیٰ کہ وہ ٹوٹ گئی، حضرت حفصہ رضی اللہ عنہا نے یہ معلوم ہونے پر ان سے کہا کہ تمہارا اس سے کیا کام ہے؟ تم اسے کیوں بھڑکا رہے ہو؟ کیا تم نے نبی علیہ السلام کو یہ فرماتے ہوئے نہیں سنا کہ دجال کو کوئی شخص غصہ دلائے گا اور وہ اسی غصے میں آ کر خروج کر دے گا۔

(۲۶۹۵۸) حَدَّثَنَا رَوْحُ بْنُ عُبَادَةَ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ عَوْنٍ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ لَقِيتُ ابْنَ صَائِدٍ مَرَّتَيْنِ فَأَمَّا مَرَّةً فَلَقِيتُهُ وَمَعَهُ بَعْضُ أَصْحَابِهِ فَقُلْتُ لِبَعْضِهِمْ نَشَدْتُكُمْ بِاللَّهِ إِنْ سَأَلْتُكُمْ عَنْ شَيْءٍ لَتَصْدُقُنِّي قَالُوا نَعَمْ قَالَ قُلْتُ أَتُحَدِّثُونِي أَنَّهُ هُوَ قَالُوا لَا قُلْتُ كَذَبْتُمْ وَاللَّهِ لَقَدْ حَدَّثَنِي بَعْضُكُمْ وَهُوَ يَوْمَئِذٍ أَقَلُّكُمْ مَالًا وَوَلَدًا أَنَّهُ لَا يَمُوتُ حَتَّى يَكُونَ أَكْثَرَكُمْ مَالًا وَوَلَدًا وَهُوَ الْيَوْمَ كَذَلِكَ قَالَ فَحَدَّثَنَا ثُمَّ فَارَقْتُهُ ثُمَّ لَقِيتُهُ مَرَّةً أُخْرَى وَقَدْ تَغَيَّرَتْ عَيْنُهُ فَقُلْتُ مَتَى فَعَلَتْ عَيْنُكَ مَا أَرَى قَالَ لَا أَدْرِي قُلْتُ مَا تَدْرِي وَهِيَ فِي رَأْسِكَ فَقَالَ مَا تُرِيدُ مِنِّي يَا ابْنَ عُمَرَ إِنْ شَاءَ اللَّهُ تَعَالَى أَنْ يَخْلُقَهُ مِنْ عَصَاكَ هَذِهِ خَلَقَهُ وَنَخَرَ كَأَشَدِّ نَخِيرِ حِمَارٍ سَمِعْتُهُ قَطُّ فَزَعَمَ بَعْضُ أَصْحَابِي أَنِّي ضَرَبْتُهُ بِعَصًا كَانَتْ مَعِي حَتَّى تَكَسَّرَتْ وَأَمَّا أَنَا فَوَاللَّهِ مَا شَعَرْتُ فَدَخَلَ عَلَى أُخْتِهِ حَفْصَةَ فَأَخْبَرَهَا فَقَالَتْ مَا تُرِيدُ مِنْهُ أَمَا عَلِمْتَ أَنَّهُ قَالَ تَعْنِي النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ أَوَّلَ خُرُوجِهِ عَلَى النَّاسِ مِنْ غَضْبَةٍ يَغْضَبُهَا [صححه مسلم (۲۹۳۲)]. [راجع: ۲٦۹٥۷].

(۲۶۹۵۸) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں ابن صائد سے دو مرتبہ ملا ہوں، پہلی مرتبہ جب میں اس سے ملا تو اس کے ساتھ اس کے کچھ ساتھی تھے، میں نے ان سے کسی سے کہا کہ میں تمہیں اللہ کی قسم دے کر پوچھتا ہوں کہ اگر میں تم سے کوئی سوال کروں تو کیا مجھے اس کا صحیح جواب دو گے؟ انہوں نے کہا جی ہاں! میں نے کہا کیا تم اسے وہی دجال سمجھتے ہو؟ انہوں نے کہا نہیں، میں نے کہا تم غلط بیانی سے کام لے رہے ہو، بخدا! تم میں سے کسی نے مجھے اس وقت بتایا تھا جب اس کے پاس مال و اولاد کی کمی تھی کہ یہ اس وقت تک نہیں مرے گا جب تک مال و اولاد میں تم سب سے زیادہ نہ ہو جائے اور آج ایسا ہی ہے، پھر میں اس سے جدا ہو گیا۔

اس کے بعد ایک مرتبہ پھر میری اس سے ملاقات ہوئی تو اس کی آنکھ خراب ہو گئی تھی، میں نے اس سے پوچھا کہ تمہاری یہ آنکھ کب سے خراب ہوئی؟ اس نے کہا مجھے معلوم نہیں، میں نے کہا کہ تمہارے سر میں ہے اور تم ہی کو پتہ نہیں ہے، اس نے کہا اے ابن عمر! آپ مجھ سے کیا چاہتے ہیں؟ اگر اللہ چاہے تو آپ کی اس لاٹھی میں بھی آنکھ پیدا کر سکتا ہے، اور گدھے جیسی آواز میں اتنی زور سے چیخا کہ اس سے پہلے میں نے کبھی نہ سنا تھا، میرے ساتھی یہ سمجھے کہ میں نے اسے اپنے پاس موجود لاٹھی سے مارا حتیٰ کہ وہ ٹوٹ گئی، حالانکہ بخدا مجھے کچھ خبر نہ تھی، حضرت حفصہ رضی اللہ عنہا نے یہ معلوم ہونے پر ان سے کہا کہ تمہارا اس سے کیا کام ہے؟ تم اسے کیوں بھڑکا رہے ہو؟ کیا تم نے نبی علیہ السلام کو یہ فرماتے ہوئے نہیں سنا کہ دجال کو کوئی شخص غصہ دلائے گا اور وہ اسی

غصے میں آ کر خروج کرے گا۔

(۲۶۹۵۹) حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ الْخَفَّافُ عَنِ ابْنِ عَوْنٍ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ لَقِيتُ ابْنَ صَائِدٍ مَرَّتَيْنِ فَذَكَرَ الْحَدِيثَ إِلَّا أَنَّهُ قَالَ فَدَخَلْتُ عَلَى حَفْصَةَ أُمِّ الْمُؤْمِنِينَ فَأَخْبَرْتُهَا قَالَتْ مَا أَرَدْتَ إِلَيْهِ أَمَا عَلِمْتَ أَنَّهُ قَالَ إِنَّ أَوَّلَ خُرُوجِهِ عَلَى النَّاسِ غَضْبَةٌ يَغْضَبُهَا [راجع: ٢٦٩٥٧].

(۲۶۹۵۹) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے دو مرتبہ ابن صائد کو دیکھا...... پھر راوی نے پوری حدیث ذکر کی اور کہا حضرت حفصہ رضی اللہ عنہا نے یہ معلوم ہونے پر ان سے کہا کہ تمہارا اس سے کیا کام ہے؟ تم اسے کیوں بھڑکا رہے ہو؟ کیا تم نے نبی علیہ السلام کو یہ فرماتے ہوئے نہیں سنا کہ دجال کو کوئی شخص غصہ دلائے گا اور وہ اسی غصے میں آ کر خروج کرے گا۔

(۲۶۹۶۰) حَدَّثَنَا عَبْد اللَّهِ حَدَّثَنِي أَبِي مَرَّةً أُخْرَى حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ الْخَفَّافُ عَنِ ابْنِ عَوْنٍ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ لَقِيتُ ابْنَ صَائِدٍ مَرَّتَيْنِ فَأَمَّا مَرَّةً فَلَقِيتُهُ وَمَعَهُ أَصْحَابُهُ فَذَكَرَ الْحَدِيثَ قَالَ وَنَخَرَ كَأَشَدِّ نَخِيرِ حِمَارٍ سَمِعْتُهُ قَالَ فَزَعَمَ أَصْحَابِي أَنِّي ضَرَبْتُهُ بِعَصًا كَانَتْ مَعِي حَتَّى انْكَسَرَتْ وَأَمَّا أَنَا فَلَمْ أَشْعُرْ بِذَلِكَ فَدَخَلْتُ عَلَى أُخْتِي حَفْصَةَ أُمِّ الْمُؤْمِنِينَ فَأَخْبَرْتُهَا بِذَلِكَ فَقَالَتْ وَمَا أَرَدْتَ إِلَيْهِ أَمَا عَلِمْتَ أَنَّهُ قَالَ إِنَّ أَوَّلَ خُرُوجِهِ عَلَى النَّاسِ لِغَضْبَةٍ يَغْضَبُهَا [راجع: ٢٦٩٥٧].

(۲۶۹۶۰) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے دو مرتبہ ابن صائد کو دیکھا...... پھر راوی نے پوری حدیث ذکر کی اور کہا اسے اپنے پاس موجود لاٹھی سے مارا حتیٰ کہ وہ ٹوٹ گئی، حضرت حفصہ رضی اللہ عنہا نے یہ معلوم ہونے پر ان سے کہا کہ تمہارا اس سے کیا کام ہے؟ تم اسے کیوں بھڑکا رہے ہو؟ کیا تم نے نبی علیہ السلام کو یہ فرماتے ہوئے نہیں سنا کہ دجال کو کوئی شخص غصہ دلائے گا اور وہ اسی غصے میں آ کر خروج کرے گا۔

(۲۶۹۶۱) قَرَأْتُ عَلَى عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ مَهْدِيٍّ مَالِكٌ عَنْ نَافِعٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ أَنَّ حَفْصَةَ زَوْجَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَخْبَرَتْهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ إِذَا سَكَتَ الْمُؤَذِّنُ مِنَ الْأَذَانِ بِالصُّبْحِ وَبَدَا الصُّبْحُ صَلَّى رَكْعَتَيْنِ خَفِيفَتَيْنِ قَبْلَ أَنْ تُقَامَ الصَّلَاةُ [راجع: ٢٦٩٥٥].

(۲۶۹۶۱) حضرت حفصہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ طلوع صبح صادق کے وقت ''جب کہ مؤذن اذان دے دیتا'' نبی علیہ السلام نماز کھڑی ہونے سے پہلے مختصر دو رکعتیں پڑھتے تھے۔

(۲۶۹۶۲) حَدَّثَنَا عَبْدُ الْجَبَّارِ بْنُ مُحَمَّدٍ الْخَطَّابِيُّ فِي سَنَةِ ثَمَانٍ وَمِائَتَيْنِ قَالَ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ عَمْرٍو الرَّقِّيُّ عَنْ عَبْدِ الْكَرِيمِ يَعْنِي الْجَزَرِيَّ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ عَنْ حَفْصَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ إِذَا أَذَّنَ الْمُؤَذِّنُ صَلَّى رَكْعَتَيْنِ وَحَرَّمَ الطَّعَامَ وَكَانَ لَا يُؤَذِّنُ حَتَّى يَطْلُعَ الْفَجْرُ [راجع: ٢٦٩٥٥].

(۲۶۹۶۲) حضرت حفصہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ طلوع صبح صادق کے وقت ''جب کہ مؤذن اذان دے دیتا'' نبی علیہ السلام دو رکعتیں

پڑھتے تھے۔

(۲۶۹۶۳) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ عَنْ مَالِكٍ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ أَخْبَرَتْنِي حَفْصَةُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُصَلِّي رَكْعَتَيْنِ خَفِيفَتَيْنِ إِذَا بَدَا الْفَجْرُ [راجع: ۲۶۹۵۵].

(۲۶۹۶۳) حضرت حفصہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ طلوع صبح صادق کے وقت نبی علیہ السلام مختصر دو رکعتیں پڑھتے تھے۔

(۲۶۹۶۴) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ عَنْ مَالِكٍ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ عَنْ حَفْصَةَ أَنَّهَا قَالَتْ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا لَكَ لَمْ تَحِلَّ مِنْ عُمْرَتِكَ قَالَ إِنِّي لَبَّدْتُ رَأْسِي وَقَلَّدْتُ هَدْيِي فَلَا أَحِلُّ حَتَّى أَنْحَرَ [راجع: ۲۶۹۵۶].

(۲۶۹۶۴) حضرت حفصہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ میں نے بارگاہِ رسالت میں عرض کیا یا رسول اللہ! یہ کیا بات ہے کہ لوگ تو اپنے احرام کو کھول چکے ہیں، لیکن آپ اپنے عمرے کے احرام سے نہیں نکلے؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا دراصل میں نے ہدی کے جانور کے گلے میں قلادہ باندھ لیا تھا اور اپنے سر کے بالوں کو جما لیا تھا، اس لئے میں اس وقت تک احرام نہیں کھول سکتا جب تک کہ حج کے احرام سے فارغ نہ ہو جاؤں۔

(۲۶۹۶۵) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ زَيْدِ بْنِ مُحَمَّدٍ قَالَ سَمِعْتُ نَافِعًا يُحَدِّثُ عَنِ ابْنِ عُمَرَ عَنْ حَفْصَةَ أَنَّهَا قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا طَلَعَ الْفَجْرُ لَا يُصَلِّي إِلَّا رَكْعَتَيْنِ خَفِيفَتَيْنِ [راجع: ۲۶۹۵۵].

(۲۶۹۶۵) حضرت حفصہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ طلوع صبح صادق کے وقت نبی علیہ السلام صرف مختصر سی دو رکعتیں پڑھتے تھے۔

(۲۶۹۶۶) حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ سَعِيدٍ يَعْنِي الطَّالَقَانِيَّ حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ بْنُ سَلَّامٍ قَالَ سَمِعْتُ يَحْيَى يَعْنِي ابْنَ أَبِي كَثِيرٍ حَدَّثَنَا نَافِعٌ أَنَّ ابْنَ عُمَرَ أَخْبَرَهُ أَنَّ حَفْصَةَ أَخْبَرَتْهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُصَلِّي رَكْعَتَيْنِ خَفِيفَتَيْنِ بَيْنَ النِّدَاءِ وَالْإِقَامَةِ مِنْ صَلَاةِ الصُّبْحِ [راجع: ۲۶۹۵۵].

(۲۶۹۶۶) حضرت حفصہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ طلوع صبح صادق کے وقت اذان اور اقامت کے درمیان نبی علیہ السلام دو مختصر رکعتیں پڑھتے تھے۔

(۲۶۹۶۷) حَدَّثَنَا كَثِيرُ بْنُ هِشَامٍ قَالَ حَدَّثَنَا جَعْفَرٌ يَعْنِي ابْنَ بُرْقَانَ حَدَّثَنَا نَافِعٌ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ حَفْصَةَ أَخْبَرَتْهُ قَالَتْ أَمَرَنِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ أَحِلَّ فِي حَجَّتِهِ الَّتِي حَجَّ وَقَالَ كَثِيرُ بْنُ مُرَّةَ أَنَّ ابْنَ عُمَرَ أَخْبَرَهُ

(۲۶۹۶۷) حضرت حفصہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے اپنے حجۃ الوداع میں مجھے اپنے حج کا احرام کھول دینے کا حکم دیا۔

(۲۶۹۶۸) حَدَّثَنَا أَبُو الْيَمَانِ حَدَّثَنَا شُعَيْبٌ يَعْنِي ابْنَ أَبِي حَمْزَةَ قَالَ قَالَ نَافِعٌ كَانَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ يَقُولُ أَخْبَرَتْنِي حَفْصَةُ زَوْجُ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَمَرَ أَزْوَاجَهُ أَنْ يَحْلِلْنَ عَامَ حَجَّةِ الْوَدَاعِ فَقَالَتْ لَهُ فُلَانَةُ فَمَا يَمْنَعُكَ أَنْ تَحِلَّ فَقَالَ إِنِّي لَبَّدْتُ رَأْسِي وَقَلَّدْتُ هَدْيِي فَلَسْتُ أَحِلُّ

خَتَّى أَنْحَرَ هَدْيِي [راجع: ٢٦٩٥٦].

(۲۶۹۶۸) حضرت حفصہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ حجۃ الوداع کے سال نبی علیہ السلام نے اپنی ازواج مطہرات کو احرام کھول لینے کا حکم دیا تو کسی نے بارگاہِ رسالت میں عرض کیا یا رسول اللہ! یہ کیا بات ہے کہ لوگ تو اپنے احرام کو کھول چکے ہیں، لیکن آپ اپنے عمرے کے احرام سے نہیں نکلے؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا دراصل میں نے ہدی کے جانور کے گلے میں قلادہ باندھ لیا تھا اور اپنے سر کے بالوں کو جما لیا تھا، اس لئے میں اس وقت تک احرام نہیں کھول سکتا جب تک کہ قربانی سے فارغ نہ ہو جاؤں۔

(٢٦٩٦٩) حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا أَبِي عَنِ ابْنِ إِسْحَاقَ قَالَ حَدَّثَنِي نَافِعٌ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ عَنْ حَفْصَةَ ابْنَةِ عُمَرَ قَالَتْ لَمَّا أَمَرَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نِسَائَهُ أَنْ يَحْلِلْنَ بِعُمْرَةٍ قُلْنَ فَمَا يَمْنَعُكَ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَنْ تَحِلَّ مَعَنَا قَالَ إِنِّي قَدْ أَهْدَيْتُ وَلَبَّدْتُ فَلَا أَحِلُّ حَتَّى أَنْحَرَ هَدْيِي وَقَالَ يَعْقُوبُ فِي كِتَابِ الْحَجِّ أَنْحَرَ هَدِيِّي [راجع: ٢٦٩٥٦].

(۲۶۹۶۹) حضرت حفصہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ حجۃ الوداع کے سال نبی علیہ السلام نے اپنی ازواج مطہرات کو احرام کھول لینے کا حکم دیا تو کسی نے بارگاہِ رسالت میں عرض کیا یا رسول اللہ! یہ کیا بات ہے کہ لوگ تو اپنے احرام کو کھول چکے ہیں، لیکن آپ اپنے عمرے کے احرام سے نہیں نکلے؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا دراصل میں نے ہدی کے جانور کے گلے میں قلادہ باندھ لیا تھا اور اپنے سر کے بالوں کو جما لیا تھا، اس لئے میں اس وقت تک احرام نہیں کھول سکتا جب تک کہ قربانی سے فارغ نہ ہو جاؤں۔

(٢٦٩٧٠) حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ حَدَّثَنَا أَبِي عَنِ ابْنِ إِسْحَاقَ قَالَ حَدَّثَنِي عَنِ الرَّكْعَتَيْنِ بَعْدَ الْفَجْرِ قَبْلَ الصُّبْحِ نَافِعٌ عَنِ ابْنِ عُمَرَ عَنْ حَفْصَةَ ابْنَةِ عُمَرَ زَوْجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي رَكْعَتَيْ الْفَجْرِ قَبْلَ الصُّبْحِ فِي بَيْتِي يُخَفِّفُهُمَا جِدًّا قَالَ نَافِعٌ وَكَانَ عَبْدُ اللَّهِ يُخَفِّفُهُمَا كَذَلِكَ [راجع: ٢٦٩٥٥].

(۲۶۹۷۰) حضرت حفصہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ طلوع صبح صادق کے وقت میرے گھر میں نبی علیہ السلام دو مختصر رکعتیں پڑھتے تھے۔

(٢٦٩٧١) حَدَّثَنَا سُرَيْجُ بْنُ النُّعْمَانِ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنْ زَيْدٍ يَعْنِي ابْنَ جُبَيْرٍ قَالَ سَمِعْتُ ابْنَ عُمَرَ وَسَأَلَهُ رَجُلٌ عَمَّا يَقْتُلُ الْمُحْرِمُ مِنْ الدَّوَابِّ فَقَالَ حَدَّثَتْنِي إِحْدَى النِّسْوَةِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يَقْتُلُ الْحُدَيَّا وَالْغُرَابَ وَالْكَلْبَ الْعَقُورَ وَالْفَأْرَةَ وَالْعَقْرَبَ [صححه البخاري (١٨٢٧)، ومسلم (١٢٠٠)]. [انظر: ٢٧٣٩٤، ٢٧٦٧٥].

(۲۶۹۷۱) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام سے کسی نے سوال پوچھا یا رسول اللہ! احرام باندھنے کے بعد ہم کون سے جانور قتل کر سکتے ہیں؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا پانچ قسم کے جانوروں کو قتل کرنے میں کوئی حرج نہیں ہے، بچھو، چوہے، چیل، کوے اور باؤلے کتے۔

(۲۶۹۷۲) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ قَالَ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ أَبِي سُفْيَانَ عَنْ جَابِرٍ عَنْ أُمِّ مُبَشِّرٍ عَنْ حَفْصَةَ قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنِّي لَأَرْجُو أَنْ لَا يَدْخُلَ النَّارَ إِنْ شَاءَ اللَّهُ أَحَدٌ شَهِدَ بَدْرًا وَالْحُدَيْبِيَةَ قَالَتْ فَقُلْتُ أَلَيْسَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ يَقُولُ وَإِنْ مِنْكُمْ إِلَّا وَارِدُهَا قَالَ فَسَمِعْتُهُ يَقُولُ ثُمَّ نُنَجِّي الَّذِينَ اتَّقَوْا وَنَذَرُ الظَّالِمِينَ فِيهَا جِثِيًّا [قال البوصيري: هذا اسناد صحيح. قال الألباني: صحيح (ابن ماجة: ۴۲۸۱). قال شعيب: صحيح لغيره].

(۲۶۹۷۲) حضرت حفصہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا، مجھے امید ہے کہ انشاء اللہ غزوۂ بدر اور حدیبیہ میں شریک ہونے والا کوئی آدمی جہنم میں داخل نہ ہوگا، میں نے عرض کیا کہ کیا اللہ تعالیٰ نہیں فرماتا کہ ''تم میں سے ہر شخص اس میں وارد ہوگا'' تو میں نے نبی علیہ السلام کو یہ آیت پڑھتے ہوئے سنا ''پھر ہم متقی لوگوں کو نجات دے دیں گے اور ظالموں کو اس میں گھٹنوں کے بل پڑا رہنے کے لئے چھوڑ دیں گے۔''

(۲۶۹۷۳) حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى عَنْ مَعْمَرٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنِ السَّائِبِ بْنِ يَزِيدَ عَنِ الْمُطَّلِبِ بْنِ أَبِي وَدَاعَةَ عَنْ حَفْصَةَ زَوْجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهَا قَالَتْ لَمْ أَرَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي فِي سُبْحَتِهِ جَالِسًا قَطُّ حَتَّى كَانَ قَبْلَ مَوْتِهِ بِعَامٍ أَوْ بِعَامَيْنِ فَكَانَ يُصَلِّي فِي سُبْحَتِهِ جَالِسًا وَيَقْرَأُ السُّورَةَ فَيُرَتِّلُهَا حَتَّى تَكُونَ أَطْوَلَ مِنْ أَطْوَلَ مِنْهَا [صححه مسلم (۷۳۳)، وابن خزيمة (۱۲۴۲)، وابن حبان (۲۵۳۰)]. [انظر: ۲۶۹۷۴، ۲۶۹۷۵].

(۲۶۹۷۳) حضرت حفصہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ میں نے نبی علیہ السلام کو اپنی جائے نماز پر بیٹھ کر نماز پڑھتے ہوئے کبھی نہیں دیکھا لیکن اپنے مرض الوفات سے ایک دو سال قبل آپ صلی اللہ علیہ وسلم اپنی جائے نماز پر بیٹھ کر نماز پڑھنے لگے تھے، اور اس میں جس سورت کی تلاوت فرماتے تھے اسے خوب ٹھہر ٹھہر کر پڑھتے تھے حتیٰ کہ وہ خوب طویل ہو جاتی۔

(۲۶۹۷۴) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ حَدَّثَنَا مَالِكُ بْنُ أَنَسٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ وَعَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنِ السَّائِبِ بْنِ يَزِيدَ عَنِ الْمُطَّلِبِ بْنِ أَبِي وَدَاعَةَ عَنْ حَفْصَةَ قَالَتْ مَا رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي فِي سُبْحَتِهِ جَالِسًا قَطُّ حَتَّى كَانَ قَبْلَ مَوْتِهِ بِعَامٍ فَكَانَ يُصَلِّي جَالِسًا فَيَقْرَأُ السُّورَةَ فَيُرَتِّلُهَا حَتَّى تَكُونَ أَطْوَلَ مِنْ أَطْوَلَ مِنْهَا

(۲۶۹۷۴) حضرت حفصہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ میں نے نبی علیہ السلام کو اپنی جائے نماز پر بیٹھ کر نماز پڑھتے ہوئے کبھی نہیں دیکھا لیکن اپنے مرض الوفات سے ایک دو سال قبل آپ صلی اللہ علیہ وسلم اپنی جائے نماز پر بیٹھ کر نماز پڑھنے لگے تھے، اور اس میں جس سورت کی تلاوت فرماتے تھے اسے خوب ٹھہر ٹھہر کر پڑھتے تھے حتیٰ کہ وہ خوب طویل ہو جاتی۔

(۲۶۹۷۵) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ قَالَ أَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ قَالَ قَالَ ابْنُ شِهَابٍ وَأَخْبَرَنِي عَطَاءُ بْنُ يَزِيدَ أَنَّ الْمُطَّلِبَ

بْنَ أَبِي وَدَاعَةَ أَخْبَرَهُ أَنَّ حَفْصَةَ زَوْجَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَخْبَرَتْهُ قَالَتْ مَا رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي جَالِسًا حَتَّى كَانَ قَبْلَ وَفَاتِهِ بِعَامٍ أَوْ عَامَيْنِ

(۲۶۹۷۵) حضرت حفصہ ؓ سے مروی ہے کہ میں نے نبی ﷺ کو اپنی جائے نماز پر بیٹھ کر نماز پڑھتے ہوئے کبھی نہیں دیکھا لیکن اپنے مرض الوفات سے ایک دو سال قبل آپ ﷺ اپنی جائے نماز پر بیٹھ کر نماز پڑھنے لگے تھے۔

(۲۶۹۷۶) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ أُمَيَّةَ بْنِ صَفْوَانَ يَعْنِي ابْنَ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ صَفْوَانَ عَنْ جَدِّهِ عَنْ حَفْصَةَ قَالَتْ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لَيَؤُمَّنَّ هَذَا الْبَيْتَ جَيْشٌ يَغْزُونَهُ حَتَّى إِذَا كَانُوا بِالْبَيْدَاءِ خُسِفَ بِأَوْسَطِهِمْ فَيُنَادِي أَوَّلُهُمْ وَآخِرُهُمْ فَلَا يَنْجُو إِلَّا الشَّرِيدُ الَّذِي يُخْبِرُ عَنْهُمْ فَقَالَ رَجُلٌ كَذَا وَاللَّهِ مَا كَذَبْتُ عَلَى حَفْصَةَ وَلَا كَذَبَتْ حَفْصَةُ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ [صححه مسلم (۲۸۸۳)].

(۲۶۹۷۶) حضرت حفصہ ؓ سے مروی ہے کہ میں نے نبی ﷺ کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ اس بیت اللہ پر حملے کے ارادے سے ایک لشکر ضرور روانہ ہوگا، جب وہ لوگ ''بیداء'' نامی جگہ پر پہنچیں گے تو ان کے لشکر کا درمیانی حصہ زمین میں دھنس جائے گا اور ان کے اگلے اور پچھلے حصے کے لوگ ایک دوسرے کو پکارتے رہ جائیں گے، اور ان میں سے صرف ایک آدمی بچے گا جو ان کے متعلق لوگوں کو خبر دے گا، ایک آدمی نے کہا کہ یقیناً اسی طرح ہوگا، بخدا حضرت حفصہ ؓ کی طرف میں نے جھوٹی نسبت کی ہے اور نہ ہی حضرت حفصہ ؓ نے نبی ﷺ پر جھوٹ باندھا ہے۔

(۲۶۹۷۷) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ أَبِي الضُّحَى عَنْ شُتَيْرِ بْنِ شَكَلٍ عَنْ حَفْصَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَنَالُ مِنْ وَجْهِ بَعْضِ نِسَائِهِ وَهُوَ صَائِمٌ [صححه مسلم (۱۱۰۷)، وابن حبان (۳۵۴۲)]. [انظر: ۲۶۹۷۸، ۲۶۹۷۹، ۲۶۹۸۰].

(۲۶۹۷۷) حضرت حفصہ ؓ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ روزے کی حالت میں اپنی زوجہ محترمہ کا بوسہ لے لیا کرتے تھے۔

(۲۶۹۷۸) حَدَّثَنَا عَفَّانُ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ قَالَ حَدَّثَنَا مَنْصُورٌ عَنْ مُسْلِمٍ عَنْ شُتَيْرِ بْنِ شَكَلٍ عَنْ حَفْصَةَ ابْنَةِ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُقَبِّلُ وَهُوَ صَائِمٌ

(۲۶۹۷۸) حضرت حفصہ ؓ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ روزے کی حالت میں اپنی زوجہ محترمہ کا بوسہ لے لیا کرتے تھے۔

(۲۶۹۷۹) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ مُسْلِمٍ عَنْ شُتَيْرِ بْنِ شَكَلٍ عَنْ حَفْصَةَ زَوْجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُقَبِّلُ وَهُوَ صَائِمٌ [راجع: ۲۶۹۷۷].

(۲۶۹۷۹) حضرت حفصہ ؓ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ روزے کی حالت میں اپنی زوجہ محترمہ کا بوسہ لے لیا کرتے تھے۔

(۲۶۹۸۰) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ مَنْصُورٍ وَالْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي الضُّحَى عَنْ شُتَيْرِ بْنِ شَكَلٍ عَنْ حَفْصَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُقَبِّلُ وَهُوَ صَائِمٌ

(۲۶۹۸۰) حضرت حفصہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام روزے کی حالت میں اپنی زوجہ محترمہ کا بوسہ لے لیا کرتے تھے۔

(۲۶۹۸۱) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ سُلَيْمَانَ عَنْ حَفْصَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَخَلَ عَلَيْهَا وَعِنْدَهَا امْرَأَةٌ يُقَالُ لَهَا شِفَاءُ تَرْقِي مِنَ النَّمْلَةِ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلِّمِيهَا حَفْصَةَ [المرسل اصح قاله الدارقطني. قال شعيب: رجاله ثقات. اخرجه النسائي في الكبرى (۷۵۴۲)]. [انظر بعده].

(۲۶۹۸۱) حضرت حفصہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام ان کے پاس تشریف لائے تو میرے یہاں ''شفاء'' نامی ایک خاتون موجود تھیں جو پہلو کی پھنسیوں کا جھاڑ پھونک سے علاج کرتی تھیں، نبی علیہ السلام نے ان سے فرمایا کہ یہ طریقہ حفصہ کو بھی سکھا دو۔

(۲۶۹۸۲) حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ عَمْرٍو حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ سُلَيْمَانَ بْنِ أَبِي حَثْمَةَ عَنْ حَفْصَةَ أَنَّ امْرَأَةً مِنْ قُرَيْشٍ يُقَالُ لَهَا الشِّفَاءُ كَانَتْ تَرْقِي مِنَ النَّمْلَةِ فَقَالَ لَهَا النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلِّمِيهَا حَفْصَةَ

(۲۶۹۸۲) حضرت حفصہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ قریش کی ''شفاء'' نامی ایک خاتون موجود تھیں جو پہلو کی پھنسیوں کا جھاڑ پھونک سے علاج کرتی تھیں، نبی علیہ السلام نے ان سے فرمایا کہ یہ طریقہ حفصہ کو بھی سکھا دو۔

(۲۶۹۸۳) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ قَالَ أَخْبَرَنَا نَافِعُ بْنُ عُمَرَ وَهُوَ الْجُمَحِيُّ عَنِ ابْنِ أَبِي مُلَيْكَةَ أَنَّ بَعْضَ أَزْوَاجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلَا أَعْلَمُهَا إِلَّا حَفْصَةَ سُئِلَتْ عَنْ قِرَاءَةِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَتْ إِنَّكُمْ لَا تُطِيقُونَهَا فَقَالَتْ الْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ تَعْنِي التَّرْتِيلَ [انظر: ۲۷۰۰۳].

(۲۶۹۸۳) ابن ابی ملیکہ رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام کی کسی زوجہ محترمہ ''میرے یقین کے مطابق حضرت حفصہ رضی اللہ عنہا'' سے نبی علیہ السلام کی قراءت کے متعلق کسی نے پوچھا تو انہوں نے فرمایا کہ تم اس طرح پڑھنے کی طاقت نہیں رکھتے، پھر انہوں نے سورۂ فاتحہ کی پہلی تین آیات کو توڑ توڑ کر پڑھ کر (ہر آیت پر وقف کر کے) دکھایا۔

(۲۶۹۸۴) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ قَالَ أَخْبَرَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ نَافِعٍ أَنَّ صَفِيَّةَ ابْنَةَ أَبِي عُبَيْدٍ أَخْبَرَتْهُ أَنَّهَا سَمِعَتْ حَفْصَةَ ابْنَةَ عُمَرَ زَوْجَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تُحَدِّثُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يَحِلُّ لِامْرَأَةٍ تُؤْمِنُ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ أَوْ بِاللَّهِ وَرَسُولِهِ أَنْ تُحِدَّ عَلَى مَيِّتٍ فَوْقَ ثَلَاثٍ إِلَّا عَلَى زَوْجٍ [صححه مسلم (۱۴۹۰)]. [انظر: ۲۶۹۸۵، ۲۶۹۸۷، ۲۶۹۸۸].

(۲۶۹۸۴) حضرت حفصہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا کسی ایسی عورت پر ''جو اللہ پر اور یوم آخرت پر (یا اللہ اور اس کے رسول پر) ایمان رکھتی ہو'' اپنے شوہر کے علاوہ کسی میت پر تین دن سے زیادہ سوگ منانا جائز نہیں ہے (البتہ شوہر پر وہ چار مہینے دس دن سوگ کرے گی)۔

(۲٦٩٨٥) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ حَدَّثَنَا أَيُّوبُ عَنْ نَافِعٍ أَنَّ صَفِيَّةَ ابْنَةَ أَبِي عُبَيْدٍ أَخْبَرَتْهُ أَنَّهَا سَمِعَتْ حَفْصَةَ ابْنَةَ عُمَرَ زَوْجَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَحِلُّ لِامْرَأَةٍ تُؤْمِنُ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ أَوْ تُؤْمِنُ بِاللَّهِ وَرَسُولِهِ أَنْ تُحِدَّ عَلَى مَيِّتٍ فَوْقَ ثَلَاثٍ إِلَّا عَلَى زَوْجٍ فَإِنَّهَا تُحِدُّ عَلَيْهِ أَرْبَعَةَ أَشْهُرٍ وَعَشْرًا [راجع: ٢٦٩٨٤].

(۲٦٩٨٥) حضرت حفصہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا کسی ایسی عورت پر'' جو اللہ پر اور یوم آخرت پر (یا اللہ اور اس کے رسول پر) ایمان رکھتی ہو'' اپنے شوہر کے علاوہ کسی میت پر تین دن سے زیادہ سوگ منانا جائز نہیں ہے، البتہ شوہر پر وہ چار مہینے دس دن سوگ کرے گی۔

(۲٦٩٨٦) قَرَأْتُ عَلَى عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ مَهْدِيٍّ مَالِكٌ عَنْ نَافِعٍ عَنْ صَفِيَّةَ بِنْتِ أَبِي عُبَيْدٍ عَنْ عَائِشَةَ أَوْ حَفْصَةَ أُمِّ الْمُؤْمِنِينَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يَحِلُّ لِامْرَأَةٍ تُؤْمِنُ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ أَنْ تُحِدَّ عَلَى مَيِّتٍ فَوْقَ ثَلَاثٍ إِلَّا عَلَى زَوْجٍ [انظر: ٢٦٠٢٩].

(۲٦٩٨٦) حضرت حفصہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا کسی ایسی عورت پر'' جو اللہ پر اور یوم آخرت پر (یا اللہ اور اس کے رسول پر) ایمان رکھتی ہو'' اپنے شوہر کے علاوہ کسی میت پر تین دن سے زیادہ سوگ منانا جائز نہیں ہے (البتہ شوہر پر وہ چار مہینے دس دن سوگ کرے گی)۔

(۲٦٩٨٧) حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَ حَدَّثَنَا لَيْثٌ يَعْنِي ابْنَ سَعْدٍ عَنْ نَافِعٍ أَنَّ صَفِيَّةَ ابْنَةَ أَبِي عُبَيْدٍ حَدَّثَتْهُ عَنْ حَفْصَةَ أَوْ عَائِشَةَ أَوْ عَنْ كِلْتَيْهِمَا أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يَحِلُّ لِامْرَأَةٍ تُؤْمِنُ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ أَوْ تُؤْمِنُ بِاللَّهِ وَرَسُولِهِ أَنْ تُحِدَّ عَلَى مَيِّتٍ فَوْقَ ثَلَاثَةِ أَيَّامٍ إِلَّا عَلَى زَوْجِهَا [راجع: ٢٦٩٨٤].

(۲٦٩٨٧) حضرت حفصہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا کسی ایسی عورت پر'' جو اللہ پر اور یوم آخرت پر (یا اللہ اور اس کے رسول پر) ایمان رکھتی ہو'' اپنے شوہر کے علاوہ کسی میت پر تین دن سے زیادہ سوگ منانا جائز نہیں ہے (البتہ شوہر پر وہ چار مہینے دس دن سوگ کرے گی)۔

(۲٦٩٨٨) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ مُسْلِمٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ دِينَارٍ عَنْ نَافِعٍ أَنَّ صَفِيَّةَ ابْنَةَ أَبِي عُبَيْدٍ حَدَّثَتْهُ عَنْ حَفْصَةَ أَوْ عَائِشَةَ أَوْ عَنْهُمَا كِلْتَيْهِمَا أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يَحِلُّ لِامْرَأَةٍ تُؤْمِنُ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ أَنْ تُحِدَّ فَوْقَ ثَلَاثٍ إِلَّا عَلَى زَوْجِهَا [راجع: ٢٦٩٨٤].

(۲٦٩٨٨) حضرت حفصہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا کسی ایسی عورت پر'' جو اللہ پر اور یوم آخرت پر (یا اللہ اور اس کے رسول پر) ایمان رکھتی ہو'' اپنے شوہر کے علاوہ کسی میت پر تین دن سے زیادہ سوگ منانا جائز نہیں ہے (البتہ شوہر پر وہ چار مہینے دس دن سوگ کرے گی)۔

(۲۶۹۸۹) حَدَّثَنَا حَسَنُ بْنُ مُوسَى قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ لَهِيعَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَبِي بَكْرٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ سَالِمٍ عَنْ حَفْصَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ مَنْ لَمْ يُجْمِعِ الصِّيَامَ مَعَ الْفَجْرِ فَلَا صِيَامَ لَهُ

(۲۶۹۸۹) حضرت حفصہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا جس شخص کا روزہ فجر کے وقت کے ساتھ جمع نہ ہوا تو اس کا روزہ نہیں ہوا۔

(۲۶۹۹۰) حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الرَّازِيُّ وَهُوَ خَتَنُ سَلَمَةَ الْأَبْرَشِ قَالَ حَدَّثَنَا سَلَمَةُ قَالَ حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ عَنْ عَاصِمِ بْنِ عُمَرَ بْنِ قَتَادَةَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ مُوسَى عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ صَفْوَانَ عَنْ حَفْصَةَ ابْنَةِ عُمَرَ قَالَتْ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ يَأْتِي جَيْشٌ مِنْ قِبَلِ الْمَشْرِقِ يُرِيدُونَ رَجُلًا مِنْ أَهْلِ مَكَّةَ حَتَّى إِذَا كَانُوا بِالْبَيْدَاءِ خُسِفَ بِهِمْ فَرَجَعَ مَنْ كَانَ أَمَامَهُمْ لِيَنْظُرَ مَا فَعَلَ الْقَوْمُ فَيُصِيبُهُمْ مِثْلُ مَا أَصَابَهُمْ فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ فَكَيْفَ بِمَنْ كَانَ مِنْهُمْ مُسْتَكْرَهًا قَالَ يُصِيبُهُمْ كُلَّهُمْ ذَلِكَ ثُمَّ يَبْعَثُ اللَّهُ كُلَّ امْرِئٍ عَلَى نِيَّتِهِ

(۲۶۹۹۰) حضرت حفصہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ میں نے نبی علیہ السلام کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ اس بیت اللہ پر حملے کے ارادے سے مشرق سے ایک لشکر ضرور روانہ ہوگا، جب وہ لوگ ''بیداء'' نامی جگہ پر پہنچیں گے تو ان کے لشکر کا درمیانی حصہ زمین میں دھنس جائے گا اور ان کے اگلے اور پچھلے حصے کے لوگ ایک دوسرے کو پکارتے رہ جائیں گے، اور ان میں سے صرف ایک آدمی بچے گا جو ان کے متعلق لوگوں کو خبر دے گا، میں نے عرض کیا یا رسول اللہ! اس آدمی کا کیا بنے گا جو اس لشکر میں زبردستی شامل کر لیا گیا ہوگا؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا یہ آفت تو سب پر آئے گی، البتہ اللہ تعالیٰ ہر شخص کو اس کی نیت پر اٹھائے گا۔

(۲۶۹۹۱) حَدَّثَنَا هَاشِمُ بْنُ الْقَاسِمِ حَدَّثَنَا أَبُو إِسْحَاقَ الْأَشْجَعِيُّ الْكُوفِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ قَيْسٍ الْمُلَائِيُّ عَنِ الْحُرِّ بْنِ الصَّيَّاحِ عَنْ هُنَيْدَةَ بْنِ خَالِدٍ الْخُزَاعِيِّ عَنْ حَفْصَةَ قَالَتْ أَرْبَعٌ لَمْ يَكُنْ يَدَعُهُنَّ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صِيَامَ عَاشُورَاءَ وَالْعَشْرَ وَثَلَاثَةَ أَيَّامٍ مِنْ كُلِّ شَهْرٍ وَالرَّكْعَتَيْنِ قَبْلَ الْغَدَاةِ [صححه ابن حبان (۶۴۲۲). قال الألباني: صحيح (النسائي: ۴/۲۲۰). قال شعيب: ضعيف دون آخره فصحيح].

(۲۶۹۹۱) حضرت حفصہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ چار چیزیں ایسی ہیں جو نبی علیہ السلام ترک نہیں فرماتے تھے، دس محرم کا روزہ، عشرہ ذی الحجہ کے روزے، ہر مہینے میں تین روزے اور نماز فجر سے پہلے دو رکعتیں۔

(۲۶۹۹۲) حَدَّثَنَا أَبُو كَامِلٍ قَالَ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ يَعْنِي ابْنَ سَلَمَةَ عَنْ عَاصِمِ بْنِ بَهْدَلَةَ عَنْ سَوَاءٍ الْخُزَاعِيِّ عَنْ حَفْصَةَ زَوْجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَصُومُ ثَلَاثَةَ أَيَّامٍ مِنْ كُلِّ شَهْرٍ يَوْمَ الِاثْنَيْنِ وَيَوْمَ الْخَمِيسِ وَيَوْمَ الِاثْنَيْنِ مِنَ الْجُمُعَةِ الْأُخْرَى. [انظر: ۲۶۹۹۵، ۲۶۹۹۶].

(۲۶۹۹۲) حضرت حفصہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام ہر مہینے میں تین دن روزہ رکھتے تھے، پیر، جمعرات اور اگلے ہفتے میں پیر

کے دن۔

(٢٦٩٩٢) حَدَّثَنَا حُسَيْنُ بْنُ عَلِيٍّ عَنْ زَائِدَةَ عَنْ عَاصِمٍ عَنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ حَفْصَةَ زَوْجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا أَخَذَ مَضْجَعَهُ وَضَعَ يَدَهُ الْيُمْنَى تَحْتَ خَدِّهِ الْأَيْمَنِ وَكَانَتْ يَمِينُهُ لِطَعَامِهِ وَطُهُورِهِ وَصَلَاتِهِ وَثِيَابِهِ وَكَانَتْ شِمَالُهُ لِمَا سِوَى ذَلِكَ وَكَانَ يَصُومُ الِاثْنَيْنِ وَالْخَمِيسَ [صححه ابن حبان (٥٢٢٧)، والحاكم (١٠٩/٤). قال الألباني: حسن صحيح (ابو داود: ٣٢، النسائي: ٢٠٣/٤). قال شعيب: صحيح لغيره وهذا اسناد ضعيف].

(۲۶۹۹۲) حضرت حفصہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام جب اپنے بستر پر تشریف لاتے تو دائیں ہاتھ کو دائیں رخسار کے نیچے رکھ کر لیٹ جاتے، اور نبی علیہ السلام کا معمول تھا کہ اپنا داہنا ہاتھ کھانے پینے، وضو کرنے، کپڑے پہننے اور لینے دینے میں استعمال فرماتے تھے، اور اس کے علاوہ مواقع کے لئے بائیں ہاتھ کو استعمال فرماتے تھے اور پیر اور جمعرات کے دن کا روزہ رکھتے تھے۔

(٢٦٩٩٣) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ قَالَ أَخْبَرَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ عَاصِمِ بْنِ أَبِي النَّجُودِ عَنْ سَوَاءٍ الْخُزَاعِيِّ عَنْ حَفْصَةَ ابْنَةِ عُمَرَ زَوْجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا أَوَى إِلَى فِرَاشِهِ وَضَعَ يَدَهُ الْيُمْنَى تَحْتَ خَدِّهِ وَقَالَ رَبِّ قِنِي عَذَابَكَ يَوْمَ تَبْعَثُ عِبَادَكَ ثَلَاثًا [انظر: ٢٦٩٩٦].

(۲۶۹۹۳) حضرت حفصہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام جب اپنے بستر پر تشریف لاتے تو دائیں ہاتھ کو دائیں رخسار کے نیچے رکھ کر لیٹ جاتے، پھر یہ دعاء پڑھتے کہ "پروردگار! مجھے اس دن کے عذاب سے بچانا جس دن تو اپنے بندوں کو جمع فرمائے گا" تین مرتبہ یہ دعاء فرماتے تھے۔

(٢٦٩٩٤) حَدَّثَنَا رَوْحٌ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنْ عَاصِمِ بْنِ بَهْدَلَةَ عَنْ سَوَاءٍ الْخُزَاعِيِّ عَنْ حَفْصَةَ زَوْجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَصُومُ ثَلَاثَةَ أَيَّامٍ مِنْ كُلِّ شَهْرٍ الِاثْنَيْنِ وَالْخَمِيسَ وَالِاثْنَيْنِ مِنْ الْجُمُعَةِ الْأُخْرَى [راجع: ٢٦٩٩٢].

(۲۶۹۹۴) حضرت حفصہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام ہر مہینے میں تین دن روزہ رکھتے تھے، پیر، جمعرات اور اگلے ہفتے میں پیر کے دن۔

(٢٦٩٩٥) حَدَّثَنَا عَفَّانُ قَالَ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ قَالَ حَدَّثَنَا عَاصِمُ بْنُ بَهْدَلَةَ عَنْ سَوَاءٍ الْخُزَاعِيِّ عَنْ حَفْصَةَ زَوْجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَتْ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا أَوَى إِلَى فِرَاشِهِ اضْطَجَعَ عَلَى يَدِهِ الْيُمْنَى ثُمَّ قَالَ رَبِّ قِنِي عَذَابَكَ يَوْمَ تَبْعَثُ عِبَادَكَ ثَلَاثَ مِرَارٍ وَكَانَ يَجْعَلُ يَمِينَهُ لِأَكْلِهِ وَشُرْبِهِ وَوُضُوئِهِ وَثِيَابِهِ وَأَخْذِهِ وَعَطَائِهِ وَيَجْعَلُ شِمَالَهُ لِمَا سِوَى ذَلِكَ وَكَانَ يَصُومُ ثَلَاثَةَ أَيَّامٍ مِنْ كُلِّ شَهْرٍ الِاثْنَيْنِ وَالْخَمِيسَ وَالِاثْنَيْنِ مِنْ الْجُمُعَةِ الْأُخْرَى [اسناده ضعيف. قال الألباني: حسن (النسائي: ٢٠٣/٤)]. [راجع:

۲۶۹۹۲، ۲۶۹۹٤].

(۲۶۹۹۶) حضرت حفصہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام جب اپنے بستر پر تشریف لاتے تو دائیں ہاتھ لیٹ جاتے، پھر یہ دعاء پڑھتے کہ "پروردگار! مجھے اس دن کے عذاب سے بچانا جس دن تو اپنے بندوں کو جمع فرمائے گا" تین مرتبہ یہ دعاء فرماتے تھے، اور نبی علیہ السلام کا معمول تھا کہ اپنا داہنا ہاتھ کھانے پینے، وضو کرنے، کپڑے پہننے اور لینے دینے میں استعمال فرماتے تھے، اور اس کے علاوہ مواقع کے لئے بائیں ہاتھ کو استعمال فرماتے تھے اور ہر مہینے میں تین دن روزہ رکھتے تھے، پیر، جمعرات اور اگلے ہفتے میں پیر کے دن۔

(۲۶۹۹۷) حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ حَدَّثَنَا أَبَانُ يَعْنِي ابْنَ يَزِيدَ الْعَطَّارَ قَالَ حَدَّثَنَا عَاصِمٌ عَنْ مَعْبَدِ بْنِ خَالِدٍ عَنْ سَوَاءٍ الْخُزَاعِيِّ عَنْ حَفْصَةَ ابْنَةِ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ إِذَا أَرَادَ أَنْ يَرْقُدَ وَضَعَ يَدَهُ الْيُمْنَى تَحْتَ خَدِّهِ الْأَيْمَنِ ثُمَّ قَالَ اللَّهُمَّ قِنِي عَذَابَكَ يَوْمَ تَبْعَثُ عِبَادَكَ ثَلَاثَ مِرَارٍ [اسناده ضعيف. قال الألباني: صحيح دون آخره (ابو داود: ٥٠٤٥)].

(۲۶۹۹۷) حضرت حفصہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام جب اپنے بستر پر تشریف لاتے تو دائیں ہاتھ کو دائیں رخسار کے نیچے رکھ کر لیٹ جاتے، پھر یہ دعاء پڑھتے کہ "پروردگار! مجھے اس دن کے عذاب سے بچانا جس دن تو اپنے بندوں کو جمع فرمائے گا" تین مرتبہ یہ دعاء فرماتے تھے۔

(۲۶۹۹۸) وَكَانَتْ يَدُهُ الْيُمْنَى لِطَعَامِهِ وَشَرَابِهِ وَكَانَتْ يَدُهُ الْيُسْرَى لِسَائِرِ حَاجَتِهِ

(۲۶۹۹۸) اور نبی علیہ السلام کا معمول تھا کہ اپنا داہنا ہاتھ کھانے پینے میں استعمال فرماتے تھے، اور اس کے علاوہ مواقع کے لئے بائیں ہاتھ کو استعمال فرماتے تھے۔

(۲۶۹۹۹) حَدَّثَنَا رَوْحٌ حَدَّثَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ قَالَ أَخْبَرَنِي أَبُو خَالِدٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي سَعِيدٍ الْمُزَنِيِّ قَالَ حَدَّثَتْنِي حَفْصَةُ ابْنَةُ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَاتَ يَوْمٍ قَدْ وَضَعَ ثَوْبَهُ بَيْنَ فَخِذَيْهِ فَجَاءَ أَبُو بَكْرٍ فَاسْتَأْذَنَ فَأَذِنَ لَهُ وَهُوَ عَلَى هَيْئَتِهِ ثُمَّ عُمَرُ بِمِثْلِ هَذِهِ الْقِصَّةِ ثُمَّ عَلِيٌّ ثُمَّ نَاسٌ مِنْ أَصْحَابِهِ وَالنَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى هَيْئَتِهِ ثُمَّ جَاءَ عُثْمَانُ فَاسْتَأْذَنَ فَأَذِنَ لَهُ فَأَخَذَ ثَوْبَهُ فَتَجَلَّلَهُ فَتَحَدَّثُوا ثُمَّ خَرَجُوا قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ جَاءَ أَبُو بَكْرٍ وَعُمَرُ وَعَلِيٌّ وَسَائِرُ أَصْحَابِكَ وَأَنْتَ عَلَى هَيْئَتِكَ فَلَمَّا جَاءَ عُثْمَانُ تَجَلَّلْتَ بِثَوْبِكَ فَقَالَ أَلَا أَسْتَحْيِي مِمَّنْ تَسْتَحْيِي مِنْهُ الْمَلَائِكَةُ [اخرجه عبد بن حميد (١٥٤٧). قال شعيب: صحيح لغيره وهذا اسناد ضعيف]. [انظر بعده].

(۲۶۹۹۹) حضرت حفصہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام اپنے کپڑے سمیٹ کر اپنی رانوں پر ڈال کر بیٹھے ہوئے تھے، کہ حضرت صدیق اکبر رضی اللہ عنہ آئے اور اجازت چاہی، نبی علیہ السلام نے انہیں اجازت دے دی اور خود اسی کیفیت پر بیٹھے رہے، پھر

حضرت عمر ؓ، پھر حضرت علی ؓ اور دیگر صحابۂ کرام ؓ آتے گئے لیکن نبی ؑ اسی کیفیت پر بیٹھے رہے، تھوڑی دیر بعد حضرت عثمان ؓ نے آ کر اجازت چاہی، نبی ؑ نے انہیں اجازت دی اور اپنی ٹانگوں کو کپڑے سے ڈھانپ لیا، کچھ دیر تک وہ لوگ بیٹھے باتیں کرتے رہے پھر واپس چلے گئے، ان کے جانے کے بعد میں نے عرض کیا یا رسول اللہ! آپ کے پاس ابوبکر، عمر، علی اور دیگر صحابہ ؓ آئے لیکن آپ اسی کیفیت پر بیٹھے رہے اور جب حضرت عثمان ؓ آئے تو آپ نے اپنی ٹانگوں کو کپڑے سے ڈھانپ لیا؟ نبی ؑ نے فرمایا کیا میں اس شخص سے حیاء نہ کروں جس سے فرشتے حیاء کرتے ہیں۔

(۲۷۰۰۰) حَدَّثَنَا هَاشِمٌ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ يَعْنِي شَيْبَانَ عَنْ أَبِي الْيَعْفُورِ عَنْ عَبْدِاللَّهِ بْنِ أَبِي سَعِيدٍ الْمُزَنِيِّ عَنْ حَفْصَةَ بِنْتِ عُمَرَ قَالَتْ دَخَلَ عَلَيَّ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَاتَ يَوْمٍ فَوَضَعَ ثَوْبَهُ بَيْنَ فَخِذَيْهِ فَجَاءَ أَبُو بَكْرٍ يَسْتَأْذِنُ فَأَذِنَ لَهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى هَيْئَتِهِ ثُمَّ جَاءَ عُمَرُ يَسْتَأْذِنُ فَأَذِنَ لَهُ وَرَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى هَيْئَتِهِ وَجَاءَ نَاسٌ مِنْ أَصْحَابِهِ فَأَذِنَ لَهُمْ وَجَاءَ عَلِيٌّ يَسْتَأْذِنُ فَأَذِنَ لَهُ وَرَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى هَيْئَتِهِ ثُمَّ جَاءَ عُثْمَانُ فَاسْتَأْذَنَ فَتَجَلَّلَ ثَوْبَهُ ثُمَّ أَذِنَ لَهُ فَتَحَدَّثُوا سَاعَةً ثُمَّ خَرَجُوا فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ دَخَلَ عَلَيْكَ أَبُو بَكْرٍ وَعُمَرُ وَعَلِيٌّ وَنَاسٌ مِنْ أَصْحَابِكَ وَأَنْتَ عَلَى هَيْئَتِكَ لَمْ تَتَحَرَّكْ فَلَمَّا دَخَلَ عُثْمَانُ تَجَلَّلْتَ ثَوْبَكَ فَقَالَ أَلَا أَسْتَحْيِي مِمَّنْ تَسْتَحْيِي مِنْهُ الْمَلَائِكَةُ [راجع ما قبله].

(۲۷۰۰۰) حضرت حفصہ ؓ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی ؑ اپنے کپڑے سمیٹ کر اپنی رانوں پر ڈال کر بیٹھے ہوئے تھے، کہ حضرت صدیق اکبر ؓ آئے اور اجازت چاہی، نبی ؑ نے انہیں اجازت دے دی اور خود اسی کیفیت پر بیٹھے رہے، پھر حضرت عمر ؓ، پھر حضرت علی ؓ اور دیگر صحابۂ کرام ؓ آتے گئے لیکن نبی ؑ اسی کیفیت پر بیٹھے رہے، تھوڑی دیر بعد حضرت عثمان ؓ نے آ کر اجازت چاہی، نبی ؑ نے انہیں اجازت دی اور اپنی ٹانگوں کو کپڑے سے ڈھانپ لیا، کچھ دیر تک وہ لوگ بیٹھے باتیں کرتے رہے پھر واپس چلے گئے، ان کے جانے کے بعد میں نے عرض کیا یا رسول اللہ! آپ کے پاس ابوبکر، عمر، علی اور دیگر صحابہ ؓ آئے لیکن آپ اسی کیفیت پر بیٹھے رہے اور جب حضرت عثمان ؓ آئے تو آپ نے اپنی ٹانگوں کو کپڑے سے ڈھانپ لیا؟ نبی ؑ نے فرمایا کیا میں اس شخص سے حیاء نہ کروں جس سے فرشتے حیاء کرتے ہیں۔

(۲۷۰۰۱) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ حَدَّثَنَا الْحُرُّ بْنُ الصَّيَّاحِ عَنْ هُنَيْدَةَ بْنِ خَالِدٍ عَنِ امْرَأَتِهِ عَنْ بَعْضِ أَزْوَاجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَصُومُ تِسْعَ ذِي الْحِجَّةِ وَيَوْمَ عَاشُورَاءَ وَثَلَاثَةَ أَيَّامٍ مِنْ كُلِّ شَهْرٍ أَوَّلَ اثْنَيْنِ مِنَ الشَّهْرِ وَخَمِيسَيْنِ [قال الألباني: صحيح (النسائي: ٤/٢٠٥ و ٢٢٠ و ٢٢١). قال شعيب: ضعيف.]. [راجع: ٢٢٦٩٠].

(۲۷۰۰۱) حضرت حفصہ ؓ سے مروی ہے کہ نبی ؑ دس محرم کا روزہ، نو ذی الحجہ کا روزہ اور ہر مہینے میں تین روزے پیر اور دو مرتبہ جمعرات کے دن رکھتے تھے۔

(۲۷۰۰۲) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ وَأَبُو كَامِلٍ وَعَفَّانُ قَالُوا حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ قَالَ عَفَّانُ فِي حَدِيثِهِ قَالَ أَخْبَرَنَا أَنَسُ بْنُ سِيرِينَ عَنْ أَبِي مِجْلَزٍ عَنْ حَفْصَةَ أَنَّ عُطَارِدَ بْنَ حَاجِبٍ قَدِمَ مَعَهُ ثَوْبُ دِيبَاجٍ كَسَاهُ إِيَّاهُ كِسْرَى فَقَالَ عُمَرُ يَا رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَوْ اشْتَرَيْتَهُ فَقَالَ إِنَّمَا يَلْبَسُهُ مَنْ لَا خَلَاقَ لَهُ [اخرجه النسائي في الكبرى (۹٦٦١). قال شعيب: صحيح].

(۲۷۰۰۲) حضرت حفصہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ عطارد بن حاجب ایک ریشمی کپڑا لے کر آیا جو اسے کسریٰ (شاہ ایران) نے پہننے کے لئے دیا تھا، حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے عرض کیا یا رسول اللہ! اگر آپ اسے خرید لیتے (تو بہتر ہوتا) نبی علیہ السلام نے فرمایا یہ لباس وہ لوگ پہنتے ہیں جن کا آخرت میں کوئی حصہ نہ ہوگا۔

(۲۷۰۰۳) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ نَافِعِ بْنِ عُمَرَ وَأَبُو عَامِرٍ حَدَّثَنَا نَافِعٌ عَنِ ابْنِ أَبِي مُلَيْكَةَ عَنْ بَعْضِ أَزْوَاجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أَبُو عَامِرٍ قَالَ نَافِعٌ أُرَاهَا حَفْصَةَ أَنَّهَا سُئِلَتْ عَنْ قِرَاءَةِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَتْ إِنَّكُمْ لَا تَسْتَطِيعُونَهَا قَالَ فَقِيلَ لَهَا أَخْبِرِينَا بِهَا قَالَ فَقَرَأَتْ قِرَاءَةً تَرَسَّلَتْ فِيهَا قَالَ أَبُو عَامِرٍ قَالَ نَافِعٌ فَحَكَى لَنَا ابْنُ أَبِي مُلَيْكَةَ الْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ ثُمَّ قَطَّعَ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ ثُمَّ قَطَّعَ مَالِكِ يَوْمِ الدِّينِ [راجع: ۲٦٩٨٣].

(۲۷۰۰۳) ابن ابی ملیکہ رحمہ اللہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام کی کسی زوجہ محترمہ ''میرے یقین کے مطابق حضرت حفصہ رضی اللہ عنہا'' سے نبی علیہ السلام کی قراءت کے متعلق کسی نے پوچھا تو انہوں نے فرمایا کہ تم اس طرح پڑھنے کی طاقت نہیں رکھتے، پھر انہوں نے سورۂ فاتحہ کی پہلی تین آیات کو توڑ توڑ کر پڑھ کر (ہر آیت پر وقف کر کے) دکھایا۔

حَدِيثُ أُمِّ سَلَمَةَ زَوْجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا کی مرویات

(۲۷۰۰٤) حَدَّثَنَا هُشَيْمُ بْنُ بَشِيرٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ يَسَارٍ عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ زَوْجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّ سُبَيْعَةَ ابْنَةَ الْحَارِثِ وَضَعَتْ بَعْدَ وَفَاةِ زَوْجِهَا بِعِشْرِينَ لَيْلَةً أَوْ نَحْوِ ذَلِكَ وَأَرَادَتْ التَّزْوِيجَ فَقَالَ لَهَا أَبُو السَّنَابِلِ لَيْسَ لَكِ ذَلِكَ حَتَّى يَأْتِيَ عَلَيْكِ آخِرُ الْأَجَلَيْنِ فَذُكِرَ ذَلِكَ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ تَزَوَّجُ إِذَا شَاءَتْ [انظر: ۲۷۲۱۰].

(۲۷۰۰۴) حضرت ابو السنابل رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ سبیعہ کے یہاں اپنے شوہر کی وفات کے صرف ۲۳ یا ۲۵ دن بعد ہی بچے کی ولادت ہوگئی، اور وہ دوسرے رشتے کے لئے تیار ہونے لگیں، نبی علیہ السلام کے پاس کسی نے آکر اس کی خبر دی، تو نبی علیہ السلام نے فرمایا اگر وہ ایسا کرتی ہے تو (ٹھیک ہے کیونکہ) اس کی عدت گذر چکی ہے۔

(۲۷۰۰۵) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنِ ابْنِ أَبِي نَجِيحٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عُبَيْدِ بْنِ عُمَيْرٍ عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ قَالَتْ لَمَّا مَاتَ أَبُو سَلَمَةَ قُلْتُ غَرِيبٌ وَمَاتَ بِأَرْضِ غُرْبَةٍ فَأَفَضْتُ بُكَاءً فَجَاءَتْ امْرَأَةٌ تُرِيدُ أَنْ تُسْعِدَنِي مِنَ الصَّعِيدِ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تُرِيدِينَ أَنْ تُدْخِلِي الشَّيْطَانَ بَيْتًا قَدْ أَخْرَجَهُ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ مِنْهُ قَالَتْ فَلَمْ أَبْكِ عَلَيْهِ [صححه مسلم (۹۲۲)، وابن حبان (۳۱٤٤)].

(۲۷۰۰۵) حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ جب میرے شوہر حضرت ابوسلمہ رضی اللہ عنہ فوت ہو گئے تو یہ سوچ کر کہ وہ مسافر تھے اور ایک اجنبی علاقے میں فوت ہو گئے، میں نے خوب آہ و بکاء کی، اسی دوران ایک عورت میرے پاس مدینہ منورہ کے بالائی علاقے سے میرے ساتھ رونے کے لئے آ گئی، نبی علیہ السلام نے یہ دیکھ کر فرمایا کیا تم اپنے گھر میں شیطان کو داخل کرنا چاہتی ہو جسے اللہ نے یہاں سے نکال دیا تھا، حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا کہتی ہیں کہ پھر میں اپنے شوہر پر نہیں روئی۔

(۲۷۰۰٦) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ نَبْهَانَ عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ ذَكَرَتْ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا كَانَ لِإِحْدَاكُنَّ مُكَاتَبٌ فَكَانَ عِنْدَهُ مَا يُؤَدِّي فَلْتَحْتَجِبْ مِنْهُ [قال الترمذي: حسن صحيح. قال الألباني: ضعيف (ابو داود: ۳۹۲۸، ابن ماجة: ۲۵۲۰، الترمذي: ۱۲٦۱).]. [انظر: ۲۷۱٦٤، ۲۷۱۹۲].

(۲۷۰۰٦) حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا جب تم خواتین میں سے کسی کا کوئی غلام مکاتب ہو اور اس کے پاس اتنا بدل کتابت ہو کہ وہ اسے اپنے مالک کے حوالے کر کے خود آزادی حاصل کر سکے، تو اس عورت کو اپنے اس غلام سے پردہ کرنا چاہئے۔

(۲۷۰۰۷) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ حُمَيْدٍ سَمِعَ سَعِيدَ بْنَ الْمُسَيَّبِ عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا دَخَلَتِ الْعَشْرُ فَأَرَادَ رَجُلٌ أَنْ يُضَحِّيَ فَلَا يَمَسَّ مِنْ شَعْرِهِ وَلَا مِنْ بَشَرِهِ [صححه مسلم (۱۹۷۷)]. [انظر: ۲۷۱۰٦، ۲۷۱۹۰، ۲۷۱۹۱].

(۲۷۰۰۷) حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا جب عشرۂ ذی الحجہ شروع ہو جائے اور کسی شخص کا قربانی کا ارادہ ہو تو اسے اپنے (سر کے) بال یا جسم کے کسی حصے (کے بالوں) کو ہاتھ نہیں لگانا (کاٹنا اور تراشنا) چاہئے۔

(۲۷۰۰۸) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنِ ابْنِ سُوقَةَ عَنْ نَافِعِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ ذَكَرَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْجَيْشَ الَّذِي يُخْسَفُ بِهِمْ فَقَالَتْ أُمُّ سَلَمَةَ لَعَلَّ فِيهِمْ الْمُكْرَهَ فَقَالَ إِنَّهُمْ يُبْعَثُونَ عَلَى نِيَّاتِهِمْ [قال الترمذي: حسن غريب. قال الألباني: صحيح (ابن ماجة: ٤٠٦٥، الترمذي: ۲۱۷۱)].

(۲۷۰۰۸) حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام نے اس لشکر کا تذکرہ کیا جسے زمین میں دھنسا دیا جائے گا تو حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا نے عرض کیا کہ ہو سکتا ہے اس لشکر میں ایسے لوگ بھی ہوں جنہیں زبردستی اس میں شامل کر لیا گیا ہو؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا انہیں ان کی نیتوں پر اٹھایا جائے گا۔

(۲۷۰۰۹) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَمَّارٍ يَعْنِي الدُّهْنِيَّ سَمِعَ أَبَا سَلَمَةَ يُخْبِرُ عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَوَائِمُ مِنْبَرِي رَوَاتِبُ فِي الْجَنَّةِ [قال الألباني: صحيح (النسائي: ۲/۳۵)] [انظر: ۲۷۰۳۹، ۲۷۲٤۱، ۲۷۰۵۲، ۲۷۰م].

(۲۷۰۰۹) حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا میرے منبر کے پائے جنت میں گاڑے جائیں گے۔

(۲۷۰۱۰) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ أَيُّوبَ بْنِ مُوسَى عَنْ سَعِيدٍ يَعْنِي الْمَقْبُرِيَّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ رَافِعٍ وَهُوَ مَوْلَى أُمِّ سَلَمَةَ كَذَا قَالَ سُفْيَانُ أَنَّهَا قَالَتْ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنِّي امْرَأَةٌ أَشُدُّ ضَفْرَ رَأْسِي قَالَ يُجْزِئُكِ أَنْ تَصُبِّي عَلَيْهِ الْمَاءَ ثَلَاثًا [انظر: ۲۷۱۱۲].

(۲۷۰۱۰) حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ انہوں نے نبی علیہ السلام سے عرض کیا یا رسول اللہ! میں ایسی عورت ہوں کہ اپنے سر کے بال (زیادہ لمبے ہونے کی وجہ سے) چوٹی بنا کر رکھنے پڑتے ہیں، (تو کیا غسل کرتے وقت انہیں ضرور کھولا کروں؟) نبی علیہ السلام نے فرمایا تمہارے لیے یہی کافی ہے کہ اس پر تین مرتبہ اچھی طرح پانی بہالو۔

(۲۷۰۱۱) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي مُلَيْكَةَ قَالَ قَالَتْ أُمُّ سَلَمَةَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَشَدَّ تَعْجِيلًا لِلظُّهْرِ مِنْكُمْ وَأَنْتُمْ أَشَدُّ تَعْجِيلًا لِلْعَصْرِ مِنْهُ [قال الألباني: صحيح (الترمذي: ۱٦۵ و ۱٦۲ و ۱٦۳)، قال شعيب: اوله صحيح لغيره وهذا اسناد ضعيف]. [انظر: ۲۷۱۸۳].

(۲۷۰۱۱) حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ نبی علیہ السلام تم لوگوں کی نسبت ظہر کی نماز جلدی پڑھ لیا کرتے تھے اور تم لوگ ان کی نسبت عصر کی نماز زیادہ جلدی پڑھ لیتے ہو۔

(۲۷۰۱۲) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ فُضَيْلٍ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ أَبِي صَالِحٍ قَالَ سُئِلَتْ عَائِشَةُ وَأُمُّ سَلَمَةَ أَيُّ الْعَمَلِ كَانَ أَعْجَبَ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَتْ مَا دَامَ عَلَيْهِ وَإِنْ قَلَّ [راجع: ۲٤۵٤٤].

(۲۷۰۱۲) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا اور ام سلمہ رضی اللہ عنہا سے کسی نے پوچھا کہ نبی علیہ السلام کے نزدیک سب سے پسندیدہ عمل کون سا تھا؟ انہوں نے فرمایا جو ہمیشہ ہو اگرچہ تھوڑا ہو۔

(۲۷۰۱۳) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ فُضَيْلٍ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عُبَيْدِ اللَّهِ عَنْ هُنَيْدَةَ الْخُزَاعِيِّ عَنْ أُمِّهِ قَالَتْ دَخَلْتُ عَلَى أُمِّ سَلَمَةَ فَسَأَلْتُهَا عَنِ الصِّيَامِ فَقَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَأْمُرُنِي أَنْ أَصُومَ ثَلَاثَةَ أَيَّامٍ مِنْ كُلِّ شَهْرٍ أَوَّلُهَا الِاثْنَيْنِ وَالْجُمُعَةُ وَالْخَمِيسُ [ضعيف. قال الألباني: منكر (ابو داود: ۲٤۵۲، النسائي: ٤/۲۲۱)]. [انظر: ۲۷۱۷۵].

(۲۷۰۱۳) ہنیدہ کی والدہ کہتی ہیں کہ ایک مرتبہ میں حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا کے پاس حاضر ہوئی اور ان سے روزے کے حوالے سے پوچھا تو انہوں نے فرمایا کہ نبی علیہ السلام مجھے ہر مہینے میں تین روزے رکھنے کا حکم دیتے تھے، جن میں سے پہلا روزہ پیر کے دن ہوتا تھا، پھر جمعرات اور جمعہ۔

(۲۷۰۱٤) حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى عَنْ مَعْمَرٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْحَارِثِ بْنِ هِشَامٍ قَالَ دَخَلْتُ أَنَا وَأَبِي عَلَى عَائِشَةَ وَأُمِّ سَلَمَةَ فَقَالَتَا إِنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُصْبِحُ جُنُبًا ثُمَّ يَصُومُ [راجع: ٢٤٥٦٣].

(۲۷۰۱۴) ابوبکر بن عبدالرحمٰن بن عتاب کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ میں اپنے والد کے ساتھ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا اور ام سلمہ رضی اللہ عنہا کی خدمت میں حاضر ہوا تو ان دونوں نے فرمایا کہ بعض اوقات نبی علیہ السلام خواب دیکھے بغیر اختیاری طور پر صبح کے وقت حالت جنابت میں ہوتے اور اپنا روزہ مکمل کر لیتے تھے۔

(۲۷۰۱۵) حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عَدِيٍّ عَنِ ابْنِ عَوْنٍ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ أُمِّهِ عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ قَالَتْ مَا نَسِيتُ قَوْلَهُ يَوْمَ الْخَنْدَقِ وَهُوَ يُعَاطِيهِمُ اللَّبَنَ وَقَدْ اغْبَرَّ شَعْرُ صَدْرِهِ وَهُوَ يَقُولُ اللَّهُمَّ إِنَّ الْخَيْرَ خَيْرُ الْآخِرَهْ فَاغْفِرْ لِلْأَنْصَارِ وَالْمُهَاجِرَهْ قَالَ فَرَأَى عَمَّارًا فَقَالَ وَيْحَهُ ابْنُ سُمَيَّةَ تَقْتُلُهُ الْفِئَةُ الْبَاغِيَةُ قَالَ فَذَكَرْتُهُ لِمُحَمَّدٍ يَعْنِي ابْنَ سِيرِينَ فَقَالَ عَنْ أُمِّهِ قُلْتُ نَعَمْ أَمَا إِنَّهَا كَانَتْ تُخَالِطُهَا تَلِجُ عَلَيْهَا [صححه مسلم (٢٩١٦)]. [انظر: ٢٧٢١٥].

(۲۷۰۱۵) حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ میں نبی علیہ السلام کی وہ بات نہیں بھولتی جو غزوۂ خندق کے موقع پر ''جب کہ نبی علیہ السلام کے سینۂ مبارک پر موجود بال غبار آلود ہو گئے تھے'' نبی علیہ السلام لوگوں کو اینٹیں پکڑاتے ہوئے کہتے جا رہے تھے کہ اے اللہ! اصل خیر تو آخرت کی خیر ہے، پس تو انصار اور مہاجرین کو معاف فرما دے، پھر نبی علیہ السلام نے حضرت عمار رضی اللہ عنہ کو دیکھا تو فرمایا ابن سمیہ افسوس! تمہیں ایک باغی گروہ قتل کر دے گا۔

(۲۷۰۱٦) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي عَدِيٍّ عَنْ سَعِيدٍ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ سَفِينَةَ مَوْلَى أُمِّ سَلَمَةَ عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ قَالَتْ كَانَ مِنْ آخِرِ وَصِيَّةِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الصَّلَاةَ الصَّلَاةَ وَمَا مَلَكَتْ أَيْمَانُكُمْ حَتَّى جَعَلَ نَبِيُّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُلَجْلِجُهَا فِي صَدْرِهِ وَمَا يَفِيصُ بِهَا لِسَانُهُ [قال البوصيري: هذا اسناد صحيح. قال الألباني: صحيح (ابن ماجة: ١٦٢٥) قال شعيب: صحيح لغيره وهذا اسناد ضعيف]. [انظر: ٢٧١٩٣، ٢٧٢١٩، ٢٧٢٦٣].

(۲۷۰۱۶) حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام کی آخری وصیت یہ تھی کہ نماز کا خیال رکھنا اور اپنے غلاموں کے ساتھ حسن سلوک کرنا، یہی کہتے کہتے نبی علیہ السلام کا سینۂ مبارک کھڑکھڑانے اور زبان رکنے لگی۔

(۲۷۰۱۷) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ يَعْنِي ابْنَ مَهْدِيٍّ مَالِكٌ عَنْ سُمَيٍّ وَعَبْدِ رَبِّهِ عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ عَائِشَةَ وَأُمِّ سَلَمَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُصْبِحُ جُنُبًا مِنْ جِمَاعٍ غَيْرِ احْتِلَامٍ ثُمَّ يَصُومُ وَفِي حَدِيثِ عَبْدِ رَبِّهِ فِي رَمَضَانَ [راجع: ٢٤٥٦٣]. [راجع: ٢٦١٩٢].

(۲۷۰۱۷) ابوبکر بن عبدالرحمٰن بن عتاب کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ میں اپنے والد کے ساتھ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا اور ام سلمہ رضی اللہ عنہا کی خدمت میں حاضر ہوا تو ان دونوں نے فرمایا کہ بعض اوقات نبی علیہ السلام خواب دیکھے بغیر اختیاری طور پر صبح کے وقت حالت جنابت

میں ہوتے اور اپنا روزہ مکمل کر لیتے تھے۔

(۲۷۰۱۸) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ عَنْ مَالِكٍ عَنْ أَبِي الْأَسْوَدِ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ زَيْنَبَ ابْنَةِ أُمِّ سَلَمَةَ عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ أَنَّهَا قَدِمَتْ وَهِيَ مَرِيضَةٌ فَذَكَرَتْ ذَلِكَ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ طُوفِي مِنْ وَرَاءِ النَّاسِ وَأَنْتِ رَاكِبَةٌ قَالَتْ فَسَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ عِنْدَ الْكَعْبَةِ يَقْرَأُ بِالطُّورِ [صححه البخاري (٤٦٤)، ومسلم (١٢٧٦)، وابن خزيمة (٢٣ ٥ و ٢٧٧٦)، وابن حبان (٣٨٣٠)]. [انظر: ٢٧٢٥٠].

(۲۷۰۱۸) حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ جب وہ مکہ مکرمہ پہنچیں تو "بیمار" تھیں، انہوں نے نبی علیہ السلام سے اس کا تذکرہ کیا، نبی علیہ السلام نے فرمایا تم سوار ہو کر لوگوں کے پیچھے رہتے ہوئے طواف کر لو، حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا کہتی ہیں کہ میں نے نبی علیہ السلام کو خانہ کعبہ کے قریب سورۂ طور کی تلاوت کرتے ہوئے سنا۔

(۲۷۰۱۹) حَدَّثَنَا جَرِيرُ بْنُ عَبْدِ الْحَمِيدِ عَنْ مَنْصُورٍ عَنِ الْحَكَمِ عَنْ مِقْسَمٍ عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُوتِرُ بِسَبْعٍ وَبِخَمْسٍ لَا يَفْصِلُ بَيْنَهُنَّ بِسَلَامٍ وَلَا بِكَلَامٍ [اسناده ضعيف. قال الألباني: صحيح (ابن ماجة: ١١٩٢، النسائي: ٢٣٩/٣)]. [انظر: ٢٧١٧٦، ٢٧٢٦١].

(۲۷۰۱۹) حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام سات یا پانچ رکعتوں پر وتر پڑھتے تھے، اور ان کے درمیان سلام یا کلام کسی طرح بھی فصل نہیں فرماتے تھے۔

(۲۷۰۲۰) حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ رُفَيْعٍ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ ابْنِ الْقِبْطِيَّةِ قَالَ دَخَلَ الْحَارِثُ بْنُ أَبِي رَبِيعَةَ وَعَبْدُ اللَّهِ بْنُ صَفْوَانَ وَأَنَا مَعَهُمَا عَلَى أُمِّ سَلَمَةَ فَسَأَلَاهَا عَنِ الْجَيْشِ الَّذِي يُخْسَفُ بِهِ وَكَانَ ذَلِكَ فِي أَيَّامِ ابْنِ الزُّبَيْرِ فَقَالَتْ أُمُّ سَلَمَةَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ يَعُوذُ عَائِذٌ بِالْحِجْرِ فَيَبْعَثُ اللَّهُ جَيْشًا فَإِذَا كَانُوا بِبَيْدَاءَ مِنَ الْأَرْضِ خُسِفَ بِهِمْ فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ فَكَيْفَ بِمَنْ أُخْرِجَ كَارِهًا قَالَ يُخْسَفُ بِهِ مَعَهُمْ وَلَكِنَّهُ يُبْعَثُ عَلَى نِيَّتِهِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ فَذَكَرْتُ ذَلِكَ لِأَبِي جَعْفَرٍ فَقَالَ هِيَ بَيْدَاءُ الْمَدِينَةِ [صححه مسلم (٢٨٨٢)، والحاكم (٤٢٩/٤)].

(۲۷۰۲۰) حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ میں نے نبی علیہ السلام کو یہ فرماتے ہوئے سنا کہ ایک پناہ گزین حطیم میں پناہ لے گا، اللہ ایک لشکر بھیجے گا، جب وہ لوگ مقام بیداء میں پہنچیں گے تو اسے زمین میں دھنسا دیا جائے گا تو حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا نے عرض کیا کہ ہو سکتا ہے اس لشکر میں ایسے لوگ بھی ہوں جنہیں زبردستی اس میں شامل کر لیا گیا ہو؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا انہیں ان کی نیتوں پر اٹھایا جائے گا۔

(۲۷۰۲۱) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ إِدْرِيسَ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُمَارَةَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ عَنْ أُمِّ وَلَدٍ لِإِبْرَاهِيمَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَوْفٍ قَالَتْ كُنْتُ أَجُرُّ ذَيْلِي فَأَمُرُّ بِالْمَكَانِ الْقَذِرِ وَالْمَكَانِ الطَّيِّبِ فَدَخَلْتُ عَلَى أُمِّ سَلَمَةَ

فَسَأَلْتُهَا عَنْ ذَلِكَ فَقَالَتْ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ يُطَهِّرُهُ مَا بَعْدَهُ [قال الألباني: صحيح (ابوداود: ٣٨٣، ابن ماجة: ٥٣١، الترمذي: ١٤٣) قال شعيب: صحيح لغيره وهذا اسناد ضعيف][انظر: ٢٧٢٢١]

(۲۷۰۲۱) ابراہیم بن عبدالرحمٰن کی ام ولدہ کہتی ہیں کہ میں اپنے کپڑوں کے دامن کو زمین پر گھسیٹ کر چلتی تھی، اس دوران میں ایسی جگہوں سے بھی گذرتی تھی جہاں گندگی پڑی ہوتی اور ایسی جگہوں سے بھی جو صاف ستھری ہوتیں، ایک مرتبہ میں حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا کے یہاں گئی تو ان سے یہ مسئلہ پوچھا، انہوں نے فرمایا کہ میں نے نبی علیہ السلام کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ بعد والی جگہ اسے صاف کر دیتی ہے۔ (کوئی حرج نہیں)

(۲۷۰۲۲) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ قَالَ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ شَقِيقٍ عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ قَالَتْ دَخَلَ عَلَيْهَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عَوْفٍ قَالَ فَقَالَ يَا أُمَّهْ قَدْ خِفْتُ أَنْ يُهْلِكَنِي كَثْرَةُ مَالِي أَنَا أَكْثَرُ قُرَيْشٍ مَالًا قَالَتْ يَا بُنَيَّ فَأَنْفِقْ فَإِنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِنَّ مِنْ أَصْحَابِي مَنْ لَا يَرَانِي بَعْدَ أَنْ أُفَارِقَهُ فَخَرَجَ فَلَقِيَ عُمَرَ فَأَخْبَرَهُ فَجَاءَ عُمَرُ فَدَخَلَ عَلَيْهَا فَقَالَ لَهَا بِاللَّهِ مِنْهُمْ أَنَا فَقَالَتْ لَا وَلَنْ أُبْلِيَ أَحَدًا بَعْدَكَ [انظر: ٢٧١٥٦، ٢٧٢٢٩].

(۲۷۰۲۲) حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ حضرت عبدالرحمٰن بن عوف رضی اللہ عنہ ان کے پاس آئے اور کہنے لگے اماں جان! مجھے اندیشہ ہے کہ مال کی کثرت مجھے ہلاک نہ کر دے، کیونکہ میں قریش میں سب سے زیادہ مالدار ہوں، انہوں نے جواب دیا کہ بیٹا! اسے خرچ کرو، کیونکہ میں نے نبی علیہ السلام کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ میرے بعض ساتھی ایسے بھی ہوں گے کہ میری ان سے جدائی ہونے کے بعد وہ مجھے دوبارہ کبھی نہ دیکھ سکیں گے، حضرت عبدالرحمٰن بن عوف رضی اللہ عنہ جب باہر نکلے تو راستے میں حضرت عمر رضی اللہ عنہ سے ملاقات ہو گئی، انہوں نے حضرت عمر رضی اللہ عنہ کو یہ بات بتائی، حضرت عمر رضی اللہ عنہ خود حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا کے پاس پہنچے اور گھر میں داخل ہو کر فرمایا اللہ کی قسم کھا کر بتایئے، کیا میں بھی ان میں سے ہوں؟ انہوں نے فرمایا نہیں، لیکن آپ کے بعد میں کسی کے متعلق یہ بات نہیں کہہ سکتی۔

(۲۷۰۲۳) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ زَيْنَبَ بِنْتِ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ قَالَتْ دَخَلَ عَلَيْهَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَعِنْدَهَا مُخَنَّثٌ وَعِنْدَهَا أَخُوهَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَبِي أُمَيَّةَ وَالْمُخَنَّثُ يَقُولُ لِعَبْدِ اللَّهِ يَا عَبْدَ اللَّهِ بْنَ أَبِي أُمَيَّةَ إِنْ فَتَحَ اللَّهُ عَلَيْكُمْ الطَّائِفَ غَدًا فَعَلَيْكَ بِابْنَةِ غَيْلَانَ فَإِنَّهَا تُقْبِلُ بِأَرْبَعٍ وَتُدْبِرُ بِثَمَانٍ قَالَ فَسَمِعَهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ لِأُمِّ سَلَمَةَ لَا يَدْخُلَنَّ هَذَا عَلَيْكِ [صححه البخاري (٤٣٢٤)، ومسلم (٢١٨٠)]. [انظر: ٢٧٢٣٤].

(۲۷۰۲۳) حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام ان کے پاس تشریف لائے تو وہاں ایک مخنث اور عبداللہ بن ابی امیہ رضی اللہ عنہ "جو حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا کے بھائی تھے" بھی موجود تھے، وہ ہیجڑا عبداللہ سے کہہ رہا تھا کہ اے عبداللہ بن ابی امیہ!

اگر کل کو اللہ تمہیں طائف پر فتح عطاء فرمائے تو تم بنت غیلان کو ضرور حاصل کرنا کیونکہ وہ چار کے ساتھ آتی ہے اور آٹھ کے ساتھ واپس جاتی ہے، نبی علیہ السلام نے اس کی یہ بات سن لی اور حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا سے فرمایا آئندہ یہ تمہارے گھر میں نہیں آنا چاہئے۔

(۲۷۰۲٤) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ قَالَ حَدَّثَنَا هِشَامٌ عَنْ أَبِيهِ عَنْ زَيْنَبَ بِنْتِ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّكُمْ تَخْتَصِمُونَ إِلَيَّ وَلَعَلَّ بَعْضَكُمْ أَنْ يَكُونَ أَلْحَنَ بِحُجَّتِهِ مِنْ بَعْضٍ وَإِنَّمَا أَنَا بَشَرٌ أَقْضِي لَهُ عَلَى نَحْوِ مَا أَسْمَعُ مِنْهُ فَمَنْ قَضَيْتُ لَهُ مِنْ حَقِّ أَخِيهِ شَيْئًا فَإِنَّمَا هُوَ نَارٌ فَلَا يَأْخُذْهُ [صححه البخاري (۲٤٥۸) وصححه مسلم (۱۷۱۳)]. [انظر: ۲۷۱٥۳، ۲۷۱٦۱، ۲۷۱٦۲]، [راجع: ۲٦۱۸۹].

(۲۷۰۲٤) حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا تم لوگ میرے پاس اپنے مقدمات لے کر آتے ہو، ہو سکتا ہے کہ تم میں سے کوئی شخص دوسرے کی نسبت اپنی دلیل ایسی فصاحت و بلاغت کے ساتھ پیش کر دے کہ میں اس کی دلیل کی روشنی میں اس کے حق میں فیصلہ کر دوں' (اس لئے یاد رکھو!) میں جس شخص کی بات تسلیم کر کے اس کے بھائی کے کسی حق کا اس کے لئے فیصلہ کرتا ہوں تو سمجھ لو کہ میں اس کے لئے آگ کا ٹکڑا کاٹ کر اسے دے رہا ہوں لہٰذا اسے چاہیے کہ وہ نہ لے۔

(۲۷۰۲٥) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ قَالَ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ زَيْنَبَ بِنْتِ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَمَرَهَا أَنْ تُوَافِيَ مَعَهُ صَلَاةَ الصُّبْحِ يَوْمَ النَّحْرِ بِمَكَّةَ

(۲۷۰۲٥) حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے انہیں حکم دیا کہ قربانی کے دن (دس ذی الحجہ کو) فجر کی نماز نبی علیہ السلام کے ساتھ مکہ مکرمہ میں پڑھیں۔

(۲۷۰۲٦) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ زَيْنَبَ بِنْتِ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ قَالَتْ جَاءَتْ أُمُّ حَبِيبَةَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَتْ يَا رَسُولَ اللَّهِ هَلْ لَكَ فِي أُخْتِي قَالَ فَأَصْنَعُ بِهَا مَاذَا قَالَتْ تَزَوَّجُهَا فَقَالَ لَهَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَتُحِبِّينَ ذَلِكَ فَقَالَتْ نَعَمْ لَسْتُ لَكَ بِمُخْلِيَةٍ وَأَحَقُّ مَنْ شَرِكَنِي فِي خَيْرٍ أُخْتِي فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّهَا لَا تَحِلُّ لِي قَالَتْ فَوَاللَّهِ لَقَدْ بَلَغَنِي أَنَّكَ تَخْطُبُ دُرَّةَ ابْنَةَ أُمِّ سَلَمَةَ بِنْتَ أَبِي سَلَمَةَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَوْ كَانَتْ تَحِلُّ لِي لَمَا تَزَوَّجْتُهَا قَدْ أَرْضَعَتْنِي وَأَبَاهَا ثُوَيْبَةُ مَوْلَاةُ بَنِي هَاشِمٍ فَلَا تَعْرِضْنَ عَلَيَّ أَخَوَاتِكُنَّ وَلَا بَنَاتِكُنَّ [قال الألباني: صحيح (ابو داود: ۲۰٥٦). قال شعيب: صحيح من حديث ام حبيبة]. [انظر: ۲۷۱٦۷].

(۲۷۰۲٦) حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ حضرت ام حبیبہ رضی اللہ عنہا بارگاہِ رسالت میں حاضر ہوئیں، اور عرض کیا یا رسول اللہ! کیا آپ کو میری بہن میں کوئی دلچسپی ہے؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا کیا مطلب؟ انہوں نے عرض کیا کہ آپ اس سے نکاح کر لیں، نبی علیہ السلام نے پوچھا کیا تمہیں یہ بات پسند ہے؟ انہوں نے عرض کیا جی ہاں! میں آپ کی اکیلی بیوی تو ہوں نہیں، اس لئے اس خیر میں میرے ساتھ جو لوگ شریک ہو سکتے ہیں، میرے نزدیک ان میں سے میری بہن سب سے زیادہ حقدار ہے۔

نبی علیہ السلام نے فرمایا میرے لیے وہ حلال نہیں ہے (کیونکہ تم میرے نکاح میں ہو) انہوں نے عرض کیا کہ اللہ کی قسم! مجھے معلوم ہوا ہے کہ آپ درہ بنت ام سلمہ کے لئے پیغام نکاح بھیجنے والے ہیں، نبی علیہ السلام نے فرمایا اگر وہ میرے لیے حلال ہوتی تب بھی میں اس سے نکاح نہ کرتا کیونکہ مجھے اور اس کے باپ (ابوسلمہ) کو بنو ہاشم کی آزاد کردہ باندی "ثویبہ" نے دودھ پلایا تھا، بہرحال! تم اپنی بہنوں اور بیٹیوں کو میرے سامنے پیش نہ کیا کرو۔

(٢٧٠٢٧) حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَ حَدَّثَنَا لَيْثٌ يَعْنِي ابْنَ سَعْدٍ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ زَيْنَبَ بِنْتِ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أُمِّ حَبِيبَةَ أَنَّهَا قَالَتْ دَخَلَ عَلَيَّ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقُلْتُ هَلْ لَكَ فِي أُخْتِي فَذَكَرَ الْحَدِيثَ [صححه البخاري (٥١٠٦)، ومسلم (١٤٤٩)]. [انظر: ٢٧٠٢٨، ٢٧٠٢٩، ٢٧٩٥٧].

(۲۷۰۲۷) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(٢٧٠٢٨) حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ قَالَ حَدَّثَنَا أَبِي عَنِ ابْنِ إِسْحَاقَ قَالَ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ زَيْنَبَ بِنْتِ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أُمِّ حَبِيبَةَ بِنْتِ أَبِي سُفْيَانَ قَالَتْ قُلْتُ لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَلَا تَزَوَّجُ أُخْتِي فَذَكَرَ الْحَدِيثَ [راجع: ٢٧٠٢٧].

(۲۷۰۲۸) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(٢٧٠٢٩) حَدَّثَنَا أَبُو الْيَمَانِ قَالَ أَخْبَرَنَا شُعَيْبٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ قَالَ أَخْبَرَنِي عُرْوَةُ بْنُ الزُّبَيْرِ أَنَّ زَيْنَبَ بِنْتَ أَبِي سَلَمَةَ أَخْبَرَتْهُ أَنَّ أُمَّ حَبِيبَةَ ابْنَةَ أَبِي سُفْيَانَ أَخْبَرَتْهَا أَنَّهَا قَالَتْ يَا رَسُولَ اللَّهِ انْكِحْ أُخْتِي فَذَكَرَ الْحَدِيثَ قَالَ أَبِي وَوَافَقَهُ ابْنُ أَخِي الزُّهْرِيِّ وَقَالَ عُقَيْلٌ إِنَّ أُمَّ حَبِيبَةَ قَالَتْ

(۲۷۰۲۹) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(٢٧٠٣٠) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ قَالَ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ شَقِيقٍ عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا حَضَرْتُمُ الْمَيِّتَ أَوِ الْمَرِيضَ فَقُولُوا خَيْرًا فَإِنَّ الْمَلَائِكَةَ يُؤَمِّنُونَ عَلَى مَا تَقُولُونَ قَالَتْ فَلَمَّا مَاتَ أَبُو سَلَمَةَ أَتَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّ أَبَا سَلَمَةَ قَدْ مَاتَ فَقَالَ قُولِي اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِي وَلَهُ وَأَعْقِبْنِي مِنْهُ عُقْبَى حَسَنَةً قَالَتْ فَقُلْتُ فَأَعْقَبَنِي اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ مَنْ هُوَ خَيْرٌ لِي مِنْهُ مُحَمَّدًا صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ [صححه مسلم (٩١٩). قال الترمذي: حسن صحيح]. [انظر: ٢٧١٤٣، ٢٧٢٧٥].

(۲۷۰۳۰) حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا جب تم کسی قریب المرگ یا بیمار آدمی کے پاس جایا کرو تو اس کے حق میں دعائے خیر کیا کرو، کیونکہ ملائکہ تمہاری دعاء پر آمین کہتے ہیں، جب حضرت ابوسلمہ رضی اللہ عنہ کا انتقال ہوا تو میں نبی علیہ السلام کی خدمت میں حاضر ہوئی اور عرض کیا یا رسول اللہ! ابوسلمہ فوت ہو گئے ہیں، نبی علیہ السلام نے فرمایا تم یہ دعاء کرو کہ اے اللہ! مجھے اور انہیں معاف فرما، اور مجھے ان کا نعم البدل عطاء فرما، میں نے یہ دعاء مانگی تو اللہ نے مجھے ان سے زیادہ بہترین بدل خود

نبی علیہ السلام کی صورت میں عطاء فرما دیا۔

(۲۷۰۳۱) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ حَدَّثَنَا هِشَامٌ الدَّسْتُوَائِيُّ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ زَيْنَبَ بِنْتِ أُمِّ سَلَمَةَ عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ أَنَّهَا كَانَتْ هِيَ وَرَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَغْتَسِلَانِ مِنْ إِنَاءٍ وَاحِدٍ مِنَ الْجَنَابَةِ وَكَانَ يُقَبِّلُهَا وَهُوَ صَائِمٌ [صححه البخارى (۳۲۲)، ومسلم (۲۹۶)]. [انظر: ۲۷۱۰۱، ۲۷۱۰۲، ۲۷۱۸۲، ۲۷۲۳۸، ۲۷۲۳۹، ۲۷۲۴۳، ۲۷۲۴۴].

(۲۷۰۳۱) حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ وہ اور نبی علیہ السلام ایک ہی برتن سے غسل جنابت کر لیا کرتے تھے اور نبی علیہ السلام روزے کی حالت میں انہیں بوسہ دے دیا کرتے تھے۔

(۲۷۰۳۲) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ قَالَ حَدَّثَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ رَافِعٍ عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا حَضَرَ الْعَشَاءُ وَحَضَرَتِ الصَّلَاةُ فَابْدَءُوا بِالْعَشَاءِ [انظر: ۲۷۱۲۴، ۲۷۲۱۱].

(۲۷۰۳۲) حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا جب رات کا کھانا اور نماز کا وقت جمع ہو جائیں تو پہلے کھانا کھا لیا کرو۔

(۲۷۰۳۳) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ طَلْحَةَ بْنِ يَحْيَى قَالَ حَدَّثَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ فَرُّوخَ أَنَّ امْرَأَةً سَأَلَتْ أُمَّ سَلَمَةَ فَقَالَتْ إِنَّ زَوْجِي يُقَبِّلُنِي وَهُوَ صَائِمٌ وَأَنَا صَائِمَةٌ فَمَا تَرَيْنَ فَقَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُقَبِّلُنِي وَهُوَ صَائِمٌ وَأَنَا صَائِمَةٌ [اخرجه النسائى فى الكبرى (۳۰۷۴). قال شعيب: اسناده حسن].

(۲۷۰۳۳) ایک عورت نے حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا سے پوچھا کہ میرا شوہر روزے کی حالت میں مجھے بوسہ دیتا ہے جبکہ میرا بھی روزہ ہوتا ہے، اس میں آپ کی کیا رائے ہے؟ انہوں نے فرمایا کہ نبی علیہ السلام بھی مجھے روزے کی حالت میں بوسہ دیتے تھے جب کہ میں بھی روزے سے ہوتی تھی۔

(۲۷۰۳۴) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ شُعْبَةَ قَالَ حَدَّثَنِي حُمَيْدُ بْنُ نَافِعٍ عَنْ زَيْنَبَ بِنْتِ أُمِّ سَلَمَةَ عَنْ أُمِّهَا أَنَّ امْرَأَةً تُوُفِّيَ زَوْجُهَا فَاشْتَكَتْ عَيْنَهَا فَذَكَرُوهَا لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَذَكَرُوا الْكُحْلَ قَالُوا نَخَافُ عَلَى عَيْنِهَا قَالَ قَدْ كَانَتْ إِحْدَاكُنَّ تَمْكُثُ فِي بَيْتِهَا فِي شَرِّ أَحْلَاسِهَا أَوْ فِي أَحْلَاسِهَا فِي شَرِّ بَيْتِهَا حَوْلًا فَإِذَا مَرَّ بِهَا كَلْبٌ رَمَتْ بِبَعْرَةٍ أَفَلَا أَرْبَعَةَ أَشْهُرٍ وَعَشْرًا [صححه البخارى (۵۳۳۸) ومسلم (۱۴۸۸)]. [انظر: ۲۷۱۸۸].

(۲۷۰۳۴) حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک عورت "جس کا خاوند فوت ہو گیا تھا" کی آنکھوں میں شکایت پیدا ہوئی، انہوں نے نبی علیہ السلام سے اس کا تذکرہ کیا اور اس کی آنکھوں میں سرمہ لگانے کی اجازت چاہی، اور کہنے لگے کہ ہمیں اس کی آنکھوں کے متعلق ضائع ہونے کا اندیشہ ہے، نبی علیہ السلام نے فرمایا (زمانہ جاہلیت میں) تم میں سے ایک عورت ایک سال تک اپنے گھر میں گھٹیا ترین کپڑے پہن کر رہتی تھی، پھر اس کے پاس سے ایک کتا گذارا جاتا تھا اور وہ مینگنیاں پھینکتی ہوئی باہر نکلتی تھی،

تو کیا اب چار مہینے دس دن نہیں گذار سکتی؟

(۲۷۰۳۵) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ قَالَ حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ عَلِيِّ بْنِ حُسَيْنٍ عَنْ زَيْنَبَ ابْنَةِ أُمِّ سَلَمَةَ عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَكَلَ كَتِفًا فَجَاءَهُ بِلَالٌ فَخَرَجَ إِلَى الصَّلَاةِ وَلَمْ يَمَسَّ مَاءً [صححه ابن خزيمة (٤٤). قال الألباني: صحيح (ابن ماجة: ٤٩١، النسائي: ١/١٠٧)].

(۲۷۰۳۵) حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام نے شانے کا گوشت تناول فرمایا، اسی دوران حضرت بلال رضی اللہ عنہ آ گئے اور نبی علیہ السلام پانی کو ہاتھ لگائے بغیر نماز کے لئے تشریف لے گئے۔

(۲۷۰۳۶) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ هِشَامٍ قَالَ أَخْبَرَنِي أَبِي عَنْ زَيْنَبَ ابْنَةِ أُمِّ سَلَمَةَ عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ قَالَتْ قَالَتْ أُمُّ سُلَيْمٍ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّ اللَّهَ لَا يَسْتَحْيِي مِنْ الْحَقِّ هَلْ عَلَى الْمَرْأَةِ مِنْ غُسْلٍ إِذَا احْتَلَمَتْ قَالَ نَعَمْ إِذَا رَأَتْ الْمَاءَ فَضَحِكَتْ أُمُّ سَلَمَةَ قَالَتْ أَتَحْتَلِمُ الْمَرْأَةُ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَبِمَ يُشْبِهُ الْوَلَدُ [صححه البخاري (٢٨٢)، ومسلم (٣١٣)، وابن خزيمة (٢٣٥)، وابن حبان (١١٦٥)]. [انظر: ٢٧١١٤، ٢٧١٤٨].

(۲۷۰۳۶) حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ حضرت ام سلیم رضی اللہ عنہا نے بارگاہِ رسالت میں عرض کیا یا رسول اللہ! اللہ تعالیٰ حق بات سے نہیں شرماتا، یہ بتائیے کہ اگر عورت کو "احتلام" ہو جائے تو کیا اس پر بھی غسل واجب ہوگا؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا ہاں! جب کہ وہ "پانی" دیکھے، اس پر حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا ہنسنے لگیں اور کہنے لگیں کہ کیا عورت کو بھی احتلام ہوتا ہے؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا تو پھر بچہ اپنی ماں کے مشابہہ کیوں ہوتا ہے؟

(۲۷۰۳۷) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ سُفْيَانَ قَالَ حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي بَكْرٍ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ أَبِي بَكْرٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمَّا تَزَوَّجَهَا أَقَامَ عِنْدَهَا ثَلَاثَةَ أَيَّامٍ وَقَالَ إِنَّهُ لَيْسَ بِكِ عَلَى أَهْلِكِ هَوَانٌ وَإِنْ شِئْتِ سَبَّعْتُ لَكِ وَإِنْ سَبَّعْتُ لَكِ سَبَّعْتُ لِنِسَائِي [انظر: ٢٧١٥٤، ٢٧١٥٥، ٢٧١٥٨].

(۲۷۰۳۷) حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے جب ان سے نکاح کیا تو تین دن ان کے پاس قیام فرمایا اور ارشاد فرمایا کہ تمہارے اہل خانہ کے سامنے اس میں کمی کا کوئی پہلو نہیں ہونا چاہئے، اگر تم چاہو تو میں سات دن تک تمہارے پاس رہتا ہوں، لیکن اس صورت میں دیگر ازواج مطہرات کے پاس بھی سات سات دن گذاروں گا۔

(۲۷۰۳۸) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ قَالَ حَدَّثَنَا ثَابِتُ بْنُ عُمَارَةَ قَالَ حَدَّثَتْنِي رَيْطَةُ عَنْ كَبْشَةَ ابْنَةِ أَبِي مَرْيَمَ قَالَتْ قُلْتُ لِأُمِّ سَلَمَةَ أَخْبِرِينِي مَا نَهَى عَنْهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَهْلَهُ قَالَتْ نَهَانَا أَنْ نَعْجُمَ النَّوَى طَبْخًا وَأَنْ نَخْلِطَ الزَّبِيبَ وَالتَّمْرَ [قال الألباني: ضعيف الاسناد (ابو داود: ٣٧٠٦). قال شعيب: آخره صحيح لغيره وهذا اسناد ضعيف].

(۲۷۰۳۸) کبشہ بنت ابی مریم کہتی ہیں کہ میں نے حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا سے پوچھا کہ یہ بتائیے، نبی علیہ السلام نے اپنے اہل خانہ کو کس

چیز سے منع کیا تھا؟ انہوں نے فرمایا کہ نبی علیہ السلام نے ہمیں کھجور کو اتنا پکانے سے منع فرمایا تھا کہ اس کی گٹھلی بھی پگھل جائے، نیز اس بات سے کہ ہم کشمش اور کھجور ملا کر نبیذ بنائیں۔

(۲۷۰۳۹) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنِي عَمَّارٌ الدُّهْنِيُّ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ قَوَائِمُ الْمِنْبَرِ رَوَاتِبُ فِي الْجَنَّةِ [راجع: ۲۷۰۰۹].

(۲۷۰۳۹) حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا میرے منبر کے پائے جنت میں گاڑے جائیں گے۔

(۲۷۰۴۰) حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ أَبِي شَيْبَةَ وَسَمِعْتُهُ أَنَا مِنْ عُثْمَانَ بْنِ مُحَمَّدٍ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ فُضَيْلٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ أَبِي نَصْرٍ قَالَ حَدَّثَنِي مُسَاوِرٌ الْحِمْيَرِيُّ عَنْ أُمِّهِ قَالَتْ سَمِعْتُ أُمَّ سَلَمَةَ تَقُولُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لِعَلِيٍّ لَا يُبْغِضُكَ مُؤْمِنٌ وَلَا يُحِبُّكَ مُنَافِقٌ [قال الترمذي: غريب. قال الألباني: ضعيف (الترمذي: ۳۷۱۷م). قال شعيب: صحيح لغيره وهذا اسناد ضعيف].

(۲۷۰۴۰) حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ میں نے نبی علیہ السلام کو حضرت علی رضی اللہ عنہ سے یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ کوئی مومن تم سے نفرت نہیں کر سکتا اور کوئی منافق تم سے محبت نہیں کر سکتا۔

(۲۷۰۴۱) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ نُمَيْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ يَعْنِي ابْنَ أَبِي سُلَيْمَانَ عَنْ عَطَاءِ بْنِ أَبِي رَبَاحٍ قَالَ حَدَّثَنِي مَنْ سَمِعَ أُمَّ سَلَمَةَ تَذْكُرُ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ فِي بَيْتِهَا فَأَتَتْهُ فَاطِمَةُ بِبُرْمَةٍ فِيهَا خَزِيرَةٌ فَدَخَلَتْ بِهَا عَلَيْهِ فَقَالَ لَهَا ادْعِي زَوْجَكِ وَابْنَيْكِ قَالَتْ فَجَاءَ عَلِيٌّ وَالْحُسَيْنُ وَالْحَسَنُ فَدَخَلُوا عَلَيْهِ فَجَلَسُوا يَأْكُلُونَ مِنْ تِلْكَ الْخَزِيرَةِ وَهُوَ عَلَى مَنَامَةٍ لَهُ عَلَى دُكَّانٍ تَحْتَهُ كِسَاءٌ لَهُ خَيْبَرِيٌّ قَالَتْ وَأَنَا أُصَلِّي فِي الْحُجْرَةِ فَأَنْزَلَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ هَذِهِ الْآيَةَ إِنَّمَا يُرِيدُ اللَّهُ لِيُذْهِبَ عَنْكُمُ الرِّجْسَ أَهْلَ الْبَيْتِ وَيُطَهِّرَكُمْ تَطْهِيرًا قَالَتْ فَأَخَذَ فَضْلَ الْكِسَاءِ فَغَشَّاهُمْ بِهِ ثُمَّ أَخْرَجَ يَدَهُ فَأَلْوَى بِهَا إِلَى السَّمَاءِ ثُمَّ قَالَ اللَّهُمَّ هَؤُلَاءِ أَهْلُ بَيْتِي وَخَاصَّتِي فَأَذْهِبْ عَنْهُمُ الرِّجْسَ وَطَهِّرْهُمْ تَطْهِيرًا اللَّهُمَّ هَؤُلَاءِ أَهْلُ بَيْتِي وَخَاصَّتِي فَأَذْهِبْ عَنْهُمُ الرِّجْسَ وَطَهِّرْهُمْ تَطْهِيرًا قَالَتْ فَأَدْخَلْتُ رَأْسِي الْبَيْتَ فَقُلْتُ وَأَنَا مَعَكُمْ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ إِنَّكِ إِلَى خَيْرٍ إِنَّكِ إِلَى خَيْرٍ

(۲۷۰۴۱) حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام ان کے گھر میں تھے کہ حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا ایک ہنڈیا لے کر آ گئیں جس میں "خزیرہ" تھا، نبی علیہ السلام نے ان سے فرمایا کہ اپنے شوہر اور بچوں کو بھی بلا لاؤ، چنانچہ حضرت علی رضی اللہ عنہ اور حضرات حسنین رضی اللہ عنہما بھی آ گئے، اور بیٹھ کر وہ خزیرہ کھانے لگے، نبی علیہ السلام اس وقت ایک چبوترے پر نیند کی حالت میں تھے، نبی علیہ السلام کے جسم مبارک کے نیچے خیبر کی ایک چادر تھی، اور میں حجرے میں نماز پڑھ رہی تھی کہ اسی دوران اللہ نے یہ آیت نازل فرما دی "اے اہل بیت! اللہ تو تم سے گندگی کو دور کر کے تمہیں خوب صاف ستھرا بنانا چاہتا ہے۔"

اس کے بعد نبی علیہ السلام نے چادر کا بقیہ حصہ لے کر ان سب پر ڈال دیا اور اپنا ہاتھ باہر نکال کر آسمان کی طرف اشارہ کر کے فرمایا اے اللہ! یہ لوگ میرے اہل بیت اور میرا خاص مال ہیں، تو ان سے گندگی کو دور کر کے انہیں خوب صاف ستھرا کر دے، دو مرتبہ یہ دعاء کی، اس پر میں نے اس کمرے میں اپنا سر داخل کر کے عرض کیا یا رسول اللہ! میں بھی تو آپ کے ساتھ ہوں، نبی علیہ السلام نے فرمایا تم بھی خیر پر ہو تم بھی خیر پر ہو۔

(٢٧٠٤٢) قَالَ عَبْدُ الْمَلِكِ وَحَدَّثَنِي أَبُو لَيْلَى عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ مِثْلَ حَدِيثِ عَطَاءٍ سَوَاءً

(۲۷۰۴۲) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(٢٧٠٤٣) قَالَ عَبْدُ الْمَلِكِ وَحَدَّثَنِي دَاوُدُ بْنُ أَبِي عَوْفٍ أَبُو الْحَجَّافِ عَنْ شَهْرِ بْنِ حَوْشَبٍ عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ بِمِثْلِهِ سَوَاءً

(۲۷۰۴۳) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(٢٧٠٤٤) حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ قَالَ حَدَّثَنَا هِشَامٌ عَنْ أَبِيهِ عَنْ زَيْنَبَ ابْنَةِ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ قَالَتْ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ هَلْ لِي مِنْ أَجْرٍ فِي بَنِي أَبِي سَلَمَةَ أَنْ أُنْفِقَ عَلَيْهِمْ وَلَسْتُ بِتَارِكَتِهِمْ هَكَذَا وَهَكَذَا إِنَّمَا هُمْ بَنِيَّ قَالَ نَعَمْ فِيهِمْ أَجْرٌ مَا أَنْفَقْتِ عَلَيْهِمْ [صححه البخاري (١٤٦٧)، ومسلم (١٠٠١)] [انظر: ٢٧١٧٧، ٢٧٢٠٦].

(۲۷۰۴۴) حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ میں نے ایک مرتبہ بارگاہِ رسالت میں عرض کیا یا رسول اللہ! اگر میں ابوسلمہ کے بچوں پر کچھ خرچ کر دوں تو کیا مجھے اس پر اجر ملے گا کیونکہ میں انہیں اس حال میں چھوڑ نہیں سکتی کہ وہ میرے بھی بچے ہیں؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا ہاں! تم ان پر جو کچھ خرچ کرو گی تمہیں اس کا اجر ملے گا۔

(٢٧٠٤٥) حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ عَنْ نَافِعٍ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ يَسَارٍ عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ زَوْجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهَا اسْتَفْتَتْ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي امْرَأَةٍ تُهَرَاقُ الدَّمَ فَقَالَ تَنْتَظِرُ قَدْرَ اللَّيَالِي وَالْأَيَّامِ الَّتِي كَانَتْ تَحِيضُهُنَّ وَقَدْرَهُنَّ مِنْ الشَّهْرِ فَتَدَعُ الصَّلَاةَ ثُمَّ لِتَغْتَسِلْ وَلْتَسْتَثْفِرْ ثُمَّ تُصَلِّي [قال الألباني: صحيح (ابو داود: ٢٧٤ و ٢٧٨، ابن ماجة: ٦٢٣، النسائي: ١/١١٩ و ١٨٢)] [انظر: ٢٧٢٥٢، ٢٧٢٧٦].

(۲۷۰۴۵) حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ انہوں نے نبی علیہ السلام سے اس عورت کا حکم دریافت کیا جس کا خون مسلسل جاری رہے، تو نبی علیہ السلام نے فرمایا کہ وہ اتنے دن رات تک انتظار کرے جتنے دن تک اسے پہلے "ناپاکی" کا سامنا ہوتا تھا اور مہینے میں اتنے دنوں کا اندازہ کر لے، اور اتنے دن تک نماز چھوڑے رکھے، اس کے بعد غسل کر کے کپڑا باندھ لے اور نماز پڑھنے لگے۔

(٢٧٠٤٦) حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ عَنْ نَافِعٍ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ يَسَارٍ عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ قَالَتْ قُلْتُ فَكَيْفَ بِالنِّسَاءِ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ تُرْخِينَ شِبْرًا قُلْتُ إِذَنْ يَنْكَشِفَ عَنْهُنَّ قَالَ فَذِرَاعٌ لَا يَزِدْنَ عَلَيْهِ [قال الألباني: صحيح (ابو داود: ٤١١٨، ابن ماجة: ٣٥٨٠، النسائي: ٨/٢٠٩)]. [انظر: ٢٧٢١٦].

(۲۷۰۴۶) حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ میں نے بارگاہِ رسالت میں عرض کیا یا رسول اللہ! عورتیں اپنا دامن کتنا

لٹکائیں؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا تم لوگ ایک بالشت کے برابر اسے لٹکا سکتی ہو، میں نے عرض کیا کہ اس طرح تو ان کی پنڈلیاں کھل جائیں گی؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا کہ پھر ایک گز لٹکا لو، اس سے زیادہ نہیں۔

(۲۷۰۴۷) حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ قَالَ أَخْبَرَنَا هِشَامٌ يَعْنِي ابْنَ عُرْوَةَ عَنْ عَوْفِ بْنِ الْحَارِثِ بْنِ الطُّفَيْلِ عَنْ رُمَيْثَةَ أُمِّ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ أَبِي عَتِيقٍ عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ زَوْجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَتْ كَلَّمَنِي صَوَاحِبِي أَنْ أُكَلِّمَ رَسُولَ اللَّهِ أَنْ يَأْمُرَ النَّاسَ فَيُهْدُونَ لَهُ حَيْثُ كَانَ فَإِنَّهُمْ يَتَحَرَّوْنَ بِهَدِيَّتِهِ يَوْمَ عَائِشَةَ وَإِنَّا نُحِبُّ الْخَيْرَ كَمَا تُحِبُّهُ عَائِشَةُ فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ صَوَاحِبِي كَلَّمْنَنِي أَنْ أُكَلِّمَكَ لِتَأْمُرَ النَّاسَ أَنْ يُهْدُوا لَكَ حَيْثُ كُنْتَ فَإِنَّ النَّاسَ يَتَحَرَّوْنَ بِهَدَايَاهُمْ يَوْمَ عَائِشَةَ وَإِنَّمَا نُحِبُّ الْخَيْرَ كَمَا تُحِبُّ عَائِشَةُ قَالَتْ فَسَكَتَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلَمْ يُرَاجِعْنِي فَجَائَنِي صَوَاحِبِي فَأَخْبَرْتُهُنَّ أَنَّهُ لَمْ يُكَلِّمْنِي فَقُلْنَ لَا تَدَعِيهِ وَمَا هَذَا حِينَ تَدَعِينَهُ قَالَتْ ثُمَّ دَارَ فَكَلَّمْتُهُ فَقُلْتُ إِنَّ صَوَاحِبِي قَدْ أَمَرْنَنِي أَنْ أُكَلِّمَكَ تَأْمُرُ النَّاسَ فَلْيُهْدُوا لَكَ حَيْثُ كُنْتَ فَقَالَتْ لَهُ مِثْلَ تِلْكَ الْمَقَالَةِ مَرَّتَيْنِ أَوْ ثَلَاثًا كُلُّ ذَلِكَ يَسْكُتُ عَنْهَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثُمَّ قَالَ يَا أُمَّ سَلَمَةَ لَا تُؤْذِينِي فِي عَائِشَةَ فَإِنَّهُ وَاللَّهِ مَا نَزَلَ عَلَيَّ الْوَحْيُ وَأَنَا فِي بَيْتِ امْرَأَةٍ مِنْ نِسَائِي غَيْرَ عَائِشَةَ فَقَالَتْ أَعُوذُ بِاللَّهِ أَنْ أَسُوءَكَ فِي عَائِشَةَ [صححه ابن حبان (۷۱۰۹). قال الألباني: صحيح (النسائي: ۶۸/۷). قال شعيب: صحيح اسناده محتمل للتحسين]. [انظر بعده].

(۲۷۰۴۷) حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ (نبی علیہ السلام کی ازواج مطہرات) میری سہیلیوں نے مجھ سے کہا کہ میں نبی علیہ السلام سے اس موضوع پر بات کروں کہ نبی علیہ السلام لوگوں کو یہ حکم دے دیں کہ نبی علیہ السلام جہاں بھی ہوں، وہ انہیں ہدیہ بھیج سکتے ہیں؛ ''دراصل لوگ ہدایا پیش کرنے کے لئے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کی باری کا انتظار کرتے تھے'' کیونکہ ہم بھی خیر کے اتنے ہی متمنی ہیں جتنی عائشہ ہیں، چنانچہ میں نے نبی علیہ السلام کی خدمت میں حاضر ہو کر عرض کیا یا رسول اللہ! مجھ سے میری سہیلیوں نے آپ کی خدمت میں یہ درخواست پیش کرنے کے لئے بات کی کہ آپ لوگوں کو یہ حکم دے دیں کہ آپ جہاں بھی ہوں، وہ آپ کو ہدیہ بھیج سکتے ہیں، کیونکہ لوگ اپنے ہدایا پیش کرنے کے لئے عائشہ کی باری کا خیال رکھتے ہیں، اور ہم بھی خیر کے اتنے ہی متمنی ہیں جتنی عائشہ ہیں، اس پر نبی علیہ السلام خاموش رہے اور مجھے کوئی جواب نہ دیا۔

میری سہیلیاں آئیں تو میں نے انہیں بتا دیا کہ نبی علیہ السلام نے اس حوالے سے مجھ سے کوئی بات نہیں کی، انہوں نے کہا کہ تم یہ بات ان سے کہتی رہنا، اسے چھوڑنا نہیں، چنانچہ نبی علیہ السلام جب دوبارہ آئے تو میں نے گذشتہ درخواست دوبارہ دہرادی، دو تین مرتبہ ایسا ہی ہوا اور نبی علیہ السلام ہر مرتبہ خاموش رہے، بالآخر نبی علیہ السلام نے ایک مرتبہ فرمایا کہ اے ام سلمہ! عائشہ کے حوالے سے مجھے ایذاء نہ پہنچاؤ، بخدا عائشہ کے علاوہ کسی بیوی کے گھر میں مجھ پر وحی نہیں ہوتی، انہوں نے عرض کیا کہ میں اللہ کی پناہ میں آتی ہوں کہ عائشہ کے حوالے سے آپ کو ایذاء پہنچاؤں۔

(۲۷۰۴۸) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ قَالَ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عُرْوَةَ عَنْ عَوْفِ بْنِ الْحَارِثِ عَنْ أُخْتِهِ رُمَيْثَةَ ابْنَةِ الْحَارِثِ عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ أَنَّ نِسَاءَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قُلْنَ لَهَا إِنَّ النَّاسَ يَتَحَرَّوْنَ بِهَدَايَاهُمْ فَذَكَرَ مَعْنَاهُ [راجع ما قبله].

(۲۷۰۴۸) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۲۷۰۴۹) حَدَّثَنَا أَبُو الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ يَعْنِي ابْنَ عُمَيْرٍ عَنْ رِبْعِيِّ بْنِ حِرَاشٍ عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ قَالَتْ دَخَلَ عَلَيَّ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ سَاهِمُ الْوَجْهِ قَالَتْ فَحَسِبْتُ أَنَّ ذَلِكَ مِنْ وَجَعٍ فَقُلْتُ يَا نَبِيَّ اللَّهِ مَا لَكَ سَاهِمُ الْوَجْهِ قَالَ مِنْ أَجْلِ الدَّنَانِيرِ السَّبْعَةِ الَّتِي أَتَتْنَا أَمْسِ أَمْسَيْنَا وَهِيَ فِي خُصْمِ الْفِرَاشِ [انظر: ۲۷۲۰۷].

(۲۷۰۴۹) حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام میرے پاس تشریف لائے تو چہرے کا رنگ اڑا ہوا تھا، میں سمجھی کہ شاید کوئی تکلیف ہے؟ سو میں نے پوچھا اے اللہ کے نبی! کیا بات ہے، آپ کے چہرے کا رنگ اڑا ہوا کیوں ہے؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا دراصل میرے پاس سات دینار رہ گئے ہیں جو کل ہمارے پاس آئے تھے، شام ہوگئی اور اب تک وہ ہمارے بستر پر پڑے ہیں۔

(۲۷۰۵۰) حَدَّثَنَا يَعْلَى قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ قَالَتْ دَخَلَ عَلَيَّ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَعْدَ الْعَصْرِ فَصَلَّى رَكْعَتَيْنِ فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ مَا هَذِهِ الصَّلَاةُ مَا كُنْتَ تُصَلِّيهَا قَالَ قَدِمَ وَفْدُ بَنِي تَمِيمٍ فَحَبَسُونِي عَنْ رَكْعَتَيْنِ كُنْتُ أَرْكَعُهُمَا بَعْدَ الظُّهْرِ [صححه ابن خزيمة (۱۲۷۷). قال الألباني: صحيح (النسائي: ۱/۲۸۱)]. [انظر: ۲۷۱۳۳، ۲۷۱۸۱].

(۲۷۰۵۰) حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام عصر کی نماز کے بعد میرے پاس آئے تو دو رکعتیں پڑھیں، میں نے عرض کیا یا رسول اللہ! اس سے پہلے تو آپ یہ نماز نہیں پڑھتے تھے؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا دراصل بنو تمیم کا وفد آ گیا تھا جس کی وجہ سے ظہر کے بعد کی جو دو رکعتیں میں پڑھتا تھا وہ رہ گئی تھیں۔

(۲۷۰۵۱) حَدَّثَنَا قُرَّانُ بْنُ تَمَّامٍ أَبُو تَمَّامٍ الْأَسَدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي حُمَيْدٍ عَنِ الْمُطَّلِبِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ الْمَخْزُومِيِّ قَالَ دَخَلْتُ عَلَى أُمِّ سَلَمَةَ زَوْجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَتْ يَا بُنَيَّ أَلَا أُحَدِّثُكَ بِمَا سَمِعْتُ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ قُلْتُ بَلَى يَا أُمَّهْ قَالَتْ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَنْ أَنْفَقَ عَلَى ابْنَتَيْنِ أَوْ أُخْتَيْنِ أَوْ ذَوَاتَيْ قَرَابَةٍ يَحْتَسِبُ النَّفَقَةَ عَلَيْهِمَا حَتَّى يُغْنِيَهُمَا اللَّهُ مِنْ فَضْلِهِ عَزَّ وَجَلَّ أَوْ يَكْفِيَهُمَا كَانَتَا لَهُ سِتْرًا مِنَ النَّارِ [اخرجه الطيالسي (۱٦۱٤). اسناده ضعيف].

(۲۷۰۵۱) مطلب بن عبداللہ مخزومی کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ میں حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا کی خدمت میں حاضر ہوا تو انہوں نے فرمایا

بیٹا! میں تمہیں ایک حدیث نہ سناؤں جو میں نے نبی علیہ السلام سے سنی ہے؟ میں نے عرض کیا اماں جان! کیوں نہیں، انہوں نے فرمایا کہ میں نے نبی علیہ السلام کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ جو شخص اپنی دو بیٹیوں یا بہنوں یا قریبی رشتہ دار عورتوں پر ثواب کی نیت سے اس وقت تک خرچ کرتا رہے کہ فضل خداوندی سے وہ دونوں بے نیاز ہو جائیں یا وہ ان کی کفایت کرتا رہے تو وہ دونوں اس کے لئے جہنم کی آگ سے رکاوٹ بن جائیں گی۔

(٢٧٠٥٢) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا أَبِي عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ سَالِمِ بْنِ أَبِي الْجَعْدِ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَصُومُ شَعْبَانَ وَرَمَضَانَ [وقد حسنه الترمذي. قال الألباني: صحيح(ابو داود: ٢٣٣٦، ابن ماجة: ١٦٤٨، الترمذي: ٧٣٦، النسائي: ٤/ ١٥٠ و ٢٠٠)][انظر: ٢٧٠٩٧، ٢٧١٨٩]

(٢٧٠٥٢) حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام ماہ شعبان و رمضان کے روزے رکھتے تھے۔

(٢٧٠٥٢م) حَدَّثَنَا

(٢٧٠٥٢م) ہمارے پاس دستیاب نسخے میں یہاں صرف لفظ ''حدثنا'' لکھا ہوا ہے۔

(٢٧٠٥٣) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ قَالَ حَدَّثَنَا هَارُونُ النَّحْوِيُّ عَنْ ثَابِتٍ الْبُنَانِيِّ عَنْ شَهْرِ بْنِ حَوْشَبٍ عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَرَأَهَا إِنَّهُ عَمِلَ غَيْرَ صَالِحٍ [اخرجه الطيالسي (١٥٩٤). قال شعيب: محتمل للتحسين بشاهده وهذا اسناد ضعيف]. [انظر: ٢٧٢٦٨].

(٢٧٠٥٣) حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے سورۂ ہود کی یہ آیت اس طرح پڑھی ہے "إِنَّهُ عَمِلَ غَيْرَ صَالِحٍ"

(٢٧٠٥٤) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ عَبْدِ الْحَمِيدِ بْنِ بَهْرَامَ عَنْ شَهْرِ بْنِ حَوْشَبٍ عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَقُولُ يَا مُقَلِّبَ الْقُلُوبِ ثَبِّتْ قَلْبِي عَلَى دِينِكَ [انظر: ٢٧١١١].

(٢٧٠٥٤) حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام یہ دعاء فرماتے تھے کہ اے دلوں کو ثابت قدم رکھنے والے! میرے دل کو اپنے دین پر ثابت قدمی عطاء فرما۔

(٢٧٠٥٥) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا الْقَاسِمُ بْنُ الْفَضْلِ عَنْ أَبِي جَعْفَرٍ مُحَمَّدِ بْنِ عَلِيٍّ عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْحَجُّ جِهَادُ كُلِّ ضَعِيفٍ [قال البوصيري: هذا اسناد ضعيف. قال الألباني: حسن (ابن ماجة: ٢٩٠٢). قال شعيب: اسناده ضعيف]. [انظر: ٢٧١٢٠، ٢٧٢٠٩].

(٢٧٠٥٥) حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا کہ حج ہر کمزور کا جہاد ہے۔

(٢٧٠٥٦) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ مُوسَى بْنِ أَبِي عَائِشَةَ عَنْ مَوْلًى لِأُمِّ سَلَمَةَ عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَقُولُ فِي دُبُرِ الْفَجْرِ اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ عِلْمًا نَافِعًا وَعَمَلًا مُتَقَبَّلًا وَرِزْقًا طَيِّبًا [اسناده ضعيف. قال البوصيري: هذا اسناد رجاله ثقات خلا مولى ام سلمة. ولا ادري ما حاله. قال الألباني: صحيح (ابن

ماجة: ٩٢٥)]. [انظر: ٢٧١٣٧، ٢٧٢٣٥، ٢٧٢٣٦، ٢٧٢٦٧].

(۲۷۰۵۶) حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نماز فجر کے بعد یہ دعاء فرماتے تھے، اے اللہ! میں تجھ سے علم نافع، عمل مقبول اور رزقِ حلال کا سوال کرتا ہوں۔

(٢٧٠٥٧) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ وَعَبْدُ الرَّحْمَنِ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ حَبِيبٍ يَعْنِي ابْنَ أَبِي ثَابِتٍ عَنْ وَهْبٍ مَوْلَى أَبِي أَحْمَدَ عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَخَلَ عَلَيْهَا وَلَمْ تَخْتَمِرْ فَقَالَ لَيَّةً لَا لَيَّتَيْنِ [صححه الحاكم (١٩٤/٤). قال الألباني: ضعيف (ابو داود: ٤١١٥)]. [انظر: ٢٧٠٧٣، ٢٧١٥٠، ٢٧١٥٢].

(۲۷۰۵۷) حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام ان کے پاس تشریف لائے تو وہ دوپٹہ اوڑھ رہی تھیں، نبی علیہ السلام نے فرمایا کہ اسے ایک ہی مرتبہ لپیٹنا، دو مرتبہ نہیں (تاکہ مردوں کے عمامے کے ساتھ مشابہت نہ ہو جائے)

(٢٧٠٥٨) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ قَالَ حَدَّثَنَا أُسَامَةُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ قَيْسٍ عَنْ أُمِّهِ عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ قَالَتْ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي فِي حُجْرَةِ أُمِّ سَلَمَةَ فَمَرَّ بَيْنَ يَدَيْهِ عَبْدُ اللَّهِ أَوْ عُمَرُ فَقَالَ بِيَدِهِ هَكَذَا قَالَ فَرَجَعَ قَالَ فَمَرَّتْ ابْنَةُ أُمِّ سَلَمَةَ فَقَالَ بِيَدِهِ هَكَذَا قَالَ فَمَضَتْ فَلَمَّا صَلَّى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ هُنَّ أَغْلَبُ [قال البوصيري: هذا اسناده ضعيف. قال الألباني: ضعيف (ابن ماجة: ٩٤٨)].

(۲۷۰۵۸) حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام ان کے حجرے میں نماز پڑھ رہے تھے کہ سامنے سے عبداللہ یا عمر گذرنے لگے، نبی علیہ السلام نے اپنے ہاتھ سے انہیں اشارہ کیا تو وہ پیچھے ہٹ گئے، پھر حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا کی بیٹی گذرنے لگی تو نبی علیہ السلام نے اسے بھی روکا لیکن وہ آگے سے گذر گئی، نماز سے فارغ ہو کر نبی علیہ السلام نے فرمایا عورتیں غالب آجاتی ہیں۔

(٢٧٠٥٩) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ قَالَ حَدَّثَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ سَعِيدٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ أَوْ أُمِّ سَلَمَةَ قَالَ وَكِيعٌ شَكَّ هُوَ يَعْنِي عَبْدَ اللَّهِ بْنَ سَعِيدٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لِإِحْدَاهُمَا لَقَدْ دَخَلَ عَلَيَّ الْبَيْتَ مَلَكٌ لَمْ يَدْخُلْ عَلَيَّ قَبْلَهَا فَقَالَ لِي إِنَّ ابْنَكَ هَذَا حُسَيْنٌ مَقْتُولٌ وَإِنْ شِئْتَ أَرَيْتُكَ مِنْ تُرْبَةِ الْأَرْضِ الَّتِي يُقْتَلُ بِهَا قَالَ فَأَخْرَجَ تُرْبَةً حَمْرَاءَ

(۲۷۰۵۹) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا یا ام سلمہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ان سے فرمایا میرے گھر میں ایک ایسا فرشتہ آیا جو اس سے پہلے میرے پاس کبھی نہیں آیا، اور اس نے مجھے بتایا کہ آپ کا یہ بیٹا حسین شہید ہو جائے گا، اگر آپ چاہیں تو میں آپ کو اس زمین کی مٹی دکھا سکتا ہوں جہاں اسے شہید کیا جائے گا، پھر اس نے سرخ رنگ کی مٹی نکال کر دکھائی۔

(٢٧٠٦٠) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ قَالَ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدٌ يَعْنِي ابْنَ عَمْرٍو عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ قَالَتْ حِضْتُ وَأَنَا مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي ثَوْبٍ قَالَتْ فَانْسَلَلْتُ فَقَالَ أَنُفِسْتِ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ وَجَدْتُ مَا تَجِدُ النِّسَاءُ قَالَ ذَاكَ مَا كُتِبَ عَلَى بَنَاتِ آدَمَ قَالَتْ فَانْطَلَقْتُ فَأَصْلَحْتُ مِنْ شَأْنِي فَاسْتَثْفَرْتُ بِثَوْبٍ ثُمَّ

جِئْتُ فَدَخَلْتُ مَعَهُ فِي لِحَافِهِ [قال البوصيري: هذا اسناد ضعيف. قال الألباني: حسن (ابن ماجة: ٦٣٧). قال شعيب: صحيح].

(۲۷۰۶۰) حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ میں نبی علیہ السلام کے ساتھ ایک لحاف میں تھی کہ مجھے ''ایام'' شروع ہو گئے، میں کھسکنے لگی تو نبی علیہ السلام نے فرمایا کیا تمہیں ایام آنے لگے، میں نے کہا یا رسول اللہ! مجھے بھی وہی کیفیت پیش آ رہی ہے جو دوسری عورتوں کو پیش آتی ہے، نبی علیہ السلام نے فرمایا یہ وہی چیز ہے جو حضرت آدم علیہ السلام کی تمام بیٹیوں کے لئے لکھ دی گئی ہے، پھر میں وہاں سے چلی گئی، اپنی حالت درست کی، اور کپڑا باندھ لیا، پھر آ کر نبی علیہ السلام کے لحاف میں گھس گئی۔

(۲۷۰۶۱) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ إِسْحَاقَ قَالَ أَخْبَرَنِي لَيْثُ بْنُ سَعْدٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَبِي مُلَيْكَةَ عَنْ يَعْلَى بْنِ مَمْلَكٍ قَالَ سَأَلْتُ أُمَّ سَلَمَةَ عَنْ صَلَاةِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِاللَّيْلِ وَقِرَاءَتِهِ فَقَالَتْ مَا لَكُمْ وَلِصَلَاتِهِ وَلِقِرَاءَتِهِ كَانَ يُصَلِّي قَدْرَ مَا يَنَامُ وَيَنَامُ قَدْرَ مَا يُصَلِّي وَإِذَا هِيَ تَنْعَتُ قِرَاءَةً مُفَسَّرَةً حَرْفًا حَرْفًا [صححه ابن خزيمة (١١٥٨)، والحاكم (٣١٠/١). قال الترمذي: حسن صحيح غريب. قال الألباني: ضعيف (ابو داود: ١٤٦٦، الترمذي: ٢٩٢٣، النسائي: ١٨١/٢ و٢١٤/٣)]. [انظر: ٢٧٠٨٢، ٢٧٠٩٩، ٢٧١٦٠].

(۲۷۰۶۱) یعلی بن مملک کہتے ہیں کہ میں نے نبی علیہ السلام کی رات کی نماز اور قراءت کے متعلق حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا سے پوچھا تو انہوں نے فرمایا تم کہاں اور نبی علیہ السلام کی نماز اور قراءت کہاں؟ نبی علیہ السلام جتنی دیر سوتے تھے، اتنی دیر نماز پڑھتے تھے اور جتنی دیر نماز پڑھتے تھے، اتنی دیر سوتے تھے؟ پھر نبی علیہ السلام کی قراءت کی جو کیفیت انہوں نے بیان فرمائی، وہ ایک ایک حرف کی وضاحت کے ساتھ تھی۔

(۲۷۰۶۲) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ قَالَ أَخْبَرَنَا شَرِيكُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ جَامِعِ بْنِ أَبِي رَاشِدٍ عَنْ مُنْذِرٍ الثَّوْرِيِّ عَنِ الْحَسَنِ بْنِ مُحَمَّدٍ قَالَ حَدَّثَتْنِي امْرَأَةٌ مِنَ الْأَنْصَارِ هِيَ حَيَّةٌ الْيَوْمَ إِنْ شِئْتَ أَدْخَلْتُكَ عَلَيْهَا قُلْتُ لَا حَدِّثِينِي قَالَتْ دَخَلْتُ عَلَى أُمِّ سَلَمَةَ فَدَخَلَ عَلَيْهَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَأَنَّهُ غَضْبَانُ فَاسْتَتَرْتُ مِنْهُ بِكُمِّ دِرْعِي فَتَكَلَّمَ بِكَلَامٍ لَمْ أَفْهَمْهُ فَقُلْتُ يَا أُمَّ الْمُؤْمِنِينَ كَأَنِّي رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَخَلَ وَهُوَ غَضْبَانُ فَقَالَتْ نَعَمْ أَوَمَا سَمِعْتِ مَا قَالَ قُلْتُ وَمَا قَالَ قَالَتْ قَالَ إِنَّ الشَّرَّ إِذَا فَشَا فِي الْأَرْضِ فَلَمْ يُتَنَاهَ عَنْهُ أَرْسَلَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ بَأْسَهُ عَلَى أَهْلِ الْأَرْضِ قَالَتْ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ وَفِيهِمُ الصَّالِحُونَ قَالَ نَعَمْ وَفِيهِمُ الصَّالِحُونَ يُصِيبُهُمْ مَا أَصَابَ النَّاسَ ثُمَّ يَقْبِضُهُمُ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ إِلَى مَغْفِرَتِهِ وَرِضْوَانِهِ أَوْ إِلَى رِضْوَانِهِ وَمَغْفِرَتِهِ [انظر: ٢٧٨٩٥].

(۲۷۰۶۲) حسن بن محمد کہتے ہیں کہ مجھے انصار کی ایک عورت نے بتایا ہے ''وہ اب بھی زندہ ہیں، اگر تم چاہو تو ان سے پوچھ سکتے ہو اور میں تمہیں ان کے پاس لے چلتا ہوں'' راوی نے کہا نہیں، آپ خود ہی بیان کر دیجئے'' کہ میں ایک مرتبہ حضرت ام

سلمہ ﷞ کے پاس گئی تو اسی دوران نبی ﷺ بھی ان کے یہاں تشریف لے آئے اور یوں محسوس ہو رہا تھا کہ نبی ﷺ غصے میں ہیں، میں نے اپنی قمیص کی آستین سے پردہ کر لیا، نبی ﷺ نے کوئی بات کی جو مجھے سمجھ نہ آئی، میں نے حضرت ام سلمہ ﷞ سے کہا کہ ام المؤمنین! میں دیکھ رہی ہوں کہ نبی ﷺ غصے کی حالت میں تشریف لائے ہیں؟ انہوں نے فرمایا ہاں! کیا تم نے ان کی بات سنی ہے؟ میں نے پوچھا کہ انہوں نے کیا فرمایا ہے؟ انہوں نے بتایا کہ نبی ﷺ نے فرمایا ہے جب زمین میں شر پھیل جائے گا تو اسے روکا نہ جا سکے گا، اور پھر اللہ اہل زمین پر اپنا عذاب بھیج دے گا، میں نے عرض کیا یا رسول اللہ! اس میں نیک لوگ بھی شامل ہوں گے؟ نبی ﷺ نے فرمایا ہاں! اس میں نیک لوگ بھی شامل ہوں گے اور ان پر بھی وہی آفت آئے گی جو عام لوگوں پر آئے گی، پھر اللہ تعالیٰ انہیں کھینچ کر اپنی مغفرت اور خوشنودی کی طرف لے جائے گا۔

(۲۷۰۶۳) حَدَّثَنَا يَزِيدُ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ حَسَّانَ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ ضَبَّةَ بْنِ مُحْصِنٍ عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّهُ سَتَكُونُ أُمَرَاءُ تَعْرِفُونَ وَتُنْكِرُونَ فَمَنْ أَنْكَرَ فَقَدْ بَرِيءَ وَمَنْ كَرِهَ فَقَدْ سَلِمَ وَلَكِنْ مَنْ رَضِيَ وَتَابَعَ قَالُوا يَا رَسُولَ اللَّهِ أَفَلَا نُقَاتِلُهُمْ قَالَ لَا مَا صَلَّوْا لَكُمْ الْخَمْسَ [صححه مسلم (۱۸۵۴)]. [انظر: ۲۷۱۱۲، ۲۷۱۴۱، ۲۷۱۴۲، ۲۷۲۶۴].

(۲۷۰۶۳) حضرت ام سلمہ ﷞ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے ارشاد فرمایا عنقریب کچھ حکمران ایسے آئیں گے جن کی عادات میں سے بعض کو تم اچھا سمجھو گے اور بعض پر نکیر کرو گے، سو جو نکیر کرے گا وہ اپنی ذمہ داری سے بری ہو جائے گا اور جو ناپسندیدگی کا اظہار کر دے گا وہ محفوظ رہے گا، البتہ جو راضی ہو کر اس کے تابع ہو جائے (تو اس کا حکم دوسرا ہے) صحابہ ﷡ نے عرض کیا یا رسول اللہ! کیا ہم ان سے قتال نہ کریں؟ نبی ﷺ نے فرمایا نہیں، جب تک وہ تمہیں پانچ نمازیں پڑھاتے رہیں۔

(۲۷۰۶۴) حَدَّثَنَا يَزِيدُ قَالَ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ ثَابِتٍ الْبُنَانِيِّ قَالَ حَدَّثَنِي ابْنُ عُمَرَ بْنِ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَطَبَ أُمَّ سَلَمَةَ فَقَالَتْ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّهُ لَيْسَ أَحَدٌ مِنْ أَوْلِيَائِي تَعْنِي شَاهِدًا فَقَالَ إِنَّهُ لَيْسَ أَحَدٌ مِنْ أَوْلِيَائِكِ شَاهِدٌ وَلَا غَائِبٌ يَكْرَهُ ذَلِكَ فَقَالَتْ يَا عُمَرُ زَوِّجْ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَتَزَوَّجَهَا النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ لَهَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَمَا إِنِّي لَا أَنْقُصُكِ مِمَّا أَعْطَيْتُ أَخَوَاتِكِ رَحَيَيْنِ وَجَرَّةً وَمِرْفَقَةً مِنْ أَدَمٍ حَشْوُهَا لِيفٌ فَكَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَأْتِيهَا لِيَدْخُلَ بِهَا فَإِذَا رَآتْهُ أَخَذَتْ زَيْنَبَ ابْنَتَهَا فَجَعَلَتْهَا فِي حِجْرِهَا فَيَنْصَرِفُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَعَلِمَ ذَلِكَ عَمَّارُ بْنُ يَاسِرٍ وَكَانَ أَخَاهَا مِنْ الرَّضَاعَةِ فَأَتَاهَا وَقَالَ أَيْنَ هَذِهِ الْمَشْقُوحَةُ الْمَقْبُوحَةُ الَّتِي قَدْ آذَيْتِ بِهَا رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَخَذَهَا فَذَهَبَ بِهَا فَجَاءَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَدَخَلَ عَلَيْهَا فَجَعَلَ يَضْرِبُ بِبَصَرِهِ فِي نَوَاحِي الْبَيْتِ فَقَالَ مَا فَعَلَتْ زُنَابُ فَقَالَتْ جَاءَ عَمَّارٌ فَأَخَذَهَا فَذَهَبَ بِهَا فَدَخَلَ بِهَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَالَ لَهَا إِنْ شِئْتِ

سَبَّعْتُ لَكِ سَبَّعْتُ وَإِنْ سَبَّعْتُ لَكِ سَبَّعْتُ لِنِسَائِي [صححه ابن حبان (۲۹۴۹)، والحاكم (۱۷۸/۲). قال الألباني: ضعيف (النسائي: ۸۱/۶). قال شعيب: آخره صحيح وهذا اسناد ضعيف]. [انظر: ۲۷۲۰۴].

(۲۷۰۶۴) حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے انہیں پیغام نکاح بھیجا، انہوں نے عرض کیا یا رسول اللہ! میرا تو کوئی ولی یہاں موجود نہیں ہے، نبی علیہ السلام نے فرمایا کہ تمہارے اولیاء میں سے کوئی بھی ''خواہ وہ غائب ہو یا حاضر'' اسے ناپسند نہیں کرے گا، انہوں نے اپنے بیٹے عمر بن ابی سلمہ سے کہا کہ تم نبی علیہ السلام سے میرا نکاح کرا دو، چنانچہ انہوں نے حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا کو نبی علیہ السلام کے نکاح میں دے دیا۔

پھر نبی علیہ السلام نے ان سے فرمایا کہ میں نے تمہاری بہنوں (اپنی بیویوں) کو جو کچھ دیا ہے، تمہیں بھی اس سے کم نہیں دوں گا، دو چکیاں، ایک مشکیزہ اور چمڑے کا ایک تکیہ جس میں کھجور کی چھال بھری ہوئی تھی، اس کے بعد نبی علیہ السلام جب بھی ان کے پاس خلوت کے لئے آتے تو وہ نبی علیہ السلام کو دیکھتے ہی اپنی بیٹی زینب کو پکڑ کر اسے اپنی گود میں بٹھا لیتی تھیں اور بالآخر نبی علیہ السلام یوں ہی واپس چلے جاتے تھے، حضرت عمار بن یاسر رضی اللہ عنہ ''جو کہ حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا کے رضاعی بھائی تھے'' کو یہ بات معلوم ہوئی تو وہ حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا کے پاس آئے، اور ان سے کہا کہ یہ گندی بچی کہاں ہے جس کے ذریعے تم نے نبی علیہ السلام کو ایذاء دے رکھی ہے؟ اور اسے پکڑ کر اپنے ساتھ لے گئے۔

اس مرتبہ نبی علیہ السلام جب تشریف لائے اور گھر میں داخل ہوئے تو اس کمرے کے چاروں کونوں میں نظریں دوڑا کر دیکھنے لگے، پھر بچی کے متعلق پوچھا کہ زناب (زینب) کہاں گئی؟ انہوں نے بتایا کہ حضرت عمار رضی اللہ عنہ آئے تھے، وہ اسے اپنے ساتھ لے گئے ہیں، پھر نبی علیہ السلام نے ان کے ساتھ ''خلوت'' کی، اور فرمایا اگر تم چاہو تو میں تمہارے پاس سات دن گذارتا ہوں، لیکن پھر اپنی دوسری بیویوں میں سے ہر ایک کے پاس بھی سات سات دن گذاروں گا۔

(۲۷۰۶۵) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي عَدِيٍّ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ قَالَ حَدَّثَنِي أَبُو عُبَيْدَةَ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ زَمْعَةَ عَنْ أَبِيهِ وَعَنْ أُمِّهِ زَيْنَبَ بِنْتِ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ يُحَدِّثَانِهِ ذَلِكَ جَمِيعًا عَنْهَا قَالَتْ كَانَتْ لَيْلَتِي الَّتِي يَصِيرُ إِلَيَّ فِيهَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَسَاءَ يَوْمِ النَّحْرِ قَالَتْ فَصَارَ إِلَيَّ قَالَتْ فَدَخَلَ عَلَيَّ وَهْبُ بْنُ زَمْعَةَ وَمَعَهُ رَجُلٌ مِنْ آلِ أَبِي أُمَيَّةَ مُتَقَمِّصَيْنِ قَالَتْ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِوَهْبٍ هَلْ أَفَضْتَ بَعْدُ أَبَا عَبْدِ اللَّهِ قَالَ لَا وَاللَّهِ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ انْزِعْ عَنْكَ الْقَمِيصَ قَالَ فَنَزَعَهُ مِنْ رَأْسِهِ وَنَزَعَ صَاحِبُهُ قَمِيصَهُ مِنْ رَأْسِهِ ثُمَّ قَالُوا وَلِمَ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ إِنَّ هَذَا يَوْمٌ رُخِّصَ لَكُمْ إِذَا أَنْتُمْ رَمَيْتُمْ الْجَمْرَةَ أَنْ تَحِلُّوا يَعْنِي مِنْ كُلِّ مَا حُرِمْتُمْ مِنْهُ إِلَّا مِنْ النِّسَاءِ إِذَا أَنْتُمْ أَمْسَيْتُمْ قَبْلَ أَنْ تَطُوفُوا بِهَذَا الْبَيْتِ عُدْتُمْ حُرُمًا كَهَيْئَتِكُمْ قَبْلَ أَنْ تَرْمُوا الْجَمْرَةَ حَتَّى تَطُوفُوا بِهِ [انظر: ۲۷۱۲۲، ۲۷۱۲۳].

(۲۷۰۶۵) حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ حجۃ الوداع کے موقع پر جس رات نبی علیہ السلام نے میرے پاس آنا تھا وہ یوم النحر

(دس ذی الحجہ) کی رات تھی، چنانچہ نبی علیہ السلام میرے پاس آ گئے، اسی دوران میرے یہاں وہب بن زمعہ بھی آ گئے جن کے ساتھ آل ابی امیہ کا ایک اور آدمی بھی تھا اور ان دونوں نے قمیصیں پہن رکھی تھیں، نبی علیہ السلام نے وہب سے پوچھا کہ اے ابوعبداللہ! کیا تم نے طواف زیارت کرلیا ہے، انہوں نے عرض کیا یا رسول اللہ! ابھی تو نہیں، نبی علیہ السلام نے فرمایا پھر اپنی قمیص اتار دو، چنانچہ ان دونوں نے اپنے سر سے کھینچ کر قمیص اتار دی، پھر کہنے لگے یا رسول اللہ! اس کی کیا وجہ ہے؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا اس دن جب تم جمرات کی رمی کر چکو تو عورتوں کے علاوہ ہر وہ چیز جو تم پر حرام کی گئی تھی، حلال ہو جاتی ہے، لیکن اگر شام تک تم طواف زیارت نہ کر سکو تو تم اسی طرح محرم بن جاتے ہو جیسے رمی جمرات سے پہلے تھے تا آنکہ تم طواف زیارت کرلو۔

(٢٧٠٦٦) قَالَ مُحَمَّدٌ قَالَ أَبُو عُبَيْدَةَ وَحَدَّثَتْنِي أُمُّ قَيْسٍ ابْنَةُ مِحْصَنٍ وَكَانَتْ جَارَةً لَهُمْ قَالَتْ خَرَجَ مِنْ عِنْدِي عُكَّاشَةُ بْنُ مِحْصَنٍ فِي نَفَرٍ مِنْ بَنِي أَسَدٍ مُتَقَمِّصِينَ عَشِيَّةَ يَوْمِ النَّحْرِ ثُمَّ رَجَعُوا إِلَيَّ عِشَاءً قُمُصُهُمْ عَلَى أَيْدِيهِمْ يَحْمِلُونَهَا قَالَتْ فَقُلْتُ أَيْ عُكَّاشَةُ مَا لَكُمْ خَرَجْتُمْ مُتَقَمِّصِينَ ثُمَّ رَجَعْتُمْ وَقُمُصُكُمْ عَلَى أَيْدِيكُمْ تَحْمِلُونَهَا فَقَالَ أَخْبَرَتْنَا أُمُّ قَيْسٍ كَانَ هَذَا يَوْمًا قَدْ رُخِّصَ لَنَا فِيهِ إِذَا نَحْنُ رَمَيْنَا الْجَمْرَةَ حَلَلْنَا مِنْ كُلِّ مَا حُرِمْنَا مِنْهُ إِلَّا مَا كَانَ مِنْ النِّسَاءِ حَتَّى نَطُوفَ بِالْبَيْتِ فَإِذَا أَمْسَيْنَا وَلَمْ نَطُفْ بِهِ صِرْنَا حُرُمًا كَهَيْئَتِنَا قَبْلَ أَنْ نَرْمِيَ الْجَمْرَةَ حَتَّى نَطُوفَ بِهِ وَلَمْ نَطُفْ فَجَعَلْنَا قُمُصَنَا كَمَا تَرَيْنَ [اسناده ضعيف. صححه ابن خزيمة (٢٩٥٨). قال الألباني: حسن صحيح (ابو داود: ١٩٩٩)].

(٢٧٠٦٦) ام قیس کہتی ہیں کہ ایک مرتبہ حضرت عکاشہ رضی اللہ عنہ بنو اسد کے کچھ لوگوں کے ہمراہ میرے یہاں سے نکلے، انہوں نے دس ذی الحجہ کی شام کو قمیصیں پہن رکھی تھیں، پھر رات کو وہ میرے پاس واپس آئے تو انہوں نے اپنی قمیصیں اپنے ہاتھوں میں اٹھا رکھی تھیں، میں نے عکاشہ سے پوچھا کہ اے عکاشہ! جب تم یہاں سے گئے تھے تو قمیصیں پہن رکھی تھیں، اور جب واپس آئے تو ہاتھوں میں اٹھائے ہوئے؟ انہوں نے بتایا کہ اس دن ہمیں یہ رخصت دی گئی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا اس دن جب تم جمرات کی رمی کر چکو تو عورتوں کے علاوہ ہر وہ چیز جو تم پر حرام کی گئی تھی، حلال ہو جاتی ہے، لیکن اگر شام تک تم طواف زیارت نہ کر سکو تو تم اسی طرح محرم بن جاتے ہو جیسے رمی جمرات سے پہلے تھے تا آنکہ تم طواف زیارت کرلو، ہم نے چونکہ طواف نہیں کیا تھا، اس لئے تم ہماری قمیصیں اس طرح دیکھ رہی ہو۔

(٢٧٠٦٧) حَدَّثَنَا يَزِيدُ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ عَنْ نَافِعٍ عَنْ صَفِيَّةَ بِنْتِ أَبِي عُبَيْدٍ عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ زَوْجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذُيُولُ النِّسَاءِ شِبْرٌ قُلْتُ إِذَنْ تَبْدُوَ أَقْدَامُهُنَّ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ فَذِرَاعٌ لَا تَزِدْنَ عَلَيْهِ [قال الألباني: صحيح (ابو داود: ٤١١٧، النسائي: ٨/٢٠٩)]. [انظر: ٢٧١٧١].

(٢٧٠٦٧) حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ میں نے بارگاہ رسالت میں عرض کیا یا رسول اللہ! عورتیں اپنا دامن کتنا

لٹکائیں؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا تم لوگ ایک بالشت کے برابر اسے لٹکا سکتی ہو، میں نے عرض کیا کہ اس طرح تو ان کی پنڈلیاں کھل جائیں گی؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا کہ پھر ایک گز لٹکا لو، اس سے زیادہ نہیں۔

(٢٧٠٦٨) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا مُوسَى يَعْنِي ابْنَ عَلِيٍّ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي قَيْسٍ قَالَ أَرْسَلَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَمْرٍو إِلَى أُمِّ سَلَمَةَ أَسْأَلُهَا هَلْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُقَبِّلُ وَهُوَ صَائِمٌ فَإِنْ قَالَتْ لَا فَقُلْ لَهَا إِنَّ عَائِشَةَ تُخْبِرُ النَّاسَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُقَبِّلُ وَهُوَ صَائِمٌ قَالَ فَسَأَلْتُهَا أَكَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُقَبِّلُ وَهُوَ صَائِمٌ قَالَتْ لَا قُلْتُ إِنَّ عَائِشَةَ تُخْبِرُ النَّاسَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُقَبِّلُ وَهُوَ صَائِمٌ قَالَتْ لَعَلَّهُ إِيَّاهَا كَانَ لَا يَتَمَالَكُ عَنْهَا حُبًّا أَمَّا إِيَّايَ فَلَا [اسناده ضعيف. وقال ابن عبد البر: هذا حديث متصل ولكنه ليس يجيء الا بهذا الاسناد، وليس بالقوي، وهو منكر]. [انظر: ٢٧٠٦٩، ٢٧٢٢٧].

(٢٧٠٦٨) ابوقیس کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ مجھے حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ نے حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا کے پاس یہ پوچھنے کے لئے بھیجا کہ کیا نبی علیہ السلام روزے کی حالت میں بوسہ دیتے تھے؟ اگر وہ نفی میں جواب دیں تو ان سے کہنا کہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا تو لوگوں کو بتاتی ہیں کہ نبی علیہ السلام روزے کی حالت میں انہیں بوسہ دیا کرتے تھے؟ چنانچہ ابوقیس نے یہ سوال ان سے پوچھا تو انہوں نے نفی میں جواب دیا، ابوقیس نے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کا حوالہ دیا تو حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا ہوسکتا ہے کہ نبی علیہ السلام نے انہیں بوسہ دیا ہو کیونکہ نبی علیہ السلام ان سے بہت جذباتی محبت فرمایا کرتے تھے، البتہ میرے ساتھ کبھی ایسا نہیں ہوا۔

(٢٧٠٦٩) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يَزِيدَ قَالَ حَدَّثَنَا مُوسَى قَالَ سَمِعْتُ أَبِي يَقُولُ حَدَّثَنِي أَبُو قَيْسٍ مَوْلَى عَمْرِو بْنِ الْعَاصِ قَالَ بَعَثَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَمْرِو بْنِ الْعَاصِ إِلَى أُمِّ سَلَمَةَ فَذَكَرَ مَعْنَاهُ

(٢٧٠٦٩) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(٢٧٠٧٠) حَدَّثَنَا هَاشِمُ بْنُ الْقَاسِمِ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ يَعْنِي شَيْبَانَ عَنْ عُثْمَانَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ دَخَلْنَا عَلَى أُمِّ سَلَمَةَ فَأَخْرَجَتْ إِلَيْنَا مِنْ شَعْرِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَإِذَا هُوَ مَخْضُوبٌ أَحْمَرُ بِالْحِنَّاءِ وَالْكَتَمِ [صححه البخاري (٥٨٩٦)]. [انظر: ٢٧٠٧٤، ٢٧٢٤٩، ٢٧٢٧٣].

(٢٧٠٧٠) عثمان بن عبداللہ کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ ہم لوگ حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا کے پاس گئے تو انہوں نے ہمارے سامنے نبی علیہ السلام کا ایک بال نکال کر دکھایا جو کہ مہندی اور وسمہ سے رنگا ہوا ہونے کی وجہ سے سرخ ہو چکا تھا۔

(٢٧٠٧١) حَدَّثَنَا سَيَّارٌ قَالَ حَدَّثَنَا جَعْفَرٌ يَعْنِي ابْنَ سُلَيْمَانَ قَالَ حَدَّثَنَا الْمُغِيرَةُ بْنُ حَبِيبٍ خَتَنُ مَالِكِ بْنِ دِينَارٍ قَالَ حَدَّثَنِي شَيْخٌ مِنَ الْمَدِينَةِ عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ قَالَتْ قَالَ لِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَصْلِحِي لَنَا الْمَجْلِسَ فَإِنَّهُ يَنْزِلُ مَلَكٌ إِلَى الْأَرْضِ لَمْ يَنْزِلْ إِلَيْهَا قَطُّ

(۲۷۰۷۱) حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے مجھ سے فرمایا ہماری بیٹھک کو خوب صاف ستھرا کر لو، کیونکہ آج زمین پر ایک ایسا فرشتہ اترنے والا ہے جو اس سے پہلے کبھی نہیں اترا۔

(۲۷۰۷۲) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْمُبَارَكِ عَنْ يُونُسَ بْنِ يَزِيدَ عَنِ الزُّهْرِيِّ أَنَّ نَبْهَانَ حَدَّثَهُ أَنَّ أُمَّ سَلَمَةَ حَدَّثَتْهُ قَالَتْ كُنْتُ عِنْدَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَمَيْمُونَةُ فَأَقْبَلَ ابْنُ أُمِّ مَكْتُومٍ حَتَّى دَخَلَ عَلَيْهِ وَذَلِكَ بَعْدَ أَنْ أَمَرَنَا بِالْحِجَابِ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ احْتَجِبَا مِنْهُ فَقُلْنَا يَا رَسُولَ اللَّهِ أَلَيْسَ أَعْمَى لَا يُبْصِرُنَا وَلَا يَعْرِفُنَا قَالَ أَفَعَمْيَاوَانِ أَنْتُمَا أَلَسْتُمَا تُبْصِرَانِهِ [صححه ابن حبان (۵۵۷۵). قال الترمذي: حسن صحيح. قال الألباني: ضعيف (ابو داود: ۴۱۱۲، الترمذي: ۲۷۷۸)].

(۲۷۰۷۲) حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ میں اور حضرت میمونہ رضی اللہ عنہا، نبی علیہ السلام کے پاس بیٹھی ہوئی تھیں کہ اسی اثناء میں حضرت ابن ام مکتوم رضی اللہ عنہ آ گئے، یہ اس وقت کا واقعہ ہے جب کہ حجاب کا حکم نازل ہو چکا تھا، نبی علیہ السلام نے فرمایا ان سے پردہ کرو، ہم نے عرض کیا یا رسول اللہ! کیا یہ نابینا نہیں ہیں؟ یہ ہمیں دیکھ سکتے ہیں اور نہ ہی پہچان سکتے ہیں؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا تو کیا تم دونوں بھی نابینا ہو؟ کیا تم دونوں انہیں نہیں دیکھ رہی ہو؟

(۲۷۰۷۳) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ حَبِيبٍ عَنْ وَهْبٍ مَوْلَى أَبِي أَحْمَدَ عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَخَلَ عَلَيْهَا وَهِيَ تَخْتَمِرُ فَقَالَ لَيَّةً لَا لَيَّتَيْنِ [راجع: ۲۷۰۵۷].

(۲۷۰۷۳) حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام ان کے پاس تشریف لائے تو وہ دوپٹہ اوڑھ رہی تھیں، نبی علیہ السلام نے فرمایا کہ اسے ایک ہی مرتبہ لپیٹنا دو مرتبہ نہیں (تاکہ مردوں کے عمامے کے ساتھ مشابہت نہ ہو جائے)

(۲۷۰۷۴) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا سَلَّامُ بْنُ أَبِي مُطِيعٍ عَنْ عُثْمَانَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَوْهَبٍ قَالَ دَخَلْتُ عَلَى أُمِّ سَلَمَةَ فَأَخْرَجَتْ إِلَيْنَا شَعَرًا مِنْ شَعَرِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَخْضُوبًا بِالْحِنَّاءِ وَالْكَتَمِ [راجع: ۲۷۰۷۰].

(۲۷۰۷۴) عثمان بن عبداللہ کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ ہم لوگ حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا کے پاس گئے تو انہوں نے ہمارے سامنے نبی علیہ السلام کا ایک بال نکال کر دکھایا جو کہ مہندی اور وسمہ سے رنگا ہوا ہونے کی وجہ سے سرخ ہو چکا تھا۔

(۲۷۰۷۵) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَوْفٌ عَنْ أَبِي الْمُعَدَّلِ عَطِيَّةَ الطُّفَاوِيِّ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ أُمَّ سَلَمَةَ حَدَّثَتْهُ قَالَتْ بَيْنَمَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي بَيْتِي يَوْمًا إِذْ قَالَتْ الْخَادِمُ إِنَّ عَلِيًّا وَفَاطِمَةَ بِالسُّدَّةِ قَالَتْ فَقَالَ لِي قُومِي فَتَنَحَّيْ لِي عَنْ أَهْلِ بَيْتِي قَالَتْ فَقُمْتُ فَتَنَحَّيْتُ فِي الْبَيْتِ قَرِيبًا فَدَخَلَ عَلِيٌّ وَفَاطِمَةُ وَمَعَهُمَا الْحَسَنُ وَالْحُسَيْنُ وَهُمَا صَبِيَّانِ صَغِيرَانِ فَأَخَذَ الصَّبِيَّيْنِ فَوَضَعَهُمَا فِي حِجْرِهِ فَقَبَّلَهُمَا قَالَ وَاعْتَنَقَ عَلِيًّا بِإِحْدَى يَدَيْهِ وَفَاطِمَةَ بِالْيَدِ الْأُخْرَى فَقَبَّلَ فَاطِمَةَ وَقَبَّلَ عَلِيًّا فَأَغْدَفَ عَلَيْهِمْ خَمِيصَةً سَوْدَاءَ

فَقَالَ اللَّهُمَّ إِلَيْكَ لَا إِلَى النَّارِ أَنَا وَأَهْلُ بَيْتِي قَالَتْ فَقُلْتُ وَأَنَا يَا رَسُولَ اللَّهِ فَقَالَ وَأَنْتِ [انظر: ۲۷۱۳۵].

(۲۷۰۷۵) حضرت ام سلمہ ﷞ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی ﷺ ان کے گھر میں تھے کہ خادم نے آ کر بتایا کہ حضرت علی ﷛ اور حضرت فاطمہ ﷞ دروازے پر ہیں نبی ﷺ نے مجھ سے فرمایا تھوڑی دیر کے لئے میرے اہل بیت کو میرے پاس تنہا چھوڑ دو، میں وہاں سے اٹھ کر قریب ہی جا کر بیٹھ گئی، اتنی دیر میں حضرت فاطمہ ﷞، حضرت علی ﷛ اور حضرات حسنین ﷠ بھی آ گئے، وہ دونوں چھوٹے بچے تھے، نبی ﷺ نے انہیں پکڑ کر اپنی گود میں بٹھا لیا، اور انہیں چومنے لگے، پھر ایک ہاتھ سے حضرت علی ﷛ کو اور دوسرے سے حضرت فاطمہ ﷞ کو اپنے قریب کر کے دونوں کو بوسہ دیا۔

اس کے بعد نبی ﷺ نے چادر کا بقیہ حصہ لے کر ان سب پر ڈال دیا اور اپنا ہاتھ باہر نکال کر آسمان کی طرف اشارہ کر کے فرمایا اے اللہ! تیرے حوالے، نہ کہ جہنم کے، میں اور میرے اہل بیت، اس پر میں نے اس کمرے میں اپنا سر داخل کر کے عرض کیا یا رسول اللہ! میں بھی تو آپ کے ساتھ ہوں، نبی ﷺ نے فرمایا تم بھی۔

(۲۷۰۷۶) حَدَّثَنَا أَبُو كَامِلٍ قَالَ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعْدٍ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ شِهَابٍ عَنْ هِنْدٍ بِنْتِ الْحَارِثِ عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا سَلَّمَ قَامَ النِّسَاءُ حِينَ يَقْضِي تَسْلِيمَهُ وَيَمْكُثُ فِي مَكَانِهِ يَسِيرًا قَبْلَ أَنْ يَقُومَ [صححه البخاري وصححه ابن خزيمة (۱۷۱۸ و ۱۷۱۹)][انظر: ۲۷۱۸۰، ۲۷۲۲۳]

(۲۷۰۷۶) حضرت ام سلمہ ﷞ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ جب سلام پھیرتے تو نبی ﷺ کا سلام ختم ہوتے ہی خواتین اٹھنے لگتی تھیں، اور نبی ﷺ کھڑے ہونے سے پہلے کچھ دیر اپنی جگہ پر ہی رک جاتے تھے۔

(۲۷۰۷۷) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ غَيْلَانَ قَالَ حَدَّثَنَا رِشْدِينُ حَدَّثَنِي عَمْرٌو عَنْ أَبِي السَّمْحِ عَنِ السَّائِبِ مَوْلَى أُمِّ سَلَمَةَ عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ خَيْرُ مَسَاجِدِ النِّسَاءِ قَعْرُ بُيُوتِهِنَّ [صححه ابن خزيمة (۱۶۸۳)، والحاكم (۱/۲۰۹). قال شعيب: حسن بشواهده]. [انظر: ۲۷۱۰۵].

(۲۷۰۷۷) حضرت ام سلمہ ﷞ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے ارشاد فرمایا عورتوں کی سب سے بہترین مسجد ان کے گھر کا آخری کمرہ ہے۔

(۲۷۰۷۸) حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ بْنُ عَمْرٍو قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو إِسْحَاقَ يَعْنِي الْفَزَارِيَّ عَنْ خَالِدٍ الْحَذَّاءِ عَنْ أَبِي قِلَابَةَ عَنْ قَبِيصَةَ بْنِ ذُؤَيْبٍ عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ قَالَتْ دَخَلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى أَبِي سَلَمَةَ وَقَدْ شَقَّ بَصَرُهُ فَأَغْمَضَهُ ثُمَّ قَالَ إِنَّ الرُّوحَ إِذَا قُبِضَ تَبِعَهُ الْبَصَرُ فَضَجَّ نَاسٌ مِنْ أَهْلِهِ فَقَالَ لَا تَدْعُوا عَلَى أَنْفُسِكُمْ إِلَّا بِخَيْرٍ فَإِنَّ الْمَلَائِكَةَ يُؤَمِّنُونَ عَلَى مَا تَقُولُونَ ثُمَّ قَالَ اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِأَبِي سَلَمَةَ وَارْفَعْ دَرَجَتَهُ فِي الْمَهْدِيِّينَ وَاخْلُفْهُ فِي عَقِبِهِ فِي الْغَابِرِينَ وَاغْفِرْ لَنَا وَلَهُ يَا رَبَّ الْعَالَمِينَ اللَّهُمَّ افْسَحْ فِي قَبْرِهِ وَنَوِّرْ لَهُ فِيهِ [صححه مسلم (۹۲۰)].

(۲۷۰۷۸) حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام حضرت ابوسلمہ رضی اللہ عنہ کی میت پر تشریف لائے، ان کی آنکھیں کھلی رہ گئی تھیں، نبی علیہ السلام انہیں بند کیا اور فرمایا جب روح قبض ہو جاتی ہے تو آنکھیں اس کا تعاقب کرتی ہیں، اسی دوران گھر کے کچھ لوگ رونے چیخنے لگے، نبی علیہ السلام نے فرمایا اپنے متعلق خیر کی ہی دعاء مانگا کرو، کیونکہ ملائکہ تمہاری دعاء پر آمین کہتے ہیں، پھر فرمایا اے اللہ! ابوسلمہ کی بخشش فرما، ہدایت یافتہ لوگوں میں اس کا درجہ بلند فرما، پیچھے رہ جانے والوں میں اس کا کوئی جانشین پیدا فرما اور اے تمام جہانوں کو پالنے والے ہماری اور اس کی بخشش فرما، اے اللہ! اس کی قبر کو کشادہ فرما اور اسے اس کے لئے منور فرما۔

(۲۷۰۷۹) حَدَّثَنَا أَبُو قَطَنٍ حَدَّثَنَا يُونُسُ يَعْنِي ابْنَ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ أَبِيهِ عَنِ الْأَسْوَدِ عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ قَالَتْ مَا قُبِضَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتَّى كَانَ أَكْثَرَ صَلَاتِهِ جَالِسًا [قال الألباني: صحيح (النسائي: ٣/٢٢٢)].

(۲۷۰۷۹) حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام کا جس وقت وصال ہوا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی اکثر نمازیں بیٹھ کر ہوتی تھیں۔

(۲۷۰۸۰) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ قَالَ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ هِنْدٍ بِنْتِ الْحَارِثِ قَالَ الزُّهْرِيُّ وَكَانَ لِهِنْدٍ أَزْرَارٌ فِي كُمَّيْهَا عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ قَالَتْ اسْتَيْقَظَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَاتَ لَيْلَةٍ وَهُوَ يَقُولُ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ مَا فُتِحَ اللَّيْلَةَ مِنَ الْخَزَائِنِ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ مَا أُنْزِلَ اللَّيْلَةَ مِنَ الْفِتْنَةِ مَنْ يُوقِظُ صَوَاحِبَ الْحُجَرِ يَا رُبَّ كَاسِيَاتٍ فِي الدُّنْيَا عَارِيَاتٍ فِي الْآخِرَةِ [صححه البخاري (١١٢٦). قال الترمذي: حسن صحيح].

(۲۷۰۸۰) حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام رات کو نیند سے بیدار ہوئے تو یہ فرما رہے تھے "لا الہ الا اللہ" آج رات کتنے خزانے کھولے گئے ہیں "لا الہ الا اللہ" آج رات کتنے فتنے نازل ہوئے ہیں، ان حجرے والیوں کو کون جگائے گا؟ ہائے! دنیا میں کتنی ہی کپڑے پہننے والی عورتیں ہیں جو آخرت میں برہنہ ہوں گی۔

(۲۷۰۸۱) حَدَّثَنَا أَبُو عَامِرٍ حَدَّثَنَا أَفْلَحُ بْنُ سَعِيدٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ رَافِعٍ قَالَ كَانَتْ أُمُّ سَلَمَةَ تُحَدِّثُ أَنَّهَا سَمِعَتْ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ عَلَى الْمِنْبَرِ وَهِيَ تَمْتَشِطُ أَيُّهَا النَّاسُ فَقَالَتْ لِمَاشِطَتِهَا لُفِّي رَأْسِي قَالَتْ فَقَالَتْ فَدَيْتُكِ إِنَّمَا يَقُولُ أَيُّهَا النَّاسُ قُلْتُ وَيْحَكِ أَوَلَسْنَا مِنَ النَّاسِ فَلَفَّتْ رَأْسَهَا وَقَامَتْ فِي حُجْرَتِهَا فَسَمِعَتْهُ يَقُولُ أَيُّهَا النَّاسُ بَيْنَمَا أَنَا عَلَى الْحَوْضِ جِيءَ بِكُمْ زُمَرًا فَتَفَرَّقَتْ بِكُمُ الطُّرُقُ فَنَادَيْتُكُمْ أَلَا هَلُمُّوا إِلَى الطَّرِيقِ فَنَادَانِي مُنَادٍ مِنْ بَعْدِي فَقَالَ إِنَّهُمْ قَدْ بَدَّلُوا بَعْدَكَ فَقُلْتُ أَلَا سُحْقًا أَلَا سُحْقًا [صححه مسلم (٢٢٩٥)].

(۲۷۰۸۱) حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ انہوں نے نبی علیہ السلام کو برسر منبر یہ فرماتے ہوئے سنا "اے لوگو!" اس وقت وہ کنگھی کر رہی تھیں، انہوں نے اپنی کنگھی کرنے والی سے فرمایا کہ میرے سر کے بال لپیٹ دو، اس نے کہا کہ میں آپ پر قربان ہوں، نبی علیہ السلام تو لوگوں سے خطاب فرما رہے ہیں، حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا اری! کیا ہم لوگوں میں شامل نہیں ہیں؟ اس نے ان کے بال سمیٹے اور وہ اپنے حجرے میں جا کر کھڑی ہو گئیں، انہوں نے نبی علیہ السلام کو یہ فرماتے ہوئے سنا اے لوگو! جس وقت میں

حوض پر تمہارا منتظر ہوں گا، اور تمہیں گروہ در گروہ لایا جائے گا اور تم راستوں میں بھٹک جاؤ گے، میں تمہیں آواز دے کر کہوں گا کہ راستے کی طرف آ جاؤ، تو میرے پیچھے سے ایک منادی پکار کر کہے گا انہوں نے آپ کے بعد دین کو تبدیل کر دیا تھا، میں کہوں گا کہ یہ لوگ دور ہو جائیں، یہ لوگ دور ہو جائیں۔

(۲۷۰۸۲) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ وَعَبْدُ الرَّزَّاقِ قَالَا حَدَّثَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ قَالَ أَخْبَرَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَبِي مُلَيْكَةَ قَالَ عَبْدُ الرَّزَّاقِ قَالَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَبِي مُلَيْكَةَ أَخْبَرَنِي يَعْلَى بْنُ مَمْلَكٍ أَنَّهُ سَأَلَ أُمَّ سَلَمَةَ زَوْجَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ صَلَاةِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِاللَّيْلِ قَالَتْ كَانَ يُصَلِّي الْعِشَاءَ الْآخِرَةَ ثُمَّ يُسَبِّحُ ثُمَّ يُصَلِّي بَعْدَهَا مَا شَاءَ اللَّهُ مِنْ اللَّيْلِ ثُمَّ يَنْصَرِفُ فَيَرْقُدُ مِثْلَ مَا صَلَّى ثُمَّ يَسْتَيْقِظُ مِنْ نَوْمَتِهِ تِلْكَ فَيُصَلِّي مِثْلَ مَا نَامَ وَصَلَاتُهُ الْآخِرَةُ تَكُونُ إِلَى الصُّبْحِ [راجع: ۲۷۰۶۱].

(۲۷۰۸۲) یعلی بن مملک کہتے ہیں کہ میں نے نبی علیہ السلام کی رات کی نماز اور قراءت کے متعلق حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا سے پوچھا تو انہوں نے فرمایا نبی علیہ السلام عشاء کی نماز اور نوافل پڑھ کر جتنی دیر سوتے تھے، اتنی دیر نماز پڑھتے تھے اور جتنی دیر نماز پڑھتے تھے، اتنی دیر سوتے تھے، پھر نبی علیہ السلام کی نماز کا اختتام صبح پر ہوتا تھا۔

(۲۷۰۸۳) حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ حَدَّثَنَا لَيْثُ بْنُ سَعْدٍ الْمِصْرِيُّ قَالَ حَدَّثَنِي يَزِيدُ بْنُ أَبِي حَبِيبٍ عَنْ أَبِي عِمْرَانَ أَسْلَمَ أَنَّهُ قَالَ حَجَجْتُ مَعَ مَوَالِيَّ فَدَخَلْتُ عَلَى أُمِّ سَلَمَةَ زَوْجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقُلْتُ أَعْتَمِرُ قَبْلَ أَنْ أَحُجَّ قَالَتْ إِنْ شِئْتَ اعْتَمِرْ قَبْلَ أَنْ تَحُجَّ وَإِنْ شِئْتَ بَعْدَ أَنْ تَحُجَّ قَالَ فَقُلْتُ إِنَّهُمْ يَقُولُونَ مَنْ كَانَ صَرُورَةً فَلَا يَصْلُحُ أَنْ يَعْتَمِرَ قَبْلَ أَنْ يَحُجَّ قَالَ فَسَأَلْتُ أُمَّهَاتِ الْمُؤْمِنِينَ فَقُلْنَ مِثْلَ مَا قَالَتْ فَرَجَعْتُ إِلَيْهَا فَأَخْبَرْتُهَا بِقَوْلِهِنَّ قَالَ فَقَالَتْ نَعَمْ وَأَشْفِيكَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ أَهِلُّوا يَا آلَ مُحَمَّدٍ بِعُمْرَةٍ فِي حَجٍّ [انظر: ۲۷۲۲۸].

(۲۷۰۸۳) ابو عمران اسلم کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ میں اپنے مالکوں کے ساتھ حج کے لئے گیا، میں نبی علیہ السلام کی زوجہ محترمہ حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا کی خدمت میں حاضر ہوا اور عرض کیا کہ کیا میں حج سے پہلے عمرہ کر سکتا ہوں؟ انہوں نے فرمایا حج سے پہلے عمرہ کرنا چاہو تو حج سے پہلے کر لو اور بعد میں کرنا چاہو تو بعد میں کر لو، میں نے عرض کیا کہ بعض لوگ کہتے ہیں کہ جس شخص نے حج نہ کیا ہو، اس کے لئے حج سے پہلے عمرہ کرنا صحیح نہیں ہے؟ پھر میں نے دیگر امہات المؤمنین سے یہی مسئلہ پوچھا تو انہوں نے بھی یہ جواب دیا، چنانچہ میں حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا کے پاس واپس آیا اور انہیں ان کا جواب بتایا، انہوں نے فرمایا اچھا میں تمہاری تشفی کر دیتی ہوں، میں نے نبی علیہ السلام کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ اے آل محمد! صلی اللہ علیہ وسلم، حج کے ساتھ عمرے کا احرام باندھ لو۔

(۲۷۰۸۴) حَدَّثَنَا أَسْوَدُ بْنُ عَامِرٍ حَدَّثَنَا شَرِيكٌ عَنْ عَاصِمٍ عَنْ أَبِي وَائِلٍ عَنْ مَسْرُوقٍ عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ قَالَتْ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ أَصْحَابِي مَنْ لَا أَرَاهُ وَلَا يَرَانِي بَعْدَ أَنْ أَمُوتَ أَبَدًا قَالَ فَبَلَغَ ذَلِكَ عُمَرَ قَالَ

فَأَتَاهَا يَشْتَدُّ أَوْ يُسْرِعُ شَكَّ شَاذَانُ قَالَ فَقَالَ لَهَا أَنْشُدُكِ بِاللَّهِ أَنَا مِنْهُمْ قَالَتْ لَا وَلَنْ أُبَرِّئَ أَحَدًا بَعْدَكَ أَبَدًا [انظر: ۲۷۱۹۵].

(۲۷۰۸۴) حضرت ام سلمہ ﷞ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی ﷺ نے فرمایا میرے بعض ساتھی ایسے بھی ہوں گے کہ میری ان سے جدائی ہونے کے بعد وہ دوبارہ مجھے کبھی نہ دیکھ سکیں گے، حضرت عمر ﷜ کو یہ بات معلوم ہوئی تو حضرت عمر ﷜ خود حضرت ام سلمہ ﷞ کے پاس تیزی سے پہنچے اور گھر میں داخل ہو کر فرمایا اللہ کی قسم کھا کر بتایئے، کیا میں بھی ان میں سے ہوں؟ انہوں نے فرمایا نہیں، لیکن آپ کے بعد میں کسی کے متعلق یہ بات نہیں کہہ سکتی۔

(۲۷۰۸۵) حَدَّثَنَا أَبُو النَّضْرِ هَاشِمُ بْنُ الْقَاسِمِ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْحَمِيدِ يَعْنِي ابْنَ بَهْرَامَ قَالَ حَدَّثَنِي شَهْرُ بْنُ حَوْشَبٍ قَالَ سَمِعْتُ أُمَّ سَلَمَةَ زَوْجَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حِينَ جَاءَ نَعْيُ الْحُسَيْنِ بْنِ عَلِيٍّ لَعَنَتْ أَهْلَ الْعِرَاقِ فَقَالَتْ قَتَلُوهُ قَتَلَهُمُ اللَّهُ غَرُّوهُ وَذَلُّوهُ قَتَلَهُمُ اللَّهُ فَإِنِّي رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جَاءَتْهُ فَاطِمَةُ غَدِيَّةً بِبُرْمَةٍ قَدْ صَنَعَتْ لَهُ فِيهَا عَصِيدَةً تَحْمِلُهُ فِي طَبَقٍ لَهَا حَتَّى وَضَعَتْهَا بَيْنَ يَدَيْهِ فَقَالَ لَهَا أَيْنَ ابْنُ عَمِّكِ قَالَتْ هُوَ فِي الْبَيْتِ قَالَ فَاذْهَبِي فَادْعِيهِ وَائْتِينِي بِابْنَيْهِ قَالَتْ فَجَاءَتْ تَقُودُ ابْنَيْهَا كُلُّ وَاحِدٍ مِنْهُمَا بِيَدٍ وَعَلِيٌّ يَمْشِي فِي إِثْرِهِمَا حَتَّى دَخَلُوا عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَجْلَسَهُمَا فِي حِجْرِهِ وَجَلَسَ عَلِيٌّ عَنْ يَمِينِهِ وَجَلَسَتْ فَاطِمَةُ عَنْ يَسَارِهِ قَالَتْ أُمُّ سَلَمَةَ فَاجْتُبِذَ مِنْ تَحْتِي كِسَاءً خَيْبَرِيًّا كَانَ بِسَاطًا لَنَا عَلَى الْمَنَامَةِ فِي الْمَدِينَةِ فَلَفَّهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَيْهِمْ جَمِيعًا فَأَخَذَ بِشِمَالِهِ طَرَفَيْ الْكِسَاءِ وَأَلْوَى بِيَدِهِ الْيُمْنَى إِلَى رَبِّهِ عَزَّ وَجَلَّ قَالَ اللَّهُمَّ أَهْلِي أَذْهِبْ عَنْهُمُ الرِّجْسَ وَطَهِّرْهُمْ تَطْهِيرًا اللَّهُمَّ أَهْلُ بَيْتِي أَذْهِبْ عَنْهُمُ الرِّجْسَ وَطَهِّرْهُمْ تَطْهِيرًا اللَّهُمَّ أَهْلُ بَيْتِي أَذْهِبْ عَنْهُمُ الرِّجْسَ وَطَهِّرْهُمْ تَطْهِيرًا قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَلَسْتُ مِنْ أَهْلِكَ قَالَ بَلَى فَادْخُلِي فِي الْكِسَاءِ قَالَتْ فَدَخَلْتُ فِي الْكِسَاءِ بَعْدَمَا قَضَى دُعَاءَهُ لِابْنِ عَمِّهِ عَلِيٍّ وَابْنَيْهِ وَابْنَتِهِ فَاطِمَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمْ [اسناده ضعيف. قال الترمذي: حسن صحيح. قال الألباني: صحيح (الترمذي: ۳۸۷۱)]. [انظر: ۲۷۱۳۲، ۲۷۲۸۲].

(۲۷۰۸۵) حضرت ام سلمہ ﷞ سے مروی ہے کہ جب انہیں حضرت امام حسین ﷜ کی شہادت کا علم ہوا تو انہوں نے اہل عراق پر لعنت بھیجتے ہوئے فرمایا کہ انہوں نے حسین کو شہید کر دیا، ان پر خدا کی مار ہو، انہوں نے حسین کو دھوکہ دے کر تنگ کیا، ان پر خدا کی مار ہو، میں نے وہ وقت دیکھا ہے کہ ایک مرتبہ نبی ﷺ ان کے گھر میں تھے کہ حضرت فاطمہ ﷞ ایک ہنڈیا لے کر آگئیں جس میں ''خزیرہ'' تھا، نبی ﷺ نے ان سے فرمایا کہ اپنے شوہر اور بچوں کو بھی بلا لاؤ، چنانچہ حضرت علی ﷜ اور حضرات حسنین ﷟ بھی آ گئے، اور بیٹھ کر وہ خزیرہ کھانے لگے، نبی ﷺ اس وقت ایک چبوترے پر نیند کی حالت میں تھے، نبی ﷺ کے جسم مبارک کے نیچے خیبر کی ایک چادر تھی، اور میں حجرے میں نماز پڑھ رہی تھی کہ اسی دوران اللہ نے یہ آیت نازل فرما دی ''اے اہل بیت! اللہ تو تم

سے گندگی کو دور کر کے تمہیں خوب صاف ستھرا بنانا چاہتا ہے۔"

اس کے بعد نبی علیہ السلام نے چادر کا بقیہ حصہ لے کر ان سب پر ڈال دیا اور اپنا ہاتھ باہر نکال کر آسمان کی طرف اشارہ کر کے فرمایا اے اللہ! یہ لوگ میرے اہل بیت اور میرا خاص مال ہیں، تو ان سے گندگی کو دور کر کے انہیں خوب صاف ستھرا کر دے، دو مرتبہ یہ دعاء کی، اس پر میں نے اس کمرے میں اپنا سر داخل کر کے عرض کیا یا رسول اللہ! کیا میں آپ کے اہل خانہ میں سے نہیں ہوں، نبی علیہ السلام نے فرمایا کیوں نہیں، تم بھی چادر میں آ جاؤ، چنانچہ میں بھی نبی علیہ السلام کی دعاء کے بعد اس میں داخل ہو گئی۔

(۲۷۰۸۶) حَدَّثَنَا أَبُو النَّضْرِ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْحَمِيدِ حَدَّثَنِي شَهْرٌ قَالَ سَمِعْتُ أُمَّ سَلَمَةَ تُحَدِّثُ زَعَمَتْ أَنَّ فَاطِمَةَ جَاءَتْ إِلَى نَبِيِّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَشْتَكِي إِلَيْهِ الْخِدْمَةَ فَقَالَتْ يَا رَسُولَ اللَّهِ وَاللَّهِ لَقَدْ مَجِلَتْ يَدَيَّ مِنَ الرَّحَى أَطْحَنُ مَرَّةً وَأَعْجِنُ مَرَّةً فَقَالَ لَهَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنْ يَرْزُقْكِ اللَّهُ شَيْئًا يَأْتِكِ وَسَأَدُلُّكِ عَلَى خَيْرٍ مِنْ ذَلِكَ إِذَا لَزِمْتِ مَضْجَعَكِ فَسَبِّحِي اللَّهَ ثَلَاثًا وَثَلَاثِينَ وَكَبِّرِي ثَلَاثًا وَثَلَاثِينَ وَاحْمَدِي أَرْبَعًا وَثَلَاثِينَ فَذَلِكَ مِائَةٌ فَهُوَ خَيْرٌ لَكِ مِنَ الْخَادِمِ وَإِذَا صَلَّيْتِ صَلَاةَ الصُّبْحِ فَقُولِي لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ يُحْيِي وَيُمِيتُ بِيَدِهِ الْخَيْرُ وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ عَشْرَ مَرَّاتٍ بَعْدَ صَلَاةِ الصُّبْحِ وَعَشْرَ مَرَّاتٍ بَعْدَ صَلَاةِ الْمَغْرِبِ فَإِنَّ كُلَّ وَاحِدَةٍ مِنْهُنَّ تُكْتَبُ عَشْرَ حَسَنَاتٍ وَتَحُطُّ عَشْرَ سَيِّئَاتٍ وَكُلُّ وَاحِدَةٍ مِنْهُنَّ كَعِتْقِ رَقَبَةٍ مِنْ وَلَدِ إِسْمَاعِيلَ وَلَا يَحِلُّ لِذَنْبٍ كُسِبَ ذَلِكَ الْيَوْمَ أَنْ يُدْرِكَهُ إِلَّا أَنْ يَكُونَ الشِّرْكُ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ وَهُوَ حَرَسُكِ مَا بَيْنَ أَنْ تَقُولِيهِ غُدْوَةً إِلَى أَنْ تَقُولِيهِ عَشِيَّةً مِنْ كُلِّ شَيْطَانٍ وَمِنْ كُلِّ سُوءٍ

(۲۷۰۸۶) حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا، نبی علیہ السلام کی خدمت میں ایک خادمہ کی درخواست لے کر آئیں اور عرض کیا یا رسول اللہ! چکی پر آٹا پیس پیس کر اور اسے گوندھ گوندھ کر ہاتھوں میں گٹے پڑ گئے ہیں، نبی علیہ السلام نے فرمایا اگر اللہ نے تمہیں کچھ دینا ہوا تو وہ تمہیں مل کر رہے گا، البتہ اس وقت میں تمہیں اس سے بہترین چیز بتاتا ہوں، جب تم اپنے بستر پر لیٹا کرو تو ۳۳ مرتبہ سبحان اللہ، ۳۳ مرتبہ اللہ اکبر اور ۳۴ مرتبہ الحمد للہ کہہ لیا کرو، یہ کل سو ہو گئے، یہ کلمات تمہارے حق میں خادم سے بھی بہتر ہیں، اور جب فجر کی نماز پڑھا کرو تو دس مرتبہ نماز فجر کے بعد اور دس مرتبہ نماز مغرب کے بعد یہ کہہ لیا کرو لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ يُحْيِي وَيُمِيتُ بِيَدِهِ الْخَيْرُ وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ تو ان میں سے ہر کلمے کے بدلے تمہارے لیے دس نیکیاں لکھی جائیں گی، دس گناہ مٹا دیئے جائیں گے اور ان میں سے ہر ایک کا ثواب اولادِ اسماعیل میں سے ایک غلام آزاد کرنے کے برابر ہوگا، اور شرک کے علاوہ اس دن کا کوئی گناہ تمہیں پکڑ نہ سکے گا، اور صبح جس وقت تم یہ کلمات کہو گی تو شام تک ہر شیطان اور برائی سے تمہاری حفاظت کا ذریعہ بن جائیں گے۔

(۲۷۰۸۷) حَدَّثَنَا أَبُو النَّضْرِ حَدَّثَنَا شَرِيكٌ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ مَوْلَى آلِ طَلْحَةَ عَنْ كُرَيْبٍ عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ

قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُجْنِبُ ثُمَّ يَنَامُ ثُمَّ يَنْتَبِهُ ثُمَّ يَنَامُ

(۲۷۰۸۷) حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ بعض اوقات نبی علیہ السلام پر اختیاری طور پر غسل واجب ہوتا، پھر نبی علیہ السلام یوں ہی سو جاتے، پھر آنکھ کھلتی اور پھر سو جاتے۔

(۲۷۰۸۸) حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ مَسْعَدَةَ حَدَّثَنَا مَيْمُونُ بْنُ مُوسَى الْمَرَائِيُّ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ أُمِّهِ عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَرْكَعُ رَكْعَتَيْنِ بَعْدَ الْوِتْرِ وَهُوَ جَالِسٌ [اسناده ضعيف. قال الألباني: صحيح (ابن ماجة: ١١٩٥، الترمذي: ٤٧١)].

(۲۷۰۸۸) حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام وتر کے بعد بیٹھ کر دو رکعتیں پڑھتے تھے۔

(۲۷۰۸۹) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ قَالَ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ زَيْدٍ عَنْ أُمِّ الْحَسَنِ أَنَّ أُمَّ سَلَمَةَ حَدَّثَتْهُمْ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ شَبَّرَ لِفَاطِمَةَ شِبْرًا مِنْ نِطَاقِهَا [اسناده ضعيف. قال الدارقطني: والمرسل اشبه. قال الألباني: صحيح (الترمذي: ١٧٣٢)].

(۲۷۰۸۹) حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ان کے کمر بند میں سے ایک بالشت کے برابر کپڑا حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا کو دیا تھا۔

(۲۷۰۹۰) حَدَّثَنَا حَسَنٌ حَدَّثَنَا ابْنُ لَهِيعَةَ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ أَبِي حَبِيبٍ عَنْ نَاعِمٍ مَوْلَى أُمِّ سَلَمَةَ عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ قَالَتْ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يُبْنَى عَلَى الْقَبْرِ أَوْ يُجَصَّصَ

(۲۷۰۹۰) حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے قبر پر پختہ عمارت بنانے یا اس پر چونا لگانے سے منع فرمایا ہے۔

(۲۷۰۹۱) حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ أَخْبَرَنَا ابْنُ لَهِيعَةَ حَدَّثَنِي يَزِيدُ بْنُ أَبِي حَبِيبٍ عَنْ نَاعِمٍ مَوْلَى أُمِّ سَلَمَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى أَنْ يُجَصَّصَ قَبْرٌ أَوْ يُبْنَى عَلَيْهِ أَوْ يُجْلَسَ عَلَيْهِ قَالَ أَبِي لَيْسَ فِيهِ أُمُّ سَلَمَةَ

(۲۷۰۹۱) حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے قبر پر پختہ عمارت بنانے یا اس پر چونا لگانے (یا اس پر بیٹھنے) سے منع فرمایا ہے۔

(۲۷۰۹۲) حَدَّثَنَا حَسَنٌ حَدَّثَنَا ابْنُ لَهِيعَةَ قَالَ حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ رَبِيعَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي صَعْصَعَةَ عَنْ أُمِّ حَكِيمٍ السُّلَمِيَّةِ عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ زَوْجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ أَحْرَمَ مِنْ بَيْتِ الْمَقْدِسِ غَفَرَ اللَّهُ لَهُ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِهِ [قال الألباني: ضعيف (ابو داود: ١٧٤١، ابن ماجة: ٣٠٠١ و ٣٠٠٢)]. [انظر بعده].

(۲۷۰۹۲) حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا کہ جو شخص بیت المقدس سے احرام باندھ کر آئے، اس کے گذشتہ سارے گناہ معاف ہو جائیں گے۔

(۲۷۰۹۳) حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ قَالَ حَدَّثَنِي أَبِي عَنِ ابْنِ إِسْحَاقَ قَالَ حَدَّثَنِي سُلَيْمَانُ بْنُ سُحَيْمٍ مَوْلَى آلِ جُبَيْرٍ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي سُفْيَانَ الْأَخْنَسِيِّ عَنْ أُمِّهِ أُمِّ حَكِيمٍ ابْنَةِ أُمَيَّةَ بْنِ الْأَخْنَسِ عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ زَوْجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَتْ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَنْ أَهَلَّ مِنَ الْمَسْجِدِ الْأَقْصَى بِعُمْرَةٍ أَوْ بِحَجَّةٍ غَفَرَ اللَّهُ لَهُ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِهِ قَالَ فَرَكِبَتْ أُمُّ حَكِيمٍ عِنْدَ ذَلِكَ الْحَدِيثِ إِلَى بَيْتِ الْمَقْدِسِ حَتَّى أَهَلَّتْ مِنْهُ بِعُمْرَةٍ [راجع ما قبله].

(۲۷۰۹۳) حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا کہ جو شخص بیت المقدس سے حج یا عمرے کا احرام باندھ کر آئے، اس کے گذشتہ سارے گناہ معاف ہو جائیں گے، اسی حدیث کی بناء پر ام حکیم رضی اللہ عنہا نے بیت المقدس جا کر عمرے کا احرام باندھا تھا۔

(۲۷۰۹۴) حَدَّثَنَا يُونُسُ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ يَعْنِي ابْنَ سَعْدٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْحُصَيْنِ عَنْ عَوْفِ بْنِ الْحَارِثِ عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ قَالَتْ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لِأَزْوَاجِهِ إِنَّ الَّذِي يَحْنُو عَلَيْكُنَّ بَعْدِي لَهُوَ الصَّادِقُ الْبَارُّ اللَّهُمَّ اسْقِ عَبْدَ الرَّحْمَنِ بْنَ عَوْفٍ مِنْ سَلْسَبِيلِ الْجَنَّةِ [انظر: ۲۷۱۱۵].

(۲۷۰۹۴) حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ میں نے نبی علیہ السلام کو اپنی ازواج مطہرات سے یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ میرے بعد تم پر جو شخص مہربانی کرے گا وہ یقیناً سچا اور نیک آدمی ہوگا، اے اللہ! عبدالرحمن بن عوف کو جنت کی سلسبیل کے پانی سے سیراب فرما۔

(۲۷۰۹۵) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ أَبُو أَحْمَدَ الزُّبَيْرِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ مَوْهَبٍ قَالَ حَدَّثَنِي عَمِّي يَعْنِي عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَوْهَبٍ قَالَ حَدَّثَنِي أَبُو بَكْرِ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْحَارِثِ بْنِ هِشَامٍ قَالَ أَجْمَعَ أَبِي عَلَى الْعُمْرَةِ فَلَمَّا حَضَرَ خُرُوجُهُ قَالَ أَيْ بُنَيَّ لَوْ دَخَلْنَا عَلَى الْأَمِيرِ فَوَدَّعْنَاهُ قُلْتُ مَا شِئْتَ قَالَ فَدَخَلْنَا عَلَى مَرْوَانَ وَعِنْدَهُ نَفَرٌ فِيهِمْ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الزُّبَيْرِ فَذَكَرُوا الرَّكْعَتَيْنِ الَّتِي يُصَلِّيهِمَا ابْنُ الزُّبَيْرِ بَعْدَ الْعَصْرِ فَقَالَ لَهُ مَرْوَانُ مِمَّنْ أَخَذْتَهُمَا يَا ابْنَ الزُّبَيْرِ قَالَ أَخْبَرَنِي بِهِمَا أَبُو هُرَيْرَةَ عَنْ عَائِشَةَ فَأَرْسَلَ مَرْوَانُ إِلَى عَائِشَةَ مَا رَكْعَتَانِ يَذْكُرُهُمَا ابْنُ الزُّبَيْرِ أَنَّ أَبَا هُرَيْرَةَ أَخْبَرَهُ عَنْكِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُصَلِّيهِمَا بَعْدَ الْعَصْرِ فَأَرْسَلَتْ إِلَيْهِ أَخْبَرَتْنِي أُمُّ سَلَمَةَ فَأَرْسَلَ إِلَى أُمِّ سَلَمَةَ مَا رَكْعَتَانِ زَعَمَتْ عَائِشَةُ أَنَّكِ أَخْبَرْتِيهَا أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُصَلِّيهِمَا بَعْدَ الْعَصْرِ فَقَالَتْ يَغْفِرُ اللَّهُ لِعَائِشَةَ لَقَدْ وَضَعَتْ أَمْرِي عَلَى غَيْرِ مَوْضِعِهِ صَلَّى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الظُّهْرَ وَقَدْ أُتِيَ بِمَالٍ فَقَعَدَ يَقْسِمُهُ حَتَّى أَتَاهُ الْمُؤَذِّنُ بِالْعَصْرِ فَصَلَّى الْعَصْرَ ثُمَّ انْصَرَفَ إِلَيَّ وَكَانَ يَوْمِي فَرَكَعَ رَكْعَتَيْنِ

خَفِيفَتَيْنِ فَقُلْتُ مَا هَاتَانِ الرَّكْعَتَانِ يَا رَسُولَ اللَّهِ أُمِرْتَ بِهِمَا قَالَ لَا وَلَكِنَّهُمَا رَكْعَتَانِ كُنْتُ أَرْكَعُهُمَا بَعْدَ الظُّهْرِ فَشَغَلَنِي قَسْمُ هَذَا الْمَالِ حَتَّى جَاءَنِي الْمُؤَذِّنُ بِالْعَصْرِ فَكَرِهْتُ أَنْ أَدَعَهُمَا فَقَالَ ابْنُ الزُّبَيْرِ اللَّهُ أَكْبَرُ أَلَيْسَ قَدْ صَلَّاهُمَا مَرَّةً وَاحِدَةً وَاللَّهِ لَا أَدَعُهُمَا أَبَدًا وَقَالَتْ أُمُّ سَلَمَةَ مَا رَأَيْتُهُ صَلَّاهُمَا قَبْلَهَا وَلَا بَعْدَهَا

(۲۷۰۹۵) ابوبکر بن عبدالرحمٰن کہتے ہیں کہ میرے والد نے عمرے کا ارادہ کیا، جب روانگی کا وقت قریب آیا تو انہوں نے مجھ سے فرمایا بیٹا! آؤ، امیر کے پاس چل کر ان سے رخصت لیتے ہیں، میں نے کہا جیسے آپ کی مرضی، چنانچہ ہم مروان کے پاس پہنچے، اس کے پاس کچھ اور لوگ بھی تھے جن میں حضرت عبداللہ بن زبیر رضی اللہ عنہ بھی تھے، اور ان دو رکعتوں کا تذکرہ ہو رہا تھا جو حضرت عبداللہ بن زبیر رضی اللہ عنہ نماز عصر کے بعد پڑھا کرتے تھے، مروان نے ان سے پوچھا کہ اے ابن زبیر! آپ نے یہ دو رکعتیں کس سے اخذ کی ہیں؟ انہوں نے فرمایا کہ ان کے متعلق مجھے حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کے حوالے سے بتایا ہے۔

مروان نے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کے پاس ایک قاصد بھیج کر پوچھا کہ ابن زبیر رضی اللہ عنہ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے آپ کے حوالے سے نقل کرتے ہیں کہ نبی علیہ السلام عصر کے بعد دو رکعتیں پڑھتے تھے، یہ کیسی دو رکعتیں ہیں؟ انہوں نے جواب میں کہلا بھیجا کہ اس کے متعلق مجھے حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا نے بتایا تھا، مروان نے حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا کے پاس قاصد کو بھیج دیا کہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کے مطابق آپ نے انہیں بتایا ہے کہ نبی علیہ السلام نماز عصر کے بعد دو رکعتیں پڑھتے تھے، یہ کیسی رکعتیں ہیں؟ حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا اللہ تعالیٰ عائشہ کی مغفرت فرمائے، انہوں نے میری بات کو اس کے صحیح محمل پر محمول نہیں کیا، بات دراصل یہ ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام نے ظہر کی نماز پڑھائی، اس دن کہیں سے مال آیا ہوا تھا، نبی علیہ السلام اسے تقسیم کرنے کے لئے بیٹھ گئے، حتیٰ کہ مؤذن عصر کی اذان دینے لگا، نبی علیہ السلام نے عصر کی نماز پڑھی اور میرے یہاں تشریف لے آئے کیونکہ اس دن باری میری تھی، اور میرے یہاں دو مختصر رکعتیں پڑھیں۔

اس پر میں نے عرض کیا یا رسول اللہ! یہ دو رکعتیں کیسی ہیں جن کا آپ کو حکم دیا گیا ہے؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا نہیں، بلکہ یہ دو رکعتیں ہیں جو میں ظہر کے بعد پڑھا کرتا تھا لیکن مال کی تقسیم میں ایسا مشغول ہوا کہ مؤذن میرے پاس عصر کی نماز کی اطلاع لے کر آ گیا، میں نے انہیں چھوڑنا مناسب نہ سمجھا (اس لئے اب پڑھ لیا) یہ سن کر حضرت ابن زبیر رضی اللہ عنہ نے اللہ اکبر کہہ کر فرمایا کیا اس سے یہ ثابت نہیں ہوتا کہ نبی علیہ السلام نے انہیں ایک مرتبہ تو پڑھا ہے؟ بخدا میں انہیں کبھی نہیں چھوڑوں گا، اور حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا کہ اس واقعے سے پہلے میں نے نبی علیہ السلام کو یہ نماز پڑھتے ہوئے دیکھا ہے اور نہ اس کے بعد۔

(۲۷۰۹۶) حَدَّثَنَا أَبُو النَّضْرِ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ يَعْنِي زُهَيْرَ بْنَ مُعَاوِيَةَ عَنْ عَلِيِّ بْنِ عَبْدِ الْأَعْلَى عَنْ أَبِي سَهْلٍ مِنْ أَهْلِ الْبَصْرَةِ عَنْ مُسَّةَ عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ قَالَتْ كَانَتْ النُّفَسَاءُ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَقْعُدُ بَعْدَ نِفَاسِهَا أَرْبَعِينَ يَوْمًا أَوْ أَرْبَعِينَ لَيْلَةً شَكَّ أَبُو خَيْثَمَةَ وَكُنَّا نَطْلِي عَلَى وُجُوهِنَا الْوَرْسَ مِنَ الْكَلَفِ

[صححه الحاكم (۱/ ۱۷۵)، قال الألباني: (ابو داود: ۳۱۱، ابن ماجة: ۶۴۸، الترمذي: ۱۳۹). قال شعيب: حسن

لغيره وهذا اسناد ضعيف]. [انظر: ۲۷۱۱۹، ۲۷۱۲۷، ۲۷۱۷۳].

(۲۷۰۹۶) حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام کے دور باسعادت میں عورتیں بچوں کی پیدائش کے بعد چالیس دن تک نفاس شمار کر کے بیٹھتی تھیں اور ہم لوگ چہروں پر چھائیاں پڑ جانے کی وجہ سے اپنے چہروں پر "ورس" ملا کرتی تھیں۔

(۲۷۰۹۷) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ سَالِمِ بْنِ أَبِي الْجَعْدِ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ قَالَتْ مَا رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَامَ شَهْرَيْنِ مُتَتَابِعَيْنِ إِلَّا أَنَّهُ كَانَ يَصِلُ شَعْبَانَ بِرَمَضَانَ [راجع: ۲۷۰۵۲].

(۲۷۰۹۷) حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ میں نے نبی علیہ السلام کو دو ماہ کے مسلسل روزے رکھتے ہوئے کبھی نہیں دیکھا، البتہ نبی علیہ السلام ماہ شعبان کو رمضان کے روزے سے ملا دیتے تھے۔

(۲۷۰۹۸) حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ دَاوُدَ الطَّيَالِسِيُّ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ خَالِدٍ الْحَذَّاءِ أَوْ أَيُّوبَ عَنِ الْحَسَنِ قَالَ حَدَّثَتْنَا أُمُّنَا عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لِعَمَّارٍ تَقْتُلُكَ الْفِئَةُ الْبَاغِيَةُ [صححه مسلم (۲۹۱٦)، وابن حبان (۷۰۷۷)]. [انظر: ۲۷۱۸٦].

(۲۷۰۹۸) حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے حضرت عمار رضی اللہ عنہ کو دیکھا تو فرمایا ابن سمیہ افسوس! تمہیں ایک باغی گروہ قتل کر دے گا۔

(۲۷۰۹۹) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ إِسْحَاقَ قَالَ حَدَّثَنِي لَيْثُ بْنُ سَعْدٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَبِي مُلَيْكَةَ عَنْ يَعْلَى بْنِ مَمْلَكٍ قَالَ سَأَلْتُ أُمَّ سَلَمَةَ عَنْ صَلَاةِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِاللَّيْلِ وَقِرَاءَتِهِ قَالَتْ مَا لَكُمْ وَلِصَلَاتِهِ وَلِقِرَاءَتِهِ قَدْ كَانَ يُصَلِّي قَدْرَ مَا يَنَامُ وَيَنَامُ قَدْرَ مَا يُصَلِّي وَإِذَا هِيَ تَنْعَتُ قِرَاءَتَهُ فَإِذَا قِرَاءَةٌ مُفَسَّرَةٌ حَرْفًا حَرْفًا [راجع: ۲۷۰٦۱].

(۲۷۰۹۹) یعلی بن مملک کہتے ہیں کہ میں نے نبی علیہ السلام کی رات کی نماز اور قراءت کے متعلق حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا سے پوچھا تو انہوں نے فرمایا تم کہاں اور نبی علیہ السلام کی نماز اور قراءت کہاں؟ نبی علیہ السلام جتنی دیر سوتے تھے، اتنی دیر نماز پڑھتے تھے اور جتنی دیر نماز پڑھتے تھے، اتنی دیر سوتے تھے، پھر نبی علیہ السلام کی قراءت کی جو کیفیت انہوں نے بیان فرمائی، وہ ایک ایک حرف کی وضاحت کے ساتھ تھی۔

(۲۷۱۰۰) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ وَسَمِعْتُهُ أَنَا مِنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ أَبِي شَيْبَةَ قَالَ حَدَّثَنَا جَرِيرُ بْنُ عَبْدِ الْحَمِيدِ عَنْ مُغِيرَةَ عَنْ أُمِّ مُوسَى عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ قَالَتْ وَالَّذِي أَحْلِفُ بِهِ إِنْ كَانَ عَلِيٌّ لَأَقْرَبَ النَّاسِ عَهْدًا بِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَتْ عُدْنَا رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ غَدَاةً بَعْدَ غَدَاةٍ يَقُولُ جَاءَ عَلِيٌّ مِرَارًا قَالَتْ وَأَظُنُّهُ كَانَ بَعَثَهُ فِي حَاجَةٍ قَالَتْ فَجَاءَ بَعْدُ فَظَنَنْتُ أَنَّ لَهُ إِلَيْهِ حَاجَةً فَخَرَجْنَا مِنَ الْبَيْتِ

فَقَعَدْنَا عِنْدَ الْبَابِ فَكُنْتُ مِنْ أَدْنَاهُمْ إِلَى الْبَابِ فَأَكَبَّ عَلَيْهِ عَلِيٌّ فَجَعَلَ يُسَارُّهُ وَيُنَاجِيهِ ثُمَّ قُبِضَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ يَوْمِهِ ذَلِكَ فَكَانَ أَقْرَبَ النَّاسِ بِهِ عَهْدًا [اخرجه النسائي في الكبرى (٧١٠٨). اسناده ضعيف].

(۲۷۱۰۰) حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ جس ذات کی قسم کھائی جا سکتی ہے، میں اس کی قسم کھا کر کہتی ہوں کہ دوسرے لوگوں کی نسبت حضرت علی رضی اللہ عنہ کا نبی علیہ السلام کے آخری وقت میں زیادہ قرب رہا ہے، ہم لوگ روزانہ نبی علیہ السلام کی عیادت کے لئے حاضر ہوتے تو نبی علیہ السلام بار بار یہی پوچھتے کہ علی آ گئے؟ غالباً نبی علیہ السلام نے انہیں کسی کام سے بھیج دیا تھا، تھوڑی دیر بعد حضرت علی رضی اللہ عنہ آ گئے، میں سمجھ گئی کہ نبی علیہ السلام ان سے خلوت میں کچھ بات کرنا چاہتے ہیں، چنانچہ ہم لوگ گھر سے باہر آ کر دروازے پر بیٹھ گئے، اور ان میں سے دروازے کے سب سے زیادہ قریب میں ہی تھی، حضرت علی رضی اللہ عنہ نبی علیہ السلام کی طرف جھک گئے، نبی علیہ السلام نے انہیں اپنی بائیں جانب بٹھا لیا اور ان سے سرگوشی میں باتیں کرنے لگے، اور اسی دن نبی علیہ السلام کا وصال ہو گیا، اس اعتبار سے آخری لمحات میں حضرت علی رضی اللہ عنہ کو نبی علیہ السلام کا سب سے زیادہ قرب حاصل رہا۔

(۲۷۱۰۱) حَدَّثَنَا عَفَّانُ قَالَ أَخْبَرَنَا هَمَّامٌ قَالَ سَمِعْنَا مِنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ قَالَ حَدَّثَنِي أَبُو سَلَمَةَ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ أَنَّ زَيْنَبَ بِنْتَ أُمِّ سَلَمَةَ حَدَّثَتْهُ قَالَتْ حَدَّثَتْنِي أُمِّي قَالَتْ كُنْتُ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الْخَمِيلَةِ فَحِضْتُ فَانْسَلَلْتُ مِنْ الْخَمِيلَةِ فَقَالَ لِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنُفِسْتِ فَقُلْتُ نَعَمْ فَلَبِسْتُ ثِيَابَ حِيضَتِي فَدَخَلْتُ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَعَهُ فِي الْخَمِيلَةِ قَالَتْ وَكُنْتُ أَغْتَسِلُ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ إِنَاءٍ وَاحِدٍ قَالَتْ وَكَانَ يُقَبِّلُ وَهُوَ صَائِمٌ [صححه البخاري (٣٢٢)، ومسلم (٢٩٦)]. [راجع: ٢٧٠٣١].

(۲۷۱۰۱) حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ میں نبی علیہ السلام کے ساتھ ایک لحاف میں تھی کہ مجھے "ایام" شروع ہو گئے، میں کھسکنے لگی تو نبی علیہ السلام نے فرمایا کیا تمہیں ایام آنے لگے، میں نے کہا جی یا رسول اللہ! پھر میں وہاں سے چلی گئی، اپنی حالت درست کی، اور کپڑا باندھ لیا، پھر آ کر نبی علیہ السلام کے لحاف میں گھس گئی اور میں نبی علیہ السلام کے ساتھ ایک ہی برتن سے غسل کر لیا کرتی تھی، اور نبی علیہ السلام روزے کی حالت میں بوسہ بھی دے دیتے تھے۔

(۲۷۱۰۲) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا أَبَانُ بِنَحْوِهِ فِي هَذَا الْإِسْنَادِ إِلَّا أَنَّهُ قَالَ مِنْ إِنَاءٍ وَاحِدٍ مِنْ الْجَنَابَةِ [راجع: ٢٧٠٣١].

(۲۷۱۰۲) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۲۷۱۰۳) حَدَّثَنَا عَفَّانُ قَالَ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ حَدَّثَنَا أَيُّوبُ عَنْ نَافِعٍ عَنْ زَيْدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ الَّذِي يَشْرَبُ فِي إِنَاءٍ مِنْ فِضَّةٍ إِنَّمَا يُجَرْجِرُ فِي بَطْنِهِ نَارَ جَهَنَّمَ [صححه البخاري (٥٦٣٤)، ومسلم (٢٠٦٥)، وابن حبان (٥٣٤٢)]. [انظر: ٢٧١١٧،

[۲۷۱۳۰، ۲۷۱٤۶].

(۲۷۱۰۳) حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا جو شخص چاندی کے برتن میں پانی پیتا ہے، وہ اپنے پیٹ میں جہنم کی آگ بھرتا ہے۔

(۲۷۱۰٤) حَدَّثَنَا حَسَنٌ الْأَشْيَبُ حَدَّثَنَا ابْنُ لَهِيعَةَ حَدَّثَنَا دَرَّاجٌ عَنِ السَّائِبِ مَوْلَى أُمِّ سَلَمَةَ أَنَّ نِسْوَةً دَخَلْنَ عَلَى أُمِّ سَلَمَةَ مِنْ أَهْلِ حِمْصَ فَسَأَلَتْهُنَّ مِمَّنْ أَنْتُنَّ قُلْنَ مِنْ أَهْلِ حِمْصَ فَقَالَتْ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ أَيُّمَا امْرَأَةٍ نَزَعَتْ ثِيَابَهَا فِي غَيْرِ بَيْتِهَا خَرَقَ اللَّهُ عَنْهَا سِتْرًا

(۲۷۱۰٤) سائب کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ ''حمص'' کی کچھ عورتیں حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا کے پاس آئیں، انہوں نے پوچھا کہ تم لوگ کہاں سے آئی ہو؟ انہوں نے بتایا کہ شہر حمص سے، حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا میں نے نبی علیہ السلام کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ جو عورت اپنے گھر کے علاوہ کسی اور جگہ اپنے کپڑے اتارتی ہے، اللہ اس کا پردہ چاک کر دیتا ہے۔

(۲۷۱۰۵) حَدَّثَنَا حَسَنٌ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ لَهِيعَةَ حَدَّثَنَا دَرَّاجٌ عَنِ السَّائِبِ مَوْلَى أُمِّ سَلَمَةَ زَوْجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَدَّثَ عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ خَيْرُ صَلَاةِ النِّسَاءِ فِي قَعْرِ بُيُوتِهِنَّ [راجع: ۲۷۰۷۷].

(۲۷۱۰۵) حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا عورتوں کی سب سے بہترین نماز ان کے گھر کے آخری کمرے میں ہوتی ہے۔

(۲۷۱۰۶) حَدَّثَنَا حَسَنٌ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ لَهِيعَةَ قَالَ حَدَّثَنِي سَعِيدُ بْنُ أَبِي هِلَالٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ مُسْلِمٍ الْجُنْدَعِيِّ أَنَّهُ قَالَ أَخْبَرَنِي ابْنُ الْمُسَيَّبِ أَنَّ أُمَّ سَلَمَةَ زَوْجَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَخْبَرَتْهُ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ و قَالَ مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو يَعْنِي ابْنَ عَلْقَمَةَ عَنْ عَمْرِو بْنِ مُسْلِمِ بْنِ عُمَارَةَ بْنِ أُكَيْمَةَ أَنَّهُ قَالَ إِنْ كَانَ قَالَهُ كَذَا قَالَ أَبِي فِي الْحَدِيثِ مَنْ أَرَادَ أَنْ يُضَحِّيَ فَلَا يُقَلِّمْ أَظْفَارًا وَلَا يَحْلِقْ شَيْئًا مِنْ شَعْرِهِ فِي الْعَشْرِ الْأُوَلِ مِنْ ذِي الْحِجَّةِ [راجع: ۲۷۰۰۷].

(۲۷۱۰۶) حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا جب عشرہ ذی الحجہ شروع ہو جائے اور کسی شخص کا قربانی کا ارادہ ہو تو اسے اپنے (سر کے) بال یا جسم کے کسی حصے (کے بالوں) کو ہاتھ نہیں لگانا (کاٹنا اور تراشنا) چاہئے۔

(۲۷۱۰۷) حَدَّثَنَا طَلْقُ بْنُ غَنَّامِ بْنِ طَلْقٍ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ عُثْمَانَ الْوَرَّاقُ عَنْ أَبِي صَالِحٍ قَالَ دَخَلْتُ عَلَى أُمِّ سَلَمَةَ فَدَخَلَ عَلَيْهَا ابْنُ أَخٍ لَهَا فَصَلَّى فِي بَيْتِهَا رَكْعَتَيْنِ فَلَمَّا سَجَدَ نَفَخَ التُّرَابَ فَقَالَتْ لَهُ أُمُّ سَلَمَةَ ابْنَ أَخِي لَا تَنْفُخْ فَإِنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لِغُلَامٍ لَهُ يُقَالُ لَهُ يَسَارٌ وَنَفَخَ تَرِّبْ وَجْهَكَ لِلَّهِ

[قال الترمذي: اسناده ليس بذاك. قال الألباني: ضعيف (الترمذي: ۳۸۱ و ۳۸۲)]. [انظر: ۲۷۲۸۰].

(۲۷۱۰۷) ابو صالح کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ میں حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا کی خدمت میں حاضر ہوا، اسی دوران وہاں ان کا ایک بھتیجا بھی آ گیا اور اس نے ان کے گھر میں دو رکعتیں پڑھیں، دوران نماز جب وہ سجدہ میں جانے لگا تو اس نے مٹی اڑانے کے لئے پھونک ماری، تو حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا نے اس سے فرمایا بھتیجے! پھونکیں نہ مارو کیونکہ میں نے نبی علیہ السلام کو بھی ایک مرتبہ اپنے غلام "جس کا نام یسار تھا اور اس نے بھی پھونک ماری تھی" سے فرماتے ہوئے سنا تھا کہ اپنے چہرے کو اللہ کے لئے خاک آلود ہونے دو۔

(۲۷۱۰۸) حَدَّثَنَا أَبُو سَلَمَةَ الْخُزَاعِيُّ قَالَ أَخْبَرَنَا بَكْرُ بْنُ مُضَرَ حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ جُبَيْرٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ رَافِعٍ مَوْلَى أُمِّ سَلَمَةَ عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ قَالَتْ أَكْثَرُ مَا عَلِمْتُ أُتِيَ بِهِ نَبِيُّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ الْمَالِ بِخَرِيطَةٍ فِيهَا ثَمَانِ مِائَةِ دِرْهَمٍ

(۲۷۱۰۸) حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ میری معلومات کے مطابق نبی علیہ السلام کے پاس کسی تھیلی میں زیادہ سے زیادہ آٹھ سو درہم آئے ہیں۔

(۲۷۱۰۹) حَدَّثَنَا زَكَرِيَّا بْنُ عَدِيٍّ قَالَ أَخْبَرَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ عَمْرٍو عَنْ زَيْدِ بْنِ أَبِي أُنَيْسَةَ عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ عَوْفٍ الشَّيْبَانِيِّ عَنْ عَلِيِّ بْنِ حُسَيْنٍ قَالَ حَدَّثَتْنَا أُمُّ سَلَمَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي بَيْتِي فَجَاءَ رَجُلٌ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ مَا صَدَقَةُ كَذَا وَكَذَا قَالَ كَذَا وَكَذَا قَالَ فَإِنَّ فُلَانًا تَعَدَّى عَلَيَّ قَالَ فَنَظَرُوهُ فَوَجَدُوهُ قَدْ تَعَدَّى عَلَيْهِ بِصَاعٍ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَكَيْفَ بِكُمْ إِذَا سَعَى مَنْ يَتَعَدَّى عَلَيْكُمْ أَشَدَّ مِنْ هَذَا التَّعَدِّي [صححه ابن خزيمة (۲۳۳٦) والحاكم في ((المستدرك)) ۱/ ٤٠٤) وابن حبان(۳۱۹۳)]

(۲۷۱۰۹) حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام میرے گھر میں تھے کہ ایک آدمی آیا اور کہنے لگا یا رسول اللہ! اتنے مال پر کتنی زکوٰۃ واجب ہوتی ہے؟ نبی علیہ السلام نے اس کی مقدار بتا دی، اس نے کہا کہ فلاں آدمی نے مجھ پر زیادتی کی ہے، دیکھا تو معلوم ہوا کہ اس پر ایک صاع کے برابر زیادتی ہوئی ہے، نبی علیہ السلام نے فرمایا اس وقت تمہارا کیا بنے گا جب کہ تم پر اس سے زیادہ زیادتی کی جائے گی۔

(۲۷۱۱۰) حَدَّثَنَا يُونُسُ وَعَفَّانُ قَالَا حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَاحِدِ يَعْنِي ابْنَ زِيَادٍ قَالَ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ حَكِيمٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ رَافِعٍ عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ قَالَ عَفَّانُ فِي حَدِيثِهِ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ شَيْبَةَ قَالَ سَمِعْتُ أُمَّ سَلَمَةَ قَالَتْ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا لَنَا لَا نُذْكَرُ فِي الْقُرْآنِ كَمَا يُذْكَرُ الرِّجَالُ قَالَتْ فَلَمْ يَرُعْنِي مِنْهُ يَوْمًا إِلَّا وَنِدَاؤُهُ عَلَى الْمِنْبَرِ يَا أَيُّهَا النَّاسُ قَالَتْ وَأَنَا أُسَرِّحُ رَأْسِي فَلَفَفْتُ شَعْرِي ثُمَّ دَنَوْتُ مِنْ الْبَابِ فَجَعَلْتُ سَمْعِي عِنْدَ الْجَرِيدِ فَسَمِعْتُهُ يَقُولُ إِنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ يَقُولُ إِنَّ الْمُسْلِمِينَ وَالْمُسْلِمَاتِ وَالْمُؤْمِنِينَ وَالْمُؤْمِنَاتِ هَذِهِ الْآيَةَ قَالَ عَفَّانُ أَعَدَّ اللَّهُ لَهُمْ مَغْفِرَةً وَأَجْرًا عَظِيمًا [انظر: ۲۷۱۳٦، ۲۷۱۳۸].

(۲۷۱۱۰) حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ میں نے بارگاہ رسالت میں عرض کیا یا رسول اللہ! جس طرح مردوں کا

ذکر قرآن میں ہوتا ہے، ہم عورتوں کا ذکر کیوں نہیں ہوتا؟ ابھی اس بات کو ایک ہی دن گذرا تھا کہ میں نے نبی علیہ السلام کو منبر پر ''اے لوگو!'' کا اعلان کرتے ہوئے سنا، میں اپنے بالوں میں کنگھی کر رہی تھی، میں نے اپنے بال لپیٹے اور دروازے کے قریب ہو کر سننے لگی، میں نے نبی علیہ السلام کو یہ فرماتے ہوئے سنا کہ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے إِنَّ الْمُسْلِمِينَ وَالْمُسْلِمَاتِ وَالْمُؤْمِنِينَ وَالْمُؤْمِنَاتِ هَذِهِ الْآيَةَ قَالَ عَفَّانُ أَعَدَّ اللَّهُ لَهُمْ مَغْفِرَةً وَأَجْرًا عَظِيمًا۔

(۲۷۱۱۱) حَدَّثَنَا هَاشِمٌ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْحَمِيدِ قَالَ حَدَّثَنِي شَهْرُ بْنُ حَوْشَبٍ قَالَ سَمِعْتُ أُمَّ سَلَمَةَ تُحَدِّثُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُكْثِرُ فِي دُعَائِهِ أَنْ يَقُولَ اللَّهُمَّ مُقَلِّبَ الْقُلُوبِ ثَبِّتْ قَلْبِي عَلَى دِينِكَ قَالَتْ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَوَإِنَّ الْقُلُوبَ لَتَتَقَلَّبُ قَالَ نَعَمْ مَا مِنْ خَلْقِ اللَّهِ مِنْ بَنِي آدَمَ مِنْ بَشَرٍ إِلَّا أَنَّ قَلْبَهُ بَيْنَ أُصْبُعَيْنِ مِنْ أَصَابِعِ اللَّهِ فَإِنْ شَاءَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ أَقَامَهُ وَإِنْ شَاءَ اللَّهُ أَزَاغَهُ فَنَسْأَلُ اللَّهَ رَبَّنَا أَنْ لَا يُزِيغَ قُلُوبَنَا بَعْدَ إِذْ هَدَانَا وَنَسْأَلُهُ أَنْ يَهَبَ لَنَا مِنْ لَدُنْهُ رَحْمَةً إِنَّهُ هُوَ الْوَهَّابُ قَالَتْ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَلَا تُعَلِّمُنِي دَعْوَةً أَدْعُو بِهَا لِنَفْسِي قَالَ بَلَى قُولِي اللَّهُمَّ رَبَّ مُحَمَّدٍ النَّبِيِّ اغْفِرْ لِي ذَنْبِي وَأَذْهِبْ غَيْظَ قَلْبِي وَأَجِرْنِي مِنْ مُضِلَّاتِ الْفِتَنِ مَا أَحْيَيْتَنَا [حسنه الترمذي: قال الألباني: صحيح (الترمذي: ٣٥٢٢). قال شعيب: بعضه صحيح بشواهده وهذا اسناد ضعيف]. [انظر: ٢٧٢١٤، ٢٧٠٥٤].

(۲۷۱۱۱) حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام اکثر یہ دعاء فرمایا کرتے تھے ''اے دلوں کو پھیرنے والے اللہ! میرے دل کو اپنے دین پر ثابت قدمی عطاء فرما'' میں نے عرض کیا یا رسول اللہ! کیا دلوں کو بھی پھیرا جاتا ہے؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا ہاں! اللہ نے جس انسان کو بھی پیدا فرمایا ہے، اس کا دل اللہ کی دو انگلیوں کے درمیان ہوتا ہے، پھر اگر اس کی مشیت ہوتی ہے تو وہ اسے سیدھا رکھتا ہے، اور اگر اس کی مشیت ہوتی ہے تو اسے ٹیڑھا کر دیتا ہے، اس لئے ہم اللہ سے دعاء کرتے ہیں کہ پروردگار! ہمیں ہدایت عطاء فرمانے کے بعد ہمارے دلوں کو ٹیڑھا نہ کیجئے گا، اور ہم اس سے دعاء کرتے ہیں کہ اپنی جانب سے ہمیں رحمت عطاء فرمائے، بیشک وہ رحمت عطاء فرمانے والا ہے، میں نے عرض کیا کہ یا رسول اللہ! کیا آپ مجھے کوئی ایسی دعاء نہیں سکھائیں گے جو میں اپنے لیے مانگ لیا کروں؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا کیوں نہیں، تم یوں کہا کرو کہ اے اللہ! اے نبی محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے رب! میرے گناہوں کو معاف فرما، میرے دل کے غصے کو دور فرما اور جب تک زندگی عطاء فرما، ہر گمراہ کن فتنے سے حفاظت فرما۔

(۲۷۱۱۲) حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ وَعَفَّانُ وَبَهْزٌ قَالُوا حَدَّثَنَا هَمَّامٌ حَدَّثَنَا قَتَادَةُ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ ضَبَّةَ بْنِ مُحْصِنٍ قَالَ عَفَّانُ وَبَهْزٌ الْعَنَزِيُّ عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ أَنَّهَا سَمِعَتْ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِنَّهَا سَتَكُونُ أُمَرَاءُ تَعْرِفُونَ وَتُنْكِرُونَ فَمَنْ أَنْكَرَ سَلِمَ وَمَنْ كَرِهَ بَرِءَ وَلَكِنْ مَنْ رَضِيَ وَتَابَعَ فَقَالَ أَلَا نَقْتُلُهُمْ فَقَالَ لَا مَا صَلَّوْا وَقَالَ بَهْزٌ فَمَنْ عَرَفَ بَرِيءَ وَقَالَ بَهْزٌ أَلَا نُقَاتِلُهُمْ وَقَالَ بَهْزٌ فِي حَدِيثِهِ قَالَ أَخْبَرَنَا قَتَادَةُ وَقَالَ عَفَّانُ وَبَهْزٌ إِنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّهَا سَتَكُونُ [راجع: ٢٧٠٦٣].

(۲۷۱۱۲) حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا عنقریب کچھ حکمران ایسے آئیں گے جن کی عادات میں سے بعض کو تم اچھا سمجھو گے اور بعض پر نکیر کرو گے، سو جو نکیر کرے گا وہ اپنی ذمہ داری سے بری ہو جائے گا اور جو ناپسندیدگی کا اظہار کر دے گا وہ محفوظ رہے گا، البتہ جو راضی ہو کر اس کے تابع ہو جائے (تو اس کا حکم دوسرا ہے) صحابہ رضی اللہ عنہم نے عرض کیا یا رسول اللہ! کیا ہم ان سے قتال نہ کریں؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا نہیں، جب تک وہ تمہیں پانچ نمازیں پڑھاتے رہیں۔

(۲۷۱۱۳) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا وُهَيْبٌ قَالَ حَدَّثَنَا خَالِدٌ عَنْ أَبِي قِلَابَةَ عَنْ بَعْضِ وَلَدِ أُمِّ سَلَمَةَ عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُصَلِّي عَلَى الْخُمْرَةِ

(۲۷۱۱۳) حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام چٹائی پر نماز پڑھ لیا کرتے تھے۔

(۲۷۱۱۴) حَدَّثَنَا عَبَّادُ بْنُ عَبَّادٍ الْمُهَلَّبِيُّ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ زَيْنَبَ بِنْتِ أُمِّ سَلَمَةَ عَنْ أُمِّهَا أُمِّ سَلَمَةَ أَنَّ أُمَّ سُلَيْمٍ سَأَلَتْ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَتْ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّ اللَّهَ لَا يَسْتَحْيِي مِنْ الْحَقِّ هَلْ عَلَى الْمَرْأَةِ غُسْلٌ إِذَا احْتَلَمَتْ قَالَ نَعَمْ إِذَا رَأَتْ الْمَاءَ [راجع: ٢٧٠٣٦].

(۲۷۱۱۴) حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ حضرت ام سلیم رضی اللہ عنہا نے بارگاہ رسالت میں عرض کیا یا رسول اللہ! اللہ تعالیٰ حق بات سے نہیں شرماتا، یہ بتائیے کہ اگر عورت کو ''احتلام'' ہو جائے تو کیا اس پر بھی غسل واجب ہوگا؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا ہاں! جب کہ وہ ''پانی'' دیکھے۔

(۲۷۱۱۵) حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ بْنُ عَمْرٍو حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعْدٍ قَالَ حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ حُصَيْنٍ عَنْ عَوْفِ بْنِ الْحَارِثِ عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِأَزْوَاجِهِ إِنَّ الَّذِي يَحْنُو عَلَيْكُنَّ مِنْ بَعْدِي لَهُوَ الصَّادِقُ الْبَارُّ اللَّهُمَّ اسْقِ عَبْدَ الرَّحْمَنِ بْنَ عَوْفٍ مِنْ سَلْسَبِيلِ الْجَنَّةِ [راجع: ٢٧٠٩٤].

(۲۷۱۱۵) حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ میں نے نبی علیہ السلام کو اپنی ازواج مطہرات سے یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ میرے بعد تم پر جو شخص مہربانی کرے گا وہ یقیناً سچا اور نیک آدمی ہوگا، اے اللہ! عبدالرحمن بن عوف کو جنت کی سلسبیل کے پانی سے سیراب فرما۔

(۲۷۱۱۶) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي بُكَيْرٍ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ طَهْمَانَ قَالَ حَدَّثَنِي بُدَيْلٌ عَنِ الْحَسَنِ بْنِ مُسْلِمٍ عَنْ صَفِيَّةَ بِنْتِ شَيْبَةَ عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ زَوْجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ الْمُتَوَفَّى عَنْهَا زَوْجُهَا لَا تَلْبَسُ الْمُعَصْفَرَةَ مِنَ الثِّيَابِ وَلَا الْمُمَشَّقَةَ وَلَا الْحُلِيَّ وَلَا تَخْتَضِبُ وَلَا تَكْتَحِلُ

[صححه ابن حبان (٤٣٠٦). قال الألباني: صحيح (ابو داود: ٢٣٠٤، النسائي: ٦/٢٠٣)].

(۲۷۱۱۶) حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا جس عورت کا شوہر فوت ہو جائے وہ عصفر یا گیرو سے

رنگا ہوا کپڑا نہ پہنے، نہ ہی کوئی زیور پہنے، خضاب لگائے اور نہ ہی سرمہ لگائے۔

(٢٧١١٧) حَدَّثَنَا يُونُسُ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ يَعْنِي ابْنَ زَيْدٍ عَنْ أَيُّوبَ وَعَبْدِ الرَّحْمَنِ يَعْنِي السَّرَّاجَ عَنْ نَافِعٍ عَنْ زَيْدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي بَكْرٍ عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ شَرِبَ فِي إِنَاءٍ مِنْ فِضَّةٍ فَإِنَّمَا يُجَرْجِرُ فِي بَطْنِهِ نَارَ جَهَنَّمَ [راجع: ٢٧١٠٣].

(٢٧١١٧) حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا جو شخص چاندی کے برتن میں پانی پیتا ہے، وہ اپنے پیٹ میں جہنم کی آگ بھرتا ہے۔

(٢٧١١٨) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ الْأُمَوِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي مُلَيْكَةَ عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ أَنَّهَا سُئِلَتْ عَنْ قِرَاءَةِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَتْ كَانَ يُقَطِّعُ قِرَاءَتَهُ آيَةً آيَةً بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ الْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ مَالِكِ يَوْمِ الدِّينِ [صححه ابن خزيمة (٤٩٣)، والحاكم (٢٣١/٢). قال الدارقطني: اسناده صحيح. قال الترمذي: غريب. قال الألباني: صحيح (ابو داود: ٤٠٠١، الترمذي: ٢٩٢٧). قال شعيب: صحيح لغيره وهذا سند رجاله ثقات]. [انظر: ٢٧٢٧٨].

(٢٧١١٨) ابن ابی ملیکہ رحمہ اللہ سے مروی ہے کہ حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا سے نبی علیہ السلام کی قراءت کے متعلق کسی نے پوچھا تو انہوں نے فرمایا کہ نبی علیہ السلام ایک ایک آیت کو توڑ توڑ کر پڑھتے تھے، پھر انہوں نے سورۂ فاتحہ کی پہلی تین آیات کو توڑ توڑ کر پڑھ کر (ہر آیت پر وقف کر کے) دکھایا۔

(٢٧١١٩) حَدَّثَنَا شُجَاعُ بْنُ الْوَلِيدِ عَنْ عَلِيِّ بْنِ عَبْدِ الْأَعْلَى عَنْ أَبِي سَهْلٍ عَنْ مُسَّةَ الْأَزْدِيَّةِ عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ زَوْجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَتْ كَانَتْ النُّفَسَاءُ تَجْلِسُ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَرْبَعِينَ يَوْمًا وَكُنَّا نَطْلِي وُجُوهَنَا بِالْوَرْسِ مِنْ الْكَلَفِ [راجع: ٢٧٠٩٦].

(٢٧١١٩) حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام کے دور باسعادت میں عورتیں بچوں کی پیدائش کے بعد چالیس دن تک نفاس شمار کر کے بیٹھتی تھیں اور ہم لوگ چہروں پر چھائیاں پڑ جانے کی وجہ سے اپنے چہروں پر ''ورس'' ملا کرتی تھیں۔

(٢٧١٢٠) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَزِيدَ عَنْ الْقَاسِمِ بْنِ الْفَضْلِ عَنْ أَبِي جَعْفَرٍ عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْحَجُّ جِهَادُ كُلِّ ضَعِيفٍ [راجع: ٢٧٠٥٥].

(٢٧١٢٠) حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا کہ حج ہر کمزور کا جہاد ہے۔

(٢٧١٢١) حَدَّثَنَا عَبِيدَةُ قَالَ حَدَّثَنِي يَزِيدُ بْنُ أَبِي زِيَادٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْحَارِثِ قَالَ سَأَلْتُهُ عَنْ الرَّكْعَتَيْنِ بَعْدَ الْعَصْرِ فَقَالَ دَخَلْتُ أَنَا وَعَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَبَّاسٍ عَلَى مُعَاوِيَةَ فَقَالَ مُعَاوِيَةُ يَا ابْنَ عَبَّاسٍ لَقَدْ ذَكَرْتَ رَكْعَتَيْنِ بَعْدَ الْعَصْرِ وَقَدْ بَلَغَنِي أَنَّ أُنَاسًا يُصَلُّونَهَا وَلَمْ نَرَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَّاهُمَا وَلَا أَمَرَ بِهِمَا

قَالَ فَقَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ ذَاكَ مَا يَقْضِي النَّاسَ بِهِ ابْنُ الزُّبَيْرِ قَالَ فَجَاءَ ابْنُ الزُّبَيْرِ فَقَالَ مَا رَكْعَتَانِ قَضَى بِهِمَا النَّاسُ فَقَالَ ابْنُ الزُّبَيْرِ حَدَّثَتْنِي عَائِشَةُ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فَأَرْسَلَ إِلَى عَائِشَةَ رَجُلَيْنِ أَنَّ أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ يَقْرَأُ عَلَيْكِ السَّلَامَ وَيَقُولُ مَا رَكْعَتَانِ زَعَمَ ابْنُ الزُّبَيْرِ أَنَّكِ أَمَرْتِيهِ بِهِمَا بَعْدَ الْعَصْرِ قَالَ فَقَالَتْ عَائِشَةُ ذَاكَ مَا أَخْبَرَتْهُ أُمُّ سَلَمَةَ قَالَ فَدَخَلْنَا عَلَى أُمِّ سَلَمَةَ فَأَخْبَرْنَاهَا مَا قَالَتْ عَائِشَةُ فَقَالَتْ يَرْحَمُهَا اللَّهُ أَوَلَمْ أُخْبِرْهَا أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدْ نَهَى عَنْهُمَا [قال البوصيري: هذا اسناد حسن. قال الألباني: منكر (ابن ماجة: ۱۱۵۹). قال شعيب: الصلاة بعد العصر صحيح وهذا اسناد ضعيف].

[انظر: ۲۷۱۸۷].

(۲۷۱۲۱) عبداللہ بن حارث کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ میں اور حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما، حضرت امیر معاویہ رضی اللہ عنہ کے یہاں گئے تو وہ کہنے لگے اے ابن عباس! آپ نے عصر کے بعد کی دو رکعتوں کا ذکر کیا تھا، مجھے پتہ چلا ہے کہ کچھ لوگ یہ دو رکعتیں پڑھتے ہیں حالانکہ ہم نے نبی علیہ السلام کو یہ پڑھتے ہوئے دیکھا اور نہ اس کا حکم دیتے ہوئے سنا، انہوں نے فرمایا کہ لوگوں کو یہ فتویٰ حضرت ابن زبیر رضی اللہ عنہ دیتے ہیں، تھوڑی ہی دیر میں حضرت ابن زبیر رضی اللہ عنہ بھی آ گئے، انہوں نے ان سے اس کے متعلق پوچھا تو انہوں نے بتایا کہ مجھے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے نبی علیہ السلام کے حوالے سے یہ بات بتائی ہے، حضرت معاویہ رضی اللہ عنہ نے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کے پاس دو قاصد بھیج کر پوچھا کہ ابن زبیر رضی اللہ عنہ آپ کے حوالے سے نقل کرتے ہیں کہ نبی علیہ السلام عصر کے بعد دو رکعتیں پڑھتے تھے، یہ کیسی دو رکعتیں ہیں؟ انہوں نے جواب میں کہلا بھیجا کہ اس کے متعلق مجھے حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا نے بتایا تھا، حضرت معاویہ رضی اللہ عنہ نے حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا کے پاس قاصد کو بھیج دیا کہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کے مطابق آپ نے انہیں بتایا ہے کہ نبی علیہ السلام نماز عصر کے بعد دو رکعتیں پڑھتے تھے، یہ کیسی رکعتیں ہیں؟ حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا اللہ تعالیٰ عائشہ پر رحم فرمائے، کیا میں نے انہیں یہ نہیں بتایا تھا کہ بعد میں نبی علیہ السلام نے ان دو رکعتوں کی ممانعت فرما دی تھی۔

(۲۷۱۲۲) حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ قَالَ حَدَّثَنِي أَبِي عَنِ ابْنِ إِسْحَاقَ قَالَ حَدَّثَنِي أَبُو عُبَيْدَةَ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ زَمْعَةَ عَنْ أُمِّهِ زَيْنَبَ ابْنَةِ أَبِي سَلَمَةَ وَعَنْ أَبِيهِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ زَمْعَةَ عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ زَوْجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَتْ كَانَتْ لَيْلَتِي الَّتِي يَصِيرُ إِلَيَّ فِيهَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَكَرَ مَعْنَى حَدِيثِ ابْنِ أَبِي عَدِيٍّ قَالَ أَبُو عُبَيْدَةَ أَوَلَا يَشُدُّ لَكَ هَذَا الْأَثَرَ إِفَاضَةَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ يَوْمِهِ ذَلِكَ قَبْلَ أَنْ يُمْسِيَ

[راجع: ۲۷۰۶۵].

(۲۷۱۲۲) گزشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۲۷۱۲۳) حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ قَالَ حَدَّثَنَا أَبِي عَنِ ابْنِ إِسْحَاقَ قَالَ حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرِ بْنِ الزُّبَيْرِ عَنْ يَزِيدَ بْنِ رُومَانَ عَنْ خَالِدٍ مَوْلَى الزُّبَيْرِ بْنِ نَوْفَلٍ قَالَ حَدَّثَتْنِي زَيْنَبُ ابْنَةُ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أُمِّهَا أُمِّ سَلَمَةَ هَذَا الْحَدِيثَ

[راجع: ۲۷۰۶۵].

(۲۷۱۲۳) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۲۷۱۲۴) حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ قَالَ حَدَّثَنَا أَبِي عَنِ ابْنِ إِسْحَاقَ قَالَ حَدَّثَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ رَافِعٍ مَوْلَى أُمِّ سَلَمَةَ عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ زَوْجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ سَمِعْتُهَا تَقُولُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِذَا حَضَرَتْ الصَّلَاةُ وَحَضَرَ الْعَشَاءُ فَابْدَؤُوا بِالْعَشَاءِ [راجع: ۲۷۰۳۲].

(۲۷۱۲۴) حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا جب رات کا کھانا اور نماز کا وقت جمع ہو جائیں تو پہلے کھانا کھا لیا کرو۔

(۲۷۱۲۵) حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ قَالَ حَدَّثَنِي أَبِي قَالَ فَزَعَمَ ابْنُ إِسْحَاقَ عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ قَالَتْ أَتَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ضُبَاعَةَ بِنْتَ الزُّبَيْرِ بْنِ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ وَهِيَ شَاكِيَةٌ فَقَالَ أَلَا تَخْرُجِينَ مَعَنَا فِي سَفَرِنَا هَذَا وَهُوَ يُرِيدُ حَجَّةَ الْوَدَاعِ قَالَتْ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنِّي شَاكِيَةٌ وَأَخْشَى أَنْ تَحْبِسَنِي شَكْوَايَ قَالَ فَأَهِلِّي بِالْحَجِّ وَقُولِي اللَّهُمَّ مَحِلِّي حَيْثُ تَحْبِسُنِي

(۲۷۱۲۵) حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام ایک مرتبہ ضباعہ بنت زبیر بن عبدالمطلب کے پاس آئے، وہ بیمار تھیں، نبی علیہ السلام نے ان سے پوچھا کیا تم اس سفر میں ہمارے ساتھ نہیں چلو گی؟ نبی علیہ السلام کا ارادہ حجۃ الوداع کا تھا، انہوں نے عرض کیا یا رسول اللہ! میں بیمار ہوں، مجھے خطرہ ہے کہ میری بیماری آپ کو روک نہ دے، نبی علیہ السلام نے فرمایا تم حج کا احرام باندھ لو اور یہ نیت کر لو کہ اے اللہ! جہاں تو مجھے روک دے گا، وہی جگہ میرے احرام کھل جانے کی ہوگی۔

(۲۷۱۲۶) حَدَّثَنَا حَسَنُ بْنُ مُوسَى قَالَ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ عَلِيِّ بْنِ زَيْدٍ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَقُولُ رَبَّنَا اغْفِرْ لِي وَارْحَمْنِي وَاهْدِنِي لِلطَّرِيقِ الْأَقْوَمِ [انظر: ۲۷۲۲۰]

(۲۷۱۲۶) حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام یہ دعاء کیا کرتے تھے کہ پروردگار! مجھے معاف فرما، مجھ پر رحم فرما اور سیدھے راستے کی طرف میری رہنمائی فرما۔

(۲۷۱۲۷) حَدَّثَنَا حَسَنُ بْنُ مُوسَى حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ حَدَّثَنَا أَبُو الْحَسَنِ الْأَحْوَلُ يَعْنِي عَلِيَّ بْنَ عَبْدِ الْأَعْلَى عَنْ أَبِي سَهْلٍ عَنْ مُسَّةَ عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ قَالَتْ كَانَتْ النُّفَسَاءُ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَقْعُدُ بَعْدَ نِفَاسِهَا أَرْبَعِينَ يَوْمًا أَوْ أَرْبَعِينَ لَيْلَةً وَكُنَّا نَطْلِي عَلَى وُجُوهِنَا الْوَرْسَ مِنَ الْكَلَفِ [راجع: ۲۷۰۹۶].

(۲۷۱۲۷) حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام کے دور باسعادت میں عورتیں بچوں کی پیدائش کے بعد چالیس دن تک نفاس شمار کر کے بیٹھتی تھیں اور ہم لوگ چہروں پر چھائیاں پڑ جانے کی وجہ سے اپنے چہروں پر ''ورس'' ملا کرتی تھیں۔

(۲۷۱۲۸) حَدَّثَنَا سُرَيْجٌ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ يَعْنِي ابْنَ عُمَرَ عَنْ سَالِمٍ أَبِي النَّضْرِ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ قَالَتْ جَاءَتْ فَاطِمَةُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَتْ إِنِّي أُسْتَحَاضُ فَقَالَ لَيْسَ ذَلِكَ

بِالْحَيْضِ إِنَّمَا هُوَ عِرْقٌ لِتَقْعُدْ أَيَّامَ أَقْرَائِهَا ثُمَّ لِتَغْتَسِلْ ثُمَّ لِتَسْتَثْفِرْ بِثَوْبٍ وَلْتُصَلِّ

(۲۷۱۲۸) حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ حضرت فاطمہ بنت حبیش رضی اللہ عنہا نبی علیہ السلام کی خدمت میں حاضر ہوئیں اور عرض کیا کہ میرا خون ہمیشہ جاری رہتا ہے، نبی علیہ السلام نے فرمایا وہ حیض نہیں ہے، وہ تو کسی رگ کا خون ہوگا، تمہیں چاہئے کہ اپنے ''ایام'' کا اندازہ کر کے بیٹھ جایا کرو، پھر غسل کر کے کپڑا باندھ لیا کرو اور نماز پڑھا کرو۔

(۲۷۱۲۸) حَدَّثَنَا رَوْحٌ وَ عَبْدُالْوَهَّابِ قَالَا حَدَّثَنَا سَعِيدٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ عَامِرِ بْنِ أَبِي أُمَيَّةَ أَخِي أُمِّ سَلَمَةَ عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ أَنَّهَا قَالَتْ كَانَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصْبِحُ جُنُبًا ثُمَّ يُصْبِحُ صَائِمًا

[اخرجه ابويعلى: (١٥٤٥)] [انظر: ٢٧١٤٤، ٢٧١٨٤، ٢٧٢٨١]

(۲۷۱۲۹) حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ بعض اوقات نبی علیہ السلام پر صبح کے وقت اختیاری طور پر غسل واجب ہوتا تھا اور نبی علیہ السلام روزہ رکھ لیتے تھے۔

(۲۷۱۳۰) حَدَّثَنَا حُسَيْنُ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ يَعْنِي ابْنَ حَازِمٍ عَنْ نَافِعٍ عَنْ زَيْدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي بَكْرٍ عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ وَهِيَ خَالَتُهُ أَنَّهَا سَمِعَتْ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَنْ شَرِبَ فِي إِنَاءٍ مِنْ فِضَّةٍ فَإِنَّمَا يُجَرْجِرُ فِي بَطْنِهِ نَارَ جَهَنَّمَ [راجع: ٢٧١٠٣].

(۲۷۱۳۰) حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا جو شخص چاندی کے برتن میں پانی پیتا ہے، وہ اپنے پیٹ میں جہنم کی آگ بھرتا ہے۔

(۲۷۱۳۱) حَدَّثَنَا حُسَيْنٌ قَالَ حَدَّثَنَا خَلَفٌ يَعْنِي ابْنَ خَلِيفَةَ عَنْ لَيْثٍ عَنْ عَلْقَمَةَ بْنِ مَرْثَدٍ عَنْ الْمَعْرُورِ بْنِ سُوَيْدٍ عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ زَوْجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَتْ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِذَا ظَهَرَتْ الْمَعَاصِي فِي أُمَّتِي عَمَّهُمْ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ بِعَذَابٍ مِنْ عِنْدِهِ فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَمَا فِيهِمْ يَوْمَئِذٍ أُنَاسٌ صَالِحُونَ قَالَ بَلَى قَالَتْ فَكَيْفَ يَصْنَعُ أُولَئِكَ قَالَ يُصِيبُهُمْ مَا أَصَابَ النَّاسَ ثُمَّ يَصِيرُونَ إِلَى مَغْفِرَةٍ مِنْ اللَّهِ وَرِضْوَانٍ

(۲۷۱۳۱) حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ میں نے نبی علیہ السلام کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ جب زمین میں شر پھیل جائے گا تو اسے روکا نہ جا سکے گا، اور پھر اللہ اہل زمین پر اپنا عذاب بھیج دے گا، میں نے عرض کیا یا رسول اللہ! اس میں نیک لوگ بھی شامل ہوں گے؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا ہاں! اس میں نیک لوگ بھی شامل ہوں گے اور ان پر بھی وہی آفت آئے گی جو عام لوگوں پر آئے گی، پھر اللہ تعالیٰ انہیں کھینچ کر اپنی مغفرت اور خوشنودی کی طرف لے جائے گا۔

(۲۷۱۳۲) حَدَّثَنَا أَبُو أَحْمَدَ الزُّبَيْرِيُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ زُبَيْدٍ عَنْ شَهْرِ بْنِ حَوْشَبٍ عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جَلَّلَ عَلَى عَلِيٍّ وَحَسَنٍ وَحُسَيْنٍ وَفَاطِمَةَ كِسَاءً ثُمَّ قَالَ اللَّهُمَّ هَؤُلَاءِ أَهْلُ بَيْتِي وَخَاصَّتِي اللَّهُمَّ أَذْهِبْ عَنْهُمْ الرِّجْسَ وَطَهِّرْهُمْ تَطْهِيرًا فَقَالَتْ أُمُّ سَلَمَةَ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَنَا مِنْهُمْ قَالَ إِنَّكِ إِلَى خَيْرٍ [راجع: ٢٧٠٨٥]

(۲۷۱۳۲) حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام نے حضرت علی رضی اللہ عنہ، حضرات حسنین رضی اللہ عنہما اور حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا کو ایک چادر میں ڈھانپ کر فرمایا اے اللہ! یہ میرے اہل بیت اور میرے خاص لوگ ہیں، اے اللہ! ان سے گندگی کو دور فرما اور انہیں خوب پاک کر دے، حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا نے عرض کیا یا رسول اللہ! کیا میں بھی ان میں شامل ہوں؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا تم بھی خیر پر ہو۔

(۲۷۱۳۳) حَدَّثَنَا يُونُسُ قَالَ حَدَّثَنَا أَبَانُ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ زَوْجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَتْ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي رَكْعَتَيْنِ بَعْدَ الظُّهْرِ وَإِنَّهُ جَاءَ وَفْدٌ فَشَغَلُوهُ فَلَمْ يُصَلِّهِمَا فَصَلَّاهُمَا بَعْدَ الْعَصْرِ [راجع: ۲۷۰۵۰].

(۲۷۱۳۳) حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام ظہر کی نماز کے بعد دو رکعتیں پڑھتے تھے، ایک مرتبہ بنو تمیم کا وفد آ گیا تھا جس کی وجہ سے ظہر کے بعد کی جو دو رکعتیں نبی علیہ السلام پڑھتے تھے وہ رہ گئی تھیں اور انہیں نبی علیہ السلام نے عصر کے بعد پڑھ لیا تھا۔

(۲۷۱۳۴) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ قَالَتْ وَالَّذِي تَوَفَّى نَفْسَهُ تَعْنِي النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا تُوُفِّيَ حَتَّى كَانَتْ أَكْثَرُ صَلَاتِهِ قَاعِدًا إِلَّا الْمَكْتُوبَةَ وَكَانَ أَعْجَبَ الْعَمَلِ إِلَيْهِ الَّذِي يَدُومُ عَلَيْهِ الْعَبْدُ وَإِنْ كَانَ يَسِيرًا [قال الألباني: صحيح (ابن ماجة: ۱۲۲۵ و ۴۲۳۷، النسائي: ۳/۲۲۲)]. [انظر: ۲۷۱۴۰، ۲۷۲۴۵، ۲۷۲۵۴، ۲۷۲۶۲، ۲۷۲۶۶].

(۲۷۱۳۴) حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام کا جس وقت وصال ہوا تو فرائض کے علاوہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی اکثر نمازیں بیٹھ کر ہوتی تھیں، نبی علیہ السلام کے نزدیک سب سے پسندیدہ عمل وہ تھا جو ہمیشہ ہو اگرچہ تھوڑا ہو۔

(۲۷۱۳۵) حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ بْنُ عَطَاءٍ حَدَّثَنَا عَوْفٌ عَنْ أَبِي الْمُعَدَّلِ عَطِيَّةَ الطُّفَاوِيِّ قَالَ حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ زَوْجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَتْ بَيْنَمَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي بَيْتِي إِذْ قَالَتْ الْخَادِمُ إِنَّ عَلِيًّا وَفَاطِمَةَ بِالسُّدَّةِ قَالَ قُومِي عَنْ أَهْلِ بَيْتِي قَالَتْ فَقُمْتُ فَتَنَحَّيْتُ فِي نَاحِيَةِ الْبَيْتِ قَرِيبًا فَدَخَلَ عَلِيٌّ وَفَاطِمَةُ وَمَعَهُمْ الْحَسَنُ وَالْحُسَيْنُ صِبْيَانٌ صَغِيرَانِ فَأَخَذَ الصَّبِيَّيْنِ فَقَبَّلَهُمَا وَوَضَعَهُمَا فِي حِجْرِهِ وَاعْتَنَقَ عَلِيًّا وَفَاطِمَةَ ثُمَّ أَغْدَفَ عَلَيْهِمَا بِبُرْدَةٍ لَهُ وَقَالَ اللَّهُمَّ إِلَيْكَ لَا إِلَى النَّارِ أَنَا وَأَهْلُ بَيْتِي قَالَتْ فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ وَأَنَا فَقَالَ وَأَنْتِ [راجع: ۲۷۰۷۵].

(۲۷۱۳۵) حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام ان کے گھر میں تھے کہ خادم نے آ کر بتایا کہ حضرت علی رضی اللہ عنہ اور حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا دروازے پر ہیں نبی علیہ السلام نے مجھ سے فرمایا تھوڑی دیر کے لئے میرے اہل بیت کو میرے پاس تنہا چھوڑ دو، میں وہاں سے اٹھ کر قریب ہی جا کر بیٹھ گئی، اتنی دیر میں حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا، حضرت علی رضی اللہ عنہ اور حضرات حسنین رضی اللہ عنہما بھی آ گئے، وہ دونوں چھوٹے بچے تھے، نبی علیہ السلام نے انہیں پکڑ کر اپنی گود میں بٹھا لیا، اور انہیں چومنے لگے، پھر ایک ہاتھ سے حضرت علی رضی اللہ عنہ کو

اور دوسرے سے حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا کو اپنے قریب کر کے دونوں کو بوسہ دیا۔

اس کے بعد نبی علیہ السلام نے چادر کا بقیہ حصہ لے کر ان سب پر ڈال دیا اور اپنا ہاتھ باہر نکال کر آسمان کی طرف اشارہ کر کے فرمایا اے اللہ! تیرے حوالے، نہ کہ جہنم کے، میں اور میرے اہل بیت، اس پر میں نے اس کمرے میں اپنا سر داخل کر کے عرض کیا یا رسول اللہ! میں بھی تو آپ کے ساتھ ہوں، نبی علیہ السلام نے فرمایا تم بھی۔

(۲۷۱۳۶) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا وُهَيْبٌ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عُثْمَانَ بْنِ خُثَيْمٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ سَابِطٍ قَالَ دَخَلْتُ عَلَى حَفْصَةَ ابْنَةِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ فَقُلْتُ إِنِّي سَائِلُكِ عَنْ أَمْرٍ وَأَنَا أَسْتَحْيِي أَنْ أَسْأَلَكِ عَنْهُ فَقَالَتْ لَا تَسْتَحْيِي يَا ابْنَ أَخِي قَالَ عَنْ إِتْيَانِ النِّسَاءِ فِي أَدْبَارِهِنَّ قَالَتْ حَدَّثَتْنِي أُمُّ سَلَمَةَ أَنَّ الْأَنْصَارَ كَانُوا لَا يُجِبُّونَ النِّسَاءَ وَكَانَتْ الْيَهُودُ تَقُولُ إِنَّهُ مَنْ جَبَّى امْرَأَتَهُ كَانَ وَلَدُهُ أَحْوَلَ فَلَمَّا قَدِمَ الْمُهَاجِرُونَ الْمَدِينَةَ نَكَحُوا فِي نِسَاءِ الْأَنْصَارِ فَجَبُّوهُنَّ فَأَبَتْ امْرَأَةٌ أَنْ تُطِيعَ زَوْجَهَا فَقَالَتْ لِزَوْجِهَا لَنْ تَفْعَلَ ذَلِكَ حَتَّى آتِيَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَدَخَلَتْ عَلَى أُمِّ سَلَمَةَ فَذَكَرَتْ ذَلِكَ لَهَا فَقَالَتْ اجْلِسِي حَتَّى يَأْتِيَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَمَّا جَاءَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اسْتَحَتْ الْأَنْصَارِيَّةُ أَنْ تَسْأَلَهُ فَخَرَجَتْ فَحَدَّثَتْ أُمُّ سَلَمَةَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ ادْعِي الْأَنْصَارِيَّةَ فَدُعِيَتْ فَتَلَا عَلَيْهَا هَذِهِ الْآيَةَ نِسَاؤُكُمْ حَرْثٌ لَكُمْ فَأْتُوا حَرْثَكُمْ أَنَّى شِئْتُمْ صِمَامًا وَاحِدًا [حسنه الترمذي. قال الألباني: صحيح (الترمذي: ۲۹۷۹). قال شعيب: اسناده حسن]. [انظر: ۲۷۱۷۸، ۲۷۲۲۳، ۲۷۲۴۲].

(۲۷۱۳۶) عبدالرحمٰن بن سابط کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ میرے یہاں حفصہ بنت عبدالرحمٰن آئی ہوئی تھیں، میں نے ان سے کہا کہ میں آپ سے ایک سوال پوچھنا چاہتا ہوں لیکن پوچھتے ہوئے شرم آ رہی ہے، انہوں نے کہا بھتیجے! شرم نہ کرو، میں نے کہا کہ عورتوں کے پاس ''پچھلے حصے میں آنے'' کا کیا حکم ہے؟ انہوں نے بتایا کہ مجھے حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا نے بتایا ہے کہ انصار کے مرد اپنی عورتوں کے پاس پچھلے حصے سے نہیں آتے تھے، کیونکہ یہودی کہا کرتے تھے کہ جو شخص اپنی بیوی کے پاس پچھلی جانب سے آتا ہے اس کی اولاد بھینگی ہوتی ہے، جب مہاجرین مدینہ منورہ آئے تو انہوں نے انصاری عورتوں سے بھی نکاح کیا اور پچھلی جانب سے ان کے پاس آتے، لیکن ایک عورت نے اس معاملے میں اپنے شوہر کی بات ماننے سے انکار کر دیا، اور کہنے لگی کہ جب تک میں نبی علیہ السلام سے اس کا حکم نہ پوچھ لوں اس وقت تک تم یہ کام نہیں کر سکتے۔

چنانچہ وہ عورت حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا کے پاس آئی اور ان سے اس کا ذکر کیا، حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا کہ بیٹھ جاؤ، نبی علیہ السلام آتے ہی ہوں گے، جب نبی علیہ السلام تشریف لائے تو اس عورت کو یہ سوال پوچھتے ہوئے شرم آئی لہٰذا وہ یوں ہی واپس چلی گئی، بعد میں حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا نے نبی علیہ السلام کو یہ بات بتائی تو نبی علیہ السلام نے فرمایا اس انصاریہ کو بلاؤ، چنانچہ اسے بلایا گیا اور نبی علیہ السلام نے اس کے سامنے یہ آیت تلاوت فرمائی ''تمہاری بیویاں تمہاری کھیتیاں ہیں، سو تم اپنے کھیت میں جس طرح آنا چاہو،

آ سکتے ہو' اور فرمایا کہ اگلے سوراخ میں ہو (خواہ مرد پیچھے سے آئے یا آگے سے)

(۲۷۱۳۷) حَدَّثَنَا رَوْحٌ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ مُوسَى بْنِ أَبِي عَائِشَةَ قَالَ سَمِعْتُ مَوْلًى لِأَبِي سَلَمَةَ يُحَدِّثُ أَنَّهُ سَمِعَ أُمَّ سَلَمَةَ تَقُولُ إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَقُولُ إِذَا صَلَّى الصُّبْحَ حِينَ سَلَّمَ اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ عِلْمًا نَافِعًا وَرِزْقًا وَاسِعًا وَعَمَلًا مُتَقَبَّلًا [راجع: ۲۷۰۵٦].

(۲۷۱۳۷) حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نماز فجر کے بعد یہ دعاء فرماتے تھے، اے اللہ! میں تجھ سے علم نافع، عمل مقبول اور رزق حلال کا سوال کرتا ہوں۔

(۲۷۱۳۸) حَدَّثَنَا عَفَّانُ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَاحِدِ بْنُ زِيَادٍ قَالَ عُثْمَانُ بْنُ حَكِيمٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ شَيْبَةَ قَالَ سَمِعْتُ أُمَّ سَلَمَةَ زَوْجَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَقُولُ قُلْتُ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا لَنَا لَا نُذْكَرُ فِي الْقُرْآنِ كَمَا يُذْكَرُ الرِّجَالُ قَالَتْ فَلَمْ يَرُعْنِي مِنْهُ يَوْمَئِذٍ إِلَّا وَنِدَاؤُهُ عَلَى الْمِنْبَرِ قَالَتْ وَأَنَا أُسَرِّحُ شَعْرِي فَلَفَفْتُ شَعْرِي ثُمَّ خَرَجْتُ إِلَى حُجْرَةٍ مِنْ حُجَرِ بَيْتِي فَجَعَلْتُ سَمْعِي عِنْدَ الْجَرِيدِ فَإِذَا هُوَ يَقُولُ عِنْدَ الْمِنْبَرِ يَا أَيُّهَا النَّاسُ إِنَّ اللَّهَ يَقُولُ فِي كِتَابِهِ إِنَّ الْمُسْلِمِينَ وَالْمُسْلِمَاتِ وَالْمُؤْمِنِينَ وَالْمُؤْمِنَاتِ إِلَى آخِرِ الْآيَةِ أَعَدَّ اللَّهُ لَهُمْ مَغْفِرَةً وَأَجْرًا عَظِيمًا [اخرجه النسائي في الكبرى (۱۱٤۰۵). قال شعيب: اسناده صحيح]. [راجع: ۲۷۱۱۰].

(۲۷۱۳۸) حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ میں نے بارگاہ رسالت میں عرض کیا یا رسول اللہ! جس طرح مردوں کا ذکر قرآن میں ہوتا ہے، ہم عورتوں کا ذکر کیوں نہیں ہوتا؟ ابھی اس بات کو ایک ہی دن گذرا تھا کہ میں نے نبی علیہ السلام کو منبر پر "اے لوگو!" کا اعلان کرتے ہوئے سنا، میں اپنے بالوں میں کنگھی کر رہی تھی، میں نے اپنے بال لپیٹے اور دروازے کے قریب ہو کر سننے لگی، میں نے نبی علیہ السلام کو یہ فرماتے ہوئے سنا کہ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے إِنَّ الْمُسْلِمِينَ وَالْمُسْلِمَاتِ وَالْمُؤْمِنِينَ وَالْمُؤْمِنَاتِ إِلَى آخِرِ الْآيَةِ أَعَدَّ اللَّهُ لَهُمْ مَغْفِرَةً وَأَجْرًا عَظِيمًا۔

(۲۷۱۳۹) حَدَّثَنَا يُونُسُ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَاحِدِ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ حَكِيمٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ رَافِعٍ عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ قَالَتْ قُلْتُ فَذَكَرَ الْحَدِيثَ [راجع: ۲۷۱۱۰].

(۲۷۱۳۹) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۲۷۱٤۰) حَدَّثَنَا حُسَيْنُ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَ حَدَّثَنَا إِسْرَائِيلُ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ زَوْجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَتْ قُلْتُ وَالَّذِي تَوَفَّى نَفْسَهُ مَا مَاتَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتَّى كَانَتْ أَكْثَرُ صَلَاتِهِ قَاعِدًا إِلَّا الصَّلَاةَ الْمَكْتُوبَةَ وَكَانَ أَحَبُّ الْعَمَلِ إِلَيْهِ الَّذِي يَدُومُ عَلَيْهِ الْعَبْدُ وَإِنْ كَانَ يَسِيرًا [راجع: ۲۷۱۳٤].

(۲۷۱۴۰) حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام کا جس وقت وصال ہوا تو فرائض کے علاوہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی اکثر نمازیں بیٹھ کر ہوتی تھیں اور نبی علیہ السلام کے نزدیک سب سے پسندیدہ عمل وہ تھا جو ہمیشہ ہو اگرچہ تھوڑا ہو۔

(۲۷۱٤۱) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ هِشَامٍ قَالَ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ عَنْ ضَبَّةَ بْنِ مُحْصِنٍ عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ سَيَكُونُ أُمَرَاءُ تَعْرِفُونَ وَتُنْكِرُونَ فَمَنْ أَنْكَرَ فَقَدْ بَرِئَ وَمَنْ كَرِهَ فَقَدْ سَلِمَ وَلَكِنْ مَنْ رَضِيَ وَتَابَعَ قَالُوا يَا رَسُولَ اللَّهِ أَلَا نُقَاتِلُهُمْ قَالَ لَا مَا صَلَّوْا الصَّلَاةَ [راجع: ۲۷۰٦۳].

(۲۷۱۴۱) حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا عنقریب کچھ حکمران ایسے آئیں گے جن کی عادات میں سے بعض کو تم اچھا سمجھو گے اور بعض پر نکیر کرو گے، سو جو نکیر کرے گا وہ اپنی ذمہ داری سے بری ہو جائے گا اور جو ناپسندیدگی کا اظہار کر دے گا وہ محفوظ رہے گا، البتہ جو راضی ہو کر اس کے تابع ہو جائے (تو اس کا حکم دوسرا ہے) صحابہ رضی اللہ عنہم نے عرض کیا یا رسول اللہ! کیا ہم ان سے قتال نہ کریں؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا نہیں، جب تک وہ تمہیں پانچ نمازیں پڑھاتے رہیں۔

(۲۷۱٤۲) حَدَّثَنَا أَبُو عُبَيْدَةَ الْحَدَّادُ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ ضَبَّةَ بْنِ مُحْصِنٍ عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِثْلَهُ [راجع: ۲۷۰٦۳].

(۲۷۱۴۲) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۲۷۱٤۳) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنِ الْأَعْمَشِ قَالَ حَدَّثَنِي شَقِيقٌ وَابْنُ نُمَيْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ شَقِيقٍ عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ قَالَتْ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِذَا حَضَرْتُمُ الْمَرِيضَ أَوِ الْمَيِّتَ فَقُولُوا خَيْرًا فَإِنَّ الْمَلَائِكَةَ تُؤَمِّنُ عَلَى مَا تَقُولُونَ قَالَتْ فَلَمَّا مَاتَ أَبُو سَلَمَةَ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ كَيْفَ أَقُولُ قَالَ قُولِي اللَّهُمَّ اغْفِرْ لَنَا وَلَهُ وَأَعْقِبْنِي مِنْهُ عُقْبَى حَسَنَةً وَقَالَ ابْنُ نُمَيْرٍ صَالِحَةً قَالَتْ فَأَعْقَبَنِي اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ مِنْهُ مُحَمَّدًا صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ [راجع: ۲۷۰۳۰].

(۲۷۱۴۳) حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا جب تم کسی قریب المرگ یا بیمار آدمی کے پاس جایا کرو تو اس کے حق میں دعائے خیر کیا کرو، کیونکہ ملائکہ تمہاری دعاء پر آمین کہتے ہیں، جب حضرت ابو سلمہ رضی اللہ عنہ کا انتقال ہوا تو میں نبی علیہ السلام کی خدمت میں حاضر ہوئی اور عرض کیا یا رسول اللہ! ابو سلمہ فوت ہو گئے ہیں، نبی علیہ السلام نے فرمایا تم یہ دعاء کرو کہ اے اللہ! مجھے اور انہیں معاف فرما، اور مجھے ان کا نعم البدل عطاء فرما، میں نے یہ دعاء مانگی تو اللہ نے مجھے ان سے زیادہ بہترین بدل خود نبی علیہ السلام کی صورت میں عطاء فرما دیا۔

(۲۷۱٤٤) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ حَدَّثَنَا قَتَادَةُ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ عَامِرٍ أَخِي أُمِّ سَلَمَةَ عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُصْبِحُ جُنُبًا فَيَغْتَسِلُ وَيَصُومُ قَالَ فَرَدَّ أَبُو هُرَيْرَةَ فُتْيَاهُ [راجع: ۲۷۱۲۹].

(۲۷۱۴۴) حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ بعض اوقات نبی علیہ السلام پر صبح کے وقت اختیاری طور پر غسل واجب ہوتا تھا اور نبی علیہ السلام روزہ رکھ لیتے تھے، یہ حدیث سن کر حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نے اپنے فتویٰ سے رجوع کر لیا تھا۔

(۲۷۱٤٥) حَدَّثَنَا يَحْيَى وَوَكِيعٌ قَالَا حَدَّثَنَا أُسَامَةُ بْنُ زَيْدٍ قَالَ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ يَسَارٍ أَنَّهُ سَمِعَ أُمَّ سَلَمَةَ تَقُولُ قَالَ وَكِيعٌ فِي حَدِيثِهِ قَالَ سَمِعْتُ سُلَيْمَانَ بْنَ يَسَارٍ عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَمَسُّ أَهْلَهُ مِنَ اللَّيْلِ فَيُصْبِحُ جُنُبًا مِنْ غَيْرِ احْتِلَامٍ فَيَغْتَسِلُ وَيَصُومُ [صححه مسلم (۱۱۰۹)].

(۲۷۱۴۵) حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ بعض اوقات نبی علیہ السلام پر صبح کے وقت اختیاری طور پر غسل واجب ہوتا تھا اور نبی علیہ السلام روزہ رکھ لیتے تھے۔

(۲۷۱٤٦) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ قَالَ أَخْبَرَنِي نَافِعٌ عَنْ زَيْدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي بَكْرٍ عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ الَّذِي يَشْرَبُ فِي آنِيَةِ الْفِضَّةِ إِنَّمَا يُجَرْجِرُ فِي بَطْنِهِ نَارَ جَهَنَّمَ [راجع: ۲۷۱۰۳].

(۲۷۱۴۶) حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا جو شخص چاندی کے برتن میں پانی پیتا ہے، وہ اپنے پیٹ میں جہنم کی آگ بھرتا ہے۔

(۲۷۱٤۷) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ حَدَّثَنَا أَبُو عَوْنٍ مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدِ اللَّهِ الثَّقَفِيُّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ شَدَّادٍ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ يُحَدِّثُ مَرْوَانَ قَالَ تَوَضَّئُوا مِمَّا مَسَّتِ النَّارُ قَالَ فَأَرْسَلَ مَرْوَانُ إِلَى أُمِّ سَلَمَةَ فَسَأَلَهَا فَقَالَتْ نَهَسَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عِنْدِي كَتِفًا ثُمَّ خَرَجَ إِلَى الصَّلَاةِ وَلَمْ يَمَسَّ مَاءً و قَالَ أَبِي لَمْ يَسْمَعْ سُفْيَانُ مِنْ أَبِي عَوْنٍ إِلَّا هَذَا الْحَدِيثَ [قال ابو نعيم: مشهور من حديث الثوري. قال شعيب: اسناده صحيح]. [انظر: ۲۷۲۳۱، ۲۷۲٤٦، ۲۷۲۷۷].

(۲۷۱۴۷) حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام نے میرے یہاں شانے کا گوشت تناول فرمایا اور نبی علیہ السلام پانی کو ہاتھ لگائے بغیر نماز کے لئے تشریف لے گئے۔

(۲۷۱٤۸) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا هِشَامٌ وَابْنُ نُمَيْرٍ قَالَ أَخْبَرَنَا هِشَامُ بْنُ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ زَيْنَبَ ابْنَةِ أُمِّ سَلَمَةَ عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ قَالَتْ جَاءَتْ أُمُّ سُلَيْمٍ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَسَأَلَتْهُ عَنِ الْمَرْأَةِ تَرَى فِي مَنَامِهَا مَا يَرَى الرَّجُلُ فَقَالَ إِذَا رَأَتِ الْمَاءَ فَلْتَغْتَسِلْ قَالَتْ قُلْتُ فَضَحْتِ النِّسَاءَ وَهَلْ تَحْتَلِمُ الْمَرْأَةُ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَرِبَتْ يَمِينُكِ فَبِمَ يُشْبِهُهَا وَلَدُهَا إِذًا [راجع: ۲۷۰۳٦].

(۲۷۱۴۸) حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ حضرت ام سلیم رضی اللہ عنہا نے بارگاہِ رسالت میں عرض کیا یا رسول اللہ! اللہ تعالیٰ حق بات سے نہیں شرماتا، یہ بتائیے کہ اگر عورت کو "احتلام" ہو جائے تو کیا اس پر بھی غسل واجب ہوگا؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا

ہاں! جب کہ وہ ''پانی'' دیکھے، اس پر حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا ہنسنے لگیں اور کہنے لگیں کہ کیا عورت کو بھی احتلام ہوتا ہے؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا تو پھر بچہ اپنی ماں کے مشابہہ کیوں ہوتا ہے؟

(۲۷۱۴۹) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا طَلْحَةُ بْنُ يَحْيَى سَمِعْتُهُ مِنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُتْبَةَ عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ قَالَتْ شُغِلَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ الرَّكْعَتَيْنِ بَعْدَ الظُّهْرِ فَصَلَّاهُمَا بَعْدَ الْعَصْرِ [انظر: ۲۷۱۶۸].

(۲۷۱۴۹) حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام ظہر کے بعد کی دو رکعتیں نہیں پڑھ سکے تھے، سو نبی علیہ السلام نے وہ عصر کے بعد پڑھ لی تھیں، میں نے عرض کیا یا رسول اللہ! اس سے پہلے تو آپ یہ نماز نہیں پڑھتے تھے؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا دراصل بنو تمیم کا وفد آ گیا تھا جس کی وجہ سے ظہر کے بعد کی جو دو رکعتیں میں پڑھتا تھا وہ رہ گئی تھیں۔

(۲۷۱۵۰) حَدَّثَنَا

(۲۷۱۵۰) ہمارے نسخے میں یہاں صرف لفظ حدثنا لکھا ہوا ہے۔

(۲۷۱۵۱) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ الشَّعْبِيِّ عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ إِذَا خَرَجَ مِنْ بَيْتِهِ قَالَ بِسْمِ اللَّهِ تَوَكَّلْتُ عَلَى اللَّهِ اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنْ أَنْ نَزِلَّ أَوْ نَضِلَّ أَوْ نَظْلِمَ أَوْ نُظْلَمَ أَوْ نَجْهَلَ أَوْ يُجْهَلَ عَلَيْنَا [اسناده ضعيف. قال الترمذي: حسن صحيح. قال الألباني: صحيح (ابو داود: ۵۰۹۴، ابن ماجة: ۳۸۸۴، الترمذي: ۳۴۲۷، النسائي: ۸/۲۶۸ و ۲۸۵)]. [انظر: ۲۷۲۴۰، ۲۷۲۶۵].

(۲۷۱۵۱) حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام جب گھر سے نکلتے تو یہ دعاء پڑھتے ''اللہ کے نام سے، میں اللہ پر بھروسہ کرتا ہوں، اے اللہ! ہم اس بات سے آپ کی پناہ میں آتے ہیں کہ پھسل جائیں یا گمراہ ہو جائیں، یا ظلم کریں، یا کوئی ہم پر ظلم کرے، یا ہم کسی سے جہالت کا مظاہرہ کریں یا کوئی ہم سے جہالت کا مظاہرہ کرے۔

(۲۷۱۵۲) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ حَبِيبِ بْنِ أَبِي ثَابِتٍ عَنْ وَهْبٍ مَوْلَى أَبِي أَحْمَدَ عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَخَلَ عَلَيْهَا وَهِيَ تَخْتَمِرُ فَقَالَ لَيَّةً لَا لَيَّتَيْنِ [راجع: ۲۷۰۵۷].

(۲۷۱۵۲) حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام ان کے پاس تشریف لائے تو وہ دوپٹہ اوڑھ رہی تھیں، نبی علیہ السلام نے فرمایا کہ اسے ایک ہی مرتبہ لپیٹنا دو مرتبہ نہیں (تاکہ مردوں کے عمامے کے ساتھ مشابہت نہ ہو جائے)

(۲۷۱۵۳) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ قَالَ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ زَيْنَبَ بِنْتِ أُمِّ سَلَمَةَ عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّكُمْ تَخْتَصِمُونَ إِلَيَّ وَإِنَّمَا أَنَا بَشَرٌ وَلَعَلَّ بَعْضَكُمْ أَنْ يَكُونَ أَلْحَنَ بِحُجَّتِهِ مِنْ بَعْضٍ وَإِنَّمَا أَقْضِي بَيْنَكُمْ عَلَى نَحْوِ مَا أَسْمَعُ فَمَنْ قَضَيْتُ لَهُ مِنْ حَقِّ أَخِيهِ شَيْئًا فَلَا يَأْخُذْهُ فَإِنَّمَا أَقْطَعُ لَهُ قِطْعَةً مِنْ النَّارِ يَأْتِي بِهَا يَوْمَ الْقِيَامَةِ [راجع: ۲۷۰۲۴].

(۲۷۱۵۳) حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا تم لوگ میرے پاس اپنے مقدمات لے کر آتے ہو، ہو

سکتا ہے کہ تم میں سے کوئی شخص دوسرے کی نسبت اپنی دلیل ایسی فصاحت و بلاغت کے ساتھ پیش کر دے کہ میں اس کی دلیل کی روشنی میں اس کے حق میں فیصلہ کر دوں' (اس لئے یاد رکھو!) میں جس شخص کی بات تسلیم کر کے اس کے بھائی کے کسی حق کا اس کے لئے فیصلہ کرتا ہوں تو سمجھ لو کہ میں اس کے لئے آگ کا ٹکڑا کاٹ کر اسے دے رہا ہوں' لہٰذا اسے چاہیے کہ وہ نہ لے۔

(۲۷۱۵٤) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ قَالَ أَخْبَرَنِي حَبِيبُ بْنُ أَبِي ثَابِتٍ أَنَّ عَبْدَالْحَمِيدِ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي عَمْرٍو وَالْقَاسِمَ أَخْبَرَاهُ أَنَّهُمَا سَمِعَا أَبَا بَكْرِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ يُخْبِرُ أَنَّ أُمَّ سَلَمَةَ زَوْجَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَخْبَرَتْهُ أَنَّهَا لَمَّا قَدِمَتْ الْمَدِينَةَ أَخْبَرَتْهُمْ أَنَّهَا ابْنَةُ أَبِي أُمَيَّةَ بْنِ الْمُغِيرَةِ فَكَذَّبُوهَا وَيَقُولُونَ مَا أَكْذَبَ الْغَرَائِبَ حَتَّى أَنْشَأَ نَاسٌ مِنْهُمْ إِلَى الْحَجِّ فَقَالُوا مَا تَكْتُبِينَ إِلَى أَهْلِكِ فَكَتَبَتْ مَعَهُمْ فَرَجَعُوا إِلَى الْمَدِينَةِ يُصَدِّقُونَهَا فَازْدَادَتْ عَلَيْهِمْ كَرَامَةً قَالَتْ فَلَمَّا وَضَعْتُ زَيْنَبَ جَاءَنِي النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَخَطَبَنِي فَقُلْتُ مَا مِثْلِي نُكِحَ أَمَّا أَنَا فَلَا وَلَدَ فِيَّ وَأَنَا غَيُورٌ وَذَاتُ عِيَالٍ فَقَالَ أَنَا أَكْبَرُ مِنْكِ وَأَمَّا الْغَيْرَةُ فَيُذْهِبُهَا اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ وَأَمَّا الْعِيَالُ فَإِلَى اللَّهِ وَرَسُولِهِ فَتَزَوَّجَهَا فَجَعَلَ يَأْتِيهَا فَيَقُولُ أَيْنَ زُنَابُ حَتَّى جَاءَ عَمَّارُ بْنُ يَاسِرٍ يَوْمًا فَاخْتَلَجَهَا وَقَالَ هَذِهِ تَمْنَعُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَكَانَتْ تُرْضِعُهَا فَجَاءَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ أَيْنَ زُنَابُ فَقَالَتْ قُرَيْبَةُ ابْنَةُ أَبِي أُمَيَّةَ وَوَافَقَهَا عِنْدَهَا أَخَذَهَا عَمَّارُ بْنُ يَاسِرٍ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنِّي آتِيكُمْ اللَّيْلَةَ قَالَتْ فَقُمْتُ فَأَخْرَجْتُ حَبَّاتٍ مِنْ شَعِيرٍ كَانَتْ فِي جَرٍّ وَأَخْرَجْتُ شَحْمًا فَعَصَدْتُهُ لَهُ قَالَتْ فَبَاتَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثُمَّ أَصْبَحَ فَقَالَ حِينَ أَصْبَحَ إِنَّ لَكِ عَلَى أَهْلِكِ كَرَامَةً فَإِنْ شِئْتِ سَبَّعْتُ لَكِ فَإِنْ أُسَبِّعْ لَكِ أُسَبِّعْ لِنِسَائِي [صححه مسلم (١٤٦٠)]. [راجع: ٢٧٠٣٦].

(۲۷۱۵۴) حضرت ام سلمہ ؓ سے مروی ہے کہ جب وہ مدینہ منورہ آئیں تو انہوں نے لوگوں کو بتایا کہ وہ ابوامیہ بن مغیرہ کی بیٹی ہیں، لیکن لوگوں نے ان کی بات تسلیم نہ کی، اور کہنے لگے کہ یہ کتنا بڑا جھوٹ ہے، پھر کچھ لوگ حج کے لئے روانہ ہونے لگے تو ان سے کہا کہ تم اپنے گھر والوں کو کچھ لکھنا چاہتی ہو؟ انہوں نے ایک خط لکھ کر ان کے ذریعے بھجوا دیا، وہ لوگ جب مدینہ واپس آئے تو حضرت ام سلمہ ؓ کی تصدیق کرنے لگے، اور ان کی عزت میں اضافہ ہو گیا، وہ کہتی ہیں کہ جب میرے یہاں زینب پیدا ہو چکی تو نبی ؑ میرے یہاں آئے اور مجھے پیغامِ نکاح دیا، میں نے عرض کیا کہ میری جیسی عورتوں سے کہاں نکاح کیا جاتا ہے؟ میری عمر زیادہ ہو گئی ہے، میں غیور بہت ہوں اور صاحب عیال بھی ہوں، نبی ؑ نے فرمایا میں تم سے عمر میں بڑا ہوں، رہی غیرت تو اللہ اسے دور کر دے گا اور رہے بچے تو وہ اللہ اور اس کے رسول کی ذمہ داری میں ہیں، چنانچہ نبی ؑ نے ان سے نکاح کر لیا۔

اس کے بعد نبی ؑ جب بھی ان کے پاس خلوت کے لئے آتے تو وہ نبی ؑ کو دیکھتے ہی اپنی بیٹی زینب کو پکڑ کر اسے اپنی گود میں بٹھا لیتی تھیں اور بالآخر نبی ؑ یوں ہی واپس چلے جاتے تھے، حضرت عمار بن یاسر ؓ ''جو کہ حضرت ام سلمہ ؓ

کے رضاعی بھائی تھے'' کو یہ بات معلوم ہوئی تو وہ حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا کے پاس آئے، اور ان سے کہا کہ یہ گندی بچی کہاں ہے جس کے ذریعے تم نے نبی علیہ السلام کو ایذاء دے رکھی ہے؟ اور اسے پکڑ کر اپنے ساتھ لے گئے۔

اس مرتبہ نبی علیہ السلام جب تشریف لائے اور گھر میں داخل ہوئے تو اس کمرے کے چاروں کونوں میں نظریں دوڑا کر دیکھنے لگے، پھر بچی کے متعلق پوچھا کہ زناب (زینب) کہاں گئی؟ انہوں نے بتایا کہ حضرت عمار رضی اللہ عنہ آئے تھے، وہ اسے اپنے ساتھ لے گئے ہیں، پھر نبی علیہ السلام نے ان کے ساتھ ''خلوت'' کی، اور فرمایا اگر تم چاہو تو میں تمہارے پاس سات دن گذارتا ہوں، لیکن پھر اپنی دوسری بیویوں میں سے ہر ایک کے پاس بھی سات سات دن گذاروں گا۔

(۲۷۱۵۵) حَدَّثَنَا رَوْحٌ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ قَالَ أَخْبَرَنِي حَبِيبُ بْنُ أَبِي ثَابِتٍ أَنَّ عَبْدَ الْحَمِيدِ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي عَمْرٍو وَالْقَاسِمَ بْنَ مُحَمَّدٍ أَخْبَرَاهُ أَنَّهُمَا سَمِعَا أَبَا بَكْرِ بْنَ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْحَارِثِ بْنِ هِشَامٍ أَنَّ أُمَّ سَلَمَةَ زَوْجَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَخْبَرَتْهُ فَذَكَرَ الْحَدِيثَ إِلَّا أَنَّهُ قَالَ قَالَتْ فَوَضَعْتُ ثِفَالِي فَأَخْرَجْتُ حَبَّاتٍ مِنْ الشَّعِيرِ [راجع: ۲۷۰۳۷].

(۲۷۱۵۵) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۲۷۱۵۶) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ قَالَ أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي وَائِلٍ قَالَ دَخَلَ عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عَوْفٍ عَلَى أُمِّ سَلَمَةَ فَقَالَتْ لَهُ إِنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِنَّ مِنْ أَصْحَابِي مَنْ لَا يَرَانِي بَعْدَ أَنْ يُفَارِقَنِي قَالَ فَأَتَى عُمَرَ فَذَكَرَ ذَلِكَ لَهُ قَالَ فَأَتَاهَا عُمَرُ فَقَالَ أُذَكِّرُكِ اللَّهَ أَمِنْهُمْ أَنَا قَالَتْ اللَّهُمَّ لَا وَلَنْ أُبْلِيَ أَحَدًا بَعْدَكَ [راجع: ۲۷۰۲۲].

(۲۷۱۵۶) حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ میں نے نبی علیہ السلام کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ میرے بعض ساتھی ایسے بھی ہوں گے کہ میری ان سے جدائی ہونے کے بعد وہ مجھے دوبارہ کبھی نہ دیکھ سکیں گے، حضرت عبدالرحمن بن عوف رضی اللہ عنہ جب باہر نکلے تو راستے میں حضرت عمر رضی اللہ عنہ سے ملاقات ہوگئی، انہوں نے حضرت عمر رضی اللہ عنہ کو یہ بات بتائی، حضرت عمر رضی اللہ عنہ خود حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا کے پاس پہنچے اور گھر میں داخل ہو کر فرمایا اللہ کی قسم کھا کر بتایئے، کیا میں بھی ان میں سے ہوں؟ انہوں نے فرمایا نہیں، لیکن آپ کے بعد میں کسی کے متعلق یہ بات نہیں کہہ سکتی۔

(۲۷۱۵۷) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ وَابْنُ بَكْرٍ قَالَا أَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ وَرَوْحٌ حَدَّثَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ قَالَ أَخْبَرَنِي مُحَمَّدُ بْنُ يُوسُفَ أَنَّ عَطَاءَ بْنَ يَسَارٍ أَخْبَرَهُ أَنَّ أُمَّ سَلَمَةَ زَوْجَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَخْبَرَتْهُ أَنَّهَا قَرَّبَتْ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جَنْبًا مَشْوِيًّا فَأَكَلَ مِنْهُ ثُمَّ قَامَ إِلَى الصَّلَاةِ وَلَمْ يَتَوَضَّأْ [قال الترمذي: حسن صحيح غريب. قال الألباني: صحيح (الترمذي: ۱۸۲۹)].

(۲۷۱۵۷) حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام نے شانے کا گوشت تناول فرمایا، اسی دوران نبی علیہ السلام پانی کو

ہاتھ لگائے بغیر نماز کے لئے تشریف لے گئے۔

(۲۷۱۵۸) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ الْأُمَوِيُّ قَالَ أَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ عَنْ حَبِيبِ بْنِ أَبِي ثَابِتٍ عَنْ عَبْدِ الْحَمِيدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ وَالْقَاسِمِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْحَارِثِ بْنِ هِشَامٍ عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ الْحَارِثِ بْنِ هِشَامٍ عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَهَا إِنْ شِئْتِ سَبَّعْتُ لَكِ وَإِنْ أُسَبِّعْ لَكِ أُسَبِّعْ لِنِسَائِي [راجع: ۲۷۰۳۷].

(۲۷۱۵۸) حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے جب ان سے نکاح کیا تو اگر تم چاہو تو میں سات دن تک تمہارے پاس رہتا ہوں، لیکن اس صورت میں دیگر ازواج مطہرات کے پاس بھی سات سات دن گذاروں گا۔

(۲۷۱۵۹) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ وَابْنُ بَكْرٍ قَالَا أَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ قَالَ وَحَدَّثَنِي ابْنُ شِهَابٍ عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِيهِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ وَعَائِشَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُدْرِكُهُ الْفَجْرُ وَهُوَ جُنُبٌ مِنْ أَهْلِهِ ثُمَّ يَغْتَسِلُ فَيَصُومُ قَالَ ابْنُ بَكْرٍ زَوْجَتَيِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ [اخرجه الطيالسي (۱۵۰۲) والدارمي (۱۷۳۲). قال شعيب: اسناده صحيح]. [انظر: ۲۷۲۰۰].

(۲۷۱۵۹) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا اور حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ بعض اوقات نبی علیہ السلام خواب دیکھے بغیر اختیاری طور پر صبح کے وقت حالت جنابت میں ہوتے اور اپنا روزہ مکمل کر لیتے تھے۔

(۲۷۱۶۰) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ حَدَّثَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ قَالَ قَالَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَبِي مُلَيْكَةَ أَخْبَرَنِي يَعْلَى بْنُ مَمْلَكٍ أَنَّهُ سَأَلَ أُمَّ سَلَمَةَ زَوْجَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ صَلَاةِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِاللَّيْلِ قَالَتْ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي الْعِشَاءَ الْآخِرَةَ ثُمَّ يُسَبِّحُ ثُمَّ يُصَلِّي بَعْدَهَا مَا شَاءَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ مِنْ اللَّيْلِ ثُمَّ يَنْصَرِفُ فَيَرْقُدُ مِثْلَ مَا يُصَلِّي ثُمَّ يَسْتَيْقِظُ مِنْ نَوْمَتِهِ تِلْكَ فَيُصَلِّي مِثْلَ مَا نَامَ وَصَلَاتُهُ تِلْكَ الْآخِرَةُ تَكُونُ إِلَى الصُّبْحِ [راجع: ۲۷۰۶۱].

(۲۷۱۶۰) یعلی بن مملک کہتے ہیں کہ میں نے نبی علیہ السلام کی رات کی نماز اور قراءت کے متعلق حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا سے پوچھا تو انہوں نے فرمایا کہ نبی علیہ السلام نماز عشاء اور اس کے بعد نوافل پڑھ کر سو جاتے تھے، نبی علیہ السلام جتنی دیر سوتے تھے، اتنی دیر نماز پڑھتے تھے اور جتنی دیر نماز پڑھتے تھے، اتنی دیر سوتے تھے، پھر نبی علیہ السلام کی نماز کا اختتام صبح کے وقت ہوتا تھا۔

(۲۷۱۶۱) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ قَالَ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ زَيْنَبَ ابْنَةِ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ قَالَتْ سَمِعَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَجَبَةَ خَصْمٍ عِنْدَ بَابِ أُمِّ سَلَمَةَ قَالَتْ فَخَرَجَ إِلَيْهِمْ فَقَالَ إِنَّكُمْ تَخْتَصِمُونَ وَإِنَّمَا أَنَا بَشَرٌ وَلَعَلَّ بَعْضَكُمْ أَنْ يَكُونَ أَعْلَمَ بِحُجَّتِهِ مِنْ بَعْضٍ فَأَقْضِيَ لَهُ بِمَا أَسْمَعُ مِنْهُ فَأَظُنُّهُ صَادِقًا فَمَنْ قَضَيْتُ لَهُ بِشَيْءٍ مِنْ حَقِّ أَخِيهِ فَإِنَّهَا قِطْعَةٌ مِنْ النَّارِ فَلْيَأْخُذْهَا أَوْ لِيَدَعْهَا [راجع: ۲۷۰۲٤].

(۲۷۱۶۱) حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا تم لوگ میرے پاس اپنے مقدمات لے کر آتے ہو، ہو

سکتا ہے کہ تم میں سے کوئی شخص دوسرے کی نسبت اپنی دلیل ایسی فصاحت و بلاغت کے ساتھ پیش کر دے کہ میں اس کی دلیل کی روشنی میں اس کے حق میں فیصلہ کر دوں، (اس لئے یاد رکھو!) میں جس شخص کی بات تسلیم کر کے اس کے بھائی کے کسی حق کا اس کے لئے فیصلہ کرتا ہوں تو سمجھ لو کہ میں اس کے لئے آگ کا ٹکڑا کاٹ کر اسے دے رہا ہوں، اب اس کی مرضی ہے کہ لے یا چھوڑ دے۔

(۲۷۱۶۲) حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ قَالَ حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ صَالِحٍ قَالَ ابْنُ شِهَابٍ أَخْبَرَنِي عُرْوَةُ بْنُ الزُّبَيْرِ أَنَّ زَيْنَبَ ابْنَةَ أَبِي سَلَمَةَ أَخْبَرَتْهُ أَنَّ أُمَّ سَلَمَةَ زَوْجَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَخْبَرَتْهَا عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ سَمِعَ خُصُومَةً بِبَابِ حُجْرَتِهِ فَخَرَجَ إِلَيْهِمْ فَقَالَ إِنَّمَا أَنَا بَشَرٌ فَذَكَرَ مَعْنَاهُ [راجع: ٢٧٠٢٤].

(۲۷۱۶۲) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۲۷۱۶۳) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ أَنَّ امْرَأَةً أَهْدَتْ لَهَا رِجْلَ شَاةٍ تُصُدِّقَ عَلَيْهَا بِهَا فَأَمَرَهَا النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ تَقْبَلَهَا

(۲۷۱۶۳) حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک عورت نے انہیں بکری کی ایک ران ہدیہ کے طور پر بھیجی، نبی علیہ السلام نے انہیں اسے قبول کر لینے کی اجازت دے دی۔

(۲۷۱۶۴) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ حَدَّثَنِي نَبْهَانُ مُكَاتَبُ أُمِّ سَلَمَةَ قَالَ إِنِّي لَأَقُودُ بِهَا بِالْبَيْدَاءِ أَوْ قَالَ بِالْأَبْوَاءِ فَقَالَتْ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِذَا كَانَ عِنْدَ الْمُكَاتَبِ مَا يُؤَدِّي فَاحْتَجِبِي مِنْهُ [راجع: ٢٧٠٠٦].

(۲۷۱۶۴) حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا جب تم خواتین میں سے کسی کا کوئی غلام مکاتب ہو اور اس کے پاس اتنا بدلِ کتابت ہو کہ وہ اسے اپنے مالک کے حوالے کر کے خود آزادی حاصل کر سکے، تو اس عورت کو اپنے اس غلام سے پردہ کرنا چاہئے۔

(۲۷۱۶۵) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْحَارِثِ بْنِ هِشَامٍ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ أَدْرَكَهُ الصُّبْحُ جُنُبًا فَلَا صَوْمَ لَهُ قَالَ فَانْطَلَقْتُ أَنَا وَأَبِي فَدَخَلْنَا عَلَى أُمِّ سَلَمَةَ وَعَائِشَةَ فَسَأَلْنَاهُمَا عَنْ ذَلِكَ فَأَخْبَرَتَانَا أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُصْبِحُ جُنُبًا مِنْ غَيْرِ حُلُمٍ ثُمَّ يَصُومُ فَلَقِينَا أَبَا هُرَيْرَةَ فَحَدَّثَهُ أَبِي فَتَلَوَّنَ وَجْهُ أَبِي هُرَيْرَةَ ثُمَّ قَالَ هَكَذَا حَدَّثَنِي الْفَضْلُ بْنُ عَبَّاسٍ وَهُنَّ أَعْلَمُ [راجع: ١٨٠٤، ٢٤٥٦٣].

(۲۷۱۶۵) ابوبکر کہتے ہیں کہ میں نے حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کو یہ فرماتے ہوئے سنا کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا ہے جس شخص کی صبح وجوبِ غسل کی حالت میں ہو، اس کا روزہ نہیں ہوتا، کچھ عرصے بعد میں اپنے والد کے ساتھ حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا اور حضرت

عائشہ رضی اللہ عنہا کی خدمت میں حاضر ہوا، انہوں نے بتایا کہ نبی علیہ السلام اختیاری طور پر وجوبِ غسل کی حالت میں صبح کر لیتے اور روزہ رکھ لیتے، پھر ہم حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے ملے تو میرے والد صاحب نے ان سے یہ حدیث بیان کی، ان کے چہرے کا رنگ بدل گیا اور وہ کہنے لگے کہ مجھے یہ حدیث فضل بن عباس رضی اللہ عنہ نے بتائی تھی، البتہ ازواجِ مطہرات اسے زیادہ جانتی ہیں۔

(۲۷۱۶۶) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ وَحَدَّثَنِي حَجَّاجٌ قَالَ أَخْبَرَنَا ابْنُ أَبِي ذِئْبٍ عَنِ الْمَقْبُرِيِّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ رَافِعٍ مَوْلَى أُمِّ سَلَمَةَ عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ أَنَّ أُمَّ سُلَيْمٍ قَالَ حَجَّاجٌ امْرَأَةَ أَبِي طَلْحَةَ قَالَتْ يَا رَسُولَ اللَّهِ الْمَرْأَةُ تَرَى زَوْجَهَا فِي الْمَنَامِ يَقَعُ عَلَيْهَا أَعَلَيْهَا غُسْلٌ قَالَ نَعَمْ إِذَا رَأَتْ بَلَلًا فَقَالَتْ أُمُّ سَلَمَةَ أَوَتَفْعَلُ ذَلِكَ فَقَالَ تَرِبَتْ يَمِينُكِ أَنَّى يَأْتِي شَبَهُ الْخُؤُولَةِ إِلَّا مِنْ ذَلِكَ أَيُّ النُّطْفَتَيْنِ سَبَقَتْ إِلَى الرَّحِمِ غَلَبَتْ عَلَى الشَّبَهِ وَقَالَ حَجَّاجٌ فِي حَدِيثِهِ تَرِبَ جَبِينُكِ

(۲۷۱۶۶) حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ حضرت ام سلیم رضی اللہ عنہا نے بارگاہِ رسالت میں عرض کیا یا رسول اللہ! اللہ تعالیٰ حق بات سے نہیں شرماتا، یہ بتائیے کہ اگر عورت کو "احتلام" ہو جائے تو کیا اس پر بھی غسل واجب ہوگا؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا ہاں! جب کہ وہ "پانی" دیکھے، اس پر حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا ہنسنے لگیں اور کہنے لگیں کہ کیا عورت کو بھی احتلام ہوتا ہے؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا تو پھر بچہ اپنی ماں کے مشابہ کیوں ہوتا ہے؟ جو نطفہ رحم پر غالب آ جاتا ہے، مشابہت اسی کی غالب آ جاتی ہے۔

(۲۷۱۶۷) حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ عَنْ هِشَامٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ زَيْنَبَ ابْنَةِ أُمِّ سَلَمَةَ عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ أَنَّ أُمَّ حَبِيبَةَ قَالَتْ يَا رَسُولَ اللَّهِ هَلْ لَكَ فِي أُخْتِي ابْنَةِ أَبِي سُفْيَانَ قَالَ فَأَفْعَلُ مَاذَا قَالَتْ تَنْكِحُهَا قَالَ وَذَاكَ أَحَبُّ إِلَيْكِ قَالَتْ نَعَمْ لَسْتُ لَكَ بِمُخْلِيَةٍ وَأَحَبُّ مَنْ شَرِكَنِي فِي الْخَيْرِ أُخْتِي قَالَ إِنَّهَا لَا تَحِلُّ لِي قُلْتُ فَإِنَّهُ بَلَغَنِي أَنَّكَ تَخْطُبُ دُرَّةَ ابْنَةَ أَبِي سَلَمَةَ قَالَ ابْنَةَ أُمِّ سَلَمَةَ قَالَتْ نَعَمْ قَالَ فَوَاللَّهِ لَوْ لَمْ تَكُنْ رَبِيبَتِي فِي حِجْرِي لَمَا حَلَّتْ لِي إِنَّهَا ابْنَةُ أَخِي مِنَ الرَّضَاعَةِ أَرْضَعَتْنِي وَأَبَاهَا ثُوَيْبَةُ فَلَا تَعْرِضْنَ عَلَيَّ بَنَاتِكُنَّ وَلَا أَخَوَاتِكُنَّ [راجع: ۲۷۰۲۶].

(۲۷۱۶۷) حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ حضرت ام حبیبہ رضی اللہ عنہا بارگاہِ رسالت میں حاضر ہوئیں، اور عرض کیا یا رسول اللہ! کیا آپ کو میری بہن میں کوئی دلچسپی ہے؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا کیا مطلب؟ انہوں نے عرض کیا کہ آپ اس سے نکاح کر لیں، نبی علیہ السلام نے پوچھا کیا تمہیں یہ بات پسند ہے؟ انہوں نے عرض کیا جی ہاں! میں آپ کی اکیلی بیوی تو ہوں نہیں، اس لئے اس خیر میں میرے ساتھ جو لوگ شریک ہو سکتے ہیں، میرے نزدیک ان میں سے میری بہن سب سے زیادہ حقدار ہے، نبی علیہ السلام نے فرمایا میرے لیے وہ حلال نہیں ہے (کیونکہ تم میرے نکاح میں ہو) انہوں نے عرض کیا کہ اللہ کی قسم! مجھے معلوم ہوا ہے کہ آپ درہ بنت ام سلمہ کے لئے پیغام نکاح بھیجنے والے ہیں، نبی علیہ السلام نے فرمایا اگر وہ میرے لیے حلال ہوتی تب بھی میں اس سے نکاح نہ کرتا کیونکہ مجھے اور اس کے باپ (ابوسلمہ) کو بنو ہاشم کی آزاد کردہ باندی "ثویبہ" نے دودھ پلایا تھا، بہر حال! تم اپنی بہنوں اور بیٹیوں کو میرے سامنے پیش نہ کیا کرو۔

(۲۷۱۶۸) حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا طَلْحَةُ بْنُ يَحْيَى قَالَ زَعَمَ لِي عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُتْبَةَ أَنَّ مُعَاوِيَةَ أَرْسَلَ إِلَى عَائِشَةَ يَسْأَلُهَا هَلْ صَلَّى النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَعْدَ الْعَصْرِ شَيْئًا قَالَتْ أَمَّا عِنْدِي فَلَا وَلَكِنَّ أُمَّ سَلَمَةَ أَخْبَرَتْنِي أَنَّهُ فَعَلَ ذَلِكَ فَأَرْسِلْ إِلَيْهَا فَاسْأَلْهَا فَأَرْسَلَ إِلَى أُمِّ سَلَمَةَ فَقَالَتْ نَعَمْ دَخَلَ عَلَيَّ بَعْدَ الْعَصْرِ فَصَلَّى سَجْدَتَيْنِ قُلْتُ يَا نَبِيَّ اللَّهِ أُنْزِلَ عَلَيْكَ فِي هَاتَيْنِ السَّجْدَتَيْنِ قَالَ لَا وَلَكِنْ صَلَّيْتُ الظُّهْرَ فَشُغِلْتُ فَاسْتَدْرَكْتُهَا بَعْدَ الْعَصْرِ [صححه ابن خزيمة (۱۲۷٦). قال الألباني: صحيح (النسائي: ۱/ ۲۸۲)].
[راجع: ۲۷۱٤۹].

(۲۷۱۶۸) حضرت امیر معاویہ رضی اللہ عنہ نے ایک مرتبہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کے پاس قاصد بھیج کر دریافت کیا کہ کیا نبی علیہ السلام نے عصر کے بعد کوئی نماز پڑھی ہے؟ انہوں نے فرمایا میرے پاس تو نہیں، البتہ حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا نے مجھے بتایا ہے کہ نبی علیہ السلام نے اس طرح کیا ہے اس لئے آپ ان سے دریافت کر لیجئے، چنانچہ انہوں نے حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا سے یہ سوال پوچھا تو انہوں نے فرمایا ہاں! ایک مرتبہ نبی علیہ السلام نے عصر کی نماز پڑھی اور میرے یہاں تشریف لے آئے کیونکہ اس دن باری میری تھی، اور میرے یہاں دو رکعتیں پڑھیں۔

اس پر میں نے عرض کیا یا رسول اللہ! یہ دو رکعتیں کیسی ہیں جن کا آپ کو حکم دیا گیا ہے؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا نہیں، بلکہ یہ وہ رکعتیں ہیں جو میں ظہر کے بعد پڑھا کرتا تھا لیکن مال کی تقسیم میں ایسا مشغول ہوا کہ مؤذن میرے پاس عصر کی نماز کی اطلاع لے کر آ گیا، میں نے انہیں چھوڑنا مناسب نہ سمجھا (اس لئے اب پڑھ لیا)۔

(۲۷۱۶۹) حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ قَالَ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَمْرٍو عَنْ الْحَكَمِ عَنْ شَهْرِ بْنِ حَوْشَبٍ قَالَ سَمِعْتُ أُمَّ سَلَمَةَ تَقُولُ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ كُلِّ مُسْكِرٍ وَمُفْتِرٍ [قال الألباني: ضعيف (ابو داود: ۳٦۸٦).
قال شعيب، صحيح لغيره دون ((ومفتر)) وهذا اسناد ضعيف].

(۲۷۱۶۹) حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ہر نشہ آور چیز اور عقل کو فتور میں ڈالنے والی ہر چیز سے منع فرمایا ہے۔

(۲۷۱۷۰) حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا سَعْدُ بْنُ سَعِيدٍ قَالَ أَخْبَرَنِي عُمَرُ بْنُ كَثِيرٍ عَنِ ابْنِ سَفِينَةَ مَوْلَى أُمِّ سَلَمَةَ عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ زَوْجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَتْ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَا مِنْ عَبْدٍ تُصِيبُهُ مُصِيبَةٌ فَيَقُولُ إِنَّا لِلَّهِ وَإِنَّا إِلَيْهِ رَاجِعُونَ اللَّهُمَّ أْجُرْنِي فِي مُصِيبَتِي وَاخْلُفْنِي خَيْرًا مِنْهَا إِلَّا آجَرَهُ اللَّهُ فِي مُصِيبَتِهِ وَخَلَفَ لَهُ خَيْرًا مِنْهَا قَالَتْ فَلَمَّا تُوُفِّيَ أَبُو سَلَمَةَ قُلْتُ مَنْ خَيْرٌ مِنْ أَبِي سَلَمَةَ صَاحِبِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَتْ ثُمَّ عَزَمَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ لِي فَقُلْتُهَا اللَّهُمَّ أْجُرْنِي فِي مُصِيبَتِي وَاخْلُفْ لِي خَيْرًا مِنْهَا قَالَتْ فَتَزَوَّجْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ [صححه مسلم (۹۱۸)].

(۲۷۱۷۰) حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ میں نے نبی علیہ السلام کو یہ فرماتے ہوئے سنا کہ جس شخص کو کوئی مصیبت پہنچے اور وہ

''انا للہ وانا الیہ راجعون'' کہہ کر یہ دعاء کر لے کہ اے اللہ! مجھے اس مصیبت پر اجر عطاء فرما، اور مجھے اس کا بہترین نعم البدل عطاء فرما، تو اللہ تعالیٰ اسے اس کی مصیبت پر اجر فرمائے گا اور اسے اس کا نعم البدل عطاء فرمائے گا، جب میرے شوہر ابوسلمہ رضی اللہ عنہ فوت ہوئے تو میں نے سوچا کہ ابوسلمہ سے بہتر کون ہو سکتا ہے؟ پھر بھی اللہ نے مجھے عزم کی قوت دی اور میں نے یہ دعاء پڑھ لی چنانچہ میری شادی نبی علیہ السلام سے ہوگئی۔

(۲۷۱۷۱) حَدَّثَنَا يَعْلَى قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ وَيَزِيدُ قَالَ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ عَنْ نَافِعٍ عَنْ صَفِيَّةَ ابْنَةِ أَبِي عُبَيْدٍ عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ قَالَتْ سَأَلْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ ذُيُولِ النِّسَاءِ فَقَالَ شِبْرًا فَقُلْتُ إِذَنْ تَخْرُجَ أَقْدَامُهُنَّ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ فَذِرَاعٌ لَا تَزِدْنَ عَلَيْهِ [راجع: ۲۷۰۶۷].

(۲۷۱۷۱) حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ میں نے بارگاہِ رسالت میں عرض کیا یا رسول اللہ! عورتیں اپنا دامن کتنا لٹکائیں؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا تم لوگ ایک بالشت کے برابر اسے لٹکا سکتی ہو، میں نے عرض کیا کہ اس طرح تو ان کی پنڈلیاں کھل جائیں گی؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا کہ پھر ایک گز لٹکالو، اس سے زیادہ نہیں۔

(۲۷۱۷۲) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدٍ قَالَ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ عَنْ يَحْيَى بْنِ الْجَزَّارِ قَالَ دَخَلَ نَاسٌ مِنْ أَصْحَابِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى أُمِّ سَلَمَةَ فَقَالُوا يَا أُمَّ الْمُؤْمِنِينَ حَدِّثِينَا عَنْ سِرِّ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَتْ كَانَ سِرُّهُ وَعَلَانِيَتُهُ سَوَاءً ثُمَّ نَدِمْتُ فَقُلْتُ أَفْشَيْتُ سِرَّ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَتْ فَلَمَّا دَخَلَ أَخْبَرْتُهُ فَقَالَ أَحْسَنْتِ

(۲۷۱۷۲) یحییٰ بن جزار کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ کچھ صحابہ رضی اللہ عنہم حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا کی خدمت میں حاضر ہوئے اور عرض کیا اے ام المومنین! ہمیں نبی علیہ السلام کے کسی اندرونی معاملے کے متعلق بتایئے، انہوں نے فرمایا کہ نبی علیہ السلام کا پوشیدہ اور ظاہری معاملہ دونوں برابر ہوتے تھے، پھر انہیں ندامت ہوئی اور سوچا کہ میں نے نبی علیہ السلام کا راز فاش کر دیا، اور جب نبی علیہ السلام تشریف لائے تو ان سے عرض کیا، نبی علیہ السلام نے فرمایا تم نے ٹھیک کیا۔

(۲۷۱۷۳) حَدَّثَنَا أَبُو كَامِلٍ مُظَفَّرُ بْنُ مُدْرِكٍ قَالَ حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ قَالَ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْأَعْلَى عَنْ أَبِي سَهْلٍ مِنْ أَهْلِ الْبَصْرَةِ عَنْ مُسَّةَ عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ قَالَتْ كَانَتْ النُّفَسَاءُ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَقْعُدُ بَعْدَ نِفَاسِهَا أَرْبَعِينَ يَوْمًا أَوْ أَرْبَعِينَ لَيْلَةً قَالَتْ وَكُنَّا نَطْلِي عَلَى وُجُوهِنَا الْوَرْسَ مِنْ الْكَلَفِ [راجع: ۲۷۰۹۶]

(۲۷۱۷۳) حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام کے دور باسعادت میں عورتیں بچوں کی پیدائش کے بعد چالیس دن تک نفاس شمار کر کے بیٹھتی تھیں اور ہم لوگ چہروں پر چھائیاں پڑ جانے کی وجہ سے اپنے چہروں پر ''ورس'' ملا کرتی تھیں۔

(۲۷۱۷۴) حَدَّثَنَا مَعْمَرُ بْنُ سُلَيْمَانَ الرَّقِّيُّ حَدَّثَنَا خُصَيْفٌ عَنْ عَطَاءٍ عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ زَوْجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهَا سَأَلَتْ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ الذَّهَبِ يُرْبَطُ بِهِ أَوْ يُرْبَطُ بِهِ الْمِسْكُ قَالَ اجْعَلِيهِ

فِضَّةٌ وَصَفِّرِيهِ بِشَيْءٍ مِنْ زَعْفَرَانٍ [انظر: ٢٧٢١٧، ٢٧٢٧٠، ٢٧٢٧١].

(۲۷۱۷۴) حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ انہوں نے نبی علیہ السلام سے پوچھا یا رسول اللہ! کیا ہم تھوڑا سا سونا لے کر اس میں مشک نہ ملا لیا کریں؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا تم اسے چاندی کے ساتھ کیوں نہیں ملاتیں، پھر اسے زعفران کے ساتھ خلط ملط کر لیا کرو، جس سے وہ چاندی بھی سونے کی طرح ہو جائے گی۔

(۲۷۱۷۵) حَدَّثَنَا ابْنُ فُضَيْلٍ قَالَ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عُبَيْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا هُنَيْدَةُ الْخُزَاعِيُّ عَنْ أُمِّهِ قَالَتْ دَخَلْتُ عَلَى أُمِّ سَلَمَةَ فَسَأَلْتُهَا عَنْ الصِّيَامِ فَقَالَتْ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَأْمُرُنِي أَنْ أَصُومَ ثَلَاثَةَ أَيَّامٍ مِنْ كُلِّ شَهْرٍ أَوَّلُهَا الِاثْنَيْنِ وَالْجُمُعَةُ وَالْخَمِيسُ [راجع: ٢٧٠١٣].

(۲۷۱۷۵) ہنیدہ کی والدہ کہتی ہیں کہ ایک مرتبہ میں حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا کے پاس حاضر ہوئی اور ان سے روزے کے حوالے سے پوچھا تو انہوں نے فرمایا کہ نبی علیہ السلام مجھے ہر مہینے میں تین روزے رکھنے کا حکم دیتے تھے، جن میں سے پہلا روزہ پیر کے دن ہوتا تھا، پھر جمعرات اور جمعہ۔

(۲۷۱۷۶) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ الْحَكَمِ عَنْ مِقْسَمٍ عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ قَالَتْ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُوتِرُ بِخَمْسٍ أَوْ سَبْعٍ لَا يَفْصِلُ بَيْنَهُنَّ بِكَلَامٍ وَلَا تَسْلِيمٍ [راجع: ٢٧٠١٩].

(۲۷۱۷۶) حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام سات یا پانچ رکعتوں پر وتر پڑھتے تھے، اور ان کے درمیان سلام یا کلام کسی طرح بھی فصل نہیں فرماتے تھے۔

(۲۷۱۷۷) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ قَالَ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ زَيْنَبَ ابْنَةِ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ أَنَّهَا قَالَتْ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّ بَنِي أَبِي سَلَمَةَ فِي حِجْرِي وَلَيْسَ لَهُمْ شَيْءٌ إِلَّا مَا أَنْفَقْتُ عَلَيْهِمْ وَلَسْتُ بِتَارِكَتِهِمْ كَذَا وَلَا كَذَا أَفَلِي أَجْرٌ إِنْ أَنْفَقْتُ عَلَيْهِمْ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْفِقِي عَلَيْهِمْ فَإِنَّ لَكِ أَجْرَ مَا أَنْفَقْتِ عَلَيْهِمْ [راجع: ٢٧٠٤٤].

(۲۷۱۷۷) حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ میں نے ایک مرتبہ بارگاہِ رسالت میں عرض کیا یا رسول اللہ! اگر میں ابوسلمہ کے بچوں پر کچھ خرچ کر دوں تو کیا مجھے اس پر اجر ملے گا کیونکہ میں انہیں اس حال میں چھوڑ نہیں سکتی کہ وہ میرے بھی بچے ہیں؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا ہاں! تم ان پر جو کچھ خرچ کرو گی تمہیں اس کا اجر ملے گا۔

(۲۷۱۷۸) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ قَالَ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنْ ابْنِ خُثَيْمٍ عَنْ ابْنِ سَابِطٍ عَنْ حَفْصَةَ ابْنَةِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ [راجع: ٢٧١٣٦].

(۲۷۱۷۹) قَالَ أَبِي وَفِي مَوْضِعٍ آخَرَ مَعْمَرٌ عَنْ ابْنِ خُثَيْمٍ عَنْ صَفِيَّةَ بِنْتِ شَيْبَةَ عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ أَنَّ امْرَأَةً سَأَلَتْهَا عَنْ الرَّجُلِ يَأْتِي امْرَأَتَهُ مُجَبِّيَةً فَسَأَلَتْ أُمُّ سَلَمَةَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ نِسَاؤُكُمْ حَرْثٌ لَكُمْ

فَأْتُوا حَرْثَكُمْ أَنَّى شِئْتُمْ صِمَامًا وَاحِدًا

(۲۷۱۷۸-۲۷۱۷۹) حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ان سے ایک عورت نے پوچھا کہ عورتوں کے پاس "پچھلے حصے میں آنے" کا کیا حکم ہے؟ انہوں نے نبی علیہ السلام سے پوچھا تو نبی علیہ السلام نے ان کے سامنے یہ آیت تلاوت فرمائی "تمہاری بیویاں تمہاری کھیتیاں ہیں، سو تم اپنے کھیت میں جس طرح آنا چاہو، آ سکتے ہو" اور فرمایا کہ اگلے سوراخ میں ہو (خواہ مرد پیچھے سے آئے یا آگے سے)

(۲۷۱۸۰) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ هِنْدِ ابْنَةِ الْحَارِثِ عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا سَلَّمَ مَكَثَ قَلِيلًا وَكَانُوا يَرَوْنَ أَنَّ ذَلِكَ كَيْمَا يَنْفُذُ النِّسَاءُ قَبْلَ الرِّجَالِ [راجع: ۲۷۰۷۶].

(۲۷۱۸۰) حدیث حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام جب سلام پھیرتے تو نبی علیہ السلام کا سلام ختم ہوتے ہی خواتین اٹھنے لگتی تھیں، اور نبی علیہ السلام کھڑے ہونے سے پہلے کچھ دیر اپنی جگہ پر ہی رک جاتے تھے۔

(۲۷۱۸۱) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ قَالَ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ زَوْجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَتْ لَمْ أَرَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَّى بَعْدَ الْعَصْرِ قَطُّ إِلَّا مَرَّةً وَاحِدَةً جَاءَهُ نَاسٌ بَعْدَ الظُّهْرِ فَشَغَلُوهُ فِي شَيْءٍ فَلَمْ يُصَلِّ بَعْدَ الظُّهْرِ شَيْئًا حَتَّى صَلَّى الْعَصْرَ قَالَتْ فَلَمَّا صَلَّى الْعَصْرَ دَخَلَ بَيْتِي فَصَلَّى رَكْعَتَيْنِ [راجع: ۲۷۰۵۰].

(۲۷۱۸۱) حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام عصر کی نماز کے بعد میرے پاس آئے تو دو رکعتیں پڑھیں، میں نے عرض کیا یا رسول اللہ! اس سے پہلے تو آپ یہ نماز نہیں پڑھتے تھے؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا دراصل بنو تمیم کا وفد آ گیا تھا جس کی وجہ سے ظہر کے بعد کی جو دو رکعتیں میں پڑھتا تھا وہ رہ گئی تھیں، اس کے علاوہ نبی علیہ السلام نے عصر کے بعد کبھی نوافل نہیں پڑھے تھے۔

(۲۷۱۸۲) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ قَالَ حَدَّثَنَا هِشَامٌ الدَّسْتُوَائِيُّ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ زَيْنَبَ ابْنَةِ أُمِّ سَلَمَةَ عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ أَنَّ نَبِيَّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُقَبِّلُهَا وَهُوَ صَائِمٌ وَكَانَا يَغْتَسِلَانِ فِي إِنَاءٍ وَاحِدٍ [راجع: ۲۷۰۳۱].

(۲۷۱۸۲) حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ وہ اور نبی علیہ السلام ایک ہی برتن سے غسل جنابت کر لیا کرتے تھے اور نبی علیہ السلام روزے کی حالت میں انہیں بوسہ دے دیا کرتے تھے۔

(۲۷۱۸۳) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ حَدَّثَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي مُلَيْكَةَ قَالَ قَالَتْ أُمُّ سَلَمَةَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَشَدَّ تَعْجِيلًا لِلظُّهْرِ مِنْكُمْ وَأَنْتُمْ أَشَدُّ تَعْجِيلًا لِلْعَصْرِ مِنْهُ [راجع: ۲۷۰۱۱].

(۲۷۱۸۳) حدیث حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ نبی علیہ السلام تم لوگوں کی نسبت ظہر کی نماز جلدی پڑھ لیا کرتے تھے اور تم لوگ

ان کی نسبت عصر کی نماز زیادہ جلدی پڑھ لیتے ہو۔

(۲۷۱۸٤) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ وَحَجَّاجٌ قَالَ حَدَّثَنِي شُعْبَةُ قَالَ سَمِعْتُ قَتَادَةَ يُحَدِّثُ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ عَامِرٍ أَخِي أُمِّ سَلَمَةَ عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُصْبِحُ جُنُبًا مِنْ غَيْرِ احْتِلَامٍ ثُمَّ يَصُومُ يَوْمَهُ قَالَ فَتَرَكَ أَبُو هُرَيْرَةَ فُتْيَاهُ [راجع: ۲۷۱۲۹].

(۲۷۱۸٤) حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ بعض اوقات نبی علیہ السلام پر صبح کے وقت اختیاری طور پر غسل واجب ہوتا تھا اور نبی علیہ السلام روزہ رکھ لیتے تھے، اس پر حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نے اپنے فتویٰ سے رجوع کر لیا۔

(۲۷۱۸٥) حَدَّثَنَا ابْنُ جَعْفَرٍ قَالَ حَدَّثَنِي سَعِيدٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ عَامِرِ بْنِ أَبِي أُمَيَّةَ أَخِي أُمِّ سَلَمَةَ وَلَمْ يَذْكُرْ أُمَّ سَلَمَةَ بِمِثْلِهِ [انظر ما قبله].

(۲۷۱۸۵) گزشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۲۷۱۸٦) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ سَمِعْتُ خَالِدًا يُحَدِّثُ عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي الْحَسَنِ عَنْ أُمِّهِ عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لِعَمَّارٍ تَقْتُلُكَ الْفِئَةُ الْبَاغِيَةُ [راجع: ۲۷۰۹۸].

(۲۷۱۸۶) حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے حضرت عمار رضی اللہ عنہ کو دیکھا تو فرمایا ابن سمیہ افسوس! تمہیں ایک باغی گروہ قتل کر دے گا۔

(۲۷۱۸۷) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي زِيَادٍ قَالَ سَأَلْتُ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ الْحَارِثِ عَنْ الرَّكْعَتَيْنِ بَعْدَ الْعَصْرِ فَقَالَ كُنَّا عِنْدَ مُعَاوِيَةَ فَحَدَّثَ ابْنُ الزُّبَيْرِ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُصَلِّيهِمَا فَأَرْسَلَ مُعَاوِيَةُ إِلَى عَائِشَةَ وَأَنَا فِيهِمْ فَسَأَلْنَاهَا فَقَالَتْ لَمْ أَسْمَعْهُ مِنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلَكِنْ حَدَّثَتْنِي أُمُّ سَلَمَةَ فَسَأَلْتُهَا فَحَدَّثَتْ أُمُّ سَلَمَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَّى الظُّهْرَ ثُمَّ أُتِيَ بِشَيْءٍ فَجَعَلَ يَقْسِمُهُ حَتَّى حَضَرَتْ صَلَاةُ الْعَصْرِ فَقَامَ فَصَلَّى الْعَصْرَ ثُمَّ صَلَّى بَعْدَهَا رَكْعَتَيْنِ فَلَمَّا صَلَّاهَا قَالَ هَاتَانِ الرَّكْعَتَانِ كُنْتُ أُصَلِّيهِمَا بَعْدَ الظُّهْرِ فَقَالَتْ أُمُّ سَلَمَةَ وَلَقَدْ حَدَّثَتْهَا أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْهُمَا قَالَ فَأَتَيْتُ مُعَاوِيَةَ فَأَخْبَرْتُهُ بِذَلِكَ فَقَالَ ابْنُ الزُّبَيْرِ أَلَيْسَ قَدْ صَلَّاهُمَا لَا أَزَالُ أُصَلِّيهِمَا فَقَالَ لَهُ مُعَاوِيَةُ إِنَّكَ لَمُخَالِفٌ لَا تَزَالُ تُحِبُّ الْخِلَافَ مَا بَقِيتَ [راجع: ۲۷۱۲۱].

(۲۷۱۸۷) عبداللہ بن حارث کہتے ہیں کہ ہم لوگ ایک مرتبہ حضرت معاویہ رضی اللہ عنہ کے پاس تھے کہ حضرت ابن زبیر رضی اللہ عنہ نے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کے حوالے سے یہ حدیث سنائی کہ نبی علیہ السلام عصر کے بعد دو رکعتیں پڑھتے تھے، حضرت معاویہ رضی اللہ عنہ نے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کے پاس کچھ لوگوں کو بھیج دیا جن میں میں بھی شامل تھا، ہم نے ان سے پوچھا تو انہوں نے فرمایا کہ میں نے خود تو نبی علیہ السلام سے یہ بات نہیں سنی، البتہ اس کے متعلق مجھے حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا نے بتایا تھا، حضرت معاویہ رضی اللہ عنہ نے حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا

کے پاس قاصد کو بھیج دیا، حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا بات دراصل یہ ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام نے ظہر کی نماز پڑھائی، اس دن کہیں سے مال آیا ہوا تھا، نبی علیہ السلام اسے تقسیم کرنے کے لئے بیٹھ گئے، حتیٰ کہ مؤذن عصر کی اذان دینے لگا، نبی علیہ السلام نے عصر کی نماز پڑھی اور میرے یہاں تشریف لے آئے کیونکہ اس دن باری میری تھی، اور میرے یہاں دو مختصر رکعتیں پڑھیں۔

اس پر میں نے عرض کیا یا رسول اللہ! یہ دو رکعتیں کیسی ہیں جن کا آپ کو حکم دیا گیا ہے؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا نہیں، بلکہ یہ وہ رکعتیں ہیں جو میں ظہر کے بعد پڑھا کرتا تھا لیکن مال کی تقسیم میں ایسا مشغول ہوا کہ مؤذن میرے پاس عصر کی نماز کی اطلاع لے کر آ گیا، میں نے انہیں چھوڑنا مناسب نہ سمجھا (اس لئے اب پڑھ لیا) میں نے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کو یہ بھی بتایا تھا کہ نبی علیہ السلام نے ان دو رکعتوں سے منع فرمایا تھا، میں نے حضرت معاویہ رضی اللہ عنہ کے پاس پہنچ کر انہیں ساری بات بتا دی، جسے سن کر حضرت ابن زبیر رضی اللہ عنہ نے اللہ اکبر کہہ کر فرمایا کیا اس سے یہ ثابت نہیں ہوتا کہ نبی علیہ السلام نے انہیں ایک مرتبہ تو پڑھا ہے؟ بخدا میں انہیں کبھی نہیں چھوڑوں گا۔ حضرت معاویہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا آپ ہمیشہ مخالفت کرتے ہیں اور جب تک زندہ رہیں گے، مخالفت ہی کو پسند کریں گے۔

(۲۷۱۸۸) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ وَحَجَّاجٌ قَالَ حَدَّثَنِي شُعْبَةُ عَنْ حُمَيْدِ بْنِ نَافِعٍ قَالَ سَمِعْتُ زَيْنَبَ ابْنَةَ أَبِي سَلَمَةَ تُحَدِّثُ عَنْ أُمِّهَا أَنَّ امْرَأَةً تُوُفِّيَ زَوْجُهَا فَخَافُوا عَلَى عَيْنِهَا فَأَتَوْا النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاسْتَأْذَنُوهُ فِي الْكُحْلِ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدْ كَانَتْ إِحْدَاكُنَّ تَكُونُ فِي بَيْتِهَا فِي أَحْلَاسِهَا أَوْ فِي شَرِّ أَحْلَاسِهَا فِي بَيْتِهَا حَوْلًا فَإِذَا مَرَّ كَلْبٌ رَمَتْ بِبَعْرَةٍ فَخَرَجَتْ فَلَا أَرْبَعَةَ أَشْهُرٍ وَعَشْرًا [راجع: ۲۷۰۳۴].

(۲۷۱۸۸) حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک عورت "جس کا خاوند فوت ہو گیا تھا" کی آنکھوں میں شکایت پیدا ہو گئی، انہوں نے نبی علیہ السلام سے اس کا تذکرہ کیا اور اس کی آنکھوں میں سرمہ لگانے کی اجازت چاہی، اور کہنے لگے کہ ہمیں اس کی آنکھوں کے متعلق ضائع ہونے کا اندیشہ ہے، نبی علیہ السلام نے فرمایا (زمانۂ جاہلیت میں) تم میں سے ایک عورت ایک سال تک اپنے گھر میں گھٹیا ترین کپڑے پہن کر رہتی تھی، پھر اس کے پاس سے ایک کتا گذارا جاتا تھا اور وہ مینگنیاں پھینکتی ہوئی باہر نکلتی تھی، تو کیا اب چار مہینے دس دن نہیں گذار سکتی؟

(۲۷۱۸۹) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ تَوْبَةَ الْعَنْبَرِيِّ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ لَمْ يَكُنْ يَصُومُ مِنَ السَّنَةِ شَهْرًا تَامًّا يُعْلَمُ إِلَّا شَعْبَانَ يَصِلُ بِهِ رَمَضَانَ [راجع: ۲۷۰۵۲].

(۲۷۱۸۹) حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ میں نے نبی علیہ السلام کو دو ماہ کے مسلسل روزے رکھتے ہوئے کبھی نہیں دیکھا، البتہ نبی علیہ السلام ماہ شعبان کو رمضان کے روزے سے ملا دیتے تھے۔

(۲۷۱۹۰) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ مَالِكِ بْنِ أَنَسٍ عَنْ عُمَرَ أَوْ عَمْرِو بْنِ مُسْلِمٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ

الْمُسَيَّبِ عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ مَنْ أَرَادَ أَنْ يَنْحَرَ فِي هِلَالِ ذِي الْحِجَّةِ فَلَا يَأْخُذْ مِنْ شَعْرِهِ وَأَظْفَارِهِ [راجع: ۲۷۰۰۷].

(۲۷۱۹۰) حضرت ام سلمہ ﷞ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے ارشاد فرمایا جب عشرۂ ذی الحجہ شروع ہو جائے اور کسی شخص کا قربانی کا ارادہ ہو تو اسے اپنے (سر کے) بال یا جسم کے کسی حصے (کے بالوں) کو ہاتھ نہیں لگانا (کاٹنا اور تراشنا) چاہئے۔

(۲۷۱۹۱) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ مُعَاذٍ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ مُسْلِمِ بْنِ عَمَّارِ بْنِ أُكَيْمَةَ قَالَ سَمِعْتُ سَعِيدَ بْنَ الْمُسَيَّبِ قَالَ سَمِعْتُ أُمَّ سَلَمَةَ فَذَكَرَ الْحَدِيثَ [راجع: ۲۷۰۰۷].

(۲۷۱۹۱) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۲۷۱۹۲) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ حَدَّثَنَا ابْنُ شِهَابٍ عَنْ نَبْهَانَ عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ قَالَتْ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِذَا وَجَدَ الْمُكَاتَبُ مَا يُؤَدِّي فَاحْتَجِبْنَ مِنْهُ [راجع: ۲۷۰۰۶].

(۲۷۱۹۲) حضرت ام سلمہ ﷞ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا جب تم خواتین میں سے کسی کا کوئی غلام مکاتب ہو اور اس کے پاس اتنا بدل کتابت ہو کہ وہ اسے اپنے مالک کے حوالے کر کے خود آزادی حاصل کر سکے، تو اس عورت کو اپنے اس غلام سے پردہ کرنا چاہئے۔

(۲۷۱۹۳) حَدَّثَنَا بَهْزٌ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ حَدَّثَنَا قَتَادَةُ عَنْ أَبِي الْخَلِيلِ عَنْ سَفِينَةَ مَوْلَى أُمِّ سَلَمَةَ عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حِينَ حُضِرَ جَعَلَ يَقُولُ الصَّلَاةَ الصَّلَاةَ وَمَا مَلَكَتْ أَيْمَانُكُمْ فَجَعَلَ يَتَكَلَّمُ بِهَا وَمَا يَكَادُ يَفِيضُ بِهَا لِسَانُهُ [راجع: ۲۷۰۱۶].

(۲۷۱۹۳) حضرت ام سلمہ ﷞ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ کی آخری وصیت یہ تھی کہ نماز کا خیال رکھنا اور اپنے غلاموں کے ساتھ حسن سلوک کرنا، یہی کہتے کہتے نبی ﷺ کا سینہ مبارک کھڑکھڑانے اور زبان رکنے لگی۔

(۲۷۱۹۴) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ وَحَجَّاجٌ قَالَا حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ سَمِعْتُ عَبْدَ رَبِّهِ بْنَ سَعِيدٍ أَخَا يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا سَلَمَةَ بْنَ عَبْدِ الرَّحْمَنِ قَالَ اخْتَلَفَ أَبُو هُرَيْرَةَ وَابْنُ عَبَّاسٍ فِي الْمُتَوَفَّى عَنْهَا زَوْجُهَا إِذَا وَضَعَتْ حَمْلَهَا فَقَالَ أَبُو هُرَيْرَةَ تَزَوَّجُ وَقَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ أَبْعَدَ الْأَجَلَيْنِ قَالَ فَبَعَثُوا إِلَى أُمِّ سَلَمَةَ فَقَالَتْ تُوُفِّيَ زَوْجُ سُبَيْعَةَ بِنْتِ الْحَارِثِ فَوَلَدَتْ بَعْدَ وَفَاتِهِ بِخَمْسَ عَشْرَةَ لَيْلَةً فَخَطَبَهَا رَجُلَانِ قَالَ فَحَطَّتْ بِنَفْسِهَا إِلَى أَحَدِهِمَا فَلَمَّا خَشُوا أَنْ تَفْتَاتَ بِنَفْسِهَا إِلَى أَحَدِهِمَا قَالُوا إِنَّكِ لَمْ تَحِلِّي فَانْطَلَقَتْ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ قَدْ حَلَلْتِ فَانْكِحِي مَنْ شِئْتِ [قال الألباني: صحيح (النسائي: ٦/١٩١)] [انظر: ٢٧٢٥١].

(۲۷۱۹۴) ابو سلمہ ﷫ کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ حضرت ابو ہریرہ ﷜ اور ابن عباس ﷠ کے درمیان اس عورت کے متعلق اختلاف رائے ہو گیا جس کا شوہر فوت ہو جائے اور اس کے یہاں بچہ پیدا ہو جائے، حضرت ابو ہریرہ ﷜ کہتے تھے کہ وضع حمل

کے بعد وہ نکاح کر سکتی ہے، حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ کا کہنا تھا کہ وہ دو میں سے ایک طویل مدت کی عدت گذارے گی، پھر انہوں نے حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا کے پاس ایک قاصد بھیجا تو انہوں نے فرمایا کہ سبیعہ بنت حارث کے شوہر فوت ہو گئے تھے، ان کی وفات کے صرف پندرہ دن یعنی آدھ مہینہ بعد ہی ان کے یہاں بچہ پیدا ہو گیا، پھر دو آدمیوں نے سبیعہ کے پاس پیغام نکاح بھیجا، اور ایک آدمی کی طرف ان کا جھکاؤ بھی ہو گیا، جب لوگوں کو محسوس ہوا کہ وہ ان میں سے کسی ایک کی طرف متوجہ ہو جائے گی تو وہ کہنے لگے کہ ابھی تم حلال نہیں ہوئیں، وہ نبی علیہ السلام کی خدمت میں حاضر ہو گئیں، نبی علیہ السلام نے فرمایا کہ تم حلال ہو چکی ہو اس لئے جس سے چاہو نکاح کر سکتی ہو۔

(۲۷۱۹۵) حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ قَالَ حَدَّثَنَا شَرِيكٌ عَنْ عَاصِمٍ عَنْ أَبِي وَائِلٍ عَنْ مَسْرُوقٍ قَالَ دَخَلَ عَبْدُ الرَّحْمَنِ عَلَى أُمِّ سَلَمَةَ فَقَالَتْ سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِنَّ مِنْ أَصْحَابِي لَمَنْ لَا يَرَانِي بَعْدَ أَنْ أَمُوتَ أَبَدًا قَالَ فَخَرَجَ عَبْدُ الرَّحْمَنِ مِنْ عِنْدِهَا مَذْعُورًا حَتَّى دَخَلَ عَلَى عُمَرَ فَقَالَ لَهُ اسْمَعْ مَا تَقُولُ أُمُّكَ فَقَامَ عُمَرُ حَتَّى أَتَاهَا فَدَخَلَ عَلَيْهَا فَسَأَلَهَا ثُمَّ قَالَ أَنْشُدُكِ بِاللَّهِ أَمِنْهُمْ أَنَا فَقَالَتْ لَا وَلَنْ أُبَرِّئَ بَعْدَكَ أَحَدًا [راجع: ۲۷۰۸٤].

(۲۷۱۹۵) حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ حضرت عبدالرحمٰن بن عوف رضی اللہ عنہ ان کے پاس آئے اور کہنے لگے اماں جان! مجھے اندیشہ ہے کہ مال کی کثرت مجھے ہلاک نہ کر دے، کیونکہ میں قریش میں سب سے زیادہ مالدار ہوں، انہوں نے جواب دیا کہ بیٹا! اسے خرچ کرو، کیونکہ میں نے نبی علیہ السلام کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ میرے بعض ساتھی ایسے بھی ہوں گے کہ میری ان سے جدائی ہونے کے بعد وہ مجھے دوبارہ کبھی نہ دیکھ سکیں گے، حضرت عبدالرحمٰن بن عوف رضی اللہ عنہ جب باہر نکلے تو راستے میں حضرت عمر رضی اللہ عنہ سے ملاقات ہو گئی، انہوں نے حضرت عمر رضی اللہ عنہ کو یہ بات بتائی، حضرت عمر رضی اللہ عنہ خود حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا کے پاس پہنچے اور گھر میں داخل ہو کر فرمایا اللہ کی قسم کھا کر بتائیے، کیا میں بھی ان میں سے ہوں؟ انہوں نے فرمایا نہیں، لیکن آپ کے بعد میں کسی کے متعلق یہ بات نہیں کہہ سکتی۔

(۲۷۱۹۶) حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ حَدَّثَنَا لَيْثٌ قَالَ حَدَّثَنَا عُقَيْلٌ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ أَنَّهُ قَالَ أَخْبَرَنِي أَبُو عُبَيْدَةَ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ زَمْعَةَ أَنَّ أُمَّهُ زَيْنَبَ ابْنَةَ أَبِي سَلَمَةَ أَخْبَرَتْهُ أَنَّ أُمَّهَا أُمَّ سَلَمَةَ زَوْجَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَتْ تَقُولُ أَبَى سَائِرُ أَزْوَاجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يُدْخِلْنَ عَلَيْهِنَّ أَحَدًا بِتِلْكَ الرَّضَاعَةِ وَقُلْنَ لِعَائِشَةَ وَاللَّهِ مَا نُرَى هَذَا إِلَّا رُخْصَةً أَرْخَصَهَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِسَالِمٍ خَاصَّةً فَمَا هُوَ بِدَاخِلٍ عَلَيْنَا أَحَدٌ بِهَذِهِ الرَّضَاعَةِ وَلَا رَائِينَا [صححه مسلم (۱٤٥٤)].

(۲۷۱۹۶) حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام کی تمام ازواج مطہرات اس بات سے انکار کرتی ہیں کہ بڑی عمر کے کسی آدمی کو دودھ پلانے سے رضاعت ثابت ہو جاتی ہے اور ایسا کوئی آدمی ان کے پاس آ سکتا ہے، ان سب نے حضرت

عائشہ رضی اللہ عنہا سے بھی کہا تھا کہ ہمارے خیال میں یہ رخصت تھی جو نبی علیہ السلام نے صرف سالم کو خصوصیت کے ساتھ دی تھی، لہٰذا اس رضاعت کی بنیاد پر ہمارے پاس کوئی آ سکتا ہے اور نہ ہی ہمیں دیکھ سکتا ہے۔

(٢٧١٩٧) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ عَنْ قَتَادَةَ أَنَّ أَبَا عِيَاضٍ حَدَّثَ أَنَّ مَرْوَانَ بَعَثَ إِلَى أُمِّ سَلَمَةَ زَوْجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَرْسَلَ إِلَيْهَا مَوْلَاهَا فَقَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصْبِحُ جُنُبًا فَيَصُومُ وَلَا يُفْطِرُ قَالَ فَرَجَعَ إِلَيْهِ فَأَخْبَرَهُ قَالَ فَبَعَثَ إِلَى عَائِشَةَ فَبَعَثَ إِلَيْهَا مَوْلَاهَا أَوْ غُلَامَهَا ذَكْوَانَ فَقَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصْبِحُ جُنُبًا مِنْ جِمَاعٍ غَيْرِ حُلُمٍ فَيَصُومُ وَلَا يُفْطِرُ فَقَالَ لَهُ ائْتِ أَبَا هُرَيْرَةَ فَأَخْبِرْهُ فَانْطَلَقَ إِلَى أَبِي هُرَيْرَةَ فَأَخْبَرَهُ عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ وَعَنْ عَائِشَةَ فَقَالَ هُمَا أَعْلَمُ

(۲۷۱۹۷) ابوعیاض کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ مروان نے حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا کے پاس ایک مسئلہ معلوم کرنے کے لئے ایک قاصد کو بھیجا، اس نے حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا کے پاس ان کا آزاد کردہ غلام بھیج دیا، انہوں نے فرمایا کہ اگر نبی علیہ السلام پر اختیاری طور پر وجوبِ غسل ہوتا تب بھی آپ ﷺ روزہ رکھتے تھے، ناغہ نہیں کرتے تھے، غلام نے واپس آ کر یہ بات بتادی، پھر مروان نے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کے پاس اپنا قاصد بھیج دیا، اس نے بھی حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کے پاس ان کے غلام کو بھیجا، انہوں نے بھی وہی جواب دیا، تو مروان نے قاصد سے کہا کہ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کے پاس جاؤ اور انہیں یہ بتادو، چنانچہ وہ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کے پاس گیا اور انہیں حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا اور حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کے حوالے سے یہ حدیث بتائی تو انہوں نے فرمایا کہ وہ دونوں زیادہ جانتی ہیں۔

(٢٧١٩٨) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا سَعِيدٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ عَبْدِ رَبِّهِ عَنْ أَبِي عِيَاضٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْحَارِثِ بْنِ هِشَامٍ أَنَّ مَرْوَانَ بْنَ الْحَكَمِ بَعَثَهُ إِلَى أُمِّ سَلَمَةَ وَعَائِشَةَ قَالَ فَلَقِيتُ غُلَامَهَا نَافِعًا فَأَرْسَلْتُهُ إِلَيْهَا فَسَأَلَهَا قَالَ فَرَجَعَ إِلَيَّ فَأَخْبَرَنِي أَنَّهَا قَالَتْ إِنَّ نَبِيَّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُصْبِحُ جُنُبًا وَيُصْبِحُ صَائِمًا قَالَ ثُمَّ بَعَثَنِي إِلَى عَائِشَةَ فَلَقِيتُ غُلَامَهَا ذَكْوَانَ فَأَرْسَلْتُهُ إِلَيْهَا فَرَجَعَ إِلَيَّ فَأَخْبَرَنِي أَنَّهَا قَالَتْ إِنَّ نَبِيَّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُصْبِحُ جُنُبًا مِنْ جِمَاعٍ غَيْرِ احْتِلَامٍ ثُمَّ يُصْبِحُ صَائِمًا قَالَ فَأَتَيْتُ مَرْوَانَ فَأَخْبَرْتُهُ فَقَالَ أَقْسَمْتُ عَلَيْكَ لَتَأْتِيَنَّ أَبَا هُرَيْرَةَ فَلَتُخْبِرَنَّهُ بِهِ فَأَتَيْتُهُ فَأَخْبَرْتُهُ فَقَالَ هُنَّ أَعْلَمُ [راجع: ٢٦٦١٠]

(۲۷۱۹۸) ابوعیاض کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ مروان نے حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا کے پاس ایک مسئلہ معلوم کرنے کے لئے ایک قاصد کو بھیجا، اس نے حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا کے پاس ان کا آزاد کردہ غلام بھیج دیا، انہوں نے فرمایا کہ اگر نبی علیہ السلام پر اختیاری طور پر وجوبِ غسل ہوتا تب بھی آپ ﷺ روزہ رکھتے تھے، ناغہ نہیں کرتے تھے، غلام نے واپس آ کر یہ بات بتادی، پھر مروان نے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کے پاس اپنا قاصد بھیج دیا، اس نے بھی حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کے پاس ان کے غلام کو بھیجا، انہوں نے بھی وہی جواب دیا، تو مروان نے قاصد سے کہا کہ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کے پاس جاؤ اور انہیں یہ بتادو، چنانچہ وہ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کے

پاس گیا اور انہیں حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا اور حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کے حوالے سے یہ حدیث بتائی تو انہوں نے فرمایا کہ وہ دونوں زیادہ جانتی ہیں۔

(۲۷۱۹۹) حَدَّثَنَا رَوْحٌ حَدَّثَنَا سَعِيدٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ عَبْدِ رَبِّهِ عَنْ أَبِي عِيَاضٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْحَارِثِ بْنِ هِشَامٍ أَنَّ مَرْوَانَ بْنَ الْحَكَمِ بَعَثَهُ إِلَى أُمِّ سَلَمَةَ وَعَائِشَةَ فَذَكَرَ مَعْنَاهُ إِلَّا أَنَّهُ قَالَ ثُمَّ لَقِيَ غُلَامَ عَائِشَةَ ذَكْوَانَ أَبَا عَمْرٍو وَقَالَ لَقِيتُ نَافِعًا غُلَامَ أُمِّ سَلَمَةَ

(۲۷۱۹۹) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۲۷۲۰۰) حَدَّثَنَا رَوْحٌ حَدَّثَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ قَالَ حَدَّثَنِي ابْنُ شِهَابٍ عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ وَعَائِشَةَ زَوْجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ كَانَ يُدْرِكُهُ الْفَجْرُ وَهُوَ جُنُبٌ مِنْ أَهْلِهِ ثُمَّ يَغْتَسِلُ وَيَصُومُ [راجع: ۲۷۱۵۹].

(۲۷۲۰۰) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا اور حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ بعض اوقات نبی علیہ السلام خواب دیکھے بغیر اختیاری طور پر صبح کے وقت حالت جنابت میں ہوتے اور اپنا روزہ مکمل کر لیتے تھے۔

(۲۷۲۰۱) حَدَّثَنَا رَوْحٌ حَدَّثَنَا صَالِحٌ حَدَّثَنَا ابْنُ شِهَابٍ عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ أَخْبَرَتْهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُصْبِحُ جُنُبًا فِي رَمَضَانَ مِنْ أَهْلِهِ ثُمَّ يَغْتَسِلُ وَيَصُومُ [راجع: ۲۴۹۳۳]

(۲۷۲۰۱) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ بعض اوقات نبی علیہ السلام صبح کے وقت حالت جنابت میں ہوتے، پھر غسل کر لیتے اور بقیہ دن کا روزہ مکمل کر لیتے تھے۔

(۲۷۲۰۲) حَدَّثَنَا رَوْحٌ حَدَّثَنَا صَالِحٌ حَدَّثَنَا ابْنُ شِهَابٍ عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ أَخْبَرَتْهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُصْبِحُ جُنُبًا فِي رَمَضَانَ مِنْ أَهْلِهِ ثُمَّ يَغْتَسِلُ وَيَصُومُ [اخرجه النسائي في الكبرى (۲۹۷۰). قال شعيب: صحيح].

(۲۷۲۰۲) حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ بعض اوقات نبی علیہ السلام رمضان کے مہینے میں صبح کے وقت حالت جنابت میں ہوتے، پھر غسل کر لیتے اور بقیہ دن کا روزہ مکمل کر لیتے تھے۔

(۲۷۲۰۳) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ قَالَ حَدَّثَنِي عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ أَبِي بَكْرِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْحَارِثِ بْنِ هِشَامٍ عَنْ أَبِيهِ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ مَنْ أَصْبَحَ جُنُبًا فَلَا يَصُومُ فَانْطَلَقَ أَبُو بَكْرٍ وَأَبُوهُ عَبْدُ الرَّحْمَنِ حَتَّى دَخَلَا عَلَى أُمِّ سَلَمَةَ وَعَائِشَةَ فَكِلْتَاهُمَا قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصْبِحُ جُنُبًا مِنْ غَيْرِ احْتِلَامٍ ثُمَّ يَصُومُ فَانْطَلَقَ أَبُو بَكْرٍ وَأَبُوهُ عَبْدُ الرَّحْمَنِ فَأَتَيَا مَرْوَانَ فَحَدَّثَاهُ ثُمَّ قَالَ عَزَمْتُ عَلَيْكُمَا لَمَا انْطَلَقْتُمَا إِلَى أَبِي هُرَيْرَةَ فَحَدَّثْتُمَاهُ فَانْطَلَقَا إِلَى أَبِي هُرَيْرَةَ فَأَخْبَرَاهُ قَالَ هُمَا قَالَتَاهُ لَكُمَا فَقَالَا

نَعَمْ قَالَ هُمَا أَعْلَمُ إِنَّمَا أَنْبَأَنِيهِ الْفَضْلُ بْنُ عَبَّاسٍ [راجع: ١٨٠٤، ٢٤٥٦٣].

(۲۷۲۰۳) عروہ کہتے ہیں کہ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کہا کرتے تھے کہ جو آدمی صبح کے وقت جنبی ہو اس کا روزہ نہیں ہوتا' ایک مرتبہ مروان بن حکم نے ایک آدمی کے ساتھ مجھے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا اور حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا کے پاس یہ پوچھنے کے لئے بھیجا کہ اگر کوئی آدمی رمضان کے مہینے میں اس حال میں صبح کرے کہ وہ جنبی ہو اور اس نے اب تک غسل نہ کیا ہو تو کیا حکم ہے؟ دونوں نے جواب دیا کہ بعض اوقات نبی علیہ السلام خواب دیکھے بغیر اختیاری طور پر صبح کے وقت حالت جنابت میں ہوتے اور اپنا روزہ مکمل کر لیتے تھے' ہم دونوں نے واپس آ کر مروان کو یہ بات بتائی' مروان نے مجھ سے کہا کہ یہ بات حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کو بتا دو' حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا مجھے تو یہ بات فضل بن عباس رضی اللہ عنہ نے بتائی تھی، البتہ وہ دونوں زیادہ بہتر جانتی ہیں۔

(٢٧٢٠٤) حَدَّثَنَا عَفَّانُ قَالَ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ حَدَّثَنَا ثَابِتٌ قَالَ حَدَّثَنِي ابْنُ عُمَرَ بْنِ أَبِي سَلَمَةَ بِمِنًى عَنْ أَبِيهِ أَنَّ أُمَّ سَلَمَةَ قَالَتْ قَالَ أَبُو سَلَمَةَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا أَصَابَ أَحَدَكُمْ مُصِيبَةٌ فَلْيَقُلْ إِنَّا لِلَّهِ وَإِنَّا إِلَيْهِ رَاجِعُونَ عِنْدَكَ احْتَسَبْتُ مُصِيبَتِي وَأْجُرْنِي فِيهَا وَأَبْدِلْنِي مَا هُوَ خَيْرٌ مِنْهَا فَلَمَّا احْتُضِرَ أَبُو سَلَمَةَ قَالَ اللَّهُمَّ اخْلُفْنِي فِي أَهْلِي بِخَيْرٍ فَلَمَّا قُبِضَ قُلْتُ إِنَّا لِلَّهِ وَإِنَّا إِلَيْهِ رَاجِعُونَ اللَّهُمَّ عِنْدَكَ أَحْتَسِبُ مُصِيبَتِي فَأْجُرْنِي فِيهَا قَالَتْ وَأَرَدْتُ أَنْ أَقُولَ وَأَبْدِلْنِي خَيْرًا مِنْهَا فَقُلْتُ وَمَنْ خَيْرٌ مِنْ أَبِي سَلَمَةَ فَمَا زِلْتُ حَتَّى قُلْتُهَا فَلَمَّا انْقَضَتْ عِدَّتُهَا خَطَبَهَا أَبُو بَكْرٍ فَرَدَّتْهُ ثُمَّ خَطَبَهَا عُمَرُ فَرَدَّتْهُ فَبَعَثَ إِلَيْهَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَتْ مَرْحَبًا بِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَبِرَسُولِهِ أَخْبِرْ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنِّي امْرَأَةٌ غَيْرَى وَأَنِّي مُصْبِيَةٌ وَأَنَّهُ لَيْسَ أَحَدٌ مِنْ أَوْلِيَائِي شَاهِدًا فَبَعَثَ إِلَيْهَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَمَّا قَوْلُكِ إِنِّي مُصْبِيَةٌ فَإِنَّ اللَّهَ سَيَكْفِيكِ صِبْيَانَكِ وَأَمَّا قَوْلُكِ إِنِّي غَيْرَى فَسَأَدْعُو اللَّهَ أَنْ يُذْهِبَ غَيْرَتَكِ وَأَمَّا الْأَوْلِيَاءُ فَلَيْسَ أَحَدٌ مِنْهُمْ شَاهِدٌ وَلَا غَائِبٌ إِلَّا سَيَرْضَانِي قُلْتُ يَا عُمَرُ قُمْ فَزَوِّجْ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَمَا إِنِّي لَا أَنْقُصُكِ شَيْئًا مِمَّا أَعْطَيْتُ أُخْتَكِ فُلَانَةَ رَحَيَيْنِ وَجَرَّتَيْنِ وَوِسَادَةً مِنْ أَدَمٍ حَشْوُهَا لِيفٌ قَالَ وَكَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَأْتِيهَا فَإِذَا جَاءَ أَخَذَتْ زَيْنَبَ فَوَضَعَتْهَا فِي حِجْرِهَا لِتُرْضِعَهَا وَكَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَيِيًّا كَرِيمًا يَسْتَحْيِي فَرَجَعَ فَفَعَلَ ذَلِكَ مِرَارًا فَفَطِنَ عَمَّارُ بْنُ يَاسِرٍ لِمَا تَصْنَعُ فَأَقْبَلَ ذَاتَ يَوْمٍ وَجَاءَ عَمَّارٌ وَكَانَ أَخَاهَا لِأُمِّهَا فَدَخَلَ عَلَيْهَا فَانْتَشَطَهَا مِنْ حِجْرِهَا وَقَالَ دَعِي هَذِهِ الْمَقْبُوحَةَ الْمَشْقُوحَةَ الَّتِي آذَيْتِ بِهَا رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ وَجَاءَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَدَخَلَ فَجَعَلَ يُقَلِّبُ بَصَرَهُ فِي الْبَيْتِ وَيَقُولُ أَيْنَ زَنَابُ مَا فَعَلَتْ زَنَابُ قَالَتْ جَاءَ عَمَّارٌ فَذَهَبَ بِهَا قَالَ فَبَنَى بِأَهْلِهِ ثُمَّ قَالَ إِنْ شِئْتِ أَنْ أُسَبِّعَ لَكِ سَبَّعْتُ لِلنِّسَاءِ [راجع: ٢٧٠٦٤].

(۲۷۲۰۴) حضرت ام سلمہ ؓ سے بحوالۂ ابو سلمہ ؓ مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا جب تم میں سے کسی کو کوئی مصیبت پہنچے تو اسے إِنَّا لِلّٰهِ وَإِنَّا إِلَيْهِ رَاجِعُونَ کہہ کر یوں کہنا چاہئے کہ اے اللہ! میں تیرے سامنے اس مصیبت پر ثواب کی نیت کرتا ہوں، تو مجھے اس پر اجر عطاء فرما اور اس کا نعم البدل عطاء فرما، جب حضرت ابوسلمہ ؓ مرض الوفات میں مبتلا ہوئے تو میں نے دعاء کی کہ اے اللہ! میرے شوہر کے ساتھ خیر کا فیصلہ فرما، جب وہ فوت ہو گئے تو میں نے مذکورہ دعاء پڑھی، اور جب میں نے یہ کہنا چاہا کہ '' مجھے اس کا نعم البدل عطاء فرما'' تو میرے ذہن میں خیال آیا کہ ابوسلمہ سے بہتر کون ہو سکتا ہے؟ لیکن پھر بھی میں یہ کہتی رہی، جب عدت گذر گئی تو حضرت ابوبکر ؓ اور حضرت عمر ؓ نے پے در پے پیغامِ نکاح بھیجے لیکن انہوں نے اسے رد کر دیا، پھر نبی علیہ السلام نے انہیں پیغامِ نکاح بھیجا، انہوں نے عرض کیا یا رسول اللہ! میرا تو کوئی ولی یہاں موجود نہیں ہے، نبی علیہ السلام نے فرمایا کہ تمہارے اولیاء میں سے کوئی بھی ''خواہ وہ غائب ہو یا حاضر'' اسے ناپسند نہیں کرے گا، انہوں نے اپنے بیٹے عمر بن ابی سلمہ سے کہا کہ تم نبی علیہ السلام سے میرا نکاح کرا دو، چنانچہ انہوں نے حضرت ام سلمہ ؓ کو نبی علیہ السلام کے نکاح میں دے دیا۔

پھر نبی علیہ السلام نے ان سے فرمایا کہ میں نے تمہاری بہنوں (اپنی بیویوں) کو جو کچھ دیا ہے، تمہیں بھی اس سے کم نہیں دوں گا، دو چکیاں، ایک مشکیزہ اور چمڑے کا ایک تکیہ جس میں کھجور کی چھال بھری ہوئی تھی، اس کے بعد نبی علیہ السلام جب بھی ان کے پاس خلوت کے لئے آتے تو وہ نبی علیہ السلام کو دیکھتے ہی اپنی بیٹی زینب کو پکڑ کر اسے اپنی گود میں بٹھا لیتی تھیں اور بالآخر نبی علیہ السلام یوں ہی واپس چلے جاتے تھے، حضرت عمار بن یاسر ؓ ''جو کہ حضرت ام سلمہ ؓ کے رضاعی بھائی تھے'' کو یہ بات معلوم ہوئی تو وہ حضرت ام سلمہ ؓ کے پاس آئے، اور ان سے کہا کہ یہ گندی بچی کہاں ہے جس کے ذریعے تم نے نبی علیہ السلام کو ایذاء دے رکھی ہے؟ اور اسے پکڑ کر اپنے ساتھ لے گئے۔

اس مرتبہ نبی علیہ السلام جب تشریف لائے اور گھر میں داخل ہوئے تو اس کمرے کے چاروں کونوں میں نظریں دوڑا کر دیکھنے لگے، پھر بچی کے متعلق پوچھا کہ زناب (زینب) کہاں گئی؟ انہوں نے بتایا کہ حضرت عمار ؓ آئے تھے، وہ اسے اپنے ساتھ لے گئے ہیں، پھر نبی علیہ السلام نے ان کے ساتھ ''خلوت'' کی، اور فرمایا اگر تم چاہو تو میں تمہارے پاس سات دن گذارتا ہوں، لیکن پھر اپنی دوسری بیویوں میں سے ہر ایک کے پاس بھی سات سات دن گذاروں گا۔

(۲۷۲۰۵) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ سُلَيْمَانَ عَنْ ثَابِتٍ قَالَ حَدَّثَنِي عُمَرُ بْنُ أَبِي سَلَمَةَ وَقَالَ سُلَيْمَانُ بْنُ الْمُغِيرَةِ ابْنُ عُمَرَ بْنِ أَبِي سَلَمَةَ مُرْسَلٌ

(۲۷۲۰۵) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے مرسلاً بھی مروی ہے۔

(۲۷۲۰۶) حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ أُسَامَةَ قَالَ حَدَّثَنَا هِشَامٌ عَنْ أَبِيهِ عَنْ زَيْنَبَ ابْنَةِ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ قَالَتْ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ هَلْ لِي مِنْ أَجْرٍ فِي بَنِي أَبِي سَلَمَةَ أَنْ أُنْفِقَ عَلَيْهِمْ وَلَسْتُ بِتَارِكَتِهِمْ هَكَذَا وَهَكَذَا إِنَّمَا هُمْ بَنِيَّ قَالَ نَعَمْ لَكِ فِيهِمْ أَجْرُ مَا أَنْفَقْتِ عَلَيْهِمْ [راجع: ۲۷۰۴٤].

(۲۷۲۰۶) حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ میں نے ایک مرتبہ بارگاہِ رسالت میں عرض کیا یا رسول اللہ! اگر میں ابوسلمہ کے بچوں پر کچھ خرچ کر دوں تو کیا مجھے اس پر اجر ملے گا کیونکہ میں انہیں اس حال میں چھوڑ نہیں سکتی کہ وہ میرے بھی بچے ہیں؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا ہاں! تم ان پر جو کچھ خرچ کرو گی تمہیں اس کا اجر ملے گا۔

(۲۷۲۰۷) حَدَّثَنَا حُسَيْنُ بْنُ عَلِيٍّ عَنْ زَائِدَةَ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عُمَيْرٍ قَالَ حَدَّثَنِي رِبْعِيُّ بْنُ حِرَاشٍ عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ قَالَتْ دَخَلَ عَلَيَّ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ سَاهِمُ الْوَجْهِ قَالَتْ فَحَسِبْتُ ذَلِكَ مِنْ وَجَعٍ فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَرَاكَ سَاهِمَ الْوَجْهِ أَفَمِنْ وَجَعٍ فَقَالَ لَا وَلَكِنَّ الدَّنَانِيرَ السَّبْعَةَ الَّتِي أُتِينَا بِهَا أَمْسِ أَمْسَيْنَا وَلَمْ نُنْفِقْهَا نَسِيتُهَا فِي خُصْمِ الْفِرَاشِ [راجع: ۲۷۰۴۹].

(۲۷۲۰۷) حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام میرے پاس تشریف لائے تو چہرے کا رنگ اڑا ہوا تھا، میں سمجھی کہ شاید کوئی تکلیف ہے؟ سو میں نے پوچھا اے اللہ کے نبی! کیا بات ہے، آپ کے چہرے کا رنگ اڑا ہوا کیوں ہے؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا دراصل میرے پاس سات دینار رہ گئے ہیں جو کل ہمارے پاس آئے تھے، شام ہوگئی اور اب تک وہ ہمارے بستر پر پڑے ہیں۔

(۲۷۲۰۸) حَدَّثَنَا أَبُو أَحْمَدَ حَدَّثَنَا إِسْرَائِيلُ عَنْ عَمَّارٍ الدُّهْنِيِّ عَنْ امْرَأَةٍ مِنْهُمْ أَنَّهَا سَأَلَتْ أُمَّ سَلَمَةَ عَنْ النَّبِيذِ فَقَالَتْ كُلُّ مُسْكِرٍ حَرَامٌ وَنَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ الْمُزَفَّتِ وَعَنْ الدُّبَّاءِ وَالْحَنْتَمِ

(۲۷۲۰۸) ایک خاتون نے حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا سے نبیذ کے متعلق پوچھا تو انہوں نے فرمایا کہ ہر نشہ آور چیز حرام ہے اور نبی علیہ السلام نے مزفت، دباء اور حنتم سے منع فرمایا ہے۔

(۲۷۲۰۹) حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَاحِدِ بْنُ وَاصِلٍ قَالَ حَدَّثَنَا الْقَاسِمُ بْنُ الْفَضْلِ وَيَزِيدُ بْنُ هَارُونَ أَخْبَرَنَا الْقَاسِمُ عَنْ أَبِي جَعْفَرٍ مُحَمَّدِ بْنِ عَلِيٍّ عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْحَجُّ جِهَادُ كُلِّ ضَعِيفٍ [راجع: ۲۷۰۵۵].

(۲۷۲۰۹) حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا کہ حج ہر کمزور کا جہاد ہے۔

(۲۷۲۱۰) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ قَالَ أَخْبَرَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ أَنَّ سُلَيْمَانَ بْنَ يَسَارٍ أَخْبَرَهُ أَنَّ أَبَا سَلَمَةَ أَخْبَرَهُ أَنَّهُ اجْتَمَعَ هُوَ وَابْنُ عَبَّاسٍ عِنْدَ أَبِي هُرَيْرَةَ فَبَعَثُوا كُرَيْبًا مَوْلَى ابْنِ عَبَّاسٍ إِلَى أُمِّ سَلَمَةَ يَسْأَلُهَا فَذَكَرَتْ أُمُّ سَلَمَةَ أَنَّ سُبَيْعَةَ الْأَسْلَمِيَّةَ تُوُفِّيَ عَنْهَا زَوْجُهَا فَنُفِسَتْ بَعْدَهُ بِلَيَالٍ فَذَكَرَتْ سُبَيْعَةُ ذَلِكَ لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَمَرَهَا أَنْ تَتَزَوَّجَ [صححه مسلم (۱٤۸۵)].

(۲۷۲۱۰) ابوسلمہ رحمہ اللہ کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ اور ابن عباس رضی اللہ عنہما کے درمیان اس عورت کے متعلق اختلاف رائے ہوگیا جس کا شوہر فوت ہو جائے اور اس کے یہاں بچہ پیدا ہو جائے، انہوں نے حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا کے پاس

ایک قاصد بھیجا تو انہوں نے فرمایا کہ سبیعہ بنت حارث کے شوہر فوت ہو گئے تھے، ان کی وفات کے صرف کچھ دن بعد ہی ان کے یہاں بچہ پیدا ہو گیا، وہ نبی علیہ السلام کی خدمت میں حاضر ہو گئیں، نبی علیہ السلام نے فرمایا کہ تم حلال ہو چکی ہو اس لئے جس سے چاہو نکاح کر سکتی ہو۔

(۲۷۲۱۱) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ رَافِعٍ مَوْلَى أُمِّ سَلَمَةَ قَالَ حَدَّثَتْنَا أُمُّ سَلَمَةَ قَالَتْ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِذَا حَضَرَتْ الصَّلَاةُ وَحَضَرَ الْعَشَاءُ فَابْدَؤُوا بِالْعَشَاءِ [راجع: ۲۷۰۳۲].

(۲۷۲۱۱) حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا جب رات کا کھانا اور نماز کا وقت جمع ہو جائیں تو پہلے کھانا کھا لیا کرو۔

(۲۷۲۱۲) حَدَّثَنَا يَزِيدُ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ الثَّوْرِيُّ عَنْ أَيُّوبَ بْنِ مُوسَى عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي سَعِيدٍ الْمَقْبُرِيِّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ رَافِعٍ عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ قَالَتْ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنِّي امْرَأَةٌ أَشُدُّ ضَفْرَ رَأْسِي أَفَأَنْقُضُهُ عِنْدَ الْغُسْلِ مِنْ الْجَنَابَةِ فَقَالَ إِنَّمَا يَكْفِيكِ ثَلَاثُ حَفَنَاتٍ تَصُبِّينَهَا عَلَى رَأْسِكِ [صححه مسلم (۳۳۰)، وابن خزيمة (۲٤٦)]. [راجع: ۲۷۰۱۰].

(۲۷۲۱۲) حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ انہوں نے نبی علیہ السلام سے عرض کیا یا رسول اللہ! میں ایسی عورت ہوں کہ اپنے سر کے بال (زیادہ لمبے ہونے کی وجہ سے) چوٹی بنا کر رکھنے پڑتے ہیں، (تو کیا غسل کرتے وقت انہیں ضرور کھولا کروں؟) نبی علیہ السلام نے فرمایا تمہارے لیے یہی کافی ہے کہ اس پر تین مرتبہ اچھی طرح پانی بہالو۔

(۲۷۲۱۳) حَدَّثَنَا يَزِيدُ قَالَ أَخْبَرَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ الْأَزْرَقِ بْنِ قَيْسٍ عَنْ ذَكْوَانَ عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ قَالَتْ صَلَّى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْعَصْرَ ثُمَّ دَخَلَ بَيْتِي فَصَلَّى رَكْعَتَيْنِ فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ صَلَّيْتَ صَلَاةً لَمْ تَكُنْ تُصَلِّيهَا فَقَالَ قَدِمَ عَلَيَّ مَالٌ فَشَغَلَنِي عَنْ الرَّكْعَتَيْنِ كُنْتُ أَرْكَعُهُمَا بَعْدَ الظُّهْرِ فَصَلَّيْتُهُمَا الْآنَ فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَفَنَقْضِيهِمَا إِذَا فَاتَتَا قَالَ لَا

(۲۷۲۱۳) حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام نے ظہر کی نماز پڑھائی، اس دن کہیں سے مال آیا ہوا تھا، نبی علیہ السلام اسے تقسیم کرنے کے لئے بیٹھ گئے، حتیٰ کہ مؤذن عصر کی اذان دینے لگا، نبی علیہ السلام نے عصر کی نماز پڑھی اور میرے یہاں تشریف لے آئے کیونکہ اس دن باری میری تھی، اور میرے یہاں دو مختصر رکعتیں پڑھیں۔

اس پر میں نے عرض کیا یا رسول اللہ! یہ دو رکعتیں کیسی ہیں جن کا آپ کو حکم دیا گیا ہے؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا نہیں، بلکہ یہ وہ رکعتیں ہیں جو میں ظہر کے بعد پڑھا کرتا تھا لیکن مال کی تقسیم میں ایسا مشغول ہوا کہ مؤذن میرے پاس عصر کی نماز کی اطلاع لے کر آ گیا، میں نے انہیں چھوڑنا مناسب نہ سمجھا (اس لئے اب پڑھ لیا) میں نے عرض کیا یا رسول اللہ! کیا ہم بھی ان کی قضاء

کر سکتے ہیں؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا نہیں۔

(۲۷۲۱۴) حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ مُعَاذٍ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو كَعْبٍ صَاحِبُ الْحَرِيرِ قَالَ حَدَّثَنِي شَهْرُ بْنُ حَوْشَبٍ قَالَ قُلْتُ لِأُمِّ سَلَمَةَ يَا أُمَّ الْمُؤْمِنِينَ مَا كَانَ أَكْثَرَ دُعَاءِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا كَانَ عِنْدَكِ قَالَتْ كَانَ أَكْثَرُ دُعَائِهِ يَا مُقَلِّبَ الْقُلُوبِ ثَبِّتْ قَلْبِي عَلَى دِينِكَ قَالَتْ فَقُلْتُ لَهُ يَا رَسُولَ اللَّهِ مَا أَكْثَرَ دُعَائَكَ يَا مُقَلِّبَ الْقُلُوبِ ثَبِّتْ قَلْبِي عَلَى دِينِكَ قَالَ يَا أُمَّ سَلَمَةَ مَا مِنْ آدَمِيٍّ إِلَّا وَقَلْبُهُ بَيْنَ أُصْبُعَيْنِ مِنْ أَصَابِعِ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ مَا شَاءَ أَقَامَ وَمَا شَاءَ أَزَاغَ قَالَ عَبْدُاللَّهِ سَأَلْتُ أَبِي عَنْ أَبِي كَعْبٍ فَقَالَ ثِقَةٌ وَاسْمُهُ عَبْدُ رَبِّهِ بْنُ عُبَيْدٍ [راجع: ۲۷۱۱۱]

(۲۷۲۱۴) حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام اکثر یہ دعاء فرمایا کرتے تھے "اے دلوں کو پھیرنے والے اللہ! میرے دل کو اپنے دین پر ثابت قدمی عطاء فرما" میں نے عرض کیا یا رسول اللہ! کیا دلوں کو بھی پھیرا جاتا ہے؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا ہاں! اللہ نے جس انسان کو بھی پیدا فرمایا ہے، اس کا دل اللہ کی دو انگلیوں کے درمیان ہوتا ہے، پھر اگر اس کی مشیت ہوتی ہے تو وہ اسے سیدھا رکھتا ہے، اور اگر اس کی مشیت ہوتی ہے تو اسے ٹیڑھا کر دیتا ہے۔

(۲۷۲۱۵) حَدَّثَنَا مُعَاذٌ حَدَّثَنَا ابْنُ عَوْنٍ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ أُمِّهِ عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ قَالَتْ مَا نَسِيتُهُ يَوْمَ الْخَنْدَقِ وَقَدْ اغْبَرَّ صَدْرُهُ وَهُوَ يُعَاطِيهِمُ اللَّبَنَ وَيَقُولُ اللَّهُمَّ إِنَّ الْخَيْرَ خَيْرُ الْآخِرَهْ فَاغْفِرْ لِلْأَنْصَارِ وَالْمُهَاجِرَهْ قَالَ فَأَقْبَلَ عَمَّارٌ فَلَمَّا رَآهُ قَالَ وَيْحَكَ ابْنَ سُمَيَّةَ تَقْتُلُكَ الْفِئَةُ الْبَاغِيَةُ قَالَ فَحَدَّثْتُهُ مُحَمَّدًا فَقَالَ عَنْ أُمِّهِ أَمَا إِنَّهَا قَدْ كَانَتْ تَلِجُ عَلَى أُمِّ الْمُؤْمِنِينَ [راجع: ۲۷۰۱۵].

(۲۷۲۱۵) حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ میں نبی علیہ السلام کی وہ بات نہیں بھولتی جو غزوۂ خندق کے موقع پر "جب کہ نبی علیہ السلام کے سینۂ مبارک پر موجود بال غبار آلود ہو گئے تھے" نبی علیہ السلام لوگوں کو اینٹیں پکڑاتے ہوئے کہتے جا رہے تھے کہ اے اللہ! اصل خیر تو آخرت کی خیر ہے، پس تو انصار اور مہاجرین کو معاف فرما دے، پھر نبی علیہ السلام نے حضرت عمار رضی اللہ عنہ کو دیکھا تو فرمایا ابن سمیہ افسوس! تمہیں ایک باغی گروہ قتل کر دے گا۔

(۲۷۲۱۶) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدٍ قَالَ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ عَنْ نَافِعٍ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ يَسَارٍ عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ قَالَتْ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ كَيْفَ بِالنِّسَاءِ قَالَ يُرْخِينَ شِبْرًا قُلْتُ إِذَنْ يَنْكَشِفَ عَنْهُنَّ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ فَذِرَاعٌ لَا يَزِدْنَ عَلَيْهِ [راجع: ۲۷۰٤٦].

(۲۷۲۱۶) حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ میں نے بارگاہِ رسالت میں عرض کیا یا رسول اللہ! عورتیں اپنا دامن کتنا لٹکائیں؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا تم لوگ ایک بالشت کے برابر اسے لٹکا سکتی ہو، میں نے عرض کیا کہ اس طرح تو ان کی پنڈلیاں کھل جائیں گی؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا کہ پھر ایک گز لٹکا لو، اس سے زیادہ نہیں۔

(۲۷۲۱۷) حَدَّثَنَا رَوْحٌ حَدَّثَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ قَالَ أَخْبَرَنَا عَطَاءٌ عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ زَوْجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَتْ

جَعَلَتْ شَعَائِرَ مِنْ ذَهَبٍ فِي رَقَبَتِهَا فَدَخَلَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَعْرَضَ عَنْهَا فَقُلْتُ أَلَا تَنْظُرُ إِلَى زِينَتِهَا فَقَالَ عَنْ زِينَتِكِ أُعْرِضُ قَالَ زَعَمُوا أَنَّهُ قَالَ مَا ضَرَّ إِحْدَاكُنَّ لَوْ جَعَلَتْ خُرْصًا مِنْ وَرِقٍ ثُمَّ جَعَلَتْهُ بِزَعْفَرَانٍ [راجع: ٢٤٥٤٩، ٢٧١٧٤].

(۲۷۲۱۷) حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا کہتی ہیں کہ ایک مرتبہ انہوں نے اپنے گلے میں سونے کا ہار لٹکا لیا، نبی علیہ السلام ان کے یہاں گئے تو ان سے اعراض فرمایا، انہوں نے عرض کیا کہ آپ اس زیب و زینت کو نہیں دیکھ رہے؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا میں تمہاری زینت ہی سے تو اعراض کر رہا ہوں، پھر فرمایا تم اسے چاندی کے ساتھ کیوں نہیں ملاتیں؟ پھر اسے زعفران کے ساتھ خلط ملط کر لیا کرو جس سے وہ چاندی بھی سونے کی طرح ہو جائے گی۔

(۲۷۲۱۸) حَدَّثَنَا رَوْحٌ حَدَّثَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ قَالَ أَخْبَرَنِي يَحْيَى بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ صَيْفِيٍّ أَنَّ عِكْرِمَةَ بْنَ عَبْدِ الرَّحْمَنِ أَخْبَرَهُ أَنَّ أُمَّ سَلَمَةَ أَخْبَرَتْهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَلَفَ أَنْ لَا يَدْخُلَ عَلَى بَعْضِ أَهْلِهِ شَهْرًا فَلَمَّا مَضَى تِسْعَةٌ وَعِشْرُونَ يَوْمًا غَدَا عَلَيْهِمْ أَوْ رَاحَ فَقِيلَ لَهُ حَلَفْتَ يَا نَبِيَّ اللَّهِ لَا تَدْخُلُ عَلَيْهِمْ شَهْرًا فَقَالَ إِنَّ الشَّهْرَ تِسْعَةٌ وَعِشْرُونَ يَوْمًا [صححه البخاري (١٩١٠)، ومسلم (١٠٨٥)].

(۲۷۲۱۸) حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام نے یہ قسم کھالی کہ اپنی ازواج کے پاس ایک مہینے تک نہیں جائیں گے، جب ۲۹ دن گذر گئے تو صبح یا شام کے کسی وقت ان کے پاس چلے گئے، کسی نے پوچھا اے اللہ کے نبی! آپ نے تو قسم کھائی تھی کہ ایک مہینے تک ان کے پاس نہ جائیں گے؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا مہینہ بعض اوقات ۲۹ دن کا بھی ہوتا ہے۔

(۲۷۲۱۹) حَدَّثَنَا رَوْحٌ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ أَبِي عَرُوبَةَ عَنْ قَتَادَةَ قَالَ حَدَّثَ سَفِينَةُ مَوْلَى أُمِّ سَلَمَةَ عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ زَوْجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ كَانَ عَامَّةُ وَصِيَّةِ نَبِيِّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عِنْدَ مَوْتِهِ الصَّلَاةَ الصَّلَاةَ وَمَا مَلَكَتْ أَيْمَانُكُمْ حَتَّى جَعَلَ نَبِيُّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُلَجْلِجُهَا فِي صَدْرِهِ وَمَا يَفِيضُ بِهَا لِسَانُهُ [راجع: ٢٧٠١٦].

(۲۷۲۱۹) حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام کی آخری وصیت یہ تھی کہ نماز کا خیال رکھنا اور اپنے غلاموں کے ساتھ حسن سلوک کرنا، یہی کہتے کہتے نبی علیہ السلام کا سینہ مبارک کھڑ کھڑانے اور زبان رکنے لگی۔

(۲۷۲۲۰) حَدَّثَنَا رَوْحٌ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ يَعْنِي ابْنَ سَلَمَةَ عَنْ عَلِيِّ بْنِ زَيْدٍ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَقُولُ رَبِّ اغْفِرْ وَارْحَمْ وَاهْدِنِي السَّبِيلَ الْأَقْوَمَ [راجع: ٢٧١٢٦].

(۲۷۲۲۰) حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام یہ دعاء کیا کرتے تھے کہ پروردگار! مجھے معاف فرما، مجھ پر رحم فرما اور سیدھے راستے کی طرف میری رہنمائی فرما۔

(۲۷۲۲۱) حَدَّثَنَا صَفْوَانُ بْنُ عِيسَى قَالَ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُمَارَةَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ التَّيْمِيِّ قَالَ حَدَّثَتْنِي أُمُّ

وَلَدٍ لِابْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَوْفٍ قَالَتْ كُنْتُ امْرَأَةً لِي ذَيْلٌ طَوِيلٌ وَكُنْتُ آتِي الْمَسْجِدَ وَكُنْتُ أَسْحَبُهُ فَسَأَلْتُ أُمَّ سَلَمَةَ قُلْتُ إِنِّي امْرَأَةٌ ذَيْلِي طَوِيلٌ وَإِنِّي آتِي الْمَسْجِدَ وَإِنِّي أَسْحَبُهُ عَلَى الْمَكَانِ الْقَذِرِ ثُمَّ أَسْحَبُهُ عَلَى الْمَكَانِ الطَّيِّبِ فَقَالَتْ أُمُّ سَلَمَةَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا مَرَّتْ عَلَى الْمَكَانِ الْقَذِرِ ثُمَّ مَرَّتْ عَلَى الْمَكَانِ الطَّيِّبِ فَإِنَّ ذَلِكَ طَهُورٌ [راجع: ۲۷۰۲۱].

(۲۷۲۲۱) ابراہیم بن عبدالرحمٰن کی ام ولدہ کہتی ہیں کہ میں اپنے کپڑوں کے دامن کو زمین پر گھسیٹ کر چلتی تھی، اس دوران میں ایسی جگہوں سے بھی گذرتی تھی جہاں گندگی پڑی ہوتی اور ایسی جگہوں سے بھی جو صاف ستھری ہوتیں، ایک مرتبہ میں حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا کے یہاں گئی تو ان سے یہ مسئلہ پوچھا، انہوں نے فرمایا کہ میں نے نبی علیہ السلام کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ بعد والی جگہ اسے صاف کر دیتی ہے۔ (کوئی حرج نہیں)

(۲۷۲۲۲) حَدَّثَنَا رَوْحٌ حَدَّثَنَا زَمْعَةُ بْنُ صَالِحٍ قَالَ سَمِعْتُ ابْنَ شِهَابٍ يُحَدِّثُ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ وَهْبِ بْنِ زَمْعَةَ عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ أَنَّ أَبَا بَكْرٍ خَرَجَ تَاجِرًا إِلَى بُصْرَى وَمَعَهُ نُعَيْمَانُ وَسُوَيْبِطُ بْنُ حَرْمَلَةَ وَكِلَاهُمَا بَدْرِيٌّ وَكَانَ سُوَيْبِطٌ عَلَى الزَّادِ فَجَاءَهُ نُعَيْمَانُ فَقَالَ أَطْعِمْنِي فَقَالَ لَا حَتَّى يَأْتِيَ أَبُو بَكْرٍ وَكَانَ نُعَيْمَانُ رَجُلًا مِضْحَاكًا مَزَّاحًا فَقَالَ لَأَغِيظَنَّكَ فَذَهَبَ إِلَى أُنَاسٍ جَلَبُوا ظَهْرًا فَقَالَ ابْتَاعُوا مِنِّي غُلَامًا عَرَبِيًّا فَارِهًا وَهُوَ ذُو لِسَانٍ وَلَعَلَّهُ يَقُولُ أَنَا حُرٌّ فَإِنْ كُنْتُمْ تَارِكِيهِ لِذَلِكَ فَدَعُونِي لَا تُفْسِدُوا عَلَيَّ غُلَامِي فَقَالُوا بَلْ نَبْتَاعُهُ مِنْكَ بِعَشْرِ قَلَائِصَ فَأَقْبَلَ بِهَا يَسُوقُهَا وَأَقْبَلَ بِالْقَوْمِ حَتَّى عَقَلَهَا ثُمَّ قَالَ لِلْقَوْمِ دُونَكُمْ هُوَ هَذَا فَجَاءَ الْقَوْمُ فَقَالُوا قَدْ اشْتَرَيْنَاكَ قَالَ سُوَيْبِطٌ هُوَ كَاذِبٌ أَنَا رَجُلٌ حُرٌّ فَقَالُوا قَدْ أَخْبَرَنَا خَبَرَكَ وَطَرَحُوا الْحَبْلَ فِي رَقَبَتِهِ فَذَهَبُوا بِهِ فَجَاءَ أَبُو بَكْرٍ فَأُخْبِرَ فَذَهَبَ هُوَ وَأَصْحَابٌ لَهُ فَرَدُّوا الْقَلَائِصَ وَأَخَذُوهُ فَضَحِكَ مِنْهَا النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَصْحَابُهُ حَوْلًا [قال الألباني: ضعيف (ابن ماجة: ۳۷۱۹) وقال البوصيري: هذا اسناد ضعيف].

(۲۷۲۲۲) حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ حضرت صدیق اکبر رضی اللہ عنہ تجارت کے سلسلے میں ''بصریٰ'' کی طرف روانہ ہوئے، ان کے ساتھ دو بدری صحابہ نعیمان رضی اللہ عنہ اور سویبط بن حرملہ رضی اللہ عنہ بھی تھے، زادِ راہ کے نگران سویبط تھے، ایک موقع پر ان کے پاس نعیمان آئے اور کہنے لگے کہ مجھے کچھ کھانے کے لئے دے دو، سویبط نے کہا کہ نہیں، جب تک حضرت صدیق اکبر رضی اللہ عنہ نہ آ جائیں، نعیمان بہت ہنس مکھ اور بہت حس مزاح رکھنے والے تھے، انہوں نے کہا کہ میں بھی تمہیں غصہ دلا کر چھوڑوں گا۔

پھر وہ کچھ لوگوں کے پاس گئے جو سواریوں پر بیرون ملک سے سامان لاد کر لا رہے تھے، اور ان سے کہا کہ مجھ سے غلام خرید و گے جو عربی ہے، خوب ہوشیار ہے، بڑا زبان دان ہے، ہوسکتا ہے کہ وہ یہ بھی کہے کہ میں آزاد ہوں، اگر اس بنیاد پر تم اسے چھوڑنا چاہو تو مجھے ابھی سے بتا دو، میرے غلام کو میرے خلاف نہ کر دینا، انہوں نے کہا کہ ہم آپ سے دس اونٹوں کے عوض اسے خریدتے ہیں، وہ ان اونٹوں کو ہانکتے ہوئے لے آئے، اور لوگوں کو بھی اپنے ساتھ لے آئے، جب اونٹوں کو رسیوں سے

باندھ لیا تو نعیمان رضی اللہ عنہ کہنے لگے یہ رہا وہ غلام، لوگوں نے آگے بڑھ کر سویبط سے کہا کہ ہم نے تمہیں خرید لیا ہے، سویبط نے کہا کہ وہ جھوٹ بول رہا ہے، میں تو آزاد ہوں، ان لوگوں نے کہا کہ تمہارے آقا نے ہمیں پہلے ہی تمہارے متعلق بتا دیا تھا اور یہ کہہ کر ان کی گردن میں رسی ڈال دی، اور انہیں لے گئے۔

ادھر حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ واپس آئے تو انہیں اس واقعے کی خبر ہوئی، وہ اپنے ساتھ کچھ ساتھیوں کو لے کر ان لوگوں کے پاس گئے اور ان کے اونٹ واپس لوٹا کر سویبط کو چھڑا لیا، نبی علیہ السلام کو معلوم ہوا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم اور صحابہ رضی اللہ عنہم اس واقعے کے یاد آنے پر ایک سال تک ہنستے رہے۔

(٢٧٢٢٣) حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ عُمَرَ أَخْبَرَنَا يُونُسُ عَنِ الزُّهْرِيِّ قَالَ حَدَّثَتْنِي هِنْدُ ابْنَةُ الْحَارِثِ الْقُرَشِيَّةُ أَنَّ أُمَّ سَلَمَةَ زَوْجَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَخْبَرَتْهَا أَنَّ النِّسَاءَ فِي عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا سَلَّمَ مِنَ الصَّلَاةِ الْمَكْتُوبَةِ قُمْنَ وَثَبَتَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَثَبَتَ مَنْ صَلَّى مِنَ الرِّجَالِ مَا شَاءَ اللَّهُ فَإِذَا قَامَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَامَ الرِّجَالُ [راجع: ٢٧٠٧٦].

(٢٧٢٢٣) حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام جب سلام پھیرتے تو نبی علیہ السلام کا سلام ختم ہوتے ہی خواتین اٹھ جاتی تھیں، اور نبی علیہ السلام کھڑے ہونے سے پہلے کچھ دیر اپنی جگہ پر ہی رک جاتے تھے۔

(٢٧٢٢٤) حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ وَحَرَمِيٌّ الْمَعْنَى قَالَا حَدَّثَنَا هِشَامٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَبِي الْخَلِيلِ عَنْ صَاحِبٍ لَهُ عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يَكُونُ اخْتِلَافٌ عِنْدَ مَوْتِ خَلِيفَةٍ فَيَخْرُجُ رَجُلٌ مِنَ الْمَدِينَةِ هَارِبٌ إِلَى مَكَّةَ فَيَأْتِيهِ نَاسٌ مِنْ أَهْلِ مَكَّةَ فَيُخْرِجُونَهُ وَهُوَ كَارِهٌ فَيُبَايِعُونَهُ بَيْنَ الرُّكْنِ وَالْمَقَامِ فَيُبْعَثُ إِلَيْهِمْ جَيْشٌ مِنَ الشَّامِ فَيُخْسَفُ بِهِمْ بِالْبَيْدَاءِ فَإِذَا رَأَى النَّاسُ ذَلِكَ أَتَتْهُ أَبْدَالُ الشَّامِ وَعَصَائِبُ الْعِرَاقِ فَيُبَايِعُونَهُ ثُمَّ يَنْشَأُ رَجُلٌ مِنْ قُرَيْشٍ أَخْوَالُهُ كَلْبٌ فَيَبْعَثُ إِلَيْهِ الْمَكِّيُّ بَعْثًا فَيَظْهَرُونَ عَلَيْهِمْ وَذَلِكَ بَعْثُ كَلْبٍ وَالْخَيْبَةُ لِمَنْ لَمْ يَشْهَدْ غَنِيمَةَ كَلْبٍ فَيَقْسِمُ الْمَالَ وَيَعْمَلُ فِي النَّاسِ سُنَّةَ نَبِيِّهِمْ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَيُلْقِي الْإِسْلَامُ بِجِرَانِهِ إِلَى الْأَرْضِ يَمْكُثُ تِسْعَ سِنِينَ قَالَ حَرَمِيٌّ أَوْ سَبْعَ [صححه ابن حبان (٦٧٥٧)، والحاكم (٤/٤٣١). قال الألباني: ضعيف (ابو داود: ٤٢٨٦ و ٤٢٨٧)].

(٢٧٢٢٤) حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا ایک خلیفہ کی موت کے وقت لوگوں میں نئے خلیفہ کے متعلق اختلاف پیدا ہو جائے گا، اس موقع پر ایک آدمی مدینہ منورہ سے بھاگ کر مکہ مکرمہ چلا جائے گا، اہل مکہ میں سے کچھ لوگ اس کے پاس آئیں گے اور اسے اس کی خواہش کے برخلاف اسے باہر نکال کر حجر اسود اور مقام ابراہیم کے درمیان اس سے بیعت کر لیں گے، پھر ان سے لڑنے کے لئے شام سے ایک لشکر روانہ ہوگا جسے مقام ''بیداء'' میں دھنسا دیا جائے گا، جب لوگ یہ دیکھیں گے تو ان کے پاس شام کے ابدال اور عراق کے عصائب (اولیاء کا ایک درجہ) آکر ان سے بیعت کر لیں گے۔

پھر قریش میں سے ایک آدمی نکل کر سامنے آئے گا جس کے اخوال بنوکلب ہوں گے، وہ بھی اس قریشی کی طرف ایک لشکر بھیجے گا جو اس قریشی پر غالب آ جائے گا، اس لشکر یا جنگ کو "بعث کلب" کہا جائے گا اور وہ شخص محروم ہوگا جو اس غزوے کے مال غنیمت کی تقسیم کے موقع پر موجود نہ ہو، وہ مال و دولت تقسیم کرے گا اور نبی علیہ السلام کی سنت کے مطابق عمل کرے گا، اور اسلام زمین پر اپنی گردن ڈال دے گا اور وہ آدمی نو سال تک زمین میں رہے گا۔

(۲۷۲۲۵) حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ قَالَ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ زَيْدٍ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ أُمِّهِ عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اسْتَيْقَظَ مِنْ مَنَامِهِ وَهُوَ يَسْتَرْجِعُ قَالَتْ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ مَا شَأْنُكَ قَالَ طَائِفَةٌ مِنْ أُمَّتِي يُخْسَفُ بِهِمْ ثُمَّ يَبْعَثُونَ إِلَى رَجُلٍ فَيَأْتِي مَكَّةَ فَيَمْنَعُهُ اللَّهُ مِنْهُمْ وَيُخْسَفُ بِهِمْ مَصْرَعُهُمْ وَاحِدٌ وَمَصَادِرُهُمْ شَتَّى قَالَتْ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ كَيْفَ يَكُونُ مَصْرَعُهُمْ وَاحِدًا وَمَصَادِرُهُمْ شَتَّى قَالَ إِنَّ مِنْهُمْ مَنْ يُكْرَهُ فَيَجِيءُ مُكْرَهًا [انظر بعده].

(۲۷۲۲۵) حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام اپنی نیند سے بیدار ہوئے تو "انا للہ وانا الیہ راجعون" پڑھ رہے تھے، میں نے پوچھا یا رسول اللہ! کیا ہوا؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا کہ میری امت کے ایک گروہ کو زمین میں دھنسا دیا جائے گا، پھر وہ لوگ ایک لشکر مکہ مکرمہ میں ایک آدمی کی طرف بھیجیں گے، اللہ اس آدمی کی ان سے حفاظت فرمائے گا اور انہیں زمین میں دھنسا دے گا، وہ سب ایک ہی جگہ پچھاڑے جائیں گے لیکن ان کے اٹھائے جانے کی جگہیں مختلف ہوں گی، میں نے عرض کیا یا رسول اللہ! یہ کیسے ہوگا؟ فرمایا ان میں سے بعض لوگ ایسے بھی ہوں گے جنہیں زبردستی لشکر میں شامل کیا گیا ہوگا تو وہ اسی حال میں آئیں گے۔

(۲۷۲۲۶) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنْ عَلِيِّ بْنِ زَيْدٍ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ أُمِّهِ عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ قَالَتْ بَيْنَمَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَكَرَ مَعْنَاهُ [راجع ما قبله].

(۲۷۲۲۶) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۲۷۲۲۷) حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ عَمْرٍو حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ عَلِيٍّ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي قَيْسٍ مَوْلَى عَمْرِو بْنِ الْعَاصِ قَالَ قُلْتُ لِأُمِّ سَلَمَةَ أَكَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُقَبِّلُ وَهُوَ صَائِمٌ قَالَتْ لَا قُلْتُ فَإِنَّ عَائِشَةَ تُخْبِرُ النَّاسَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُقَبِّلُ وَهُوَ صَائِمٌ قَالَتْ قُلْتُ لَعَلَّهُ أَنْ كَانَ لَا يَتَمَالَكُ عَنْهَا حُبًّا أَمَّا أَنَا فَلَا [راجع: ۲۷۰۶۸].

(۲۷۲۲۷) ابوقیس کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ مجھے حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ نے حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا کے پاس یہ پوچھنے کے لئے بھیجا کہ کیا نبی علیہ السلام روزے کی حالت میں بوسہ دیتے تھے؟ اگر وہ نفی میں جواب دیں تو ان سے کہنا کہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا تو لوگوں کو بتاتی ہیں کہ نبی علیہ السلام روزے کی حالت میں انہیں بوسہ دیا کرتے تھے؟ چنانچہ ابوقیس نے یہ سوال ان سے پوچھا تو انہوں نے نفی

میں جواب دیا، ابوقیس نے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کا حوالہ دیا تو حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا ہو سکتا ہے کہ نبی علیہ السلام نے انہیں بوسہ دیا ہو کیونکہ نبی علیہ السلام ان سے بہت جذباتی محبت فرمایا کرتے تھے، البتہ میرے ساتھ کبھی ایسا نہیں ہوا۔

(۲۷۲۲۸) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يَزِيدَ قَالَ حَدَّثَنَا حَيْوَةُ وَابْنُ لَهِيعَةَ قَالَا سَمِعْنَا يَزِيدَ بْنَ أَبِي حَبِيبٍ يَقُولُ حَدَّثَنِي أَبُو عِمْرَانَ قَالَ قَالَتْ لِي أُمُّ سَلَمَةَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ يَا آلَ مُحَمَّدٍ مَنْ حَجَّ مِنْكُمْ فَلْيُهِلَّ فِي حَجِّهِ أَوْ فِي حَجَّتِهِ شَكَّ أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ [راجع: ۲۷۰۸۳].

(۲۷۲۲۸) حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ میں نے نبی علیہ السلام کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ اے آل محمد! صلی اللہ علیہ وسلم تم میں سے جس نے حج کرنا ہو، وہ حج کا احرام باندھ لے۔

(۲۷۲۲۹) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدٍ قَالَ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ شَقِيقٍ قَالَ دَخَلَ عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عَوْفٍ عَلَى أُمِّ سَلَمَةَ فَقَالَ يَا أُمَّ الْمُؤْمِنِينَ إِنِّي أَخْشَى أَنْ أَكُونَ قَدْ هَلَكْتُ إِنِّي مِنْ أَكْثَرِ قُرَيْشٍ مَالًا بِعْتُ أَرْضًا لِي بِأَرْبَعِينَ أَلْفَ دِينَارٍ فَقَالَتْ أَنْفِقْ يَا بُنَيَّ فَإِنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِنَّ مِنْ أَصْحَابِي مَنْ لَا يَرَانِي بَعْدَ أَنْ أُفَارِقَهُ فَأَتَيْتُ عُمَرَ فَأَخْبَرْتُهُ فَأَتَاهَا فَقَالَ بِاللَّهِ أَنَا مِنْهُمْ قَالَتْ اللَّهُمَّ لَا وَلَنْ أُبَرِّئَ أَحَدًا بَعْدَكَ [راجع: ۲۷۰۲۲].

(۲۷۲۲۹) حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ حضرت عبدالرحمن بن عوف رضی اللہ عنہ ان کے پاس آئے اور کہنے لگے اماں جان! مجھے اندیشہ ہے کہ مال کی کثرت مجھے ہلاک نہ کر دے، کیونکہ میں قریش میں سب سے زیادہ مالدار ہوں، میں نے صرف ایک زمین چالیس ہزار دینار میں بیچی ہے، انہوں نے جواب دیا کہ بیٹا! اسے خرچ کرو، کیونکہ میں نے نبی علیہ السلام کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ میرے بعض ساتھی ایسے بھی ہوں گے کہ میری ان سے جدائی ہونے کے بعد وہ مجھے دوبارہ کبھی نہ دیکھ سکیں گے، حضرت عبدالرحمن بن عوف رضی اللہ عنہ جب باہر نکلے تو راستے میں حضرت عمر رضی اللہ عنہ سے ملاقات ہوگئی، انہوں نے حضرت عمر رضی اللہ عنہ کو یہ بات بتائی، حضرت عمر رضی اللہ عنہ خود حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا کے پاس پہنچے اور گھر میں داخل ہو کر فرمایا اللہ کی قسم کھا کر بتایئے، کیا میں بھی ان میں سے ہوں؟ انہوں نے فرمایا نہیں، لیکن آپ کے بعد میں کسی کے متعلق یہ بات نہیں کہہ سکتی۔

(۲۷۲۳۰) حَدَّثَنَا أَبُو تُمَيْلَةَ يَحْيَى بْنُ وَاضِحٍ قَالَ أَخْبَرَنِي عَبْدُ الْمُؤْمِنِ بْنُ خَالِدٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ بُرَيْدَةَ عَنْ أُمِّهِ عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ زَوْجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَتْ لَمْ يَكُنْ ثَوْبٌ أَحَبَّ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ قَمِيصٍ [اسناده ضعيف. قال الألباني: صحيح (ابو داود: ٤٠٢٦، ابن ماجة: ٣٥٧٥، الترمذي: ١٧٦٣)]

(۲۷۲۳۰) حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام کے نزدیک قمیص سے زیادہ اچھا کوئی کپڑا نہ تھا۔

(۲۷۲۳۱) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ أَبِي عَوْنٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ شَدَّادٍ قَالَ قَالَ مَرْوَانُ كَيْفَ نَسْأَلُ أَحَدًا وَفِينَا أَزْوَاجُ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَبَعَثَ إِلَى أُمِّ سَلَمَةَ فَأَخْبَرَتْهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ

وَسَلَّمَ خَرَجَ إِلَى الصَّلَاةِ فَنَشَلَتْ لَهُ كَتِفًا مِنْ قِدْرٍ فَأَكَلَهَا ثُمَّ خَرَجَ فَصَلَّى [راجع: ٢٧١٤٧].

(۲۷۲۳۱) حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام نے شانے کا گوشت تناول فرمایا، اسی دوران نبی علیہ السلام پانی کو ہاتھ لگائے بغیر نماز کے لئے تشریف لے گئے۔

(۲۷۲۳۲) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ قَالَ أَخْبَرَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ ثَابِتٍ الْبُنَانِيِّ قَالَ حَدَّثَنِي ابْنُ عُمَرَ بْنِ أَبِي سَلَمَةَ يَعْنِي عَنْ أَبِيهِ عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ أَصَابَتْهُ مُصِيبَةٌ فَلْيَقُلْ إِنَّا لِلَّهِ وَإِنَّا إِلَيْهِ رَاجِعُونَ اللَّهُمَّ عِنْدَكَ أَحْتَسِبُ مُصِيبَتِي فَأْجُرْنِي فِيهَا وَأَبْدِلْنِي بِهَا خَيْرًا مِنْهَا فَلَمَّا مَاتَ أَبُو سَلَمَةَ قُلْتُهَا فَجَعَلْتُ كُلَّمَا بَلَغْتُ وَأَبْدِلْنِي بِهَا خَيْرًا مِنْهَا قُلْتُ فِي نَفْسِي وَمَنْ خَيْرٌ مِنْ أَبِي سَلَمَةَ ثُمَّ قُلْتُهَا فَلَمَّا انْقَضَتْ عِدَّتُهَا بَعَثَ إِلَيْهَا أَبُو بَكْرٍ يَخْطُبُهَا فَلَمْ تَزَوَّجْهُ فَبَعَثَ إِلَيْهَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ يَخْطُبُهَا عَلَيْهِ فَقَالَتْ أَخْبِرْ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنِّي امْرَأَةٌ غَيْرَى وَأَنِّي امْرَأَةٌ مُصْبِيَةٌ وَلَيْسَ أَحَدٌ مِنْ أَوْلِيَائِي شَاهِدًا فَأَتَى رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَكَرَ لَهُ ذَلِكَ فَقَالَ ارْجِعْ إِلَيْهَا فَقُلْ لَهَا أَمَّا قَوْلُكِ إِنِّي امْرَأَةٌ غَيْرَى فَأَدْعُو اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ فَيُذْهِبُ غَيْرَتَكِ وَأَمَّا قَوْلُكِ إِنِّي امْرَأَةٌ مُصْبِيَةٌ فَسَتُكْفَيْنَ صِبْيَانَكِ وَأَمَّا قَوْلُكِ إِنَّهُ لَيْسَ أَحَدٌ مِنْ أَوْلِيَائِكِ شَاهِدًا فَلَيْسَ أَحَدٌ مِنْ أَوْلِيَائِكِ شَاهِدٌ وَلَا غَائِبٌ يَكْرَهُ ذَلِكَ [راجع: ٢٧٠٦٤].

(۲۷۲۳۲) حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ میں نے نبی علیہ السلام کو یہ فرماتے ہوئے سنا کہ جس شخص کو کوئی مصیبت پہنچے اور وہ ''انا للہ وانا الیہ راجعون'' کہہ کر یہ دعاء کرلے کہ اے اللہ! مجھے اس مصیبت پر اجر عطاء فرما، اور مجھے اس کا بہترین نعم البدل عطاء فرما، تو اللہ تعالیٰ اسے اس کی مصیبت پر اجر فرمائے گا اور اسے اس کا نعم البدل عطاء فرمائے گا، جب میرے شوہر ابوسلمہ رضی اللہ عنہ فوت ہوئے تو میں نے سوچا کہ ابوسلمہ سے بہتر کون ہوسکتا ہے؟ پھر بھی اللہ نے مجھے عزم کی قوت دی اور میں نے یہ دعاء پڑھ لی، عدت گذرنے کے بعد حضرات ابوبکر رضی اللہ عنہ وعمر رضی اللہ عنہ نے باری باری پیغام نکاح بھیجا لیکن انہوں نے حامی نہ بھری، پھر نبی علیہ السلام نے حضرت عمر رضی اللہ عنہ کو ان کے پاس اپنے لیے پیغام نکاح دے کر بھیجا، انہوں نے عرض کیا کہ نبی علیہ السلام کو بتا دیجئے کہ میں بہت غیور عورت ہوں، میرے بچے بھی ہیں اور میرا تو کوئی ولی بھی یہاں موجود نہیں ہے، حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے آکر یہ باتیں نبی علیہ السلام کو بتا دیں، نبی علیہ السلام نے فرمایا ان سے جا کر کہہ دو کہ میں اللہ سے دعاء کر دوں گا اور تمہاری غیرت دور ہو جائے گی، باقی رہے بچے تو تم ان کی کفایت کرتی رہنا، اور باقی رہا ولی تو تمہارے اولیاء میں سے کوئی بھی ''خواہ وہ غائب ہو یا حاضر'' اسے ناپسند نہیں کرے گا۔

(۲۷۲۳۳) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُثْمَانَ بْنِ خُثَيْمٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ سَابِطٍ عَنْ حَفْصَةَ بِنْتِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ قَالَتْ لَمَّا قَدِمَ الْمُهَاجِرُونَ الْمَدِينَةَ عَلَى الْأَنْصَارِ تَزَوَّجُوا مِنْ نِسَائِهِمْ وَكَانَ الْمُهَاجِرُونَ يُجَبُّونَ وَكَانَتْ الْأَنْصَارُ لَا تُجَبِّي فَأَرَادَ رَجُلٌ مِنْ الْمُهَاجِرِينَ امْرَأَتَهُ عَلَى ذَلِكَ

فَأَبَتْ عَلَيْهِ حَتَّى تَسْأَلَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَتْ فَأَتَتْهُ فَاسْتَحْيَتْ أَنْ تَسْأَلَهُ فَسَأَلَتْهُ أُمُّ سَلَمَةَ فَنَزَلَتْ نِسَاؤُكُمْ حَرْثٌ لَكُمْ فَأْتُوا حَرْثَكُمْ أَنَّى شِئْتُمْ وَقَالَ لَا إِلَّا فِي صِمَامٍ وَاحِدٍ و قَالَ وَكِيعٌ ابْنُ سَابِطٍ رَجُلٌ مِنْ قُرَيْشٍ [راجع: ۲۷۱۳۶].

(۲۷۲۳۳) حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ انصار کے مرد اپنی عورتوں کے پاس پچھلے حصے سے نہیں آتے تھے، کیونکہ یہودی کہا کرتے تھے کہ جو شخص اپنی بیوی کے پاس پچھلی جانب سے آتا ہے اس کی اولاد بھینگی ہوتی ہے، جب مہاجرین مدینہ منورہ آئے تو انہوں نے انصاری عورتوں سے بھی نکاح کیا اور پچھلی جانب سے ان کے پاس آتے، لیکن ایک عورت نے اس معاملے میں اپنے شوہر کی بات ماننے سے انکار کر دیا، اور کہنے لگی کہ جب تک میں نبی علیہ السلام سے اس کا حکم نہ پوچھ لوں اس وقت تک تم یہ کام نہیں کر سکتے۔

چنانچہ وہ عورت حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا کے پاس آئی اور ان سے اس کا ذکر کیا، حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا کہ بیٹھ جاؤ، نبی علیہ السلام آتے ہی ہوں گے، جب نبی علیہ السلام تشریف لائے تو اس عورت کو یہ سوال پوچھتے ہوئے شرم آئی لہٰذا وہ یوں ہی واپس چلی گئی، بعد میں حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا نے نبی علیہ السلام کو یہ بات بتائی تو نبی علیہ السلام نے فرمایا اس انصاریہ کو بلاؤ، چنانچہ اسے بلایا گیا اور نبی علیہ السلام نے اس کے سامنے یہ آیت تلاوت فرمائی "تمہاری بیویاں تمہاری کھیتیاں ہیں، سو تم اپنے کھیت میں جس طرح آنا چاہو، آ سکتے ہو" اور فرمایا کہ اگلے سوراخ میں ہو (خواہ مرد پیچھے سے آئے یا آگے سے)

(۲۷۲۳٤) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا هِشَامٌ وَابْنُ نُمَيْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ زَيْنَبَ بِنْتِ أُمِّ سَلَمَةَ عَنْ أُمِّهَا قَالَتْ قَالَ مُخَنَّثٌ لِأَخِيهَا عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي أُمَيَّةَ إِنْ فَتَحَ اللَّهُ عَلَيْكُمْ الطَّائِفَ غَدًا دَلَلْتُكَ عَلَى بِنْتِ غَيْلَانَ فَإِنَّهَا تُقْبِلُ بِأَرْبَعٍ وَتُدْبِرُ بِثَمَانٍ فَسَمِعَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ أَخْرِجُوا هَؤُلَاءِ مِنْ بُيُوتِكُمْ فَلَا يَدْخُلُوا عَلَيْكُمْ [راجع: ۲۷۰۲۳].

(۲۷۲۳۴) حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام ان کے پاس تشریف لائے تو وہاں ایک مخنث اور عبداللہ بن ابی امیہ رضی اللہ عنہ "جو حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا کے بھائی تھے" بھی موجود تھے، وہ ہیجڑا عبداللہ سے کہہ رہا تھا کہ اے عبداللہ بن ابی امیہ! اگر کل کو اللہ تمہیں طائف پر فتح عطاء فرمائے تو تم بنت غیلان کو ضرور حاصل کرنا کیونکہ وہ چار کے ساتھ آتی ہے اور آٹھ کے ساتھ واپس جاتی ہے، نبی علیہ السلام نے اس کی یہ بات سن لی اور حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا سے فرمایا آئندہ یہ تمہارے گھر میں نہیں آنا چاہیے۔

(۲۷۲۳۵) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ وَعَبْدُ الرَّحْمَنِ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ مُوسَى بْنِ أَبِي عَائِشَةَ عَنْ مَوْلًى لِأُمِّ سَلَمَةَ عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ قَالَ عَبْدُ الرَّحْمَنِ فِي حَدِيثِهِ عَمَّنْ سَمِعَ أُمَّ سَلَمَةَ تُحَدِّثُ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَقُولُ فِي دُبُرِ الْفَجْرِ إِذَا صَلَّى اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ عِلْمًا نَافِعًا وَعَمَلًا مُتَقَبَّلًا وَرِزْقًا طَيِّبًا [راجع: ۲۷۰۵۶].

(۲۷۲۳۵) حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نماز فجر کے بعد یہ دعاء فرماتے تھے، اے اللہ! میں تجھ سے علم نافع، عمل

مقبول اور رزقِ حلال کا سوال کرتا ہوں۔

(۲۷۲۳۶) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ مُوسَى بْنِ أَبِي عَائِشَةَ عَنْ مَوْلًى لِأُمِّ سَلَمَةَ عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَقُولُ إِذَا صَلَّى الصُّبْحَ حِينَ يُسَلِّمُ فَذَكَرَهُ

(۲۷۲۳۶) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۲۷۲۳۷) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ أَبِي يُونُسَ الْبَاهِلِيِّ قَالَ سَمِعْتُ مُهَاجِرًا الْمَكِّيَّ عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَغْزُو جَيْشٌ الْبَيْتَ حَتَّى إِذَا كَانُوا بِبَيْدَاءَ مِنَ الْأَرْضِ خُسِفَ بِهِمْ قَالَتْ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَرَأَيْتَ الْمُكْرَهَ مِنْهُمْ قَالَ يُبْعَثُ عَلَى نِيَّتِهِ [انظر: ۲۷۲۸۳].

(۲۷۲۳۷) حضرت ام سلمہ ﷞ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی ﷺ نے اس لشکر کا تذکرہ کیا جسے زمین میں دھنسا دیا جائے گا تو حضرت ام سلمہ ﷞ نے عرض کیا کہ ہو سکتا ہے اس لشکر میں ایسے لوگ بھی ہوں جنہیں زبردستی اس میں شامل کر لیا گیا ہو؟ نبی ﷺ نے فرمایا انہیں ان کی نیتوں پر اٹھایا جائے گا۔

(۲۷۲۳۸) حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ عَمْرٍو وَعَبْدُ الصَّمَدِ قَالَا حَدَّثَنَا هِشَامٌ عَنْ يَحْيَى عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ زَيْنَبَ بِنْتِ أُمِّ سَلَمَةَ عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ قَالَتْ بَيْنَا أَنَا مُضْطَجِعَةٌ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الْخَمِيلَةِ إِذْ حِضْتُ فَانْسَلَلْتُ فَأَخَذْتُ ثِيَابَ حَيْضَتِي فَقَالَ لِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنُفِسْتِ قُلْتُ نَعَمْ فَدَعَانِي فَاضْطَجَعْتُ مَعَهُ فِي الْخَمِيلَةِ وَكَانَتْ هِيَ وَرَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَغْتَسِلَانِ مِنَ الْإِنَاءِ الْوَاحِدِ مِنَ الْجَنَابَةِ وَكَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُقَبِّلُهَا وَهُوَ صَائِمٌ [راجع: ۲۷۰۳۱].

(۲۷۲۳۸) حضرت ام سلمہ ﷞ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ میں نبی ﷺ کے ساتھ ایک لحاف میں تھی کہ مجھے ''ایام'' شروع ہو گئے، میں کھسکنے لگی تو نبی ﷺ نے فرمایا کیا تمہیں ایام آنے لگے، میں نے کہا جی یا رسول اللہ! پھر میں وہاں سے چلی گئی، اپنی حالت درست کی، اور کپڑا باندھ لیا، پھر آ کر نبی ﷺ کے لحاف میں گھس گئی اور میں نبی ﷺ کے ساتھ ایک ہی برتن سے غسل کر لیا کرتی تھی، اور نبی ﷺ روزے کی حالت میں بوسہ بھی دے دیتے تھے۔

(۲۷۲۳۹) قَالَ أَبُو عَبْد الرَّحْمَنِ حَدَّثَنَاه هُدْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا أَبَانُ بْنُ يَزِيدَ الْعَطَّارُ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ بِإِسْنَادِ هَذَا الْحَدِيثِ وَمَعْنَاهُ

(۲۷۲۳۹) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۲۷۲۴۰) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ مَنْصُورٍ عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ إِذَا خَرَجَ مِنْ بَيْتِهِ قَالَ بِاسْمِكَ رَبِّي إِنِّي أَعُوذُ بِكَ أَنْ أَزِلَّ أَوْ أَضِلَّ أَوْ أَظْلِمَ أَوْ أُظْلَمَ أَوْ أَجْهَلَ أَوْ يُجْهَلَ عَلَيَّ [راجع: ۲۷۱۵۱].

(۲۷۲۴۰) حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام جب گھر سے نکلتے تو یہ دعاء پڑھتے ''اللہ کے نام سے، میں اللہ پر بھروسہ کرتا ہوں، اے اللہ! ہم اس بات سے آپ کی پناہ میں آتے ہیں کہ پھسل جائیں یا گمراہ ہو جائیں، یا ظلم کریں، یا کوئی ہم پر ظلم کرے، یا ہم کسی سے جہالت کا مظاہرہ کریں یا کوئی ہم سے جہالت کا مظاہرہ کرے۔

(۲۷۲٤۱) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَمَّارٍ الدُّهْنِيِّ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ قَوَائِمُ الْمِنْبَرِ رَوَاتِبُ فِي الْجَنَّةِ [راجع: ۲۷۰۰۹].

(۲۷۲٤۱) حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا میرے منبر کے پائے جنت میں گاڑے جائیں گے۔

(۲۷۲٤۲) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ ابْنِ خُثَيْمٍ عَنْ ابْنِ سَابِطٍ عَنْ حَفْصَةَ بِنْتِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي قَوْلِهِ عَزَّ وَجَلَّ نِسَاؤُكُمْ حَرْثٌ لَكُمْ فَأْتُوا حَرْثَكُمْ أَنَّى شِئْتُمْ قَالَ صِمَامًا وَاحِدًا [راجع: ۲۷۱۳٦].

(۲۷۲٤۲) حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے اس آیت کی تفسیر میں ''تمہاری بیویاں تمہاری کھیتیاں ہیں، سو تم اپنے کھیت میں جس طرح آنا چاہو، آسکتے ہو'' فرمایا کہ اگلے سوراخ میں ہو (خواہ مرد پیچھے سے آئے یا آگے سے)

(۲۷۲٤۳) حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ عَنْ لَيْثِ بْنِ سَعْدٍ قَالَ حَدَّثَنِي بُكَيْرٌ عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ زَيْنَبَ بِنْتِ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ زَوْجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَتْ قَبَّلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ صَائِمٌ [صححه البخاری (۳۲۲)]. [راجع: ۲۷۰۳۱].

(۲۷۲٤۳) حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام روزے کی حالت میں انہیں بوسہ دے دیا کرتے تھے۔

(۲۷۲٤٤) حَدَّثَنَا يُونُسُ قَالَ حَدَّثَنَا لَيْثُ بْنُ سَعْدٍ قَالَ حَدَّثَنِي بُكَيْرٌ عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ فَذَكَرَ مِثْلَهُ بِإِسْنَادِهِ [راجع: ۲۷۰۳۱].

(۲۷۲٤٤) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۲۷۲٤٥) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ وَمُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَا حَدَّثَنَا شُعْبَةُ وَعَبْدُ الرَّزَّاقِ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ قَالَتْ مَا مَاتَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتَّى كَانَ أَكْثَرُ صَلَاتِهِ قَاعِدًا إِلَّا الْمَكْتُوبَةَ وَكَانَ أَحَبُّ الْعَمَلِ إِلَيْهِ مَا دَاوَمَ الْعَبْدُ عَلَيْهِ وَإِنْ كَانَ يَسِيرًا [راجع: ۲۷۱۳٤].

(۲۷۲٤٥) حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام کا جس وقت وصال ہوا تو فرائض کے علاوہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی اکثر نمازیں بیٹھ کر ہوتی تھیں اور نبی علیہ السلام کے نزدیک سب سے پسندیدہ عمل وہ تھا جو ہمیشہ ہو، اگرچہ تھوڑا ہو۔

(۲۷۲٤٦) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ قَالَ سَمِعْتُ سُفْيَانَ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا عَوْنٍ يَقُولُ سَمِعْتُ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ شَدَّادٍ يَقُولُ سَمِعْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ الْوُضُوءُ مِمَّا مَسَّتْ النَّارُ فَذَكَرْتُ ذَلِكَ أَوْ ذَكَرَ ذَلِكَ لِمَرْوَانَ فَقَالَ مَا أَدْرِي مَنْ

نَسْأَلُ كَيْفَ وَفِينَا أَزْوَاجُ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَبَعَثَنِي إِلَى أُمِّ سَلَمَةَ فَحَدَّثَتْنِي أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَرَجَ إِلَى الصَّلَاةِ فَتَنَاوَلَ عَرْقًا فَانْتَهَسَ عَظْمًا ثُمَّ صَلَّى وَلَمْ يَتَوَضَّأْ [راجع: ۲۷۱٤۷].

(۲۷۲۴۶) حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام نے شانے کا گوشت تناول فرمایا، اسی دوران حضرت بلال رضی اللہ عنہ آگئے اور نبی علیہ السلام پانی کو ہاتھ لگائے بغیر نماز کے لئے تشریف لے گئے۔

(۲۷۲٤۷) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُمْهَانَ عَنْ سَفِينَةَ مَوْلَى أُمِّ سَلَمَةَ قَالَ أَعْتَقَتْنِي أُمُّ سَلَمَةَ وَاشْتَرَطَتْ عَلَيَّ أَنْ أَخْدُمَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا عَاشَ [راجع: ۲۲۲۷۲].

(۲۷۲۴۷) حضرت سفینہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا نے مجھے آزاد کر دیا اور یہ شرط لگا دی کہ تاحیات نبی علیہ السلام کی خدمت کرتا رہوں گا۔

(۲۷۲٤۸) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ عَنْ زَائِدَةَ عَنْ عَمَّارِ بْنِ أَبِي مُعَاوِيَةَ الْبَجَلِيِّ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ أَنَّهَا كَانَتْ تَغْتَسِلُ وَرَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنَ الْجَنَابَةِ مِنْ إِنَاءٍ وَاحِدٍ [انظر: ۲۷۰۳۱].

(۲۷۲۴۸) حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ وہ اور نبی علیہ السلام ایک ہی برتن سے غسل جنابت کر لیا کرتے تھے۔

(۲۷۲٤۹) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ حَدَّثَنَا سَلَّامُ بْنُ أَبِي مُطِيعٍ عَنْ عُثْمَانَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَوْهَبٍ قَالَ دَخَلْتُ عَلَى أُمِّ سَلَمَةَ فَأَخْرَجَتْ إِلَيْنَا شَعَرًا مِنْ شَعَرِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَخْضُوبًا بِالْحِنَّاءِ وَالْكَتَمِ [راجع: ۲۷۰۷۰]

(۲۷۲۴۹) عثمان بن عبداللہ کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ ہم لوگ حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا کے پاس گئے تو انہوں نے ہمارے سامنے نبی علیہ السلام کا ایک بال نکال کر دکھایا جو کہ مہندی اور وسمہ سے رنگا ہوا ہونے کی وجہ سے سرخ ہو چکا تھا۔

(۲۷۲٥۰) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ عَنْ مَالِكٍ عَنْ أَبِي الْأَسْوَدِ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ زَيْنَبَ بِنْتِ أُمِّ سَلَمَةَ عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ أَنَّهَا قَدِمَتْ وَهِيَ مَرِيضَةٌ فَذَكَرَتْ ذَلِكَ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ طُوفِي مِنْ وَرَاءِ النَّاسِ وَأَنْتِ رَاكِبَةٌ قَالَتْ فَسَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ عِنْدَ الْكَعْبَةِ يَقْرَأُ بِالطُّورِ قَالَ أَبِي وَقَرَأْتُهُ عَلَى عَبْدِ الرَّحْمَنِ قَالَتْ فَطُفْتُ وَرَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حِينَئِذٍ يُصَلِّي بِجَنْبِ الْبَيْتِ وَهُوَ يَقْرَأُ بِالطُّورِ وَكِتَابٍ مَسْطُورٍ [راجع: ۲۷۰۱۸].

(۲۷۲۵۰) حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ جب وہ مکہ مکرمہ پہنچیں تو "بیمار" تھیں، انہوں نے نبی علیہ السلام سے اس کا تذکرہ کیا، نبی علیہ السلام نے فرمایا تم سوار ہو کر لوگوں کے پیچھے رہتے ہوئے طواف کر لو، حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا کہتی ہیں کہ میں نے نبی علیہ السلام کو خانہ کعبہ کے قریب سورۂ طور کی تلاوت کرتے ہوئے سنا۔

(۲۷۲٥۱) قَرَأْتُ عَلَى عَبْدِ الرَّحْمَنِ مَالِكٌ عَنْ عَبْدِ رَبِّهِ بْنِ سَعِيدِ بْنِ قَيْسٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ أَنَّهُ قَالَ سُئِلَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَبَّاسٍ وَأَبُو هُرَيْرَةَ عَنِ الْمُتَوَفَّى عَنْهَا زَوْجُهَا فَقَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ آخِرَ الْأَجَلَيْنِ وَقَالَ أَبُو

هُرَيْرَةَ إِذَا وَلَدَتْ فَقَدْ حَلَّتْ فَدَخَلَ أَبُو سَلَمَةَ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَلَى أُمِّ سَلَمَةَ زَوْجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَسَأَلَهَا عَنْ ذَلِكَ فَقَالَتْ وَلَدَتْ سُبَيْعَةُ الْأَسْلَمِيَّةُ بَعْدَ وَفَاةِ زَوْجِهَا بِنِصْفِ شَهْرٍ فَخَطَبَهَا رَجُلَانِ أَحَدُهُمَا شَابٌّ وَالْآخَرُ كَهْلٌ فَحَطَّتْ إِلَى الشَّابِّ فَقَالَ الْكَهْلُ لَمْ تَحِلَّ وَكَانَ أَهْلُهَا غُيَّبًا وَرَجَا إِذَا جَاءَ أَهْلُهَا أَنْ يُؤْثِرُوهُ فَجَاءَتْ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ قَدْ حَلَلْتِ فَانْكِحِي مَنْ شِئْتِ [راجع: ۲۷۱۹٤]

(۲۷۲۵۱) ابوسلمہ رحمہ اللہ کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ اور ابن عباس رضی اللہ عنہما کے درمیان اس عورت کے متعلق اختلاف رائے ہو گیا جس کا شوہر فوت ہو جائے اور اس کے یہاں بچہ پیدا ہو جائے، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کہتے تھے کہ وضع حمل کے بعد وہ نکاح کر سکتی ہے، حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما کا کہنا تھا کہ وہ دو میں سے ایک طویل مدت کی عدت گذارے گی، پھر انہوں نے حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا کے پاس ایک قاصد بھیجا تو انہوں نے فرمایا کہ سبیعہ بنت حارث کے شوہر فوت ہو گئے تھے، ان کی وفات کے صرف پندرہ دن یعنی آدھے مہینے بعد ہی ان کے یہاں بچہ پیدا ہو گیا، پھر دو آدمیوں نے سبیعہ کے پاس پیغام نکاح بھیجا، اور ایک آدمی کی طرف ان کا جھکاؤ بھی ہو گیا، جب لوگوں کو محسوس ہوا کہ وہ ان میں سے کسی ایک کی طرف متوجہ ہو جائے گی تو وہ کہنے لگے کہ ابھی تم حلال نہیں ہوئیں، وہ نبی علیہ السلام کی خدمت میں حاضر ہو گئیں، نبی علیہ السلام نے فرمایا کہ تم حلال ہو چکی ہو اس لئے جس سے چاہو نکاح کر سکتی ہو۔

(۲۷۲۵۲) قَرَأْتُ عَلَى عَبْدِ الرَّحْمَنِ مَالِكٌ عَنْ نَافِعٍ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ يَسَارٍ عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ زَوْجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّ امْرَأَةً كَانَتْ تُهَرَاقُ الدَّمَ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاسْتَفْتَتْ لَهَا أُمُّ سَلَمَةَ زَوْجُ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ لِتَنْظُرْ عِدَّةَ اللَّيَالِي وَالْأَيَّامِ الَّتِي كَانَتْ تَحِيضُهُنَّ مِنْ الشَّهْرِ قَبْلَ أَنْ يُصِيبَهَا الَّذِي أَصَابَهَا فَلْتَتْرُكْ الصَّلَاةَ قَدْرَ ذَلِكَ مِنْ الشَّهْرِ فَإِذَا بَلَغَتْ ذَلِكَ فَلْتَغْتَسِلْ ثُمَّ تَسْتَثْفِرْ بِثَوْبٍ ثُمَّ تُصَلِّي [راجع: ۲۷۰٤۵].

(۲۷۲۵۳) حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ حضرت فاطمہ بنت حبیش رضی اللہ عنہا نبی علیہ السلام کی خدمت میں حاضر ہوئیں اور عرض کیا کہ میرا خون ہمیشہ جاری رہتا ہے، نبی علیہ السلام نے فرمایا وہ حیض نہیں ہے، وہ تو کسی رگ کا خون ہوگا، تمہیں چاہئے کہ اپنے ''ایام'' کا اندازہ کر کے بیٹھ جایا کرو، پھر غسل کر کے کپڑا باندھ لیا کرو اور نماز پڑھا کرو۔

(۲۷۲۵٤) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ قَالَ حَدَّثَنَا أُسَامَةُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ رَافِعٍ عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ قَالَتْ جَاءَ رَجُلَانِ مِنْ الْأَنْصَارِ يَخْتَصِمَانِ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي مَوَارِيثَ بَيْنَهُمَا قَدْ دُرِسَتْ لَيْسَ بَيْنَهُمَا بَيِّنَةٌ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّكُمْ تَخْتَصِمُونَ إِلَيَّ وَإِنَّمَا أَنَا بَشَرٌ وَلَعَلَّ بَعْضَكُمْ أَلْحَنُ بِحُجَّتِهِ أَوْ قَدْ قَالَ لِحُجَّتِهِ مِنْ بَعْضٍ فَإِنِّي أَقْضِي بَيْنَكُمْ عَلَى نَحْوِ مَا أَسْمَعُ فَمَنْ قَضَيْتُ لَهُ مِنْ حَقِّ أَخِيهِ شَيْئًا فَلَا يَأْخُذْهُ فَإِنَّمَا أَقْطَعُ لَهُ قِطْعَةً مِنْ النَّارِ يَأْتِي بِهَا إِسْطَامًا فِي عُنُقِهِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ فَبَكَى الرَّجُلَانِ وَقَالَ كُلُّ وَاحِدٍ

مِنْهُمَا حَقِّي لِأَخِي فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَمَا إِذْ قُلْتُمَا فَاذْهَبَا فَاقْتَسِمَا ثُمَّ تَوَخَّيَا الْحَقَّ ثُمَّ اسْتَهِمَا ثُمَّ لِيَحْلِلْ كُلُّ وَاحِدٍ مِنْكُمَا صَاحِبَهُ [صححه الحاكم (٤/٩٥). قال الألباني: ضعيف (ابو داود: ٣٥٨٤ و ٣٥٨٥). قال شعيب: اوله الى ((قطعة من النار)) صحيح وهذا اسناد حسن].

(۲۷۲۵۳) حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ دو انصاری میراث کے مسئلے میں اپنا مقدمہ لے کر نبی علیہ السلام کی خدمت میں حاضر ہوا جس پر ان کے پاس گواہ بھی نہ تھا، نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا تم لوگ میرے پاس اپنے مقدمات لے کر آتے ہو ہو سکتا ہے کہ تم میں سے کوئی شخص دوسرے کی نسبت اپنی دلیل ایسی فصاحت و بلاغت کے ساتھ پیش کر دے کہ میں اس کی دلیل کی روشنی میں اس کے حق میں فیصلہ کر دوں' (اس لئے یاد رکھو!) میں جس شخص کی بات تسلیم کر کے اس کے بھائی کے کسی حق کا اس کے لئے فیصلہ کرتا ہوں تو سمجھ لو کہ میں اس کے لئے آگ کا ٹکڑا کاٹ کر اسے دے رہا ہوں' جسے وہ قیامت کے دن اپنے گلے میں لٹکا کر لائے گا، یہ سن کر وہ دونوں رونے لگے اور ہر ایک کہنے لگا کہ یہ میرے بھائی کا حق ہے، نبی علیہ السلام نے فرمایا اگر یہ بات ہے تو جا کر اسے تقسیم کر لو، اور حق طریقے سے قرعہ اندازی کر لو اور ہر ایک دوسرے سے اپنے لیے اسے حلال کروا لو۔

(۲۷۲۵٤) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ قَالَتْ كَانَ أَحَبُّ الْعَمَلِ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا دَامَ عَلَيْهِ وَإِنْ قَلَّ [راجع: ٢٧١٣٤].

(۲۷۲۵۴) حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا سے کسی نے پوچھا کہ نبی علیہ السلام کے نزدیک سب سے پسندیدہ عمل کون سا تھا؟ انہوں نے فرمایا جو ہمیشہ ہو اگرچہ تھوڑا ہو۔

(۲۷۲۵٥) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ طَلْحَةَ بْنِ يَحْيَى عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ فَرُّوخَ عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُقَبِّلُنِي وَهُوَ صَائِمٌ وَأَنَا صَائِمَةٌ [راجع: ٢٧٠٣٣].

(۲۷۲۵۵) حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام مجھے روزے کی حالت میں بوسہ دے دیتے تھے جب کہ میں بھی روزے سے ہوتی تھی۔

(۲۷۲۵٦) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ مَوْلَى الصَّهْبَاءِ عَنْ شَهْرِ بْنِ حَوْشَبٍ عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلَا يَعْصِينَكَ فِي مَعْرُوفٍ قَالَ النَّوْحُ [وهذا اسناد ضعيف. قال الألباني: حسن (ابن ماجة: ١٥٧٩)].

(۲۷۲۵۶) حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا "ولا يعصينك في معروف" سے مراد یہ ہے کہ عورتیں اس شرط پر بیعت کریں کہ وہ نوحہ نہیں کریں گی۔

(۲۷۲۵۷) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ أَبِي الصُّفَيْرَا قَالَ حَدَّثَنِي عَبْدُ الْعَزِيزِ ابْنُ بِنْتِ أُمِّ سَلَمَةَ عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ أَنَّ أَبَا سَلَمَةَ لَمَّا تُوُفِّيَ عَنْهَا وَانْقَضَتْ عِدَّتُهَا خَطَبَهَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَتْ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّ فِيَّ ثَلَاثَ خِصَالٍ أَنَا امْرَأَةٌ كَبِيرَةٌ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَا أَكْبَرُ

مِنْكِ قَالَتْ وَأَنَا امْرَأَةٌ غَيُورٌ قَالَ أَدْعُو اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ فَيُذْهِبُ عَنْكِ غَيْرَتَكِ قَالَتْ يَا رَسُولَ اللَّهِ وَأَنَا امْرَأَةٌ مُصْبِيَةٌ قَالَ هُمْ إِلَى اللَّهِ وَإِلَى رَسُولِهِ قَالَ فَتَزَوَّجَهَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فَأَتَاهَا فَوَجَدَهَا تُرْضِعُ فَانْصَرَفَ ثُمَّ أَتَاهَا فَوَجَدَهَا تُرْضِعُ فَانْصَرَفَ قَالَ فَبَلَغَ ذَلِكَ عَمَّارَ بْنَ يَاسِرٍ فَأَتَاهَا فَقَالَ حُلْتِ بَيْنَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَبَيْنَ حَاجَتِهِ هَلُمَّ الصَّبِيَّةَ قَالَ فَأَخَذَهَا فَاسْتَرْضَعَ لَهَا فَأَتَاهَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ أَيْنَ زُنَابُ يَعْنِي زَيْنَبَ قَالَتْ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَخَذَهَا عَمَّارٌ فَدَخَلَ بِهَا وَقَالَ إِنَّ بِكِ عَلَى أَهْلِكِ كَرَامَةً قَالَ فَأَقَامَ عِنْدَهَا إِلَى الْعَشِيِّ ثُمَّ قَالَ إِنْ شِئْتِ سَبَّعْتُ لَكِ وَإِنْ سَبَّعْتُ لَكِ سَبَّعْتُ لِسَائِرِ نِسَائِي وَإِنْ شِئْتِ قَسَمْتُ لَكِ قَالَتْ لَا بَلْ اقْسِمْ لِي [انظر: ۲۷۲۵۸].

(۲۷۲۵۷) حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ابوسلمہ رضی اللہ عنہ کی وفات اور ان کی عدت گذرنے کے بعد نبی علیہ السلام نے انہیں پیغام نکاح بھیجا، انہوں نے عرض کیا یا رسول اللہ! مجھ میں تین خصلتیں ہیں، میں عمر میں بڑی ہوگئی ہوں، نبی علیہ السلام نے فرمایا میں تم سے بھی بڑا ہوا، انہوں نے کہا کہ میں غیور عورت ہوں، نبی علیہ السلام نے فرمایا میں اللہ سے دعاء کردوں گا، وہ تمہاری غیرت دور کر دے گا، انہوں نے کہا میرے بچے بھی ہیں، نبی علیہ السلام نے فرمایا وہ اللہ اور اس کے رسول کی ذمہ داری میں ہیں، چنانچہ نبی علیہ السلام نے ان سے نکاح فرمالیا۔

اس کے بعد نبی علیہ السلام جب بھی ان کے پاس خلوت کے لئے آتے تو وہ نبی علیہ السلام کو دیکھتے ہی اپنی بچی زینب کو پکڑ کر اسے اپنی گود میں بٹھالیتی تھیں اور بالآخر نبی علیہ السلام یوں ہی واپس چلے جاتے تھے، حضرت عمار بن یاسر رضی اللہ عنہ ''جو کہ حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا کے رضاعی بھائی تھے'' کو یہ بات معلوم ہوئی تو وہ حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا کے پاس آئے، اور ان سے کہا کہ یہ گندی بچی کہاں ہے جس کے ذریعے تم نے نبی علیہ السلام کو ایذاء دے رکھی ہے؟ اور اسے پکڑ کر اپنے ساتھ لے گئے۔

اس مرتبہ نبی علیہ السلام جب تشریف لائے اور گھر میں داخل ہوئے تو اس کمرے کے چاروں کونوں میں نظریں دوڑا کر دیکھنے لگے، پھر بچی کے متعلق پوچھا کہ زناب (زینب) کہاں گئی؟ انہوں نے بتایا کہ حضرت عمار رضی اللہ عنہ آئے تھے، وہ اسے اپنے ساتھ لے گئے ہیں، پھر نبی علیہ السلام نے ان کے ساتھ ''خلوت'' کی، اور فرمایا اگر تم چاہو تو میں تمہارے پاس سات دن گذارتا ہوں، لیکن پھر اپنی دوسری بیویوں میں سے ہر ایک کے پاس بھی سات سات دن گذاروں گا، انہوں نے عرض کیا نہیں، آپ باری مقرر کر لیجئے۔

(۲۷۲۵۸) حَدَّثَنَا

(۲۷۲۵۸) ہمارے نسخے میں یہاں صرف لفظ ''حدثنا'' لکھا ہوا ہے۔

(۲۷۲۵۹) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ ابْنِ ابْنَةِ أُمِّ سَلَمَةَ عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ أَنَّهُ بَلَغَهَا أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَا مِنْ أَحَدٍ مِنَ الْمُسْلِمِينَ يُصَابُ بِمُصِيبَةٍ فَيَقُولُ إِنَّا لِلَّهِ وَإِنَّا إِلَيْهِ رَاجِعُونَ اللَّهُمَّ أْجُرْنِي فِي مُصِيبَتِي وَاخْلُفْ عَلَيَّ بِخَيْرٍ مِنْهَا إِلَّا فُعِلَ بِهِ ذَلِكَ قَالَتْ فَقُلْتُ هَذَا فَآجَرَنِي اللَّهُ

فِي مُصِيبَتِي فَمَنْ يَخْلُفُ عَلَيَّ مَكَانَ أَبِي سَلَمَةَ فَلَمَّا انْقَضَتْ عِدَّتُهَا خَطَبَهَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

(۲۷۲۵۹) حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ میں نے نبی علیہ السلام کو یہ فرماتے ہوئے سنا کہ جس شخص کو کوئی مصیبت پہنچے اور وہ ''انا للہ وانا الیہ راجعون'' کہہ کر یہ دعاء کرلے کہ اے اللہ! مجھے اس مصیبت پر اجر عطاء فرما، اور مجھے اس کا بہترین نعم البدل عطاء فرما، تو اللہ تعالیٰ اسے اس کی مصیبت پر اجر فرمائے گا اور اسے اس کا نعم البدل عطاء فرمائے گا، جب میرے شوہر ابو سلمہ رضی اللہ عنہ فوت ہوئے تو میں نے سوچا کہ ابو سلمہ سے بہتر کون ہو سکتا ہے؟ پھر بھی اللہ نے مجھے عزم کی قوت دی اور میں نے یہ دعاء پڑھ لی اور عدت گذرنے کے بعد نبی علیہ السلام نے ان کے پاس پیغام نکاح بھیج دیا۔

(۲۷۲۶۰) حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ الْحَجَّاجِ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ طَحْلَاءَ قَالَ قُلْتُ لِأَبِي سَلَمَةَ إِنَّ ظِئْرَكَ سُلَيْمًا لَا يَتَوَضَّأُ مِمَّا مَسَّتِ النَّارُ قَالَ فَضَرَبَ صَدْرَ سُلَيْمٍ وَقَالَ أَشْهَدُ عَلَى أُمِّ سَلَمَةَ زَوْجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهَا كَانَتْ تَشْهَدُ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَتَوَضَّأُ مِمَّا مَسَّتِ النَّارُ

(۲۷۲۶۰) محمد بن طحلاء کہتے ہیں کہ میں نے ابو سلمہ رضی اللہ عنہ سے کہا کہ آپ کی دائی کا شوہر سُلیم آگ پر پکی ہوئی چیز کھانے کے بعد نیا وضو نہیں کرتا، تو انہوں نے سلیم کے سینے پر ہاتھ مار کر کہا کہ میں حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا ''جو کہ نبی علیہ السلام کی زوجہ محترمہ تھیں'' کے متعلق شہادت دیتا ہوں کہ وہ نبی علیہ السلام کے متعلق آگ پر پکی ہوئی چیز کھانے کے بعد وضو کرنے کی شہادت دیتی تھیں۔

(۲۷۲۶۱) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ آدَمَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ مَنْصُورٍ عَنِ الْحَكَمِ عَنْ مِقْسَمٍ عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُوتِرُ بِسَبْعٍ أَوْ خَمْسٍ لَا يَفْصِلُ بَيْنَهُنَّ بِكَلَامٍ وَلَا تَسْلِيمٍ [راجع: ٢٧٠١٩].

(۲۷۲۶۱) حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام سات یا پانچ رکعتوں پر وتر پڑھتے تھے، اور ان کے درمیان سلام یا کلام کسی طرح بھی فصل نہیں فرماتے تھے۔

(۲۷۲۶۲) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا أَبُو الْأَحْوَصِ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو إِسْحَاقَ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَوْفٍ عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ أُمِّ الْمُؤْمِنِينَ قَالَتْ وَالَّذِي ذَهَبَ بِنَفْسِهِ مَا مَاتَ حَتَّى كَانَ أَكْثَرُ صَلَاتِهِ وَهُوَ جَالِسٌ وَكَانَ أَحَبَّ الْأَعْمَالِ إِلَيْهِ الْعَمَلُ الصَّالِحُ الَّذِي يَدُومُ عَلَيْهِ الْعَبْدُ وَإِنْ كَانَ يَسِيرًا [راجع: ٢٧١٣٤].

(۲۷۲۶۲) حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام کا جس وقت وصال ہوا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی اکثر نمازیں بیٹھ کر ہوتی تھیں۔ اور نبی علیہ السلام کے نزدیک سب سے پسندیدہ عمل وہ تھا جو ہمیشہ ہو اگرچہ تھوڑا ہو۔

(۲۷۲۶۳) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ حَدَّثَنَا قَتَادَةُ عَنْ أَبِي الْخَلِيلِ عَنْ سَفِينَةَ مَوْلَى أُمِّ سَلَمَةَ عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ وَهُوَ فِي الْمَوْتِ الصَّلَاةَ الصَّلَاةَ وَمَا مَلَكَتْ أَيْمَانُكُمْ فَجَعَلَ يَتَكَلَّمُ بِهَا وَمَا يَفِيضُ [راجع: ٢٧٠١٦].

(۲۷۲۶۳) حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام کی آخری وصیت یہ تھی کہ نماز کا خیال رکھنا اور اپنے غلاموں کے ساتھ حسن سلوک کرنا، یہی کہتے کہتے نبی علیہ السلام کا سینہ مبارک کھڑکھڑانے اور زبان رکنے لگی۔

(۲۷۲٦٤) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ حَدَّثَنَا قَتَادَةُ عَنْ الْحَسَنِ عَنْ ضَبَّةَ بْنِ مُحْصِنٍ عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ سَيَكُونُ أُمَرَاءُ يَعْرِفُونَ وَيُنْكِرُونَ فَمَنْ عَرَفَ بَرِئَ وَمَنْ أَنْكَرَ سَلِمَ وَلَكِنْ مَنْ رَضِيَ وَتَابَعَ قَالُوا يَا رَسُولَ اللَّهِ أَفَلَا نُقَاتِلُ مَجَارَهُمْ قَالَ لَا مَا صَلَّوْا [راجع: ۲۷۰٦۳].

(۲۷۲٦٤) حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا عنقریب کچھ حکمران ایسے آئیں گے جن کی عادات میں سے بعض کو تم اچھا سمجھو گے اور بعض پر نکیر کرو گے، سو جو نکیر کرے گا وہ اپنی ذمہ داری سے بری ہو جائے گا اور جو ناپسندیدگی کا اظہار کر دے گا وہ محفوظ رہے گا، البتہ جو راضی ہو کر اس کے تابع ہو جائے (تو اس کا حکم دوسرا ہے) صحابہ رضی اللہ عنہم نے عرض کیا یا رسول اللہ! کیا ہم ان سے قتال نہ کریں؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا نہیں، جب تک وہ تمہیں پانچ نمازیں پڑھاتے رہیں۔

(۲۷۲٦٥) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ الشَّعْبِيِّ عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ إِذَا خَرَجَ مِنْ بَيْتِهِ قَالَ بِسْمِ اللَّهِ قَالَ شُعْبَةُ أَكْبَرُ عِلْمِي أَنَّهُ قَدْ قَالَهَا قَالَ وَقَدْ ذَكَرَهُ سُفْيَانُ عَنْهُ وَلَيْسَ فِي بَقِيَّتِهِ شَكٌّ اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ أَنْ أَضِلَّ أَوْ أَزِلَّ أَوْ أَظْلِمَ أَوْ أَجْهَلَ أَوْ يُجْهَلَ عَلَيَّ [راجع: ۲۷۱٥۱]

(۲۷۲٦٥) حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام جب گھر سے نکلتے تو یہ دعاء پڑھتے "اللہ کے نام سے، میں اللہ پر بھروسہ کرتا ہوں، اے اللہ! ہم اس بات سے آپ کی پناہ میں آتے ہیں کہ پھسل جائیں یا گمراہ ہو جائیں، یا ظلم کریں، یا کوئی ہم پر ظلم کرے، یا ہم کسی سے جہالت کا مظاہرہ کریں یا کوئی ہم سے جہالت کا مظاہرہ کرے۔

(۲۷۲٦٦) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا إِسْحَاقَ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا سَلَمَةَ يُحَدِّثُ عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ قَالَتْ مَا مَاتَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتَّى كَانَ أَكْثَرَ صَلَاتِهِ قَاعِدًا غَيْرَ الْفَرِيضَةِ وَكَانَ أَحَبُّ الْعَمَلِ إِلَيْهِ أَدْوَمَهُ وَإِنْ قَلَّ [راجع: ۲۷۱۳٤].

(۲۷۲٦٦) حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام کا جس وقت وصال ہوا تو فرائض کے علاوہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی اکثر نمازیں بیٹھ کر ہوتی تھیں اور نبی علیہ السلام کے نزدیک سب سے پسندیدہ عمل وہ تھا جو ہمیشہ ہو اگرچہ تھوڑا ہو۔

(۲۷۲٦۷) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ مُوسَى بْنِ أَبِي عَائِشَةَ عَنْ مَوْلًى لِأُمِّ سَلَمَةَ عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَقُولُ إِذَا صَلَّى الصُّبْحَ حِينَ يُسَلِّمُ اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ عِلْمًا نَافِعًا وَرِزْقًا طَيِّبًا وَعَمَلًا مُتَقَبَّلًا [راجع: ۲۷۰٥٦].

(۲۷۲٦۷) حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نماز فجر کے بعد یہ دعاء فرماتے تھے، اے اللہ! میں تجھ سے علم نافع، عمل مقبول اور رزق حلال کا سوال کرتا ہوں۔

(٢٧٢٦٨) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا هَارُونُ النَّحْوِيُّ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ شَهْرِ بْنِ حَوْشَبٍ عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَرَأَ إِنَّهُ عَمِلَ غَيْرَ صَالِحٍ [راجع: ٢٧٠٥٣].

(٢٧٢٦٨) حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے سورۂ ہود کی یہ آیت اس طرح پڑھی ہے "إِنَّهُ عَمِلَ غَيْرَ صَالِحٍ"

(٢٧٢٦٩) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا وُهَيْبٌ قَالَ حَدَّثَنَا خَالِدٌ عَنْ أَبِي قِلَابَةَ عَنْ زَيْنَبَ بِنْتِ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ أَنَّهَا قَالَتْ كَانَ يُفْرَشُ لِي حِيَالَ مُصَلَّى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَكَانَ يُصَلِّي وَأَنَا حِيَالَهُ [قال الألباني: صحيح (ابو داود: ٤١٤٨، ابن ماجة: ٩٥٧)].

(٢٧٢٦٩) حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ میرا بستر نبی علیہ السلام کے مصلیٰ کے بالکل سامنے بچھا ہوا ہوتا تھا، اور میں نبی علیہ السلام کے سامنے لیٹی ہوتی تھی اور نبی علیہ السلام نماز پڑھ رہے ہوتے تھے۔

(٢٧٢٧٠) حَدَّثَنَا مُعَمَّرُ بْنُ سُلَيْمَانَ الرَّقِّيُّ قَالَ حَدَّثَنَا خُصَيْفٌ عَنْ عَطَاءٍ عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ زَوْجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهَا سَأَلَتْ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الذَّهَبِ يُرْبَطُ بِهِ الْمِسْكُ أَوْ تُرْبَطُ قَالَ اجْعَلِيهِ فِضَّةً وَصَفِّرِيهِ بِشَيْءٍ مِنْ زَعْفَرَانٍ [راجع: ٢٧١٧٤].

(٢٧٢٧٠) حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ انہوں نے نبی علیہ السلام سے پوچھا یا رسول اللہ! کیا ہم تھوڑا سا سونا لے کر اس میں مشک نہ ملا لیا کریں؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا تم اسے چاندی کے ساتھ کیوں نہیں ملاتیں' پھر اسے زعفران کے ساتھ خلط ملط کر لیا کرو' جس سے وہ چاندی بھی سونے کی طرح ہو جائے گی۔

(٢٧٢٧١) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ قَالَ حَدَّثَنَا لَيْثٌ عَنْ عَطَاءٍ عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ قَالَتْ لَبِسْتُ قِلَادَةً فِيهَا شَعَرَاتٌ مِنْ ذَهَبٍ قَالَتْ فَرَآهَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَعْرَضَ عَنِّي فَقَالَ مَا يُؤْمِنُكِ أَنْ يُقَلِّدَكِ اللَّهُ مَكَانَهَا يَوْمَ الْقِيَامَةِ شَعَرَاتٍ مِنْ نَارٍ قَالَتْ فَنَزَعْتُهَا [راجع: ٢٧١٧٤].

(٢٧٢٧١) حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ میں نے ایک ہار پہن لیا جس میں سونے کی دھاریاں بنی ہوئی تھیں، نبی علیہ السلام نے اسے دیکھ کر مجھ سے اعراض کرتے ہوئے فرمایا کہ تمہیں اس بات سے کس نے بے خوف کر دیا کہ اللہ تعالیٰ تمہیں قیامت کے دن اس کی جگہ آگ کی دھاریاں نہیں پہنائے گا؟ چنانچہ میں نے اسے اتار دیا۔

(٢٧٢٧٢) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي نَجِيحٍ عَنْ مُجَاهِدٍ قَالَ قَالَتْ أُمُّ سَلَمَةَ يَا رَسُولَ اللَّهِ يَغْزُو الرِّجَالُ وَلَا نَغْزُو وَلَنَا نِصْفُ الْمِيرَاثِ فَأَنْزَلَ اللَّهُ وَلَا تَتَمَنَّوْا مَا فَضَّلَ اللَّهُ بِهِ بَعْضَكُمْ عَلَى بَعْضٍ [اسناده ضعيف. صححه الحاكم (٢/٣٠٥). قال الألباني: صحيح الاسناد (الترمذي: ٣٠٢٢). قال الترمذي: هذا حديث مرسل].

(٢٧٢٧٢) مجاہد رحمہ اللہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا نے بارگاہِ نبوت میں عرض کیا یا رسول اللہ! مرد جہاد میں شرکت کرتے ہیں لیکن ہم اس میں شرکت نہیں کر سکتے، پھر ہمیں میراث بھی نصف ملتی ہے؟ اس پر اللہ تعالیٰ نے یہ آیت نازل

فرمائی ''اس چیز کی تمنا مت کیا کرو جس میں اللہ نے تم میں سے بعض کو بعض پر فضیلت دے رکھی ہے۔''

(۲۷۲۷۳) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا سَلَّامُ بْنُ أَبِي مُطِيعٍ قَالَ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَوْهَبٍ قَالَ دَخَلْتُ عَلَى أُمِّ سَلَمَةَ زَوْجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَرَتْنِي شَعْرًا مِنْ شَعْرِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَخْضُوبًا بِالْحِنَّاءِ وَالْكَتَمِ [راجع: ۲۷۰۷۰].

(۲۷۲۷۳) عثمان بن عبداللہ کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ ہم لوگ حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا کے پاس گئے تو انہوں نے ہمارے سامنے نبی علیہ السلام کا ایک بال نکال کر دکھایا جو کہ مہندی اور وسمہ سے رنگا ہوا ہونے کی وجہ سے سرخ ہو چکا تھا۔

(۲۷۲۷٤) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنْ الْأَعْمَشِ عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ عَنْ يَحْيَى بْنِ الْجَزَّارِ عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُوتِرُ بِثَلَاثَ عَشْرَةَ فَلَمَّا كَبِرَ وَضَعُفَ أَوْتَرَ بِسَبْعٍ [صححه الحاكم (۳۰۶/۱). وقد حسنه الترمذی. قال الألبانی: صحیح الاسناد (الترمذی: ٤٥٧، النسائی: ۲۳۷/۳ و۲٤۳). قال شعيب: صحيح. واسناده اختلف فيه].

(۲۷۲۷٤) حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ پہلے نبی علیہ السلام تیرہ رکعتوں پر وتر بناتے تھے لیکن جب آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی عمر بڑھ گئی اور کمزوری ہو گئی تو نبی علیہ السلام سات رکعتوں پر وتر بنانے لگے۔

(۲۷۲۷٥) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي وَائِلٍ عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ قَالَتْ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا حَضَرْتُمْ الْمَيِّتَ أَوْ الْمَرِيضَ فَقُولُوا خَيْرًا فَإِنَّ الْمَلَائِكَةَ يُؤَمِّنُونَ عَلَى مَا تَقُولُونَ [راجع: ۲۷۰۳۰].

(۲۷۲۷۵) حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا جب تم کسی قریب المرگ یا بیمار آدمی کے پاس جایا کرو تو اس کے حق میں دعائے خیر کیا کرو، کیونکہ ملائکہ تمہاری دعاء پر آمین کہتے ہیں۔

(۲۷۲۷٦) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا وُهَيْبٌ قَالَ حَدَّثَنَا أَيُّوبُ عَنْ نَافِعٍ مَوْلَى ابْنِ عُمَرَ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ يَسَارٍ عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ أَنَّ فَاطِمَةَ اسْتُحِيضَتْ وَكَانَتْ تَغْتَسِلُ فِي مِرْكَنٍ لَهَا فَتَخْرُجُ وَهِيَ عَالِيَةُ الصُّفْرَةِ وَالْكُدْرَةِ فَاسْتَفْتَتْ لَهَا أُمُّ سَلَمَةَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ تَنْتَظِرُ أَيَّامَ قُرْئِهَا أَوْ أَيَّامَ حَيْضِهَا فَتَدَعُ فِيهِ الصَّلَاةَ وَتَغْتَسِلُ فِيمَا سِوَى ذَلِكَ وَتَسْتَثْفِرُ بِثَوْبٍ وَتُصَلِّي [راجع: ۲۷۰٤٥].

(۲۷۲۷٦) حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ فاطمہ بنت ابی حبیش رضی اللہ عنہا کا دم استحاضہ جاری رہتا تھا، وہ اپنے ٹب میں غسل کر کے جب نکلتیں تو اس کی سطح پر زردی اور مٹیالا پن غالب ہوتا تھا، حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا نے نبی علیہ السلام سے اس کا حکم دریافت کیا تو نبی علیہ السلام نے فرمایا کہ وہ اتنے دن رات تک انتظار کرے جتنے دن تک اسے پہلے ''ناپاکی'' کا سامنا ہوتا تھا اور مہینے میں اتنے دنوں کا اندازہ کر لے، اور اتنے دن تک نماز چھوڑے رکھے، اس کے بعد غسل کر کے کپڑا باندھ لے اور نماز پڑھنے لگے۔

(۲۷۲۷۷) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ أَخْبَرَنِي أَبُو عَوْنٍ قَالَ سَمِعْتُ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ شَدَّادِ بْنِ الْهَادِ يُحَدِّثُ قَالَ قَالَ مَرْوَانُ كَيْفَ نَسْأَلُ أَحَدًا عَنْ شَيْءٍ وَفِينَا أَزْوَاجُ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَرْسَلَ إِلَى أُمِّ سَلَمَةَ فَسَأَلَهَا فَقَالَتْ دَخَلَ عَلَيَّ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَنَشَلْتُ لَهُ كَتِفًا مِنْ قِدْرٍ فَأَكَلَ مِنْهَا ثُمَّ خَرَجَ إِلَى الصَّلَاةِ [راجع: ۲۷۱٤۷].

(۲۷۲۷۷) حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام نے شانے کا گوشت تناول فرمایا، اسی دوران نبی علیہ السلام پانی کو ہاتھ لگائے بغیر نماز کے لئے تشریف لے گئے۔

(۲۷۲۷۸) حَدَّثَنَا عَفَّانُ قَالَ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ حَدَّثَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ عَنِ ابْنِ أَبِي مُلَيْكَةَ عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ أَنَّ قِرَاءَةَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَتْ فَوَصَفَتْ بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ حَرْفًا حَرْفًا قِرَاءَةً بَطِيئَةً قَطَّعَ عَفَّانُ قِرَاءَتَهُ [راجع: ۲۷۱۱۸].

(۲۷۲۷۸) حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا سے نبی علیہ السلام کی قراءت کے حوالے سے مروی ہے کہ انہوں نے سورۂ فاتحہ کی پہلی تین آیات کو توڑ توڑ کر پڑھ کر (ہر آیت پر وقف کر کے) دکھایا۔

(۲۷۲۷۹) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ قَالَ حَدَّثَنَا خَالِدٌ يَعْنِي الْحَذَّاءَ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ أَنَّهَا كَانَتْ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي لِحَافٍ فَأَصَابَهَا الْحَيْضُ فَقَالَ قُومِي فَاتَّزِرِي ثُمَّ عُودِي

(۲۷۲۷۹) حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ میں نبی علیہ السلام کے ساتھ ایک لحاف میں تھی کہ مجھے "ایام" شروع ہو گئے، میں کھسکنے لگی تو نبی علیہ السلام نے فرمایا جا کر ازار باندھو اور واپس آ جاؤ۔

(۲۷۲۸۰) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو حَمْزَةَ عَنْ أَبِي صَالِحٍ أَنَّ أُمَّ سَلَمَةَ رَأَتْ نَسِيبًا لَهَا يَنْفُخُ إِذَا أَرَادَ أَنْ يَسْجُدَ فَقَالَتْ لَا تَنْفُخْ فَإِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لِغُلَامٍ لَنَا يُقَالُ لَهُ رَبَاحٌ تَرِّبْ وَجْهَكَ يَا رَبَاحُ [راجع: ۲۷۱۰۷].

(۲۷۲۸۰) ابو صالح کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ میں حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا کی خدمت میں حاضر ہوا، اسی دوران وہاں ان کا ایک بھتیجا بھی آ گیا اور اس نے ان کے گھر میں دو رکعتیں پڑھیں، دوران نماز جب وہ سجدہ میں جانے لگا تو اس نے مٹی اڑانے کے لئے پھونک ماری، تو حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا نے اس سے فرمایا بھتیجے! پھونکیں نہ مارو کیونکہ میں نے نبی علیہ السلام کو بھی ایک مرتبہ اپنے غلام "جس کا نام یسار تھا اور اس نے بھی پھونک ماری تھی" سے فرماتے ہوئے سنا تھا کہ اپنے چہرے کو اللہ کے لئے خاک آلود ہونے دو۔

(۲۷۲۸۱) حَدَّثَنَا عَفَّانُ قَالَ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ سَعِيدٍ يَعْنِي ابْنَ الْمُسَيَّبِ عَنْ عَامِرِ بْنِ أَبِي أُمَيَّةَ عَنْ أُخْتِهِ أُمِّ سَلَمَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُصْبِحُ جُنُبًا فَيَصُومُ وَلَا يُفْطِرُ [راجع: ۲۷۱۲۹].

(۲۷۲۸۱) حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ بعض اوقات نبی علیہ السلام پر صبح کے وقت اختیاری طور پر غسل واجب ہوتا تھا اور

نبی علیہ السلام روزہ رکھ لیتے تھے اور ناغہ نہ کرتے تھے۔

(۲۷۲۸۲) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ قَالَ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ زَيْدٍ عَنْ شَهْرِ بْنِ حَوْشَبٍ عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لِفَاطِمَةَ ائْتِينِي بِزَوْجِكِ وَابْنَيْكِ فَجَاءَتْ بِهِمْ فَأَلْقَى عَلَيْهِمْ كِسَاءً فَدَكِيًّا قَالَ ثُمَّ وَضَعَ يَدَهُ عَلَيْهِمْ ثُمَّ قَالَ اللَّهُمَّ إِنَّ هَؤُلَاءِ آلُ مُحَمَّدٍ فَاجْعَلْ صَلَوَاتِكَ وَبَرَكَاتِكَ عَلَى مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ مُحَمَّدٍ إِنَّكَ حَمِيدٌ مَجِيدٌ قَالَتْ أُمُّ سَلَمَةَ فَرَفَعْتُ الْكِسَاءَ لِأَدْخُلَ مَعَهُمْ فَجَذَبَهُ مِنْ يَدِي وَقَالَ إِنَّكِ عَلَى خَيْرٍ [راجع: ۲۷۰۸۵].

(۲۷۲۸۲) حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام نے حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا سے فرمایا کہ اپنے شوہر اور بچوں کو بھی بلا لاؤ، چنانچہ حضرت علی رضی اللہ عنہ اور حضرات حسنین رضی اللہ عنہما بھی آ گئے۔

نبی علیہ السلام نے فدک کی چادر لے کر ان سب پر ڈال دی اور اپنا ہاتھ باہر نکال کر آسمان کی طرف اشارہ کر کے فرمایا اے اللہ! یہ لوگ میرے اہل بیت ہیں، تو محمد و آل محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) پر اپنی رحمتوں اور برکتوں کا نزول فرما، بیشک تو قابل تعریف، بزرگی والا ہے، اس پر میں نے اس کمرے میں اپنا سر داخل کر کے عرض کیا یا رسول اللہ! میں بھی تو آپ کے ساتھ ہوں، نبی علیہ السلام نے فرمایا تم بھی خیر پر ہو تم بھی خیر پر ہو۔

(۲۷۲۸۳) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ بَكْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا حَاتِمُ بْنُ أَبِي صَغِيرَةَ عَنْ الْمُهَاجِرِ ابْنِ الْقِبْطِيَّةِ عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ لَيُخْسَفَنَّ بِقَوْمٍ يَغْزُونَ هَذَا الْبَيْتَ بِبَيْدَاءَ مِنْ الْأَرْضِ فَقَالَ رَجُلٌ مِنْ الْقَوْمِ يَا رَسُولَ اللَّهِ وَإِنْ كَانَ فِيهِمْ الْكَارِهُ قَالَ يُبْعَثُ كُلُّ رَجُلٍ مِنْهُمْ عَلَى نِيَّتِهِ [راجع: ۲۷۲۳۷].

(۲۷۲۸۳) حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام نے اس لشکر کا تذکرہ کیا جسے زمین میں دھنسا دیا جائے گا تو حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا نے عرض کیا کہ ہو سکتا ہے اس لشکر میں ایسے لوگ بھی ہوں جنہیں زبردستی اس میں شامل کر لیا گیا ہو؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا انہیں ان کی نیتوں پر اٹھایا جائے گا۔

(۲۷۲۸۴) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي بُكَيْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا إِسْرَائِيلُ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ أَبِي عَبْدِ اللَّهِ الْجَدَلِيِّ قَالَ دَخَلْتُ عَلَى أُمِّ سَلَمَةَ فَقَالَتْ لِي أَيُسَبُّ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِيكُمْ قُلْتُ مَعَاذَ اللَّهِ أَوْ سُبْحَانَ اللَّهِ أَوْ كَلِمَةً نَحْوَهَا قَالَتْ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَنْ سَبَّ عَلِيًّا فَقَدْ سَبَّنِي

(۲۷۲۸۴) ابو عبداللہ جدلی کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ میں حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا کی خدمت میں حاضر ہوا تو انہوں نے مجھ سے فرمایا کیا تمہاری موجودگی میں نبی علیہ السلام کو برا بھلا کہا جا رہا ہے؟ میں نے کہا معاذ اللہ! یہ کیسے ہو سکتا ہے؟ انہوں نے فرمایا کہ میں نے نبی علیہ السلام کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ جو علی کو برا بھلا کہتا ہے وہ مجھے برا بھلا کہتا ہے۔

(۲۷۲۸۵) حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ إِسْحَاقَ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ يَعْنِي ابْنَ مُبَارَكٍ قَالَ أَخْبَرَنَا سَعِيدُ بْنُ يَزِيدَ وَهُوَ أَبُو

شُجَاعٍ قَالَ سَمِعْتُ عَبْدَ الرَّحْمَنِ بْنَ هُرْمُزَ الْأَعْرَجَ يَقُولُ حَدَّثَنِي نَاعِمٌ مَوْلَى أُمِّ سَلَمَةَ أَنَّ أُمَّ سَلَمَةَ سُئِلَتْ أَتَغْتَسِلُ الْمَرْأَةُ مَعَ الرَّجُلِ فَقَالَتْ نَعَمْ إِذَا كَانَتْ كَيِّسَةً رَأَيْتُنِي وَرَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَغْتَسِلُ مِنْ مِرْكَنٍ وَاحِدٍ نُفِيضُ عَلَى أَيْدِينَا حَتَّى نُنْقِيَهَا ثُمَّ نُفِيضُ عَلَيْنَا الْمَاءَ [قال الألباني: صحيح (النسائي: ١/ ١٢٩)]

(۲۷۲۸۵) حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا سے کسی نے یہ سوال پوچھا کہ کیا عورت، مرد کے ساتھ غسل کر سکتی ہے؟ انہوں نے فرمایا ہاں! جبکہ وہ باشعور ہو (مراد بیوی ہونا ہے) میں نے وہ وقت دیکھا ہے کہ میں اور نبی علیہ السلام ایک ہی ٹب سے غسل کر لیا کرتے تھے، پہلے ہم اپنے ہاتھوں پر پانی بہا کر انہیں اچھی طرح صاف کرتے تھے پھر اپنے جسم پر پانی بہا لیتے تھے۔

(٢٧٢٨٦) حَدَّثَنَا عَتَّابُ بْنُ زِيَادٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ يَعْنِي ابْنَ مُبَارَكٍ قَالَ أَخْبَرَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عُمَرَ بْنِ عَلِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا أَبِي عَنْ كُرَيْبٍ أَنَّهُ سَمِعَ أُمَّ سَلَمَةَ تَقُولُ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَصُومُ يَوْمَ السَّبْتِ وَيَوْمَ الْأَحَدِ أَكْثَرَ مِمَّا يَصُومُ مِنْ الْأَيَّامِ وَيَقُولُ إِنَّهُمَا عِيدَا الْمُشْرِكِينَ فَأَنَا أُحِبُّ أَنْ أُخَالِفَهُمْ

[صححه ابن خزيمة (٢١٦٧)، وابن حبان (٣٦١٦)، والحاكم (١/ ٤٣٦). قال شعيب: اسناده حسن].

(۲۷۲۸۶) حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام عام دنوں کی نسبت ہفتہ اور اتوار کے دن کثرت کے ساتھ روزے رکھتے تھے اور فرماتے تھے کہ یہ مشرکین کی عید کے دن ہیں اس لئے میں چاہتا ہوں کہ ان کے خلاف کروں۔

حَدِيثُ زَيْنَبَ بِنْتِ جَحْشٍ زَوْجِ النَّبِيِّ ﷺ

حضرت زینب بنت جحش رضی اللہ عنہا کی حدیثیں

(٢٧٢٨٧) حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ وَحَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ قَالَا أَنَا ابْنُ أَبِي ذِئْبٍ وَإِسْحَاقُ بْنُ سُلَيْمَانَ قَالَ سَمِعْتُ ابْنَ أَبِي ذِئْبٍ عَنْ صَالِحٍ مَوْلَى التَّوْأَمَةِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لِنِسَائِهِ عَامَ حَجَّةِ الْوَدَاعِ هَذِهِ ثُمَّ ظُهُورَ الْحُصُرِ قَالَ فَكُنَّ كُلُّهُنَّ يَحْجُجْنَ إِلَّا زَيْنَبَ بِنْتَ جَحْشٍ وَسَوْدَةَ بِنْتَ زَمْعَةَ وَكَانَتَا تَقُولَانِ وَاللَّهِ لَا تُحَرِّكُنَا دَابَّةٌ بَعْدَ أَنْ سَمِعْنَا ذَلِكَ مِنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِسْحَاقُ بْنُ سُلَيْمَانَ فِي حَدِيثِهِ قَالَتَا وَاللَّهِ لَا تُحَرِّكُنَا دَابَّةٌ بَعْدَ قَوْلِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هَذِهِ ثُمَّ ظُهُورَ الْحُصُرِ وَقَالَ يَزِيدُ بَعْدَ إِذْ سَمِعْنَا ذَلِكَ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

(۲۷۲۸۷) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام حجۃ الوداع کے موقع پر ازواج مطہرات سے فرمایا یہ حج تم میرے ساتھ کر رہی ہو، اس کے بعد تمہیں گھروں میں بیٹھنا ہوگا چنانچہ تمام ازواج مطہرات کے حج پر جانے کے باوجود حضرت زینب بنت جحش رضی اللہ عنہا اور سودہ بنت زمعہ رضی اللہ عنہا نہیں جاتی تھیں اور فرماتی تھیں کہ بخدا! نبی علیہ السلام سے یہ بات سننے کے بعد ہمارا جانور بھی حرکت میں نہیں آ سکتا۔

(٢٧٢٨٨) حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ خَالِدٍ قَالَ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ يَعْنِي ابْنَ عُمَرَ عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ زَيْنَبَ بِنْتِ جَحْشٍ أَنَّهَا كَانَتْ تُرَجِّلُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَالَتْ مَرَّةً كُنْتُ أُرَجِّلُ رَأْسَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي مِخْضَبٍ مِنْ صُفْرٍ [قال البوصيري: هذا اسناد صحيح. قال الألباني: صحيح (ابن ماجة: ٤٧٢). قال شعيب: اسناده حسن].

(۲۷۲۸۸) حضرت زینب ؓ سے مروی ہے کہ وہ نبی ﷺ کے سر کو کنگھی کرتی تھیں اور نبی ﷺ پیتل کے ٹب میں وضو کر رہے ہوتے تھے۔

(٢٧٢٨٩) حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ بَحْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا الدَّرَاوَرْدِيُّ قَالَ أَخْبَرَنِي عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ عَنْ زَيْنَبَ بِنْتِ جَحْشٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَتَوَضَّأُ فِي مِخْضَبٍ مِنْ صُفْرٍ

(۲۷۲۸۹) حضرت زینب ؓ سے مروی ہے کہ وہ نبی ﷺ کے سر کو کنگھی کرتی تھیں اور نبی ﷺ پیتل کے ٹب میں وضو کر رہے ہوتے تھے۔

(٢٧٢٩٠) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ قَالَ أَخْبَرَنَا مَالِكٌ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي بَكْرٍ عَنْ حُمَيْدِ بْنِ نَافِعٍ أَنَّ زَيْنَبَ بِنْتَ أَبِي سَلَمَةَ أَخْبَرَتْهُ أَنَّهَا دَخَلَتْ عَلَى زَيْنَبَ بِنْتِ جَحْشٍ زَوْجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَتْ إِنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى الْمِنْبَرِ يَقُولُ لَا يَحِلُّ لِامْرَأَةٍ تُؤْمِنُ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ أَنْ تُحِدَّ عَلَى مَيِّتٍ فَوْقَ ثَلَاثِ لَيَالٍ إِلَّا عَلَى زَوْجٍ أَرْبَعَةَ أَشْهُرٍ وَعَشْرًا [صححه البخاری (١٢٨٢)، ومسلم (١٤٨٧)، وابن حبان (٤٣٠٤)].

(۲۷۲۹۰) حضرت زینب ؓ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا کسی ایسی عورت پر ''جو اللہ پر اور یوم آخرت پر ایمان رکھتی ہو'' اپنے شوہر کے علاوہ کسی میت پر تین دن سے زیادہ سوگ منانا جائز نہیں ہے البتہ شوہر پر وہ چار مہینے دس دن سوگ کرے گی۔

حَدِيثُ جُوَيْرِيَةَ بِنْتِ الْحَارِثِ بْنِ أَبِي ضِرَارٍ ؓ

حضرت جویریہ بنت حارث بن ابی ضرار ؓ کی حدیثیں

(٢٧٢٩١) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَبِي أَيُّوبَ الْهَجَرِيِّ عَنْ جُوَيْرِيَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَخَلَ عَلَى جُوَيْرِيَةَ فِي يَوْمِ جُمُعَةٍ وَهِيَ صَائِمَةٌ فَقَالَ لَهَا أَصُمْتِ أَمْسِ قَالَتْ لَا قَالَ تَصُومِينَ غَدًا قَالَتْ لَا قَالَ فَأَفْطِرِي [صححه البخاری (١٩٨٦)]. [انظر: ٢٧٢٩٢، ٢٧٩٦٨، ٢٧٩٧١].

(۲۷۲۹۱) حضرت جویریہ ؓ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ جمعہ کے دن ''جبکہ وہ روزے سے تھیں'' نبی ﷺ ان کے پاس تشریف لائے، نبی ﷺ نے ان سے پوچھا کیا تم نے کل روزہ رکھا تھا؟ انہوں نے عرض کیا نہیں، نبی ﷺ نے پوچھا کہ آئندہ کل کا روزہ

رکھو گی؟ انہوں نے عرض کیا نہیں، نبی علیہ السلام نے فرمایا پھر تم اپنا روزہ ختم کر دو۔

(۲۷۲۹۲) حَدَّثَنَا بَهْزٌ قَالَ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَبِي أَيُّوبَ عَنْ جُوَيْرِيَةَ بِنْتِ الْحَارِثِ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَخَلَ عَلَيْهَا وَهِيَ صَائِمَةٌ فَقَالَ أَصُمْتِ أَمْسِ فَقَالَتْ لَا قَالَ أَتُرِيدِينَ أَنْ تَصُومِي غَدًا قَالَتْ لَا قَالَ فَأَفْطِرِي

(۲۷۲۹۲) حضرت جویریہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ جمعہ کے دن ''جبکہ وہ روزے سے تھیں'' نبی علیہ السلام ان کے پاس تشریف لائے، نبی علیہ السلام نے ان سے پوچھا کیا تم نے کل روزہ رکھا تھا؟ انہوں نے عرض کیا نہیں، نبی علیہ السلام نے پوچھا کہ آئندہ کل کا روزہ رکھو گی؟ انہوں نے عرض کیا نہیں، نبی علیہ السلام نے فرمایا پھر تم اپنا روزہ ختم کر دو۔

(۲۷۲۹۳) حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ حَدَّثَنَا شَرِيكٌ عَنْ جَابِرٍ عَنْ خَالَتِهِ أُمِّ عُثْمَانَ عَنْ الطُّفَيْلِ ابْنِ أَخِي جُوَيْرِيَةَ عَنْ جُوَيْرِيَةَ قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ لَبِسَ ثَوْبَ حَرِيرٍ أَلْبَسَهُ اللَّهُ ثَوْبًا مِنْ النَّارِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ

[اخرجه عبد بن حميد (١٥٥٨). قال شعيب: اسناده مسلسل بالضعفاء والمجاهيل]. [انظر: ٢٧٩٦٩].

(۲۷۲۹۳) حضرت جویریہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا جو شخص ریشمی لباس پہنتا ہے، اللہ تعالیٰ قیامت کے دن اسے آگ کا لباس پہنائے گا۔

(۲۷۲۹۴) حَدَّثَنَا رَوْحٌ حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ مَوْلَى آلِ طَلْحَةَ قَالَ سَمِعْتُ كُرَيْبًا مَوْلَى ابْنِ عَبَّاسٍ يُحَدِّثُ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنْ جُوَيْرِيَةَ بِنْتِ الْحَارِثِ قَالَتْ أَتَى عَلَيَّ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ غُدْوَةً وَأَنَا أُسَبِّحُ ثُمَّ انْطَلَقَ لِحَاجَةٍ ثُمَّ رَجَعَ قَرِيبًا مِنْ نِصْفِ النَّهَارِ فَقَالَ مَا زِلْتِ قَاعِدَةً قُلْتُ نَعَمْ فَقَالَ أَلَا أُعَلِّمُكِ كَلِمَاتٍ لَوْ عُدِلْنَ بِهِنَّ عَدَلَتْهُنَّ أَوْ لَوْ وُزِنَّ بِهِنَّ وَزَنَتْهُنَّ يَعْنِي بِجَمِيعِ مَا سَبَّحَتْ سُبْحَانَ اللَّهِ عَدَدَ خَلْقِهِ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ سُبْحَانَ اللَّهِ زِنَةَ عَرْشِهِ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ سُبْحَانَ اللَّهِ رِضَا نَفْسِهِ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ سُبْحَانَ اللَّهِ مِدَادَ كَلِمَاتِهِ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ [صححه مسلم (٢٧٢٦)، وابن حبان (٨٢٨)][انظر: ٢٧٩٦٦]

(۲۷۲۹۴) حضرت جویریہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ صبح کے وقت نبی علیہ السلام میرے پاس تشریف لائے، میں اس وقت تسبیحات پڑھ رہی تھی، کچھ دیر بعد نبی علیہ السلام کسی کام سے چلے گئے، پھر نصف النہار کے وقت واپس آئے تو فرمایا کیا تم اس وقت سے یہاں بیٹھی ہو؟ میں نے عرض کیا جی ہاں! نبی علیہ السلام نے فرمایا کیا میں تمہیں ایسے کلمات نہ سکھا دوں جن کا وزن اگر تمہاری اتنی لمبی تسبیحات سے کیا جائے تو ان کا پلڑا جھک جائے گا اور وہ یہ ہیں سُبْحَانَ اللَّهِ عَدَدَ خَلْقِهِ تین مرتبہ سُبْحَانَ اللَّهِ زِنَةَ عَرْشِهِ تین مرتبہ سُبْحَانَ اللَّهِ رِضَا نَفْسِهِ تین مرتبہ سُبْحَانَ اللَّهِ مِدَادَ كَلِمَاتِهِ تین مرتبہ۔

حَدِيثُ أُمِّ حَبِيبَةَ بِنْتِ أَبِي سُفْيَانَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا

حضرت ام حبیبہ بنت ابی سفیان رضی اللہ عنہا کی حدیثیں

(۲۷۲۹۵) حَدَّثَنَا أَبُو كَامِلٍ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ يَعْنِي ابْنَ سَلَمَةَ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ يَسَارٍ أَنَّ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ وَجَدَ رِيحَ طِيبٍ بِذِي الْحُلَيْفَةِ فَقَالَ مِمَّنْ هَذِهِ الرِّيحُ فَقَالَ مُعَاوِيَةُ مِنِّي يَا أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ فَقَالَ مِنْكَ لَعَمْرِي فَقَالَ طَيَّبَتْنِي أُمُّ حَبِيبَةَ وَزَعَمَتْ أَنَّهَا طَيَّبَتْ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عِنْدَ إِحْرَامِهِ فَقَالَ اذْهَبْ فَأَقْسِمْ عَلَيْهَا لَمَا غَسَلَتْهُ فَرَجَعَ إِلَيْهَا فَغَسَلَتْهُ

(۲۷۲۹۵) سلیمان بن یسار کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ کو ذوالحلیفہ میں خوشبو کی مہک محسوس ہوئی، پوچھا کہ یہ مہک کہاں سے آ رہی ہے؟ تو حضرت امیر معاویہ رضی اللہ عنہ نے عرض کیا کہ امیر المومنین! یہ مہک میرے اندر سے آ رہی ہے، حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے پوچھا کیا واقعی تمہارے اندر سے آ رہی ہے؟ انہوں نے جواب دیا کہ مجھے یہ خوشبو (میری بہن، ام المومنین) حضرت ام حبیبہ رضی اللہ عنہا نے لگائی ہے اور ان کا کہنا ہے کہ انہوں نے نبی علیہ السلام کے احرام پر بھی خوشبو لگائی تھی، حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا، ان کے پاس جاؤ اور اسے دھونے کے لئے انہیں قسم دو، چنانچہ وہ ان کے پاس واپس گئے اور انہوں نے اسے دھو دیا۔

(۲۷۲۹۶) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ عَنِ ابْنِ إِسْحَاقَ عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي حَبِيبٍ عَنْ سُوَيْدِ بْنِ قَيْسٍ عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ حُدَيْجٍ عَنْ مُعَاوِيَةَ قَالَ قُلْتُ لِأُمِّ حَبِيبَةَ زَوْجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَكَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي فِي الثَّوْبِ الَّذِي يَنَامُ مَعَكِ فِيهِ قَالَتْ نَعَمْ مَا لَمْ يَرَ فِيهِ أَذًى [صححه ابن خزيمة (۷۷۶). قال الألباني: صحيح (ابو داود: ۳۶۶، ابن ماجة: ۵۴۰، النسائي: ۱/۱۵۵)]. [انظر: ۲۷۹۴۹].

(۲۷۲۹۶) حضرت امیر معاویہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے حضرت ام حبیبہ رضی اللہ عنہا سے پوچھا کیا نبی علیہ السلام ان کپڑوں میں نماز پڑھ لیا کرتے تھے جن میں تمہارے ساتھ سوتے تھے؟ انہوں نے جواب دیا ہاں! بشرطیکہ اس پر کوئی گندگی نظر نہ آتی۔

(۲۷۲۹۷) حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ الْحُبَابِ قَالَ حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ بْنُ صَالِحٍ قَالَ حَدَّثَنَا ضَمْرَةُ بْنُ حَبِيبٍ أَنَّ مُحَمَّدَ بْنَ أَبِي سُفْيَانَ الثَّقَفِيَّ حَدَّثَهُ أَنَّهُ سَمِعَ أُمَّ حَبِيبَةَ زَوْجَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَقُولُ رَأَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي وَعَلَيَّ وَعَلَيْهِ ثَوْبٌ وَاحِدٌ فِيهِ كَانَ مَا كَانَ [انظر: ۲۷۹۴۷].

(۲۷۲۹۷) حضرت ام حبیبہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ میں نے نبی علیہ السلام کو ایک مرتبہ نماز پڑھتے ہوئے دیکھا کہ مجھ پر اور نبی علیہ السلام پر ایک ہی کپڑا تھا اور اس پر جو چیز لگی ہوئی تھی وہ لگی ہوئی تھی۔

(۲۷۲۹۸) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ أَبِي الضُّحَى عَنْ شُتَيْرِ بْنِ شَكَلٍ عَنْ أُمِّ حَبِيبَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُقَبِّلُ وَهُوَ صَائِمٌ [اخرجه النسائي في الكبرى (۳۰۸۴) قال شعيب: صحيح]

(۲۷۲۹۸) حضرت ام حبیبہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام روزے کی حالت میں اپنی زوجہ محترمہ کا بوسہ لے لیا کرتے تھے۔

(۲۷۲۹۹) حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ حَدَّثَنَا أَبِي عَنِ ابْنِ إِسْحَاقَ قَالَ حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ طَلْحَةَ بْنِ يَزِيدَ بْنِ رُكَانَةَ عَنْ سَالِمِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ عَنْ أَبِي الْجَرَّاحِ مَوْلَى أُمِّ حَبِيبَةَ عَنْ أُمِّ حَبِيبَةَ أَنَّهَا حَدَّثَتْهُ قَالَتْ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لَوْلَا أَنْ أَشُقَّ عَلَى أُمَّتِي لَأَمَرْتُهُمْ بِالسِّوَاكِ عِنْدَ كُلِّ صَلَاةٍ كَمَا يَتَوَضَّئُونَ

(۲۷۲۹۹) حضرت ام حبیبہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ میں نے نبی علیہ السلام کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ اگر مجھے اپنی امت پر مشقت کا اندیشہ نہ ہوتا تو میں انہیں ہر نماز کے وقت ''جب وہ وضو کرتے'' مسواک کا حکم دے دیتا۔

(۲۷۳۰۰) حَدَّثَنَا رَوْحٌ قَالَ حَدَّثَنَا الْأَوْزَاعِيُّ عَنْ حَسَّانَ بْنِ عَطِيَّةَ قَالَ لَمَّا نَزَلَ عَنْبَسَةَ بْنَ أَبِي سُفْيَانَ الْمَوْتُ اشْتَدَّ جَزَعُهُ فَقِيلَ لَهُ مَا هَذَا الْجَزَعُ قَالَ إِنِّي سَمِعْتُ أُمَّ حَبِيبَةَ يَعْنِي أُخْتَهُ تَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ صَلَّى أَرْبَعًا قَبْلَ الظُّهْرِ وَأَرْبَعًا بَعْدَهَا حَرَّمَ اللَّهُ لَحْمَهُ عَلَى النَّارِ فَمَا تَرَكْتُهُنَّ مُنْذُ سَمِعْتُهُنَّ [صححه ابن خزيمة(١١٩١ و ١١٩٢) قال الترمذي: حسن صحيح غريب. قال الألباني: صحيح (ابو داود:١٢٦٩، ابن ماجة: ١١٦٠، الترمذي: ٤٢٧ و ٤٢٨، النسائي: ٣/٢٦٤ و ٢٦٥ و ٢٦٦)]. [انظر: ٢٧٣٠٨، ٢٧٩٤٨].

(۲۷۳۰۰) حسان بن عطیہ کہتے ہیں کہ جب عنبسہ بن ابی سفیان کی موت کا وقت قریب آیا تو ان پر سخت گھبراہٹ طاری ہوگئی، کسی نے پوچھا کہ یہ گھبراہٹ کیسی ہے؟ انہوں نے کہا کہ میں نے اپنی بہن حضرت ام حبیبہ رضی اللہ عنہا کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا جو شخص ظہر سے پہلے چار رکعتیں اور اس کے بعد بھی چار رکعتیں پڑھ لے تو اللہ اس کے گوشت کو جہنم پر حرام کر دے گا، اور میں نے جب سے اس کے متعلق ان سے سنا ہے، کبھی انہیں ترک نہیں کیا۔

(۲۷۳۰۱) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي بَكْرٍ عَنْ حُمَيْدِ بْنِ نَافِعٍ أَنَّ زَيْنَبَ بِنْتَ أَبِي سَلَمَةَ أَخْبَرَتْهُ أَنَّهَا دَخَلَتْ عَلَى أُمِّ حَبِيبَةَ بِنْتِ أَبِي سُفْيَانَ فَقَالَتْ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لَا يَحِلُّ لِامْرَأَةٍ تُؤْمِنُ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ أَنْ تُحِدَّ عَلَى مَيِّتٍ فَوْقَ ثَلَاثِ لَيَالٍ إِلَّا عَلَى زَوْجٍ أَرْبَعَةَ أَشْهُرٍ وَعَشْرًا قَالَ أَبِي حُمَيْدُ بْنُ نَافِعٍ أَبُو أَفْلَحَ وَهُوَ حُمَيْدٌ صَفِيرًا [صححه البخاري (١٢٨١)، ومسلم (١٤٨٦)، وابن حبان (٤٣٠٤)]. [انظر: ٢٧٣٠٢، ٢٧٩٤٢].

(۲۷۳۰۱) حضرت ام حبیبہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا کسی ایسی عورت پر ''جو اللہ پر اور یوم آخرت پر ایمان رکھتی ہو'' اپنے شوہر کے علاوہ کسی میت پر تین دن سے زیادہ سوگ منانا جائز نہیں ہے البتہ شوہر پر وہ چار مہینے دس دن سوگ کرے گی۔

(۲۷۳۰۲) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ وَحَجَّاجٌ قَالَ حَدَّثَنِي شُعْبَةُ عَنْ حُمَيْدِ بْنِ نَافِعٍ قَالَ سَمِعْتُ زَيْنَبَ بِنْتَ أُمِّ سَلَمَةَ قَالَتْ تُوُفِّيَ حَمِيمٌ لِأُمِّ حَبِيبَةَ فَدَعَتْ بِصُفْرَةٍ فَمَسَحَتْ بِذِرَاعَيْهَا وَقَالَتْ إِنَّمَا أَصْنَعُ هَذَا لِشَيْءٍ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَالَ حَجَّاجٌ لِأَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

قَالَ لَا يَحِلُّ لِامْرَأَةٍ مُسْلِمَةٍ تُؤْمِنُ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ أَنْ تُحِدَّ فَوْقَ ثَلَاثٍ إِلَّا عَلَى زَوْجِهَا أَرْبَعَةَ أَشْهُرٍ وَعَشْرًا وَحَدَّثَتْهُ زَيْنَبُ عَنْ أُمِّهَا وَعَنْ زَيْنَبَ زَوْجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَوْ عَنِ امْرَأَةٍ مِنْ بَعْضِ أَزْوَاجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ [صححه مسلم (١٤٨٦)]. [راجع: ٢٧٣١].

(۲۷۳۰۲) حضرت ام حبیبہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا کسی ایسی عورت پر ''جو اللہ پر اور یوم آخرت پر ایمان رکھتی ہو'' اپنے شوہر کے علاوہ کسی میت پر تین دن سے زیادہ سوگ منانا جائز نہیں ہے البتہ شوہر پر وہ چار مہینے دس دن سوگ کرے گی۔

(٢٧٣٠٣) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ أَبِي بِشْرٍ عَنْ أَبِي الْمَلِيحِ عَنْ أُمِّ حَبِيبَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ كَانَ إِذَا سَمِعَ الْمُؤَذِّنَ يُؤَذِّنُ قَالَ كَمَا يَقُولُ حَتَّى يَسْكُتَ [صححه ابن خزيمة (٤١٣)، والحاكم (١/٢٠٤). قال شعيب: صحيح لغيره وهذا اسناد ضعيف].

(۲۷۳۰۳) حضرت ام حبیبہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام جب مؤذن کو اذان دیتے ہوئے سنتے تو وہی کلمات دہراتے جو وہ کہہ رہا ہوتا حتیٰ کہ وہ خاموش ہو جاتا۔

(٢٧٣٠٤) حَدَّثَنَا بَهْزٌ قَالَ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ يَزِيدَ قَالَ حَدَّثَنَا عَاصِمُ بْنُ بَهْدَلَةَ عَنْ أَبِي صَالِحٍ أَنَّ أُمَّ حَبِيبَةَ حَدَّثَتْ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ مَنْ صَلَّى فِي يَوْمٍ ثِنْتَيْ عَشْرَةَ رَكْعَةً بَنَى اللَّهُ لَهُ أَوْ بُنِيَ لَهُ بَيْتٌ فِي الْجَنَّةِ [قال الألباني: صحيح (النسائي: ٣/٢٦٤). قال شعيب: صحيح وهذا اسناد ضعيف]. [انظر: ٢٧٩٥٦].

(۲۷۳۰۴) حضرت ام حبیبہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا جو شخص ایک دن میں بارہ رکعتیں (نوافل) پڑھ لے، اللہ اس کا گھر جنت میں بنا دے گا۔

(٢٧٣٠٥) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ قَالَ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ أَبِي خَالِدٍ عَنِ الْمُسَيَّبِ بْنِ رَافِعٍ عَنْ عَنْبَسَةَ بْنِ أَبِي سُفْيَانَ عَنْ أُمِّ حَبِيبَةَ بِنْتِ أَبِي سُفْيَانَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ صَلَّى فِي يَوْمٍ وَلَيْلَةٍ ثِنْتَيْ عَشْرَةَ سَجْدَةً سِوَى الْمَكْتُوبَةِ بُنِيَ لَهُ بَيْتٌ فِي الْجَنَّةِ [صححه مسلم (٧٢٨) وصححه ابن خزيمة (١١٨٥). قال الترمذي: حسن صحيح.]. [انظر: ٢٧٣١٠، ٢٧٣١١، ٢٧٣١٧، ٢٧٩٣٩].

(۲۷۳۰۵) حضرت ام حبیبہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا جو شخص ایک دن میں فرائض کے علاوہ بارہ رکعتیں (نوافل) پڑھ لے، اللہ اس کا گھر جنت میں بنا دے گا۔

(٢٧٣٠٦) حَدَّثَنَا أَبُو الْيَمَانِ قَالَ حَدَّثَنَا شُعَيْبٌ قَالَ قَالَ نَافِعٌ أَخْبَرَنِي سَالِمُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ أَنَّ أَبَا الْجَرَّاحِ مَوْلَى أُمِّ حَبِيبَةَ زَوْجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَدَّثَ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عُمَرَ أَنَّ أُمَّ حَبِيبَةَ أَخْبَرَتْهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ الْعِيرَ الَّتِي فِيهَا الْجَرَسُ لَا تَصْحَبُهَا الْمَلَائِكَةُ [قال الألباني: صحيح (ابو داود: ٢٥٥٤)]. [انظر: ٢٧٣٠٧-٢٧٣١٣، ٢٧٣١٦، ٢٧٩٤١، ٢٧٩٤٤، ٢٧٩٥٤].

(۲۷۳۰۶) حضرت ام حبیبہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا جس قافلے میں گھنٹیاں ہوں، اس کے ساتھ فرشتے نہیں ہوتے۔

(۲۷۳۰۷) حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ قَالَ سَمِعْتُهُ يُحَدِّثُ يَعْنِي أَبَاهُ عَنْ يَزِيدَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أُسَامَةَ بْنِ الْهَادِ أَنَّ سَالِمَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ حَدَّثَهُ أَنَّ أَبَا الْجَرَّاحِ مَوْلَى أُمِّ حَبِيبَةَ أَخْبَرَهُ أَنَّ أُمَّ حَبِيبَةَ زَوْجَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَدَّثَتْهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا تَصْحَبُ الْمَلَائِكَةُ قَوْمًا فِيهِمْ جَرَسٌ [راجع: ۲۷۳۰۶].

(۲۷۳۰۷) حضرت ام حبیبہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا جس قافلے میں گھنٹیاں ہوں، اس کے ساتھ فرشتے نہیں ہوتے۔

(۲۷۳۰۸) حَدَّثَنَا حَسَنُ بْنُ مُوسَى قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ لَهِيعَةَ قَالَ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ مُوسَى أَخْبَرَنِي مَكْحُولٌ أَنَّ مَوْلًى لِعَنْبَسَةَ بْنِ أَبِي سُفْيَانَ حَدَّثَهُ أَنَّ عَنْبَسَةَ بْنَ أَبِي سُفْيَانَ أَخْبَرَهُ عَنْ أُمِّ حَبِيبَةَ بِنْتِ أَبِي سُفْيَانَ أَنَّهَا سَمِعَتْ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَنْ صَلَّى أَرْبَعًا قَبْلَ الظُّهْرِ وَأَرْبَعًا بَعْدَ الظُّهْرِ حَرَّمَهُ اللَّهُ عَلَى النَّارِ [راجع: ۲۷۳۰۰].

(۲۷۳۰۸) حضرت ام حبیبہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا جو شخص ظہر سے پہلے چار رکعتیں اور اس کے بعد بھی چار رکعتیں پڑھ لے تو اللہ اس کے گوشت کو جہنم پر حرام کر دے گا۔

(۲۷۳۰۹) حَدَّثَنَا يُونُسُ قَالَ حَدَّثَنَا أَبَانُ يَعْنِي ابْنَ يَزِيدَ الْعَطَّارَ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي سُفْيَانَ بْنِ سَعِيدِ بْنِ الْمُغِيرَةِ أَنَّهُ دَخَلَ عَلَى أُمِّ حَبِيبَةَ زَوْجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَسَقَتْهُ قَدَحًا مِنْ سَوِيقٍ فَدَعَا بِمَاءٍ فَمَضْمَضَ فَقَالَتْ لَهُ يَا ابْنَ أَخِي أَلَا تَتَوَضَّأُ فَإِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ تَوَضَّئُوا مِمَّا مَسَّتْ النَّارُ أَوْ غَيَّرَتْ [قال الألباني: صحيح (ابو داود: ۱۹۵، النسائي: ۱/۱۰۷). قال شعيب: مرفوعه صحيح لغيره وهذا اسناد محتمل للتحسين]. [انظر: ۲۷۳۱٤، ۲۷۳۱٥، ۲۷۳۱۸، ۲۷۳۱۹، ۲۷۳۱۹، ۲۷۳۲۰، ۲۷۳۲۱، ۲۷۹٤۳، ۲۷۹٥۱].

(۲۷۳۰۹) ابن سعید بن مغیرہ ایک مرتبہ حضرت ام حبیبہ رضی اللہ عنہا کی خدمت میں حاضر ہوئے تو انہوں نے ایک پیالے میں ستو بھر کر انہیں پلائے، پھر ابن سعید نے پانی لے کر صرف کلی کر لی تو حضرت ام حبیبہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا بھتیجے! تم وضو کیوں نہیں کرتے؟ نبی علیہ السلام نے تو فرمایا ہے کہ آگ پر پکی ہوئی چیز کھانے کے بعد وضو کیا کرو۔

(۲۷۳۱۰) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ غَيْلَانَ قَالَ حَدَّثَنَا الْمُفَضَّلُ يَعْنِي ابْنَ فَضَالَةَ عَنْ خَالِدِ بْنِ يَزِيدَ عَنْ عَطَاءٍ أَنَّهُ قَالَ حَدَّثَنَا عَنْبَسَةُ بْنُ أَبِي سُفْيَانَ قَالَ سَمِعْتُ أُمَّ حَبِيبَةَ أُمَّ الْمُؤْمِنِينَ تَقُولُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَنْ صَلَّى ثِنْتَيْ عَشْرَةَ رَكْعَةً فِي لَيْلِهِ وَنَهَارِهِ غَيْرَ الْمَكْتُوبَةِ بَنَى اللَّهُ لَهُ بَيْتًا فِي الْجَنَّةِ [راجع: ۲۷۳۰۵].

(۲۷۳۱۰) حضرت ام حبیبہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا جو شخص ایک دن میں فرائض کے علاوہ بارہ رکعتیں (نوافل) پڑھ لے، اللہ اس کا گھر جنت میں بنا دے گا۔

(۲۷۳۱۱) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنِ النُّعْمَانِ بْنِ سَالِمٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ أَوْسٍ عَنْ عَنْبَسَةَ بْنِ أَبِي سُفْيَانَ عَنْ أُخْتِهِ أُمِّ حَبِيبَةَ زَوْجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهَا سَمِعَتْ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَا مِنْ عَبْدٍ مُسْلِمٍ يُصَلِّي لِلَّهِ عَزَّ وَجَلَّ كُلَّ يَوْمٍ ثِنْتَيْ عَشْرَةَ رَكْعَةً تَطَوُّعًا غَيْرَ فَرِيضَةٍ إِلَّا بُنِيَ لَهُ بَيْتٌ فِي الْجَنَّةِ أَوْ بَنَى اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ لَهُ بِهِنَّ بَيْتًا فِي الْجَنَّةِ فَقَالَتْ أُمُّ حَبِيبَةَ فَمَا بَرِحْتُ أُصَلِّيهِنَّ بَعْدُ وَقَالَ عَمْرٌو مَا بَرِحْتُ أُصَلِّيهِنَّ بَعْدُ وَقَالَ النُّعْمَانُ مِثْلَ ذَلِكَ [راجع: ٢٧٣٠٥].

(۲۷۳۱۱) حضرت ام حبیبہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا جو شخص ایک دن میں فرائض کے علاوہ بارہ رکعتیں (نوافل) پڑھ لے، اللہ اس کا گھر جنت میں بنا دے گا، حضرت ام حبیبہ رضی اللہ عنہا کہتی ہیں کہ میں ہمیشہ یہ رکعتیں پڑھتی رہی ہوں۔

(۲۷۳۱۲) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ قَالَ أَخْبَرَنِي عَطَاءٌ عَنِ ابْنِ شَوَّالٍ أَنَّهُ أَخْبَرَهُ أَنَّهُ دَخَلَ عَلَى أُمِّ حَبِيبَةَ فَأَخْبَرَتْهُ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدَّمَهَا مِنْ جَمْعٍ بِلَيْلٍ [صححه مسلم (١٢٩٢)]. [انظر: ٢٧٩٤٠، ٢٧٩٥٠].

(۲۷۳۱۲) حضرت ام حبیبہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام ان کے پاس مزدلفہ سے رات ہی کو تشریف لے آئے تھے۔

(۲۷۳۱۳) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ قَالَ أَخْبَرَنِي نَافِعٌ عَنْ سَالِمٍ عَنْ أَبِي الْجَرَّاحِ عَنْ أُمِّ حَبِيبَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا تَصْحَبُ الْمَلَائِكَةُ رُفْقَةً فِيهَا جَرَسٌ [راجع: ٢٧٣٠٦].

(۲۷۳۱۳) حضرت ام حبیبہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا جس قافلے میں گھنٹیاں ہوں، اس کے ساتھ فرشتے نہیں ہوتے۔

(۲۷۳۱٤) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي سَلَمَةَ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ أَبِي سُفْيَانَ بْنِ الْأَخْنَسِ عَنْ أُمِّ حَبِيبَةَ زَوْجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَكَانَتْ خَالَتَهُ قَالَ سَقَتْنِي سَوِيقًا ثُمَّ قَالَتْ لَا تَخْرُجْ حَتَّى تَتَوَضَّأَ فَإِنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ تَوَضَّئُوا مِمَّا مَسَّتْ النَّارُ [راجع: ٢٧٣٠٩].

(۲۷۳۱٤) ابن سعید بن مغیرہ ایک مرتبہ حضرت ام حبیبہ رضی اللہ عنہا کی خدمت میں حاضر ہوئے تو انہوں نے ایک پیالے میں ستو بھر کر انہیں پلائے، پھر ابن سعید نے پانی لے کر صرف کلی کر لی تو حضرت ام حبیبہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا بھتیجے! تم وضو کیوں نہیں کرتے؟ نبی علیہ السلام نے تو فرمایا ہے کہ آگ پر پکی ہوئی چیز کھانے کے بعد وضو کیا کرو۔

(۲۷۳۱۵) حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ عَمْرٍو قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي ذِئْبٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي سُفْيَانَ بْنِ

سَعِيدٍ عَنْ أُمِّ حَبِيبَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ تَوَضَّئُوا مِمَّا مَسَّتْ النَّارُ [راجع: ۲۷۳۰۹].

(۲۷۳۱۵) حضرت ام حبیبہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے تو فرمایا ہے کہ آگ پر پکی ہوئی چیز کھانے کے بعد وضو کیا کرو۔

(۲۷۳۱۶) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ عَنْ مَالِكٍ عَنْ نَافِعٍ عَنْ سَالِمِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ أَبِي جَرَّاحٍ مَوْلَى أُمِّ حَبِيبَةَ عَنْ أُمِّ حَبِيبَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ الْعِيرَ الَّتِي فِيهَا جَرَسٌ لَا تَصْحَبُهَا الْمَلَائِكَةُ [راجع: ۲۷۳۰۶].

(۲۷۳۱۶) حضرت ام حبیبہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا جس قافلے میں گھنٹیاں ہوں، اس کے ساتھ فرشتے نہیں ہوتے۔

(۲۷۳۱۷) حَدَّثَنَا بَهْزٌ وَابْنُ جَعْفَرٍ قَالَا حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنِ النُّعْمَانِ بْنِ سَالِمٍ قَالَ سَمِعْتُ عَمْرَو بْنَ أَوْسٍ يُحَدِّثُ عَنْ عَنْبَسَةَ عَنْ أُمِّ حَبِيبَةَ قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا مِنْ عَبْدٍ مُسْلِمٍ تَوَضَّأَ فَأَسْبَغَ الْوُضُوءَ ثُمَّ صَلَّى لِلَّهِ عَزَّ وَجَلَّ كُلَّ يَوْمٍ ثِنْتَيْ عَشْرَةَ رَكْعَةً إِلَّا بُنِيَ لَهُ بَيْتٌ فِي الْجَنَّةِ قَالَتْ أُمُّ حَبِيبَةَ فَمَا زِلْتُ أُصَلِّيهِنَّ بَعْدُ و قَالَ عَنْبَسَةُ فَمَا زِلْتُ أُصَلِّيهِنَّ بَعْدُ و قَالَ عَمْرُو بْنُ أَوْسٍ فَمَا زِلْتُ أُصَلِّيهِنَّ قَالَ النُّعْمَانُ وَأَنَا لَا أَكَادُ أَدَعُهُنَّ قَالَ ابْنُ جَعْفَرٍ عَنْ عَنْبَسَةَ بْنِ أَبِي سُفْيَانَ عَنْ أُمِّ حَبِيبَةَ زَوْجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهَا سَمِعَتْ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَا مِنْ عَبْدٍ مُسْلِمٍ يُصَلِّي لِلَّهِ عَزَّ وَجَلَّ كُلَّ يَوْمٍ ثِنْتَيْ عَشْرَةَ رَكْعَةً تَطَوُّعًا غَيْرَ فَرِيضَةٍ فَذَكَرَ نَحْوَهُ [راجع: ۲۷۳۰۵].

(۲۷۳۱۷) حضرت ام حبیبہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا جو بندۂ مسلم خوب اچھی طرح وضو کرے اور ایک دن میں فرائض کے علاوہ بارہ رکعتیں (نوافل) اللہ کی رضاء کے لئے پڑھ لے، اللہ اس کا گھر جنت میں بنا دے گا پھر اس حدیث کے ہر راوی نے اپنے متعلق ان رکعتوں کے ہمیشہ پڑھنے کی وضاحت کی۔

(۲۷۳۱۸) حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ عَمْرٍو قَالَ حَدَّثَنَا عَلِيٌّ يَعْنِي ابْنَ مُبَارَكٍ عَنْ يَحْيَى عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي سُفْيَانَ بْنِ سَعِيدٍ الْأَخْنَسِ قَالَ دَخَلْتُ عَلَى أُمِّ حَبِيبَةَ فَدَعَتْ لِي بِسَوِيقٍ فَشَرِبْتُهُ فَقَالَتْ أَلَا تَوَضَّأُ فَقُلْتُ إِنِّي لَمْ أُحْدِثْ قَالَتْ إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ تَوَضَّئُوا مِمَّا مَسَّتْ النَّارُ [راجع: ۲۷۳۰۹].

(۲۷۳۱۸) ابن سعید بن مغیرہ ایک مرتبہ حضرت ام حبیبہ رضی اللہ عنہا کی خدمت میں حاضر ہوئے تو انہوں نے ایک پیالے میں ستو بھر کر انہیں پلائے، پھر ابن سعید نے پانی لے کر صرف کلی کر لی تو حضرت ام حبیبہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا بھتیجے! تم وضو کیوں نہیں کرتے؟ نبی علیہ السلام نے تو فرمایا ہے کہ آگ پر پکی ہوئی چیز کھانے کے بعد وضو کیا کرو۔

(۲۷۳۱۹) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ قَالَ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِي سُفْيَانَ بْنِ الْمُغِيرَةِ بْنِ الْأَخْنَسِ أَنَّهُ دَخَلَ عَلَى أُمِّ حَبِيبَةَ فَسَقَتْهُ سَوِيقًا ثُمَّ قَامَ يُصَلِّي فَقَالَتْ لَهُ تَوَضَّأْ يَا ابْنَ أَخِي فَإِنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ تَوَضَّئُوا مِمَّا مَسَّتْ النَّارُ [انظر ما بعده].

(۲۷۳۱۹) ابن سعید بن مغیرہ ایک مرتبہ حضرت ام حبیبہ ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئے تو انہوں نے ایک پیالے میں ستو بھر کر انہیں پلائے، پھر ابن سعید نے پانی لے کر صرف کلی کر لی تو حضرت ام حبیبہ ﷺ نے فرمایا بھتیجے! تم وضو کیوں نہیں کرتے؟ نبی علیہ السلام نے تو فرمایا ہے کہ آگ پر پکی ہوئی چیز کھانے کے بعد وضو کیا کرو۔

(۲۷۳۲۰) حَدَّثَنَا أَبُو الْيَمَانِ قَالَ حَدَّثَنَا شُعَيْبٌ قَالَ قَالَ الزُّهْرِيُّ أَخْبَرَنِي أَبُو سَلَمَةَ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ أَنَّهُ أَخْبَرَهُ أَبُو سُفْيَانَ بْنُ سَعِيدِ بْنِ الْأَخْنَسِ عَنْ أُمِّ حَبِيبَةَ زَوْجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهِيَ خَالَةُ أَبِي سُفْيَانَ بْنِ سَعِيدٍ فَذَكَرَ الْحَدِيثَ [راجع ما قبله].

(۲۷۳۲۰) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۲۷۳۲۱) حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ قَالَ حَدَّثَنَا أَبِي قَالَ وَحَدَّثَنَا ابْنُ إِسْحَاقَ قَالَ حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ مُسْلِمِ بْنِ شِهَابٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَوْفٍ عَنْ أَبِي سُفْيَانَ بْنِ سَعِيدِ بْنِ الْأَخْنَسِ بْنِ شَرِيقٍ قَالَ دَخَلْتُ عَلَى أُمِّ حَبِيبَةَ وَكَانَتْ خَالَتَهُ فَسَقَتْنِي شَرْبَةً مِنْ سَوِيقٍ فَلَمَّا قُمْتُ قَالَتْ لِي أَيْ بُنَيَّ لَا تُصَلِّيَنَّ حَتَّى تَتَوَضَّأَ فَإِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدْ أَمَرَنَا أَنْ نَتَوَضَّأَ مِمَّا مَسَّتْ النَّارُ مِنْ الطَّعَامِ [راجع: ۲۷۳۰۹].

(۲۷۳۲۱) ابن سعید بن مغیرہ ایک مرتبہ حضرت ام حبیبہ ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئے تو انہوں نے ایک پیالے میں ستو بھر کر انہیں پلائے، پھر ابن سعید نے پانی لے کر صرف کلی کر لی تو حضرت ام حبیبہ ﷺ نے فرمایا بھتیجے! تم وضو کیوں نہیں کرتے؟ نبی علیہ السلام نے تو فرمایا ہے کہ آگ پر پکی ہوئی چیز کھانے کے بعد وضو کیا کرو۔

حَدِيثُ خَنْسَاءَ بِنْتِ خِذَامٍ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ

حضرت خنساء بنت خذام ﷺ کی حدیثیں

(۲۷۳۲۲) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا مَالِكٌ وَإِسْحَاقُ بْنُ عِيسَى قَالَ أَخْبَرَنِي مَالِكٌ قَالَ عَبْد اللَّهِ وَحَدَّثَنَا مُصْعَبٌ قَالَ أَخْبَرَنَا مَالِكٌ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْقَاسِمِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ وَمُجَمِّعٍ ابْنَيْ يَزِيدَ ابْنِ جَارِيَةَ عَنْ خَنْسَاءَ بِنْتِ خِذَامٍ أَنَّ أَبَاهَا زَوَّجَهَا وَهِيَ كَارِهَةٌ وَكَانَتْ ثَيِّبًا فَرَدَّ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نِكَاحَهُ [صححه البخاري (۵۱۳۸) و ابوداود (۲۱۰۱)].

(۲۷۳۲۲) حضرت خنساء بنت خذام ﷺ سے مروی ہے کہ ان کے والد نے ان کا نکاح کسی سے کر دیا، انہیں یہ رشتہ پسند نہ تھا اور وہ پہلے سے شوہر دیدہ تھیں لہٰذا نبی علیہ السلام نے ان کی ناپسندیدگی کی بناء پر اس نکاح کو رد فرما دیا۔

(۲۷۳۲۳) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ يَحْيَى يَعْنِي ابْنَ سَعِيدٍ قَالَ حَدَّثَنَا الْقَاسِمُ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ يَزِيدَ وَمُجَمِّعٍ شَيْخَيْنِ مِنْ الْأَنْصَارِ أَنَّ خَنْسَاءَ أَنْكَحَهَا أَبُوهَا وَكَرِهَتْ ذَلِكَ فَرَدَّهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ

وَسَلَّمَ [هذا الحديث مرسل. صححه البخارى (٦٩٦٩)]. [انظر: ٢٧٣٢٥].

(۲۷۳۲۳) حضرت خنساء بنت خدام رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ان کے والد نے ان کا نکاح کسی سے کر دیا، انہیں یہ رشتہ پسند نہ تھا اور وہ پہلے سے شوہر دیدہ تھیں لہٰذا نبی علیہ السلام نے ان کی ناپسندیدگی کی بنا پر اس نکاح کو رد فرما دیا۔

(٢٧٣٢٤) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ مُجَمِّعِ بْنِ يَزِيدَ عَنْ أُمِّ مُجَمِّعٍ قَالَ زَوَّجَ خِذَامٌ ابْنَتَهُ وَهِيَ كَارِهَةٌ فَأَتَتِ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَتْ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّ أَبِي زَوَّجَنِي وَأَنَا كَارِهَةٌ قَالَ فَرَدَّ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نِكَاحَ أَبِيهَا

(۲۷۳۲۴) حضرت خنساء بنت خدام رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ان کے والد نے ان کا نکاح کسی سے کر دیا، انہیں یہ رشتہ پسند نہ تھا اور وہ پہلے سے شوہر دیدہ تھیں لہٰذا نبی علیہ السلام نے ان کی ناپسندیدگی کی بنا پر اس نکاح کو رد فرما دیا۔

(٢٧٣٢٥) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ مُحَمَّدٍ أَنَّ عَبْدَ الرَّحْمَنِ بْنَ يَزِيدَ الْأَنْصَارِيَّ وَمُجَمِّعَ بْنَ يَزِيدَ الْأَنْصَارِيَّ أَخْبَرَاهُ أَنَّ رَجُلًا مِنْهُمْ يُدْعَى خِذَامًا أَنْكَحَ ابْنَةً لَهُ فَكَرِهَتْ نِكَاحَ أَبِيهَا فَأَتَتِ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَكَرَتْ ذَلِكَ لَهُ فَرَدَّ عَنْهَا نِكَاحَ أَبِيهَا فَتَزَوَّجَتْ أَبَا لُبَابَةَ بْنَ عَبْدِ الْمُنْذِرِ فَذَكَرَ يَحْيَى أَنَّهُ بَلَغَهُ أَنَّهَا كَانَتْ ثَيِّبًا [راجع: ٢٧٣٢٣].

(۲۷۳۲۵) عبدالرحمٰن بن یزید اور مجمع سے مروی ہے کہ خنساء رضی اللہ عنہا کے والد خدام نے ان کا نکاح کسی سے کر دیا، انہیں یہ رشتہ پسند نہ تھا اور وہ پہلے سے شوہر دیدہ تھیں لہٰذا نبی علیہ السلام نے ان کی ناپسندیدگی کی بنا پر اس نکاح کو رد فرما دیا اور خنساء رضی اللہ عنہا نے حضرت ابولبابہ بن عبدالمنذر رضی اللہ عنہ سے نکاح کر لیا۔

(٢٧٣٢٦) حَدَّثَنَا عَبْدُاللَّهِ قَالَ قَرَأْتُ عَلَى أَبِي يَعْقُوبَ بْنِ إِبْرَاهِيمَ قَالَ حَدَّثَنَا أَبِي عَنِ ابْنِ إِسْحَاقَ قَالَ حَدَّثَنِي حَجَّاجُ بْنُ السَّائِبِ بْنِ أَبِي لُبَابَةَ بْنِ عَبْدِ الْمُنْذِرِ الْأَنْصَارِيُّ أَنَّ جَدَّتَهُ أُمَّ السَّائِبِ خُنَاسَ بِنْتَ خِذَامِ بْنِ خَالِدٍ كَانَتْ عِنْدَ رَجُلٍ قَبْلَ أَبِي لُبَابَةَ تَأَيَّمَتْ مِنْهُ فَزَوَّجَهَا أَبُوهَا خِذَامُ بْنُ خَالِدٍ رَجُلًا مِنْ بَنِي عَمْرِو بْنِ عَوْفِ بْنِ الْخَزْرَجِ فَأَبَتْ إِلَّا أَنْ تَحُطَّ إِلَى أَبِي لُبَابَةَ وَأَبَى أَبُوهَا إِلَّا أَنْ يُلْزِمَهَا الْعَوْفِيَّ حَتَّى ارْتَفَعَ أَمْرُهَا إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هِيَ أَوْلَى بِأَمْرِهَا فَأَلْحِقْهَا بِهَوَاهَا قَالَ فَانْتَزَعَتْ مِنَ الْعَوْفِيِّ وَتَزَوَّجَتْ أَبَا لُبَابَةَ فَوَلَدَتْ لَهُ أَبَا السَّائِبِ بْنَ أَبِي لُبَابَةَ

(۲۷۳۲۶) حجاج بن سائب رحمۃ اللہ علیہ کہتے ہیں کہ ان کی دادی ام سائب خناس بنت خدام، حضرت ابولبابہ رضی اللہ عنہ سے پہلے ایک اور آدمی کے نکاح میں تھیں، وہ اس سے بیوہ ہو گئیں تو ان کے والد خدام بن خالد نے ان کا نکاح بنو عمرو بن عوف کے ایک آدمی سے کر دیا، لیکن انہوں نے ابولبابہ کے علاوہ کسی اور کے پاس جانے سے انکار کر دیا، ان کے والد بنو عمرو بن عوف کے اس آدمی سے ہی ان کا نکاح کرنے پر مصر تھے، حتیٰ کہ یہ معاملہ نبی علیہ السلام کی بارگاہ میں پیش ہوا، نبی علیہ السلام نے یہ فیصلہ فرمایا کہ خنساء کو اپنے

معاملے کا زیادہ اختیار ہے لہٰذا نبی علیہ السلام نے ان کی خواہش کے مطابق بنو عمرو بن عوف کے اس آدمی کے نکاح سے نکال کر حضرت ابولبابہ رضی اللہ عنہ سے ان کا نکاح کر دیا اور ان کے یہاں سائب بن ابولبابہ پیدا ہوئے۔

(٢٧٣٢٧) حَدَّثَنَا عَبْدُاللَّهِ قَالَ قَرَأْتُ عَلَى أَبِي يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدٌ يَعْنِي ابْنَ إِسْحَاقَ عَنِ الْحَجَّاجِ بْنِ السَّائِبِ بْنِ أَبِي لُبَابَةَ قَالَ كَانَتْ خُنَاسُ بِنْتُ خِذَامٍ عِنْدَ رَجُلٍ تَأَيَّمَتْ مِنْهُ فَزَوَّجَهَا أَبُوهَا رَجُلًا مِنْ بَنِي عَوْفٍ وَحَطَّتْ هِيَ إِلَى أَبِي لُبَابَةَ فَأَبَى أَبُوهَا إِلَّا أَنْ يُلْزِمَهَا الْعَوْفِيَّ وَأَبَتْ هِيَ حَتَّى ارْتَفَعَ شَأْنُهُمَا إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ هِيَ أَوْلَى بِأَمْرِهَا فَأَلْحِقْهَا بِهَوَاهَا فَتَزَوَّجَتْ أَبَا لُبَابَةَ فَوَلَدَتْ لَهُ أَبَا السَّائِبِ

(۲۷۳۲۷) حجاج بن سائب رحمۃ اللہ علیہ کہتے ہیں کہ ان کی دادی ام سائب خناس بنت خذام، حضرت ابولبابہ رضی اللہ عنہ سے پہلے ایک اور آدمی کے نکاح میں تھیں، وہ اس سے بیوہ ہو گئیں تو ان کے والد خذام بن خالد نے ان کا نکاح بنو عمرو بن عوف کے ایک آدمی سے کر دیا، لیکن انہوں نے ابولبابہ کے علاوہ کسی اور کے پاس جانے سے انکار کر دیا، ان کے والد بنو عمرو بن عوف کے اس آدمی سے ہی ان کا نکاح کرنے پر مصر تھے، حتیٰ کہ یہ معاملہ نبی علیہ السلام کی بارگاہ میں پیش ہوا، نبی علیہ السلام نے یہ فیصلہ فرمایا کہ خنساء کو اپنے معاملے کا زیادہ اختیار ہے لہٰذا نبی علیہ السلام نے ان کی خواہش کے مطابق بنو عمرو بن عوف کے اس آدمی کے نکاح سے نکال کر حضرت ابولبابہ رضی اللہ عنہ سے ان کا نکاح کر دیا اور ان کے یہاں سائب بن ابولبابہ پیدا ہوئے۔

حَدِيثُ أُخْتِ مَسْعُودِ ابْنِ الْعَجْمَاءِ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

مسعود بن عجماء کی ہمشیرہ کی روایت

(٢٧٣٢٨) حَدَّثَنَا يُونُسُ قَالَ حَدَّثَنَا لَيْثٌ عَنْ يَزِيدَ يَعْنِي ابْنَ حَبِيبٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ طَلْحَةَ بْنِ يَزِيدَ بْنِ رُكَانَةَ أَنَّ خَالَتَهُ أُخْتَ مَسْعُودِ ابْنِ الْعَجْمَاءِ حَدَّثَتْهُ أَنَّ أَبَاهَا قَالَ لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الْمَخْزُومِيَّةِ الَّتِي سَرَقَتْ قَطِيفَةً نَفْدِيهَا بِأَرْبَعِينَ أُوقِيَّةً فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَأَنْ تَطَهَّرَ خَيْرٌ لَهَا فَأَمَرَ بِهَا فَقُطِعَتْ يَدُهَا وَهِيَ مِنْ بَنِي عَبْدِ الْأَشْهَلِ أَوْ مِنْ بَنِي أَسَدٍ [اخرجه ابن ماجه (٢٥٤٨)]

(۲۷۳۲۸) مسعود بن عجماء رضی اللہ عنہا کی ہمشیرہ کہتی ہیں کہ ان کے والد نے اس مخزومی عورت کے متعلق ''جس نے چوری کا ارتکاب کیا تھا'' نبی علیہ السلام سے عرض کیا کہ ہم اس کے فدیے میں چالیس اوقیہ پیش کرنے کے لئے تیار ہیں' نبی علیہ السلام نے فرمایا کہ اس کے حق میں بہتر یہی ہے کہ یہ پاک ہو جائے' چنانچہ نبی علیہ السلام کے حکم پر اس کا ہاتھ کاٹ دیا گیا' اس عورت کا تعلق بنو عبدالاشہل یا بنو اسد سے تھا۔

حَدِيثُ رُمَيْثَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا

حضرت رمیثہ رضی اللہ عنہا کی حدیث

(٢٧٣٢٩) حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ أَبِي الْعَبَّاسِ قَالَ حَدَّثَنَا يُوسُفُ بْنُ الْمَاجِشُونِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَاصِمِ بْنِ عُمَرَ بْنِ قَتَادَةَ

عَنْ جَدَّتِهِ رُمَيْثَةَ قَالَتْ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ وَلَوْ أَشَاءُ أَنْ أُقَبِّلَ الْخَاتَمَ الَّذِي بَيْنَ كَتِفَيْهِ مِنْ قُرْبِي مِنْهُ لَفَعَلْتُ يَقُولُ اهْتَزَّ لَهُ عَرْشُ الرَّحْمَنِ تَبَارَكَ وَتَعَالَى يُرِيدُ سَعْدَ بْنَ مُعَاذٍ يَوْمَ تُوُفِّيَ

[اخرجه الترمذی فی الشمائل (۱۸). قال شعيب: صحيح لغيره وهذا اسناد حسن]. [انظر بعده].

(۲۷۳۲۹) حضرت رمیثہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ میں نے نبی علیہ السلام کو یہ فرماتے ہوئے سنا کہ سعد بن معاذ کی وفات پر عرشِ الٰہی بھی ہلنے لگا، اس وقت میں نبی علیہ السلام کے اتنا قریب تھی کہ اگر آپ کے دونوں شانوں کے درمیان مہرِ نبوت کو بوسہ دینا چاہتی تو دے سکتی تھی۔

(۲۷۳۳۰) حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ دَاوُدَ الْهَاشِمِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا يُوسُفُ بْنُ الْمَاجِشُونِ قَالَ أَخْبَرَنِي أَبِي عَنْ عَاصِمِ بْنِ عُمَرَ بْنِ قَتَادَةَ الظَّفَرِيِّ عَنْ جَدَّتِهِ رُمَيْثَةَ قَالَتْ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَكَرَ مِثْلَهُ [راجع ما قبله].

(۲۷۳۳۰) گزشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

حَدِيثُ مَيْمُونَةَ بِنْتِ الْحَارِثِ الْهِلَالِيَّةِ زَوْجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

حضرت میمونہ بنت حارث ہلالیہ رضی اللہ عنہا کی حدیثیں

(۲۷۳۳۱) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنْ مَيْمُونَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَرَّ بِشَاةٍ لِمَوْلَاةٍ لِمَيْمُونَةَ مَيِّتَةٍ فَقَالَ أَلَا أَخَذُوا إِهَابَهَا فَدَبَغُوهُ فَانْتَفَعُوا بِهِ فَقَالُوا يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّهَا مَيْتَةٌ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّمَا حُرِّمَ أَكْلُهَا قَالَ سُفْيَانُ هَذِهِ الْكَلِمَةُ لَمْ أَسْمَعْهَا إِلَّا مِنَ الزُّهْرِيِّ حُرِّمَ أَكْلُهَا قَالَ أَبِي قَالَ سُفْيَانُ مَرَّتَيْنِ عَنْ مَيْمُونَةَ [صححه مسلم (۳٦۳)، وابن حبان (۱۲۸۳ و ۱۲۸۵ و ۱۲۸۹)]. [انظر: ۲۷۳۸۹].

(۲۷۳۳۱) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا ایک مردہ بکری پر گذر ہوا، نبی علیہ السلام نے فرمایا تم نے اس کی کھال سے کیوں نہ فائدہ اٹھا لیا؟ لوگوں نے کہا یا رسول اللہ! یہ مردہ ہے، فرمایا اس کا صرف کھانا حرام ہے (باقی اس کی کھال دباغت سے پاک ہو سکتی ہے)۔

(۲۷۳۳۲) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنْ مَيْمُونَةَ أَنَّ فَأْرَةً وَقَعَتْ فِي سَمْنٍ فَمَاتَتْ فَسُئِلَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ خُذُوهَا وَمَا حَوْلَهَا فَأَلْقُوهُ وَكُلُوهُ [صححه البخاری (۵۵۳۸)، وابن حبان (۱۳۲۹ و ۱۳۹۴)]. [انظر: ۲۷۳۳۹، ۲۷۳۸۴]، [راجع: ۷۵۹۱م].

(۲۷۳۳۲) حضرت میمونہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ کسی نے نبی علیہ السلام سے یہ مسئلہ پوچھا کہ اگر چوہا گھی میں گر کر مر جائے تو کیا حکم ہے؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا گھی اگر جما ہوا ہو تو اس حصے کو (جہاں چوہا گرا ہو) اور اس کے آس پاس کے گھی کو نکال لو اور پھر

باقی گھی کو استعمال کر لو۔

(۲۷۳۳۳) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ عَنْ أَبِي الشَّعْثَاءِ جَابِرٍ يَعْنِي ابْنَ زَيْدٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنْ مَيْمُونَةَ قَالَتْ كُنْتُ أَغْتَسِلُ أَنَا وَرَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ إِنَاءٍ وَاحِدٍ [صححه مسلم (۳۲۲)].

(۲۷۳۳۳) حضرت میمونہ ؓ سے مروی ہے کہ میں اور نبی ؑ ایک ہی برتن سے غسل کر لیا کرتے تھے۔

(۲۷۳۳۴) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ قَالَ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ سَالِمِ بْنِ أَبِي الْجَعْدِ عَنْ كُرَيْبٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنْ مَيْمُونَةَ بِنْتِ الْحَارِثِ قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا اغْتَسَلَ مِنَ الْجَنَابَةِ يَبْدَأُ فَيَغْسِلُ يَدَيْهِ ثُمَّ يُفْرِغُ بِيَمِينِهِ عَلَى شِمَالِهِ فَيَغْسِلُ فَرْجَهُ ثُمَّ يَضْرِبُ يَدَهُ عَلَى الْأَرْضِ فَيَمْسَحُهَا ثُمَّ يَغْسِلُهَا ثُمَّ يَتَوَضَّأُ وُضُوءَهُ لِلصَّلَاةِ ثُمَّ يُفْرِغُ عَلَى رَأْسِهِ وَعَلَى سَائِرِ جَسَدِهِ ثُمَّ يَتَنَحَّى فَيَغْسِلُ رِجْلَيْهِ [انظر: ۲۷۳۳۵، ۲۷۳۹۳]

(۲۷۳۳۴) حضرت میمونہ ؓ سے مروی ہے کہ نبی ؑ جب غسل جنابت فرماتے تھے تو سب سے پہلے اپنے ہاتھوں کو دھوتے تھے، پھر دائیں ہاتھ سے بائیں ہاتھ پر پانی بہاتے، شرمگاہ کو دھوتے، اور زمین پر ہاتھ مل کر اسے دھو لیتے، پھر نماز والا وضو فرماتے، پھر سر اور باقی جسم پر پانی ڈالتے، اور غسل کے بعد اس جگہ سے ہٹ کر اپنے پاؤں دھو لیتے (کیونکہ وہاں پانی کھڑا ہو جاتا تھا)۔

(۲۷۳۳۵) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنِ الْأَعْمَشِ قَالَ عَبْد اللَّهِ و حَدَّثَنِي أَبُو الرَّبِيعِ قَالَ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ سَالِمِ بْنِ أَبِي الْجَعْدِ عَنْ كُرَيْبٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنْ مَيْمُونَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِثْلَهُ [راجع: ۲۷۳۳۴]

(۲۷۳۳۵) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۲۷۳۳۶) حَدَّثَنَا رَوْحٌ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي حَفْصَةَ قَالَ حَدَّثَنَا الزُّهْرِيُّ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ السَّبَّاقِ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنْ مَيْمُونَةَ زَوْجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَتْ أَصْبَحَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَاثِرًا فَقِيلَ لَهُ مَا لَكَ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَصْبَحْتَ خَاثِرًا قَالَ وَعَدَنِي جِبْرِيلُ عَلَيْهِ السَّلَام أَنْ يَلْقَانِي فَلَمْ يَلْقَنِي وَمَا أَخْلَفَنِي فَلَمْ يَأْتِهِ تِلْكَ اللَّيْلَةَ وَلَا الثَّانِيَةَ وَلَا الثَّالِثَةَ ثُمَّ اتَّهَمَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جَرْوَ كَلْبٍ وَكَانَ تَحْتَ نَضَدِنَا فَأَمَرَ بِهِ فَأُخْرِجَ ثُمَّ أَخَذَ مَاءً فَرَشَّ مَكَانَهُ فَجَاءَ جِبْرِيلُ عَلَيْهِ السَّلَام فَقَالَ وَعَدْتَنِي فَلَمْ أَرَكَ قَالَ إِنَّا لَا نَدْخُلُ بَيْتًا فِيهِ كَلْبٌ وَلَا صُورَةٌ فَأَمَرَ يَوْمَئِذٍ بِقَتْلِ الْكِلَابِ قَالَ حَتَّى كَانَ يُسْتَأْذَنُ فِي كَلْبِ الْحَائِطِ الصَّغِيرِ فَيَأْمُرُ بِهِ أَنْ يُقْتَلَ [صححه مسلم (۲۱۰۵) وابن خزيمة (۲۹۹) وابن حبان (۵۶۴۹ و ۵۸۵۶)].

(۲۷۳۳۶) حضرت میمونہ ؓ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ صبح کے وقت ہی نبی ؑ کی طبیعت بوجھل محسوس ہوئی تو کسی نے پوچھا یا رسول اللہ! کیا بات ہے کہ آج صبح ہی آپ کی طبیعت بوجھل محسوس ہو رہی ہے؟ نبی ؑ نے فرمایا مجھ سے حضرت جبریل ؑ نے ملاقات کا وعدہ کیا تھا لیکن وہ آئے نہیں حالانکہ انہوں نے کبھی خلاف وعدہ نہیں کیا، تین راتوں تک جبریل نہ

آئے، پھر نبی علیہ السلام نے ہماری چارپائی کے نیچے کتے کے ایک پلے کو اس کا سبب قرار دیا، چنانچہ نبی علیہ السلام کے حکم پر اسے نکال دیا گیا اور پانی لے کر وہاں بہا دیا گیا، تھوڑی ہی دیر میں حضرت جبریل علیہ السلام آ گئے، نبی علیہ السلام نے ان سے فرمایا کہ آپ نے مجھ سے آنے کا وعدہ کیا تھا لیکن نظر نہیں آئے؟ انہوں نے عرض کیا کہ ہم اس گھر میں داخل نہیں ہوتے جس میں کتا یا تصویر ہو، تو نبی علیہ السلام نے اسی دن کتوں کو مارنے کا حکم دے دیا، حتیٰ کہ اگر کوئی شخص اپنے باغ کی حفاظت کے لئے چھوٹے کتے کی اجازت بھی مانگتا تو نبی علیہ السلام اسے بھی قتل کرنے کا حکم دیتے تھے۔

(۲۷۳۳۷) حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ دَاوُدَ أَبُو دَاوُدَ الطَّيَالِسِيُّ قَالَ أَخْبَرَنَا شَرِيكٌ عَنْ سِمَاكٍ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنْ مَيْمُونَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَوَضَّأَ بِفَضْلِ غُسْلِهَا مِنَ الْجَنَابَةِ [قال الألباني: صحيح (ابن ماجة: ۳۷۸). قال شعيب: صحيح وهذا اسناد ضعيف]. [انظر ما بعده].

(۲۷۳۳۷) حضرت میمونہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے اس باقی ماندہ پانی سے وضو کیا جس سے انہوں نے غسل جنابت کیا تھا۔

(۲۷۳۳۸) حَدَّثَنَا هَاشِمُ بْنُ الْقَاسِمِ قَالَ حَدَّثَنَا شَرِيكٌ عَنْ سِمَاكٍ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنْ مَيْمُونَةَ زَوْجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَتْ أَجْنَبْتُ أَنَا وَرَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاغْتَسَلْتُ مِنْ جَفْنَةٍ فَفَضَلَتْ فَضْلَةٌ فَجَاءَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِيَغْتَسِلَ مِنْهَا فَقُلْتُ إِنِّي قَدْ اغْتَسَلْتُ مِنْهَا فَقَالَ إِنَّ الْمَاءَ لَيْسَ عَلَيْهِ جَنَابَةٌ أَوْ لَا يُنَجِّسُهُ شَيْءٌ فَاغْتَسَلَ مِنْهُ [راجع ما قبله].

(۲۷۳۳۸) حضرت میمونہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ میں ناپاک تھی، نبی علیہ السلام پر بھی غسل واجب تھا، میں نے ایک ٹب کے پانی سے غسل کیا جس میں کچھ پانی بچ گیا، نبی علیہ السلام غسل کے لئے تشریف لائے تو میں نے عرض کیا کہ اس پانی سے میں نے غسل کیا تھا، نبی علیہ السلام نے فرمایا پانی میں جنابت نہیں آ جاتی اور اسی سے غسل فرما لیا۔

(۲۷۳۳۹) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُصْعَبٍ قَالَ حَدَّثَنَا الْأَوْزَاعِيُّ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنْ مَيْمُونَةَ زَوْجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهَا اسْتَفْتَتْ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي فَأْرَةٍ سَقَطَتْ فِي سَمْنٍ لَهُمْ جَامِدٍ فَقَالَ أَلْقُوهَا وَمَا حَوْلَهَا وَكُلُوا سَمْنَكُمْ [راجع: ۲۷۳۳۲].

(۲۷۳۳۹) حضرت میمونہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ انہوں نے نبی علیہ السلام سے یہ مسئلہ پوچھا کہ اگر چوہا گھی میں گر کر مر جائے تو کیا حکم ہے؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا گھی اگر جما ہوا ہو تو اس حصے کو (جہاں چوہا گرا ہو) اور اس کے آس پاس کے گھی کو نکال لو اور پھر باقی گھی کو استعمال کر لو۔

(۲۷۳۴۰) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنِ الشَّيْبَانِيِّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ شَدَّادٍ عَنْ مَيْمُونَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَّى وَعَلَيْهِ مِرْطٌ لِبَعْضِ نِسَائِهِ وَعَلَيْهَا بَعْضُهُ قَالَ سُفْيَانُ أُرَاهُ قَالَ حَائِضٌ [صححه ابن خزيمة (۷٦۸)، وابن حبان (۲۳۲۹). قال الألباني: صحيح (ابو داود: ۳٦۹، ابن ماجة: ٦۵۳)].

(۲۷۳۴۰) حضرت میمونہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام نے نماز پڑھی، تو کسی زوجۂ محترمہ کی چادر کا ایک حصہ نبی علیہ السلام پر تھا اور دوسرا حصہ ان زوجۂ محترمہ پر تھا۔

(۲۷۳٤۱) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ قَالَ أَخْبَرَنَا الشَّيْبَانِيُّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ شَدَّادٍ عَنْ مَيْمُونَةَ بِنْتِ الْحَارِثِ قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي عَلَى الْخُمْرَةِ [انظر: ۲۷۳٤۲، ۲۷۳٤۳، ۲۷۳۸٦، ۲۷۳۸۸].

(۲۷۳٤۱) حضرت میمونہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام چٹائی پر نماز پڑھ لیا کرتے تھے۔

(۲۷۳٤۲) حَدَّثَنَا بَكْرُ بْنُ عِيسَى الرَّاسِبِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ قَالَ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ الشَّيْبَانِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ شَدَّادِ بْنِ الْهَادِ قَالَ سَمِعْتُ خَالَتِي مَيْمُونَةَ بِنْتَ الْحَارِثِ زَوْجَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهَا كَانَتْ تَكُونُ حَائِضًا وَهِيَ مُفْتَرِشَةٌ بِحِذَاءِ مَسْجِدِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ يُصَلِّي عَلَى خُمْرَتِهِ إِذَا سَجَدَ أَصَابَنِي طَرَفُ ثَوْبِهِ [صححه البخاري (۳۳۳) ومسلم (۵۱۳) وابن خزيمة (۱۰۰۷)][راجع: ۲۷۳٤۱].

(۲۷۳٤۲) حضرت میمونہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ وہ ''ایام'' سے ہوتی تھیں اور نبی علیہ السلام کی جائے نماز کے آگے لیٹی ہوتی تھیں، نبی علیہ السلام اپنی چٹائی پر نماز پڑھتے رہتے تھے اور جب سجدے میں جاتے تو ان کے کپڑے کا ایک حصہ مجھ پر بھی لگتا تھا۔

(۲۷۳٤۳) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَاحِدِ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ الشَّيْبَانِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ شَدَّادٍ قَالَ سَمِعْتُ مَيْمُونَةَ زَوْجَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَقُولُ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُومُ فَيُصَلِّي مِنَ اللَّيْلِ وَأَنَا نَائِمَةٌ إِلَى جَنْبِهِ فَإِذَا سَجَدَ أَصَابَنِي ثِيَابُهُ وَأَنَا حَائِضٌ [راجع: ۲۷۳٤۱].

(۲۷۳٤۳) حضرت میمونہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ وہ ''ایام'' سے ہوتی تھیں اور نبی علیہ السلام کی جائے نماز کے آگے لیٹی ہوتی تھیں، نبی علیہ السلام اپنی چٹائی پر نماز پڑھتے رہتے تھے اور جب سجدے میں جاتے تو ان کے کپڑے کا ایک حصہ مجھ پر بھی لگتا تھا۔

(۲۷۳٤٤) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ فُضَيْلٍ حَدَّثَنَا الشَّيْبَانِيُّ عَنْ يَزِيدَ بْنِ الْأَصَمِّ عَنْ مَيْمُونَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي عَلَى الْخُمْرَةِ فَيَسْجُدُ فَيُصِيبُنِي ثَوْبُهُ وَأَنَا إِلَى جَنْبِهِ وَأَنَا حَائِضٌ

(۲۷۳٤٤) حضرت میمونہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ وہ ''ایام'' سے ہوتی تھیں اور نبی علیہ السلام کی جائے نماز کے آگے لیٹی ہوتی تھیں، نبی علیہ السلام اپنی چٹائی پر نماز پڑھتے رہتے تھے اور جب سجدے میں جاتے تو ان کے کپڑے کا ایک حصہ مجھ پر بھی لگتا تھا۔

(۲۷۳٤۵) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ ابْنِ الْأَصَمِّ قَالَ أَبِي وَقُرِئَ عَلَى سُفْيَانَ اسْمُهُ عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ ابْنِ أَخِي يَزِيدَ بْنِ الْأَصَمِّ عَنْ عَمِّهِ عَنْ مَيْمُونَةَ وَهِيَ خَالَتُهُ قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا سَجَدَ وَلَوْ بَهْمَةٌ أَرَادَتْ أَنْ تَمُرَّ بَيْنَ يَدَيْهِ تَجَافَى [صححه مسلم (٤٩٦)، وابن خزيمة (٦٥٧)].

(۲۷۳٤۵) حضرت میمونہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام جب سجدہ فرماتے اور وہاں سے آگے کوئی بکری کا بچہ گذرنا چاہتا تو نبی علیہ السلام اپنے بازوؤں کو مزید پہلوؤں سے جدا کر لیتے تھے۔

(۲۷۳۴۶) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ مَنْبُوذٍ عَنْ أُمِّهِ قَالَتْ كُنْتُ عِنْدَ مَيْمُونَةَ فَأَتَاهَا ابْنُ عَبَّاسٍ فَقَالَتْ يَا بُنَيَّ مَا لَكَ شَعِثًا رَأْسُكَ قَالَ أُمُّ عَمَّارٍ مُرَجِّلَتِي حَائِضٌ قَالَتْ أَيْ بُنَيَّ وَأَيْنَ الْحَيْضَةُ مِنَ الْيَدِ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَدْخُلُ عَلَى إِحْدَانَا وَهِيَ حَائِضٌ فَيَضَعُ رَأْسَهُ فِي حِجْرِهَا فَيَقْرَأُ الْقُرْآنَ وَهِيَ حَائِضٌ ثُمَّ تَقُومُ إِحْدَانَا بِخُمْرَتِهِ فَتَضَعُهَا فِي الْمَسْجِدِ وَهِيَ حَائِضٌ أَيْ بُنَيَّ وَأَيْنَ الْحَيْضَةُ مِنَ الْيَدِ [قال الألباني: حسن (النسائي: ١/١٤٧ و ١٩٢). قال شعيب: مرفوعه صحيح لغيره، وهذا اسناد ضعيف]. [انظر: ٢٧٣٤٧، ٢٧٣٧١].

(۲۷۳۴۶) حضرت میمونہ رضی اللہ عنہا کے پاس ایک مرتبہ ان کے بھانجے حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ آئے، وہ کہنے لگیں بیٹا! کیا بات ہے کہ تمہارے بال بکھرے ہوئے نظر آ رہے ہیں؟ انہوں نے بتایا کہ مجھے کنگھی کرنے والی یعنی ام عمار ایام سے ہے، حضرت میمونہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا بیٹا! ایام کا ہاتھوں سے کیا تعلق؟ نبی علیہ السلام ہم میں سے کسی کے پاس تشریف لاتے اور وہ ایام سے ہوتی تو نبی علیہ السلام اس کی گود میں اپنا سر رکھ کر ''جبکہ وہ ایام سے ہوتی تھی'' قرآن کریم کی تلاوت فرماتے تھے، پھر وہ کھڑی ہو کر نبی علیہ السلام کے لئے چٹائی بچھاتی اور اسی حال میں نبی علیہ السلام کی نماز پڑھنے کی جگہ اسے رکھ دیتی تھی، بیٹا! ایام کا ہاتھوں سے کیا تعلق؟

(۲۷۳۴۷) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ مَنْبُوذٍ عَنْ أُمِّهِ سَمِعَتْهُ مِنْ مَيْمُونَةَ قَالَتْ وَكَانَتْ إِحْدَانَا تَبْسُطُ لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْخُمْرَةَ وَهِيَ حَائِضٌ ثُمَّ يُصَلِّي عَلَيْهَا [راجع ما قبله].

(۲۷۳۴۷) حضرت میمونہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام ہم میں سے کسی کے پاس تشریف لاتے اور وہ ایام سے ہوتی پھر وہ کھڑی ہو کر نبی علیہ السلام کے لئے چٹائی بچھاتی اور اسی حال میں نبی علیہ السلام کی نماز پڑھنے کی جگہ اسے رکھ دیتی تھی۔

(۲۷۳۴۸) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ أَبِي بَكَّارٍ قَالَ صَلَّيْتُ خَلْفَ أَبِي الْمَلِيحِ عَلَى جَنَازَةٍ فَقَالَ أَقِيمُوا صُفُوفَكُمْ وَلْتَحْسُنْ شَفَاعَتُكُمْ وَلَوْ اخْتَرْتُ رَجُلًا اخْتَرْتُهُ ثُمَّ قَالَ حَدَّثَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ سَلِيطٍ قَالَ أَبِي و حَدَّثَنَا أَبُو عُبَيْدَةَ الْحَدَّادُ قَالَ حَدَّثَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ سَلِيطٍ عَنْ بَعْضِ أَزْوَاجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَيْمُونَةَ وَكَانَ أَخَاهَا مِنَ الرَّضَاعَةِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَا مِنْ مُسْلِمٍ يُصَلِّي عَلَيْهِ أُمَّةٌ إِلَّا شُفِّعُوا فِيهِ و قَالَ أَبُو الْمَلِيحِ الْأُمَّةُ أَرْبَعُونَ إِلَى مِائَةٍ فَصَاعِدًا [قال الألباني: حسن صحيح (النسائي: ٤/٧٦). قال شعيب: مرفوعه صحيح لغيره اسناده ضعيف]. [انظر: ٢٧٣٧٥].

(۲۷۳۴۸) ابو بکار کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ میں نے ابو الملیح کے پیچھے نماز جنازہ پڑھی، انہوں نے فرمایا کہ صفیں درست کر لو اور اچھے انداز میں اس کی سفارش کرو، اگر میں کسی آدمی کو پسند کرتا تو اس مرنے والے کو پسند کرتا، پھر انہوں نے اپنی سند سے حضرت میمونہ رضی اللہ عنہا کی یہ روایت سنائی کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا جس مسلمان کی نماز جنازہ ایک جماعت پڑھ لے تو اس کے حق میں ان کی سفارش قبول کر لی جاتی ہے، ابو الملیح کہتے ہیں کہ جماعت سے مراد چالیس سے سو تک یا اس سے زیادہ افراد ہوتے ہیں۔

(۲۷۳۴۹) حَدَّثَنَا عَتَّابُ بْنُ زِيَادٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ وَعَلِيُّ بْنُ إِسْحَاقَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ لَهِيعَةَ قَالَ

حَدَّثَنِي بُكَيْرٌ أَنَّ كُرَيْبًا مَوْلَى ابْنِ عَبَّاسٍ حَدَّثَهُ أَنَّهُ سَمِعَ مَيْمُونَةَ زَوْجَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَقُولُ أَكَلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ كَتِفٍ ثُمَّ قَامَ فَصَلَّى وَلَمْ يَتَوَضَّأْ [صححه البخاري(۲۱۰) ومسلم(۳۵۶)]

(۲۷۳۴۹) حضرت میمونہ ﷝ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے شانے کا گوشت تناول فرمایا، پھر کھڑے ہو کر نماز پڑھنے لگے اور تازہ وضو نہیں فرمایا۔

(۲۷۳۵۰) حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ سَعْدٍ قَالَ حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ صَالِحِ بْنِ كَيْسَانَ وَحَدَّثَ ابْنُ شِهَابٍ عَنْ أَبِي أُمَامَةَ بْنِ سَهْلٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّهُ أَخْبَرَهُ أَنَّ خَالِدَ بْنَ الْوَلِيدِ دَخَلَ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى مَيْمُونَةَ بِنْتِ الْحَارِثِ وَهِيَ خَالَتُهُ فَقُدِّمَ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَحْمُ ضَبٍّ جَاءَتْ بِهِ أُمُّ حُفَيْدٍ ابْنَةُ الْحَارِثِ مِنْ نَجْدٍ وَكَانَتْ تَحْتَ رَجُلٍ مِنْ بَنِي جَعْفَرٍ وَكَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَأْكُلُ شَيْئًا حَتَّى يَعْلَمَ مَا هُوَ فَقَالَ بَعْضُ النِّسْوَةِ أَلَا تُخْبِرِينَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا يَأْكُلُ فَأَخْبَرَتْهُ أَنَّهُ لَحْمُ ضَبٍّ فَتَرَكَهُ قَالَ خَالِدٌ فَسَأَلْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَحَرَامٌ هُوَ قَالَ لَا وَلَكِنَّهُ طَعَامٌ لَيْسَ فِي قَوْمِي فَأَجِدُنِي أَعَافُهُ قَالَ خَالِدٌ فَاجْتَرَرْتُهُ إِلَيَّ فَأَكَلْتُهُ وَرَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَنْظُرُ [راجع: ۱۶۹۳۵].

(۲۷۳۵۰) حضرت خالد بن ولید ﷛ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ وہ نبی ﷺ کے ساتھ ام المؤمنین حضرت میمونہ بنت حارث ﷝ ''جوان کی خالہ تھیں'' کے گھر داخل ہوئے، انہوں نے نبی ﷺ کے سامنے گوہ کا گوشت لا کر رکھا جو نجد سے ام حفید بنت حارث لے کر آئی تھی، جس کا نکاح بنو جعفر کے ایک آدمی سے ہوا تھا، نبی ﷺ کی عادت مبارکہ تھی کہ آپ ﷺ کسی چیز کو اس وقت تک تناول نہیں فرماتے تھے جب تک یہ نہ پوچھ لیتے کہ یہ کیا ہے؟ چنانچہ آپ ﷺ کی کسی زوجہ نے کہا کہ تم لوگ نبی ﷺ کو کیوں نہیں بتاتیں کہ وہ کیا کھا رہے ہیں؟ اس پر انہوں نے بتایا کہ یہ گوہ کا گوشت ہے، نبی ﷺ نے اسے چھوڑ دیا۔

حضرت خالد ﷛ کہتے ہیں میں نے پوچھا یا رسول اللہ! کیا یہ حرام ہے؟ نبی ﷺ نے فرمایا نہیں، لیکن یہ میری قوم کا کھانا نہیں ہے اس لئے میں اس سے احتیاط کرنا ہی بہتر سمجھتا ہوں، چنانچہ میں نے اسے اپنی طرف کھینچ لیا اور اسے کھانے لگا، دریں اثناء نبی ﷺ مجھے دیکھتے رہے۔

(۲۷۳۵۱) قَالَ وَحَدَّثَهُ الْأَصَمُّ عَنْ مَيْمُونَةَ وَكَانَ فِي حِجْرِهَا يَعْنِي بِهَذَا الْحَدِيثِ وَأَظُنُّ أَنَّ الْأَصَمَّ يَزِيدُ بْنُ الْأَصَمِّ

(۲۷۳۵۱) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۲۷۳۵۲) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ إِسْحَاقَ قَالَ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ حَبِيبٍ يَعْنِي ابْنَ الشَّهِيدِ عَنْ مَيْمُونِ بْنِ مِهْرَانَ عَنْ يَزِيدَ بْنِ الْأَصَمِّ عَنْ مَيْمُونَةَ قَالَتْ تَزَوَّجَنِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَنَحْنُ حَلَالٌ بَعْدَمَا رَجَعْنَا مِنْ مَكَّةَ [صححه مسلم (۱٤۱۰)، وابن حبان (٤۱۳٤ و٤۱۳٦ و٤۱۳۷ و٤۱۳۸). قد رجح

البخاری فی علل الترمذی: ارساله]. [انظر: ٢٧٣٦٥، ٢٧٣٧٨].

(۲۷۳۵۲) حضرت میمونہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے مجھ سے نکاح اس وقت فرمایا تھا جب ہم لوگ احرام سے نکل آئے تھے اور مکہ مکرمہ سے واپس روانہ ہو گئے تھے۔

(٢٧٣٥٣) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي بُكَيْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ زِيَادٍ عَنْ مَنْصُورٍ قَالَ حَسِبْتُهُ عَنْ سَالِمٍ عَنْ مَيْمُونَةَ أَنَّهَا اسْتَدَانَتْ دَيْنًا فَقِيلَ لَهَا تَسْتَدِينِينَ وَلَيْسَ عِنْدَكِ وَفَاؤُهُ قَالَتْ إِنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَا مِنْ أَحَدٍ يَسْتَدِينُ دَيْنًا يَعْلَمُ اللَّهُ أَنَّهُ يُرِيدُ أَدَاءَهُ إِلَّا أَدَّاهُ [صححه الحاكم (٤١٤/١). قال الألباني: صحيح (ابو داود: ١٦٩٠). قال شعيب: صحيح وهذا اسناد ضعيف]. [انظر: ٢٧٣٧٧].

(۲۷۳۵۳) حضرت میمونہ رضی اللہ عنہا کے حوالے سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ انہوں نے کسی سے قرض لیا، کسی نے ان سے کہا کہ آپ قرض تو لے رہی ہیں اور آپ کے پاس اسے ادا کرنے کے لئے کچھ بھی نہیں ہے؟ انہوں نے فرمایا کہ میں نے نبی علیہ السلام کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ جو شخص بھی کسی سے قرض لیتا ہے اور اللہ جانتا ہے کہ اس کا اسے ادا کرنے کا ارادہ بھی ہے تو اللہ اسے ادا کروا دیتا ہے۔

(٢٧٣٥٤) حَدَّثَنَا يَعْلَى حَدَّثَنَا مُحَمَّدٌ يَعْنِي ابْنَ إِسْحَاقَ عَنْ بُكَيْرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْأَشَجِّ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ يَسَارٍ عَنْ مَيْمُونَةَ زَوْجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَتْ أَعْتَقْتُ جَارِيَةً لِي فَدَخَلَ عَلَيَّ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَخْبَرْتُهُ بِعِتْقِهَا فَقَالَ آجَرَكِ اللَّهُ أَمَا إِنَّكِ لَوْ كُنْتِ أَعْطَيْتِهَا أَخْوَالَكِ كَانَ أَعْظَمَ لِأَجْرِكِ

(۲۷۳۵۴) حضرت میمونہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ میں نے اپنی ایک باندی کو آزاد کر دیا اور نبی علیہ السلام میرے پاس تشریف لائے تو میں نے انہیں اس کے بارے بتا دیا، نبی علیہ السلام نے فرمایا اللہ تمہیں اس کا اجر عطاء فرمائے، اگر تم اسے اپنے ماموں زادوں کو دے دیتی تو اس کا ثواب زیادہ ہوتا۔

(٢٧٣٥٥) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ بُرْقَانَ عَنْ يَزِيدَ بْنِ الْأَصَمِّ عَنْ مَيْمُونَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا سَجَدَ جَافَى حَتَّى يَرَى مَنْ خَلْفَهُ بَيَاضَ إِبْطَيْهِ [صححه مسلم (٤٩٧)][انظر: ٢٧٣٦٨، ٢٧٣٨١].

(۲۷۳۵۵) حضرت میمونہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام جب سجدہ کرتے تھے تو اپنے بازوؤں کو پہلو سے اتنا جدا رکھتے کہ پیچھے سے آپ ﷺ کی مبارک بغلوں کی سفیدی نظر آتی تھی۔

(٢٧٣٥٦) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ قَالَ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ بُدَيَّةَ قَالَتْ أَرْسَلَتْنِي مَيْمُونَةُ بِنْتُ الْحَارِثِ إِلَى امْرَأَةِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبَّاسٍ وَكَانَتْ بَيْنَهُمَا قَرَابَةٌ فَرَأَيْتُ فِرَاشَهَا مُعْتَزِلًا فِرَاشَهُ فَظَنَنْتُ أَنَّ ذَلِكَ لِهِجْرَانٍ فَسَأَلْتُهَا فَقَالَتْ لَا وَلَكِنِّي حَائِضٌ فَإِذَا حِضْتُ لَمْ يَقْرَبْ فِرَاشِي فَأَتَيْتُ مَيْمُونَةَ فَذَكَرْتُ ذَلِكَ لَهَا فَرَدَّتْنِي إِلَى ابْنِ عَبَّاسٍ فَقَالَتْ أَرَغْبَةً عَنْ سُنَّةِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَقَدْ كَانَ

رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَنَامُ مَعَ الْمَرْأَةِ مِنْ نِسَائِهِ الْحَائِضِ وَمَا بَيْنَهُمَا إِلَّا ثَوْبٌ مَا يُجَاوِزُ الرُّكْبَتَيْنِ [صححه ابن حبان (۱۳٦٥). قال الألباني: صحيح (ابو داود: ۲٦٧، النسائي: ۱/۱۵۱ و ۱۹۸). قال شعيب: صحيح وهذا اسناد ضعيف]. [انظر: ۲۷۳۵۷، ۲۷۳۸۷، ۲۷۳۹۰].

(۲۷۳۵٦) بدیہ کہتی ہیں کہ ایک مرتبہ مجھے حضرت میمونہ رضی اللہ عنہا نے حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہ ''جن کے ساتھ ان کے قریبی رشتہ داری تھی'' کی اہلیہ کے پاس بھیجا، میں نے دیکھا کہ ان کا بستر حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ کے بستر سے الگ ہے، میں سمجھی کہ شاید ان کے درمیان کوئی ناچاقی ہوگئی ہے، چنانچہ میں نے ان سے اس کے متعلق پوچھا، انہوں نے بتایا کہ ایسی کوئی بات نہیں ہے، البتہ میں ایام سے ہوں اور جب ایسا ہوتا ہے تو وہ میرے بستر کے قریب نہیں آتے، میں حضرت میمونہ رضی اللہ عنہا کے پاس آئی تو انہیں یہ بات بھی بتائی، انہوں نے مجھے حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ کے پاس بھیج دیا، اور فرمایا کیا تم نبی علیہ السلام کی سنت سے اعراض کر رہے ہو؟ نبی علیہ السلام تو اپنی بیویوں کے ساتھ ''خواہ وہ ایام ہی سے ہوتیں'' سو جاتے تھے اور ان دونوں کے درمیان صرف وہی کپڑا ہوتا تھا جو گھٹنوں سے اوپر ہوتا تھا۔

(۲۷۳۵۷) حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ وَأَبُو كَامِلٍ قَالَا حَدَّثَنَا لَيْثٌ قَالَ حَدَّثَنِي ابْنُ شِهَابٍ عَنْ حَبِيبٍ مَوْلَى عُرْوَةَ عَنْ بُدَيَّةَ فَذَكَرَ الْحَدِيثَ [انظر: ۲۷۳۵۷، ۲۷۳۸۷، ۲۷۳۹۰].

(۲۷۳۵۷) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۲۷۳۵۸) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ بْنُ صَالِحٍ عَنْ أَزْهَرَ بْنِ سَعِيدٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ السَّائِبِ ابْنِ أَخِي مَيْمُونَةَ الْهِلَالِيَّةِ أَنَّهُ حَدَّثَهُ أَنَّ مَيْمُونَةَ قَالَتْ لَهُ يَا ابْنَ أَخِي أَلَا أَرْقِيكَ بِرُقْيَةِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قُلْتُ بَلَى قَالَتْ بِسْمِ اللَّهِ أَرْقِيكَ وَاللَّهُ يَشْفِيكَ مِنْ كُلِّ دَاءٍ فِيكَ أَذْهِبْ الْبَاسَ رَبَّ النَّاسِ وَاشْفِ أَنْتَ الشَّافِي لَا شَافِيَ إِلَّا أَنْتَ [صححه ابن حبان (٦٠٩٥). قال شعيب: صحيح لغيره وهذا اسناد حسن].

(۲۷۳۵۸) عبدالرحمٰن بن سائب کہتے ہیں کہ حضرت میمونہ رضی اللہ عنہا نے ان سے فرمایا بھتیجے! کیا میں تمہیں نبی علیہ السلام کے بتائے ہوئے الفاظ سے دم نہ کروں؟ میں نے عرض کیا کیوں نہیں، انہوں نے فرمایا ''اللہ کے نام سے تمہیں دم کرتی ہوں، اللہ تمہیں ہر اس بیماری سے شفاء عطاء فرمائے جو تمہارے جسم میں ہے، اے لوگوں کے رب! اس کی تکلیف کو دور فرما، اور شفاء عطاء فرما کیونکہ تو ہی شفاء دینے والا ہے اور تیرے علاوہ کوئی شفاء نہیں دے سکتا۔''

(۲۷۳۵۹) حَدَّثَنَا حَسَنُ بْنُ مُوسَى قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ لَهِيعَةَ قَالَ حَدَّثَنِي بُكَيْرُ بْنُ الْأَشَجِّ عَنْ كُرَيْبٍ مَوْلَى ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّهُ قَالَ سَمِعْتُ مَيْمُونَةَ زَوْجَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَقُولُ أَعْتَقْتُ وَلِيدَةً فِي زَمَانِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَكَرْتُ ذَلِكَ لَهُ فَقَالَ لِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَوْ أَعْطَيْتِهَا أَخْوَالَكِ كَانَ أَعْظَمَ

لِأَجْرِكِ [صححه البخاری (۲۵۹۲)، ومسلم (۹۹۹)، وابن حبان (۳۳۴۳)].

(۲۷۳۵۹) حضرت میمونہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ میں نے اپنی ایک باندی کو آزاد کر دیا اور نبی علیہ السلام میرے پاس تشریف لائے تو میں نے انہیں اس کے بارے بتا دیا، نبی علیہ السلام نے فرمایا اللہ تمہیں اس کا اجر عطاء فرمائے، اگر تم اسے اپنے ماموں زادوں کو دے دیتی تو اس کا ثواب زیادہ ہوتا۔

(۲۷۳۶۰) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ وَأَبُو عَامِرٍ قَالَا حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ يَعْنِي ابْنَ مُحَمَّدٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُحَمَّدٍ يَعْنِي ابْنَ عَقِيلٍ عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ عَائِشَةَ وَعَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ عَنْ مَيْمُونَةَ زَوْجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ لَا تَنْبِذُوا فِي الدُّبَّاءِ وَلَا فِي الْمُزَفَّتِ وَلَا فِي الْحَنْتَمِ وَلَا فِي النَّقِيرِ قَالَ عَبْدُ الرَّحْمَنِ وَلَا فِي الْجِرَارِ وَكُلُّ مُسْكِرٍ حَرَامٌ [قال الألبانی: صحیح (النسائی: ۲۹۷/۸)، قال شعيب: صحيح وهذا اسناد ضعيف]. [انظر: ۲۷۳۶۲].

(۲۷۳۶۰) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا اور میمونہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا دباء، مزفت اور حنتم و نقیر میں نبیذ مت بنایا کرو، اور ہر نشہ آور چیز حرام ہے۔

(۲۷۳۶۱) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ وَأَبُو عَامِرٍ قَالَا حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ يَعْنِي ابْنَ مُحَمَّدٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُحَمَّدٍ يَعْنِي ابْنَ عَقِيلٍ عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ عَائِشَةَ وَعَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ عَنْ مَيْمُونَةَ زَوْجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ لَا تَنْبِذُوا فِي الدُّبَّاءِ وَلَا فِي الْمُزَفَّتِ وَلَا فِي الْحَنْتَمِ وَلَا فِي النَّقِيرِ قَالَ عَبْدُ الرَّحْمَنِ وَلَا فِي الْجِرَارِ وَكُلُّ مُسْكِرٍ حَرَامٌ

(۲۷۳۶۱) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا اور میمونہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا دباء، مزفت اور حنتم و نقیر میں نبیذ مت بنایا کرو، اور ہر نشہ آور چیز حرام ہے۔

(۲۷۳۶۲) حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ قَالَ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ عَمْرٍو عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَقِيلٍ عَنِ الْقَاسِمِ عَنْ عَائِشَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِثْلَهُ [راجع: ۲۷۳۶۰].

(۲۷۳۶۲) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۲۷۳۶۳) حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ قَالَ حَدَّثَنَا لَيْثٌ يَعْنِي ابْنَ سَعْدٍ قَالَ حَدَّثَنَا نَافِعٌ عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَعْبَدِ بْنِ عَبَّاسٍ أَنَّهُ قَالَ إِنَّ امْرَأَةً اشْتَكَتْ شَكْوَى فَقَالَتْ لَئِنْ شَفَانِي اللَّهُ لَأَخْرُجَنَّ فَلَأُصَلِّيَنَّ فِي بَيْتِ الْمَقْدِسِ فَبَرَأَتْ فَتَجَهَّزَتْ تُرِيدُ الْخُرُوجَ فَجَاءَتْ مَيْمُونَةَ زَوْجَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تُسَلِّمُ عَلَيْهَا فَأَخْبَرَتْهَا ذَلِكَ فَقَالَتْ اجْلِسِي فَكُلِي مَا صَنَعْتُ وَصَلِّي فِي مَسْجِدِ الرَّسُولِ فَإِنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ صَلَاةٌ فِيهِ أَفْضَلُ مِنْ أَلْفِ صَلَاةٍ فِيمَا سِوَاهُ مِنَ الْمَسَاجِدِ إِلَّا مَسْجِدَ الْكَعْبَةِ [صححه مسلم

(۱۳۹٦). قال النووی: هذا الحديث مما انكر علی مسلم بسبب اسناده]. [انظر: ۲۷۳۷۳، ۲۷۳۷٤].

(۲۷۳٦۳) ابراہیم بن عبداللہ کہتے ہیں کہ ایک عورت بہت زیادہ بیمار ہوگئی، اس نے یہ منت مان لی کہ اگر اللہ نے مجھے شفاء عطاء فرما دی تو میں سفر کر کے بیت المقدس جاؤں گی اور وہاں نماز پڑھوں گی، اللہ کا کرنا یہ ہوا کہ وہ تندرست ہوگئی، اس نے سفر کے ارادے سے تیاری شروع کر دی، اور حضرت میمونہ ﷞ کی خدمت میں الوداعی سلام کرنے کے لئے حاضر ہوئی اور انہیں اپنے ارادے سے بھی مطلع کیا، انہوں نے فرمایا بیٹھ جاؤ اور میں نے جو کھانا پکایا ہے، وہ کھاؤ اور مسجد نبوی میں نماز پڑھ لو، کیونکہ میں نے نبی ﷺ کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ مسجد نبوی میں ایک نماز خانہ کعبہ کو نکال کر دوسری تمام مساجد کی ایک ہزار نمازوں سے بھی زیادہ افضل ہے۔

(۲۷۳٦٤) حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ الْحَنَفِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ إِسْحَاقَ بْنِ يَسَارٍ قَالَ قَرَأْتُ فِي كِتَابٍ لِعَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ مَعَ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ قَالَ فَسَأَلْتُ مَيْمُونَةَ زَوْجَ النَّبِيِّ عَنِ الْمَسْحِ عَلَى الْخُفَّيْنِ قَالَتْ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَكُلَّ سَاعَةٍ يَمْسَحُ الْإِنْسَانُ عَلَى الْخُفَّيْنِ وَلَا يَنْزِعُهُمَا قَالَ نَعَمْ

(۲۷۳٦٤) عطاء بن یسار کہتے ہیں کہ میں نے نبی ﷺ کی زوجہ محترمہ حضرت میمونہ ﷞ سے موزوں پر مسح کے متعلق پوچھا تو انہوں نے بتایا کہ ایک مرتبہ میں نے بارگاہِ رسالت میں عرض کیا یا رسول اللہ! کیا انسان ہر لمحے موزوں پر مسح کر سکتا ہے؟ کہ اسے اتارنا ہی نہ پڑے، نبی ﷺ نے فرمایا ہاں۔

(۲۷۳٦٥) حَدَّثَنَا وَهْبُ بْنُ جَرِيرٍ قَالَ حَدَّثَنَا أَبِي قَالَ سَمِعْتُ أَبَا فَزَارَةَ يُحَدِّثُ عَنْ يَزِيدَ بْنِ الْأَصَمِّ عَنْ مَيْمُونَةَ زَوْجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَزَوَّجَهَا حَلَالًا وَبَنَى بِهَا حَلَالًا وَمَاتَتْ بِسَرِفَ فَدَفَنَّهَا فِي الظُّلَّةِ الَّتِي بَنَى بِهَا فِيهَا فَنَزَلْنَا فِي قَبْرِهَا أَنَا وَابْنُ عَبَّاسٍ [راجع: ۲۷۳۵۲].

(۲۷۳٦۵) یزید بن اصم کہتے ہیں کہ نبی ﷺ نے حضرت میمونہ ﷞ سے نکاح بھی غیر محرم ہونے کی صورت میں کیا تھا اور ان کے ساتھ تخلیہ بھی غیر محرم ہونے کی حالت میں کیا تھا، اور ان کا انتقال ''سرف'' نامی جگہ میں ہوا تھا، ہم نے انہیں اسی جگہ دفن کیا تھا جس جگہ ایک خیمے میں نبی ﷺ نے ان کے ساتھ تخلیہ فرمایا تھا، اور ان کی قبر میں میں اور حضرت ابن عباس ﷠ اترے تھے۔

(۲۷۳٦٦) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الزُّبَيْرِ أَبُو أَحْمَدَ الزُّبَيْرِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سَعْدُ بْنُ أَوْسٍ عَنْ بِلَالٍ الْعَبْسِيِّ عَنْ مَيْمُونَةَ قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَاتَ يَوْمٍ كَيْفَ أَنْتُمْ إِذَا مَرِجَ الدِّينُ وَظَهَرَتْ الرَّغْبَةُ وَاخْتَلَفَتْ الْإِخْوَانُ وَحُرِّقَ الْبَيْتُ الْعَتِيقُ

(۲۷۳٦٦) حضرت میمونہ ﷞ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی ﷺ نے ارشاد فرمایا تمہاری اس وقت کیا کیفیت ہوگی جبکہ دین مخلوط ہو جائے گا، خواہشات کا غلبہ ہوگا، بھائی بھائی میں اختلاف ہوگا اور خانہ کعبہ کو آگ لگا دی جائے گی۔

(۲۷۳٦۷) حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الرَّازِيُّ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ الْفَضْلِ قَالَ حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ عَنْ

مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرِو بْنِ عُثْمَانَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ لَبِيبَةَ بْنِ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ رَافِعٍ عَنْ مَيْمُونَةَ زَوْجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَتْ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لَا تَزَالُ أُمَّتِي بِخَيْرٍ مَا لَمْ يَفْشُ فِيهِمْ وَلَدُ الزِّنَا فَإِذَا فَشَا فِيهِمْ وَلَدُ الزِّنَا فَيُوشِكُ أَنْ يَعُمَّهُمُ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ بِعِقَابٍ

(۲۷۳۶۷) حضرت میمونہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ میں نے نبی علیہ السلام کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ میری امت اس وقت تک خیر پر رہے گی جب تک اس میں ناجائز اولاد کی کثرت نہیں ہوگی اور جب اس میں ناجائز اولاد کی کثرت ہونے لگے تو پھر وہ وقت قریب ہوگا جب اللہ کا عذاب ان سب کو گھیر لے گا۔

(۲۷۳۶۸) حَدَّثَنَا كَثِيرُ بْنُ هِشَامٍ قَالَ حَدَّثَنَا جَعْفَرٌ وَعَلِيُّ بْنُ ثَابِتٍ قَالَ حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ بُرْقَانَ قَالَ حَدَّثَنَا يَزِيدُ يَعْنِي ابْنَ الْأَصَمِّ عَنْ مَيْمُونَةَ زَوْجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا سَجَدَ جَافَى بَيْنَ يَدَيْهِ حَتَّى يَرَى مَنْ خَلْفَهُ وَضَحَ إِبْطَيْهِ [راجع: ٢٧٣٥٥].

(۲۷۳۶۸) حضرت میمونہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام جب سجدہ کرتے تھے تو اپنے بازوؤں کو پہلو سے اتنا جدا رکھتے کہ پیچھے سے آپ ﷺ کی مبارک بغلوں کی سفیدی نظر آتی تھی۔

(۲۷۳۶۹) حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ إِسْحَاقَ قَالَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ يَعْنِي ابْنَ الْمُبَارَكِ قَالَ حَدَّثَنَا حَنْظَلَةُ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْحَارِثِ عَنْ مَيْمُونَةَ زَوْجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاتَتْهُ رَكْعَتَانِ قَبْلَ الْعَصْرِ فَصَلَّاهُمَا بَعْدُ [انظر: ٢٧٣٧٦].

(۲۷۳۶۹) حضرت میمونہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام سے قبل از عصر دو رکعتیں چھوٹ گئی تھیں جنہیں نبی علیہ السلام نے عصر کے بعد پڑھ لیا تھا۔

(۲۷۳۷۰) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ غَيْلَانَ قَالَ حَدَّثَنَا رِشْدِينُ بْنُ سَعْدٍ قَالَ حَدَّثَنِي عَمْرُو بْنُ الْحَارِثِ أَنَّ كَثِيرَ بْنَ فَرْقَدٍ حَدَّثَهُ أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ مَالِكِ بْنِ حُذَافَةَ حَدَّثَهُ عَنْ أُمِّهِ الْعَالِيَةِ بِنْتِ سُبَيْعٍ أَوْ سُبَيْعٍ الشَّكُّ مِنْ عَبْدِ اللَّهِ أَنَّ مَيْمُونَةَ زَوْجَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَتْ مَرَّ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِرِجَالٍ مِنْ قُرَيْشٍ يَجُرُّونَ شَاةً لَهُمْ مِثْلَ الْحِمَارِ فَقَالَ لَهُمْ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَوْ أَخَذْتُمْ إِهَابَهَا قَالُوا إِنَّهَا مَيْتَةٌ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُطَهِّرُهَا الْمَاءُ وَالْقَرَظُ [اسناده ضعيف. صححه ابن حبان (١٢٩١). قال الألباني: صحيح (ابو داود: ٤١٢٦، النسائي: ٧/١٧٤)].

(۲۷۳۷۰) حضرت میمونہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام کا گذر قریش کے کچھ لوگوں پر ہوا جو اپنی ایک بکری کو گدھے کی طرح گھسیٹ رہے تھے، نبی علیہ السلام نے ان سے فرمایا اگر تم اس کی کھال ہی اتار لیتے (تو کیا حرج تھا؟) انہوں نے عرض کیا کہ یہ بکری مردار ہے، نبی علیہ السلام نے فرمایا کہ اسے پانی اور درخت سلم (کیکر کی مانند ایک درخت) کے پتے پاک کر دیتے۔

(۲۷۳۷۱) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ وَابْنُ بَكْرٍ قَالَا أَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ قَالَ أَخْبَرَنِي مَنْبُوذٌ أَنَّ أُمَّهُ أَخْبَرَتْهُ أَنَّهَا بَيْنَا هِيَ جَالِسَةٌ عِنْدَ مَيْمُونَةَ زَوْجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذْ دَخَلَ عَلَيْهَا ابْنُ عَبَّاسٍ فَقَالَتْ مَا لَكَ شَعِثًا قَالَ أُمُّ عَمَّارٍ مُرَجِّلَتِي حَائِضٌ فَقَالَتْ أَيْ بُنَيَّ وَأَيْنَ الْحَيْضَةُ مِنْ الْيَدِ لَقَدْ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَدْخُلُ عَلَى إِحْدَانَا وَهِيَ مُتَّكِئَةٌ حَائِضٌ قَدْ عَلِمَ أَنَّهَا حَائِضٌ فَيَتَّكِئُ عَلَيْهَا فَيَتْلُو الْقُرْآنَ وَهُوَ مُتَّكِئٌ عَلَيْهَا أَوْ يَدْخُلُ عَلَيْهَا قَاعِدَةً وَهِيَ حَائِضٌ فَيَتَّكِئُ فِي حِجْرِهَا فَيَتْلُو الْقُرْآنَ فِي حِجْرِهَا وَتَقُومُ وَهِيَ حَائِضٌ فَتَبْسُطُ لَهُ الْخُمْرَةَ فِي مُصَلَّاهُ وَقَالَ ابْنُ بَكْرٍ خُمْرَتَهُ فَيُصَلِّي عَلَيْهَا فِي بَيْتِي أَيْ بُنَيَّ وَأَيْنَ الْحَيْضَةُ مِنْ الْيَدِ

[راجع: ۲۷۳٤٦].

(۲۷۳۷۱) حضرت میمونہ رضی اللہ عنہا کے پاس ایک مرتبہ ان کے بھانجے حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ آئے، وہ کہنے لگیں بیٹا! کیا بات ہے کہ تمہارے بال بکھرے ہوئے نظر آ رہے ہیں؟ انہوں نے بتایا کہ مجھے کنگھی کرنے والی یعنی ام عمار ایام سے ہے، حضرت میمونہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا بیٹا! ایام کا ہاتھوں سے کیا تعلق؟ نبی علیہ السلام ہم میں سے کسی کے پاس تشریف لاتے اور وہ ایام سے ہوتی تو نبی علیہ السلام اس کی گود میں اپنا سر رکھ کر" جبکہ وہ ایام سے ہوتی تھی" قرآن کریم کی تلاوت فرماتے تھے، پھر وہ کھڑی ہو کر نبی علیہ السلام کے لئے چٹائی بچھاتی اور اسی حال میں نبی علیہ السلام کی نماز پڑھنے کی جگہ اسے رکھ دیتی تھی، بیٹا! ایام کا ہاتھوں سے کیا تعلق؟

(۲۷۳۷۲) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ قَالَ أَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ قَالَ سَمِعْتُ نَافِعًا مَوْلَى ابْنِ عُمَرَ يَقُولُ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَعْبَدٍ أَنَّ ابْنَ عَبَّاسٍ حَدَّثَ أَنَّ مَيْمُونَةَ زَوْجَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَتْ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ صَلَاةٌ فِي مَسْجِدِي هَذَا أَفْضَلُ مِنْ أَلْفِ صَلَاةٍ فِيمَا سِوَاهُ إِلَّا مَسْجِدَ الْكَعْبَةِ [صححه مسلم (۱۳۹٦). وقال النووى ان هذا الحديث مما انكر على مسلم].

(۲۷۳۷۲) حضرت میمونہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ میں نے نبی علیہ السلام کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ مسجد نبوی میں ایک نماز خانہ کعبہ کو نکال کر دوسری تمام مساجد کی ایک ہزار نمازوں سے بھی زیادہ افضل ہے۔

(۲۷۳۷۳) حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ إِسْحَاقَ قَالَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ قَالَ سَمِعْتُ نَافِعًا يَقُولُ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ عَبْدِاللَّهِ بْنِ مَعْبَدِ بْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ مَيْمُونَةَ زَوْجَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَكَرَ مِثْلَهُ [راجع: ۲۷۳٦۳].

(۲۷۳۷۳) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۲۷۳۷٤) حَدَّثَنَا حَجَّاجُ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَ حَدَّثَنَا لَيْثُ بْنُ سَعْدٍ قَالَ حَدَّثَنِي نَافِعٌ عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَعْبَدِ بْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ مَيْمُونَةَ زَوْجَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَتْ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ صَلَاةٌ فِيهِ أَفْضَلُ مِنْ أَلْفِ صَلَاةٍ فِيمَا سِوَاهُ مِنْ الْمَسَاجِدِ إِلَّا مَسْجِدَ الْكَعْبَةِ [راجع: ۲۷۳٦۳].

(۲۷۳۷٤) حضرت میمونہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ میں نے نبی علیہ السلام کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ مسجد نبوی میں ایک نماز خانہ کعبہ

کو نکال کر دوسری تمام مساجد کی ایک ہزار نمازوں سے بھی زیادہ افضل ہے۔

(۲۷۳۷۵) حَدَّثَنَا أَبُو عُبَيْدَةَ عَبْدُ الْوَاحِدِ الْحَدَّادُ قَالَ حَدَّثَنَا الْحَكَمُ بْنُ فَرُّوخٍ أَبُو بَكَّارٍ أَنَّ أَبَا الْمَلِيحِ خَرَجَ عَلَى جَنَازَةٍ فَلَمَّا اسْتَوَى ظَنُّوا أَنَّهُ يُكَبِّرُ فَالْتَفَتَ فَقَالَ اسْتَوُوا لِتَحْسُنَ شَفَاعَتُكُمْ فَإِنِّي لَوْ اخْتَرْتُ رَجُلًا لَاخْتَرْتُ هَذَا إِلَّا أَنَّهُ حَدَّثَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ سَلِيطٍ عَنْ إِحْدَى أُمَّهَاتِ الْمُؤْمِنِينَ وَهِيَ مَيْمُونَةُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَا مِنْ مُسْلِمٍ يُصَلِّي عَلَيْهِ أُمَّةٌ مِنَ النَّاسِ إِلَّا شُفِّعُوا فِيهِ قَالَ فَسَأَلْتُ أَبَا الْمَلِيحِ عَنِ الْأُمَّةِ فَقَالَ أَرْبَعُونَ [راجع: ۲۷۳۴۸].

(۲۷۳۷۵) ابو بکار کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ میں نے ابوالملیح کے پیچھے نماز جنازہ پڑھی، انہوں نے فرمایا کہ صفیں درست کر لو اور اچھے انداز میں اس کی سفارش کرو، اگر میں کسی آدمی کو پسند کرتا تو اس مرنے والے کو پسند کرتا، پھر انہوں نے اپنی سند سے حضرت میمونہ رضی اللہ عنہا کی یہ روایت سنائی کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا جس مسلمان کی نماز جنازہ ایک جماعت پڑھ لے تو اس کے حق میں ان کی سفارش قبول کر لی جاتی ہے، ابوالملیح کہتے ہیں کہ جماعت سے مراد چالیس سے سو تک یا اس سے زیادہ افراد ہوتے ہیں۔

(۲۷۳۷۶) حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ قَالَ حَدَّثَنِي أَبِي قَالَ حَدَّثَنَا حَنْظَلَةُ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْحَارِثِ بْنِ نَوْفَلٍ قَالَ صَلَّى بِنَا مُعَاوِيَةُ بْنُ أَبِي سُفْيَانَ صَلَاةَ الْعَصْرِ فَأَرْسَلَ إِلَى مَيْمُونَةَ ثُمَّ أَتْبَعَهُ رَجُلًا آخَرَ فَقَالَتْ إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُجَهِّزُ بَعْثًا وَلَمْ يَكُنْ عِنْدَهُ ظَهْرٌ فَجَائَهُ ظَهْرٌ مِنَ الصَّدَقَةِ فَجَعَلَ يَقْسِمُهُ بَيْنَهُمْ فَحَبَسُوهُ حَتَّى أَرْهَقَ الْعَصْرَ وَكَانَ يُصَلِّي قَبْلَ الْعَصْرِ رَكْعَتَيْنِ أَوْ مَا شَاءَ اللَّهُ فَصَلَّى الْعَصْرَ ثُمَّ رَجَعَ فَصَلَّى مَا كَانَ يُصَلِّي قَبْلَهَا وَكَانَ إِذَا صَلَّى صَلَاةً أَوْ فَعَلَ شَيْئًا يُحِبُّ أَنْ يُدَاوِمَ عَلَيْهِ [انظر: ۲۷۳۶۹].

(۲۷۳۷۶) عبداللہ بن حارث کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ حضرت امیر معاویہ رضی اللہ عنہ نے ہمیں نماز عصر پڑھائی اور اس کے بعد حضرت میمونہ رضی اللہ عنہا کے پاس ایک قاصد اور اس کے پیچھے ایک اور آدمی کو بھیجا، حضرت میمونہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام کسی لشکر کو روانہ فرما رہے تھے، اس وقت نبی علیہ السلام کے پاس سواریاں نہیں تھیں، تھوڑی دیر بعد زکوٰۃ و صدقات کے کچھ جانور آ گئے تو نبی علیہ السلام ان لوگوں کے درمیان انہیں تقسیم فرمانے لگے، اسی مصروفیت میں نماز عصر کا وقت ہو گیا، ادھر نبی علیہ السلام کا یہ معمول مبارک تھا کہ نماز عصر سے پہلے دو رکعتیں یا جتنی اللہ کو منظور ہوتی، نماز پڑھتے تھے، اس دن نماز عصر پڑھ کر نبی علیہ السلام نے وہ دو رکعتیں پڑھ لیں جو نبی علیہ السلام پہلے پڑھا کرتے تھے، اور نبی علیہ السلام کا معمول تھا کہ جب بھی کوئی نماز پڑھتے یا کوئی کام کرتے تو اس پر مداومت کرنے کو پسند فرماتے تھے۔

(۲۷۳۷۷) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ آدَمَ قَالَ حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ زِيَادٍ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ رَجُلٍ عَنْ مَيْمُونَةَ بِنْتِ الْحَارِثِ قَالَتْ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَنِ اسْتَدَانَ دَيْنًا يَعْلَمُ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ مِنْهُ أَنَّهُ يُرِيدُ أَدَائَهُ أَدَّاهُ اللَّهُ عَنْهُ

(۲۷۳۷۷) حضرت میمونہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ میں نے نبی علیہ السلام کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ جو شخص بھی کسی سے قرض لیتا ہے

اور اللہ جانتا ہے کہ اس کا اسے ادا کرنے کا ارادہ بھی ہے تو اللہ اسے ادا کروا دیتا ہے۔

(۲۷۳۷۸) حَدَّثَنَا يُونُسُ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ يَعْنِي ابْنَ سَلَمَةَ عَنْ حَبِيبِ بْنِ الشَّهِيدِ عَنْ مَيْمُونِ بْنِ مِهْرَانَ عَنْ يَزِيدَ الْأَصَمِّ ابْنِ أَخِي مَيْمُونَةَ أَنَّهَا قَالَتْ إِنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَزَوَّجَهَا وَهُمَا حَلَالَانِ بِسَرِفٍ بَعْدَمَا رَجَعَ [راجع: ۲۷۳۵۲].

(۲۷۳۷۸) حضرت میمونہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے مجھ سے سرف میں نکاح اس وقت فرمایا تھا جب ہم لوگ احرام سے نکل آئے تھے اور مکہ مکرمہ سے واپس روانہ ہو گئے تھے۔

(۲۷۳۷۹) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ قَالَ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ سَالِمٍ عَنْ كُرَيْبٍ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ عَبَّاسٍ عَنْ خَالَتِهِ مَيْمُونَةَ قَالَتْ وَضَعْتُ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ غِسْلًا فَاغْتَسَلَ مِنْ الْجَنَابَةِ ثُمَّ أَتَيْتُهُ بِثَوْبٍ حِينَ اغْتَسَلَ فَقَالَ بِيَدِهِ هَكَذَا يَعْنِي رَدَّهُ [انظر: ۲۷۳۹۳].

(۲۷۳۷۹) حضرت میمونہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ میں نے نبی علیہ السلام کے لئے غسل کا پانی رکھا، نبی علیہ السلام نے غسل جنابت فرمایا، جب نبی علیہ السلام غسل فرما چکے تو میں ایک کپڑا (تولیہ) لے کر حاضر ہوئی لیکن نبی علیہ السلام نے ہاتھ کے اشارے سے منع فرما دیا۔

(۲۷۳۸۰) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ قَالَ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ سَالِمٍ عَنْ كُرَيْبٍ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ عَبَّاسٍ عَنْ خَالَتِهِ مَيْمُونَةَ قَالَتْ وَضَعْتُ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ غِسْلًا فَاغْتَسَلَ مِنْ الْجَنَابَةِ وَأَكْفَأَ الْإِنَاءَ بِشِمَالِهِ عَلَى يَمِينِهِ فَغَسَلَ كَفَّيْهِ ثَلَاثًا ثُمَّ أَدْخَلَ يَدَهُ فِي الْإِنَاءِ فَأَفَاضَ عَلَى فَرْجِهِ ثُمَّ دَلَكَ يَدَهُ بِالْحَائِطِ أَوْ الْأَرْضِ ثُمَّ مَضْمَضَ وَاسْتَنْشَقَ ثَلَاثًا وَغَسَلَ وَجْهَهُ ثَلَاثًا وَذِرَاعَيْهِ ثَلَاثًا ثَلَاثًا ثُمَّ أَفَاضَ عَلَى رَأْسِهِ ثَلَاثًا ثُمَّ أَفَاضَ عَلَى سَائِرِ جَسَدِهِ الْمَاءَ ثُمَّ تَنَحَّى فَغَسَلَ رِجْلَيْهِ [انظر: ۲۷۳۹۳].

(۲۷۳۸۰) حضرت میمونہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام جب غسل جنابت فرماتے تھے تو سب سے پہلے اپنے ہاتھوں کو دھوتے تھے، پھر دائیں ہاتھ سے بائیں ہاتھ پر پانی بہاتے، شرمگاہ کو دھوتے، اور زمین پر ہاتھ مل کر اسے دھو لیتے، پھر نماز والا وضو فرماتے، پھر سر اور باقی جسم پر پانی ڈالتے، اور غسل کے بعد اس جگہ سے ہٹ کر اپنے پاؤں دھو لیتے (کیونکہ وہاں پانی کھڑا ہو جاتا تھا)

(۲۷۳۸۱) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ قَالَ حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ بُرْقَانَ عَنْ يَزِيدَ بْنِ الْأَصَمِّ عَنْ مَيْمُونَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا سَجَدَ جَافَى حَتَّى يُرَى مَنْ خَلْفَهُ بَيَاضَ إِبْطَيْهِ [راجع: ۲۷۳۵۵].

(۲۷۳۸۱) حضرت میمونہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام جب سجدہ کرتے تھے تو اپنے بازوؤں کو پہلو سے اتنا جدا رکھتے کہ پیچھے سے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی مبارک بغلوں کی سفیدی نظر آتی تھی۔

(۲۷۳۸۲) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ قَالَ سَمِعْتُ الْأَعْمَشَ قَالَ أَظُنُّ أَبَا خَالِدٍ الْوَالِبِيَّ ذَكَرَهُ عَنْ مَيْمُونَةَ بِنْتِ الْحَارِثِ قَالَتْ

قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْكَافِرُ يَأْكُلُ فِي سَبْعَةِ أَمْعَاءٍ وَالْمُؤْمِنُ يَأْكُلُ فِي مِعًى وَاحِدٍ

(۲۷۳۸۲) حضرت میمونہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا کافر سات آنتوں میں کھاتا ہے اور مؤمن ایک آنت میں کھاتا ہے۔

(۲۷۳۸۳) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ عَنْ سُفْيَانَ عَنِ الشَّيْبَانِيِّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ شَدَّادٍ عَنْ مَيْمُونَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُبَاشِرُهَا وَهِيَ حَائِضٌ فَوْقَ الْإِزَارِ [صححه البخاري (۳۰۳)، ومسلم (۲۹٤)]. [انظر: ۲۷۳۹۱، ۲۷۳۹۲].

(۲۷۳۸۳) حضرت میمونہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام تو اپنی بیویوں کے ساتھ ''خواہ وہ ایام ہی سے ہوتیں'' سو جاتے تھے اور ان دونوں کے درمیان صرف وہی کپڑا ہوتا تھا جو گھٹنوں سے اوپر ہوتا تھا۔

(۲۷۳۸٤) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ عَنْ مَالِكٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنْ مَيْمُونَةَ زَوْجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَتْ إِنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سُئِلَ عَنْ فَأْرَةٍ وَقَعَتْ فِي سَمْنٍ قَالَ خُذُوهَا وَمَا حَوْلَهَا فَأَلْقُوهُ [راجع: ۲۷۳۳۲].

(۲۷۳۸۴) حضرت میمونہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ کسی نے نبی علیہ السلام سے یہ مسئلہ پوچھا کہ اگر چوہا گھی میں گر کر مر جائے تو کیا حکم ہے؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا گھی اگر جما ہوا ہو تو اس حصے کو (جہاں چوہا گرا ہو) اور اس کے آس پاس کے گھی کو نکال لو اور پھر باقی گھی کو استعمال کر لو۔

(۲۷۳۸٥) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ وَيَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ شُعْبَةَ قَالَ حَدَّثَنِي الْحَكَمُ قَالَ سَأَلْتُ مِقْسَمًا قَالَ قُلْتُ أُوتِرُ بِثَلَاثٍ ثُمَّ أَخْرُجُ إِلَى الصَّلَاةِ مَخَافَةَ أَنْ تَفُوتَنِي قَالَ لَا يَصْلُحُ إِلَّا بِخَمْسٍ أَوْ سَبْعٍ فَأَخْبَرْتُ مُجَاهِدًا وَيَحْيَى بْنَ الْجَزَّارِ بِقَوْلِهِ فَقَالَا لِي سَلْهُ عَمَّنْ فَسَأَلْتُهُ فَقَالَ عَنِ الثِّقَةِ عَنْ مَيْمُونَةَ وَعَائِشَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ [راجع: ١٦١٣٤].

(۲۷۳۸۵) حکم کہتے ہیں کہ میں نے مقسم سے پوچھا کہ میں تین رکعت وتر پڑھ کر نماز کے لئے جا سکتا ہوں تاکہ نماز نہ چھوٹ جائے؟ انہوں نے فرمایا وتر تو پانچ یا سات ہونے چاہئیں، میں نے یہ رائے مجاہد اور یحییٰ بن جزاء کے سامنے ذکر کر دی، انہوں نے کہا کہ ان سے سند پوچھو، میں نے مقسم سے سند پوچھی تو وہ کہنے لگے ایک ثقہ راوی حضرت میمونہ رضی اللہ عنہا اور عائشہ رضی اللہ عنہا سے نقل کرتے ہیں۔

(۲۷۳۸٦) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ سُلَيْمَانَ الشَّيْبَانِيِّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ شَدَّادٍ عَنْ خَالَتِهِ مَيْمُونَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ كَانَ يُصَلِّي عَلَى الْخُمْرَةِ [راجع: ۲۷۳٤۱].

(۲۷۳۸٦) حضرت میمونہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام چٹائی پر نماز پڑھ لیتے تھے۔

(۲۷۳۸۷) حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ وَأَبُو كَامِلٍ قَالَا حَدَّثَنَا لَيْثُ بْنُ سَعْدٍ قَالَ حَدَّثَنِي ابْنُ شِهَابٍ عَنْ حَبِيبٍ مَوْلَى عُرْوَةَ عَنْ بُدَيَّةَ مَوْلَاةِ مَيْمُونَةَ عَنْ مَيْمُونَةَ زَوْجِ النَّبِيِّ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُبَاشِرُ الْمَرْأَةَ مِنْ نِسَائِهِ وَهِيَ حَائِضٌ إِذَا كَانَ عَلَيْهَا إِزَارٌ يَبْلُغُ أَنْصَافَ الْفَخِذَيْنِ أَوْ الرُّكْبَتَيْنِ مُحْتَجِزَةً بِهِ [راجع: ۲۷۳۵۶].

(۲۷۳۸۷) حضرت میمونہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام اپنی بیویوں کے ساتھ ''خواہ وہ ایام ہی سے ہوتیں'' سو جاتے تھے اور ان دونوں کے درمیان صرف وہی کپڑا ہوتا تھا جو گھٹنوں سے اوپر ہوتا تھا۔

(۲۷۳۸۸) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ قَالَ أَخْبَرَنَا الشَّيْبَانِيُّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ شَدَّادٍ عَنْ مَيْمُونَةَ بِنْتِ الْحَارِثِ قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي عَلَى الْخُمْرَةِ [راجع: ۲۷۳٤۱].

(۲۷۳۸۸) حضرت میمونہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام چٹائی پر نماز پڑھ لیتے تھے۔

(۲۷۳۸۹) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ وَيَزِيدُ قَالَا أَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ قَالَ عَطَاءٌ قَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ أَخْبَرَتْنِي مَيْمُونَةُ زَوْجُ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّ شَاةً مَاتَتْ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَلَا دَبَغْتُمْ إِهَابَهَا فَاسْتَمْتَعْتُمْ بِهِ [راجع: ۲۷۳۳۱].

(۲۷۳۸۹) حضرت میمونہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا ایک مردہ بکری پر گذر ہوا، نبی علیہ السلام نے فرمایا تم نے اس کی کھال سے کیوں نہ فائدہ اٹھالیا؟

(۲۷۳۹۰) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ قَالَ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ بُدَيَّةَ مَوْلَاةِ مَيْمُونَةَ عَنْ مَيْمُونَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُبَاشِرُ الْمَرْأَةَ مِنْ نِسَائِهِ حَائِضًا تَكُونُ عَلَيْهَا الْخِرْقَةُ إِلَى الرُّكْبَتَيْنِ أَوْ إِلَى أَنْصَافِ الْفَخِذَيْنِ [راجع: ۲۷۳۵۶].

(۲۷۳۹۰) حضرت میمونہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام اپنی بیویوں کے ساتھ ''خواہ وہ ایام ہی سے ہوتیں'' سو جاتے تھے اور ان دونوں کے درمیان صرف وہی کپڑا ہوتا تھا جو گھٹنوں سے اوپر ہوتا تھا۔

(۲۷۳۹۱) حَدَّثَنَا أَسْبَاطٌ قَالَ حَدَّثَنَا الشَّيْبَانِيُّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ شَدَّادِ بْنِ الْهَادِ عَنْ مَيْمُونَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُبَاشِرُ نِسَاءَهُ فَوْقَ الْإِزَارِ وَهُنَّ حُيَّضٌ [راجع: ۲۷۳۸۳].

(۲۷۳۹۱) حضرت میمونہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام اپنی بیویوں کے ساتھ ''خواہ وہ ایام ہی سے ہوتیں'' سو جاتے تھے اور ان دونوں کے درمیان صرف وہی کپڑا ہوتا تھا جو گھٹنوں سے اوپر ہوتا تھا۔

(۲۷۳۹۲) حَدَّثَنَا عَفَّانُ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَاحِدِ قَالَ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ الشَّيْبَانِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ شَدَّادِ بْنِ الْهَادِ قَالَ سَمِعْتُ مَيْمُونَةَ زَوْجَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَقُولُ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا أَرَادَ أَنْ يُبَاشِرَ امْرَأَةً مِنْ نِسَائِهِ وَهِيَ حَائِضٌ أَمَرَهَا فَاتَّزَرَتْ [راجع: ۲۷۳۸۳].

(۲۷۳۹۲) حضرت میمونہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام اپنی بیویوں کے ساتھ ''خواہ وہ ایام ہی سے ہوتیں'' سو جاتے تھے اور ان دونوں کے درمیان صرف وہی کپڑا ہوتا تھا جو گھٹنوں سے اوپر ہوتا تھا۔

(۲۷۳۹۲) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنِ سُلَيْمَانَ الْأَعْمَشِ عَنْ سَالِمِ بْنِ أَبِي الْجَعْدِ عَنْ كُرَيْبٍ مَوْلَى ابْنِ عَبَّاسٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنْ مَيْمُونَةَ بِنْتِ الْحَارِثِ قَالَتْ وَضَعْتُ لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ غُسْلًا وَسَتَرْتُهُ فَصَبَّ عَلَى يَدِهِ فَغَسَلَهَا مَرَّةً أَوْ مَرَّتَيْنِ قَالَ سُلَيْمَانُ فَلَا أَدْرِي أَذَكَرَ الثَّالِثَةَ أَمْ لَا قَالَ ثُمَّ أَفْرَغَ بِيَمِينِهِ عَلَى شِمَالِهِ فَغَسَلَ فَرْجَهُ ثُمَّ دَلَكَ يَدَهُ بِالْأَرْضِ أَوْ بِالْحَائِطِ ثُمَّ مَضْمَضَ وَاسْتَنْشَقَ وَغَسَلَ وَجْهَهُ قَالَ وَغَسَلَ رَأْسَهُ ثُمَّ صَبَّ عَلَى جَسَدِهِ ثُمَّ تَنَحَّى فَغَسَلَ قَدَمَيْهِ قَالَتْ فَنَاوَلْتُهُ خِرْقَةً قَالَ فَقَالَ هَكَذَا وَأَشَارَ بِيَدِهِ أَنْ لَا أُرِيدُهَا قَالَ سُلَيْمَانُ فَذَكَرْتُ ذَلِكَ لِإِبْرَاهِيمَ فَقَالَ هُوَ كَذَلِكَ وَلَمْ يُنْكِرْهُ وَ قَالَ إِبْرَاهِيمُ لَا بَأْسَ بِالْمِنْدِيلِ إِنَّمَا هِيَ عَادَةٌ [صححه البخاري (۲۴۹)، ومسلم (۳۱۷)، وابن حبان (۱۱۹۰)]. [راجع: ۲۷۳۳٤، ۲۷۳۳٥، ۲۷۳۸۰].

(۲۷۳۹۳) حضرت میمونہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام جب غسل جنابت فرماتے تھے تو سب سے پہلے اپنے ہاتھوں کو دھوتے تھے، پھر دائیں ہاتھ سے بائیں ہاتھ پر پانی بہاتے، شرمگاہ کو دھوتے، اور زمین پر ہاتھ مل کر اسے دھو لیتے، پھر نماز والا وضو فرماتے، پھر سر اور باقی جسم پر پانی ڈالتے، اور غسل کے بعد اس جگہ سے ہٹ کر اپنے پاؤں دھو لیتے (کیونکہ وہاں پانی کھڑا ہو جاتا تھا) جب نبی علیہ السلام غسل فرما چکے تو میں ایک کپڑا (تولیہ) لے کر حاضر ہوئی لیکن نبی علیہ السلام نے ہاتھ کے اشارے سے منع فرما دیا۔

(۲۷۳۹٤) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ قَالَ حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ جُبَيْرٍ قَالَ سَأَلْتُ ابْنَ عُمَرَ فَذَكَرَ حَدِيثًا قَالَ وَسَأَلَهُ رَجُلٌ عَمَّا يُقْتَلُ مِنَ الدَّوَابِّ فَقَالَ أَخْبَرَتْنِي إِحْدَى نِسْوَةِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ أَمَرَ بِقَتْلِ الْفَأْرَةِ وَالْعَقْرَبِ وَالْكَلْبِ الْعَقُورِ وَالْحُدَيَّا وَالْغُرَابِ [راجع: ۲٦۹۷۱].

(۲۷۳۹۴) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام سے کسی نے سوال پوچھا یا رسول اللہ! احرام باندھنے کے بعد ہم کون سے جانور قتل کر سکتے ہیں؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا پانچ قسم کے جانوروں کو قتل کرنے میں کوئی حرج نہیں ہے، بچھو، چوہے، چیل، کوے اور باؤلے کتے۔

حَدِيثُ صَفِيَّةَ أُمِّ الْمُؤْمِنِينَ رضی اللہ عنہا

ام المومنین حضرت صفیہ رضی اللہ عنہا کی حدیثیں

(۲۷۳۹٥) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ سَلَمَةَ بْنِ كُهَيْلٍ عَنْ أَبِي إِدْرِيسَ عَنِ ابْنِ صَفْوَانَ عَنْ صَفِيَّةَ أُمِّ الْمُؤْمِنِينَ قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَنْتَهِي النَّاسُ عَنْ غَزْوِ هَذَا الْبَيْتِ حَتَّى يَغْزُوَهُ جَيْشٌ حَتَّى إِذَا كَانُوا بِبَيْدَاءَ مِنَ الْأَرْضِ خُسِفَ بِأَوَّلِهِمْ وَآخِرِهِمْ وَلَمْ يَنْجُ أَوْسَطُهُمْ قَالَتْ قُلْتُ يَا رَسُولَ

اللَّهِ أَرَأَيْتَ الْمُكْرَهَ مِنْهُمْ قَالَ يَبْعَثُهُمُ اللَّهُ عَلَى مَا فِي أَنْفُسِهِمْ [قال الترمذی: حسن صحیح. قال الألبانی: صحیح (ابن ماجة: ٤٠٦٤، الترمذی: ٢١٨٤) قال شعیب: صحیح دون أوله فاسناده ضعیف]. [انظر: ٢٧٣٩٦، ٢٧٣٩٧، ٢٧٣٩٨].

(۲۷۳۹۵) حضرت صفیہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ میں نے نبی علیہ السلام کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ اس بیت اللہ پر حملے کے ارادے سے ایک لشکر ضرور روانہ ہوگا، جب وہ لوگ ''بیداء'' نامی جگہ پر پہنچیں گے تو ان کے لشکر کا درمیانی حصہ زمین میں دھنس جائے گا اور ان کے اگلے اور پچھلے حصے کے لوگ بچیں گے اور نہ ہی درمیان والے، میں نے عرض کیا یا رسول اللہ! جو لوگ زبردستی اس لشکر میں شامل کر لیے گئے ہوں گے ان کا کیا بنے گا؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا اللہ انہیں ان کی نیتوں پر اٹھائے گا۔

(٢٧٣٩٦) قَالَ سُفْيَانُ قَالَ سَلَمَةُ فَحَدَّثَنِي عُبَيْدُ بْنُ أَبِي الْجَعْدِ عَنْ مُسْلِمٍ نَحْوَ هَذَا الْحَدِيثِ [راجع: ٢٧٣٩٥].

(۲۷۳۹۶) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(٢٧٣٩٧) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ سَلَمَةَ يَعْنِي ابْنَ كُهَيْلٍ عَنْ أَبِي إِدْرِيسَ عَنِ ابْنِ صَفْوَانَ عَنْ صَفِيَّةَ بِنْتِ حُيَيٍّ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يَنْتَهِي النَّاسُ عَنْ غَزْوِ هَذَا الْبَيْتِ حَتَّى إِذَا كَانُوا بِبَيْدَاءَ مِنَ الْأَرْضِ خُسِفَ أَوَّلُهُمْ وَآخِرُهُمْ وَلَمْ يَنْجُ أَوْسَطُهُمْ قَالُوا يَا رَسُولَ اللَّهِ يَكُونُ فِيهِمُ الْمُكْرَهُ قَالَ يَبْعَثُهُمُ اللَّهُ عَلَى مَا فِي أَنْفُسِهِمْ [راجع: ٢٧٣٩٥].

(۲۷۳۹۷) حضرت صفیہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ میں نے نبی علیہ السلام کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ اس بیت اللہ پر حملے کے ارادے سے ایک لشکر ضرور روانہ ہوگا، جب وہ لوگ ''بیداء'' نامی جگہ پر پہنچیں گے تو ان کے لشکر کا درمیانی حصہ زمین میں دھنس جائے گا اور ان کے اگلے اور پچھلے حصے کے لوگ بچیں گے اور نہ ہی درمیان والے، میں نے عرض کیا یا رسول اللہ! جو لوگ زبردستی اس لشکر میں شامل کر لیے گئے ہوں گے ان کا کیا بنے گا؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا اللہ انہیں ان کی نیتوں پر اٹھائے گا۔

(٢٧٣٩٨) حَدَّثَنَا أَبُو نُعَيْمٍ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ سَلَمَةَ عَنْ أَبِي إِدْرِيسَ الْمُرْهِبِيِّ عَنْ مُسْلِمِ بْنِ صَفْوَانَ عَنْ صَفِيَّةَ قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَنْتَهِي النَّاسُ وَذَكَرَ الْحَدِيثَ وَسَاقَهُ [راجع: ٢٧٣٩٥]

(۲۷۳۹۸) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(٢٧٣٩٩) حَدَّثَنَا وَهْبُ بْنُ جَرِيرٍ قَالَ حَدَّثَنَا أَبِي قَالَ سَمِعْتُ يَعْلَى بْنَ حَكِيمٍ عَنْ صُهَيْرَةَ بِنْتِ جَيْفَرٍ قَالَتْ دَخَلْتُ عَلَى صَفِيَّةَ بِنْتِ حُيَيٍّ فَسَأَلْتُ عَنْ نَبِيذِ الْجَرِّ فَقَالَتْ حَرَّمَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَبِيذَ الْجَرِّ [انظر: ٢٧٤٠١].

(۲۷۳۹۹) صہیرہ بنت جیفر کہتی ہیں کہ ایک مرتبہ میں حضرت صفیہ بنت حیی رضی اللہ عنہا کی خدمت میں حاضر ہوئی اور ان سے مٹکے کی نبیذ کا حکم پوچھا تو انہوں نے فرمایا کہ نبی علیہ السلام نے مٹکے کی نبیذ کو حرام قرار دیا ہے۔

(٢٧٤٠٠) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ قَالَ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ وَعَبْدُ الْأَعْلَى عَنْ مَعْمَرٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عَلِيِّ بْنِ حُسَيْنٍ عَنْ صَفِيَّةَ بِنْتِ حُيَيٍّ قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُعْتَكِفًا فَأَتَيْتُهُ أَزُورُهُ لَيْلًا فَحَدَّثْتُهُ ثُمَّ قُمْتُ فَانْقَلَبْتُ فَقَامَ مَعِي يَقْلِبُنِي وَكَانَ مَسْكَنُهَا فِي دَارِ أُسَامَةَ بْنِ زَيْدٍ فَمَرَّ رَجُلَانِ مِنْ الْأَنْصَارِ فَلَمَّا رَأَيَا النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَسْرَعَا فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى رِسْلِكُمَا إِنَّهَا صَفِيَّةُ بِنْتُ حُيَيٍّ فَقَالَا سُبْحَانَ اللَّهِ يَا رَسُولَ اللَّهِ فَقَالَ إِنَّ الشَّيْطَانَ يَجْرِي مِنْ الْإِنْسَانِ مَجْرَى الدَّمِ وَإِنِّي خَشِيتُ أَنْ يَقْذِفَ فِي قُلُوبِكُمَا شَرًّا أَوْ قَالَ شَيْئًا [صحيحه البخاري (٣٢٨١)، ومسلم (٢١٧٥)، وابن خزيمة (٢٢٣٣ و ٢٢٣٤)، وابن حبان (٣٦٧١)].

(۲۷۴۰۰) حضرت صفیہ ﷺ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی ﷺ اعتکاف کی حالت میں تھے، میں رات کے وقت ملاقات کے لئے بارگاہِ نبوت میں حاضر ہوئی، کچھ دیر باتیں کرنے کے بعد میں اٹھ کھڑی ہوئی، نبی ﷺ بھی مجھے چھوڑنے کے لئے میرے ساتھ آئے، میری رہائش اس وقت دارِ اسامہ بن زید میں تھی، اسی اثناء میں وہاں سے دو انصاری آدمی گذرے اور نبی ﷺ کو دیکھ کر انہوں نے اپنی رفتار تیز کر دی، نبی ﷺ نے ان سے فرمایا ٹھہرو، یہ صفیہ بنت حیی ہیں، ان دونوں نے کہا سبحان اللہ، اے اللہ کے رسول! (کیا ہم آپ کے متعلق ذہن میں کوئی برا خیال لا سکتے ہیں؟) نبی ﷺ نے فرمایا شیطان انسان کے اندر خون کی طرح دوڑتا ہے، اس لئے مجھے اندیشہ ہوا کہ کہیں وہ تمہارے دلوں میں کوئی وسوسہ پیدا نہ کر دے۔

(٢٧٤٠١) حَدَّثَنَا وَهْبُ بْنُ جَرِيرٍ قَالَ حَدَّثَنِي أَبِي قَالَ سَمِعْتُ يَعْلَى بْنَ حَكِيمٍ يُحَدِّثُ عَنْ صُهَيْرَةَ بِنْتِ جَيْفَرٍ قَالَتْ حَجَجْنَا ثُمَّ أَتَيْنَا الْمَدِينَةَ فَدَخَلْنَا عَلَى صَفِيَّةَ بِنْتِ حُيَيٍّ فَوَافَقْنَا عِنْدَهَا نِسْوَةً فَقَالَتْ حَرَّمَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَبِيذَ الْجَرِّ [راجع: ٢٧٣٩٩].

(۲۷۴۰۱) صہیرہ بنت جیفر کہتی ہیں کہ ایک مرتبہ میں حضرت صفیہ بنت حیی ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئی اور ان سے مٹکے کی نبیذ کا حکم پوچھا تو انہوں نے فرمایا کہ نبی ﷺ نے مٹکے کی نبیذ کو حرام قرار دیا ہے۔

(٢٧٤٠٢) حَدَّثَنَا عَفَّانُ قَالَ حَدَّثَنَا جَرِيرُ بْنُ حَازِمٍ قَالَ حَدَّثَنِي يَعْلَى بْنُ حَكِيمٍ عَنْ صُهَيْرَةَ بِنْتِ جَيْفَرٍ سَمِعَهُ مِنْهَا قَالَتْ حَجَجْنَا ثُمَّ انْصَرَفْنَا إِلَى الْمَدِينَةِ فَدَخَلْنَا عَلَى صَفِيَّةَ بِنْتِ حُيَيٍّ فَوَافَقْنَا عِنْدَهَا نِسْوَةً مِنْ أَهْلِ الْكُوفَةِ فَقُلْنَ لَهَا إِنْ شِئْتُنَّ سَأَلْتُنَّ وَسَمِعْنَا وَإِنْ شِئْتُنَّ سَأَلْنَا وَسَمِعْتُنَّ فَقُلْنَا سَلْنَ فَسَأَلْنَ عَنْ أَشْيَاءَ مِنْ أَمْرِ الْمَرْأَةِ وَزَوْجِهَا وَمِنْ أَمْرِ الْمَحِيضِ ثُمَّ سَأَلْنَ عَنْ نَبِيذِ الْجَرِّ فَقَالَتْ أَكْثَرْتُمْ عَلَيْنَا يَا أَهْلَ الْعِرَاقِ فِي نَبِيذِ الْجَرِّ وَمَا عَلَى إِحْدَاكُنَّ أَنْ تَطْبُخَ تَمْرَهَا ثُمَّ تَدْلُكَهُ ثُمَّ تُصَفِّيَهُ فَتَجْعَلَهُ فِي سِقَائِهَا وَتُوكِيءَ عَلَيْهِ فَإِذَا طَابَ شَرِبَتْ وَسَقَتْ زَوْجَهَا

(۲۷۴۰۲) صہیرہ بنت جیفر کہتی ہیں کہ ایک مرتبہ ہم لوگوں نے حج کیا، پھر مدینہ منورہ حاضر ہوئے تو وہاں حضرت صفیہ بنت

حیی رضی اللہ عنہا کی خدمت میں بھی حاضری ہوئی، ہم نے ان کے پاس کوفہ کی کچھ خواتین کو بھی بیٹھے ہوئے پایا، ان خواتین نے صبیرہ سے کہا کہ اگر تم چاہو تو تم لوگ سوال کرو اور ہم سنتے ہیں ورنہ ہم سوال کرتے ہیں اور تم اسے سننا، ہم نے کہا کہ تم لوگ ہی سوال کرو، چنانچہ انہوں نے حضرت صفیہ رضی اللہ عنہا سے کئی سوال پوچھے مثلاً میاں بیوی کے حوالے سے، ایام ناپاکی کے حوالے سے اور پھر مٹکے کی نبیذ کے حوالے سے، تو حضرت صفیہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا اے اہل عراق! تم لوگ مٹکے کی نبیذ کے متعلق بڑی کثرت سے سوال کر رہے ہو، (نبی علیہ السلام نے اسے حرام قرار دیا ہے) البتہ تم میں سے کسی پر اس بات میں کوئی حرج نہیں ہے کہ اپنی کھجوروں کو پکائے، پھر اسے مل کر صاف کرے اور مشکیزے میں رکھ کر اس کا منہ باندھ دے، جب وہ اچھی ہو جائے تو خود بھی پی لے اور اپنے شوہر کو بھی پلا دے۔

(٢٧٤٠٢) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ قَالَ حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ سُلَيْمَانَ عَنْ ثَابِتٍ قَالَ حَدَّثَتْنِي شُمَيْسَةُ أَوْ سُمَيَّةُ قَالَ عَبْدُ الرَّزَّاقِ هُوَ فِي كِتَابِي سُمَيَّةُ عَنْ صَفِيَّةَ بِنْتِ حُيَيٍّ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَجَّ بِنِسَائِهِ فَلَمَّا كَانَ فِي بَعْضِ الطَّرِيقِ نَزَلَ رَجُلٌ فَسَاقَ بِهِنَّ فَأَسْرَعَ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَذَاكَ سَوْقُكَ بِالْقَوَارِيرِ يَعْنِي النِّسَاءَ فَبَيْنَا هُمْ يَسِيرُونَ بَرَكَ بِصَفِيَّةَ بِنْتِ حُيَيٍّ جَمَلُهَا وَكَانَتْ مِنْ أَحْسَنِهِنَّ ظَهْرًا فَبَكَتْ وَجَاءَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حِينَ أُخْبِرَ بِذَلِكَ فَجَعَلَ يَمْسَحُ دُمُوعَهَا بِيَدِهِ وَجَعَلَتْ تَزْدَادُ بُكَاءً وَهُوَ يَنْهَاهَا فَلَمَّا أَكْثَرَتْ زَبَرَهَا وَانْتَهَرَهَا وَأَمَرَ النَّاسَ بِالنُّزُولِ فَنَزَلُوا وَلَمْ يَكُنْ يُرِيدُ أَنْ يَنْزِلَ قَالَتْ فَنَزَلُوا وَكَانَ يَوْمِي فَلَمَّا نَزَلُوا ضُرِبَ خِبَاءُ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَدَخَلَ فِيهِ قَالَتْ فَلَمْ أَدْرِ عَلَامَ أُهْجَمُ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَخَشِيتُ أَنْ يَكُونَ فِي نَفْسِهِ شَيْءٌ مِنِّي فَانْطَلَقْتُ إِلَى عَائِشَةَ فَقُلْتُ لَهَا تَعْلَمِينَ أَنِّي لَمْ أَكُنْ أَبِيعُ يَوْمِي مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِشَيْءٍ أَبَدًا وَإِنِّي قَدْ وَهَبْتُ يَوْمِي لَكِ عَلَى أَنْ تُرْضِي رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِّي قَالَتْ نَعَمْ قَالَ فَأَخَذَتْ عَائِشَةُ خِمَارًا لَهَا قَدْ ثَرَدَتْهُ بِزَعْفَرَانٍ فَرَشَّتْهُ بِالْمَاءِ لِيُذَكِّيَ رِيحَهُ ثُمَّ لَبِسَتْ ثِيَابَهَا ثُمَّ انْطَلَقَتْ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَرَفَعَتْ طَرَفَ الْخِبَاءِ فَقَالَ لَهَا مَا لَكِ يَا عَائِشَةُ إِنَّ هَذَا لَيْسَ بِيَوْمِكِ قَالَتْ ذَلِكَ فَضْلُ اللَّهِ يُؤْتِيهِ مَنْ يَشَاءُ فَقَالَ مَعَ أَهْلِهِ فَلَمَّا كَانَ عِنْدَ الرَّوَاحِ قَالَ لِزَيْنَبَ بِنْتِ جَحْشٍ يَا زَيْنَبُ أَفْقِرِي أُخْتَكِ صَفِيَّةَ جَمَلًا وَكَانَتْ مِنْ أَكْثَرِهِنَّ ظَهْرًا فَقَالَتْ أَنَا أُفْقِرُ يَهُودِيَّتَكَ فَغَضِبَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حِينَ سَمِعَ ذَلِكَ مِنْهَا فَهَجَرَهَا فَلَمْ يُكَلِّمْهَا حَتَّى قَدِمَ مَكَّةَ وَأَيَّامَ مِنًى فِي سَفَرِهِ حَتَّى رَجَعَ إِلَى الْمَدِينَةِ وَالْمُحَرَّمَ وَصَفَرَ فَلَمْ يَأْتِهَا وَلَمْ يَقْسِمْ لَهَا وَيَئِسَتْ مِنْهُ فَلَمَّا كَانَ شَهْرُ رَبِيعٍ الْأَوَّلِ دَخَلَ عَلَيْهَا فَرَأَتْ ظِلَّهُ فَقَالَتْ إِنَّ هَذَا لَظِلُّ رَجُلٍ وَمَا يَدْخُلُ عَلَيَّ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَمَنْ هَذَا فَدَخَلَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَمَّا رَأَتْهُ قَالَتْ يَا رَسُولَ اللَّهِ مَا أَدْرِي مَا أَصْنَعُ حِينَ دَخَلْتَ عَلَيَّ قَالَتْ وَكَانَتْ لَهَا جَارِيَةٌ وَكَانَتْ تَخْبَؤُهَا مِنَ النَّبِيِّ صَلَّى

اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَتْ فُلَانَةُ لَكَ فَمَشَى النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى سَرِيرِ زَيْنَبَ وَكَانَ قَدْ رُفِعَ فَوَضَعَهُ بِيَدِهِ ثُمَّ أَصَابَ أَهْلَهُ وَرَضِيَ عَنْهُمْ

(۲۷۴۰۳) حضرت صفیہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ حجۃ الوداع کے موقع پر نبی علیہ السلام اپنی ازواج مطہرات کو بھی اپنے ساتھ لے کر گئے تھے، ابھی راستے ہی میں تھے کہ ایک آدمی اتر کر ازواج مطہرات کی سواریوں کو تیزی سے ہانکنے لگا، نبی علیہ السلام نے فرمایا ان آبگینوں (عورتوں) کو آہستہ ہی لے کر چلو، دورانِ سفر حضرت صفیہ رضی اللہ عنہا کا اونٹ بدک گیا، ان کی سواری سب سے عمدہ اور خوبصورت تھی، وہ رونے لگیں، نبی علیہ السلام کو معلوم ہوا تو تشریف لائے، اور اپنے دست مبارک سے ان کے آنسو پونچھنے لگے، لیکن وہ اور زیادہ رونے لگیں، نبی علیہ السلام انہیں برابر منع کرتے رہے لیکن جب دیکھا کہ وہ زیادہ ہی روتی جارہی ہیں تو نبی علیہ السلام نے انہیں سختی سے جھڑک کر منع فرمایا، اور لوگوں کو پڑاؤ کرنے کا حکم دے دیا حالانکہ اس مقام پر پڑاؤ کا ارادہ نہ تھا، لوگوں نے پڑاؤ ڈال لیا، اتفاق سے اس دن حضرت صفیہ رضی اللہ عنہا ہی کی باری بھی تھی، نبی علیہ السلام کے لئے ایک خیمہ لگا دیا گیا، نبی علیہ السلام اپنے خیمے میں تشریف لے گئے۔

حضرت صفیہ رضی اللہ عنہا کہتی ہیں کہ میری سمجھ میں نہیں آرہا تھا کہ نبی علیہ السلام کے پاس کیسے جاؤں؟ مجھے ڈر تھا کہ نبی علیہ السلام مجھ سے ناراض نہ ہو گئے ہوں، چنانچہ میں حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کے پاس چلی گئی اور ان سے کہا آپ جانتی ہیں کہ میں نبی علیہ السلام سے اپنی باری کا دن کسی بھی چیز کے عوض نہیں بیچ سکتی، لیکن آج میں اپنی باری کا دن آپ کو اس شرط پر دیتی ہوں کہ آپ نبی علیہ السلام کو مجھ سے راضی کر دیں؟ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے حامی بھر لی اور اپنا دوپٹہ لے کر ''جسے انہوں نے زعفران میں رنگا ہوا تھا'' اس پر پانی کے چھینٹے مارے تا کہ اس کی مہک پھیل جائے، پھر نئے کپڑے پہن کر نبی علیہ السلام کی طرف چل پڑیں۔

نبی علیہ السلام کے خیمے کے قریب پہنچ کر انہوں نے پردے کا ایک کونا اٹھایا تو نبی علیہ السلام نے انہیں دیکھ کر فرمایا عائشہ! کیا بات ہے؟ آج تمہاری باری تو نہیں ہے؟ انہوں نے عرض کیا یہ تو اللہ کا فضل ہے جسے چاہے عطاء کر دے، نبی علیہ السلام نے وہ دوپہر اپنی زوجہ محترمہ (حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا) کے ساتھ قیلولہ فرمایا۔

جب روانگی کا وقت آیا تو نبی علیہ السلام نے حضرت زینب بنت جحش رضی اللہ عنہا سے فرمایا ''جن کے پاس سواری میں گنجائش زیادہ تھی'' کہ اپنی بہن صفیہ کو اپنے ساتھ اونٹ پر سوار کر لو، حضرت زینب رضی اللہ عنہا کے منہ سے نکل گیا کہ میں آپ کی یہودیہ بیوی کو اپنے ساتھ سوار کروں گی؟ نبی علیہ السلام یہ سن کر ناراض ہو گئے اور ان سے ترک کلام فرما لیا، حتیٰ کہ مکہ مکرمہ پہنچے، منیٰ کے میدان میں ایام گذارے، پھر مدینہ منورہ واپس آئے، محرم اور صفر کا مہینہ گذرا لیکن حضرت زینب رضی اللہ عنہا کے پاس نہیں گئے حتیٰ کہ باری کے دن بھی نہیں گئے، جس سے حضرت زینب رضی اللہ عنہا نا امید سی ہو گئیں۔

جب ربیع الاول کا مہینہ آیا تو نبی علیہ السلام ان کے یہاں تشریف لے گئے، وہ سوچنے لگیں کہ یہ سایہ تو کسی آدمی کا ہے، نبی علیہ السلام میرے پاس آنے والے نہیں تو یہ کون ہے؟ اتنی دیر میں نبی علیہ السلام گھر کے اندر آ گئے، حضرت زینب رضی اللہ عنہا نبی علیہ السلام کو دیکھ کر کہنے

لگیں یا رسول اللہ! خوشی سے مجھے سمجھ نہیں آ رہا کہ آپ کی تشریف آوری پر کیا کروں؟ ان کی ایک باندی تھی جوان کے لئے خیمہ تیار کرتی تھی، انہوں نے عرض کیا کہ فلاں باندی آپ کی نذر، پھر نبی علیہ السلام حضرت زینب رضی اللہ عنہا کی چار پائی تک چل کر آئے اور اس پر اپنا ہاتھ رکھ دیا، پھر ان سے تخلیہ فرمایا اوران سے راضی ہو گئے۔

(٢٧٤٠٤) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ يَعْنِي ابْنَ سَلَمَةَ قَالَ حَدَّثَنَا ثَابِتٌ عَنْ سُمَيَّةَ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ فِي سَفَرٍ فَاعْتَلَّ بَعِيرٌ لِصَفِيَّةَ فَذَكَرَ نَحْوَهُ [قال الألباني: ضعيف (ابو داود: ٤٦٠٢)].

(۲۷۴۰۴) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

حَدِيثُ أُمِّ الْفَضْلِ بنت عَبَّاسٍ وَهِيَ أُخْتُ مَيْمُونَةَ رضی اللہ عنہا

حضرت ام الفضل بنت حارث رضی اللہ عنہا کی حدیثیں

(٢٧٤٠٥) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنْ أُمِّهِ أَنَّهَا سَمِعَتْ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقْرَأُ فِي الْمَغْرِبِ بِالْمُرْسَلَاتِ عُرْفًا [صححه البخاري (٤٤٢٩)، ومسلم (٤٦٢)].

(۲۷۴۰۵) حضرت ام الفضل رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ انہوں نے نبی علیہ السلام کو نماز مغرب میں سورۂ مرسلات کی تلاوت فرماتے ہوئے سنا ہے۔

(٢٧٤٠٦) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ قَالَ حَدَّثَنَا أَيُّوبُ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّهُ أَفْطَرَ بِعَرَفَةَ أُتِيَ بِرُمَّانٍ فَأَكَلَهُ وَقَالَ حَدَّثَتْنِي أُمُّ الْفَضْلِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَفْطَرَ بِعَرَفَةَ أَتَتْهُ بِلَبَنٍ فَشَرِبَهُ [صححه ابن خزيمة (٢١٠٢)، وابن حبان (٣٦٠٥). قال شعيب: اسناده صحيح].

(۲۷۴۰۶) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ کے حوالے سے مروی ہے کہ انہوں نے میدان عرفہ میں روزہ نہ رکھنے کا اظہار اس طرح کیا کہ ان کے پاس ایک انار لایا گیا جو انہوں نے کھا لیا اور فرمایا کہ مجھے (میری والدہ) حضرت ام الفضل رضی اللہ عنہا نے بتایا ہے کہ نبی علیہ السلام نے عرفہ کے دن روزہ نہیں رکھا تھا کیونکہ وہ نبی علیہ السلام کی خدمت میں دودھ لے کر حاضر ہوئی تھیں جسے نبی علیہ السلام نے نوش فرما لیا تھا۔

(٢٧٤٠٧) حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ قَالَ حَدَّثَنَا أَبِي عَنِ ابْنِ إِسْحَاقَ قَالَ وَحَدَّثَنِي حُسَيْنُ بْنُ عَبْدِاللَّهِ بْنِ عَبَّاسٍ عَنْ عِكْرِمَةَ مَوْلَى عَبْدِاللَّهِ بْنِ عَبَّاسٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبَّاسٍ عَنْ أُمِّ الْفَضْلِ بِنْتِ الْحَارِثِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَأَى أُمَّ حَبِيبَةَ بِنْتَ عَبَّاسٍ وَهِيَ فَوْقَ الْفَطِيمِ قَالَتْ فَقَالَ لَئِنْ بَلَغَتْ بُنَيَّةُ الْعَبَّاسِ هَذِهِ وَأَنَا حَيٌّ لَأَتَزَوَّجَنَّهَا

(۲۷۴۰۷) حضرت ام الفضل رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام نے ام حبیب بنت عباس کو دیکھا، اس وقت وہ دودھ پیتی بچی سے کچھ بڑی تھی، تو نبی علیہ السلام نے فرمایا اگر عباس رضی اللہ عنہ کی یہ بیٹی میری زندگی میں جوان ہو گئی تو میں اس سے شادی کرلوں گا۔

(۲۷٤۰۸) حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ دَاوُدَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ حُمَيْدٍ عَنْ أَنَسٍ عَنْ أُمِّ الْفَضْلِ بِنْتِ الْحَارِثِ قَالَتْ صَلَّى بِنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي بَيْتِهِ مُتَوَشِّحًا فِي ثَوْبٍ الْمَغْرِبَ فَقَرَأَ الْمُرْسَلَاتِ مَا صَلَّى صَلَاةً بَعْدَهَا حَتَّى قُبِضَ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ [قال الألباني: صحيح (النسائي: ۲/۱٦۸). قال شعيب: هذا اسناد اخطا فيه].

(۲۷۴۰۸) حضرت ام الفضل رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام نے ہمیں اپنے گھر میں ایک کپڑے میں لپٹ کر مغرب کی نماز پڑھائی اور اس میں سورۂ مرسلات کی تلاوت فرمائی، نبی علیہ السلام اس کے بعد کوئی نماز نہ پڑھا سکے حتیٰ کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کا وصال ہو گیا۔

(۲۷٤۰۹) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ أَبِي النَّضْرِ قَالَ سَمِعْتُ عُمَيْرًا مَوْلَى أُمِّ الْفَضْلِ أُمِّ بَنِي الْعَبَّاسِ عَنْ أُمِّ الْفَضْلِ قَالَتْ شَكُّوا فِي صَوْمِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ عَرَفَةَ فَقَالَتْ أُمُّ الْفَضْلِ أَنَا أَعْلَمُ لَكُمْ ذَلِكَ فَبَعَثَتْ بِلَبَنٍ فَشَرِبَ [صححه البخاري (۱٦٥۸)، ومسلم (۱۱۲۳)، وابن خزيمة (۲۸۲۸)]. [انظر: ۲۷٤۱۹، ۲۷٤۲۱].

(۲۷۴۰۹) حضرت ام الفضل رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ (حجۃ الوداع کے موقع پر) عرفہ کے دن لوگوں کو نبی علیہ السلام کے روزے کے متعلق شک تھا، حضرت ام الفضل رضی اللہ عنہا نے فرمایا میں ابھی تمہیں معلوم کر کے بتاتی ہوں، چنانچہ انہوں نے نبی علیہ السلام کی خدمت میں دودھ بھجوادیا اور نبی علیہ السلام نے اسے نوش فرمالیا۔

(۲۷٤۱۰) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ قَالَ حَدَّثَنَا أَيُّوبُ عَنْ أَبِي الْخَلِيلِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْحَارِثِ الْهَاشِمِيِّ عَنْ أُمِّ الْفَضْلِ قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي بَيْتِي فَجَاءَ أَعْرَابِيٌّ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ كَانَتْ لِي امْرَأَةٌ فَتَزَوَّجْتُ عَلَيْهَا امْرَأَةً أُخْرَى فَزَعَمَتْ امْرَأَتِي الْأُولَى أَنَّهَا أَرْضَعَتْ امْرَأَتِي الْحُدْثَى إِمْلَاجَةً أَوْ إِمْلَاجَتَيْنِ وَقَالَ مَرَّةً رَضْعَةً أَوْ رَضْعَتَيْنِ فَقَالَ لَا تُحَرِّمُ الْإِمْلَاجَةُ وَلَا الْإِمْلَاجَتَانِ أَوْ قَالَ الرَّضْعَةُ أَوْ الرَّضْعَتَانِ [صححه مسلم (۱٤٥۱).]. [انظر: ۲۷٤۱۷، ۲۷٤۲٤].

(۲۷۴۱۰) حضرت ام الفضل رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام میرے گھر میں تھے کہ ایک دیہاتی آ گیا، اور کہنے لگا یا رسول اللہ! میری ایک بیوی تھی جس کی موجودگی میں میں نے ایک اور عورت سے نکاح کر لیا، لیکن میری پہلی بیوی کا کہنا ہے کہ اس نے میری اس دوسری نئی بیوی کو ایک دو گھونٹ دودھ پلایا ہے، نبی علیہ السلام نے فرمایا ایک دو گھونٹ سے حرمت رضاعت ثابت نہیں ہوتی۔

(۲۷٤۱۱) حَدَّثَنَا أَبُو سَلَمَةَ الْخُزَاعِيُّ قَالَ أَخْبَرَنَا لَيْثٌ وَيُونُسُ قَالَ حَدَّثَنَا لَيْثٌ يَعْنِي ابْنَ سَعْدٍ عَنْ يَزِيدَ بْنِ الْهَادِ عَنْ هِنْدَ بِنْتِ الْحَارِثِ عَنْ أُمِّ الْفَضْلِ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَخَلَ عَلَى الْعَبَّاسِ وَهُوَ يَشْتَكِي فَتَمَنَّى الْمَوْتَ فَقَالَ يَا عَبَّاسُ يَا عَمَّ رَسُولِ اللَّهِ لَا تَتَمَنَّ الْمَوْتَ إِنْ كُنْتَ مُحْسِنًا تَزْدَادُ إِحْسَانًا إِلَى إِحْسَانِكَ خَيْرٌ لَكَ وَإِنْ كُنْتَ مُسِيئًا فَإِنْ تُؤَخَّرْ تَسْتَعْتِبْ خَيْرٌ لَكَ فَلَا تَتَمَنَّ الْمَوْتَ قَالَ يُونُسُ وَإِنْ كُنْتَ

مُسِيئًا فَإِنْ تُؤَخَّرْ تَسْتَعْتِبْ مِنْ إِسَاءَتِكَ خَيْرٌ لَكَ

(۲۷۴۱۱) حضرت ام الفضل رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام ایک مرتبہ حضرت عباس رضی اللہ عنہ کی عیادت کے لئے تشریف لائے، وہ بیمار تھے، اور نبی علیہ السلام کے سامنے موت کی تمنا کرنے لگے، نبی علیہ السلام نے فرمایا اے عباس! اے پیغمبر خدا کے چچا! موت کی تمنا نہ کریں، اس لئے کہ اگر آپ نیکوکار ہیں تو آپ کی نیکیوں میں اضافہ ہونا آپ کے حق میں بہتر ہے، اور اگر آپ گنہگار ہیں اور آپ کو توبہ کی مہلت دی جا رہی ہو تو یہ بھی آپ کے حق میں بہتر ہے اس لئے موت کی تمنا نہ کیا کریں۔

(٢٧٤١٢) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي بُكَيْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا إِسْرَائِيلُ عَنْ سِمَاكٍ عَنْ قَابُوسَ بْنِ أَبِي الْمُخَارِقِ عَنْ أُمِّ الْفَضْلِ قَالَتْ رَأَيْتُ كَأَنَّ فِي بَيْتِي عُضْوًا مِنْ أَعْضَاءِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَتْ فَجَزِعْتُ مِنْ ذَلِكَ فَأَتَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَكَرْتُ ذَلِكَ لَهُ فَقَالَ خَيْرًا تَلِدُ فَاطِمَةُ غُلَامًا فَتَكْفُلِينَهُ بِلَبَنِ ابْنِكِ قُثَمٍ قَالَتْ فَوَلَدَتْ حَسَنًا فَأُعْطِيتُهُ فَأَرْضَعْتُهُ حَتَّى تَحَرَّكَ أَوْ فَطَمْتُهُ ثُمَّ جِئْتُ بِهِ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَجْلَسْتُهُ فِي حِجْرِهِ فَبَالَ فَضَرَبْتُ بَيْنَ كَتِفَيْهِ فَقَالَ ارْفُقِي بِابْنِي رَحِمَكِ اللَّهُ أَوْ أَصْلَحَكِ اللَّهُ أَوْجَعْتِ ابْنِي قَالَتْ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ اخْلَعْ إِزَارَكَ وَالْبَسْ ثَوْبًا غَيْرَهُ حَتَّى أَغْسِلَهُ قَالَ إِنَّمَا يُغْسَلُ بَوْلُ الْجَارِيَةِ وَيُنْضَحُ بَوْلُ الْغُلَامِ [صححه ابن خزيمة (٢٨٢)، والحاكم (١٦٦/١). وذكر الهيثمي ان رجاله ثقات. قال الألباني: حسن صحيح (ابو داود: ٣٧٥، ابن ماجة: ٥٢٢ و ٣٩٢٣) قال شعيب: صحيح] [انظر: ٢٧٤٢٠]

(۲۷۴۱۲) حضرت ام الفضل رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ میں نے خواب میں دیکھا کہ گویا نبی علیہ السلام کا کوئی عضو میرے گھر میں آ گیا ہے، مجھے اس خواب سے بڑی پریشانی لاحق ہوئی، میں نبی علیہ السلام کی خدمت میں حاضر ہوئی اور اپنا خواب ذکر کیا، نبی علیہ السلام نے فرمایا تم نے اچھا خواب دیکھا ہے، فاطمہ کے یہاں ایک بچہ پیدا ہوگا اور تم اپنے بیٹے قثم کے ذریعے آنے والے دودھ سے اس کی بھی پرورش کرو گی، چنانچہ ایسا ہی ہوا کہ حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا کے یہاں امام حسن رضی اللہ عنہ پیدا ہوئے، اور میں نے ہی انہیں دودھ پلایا یہاں تک کہ وہ چلنے پھرنے لگے اور میں نے ان کا دودھ چھڑا دیا۔

پھر میں انہیں لے کر نبی علیہ السلام کی خدمت میں حاضر ہوئی، اور انہیں نبی علیہ السلام کی گود میں بٹھا دیا، انہوں نے نبی علیہ السلام پر پیشاب کر دیا، یہ دیکھ کر میں نے ان کے کندھوں کے درمیان ہلکا سا ہاتھ مارا، تو نبی علیہ السلام نے فرمایا اللہ تم پر رحم کرے، میرے بیٹے پر ترس کھاؤ، تم نے میرے بیٹے کو تکلیف دی، میں نے عرض کیا یا رسول اللہ! آپ اپنی یہ چادر اتار دیں اور دوسرے کپڑے پہن لیں تا کہ میں اسے دھو دوں، نبی علیہ السلام نے فرمایا دھویا تو بچی کا پیشاب جاتا ہے، بچے کے پیشاب پر صرف چھینٹے مار لیے جاتے ہیں۔

(٢٧٤١٣) حَدَّثَنَا أَبُو مَعْمَرٍ وَسَمِعْتُهُ أَنَا مِنْ أَبِي مَعْمَرٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ إِدْرِيسَ قَالَ حَدَّثَنَا يَزِيدُ يَعْنِي ابْنَ أَبِي زِيَادٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْحَارِثِ عَنْ أُمِّ الْفَضْلِ بِنْتِ الْحَارِثِ وَهِيَ أُمُّ وَلَدِ الْعَبَّاسِ أُخْتُ مَيْمُونَةَ قَالَتْ أَتَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي مَرَضِهِ فَجَعَلْتُ أَبْكِي فَرَفَعَ رَأْسَهُ فَقَالَ مَا يُبْكِيكِ قُلْتُ خِفْنَا عَلَيْكَ

وَمَا نَدْرِي مَا نَلْقَى مِنَ النَّاسِ بَعْدَكَ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ أَنْتُمُ الْمُسْتَضْعَفُونَ بَعْدِي

(۲۷۴۱۳) حضرت ام الفضل رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام کے مرض الوفات میں ایک دن میں بارگاہِ نبوت میں حاضر ہوئی اور رونے لگی، نبی علیہ السلام نے سر اٹھا کر فرمایا کیوں روتی ہو؟ میں نے عرض کیا کہ ہمیں آپ کے متعلق (دنیا سے رخصتی کا) اندیشہ ہے، ہمیں معلوم نہیں کہ آپ کے بعد لوگوں کا ہمارے ساتھ کیسا رویہ ہوگا؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا میرے بعد تم لوگ کمزور سمجھے جاؤ گے۔

(۲۷۴۱۴) حَدَّثَنَا عَفَّانُ وَبَهْزٌ قَالَا حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ قَالَ أَخْبَرَنَا عَطَاءٌ الْخُرَاسَانِيُّ عَنْ لُبَابَةَ أُمِّ الْفَضْلِ أَنَّهَا كَانَتْ تُرْضِعُ الْحَسَنَ أَوْ الْحُسَيْنَ قَالَتْ فَجَاءَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاضْطَجَعَ فِي مَكَانٍ مَرْشُوشٍ فَوَضَعَهُ عَلَى بَطْنِهِ فَبَالَ عَلَى بَطْنِهِ فَرَأَيْتُ الْبَوْلَ يَسِيلُ عَلَى بَطْنِهِ فَقُمْتُ إِلَى قِرْبَةٍ لِأَصُبَّهَا عَلَيْهِ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا أُمَّ الْفَضْلِ إِنَّ بَوْلَ الْغُلَامِ يُصَبُّ عَلَيْهِ الْمَاءُ وَبَوْلُ الْجَارِيَةِ يُغْسَلُ وَقَالَ بَهْزٌ غَسْلًا

(۲۷۴۱۴) حضرت ام الفضل رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ میں امام حسن رضی اللہ عنہ یا حسین رضی اللہ عنہ کو دودھ پلا رہی تھی کہ نبی علیہ السلام آ کر گیلی جگہ پر بیٹھ گئے میں انہیں لے کر نبی علیہ السلام کی خدمت میں حاضر ہوئی، اور انہیں نبی علیہ السلام کی گود میں بٹھا دیا، انہوں نے نبی علیہ السلام پر پیشاب کر دیا، یہ دیکھ کر میں نے ایک مشکیزہ اٹھانا چاہا تا کہ اس پر پانی بہا دوں تو نبی علیہ السلام نے فرمایا دھویا تو بچی کا پیشاب جاتا ہے، بچے کے پیشاب پر صرف چھینٹے مار لیے جاتے ہیں۔

(۲۷۴۱۵) حَدَّثَنَا عَفَّانُ قَالَ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ قَالَ حُمَيْدٌ كَانَ عَطَاءٌ يَرْوِيهِ عَنْ أَبِي عِيَاضٍ عَنْ لُبَابَةَ

(۲۷۴۱۵) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۲۷۴۱۶) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا وُهَيْبٌ قَالَ حَدَّثَنَا أَيُّوبُ عَنْ صَالِحٍ أَبِي الْخَلِيلِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْحَارِثِ عَنْ أُمِّ الْفَضْلِ قَالَتْ أَتَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقُلْتُ إِنِّي رَأَيْتُ فِي مَنَامِي أَنَّ فِي بَيْتِي أَوْ حُجْرَتِي عُضْوًا مِنْ أَعْضَائِكَ قَالَ تَلِدُ فَاطِمَةُ إِنْ شَاءَ اللَّهُ غُلَامًا فَتَكْفُلِينَهُ فَوَلَدَتْ فَاطِمَةُ حَسَنًا فَدَفَعَتْهُ إِلَيْهَا فَأَرْضَعَتْهُ بِلَبَنِ قُثَمَ وَأَتَيْتُ بِهِ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمًا أَزُورُهُ فَأَخَذَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَوَضَعَهُ عَلَى صَدْرِهِ فَبَالَ عَلَى صَدْرِهِ فَأَصَابَ الْبَوْلُ إِزَارَهُ فَزَخَخْتُ بِيَدِي عَلَى كَتِفَيْهِ فَقَالَ أَوْجَعْتِ ابْنِي أَصْلَحَكِ اللَّهُ أَوْ قَالَ رَحِمَكِ اللَّهُ فَقُلْتُ أَعْطِنِي إِزَارَكَ أَغْسِلْهُ فَقَالَ إِنَّمَا يُغْسَلُ بَوْلُ الْجَارِيَةِ وَيُصَبُّ عَلَى بَوْلِ الْغُلَامِ

(۲۷۴۱۶) حضرت ام الفضل رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ میں نے خواب میں دیکھا کہ گویا نبی علیہ السلام کا کوئی عضو میرے گھر میں آ گیا ہے، مجھے اس خواب سے بڑی پریشانی لاحق ہوئی، میں نبی علیہ السلام کی خدمت میں حاضر ہوئی اور اپنا خواب ذکر کیا، نبی علیہ السلام نے فرمایا تم نے اچھا خواب دیکھا ہے، فاطمہ کے یہاں ایک بچہ پیدا ہوگا اور تم اپنے بیٹے قثم کے ذریعے آنے والے دودھ سے اس کی بھی پرورش کرو گی، چنانچہ ایسا ہی ہوا کہ حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا کے یہاں امام حسن رضی اللہ عنہ پیدا ہوئے، اور میں نے ہی

انہیں دودھ پلایا یہاں تک کہ وہ چلنے پھرنے لگے اور میں نے ان کا دودھ چھڑا دیا۔
پھر میں انہیں لے کر نبی علیہ السلام کی خدمت میں حاضر ہوئی، اور انہیں نبی علیہ السلام کی گود میں بٹھا دیا، انہوں نے نبی علیہ السلام پر پیشاب کر دیا، یہ دیکھ کر میں نے ان کے کندھوں کے درمیان ہلکا سا ہاتھ مارا، تو نبی علیہ السلام نے فرمایا اللہ تم پر رحم کرے، میرے بیٹے پر ترس کھاؤ، تم نے میرے بیٹے کو تکلیف دی، میں نے عرض کیا یا رسول اللہ! آپ اپنی یہ چادر اتار دیں اور دوسرے کپڑے پہن لیں تا کہ میں اسے دھو دوں، نبی علیہ السلام نے فرمایا دھویا تو بچی کا پیشاب جاتا ہے، بچے کے پیشاب پر صرف چھینٹے مار لیے جاتے ہیں۔

(۲۷۴۱۷) حَدَّثَنَا أَبُو كَامِلٍ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَبِي الْخَلِيلِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْحَارِثِ عَنْ أُمِّ الْفَضْلِ أَنَّ الرَّسُولَ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا تُحَرِّمُ الْإِمْلَاجَةُ أَوْ الْإِمْلَاجَتَانِ [راجع: ۲۷۴۱۰].

(۲۷۴۱۷) حضرت ام الفضل رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا ایک دو گھونٹ سے حرمت رضاعت ثابت نہیں ہوتی۔

(۲۷۴۱۸) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ قَالَ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُتْبَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنْ أُمِّهِ أُمِّ الْفَضْلِ قَالَتْ إِنَّ آخِرَ مَا سَمِعْتُ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَرَأَ فِي الْمَغْرِبِ سُورَةَ الْمُرْسَلَاتِ [راجع: ۲۷۴۰۵].

(۲۷۴۱۸) حضرت ام الفضل رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ میں نے سب سے آخر میں نبی علیہ السلام کو نماز مغرب میں سورۂ مرسلات کی تلاوت فرماتے ہوئے سنا ہے۔

(۲۷۴۱۹) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ مَالِكٍ حَدَّثَنِي سَالِمٌ أَبُو النَّضْرِ عَنْ عُمَيْرٍ مَوْلَى أُمِّ الْفَضْلِ أَنَّ أُمَّ الْفَضْلِ أَخْبَرَتْهُ أَنَّهُمْ شَكُّوا فِي صَوْمِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ عَرَفَةَ فَأَرْسَلَتْ إِلَيْهِ بِلَبَنٍ فَشَرِبَ وَهُوَ يَخْطُبُ النَّاسَ بِعَرَفَةَ عَلَى بَعِيرِهِ [راجع: ۲۷۴۰۹].

(۲۷۴۱۹) حضرت ام الفضل رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ (حجۃ الوداع کے موقع پر) عرفہ کے دن لوگوں کو نبی علیہ السلام کے روزے کے متعلق شک تھا، حضرت ام الفضل رضی اللہ عنہا نے فرمایا میں ابھی تمہیں معلوم کر کے بتاتی ہوں، چنانچہ انہوں نے نبی علیہ السلام کی خدمت میں دودھ بھجوا دیا اور نبی علیہ السلام نے اسے نوش فرما لیا، اس وقت نبی علیہ السلام اپنے اونٹ پر سوار لوگوں کو خطبہ دے رہے تھے۔

(۲۷۴۲۰) حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ قَالَ حَدَّثَنَا شَرِيكٌ عَنْ سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ عَنْ قَابُوسَ بْنِ مُخَارِقٍ عَنْ أُمِّ الْفَضْلِ قَالَتْ أَتَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَكَرَتْ مِثْلَ حَدِيثِ عَفَّانَ قَالَ حَدَّثَنَا وُهَيْبٌ قَالَ حَدَّثَنَا أَيُّوبُ عَنْ صَالِحٍ أَبِي الْخَلِيلِ فَذَكَرَ مِثْلَهُ [راجع: ۲۷۴۱۲].

(۲۷۴۲۰) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۲۷۴۲۱) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ سَالِمٍ أَبِي النَّضْرِ عَنْ عُمَيْرٍ مَوْلَى أُمِّ الْفَضْلِ عَنْ أُمِّ الْفَضْلِ أَنَّهُمْ تَمَارَوْا فِي صَوْمِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ عَرَفَةَ فَبَعَثَتْ إِلَيْهِ بِقَدَحٍ فِيهِ لَبَنٌ فَشَرِبَهُ [راجع: ۲۷۴۰۹].

(۲۷۴۲۱) حضرت ام الفضل رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ (حجۃ الوداع کے موقع پر) عرفہ کے دن لوگوں کو نبی علیہ السلام کے روزے کے متعلق شک تھا، حضرت ام الفضل رضی اللہ عنہا نے نبی علیہ السلام کی خدمت میں دودھ بھجوا دیا اور نبی علیہ السلام نے اسے نوش فرمالیا۔

(۲۷٤۲۲) قَرَأْتُ عَلَى عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ مَهْدِيٍّ مَالِكٌ وَحَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ خَالِدٍ قَالَ حَدَّثَنَا مَالِكٌ الْمَعْنَى عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُتْبَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّهُ قَالَ إِنَّ أُمَّ الْفَضْلِ بِنْتَ الْحَارِثِ سَمِعَتْهُ وَهُوَ يَقْرَأُ وَالْمُرْسَلَاتِ عُرْفًا فَقَالَتْ يَا بُنَيَّ وَاللَّهِ لَقَدْ ذَكَّرْتَنِي بِقِرَاءَتِكَ هَذِهِ السُّورَةَ إِنَّهَا لَآخِرُ مَا سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقْرَأُ بِهَا فِي الْمَغْرِبِ [راجع: ۲۷٤۰۵].

(۲۷۴۲۲) حضرت ام الفضل رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ انہوں نے حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ کی سورۂ مرسلات پڑھتے ہوئے سنا تو فرمایا بخدا پیارے بیٹے! تم نے یہ سورت پڑھ کر مجھے یاد دلا دیا ہے کہ یہ آخری سورت ہے جو میں نے نبی علیہ السلام کو نماز مغرب میں تلاوت فرماتے ہوئے سنا ہے۔

(۲۷٤۲۳) حَدَّثَنَا بَهْزُ بْنُ أَسَدٍ قَالَ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ قَالَ حَدَّثَنَا أَيُّوبُ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّهُ أَفْطَرَ بِعَرَفَةَ قَالَ وَحَدَّثَتْنِي أُمُّ الْفَضْلِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَفْطَرَ بِعَرَفَةَ أَتَتْهُ بِلَبَنٍ فَشَرِبَهُ [راجع: ۲۷٤۰٦].

(۲۷۴۲۳) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ کے حوالے سے مروی ہے کہ انہوں نے میدانِ عرفہ میں روزہ نہ رکھنے کا اظہار اس طرح کیا کہ ان کے پاس ایک انار لایا گیا جو انہوں نے کھا لیا اور فرمایا کہ مجھے (میری والدہ) حضرت ام الفضل رضی اللہ عنہا نے بتایا ہے کہ نبی علیہ السلام نے عرفہ کے دن روزہ نہیں رکھا تھا کیونکہ وہ نبی علیہ السلام کی خدمت میں دودھ لے کر حاضر ہوئی تھیں جسے نبی علیہ السلام نے نوش فرمالیا تھا۔

(۲۷٤۲٤) حَدَّثَنَا بَهْزٌ وَعَفَّانُ قَالَا حَدَّثَنَا هَمَّامٌ قَالَ حَدَّثَنَا قَتَادَةُ عَنْ أَبِي الْخَلِيلِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْحَارِثِ عَنْ أُمِّ الْفَضْلِ بِنْتِ الْحَارِثِ سَأَلَ رَجُلٌ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَتُحَرِّمُ الْمَصَّةُ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا وَقَالَ عَفَّانُ إِنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سُئِلَ فَذَكَرَهُ [راجع: ۲۷٤۱۰].

(۲۷۴۲۴) حضرت ام الفضل رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام میرے گھر میں تھے کہ ایک دیہاتی آ گیا، اور کہنے لگا یا رسول اللہ! کیا ایک دو گھونٹ دودھ پینے سے بیوی حرام ہو جاتی ہے؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا ایک دو گھونٹ سے حرمت رضاعت ثابت نہیں ہوتی۔

حَدِيثُ أُمِّ هَانِئٍ بِنْتِ أَبِي طَالِبٍ رضی اللہ عنہا وَاسْمُهَا فَاخِتَةُ

حضرت ام ہانی بنت ابی طالب رضی اللہ عنہا کی حدیثیں

(۲۷٤۲۵) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ قَالَ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنِ ابْنِ طَاوُسٍ عَنِ الْمُطَّلِبِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ حَنْطَبٍ عَنْ أُمِّ هَانِئٍ قَالَتْ نَزَلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ الْفَتْحِ بِأَعْلَى مَكَّةَ فَأَتَيْتُهُ فَجَاءَ أَبُو ذَرٍّ بِجَفْنَةٍ فِيهَا مَاءٌ

قَالَتْ إِنِّي لَأَرَى فِيهَا أَثَرَ الْعَجِينِ قَالَتْ فَسَتَرَهُ يَعْنِي أَبَا ذَرٍّ فَاغْتَسَلَ ثُمَّ صَلَّى النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثَمَانَ رَكَعَاتٍ وَذَلِكَ فِي الضُّحَى [صححه ابن خزيمة (۲۳۷). قال شعيب: صحيح دون قصة ابي ذر].

(۲۷۴۲۵) حضرت ام ہانی رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ فتح مکہ کے دن نبی علیہ السلام نے مکہ مکرمہ کے بالائی حصے میں پڑاؤ ڈالا، میں نبی علیہ السلام کی خدمت میں حاضر ہوئی، اسی دوران حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ ایک پیالہ لے کر آئے جس میں پانی تھا، اور اس پر آٹے کے اثرات لگے ہوئے مجھے نظر آ رہے تھے، حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ نے آڑ کی اور نبی علیہ السلام نے غسل فرمایا، پھر نبی علیہ السلام نے آٹھ رکعتیں پڑھیں، یہ چاشت کا وقت تھا۔

(۲۷۴۲۶) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ وَابْنُ بَكْرٍ قَالَا حَدَّثَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ قَالَ أَخْبَرَنِي عَطَاءٌ عَنْ أُمِّ هَانِئٍ بِنْتِ أَبِي طَالِبٍ قَالَتْ دَخَلْتُ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ الْفَتْحِ وَهُوَ فِي قُبَّةٍ لَهُ فَوَجَدْتُهُ قَدْ اغْتَسَلَ بِمَاءٍ كَانَ فِي صَحْفَةٍ إِنِّي لَأَرَى فِيهَا أَثَرَ الْعَجِينِ فَوَجَدْتُهُ يُصَلِّي ضُحًى قُلْتُ إِخَالُ خَبَرَ أُمِّ هَانِئٍ هَذَا ثَبَتَ قَالَ نَعَمْ قَالَ ابْنُ بَكْرٍ الضُّحَى [قال الألباني: صحيح (النسائي: ۱/ ۲۰۲). قال شعيب: صحيح اسناده منقطع].

(۲۷۴۲۶) حضرت ام ہانی رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ فتح مکہ کے دن نبی علیہ السلام نے مکہ مکرمہ کے بالائی حصے میں پڑاؤ ڈالا، میں نبی علیہ السلام کی خدمت میں حاضر ہوئی، اسی دوران حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ ایک پیالہ لے کر آئے جس میں پانی تھا، اور اس پر آٹے کے اثرات لگے ہوئے مجھے نظر آ رہے تھے، حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ نے آڑ کی اور نبی علیہ السلام نے غسل فرمایا، پھر نبی علیہ السلام نے آٹھ رکعتیں پڑھیں، یہ چاشت کا وقت تھا۔

(۲۷۴۲۷) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ قال أنبأنا مَعْمَرٌ قَالَ حَدَّثَنِي ابْنُ شِهَابٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْحَارِثِ عَنْ أُمِّ هَانِئٍ وَكَانَ نَازِلًا عَلَيْهَا أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ الْفَتْحِ سُتِرَ عَلَيْهِ فَاغْتَسَلَ فِي الضُّحَى فَصَلَّى ثَمَانِ رَكَعَاتٍ لَا يُدْرَى أَقِيَامُهَا أَطْوَلُ أَمْ سُجُودُهَا [انظر: ۲۷۴۳۸، ۲۷۴۴۰، ۲۷۹۳۵].

(۲۷۴۲۷) حضرت ام ہانی رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ فتح مکہ کے دن نبی علیہ السلام نے مکہ مکرمہ کے بالائی حصے میں پڑاؤ ڈالا، حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ نے آڑ کی اور نبی علیہ السلام نے غسل فرمایا، پھر نبی علیہ السلام نے آٹھ رکعتیں پڑھیں، یہ چاشت کا وقت تھا یہ معلوم نہیں کہ ان کا قیام لمبا تھا یا سجدہ۔

(۲۷۴۲۸) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ ابْنِ أَبِي نَجِيحٍ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنْ أُمِّ هَانِئٍ قَالَتْ قَدِمَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَكَّةَ مَرَّةً وَلَهُ أَرْبَعُ غَدَائِرَ [اسناده ضعيف. قال الترمذي: حسن غريب. قال الألباني: صحيح (ابو داود: ۴۱۹۱، ابن ماجة: ۳۶۳۱، الترمذي: ۱۷۸۱)]. [انظر: ۲۷۹۳۳، ۲۷۹۳۴].

(۲۷۴۲۸) حضرت ام ہانی رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام ایک مرتبہ مکہ مکرمہ تشریف لائے تو اس وقت نبی علیہ السلام کے بالوں کے چار حصے چار مینڈھیوں کی طرح تھے۔

(۲۷۴۲۹) حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ أُسَامَةَ قَالَ أَخْبَرَنِي حَاتِمُ بْنُ أَبِي صَغِيرَةَ وَرَوْحٌ قَالَ حَدَّثَنَا حَاتِمُ بْنُ أَبِي صَغِيرَةَ قَالَ حَدَّثَنَا سِمَاكُ بْنُ حَرْبٍ عَنْ أَبِي صَالِحٍ مَوْلَى أُمِّ هَانِئٍ قَالَ رَوْحٌ فِي حَدِيثِهِ حَدَّثَتْنِي أُمُّ هَانِئٍ فَقَالَتْ لِي سَأَلْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ قَوْلِهِ تَعَالَى وَتَأْتُونَ فِي نَادِيكُمُ الْمُنْكَرَ قَالَ كَانُوا يَخْذِفُونَ أَهْلَ الطَّرِيقِ وَيَسْخَرُونَ مِنْهُمْ فَذَاكَ الْمُنْكَرُ الَّذِي كَانُوا يَأْتُونَ قَالَ رَوْحٌ فَذَلِكَ قَوْلُهُ تَعَالَى وَتَأْتُونَ فِي نَادِيكُمُ الْمُنْكَرَ [قال الترمذی: حسن. قال الألبانی: ضعیف الاسناد جداً (الترمذی: ۳۱۹۰)]. [انظر: ۲۷۹۲۷].

(۲۷۴۲۹) حضرت ام ہانی رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ میں نے نبی علیہ السلام سے پوچھا کہ اس ارشاد باری تعالیٰ وَتَأْتُونَ فِي نَادِيكُمُ الْمُنْكَرَ سے کیا مراد ہے؟ تو نبی علیہ السلام نے فرمایا قوم لوط کا یہ کام تھا کہ وہ راستے میں چلنے والوں پر کنکریاں اچھالتے تھے، اور ان کی ہنسی اڑاتے تھے، یہ ہے وہ ناپسندیدہ کام جو وہ کیا کرتے تھے۔

(۲۷۴۳۰) حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ الْحُبَابِ عَنِ ابْنِ أَبِي ذِئْبٍ عَنِ الْمَقْبُرِيِّ عَنْ أَبِي مُرَّةَ مَوْلَى عَقِيلِ بْنِ أَبِي طَالِبٍ عَنْ فَاخِتَةَ أُمِّ هَانِئٍ قَالَتْ لَمَّا كَانَ يَوْمُ فَتْحِ مَكَّةَ أَجَرْتُ حَمْوَيْنِ لِي مِنَ الْمُشْرِكِينَ إِذْ طَلَعَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَعَلَيْهِ رَهْجَةُ الْغُبَارِ فِي مِلْحَفَةٍ مُتَوَشِّحًا بِهَا فَلَمَّا رَآنِي قَالَ مَرْحَبًا بِفَاخِتَةَ أُمِّ هَانِئٍ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَجَرْتُ حَمْوَيْنِ لِي مِنَ الْمُشْرِكِينَ فَقَالَ قَدْ أَجَرْنَا مَنْ أَجَرْتِ وَأَمَّنَّا مَنْ أَمَّنْتِ ثُمَّ أَمَرَ فَاطِمَةَ فَسَكَبَتْ لَهُ مَاءً فَتَغَسَّلَ بِهِ فَصَلَّى ثَمَانِ رَكَعَاتٍ فِي الثَّوْبِ مُلْتَبِبًا بِهِ وَذَلِكَ يَوْمَ فَتْحِ مَكَّةَ ضُحًى [صححه البخاری (۲۸۰)، ومسلم (۳۳۶)، وابن خزیمة (۱۲۳۴)، وابن الحاکم (۵۲/۴)]. [انظر: ۲۷۴۳۵، ۲۷۴۴۲، ۲۷۴۴۵، ۲۷۴۴۶، ۲۷۴۴۷، ۲۷۹۲۳، ۲۷۹۲۴، ۲۷۹۳۲، ۲۷۹۳۶].

(۲۷۴۳۰) حضرت ام ہانی رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ فتح مکہ کے دن میں نے اپنے دو دیوروں کو ''جو مشرکین میں سے تھے'' پناہ دے دی، اسی دوران نبی علیہ السلام گرد وغبار میں اٹے ہوئے ایک لحاف میں لپٹے ہوئے تشریف لائے، مجھے دیکھ کر نبی علیہ السلام نے فرمایا فاختہ ام ہانی کو خوش آمدید، میں نے عرض کیا یا رسول اللہ! میں نے اپنے دو دیوروں کو ''جو مشرکین میں سے ہیں'' پناہ دے دی ہے، نبی علیہ السلام نے فرمایا جسے تم نے پناہ دی ہے اسے ہم بھی پناہ دیتے ہیں، جسے تم نے امن دیا اسے ہم بھی امن دیتے ہیں، پھر نبی علیہ السلام نے حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا کو حکم دیا، انہوں نے پانی رکھا اور نبی علیہ السلام نے اس سے غسل فرمایا، پھر ایک کپڑے میں اچھی طرح لپٹ کر آٹھ رکعتیں پڑھیں، یہ فتح مکہ کے دن چاشت کے وقت کی بات ہے۔

(۲۷۴۳۱) حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ الطَّيَالِسِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ جَعْدَةَ عَنْ أُمِّ هَانِئٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَخَلَ عَلَيْهَا فَدَعَا بِشَرَابٍ فَشَرِبَ ثُمَّ نَاوَلَهَا فَشَرِبَتْ فَقَالَتْ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَمَا إِنِّي كُنْتُ صَائِمَةً فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الصَّائِمُ الْمُتَطَوِّعُ أَمِيرُ نَفْسِهِ إِنْ شَاءَ صَامَ وَإِنْ شَاءَ أَفْطَرَ قَالَ قُلْتُ لَهُ سَمِعْتَهُ أَنْتَ مِنْ أُمِّ هَانِئٍ قَالَ لَا حَدَّثَنِيهِ أَبُو صَالِحٍ وَأَهْلُنَا عَنْ أُمِّ هَانِئٍ [اخرجه الطیالسی (۱۶۱۸)].

اسناده ضعيف]. [انظر:٢٧٤٤٨]

(۲۷۴۳۱) حضرت ام ہانی رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام ان کے پاس تشریف لائے اور ان سے پانی منگوا کر اسے نوش فرمایا، پھر وہ برتن انہیں پکڑا دیا، انہوں نے بھی اس کا پانی پی لیا، پھر یاد آیا تو کہنے لگیں یا رسول اللہ! میں تو روزے سے تھی، نبی علیہ السلام نے فرمایا نفلی روزہ رکھنے والا اپنی ذات پر خود امیر ہوتا ہے چاہے تو روزہ برقرار رکھے اور چاہے تو روزہ ختم کر دے۔

(٢٧٤٣٢) حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ كُنْتُ أَسْمَعُ سِمَاكًا يَقُولُ حَدَّثَنَا ابْنُ أُمِّ هَانِئٍ فَأَتَيْتُ أَنَا خَيْرَهُمَا وَأَفْضَلَهُمَا فَسَأَلْتُهُ وَكَانَ يُقَالُ لَهُ جَعْدَةُ [قال الترمذي: في اسناده مقال. قال الألباني: صحيح (الترمذي: ٧٣). قال شعيب: اسناده ضعيف].

(۲۷۴۳۲) ابن ام ہانی کہتے ہیں کہ میں ان دونوں میں سے بہترین اور سب سے افضل کے پاس گیا اور ان سے مذکورہ حدیث کی تصدیق کی، ان کا نام ''جعدہ'' تھا۔

(٢٧٤٣٣) حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ قَالَ حَدَّثَنَا ثَابِتُ بْنُ يَزِيدَ أَبُو زَيْدٍ حَدَّثَنَا هِلَالٌ يَعْنِي ابْنَ خَبَّابٍ قَالَ نَزَلْتُ أَنَا وَمُجَاهِدٌ عَلَى يَحْيَى بْنِ جَعْدَةَ بْنِ أُمِّ هَانِئٍ فَحَدَّثَنَا عَنْ أُمِّ هَانِئٍ قَالَتْ أَنَا أَسْمَعُ قِرَاءَةَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي جَوْفِ اللَّيْلِ وَأَنَا عَلَى عَرِيشِي هَذَا وَهُوَ عِنْدَ الْكَعْبَةِ [قال البوصيري: هذا اسناد صحيح. قال الألباني: حسن صحيح (ابن ماجة:١٣٤٩، النسائي:٢/١٧٨) قال شعيب، اسناده صحيح [انظر:٢٧٤٤٤، ٢٧٩٢٦]

(۲۷۴۳۳) ابن خباب کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ میں اور مجاہد، یحییٰ بن جعدہ کے پاس گئے تو انہوں نے حضرت ام ہانی رضی اللہ عنہا کے حوالے سے ہمیں یہ حدیث سنائی کہ میں رات کے آدھے حصے میں نبی علیہ السلام کی قراءت سن رہی تھی، اس وقت میں اپنے اسی گھر کی چھت پر تھی اور نبی علیہ السلام خانہ کعبہ کے قریب تھے۔

(٢٧٤٣٤) حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ عَمْرٍو وَابْنُ أَبِي بُكَيْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ أَبِي نَجِيحٍ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنْ أُمِّ هَانِئٍ قَالَتْ اغْتَسَلَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَمَيْمُونَةُ مِنْ إِنَاءٍ وَاحِدٍ قَصْعَةٍ فِيهَا أَثَرُ الْعَجِينِ [قال الألباني: صحيح (ابن ماجة: ٣٧٨، النسائي: ١/١٣١)].

(۲۷۴۳۴) حضرت ام ہانی رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام اور حضرت میمونہ رضی اللہ عنہا نے ایک برتن سے غسل فرمایا، وہ ایک پیالہ تھا جس میں آٹے کے اثرات واضح تھے۔

(٢٧٤٣٥) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ قَالَ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدٌ يَعْنِي ابْنَ عَمْرٍو عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ حُنَيْنٍ عَنْ أَبِي مُرَّةَ مَوْلَى أُمِّ هَانِئٍ قَالَ مُحَمَّدٌ وَقَدْ رَأَيْتُ أَبَا مُرَّةَ وَكَانَ شَيْخًا قَدْ أَدْرَكَ أُمَّ هَانِئٍ عَنْ أُمِّ هَانِئٍ قَالَتْ أَتَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَامَ الْفَتْحِ فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَدْ أَجَرْتُ حَمْوَيْنِ لِي فَزَعَمَ ابْنُ أُمِّي أَنَّهُ قَاتِلُهُ تَعْنِي عَلِيًّا قَالَتْ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدْ أَجَرْنَا مَنْ أَجَرْتِ يَا أُمَّ هَانِئٍ

وَصُبَّ لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَاءٌ فَاغْتَسَلَ ثُمَّ الْتَحَفَ بِثَوْبٍ عَلَيْهِ وَخَالَفَ بَيْنَ طَرَفَيْهِ عَلَى عَاتِقِهِ فَصَلَّى الضُّحَى ثَمَانِي رَكَعَاتٍ [راجع: ۲۷۴۳۰].

(۲۷۴۳۵) حضرت ام ہانی ؓ سے مروی ہے کہ فتح مکہ کے دن میں نے اپنے دو دیوروں کو ''جو مشرکین میں سے تھے'' پناہ دے دی، اسی دوران نبی ﷺ گرد و غبار میں اٹے ہوئے ایک لحاف میں لپٹے ہوئے تشریف لائے، مجھے دیکھ کر نبی ﷺ نے فرمایا فاختہ ام ہانی کو خوش آمدید، میں نے عرض کیا یا رسول اللہ! میں نے اپنے دو دیوروں کو ''جو مشرکین میں سے ہیں'' پناہ دے دی ہے، نبی ﷺ نے فرمایا جسے تم نے پناہ دی ہے اسے ہم بھی پناہ دیتے ہیں، جسے تم نے امن دیا اسے ہم بھی امن دیتے ہیں، پھر نبی ﷺ نے حضرت فاطمہ ؓ کو حکم دیا، انہوں نے پانی رکھا اور نبی ﷺ نے اس سے غسل فرمایا، پھر ایک کپڑے میں اچھی طرح لپٹ کر آٹھ رکعتیں پڑھیں، یہ فتح مکہ کے دن چاشت کے وقت کی بات ہے۔

(۲۷۴۳۶) حَدَّثَنَا أَسْوَدُ بْنُ عَامِرٍ قَالَ حَدَّثَنَا إِسْرَائِيلُ عَنْ سِمَاكٍ عَنْ رَجُلٍ عَنْ أُمِّ هَانِئٍ قَالَتْ لَمَّا كَانَ يَوْمُ فَتْحِ مَكَّةَ جَاءَتْ فَاطِمَةُ حَتَّى قَعَدَتْ عَنْ يَسَارِهِ وَجَاءَتْ أُمُّ هَانِئٍ وَقَعَدَتْ عَنْ يَمِينِهِ وَجَاءَتْ الْوَلِيدَةُ بِشَرَابٍ فَتَنَاوَلَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَشَرِبَ ثُمَّ نَاوَلَهُ أُمَّ هَانِئٍ عَنْ يَمِينِهِ فَقَالَتْ لَقَدْ كُنْتُ صَائِمَةً فَقَالَ لَهَا أَشَيْءٌ تَقْضِينَهُ عَلَيْكِ قَالَتْ لَا قَالَ لَا يَضُرُّكِ إِذًا

(۲۷۴۳۶) حضرت ام ہانی ؓ سے مروی ہے کہ فتح مکہ کے دن حضرت فاطمہ ؓ نبی ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئیں اور نبی ﷺ کی بائیں جانب بیٹھ گئیں، پھر ام ہانی ؓ آ کر دائیں جانب بیٹھ گئیں، ایک بچی پانی لے کر آئی، نبی ﷺ نے اس سے پانی لے کر پی لیا، پھر اپنی دائیں جانب بیٹھی ہوئی ام ہانی ؓ کو دے دیا، انہوں نے (پانی پینے کے بعد یاد آنے پر) عرض کیا کہ میں تو روزے سے تھی، نبی ﷺ نے فرمایا کیا تم کسی روزے کی قضاء کر رہی تھی؟ انہوں نے عرض کیا نہیں، نبی ﷺ نے فرمایا پھر کوئی حرج نہیں۔

(۲۷۴۳۷) حَدَّثَنَا يَعْلَى بْنُ عُبَيْدٍ قَالَ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ يَعْنِي ابْنَ أَبِي خَالِدٍ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أُمِّ هَانِئٍ قَالَتْ لَمَّا دَخَلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ فَتْحِ مَكَّةَ حَجَبُوهُ وَأُتِيَ بِمَاءٍ فَاغْتَسَلَ ثُمَّ صَلَّى الضُّحَى ثَمَانِيَ رَكَعَاتٍ مَا رَآهُ أَحَدٌ بَعْدَهَا صَلَّاهَا [راجع: ۲۷۴۳۷].

(۲۷۴۳۷) حضرت ام ہانی ؓ سے مروی ہے کہ فتح مکہ کے دن نبی ﷺ نے مکہ مکرمہ کے بالائی حصے میں پڑاؤ ڈالا، میں نبی ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئی، اسی دوران حضرت ابوذر ؓ ایک پیالہ لے کر آئے جس میں پانی تھا، اور اس پر آٹے کے اثرات لگے ہوئے مجھے نظر آ رہے تھے، حضرت ابوذر ؓ نے آڑ کی اور نبی ﷺ نے غسل فرمایا، پھر نبی ﷺ نے آٹھ رکعتیں پڑھیں، یہ چاشت کا وقت تھا جو اس کے بعد میں نے انہیں کبھی پڑھتے ہوئے نہیں دیکھا۔

(۲۷۴۳۸) حَدَّثَنَا هَارُونُ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ قَالَ أَخْبَرَنَا يُونُسُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ قَالَ حَدَّثَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَبْدِ

اللَّهِ بْنِ الْحَارِثِ أَنَّ أَبَاهُ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ الْحَارِثِ بْنِ نَوْفَلٍ حَدَّثَهُ أَنَّ أُمَّ هَانِيءٍ بِنْتَ أَبِي طَالِبٍ أَخْبَرَتْهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَتَى بَعْدَمَا ارْتَفَعَ النَّهَارُ يَوْمَ الْفَتْحِ فَأَمَرَ بِثَوْبٍ فَسُتِرَ عَلَيْهِ فَاغْتَسَلَ ثُمَّ قَامَ فَرَكَعَ ثَمَانِيَ رَكَعَاتٍ لَا أَدْرِي أَقِيَامُهُ فِيهَا أَطْوَلُ أَوْ رُكُوعُهُ أَوْ سُجُودُهُ كُلُّ ذَلِكَ مِنْهُ مُتَقَارِبٌ قَالَتْ فَلَمْ أَرَهُ سَبَّحَهَا قَبْلُ وَلَا بَعْدُ [صححه مسلم (٣٣٦)، وابن خزيمة (١٢٣٥) وابن حبان(١١٨٧)][انظر: ٢٧٤٢٧].

(۲۷۴۳۸) حضرت ام ہانی رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ فتح مکہ کے دن نبی علیہ السلام نے مکہ مکرمہ کے بالائی حصے میں پڑاؤ ڈالا، حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ نے آڑ کی اور نبی علیہ السلام نے غسل فرمایا، پھر نبی علیہ السلام نے آٹھ رکعتیں پڑھیں، یہ چاشت کا وقت تھا، اب یہ یاد نہیں کہ اس میں قیام لمبا یا رکوع سجدہ، تقریباً سب ہی برابر تھے اور اس کے بعد یا اس سے پہلے میں نے نبی علیہ السلام کو کبھی یہ نماز پڑھتے ہوئے نہیں دیکھا۔

(٢٧٤٣٩) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ عَنِ ابْنِ أَبِي لَيْلَى قَالَ مَا أَخْبَرَنِي أَحَدٌ أَنَّهُ رَأَى النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي الضُّحَى غَيْرَ أُمِّ هَانِيءٍ فَإِنَّهَا حَدَّثَتْ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَخَلَ بَيْتَهَا يَوْمَ فَتْحِ مَكَّةَ فَاغْتَسَلَ وَصَلَّى ثَمَانِيَ رَكَعَاتٍ مَا رَأَتْهُ صَلَّى صَلَاةً قَطُّ أَخَفَّ مِنْهَا غَيْرَ أَنَّهُ كَانَ يُتِمُّ الرُّكُوعَ وَالسُّجُودَ [صححه البخاري (١١٠٣)، ومسلم (٣٣٦)، وابن خزيمة (١٢٣٣)]. [انظر: ٢٧٤٤٣]

(۲۷۴۳۹) حضرت ام ہانی رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ فتح مکہ کے دن نبی علیہ السلام نے مکہ مکرمہ کے بالائی حصے میں پڑاؤ ڈالا، نبی علیہ السلام نے غسل فرمایا، پھر نبی علیہ السلام نے آٹھ رکعتیں پڑھیں، یہ چاشت کا وقت تھا، میں نے انہیں اس سے زیادہ ہلکی نماز پڑھتے ہوئے کبھی نہیں دیکھا، بس وہ رکوع سجود مکمل کر رہے تھے۔

(٢٧٤٤٠) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي زِيَادٍ قَالَ سَأَلْتُ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ الْحَارِثِ عَنْ صَلَاةِ الضُّحَى فَقَالَ أَدْرَكْتُ أَصْحَابَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُمْ مُتَوَافِرُونَ فَمَا حَدَّثَنِي أَحَدٌ مِنْهُمْ أَنَّهُ رَأَى رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي الضُّحَى غَيْرَ أُمِّ هَانِيءٍ فَإِنَّهَا قَالَتْ دَخَلَ عَلَيَّ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ الْفَتْحِ يَوْمَ جُمُعَةٍ فَاغْتَسَلَ ثُمَّ صَلَّى ثَمَانِيَ رَكَعَاتٍ [راجع: ٢٧٤٢٧].

(۲۷۴۴۰) حضرت ام ہانی رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ فتح مکہ کے دن نبی علیہ السلام نے مکہ مکرمہ کے بالائی حصے میں پڑاؤ ڈالا، نبی علیہ السلام نے غسل فرمایا، پھر نبی علیہ السلام نے آٹھ رکعتیں پڑھیں، یہ چاشت کا وقت تھا۔

(٢٧٤٤١) حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ خَالِدٍ قَالَ حَدَّثَنِي رَبَاحٌ عَنْ مَعْمَرٍ عَنْ أَبِي عُثْمَانَ الْجَحْشِيِّ عَنْ مُوسَى أَوْ فُلَانِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي رَبِيعَةَ عَنْ أُمِّ هَانِيءٍ قَالَ لَهَا النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اتَّخِذِي غَنَمًا يَا أُمَّ هَانِيءٍ فَإِنَّهَا تَرُوحُ بِخَيْرٍ وَتَغْدُو بِخَيْرٍ

(۲۷۴۴۱) حضرت ام ہانی رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ان سے فرمایا ام ہانی! (چاشت کی نماز کو) غنیمت سمجھو، کیونکہ یہ

شام کو بھی خیر لاتی ہے اور دن کو بھی۔

(۲۷۴۴۲) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْحَارِثِ الْمَخْزُومِيُّ قَالَ حَدَّثَنِي الضَّحَّاكُ بْنُ عُثْمَانَ عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ حُنَيْنٍ عَنْ أَبِي مُرَّةَ عَنْ أُمِّ هَانِئٍ أَنَّهَا رَأَتْ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي فِي ثَوْبٍ وَاحِدٍ مُخَالِفًا بَيْنَ طَرَفَيْهِ ثَمَانَ رَكَعَاتٍ بِمَكَّةَ يَوْمَ الْفَتْحِ [راجع: ۲۷۴۳۰].

(۲۷۴۴۲) حضرت ام ہانی ؓ سے مروی ہے کہ فتح مکہ کے دن انہوں نے نبی ﷺ کو دیکھا کہ انہوں نے ایک کپڑے میں اچھی طرح لپٹ کر آٹھ رکعتیں پڑھیں، اور کپڑے کے دونوں کنارے مخالف سمت سے کندھے پر ڈال لیے۔

(۲۷۴۴۳) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي لَيْلَى قَالَ لَمْ يُخْبِرْنَا أَحَدٌ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَّى الضُّحَى إِلَّا أُمَّ هَانِئٍ فَإِنَّهَا قَالَتْ دَخَلَ عَلَيَّ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَيْتِي فَاغْتَسَلَ يَوْمَ فَتْحِ مَكَّةَ ثُمَّ صَلَّى ثَمَانِيَ رَكَعَاتٍ يُخِفُّ فِيهِنَّ الرُّكُوعَ وَالسُّجُودَ [راجع: ۲۷۴۳۹].

(۲۷۴۴۳) حضرت ام ہانی ؓ سے مروی ہے کہ فتح مکہ کے دن نبی ﷺ میرے یہاں آئے، غسل فرمایا، پھر مختصر رکوع و سجود کے ساتھ آٹھ رکعتیں پڑھیں۔

(۲۷۴۴۴) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ قَالَ حَدَّثَنَا مِسْعَرٌ عَنْ أَبِي الْعَلَاءِ الْعَبْدِيِّ عَنْ يَحْيَى بْنِ جَعْدَةَ عَنْ أُمِّ هَانِئٍ قَالَتْ كُنْتُ أَسْمَعُ قِرَاءَةَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِاللَّيْلِ وَأَنَا عَلَى عَرِيشِي [راجع: ۲۷۴۳۳].

(۲۷۴۴۴) حضرت ام ہانی ؓ سے مروی ہے کہ میں رات کے آدھے حصے میں نبی ﷺ کی قراءت سن رہی تھی، اس وقت میں اپنے اسی گھر کی چھت پر تھی اور نبی ﷺ خانہ کعبہ کے قریب تھے۔

(۲۷۴۴۵) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي ذِئْبٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي سَعِيدٍ الْمَقْبُرِيِّ عَنْ أَبِي مُرَّةَ مَوْلَى فَاخِتَةَ أُمِّ هَانِئٍ عَنْ فَاخِتَةَ أُمِّ هَانِئٍ بِنْتِ أَبِي طَالِبٍ قَالَتْ لَمَّا كَانَ يَوْمُ فَتْحِ مَكَّةَ أَجَرْتُ رَجُلَيْنِ مِنْ أَحْمَائِي فَأَدْخَلْتُهُمَا بَيْتًا وَأَغْلَقْتُ عَلَيْهِمَا بَابًا فَجَاءَ ابْنُ أُمِّي عَلِيُّ بْنُ أَبِي طَالِبٍ فَتَفَلَّتَ عَلَيْهِمَا بِالسَّيْفِ قَالَتْ فَأَتَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَمْ أَجِدْهُ وَوَجَدْتُ فَاطِمَةَ فَكَانَتْ أَشَدَّ عَلَيَّ مِنْ زَوْجِهَا قَالَتْ فَجَاءَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَعَلَيْهِ أَثَرُ الْغُبَارِ فَأَخْبَرْتُهُ فَقَالَ يَا أُمَّ هَانِئٍ قَدْ أَجَرْنَا مَنْ أَجَرْتِ وَأَمَّنَّا مَنْ أَمَّنْتِ [راجع: ۲۷۴۳۰].

(۲۷۴۴۵) حضرت ام ہانی ؓ سے مروی ہے کہ فتح مکہ کے دن میں نے اپنے دو دیوروں کو "جو مشرکین میں سے تھے" پناہ دے دی، اسی دوران نبی ﷺ گرد و غبار میں اٹے ہوئے ایک لحاف میں لپٹے ہوئے تشریف لائے، مجھے دیکھ کر نبی ﷺ نے فرمایا فاختہ ام ہانی کو خوش آمدید، میں نے عرض کیا یا رسول اللہ! میں نے اپنے دو دیوروں کو "جو مشرکین میں سے ہیں" پناہ دے دی ہے، نبی ﷺ نے فرمایا جسے تم نے پناہ دی ہے اسے ہم بھی پناہ دیتے ہیں، جسے تم نے امن دیا اسے ہم بھی امن دیتے ہیں۔

(۲۷۴۴۶) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ عَنْ مَالِكٍ عَنْ أَبِي النَّضْرِ عَنْ أَبِي مُرَّةَ مَوْلَى عَقِيلِ بْنِ أَبِي طَالِبٍ عَنْ أُمِّ هَانِئٍ أَنَّهَا ذَهَبَتْ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ الْفَتْحِ قَالَتْ فَوَجَدْتُهُ يَغْتَسِلُ وَفَاطِمَةُ تَسْتُرُهُ بِثَوْبٍ فَسَلَّمْتُ وَذَلِكَ ضُحًى فَقَالَ مَنْ هَذَا فَقُلْتُ أَنَا أُمُّ هَانِئٍ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ زَعَمَ ابْنُ أُمِّي أَنَّهُ قَاتِلٌ رَجُلًا أَجَرْتُهُ فُلَانَ بْنَ هُبَيْرَةَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدْ أَجَرْنَا مَنْ أَجَرْتِ يَا أُمَّ هَانِئٍ فَلَمَّا فَرَغَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ غُسْلِهِ قَامَ فَصَلَّى ثَمَانِيَ رَكَعَاتٍ مُلْتَحِفًا فِي ثَوْبٍ [راجع: ۲۷۴۳۱].

(۲۷۴۴۶) حضرت ام ہانی ؓ سے مروی ہے کہ فتح مکہ کے دن میں نے اپنے دو دیوروں کو ''جو مشرکین میں سے تھے'' پناہ دے دی، اسی دوران نبی ؑ گرد وغبار میں اٹے ہوئے ایک لحاف میں لپٹے ہوئے تشریف لائے، مجھے دیکھ کر نبی ؑ نے فرمایا فاختہ ام ہانی کو خوش آمدید، میں نے عرض کیا یا رسول اللہ! میں نے اپنے دو دیوروں کو ''جو مشرکین میں سے ہیں'' پناہ دے دی ہے، نبی ؑ نے فرمایا جسے تم نے پناہ دی ہے اسے ہم بھی پناہ دیتے ہیں، جسے تم نے امن دیا اسے ہم بھی امن دیتے ہیں، پھر نبی ؑ نے حضرت فاطمہ ؓ کو حکم دیا، انہوں نے پانی رکھا اور نبی ؑ نے اس سے غسل فرمایا، پھر ایک کپڑے میں اچھی طرح لپٹ کر آٹھ رکعتیں پڑھیں، یہ فتح مکہ کے دن چاشت کے وقت کی بات ہے۔

(۲۷۴۴۷) قَرَأْتُ عَلَى عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ مَهْدِيٍّ هَذَا الْحَدِيثَ مَالِكٌ عَنْ أَبِي النَّضْرِ مَوْلَى عُمَرَ بْنِ عُبَيْدِ اللَّهِ أَنَّ أَبَا مُرَّةَ مَوْلَى أُمِّ هَانِئٍ أَخْبَرَهُ أَنَّهُ سَمِعَ أُمَّ هَانِئٍ بِنْتَ أَبِي طَالِبٍ ذَهَبْتُ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ الْفَتْحِ فَذَكَرَ الْحَدِيثَ

(۲۷۴۴۷) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۲۷۴۴۸) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ جَعْدَةَ عَنْ أُمِّ هَانِئٍ وَهِيَ جَدَّتُهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَخَلَ عَلَيْهَا يَوْمَ الْفَتْحِ فَأُتِيَ بِشَرَابٍ فَشَرِبَ ثُمَّ نَاوَلَنِي فَقُلْتُ إِنِّي صَائِمَةٌ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ الْمُتَطَوِّعَ أَمِيرٌ عَلَى نَفْسِهِ فَإِنْ شِئْتِ فَصُومِي وَإِنْ شِئْتِ فَأَفْطِرِي [اخرجه الطيالسي (۱۶۱۶) والدارمي (۱۷۴۲). اسناده ضعيف]. [انظر: ۲۷۹۲۸].

(۲۷۴۴۸) حضرت ام ہانی ؓ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی ؑ ان کے پاس تشریف لائے اور ان سے پانی منگوا کر اسے نوش فرمایا، پھر وہ برتن انہیں پکڑا دیا، انہوں نے بھی اس کا پانی پی لیا، پھر یاد آیا تو کہنے لگیں یا رسول اللہ! میں تو روزے سے تھی، نبی ؑ نے فرمایا نفلی روزہ رکھنے والا اپنی ذات پر خود امیر ہوتا ہے چاہے تو روزہ برقرار رکھے اور چاہے تو روزہ ختم کر دے۔

(۲۷۴۴۹) حَدَّثَنَا بَهْزٌ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ حَدَّثَنَا سِمَاكُ بْنُ حَرْبٍ عَنْ هَارُونَ ابْنِ بِنْتِ أُمِّ هَانِئٍ أَوْ ابْنِ أُمِّ هَانِئٍ عَنْ أُمِّ هَانِئٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ شَرِبَ شَرَابًا فَنَاوَلَهَا لِتَشْرَبَ فَقَالَتْ إِنِّي صَائِمَةٌ وَلَكِنْ كَرِهْتُ أَنْ أَرُدَّ سُؤْرَكَ فَقَالَ يَعْنِي إِنْ كَانَ قَضَاءً مِنْ رَمَضَانَ فَاقْضِي يَوْمًا مَكَانَهُ وَإِنْ كَانَ تَطَوُّعًا فَإِنْ

شِئْتِ فَاقْضِي وَإِنْ شِئْتِ فَلَا تَقْضِي [راجع: ۲۷۹۲۸].

(۲۷۴۴۹) حضرت ام ہانی رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام ان کے پاس تشریف لائے اور ان سے پانی منگوا کر اسے نوش فرمایا، پھر وہ برتن انہیں پکڑا دیا، انہوں نے بھی اس کا پانی پی لیا، پھر یاد آیا تو کہنے لگیں یا رسول اللہ! میں تو روزے سے تھی، نبی علیہ السلام نے فرمایا اگر یہ رمضان کا قضاء روزہ تھا تو اس کی جگہ قضاء کر لو، اور اگر نفلی روزہ تھا تو تمہاری مرضی ہے چاہے تو قضاء کر لو اور چاہے تو نہ کرو۔

(۲۷۴۵۰) قَالَ عَبْد اللَّهِ وَجَدْتُ فِي كِتَابِ أَبِي بِخَطِّ يَدِهِ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ سُلَيْمَانَ قَالَ حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ خَلَفٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَاصِمُ بْنُ بَهْدَلَةَ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أُمِّ هَانِءٍ بِنْتِ أَبِي طَالِبٍ قَالَ قَالَتْ مَرَّ بِي ذَاتَ يَوْمٍ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنِّي قَدْ كَبِرْتُ وَضَعُفْتُ أَوْ كَمَا قَالَتْ فَمُرْنِي بِعَمَلٍ أَعْمَلُهُ وَأَنَا جَالِسَةٌ قَالَ سَبِّحِي اللَّهَ مِائَةَ تَسْبِيحَةٍ فَإِنَّهَا تَعْدِلُ لَكِ مِائَةَ رَقَبَةٍ تُعْتِقِينَهَا مِنْ وَلَدِ إِسْمَاعِيلَ وَاحْمَدِي اللَّهَ مِائَةَ تَحْمِيدَةٍ تَعْدِلُ لَكِ مِائَةَ فَرَسٍ مُسْرَجَةٍ مُلْجَمَةٍ تَحْمِلِينَ عَلَيْهَا فِي سَبِيلِ اللَّهِ وَكَبِّرِي اللَّهَ مِائَةَ تَكْبِيرَةٍ فَإِنَّهَا تَعْدِلُ لَكِ مِائَةَ بَدَنَةٍ مُقَلَّدَةٍ مُتَقَبَّلَةٍ وَهَلِّلِي اللَّهَ مِائَةَ تَهْلِيلَةٍ قَالَ ابْنُ خَلَفٍ أَحْسِبُهُ قَالَ تَمْلَأُ مَا بَيْنَ السَّمَاءِ وَالْأَرْضِ وَلَا يُرْفَعُ يَوْمَئِذٍ لِأَحَدٍ عَمَلٌ إِلَّا أَنْ يَأْتِيَ بِمِثْلِ مَا أَتَيْتِ بِهِ [اخرجه النسائي في عمل اليوم والليلة (۸٤٤). اسناده ضعيف].

(۲۷۴۵۰) حضرت ام ہانی رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام میرے پاس سے گذرے تو میں نے عرض کیا یا رسول اللہ! میں بوڑھی اور کمزور ہوگئی ہوں، مجھے کوئی ایسا عمل بتا دیجئے جو میں بیٹھے بیٹھے کر لیا کروں؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا سو مرتبہ سبحان اللہ کہا کرو، کہ یہ اولادِ اسماعیل میں سے سو غلام آزاد کرنے کے برابر ہوگا، سو مرتبہ الحمد للہ کہا کرو کہ یہ اللہ کے راستے میں زین کسے ہوئے اور لگام ڈالے ہوئے سو گھوڑوں پر مجاہدین کو سوار کرانے کے برابر ہے، اور سو مرتبہ اللہ اکبر کہا کرو، کہ یہ قلادہ باندھے ہوئے ان سو اونٹوں کے برابر ہوگا جو قبول ہو چکے ہوں، اور سو مرتبہ لا الہ الا اللہ کہا کرو، کہ یہ زمین و آسمان کے درمیان کی فضاء کو بھر دیتا ہے، اور اس دن کسی کا کوئی عمل اس سے آگے نہیں بڑھ سکے گا الا یہ کہ کوئی شخص تمہاری ہی طرح کا عمل کرے۔

حَدِيثُ أَسْمَاءَ بِنْتِ أَبِي بَكْرٍ الصِّدِّيقِ رضي الله عنهما

حضرت اسماء بنت ابی بکر صدیق رضی اللہ عنہما کی مرویات

(۲۷۴۵۱) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ أَيُّوبَ عَنِ ابْنِ أَبِي مُلَيْكَةَ عَنْ أَسْمَاءَ قَالَتْ قُلْتُ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَيْسَ لِي إِلَّا مَا أَدْخَلَ الزُّبَيْرُ بَيْتِي قَالَ أَنْفِقِي وَلَا تُوكِي فَيُوكَى عَلَيْكِ [قال الترمذي: حسن صحيح. قال الألباني: صحيح (ابوداود: ۱٦۹۹، الترمذي: ۱۹٦۰)][انظر: ۲۷۵۲۰، ۲۷۵۲٤، ۲۷۵۲۷][راجع: ۲۵۵۹٤].

(۲۷۴۵۱) حضرت اسماء رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ میں نے نبی علیہ السلام سے عرض کیا کہ میرے پاس صدقہ کرنے کے لئے کچھ بھی نہیں ہے سوائے اس کے جو زبیر گھر میں لاتے ہیں، نبی علیہ السلام نے فرمایا خرچ کیا کرو اور گن گن کر نہ رکھا کرو کہ تمہیں بھی گن گن کر دیا جائے۔

(۲۷٤٥۲) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ هِشَامٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أُمِّهِ قَالَتْ أَتَتْنِي أُمِّي رَاغِبَةً فِي عَهْدِ قُرَيْشٍ وَهِيَ مُشْرِكَةٌ فَسَأَلْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَصِلُهَا قَالَ نَعَمْ [صححه البخاري (٢٦٢٠)، ومسلم (١٠٠٣)، وابن حبان (٤٥٢)]. [انظر: ٢٧٤٥٣، ٢٧٤٥٤، ٢٧٤٧٨، ٢٧٤٧٩، ٢٧٥٣٤].

(۲۷۴۵۲) حضرت اسماء رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ میری والدہ قریش سے معاہدے کے زمانے میں آئی، اس وقت وہ مشرک تھیں، میں نے نبی علیہ السلام سے پوچھا کیا میں ان کے ساتھ صلہ رحمی کر سکتی ہوں؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا ہاں!

(۲۷٤٥۳) حَدَّثَنَا يُونُسُ قَالَ حَدَّثَنَا لَيْثٌ يَعْنِي ابْنَ سَعْدٍ عَنْ هِشَامٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَسْمَاءَ مِثْلَهُ وَقَالَ وَهِيَ مُشْرِكَةٌ فِي عَهْدِ قُرَيْشٍ وَمُدَّتِهِمْ إِذْ عَاهَدُوا رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

(۲۷۴۵۳) حضرت اسماء رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ میری والدہ قریش سے معاہدے کے زمانے میں آئی، اس وقت وہ مشرک تھیں...... پھر راوی نے پوری حدیث ذکر کی۔

(۲۷٤٥٤) حَدَّثَنَا حَسَنٌ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ لَهِيعَةَ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو الْأَسْوَدِ أَنَّهُ سَمِعَ عُرْوَةَ يُحَدِّثُ عَنْ أَسْمَاءَ بِنْتِ أَبِي بَكْرٍ قَالَتْ قَدِمَتْ أُمِّي وَهِيَ مُشْرِكَةٌ فِي عَهْدِ قُرَيْشٍ إِذْ عَاهَدُوا رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاسْتَفْتَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقُلْتُ أُمِّي قَدِمَتْ وَهِيَ رَاغِبَةٌ أَفَأَصِلُهَا فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَعَمْ صِلِي أُمَّكِ [راجع: ٢٧٤٥٢].

(۲۷۴۵۴) حضرت اسماء رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ میری والدہ قریش سے معاہدے کے زمانے میں آئی، اس وقت وہ مشرک تھیں، میں نے نبی علیہ السلام سے پوچھا کیا میں ان کے ساتھ صلہ رحمی کر سکتی ہوں؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا ہاں! اپنی والدہ سے صلہ رحمی کرو۔

(۲۷٤٥٥) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ إِدْرِيسَ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ إِسْحَاقَ عَنْ يَحْيَى بْنِ عَبَّادِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الزُّبَيْرِ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ أَسْمَاءَ بِنْتَ أَبِي بَكْرٍ قَالَتْ خَرَجْنَا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حُجَّاجًا حَتَّى إِذَا كُنَّا بِالْعَرْجِ نَزَلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَجَلَسَتْ عَائِشَةُ إِلَى جَنْبِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَجَلَسْتُ إِلَى جَنْبِ أَبِي وَكَانَتْ زِمَالَةُ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَزِمَالَةُ أَبِي بَكْرٍ وَاحِدَةً مَعَ غُلَامِ أَبِي بَكْرٍ فَجَلَسَ أَبُو بَكْرٍ يَنْتَظِرُهُ أَنْ يَطْلُعَ عَلَيْهِ فَطَلَعَ وَلَيْسَ مَعَهُ بَعِيرُهُ فَقَالَ أَيْنَ بَعِيرُكَ قَالَ قَدْ أَضْلَلْتُهُ الْبَارِحَةَ فَقَالَ أَبُو بَكْرٍ بَعِيرٌ وَاحِدٌ تُضِلُّهُ فَطَفِقَ يَضْرِبُهُ وَرَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَتَبَسَّمُ وَيَقُولُ

انْظُرُوا إِلَى هَذَا الْمُحْرِمِ وَمَا يَصْنَعُ [اسناده ضعيف. صححه ابن خزيمة (٢٦٧٩)، والحاكم (٤٥٣/١). وقال الحاكم: غريب صحيح. قال الألباني: حسن (ابو داود: ١٨١٨، ابن ماجة: ٢٩٣٣)].

(۲۷۴۵۵) حضرت اسماء بنت ابی بکر رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ہم لوگ نبی علیہ السلام کے ساتھ حج کے ارادے سے روانہ ہوئے، مقامِ ''عرج'' پر پہنچ کر نبی علیہ السلام نے پڑاؤ ڈال دیا، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نبی علیہ السلام کے پہلو میں آ کر بیٹھ گئیں اور میں اپنے والد کے پہلو میں، نبی علیہ السلام اور حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ کی سواری ایک ہی تھی اور وہ حضرت صدیق اکبر رضی اللہ عنہ کے غلام کے پاس تھی، حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ اپنے غلام کے آنے کا انتظار کر رہے تھے، لیکن جب وہ آیا تو اس کے ساتھ اونٹ نہیں تھا، حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ نے اس سے پوچھا کہ تمہارا اونٹ کہاں گیا؟ اس نے کہا کہ وہ مجھ سے رات کو گم ہو گیا ہے، حضرت صدیق اکبر رضی اللہ عنہ نے فرمایا ایک اونٹ تھا اور وہ بھی تم نے گم کر دیا؟ اور اسے مارنے لگے، نبی علیہ السلام یہ دیکھ کر مسکراتے جاتے اور فرماتے جاتے تھے اس مُحرم کو دیکھو کہ یہ کیا کر رہا ہے۔

(۲۷۴۵۶) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ فُضَيْلٍ قَالَ حَدَّثَنَا يَزِيدُ يَعْنِي ابْنَ أَبِي زِيَادٍ عَنْ مُجَاهِدٍ قَالَ قَالَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الزُّبَيْرِ أَفْرِدُوا بِالْحَجِّ وَدَعُوا قَوْلَ هَذَا يَعْنِي ابْنَ عَبَّاسٍ فَقَالَ ابْنُ الْعَبَّاسِ أَلَا تَسْأَلُ أُمَّكَ عَنْ هَذَا فَأَرْسَلَ إِلَيْهَا فَقَالَتْ صَدَقَ ابْنُ عَبَّاسٍ خَرَجْنَا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حُجَّاجًا فَأَمَرَنَا فَجَعَلْنَاهَا عُمْرَةً فَحَلَّ لَنَا الْحَلَالُ حَتَّى سَطَعَتْ الْمَجَامِرُ بَيْنَ النِّسَاءِ وَالرِّجَالِ [انظر: ٢٧٤٩١].

(۲۷۴۵۶) مجاہد رحمۃ اللہ علیہ کہتے ہیں کہ حضرت عبداللہ بن زبیر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں حج افراد کیا کرو اور ابن عباس رضی اللہ عنہ کی بات چھوڑ دو، حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ آپ اپنی والدہ سے کیوں نہیں پوچھ لیتے، چنانچہ انہوں نے ایک قاصد حضرت اسماء رضی اللہ عنہا کی طرف بھیجا تو انہوں نے فرمایا ابن عباس سچ کہتے ہیں، ہم لوگ نبی علیہ السلام کے ساتھ حج کے ارادے سے نکلے تھے، نبی علیہ السلام نے ہمیں حکم دیا تو ہم نے اسے عمرے کا احرام بنا لیا اور ہمارے لیے تمام چیزیں حسب سابق حلال ہو گئیں، حتیٰ کہ عورتوں اور مردوں کے درمیان انگیٹھیاں بھی دہکائی گئیں۔

(۲۷۴۵۷) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ قَالَ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عُرْوَةَ عَنْ فَاطِمَةَ بِنْتِ الْمُنْذِرِ عَنْ أَسْمَاءَ قَالَتْ أَتَتْ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ امْرَأَةٌ فَقَالَتْ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّ لِي ابْنَةً عَرِيسًا وَإِنَّهُ أَصَابَتْهَا حَصْبَةٌ فَتَمَرَّقَ شَعْرُهَا أَفَأَصِلُهُ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَعَنَ اللَّهُ الْوَاصِلَةَ وَالْمُسْتَوْصِلَةَ [صححه البخاري (٥٩٣)، ومسلم (٢١٢٢)]. [انظر: ٢٧٤٧٠، ٢٧٥١٩].

(۲۷۴۵۷) حضرت اسماء رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک عورت نبی علیہ السلام کے پاس آئی اور کہنے لگی کہ میری بیٹی کی نئی نئی شادی ہوئی ہے، یہ بیمار ہو گئی ہے اور اس کے سر کے بال جھڑ رہے ہیں، کیا میں اس کے سر پر دوسرے بال لگوا سکتی ہوں؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ نے بال لگانے والی اور لگوانے والی دونوں پر لعنت فرمائی ہے۔

(۲۷۴۵۸) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ قَالَ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عُرْوَةَ عَنْ فَاطِمَةَ بِنْتِ الْمُنْذِرِ عَنْ أَسْمَاءَ بِنْتِ أَبِي بَكْرٍ قَالَتْ

نَحَرْنَا فِي عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَرَسًا فَأَكَلْنَا مِنْهُ [صححه البخاري (٥٥١٠) وصححه مسلم (١٩٤٢) وصححه ابن حبان (٥٢٧١).]. [انظر: ٢٧٤٦٩، ٢٧٤٧٢، ٢٧٥١٨، ٢٧٥٢٣].

(۲۷۴۵۸) حضرت اسماء رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ دورِ نبوت میں ایک مرتبہ ہم لوگوں نے ایک گھوڑا ذبح کیا تھا اور اسے کھایا بھی تھا۔

(٢٧٤٥٩) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ قَالَ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عُرْوَةَ عَنْ فَاطِمَةَ بِنْتِ الْمُنْذِرِ عَنْ أَسْمَاءَ بِنْتِ أَبِي بَكْرٍ قَالَتْ أَتَتْ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ امْرَأَةٌ فَقَالَتْ يَا رَسُولَ اللَّهِ الْمَرْأَةُ يُصِيبُهَا مِنْ دَمِ حَيْضِهَا فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِتَحُتَّهُ ثُمَّ لِتَقْرِصْهُ بِمَاءٍ ثُمَّ لِتُصَلِّي فِيهِ [صححه البخاري (٣٠٧) وصححه مسلم (٢٩١) وصححه ابن خزيمة (٢٧٦) وصححه ابن حبان (١٣٩٦).]. [انظر: ٢٧٤٧١، ٢٧٥٢١].

(۲۷۴۵۹) حضرت اسماء رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک عورت بارگاہِ نبوت میں حاضر ہوئی اور عرض کیا یا رسول اللہ! اگر کسی عورت کے جسم (یا کپڑوں) پر دم حیض لگ جائے تو کیا حکم ہے؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا اسے کھرچ دے، پھر پانی سے بہا دے اور اس میں نماز پڑھ لے۔

(٢٧٤٦٠) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ قَالَ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عُرْوَةَ عَنْ فَاطِمَةَ بِنْتِ الْمُنْذِرِ عَنْ أَسْمَاءَ بِنْتِ أَبِي بَكْرٍ قَالَتْ جَاءَتْ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ امْرَأَةٌ فَقَالَتْ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنِّي عَلَى ضَرَّةٍ فَهَلْ عَلَيَّ جُنَاحٌ أَنْ أَتَشَبَّعَ مِنْ زَوْجِي بِمَا لَمْ يُعْطِنِي فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمُتَشَبِّعُ بِمَا لَمْ يُعْطَ كَلَابِسِ ثَوْبَيْ زُورٍ [صححه البخاري (٥٢١٩)، ومسلم (٢١٣٠)، وابن حبان (٥٧٣٨)]. [انظر: ٢٧٤٦٨، ٢٧٥١٧].

(۲۷۴۶۰) حضرت اسماء رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک عورت نبی علیہ السلام کی خدمت میں حاضر ہوئی اور کہنے لگی یا رسول اللہ! میری ایک سوکن ہے، اگر مجھے میرے خاوند نے کوئی چیز نہ دی ہو لیکن میں یہ ظاہر کروں کہ اس نے مجھے فلاں چیز سے سیراب کر دیا ہے تو کیا اس میں مجھ پر کوئی گناہ ہوگا؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا اپنے آپ کو ایسی چیز سے سیراب ہونے والا ظاہر کرنا جو اسے نہیں ملی، وہ ایسے ہے جیسے جھوٹ کے دو کپڑے پہننے والا۔

(٢٧٤٦١) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ قَالَ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عُرْوَةَ عَنْ فَاطِمَةَ بِنْتِ الْمُنْذِرِ عَنْ أَسْمَاءَ بِنْتِ أَبِي بَكْرٍ قَالَتْ قَالَ لِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ انْفَحِي أَوْ ارْضَخِي أَوْ أَنْفِقِي وَلَا تُوعِي فَيُوعِيَ اللَّهُ عَلَيْكِ وَلَا تُحْصِي فَيُحْصِيَ اللَّهُ عَلَيْكِ [صححه البخاري (١٤٣٣)، ومسلم (١٠٢٩)، وابن حبان (٣٢٠٩)]. [انظر: ٢٧٤٧٣، ٢٧٤٧٤، ٢٧٥٣٠، ٢٧٥٣١].

(۲۷۴۶۱) حضرت اسماء رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے مجھ سے فرمایا سخاوت اور فیاضی کیا کرو اور خرچ کیا کرو، جمع مت کیا کرو ورنہ اللہ بھی تم پر جمع کرنے لگے گا اور گن گن کر نہ خرچ کیا کرو کہ تمہیں بھی اللہ گن گن کر دینا شروع کر دے گا۔

(٢٧٤٦٢) حَدَّثَنَا عَثَّامُ بْنُ عَلِيٍّ أَبُو عَلِيٍّ الْعَامِرِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عُرْوَةَ عَنْ فَاطِمَةَ عَنْ أَسْمَاءَ قَالَتْ إِنْ كُنَّا

لَتُؤْمَرُ بِالْعَتَاقَةِ فِي صَلَاةِ الْخُسُوفِ [صححه البخاري (۲۵۲۰)، وابن خزيمة (۱٤۰۱)]. [انظر بعده].

(۲۷۴۶۲) حضرت اسماء رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ سورج گرہن کے موقع پر ہمیں غلام آزاد کرنے کا حکم دیا جاتا تھا۔

(۲۷٤٦۳) حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ بْنُ عَمْرٍو قَالَ حَدَّثَنَا زَائِدَةُ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ فَاطِمَةَ بِنْتِ الْمُنْذِرِ عَنْ أَسْمَاءَ قَالَتْ وَلَقَدْ أَمَرَنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالْعَتَاقَةِ فِي صَلَاةِ كُسُوفِ الشَّمْسِ [راجع ما قبله].

(۲۷۴۶۳) حضرت اسماء رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے سورج گرہن کے موقع پر ہمیں غلام آزاد کرنے کا حکم دیا تھا۔

(۲۷٤٦٤) حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا هِشَامٌ عَنْ فَاطِمَةَ عَنْ أَسْمَاءَ قَالَتْ خَسَفَتْ الشَّمْسُ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَدَخَلْتُ عَلَى عَائِشَةَ فَقُلْتُ مَا شَأْنُ النَّاسِ يُصَلُّونَ فَأَشَارَتْ بِرَأْسِهَا إِلَى السَّمَاءِ فَقُلْتُ آيَةٌ قَالَتْ نَعَمْ فَأَطَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْقِيَامَ جِدًّا حَتَّى تَجَلَّانِي الْغَشْيُ فَأَخَذْتُ قِرْبَةً إِلَى جَنْبِي فَأَخَذْتُ أَصُبُّ عَلَى رَأْسِي الْمَاءَ فَانْصَرَفَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَدْ تَجَلَّتْ الشَّمْسُ فَخَطَبَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَحَمِدَ اللَّهَ وَأَثْنَى عَلَيْهِ ثُمَّ قَالَ أَمَّا بَعْدُ مَا مِنْ شَيْءٍ لَمْ أَكُنْ رَأَيْتُهُ إِلَّا قَدْ رَأَيْتُهُ فِي مَقَامِي هَذَا حَتَّى الْجَنَّةُ وَالنَّارُ إِنَّهُ قَدْ أُوحِيَ إِلَيَّ أَنَّكُمْ تُفْتَنُونَ فِي الْقُبُورِ قَرِيبًا أَوْ مِثْلَ فِتْنَةِ الْمَسِيحِ الدَّجَّالِ لَا أَدْرِي أَيَّ ذَلِكَ قَالَتْ أَسْمَاءُ يُؤْتَى أَحَدُكُمْ فَيُقَالُ مَا عِلْمُكَ بِهَذَا الرَّجُلِ فَأَمَّا الْمُؤْمِنُ أَوْ الْمُوقِنُ لَا أَدْرِي أَيَّ ذَلِكَ قَالَتْ أَسْمَاءُ فَيَقُولُ هُوَ مُحَمَّدٌ هُوَ رَسُولُ اللَّهِ جَاءَنَا بِالْبَيِّنَاتِ وَالْهُدَى فَأَجَبْنَا وَاتَّبَعْنَا ثَلَاثَ مِرَارٍ فَيُقَالُ لَهُ قَدْ كُنَّا نَعْلَمُ أَنْ كُنْتَ لَتُؤْمِنُ بِهِ فَنَمْ صَالِحًا وَأَمَّا الْمُنَافِقُ أَوْ الْمُرْتَابُ لَا يَدْرِي أَيَّ ذَلِكَ قَالَتْ أَسْمَاءُ فَيَقُولُ مَا أَدْرِي سَمِعْتُ النَّاسَ يَقُولُونَ شَيْئًا فَقُلْتُ [صححه البخاري (۸٦)، ومسلم (۹۰۵)، وابن حبان (۳۱۱٤)].

(۲۷۴۶۴) حضرت اسماء رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام کے دور باسعادت میں سورج گرہن ہو گیا، اس دن میں حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کے یہاں گئی، تو ان سے پوچھا کہ لوگوں کو کیا ہو گیا ہے کہ اس وقت نماز پڑھ رہے ہیں؟ انہوں نے اپنے سر سے آسمان کی طرف اشارہ کر دیا، میں نے پوچھا کہ کیا کوئی نشانی ظاہر ہوئی ہے؟ انہوں نے کہا ہاں! اس موقع پر نبی علیہ السلام نے طویل قیام کیا حتیٰ کہ مجھ پر غشی طاری ہو گئی، میں نے اپنے پہلو میں رکھے ہوئے ایک مشکیزے کو پکڑا اور اس سے اپنے سر پر پانی بہانے لگی، نبی علیہ السلام نے نماز سے جب سلام پھیرا تو سورج گرہن ختم ہو چکا تھا۔

پھر نبی علیہ السلام نے خطبہ ارشاد فرمایا اور اللہ کی حمد وثناء کرنے کے بعد فرمایا حمد وصلوٰۃ کے بعد! اب تک میں نے جو چیزیں نہیں دیکھی تھیں وہ اپنے اس مقام پر آج دیکھ لیں حتیٰ کہ جنت اور جہنم کو بھی دیکھ لیا، مجھے یہ وحی کی گئی ہے کہ تم لوگوں کو اپنی قبروں میں مسیح دجال کے برابر یا اس کے قریب قریب فتنے میں مبتلا کیا جائے گا، تمہارے پاس فرشتے آئیں گے اور پوچھیں گے کہ اس آدمی کے متعلق تم کیا جانتے ہو؟ تو جو مومن ہوگا وہ جواب دے گا کہ وہ محمد رسول اللہ (صلی اللہ علیہ وسلم) تھے اور ہمارے پاس واضح

معجزات اور ہدایت لے کر آئے، ہم نے ان کی پکار پر لبیک کہا اور ان کی اتباع کی (تین مرتبہ) اس سے کہا جائے گا ہم جانتے تھے کہ تو اس پر ایمان رکھتا ہے لہٰذا سکون کے ساتھ سو جاؤ، اور جو منافق ہو گا تو وہ کہے گا میں نہیں جانتا، میں لوگوں کو کچھ کہتے ہوئے سنتا تھا، وہی میں بھی کہہ دیتا تھا۔

(۲۷۴۶۵) حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ عَنْ هِشَامٍ عَنْ فَاطِمَةَ عَنْ أَسْمَاءَ قَالَتْ إِنَّهَا كَانَتْ إِذَا أُتِيَتْ بِالْمَرْأَةِ لِتَدْعُوَ لَهَا صَبَّتْ الْمَاءَ بَيْنَهَا وَبَيْنَ جَيْبِهَا وَقَالَتْ إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَمَرَنَا أَنْ نُبْرِدَهَا بِالْمَاءِ وَقَالَ إِنَّهَا مِنْ فَيْحِ جَهَنَّمَ [صححه البخاري (٥٧٢٤)، ومسلم (٢١١)].

(۲۷۴۶۵) حضرت اسماء رضی اللہ عنہا کے حوالے سے مروی ہے کہ جب ان کے پاس کسی عورت کو دعا کے لئے لایا جاتا تو وہ اس کے گریبان میں (دم کر کے) پانی ڈالتی تھیں اور فرماتیں کہ نبی علیہ السلام نے ہمیں حکم دیا ہے کہ بخار کو پانی سے ٹھنڈا کیا کریں اور فرمایا ہے کہ بخار جہنم کی تپش کا اثر ہوتا ہے۔

(۲۷۴۶۶) حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ عَنْ هِشَامٍ عَنْ فَاطِمَةَ عَنْ أَسْمَاءَ قَالَتْ أَفْطَرْنَا عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي يَوْمِ غَيْمٍ فِي رَمَضَانَ ثُمَّ طَلَعَتْ الشَّمْسُ قُلْتُ لِهِشَامٍ أُمِرُوا بِالْقَضَاءِ قَالَ وَبُدٌّ مِنْ ذَاكَ [صححه البخاري (١٩٥٩)، وابن خزيمة (١٩٩١)].

(۲۷۴۶۶) حضرت اسماء رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ہم لوگوں نے ماہ رمضان کے ایک ابر آلود دن میں نبی علیہ السلام کے دور باسعادت میں روزہ ختم کر دیا تھا، پھر سورج روشن ہو گیا (بعد میں جس کی قضاء کر لی گئی تھی)

(۲۷۴۶۷) حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ قَالَ حَدَّثَنَا هِشَامٌ عَنْ أَبِيهِ وَفَاطِمَةُ بِنْتُ الْمُنْذِرِ عَنْ أَسْمَاءَ قَالَتْ صَنَعْتُ سُفْرَةَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي بَيْتِ أَبِي بَكْرٍ حِينَ أَرَادَ أَنْ يُهَاجِرَ قَالَتْ فَلَمْ نَجِدْ لِسُفْرَتِهِ وَلَا لِسِقَائِهِ مَا نَرْبِطُهُمَا بِهِ قَالَتْ فَقُلْتُ لِأَبِي بَكْرٍ وَاللَّهِ مَا أَجِدُ شَيْئًا أَرْبِطُهُ بِهِ إِلَّا نِطَاقِي قَالَ فَقَالَ شُقِّيهِ بِاثْنَيْنِ فَارْبِطِي بِوَاحِدٍ السِّقَاءَ وَالْآخَرِ السُّفْرَةَ فَلِذَلِكَ سُمِّيَتْ ذَاتَ النِّطَاقَيْنِ [صححه البخاري (٢٩٧٩)].

(۲۷۴۶۷) حضرت اسماء رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ جس وقت نبی علیہ السلام نے ہجرت کا ارادہ کیا تو حضرت صدیق اکبر رضی اللہ عنہ کے گھر میں نبی علیہ السلام کے لئے سامان سفر میں نے تیار کیا تھا، مجھے سامان سفر اور مشکیزے کا منہ باندھنا تھا لیکن اس کے لئے مجھے کوئی چیز نہ مل سکی، میں نے حضرت صدیق اکبر رضی اللہ عنہ سے عرض کیا کہ واللہ! مجھے اپنے کمر بند کے علاوہ کوئی چیز سامان سفر باندھنے کے لئے نہیں مل رہی، انہوں نے فرمایا اسے دو ٹکڑے کر دو، اور ایک ٹکڑے سے مشکیزے کا منہ باندھ دو اور دوسرے سے سامان سفر، اسی وجہ سے میرا نام "ذات النطاقین" پڑ گیا۔

(۲۷۴۶۸) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ هِشَامٍ قَالَ حَدَّثَتْنِي فَاطِمَةُ عَنْ أَسْمَاءَ أَنَّ امْرَأَةً قَالَتْ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّ لِي ضَرَّةً فَهَلْ عَلَيَّ جُنَاحٌ إِنْ تَشَبَّعْتُ مِنْ زَوْجِي بِغَيْرِ الَّذِي يُعْطِينِي فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

الْمُتَشَبِّعُ بِمَا لَمْ يُعْطَ كَلَابِسِ ثَوْبَيْ زُورٍ [راجع: ٢٧٤٦٠].

(۲۷۴۶۸) حضرت اسماء رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک عورت نبی علیہ السلام کی خدمت میں حاضر ہوئی اور کہنے لگی یا رسول اللہ! میری ایک سوکن ہے، اگر مجھے میرے خاوند نے کوئی چیز نہ دی ہو لیکن میں یہ ظاہر کروں کہ اس نے مجھے فلاں چیز سے سیراب کر دیا ہے تو کیا اس میں مجھ پر کوئی گناہ ہوگا؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا اپنے آپ کو ایسی چیز سے سیراب ہونے والا ظاہر کرنا جو اسے نہیں ملی، وہ ایسے ہے جیسے جھوٹ کے دو کپڑے پہننے والا۔

(٢٧٤٦٩) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ هِشَامٍ قَالَ حَدَّثَتْنِي فَاطِمَةُ عَنْ أَسْمَاءَ قَالَتْ أَكَلْنَا لَحْمَ فَرَسٍ لَنَا عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ [راجع: ٢٧٤٥٨].

(۲۷۴۶۹) حضرت اسماء رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ دور نبوت میں ایک مرتبہ ہم لوگوں نے ایک گھوڑا ذبح کیا تھا اور اسے کھایا بھی تھا۔

(٢٧٤٧٠) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ هِشَامٍ قَالَ حَدَّثَتْنِي فَاطِمَةُ بِنْتُ الْمُنْذِرِ وَوَكِيعٌ قَالَ حَدَّثَنَا هِشَامٌ عَنْ فَاطِمَةَ عَنْ أَسْمَاءَ بِنْتِ أَبِي بَكْرٍ أَنَّ امْرَأَةً مِنْ الْأَنْصَارِ قَالَتْ لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ لِي بُنَيَّةً عَرِيسًا وَإِنَّهُ تَمَرَّقَ شَعْرُهَا فَهَلْ عَلَيَّ جُنَاحٌ إِنْ وَصَلْتُ رَأْسَهَا قَالَ لَعَنَ اللَّهُ الْوَاصِلَةَ وَالْمُسْتَوْصِلَةَ [راجع: ٢٧٤٥٧]

(۲۷۴۷۰) حضرت اسماء رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک عورت نبی علیہ السلام کے پاس آئی اور کہنے لگی کہ میری بیٹی کی نئی نئی شادی ہوئی ہے، یہ بیمار ہوگئی ہے اور اس کے سر کے بال جھڑ رہے ہیں، کیا میں اس کے سر پر دوسرے بال لگوا سکتی ہوں؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ نے بال لگانے والی اور لگوانے والی دونوں پر لعنت فرمائی ہے۔

(٢٧٤٧١) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ هِشَامٍ قَالَ حَدَّثَتْنِي فَاطِمَةُ عَنْ أَسْمَاءَ وَأَبُو مُعَاوِيَةَ قَالَ حَدَّثَنَا هِشَامٌ عَنْ فَاطِمَةَ عَنْ أَسْمَاءَ أَنَّ امْرَأَةً أَتَتْ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَتْ إِحْدَانَا يُصِيبُ ثَوْبَهَا مِنْ دَمِ الْحَيْضَةِ قَالَتْ تَحُتُّهُ ثُمَّ لِتَقْرُصْهُ بِالْمَاءِ ثُمَّ لِتَنْضَحْهُ ثُمَّ تُصَلِّي فِيهِ [راجع: ٢٧٤٥٩].

(۲۷۴۷۱) حضرت اسماء رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک عورت بارگاہ نبوت میں حاضر ہوئی اور عرض کیا یا رسول اللہ! اگر کسی عورت کے جسم (یا کپڑوں) پر دم حیض لگ جائے تو کیا حکم ہے؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا اسے کھرچ دے، پھر پانی سے بہا دے اور اس میں نماز پڑھ لے۔

(٢٧٤٧٢) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ قَالَ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عُرْوَةَ عَنْ فَاطِمَةَ بِنْتِ الْمُنْذِرِ عَنْ أَسْمَاءَ بِنْتِ أَبِي بَكْرٍ قَالَتْ نَحَرْنَا فَرَسًا عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَكَلْنَا لَحْمَهُ أَوْ مِنْ لَحْمِهِ [راجع: ٢٧٤٥٨].

(۲۷۴۷۲) حضرت اسماء رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ دور نبوت میں ایک مرتبہ ہم لوگوں نے ایک گھوڑا ذبح کیا تھا اور اسے کھایا بھی تھا۔

(٢٧٤٧٣) حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ عَنْ هِشَامٍ عَنْ فَاطِمَةَ عَنْ أَسْمَاءَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَهَا أَنْفِقِي أَوْ ارْضَخِي وَلَا تُحْصِي فَيُحْصِيَ اللَّهُ عَلَيْكِ وَلَا تُوعِي فَيُوعِيَ اللَّهُ عَلَيْكِ [راجع: ٢٧٤٦١].

(۲۷۴۷۳) حضرت اسماء رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے مجھ سے فرمایا سخاوت اور فیاضی کیا کرو اور خرچ کیا کرو، جمع مت کیا کرو ورنہ اللہ بھی تم پر جمع کرنے لگے گا اور گن گن کر نہ خرچ کیا کرو کہ تمہیں بھی اللہ گن گن کر دینا شروع کر دے گا۔

(٢٧٤٧٤) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بِشْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عُرْوَةَ عَنْ فَاطِمَةَ بِنْتِ الْمُنْذِرِ عَنْ أَسْمَاءَ بِنْتِ أَبِي بَكْرٍ وَكَانَتْ مُحْصِيَةً وَعَنْ عَبَّادِ بْنِ حَمْزَةَ عَنْ أَسْمَاءَ بِنْتِ أَبِي بَكْرٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَهَا أَنْفِقِي أَوْ انْضَحِي أَوْ انْفَحِي هَكَذَا وَهَكَذَا وَلَا تُوعِي فَيُوعَى عَلَيْكِ وَلَا تُحْصِي فَيُحْصِيَ اللَّهُ عَلَيْكِ [صححه مسلم (١٠٢٩)]. [راجع: ٢٧٤٦١].

(۲۷۴۷۴) حضرت اسماء رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے مجھ سے فرمایا سخاوت اور فیاضی کیا کرو اور خرچ کیا کرو، جمع مت کیا کرو ورنہ اللہ بھی تم پر جمع کرنے لگے گا اور گن گن کر نہ خرچ کیا کرو کہ تمہیں بھی اللہ گن گن کر دینا شروع کر دے گا۔

(٢٧٤٧٥) حَدَّثَنَا عَتَّابُ بْنُ زِيَادٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ يَعْنِي ابْنَ الْمُبَارَكِ قَالَ أَخْبَرَنَا ابْنُ لَهِيعَةَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ نَوْفَلٍ عَنْ فَاطِمَةَ بِنْتِ الْمُنْذِرِ عَنْ أَسْمَاءَ بِنْتِ أَبِي بَكْرٍ قَالَتْ كُنَّا نُؤَدِّي زَكَاةَ الْفِطْرِ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُدَّيْنِ مِنْ قَمْحٍ بِالْمُدِّ الَّذِي تَقْتَاتُونَ بِهِ [انظر: ٢٧٥٣٥].

(۲۷۴۷۵) حضرت اسماء رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ہم لوگ نبی علیہ السلام کے دور باسعادت میں گندم کے دو مد صدقۂ فطر کے طور پر ادا کرتے تھے، اس مد کی پیمائش کے مطابق جس سے تم پیمائش کرتے ہو۔

(٢٧٤٧٦) حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ قَالَ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عُرْوَةَ قَالَ أَخْبَرَنِي أَبِي عَنْ أَسْمَاءَ بِنْتِ أَبِي بَكْرٍ قَالَتْ تَزَوَّجَنِي الزُّبَيْرُ وَمَا لَهُ فِي الْأَرْضِ مِنْ مَالٍ وَلَا مَمْلُوكٍ وَلَا شَيْءٍ غَيْرَ فَرَسِهِ قَالَتْ فَكُنْتُ أَعْلِفُ فَرَسَهُ وَأَكْفِيهِ مَئُونَتَهُ وَأَسُوسُهُ وَأَدُقُّ النَّوَى لِنَاضِحِهِ أَعْلِفُ وَأَسْتَقِي الْمَاءَ وَأَخْرِزُ غَرْبَهُ وَأَعْجِنُ وَلَمْ أَكُنْ أُحْسِنُ أَخْبِزُ فَكَانَ يَخْبِزُ لِي جَارَاتٌ مِنْ الْأَنْصَارِ وَكُنَّ نِسْوَةَ صِدْقٍ وَكُنْتُ أَنْقُلُ النَّوَى مِنْ أَرْضِ الزُّبَيْرِ الَّتِي أَقْطَعَهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى رَأْسِي وَهِيَ مِنِّي عَلَى ثُلُثَيْ فَرْسَخٍ قَالَتْ فَجِئْتُ يَوْمًا وَالنَّوَى عَلَى رَأْسِي فَلَقِيتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَمَعَهُ نَفَرٌ مِنْ أَصْحَابِهِ فَدَعَانِي ثُمَّ قَالَ إِخْ إِخْ لِيَحْمِلَنِي خَلْفَهُ قَالَتْ فَاسْتَحَيْتُ أَنْ أَسِيرَ مَعَ الرِّجَالِ وَذَكَرْتُ الزُّبَيْرَ وَغَيْرَتَهُ قَالَتْ وَكَانَ أَغْيَرَ النَّاسِ فَعَرَفَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنِّي قَدْ اسْتَحَيْتُ فَمَضَى وَجِئْتُ الزُّبَيْرَ فَقُلْتُ لَقِيَنِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَعَلَى رَأْسِي النَّوَى وَمَعَهُ نَفَرٌ مِنْ أَصْحَابِهِ فَأَنَاخَ لِأَرْكَبَ مَعَهُ فَاسْتَحَيْتُ وَعَرَفْتُ غَيْرَتَكَ فَقَالَ وَاللَّهِ لَحَمْلُكِ النَّوَى أَشَدُّ عَلَيَّ مِنْ رُكُوبِكِ مَعَهُ قَالَتْ حَتَّى أَرْسَلَ إِلَيَّ أَبُو بَكْرٍ بَعْدَ ذَلِكَ بِخَادِمٍ فَكَفَتْنِي سِيَاسَةَ الْفَرَسِ فَكَأَنَّمَا أَعْتَقَنِي [صححه البخاري (٥٢٢٤)، ومسلم (٢١٨٢)].

(۲۷۴۷۶) حضرت اسماء رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ جس وقت حضرت زبیر رضی اللہ عنہ سے میرا نکاح ہوا، روئے زمین پر ان کے گھوڑے

کے علاوہ کوئی مال یا غلام یا کوئی اور چیز ان کی ملکیت میں نہ تھی، میں ان کے گھوڑے کا چارہ تیار کرتی تھی، اس کی ضروریات مہیا کرتی تھی اور اس کی دیکھ بھال کرتی تھی، اسی طرح ان کے اونٹ کے لئے گٹھلیاں کوٹتی تھی، اس کا چارہ بناتی تھی، اسے پانی پلاتی تھی، ان کے ڈول کو سیتی تھی، آٹا گوندھتی تھی، میں روٹی اچھی طرح نہیں پکا سکتی تھی، اس لئے میری کچھ انصاری پڑوسی خواتین مجھے روٹی پکا دیتی تھیں، وہ سچی سہیلیاں تھیں، یاد رہے کہ میں گٹھلیاں حضرت زبیر رضی اللہ عنہ کی اس زمین سے لایا کرتی تھی جو بعد میں نبی علیہ السلام نے انہیں بطور جاگیر کے دے دی تھی، میں نے انہیں اپنے سر پر رکھا ہوتا تھا اور وہ زمین ہمارے گھر سے ایک فرسخ کے دو تہائی کے قریب بنتی تھی۔

ایک دن میں وہاں سے آ رہی تھی اور گٹھلیوں کی گٹھڑی میرے سر پر تھی، کہ راستے میں نبی علیہ السلام سے ملاقات ہوگئی، نبی علیہ السلام کے ساتھ کچھ صحابہ رضی اللہ عنہم بھی تھے، نبی علیہ السلام نے مجھے پکارا اور مجھے اپنے پیچھے سوار کرنے کے لئے اونٹ کو بٹھانے لگے، لیکن مجھے مردوں کے ساتھ جاتے ہوئے شرم آئی اور مجھے زبیر اور ان کی غیرت یاد آ گئی کیونکہ وہ بڑے باغیرت آدمی تھے، نبی علیہ السلام یہ بھانپ گئے کہ مجھے شرم آ رہی ہے لہٰذا نبی علیہ السلام آگے چل پڑے، میں گھر پہنچی تو زبیر سے ذکر کیا کہ آج مجھے نبی علیہ السلام ملے تھے، میرے سر پر کھجوروں کی گٹھلیاں تھیں، نبی علیہ السلام کے ساتھ کچھ صحابہ رضی اللہ عنہم بھی تھے، نبی علیہ السلام نے اپنے اونٹ کو بٹھایا تاکہ میں اس پر سوار ہو جاؤں، لیکن مجھے حیاء آئی اور آپ کی غیرت کا بھی خیال آیا، انہوں نے فرمایا بخدا تمہارا نبی علیہ السلام کے ساتھ سوار ہونے کی نسبت گٹھلیاں لاد کر لانا مجھ پر اس سے زیادہ شاق گذرتا ہے، بالآخر حضرت صدیق اکبر رضی اللہ عنہ نے اس کے کچھ ہی عرصے بعد میرے پاس ایک خادم بھیج دیا اور گھوڑے کی دیکھ بھال سے میں بری الذمہ ہوگئی اور ایسا لگا کہ جیسے انہوں نے مجھے آزاد کر دیا ہو۔

(۲۷۴۷۷) حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ عَنْ هِشَامٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَسْمَاءَ أَنَّهَا حَمَلَتْ بِعَبْدِ اللَّهِ بْنِ الزُّبَيْرِ بِمَكَّةَ قَالَتْ فَخَرَجْتُ وَأَنَا مُتِمٌّ فَأَتَيْتُ الْمَدِينَةَ فَنَزَلْتُ بِقُبَاءَ فَوَلَدْتُهُ بِقُبَاءَ ثُمَّ أَتَيْتُ بِهِ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَوَضَعَهُ فِي حِجْرِهِ ثُمَّ دَعَا بِتَمْرَةٍ فَمَضَغَهَا ثُمَّ تَفَلَ فِي فِيهِ فَكَانَ أَوَّلَ مَا دَخَلَ فِي جَوْفِهِ رِيقُ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَتْ ثُمَّ حَنَّكَهُ بِتَمْرَةٍ ثُمَّ دَعَا لَهُ وَبَرَّكَ عَلَيْهِ وَكَانَ أَوَّلَ مَوْلُودٍ وُلِدَ فِي الْإِسْلَامِ [صححه البخاري (۳۹۰۹)، ومسلم (۲۱٤٦)].

(۲۷۴۷۷) حضرت اسماء رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ انہیں مکہ مکرمہ ہی میں "عبداللہ بن زبیر رضی اللہ عنہ" کی ولادت کی "امید" ہوگئی تھی، وہ کہتی ہیں کہ جب میں مکہ مکرمہ سے نکلی تو پورے دنوں سے تھی، مدینہ منورہ پہنچ کر میں نے قباء میں قیام کیا تو وہیں عبداللہ کو جنم دیا، پھر انہیں لے کر نبی علیہ السلام کی خدمت میں حاضر ہوئی اور ان کی گود میں انہیں ڈال دیا، نبی علیہ السلام نے ایک کھجور منگوا کر اسے چبایا اور اپنا لعاب ان کے منہ میں ڈال دیا، اس طرح ان کے پیٹ میں سب سے پہلے جو چیز داخل ہوئی وہ نبی علیہ السلام کا مبارک لعاب دہن تھا، پھر نبی علیہ السلام نے انہیں کھجور سے گھٹی دی، اور ان کے لئے برکت کی دعا فرمائی، اور یہ پہلا بچہ تھا جو مدینہ منورہ میں مسلمانوں کے یہاں پیدا ہوا۔

(۲۷٤٧۸) حَدَّثَنَا أَبُو النَّضْرِ هَاشِمُ بْنُ الْقَاسِمِ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو عَقِيلٍ يَعْنِي عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عَقِيلٍ الثَّقَفِيَّ قَالَ حَدَّثَنَا هِشَامٌ قَالَ أَخْبَرَنِي أَبِي عَنْ أُمِّهِ أَسْمَاءَ بِنْتِ أَبِي بَكْرٍ قَالَتْ قَدِمَتْ عَلَيَّ أُمِّي فِي مُدَّةِ قُرَيْشٍ مُشْرِكَةً وَهِيَ رَاغِبَةٌ يَعْنِي مُحْتَاجَةً فَسَأَلْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّ أُمِّي قَدِمَتْ عَلَيَّ وَهِيَ مُشْرِكَةٌ رَاغِبَةٌ أَفَأَصِلُهَا قَالَ صِلِي أُمَّكِ [راجع: ۲۷٤٥۲].

(۲۷۴۷۸) حضرت اسماء رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ میری والدہ قریش سے معاہدے کے زمانے میں آئی، اس وقت وہ مشرک اور ضرورت مند تھیں، میں نے نبی علیہ السلام سے پوچھا کیا میں ان کے ساتھ صلہ رحمی کر سکتی ہوں؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا ہاں! اپنی والدہ سے صلہ رحمی کرو۔

(۲۷٤٧۹) حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا هِشَامٌ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَسْمَاءَ بِنْتِ أَبِي بَكْرٍ قَالَتْ قَدِمَتْ عَلَيَّ أُمِّي وَهِيَ مُشْرِكَةٌ فِي عَهْدِ قُرَيْشٍ إِذْ عَاهَدُوا فَأَتَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّ أُمِّي قَدِمَتْ وَهِيَ رَاغِبَةٌ أَفَأَصِلُهَا قَالَ نَعَمْ صِلِي أُمَّكِ [راجع: ۲۷٤٥۲].

(۲۷۴۷۹) حضرت اسماء رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ میری والدہ قریش سے معاہدے کے زمانے میں آئی، اس وقت وہ مشرک اور ضرورت مند تھیں، میں نے نبی علیہ السلام سے پوچھا کیا میں ان کے ساتھ صلہ رحمی کر سکتی ہوں؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا ہاں! اپنی والدہ سے صلہ رحمی کرو۔

(۲۷٤۸۰) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ قَالَ أَخْبَرَنِي عَبْدُ اللَّهِ مَوْلَى أَسْمَاءَ عَنْ أَسْمَاءَ أَنَّهَا نَزَلَتْ عِنْدَ دَارِ الْمُزْدَلِفَةِ فَقَالَتْ أَيْ بُنَيَّ هَلْ غَابَ الْقَمَرُ لَيْلَةَ جَمْعٍ وَهِيَ تُصَلِّي قُلْتُ لَا فَصَلَّتْ سَاعَةً ثُمَّ قَالَتْ أَيْ بُنَيَّ هَلْ غَابَ الْقَمَرُ قَالَ وَقَدْ غَابَ الْقَمَرُ قُلْتُ نَعَمْ قَالَتْ فَارْتَحِلُوا فَارْتَحَلْنَا ثُمَّ مَضَيْنَا بِهَا حَتَّى رَمَيْنَا الْجَمْرَةَ ثُمَّ رَجَعَتْ فَصَلَّتْ الصُّبْحَ فِي مَنْزِلِهَا فَقُلْتُ لَهَا أَيْ هَنْتَاهُ لَقَدْ غَلَّسْنَا قَالَتْ كَلَّا يَا بُنَيَّ إِنَّ نَبِيَّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَذِنَ لِلظُّعُنِ [صححه البخاري (۱٦۷۹)، ومسلم (۱۲۹۱)، وابن خزيمة (۲۸۸٤)]. [انظر: ۲۷٥۰٥].

(۲۷۴۸۰) عبداللہ ''جو حضرت اسماء رضی اللہ عنہا کے آزاد کردہ غلام ہیں'' سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ حضرت اسماء رضی اللہ عنہا نے ''دار مزدلفہ'' کے قریب پڑاؤ کیا اور پوچھا کہ بیٹا! کیا چاند غروب ہو گیا؟ یہ مزدلفہ کی رات تھی اور وہ نماز پڑھ رہی تھیں، میں نے کہا ابھی نہیں، وہ کچھ دیر تک مزید نماز پڑھتی رہیں، پھر پوچھا بیٹا! چاند چھپ گیا؟ اس وقت تک چاند غائب ہو چکا تھا لہٰذا میں نے کہہ دیا جی ہاں! انہوں نے فرمایا پھر کوچ کرو، چنانچہ ہم لوگ وہاں سے روانہ ہو گئے اور منیٰ پہنچ کر جمرۂ عقبہ کی رمی کی اور اپنے خیمے میں پہنچ کر فجر کی نماز ادا کی، میں نے ان سے عرض کیا کہ ہم تو منہ اندھیرے ہی مزدلفہ سے نکل آئے، انہوں نے فرمایا ہرگز نہیں بیٹے! نبی علیہ السلام نے خواتین کو جلدی چلے جانے کی اجازت دی ہے۔

(٢٧٤٨١) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ مَوْلَى أَسْمَاءَ عَنْ أَسْمَاءَ قَالَ أَخْرَجَتْ إِلَيَّ جُبَّةً طَيَالِسَةً عَلَيْهَا لَبِنَةُ شِبْرٍ مِنْ دِيبَاجٍ كِسْرَوَانِيٍّ وَفَرْجَاهَا مَكْفُوفَانِ بِهِ قَالَتْ هَذِهِ جُبَّةُ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَلْبَسُهَا كَانَتْ عِنْدَ عَائِشَةَ فَلَمَّا قُبِضَتْ عَائِشَةُ قَبَضْتُهَا إِلَيَّ فَنَحْنُ نَغْسِلُهَا لِلْمَرِيضِ مِنَّا يَسْتَشْفِي بِهَا [صححه مسلم (٢٠٦٩)]. [انظر: ٢٧٤٨٣، ٢٧٥٢٢، ٢٧٥٢٦، ٢٧٥٣٣].

(۲۷۴۸۱) عبداللہ کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ حضرت اسماء رضی اللہ عنہا نے مجھے سبز رنگ کا ایک جبہ نکال کر دکھایا جس میں بالشت بھر کسروانی ریشم کی دھاریاں پڑی ہوئی تھیں، اور اس کے دونوں کف ریشم کے بنے ہوئے تھے، انہوں نے بتایا کہ یہ جبہ نبی علیہ السلام زیب تن فرمایا کرتے تھے اور یہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کے پاس تھا، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کے وصال کے بعد یہ میرے پاس آ گیا اور ہم لوگ اپنے میں سے کسی کے بیمار ہونے پر اسے دھو کر اس کے ذریعے شفاء حاصل کرتے ہیں۔

(٢٧٤٨٢) حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَ حَدَّثَنَا أَبَانُ يَعْنِي ابْنَ يَزِيدَ الْعَطَّارِ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ عَنْ أَسْمَاءَ بِنْتِ أَبِي بَكْرٍ أَنَّ نَبِيَّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَقُولُ لَا شَيْءَ أَغْيَرُ مِنْ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ [صححه البخاری (٥٢٢٢)، ومسلم (٢٧٦٢)]. [انظر: ٢٧٥٠٩، ٢٧٥١١، ٢٧٥١٣].

(۲۷۴۸۲) حضرت اسماء رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام فرمایا کرتے تھے اللہ تعالیٰ سے زیادہ کوئی غیور نہیں ہو سکتا۔

(٢٧٤٨٣) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ عَنْ حَجَّاجٍ عَنْ أَبِي عُمَرَ مَوْلَى أَسْمَاءَ قَالَ أَخْرَجَتْ إِلَيْنَا أَسْمَاءُ جُبَّةً مَزْرُورَةً بِالدِّيبَاجِ فَقَالَتْ فِي هَذِهِ كَانَ يَلْقَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْعَدُوَّ [راجع: ٢٧٤٨١].

(۲۷۴۸۳) عبداللہ کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ حضرت اسماء رضی اللہ عنہا نے مجھے سبز رنگ کا ایک جبہ نکال کر دکھایا جس میں بالشت بھر کسروانی ریشم کی دھاریاں پڑی ہوئی تھیں، انہوں نے بتایا کہ یہ جبہ نبی علیہ السلام دشمن سے سامنا ہونے پر زیب تن فرمایا کرتے تھے۔

(٢٧٤٨٤) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ عَنْ عَطَاءٍ عَنْ مَوْلًى لِأَسْمَاءَ بِنْتِ أَبِي بَكْرٍ عَنْ أَسْمَاءَ بِنْتِ أَبِي بَكْرٍ قَالَتْ كَانَ لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جُبَّةٌ مِنْ طَيَالِسَةٍ لَبِنَتُهَا دِيبَاجٌ كِسْرَوَانِيٌّ [انظر: ٢٧٤٨١، ٢٧٥٢٩].

(۲۷۴۸۴) عبداللہ کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ حضرت اسماء رضی اللہ عنہا نے مجھے سبز رنگ کا ایک جبہ نکال کر دکھایا جس میں بالشت بھر کسروانی ریشم کی دھاریاں پڑی ہوئی تھیں، انہوں نے بتایا کہ یہ جبہ نبی علیہ السلام زیب تن فرمایا کرتے تھے۔

(٢٧٤٨٥) حَدَّثَنَا رَوْحٌ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ مُسْلِمٍ الْقُرِّيِّ قَالَ سَأَلْتُ ابْنَ عَبَّاسٍ عَنْ مُتْعَةِ الْحَجِّ فَرَخَّصَ فِيهَا وَكَانَ ابْنُ الزُّبَيْرِ يَنْهَى عَنْهَا فَقَالَ هَذِهِ أُمُّ ابْنِ الزُّبَيْرِ تُحَدِّثُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَخَّصَ فِيهَا فَادْخُلُوا عَلَيْهَا فَاسْأَلُوهَا قَالَ فَدَخَلْنَا عَلَيْهَا فَإِذَا امْرَأَةٌ ضَخْمَةٌ عَمْيَاءُ فَقَالَتْ قَدْ رَخَّصَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِيهَا [صححه مسلم (١٢٣٨)].

(۲۷۴۸۵) مسلم کہتے ہیں کہ میں نے حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے حج تمتع کے متعلق پوچھا تو انہوں نے اس کی اجازت دی، جبکہ

حضرت ابن زبیر رضی اللہ عنہما اس سے منع فرماتے تھے، حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما نے فرمایا کہ ابن زبیر رضی اللہ عنہ کی والدہ ہی بتاتی ہیں کہ نبی علیہ السلام نے اس کی اجازت دی ہے، تم جا کر ان سے پوچھ لو، ہم ان کے پاس چلے گئے، وہ بھاری جسم کی نابینا عورت تھیں اور انہوں نے فرمایا کہ نبی علیہ السلام نے اس کی اجازت دی ہے۔

(۲۷۴۸۶) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ قَالَ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ قَالَ أَخْبَرَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُسْلِمٍ أَخُو الزُّهْرِيِّ عَنْ مَوْلًى لِأَسْمَاءَ بِنْتِ أَبِي بَكْرٍ عَنْ أَسْمَاءَ قَالَتْ سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَنْ كَانَ مِنْكُنَّ يُؤْمِنُ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ فَلَا تَرْفَعْ رَأْسَهَا حَتَّى نَرْفَعَ رُءُوسَنَا كَرَاهَةَ أَنْ يَرَيْنَ عَوْرَاتِ الرِّجَالِ لِصِغَرِ أُزُرِهِمْ وَكَانُوا إِذْ ذَاكَ يَأْتَزِرُونَ بِهَذِهِ النِّمَرَةِ [قال الألباني: صحيح ابو داود: ۸۵۱). قال شعيب، صحيح لغيره وهذا اسناد ضعيف]. [انظر: ۲۷۴۸۷، ۲۷۴۸۸، ۲۷۴۸۹].

(۲۷۴۸۶) حضرت اسماء رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ میں نے نبی علیہ السلام کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے تم میں سے جو عورت اللہ اور یوم آخرت پر ایمان رکھتی ہے، وہ سجدے سے اپنا سر اس وقت تک نہ اٹھایا کرے جب تک ہم مرد اپنا سر نہ اٹھالیں، دراصل مردوں کے تہبند چھوٹے ہوتے تھے اس لئے نبی علیہ السلام اس بات کو ناپسند سمجھتے تھے کہ خواتین کی نگاہ مردوں کی شرمگاہ پر پڑے اور اس زمانے میں لوگوں کا تہبند یہ چادریں ہوتی تھیں (شلواریں نہیں ہوتی تھیں)

(۲۷۴۸۷) حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ خَالِدٍ قَالَ حَدَّثَنَا رَبَاحٌ عَنْ مَعْمَرٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ بَعْضِهِمْ عَنْ مَوْلًى لِأَسْمَاءَ عَنْ أَسْمَاءَ أَنَّهَا قَالَتْ كَانَ الْمُسْلِمُونَ ذَوِي حَاجَةٍ يَأْتَزِرُونَ بِهَذِهِ النِّمَرَةِ فَكَانَتْ إِنَّمَا تَبْلُغُ أَنْصَافَ سُوقِهِمْ أَوْ نَحْوَ ذَلِكَ فَسَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَنْ كَانَ يُؤْمِنُ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ يَعْنِي النِّسَاءَ فَلَا تَرْفَعْ رَأْسَهَا حَتَّى نَرْفَعَ رُءُوسَنَا كَرَاهِيَةَ أَنْ تَنْظُرَ إِلَى عَوْرَاتِ الرِّجَالِ مِنْ صِغَرِ أُزُرِهِمْ [راجع: ۲۷۴۸۶]

(۲۷۴۸۷) حضرت اسماء رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ میں نے نبی علیہ السلام کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے تم میں سے جو عورت اللہ اور یوم آخرت پر ایمان رکھتی ہے، وہ سجدے سے اپنا سر اس وقت تک نہ اٹھایا کرے جب تک ہم مرد اپنا سر نہ اٹھالیں، دراصل مردوں کے تہبند چھوٹے ہوتے تھے اس لئے نبی علیہ السلام اس بات کو ناپسند سمجھتے تھے کہ خواتین کی نگاہ مردوں کی شرمگاہ پر پڑے اور اس زمانے میں لوگوں کا تہبند یہ چادریں ہوتی تھیں (شلواریں نہیں ہوتی تھیں)

(۲۷۴۸۸) حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى عَنْ مَعْمَرٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُسْلِمِ بْنِ شِهَابٍ أَخِي الزُّهْرِيِّ عَنْ مَوْلًى لِأَسْمَاءَ عَنْ أَسْمَاءَ بِنْتِ أَبِي بَكْرٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ كَانَ مِنْكُنَّ يُؤْمِنُ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ فَذَكَرَ الْحَدِيثَ [راجع: ۲۷۴۸۶].

(۲۷۴۸۸) گزشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۲۷۴۸۹) حَدَّثَنَا عَفَّانُ قَالَ حَدَّثَنَا وُهَيْبٌ قَالَ حَدَّثَنِي النُّعْمَانُ بْنُ رَاشِدٍ عَنِ ابْنِ أَخِي الزُّهْرِيِّ عَنْ مَوْلًى لِأَسْمَاءَ

بِنْتِ أَبِي بَكْرٍ عَنْ أَسْمَاءَ قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا مَعْشَرَ النِّسَاءِ مَنْ كَانَ يُؤْمِنُ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ فَلَا تَرْفَعْ رَأْسَهَا حَتَّى يَرْفَعَ الرِّجَالُ رُؤُوسَهُمْ قَالَتْ وَذَلِكَ أَنَّ أُزُرَهُمْ كَانَتْ قَصِيرَةً مَخَافَةَ أَنْ تَنْكَشِفَ عَوْرَاتُهُمْ إِذَا سَجَدُوا [راجع: ۲۷٤۸٦].

(۲۷۴۸۹) حضرت اسماء رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ میں نے نبی علیہ السلام کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے تم میں سے جو عورت اللہ اور یوم آخرت پر ایمان رکھتی ہے، وہ سجدے سے اپنا سر اس وقت تک نہ اٹھایا کرے جب تک ہم مرد اپنا سر نہ اٹھالیں، دراصل مردوں کے تہبند چھوٹے ہوتے تھے اس لئے نبی علیہ السلام اس بات کو ناپسند سمجھتے تھے کہ خواتین کی نگاہ مردوں کی شرمگاہ پر پڑے اور اس زمانے میں لوگوں کا تہبند یہ چادریں ہوتی تھیں (شلواریں نہیں ہوتی تھیں)

(۲۷٤۹۰) حَدَّثَنَا سُرَيْجُ بْنُ النُّعْمَانِ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ أَسْمَاءَ بِنْتِ أَبِي بَكْرٍ قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا مَعْشَرَ النِّسَاءِ مَنْ كَانَ مِنْكُنَّ يُؤْمِنُ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ فَلَا تَرْفَعْ رَأْسَهَا حَتَّى يَرْفَعَ الْإِمَامُ رَأْسَهُ مِنْ ضِيقِ ثِيَابِ الرِّجَالِ

(۲۷۴۹۰) حضرت اسماء رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ میں نے نبی علیہ السلام کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے تم میں سے جو عورت اللہ اور یوم آخرت پر ایمان رکھتی ہے، وہ سجدے سے اپنا سر اس وقت تک نہ اٹھایا کرے جب تک امام صاحب اپنا سر نہ اٹھالیں، دراصل مردوں کے تہبند چھوٹے ہوتے تھے اس لئے نبی علیہ السلام اس بات کو ناپسند سمجھتے تھے کہ خواتین کی نگاہ مردوں کی شرمگاہ پر پڑے۔

(۲۷٤۹۱) حَدَّثَنَا عَبِيدَةُ بْنُ حُمَيْدٍ عَنْ يَزِيدَ بْنِ زِيَادٍ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنْ أَسْمَاءَ بِنْتِ أَبِي بَكْرٍ قَالَتْ حَجَجْنَا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَمَرَنَا فَجَعَلْنَاهَا عُمْرَةً فَأَحْلَلْنَا كُلَّ الْإِحْلَالِ حَتَّى سَطَعَتْ الْمَجَامِرُ بَيْنَ النِّسَاءِ وَالرِّجَالِ [راجع: ۲۷٤٥٦].

(۲۷۴۹۱) حضرت اسماء رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ہم لوگ نبی علیہ السلام کے ساتھ حج کے ارادے سے نکلے تھے، نبی علیہ السلام نے ہمیں حکم دیا تو ہم نے اسے عمرے کا احرام بنالیا اور ہمارے لیے تمام چیزیں حسب سابق حلال ہو گئیں، حتیٰ کہ عورتوں اور مردوں کے درمیان انگیٹھیاں بھی دہکائی گئیں۔

(۲۷٤۹۲) حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ حَكِيمٍ عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الزُّبَيْرِ عَنْ جَدَّتِهِ فَمَا أَدْرِي أَسْمَاءَ بِنْتَ أَبِي بَكْرٍ أَوْ سُعْدَى بِنْتَ عَوْفٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَخَلَ عَلَى ضُبَاعَةَ بِنْتِ الزُّبَيْرِ بْنِ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ فَقَالَ مَا يَمْنَعُكِ مِنْ الْحَجِّ يَا عَمَّةُ قَالَتْ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنِّي امْرَأَةٌ سَقِيمَةٌ وَإِنِّي أَخَافُ الْحَبْسَ قَالَ فَأَحْرِمِي وَاشْتَرِطِي أَنَّ مَحِلَّكِ حَيْثُ حُبِسْتِ [قال البوصيري: واسناده فيه مقال. قال الألباني: صحيح (ابن ماجة: ۲۹۳٦). قال شعيب، صحيح لغيره. اسناده ضعيف].

(۲۷۴۹۲) حضرت اسماء رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام ایک مرتبہ ضباعہ بنت زبیر بن عبدالمطلب کے پاس آئے، وہ بیمار تھیں،

نبی علیہ السلام نے ان سے پوچھا کیا تم اس سفر میں ہمارے ساتھ نہیں چلو گی؟ نبی علیہ السلام کا ارادہ حجۃ الوداع کا تھا، انہوں نے عرض کیا یا رسول اللہ! میں بیمار ہوں، مجھے خطرہ ہے کہ میری بیماری آپ کو روک نہ دے، نبی علیہ السلام نے فرمایا تم حج کا احرام باندھ لو اور یہ نیت کر لو کہ اے اللہ! جہاں تو مجھے روک دے گا، وہی جگہ میرے احرام کھل جانے کی ہوگی۔

(۲۷۴۹۳) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ قَالَ أَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ قَالَ حُدِّثْتُ عَنْ أَسْمَاءَ بِنْتِ أَبِي بَكْرٍ أَنَّهَا قَالَتْ فَزِعَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ كَسَفَتْ الشَّمْسُ فَأَخَذَ دِرْعًا حَتَّى أَدْرَكَ بِرِدَائِهِ فَقَامَ بِالنَّاسِ قِيَامًا طَوِيلًا يَقُومُ ثُمَّ يَرْكَعُ قَالَتْ فَجَعَلْتُ أَنْظُرُ إِلَى الْمَرْأَةِ الَّتِي هِيَ أَكْبَرُ مِنِّي قَائِمَةً وَإِلَى الْمَرْأَةِ الَّتِي هِيَ أَسْقَمُ مِنِّي قَائِمَةً فَقُلْتُ إِنِّي أَحَقُّ أَنْ أَصْبِرَ عَلَى طُولِ الْقِيَامِ مِنْكِ

(۲۷۴۹۳) حضرت اسماء رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ جس دن سورج گرہن ہوا تو نبی علیہ السلام بے چین ہو گئے، اور اپنی قمیص لے کر اس پر چادر اوڑھی، اور لوگوں کو لے کر طویل قیام کیا، نبی علیہ السلام اس دوران قیام اور رکوع کرتے رہے، میں نے ایک عورت کو دیکھا جو مجھ سے زیادہ بڑی عمر کی تھی لیکن وہ کھڑی تھی، پھر میں نے ایک عورت کو دیکھا جو مجھ سے زیادہ بیمار تھی لیکن پھر بھی کھڑی تھی، یہ دیکھ کر میں نے سوچا کہ تم سے زیادہ ثابت قدمی کے ساتھ کھڑے ہونے کی حقدار تو میں ہوں۔

(۲۷۴۹۴) وَ قَالَ ابْنُ جُرَيْجٍ حَدَّثَنِي مَنْصُورُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أُمِّهِ صَفِيَّةَ بِنْتِ شَيْبَةَ عَنْ أَسْمَاءَ بِنْتِ أَبِي بَكْرٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَزِعَ [انظر: ۲۷۵۰۸].

(۲۷۴۹۴) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۲۷۴۹۵) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ إِسْحَاقَ قَالَ أَخْبَرَنَا ابْنُ لَهِيعَةَ عَنْ أَبِي الْأَسْوَدِ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ أَسْمَاءَ بِنْتِ أَبِي بَكْرٍ قَالَتْ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ يَقْرَأُ وَهُوَ يُصَلِّي نَحْوَ الرُّكْنِ قَبْلَ أَنْ يَصْدَعَ بِمَا يُؤْمَرُ وَالْمُشْرِكُونَ يَسْتَمِعُونَ فَبِأَيِّ آلَاءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبَانِ

(۲۷۴۹۵) حضرت اسماء رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک دن میں نے نبی علیہ السلام کو حجر اسود کے سامنے نماز پڑھتے ہوئے دیکھا، یہ اس وقت کی بات ہے جب نبی علیہ السلام کو بانگ دہل مشرکین کے سامنے دعوت پیش کرنے کا حکم نہیں ہوا تھا، میں نے نبی علیہ السلام کو اس نماز میں ''جبکہ مشرکین بھی سن رہے تھے'' یہ آیت تلاوت کرتے ہوئے سنا فَبِأَيِّ آلَاءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبَانِ۔

(۲۷۴۹۶) حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ قَالَ حَدَّثَنَا أَبِي عَنِ ابْنِ إِسْحَاقَ قَالَ حَدَّثَنِي يَحْيَى بْنُ عَبَّادِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الزُّبَيْرِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدَّتِهِ أَسْمَاءَ بِنْتِ أَبِي بَكْرٍ قَالَتْ لَمَّا وَقَفَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِذِي طُوًى قَالَ أَبُو قُحَافَةَ لِابْنَةٍ لَهُ مِنْ أَصْغَرِ وَلَدِهِ أَيْ بُنَيَّةُ اظْهَرِي بِي عَلَى أَبِي قُبَيْسٍ قَالَتْ وَقَدْ كُفَّ بَصَرُهُ قَالَتْ فَأَشْرَفْتُ بِهِ عَلَيْهِ فَقَالَ يَا بُنَيَّةُ مَاذَا تَرَيْنَ قَالَتْ أَرَى سَوَادًا مُجْتَمِعًا قَالَ تِلْكَ الْخَيْلُ قَالَتْ وَأَرَى رَجُلًا يَسْعَى بَيْنَ ذَلِكَ السَّوَادِ مُقْبِلًا وَمُدْبِرًا قَالَ يَا بُنَيَّةُ ذَلِكَ الْوَازِعُ يَعْنِي الَّذِي يَأْمُرُ الْخَيْلَ وَيَتَقَدَّمُ إِلَيْهَا ثُمَّ قَالَتْ قَدْ وَاللَّهِ

انْتَشَرَ السَّوَادُ فَقَالَ قَدْ وَاللَّهِ إِذَا دَفَعَتْ الْخَيْلُ فَأَسْرِعِي بِي إِلَى بَيْتِي فَانْحَطَّتْ بِهِ وَتَلَقَّاهُ الْخَيْلُ قَبْلَ أَنْ يَصِلَ إِلَى بَيْتِهِ وَفِي عُنُقِ الْجَارِيَةِ طَوْقٌ لَهَا مِنْ وَرِقٍ فَتَلَقَّاهُ الرَّجُلُ فَاقْتَلَعَهُ مِنْ عُنُقِهَا قَالَتْ فَلَمَّا دَخَلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَكَّةَ وَدَخَلَ الْمَسْجِدَ أَتَاهُ أَبُو بَكْرٍ بِأَبِيهِ يَعُودُهُ فَلَمَّا رَآهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ هَلَّا تَرَكْتَ الشَّيْخَ فِي بَيْتِهِ حَتَّى أَكُونَ أَنَا آتِيهِ فِيهِ قَالَ أَبُو بَكْرٍ يَا رَسُولَ اللَّهِ هُوَ أَحَقُّ أَنْ يَمْشِيَ إِلَيْكَ مِنْ أَنْ تَمْشِيَ أَنْتَ إِلَيْهِ قَالَ فَأَجْلَسَهُ بَيْنَ يَدَيْهِ ثُمَّ مَسَحَ صَدْرَهُ ثُمَّ قَالَ لَهُ أَسْلِمْ فَأَسْلَمَ وَدَخَلَ بِهِ أَبُو بَكْرٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَرَأْسُهُ كَأَنَّهُ ثَغَامَةٌ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ غَيِّرُوا هَذَا مِنْ شَعْرِهِ ثُمَّ قَامَ أَبُو بَكْرٍ فَأَخَذَ بِيَدِ أُخْتِهِ فَقَالَ أَنْشُدُ بِاللَّهِ وَبِالْإِسْلَامِ طَوْقَ أُخْتِي فَلَمْ يُجِبْهُ أَحَدٌ فَقَالَ يَا أُخَيَّةُ احْتَسِبِي طَوْقَكِ

(۲۷۴۹۶) حضرت اسماء رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ جب نبی علیہ السلام مقام ''ذی طویٰ'' پر پہنچ کر رکے، تو ابوقحافہ نے اپنے چھوٹے بیٹے کی لڑکی سے کہا بیٹی! مجھے ابوقبیس پر لے کر چڑھو، اس وقت تک ان کی بینائی زائل ہو چکی تھی، وہ انہیں اس پہاڑ پر لے کر چڑھ گئی، تو ابوقحافہ نے پوچھا بیٹی! تمہیں کیا نظر آ رہا ہے؟ اس نے کہا کہ ایک بہت بڑا لشکر جو اکٹھا ہو کر آیا ہوا ہے، ابوقحافہ نے کہا کہ وہ گھڑ سوار لوگ ہیں، ان کی پوتی کا کہنا ہے کہ میں نے اس لشکر کے آگے آگے ایک آدمی کو دوڑتے ہوئے دیکھا جو کبھی آگے آ جاتا تھا اور کبھی پیچھے، ابوقحافہ نے بتایا کہ وہ ''وازع'' ہوگا، یعنی وہ آدمی جو شہسواروں کو حکم دیتا اور ان سے آگے رہتا ہے، وہ کہتی ہے کہ پھر وہ لشکر پھیلنا شروع ہو گیا، اس پر ابوقحافہ نے کہا بخدا! پھر تو گھڑ سوار لوگ روانہ ہو گئے ہیں، تم مجھے جلدی سے گھر لے چلو، وہ انہیں لے کر نیچے اترنے لگی لیکن قبل اس کے کہ وہ اپنے گھر تک پہنچتے، لشکر وہاں تک پہنچ چکا تھا، اس بچی کی گردن میں چاندی کا ایک ہار تھا جو ایک آدمی نے اس کی گردن میں سے اتار لیا۔

جب نبی علیہ السلام مکہ مکرمہ میں داخل ہوئے، اور مسجد میں تشریف لے گئے تو حضرت صدیق اکبر رضی اللہ عنہ بارگاہ نبوت میں اپنے والد کو لے کر حاضر ہوئے، نبی علیہ السلام نے یہ دیکھ کر فرمایا آپ انہیں گھر میں ہی رہنے دیتے، میں خود ہی وہاں چلا جاتا، حضرت صدیق اکبر رضی اللہ عنہ نے عرض کیا یا رسول اللہ! یہ ان کا زیادہ حق بنتا ہے کہ یہ آپ کے پاس چل کر آئیں، بہ نسبت اس کے کہ آپ ان کے پاس تشریف لے جائیں، پھر انہیں نبی علیہ السلام کے سامنے بٹھا دیا، نبی علیہ السلام نے ان کے سینے پر ہاتھ پھیر کر انہیں قبول اسلام کی دعوت دی چنانچہ وہ مسلمان ہو گئے، جس وقت حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ انہیں لے کر نبی علیہ السلام کی خدمت میں حاضر ہوئے تھے تو ان کا سر ''ثغامہ'' نامی بوٹی کی طرح (سفید) ہو چکا تھا، نبی علیہ السلام نے فرمایا ان کے بالوں کو رنگ کر دو، پھر حضرت صدیق اکبر رضی اللہ عنہ کھڑے ہوئے اور اپنی بہن کا ہاتھ پکڑ کر فرمایا میں اللہ اور اسلام کا واسطہ دے کر کہتا ہوں کہ میری بہن کا ہار واپس لوٹا دو، لیکن کسی نے اس کا جواب نہ دیا، تو حضرت صدیق اکبر رضی اللہ عنہ نے فرمایا پیاری بہن! اپنے ہار پر ثواب کی امید رکھو۔

(۲۷۴۹۷) حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ قَالَ حَدَّثَنَا أَبِي عَنِ ابْنِ إِسْحَاقَ قَالَ حَدَّثَنِي يَحْيَى بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الزُّبَيْرِ أَنَّ أَبَاهُ حَدَّثَهُ

عَنْ جَدَّتِهِ أَسْمَاءَ بِنْتِ أَبِي بَكْرٍ قَالَتْ لَمَّا خَرَجَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَخَرَجَ مَعَهُ أَبُو بَكْرٍ احْتَمَلَ أَبُو بَكْرٍ مَالَهُ كُلَّهُ مَعَهُ خَمْسَةَ آلَافِ دِرْهَمٍ أَوْ سِتَّةَ آلَافِ دِرْهَمٍ قَالَتْ وَانْطَلَقَ بِهَا مَعَهُ قَالَتْ فَدَخَلَ عَلَيْنَا جَدِّي أَبُو قُحَافَةَ وَقَدْ ذَهَبَ بَصَرُهُ فَقَالَ وَاللَّهِ إِنِّي لَأَرَاهُ قَدْ فَجَعَكُمْ بِمَالِهِ مَعَ نَفْسِهِ قَالَتْ قُلْتُ كَلَّا يَا أَبَتِ إِنَّهُ قَدْ تَرَكَ لَنَا خَيْرًا كَثِيرًا قَالَتْ فَأَخَذْتُ أَحْجَارًا فَتَرَكْتُهَا فَوَضَعْتُهَا فِي كُوَّةِ الْبَيْتِ كَانَ أَبِي يَضَعُ فِيهَا مَالَهُ ثُمَّ وَضَعْتُ عَلَيْهَا ثَوْبًا ثُمَّ أَخَذْتُ بِيَدِهِ فَقُلْتُ يَا أَبَتِ ضَعْ يَدَكَ عَلَى هَذَا الْمَالِ قَالَتْ فَوَضَعَ يَدَهُ عَلَيْهِ فَقَالَ لَا بَأْسَ إِنْ كَانَ قَدْ تَرَكَ لَكُمْ هَذَا فَقَدْ أَحْسَنَ وَفِي هَذَا لَكُمْ بَلَاغٌ قَالَتْ لَا وَاللَّهِ مَا تَرَكَ لَنَا شَيْئًا وَلَكِنِّي قَدْ أَرَدْتُ أَنْ أُسْكِنَ الشَّيْخَ بِذَلِكَ

(۲۷۴۹۷) حضرت اسماء رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ جب نبی علیہ السلام اور ان کے ہمراہ حضرت صدیق اکبر رضی اللہ عنہ بھی مکہ مکرمہ سے نکلے تو حضرت صدیق اکبر رضی اللہ عنہ نے اپنا سارا مال ''جو پانچ چھ ہزار درہم بنتا تھا'' بھی اپنے ساتھ لے لیا، اور روانہ ہو گئے، تھوڑی دیر بعد ہمارے دادا ابو قحافہ آ گئے، ان کی بینائی زائل ہو چکی تھی، وہ کہنے لگے میرا خیال ہے کہ وہ اپنے ساتھ ہی اپنا سارا مال بھی لے گیا ہے، میں نے کہا ابا جان! نہیں، وہ تو ہمارے لیے بہت سا مال چھوڑ گئے ہیں، یہ کہہ کر میں نے کچھ پتھر لیے اور انہیں گھر کے ایک طاقچے میں ''جہاں میرے والد اپنا مال رکھتے تھے'' رکھ دیا اور ان پر ایک کپڑا ڈھانپ دیا، پھر ان کا ہاتھ پکڑ کر کہا ابا جان! اس مال پر اپنا ہاتھ رکھ کر دیکھیے، انہوں نے اس پر ہاتھ پھیر کر کہا کہ اگر وہ تمہارے لیے یہ چھوڑ گیا ہے تو کوئی حرج نہیں اور اس نے بہت اچھا کیا، اور تم اس سے اپنی ضروریات کی تکمیل کر سکو گے، حالانکہ والد صاحب کچھ بھی چھوڑ کر نہیں گئے تھے، میں نے اس طریقے سے صرف بزرگوں کو اطمینان دلاتا تھا۔

(۲۷۴۹۸) حَدَّثَنَا حَسَنٌ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ لَهِيعَةَ قَالَ حَدَّثَنَا عُقَيْلُ بْنُ خَالِدٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ أَسْمَاءَ بِنْتِ أَبِي بَكْرٍ أَنَّهَا كَانَتْ إِذَا ثَرَدَتْ غَطَّتْهُ شَيْئًا حَتَّى يَذْهَبَ فَوْرُهُ ثُمَّ تَقُولُ إِنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِنَّهُ أَعْظَمُ لِلْبَرَكَةِ

(۲۷۴۹۸) حضرت اسماء رضی اللہ عنہا کے حوالے سے مروی ہے کہ جب وہ کھانا بناتی تھیں تو کچھ دیر کے لئے اسے ڈھانپ دیتی تھیں تاکہ اس کی حرارت کی شدت کم ہو جائے اور فرماتی تھیں کہ میں نے نبی علیہ السلام کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ اس سے کھانے میں خوب برکت ہوتی ہے۔

(۲۷۴۹۹) حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ لَهِيعَةَ عَنْ عُقَيْلٍ وَ حَدَّثَنَا عَتَّابٌ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ قَالَ أَنْبَأَنَا ابْنُ لَهِيعَةَ قَالَ حَدَّثَنِي عُقَيْلُ بْنُ خَالِدٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ أَسْمَاءَ بِنْتِ أَبِي بَكْرٍ أَنَّهَا كَانَتْ إِذَا ثَرَدَتْ غَطَّتْهُ فَذَكَرَ مِثْلَهُ [قال شعيب: اسناده حسن].

(۲۷۴۹۹) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۲۷۵۰۰) حَدَّثَنَا يُونُسُ قَالَ حَدَّثَنَا عِمْرَانُ بْنُ يَزِيدَ الْقَطَّانُ بَصْرِيٌّ عَنْ مَنْصُورِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أُمِّهِ عَنْ أَسْمَاءَ أَنَّ امْرَأَةً جَاءَتْ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَتْ إِنِّي زَوَّجْتُ ابْنَتِي فَمَرِضَتْ فَتَمَرَّطَ رَأْسُهَا وَإِنَّ زَوْجَهَا قَدْ اسْتَحَثَّنِي إِلَيَّ أَفَأَصِلُ رَأْسَهَا قَالَتْ فَسَبَّ الْوَاصِلَةَ وَالْمُسْتَوْصِلَةَ [صححه البخاري (۵۹۳۵)، ومسلم (۲۱۲۲)].

(۲۷۵۰۰) حضرت اسماء رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک عورت نبی علیہ السلام کے پاس آئی اور کہنے لگی کہ میری بیٹی کی نئی نئی شادی ہوئی ہے، یہ بیمار ہوگئی ہے اور اس کے سر کے بال جھڑ رہے ہیں، کیا میں اس کے سر پر دوسرے بال لگوا سکتی ہوں؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا کہ اللہ نے بال لگانے والی اور لگوانے والی دونوں پر لعنت فرمائی ہے۔

(۲۷۵۰۱) حَدَّثَنَا يُونُسُ قَالَ حَدَّثَنَا عِمْرَانُ بْنُ يَزِيدَ حَدَّثَنَا مَنْصُورٌ عَنْ أُمِّهِ عَنْ أَسْمَاءَ قَالَتْ خَرَجْنَا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُهِلِّينَ بِالْحَجِّ فَقَالَتْ فَقَالَ لَنَا مَنْ كَانَ مَعَهُ هَدْيٌ فَلْيَقُمْ عَلَى إِحْرَامِهِ وَمَنْ لَمْ يَكُنْ مَعَهُ هَدْيٌ فَلْيَحْلِلْ [صححه مسلم (۱۲۳۶)]. [انظر: ۲۷۵۰۵].

(۲۷۵۰۱) حضرت اسماء رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ہم لوگ نبی علیہ السلام کے ہمراہ حج کا احرام باندھ کر روانہ ہوئے، بعد میں نبی علیہ السلام نے ہم سے فرمایا جس شخص کے ساتھ ہدی کا جانور ہو اسے اپنا احرام باقی رکھنا چاہئے، اور جس کے ساتھ ہدی کا جانور نہ ہو، اسے احرام کھول لینا چاہئے۔

(۲۷۵۰۲) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ إِسْحَاقَ قَالَ أَخْبَرَنَا ابْنُ لَهِيعَةَ عَنْ أَبِي الْأَسْوَدِ قَالَ سَمِعْتُ عُبَادَةَ بْنَ الْمُهَاجِرِ يَقُولُ سَمِعْتُ ابْنَ الْعَبَّاسِ يَقُولُ لِابْنِ الزُّبَيْرِ أَلَا تَسْأَلُ أُمَّكَ قَالَ فَدَخَلْنَا عَلَى أُمِّهِ أَسْمَاءَ بِنْتِ أَبِي بَكْرٍ فَقَالَتْ خَرَجْنَا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتَّى إِذَا كُنَّا بِذِي الْحُلَيْفَةِ قَالَ مَنْ أَرَادَ مِنْكُمْ أَنْ يُهِلَّ بِالْحَجِّ فَلْيُهِلَّ وَمَنْ أَرَادَ مِنْكُمْ أَنْ يُهِلَّ بِعُمْرَةٍ فَلْيُهِلَّ قَالَتْ أَسْمَاءُ وَكُنْتُ أَنَا وَعَائِشَةُ وَالْمِقْدَادُ وَالزُّبَيْرُ مِمَّنْ أَهَلَّ بِعُمْرَةٍ

(۲۷۵۰۲) حضرت اسماء رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ہم لوگ نبی علیہ السلام کے ہمراہ حج کا احرام باندھ کر روانہ ہوئے، بعد میں نبی علیہ السلام نے ہم سے فرمایا جس شخص کے ساتھ ہدی کا جانور ہو اسے اپنا احرام باقی رکھنا چاہئے، اور جس کے ساتھ ہدی کا جانور نہ ہو، اسے احرام کھول لینا چاہئے، حضرت اسماء کہتی ہیں کہ میں اور عائشہ رضی اللہ عنہا، مقداد رضی اللہ عنہ اور زبیر رضی اللہ عنہ عمرہ کا احرام باندھنے والوں میں سے تھے۔

(۲۷۵۰۳) حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ دَاوُدَ قَالَ حَدَّثَنَا نَافِعٌ يَعْنِي ابْنَ عُمَرَ عَنِ ابْنِ أَبِي مُلَيْكَةَ عَنْ أَسْمَاءَ بِنْتِ أَبِي بَكْرٍ قَالَتْ صَلَّى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الْكُسُوفِ قَالَتْ فَأَطَالَ الْقِيَامَ ثُمَّ رَكَعَ فَأَطَالَ الرُّكُوعَ ثُمَّ قَامَ فَأَطَالَ الْقِيَامَ ثُمَّ رَكَعَ فَأَطَالَ الرُّكُوعَ ثُمَّ رَفَعَ فَأَطَالَ الْقِيَامَ ثُمَّ سَجَدَ فَأَطَالَ السُّجُودَ ثُمَّ رَفَعَ ثُمَّ سَجَدَ فَأَطَالَ السُّجُودَ ثُمَّ قَامَ فَأَطَالَ الْقِيَامَ ثُمَّ رَكَعَ فَأَطَالَ الرُّكُوعَ ثُمَّ رَفَعَ فَأَطَالَ الْقِيَامَ ثُمَّ رَكَعَ فَأَطَالَ الرُّكُوعَ ثُمَّ رَفَعَ ثُمَّ سَجَدَ فَأَطَالَ السُّجُودَ ثُمَّ رَفَعَ ثُمَّ سَجَدَ فَأَطَالَ السُّجُودَ ثُمَّ انْصَرَفَ فَقَالَ دَنَتْ مِنِّي الْجَنَّةُ حَتَّى

لَوْ اجْتَرَأْتُ لَجِئْتُكُمْ بِقِطَافٍ مِنْ قِطَافِهَا وَدَنَتْ مِنِّي النَّارُ حَتَّى قُلْتُ يَا رَبِّ وَأَنَا مَعَهُمْ وَإِذَا امْرَأَةٌ قَالَ نَافِعٌ حَسِبْتُ أَنَّهُ قَالَ تَخْدِشُهَا هِرَّةٌ قُلْتُ مَا شَأْنُ هَذِهِ قِيلَ لِي حَبَسَتْهَا حَتَّى مَاتَتْ لَا هِيَ أَطْعَمَتْهَا وَلَا هِيَ أَرْسَلَتْهَا تَأْكُلُ مِنْ خِشَاشِ الْأَرْضِ [صححه البخاري (٧٤٥)]. [انظر: ٢٧٥٠٤].

(۲۷۵۰۳) حضرت اسماء رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ سورج گرہن کے موقع پر نبی علیہ السلام نے جو نماز پڑھائی اس میں طویل قیام فرمایا، پھر رکوع کیا اور وہ بھی طویل کیا، پھر سر اٹھا کر طویل قیام فرمایا، پھر دوسری مرتبہ طویل رکوع کیا، پھر سر اٹھایا اور سجدے میں چلے گئے اور طویل سجدہ کیا، پھر سر اٹھا کر دوسرا طویل سجدہ کیا، پھر کھڑے ہو کر طویل قیام فرمایا، پھر دو مرتبہ طویل رکوع کیا، پھر سر اٹھا لیا اور سجدے میں چلے گئے اور طویل سجدہ کیا، پھر سر اٹھا کر دوسرا طویل سجدہ کیا، پھر نماز سے فارغ ہو کر فرمایا کہ دوران نماز جنت میرے اتنے قریب کر دی گئی تھی کہ اگر میں ہاتھ بڑھاتا تو اس کا کوئی خوشہ توڑ لاتا، پھر جہنم کو اتنا قریب کر دیا گیا کہ میں کہنے لگا پروردگار! کیا میں بھی ان میں ہوں؟ میں نے اس میں ایک عورت کو دیکھا جسے ایک بلی نوچ رہی تھی، میں نے پوچھا کہ اس کا کیا ماجرا ہے؟ تو مجھے بتایا گیا کہ اس عورت نے اس بلی کو باندھ دیا تھا اور اسی حال میں یہ بلی مر گئی تھی، اس نے اسے خود ہی کچھ کھلایا اور نہ ہی اسے چھوڑا کہ خود ہی زمین کے کیڑے مکوڑے کھا لیتی۔

(۲۷۵۰۴) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ نَافِعِ بْنِ عُمَرَ الْجُمَحِيِّ عَنِ ابْنِ أَبِي مُلَيْكَةَ عَنْ أَسْمَاءَ قَالَتْ انْكَسَفَتِ الشَّمْسُ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَامَ فَصَلَّى فَأَطَالَ الْقِيَامَ ثُمَّ رَكَعَ فَأَطَالَ الرُّكُوعَ ثُمَّ رَفَعَ فَأَطَالَ الْقِيَامَ ثُمَّ رَكَعَ فَأَطَالَ الرُّكُوعَ ثُمَّ رَفَعَ فَأَطَالَ الْقِيَامَ ثُمَّ سَجَدَ سَجْدَتَيْنِ ثُمَّ فَعَلَ فِي الثَّانِيَةِ مِثْلَ ذَلِكَ ثُمَّ قَالَ لَقَدْ أُدْنِيَتْ مِنِّي الْجَنَّةُ حَتَّى لَوْ اجْتَرَأْتُ عَلَيْهَا لَأَتَيْتُكُمْ بِقِطْفٍ مِنْ أَقْطَافِهَا وَلَقَدْ أُدْنِيَتْ مِنِّي النَّارُ حَتَّى قُلْتُ يَا رَبِّ وَأَنَا مَعَهُمْ فَرَأَيْتُ فِيهَا هِرَّةً قَالَ حَسِبْتُ أَنَّهَا تَخْدِشُ امْرَأَةً حَبَسَتْهَا فَلَمْ تُطْعِمْهَا وَلَمْ تَدَعْهَا تَأْكُلُ مِنْ خِشَاشِ الْأَرْضِ حَتَّى مَاتَتْ [راجع: ٢٧٥٠٣].

(۲۷۵۰۴) حضرت اسماء رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ سورج گرہن کے موقع پر نبی علیہ السلام نے جو نماز پڑھائی اس میں طویل قیام فرمایا، پھر رکوع کیا اور وہ بھی طویل کیا، پھر سر اٹھا کر طویل قیام فرمایا، پھر دوسری مرتبہ طویل رکوع کیا، پھر سر اٹھایا اور سجدے میں چلے گئے اور طویل سجدہ کیا، پھر سر اٹھا کر دوسرا طویل سجدہ کیا، پھر کھڑے ہو کر طویل قیام فرمایا، پھر دو مرتبہ طویل رکوع کیا، پھر سر اٹھا لیا اور سجدے میں چلے گئے اور طویل سجدہ کیا، پھر سر اٹھا کر دوسرا طویل سجدہ کیا، پھر نماز سے فارغ ہو کر فرمایا کہ دوران نماز جنت میرے اتنے قریب کر دی گئی تھی کہ اگر میں ہاتھ بڑھاتا تو اس کا کوئی خوشہ توڑ لاتا، پھر جہنم کو اتنا قریب کر دیا گیا کہ میں کہنے لگا پروردگار! کیا میں بھی ان میں ہوں؟ میں نے اس میں ایک عورت کو دیکھا جسے ایک بلی نوچ رہی تھی، میں نے پوچھا کہ اس کا کیا ماجرا ہے؟ تو مجھے بتایا گیا کہ اس عورت نے اس بلی کو باندھ دیا تھا اور اسی حال میں یہ بلی مر گئی تھی، اس نے اسے خود ہی کچھ کھلایا اور نہ ہی اسے چھوڑا کہ خود ہی زمین کے کیڑے مکوڑے کھا لیتی۔

(۲۷۵۰۵) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ قَالَ أَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ وَرَوْحٌ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ قَالَ أَخْبَرَنِي مَنْصُورُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ صَفِيَّةَ بِنْتِ شَيْبَةَ وَهِيَ أُمُّهُ عَنْ أَسْمَاءَ بِنْتِ أَبِي بَكْرٍ قَالَتْ خَرَجْنَا مُحْرِمِينَ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ كَانَ مَعَهُ هَدْيٌ فَلْيُتِمَّ وَقَالَ رَوْحٌ فَلْيَقُمْ عَلَى إِحْرَامِهِ وَمَنْ لَمْ يَكُنْ مَعَهُ هَدْيٌ فَلْيَحْلِلْ قَالَتْ فَلَمْ يَكُنْ مَعِي هَدْيٌ فَحَلَلْتُ وَكَانَ مَعَ الزُّبَيْرِ زَوْجِهَا هَدْيٌ فَلَمْ يَحِلَّ قَالَتْ فَلَبِسْتُ ثِيَابِي وَحَلَلْتُ فَجِئْتُ إِلَى الزُّبَيْرِ فَقَالَ قُومِي عَنِّي قَالَتْ فَقُلْتُ أَتَخْشَى أَنْ أَثِبَ عَلَيْكَ [راجع: ۲۷۵۰۱].

(۲۷۵۰۵) حضرت اسماء رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ہم لوگ نبی علیہ السلام کے ہمراہ حج کا احرام باندھ کر روانہ ہوئے، بعد میں نبی علیہ السلام نے ہم سے فرمایا جس شخص کے ساتھ ہدی کا جانور ہو اسے اپنا احرام باقی رکھنا چاہئے، اور جس کے ساتھ ہدی کا جانور نہ ہو، اسے احرام کھول لینا چاہئے، میرے ساتھ چونکہ ہدی کا جانور نہیں تھا، لہٰذا میں حلال ہوگئی اور میرے شوہر حضرت زبیر رضی اللہ عنہ کے پاس ہدی کا جانور تھا لہٰذا وہ حلال نہیں ہوئے، میں اپنے کپڑے پہن کر اور احرام کھول کر حضرت زبیر رضی اللہ عنہ کے پاس آئی تو وہ کہنے لگے کہ میرے پاس سے اٹھ جاؤ، میں نے کہا کہ کیا آپ کو یہ اندیشہ ہے کہ میں آپ پر کود وں گی۔

(۲۷۵۰۶) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ قَالَ أَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ وَرَوْحٌ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ قَالَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ مَوْلَى أَسْمَاءَ بِنْتِ أَبِي بَكْرٍ عَنْ أَسْمَاءَ بِنْتِ أَبِي بَكْرٍ أَنَّهَا قَالَتْ أَيْ بُنَيَّ هَلْ غَابَ الْقَمَرُ لَيْلَةَ جَمْعٍ قُلْتُ لَا ثُمَّ قَالَتْ أَيْ بُنَيَّ هَلْ غَابَ الْقَمَرُ قُلْتُ نَعَمْ قَالَتْ فَارْتَحِلُوا فَارْتَحَلْنَا ثُمَّ مَضَيْنَا حَتَّى رَمَتْ الْجَمْرَةَ ثُمَّ رَجَعَتْ فَصَلَّتْ الصُّبْحَ فِي مَنْزِلِهَا فَقُلْتُ لَهَا لَقَدْ غَلَّسْنَا قَالَ رَوْحٌ أَيْ هَنْتَاهُ قَالَتْ كَلَّا يَا بُنَيَّ إِنَّ نَبِيَّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَذِنَ لِلظُّعُنِ [راجع: ۲۷٤۸۰].

(۲۷۵۰۶) عبداللہ ''جو حضرت اسماء رضی اللہ عنہا کے آزاد کردہ غلام ہیں'' سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ حضرت اسماء رضی اللہ عنہا نے ''دار مزدلفہ'' کے قریب پڑاؤ کیا اور پوچھا کہ بیٹا! کیا چاند غروب ہو گیا؟ یہ مزدلفہ کی رات تھی اور وہ نماز پڑھ رہی تھیں، میں نے کہا ابھی نہیں، وہ کچھ دیر تک مزید نماز پڑھتی رہیں، پھر پوچھا بیٹا! چاند چھپ گیا؟ اس وقت تک چاند غائب ہو چکا تھا لہٰذا میں نے کہہ دیا جی ہاں! انہوں نے فرمایا پھر کوچ کرو، چنانچہ ہم لوگ وہاں سے روانہ ہو گئے اور منیٰ پہنچ کر جمرۂ عقبہ کی رمی کی اور اپنے خیمے میں پہنچ کر فجر کی نماز ادا کی، میں نے ان سے عرض کیا کہ ہم تو منہ اندھیرے ہی مزدلفہ سے نکل آئے، انہوں نے فرمایا ہرگز نہیں بیٹے! نبی علیہ السلام نے خواتین کو جلدی چلے جانے کی اجازت دی ہے۔

(۲۷۵۰۷) حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ يُوسُفَ قَالَ حَدَّثَنَا عَوْفٌ عَنْ أَبِي الصِّدِّيقِ النَّاجِيِّ أَنَّ الْحَجَّاجَ بْنَ يُوسُفَ دَخَلَ عَلَى أَسْمَاءَ بِنْتِ أَبِي بَكْرٍ بَعْدَمَا قُتِلَ ابْنُهَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الزُّبَيْرِ فَقَالَ إِنَّ ابْنَكِ أَلْحَدَ فِي هَذَا الْبَيْتِ وَإِنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ أَذَاقَهُ مِنْ عَذَابٍ أَلِيمٍ وَفَعَلَ بِهِ مَا فَعَلَ فَقَالَتْ كَذَبْتَ كَانَ بَرًّا بِالْوَالِدَيْنِ صَوَّامًا قَوَّامًا وَاللَّهِ لَقَدْ أَخْبَرَنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ سَيَخْرُجُ مِنْ ثَقِيفٍ كَذَّابَانِ الْآخِرُ مِنْهُمَا شَرٌّ مِنْ الْأَوَّلِ وَهُوَ مُبِيرٌ

(۲۷۵۰۷) ابوالصدیق ناجی کہتے ہیں کہ جب حجاج بن یوسف حضرت عبداللہ بن زبیر رضی اللہ عنہ کو شہید کر چکا تو حضرت اسماء رضی اللہ عنہا کے پاس آ کر کہنے لگا کہ آپ کے بیٹے نے حرم شریف میں کجی کی راہ اختیار کی تھی، اس لئے اللہ نے اسے دردناک عذاب کا مزہ چکھا دیا اور اس کے ساتھ جو کرنا تھا سو کر لیا، انہوں نے فرمایا تو جھوٹ بولتا ہے، وہ والدین کے ساتھ حسن سلوک کرنے والا تھا، صائم النہار اور قائم اللیل تھا، بخدا ہمیں نبی علیہ السلام پہلے ہی بتا چکے ہیں کہ بنو ثقیف میں سے دو کذاب آدمیوں کا خروج عنقریب ہو گا، جن میں سے دوسرا پہلے کی نسبت زیادہ بڑا شر اور فتنہ ہو گا اور وہ مبیر ہو گا۔

(۲۷۵۰۸) حَدَّثَنَا رَوْحٌ حَدَّثَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ قَالَ حَدَّثَنَا مَنْصُورُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أُمِّهِ صَفِيَّةَ بِنْتِ شَيْبَةَ عَنْ أَسْمَاءَ بِنْتِ أَبِي بَكْرٍ قَالَتْ فَزِعَ يَوْمَ كَسَفَتْ الشَّمْسُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَخَذَ دِرْعًا حَتَّى أَدْرَكَ بِرِدَائِهِ فَقَامَ بِالنَّاسِ قِيَامًا طَوِيلًا يَقُومُ ثُمَّ يَرْكَعُ فَلَوْ جَاءَ إِنْسَانٌ بَعْدَمَا رَكَعَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمْ يَعْلَمْ أَنَّهُ رَكَعَ مَا حَدَّثَ نَفْسَهُ أَنَّهُ رَكَعَ مِنْ طُولِ الْقِيَامِ قَالَتْ فَجَعَلْتُ أَنْظُرُ إِلَى الْمَرْأَةِ الَّتِي هِيَ أَكْبَرُ مِنِّي وَإِلَى الْمَرْأَةِ الَّتِي هِيَ أَسْقَمُ مِنِّي قَائِمَةً وَأَنَا أَحَقُّ أَنْ أَصْبِرَ عَلَى طُولِ الْقِيَامِ مِنْهَا [صححه مسلم (۹۰٦)]. [راجع: ۲۷٤۹٤].

(۲۷۵۰۸) حضرت اسماء رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ جس دن سورج گرہن ہوا تو نبی علیہ السلام بے چین ہو گئے، اور اپنی قمیص لے کر اس پر چادر اوڑھی، اور لوگوں کو لے کر طویل قیام کیا، نبی علیہ السلام اس دوران قیام اور رکوع کرتے رہے، میں نے ایک عورت کو دیکھا جو مجھ سے زیادہ بڑی عمر کی تھی لیکن وہ کھڑی تھی، پھر میں نے ایک عورت کو دیکھا جو مجھ سے زیادہ بیمار تھی لیکن پھر بھی کھڑی تھی، یہ دیکھ کر میں نے سوچا کہ تم سے زیادہ ثابت قدمی کے ساتھ کھڑے ہونے کی حقدار تو میں ہوں۔

(۲۷۵۰۹) حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ دَاوُدَ أَبُو دَاوُدَ الطَّيَالِسِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا حَرْبُ بْنُ شَدَّادٍ وَأَبَانُ بْنُ يَزِيدَ كِلَاهُمَا عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ قَالَ حَدَّثَنِي أَبُو سَلَمَةَ أَنَّ عُرْوَةَ أَخْبَرَهُ أَنَّ أَسْمَاءَ أَخْبَرَتْهُ أَنَّهَا سَمِعَتْ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى الْمِنْبَرِ يَقُولُ إِنَّهُ لَيْسَ شَيْءٌ أَغْيَرَ مِنْ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ وَقَالَ يُونُسُ فِي حَدِيثِهِ عَنْ أَبَانَ لَا شَيْءَ أَغْيَرَ مِنْ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ [راجع: ۲۷٤۸۲].

(۲۷۵۰۹) حضرت اسماء رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام فرمایا کرتے تھے اللہ تعالیٰ سے زیادہ کوئی غیور نہیں ہو سکتا۔

(۲۷۵۱۰) حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ الْحَنَفِيُّ قَالَ حَدَّثَنِي الضَّحَّاكُ بْنُ عُثْمَانَ قَالَ حَدَّثَنِي وَهْبُ بْنُ كَيْسَانَ قَالَ سَمِعْتُ أَسْمَاءَ بِنْتَ أَبِي بَكْرٍ قَالَتْ مَرَّ بِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَنَا أُحْصِي شَيْئًا وَأَكِيلُهُ بَعْدَ قَوْلِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَرَجَ مِنْ عِنْدِي وَلَا دَخَلَ عَلَيَّ وَمَا نَفِدَ عِنْدِي مِنْ رِزْقِ اللَّهِ إِلَّا أَخْلَفَهُ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ

(۲۷۵۱۰) حضرت اسماء رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام میرے پاس سے گذرے، اس وقت میں کچھ گن رہی تھی اور

اسے ماپ رہی تھی، نبی علیہ السلام نے فرمایا اے اسماء! گن گن کر نہ رکھو، ورنہ اللہ بھی تمہیں گن گن کر دے گا، نبی علیہ السلام کے اس ارشاد کے بعد میں نے اپنے پاس سے کچھ جانے والے کو یا آنے والے کو کبھی شمار نہیں کیا اور جب بھی میرے پاس اللہ کا کوئی رزق ختم ہوا، اللہ نے اس کا بدل مجھے عطاء فرما دیا۔

(۲۷۵۱۱) حَدَّثَنَا هَاشِمٌ قَالَ حَدَّثَنَا أَبِي مُعَاوِيَةُ يَعْنِي شَيْبَانَ عَنْ يَحْيَى يَعْنِي ابْنَ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ عَنْ أُمِّهِ أَسْمَاءَ بِنْتِ أَبِي بَكْرٍ أَنَّهَا سَمِعَتْ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ وَهُوَ عَلَى الْمِنْبَرِ مَا مِنْ شَيْءٍ أَغْيَرُ مِنَ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ [راجع: ۲۷٤۸۲].

(۲۷۵۱۱) حضرت اسماء رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام برسر منبر فرمایا کرتے تھے اللہ تعالیٰ سے زیادہ کوئی غیور نہیں ہو سکتا۔

(۲۷۵۱۲) حَدَّثَنَا عَفَّانُ قَالَ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ أَيُّوبَ عَنِ ابْنِ أَبِي مُلَيْكَةَ أَنَّ أَسْمَاءَ قَالَتْ كُنْتُ أَخْدُمُ الزُّبَيْرَ زَوْجَهَا وَكَانَ لَهُ فَرَسٌ كُنْتُ أَسُوسُهُ وَلَمْ يَكُنْ شَيْءٌ مِنَ الْخِدْمَةِ أَشَدَّ عَلَيَّ مِنْ سِيَاسَةِ الْفَرَسِ فَكُنْتُ أَحْتَشُّ لَهُ وَأَقُومُ عَلَيْهِ وَأَسُوسُهُ وَأَرْضَخُ لَهُ النَّوَى قَالَ ثُمَّ إِنَّهَا أَصَابَتْ خَادِمًا أَعْطَاهَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَتْ فَكَفَتْنِي سِيَاسَةَ الْفَرَسِ فَأَلْقَتْ عَنِّي مَئُونَتَهُ [صححه مسلم (۲۱۸۲)].

(۲۷۵۱۲) حضرت اسماء رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ جس وقت حضرت زبیر رضی اللہ عنہ سے میرا نکاح ہوا، میں ان کے گھوڑے کا چارہ تیار کرتی تھی، اس کی ضروریات مہیا کرتی تھی اور اس کی دیکھ بھال کرتی تھی، اسی طرح ان کے اونٹ کے لئے گٹھلیاں کوٹتی تھی، اس کا چارہ بناتی تھی، اسے پانی پلاتی تھی، ان کے ڈول کو سیتی تھی، پھر نبی علیہ السلام نے اس کے کچھ ہی عرصے بعد میرے پاس ایک خادم بھیج دیا اور گھوڑے کی دیکھ بھال سے میں بری الذمہ ہوگئی اور ایسا لگا کہ جیسے انہوں نے مجھے آزاد کر دیا ہو۔

(۲۷۵۱۳) حَدَّثَنَا أَبُو الْمُغِيرَةِ قَالَ حَدَّثَنَا الْأَوْزَاعِيُّ قَالَ حَدَّثَنِي يَحْيَى عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ عَنْ أَسْمَاءَ بِنْتِ أَبِي بَكْرٍ قَالَتْ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ وَهُوَ عَلَى الْمِنْبَرِ لَا شَيْءَ أَغْيَرُ مِنَ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ [راجع: ۲۷٤۸۲].

(۲۷۵۱۳) حضرت اسماء رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام برسر منبر فرمایا کرتے تھے اللہ تعالیٰ سے زیادہ کوئی غیور نہیں ہو سکتا۔

(۲۷۵۱٤) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ قَالَ وَجَدْتُ فِي كِتَابِ أَبِي هَذَا الْحَدِيثَ بِخَطِّ يَدِهِ حَدَّثَنَا سَعِيدٌ يَعْنِي ابْنَ سُلَيْمَانَ سَعْدَوَيْهِ قَالَ حَدَّثَنَا عَبَّادٌ يَعْنِي ابْنَ الْعَوَّامِ عَنْ هَارُونَ بْنِ عَنْتَرَةَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ لَمَّا قَتَلَ الْحَجَّاجُ ابْنَ الزُّبَيْرِ وَصَلَبَهُ مَنْكُوسًا فَبَيْنَا هُوَ عَلَى الْمِنْبَرِ إِذْ جَاءَتْ أَسْمَاءُ وَمَعَهَا أَمَةٌ تَقُودُهَا وَقَدْ ذَهَبَ بَصَرُهَا فَقَالَتْ أَيْنَ أَمِيرُكُمْ فَذَكَرَ قِصَّةً فَقَالَتْ كَذَبْتَ وَلَكِنِّي أُحَدِّثُكَ حَدِيثًا سَمِعْتُهُ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ يَخْرُجُ مِنْ ثَقِيفٍ كَذَّابَانِ الْآخِرُ مِنْهُمَا أَشَرُّ مِنَ الْأَوَّلِ وَهُوَ مُبِيرٌ

(۲۷۵۱٤) عنترہ کہتے ہیں کہ جب حجاج بن یوسف حضرت عبداللہ بن زبیر رضی اللہ عنہ کو شہید کر چکا ان کا جسم پھانسی سے لٹکا ہوا تھا

اور حجاج منبر پر تھا کہ تو حضرت اسماء رضی اللہ عنہا آ گئیں، ان کے ساتھ ایک باندی تھی جو انہیں لے کر آ رہی تھی کیونکہ ان کی بینائی ختم ہو چکی تھی، انہوں نے فرمایا تمہارا امیر کہاں ہے؟...... پھر راوی نے پوری حدیث ذکر کی اور کہا تو جھوٹ بولتا ہے، بخدا ہمیں نبی علیہ السلام پہلے ہی بتا چکے ہیں کہ بنو ثقیف میں سے دو کذاب آدمیوں کا خروج عنقریب ہوگا، جن میں سے دوسرا پہلے کی نسبت زیادہ بڑا شر اور فتنہ ہوگا اور وہ مبیر ہوگا۔

(٢٧٥١٥) حَدَّثَنَا يَعْمَرُ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ يَعْنِي ابْنَ مُبَارَكٍ قَالَ أَخْبَرَنَا ابْنُ لَهِيعَةَ عَنِ ابْنِ يَزِيدَ قَالَ سَمِعْتُ عَبْدَ اللَّهِ مَوْلَى أَسْمَاءَ يُحَدِّثُ أَنَّهُ سَمِعَ أَسْمَاءَ بِنْتَ أَبِي بَكْرٍ تَقُولُ عِنْدِي لِلزُّبَيْرِ سَاعِدَانِ مِنْ دِيبَاجٍ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَعْطَاهُمَا إِيَّاهُ يُقَاتِلُ فِيهِمَا

(٢٧٥١٥) حضرت اسماء رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ میرے پاس حضرت زبیر رضی اللہ عنہ کی قمیص کے دو بازو موجود ہیں جو ریشمی ہیں، جو نبی علیہ السلام نے انہیں بوقت جنگ پہننے کے لئے عطاء فرمائے تھے۔

(٢٧٥١٦) حَدَّثَنَا حُجَيْنُ بْنُ الْمُثَنَّى قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ يَعْنِي ابْنَ أَبِي سَلَمَةَ الْمَاجِشُونَ عَنْ مُحَمَّدٍ يَعْنِي ابْنَ الْمُنْكَدِرِ قَالَ كَانَتْ أَسْمَاءُ تُحَدِّثُ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَتْ قَالَ إِذَا دَخَلَ الْإِنْسَانُ قَبْرَهُ فَإِنْ كَانَ مُؤْمِنًا أَحَفَّ بِهِ عَمَلُهُ الصَّلَاةُ وَالصِّيَامُ قَالَ فَيَأْتِيهِ الْمَلَكُ مِنْ نَحْوِ الصَّلَاةِ فَتَرُدُّهُ وَمِنْ نَحْوِ الصِّيَامِ فَيَرُدُّهُ قَالَ فَيُنَادِيهِ اجْلِسْ قَالَ فَيَجْلِسُ فَيَقُولُ لَهُ مَاذَا تَقُولُ فِي هَذَا الرَّجُلِ يَعْنِي النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ قَالَ مُحَمَّدٌ قَالَ أَنَا أَشْهَدُ أَنَّهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يَقُولُ وَمَا يُدْرِيكَ أَدْرَكْتَهُ أَشْهَدُ أَنَّهُ رَسُولُ اللَّهِ قَالَ يَقُولُ عَلَى ذَلِكَ عِشْتَ وَعَلَيْهِ مِتَّ وَعَلَيْهِ تُبْعَثُ قَالَ وَإِنْ كَانَ فَاجِرًا أَوْ كَافِرًا قَالَ جَاءَ الْمَلَكُ وَلَيْسَ بَيْنَهُ وَبَيْنَهُ شَيْءٌ يَرُدُّهُ قَالَ فَأَجْلَسَهُ قَالَ يَقُولُ اجْلِسْ مَاذَا تَقُولُ فِي هَذَا الرَّجُلِ قَالَ أَيُّ رَجُلٍ قَالَ مُحَمَّدٌ قَالَ يَقُولُ وَاللَّهِ مَا أَدْرِي سَمِعْتُ النَّاسَ يَقُولُونَ شَيْئًا فَقُلْتُهُ قَالَ فَيَقُولُ لَهُ الْمَلَكُ عَلَى ذَلِكَ عِشْتَ وَعَلَيْهِ مِتَّ وَعَلَيْهِ تُبْعَثُ قَالَ وَتُسَلَّطُ عَلَيْهِ دَابَّةٌ فِي قَبْرِهِ مَعَهَا سَوْطٌ تَمْرَتُهُ جَمْرَةٌ مِثْلُ غَرْبِ الْبَعِيرِ تَضْرِبُهُ مَا شَاءَ اللَّهُ صَمَّاءُ لَا تَسْمَعُ صَوْتَهُ فَتَرْحَمَهُ

(٢٧٥١٦) حضرت اسماء رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا جب انسان کو اس کی قبر میں داخل کر دیا جاتا ہے اور وہ مؤمن ہو تو اسے اس کے اعمال مثلاً نماز، روزہ اسے گھیرے میں لے لیتے ہیں، فرشتہ، عذاب نماز کی طرف سے آنا چاہتا ہے تو نماز اسے روک دیتی ہے، روزے کی طرف سے آنا چاہے تو روزہ روک دیتا ہے، وہ اسے پکار کر بیٹھنے کے لئے کہتا ہے چنانچہ انسان بیٹھ جاتا ہے، فرشتہ اس سے پوچھتا ہے کہ تو اس آدمی یعنی نبی علیہ السلام کے متعلق کیا کہتا ہے؟ وہ پوچھتا ہے کون آدمی؟ فرشتہ کہتا ہے محمد صلی اللہ علیہ وسلم، وہ کہتا ہے میں گواہی دیتا ہوں کہ وہ اللہ کے پیغمبر ہیں، فرشتہ کہتا ہے کہ تو اسی پر زندہ رہا اور اسی پر تجھے موت آگئی اور اسی پر تجھے اٹھایا جائے گا۔

اور اگر مردہ فاجر یا کافر ہو تو جب فرشتہ اس کے پاس آتا ہے تو درمیان میں اسے واپس لوٹا دینے والی کوئی چیز نہیں ہوتی، وہ اسے بٹھا کر پوچھتا ہے کہ تو اس آدمی کے متعلق کیا کہتا ہے؟ مردہ پوچھتا ہے کون آدمی؟ وہ کہتا ہے محمد ﷺ، مردہ کہتا ہے بخدا میں کچھ نہیں جانتا، میں لوگوں کو جو کہتے ہوئے سنتا تھا، وہی کہہ دیتا تھا، فرشتہ کہتا ہے کہ تو اسی پر زندہ رہا، اسی پر مرا اور اسی پر تجھے اٹھایا جائے گا، پھر اس پر قبر میں ایک جانور کو مسلط کر دیا جاتا ہے، اس کے پاس ایک کوڑا ہوتا ہے جس کے سرے پر چنگاری ہوتی ہے جیسے اونٹ کی نوک ہو، جب تک خدا کو منظور ہوگا وہ اسے مارتا رہے گا، وہ جانور بہرا ہے جو آواز سن ہی نہیں سکتا کہ اس پر رحم کھالے۔

(٢٧٥١٧) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ هِشَامٍ قَالَ حَدَّثَتْنِي فَاطِمَةُ عَنْ أَسْمَاءَ أَنَّ امْرَأَةً قَالَتْ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّ لِي ضَرَّةً فَهَلْ عَلَيَّ جُنَاحٌ إِنْ تَشَبَّعْتُ مِنْ زَوْجِي بِغَيْرِ الَّذِي يُعْطِينِي فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمُتَشَبِّعُ بِمَا لَمْ يُعْطَهُ كَلَابِسِ ثَوْبَيْ زُورٍ [راجع: ٢٧٤٦٠].

(۲۷۵۱۷) حضرت اسماء رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک عورت نبی علیہ السلام کی خدمت میں حاضر ہوئی اور کہنے لگی یا رسول اللہ! میری ایک سوکن ہے، اگر مجھے میرے خاوند نے کوئی چیز نہ دی ہو لیکن میں یہ ظاہر کروں کہ اس نے مجھے فلاں چیز سے سیراب کر دیا ہے تو کیا اس میں مجھ پر کوئی گناہ ہوگا؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا اپنے آپ کو ایسی چیز سے سیراب ہونے والا ظاہر کرنا جو اسے نہیں ملی، وہ ایسے ہے جیسے جھوٹ کے دو کپڑے پہننے والا۔

(٢٧٥١٨) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ هِشَامٍ قَالَ حَدَّثَتْنِي فَاطِمَةُ بِنْتُ الْمُنْذِرِ عَنْ أَسْمَاءَ قَالَتْ أَكَلْنَا فَرَسًا لَنَا عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ [راجع: ٢٧٤٥٨].

(۲۷۵۱۸) حضرت اسماء رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ دورِ نبوت میں ایک مرتبہ ہم لوگوں نے ایک گھوڑا ذبح کیا تھا اور اسے کھایا بھی تھا۔

(٢٧٥١٩) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ هِشَامٍ قَالَ حَدَّثَتْنِي فَاطِمَةُ بِنْتُ الْمُنْذِرِ عَنْ أَسْمَاءَ بِنْتِ أَبِي بَكْرٍ أَنَّ امْرَأَةً مِنْ الْأَنْصَارِ قَالَتْ لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ لِي بُنَيَّةً عَرِيسًا وَإِنَّهُ تَمَرَّقَ شَعَرُهَا فَهَلْ عَلَيَّ مِنْ جُنَاحٍ إِنْ وَصَلْتُ رَأْسَهَا وَقَالَ وَكِيعٌ تَمَرَّطَ شَعَرُهَا قَالَ لَعَنَ اللَّهُ الْوَاصِلَةَ وَالْمُسْتَوْصِلَةَ [راجع: ٢٧٤٥٧].

(۲۷۵۱۹) حضرت اسماء رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک عورت نبی علیہ السلام کے پاس آئی اور کہنے لگی کہ میری بیٹی کی نئی نئی شادی ہوئی ہے، یہ بیمار ہوگئی ہے اور اس کے سر کے بال جھڑ رہے ہیں، کیا میں اس کے سر پر دوسرے بال لگوا سکتی ہوں؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ نے بال لگانے والی اور لگوانے والی دونوں پر لعنت فرمائی ہے۔

(٢٧٥٢٠) حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ عَنِ ابْنِ أَبِي مُلَيْكَةَ عَنْ أَسْمَاءَ أَنَّهَا قَالَتْ يَا رَسُولَ اللَّهِ لَيْسَ لِي إِلَّا مَا أَدْخَلَ عَلَيَّ الزُّبَيْرُ أَفَأَرْضَخُ مِنْهُ قَالَ ارْضَخِي وَلَا تُوعِي فَيُوعِيَ اللَّهُ عَلَيْكِ [راجع: ٢٧٤٥١].

(۲۷۵۲۰) حضرت اسماء رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ میں نے نبی علیہ السلام سے عرض کیا کہ میرے پاس صدقہ کرنے کے لئے کچھ

بھی نہیں ہے سوائے اس کے جو زبیر گھر میں لاتے ہیں، نبی علیہ السلام نے فرمایا خرچ کیا کرو اور گن گن کر نہ رکھا کرو کہ تمہیں بھی گن گن کر دیا جائے۔

(٢٧٥٢١) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ هِشَامٍ قَالَ حَدَّثَتْنِي فَاطِمَةُ وَأَبُو مُعَاوِيَةَ قَالَ حَدَّثَنِي هِشَامٌ عَنْ فَاطِمَةَ عَنْ أَسْمَاءَ أَنَّ امْرَأَةً أَتَتْ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَتْ إِحْدَانَا يُصِيبُ ثَوْبَهَا مِنْ دَمِ الْحَيْضَةِ قَالَ تَحُتُّهُ ثُمَّ لِتَقْرِصْهُ بِالْمَاءِ ثُمَّ تَنْضَحْهُ ثُمَّ تُصَلِّي فِيهِ [راجع: ٢٧٤٥٩].

(۲۷۵۲۱) حضرت اسماء رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک عورت بارگاہِ نبوت میں حاضر ہوئی اور عرض کیا یا رسول اللہ! اگر کسی عورت کے جسم (یا کپڑوں) پر دم حیض لگ جائے تو کیا حکم ہے؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا اسے کھرچ دے، پھر پانی سے بہا دے اور اسی میں نماز پڑھ لے۔

(٢٧٥٢٢) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا مُغِيرَةُ بْنُ زِيَادٍ عَنْ أَبِي عُمَرَ مَوْلَى أَسْمَاءَ قَالَ قَالَتْ أَسْمَاءُ يَا جَارِيَةُ نَاوِلِينِي جُبَّةَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فَأَخْرَجَتْ جُبَّةً مِنْ طَيَالِسَةٍ [راجع: ٢٧٤٨١].

(۲۷۵۲۲) عبداللہ کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ حضرت اسماء رضی اللہ عنہا نے مجھے سبز رنگ کا ایک جبہ نکال کر دکھایا اور بتایا کہ یہ جبہ نبی علیہ السلام زیب تن فرمایا کرتے تھے۔

(٢٧٥٢٣) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ قَالَ حَدَّثَنَا هِشَامٌ عَنْ فَاطِمَةَ بِنْتِ الْمُنْذِرِ عَنْ أَسْمَاءَ بِنْتِ أَبِي بَكْرٍ قَالَتْ نَحَرْنَا فَرَسًا عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَكَلْنَا لَحْمَهُ أَوْ مِنْ لَحْمِهِ [راجع: ٢٧٤٥٨].

(۲۷۵۲۳) حضرت اسماء رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ دورِ نبوت میں ایک مرتبہ ہم لوگوں نے ایک گھوڑا ذبح کیا تھا اور اسے کھایا بھی تھا۔

(٢٧٥٢٤) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سُلَيْمَانَ وَعَبْدُ الْجَبَّارِ بْنُ وَرْدٍ رَجُلَانِ مِنْ أَهْلِ مَكَّةَ سَمِعَاهُ مِنِ ابْنِ أَبِي مُلَيْكَةَ عَنْ أَسْمَاءَ بِنْتِ أَبِي بَكْرٍ أَنَّهَا سَأَلَتْ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّ الزُّبَيْرَ رَجُلٌ شَدِيدٌ وَيَأْتِينِي الْمِسْكِينُ فَأَتَصَدَّقُ عَلَيْهِ مِنْ بَيْتِهِ بِغَيْرِ إِذْنِهِ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ارْضَخِي وَلَا تُوعِي فَيُوعِيَ اللَّهُ عَلَيْكِ [راجع: ٢٧٤٥١].

(۲۷۵۲۴) حضرت اسماء رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ میں نے نبی علیہ السلام سے عرض کیا کہ میرے پاس صدقہ کرنے کے لئے کچھ بھی نہیں ہے سوائے اس کے جو زبیر گھر میں لاتے ہیں، اور وہ سخت آدمی ہیں، کیا میں ان کی اجازت کے بغیر صدقہ کر سکتی ہوں؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا خرچ کیا کرو اور گن گن کر نہ رکھا کرو کہ تمہیں بھی گن گن کر دیا جائے۔

(٢٧٥٢٥) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا أُسَامَةُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ عَنْ أَسْمَاءَ بِنْتِ أَبِي بَكْرٍ قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تُوعِي فَيُوعِيَ اللَّهُ عَلَيْكِ

(۲۷۵۲۵) حضرت اسماء رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام نے فرمایا خرچ کیا کرو اور گن گن کر نہ رکھا کرو کہ تمہیں بھی گن

گن کر دیا جائے۔

(٢٧٥٢٦) حَدَّثَنَا عَبْدُالرَّحْمَنِ عَنْ حَمَّادِ بْنِ سَلَمَةَ عَنْ حَجَّاجٍ عَنْ أَبِي عُمَرَ مَوْلَى أَسْمَاءَ عَنْ أَسْمَاءَ بِنْتِ أَبِي بَكْرٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَتْ لَهُ جُبَّةٌ مِنْ طَيَالِسَةٍ مَكْفُوفَةٍ بِالدِّيبَاجِ يَلْقَى فِيهَا الْعَدُوَّ [راجع: ٢٧٤٨١]

(٢٧٥٢٦) عبداللہ کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ حضرت اسماء رضی اللہ عنہا نے مجھے سبز رنگ کا ایک جبہ نکال کر دکھایا جس میں بالشت بھر کسروانی ریشم کی دھاریاں پڑی ہوئی تھیں، اور اس کے دونوں کف ریشم کے بنے ہوئے تھے، انہوں نے بتایا کہ یہ جبہ نبی علیہ السلام دشمن سے سامنا ہونے پر زیب تن فرمایا کرتے تھے۔

(٢٧٥٢٧) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ قَالَ حَدَّثَنَا أَيُّوبُ عَنِ ابْنِ أَبِي مُلَيْكَةَ قَالَ حَدَّثَتْنِي أَسْمَاءُ بِنْتُ أَبِي بَكْرٍ قَالَتْ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ مَا لِي شَيْءٌ إِلَّا مَا أَدْخَلَ الزُّبَيْرُ عَلَى بَيْتِي فَأُعْطِي مِنْهُ قَالَ أَعْطِي وَلَا تُوكِي فَيُوكَى اللَّهُ عَلَيْكِ [راجع: ٢٧٤٥١].

(٢٧٥٢٧) حضرت اسماء رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ میں نے نبی علیہ السلام سے عرض کیا کہ میرے پاس صدقہ کرنے کے لئے کچھ بھی نہیں ہے سوائے اس کے جو زبیر گھر میں لاتے ہیں، نبی علیہ السلام نے فرمایا خرچ کیا کرو اور گن گن کر نہ رکھا کرو کہ تمہیں بھی گن گن کر دیا جائے۔

(٢٧٥٢٨) حَدَّثَنَا رَوْحٌ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ قَالَ أَخْبَرَنِي ابْنُ أَبِي مُلَيْكَةَ أَنَّ عَبَّادَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الزُّبَيْرِ أَخْبَرَهُ عَنْ أَسْمَاءَ بِنْتِ أَبِي بَكْرٍ نَحْوَهُ [صححه البخاري (١٤٣٤)، ومسلم (١٠٢٩)].

(٢٧٥٢٨) گزشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(٢٧٥٢٩) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ قَالَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ عَنْ عَطَاءٍ عَنْ مَوْلَى أَسْمَاءَ عَنْ أَسْمَاءَ بِنْتِ أَبِي بَكْرٍ قَالَتْ كَانَ لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جُبَّةٌ مِنْ طَيَالِسَةٍ لَبِنَتُهَا دِيبَاجٌ كِسْرَوَانِيٌّ [راجع: ٢٧٤٨٤].

(٢٧٥٢٩) عبداللہ کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ حضرت اسماء رضی اللہ عنہا نے مجھے سبز رنگ کا ایک جبہ نکال کر دکھایا جس میں بالشت بھر کسروانی ریشم کی دھاریاں پڑی ہوئی تھیں۔

(٢٧٥٣٠) حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ عَنْ هِشَامٍ عَنْ فَاطِمَةَ بِنْتِ الْمُنْذِرِ عَنْ أَسْمَاءَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَهَا أَنْفِقِي أَوْ انْضَحِي وَلَا تُحْصِي فَيُحْصِيَ اللَّهُ عَلَيْكِ أَوْ لَا تُوعِي فَيُوعِيَ اللَّهُ عَلَيْكِ [راجع: ٢٧٤٦١].

(٢٧٥٣٠) حضرت اسماء رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے مجھ سے فرمایا سخاوت اور فیاضی کیا کرو اور خرچ کیا کرو، جمع مت کیا کرو ورنہ اللہ بھی تم پر جمع کرنے لگے گا اور گن گن کر نہ خرچ کیا کرو کہ تمہیں بھی اللہ گن گن کر دینا شروع کر دے گا۔

(٢٧٥٣١) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بِشْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عُرْوَةَ عَنْ فَاطِمَةَ بِنْتِ الْمُنْذِرِ عَنْ أَسْمَاءَ بِنْتِ أَبِي بَكْرٍ وَكَانَتْ مُخْصِيَةً وَعَنْ عَبَّادِ بْنِ حَمْزَةَ عَنْ أَسْمَاءَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَهَا أَنْفِقِي أَوْ انْضَحِي أَوْ

انْفَحِي هَكَذَا وَهَكَذَا وَلَا تُوعِي فَيُوعِيَ اللَّهُ عَلَيْكِ وَلَا تُحْصِي فَيُحْصِيَ اللَّهُ عَلَيْكِ [راجع: ٢٧٤٦١]

(۲۷۵۳۱) حضرت اسماء رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے مجھ سے فرمایا سخاوت اور فیاضی کیا کرو اور خرچ کیا کرو، جمع مت کیا کرو ورنہ اللہ بھی تم پر جمع کرنے لگے گا اور گن گن کر نہ خرچ کیا کرو کہ تمہیں بھی اللہ گن گن کر دینا شروع کر دے گا۔

(۲۷۵۳۲) حَدَّثَنَا سُرَيْجُ بْنُ النُّعْمَانِ حَدَّثَنَا فُلَيْحٌ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبَّادِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الزُّبَيْرِ عَنْ أَسْمَاءَ بِنْتِ أَبِي بَكْرٍ قَالَتْ خَسَفَتْ الشَّمْسُ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَسَمِعْتُ رَجَّةَ النَّاسِ وَهُمْ يَقُولُونَ آيَةٌ وَنَحْنُ يَوْمَئِذٍ فِي فَازِعٍ فَخَرَجْتُ مُتَلَفِّعَةً بِقَطِيفَةٍ لِلزُّبَيْرِ حَتَّى دَخَلْتُ عَلَى عَائِشَةَ وَرَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَائِمٌ يُصَلِّي لِلنَّاسِ فَقُلْتُ لِعَائِشَةَ مَا لِلنَّاسِ فَأَشَارَتْ بِيَدِهَا إِلَى السَّمَاءِ قَالَتْ فَصَلَّيْتُ مَعَهُمْ وَقَدْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَرَغَ مِنْ سَجْدَتِهِ الْأُولَى قَالَتْ فَقَامَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قِيَامًا طَوِيلًا حَتَّى رَأَيْتُ بَعْضَ مَنْ يُصَلِّي يَنْتَضِحُ بِالْمَاءِ ثُمَّ رَكَعَ فَرَكَعَ رُكُوعًا طَوِيلًا ثُمَّ قَامَ وَلَمْ يَسْجُدْ قِيَاما طَوِيلًا وَهُوَ دُونَ الْقِيَامِ الْأَوَّلِ ثُمَّ رَكَعَ رُكُوعًا طَوِيلًا وَهُوَ دُونَ رُكُوعِهِ الْأَوَّلِ ثُمَّ سَجَدَ ثُمَّ سَلَّمَ وَقَدْ تَجَلَّتْ الشَّمْسُ ثُمَّ رَقِيَ الْمِنْبَرَ ثُمَّ قَالَ أَيُّهَا النَّاسُ إِنَّ الشَّمْسَ وَالْقَمَرَ آيَتَانِ مِنْ آيَاتِ اللَّهِ لَا يَخْسِفَانِ لِمَوْتِ أَحَدٍ وَلَا لِحَيَاتِهِ فَإِذَا رَأَيْتُمْ ذَلِكَ فَافْزَعُوا إِلَى الصَّلَاةِ وَإِلَى الصَّدَقَةِ وَإِلَى ذِكْرِ اللَّهِ أَيُّهَا النَّاسُ إِنَّهُ لَمْ يَبْقَ شَيْءٌ لَمْ أَكُنْ رَأَيْتُهُ إِلَّا وَقَدْ رَأَيْتُهُ فِي مَقَامِي هَذَا وَقَدْ أُرِيتُكُمْ تُفْتَنُونَ فِي قُبُورِكُمْ يُسْأَلُ أَحَدُكُمْ مَا كُنْتَ تَقُولُ وَمَا كُنْتَ تَعْبُدُ فَإِنْ قَالَ لَا أَدْرِي رَأَيْتُ النَّاسَ يَقُولُونَ شَيْئًا فَقُلْتُهُ وَيَصْنَعُونَ شَيْئًا فَصَنَعْتُهُ قِيلَ لَهُ أَجَلْ عَلَى الشَّكِّ عِشْتَ وَعَلَيْهِ مِتَّ هَذَا مَقْعَدُكَ مِنْ النَّارِ وَإِنْ قَالَ أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَأَنَّ مُحَمَّدًا رَسُولُ اللَّهِ قِيلَ عَلَى الْيَقِينِ عِشْتَ قَالَ مِتَّ هَذَا مَقْعَدُكَ مِنْ الْجَنَّةِ وَقَدْ رَأَيْتُ خَمْسِينَ أَوْ سَبْعِينَ أَلْفًا يَدْخُلُونَ الْجَنَّةَ فِي مِثْلِ صُورَةِ الْقَمَرِ لَيْلَةَ الْبَدْرِ فَقَامَ إِلَيْهِ رَجُلٌ فَقَالَ ادْعُ اللَّهَ أَنْ يَجْعَلَنِي مِنْهُمْ قَالَ اللَّهُمَّ اجْعَلْهُ مِنْهُمْ أَيُّهَا النَّاسُ إِنَّكُمْ لَنْ تَسْأَلُونِي عَنْ شَيْءٍ حَتَّى أَنْزِلَ إِلَّا أَخْبَرْتُكُمْ بِهِ فَقَامَ رَجُلٌ فَقَالَ مَنْ أَبِي قَالَ أَبُوكَ فُلَانٌ الَّذِي كَانَ يُنْسَبُ إِلَيْهِ [صححه ابن خزيمة (١٣٩٩). قال شعيب: اسناده ضعيف بهذه السياقة].

(۲۷۵۳۲) حضرت اسماء رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام کے دور باسعادت میں سورج گرہن ہو گیا، میں نے لوگوں کی چیخ و پکار سنی "نشانی، نشانی" اس دن میں حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کے یہاں گئی، تو ان سے پوچھا کہ لوگوں کو کیا ہو گیا ہے کہ اس وقت نماز پڑھ رہے ہیں؟ انہوں نے اپنے سر سے آسمان کی طرف اشارہ کر دیا، میں نے پوچھا کہ کیا کوئی نشانی ظاہر ہوئی ہے؟ انہوں نے کہا ہاں! اس موقع پر نبی علیہ السلام نے طویل قیام کیا حتیٰ کہ مجھ پر غشی طاری ہو گئی، میں نے اپنے پہلو میں رکھے ہوئے ایک مشکیزے کو پکڑا اور اس سے اپنے سر پر پانی بہانے لگی، نبی علیہ السلام نے نماز سے جب سلام پھیرا تو سورج گرہن ختم ہو چکا تھا۔

پھر نبی علیہ السلام نے خطبہ ارشاد فرمایا اور اللہ کی حمد و ثناء کرنے کے بعد فرمایا لوگو! شمس و قمر اللہ کی نشانیوں میں سے دو نشانیاں ہیں، جنہیں کسی کی موت یا زندگی سے گہن نہیں لگتا، اس لئے جب تم یہ دیکھو تو فوراً نماز، صدقہ اور ذکر اللہ کی طرف متوجہ ہو جایا کرو، لوگو! اب تک میں نے جو چیزیں نہیں دیکھی تھیں وہ اپنے اس مقام پر آج دیکھ لیں حتیٰ کہ جنت اور جہنم کو بھی دیکھ لیا، مجھے یہ وحی کی گئی ہے کہ تم لوگوں کو اپنی قبروں میں مسیح دجال کے برابر یا اس کے قریب قریب فتنے میں مبتلا کیا جائے گا، تمہارے پاس فرشتے آئیں گے اور پوچھیں گے کہ اس آدمی کے متعلق تم کیا جانتے ہو؟ تو جو مؤمن ہو گا وہ جواب دے گا کہ وہ محمد رسول اللہ (صلی اللہ علیہ وسلم) تھے اور ہمارے پاس واضح معجزات اور ہدایت لے کر آئے، ہم نے ان کی پکار پر لبیک کہا اور ان کی اتباع کی (تین مرتبہ) اس سے کہا جائے گا ہم جانتے تھے کہ تو اس پر ایمان رکھتا ہے لہٰذا سکون کے ساتھ سو جاؤ، اور جو منافق ہو گا تو وہ کہے گا میں نہیں جانتا، میں لوگوں کو کچھ کہتے ہوئے سنتا تھا، وہی میں بھی کہہ دیتا تھا اور میں نے پچاس یا ستر ہزار ایسے آدمی دیکھے جو جنت میں چودہویں رات کے چاند کی طرح داخل ہوں گے، ایک آدمی نے اٹھ کر عرض کیا اللہ سے دعاء کر دیجئے کہ وہ مجھے بھی ان میں شامل کر دے، نبی علیہ السلام نے فرمایا اے اللہ! اسے بھی ان میں شامل فرما دے، اے لوگو! اس وقت تم میرے منبر سے اترنے سے پہلے جو سوال بھی کرو گے میں تمہیں اس کا جواب ضرور دوں گا، ایک آدمی نے کھڑے ہو کر پوچھا کہ میرا باپ کون ہے؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا تیرا باپ فلاں آدمی ہے، جس کی طرف اس کی نسبت کی جاتی تھی۔

(۲۷۵۳۳) حَدَّثَنَا نَصْرُ بْنُ بَابٍ عَنْ حَجَّاجٍ عَنْ أَبِي عُمَرَ خَتَنٌ كَانَ لِعَطَاءٍ أَخْرَجَتْ لَنَا أَسْمَاءُ جُبَّةً مَزْرُورَةً بِدِيبَاجٍ فَقَالَتْ قَدْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا لَقِيَ الْحَرْبَ لَبِسَ هَذِهِ [راجع: ۲۷٤۸۱].

(۲۷۵۳۳) عبداللہ کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ حضرت اسماء رضی اللہ عنہا نے مجھے سبز رنگ کا ایک جبہ نکال کر دکھایا جس میں بالشت بھر کسروانی ریشم کی دھاریاں پڑی ہوئی تھیں، اور اس کے دونوں کف ریشم کے بنے ہوئے تھے، انہوں نے بتایا کہ یہ جبہ نبی علیہ السلام دشمن سے سامنا ہونے پر زیب تن فرمایا کرتے تھے۔

(۲۷۵۳٤) حَدَّثَنَا عَفَّانُ قَالَ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ قَالَ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَسْمَاءَ بِنْتِ أَبِي بَكْرٍ قَالَتْ قَدِمَتْ عَلَيَّ أُمِّي وَهِيَ رَاغِبَةٌ وَهِيَ مُشْرِكَةٌ فِي عَهْدِ قُرَيْشٍ وَمُدَّتِهِمْ الَّتِي كَانَتْ بَيْنَهُمْ وَبَيْنَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّ أُمِّي قَدِمَتْ عَلَيَّ وَهِيَ رَاغِبَةٌ وَهِيَ مُشْرِكَةٌ أَفَأَصِلُهَا قَالَ صِلِيهَا قَالَ وَأَظُنُّهَا ظِئْرَهَا [راجع: ۲۷٤٥۲].

(۲۷۵۳٤) حضرت اسماء رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ میری والدہ قریش سے معاہدے کے زمانے میں آئی، اس وقت وہ مشرک اور ضرورت مند تھیں، میں نے نبی علیہ السلام سے پوچھا کیا میں ان کے ساتھ صلہ رحمی کر سکتی ہوں؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا ہاں!

(۲۷۵۳۵) حَدَّثَنَا عَتَّابٌ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ قَالَ أَخْبَرَنَا ابْنُ لَهِيعَةَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ نَوْفَلٍ عَنْ فَاطِمَةَ بِنْتِ الْمُنْذِرِ عَنْ أَسْمَاءَ بِنْتِ أَبِي بَكْرٍ قَالَتْ كُنَّا نُؤَدِّي زَكَاةَ الْفِطْرِ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُدَّيْنِ مِنْ قَمْحٍ بِالْمُدِّ الَّذِي تَقْتَاتُونَ بِهِ [راجع: ٢٧٤٧٥].

(۲۷۵۳۵) حضرت اسماء رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ہم لوگ نبی علیہ السلام کے دور باسعادت میں گندم کے دو مد صدقۂ فطر کے طور پر ادا کرتے تھے، اس مد کی پیمائش کے مطابق جس سے تم پیمائش کرتے ہو۔

حَدِيثُ أُمِّ قَيْسٍ بِنْتِ مِحْصَنٍ أُخْتِ عُكَّاشَةَ بْنِ مِحْصَنٍ رضی اللہ عنہما

حضرت ام قیس بنت محصن رضی اللہ عنہا کی حدیثیں

(٢٧٥٣٦) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ عَنْ أُمِّ قَيْسٍ بِنْتِ مِحْصَنٍ قَالَتْ دَخَلْتُ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِابْنٍ لِي لَمْ يَطْعَمْ فَبَالَ عَلَيْهِ فَدَعَا بِمَاءٍ فَرَشَّهُ عَلَيْهِ [صححه البخاری (٢٢٣)، ومسلم (٢٨٧)، وابن خزيمة (٢٨٥ و ٢٨٦)، وابن حبان (١٣٧٣)]. [انظر: ٢٧٥٣٧، ٢٧٥٤٠، ٢٧٥٤٣، ٢٧٥٤٤].

(۲۷۵۳۶) حضرت ام قیس بنت محصن رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ میں نبی علیہ السلام کی خدمت میں اپنے ایک بچے کو لے کر حاضر ہوئی جس نے ابھی کھانا پینا شروع نہ کیا تھا، اس نے نبی علیہ السلام پر پیشاب کر دیا، نبی علیہ السلام نے پانی منگوا کر اس جگہ پر چھڑک لیا۔

(٢٧٥٣٧) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ عَنْ أُمِّ قَيْسٍ بِنْتِ مِحْصَنٍ أُخْتِ عُكَّاشَةَ بْنِ مِحْصَنٍ قَالَتْ دَخَلْتُ بِابْنٍ لِي عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمْ يَأْكُلِ الطَّعَامَ فَبَالَ فَدَعَا بِمَاءٍ فَرَشَّهُ وَدَخَلْتُ بِابْنٍ لِي قَدْ أَعْلَقْتُ عَنْهُ وَقَالَ مَرَّةً عَلَيْهِ مِنَ الْعُذْرَةِ فَقَالَ عَلَامَ تَدْغَرْنَ أَوْلَادَكُنَّ بِهَذَا الْعِلَاقِ عَلَيْكُمْ بِهَذَا الْقُسْطِ وَقَالَ مَرَّةً سُفْيَانُ الْعُودِ الْهِنْدِيِّ فَإِنَّ بِهِ سَبْعَةَ أَشْفِيَةٍ مِنْهَا ذَاتُ الْجَنْبِ يُسْعَطُ مِنَ الْعُذْرَةِ وَيُلَدُّ مِنْ ذَاتِ الْجَنْبِ [راجع: ٢٧٥٣٦]. [صححه البخاری (٥٦٩٢)، ومسلم (٢٢١٤)].

(۲۷۵۳۷) حضرت ام قیس بنت محصن رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ میں نبی علیہ السلام کی خدمت میں اپنے ایک بچے کو لے کر حاضر ہوئی جس نے ابھی کھانا پینا شروع نہ کیا تھا، اس نے نبی علیہ السلام پر پیشاب کر دیا، نبی علیہ السلام نے پانی منگوا کر اس جگہ پر چھڑک لیا، پھر جب میں اپنے بیٹے کو لے کر حاضر ہوئی تو میں نے اس کے گلے اٹھائے ہوئے تھے، نبی علیہ السلام نے فرمایا تم اس طرح گلے اٹھا کر اپنے بچوں کو گلا دبا کر تکلیف کیوں دیتی ہو؟ قسط ہندی استعمال کیا کرو، کہ اس میں سات بیماریوں کی شفاء رکھی گئی ہے، جن میں سے ایک بیماری ذات الجنب بھی ہے، گلے ورم آلود ہونے کی صورت میں قسط ہندی کو ناک میں ٹپکایا جائے اور ذات الجنب کی صورت میں اسے منہ کے کنارے سے ٹپکایا جائے۔

(٢٧٥٣٨) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ سُفْيَانَ قَالَ حَدَّثَنِي ثَابِتٌ أَبُو الْمِقْدَامِ قَالَ حَدَّثَنِي عَدِيُّ بْنُ دِينَارٍ قَالَ سَمِعْتُ أُمَّ قَيْسٍ بِنْتَ مِحْصَنٍ قَالَتْ سَأَلْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الثَّوْبِ يُصِيبُهُ دَمُ الْحَيْضِ قَالَ حُكِّيهِ بِضِلَعٍ وَاغْسِلِيهِ بِمَاءٍ وَسِدْرٍ [صححه ابن خزيمة (٢٧٧)، وابن حبان (١٣٩٥). قال الألباني:

صحيح (ابو داود: ٣٦٣، ابن ماجة: ٦٢٨، النسائي: ١/١٥٤ و١٩٥)]. [انظر: ٢٧٥٤١، ٢٧٥٤٢].

(۲۷۵۳۸) حضرت ام قیس رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ میں نے نبی علیہ السلام سے اس کپڑے کے متعلق دریافت کیا جسے دم حیض لگ جائے، تو نبی علیہ السلام نے فرمایا اسے پسلی کی ہڈی سے کھرچ دو، اور پانی اور بیری کے ساتھ دھولو۔

(٢٧٥٣٩) حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ وَهَاشِمٌ قَالَا حَدَّثَنَا لَيْثٌ قَالَ حَدَّثَنِي يَزِيدُ بْنُ أَبِي حَبِيبٍ عَنْ أَبِي الْحَسَنِ مَوْلَى أُمِّ قَيْسٍ بِنْتِ مِحْصَنٍ عَنْ أُمِّ قَيْسٍ أَنَّهَا قَالَتْ تُوُفِّيَ ابْنِي فَجَزِعْتُ عَلَيْهِ فَقُلْتُ لِلَّذِي يَغْسِلُهُ لَا تَغْسِلْ ابْنِي بِالْمَاءِ الْبَارِدِ فَتَقْتُلَهُ فَانْطَلَقَ عُكَّاشَةُ بْنُ مِحْصَنٍ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَخْبَرَهُ بِقَوْلِهَا فَتَبَسَّمَ ثُمَّ قَالَ مَا قَالَتْ طَالَ عُمْرُهَا قَالَ فَلَا أَعْلَمُ امْرَأَةً عُمِّرَتْ مَا عُمِّرَتْ [قال الألباني: ضعيف الاسناد (النسائي: ٤/٢٩). قال شعيب: اسناده محتمل للتحسين].

(۲۷۵۳۹) حضرت ام قیس رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ میرا ایک بیٹا فوت ہو گیا، جس کی وجہ سے میں بہت بے قرار تھی، میں نے بے خبری کے عالم میں اسے غسل دینے والے سے کہہ دیا کہ میرے بیٹے کو ٹھنڈے پانی سے غسل نہ دو، ورنہ یہ مر جائے گا، حضرت عکاشہ رضی اللہ عنہ (جو ان کے بھائی تھے) نبی علیہ السلام کی خدمت میں حاضر ہوئے اور ان کی بات سنائی، نبی علیہ السلام نے مسکرا کر فرمایا جس نے یہ جملہ کہا ہے اس کی عمر لمبی ہو، راوی کہتے ہیں کہ میں نے ان سے زیادہ عمر رسیدہ عورت کوئی نہیں دیکھی۔

(٢٧٥٤٠) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ قَالَ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُتْبَةَ عَنْ أُمِّ قَيْسٍ بِنْتِ مِحْصَنٍ الْأَسَدِيَّةِ أُخْتِ عُكَّاشَةَ قَالَتْ جِئْتُ بِابْنٍ لِي قَدْ أَعْلَقْتُ عَنْهُ أَخَافُ أَنْ يَكُونَ بِهِ الْعُذْرَةُ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَامَ تَدْغَرْنَ أَوْلَادَكُنَّ بِهَذِهِ الْعَلَاقِ عَلَيْكُنَّ بِهَذَا الْعُودِ الْهِنْدِيِّ قَالَ يَعْنِي الْكُسْتَ فَإِنَّ فِيهِ سَبْعَةَ أَشْفِيَةٍ مِنْهَا ذَاتُ الْجَنْبِ ثُمَّ أَخَذَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَبِيَّهَا فَوَضَعَهُ فِي حِجْرِهِ فَبَالَ عَلَيْهِ فَدَعَا بِمَاءٍ فَنَضَحَهُ وَلَمْ يَكُنْ الصَّبِيُّ بَلَغَ أَنْ يَأْكُلَ الطَّعَامَ قَالَ الزُّهْرِيُّ فَمَضَتْ السُّنَّةُ بِأَنْ يُرَشَّ بَوْلُ الصَّبِيِّ وَيُغْسَلَ بَوْلُ الْجَارِيَةِ قَالَ الزُّهْرِيُّ فَيُسْتَسْعَطُ لِلْعُذْرَةِ وَيُلَدُّ لِذَاتِ الْجَنْبِ [راجع: ٢٧٥٣٦].

(۲۷۵۴۰) حضرت ام قیس بنت محصن رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ میں نبی علیہ السلام کی خدمت میں اپنے ایک بچے کو لے کر حاضر ہوئی جس نے ابھی کھانا پینا شروع نہ کیا تھا، اس نے نبی علیہ السلام پر پیشاب کر دیا، نبی علیہ السلام نے پانی منگوا کر اس جگہ پر چھڑک لیا، پھر جب میں اپنے بیٹے کو لے کر حاضر ہوئی تو میں نے اس کے گلے اٹھائے ہوئے تھے، نبی علیہ السلام نے فرمایا تم اس طرح گلے اٹھا کر اپنے بچوں کو گلا دبا کر تکلیف کیوں دیتی ہو؟ قسط ہندی استعمال کیا کرو، کہ اس میں سات بیماریوں کی شفاء رکھی گئی ہے، جن میں سے ایک بیماری ذات الجنب بھی ہے، گلے ورم آلود ہونے کی صورت میں قسط ہندی کو ناک میں ٹپکایا جائے اور ذات الجنب کی صورت میں اسے منہ کے کنارے سے ٹپکایا جائے۔

(٢٧٥٤١) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ إِسْرَائِيلَ عَنْ ثَابِتٍ أَبِي الْمِقْدَامِ عَنْ عَدِيِّ بْنِ دِينَارٍ عَنْ أُمِّ قَيْسٍ بِنْتِ مِحْصَنٍ قَالَتْ سَأَلْتُ

رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ دَمِ الْحَيْضِ يُصِيبُ الثَّوْبَ فَقَالَ حُكِّيهِ وَلَوْ بِضِلَعٍ [راجع: ۲۷۵۳۸]

(۲۷۵۴۱) حضرت ام قیس رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ میں نے نبی علیہ السلام سے اس کپڑے کے متعلق دریافت کیا جسے دم حیض لگ جائے، تو نبی علیہ السلام نے فرمایا اسے پسلی کی ہڈی سے کھرچ دو۔

(۲۷۵٤۲) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ عَدِيِّ بْنِ دِينَارٍ مَوْلَى أُمِّ قَيْسٍ عَنْ أُمِّ قَيْسٍ بِنْتِ مِحْصَنٍ قَالَتْ سَأَلْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ دَمِ الْحَيْضِ يُصِيبُ الثَّوْبَ فَقَالَ اغْسِلِيهِ بِمَاءٍ وَسِدْرٍ وَحُكِّيهِ بِضِلَعٍ [راجع: ۲۷۵۳۸].

(۲۷۵٤۲) حضرت ام قیس رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ میں نے نبی علیہ السلام سے اس کپڑے کے متعلق دریافت کیا جسے دم حیض لگ جائے، تو نبی علیہ السلام نے فرمایا اسے پسلی کی ہڈی سے کھرچ دو، اور پانی اور بیری کے ساتھ دھولو۔

(۲۷۵٤۳) حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ عُمَرَ قَالَ أَخْبَرَنَا يُونُسُ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُتْبَةَ أَنَّ أُمَّ قَيْسٍ بِنْتَ مِحْصَنٍ إِحْدَى بَنِي أَسَدِ بْنِ خُزَيْمَةَ وَكَانَتْ مِنَ الْمُهَاجِرَاتِ الْأُوَلِ اللَّاتِي بَايَعْنَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فَأَخْبَرَتْنِي أَنَّهَا أَتَتْ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِابْنٍ لَهَا لَمْ يَبْلُغْ أَنْ يَأْكُلَ الطَّعَامَ فَذَكَرَ الْحَدِيثَ وَقَالَ عَلَامَ تَدْغَرْنَ أَوْلَادَكُنَّ [راجع: ۲۷۵۳٦].

(۲۷۵٤۳) حضرت ام قیس بنت محصن رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ میں نبی علیہ السلام کی خدمت میں اپنے ایک بچے کو لے کر حاضر ہوئی جس نے ابھی کھانا پینا شروع نہ کیا تھا...... پھر راوی نے پوری حدیث ذکر کی۔

(۲۷۵٤٤) قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ وَقَالَ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ قَالَ حَدَّثَنَا الزُّهْرِيُّ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عُتْبَةَ بْنِ مَسْعُودٍ عَنْ أُمِّ قَيْسٍ بِنْتِ مِحْصَنٍ أَنَّهَا جَاءَتْ بِابْنٍ لَهَا وَقَدْ أَعْلَقَتْ عَلَيْهِ مِنَ الْعُذْرَةِ فَقَالَ لَهَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَامَ تَدْغَرْنَ أَوْلَادَكُنَّ بِهَذِهِ الْعُلُقِ عَلَيْكُنَّ بِهَذَا الْعُودِ الْهِنْدِيِّ فَإِنَّ فِيهِ سَبْعَةَ أَشْفِيَةٍ مِنْهَا ذَاتُ الْجَنْبِ ثُمَّ أَخَذَ الصَّبِيَّ فَبَالَ عَلَيْهِ فَدَعَا بِمَاءٍ فَنَضَحَهُ قَالَ ابْنُ شِهَابٍ مَضَتْ السُّنَّةُ بِذَلِكَ [راجع: ۲۷۵۳٦]

(۲۷۵٤٤) حضرت ام قیس بنت محصن رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ میں نبی علیہ السلام کی خدمت میں اپنے ایک بچے کو لے کر حاضر ہوئی جس نے ابھی کھانا پینا شروع نہ کیا تھا، اس نے نبی علیہ السلام پر پیشاب کر دیا، نبی علیہ السلام نے پانی منگوا کر اس جگہ پر چھڑک لیا، پھر جب میں اپنے بیٹے کو لے کر حاضر ہوئی تو میں نے اس کے گلے اٹھائے ہوئے تھے، نبی علیہ السلام نے فرمایا تم اس طرح گلے اٹھا کر اپنے بچوں کو گلا دبا کر تکلیف کیوں دیتی ہو؟ قسط ہندی استعمال کیا کرو، کہ اس میں سات بیماریوں کی شفاء رکھی گئی ہے، جن میں سے ایک بیماری ذات الجنب بھی ہے، گلے ورم آلود ہونے کی صورت میں قسط ہندی کو ناک میں ٹپکایا جائے اور ذات الجنب کی صورت میں اسے منہ کے کنارے سے ٹپکایا جائے۔

حَدِيثُ سَهْلَةَ بِنْتِ سُهَيْلِ بْنِ عَمْرٍو وَامْرَأَةِ أَبِي حُذَيْفَةَ رضی اللہ عنہا

حضرت سہلہ بنت سہیل زوجۂ ابوحذیفہ رضی اللہ عنہا کی حدیث

(۲۷۵۴۵) حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ يَعْنِي ابْنَ سَلَمَةَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْقَاسِمِ عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ سَهْلَةَ امْرَأَةِ أَبِي حُذَيْفَةَ أَنَّهَا قَالَتْ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّ سَالِمًا مَوْلَى أَبِي حُذَيْفَةَ يَدْخُلُ عَلَيَّ وَهُوَ ذُو لِحْيَةٍ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَرْضِعِيهِ فَقَالَتْ كَيْفَ أُرْضِعُهُ وَهُوَ ذُو لِحْيَةٍ فَأَرْضَعَتْهُ فَكَانَ يَدْخُلُ عَلَيْهَا

(۲۷۵۴۵) حضرت سہلہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ میں نے ایک مرتبہ بارگاہِ نبوت میں عرض کیا یا رسول اللہ! ابوحذیفہ کا غلام سالم میرے پاس آتا ہے اور وہ ڈاڑھی والا ہے، نبی علیہ السلام نے فرمایا اسے دودھ پلا دو، عرض کیا کہ میں اسے کیسے دودھ پلا سکتی ہوں، جبکہ اس کے تو چہرے پر ڈاڑھی بھی ہے؟ بالآخر انہوں نے سالم کو دودھ پلا دیا، پھر وہ ان کے یہاں آتے جاتے تھے۔

حَدِيثُ أُمَيْمَةَ بِنْتِ رُقَيْقَةَ رضی اللہ عنہا

حضرت امیمہ بنت رقیقہ رضی اللہ عنہا کی حدیثیں

(۲۷۵۴۶) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ قَالَ سَمِعَ ابْنُ الْمُنْكَدِرِ أُمَيْمَةَ بِنْتَ رُقَيْقَةَ تَقُولُ بَايَعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي نِسْوَةٍ فَلَقَّنَنَا فِيمَا اسْتَطَعْتُنَّ وَأَطَقْتُنَّ قُلْتُ اللَّهُ وَرَسُولُهُ أَرْحَمُ مِنَّا مِنْ أَنْفُسِنَا قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ بَايِعْنَا قَالَ إِنِّي لَا أُصَافِحُ النِّسَاءَ إِنَّمَا قَوْلِي لِامْرَأَةٍ قَوْلِي لِمِائَةِ امْرَأَةٍ [انظر: ۲۷۵۴۷، ۲۷۵۴۸، ۲۷۵۴۹، ۲۷۵۵۰].

(۲۷۵۴۶) حضرت امیمہ بنت رقیقہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ میں کچھ مسلمان خواتین کے ساتھ نبی علیہ السلام کی خدمت میں بیعت کے لئے حاضر ہوئی، نبی علیہ السلام نے ہمیں لقمہ دیا کہ اور حسب استطاعت اور بقدر طاقت ایسا ہی کریں گی" میں نے عرض کیا کہ اللہ اور اس کے رسول ہم پر ہم سے زیادہ رحم والے ہیں، یا رسول اللہ! ہمیں بیعت کر لیجئے، نبی علیہ السلام نے فرمایا (جاؤ، میں نے تم سب کو بیعت کر لیا) میں عورتوں سے مصافحہ نہیں کرتا، سو عورتوں سے بھی میری وہی بات ہے جو ایک عورت سے ہے۔

(۲۷۵۴۷) حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ حَدَّثَنِي أَبِي عَنِ ابْنِ إِسْحَاقَ قَالَ حَدَّثَنِي أَبِي عَنِ ابْنِ إِسْحَاقَ قَالَ حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ ابْنُ الْمُنْكَدِرِ عَنْ أُمَيْمَةَ بِنْتِ رُقَيْقَةَ التَّيْمِيَّةِ قَالَتْ أَتَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي نِسْوَةٍ مِنَ الْمُسْلِمِينَ لِنُبَايِعَهُ فَقُلْنَا يَا رَسُولَ اللَّهِ جِئْنَا لِنُبَايِعَكَ عَلَى أَنْ لَا نُشْرِكَ بِاللَّهِ شَيْئًا وَلَا نَسْرِقَ وَلَا نَزْنِيَ وَلَا نَقْتُلَ أَوْلَادَنَا وَلَا نَأْتِيَ بِبُهْتَانٍ نَفْتَرِيهِ بَيْنَ أَيْدِينَا وَأَرْجُلِنَا وَلَا نَعْصِيَكَ فِي مَعْرُوفٍ قَالَتْ فَقَالَ

رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِيمَا اسْتَطَعْتُنَّ وَأَطَقْتُنَّ قَالَتْ قُلْنَا اللَّهُ وَرَسُولُهُ أَرْحَمُ بِنَا مِنْ أَنْفُسِنَا بَايِعْنَا يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ اذْهَبْنَ فَقَدْ بَايَعْتُكُنَّ إِنَّمَا قَوْلِي لِمِائَةِ امْرَأَةٍ كَقَوْلِي لِامْرَأَةٍ وَاحِدَةٍ قَالَتْ وَلَمْ يُصَافِحْ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنَّا امْرَأَةً [راجع: ۲۷۵۴٦].

(۲۷۵۴۷) حضرت امیمہ بنت رقیقہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ میں کچھ مسلمان خواتین کے ساتھ نبی علیہ السلام کی خدمت میں بیعت کے لئے حاضر ہوئی اور ہم سب نے عرض کیا یا رسول اللہ! ہم آپ کے پاس ان شرائط پر بیعت کرنے کے لئے آئے ہیں کہ اللہ کے ساتھ کسی کو شریک نہیں ٹھہرائیں گی، چوری نہیں کریں گی، بدکاری نہیں کریں گی، اپنی اولاد کو قتل نہیں کریں گی، کوئی بہتان اپنے ہاتھوں پیروں کے درمیان نہیں گھڑیں گی، اور کسی نیکی کے کام میں آپ کی نافرمانی نہیں کریں گی، نبی علیہ السلام نے ہمیں لقمہ دیا کہ ''حسب استطاعت اور بقدر طاقت ایسا ہی کریں گی'' میں نے عرض کیا کہ اللہ اور اس کے رسول ہم پر ہم سے زیادہ رحم والے ہیں، یا رسول اللہ! ہمیں بیعت کر لیجئے، نبی علیہ السلام نے فرمایا جاؤ، میں نے تم سب کو بیعت کر لیا، میں عورتوں سے مصافحہ نہیں کرتا، سو عورتوں سے بھی میری وہی بات ہے جو ایک عورت سے ہے چنانچہ نبی علیہ السلام نے ہم میں سے کسی عورت سے مصافحہ نہیں فرمایا۔

(۲۷۵۴۸) حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ عِيسَى قَالَ أَخْبَرَنَا مَالِكٌ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ عَنْ أُمَيْمَةَ بِنْتِ رُقَيْقَةَ أَنَّهَا قَالَتْ أَتَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي نِسْوَةٍ نُبَايِعُهُ فَقُلْنَا يَا رَسُولَ اللَّهِ نُبَايِعُكَ عَلَى أَنْ لَا نُشْرِكَ بِاللَّهِ شَيْئًا وَلَا نَسْرِقَ وَلَا نَزْنِيَ وَلَا نَأْتِيَ بِبُهْتَانٍ نَفْتَرِيهِ بَيْنَ أَيْدِينَا وَأَرْجُلِنَا وَلَا نَعْصِيَكَ فِي مَعْرُوفٍ قَالَ قَالَ فِيمَا اسْتَطَعْتُنَّ وَأَطَقْتُنَّ قَالَتْ فَقُلْنَا اللَّهُ وَرَسُولُهُ أَرْحَمُ بِنَا مِنَّا بِأَنْفُسِنَا هَلُمَّ نُبَايِعْكَ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنِّي لَا أُصَافِحُ النِّسَاءَ إِنَّمَا قَوْلِي لِمِائَةِ امْرَأَةٍ كَقَوْلِي لِامْرَأَةٍ وَاحِدَةٍ [صححه ابن حبان (٤٥٥٣). قال الترمذي: حسن صحيح. قال الألباني: صحيح (ابن ماجة: ٢٨٧٤، الترمذي: ١٥٩٧، النسائي: ٧/١٤٩ و١٥٢)]. [راجع: ٢٧٥٤٦].

(۲۷۵۴۸) حضرت امیمہ بنت رقیقہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ میں کچھ مسلمان خواتین کے ساتھ نبی علیہ السلام کی خدمت میں بیعت کے لئے حاضر ہوئی اور ہم سب نے عرض کیا یا رسول اللہ! ہم آپ کے پاس ان شرائط پر بیعت کرنے کے لئے آئے ہیں کہ اللہ کے ساتھ کسی کو شریک نہیں ٹھہرائیں گی، چوری نہیں کریں گی، بدکاری نہیں کریں گی، اپنی اولاد کو قتل نہیں کریں گی، کوئی بہتان اپنے ہاتھوں پیروں کے درمیان نہیں گھڑیں گی، اور کسی نیکی کے کام میں آپ کی نافرمانی نہیں کریں گی، نبی علیہ السلام نے ہمیں لقمہ دیا کہ ''حسب استطاعت اور بقدر طاقت ایسا ہی کریں گی'' میں نے عرض کیا کہ اللہ اور اس کے رسول ہم پر ہم سے زیادہ رحم والے ہیں، یا رسول اللہ! ہمیں بیعت کر لیجئے، نبی علیہ السلام نے فرمایا جاؤ، میں نے تم سب کو بیعت کر لیا، میں عورتوں سے مصافحہ نہیں کرتا، سو عورتوں سے بھی میری وہی بات ہے جو ایک عورت سے ہے چنانچہ نبی علیہ السلام نے ہم میں سے کسی عورت سے مصافحہ نہیں فرمایا۔

(۲۷۵۴۹) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ مُحَمَّدٍ يَعْنِي ابْنَ الْمُنْكَدِرِ عَنْ أُمَيْمَةَ بِنْتِ رُقَيْقَةَ

قَالَتْ أَتَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي نِسَاءٍ نُبَايِعُهُ فَأَخَذَ عَلَيْنَا مَا فِي الْقُرْآنِ أَنْ لَا نُشْرِكَ بِاللَّهِ شَيْئًا الْآيَةَ قَالَ فِيمَا اسْتَطَعْتُنَّ وَأَطَعْتُنَّ قُلْنَا اللَّهُ وَرَسُولُهُ أَرْحَمُ بِنَا مِنْ أَنْفُسِنَا قُلْنَا يَا رَسُولَ اللَّهِ أَلَا تُصَافِحُنَا قَالَ إِنِّي لَا أُصَافِحُ النِّسَاءَ إِنَّمَا قَوْلِي لِامْرَأَةٍ وَاحِدَةٍ كَقَوْلِي لِمِائَةِ امْرَأَةٍ [راجع: ٢٧٥٤٦].

(۲۷۵۴۹) حضرت امیمہ بنت رقیقہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ میں کچھ مسلمان خواتین کے ساتھ نبی علیہ السلام کی خدمت میں بیعت کے لئے حاضر ہوئی اور ہم سب نے عرض کیا یا رسول اللہ! ہم آپ کے پاس ان شرائط پر بیعت کرنے کے لئے آئے ہیں جو قرآن میں ہیں، نبی علیہ السلام نے ہمیں لقمہ دیا کہ اور حسب استطاعت اور بقدر طاقت ایسا ہی کریں گی' میں نے عرض کیا کہ اللہ اور اس کے رسول ہم پر ہم سے زیادہ رحم والے ہیں، یا رسول اللہ! ہمیں بیعت کر لیجئے، نبی علیہ السلام نے فرمایا (جاؤ، میں نے تم سب کو بیعت کر لیا) میں عورتوں سے مصافحہ نہیں کرتا، سو عورتوں سے بھی میری وہی بات ہے جو ایک عورت سے ہے (چنانچہ نبی علیہ السلام نے ہم میں سے کسی عورت سے مصافحہ نہیں فرمایا)۔

(۲۷۵۵۰) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ قَالَ سَمِعْتُ أُمَيْمَةَ بِنْتَ رُقَيْقَةَ تُحَدِّثُ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَسْتُ أُصَافِحُ النِّسَاءَ إِنَّمَا قَوْلِي لِامْرَأَةٍ وَاحِدَةٍ كَقَوْلِي لِمِائَةِ امْرَأَةٍ [راجع: ٢٧٥٤٦]

(۲۷۵۵۰) حضرت امیمہ بنت رقیقہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا میں عورتوں سے مصافحہ نہیں کرتا، سو عورتوں سے بھی میری وہی بات ہے جو ایک عورت سے ہے۔

حَدِيثُ أُخْتِ حُذَيْفَةَ رضی اللہ عنہا

حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ کی ہمشیرہ کی حدیثیں

(۲۷۵۵۱) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ قَالَ حَدَّثَنِي سُفْيَانُ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ رِبْعِيٍّ عَنِ امْرَأَتِهِ عَنْ أُخْتِ حُذَيْفَةَ قَالَتْ خَطَبَنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَا مَعْشَرَ النِّسَاءِ أَمَا لَكُنَّ فِي الْفِضَّةِ مَا تَحَلَّيْنَ أَمَا إِنَّهُ لَيْسَ مِنْكُنَّ امْرَأَةٌ تَحَلَّى ذَهَبًا تُظْهِرُهُ إِلَّا عُذِّبَتْ بِهِ [راجع: ٢٣٧٧٢].

(۲۷۵۵۱) حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ کی بہن سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام نے ہمیں خطبہ دیتے ہوئے فرمایا اے گروہ خواتین! کیا تمہارے لئے چاندی کے زیورات کافی نہیں ہو سکتے؟ یاد رکھو! تم میں سے جو عورت نمائش کے لئے سونا پہنے گی' اسے قیامت کے دن عذاب میں مبتلا کیا جائے گا۔

(۲۷۵۵۲) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ رِبْعِيِّ بْنِ حِرَاشٍ عَنِ امْرَأَتِهِ عَنْ أُخْتِ حُذَيْفَةَ قَالَتْ خَطَبَنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَكَرَ مِثْلَهُ [راجع: ٢٣٧٧٢].

(۲۷۵۵۲) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(٢٧٥٥٣) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ قَالَ أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ رِبْعِيٍّ عَنْ امْرَأَتِهِ عَنْ أُخْتِ حُذَيْفَةَ وَكُنَّ لَهُ أَخَوَاتٌ قَدْ أَدْرَكْنَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَتْ خَطَبَنَا النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَا مَعْشَرَ النِّسَاءِ أَلَيْسَ لَكُنَّ فِي الْفِضَّةِ مَا تَحَلَّيْنَ أَمَا إِنَّهُ لَيْسَتْ مِنْكُنَّ امْرَأَةٌ تَتَحَلَّى ذَهَبًا تُظْهِرُهُ إِلَّا عُذِّبَتْ بِهِ [راجع: ٢٣٧٧٢].

(٢٧٥٥٣) حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ کی بہن سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام نے ہمیں خطبہ دیتے ہوئے فرمایا اے گروہ خواتین! کیا تمہارے لئے چاندی کے زیورات کافی نہیں ہو سکتے؟ یاد رکھو! تم میں سے جو عورت نمائش کے لئے سونا پہنے گی اسے قیامت کے دن عذاب میں مبتلا کیا جائے گا۔

حَدِيثُ أُخْتِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ رَوَاحَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا

حضرت عبداللہ بن رواحہ رضی اللہ عنہ کی ہمشیرہ کی حدیث

(٢٧٥٥٤) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ النُّعْمَانِ قَالَ سَمِعْتُ طَلْحَةَ الْأَيَامِيَّ يُحَدِّثُ وَيَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ شُعْبَةَ قَالَ أَخْبَرَنِي مُحَمَّدُ بْنُ النُّعْمَانِ عَنْ طَلْحَةَ بْنِ مُصَرِّفٍ عَنِ امْرَأَةٍ مِنْ بَنِي عَبْدِ الْقَيْسِ عَنْ أُخْتِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ رَوَاحَةَ الْأَنْصَارِيِّ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ وَجَبَ الْخُرُوجُ عَلَى كُلِّ ذَاتِ نِطَاقٍ [اخرجه الطيالسي (١٦٢٢). اسناده ضعيف. قال البخاري كانه مرسل].

(٢٧٥٥٤) حضرت عبداللہ بن رواحہ رضی اللہ عنہ کی ہمشیرہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا ہر کمر بند والی پر خروج کرنا واجب ہو گیا ہے۔

حَدِيثُ الرُّبَيِّعِ بِنْتِ مُعَوِّذِ ابْنِ عَفْرَاءَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا

حضرت ربیع بنت معوذ بن عفراء رضی اللہ عنہا کی حدیثیں

(٢٧٥٥٥) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ قَالَ حَدَّثَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَقِيلِ بْنِ أَبِي طَالِبٍ قَالَ أَرْسَلَنِي عَلِيُّ بْنُ حُسَيْنٍ إِلَى الرُّبَيِّعِ بِنْتِ مُعَوِّذِ ابْنِ عَفْرَاءَ فَسَأَلْتُهَا عَنْ وُضُوءِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَخْرَجَتْ لَهُ يَعْنِي إِنَاءً يَكُونُ مُدًّا أَوْ نَحْوَ مُدٍّ وَرُبْعٍ قَالَ سُفْيَانُ كَأَنَّهُ يَذْهَبُ إِلَى الْهَاشِمِيِّ قَالَتْ كُنْتُ أُخْرِجُ لَهُ الْمَاءَ فِي هَذَا فَيَصُبُّ عَلَى يَدَيْهِ ثَلَاثًا وَقَالَ مَرَّةً يَغْسِلُ يَدَيْهِ قَبْلَ أَنْ يُدْخِلَهُمَا وَيَغْسِلُ وَجْهَهُ ثَلَاثًا وَيُمَضْمِضُ ثَلَاثًا وَيَسْتَنْشِقُ ثَلَاثًا وَيَغْسِلُ يَدَهُ الْيُمْنَى ثَلَاثًا وَالْيُسْرَى ثَلَاثًا وَيَمْسَحُ بِرَأْسِهِ وَقَالَ مَرَّةً أَوْ مَرَّتَيْنِ مُقْبِلًا وَمُدْبِرًا ثُمَّ يَغْسِلُ رِجْلَيْهِ ثَلَاثًا قَدْ جَاءَنِي ابْنُ عَمٍّ لَكَ فَسَأَلَنِي وَهُوَ ابْنُ عَبَّاسٍ فَأَخْبَرْتُهُ فَقَالَ مَا أَجِدُ فِي كِتَابِ اللَّهِ إِلَّا مَسْحَتَيْنِ وَغَسْلَتَيْنِ [اسناده ضعيف. صححه الحاكم (١٥٢/١). قال الألباني: حسن دون ابن عباس (ابن ماجة: ٤٥٨)].

(۲۷۵۵۵) عبداللہ بن محمد کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ مجھے امام زین العابدین رحمۃ اللہ علیہ نے حضرت ربیع رضی اللہ عنہا کے پاس بھیجا، میں نے ان سے نبی علیہ السلام کے وضو کا طریقہ پوچھا تو انہوں نے ایک برتن نکالا جو ایک مد یا سوا مد کے برابر ہوگا اور فرمایا کہ میں اس برتن میں نبی علیہ السلام کے لئے پانی نکالتی تھی، نبی علیہ السلام پہلے اپنے دونوں ہاتھوں پر پانی بہاتے تھے، پھر تین مرتبہ چہرہ دھوتے تھے، تین مرتبہ کلی کرتے تھے، تین مرتبہ ناک میں پانی ڈالتے تھے، تین مرتبہ دائیں ہاتھ کو اور تین مرتبہ بائیں ہاتھ کو دھوتے تھے، سر کا آگے پیچھے سے مسح کرتے تھے، پھر تین مرتبہ پاؤں دھوتے تھے، تمہارے ابن عم یعنی ابن عباس رضی اللہ عنہ بھی میرے پاس یہی سوال پوچھنے کے لئے آئے تھے اور میں نے انہیں بھی یہی جواب دیا تھا لیکن انہوں نے مجھ سے کہا کہ مجھے تو کتاب اللہ میں دو چیزوں پر مسح اور دو چیزوں کو دھونے کا حکم ملتا ہے۔

(۲۷۵۵۶) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَقِيلٍ قَالَ حَدَّثَتْنِي الرُّبَيِّعُ بِنْتُ مُعَوِّذِ ابْنِ عَفْرَاءَ قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَأْتِينَا فَيُكْثِرُ فَأَتَانَا فَوَضَعْنَا لَهُ الْمِيضَأَةَ فَتَوَضَّأَ فَغَسَلَ كَفَّيْهِ ثَلَاثًا وَمَضْمَضَ وَاسْتَنْشَقَ مَرَّةً مَرَّةً وَغَسَلَ وَجْهَهُ ثَلَاثًا وَذِرَاعَيْهِ ثَلَاثًا وَمَسَحَ رَأْسَهُ بِمَا بَقِيَ مِنْ وَضُوئِهِ فِي يَدَيْهِ مَرَّتَيْنِ بَدَأَ بِمُؤَخَّرِهِ ثُمَّ رَدَّ يَدَهُ إِلَى نَاصِيَتِهِ وَغَسَلَ رِجْلَيْهِ ثَلَاثًا وَمَسَحَ أُذُنَيْهِ مُقَدَّمَهُمَا وَمُؤَخَّرَهُمَا [اسناده ضعيف. حسنه الترمذى. قال الألبانى: حسن (ابو داود: ۱۲۶ و ۱۲۷ و ۱۳۰، ابن ماجة: ۳۹۰ و ۴۱۸ و ۴۳۸ و ۴۴۰، الترمذى: ۳۳)]. [انظر: ۲۷۵۵۸].

(۲۷۵۵۶) عبداللہ بن محمد کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ مجھے حضرت ربیع رضی اللہ عنہا نے بتایا کہ نبی علیہ السلام اکثر ہمارے یہاں آتے تھے، میں اس برتن میں نبی علیہ السلام کے لئے پانی نکالتی تھی، نبی علیہ السلام پہلے اپنے دونوں ہاتھوں پر پانی بہاتے تھے، پھر تین مرتبہ چہرہ دھوتے تھے، تین مرتبہ کلی کرتے تھے، تین مرتبہ ناک میں پانی ڈالتے تھے، تین مرتبہ دائیں ہاتھ کو اور تین مرتبہ بائیں ہاتھ کو دھوتے تھے، سر کا آگے پیچھے سے مسح کرتے تھے، پھر تین مرتبہ پاؤں دھوتے تھے، اور کانوں کا بھی آگے پیچھے سے مسح کرتے تھے۔

(۲۷۵۵۷) حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ الْمُفَضَّلِ عَنْ خَالِدِ بْنِ ذَكْوَانَ عَنِ الرُّبَيِّعِ بِنْتِ مُعَوِّذِ ابْنِ عَفْرَاءَ قَالَتْ كُنَّا نَغْزُو مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَنَسْقِي الْقَوْمَ وَنَخْدُمُهُمْ وَنَرُدُّ الْجَرْحَى وَالْقَتْلَى إِلَى الْمَدِينَةِ [صححه البخارى (۲۸۸۳)].

(۲۷۵۵۷) حضرت ربیع رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ہم لوگ نبی علیہ السلام کے ہمراہ جہاد میں شرکت کر کے لوگوں کو پانی پلاتی اور ان کی خدمت کرتی تھیں، اور زخمیوں اور شہداء کو مدینہ منورہ لے کر آتی تھیں۔

(۲۷۵۵۸) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَقِيلٍ عَنِ الرُّبَيِّعِ بِنْتِ مُعَوِّذِ ابْنِ عَفْرَاءَ قَالَتْ أَتَانَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَوَضَعْنَا لَهُ الْمِيضَأَةَ فَتَوَضَّأَ ثَلَاثًا ثَلَاثًا وَمَسَحَ بِرَأْسِهِ مَرَّتَيْنِ بَدَأَ بِمُؤَخَّرِهِ وَأَدْخَلَ أُصْبُعَيْهِ فِي أُذُنَيْهِ [راجع: ۲۷۵۵۶].

(۲۷۵۵۸) حضرت ربیع رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام ہمارے یہاں تشریف لائے، ہم نے نبی علیہ السلام کے لئے وضو کا برتن رکھا، نبی علیہ السلام نے تین تین مرتبہ اپنے اعضاء کو دھویا اور سر کا مسح دو مرتبہ فرمایا اور اس کا آغاز سر کے پچھلے حصے سے کیا اور کانوں کے سوراخوں میں انگلیاں داخل کیں۔

(۲۷۵۵۹) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ حَسَنٍ عَنِ ابْنِ عَقِيلٍ عَنِ الرُّبَيِّعِ بِنْتِ مُعَوِّذٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَوَضَّأَ فَأَدْخَلَ أُصْبُعَيْهِ فِي حُجْرَيْ أُذُنَيْهِ [اسناده ضعيف. قال الألباني: حسن (ابو داود: ۱۳۱، ابن ماجة: ٤٤١)].

(۲۷۵۵۹) حضرت ربیع رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام نے وضو کیا اور کانوں کے سوراخوں میں انگلیاں داخل کیں۔

(۲۷۵۶۰) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ شَرِيكٍ عَنِ ابْنِ عَقِيلٍ عَنِ الرُّبَيِّعِ بِنْتِ مُعَوِّذٍ قَالَتْ أَتَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِقِنَاعٍ فِيهِ رُطَبٌ وَأَجْرٍ زُغْبٍ فَوَضَعَ فِي يَدِي شَيْئًا فَقَالَ تَحَلَّيْ بِهَذَا وَاكْتَسِي بِهَذَا [انظر: ۲۷۵۶۳].

(۲۷۵۶۰) حضرت ربیع رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ میں نبی علیہ السلام کی خدمت میں ایک تھالی میں کچھ تر کھجوریں رکھ کر اور کچھ ککڑیاں لے کر حاضر ہوئی، نبی علیہ السلام نے میرے ہاتھ میں کچھ رکھ دیا اور فرمایا اس کا زیور بنالینا یا کپڑے بنالینا۔

(۲۷۵۶۱) حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ وَمُهَنَّأُ بْنُ عَبْدِ الْحَمِيدِ أَبُو شِبْلٍ قَالَا حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنْ خَالِدِ بْنِ ذَكْوَانَ قَالَ عَبْدُ الصَّمَدِ فِي حَدِيثِهِ حَدَّثَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ عَنِ الرُّبَيِّعِ وَقَالَ خَالِدٌ فِي حَدِيثِهِ قَالَ حَدَّثَتْنِي الرُّبَيِّعُ بِنْتُ مُعَوِّذِ ابْنِ عَفْرَاءَ قَالَتْ دَخَلَ عَلَيَّ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ عُرْسِي فَقَعَدَ فِي مَوْضِعِ فِرَاشِي هَذَا وَعِنْدِي جَارِيَتَانِ تَضْرِبَانِ بِالدُّفِّ وَتَنْدُبَانِ آبَائِي الَّذِينَ قُتِلُوا يَوْمَ بَدْرٍ فَقَالَتَا فِيمَا تَقُولَانِ وَفِينَا نَبِيٌّ يَعْلَمُ مَا يَكُونُ فِي الْيَوْمِ وَفِي غَدٍ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَمَّا هَذَا فَلَا تَقُولَاهُ [صححه البخاري (٤٠٠١)، وابن حبان (٥٨٧٨)]. [انظر: ٢٧٥٦٧].

(۲۷۵۶۱) حضرت ربیع رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ جس دن میری شادی ہوئی تو نبی علیہ السلام میرے پاس تشریف لائے اور میرے بستر پر اس جگہ بیٹھ گئے، اس وقت میرے یہاں دو بچیاں آئی ہوئی تھیں جو دف بجا رہی تھیں اور غزوۂ بدر کے موقع پر فوت ہو جانے والے میرے آباؤ اجداد کا تذکرہ کر رہی تھیں، ان اشعار میں جو وہ پڑھ رہی تھیں، ایک شعر یہ بھی تھا کہ ہم میں ایک ایسا نبی موجود ہے جو آج اور آئندہ کل ہونے والے واقعات کو جانتا ہے، نبی علیہ السلام نے فرمایا یہ والا جو جملہ ہے، یہ نہ کہو۔

(۲۷۵۶۲) حَدَّثَنَا حَسَنٌ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ لَهِيعَةَ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَجْلَانَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَقِيلِ بْنِ أَبِي طَالِبٍ عَنْ رُبَيِّعَ بِنْتِ مُعَوِّذِ ابْنِ عَفْرَاءَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَوَضَّأَ عِنْدَهَا فَرَأَيْتُهُ مَسَحَ عَلَى رَأْسِهِ مَجَارِيَ الشَّعْرِ مَا أَقْبَلَ مِنْهُ وَمَا أَدْبَرَ وَمَسَحَ صُدْغَيْهِ وَأُذُنَيْهِ ظَاهِرَهُمَا وَبَاطِنَهُمَا [اسناده ضعيف. قال الألباني: حسن الاسناد (ابو داود: ۱۲۹، والترمذي: ۳٤)].

(۲۷۵۶۲) حضرت ربیع رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام نے ان کے یہاں وضو کیا، میں نے نبی علیہ السلام کو اپنے سر کے

بالوں پر آگے پیچھے سے مسح کرتے ہوئے دیکھا، نبی علیہ السلام نے اپنی کنپٹیوں اور کانوں کا بھی اندر باہر سے مسح کیا۔

(٢٧٥٦٢) حَدَّثَنَا أَبُو سَلَمَةَ الْخُزَاعِيُّ قَالَ أَخْبَرَنَا شَرِيكٌ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَقِيلٍ عَنِ الرُّبَيِّعِ بِنْتِ مُعَوِّذِ ابْنِ عَفْرَاءَ قَالَتْ أَهْدَيْتُ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قِنَاعًا مِنْ رُطَبٍ وَأَجْرٍ زُغْبٍ قَالَتْ فَأَعْطَانِي مِلْءَ كَفَّيْهِ حُلِيًّا أَوْ قَالَ ذَهَبًا فَقَالَ تَحَلَّيْ بِهَذَا [راجع: ٢٧٥٦٠].

(۲۷۵۶۳) حضرت ربیع رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ میں نبی علیہ السلام کی خدمت میں ایک تھالی میں کچھ تر کھجوریں رکھ کر اور کچھ ککڑیاں لے کر حاضر ہوئی، نبی علیہ السلام نے میرے ہاتھ میں کچھ رکھ دیا اور فرمایا اس کا زیور بنا لینا یا کپڑے بنا لینا۔

(٢٧٥٦٤) حَدَّثَنَا يُونُسُ قَالَ حَدَّثَنَا لَيْثٌ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَجْلَانَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَقِيلِ بْنِ أَبِي طَالِبٍ عَنِ الرُّبَيِّعِ بِنْتِ مُعَوِّذِ ابْنِ عَفْرَاءَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَوَضَّأَ عِنْدَهَا فَمَسَحَ الرَّأْسَ كُلَّهُ مِنْ فَوْقِ الشَّعْرِ كُلَّ نَاحِيَةٍ لِمُنْصَبِّ الشَّعْرِ لَا يُحَرِّكُ الشَّعْرَ عَنْ هَيْئَتِهِ [اسناده ضعيف. قال الألباني: حسن (ابو داود: ١٢٨)]. [انظر: ٢٧٥٦٨].

(۲۷۵۶۴) حضرت ربیع رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام نے ان کے یہاں وضو کیا، میں نے نبی علیہ السلام کو اپنے سر کے بالوں پر آگے پیچھے سے مسح کرتے ہوئے دیکھا، نبی علیہ السلام نے اپنی کنپٹیوں اور کانوں کا بھی اندر باہر سے مسح کیا اور بالوں کو اپنی ہیئت سے نہیں ہلایا۔

(٢٧٥٦٥) حَدَّثَنَا عَفَّانُ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَاحِدِ بْنُ زِيَادٍ قَالَ حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ ذَكْوَانَ قَالَ حَدَّثَتْنِي رُبَيِّعُ بِنْتُ مُعَوِّذٍ قَالَتْ بَعَثَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي قُرَى الْأَنْصَارِ قَالَ مَنْ كَانَ مِنْكُمْ صَائِمًا فَلْيُتِمَّ صَوْمَهُ وَمَنْ كَانَ أَكَلَ فَلْيَصُمْ بَقِيَّةَ يَوْمِهِ [انظر بعده].

(۲۷۵۶۵) حضرت ربیع رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام نے دس محرم کے دن انصار کی بستیوں میں ایک قاصد کو بھیجا اور اعلان کروا دیا کہ تم میں سے جس شخص نے آج روزہ رکھا ہوا ہو، اسے چاہئے کہ اپنا روزہ مکمل کر لے اور جس نے پہلے سے کچھ کھا پی لیا ہو، وہ دن کا باقی حصہ کچھ کھائے پئے بغیر ہی گذار دے۔

(٢٧٥٦٦) حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَاصِمٍ قَالَ أَخْبَرَنَا خَالِدُ بْنُ ذَكْوَانَ قَالَ سَأَلْتُ الرُّبَيِّعَ بِنْتَ مُعَوِّذِ ابْنِ عَفْرَاءَ عَنْ صَوْمِ عَاشُورَاءَ فَقَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ عَاشُورَاءَ مَنْ أَصْبَحَ مِنْكُمْ صَائِمًا قَالَ قَالُوا مِنَّا الصَّائِمُ وَمِنَّا الْمُفْطِرُ قَالَ فَأَتِمُّوا بَقِيَّةَ يَوْمِكُمْ وَأَرْسِلُوا إِلَى مَنْ حَوْلَ الْمَدِينَةِ فَلْيُتِمُّوا بَقِيَّةَ يَوْمِهِمْ [صححه البخاري (١٩٦٠)، ومسلم (١١٣٦)، وابن حبان (٣٦٢٠)]. [راجع قبله].

(۲۷۵۶۶) حضرت ربیع رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام نے دس محرم کے دن انصار کی بستیوں میں ایک قاصد کو بھیجا اور اعلان کروا دیا کہ تم میں سے جس شخص نے آج روزہ رکھا ہوا ہو، اسے چاہئے کہ اپنا روزہ مکمل کر لے اور جس نے پہلے سے کچھ کھا

پی لیا ہو، وہ دن کا باقی حصہ کچھ کھائے پیئے بغیر ہی گذار دے۔

(۲۷۵۶۷) حَدَّثَنَا عَفَّانُ قَالَ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو حُسَيْنٍ قَالَ كَانَ يَوْمٌ لِأَهْلِ الْمَدِينَةِ يَلْعَبُونَ فَدَخَلْتُ عَلَى الرُّبَيِّعِ بِنْتِ مُعَوِّذِ ابْنِ عَفْرَاءَ فَقَالَتْ دَخَلَ عَلَيَّ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَعَدَ عَلَى مَوْضِعِ فِرَاشِي هَذَا وَعِنْدِي جَارِيَتَانِ تَنْدُبَانِ آبَائِي الَّذِينَ قُتِلُوا يَوْمَ بَدْرٍ تَضْرِبَانِ بِالدُّفُوفِ وَقَالَ عَفَّانُ مَرَّةً بِالدُّفِّ فَقَالَتَا فِيمَا تَقُولَانِ وَفِينَا نَبِيٌّ يَعْلَمُ مَا يَكُونُ فِي غَدٍ فَقَالَ أَمَّا هَذَا فَلَا تَقُولَاهُ [راجع: ۲۷۵٦۱].

(۲۷۵۶۷) حضرت ربیع رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ جس دن میری شادی ہوئی تو نبی علیہ السلام میرے پاس تشریف لائے اور میرے بستر پر اس جگہ بیٹھ گئے، اس وقت میرے یہاں دو بچیاں آئی ہوئی تھیں جو دف بجا رہی تھیں اور غزوۂ بدر کے موقع پر فوت ہو جانے والے میرے آباؤ اجداد کا تذکرہ کر رہی تھیں، ان اشعار میں جو وہ پڑھ رہی تھیں، ایک شعر یہ بھی تھا کہ ہم میں ایک ایسا نبی موجود ہے جو آج اور آئندہ کل ہونے والے واقعات کو جانتا ہے، نبی علیہ السلام نے فرمایا یہ والا جملہ ہے، یہ نہ کہو۔

(۲۷۵۶۸) حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ قَالَ حَدَّثَنَا لَيْثٌ عَنِ ابْنِ عَجْلَانَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَقِيلٍ عَنِ الرُّبَيِّعِ بِنْتِ مُعَوِّذٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَوَضَّأَ عِنْدَهَا فَمَسَحَ بِرَأْسِهِ الرَّأْسِ كُلِّهِ مِنْ وَرَاءِ الشَّعْرِ كُلَّ نَاحِيَةٍ لِمُنْصَبِّ الشَّعْرِ لَا يُحَرِّكُ الشَّعْرَ عَنْ هَيْئَتِهِ [راجع: ۲۷۵٦٤].

(۲۷۵۶۸) حضرت ربیع رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام نے ان کے یہاں وضو کیا، میں نے نبی علیہ السلام کو اپنے سر کے بالوں پر آگے پیچھے سے مسح کرتے ہوئے دیکھا، نبی علیہ السلام نے اپنی کنپٹیوں اور کانوں کا بھی اندر باہر سے مسح کیا اور بالوں کو اپنی ہیئت سے نہیں ہلایا۔

حَدِيثُ سَلَامَةَ بِنْتِ مَعْقِلٍ رضی اللہ عنہا

حضرت سلامہ بنت معقل رضی اللہ عنہا کی حدیث

(۲۷۵۶۹) حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الرَّازِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سَلَمَةُ بْنُ الْفَضْلِ قَالَ حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ عَنِ الْخَطَّابِ بْنِ صَالِحٍ عَنْ أُمِّهِ قَالَتْ حَدَّثَتْنِي سَلَامَةُ بِنْتُ مَعْقِلٍ قَالَتْ كُنْتُ لِلْحُبَابِ بْنِ عَمْرٍو وَلِي مِنْهُ غُلَامٌ فَقَالَتْ لِي امْرَأَتُهُ الْآنَ تُبَاعِينَ فِي دَيْنِهِ فَأَتَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَكَرْتُ ذَلِكَ لَهُ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ صَاحِبُ تَرِكَةِ الْحُبَابِ بْنِ عَمْرٍو فَقَالُوا أَخُوهُ أَبُو الْيُسْرِ كَعْبُ بْنُ عَمْرٍو فَدَعَاهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ لَا تَبِيعُوهَا وَأَعْتِقُوهَا فَإِذَا سَمِعْتُمْ بِرَقِيقٍ قَدْ جَاءَنِي فَأْتُونِي أُعَوِّضْكُمْ فَفَعَلُوا فَاخْتَلَفُوا فِيمَا بَيْنَهُمْ بَعْدَ وَفَاةِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ قَوْمٌ أُمُّ الْوَلَدِ مَمْلُوكَةٌ لَوْلَا ذَلِكَ لَمْ يُعَوِّضْهُمْ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْهَا وَقَالَ بَعْضُهُمْ هِيَ حُرَّةٌ قَدْ

أَعْتَقَهَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَفِيَّ كَانَ الِاخْتِلَافُ [قال الخطابي: ليس اسناده بذاك. وذكر البيهقي ان احسن شيء روى عن النبي صلى الله عليه وسلم. قال الألباني: ضعيف الاسناد (ابوداود ۳۹۵۳)].

(۲۷۵۶۹) حضرت سلامہ بنت معقل رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ میں حباب بن عمرو کی غلامی میں تھی اور ان سے میرے یہاں ایک لڑکا بھی پیدا ہوا تھا، ان کی وفات پر ان کی بیوی نے مجھے بتایا کہ اب تمہیں حباب کے قرضوں کے بدلے میں بیچ دیا جائے گا، میں نبی علیہ السلام کی خدمت میں حاضر ہوئی اور یہ واقعہ ذکر کیا، نبی علیہ السلام نے لوگوں سے پوچھا کہ حباب بن عمرو کے ترکے کا ذمہ دار کون ہے؟ لوگوں نے بتایا کہ ان کے بھائی ابوالیسر کعب بن عمرو ہیں، نبی علیہ السلام نے انہیں بلایا اور فرمایا اسے مت بیچو، بلکہ اسے آزاد کر دو اور جب تم سنو کہ میرے پاس کوئی غلام آیا ہے تو تم میرے پاس آ جانا، میں اس کے عوض میں تمہیں دوسرا غلام دے دوں گا، چنانچہ ایسا ہی ہوا۔

لیکن نبی علیہ السلام کے وصال کے بعد صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کے درمیان اختلاف رائے پیدا ہو گیا، بعض لوگوں کی رائے یہ تھی کہ ام ولدہ مملوک ہوتی ہے، اگر وہ ملکیت میں نہ ہوتی تو نبی علیہ السلام اس کا عوض کیوں دیتے؟ اور بعض لوگوں کی رائے یہ تھی کہ یہ آزاد ہے کیونکہ اسے نبی علیہ السلام نے آزاد کیا تھا، یہ اختلاف رائے میرے حوالے سے ہی تھا۔

حَدِيثُ ضُبَاعَةَ بِنْتِ الزُّبَيْرِ رضی اللہ عنہا

حضرت ضباعہ بنت زبیر رضی اللہ عنہا کی حدیثیں

(۲۷۵۷۰) حَدَّثَنَا عَبَّادُ بْنُ الْعَوَّامِ عَنْ هِلَالٍ يَعْنِي ابْنَ خَبَّابٍ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ ضُبَاعَةَ بِنْتَ الزُّبَيْرِ بْنِ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ أَتَتِ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَتْ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنِّي أُرِيدُ أَنْ أَحُجَّ فَأَشْتَرِطُ قَالَ نَعَمْ قَالَتْ فَكَيْفَ أَقُولُ قَالَ قُولِي لَبَّيْكَ اللَّهُمَّ لَبَّيْكَ مَحِلِّي مِنَ الْأَرْضِ حَيْثُ تَحْبِسُنِي [قال الألباني: صحيح (ابو داود: ۱۷۷٦، الترمذي: ۹٤۱، النسائي: ۱٦۷/۵)]. [راجع: ۳۳۰۲].

(۲۷۵۷۰) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام کے پاس ایک مرتبہ ضباعہ بنت زبیر بن عبدالمطلب آئیں، وہ بیمار تھیں، نبی علیہ السلام نے ان سے پوچھا کیا تم اس سفر میں ہمارے ساتھ نہیں چلو گی؟ نبی علیہ السلام کا ارادہ حجۃ الوداع کا تھا، انہوں نے عرض کیا یا رسول اللہ! میں بیمار ہوں، مجھے خطرہ ہے کہ میری بیماری آپ کو روک نہ دے، نبی علیہ السلام نے فرمایا تم حج کا احرام باندھ لو اور یہ نیت کر لو کہ اے اللہ! جہاں تو مجھے روک دے گا، وہی جگہ میرے احرام کھل جانے کی ہوگی۔

(۲۷۵۷۱) حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ إِسْحَاقَ قَالَ حَدَّثَنِي ابْنُ مُبَارَكٍ عَنْ أُسَامَةَ بْنِ زَيْدٍ وَعَلِيُّ بْنُ إِسْحَاقَ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ قَالَ أَخْبَرَنَا أُسَامَةُ بْنُ زَيْدٍ عَنِ الْفَضْلِ بْنِ الْفَضْلِ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ ضُبَاعَةَ بِنْتِ الزُّبَيْرِ بْنِ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ أَنَّهَا ذَبَحَتْ فِي بَيْتِهَا شَاةً فَأَرْسَلَ إِلَيْهَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ أَطْعِمِينَا مِنْ

شَاتِكُمْ فَقَالَتْ لِلرَّسُولِ وَاللَّهِ مَا بَقِيَ عِنْدَنَا إِلَّا الرَّقَبَةُ وَإِنِّي أَسْتَحِي أَنْ أُرْسِلَ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالرَّقَبَةِ فَرَجَعَ الرَّسُولُ فَأَخْبَرَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ ارْجِعْ إِلَيْهَا فَقُلْ لَهَا أَرْسِلِي بِهَا فَإِنَّهَا هَادِيَةُ وَأَقْرَبُ الشَّاةِ إِلَى الْخَيْرِ وَأَبْعَدُهَا مِنْ الْأَذَى [اخرجه النسائي في الكبرى (٦٦٥٨). اسناده ضعيف].

(۲۷۵۷۱) حضرت ضباعہ بنت زبیر رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ انہوں نے اپنے گھر میں ایک بکری ذبح کی، تو نبی علیہ السلام نے ان کے پاس پیغام بھیجا کہ اپنی بکری میں سے ہمیں بھی کچھ کھلانا، انہوں نے قاصد سے کہا کہ بخدا اب تو ہمارے پاس صرف گردن بچی ہے اور وہ نبی علیہ السلام کے یہاں بھیجتے ہوئے مجھے شرم آ رہی ہے، قاصد نے واپس جا کر نبی علیہ السلام کو یہ بات بتادی، نبی علیہ السلام نے فرمایا ان کے پاس جاؤ اور ان سے کہو کہ گردن ہی بھیج دو، وہ بکری کا اچھا حصہ ہوتا ہے، خیر کے قریب ہوتا ہے اور گندگی سے دور ہوتا ہے۔

حَدِيثُ أُمِّ حَرَامٍ بِنْتِ مِلْحَانَ رضی اللہ عنہا

حضرت ام حرام بنت ملحان رضی اللہ عنہا کی حدیثیں

(۲۷۵۷۲) حَدَّثَنَا رَوْحٌ قَالَ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ يَعْنِي ابْنَ سَلَمَةَ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيَى بْنِ حَبَّانَ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ عَنْ أُمِّ حَرَامٍ أَنَّهَا قَالَتْ بَيْنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَائِلًا فِي بَيْتِي إِذْ اسْتَيْقَظَ وَهُوَ يَضْحَكُ فَقُلْتُ بِأَبِي وَأُمِّي أَنْتَ مَا يُضْحِكُكَ فَقَالَ عُرِضَ عَلَيَّ نَاسٌ مِنْ أُمَّتِي يَرْكَبُونَ ظَهْرَ هَذَا الْبَحْرِ كَالْمُلُوكِ عَلَى الْأَسِرَّةِ فَقُلْتُ ادْعُ اللَّهَ أَنْ يَجْعَلَنِي مِنْهُمْ قَالَ اللَّهُمَّ اجْعَلْهَا مِنْهُمْ ثُمَّ نَامَ أَيْضًا فَاسْتَيْقَظَ وَهُوَ يَضْحَكُ فَقُلْتُ بِأَبِي وَأُمِّي مَا يُضْحِكُكَ قَالَ عُرِضَ عَلَيَّ نَاسٌ مِنْ أُمَّتِي يَرْكَبُونَ هَذَا الْبَحْرَ كَالْمُلُوكِ عَلَى الْأَسِرَّةِ فَقُلْتُ ادْعُ اللَّهَ أَنْ يَجْعَلَنِي مِنْهُمْ قَالَ أَنْتِ مِنْ الْأَوَّلِينَ فَغَزَتْ مَعَ عُبَادَةَ بْنِ الصَّامِتِ وَكَانَ زَوْجَهَا فَوَقَصَتْهَا بَغْلَةٌ لَهَا شَهْبَاءُ فَوَقَعَتْ فَمَاتَتْ [صححه البخاري (٢٧٩٩)، ومسلم (١٩١٢)، وابن حبان (٤٦٠٨)]. [انظر: ٢٧٥٧٣، ٢٧٩٢١، ٢٧٩٢٢].

(۲۷۵۷۲) حضرت ام حرام رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام میرے گھر میں قیلولہ فرما رہے تھے کہ اچانک مسکراتے ہوئے بیدار ہو گئے، میں نے عرض کیا کہ میرے ماں باپ آپ پر قربان ہوں، آپ کس بناء پر مسکرا رہے ہیں؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا میرے سامنے میری امت کے کچھ لوگوں کو پیش کیا گیا جو اس سطح سمندر پر اس طرح سوار چلے جا رہے ہیں جیسے بادشاہ تختوں پر براجمان ہوتے ہیں، میں نے عرض کیا کہ اللہ سے دعاء کر دیجئے کہ وہ مجھے بھی ان میں شامل فرما دے، نبی علیہ السلام نے فرمایا اے اللہ! انہیں بھی ان میں شامل فرما دے۔

تھوڑی ہی دیر میں نبی علیہ السلام کی دوبارہ آنکھ لگ گئی اور اس مرتبہ بھی نبی علیہ السلام مسکراتے ہوئے بیدار ہوئے، میں نے وہی سوال دہرایا اور نبی علیہ السلام نے اس مرتبہ بھی مزید کچھ لوگوں کو اس طرح پیش کیے جانے کا تذکرہ فرمایا، میں نے عرض کیا کہ اللہ سے دعاء کر دیجئے کہ وہ مجھے ان میں بھی شامل کر دے، نبی علیہ السلام نے فرمایا تم پہلے گروہ میں شامل ہو، چنانچہ وہ اپنے شوہر حضرت عبادہ بن صامت رضی اللہ عنہ کے ہمراہ سمندری جہاد میں شریک ہوئیں اور اپنے ایک سرخ و سفید خچر سے گر کر ان کی گردن ٹوٹ گئی اور وہ فوت ہوگئیں۔

(۲۷۵۷۳) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ قَالَ أَخْبَرَنِي يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيَى بْنِ حَبَّانَ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ عَنْ أُمِّ حَرَامٍ قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي بَيْتِي فَذَكَرَ مَعْنَاهُ [راجع: ۲۷۵۷۲]

(۲۷۵۷۳) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

حَدِيثُ جُدَامَةَ بِنْتِ وَهْبٍ رضی اللہ عنہا

حضرت جدامہ بنت وہب رضی اللہ عنہا کی حدیثیں

(۲۷۵۷٤) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ عَنْ مَالِكٍ عَنْ أَبِي الْأَسْوَدِ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ جُدَامَةَ بِنْتَ وَهْبٍ حَدَّثَتْهَا أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَقَدْ هَمَمْتُ أَنْ أَنْهَى عَنْ الْغِيلَةِ حَتَّى ذَكَرْتُ أَنَّ فَارِسَ وَالرُّومَ يَصْنَعُونَهُ فَلَا يَضُرُّ أَوْلَادَهُمْ [انظر: ۲۷۹۹۳].

(۲۷۵۷۴) حضرت جدامہ بنت وہب رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا میرا ارادہ بن رہا تھا کہ حالت رضاعت میں مردوں کو اپنی بیویوں کے قریب جانے سے منع کر دوں لیکن پھر مجھے بتایا گیا کہ فارس اور روم کے لوگ تو ایسا کرتے ہیں، مگر ان کی اولاد کو اس سے کوئی نقصان نہیں ہوتا (لہٰذا میں نے یہ ارادہ ترک کر دیا)۔

(۲۷۵۷٥) حَدَّثَنَا أَبُو سَلَمَةَ الْخُزَاعِيُّ قَالَ أَخْبَرَنَا مَالِكٌ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ نَوْفَلٍ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ عَنْ جُدَامَةَ بِنْتِ وَهْبٍ الْأَسَدِيَّةِ قَالَتْ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لَقَدْ هَمَمْتُ أَنْ أَنْهَى عَنْ الْغِيلَةِ حَتَّى ذَكَرْتُ أَنَّ فَارِسَ وَالرُّومَ يَفْعَلُونَ ذَلِكَ فَلَا يَضُرُّ أَوْلَادَهُمْ [انظر: ۲۷۹۹۳].

(۲۷۵۷۵) حضرت جدامہ بنت وہب رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا میرا ارادہ بن رہا تھا کہ حالت رضاعت میں مردوں کو اپنی بیویوں کے قریب جانے سے منع کر دوں لیکن پھر مجھے بتایا گیا کہ فارس اور روم کے لوگ تو ایسا کرتے ہیں، مگر ان کی اولاد کو اس سے کوئی نقصان نہیں ہوتا (لہٰذا میں نے یہ ارادہ ترک کر دیا)۔

(۲۷۵۷٦) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ إِسْحَاقَ أَخْبَرَنَا ابْنُ لَهِيعَةَ عَنْ أَبِي الْأَسْوَدِ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ عَنْ جُدَامَةَ بِنْتِ وَهْبٍ الْأَسَدِيَّةِ وَكَانَتْ مِنْ الْمُهَاجِرَاتِ الْأُوَلِ قَالَتْ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سُئِلَ عَنْ

الْعَزْلِ فَقَالَ هُوَ الْوَأْدُ الْخَفِيُّ [انظر: ۲۷۹۹۳].

(۲۷۵۷۶) حضرت جدامہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے ''جو کہ اولین ہجرت کرنے والی خواتین میں شامل ہیں'' کہ کسی شخص نے نبی علیہ السلام سے ''عزل'' (آب حیات کو باہر خارج کر دینے) کے متعلق سوال پوچھا تو نبی علیہ السلام کو میں نے یہ فرماتے ہوئے سنا کہ یہ تو پوشیدہ طور پر زندہ درگور کر دینا ہے۔

(۲۷۵۷۷) حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ قَالَ حَدَّثَنَا سَعِيدٌ يَعْنِي ابْنَ أَبِي أَيُّوبَ قَالَ حَدَّثَنِي أَبُو الْأَسْوَدِ فَذَكَرَهُ

(۲۷۵۷۷) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

حَدِيثُ أُمِّ الدَّرْدَاءِ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ

حضرت ام درداء رضی اللہ عنہا کی حدیثیں

(۲۷۵۷۸) حَدَّثَنَا حَسَنٌ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ لَهِيعَةَ قَالَ حَدَّثَنَا زَبَّانُ عَنْ سَهْلٍ عَنْ أَبِيهِ أَنَّهُ سَمِعَ أُمَّ الدَّرْدَاءِ تَقُولُ خَرَجْتُ مِنَ الْحَمَّامِ فَلَقِيَنِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ مِنْ أَيْنَ يَا أُمَّ الدَّرْدَاءِ قَالَتْ مِنَ الْحَمَّامِ فَقَالَ وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ مَا مِنَ امْرَأَةٍ تَضَعُ ثِيَابَهَا فِي غَيْرِ بَيْتِ أَحَدٍ مِنْ أُمَّهَاتِهَا إِلَّا وَهِيَ هَاتِكَةٌ كُلَّ سِتْرٍ بَيْنَهَا وَبَيْنَ الرَّحْمَنِ [انظر بعده].

(۲۷۵۷۸) حضرت ام درداء رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ میں حمام سے نکل رہی تھی کہ راستے میں نبی علیہ السلام سے ملاقات ہو گئی، نبی علیہ السلام نے پوچھا اے ام درداء! کہاں سے آ رہی ہو؟ عرض کیا حمام سے، نبی علیہ السلام نے فرمایا کہ اس ذات کی قسم جس کے دست قدرت میں میری جان ہے، جو عورت بھی اپنی ماں کے گھر کے علاوہ کہیں اور اپنے کپڑے اتارتی ہے، وہ اپنے اور رحمان کے درمیان حائل تمام پردے چاک کر دیتی ہے۔

(۲۷۵۷۹) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ غَيْلَانَ قَالَ حَدَّثَنَا رِشْدِينُ قَالَ حَدَّثَنِي زَبَّانُ عَنْ سَهْلِ بْنِ مُعَاذٍ عَنْ أَبِيهِ أَنَّهُ سَمِعَ أُمَّ الدَّرْدَاءِ تَقُولُ خَرَجْتُ مِنَ الْحَمَّامِ فَلَقِيَنِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَكَرَهُ [راجع: ۲۷۵۷۸].

(۲۷۵۷۹) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۲۷۵۸۰) حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ عِيسَى قَالَ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ عَيَّاشٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرِو بْنِ حَلْحَلَةَ الدُّؤَلِيِّ عَنْ إِسْحَاقَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ أُمِّ الدَّرْدَاءِ تَرْفَعُ الْحَدِيثَ قَالَتْ مَنْ رَابَطَ فِي شَيْءٍ مِنْ سَوَاحِلِ الْمُسْلِمِينَ ثَلَاثَةَ أَيَّامٍ أَجْزَأَتْ عَنْهُ رِبَاطَ سَنَةٍ

(۲۷۵۸۰) حضرت ام درداء رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ جو شخص تین دن تک مسلمانوں کی سرحدوں کی چوکیداری کرتا ہے، وہ ایک سال کی چوکیداری کے برابر شمار ہوتا ہے۔

(۲۷۵۸۱) حَدَّثَنَا هَارُونُ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ وَهْبٍ قَالَ وَقَالَ حَيْوَةُ أَخْبَرَنِي أَبُو صَخْرٍ أَنَّ يَحْنَسَ أَبَا مُوسَى حَدَّثَهُ أَنَّ أُمَّ الدَّرْدَاءِ حَدَّثَتْهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَقِيَهَا يَوْمًا فَقَالَ مِنْ أَيْنَ جِئْتِ يَا أُمَّ الدَّرْدَاءِ فَقَالَتْ مِنَ الْحَمَّامِ فَقَالَ لَهَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا مِنِ امْرَأَةٍ تَنْزِعُ ثِيَابَهَا إِلَّا هَتَكَتْ مَا بَيْنَهَا وَبَيْنَ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ مِنْ سِتْرٍ

(۲۷۵۸۱) حضرت ام درداء رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ میں حمام سے نکل رہی تھی کہ راستے میں نبی علیہ السلام سے ملاقات ہوگئی، نبی علیہ السلام نے پوچھا اے ام درداء! کہاں سے آ رہی ہو؟ عرض کیا حمام سے، نبی علیہ السلام نے فرمایا کہ اس ذات کی قسم جس کے دست قدرت میں میری جان ہے، جو عورت بھی اپنی ماں کے گھر کے علاوہ کہیں اور اپنے کپڑے اتارتی ہے، وہ اپنے اور رحمان کے درمیان حائل تمام پردے چاک کر دیتی ہے۔

حَدِيثُ أُمِّ مُبَشِّرٍ امْرَأَةِ زَيْدِ بْنِ حَارِثَةَ رضی اللہ عنہا

حضرت ام مبشر زوجہ زید بن حارثہ رضی اللہ عنہا کی حدیثیں

(۲۷۵۸۲) حَدَّثَنَا ابْنُ إِدْرِيسَ قَالَ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ أَبِي سُفْيَانَ عَنْ جَابِرٍ عَنْ أُمِّ مُبَشِّرٍ امْرَأَةِ زَيْدِ بْنِ حَارِثَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي بَيْتِ حَفْصَةَ فَقَالَ لَا يَدْخُلُ النَّارَ أَحَدٌ شَهِدَ بَدْرًا وَالْحُدَيْبِيَةَ قَالَتْ حَفْصَةُ أَلَيْسَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ يَقُولُ وَإِنْ مِنْكُمْ إِلَّا وَارِدُهَا قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَمَهْ ثُمَّ نُنَجِّي الَّذِينَ اتَّقَوْا [صححه مسلم]. [انظر: ۲۷۹۰۶].

(۲۷۵۸۲) حضرت ام مبشر رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے حضرت حفصہ رضی اللہ عنہا کے گھر میں ارشاد فرمایا، مجھے امید ہے کہ ان شاء اللہ غزوۂ بدر اور حدیبیہ میں شریک ہونے والا کوئی آدمی جہنم میں داخل نہ ہوگا، حضرت حفصہ رضی اللہ عنہا نے عرض کیا کہ کیا اللہ تعالیٰ نہیں فرماتا کہ "تم میں سے ہر شخص اس میں وارد ہوگا" تو نبی علیہ السلام نے فرمایا "پھر ہم متقی لوگوں کو نجات دے دیں گے اور ظالموں کو اس میں گھٹنوں کے بل پڑا رہنے کے لئے چھوڑ دیں گے۔"

(۲۷۵۸۳) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ أَبِي سُفْيَانَ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ أُمِّ مُبَشِّرٍ قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ غَرَسَ غَرْسًا أَوْ زَرَعَ زَرْعًا فَأَكَلَ مِنْهُ إِنْسَانٌ أَوْ سَبُعٌ أَوْ دَابَّةٌ أَوْ طَيْرٌ فَهُوَ لَهُ صَدَقَةٌ [صححه مسلم (۱۵۵۲)].

(۲۷۵۸۳) حضرت ام مبشر رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا جو شخص کوئی پودا لگائے، یا کوئی فصل اگائے اور اس سے انسان، پرندے، درندے یا چوپائے کھائیں تو وہ اس کے لئے باعث صدقہ ہے۔

(۲۷۵۸٤) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ قَالَ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ أَبِي سُفْيَانَ عَنْ جَابِرٍ عَنْ أُمِّ مُبَشِّرٍ قَالَتْ دَخَلَ عَلَيَّ رَسُولُ

اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَنَا فِي حَائِطٍ مِنْ حَوَائِطِ بَنِي النَّجَّارِ فِيهِ قُبُورٌ مِنْهُمْ قَدْ مَاتُوا فِي الْجَاهِلِيَّةِ فَسَمِعَهُمْ وَهُمْ يُعَذَّبُونَ فَخَرَجَ وَهُوَ يَقُولُ اسْتَعِيذُوا بِاللَّهِ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ قَالَتْ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ وَإِنَّهُمْ لَيُعَذَّبُونَ فِي قُبُورِهِمْ قَالَ نَعَمْ عَذَابًا تَسْمَعُهُ الْبَهَائِمُ

(۲۷۵۸۴) حضرت ام مبشر رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ میں بنو نجار کے کسی باغ میں تھی کہ نبی علیہ السلام میرے پاس تشریف لے آئے، اس باغ میں زمانۂ جاہلیت میں مرجانے والے کچھ لوگوں کی قبریں بھی تھیں، نبی علیہ السلام کو انہیں عذاب دیئے جانے کی آواز سنائی دی، نبی علیہ السلام یہ کہتے ہوئے اس بات سے باہر آ گئے کہ عذاب قبر سے اللہ کی پناہ مانگو میں نے عرض کیا یا رسول اللہ! کیا انہیں قبروں میں عذاب ہو رہا ہے؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا ہاں! اور جانور بھی اس عذاب کو سنتے ہیں۔

(۲۷۵۸۵) حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ بْنُ عَمْرٍو قَالَ حَدَّثَنَا زَائِدَةُ عَنْ سُلَيْمَانَ عَنْ أَبِي سُفْيَانَ عَنْ جَابِرٍ عَنْ أُمِّ مُبَشِّرٍ قَالَتْ جَاءَ غُلَامُ حَاطِبٍ فَقَالَ وَاللَّهِ لَا يَدْخُلُ حَاطِبٌ الْجَنَّةَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَذَبْتَ قَدْ شَهِدَ بَدْرًا وَالْحُدَيْبِيَةَ

(۲۷۵۸۵) حضرت ام مبشر رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ حضرت حاطب رضی اللہ عنہ کا غلام آیا اور کہنے لگا بخدا حاطب جنت میں داخل نہ ہو سکیں گے، نبی علیہ السلام نے فرمایا تم غلط کہتے ہو، وہ غزوۂ بدر اور حدیبیہ میں شریک ہو چکے ہیں۔

حَدِيثُ زَيْنَبَ امْرَأَةِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ رضی اللہ عنہما

حضرت زینب زوجۂ عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہما کی حدیثیں

(۲۷۵۸۶) حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنِ ابْنِ عَجْلَانَ قَالَ حَدَّثَنَا بُكَيْرُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْأَشَجِّ عَنْ بُسْرِ بْنِ سَعِيدٍ عَنْ زَيْنَبَ امْرَأَةِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ وَإِذَا شَهِدَتْ إِحْدَاكُنَّ الْعِشَاءَ فَلَا تَمَسَّ طِيبًا

[صححه مسلم (۴۴۳)، وابن خزيمة (۱۶۸۰)]. [انظر بعده].

(۲۷۵۸۶) حضرت زینب رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا جب تم میں سے کوئی عورت نماز عشاء کے لئے آئے تو خوشبو لگا کر نہ آئے۔

(۲۷۵۸۷) حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ وَسَعْدٌ قَالَا حَدَّثَنَا أَبِي عَنْ صَالِحٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرِو بْنِ هِشَامٍ عَنْ بُكَيْرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْأَشَجِّ عَنْ بُسْرِ بْنِ سَعِيدٍ قَالَ أَخْبَرَتْنِي زَيْنَبُ الثَّقَفِيَّةُ امْرَأَةُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَهَا إِذَا خَرَجَتْ إِحْدَاكُنَّ إِلَى الْعِشَاءِ فَلَا تَمَسَّ طِيبًا [مكرر ما قبله].

(۲۷۵۸۷) حضرت زینب رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا جب تم میں سے کوئی عورت نماز عشاء کے لئے آئے تو خوشبو لگا کر نہ آئے۔

(۲۷۵۸۸) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ شَقِيقٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ الْحَارِثِ بْنِ الْمُصْطَلِقِ عَنِ ابْنِ أَخِي زَيْنَبَ امْرَأَةِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ زَيْنَبَ قَالَتْ خَطَبَنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَا مَعْشَرَ النِّسَاءِ تَصَدَّقْنَ وَلَوْ مِنْ حُلِيِّكُنَّ فَإِنَّكُنَّ أَكْثَرُ أَهْلِ جَهَنَّمَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ قَالَتْ وَكَانَ عَبْدُ اللَّهِ رَجُلًا خَفِيفَ ذَاتِ الْيَدِ فَقُلْتُ لَهُ سَلْ لِي رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَيَجْزِيءُ عَنِّي مِنْ الصَّدَقَةِ النَّفَقَةُ عَلَى زَوْجِي وَأَيْتَامٍ فِي حِجْرِي قَالَتْ وَكَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدْ أُلْقِيَتْ عَلَيْهِ الْمَهَابَةُ فَقَالَ اذْهَبِي أَنْتِ فَاسْأَلِيهِ قَالَتْ فَانْطَلَقْتُ فَانْتَهَيْتُ إِلَى بَابِهِ فَإِذَا عَلَيْهِ امْرَأَةٌ مِنَ الْأَنْصَارِ اسْمُهَا زَيْنَبُ حَاجَتِي حَاجَتُهَا قَالَتْ فَخَرَجَ عَلَيْنَا بِلَالٌ قَالَتْ فَقُلْنَا لَهُ سَلْ لَنَا رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَيَجْزِيءُ عَنَّا مِنَ الصَّدَقَةِ النَّفَقَةُ عَلَى أَزْوَاجِنَا وَأَيْتَامٍ فِي حُجُورِنَا قَالَتْ فَدَخَلَ عَلَيْهِ بِلَالٌ فَقَالَ عَلَى الْبَابِ زَيْنَبُ فَقَالَ أَيُّ الزَّيَانِبِ قَالَ فَقَالَ زَيْنَبُ امْرَأَةُ عَبْدِ اللَّهِ وَزَيْنَبُ امْرَأَةٌ مِنَ الْأَنْصَارِ تَسْأَلَانِكَ عَنِ النَّفَقَةِ عَلَى أَزْوَاجِهِمَا وَأَيْتَامٍ فِي حُجُورِهِمَا أَيَجْزِيءُ ذَلِكَ عَنْهُمَا مِنَ الصَّدَقَةِ قَالَتْ فَخَرَجَ إِلَيْنَا فَقَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَهُمَا أَجْرَانِ أَجْرُ الْقَرَابَةِ وَأَجْرُ الصَّدَقَةِ [قال الألباني: صحيح (ابن ماجة: ۱۸۳٤، الترمذي: ٦٣٥)].

(۲۷۵۸۸) حضرت زینب رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک دن نبی علیہ السلام نے ہمیں خطبہ دیتے ہوئے فرمایا اے گروہ خواتین! میں نے دیکھا ہے کہ قیامت کے دن اہل جہنم میں تمہاری اکثریت ہوگی، اس لئے حسب استطاعت اللہ سے قرب حاصل کرنے کے لئے صدقہ خیرات کیا کرو اگر چہ اپنے زیور سے ہی کرو۔

وہ کہتی ہیں کہ حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ مالی طور پر کمزور تھے، میں نے ان سے کہا کہ نبی علیہ السلام سے دریافت کیجئے کہ اگر میں اپنے شوہر اور اپنے زیر پرورش یتیموں پر خرچ کروں تو یہ صحیح ہوگا؟ چونکہ نبی علیہ السلام کی شخصیت مرعوب کن تھی اس لئے وہ مجھ سے کہنے لگے کہ تم خود ہی جا کر ان سے پوچھ لو، میں چلی گئی وہاں زینب نام کی ایک اور انصاری عورت بھی موجود تھی اور اسے بھی وہی کام تھا جو مجھے تھے، حضرت بلال رضی اللہ عنہ باہر آئے تو ہم نے ان سے یہ مسئلہ نبی علیہ السلام سے پوچھنے کے لئے کہا، وہ اندر چلے گئے اور کہنے لگے کہ دروازے پر زینب ہے، نبی علیہ السلام نے پوچھا کون سی زینب؟ (کیونکہ یہ کئی عورتوں کا نام تھا) حضرت بلال رضی اللہ عنہ نے بتایا کہ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کی اہلیہ، اور یہ مسئلہ پوچھ رہی ہیں، نبی علیہ السلام ہمارے پاس تشریف لائے اور فرمایا انہیں دہرا اجر ملے گا، ایک رشتہ داری کا خیال رکھنے پر اور ایک صدقہ کرنے پر۔

(۲۷۵۸۹) حَدَّثَنَا أَسْوَدُ بْنُ عَامِرٍ قَالَ حَدَّثَنَا شَرِيكٌ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ جَامِعِ بْنِ شَدَّادٍ عَنْ كُلْثُومٍ عَنْ زَيْنَبَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَرَّثَ النِّسَاءَ خِطَطَهُنَّ

(۲۷۵۸۹) حضرت زینب رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے عورتوں کو وراثت میں ان کا حصہ دلوایا ہے۔

(۲۷۵۹۰) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَاحِدِ بْنُ زِيَادٍ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ جَامِعِ بْنِ شَدَّادٍ عَنْ كُلْثُومٍ قَالَتْ كَانَتْ

زَيْنَبُ تَفْلِي رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَعِنْدَهُ امْرَأَةُ عُثْمَانَ بْنِ مَظْعُونٍ وَنِسَاءٌ مِنَ الْمُهَاجِرَاتِ يَشْكُونَ مَنَازِلَهُنَّ وَأَنَّهُنَّ يَخْرُجْنَ مِنْهُ وَيُضَيَّقُ عَلَيْهِنَّ فِيهِ فَتَكَلَّمَتْ زَيْنَبُ وَتَرَكَتْ رَأْسَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّكِ لَسْتِ تَكَلَّمِينَ بِعَيْنَيْكِ تَكَلَّمِي وَاعْمَلِي عَمَلَكِ فَأَمَرَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَئِذٍ أَنْ يُوَرَّثَ مِنَ الْمُهَاجِرِينَ النِّسَاءُ فَمَاتَ عَبْدُ اللَّهِ فَوَرِثَتْهُ امْرَأَتُهُ دَارًا بِالْمَدِينَةِ [قال الألباني: صحيح الاسناد (ابو داود: ۳۰۸۰). قال شعيب: اسناده حسن].

(۲۷۵۹۰) حضرت کلثوم سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ حضرت زینب رضی اللہ عنہا نبی علیہ السلام کے سر سے جوئیں نکال رہی تھیں، اس وقت وہاں حضرت عثمان بن مظعون رضی اللہ عنہ کی اہلیہ بھی موجود تھیں اور دیگر مہاجر خواتین بھی، وہ اپنی گھریلو مشکلات کا تذکرہ کر رہی تھیں اور یہ کہ مکہ مکرمہ سے نکل کر وہ تنگی کا شکار ہو گئی ہیں، حضرت زینب رضی اللہ عنہا بھی نبی علیہ السلام کا سر چھوڑ کر اس گفتگو میں شریک ہو گئیں، نبی علیہ السلام نے ان سے فرمایا تم نے آنکھوں سے بات نہیں کرنی، باتیں بھی کرتی رہو اور اپنا کام بھی کرتی رہو، اور اسی موقع پر نبی علیہ السلام نے یہ حکم جاری کر دیا کہ مہاجرین کی عورتیں وراثت کی حقدار ہوں گی، چنانچہ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کی وفات پر ان کی بیوی مدینہ منورہ میں ایک گھر کی وارث قرار پائی۔

حَدِيثُ أُمِّ الْمُنْذِرِ بِنْتِ قَيْسٍ الْأَنْصَارِيَّةِ رضی اللہ عنہا

حضرت ام منذر بنت قیس انصاریہ رضی اللہ عنہا کی حدیثیں

(۲۷۵۹۱) حَدَّثَنَا أَبُو عَامِرٍ قَالَ حَدَّثَنَا فُلَيْحٌ عَنْ أَيُّوبَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ صَعْصَعَةَ عَنْ يَعْقُوبَ بْنِ أَبِي يَعْقُوبَ عَنْ أُمِّ الْمُنْذِرِ بِنْتِ قَيْسٍ الْأَنْصَارِيَّةِ قَالَتْ دَخَلَ عَلَيَّ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَمَعَهُ عَلِيٌّ وَعَلِيٌّ نَاقِهٌ مِنْ مَرَضٍ وَلَنَا دَوَالٍ مُعَلَّقَةٌ فَقَامَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَأْكُلُ مِنْهَا وَقَامَ عَلِيٌّ يَأْكُلُ مِنْهَا فَطَفِقَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لِعَلِيٍّ مَهْ إِنَّكَ نَاقِهٌ حَتَّى كَفَّ قَالَتْ وَصَنَعْتُ شَعِيرًا وَسِلْقًا فَجِئْتُ بِهِ قَالَ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِعَلِيٍّ مِنْ هَذَا أَصِبْ فَهُوَ أَنْفَعُ لَكَ [اسناده ضعيف. قال الترمذي: حسن غريب. قال الألباني: حسن (ابو داود: ۳۸۵٦، ابن ماجة: ۳٤٤۲، الترمذي: ۲۰۳۷)] [انظر: ۲۷۵۹۲، ۲۷۵۹۳].

(۲۷۵۹۱) حضرت ام منذر رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام میرے یہاں تشریف لائے، ان کے ہمراہ حضرت علی رضی اللہ عنہ بھی تھے جن پر بیماری کی وجہ سے نقاہت کے آثار باقی تھے، ہمارے یہاں کھجور کے خوشے لٹک رہے تھے، نبی علیہ السلام ان میں سے کھجوریں تناول فرمانے لگے، حضرت علی رضی اللہ عنہ نے بھی کھجوریں کھانا چاہیں لیکن نبی علیہ السلام نے ان سے فرمایا علی! رک جاؤ، تم پر نقاہت کے آثار ابھی واضح ہیں، حضرت علی رضی اللہ عنہ رک گئے، پھر میں نے جو کی روٹی اور چقندر کا سالن بنایا، اور نبی علیہ السلام کی خدمت میں پیش کیا، نبی علیہ السلام نے حضرت علی رضی اللہ عنہ سے فرمایا یہ کھاؤ کہ یہ تمہارے لیے زیادہ نفع بخش ہے۔

(۲۷۵۹۲) حَدَّثَنَا يُونُسُ قَالَ حَدَّثَنَا فُلَيْحٌ عَنْ أَيُّوبَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ يَعْقُوبَ بْنِ أَبِي يَعْقُوبَ عَنْ أُمِّ الْمُنْذِرِ الْعَدَوِيَّةِ قَالَتْ دَخَلَ عَلَيَّ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَمَعَهُ عَلِيٌّ وَعَلِيٌّ نَاقِهٌ فَذَكَرَ الْحَدِيثَ إِلَّا أَنَّهُ قَالَ ثُمَّ جَعَلْتُ لَهُمْ سِلْقًا وَشَعِيرًا قَالَ أَبِي وَكَذَلِكَ قَالَ فَزَارَةُ بْنُ عَمْرٍو سِلْقًا [راجع: ۲۷۵۹۱].

(۲۷۵۹۲) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۲۷۵۹۳) حَدَّثَنَا سُرَيْجٌ قَالَ حَدَّثَنَا فُلَيْحٌ عَنْ أَيُّوبَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ صَعْصَعَةَ الْأَنْصَارِيِّ عَنْ يَعْقُوبَ بْنِ أَبِي يَعْقُوبَ عَنْ أُمِّ الْمُنْذِرِ بِنْتِ قَيْسٍ قَالَتْ دَخَلَ عَلَيَّ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَمَعَهُ عَلِيُّ بْنُ أَبِي طَالِبٍ وَعَلِيٌّ نَاقِهٌ مِنْ مَرَضٍ قَالَتْ وَلَنَا دَوَالٍ مُعَلَّقَةٌ فَقَامَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَعَلِيٌّ يَأْكُلَانِ مِنْهَا فَطَفِقَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَهْلًا فَإِنَّكَ نَاقِهٌ حَتَّى كَفَّ عَلِيٌّ قَالَتْ وَقَدْ صَنَعْتُ شَعِيرًا وَسِلْقًا فَلَمَّا جِئْنَا بِهِ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِعَلِيٍّ مِنْ هَذَا أَصِبْ فَهُوَ أَوْفَقُ لَكَ فَأَكَلَا ذَلِكَ [راجع: ۲۷۵۹۱].

(۲۷۵۹۳) حضرت ام منذر رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام میرے یہاں تشریف لائے، ان کے ہمراہ حضرت علی رضی اللہ عنہ بھی تھے جن پر بیماری کی وجہ سے نقاہت کے آثار باقی تھے، ہمارے یہاں کھجور کے خوشے لٹک رہے تھے، نبی علیہ السلام ان میں سے کھجوریں تناول فرمانے لگے، حضرت علی رضی اللہ عنہ نے بھی کھجوریں کھانا چاہیں لیکن نبی علیہ السلام نے ان سے فرمایا علی! رک جاؤ، تم پر نقاہت کے آثار ابھی واضح ہیں، حضرت علی رضی اللہ عنہ رک گئے، پھر میں نے جو کی روٹی اور چقندر کا سالن بنایا، اور نبی علیہ السلام کی خدمت میں پیش کیا، نبی علیہ السلام نے حضرت علی رضی اللہ عنہ سے فرمایا یہ کھاؤ کہ یہ تمہارے لیے زیادہ نفع بخش ہے چنانچہ دونوں نے اسے تناول فرمایا۔

حَدِيثُ خَوْلَةَ بِنْتِ قَيْسٍ رضی اللہ عنہا

حضرت خولہ بنت قیس رضی اللہ عنہا کی حدیثیں

(۲۷۵۹٤) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ قَالَ أَخْبَرَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ أَنَّ عُمَرَ بْنَ كَثِيرِ بْنِ أَفْلَحَ مَوْلَى أَبِي أَيُّوبَ الْأَنْصَارِيِّ أَخْبَرَهُ أَنَّهُ سَمِعَ عُبَيْدَ سَنُوطَا يُحَدِّثُ عَنْ خَوْلَةَ بِنْتِ قَيْسٍ امْرَأَةِ حَمْزَةَ بْنِ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَخَلَ عَلَى حَمْزَةَ فَتَذَاكَرَا الدُّنْيَا فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ الدُّنْيَا خَضِرَةٌ حُلْوَةٌ مَنْ أَخَذَهَا بِحَقِّهَا بُورِكَ لَهُ فِيهَا وَرُبَّ مُتَخَوِّضٍ فِي مَالِ اللَّهِ وَمَالِ رَسُولِهِ لَهُ النَّارُ يَوْمَ يَلْقَى اللَّهَ [قال الترمذي: حسن صحيح. قال الألباني: صحيح (الترمذي: ۲۳۷٤)]. [انظر: ۲۷۵۹۵، ۲۷٦٦٥، ۲۷۸٦٠]

(۲۷۵۹٤) حضرت خولہ بنت قیس رضی اللہ عنہا ''جو حضرت حمزہ رضی اللہ عنہ کی اہلیہ تھیں'' سے مروی ہے کہ ایک دن نبی علیہ السلام حضرت حمزہ رضی اللہ عنہ کے پاس تشریف لائے اور دنیا کا تذکرہ ہونے لگا، نبی علیہ السلام نے فرمایا دنیا سرسبز و شیریں ہے، جو شخص اسے اس کے حق کے ساتھ

حاصل کرے گا اس کے لئے اس میں برکت ڈال دی جائے گی، اور اللہ اور اس کے رسول کے مال میں بہت سے گھسنے والے ایسے ہیں جنہیں اللہ سے ملنے کے دن جہنم میں داخل کیا جائے گا۔

(۲۷۵۹۵) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ عَنْ عُمَرَ بْنِ كَثِيرِ بْنِ أَفْلَحَ عَنْ عُبَيْدٍ سَنُوطَا عَنْ خَوْلَةَ أَنَّهَا سَمِعَتْ حَمْزَةَ يُذَاكِرُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الدُّنْيَا فَقَالَ إِنَّ الدُّنْيَا حُلْوَةٌ خَضِرَةٌ وَرُبَّ مُتَخَوِّضٍ فِي مَالِ اللَّهِ وَرَسُولِهِ لَهُ النَّارُ [راجع: ۲۷۵۹٤].

(۲۷۵۹۵) حضرت خولہ بنت قیس رضی اللہ عنہا ''جو حضرت حمزہ رضی اللہ عنہ کی اہلیہ تھیں'' سے مروی ہے کہ ایک دن نبی علیہ السلام حضرت حمزہ رضی اللہ عنہ کے پاس تشریف لائے اور دنیا کا تذکرہ ہونے لگا، نبی علیہ السلام نے فرمایا دنیا سرسبز و شیریں ہے، اور اللہ اور اس کے رسول کے مال میں بہت سے گھسنے والے ایسے ہیں جنہیں اللہ سے ملنے کے دن جہنم میں داخل کیا جائے گا۔

حَدِيثُ أُمِّ خَالِدٍ بِنْتِ خَالِدِ بْنِ سَعِيدِ بْنِ الْعَاصِ رضی اللہ عنہا

حضرت ام خالد بنت خالد بن سعید رضی اللہ عنہا کی حدیثیں

(۲۷۵۹۶) حَدَّثَنَا أَبُو قُرَّةَ مُوسَى بْنُ طَارِقٍ الزَّبِيدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ عُرْوَةَ عَنْ أُمِّ خَالِدٍ بِنْتِ خَالِدٍ أَنَّهَا سَمِعَتْ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَتَعَوَّذُ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ [صححه البخاري (۱۳۷٦)، وابن حبان (۱۰۰۱)، والحاكم (٦٧٤)]. [انظر: ۲۷۵۹۸].

(۲۷۵۹۶) حضرت ام خالد رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ انہوں نے نبی علیہ السلام کو عذاب قبر سے پناہ مانگتے ہوئے سنا ہے۔

(۲۷۵۹۷) حَدَّثَنَا أَبُو النَّضْرِ قَالَ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ سَعِيدٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أُمِّ خَالِدٍ بِنْتِ خَالِدِ بْنِ سَعِيدِ بْنِ الْعَاصِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أُتِيَ بِكِسْوَةٍ فِيهَا خَمِيصَةٌ صَغِيرَةٌ فَقَالَ مَنْ تَرَوْنَ أَحَقَّ بِهَذِهِ فَسَكَتَ الْقَوْمُ فَقَالَ ائْتُونِي بِأُمِّ خَالِدٍ فَأُتِيَ بِهَا فَأَلْبَسَهَا إِيَّاهَا ثُمَّ قَالَ لَهَا مَرَّتَيْنِ أَبْلِي وَأَخْلِقِي وَجَعَلَ يَنْظُرُ إِلَى عَلَمٍ فِي الْخَمِيصَةِ أَحْمَرَ أَوْ أَصْفَرَ وَيَقُولُ سَنَاهْ سَنَاهْ يَا أُمَّ خَالِدٍ وَسَنَاهْ فِي كَلَامِ الْحَبَشِ الْحَسَنُ [صححه البخاري (۳۸۷٤)، والحاكم (۲/٦۳)].

(۲۷۵۹۷) حضرت ام خالد رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام کے پاس کہیں سے کچھ کپڑے آئے جن میں ایک چھوٹا ریشمی کپڑا بھی تھا، نبی علیہ السلام نے صحابہ رضی اللہ عنہم سے پوچھا کہ تمہارے خیال میں اس کا سب سے زیادہ حقدار کون ہے؟ لوگ خاموش رہے، نبی علیہ السلام نے فرمایا ام خالد کو میرے پاس بلا کر لاؤ، انہیں لایا گیا تو نبی علیہ السلام نے وہ کپڑے انہیں پہنا دیئے، اور دو مرتبہ ان سے فرمایا پہننا اور پرانا کرنا نصیب ہو، پھر نبی علیہ السلام اس کپڑے پر سرخ یا زرد رنگ کے نشانات کو دیکھتے جاتے تھے اور فرماتے جاتے تھے اے ام خالد! کتنا اچھا لگ رہا ہے۔

(۲۷۵۹۸) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ مُوسَى بْنِ عُقْبَةَ سَمِعَ أُمَّ خَالِدٍ بِنْتَ خَالِدٍ قَالَ وَلَمْ أَسْمَعْ أَحَدًا يَقُولُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ غَيْرَهَا سَمِعَتْ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَتَعَوَّذُ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ [راجع: ۲۷۵۹٦].

(۲۷۵۹۸) حضرت ام خالد رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ انہوں نے نبی علیہ السلام کو عذاب قبر سے پناہ مانگتے ہوئے سنا ہے۔

حَدِيثُ أُمِّ عُمَارَةَ رضی اللہ عنہا

حضرت ام عمارہ رضی اللہ عنہا کی حدیثیں

(۲۷۵۹۹) حَدَّثَنَا أَسْوَدُ بْنُ عَامِرٍ قَالَ حَدَّثَنَا شَرِيكٌ عَنْ حَبِيبِ بْنِ زَيْدٍ عَنْ مَوْلَاتِهِمْ لَيْلَى عَنْ عَمَّتِهِ أُمِّ عُمَارَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَخَلَ عَلَيْهَا قَالَ وَثَابَ إِلَيْهَا رِجَالٌ مِنْ قَوْمِهَا قَالَ فَقَدَّمَتْ إِلَيْهِمْ تَمْرًا فَأَكَلُوا فَتَنَحَّى رَجُلٌ مِنْهُمْ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا شَأْنُهُ فَقَالَ إِنِّي صَائِمٌ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَمَا إِنَّهُ مَا مِنْ صَائِمٍ يَأْكُلُ عِنْدَهُ مُفْطِرٌ إِلَّا صَلَّتْ عَلَيْهِ الْمَلَائِكَةُ حَتَّى يَقُومُوا [قال الترمذي: حسن صحيح. قال الألباني: ضعيف (ابن ماجة: ۱۷٤۸، الترمذي: ۷۸۵ و ۸۷٦)]. [انظر: ۲۷٦۰۰، ۲۷٦۰۱، ۲۸۰۲۱، ۲۸۰۲۰].

(۲۷۵۹۹) حضرت ام عمارہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام ان کے یہاں تشریف لائے، جس کی اطلاع ملنے پر ان کی قوم کے کچھ دوسرے لوگ بھی ان کے یہاں آ گئے، انہوں نے مہمانوں کے سامنے کھجوریں پیش کیں، لوگ وہ کھانے لگے لیکن ان میں سے ایک آدمی ایک کونے میں بیٹھا ہوا تھا، نبی علیہ السلام نے پوچھا اسے کیا ہوا؟ اس نے بتایا کہ میں روزے سے ہوں، نبی علیہ السلام نے فرمایا کہ جب کسی روزہ دار کے سامنے روزہ توڑنے والی چیزیں کھائی جا رہی ہوں تو ان لوگوں کے اٹھنے تک فرشتے اس روزے دار کے لئے دعائیں کرتے رہتے ہیں۔

(۲۷٦۰۰) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ شُعْبَةَ قَالَ حَدَّثَنِي حَبِيبٌ الْأَنْصَارِيُّ عَنْ لَيْلَى عَنْ جَدَّتِهِ أُمِّ عُمَارَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَخَلَ عَلَيْهَا فَقَرَّبَتْ إِلَيْهِ طَعَامًا قَالَ ادْنِي فَكُلِي قَالَتْ إِنِّي صَائِمَةٌ قَالَ الصَّائِمُ إِذَا أُكِلَ عِنْدَهُ صَلَّتْ عَلَيْهِ الْمَلَائِكَةُ [راجع: ۲۷۵۹۹].

(۲۷٦۰۰) حضرت ام عمارہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام ان کے یہاں تشریف لائے، انہوں نے مہمانوں کے سامنے کھجوریں پیش کیں، نبی علیہ السلام نے ام عمارہ رضی اللہ عنہا سے فرمایا تم بھی قریب آ کر کھاؤ، انہوں نے بتایا کہ میں روزے سے ہوں، نبی علیہ السلام نے فرمایا کہ جب کسی روزہ دار کے سامنے روزہ توڑنے والی چیزیں کھائی جا رہی ہوں تو ان لوگوں کے اٹھنے تک فرشتے اس روزے دار کے لئے دعائیں کرتے رہتے ہیں۔

(۲۷۶۰۱) حَدَّثَنَا هَاشِمُ بْنُ الْقَاسِمِ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ حَبِيبٍ الْأَنْصَارِيِّ قَالَ سَمِعْتُ مَوْلَاةً لَنَا يُقَالُ لَهَا لَيْلَى تُحَدِّثُ عَنْ جَدَّتِهِ أُمِّ عُمَارَةَ بِنْتِ كَعْبٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَخَلَ عَلَيْهَا فَدَعَتْ لَهُ بِطَعَامٍ فَقَالَ لَهَا كُلِي فَقَالَتْ إِنِّي صَائِمَةٌ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ الصَّائِمَ إِذَا أُكِلَ عِنْدَهُ صَلَّتْ عَلَيْهِ الْمَلَائِكَةُ حَتَّى يَفْرَغُوا وَرُبَّمَا قَالَ حَتَّى يَقْضُوا أَكْلَهُمْ [راجع: ۲۷۵۹۹].

(۲۷۶۰۱) حضرت ام عمارہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام ان کے یہاں تشریف لائے، انہوں نے مہمانوں کے سامنے کھجوریں پیش کیں، نبی علیہ السلام نے ام عمارہ رضی اللہ عنہا سے فرمایا تم بھی قریب آ کر کھاؤ، انہوں نے بتایا کہ میں روزے سے ہوں، نبی علیہ السلام نے فرمایا کہ جب کسی روزہ دار کے سامنے روزہ توڑنے والی چیزیں کھائی جارہی ہوں تو ان لوگوں کے اٹھنے تک فرشتے اس روزے دار کے لئے دعائیں کرتے رہتے ہیں۔

حَدِيثُ رَائِطَةَ بِنْتِ سُفْيَانَ وَعَائِشَةَ بِنْتِ قُدَامَةَ بْنِ مَظْعُونٍ رضی اللہ عنہما

حضرت رائطہ بنت سفیان اور عائشہ بنت قدامہ رضی اللہ عنہما کی حدیثیں

(۲۷۶۰۲) حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ أَبِي الْعَبَّاسِ وَيُونُسُ الْمَعْنَى قَالَا حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ يَعْنِي ابْنَ عُثْمَانَ بْنِ إِبْرَاهِيمَ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ الْحَاطِبِ قَالَ حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ أُمِّهِ عَائِشَةَ بِنْتِ قُدَامَةَ قَالَتْ كُنْتُ أَنَا مَعَ أُمِّي رَائِطَةَ بِنْتِ سُفْيَانَ الْخُزَاعِيَّةِ وَالنَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُبَايِعُ النِّسْوَةَ وَيَقُولُ أُبَايِعُكُنَّ عَلَى أَنْ لَا تُشْرِكْنَ بِاللَّهِ شَيْئًا وَلَا تَسْرِقْنَ وَلَا تَزْنِينَ وَلَا تَقْتُلْنَ أَوْلَادَكُنَّ وَلَا تَأْتِينَ بِبُهْتَانٍ تَفْتَرِينَهُ بَيْنَ أَيْدِيكُنَّ وَأَرْجُلِكُنَّ وَلَا تَعْصِينَ فِي مَعْرُوفٍ قَالَتْ فَأَطْرَقْنَ فَقَالَ لَهُنَّ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قُلْنَ نَعَمْ فِيمَا اسْتَطَعْتُنَّ فَكُنَّ يَقُلْنَ وَأَقُولُ مَعَهُنَّ وَأُمِّي تُلَقِّنُنِي قُولِي أَيْ بُنَيَّةُ نَعَمْ فِيمَا اسْتَطَعْتُ فَكُنْتُ أَقُولُ كَمَا يَقُلْنَ

(۲۷۶۰۲) حضرت عائشہ بنت قدامہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ میں اپنی والدہ رائطہ کے ساتھ نبی علیہ السلام کی خدمت میں بیعت کے لئے حاضر ہوئی، نبی علیہ السلام نے فرمایا میں تم سے ان شرائط پر بیعت لیتا ہوں کہ اللہ کے ساتھ کسی کو شریک نہیں ٹھہراؤ گی، چوری نہیں کروگی، بدکاری نہیں کروگی، اپنی اولاد کو قتل نہیں کروگی، کوئی بہتان اپنے ہاتھوں پیروں کے درمیان نہیں گھڑوگی، اور کسی نیکی کے کام میں آپ کی نافرمانی نہیں کروگی) نبی علیہ السلام نے ہمیں لقمہ دیا کہ "حسب استطاعت اور بقدر طاقت ایسا ہی کریں گی" ساری عورتیں اس کا اقرار کرنے لگیں، میں بھی ان کے ساتھ یہ اقرار کر رہی تھی اور میری والدہ مجھے "حسب استطاعت" کی تلقین کر رہی تھیں۔

(۲۷۶۰۳) حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ وَيُونُسُ قَالَا حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ قَالَ وَحَدَّثَنِي أَبِي عَنْ أُمِّهِ عَائِشَةَ بِنْتِ قُدَامَةَ قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَزِيزٌ عَلَى اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ أَنْ يَأْخُذَ كَرِيمَتَيْ مُسْلِمٍ ثُمَّ يُدْخِلَهُ النَّارَ

قَالَ يُونُسُ يَعْنِي عَيْنَيْهِ

(۲۷۶۰۳) حضرت عائشہ بنت قدامہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا اللہ تعالیٰ پر یہ بات بڑی شاق گذرتی ہے کہ کسی انسان کی آنکھیں واپس لے لے اور پھر اسے جہنم میں داخل کر دے۔

حَدِيثُ مَيْمُونَةَ بِنْتِ كَرْدَمٍ رضی اللہ عنہا

حضرت میمونہ بنت کردم رضی اللہ عنہا کی حدیثیں

(۲۷۶۰٤) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ قَالَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يَزِيدَ بْنِ مِقْسَمٍ قَالَ حَدَّثَتْنِي عَمَّتِي سَارَةُ بِنْتُ مِقْسَمٍ عَنْ مَيْمُونَةَ بِنْتِ كَرْدَمٍ قَالَتْ رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمَكَّةَ وَهُوَ عَلَى نَاقَتِهِ وَأَنَا مَعَ أَبِي وَبِيَدِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دِرَّةٌ كَدِرَّةِ الْكُتَّابِ فَسَمِعْتُ الْأَعْرَابَ وَالنَّاسَ يَقُولُونَ الطَّبْطَبِيَّةَ فَدَنَا مِنْهُ أَبِي فَأَخَذَ بِقَدَمِهِ فَأَقَرَّ لَهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَتْ فَمَا نَسِيتُ فِيمَا نَسِيتُ طُولَ أُصْبُعِ قَدَمِهِ السَّبَّابَةِ عَلَى سَائِرِ أَصَابِعِهِ قَالَتْ فَقَالَ لَهُ أَبِي إِنِّي شَهِدْتُ جَيْشَ عِثْرَانَ قَالَتْ فَعَرَفَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَلِكَ الْجَيْشَ فَقَالَ طَارِقُ بْنُ الْمُرَقَّعِ مَنْ يُعْطِينِي رُمْحًا بِثَوَابِهِ قَالَ فَقُلْتُ وَمَا ثَوَابُهُ قَالَ أُزَوِّجُهُ أَوَّلَ بِنْتٍ تَكُونُ لِي قَالَ فَأَعْطَيْتُهُ رُمْحِي ثُمَّ تَرَكْتُهُ حَتَّى وُلِدَتْ لَهُ ابْنَةٌ وَبَلَغَتْ فَأَتَيْتُهُ فَقُلْتُ لَهُ جَهِّزْ لِي أَهْلِي فَقَالَ لَا وَاللَّهِ لَا أُجَهِّزُهَا حَتَّى تُحْدِثَ صَدَاقًا غَيْرَ ذَلِكَ فَحَلَفْتُ أَنْ لَا أَفْعَلَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَبِقَدْرِ أَيِّ النِّسَاءِ هِيَ قَالَ قَدْ رَأَتْ الْقَتِيرَ قَالَ فَقَالَ لِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَعْهَا عَنْكَ لَا خَيْرَ لَكَ فِيهَا قَالَ فَرَاعَنِي ذَلِكَ وَنَظَرْتُ لَهُ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَأْثَمُ وَلَا يَأْثَمُ صَاحِبُكَ قَالَتْ فَقَالَ لَهُ أَبِي فِي ذَلِكَ الْمَقَامِ إِنِّي نَذَرْتُ أَنْ أَذْبَحَ عَدَدًا مِنْ الْغَنَمِ قَالَ لَا أَعْلَمُهُ إِلَّا قَالَ خَمْسِينَ شَاةً عَلَى رَأْسِ بُوَانَةَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هَلْ عَلَيْهَا مِنْ هَذِهِ الْأَوْثَانِ شَيْءٌ قَالَ لَا قَالَ فَأَوْفِ لِلَّهِ بِمَا نَذَرْتَ لَهُ قَالَتْ فَجَمَعَهَا أَبِي فَجَعَلَ يَذْبَحُهَا وَانْفَلَتَتْ مِنْهُ شَاةٌ فَطَلَبَهَا وَهُوَ يَقُولُ اللَّهُمَّ أَوْفِ عَنِّي بِنَذْرِي حَتَّى أَخَذَهَا فَذَبَحَهَا [اسناده ضعيف. قال الألباني: صحيح (ابو داود: ۲۱۰۳ و ۳۳۱٤)]. [انظر بعده].

(۲۷۶۰٤) حضرت میمونہ بنت کردم رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ میں نے نبی علیہ السلام کی زیارت مکہ مکرمہ میں کی ہے، اس وقت نبی علیہ السلام اپنی اونٹنی پر سوار تھے، اور میں اپنے والد صاحب کے ساتھ تھی، نبی علیہ السلام کے ہاتھ میں اسی طرح کا ایک درہ تھا جیسا معلمین کے پاس ہوتا ہے، میں نے دیہاتیوں اور عام لوگوں کو یہ کہتے ہوئے سنا کہ طبطبیہ آ گئی ہے، میرے والد صاحب نبی علیہ السلام کے قریب ہوئے اور ان کے پاؤں پکڑ لئے، نبی علیہ السلام نے انہیں اٹھا لیا، وہ کہتی ہیں کہ میں بہت سی باتیں بھول گئی لیکن یہ نہیں بھول سکی کہ

نبی علیہ السلام کے پاؤں کے انگوٹھے کے ساتھ والی انگلی دوسری انگلیوں سے لمبی تھی۔

میرے والد نے نبی علیہ السلام کو بتایا کہ میں زمانہ جاہلیت کے ''جیش عثران'' میں شامل تھا، نبی علیہ السلام کو اس لشکر کے متعلق معلوم تھا لہٰذا اسے پہچان گئے، میرے والد نے بتایا کہ اس جنگ میں طارق بن مرقع نے یہ اعلان کیا تھا کہ کون ہے جو مجھے ''بدلے'' کے عوض اپنا نیزہ دے گا؟ میں نے اس سے پوچھا کہ اس کا ''بدلہ'' کیا ہوگا؟ اس نے کہا کہ میں اپنے یہاں پیدا ہونے والی سب سے پہلی بیٹی کا نکاح اس سے کردوں گا، اس پر میں نے اسے اپنا نیزہ دے دیا۔

اس کے بعد کچھ عرصے تک میں نے اسے چھوڑے رکھا حتیٰ کہ اس کے یہاں ایک بچی پیدا ہوگئی اور وہ بالغ بھی ہوگئی، میں اس کے پاس گیا اور اس سے کہا کہ میری بیوی کی رخصتی کی تیاری کرو، تو وہ کہنے لگا کہ بخدا میں اس کی تیاری نہیں کروں گا یہاں تک کہ تم اس کے علاوہ کوئی نیا مہر مقرر کرو، اس پر میں نے بھی قسم کھالی کہ میں ایسا نہیں کروں گا، نبی علیہ السلام نے پوچھا کہ اب اس کی کتنی عمر ہے؟ میں نے عرض کیا کہ اب تو وہ بڑھاپا دیکھ رہی ہے، نبی علیہ السلام نے فرمایا اسے چھوڑ دو، تمہارے لیے اس میں کوئی خیر نہیں ہے، اس پر مجھے اپنی قسم ٹوٹنے کا خطرہ ہوا اور میں نے نبی علیہ السلام کی طرف دیکھا، تو نبی علیہ السلام نے فرمایا تم گنہگار ہو گے اور نہ تمہارا دوسرا فریق گنہگار ہوگا۔

حضرت میمونہ رضی اللہ عنہا کہتی ہیں کہ میرے والد نے اسی جگہ پر یہ منت مان لی کہ میں ''بوانہ'' کی چوٹی پر پچاس بکریاں ذبح کروں گا، نبی علیہ السلام نے پوچھا کیا وہاں کوئی بت وغیرہ ہے؟ انہوں نے عرض کیا نہیں، نبی علیہ السلام نے فرمایا تو پھر تم نے اللہ کے لئے جو منت مانی ہے اسے پورا کرو، چنانچہ میرے والد نے ان بکریوں کو جمع کیا اور انہیں ذبح کرنا شروع کر دیا، اسی دوران ایک بکری بھاگ گئی، وہ اس کی تلاش میں دوڑے اور کہنے لگے کہ اے اللہ! میری منت کو پورا کروا دے، حتیٰ کہ اسے پکڑ لیا اور ذبح کر دیا۔

(۲۷٦۰۵) حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يَزِيدَ بْنِ ضَبَّةَ الطَّائِفِيُّ قَالَ حَدَّثَتْنِي عَمَّةٌ لِي يُقَالُ لَهَا سَارَةُ بِنْتُ مِقْسَمٍ عَنْ مَوْلَاتِهَا مَيْمُونَةَ بِنْتِ كَرْدَمٍ أَنَّهَا كَانَتْ مَعَ أَبِيهَا فَذَكَرَتْ أَنَّهَا رَأَتْ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى نَاقَةٍ وَبِيَدِهِ دِرَّةٌ فَذَكَرَ الْحَدِيثَ [راجع: ۲۷٦۰٤].

(۲۷٦۰۵) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۲۷٦۰٦) حَدَّثَنَا أَبُو أَحْمَدَ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ يَعْنِي ابْنَ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ يَعْلَى الطَّائِفِيَّ عَنْ يَزِيدَ بْنِ مِقْسَمٍ عَنْ مَوْلَاتِهِ مَيْمُونَةَ بِنْتِ كَرْدَمٍ قَالَتْ كُنْتُ رِدْفَ أَبِي فَسَمِعْتُهُ يَسْأَلُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنِّي نَذَرْتُ أَنْ أَنْحَرَ بِبُوَانَةَ فَقَالَ أَبِهَا وَثَنٌ أَمْ طَاغِيَةٌ فَقَالَ لَا قَالَ أَوْفِ بِنَذْرِكَ [قال الألباني: صحيح (ابن ماجة: ۲۱۳۱). قال شعيب: اسناده حسن].

(۲۷٦۰٦) حضرت میمونہ بنت کردم رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ میں نے نبی علیہ السلام کی زیارت مکہ مکرمہ میں کی ہے، اس وقت نبی علیہ السلام اپنی اونٹنی پر سوار تھے، اور میں اپنے والد صاحب کے ساتھ ان کے پیچھے سوار تھی،

حضرت میمونہ ؓ کہتی ہیں کہ میرے والد نے نبی ﷺ سے پوچھا کہ میں نے یہ منت مانی تھی کہ میں "بوانہ" کی چوٹی پر پچاس بکریاں ذبح کروں گا، نبی ﷺ نے پوچھا کیا وہاں کوئی بت وغیرہ ہے؟ انہوں نے عرض کیا نہیں، نبی ﷺ نے فرمایا تو پھر تم نے اللہ کے لئے جو منت مانی ہے اسے پورا کرو۔

حَدِيثُ أُمِّ صُبَيَّةَ الْجُهَنِيَّةِ ؓ

حضرت ام صبیہ جہنیہ ؓ کی حدیثیں

(۲۷٦۰۷) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ قَالَ حَدَّثَنِي خَارِجَةُ بْنُ الْحَارِثِ الْمُزَنِيُّ قَالَ حَدَّثَنِي سَالِمُ بْنُ سَرْجٍ قَالَ سَمِعْتُ أُمَّ صُبَيَّةَ الْجُهَنِيَّةَ تَقُولُ اخْتَلَفَتْ يَدِي وَيَدُ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الْوُضُوءِ مِنْ إِنَاءٍ وَاحِدٍ [قال الألباني: حسن صحيح (ابو داود: ۷۸، ابن ماجة: ۳۸۲). قال شعيب: صحيح]. [انظر بعده].

(۲۷٦۰۷) حضرت ام صبیہ ؓ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ میں نے اور نبی ﷺ نے ایک ہی برتن سے باری باری وضو کیا۔

(۲۷٦۰۸) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ أُسَامَةَ بْنِ زَيْدٍ قَالَ حَدَّثَنِي سَالِمٌ أَبُو النُّعْمَانِ عَنْ أُمِّ صُبَيَّةَ قَالَتْ اخْتَلَفَتْ يَدِي وَيَدُ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي إِنَاءٍ وَاحِدٍ فِي الْوُضُوءِ [راجع: ۲۷٦۰۷].

(۲۷٦۰۸) حضرت ام صبیہ ؓ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ میں نے اور نبی ﷺ نے ایک ہی برتن سے باری باری وضو کیا۔

حَدِيثُ أُمِّ إِسْحَاقَ مَوْلَاةِ أُمِّ حَكِيمٍ ؓ

حضرت ام اسحاق ؓ کی حدیث

(۲۷٦۰۹) حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ قَالَ حَدَّثَنَا بَشَّارُ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ وَقَالَ حَدَّثَتْنِي أُمُّ حَكِيمٍ بِنْتُ دِينَارٍ عَنْ مَوْلَاتِهَا أُمِّ إِسْحَاقَ أَنَّهَا كَانَتْ عِنْدَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأُتِيَ بِقَصْعَةٍ مِنْ ثَرِيدٍ فَأَكَلَتْ مَعَهُ وَمَعَهُ ذُو الْيَدَيْنِ فَنَاوَلَهَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَرْقًا فَقَالَ يَا أُمَّ إِسْحَاقَ أَصِيبِي مِنْ هَذَا فَذَكَرْتُ أَنِّي كُنْتُ صَائِمَةً فَرَدَدْتُ يَدِي لَا أُقَدِّمُهَا وَلَا أُؤَخِّرُهَا فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا لَكِ قَالَتْ كُنْتُ صَائِمَةً فَنَسِيتُ فَقَالَ ذُو الْيَدَيْنِ الْآنَ بَعْدَمَا شَبِعْتِ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَتِمِّي صَوْمَكِ فَإِنَّمَا هُوَ رِزْقٌ سَاقَهُ اللَّهُ إِلَيْكِ [اخرجه عبد بن حميد (۱۵۹۰). اسناده ضعيف].

(۲۷٦۰۹) حضرت ام اسحاق ؓ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ وہ نبی ﷺ کی خدمت میں حاضر تھیں، کہ ثرید کا ایک پیالہ لایا گیا، میں نبی ﷺ کے ساتھ کھانے میں شریک ہوگئی، نبی ﷺ کے ساتھ ذوالیدین بھی تھے، نبی ﷺ نے مجھے بوٹی لگی ہوئی ایک ہڈی دی، اور فرمایا ام اسحاق! یہ کھاؤ، اچانک مجھے یاد آیا کہ میں تو روزے سے تھی، یہ خیال آتے ہی میرے ہاتھ ٹھنڈے پڑ گئے اور

میں انہیں آگے کر سکی اور نہ پیچھے، نبی علیہ السلام نے فرمایا تمہیں کیا ہوا؟ میں نے عرض کیا کہ میں تو روزے سے تھی، اور مجھے یاد ہی نہیں رہا، ذوالیدین کہنے لگے کہ جب خوب اچھی طرح پیٹ بھر گیا تو اب تمہیں یاد آ رہا ہے؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا تم اپنا روزہ مکمل کر لو، یہ تو اللہ کی طرف سے رزق تھا جو اس نے تمہارے پاس بھیج دیا۔

حَدِيثُ أُمِّ رُومَانَ أُمِّ عَائِشَةَ أُمِّ الْمُؤْمِنِينَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا

حضرت ام رومان رضی اللہ عنہا کی حدیثیں

(۲۷٦١٠) حَدَّثَنَا هَاشِمُ بْنُ الْقَاسِمِ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو جَعْفَرٍ يَعْنِي الرَّازِيَّ عَنْ حُصَيْنٍ عَنْ شَقِيقِ بْنِ سَلَمَةَ عَنْ مَسْرُوقٍ عَنْ أُمِّ رُومَانَ وَهِيَ أُمُّ عَائِشَةَ قَالَتْ كُنْتُ أَنَا وَعَائِشَةُ قَاعِدَةٌ فَدَخَلَتْ امْرَأَةٌ مِنْ الْأَنْصَارِ فَقَالَتْ فَعَلَ اللَّهُ بِفُلَانٍ وَفَعَلَ تَعْنِي ابْنَهَا قَالَتْ فَقُلْتُ لَهَا وَمَا ذَلِكَ قَالَتْ ابْنِي كَانَ فِيمَنْ حَدَّثَ الْحَدِيثَ قَالَتْ فَقُلْتُ لَهَا وَمَا الْحَدِيثُ قَالَتْ كَذَا وَكَذَا فَقَالَتْ عَائِشَةُ أَسَمِعَ بِذَلِكَ أَبُو بَكْرٍ قَالَتْ نَعَمْ قَالَتْ أَسَمِعَ بِذَلِكَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَتْ نَعَمْ فَوَقَعَتْ أَوْ سَقَطَتْ مَغْشِيًّا عَلَيْهَا فَأَفَاقَتْ حُمَّى بِنَافِضٍ فَأَلْقَيْتُ عَلَيْهَا الثِّيَابَ فَدَخَلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ مَا لِهَذِهِ قَالَتْ فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَخَذَتْهَا حُمَّى بِنَافِضٍ قَالَ لَعَلَّهُ مِنْ الْحَدِيثِ الَّذِي تُحُدِّثَ بِهِ قَالَتْ قُلْتُ نَعَمْ يَا رَسُولَ اللَّهِ فَرَفَعَتْ عَائِشَةُ رَأْسَهَا وَقَالَتْ إِنْ قُلْتُ لَمْ تَعْذِرُونِي وَإِنْ حَلَفْتُ لَمْ تُصَدِّقُونِي وَمَثَلِي وَمَثَلُكُمْ كَمَثَلِ يَعْقُوبَ وَبَنِيهِ حِينَ قَالَ فَصَبْرٌ جَمِيلٌ وَاللَّهُ الْمُسْتَعَانُ عَلَى مَا تَصِفُونَ فَلَمَّا نَزَلَ عُذْرُهَا أَتَاهَا النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَخْبَرَهَا بِذَلِكَ فَقَالَتْ بِحَمْدِ اللَّهِ لَا بِحَمْدِكَ أَوْ قَالَتْ وَلَا بِحَمْدِ أَحَدٍ [صححه البخاري (٣٣٨٨)]. [انظر بعده].

(۲۷٦١٠) حضرت ام رومان رضی اللہ عنہا ''جو کہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کی والدہ تھیں'' کہتی ہیں کہ میں اور عائشہ بیٹھے ہوئے تھے، کہ ایک انصاری عورت آ کر کہنے لگی اللہ فلاں کے ساتھ ''مراد اس کا اپنا بیٹا تھا'' ایسا کرے، میں نے اس سے وجہ پوچھی تو وہ کہنے لگی کہ میرا بیٹا بھی چہ میگوئیاں کرنے والوں میں شامل ہے، میں نے پوچھا کیسی چہ میگوئیاں؟ اس نے ساری تفصیل بتا دی تو عائشہ رضی اللہ عنہا نے پوچھا کہ کیا حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ نے بھی یہ باتیں سنی ہیں؟ اس نے کہا جی ہاں! انہوں نے پوچھا کہ نبی علیہ السلام نے بھی سنی ہیں؟ اس نے کہا جی ہاں! ''غش کھا کر گر پڑیں، اور انہیں نہایت تیز بخار چڑھ گیا، میں نے انہیں چادریں اوڑھا دیں، نبی علیہ السلام آئے تو پوچھا کہ اسے کیا ہوا؟ میں نے عرض کیا یا رسول اللہ! اسے نہایت تیز بخار چڑھ گیا ہے نبی علیہ السلام نے فرمایا شاید ان باتوں کی وجہ سے جو جاری ہیں، میں نے عرض کیا جی یا رسول اللہ! اسی دوران عائشہ رضی اللہ عنہا نے سر اٹھایا اور کہا اگر میں آپ کے سامنے اپنے آپ کو عیب سے پاک کہوں گی تو آپ کو یقین نہیں آ سکتا اور اگر میں ناکردہ گناہ کا آپ کے سامنے اقرار کروں (اور خدا گواہ ہے کہ میں اس سے پاک ہوں) تو آپ مجھ کو سچا جان لیں گے خدا کی قسم مجھے اپنی اور آپ کی مثال سوائے حضرت یعقوب علیہ السلام

کے کوئی نہیں ملتی انہوں نے کہا تھا: فَصَبْرٌ جَمِيلٌ وَاللَّهُ الْمُسْتَعَانُ عَلَى مَا تَصِفُونَ جب ان کا عذر نازل ہوا تو نبی علیہ السلام ان کے پاس آئے اور انہیں اس کی خبر دی تو وہ کہنے لگیں کہ اس پر اللہ کا شکر ہے، آپ کا نہیں۔

(۲۷۶۱۱) حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَاصِمٍ قَالَ حَدَّثَنَا حُصَيْنٌ عَنْ أَبِي وَائِلٍ عَنْ مَسْرُوقٍ عَنْ أُمِّ رُومَانَ قَالَتْ بَيْنَا أَنَا عِنْدَ عَائِشَةَ إِذْ دَخَلَتْ عَلَيْنَا امْرَأَةٌ مِنْ الْأَنْصَارِ فَقَالَتْ فَعَلَ اللَّهُ بِابْنِهَا وَفَعَلَ قَالَتْ عَائِشَةُ وَلِمَ قَالَتْ إِنَّهُ كَانَ فِيمَنْ حَدَّثَ الْحَدِيثَ قَالَتْ عَائِشَةُ وَأَيُّ حَدِيثٍ قَالَتْ كَذَا وَكَذَا قَالَتْ وَقَدْ بَلَغَ ذَاكَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَتْ نَعَمْ وَبَلَغَ أَبَا بَكْرٍ قَالَتْ نَعَمْ قَالَتْ فَخَرَّتْ عَائِشَةُ مَغْشِيًّا عَلَيْهَا فَمَا أَفَاقَتْ إِلَّا وَعَلَيْهَا حُمَّى بِنَافِضٍ قَالَتْ فَقُمْتُ فَدَثَّرْتُهَا قَالَتْ وَدَخَلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ مَا شَأْنُ هَذِهِ قَالَتْ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَخَذَتْهَا حُمَّى بِنَافِضٍ قَالَ لَعَلَّهُ فِي حَدِيثٍ تُحُدِّثَ بِهِ قَالَتْ فَاسْتَوَتْ لَهُ عَائِشَةُ قَاعِدَةً فَقَالَتْ وَاللَّهِ لَئِنْ حَلَفْتُ لَكُمْ لَا تُصَدِّقُونِي وَلَئِنْ اعْتَذَرْتُ إِلَيْكُمْ لَا تَعْذِرُونِي فَمَثَلِي وَمَثَلُكُمْ كَمَثَلِ يَعْقُوبَ وَبَنِيهِ وَاللَّهُ الْمُسْتَعَانُ عَلَى مَا تَصِفُونَ قَالَتْ وَخَرَجَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ وَأَنْزَلَ اللَّهُ عُذْرَهَا فَرَجَعَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَعَهُ أَبُو بَكْرٍ فَدَخَلَ فَقَالَ يَا عَائِشَةُ إِنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ قَدْ أَنْزَلَ عُذْرَكِ قَالَتْ بِحَمْدِ اللَّهِ لَا بِحَمْدِكَ قَالَتْ قَالَ لَهَا أَبُو بَكْرٍ تَقُولِينَ هَذَا لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَتْ نَعَمْ قَالَتْ فَكَانَ فِيمَنْ حَدَّثَ الْحَدِيثَ رَجُلٌ كَانَ يَعُولُهُ أَبُو بَكْرٍ فَحَلَفَ أَبُو بَكْرٍ أَنْ لَا يَصِلَهُ فَأَنْزَلَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ وَلَا يَأْتَلِ أُولُو الْفَضْلِ مِنْكُمْ وَالسَّعَةِ إِلَى آخِرِ الْآيَةِ قَالَ أَبُو بَكْرٍ بَلَى فَوَصَلَهُ [راجع: ۲۷۶۱۰]

(۲۷۶۱۱) حضرت ام رومان رضی اللہ عنہا ''جو کہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کی والدہ تھیں'' کہتی ہیں کہ میں اور عائشہ بیٹھے ہوئے تھے، کہ ایک انصاری عورت آ کر کہنے لگی اللہ فلاں کے ساتھ ''مراد اس کا اپنا بیٹا تھا'' ایسا کرے، میں نے اس سے وجہ پوچھی تو وہ کہنے لگی کہ میرا بیٹا بھی چہ میگوئیاں کرنے والوں میں شامل ہے، میں نے پوچھا کیسی چہ میگوئیاں؟ اس نے ساری تفصیل بتا دی تو عائشہ رضی اللہ عنہا نے پوچھا کہ کیا حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ نے بھی یہ باتیں سنی ہیں؟ اس نے کہا جی ہاں! انہوں نے پوچھا کہ نبی علیہ السلام نے بھی سنی ہیں؟ اس نے کہا جی ہاں! ''غش کھا کر گر پڑیں، اور انہیں نہایت تیز بخار چڑھ گیا، میں نے انہیں چادریں اوڑھا دیں، نبی علیہ السلام آئے تو پوچھا کہ اسے کیا ہوا؟ میں نے عرض کیا یا رسول اللہ! اسے نہایت تیز بخار چڑھ گیا ہے نبی علیہ السلام نے فرمایا شاید ان باتوں کی وجہ سے جو جاری ہیں، میں نے عرض کیا جی یا رسول اللہ! اسی دوران عائشہ رضی اللہ عنہا نے سر اٹھایا اور کہا اگر میں آپ کے سامنے اپنے آپ کو عیب سے پاک کہوں گی تو آپ کو یقین نہیں آ سکتا اور اگر میں نا کردہ گناہ کا آپ کے سامنے اقرار کروں (اور خدا گواہ ہے کہ میں اس سے پاک ہوں) تو آپ مجھ کو سچا جان لیں گے خدا کی قسم مجھے اپنی اور آپ کی مثال سوائے حضرت یعقوب علیہ السلام کے کوئی نہیں ملتی انہوں نے کہا تھا: فَصَبْرٌ جَمِيلٌ وَاللَّهُ الْمُسْتَعَانُ عَلَى مَا تَصِفُونَ جب ان کا عذر نازل ہوا تو نبی علیہ السلام ان کے پاس آئے اور انہیں اس کی خبر دی تو وہ کہنے لگیں کہ اس پر اللہ کا شکر ہے، آپ کا نہیں۔

یہ سن کر حضرت صدیق اکبر رضی اللہ عنہ نے ان سے فرمایا یہ بات تم نبی علیہ السلام سے کہہ رہی ہو؟ انہوں نے کہا جی ہاں! وہ کہتی ہیں کہ ان چہ میگوئیوں میں ایک وہ آدمی بھی شامل تھا جس کی کفالت حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ کرتے تھے، انہوں نے آئندہ اس کی مدد نہ کرنے کی قسم کھالی، تو اللہ تعالیٰ نے یہ آیت نازل فرمادی وَلَا يَأْتَلِ أُولُوا الْفَضْلِ مِنكُمْ..... تو حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ کہنے لگے کیوں نہیں، اور وہ پھر اس کی مدد کرنے لگے۔

حَدِيثُ أُمِّ بِلَالٍ رضی اللہ عنہا

حضرت ام بلال رضی اللہ عنہا کی حدیثیں

(۲۷۶۱۲) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ أَبِي يَحْيَى قَالَ حَدَّثَتْنِي أُمِّي عَنْ أُمِّ بِلَالٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ ضَحُّوا بِالْجَذَعِ مِنَ الضَّأْنِ فَإِنَّهُ جَائِزٌ

(۲۷۶۱۲) حضرت ام بلال رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا بھیڑ کا بچہ اگر چھ ماہ کا بھی ہو تو اس کی قربانی کرلیا کرو کہ یہ جائز ہے۔

(۲۷۶۱۳) حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ بَحْرٍ حَدَّثَنَا أَبُو ضَمْرَةَ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي يَحْيَى مَوْلَى الْأَسْلَمِيِّينَ عَنْ أُمِّهِ قَالَ أَخْبَرَتْنِي أُمُّ بِلَالٍ ابْنَةُ هِلَالٍ عَنْ أَبِيهَا أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يَجُوزُ الْجَذَعُ مِنَ الضَّأْنِ أُضْحِيَّةً

(۲۷۶۱۳) حضرت ام بلال رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا بھیڑ کا بچہ اگر چھ ماہ کا بھی ہو تو اس کی قربانی کرلیا کرو کہ یہ جائز ہے۔

حَدِيثُ امْرَأَةٍ رضی اللہ عنہا

ایک خاتون صحابیہ رضی اللہ عنہا کی روایت

(۲۷۶۱۴) حَدَّثَنَا حَسَنُ بْنُ مُوسَى قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ لَهِيعَةَ قَالَ حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ وَرْدَانَ قَالَ أَخْبَرَنِي عُبَيْدُ بْنُ حُنَيْنٍ مَوْلَى خَارِجَةَ أَنَّ الْمَرْأَةَ الَّتِي سَأَلَتْ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ صِيَامِ يَوْمِ السَّبْتِ حَدَّثَتْهُ أَنَّهَا سَأَلَتْ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ ذَلِكَ فَقَالَ لَا لَكِ وَلَا عَلَيْكِ

(۲۷۶۱۴) ایک خاتون صحابیہ رضی اللہ عنہا نے نبی علیہ السلام سے ہفتہ کے دن روزہ رکھنے کا حکم پوچھا تو نبی علیہ السلام نے فرمایا اس کا کوئی خاص ثواب ہے اور نہ ہی کوئی وبال۔

حَدِيثُ الصَّمَّاءِ بِنْتِ بُسْرٍ رضی اللہ عنہا

حضرت صماء بنت بسر رضی اللہ عنہا کی حدیثیں

(۲۷۶۱۵) حَدَّثَنَا أَبُو عَاصِمٍ قَالَ حَدَّثَنَا ثَوْرٌ عَنْ خَالِدِ بْنِ مَعْدَانَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ بُسْرٍ عَنْ أُخْتِهِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا تَصُومُوا يَوْمَ السَّبْتِ إِلَّا مَا افْتُرِضَ عَلَيْكُمْ فَإِنْ لَمْ يَجِدْ أَحَدُكُمْ إِلَّا عُودَ عِنَبٍ أَوْ لِحَى شَجَرَةٍ فَلْيَمْضُغْهَا [صححه ابن خزيمة (۲۱٦۳)، وقد حسنه الترمذي. قال الألباني: صحيح (ابو داود: ۲٤۲۱، ابن ماجة: ۱۷۲٦، الترمذي: ۷٤٤). قال شعيب: رجاله ثقات الا انه اعل بالا ضطراب والمعارضة]. [انظر: ۲۷٦۱۷].

(۲۷۶۱۵) حضرت صماء بنت بسر رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا ہفتہ کے دن فرض روزوں کے علاوہ کوئی روزہ نہ رکھا کرو، اور اگر تم میں سے کسی کو کھانے کے لئے کچھ بھی نہ ملے سوائے انگور کی ٹہنی کے یا درخت کی چھال کے تو اس ہی کو چبا لے۔

(۲۷۶۱۶) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ إِسْحَاقَ قَالَ أَخْبَرَنَا ابْنُ لَهِيعَةَ قَالَ أَخْبَرَنَا مُوسَى بْنُ وَرْدَانَ عَنْ عُبَيْدٍ الْأَعْرَجِ قَالَ حَدَّثَتْنِي جَدَّتِي أَنَّهَا دَخَلَتْ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ يَتَغَدَّى وَذَلِكَ يَوْمَ السَّبْتِ فَقَالَ تَعَالَيْ فَكُلِي فَقَالَتْ إِنِّي صَائِمَةٌ فَقَالَ لَهَا صُمْتِ أَمْسِ فَقَالَتْ لَا قَالَ فَكُلِي فَإِنَّ صِيَامَ يَوْمِ السَّبْتِ لَا لَكِ وَلَا عَلَيْكِ.

(۲۷۶۱۶) ایک خاتون صحابیہ رضی اللہ عنہا نے نبی علیہ السلام سے ہفتہ کے دن روزہ رکھنے کا حکم پوچھا تو نبی علیہ السلام نے فرمایا اس کا کوئی خاص ثواب ہے اور نہ ہی کوئی وبال۔

(۲۷۶۱۷) حَدَّثَنَا الْحَكَمُ بْنُ نَافِعٍ قَالَ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ عَيَّاشٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْوَلِيدِ الزُّبَيْدِيِّ عَنْ لُقْمَانَ بْنِ عَامِرٍ عَنْ خَالِدِ بْنِ مَعْدَانَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ بُسْرٍ عَنْ أُخْتِهِ الصَّمَّاءِ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يَصُومَنَّ أَحَدُكُمْ يَوْمَ السَّبْتِ إِلَّا فِي فَرِيضَةٍ وَإِنْ لَمْ يَجِدْ إِلَّا لِحَى شَجَرَةٍ فَلْيُفْطِرْ عَلَيْهَا [راجع: ۲۷٦۱۵].

(۲۷۶۱۷) حضرت صماء بنت بسر رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا ہفتہ کے دن فرض روزوں کے علاوہ کوئی روزہ نہ رکھا کرو، اور اگر تم میں سے کسی کو کھانے کے لئے کچھ بھی نہ ملے سوائے انگور کی ٹہنی کے یا درخت کی چھال کے تو اس ہی کو چبا لے۔

حَدِيثُ فَاطِمَةَ عَمَّةِ أَبِي عُبَيْدَةَ وَأُخْتِ حُذَيْفَةَ رضی اللہ عنہا

حضرت فاطمہ "ابو عبیدہ رضی اللہ عنہ کی پھوپھی" اور حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ کی ہمشیرہ کی حدیث

(۲۷۶۱۸) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ رِبْعِيٍّ عَنِ امْرَأَتِهِ عَنْ أُخْتٍ لِحُذَيْفَةَ قَالَتْ خَطَبَنَا

رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَا مَعْشَرَ النِّسَاءِ لَا تَحَلَّيْنَ الذَّهَبَ أَمَا لَكُنَّ فِي الْفِضَّةِ مَا تَحَلَّيْنَ بِهِ مَا مِنْكُنَّ امْرَأَةٌ تَحَلَّى ذَهَبًا تُظْهِرُهُ إِلَّا عُذِّبَتْ بِهِ [راجع: ۲۳۷۷۲].

(۲۷۶۱۸) حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ کی بہن سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام نے ہمیں خطبہ دیتے ہوئے فرمایا اے گروہ خواتین! کیا تمہارے لئے چاندی کے زیورات کافی نہیں ہو سکتے؟ یاد رکھو! تم میں سے جو عورت نمائش کے لئے سونا پہنے گی اسے قیامت کے دن عذاب میں مبتلا کیا جائے گا۔

(۲۷۶۱۹) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ حُصَيْنٍ عَنْ أَبِي عُبَيْدَةَ بْنِ حُذَيْفَةَ عَنْ عَمَّتِهِ فَاطِمَةَ أَنَّهَا قَالَتْ أَتَيْنَا رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَعُودُهُ فِي نِسَاءٍ فَإِذَا سِقَاءٌ مُعَلَّقٌ نَحْوَهُ يَقْطُرُ مَاؤُهُ عَلَيْهِ مِنْ شِدَّةِ مَا يَجِدُ مِنْ حَرِّ الْحُمَّى قُلْنَا يَا رَسُولَ اللَّهِ لَوْ دَعَوْتَ اللَّهَ فَشَفَاكَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ مِنْ أَشَدِّ النَّاسِ بَلَاءً الْأَنْبِيَاءَ ثُمَّ الَّذِينَ يَلُونَهُمْ ثُمَّ الَّذِينَ يَلُونَهُمْ ثُمَّ الَّذِينَ يَلُونَهُمْ [صححه الحاكم (۴/۴۰۴). قال شعیب: صحیح لغیره وهذا اسناد حسن].

(۲۷۶۱۹) حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ ہم کچھ خواتین نبی علیہ السلام کی عیادت کے لئے حاضر ہوئیں تو دیکھا کہ ایک مشکیزہ نبی علیہ السلام کے قریب لٹکا ہوا ہے اور اس کا پانی نبی علیہ السلام پر ٹپک رہا ہے کیونکہ نبی علیہ السلام کو بخار کی حرارت شدت سے محسوس ہو رہی تھی، ہم نے عرض کیا یا رسول اللہ! اگر آپ اللہ سے دعاء کرتے تو وہ آپ کو شفاء دے دیتا؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا تمام لوگوں میں سب سے زیادہ سخت مصیبتیں انبیاء کرام علیہم السلام پر آتی رہی ہیں، پھر درجہ بدرجہ ان کے قریب لوگوں پر آتی ہیں۔

حَدِيثُ أَسْمَاءَ بِنْتِ عُمَيْسٍ رضی اللہ عنہا

حضرت اسماء بنت عمیس رضی اللہ عنہا کی حدیثیں

(۲۷۶۲۰) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ وَسَمِعْتُهُ أَنَا مِنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ أَبِي شَيْبَةَ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ عَنْ عَبْدِ الْحَمِيدِ بْنِ جَعْفَرٍ عَنْ زُرْعَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ مَوْلًى لِمَعْمَرٍ التَّيْمِيِّ عَنْ أَسْمَاءَ بِنْتِ عُمَيْسٍ قَالَتْ قَالَ لِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمَاذَا كُنْتِ تَسْتَشْفِينَ قَالَتْ بِالشُّبْرُمِ قَالَ حَارٌّ جَارٌّ ثُمَّ اسْتَشْفَيْتُ بِالسَّنَا قَالَ لَوْ كَانَ شَيْءٌ يَشْفِي مِنَ الْمَوْتِ كَانَ السَّنَا أَوْ السَّنَا شِفَاءٌ مِنَ الْمَوْتِ [قال الألباني: ضعيف (ابن ماجة: ۳۴۶۱)].

(۲۷۶۲۰) حضرت اسماء بنت عمیس رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام نے مجھ سے پوچھا کہ تم کون سی دوا بطور مسہل کے استعمال کرتی ہو؟ میں نے عرض کیا کہ شبرم کو (جو کہ ایک جڑی بوٹی کا نام ہے) نبی علیہ السلام نے فرمایا کہ وہ بہت زیادہ گرم ہوتی ہے، پھر میں سنا نامی بوٹی کو بطور مسہل کے استعمال کرنے لگی، نبی علیہ السلام نے فرمایا اگر کسی چیز میں موت کی شفاء ہوتی تو وہ سنا میں ہوتی۔

(۲۷۶۲۱) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ مُوسَى الْجُهَنِيِّ قَالَ دَخَلْتُ عَلَى فَاطِمَةَ بِنْتِ عَلِيٍّ فَقَالَ لَهَا رَفِيقِي أَبُو سَهْلٍ كَمْ لَكِ قَالَتْ سِتَّةٌ وَثَمَانُونَ سَنَةً قَالَ مَا سَمِعْتِ مِنْ أَبِيكِ شَيْئًا قَالَتْ حَدَّثَتْنِي أَسْمَاءُ بِنْتُ عُمَيْسٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لِعَلِيٍّ أَنْتَ مِنِّي بِمَنْزِلَةِ هَارُونَ مِنْ مُوسَى إِلَّا أَنَّهُ لَيْسَ بَعْدِي نَبِيٌّ

[اخرجه النسائي في فضائل الصحابة (٤٠). قال شعيب: اسناده صحيح]. [انظر: ٢٨٠١٤].

(۲۷۶۲۱) موسیٰ جہنی کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ میں فاطمہ بنت علی کی خدمت میں حاضر ہوا، میرے رفیق ابو سہل نے ان سے پوچھا کہ آپ کی عمر کتنی ہے؟ انہوں نے بتایا چھیاسی سال، ابو سہل نے پوچھا کہ آپ نے اپنے والد سے کوئی حدیث سنی ہے؟ انہوں نے فرمایا کہ مجھے حضرت اسماء بنت عمیس رضی اللہ عنہا نے بتایا ہے کہ نبی علیہ السلام نے حضرت علی رضی اللہ عنہ سے فرمایا تمہیں مجھ سے وہی نسبت ہے جو حضرت ہارون علیہ السلام کو موسیٰ علیہ السلام سے نسبت تھی، البتہ فرق یہ ہے کہ میرے بعد کوئی نبی نہیں آئے گا۔

(۲۷۶۲۲) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ قَالَ حَدَّثَنَا هِلَالٌ مَوْلَانَا عَنْ أَبِي عُمَرَ بْنِ عَبْدِالْعَزِيزِ عَنْ عَبْدِاللَّهِ بْنِ جَعْفَرٍ عَنْ أُمِّهِ أَسْمَاءَ بِنْتِ عُمَيْسٍ قَالَتْ عَلَّمَنِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَلِمَاتٍ أَقُولُهَا عِنْدَ الْكَرْبِ اللَّهُ رَبِّي لَا أُشْرِكُ بِهِ شَيْئًا [قال الألباني: صحيح (ابو داود: ١٥٢٥، ابن ماجة: ٣٨٨٢). قال شعيب: حسن].

(۲۷۶۲۲) حضرت اسماء بنت عمیس رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے مجھے کچھ کلمات سکھا دیے ہیں جو میں پریشانی کے وقت کہہ لیا کرتی ہوں اللَّهُ رَبِّي لَا أُشْرِكُ بِهِ شَيْئًا۔

(۲۷۶۲۳) حَدَّثَنَا يَزِيدُ قَالَ أَنْبَأَنَا مُحَمَّدُ بْنُ طَلْحَةَ قَالَ حَدَّثَنَا الْحَكَمُ بْنُ عُتَيْبَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ شَدَّادٍ عَنْ أَسْمَاءَ بِنْتِ عُمَيْسٍ قَالَتْ دَخَلَ عَلَيَّ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْيَوْمَ الثَّالِثَ مِنْ قَتْلِ جَعْفَرٍ فَقَالَ لَا تَحِدِّي بَعْدَ يَوْمِكِ هَذَا [انظر: ٢٨٠١٥، ٢٨٠١٦].

(۲۷۶۲۳) حضرت اسماء رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ حضرت جعفر رضی اللہ عنہ کی شہادت کے تیسرے دن نبی علیہ السلام میرے پاس تشریف لائے اور فرمایا آج کے بعد سوگ نہ منانا۔

(۲۷۶۲۴) قَرَأْتُ عَلَى عَبْدِ الرَّحْمَنِ مَالِكٌ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْقَاسِمِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَسْمَاءَ بِنْتِ عُمَيْسٍ أَنَّهَا وَلَدَتْ مُحَمَّدَ بْنَ أَبِي بَكْرٍ بِالْبَيْدَاءِ فَذَكَرَ ذَلِكَ أَبُو بَكْرٍ لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُرْهَا فَلْتَغْتَسِلْ ثُمَّ لِتُهِلَّ [قال الألباني: صحيح (النسائي: ١٢٧/٥). قال شعيب: صحيح لغيره وهذا اسناد ضعيف].

(۲۷۶۲۴) حضرت اسماء رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ان کے یہاں محمد بن ابی بکر کی پیدائش مقام بیداء میں ہوئی، حضرت صدیق اکبر رضی اللہ عنہ نے نبی علیہ السلام سے اس کا تذکرہ کیا تو نبی علیہ السلام نے فرمایا انہیں کہو کہ غسل کر لیں اور تلبیہ پڑھ لیں۔

(۲۷۶۲۵) حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ قَالَ حَدَّثَنِي أَبِي عَنِ الْوَلِيدِ بْنِ كَثِيرٍ قَالَ حَدَّثَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُسْلِمٍ الطَّوِيلُ صَاحِبُ

الْمَصَاحِفِ أَنَّ كِلَابَ بْنَ تَلِيدٍ أَخَا بَنِي سَعْدِ بْنِ لَيْثٍ أَنَّهُ بَيْنَا هُوَ جَالِسٌ مَعَ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ جَاءَهُ رَسُولُ نَافِعِ بْنِ جُبَيْرِ بْنِ مُطْعِمِ بْنِ عَدِيٍّ يَقُولُ إِنَّ ابْنَ خَالَتِكَ يَقْرَأُ عَلَيْكَ السَّلَامَ وَيَقُولُ أَخْبِرْنِي كَيْفَ الْحَدِيثُ الَّذِي كُنْتَ حَدَّثْتَنِي عَنْ أَسْمَاءَ بِنْتِ عُمَيْسٍ فَقَالَ سَعِيدُ بْنُ الْمُسَيَّبِ أَخْبِرْهُ أَنَّ أَسْمَاءَ بِنْتَ عُمَيْسٍ أَخْبَرَتْنِي أَنَّهَا سَمِعَتْ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لَا يَصْبِرُ عَلَى لَأْوَاءِ الْمَدِينَةِ وَشِدَّتِهَا أَحَدٌ إِلَّا كُنْتُ لَهُ شَفِيعًا أَوْ شَهِيدًا يَوْمَ الْقِيَامَةِ [اخرجه النسائي في الكبرى (٤٢٨٢). قال شعيب، صحيح لغيره وهذا اسناد ضعيف].

(۲۷۶۲۵) کلاب بن تلید "جن کا تعلق بنو سعد بن لیث سے تھا" ایک مرتبہ حضرت سعید بن مسیب رحمۃ اللہ علیہ کے پاس بیٹھے ہوئے تھے کہ ان کے پاس نافع بن جبیر رحمۃ اللہ علیہ کا قاصد آ گیا اور کہنے لگا کہ آپ کا بھانجا آپ کو سلام کہتا ہے اور پوچھتا ہے کہ وہ حدیث کیسے تھی جو آپ نے مجھ سے حضرت اسماء بنت عمیس رضی اللہ عنہا کے حوالے سے ذکر کی تھی؟ سعید بن مسیب رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا کہ حضرت اسماء بنت عمیس رضی اللہ عنہا نے مجھے بتایا ہے کہ انہوں نے نبی علیہ السلام کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ جو شخص بھی مدینہ منورہ کی تکلیفوں اور شدت پر صبر کرتا ہے، قیامت کے دن میں اس کی سفارش اور گواہی دوں گا۔

(۲۷۶۲۶) حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ قَالَ حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَبِي بَكْرٍ عَنْ أُمِّ عِيسَى الْجَزَّارِ عَنْ أُمِّ جَعْفَرٍ بِنْتِ مُحَمَّدِ بْنِ جَعْفَرِ بْنِ أَبِي طَالِبٍ عَنْ جَدَّتِهَا أَسْمَاءَ بِنْتِ عُمَيْسٍ قَالَتْ لَمَّا أُصِيبَ جَعْفَرٌ وَأَصْحَابُهُ دَخَلْتُ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَدْ دَبَغْتُ أَرْبَعِينَ مَنِيئَةً وَعَجَنْتُ عَجِينِي وَغَسَّلْتُ بَنِيَّ وَدَهَنْتُهُمْ وَنَظَّفْتُهُمْ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ائْتِينِي بِبَنِي جَعْفَرٍ قَالَتْ فَأَتَيْتُهُ بِهِمْ فَشَمَّهُمْ وَذَرَفَتْ عَيْنَاهُ فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ بِأَبِي أَنْتَ وَأُمِّي مَا يُبْكِيكَ أَبَلَغَكَ عَنْ جَعْفَرٍ وَأَصْحَابِهِ شَيْءٌ قَالَ نَعَمْ أُصِيبُوا هَذَا الْيَوْمَ قَالَتْ فَقُمْتُ أَصِيحُ وَاجْتَمَعَ إِلَيَّ النِّسَاءُ وَخَرَجَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى أَهْلِهِ فَقَالَ لَا تُغْفِلُوا آلَ جَعْفَرٍ مِنْ أَنْ تَصْنَعُوا لَهُمْ طَعَامًا فَإِنَّهُمْ قَدْ شُغِلُوا بِأَمْرِ صَاحِبِهِمْ

[اسناد ضعيف. قال البوصيري: هذا اسناد ضعيف. قال الألباني: حسن (ابن ماجة: ١٦١١)].

(۲۷۶۲۶) حضرت اسماء رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ جب حضرت جعفر رضی اللہ عنہ اور ان کے ساتھی شہید ہو گئے تو نبی علیہ السلام میرے یہاں تشریف لائے، اس وقت میں نے چالیس کھالوں کو دباغت کے لئے ڈالا ہوا تھا، آٹا گوندھ چکی تھی اور اپنے بچوں کو نہلا دھلا کر صاف ستھرا کر چکی تھی اور انہیں تیل لگا چکی تھی، نبی علیہ السلام نے آ کر فرمایا جعفر کے بچوں کو میرے پاس لاؤ، میں انہیں لے کر آئی، نبی علیہ السلام انہیں سونگھنے لگے اور ان کی آنکھوں سے آنسو بہہ رہے تھے، میں نے عرض کیا یا رسول اللہ! آپ پر میرے ماں باپ قربان ہوں، آپ کیوں رو رہے ہیں؟ کیا جعفر اور ان کے ساتھیوں کے حوالے سے کوئی خبر آئی ہے؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا ہاں! آج وہ شہید ہو گئے ہیں، یہ سن کر میں کھڑی ہو کر چیخنے لگی، اور دوسری عورتیں بھی میرے پاس جمع ہونے لگیں، نبی علیہ السلام نکل کر

اپنے اہل خانہ کے پاس چلے گئے اور فرمایا آل جعفر سے غافل نہ رہنا، ان کے لئے کھانا تیار کرو، کیونکہ وہ اپنے ساتھی کے معاملے میں مشغول ہیں۔

حَدِيثُ فُرَيْعَةَ بِنْتِ مَالِكٍ رضی اللہ عنہا

حضرت فریعہ بنت مالک رضی اللہ عنہا کی حدیثیں

(۲۷۶۲۷) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ سَعْدِ بْنِ إِسْحَاقَ قَالَ حَدَّثَتْنِي زَيْنَبُ بِنْتُ كَعْبٍ عَنْ فُرَيْعَةَ بِنْتِ مَالِكٍ قَالَتْ خَرَجَ زَوْجِي فِي طَلَبِ أَعْلَاجٍ لَهُ فَأَدْرَكَهُمْ بِطَرَفِ الْقَدُومِ فَقَتَلُوهُ فَأَتَانِي نَعْيُهُ وَأَنَا فِي دَارٍ شَاسِعَةٍ مِنْ دُورِ أَهْلِي فَأَتَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَكَرْتُ ذَلِكَ لَهُ فَقُلْتُ إِنَّ نَعْيَ زَوْجِي أَتَانِي فِي دَارٍ شَاسِعَةٍ مِنْ دُورِ أَهْلِي وَلَمْ يَدَعْ لِي نَفَقَةً وَلَا مَالًا لِوَرَثَتِهِ وَلَيْسَ الْمَسْكَنُ لَهُ فَلَوْ تَحَوَّلْتُ إِلَى أَهْلِي وَأَخْوَالِي لَكَانَ أَرْفَقَ بِي فِي بَعْضِ شَأْنِي قَالَ تَحَوَّلِي فَلَمَّا خَرَجْتُ إِلَى الْمَسْجِدِ أَوْ إِلَى الْحُجْرَةِ دَعَانِي أَوْ أَمَرَ بِي فَدُعِيتُ فَقَالَ امْكُثِي فِي بَيْتِكِ الَّذِي أَتَاكِ فِيهِ نَعْيُ زَوْجِكِ حَتَّى يَبْلُغَ الْكِتَابُ أَجَلَهُ قَالَتْ فَاعْتَدَدْتُ فِيهِ أَرْبَعَةَ أَشْهُرٍ وَعَشْرًا قَالَتْ فَأَرْسَلَ إِلَيَّ عُثْمَانُ فَأَخْبَرْتُهُ فَأَخَذَ بِهِ [قال الترمذي: حسن صحيح. قال الألباني: صحيح (ابو داود: ۲۳۰۰، ابن ماجة: ۲۰۳۱، الترمذي: ۱۲۰۴، النسائي: ۶/۱۹۹ و ۲۰۰). قال شعيب: اسناده حسن]. [انظر: ۲۷۶۲۸، ۲۷۹۰۷].

(۲۷۶۲۷) حضرت فریعہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ میرے شوہر اپنے چند عجمی غلاموں کی تلاش میں روانہ ہوئے، وہ انہیں ''قدوم'' کے کنارے پر ملے لیکن ان سب نے مل کر انہیں قتل کر دیا، مجھے اپنے خاوند کے مرنے کی خبر جب پہنچی تو میں اپنے اہل خانہ سے دور کے گھر میں تھی، میں نبی علیہ السلام کی خدمت میں حاضر ہوئی اور اس واقعے کا ذکر کرتے ہوئے عرض کیا کہ مجھے اپنے خاوند کے مرنے کی خبر ملی ہے اور میں اپنے اہل خانہ سے دور کے گھر میں رہتی ہوں، میرے خاوند نے کوئی نفقہ چھوڑا ہے اور نہ ہی ورثہ کے لئے کوئی مال و دولت، نیز اس کا کوئی مکان بھی نہ تھا، اگر میں اپنے اہل خانہ اور بھائیوں کے پاس چلی جاؤں تو بعض معاملات میں مجھے سہولت ہو جائے گی، نبی علیہ السلام نے فرمایا چلی جاؤ، لیکن جب میں مسجد یا حجرے سے نکلنے لگی تو نبی علیہ السلام نے مجھے بلایا اور فرمایا کہ اسی گھر میں عدت گذارو جہاں تمہارے پاس تمہارے شوہر کی موت کی خبر آئی تھی یہاں تک کہ عدت پوری ہو جائے، چنانچہ میں نے چار مہینے دس دن وہیں گذارے، ایک مرتبہ حضرت عثمان رضی اللہ عنہ نے بھی مجھ سے یہ حدیث پوچھی تھی جو میں نے انہیں بتادی تھی اور انہوں نے اسے قبول کر لیا تھا۔

(۲۷۶۲۸) حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ الْمُفَضَّلِ عَنْ سَعْدِ بْنِ إِسْحَاقَ قَالَ حَدَّثَتْنِي زَيْنَبُ بِنْتُ كَعْبٍ عَنْ فُرَيْعَةَ بِنْتِ مَالِكٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَحْوَهُ [راجع: ۲۷۶۲۷].

(۲۷۶۲۸) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

حَدِيثُ يُسَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا

حضرت یسیرہ رضی اللہ عنہا کی حدیث

(۲۷۶۲۹) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بِشْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا هَانِءُ بْنُ عُثْمَانَ الْجُهَنِيُّ عَنْ أُمِّهِ حُمَيْضَةَ بِنْتِ يَاسِرٍ عَنْ جَدَّتِهَا يُسَيْرَةَ وَكَانَتْ مِنَ الْمُهَاجِرَاتِ قَالَتْ قَالَ لَنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا نِسَاءَ الْمُؤْمِنَاتِ عَلَيْكُنَّ بِالتَّهْلِيلِ وَالتَّسْبِيحِ وَالتَّقْدِيسِ وَلَا تَغْفُلْنَ فَتَنْسَيْنَ الرَّحْمَةَ وَاعْقِدْنَ بِالْأَنَامِلِ فَإِنَّهُنَّ مَسْئُولَاتٌ مُسْتَنْطَقَاتٌ

[صححه ابن حبان (٨٤٢)، والحاكم (٥٤٧/١). قال الترمذي: غريب. قال الألباني: حسن (ابو داود: ١٥٠١، الترمذي: ٣٥٨٣). قال شعيب: اسناده محتمل للتحسين].

(۲۷۶۲۹) حضرت یسیرہ رضی اللہ عنہا ''جو مہاجر صحابیات میں سے ہیں'' سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ہم سے فرمایا ہے کہ اے مسلمانوں کی عورتو! اپنے اوپر تسبیح وتہلیل اور تقدیس کو لازم کر لو، غافل نہ رہا کرو کہ رحمت الٰہی کو فراموش کر دو، اور ان تسبیحات کو انگلیوں پر شمار کیا کرو کیونکہ قیامت کے دن ان سے پوچھ گچھ ہوگی اور انہیں قوت گویائی عطاء کی جائے گی۔

حَدِيثُ أُمِّ حُمَيْدٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا

حضرت ام حمید رضی اللہ عنہا کی حدیث

(۲۷۶۳۰) حَدَّثَنَا هَارُونُ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ وَهْبٍ قَالَ حَدَّثَنِي دَاوُدُ بْنُ قَيْسٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ سُوَيْدٍ الْأَنْصَارِيِّ عَنْ عَمَّتِهِ أُمِّ حُمَيْدٍ امْرَأَةِ أَبِي حُمَيْدٍ السَّاعِدِيِّ أَنَّهَا جَاءَتْ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَتْ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنِّي أُحِبُّ الصَّلَاةَ مَعَكَ قَالَ قَدْ عَلِمْتُ أَنَّكِ تُحِبِّينَ الصَّلَاةَ مَعِي وَصَلَاتُكِ فِي بَيْتِكِ خَيْرٌ لَكِ مِنْ صَلَاتِكِ فِي حُجْرَتِكِ وَصَلَاتُكِ فِي حُجْرَتِكِ خَيْرٌ مِنْ صَلَاتِكِ فِي دَارِكِ وَصَلَاتُكِ فِي دَارِكِ خَيْرٌ لَكِ مِنْ صَلَاتِكِ فِي مَسْجِدِ قَوْمِكِ وَصَلَاتُكِ فِي مَسْجِدِ قَوْمِكِ خَيْرٌ لَكِ مِنْ صَلَاتِكِ فِي مَسْجِدِي قَالَ فَأَمَرَتْ فَبُنِيَ لَهَا مَسْجِدٌ فِي أَقْصَى شَيْءٍ مِنْ بَيْتِهَا وَأَظْلَمِهِ فَكَانَتْ تُصَلِّي فِيهِ حَتَّى لَقِيَتْ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ [صححه ابن خزيمة (١٦٨٩). قال شعيب: حسن].

(۲۷۶۳۰) حضرت ام حمید رضی اللہ عنہا زوجۂ ابو حمید ساعدی رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ وہ نبی علیہ السلام کی خدمت میں حاضر ہوئیں اور عرض کیا یا رسول اللہ! میں آپ کی معیت میں نماز پڑھنا محبوب رکھتی ہوں، نبی علیہ السلام نے فرمایا مجھے معلوم ہے کہ تم میرے ساتھ نماز پڑھنے کو پسند کرتی ہو لیکن تمہارا اپنے کمرے میں نماز پڑھنا حجرے میں نماز پڑھنے سے بہتر ہے، اور اپنی قوم کی مسجد میں نماز پڑھنا میری مسجد میں نماز پڑھنے سے زیادہ بہتر ہے، چنانچہ ان کے حکم پر ان کے گھر کے سب سے آخری کونے میں ''جہاں سب سے زیادہ اندھیرا ہوتا تھا'' نماز پڑھنے کے لئے جگہ بنا دی گئی اور وہ آخری دم تک وہیں نماز پڑھتی رہیں۔

حَدِيثُ أُمِّ حَكِيمٍ ﷞

حضرت ام حکیم ﷞ کی حدیث

(۲۷۶۳۱) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ قَالَ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ أَبِي عَرُوبَةَ عَنْ قَتَادَةَ أَنَّ صَالِحًا أَبَا الْخَلِيلِ حَدَّثَهُ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْحَارِثِ بْنِ نَوْفَلٍ أَنَّ أُمَّ حَكِيمٍ بِنْتَ الزُّبَيْرِ حَدَّثَتْهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَخَلَ عَلَى ضُبَاعَةَ بِنْتِ الزُّبَيْرِ فَنَهَسَ مِنْ كَتِفٍ عِنْدَهَا ثُمَّ صَلَّى وَمَا تَوَضَّأَ مِنْ ذَلِكَ [انظر: ۲۷۸۹۸، ۲۷۸۹۹].

(۲۷۶۳۱) حضرت ام حکیم ﷞ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی ﷺ حضرت ضباعہ بنت زبیر ﷞ کے یہاں تشریف لائے اور ان کے یہاں شانے کا گوشت ہڈی سے نوچ کر تناول فرمایا، پھر نماز ادا فرمائی اور تازہ وضو نہیں کیا۔

حَدِيثُ جَدَّةِ ابْنِ زِيَادٍ أُمِّ أَبِيهِ

ابن زیاد کی دادی صاحبہ کی روایت

(۲۷۶۳۲) حَدَّثَنَا حَسَنُ بْنُ مُوسَى قَالَ حَدَّثَنَا رَافِعُ بْنُ سَلَمَةَ الْأَشْجَعِيُّ قَالَ حَدَّثَنِي حَشْرَجُ بْنُ زِيَادٍ عَنْ جَدَّتِهِ أُمِّ أَبِيهِ قَالَتْ خَرَجْنَا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي غَزْوَةِ خَيْبَرَ وَأَنَا سَادِسَةُ سِتِّ نِسْوَةٍ قَالَتْ فَبَلَغَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّ مَعَهُ نِسَاءً قَالَتْ فَأَرْسَلَ إِلَيْنَا فَدَعَانَا قَالَتْ فَرَأَيْنَا فِي وَجْهِهِ الْغَضَبَ فَقَالَ مَا أَخْرَجَكُنَّ وَبِأَمْرِ مَنْ خَرَجْتُنَّ قُلْنَا خَرَجْنَا مَعَكَ نُنَاوِلُ السِّهَامَ وَنَسْقِي السَّوِيقَ وَمَعَنَا دَوَاءٌ لِلْجُرْحِ وَنَغْزِلُ الشَّعْرَ فَنُعِينُ بِهِ فِي سَبِيلِ اللَّهِ قَالَ قُمْنَ فَانْصَرِفْنَ قَالَتْ فَلَمَّا فَتَحَ اللَّهُ عَلَيْهِ خَيْبَرَ أَخْرَجَ لَنَا مِنْهَا سِهَامًا كَسِهَامِ الرِّجَالِ فَقُلْتُ لَهَا يَا جَدَّتِي وَمَا الَّذِي أَخْرَجَ لَكُنَّ قَالَتْ تَمْرٌ [راجع: ۲۲۶۸۸].

(۲۷۶۳۲) حشرج بن زیاد اپنی دادی سے نقل کرتے ہیں کہ میں غزوۂ خیبر کے موقع پر نبی ﷺ کے ہمراہ نکلی، میں اس وقت چھ میں سے چھٹی عورت تھی، نبی ﷺ کو معلوم ہوا کہ ان کے ہمراہ خواتین بھی ہیں تو نبی ﷺ نے ہمارے پاس پیغام بھیجا کہ تم کیوں نکلی ہو اور کس کی اجازت سے نکلی ہو؟ ہم نے جواب دیا کہ ہم لوگ اس لئے نکلے ہیں تاکہ ہمیں بھی حصہ ملے، ہم لوگوں کو ستو گھول کر پلا سکیں، ہمارے پاس مریضوں کے علاج کا سامان بھی ہے، ہم بالوں کو کات لیں گی اور راہ خدا میں اس کے ذریعے ان کی مدد کریں گی، نبی ﷺ نے فرمایا تم لوگ واپس چلی جاؤ، جب اللہ نے خیبر کو فتح کر دیا تو نبی ﷺ نے ہمیں بھی مردوں کی طرح حصہ مرحمت فرمایا، میں نے اپنی دادی سے پوچھا کہ دادی جان! نبی ﷺ نے آپ کو کیا حصہ دیا؟ انہوں نے جواب دیا کھجوریں۔

حَدِيثُ قُتَيْلَةَ بِنْتِ صَيْفِيٍّ رضی اللہ عنہا

حضرت قتیلہ بنت صیفی رضی اللہ عنہا کی حدیث

(۲۷۶۳۳) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ قَالَ حَدَّثَنَا الْمَسْعُودِيُّ قَالَ حَدَّثَنِي مَعْبَدُ بْنُ خَالِدٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ يَسَارٍ عَنْ قُتَيْلَةَ بِنْتِ صَيْفِيٍّ الْجُهَنِيَّةِ قَالَتْ أَتَى حَبْرٌ مِنَ الْأَحْبَارِ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَا مُحَمَّدُ نِعْمَ الْقَوْمُ أَنْتُمْ لَوْلَا أَنَّكُمْ تُشْرِكُونَ قَالَ سُبْحَانَ اللَّهِ وَمَا ذَاكَ قَالَ تَقُولُونَ إِذَا حَلَفْتُمْ وَالْكَعْبَةِ قَالَتْ فَأَمْهَلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ شَيْئًا ثُمَّ قَالَ إِنَّهُ قَدْ قَالَ فَمَنْ حَلَفَ فَلْيَحْلِفْ بِرَبِّ الْكَعْبَةِ قَالَ يَا مُحَمَّدُ نِعْمَ الْقَوْمُ أَنْتُمْ لَوْلَا أَنَّكُمْ تَجْعَلُونَ لِلَّهِ نِدًّا قَالَ سُبْحَانَ اللَّهِ وَمَا ذَاكَ قَالَ تَقُولُونَ مَا شَاءَ اللَّهُ وَشِئْتَ قَالَ فَأَمْهَلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ شَيْئًا ثُمَّ قَالَ إِنَّهُ قَدْ قَالَ فَمَنْ قَالَ مَا شَاءَ اللَّهُ فَلْيَفْصِلْ بَيْنَهُمَا ثُمَّ شِئْتَ [وصححه الحاكم (۴/۲۹۷). قال الألباني: (النسائي: ۷/۶)].

(۲۷۶۳۳) حضرت قتیلہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ اہل کتاب کا ایک بڑا عالم بارگاہ نبوت میں حاضر ہوا اور کہنے لگا اے محمد! صلی اللہ علیہ وسلم، تم لوگ بہترین قوم ہوتے اگر تم شرک نہ کرتے، نبی علیہ السلام نے فرمایا سبحان اللہ! وہ کیسے؟ اس نے کہا کہ آپ لوگ قسم کھاتے ہوئے ''کعبہ کی قسم'' کھاتے ہیں، نبی علیہ السلام نے کچھ دیر سکوت کے بعد فرمایا یہ صحیح کہہ رہا ہے، اس لئے آئندہ جو شخص قسم کھائے وہ رب کعبہ کی قسم کھائے، پھر اس نے کہا کہ اے محمد! صلی اللہ علیہ وسلم اگر تم لوگ اللہ کے ساتھ کسی کو شریک نہ ٹھہراتے تو تم بہترین قوم ہوتے، نبی علیہ السلام نے فرمایا سبحان اللہ! وہ کیسے؟ اس نے کہا کہ آپ لوگ کہتے ہیں ''جو اللہ نے چاہا اور آپ نے چاہا'' نبی علیہ السلام نے کچھ دیر سکوت کے بعد فرمایا یہ صحیح کہہ رہا ہے، اس لئے جو شخص یہ کہے اسے چاہئے کہ ان دونوں جملوں کے درمیان فصل پیدا کیا کرے۔

حَدِيثُ الشِّفَاءِ بِنْتِ عَبْدِ اللَّهِ رضی اللہ عنہا

حضرت شفاء بنت عبداللہ رضی اللہ عنہا کی حدیثیں

(۲۷۶۳۴) حَدَّثَنَا هَاشِمُ بْنُ الْقَاسِمِ قَالَ حَدَّثَنَا الْمَسْعُودِيُّ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عُمَيْرٍ عَنْ رَجُلٍ مِنْ آلِ أَبِي حَثْمَةَ عَنِ الشِّفَاءِ بِنْتِ عَبْدِ اللَّهِ وَكَانَتْ امْرَأَةً مِنَ الْمُهَاجِرَاتِ قَالَتْ إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سُئِلَ عَنْ أَفْضَلِ الْأَعْمَالِ فَقَالَ إِيمَانٌ بِاللَّهِ وَجِهَادٌ فِي سَبِيلِ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ وَحَجٌّ مَبْرُورٌ [اخرجه عبد بن حميد (۱۵۹۱). قال شعيب: صحيح لغيره وهذا اسناد ضعيف]. [انظر: ۲۷۶۳۶].

(۲۷۶۳۴) حضرت شفاء رضی اللہ عنہا ''جو مہاجر خواتین میں سے تھیں'' سے مروی ہے کہ کسی شخص نے نبی علیہ السلام سے پوچھا کہ سب سے افضل عمل کیا ہے؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا اللہ پر ایمان لانا، جہاد فی سبیل اللہ اور حج مبرور۔

(۲۷۶۳۵) حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مَهْدِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ عُمَرَ بْنِ عَبْدِ الْعَزِيزِ عَنْ صَالِحِ بْنِ كَيْسَانَ عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ سُلَيْمَانَ بْنِ أَبِي حَثْمَةَ عَنِ الشِّفَاءِ بِنْتِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَتْ دَخَلَ عَلَيْنَا النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَنَا عِنْدَ حَفْصَةَ فَقَالَ لِي أَلَا تُعَلِّمِينَ هَذِهِ رُقْيَةَ النَّمْلَةِ كَمَا عَلَّمْتِيهَا الْكِتَابَةَ [قال الألباني: صحيح (ابو داود: ۳۸۸۷). قال شعيب: رجاله ثقات].

(۲۷۶۳۵) حضرت شفاء رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام ان کے پاس تشریف لائے تو میں حضرت حفصہ رضی اللہ عنہا کے یہاں تھی، نبی علیہ السلام نے مجھ سے فرمایا کہ یہ طریقہ حفصہ کو بھی سکھا دو جیسے تم نے انہیں کتابت سکھائی۔

(۲۷۶۳۶) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ قَالَ أَخْبَرَنَا الْمَسْعُودِيُّ وَأَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْمُقْرِءُ قَالَ حَدَّثَنَا الْمَسْعُودِيُّ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عُمَيْرٍ عَنْ رَجُلٍ مِنْ آلِ أَبِي حَثْمَةَ عَنِ الشِّفَاءِ بِنْتِ عَبْدِ اللَّهِ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سُئِلَ أَيُّ الْأَعْمَالِ أَفْضَلُ قَالَ الْإِيمَانُ بِاللَّهِ وَالْجِهَادُ فِي سَبِيلِ اللَّهِ وَحَجٌّ مَبْرُورٌ قَالَ أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ أَوْ حَجٌّ مَبْرُورٌ [راجع: ۲۷۶۳۴].

(۲۷۶۳۶) حضرت شفاء رضی اللہ عنہا ''جو مہاجر خواتین میں سے تھیں'' سے مروی ہے کہ کسی شخص نے نبی علیہ السلام سے پوچھا کہ سب سے افضل عمل کیا ہے؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا اللہ پر ایمان لانا، جہاد فی سبیل اللہ اور حج مبرور۔

حَدِيثُ ابْنَةٍ لِخَبَّابٍ رضی اللہ عنہا

حضرت خباب رضی اللہ عنہ کی صاحبزادی کی حدیثیں

(۲۷۶۳۷) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ زَيْدٍ الْفَائِشِيِّ عَنِ ابْنَةٍ لِخَبَّابٍ قَالَتْ خَرَجَ خَبَّابٌ فِي سَرِيَّةٍ فَكَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَتَعَاهَدُنَا حَتَّى كَانَ يَحْلُبُ عَنْزًا لَنَا قَالَتْ فَكَانَ يَحْلُبُهَا حَتَّى يَطْفَحَ أَوْ يَفِيضَ فَلَمَّا رَجَعَ خَبَّابٌ حَلَبَهَا فَرَجَعَ حِلَابُهَا إِلَى مَا كَانَ فَقُلْنَا لَهُ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَحْلُبُهَا حَتَّى يَفِيضَ وَقَالَ مَرَّةً حَتَّى تَمْتَلِيءَ فَلَمَّا حَلَبْتَهَا رَجَعَ حِلَابُهَا [راجع: ۲۱۳۸۶]

(۲۷۶۳۷) حضرت خباب رضی اللہ عنہ کی صاحبزادی کہتی ہیں کہ حضرت خباب رضی اللہ عنہ ایک لشکر کے ساتھ روانہ ہو گئے، ان کے پیچھے نبی علیہ السلام ہمارا یہاں تک خیال رکھتے تھے کہ ہماری بکری کا دودھ بھی دوہ دیتے تھے، نبی علیہ السلام ایک بڑے پیالے میں دودھ دوہتے تھے جس سے وہ پیالہ لبالب بھر جاتا تھا، جب حضرت خباب رضی اللہ عنہ واپس آئے اور انہوں نے اسے دوہا تو اس میں سے حسب معمول دودھ نکلا، ہم نے ان سے کہا کہ نبی علیہ السلام اس کا دودھ دوہتے تھے تو پیالہ لبالب بھر جاتا تھا اور آپ نے دوہا تو اس کا دودھ کم کر دیا۔

(۲۷۶۳۸) حَدَّثَنَا خَلَفُ بْنُ الْوَلِيدِ قَالَ حَدَّثَنَا إِسْرَائِيلُ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ مَالِكٍ الْأَحْمَسِيِّ عَنِ

ابْنَةٍ لِخَبَّابِ بْنِ الْأَرَتِّ قَالَتْ خَرَجَ أَبِي فِي غَزَاةٍ وَلَمْ يَتْرُكْ إِلَّا شَاةً فَذَكَرَ نَحْوَهُ [راجع: ۲۷۶۳۷].

(۲۷۶۳۸) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

حَدِيثُ أُمِّ عَامِرٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا

حضرت ام عامر رضی اللہ عنہا کی حدیث

(۲۷۶۳۹) حَدَّثَنَا أَبُو عَامِرٍ قَالَ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ بْنِ أَبِي حَبِيبَةَ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْأَشْهَلِيُّ عَنْ أُمِّ عَامِرٍ بِنْتِ يَزِيدَ امْرَأَةٍ مِنَ الْمُبَايِعَاتِ أَنَّهَا أَتَتِ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِعَرْقٍ فِي مَسْجِدِ بَنِي فُلَانٍ فَتَعَرَّقَهُ ثُمَّ قَامَ فَصَلَّى وَلَمْ يَتَوَضَّأْ

(۲۷۶۳۹) حضرت ام عامر رضی اللہ عنہا "جو نبی علیہ السلام کی بیعت کرنے والی خواتین میں شامل ہیں" سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ وہ بنو فلاں کی مسجد میں نبی علیہ السلام کی خدمت میں ہڈی والا گوشت لے کر آئیں، نبی علیہ السلام نے اسے تناول فرمایا اور تازہ وضو کیے بغیر کھڑے ہو کر نماز پڑھنے لگے۔

حَدِيثُ فَاطِمَةَ بِنْتِ قَيْسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا

حضرت فاطمہ بنت قیس رضی اللہ عنہا کی حدیثیں

(۲۷۶٤٠) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ قَالَ حَدَّثَنَا مُجَالِدٌ قَالَ حَدَّثَنَا عَامِرٌ قَالَ قَدِمْتُ الْمَدِينَةَ فَأَتَيْتُ فَاطِمَةَ بِنْتَ قَيْسٍ فَحَدَّثَتْنِي أَنَّ زَوْجَهَا طَلَّقَهَا عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَبَعَثَهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي سَرِيَّةٍ قَالَتْ فَقَالَ لِي أَخُوهُ اخْرُجِي مِنْ الدَّارِ فَقُلْتُ إِنَّ لِي نَفَقَةً وَسُكْنَى حَتَّى يَحِلَّ الْأَجَلُ قَالَ لَا قَالَتْ فَأَتَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقُلْتُ إِنَّ فُلَانًا طَلَّقَنِي وَإِنَّ أَخَاهُ أَخْرَجَنِي وَمَنَعَنِي السُّكْنَى وَالنَّفَقَةَ فَأَرْسَلَ إِلَيْهِ فَقَالَ مَا لَكَ وَلِابْنَةِ آلِ قَيْسٍ قَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّ أَخِي طَلَّقَهَا ثَلَاثًا جَمِيعًا قَالَتْ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ انْظُرِي يَا ابْنَةَ آلِ قَيْسٍ إِنَّمَا النَّفَقَةُ وَالسُّكْنَى لِلْمَرْأَةِ عَلَى زَوْجِهَا مَا كَانَتْ لَهُ عَلَيْهَا رَجْعَةٌ فَإِذَا لَمْ يَكُنْ لَهُ عَلَيْهَا رَجْعَةٌ فَلَا نَفَقَةَ وَلَا سُكْنَى اخْرُجِي فَانْزِلِي عَلَى فُلَانَةَ ثُمَّ قَالَ إِنَّهُ يُتَحَدَّثُ إِلَيْهَا انْزِلِي عَلَى ابْنِ أُمِّ مَكْتُومٍ فَإِنَّهُ أَعْمَى لَا يَرَاكِ ثُمَّ لَا تَنْكِحِي حَتَّى أَكُونَ أُنْكِحُكِ قَالَتْ فَخَطَبَنِي رَجُلٌ مِنْ قُرَيْشٍ فَأَتَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَسْتَأْمِرُهُ فَقَالَ أَلَا تَنْكِحِينَ مَنْ هُوَ أَحَبُّ إِلَيَّ مِنْهُ فَقُلْتُ بَلَى يَا رَسُولَ اللَّهِ فَأَنْكِحْنِي مَنْ أَحْبَبْتَ قَالَتْ فَأَنْكَحَنِي أُسَامَةَ بْنَ زَيْدٍ قَالَ فَلَمَّا أَرَدْتُ أَنْ أَخْرُجَ قَالَتْ اجْلِسْ حَتَّى أُحَدِّثَكَ حَدِيثًا عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَتْ خَرَجَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمًا مِنَ الْأَيَّامِ فَصَلَّى صَلَاةَ الْهَاجِرَةِ ثُمَّ قَعَدَ فَفَزِعَ النَّاسُ فَقَالَ اجْلِسُوا

أَيُّهَا النَّاسُ فَإِنِّي لَمْ أَقُمْ مَقَامِي هَذَا لِفَزَعٍ وَلَكِنَّ تَمِيمًا الدَّارِيَّ أَتَانِي فَأَخْبَرَنِي خَبَرًا مَنَعَنِي الْقَيْلُولَةَ مِنَ الْفَرَحِ وَقُرَّةِ الْعَيْنِ فَأَحْبَبْتُ أَنْ أَنْشُرَ عَلَيْكُمْ فَرَحَ نَبِيِّكُمْ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَخْبَرَنِي أَنَّ رَهْطًا مِنْ بَنِي عَمِّهِ رَكِبُوا الْبَحْرَ فَأَصَابَتْهُمْ رِيحٌ عَاصِفٌ فَأَلْجَأَتْهُمْ الرِّيحُ إِلَى جَزِيرَةٍ لَا يَعْرِفُونَهَا فَقَعَدُوا فِي قُوَيْرِبٍ بِالسَّفِينَةِ حَتَّى خَرَجُوا إِلَى الْجَزِيرَةِ فَإِذَا هُمْ بِشَيْءٍ أَهْلَبَ كَثِيرِ الشَّعْرِ لَا يَدْرُونَ أَرَجُلٌ هُوَ أَوْ امْرَأَةٌ فَسَلَّمُوا عَلَيْهِ فَرَدَّ عَلَيْهِمْ السَّلَامَ قَالُوا أَلَا تُخْبِرُنَا قَالَ مَا أَنَا بِمُخْبِرِكُمْ وَلَا بِمُسْتَخْبِرِكُمْ وَلَكِنْ هَذَا الدَّيْرَ قَدْ رَهِقْتُمُوهُ فَفِيهِ مَنْ هُوَ إِلَى خَبَرِكُمْ بِالْأَشْوَاقِ أَنْ يُخْبِرَكُمْ وَيَسْتَخْبِرَكُمْ قَالَ قُلْنَا فَمَا أَنْتَ قَالَ أَنَا الْجَسَّاسَةُ فَانْطَلَقُوا حَتَّى أَتَوْا الدَّيْرَ فَإِذَا هُمْ بِرَجُلٍ مُوثَقٍ شَدِيدِ الْوَثَاقِ مُظْهِرٍ الْحُزْنَ كَثِيرِ التَّشَكِّي فَسَلَّمُوا عَلَيْهِ فَرَدَّ عَلَيْهِمْ فَقَالَ مِمَّنْ أَنْتُمْ قَالُوا مِنَ الْعَرَبِ قَالَ مَا فَعَلَتْ الْعَرَبُ أَخَرَجَ نَبِيُّهُمْ بَعْدُ قَالُوا نَعَمْ قَالَ فَمَا فَعَلُوا قَالُوا خَيْرًا آمَنُوا بِهِ وَصَدَّقُوهُ قَالَ ذَلِكَ خَيْرٌ لَهُمْ وَكَانَ لَهُ عَدُوٌّ فَأَظْهَرَهُ اللَّهُ عَلَيْهِمْ قَالَ فَالْعَرَبُ الْيَوْمَ إِلَهُهُمْ وَاحِدٌ وَدِينُهُمْ وَاحِدٌ وَكَلِمَتُهُمْ وَاحِدَةٌ قَالُوا نَعَمْ قَالَ فَمَا فَعَلَتْ عَيْنُ زُغَرَ قَالُوا صَالِحَةٌ يَشْرَبُ مِنْهَا أَهْلُهَا لِشَفَتِهِمْ وَيَسْقُونَ مِنْهَا زَرْعَهُمْ قَالَ فَمَا فَعَلَ نَخْلٌ بَيْنَ عَمَّانَ وَبَيْسَانَ قَالُوا صَالِحٌ يُطْعِمُ جَنَاهُ كُلَّ عَامٍ قَالَ فَمَا فَعَلَتْ بُحَيْرَةُ الطَّبَرِيَّةِ قَالُوا مَلْأَى قَالَ فَزَفَرَ ثُمَّ زَفَرَ ثُمَّ زَفَرَ ثُمَّ حَلَفَ لَوْ خَرَجْتُ مِنْ مَكَانِي هَذَا مَا تَرَكْتُ أَرْضًا مِنْ أَرْضِ اللَّهِ إِلَّا وَطِئْتُهَا غَيْرَ طَيْبَةَ لَيْسَ لِي عَلَيْهَا سُلْطَانٌ قَالَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى هَذَا انْتَهَى فَرَحِي ثَلَاثَ مِرَارٍ إِنَّ طَيْبَةَ الْمَدِينَةُ إِنَّ اللَّهَ حَرَّمَ حَرَمِي عَلَى الدَّجَّالِ أَنْ يَدْخُلَهَا ثُمَّ حَلَفَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَالَّذِي لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ مَا لَهَا طَرِيقٌ ضَيِّقٌ وَلَا وَاسِعٌ فِي سَهْلٍ وَلَا فِي جَبَلٍ إِلَّا عَلَيْهِ مَلَكٌ شَاهِرٌ بِالسَّيْفِ إِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ مَا يَسْتَطِيعُ الدَّجَّالُ أَنْ يَدْخُلَهَا عَلَى أَهْلِهَا [صححه مسلم (٢٩٤٢)، وابن حبان (٦٧٨٧)]. [انظر: ٢٧٦٤٣، ٢٧٨٦٦، ٢٧٨٦٨، ٢٧٨٦٩، ٢٧٨٧٤، ٢٧٨٨١، ٢٧٨٨٥، ٢٧٨٨٦، ٢٧٨٨٧، ٢٧٨٨٨، ٢٧٨٨٩، ٢٧٨٩١، ٢٧٨٩٤].

(٢٧٦٤٠) امام عامر شعبی رحمۃ اللہ علیہ سے روایت ہے کہ ایک مرتبہ میں مدینہ منورہ حاضر ہوا اور حضرت فاطمہ بنت قیس رضی اللہ عنہا کے یہاں گیا تو انہوں نے مجھے یہ حدیث سنائی کہ نبی علیہ السلام کے دور میں ان کے شوہر نے انہیں طلاق دے دی، اسی دوران نبی علیہ السلام نے اسے ایک دستے کے ساتھ روانہ فرما دیا، تو مجھ سے اس کے بھائی نے کہا کہ تم اس گھر سے نکل جاؤ، میں نے اس سے پوچھا کہ کیا عدت ختم ہونے تک مجھے نفقہ اور رہائش ملے گی؟ اس نے کہا نہیں، میں نبی علیہ السلام کی خدمت میں حاضر ہوگئی اور عرض کیا کہ فلاں شخص نے مجھے طلاق دے دی ہے اور اس کا بھائی مجھے گھر سے نکال رہا ہے اور نفقہ اور سکنٰی بھی نہیں دے رہا؟ نبی علیہ السلام نے پیغام بھیج کر اسے بلایا اور فرمایا بنت آل قیس کے ساتھ تمہارا کیا جھگڑا ہے؟ اس نے کہا کہ یا رسول اللہ! میرے بھائی نے اسے اکٹھی تین طلاقیں دے دی ہیں، اس پر نبی علیہ السلام نے فرمایا اے بنت آل قیس! دیکھو، شوہر کے ذمے اس بیوی کا نفقہ اور سکنٰی واجب ہوتا

ہے جس سے وہ رجوع کرسکتا ہو اور جب اس کے پاس رجوع کی گنجائش نہ ہو تو عورت کو نفقہ اور سکنی نہیں ملتا، اس لئے تم اس گھر سے فلاں عورت کے گھر منتقل ہو جاؤ، پھر فرمایا اس کے یہاں لوگ جمع ہو کر باتیں کرتے ہیں اس لئے تم ابن ام مکتوم کے یہاں چلی جاؤ، کیونکہ وہ نابینا ہیں اور تمہیں دیکھ نہیں سکیں گے، اور تم اپنا آئندہ نکاح خود سے نہ کرنا بلکہ میں خود تمہارا نکاح کروں گا، اسی دوران مجھے قریش کے ایک آدمی نے پیغام نکاح بھیجا، میں نبی علیہ السلام کے پاس مشورہ کرنے کے لئے حاضر ہوئی تو نبی علیہ السلام نے فرمایا کیا تم اس شخص سے نکاح نہیں کرلیتیں جو مجھے اس سے زیادہ محبوب ہے؟ میں نے عرض کیا کیوں نہیں، یا رسول اللہ! آپ جس سے چاہیں میرا نکاح کرادیں، چنانچہ نبی علیہ السلام نے مجھے حضرت اسامہ بن زید رضی اللہ عنہ کے نکاح میں دے دیا، امام شعبی رحمۃ اللہ علیہ کہتے ہیں کہ جب میں وہاں سے جانے لگا تو انہوں نے مجھ سے فرمایا کہ بیٹھ جاؤ میں تمہیں نبی علیہ السلام کی ایک حدیث سناتی ہوں، ایک مرتبہ نبی علیہ السلام باہر نکلے اور ظہر کی نماز پڑھائی، جب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنی نماز پوری کرلی تو بیٹھے رہو، منبر پر تشریف فرما ہوئے لوگ حیران ہوئے تو فرمایا لوگو! اپنی نماز کی جگہ پر ہی میں نے تمہیں کسی بات کی ترغیب یا اللہ سے ڈرانے کے لیے جمع نہیں کیا۔ میں نے تمہیں صرف اس لیے جمع کیا ہے کہ تمیم داری میرے پاس آئے اور اسلام پر بیعت کی اور مسلمان ہو گئے اور مجھے ایک بات بتائی، جس نے خوشی اور آنکھوں کی ٹھنڈک سے مجھے قیلولہ کرنے سے روک دیا، اس لئے میں نے چاہا کہ تمہارے پیغمبر کی خوشی تم تک پھیلا دوں، چنانچہ انہوں نے مجھے خبر دی کہ وہ اپنے چچا زاد بھائیوں کے ساتھ ایک بحری کشتی میں سوار ہوئے، اچانک سمندر میں طوفان آ گیا، وہ سمندر میں ایک نامعلوم جزیرہ کی طرف پہنچے یہاں تک کہ سورج غروب ہو گیا تو وہ چھوٹی چھوٹی کشتیوں میں بیٹھ کر جزیرہ کے اندر داخل ہوئے تو انہیں وہاں ایک جانور ملا جو موٹے اور گھنے بالوں والا تھا، انہیں سمجھ نہ آئی کہ وہ مرد ہے یا عورت انہوں نے اسے سلام کیا، اس نے جواب دیا، انہوں نے کہا تو کون ہے؟ اس نے کہا: اے قوم! اس آدمی کی طرف گرجے میں چلو کیونکہ وہ تمہاری خبر کے بارے میں بہت شوق رکھتا ہے ہم نے اس سے پوچھا کہ تم کون ہو؟ اس نے بتایا کہ میں جساسہ ہوں، چنانچہ وہ چلے یہاں تک کہ گرجے میں داخل ہو گئے، وہاں ایک انسان تھا جسے انتہائی سختی کے ساتھ باندھا گیا تھا وہ انتہائی غمگین اور بہت زیادہ شکایت کرنے والا تھا، انہوں نے اسے سلام کیا، اس نے جواب اور پوچھا تم کون ہو؟ انہوں نے کہا ہم عرب کے لوگ ہیں، اس نے پوچھا کہ اہل عرب کا کیا بنا؟ کیا ان کے نبی کا ظہور ہو گیا؟ انہوں نے کہا ہاں! اس نے پوچھا پھر اہل عرب نے کیا کیا؟ انہوں نے بتایا کہ اچھا کیا، ان پر ایمان لے آئے اور ان کی تصدیق کی، اس نے کہا کہ انہوں نے اچھا کیا، وہ ان کے دشمن تھے لیکن اللہ نے انہیں ان پر غالب کر دیا، اس نے پوچھا کہ اب عرب کا ایک خدا، ایک دین اور ایک کلمہ ہے؟ انہوں نے کہا ہاں! اس نے پوچھا زغر چشمے کا کیا بنا؟ انہوں نے کہا کہ صحیح ہے، لوگ اس کا پانی خود بھی پیتے ہیں اور اپنے کھیتوں کو بھی اس سے سیراب کرتے ہیں، اس نے پوچھا عمان اور بیسان کے درمیان باغ کا کیا بنا؟ انہوں نے کہا کہ صحیح ہے اور ہر سال پھل دیتا ہے، اس نے پوچھا بحیرۂ طبریہ کا کیا بنا؟ انہوں نے کہا کہ بھرا ہوا ہے، اس پر وہ تین مرتبہ چیخی اور قسم کھا کر کہنے لگا اگر میں اس جگہ سے نکل گیا تو اللہ کی زمین کا کوئی حصہ ایسا نہیں چھوڑوں گا جسے اپنے پاؤں تلے

روند نہ دوں، سوائے طیبہ کے کہ اس پر مجھے کوئی قدرت نہیں ہوگی، نبی علیہ السلام نے فرمایا یہاں پہنچ کر میری خوشی بڑھ گئی (تین مرتبہ فرمایا) مدینہ ہی طیبہ ہے اور اللہ نے میرے حرم میں داخل ہونا دجال پر حرام قرار دے رکھا ہے، پھر نبی علیہ السلام نے قسم کھا کر فرمایا اس ذات کی قسم جس کے علاوہ کوئی معبود نہیں، مدینہ منورہ کا کوئی تنگ یا کشادہ، وادی اور پہاڑ ایسا نہیں ہے جس پر قیامت تک کے لئے تلوار سونتا ہوا فرشتہ مقرر نہ ہو، دجال اس شہر میں داخل ہونے کی طاقت نہیں رکھتا۔

(۲۷۶۴۱) قَالَ عَامِرٌ فَلَقِيتُ الْمُحَرَّرَ بْنَ أَبِي هُرَيْرَةَ فَحَدَّثْتُهُ حَدِيثَ فَاطِمَةَ بِنْتِ قَيْسٍ فَقَالَ أَشْهَدُ عَلَى أَبِي أَنَّهُ حَدَّثَنِي كَمَا حَدَّثَتْكَ فَاطِمَةُ غَيْرَ أَنَّهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّهُ نَحْوَ الْمَشْرِقِ [اخرجه الحميدي (٣٦٤). قال شعيب: صحيح]. [انظر: ٢٧٨٩٢].

(۲۷۶۴۱) عامر کہتے ہیں کہ پھر میں محرر بن ابی ھریرہ رحمۃ اللہ علیہ سے ملا اور ان سے حضرت فاطمہ بنت قیس کی یہ حدیث بیان کی تو انہوں نے کہا میں گواہی دیتا ہوں کہ میرے والد صاحب نے مجھے یہ حدیث اسی طرح سنائی تھی جس طرح حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا نے آپ کو سنائی ہے البتہ والد صاحب نے بتایا تھا کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا ہے وہ مشرق کی جانب ہے۔

(۲۷۶۴۲) قَالَ ثُمَّ لَقِيتُ الْقَاسِمَ بْنَ مُحَمَّدٍ فَذَكَرْتُ لَهُ حَدِيثَ فَاطِمَةَ فَقَالَ أَشْهَدُ عَلَى عَائِشَةَ أَنَّهَا حَدَّثَتْنِي كَمَا حَدَّثَتْكَ فَاطِمَةُ غَيْرَ أَنَّهَا قَالَتْ الْحَرَمَانِ عَلَيْهِ حَرَامٌ مَكَّةُ وَالْمَدِينَةُ [كسابقه]. [انظر: ٢٧٨٩٣].

(۲۷۶۴۲) پھر میں قاسم بن محمد رحمۃ اللہ علیہ سے ملا اور ان سے یہ حدیث فاطمہ ذکر کی، انہوں نے فرمایا میں گواہی دیتا ہوں کہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے مجھے بھی یہ حدیث اسی طرح سنائی تھی جیسے حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا نے آپ کو سنائی ہے، البتہ انہوں نے یہ فرمایا تھا کہ دونوں حرم یعنی مکہ مکرمہ اور مدینہ منورہ دجال پر حرام ہوں گے۔

(۲۷۶۴۳) حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ يَعْنِي ابْنَ سَلَمَةَ عَنْ دَاوُدَ يَعْنِي ابْنَ أَبِي هِنْدٍ عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنْ فَاطِمَةَ بِنْتِ قَيْسٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جَاءَ ذَاتَ يَوْمٍ مُسْرِعًا فَصَعِدَ الْمِنْبَرَ وَنُودِيَ فِي النَّاسِ الصَّلَاةُ جَامِعَةٌ فَاجْتَمَعَ النَّاسُ فَقَالَ يَا أَيُّهَا النَّاسُ إِنِّي لَمْ أَدْعُكُمْ لِرَغْبَةٍ نَزَلَتْ وَلَا لِرَهْبَةٍ وَلَكِنَّ تَمِيمًا الدَّارِيَّ أَخْبَرَنِي أَنَّ نَفَرًا مِنْ أَهْلِ فِلَسْطِينَ رَكِبُوا الْبَحْرَ فَقَذَفَتْهُمُ الرِّيحُ إِلَى جَزِيرَةٍ مِنْ جَزَائِرِ الْبَحْرِ فَإِذَا هُمْ بِدَابَّةٍ أَشْعَرَ مَا يُدْرَى أَذَكَرٌ هُوَ أَمْ أُنْثَى لِكَثْرَةِ شَعْرِهِ قَالُوا مَنْ أَنْتِ فَقَالَتْ أَنَا الْجَسَّاسَةُ فَقَالُوا فَأَخْبِرِينَا فَقَالَتْ مَا أَنَا بِمُخْبِرَتِكُمْ وَلَا مُسْتَخْبِرَتِكُمْ وَلَكِنْ فِي هَذَا الدَّيْرِ رَجُلٌ فَقِيرٌ إِلَى أَنْ يُخْبِرَكُمْ وَإِلَى أَنْ يَسْتَخْبِرَكُمْ فَدَخَلُوا الدَّيْرَ فَإِذَا رَجُلٌ أَعْوَرُ مُصَفَّدٌ فِي الْحَدِيدِ فَقَالَ مَنْ أَنْتُمْ قُلْنَا نَحْنُ الْعَرَبُ فَقَالَ هَلْ بُعِثَ فِيكُمُ النَّبِيُّ قَالُوا نَعَمْ قَالَ فَهَلْ اتَّبَعَتْهُ الْعَرَبُ قَالُوا نَعَمْ قَالَ ذَلِكَ خَيْرٌ لَهُمْ قَالَ مَا فَعَلَتْ فَارِسُ هَلْ ظَهَرَ عَلَيْهَا قَالُوا لَمْ يَظْهَرْ عَلَيْهَا بَعْدُ فَقَالَ أَمَا إِنَّهُ سَيَظْهَرُ عَلَيْهَا ثُمَّ قَالَ مَا فَعَلَتْ عَيْنُ زُغَرَ قَالُوا هِيَ تَدَفَّقُ مَلْأَى قَالَ فَمَا فَعَلَ نَخْلُ بَيْسَانَ هَلْ أَطْعَمَ قَالُوا قَدْ أَطْعَمَ أَوَائِلُهُ قَالَ فَوَثَبَ وَثْبَةً حَتَّى ظَنَنَّا أَنَّهُ سَيَفْلِتُ فَقُلْنَا

مَنْ أَنْتَ قَالَ أَنَا الدَّجَّالُ أَمَا إِنِّي سَأَطَأُ الْأَرْضَ كُلَّهَا غَيْرَ مَكَّةَ وَطَيْبَةَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَبْشِرُوا يَا مَعْشَرَ الْمُسْلِمِينَ هَذِهِ طَيْبَةُ لَا يَدْخُلُهَا يَعْنِي الدَّجَّالَ [راجع: ٢٧٦٤٠].

(۲۷۶۴۳) حضرت فاطمہ بنت قیس رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام باہر نکلے اور ظہر کی نماز پڑھائی، جب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنی نماز پوری کر لی تو بیٹھے رہو، منبر پر تشریف فرما ہوئے لوگ حیران ہوئے تو فرمایا لوگو! اپنی نماز کی جگہ پر ہی میں نے تمہیں کسی بات کی ترغیب یا اللہ سے ڈرانے کے لیے جمع نہیں کیا۔ میں نے تمہیں صرف اس لیے جمع کیا ہے کہ تمیم داری میرے پاس آئے اور اسلام پر بیعت کی اور مسلمان ہو گئے اور مجھے ایک بات بتائی کہ وہ اپنے چچازاد بھائیوں کے ساتھ ایک بحری کشتی میں سوار ہوئے، اچانک سمندر میں طوفان آ گیا، وہ سمندر میں ایک نامعلوم جزیرہ کی طرف پہنچے یہاں تک کہ سورج غروب ہو گیا تو وہ چھوٹی چھوٹی کشتیوں میں بیٹھ کر جزیرہ کے اندر داخل ہوئے تو انہیں وہاں ایک جانور ملا جو موٹے اور گھنے بالوں والا تھا، انہیں سمجھ نہ آئی کہ وہ مرد ہے یا عورت انہوں نے اسے سلام کیا، اس نے جواب دیا، انہوں نے کہا تو کون ہے؟ اس نے کہا: اے قوم! اس آدمی کی طرف گرجے میں چلو کیونکہ وہ تمہاری خبر کے بارے میں بہت شوق رکھتا ہے ہم نے اس سے پوچھا کہ تم کون ہو؟ اس نے بتایا کہ میں جساسہ ہوں، چنانچہ وہ چلے یہاں تک کہ گرجے میں داخل ہو گئے، وہاں ایک انسان تھا جسے انتہائی سختی کے ساتھ باندھا گیا تھا، اس نے پوچھا تم کون ہو؟ انہوں نے کہا ہم عرب کے لوگ ہیں، اس نے پوچھا کہ اہل عرب کا کیا بنا؟ کیا ان کے نبی کا ظہور ہو گیا؟ انہوں نے کہا ہاں! اس نے پوچھا پھر اہل عرب نے کیا کیا؟ انہوں نے بتایا کہ اچھا کیا، ان پر ایمان لے آئے اور ان کی تصدیق کی، اس نے کہا کہ انہوں نے اچھا کیا پھر اس نے پوچھا کہ اہل فارس کا کیا بنا، کیا وہ ان پر غالب آ گئے؟ انہوں نے کہا کہ وہ ابھی تک تو اہل فارس پر غالب نہیں آئے، اس نے کہا یاد رکھو! عنقریب وہ ان پر غالب آ جائیں گے، اس نے کہا: مجھے زغر کے چشمہ کے بارے میں بتاؤ، ہم نے کہا یہ کثیر پانی والا ہے اور وہاں کے لوگ اس کے پانی سے کھیتی باڑی کرتے ہیں، پھر اس نے کہا نخل بیسان کا کیا بنا؟ کیا اس نے پھل دینا شروع کیا؟ انہوں نے کہا کہ اس کا ابتدائی حصہ پھل دینے لگا ہے، اس پر وہ اتنا اچھلا کہ ہم سمجھے یہ ہم پر حملہ کر دے گا، ہم نے اس سے پوچھا کہ تو کون ہے؟ اس نے کہا کہ میں مسیح (دجال) ہوں، عنقریب مجھے نکلنے کی اجازت دے دی جائے گی۔ پس میں نکلوں گا تو زمین میں چکر لگاؤں گا اور چالیس راتوں میں ہر ہر بستی پر اتروں گا مکہ اور طیبہ کے علاوہ کیونکہ ان دونوں پر داخل ہونا میرے لیے حرام کر دیا گیا ہے، نبی علیہ السلام نے فرمایا مسلمانو! خوش ہو جاؤ کہ طیبہ یہی مدینہ ہے، اس میں دجال داخل نہ ہو سکے گا۔

حَدِيثُ أُمِّ فَرْوَةَ رضی اللہ عنہا

حضرت ام فروہ رضی اللہ عنہا کی حدیثیں

(٢٧٦٤٤) حَدَّثَنَا أَبُو عَاصِمٍ قَالَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ غَنَّامٍ عَنْ عَمَّاتِهِ عَنْ أُمِّ فَرْوَةَ قَالَتْ سُئِلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَيُّ الْأَعْمَالِ أَفْضَلُ قَالَ الصَّلَاةُ لِأَوَّلِ وَقْتِهَا

(۲۷۶۴۴) حضرت ام فروہ ؓ سے مروی ہے کہ کسی شخص نے نبی ﷺ سے سب سے افضل عمل کے متعلق پوچھا تو نبی ﷺ نے فرمایا اول وقت پر نماز پڑھنا۔

(۲۷۶٤٥) حَدَّثَنَا الْخُزَاعِيُّ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ الْعُمَرِيُّ عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ غَنَّامٍ عَنْ جَدَّتِهِ الدُّنْيَا عَنْ أُمِّ فَرْوَةَ وَكَانَتْ قَدْ بَايَعَتْ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَتْ سُئِلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ أَفْضَلِ الْعَمَلِ فَقَالَ الصَّلَاةُ لِأَوَّلِ وَقْتِهَا

(۲۷۶۴۵) حضرت ام فروہ ؓ جنہیں نبی ﷺ سے بیعت کرنے کا شرف حاصل ہے، سے مروی ہے کہ کسی شخص نے نبی ﷺ سے سب سے افضل عمل کے متعلق پوچھا تو نبی ﷺ نے فرمایا اول وقت پر نماز پڑھنا۔

(۲۷٦٤٦) حَدَّثَنَا يُونُسُ قَالَ حَدَّثَنَا لَيْثٌ عَنْ عُبَيْدِاللَّهِ بْنِ عُمَرَ بْنِ حَفْصِ بْنِ عَاصِمِ بْنِ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ غَنَّامٍ عَنْ جَدَّتِهِ أُمِّ أَبِيهِ الدُّنْيَا عَنْ جَدَّتِهِ أُمِّ فَرْوَةَ وَكَانَتْ مِمَّنْ بَايَعَ أَنَّهَا سَمِعَتْ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَذَكَرَ الْأَعْمَالَ فَقَالَ أَحَبُّ الْعَمَلِ إِلَى اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ تَعْجِيلُ الصَّلَاةِ لِأَوَّلِ وَقْتِهَا [صححه الحاكم (۱/ ۱۹۰). قال الألباني: صحيح (ابو داود: ٤٢٦، الترمذي: ۱۷۰). قال شعيب: صحيح لغيره وهذا اسناد ضعيف].

(۲۷۶۴۶) حضرت ام فروہ ؓ ''جنہیں نبی ﷺ سے بیعت کرنے کا شرف حاصل ہے'' سے مروی ہے کہ کسی شخص نے نبی ﷺ سے سب سے افضل عمل کے متعلق پوچھا تو نبی ﷺ نے فرمایا اول وقت پر نماز پڑھنا۔

حَدِيثُ أُمِّ مَعْقِلٍ الْأَسَدِيَّةِ ؓ

حضرت ام معقل اسدیہ ؓ کی حدیثیں

(۲۷٦٤٧) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ هِشَامٍ قَالَ حَدَّثَنِي يَحْيَى بْنُ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ مَعْقِلِ بْنِ أُمِّ مَعْقِلٍ الْأَسَدِيَّةِ قَالَ أَرَادَتْ أُمِّي الْحَجَّ وَكَانَ جَمَلُهَا أَعْجَفَ فَذَكَرْتُ ذَلِكَ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ اعْتَمِرِي فِي رَمَضَانَ فَإِنَّ عُمْرَةً فِي رَمَضَانَ كَحَجَّةٍ [راجع: ۱۷۹۹۳].

(۲۷۶۴۷) حضرت معقل ؓ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ میری والدہ نے حج کا ارادہ کیا لیکن ان کا اونٹ بہت کمزور تھا، نبی ﷺ سے جب یہ بات ذکر کی گئی تو آپ ﷺ نے فرمایا کہ تم رمضان میں عمرہ کرلو، کیونکہ رمضان میں عمرہ کرنا حج کی طرح ہے۔

(۲۷٦٤٨) حَدَّثَنَا عَفَّانُ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ قَالَ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُهَاجِرٍ عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْحَارِثِ بْنِ هِشَامٍ قَالَ أَخْبَرَنِي رَسُولُ مَرْوَانَ الَّذِي أُرْسِلَ بِهِ إِلَى أُمِّ مَعْقِلٍ قَالَ قَالَتْ أُمُّ مَعْقِلٍ إِنَّكَ قَدْ عَلِمْتُ أَنَّ عَلَيَّ حَجَّةً وَأَنَّ عِنْدَكَ بَكْرًا فَأَعْطِنِي فَلْأَحُجَّ عَلَيْهِ قَالَ فَقَالَ لَهَا إِنَّكِ قَدْ عَلِمْتِ أَنِّي قَدْ جَعَلْتُهُ فِي سَبِيلِ اللَّهِ قَالَتْ فَأَعْطِنِي صِرَامَ نَخْلِكَ قَالَ قَدْ عَلِمْتِ أَنَّهُ قُوتُ أَهْلِي قَالَتْ فَإِنِّي مُكَلِّمَةٌ النَّبِيَّ صَلَّى

اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَذَاكِرَتُهُ لَهُ قَالَ فَانْطَلَقَا يَمْشِيَانِ حَتَّى دَخَلَا عَلَيْهِ قَالَ فَقَالَتْ لَهُ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّ عَلَيَّ حَجَّةً وَإِنَّ لِأَبِي مَعْقِلٍ بَكْرًا قَالَ أَبُو مَعْقِلٍ صَدَقَتْ جَعَلْتُهُ فِي سَبِيلِ اللَّهِ قَالَ أَعْطِهَا فَلْتَحُجَّ عَلَيْهِ فَإِنَّهُ فِي سَبِيلِ اللَّهِ قَالَ فَلَمَّا أَعْطَاهَا الْبَكْرَ قَالَتْ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنِّي امْرَأَةٌ قَدْ كَبِرْتُ وَسَقِمْتُ فَهَلْ مِنْ عَمَلٍ يُجْزِئُ عَنِّي مِنْ حَجَّتِي قَالَ فَقَالَ عُمْرَةٌ فِي رَمَضَانَ تُجْزِئُ لِحَجَّتِكِ [اسناده ضعيف بهذه السياقة. قال الألباني: صحيح دون آخره (ابو داود: ۱۹۸۸)].

(۲۷۶۴۸) مروان کا وہ ''قاصد'' جسے مروان نے حضرت ام معقل رضی اللہ عنہا کی طرف بھیجا تھا'' کہتا ہے کہ حضرت ام معقل رضی اللہ عنہا نے فرمایا ابو معقل نبی علیہ السلام کے ساتھ حج کر کے جب واپس آئے تو میں نے ان سے کہا آپ جانتے ہیں کہ مجھ پر حج فرض ہے، آپ کے پاس ایک جوان اونٹ ہے، آپ وہ مجھے دے دیں کہ میں اس پر سوار ہو کر حج کرلوں، انہوں نے کہا تم تو جانتی ہو کہ میں نے اسے راہ خدا میں وقف کر دیا ہے، ام معقل نے کہا کہ پھر مجھے اپنے درخت کی کٹی ہوئی کھجوریں ہی دے دو، انہوں نے کہا تم تو جانتی ہو کہ وہ میرے اہل خانہ کی روزی ہے، ام معقل نے کہا کہ میں اس سلسلے میں نبی علیہ السلام سے بات کروں گی اور انہیں یہ ساری بات بتاؤں گی۔

چنانچہ وہ دونوں پیدل چلتے ہوئے نبی علیہ السلام کی خدمت میں حاضر ہوئے، اور ام معقل نے عرض کیا یا رسول اللہ! (صلی اللہ علیہ وسلم) مجھ پر حج فرض ہے اور ابو معقل کے پاس ایک جوان اونٹ ہے (لیکن یہ مجھے دیتے نہیں ہیں) ابو معقل نے عرض کیا کہ یہ سچ کہتی ہے لیکن میں نے اسے راہ خدا میں وقف کر دیا ہے، نبی علیہ السلام نے فرمایا وہ اونٹ اسے حج پر جانے کے لئے دے دو کیونکہ وہ بھی اللہ ہی کی راہ ہے، جب ابو معقل نے وہ اونٹ ان کے حوالے کر دیا تو ام معقل کہنے لگیں یا رسول اللہ! (صلی اللہ علیہ وسلم) میں بہت بوڑھی ہوگئی ہوں اور بیمار رہنے لگی ہوں، کیا کوئی ایسا عمل ہے جو حج کی جگہ کافی ہو جائے؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا رمضان میں عمرہ کرنا تمہارے حج کی طرف سے کافی ہو جائے گا۔

حَدِيثُ أُمِّ الطُّفَيْلِ رضی اللہ عنہا

حضرت ام طفیل رضی اللہ عنہا کی حدیثیں

(۲۷۶۴۹) حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ عِيسَى قَالَ أَخْبَرَنِي ابْنُ لَهِيعَةَ عَنْ بُكَيْرٍ عَنْ بُسْرِ بْنِ سَعِيدٍ عَنْ أُبَيِّ بْنِ كَعْبٍ قَالَ نَازَعَنِي عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ فِي الْمُتَوَفَّى عَنْهَا زَوْجُهَا وَهِيَ حَامِلٌ فَقُلْتُ تَزَوَّجُ إِذَا وَضَعَتْ فَقَالَتْ أُمُّ الطُّفَيْلِ أُمُّ وَلَدِي لِعُمَرَ وَلِي قَدْ أَمَرَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سُبَيْعَةَ الْأَسْلَمِيَّةَ أَنْ تَنْكِحَ إِذَا وَضَعَتْ

(۲۷۶۴۹) حضرت ابی بن کعب رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ سے میرا اس بات پر اختلاف رائے ہو گیا کہ اگر کسی عورت کا شوہر فوت ہو جائے اور وہ حاملہ ہو تو کیا حکم ہے؟ میری رائے یہ تھی کہ جب اس کے یہاں بچہ پیدا ہو

جائے تو وہ دوسرا نکاح کرسکتی ہے، اس پر میری ام ولدہ ام طفیل نے حضرت عمر رضی اللہ عنہ اور مجھ سے کہا کہ نبی علیہ السلام نے سبیعہ اسلمیہ کو حکم دیا تھا کہ جب اس کے یہاں بچہ پیدا ہو جائے تو وہ دوسرا نکاح کرسکتی ہے۔

(۲۷۶۵۰) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ إِسْحَاقَ وَقُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ قَالَا حَدَّثَنَا ابْنُ لَهِيعَةَ عَنْ بُكَيْرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْأَشَجِّ عَنْ بُسْرِ بْنِ سَعِيدٍ قَالَ سَمِعْتُ أُمَّ الطُّفَيْلِ قَالَ قُتَيْبَةُ امْرَأَةُ أُبَيِّ بْنِ كَعْبٍ أَنَّهَا سَمِعَتْ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ وَأُبَيَّ بْنَ كَعْبٍ يَخْتَصِمَانِ فَقَالَتْ أُمُّ الطُّفَيْلِ أَفَلَا يَسْأَلُ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ سُبَيْعَةَ الْأَسْلَمِيَّةَ تُوُفِّيَ عَنْهَا زَوْجُهَا وَهِيَ حَامِلٌ فَوَضَعَتْ بَعْدَ ذَلِكَ بِأَيَّامٍ فَأَنْكَحَهَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

(۲۷۶۵۰) حضرت ابی بن کعب رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ سے میرا اس بات پر اختلاف رائے ہو گیا کہ اگر کسی عورت کا شوہر فوت ہو جائے اور وہ حاملہ ہو تو کیا حکم ہے؟ میری رائے یہ تھی کہ جب اس کے یہاں بچہ پیدا ہو جائے تو وہ دوسرا نکاح کرسکتی ہے، اس پر میری ام ولدہ ام طفیل نے حضرت عمر رضی اللہ عنہ اور مجھ سے کہا کہ نبی علیہ السلام نے سبیعہ اسلمیہ کو حکم دیا تھا کہ جب اس کے یہاں بچہ پیدا ہو جائے تو وہ دوسرا نکاح کرسکتی ہے۔

حَدِيثُ أُمِّ جُنْدُبٍ الْأَزْدِيَّةِ رضی اللہ عنہا

حضرت ام جندب ازدیہ رضی اللہ عنہا کی حدیثیں

(۲۷۶۵۱) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ قَالَ حَدَّثَنَا الْحَجَّاجُ بْنُ أَرْطَاةَ عَنْ أَبِي يَزِيدَ مَوْلَى عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْحَارِثِ عَنْ أُمِّ جُنْدُبٍ الْأَزْدِيَّةِ قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَيُّهَا النَّاسُ لَا تَقْتُلُوا أَنْفُسَكُمْ عِنْدَ جَمْرَةِ الْعَقَبَةِ وَعَلَيْكُمْ بِمِثْلِ حَصَى الْخَذْفِ

(۲۷۶۵۱) حضرت ام جندب رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا لوگو! جمرۂ عقبہ کے پاس ایک دوسرے کو قتل نہ کرنا اور ٹھیکری جیسی کنکریاں لے لینا۔

(۲۷۶۵۲) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ قَالَ أَخْبَرَنَا لَيْثٌ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ شَدَّادٍ عَنْ أُمِّ جُنْدُبٍ الْأَزْدِيَّةِ أَنَّهَا سَمِعَتْ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَيْثُ أَفَاضَ قَالَ يَا أَيُّهَا النَّاسُ عَلَيْكُمْ بِالسَّكِينَةِ وَالْوَقَارِ وَعَلَيْكُمْ بِمِثْلِ حَصَى الْخَذْفِ

[راجع: ٢٣٦٠٦].

(۲۷۶۵۲) حضرت ام جندب رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ انہوں نے عرفات سے واپسی پر نبی علیہ السلام کو یہ فرماتے ہوئے سنا لوگو! سکون اور وقار کو اپنے اوپر لازم کرلو اور ٹھیکری جیسی کنکریاں لے لینا۔

(۲۷۶۵۳) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ يَا أَيُّهَا النَّاسُ لَا يَقْتُلْ بَعْضُكُمْ بَعْضًا إِذَا رَمَيْتُمْ الْجَمْرَةَ فَارْمُوهَا بِمِثْلِ حَصَى الْخَذْفِ

(۲۷۶۵۳) حضرت ام جندب رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا لوگو! جمرۂ عقبہ کے پاس ایک دوسرے کو قتل نہ کرنا اور

ٹھیکری جیسی کنکریاں لے لینا۔

(۲۷۶۵۳م) قَالَ أَبِي وَقُرِءَ عَلَيْهِ يَزِيدُ يَعْنِي ابْنَ أَبِي زِيَادٍ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ عَمْرِو بْنِ الْأَحْوَصِ عَنْ أُمِّهِ يَعْنِي عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ [راجع: ١٦١٨٥].

(۲۷۶۵۳م) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

حَدِيثُ أُمِّ سُلَيْمٍ رضی اللہ عنہا

حضرت ام سلیم رضی اللہ عنہا کی حدیثیں

(۲۷۶۵٤) حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ يَعْنِي ابْنَ حَكِيمٍ قَالَ حَدَّثَنِي عَمْرٌو الْأَنْصَارِيُّ عَنْ أُمِّ سُلَيْمٍ بِنْتِ مِلْحَانَ وَهِيَ أُمُّ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّهَا سَمِعَتْ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَا مِنْ امْرَأَيْنِ مُسْلِمَيْنِ يَمُوتُ لَهُمَا ثَلَاثَةُ أَوْلَادٍ لَمْ يَبْلُغُوا الْحِنْثَ إِلَّا أَدْخَلَهُمْ اللَّهُ الْجَنَّةَ بِفَضْلِ اللَّهِ وَرَحْمَتِهِ إِيَّاهُمْ [اخرجه البخاري في الأدب المفرد (١٤٩). قال شعيب: صحيح لغيره وهذا اسناد ضعيف]. [انظر: ٢٧٩٧٥].

(۲۷۶۵٤) حضرت ام سلیم رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا وہ مسلمان آدمی جس کے تین نابالغ بچے فوت ہو گئے ہوں، اللہ ان بچوں کے ماں باپ کو اپنے فضل وکرم سے جنت میں داخلہ عطاء فرمائے گا۔

(۲۷۶۵۵) حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدٌ يَعْنِي ابْنَ عَمْرٍو قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو سَلَمَةَ عَنْ أُمِّ سُلَيْمٍ قَالَتْ دَخَلْتُ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي بَيْتِ أُمِّ سَلَمَةَ فَقَالَتْ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَرَأَيْتَكَ الْمَرْأَةَ تَرَى فِي مَنَامِهَا مَا يَرَى الرَّجُلُ قَالَتْ أُمُّ سَلَمَةَ فَضَحِكَتِ النِّسَاءَ قَالَتْ إِنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ لَا يَسْتَحْيِي مِنْ الْحَقِّ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ رَأَى ذَلِكَ مِنْكُنَّ فَلْتَغْتَسِلْ

(۲۷۶۵۵) حضرت ام سلیم رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ میں نے نبی علیہ السلام سے پوچھا کہ اگر عورت بھی اسی طرح ''خواب دیکھے'' جیسے مرد دیکھتا ہے تو کیا حکم ہے؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا جو عورت ایسا ''خواب دیکھے'' اور اسے انزال ہو جائے تو اسے غسل کرنا چاہئے، ام المومنین حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا ہنسنے لگیں تو ام سلیم رضی اللہ عنہا نے کہا کہ اللہ تعالیٰ حق بات سے نہیں شرماتا، نبی علیہ السلام نے فرمایا تم میں سے جو عورت ایسا خواب دیکھے، اسے غسل کرنا چاہئے۔

(۲۷۶۵٦) حَدَّثَنَا حُمَيْدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الرُّؤَاسِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ عَنْ عَبْدِ الْكَرِيمِ عَنِ الْبَرَاءِ ابْنِ ابْنَةِ أَنَسٍ وَهُوَ ابْنُ زَيْدٍ عَنْ أَنَسٍ قَالَ حَدَّثَتْنِي أُمِّي أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَخَلَ عَلَيْهَا وَفِي بَيْتِهَا قِرْبَةٌ مُعَلَّقَةٌ قَالَتْ فَشَرِبَ مِنْ الْقِرْبَةِ قَائِمًا قَالَتْ فَعَمَدْتُ إِلَى فَمِ الْقِرْبَةِ فَقَطَعْتُهَا [اخرجه الطيالسي (١٦٥٠) والدارمي (٢١٣٠). اسناده ضعيف]. [انظر: ٢٧٩٧٤، ٢٧٩٧٦].

(۲۷۶۵۶) حضرت ام سلیم رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام ان کے یہاں تشریف لائے، ان کے گھر میں ایک مشکیزہ لٹکا ہوا تھا، نبی علیہ السلام نے کھڑے کھڑے اس مشکیزے سے منہ لگا کر پانی پیا، بعد میں میں نے اس مشکیزے کا منہ (جس سے نبی علیہ السلام نے منہ لگا کر پانی پیا تھا) کاٹ کر اپنے پاس رکھ لیا۔

(۲۷۶۵۷) حَدَّثَنَا حَسَنٌ يَعْنِي ابْنَ مُوسَى قَالَ حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ عَنْ سُلَيْمَانَ التَّيْمِيِّ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ عَنْ أُمِّ سُلَيْمٍ أَنَّهَا كَانَتْ مَعَ نِسَاءِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُنَّ يَسُوقُ بِهِنَّ سَوَّاقٌ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَيْ أَنْجَشَةُ رُوَيْدَكَ سَوْقَكَ بِالْقَوَارِيرِ [اخرجه النسائي في عمل اليوم والليلة (۵۳۰). ذكر الهيثمي ان رجاله رجال الصحيح. قال شعيب: اسناده صحيح].

(۲۷۶۵۷) حضرت ام سلیم رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام سفر پر تھے اور حدی خوان امہات المؤمنین کی سواریوں کو ہانک رہا تھا، اس نے جانوروں کو تیزی سے ہانکنا شروع کر دیا، اس پر نبی علیہ السلام نے فرمایا انجشہ! ان آبگینوں کو آہستہ لے کر چلو۔

(۲۷۶۵۸) حَدَّثَنَا عَفَّانُ قَالَ حَدَّثَنَا وُهَيْبٌ قَالَ حَدَّثَنَا أَيُّوبُ عَنْ أَبِي قِلَابَةَ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ عَنْ أُمِّ سُلَيْمٍ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَأْتِيهَا فَيَقِيلُ عِنْدَهَا فَتَبْسُطُ لَهُ نِطَعًا فَيَقِيلُ عِنْدَهَا وَكَانَ كَثِيرَ الْعَرَقِ فَتَجْمَعُ عَرَقَهُ فَتَجْعَلُهُ فِي الطِّيبِ وَالْقَوَارِيرِ [صححه مسلم (۲۳۳۲)].

(۲۷۶۵۸) حضرت ام سلیم رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام ان کے گھر تشریف لا کر ان کے بستر پر سو جاتے تھے، وہ وہاں نہیں ہوتی تھیں، ایک دن نبی علیہ السلام حسب معمول آئے اور ان کے بستر پر سو گئے، وہ گھر آئیں تو دیکھا کہ نبی علیہ السلام پسینے میں بھیگے ہوئے ہیں وہ روئی سے اس پسینے کو اس میں جذب کر کے ایک شیشی میں نچوڑنے لگیں، اور اپنی خوشبو میں شامل کر لیا۔

(۲۷۶۵۸م) قَالَتْ وَكَانَ يُصَلِّي عَلَى الْخُمْرَةِ [انظر: ۲۷۶۶۰].

(۲۷۶۵۸م) وہ کہتی ہیں کہ نبی علیہ السلام چٹائی پر نماز پڑھ لیا کرتے تھے۔

(۲۷۶۵۹) حَدَّثَنَا أَبُو الْمُغِيرَةِ قَالَ حَدَّثَنَا الْأَوْزَاعِيُّ قَالَ حَدَّثَنِي إِسْحَاقُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي طَلْحَةَ الْأَنْصَارِيُّ عَنْ جَدَّتِهِ أُمِّ سُلَيْمٍ قَالَتْ كَانَتْ مُجَاوِرَةَ أُمِّ سَلَمَةَ زَوْجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَكَانَتْ تَدْخُلُ عَلَيْهَا فَدَخَلَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَتْ أُمُّ سُلَيْمٍ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَرَأَيْتَ إِذَا رَأَتْ الْمَرْأَةُ أَنَّ زَوْجَهَا يُجَامِعُهَا فِي الْمَنَامِ أَتَغْتَسِلُ فَقَالَتْ أُمُّ سَلَمَةَ تَرِبَتْ يَدَاكِ يَا أُمَّ سُلَيْمٍ فَضَحْتِ النِّسَاءَ عِنْدَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَتْ أُمُّ سُلَيْمٍ إِنَّ اللَّهَ لَا يَسْتَحِي مِنْ الْحَقِّ وَإِنَّا إِنْ نَسْأَلْ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَمَّا أَشْكَلَ عَلَيْنَا خَيْرٌ مِنْ أَنْ نَكُونَ مِنْهُ عَلَى عَمْيَاءَ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِأُمِّ سَلَمَةَ بَلْ أَنْتِ تَرِبَتْ يَدَاكِ نَعَمْ يَا أُمَّ سُلَيْمٍ عَلَيْهَا الْغُسْلُ إِذَا وَجَدَتْ الْمَاءَ فَقَالَتْ أُمُّ سَلَمَةَ يَا رَسُولَ اللَّهِ وَهَلْ لِلْمَرْأَةِ مَاءٌ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَنَّى يُشْبِهُهَا وَلَدُهَا هُنَّ شَقَائِقُ الرِّجَالِ

(۲۷۶۵۹) حضرت ام سلیم رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ انہوں نے نبی علیہ السلام سے پوچھا کہ اگر عورت بھی اسی طرح ''خواب دیکھے'' جیسے مرد دیکھتا ہے تو کیا حکم ہے؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا جو عورت ایسا ''خواب دیکھے'' اور اسے انزال ہو جائے تو اسے غسل کرنا چاہئے، ام المومنین حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا ام سلیم! تمہارے ہاتھ خاک آلود ہوں، تم نے تو نبی علیہ السلام کے سامنے ساری عورتوں کو رسوا کر دیا، ام سلیم رضی اللہ عنہا کہنے لگیں اللہ تعالیٰ حق بات سے نہیں شرماتا، خیر کی کوئی بات نبی علیہ السلام سے پوچھ لینا ہمارے نزدیک اس کے متعلق ناواقف رہنے سے بہتر ہے، نبی علیہ السلام نے حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا سے فرمایا بلکہ تمہارے ہاتھ خاک آلود ہوں، ہاں ام سلیم! اگر عورت ایسا خواب دیکھے تو اس پر غسل واجب ہوتا ہے، حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا نے عرض کیا یا رسول اللہ! کیا عورت کا بھی ''پانی'' ہوتا ہے؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا پھر بچہ عورت کے مشابہہ کیوں ہوتا ہے؟ عورتیں مردوں کا جوڑا ہیں۔

(۲۷۶۶۰) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا وُهَيْبٌ قَالَ حَدَّثَنَا أَيُّوبُ عَنْ أَبِي قِلَابَةَ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ عَنْ أُمِّ سُلَيْمٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُصَلِّي عَلَى الْخُمْرَةِ [راجع: ۲۷۶۵۸].

(۲۷۶۶۰) حضرت ام سلیم رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام چٹائی پر نماز پڑھ لیا کرتے تھے۔

حَدِيثُ خَوْلَةَ بِنْتِ حَكِيمٍ رضی اللہ عنہا

حضرت خولہ بنت حکیم رضی اللہ عنہا کی حدیثیں

(۲۷۶۶۱) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ إِسْحَاقَ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ لَهِيعَةَ قَالَ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ أَبِي حَبِيبٍ عَنِ الْحَارِثِ بْنِ يَعْقُوبَ عَنْ يَعْقُوبَ بْنِ الْأَشَجِّ عَنْ عَامِرِ بْنِ سَعْدٍ عَنْ سَعْدٍ عَنْ خَوْلَةَ قَالَتْ سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ نَزَلَ مَنْزِلًا فَقَالَ أَعُوذُ بِكَلِمَاتِ اللَّهِ التَّامَّةِ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ لَمْ يَضُرَّهُ شَيْءٌ حَتَّى يَظْعَنَ مِنْهُ [صححه مسلم (۲۷۰۸)، وابن خزيمة (۲۵۶۶ و ۲۵۶۷)]. [انظر: ۲۷۶۶۲، ۲۷۶۶۳، ۲۷۸۵۳].

(۲۷۶۶۱) حضرت خولہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ میں نے نبی علیہ السلام کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ جو شخص کسی مقام پر پڑاؤ کرے اور یہ کلمات کہہ لے أَعُوذُ بِكَلِمَاتِ اللَّهِ التَّامَّةِ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ تو اسے کوئی چیز نقصان نہ پہنچا سکے گی، یہاں تک کہ وہ اس جگہ سے کوچ کر جائے۔

(۲۷۶۶۲) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ إِسْحَاقَ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ لَهِيعَةَ عَنْ جَعْفَرِ بْنِ رَبِيعَةَ عَنْ يَعْقُوبَ بْنِ الْأَشَجِّ عَنْ عَامِرِ بْنِ سَعْدٍ عَنْ سَعْدٍ عَنْ خَوْلَةَ قَالَتْ سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مِثْلَ ذَلِكَ [راجع: ۲۷۶۶۱].

(۲۷۶۶۲) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۲۷۶۶۳) حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ قَالَ أَخْبَرَنَا لَيْثٌ قَالَ حَدَّثَنِي يَزِيدُ بْنُ أَبِي حَبِيبٍ عَنِ الْحَارِثِ عَنْ يَعْقُوبَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَهُ أَنَّهُ سَمِعَ بُسْرَ بْنَ سَعِيدٍ يَقُولُ سَمِعْتُ سَعْدَ بْنَ أَبِي وَقَّاصٍ يَقُولُ سَمِعْتُ خَوْلَةَ بِنْتَ حَكِيمٍ السُّلَمِيَّةَ

تَقُولُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَنْ نَزَلَ مَنْزِلًا ثُمَّ قَالَ أَعُوذُ بِكَلِمَاتِ اللَّهِ التَّامَّاتِ كُلِّهَا مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ لَمْ يَضُرَّهُ شَيْءٌ حَتَّى يَرْتَحِلَ مِنْ مَنْزِلِهِ ذَلِكَ [راجع: ۲۷۶٦۱].

(۲۷۶۶۳) حضرت خولہ ؓ سے مروی ہے کہ میں نے نبی ؑ کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ جو شخص کسی مقام پر پڑاؤ کرے اور یہ کلمات کہہ لے أَعُوذُ بِكَلِمَاتِ اللَّهِ التَّامَّاتِ كُلِّهَا مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ تو اسے کوئی چیز نقصان نہ پہنچا سکے گی، یہاں تک کہ وہ اس جگہ سے کوچ کر جائے۔

(۲۷٦٦٤) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ قَالَ حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ عَنِ الرَّبِيعِ بْنِ مَالِكٍ عَنْ خَوْلَةَ بِنْتِ حَكِيمٍ قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ نَزَلَ مَنْزِلًا فَقَالَ أَعُوذُ بِكَلِمَاتِ اللَّهِ التَّامَّاتِ كُلِّهَا مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ لَمْ يَضُرَّهُ فِي مَنْزِلِهِ ذَلِكَ شَيْءٌ حَتَّى يَظْعَنَ عَنْهُ [انظر: ۲۷۸٥٤].

(۲۷۶۶۴) حضرت خولہ ؓ سے مروی ہے کہ میں نے نبی ؑ کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ جو شخص کسی مقام پر پڑاؤ کرے اور یہ کلمات کہہ لے أَعُوذُ بِكَلِمَاتِ اللَّهِ التَّامَّاتِ كُلِّهَا مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ تو اسے کوئی چیز نقصان نہ پہنچا سکے گی، یہاں تک کہ وہ اس جگہ سے کوچ کر جائے۔

حَدِيثُ خَوْلَةَ بِنْتِ قَيْسٍ امْرَأَةِ حَمْزَةَ بْنِ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ ؓ

حضرت خولہ بنت قیس زوجہ حمزہ ؓ کی حدیث

(۲۷٦٦٥) حَدَّثَنَا هَاشِمٌ قَالَ حَدَّثَنَا لَيْثٌ قَالَ حَدَّثَنِي سَعِيدُ بْنُ أَبِي سَعِيدٍ عَنْ عُبَيْدٍ سَنُوطَا أَبِي الْوَلِيدِ قَالَ سَمِعْتُ خَوْلَةَ بِنْتَ قَيْسِ بْنِ فَهْدٍ وَكَانَتْ تَحْتَ حَمْزَةَ بْنِ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ تَقُولُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِنَّ هَذَا الْمَالَ خَضِرَةٌ حُلْوَةٌ مَنْ أَصَابَهُ بِحَقِّهِ بُورِكَ لَهُ فِيهِ وَرُبَّ مُتَخَوِّضٍ فِيمَا شَاءَتْ نَفْسُهُ مِنْ مَالِ اللَّهِ وَرَسُولِهِ لَيْسَ لَهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ إِلَّا النَّارُ [راجع: ۲۷٥٩٤].

(۲۷۶۶۵) حضرت خولہ بنت قیس ؓ "جو حضرت حمزہ ؓ کی اہلیہ تھیں" سے مروی ہے کہ ایک دن نبی ؑ حضرت حمزہ ؓ کے پاس تشریف لائے اور دنیا کا تذکرہ ہونے لگا، نبی ؑ نے فرمایا دنیا سرسبز و شیریں ہے، جو شخص اسے اس کے حق کے ساتھ حاصل کرے گا اس کے لئے اس میں برکت ڈال دی جائے گی، اور اللہ اور اس کے رسول کے مال میں بہت سے گھسنے والے ایسے ہیں جنہیں اللہ سے ملنے کے دن جہنم میں داخل کیا جائے گا۔

(۲۷٦٦٦-۲۷٦٦۷) حَدَّثَنَا

(۲۷۶۶۶-۲۷۶۶۷) ہمارے نسخے میں یہاں صرف لفظ "حدثنا" لکھا ہوا ہے۔

حَدِيثُ أُمِّ طَارِقٍ رضی اللہ عنہا

حضرت ام طارق رضی اللہ عنہا کی حدیث

(٢٧٦٦٨) حَدَّثَنَا يَعْلَى بْنُ عُبَيْدٍ قَالَ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ جَعْفَرِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْأَنْصَارِيِّ عَنْ أُمِّ طَارِقٍ مَوْلَاةِ سَعْدٍ قَالَتْ جَاءَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى سَعْدٍ فَاسْتَأْذَنَ فَسَكَتَ سَعْدٌ ثُمَّ أَعَادَ فَسَكَتَ سَعْدٌ ثُمَّ عَادَ فَسَكَتَ سَعْدٌ فَانْصَرَفَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَتْ فَأَرْسَلَنِي إِلَيْهِ سَعْدٌ أَنَّهُ لَمْ يَمْنَعْنَا أَنْ نَأْذَنَ لَكَ إِلَّا أَنَّا أَرَدْنَا أَنْ تَزِيدَنَا قَالَتْ فَسَمِعْتُ صَوْتًا عَلَى الْبَابِ يَسْتَأْذِنُ وَلَا أَرَى شَيْئًا فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ أَنْتِ قَالَتْ أُمُّ مِلْدَمٍ قَالَ لَا مَرْحَبًا بِكِ وَلَا أَهْلًا أَتُهْدِينَ إِلَى أَهْلِ قُبَا قَالَتْ نَعَمْ قَالَ فَاذْهَبِي إِلَيْهِمْ

(٢٧٦٦٨) حضرت ام طارق رضی اللہ عنہا ''جو کہ حضرت سعد رضی اللہ عنہ کی آزاد کردہ باندی ہیں'' سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام حضرت سعد رضی اللہ عنہ کے یہاں تشریف لائے اور ان سے اندر آنے کی اجازت چاہی، حضرت سعد رضی اللہ عنہ خاموش رہے، نبی علیہ السلام نے تین مرتبہ اجازت طلب کی اور وہ تینوں مرتبہ خاموش رہے تو نبی علیہ السلام واپس چل پڑے، سعد نے مجھے نبی علیہ السلام کے پیچھے بھیجا اور کہا کہ ہمیں آپ کو اجازت دینے میں کوئی رکاوٹ نہ تھی، البتہ ہم یہ چاہتے تھے کہ آپ زیادہ سے زیادہ ہمیں سلامتی کی دعاء دیں، ام طارق مزید کہتی ہیں کہ پھر میں نے دروازے پر کسی کی آواز سنی کہ وہ اجازت طلب کر رہا ہے، لیکن کچھ نظر نہیں آ رہا تھا، نبی علیہ السلام نے اس سے پوچھا کہ تم کون ہو؟ اس نے کہا کہ میں ام ملدم (بخار) ہوں، نبی علیہ السلام نے فرمایا تمہیں کوئی خوش آمدید نہیں، کیا تم اہل قباء کا راستہ جانتی ہو؟ اس نے کہا جی ہاں! نبی علیہ السلام نے فرمایا تو پھر وہاں چلی جاؤ۔

حَدِيثُ امْرَأَةِ رَافِعِ بْنِ خَدِيجٍ رضی اللہ عنہا

حضرت رافع بن خدیج رضی اللہ عنہ کی اہلیہ کی حدیث

(٢٧٦٦٩) حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُوسَى وَعَفَّانُ قَالَا حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ مَرْزُوقٍ قَالَ أَخْبَرَنِي يَحْيَى بْنُ عَبْدِ الْحَمِيدِ بْنِ رَافِعِ بْنِ خَدِيجٍ قَالَ أَخْبَرَتْنِي جَدَّتِي يَعْنِي امْرَأَةَ رَافِعِ بْنِ خَدِيجٍ قَالَ عَفَّانُ عَنْ جَدَّتِهِ أُمِّ أَبِيهِ امْرَأَةِ رَافِعِ بْنِ خَدِيجٍ أَنَّ رَافِعًا رَمَى مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ أُحُدٍ وَيَوْمَ خَيْبَرَ قَالَ أَنَا أَشُكُّ بِسَهْمٍ فِي تَنْدُوَتِهِ فَأَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ انْزِعْ السَّهْمَ قَالَ يَا رَافِعُ إِنْ شِئْتَ نَزَعْتُ السَّهْمَ وَالْقُطْبَةَ جَمِيعًا وَإِنْ شِئْتَ نَزَعْتُ السَّهْمَ وَتَرَكْتُ الْقُطْبَةَ وَشَهِدْتُ لَكَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ أَنَّكَ شَهِيدٌ قَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ بَلْ انْزِعْ السَّهْمَ وَاتْرُكْ الْقُطْبَةَ وَاشْهَدْ لِي يَوْمَ الْقِيَامَةِ أَنِّي شَهِيدٌ قَالَ فَنَزَعَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ السَّهْمَ وَتَرَكَ الْقُطْبَةَ

(۲۷۶۶۹) حضرت رافع رضی اللہ عنہ کی اہلیہ سے مروی ہے کہ غزوۂ احد یا خیبر کے موقع پر رافع رضی اللہ عنہ کی چھاتی میں کہیں سے ایک تیر آ کر لگا، وہ نبی علیہ السلام کی خدمت میں حاضر ہوئے اور عرض کیا یا رسول اللہ! یہ تیر کھینچ کر نکال دیجئے، نبی علیہ السلام نے فرمایا رافع! اگر تم چاہو تو میں تیر اور اس کی کیلی دونوں چیزیں نکال دیتا ہوں، اور اگر چاہو تو تیر نکال دیتا ہوں اور کیل رہنے دیتا ہوں، اور قیامت کے دن تمہارے شہید ہونے کی گواہی دینے کا وعدہ کر لیتا ہوں؟ انہوں نے عرض کیا یا رسول اللہ! آپ صرف تیر نکال دیں اور کیل رہنے دیں اور قیامت کے دن میرے شہید ہونے کی گواہی دے دیں، چنانچہ نبی علیہ السلام نے تیر نکال لیا اور کیل رہنے دی۔

حَدِيثُ بُقَيْرَةَ رضی اللہ عنہا

حضرت بقیرہ رضی اللہ عنہا کی حدیثیں

(۲۷۶۷۰) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنِ ابْنِ إِسْحَاقَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ التَّيْمِيِّ قَالَ سَمِعْتُ بُقَيْرَةَ امْرَأَةَ الْقَعْقَاعِ بْنِ أَبِي حَدْرَدٍ تَقُولُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى الْمِنْبَرِ وَهُوَ يَقُولُ إِذَا سَمِعْتُمْ بِجَيْشٍ قَدْ خُسِفَ بِهِ قَرِيبًا فَقَدْ أَظَلَّتْ السَّاعَةُ [اخرجه الحميدی (۳۵۱). اسناده ضعيف].

(۲۷۶۷۰) حضرت بقیرہ رضی اللہ عنہا زوجۂ قعقاع بن ابی حدرد سے مروی ہے کہ میں نے نبی علیہ السلام کو برسر منبر یہ فرماتے ہوئے سنا ہے جب تم یہ سن لو کہ ایک لشکر تمہارے قریب ہی میں دھنسا دیا گیا ہے تو سمجھ لو کہ قیامت قریب آ گئی ہے۔

(۲۷۶۷۱) حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الرَّازِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سَلَمَةُ بْنُ الْفَضْلِ قَالَ حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرِو بْنِ عَطَاءٍ عَنْ بُقَيْرَةَ امْرَأَةِ الْقَعْقَاعِ قَالَتْ إِنِّي لَجَالِسَةٌ فِي صُفَّةِ النِّسَاءِ فَسَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَخْطُبُ وَهُوَ يُشِيرُ بِيَدِهِ الْيُسْرَى فَقَالَ يَا أَيُّهَا النَّاسُ إِذَا سَمِعْتُمْ بِخَسْفٍ هَاهُنَا قَرِيبًا فَقَدْ أَظَلَّتْ السَّاعَةُ

(۲۷۶۷۱) حضرت بقیرہ رضی اللہ عنہا زوجۂ قعقاع بن ابی حدرد سے مروی ہے کہ میں نے نبی علیہ السلام کو برسر منبر یہ فرماتے ہوئے سنا ہے جب تم یہ سن لو کہ ایک لشکر تمہارے قریب ہی میں دھنسا دیا گیا ہے تو سمجھ لو کہ قیامت قریب آ گئی ہے۔

حَدِيثُ أُمِّ سُلَيْمَانَ بْنِ عَمْرِو بْنِ الْأَحْوَصِ رضی اللہ عنہا

حضرت ام سلیمان بن عمرو بن احوص رضی اللہ عنہا کی حدیثیں

(۲۷۶۷۲) حَدَّثَنَا حُسَيْنُ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ عَطَاءٍ عَنْ يَزِيدَ يَعْنِي ابْنَ أَبِي زِيَادٍ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ عَمْرِو بْنِ الْأَحْوَصِ الْأَزْدِيِّ قَالَ حَدَّثَتْنِي أُمِّي أَنَّهَا رَأَتْ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَرْمِي جَمْرَةَ الْعَقَبَةِ مِنْ بَطْنِ الْوَادِي وَخَلْفَهُ إِنْسَانٌ يَسْتُرُهُ مِنَ النَّاسِ أَنْ يُصِيبُوهُ بِالْحِجَارَةِ وَهُوَ يَقُولُ أَيُّهَا النَّاسُ لَا يَقْتُلْ بَعْضُكُمْ

بَعْضًا وَإِذَا رَمَيْتُمْ فَارْمُوا بِمِثْلِ حَصَى الْخَذْفِ ثُمَّ أَقْبَلَ فَأَتَتْهُ امْرَأَةٌ بِابْنٍ لَهَا فَقَالَتْ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّ ابْنِي هَذَا ذَاهِبُ الْعَقْلِ فَادْعُ اللَّهَ لَهُ قَالَ لَهَا ائْتِينِي بِمَاءٍ فَأَتَتْهُ بِمَاءٍ فِي تَوْرٍ مِنْ حِجَارَةٍ فَتَفَلَ فِيهِ وَغَسَلَ وَجْهَهُ ثُمَّ دَعَا فِيهِ ثُمَّ قَالَ اذْهَبِي فَاغْسِلِيهِ بِهِ وَاسْتَشْفِي اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ فَقُلْتُ لَهَا هَبِي لِي مِنْهُ قَلِيلًا لِابْنِي هَذَا فَأَخَذْتُ مِنْهُ قَلِيلًا بِأَصَابِعِي فَمَسَحْتُ بِهَا شِقَّةَ ابْنِي فَكَانَ مِنْ أَبَرِّ النَّاسِ فَسَأَلْتُ الْمَرْأَةَ بَعْدُ مَا فَعَلَ ابْنُهَا قَالَتْ بَرِيءَ أَحْسَنَ بُرْءٍ

(۲۷۶۷۲) حضرت ام سلیمان ؓ سے مروی ہے کہ انہوں نے نبی ﷺ کو بطن وادی سے جمرۂ عقبہ کی رمی کرتے ہوئے دیکھا، نبی ﷺ کے پیچھے ایک آدمی تھا جو انہیں لوگوں کے پتھر لگنے سے بچا رہا تھا، اور نبی ﷺ فرما رہے تھے لوگو! تم میں سے کوئی کسی کو قتل نہ کرے اور جب تم رمی کرو تو ٹھیکری کی کنکریوں جیسی کنکریوں سے رمی کرو، پھر نبی ﷺ آگے کی طرف متوجہ ہوئے تو ایک عورت اپنا ایک بیٹا لے کر نبی ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئی اور کہنے لگی یا رسول اللہ! میرے اس بیٹے کی عقل زائل ہوگئی ہے، آپ اللہ سے اس کے لئے دعاء فرما دیجئے، نبی ﷺ نے اس سے فرمایا میرے پاس پانی لاؤ، چنانچہ وہ پتھر کے ایک برتن میں پانی لے کر آئی، نبی ﷺ نے اس میں اپنا لعاب دہن ڈالا، اور اس میں اپنا چہرہ دھو دیا اور دعاء کے بعد فرمایا کہ جاؤ اور اسے اس پانی سے غسل دو، اور اللہ سے شفاء کی امید و دعاء کا سلسلہ جاری رکھو۔

راوی کہتے ہیں کہ میں نے ام سلیمان ؓ سے عرض کیا کہ اس کا تھوڑا سا پانی مجھے بھی اپنے اس بیٹے کے لئے دے دیجئے، چنانچہ میں نے اپنی انگلیاں ڈال کر تھوڑا سا پانی لیا اور اس سے اپنے بیٹے کے جسم کو تر بتر کر دیا، تو وہ بالکل صحیح ہو گیا، ام سلیمان ؓ کہتی ہیں کہ بعد میں میں نے اس عورت کے متعلق پوچھا تو بتایا گیا کہ اس کا بچہ بالکل تندرست ہو گیا۔

(۲۷۶۷۳) حَدَّثَنَا عَفَّانُ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ قَالَ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ أَبِي زِيَادٍ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ عَمْرِو بْنِ الْأَحْوَصِ عَنْ أُمِّهِ قَالَتْ رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَرْمِي جَمْرَةَ الْعَقَبَةِ يَوْمَ النَّحْرِ مِنْ بَطْنِ الْوَادِي وَهُوَ يَقُولُ يَا أَيُّهَا النَّاسُ لَا يَقْتُلَنَّ بَعْضُكُمْ بَعْضًا وَإِذَا رَمَيْتُمْ الْجِمَارَ فَارْمُوا بِمِثْلِ حَصَى الْخَذْفِ قَالَتْ فَرَمَى سَبْعًا ثُمَّ انْصَرَفَ وَلَمْ يَقِفْ قَالَتْ وَخَلْفَهُ رَجُلٌ يَسْتُرُهُ مِنْ النَّاسِ فَسَأَلْتُ عَنْهُ فَقَالُوا هُوَ الْفَضْلُ بْنُ عَبَّاسٍ

[راجع: ۱۶۱۸۵].

(۲۷۶۷۳) حضرت ام سلیمان ؓ سے مروی ہے کہ میں نے دس ذی الحجہ کے دن نبی ﷺ کو بطن وادی سے جمرۂ عقبہ کو کنکریاں مارتے ہوئے دیکھا، اس وقت آپ ﷺ فرما رہے تھے کہ اے لوگو! ایک دوسرے کو قتل نہ کرنا، ایک دوسرے کو تکلیف نہ پہنچانا، اور جب جمرات کی رمی کرو تو اس کے لئے ٹھیکری کی کنکریاں استعمال کرو، پھر نبی ﷺ نے اسے سات کنکریاں ماریں اور وہاں رکے نہیں، نبی ﷺ کے پیچھے ایک آدمی تھا جو آپ کے لئے آڑ کا کام کر رہا تھا، میں نے لوگوں سے پوچھا کہ یہ کون ہے؟ تو لوگوں نے بتایا کہ یہ فضل بن عباس ہیں۔

حَدِيثُ سَلْمَى بِنْتِ قَيْسٍ رضی اللہ عنہا

حضرت سلمیٰ بنت قیس رضی اللہ عنہا کی حدیث

(۲۷۶۷۴) حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ قَالَ حَدَّثَنَا أَبِي عَنِ ابْنِ إِسْحَاقَ قَالَ حَدَّثَنِي سَلِيطُ بْنُ أَيُّوبَ بْنِ الْحَكَمِ بْنِ سُلَيْمٍ عَنْ أُمِّهِ عَنْ سَلْمَى بِنْتِ قَيْسٍ وَكَانَتْ إِحْدَى خَالَاتِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدْ صَلَّتْ مَعَهُ الْقِبْلَتَيْنِ وَكَانَتْ إِحْدَى نِسَاءِ بَنِي عَدِيِّ بْنِ النَّجَّارِ قَالَتْ جِئْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَبَايَعْتُهُ فِي نِسْوَةٍ مِنَ الْأَنْصَارِ فَلَمَّا شَرَطَ عَلَيْنَا أَنْ لَا نُشْرِكَ بِاللَّهِ شَيْئًا وَلَا نَسْرِقَ وَلَا نَزْنِيَ وَلَا نَقْتُلَ أَوْلَادَنَا وَلَا نَأْتِيَ بِبُهْتَانٍ نَفْتَرِيهِ بَيْنَ أَيْدِينَا وَأَرْجُلِنَا وَلَا نَعْصِيَهُ فِي مَعْرُوفٍ قَالَ قَالَ وَلَا تَغْشُشْنَ أَزْوَاجَكُنَّ قَالَتْ فَبَايَعْنَاهُ ثُمَّ انْصَرَفْنَا فَقُلْتُ لِامْرَأَةٍ مِنْهُنَّ ارْجِعِي فَاسْأَلِي رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا غِشُّ أَزْوَاجِنَا قَالَتْ فَسَأَلَتْهُ فَقَالَ تَأْخُذُ مَالَهُ فَتُحَابِي بِهِ غَيْرَهُ

(۲۷۶۷۴) حضرت سلمیٰ بنت قیس رضی اللہ عنہا ''جو کہ نبی علیہ السلام کی ایک خالہ اور قبلتین کی طرف نماز پڑھنے والوں میں سے تھیں'' سے مروی ہے کہ میں کچھ مسلمان خواتین کے ساتھ نبی علیہ السلام کی خدمت میں بیعت کے لئے حاضر ہوئی اور نبی علیہ السلام نے یہ شرط لگائی کہ اللہ کے ساتھ کسی کو شریک نہیں ٹھہراؤ گی، چوری نہیں کرو گی، بدکاری نہیں کرو گی، اپنی اولاد کو قتل نہیں کرو گی، کوئی بہتان اپنے ہاتھوں پیروں کے درمیان نہیں گھڑو گی، اور کسی نیکی کے کام میں آپ کی نافرمانی نہیں کرو گی اور اپنے شوہروں کو دھوکہ نہیں دو گی، ہم نے نبی علیہ السلام سے ان شرائط پر بیعت کر لی، جب ہم واپس جانے لگے تو ان میں سے ایک عورت کہنے لگی کہ جا کر نبی علیہ السلام سے پوچھو کہ شوہر کو دھوکہ دینے سے کیا مراد ہے؟ چنانچہ سوال کرنے پر نبی علیہ السلام نے فرمایا اس کا مال لے کر غیر پر انصاف سے ہٹ کر خرچ کرنا۔

حَدِيثُ إِحْدَى نِسْوَةِ رَسُولِ اللَّهِ صلی اللہ علیہ وسلم

نبی علیہ السلام کی ایک زوجہ مطہرہ رضی اللہ عنہا کی روایت

(۲۷۶۷۵) حَدَّثَنَا عَفَّانُ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ قَالَ حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ جُبَيْرٍ وَسَأَلَهُ رَجُلٌ يَعْنِي ابْنَ عُمَرَ عَمَّا يَقْتُلُ الْمُحْرِمُ مِنَ الدَّوَابِّ فَقَالَ أَخْبَرَتْنِي إِحْدَى نِسْوَةِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ أَمَرَ بِقَتْلِ الْفَأْرَةِ وَالْعَقْرَبِ وَالْكَلْبِ الْعَقُورِ وَالْحُدَيَّا وَالْغُرَابِ [راجع: ۲۶۹۷۱].

(۲۷۶۷۵) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام سے کسی نے سوال پوچھا یا رسول اللہ! احرام باندھنے کے بعد ہم کون سے جانور قتل کر سکتے ہیں؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا پانچ قسم کے جانوروں کو قتل کرنے میں کوئی حرج نہیں ہے، بچھو، چوہے، چیل، کوے اور باؤلے کتے۔

حَدِيثُ لَيْلَى بِنْتِ قَانِفٍ الثَّقَفِيَّةِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا

حضرت لیلیٰ بنت قانف ثقفیہ رضی اللہ عنہا کی حدیث

(۲۷۶۷۶) حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ قَالَ حَدَّثَنَا أَبِي عَنِ ابْنِ إِسْحَاقَ قَالَ حَدَّثَنِي نُوحُ بْنُ حَكِيمٍ الثَّقَفِيُّ وَكَانَ قَارِئًا لِلْقُرْآنِ عَنْ رَجُلٍ مِنْ بَنِي عُرْوَةَ بْنِ مَسْعُودٍ يُقَالُ لَهُ دَاوُدُ قَدْ وَلَدَتْهُ أُمُّ حَبِيبَةَ بِنْتُ أَبِي سُفْيَانَ زَوْجُ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ لَيْلَى ابْنَةِ قَانِفٍ الثَّقَفِيَّةِ قَالَتْ كُنْتُ فِيمَنْ غَسَّلَ أُمَّ كُلْثُومٍ بِنْتَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عِنْدَ وَفَاتِهَا وَكَانَ أَوَّلُ مَا أَعْطَانَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْحِقَاءَ ثُمَّ الدِّرْعَ ثُمَّ الْخِمَارَ ثُمَّ الْمِلْحَفَةَ ثُمَّ أُدْرِجَتْ بَعْدُ فِي الثَّوْبِ الْآخِرِ قَالَتْ وَرَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عِنْدَ الْبَابِ مَعَهُ كَفَنُهَا يُنَاوِلُنَاهُ ثَوْبًا ثَوْبًا [قال الألباني: ضعيف (ابو داود: ۳۱۵۷)].

(۲۷۶۷۶) حضرت لیلیٰ بنت قانف رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام کی صاحبزادی حضرت ام کلثوم رضی اللہ عنہا کی وفات کے وقت انہیں غسل دینے والوں میں میں بھی شامل تھی، نبی علیہ السلام نے سب سے پہلے ہمیں ازار دیا، پھر قمیص، پھر دوپٹہ، پھر لفافہ دیا، اس کے بعد انہیں ایک اور کپڑے میں لپیٹ دیا گیا، نبی علیہ السلام دروازے پر تھے اور کفن ان ہی کے پاس تھا، جسے ایک ایک کر کے نبی علیہ السلام ہمیں پکڑا رہے تھے۔

حَدِيثُ امْرَأَةٍ مِنْ بَنِي غِفَارٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا

بنوغفار کی ایک خاتون صحابیہ رضی اللہ عنہا کی روایت

(۲۷۶۷۷) حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ حَدَّثَنَا أَبِي عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ قَالَ حَدَّثَنِي سُلَيْمَانُ بْنُ سُحَيْمٍ عَنْ أُمَيَّةَ بِنْتِ أَبِي الصَّلْتِ عَنِ امْرَأَةٍ مِنْ بَنِي غِفَارٍ وَقَدْ سَمَّاهَا لِي قَالَتْ أَتَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي نِسْوَةٍ مِنْ بَنِي غِفَارٍ فَقُلْنَا لَهُ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَدْ أَرَدْنَا أَنْ نَخْرُجَ مَعَكَ إِلَى وَجْهِكَ هَذَا وَهُوَ يَسِيرُ إِلَى خَيْبَرَ فَنُدَاوِيَ الْجَرْحَى وَنُعِينَ الْمُسْلِمِينَ بِمَا اسْتَطَعْنَا فَقَالَ عَلَى بَرَكَةِ اللَّهِ قَالَتْ فَخَرَجْنَا مَعَهُ وَكُنْتُ جَارِيَةً حَدِيثَةً فَأَرْدَفَنِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى حَقِيبَةِ رَحْلِهِ قَالَتْ فَوَاللَّهِ لَنَزَلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى الصُّبْحِ فَأَنَاخَ وَنَزَلْتُ عَنْ حَقِيبَةِ رَحْلِهِ وَإِذَا بِهَا دَمٌ مِنِّي فَكَانَتْ أَوَّلَ حَيْضَةٍ حِضْتُهَا قَالَتْ فَتَقَبَّضْتُ إِلَى النَّاقَةِ وَاسْتَحْيَيْتُ فَلَمَّا رَأَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا بِي وَرَأَى الدَّمَ قَالَ مَا لَكِ لَعَلَّكِ نَفِسْتِ قَالَتْ قُلْتُ نَعَمْ قَالَ فَأَصْلِحِي مِنْ نَفْسِكِ وَخُذِي إِنَاءً مِنْ مَاءٍ فَاطْرَحِي فِيهِ مِلْحًا ثُمَّ اغْسِلِي مَا أَصَابَ الْحَقِيبَةَ مِنَ الدَّمِ ثُمَّ عُودِي لِمَرْكَبِكِ قَالَتْ فَلَمَّا فَتَحَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَيْبَرَ رَضَخَ لَنَا مِنَ الْفَيْءِ وَأَخَذَ هَذِهِ الْقِلَادَةَ الَّتِي تَرَيْنَ فِي عُنُقِي فَأَعْطَانِيهَا وَجَعَلَهَا بِيَدِهِ فِي عُنُقِي فَوَاللَّهِ لَا

تُفَارِقُنِي أَبَدًا قَالَ وَكَانَتْ فِي عُنُقِهَا حَتَّى مَاتَتْ ثُمَّ أَوْصَتْ أَنْ تُدْفَنَ مَعَهَا فَكَانَتْ لَا تَطْهُرُ مِنْ حَيْضَةٍ إِلَّا جَعَلَتْ فِي طُهُورِهَا مِلْحًا وَأَوْصَتْ أَنْ يُجْعَلَ فِي غُسْلِهَا حِينَ مَاتَتْ [قال الألباني: ضعيف (ابو داود: ۳۱۳)]

(۲۷٦۷۷) بنوغفار کی ایک خاتون کہتی ہیں کہ میں بنوغفار کی کچھ خواتین کے ساتھ نبی علیہ السلام کی خدمت میں حاضر ہوئی، اور عرض کیا یا رسول اللہ! ہم بھی آپ کے ساتھ اس غزوے (غزوۂ خیبر) میں شریک ہونا چاہتی ہیں تا کہ حسب استطاعت مریضوں کا علاج اور مسلمانوں کی مدد کر سکیں، نبی علیہ السلام نے فرمایا ضرور، علی برکۃ اللہ، چنانچہ ہم لوگ نبی علیہ السلام کے ہمراہ روانہ ہو گئے، میں چونکہ اس وقت چھوٹی بچی تھی لہٰذا نبی علیہ السلام نے مجھے اپنے کجاوے کی بلندی والے حصے پر سوار کر لیا، صبح ہوئی تو نبی علیہ السلام اپنی سواری سے اترے اور اپنے اونٹ کو بٹھایا، میں بھی کجاوے کے اوپر سے اترنے لگی تو اس پر خون لگا دیکھا، یہ ماہواری کا پہلا خون تھا جو مجھے آیا۔

یہ دیکھ کر میں سٹ کر اونٹنی کے قریب ہو گئی اور مجھے شرم آنے لگی، نبی علیہ السلام نے میری کیفیت اور خون دیکھ کر فرمایا کیا ہوا؟ شاید تمہیں "ایام" شروع ہو گئے ہیں؟ میں نے عرض کیا جی ہاں! نبی علیہ السلام نے فرمایا اپنے آپ کو صحیح کرو، اور پانی کا ایک برتن لے کر اس میں نمک ڈالو، اور کجاوے پر جو خون لگ گیا ہے اسے دھودو، پھر دوبارہ اپنی سواری پر سوار ہو جاؤ۔

پھر جب نبی علیہ السلام کے ہاتھوں خیبر فتح ہو گیا تو نبی علیہ السلام نے ہمیں بھی مال غنیمت میں سے کچھ عطاء فرمایا، اور یہ ہار جو تم میرے گلے میں دیکھ رہے ہو، نبی علیہ السلام نے مجھے عطاء فرمایا تھا اور اپنے دست مبارک سے میرے گلے میں ڈالا تھا، بخدا یہ ہار مجھ سے کبھی جدا نہ ہوگا، چنانچہ مرتے دم تک وہ ہار ان کے گلے میں رہا اور وہ وصیت کر گئی تھیں کہ اس ہار کو ان کے ساتھ ہی دفن کر دیا جائے اور وہ جب بھی پاکیزگی کا غسل کرتی تھیں اس میں نمک ضرور ڈالتی تھیں، اور یہ وصیت کر گئی تھیں کہ ان کے غسل کے پانی میں "جب وہ فوت ہو جائیں" نمک ضرور ڈالا جائے۔

حَدِيثُ سَلَامَةَ ابْنَةِ الْحُرِّ رضی اللہ عنہا

حضرت سلامہ بنت حر رضی اللہ عنہا کی حدیث

(۲۷٦۷۸) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ قَالَ حَدَّثَتْنِي أُمُّ غُرَابٍ عَنِ امْرَأَةٍ يُقَالُ لَهَا عَقِيلَةُ عَنْ سَلَامَةَ ابْنَةِ الْحُرِّ قَالَتْ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ يَأْتِي عَلَى النَّاسِ زَمَانٌ يَقُومُونَ سَاعَةً لَا يَجِدُونَ إِمَامًا يُصَلِّي بِهِمْ

[قال الألباني: ضعيف (ابو داود: ۵۸۱، ابن ماجة: ۹۸۲)]. [انظر بعده].

(۲۷٦۷۸) حضرت سلامہ بنت حر رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ میں نے نبی علیہ السلام کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے کہ لوگوں پر ایک زمانہ ایسا بھی آئے گا جب وہ کافی دیر تک انتظار ہی میں کھڑے رہیں گے اور انہیں کوئی آدمی نماز پڑھانے والا نہیں ملے گا۔

(۲۷٦۷۹) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَ حَدَّثَنَا مَرْوَانُ قَالَ حَدَّثَتْنَا امْرَأَةٌ يُقَالُ لَهَا طَلْحَةُ مَوْلَاةُ بَنِي فَزَارَةَ عَنْ مَوْلَاةٍ لَهُمْ يُقَالُ لَهَا عَقِيلَةُ عَنْ سَلَامَةَ ابْنَةِ الْحُرِّ قَالَتْ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِنَّ

مِنْ أَشْرَاطِ السَّاعَةِ أَوْ فِي شِرَارِ الْخَلْقِ أَنْ يَتَدَافَعَ أَهْلُ الْمَسْجِدِ لَا يَجِدُونَ إِمَامًا يُصَلِّي بِهِمْ [راجع: ٢٧٦٧٨]

(۲۷۶۷۹) حضرت سلامہ بنت حر رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ میں نے نبی علیہ السلام کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے کہ لوگوں پر ایک زمانہ ایسا بھی آئے گا جب وہ کافی دیر تک انتظار ہی میں کھڑے رہیں گے اور انہیں کوئی آدمی نماز پڑھانے والا نہیں ملے گا۔

حَدِيثُ أُمِّ كُرْزٍ الْكَعْبِيَّةِ رضی اللہ عنہا

حضرت ام کرز کعبیہ رضی اللہ عنہا کی حدیث

(٢٧٦٨٠) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ أَبِي يَزِيدَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ سِبَاعِ بْنِ ثَابِتٍ سَمِعْتُ مِنْ أُمِّ كُرْزٍ الْكَعْبِيَّةِ الَّتِي تُحَدِّثُ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَتْ سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالْحُدَيْبِيَةِ وَذَهَبْتُ أَطْلُبُ مِنَ اللَّحْمِ عَنِ الْغُلَامِ شَاتَانِ وَعَنِ الْجَارِيَةِ شَاةٌ لَا يَضُرُّكُمْ ذُكْرَانًا كُنَّ أَوْ إِنَاثًا [قال الألباني: صحيح (ابو داود: ٢٨٣٦، النسائي: ٧/١٦٥). قال شعيب: صحيح لغيره]. [انظر: ٢٧٦٨٤].

(۲۷۶۸۰) حضرت ام کرز رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ میں نے حدیبیہ میں ''جبکہ میں گوشت کی تلاش میں گئی ہوئی تھی'' نبی علیہ السلام کو یہ فرماتے ہوئے سنا کہ لڑکے کی طرف سے عقیقہ میں دو بکریاں کی جائیں اور لڑکی کی طرف سے ایک بکری اور اس سے کوئی فرق نہیں پڑتا کہ جانور مذکر ہو یا مؤنث۔

(٢٧٦٨٠م) قَالَتْ وَسَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ أَقِرُّوا الطَّيْرَ عَلَى مَكِنَاتِهَا [قال ابو داود: وحديث سفيان وهم قال الألباني: صحيح (ابو داود: ٢٨٣٥). قال شعيب: هذا اسناد فيه وهم].

(۲۷۶۸۰م) حضرت ام کرز رضی اللہ عنہا کہتی ہیں کہ میں نے نبی علیہ السلام کو یہ فرماتے ہوئے بھی سنا ہے کہ پرندوں کو ان کے گھونسلوں میں رہنے دیا کرو۔

(٢٧٦٨١) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي يَزِيدَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ سِبَاعِ بْنِ ثَابِتٍ قَالَ سَمِعْتُ أَهْلَ الْجَاهِلِيَّةِ يَطُوفُونَ وَهُمْ يَقُولُونَ الْيَوْمَ قَرْنَا عَيْنًا نَقْرَعُ الْمَرْوَتَيْنَا

(۲۷۶۸۱) سباع بن ثابت کہتے ہیں کہ میں نے زمانۂ جاہلیت میں لوگوں کو طواف کے دوران یہ شعر پڑھتے ہوئے سنا ہے کہ آج ہم اپنی آنکھوں کو ٹھنڈا کر رہے ہیں، کہ مروہ پر دستک دے رہے ہیں۔

(٢٧٦٨٢) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ سِبَاعِ بْنِ ثَابِتٍ عَنْ أُمِّ كُرْزٍ الْكَعْبِيَّةِ قَالَتْ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ وَقَالَ سُفْيَانُ مَرَّةً أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ ذَهَبَتِ النُّبُوَّةُ وَبَقِيَتِ الْمُبَشِّرَاتُ [قال البوصيري: هذا اسناد صحيح. قال الألباني: صحيح (ابن ماجة: ٣٨٩٦) قال شعيب: صحيح لغيره وهذا اسناد فيه وهم].

(۲۷۶۸۲) حضرت ام کرز ﷞ سے مروی ہے کہ میں نے نبی ﷺ کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ نبوت ختم ہو گئی ہے اور خوشخبری دینے والی چیزیں رہ گئی ہیں۔

(۲۷۶۸۳) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَمْرٍو عَنْ عَطَاءٍ عَنْ حَبِيبَةَ بِنْتِ مَيْسَرَةَ عَنْ أُمِّ كُرْزٍ الْكَعْبِيَّةِ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ عَنِ الْغُلَامِ شَاتَانِ مُكَافَأَتَانِ وَعَنِ الْجَارِيَةِ شَاةٌ قَالَ أَبُو عَبْد الرَّحْمَنِ سَمِعْت أَبِي يَقُولُ سُفْيَانُ يَهِمُ فِي هَذِهِ الْأَحَادِيثِ عُبَيْدُ اللَّهِ سَمِعَهَا مِنْ سِبَاعِ بْنِ ثَابِتٍ [قال الألباني: صحيح (ابو داود: ۲۸۳٤، النسائي: ۷/۱٦۵). قال شعيب: صحيح لغيره]. [انظر: ۲۷۹۱۵، ۲۷۹۱٦].

(۲۷۶۸۳) حضرت ام کرز ﷞ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا لڑکے کی طرف سے عقیقہ میں دو بکریاں کی جائیں اور لڑکی کی طرف سے ایک بکری۔

(۲۷۶۸٤) حَدَّثَنَا عَفَّانُ قَالَ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ قَالَ حَدَّثَنِي عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ أَبِي يَزِيدَ قَالَ حَدَّثَنِي سِبَاعُ بْنُ ثَابِتٍ عَنْ أُمِّ كُرْزٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فِي الْعَقِيقَةِ عَنِ الْغُلَامِ شَاتَانِ مِثْلَانِ وَعَنِ الْجَارِيَةِ شَاةٌ [راجع: ۲۷٦۸۰].

(۲۷۶۸۴) حضرت ام کرز ﷞ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا لڑکے کی طرف سے عقیقہ میں دو بکریاں کی جائیں اور لڑکی کی طرف سے ایک بکری۔

حَدِيثُ حَمْنَةَ بِنْتِ جَحْشٍ ﷞

حضرت حمنہ بنت جحش ﷞ کی حدیث

(۲۷۶۸۵) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ قَالَ أَخْبَرَنَا شَرِيكُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَقِيلٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ طَلْحَةَ عَنْ عَمِّهِ عِمْرَانَ بْنِ طَلْحَةَ عَنْ أُمِّهِ حَمْنَةَ بِنْتِ جَحْشٍ قَالَتْ أَتَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقُلْتُ إِنِّي قَدْ اسْتَحَضْتُ حَيْضَةً مُنْكَرَةً شَدِيدَةً فَقَالَ احْتَشِي كُرْسُفًا قُلْتُ إِنَّهُ أَشَدُّ مِنْ ذَلِكَ إِنِّي أَثُجُّهُ ثَجًّا قَالَ تَلَجَّمِي وَتَحَيَّضِي فِي كُلِّ شَهْرٍ فِي عِلْمِ اللَّهِ سِتَّةَ أَيَّامٍ أَوْ سَبْعَةَ أَيَّامٍ ثُمَّ اغْتَسِلِي غُسْلًا وَصُومِي وَصَلِّي ثَلَاثًا وَعِشْرِينَ أَوْ أَرْبَعًا وَعِشْرِينَ وَاغْتَسِلِي لِلْفَجْرِ غُسْلًا وَأَخِّرِي الظُّهْرَ وَعَجِّلِي الْعَصْرَ وَاغْتَسِلِي غُسْلًا وَأَخِّرِي الْمَغْرِبَ وَعَجِّلِي الْعِشَاءَ وَاغْتَسِلِي غُسْلًا وَهَذَا أَحَبُّ الْأَمْرَيْنِ إِلَيَّ وَلَمْ يَقُلْ يَزِيدُ مَرَّةً وَاغْتَسِلِي لِلْفَجْرِ غُسْلًا [انظر: ۲۸۰۲۲].

(۲۷۶۸۵) حضرت حمنہ بنت جحش ﷞ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ میں نبی ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئی اور عرض کیا کہ مجھے بہت زیادہ شدت کے ساتھ ماہواری کا خون جاری ہوتا ہے، نبی ﷺ نے فرمایا کپڑا استعمال کرو، میں نے عرض کیا کہ وہ اس سے

زیادہ شدید ہے (کپڑے سے نہیں رکتا) اور میں تو پرنالے کی طرح بہہ رہی ہوں، نبی علیہ السلام نے فرمایا اس صورت میں تم ہر مہینے کے چھ یا سات دنوں کو علم الٰہی کے مطابق ایام حیض شمار کرلیا کرو، پھر غسل کر کے ۲۳ یا ۲۴ دنوں تک نماز روزہ کرتی رہو، اور اس کی ترتیب یہ رکھو کہ ایک مرتبہ نماز فجر کے لئے غسل کرلیا کرو، پھر ظہر کو مؤخر اور عصر کو مقدم کر کے ایک ہی مرتبہ غسل کر کے یہ دونوں نمازیں پڑھ لو، پھر مغرب کو مؤخر اور عشاء کو مقدم کر کے ایک ہی مرتبہ غسل کے ذریعے یہ دونوں نمازیں پڑھ لیا کرو، مجھے یہ طریقہ دوسرے طریقے سے زیادہ پسند ہے۔

حَدِيثُ جَدَّةِ رَبَاحِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ رضی اللہ عنہا

جدہ رباح بن عبدالرحمٰن کی روایتیں

(۲۷۶۸۶) حَدَّثَنَا هَيْثَمٌ يَعْنِي ابْنَ خَارِجَةَ قَالَ حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ مَيْسَرَةَ عَنِ ابْنِ حَرْمَلَةَ عَنْ أَبِي ثِفَالٍ الْمُرِّيِّ أَنَّهُ قَالَ سَمِعْتُ رَبَاحَ بْنَ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ حُوَيْطِبٍ يَقُولُ حَدَّثَتْنِي جَدَّتِي أَنَّهَا سَمِعَتْ أَبَاهَا يَقُولُ سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لَا صَلَاةَ لِمَنْ لَا وُضُوءَ لَهُ وَلَا وُضُوءَ لِمَنْ لَمْ يَذْكُرْ اسْمَ اللَّهِ عَلَيْهِ وَلَا يُؤْمِنُ بِاللَّهِ مَنْ لَا يُؤْمِنُ بِي وَلَا يُؤْمِنُ بِي مَنْ لَا يُحِبُّ الْأَنْصَارَ [راجع: ١٦٧٦٨].

(۲۷۶۸۶) رباح بن عبدالرحمٰن اپنی دادی کے حوالے سے نقل کرتے ہیں کہ انہوں نے اپنے والد سے سنا کہ میں نے نبی علیہ السلام کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے اس شخص کی نماز نہیں ہوتی جس کا وضو نہ ہو، اور اس شخص کا وضو نہیں ہوتا جو اس میں اللہ کا نام نہ لے، اور وہ شخص اللہ پر ایمان رکھنے والا نہیں ہوسکتا جو مجھ پر ایمان نہ لائے اور وہ شخص مجھ پر ایمان رکھنے والا نہیں ہوسکتا جو انصار سے محبت نہ کرے۔

(۲۷۶۸۷) حَدَّثَنَا يُونُسُ حَدَّثَنَا أَبُو مَعْشَرٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ حَرْمَلَةَ عَنْ أَبِي ثِفَالٍ الْمُرِّيِّ عَنْ رَبَاحِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ حُوَيْطِبٍ عَنْ جَدَّتِهِ قَالَتْ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لَا يُؤْمِنُ بِاللَّهِ مَنْ لَمْ يُؤْمِنْ بِي وَلَمْ يُؤْمِنْ بِي مَنْ لَا يُحِبُّ الْأَنْصَارَ وَلَا صَلَاةَ لِمَنْ لَا وُضُوءَ لَهُ وَلَا وُضُوءَ لِمَنْ لَمْ يَذْكُرْ اسْمَ اللَّهِ عَلَيْهِ [راجع: ١٦٧٦٨].

(۲۷۶۸۷) رباح بن عبدالرحمٰن اپنی دادی کے حوالے سے نقل کرتے ہیں کہ انہوں نے اپنے والد سے سنا کہ میں نے نبی علیہ السلام کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے اس شخص کی نماز نہیں ہوتی جس کا وضو نہ ہو، اور اس شخص کا وضو نہیں ہوتا جو اس میں اللہ کا نام نہ لے، اور وہ شخص اللہ پر ایمان رکھنے والا نہیں ہوسکتا جو مجھ پر ایمان نہ لائے اور وہ شخص مجھ پر ایمان رکھنے والا نہیں ہوسکتا جو انصار سے محبت نہ کرے۔

(۲۷۶۸۸) حَدَّثَنَا عَفَّانُ قَالَ حَدَّثَنَا وُهَيْبٌ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ حَرْمَلَةَ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا ثِفَالٍ يُحَدِّثُ يَقُولُ

سَمِعْتُ رَبَاحَ بْنَ عَبْدِ الرَّحْمَنِ وَلَمْ يَقُلْ عَفَّانُ مَرَّةً ابْنَ أَبِي سُفْيَانَ بْنِ حُوَيْطِبٍ يَقُولُ حَدَّثَتْنِي جَدَّتِي أَنَّهَا سَمِعَتْ أَبَاهَا يَقُولُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لَا صَلَاةَ لِمَنْ لَا وُضُوءَ لَهُ وَلَا وُضُوءَ لِمَنْ لَمْ يَذْكُرُ اسْمَ اللَّهِ عَلَيْهِ وَلَا يُؤْمِنُ بِاللَّهِ مَنْ لَا يُؤْمِنُ بِي وَلَا يُؤْمِنُ بِي مَنْ لَا يُحِبُّ الْأَنْصَارَ [راجع: ١٦٧٦٨].

(۲۷۶۸۸) رباح بن عبدالرحمٰن اپنی دادی کے حوالے سے نقل کرتے ہیں کہ انہوں نے اپنے والد سے سنا کہ میں نے نبی علیہ السلام کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے اس شخص کی نماز نہیں ہوتی جس کا وضو نہ ہو، اور اس شخص کا وضو نہیں ہوتا جو اس میں اللہ کا نام نہ لے، اور وہ شخص اللہ پر ایمان رکھنے والا نہیں ہو سکتا جو مجھ پر ایمان نہ لائے اور وہ شخص مجھ پر ایمان رکھنے والا نہیں ہو سکتا جو انصار سے محبت نہ کرے۔

حَدِيثُ أُمِّ بُجَيْدٍ رضی اللہ عنہا

حضرت ام بجید رضی اللہ عنہا کی حدیثیں

(٢٧٦٨٩) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ قَالَ أَخْبَرَنَا ابْنُ أَبِي ذِئْبٍ عَنِ الْمَقْبُرِيِّ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ بُجَيْدٍ عَنْ جَدَّتِهِ أُمِّ بُجَيْدٍ قَالَتْ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ وَاللَّهِ إِنَّ الْمِسْكِينَ لَيَقِفُ عَلَى بَابِي حَتَّى أَسْتَحْيِيَ فَلَا أَجِدُ فِي بَيْتِي مَا أَرْفَعُ فِي يَدِهِ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ارْفَعِي فِي يَدِهِ وَلَوْ ظِلْفًا مُحَرَّقًا [صححه ابن خزيمة (٢٤٧٣). قال الترمذي: حسن صحيح. قال الألباني: صحيح (ابو داود: ١٦٦٧)، الترمذي: ٦٦٥، النسائي: ٨٦/٥). قال شعيب، اسناده حسن]. [انظر: ٢٧٦٩٠، ٢٧٦٩١، ٢٧٦٩٢].

(۲۷۶۸۹) حضرت ام بجید رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ میں نے بارگاہِ نبوت میں عرض کیا یا رسول اللہ! (صلی اللہ علیہ وسلم) بعض اوقات کوئی مسکین میرے گھر کے دروازے پر آ کر کھڑا ہو جاتا ہے اور مجھے شرم آتی ہے کہ میرے پاس گھر میں کچھ بھی نہیں ہے جو اسے دے سکوں، نبی علیہ السلام نے فرمایا اس کے ہاتھ پر کچھ نہ کچھ رکھ دیا کرو اگرچہ وہ جلا ہوا کھر ہی کیوں نہ ہو۔

(٢٧٦٩٠) حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ وَأَبُو كَامِلٍ قَالَا حَدَّثَنَا لَيْثٌ يَعْنِي ابْنَ سَعْدٍ قَالَ حَدَّثَنِي سَعِيدٌ يَعْنِي الْمَقْبُرِيَّ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ بُجَيْدٍ أَخِي بَنِي حَارِثَةَ أَنَّهُ حَدَّثَتْهُ جَدَّتُهُ وَهِيَ امْرَأَةُ بُجَيْدٍ وَكَانَتْ تَزْعُمُ مِمَّنْ بَايَعَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهَا قَالَتْ لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَكَرَ مَعْنَاهُ [راجع: ٢٧٦٨٩].

(۲۷۶۹۰) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(٢٧٦٩١) حَدَّثَنَا هَاشِمُ بْنُ الْقَاسِمِ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ حَدَّثَنِي سَعِيدٌ يَعْنِي الْمَقْبُرِيَّ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ بُجَيْدٍ أَخِي بَنِي حَارِثَةَ أَنَّهُ حَدَّثَتْهُ جَدَّتُهُ وَهِيَ أُمُّ بُجَيْدٍ وَكَانَتْ مِمَّنْ بَايَعَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَتْ لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاللَّهِ إِنَّ الْمِسْكِينَ لَيَقُومُ عَلَى بَابِي فَمَا أَجِدُ لَهُ شَيْئًا أُعْطِيهِ إِيَّاهُ فَقَالَ لَهَا

رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنْ لَمْ تَجِدِي لَهُ شَيْئًا تُعْطِينَهُ إِيَّاهُ إِلَّا ظِلْفًا مُحْرَقًا فَادْفَعِيهِ إِلَيْهِ فِي يَدِهِ [راجع: ۲۷٦۸۹].

(۲۷٦۹۱) حضرت ام بجید رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ میں نے بارگاہِ نبوت میں عرض کیا یا رسول اللہ! (صلی اللہ علیہ وسلم) بعض اوقات کوئی مسکین میرے گھر کے دروازے پر آ کر کھڑا ہو جاتا ہے اور مجھے شرم آتی ہے کہ میرے پاس گھر میں کچھ بھی نہیں ہے جو اسے دے سکوں، نبی علیہ السلام نے فرمایا اس کے ہاتھ پر کچھ نہ کچھ رکھ دیا کرو اگر چہ وہ جلا ہوا کھر ہی کیوں نہ ہو۔

(۲۷٦۹۲) حَدَّثَنَا عَفَّانُ قَالَ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي سَعِيدٍ الْمَقْبُرِيِّ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ بُجَيْدٍ عَنْ جَدَّتِهِ أُمِّ بُجَيْدٍ أَنَّهَا قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَأْتِينَا فِي بَنِي عَمْرِو بْنِ عَوْفٍ فَأَتَّخِذُ لَهُ سَوِيقَةً فِي قَعْبَةٍ لِي فَإِذَا جَاءَ سَقَيْتُهَا إِيَّاهُ قَالَتْ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّهُ يَأْتِينِي السَّائِلُ فَأَتَزَهَّدُ لَهُ بَعْضَ مَا عِنْدِي فَقَالَ ضَعِي فِي يَدِ الْمِسْكِينِ وَلَوْ ظِلْفًا مُحْرَقًا [راجع: ۲۷٦۸۹].

(۲۷٦۹۲) حضرت ام بجید رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ میں نے بارگاہِ نبوت میں عرض کیا یا رسول اللہ! (صلی اللہ علیہ وسلم) بعض اوقات کوئی مسکین میرے گھر کے دروازے پر آ کر کھڑا ہو جاتا ہے اور مجھے شرم آتی ہے کہ میرے پاس گھر میں کچھ بھی نہیں ہے جو اسے دے سکوں، نبی علیہ السلام نے فرمایا اس کے ہاتھ پر کچھ نہ کچھ رکھ دیا کرو اگر چہ وہ جلا ہوا کھر ہی کیوں نہ ہو۔

(۲۷٦۹۳) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ مَنْصُورِ بْنِ حَيَّانَ الْأَسَدِيِّ عَنِ ابْنِ بُجَادٍ عَنْ جَدَّتِهِ قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رُدُّوا السَّائِلَ وَلَوْ بِظِلْفِ شَاةٍ مُحْرَقٍ أَوْ مُحْتَرِقٍ [راجع: ۱٦۷٦٥].

(۲۷٦۹۳) حضرت ام بجید رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام نے فرمایا سائل کے ہاتھ پر کچھ نہ کچھ رکھ دیا کرو اگر چہ وہ جلا ہوا کھر ہی کیوں نہ ہو۔

بسم اللہ الرحمن الرحیم

مسند القبائل

مختلف قبائل کے صحابہ رضی اللہ عنہم کی مرویات

حَدِيثُ ابْنِ الْمُنْتَفِقِ رضی اللہ عنہ

حضرت ابن منتفق رضی اللہ عنہ کی حدیثیں

(٢٧٦٩٤) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جُحَادَةَ قَالَ حَدَّثَنِي الْمُغِيرَةُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْيَشْكُرِيُّ عَنْ أَبِيهِ قَالَ انْطَلَقْتُ إِلَى الْكُوفَةِ لِأَجْلِبَ بِغَالًا قَالَ فَأَتَيْتُ السُّوقَ وَلَمْ تُقَمْ قَالَ قُلْتُ لِصَاحِبٍ لِي لَوْ دَخَلْنَا الْمَسْجِدَ وَمَوْضِعُهُ يَوْمَئِذٍ فِي أَصْحَابِ التَّمْرِ فَإِذَا فِيهِ رَجُلٌ مِنْ قَيْسٍ يُقَالُ لَهُ ابْنُ الْمُنْتَفِقِ وَهُوَ يَقُولُ وُصِفَ لِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَحُلِّيَ فَطَلَبْتُهُ بِمِنًى فَقِيلَ لِي هُوَ بِعَرَفَاتٍ فَانْتَهَيْتُ إِلَيْهِ فَزَاحَمْتُ عَلَيْهِ فَقِيلَ لِي إِلَيْكَ عَنْ طَرِيقِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ دَعُوا الرَّجُلَ أَرِبَ مَا لَهُ قَالَ فَزَاحَمْتُ عَلَيْهِ حَتَّى خَلَصْتُ إِلَيْهِ قَالَ فَأَخَذْتُ بِخِطَامِ رَاحِلَةِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَوْ قَالَ زِمَامِهَا هَكَذَا حَدَّثَ مُحَمَّدٌ حَتَّى اخْتَلَفَتْ أَعْنَاقُ رَاحِلَتَيْنَا قَالَ فَمَا يَزَعُنِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَوْ قَالَ مَا غَيَّرَ عَلَيَّ هَكَذَا حَدَّثَ مُحَمَّدٌ قَالَ قُلْتُ ثِنْتَانِ أَسْأَلُكَ عَنْهُمَا مَا يُنَجِّينِي مِنَ النَّارِ وَمَا يُدْخِلُنِي الْجَنَّةَ قَالَ فَنَظَرَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى السَّمَاءِ ثُمَّ نَكَسَ رَأْسَهُ ثُمَّ أَقْبَلَ عَلَيَّ بِوَجْهِهِ قَالَ لَئِنْ كُنْتَ أَوْجَزْتَ فِي الْمَسْأَلَةِ لَقَدْ أَعْظَمْتَ وَأَطْوَلْتَ فَاعْقِلْ عَنِّي إِذًا اعْبُدْ اللَّهَ لَا تُشْرِكْ بِهِ شَيْئًا وَأَقِمْ الصَّلَاةَ الْمَكْتُوبَةَ وَأَدِّ الزَّكَاةَ الْمَفْرُوضَةَ وَصُمْ رَمَضَانَ وَمَا تُحِبُّ أَنْ يَفْعَلَهُ بِكَ النَّاسُ فَافْعَلْهُ بِهِمْ وَمَا تَكْرَهُ أَنْ يَأْتِيَ إِلَيْكَ النَّاسُ فَذَرْ النَّاسَ مِنْهُ ثُمَّ قَالَ خَلِّ سَبِيلَ الرَّاحِلَةِ [انظر: ٢٧٦٩٥، ٢٧٦٩٦].

(۲۷۶۹۴) عبداللہ یشکری رحمۃ اللہ علیہ کہتے ہیں کہ جب کوفہ کی جامع مسجد پہلی مرتبہ تعمیر ہوئی تو میں وہاں گیا، اس وقت وہاں کھجوروں کے درخت بھی تھے اور اس کی دیواریں ریت جیسی مٹی کی تھیں، وہاں ایک صاحب ''جن کا نام ابن منتفق تھا'' یہ حدیث بیان کر رہے تھے کہ مجھے نبی علیہ السلام کے حجۃ الوداع کی خبر ملی تو میں نے اپنے اونٹوں میں سے ایک قابل سواری اونٹ چھانٹ کر نکالا، اور روانہ ہو گیا، یہاں تک کہ عرفہ کے راستے میں ایک جگہ پہنچ کر بیٹھ گیا، جب نبی علیہ السلام سوار ہوئے تو میں نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو آپ کے

حلیہ کی وجہ سے پہچان لیا۔

اسی دوران ایک آدمی جوان سے آگے تھا، کہنے لگا کہ سواریوں کے راستے سے ہٹ جاؤ، نبی علیہ السلام نے فرمایا ہو سکتا ہے کہ اسے کوئی کام ہو، چنانچہ میں نبی علیہ السلام کے اتنا قریب ہوا کہ دونوں سواریوں کے سر ایک دوسرے کے قریب آگئے، میں نے عرض کیا یا رسول اللہ! مجھے کوئی ایسا عمل بتا دیجئے جو مجھے جنت میں داخل کر دے اور جہنم سے نجات کا سبب بن جائے؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا واہ واہ! تم نے اگرچہ بہت مختصر لیکن بہت عمدہ سوال کیا، اگر تم سمجھ دار ہوئے تو تم صرف اللہ کی عبادت کرنا، اس کے ساتھ کسی کو شریک نہ ٹھہرانا، نماز قائم کرنا، زکوۃ ادا کرنا، بیت اللہ کا حج کرنا، ماہ رمضان کے روزے رکھنا، اب سواریوں کے لئے راستہ چھوڑ دو۔

(۲۷۶۹۵) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ عَمْرِو بْنِ حَسَّانَ يَعْنِي الْمُسْلِيَّ قَالَ حَدَّثَنِي الْمُغِيرَةُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْيَشْكُرِيُّ عَنْ أَبِيهِ قَالَ دَخَلْتُ مَسْجِدَ الْكُوفَةِ أَوَّلَ مَا بُنِيَ مَسْجِدُهَا وَهُوَ فِي أَصْحَابِ التَّمْرِ يَوْمَئِذٍ وَجُدُرُهُ مِنْ سِهْلَةٍ فَإِذَا رَجُلٌ يُحَدِّثُ النَّاسَ قَالَ بَلَغَنِي حَجَّةُ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَجَّةُ الْوَدَاعِ قَالَ فَاسْتَتْبَعْتُ رَاحِلَةً مِنْ إِبِلِي ثُمَّ خَرَجْتُ حَتَّى جَلَسْتُ لَهُ فِي طَرِيقِ عَرَفَةَ أَوْ وَقَفْتُ لَهُ فِي طَرِيقِ عَرَفَةَ قَالَ فَإِذَا رَكْبٌ عَرَفْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِيهِمْ بِالصِّفَةِ فَقَالَ رَجُلٌ أَمَامَهُ خَلِّ عَنْ طَرِيقِ الرِّكَابِ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَيْحَهُ دَعْهُ فَأَرِبَ مَا لَهُ فَدَنَوْتُ مِنْهُ حَتَّى اخْتَلَفَتْ رَأْسُ النَّاقَتَيْنِ قَالَ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ دُلَّنِي عَلَى عَمَلٍ يُدْخِلُنِي الْجَنَّةَ وَيُنَجِّينِي مِنْ النَّارِ قَالَ بَخٍ بَخٍ لَئِنْ كُنْتَ قَصَّرْتَ فِي الْخُطْبَةِ لَقَدْ أَبْلَغْتَ فِي الْمَسْأَلَةِ اتَّقِ اللَّهَ لَا تُشْرِكْ بِاللَّهِ وَتُقِيمُ الصَّلَاةَ وَتُؤَدِّي الزَّكَاةَ وَتَحُجُّ الْبَيْتَ وَتَصُومُ رَمَضَانَ خَلِّ عَنْ طَرِيقِ الرِّكَابِ [راجع: ٢٧٦٩٤].

(۲۷۶۹۵) عبداللہ یشکری رحمہ اللہ کہتے ہیں کہ جب کوفہ کی جامع مسجد پہلی مرتبہ تعمیر ہوئی تو میں وہاں گیا، اس وقت وہاں کھجوروں کے درخت بھی تھے اور اس کی دیواریں ریت جیسی مٹی کی تھیں، وہاں ایک صاحب یہ حدیث بیان کر رہے تھے کہ مجھے نبی علیہ السلام کے حجۃ الوداع کی خبر ملی تو میں نے اپنے اونٹوں میں سے ایک قابل سواری اونٹ چھانٹ کر نکالا، اور روانہ ہو گیا، یہاں تک کہ عرفہ کے راستے میں ایک جگہ پہنچ کر بیٹھ گیا، جب نبی علیہ السلام سوار ہوئے تو میں نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو آپ کے حلیہ کی وجہ سے پہچان لیا۔

اسی دوران ایک آدمی جوان سے آگے تھا، کہنے لگا کہ سواریوں کے راستے سے ہٹ جاؤ، نبی علیہ السلام نے فرمایا ہو سکتا ہے کہ اسے کوئی کام ہو، چنانچہ میں نبی علیہ السلام کے اتنا قریب ہوا کہ دونوں سواریوں کے سر ایک دوسرے کے قریب آگئے، میں نے عرض کیا یا رسول اللہ! مجھے کوئی ایسا عمل بتا دیجئے جو مجھے جنت میں داخل کر دے اور جہنم سے نجات کا سبب بن جائے؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا واہ واہ! تم نے اگرچہ بہت مختصر لیکن بہت عمدہ سوال کیا، اگر تم سمجھ دار ہوئے تو تم صرف اللہ کی عبادت کرنا، اس کے ساتھ کسی کو شریک نہ ٹھہرانا، نماز قائم کرنا، زکوۃ ادا کرنا، بیت اللہ کا حج کرنا، ماہ رمضان کے روزے رکھنا، اب سواریوں کے لئے

راستہ چھوڑ دو۔

(۲۷۶۹۶) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ يُونُسَ يَعْنِي ابْنَ أَبِي إِسْحَاقَ قَالَ سَمِعْتُ هَذَا الْحَدِيثَ مِنْ الْمُغِيرَةِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ أَبِيهِ نَحْوَهُ [راجع: ۲۷۶۹٤].

(۲۷۶۹۶) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

حَدِيثُ قَتَادَةَ بْنِ النُّعْمَانِ رضی اللہ عنہ

حضرت قتادہ بن نعمان رضی اللہ عنہ کی حدیثیں

(۲۷۶۹۷) حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ عَمْرٍو وَعَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ قَالَا حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ يَعْنِي ابْنَ مُحَمَّدٍ عَنْ شَرِيكِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ عَنْ أَبِيهِ وَعَمِّهِ قَتَادَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ كُلُوا لُحُومَ الْأَضَاحِيِّ وَادَّخِرُوا [راجع: ۱۱٤٦۹].

(۲۷۶۹۷) حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ اور حضرت قتادہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا قربانی کا گوشت کھا بھی سکتے ہو اور ذخیرہ بھی کر سکتے ہو۔

(۲۷۶۹۸) حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ قَالَ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدٌ يَعْنِي ابْنَ سِيرِينَ عَنْ أَبِي الْعَلَانِيَةِ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ أَتَيْتُ هَذِهِ يَعْنِي امْرَأَتَهُ وَعِنْدَهَا لَحْمٌ مِنْ لُحُومِ الْأَضَاحِيِّ قَدْ رَفَعَتْهُ فَرَفَعْتُ عَلَيْهَا الْعَصَا فَقَالَتْ إِنَّ فُلَانًا أَتَانَا فَأَخْبَرَنَا أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنِّي كُنْتُ نَهَيْتُكُمْ أَنْ تُمْسِكُوا لُحُومَ الْأَضَاحِيِّ فَوْقَ ثَلَاثَةِ أَيَّامٍ فَكُلُوا وَادَّخِرُوا

(۲۷۶۹۸) حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ اور حضرت قتادہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا میں نے تمہیں پہلے قربانی کا گوشت تین دن سے زیادہ رکھنے کی ممانعت کی تھی، اب تم قربانی کا گوشت کھا بھی سکتے ہو اور ذخیرہ بھی کر سکتے ہو۔

(۲۷۶۹۹) حَدَّثَنَا يُونُسُ قَالَ حَدَّثَنَا لَيْثٌ عَنْ يَزِيدَ يَعْنِي ابْنَ الْهَادِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ أَنَّ قَتَادَةَ بْنَ النُّعْمَانِ الظَّفَرِيَّ وَقَعَ بِقُرَيْشٍ فَكَأَنَّهُ نَالَ مِنْهُمْ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا قَتَادَةُ لَا تَسُبَّنَّ قُرَيْشًا فَلَعَلَّكَ أَنْ تَرَى مِنْهُمْ رِجَالًا تَزْدَرِي عَمَلَكَ مَعَ أَعْمَالِهِمْ وَفِعْلَكَ مَعَ أَفْعَالِهِمْ وَتَغْبِطُهُمْ إِذَا رَأَيْتَهُمْ لَوْلَا أَنْ تَطْغَى قُرَيْشٌ لَأَخْبَرْتُهُمْ بِالَّذِي لَهُمْ عِنْدَ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ

(۲۷۶۹۹) حضرت قتادہ بن نعمان رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ انہوں نے کسی موقع پر قریشی لوگوں کی شان میں سخت کلمات کہے، نبی علیہ السلام نے وہ سن لئے اور فرمایا اے قتادہ! قریش کو برا بھلا مت کہا کرو، کیونکہ تم ان میں سے بہت سے آدمیوں کو دیکھو گے اور ان کے اعمال کے سامنے اپنے عمل کو، اور ان کے افعال کے سامنے اپنے فعل کو حقیر سمجھو گے اور جب انہیں دیکھو گے تو ان

پر رشک کرو گے، اگر قریش کے سرکشی میں مبتلا ہونے کا خطرہ نہ ہوتا تو میں انہیں بتاتا کہ اللہ کے یہاں ان کا کیا مقام و مرتبہ ہے۔

(۲۷۷۰۰) قَالَ يَزِيدُ سَمِعَنِي جَعْفَرُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَسْلَمَ وَأَنَا أُحَدِّثُ هَذَا الْحَدِيثَ فَقَالَ هَكَذَا حَدَّثَنِي عَاصِمُ بْنُ عُمَرَ بْنِ قَتَادَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ

(۲۷۷۰۰) گزشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

حَدِيثُ أَبِي شُرَيْحٍ الْخُزَاعِيِّ الْكَعْبِيِّ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ

حضرت ابوشریح خزاعی کعبی رضی اللہ عنہ کی حدیثیں

(۲۷۷۰۱) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَمْرٍو عَنْ نَافِعِ بْنِ جُبَيْرِ بْنِ مُطْعِمٍ عَنْ أَبِي شُرَيْحٍ الْخُزَاعِيِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ كَانَ يُؤْمِنُ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ فَلْيُكْرِمْ ضَيْفَهُ مَنْ كَانَ يُؤْمِنُ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ فَلْيُحْسِنْ إِلَى جَارِهِ مَنْ كَانَ يُؤْمِنُ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ فَلْيَقُلْ خَيْرًا أَوْ لِيَصْمُتْ [راجع: ١٦٤٨٤].

(۲۷۷۰۱) حضرت ابوشریح خزاعی رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے نبی علیہ السلام کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ جو شخص اللہ پر اور یوم آخرت پر ایمان رکھتا ہو، اسے اپنے مہمان کا اکرام کرنا چاہئے، اور جو شخص اللہ اور یوم آخرت پر ایمان رکھتا ہو، اسے اپنے پڑوسی کے ساتھ حسن سلوک کرنا چاہئے، اور جو شخص اللہ اور یوم آخرت پر ایمان رکھتا ہو، اسے اچھی بات کہنی چاہئے یا پھر خاموش رہنا چاہئے۔

(۲۷۷۰۲) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي ذِئْبٍ قَالَ حَدَّثَنَا سَعِيدٌ يَعْنِي الْمَقْبُرِيَّ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا شُرَيْحٍ الْكَعْبِيَّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ فَتْحِ مَكَّةَ إِنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ حَرَّمَ مَكَّةَ وَلَمْ يُحَرِّمْهَا النَّاسُ فَمَنْ كَانَ يُؤْمِنُ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ فَلَا يَسْفِكَنَّ فِيهَا دَمًا وَلَا يَعْضِدَنَّ فِيهَا شَجَرًا فَإِنْ تَرَخَّصَ مُتَرَخِّصٌ فَقَالَ أُحِلَّتْ لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَإِنَّ اللَّهَ أَحَلَّهَا لِي وَلَمْ يُحِلَّهَا لِلنَّاسِ وَهِيَ سَاعَتِي هَذِهِ حَرَامٌ إِلَى أَنْ تَقُومَ السَّاعَةُ إِنَّكُمْ مَعْشَرَ خُزَاعَةَ قَتَلْتُمْ هَذَا الْقَتِيلَ وَإِنِّي عَاقِلُهُ فَمَنْ قُتِلَ لَهُ قَتِيلٌ بَعْدَ مَقَالَتِي هَذِهِ فَأَهْلُهُ بَيْنَ خِيرَتَيْنِ إِمَّا أَنْ يَقْتُلُوا أَوْ يَأْخُذُوا الْعَقْلَ [راجع: ١٦٤٩١].

(۲۷۷۰۲) حضرت ابوشریح رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ فتح مکہ کے دن نبی علیہ السلام نے فرمایا اللہ نے جس دن زمین و آسمان کو پیدا فرمایا تھا، اسی دن مکہ مکرمہ کو حرم قرار دے دیا تھا، لوگوں نے اسے حرم قرار نہیں دیا، لہٰذا وہ قیامت تک حرم ہی رہے گا، اللہ اور آخرت کے دن پر ایمان رکھنے والے کسی آدمی کے لئے اس میں خون ریزی کرنا، اور درخت کاٹنا جائز نہیں ہے، اور جو شخص تم سے کہے کہ نبی علیہ السلام نے بھی تو مکہ مکرمہ میں قتال کیا تھا تو کہہ دینا کہ اللہ نے نبی علیہ السلام کے لئے اسے حلال کیا تھا، تمہارے لیے نہیں کیا، اے گروہ خزاعہ! اس سے پہلے تو تم نے جس شخص کو قتل کر دیا ہے، میں اس کی دیت دے دوں گا، لیکن اس جگہ پر میرے کھڑے

ہونے کے بعد جو شخص کسی کو قتل کرے گا تو مقتول کے ورثاء کو دو میں سے کسی ایک بات کا اختیار ہوگا یا تو قاتل سے قصاص لے لیں یا پھر دیت لے لیں۔

(۲۷۷۰۳) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ قَالَ حَدَّثَنَا مَالِكٌ قَالَ حَدَّثَنِي سَعِيدُ بْنُ أَبِي سَعِيدٍ عَنْ أَبِي شُرَيْحٍ الْكَعْبِيِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ كَانَ يُؤْمِنُ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ فَلْيُكْرِمْ جَارَهُ مَنْ كَانَ يُؤْمِنُ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ فَلْيَقُلْ خَيْرًا أَوْ لِيَصْمُتْ مَنْ كَانَ يُؤْمِنُ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ فَلْيُكْرِمْ ضَيْفَهُ جَائِزَتُهُ يَوْمٌ وَلَيْلَةٌ الضِّيَافَةُ ثَلَاثَةُ أَيَّامٍ فَمَا كَانَ بَعْدَ ذَلِكَ فَهُوَ صَدَقَةٌ لَا يَحِلُّ لَهُ أَنْ يَثْوِيَ عِنْدَهُ حَتَّى يُحْرِجَهُ [راجع: ١٦٤٨٨].

(۲۷۷۰۳) حضرت ابوشریح خزاعی رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا جو شخص اللہ پر اور یوم آخرت پر ایمان رکھتا ہو، اسے اپنے پڑوسی کے ساتھ حسن سلوک کرنا چاہئے، جو شخص اللہ پر اور یوم آخرت پر ایمان رکھتا ہو، اسے اپنے مہمان کا اکرام جائزہ سے کرنا چاہئے، صحابہ رضی اللہ عنہم نے پوچھا یا رسول اللہ! جائزہ سے کیا مراد ہے؟ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا ضیافت تین دن تک ہوتی ہے اور جائزہ (پرتکلف دعوت) صرف ایک دن رات تک ہوتی ہے اس سے زیادہ جو ہوگا وہ اس پر صدقہ ہوگا، اور جو شخص اللہ اور یوم آخرت پر ایمان رکھتا ہو، اسے اچھی بات کہنی چاہئے یا پھر خاموش رہنا چاہئے اور کسی آدمی کے لئے جائز نہیں ہے کہ کسی شخص کے یہاں اتنا عرصہ ٹھہرے کہ اسے گناہگار کردے۔

(۲۷۷۰۴) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ قَالَ أَخْبَرَنَا ابْنُ أَبِي ذِئْبٍ عَنِ الْمَقْبُرِيِّ عَنْ أَبِي شُرَيْحٍ الْكَعْبِيِّ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ وَاللَّهِ لَا يُؤْمِنُ وَاللَّهِ لَا يُؤْمِنُ وَاللَّهِ لَا يُؤْمِنُ قَالُوا وَمَا ذَاكَ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ الْجَارُ لَا يَأْمَنُ جَارُهُ بَوَائِقَهُ قَالُوا يَا رَسُولَ اللَّهِ وَمَا بَوَائِقُهُ قَالَ شَرُّهُ [راجع: ١٦٤٨٦].

(۲۷۷۰۴) حضرت ابوشریح رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام نے تین مرتبہ قسم کھا کر یہ جملہ دہرایا کہ وہ شخص مؤمن نہیں ہوسکتا، صحابہ رضی اللہ عنہم نے پوچھا یا رسول اللہ! کون؟ فرمایا جس کے پڑوسی اس کے ''بوائق'' سے محفوظ نہ ہوں، صحابہ رضی اللہ عنہم نے ''بوائق'' کا معنی پوچھا تو فرمایا شر۔

(۲۷۷۰۵) حَدَّثَنَا صَفْوَانُ قَالَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ سَعِيدٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي شُرَيْحِ بْنِ عَمْرٍو الْخُزَاعِيِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِيَّاكُمْ وَالْجُلُوسَ عَلَى الصُّعُدَاتِ فَمَنْ جَلَسَ مِنْكُمْ عَلَى الصَّعِيدِ فَلْيُعْطِهِ حَقَّهُ قَالَ قُلْنَا يَا رَسُولَ اللَّهِ وَمَا حَقُّهُ قَالَ غُضُوضُ الْبَصَرِ وَرَدُّ التَّحِيَّةِ وَأَمْرٌ بِمَعْرُوفٍ وَنَهْيٌ عَنْ مُنْكَرٍ

(۲۷۷۰۵) حضرت ابوشریح رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا راستوں میں بیٹھنے سے اجتناب کیا کرو، جو شخص وہاں بیٹھ ہی جائے تو اس کا حق بھی ادا کرے، ہم نے عرض کیا یا رسول اللہ! اس کا حق کیا ہے؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا نگاہیں جھکا کر رکھنا، سلام کا جواب دینا، امر بالمعروف اور نہی عن المنکر کرنا۔

(۲۷۷۰۶) حَدَّثَنَا أَبُو كَامِلٍ قَالَ حَدَّثَنَا لَيْثٌ قَالَ حَدَّثَنِي سَعِيدُ بْنُ أَبِي سَعِيدٍ الْمَقْبُرِيُّ عَنْ أَبِي شُرَيْحٍ الْعَدَوِيِّ أَنَّهُ

قَالَ لِعَمْرِو بْنِ سَعِيدٍ وَهُوَ يَبْعَثُ الْبُعُوثَ إِلَى مَكَّةَ ائْذَنْ لِي أَيُّهَا الْأَمِيرُ أُحَدِّثْكَ قَوْلًا قَامَ بِهِ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْغَدَ مِنْ يَوْمِ الْفَتْحِ سَمِعَتْهُ أُذُنَايَ وَوَعَاهُ قَلْبِي وَأَبْصَرَتْهُ عَيْنَايَ حَيْثُ تَكَلَّمَ بِهِ أَنَّهُ حَمِدَ اللَّهَ وَأَثْنَى عَلَيْهِ ثُمَّ قَالَ إِنَّ مَكَّةَ حَرَّمَهَا اللَّهُ وَلَمْ يُحَرِّمْهَا النَّاسُ فَلَا يَحِلُّ لِامْرِئٍ يُؤْمِنُ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ أَنْ يَسْفِكَ فِيهَا دَمًا وَلَا يَعْضِدَ فِيهَا شَجَرَةً فَإِنْ أَحَدٌ تَرَخَّصَ بِقِتَالِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِيهَا فَقُولُوا إِنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ أَذِنَ لِرَسُولِهِ وَلَمْ يَأْذَنْ لَكُمْ وَإِنَّمَا أَذِنَ لِي فِيهَا سَاعَةً مِنْ نَهَارٍ وَقَدْ عَادَتْ حُرْمَتُهَا الْيَوْمَ كَحُرْمَتِهَا بِالْأَمْسِ فَلْيُبَلِّغْ الشَّاهِدُ الْغَائِبَ فَقِيلَ لِأَبِي شُرَيْحٍ مَا قَالَ لَكَ عَمْرٌو قَالَ قَالَ أَنَا أَعْلَمُ بِذَلِكَ مِنْكَ يَا أَبَا شُرَيْحٍ إِنَّ الْحَرَمَ لَا يُعِيذُ عَاصِيًا وَلَا فَارًّا بِدَمٍ وَلَا فَارًّا بِجِزْيَةٍ وَكَذَلِكَ قَالَ حَجَّاجٌ بِجِزْيَةٍ وَقَالَ يَعْقُوبُ عَنْ أَبِيهِ عَنِ ابْنِ إِسْحَاقَ وَلَا مَانِعَ جِزْيَةٍ [راجع: ١٦٤٩١].

(۲۷۷۰۶) حضرت ابوشریح رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جب عمرو بن سعید نے حضرت عبداللہ بن زبیر رضی اللہ عنہ سے مقابلے کے لئے مکہ مکرمہ کی طرف اپنا لشکر بھیجنے کا ارادہ کیا تو وہ اس کے پاس گئے، اس سے بات کی اور اسے نبی علیہ السلام کا فرمان سنایا، پھر اپنی قوم کی مجلس میں آ کر بیٹھ گئے، میں بھی ان کے پاس جا کر بیٹھ گیا، انہوں نے نبی علیہ السلام کی حدیث اور پھر عمرو بن سعید کا جواب بیان کرتے ہوئے فرمایا میں نے اس سے کہا کہ اے فلاں! فتح مکہ کے موقع پر ہم لوگ نبی علیہ السلام کے ہمراہ تھے، فتح مکہ سے اگلے دن بنوخزاعہ نے بنو ہذیل کے ایک آدمی پر حملہ کر کے اسے قتل کر دیا، وہ مقتول مشرک تھا، نبی علیہ السلام ہمارے درمیان خطبہ دینے کے لئے کھڑے ہوئے اور فرمایا لوگو! اللہ نے جس دن زمین و آسمان کو پیدا فرمایا تھا، اسی دن مکہ مکرمہ کو حرم قرار دے دیا تھا، لہٰذا وہ قیامت تک حرم ہی رہے گا، اللہ اور آخرت کے دن پر ایمان رکھنے والے کسی آدمی کے لئے اس میں خون ریزی کرنا، اور درخت کاٹنا جائز نہیں ہے، یہ مجھ سے پہلے کسی کے لئے حلال تھا اور نہ میرے بعد کسی کے لئے حلال ہوگا، اور میرے لیے بھی صرف اس مختصر وقت کے لئے حلال تھا جس کی وجہ یہاں کے لوگوں پر اللہ کا غضب تھا، یاد رکھو کہ اب اس کی حرمت لوٹ کر کل گذشتہ کی طرح ہو چکی ہے، یاد رکھو! تم میں سے جو لوگ موجود ہیں، وہ غائبین تک یہ بات پہنچا دیں، اور جو شخص تم سے کہے کہ نبی علیہ السلام نے بھی تو مکہ مکرمہ میں قتال کیا تھا تو کہہ دینا کہ اللہ نے نبی علیہ السلام کے لئے اسے حلال کیا تھا، تمہارے لیے نہیں کیا، اے گروہ خزاعہ! اب قتل سے اپنے ہاتھ اٹھا لو کہ بہت ہو چکا، اس سے پہلے تو تم نے جس شخص کو قتل کر دیا ہے، میں اس کی دیت دے دوں گا، لیکن اس جگہ پر میرے کھڑے ہونے کے بعد جو شخص کسی کو قتل کرے گا تو مقتول کے ورثاء کو دو میں سے کسی ایک بات کا اختیار ہوگا یا تو قاتل سے قصاص لے لیں یا پھر دیت لے لیں، اس کے بعد نبی علیہ السلام نے اس آدمی کی دیت ادا کر دی جسے بنوخزاعہ نے قتل کر دیا تھا۔

یہ حدیث سن کر عمرو بن سعید نے حضرت ابوشریح رضی اللہ عنہ سے کہا بڑے میاں! آپ واپس چلے جائیں، ہم اس کی حرمت آپ سے زیادہ جانتے ہیں، یہ حرمت کسی خون ریزی کرنے والے، اطاعت چھوڑنے والے اور جزیہ روکنے والے کی حفاظت

نہیں کر سکتی، میں نے اس سے کہا کہ میں اس موقع پر موجود تھا، تم غائب تھے اور ہمیں نبی علیہ السلام نے غائبین تک اسے پہنچانے کا حکم دیا تھا، سو میں نے تم تک یہ حکم پہنچا دیا، اب تم جانو اور تمہارا کام جانے۔

(۲۷۷۰۷) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْحَمِيدِ قَالَ أَخْبَرَنِي سَعِيدُ بْنُ أَبِي سَعِيدٍ الْمَقْبُرِيُّ عَنْ أَبِي شُرَيْحٍ الْعَدَوِيِّ مِنْ خُزَاعَةَ وَكَانَ مِنَ الصَّحَابَةِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمْ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الضِّيَافَةُ ثَلَاثٌ وَجَائِزَتُهُ يَوْمٌ وَلَيْلَةٌ وَلَا يَحِلُّ لِأَحَدٍ أَنْ يُقِيمَ عِنْدَ أَخِيهِ حَتَّى يُؤْثِمَهُ قَالُوا يَا رَسُولَ اللَّهِ مَا يُؤْثِمُهُ قَالَ يُقِيمُ عِنْدَهُ وَلَا يَجِدُ شَيْئًا يَقُوتُهُ [راجع: ١٦٤٨٨].

(۲۷۷۰۷) حضرت ابو شریح خزاعی رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا ضیافت تین دن تک ہوتی ہے اور جائزہ (پر تکلف دعوت) صرف ایک دن رات تک ہوتی ہے اس سے زیادہ جو ہوگا وہ اس پر صدقہ ہوگا، اور کسی آدمی کے لئے جائز نہیں ہے کہ کسی شخص کے یہاں اتنا عرصہ ٹھہرے کہ اسے گناہگار کر دے، صحابہ رضی اللہ عنہم نے پوچھا یا رسول اللہ! گناہگار کرنے سے کیا مراد ہے؟ فرمایا وہ میزبان کے یہاں ٹھہرا رہے جبکہ میزبان کے پاس اسے کھلانے کے لئے کچھ بھی نہ ہو۔

حَدِيثُ كَعْبِ بْنِ مَالِكٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ

حضرت کعب بن مالک رضی اللہ عنہ کی مرویات

(۲۷۷۰۸) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَمْرٍو عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنِ ابْنِ كَعْبِ بْنِ مَالِكٍ عَنْ أَبِيهِ يَبْلُغُ بِهِ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَعْنِي أَنَّ أَرْوَاحَ الشُّهَدَاءِ فِي طَائِرٍ خُضْرٍ تَعْلُقُ مِنْ ثَمَرِ الْجَنَّةِ وَقُرِئَ عَلَى سُفْيَانَ نَسَمَةٌ تَعْلُقُ فِي ثَمَرَةٍ أَوْ شَجَرِ الْجَنَّةِ [راجع: ١٥٨٦٨].

(۲۷۷۰۸) حضرت کعب رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا شہداء کی روح سبز پرندوں کی شکل میں جنت کے درختوں پر رہتی ہے۔

(۲۷۷۰۸م) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حُمَيْدٍ أَبُو سُفْيَانَ عَنْ مَعْمَرٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ كَعْبٍ عَنْ كَعْبٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَسَمَةُ الْمُؤْمِنِ تَعْلُقُ فِي شَجَرِ الْجَنَّةِ حَتَّى يُرْجِعَهَا اللَّهُ إِلَى جَسَدِهِ [سقط من الميمنية]. [راجع: ١٥٨٦٨].

(۲۷۷۰۸م) حضرت کعب رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا مسلمان کی روح پرندوں کی شکل میں جنت کے درختوں پر رہتی ہے، تا آنکہ قیامت کے دن اللہ تعالیٰ اسے اس کے جسم میں واپس لوٹا دیں گے۔

(۲۷۷۰۹) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ قَالَ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عُرْوَةَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ سَعْدٍ عَنِ ابْنِ كَعْبِ بْنِ مَالِكٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَأْكُلُ بِثَلَاثِ أَصَابِعَ وَلَا يَمْسَحُ يَدَهُ حَتَّى يَلْعَقَهَا [راجع:١٥٨٥٦]

(۲۷۷۰۹) حضرت کعب بن مالک رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام تین انگلیوں سے کھانا تناول فرماتے اور بعد میں اپنی انگلیاں چاٹ لیتے تھے۔

(۲۷۷۱۰) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ قَالَ حَدَّثَنَا الْحَجَّاجُ عَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ كَعْبِ بْنِ مَالِكٍ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ جَارِيَةً لَهُمْ سَوْدَاءَ ذَبَحَتْ شَاةً بِمَرْوَةٍ فَذَكَرَ كَعْبٌ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَمَرَهُ بِأَكْلِهَا [راجع: ١٥٨٦٠].

(۲۷۷۱۰) حضرت کعب رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ان کی ایک سیاہ فام باندی تھی جس نے ایک بکری کو ایک دھاری دار پتھر سے ذبح کرلیا، حضرت کعب رضی اللہ عنہ نے نبی علیہ السلام سے اس بکری کا حکم پوچھا تو نبی علیہ السلام نے انہیں اس کے کھانے کی اجازت دے دی۔

(۲۷۷۱۱) حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ عَنْ هِشَامٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ سَعْدٍ أَنَّ عَبْدَ الرَّحْمَنِ بْنَ كَعْبِ بْنِ مَالِكٍ أَوْ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ كَعْبِ بْنِ مَالِكٍ أَخْبَرَاهُ عَنْ أَبِيهِ كَعْبٍ أَنَّهُ حَدَّثَهُمْ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَأْكُلُ بِثَلَاثِ أَصَابِعَ فَإِذَا فَرَغَ لَعِقَهَا [صححه مسلم (٢٠٣٢)].

(۲۷۷۱۱) حضرت کعب بن مالک رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام تین انگلیوں سے کھانا تناول فرماتے اور بعد میں اپنی انگلیاں چاٹ لیتے تھے۔

(۲۷۷۱۲) حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ قَالَ أَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ كَعْبٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَقْدَمُ مِنْ سَفَرٍ إِلَّا فِي الضُّحَى فَيَبْدَأُ بِالْمَسْجِدِ فَيُصَلِّي فِيهِ رَكْعَتَيْنِ وَيَقْعُدُ فِيهِ [راجع: ١٥٨٦٥].

(۲۷۷۱۲) حضرت کعب رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام جب بھی چاشت کے وقت سفر سے واپس آتے تو سب سے پہلے مسجد میں جا کر دو رکعتیں پڑھتے تھے اور کچھ دیر وہاں بیٹھتے تھے۔

(۲۷۷۱۳) حَدَّثَنَا يَزِيدُ وَأَبُو النَّضْرِ قَالَا أَنَا الْمَسْعُودِيُّ عَنْ سَعْدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ عَنِ ابْنِ كَعْبِ بْنِ مَالِكٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَثَلُ الْمُؤْمِنِ كَالْخَامَةِ مِنْ الزَّرْعِ تُفَيِّئُهَا الرِّيَاحُ تَصْرَعُهَا مَرَّةً وَتَعْدِلُهَا أُخْرَى حَتَّى يَأْتِيَهُ أَجَلُهُ وَمَثَلُ الْكَافِرِ مَثَلُ الْأَرْزَةِ الْمُجْذِيَةِ عَلَى أَصْلِهَا لَا يُقِلُّهَا شَيْءٌ حَتَّى يَكُونَ انْجِعَافُهَا مَرَّةً [صححه مسلم (٢٨١٠)].

(۲۷۷۱۳) حضرت کعب رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا مؤمن کی مثال کھیتی کے ان دانوں کی سی ہے جنہیں ہوا اڑاتی رہتی ہے، کبھی برابر کرتی ہے اور کبھی دوسری جگہ لے جا کر پٹخ دیتی ہے، یہاں تک کہ اس کا وقتِ مقررہ آجائے اور کافر کی مثال ان چاولوں کی سی ہے جو اپنی جڑ پر کھڑے رہتے ہیں، انہیں کوئی چیز نہیں ہلا سکتی، یہاں تک کہ ایک ہی مرتبہ انہیں اتار لیا جاتا ہے۔

(۲۷۷۱۴) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ وَعَبْدُ الرَّزَّاقِ قَالَا أَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ قَالَ حَدَّثَنِي ابْنُ شِهَابٍ أَنَّ عَبْدَ الرَّحْمَنِ بْنَ عَبْدِ

اللَّهِ بْنِ كَعْبٍ قَالَ عَبْدُ الرَّزَّاقِ وَعَنْ عَمِّهِ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ كَعْبٍ عَنْ كَعْبِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَقْدَمُ مِنْ سَفَرٍ إِلَّا نَهَارًا فِي الضُّحَى وَإِذَا قَدِمَ بَدَأَ بِالْمَسْجِدِ فَصَلَّى فِيهِ رَكْعَتَيْنِ ثُمَّ جَلَسَ فِيهِ [راجع: ١٥٨٦٧].

(۲۷۷۱۴) حضرت کعب رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام جب کسی سفر سے چاشت کے وقت واپس آتے تو سب سے پہلے مسجد میں تشریف لے جاتے، وہاں دو رکعتیں پڑھتے، اور سلام پھیر کر اپنی جائے نماز پر ہی بیٹھ جاتے تھے۔

(۲۷۷۱۵) حَدَّثَنَا سُرَيْجٌ وَأَبُو جَعْفَرٍ الْمَدَائِنِيُّ قَالَا حَدَّثَنَا عَبَّادٌ عَنْ سُفْيَانَ بْنِ حُسَيْنٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ كَعْبِ بْنِ مَالِكٍ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَرَّ بِهِ وَهُوَ مُلَازِمٌ رَجُلًا فَقَالَ مَا هَذَا قَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ غَرِيمٌ لِي وَأَشَارَ بِيَدِهِ أَنْ يَأْخُذَ النِّصْفَ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ نَعَمْ قَالَ فَأَخَذَ الشَّطْرَ وَتَرَكَ الشَّطْرَ [راجع: ١٥٨٨٤].

(۲۷۷۱۵) حضرت کعب رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ حضرت عبداللہ بن ابی حدرد رضی اللہ عنہ پر ان کا کچھ قرض تھا، ایک مرتبہ راستے میں ملاقات ہوگئی، حضرت کعب رضی اللہ عنہ نے انہیں پکڑ لیا، باہمی تکرار میں آوازیں بلند ہوگئیں، اسی اثناء میں نبی علیہ السلام وہاں سے گذرے، نبی علیہ السلام نے اشارہ کر کے مجھ سے فرمایا کہ اس کا نصف قرض معاف کر دو، چنانچہ انہوں نے نصف چھوڑ کر نصف مال لے لیا۔

(۲۷۷۱۶) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ قَالَ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ كَعْبِ بْنِ مَالِكٍ عَنْ أَبِيهِ أَنَّهُ قَالَ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ قَدْ أَنْزَلَ فِي الشِّعْرِ مَا أَنْزَلَ فَقَالَ إِنَّ الْمُؤْمِنَ يُجَاهِدُ بِسَيْفِهِ وَلِسَانِهِ وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ لَكَأَنَّ مَا تَرْمُونَهُمْ بِهِ نَضْحُ النَّبْلِ [راجع: ١٥٨٨٩].

(۲۷۷۱۶) حضرت کعب رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا اشعار سے مشرکین کی مذمت بیان کیا کرو، مسلمان اپنی جان اور مال دونوں سے جہاد کرتا ہے۔

اس ذات کی قسم جس کے دست قدرت میں محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی جان ہے، تم جو اشعار مشرکین کے متعلق کہتے ہو، ایسا لگتا ہے کہ تم ان پر تیروں کی بوچھاڑ برسا رہے ہو۔

(۲۷۷۱۷) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ قَالَ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ كَعْبِ بْنِ مَالِكٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ لَمْ أَتَخَلَّفْ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي غَزَاةٍ غَزَاهَا حَتَّى كَانَتْ غَزْوَةُ تَبُوكَ إِلَّا بَدْرًا وَلَمْ يُعَاتِبِ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَحَدًا تَخَلَّفَ عَنْ بَدْرٍ إِنَّمَا خَرَجَ يُرِيدُ الْعِيرَ فَخَرَجَتْ قُرَيْشٌ مُغَوِّثِينَ لِعِيرِهِمْ فَالْتَقَوْا عَنْ غَيْرِ مَوْعِدٍ كَمَا قَالَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ وَلَعَمْرِي إِنَّ أَشْرَفَ مَشَاهِدِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي النَّاسِ لَبَدْرٌ وَمَا أُحِبُّ أَنِّي كُنْتُ شَهِدْتُهَا مَكَانَ بَيْعَتِي لَيْلَةَ الْعَقَبَةِ حَيْثُ تَوَافَقْنَا عَلَى الْإِسْلَامِ وَلَمْ أَتَخَلَّفْ بَعْدُ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي غَزْوَةٍ غَزَاهَا حَتَّى كَانَتْ غَزْوَةُ تَبُوكَ وَهِيَ آخِرُ غَزْوَةٍ غَزَاهَا فَآذَنَ

رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِلنَّاسِ بِالرَّحِيلِ وَأَرَادَ أَنْ يَتَأَهَّبُوا أُهْبَةَ غَزْوِهِمْ وَذَلِكَ حِينَ طَابَ الظِّلَالُ وَطَابَتْ الثِّمَارُ فَكَانَ قَلَّمَا أَرَادَ غَزْوَةً إِلَّا وَرَّى غَيْرَهَا وَقَالَ يَعْقُوبُ عَنِ ابْنِ أَخِي ابْنِ شِهَابٍ إِلَّا وَرَّى بِغَيْرِهَا حَدَّثَنَاهُ سُفْيَانُ عَنْ مَعْمَرٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ كَعْبِ بْنِ مَالِكٍ وَقَالَ فِيهِ وَرَّى غَيْرَهَا ثُمَّ رَجَعَ إِلَى حَدِيثِ عَبْدِ الرَّزَّاقِ وَكَانَ يَقُولُ الْحَرْبُ خَدْعَةٌ فَأَرَادَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي غَزْوَةِ تَبُوكَ أَنْ يَتَأَهَّبَ النَّاسُ أُهْبَةً وَأَنَا أَيْسَرُ مَا كُنْتُ قَدْ جَمَعْتُ رَاحِلَتَيْنِ وَأَنَا أَقْدَرُ شَيْءٍ فِي نَفْسِي عَلَى الْجِهَادِ وَخِفَّةِ الْحَاذِ وَأَنَا فِي ذَلِكَ أَصْغُو إِلَى الظِّلَالِ وَطِيبِ الثِّمَارِ فَلَمْ أَزَلْ كَذَلِكَ حَتَّى قَامَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ غَادِيًا بِالْغَدَاةِ وَذَلِكَ يَوْمَ الْخَمِيسِ وَكَانَ يُحِبُّ أَنْ يَخْرُجَ يَوْمَ الْخَمِيسِ فَأَصْبَحَ غَادِيًا فَقُلْتُ أَنْطَلِقُ غَدًا إِلَى السُّوقِ فَأَشْتَرِي جَهَازِي ثُمَّ أَلْحَقُ بِهِمْ فَانْطَلَقْتُ إِلَى السُّوقِ مِنْ الْغَدِ فَعَسُرَ عَلَيَّ بَعْضُ شَأْنِي فَرَجَعْتُ فَقُلْتُ أَرْجِعُ غَدًا إِنْ شَاءَ اللَّهُ فَأَلْحَقُ بِهِمْ فَعَسُرَ عَلَيَّ بَعْضُ شَأْنِي فَلَمْ أَزَلْ كَذَلِكَ حَتَّى الْتَبَسَ بِي الذَّنْبُ وَتَخَلَّفْتُ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَجَعَلْتُ أَمْشِي فِي الْأَسْوَاقِ وَأَطُوفُ بِالْمَدِينَةِ فَيُحْزِنُنِي أَنِّي لَا أَرَى أَحَدًا تَخَلَّفَ إِلَّا رَجُلًا مَغْمُوصًا عَلَيْهِ فِي النِّفَاقِ وَكَانَ لَيْسَ أَحَدٌ تَخَلَّفَ إِلَّا رَأَى أَنَّ ذَلِكَ سَيَخْفَى لَهُ وَكَانَ النَّاسُ كَثِيرًا لَا يَجْمَعُهُمْ دِيوَانٌ وَكَانَ جَمِيعُ مَنْ تَخَلَّفَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِضْعَةً وَثَمَانِينَ رَجُلًا وَلَمْ يَذْكُرْنِي النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتَّى بَلَغَ تَبُوكًا فَلَمَّا بَلَغَ تَبُوكًا قَالَ مَا فَعَلَ كَعْبُ بْنُ مَالِكٍ فَقَالَ رَجُلٌ مِنْ قَوْمِي خَلَّفَهُ يَا رَسُولَ اللَّهِ بُرْدَيْهِ وَالنَّظَرُ فِي عِطْفَيْهِ وَقَالَ يَعْقُوبُ عَنِ ابْنِ أَخِي ابْنِ شِهَابٍ بُرْدَاهُ وَالنَّظَرُ فِي عِطْفَيْهِ فَقَالَ مُعَاذُ بْنُ جَبَلٍ بِئْسَمَا قُلْتَ وَاللَّهِ يَا نَبِيَّ اللَّهِ مَا نَعْلَمُ إِلَّا خَيْرًا فَبَيْنَا هُمْ كَذَلِكَ إِذَا هُمْ بِرَجُلٍ يَزُولُ بِهِ السَّرَابُ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كُنْ أَبَا خَيْثَمَةَ فَإِذَا هُوَ أَبُو خَيْثَمَةَ فَلَمَّا قَضَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ غَزْوَةَ تَبُوكَ وَقَفَلَ وَدَنَا مِنْ الْمَدِينَةِ جَعَلْتُ أَتَذَكَّرُ بِمَاذَا أَخْرُجُ مِنْ سَخْطَةِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَسْتَعِينُ عَلَى ذَلِكَ كُلَّ ذِي رَأْيٍ مِنْ أَهْلِي حَتَّى إِذَا قِيلَ النَّبِيُّ هُوَ مُصَبِّحُكُمْ بِالْغَدَاةِ زَاحَ عَنِّي الْبَاطِلُ وَعَرَفْتُ أَنِّي لَا أَنْجُو إِلَّا بِالصِّدْقِ وَدَخَلَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ضُحًى فَصَلَّى فِي الْمَسْجِدِ رَكْعَتَيْنِ وَكَانَ إِذَا جَاءَ مِنْ سَفَرٍ فَعَلَ ذَلِكَ وَدَخَلَ الْمَسْجِدَ فَصَلَّى رَكْعَتَيْنِ ثُمَّ جَلَسَ فَجَعَلَ يَأْتِيهِ مَنْ تَخَلَّفَ فَيَحْلِفُونَ لَهُ وَيَعْتَذِرُونَ إِلَيْهِ فَيَسْتَغْفِرُ لَهُمْ وَيَقْبَلُ عَلَانِيَتَهُمْ وَيَكِلُ سَرَائِرَهُمْ إِلَى اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ فَدَخَلْتُ الْمَسْجِدَ فَإِذَا هُوَ جَالِسٌ فَلَمَّا رَآنِي تَبَسَّمَ تَبَسُّمَ الْمُغْضَبِ فَجِئْتُ فَجَلَسْتُ بَيْنَ يَدَيْهِ فَقَالَ أَلَمْ تَكُنْ ابْتَعْتَ ظَهْرَكَ قُلْتُ بَلَى يَا نَبِيَّ اللَّهِ قَالَ فَمَا خَلَّفَكَ قُلْتُ وَاللَّهِ لَوْ بَيْنَ يَدَيْ أَحَدٍ مِنْ النَّاسِ غَيْرِكَ جَلَسْتُ لَخَرَجْتُ مِنْ سَخْطَتِهِ بِعُذْرٍ لَقَدْ أُوتِيتُ جَدَلًا وَقَالَ يَعْقُوبُ عَنِ ابْنِ أَخِي ابْنِ شِهَابٍ لَرَأَيْتُ أَنْ أَخْرُجَ مِنْ سَخْطَتِهِ بِعُذْرٍ وَفِي

حَدِيثَ عُقَيْلٍ أَخْرُجُ مِنْ سَخَطِهِ بِعُذْرٍ وَفِيهِ لَيُوشِكَنَّ أَنَّ اللَّهَ يُسْخِطُكَ عَلَيَّ وَلَئِنْ حَدَّثْتُكَ حَدِيثَ صِدْقٍ تَجِدُ عَلَيَّ فِيهِ إِنِّي لَأَرْجُو فِيهِ عَفْوَ اللَّهِ ثُمَّ رَجَعَ إِلَى حَدِيثِ عَبْدِ الرَّزَّاقِ وَلَكِنْ قَدْ عَلِمْتُ يَا نَبِيَّ اللَّهِ أَنِّي إِنْ أَخْبَرْتُكَ الْيَوْمَ بِقَوْلٍ تَجِدُ عَلَيَّ فِيهِ وَهُوَ حَقٌّ فَإِنِّي أَرْجُو فِيهِ عَفْوَ اللَّهِ وَإِنْ حَدَّثْتُكَ الْيَوْمَ حَدِيثًا تَرْضَى عَنِّي فِيهِ وَهُوَ كَذِبٌ أَوْشَكَ أَنْ يُطْلِعَكَ اللَّهُ عَلَيَّ وَاللَّهِ يَا نَبِيَّ اللَّهِ مَا كُنْتُ قَطُّ أَيْسَرَ وَلَا أَخَفَّ حَاذًا مِنِّي حِينَ تَخَلَّفْتُ عَنْكَ فَقَالَ أَمَّا هَذَا فَقَدْ صَدَقَكُمْ الْحَدِيثَ قُمْ حَتَّى يَقْضِيَ اللَّهُ فِيكَ فَقُمْتُ فَثَارَ عَلَى أَثَرِي نَاسٌ مِنْ قَوْمِي يُؤَنِّبُونَنِي فَقَالُوا وَاللَّهِ مَا نَعْلَمُكَ أَذْنَبْتَ ذَنْبًا قَطُّ قَبْلَ هَذَا فَهَلَّا اعْتَذَرْتَ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِعُذْرٍ يَرْضَى عَنْكَ فِيهِ فَكَانَ اسْتِغْفَارُ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَيَأْتِي مِنْ وَرَاءِ ذَنْبِكَ وَلَمْ تَقِفْ نَفْسَكَ مَوْقِفًا لَا تَدْرِي مَاذَا يُقْضَى لَكَ فِيهِ فَلَمْ يَزَالُوا يُؤَنِّبُونَنِي حَتَّى هَمَمْتُ أَنْ أَرْجِعَ فَأُكَذِّبَ نَفْسِي فَقُلْتُ هَلْ قَالَ هَذَا الْقَوْلَ أَحَدٌ غَيْرِي قَالُوا نَعَمْ هِلَالُ بْنُ أُمَيَّةَ وَمَرَارَةُ يَعْنِي ابْنَ رَبِيعَةَ فَذَكَرُوا رَجُلَيْنِ صَالِحَيْنِ قَدْ شَهِدَا بَدْرًا لِي فِيهِمَا يَعْنِي أُسْوَةً فَقُلْتُ وَاللَّهِ لَا أَرْجِعُ إِلَيْهِ فِي هَذَا أَبَدًا وَلَا أُكَذِّبُ نَفْسِي وَنَهَى النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ النَّاسَ عَنْ كَلَامِنَا أَيُّهَا الثَّلَاثَةُ قَالَ فَجَعَلْتُ أَخْرُجُ إِلَى السُّوقِ فَلَا يُكَلِّمُنِي أَحَدٌ وَتَنَكَّرَ لَنَا النَّاسُ حَتَّى مَا هُمْ بِالَّذِينَ نَعْرِفُ وَتَنَكَّرَتْ لَنَا الْحِيطَانُ الَّتِي نَعْرِفُ حَتَّى مَا هِيَ الْحِيطَانُ الَّتِي نَعْرِفُ وَتَنَكَّرَتْ لَنَا الْأَرْضُ حَتَّى مَا هِيَ الْأَرْضُ الَّتِي نَعْرِفُ وَكُنْتُ أَقْوَى أَصْحَابِي فَكُنْتُ أَخْرُجُ فَأَطُوفُ بِالْأَسْوَاقِ وَآتِي الْمَسْجِدَ فَأَدْخُلُ وَآتِي النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأُسَلِّمُ عَلَيْهِ فَأَقُولُ هَلْ حَرَّكَ شَفَتَيْهِ بِالسَّلَامِ فَإِذَا قُمْتُ أُصَلِّي إِلَى سَارِيَةٍ فَأَقْبَلْتُ قِبَلَ صَلَاتِي نَظَرَ إِلَيَّ بِمُؤْخَرِ عَيْنَيْهِ وَإِذَا نَظَرْتُ إِلَيْهِ أَعْرَضَ عَنِّي وَاسْتَكَانَ صَاحِبَايَ فَجَعَلَا يَبْكِيَانِ اللَّيْلَ وَالنَّهَارَ لَا يُطْلِعَانِ رُءُوسَهُمَا فَبَيْنَا أَنَا أَطُوفُ السُّوقَ إِذَا رَجُلٌ نَصْرَانِيٌّ جَاءَ بِطَعَامٍ يَبِيعُهُ يَقُولُ مَنْ يَدُلُّ عَلَى كَعْبِ بْنِ مَالِكٍ فَطَفِقَ النَّاسُ يُشِيرُونَ لَهُ إِلَيَّ فَأَتَانِي وَأَتَانِي بِصَحِيفَةٍ مِنْ مَلِكِ غَسَّانَ فَإِذَا فِيهَا أَمَّا بَعْدُ فَإِنَّهُ بَلَغَنِي أَنَّ صَاحِبَكَ قَدْ جَفَاكَ وَأَقْصَاكَ وَلَسْتَ بِدَارِ مَضْيَعَةٍ وَلَا هَوَانٍ فَالْحَقْ بِنَا نُوَاسِيكَ فَقُلْتُ هَذَا أَيْضًا مِنْ الْبَلَاءِ وَالشَّرِّ فَسَجَرْتُ لَهَا التَّنُّورَ وَأَحْرَقْتُهَا فِيهِ فَلَمَّا مَضَتْ أَرْبَعُونَ لَيْلَةً إِذَا رَسُولٌ مِنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدْ أَتَانِي فَقَالَ اعْتَزِلْ امْرَأَتَكَ فَقُلْتُ أُطَلِّقُهَا قَالَ لَا وَلَكِنْ لَا تَقْرَبَنَّهَا فَجَاءَتْ امْرَأَةُ هِلَالٍ فَقَالَتْ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّ هِلَالَ بْنَ أُمَيَّةَ شَيْخٌ ضَعِيفٌ فَهَلْ تَأْذَنُ لِي أَنْ أَخْدُمَهُ قَالَ نَعَمْ وَلَكِنْ لَا يَقْرَبَنَّكِ قَالَتْ يَا نَبِيَّ اللَّهِ مَا بِهِ حَرَكَةٌ لِشَيْءٍ مَا زَالَ مُكِبًّا يَبْكِي اللَّيْلَ وَالنَّهَارَ مُنْذُ كَانَ مِنْ أَمْرِهِ مَا كَانَ قَالَ كَعْبٌ فَلَمَّا طَالَ عَلَيَّ الْبَلَاءُ اقْتَحَمْتُ عَلَى أَبِي قَتَادَةَ حَائِطَهُ وَهُوَ ابْنُ عَمِّي فَسَلَّمْتُ عَلَيْهِ فَلَمْ يَرُدَّ عَلَيَّ فَقُلْتُ أَنْشُدُكَ اللَّهَ يَا أَبَا قَتَادَةَ أَتَعْلَمُ أَنِّي أُحِبُّ اللَّهَ وَرَسُولَهُ فَسَكَتَ ثُمَّ قُلْتُ أَنْشُدُكَ اللَّهَ يَا أَبَا قَتَادَةَ أَتَعْلَمُ أَنِّي أُحِبُّ اللَّهَ وَرَسُولَهُ قَالَ اللَّهُ وَرَسُولُهُ أَعْلَمُ قَالَ

فَلَمْ أَمْلِكْ نَفْسِي أَنْ بَكَيْتُ ثُمَّ اقْتَحَمْتُ الْحَائِطَ خَارِجًا حَتَّى إِذَا مَضَتْ خَمْسُونَ لَيْلَةً مِنْ حِينِ نَهَى النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ النَّاسَ عَنْ كَلَامِنَا صَلَّيْتُ عَلَى ظَهْرِ بَيْتٍ لَنَا صَلَاةَ الْفَجْرِ ثُمَّ جَلَسْتُ وَأَنَا فِي الْمَنْزِلَةِ الَّتِي قَالَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ قَدْ ضَاقَتْ عَلَيْنَا الْأَرْضُ بِمَا رَحُبَتْ وَضَاقَتْ عَلَيْنَا أَنْفُسُنَا إِذْ سَمِعْتُ نِدَاءً مِنْ ذُرْوَةِ سَلْعٍ أَنْ أَبْشِرْ يَا كَعْبُ بْنَ مَالِكٍ فَخَرَرْتُ سَاجِدًا وَعَرَفْتُ أَنَّ اللَّهَ قَدْ جَاءَنَا بِالْفَرَجِ ثُمَّ جَاءَ رَجُلٌ يَرْكُضُ عَلَى فَرَسٍ يُبَشِّرُنِي فَكَانَ الصَّوْتُ أَسْرَعَ مِنْ فَرَسِهِ فَأَعْطَيْتُهُ ثَوْبَيَّ بِشَارَةً وَلَبِسْتُ ثَوْبَيْنِ آخَرَيْنِ وَكَانَتْ تَوْبَتُنَا نَزَلَتْ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثُلُثَ اللَّيْلِ فَقَالَتْ أُمُّ سَلَمَةَ عِشَيَّتَئِذٍ يَا نَبِيَّ اللَّهِ أَلَا نُبَشِّرُ كَعْبَ بْنَ مَالِكٍ قَالَ إِذًا يَحْطِمَنَّكُمْ النَّاسُ وَيَمْنَعُونَكُمْ النَّوْمَ سَائِرَ اللَّيْلَةِ وَكَانَتْ أُمُّ سَلَمَةَ مُحْسِنَةً مُحْتَسِبَةً فِي شَأْنِي تَحْزَنُ بِأَمْرِي فَانْطَلَقْتُ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَإِذَا هُوَ جَالِسٌ فِي الْمَسْجِدِ وَحَوْلَهُ الْمُسْلِمُونَ وَهُوَ يَسْتَنِيرُ كَاسْتِنَارَةِ الْقَمَرِ وَكَانَ إِذَا سُرَّ بِالْأَمْرِ اسْتَنَارَ فَجِئْتُ فَجَلَسْتُ بَيْنَ يَدَيْهِ فَقَالَ أَبْشِرْ يَا كَعْبُ بْنَ مَالِكٍ بِخَيْرِ يَوْمٍ أَتَى عَلَيْكَ مُنْذُ يَوْمِ وَلَدَتْكَ أُمُّكَ قُلْتُ يَا نَبِيَّ اللَّهِ أَمِنْ عِنْدِ اللَّهِ أَوْ مِنْ عِنْدِكَ قَالَ بَلْ مِنْ عِنْدِ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ ثُمَّ تَلَا عَلَيْهِمْ لَقَدْ تَابَ اللَّهُ عَلَى النَّبِيِّ وَالْمُهَاجِرِينَ وَالْأَنْصَارِ حَتَّى إِذَا بَلَغَ إِنَّ اللَّهَ هُوَ التَّوَّابُ الرَّحِيمُ قَالَ وَفِينَا نَزَلَتْ أَيْضًا اتَّقُوا اللَّهَ وَكُونُوا مَعَ الصَّادِقِينَ فَقُلْتُ يَا نَبِيَّ اللَّهِ إِنَّ مِنْ تَوْبَتِي أَنْ لَا أُحَدِّثَ إِلَّا صِدْقًا وَأَنْ أَنْخَلِعَ مِنْ مَالِي كُلِّهِ صَدَقَةً إِلَى اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ وَإِلَى رَسُولِهِ فَقَالَ أَمْسِكْ عَلَيْكَ بَعْضَ مَالِكَ فَهُوَ خَيْرٌ لَكَ قُلْتُ فَإِنِّي أُمْسِكُ سَهْمِي الَّذِي بِخَيْبَرَ قَالَ فَمَا أَنْعَمَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ عَلَيَّ نِعْمَةً بَعْدَ الْإِسْلَامِ أَعْظَمَ فِي نَفْسِي مِنْ صِدْقِي رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حِينَ صَدَقْتُهُ أَنَا وَصَاحِبَايَ أَنْ لَا نَكُونَ كَذَبْنَا فَهَلَكْنَا كَمَا هَلَكُوا إِنِّي لَأَرْجُو أَنْ لَا يَكُونَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ أَبْلَى أَحَدًا فِي الصِّدْقِ مِثْلَ الَّذِي أَبْلَانِي مَا تَعَمَّدْتُ لِكَذْبَةٍ بَعْدُ وَإِنِّي لَأَرْجُو أَنْ يَحْفَظَنِي اللَّهُ فِيمَا بَقِيَ [راجع: ۱۵۸۶۵].

(۲۷۷۱۷) حضرت کعب بن مالک رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ میں سوائے غزوہ تبوک کے اور کسی جہاد میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے پیچھے نہیں رہا، ہاں غزوہ بدر سے رہ گیا تھا اور بدر میں شریک نہ ہونے والوں پر کوئی عتاب بھی نہیں کیا گیا تھا کیونکہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم صرف قریش کے قافلہ کو روکنے کے ارادے سے تشریف لے گئے تھے (لڑائی کا ارادہ نہ تھا) بغیر لڑائی کے ارادہ کے اللہ تعالیٰ نے مسلمانوں کی دشمنوں سے مڈبھیڑ کرا دی تھی میں بیعت عقبہ کی رات کو بھی حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ موجود تھا جہاں ہم سب نے مل کر اسلام کے عہد کو مضبوط کیا تھا اور میں یہ چاہتا بھی نہیں ہوں کہ اس بیعت کے عوض میں جنگ بدر میں حاضر ہوتا، اگرچہ بدر کی جنگ لوگوں میں اس سے زیادہ مشہور ہے۔

میرا قصہ یہ ہے کہ جس قدر میں اس جہاد کے وقت مالدار اور فراخ دست تھا اتنا کبھی نہیں ہوا خدا کی قسم اس جنگ کے لیے میرے پاس دو اونٹنیاں تھیں اس سے پہلے کسی جنگ میں میرے پاس دو سواریاں نہیں ہوئیں۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا دستور تھا کہ

اگر کسی جنگ کا ارادہ کرتے تھے تو دوسری لڑائی کا (احتمالی اور ذو معنی لفظ) کہہ کر اصل لڑائی کو چھپاتے تھے لیکن جب جنگ تبوک کا زمانہ آیا تو چونکہ سخت گرمی کا زمانہ تھا ایک لمبا بے آب و گیاہ بیابان طے کرنا تھا اور کثیر دشمنوں کا مقابلہ تھا اس لئے آپ ﷺ نے مسلمانوں کے سامنے کھول کر بیان کر دیا تا کہ جنگ کے لیے تیاری کر لیں اور حضور ﷺ کا جو ارادہ تھا وہ لوگوں سے کہہ دیا۔

مسلمانوں کی تعداد بہت زیادہ تھی اور کوئی رجسٹر ایسا تھا نہیں جس میں سب کے ناموں کا اندراج ہو سکتا، جو شخص جنگ میں شریک نہ ہونا چاہتا وہ سمجھ لیتا تھا کہ جب تک میرے متعلق وحی نازل نہ ہو گی میری حالت چھپی رہے گی۔

رسول اللہ ﷺ نے اس جہاد کا ارادہ اس زمانہ میں کیا تھا جب میوہ جات پختہ ہو گئے تھے اور درختوں کے سائے کافی ہو چکے تھے۔ چنانچہ رسول اللہ ﷺ نے اور سب مسلمانوں نے جنگ کی تیاری کی، میں بھی روزانہ صبح کو مسلمانوں کے ساتھ جنگ کی تیاری کرنے کے ارادہ سے جاتا تھا لیکن شام کو بغیر کچھ کام سرانجام دیئے واپس آ جاتا تھا، میں اپنے دل میں خیال کرتا تھا کہ (وقت کافی ہے) میں یہ کام پھر کر سکتا ہوں، اسی لیت و لعل میں مدت گزر گئی اور مسلمانوں نے سخت کوشش کر کے سامان درست کر لیا اور ایک روز صبح کو رسول اللہ ﷺ مسلمانوں کو ہمراہ لے کر چل دیئے اور میں اس وقت تک کچھ بھی تیاری نہ کر سکا لیکن دل میں خیال کر لیا کہ ایک دو روز میں سامان درست کر کے مسلمانوں سے جا ملوں گا۔

جب دوسرے روز مسلمان (مدینہ سے) دور نکل گئے تو سامان درست کرنے کے ارادہ سے چلا لیکن بغیر کچھ کام کیے واپس آ گیا، میری برابر یہی سستی رہی اور مسلمان جلدی جلدی بہت آگے بڑھ گئے، میں نے جا پہنچنے کا ارادہ کیا لیکن خدا کا حکم نہ تھا کاش میں مسلمانوں سے جا کر مل گیا ہوتا، رسول اللہ ﷺ کے تشریف لے جانے کے بعد اب جو میں کہیں باہر نکل کر لوگوں سے ملتا تھا اور ادھر ادھر گھومتا تھا تو یہ دیکھ کر مجھے غم ہوتا تھا کہ سوائے منافقوں کے اور ان کمزور لوگوں کے جن کو رسول اللہ ﷺ نے معذور سمجھ کر چھوڑ دیا تھا اور کوئی نظر نہ آتا تھا۔

راستہ میں رسول اللہ ﷺ کو کہیں میری یاد نہ آئی، جب تبوک میں حضور ﷺ پہنچ گئے تو لوگوں کے سامنے بیٹھ کر فرمایا یہ کعب نے کیا حرکت کی؟ ایک شخص نے جواب دیا یا رسول اللہ ﷺ وہ اپنی دونوں چادروں کو دیکھتا رہا اور اسی وجہ سے نہ آیا، معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ بولے خدا کی قسم تو نے بری بات کہی یا رسول اللہ ﷺ ہم کو اس پر نیکی کا احتمال ہے، حضور ﷺ خاموش ہو گئے۔

کعب بن مالک رضی اللہ عنہ کہتے ہیں جب مجھے اطلاع ملی کہ حضور ﷺ واپس آ رہے ہیں تو مجھے فکر پیدا ہوئی اور جھوٹ بولنے کا ارادہ کیا اور دل میں سوچا کہ کس ترکیب سے حضور ﷺ کی ناراضی سے محفوظ رہ سکتا ہوں، گھر میں تمام اہل الرائے سے مشورہ بھی کیا، اتنے میں معلوم ہوا کہ رسول اللہ ﷺ قریب ہی تشریف لے آئے تو میں نے تمام جھوٹ بولنے کے خیال دل سے نکال دیے اور میں سمجھ گیا کہ جھوٹ کی آمیزش کر کے حضور ﷺ کی ناراضگی سے نہیں بچ سکتا لہٰذا سچ بولنے کا پختہ ارادہ کر لیا۔ صبح کو حضور ﷺ بھی تشریف لائے اور آپ ﷺ کا دستور تھا کہ جب سفر سے واپس تشریف لاتے تھے تو شروع میں مسجد میں جا کر دو رکعت نماز پڑھتے تھے اور پھر وہیں لوگوں سے گفتگو کرنے بیٹھ جاتے تھے۔ چنانچہ حضور ﷺ نے ایسا ہی کیا اور جنگ سے رہ

جانے والے لوگ آ کر قسمیں کھا کھا کر عذر بیان کرنے لگے۔ ان سب کی تعداد کچھ اوپر اسی تھی۔ رسول اللہ ﷺ نے سب کے ظاہر عذر کو قبول کر لیا اور بیعت کر لی، ان کے لئے دعائے مغفرت کی اور ان کی اندرونی حالت کو خدا کے سپرد کر دیا۔

سب کے بعد میں نے حاضر ہو کر سلام کیا، حضور ﷺ نے غصے کی حالت والا تبسم فرمایا اور ارشاد فرمایا قریب آ جاؤ، میں قریب ہو گیا، یہاں تک کہ حضور ﷺ کے سامنے جا کر بیٹھ گیا، پھر فرمایا تم کیوں رہ گئے تھے؟ کیا تم نے سواری نہیں خریدی تھی؟ میں نے عرض کیا خریدی تو ضرور تھی، خدا کی قسم میں اگر آپ کے علاوہ کسی دنیا دار کے پاس بیٹھا ہوتا تو اس کے غضب سے عذر پیش کر کے چھوٹ جاتا کیونکہ مجھ کو اللہ تعالیٰ نے خوش بیانی عطاء فرمائی ہے، لیکن بخدا میں جانتا ہوں کہ اگر میں نے آپ کے سامنے جھوٹی باتیں بنا دیں اور آپ مجھ سے راضی بھی ہو گئے تو عنقریب اللہ تعالیٰ آپ کو مجھ پر غضب ناک کر دے گا اور اگر آپ سے سچی بات بیان کر دوں گا اور آپ مجھ سے ناراض ہو جائیں گے تو امید ہے کہ اللہ تعالیٰ (آئندہ) مجھے معاف فرما دے گا۔

خدا کی قسم مجھے کوئی عذر نہ تھا اور جس وقت میں حضور ﷺ سے پیچھے رہا تھا اس وقت سے زائد کبھی نہ میں مال دار تھا نہ فراخ دست، حضور ﷺ نے فرمایا اس شخص نے سچ کہا اب تو اٹھ جا یہاں تک کہ خدا تعالیٰ تیرے متعلق کوئی فیصلہ کرے، میں فوراً اٹھ گیا اور میرے پیچھے پیچھے قبیلہ بنی سلمہ کے لوگ بھی اٹھ کر آئے اور کہنے لگے خدا کی قسم ہم جانتے ہیں کہ تو نے اس سے قبل کوئی قصور نہیں کیا ہے (یہ تیرا پہلا قصور ہے) اور جس طرح اور جنگ سے رہ جانے والوں نے معذرت پیش کی تو کوئی عذر پیش نہ کر سکا۔ تیرے قصور کی معافی کے لئے تو رسول اللہ ﷺ کا دعا مغفرت کرنا ہی کافی تھا۔

حضرت کعب رضی اللہ عنہ کہتے ہیں خدا کی قسم وہ مجھے برابر اتنی تنبیہ کر رہے تھے کہ میں نے دوبارہ حضور ﷺ کی خدمت میں جا کر اپنے پہلے قول کی تکذیب کرنے کا ارادہ کر لیا لیکن میں نے ان سے پوچھا کہ اس جرم میں میری طرح کوئی اور بھی ہے؟ انہوں نے جواب دیا ہاں تیری طرح دو آدمی اور بھی ہیں اور جو تو نے کہا ہے وہی انہوں نے کہا ہے اور ان کو وہی جواب ملا جو تجھے ملا ہے، میں نے پوچھا وہ کون لوگ ہیں؟ انہوں نے کہا مرارہ بن ربیع عامری اور ہلال بن امیہ واقفی یہ دونوں شخص جنگ بدر میں شریک ہو چکے تھے اور ان کی سیرت بہت بہترین تھی، جب انہوں نے ان دونوں آدمیوں کا تذکرہ کیا تو میں اپنے قول پر قائم رہا، رسول اللہ ﷺ نے صرف ہم تینوں سے کلام کرنے سے منع فرما دیا تھا اور دیگر جنگ سے غیر حاضر لوگوں سے بات چیت کرنے کی ممانعت نہ تھی۔

حسب الحکم لوگ ہم سے بچنے لگے اور بالکل بدل گئے، یہاں تک کہ تمام زمین مجھ کو اجنبی معلوم ہونے لگی اور سمجھ میں نہ آتا تھا کہ میں کیا کروں؟ میرے دونوں ساتھی تو کمزور تھے گھر میں بیٹھ کر روتے رہے اور میں جوان اور طاقتور تھا بازاروں میں گھومتا تھا باہر نکلتا تھا اور مسلمانوں کے ساتھ نماز میں شریک ہوتا تھا لیکن کوئی مجھ سے کلام نہ کرتا تھا، میں رسول اللہ ﷺ کی مجلس میں بھی نماز کے بعد حاضر ہوتا تھا اور حضور ﷺ کو سلام کر کے دل میں کہتا تھا دیکھوں حضور ﷺ نے سلام کے جواب کے لئے لب مبارک ہلائے یا نہیں، پھر میں حضور ﷺ کے برابر کھڑا ہو کر نماز بھی پڑھتا تھا اور کن انکھیوں سے دیکھتا تھا کہ حضور ﷺ میری

طرف متوجہ ہیں یا نہیں، چنانچہ جب میں متوجہ ہوتا تھا تو حضور ﷺ میری طرف سے منہ پھیر لیتے تھے اور جب میں منہ پھیر لیتا تھا تو آپ ﷺ میری طرف دیکھتے۔

جب لوگوں کی بے رخی بہت زیادہ ہوگئی تو ایک روز میں ابوقتادہ کے باغ کی دیوار پر چڑھ گیا کیونکہ ابوقتادہ میرا چچازاد بھائی تھا اور مجھے پیارا تھا، میں نے اس کو سلام کیا لیکن خدا کی قسم اس نے سلام کا جواب نہ دیا، میں نے کہا ابوقتادہ میں تم کو خدا کی قسم دے کر پوچھتا ہوں کہ تم کو معلوم ہے کہ مجھے خدا اور رسول سے محبت ہے یا نہیں ابوقتادہ خاموش رہا، میں نے دوبارہ قسم دی لیکن وہ ویسے ہی خاموش رہا، تیسری بار قسم دینے پر اس نے کہا کہ خدا اور رسول ہی خوب واقف ہیں، میری آنکھوں سے آنسو نکل آئے اور پشت موڑ کر دیوار سے پار ہو کر چلا آیا۔

مدینہ کے بازار میں ایک دن میں جا رہا تھا کہ ایک شامی کاشتکاران لوگوں میں سے تھا جو مدینہ میں غلہ لا کر فروخت کرتے تھے اور بازار میں یہ کہتا جا رہا تھا کہ کعب بن مالک کا کوئی پتہ بتادے، لوگوں نے میری طرف اشارہ کیا، اس نے آ کر شاہ غسان کا ایک خط مجھے دیا جس میں یہ مضمون تحریر تھا'' مجھے معلوم ہوا ہے کہ تمہارے ساتھی (رسول اللہ ﷺ) نے تم پر ظلم کیا ہے اور خدا تعالیٰ نے تم کو ذلت کی جگہ اور حق تلفی کے مقام میں رہنے کے لیے نہیں بنایا ہے تم ہمارے پاس چلے آؤ ہم تمہاری دلجوئی کریں گے'' خط پڑھ کر میں نے کہا یہ بھی میرا ایک امتحان ہے، میں نے خط لے کر چولہے میں جلا دیا۔

اسی طرح جب چالیس روز گزر گئے تو ایک روز رسول اللہ ﷺ کا قاصد میرے پاس آیا اور کہنے لگا رسول اللہ ﷺ تم کو حکم دیتے ہیں کہ اپنی بیوی سے علیحدہ رہو، میں نے کہا طلاق دے دوں یا کیا کروں؟ قاصد نے کہا بیوی سے علیحدہ رہو اس کے پاس نہ جاؤ، اسی طرح رسول اللہ ﷺ نے میرے دونوں ساتھیوں کو بھی کہلا بھیجا تھا، میں نے حسب الحکم اپنی بیوی سے کہا اپنے میکے چلی جاؤ، وہیں رہو یہاں تک کہ اللہ تعالیٰ اس معاملہ کے متعلق کوئی فیصلہ فرمائے۔

حضرت کعب رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ ہلال بن امیہ کی بیوی نے رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں حاضر ہو کر عرض کیا یا رسول اللہ ﷺ ہلال بن امیہ بہت بوڑھا ہے اور اس کے پاس کوئی خادم بھی نہیں ہے اگر حضور ﷺ نامناسب نہ سمجھیں تو میں اس کا کام کر دیا کروں؟ فرمایا مناسب ہے لیکن وہ تیرے قریب نہ جائے، عورت نے عرض کیا خدا کی قسم اس کو تو کسی چیز کی حس ہی نہیں ہے، جب سے یہ واقعہ ہوا ہے آج تک برابر روتا رہتا ہے۔

حضرت کعب رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ میرے گھر والوں نے بھی مجھ سے کہا اگر تم بھی اپنی بیوی کے لیے اجازت لے لو جس طرح ہلال کی بیوی نے لے لی تو تمہاری بیوی تمہاری خدمت کر دیا کرے گی، میں نے جواب دیا کہ میں حضور ﷺ سے اس کی اجازت نہیں مانگوں گا، معلوم نہیں آپ کیا فرمائیں کیونکہ میں جوان آدمی ہوں، اسی طرح دس روز اور گزر گئے اور پورے پچاس دن ہو گئے، پچاس دن کے بعد فجر کی نماز اپنی چھت پر پڑھ کر میں بیٹھا تھا اور یہ حالت تھی کہ تمام زمین مجھ پر تنگ ہو رہی تھی اور میری جان مجھ پر وبال تھی اتنے میں ایک چیخنے والے نے نہایت بلند آواز سے کوہ سلع پر چڑھ کر کہا اے کعب بن مالک تجھے

خوشخبری ہو، میں یہ سن کر فوراً سجدہ میں گر پڑا اور سمجھ گیا کہ کشائش کا وقت آ گیا، رسول اللہ ﷺ نے فجر کی نماز پڑھ کر ہماری توبہ قبول ہونے کا اعلان کیا تھا، لوگ مجھے خوشخبری دینے آئے اور میرے دونوں ساتھیوں کے پاس بھی کچھ خوشخبری دینے والے گئے ایک شخص گھوڑا دوڑا کر میرے پاس آیا اور بنی اسلم کے ایک آدمی نے سلع پہاڑ پر چڑھ کر آواز دی اس کی آواز گھوڑے کے پہنچنے سے قبل مجھے پہنچ گئی۔ جس شخص کی آواز میں نے سنی تھی جب وہ میرے پاس آیا تو میں نے اپنے دونوں کپڑے اتار کر اس کو دے دیے، حالانکہ خدا کی قسم! اس روز میرے پاس ان دونوں کپڑوں کے علاوہ کوئی کپڑا نہ تھا، اور مانگ کر میں نے دو کپڑے پہن لیے اور حضور ﷺ کی خدمت میں حاضر ہونے کے لئے چل دیا، راستہ میں توبہ قبول ہونے کی مبارک باد دینے کے لیے جوق در جوق لوگ مجھے ملتے تھے اور کہتے تھے کعب! تجھے مبارک ہو تیری توبہ اللہ نے قبول کر لی۔

حضرت کعب رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ میں مسجد میں پہنچا تو رسول اللہ ﷺ بیٹھے ہوئے تھے اور صحابہ آس پاس موجود تھے، حضرت طلحہ رضی اللہ عنہ مجھے دیکھ کر فوراً اٹھ کر دوڑتے ہوئے آئے، مصافحہ کیا اور مبارکباد دی اور خدا کی قسم طلحہ رضی اللہ عنہ کے علاوہ مہاجرین میں سے اور کوئی نہیں اٹھا، طلحہ رضی اللہ عنہ کی یہ بات میں نہیں بھولوں گا، میں نے پہنچ کر رسول اللہ ﷺ کو سلام کیا اس وقت چہرہ مبارک خوشی سے چمک رہا تھا کیونکہ خوشی کے وقت رسول اللہ ﷺ کا چہرہ ایسا چمکنے لگتا تھا جیسے چاند کا ٹکڑا اور یہی دیکھ کر ہم حضور ﷺ کی خوشی کا اندازہ کر لیا کرتے تھے۔

فرمایا کعب جب سے تو پیدا ہوا ہے سب دنوں سے آج کا دن تیرے لیے بہتر ہے تجھے اس کی خوشخبری ہو، میں عرض کیا یا رسول اللہ ﷺ یہ خوشخبری حضور ﷺ کی طرف سے ہے یا اللہ کی طرف سے؟ فرمایا میری طرف سے نہیں بلکہ اللہ کی طرف سے ہے، میں حضور ﷺ کے سامنے بیٹھ گیا اور عرض کیا یا رسول اللہ ﷺ میں اپنی توبہ قبول ہونے کے شکریہ میں اپنے تمام مال سے علیحدہ ہو کر بطور صدقہ کے اللہ اور رسول کے سامنے پیش کرنا چاہتا ہوں، فرمایا کچھ مال روک رکھ، یہ تیرے لیے بہتر ہے، میں نے عرض کیا اچھا میں اپنا خیبر والا حصہ روکے لیتا ہوں، اس کے بعد میں نے عرض کیا یا رسول اللہ ﷺ سچ بولنے کی وجہ سے اللہ تعالیٰ نے مجھے نجات بخشی ہے لہٰذا میری توبہ کا ایک جزو یہ بھی ہے کہ جب تک زندہ ہوں سوائے سچائی کے کوئی بات نہ کہوں گا اور اللہ کی قسم جب سے میں نے حضور ﷺ کے سامنے سچ بولا ہے اس روز سے آج تک میں نے نہیں دیکھا کہ اللہ تعالیٰ نے کسی مسلمان کو سچ بولنے کا اس سے بہتر انعام دیا ہو جیسا مجھے دیا اور مجھے امید ہے کہ اللہ تعالیٰ مجھ کو باقی زندگی میں بھی جھوٹ بولنے سے بچائے گا، اللہ تعالیٰ نے قبول توبہ کے متعلق یہ آیت نازل فرمائی تھی لَقَدْ تَابَ اللّٰهُ عَلَى النَّبِيِّ وَالْمُهَاجِرِيْنَ الی قوله وَكُوْنُوْا مَعَ الصَّادِقِيْنَ۔

حضرت کعب رضی اللہ عنہ کہتے ہیں خدا کی قسم ہدایت اسلام کے بعد اللہ تعالیٰ نے اس سچ کہنے سے بڑی کوئی نعمت مجھے عطاء نہیں فرمائی کیونکہ اگر میں جھوٹ بولتا تو جس طرح جھوٹ بولنے والے ہلاک ہو گئے میں بھی ہلاک ہو جاتا، ان جھوٹ بولنے والوں کے حق میں اللہ تعالیٰ نے آیت ذیل نازل فرمائی۔ سیحلفون بالله لکم اذا انقلبتم الی قوله فان الله لا یرضی

عن القوم الفاسقين۔

حضرت کعب رضی اللہ عنہ کہتے ہیں جن لوگوں نے قسمیں کھا کر اپنی معذرت پیش کی تھی اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ان کی معذرت قبول کر لی تھی ان سے بیعت لے لی تھی اور ان کے لیے دعا مغفرت کی تھی ان کے واقعہ کے بعد ہم تینوں کا (قبول توبہ کا) واقعہ ہوا اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمارے معاملہ میں ڈھیل چھوڑ دی تھی یہاں تک کہ خدا تعالیٰ نے خود اس کا فیصلہ کیا۔ آیت وعلی الثلاثة الذین خلفوا میں تینوں کے پیچھے رہنے سے جنگ سے رہ جانا مقصود ہے۔

(۲۷۷۱۸) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ آدَمَ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ مُبَارَكٍ عَنْ مَعْمَرٍ وَيُونُسَ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ كَعْبِ بْنِ مَالِكٍ عَنْ كَعْبٍ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا سُرَّ اسْتَنَارَ وَجْهُهُ حَتَّى كَأَنَّ وَجْهَهُ شِقَّةُ قَمَرٍ وَكُنَّا نَعْرِفُ ذَلِكَ فِيهِ

(۲۷۷۱۸) حضرت کعب بن مالک رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام جب مسرور ہوتے تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم کا روئے انور اس طرح چمکنے لگتا جیسے چاند کا ٹکڑا ہو، اور ہم نبی علیہ السلام کے چہرۂ مبارک کو دیکھ کر اسے پہچان لیتے تھے۔

(۲۷۷۱۹) حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ عُمَرَ قَالَ أَخْبَرَنَا يُونُسُ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ كَعْبِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّ أَبَاهُ أَخْبَرَهُ أَنَّهُ تَقَاضَى ابْنَ أَبِي حَدْرَدٍ دَيْنًا كَانَ لَهُ عَلَيْهِ فِي عَهْدِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الْمَسْجِدِ فَارْتَفَعَتْ أَصْوَاتُهُمَا حَتَّى سَمِعَهَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ فِي بَيْتِهِ فَخَرَجَ إِلَيْهِمَا حَتَّى كَشَفَ سِجْفَ حُجْرَتِهِ فَنَادَى يَا كَعْبُ بْنَ مَالِكٍ فَقَالَ لَبَّيْكَ يَا رَسُولَ اللَّهِ وَأَشَارَ إِلَيْهِ أَنْ ضَعْ مِنْ دَيْنِكَ الشَّطْرَ قَالَ قَدْ فَعَلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ قُمْ فَاقْضِهِ [راجع: ۱۵۸۸٤].

(۲۷۷۱۹) حضرت کعب رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ حضرت عبداللہ بن ابی حدرد رضی اللہ عنہ پر ان کا کچھ قرض تھا، ایک مرتبہ راستے میں ملاقات ہوگئی، حضرت کعب رضی اللہ عنہ نے انہیں پکڑ لیا، باہمی تکرار میں آوازیں بلند ہوگئیں، اسی اثناء میں نبی علیہ السلام وہاں سے گذرے، نبی علیہ السلام نے اشارہ کر کے مجھ سے فرمایا کہ اس کا نصف قرض معاف کر دو، چنانچہ انہوں نے نصف چھوڑ کر نصف مال لے لیا۔

(۲۷۷۲۰) حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ يَعْنِي ابْنَ الطَّبَّاعِ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ لَهِيعَةَ عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي حَبِيبٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنِ ابْنِ كَعْبِ بْنِ مَالِكٍ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ إِذَا أَرَادَ أَنْ يُسَافِرَ لَمْ يُسَافِرْ إِلَّا يَوْمَ الْخَمِيسِ [راجع: ۱۵۸۷۱].

(۲۷۷۲۰) حضرت کعب رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام جب سفر پر جانا چاہتے تو جمعرات کے دن روانہ ہوتے تھے۔

(۲۷۷۲۱) حَدَّثَنَا هَاشِمٌ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو مَعْشَرٍ عَنْ يَزِيدَ بْنِ خُصَيْفَةَ عَنْ عَمْرِو بْنِ كَعْبِ بْنِ مَالِكٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا وَجَدَ أَحَدُكُمُ أَلَمًا فَلْيَضَعْ يَدَهُ حَيْثُ يَجِدُ أَلَمَهُ ثُمَّ لِيَقُلْ سَبْعَ مَرَّاتٍ أَعُوذُ بِعِزَّةِ اللَّهِ وَقُدْرَتِهِ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ مِنْ شَرِّ مَا أَجِدُ

(۲۷۷۲۱) حضرت کعب بن مالک رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا جب تم میں کسی کو جسم کے کسی بھی حصے میں درد ہو تو اسے چاہئے کہ درد کی جگہ پر اپنا ہاتھ رکھ کر سات مرتبہ یوں کہے اَعُوذُ بِعِزَّةِ اللَّهِ وَقُدْرَتِهِ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ مِنْ شَرِّ مَا أَجِدُ۔

حَدِيثُ أَبِي رَافِعٍ رضی اللہ عنہ

حضرت ابو رافع رضی اللہ عنہ کی حدیثیں

(۲۷۷۲۲) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ مَيْسَرَةَ عَنْ عَمْرِو بْنِ الشَّرِيدِ عَنْ أَبِي رَافِعٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْجَارُ أَحَقُّ بِصَقَبِهِ أَوْ سَقَبِهِ [راجع: ۲٤۳۷۳].

(۲۷۷۲۲) حضرت ابو رافع رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا ''پڑوسی شفعہ کا زیادہ حق رکھتا ہے۔''

(۲۷۷۲۳) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ مَالِكٍ قَالَ حَدَّثَنِي زَيْدُ بْنُ أَسْلَمَ عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ عَنْ أَبِي رَافِعٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اسْتَسْلَفَ مِنْ رَجُلٍ بَكْرًا فَأَتَتْهُ إِبِلٌ مِنْ إِبِلِ الصَّدَقَةِ فَقَالَ أَعْطُوهُ فَقَالُوا لَا نَجِدُ لَهُ إِلَّا رَبَاعِيًا خِيَارًا قَالَ أَعْطُوهُ فَإِنَّ خِيَارَ النَّاسِ أَحْسَنُهُمْ قَضَاءً [صححه مسلم (۱٦۰۰)، وابن خزيمة (۲۳۳۲)].

(۲۷۷۲۳) حضرت ابو رافع رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک دیہاتی شخص سے نبی علیہ السلام نے ایک اونٹ قرض پر لیا، وہ نبی علیہ السلام کی خدمت میں اپنے اونٹ کا تقاضا کرنے کے لئے آیا، نبی علیہ السلام نے صحابہ رضی اللہ عنہم سے فرمایا اس کے اونٹ جتنی عمر کا ایک اونٹ تلاش کر کے لے آؤ، صحابہ رضی اللہ عنہم نے تلاش کیا لیکن مطلوبہ عمر کا اونٹ نہ مل سکا، ہر اونٹ اس سے بڑی عمر کا تھا، نبی علیہ السلام نے فرمایا کہ پھر اسے بڑی عمر کا ہی اونٹ دے دو، تم میں سب سے بہترین وہ ہے جو ادائے قرض میں سب سے بہترین ہو۔

(۲۷۷۲٤) حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ شُعْبَةَ حَدَّثَنِي الْحَكَمُ عَنِ ابْنِ أَبِي رَافِعٍ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَعَثَ رَجُلًا مِنْ بَنِي مَخْزُومٍ عَلَى الصَّدَقَةِ فَقَالَ أَلَا تَصْحَبُنِي تُصِيبُ قَالَ قُلْتُ حَتَّى أَذْكُرَ ذَلِكَ لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَكَرْتُ ذَلِكَ فَقَالَ إِنَّا آلَ مُحَمَّدٍ لَا تَحِلُّ لَنَا الصَّدَقَةُ وَإِنَّ مَوْلَى الْقَوْمِ مِنْ أَنْفُسِهِمْ [راجع: ۲٤۳٦٤].

(۲۷۷۲٤) حضرت ابو رافع رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ ارقم رضی اللہ عنہ یا ان کے صاحبزادے میرے پاس سے گذرے انہیں زکوٰۃ کی وصولی کے لئے مقرر کیا گیا تھا' انہوں نے مجھے اپنے ساتھ چلنے کی دعوت دی' میں نبی علیہ السلام کی خدمت میں حاضر ہوا اور ان سے اس کے متعلق پوچھا تو نبی علیہ السلام نے فرمایا کہ اے ابو رافع! محمد و آل محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر زکوٰۃ حرام ہے اور کسی قوم کا آزاد کردہ غلام ان ہی میں شمار ہوتا ہے۔

(۲۷۷۲۵) حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ قَالَ أَخْبَرَنَا شَرِيكٌ وَأَبُو النَّضْرِ قَالَ حَدَّثَنَا شَرِيكٌ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَقِيلٍ عَنْ عَلِيِّ بْنِ حُسَيْنٍ عَنْ أَبِي رَافِعٍ قَالَ لَمَّا وَلَدَتْ فَاطِمَةُ حَسَنًا قَالَتْ أَلَا أَعُقُّ عَنِ ابْنِي بِدَمٍ قَالَ لَا وَلَكِنْ

احْلِقِي رَأْسَهُ وَتَصَدَّقِي بِوَزْنِ شَعْرِهِ مِنْ فِضَّةٍ عَلَى الْمَسَاكِينِ وَالْأَوْفَاضِ وَكَانَ الْأَوْفَاضُ نَاسًا مِنْ أَصْحَابِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُحْتَاجِينَ فِي الْمَسْجِدِ أَوْ فِي الصُّفَّةِ وَقَالَ أَبُو النَّضْرِ مِنْ الْوَرِقِ عَلَى الْأَوْفَاضِ يَعْنِي أَهْلَ الصُّفَّةِ أَوْ عَلَى الْمَسَاكِينِ فَفَعَلْتُ ذَلِكَ قَالَتْ فَلَمَّا وَلَدْتُ حُسَيْنًا فَعَلْتُ مِثْلَ ذَلِكَ [انظر: ۲۷۷۳۸].

(۲۷۷۲۵) حضرت ابورافع رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جب امام حسن رضی اللہ عنہ کی پیدائش ہوئی تو ان کی والدہ حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا نے دو مینڈھوں سے ان کا عقیقہ کرنا چاہا' نبی علیہ السلام نے فرمایا کہ ابھی اس کا عقیقہ نہ کرو' بلکہ اس کے سر کے بال منڈوا کر اس کے وزن کے برابر چاندی اللہ کے راستے میں صدقہ کر دو' پھر حضرت حسین رضی اللہ عنہ کی پیدائش پر بھی حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا نے ایسا ہی کیا' (اور عقیقہ نبی علیہ السلام نے خود کیا)

(۲۷۷۲۶) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ مُخَوَّلِ بْنِ رَاشِدٍ عَنْ رَجُلٍ عَنْ أَبِي رَافِعٍ قَالَ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يُصَلِّيَ الرَّجُلُ وَشَعْرُهُ مَعْقُوصٌ [راجع: ۲۴۳۵۷].

(۲۷۷۲۶) حضرت ابورافع رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے مردوں کو بال گوندھ کر نماز پڑھنے سے منع فرمایا ہے۔

(۲۷۷۲۷) حَدَّثَنَا هَارُونُ بْنُ مَعْرُوفٍ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ قَالَ أَخْبَرَنِي عَمْرٌو أَنَّ بُكَيْرًا حَدَّثَهُ أَنَّ الْحَسَنَ بْنَ عَلِيِّ بْنِ أَبِي رَافِعٍ حَدَّثَهُ عَنْ أَبِي رَافِعٍ أَنَّهُ قَالَ كُنْتُ فِي بَعْثٍ مَرَّةً فَقَالَ لِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اذْهَبْ فَأْتِنِي بِمَيْمُونَةَ فَقُلْتُ يَا نَبِيَّ اللَّهِ إِنِّي فِي الْبَعْثِ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَلَسْتَ تُحِبُّ مَا أُحِبُّ قُلْتُ بَلَى يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ اذْهَبْ فَأْتِنِي بِهَا فَذَهَبْتُ فَجِئْتُهُ بِهَا

(۲۷۷۲۷) حضرت ابورافع رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ میں کسی لشکر میں شامل تھا، نبی علیہ السلام نے مجھ سے فرمایا جا کر میرے پاس میمونہ کو بلا کر لاؤ، میں نے عرض کیا اے اللہ کے نبی! میں لشکر میں شامل ہوں، نبی علیہ السلام نے دوبارہ اپنی بات دہرائی، میں نے اپنا عذر دوبارہ بیان کیا تو نبی علیہ السلام نے فرمایا کیا تم اس چیز کو پسند نہیں کرتے جسے میں پسند کرتا ہوں؟ میں نے عرض کیا کیوں نہیں یا رسول اللہ! نبی علیہ السلام نے فرمایا پھر جاؤ اور انہیں میرے پاس بلا کر لاؤ، چنانچہ میں جا کر انہیں بلا لایا۔

(۲۷۷۲۸) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَاصِمِ بْنِ عُبَيْدِ اللَّهِ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي رَافِعٍ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَذَّنَ فِي أُذُنِ الْحَسَنِ بْنِ عَلِيٍّ حِينَ وَلَدَتْهُ فَاطِمَةُ [راجع: ۲۴۳۷۱].

(۲۷۷۲۸) حضرت ابورافع رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جب حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا کے ہاں امام حسن رضی اللہ عنہ کی پیدائش ہوئی تو میں نے دیکھا کہ نبی علیہ السلام نے خود ان کے کان میں اذان دی۔

(۲۷۷۲۹) حَدَّثَنَا يَزِيدُ أَخْبَرَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ عَمَّتِهِ عَنْ أَبِي رَافِعٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ طَافَ عَلَى نِسَائِهِ فِي لَيْلَةٍ فَاغْتَسَلَ عِنْدَ كُلِّ امْرَأَةٍ مِنْهُنَّ غُسْلًا فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ لَوْ

اغْتَسَلْتَ غُسْلًا وَاحِدًا فَقَالَ هَذَا أَطْهَرُ وَأَطْيَبُ [راجع: ٢٤٣٦٣].

(۲۷۷۲۹) حضرت ابورافع رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام ایک ہی دن میں اپنی تمام ازواج مطہرات کے پاس تشریف لے گئے اور ہر ایک سے فراغت کے بعد غسل فرماتے رہے کسی نے پوچھا یا رسول اللہ! اگر آپ ایک ہی مرتبہ غسل فرما لیتے (تو کوئی حرج تھا؟) نبی علیہ السلام نے فرمایا کہ یہ طریقہ زیادہ پاکیزہ، عمدہ اور طہارت والا ہے۔

(۲۷۷۳۰) حَدَّثَنَا أَبُو عَامِرٍ قَالَ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ طَحْلَاءَ حَدَّثَنَا أَبُو الرِّجَالِ عَنْ سَالِمِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ أَبِي رَافِعٍ قَالَ أَمَرَنِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ أَقْتُلَ الْكِلَابَ فَخَرَجْتُ أَقْتُلُهَا لَا أَرَى كَلْبًا إِلَّا قَتَلْتُهُ فَإِذَا كَلْبٌ يَدُورُ بِبَيْتٍ فَذَهَبْتُ لِأَقْتُلَهُ فَنَادَانِي إِنْسَانٌ مِنْ جَوْفِ الْبَيْتِ يَا عَبْدَ اللَّهِ مَا تُرِيدُ أَنْ تَصْنَعَ قَالَ قُلْتُ أُرِيدُ أَنْ أَقْتُلَ هَذَا الْكَلْبَ فَقَالَتْ إِنِّي امْرَأَةٌ مُضَيَّعَةٌ وَإِنَّ هَذَا الْكَلْبَ يَطْرُدُ عَنِّي السَّبُعَ وَيُؤْذِنُنِي بِالْجَائِي فَأْتِ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاذْكُرْ ذَلِكَ لَهُ قَالَ فَأَتَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَكَرْتُ ذَلِكَ لَهُ فَأَمَرَنِي بِقَتْلِهِ

(۲۷۷۳۰) حضرت ابورافع رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام نے مجھ سے فرمایا اے ابورافع! مدینہ میں جتنے کتے پائے جاتے ہیں ان سب کو مار ڈالو وہ کہتے ہیں کہ میں نے انصار کی کچھ خواتین کے جنت البقیع میں کچھ درخت دیکھے ان خواتین کے پاس بھی کتے تھے وہ کہنے لگیں اے ابورافع! نبی علیہ السلام نے ہمارے مردوں کو جہاد کے لئے بھیج دیا' اللہ کے بعد اب ہماری حفاظت یہ کتے ہی کرتے ہیں اور بخدا کسی کو ہمارے پاس آنے کی ہمت نہیں ہوتی' حتیٰ کہ ہم میں سے کوئی عورت اٹھتی ہے تو یہ کتے اس کے اور لوگوں کے درمیان آڑ بن جاتے ہیں' اس لئے آپ یہ بات نبی علیہ السلام سے ذکر کر دو' چنانچہ انہوں نے یہ بات نبی علیہ السلام سے ذکر کر دی' نبی علیہ السلام نے فرمایا ابورافع! تم انہیں قتل کر دو' خواتین کی حفاظت اللہ تعالیٰ خود کرے گا۔

(۲۷۷۳۱) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ آدَمَ قَالَ حَدَّثَنَا شَرِيكٌ عَنْ عَاصِمِ بْنِ عُبَيْدِ اللَّهِ عَنْ عَلِيِّ بْنِ حُسَيْنٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي رَافِعٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ كَانَ إِذَا سَمِعَ الْمُؤَذِّنَ قَالَ مِثْلَ مَا يَقُولُ فَإِذَا قَالَ حَيَّ عَلَى الصَّلَاةِ قَالَ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ [انظر: ٢٤٣٦٨].

(۲۷۷۳۱) حضرت ابورافع رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام جب مؤذن کی آواز سنتے تو وہی جملے دہراتے جو وہ کہہ رہا ہوتا تھا' لیکن جب وہ حَيَّ عَلَى الصَّلَاةِ اور حَيَّ عَلَى الْفَلَاحِ پر پہنچتا تو نبی علیہ السلام لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ کہتے تھے۔

(۲۷۷۳۲) حَدَّثَنَا أَبُو عَامِرٍ قَالَ حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ عَلِيِّ بْنِ حُسَيْنٍ عَنْ أَبِي رَافِعٍ مَوْلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ إِذَا ضَحَّى اشْتَرَى كَبْشَيْنِ سَمِينَيْنِ أَقْرَنَيْنِ أَمْلَحَيْنِ فَإِذَا صَلَّى وَخَطَبَ النَّاسَ أَتَى بِأَحَدِهِمَا وَهُوَ قَائِمٌ فِي مُصَلَّاهُ فَذَبَحَهُ بِنَفْسِهِ بِالْمُدْيَةِ ثُمَّ يَقُولُ اللَّهُمَّ إِنَّ هَذَا عَنْ أُمَّتِي جَمِيعًا مِمَّنْ شَهِدَ لَكَ بِالتَّوْحِيدِ وَشَهِدَ لِي بِالْبَلَاغِ ثُمَّ يُؤْتَى بِالْآخَرِ

فَيَذْبَحُهُ بِنَفْسِهِ وَيَقُولُ هَذَا عَنْ مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ فَيُطْعِمُهُمَا جَمِيعًا الْمَسَاكِينَ وَيَأْكُلُ هُوَ وَأَهْلُهُ مِنْهُمَا فَمَكَثْنَا سِنِينَ لَيْسَ رَجُلٌ مِنْ بَنِي هَاشِمٍ يُضَحِّي قَدْ كَفَاهُ اللَّهُ الْمُؤْنَةَ بِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَالْغُرْمَ [راجع: ٢٤٣٦١].

(۲۷۷۳۲) حضرت ابورافع رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے دو خوبصورت اور خصی مینڈھوں کی قربانی فرمائی، اور فرمایا ان میں سے ایک تو ہر اس شخص کی جانب سے ہے جو اللہ کی وحدانیت اور نبی علیہ السلام کی تبلیغ رسالت کی گواہی دیتا ہو اور دوسرا اپنی اور اپنے اہل خانہ کی طرف سے ہے، راوی کہتے ہیں کہ اس طرح نبی علیہ السلام نے ہماری کفایت فرمائی۔

(۲۷۷۳۳) حَدَّثَنَا زَكَرِيَّا بْنُ عَدِيٍّ قَالَ أَخْبَرَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ يَعْنِي ابْنَ عَمْرٍو عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَقِيلٍ عَنْ عَلِيِّ بْنِ الْحُسَيْنِ فَذَكَرَهُ بِإِسْنَادِهِ وَمَعْنَاهُ [راجع: ٢٤٣٦١].

(۲۷۷۳۳) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۲۷۷۳۴) حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو إِسْحَاقَ الْفَزَارِيُّ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ قَالَ حَدَّثَنِي مَنْبُوذٌ رَجُلٌ مِنْ آلِ أَبِي رَافِعٍ عَنِ الْفَضْلِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي رَافِعٍ عَنْ أَبِي رَافِعٍ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا صَلَّى الْعَصْرَ رُبَّمَا ذَهَبَ إِلَى بَنِي عَبْدِ الْأَشْهَلِ فَيَتَحَدَّثُ حَتَّى يَنْحَدِرَ لِلْمَغْرِبِ قَالَ فَقَالَ أَبُو رَافِعٍ فَبَيْنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُسْرِعًا إِلَى الْمَغْرِبِ إِذْ مَرَّ بِالْبَقِيعِ فَقَالَ أُفٍّ لَكَ أُفٍّ لَكَ مَرَّتَيْنِ فَكَبُرَ فِي ذَرْعِي وَتَأَخَّرْتُ وَظَنَنْتُ أَنَّهُ يُرِيدُنِي فَقَالَ مَا لَكَ امْشِ قَالَ قُلْتُ أَحْدَثْتُ حَدَثًا يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ وَمَا ذَاكَ قُلْتُ أَفَّفْتَ بِي قَالَ لَا وَلَكِنَّ هَذَا قَبْرُ فُلَانٍ بَعَثْتُهُ سَاعِيًا عَلَى بَنِي فُلَانٍ فَغَلَّ نَمِرَةً فَدُرِّعَ الْآنَ مِثْلَهَا مِنْ نَارٍ

[اسناده ضعيف. صححه ابن خزيمة (٢٣٣٧). قال الألباني: حسن الاسناد (النسائي: ٢/١١٥)]. [انظر بعده].

(۲۷۷۳۴) حضرت ابورافع رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نماز عصر پڑھنے کے بعد بعض اوقات نبی علیہ السلام بنو عبدالاشہل کے یہاں چلے جاتے تھے اور ان کے ساتھ باتیں فرماتے تھے، اور مغرب کے وقت وہاں سے واپس آتے تھے، ایک دن نبی علیہ السلام تیزی سے نماز مغرب کے لئے واپس آ رہے تھے کہ جنت البقیع سے گذر ہوا، تو نبی علیہ السلام نے دو مرتبہ فرمایا تم پر افسوس ہے، (میں چونکہ نبی علیہ السلام کے ہمراہ تھا اس لئے) میرے ذہن پر اس بات کا بہت بوجھ ہوا اور میں پیچھے ہو گیا کیونکہ میں یہ سمجھ رہا تھا کہ نبی علیہ السلام کی مراد میں ہی ہوں، نبی علیہ السلام نے یہ دیکھ کر فرمایا تمہیں کیا ہوا؟ چلتے رہو، میں نے عرض کیا یا رسول اللہ! کیا مجھ سے کوئی گناہ سرزد ہو گیا ہے؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا کیا مطلب؟ میں نے عرض کیا کہ آپ نے مجھ پر (دو مرتبہ) تف کیا ہے، نبی علیہ السلام نے فرمایا نہیں، دراصل یہ تو میں نے فلاں آدمی کی قبر پر کہا تھا جسے میں نے زکوٰۃ وصول کرنے کے لئے فلاں قبیلے میں بھیجا تھا، اس نے خیانت کر کے ایک چادر چھپالی تھی، اب ویسے ہی آگ کی چادر اسے پہنائی جا رہی ہے۔

(۲۷۷۳۵) حَدَّثَنَا هَارُونُ أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ قَالَ أَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ عَنْ مَنْبُوذٍ رَجُلٍ مِنْ آلِ أَبِي رَافِعٍ أَخْبَرَنِي

الْفَضْلُ بْنُ عُبَيْدِ اللَّهِ عَنْ أَبِي رَافِعٍ فَذَكَرَهُ إِلَّا أَنَّهُ قَالَ فَكَبُرَ ذَلِكَ فِي ذَرْعِي وَقَالَ قُلْتُ أَحْدَثْتُ حَدَثًا قَالَ وَمَا ذَاكَ قَالَ قُلْتُ أَفَّفْتَ [راجع: ۲۷۷۳٤].

(۲۷۷۳۵) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۲۷۷۳٦) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ عَاصِمِ بْنِ عُبَيْدِ اللَّهِ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي رَافِعٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ رَأَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَذَّنَ فِي أُذُنِ الْحَسَنِ يَوْمَ وَلَدَتْهُ بِالصَّلَاةِ [راجع: ۲٤۳۷۱].

(۲۷۷۳٦) حضرت ابورافع رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جب حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا کے ہاں امام حسن رضی اللہ عنہ کی پیدائش ہوئی تو میں نے دیکھا کہ نبی علیہ السلام نے خود ان کے کان میں اذان دی۔

(۲۷۷۳۷) حَدَّثَنَا خَلَفُ بْنُ الْوَلِيدِ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو جَعْفَرٍ يَعْنِي الرَّازِيَّ عَنْ شُرَحْبِيلَ عَنْ أَبِي رَافِعٍ مَوْلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أُهْدِيَتْ لَهُ شَاةٌ فَجَعَلَهَا فِي الْقِدْرِ فَدَخَلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ مَا هَذَا يَا أَبَا رَافِعٍ فَقَالَ شَاةٌ أُهْدِيَتْ لَنَا يَا رَسُولَ اللَّهِ فَطَبَخْتُهَا فِي الْقِدْرِ فَقَالَ نَاوِلْنِي الذِّرَاعَ يَا أَبَا رَافِعٍ فَنَاوَلْتُهُ الذِّرَاعَ ثُمَّ قَالَ نَاوِلْنِي الذِّرَاعَ الْآخَرَ فَنَاوَلْتُهُ الذِّرَاعَ الْآخَرَ ثُمَّ قَالَ نَاوِلْنِي الذِّرَاعَ الْآخَرَ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّمَا لِلشَّاةِ ذِرَاعَانِ فَقَالَ لَهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَمَا إِنَّكَ لَوْ سَكَتَّ لَنَاوَلْتَنِي ذِرَاعًا فَذِرَاعًا مَا سَكَتَّ ثُمَّ دَعَا بِمَاءٍ فَمَضْمَضَ فَاهُ وَغَسَلَ أَطْرَافَ أَصَابِعِهِ ثُمَّ قَامَ فَصَلَّى ثُمَّ عَادَ إِلَيْهِمْ فَوَجَدَ عِنْدَهُمْ لَحْمًا بَارِدًا فَأَكَلَ ثُمَّ دَخَلَ الْمَسْجِدَ فَصَلَّى وَلَمْ يَمَسَّ مَاءً

(۲۷۷۳۷) حضرت ابورافع رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ انہوں نے نبی علیہ السلام کے لئے ایک ہنڈیا میں گوشت پکایا، نبی علیہ السلام نے فرمایا مجھے اس کی دستی نکال کر دو، چنانچہ میں نے نکال دی، تھوڑی دیر بعد نبی علیہ السلام نے دوسری دستی طلب فرمائی، میں نے وہ بھی دے دی، تھوڑی دیر بعد نبی علیہ السلام نے پھر دستی طلب فرمائی، میں نے عرض کیا اے اللہ کے نبی! ایک بکری کی کتنی دستیاں ہوتی ہیں؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا اس ذات کی قسم جس کے دست قدرت میں میری جان ہے، اگر تم خاموش رہتے تو اس ہنڈیا سے اس وقت تک دستیاں نکلتی رہتیں جب تک میں تم سے مانگتا رہتا پھر نبی علیہ السلام نے پانی منگوا کر کلی کی، انگلیوں کے پورے دھوئے اور کھڑے ہو کر نماز پڑھنے لگے، پھر دوبارہ ان کے پاس آئے تو کچھ ٹھنڈا گوشت پڑا ہوا پایا، نبی علیہ السلام نے اسے بھی تناول فرمایا اور مسجد میں داخل ہو کر پانی کو ہاتھ لگائے بغیر نماز پڑھ لی۔

(۲۷۷۳۸) حَدَّثَنَا زَكَرِيَّا بْنُ عَدِيٍّ قَالَ أَخْبَرَنِي عُبَيْدُ اللَّهِ يَعْنِي ابْنَ عَمْرٍو عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَقِيلٍ قَالَ فَسَأَلْتُ عَلِيَّ بْنَ الْحُسَيْنِ فَحَدَّثَنِي عَنْ أَبِي رَافِعٍ مَوْلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّ الْحَسَنَ بْنَ عَلِيٍّ لَمَّا وُلِدَ أَرَادَتْ أُمُّهُ فَاطِمَةُ أَنْ تَعُقَّ عَنْهُ بِكَبْشَيْنِ فَقَالَ لَا تَعُقِّي عَنْهُ وَلَكِنْ احْلِقِي شَعْرَ رَأْسِهِ ثُمَّ تَصَدَّقِي بِوَزْنِهِ مِنْ الْوَرِقِ فِي سَبِيلِ اللَّهِ ثُمَّ وُلِدَ حُسَيْنٌ بَعْدَ ذَلِكَ فَصَنَعَتْ مِثْلَ ذَلِكَ [راجع: ۲۷۷۲۵].

(۲۷۷۳۸) حضرت ابورافع رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جب امام حسن رضی اللہ عنہ کی پیدائش ہوئی تو ان کی والدہ حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا نے دو مینڈھوں سے ان کا عقیقہ کرنا چاہا، نبی علیہ السلام نے فرمایا کہ ابھی اس کا عقیقہ نہ کرو، بلکہ اس کے سر کے بال منڈوا کر اس کے وزن کے برابر چاندی اللہ کے راستے میں صدقہ کردو، پھر حضرت حسین رضی اللہ عنہ کی پیدائش پر بھی حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا نے ایسا ہی کیا' (اور عقیقہ نبی علیہ السلام نے خود کیا)

(۲۷۷۳۹) حَدَّثَنَا عَفَّانُ وَيُونُسُ قَالَا حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ قَالَ حَدَّثَنَا مَطَرٌ عَنْ رَبِيعَةَ بْنِ أَبِي عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ يَسَارٍ عَنْ أَبِي رَافِعٍ مَوْلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَزَوَّجَ مَيْمُونَةَ حَلَالًا وَبَنَى بِهَا حَلَالًا وَكُنْتُ الرَّسُولَ بَيْنَهُمَا [صححه ابن حبان (٤١٣٠). وقد حسنه الترمذي. قال الألباني: ضعيف (الترمذي: ٨٤١). قال شعيب: حسن].

(۲۷۷۳۹) حضرت ابورافع رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ نبی علیہ السلام نے حضرت میمونہ رضی اللہ عنہا سے نکاح بھی غیر محرم ہونے کی صورت میں کیا تھا اور ان کے ساتھ تخلیہ بھی غیر محرم ہونے کی حالت میں کیا تھا اور میں ان دونوں کے درمیان قاصد تھا۔

(۲۷۷٤٠) حَدَّثَنَا حُسَيْنُ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَ حَدَّثَنَا الْفُضَيْلُ يَعْنِي ابْنَ سُلَيْمَانَ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي يَحْيَى عَنْ أَبِي أَسْمَاءَ مَوْلَى بَنِي جَعْفَرٍ عَنْ أَبِي رَافِعٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لِعَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ إِنَّهُ سَيَكُونُ بَيْنَكَ وَبَيْنَ عَائِشَةَ أَمْرٌ قَالَ أَنَا يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ نَعَمْ قَالَ أَنَا قَالَ نَعَمْ قَالَ فَأَنَا أَشْقَاهُمْ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ لَا وَلَكِنْ إِذَا كَانَ ذَلِكَ فَارْدُدْهَا إِلَى مَأْمَنِهَا

(۲۷۷٤٠) حضرت ابورافع رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے حضرت علی مرتضیٰ رضی اللہ عنہ سے فرمایا تھا کہ تمہارے اور عائشہ رضی اللہ عنہا کے درمیان کچھ شکر رنجی ہو جائے گی، حضرت علی رضی اللہ عنہ نے عرض کیا یا رسول اللہ! کیا میں ایسا کروں گا؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا ہاں! حضرت علی رضی اللہ عنہ نے عرض کیا یا رسول اللہ! پھر میں تو سب سے زیادہ شقی ہوں گا، نبی علیہ السلام نے فرمایا نہیں، البتہ جب ایسا ہو جائے تو تم انہیں ان کی پناہ گاہ پر واپس پہنچا دینا۔

حَدِيثُ أُهْبَانَ بْنِ صَيْفِيٍّ رضی اللہ عنہ

حضرت اهبان بن صیفی رضی اللہ عنہ کی حدیثیں

(۲۷۷٤١) حَدَّثَنَا سُرَيْجُ بْنُ النُّعْمَانِ قَالَ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ يَعْنِي ابْنَ زَيْدٍ عَنْ عَبْدِ الْكَبِيرِ بْنِ الْحَكَمِ الْغِفَارِيِّ وَعَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُبَيْدٍ عَنْ عُدَيْسَةَ عَنْ أَبِيهَا جَاءَ عَلِيُّ بْنُ أَبِي طَالِبٍ فَقَامَ عَلَى الْبَابِ فَقَالَ أَثَمَّ أَبُو مُسْلِمٍ قِيلَ نَعَمْ قَالَ يَا أَبَا مُسْلِمٍ مَا يَمْنَعُكَ أَنْ تَأْخُذَ نَصِيبَكَ مِنْ هَذَا الْأَمْرِ وَتَخِفَّ فِيهِ قَالَ يَمْنَعُنِي مِنْ ذَلِكَ عَهْدٌ عَهِدَهُ إِلَيَّ خَلِيلِي وَابْنُ عَمِّكَ عَهِدَ إِلَيَّ أَنْ إِذَا كَانَتْ الْفِتْنَةُ أَنْ أَتَّخِذَ سَيْفًا مِنْ خَشَبٍ وَقَدْ اتَّخَذْتُهُ وَهُوَ ذَاكَ مُعَلَّقٌ [راجع: ٢٠٩٤٦].

(۲۷۷۴۱) عدیسہ بنت وھبان کہتی ہیں کہ ایک مرتبہ حضرت علی رضی اللہ عنہ ان کے گھر بھی آئے اور گھر کے دروازے پر کھڑے ہو کر سلام کیا، والد صاحب نے انہیں جواب دیا، حضرت علی رضی اللہ عنہ نے ان سے پوچھا ابو مسلم! آپ کیسے ہیں؟ انہوں نے کہا خیریت سے ہوں، حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا آپ میرے ساتھ ان لوگوں کی طرف نکل کر میری مدد کیوں نہیں کرتے؟ انہوں نے کہا کہ میرے خلیل اور آپ کے چچا زاد بھائی (صلی اللہ علیہ وسلم) نے مجھ سے یہ عہد لیا تھا کہ جب مسلمانوں میں فتنے رونما ہونے لگیں تو میں لکڑی کی تلوار بنالوں، یہ میری تلوار حاضر ہے، اگر آپ چاہتے ہیں تو میں یہ لے کر آپ کے ساتھ نکلنے کو تیار ہوں، اور وہ یہ لٹکی ہوتی ہے۔

(۲۷۷۴۲) حَدَّثَنَا مُؤَمَّلٌ قَالَ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ يَعْنِي ابْنَ سَلَمَةَ قَالَ حَدَّثَنَا شَيْخٌ يُقَالُ لَهُ أَبُو عَمْرٍو عَنْ ابْنَةٍ لِأُهْبَانَ بْنِ صَيْفِيٍّ عَنْ أَبِيهَا وَكَانَتْ لَهُ صُحْبَةٌ أَنَّ عَلِيًّا لَمَّا قَدِمَ الْبَصْرَةَ بَعَثَ إِلَيْهِ فَقَالَ مَا يَمْنَعُكَ أَنْ تَتْبَعَنِي فَقَالَ أَوْصَانِي خَلِيلِي وَابْنُ عَمِّكَ فَقَالَ إِنَّهُ سَيَكُونُ فُرْقَةٌ وَاخْتِلَافٌ فَاكْسِرْ سَيْفَكَ وَاتَّخِذْ سَيْفًا مِنْ خَشَبٍ وَاقْعُدْ فِي بَيْتِكَ حَتَّى تَأْتِيَكَ يَدٌ خَاطِئَةٌ أَوْ مَنِيَّةٌ قَاضِيَةٌ فَفَعَلْتُ مَا أَمَرَنِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَإِنْ اسْتَطَعْتَ يَا عَلِيُّ أَنْ لَا تَكُونَ تِلْكَ الْيَدَ الْخَاطِئَةَ فَافْعَلْ [انظر: ۲۷۷۴۱].

(۲۷۷۴۲) عدیسہ بنت وھبان کہتی ہیں کہ ایک مرتبہ حضرت علی رضی اللہ عنہ بصرہ میں تشریف لائے اور ان کے گھر بھی آئے اور گھر کے دروازے پر کھڑے ہو کر سلام کیا، والد صاحب نے انہیں جواب دیا، حضرت علی رضی اللہ عنہ نے ان سے پوچھا ابو مسلم! آپ کیسے ہیں؟ انہوں نے کہا خیریت سے ہوں، حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا آپ میرے ساتھ ان لوگوں کی طرف نکل کر میری مدد کیوں نہیں کرتے؟ انہوں نے کہا کہ میرے خلیل اور آپ کے چچا زاد بھائی (صلی اللہ علیہ وسلم) نے مجھ سے یہ عہد لیا تھا کہ جب مسلمانوں میں فتنے رونما ہونے لگیں تو میں لکڑی کی تلوار بنالوں، یہ میری تلوار حاضر ہے، اگر آپ چاہتے ہیں تو میں یہ لے کر آپ کے ساتھ نکلنے کو تیار ہوں، اے علی! اگر ہو سکے تو آپ خطا کار ہاتھ نہ بنیں۔

(۲۷۷۴۳) حَدَّثَنَا أَسْوَدُ بْنُ عَامِرٍ قَالَ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ أَبِي عَمْرٍو الْقَسْمَلِيِّ عَنْ ابْنَةِ أُهْبَانَ عَنْ أَبِيهَا أَنَّ عَلِيًّا أَتَى أُهْبَانَ فَقَالَ مَا يَمْنَعُكَ مِنْ اتِّبَاعِي فَذَكَرَ مَعْنَاهُ [راجع: ۲۷۷۴۲].

(۲۷۷۴۳) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

حَدِيثُ قَارِبٍ رضی اللہ عنہ

حضرت قارب رضی اللہ عنہ کی حدیث

(۲۷۷۴۴) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ مَيْسَرَةَ عَنِ ابْنِ قَارِبٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِلْمُحَلِّقِينَ قَالَ رَجُلٌ وَالْمُقَصِّرِينَ قَالَ فِي الرَّابِعَةِ وَالْمُقَصِّرِينَ يُقَلِّلُهُ سُفْيَانُ بِيَدِهِ

قَالَ سُفْيَانُ وَقَالَ فِي بَيْتِكَ كَأَنَّهُ يُوَسِّعُ يَدَهُ [اخرجه الحميدي (۹۳۱). قال شعيب: صحيح لغيره].

(۲۷۷۴۴) حضرت قارب رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام نے فرمایا اے اللہ! حلق کرانے والوں کی بخشش فرما، ایک آدمی نے عرض کیا یا رسول اللہ! قصر کرانے والوں کے لئے بھی دعاء کیجئے، نبی علیہ السلام نے پھر یہی فرمایا کہ اے اللہ! حلق کرانے والوں کی مغفرت فرما، چوتھی مرتبہ نبی علیہ السلام نے قصر کرانے والوں کو بھی اپنی دعاء میں شامل فرما لیا۔

حَدِيثُ الْأَقْرَعِ بْنِ حَابِسٍ رضی اللہ عنہ

حضرت اقرع بن حابس رضی اللہ عنہ کی حدیث

(۲۷۷۴۵) حَدَّثَنَا عَفَّانُ قَالَ حَدَّثَنَا وُهَيْبٌ قَالَ حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ عُقْبَةَ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ الْأَقْرَعِ بْنِ حَابِسٍ أَنَّهُ نَادَى رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ وَرَاءِ الْحُجُرَاتِ فَقَالَ يَا مُحَمَّدُ إِنَّ حَمْدِي زَيْنٌ وَإِنَّ ذَمِّي شَيْنٌ فَقَالَ ذَاكُمُ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ كَمَا حَدَّثَ أَبُو سَلَمَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ [راجع: ۱٦۰۸۷].

(۲۷۷۴۵) حضرت اقرع بن حابس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ انہوں نے نبی علیہ السلام کو حجروں کے باہر سے پکار کر آواز دی، نبی علیہ السلام نے انہیں کوئی جواب نہ دیا، انہوں نے پھر "یا رسول اللہ" کہہ کر آواز لگائی، اور کہا کہ میری تعریف باعث زینت اور میری مذمت باعث عیب و شرمندگی ہوتی ہے، نبی علیہ السلام نے فرمایا یہ کام تو صرف اللہ کا ہے۔

(۲۷۷۴٦) حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى بْنُ حَمَّادٍ قَالَ حَدَّثَنَا وُهَيْبٌ عَنْ مُوسَى بْنِ عُقْبَةَ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ الْأَقْرَعِ بْنِ حَابِسٍ وَقَالَ مَرَّةً إِنَّ الْأَقْرَعَ فَذَكَرَ مِثْلَهُ [راجع: ۱٦۰۸۷].

(۲۷۷۴٦) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

حَدِيثُ سُلَيْمَانَ بْنِ صُرَدٍ رضی اللہ عنہ

حضرت سلیمان بن صرد رضی اللہ عنہ کی حدیثیں

(۲۷۷۴۷) حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ قَالَ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ عَدِيِّ بْنِ ثَابِتٍ الْأَنْصَارِيِّ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ صُرَدٍ سَمِعَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَجُلَيْنِ وَهُمَا يَتَقَاوَلَانِ وَأَحَدُهُمَا قَدْ غَضِبَ وَاشْتَدَّ غَضَبُهُ وَهُوَ يَقُولُ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنِّي لَأَعْلَمُ كَلِمَةً لَوْ قَالَهَا ذَهَبَ عَنْهُ الشَّيْطَانُ قَالَ فَأَتَاهُ رَجُلٌ فَقَالَ قُلْ أَعُوذُ بِاللَّهِ مِنْ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ قَالَ هَلْ تَرَى بَأْسًا قَالَ مَا زَادَهُ عَلَى ذَلِكَ [صححه البخاري (۳۲۸۲) ومسلم (۲٦۱۰)]

(۲۷۷۴۷) حضرت سلیمان بن صرد رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام کی موجودگی میں دو آدمیوں کے درمیان تلخ کلامی ہوگئی اور ان میں سے ایک آدمی کو اتنا غصہ آیا کہ اب تک خیالی تصورات میں میں اس کی ناک کو دیکھ رہا ہوں جو غصے کی وجہ سے سرخ ہو

رہی تھی، نبی علیہ السلام نے اس کی یہ کیفیت دیکھ کر فرمایا میں ایک ایسا کلمہ جانتا ہوں جو اگر یہ غصے میں مبتلا آدمی کہہ لے تو اس کا غصہ دور ہو جائے اور وہ کلمہ یہ ہے أَعُوذُ بِاللَّهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ۔

(۲۷۷۴۸) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ سُفْيَانَ قَالَ حَدَّثَنِي أَبُو إِسْحَاقَ قَالَ سَمِعْتُ سُلَيْمَانَ بْنَ صُرَدٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ الْأَحْزَابِ الْآنَ نَغْزُوهُمْ وَلَا يَغْزُونَا [راجع: ۱۸۴۹۷].

(۲۷۷۴۸) حضرت سلیمان بن صرد رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے غزوۂ خندق کے دن (واپسی پر) ارشاد فرمایا اب ہم ان پر پیش قدمی کر کے جہاد کریں گے اور یہ ہمارے خلاف اب کبھی پیش قدمی نہیں کر سکیں گے۔

(۲۷۷۴۹) حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مَيْسَرَةَ أَبُو لَيْلَى عَنْ أَبِي عُكَّاشَةَ الْهَمْدَانِيِّ قَالَ قَالَ رِفَاعَةُ الْبَجَلِيُّ دَخَلْتُ عَلَى الْمُخْتَارِ بْنِ أَبِي عُبَيْدٍ قَصْرَهُ فَسَمِعْتُهُ يَقُولُ مَا قَامَ جِبْرِيلُ إِلَّا مِنْ عِنْدِي قَبْلُ قَالَ فَهَمَمْتُ أَنْ أَضْرِبَ عُنُقَهُ فَذَكَرْتُ حَدِيثًا حَدَّثَنَاهُ سُلَيْمَانُ بْنُ صُرَدٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَقُولُ إِذَا أَمَّنَكَ الرَّجُلُ عَلَى دَمِهِ فَلَا تَقْتُلْهُ قَالَ وَكَانَ قَدْ أَمَّنَنِي عَلَى دَمِهِ فَكَرِهْتُ دَمَهُ [قال البوصيري: هذا اسناد ضعيف. قال الألباني: ضعيف (ابن ماجة: ۲٦٨٩)].

(۲۷۷۴۹) رفاعہ بن شداد کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ میں مختار کے پاس گیا، اس نے میرے لیے تکیہ رکھا اور کہنے لگا کہ اگر میرے بھائی جبریل علیہ السلام اس سے نہ اٹھے ہوتے تو میں یہ تکیہ تمہارے لیے رکھتا میں اس وقت مختار کے سرہانے کھڑا تھا، جب اس کا جھوٹا ہونا مجھ پر روشن ہو گیا تو بخدا میں نے اس بات کا ارادہ کر لیا کہ اپنی تلوار کھینچ کر اس کی گردن اڑا دوں، لیکن پھر مجھے ایک حدیث یاد آ گئی جو مجھ سے حضرت سلیمان بن صرد رضی اللہ عنہ نے بیان کی تھی کہ میں نے نبی علیہ السلام کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے جو شخص کسی مسلمان کو پہلے اس کی جان کی امان دے دے، تو اسے قتل نہ کرے، اس لئے میں نے اسے قتل کرنا مناسب نہ سمجھا۔

مِنْ حَدِيثِ طَارِقِ بْنِ أَشْيَمَ رضی اللہ عنہ

حضرت طارق بن اشیم رضی اللہ عنہ کی حدیثیں

(۲۷۷۵۰) حَدَّثَنَا حُسَيْنُ بْنُ مُحَمَّدٍ وَسُرَيْجُ بْنُ النُّعْمَانِ قَالَا حَدَّثَنَا خَلَفٌ عَنْ أَبِي مَالِكٍ الْأَشْجَعِيِّ عَنْ أَبِيهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ رَآنِي فِي الْمَنَامِ فَقَدْ رَآنِي [راجع: ۱۵۹۷۵].

(۲۷۷۵۰) حضرت طارق رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جس شخص نے خواب میں میری زیارت کی، اس نے مجھ ہی کو دیکھا۔

(۲۷۷۵۱) حَدَّثَنَا حُسَيْنُ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا خَلَفٌ عَنْ أَبِي مَالِكٍ قَالَ كَانَ أَبِي قَدْ صَلَّى خَلْفَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ ابْنُ سِتَّ عَشْرَةَ سَنَةً وَأَبِي بَكْرٍ وَعُمَرَ وَعُثْمَانَ فَقُلْتُ لَهُ أَكَانُوا يَقْنُتُونَ قَالَ لَا أَيْ بُنَيَّ

مُحَدِّثٌ [راجع: ١٥٩٧٤].

(۲۷۷۵۱) ابو مالک رحمہ اللہ کہتے ہیں کہ میں نے اپنے والد (حضرت طارق رضی اللہ عنہ) سے پوچھا کہ ابا جان! آپ نے تو نبی علیہ السلام کے پیچھے بھی نماز پڑھی ہے، حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ و عمر رضی اللہ عنہ و عثمان رضی اللہ عنہ اور یہاں کوفہ میں تقریباً پانچ سال تک حضرت علی رضی اللہ عنہ کے پیچھے بھی نماز پڑھی ہے، کیا یہ حضرات قنوت پڑھتے تھے؟ انہوں نے فرمایا بیٹا! یہ تو ایجاد چیز ہے۔

(٢٧٧٥٢) حَدَّثَنَا

(۲۷۷۵۲) ہمارے نسخے میں یہاں صرف لفظ ''حدثنا'' لکھا ہوا ہے۔

(٢٧٧٥٣) حَدَّثَنَا يَزِيدُ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو مَالِكٍ قَالَ حَدَّثَنِي أَبِي أَنَّهُ سَمِعَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَإِذَا أَتَاهُ الْإِنْسَانُ يَسْأَلُهُ قَالَ يَا نَبِيَّ اللَّهِ كَيْفَ أَقُولُ حِينَ أَسْأَلُ رَبِّي قَالَ قُلْ اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِي وَارْحَمْنِي وَاهْدِنِي وَارْزُقْنِي وَقَبَضَ كَفَّهُ إِلَّا الْإِبْهَامَ وَقَالَ هَؤُلَاءِ يَجْمَعْنَ لَكَ خَيْرَ دُنْيَاكَ وَآخِرَتِكَ [راجع: ١٥٩٧٢].

(۲۷۷۵۳) حضرت طارق رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام کے پاس جب کوئی شخص آ کر عرض کرتا کہ یا رسول اللہ! جب میں اپنے پروردگار سے دعاء کروں تو کیا کہا کروں؟ تو نبی علیہ السلام فرماتے یہ کہا کرو کہ اے اللہ! مجھے معاف فرما، مجھ پر رحم فرما، مجھے ہدایت عطاء فرما اور مجھے رزق عطاء فرما، اس کے بعد آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے انگوٹھے کو نکال کر باقی چار انگلیوں کو بند کر کے فرمایا یہ چیزیں دنیا اور آخرت دونوں کے لئے جامع ہیں۔

(٢٧٧٥٤) قَالَ وَسَمِعْتُهُ يَقُولُ لِلْقَوْمِ مَنْ وَحَّدَ اللَّهَ وَكَفَرَ بِمَا يُعْبَدُ مِنْ دُونِهِ حَرُمَ مَالُهُ وَدَمُهُ وَحِسَابُهُ عَلَى اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ [راجع: ١٥٩٧٠].

(۲۷۷۵۴) حضرت طارق رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے نبی علیہ السلام کو کسی قوم سے یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ جو شخص اللہ کی وحدانیت کا اقرار کرتا ہے اور دیگر معبودانِ باطلہ کا انکار کرتا ہے، اس کی جان مال محفوظ اور قابل احترام ہو جاتے ہیں اور اس کا حساب کتاب اللہ کے ذمے ہوگا۔

(٢٧٧٥٥) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَ حَدَّثَنَا مَرْوَانُ بْنُ مُعَاوِيَةَ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو مَالِكٍ الْأَشْجَعِيُّ قَالَ حَدَّثَنِي أَبِي قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَنْ وَحَّدَ اللَّهَ وَكَفَرَ بِمَا يُعْبَدُ مِنْ دُونِهِ حَرَّمَ اللَّهُ مَالَهُ وَدَمَهُ وَحِسَابُهُ عَلَى اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ [راجع: ١٥٩٧٠].

(۲۷۷۵۵) حضرت طارق رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے نبی علیہ السلام کو کسی قوم سے یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ جو شخص اللہ کی وحدانیت کا اقرار کرتا ہے اور دیگر معبودانِ باطلہ کا انکار کرتا ہے، اس کی جان مال محفوظ اور قابل احترام ہو جاتے ہیں اور اس کا حساب کتاب اللہ کے ذمے ہوگا۔

مِنْ حَدِيثِ خَبَّابِ بْنِ الْأَرَتِّ رضی اللہ عنہ

حضرت خباب بن ارت رضی اللہ عنہ کی حدیثیں

(۲۷۷۵۶) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ إِدْرِيسَ قَالَ سَمِعْتُ الْأَعْمَشَ يَرْوِي عَنْ شَقِيقٍ عَنْ خَبَّابٍ قَالَ هَاجَرْنَا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَمِنَّا مَنْ مَاتَ وَلَمْ يَأْكُلْ مِنْ أَجْرِهِ شَيْئًا مِنْهُمْ مُصْعَبُ بْنُ عُمَيْرٍ لَمْ يَتْرُكْ إِلَّا نَمِرَةً إِذَا غَطَّوْا بِهَا رَأْسَهُ بَدَتْ رِجْلَاهُ وَإِذَا غَطَّيْنَا رِجْلَهُ بَدَا رَأْسُهُ فَقَالَ لَنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ غَطُّوا رَأْسَهُ وَجَعَلْنَا عَلَى رِجْلَيْهِ إِذْخِرًا قَالَ وَمِنَّا مَنْ أَيْنَعَ الثِّمَارَ فَهُوَ يَهْدِبُهَا [راجع: ۲۱۳۷۲].

(۲۷۷۵۶) حضرت خباب رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ہم لوگوں نے نبی علیہ السلام کے ہمراہ صرف اللہ کی رضاء کے لئے ہجرت کی تھی لہٰذا ہمارا اجر اللہ کے ذمے ہوگیا، اب ہم میں سے کچھ لوگ دنیا سے چلے گئے اور اپنے اجر وثواب میں سے کچھ نہ کھا سکے، ان ہی افراد میں حضرت مصعب بن عمیر رضی اللہ عنہ بھی شامل ہیں جو غزوۂ احد کے موقع پر شہید ہوگئے تھے اور ہمیں کوئی چیز انہیں کفنانے کے لئے نہیں مل رہی تھی، صرف ایک چادر تھی جس سے اگر ہم ان کا سر ڈھانپتے تو پاؤں کھلے رہتے اور پاؤں ڈھانپتے تو سر کھلا رہ جاتا، نبی علیہ السلام نے ہمیں حکم دیا کہ ان کا سر ڈھانپ دیں اور پاؤں پر ''اذخر'' نامی گھاس ڈال دیں، اور ہم میں سے کچھ لوگ وہ ہیں جن کا پھل تیار ہوگیا ہے اور وہ اسے چن رہے ہیں۔

(۲۷۷۵۷) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ قَالَ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ عُمَارَةَ بْنِ عُمَيْرٍ عَنْ أَبِي مَعْمَرٍ قَالَ قُلْنَا لِخَبَّابٍ هَلْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقْرَأُ فِي الظُّهْرِ وَالْعَصْرِ قَالَ نَعَمْ قَالَ فَقُلْنَا بِأَيِّ شَيْءٍ كُنْتُمْ تَعْرِفُونَ ذَلِكَ قَالَ فَقَالَ بِاضْطِرَابِ لِحْيَتِهِ [راجع: ۲۱۳۷۰].

(۲۷۷۵۷) ابومعمر رحمۃ اللہ علیہ کہتے ہیں کہ ہم نے حضرت خباب رضی اللہ عنہ سے پوچھا کیا نبی علیہ السلام نماز ظہر اور عصر میں قراءت کرتے تھے؟ انہوں نے فرمایا ہاں! ہم نے پوچھا کہ آپ کو کیسے پتہ چلا؟ فرمایا نبی علیہ السلام کی ڈاڑھی مبارک ہلنے کی وجہ سے۔

(۲۷۷۵۸) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ إِسْمَاعِيلَ قَالَ حَدَّثَنَا قَيْسٌ قَالَ أَتَيْتُ خَبَّابًا أَعُودُهُ وَقَدْ اكْتَوَى سَبْعًا فِي بَطْنِهِ فَسَمِعْتُهُ يَقُولُ لَوْلَا أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَانَا أَنْ نَدْعُوَ بِالْمَوْتِ لَدَعَوْتُ بِهِ [راجع: ۲۱۳۷۴]

(۲۷۷۵۸) قیس رحمۃ اللہ علیہ کہتے ہیں کہ ہم لوگ حضرت خباب رضی اللہ عنہ کی عیادت کے لئے حاضر ہوئے، وہ اپنے باغ کی تعمیر میں مصروف تھے، ہمیں دیکھ کر فرمایا کہ مسلمان کو ہر چیز میں ثواب ملتا ہے سوائے اس کے جو وہ اس مٹی میں لگاتا ہے، انہوں نے سات مرتبہ اپنے پیٹ پر داغنے کا علاج کیا تھا، اور کہہ رہے تھے کہ اگر نبی علیہ السلام نے ہمیں موت کی دعاء مانگنے سے منع نہ فرمایا ہوتا تو میں اس کی دعاء ضرور کرتا۔

(۲۷۷۵۹) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ إِسْمَاعِيلَ قَالَ حَدَّثَنَا قَيْسٌ عَنْ خَبَّابٍ قَالَ شَكَوْنَا إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى

اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ مُتَوَسِّدٌ بُرْدَةً فِي ظِلِّ الْكَعْبَةِ فَقُلْنَا أَلَا تَسْتَنْصِرُ لَنَا اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ أَوْ أَلَا يَعْنِي تَسْتَنْصِرُ لَنَا فَقَالَ قَدْ كَانَ الرَّجُلُ فِيمَنْ كَانَ قَبْلَكُمْ يُؤْخَذُ فَيُحْفَرُ لَهُ فِي الْأَرْضِ فَيُجَاءُ بِالْمِيشَارِ فَيُوضَعُ عَلَى رَأْسِهِ فَيُجْعَلُ بِنِصْفَيْنِ فَمَا يَصُدُّهُ ذَلِكَ عَنْ دِينِهِ وَيُمْشَطُ بِأَمْشَاطِ الْحَدِيدِ مَا دُونَ عَظْمِهِ مِنْ لَحْمٍ أَوْ عَصَبٍ فَمَا يَصُدُّهُ ذَلِكَ عَنْ دِينِهِ وَاللَّهِ لَيُتِمَّنَّ اللَّهُ هَذَا الْأَمْرَ حَتَّى يَسِيرَ الرَّاكِبُ مِنَ الْمَدِينَةِ إِلَى حَضْرَمَوْتَ لَا يَخَافُ إِلَّا اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ وَالذِّئْبَ عَلَى غَنَمِهِ وَلَكِنَّكُمْ تَسْتَعْجِلُونَ [راجع: ۲۱۳۷۱].

(۲۷۷۵۹) حضرت خباب رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ ہم لوگ بارگاہِ نبوت میں حاضر ہوئے، نبی علیہ السلام اس وقت خانہ کعبہ کے سائے میں اپنی چادر سے ٹیک لگائے بیٹھے تھے، ہم نے عرض کیا یا رسول اللہ! اللہ تعالیٰ سے ہمارے لیے دعاء کیجئے اور مدد مانگیے، یہ سن کر نبی علیہ السلام کے روئے انور کا رنگ سرخ ہو گیا، اور فرمایا تم سے پہلے لوگوں کے لئے دین قبول کرنے کی پاداش میں گڑھے کھودے جاتے تھے اور آرے لے کر سر پر رکھے جاتے اور ان سے سر کو چیر دیا جاتا تھا لیکن یہ چیز بھی انہیں ان کے دین سے برگشتہ نہیں کرتی تھی، اسی طرح لوہے کی کنگھیاں لے کر جسم کی ہڈیوں کے پیچھے گوشت، پٹھوں میں گاڑی جاتی تھیں لیکن یہ تکلیف بھی انہیں ان کے دین سے برگشتہ نہیں کرتی تھی، اور اللہ تعالیٰ اس دین کو پورا کر کے رہے گا، یہاں تک کہ ایک سوار صنعاء اور حضر موت کے درمیان سفر کرے گا جس میں اسے صرف خوف خدا ہو گا یا بکری پر بھیڑیے کے حملے کا، لیکن تم لوگ جلد باز ہو۔

(۲۷۷۶۰) حَدَّثَنَا رَوْحٌ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو يُونُسَ الْقُشَيْرِيُّ عَنْ سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ خَبَّابِ بْنِ الْأَرَتِّ قَالَ حَدَّثَنِي أَبِي خَبَّابُ بْنُ الْأَرَتِّ قَالَ إِنَّا لَقُعُودٌ عَلَى بَابِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَنْتَظِرُ أَنْ يَخْرُجَ لِصَلَاةِ الظُّهْرِ إِذْ خَرَجَ عَلَيْنَا فَقَالَ اسْمَعُوا فَقُلْنَا سَمِعْنَا ثُمَّ قَالَ اسْمَعُوا فَقُلْنَا سَمِعْنَا فَقَالَ إِنَّهُ سَيَكُونُ عَلَيْكُمْ أُمَرَاءُ فَلَا تُعِينُوهُمْ عَلَى ظُلْمِهِمْ وَلَا تُصَدِّقُوهُمْ بِكَذِبِهِمْ فَإِنَّ مَنْ أَعَانَهُمْ عَلَى ظُلْمِهِمْ وَصَدَّقَهُمْ بِكَذِبِهِمْ فَلَنْ يَرِدَ عَلَيَّ الْحَوْضَ [راجع: ۲۱۳۸۹].

(۲۷۷۶۰) حضرت خباب رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ ہم لوگ نبی علیہ السلام کے دروازے پر بیٹھے نماز ظہر کے لئے نبی علیہ السلام کے باہر آنے کا انتظار کر رہے تھے، نبی علیہ السلام باہر تشریف لائے تو فرمایا میری بات سنو، صحابہ رضی اللہ عنہم نے لبیک کہا، نبی علیہ السلام نے پھر فرمایا میری بات سنو، صحابہ رضی اللہ عنہم نے پھر حسب سابق جواب دیا، نبی علیہ السلام نے فرمایا عنقریب تم پر کچھ حکمران آئیں گے، تم ظلم پر ان کی مدد نہ کرنا اور جو شخص ان کے جھوٹ کی تصدیق کرے گا، وہ میرے پاس حوضِ کوثر پر ہرگز نہیں آ سکے گا۔

(۲۷۷۶۱) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ آدَمَ قَالَ حَدَّثَنَا إِسْرَائِيلُ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ حَارِثَةَ بْنِ مُضَرِّبٍ قَالَ دَخَلْتُ عَلَى خَبَّابٍ وَقَدْ اكْتَوَى سَبْعًا فَقَالَ لَوْلَا أَنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لَا يَتَمَنَّ أَحَدُكُمْ الْمَوْتَ لَتَمَنَّيْتُهُ وَلَقَدْ رَأَيْتُنِي مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا أَمْلِكُ دِرْهَمًا وَإِنَّ فِي جَانِبِ بَيْتِي الْآنَ لَأَرْبَعِينَ أَلْفَ دِرْهَمٍ قَالَ ثُمَّ أُتِيَ بِكَفَنِهِ فَلَمَّا رَآهُ بَكَى وَقَالَ لَكِنَّ حَمْزَةَ لَمْ يُوجَدْ لَهُ كَفَنٌ إِلَّا بُرْدَةٌ مَلْحَاءُ إِذَا

جُعِلَتْ عَلَى رَأْسِهِ قَلَصَتْ عَنْ قَدَمَيْهِ وَإِذَا جُعِلَتْ عَلَى قَدَمَيْهِ قَلَصَتْ عَنْ رَأْسِهِ حَتَّى مُدَّتْ عَلَى رَأْسِهِ وَجُعِلَ عَلَى قَدَمَيْهِ الْإِذْخِرُ [راجع: ۲۱۳٦۸].

(۲۷۷٦۱) حارثہ رحمہ اللہ کہتے ہیں کہ ہم لوگ حضرت خباب رضی اللہ عنہ کی بیمار پرسی کے لئے حاضر ہوئے تو انہوں نے فرمایا کہ اگر میں نے نبی علیہ السلام کو یہ فرماتے ہوئے نہ سنا ہوتا کہ تم میں سے کوئی شخص موت کی تمنا نہ کرے تو میں ضرور اس کی تمناء کر لیتا اور میں نے نبی علیہ السلام کی ہمراہی میں وہ وقت بھی دیکھا ہے جب میرے پاس ایک درہم نہیں ہوتا تھا اور اس وقت میرے گھر کے کونے میں چالیس ہزار درہم پڑے ہیں، پھر ان کے پاس کفن کا کپڑا لایا گیا تو وہ اسے دیکھ کر رونے لگے، اور فرمایا لیکن حمزہ کو کفن نہیں مل سکا، سوائے اس کے کہ ایک منقش چادر تھی جسے اگر ان کے سر پر ڈالا جاتا تو پاؤں کھل جاتے اور پاؤں پر ڈالا جاتا تو سر کھل جاتا، بالآخر اسے ان کے سر پر ڈال دیا گیا اور ان کے پاؤں پر "اذخر" نامی گھاس ڈال دی گئی۔

حَدِيثُ أَبِي ثَعْلَبَةَ الْأَشْجَعِيِّ رضی اللہ عنہ

حضرت ابوثعلبہ رضی اللہ عنہ کی حدیث

(۲۷۷٦۲) حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ مَسْعَدَةَ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ عُمَرَ بْنِ نَبْهَانَ عَنْ أَبِي ثَعْلَبَةَ الْأَشْجَعِيِّ قَالَ قُلْتُ مَاتَ لِي يَا رَسُولَ اللَّهِ وَلَدَانِ فِي الْإِسْلَامِ فَقَالَ مَنْ مَاتَ لَهُ وَلَدَانِ فِي الْإِسْلَامِ أَدْخَلَهُ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ الْجَنَّةَ بِفَضْلِ رَحْمَتِهِ إِيَّاهُمَا قَالَ فَلَمَّا كَانَ بَعْدَ ذَلِكَ لَقِيَنِي أَبُو هُرَيْرَةَ قَالَ فَقَالَ أَنْتَ الَّذِي قَالَ لَهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الْوَلَدَيْنِ مَا قَالَ قُلْتُ نَعَمْ قَالَ فَقَالَ لَئِنْ يَكُونَ قَالَهُ لِي أَحَبُّ إِلَيَّ مِمَّا غُلِّقَتْ عَلَيْهِ حِمْصُ وَفِلَسْطِينُ

(۲۷۷٦۲) حضرت ابوثعلبہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ میں نے عرض کیا یا رسول اللہ! زمانۂ اسلام میں میرے دو بچے فوت ہو گئے ہیں، نبی علیہ السلام نے فرمایا وہ مسلمان آدمی جس کے دو نابالغ بچے فوت ہو گئے ہوں، اللہ ان بچوں کے ماں باپ کو اپنے فضل و کرم سے جنت میں داخلہ عطاء فرمائے گا، کچھ عرصے بعد مجھے حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ ملے اور کہنے لگے کہ کیا آپ ہی وہ ہیں جن سے نبی علیہ السلام نے دو بچوں کے متعلق کچھ فرمایا تھا؟ میں نے کہا جی ہاں! وہ کہنے لگے کہ اگر نبی علیہ السلام نے یہ بات مجھ سے فرمائی ہوتی تو میری نظروں میں حمص اور فلسطین کی چیزوں سے بھی بہتر ہوتی۔

حَدِيثُ طَارِقِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ رضی اللہ عنہ

حضرت طارق بن عبداللہ رضی اللہ عنہ کی حدیثیں

(۲۷۷٦۳) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ رِبْعِيٍّ عَنْ طَارِقِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ الْمُحَارِبِيِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا صَلَّيْتَ فَلَا تَبْصُقْ عَنْ يَمِينِكَ وَلَا بَيْنَ يَدَيْكَ وَابْصُقْ خَلْفَكَ وَعَنْ

شِمَالِكَ إِنْ كَانَ فَارِغًا وَإِلَّا فَهَكَذَا وَذَلِكَ تَحْتَ قَدَمِهِ وَلَمْ يَقُلْ وَكِيعٌ وَلَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ وَابْصُقْ خَلْفَكَ وَقَالَا قَالَ لِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ [صححه ابن خزيمة (٨٧٦ و ٨٧٧)، والحاكم (١/٢٥٦)، قال الترمذي: حسن صحيح. قال الألباني: صحيح (ابو داود: ٤٧٨، ابن ماجة: ١٠٢١، الترمذي: ٥٧١، النسائي: ٢/٥٢)]. [انظر: ٢٧٧٦٤، ٢٧٧٦٥].

(۲۷۷۶۳) حضرت طارق بن عبداللہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا جب تم نماز پڑھا کرو تو اپنی دائیں جانب یا سامنے تھوک نہ پھینکا کرو، بلکہ اگر جگہ ہو تو پیچھے یا بائیں جانب تھوک لیا کرو، ورنہ اس طرح کر لیا کرو، یہ کہہ کر نبی علیہ السلام نے اپنے پاؤں کے نیچے تھوک کر اسے مٹی میں مل دیا۔

(۲۷۷۶۴) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ مَنْصُورٍ قَالَ سَمِعْتُ رِبْعِيَّ بْنَ حِرَاشٍ عَنْ طَارِقِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ إِذَا صَلَّيْتَ فَلَا تَبْصُقْ بَيْنَ يَدَيْكَ وَلَا عَنْ يَمِينِكَ وَلَكِنْ ابْصُقْ تِلْقَاءَ شِمَالِكَ إِنْ كَانَ فَارِغًا وَإِلَّا فَتَحْتَ قَدَمَيْكَ وَادْلُكْهُ

(۲۷۷۶۴) حضرت طارق بن عبداللہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا جب تم نماز پڑھا کرو تو اپنی دائیں جانب یا سامنے تھوک نہ پھینکا کرو، بلکہ اگر جگہ ہو تو پیچھے یا بائیں جانب تھوک لیا کرو، ورنہ اس طرح کر لیا کرو، یہ کہہ کر نبی علیہ السلام نے اپنے پاؤں کے نیچے تھوک کر اسے مٹی میں مل دیا۔

(۲۷۷۶۵) حَدَّثَنَا عُبَيْدَةُ بْنُ حُمَيْدٍ قَالَ حَدَّثَنِي مَنْصُورٌ عَنْ رِبْعِيِّ بْنِ حِرَاشٍ عَنْ طَارِقِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَبْصُقْ أَمَامَكَ وَلَا عَنْ يَمِينِكَ وَلَكِنْ مِنْ تِلْقَاءِ شِمَالِكَ أَوْ تَحْتَ قَدَمِكَ ثُمَّ ادْلُكْهُ

(۲۷۷۶۵) حضرت طارق بن عبداللہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا جب تم نماز پڑھا کرو تو اپنی دائیں جانب یا سامنے تھوک نہ پھینکا کرو، بلکہ اگر جگہ ہو تو پیچھے یا بائیں جانب تھوک لیا کرو، ورنہ اس طرح کر لیا کرو، یہ کہہ کر نبی علیہ السلام نے اپنے پاؤں کے نیچے تھوک کر اسے مٹی میں مل دیا۔

حَدِيثُ أَبِي بَصْرَةَ الْغِفَارِيِّ رضی اللہ عنہ

حضرت ابو بصرہ غفاری رضی اللہ عنہ کی حدیثیں

(۲۷۷۶۶) حَدَّثَنَا يُونُسُ قَالَ حَدَّثَنَا لَيْثٌ عَنْ أَبِي وَهْبٍ الْخَوْلَانِيِّ عَنْ رَجُلٍ قَدْ سَمَّاهُ عَنْ أَبِي بَصْرَةَ الْغِفَارِيِّ صَاحِبِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ سَأَلْتُ رَبِّي عَزَّ وَجَلَّ أَرْبَعًا فَأَعْطَانِي ثَلَاثًا وَمَنَعَنِي وَاحِدَةً سَأَلْتُ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ أَنْ لَا يَجْمَعَ أُمَّتِي عَلَى ضَلَالَةٍ فَأَعْطَانِيهَا وَسَأَلْتُ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ أَنْ لَا يُهْلِكَهُمْ بِالسِّنِينَ كَمَا أَهْلَكَ الْأُمَمَ قَبْلَهُمْ فَأَعْطَانِيهَا وَسَأَلْتُ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ أَنْ لَا

يَلْبِسَهُمْ شِيَعًا وَيُذِيقَ بَعْضَهُمْ بَأْسَ بَعْضٍ فَمَنَعَنِيهَا

(۲۷۷۶۶) حضرت ابو بصرہ غفاری رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا میں نے اپنے رب سے اپنی امت کے لئے چار دعائیں کیں جن میں سے تین اس نے مجھے عطاء فرما دیں اور ایک روک لی، میں نے اس سے یہ درخواست کی کہ وہ اسے عام قحط سالی سے ہلاک نہ کرے، اور انہیں گمراہی پر جمع نہ فرمائے، تو میرے رب نے مجھے یہ چیزیں عطاء فرما دیں، پھر میں نے اس سے درخواست کی کہ انہیں مختلف فرقوں میں تقسیم کر کے ایک دوسرے کا مزہ نہ چکھائے، تو اللہ تعالیٰ نے اس سے مجھے روک دیا۔

(۲۷۷۶۷) حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ قَالَ حَدَّثَنَا أَبِي عَنِ ابْنِ إِسْحَاقَ قَالَ حَدَّثَنِي يَزِيدُ بْنُ حَبِيبٍ عَنْ خَيْرِ بْنِ نُعَيْمٍ الْحَضْرَمِيِّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ هُبَيْرَةَ السَّبَائِيِّ وَكَانَ ثِقَةً عَنْ أَبِي تَمِيمٍ عَنْ أَبِي بَصْرَةَ الْغِفَارِيِّ قَالَ صَلَّى بِنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَاةَ الْعَصْرِ فَلَمَّا انْصَرَفَ قَالَ إِنَّ هَذِهِ الصَّلَاةَ عُرِضَتْ عَلَى مَنْ كَانَ قَبْلَكُمْ فَتَوَانَوْا فِيهَا وَتَرَكُوهَا فَمَنْ صَلَّاهَا مِنْكُمْ ضُعِّفَ لَهُ أَجْرُهَا ضِعْفَيْنِ وَلَا صَلَاةَ بَعْدَهَا حَتَّى يُرَى الشَّاهِدُ وَالشَّاهِدُ النَّجْمُ [انظر: ۲۷۷۶۹، ۲۷۷۷۰]. [صححه مسلم (۸۳۰)، وابن حبان (۱۴۷۱ و ۱۷۴۴)].

(۲۷۷۶۷) حضرت ابو بصرہ غفاری رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام نے ہمیں نماز عصر پڑھائی اور نماز سے فراغت کے بعد فرمایا یہ نماز تم سے پہلے لوگوں پر بھی پیش کی گئی تھی لیکن انہوں نے اس میں سستی کی اور اسے چھوڑ دیا، سو تم میں سے جو شخص یہ نماز پڑھتا ہے اسے دہرا اجر ملے گا اور اس کے بعد کوئی نماز نہیں ہے یہاں تک کہ ستارے دکھائی دینے لگیں۔

(۲۷۷۶۸) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ إِسْحَاقَ قَالَ أَخْبَرَنَا ابْنُ لَهِيعَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ هُبَيْرَةَ عَنْ أَبِي تَمِيمٍ الْجَيْشَانِيِّ عَنْ أَبِي بَصْرَةَ الْغِفَارِيِّ قَالَ أَتَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمَّا هَاجَرْتُ وَذَلِكَ قَبْلَ أَنْ أُسْلِمَ فَحَلَبَ لِي شُوَيْهَةً كَانَ يَحْتَلِبُهَا لِأَهْلِهِ فَشَرِبْتُهَا فَلَمَّا أَصْبَحْتُ أَسْلَمْتُ وَقَالَ عِيَالُ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَبِيتُ اللَّيْلَةَ كَمَا بِتْنَا الْبَارِحَةَ جِيَاعًا فَحَلَبَ لِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ شَاةً فَشَرِبْتُهَا وَرَوِيتُ فَقَالَ لِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَرَوِيتَ فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَدْ رَوِيتُ مَا شَبِعْتُ وَلَا رَوِيتُ قَبْلَ الْيَوْمِ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ الْكَافِرَ يَأْكُلُ فِي سَبْعَةِ أَمْعَاءٍ وَالْمُؤْمِنُ يَأْكُلُ فِي مِعًى وَاحِدٍ

(۲۷۷۶۸) حضرت ابو بصرہ غفاری رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ میں قبول اسلام سے پہلے ہجرت کر کے نبی علیہ السلام کی خدمت میں حاضر ہوا تو نبی علیہ السلام نے ایک چھوٹی بکری کا دودھ مجھے دوہ کر دیا، جسے نبی علیہ السلام اپنے اہل خانہ کے لئے دوہتے تھے، میں نے اسے پی لیا اور صبح ہوتے ہی اسلام قبول کر لیا، نبی علیہ السلام کے اہل خانہ آپس میں باتیں کرنے لگے کہ ہمیں کل کی طرح آج رات بھی بھوکا رہ کر گذارہ کرنا پڑے گا، چنانچہ نبی علیہ السلام نے آج بھی مجھے دودھ عطاء فرمایا، میں نے اسے پیا اور سیراب ہو گیا، نبی علیہ السلام نے مجھ سے پوچھا کیا تم سیراب ہو گئے؟ میں نے عرض کیا یا رسول اللہ! آج میں اس طرح سیراب ہوا ہوں کہ اس سے پہلے کبھی اس طرح سیراب ہوا اور نہ پیٹ بھرا، نبی علیہ السلام نے فرمایا کافر سات آنتوں میں کھاتا ہے اور مومن ایک آنت میں کھاتا ہے۔

(۲۷۷۶۹) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ إِسْحَاقَ قَالَ أَخْبَرَنَا ابْنُ لَهِيعَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ هُبَيْرَةَ عَنْ أَبِي تَمِيمٍ عَنْ أَبِي بَصْرَةَ الْغِفَارِيِّ قَالَ صَلَّى بِنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي وَادٍ مِنْ أَوْدِيَتِهِمْ يُقَالُ لَهُ الْمُخَمَّصُ صَلَاةَ الْعَصْرِ فَقَالَ إِنَّ هَذِهِ الصَّلَاةَ صَلَاةَ الْعَصْرِ عُرِضَتْ عَلَى الَّذِينَ مِنْ قَبْلِكُمْ فَضَيَّعُوهَا أَلَا وَمَنْ صَلَّاهَا ضُعِّفَ لَهُ أَجْرُهُ مَرَّتَيْنِ أَلَا وَلَا صَلَاةَ بَعْدَهَا حَتَّى تَرَوُا الشَّاهِدَ قُلْتُ لِابْنِ لَهِيعَةَ مَا الشَّاهِدُ قَالَ الْكَوْكَبُ الْأَعْرَابُ يُسَمُّونَ الْكَوْكَبَ شَاهِدَ اللَّيْلِ [راجع: ۲۷۷٦۷].

(۲۷۷۶۹) حضرت ابوبصرہ غفاری رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام نے ہمیں نماز عصر پڑھائی اور نماز سے فراغت کے بعد فرمایا یہ نماز تم سے پہلے لوگوں پر بھی پیش کی گئی تھی لیکن انہوں نے اس میں سستی کی اور اسے چھوڑ دیا، سو تم میں سے جو شخص یہ نماز پڑھتا ہے اسے دہرا اجر ملے گا اور اس کے بعد کوئی نماز نہیں ہے یہاں تک کہ ستارے دکھائی دینے لگیں۔

(۲۷۷۷۰) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ إِسْحَاقَ قَالَ أَخْبَرَنِي لَيْثُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ خَيْرِ بْنِ نُعَيْمٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ أَبِي تَمِيمٍ الْجَيْشَانِيِّ عَنْ أَبِي بَصْرَةَ الْغِفَارِيِّ قَالَ صَلَّى بِنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَكَرَهُ [راجع: ۲۷۷٦۷]

(۲۷۷۷۰) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۲۷۷۷۱) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ إِسْحَاقَ أَخْبَرَنَا ابْنُ لَهِيعَةَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ هُبَيْرَةَ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا تَمِيمٍ الْجَيْشَانِيَّ يَقُولُ سَمِعْتُ عَمْرَو بْنَ الْعَاصِ يَقُولُ أَخْبَرَنِي رَجُلٌ مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ زَادَكُمْ صَلَاةً فَصَلُّوهَا فِيمَا بَيْنَ صَلَاةِ الْعِشَاءِ إِلَى صَلَاةِ الصُّبْحِ الْوَتْرُ الْوَتْرُ أَلَا وَإِنَّهُ أَبُو بَصْرَةَ الْغِفَارِيُّ قَالَ أَبُو تَمِيمٍ فَكُنْتُ أَنَا وَأَبُو ذَرٍّ قَاعِدَيْنِ قَالَ فَأَخَذَ بِيَدِي أَبُو ذَرٍّ فَانْطَلَقْنَا إِلَى أَبِي بَصْرَةَ فَوَجَدْنَاهُ عِنْدَ الْبَابِ الَّذِي يَلِي دَارَ عَمْرِو بْنِ الْعَاصِ فَقَالَ أَبُو ذَرٍّ يَا أَبَا بَصْرَةَ أَنْتَ سَمِعْتَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ زَادَكُمْ صَلَاةً صَلُّوهَا فِيمَا بَيْنَ صَلَاةِ الْعِشَاءِ إِلَى صَلَاةِ الصُّبْحِ الْوَتْرُ الْوَتْرُ قَالَ نَعَمْ قَالَ أَنْتَ سَمِعْتَهُ قَالَ نَعَمْ قَالَ أَنْتَ سَمِعْتَهُ قَالَ نَعَمْ

[راجع: ۲٤۳٥۲].

(۲۷۷۷۱) حضرت خارجہ بن حذافہ عدوی رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ صبح کے وقت نبی علیہ السلام ہمارے پاس تشریف لائے اور فرمایا کہ اللہ نے تمہارے لئے ایک نماز کا اضافہ فرمایا ہے جو تمہارے لئے سرخ اونٹوں سے بھی بہتر ہے، ہم نے عرض کیا یا رسول اللہ! وہ کون سی نماز ہے؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا نماز وتر جو نماز عشاء اور طلوع آفتاب کے درمیان کسی بھی وقت پڑھی جا سکتی ہے۔

(۲۷۷۷۲) حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ قَالَ حَدَّثَنَا أَبِي عَنِ ابْنِ إِسْحَاقَ قَالَ حَدَّثَنِي يَزِيدُ بْنُ أَبِي حَبِيبٍ عَنْ مَرْثَدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ الْيَزَنِيِّ عَنْ أَبِي بَصْرَةَ الْغِفَارِيِّ قَالَ لَقِيتُ أَبَا هُرَيْرَةَ وَهُوَ يَسِيرُ إِلَى مَسْجِدِ الطُّورِ لِيُصَلِّيَ فِيهِ قَالَ فَقُلْتُ لَهُ لَوْ أَدْرَكْتُكَ قَبْلَ أَنْ تَرْتَحِلَ مَا ارْتَحَلْتَ قَالَ فَقَالَ وَلِمَ قَالَ قَالَ فَقُلْتُ إِنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لَا تُشَدُّ الرِّحَالُ إِلَّا إِلَى ثَلَاثَةِ مَسَاجِدَ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ وَالْمَسْجِدِ الْأَقْصَى وَمَسْجِدِي

(۲۷۷۷۲) حضرت ابو بصرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ میری ملاقات حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے ہوئی، وہ مسجد طور کو نماز پڑھنے کے لئے جا رہے تھے، میں نے ان سے کہا اگر آپ کی روانگی سے پہلے آپ سے ملاقات ہو جاتی تو آپ کبھی وہاں کا سفر نہ کرتے' کیونکہ میں نے نبی علیہ السلام کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ سواریوں کو تین مسجدوں کے علاوہ کسی اور مسجد کی زیارت کے لئے تیار نہیں کرنا چاہئے' مسجد حرام' میری مسجد' مسجد بیت المقدس۔

(۲۷۷۷۳) حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ وَيُونُسُ قَالَا حَدَّثَنَا اللَّيْثُ قَالَ حَدَّثَنِي يَزِيدُ بْنُ أَبِي حَبِيبٍ عَنْ أَبِي الْخَيْرِ عَنْ مَنْصُورٍ الْكَلْبِيِّ عَنْ دِحْيَةَ بْنِ خَلِيفَةَ أَنَّهُ خَرَجَ مِنْ قَرْيَتِهِ إِلَى قَرِيبٍ مِنْ قَرْيَةِ عُقْبَةَ فِي رَمَضَانَ ثُمَّ أَنَّهُ أَفْطَرَ وَأَفْطَرَ مَعَهُ نَاسٌ وَكَرِهَ آخَرُونَ أَنْ يُفْطِرُوا قَالَ فَلَمَّا رَجَعَ إِلَى قَرْيَتِهِ قَالَ وَاللَّهِ لَقَدْ رَأَيْتُ الْيَوْمَ أَمْرًا مَا كُنْتُ أَظُنُّ أَنْ أَرَاهُ إِنَّ قَوْمًا رَغِبُوا عَنْ هَدْيِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَصْحَابِهِ يَقُولُ ذَلِكَ لِلَّذِينَ صَامُوا ثُمَّ قَالَ عِنْدَ ذَلِكَ اللَّهُمَّ اقْبِضْنِي إِلَيْكَ [صححه ابن خزيمة (۲۰٤۱). قال الخطابي: وليس الحديث بالقوي. قال الألباني: ضعيف (ابو داود: ۲٤۱۳). قال شعيب: حسن لغيره واسناده ضعيف].

(۲۷۷۷۳) حضرت دحیہ بن خلیفہ رضی اللہ عنہ کے حوالے سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ وہ ماہ رمضان میں اپنی بستی سے نکل کر "عقبہ" سے قریبی بستی میں تشریف لے گئے، پھر انہوں نے اور ان کے ساتھ کچھ لوگوں نے روزہ ختم کر دیا جبکہ کچھ لوگوں نے (مسافر ہونے کے باوجود) روزہ ختم کرنا اچھا نہیں سمجھا، جب وہ اپنی بستی میں واپس آئے تو فرمایا بخدا آج میں نے ایسا کام ہوتے ہوئے دیکھا ہے جس کے متعلق میرا خیال نہیں تھا کہ میں اسے دیکھوں گا، کچھ لوگ نبی علیہ السلام اور ان کے صحابہ کے طریقوں سے روگردانی کر رہے ہیں، یہ بات انہوں نے روزہ رکھنے والوں کے متعلق فرمائی تھی، پھر کہنے لگے اے اللہ! مجھے اپنے پاس بلا لے۔

(۲۷۷۷٤) حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ قَالَ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ أَبِي أَيُّوبَ قَالَ حَدَّثَنِي يَزِيدُ بْنُ أَبِي حَبِيبٍ أَنَّ كُلَيْبَ بْنَ ذُهْلٍ أَخْبَرَهُ عَنْ عُبَيْدٍ يَعْنِي ابْنَ جَبْرٍ قَالَ رَكِبْتُ مَعَ أَبِي بَصْرَةَ الْغِفَارِيِّ صَاحِبِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي سَفِينَةٍ مِنْ الْفُسْطَاطِ فِي رَمَضَانَ فَدَفَعَ ثُمَّ قَرَّبَ غَدَاءَهُ ثُمَّ قَالَ اقْتَرِبْ فَقُلْتُ أَلَسْنَا نَرَى الْبُيُوتَ فَقَالَ أَبُو بَصْرَةَ أَرَغِبْتَ عَنْ سُنَّةِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ [صححه ابن خزيمة (۲۰٤۰) وقال الألباني: صحيح (ابو داود: ۲٤۱۲). كسابقه]. [انظر: ۲۷۷۷٥، ۲۷۷۷٦].

(۲۷۷۷٤) عبید ابن جبر رحمہ اللہ کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ ماہ رمضان میں نبی علیہ السلام کے ایک صحابی حضرت ابو بصرہ غفاری رضی اللہ عنہ کے ہمراہ میں فسطاط سے ایک کشتی میں روانہ ہوا، کشتی چل پڑی تو انہیں ناشتہ پیش کیا گیا، انہوں نے مجھ سے قریب ہونے کے لئے فرمایا، میں نے عرض کیا کہ کیا ہمیں ابھی تک شہر کے مکانات نظر نہیں آ رہے؟ انہوں نے فرمایا کیا تم نبی علیہ السلام کی سنت سے اعراض کرنا چاہتے ہو۔

(۲۷۷۷۵) حَدَّثَنَا عَتَّابٌ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ قَالَ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ يَزِيدَ عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي حَبِيبٍ عَنْ كُلَيْبِ بْنِ ذُهْلٍ عَنْ عُبَيْدِ بْنِ جَبْرٍ قَالَ رَكِبْتُ مَعَ أَبِي بَصْرَةَ مِنَ الْفُسْطَاطِ إِلَى الْإِسْكَنْدَرِيَّةِ فِي سَفِينَةٍ فَلَمَّا دَفَعْنَا مِنْ مَرْسَانَا أَمَرَ بِسُفْرَتِهِ فَقُرِّبَتْ ثُمَّ دَعَانِي إِلَى الْغَدَاءِ وَذَلِكَ فِي رَمَضَانَ فَقُلْتُ يَا أَبَا بَصْرَةَ وَاللَّهِ مَا تَغَيَّبَتْ عَنَّا مَنَازِلُنَا بَعْدُ فَقَالَ أَتَرْغَبُ عَنْ سُنَّةِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قُلْتُ لَا قَالَ فَكُلْ فَلَمْ نَزَلْ مُفْطِرِينَ حَتَّى بَلَغْنَا مَاحُوزَنَا [راجع: ۲۷۷۷٤].

(۲۷۷۷۵) عبید ابن جبر رحمہ اللہ کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ ماہِ رمضان میں نبی علیہ السلام کے ایک صحابی حضرت ابو بصرہ غفاری رضی اللہ عنہ کے ہمراہ میں فسطاط سے ایک کشتی میں روانہ ہوا، کشتی چل پڑی تو انہیں ناشتہ پیش کیا گیا، انہوں نے مجھ سے قریب ہونے کے لئے فرمایا، میں نے عرض کیا کہ کیا ہمیں ابھی تک شہر کے مکانات نظر نہیں آ رہے؟ انہوں نے فرمایا کیا تم نبی علیہ السلام کی سنت سے اعراض کرنا چاہتے ہو؟ میں نے عرض کیا نہیں، فرمایا تو پھر کھاؤ، چنانچہ ہم منزل تک پہنچنے تک کھاتے پیتے رہے۔

(۲۷۷۷٦) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ غَيْلَانَ قَالَ حَدَّثَنَا الْمُفَضَّلُ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَيَّاشٍ عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي حَبِيبٍ عَنْ كُلَيْبِ بْنِ ذُهْلٍ الْحَضْرَمِيِّ عَنْ عُبَيْدِ بْنِ جَبْرٍ قَالَ رَكِبْتُ مَعَ أَبِي بَصْرَةَ السَّفِينَةَ وَهُوَ يُرِيدُ الْإِسْكَنْدَرِيَّةَ فَذَكَرَ الْحَدِيثَ [راجع: ۲۷۷۷٤].

(۲۷۷۷٦) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۲۷۷۷۷) حَدَّثَنَا أَبُو عَاصِمٍ عَنْ عَبْدِ الْحَمِيدِ يَعْنِي ابْنَ جَعْفَرٍ قَالَ أَخْبَرَنِي يَزِيدُ بْنُ أَبِي حَبِيبٍ عَنْ مَرْثَدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ أَبِي بَصْرَةَ الْغِفَارِيِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَهُمْ يَوْمًا إِنِّي رَاكِبٌ إِلَى يَهُودَ فَمَنْ انْطَلَقَ مَعِي فَإِنْ سَلَّمُوا عَلَيْكُمْ فَقُولُوا وَعَلَيْكُمْ فَانْطَلَقْنَا فَلَمَّا جِئْنَاهُمْ وَسَلَّمُوا عَلَيْنَا فَقُلْنَا وَعَلَيْكُمْ [اخرجه البخاري في الأدب المفرد (۱۱۰۲). قال شعيب: صحيح].

(۲۷۷۷۷) حضرت ابو بصرہ غفاری رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک دن نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا کل میں سوار ہو کر یہودیوں کے یہاں جاؤں گا، لہٰذا تم انہیں ابتداءً سلام نہ کرنا، اور جب وہ تمہیں سلام کریں تو تم صرف "وعلیکم" کہنا چنانچہ جب ہم وہاں پہنچے اور انہوں نے ہمیں سلام کیا تو ہم نے صرف "وعلیکم" کہا۔

(۲۷۷۷۸) حَدَّثَنَا حَسَنٌ حَدَّثَنَا ابْنُ لَهِيعَةَ قَالَ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ أَبِي حَبِيبٍ عَنْ أَبِي الْخَيْرِ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا بَصْرَةَ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّا غَادُونَ إِلَى يَهُودَ فَلَا تَبْدَءُوهُمْ بِالسَّلَامِ فَإِذَا سَلَّمُوا عَلَيْكُمْ فَقُولُوا وَعَلَيْكُمْ

(۲۷۷۷۸) حضرت ابو بصرہ غفاری رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک دن نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا کل میں سوار ہو کر یہودیوں کے یہاں جاؤں گا، لہٰذا تم انہیں ابتداءً سلام نہ کرنا، اور جب وہ تمہیں سلام کریں تو تم صرف "وعلیکم" کہنا۔

(۲۷۷۷۹) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْحَمِيدِ بْنُ جَعْفَرٍ عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي حَبِيبٍ عَنْ مَرْثَدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ أَبِي بَصْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّا غَادُونَ عَلَى يَهُودَ فَلَا تَبْدَؤُوهُمْ بِالسَّلَامِ فَإِذَا سَلَّمُوا عَلَيْكُمْ فَقُولُوا وَعَلَيْكُمْ

(۲۷۷۷۹) حضرت ابو بصرہ غفاری رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک دن نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا کل میں سوار ہو کر یہودیوں کے یہاں جاؤں گا، لہٰذا تم انہیں ابتداءً سلام نہ کرنا، اور جب وہ تمہیں سلام کریں تو تم صرف "وعلیکم" کہنا۔

حَدِيثُ وَائِلِ بْنِ حُجْرٍ رضی اللہ عنہ

حضرت وائل بن حجر رضی اللہ عنہ کی حدیثیں

(۲۷۷۸۰) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ وَحَجَّاجٌ قَالَا حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ سِمَاكٍ قَالَ سَمِعْتُ عَلْقَمَةَ بْنَ وَائِلٍ عَنْ أَبِيهِ أَنَّهُ شَهِدَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَسَأَلَهُ رَجُلٌ مِنْ خَثْعَمَ يُقَالُ لَهُ سُوَيْدُ بْنُ طَارِقٍ عَنِ الْخَمْرِ فَنَهَاهُ فَقَالَ إِنَّمَا هُوَ شَيْءٌ نَصْنَعُهُ دَوَاءً فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّمَا هِيَ دَاءٌ [راجع: ۱۸۹۹۵].

(۲۷۷۸۰) حضرت سوید بن طارق رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ انہوں نے بارگاہِ نبوت میں عرض کیا یا رسول اللہ! ہم لوگ انگوروں کے علاقے میں رہتے ہیں، کیا ہم انہیں نچوڑ کر (ان کی شراب) پی سکتے ہیں؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا نہیں، نے عرض کیا کہ ہم مریض کو علاج کے طور پر پلا سکتے ہیں؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا اس میں شفاء نہیں بلکہ یہ تو نری بیماری ہے۔

(۲۷۷۸۱) حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ قَالَ أَخْبَرَنَا شُعْبَةُ عَنْ سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ عَنْ عَلْقَمَةَ بْنِ وَائِلٍ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَقْطَعَهُ أَرْضًا قَالَ فَأَرْسَلَ مَعِي مُعَاوِيَةَ أَنْ أَعْطِهَا إِيَّاهُ أَوْ قَالَ أَعْلِمْهَا إِيَّاهُ قَالَ فَقَالَ لِي مُعَاوِيَةُ أَرْدِفْنِي خَلْفَكَ فَقُلْتُ لَا تَكُونُ مِنْ أَرْدَافِ الْمُلُوكِ قَالَ فَقَالَ أَعْطِنِي نَعْلَكَ فَقُلْتُ انْتَعِلْ ظِلَّ النَّاقَةِ قَالَ فَلَمَّا اسْتُخْلِفَ مُعَاوِيَةُ أَتَيْتُهُ فَأَقْعَدَنِي مَعَهُ عَلَى السَّرِيرِ فَذَكَّرَنِي الْحَدِيثَ فَقَالَ سِمَاكٌ فَقَالَ وَدِدْتُ أَنِّي كُنْتُ حَمَلْتُهُ بَيْنَ يَدَيَّ [قال الترمذي: حسن صحيح. قال الألباني: صحيح (ابو داود: ۳۰۵۸ و ۳۰۵۹، الترمذي: ۱۳۸۱). قال شعيب: اسناده حسن].

(۲۷۷۸۱) حضرت وائل رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے زمین کا ایک ٹکڑا انہیں عنایت کیا اور حضرت معاویہ رضی اللہ عنہ کو میرے ساتھ بھیج دیا تا کہ وہ اس حصے کی نشاندہی کر سکیں، راستے میں حضرت امیر معاویہ رضی اللہ عنہ نے مجھ سے کہا کہ مجھے اپنے پیچھے سوار کر لو، میں نے کہا کہ تم بادشاہوں کے پیچھے نہیں بیٹھ سکتے، انہوں نے کہا کہ پھر اپنے جوتے ہی مجھے دے دو، میں نے کہا کہ اونٹنی کے سائے کو ہی جوتا سمجھو، پھر جب حضرت معاویہ رضی اللہ عنہ خلیفہ مقرر ہو گئے اور میں ان کے پاس گیا تو انہوں نے مجھے اپنے ساتھ تخت پر بٹھایا، اور مذکورہ واقعہ یاد کروایا، وہ کہتے ہیں کہ اس وقت میں نے سوچا کہ کاش! میں نے انہیں اپنے آگے سوار کر لیا ہوتا۔

(۲۷۷۸۲) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الزُّبَيْرِ قَالَ حَدَّثَنَا إِسْرَائِيلُ عَنْ سِمَاكٍ عَنْ عَلْقَمَةَ بْنِ وَائِلٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ خَرَجَتْ امْرَأَةٌ إِلَى الصَّلَاةِ فَلَقِيَهَا رَجُلٌ فَتَجَلَّلَهَا بِثِيَابِهِ فَقَضَى حَاجَتَهُ مِنْهَا وَذَهَبَ وَانْتَهَى إِلَيْهَا رَجُلٌ فَقَالَتْ لَهُ إِنَّ الرَّجُلَ فَعَلَ بِي كَذَا وَكَذَا فَذَهَبَ الرَّجُلُ فِي طَلَبِهِ فَانْتَهَى إِلَيْهَا قَوْمٌ مِنْ الْأَنْصَارِ فَوَقَعُوا عَلَيْهَا فَقَالَتْ لَهُمْ إِنَّ رَجُلًا فَعَلَ بِي كَذَا وَكَذَا فَذَهَبُوا فِي طَلَبِهِ فَجَاءُوا بِالرَّجُلِ الَّذِي ذَهَبَ فِي طَلَبِ الرَّجُلِ الَّذِي وَقَعَ عَلَيْهَا فَذَهَبُوا بِهِ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَتْ هُوَ هَذَا فَلَمَّا أَمَرَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِرَجْمِهِ قَالَ الَّذِي وَقَعَ عَلَيْهَا يَا رَسُولَ اللَّهِ أَنَا هُوَ فَقَالَ لِلْمَرْأَةِ اذْهَبِي فَقَدْ غَفَرَ اللَّهُ لَكِ وَقَالَ لِلرَّجُلِ قَوْلًا حَسَنًا فَقِيلَ يَا نَبِيَّ اللَّهِ أَلَا تَرْجُمُهُ فَقَالَ لَقَدْ تَابَ تَوْبَةً لَوْ تَابَهَا أَهْلُ الْمَدِينَةِ لَقُبِلَ مِنْهُمْ [اسناده ضعيف. قال الترمذی: حسن غريب صحيح. قال الألباني: حسن (ابو داود: ٤٣٧٩، الترمذی: ١٤٥٤)].

(۲۷۷۸۲) حضرت وائل رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ ایک عورت نماز پڑھنے کے لئے نکلی، راستے میں اسے ایک آدمی ملا، اس نے اسے اپنے کپڑوں سے ڈھانپ لیا اور اس سے اپنی ضرورت پوری کر کے غائب ہو گیا، اتنی دیر میں اس عورت کے قریب ایک اور آدمی پہنچ گیا، اس عورت نے اس سے کہا کہ ایک آدمی میرے ساتھ اس اس طرح کر گیا ہے، وہ شخص اسے تلاش کرنے کے لئے چلا گیا، اسی اثناء میں اس عورت کے پاس انصار کی ایک جماعت پہنچ کر رک گئی، اس عورت نے ان سے بھی یہی کہا کہ ایک آدمی میرے ساتھ اس اس طرح کر گیا ہے، وہ لوگ بھی اس کی تلاش میں نکل کھڑے ہوئے، اور اس آدمی کو پکڑ لائے جو بدکار کی تلاش میں نکلا ہوا تھا، اور اسے لے کر نبی علیہ السلام کی خدمت میں حاضر ہو گئے، اس عورت نے بھی کہہ دیا کہ یہ وہی ہے، جب نبی علیہ السلام نے اسے رجم کرنے کا حکم دیا تو وہ بدکاری کرنے والا آگے بڑھ کر کہنے لگا یا رسول اللہ! بخدا وہ آدمی میں ہوں، اس پر نبی علیہ السلام نے اس عورت سے فرمایا جاؤ، اللہ نے تمہیں معاف کر دیا اور اس آدمی کی تعریف کی، کسی نے عرض کیا اے اللہ کے نبی! آپ اسے رجم کیوں نہیں کرتے؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا اس نے ایسی توبہ کی ہے کہ اگر سارے مدینہ والے یہ توبہ کر لیتے تو ان کی طرف سے بھی قبول ہو جاتی۔

حَدِيثُ مُطَّلِبِ بْنِ وَدَاعَةَ رضی اللہ عنہ

حضرت مطلب بن ابی وداعہ رضی اللہ عنہ کی حدیثیں

(۲۷۷۸۳) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ قَالَ حَدَّثَنِي كَثِيرُ بْنُ كَثِيرِ بْنِ الْمُطَّلِبِ بْنِ أَبِي وَدَاعَةَ سَمِعَ بَعْضَ أَهْلِهِ يُحَدِّثُ عَنْ جَدِّهِ أَنَّهُ رَأَى النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي مِمَّا يَلِي بَابَ بَنِي سَهْمٍ وَالنَّاسُ يَمُرُّونَ بَيْنَ يَدَيْهِ وَلَيْسَ بَيْنَهُ وَبَيْنَ الْكَعْبَةِ سُتْرَةٌ [قال الألباني: ضعيف (ابو داود: ٢٠١٦)].

(۲۷۷۸۳) حضرت مطلب بن ابی وداعہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ انہوں نے نبی علیہ السلام کو خانہ کعبہ کے اس حصے میں نماز پڑھتے

ہوئے دیکھا ہے جو بنو سہم کے دروازے کے قریب ہے، لوگ نبی علیہ السلام کے سامنے سے گذر رہے تھے اور نبی علیہ السلام اور خانہ کعبہ کے درمیان کوئی سترہ نہیں تھا۔

(۲۷۷۸٤) وَقَالَ سُفْيَانُ مَرَّةً أُخْرَى حَدَّثَنِي كَثِيرُ بْنُ كَثِيرِ بْنِ الْمُطَّلِبِ بْنِ أَبِي وَدَاعَةَ عَمَّنْ سَمِعَ جَدَّهُ يَقُولُ رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي مِمَّا يَلِي بَابَ بَنِي سَهْمٍ وَالنَّاسُ يَمُرُّونَ بَيْنَ يَدَيْهِ لَيْسَ بَيْنَهُ وَبَيْنَ الْكَعْبَةِ سُتْرَةٌ

(۲۷۷۸٤) حضرت مطلب بن ابی وداعہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ انہوں نے نبی علیہ السلام کو خانہ کعبہ کے اس حصے میں نماز پڑھتے ہوئے دیکھا ہے جو بنو سہم کے دروازے کے قریب ہے، لوگ نبی علیہ السلام کے سامنے سے گذر رہے تھے اور نبی علیہ السلام اور خانہ کعبہ کے درمیان کوئی سترہ نہیں تھا۔

(۲۷۷۸۵) قَالَ سُفْيَانُ وَكَانَ ابْنُ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنَا عَنْهُ قَالَ حَدَّثَنَا كَثِيرٌ عَنْ أَبِيهِ فَسَأَلْتُهُ فَقَالَ لَيْسَ مِنْ أَبِي سَمِعْتُهُ وَلَكِنْ مِنْ بَعْضِ أَهْلِي عَنْ جَدِّي أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَّى مِمَّا يَلِي بَابَ بَنِي سَهْمٍ لَيْسَ بَيْنَهُ وَبَيْنَ الطَّوَافِ سُتْرَةٌ

(۲۷۷۸۵) حضرت مطلب بن ابی وداعہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ انہوں نے نبی علیہ السلام کو خانہ کعبہ کے اس حصے میں نماز پڑھتے ہوئے دیکھا ہے جو بنو سہم کے دروازے کے قریب ہے، لوگ نبی علیہ السلام کے سامنے سے گذر رہے تھے اور نبی علیہ السلام اور خانہ کعبہ کے درمیان کوئی سترہ نہیں تھا۔

(۲۷۷۸٦) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ قَالَ حَدَّثَنِي كَثِيرُ بْنُ كَثِيرٍ عَنْ أَبِيهِ عَنِ الْمُطَّلِبِ بْنِ أَبِي وَدَاعَةَ قَالَ رَأَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حِينَ فَرَغَ مِنْ أُسْبُوعِهِ أَتَى حَاشِيَةَ الطَّوَافِ فَصَلَّى رَكْعَتَيْنِ وَلَيْسَ بَيْنَهُ وَبَيْنَ الطَّوَافِ أَحَدٌ [صححه ابن خزيمة (٨١٥)، وابن حبان (٢٣٦٣)، والحاكم (١/٢٥٤). قال الألباني: ضعيف (ابن ماجة: ٢٩٥٨، النسائي: ٢/٦٧ و٥/٢٣٥)].

(۲۷۷۸٦) حضرت مطلب رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے نبی علیہ السلام کو دیکھا کہ جب وہ طواف کے سات چکروں سے فارغ ہوئے تو مطاف کے کنارے پر تشریف لائے اور دو رکعتیں ادا کیں، جبکہ نبی علیہ السلام اور مطاف کے درمیان کوئی سترہ نہ تھا۔

(۲۷۷۸۷) حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ خَالِدٍ قَالَ حَدَّثَنَا رَبَاحٌ عَنْ مَعْمَرٍ عَنِ ابْنِ طَاوُسٍ عَنْ عِكْرِمَةَ بْنِ خَالِدٍ عَنْ جَعْفَرِ بْنِ الْمُطَّلِبِ بْنِ أَبِي وَدَاعَةَ السَّهْمِيِّ عَنْ أَبِيهِ قَالَ قَرَأَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمَكَّةَ سُورَةَ النَّجْمِ فَسَجَدَ فِيهَا وَسَجَدَ مَنْ عِنْدَهُ فَرَفَعْتُ رَأْسِي وَأَبَيْتُ أَنْ أَسْجُدَ وَلَمْ يَكُنْ أَسْلَمَ يَوْمَئِذٍ الْمُطَّلِبُ وَكَانَ بَعْدُ لَا يَسْمَعُ أَحَدًا قَرَأَهَا إِلَّا سَجَدَ [راجع: ١٥٥٤٤].

(۲۷۷۸۷) حضرت مطلب بن ابی وداعہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے مکہ مکرمہ میں سورۂ نجم میں آیت سجدہ پر سجدہ

تلاوت کیا اور تمام لوگوں نے بھی سجدہ کیا، لیکن میں نے سجدہ نہیں کیا کیونکہ میں اس وقت تک مشرک تھا، بعد میں وہ جس سے بھی اس کی تلاوت سنتے تو سجدہ کرتے تھے۔

(۲۷۷۸۸) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ قَالَ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنِ ابْنِ طَاوُسٍ عَنْ عِكْرِمَةَ بْنِ خَالِدٍ عَنِ الْمُطَّلِبِ بْنِ أَبِي وَدَاعَةَ قَالَ رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَجَدَ فِي النَّجْمِ وَسَجَدَ النَّاسُ مَعَهُ قَالَ الْمُطَّلِبُ وَلَمْ أَسْجُدْ مَعَهُمْ وَهُوَ يَوْمَئِذٍ مُشْرِكٌ قَالَ الْمُطَّلِبُ وَلَا أَدَعُ السُّجُودَ فِيهَا أَبَدًا [راجع: ۱۵۵۴۳].

(۲۷۷۸۸) حضرت مطلب بن ابی وداعہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے نبی علیہ السلام کو دیکھا کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے سورۂ نجم میں آیت سجدہ پر سجدۂ تلاوت کیا اور تمام لوگوں نے بھی سجدہ کیا، لیکن میں نے سجدہ نہیں کیا کیونکہ میں اس وقت تک مشرک تھا، اس لئے اب میں کبھی اس میں سجدہ ترک نہیں کروں گا۔

حَدِيثُ مَعْمَرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ رضی اللہ عنہ

حضرت معمر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ کی حدیثیں

(۲۷۷۸۹) حَدَّثَنَا عَبْدَةُ بْنُ سُلَيْمَانَ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ التَّيْمِيِّ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ مَعْمَرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ الْعَدَوِيِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَحْتَكِرُ إِلَّا خَاطِئٌ [راجع: ۱۵۸۵۰].

(۲۷۷۸۹) حضرت معمر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے کہ ذخیرہ اندوزی وہی شخص کرتا ہے جو گناہگار ہو۔

(۲۷۷۹۰) حَدَّثَنَا يَزِيدُ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ التَّيْمِيِّ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ مَعْمَرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ نَضْلَةَ الْقُرَشِيِّ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لَا يَحْتَكِرُ إِلَّا خَاطِئٌ [راجع: ۱۵۸۵۰].

(۲۷۷۹۰) حضرت معمر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے کہ ذخیرہ اندوزی وہی شخص کرتا ہے جو گناہگار ہو۔

(۲۷۷۹۱) حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ قَالَ حَدَّثَنَا أَبِي عَنِ ابْنِ إِسْحَاقَ قَالَ حَدَّثَنِي يَزِيدُ بْنُ أَبِي حَبِيبٍ الْمِصْرِيُّ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عُقْبَةَ مَوْلَى مَعْمَرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ نَافِعِ بْنِ نَضْلَةَ الْعَدَوِيِّ عَنْ مَعْمَرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ كُنْتُ أُرَحِّلُ لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي حَجَّةِ الْوَدَاعِ قَالَ فَقَالَ لِي لَيْلَةً مِنَ اللَّيَالِي يَا مَعْمَرُ لَقَدْ وَجَدْتُ اللَّيْلَةَ فِي أَنْسَاعِي اضْطِرَابًا قَالَ فَقُلْتُ أَمَا وَالَّذِي بَعَثَكَ بِالْحَقِّ لَقَدْ شَدَدْتُهَا كَمَا كُنْتُ أَشُدُّهَا

وَلَكِنَّهُ أَرْخَاهَا مَنْ قَدْ كَانَ نَفِسَ عَلَيَّ لِمَكَانِي مِنْكَ لِتَسْتَبْدِلَ بِي غَيْرِي قَالَ فَقَالَ أَمَا إِنِّي غَيْرُ فَاعِلٍ قَالَ فَلَمَّا نَحَرَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هَدْيَهُ بِمِنًى أَمَرَنِي أَنْ أَحْلِقَهُ قَالَ فَأَخَذْتُ الْمُوسَى فَقُمْتُ عَلَى رَأْسِهِ قَالَ فَنَظَرَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي وَجْهِي وَقَالَ لِي يَا مَعْمَرُ أَمْكَنَكَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ شَحْمَةِ أُذُنِهِ وَفِي يَدِكَ الْمُوسَى قَالَ فَقُلْتُ أَمَا وَاللَّهِ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّ ذَلِكَ لَمِنْ نِعْمَةِ اللَّهِ عَلَيَّ وَمَنِّهِ قَالَ فَقَالَ أَجَلْ إِذًا أُقِرُّ لَكَ قَالَ ثُمَّ حَلَقْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ [اخرجه الطبراني في الكبير (١٠٩٦). اسناده ضعيف].

(۲۷۷۹۱) حضرت معمر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ حجۃ الوداع کے سفر میں نبی علیہ السلام کی سواری میں ہی تیار کرتا تھا، ایک رات نبی علیہ السلام نے مجھ سے فرمایا کہ معمر! آج رات میں نے اپنی سواری کی رسی ڈھیلی محسوس کی ہے، میں نے عرض کیا اس ذات کی قسم جس نے آپ کو حق کے ساتھ بھیجا ہے، میں نے تو اسی طرح رسی کسی تھی جیسے میں عام طور پر کستا تھا، البتہ ہوسکتا ہے کہ اس شخص نے اسے ڈھیلا کر دیا ہو جو میری جگہ آپ کے قریب تھا تاکہ آپ میری جگہ کسی اور کو لے آئیں، نبی علیہ السلام نے فرمایا لیکن میں ایسا کرنے والا نہیں ہوں۔

جب نبی علیہ السلام میدانِ منیٰ میں قربانی کے جانور ذبح کر چکے تو مجھے حکم دیا کہ میں ان کا حلق کروں، میں استرا پکڑ کر نبی علیہ السلام کے سر مبارک کے قریب کھڑا ہو گیا، نبی علیہ السلام میری طرف دیکھ کر فرمایا معمر! اللہ کے پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے کان کی لو تمہارے ہاتھ میں دے دی اور تمہارے ہاتھ میں استرا ہے، میں نے عرض کیا بخدا یا رسول اللہ! یہ اللہ کا مجھ پر احسان اور مہربانی ہے، نبی علیہ السلام نے فرمایا ٹھیک ہے، میں تمہیں اس پر برقرار رکھتا ہوں، پھر میں نے نبی علیہ السلام کے سر کے بال مونڈے۔

(۲۷۷۹۲) حَدَّثَنَا حَسَنٌ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ لَهِيعَةَ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو النَّضْرِ أَنَّ بُسْرَ بْنَ سَعِيدٍ حَدَّثَهُ عَنْ مَعْمَرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَنَّهُ أَرْسَلَ غُلَامًا لَهُ بِصَاعٍ مِنْ قَمْحٍ فَقَالَ لَهُ بِعْهُ ثُمَّ اشْتَرِ بِهِ شَعِيرًا فَذَهَبَ الْغُلَامُ فَأَخَذَ صَاعًا وَزِيَادَةَ بَعْضِ صَاعٍ فَلَمَّا جَاءَ مَعْمَرًا أَخْبَرَهُ بِذَلِكَ فَقَالَ لَهُ مَعْمَرٌ أَفَعَلْتَ انْطَلِقْ فَرُدَّهُ وَلَا تَأْخُذْ إِلَّا مِثْلًا بِمِثْلٍ فَإِنِّي كُنْتُ أَسْمَعُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ الطَّعَامُ بِالطَّعَامِ مِثْلًا بِمِثْلٍ وَكَانَ طَعَامُنَا يَوْمَئِذٍ الشَّعِيرَ قِيلَ فَإِنَّهُ لَيْسَ مِثْلَهُ قَالَ إِنِّي أَخَافُ أَنْ يُضَارِعَ [صححه مسلم (١٥٩٢)، وابن حبان (٥٠١١)].

(۲۷۷۹۲) حضرت معمر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ انہوں نے اپنے ایک غلام کو ایک صاع گیہوں دے کر کہا کہ اسے بیچ کر جو پیسے ملیں، ان سے جو خرید لاؤ، وہ غلام گیا اور ایک صاع اور اس سے کچھ زائد لے آیا، اور حضرت معمر رضی اللہ عنہ کے پاس آ کر اس کی اطلاع دی، حضرت معمر رضی اللہ عنہ نے اس سے فرمایا کیا تم نے واقعی ایسا ہی کیا ہے؟ واپس جاؤ اور اسے لوٹا دو، اور صرف برابر برابر لین دین کرو، کیونکہ میں نبی علیہ السلام کو یہ فرماتے ہوئے سنتا تھا کہ طعام کو طعام کے بدلے برابر برابر بیچا جائے، اور اس زمانے میں ہمارا طعام جو تھا، کسی نے کہا کہ یہ اس کا مثل نہیں ہے، انہوں نے فرمایا مجھے اندیشہ ہے کہ یہ اس کے مشابہ ہو۔

(۲۷۷۹۳) حَدَّثَنَا هَارُونُ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ قَالَ أَخْبَرَنِي عَمْرٌو أَنَّ أَبَا النَّضْرِ حَدَّثَهُ أَنَّ بُسْرَ بْنَ سَعِيدٍ حَدَّثَهُ عَنْ مَعْمَرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ فَذَكَرَ مَعْنَاهُ

(۲۷۷۹۳) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

حَدِيثُ أَبِي مَحْذُورَةَ رضی اللہ عنہ

حضرت ابومحذورہ رضی اللہ عنہ کی حدیثیں

(۲۷۷۹۴) حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ قَالَ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ قَالَ حَدَّثَنَا عَامِرٌ الْأَحْوَلُ قَالَ حَدَّثَنَا مَكْحُولٌ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَيْرِيزٍ أَنَّ أَبَا مَحْذُورَةَ حَدَّثَهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَقَّنَهُ الْأَذَانَ تِسْعَ عَشْرَةَ كَلِمَةً وَالْإِقَامَةَ سَبْعَ عَشْرَةَ كَلِمَةً اللَّهُ أَكْبَرُ اللَّهُ أَكْبَرُ اللَّهُ أَكْبَرُ اللَّهُ أَكْبَرُ أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ أَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا رَسُولُ اللَّهِ أَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا رَسُولُ اللَّهِ حَيَّ عَلَى الصَّلَاةِ حَيَّ عَلَى الصَّلَاةِ حَيَّ عَلَى الْفَلَاحِ حَيَّ عَلَى الْفَلَاحِ اللَّهُ أَكْبَرُ اللَّهُ أَكْبَرُ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَالْإِقَامَةُ مَثْنَى مَثْنَى لَا يُرَجِّعُ [راجع: ۱۵٤٥٤].

(۲۷۷۹۴) حضرت ابومحذورہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے خود مجھے اذان کے انیس اور اقامت کے سترہ کلمات سکھائے، اور فرمایا چار مرتبہ اللَّهُ أَكْبَرُ کہنا، دو مرتبہ أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ کہنا، دو مرتبہ أَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا رَسُولُ اللَّهِ کہنا، پھر دو دو مرتبہ حَيَّ عَلَى الصَّلَاةِ اور حَيَّ عَلَى الْفَلَاحِ کہنا، پھر دو مرتبہ اللَّهُ أَكْبَرُ کہنا اور پھر لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ کہنا، اور اقامت کے کلمات دو دو مرتبہ ہیں اور ان میں ترجیع نہیں ہے۔

(۲۷۷۹۵) حَدَّثَنَا خَلَفُ بْنُ الْوَلِيدِ قَالَ حَدَّثَنَا هُذَيْلُ بْنُ بِلَالٍ عَنِ ابْنِ أَبِي مَحْذُورَةَ عَنْ أَبِيهِ أَوْ عَنْ جَدِّهِ قَالَ جَعَلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْأَذَانَ لَنَا وَلِمَوَالِينَا وَالسِّقَايَةَ لِبَنِي هَاشِمٍ وَالْحِجَابَةَ لِبَنِي عَبْدِ الدَّارِ

(۲۷۷۹۵) حضرت ابومحذورہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے اذان کی سعادت ہمارے لیے اور ہمارے آزاد کردہ غلاموں کے لئے مقرر فرما دی، پانی پلانے کی خدمت بنو ہاشم کے سپرد کر دی، اور کلید برداری کا منصب بنو عبدالدار کو دے دیا۔

حَدِيثُ مُعَاوِيَةَ بْنِ حُدَيْجٍ رضی اللہ عنہ

حضرت معاویہ بن حدیج رضی اللہ عنہ کی حدیثیں

(۲۷۷۹٦) حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ قَالَ حَدَّثَنَا لَيْثٌ قَالَ حَدَّثَنِي يَزِيدُ بْنُ أَبِي حَبِيبٍ أَنَّ سُوَيْدَ بْنَ قَيْسٍ أَخْبَرَهُ عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ حُدَيْجٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَّى يَوْمًا فَسَلَّمَ وَانْصَرَفَ وَقَدْ بَقِيَ مِنَ الصَّلَاةِ رَكْعَةٌ فَأَدْرَكَهُ رَجُلٌ فَقَالَ نَسِيتَ مِنَ الصَّلَاةِ رَكْعَةً فَرَجَعَ فَدَخَلَ الْمَسْجِدَ وَأَمَرَ بِلَالًا فَأَقَامَ الصَّلَاةَ فَصَلَّى بِالنَّاسِ رَكْعَةً فَأَخْبَرْتُ بِذَلِكَ النَّاسَ فَقَالُوا لِي أَتَعْرِفُ الرَّجُلَ قُلْتُ لَا إِلَّا أَنْ أَرَاهُ فَمَرَّ بِي فَقُلْتُ هُوَ هَذَا

فَقَالُوا طَلْحَةُ بْنُ عُبَيْدِ اللَّهِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ [صححه ابن خزيمة (۱۰۵۲ و ۱۰۵۳)، والحاكم (۱/۲۶۱). وقال ابو سعيد بن يونس: هذا اصح حديث. قال الألباني: صحيح (ابو داود: ۱۰۲۳، النسائي: ۲/۱۸)].

(۲۷۷۹۶) حضرت معاویہ بن حدیج رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام نے کوئی نماز پڑھائی، ابھی ایک رکعت باقی تھی کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے سلام پھیر دیا اور واپس چلے گئے، ایک آدمی نبی علیہ السلام کے پاس پہنچا اور کہنے لگا کہ آپ نماز کی ایک رکعت بھول گئے ہیں، چنانچہ نبی علیہ السلام واپس آئے، مسجد میں داخل ہوئے اور بلال رضی اللہ عنہ کو حکم دیا، انہوں نے اقامت کہی اور نبی علیہ السلام نے لوگوں کو وہ ایک رکعت پڑھا دی، میں نے لوگوں کو یہ بات بتائی تو انہوں نے مجھ سے پوچھا کیا تم اس آدمی کو پہچانتے ہو؟ میں نے کہا کہ نہیں، البتہ دیکھ کر پہچان سکتا ہوں، اسی دوران وہ آدمی میرے پاس سے گذرا تو میں نے کہا کہ یہ وہی ہے، لوگوں نے بتایا کہ یہ حضرت طلحہ بن عبید اللہ رضی اللہ عنہ ہیں۔

(۲۷۷۹۷) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ إِسْحَاقَ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ لَهِيعَةَ عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي حَبِيبٍ عَنْ سُوَيْدِ بْنِ قَيْسٍ عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ حُدَيْجٍ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ غَدْوَةٌ فِي سَبِيلِ اللَّهِ أَوْ رَوْحَةٌ خَيْرٌ مِنَ الدُّنْيَا وَمَا فِيهَا

(۲۷۷۹۷) حضرت معاویہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے نبی علیہ السلام کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ اللہ کے راستے میں ایک صبح یا ایک شام کے لئے نکلنا دنیا و مافیہا سے بہتر ہے۔

(۲۷۷۹۸) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يَزِيدَ قَالَ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ أَبِي أَيُّوبَ قَالَ حَدَّثَنِي يَزِيدُ بْنُ أَبِي حَبِيبٍ عَنْ سُوَيْدِ بْنِ قَيْسٍ التُّجِيبِيِّ مِنْ كِنْدَةَ عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ حُدَيْجٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنْ كَانَ فِي شَيْءٍ شِفَاءٌ فَفِي شَرْطَةٍ مِنْ مِحْجَمٍ أَوْ شَرْبَةٍ مِنْ عَسَلٍ أَوْ كَيَّةٍ بِنَارٍ تُصِيبُ أَلَمًا وَمَا أُحِبُّ أَنْ أَكْتَوِيَ [اخرجه النسائي في الكبرى (۷۶۰۳). قال شعيب: صحيح].

(۲۷۷۹۸) حضرت معاویہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا اگر کسی چیز میں شفاء ہوتی تو وہ سینگی کے آلے میں یا شہد کے گھونٹ میں، یا آگ سے داغنے میں ہوتی جو تکلیف کی جگہ پر ہو، لیکن میں آگ سے داغنے کو پسند نہیں کرتا۔

(۲۷۷۹۹) حَدَّثَنَا عَتَّابُ بْنُ زِيَادٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ لَهِيعَةَ قَالَ حَدَّثَنِي الْحَارِثُ بْنُ يَزِيدَ عَنْ عَلِيِّ بْنِ رَبَاحٍ قَالَ سَمِعْتُ مُعَاوِيَةَ بْنَ حُدَيْجٍ يَقُولُ هَاجَرْنَا عَلَى عَهْدِ أَبِي بَكْرٍ فَبَيْنَا نَحْنُ عِنْدَهُ طَلَعَ عَلَى الْمِنْبَرِ

(۲۷۷۹۹) حضرت معاویہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ ہم لوگ دوپہر کے وقت حضرت صدیق اکبر رضی اللہ عنہ کی خدمت میں حاضر ہوئے، ابھی ہم وہاں پہنچے ہی تھے کہ وہ منبر پر رونق افروز ہو گئے۔

(۲۷۸۰۰) حَدَّثَنَا عَفَّانُ قَالَ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ قَالَ حَدَّثَنَا ثَابِتٌ عَنْ صَالِحٍ أَبِي حُجَيْرٍ عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ حُدَيْجٍ قَالَ وَكَانَتْ لَهُ صُحْبَةٌ قَالَ مَنْ غَسَّلَ مَيِّتًا وَكَفَّنَهُ وَتَبِعَهُ وَوَلِيَ جُثَّتَهُ رَجَعَ مَغْفُورًا لَهُ قَالَ أَبُو عَبْد الرَّحْمَنِ

قَالَ أَبِي لَيْسَ بِمَرْفُوعٍ

(۲۷۸۰۰) حضرت معاویہ رضی اللہ عنہ ''جنہیں شرف صحابیت حاصل ہے'' سے مروی ہے کہ جو شخص کسی مردے کو غسل دے، کفن پہنائے، اس کے ساتھ جائے اور تدفین تک شریک رہے تو وہ بخشا بخشایا واپس لوٹے گا (یہ حدیث مرفوع نہیں ہے)

حَدِيثُ أُمِّ الْحُصَيْنِ الْأَحْمَسِيَّةِ رضی اللہ عنہا

حضرت ام حصین احمسیہ رضی اللہ عنہا کی حدیثیں

(۲۷۸۰۱) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ أَبِي عَبْدِ الرَّحِيمِ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَبِي أُنَيْسَةَ عَنْ يَحْيَى بْنِ الْحُصَيْنِ عَنْ أُمِّ الْحُصَيْنِ جَدَّتِهِ حَدَّثَتْهُ قَالَتْ حَجَجْتُ مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَجَّةَ الْوَدَاعِ فَرَأَيْتُ أُسَامَةَ بْنَ زَيْدٍ وَبِلَالًا وَأَحَدُهُمَا آخِذٌ بِخِطَامِ نَاقَةِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَالْآخَرُ رَافِعٌ ثَوْبَهُ يَسْتُرُهُ مِنْ الْحَرِّ حَتَّى رَمَى جَمْرَةَ الْعَقَبَةِ [صححه مسلم (۱۲۹۸)، وابن خزيمة (۲۶۸۸)، وابن حبان (۴۵۶۴)].

(۲۷۸۰۱) حضرت ام حصین رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ حجۃ الوداع میں نبی علیہ السلام کے ہمراہ میں نے بھی حج کیا ہے، میں نے حضرت اسامہ رضی اللہ عنہ اور حضرت بلال رضی اللہ عنہ کو دیکھا کہ ان میں سے ایک نے نبی علیہ السلام کی اونٹنی کی لگام پکڑی ہوئی ہے، اور دوسرے نے کپڑا اونچا کر کے گرمی سے بچاؤ کے لئے پردہ کر رکھا ہے، حتیٰ کہ نبی علیہ السلام نے جمرۂ عقبہ کی رمی کر لی۔

(۲۷۸۰۲) حَدَّثَنَا أَبُو قَطَنٍ قَالَ حَدَّثَنَا يُونُسُ يَعْنِي ابْنَ أَبِي إِسْحَاقَ عَنِ الْعَيْزَارِ بْنِ حُرَيْثٍ عَنْ أُمِّ الْحُصَيْنِ الْأَحْمَسِيَّةِ قَالَتْ رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي حَجَّةِ الْوَدَاعِ يَخْطُبُ عَلَى الْمِنْبَرِ عَلَيْهِ بُرْدٌ لَهُ قَدْ الْتَفَعَ بِهِ مِنْ تَحْتِ إِبْطِهِ قَالَتْ فَأَنَا أَنْظُرُ إِلَى عَضَلَةِ عَضُدِهِ تَرْتَجُّ فَسَمِعْتُهُ يَقُولُ يَا أَيُّهَا النَّاسُ اتَّقُوا اللَّهَ وَإِنْ أُمِّرَ عَلَيْكُمْ عَبْدٌ حَبَشِيٌّ مُجَدَّعٌ فَاسْمَعُوا لَهُ وَأَطِيعُوا مَا أَقَامَ فِيكُمْ كِتَابَ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ [صححه الحاكم (۴/۱۸۶) وقال الترمذي: حسن صحيح. قال الألباني: صحيح (الترمذي: ۱۷۰۶)] [انظر: ۲۷۸۰۹، ۲۷۸۱۱].

(۲۷۸۰۲) یحییٰ بن حصین رحمہ اللہ اپنی دادی سے نقل کرتے ہیں کہ میں نے نبی علیہ السلام کو خطبۂ حجۃ الوداع میں یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ لوگو! اللہ سے ڈرو، اگر تم پر کسی غلام کو بھی امیر مقرر کر دیا جائے جو تمہیں کتاب اللہ کے مطابق لے کر چلتا رہے تو تم اس کی بات بھی سنو اور اس کی اطاعت کرو۔

(۲۷۸۰۳) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ يَحْيَى بْنِ الْحُصَيْنِ عَنْ جَدَّتِهِ قَالَتْ سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ يَقُولُ يَرْحَمُ اللَّهُ الْمُحَلِّقِينَ يَرْحَمُ اللَّهُ الْمُحَلِّقِينَ قَالُوا فِي الثَّالِثَةِ وَالْمُقَصِّرِينَ قَالَ وَالْمُقَصِّرِينَ [راجع: ۱۶۷۶۴].

(۲۷۸۰۳) یحییٰ بن حصین رحمہ اللہ اپنی دادی سے نقل کرتے ہیں کہ میں نے نبی علیہ السلام کو تین مرتبہ یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ حلق

کرانے والوں پر اللہ کی رحمتیں نازل ہوں، تیسری مرتبہ لوگوں نے قصر کرنے والوں کو بھی دعا میں شامل کرنے کی درخواست کی تو نبی علیہ السلام نے انہیں بھی شامل فرمالیا۔

(۲۷۸۰۴) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ إِسْرَائِيلَ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ يَحْيَى بْنِ الْحُصَيْنِ عَنْ أُمِّهِ قَالَتْ سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِعَرَفَاتٍ يَخْطُبُ فِي حَجَّةِ الْوَدَاعِ يَقُولُ يَا أَيُّهَا النَّاسُ اتَّقُوا اللَّهَ وَاسْمَعُوا وَأَطِيعُوا وَإِنْ أُمِّرَ عَلَيْكُمْ عَبْدٌ حَبَشِيٌّ مُجَدَّعٌ مَا أَقَامَ فِيكُمْ كِتَابَ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ [راجع: ۲۷۸۰۲].

(۲۷۸۰۴) یحییٰ بن حصین رحمہ اللہ اپنی دادی سے نقل کرتے ہیں کہ میں نے نبی علیہ السلام کو خطبہ حجۃ الوداع میں یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ لوگو! اللہ سے ڈرو، اگر تم پر کسی غلام کو بھی امیر مقرر کر دیا جائے جو تمہیں کتاب اللہ کے مطابق لے کر چلتا رہے تو تم اس کی بات بھی سنو اور اس کی اطاعت کرو۔

(۲۷۸۰۵) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ شُعْبَةَ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ الْحُصَيْنِ بْنِ عُرْوَةَ قَالَ حَدَّثَتْنِي جَدَّتِي قَالَتْ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ وَلَوْ اسْتُعْمِلَ عَلَيْكُمْ عَبْدٌ يَقُودُكُمْ بِكِتَابِ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ فَاسْمَعُوا لَهُ وَأَطِيعُوا [راجع: ۱٦٧٦٣].

(۲۷۸۰۵) یحییٰ بن حصین رحمہ اللہ اپنی دادی سے نقل کرتے ہیں کہ میں نے نبی علیہ السلام کو خطبہ حجۃ الوداع میں یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ لوگو! اللہ سے ڈرو، اگر تم پر کسی غلام کو بھی امیر مقرر کر دیا جائے جو تمہیں کتاب اللہ کے مطابق لے کر چلتا رہے تو تم اس کی بات بھی سنو اور اس کی اطاعت کرو۔

(۲۷۸۰٦) حَدَّثَنَا رَوْحٌ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ سَمِعْتُ يَحْيَى بْنَ حُصَيْنٍ قَالَ سَمِعْتُ جَدَّتِي تَقُولُ سَمِعْتُ نَبِيَّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِعَرَفَاتٍ يَخْطُبُ يَقُولُ غَفَرَ اللَّهُ لِلْمُحَلِّقِينَ ثَلَاثَ مِرَارٍ قَالُوا وَالْمُقَصِّرِينَ فَقَالَ وَالْمُقَصِّرِينَ فِي الرَّابِعَةِ [راجع: ١٦٧٦٤].

(۲۷۸۰٦) یحییٰ بن حصین رحمہ اللہ اپنی دادی سے نقل کرتے ہیں کہ میں نے نبی علیہ السلام کو تین مرتبہ یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ حلق کرانے والوں پر اللہ کی رحمتیں نازل ہوں، چوتھی مرتبہ لوگوں نے قصر کرنے والوں کو بھی دعا میں شامل کرنے کی درخواست کی تو نبی علیہ السلام نے انہیں بھی شامل فرمالیا۔

(۲۷۸۰۷) قَالَتْ وَسَمِعْتُهُ يَقُولُ إِنْ اسْتُعْمِلَ عَلَيْكُمْ عَبْدٌ يَقُودُكُمْ بِكِتَابِ اللَّهِ فَاسْمَعُوا لَهُ وَأَطِيعُوا [راجع:١٦٧٦٣]

(۲۷۸۰۷) اور میں نے نبی علیہ السلام کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ اگر تم پر کسی غلام کو بھی امیر مقرر کر دیا جائے جو تمہیں کتاب اللہ کے مطابق لے کر چلتا رہے تو تم اس کی بات بھی سنو اور اس کی اطاعت کرو۔

(۲۷۸۰۸) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ يَحْيَى بْنِ الْحُصَيْنِ قَالَ سَمِعْتُ جَدَّتِي تُحَدِّثُ أَنَّهَا سَمِعَتْ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَخْطُبُ فِي حَجَّةِ الْوَدَاعِ يَقُولُ لَوْ اسْتُعْمِلَ عَلَيْكُمْ عَبْدٌ يَقُودُكُمْ

بِكِتَابِ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ فَاسْمَعُوا لَهُ وَأَطِيعُوا [راجع: ١٦٧٦٣].

(۲۷۸۰۸) یحییٰ بن حصین رحمہ اللہ اپنی دادی سے نقل کرتے ہیں کہ میں نے حجۃ الوداع میں نبی علیہ السلام کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ اگر تم پر کسی غلام کو بھی امیر مقرر کر دیا جائے جو تمہیں کتاب اللہ کے مطابق لے کر چلتا رہے تو تم اس کی بات بھی سنو اور اس کی اطاعت کرو۔

(۲۷۸۰۹) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ يُونُسَ عَنِ الْعَيْزَارِ بْنِ حُرَيْثٍ عَنْ أُمِّ الْحُصَيْنِ الْأَحْمَسِيَّةِ قَالَتْ سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ وَاقِفٌ بِعَرَفَةَ وَعَلَيْهِ بُرْدَةٌ قَدْ الْتَفَعَ بِهَا وَهُوَ يَقُولُ اسْمَعُوا وَأَطِيعُوا وَإِنْ أُمِّرَ عَلَيْكُمْ عَبْدٌ حَبَشِيٌّ مَا أَقَامَ فِيكُمْ كِتَابَ اللَّهِ [راجع: ٢٧٨٠٢].

(۲۷۸۰۹) یحییٰ بن حصین رحمہ اللہ اپنی دادی سے نقل کرتے ہیں کہ میں نے حجۃ الوداع نبی علیہ السلام کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ اگر تم پر کسی غلام کو بھی امیر مقرر کر دیا جائے جو تمہیں کتاب اللہ کے مطابق لے کر چلتا رہے تو تم اس کی بات بھی سنو اور اس کی اطاعت کرو۔

(۲۷۸۱۰) حَدَّثَنَا حَجَّاجُ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَ حَدَّثَنِي شُعْبَةُ عَنْ يَحْيَى بْنِ الْحُصَيْنِ قَالَ سَمِعْتُ جَدَّتِي تُحَدِّثُ أَنَّهَا سَمِعَتْ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِنًى دَعَا لِلْمُحَلِّقِينَ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ فَقِيلَ لَهُ وَالْمُقَصِّرِينَ فَقَالَ فِي الثَّالِثَةِ وَالْمُقَصِّرِينَ [راجع: ١٦٧٦٤].

(۲۷۸۱۰) یحییٰ بن حصین رحمہ اللہ اپنی دادی سے نقل کرتے ہیں کہ میں نے نبی علیہ السلام کو تین مرتبہ یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ حلق کرانے والوں پر اللہ کی رحمتیں نازل ہوں، تیسری مرتبہ لوگوں نے قصر کرنے والوں کو بھی دعا میں شامل کرنے کی درخواست کی تو نبی علیہ السلام نے انہیں بھی شامل فرمالیا۔

(۲۷۸۱۱) حَدَّثَنَا أَبُو نُعَيْمٍ قَالَ حَدَّثَنَا يُونُسُ عَنِ الْعَيْزَارِ بْنِ حُرَيْثٍ قَالَ سَمِعْتُ أُمَّ الْحُصَيْنِ الْأَحْمَسِيَّةَ قَالَتْ رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي حَجَّةِ الْوَدَاعِ عَلَيْهِ بُرْدٌ قَدْ الْتَفَعَ بِهِ مِنْ تَحْتِ إِبْطِهِ فَأَنَا أَنْظُرُ إِلَى عَضَلَةِ عَضُدِهِ تَرْتَجُّ وَهُوَ يَقُولُ يَا أَيُّهَا النَّاسُ اتَّقُوا اللَّهَ وَأَطِيعُوا وَإِنْ أُمِّرَ عَلَيْكُمْ عَبْدٌ حَبَشِيٌّ مُجَدَّعٌ فَاسْمَعُوا وَأَطِيعُوا مَا أَقَامَ فِيكُمْ كِتَابَ اللَّهِ [راجع: ٢٧٨٠٢].

(۲۷۸۱۱) یحییٰ بن حصین رحمہ اللہ اپنی دادی سے نقل کرتے ہیں کہ میں نے نبی علیہ السلام کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ اگر تم پر کسی غلام کو بھی امیر مقرر کر دیا جائے جو تمہیں کتاب اللہ کے مطابق لے کر چلتا رہے تو تم اس کی بات بھی سنو اور اس کی اطاعت کرو۔

(۲۷۸۱۲) حَدَّثَنَا عَفَّانُ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ الْحُصَيْنِ أَخْبَرَنِي أَنَّهُ سَمِعَ جَدَّتَهُ قَالَتْ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَخْطُبُ بِعَرَفَاتٍ وَهُوَ يَقُولُ وَلَوْ اسْتُعْمِلَ عَلَيْكُمْ عَبْدٌ يَقُودُكُمْ بِكِتَابِ اللَّهِ فَاسْمَعُوا لَهُ وَأَطِيعُوا قَالَ عَبْد اللَّهِ و سَمِعْت أَبِي يَقُولُ إِنِّي لَأَرَى لَهُ السَّمْعَ وَالطَّاعَةَ فِي الْعُسْرِ وَالْيُسْرِ وَالْمَنْشَطِ وَالْمَكْرَهِ [راجع: ١٦٧٦٣].

(۲۷۸۱۲) یحییٰ بن حصین رحمہ اللہ اپنی دادی سے نقل کرتے ہیں کہ میں نے نبی علیہ السلام کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ اگر تم پر کسی غلام کو بھی امیر مقرر کر دیا جائے جو تمہیں کتاب اللہ کے مطابق لے کر چلتا رہے تو تم اس کی بات بھی سنو اور اس کی اطاعت کرو۔

(۲۷۸۱۳) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ قَالَ شُعْبَةُ أَتَيْتُ يَحْيَى بْنَ الْحُصَيْنِ فَسَأَلْتُهُ فَقَالَ حَدَّثَتْنِي جَدَّتِي قَالَتْ سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ وَهُوَ وَاقِفٌ بِعَرَفَةَ إِنْ أُمِّرَ عَلَيْكُمْ عَبْدٌ حَبَشِيٌّ فَاسْمَعُوا لَهُ وَأَطِيعُوا مَا قَادَكُمْ بِكِتَابِ اللَّهِ تَعَالَى [راجع: ١٦٧٦٣].

(۲۷۸۱۳) یحییٰ بن حصین رحمہ اللہ اپنی دادی سے نقل کرتے ہیں کہ میں نے نبی علیہ السلام کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ اگر تم پر کسی غلام کو بھی امیر مقرر کر دیا جائے جو تمہیں کتاب اللہ کے مطابق لے کر چلتا رہے تو تم اس کی بات بھی سنو اور اس کی اطاعت کرو۔

حَدِيثُ أُمِّ كُلْثُومٍ بِنْتِ عُقْبَةَ أُمِّ حُمَيْدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ رضی اللہ عنہا

حضرت ام کلثوم بنت عقبہ رضی اللہ عنہا کی حدیثیں

(۲۷۸۱٤) حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ الْمُفَضَّلِ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ إِسْحَاقَ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ حُمَيْدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أُمِّهِ أُمِّ كُلْثُومٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ لَيْسَ الْكَاذِبُ بِأَنْ يَقُولَ الرَّجُلُ فِي إِصْلَاحِ مَا بَيْنَ النَّاسِ [انظر: ٢٧٨١٥، ٢٧٨١٦، ٢٧٨١٨، ٢٧٨٢٠، ٢٧٨٢١، ٢٧٨٢٢].

(۲۷۸۱۴) حضرت ام کلثوم رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا وہ شخص جھوٹا نہیں ہوتا جو لوگوں کے درمیان صلح کرانے کے لئے کوئی بات کہہ دیتا ہے۔

(۲۷۸۱٥) حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ قَالَ حَدَّثَنَا أَبِي عَنْ صَالِحِ بْنِ كَيْسَانَ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُسْلِمِ بْنِ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ شِهَابٍ أَنَّ حُمَيْدَ بْنَ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَوْفٍ أَخْبَرَهُ أَنَّ أُمَّهُ أُمَّ كُلْثُومٍ بِنْتَ عُقْبَةَ أَخْبَرَتْهُ أَنَّهَا سَمِعَتْ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لَيْسَ الْكَذَّابُ الَّذِي يُصْلِحُ بَيْنَ النَّاسِ فَيَنْمِي خَيْرًا أَوْ يَقُولُ خَيْرًا وَقَالَتْ لَمْ أَسْمَعْهُ يُرَخِّصُ فِي شَيْءٍ مِمَّا يَقُولُ النَّاسُ إِلَّا فِي ثَلَاثٍ فِي الْحَرْبِ وَالْإِصْلَاحِ بَيْنَ النَّاسِ وَحَدِيثِ الرَّجُلِ امْرَأَتَهُ وَحَدِيثِ الْمَرْأَةِ زَوْجَهَا وَكَانَتْ أُمُّ كُلْثُومٍ بِنْتُ عُقْبَةَ مِنَ الْمُهَاجِرَاتِ اللَّاتِي بَايَعْنَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ [صححه البخاري (٢٦٩٢)، ومسلم (٢٦٠٥)]. [راجع: ٢٧٨١٤].

(۲۷۸۱۵) حضرت ام کلثوم رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا وہ شخص جھوٹا نہیں ہوتا جو لوگوں کے درمیان صلح کرانے کے لئے کوئی بات کہہ دیتا ہے، اور اچھی چیز کی نسبت کرتا ہے یا اچھی بات کہتا ہے، اور میں نے نبی علیہ السلام کو سوائے تین جگہوں کے جھوٹ بولنے کی کبھی رخصت نہیں دی، جنگ میں، لوگوں کے درمیان صلح کرانے میں، میاں بیوی کے ایک دوسرے کو خوش کرنے میں، یاد رہے کہ حضرت ام کلثوم بنت عقبہ رضی اللہ عنہا ان مہاجر خواتین میں سے ہیں جنہوں نے نبی علیہ السلام کی بیعت کی تھی۔

(۲۷۸۱٦) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ قَالَ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ حُمَيْدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أُمِّهِ أُمِّ كُلْثُومٍ بِنْتِ عُقْبَةَ وَكَانَتْ مِنَ الْمُهَاجِرَاتِ الْأُوَلِ قَالَتْ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لَيْسَ الْكَذَّابُ مَنْ أَصْلَحَ بَيْنَ النَّاسِ فَقَالَ خَيْرًا أَوْ نَمَى خَيْرًا وَقَالَ مَرَّةً وَنَمَى خَيْرًا [راجع: ۲۷۸۱٤].

(۲۷۸۱٦) حضرت ام کلثوم رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا وہ شخص جھوٹا نہیں ہوتا جو لوگوں کے درمیان صلح کرانے کے لئے کوئی بات کہہ دیتا ہے، اور اچھی چیز کی نسبت کرتا ہے یاد رہے کہ حضرت ام کلثوم بنت عقبہ رضی اللہ عنہا ان مہاجر خواتین میں سے ہیں جنہوں نے نبی علیہ السلام کی بیعت کی تھی۔

(۲۷۸۱۷) حَدَّثَنَا أُمَيَّةُ بْنُ خَالِدٍ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُسْلِمٍ ابْنُ أَخِي الزُّهْرِيِّ عَنْ عَمِّهِ الزُّهْرِيِّ عَنْ حُمَيْدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أُمِّهِ أَنَّهَا قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قُلْ هُوَ اللَّهُ أَحَدٌ تَعْدِلُ ثُلُثَ الْقُرْآنِ [اخرجه النسائي في عمل اليوم والليلة (٦٩٥). قال شعيب: صحيح].

(۲۷۸۱۷) حضرت ام کلثوم رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا سورۂ اخلاص ایک تہائی قرآن کے برابر ہے۔

(۲۷۸۱۸) حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَ حَدَّثَنَا لَيْثٌ يَعْنِي ابْنَ سَعْدٍ عَنْ يَزِيدَ يَعْنِي ابْنَ الْهَادِ عَنْ عَبْدِ الْوَهَّابِ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ حُمَيْدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَوْفٍ عَنْ أُمِّهِ أُمِّ كُلْثُومٍ بِنْتِ عُقْبَةَ قَالَتْ مَا سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَخَّصَ فِي شَيْءٍ مِنَ الْكَذِبِ إِلَّا فِي ثَلَاثٍ الرَّجُلِ يَقُولُ الْقَوْلَ يُرِيدُ بِهِ الْإِصْلَاحَ وَالرَّجُلِ يَقُولُ الْقَوْلَ فِي الْحَرْبِ وَالرَّجُلِ يُحَدِّثُ امْرَأَتَهُ وَالْمَرْأَةِ تُحَدِّثُ زَوْجَهَا [راجع: ۲۷۸۱٤].

(۲۷۸۱۸) حضرت ام کلثوم رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا وہ شخص جھوٹا نہیں ہوتا جو لوگوں کے درمیان صلح کرانے کے لئے کوئی بات کہہ دیتا ہے، اور اچھی چیز کی نسبت کرتا ہے یا اچھی بات کہتا ہے، اور میں نے نبی علیہ السلام کو سوائے تین جگہوں کے جھوٹ بولنے کی کبھی رخصت نہیں دی، جنگ میں، لوگوں کے درمیان صلح کرانے میں، میاں بیوی کے ایک دوسرے کو خوش کرنے میں۔

(۲۷۸۱۹) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ قَالَ أَخْبَرَنَا مُسْلِمُ بْنُ خَالِدٍ عَنْ مُوسَى بْنِ عُقْبَةَ عَنْ أُمِّهِ أُمِّ كُلْثُومٍ قَالَ أَبِي وَ حَدَّثَنَا حُسَيْنُ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَ حَدَّثَنَا مُسْلِمٌ فَذَكَرَهُ وَقَالَ عَنْ أُمِّهِ أُمِّ كُلْثُومٍ بِنْتِ أَبِي سَلَمَةَ قَالَتْ لَمَّا تَزَوَّجَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أُمَّ سَلَمَةَ قَالَ لَهَا إِنِّي قَدْ أَهْدَيْتُ إِلَى النَّجَاشِيِّ حُلَّةً وَأَوَاقِيَّ مِنْ مِسْكٍ وَلَا أَرَى النَّجَاشِيَّ إِلَّا قَدْ مَاتَ وَلَا أَرَى إِلَّا هَدِيَّتِي مَرْدُودَةً عَلَيَّ فَإِنْ رُدَّتْ عَلَيَّ فَهِيَ لَكِ قَالَ وَكَانَ كَمَا قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَرُدَّتْ عَلَيْهِ هَدِيَّتُهُ فَأَعْطَى كُلَّ امْرَأَةٍ مِنْ نِسَائِهِ أُوقِيَّةَ مِسْكٍ وَأَعْطَى أُمَّ سَلَمَةَ بَقِيَّةَ الْمِسْكِ وَالْحُلَّةَ [راجع: ۲۷۸۱٤].

(۲۷۸۱۹) حضرت ام کلثوم بنت ابی سلمہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ جب نبی علیہ السلام نے حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا سے نکاح فرمایا تو انہیں بتایا

کہ میں نے نجاشی کے پاس ہدیہ کے طور پر ایک حلہ اور چند اوقیہ مشک بھیجی ہے، لیکن میرا خیال ہے کہ نجاشی فوت ہو گیا ہے اور غالباً میرا بھیجا ہوا ہدیہ واپس آ جائے گا، اگر ایسا ہوا تو وہ تمہارا ہو گا، چنانچہ ایسا ہی ہوا جیسے نبی علیہ السلام نے فرمایا تھا، اور وہ ہدیہ واپس آ گیا، نبی علیہ السلام نے ایک اوقیہ مشک اپنی تمام ازواج مطہرات میں تقسیم کر دی، اور باقی ماندہ ساری مشک اور وہ جوڑا حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا کو دے دیا۔

(۲۷۸۲۰) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ حُمَيْدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أُمِّهِ أُمِّ كُلْثُومٍ بِنْتِ عُقْبَةَ قَالَتْ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لَيْسَ الْكَذَّابُ مَنْ أَصْلَحَ بَيْنَ النَّاسِ فَقَالَ خَيْرًا أَوْ نَمَى خَيْرًا [راجع: ۲۷۸۱٤].

(۲۷۸۲۰) حضرت ام کلثوم رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا وہ شخص جھوٹا نہیں ہوتا جو لوگوں کے درمیان صلح کرانے کے لئے کوئی بات کہہ دیتا ہے، اور اچھی چیز کی نسبت کرتا ہے یا اچھی بات کہتا ہے۔

(۲۷۸۲۱) حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ حُمَيْدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَوْفٍ عَنْ أُمِّهِ أُمِّ كُلْثُومٍ بِنْتِ عُقْبَةَ أَنَّهَا قَالَتْ رَخَّصَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنَ الْكَذِبِ فِي ثَلَاثٍ فِي الْحَرْبِ وَفِي الْإِصْلَاحِ بَيْنَ النَّاسِ وَقَوْلِ الرَّجُلِ لِامْرَأَتِهِ [راجع: ۲۷۸۱٤].

(۲۷۸۲۱) حضرت ام کلثوم رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے تین جگہوں میں بولنے کی رخصت دی ہے، جنگ میں، لوگوں کے درمیان صلح کرانے میں، میاں بیوی کے ایک دوسرے کو خوش کرنے میں۔

(۲۷۸۲۲) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ قَالَ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ قَالَ حَدَّثَنِي حُمَيْدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَوْفٍ عَنْ أُمِّهِ أُمِّ كُلْثُومٍ بِنْتِ عُقْبَةَ قَالَ وَكَانَتْ مِنَ الْمُهَاجِرَاتِ الْأُوَلِ قَالَتْ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لَيْسَ بِالْكَذَّابِ مَنْ أَصْلَحَ بَيْنَ النَّاسِ فَقَالَ خَيْرًا أَوْ نَمَى خَيْرًا وَقَالَ مَرَّةً وَنَمَى خَيْرٌ [راجع: ۲۷۸۱٤]

(۲۷۸۲۲) حضرت ام کلثوم رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا وہ شخص جھوٹا نہیں ہوتا جو لوگوں کے درمیان صلح کرانے کے لئے کوئی بات کہہ دیتا ہے، (اور اچھی چیز کی نسبت کرتا ہے یا اچھی بات کہتا ہے، اور میں نے نبی علیہ السلام کو سوائے تین جگہوں کے جھوٹ بولنے کی کبھی رخصت نہیں دی، جنگ میں، لوگوں کے درمیان صلح کرانے میں، میاں بیوی کے ایک دوسرے کو خوش کرنے میں، یاد رہے کہ حضرت ام کلثوم بنت عقبہ رضی اللہ عنہا ان مہاجر خواتین میں سے ہیں جنہوں نے نبی علیہ السلام کی بیعت کی تھی)

حَدِيثُ أُمِّ وَلَدِ شَيْبَةَ بْنِ عُثْمَانَ رضی اللہ عنہا

شیبہ بن عثمان کی ام ولدہ کی حدیثیں

(۲۷۸۲۳) حَدَّثَنَا رَوْحٌ وَأَبُو نُعَيْمٍ قَالَا حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ أَبِي عَبْدِ اللَّهِ عَنْ بُدَيْلِ بْنِ مَيْسَرَةَ عَنْ صَفِيَّةَ بِنْتِ شَيْبَةَ

عَنْ أُمِّ وَلَدِ شَيْبَةَ أَنَّهَا أَبْصَرَتْ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ يَسْعَى بَيْنَ الصَّفَا وَالْمَرْوَةِ يَقُولُ لَا يُقْطَعُ الْأَبْطَحُ إِلَّا شَدًّا [قال الألباني: صحيح (ابن ماجة: ٢٩٨٨). قال شعيب: حسن اسناده ضعيف].

(٢٧٨٢٣) شیبہ بن عثمان کی ام ولدہ سے مروی ہے کہ انہوں نے نبی علیہ السلام کو دیکھا کہ آپ ﷺ صفا مروہ کے درمیان سعی کرتے جا رہے ہیں اور فرماتے جا رہے ہیں کہ مقام ابطح کو تو دوڑ کر ہی طے کیا جانا چاہئے۔

(٢٧٨٢٤) حَدَّثَنَا عَفَّانُ قَالَ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ قَالَ حَدَّثَنَا بُدَيْلُ بْنُ مَيْسَرَةَ عَنِ الْمُغِيرَةِ بْنِ حَكِيمٍ عَنْ صَفِيَّةَ بِنْتِ شَيْبَةَ عَنِ امْرَأَةٍ مِنْهُمْ أَنَّهَا رَأَتْ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ خَوْخَةٍ وَهُوَ يَسْعَى فِي بَطْنِ الْمَسِيلِ وَهُوَ يَقُولُ لَا يُقْطَعُ الْوَادِي إِلَّا شَدًّا وَأَظُنُّهُ قَالَ وَقَدْ انْكَشَفَ الثَّوْبُ عَنْ رُكْبَتِهِ ثُمَّ قَالَ حَمَّادٌ بَعْدُ لَا يُقْطَعُ أَوْ قَالَ الْأَبْطَحُ إِلَّا شَدًّا وَسَمِعْتُهُ يَقُولُ لَا يُقْطَعُ الْأَبْطَحُ إِلَّا شَدًّا

(٢٧٨٢٤) شیبہ بن عثمان کی ام ولدہ سے مروی ہے کہ انہوں نے نبی علیہ السلام کو دیکھا کہ آپ ﷺ صفا مروہ کے درمیان سعی کرتے جا رہے ہیں اور فرماتے جا رہے ہیں کہ مقام ابطح کو تو دوڑ کر ہی طے کیا جانا چاہئے۔

حَدِيثُ أُمِّ وَرَقَةَ بِنْتِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْحَارِثِ الْأَنْصَارِيِّ رضی اللہ عنہا

حضرت ام ورقہ بنت عبداللہ بن حارث انصاری رضی اللہ عنہا کی حدیثیں

(٢٧٨٢٥) حَدَّثَنَا أَبُو نُعَيْمٍ قَالَ حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ جُمَيْعٍ قَالَ حَدَّثَتْنِي عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ خَلَّادٍ الْأَنْصَارِيُّ وَجَدَّتِي عَنْ أُمِّ وَرَقَةَ بِنْتِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْحَارِثِ أَنَّ نَبِيَّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَزُورُهَا كُلَّ جُمُعَةٍ وَأَنَّهَا قَالَتْ يَا نَبِيَّ اللَّهِ يَوْمَ بَدْرٍ أَتَأْذَنُ فَأَخْرُجُ مَعَكَ أُمَرِّضُ مَرْضَاكُمْ وَأُدَاوِي جَرْحَاكُمْ لَعَلَّ اللَّهَ يُهْدِي لِي شَهَادَةً قَالَ قَرِّي فَإِنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ يُهْدِي لَكِ شَهَادَةً وَكَانَتْ أَعْتَقَتْ جَارِيَةً لَهَا وَغُلَامًا عَنْ دُبُرٍ مِنْهَا فَطَالَ عَلَيْهِمَا فَغَمَّاهَا فِي الْقَطِيفَةِ حَتَّى مَاتَتْ وَهَرَبَا فَأَتَى عُمَرُ فَقِيلَ لَهُ إِنَّ أُمَّ وَرَقَةَ قَدْ قَتَلَهَا غُلَامُهَا وَجَارِيَتُهَا وَهَرَبَا فَقَامَ عُمَرُ فِي النَّاسِ فَقَالَ إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَزُورُ أُمَّ وَرَقَةَ يَقُولُ انْطَلِقُوا نَزُورُ الشَّهِيدَةَ وَإِنَّ فُلَانَةَ جَارِيَتَهَا وَفُلَانًا غُلَامَهَا غَمَّاهَا ثُمَّ هَرَبَا فَلَا يُؤْوِيهِمَا أَحَدٌ وَمَنْ وَجَدَهُمَا فَلْيَأْتِ بِهِمَا فَأُتِيَ بِهِمَا فَصُلِبَا فَكَانَا أَوَّلَ مَصْلُوبَيْنِ [اسناده ضعيف. قال الألباني: حسن (ابو داود: ٥٩١)].

(٢٧٨٢٥) حضرت ام ورقہ رضی اللہ عنہا کے حوالے سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام ہر جمعہ کے دن ان سے ملاقات کے لئے تشریف لے جاتے تھے، انہوں نے غزوۂ بدر کے موقع پر عرض کیا تھا کہ اے اللہ کے نبی! کیا آپ مجھے اپنے ساتھ چلنے کی اجازت دیتے ہیں، میں آپ کے مریضوں کی تیمارداری کروں گی اور زخمیوں کا علاج کروں گی، شاید اللہ مجھے شہادت سے سرفراز فرما دے؟ نبی علیہ السلام نے ان سے فرمایا کہ تم یہیں رہو، اللہ تمہیں شہادت عطاء فرما دے گا۔

ام ورقہ رضی اللہ عنہا نے اپنی ایک باندی اور غلام سے یہ کہہ دیا تھا کہ میرے مرنے کے بعد تم آزاد ہو جاؤ گے، ان دونوں کو گذرتے دنوں کے ساتھ ان کی عمر لمبی لگنے لگی چنانچہ ان دونوں نے انہیں ایک چادر میں لپیٹ دیا جس میں دم گھٹ جانے سے وہ فوت ہو گئیں اور وہ دونوں فرار ہو گئے، کسی نے حضرت عمر رضی اللہ عنہ کو آ کر بتایا کہ ام ورقہ رضی اللہ عنہا کو ان کے غلام اور باندی قتل کر کے بھاگ گئے ہیں، یہ سن کر حضرت عمر رضی اللہ عنہ لوگوں کے درمیان کھڑے ہوئے اور فرمایا کہ نبی علیہ السلام حضرت ام ورقہ رضی اللہ عنہا سے ملاقات کے لئے جایا کرتے تھے اور فرماتے تھے آؤ، شہیدہ کی زیارت کر کے آئیں، اب انہیں ان کی فلاں باندی اور فلاں غلام نے چادر میں لپیٹ کر مار دیا ہے، اور خود فرار ہو گئے ہیں، کوئی شخص بھی انہیں پناہ نہ دے، بلکہ جسے وہ دونوں ملیں، انہیں پکڑ کر لے آئے، چنانچہ ایک آدمی نے ان دونوں کو پکڑ لیا اور انہیں سولی پر لٹکا دیا گیا، یہ دونوں سولی کی سزا پانے والے پہلے لوگ تھے۔

(۲۷۸۳۶) حَدَّثَنَا أَبُو نُعَيْمٍ قَالَ حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ قَالَ حَدَّثَتْنِي جَدَّتِي عَنْ أُمِّ وَرَقَةَ بِنْتِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْحَارِثِ الْأَنْصَارِيِّ وَكَانَتْ قَدْ جَمَعَتْ الْقُرْآنَ وَكَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدْ أَمَرَهَا أَنْ تَؤُمَّ أَهْلَ دَارِهَا وَكَانَ لَهَا مُؤَذِّنٌ وَكَانَتْ تَؤُمُّ أَهْلَ دَارِهَا [قال الألباني: حسن (سنن ابی داود: ۵۹۲). كسابقه].

(۲۷۸۳۶) حضرت ام ورقہ رضی اللہ عنہا کے حوالے سے مروی ہے کہ انہوں نے قرآن کریم مکمل یاد کر رکھا تھا اور نبی علیہ السلام نے انہیں اپنے اہل خانہ کی امامت کرانے کی اجازت دے رکھی تھی، ان کے لئے ایک مؤذن مقرر تھا اور وہ اپنے اہل خانہ کی امامت کیا کرتی تھیں۔

حَدِيثُ سَلْمَى بِنْتِ حَمْزَةَ رضی اللہ عنہا

حضرت سلمی بنت حمزہ رضی اللہ عنہا کی حدیث

(۲۷۸۳۷) حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ حَدَّثَنَا قَتَادَةُ عَنْ سَلْمَى بِنْتِ حَمْزَةَ أَنَّ مَوْلَاهَا مَاتَ وَتَرَكَ ابْنَةً فَوَرَّثَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ابْنَتَهُ النِّصْفَ وَوَرَّثَ يَعْلَى النِّصْفَ وَكَانَ ابْنَ سَلْمَى

(۲۷۸۳۷) حضرت سلمی بنت حمزہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ان کا ایک آزاد کردہ غلام ایک بیٹی چھوڑ کر فوت ہو گیا، نبی علیہ السلام نے اس کے ترکے میں نصف کا وارث اس کی بیٹی کو قرار دیا اور نصف کا وارث یعلی کو قرار دیا جو کہ حضرت سلمی رضی اللہ عنہا کے صاحبزادے تھے۔

حَدِيثُ أُمِّ مَعْقِلٍ الْأَسَدِيَّةِ رضی اللہ عنہا

حضرت ام معقل اسدیہ رضی اللہ عنہا کی حدیثیں

(۲۷۸۳۸) حَدَّثَنَا رَوْحٌ وَمُحَمَّدُ بْنُ مُصْعَبٍ قَالَا حَدَّثَنَا الْأَوْزَاعِيُّ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أُمِّ مَعْقِلٍ الْأَسَدِيَّةِ أَنَّهَا قَالَتْ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنِّي أُرِيدُ الْحَجَّ وَجَمَلِي أَعْجَفُ فَمَا تَأْمُرُنِي قَالَ اعْتَمِرِي فِي رَمَضَانَ فَإِنَّ عُمْرَةً فِي رَمَضَانَ تَعْدِلُ حَجَّةً

(۲۷۸۲۸) حضرت معقل رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ میری والدہ نے حج کا ارادہ کیا لیکن ان کا اونٹ بہت کمزور تھا، نبی علیہ السلام سے جب یہ بات ذکر کی گئی تو آپ ﷺ نے فرمایا کہ تم رمضان میں عمرہ کرلو، کیونکہ رمضان میں عمرہ کرنا حج کی طرح ہے۔

(۲۷۸۲۹) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ وَحَجَّاجٌ قَالَا حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ مُهَاجِرٍ عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْحَارِثِ قَالَ أَرْسَلَ مَرْوَانُ إِلَى أُمِّ مَعْقِلٍ الْأَسَدِيَّةِ يَسْأَلُهَا عَنْ هَذَا الْحَدِيثِ فَحَدَّثَتْهُ أَنَّ زَوْجَهَا جَعَلَ بَكْرًا لَهَا فِي سَبِيلِ اللَّهِ وَأَنَّهَا أَرَادَتْ الْعُمْرَةَ فَسَأَلَتْ زَوْجَهَا الْبَكْرَ فَأَبَى فَأَتَتْ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَكَرَتْ ذَلِكَ لَهُ فَأَمَرَهُ أَنْ يُعْطِيَهَا وَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْحَجُّ وَالْعُمْرَةُ مِنْ سَبِيلِ اللَّهِ وَقَالَ عُمْرَةٌ فِي رَمَضَانَ تَعْدِلُ حَجَّةً أَوْ تُجْزِئُ حَجَّةً وَقَالَ حَجَّاجٌ تَعْدِلُ بِحَجَّةٍ أَوْ تُجْزِئُ بِحَجَّةٍ

[اخرجه الطيالسي (١٦٦٢). قال شعيب: صحيح لغيره اسناده اختلف فيه].

(۲۷۸۲۹) مروان کا وہ قاصد "جسے مروان نے حضرت ام معقل رضی اللہ عنہا کی طرف بھیجا تھا" کہتا ہے کہ حضرت ام معقل رضی اللہ عنہا نے فرمایا ابو معقل کے پاس ایک جوان اونٹ تھا، انہوں نے اپنے شوہر سے وہ مانگا تاکہ اس پر عمرہ کرآئیں تو انہوں نے کہا تم تو جانتی ہو کہ میں نے اسے راہ خدا میں وقف کر دیا ہے، ام معقل نبی علیہ السلام کی خدمت میں حاضر ہوئیں اور عرض کیا یا رسول اللہ! (ﷺ) مجھ پر حج فرض ہے اور ابو معقل کے پاس ایک جوان اونٹ ہے (لیکن یہ مجھے دیتے نہیں ہیں) نبی علیہ السلام نے فرمایا وہ اونٹ اسے حج پر جانے کے لئے دے دو کیونکہ وہ بھی اللہ ہی کی راہ ہے، اور نبی علیہ السلام نے فرمایا رمضان میں عمرہ کرنا تمہارے حج کی طرف سے کافی ہو جائے گا۔

(۲۷۸۳۰) حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي إِسْمَاعِيلَ عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ مُهَاجِرٍ عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْقُرَشِيِّ عَنْ مَعْقِلِ بْنِ أَبِي مَعْقِلٍ أَنَّ أُمَّهُ أَتَتْ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَتْ فَذَكَرَ مَعْنَاهُ

(۲۷۸۳۰) گزشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۲۷۸۳۱) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ قَالَ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْحَارِثِ بْنِ هِشَامٍ عَنِ امْرَأَةٍ مِنْ بَنِي أَسَدِ بْنِ خُزَيْمَةَ يُقَالُ لَهَا أُمُّ مَعْقِلٍ قَالَتْ أَرَدْتُ الْحَجَّ فَضَلَّ بَعِيرِي فَسَأَلْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ اعْتَمِرِي فِي شَهْرِ رَمَضَانَ فَإِنَّ عُمْرَةً فِي شَهْرِ رَمَضَانَ تَعْدِلُ حَجَّةً [كسابقه].

(۲۷۸۳۱) حضرت معقل رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ میری والدہ نے حج کا ارادہ کیا لیکن ان کا اونٹ بہت کمزور تھا، نبی علیہ السلام سے جب یہ بات ذکر کی گئی تو آپ ﷺ نے فرمایا کہ تم رمضان میں عمرہ کرلو، کیونکہ رمضان میں عمرہ کرنا حج کی طرح ہے۔

(۲۷۸۳۲) حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ قَالَ حَدَّثَنَا أَبِي عَنِ ابْنِ إِسْحَاقَ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ عَبَّادِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الزُّبَيْرِ عَنْ الْحَارِثِ بْنِ أَبِي بَكْرِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْحَارِثِ بْنِ هِشَامٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ كُنْتُ فِيمَنْ رَكِبَ مَعَ مَرْوَانَ حِينَ رَكِبَ إِلَى أُمِّ مَعْقِلٍ قَالَ وَكُنْتُ فِيمَنْ دَخَلَ عَلَيْهَا مِنْ النَّاسِ مَعَهُ وَسَمِعْتُهَا حِينَ حَدَّثَتْ هَذَا الْحَدِيثَ

(۲۷۸۳۲) حارث بن ابی بکر اپنے والد سے نقل کرتے ہیں کہ جب مروان حضرت ام معقل رضی اللہ عنہا کی طرف سوار ہو کر گیا تو اس کے ساتھ جانے والوں میں میں بھی شامل تھا اور ان کی خدمت میں حاضر ہونے والوں میں بھی شامل تھا، اور یہ حدیث جب انہوں نے سنائی تو میں نے بھی سن تھی۔

(۲۷۸۳۳) حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ عَمْرٍو قَالَ حَدَّثَنَا هِشَامٌ عَنْ يَحْيَى عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ مَعْقِلِ بْنِ أُمِّ مَعْقِلٍ الْأَسَدِيَّةِ عَنْ أُمِّ مَعْقِلٍ الْأَسَدِيَّةِ قَالَتْ أَرَدْتُ الْحَجَّ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَكَرْتُ ذَلِكَ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَكَرَ نَحْوَ حَدِيثِ الْأَوْزَاعِيِّ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ [راجع: ١٧٩٩٣].

(۲۷۸۳۳) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۲۷۸۳٤) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ آدَمَ قَالَ حَدَّثَنَا إِسْرَائِيلُ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ الْأَسْوَدِ عَنْ أَبِي مَعْقِلٍ عَنْ أُمِّ مَعْقِلٍ أَنَّهَا سَأَلَتْ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ عُمْرَةٌ فِي رَمَضَانَ تَعْدِلُ حَجَّةً

(۲۷۸۳۴) حضرت معقل رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ میری والدہ نے حج کا ارادہ کیا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ تم رمضان میں عمرہ کرلو، کیونکہ رمضان میں عمرہ کرنا حج کی طرح ہے۔

(۲۷۸۳٥) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ قَالَ أَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ قَالَ أَخْبَرَنِي عَمْرُو بْنُ يَحْيَى الْأَنْصَارِيُّ عَنْ أَبِي زَيْدٍ مَوْلَى ثَعْلَبَةَ أَخْبَرَهُ عَنْ مَعْقِلِ بْنِ أَبِي مَعْقِلٍ الْأَنْصَارِيِّ مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَدَّثَهُ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى أَنْ تُسْتَقْبَلَ الْقِبْلَتَانِ لِلْغَائِطِ وَالْبَوْلِ [راجع: ١٧٩٩٢].

(۲۷۸۳۵) حضرت معقل رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمیں پیشاب پاخانہ کرتے وقت قبلہ رخ ہو کر بیٹھنے سے منع فرمایا ہے۔

حَدِيثُ بُسْرَةَ بِنْتِ صَفْوَانَ رضی اللہ عنہا

حضرت بسرہ بنت صفوان رضی اللہ عنہا کی حدیثیں

(۲۷۸۳٦) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ ابْنُ عُلَيَّةَ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَبِي بَكْرِ بْنِ حَزْمٍ قَالَ سَمِعْتُ عُرْوَةَ بْنَ الزُّبَيْرِ يُحَدِّثُ أَبِي قَالَ ذَاكَرَنِي مَرْوَانُ مَسَّ الذَّكَرِ فَقُلْتُ لَيْسَ فِيهِ وُضُوءٌ فَقَالَ إِنَّ بُسْرَةَ بِنْتَ صَفْوَانَ تُحَدِّثُ فِيهِ فَأَرْسَلَ إِلَيْهَا رَسُولًا فَذَكَرَ الرَّسُولُ أَنَّهَا تُحَدِّثُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ مَسَّ ذَكَرَهُ فَلْيَتَوَضَّأْ [انظر ما بعده].

(۲۷۸۳۶) عروہ بن زبیر رحمہ اللہ کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ مروان نے مجھ سے ''مس ذکر'' کے متعلق مذاکرہ کیا، میری رائے یہ تھی کہ اپنی شرمگاہ کو چھونے سے انسان کا وضو نہیں ٹوٹتا، جبکہ مروان کا یہ کہنا تھا کہ اس سلسلے میں حضرت بسرہ بنت صفوان رضی اللہ عنہا نے اس سے ایک حدیث بیان کی ہے، بالآخر مروان نے حضرت بسرہ رضی اللہ عنہا کے پاس ایک قاصد بھیجا، اس قاصد نے آ کر بتایا کہ انہوں

نے یہ حدیث بیان کی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا جو شخص اپنی شرمگاہ کو چھوئے، اسے چاہئے کہ وضو کرے۔

(۲۷۸۳۷) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي بَكْرِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرِو بْنِ حَزْمٍ أَنَّهُ سَمِعَهُ مِنْ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ وَهُوَ مَعَ أَبِيهِ يُحَدِّثُ أَنَّ مَرْوَانَ أَخْبَرَهُ عَنْ بُسْرَةَ بِنْتِ صَفْوَانَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ مَسَّ فَرْجَهُ فَلْيَتَوَضَّأْ قَالَ فَأَرْسَلَ إِلَيْهَا رَسُولًا وَأَنَا حَاضِرٌ فَقَالَتْ نَعَمْ فَجَاءَ مِنْ عِنْدِهَا بِذَاكَ [وقد صححه الترمذی ونقل عن البخاری انه اصح شیء فی هذا الباب. وقال احمد: صحیح. وقال الدارقطنی: صحیح ثابت وصححه یحیی بن معین والبیهقی. قال الألبانی: صحیح (ابو داود: ۱۸۱، النسائی: ۱/ ۱۰۰)]. [انظر: ۲۷۸۳۸م].

(۲۷۸۳۷) عروہ بن زبیر رحمۃ اللہ علیہ کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ مروان نے مجھ سے ''مس ذکر'' کے متعلق مذاکرہ کیا، میری رائے یہ تھی کہ اپنی شرمگاہ کو چھونے سے انسان کا وضو نہیں ٹوٹتا، جبکہ مروان کا یہ کہنا تھا کہ اس سلسلے میں حضرت بسرہ بنت صفوان رضی اللہ عنہا نے اس سے ایک حدیث بیان کی ہے، بالآخر مروان نے حضرت بسرہ رضی اللہ عنہا کے پاس ایک قاصد بھیجا، اس قاصد نے آ کر بتایا کہ انہوں نے یہ حدیث بیان کی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا جو شخص اپنی شرمگاہ کو چھوئے، اسے چاہئے کہ وضو کرے۔

(۲۷۸۳۸) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ هِشَامٍ قَالَ حَدَّثَنِي أَبِي أَنَّ بُسْرَةَ بِنْتَ صَفْوَانَ أَخْبَرَتْهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ مَسَّ ذَكَرَهُ فَلَا يُصَلِّ حَتَّى يَتَوَضَّأَ [قال الترمذی: حسن صحیح. قال الألبانی: صحیح (الترمذی: ۸۲ و ۸٤، النسائی: ۱/ ۲٦۱)].

(۲۷۸۳۸) حضرت بسرہ بنت صفوان رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا جو شخص اپنی شرمگاہ کو چھوئے، اسے چاہئے کہ وضو کرے۔

(۲۷۸۳۸م) قَالَ عَبْد اللَّهِ وَجَدْتُ فِي كِتَابِ أَبِي بِخَطِّ يَدِهِ حَدَّثَنَا أَبُو الْيَمَانِ قَالَ أَخْبَرَنَا شُعَيْبٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ قَالَ أَخْبَرَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَبِي بَكْرِ بْنِ حَزْمٍ الْأَنْصَارِيُّ أَنَّهُ سَمِعَ عُرْوَةَ بْنَ الزُّبَيْرِ يَقُولُ ذَكَرَ مَرْوَانُ فِي إِمَارَتِهِ عَلَى الْمَدِينَةِ أَنَّهُ يَتَوَضَّأُ مِنْ مَسِّ الذَّكَرِ إِذَا أَفْضَى إِلَيْهِ الرَّجُلُ بِيَدِهِ فَأَنْكَرْتُ ذَلِكَ عَلَيْهِ فَقُلْتُ لَا وُضُوءَ عَلَى مَنْ مَسَّهُ فَقَالَ مَرْوَانُ أَخْبَرَتْنِي بُسْرَةُ بِنْتُ صَفْوَانَ أَنَّهَا سَمِعَتْ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَذْكُرُ مَا يُتَوَضَّأُ مِنْهُ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَيُتَوَضَّأُ مِنْ مَسِّ الذَّكَرِ قَالَ عُرْوَةُ فَلَمْ أَزَلْ أُمَارِي مَرْوَانَ حَتَّى دَعَا رَجُلًا مِنْ حَرَسِهِ فَأَرْسَلَهُ إِلَى بُسْرَةَ يَسْأَلُهَا عَمَّا حَدَّثَتْ مِنْ ذَلِكَ فَأَرْسَلَتْ إِلَيْهِ بُسْرَةُ بِمِثْلِ الَّذِي حَدَّثَنِي عَنْهَا مَرْوَانُ [راجع: ۲۷۸۳۷].

(۲۷۸۳۸م) عروہ بن زبیر رحمۃ اللہ علیہ کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ مروان نے مجھ سے ''مس ذکر'' کے متعلق مذاکرہ کیا، میری رائے یہ تھی کہ اپنی شرمگاہ کو چھونے سے انسان کا وضو نہیں ٹوٹتا، جبکہ مروان کا یہ کہنا تھا کہ اس سلسلے میں حضرت بسرہ بنت صفوان رضی اللہ عنہا نے اس سے ایک حدیث بیان کی ہے، بالآخر مروان نے حضرت بسرہ رضی اللہ عنہا کے پاس ایک قاصد بھیجا، اس قاصد نے آ کر بتایا کہ انہوں

نے یہ حدیث بیان کی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا جو شخص اپنی شرمگاہ کو چھوئے، اسے چاہئے کہ وضو کرے۔

حَدِيثُ أُمِّ عَطِيَّةَ الْأَنْصَارِيَّةِ اسْمُهَا نُسَيْبَةُ رضی اللہ عنہا

حضرت ام عطیہ انصاری رضی اللہ عنہا ''جن کا نام نسیبہ تھا'' کی حدیثیں

(٢٧٨٣٩) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ مُحَمَّدٍ عَنْ أُمِّ عَطِيَّةَ خَرَجَ عَلَيْنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَنَحْنُ نُغَسِّلُ ابْنَتَهُ فَقَالَ اغْسِلْنَهَا ثَلَاثًا أَوْ خَمْسًا أَوْ أَكْثَرَ مِنْ ذَلِكَ إِنْ رَأَيْتُنَّ ذَلِكَ وَاجْعَلْنَ فِي الْآخِرَةِ كَافُورًا أَوْ شَيْئًا مِنْ كَافُورٍ فَإِذَا فَرَغْتُنَّ فَآذِنَّنِي فَآذَنَّاهُ فَأَلْقَى إِلَيْنَا حَقْوَهُ فَقَالَ أَشْعِرْنَهَا إِيَّاهُ [راجع: ٢١٠٧١].

(٢٧٨٣٩) حضرت ام عطیہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ہم لوگ نبی علیہ السلام کی صاحبزادی حضرت زینب رضی اللہ عنہا کو غسل دے رہی تھیں، نبی علیہ السلام ہمارے پاس تشریف لائے اور فرمایا اسے تین یا اس سے زیادہ مرتبہ (طاق عدد میں) غسل دو، اگر مناسب سمجھو تو پانی میں بیری کے پتے ملا لو، اور سب سے آخر میں اس پر کافور لگا دینا اور جب ان چیزوں سے فارغ ہو جاؤ تو مجھے بتا دینا، چنانچہ ہم نے فارغ ہو کر نبی علیہ السلام کو اطلاع کر دی، نبی علیہ السلام نے اپنا ایک تہبند ہماری طرف پھینک کر فرمایا اس کے جسم پر اسے سب سے پہلے لپیٹو۔

(٢٧٨٤٠) قَالَ مُحَمَّدٌ وَحَدَّثَتْنَاهُ حَفْصَةُ قَالَتْ فَجَعَلْنَا رَأْسَهَا ثَلَاثَةَ قُرُونٍ [صححه مسلم (٩٣٩)].

(٢٧٨٤٠) راوی حدیث محمد کہتے ہیں کہ یہ حدیث ہم سے حفصہ بنت سیرین نے بھی بیان کی ہے، البتہ انہوں نے یہ کہا ہے کہ ہم نے ان کے سر کے بال تین حصوں میں بانٹ دیئے تھے۔

(٢٧٨٤١) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ قَالَ حَدَّثَنَا عَاصِمٌ الْأَحْوَلُ عَنْ حَفْصَةَ عَنْ أُمِّ عَطِيَّةَ قَالَتْ لَمَّا نَزَلَتْ هَذِهِ الْآيَةُ عَلَى أَنْ لَا يُشْرِكْنَ بِاللَّهِ شَيْئًا إِلَى قَوْلِهِ وَلَا يَعْصِينَكَ فِي مَعْرُوفٍ قَالَتْ كَانَ فِيهِ النِّيَاحَةُ قَالَتْ فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِلَّا آلَ فُلَانٍ فَإِنَّهُمْ قَدْ كَانُوا أَسْعَدُونِي فِي الْجَاهِلِيَّةِ فَلَا بُدَّ لِي مِنْ أَنْ أُسْعِدَهُمْ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَّا آلَ فُلَانٍ [راجع: ٢١٠٧٧].

(٢٧٨٤١) حضرت ام عطیہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ جب یہ آیت نازل ہوئی "يبايعنك على ان لا يشركن بالله شيئا"...... تو اس میں نوحہ بھی شامل تھا، میں نے عرض کیا یا رسول اللہ! فلاں خاندان والوں کو مستثنیٰ کر دیجئے کیونکہ انہوں نے زمانہ جاہلیت میں نوحہ کرنے میں میری مدد کی تھی، لہٰذا میرے لیے ضروری ہے کہ میں بھی ان کی مدد کروں، سو نبی علیہ السلام نے انہیں مستثنیٰ کر دیا۔

(٢٧٨٤٢) حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ يُوسُفَ الْأَزْرَقُ قَالَ أَخْبَرَنَا هِشَامٌ عَنْ حَفْصَةَ عَنْ أُمِّ عَطِيَّةَ قَالَتْ تُوُفِّيَتْ إِحْدَى بَنَاتِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَتَانَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ اغْسِلْنَهَا بِسِدْرٍ وَاغْسِلْنَهَا وِتْرًا ثَلَاثًا أَوْ خَمْسًا أَوْ أَكْثَرَ مِنْ ذَلِكَ إِنْ رَأَيْتُنَّ وَاجْعَلْنَ فِي الْآخِرَةِ كَافُورًا أَوْ شَيْئًا مِنْ كَافُورٍ فَإِذَا فَرَغْتُنَّ فَآذِنَّنِي قَالَتْ فَلَمَّا فَرَغْنَا آذَنَّاهُ عَلَيْهِ الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ فَأَلْقَى إِلَيْنَا حَقْوَهُ فَقَالَ أَشْعِرْنَهَا إِيَّاهُ [راجع: ٢١٠٧٦]

(۲۷۸۴۲) حضرت ام عطیہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ جب نبی علیہ السلام کی صاحبزادی حضرت زینب رضی اللہ عنہا کا انتقال ہوا تو نبی علیہ السلام ہمارے پاس تشریف لائے اور فرمایا اسے تین یا اس سے زیادہ مرتبہ (طاق عدد میں) غسل دو، اور سب سے آخر میں اس پر کافور لگا دینا اور جب ان چیزوں سے فارغ ہو جاؤ تو مجھے بتا دینا، چنانچہ ہم نے فارغ ہو کر نبی علیہ السلام کو اطلاع کر دی، نبی علیہ السلام نے اپنا ایک تہبند ہماری طرف پھینک کر فرمایا اس کے جسم پر اسے سب سے پہلے لپیٹو۔

(۲۷۸۴۳) حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ قَالَ حَدَّثَنَا هِشَامٌ عَنْ حَفْصَةَ عَنْ أُمِّ عَطِيَّةَ قَالَتْ غَزَوْتُ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَبْعَ غَزَوَاتٍ أُدَاوِي الْمَرْضَى وَأَقُومُ عَلَى جِرَاحَاتِهِمْ فَأَخْلُفُهُمْ فِي رِحَالِهِمْ أَصْنَعُ لَهُمْ الطَّعَامَ [راجع: ۲۱۰۷۳]

(۲۷۸۴۳) حضرت ام عطیہ رضی اللہ عنہا کہتی ہیں کہ میں نے نبی علیہ السلام کے ہمراہ سات غزوات میں حصہ لیا ہے، میں خیموں میں رہ کر مجاہدین کے لئے کھانا تیار کرتی تھی، مریضوں کی دیکھ بھال کرتی تھی اور زخمیوں کا علاج کرتی تھی۔

(۲۷۸۴۴) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ عَنْ خَالِدٍ عَنْ حَفْصَةَ عَنْ أُمِّ عَطِيَّةَ قَالَتْ بَعَثَ إِلَيَّ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِشَاةٍ مِنْ الصَّدَقَةِ فَبَعَثْتُ إِلَى عَائِشَةَ بِشَيْءٍ مِنْهَا فَلَمَّا جَاءَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى عَائِشَةَ قَالَ هَلْ عِنْدَكُمْ مِنْ شَيْءٍ قَالَتْ لَا إِلَّا أَنَّ نُسَيْبَةَ بَعَثَتْ إِلَيْنَا مِنْ الشَّاةِ الَّتِي بَعَثْتُمْ بِهَا إِلَيْهَا فَقَالَ إِنَّهَا قَدْ بَلَغَتْ مَحِلَّهَا [صححه البخاري (١٤٤٦)، ومسلم (١٠٧٦)، وابن حبان (٥١١٩)].

(۲۷۸۴۴) حضرت ام عطیہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام نے صدقہ کی بکری میں سے کچھ گوشت میرے یہاں بھیج دیا، میں نے اس میں سے تھوڑا سا حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کے یہاں بھیج دیا، جب نبی علیہ السلام حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کے یہاں تشریف لائے تو ان سے پوچھا کیا تمہارے پاس کچھ ہے؟ انہوں نے عرض کیا نہیں، البتہ نسیبہ نے ہمارے یہاں اسی بکری کا کچھ حصہ بھیجا ہے جو آپ نے ان کے یہاں بھیجی تھی، نبی علیہ السلام نے فرمایا وہ اپنے ٹھکانے پر پہنچ چکی۔

(۲۷۸۴۵) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ عَنْ خَالِدٍ عَنْ حَفْصَةَ عَنْ أُمِّ عَطِيَّةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَهُمْ فِي غُسْلِ ابْنَتِهِ ابْدَأْنَ بِمَيَامِنِهَا وَمَوَاضِعِ الْوُضُوءِ مِنْهَا [صححه البخاري (١٦٧)، ومسلم (٩٣٩)].

(۲۷۸۴۵) حضرت ام عطیہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے اپنی صاحبزادی کے غسل کے موقع پر ان سے فرمایا تھا کہ دائیں جانب سے اور اعضاءِ وضو کی طرف سے غسل کی ابتداء کرنا۔

(۲۷۸۴۶) حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عَدِيٍّ عَنِ ابْنِ عَوْنٍ عَنْ مُحَمَّدٍ عَنْ أُمِّ عَطِيَّةَ قَالَتْ نُهِيَ عَنْ اتِّبَاعِ الْجَنَائِزِ وَلَمْ يُعْزَمْ عَلَيْنَا [صححه البخاري (١٢٧٨)، ومسلم (٩٣٨)].

(۲۷۸۴۶) حضرت ام عطیہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ہمیں جنازوں کے ساتھ جانے سے روکا گیا ہے، لیکن اس ممانعت میں ہم پر سختی نہیں کی گئی۔

(۲۷۸۴۷) حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا هِشَامٌ عَنْ حَفْصَةَ بِنْتِ سِيرِينَ عَنْ أُمِّ عَطِيَّةَ قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى

اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يُحِدُّ عَلَى مَيِّتٍ فَوْقَ ثَلَاثٍ إِلَّا الْمَرْأَةُ فَإِنَّهَا تُحِدُّ عَلَى زَوْجِهَا أَرْبَعَةَ أَشْهُرٍ وَعَشْرًا لَا تَلْبَسُ ثَوْبًا مَصْبُوغًا إِلَّا ثَوْبَ عَصْبٍ وَلَا تَكْتَحِلُ وَلَا تَطَيَّبُ إِلَّا عِنْدَ أَدْنَى طُهْرِهَا نُبْذَةً مِنْ قُسْطٍ وَأَظْفَارٍ [راجع: ۲۱۰۷۵].

(۲۷۸۴۷) حضرت ام عطیہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا کوئی عورت اپنے شوہر کے علاوہ کسی میت پر تین دن سے زیادہ سوگ نہ منائے، البتہ شوہر کی موت پر چار مہینے دس دن سوگ منائے، اور عصب کے علاوہ کسی رنگ سے رنگے ہوئے کپڑے نہ پہنے، سرمہ نہ لگائے اور خوشبو نہ لگائے الا یہ کہ پاکی کے ایام آئیں تو لگا لے، یعنی جب وہ اپنے ایام سے پاک ہو تو تھوڑی سے قسط یا اظفار نامی خوشبو لگا لے۔

(۲۷۸۴۸) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ قَالَ أَخْبَرَنَا هِشَامٌ عَنْ حَفْصَةَ عَنْ أُمِّ عَطِيَّةَ قَالَتْ كَانَ تَعْنِي رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَخَذَ عَلَيْنَا فِي الْبَيْعَةِ أَنْ لَا نَنُوحَ فَمَا وَفَتْ امْرَأَةٌ مِنَّا غَيْرَ خَمْسٍ أُمُّ سُلَيْمٍ وَامْرَأَةُ مُعَاذٍ وَابْنَةُ أَبِي سَبْرَةَ وَامْرَأَةٌ أُخْرَى [راجع: ۲۱۰۷۲].

(۲۷۸۴۸) حضرت ام عطیہ رضی اللہ عنہا کہتی ہیں کہ نبی علیہ السلام نے ہم سے بیعت لیتے وقت جو شرائط لگائی تھیں، ان میں سے ایک شرط یہ بھی تھی کہ تم نوحہ نہیں کروگی، لیکن پانچ عورتوں کے علاوہ ہم میں سے کسی نے اس وعدے کو وفا نہیں کیا۔

(۲۷۸۴۹) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ وَيَزِيدُ بْنُ هَارُونَ قَالَا أَنَا هِشَامٌ عَنْ حَفْصَةَ قَالَتْ حَدَّثَتْنِي أُمُّ عَطِيَّةَ قَالَتْ تُوُفِّيَتْ إِحْدَى بَنَاتِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَتَانَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ اغْسِلْنَهَا بِسِدْرٍ وَاغْسِلْنَهَا وِتْرًا ثَلَاثًا أَوْ خَمْسًا أَوْ أَكْثَرَ مِنْ ذَلِكَ إِنْ رَأَيْتُنَّ ذَلِكَ وَاجْعَلْنَ فِي الْآخِرَةِ كَافُورًا أَوْ شَيْئًا مِنْ كَافُورٍ فَإِذَا فَرَغْتُنَّ فَآذِنَّنِي قَالَتْ فَلَمَّا فَرَغْنَا آذَنَّاهُ فَأَلْقَى إِلَيْنَا حَقْوَهُ فَقَالَ أَشْعِرْنَهَا إِيَّاهُ قَالَتْ أُمُّ عَطِيَّةَ وَضَفَرْنَا رَأْسَ ابْنَةِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثَلَاثَةَ قُرُونٍ وَأَلْقَيْنَا خَلْفَهَا قَرْنَيْهَا وَنَاصِيَتَهَا [راجع: ۲۱۰۷۶]

(۲۷۸۴۹) حضرت ام عطیہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ جب نبی علیہ السلام کی صاحبزادی حضرت زینب رضی اللہ عنہا کا انتقال ہوا تو نبی علیہ السلام ہمارے پاس تشریف لائے اور فرمایا اسے بیری کے پانی سے تین یا اس سے زیادہ مرتبہ (طاق عدد میں) غسل دو، اور سب سے آخر میں اس پر کافور لگا دینا اور جب ان چیزوں سے فارغ ہو جاؤ تو مجھے بتا دینا، چنانچہ ہم نے فارغ ہو کر نبی علیہ السلام کو اطلاع کر دی، نبی علیہ السلام نے اپنا ایک تہبند ہماری طرف پھینک کر فرمایا اس کے جسم پر اسے سب سے پہلے لپیٹو، ام عطیہ کہتی ہیں کہ ہم نے ان کے سر کے بالوں کی تین چوٹیاں بنالیں، اور دونوں کناروں اور پیشانی کے بال پیچھے ڈال دیئے۔

(۲۷۸۵۰) حَدَّثَنَا عَفَّانُ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَاحِدِ بْنُ زِيَادٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَاصِمٌ الْأَحْوَلُ عَنْ حَفْصَةَ بِنْتِ سِيرِينَ عَنْ أُمِّ عَطِيَّةَ قَالَتْ بَايَعْنَا النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَخَذَ عَلَيْنَا فِيمَا أَخَذَ أَنْ لَا نَنُوحَ فَقَالَتْ امْرَأَةٌ مِنْ الْأَنْصَارِ إِنَّ آلَ فُلَانٍ أَسْعَدُونِي فِي الْجَاهِلِيَّةِ وَفِيهِمْ مَأْتَمٌ فَلَا أُبَايِعُكَ حَتَّى أُسْعِدَهُمْ كَمَا أَسْعَدُونِي فَقَالَ فَكَانَ

رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَافَقَهَا عَلَى ذَلِكَ فَذَهَبْتُ فَأَسْعَدْتُهُمْ ثُمَّ رَجَعْتُ فَبَايَعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فَقَالَتْ أُمُّ عَطِيَّةَ فَمَا وَفَتْ امْرَأَةٌ مِنَّا غَيْرُ تِلْكَ وَغَيْرُ أُمِّ سُلَيْمٍ بِنْتِ مِلْحَانَ [راجع: ۲۱۰۷۷]

(۲۷۸۵۰) حضرت ام عطیہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ جب یہ آیت نازل ہوئی "یبایعنك علی ان لا یشرکن باللہ شیئا"...... تو اس میں نوحہ بھی شامل تھا، میں نے عرض کیا یا رسول اللہ! فلاں خاندان والوں کو مستثنیٰ کر دیجئے کیونکہ انہوں نے زمانۂ جاہلیت میں نوحہ کرنے میں میری مدد کی تھی، لہٰذا میرے لیے ضروری ہے کہ میں بھی ان کی مدد کروں، سو نبی علیہ السلام نے انہیں مستثنیٰ کر دیا، وہ گئیں، انہیں پرسہ دیا، اور واپس آ کر نبی علیہ السلام سے بیعت کر لی، وہ کہتی ہیں کہ پھر اس وعدے کو ان کے اور ام سلیم بنت ملحان کے علاوہ کسی نے وفا نہ کیا۔

(۲۷۸۵۱) حَدَّثَنَا عَفَّانُ قَالَ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ قَالَ أَخْبَرَنَا هِشَامٌ وَحَبِيبٌ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ عَنْ أُمِّ عَطِيَّةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَخَذَ عَلَى النِّسَاءِ فِيمَا أَخَذَ أَنْ لَا يَنُحْنَ فَقَالَتْ امْرَأَةٌ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّ امْرَأَةً أَسْعَدَتْنِي أَفَلَا أُسْعِدُهَا فَقَبَضَتْ يَدَهَا وَقَبَضَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَدَهُ فَلَمْ يُبَايِعْهَا

[صححه البخاري (۱۳۰۶)، ومسلم (۹۳۶)].

(۲۷۸۵۱) حضرت ام عطیہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ جب یہ آیت نازل ہوئی "یبایعنك علی ان لا یشرکن باللہ شیئا"...... تو اس میں نوحہ بھی شامل تھا، میں نے عرض کیا یا رسول اللہ! فلاں خاندان والوں کو مستثنیٰ کر دیجئے کیونکہ انہوں نے زمانۂ جاہلیت میں نوحہ کرنے میں میری مدد کی تھی، لہٰذا میرے لیے ضروری ہے کہ میں بھی ان کی مدد کروں، اس پر نبی علیہ السلام نے اپنا ہاتھ کھینچ لیا اور اس وقت ان سے بیعت نہیں لی۔

(۲۷۸۵۲) حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ قَالَ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ أَبُو يَعْقُوبَ قَالَ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَطِيَّةَ عَنْ جَدَّتِهِ أُمِّ عَطِيَّةَ قَالَتْ لَمَّا قَدِمَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمَدِينَةَ جَمَعَ نِسَاءَ الْأَنْصَارِ فِي بَيْتٍ ثُمَّ أَرْسَلَ إِلَيْهِنَّ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ فَقَامَ عَلَى الْبَابِ فَسَلَّمَ عَلَيْهِنَّ فَرَدَدْنَ السَّلَامَ فَقَالَ أَنَا رَسُولُ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَيْكُنَّ فَقُلْنَ مَرْحَبًا بِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَرَسُولِهِ فَقَالَ تُبَايِعْنَ عَلَى أَنْ لَا تُشْرِكْنَ بِاللَّهِ شَيْئًا وَلَا تَسْرِقْنَ وَلَا تَزْنِينَ وَلَا تَقْتُلْنَ أَوْلَادَكُنَّ وَلَا تَأْتِينَ بِبُهْتَانٍ تَفْتَرِينَهُ بَيْنَ أَيْدِيكُنَّ وَأَرْجُلِكُنَّ وَلَا تَعْصِينَ فِي مَعْرُوفٍ فَقُلْنَ نَعَمْ فَمَدَّ عُمَرُ يَدَهُ مِنْ خَارِجِ الْبَابِ وَمَدَدْنَ أَيْدِيَهُنَّ مِنْ دَاخِلٍ ثُمَّ قَالَ اللَّهُمَّ اشْهَدْ وَأَمَرَنَا أَنْ نُخْرِجَ فِي الْعِيدَيْنِ الْعُتَّقَ وَالْحُيَّضَ وَنُهِينَا عَنْ اتِّبَاعِ الْجَنَائِزِ وَلَا جُمُعَةَ عَلَيْنَا فَسَأَلْتُهُ عَنْ الْبُهْتَانِ وَعَنْ قَوْلِهِ وَلَا يَعْصِينَكَ فِي مَعْرُوفٍ قَالَ هِيَ النِّيَاحَةُ [راجع: ۲۱۰۷۸].

(۲۷۸۵۲) حضرت ام عطیہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ جب نبی علیہ السلام مدینہ منورہ تشریف لائے تو آپ ﷺ نے خواتین انصار کو ایک گھر میں جمع فرمایا، پھر حضرت عمر رضی اللہ عنہ کو ان کی طرف بھیجا، وہ آ کر اس گھر کے دروازے پر کھڑے ہوئے اور سلام کیا، خواتین

نے جواب دیا، حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا میں تمہاری طرف نبی علیہ السلام کا قاصد بن کر آیا ہوں، ہم نے کہا کہ نبی علیہ السلام اور ان کے قاصد کو خوش آمدید، انہوں نے فرمایا کیا تم اس بات پر بیعت کرتی ہو کہ اللہ کے ساتھ کسی کو شریک نہیں ٹھہراؤ گی، بدکاری نہیں کرو گی، اپنے بچوں کو جان سے نہیں مارو گی، کوئی بہتان نہیں گھڑو گی، اور کسی نیکی کے کام میں نبی علیہ السلام کی نافرمانی نہیں کرو گی؟ ہم نے اقرار کر لیا اور گھر کے اندر سے ہاتھ بڑھا دیئے، حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے باہر سے ہاتھ بڑھایا اور کہنے لگے اے اللہ! تو گواہ رہ۔

نبی علیہ السلام نے ہمیں یہ حکم بھی دیا کہ عیدین میں کنواری اور ایام والی عورتوں کو بھی لے کر نماز کے لئے نکالا کریں اور جنازے کے ساتھ جانے سے ہمیں منع فرمایا اور یہ کہ ہم پر جمعہ فرض نہیں ہے، کسی خاتون نے حضرت ام عطیہ رضی اللہ عنہا سے وَلَا يَعْصِينَكَ فِي مَعْرُوفٍ کا مطلب پوچھا تو انہوں نے فرمایا کہ اس میں ہمیں نوحہ سے منع کیا گیا ہے۔

حَدِيثُ خَوْلَةَ بِنْتِ حَكِيمٍ رضی اللہ عنہا

حضرت خولہ بنت حکیم رضی اللہ عنہا کی حدیثیں

(۲۷۸۵۳) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا وُهَيْبُ بْنُ خَالِدٍ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَجْلَانَ عَنْ يَعْقُوبَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْأَشَجِّ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ سَعْدٍ عَنْ خَوْلَةَ بِنْتِ حَكِيمٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَوْ أَنَّ أَحَدَكُمْ إِذَا نَزَلَ مَنْزِلًا قَالَ أَعُوذُ بِكَلِمَاتِ اللَّهِ التَّامَّاتِ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ لَمْ يَضُرَّهُ فِي ذَلِكَ الْمَنْزِلِ شَيْءٌ حَتَّى يَرْتَحِلَ مِنْهُ [راجع: ۲۷٦٦١].

(۲۷۸۵۳) حضرت خولہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ میں نے نبی علیہ السلام کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ جو شخص کسی مقام پر پڑاؤ کرے اور یہ کلمات کہہ لے أَعُوذُ بِكَلِمَاتِ اللَّهِ التَّامَّاتِ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ تو اسے کوئی چیز نقصان نہ پہنچا سکے گی، یہاں تک کہ وہ اس جگہ سے کوچ کر جائے۔

(۲۷۸۵٤) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَزِيدَ عَنْ حَجَّاجٍ وَيَزِيدُ بْنُ هَارُونَ قَالَ أَخْبَرَنَا الْحَجَّاجُ عَنِ الرَّبِيعِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ قَالَتْ خَوْلَةُ بِنْتُ حَكِيمٍ قَالَ مُحَمَّدُ بْنُ يَزِيدَ امْرَأَةُ عُثْمَانَ بْنِ مَظْعُونٍ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا مِنْ مُسْلِمٍ يَنْزِلُ مَنْزِلًا فَيَقُولُ حِينَ يَنْزِلُ أَعُوذُ بِكَلِمَاتِ اللَّهِ التَّامَّةِ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ وَقَالَ يَزِيدُ ثَلَاثًا إِلَّا وُقِيَ شَرَّ مَنْزِلِهِ ذَلِكَ حَتَّى يَظْعَنَ مِنْهُ [راجع: ۲۷٦٦٤].

(۲۷۸۵۴) حضرت خولہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ میں نے نبی علیہ السلام کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ جو شخص کسی مقام پر پڑاؤ کرے اور یہ کلمات کہہ لے أَعُوذُ بِكَلِمَاتِ اللَّهِ التَّامَّةِ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ تو اسے کوئی چیز نقصان نہ پہنچا سکے گی، یہاں تک کہ وہ اس جگہ سے کوچ کر جائے۔

(۲۷۸۵۵) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ عَلِيِّ بْنِ زَيْدِ بْنِ جُدْعَانَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ خَوْلَةَ بِنْتِ حَكِيمٍ أَنَّهَا

سَأَلَتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الْمَرْأَةِ تَرَى فِي مَنَامِهَا مَا يَرَى الرَّجُلُ فَقَالَ لَيْسَ عَلَيْهَا غُسْلٌ حَتَّى يَنْزِلَ الْمَاءُ كَمَا أَنَّ الرَّجُلَ لَيْسَ عَلَيْهِ غُسْلٌ حَتَّى يَنْزِلَ [قال الألباني: حسن (ابن ماجة: ٦٠٢، النسائي: ١/١١٥)]

(۲۷۸۵۵) حضرت خولہ بنت حکیم رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ انہوں نے نبی علیہ السلام سے یہ مسئلہ پوچھا کہ اگر عورت کو بھی خواب میں وہی کیفیت پیش آئے جو مرد کو پیش آتی ہے تو کیا حکم ہے؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا جب تک انزال نہ ہو اس پر غسل نہیں ہوگا، جیسے مرد پر انزال سے پہلے غسل واجب نہیں ہوتا۔

(۲۷۸۵٦) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ وَحَجَّاجٌ قَالَ حَدَّثَنِي شُعْبَةُ قَالَ سَمِعْتُ عَطَاءً الْخُرَاسَانِيَّ يُحَدِّثُ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ أَنَّ خَوْلَةَ بِنْتَ حَكِيمٍ السُّلَمِيَّةَ وَهِيَ إِحْدَى خَالَاتِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَأَلَتِ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الْمَرْأَةِ تَحْتَلِمُ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِتَغْتَسِلْ [اخرجه الدارمي (٧٦٨). قال شعيب: حسن].

(۲۷۸۵٦) حضرت خولہ بنت حکیم رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ انہوں نے نبی علیہ السلام سے یہ مسئلہ پوچھا کہ اگر عورت کو بھی خواب میں وہی کیفیت پیش آئے جو مرد کو پیش آتی ہے تو کیا حکم ہے؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا اسے چاہئے کہ غسل کرلے۔

(۲۷۸۵۷) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ مَيْسَرَةَ عَنِ ابْنِ أَبِي سُوَيْدٍ عَنْ عُمَرَ بْنِ عَبْدِ الْعَزِيزِ قَالَ زَعَمَتِ الْمَرْأَةُ الصَّالِحَةُ خَوْلَةُ بِنْتُ حَكِيمٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَرَجَ مُحْتَضِنًا أَحَدَ ابْنَيِ ابْنَتِهِ وَهُوَ يَقُولُ وَاللَّهِ إِنَّكُمْ لَتُجَبِّنُونَ وَتُبَخِّلُونَ وَإِنَّكُمْ لَمِنْ رَيْحَانِ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ وَإِنَّ آخِرَ وَطْأَةٍ وَطِئَهَا اللَّهُ بِوَجٍّ وَقَالَ سُفْيَانُ مَرَّةً إِنَّكُمْ لَتُبَخِّلُونَ وَإِنَّكُمْ لَتُجَبِّنُونَ [قال الألباني: ضعيف (الترمذي: ١٩١٠)].

(۲۷۸۵۷) حضرت خولہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ حضرات حسنین رضی اللہ عنہما نبی علیہ السلام کے پاس دوڑتے ہوئے آئے، نبی علیہ السلام نے انہیں سینے سے لگالیا اور فرمایا اولاد بخل اور بزدلی کا سبب بن جاتی ہے، اور تم اللہ کا ریحان ہو، اور وہ آخری پکڑ جو رحمان نے کفار کی فرمائی، وہ ''مقام وج'' میں تھی۔

فائدہ: ''وج'' طائف کے ایک علاقے کا نام تھا جس کے بعد نبی علیہ السلام نے کوئی غزوہ نہیں فرمایا۔

(۲۷۸۵۸) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ وَسَمِعْتُهُ أَنَا مِنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ الْأَحْمَرُ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيَى بْنِ حَبَّانَ عَنْ خَوْلَةَ بِنْتِ حَكِيمٍ قَالَتْ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّ لَكَ حَوْضًا قَالَ نَعَمْ وَأَحَبُّ مَنْ وَرَدَهُ عَلَيَّ قَوْمُكِ

(۲۷۸۵۸) حضرت خولہ بنت حکیم رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ میں نے بارگاہ رسالت میں عرض کیا یا رسول اللہ! کیا آپ کا حوض ہوگا؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا ہاں! اور اس حوض پر میرے پاس آنے والوں میں سب سے پسندیدہ لوگ تمہاری قوم کے لوگ ہوں گے۔

(۲۷۸۵۹) حَدَّثَنَا حُسَيْنُ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ يَعْنِي ابْنَ حَازِمٍ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ عَنْ يُحَنَّسَ أَنَّ حَمْزَةَ بْنَ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ لَمَّا قَدِمَ الْمَدِينَةَ تَزَوَّجَ خَوْلَةَ بِنْتَ قَيْسِ بْنِ قَهْدٍ الْأَنْصَارِيَّةَ مِنْ بَنِي النَّجَّارِ قَالَ وَكَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَزُورُ حَمْزَةَ فِي بَيْتِهَا وَكَانَتْ تُحَدِّثُهُ عَنْهُ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَحَادِيثَ قَالَتْ جَاءَنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمًا فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ بَلَغَنِي عَنْكَ أَنَّكَ تُحَدِّثُ أَنَّ لَكَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ حَوْضًا مَا بَيْنَ كَذَا إِلَى كَذَا قَالَ أَجَلْ وَأَحَبُّ النَّاسِ إِلَيَّ أَنْ يَرْوَى مِنْهُ قَوْمُكِ قَالَتْ فَقَدَّمْتُ إِلَيْهِ بُرْمَةً فِيهَا خُبْزَةٌ أَوْ حَرِيرَةٌ فَوَضَعَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَدَهُ فِي الْبُرْمَةِ لِيَأْكُلَ فَاحْتَرَقَتْ أَصَابِعُهُ فَقَالَ حَسِّ ثُمَّ قَالَ ابْنُ آدَمَ إِنْ أَصَابَهُ الْبَرْدُ قَالَ حَسِّ وَإِنْ أَصَابَهُ الْحَرُّ قَالَ حَسِّ

(۲۷۸۵۹) یُحنس کہتے ہیں کہ جب حضرت امیر حمزہ رضی اللہ عنہ مدینہ منورہ تشریف لائے تو انہوں نے بنو نجار کی خاتون خولہ بنت قیس بن قہد انصاریہ سے نکاح کر لیا، نبی علیہ السلام ان کے گھر حضرت حمزہ رضی اللہ عنہ سے ملاقات کے لئے تشریف لے جاتے تھے، اسی مناسبت سے خولہ رضی اللہ عنہا نبی علیہ السلام کی احادیث بیان کرتی تھیں، وہ کہتی ہیں کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام ہمارے یہاں تشریف لائے، تو میں نے عرض کیا یا رسول اللہ! مجھے معلوم ہوا کہ آپ فرماتے ہیں قیامت کے دن آپ کا ایک حوض ہوگا جس کی مسافت فلاں علاقے سے فلاں علاقے تک ہوگی؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا یہ بات صحیح ہے، اور اس سے سیراب ہونے والوں میں میرے نزدیک سب سے زیادہ محبوب تمہاری قوم ہوگی۔

حضرت خولہ رضی اللہ عنہا مزید کہتی ہیں کہ پھر میں نبی علیہ السلام کی خدمت میں ایک ہنڈیا لے کر حاضر ہوئی، جس میں خمیرہ یا حریرہ تھا، نبی علیہ السلام نے کھانا تناول فرمانے کے لئے ہنڈیا میں ہاتھ ڈالا تو اس کے گرم ہونے کی وجہ سے نبی علیہ السلام کی انگلیاں جل گئیں اور نبی علیہ السلام کے منہ سے ''حس'' نکلا، پھر فرمایا اگر ابن آدم کو ٹھنڈک کا احساس ہوتا ہے تب بھی ''حس'' کہتا ہے اور اگر گرمی کا احساس ہوتا ہے تب بھی ''حس'' کہتا ہے۔

(۲۷۸۶۰) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ قَالَ أَخْبَرَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ الْأَنْصَارِيُّ أَنَّ عُمَرَ بْنَ كَثِيرِ بْنِ أَفْلَحَ أَخْبَرَهُ أَنَّهُ سَمِعَ عُبَيْدَ سَنُوطَا يُحَدِّثُ أَنَّهُ سَمِعَ خَوْلَةَ بِنْتَ قَيْسٍ وَقَدْ قَالَ خَوْلَةُ الْأَنْصَارِيَّةُ الَّتِي كَانَتْ عِنْدَ حَمْزَةَ بْنِ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ تُحَدِّثُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَخَلَ عَلَى حَمْزَةَ بَيْتَهُ فَتَذَاكَرُوا الدُّنْيَا فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ الدُّنْيَا خَضِرَةٌ حُلْوَةٌ مَنْ أَخَذَهَا بِحَقِّهَا بُورِكَ لَهُ فِيهَا وَرُبَّ مُتَخَوِّضٍ فِي مَالِ اللَّهِ وَمَالِ رَسُولِهِ لَهُ النَّارُ يَوْمَ يَلْقَى القيامة [راجع: ۲۷۵۹۴].

(۲۷۸۶۰) حضرت خولہ بنت قیس رضی اللہ عنہا ''جو حضرت حمزہ رضی اللہ عنہ کی اہلیہ تھیں'' سے مروی ہے کہ ایک دن نبی علیہ السلام حضرت حمزہ رضی اللہ عنہ کے پاس تشریف لائے اور دنیا کا تذکرہ ہونے لگا، نبی علیہ السلام نے فرمایا دنیا سرسبز و شیریں ہے، جو شخص اسے اس کے حق کے ساتھ حاصل کرے گا اس کے لئے اس میں برکت ڈال دی جائے گی، اور اللہ اور اس کے رسول کے مال میں بہت سے گھسنے والے

ایسے ہیں جنہیں اللہ سے ملنے کے دن جہنم میں داخل کیا جائے گا۔

حَدِيثُ خَوْلَةَ بِنْتِ ثَامِرٍ الْأَنْصَارِيَّةِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا

حضرت خولہ بنت ثامر انصاریہ رضی اللہ عنہا کی حدیث

(۲۷۸۶۱) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يَزِيدَ قَالَ حَدَّثَنَا سَعِيدٌ يَعْنِي ابْنَ أَبِي أَيُّوبَ قَالَ حَدَّثَنِي أَبُو الْأَسْوَدِ عَنِ النُّعْمَانِ بْنِ أَبِي عَيَّاشٍ الزُّرَقِيِّ عَنْ خَوْلَةَ بِنْتِ ثَامِرٍ الْأَنْصَارِيَّةِ أَنَّهَا سَمِعَتْ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِنَّ الدُّنْيَا خَضِرَةٌ حُلْوَةٌ وَإِنَّ رِجَالًا يَتَخَوَّضُونَ فِي مَالِ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ بِغَيْرِ حَقٍّ لَهُمُ النَّارُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ [صححه البخاری (۳۱۱۸)].

(۲۷۸۶۱) حضرت خولہ بنت ثامر سے مروی ہے کہ انہوں نے نبی علیہ السلام کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ دنیا سرسبز و شیریں ہے، اور اللہ اور اس کے رسول کے مال میں بہت سے گھسنے والے ایسے ہیں جنہیں اللہ سے ملنے کے دن جہنم میں داخل کیا جائے گا۔

حَدِيثُ خَوْلَةَ بِنْتِ ثَعْلَبَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا

حضرت خولہ بنت ثعلبہ رضی اللہ عنہا کی حدیث

(۲۷۸۶۲) حَدَّثَنَا سَعْدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ وَيَعْقُوبُ قَالَا حَدَّثَنَا أَبِي قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ قَالَ حَدَّثَنِي مَعْمَرُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ حَنْظَلَةَ عَنْ يُوسُفَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ سَلَامٍ عَنْ خَوْلَةَ بِنْتِ ثَعْلَبَةَ قَالَتْ وَاللَّهِ فِيَّ وَفِي أَوْسِ بْنِ صَامِتٍ أَنْزَلَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ صَدْرَ سُورَةِ الْمُجَادَلَةِ قَالَتْ كُنْتُ عِنْدَهُ وَكَانَ شَيْخًا كَبِيرًا قَدْ سَاءَ خُلُقُهُ وَضَجِرَ قَالَتْ فَدَخَلَ عَلَيَّ يَوْمًا فَرَاجَعْتُهُ بِشَيْءٍ فَغَضِبَ فَقَالَ أَنْتِ عَلَيَّ كَظَهْرِ أُمِّي قَالَتْ ثُمَّ خَرَجَ فَجَلَسَ فِي نَادِي قَوْمِهِ سَاعَةً ثُمَّ دَخَلَ عَلَيَّ فَإِذَا هُوَ يُرِيدُنِي عَلَى نَفْسِي قَالَتْ فَقُلْتُ كَلَّا وَالَّذِي نَفْسُ خُوَيْلَةَ بِيَدِهِ لَا تَخْلُصُ إِلَيَّ وَقَدْ قُلْتَ مَا قُلْتَ حَتَّى يَحْكُمَ اللَّهُ وَرَسُولُهُ فِينَا بِحُكْمِهِ قَالَتْ فَوَاثَبَنِي وَامْتَنَعْتُ مِنْهُ فَغَلَبْتُهُ بِمَا تَغْلِبُ بِهِ الْمَرْأَةُ الشَّيْخَ الضَّعِيفَ فَأَلْقَيْتُهُ عَنِّي قَالَتْ ثُمَّ خَرَجْتُ إِلَى بَعْضِ جَارَاتِي فَاسْتَعَرْتُ مِنْهَا ثِيَابَهَا ثُمَّ خَرَجْتُ حَتَّى جِئْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَجَلَسْتُ بَيْنَ يَدَيْهِ فَذَكَرْتُ لَهُ مَا لَقِيتُ مِنْهُ فَجَعَلْتُ أَشْكُو إِلَيْهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا أَلْقَى مِنْ سُوءِ خُلُقِهِ قَالَتْ فَجَعَلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ يَا خُوَيْلَةُ ابْنُ عَمِّكِ شَيْخٌ كَبِيرٌ فَاتَّقِي اللَّهَ فِيهِ قَالَتْ فَوَاللَّهِ مَا بَرِحْتُ حَتَّى نَزَلَ فِيَّ الْقُرْآنُ فَتَغَشَّى رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا كَانَ يَتَغَشَّاهُ ثُمَّ سُرِّيَ عَنْهُ فَقَالَ لِي يَا خُوَيْلَةُ قَدْ أَنْزَلَ اللَّهُ فِيكِ وَفِي صَاحِبِكِ ثُمَّ قَرَأَ عَلَيَّ قَدْ سَمِعَ اللَّهُ قَوْلَ الَّتِي تُجَادِلُكَ فِي زَوْجِهَا وَتَشْتَكِي إِلَى اللَّهِ وَاللَّهُ

يَسْمَعُ تَحَاوُرَكُمَا إِنَّ اللَّهَ سَمِيعٌ بَصِيرٌ إِلَى قَوْلِهِ وَلِلْكَافِرِينَ عَذَابٌ أَلِيمٌ فَقَالَ لِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُرِيهِ فَلْيُعْتِقْ رَقَبَةً قَالَتْ فَقُلْتُ وَاللَّهِ يَا رَسُولَ اللَّهِ مَا عِنْدَهُ مَا يُعْتِقُ قَالَ فَلْيَصُمْ شَهْرَيْنِ مُتَتَابِعَيْنِ قَالَتْ فَقُلْتُ وَاللَّهِ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّهُ شَيْخٌ كَبِيرٌ مَا بِهِ مِنْ صِيَامٍ قَالَ فَلْيُطْعِمْ سِتِّينَ مِسْكِينًا وَسْقًا مِنْ تَمْرٍ قَالَتْ قُلْتُ وَاللَّهِ يَا رَسُولَ اللَّهِ مَا ذَاكَ عِنْدَهُ قَالَتْ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَإِنَّا سَنُعِينُهُ بِعَرَقٍ مِنْ تَمْرٍ قَالَتْ فَقُلْتُ وَأَنَا يَا رَسُولَ اللَّهِ سَأُعِينُهُ بِعَرَقٍ آخَرَ قَالَ قَدْ أَصَبْتِ وَأَحْسَنْتِ فَاذْهَبِي فَتَصَدَّقِي عَنْهُ ثُمَّ اسْتَوْصِي بِابْنِ عَمِّكِ خَيْرًا قَالَتْ فَفَعَلْتُ قَالَ سَعْدٌ الْعَرَقُ الصَّنُّ [اسناده ضعيف. صححه ابن حبان (٤٢٧٩). قال الألباني: حسن (ابو داود: ٢٢١٤ و ٢٢١٥)].

(۲۷۸۶۲) حضرت خولہ بنت ثعلبہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ اللہ تعالیٰ نے سورۂ مجادلہ کی ابتدائی آیات بخدا میرے اور اوس بن صامت کے متعلق نازل فرمائی تھیں، میں اوس کے نکاح میں تھی، بہت زیادہ بوڑھا ہو جانے کی وجہ سے ان کے مزاج میں تلخی اور چڑچڑا پن آ گیا تھا، ایک دن وہ میرے پاس آئے اور میں نے انہیں کسی بات کا جواب دیا تو وہ ناراض ہو گئے، اور کہنے لگے کہ تو مجھ پر ایسے ہے جیسے میری ماں کی پشت، تھوڑی دیر بعد وہ باہر چلے گئے اور کچھ دیر تک اپنی قوم کی مجلس میں بیٹھ کر واپس آ گئے، اب وہ مجھ سے اپنی خواہش کی تکمیل کرنا چاہتے تھے، لیکن میں نے ان سے کہہ دیا کہ اس ذات کی قسم جس کے دستِ قدرت میں خویلہ کی جان ہے، ایسا ہرگز نہیں ہو سکتا، تم نے جو بات کہی ہے اس کے بعد تم میرے قریب نہیں آ سکتے تا آنکہ اللہ اور اس کا رسول ہمارے متعلق کوئی فیصلہ فرما دے، انہوں نے مجھے قابو کرنا چاہا اور میں نے ان سے اپنا بچاؤ کیا، اور ان پر غالب آ گئی جیسے کوئی عورت کسی بوڑھے آدمی پر غالب آ جاتی ہے، اور انہیں اپنی طرف سے دوسری جانب دھکیل دیا۔

پھر میں نکل کر اپنی ایک پڑوسن کے گھر گئی اور اس سے اس کے کپڑے عاریۃً مانگے اور انہیں پہن کر نبی علیہ السلام کی خدمت میں حاضر ہو گئی اور ان کے سامنے بیٹھ کر وہ تمام واقعہ سنا دیا جس کا مجھے سامنا کرنا پڑا تھا، اور نبی علیہ السلام کے سامنے ان کے مزاج کی تلخی کی شکایت کرنے لگی، نبی علیہ السلام فرمانے لگے خویلہ! تمہارا چچا زاد بہت بوڑھا ہو گیا ہے، اس کے معاملے میں اللہ سے ڈرو، بخدا میں وہاں سے اٹھنے نہیں پائی تھی کہ میرے متعلق قرآن کریم کا نزول شروع ہو گیا اور نبی علیہ السلام کو اس کیفیت نے اپنی لپیٹ میں لے لیا جو نبی علیہ السلام کو ڈھانپ لیتی تھی، جب وہ کیفیت دور ہوئی تو نبی علیہ السلام نے مجھ سے فرمایا خویلہ! اللہ نے تمہارے اور تمہارے شوہر کے متعلق فیصلہ نازل فرما دیا ہے، پھر نبی علیہ السلام نے قَدْ سَمِعَ اللَّهُ قَوْلَ الَّتِي ...... وَلِلْكَافِرِينَ عَذَابٌ أَلِيمٌ والی آیات مجھے پڑھ کر سنائیں۔

پھر نبی علیہ السلام نے مجھ سے فرمایا اپنے شوہر سے کہو کہ ایک غلام آزاد کرے، میں نے عرض کیا یا رسول اللہ! بخدا ان کے پاس آزاد کرنے کے لئے کچھ نہیں ہے، نبی علیہ السلام نے فرمایا پھر اسے دو مہینے مسلسل روزے رکھنے چاہئیں، میں نے عرض کیا رسول اللہ! بخدا وہ تو بہت بوڑھے ہیں ان میں روزے رکھنے کی طاقت نہیں ہے، نبی علیہ السلام نے فرمایا پھر ساٹھ مسکینوں کو ایک وسق

کھجوریں کھلا دے، میں نے عرض کیا یا رسول اللہ! بخدا ان کے پاس تو کچھ نہیں ہے، نبی علیہ السلام نے فرمایا ایک ٹوکری کھجور سے ہم اس کی مدد کریں گے، میں نے عرض کیا یا رسول اللہ! ایک ٹوکری کھجوروں سے میں بھی ان کی مدد کروں گی، نبی علیہ السلام نے فرمایا بہت خوب، بہت عمدہ، جاؤ اور اس کی طرف سے اسے صدقہ کر دو، اور اپنے ابن عم کے ساتھ اچھا سلوک کرنے کی وصیت پر عمل کرو، چنانچہ میں نے ایسا ہی کیا۔

وَمِنْ حَدِيثِ فَاطِمَةَ بِنْتِ قَيْسٍ أُخْتِ الضَّحَّاكِ بْنِ قَيْسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا

حضرت فاطمہ بنت قیس رضی اللہ عنہا کی حدیثیں

(۲۷۸۶۳) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ أَبِي الْجَهْمِ قَالَ سَمِعْتُ فَاطِمَةَ بِنْتَ قَيْسٍ تَقُولُ أَرْسَلَ إِلَيَّ زَوْجِي أَبُو عَمْرِو بْنُ حَفْصِ بْنِ الْمُغِيرَةِ عَيَّاشَ بْنَ أَبِي رَبِيعَةَ بِطَلَاقِي وَأَرْسَلَ إِلَيَّ خَمْسَةَ آصُعِ شَعِيرٍ فَقُلْتُ مَا لِي نَفَقَةٌ إِلَّا هَذَا وَلَا أَعْتَدُّ إِلَّا فِي بَيْتِكُمْ قَالَ لَا فَشَدَدْتُ عَلَيَّ ثِيَابِي ثُمَّ أَتَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَكَرْتُ ذَلِكَ لَهُ فَقَالَ كَمْ طَلَّقَكِ قُلْتُ ثَلَاثًا قَالَ صَدَقَ لَيْسَ لَكِ نَفَقَةٌ وَاعْتَدِّي فِي بَيْتِ ابْنِ عَمِّكِ ابْنِ أُمِّ مَكْتُومٍ فَإِنَّهُ ضَرِيرُ الْبَصَرِ تُلْقِينَ ثِيَابَكِ عِنْدَهُ فَإِذَا انْقَضَتْ عِدَّتُكِ فَآذِنِينِي قَالَتْ فَخَطَبَنِي خُطَّابٌ فِيهِمْ مُعَاوِيَةُ وَأَبُو جَهْمٍ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ مُعَاوِيَةَ تَرِبٌ خَفِيفُ الْحَالِ وَأَبُو جَهْمٍ يَضْرِبُ النِّسَاءَ وَلَكِنْ أَيْ فِيهِ شِدَّةٌ عَلَى النِّسَاءِ عَلَيْكِ بِأُسَامَةَ بْنِ زَيْدٍ أَوْ قَالَ انْكِحِي أُسَامَةَ بْنَ زَيْدٍ [صححه مسلم (۱۴۸۰)]. [انظر: ۲۷۸۶۵، ۲۷۸۷۵].

(۲۷۸۶۳) حضرت فاطمہ بنت قیس رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ میرے شوہر ابو عمرو بن حفص بن مغیرہ نے ایک دن مجھے طلاق کا پیغام بھیج دیا، اور اس کے ساتھ پانچ صاع کی مقدار میں جو بھی بھیج دیئے، میں نے کہا کہ میرے پاس خرچ کرنے کے لیے اس کے علاوہ کچھ نہیں ہے، اور میں تمہارے گھر ہی میں عدت گذار سکتی ہوں؟ اس نے کہا نہیں، یہ سن کر میں نے اپنے کپڑے سمیٹے، پھر نبی علیہ السلام کی خدمت میں حاضر ہوئی اور سارا واقعہ ذکر کیا، نبی علیہ السلام نے پوچھا انہوں نے تمہیں کتنی طلاقیں دیں؟ میں نے بتایا تین طلاقیں، نبی علیہ السلام نے فرمایا انہوں نے سچ کہا، تمہیں کوئی نفقہ نہیں ملے گا اور تم اپنے چچا زاد بھائی ابن ام مکتوم کے گھر میں جا کر عدت گذار لو، کیونکہ ان کی بینائی نہایت کمزور ہو چکی ہے، تم ان کے سامنے بھی اپنے دوپٹے کو اتار سکتی ہو، جب تمہاری عدت گذر جائے تو مجھے بتانا۔

عدت کے بعد میرے پاس کئی لوگوں نے پیغام نکاح بھیجا جن میں حضرت معاویہ رضی اللہ عنہ اور ابوجہم رضی اللہ عنہ بھی شامل تھے، نبی علیہ السلام نے فرمایا معاویہ تو خاک نشین اور خفیف الحال ہیں، جبکہ ابوجہم عورتوں کو مارتے ہیں (ان کی طبیعت میں سختی ہے) البتہ تم اسامہ بن زید سے نکاح کر لو۔

(۲۷۸٦٤) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنْ تَمِيمٍ مَوْلَى فَاطِمَةَ عَنْ فَاطِمَةَ بِنْتِ قَيْسٍ بِنَحْوِهِ

(۲۷۸۶۴) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۲۷۸٦٥) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ أَبِي الْجَهْمِ بْنِ صُخَيْرٍ الْعَدَوِيِّ قَالَ سَمِعْتُ فَاطِمَةَ بِنْتَ قَيْسٍ تَقُولُ طَلَّقَنِي زَوْجِي ثَلَاثًا فَمَا جَعَلَ لَهَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سُكْنَى وَلَا نَفَقَةً [راجع: ۲۷۸٦۳].

(۲۷۸۶۵) حضرت فاطمہ بنت قیس رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ مجھے میرے شوہر نے تین طلاقیں دیں تو نبی علیہ السلام نے میرے لیے رہائش اور نفقہ مقرر نہیں فرمایا۔

(۲۷۸٦٦) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ قَالَ حَدَّثَنَا زَكَرِيَّا عَنْ عَامِرٍ قَالَ حَدَّثَتْنِي فَاطِمَةُ بِنْتُ قَيْسٍ أَنَّ زَوْجَهَا طَلَّقَهَا ثَلَاثًا فَأَمَرَهَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ تَعْتَدَّ عِنْدَ ابْنِ أُمِّ مَكْتُومٍ [راجع: ۲۷٦٤٠].

(۲۷۸۶۶) حضرت فاطمہ بنت قیس رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ مجھے میرے شوہر نے تین طلاقیں دیں تو نبی علیہ السلام نے مجھے ابن ام مکتوم کے گھر میں عدت گذارنے کا حکم دیا۔

(۲۷۸٦۷) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ سُفْيَانَ سَمِعَهُ مِنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ أَبِي الْجَهْمِ سَمِعْتُ فَاطِمَةَ بِنْتَ قَيْسٍ قَالَتْ قَالَ لِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا أَحْلَلْتِ فَآذِنِينِي فَآذَنْتُهُ فَخَطَبَهَا مُعَاوِيَةُ بْنُ أَبِي سُفْيَانَ وَأَبُو الْجَهْمِ وَأُسَامَةُ بْنُ زَيْدٍ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَمَّا مُعَاوِيَةُ فَرَجُلٌ تَرِبٌ لَا مَالَ لَهُ وَأَمَّا أَبُو الْجَهْمِ فَرَجُلٌ ضَرَّابٌ لِلنِّسَاءِ وَلَكِنْ أُسَامَةَ قَالَ فَقَالَتْ بِيَدِهَا هَكَذَا أُسَامَةُ تَقُولُ لَمْ تُرِدْهُ فَقَالَ لَهَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ طَاعَةُ اللَّهِ وَطَاعَةُ رَسُولِهِ خَيْرٌ لَكِ فَتَزَوَّجْتُهُ فَاغْتَبَطْتُهُ [راجع: ۲۷۸٦۳].

(۲۷۸۶۷) حضرت فاطمہ بنت قیس رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے مجھ سے فرمایا جب تمہاری عدت گذر جائے تو مجھے بتانا، عدت کے بعد میرے پاس کئی لوگوں نے پیغام نکاح بھیجا جن میں حضرت معاویہ رضی اللہ عنہ اور ابوجہم رضی اللہ عنہ بھی شامل تھے، نبی علیہ السلام نے فرمایا معاویہ تو خاک نشین اور خفیف الحال ہیں، جبکہ ابوجہم عورتوں کو مارتے ہیں (ان کی طبیعت میں سختی ہے) البتہ تم اسامہ بن زید سے نکاح کرلو، انہوں نے اپنے ہاتھ کے اشارے سے کہا ''اسامہ''؟ نبی علیہ السلام نے ان سے فرمایا کہ تمہارے حق میں اللہ اور اس کے رسول کی بات ماننا زیادہ بہتر ہے، چنانچہ میں نے اس رشتے کو منظور کرلیا، بعد میں لوگ مجھ پر رشک کرنے لگے۔

(۲۷۸٦۸) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ أَبِي عَاصِمٍ عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنْ فَاطِمَةَ بِنْتِ قَيْسٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَكَرَ الْمَدِينَةَ فَقَالَ هِيَ طَيْبَةُ [راجع: ۲۷٦٤٠].

(۲۷۸۶۸) حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے مدینہ منورہ کا ذکر کرتے ہوئے فرمایا کہ یہ طیبہ ہے۔

(۲۷۸۶۹) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ سَلَمَةَ يَعْنِي ابْنَ كُهَيْلٍ عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنْ فَاطِمَةَ بِنْتِ قَيْسٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فِي الْمُطَلَّقَةِ ثَلَاثًا لَيْسَ لَهَا سُكْنَى وَلَا نَفَقَةٌ [راجع: ۲۷٦٤٠].

(۲۷۸۶۹) حضرت فاطمہ بنت قیس رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے تین طلاق یافتہ عورت کے لیے رہائش اور نفقہ مقرر نہیں فرمایا۔

(۲۷۸۷۰) قَرَأْتُ عَلَى عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ مَهْدِيٍّ مَالِكٌ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ يَزِيدَ مَوْلَى الْأَسْوَدِ بْنِ سُفْيَانَ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ فَاطِمَةَ بِنْتِ قَيْسٍ أَنَّ أَبَا عَمْرِو بْنَ حَفْصٍ طَلَّقَهَا الْبَتَّةَ وَهُوَ غَائِبٌ فَأَرْسَلَ إِلَيْهَا وَكِيلَهُ بِشَعِيرٍ فَتَسَخَّطَتْهُ فَقَالَ وَاللَّهِ مَا لَكِ عَلَيْنَا مِنْ شَيْءٍ فَجَاءَتْ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَكَرَتْ ذَلِكَ لَهُ فَقَالَ لَيْسَ لَكِ نَفَقَةٌ عَلَيْهِ فَأَمَرَهَا أَنْ تَعْتَدَّ فِي بَيْتِ أُمِّ شَرِيكٍ ثُمَّ قَالَ تِلْكَ امْرَأَةٌ يَغْشَاهَا أَصْحَابِي فَاعْتَدِّي عِنْدَ ابْنِ أُمِّ مَكْتُومٍ فَإِنَّهُ رَجُلٌ أَعْمَى تَضَعِينَ ثِيَابَكِ عِنْدَهُ فَإِذَا حَلَلْتِ فَآذِنِينِي فَلَمَّا حَلَلْتُ ذَكَرْتُ لَهُ أَنَّ مُعَاوِيَةَ بْنَ أَبِي سُفْيَانَ وَأَبَا الْجَهْمِ خَطَبَانِي فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَمَّا أَبُو الْجَهْمِ فَلَا يَضَعُ عَصَاهُ وَأَمَّا مُعَاوِيَةُ فَصُعْلُوكٌ لَا مَالَ لَهُ انْكِحِي أُسَامَةَ بْنَ زَيْدٍ [صححه مسلم (۱٤۸۰) وصححه ابن حبان (٤٠٤٩)]. [انظر: ۲۷۸۷۱، ۲۷۸۷٦، ۲۷۸۷۷، ۲۷۸۷۸، ۲۷۸۸٤، ۲۷۸۹۰].

(۲۷۸۷۰) حضرت فاطمہ بنت قیس رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ میرے شوہر ابو عمرو بن حفص بن مغیرہ نے ایک دن مجھے طلاق کا پیغام بھیج دیا، اور اس کے ساتھ پانچ صاع کی مقدار میں جو بھی بھیج دیئے، میں نے کہا کہ میرے پاس خرچ کرنے کے لیے اس کے علاوہ کچھ نہیں ہے، اور میں تمہارے گھر ہی میں عدت گذار سکتی ہوں؟ اس نے کہا نہیں، یہ سن کر میں نے اپنے کپڑے سمیٹے، پھر نبی علیہ السلام کی خدمت میں حاضر ہوئی اور سارا واقعہ ذکر کیا، نبی علیہ السلام نے پوچھا انہوں نے تمہیں کتنی طلاقیں دیں؟ میں نے بتایا تین طلاقیں، نبی علیہ السلام نے فرمایا انہوں نے سچ کہا، تمہیں کوئی نفقہ نہیں ملے گا اور تم اپنے چچا زاد بھائی ابن ام مکتوم کے گھر میں جا کر عدت گذار لو، کیونکہ ان کی بینائی نہایت کمزور ہو چکی ہے، تم ان کے سامنے بھی اپنے دوپٹے کو اتار سکتی ہو، جب تمہاری عدت گذر جائے تو مجھے بتانا۔

عدت کے بعد میرے پاس کئی لوگوں نے پیغام نکاح بھیجا جن میں حضرت معاویہ رضی اللہ عنہ اور ابو جہم رضی اللہ عنہ بھی شامل تھے، نبی علیہ السلام نے فرمایا معاویہ تو خاک نشین اور خفیف الحال ہیں، جبکہ ابو جہم عورتوں کو مارتے ہیں (ان کی طبیعت میں سختی ہے) البتہ تم اسامہ بن زید سے نکاح کر لو۔

(۲۷۸۷۱) حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ عِيسَى قَالَ أَخْبَرَنَا مَالِكٌ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ يَزِيدَ مَوْلَى الْأَسْوَدِ بْنِ سُفْيَانَ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ فَاطِمَةَ بِنْتِ قَيْسٍ أَنَّ أَبَا عَمْرِو بْنَ حَفْصٍ طَلَّقَهَا الْبَتَّةَ وَهُوَ غَائِبٌ فَذَكَرَ مَعْنَاهُ وَقَالَ انْكِحِي أُسَامَةَ بْنَ زَيْدٍ فَكَرِهْتُهُ فَقَالَ انْكِحِي أُسَامَةَ بْنَ زَيْدٍ فَنَكَحْتُهُ فَجَعَلَ اللَّهُ لِي فِيهِ خَيْرًا

(۲۷۸۷۱) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۲۷۸۷۲) حَدَّثَنَا أَسْوَدُ بْنُ عَامِرٍ قَالَ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ يَعْنِي ابْنَ صَالِحٍ عَنِ السُّدِّيِّ عَنِ الْبَهِيِّ عَنْ فَاطِمَةَ بِنْتِ قَيْسٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ لَمْ يَجْعَلْ لَهَا سُكْنَى وَلَا نَفَقَةً قَالَ حَسَنٌ قَالَ السُّدِّيُّ فَذَكَرْتُ ذَلِكَ لِإِبْرَاهِيمَ وَالشَّعْبِيِّ فَقَالَا قَالَ عُمَرُ لَا تُصَدِّقْ فَاطِمَةَ لَهَا السُّكْنَى وَالنَّفَقَةُ [صححه مسلم (۱٤۸۰)].

(۲۷۸۷۲) حضرت فاطمہ بنت قیس رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ان لیے رہائش اور نفقہ مقرر نہیں فرمایا، ابراہیم اور شعبی کہتے ہیں کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا ہے فاطمہ کی بات کی تصدیق نہ کرو، ایسی عورت کو رہائش اور نفقہ دونوں ملیں گے۔

(۲۷۸۷۳) حَدَّثَنَا عَفَّانُ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَاحِدِ قَالَ حَدَّثَنَا حَجَّاجُ بْنُ أَرْطَاةَ قَالَ حَدَّثَنَا عَطَاءٌ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ حَدَّثَتْنِي فَاطِمَةُ بِنْتُ قَيْسٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمْ يَجْعَلْ لَهَا سُكْنَى وَلَا نَفَقَةً

(۲۷۸۷۳) حضرت فاطمہ بنت قیس رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ان کے لیے رہائش اور نفقہ مقرر نہیں فرمایا۔

(۲۷۸۷٤) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ قَالَ أَخْبَرَنَا دَاوُدُ عَنْ عَامِرٍ عَنْ فَاطِمَةَ بِنْتِ قَيْسٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جَاءَ ذَاتَ يَوْمٍ مُسْرِعًا فَصَعِدَ الْمِنْبَرَ فَنُودِيَ فِي النَّاسِ الصَّلَاةُ جَامِعَةٌ وَاجْتَمَعَ النَّاسُ فَقَالَ يَا أَيُّهَا النَّاسُ إِنِّي لَمْ أَدْعُكُمْ لِرَغْبَةٍ نَزَلَتْ وَلَا لِرَهْبَةٍ وَلَكِنَّ تَمِيمًا الدَّارِيَّ أَخْبَرَنِي أَنَّ نَاسًا مِنْ أَهْلِ فِلَسْطِينَ رَكِبُوا الْبَحْرَ فَقَذَفَتْهُمُ الرِّيحُ إِلَى جَزِيرَةٍ مِنْ جَزَائِرِ الْبَحْرِ فَإِذَا هُمْ بِدَابَّةٍ أَشْعَرَ لَا يُدْرَى أَذَكَرٌ أَمْ أُنْثَى مِنْ كَثْرَةِ شَعْرِهِ فَقَالُوا مَنْ أَنْتِ فَقَالَتْ أَنَا الْجَسَّاسَةُ قَالُوا فَأَخْبِرِينَا قَالَتْ مَا أَنَا بِمُخْبِرَتِكُمْ وَلَا بِمُسْتَخْبِرَتِكُمْ وَلَكِنْ فِي هَذَا الدَّيْرِ رَجُلٌ فَقِيرٌ إِلَى أَنْ يُخْبِرَكُمْ وَيَسْتَخْبِرَكُمْ فَدَخَلُوا الدَّيْرَ فَإِذَا رَجُلٌ ضَرِيرٌ وَمُصَفَّدٌ فِي الْحَدِيدِ فَقَالَ مَنْ أَنْتُمْ قُلْنَا نَحْنُ الْعَرَبُ قَالَ هَلْ بُعِثَ فِيكُمُ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قُلْنَا نَعَمْ قَالَ فَهَلْ اتَّبَعَهُ الْعَرَبُ قَالُوا نَعَمْ قَالَ ذَاكَ خَيْرٌ لَهُمْ قَالَ مَا فَعَلَتْ فَارِسُ هَلْ ظَهَرَ عَلَيْهَا قَالُوا لَمْ يَظْهَرْ عَلَيْهَا بَعْدُ قَالَ أَمَا إِنَّهُ سَيَظْهَرُ عَلَيْهَا ثُمَّ قَالَ مَا فَعَلَتْ عَيْنُ زُغَرَ قَالُوا هِيَ تَدَفَّقُ مَلْأَى قَالَ فَمَا فَعَلَتْ بُحَيْرَةُ طَبَرِيَّةَ قَالُوا هِيَ تَدَفَّقُ مَلْأَى قَالَ فَمَا فَعَلَتْ نَخْلُ بَيْسَانَ هَلْ أَطْعَمَ بَعْدُ قَالُوا قَدْ أَطْعَمَ أَوَائِلُهُ قَالَ فَوَثَبَ وَثْبَةً ظَنَنَّا أَنَّهُ سَيُفْلِتُ فَقُلْنَا مَنْ أَنْتَ قَالَ أَنَا الدَّجَّالُ أَمَا إِنِّي سَأَطَأُ الْأَرْضَ كُلَّهَا غَيْرَ مَكَّةَ وَطَيْبَةَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَبْشِرُوا مَعْشَرَ الْمُسْلِمِينَ فَإِنَّ هَذِهِ طَيْبَةُ لَا يَدْخُلُهَا الدَّجَّالُ [راجع: ۲۷٦٤۰].

(۲۷۸۷۴) حضرت فاطمہ بنت قیس رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام باہر نکلے اور ظہر کی نماز پڑھائی، جب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنی نماز پوری کر لی تو بیٹھے رہو، منبر پر تشریف فرما ہوئے لوگ حیران ہوئے تو فرمایا لوگو! اپنی نماز کی جگہ پر ہی میں نے تمہیں کسی بات کی ترغیب یا اللہ سے ڈرانے کے لیے جمع نہیں کیا۔ میں نے تمہیں صرف اس لیے جمع کیا ہے کہ تمیم داری میرے پاس آئے اور اسلام پر بیعت کی اور مسلمان ہو گئے اور مجھے ایک بات بتائی کہ وہ اپنے چچازاد بھائیوں کے ساتھ ایک بحری کشتی میں سوار ہوئے، اچانک سمندر میں طوفان آ گیا، وہ سمندر میں ایک نامعلوم جزیرہ کی طرف پہنچے یہاں تک کہ سورج

غروب ہو گیا تو وہ چھوٹی چھوٹی کشتیوں میں بیٹھ کر جزیرہ کے اندر داخل ہوئے تو انہیں وہاں ایک جانور ملا جو موٹے اور گھنے بالوں والا تھا، انہیں سمجھ نہ آئی کہ وہ مرد ہے یا عورت انہوں نے اسے سلام کیا، اس نے جواب دیا، انہوں نے کہا تو کون ہے؟ اس نے کہا: اے قوم! اس آدمی کی طرف گرجے میں چلو کیونکہ وہ تمہاری خبر کے بارے میں بہت شوق رکھتا ہے ہم نے اس سے پوچھا کہ تم کون ہو؟ اس نے بتایا کہ میں جساسہ ہوں، چنانچہ وہ چلے یہاں تک کہ گرجے میں داخل ہو گئے، وہاں ایک انسان تھا جسے انتہائی سختی کے ساتھ باندھا گیا تھا، اس نے پوچھا تم کون ہو؟ انہوں نے کہا ہم عرب کے لوگ ہیں، اس نے پوچھا کہ اہل عرب کا کیا بنا؟ کیا ان کے نبی کا ظہور ہو گیا؟ انہوں نے کہا ہاں! اس نے پوچھا پھر اہل عرب نے کیا کیا؟ انہوں نے بتایا کہ اچھا کیا، ان پر ایمان لے آئے اور ان کی تصدیق کی، اس نے کہا کہ انہوں نے اچھا کیا پھر اس نے پوچھا کہ اہل فارس کا کیا بنا، کیا وہ ان پر غالب آ گئے؟ انہوں نے کہا کہ وہ ابھی تک تو اہل فارس پر غالب نہیں آئے، اس نے کہا یاد رکھو! عنقریب وہ ان پر غالب آ جائیں گے، اس نے کہا: مجھے زغر کے چشمہ کے بارے میں بتاؤ، ہم نے کہا یہ کثیر پانی والا ہے اور وہاں کے لوگ اس کے پانی سے کھیتی باڑی کرتے ہیں، پھر اس نے کہا نخل بیسان کا کیا بنا؟ کیا اس نے پھل دینا شروع کیا؟ انہوں نے کہا کہ اس کا ابتدائی حصہ پھل دینے لگا ہے، اس پر وہ اتنا اچھلا کہ ہم سمجھے یہ ہم پر حملہ کر دے گا، ہم نے اس سے پوچھا کہ تو کون ہے؟ اس نے کہا کہ میں مسیح (دجال) ہوں، عنقریب مجھے نکلنے کی اجازت دے دی جائے گی۔ پس میں نکلوں گا تو زمین میں چکر لگاؤں گا اور چالیس راتوں میں ہر ہر بستی پر اتروں گا مکہ اور طیبہ کے علاوہ کیونکہ ان دونوں پر داخل ہونا میرے لیے حرام کر دیا گیا ہے، نبی علیہ السلام نے فرمایا مسلمانو! خوش ہو جاؤ کہ طیبہ یہی مدینہ ہے، اس میں دجال داخل نہ ہو سکے گا۔

(٢٧٨٧٥) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ أَبِي الْجَهْمِ قَالَ دَخَلْتُ أَنَا وَأَبُو سَلَمَةَ عَلَى فَاطِمَةَ بِنْتِ قَيْسٍ قَالَ فَقَالَتْ طَلَّقَنِي زَوْجِي فَلَمْ يَجْعَلْ لِي سُكْنَى وَلَا نَفَقَةً قَالَتْ وَوَضَعَ لِي عَشْرَةَ أَقْفِزَةٍ عِنْدَ ابْنِ عَمٍّ لَهُ خَمْسَةٌ شَعِيرٍ وَخَمْسَةٌ تَمْرٍ قَالَتْ فَأَتَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقُلْتُ ذَاكَ لَهُ قَالَ فَقَالَ صَدَقَ فَأَمَرَنِي أَنْ أَعْتَدَّ فِي بَيْتِ فُلَانٍ قَالَ وَكَانَ طَلَّقَهَا طَلَاقًا بَائِنًا [راجع: ٢٧٨٦٣].

(۲۷۸۷۵) حضرت فاطمہ بنت قیس رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ میرے شوہر ابو عمرو بن حفص بن مغیرہ نے ایک دن مجھے طلاق کا پیغام بھیج دیا، اور اس کے ساتھ پانچ قفیز کی مقدار میں جو اور پانچ قفیز کھجور بھی بھیج دی، اس کے علاوہ رہائش یا کوئی خرچہ نہیں دیا، میں نبی علیہ السلام کی خدمت میں حاضر ہوئی اور سارا واقعہ ذکر کیا، نبی علیہ السلام نے فرمایا انہوں نے سچ کہا، تمہیں کوئی نفقہ نہیں ملے گا اور تم اپنے چچازاد بھائی ابن ام مکتوم کے گھر میں جا کر عدت گذار لو، یاد رہے کہ ان کے شوہر نے انہیں طلاق بائن دی تھی۔

(٢٧٨٧٦) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ فَاطِمَةَ بِنْتِ قَيْسٍ قَالَ كَتَبْتُ ذَاكَ مِنْ فِيهَا كِتَابًا فَقَالَتْ كُنْتُ عِنْدَ رَجُلٍ مِنْ بَنِي مَخْزُومٍ فَطَلَّقَنِي الْبَتَّةَ فَأَرْسَلْتُ إِلَى أَهْلِهِ أَبْتَغِي النَّفَقَةَ فَقَالُوا لَيْسَ لَكِ عَلَيْنَا نَفَقَةٌ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَيْسَ لَكِ عَلَيْهِمْ نَفَقَةٌ وَعَلَيْكِ الْعِدَّةُ

انْتَقِلِي إِلَى أُمِّ شَرِيكٍ وَلَا تُفَوِّتِينِي بِنَفْسِكِ ثُمَّ قَالَ إِنَّ أُمَّ شَرِيكٍ يَدْخُلُ عَلَيْهَا إِخْوَتُهَا مِنْ الْمُهَاجِرِينَ الْأَوَّلِ انْتَقِلِي إِلَى ابْنِ أُمِّ مَكْتُومٍ فَإِنَّهُ رَجُلٌ قَدْ ذَهَبَ بَصَرُهُ فَإِنْ وَضَعْتِ مِنْ ثِيَابِكِ شَيْئًا لَمْ يَرَ شَيْئًا قَالَتْ فَلَمَّا حَلَلْتُ خَطَبَنِي مُعَاوِيَةُ وَأَبُو جَهْمِ بْنُ حُذَيْفَةَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَمَّا مُعَاوِيَةُ فَعَائِلٌ لَا مَالَ لَهُ وَأَمَّا أَبُو جَهْمٍ فَإِنَّهُ رَجُلٌ لَا يَضَعُ عَصَاهُ عَنْ عَاتِقِهِ أَيْنَ أَنْتُمْ مِنْ أُسَامَةَ بْنِ زَيْدٍ وَكَانَ أَهْلُهَا كَرِهُوا ذَلِكَ فَقَالَتْ لَا أَنْكِحُ إِلَّا الَّذِي دَعَانِي إِلَيْهِ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَنَكَحَتْهُ [راجع: ۲۷۸۷۰].

(۲۷۸۷۶) حضرت فاطمہ بنت قیس رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ میرے شوہر ابو عمرو بن حفص بن مغیرہ نے ایک دن مجھے طلاق کا پیغام بھیج دیا، اور اس کے ساتھ پانچ صاع کی مقدار میں جو بھی بھیج دیے، میں نے کہا کہ میرے پاس خرچ کرنے کے لیے اس کے علاوہ کچھ نہیں ہے، اور میں تمہارے گھر ہی میں عدت گذار سکتی ہوں؟ اس نے کہا نہیں، یہ سن کر میں نے اپنے کپڑے سمیٹے، پھر نبی علیہ السلام کی خدمت میں حاضر ہوئی اور سارا واقعہ ذکر کیا، نبی علیہ السلام نے پوچھا انہوں نے تمہیں کتنی طلاقیں دیں؟ میں نے بتایا تین طلاقیں، نبی علیہ السلام نے فرمایا انہوں نے سچ کہا، تمہیں کوئی نفقہ نہیں ملے گا اور تم اپنے چچا زاد بھائی ابن ام مکتوم کے گھر میں جا کر عدت گذار لو، کیونکہ ان کی بینائی نہایت کمزور ہو چکی ہے، تم ان کے سامنے بھی اپنے دوپٹے کو اتار سکتی ہو، جب تمہاری عدت گذر جائے تو مجھے بتانا۔

عدت کے بعد میرے پاس کئی لوگوں نے پیغامِ نکاح بھیجا جن میں حضرت معاویہ رضی اللہ عنہ اور ابوجہم رضی اللہ عنہ بھی شامل تھے، نبی علیہ السلام نے فرمایا معاویہ تو خاک نشین اور خفیف الحال ہیں، جبکہ ابوجہم عورتوں کو مارتے ہیں (ان کی طبیعت میں سختی ہے) البتہ تم اسامہ بن زید سے نکاح کرلو چنانچہ میں نے ان سے نکاح کرلیا۔

(۲۷۸۷۷) حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا أَبِي عَنِ ابْنِ إِسْحَاقَ قَالَ حَدَّثَنِي عِمْرَانُ بْنُ أَبِي أَنَسٍ أَخُو بَنِي عَامِرِ بْنِ لُؤَيٍّ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَوْفٍ عَنْ فَاطِمَةَ بِنْتِ قَيْسٍ أُخْتِ الضَّحَّاكِ بْنِ قَيْسٍ قَالَتْ كُنْتُ عِنْدَ أَبِي عَمْرِو بْنِ حَفْصِ بْنِ الْمُغِيرَةِ وَكَانَ قَدْ طَلَّقَنِي تَطْلِيقَتَيْنِ ثُمَّ إِنَّهُ سَارَ مَعَ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ إِلَى الْيَمَنِ حِينَ بَعَثَهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَيْهِ فَبَعَثَ إِلَيَّ بِتَطْلِيقَتِي الثَّالِثَةِ وَكَانَ صَاحِبَ أَمْرِهِ بِالْمَدِينَةِ عَيَّاشُ بْنُ أَبِي رَبِيعَةَ بْنِ الْمُغِيرَةِ قَالَتْ فَقُلْتُ لَهُ نَفَقَتِي وَسُكْنَايَ فَقَالَ مَا لَكِ عَلَيْنَا مِنْ نَفَقَةٍ وَلَا سُكْنَى إِلَّا أَنْ نَتَطَوَّلَ عَلَيْكِ مِنْ عِنْدِنَا بِمَعْرُوفٍ نَصْنَعُهُ قَالَتْ فَقُلْتُ لَئِنْ لَمْ يَكُنْ لِي مَا لِي بِهِ مِنْ حَاجَةٍ قَالَتْ فَجِئْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَخْبَرْتُهُ خَبَرِي وَمَا قَالَ لِي عَيَّاشٌ فَقَالَ صَدَقَ لَيْسَ لَكِ عَلَيْهِمْ نَفَقَةٌ وَلَا سُكْنَى وَلَيْسَتْ لَهُ فِيكِ رَدَّةٌ وَعَلَيْكِ الْعِدَّةُ فَانْتَقِلِي إِلَى أُمِّ شَرِيكٍ ابْنَةِ عَمِّكِ فَكُونِي عِنْدَهَا حَتَّى تَحِلِّي قَالَتْ ثُمَّ قَالَ لَا تِلْكَ امْرَأَةٌ يَزُورُهَا إِخْوَتُهَا مِنْ الْمُسْلِمِينَ وَلَكِنْ انْتَقِلِي إِلَى ابْنِ عَمِّكِ ابْنِ أُمِّ مَكْتُومٍ فَإِنَّهُ مَكْفُوفُ الْبَصَرِ فَكُونِي عِنْدَهُ فَإِذَا حَلَلْتِ فَلَا تُفَوِّتِينِي بِنَفْسِكِ قَالَتْ وَاللَّهِ مَا أَظُنُّ

رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حِينَئِذٍ يُرِيدُنِي إِلَّا لِنَفْسِهِ قَالَتْ فَلَمَّا حَلَلْتُ خَطَبَنِي عَلَى أُسَامَةَ بْنِ زَيْدٍ فَزَوَّجَنِيهِ قَالَ أَبُو سَلَمَةَ أَمْلَتْ عَلَيَّ حَدِيثَهَا هَذَا وَكَتَبْتُهُ بِيَدِي [راجع: ۲۷۸۷۰].

(۲۷۸۷۷) حضرت فاطمہ بنت قیس رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ میرے شوہر ابو عمرو بن حفص بن مغیرہ نے ایک دن مجھے دو طلاق کا پیغام بھیج دیا، پھر وہ حضرت علی رضی اللہ عنہ کے ساتھ یمن چلا گیا اور وہاں سے مجھے تیسری طلاق بھجوادی، اس وقت مدینہ منورہ میں اس کے ذمہ دار عیاش بن ابی ربیعہ تھے، میں نے کہا کہ میرے پاس خرچ کرنے کے لیے اس کے علاوہ کچھ نہیں ہے، اور میں تمہارے گھر ہی میں عدت گذار سکتی ہوں؟ اس نے کہا نہیں، یہ سن کر میں نے اپنے کپڑے سمیٹے، پھر نبی علیہ السلام کی خدمت میں حاضر ہوئی اور سارا واقعہ ذکر کیا، نبی علیہ السلام نے پوچھا انہوں نے تمہیں کتنی طلاقیں دیں؟ میں نے بتایا تین طلاقیں، نبی علیہ السلام نے فرمایا انہوں نے سچ کہا، تمہیں کوئی نفقہ نہیں ملے گا اور تم اپنے چچازاد بھائی ابن ام مکتوم کے گھر میں جا کر عدت گذار لو، کیونکہ ان کی بینائی نہایت کمزور ہو چکی ہے، تم ان کے سامنے بھی اپنے دوپٹے کو اتار سکتی ہو، جب تمہاری عدت گذر جائے تو مجھے بتانا۔

عدت کے بعد میرے پاس کئی لوگوں نے پیغام نکاح بھیجا جن میں حضرت معاویہ رضی اللہ عنہ اور ابو جہم رضی اللہ عنہ بھی شامل تھے، نبی علیہ السلام نے فرمایا معاویہ تو خاک نشین اور خفیف الحال ہیں، جبکہ ابو جہم عورتوں کو مارتے ہیں (ان کی طبیعت میں سختی ہے) البتہ تم اسامہ بن زید سے نکاح کر لو۔

(۲۷۸۷۸) حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ قَالَ حَدَّثَنِي أَبِي عَنِ ابْنِ إِسْحَاقَ قَالَ وَذَكَرَ مُحَمَّدُ بْنُ مُسْلِمٍ الزُّهْرِيُّ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ فَاطِمَةَ بِنْتِ قَيْسٍ مِثْلَ ذَلِكَ [راجع: ۲۷۸۷۰].

(۲۷۸۷۸) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۲۷۸۷۹) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ قَالَ أَخْبَرَنِي عَطَاءٌ قَالَ أَخْبَرَنِي عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عَاصِمِ بْنِ ثَابِتٍ أَنَّ فَاطِمَةَ بِنْتَ قَيْسٍ أُخْتَ الضَّحَّاكِ بْنِ قَيْسٍ أَخْبَرَتْهُ وَكَانَتْ عِنْدَ رَجُلٍ مِنْ بَنِي مَخْزُومٍ فَأَخْبَرَتْهُ أَنَّهُ طَلَّقَهَا ثَلَاثًا وَخَرَجَ إِلَى بَعْضِ الْمَغَازِي وَأَمَرَ وَكِيلًا لَهُ أَنْ يُعْطِيَهَا بَعْضَ النَّفَقَةِ فَاسْتَقَلَّتْهَا وَانْطَلَقَتْ إِلَى إِحْدَى نِسَاءِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَدَخَلَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهِيَ عِنْدَهَا فَقَالَتْ يَا رَسُولَ اللَّهِ هَذِهِ فَاطِمَةُ بِنْتُ قَيْسٍ طَلَّقَهَا فُلَانٌ فَأَرْسَلَ إِلَيْهَا بِبَعْضِ النَّفَقَةِ فَرَدَّتْهَا وَزَعَمَ أَنَّهُ شَيْءٌ تَطَوَّلَ بِهِ قَالَ صَدَقَ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ انْتَقِلِي إِلَى مَنْزِلِ ابْنِ أُمِّ مَكْتُومٍ و قَالَ أَبِي وَقَالَ الْخَفَّافُ أُمِّ كُلْثُومٍ فَاعْتَدِّي عِنْدَهَا ثُمَّ قَالَ لَا أُمُّ كُلْثُومٍ يَكْثُرُ عُوَّادُهَا وَلَكِنْ انْتَقِلِي إِلَى عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أُمِّ مَكْتُومٍ فَإِنَّهُ أَعْمَى فَانْتَقَلَتْ إِلَى عَبْدِ اللَّهِ فَاعْتَدَّتْ عِنْدَهُ حَتَّى انْقَضَتْ عِدَّتُهَا ثُمَّ خَطَبَهَا أَبُو جَهْمٍ وَمُعَاوِيَةُ بْنُ أَبِي سُفْيَانَ فَجَاءَتْ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَسْتَأْمِرُهُ فِيهِمَا فَقَالَ أَبُو جَهْمٍ أَخَافُ عَلَيْكِ قَسْقَاسَتَهُ لِلْعَصَا أَوْ قَالَ أَخَافُ قَصْقَاصَتَهُ لِلْعَصَا وَأَمَّا مُعَاوِيَةُ فَرَجُلٌ أَخْلَقُ مِنَ الْمَالِ فَتَزَوَّجَتْ أُسَامَةَ بْنَ زَيْدٍ بَعْدَ ذَلِكَ [قال

الألباني: ضعيف الاسناد، وقوله: ((ام كلثوم)) منكر، والمحفوظ ((ام شريك)) (النسائي: ٦/٢٠٧)].

(۲۷۸۷۹) حضرت فاطمہ بنت قیس رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ میرے شوہر ابوعمرو بن حفص بن مغیرہ نے ایک دن مجھے طلاق کا پیغام بھیج دیا، اور اپنے وکیل کے ہاتھ پانچ صاع کی مقدار میں جو بھی بھیج دیئے، میں نے کہا کہ میرے پاس خرچ کرنے کے لیے اس کے علاوہ کچھ نہیں ہے، اور میں تمہارے گھر ہی میں عدت گذار سکتی ہوں؟ اس نے کہا نہیں، یہ سن کر میں نے اپنے کپڑے سمیٹے، پھر نبی علیہ السلام کی خدمت میں حاضر ہوئی اور سارا واقعہ ذکر کیا، نبی علیہ السلام نے پوچھا انہوں نے تمہیں کتنی طلاقیں دیں؟ میں نے بتایا تین طلاقیں، نبی علیہ السلام نے فرمایا انہوں نے سچ کہا، تمہیں کوئی نفقہ نہیں ملے گا اور تم اپنے چچا زاد بھائی ابن ام مکتوم کے گھر میں جا کر عدت گذار لو، کیونکہ ان کی بینائی نہایت کمزور ہو چکی ہے، تم ان کے سامنے بھی اپنے دوپٹے کو اتار سکتی ہو، جب تمہاری عدت گذر جائے تو مجھے بتانا۔

عدت کے بعد میرے پاس کئی لوگوں نے پیغام نکاح بھیجا جن میں حضرت معاویہ رضی اللہ عنہ اور ابوجہم رضی اللہ عنہ بھی شامل تھے، نبی علیہ السلام نے فرمایا معاویہ تو خاک نشین اور خفیف الحال ہیں، جبکہ ابوجہم عورتوں کو مارتے ہیں (ان کی طبیعت میں سختی ہے) البتہ تم اسامہ بن زید سے نکاح کر لو چنانچہ انہوں نے ایسا ہی کیا۔

(۲۷۸۸۰) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ قَالَ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَنَّ أَبَا عَمْرِو بْنَ حَفْصِ بْنِ الْمُغِيرَةِ خَرَجَ مَعَ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ إِلَى الْيَمَنِ فَأَرْسَلَ إِلَى فَاطِمَةَ بِنْتِ قَيْسٍ بِتَطْلِيقَةٍ كَانَتْ بَقِيَتْ مِنْ طَلَاقِهَا وَأَمَرَ لَهَا الْحَارِثَ بْنَ هِشَامٍ وَعَيَّاشَ بْنَ أَبِي رَبِيعَةَ بِنَفَقَةٍ فَقَالَا لَهَا وَاللَّهِ مَا لَكِ مِنْ نَفَقَةٍ إِلَّا أَنْ تَكُونِي حَامِلًا فَأَتَتْ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَكَرَتْ ذَلِكَ لَهُ قَوْلَهُمَا فَقَالَ لَا إِلَّا أَنْ تَكُونِي حَامِلًا وَاسْتَأْذَنَتْهُ لِلِانْتِقَالِ فَأَذِنَ لَهَا فَقَالَتْ أَيْنَ تَرَى يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ إِلَى ابْنِ أُمِّ مَكْتُومٍ وَكَانَ أَعْمَى تَضَعُ ثِيَابَهَا عِنْدَهُ وَلَا يَرَاهَا فَلَمَّا مَضَتْ عِدَّتُهَا أَنْكَحَهَا النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أُسَامَةَ بْنَ زَيْدٍ فَأَرْسَلَ إِلَيْهَا مَرْوَانُ قَبِيصَةَ بْنَ ذُؤَيْبٍ يَسْأَلُهَا عَنْ هَذَا الْحَدِيثِ فَحَدَّثَتْهُ بِهِ فَقَالَ مَرْوَانُ لَمْ نَسْمَعْ بِهَذَا الْحَدِيثِ إِلَّا مِنْ امْرَأَةٍ سَنَأْخُذُ بِالْعِصْمَةِ الَّتِي وَجَدْنَا النَّاسَ عَلَيْهَا فَقَالَتْ فَاطِمَةُ حِينَ بَلَغَهَا قَوْلُ مَرْوَانَ بَيْنِي وَبَيْنَكُمْ الْقُرْآنُ قَالَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ لَا تُخْرِجُوهُنَّ مِنْ بُيُوتِهِنَّ وَلَا يَخْرُجْنَ إِلَّا أَنْ يَأْتِينَ بِفَاحِشَةٍ حَتَّى بَلَغَ لَعَلَّ اللَّهَ يُحْدِثُ بَعْدَ ذَلِكَ أَمْرًا قَالَتْ هَذَا لِمَنْ كَانَ لَهُ مُرَاجَعَةٌ فَأَيُّ أَمْرٍ يُحْدِثُ بَعْدَ الثَّلَاثِ [صححه مسلم (١٤٨٠)].

(۲۷۸۸۰) حضرت فاطمہ بنت قیس رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ میرے شوہر ابوعمرو بن حفص بن مغیرہ نے ایک دن مجھے طلاق کا پیغام بھیج دیا، اس وقت وہ حضرت علی رضی اللہ عنہ کے ہمراہ یمن گیا ہوا تھا، اس نے حارث بن ہشام اور عیاش بن ابی ربیعہ کو نفقہ دینے کے لئے بھی کہا لیکن وہ کہنے لگے کہ بخدا تمہیں اس وقت تک نفقہ نہیں مل سکتا جب تک تم حاملہ نہ ہو، وہ نبی علیہ السلام کی خدمت میں حاضر ہوئی اور سارا واقعہ ذکر کیا، نبی علیہ السلام نے فرمایا انہوں نے سچ کہا، تمہیں کوئی نفقہ نہیں ملے گا اور تم اپنے چچا زاد بھائی ابن ام مکتوم

کے گھر میں جا کر عدت گذار لو، کیونکہ ان کی بینائی نہایت کمزور ہو چکی ہے، تم ان کے سامنے بھی اپنے دوپٹے کو اتار سکتی ہو، جب تمہاری عدت گذر جائے تو مجھے بتانا۔

عدت کے بعد نبی علیہ السلام نے ان کا نکاح حضرت اسامہ رضی اللہ عنہ سے کر دیا، ایک مرتبہ مروان نے قبیصہ بن ذؤیب کو حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا کے پاس یہ حدیث پوچھنے کے لئے بھیجا تو انہوں نے یہی حدیث بیان کر دی، مروان کہنے لگا کہ یہ حدیث تو ہم نے محض ایک عورت سے سنی ہے، ہم عمل اسی پر کریں گے جس پر ہم نے لوگوں کو عمل کرتے ہوئے پایا ہے، حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا کو یہ بات معلوم ہوئی تو انہوں نے کہا میرے اور تمہارے درمیان قرآن فیصلہ کرے گا، اللہ تعالیٰ فرماتا ہے "تم انہیں ان کے گھروں سے نہ نکالو اور نہ وہ خود نکلیں، الا یہ کہ وہ واضح بے حیائی کا کوئی کام کریں،" "شاید اس کے بعد اللہ اس کے سامنے کوئی نئی صورت پیدا کر دے" انہوں نے فرمایا یہ حکم تو اس شخص کے متعلق ہے جو رجوع کر سکتا ہو، یہ بتاؤ کہ تین طلاقوں کے بعد کون سی نئی صورت پیدا ہوگی۔

(٢٧٨٨١) حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَاصِمٍ قَالَ حُصَيْنُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ حَدَّثَنَا عَامِرٌ عَنْ فَاطِمَةَ بِنْتِ قَيْسٍ أَنَّ زَوْجَهَا طَلَّقَهَا ثَلَاثًا فَأَتَتْ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَشْكُو إِلَيْهِ فَلَمْ يَجْعَلْ لَهَا سُكْنَى وَلَا نَفَقَةً قَالَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ لَا نَدَعُ كِتَابَ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ وَسُنَّةَ نَبِيِّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِقَوْلِ امْرَأَةٍ لَعَلَّهَا نَسِيَتْ قَالَ قَالَ عَامِرٌ وَحَدَّثَتْنِي أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَمَرَهَا أَنْ تَعْتَدَّ فِي بَيْتِ ابْنِ أُمِّ مَكْتُومٍ [راجع: ٢٧٦٤٠]

(٢٧٨٨١) حضرت فاطمہ بنت قیس رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ مجھے میرے شوہر نے تین طلاقیں دیں تو نبی علیہ السلام نے میرے لیے رہائش اور نفقہ مقرر نہیں فرمایا، لیکن حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ محض ایک عورت کی بات پر ہم کتاب اللہ اور نبی علیہ السلام کی سنت کو چھوڑ نہیں سکتے، ہو سکتا ہے کہ وہ عورت بھول گئی ہو، اور امام شعبی رحمۃ اللہ علیہ کہتے ہیں کہ حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا نے مجھے یہ بھی بتایا تھا کہ نبی علیہ السلام نے انہیں ابن ام مکتوم کے گھر میں عدت گذارنے کا حکم دیا تھا۔

(٢٧٨٨٢) حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ قَالَ حَدَّثَنَا أَبِي عَنِ ابْنِ إِسْحَاقَ قَالَ وَذَكَرَ مُحَمَّدُ بْنُ مُسْلِمٍ الزُّهْرِيُّ أَنَّ قَبِيصَةَ بْنَ ذُؤَيْبٍ حَدَّثَهُ أَنَّ بِنْتَ سَعِيدِ بْنِ زَيْدِ بْنِ عَمْرِو بْنِ نُفَيْلٍ وَكَانَتْ فَاطِمَةُ بِنْتُ قَيْسٍ خَالَتَهَا وَكَانَتْ عِنْدَ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرِو بْنِ عُثْمَانَ طَلَّقَهَا ثَلَاثًا فَبَعَثَتْ إِلَيْهَا خَالَتُهَا فَاطِمَةُ بِنْتُ قَيْسٍ فَنَقَلَتْهَا إِلَى بَيْتِهَا وَمَرْوَانُ بْنُ الْحَكَمِ عَلَى الْمَدِينَةِ قَالَ قَبِيصَةُ فَبَعَثَنِي إِلَيْهَا مَرْوَانُ فَسَأَلْتُهَا مَا حَمَلَهَا عَلَى أَنْ تُخْرِجَ امْرَأَةً مِنْ بَيْتِهَا قَبْلَ أَنْ تَنْقَضِيَ عِدَّتُهَا قَالَ فَقَالَتْ لِأَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَمَرَنِي بِذَلِكَ قَالَ ثُمَّ قَصَّتْ عَلَيَّ حَدِيثَهَا ثُمَّ قَالَتْ وَأَنَا أُخَاصِمُكُمْ بِكِتَابِ اللَّهِ يَقُولُ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ فِي كِتَابِهِ إِذَا طَلَّقْتُمُ النِّسَاءَ فَطَلِّقُوهُنَّ لِعِدَّتِهِنَّ وَأَحْصُوا الْعِدَّةَ وَاتَّقُوا اللَّهَ رَبَّكُمْ لَا تُخْرِجُوهُنَّ مِنْ بُيُوتِهِنَّ وَلَا يَخْرُجْنَ إِلَّا أَنْ يَأْتِينَ بِفَاحِشَةٍ مُبَيِّنَةٍ إِلَى لَعَلَّ اللَّهَ يُحْدِثُ بَعْدَ ذَلِكَ أَمْرًا ثُمَّ قَالَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ فَإِذَا بَلَغْنَ أَجَلَهُنَّ الثَّالِثَةَ فَأَمْسِكُوهُنَّ

بِمَعْرُوفٍ أَوْ سَرِّحُوهُنَّ بِمَعْرُوفٍ وَاللَّهِ مَا ذَكَرَ اللَّهُ بَعْدَ الثَّالِثَةِ حَبْسًا مَعَ مَا أَمَرَنِي بِهِ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فَرَجَعْتُ إِلَى مَرْوَانَ فَأَخْبَرْتُهُ خَبَرَهَا فَقَالَ حَدِيثُ امْرَأَةٍ حَدِيثُ امْرَأَةٍ قَالَ ثُمَّ أَمَرَ بِالْمَرْأَةِ فَرُدَّتْ إِلَى بَيْتِهَا حَتَّى انْقَضَتْ عِدَّتُهَا

(۲۷۸۸۲) حضرت فاطمہ بنت قیس رضی اللہ عنہا ''جو کہ بنت سعید بن زید کی خالہ تھیں اور وہ عبداللہ بن عمرو بن عثمان کے نکاح میں تھیں'' سے مروی ہے کہ انہیں ان کے شوہر نے تین طلاقیں دے دیں، ان کی خالہ حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا نے ان کے پاس ایک قاصد بھیج کر انہیں اپنے یہاں بلالیا، اس زمانے میں مدینہ منورہ کا گورنر مروان بن حکم تھا، قبیصہ کہتے ہیں کہ مروان نے مجھے حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا کے پاس یہ پوچھنے کے لئے بھیجا کہ آپ نے ایک عورت کو اس کی عدت پوری ہونے سے پہلے اس کے گھر سے نکلنے پر کیوں مجبور کیا؟ انہوں نے جواب دیا اس لئے کہ نبی علیہ السلام نے مجھے بھی یہی حکم دیا تھا، پھر انہوں نے مجھے وہ حدیث سنائی، پھر فرمایا کہ میں اپنی دلیل میں قرآن کریم سے بھی استشہاد کرتی ہوں، اللہ تعالیٰ اپنی کتاب میں فرماتے ہیں کہ ''اگر تم اپنی بیویوں کو طلاق دے دو تو زمانہ عدت (طہر) میں طلاق دیا کرو اور عدت کے ایام گنتے رہا کرو، اور اللہ سے جو تمہارا رب ہے ڈرتے رہو، نہ تم انہیں اپنے گھر سے نکالو اور نہ خود وہ نکلیں، الا یہ کہ وہ کھلی بے حیائی کا کوئی کام کریں''...... ''شاید اس کے بعد اللہ کوئی نیا فیصلہ فرما دے''...... تیسرے درجے میں فرمایا ''جب وہ اپنی عدت پوری کر چکیں تو تم انہیں اچھی طرح رکھو یا اچھے طریقے سے رخصت کر دو'' بخدا اللہ تعالیٰ نے اس تیسرے درجے کے بعد عورت کو روک کر رکھنے کا کوئی ذکر نہیں فرمایا پھر نبی علیہ السلام نے مجھے بھی یہی حکم دیا۔

راوی کہتے ہیں کہ میں مروان کے پاس آیا اور اسے یہ ساری بات بتائی، اس نے کہا کہ یہ تو ایک عورت کی بات ہے، یہ تو ایک عورت کی بات ہے، پھر اس نے ان کی بھانجی کو اس کے گھر واپس بھیجنے کا حکم دیا چنانچہ اسے واپس بھیج دیا گیا یہاں تک کہ اس کی عدت گذر گئی۔

(۲۷۸۸۳) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ عَنْ مُجَالِدٍ عَنِ الشَّعْبِيِّ قَالَ حَدَّثَتْنِي فَاطِمَةُ بِنْتُ قَيْسٍ أَنَّ زَوْجَهَا طَلَّقَهَا الْبَتَّةَ فَخَاصَمَتْهُ فِي السُّكْنَى وَالنَّفَقَةِ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَتْ فَلَمْ يَجْعَلْ سُكْنَى وَلَا نَفَقَةً وَقَالَ يَا بِنْتَ آلِ قَيْسٍ إِنَّمَا السُّكْنَى وَالنَّفَقَةُ عَلَى مَنْ كَانَتْ لَهُ رَجْعَةٌ [راجع: ۲۷۶٤۰].

(۲۷۸۸۳) حضرت فاطمہ بنت قیس رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ مجھے میرے شوہر نے تین طلاقیں دیں تو نبی علیہ السلام نے میرے لیے رہائش اور نفقہ مقرر نہیں فرمایا اور فرمایا کہ اے بنت آل قیس! رہائش اور نفقہ اسے ملتا ہے جس سے رجوع کیا جا سکتا ہو۔

(۲۷۸۸٤) حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ قَالَ حَدَّثَنَا لَيْثٌ يَعْنِي ابْنَ سَعْدٍ قَالَ حَدَّثَنِي عُقَيْلُ بْنُ خَالِدٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ فَاطِمَةَ بِنْتِ قَيْسٍ أَنَّهَا أَخْبَرَتْهُ أَنَّهَا كَانَتْ تَحْتَ أَبِي عَمْرِو بْنِ حَفْصِ بْنِ الْمُغِيرَةِ فَطَلَّقَهَا آخِرَ ثَلَاثِ تَطْلِيقَاتٍ فَزَعَمَتْ أَنَّهَا جَاءَتْ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاسْتَفْتَتْهُ فِي

خُرُوجِهَا مِنْ بَيْتِهَا فَأَمَرَهَا أَنْ تَنْتَقِلَ إِلَى بَيْتِ ابْنِ أُمِّ مَكْتُومٍ الْأَعْمَى فَأَبَى مَرْوَانُ أَنْ يُصَدِّقَ حَدِيثَ فَاطِمَةَ فِي خُرُوجِ الْمُطَلَّقَةِ مِنْ بَيْتِهَا وَقَالَ عُرْوَةُ أَنْكَرَتْ عَائِشَةُ ذَلِكَ عَلَى فَاطِمَةَ بِنْتِ قَيْسٍ [راجع: ۲۷۸۷۰].

(۲۷۸۸۴) حضرت فاطمہ بنت قیس رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ میرے شوہر ابوعمرو بن حفص بن مغیرہ نے ایک دن مجھے طلاق کا پیغام بھیج دیا، میں نبی علیہ السلام کی خدمت میں حاضر ہوئی اور سارا واقعہ ذکر کیا، نبی علیہ السلام نے فرمایا تم اپنے چچا زاد بھائی ابن ام مکتوم کے گھر میں جا کر عدت گذار لو، مروان ان کی اس حدیث کی تصدیق سے انکار کرتا تھا اور مطلقہ عورت کو اس کے گھر سے نکلنے کی اجازت نہیں دیتا تھا، اور بقول عروہ رحمۃ اللہ علیہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا بھی اس کا انکار کرتی تھیں۔

(۲۷۸۸۵) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ قَالَ حَدَّثَنَا سَيَّارٌ وَحُصَيْنٌ وَمُغِيرَةُ وَأَشْعَثُ وَابْنُ أَبِي خَالِدٍ وَدَاوُدُ وَحَدَّثَنَاهُ مُجَالِدٌ وَإِسْمَاعِيلُ يَعْنِي ابْنَ سَالِمٍ عَنِ الشَّعْبِيِّ قَالَ دَخَلْتُ عَلَى فَاطِمَةَ بِنْتِ قَيْسٍ فَسَأَلْتُهَا عَنْ قَضَاءِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَيْهَا فَقَالَتْ طَلَّقَهَا زَوْجُهَا الْبَتَّةَ قَالَتْ فَخَاصَمْتُهُ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي السُّكْنَى وَالنَّفَقَةِ قَالَتْ فَلَمْ يَجْعَلْ لِي سُكْنَى وَلَا نَفَقَةً وَأَمَرَنِي أَنْ أَعْتَدَّ فِي بَيْتِ ابْنِ أُمِّ مَكْتُومٍ [راجع: ۲۷٦٤۰].

(۲۷۸۸۵) حضرت فاطمہ بنت قیس رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ مجھے میرے شوہر نے تین طلاقیں دیں تو نبی علیہ السلام نے میرے لیے رہائش اور نفقہ مقرر نہیں فرمایا۔

(۲۷۸۸٦) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ زَكَرِيَّا بْنِ أَبِي زَائِدَةَ عَنْ مُجَالِدٍ عَنْ عَامِرٍ عَنْ فَاطِمَةَ بِنْتِ قَيْسٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَهَا فِي عِدَّتِهَا لَا تَنْكِحِي حَتَّى تُعْلِمِينِي [راجع: ۲۷٦٤۰].

(۲۷۸۸٦) حضرت فاطمہ بنت قیس رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ان سے دوران عدت فرمایا کہ مجھے بتائے بغیر شادی نہ کرنا۔

(۲۷۸۸۷) حَدَّثَنَا عَبْدَةُ بْنُ سُلَيْمَانَ قَالَ حَدَّثَنَا مُجَالِدٌ عَنِ الشَّعْبِيِّ قَالَ حَدَّثَتْنِي فَاطِمَةُ بِنْتُ قَيْسٍ قَالَتْ طَلَّقَنِي زَوْجِي ثَلَاثًا فَأَتَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَمْ يَجْعَلْ لِي سُكْنَى وَلَا نَفَقَةً وَقَالَ إِنَّمَا السُّكْنَى وَالنَّفَقَةُ لِمَنْ كَانَ لِزَوْجِهَا عَلَيْهَا رَجْعَةٌ وَأَمَرَهَا أَنْ تَعْتَدَّ عِنْدَ ابْنِ أُمِّ مَكْتُومٍ الْأَعْمَى [راجع: ۲۷٦٤۰].

(۲۷۸۸۷) حضرت فاطمہ بنت قیس رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ میرے شوہر ابوعمرو بن حفص بن مغیرہ نے ایک دن مجھے تین طلاق کا پیغام بھیج دیا، میں نبی علیہ السلام کی خدمت میں حاضر ہوئی تو نبی علیہ السلام نے فرمایا تمہیں کوئی سکنی اور نفقہ نہیں ملے گا اور تم اپنے چچا زاد بھائی ابن ام مکتوم کے گھر میں جا کر عدت گذار لو اور فرمایا رہائش اور نفقہ اسے ملتا ہے جس سے رجوع کیا جا سکتا ہو۔

(۲۷۸۸۸) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ قَالَ حَدَّثَنَا زَكَرِيَّا عَنْ عَامِرٍ قَالَ حَدَّثَتْنِي فَاطِمَةُ بِنْتُ قَيْسٍ قَالَتْ طَلَّقَنِي زَوْجِي ثَلَاثًا فَأَمَرَنِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ أَعْتَدَّ فِي بَيْتِ ابْنِ أُمِّ مَكْتُومٍ

(۲۷۸۸۸) حضرت فاطمہ بنت قیس رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ میرے شوہر ابوعمرو بن حفص بن مغیرہ نے ایک دن مجھے تین طلاق کا

پیغام بھیج دیا، نبی علیہ السلام نے فرمایا تم اپنے چچازاد بھائی ابن ام مکتوم کے گھر میں جا کر عدت گذار لو۔

(۲۷۸۸۹) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ آدَمَ قَالَ حَدَّثَنَا عَمَّارُ بْنُ رُزَيْقٍ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ يَعْنِي السَّبِيعِيَّ عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنْ فَاطِمَةَ بِنْتِ قَيْسٍ قَالَتْ طَلَّقَنِي زَوْجِي ثَلَاثًا فَأَرَدْتُ النُّقْلَةَ فَأَتَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ انْتَقِلِي إِلَى بَيْتِ ابْنِ عَمِّكِ عَمْرِو ابْنِ أُمِّ مَكْتُومٍ فَاعْتَدِّي عِنْدَهُ [راجع: ۲۷٦٤٠].

(۲۷۸۸۹) حضرت فاطمہ بنت قیس رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ میرے شوہر ابو عمرو بن حفص بن مغیرہ نے ایک دن مجھے تین طلاق کا پیغام بھیج دیا، میں نبی علیہ السلام کی خدمت میں حاضر ہوئی اور سارا واقعہ ذکر کیا، نبی علیہ السلام نے فرمایا تم اپنے چچازاد بھائی ابن ام مکتوم کے گھر میں جا کر عدت گذار لو۔

(۲۷۸۹۰) حَدَّثَنَا رَوْحٌ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ قَالَ أَخْبَرَنِي ابْنُ شِهَابٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ أَنَّ فَاطِمَةَ بِنْتَ قَيْسٍ أَخْبَرَتْهُ أَنَّهَا كَانَتْ تَحْتَ أَبِي عَمْرِو بْنِ حَفْصِ بْنِ الْمُغِيرَةِ فَطَلَّقَهَا آخِرَ ثَلَاثِ تَطْلِيقَاتٍ فَزَعَمَتْ أَنَّهَا جَاءَتْ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاسْتَفْتَتْهُ فِي خُرُوجِهَا مِنْ بَيْتِهَا فَأَمَرَهَا أَنْ تَنْتَقِلَ إِلَى بَيْتِ ابْنِ أُمِّ مَكْتُومٍ الْأَعْمَى فَأَبَى مَرْوَانُ إِلَّا أَنْ يَتَّهِمَ حَدِيثَ فَاطِمَةَ فِي خُرُوجِ الْمُطَلَّقَةِ مِنْ بَيْتِهَا وَزَعَمَ عُرْوَةُ قَالَ قَالَ فَأَنْكَرَتْ ذَلِكَ عَائِشَةُ عَلَى فَاطِمَةَ [راجع: ۲۷۸۷۰].

(۲۷۸۹۰) حضرت فاطمہ بنت قیس رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ میرے شوہر ابو عمرو بن حفص بن مغیرہ نے ایک دن مجھے طلاق کا پیغام بھیج دیا، میں نبی علیہ السلام کی خدمت میں حاضر ہوئی اور سارا واقعہ ذکر کیا، نبی علیہ السلام نے فرمایا تم اپنے چچازاد بھائی ابن ام مکتوم کے گھر میں جا کر عدت گذار لو، مروان ان کی اس حدیث کی تصدیق سے انکار کرتا تھا اور مطلقہ عورت کو اس کے گھر سے نکلنے کی اجازت نہیں دیتا تھا، اور بقول عروہ رحمۃ اللہ علیہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا بھی اس کا انکار کرتی تھیں۔

(۲۷۸۹۱) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ قَالَ حَدَّثَنَا مُجَالِدٌ عَنْ عَامِرٍ قَالَ قَدِمْتُ الْمَدِينَةَ فَأَتَيْتُ فَاطِمَةَ بِنْتَ قَيْسٍ فَحَدَّثَتْنِي أَنَّ زَوْجَهَا طَلَّقَهَا عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَبَعَثَهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي سَرِيَّةٍ فَقَالَ لِي أَخُوهُ اخْرُجِي مِنَ الدَّارِ فَقُلْتُ إِنَّ لِي نَفَقَةً وَسُكْنَى حَتَّى يَحِلَّ الْأَجَلُ قَالَ لَا قَالَتْ فَأَتَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقُلْتُ إِنَّ فُلَانًا طَلَّقَنِي وَإِنَّ أَخَاهُ أَخْرَجَنِي وَمَنَعَنِي السُّكْنَى وَالنَّفَقَةَ فَأَرْسَلَ إِلَيْهِ فَقَالَ مَا لَكَ وَلِابْنَةِ آلِ قَيْسٍ قَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّ أَخِي طَلَّقَهَا ثَلَاثًا جَمِيعًا قَالَتْ فَقَالَ لِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ انْظُرِي أَيْ بِنْتَ آلِ قَيْسٍ إِنَّمَا النَّفَقَةُ وَالسُّكْنَى لِلْمَرْأَةِ عَلَى زَوْجِهَا مَا كَانَتْ لَهُ عَلَيْهَا رَجْعَةٌ فَإِذَا لَمْ يَكُنْ لَهُ عَلَيْهَا رَجْعَةٌ فَلَا نَفَقَةَ وَلَا سُكْنَى اخْرُجِي فَانْزِلِي عَلَى فُلَانَةَ ثُمَّ قَالَ إِنَّهُ يُتَحَدَّثُ إِلَيْهَا انْزِلِي عِنْدَ ابْنِ أُمِّ مَكْتُومٍ فَإِنَّهُ أَعْمَى لَا يَرَاكِ ثُمَّ قَالَ لَا تَنْكِحِي حَتَّى أَكُونَ أَنَا أُنْكِحُكِ قَالَتْ فَخَطَبَنِي رَجُلٌ مِنْ قُرَيْشٍ فَأَتَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَسْتَأْمِرُهُ فَقَالَ أَلَا تَنْكِحِينَ مَنْ هُوَ

أَحَبُّ إِلَيَّ مِنْهُ فَقُلْتُ بَلَى يَا رَسُولَ اللَّهِ فَأَنْكِحْنِي مَنْ أَحْبَبْتَ قَالَتْ فَأَنْكَحَنِي مِنْ أُسَامَةَ بْنِ زَيْدٍ قَالَ فَلَمَّا أَرَدْتُ أَنْ أَخْرُجَ قَالَتْ اجْلِسْ حَتَّى أُحَدِّثَكَ حَدِيثًا عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَتْ خَرَجَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمًا مِنَ الْأَيَّامِ فَصَلَّى صَلَاةَ الْهَاجِرَةِ ثُمَّ قَعَدَ فَفَزِعَ النَّاسُ فَقَالَ اجْلِسُوا أَيُّهَا النَّاسُ فَإِنِّي لَمْ أَقُمْ مَقَامِي هَذَا لِفَزَعٍ وَلَكِنَّ تَمِيمًا الدَّارِيَّ أَتَانِي فَأَخْبَرَنِي خَبَرًا مَنَعَنِي مِنَ الْقَيْلُولَةِ مِنَ الْفَرَحِ وَقُرَّةِ الْعَيْنِ فَأَحْبَبْتُ أَنْ أَنْشُرَ عَلَيْكُمْ فَرَحَ نَبِيِّكُمْ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَخْبَرَنِي أَنَّ رَهْطًا مِنْ بَنِي عَمِّهِ رَكِبُوا الْبَحْرَ فَأَصَابَتْهُمْ رِيحٌ عَاصِفٌ فَأَلْجَأَتْهُمُ الرِّيحُ إِلَى جَزِيرَةٍ لَا يَعْرِفُونَهَا فَقَعَدُوا فِي قُوَيْرِبِ سَفِينَةٍ حَتَّى خَرَجُوا إِلَى الْجَزِيرَةِ فَإِذَا هُمْ بِشَيْءٍ أَهْلَبَ كَثِيرِ الشَّعْرِ لَا يَدْرُونَ أَرَجُلٌ هُوَ أَوْ امْرَأَةٌ فَسَلَّمُوا عَلَيْهِ فَرَدَّ عَلَيْهِمْ السَّلَامَ فَقَالُوا أَلَا تُخْبِرُنَا فَقَالَ مَا أَنَا بِمُخْبِرِكُمْ وَلَا مُسْتَخْبِرِكُمْ وَلَكِنَّ هَذَا الدَّيْرَ قَدْ رَهِقْتُمُوهُ فَفِيهِ مَنْ هُوَ إِلَى خَبَرِكُمْ بِالْأَشْوَاقِ أَنْ يُخْبِرَكُمْ وَيَسْتَخْبِرَكُمْ قَالُوا قُلْنَا مَا أَنْتِ قَالَتْ أَنَا الْجَسَّاسَةُ فَانْطَلَقُوا حَتَّى أَتَوْا الدَّيْرَ فَإِذَا هُمْ بِرَجُلٍ مُوثَقٍ شَدِيدِ الْوَثَاقِ مُظْهِرٍ الْحُزْنَ كَثِيرِ التَّشَكِّي فَسَلَّمُوا عَلَيْهِ فَرَدَّ عَلَيْهِمْ فَقَالَ مَنْ أَنْتُمْ قَالُوا مِنَ الْعَرَبِ قَالَ مَا فَعَلَتْ الْعَرَبُ أَخَرَجَ نَبِيُّهُمْ بَعْدُ قَالُوا نَعَمْ قَالَ فَمَا فَعَلَتْ الْعَرَبُ قَالُوا خَيْرًا آمَنُوا بِهِ وَصَدَّقُوهُ قَالَ ذَلِكَ خَيْرٌ لَهُمْ وَكَانَ لَهُ عَدُوٌّ فَأَظْهَرَهُ اللَّهُ عَلَيْهِمْ قَالَ فَالْعَرَبُ الْيَوْمَ إِلَهُهُمْ وَاحِدٌ وَدِينُهُمْ وَاحِدٌ وَكَلِمَتُهُمْ وَاحِدَةٌ قَالُوا نَعَمْ قَالَ فَمَا فَعَلَتْ عَيْنُ زُغَرَ قَالَ قَالُوا صَالِحَةٌ يَشْرَبُ مِنْهَا أَهْلُهَا لِشَفَتِهِمْ وَيَسْقُونَ مِنْهَا زَرْعَهُمْ قَالَ فَمَا فَعَلَ نَخْلٌ بَيْنَ عَمَّانَ وَبَيْسَانَ قَالُوا صَالِحٌ يُطْعِمُ جَنَاهُ كُلَّ عَامٍ قَالَ فَمَا فَعَلَتْ بُحَيْرَةُ الطَّبَرِيَّةِ قَالُوا مَلْأَى قَالَ فَزَفَرَ ثُمَّ زَفَرَ ثُمَّ زَفَرَ ثُمَّ حَلَفَ لَوْ خَرَجْتُ مِنْ مَكَانِي هَذَا مَا تَرَكْتُ أَرْضًا مِنْ أَرْضِ اللَّهِ إِلَّا وَطِئْتُهَا غَيْرَ طَيْبَةَ لَيْسَ لِي عَلَيْهَا سُلْطَانٌ قَالَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى هَذَا انْتَهَى فَرَحِي ثَلَاثَ مَرَّاتٍ إِنَّ طَيْبَةَ الْمَدِينَةُ إِنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ حَرَّمَ عَلَى الدَّجَّالِ أَنْ يَدْخُلَهَا ثُمَّ حَلَفَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاللَّهِ الَّذِي لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ مَا لَهَا طَرِيقٌ ضَيِّقٌ وَلَا وَاسِعٌ فِي سَهْلٍ وَلَا جَبَلٍ إِلَّا عَلَيْهِ مَلَكٌ شَاهِرٌ بِالسَّيْفِ إِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ مَا يَسْتَطِيعُ الدَّجَّالُ أَنْ يَدْخُلَهَا عَلَى أَهْلِهَا [راجع: ٢٧٦٤٠].

(۲۷۸۹۱) امام عامر شعبی رحمۃ اللہ علیہ سے روایت ہے کہ ایک مرتبہ میں مدینہ منورہ حاضر ہوا اور حضرت فاطمہ بنت قیس رضی اللہ عنہا کے یہاں گیا تو انہوں نے مجھے یہ حدیث سنائی کہ نبی علیہ السلام کے دور میں ان کے شوہر نے انہیں طلاق دے دی، اسی دوران نبی علیہ السلام نے اسے ایک دستے کے ساتھ روانہ فرما دیا، تو مجھ سے اس کے بھائی نے کہا کہ تم اس گھر سے نکل جاؤ، میں نے اس سے پوچھا کہ کیا عدت ختم ہونے تک مجھے نفقہ اور رہائش ملے گی؟ اس نے کہا نہیں، میں نبی علیہ السلام کی خدمت میں حاضر ہوگئی اور عرض کیا کہ فلاں شخص نے مجھے طلاق دے دی ہے اور اس کا بھائی مجھے گھر سے نکال رہا ہے اور نفقہ اور سکنی بھی نہیں دے رہا؟ نبی علیہ السلام نے پیغام

بھیج کر اسے بلایا اور فرمایا بنت آل قیس کے ساتھ تمہارا کیا جھگڑا ہے؟ اس نے کہا کہ یا رسول اللہ! میرے بھائی نے اسے اکٹھی تین طلاقیں دے دی ہیں، اس پر نبی علیہ السلام نے فرمایا اے بنت آل قیس! دیکھو، شوہر کے ذمے اس بیوی کا نفقہ اور سکنی واجب ہوتا ہے جس سے وہ رجوع کر سکتا ہو اور جب اس کے پاس رجوع کی گنجائش نہ ہو تو عورت کو نفقہ اور سکنی نہیں ملتا، اس لئے تم اس گھر سے فلاں عورت کے گھر منتقل ہو جاؤ، پھر فرمایا اس کے یہاں لوگ جمع ہو کر باتیں کرتے ہیں اس لئے تم ابن ام مکتوم کے یہاں چلی جاؤ، کیونکہ وہ نابینا ہیں اور تمہیں دیکھ نہیں سکیں گے، اور تم اپنا آئندہ نکاح خود سے نہ کرنا بلکہ میں خود تمہارا نکاح کروں گا، اسی دوران مجھے قریش کے ایک آدمی نے پیغام نکاح بھیجا، میں نبی علیہ السلام کے پاس مشورہ کرنے کے لئے حاضر ہوئی تو نبی علیہ السلام نے فرمایا کیا تم اس شخص سے نکاح نہیں کر لیتیں جو مجھے اس سے زیادہ محبوب ہے؟ میں نے عرض کیا کیوں نہیں، یا رسول اللہ! آپ جس سے چاہیں میرا نکاح کرا دیں، چنانچہ نبی علیہ السلام نے مجھے حضرت اسامہ بن زید رضی اللہ عنہ کے نکاح میں دے دیا، امام شعبی رحمہ اللہ کہتے ہیں کہ جب میں وہاں سے جانے لگا تو انہوں نے مجھ سے فرمایا کہ بیٹھ جاؤ میں تمہیں نبی علیہ السلام کی ایک حدیث سناتی ہوں، ایک مرتبہ نبی علیہ السلام باہر نکلے اور ظہر کی نماز پڑھائی، جب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنی نماز پوری کر لی تو بیٹھے رہو، منبر پر تشریف فرما ہوئے لوگ حیران ہوئے تو فرمایا لوگو! اپنی نماز کی جگہ پر ہی میں نے تمہیں کسی بات کی ترغیب یا اللہ سے ڈرانے کے لیے جمع نہیں کیا۔ میں نے تمہیں صرف اس لیے جمع کیا ہے کہ تمیم داری میرے پاس آئے اور اسلام پر بیعت کی اور مسلمان ہو گئے اور مجھے ایک بات بتائی، جس نے خوشی اور آنکھوں کی ٹھنڈک سے مجھے قیلولہ کرنے سے روک دیا، اس لئے میں نے چاہا کہ تمہارے پیغمبر کی خوشی تم تک پھیلا دوں، چنانچہ انہوں نے مجھے خبر دی کہ وہ اپنے چچا زاد بھائیوں کے ساتھ ایک بحری کشتی میں سوار ہوئے، اچانک سمندر میں طوفان آ گیا، وہ سمندر میں ایک نامعلوم جزیرہ کی طرف پہنچے یہاں تک کہ سورج غروب ہو گیا تو وہ چھوٹی چھوٹی کشتیوں میں بیٹھ کر جزیرہ کے اندر داخل ہوئے تو انہیں وہاں ایک جانور ملا جو موٹے اور گھنے بالوں والا تھا، انہیں سمجھ نہ آئی کہ وہ مرد ہے یا عورت انہوں نے اسے سلام کیا، اس نے جواب دیا، انہوں نے کہا تو کون ہے؟ اس نے کہا: اے قوم! اس آدمی کی طرف گرجے میں چلو کیونکہ وہ تمہاری خبر کے بارے میں بہت شوق رکھتا ہے ہم نے اس سے پوچھا کہ تم کون ہو؟ اس نے بتایا کہ میں جساسہ ہوں، چنانچہ وہ چلے یہاں تک کہ گرجے میں داخل ہو گئے، وہاں ایک انسان تھا جسے انتہائی سختی کے ساتھ بندھا ہوا تھا وہ انتہائی غمگین اور بہت زیادہ شکایت کرنے والا تھا، انہوں نے اسے سلام کیا، اس نے جواب اور پوچھا تم کون ہو؟ انہوں نے کہا ہم عرب کے لوگ ہیں، اس نے پوچھا کہ اہل عرب کا کیا بنا؟ کیا ان کے نبی کا ظہور ہو گیا؟ انہوں نے کہا ہاں! اس نے پوچھا پھر اہل عرب نے کیا کیا؟ انہوں نے بتایا کہ اچھا کیا، ان پر ایمان لے آئے اور ان کی تصدیق کی، اس نے کہا کہ ان کے دشمن تھے لیکن اللہ نے انہیں ان پر غالب کر دیا، اس نے پوچھا کہ اب عرب کا ایک خدا، ایک دین اور ایک کلمہ ہے؟ انہوں نے کہا ہاں! اس نے پوچھا زغر چشمے کا کیا بنا؟ انہوں نے کہا کہ صحیح ہے، لوگ اس کا پانی خود بھی پیتے ہیں اور اپنے کھیتوں کو بھی اس سے سیراب کرتے ہیں، اس نے پوچھا عمان اور بیسان کے درمیان باغ کا کیا بنا؟ انہوں نے کہا کہ صحیح ہے

اور ہر سال پھل دیتا ہے، اس نے پوچھا بحیرہ طبریہ کا کیا بنا؟ انہوں نے کہا کہ بھرا ہوا ہے، اس پر وہ تین مرتبہ چیخا اور قسم کھا کر کہنے لگا اگر میں اس جگہ سے نکل گیا تو اللہ کی زمین کا کوئی حصہ ایسا نہیں چھوڑوں گا جسے اپنے پاؤں تلے روند نہ دوں، سوائے طیبہ کے کہ اس پر مجھے کوئی قدرت نہیں ہوگی، نبی علیہ السلام نے فرمایا یہاں پہنچ کر میری خوشی بڑھ گئی (تین مرتبہ فرمایا) مدینہ ہی طیبہ ہے اور اللہ نے میرے حرم میں داخل ہونا دجال پر حرام قرار دے رکھا ہے، پھر نبی علیہ السلام نے قسم کھا کر فرمایا اس ذات کی قسم جس کے علاوہ کوئی معبود نہیں، مدینہ منورہ کا کوئی تنگ یا کشادہ، وادی اور پہاڑ ایسا نہیں ہے جس پر قیامت تک کے لئے تلوار سونتا ہوا فرشتہ مقرر نہ ہو، دجال اس شہر میں داخل ہونے کی طاقت نہیں رکھتا۔

(۲۷۸۹۲) قَالَ عَامِرٌ فَلَقِيتُ الْمُحَرَّرَ بْنَ أَبِي هُرَيْرَةَ فَحَدَّثْتُهُ بِحَدِيثِ فَاطِمَةَ بِنْتِ قَيْسٍ فَقَالَ أَشْهَدُ عَلَى أَبِي أَنَّهُ حَدَّثَنِي كَمَا حَدَّثَتْكَ فَاطِمَةُ غَيْرَ أَنَّهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّهُ فِي نَحْوِ الْمَشْرِقِ

[راجع: ۲۷٦٤۱].

(۲۷۸۹۲) عامر کہتے ہیں کہ پھر میں محرر بن ابی ہریرہ رحمۃ اللہ علیہ سے ملا اور ان سے حضرت فاطمہ بنت قیس کی یہ حدیث بیان کی تو انہوں نے کہا میں گواہی دیتا ہوں کہ میرے والد صاحب نے مجھے یہ حدیث اسی طرح سنائی تھی جس طرح حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا نے آپ کو سنائی ہے البتہ والد صاحب نے بتایا تھا کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا ہے وہ مشرق کی جانب ہے۔

(۲۷۸۹۳) قَالَ ثُمَّ لَقِيتُ الْقَاسِمَ بْنَ مُحَمَّدٍ فَذَكَرْتُ لَهُ حَدِيثَ فَاطِمَةَ فَقَالَ أَشْهَدُ عَلَى عَائِشَةَ أَنَّهَا حَدَّثَتْنِي كَمَا حَدَّثَتْكَ فَاطِمَةُ غَيْرَ أَنَّهَا قَالَتْ الْحَرَمَانِ عَلَيْهِ حَرَامٌ مَكَّةُ وَالْمَدِينَةُ [راجع: ۲۷٦٤۲].

(۲۷۸۹۳) پھر میں قاسم بن محمد رحمۃ اللہ علیہ سے ملا اور ان سے یہ حدیثِ فاطمہ ذکر کی، انہوں نے فرمایا میں گواہی دیتا ہوں کہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے مجھے بھی یہ حدیث اسی طرح سنائی تھی جیسے حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا نے آپ کو سنائی ہے، البتہ انہوں نے یہ فرمایا تھا کہ دونوں حرم یعنی مکہ مکرمہ اور مدینہ منورہ دجال پر حرام ہوں گے۔

(۲۷۸۹٤) حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ يَعْنِي ابْنَ سَلَمَةَ عَنْ دَاوُدَ بْنِ أَبِي هِنْدٍ عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنْ فَاطِمَةَ بِنْتِ قَيْسٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جَاءَ ذَاتَ يَوْمٍ مُسْرِعًا فَصَعِدَ الْمِنْبَرَ وَنُودِيَ فِي النَّاسِ الصَّلَاةُ جَامِعَةٌ فَاجْتَمَعَ النَّاسُ فَقَالَ يَا أَيُّهَا النَّاسُ إِنِّي لَمْ أَدْعُكُمْ لِرَغْبَةٍ وَلَا لِرَهْبَةٍ وَلَكِنَّ تَمِيمًا الدَّارِيَّ أَخْبَرَنِي أَنَّ نَفَرًا مِنْ أَهْلِ فِلَسْطِينَ رَكِبُوا الْبَحْرَ فَقَذَفَ بِهِمْ الرِّيحُ إِلَى جَزِيرَةٍ مِنْ جَزَائِرِ الْبَحْرِ فَإِذَا هُمْ بِدَابَّةٍ أَشْعَرَ لَا يُدْرَى ذَكَرٌ هُوَ أَمْ أُنْثَى لِكَثْرَةِ شَعْرِهِ فَقَالُوا مَنْ أَنْتِ فَقَالَتْ أَنَا الْجَسَّاسَةُ فَقَالُوا فَأَخْبِرِينَا فَقَالَتْ مَا أَنَا بِمُخْبِرَتِكُمْ وَلَا مُسْتَخْبِرَتِكُمْ وَلَكِنْ فِي هَذَا الدَّيْرِ رَجُلٌ فَقِيرٌ إِلَى أَنْ يُخْبِرَكُمْ وَإِلَى أَنْ يَسْتَخْبِرَكُمْ فَدَخَلُوا الدَّيْرَ فَإِذَا هُوَ رَجُلٌ أَعْوَرُ مُصَفَّدٌ فِي الْحَدِيدِ فَقَالَ مَنْ أَنْتُمْ قَالُوا نَحْنُ الْعَرَبُ فَقَالَ هَلْ بُعِثَ فِيكُمْ النَّبِيُّ قَالُوا نَعَمْ قَالَ فَهَلْ اتَّبَعَهُ الْعَرَبُ قَالُوا نَعَمْ قَالَ ذَاكَ خَيْرٌ لَهُمْ قَالَ فَمَا فَعَلَتْ فَارِسُ هَلْ

ظَهَرَ عَلَيْهَا قَالُوا لَا قَالَ أَمَا إِنَّهُ سَيَظْهَرُ عَلَيْهَا ثُمَّ قَالَ مَا فَعَلَتْ عَيْنُ زُغَرَ قَالُوا هِيَ تَدْفُقُ مَلْأَى قَالَ فَمَا فَعَلَ نَخْلُ بَيْسَانَ هَلْ أَطْعَمَ قَالُوا نَعَمْ أَوَائِلُهُ قَالَ فَوَثَبَ وَثْبَةً حَتَّى ظَنَنَّا أَنَّهُ سَيَفْلِتُ فَقُلْنَا مَنْ أَنْتَ فَقَالَ أَنَا الدَّجَّالُ أَمَا إِنِّي سَأَطَأُ الْأَرْضَ كُلَّهَا غَيْرَ مَكَّةَ وَطَيْبَةَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَبْشِرُوا مَعَاشِرَ الْمُسْلِمِينَ هَذِهِ طَيْبَةُ لَا يَدْخُلُهَا [راجع: ٢٧٦٤٠].

(۲۷۸۹۴) حضرت فاطمہ بنت قیس رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام باہر نکلے اور ظہر کی نماز پڑھائی، جب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنی نماز پوری کر لی تو بیٹھے رہو، منبر پر تشریف فرما ہوئے لوگ حیران ہوئے تو فرمایا لوگو! اپنی نماز کی جگہ پر ہی میں نے تمہیں کسی بات کی ترغیب یا اللہ سے ڈرانے کے لیے جمع نہیں کیا۔ میں نے تمہیں صرف اس لیے جمع کیا ہے کہ تمیم داری میرے پاس آئے اور اسلام پر بیعت کی اور مسلمان ہو گئے اور مجھے ایک بات بتائی کہ وہ اپنے چچازاد بھائیوں کے ساتھ ایک بحری کشتی میں سوار ہوئے، اچانک سمندر میں طوفان آ گیا، وہ سمندر میں ایک نامعلوم جزیرہ کی طرف پہنچے یہاں تک کہ سورج غروب ہو گیا تو وہ چھوٹی چھوٹی کشتیوں میں بیٹھ کر جزیرہ کے اندر داخل ہوئے تو انہیں وہاں ایک جانور ملا جو موٹے اور گھنے بالوں والا تھا، انہیں سمجھ نہ آئی کہ وہ مرد ہے یا عورت انہوں نے اسے سلام کیا، اس نے جواب دیا، انہوں نے کہا تو کون ہے؟ اس نے کہا: اے قوم! اس آدمی کی طرف گرجے میں چلو کیونکہ وہ تمہاری خبر کے بارے میں بہت شوق رکھتا ہے ہم نے اس سے پوچھا کہ تم کون ہو؟ اس نے بتایا کہ میں جساسہ ہوں، چنانچہ وہ چلے یہاں تک کہ گرجے میں داخل ہو گئے، وہاں ایک انسان تھا جسے انتہائی سختی کے ساتھ باندھا گیا تھا، اس نے پوچھا تم کون ہو؟ انہوں نے کہا ہم عرب کے لوگ ہیں، اس نے پوچھا کہ اہل عرب کا کیا بنا؟ کیا ان کے نبی کا ظہور ہو گیا؟ انہوں نے کہا ہاں! اس نے پوچھا پھر اہل عرب نے کیا کیا؟ انہوں نے بتایا کہ اچھا کیا، ان پر ایمان لے آئے اور ان کی تصدیق کی، اس نے کہا کہ انہوں نے اچھا کیا پھر اس نے پوچھا کہ اہل فارس کا کیا بنا، کیا وہ ان پر غالب آ گئے؟ انہوں نے کہا کہ وہ ابھی تک تو اہل فارس پر غالب نہیں آئے، اس نے کہا یاد رکھو! عنقریب وہ ان پر غالب آ جائیں گے، اس نے کہا: مجھے زغر کے چشمہ کے بارے میں بتاؤ، ہم نے کہا یہ کثیر پانی والا ہے اور وہاں کے لوگ اس کے پانی سے کھیتی باڑی کرتے ہیں، پھر اس نے کہا نخل بیسان کا کیا بنا؟ کیا اس نے پھل دینا شروع کیا؟ انہوں نے کہا کہ اس کا ابتدائی حصہ پھل دینے لگا ہے، اس پر وہ اتنا اچھلا کہ ہم سمجھے یہ ہم پر حملہ کر دے گا، ہم نے اس سے پوچھا کہ تو کون ہے؟ اس نے کہا کہ میں مسیح (دجال) ہوں، عنقریب مجھے نکلنے کی اجازت دے دی جائے گی۔ پس میں نکلوں گا تو زمین میں چکر لگاؤں گا اور چالیس راتوں میں ہر ہر بستی پر اتروں گا مکہ اور طیبہ کے علاوہ کیونکہ ان دونوں پر داخل ہونا میرے لیے حرام کر دیا گیا ہے، نبی علیہ السلام نے فرمایا مسلمانو! خوش ہو جاؤ کہ طیبہ یہی مدینہ ہے، اس میں دجال داخل نہ ہو سکے گا۔

حَدِيثُ امْرَأَةٍ مِنَ الْأَنْصَارِ رضی اللہ عنہا

ایک انصاری خاتون صحابیہ رضی اللہ عنہا کی روایت

(۲۷۸۹۵) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ قَالَ أَخْبَرَنَا شَرِيكُ بْنُ عُبَيْدِ اللَّهِ عَنْ جَامِعِ بْنِ أَبِي رَاشِدٍ عَنْ مُنْذِرٍ الثَّوْرِيِّ عَنِ الْحَسَنِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَلِيٍّ قَالَ حَدَّثَتْنِي امْرَأَةٌ مِنَ الْأَنْصَارِ وَهِيَ حَيَّةٌ الْيَوْمَ إِنْ شِئْتَ أَدْخَلْتُكَ عَلَيْهَا قُلْتُ لَا قَالَتْ دَخَلْتُ عَلَى أُمِّ سَلَمَةَ فَدَخَلَ عَلَيْهَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَكَأَنَّهُ غَضْبَانُ فَاسْتَتَرْتُ بِكُمِّ دِرْعِي فَتَكَلَّمَ بِكَلَامٍ لَمْ أَفْهَمْهُ فَقُلْتُ يَا أُمَّ الْمُؤْمِنِينَ كَأَنِّي رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ غَضْبَانَ قَالَتْ نَعَمْ أَوَمَا سَمِعْتِيهِ قَالَتْ قُلْتُ وَمَا قَالَ قَالَتْ قَالَ إِنَّ السُّوءَ إِذَا فَشَا فِي الْأَرْضِ فَلَمْ يُتَنَاهَ عَنْهُ أَنْزَلَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ بَأْسَهُ عَلَى أَهْلِ الْأَرْضِ قَالَتْ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ وَفِيهِمُ الصَّالِحُونَ قَالَ نَعَمْ وَفِيهِمُ الصَّالِحُونَ يُصِيبُهُمْ مَا أَصَابَ النَّاسَ ثُمَّ يَقْبِضُهُمُ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ إِلَى مَغْفِرَتِهِ وَرَحْمَتِهِ أَوْ إِلَى رَحْمَتِهِ وَمَغْفِرَتِهِ

[راجع: ۲۷۰۶۲].

(۲۷۸۹۵) حسن بن محمد کہتے ہیں کہ مجھے انصار کی ایک عورت نے بتایا ہے "وہ اب بھی زندہ ہیں، اگر تم چاہو تو ان سے پوچھ سکتے ہو اور میں تمہیں ان کے پاس لے چلتا ہوں" راوی نے کہا نہیں، آپ خود ہی بیان کر دیجئے" کہ میں ایک مرتبہ حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا کے پاس گئی تو اسی دوران نبی علیہ السلام بھی ان کے یہاں تشریف لے آئے اور یوں محسوس ہو رہا تھا کہ نبی علیہ السلام غصے میں ہیں، میں نے اپنی قمیص کی آستین سے پردہ کر لیا، نبی علیہ السلام نے کوئی بات کی جو مجھے سمجھ نہ آئی، میں نے حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا سے کہا کہ ام المؤمنین! میں دیکھ رہی ہوں کہ نبی علیہ السلام غصے کی حالت میں تشریف لائے ہیں؟ انہوں نے فرمایا ہاں! کیا تم نے ان کی بات سنی ہے؟ میں نے پوچھا کہ انہوں نے کیا فرمایا ہے؟ انہوں نے بتایا کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا ہے جب زمین میں شر پھیل جائے گا تو اسے روکا نہ جا سکے گا، اور پھر اللہ اہل زمین پر اپنا عذاب بھیج دے گا، میں نے عرض کیا یا رسول اللہ! اس میں نیک لوگ بھی شامل ہوں گے؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا ہاں! اس میں نیک لوگ بھی شامل ہوں گے اور ان پر بھی وہی آفت آئے گی جو عام لوگوں پر آئے گی، پھر اللہ تعالیٰ انہیں کھینچ کر اپنی مغفرت اور خوشنودی کی طرف لے جائے گا۔

حَدِيثُ عَمَّةِ حُصَيْنِ بْنِ مِحْصَنٍ رضی اللہ عنہا

حضرت حصین بن محصن کی پھوپھی صاحبہ کی روایت

(۲۷۸۹۶) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ حَدَّثَنَا يَحْيَى وَيَعْلَى قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ بُشَيْرِ بْنِ يَسَارٍ عَنْ حُصَيْنِ بْنِ مِحْصَنٍ أَنَّ عَمَّةً لَهُ أَتَتِ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي حَاجَةٍ فَفَرَغَتْ مِنْ حَاجَتِهَا فَقَالَ لَهَا أَذَاتُ زَوْجٍ

أَنْتِ قَالَتْ نَعَمْ قَالَ فَأَيْنَ أَنْتِ مِنْهُ قَالَ يَعْلَى فَكَيْفَ أَنْتِ لَهُ قَالَتْ مَا آلُوهُ إِلَّا مَا عَجَزْتُ عَنْهُ قَالَ انْظُرِي أَيْنَ أَنْتِ مِنْهُ فَإِنَّهُ جَنَّتُكِ وَنَارُكِ [راجع: ۱۹۲۱۲].

(۲۷۸۹۶) حضرت حصین رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ان کی ایک پھوپھی نبی علیہ السلام کی خدمت میں کسی کام کی غرض سے آئیں، جب کام مکمل ہو گیا تو نبی علیہ السلام نے پوچھا کیا تمہاری شادی ہوئی ہے؟ انہوں نے عرض کیا جی ہاں! نبی علیہ السلام نے پوچھا تم اپنے شوہر کی خدمت کرتی ہو؟ انہوں نے کہا کہ میں اس میں کوئی کوتاہی نہیں کرتی، الا یہ کہ کسی کام سے عاجز آ جاؤں، نبی علیہ السلام نے فرمایا اس چیز کا خیال رکھنا کہ وہ تمہاری جنت بھی ہے اور جہنم بھی۔

حَدِيثُ أُمِّ مَالِكٍ الْبَهْزِيَّةِ رضی اللہ عنہا

حضرت ام مالک بہزیہ رضی اللہ عنہا کی حدیث

(۲۷۸۹۷) حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَاحِدِ بْنُ زِيَادٍ قَالَ حَدَّثَنَا لَيْثٌ يَعْنِي ابْنَ أَبِي سُلَيْمٍ قَالَ حَدَّثَنِي طَاوُسٌ عَنْ أُمِّ مَالِكٍ الْبَهْزِيَّةِ قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَيْرُ النَّاسِ فِي الْفِتْنَةِ رَجُلٌ مُعْتَزِلٌ فِي مَالِهِ يَعْبُدُ رَبَّهُ وَيُؤَدِّي حَقَّهُ وَرَجُلٌ آخِذٌ بِرَأْسِ فَرَسِهِ فِي سَبِيلِ اللَّهِ يُخِيفُهُمْ وَيُخِيفُونَهُ [اخرجه الترمذي (۲۱۷۷)]

(۲۷۸۹۷) حضرت ام مالک بہزیہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا فتنہ کے زمانے میں لوگوں میں سب سے بہترین آدمی وہ ہوگا جو اپنے مال کے ساتھ الگ تھلگ رہ کر اپنے رب کی عبادت کرتا ہو اور اس کا حق ادا کرتا ہو، اور دوسرا وہ آدمی جو راہِ خدا میں اپنے گھوڑے کی لگام پکڑ کر نکلے، وہ دشمن کو خوف زدہ کرے اور دشمن اسے خوفزدہ کرے۔

حَدِيثُ أُمِّ حَكِيمٍ بِنْتِ الزُّبَيْرِ بْنِ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ رضی اللہ عنہا

حضرت ام حکیم بنت زبیر بن عبدالمطلب رضی اللہ عنہا کی حدیثیں

(۲۷۸۹۸) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ قَالَ أَخْبَرَنَا سَعِيدٌ عَنْ قَتَادَةَ أَنَّ صَالِحًا يَعْنِي أَبَا الْخَلِيلِ حَدَّثَهُ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْحَارِثِ بْنِ نَوْفَلٍ أَنَّ أُمَّ حَكِيمٍ بِنْتَ الزُّبَيْرِ حَدَّثَتْهُ أَنَّ نَبِيَّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَخَلَ عَلَى ضُبَاعَةَ بِنْتِ الزُّبَيْرِ فَنَهَسَ مِنْ كَتِفٍ عِنْدَهَا ثُمَّ صَلَّى وَمَا تَوَضَّأَ مِنْ ذَلِكَ [راجع: ۲۷۶۳۱].

(۲۷۸۹۸) حضرت ام حکیم رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام حضرت ضباعہ بنت زبیر رضی اللہ عنہا کے یہاں تشریف لائے اور ان کے یہاں شانے کا گوشت ہڈی سے نوچ کر تناول فرمایا، پھر نماز ادا فرمائی اور تازہ وضو نہیں کیا۔

(۲۷۸۹۹) حَدَّثَنَا رَوْحٌ قَالَ حَدَّثَنَا سَعِيدٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ صَالِحٍ أَبِي الْخَلِيلِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْحَارِثِ بْنِ نَوْفَلٍ عَنْ

أُمِّ حَكِيمٍ بِنْتِ الزُّبَيْرِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَخَلَ عَلَى أُخْتِهَا ضُبَاعَةَ بِنْتِ الزُّبَيْرِ فَنَهَسَ مِنْ كَتِفٍ ثُمَّ قَامَ إِلَى الصَّلَاةِ وَلَمْ يَتَوَضَّأْ قَالَ أَبِي وَ قَالَ الْخَفَّافُ هِيَ أُمُّ حَكِيمٍ بِنْتُ الزُّبَيْرِ [راجع: ۲۷٦۳۱].

(۲۷۸۹۹) حضرت ام حکیم رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام حضرت ضباعہ بنت زبیر رضی اللہ عنہ کے یہاں تشریف لائے اور ان کے یہاں شانے کا گوشت ہڈی سے نوچ کر تناول فرمایا، پھر نماز ادا فرمائی اور تازہ وضو نہیں کیا۔

(۲۷۹۰۰) حَدَّثَنَا مُعَاذٌ يَعْنِي ابْنَ هِشَامٍ قَالَ حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ قَتَادَةَ عَنْ إِسْحَاقَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْحَارِثِ بْنِ نَوْفَلٍ عَنْ أُمِّ حَكِيمٍ بِنْتِ الزُّبَيْرِ أَنَّهَا نَاوَلَتْ نَبِيَّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَتِفًا مِنْ لَحْمٍ فَأَكَلَ مِنْهُ ثُمَّ صَلَّى

(۲۷۹۰۰) حضرت ام حکیم رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام حضرت ضباعہ بنت زبیر رضی اللہ عنہ کے یہاں تشریف لائے اور ان کے یہاں شانے کا گوشت ہڈی سے نوچ کر تناول فرمایا، پھر نماز ادا فرمائی اور تازہ وضو نہیں کیا۔

حَدِيثُ ضُبَاعَةَ بِنْتِ الزُّبَيْرِ

حضرت ضباعہ بنت زبیر رضی اللہ عنہ کی حدیثیں

(۲۷۹۰۱) حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ وَعَفَّانُ قَالَا حَدَّثَنَا هَمَّامٌ حَدَّثَنَا قَتَادَةُ عَنْ إِسْحَاقَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْحَارِثِ عَنْ جَدَّتِهِ أُمِّ حَكِيمٍ عَنْ أُخْتِهَا ضُبَاعَةَ بِنْتِ الزُّبَيْرِ أَنَّهَا دَفَعَتْ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَحْمًا فَانْتَهَسَ مِنْهُ ثُمَّ صَلَّى وَلَمْ يَتَوَضَّأْ قَالَ أَبِي قَالَ عَفَّانُ دَفَعَتْ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَحْمًا

(۲۷۹۰۱) حضرت ام حکیم رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام حضرت ضباعہ بنت زبیر رضی اللہ عنہ کے یہاں تشریف لائے اور ان کے یہاں شانے کا گوشت ہڈی سے نوچ کر تناول فرمایا، پھر نماز ادا فرمائی اور تازہ وضو نہیں کیا۔

(۲۷۹۰۲) حَدَّثَنَا الضَّحَّاكُ بْنُ مَخْلَدٍ عَنْ حَجَّاجٍ الصَّوَّافِ قَالَ حَدَّثَنِي يَحْيَى بْنُ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنْ ضُبَاعَةَ بِنْتِ الزُّبَيْرِ بْنِ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَحْرِمِي وَقُولِي إِنَّ مَحِلِّي حَيْثُ تَحْبِسُنِي فَإِنْ حُبِسْتِ أَوْ مَرِضْتِ فَقَدْ أَحْلَلْتِ مِنْ ذَلِكَ شَرْطُكِ عَلَى رَبِّكِ عَزَّ وَجَلَّ

(۲۷۹۰۲) حضرت ضباعہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام ایک مرتبہ ان کے پاس آئے، اور فرمایا تم حج کا احرام باندھ لو اور یہ نیت کر لو کہ اے اللہ! جہاں تو مجھے روک دے گا، وہی جگہ میرے احرام کھل جانے کی ہوگی۔

(۲۷۹۰۳) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُصْعَبٍ قَالَ حَدَّثَنَا الْأَوْزَاعِيُّ عَنْ عَبْدِ الْكَرِيمِ الْجَزَرِيِّ قَالَ حَدَّثَنِي مَنْ سَمِعَ ابْنَ عَبَّاسٍ يَقُولُ حَدَّثَتْنِي ضُبَاعَةُ أَنَّهَا قَالَتْ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنِّي أُرِيدُ الْحَجَّ فَقَالَ لَهَا حُجِّي وَاشْتَرِطِي [أخرجه الطيالسي (١٦٤٨). قال شعيب: صحيح].

(۲۷۹۰۳) حضرت ضباعہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ انہوں نے ایک مرتبہ عرض کیا یا رسول اللہ! میں حج کرنا چاہتی ہوں، نبی علیہ السلام نے

فرمایا تم حج کا احرام باندھ لو اور یہ نیت کر لو کہ اے اللہ! جہاں تو مجھے روک دے گا، وہی جگہ میرے احرام کھل جانے کی ہوگی۔

حَدِيثُ فَاطِمَةَ بِنْتِ أَبِي حُبَيْشٍ رضی اللہ عنہا

حضرت فاطمہ بنت ابی حبیش رضی اللہ عنہا کی حدیث

(۲۷۹۰۴) حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَ حَدَّثَنَا لَيْثُ بْنُ سَعْدٍ قَالَ حَدَّثَنِي يَزِيدُ بْنُ أَبِي حَبِيبٍ عَنْ بُكَيْرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنِ الْمُنْذِرِ بْنِ الْمُغِيرَةِ عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ أَنَّ فَاطِمَةَ بِنْتَ أَبِي حُبَيْشٍ حَدَّثَتْهُ أَنَّهَا أَتَتْ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَشَكَتْ إِلَيْهِ الدَّمَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ ذَلِكِ عِرْقٌ فَانْظُرِي فَإِذَا أَتَاكِ قُرْؤُكِ فَلَا تُصَلِّي فَإِذَا مَرَّ الْقُرْءُ فَتَطَهَّرِي ثُمَّ صَلِّي مَا بَيْنَ الْقُرْءِ إِلَى الْقُرْءِ [قال الألباني: صحيح (ابو داود: ۲۸۰، ابن ماجة: ۶۲۰، النسائي: ۱/۱۲۱ و ۱۸۳ و ۶/۲۱۱). قال شعيب: صحيح لغيره وهذا اسناد ضعيف].

(۲۷۹۰۴) حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ وہ نبی علیہ السلام کی خدمت میں حاضر ہوئیں اور دم حیض کے مستقل جاری رہنے کی شکایت کی، نبی علیہ السلام نے ان سے فرمایا یہ تو ایک رگ کا خون ہے اس لئے یہ دیکھ لیا کرو کہ جب تمہارے ایام حیض کا وقت آجائے تو نماز نہ پڑھا کرو اور جب وہ زمانہ گذر جائے تو اپنے آپ کو پاک سمجھ کر طہارت حاصل کیا کرو اور اگلے ایام تک نماز پڑھتی رہا کرو۔

حَدِيثُ أُمِّ مُبَشِّرٍ امْرَأَةِ زَيْدِ بْنِ حَارِثَةَ رضی اللہ عنہا

حضرت ام مبشر زوجۂ زید بن حارثہ رضی اللہ عنہا کی حدیثیں

(۲۷۹۰۵) حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ أَبِي سُفْيَانَ قَالَ سَمِعْتُ جَابِرًا قَالَ حَدَّثَتْنِي أُمُّ مُبَشِّرٍ امْرَأَةُ زَيْدِ بْنِ حَارِثَةَ قَالَتْ دَخَلْتُ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي حَائِطٍ فَقَالَ لَكِ هَذَا فَقُلْتُ نَعَمْ فَقَالَ مَنْ غَرَسَهُ مُسْلِمٌ أَوْ كَافِرٌ قُلْتُ مُسْلِمٌ قَالَ مَا مِنْ مُسْلِمٍ يَزْرَعُ أَوْ يَغْرِسُ غَرْسًا فَيَأْكُلُ مِنْهُ طَائِرٌ أَوْ إِنْسَانٌ أَوْ سَبُعٌ أَوْ شَيْءٌ إِلَّا كَانَ لَهُ صَدَقَةً قَالَ أَبِي وَلَمْ يَكُنْ فِي النُّسْخَةِ سَمِعْتُ جَابِرًا فَقَالَ ابْنُ نُمَيْرٍ سَمِعْتُ عَامِرًا [راجع: ۲۷۵۸۳].

(۲۷۹۰۵) حضرت ام مبشر رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ میں کسی باغ میں نبی علیہ السلام کی خدمت میں حاضر ہوئی، نبی علیہ السلام نے پوچھا کیا یہ تمہارا ہے؟ میں نے عرض کیا جی ہاں! نبی علیہ السلام نے پوچھا اس کے پودے کسی مسلمان نے لگائے ہیں یا کافر نے؟ میں نے عرض کیا مسلمان نے نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا جو مسلمان کوئی پودا لگائے، یا کوئی فصل اگائے اور اس سے انسان، پرندے، درندے یا چوپائے کھائیں تو وہ اس کے لئے باعث صدقہ ہے۔

(۲۷۹۰۶) حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ قَالَ أَخْبَرَنِي ابْنُ جُرَيْجٍ قَالَ أَخْبَرَنِي أَبُو الزُّبَيْرِ أَنَّهُ سَمِعَ جَابِرًا قَالَ حَدَّثَتْنِي أُمُّ مُبَشِّرٍ

أَنَّهَا سَمِعَتْ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عِنْدَ حَفْصَةَ يَقُولُ لَا يَدْخُلُ النَّارَ إِنْ شَاءَ اللَّهُ مِنْ أَصْحَابِ الشَّجَرَةِ أَحَدٌ الَّذِينَ بَايَعُوا تَحْتَهَا فَقَالَتْ بَلَى يَا رَسُولَ اللَّهِ فَانْتَهَرَهَا فَقَالَتْ حَفْصَةُ وَإِنْ مِنْكُمْ إِلَّا وَارِدُهَا فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدْ قَالَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ ثُمَّ نُنَجِّي الَّذِينَ اتَّقَوْا وَنَذَرُ الظَّالِمِينَ فِيهَا جِثِيًّا [راجع: ۲۷۵۸۲].

(۲۷۹۰۶) حضرت ام مبشر رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے حضرت حفصہ رضی اللہ عنہا کے گھر میں ارشاد فرمایا، مجھے امید ہے کہ انشاء اللہ غزوۂ بدر اور حدیبیہ میں شریک ہونے والا کوئی آدمی جہنم میں داخل نہ ہوگا، حضرت حفصہ رضی اللہ عنہا نے عرض کیا کہ کیا اللہ تعالیٰ نہیں فرماتا کہ "تم میں سے ہر شخص اس میں وارد ہوگا" تو میں نے نبی علیہ السلام کو یہ آیت پڑھتے ہوئے سنا "پھر ہم متقی لوگوں کو نجات دے دیں گے اور ظالموں کو اس میں گھٹنوں کے بل پڑا رہنے کے لئے چھوڑ دیں گے۔"

حَدِيثُ فُرَيْعَةَ بِنْتِ مَالِكٍ رضی اللہ عنہا

حضرت فریعہ بنت مالک رضی اللہ عنہا کی حدیث

(۲۷۹۰۷) حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ الْمُفَضَّلِ قَالَ حَدَّثَنَا سَعْدُ بْنُ إِسْحَاقَ بْنِ كَعْبِ بْنِ عُجْرَةَ الْأَنْصَارِيُّ عَنْ عَمَّتِهِ زَيْنَبَ بِنْتِ كَعْبٍ أَنَّ فُرَيْعَةَ بِنْتَ مَالِكِ بْنِ سِنَانٍ أُخْتَ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ حَدَّثَتْهَا أَنَّ زَوْجَهَا خَرَجَ فِي طَلَبِ أَعْلَاجٍ لَهُمْ فَأَدْرَكَهُمْ بِطَرَفِ الْقَدُومِ فَقَتَلُوهُ فَأَتَاهَا نَعْيُهُ وَهِيَ فِي دَارٍ مِنْ دُورِ الْأَنْصَارِ شَاسِعَةٍ عَنْ دَارِ أَهْلِهَا فَكَرِهَتْ الْعِدَّةَ فِيهَا فَأَتَتْ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَتْ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَتَانِي نَعْيُ زَوْجِي وَأَنَا فِي دَارٍ مِنْ دُورِ الْأَنْصَارِ شَاسِعَةٍ عَنْ دُورِ أَهْلِي إِنَّمَا تَرَكَنِي فِي مَسْكَنٍ لَا يَمْلِكُهُ وَلَمْ يَتْرُكْنِي فِي نَفَقَةٍ يُنْفِقُ عَلَيَّ وَلَمْ أَرِثْ مِنْهُ مَالًا فَإِنْ رَأَيْتَ أَنْ أَلْحَقَ بِإِخْوَتِي وَأَهْلِي فَيَكُونَ أَمْرُنَا جَمِيعًا فَإِنَّهُ أَحَبُّ إِلَيَّ فَأْذَنْ لِي أَنْ أَلْحَقَ بِأَهْلِي فَخَرَجْتُ مَسْرُورَةً بِذَلِكَ حَتَّى إِذَا كُنْتُ فِي الْحُجْرَةِ أَوْ الْمَسْجِدِ دَعَانِي أَوْ أَمَرَ بِي فَدُعِيتُ فَقَالَ لِي كَيْفَ زَعَمْتِ فَأَعَدْتُ عَلَيْهِ فَقَالَ امْكُثِي فِي مَسْكَنِ زَوْجِكِ الَّذِي جَاءَكِ فِيهِ نَعْيُهُ حَتَّى يَبْلُغَ الْكِتَابُ أَجَلَهُ قَالَتْ فَاعْتَدَدْتُ فِيهِ أَرْبَعَةَ أَشْهُرٍ وَعَشْرًا [راجع: ۲۷۶۲۷].

(۲۷۹۰۷) حضرت فریعہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ میرے شوہر اپنے چند عجمی غلاموں کی تلاش میں روانہ ہوئے، وہ انہیں "قدوم" کے کنارے پر ملے لیکن ان سب نے مل کر انہیں قتل کر دیا، مجھے اپنے خاوند کے مرنے کی خبر جب پہنچی تو میں اپنے اہل خانہ سے دور کے گھر میں تھی، میں نبی علیہ السلام کی خدمت میں حاضر ہوئی اور اس واقعے کا ذکر کرتے ہوئے عرض کیا کہ مجھے اپنے خاوند کے مرنے کی خبر ملی ہے اور میں اپنے اہل خانہ سے دور کے گھر میں رہتی ہوں، میرے خاوند نے کوئی نفقہ چھوڑا ہے اور نہ ہی ورثہ کے لئے کوئی مال و دولت، نیز اس کا کوئی مکان بھی نہ تھا، اگر میں اپنے اہل خانہ اور بھائیوں کے پاس چلی جاؤں تو بعض

معاملات میں مجھے سہولت ہو جائے گی، نبی علیہ السلام نے فرمایا چلی جاؤ، لیکن جب میں مسجد یا حجرے سے نکلنے لگی تو نبی علیہ السلام نے مجھے بلایا اور فرمایا کہ اسی گھر میں عدت گذارو جہاں تمہارے پاس تمہارے شوہر کی موت کی خبر آئی تھی یہاں تک کہ عدت پوری ہو جائے، چنانچہ میں نے چار مہینے دس دن وہیں گذارے۔

حَدِيثُ أُمِّ أَيْمَنَ رضی اللہ عنہا

حضرت ام ایمن رضی اللہ عنہا کی حدیث

(۲۷۹۰۸) حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ قَالَ أَخْبَرَنَا سَعِيدُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ عَنْ مَكْحُولٍ عَنْ أُمِّ أَيْمَنَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا تَتْرُكْ الصَّلَاةَ مُتَعَمِّدًا فَإِنَّهُ مَنْ تَرَكَ الصَّلَاةَ مُتَعَمِّدًا فَقَدْ بَرِئَتْ مِنْهُ ذِمَّةُ اللَّهِ وَرَسُولِهِ

[اخرجه عبد بن حميد (۱۵۹٤). اسناده ضعيف]. [انظر: ۲۸۱۷۱].

(۲۷۹۰۸) حضرت ام ایمن رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا جان بوجھ کر نماز کو ترک مت کیا کرو، اس لئے کہ جو شخص جان بوجھ کر نماز کو ترک کرتا ہے، اس سے اللہ اور اس کے رسول کی ذمہ داری ختم ہو جاتی ہے۔

حَدِيثُ أُمِّ شَرِيكٍ رضی اللہ عنہا

حضرت ام شریک رضی اللہ عنہا کی حدیث

(۲۷۹۰۹) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ قَالَ أَخْبَرَنِي عَبْدُ الْحَمِيدِ بْنُ جُبَيْرِ بْنِ شَيْبَةَ وَابْنُ بَكْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ وَرَوْحٌ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْحَمِيدِ بْنُ جُبَيْرِ بْنِ شَيْبَةَ أَنَّ ابْنَ الْمُسَيَّبِ أَخْبَرَهُ أَنَّ أُمَّ شَرِيكٍ أَخْبَرَتْهُ أَنَّهَا اسْتَأْمَرَتْ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي قَتْلِ الْوَزَغَاتِ فَأَمَرَهَا بِقَتْلِ الْوَزَغَاتِ قَالَ ابْنُ بَكْرٍ وَرَوْحٌ وَأُمُّ شَرِيكٍ إِحْدَى نِسَاءِ بَنِي عَامِرِ بْنِ لُؤَيٍّ [صححه البخاري (۳۳۵۹)، ومسلم (۲۲۳۷)، وابن حبان (٥٦٣٤)]. [انظر: ۲۸۱۷۱].

(۲۷۹۰۹) حضرت ام شریک رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ انہوں نے نبی علیہ السلام سے چھپکلی مارنے کی اجازت لی تو نبی علیہ السلام نے انہیں اس کی اجازت دے دی، یاد رہے کہ حضرت ام شریک رضی اللہ عنہا کا تعلق بنو عامر بن لؤی سے ہے۔

حَدِيثُ امْرَأَةٍ رضی اللہ عنہا

ایک خاتون صحابیہ رضی اللہ عنہا کی روایت

(۲۷۹۱۰) حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ قَالَ حَدَّثَنِي دَيْلَمُ أَبُو غَالِبٍ الْقَطَّانُ قَالَ حَدَّثَنِي الْحَكَمُ بْنُ جَحْلٍ قَالَ حَدَّثَتْنِي أُمُّ الْكِرَامِ أَنَّهَا حَجَّتْ قَالَتْ فَلَقِيتُ امْرَأَةً بِمَكَّةَ كَثِيرَةَ الْحَشَمِ لَيْسَ عَلَيْهِنَّ حُلِيٌّ إِلَّا الْفِضَّةُ فَقُلْتُ لَهَا مَا لِي

لَا أَرَى عَلَى أَحَدٍ مِنْ حَشَمِكِ حُلِيًّا إِلَّا الْفِضَّةَ قَالَتْ كَانَ جَدِّي عِنْدَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَنَا مَعَهُ عَلَيَّ قُرْطَانِ مِنْ ذَهَبٍ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ شِهَابَانِ مِنْ نَارٍ فَنَحْنُ أَهْلَ الْبَيْتِ لَيْسَ أَحَدٌ مِنَّا يَلْبَسُ حُلِيًّا إِلَّا الْفِضَّةَ

(۲۷۹۱۰) ام کرام ﷺ کہتی ہیں کہ ایک مرتبہ وہ حج پر گئیں، وہاں ایک عورت سے مکہ مکرمہ میں ملاقات ہوئی، جس کے ساتھ بہت سی خادمائیں تھیں لیکن ان میں سے کسی پر بھی چاندی کے علاوہ کوئی زیور نہ تھا، میں نے اس سے کہا کہ کیا بات ہے مجھے آپ کی کسی خادمہ پر سوائے چاندی کے کوئی زیور نظر نہیں آ رہا، اس نے کہا کہ میرے دادا ایک مرتبہ نبی علیہ السلام کی خدمت میں حاضر ہوئے، میں بھی ان کے ساتھ تھی، اور میں نے سونے کی دو بالیاں پہن رکھی تھیں، نبی علیہ السلام نے فرمایا یہ آگ کے دو شعلے ہیں، اس وقت سے ہمارے گھر میں کوئی عورت بھی چاندی کے علاوہ کوئی زیور نہیں پہنتی۔

حَدِيثُ حَبِيبَةَ بِنْتِ أَبِي تَجْرَاةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا

حضرت حبیبہ بنت ابی تجراہ رضی اللہ عنہا کی حدیثیں

(۲۷۹۱۱) حَدَّثَنَا يُونُسُ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْمُؤَمَّلِ عَنْ عُمَرَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ قَالَ حَدَّثَنَا عَطَاءٌ عَنْ حَبِيبَةَ بِنْتِ أَبِي تَجْرَاةَ قَالَتْ دَخَلْنَا دَارَ أَبِي حُسَيْنٍ فِي نِسْوَةٍ مِنْ قُرَيْشٍ وَالنَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَطُوفُ بَيْنَ الصَّفَا وَالْمَرْوَةِ قَالَتْ وَهُوَ يَسْعَى يَدُورُ بِهِ إِزَارُهُ مِنْ شِدَّةِ السَّعْيِ وَهُوَ يَقُولُ لِأَصْحَابِهِ اسْعَوْا فَإِنَّ اللَّهَ كَتَبَ عَلَيْكُمُ السَّعْيَ [صححه الحاكم ((المستدرك)) ٤/٧٠، قال شعيب: حسن بطرقه وشاهده وهذا اسناد ضعيف].

(۲۷۹۱۱) حضرت حبیبہ بنت ابی تجراہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ہم لوگ قریش کی کچھ خواتین کے ساتھ دار ابوحسین میں داخل ہوئے، اس وقت نبی علیہ السلام صفا مروہ کے درمیان سعی فرما رہے تھے، اور دوڑنے کی وجہ سے آپ ﷺ کا ازار گھوم گھوم جاتا تھا، اور نبی علیہ السلام سعی کرتے جا رہے تھے اور اپنے صحابہ رضی اللہ عنہم سے فرماتے جا رہے تھے کہ سعی کرو، کیونکہ اللہ نے تم پر سعی کو واجب قرار دیا ہے۔

(۲۷۹۱۲) حَدَّثَنَا سُرَيْجٌ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْمُؤَمَّلِ عَنْ عُمَرَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ عَطَاءِ بْنِ أَبِي رَبَاحٍ عَنْ صَفِيَّةَ بِنْتِ شَيْبَةَ عَنْ حَبِيبَةَ بِنْتِ أَبِي تَجْرَاةَ قَالَتْ رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَطُوفُ بَيْنَ الصَّفَا وَالْمَرْوَةِ وَالنَّاسُ بَيْنَ يَدَيْهِ وَهُوَ وَرَاءَهُمْ وَهُوَ يَسْعَى حَتَّى أَرَى رُكْبَتَيْهِ مِنْ شِدَّةِ السَّعْيِ يَدُورُ بِهِ إِزَارُهُ وَهُوَ يَقُولُ اسْعَوْا فَإِنَّ اللَّهَ كَتَبَ عَلَيْكُمُ السَّعْيَ

(۲۷۹۱۲) حضرت حبیبہ بنت ابی تجراہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ہم لوگ قریش کی کچھ خواتین کے ساتھ دار ابوحسین میں داخل ہوئے، اس وقت نبی علیہ السلام صفا مروہ کے درمیان سعی فرما رہے تھے، اور دوڑنے کی وجہ سے آپ ﷺ کا ازار گھوم گھوم جاتا تھا، اور نبی علیہ السلام سعی کرتے جا رہے تھے اور اپنے صحابہ رضی اللہ عنہم سے فرماتے جا رہے تھے کہ سعی کرو، کیونکہ اللہ نے تم پر سعی کو واجب قرار دیا ہے۔

حَدِيثُ أُمِّ كُرْزٍ الْكَعْبِيَّةِ الْخَثْعَمِيَّةِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا

حضرت ام کرز کعبیہ خثعمیہ رضی اللہ عنہا کی حدیثیں

(۲۷۹۱۳) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ قَالَ أَخْبَرَنَا مَنْصُورٌ عَنْ عَطَاءٍ عَنْ حَبِيبَةَ بِنْتِ مَيْسَرَةَ عَنْ أُمِّ كُرْزٍ الْكَعْبِيَّةِ الْخُزَاعِيَّةِ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الْعَقِيقَةِ فَقَالَ عَنِ الْغُلَامِ شَاتَانِ مُكَافَأَتَانِ وَعَنِ الْجَارِيَةِ شَاةٌ [راجع: ۲۷۶۸۳]

(۲۷۹۱۳) حضرت ام کرز رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا لڑکے کی طرف سے عقیقہ میں دو بکریاں کی جائیں اور لڑکی کی طرف سے ایک بکری۔

(۲۷۹۱۴) حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ الْحَنَفِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا أُسَامَةُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ أُمِّ كُرْزٍ الْخُزَاعِيَّةِ قَالَتْ أُتِيَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِغُلَامٍ فَبَالَ عَلَيْهِ فَأَمَرَ بِهِ فَنُضِحَ وَأُتِيَ بِجَارِيَةٍ فَبَالَتْ عَلَيْهِ فَأَمَرَ بِهِ فَغُسِلَ [قال البوصيري: هذا اسناد منقطع. قال الألباني: صحيح بما قبله (ابن ماجة: ٥٢٧). قال شعيب: صحيح لغيره وهذا اسناد ضعيف]. [انظر: ٢٨٠٢٥، ٢٨١٨٤].

(۲۷۹۱۴) حضرت ام کرز رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام کے پاس ایک چھوٹے بچے کو لایا گیا، اس نے نبی علیہ السلام پر پیشاب کر دیا، نبی علیہ السلام نے حکم دیا تو اس جگہ پر پانی کے چھینٹے مار دیئے گئے، پھر ایک بچی کو لایا گیا، اس نے پیشاب کیا تو نبی علیہ السلام نے اسے دھونے کا حکم دیا۔

(۲۷۹۱۵) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ حَدَّثَنِي عَطَاءٌ عَنْ حَبِيبَةَ بِنْتِ مَيْسَرَةَ عَنْ أُمِّ بَنِي كُرْزٍ الْكَعْبِيَّةِ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الْغُلَامِ شَاتَانِ وَعَنِ الْجَارِيَةِ شَاةٌ [راجع: ۲۷۶۸۳].

(۲۷۹۱۵) حضرت ام کرز رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا لڑکے کی طرف سے عقیقہ میں دو بکریاں کی جائیں اور لڑکی کی طرف سے ایک بکری۔

(۲۷۹۱۶) حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ وَعَبْدِ الرَّزَّاقِ قَالَ أَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ قَالَ أَخْبَرَنِي عَطَاءٌ عَنْ حَبِيبَةَ بِنْتِ مَيْسَرَةَ بْنِ أَبِي خُثَيْمٍ عَنْ أُمِّ بَنِي كُرْزٍ الْكَعْبِيَّةِ أَنَّهَا سَأَلَتْ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الْعَقِيقَةِ فَقَالَ عَنِ الْغُلَامِ شَاتَانِ مُكَافَأَتَانِ وَعَنِ الْجَارِيَةِ شَاةٌ قُلْتُ لِعَطَاءٍ مَا الْمُكَافَأَتَانِ قَالَ الْمِثْلَانِ قَالَ حَجَّاجٌ فِي حَدِيثِهِ وَالضَّأْنُ أَحَبُّ إِلَيَّ مِنَ الْمَعْزِ وَذَكَرَ أَنَّهَا أَحَبُّ إِلَيَّ مِنْ إِنَاثِهَا قَالَ وَنُحِبُّ أَنْ يَجْعَلَهُ سَوَادَهَا مِنْهُ [راجع: ۲۷۶۸۳].

(۲۷۹۱۶) حضرت ام کرز رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ میں نے عقیقہ کے متعلق نبی علیہ السلام سے پوچھا تو انہوں نے فرمایا لڑکے کی طرف سے عقیقہ میں دو بکریاں کی جائیں اور لڑکی کی طرف سے ایک بکری اور دونوں برابر کے ہوں۔

(۲۷۹۱۷) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ قَالَ أَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ قَالَ أَخْبَرَنِي عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ أَبِي يَزِيدَ عَنْ سِبَاعِ بْنِ ثَابِتٍ أَنَّ مُحَمَّدَ بْنَ ثَابِتِ بْنِ سِبَاعٍ أَخْبَرَهُ أَنَّ أُمَّ كُرْزٍ أَخْبَرَتْهُ أَنَّهَا سَأَلَتْ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ الْعَقِيقَةِ فَقَالَ يُعَقُّ عَنْ الْغُلَامِ شَاتَانِ وَعَنْ الْأُنْثَى وَاحِدَةٌ وَلَا يَضُرُّكُمْ أَذُكْرَانًا كُنَّ أَوْ إِنَاثًا [قال الترمذی: حسن صحيح. قال الألباني: صحيح (الترمذی: ١٥١٦). قال شعيب: صحيح لغيره]. [انظر بعده].

(۲۷۹۱۷) حضرت ام کرز رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ میں نے عقیقہ کے متعلق نبی علیہ السلام سے پوچھا تو انہوں نے فرمایا لڑکے کی طرف سے عقیقہ میں دو بکریاں کی جائیں اور لڑکی کی طرف سے ایک بکری اور اس سے کوئی فرق نہیں پڑتا کہ جانور مذکر ہو یا مؤنث۔

(۲۷۹۱۸) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ قَالَ أَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ قَالَ أَخْبَرَنِي عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ أَبِي يَزِيدَ أَنَّ سِبَاعَ بْنَ ثَابِتِ بْنِ عَمْرٍو عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ ثَابِتِ بْنِ سِبَاعٍ أَخْبَرَهُ أَنَّ أُمَّ كُرْزٍ أَخْبَرَتْهُ أَنَّهَا سَأَلَتْ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ الْعَقِيقَةِ فَذَكَرَهُ [راجع: ٢٧٩١٧].

(۲۷۹۱۸) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

حَدِيثُ سَلْمَى بِنْتِ قَيْسٍ رضی اللہ عنہا

حضرت سلمیٰ بنت قیس رضی اللہ عنہا کی حدیث

(۲۷۹۱۹) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدِ اللَّهِ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ عَنْ رَجُلٍ مِنْ الْأَنْصَارِ عَنْ أُمِّهِ سَلْمَى بِنْتِ قَيْسٍ قَالَتْ بَايَعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي نِسْوَةٍ مِنْ الْأَنْصَارِ قَالَتْ كَانَ فِيمَا أَخَذَ عَلَيْنَا أَنْ لَا تَغْشُشْنَ أَزْوَاجَكُنَّ قَالَتْ فَلَمَّا انْصَرَفْنَا قُلْنَا وَاللَّهِ لَوْ سَأَلْنَا رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا غِشُّ أَزْوَاجِنَا قَالَتْ فَرَجَعْنَا فَسَأَلْنَاهُ قَالَ أَنْ تُحَابِينَ أَوْ تُهَادِينَ بِمَالِهِ غَيْرَهُ [انظر: ٢٧٦٧٤].

(۲۷۹۱۹) حضرت سلمیٰ بنت قیس رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ میں نے کچھ انصاری عورتوں کے ساتھ نبی علیہ السلام کی بیعت کی تو منجملہ شرائط بیعت کے ایک شرط یہ بھی تھی کہ تم اپنے شوہروں کو دھوکہ نہیں دوگی، جب ہم واپس آنے لگے تو خیال آیا کہ نبی علیہ السلام سے یہ بھی پوچھ لیتے کہ شوہروں کو دھوکہ دینے سے کیا مراد ہے؟ چنانچہ ہم نے پلٹ کر نبی علیہ السلام سے یہ سوال پوچھ لیا تو نبی علیہ السلام نے فرمایا اس کا مطلب یہ ہے کہ اپنے شوہر کا مال کسی دوسرے کو ہدیہ کے طور پر دے دینا۔

حَدِيثُ بَعْضِ أَزْوَاجِ النَّبِيِّ صلی اللہ علیہ وسلم

نبی علیہ السلام کی ایک زوجہ محترمہ کی روایت

(۲۷۹۲۰) حَدَّثَنَا عَفَّانُ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ قَالَ حَدَّثَنَا الْحُرُّ بْنُ الصَّيَّاحِ عَنْ هُنَيْدَةَ بْنِ خَالِدٍ عَنْ امْرَأَتِهِ عَنْ بَعْضِ أَزْوَاجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَصُومُ تِسْعَ ذِي

الْحِجَّةِ وَيَوْمَ عَاشُورَاءَ وَثَلَاثَةَ أَيَّامٍ مِنْ كُلِّ شَهْرٍ أَوَّلَ الِاثْنَيْنِ مِنْ الشَّهْرِ وَالْخَمِيسَيْنِ [راجع: ۲۲۶۹۰].

(۲۷۹۲۰) نبی علیہ السلام کی ایک زوجہ مطہرہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نو ذی الحجہ، دس محرم اور ہر مہینے کے تین دنوں کا روزہ رکھتے تھے۔

حَدِيثُ أُمِّ حَرَامٍ بِنْتِ مِلْحَانَ رضی اللہ عنہا

حضرت ام حرام بنت ملحان رضی اللہ عنہا کی حدیثیں

(۲۷۹۲۱) حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ قَالَ حَدَّثَنِي أَبِي قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ قَالَ حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى بْنِ حَبَّانَ قَالَ حَدَّثَنِي أَنَسُ بْنُ مَالِكٍ عَنْ أُمِّ حَرَامٍ بِنْتِ مِلْحَانَ وَهِيَ خَالَتُهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَامَ أَوْ قَالَ فِي بَيْتِهَا فَاسْتَيْقَظَ وَهُوَ يَضْحَكُ فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ مَا يُضْحِكُكَ فَقَالَ عُرِضَ عَلَيَّ نَاسٌ مِنْ أُمَّتِي يَرْكَبُونَ ظَهْرَ هَذَا الْبَحْرِ الْأَخْضَرِ كَالْمُلُوكِ عَلَى الْأَسِرَّةِ قَالَتْ فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ ادْعُ اللَّهَ أَنْ يَجْعَلَنِي مِنْهُمْ فَقَالَ إِنَّكِ مِنْهُمْ ثُمَّ نَامَ فَاسْتَيْقَظَ وَهُوَ يَضْحَكُ فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ مَا أَضْحَكَكَ قَالَ عُرِضَ عَلَيَّ نَاسٌ مِنْ أُمَّتِي يَرْكَبُونَ ظَهْرَ هَذَا الْبَحْرِ الْأَخْضَرِ كَالْمُلُوكِ عَلَى الْأَسِرَّةِ قَالَتْ فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ ادْعُ اللَّهَ أَنْ يَجْعَلَنِي مِنْهُمْ قَالَ أَنْتِ مِنْ الْأَوَّلِينَ قَالَ فَتَزَوَّجَهَا عُبَادَةُ بْنُ الصَّامِتِ فَأَخْرَجَهَا مَعَهُ فَلَمَّا جَازَ الْبَحْرَ بِهَا رَكِبَتْ دَابَّةً فَصَرَعَتْهَا فَقَتَلَتْهَا [راجع: ۲۷۵۷۲].

(۲۷۹۲۱) حضرت ام حرام رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام میرے گھر میں قیلولہ فرما رہے تھے کہ اچانک مسکراتے ہوئے بیدار ہو گئے، میں نے عرض کیا کہ میرے ماں باپ آپ پر قربان ہوں، آپ کس بناء پر مسکرا رہے ہیں؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا میرے سامنے میری امت کے کچھ لوگوں کو پیش کیا گیا جو اس سطح سمندر پر اس طرح سوار چلے جا رہے ہیں جیسے بادشاہ تختوں پر براجمان ہوتے ہیں، میں نے عرض کیا کہ اللہ سے دعاء کر دیجئے کہ وہ مجھے بھی ان میں شامل فرما دے، نبی علیہ السلام نے فرمایا اے اللہ! انہیں بھی ان میں شامل فرما دے۔

تھوڑی ہی دیر میں نبی علیہ السلام کی دوبارہ آنکھ لگ گئی اور اس مرتبہ بھی نبی علیہ السلام مسکراتے ہوئے بیدار ہوئے، میں نے وہی سوال دہرایا اور نبی علیہ السلام نے اس مرتبہ بھی مزید کچھ لوگوں کو اس طرح پیش کیے جانے کا تذکرہ فرمایا، میں نے عرض کیا کہ اللہ سے دعاء کر دیجئے کہ وہ مجھے ان میں بھی شامل کر دے، نبی علیہ السلام نے فرمایا تم پہلے گروہ میں شامل ہو، چنانچہ وہ اپنے شوہر حضرت عبادہ بن صامت رضی اللہ عنہ کے ہمراہ سمندری جہاد میں شریک ہوئیں اور اپنے ایک سرخ و سفید خچر سے گر کر ان کی گردن ٹوٹ گئی اور وہ فوت ہو گئیں۔

(۲۷۹۲۲) حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ حَرْبٍ قَالَ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيَى بْنِ حَبَّانَ

عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ حَدَّثَتْنِي أُمُّ حَرَامٍ بِنْتُ مِلْحَانَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فِي بَيْتِهَا يَوْمًا فَاسْتَيْقَظَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ يَضْحَكُ فَذَكَرَ مَعْنَاهُ [راجع: ۲۷۵۷۲].

(۲۷۹۲۲) حضرت ام حرام رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام میرے گھر میں قیلولہ فرما رہے تھے کہ اچانک مسکراتے ہوئے بیدار ہو گئے ...... پھر راوی نے پوری حدیث ذکر کی۔

وَمِنْ حَدِيثِ أُمِّ هَانِئٍ بِنْتِ أَبِي طَالِبٍ

حضرت ام ہانی بنت ابی طالب رضی اللہ عنہا کی حدیثیں

(۲۷۹۲۳) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ عَنْ مَالِكٍ عَنْ أَبِي النَّضْرِ عَنْ أَبِي مُرَّةَ مَوْلَى عَقِيلِ بْنِ أَبِي طَالِبٍ عَنْ أُمِّ هَانِئٍ أَنَّهَا ذَهَبَتْ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ الْفَتْحِ قَالَتْ فَوَجَدْتُهُ يَغْتَسِلُ وَفَاطِمَةُ تَسْتُرُهُ بِثَوْبٍ فَسَلَّمْتُ وَذَلِكَ ضُحًى فَقَالَ مَنْ هَذَا قُلْتُ أَنَا أُمُّ هَانِئٍ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ زَعَمَ ابْنُ أُمِّي أَنَّهُ قَاتِلٌ رَجُلًا أَجَرْتُهُ فُلَانَ ابْنَ هُبَيْرَةَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدْ أَجَرْنَا مَنْ أَجَرْتِ يَا أُمَّ هَانِئٍ فَلَمَّا فَرَغَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ غُسْلِهِ قَامَ فَصَلَّى ثَمَانَ رَكَعَاتٍ مُلْتَحِفًا فِي ثَوْبٍ [راجع: ۲۷۴۳۰].

(۲۷۹۲۳) حضرت ام ہانی رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ فتح مکہ کے دن میں نے اپنے دو دیوروں کو ''جو مشرکین میں سے تھے'' پناہ دے دی، اسی دوران نبی علیہ السلام گرد و غبار میں اٹے ہوئے ایک لحاف میں لپٹے ہوئے تشریف لائے، مجھے دیکھ کر نبی علیہ السلام نے فرمایا فاختہ ام ہانی کو خوش آمدید، میں نے عرض کیا یا رسول اللہ! میں نے اپنے دو دیوروں کو ''جو مشرکین میں سے ہیں'' پناہ دے دی ہے، نبی علیہ السلام نے فرمایا جسے تم نے پناہ دی ہے اسے ہم بھی پناہ دیتے ہیں، جسے تم نے امن دیا اسے ہم بھی امن دیتے ہیں، پھر نبی علیہ السلام نے حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا کو حکم دیا، انہوں نے پانی رکھا اور نبی علیہ السلام نے اس سے غسل فرمایا، پھر ایک کپڑے میں اچھی طرح لپٹ کر آٹھ رکعتیں پڑھیں۔

(۲۷۹۲٤) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ ابْنِ عَجْلَانَ عَنْ سَعِيدٍ عَنْ أَبِي مُرَّةَ مَوْلَى عَقِيلٍ عَنْ أُمِّ هَانِئٍ قَالَتْ أَتَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ بِأَعْلَى مَكَّةَ فَلَمْ أَجِدْهُ وَوَجَدْتُ فَاطِمَةَ فَجَاءَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَعَلَيْهِ أَثَرُ الْغُبَارِ فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنِّي قَدْ أَجَرْتُ حَمْوَيْنِ لِي وَزَعَمَ ابْنُ أُمِّي أَنَّهُ قَاتِلُهُمَا قَالَ قَدْ أَجَرْنَا مَنْ أَجَرْتِ وَوُضِعَ لَهُ غُسْلٌ فِي جَفْنَةٍ فَلَقَدْ رَأَيْتُ أَثَرَ الْعَجِينِ فِيهَا فَتَوَضَّأَ أَوْ قَالَ اغْتَسَلَ أَنَا أَشُكُّ وَصَلَّى الْفَجْرَ فِي ثَوْبٍ مُشْتَمِلًا بِهِ [راجع: ۲۷۴۳۰].

(۲۷۹۲۴) حضرت ام ہانی رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ فتح مکہ کے دن میں نے اپنے دو دیوروں کو ''جو مشرکین میں سے تھے'' پناہ دے دی، اسی دوران نبی علیہ السلام گرد و غبار میں اٹے ہوئے ایک لحاف میں لپٹے ہوئے تشریف لائے، مجھے دیکھ کر نبی علیہ السلام نے فرمایا

فاختہ ام ہانی کو خوش آمدید، میں نے عرض کیا یا رسول اللہ! میں نے اپنے دو دیوروں کو "جو مشرکین میں سے ہیں" پناہ دے دی ہے، نبی علیہ السلام نے فرمایا جسے تم نے پناہ دی ہے اسے ہم بھی پناہ دیتے ہیں، جسے تم نے امن دیا اسے ہم بھی امن دیتے ہیں، پھر نبی علیہ السلام نے حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا کو حکم دیا، انہوں نے پانی رکھا اور نبی علیہ السلام نے اس سے غسل فرمایا، پھر ایک کپڑے میں اچھی طرح لپٹ کر آٹھ رکعتیں پڑھیں۔

(۲۷۹۲۵) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ قَالَ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أُمِّ هَانِئٍ قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اتَّخِذُوا الْغَنَمَ فَإِنَّ فِيهَا بَرَكَةً [قال البوصيري: هذا اسناد صحيح. قال الألباني: صحيح (ابن ماجة: ۲۳۰٤)]

(۲۷۹۲۵) حضرت ام ہانی رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا بکریاں رکھا کرو کیونکہ ان میں برکت ہوتی ہے۔

(۲۷۹۲۶) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ حَدَّثَنَا مِسْعَرٌ عَنْ أَبِي الْعَلَاءِ الْعَبْدِيِّ عَنْ ابْنِ جَعْدَةَ بْنِ هُبَيْرَةَ عَنْ أُمِّ هَانِئٍ قَالَتْ كُنْتُ أَسْمَعُ قِرَاءَةَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَنَا عَلَى عَرِيشِي [انظر: ۲۷٤۳۳].

(۲۷۹۲۶) حضرت ام ہانی رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ میں رات کے آدھے حصے میں نبی علیہ السلام کی قراءت سن رہی تھی، اس وقت میں اپنے اسی گھر کی چھت پر تھی۔

(۲۷۹۲۷) حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ قَالَ أَخْبَرَنِي حَاتِمُ بْنُ أَبِي صَغِيرَةَ عَنْ سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ عَنْ أَبِي صَالِحٍ مَوْلَى أُمِّ هَانِئٍ عَنْ أُمِّ هَانِئٍ قَالَتْ سَأَلْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ قَوْلِهِ تَعَالَى وَتَأْتُونَ فِي نَادِيكُمْ الْمُنْكَرَ قَالَ كَانُوا يَخْذِفُونَ أَهْلَ الطَّرِيقِ وَيَسْخَرُونَ مِنْهُمْ فَذَلِكَ الْمُنْكَرُ الَّذِي كَانُوا يَأْتُونَ [راجع: ۲۷٤۲۹].

(۲۷۹۲۷) حضرت ام ہانی رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ میں نے نبی علیہ السلام سے پوچھا کہ اس ارشاد باری تعالیٰ وَتَأْتُونَ فِي نَادِيكُمْ الْمُنْكَرَ سے کیا مراد ہے؟ تو نبی علیہ السلام نے فرمایا قوم لوط کا یہ کام تھا کہ وہ راستے میں چلنے والوں پر کنکریاں اچھالتے تھے، اور ان کی ہنسی اڑاتے تھے، یہ ہے وہ ناپسندیدہ کام جو وہ کیا کرتے تھے۔

(۲۷۹۲۸) حَدَّثَنَا يَزِيدُ قَالَ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ عَنْ هَارُونَ ابْنِ بِنْتِ أُمِّ هَانِئٍ أَوْ ابْنِ أُمِّ هَانِئٍ عَنْ أُمِّ هَانِئٍ قَالَتْ دَخَلَ عَلَيَّ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاسْتَسْقَى فَسُقِيَ فَشَرِبَ ثُمَّ نَاوَلَنِي فَضْلَهُ فَشَرِبْتُ فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَمَا إِنِّي كُنْتُ صَائِمَةً فَكَرِهْتُ أَنْ أَرُدَّ سُؤْرَكَ فَقَالَ أَكُنْتِ تَقْضِينَ شَيْئًا فَقُلْتُ لَا فَقَالَ فَلَا بَأْسَ عَلَيْكِ [راجع: ۲۷٤٤۹].

(۲۷۹۲۸) حضرت ام ہانی رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام ان کے پاس تشریف لائے اور ان سے پانی منگوا کر اسے نوش فرمایا، پھر وہ برتن انہیں پکڑا دیا، انہوں نے بھی اس کا پانی پی لیا، پھر یاد آیا تو کہنے لگیں یا رسول اللہ! میں تو روزے سے تھی، نبی علیہ السلام نے فرمایا کیا تم قضاء کر رہی ہو؟ میں نے کہا نہیں، فرمایا پھر کوئی حرج نہیں۔

(۲۷۹۲۹) حَدَّثَنَا صَفْوَانُ بْنُ عِيسَى قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو يُونُسَ الْقُشَيْرِيُّ حَاتِمُ بْنُ أَبِي صَغِيرَةَ عَنْ سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ

عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أُمِّ هَانِئٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَخَلَ عَلَيْهَا يَوْمَ الْفَتْحِ فَأُتِيَ بِشَرَابٍ فَشَرِبَ مِنْهُ ثُمَّ فَضَلَتْ مِنْهُ فَضْلَةٌ فَنَاوَلَهَا فَشَرِبَتْهُ ثُمَّ قَالَتْ يَا رَسُولَ اللَّهِ لَقَدْ فَعَلْتُ شَيْئًا مَا أَدْرِي يُوَافِقُكَ أَمْ لَا قَالَ وَمَا ذَاكَ يَا أُمَّ هَانِئٍ قَالَتْ كُنْتُ صَائِمَةً فَكَرِهْتُ أَنْ أَرُدَّ فَضْلَكَ فَشَرِبْتُهُ قَالَ تَطَوُّعًا أَوْ فَرِيضَةً قَالَتْ قُلْتُ بَلْ تَطَوُّعًا قَالَ فَإِنَّ الصَّائِمَ الْمُتَطَوِّعَ بِالْخِيَارِ إِنْ شَاءَ صَامَ وَإِنْ شَاءَ أَفْطَرَ [اخرجه النسائی فی الکبری (۳۳۰۸). اسناده ضعیف].

(۲۷۹۲۹) حضرت ام ہانی رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام ان کے پاس تشریف لائے اور ان سے پانی منگوا کر اسے نوش فرمایا، پھر وہ برتن انہیں پکڑا دیا، انہوں نے بھی اس کا پانی پی لیا، پھر یاد آیا تو کہنے لگیں یا رسول اللہ! میں تو روزے سے تھی، نبی علیہ السلام نے فرمایا نفلی روزہ رکھنے والا اپنی ذات پر خود امیر ہوتا ہے چاہے تو روزہ برقرار رکھے اور چاہے تو روزہ ختم کر دے۔

(۲۷۹۳۰) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ آدَمَ قَالَ حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُثْمَانَ بْنِ خُثَيْمٍ قَالَ حَدَّثَنِي يُوسُفُ بْنُ مَاهَكَ أَنَّهُ دَخَلَ عَلَى أُمِّ هَانِئٍ بِنْتِ أَبِي طَالِبٍ فَسَأَلَهَا عَنْ مَدْخَلِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ الْفَتْحِ فَسَأَلَهَا هَلْ صَلَّى عِنْدَكِ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَتْ دَخَلَ فِي الضُّحَى فَسَكَبْتُ لَهُ فِي صَحْفَةٍ لَنَا مَاءً إِنِّي لَأَرَى فِيهَا وَضَرَ الْعَجِينِ قَالَ يُوسُفُ مَا أَدْرِي أَيَّ ذَلِكَ أَخْبَرَتْنِي أَتَوَضَّأَ أَمْ اغْتَسَلَ ثُمَّ رَكَعَ فِي هَذَا الْمَسْجِدِ مَسْجِدٍ فِي بَيْتِهَا أَرْبَعَ رَكَعَاتٍ قَالَ يُوسُفُ فَقُمْتُ فَتَوَضَّأْتُ مِنْ قِرْبَةٍ لَهَا وَصَلَّيْتُ فِي ذَاكَ الْمَسْجِدِ أَرْبَعَ رَكَعَاتٍ

(۲۷۹۳۰) یوسف بن ماہک ایک مرتبہ حضرت ام ہانی رضی اللہ عنہا کے پاس گئے اور ان سے نبی علیہ السلام کے فتح مکہ کے دن مکہ مکرمہ میں داخل ہونے کے متعلق پوچھا اور یہ کہ کیا نبی علیہ السلام نے اس وقت آپ کے یہاں نماز پڑھی تھی؟ انہوں نے کہا کہ نبی علیہ السلام چاشت کے وقت مکہ مکرمہ میں داخل ہوئے، میں نے ایک پیالے میں پانی رکھا جس پر آٹے کے نشان نظر آ رہے تھے، اب یہ مجھے یاد نہیں کہ حضرت ام ہانی رضی اللہ عنہا نے وضو کرنے کا بتایا تھا یا غسل کرنے کا؟ پھر نبی علیہ السلام نے گھر کی مسجد میں چار رکعتیں پڑھیں۔

یوسف کہتے ہیں کہ میں نے بھی اٹھ کر ان کے مشکیزے سے وضو کیا اور اسی جگہ پر چار رکعتیں میں نے بھی پڑھ لیں۔

(۲۷۹۳۱) حَدَّثَنَا حَسَنٌ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ لَهِيعَةَ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو الْأَسْوَدِ مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ نَوْفَلٍ أَنَّهُ سَمِعَ دُرَّةَ بِنْتَ مُعَاذٍ تُحَدِّثُ عَنْ أُمِّ هَانِئٍ أَنَّهَا سَأَلَتْ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَتَزَاوَرُ إِذَا مِتْنَا وَيَرَى بَعْضُنَا بَعْضًا فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَكُونُ النَّسَمُ طَيْرًا تَعْلُقُ بِالشَّجَرِ حَتَّى إِذَا كَانُوا يَوْمَ الْقِيَامَةِ دَخَلَتْ كُلُّ نَفْسٍ فِي جَسَدِهَا

(۲۷۹۳۱) حضرت ام ہانی رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ انہوں نے نبی علیہ السلام سے پوچھا کیا جب ہم مر جائیں گے تو ایک دوسرے سے ملاقات کر سکیں گے اور ایک دوسرے کو دیکھ سکیں گے؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا کہ انسان کی روح پرندوں کی شکل میں درختوں پر لٹکی رہتی

ہے، جب قیامت کا دن آئے گا تو ہر شخص کی روح اس کے جسم میں داخل ہو جائے گی۔

(۲۷۹۳۲) حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ قَالَ أَخْبَرَنِي مَالِكٌ عَنْ أَبِي النَّضْرِ أَنَّ أَبَا مُرَّةَ مَوْلَى أُمِّ هَانِئٍ بِنْتِ أَبِي طَالِبٍ أَخْبَرَهُ أَنَّهُ سَمِعَ أُمَّ هَانِئٍ تَقُولُ ذَهَبْتُ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَامَ الْفَتْحِ فَوَجَدْتُهُ يَغْتَسِلُ وَفَاطِمَةُ ابْنَتُهُ تَسْتُرُهُ بِثَوْبٍ قَالَتْ فَسَلَّمْتُ فَقَالَ مَنْ هَذِهِ قَالَ قَالَتْ أُمُّ هَانِئٍ بِنْتُ أَبِي طَالِبٍ فَقَالَ مَرْحَبًا بِأُمِّ هَانِئٍ قَالَتْ فَلَمَّا فَرَغَ مِنْ غُسْلِهِ قَامَ فَصَلَّى ثَمَانِيَ رَكَعَاتٍ مُلْتَحِفًا فِي ثَوْبٍ وَاحِدٍ ثُمَّ انْصَرَفَ فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ زَعَمَ ابْنُ أُمِّي أَنَّهُ قَاتِلٌ رَجُلًا أَجَرْتُهُ فُلَانَ ابْنَ هُبَيْرَةَ فَقَالَ قَدْ أَجَرْنَا مَنْ أَجَرْتِ يَا أُمَّ هَانِئٍ فَقَالَتْ أُمُّ هَانِئٍ وَذَاكَ ضُحًى [راجع: ۲۷۴۳۰].

(۲۷۹۳۲) حضرت ام ہانی ؓ سے مروی ہے کہ فتح مکہ کے دن میں نے اپنے دو دیوروں کو ''جو مشرکین میں سے تھے'' پناہ دے دی، اسی دوران نبی ﷺ گرد و غبار میں اٹے ہوئے ایک لحاف میں لپٹے ہوئے تشریف لائے، مجھے دیکھ کر نبی ﷺ نے فرمایا فاختہ ام ہانی کو خوش آمدید، میں نے عرض کیا یا رسول اللہ! میں نے اپنے دو دیوروں کو ''جو مشرکین میں سے ہیں'' پناہ دے دی ہے، نبی ﷺ نے فرمایا جسے تم نے پناہ دی ہے اسے ہم بھی پناہ دیتے ہیں، جسے تم نے امن دیا اسے ہم بھی امن دیتے ہیں، پھر نبی ﷺ نے حضرت فاطمہ ؓ کو حکم دیا، انہوں نے پانی رکھا اور نبی ﷺ نے اس سے غسل فرمایا، پھر ایک کپڑے میں اچھی طرح لپٹ کر آٹھ رکعتیں پڑھیں، یہ فتح مکہ کے دن چاشت کے وقت کی بات ہے۔

(۲۷۹۳۳) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ ابْنِ أَبِي نَجِيحٍ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنْ أُمِّ هَانِئٍ قَالَتْ قَدِمَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَكَّةَ مَرَّةً وَلَهُ أَرْبَعُ غَدَائِرَ [راجع: ۲۷۴۲۸].

(۲۷۹۳۳) حضرت ام ہانی ؓ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ ایک مرتبہ مکہ مکرمہ تشریف لائے تو اس وقت نبی ﷺ کے بالوں کے چار حصے چار مینڈھیوں کی طرح تھے۔

(۲۷۹۳۴) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي بُكَيْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ نَافِعٍ قَالَ سَمِعْتُ ابْنَ أَبِي نَجِيحٍ يَذْكُرُ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنْ أُمِّ هَانِئٍ قَالَتْ رَأَيْتُ فِي رَأْسِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ضَفَائِرَ أَرْبَعًا [راجع: ۲۷۴۲۸].

(۲۷۹۳۴) حضرت ام ہانی ؓ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ ایک مرتبہ مکہ مکرمہ تشریف لائے تو اس وقت نبی ﷺ کے بالوں کے چار حصے چار مینڈھیوں کی طرح تھے۔

(۲۷۹۳۵) حَدَّثَنَا عُبَيْدَةُ بْنُ حُمَيْدٍ قَالَ حَدَّثَنِي يَزِيدُ بْنُ أَبِي زِيَادٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْحَارِثِ قَالَ سَأَلْتُهُ عَنْ صَلَاةِ الضُّحَى فَقَالَ سَأَلْتُ أَصْحَابَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْهَا فَلَمْ أَجِدْ أَحَدًا يُخْبِرُنِي أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَّاهَا إِلَّا أَنَّ أُمَّ هَانِئٍ أَخْبَرَتْنِي أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَخَلَ عَلَيْهَا فَصَلَّى ثَمَانِيَ رَكَعَاتٍ فَلَمْ أَرَهُ صَلَّى قَبْلَهَا وَلَا بَعْدَهَا [راجع: ۲۷۴۲۷].

(۲۷۹۳۵) عبداللہ بن حارث رحمہ اللہ کہتے ہیں کہ میں نے نبی علیہ السلام کے مختلف صحابہ رضی اللہ عنہم سے چاشت کی نماز کے متعلق پوچھا لیکن حضرت ام ہانی رضی اللہ عنہا کے علاوہ مجھے کسی نے یہ نہیں بتایا کہ نبی علیہ السلام نے یہ نماز پڑھی ہے، البتہ وہ بتاتی ہیں کہ نبی علیہ السلام ان کے یہاں آئے اور نبی علیہ السلام نے آٹھ رکعتیں پڑھیں، میں نے انہیں یہ نماز پہلے پڑھتے ہوئے دیکھا اور نہ اس کے بعد۔

(۲۷۹۳۶) حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ عُمَرَ قَالَ حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنْ مُوسَى بْنِ مَيْسَرَةَ عَنْ أَبِي مُرَّةَ أَنَّهُ سَمِعَ أُمَّ هَانِئٍ تَقُولُ صَلَّى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي مَنْزِلِي ثَمَانِيَ رَكَعَاتٍ فِي ثَوْبٍ وَاحِدٍ مُلْتَحِفًا بِهِ [راجع: ۲۷۴۳۰]

(۲۷۹۳۶) حضرت ام ہانی رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ فتح مکہ کے دن میرے گھر میں نبی علیہ السلام نے ایک کپڑے میں اچھی طرح لپٹ کر آٹھ رکعتیں پڑھیں۔

(۲۷۹۳۷) حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو مَعْشَرٍ عَنْ مُسْلِمِ بْنِ أَبِي مَرْيَمَ عَنْ صَالِحٍ مَوْلَى وَجْزَةَ عَنْ أُمِّ هَانِئٍ بِنْتِ أَبِي طَالِبٍ قَالَتْ جِئْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنِّي امْرَأَةٌ قَدْ ثَقُلْتُ فَعَلِّمْنِي شَيْئًا أَقُولُهُ وَأَنَا جَالِسَةٌ قَالَ قُولِي اللَّهُ أَكْبَرُ مِائَةَ مَرَّةٍ فَإِنَّهُ خَيْرٌ لَكِ مِنْ مِائَةِ بَدَنَةٍ مُجَلَّلَةٍ مُتَقَبَّلَةٍ وَقُولِي الْحَمْدُ لِلَّهِ مِائَةَ مَرَّةٍ فَإِنَّهُ خَيْرٌ لَكِ مِنْ مِائَةِ فَرَسٍ مُسْرَجَةٍ مُلْجَمَةٍ حَمَلْتِيهَا فِي سَبِيلِ اللَّهِ وَقُولِي سُبْحَانَ اللَّهِ مِائَةَ مَرَّةٍ هُوَ خَيْرٌ لَكِ مِنْ مِائَةِ رَقَبَةٍ مِنْ وَلَدِ إِسْمَاعِيلَ تُعْتِقِينَهُنَّ وَقُولِي لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ مِائَةَ مَرَّةٍ لَا تَذَرُ ذَنْبًا وَلَا يَسْبِقُهُ الْعَمَلُ

(۲۷۹۳۷) حضرت ام ہانی رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام میرے پاس سے گذرے تو میں نے عرض کیا یا رسول اللہ! میں بوڑھی اور کمزور ہوگئی ہوں، مجھے کوئی ایسا عمل بتا دیجئے جو میں بیٹھے بیٹھے کرلیا کروں؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا سو مرتبہ سبحان اللہ کہا کرو، کہ یہ اولادِ اسماعیل میں سے سو غلام آزاد کرنے کے برابر ہوگا، سو مرتبہ الحمدللہ کہا کرو کہ یہ اللہ کے راستے میں زین کسے ہوئے اور لگام ڈالے ہوئے سو گھوڑوں پر مجاہدین کو سوار کرانے کے برابر ہے، اور سو مرتبہ اللہ اکبر کہا کرو، کہ یہ قلادہ باندھے ہوئے ان سو اونٹوں کے برابر ہوگا جو قبول ہو چکے ہوں، اور سو مرتبہ لا الہ الا اللہ کہا کرو، کہ یہ زمین و آسمان کے درمیان کی فضاء کو بھر دیتا ہے، اور اس دن کسی کا کوئی عمل اس سے آگے نہیں بڑھ سکے گا الا یہ کہ کوئی شخص تمہاری ہی طرح کا عمل کرے۔

وَمِنْ حَدِيثِ أُمِّ حَبِيبَةَ رضی اللہ عنہا

حضرت ام حبیبہ رضی اللہ عنہا کی مرویات

(۲۷۹۳۸) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ عَنْ أَبِي بِشْرٍ عَنْ أَبِي الْمَلِيحِ بْنِ أُسَامَةَ قَالَ أَخْبَرَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عُتْبَةَ بْنِ أَبِي سُفْيَانَ حَدَّثَتْنِي عَمَّتِي أُمُّ حَبِيبَةَ بِنْتُ أَبِي سُفْيَانَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ إِذَا كَانَ عِنْدَهَا فِي يَوْمِهَا أَوْ لَيْلَتِهَا فَسَمِعَ الْمُؤَذِّنَ قَالَ كَمَا يَقُولُ الْمُؤَذِّنُ [صححه ابن خزيمة (۴۱۲ و ۴۱۳). قال الألباني: (ابن

ماجة: ۷۱۹). قال شعيب: صحيح لغيره وهذا اسناد ضعيف].

(۲۷۹۳۸) حضرت ام حبیبہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام جب مؤذن کو اذان دیتے ہوئے سنتے تو وہی کلمات دہراتے جو وہ کہہ رہا ہوتا حتیٰ کہ وہ خاموش ہو جاتا۔

(۲۷۹۳۹) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ قَالَ أَخْبَرَنَا دَاوُدُ بْنُ أَبِي هِنْدٍ عَنِ النُّعْمَانِ بْنِ سَالِمٍ عَنْ عَنْبَسَةَ بْنِ أَبِي سُفْيَانَ قَالَ أَخْبَرَتْنِي أُمُّ حَبِيبَةَ بِنْتُ أَبِي سُفْيَانَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَقُولُ مَنْ صَلَّى فِي يَوْمٍ ثِنْتَيْ عَشْرَةَ رَكْعَةً تَطَوُّعًا غَيْرَ فَرِيضَةٍ بُنِيَ لَهُ بَيْتٌ فِي الْجَنَّةِ [راجع: ۲۷۳۰۵].

(۲۷۹۳۹) حضرت ام حبیبہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا جو شخص ایک دن میں فرائض کے علاوہ بارہ رکعتیں (نوافل) پڑھ لے، اللہ اس کا گھر جنت میں بنا دے گا۔

(۲۷۹٤۰) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَمْرٍو قَالَ سَمِعْتُ سَالِمَ بْنَ شَوَّالٍ يَقُولُ عَنْ أُمِّ حَبِيبَةَ قَالَتْ كُنَّا نُغَلِّسُ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ جَمْعٍ إِلَى مِنًى وَقَالَ سَمُرَةُ كُنَّا نُغَلِّسُ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنَ الْمُزْدَلِفَةِ إِلَى مِنًى [راجع: ۲۷۳۱۲].

(۲۷۹۴۰) حضرت ام حبیبہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ہم نبی علیہ السلام کے دور میں مزدلفہ سے رات ہی کو آجاتے تھے۔

(۲۷۹٤۱) حَدَّثَنَا عُبَيْدَةُ قَالَ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ عَنْ نَافِعٍ عَنْ سَالِمٍ عَنْ أَبِي الْجَرَّاحِ عَنْ أُمِّ حَبِيبَةَ زَوْجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا تَصْحَبُ الْمَلَائِكَةُ رُفْقَةً فِيهَا جَرَسٌ [راجع: ۲۷۳۰٦]

(۲۷۹۴۱) حضرت ام حبیبہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا جس قافلے میں گھنٹیاں ہوں، اس کے ساتھ فرشتے نہیں ہوتے۔

(۲۷۹٤۲) حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ شُعْبَةَ قَالَ حَدَّثَنِي حُمَيْدُ بْنُ نَافِعٍ عَنْ زَيْنَبَ بِنْتِ أَبِي سَلَمَةَ أَنَّ أُمَّ حَبِيبَةَ مَاتَ نَسِيبٌ لَهَا أَوْ قَرِيبٌ لَهَا فَدَعَتْ بِصُفْرَةٍ فَمَسَحَتْ بِهِ ذِرَاعَيْهَا وَقَالَتْ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَوْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَحِلُّ لِامْرَأَةٍ تُؤْمِنُ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ أَنْ تُحِدَّ عَلَى مَيِّتٍ فَوْقَ ثَلَاثٍ إِلَّا عَلَى زَوْجٍ فَإِنَّهَا تُحِدُّ عَلَيْهِ أَرْبَعَةَ أَشْهُرٍ وَعَشْرًا [راجع: ۲۷۳۰۱].

(۲۷۹۴۲) حضرت حفصہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا کسی ایسی عورت پر ''جو اللہ پر اور یوم آخرت پر ایمان رکھتی ہو'' اپنے شوہر کے علاوہ کسی میت پر تین دن سے زیادہ سوگ منانا جائز نہیں ہے البتہ شوہر پر وہ چار مہینے دس دن سوگ کرے گی۔

(۲۷۹٤۳) حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنِ ابْنِ أَبِي ذِئْبٍ قَالَ حَدَّثَنِي الزُّهْرِيُّ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي سُفْيَانَ بْنِ سَعِيدٍ عَنْ أُمِّ حَبِيبَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَوَضَّئُوا مِمَّا مَسَّتِ النَّارُ [راجع: ۲۷۳۰۹].

(۲۷۹۴۳) حضرت ام حبیبہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ آگ پر پکی ہوئی چیز کھانے کے بعد وضو کیا کرو۔

(۲۷۹٤٤) حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ قَالَ أَخْبَرَنِي نَافِعٌ عَنْ سَالِمٍ عَنْ أَبِي الْجَرَّاحِ عَنْ أُمِّ حَبِيبَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَصْحَبُ الْمَلَائِكَةُ رُفْقَةً فِيهَا جَرَسٌ [راجع: ۲۷۳۰٦].

(۲۷۹۴۴) حضرت ام حبیبہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا جس قافلے میں گھنٹیاں ہوں، اس کے ساتھ فرشتے نہیں ہوتے۔

(۲۷۹٤٥) حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ خَلَّادٍ قَالَ سَمِعْتُ يَحْيَى بْنَ سَعِيدٍ قَالَ حَدَّثَ سُفْيَانُ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا تَصْحَبُ الْمَلَائِكَةُ رُفْقَةً فِيهَا جَرَسٌ

(۲۷۹۴۵) حضرت ام حبیبہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا جس قافلے میں گھنٹیاں ہوں، اس کے ساتھ فرشتے نہیں ہوتے۔

(۲۷۹٤٦) قَالَ فَقُلْتُ لَهُ تَعِسْتَ يَا أَبَا عَبْدِ اللَّهِ قَالَ لِي كَيْفَ هُوَ قُلْتُ حَدَّثَنِي عُبَيْدُ اللَّهِ قَالَ حَدَّثَنِي نَافِعٌ عَنْ سَالِمٍ عَنْ أَبِي الْجَرَّاحِ عَنْ أُمِّ حَبِيبَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ صَدَقْتَ

(۲۷۹۴۶) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۲۷۹٤۷) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ صَالِحٍ عَنْ ضَمْرَةَ بْنِ حَبِيبٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ أَبِي سُفْيَانَ عَنْ أُمِّ حَبِيبَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي وَعَلَيْهِ وَعَلَيَّ ثَوْبٌ وَفِيهِ كَانَ مَا كَانَ [راجع: ۲۷۲۹۷].

(۲۷۹۴۷) حضرت ام حبیبہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ میں نے نبی علیہ السلام کو ایک مرتبہ نماز پڑھتے ہوئے دیکھا کہ مجھ پر اور نبی علیہ السلام پر ایک ہی کپڑا تھا اور اس پر جو چیز لگی ہوئی تھی وہ لگی ہوئی تھی۔

(۲۷۹٤۸) حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْمُقْرِئُ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الشُّعَيْثِيُّ وَيَزِيدُ قَالَ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الشُّعَيْثِيُّ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَنْبَسَةَ بْنِ أَبِي سُفْيَانَ عَنْ أُخْتِهِ أُمِّ حَبِيبَةَ قَالَ يَزِيدُ بِنْتِ أَبِي سُفْيَانَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَالَ الْمُقْرِئُ زَوْجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهَا سَمِعَتْ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَنْ صَلَّى أَرْبَعَ رَكَعَاتٍ قَبْلَ الظُّهْرِ وَأَرْبَعًا بَعْدَهَا حَرَّمَ اللَّهُ عَلَيْهِ النَّارَ [راجع: ۲۷۳۰۰].

(۲۷۹۴۸) حضرت ام حبیبہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا جو شخص ظہر سے پہلے چار رکعتیں اور اس کے بعد بھی چار رکعتیں پڑھ لے تو اللہ اس کے گوشت کو جہنم پر حرام کر دے گا۔

(۲۷۹٤۹) حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ وَشُعَيْبُ بْنُ حَرْبٍ قَالَا حَدَّثَنَا لَيْثٌ قَالَ حَدَّثَنِي يَزِيدُ بْنُ أَبِي حَبِيبٍ عَنْ سُوَيْدِ بْنِ قَيْسٍ عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ حُدَيْجٍ عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ أَبِي سُفْيَانَ أَنَّهُ سَأَلَ أُخْتَهُ أُمَّ حَبِيبَةَ زَوْجَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هَلْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي فِي الثَّوْبِ الْوَاحِدِ الَّذِي يُجَامِعُهَا فِيهِ قَالَتْ نَعَمْ إِذَا لَمْ

يَكُنْ فِيهِ أَذًى [راجع: ٢٧٢٩٦].

(۲۷۹۴۹) حضرت امیر معاویہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے حضرت ام حبیبہ رضی اللہ عنہا سے پوچھا کیا نبی علیہ السلام ان کپڑوں میں نماز پڑھ لیا کرتے تھے جن میں تمہارے ساتھ سوتے تھے؟ انہوں نے جواب دیا ہاں! بشرطیکہ اس پر کوئی گندگی نظر نہ آتی۔

(٢٧٩٥٠) حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ وَرَوْحٌ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ قَالَ أَخْبَرَنِي عَطَاءٌ أَنَّهُ أَخْبَرَهُ ابْنُ شَوَّالٍ أَنَّهُ دَخَلَ عَلَى أُمِّ حَبِيبَةَ بِنْتِ أَبِي سُفْيَانَ فَأَخْبَرَتْهُ أَنَّهَا بَعَثَ وَقَالَ ابْنُ بَكْرٍ أَنَّهُ بَعَثَ بِهَا النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ جَمْعٍ بِلَيْلٍ وَقَالَ يَحْيَى قَدَّمَهَا مِنْ جَمْعٍ بِلَيْلٍ [راجع: ٢٧٣١٢]

(۲۷۹۵۰) حضرت ام حبیبہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے انہیں مزدلفہ سے رات ہی کو روانہ کر دیا تھا۔

(٢٧٩٥١) حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ قَالَ حَدَّثَنَا حَرْبٌ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ أَنَّ أَبَا سُفْيَانَ بْنَ الْمُغِيرَةِ الثَّقَفِيَّ حَدَّثَهُ أَنَّهُ دَخَلَ عَلَى أُمِّ حَبِيبَةَ زَوْجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَدَعَتْ لَهُ بِسَوِيقٍ فَشَرِبَ فَقَالَتْ لَهُ يَا ابْنَ أَخِي أَلَا تَتَوَضَّأُ فَقَالَ إِنِّي لَمْ أُحْدِثْ قَالَتْ إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ تَوَضَّئُوا مِمَّا مَسَّتْ النَّارُ [راجع: ٢٧٣٠٩].

(۲۷۹۵۱) ابن سعید بن مغیرہ ایک مرتبہ حضرت ام حبیبہ رضی اللہ عنہا کی خدمت میں حاضر ہوئے تو انہوں نے ایک پیالے میں ستو بھر کر انہیں پلائے، پھر ابن سعید نے پانی لے کر صرف کلی کر لی تو حضرت ام حبیبہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا بھتیجے! تم وضو کیوں نہیں کرتے؟ نبی علیہ السلام نے تو فرمایا ہے کہ آگ پر پکی ہوئی چیز کھانے کے بعد وضو کیا کرو۔

(٢٧٩٥٢) حَدَّثَنَا حَسَنٌ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ لَهِيعَةَ قَالَ حَدَّثَنَا دَرَّاجٌ عَنْ عُمَرَ بْنِ الْحَكَمِ أَنَّهُ حَدَّثَهُ عَنْ أُمِّ حَبِيبَةَ بِنْتِ أَبِي سُفْيَانَ أَنَّ أُنَاسًا مِنْ أَهْلِ الْيَمَنِ قَدِمُوا عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَعْلَمَهُمْ الصَّلَاةَ وَالسُّنَنَ وَالْفَرَائِضَ ثُمَّ قَالُوا يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّ لَنَا شَرَابًا نَصْنَعُهُ مِنْ الْقَمْحِ وَالشَّعِيرِ قَالَ فَقَالَ الْغُبَيْرَاءُ قَالُوا نَعَمْ قَالَ لَا تَطْعَمُوهُ ثُمَّ لَمَّا كَانَ بَعْدَ ذَلِكَ بِيَوْمَيْنِ ذَكَرُوهُمَا لَهُ أَيْضًا فَقَالَ الْغُبَيْرَاءُ قَالُوا نَعَمْ قَالَ لَا تَطْعَمُوهُ ثُمَّ لَمَّا أَرَادُوا أَنْ يَنْطَلِقُوا سَأَلُوهُ عَنْهُ فَقَالَ الْغُبَيْرَاءُ قَالُوا نَعَمْ قَالَ لَا تَطْعَمُوهُ قَالُوا فَإِنَّهُمْ لَا يَدَعُونَهَا قَالَ مَنْ لَمْ يَتْرُكْهَا فَاضْرِبُوا عُنُقَهُ [اخرجه الطبراني (٤٩٥). اسناده ضعيف].

(۲۷۹۵۲) حضرت ام حبیبہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ یمن کے کچھ لوگ نبی علیہ السلام کی خدمت میں حاضر ہوئے، نبی علیہ السلام نے انہیں نماز کا طریقہ، سنتیں اور فرائض سکھائے پھر وہ لوگ کہنے لگے یا رسول اللہ! ہم لوگ گیہوں اور جو کا ایک مشروب بناتے ہیں، نبی علیہ السلام نے فرمایا وہی جس کا نام "غبیراء" رکھا گیا ہے؟ لوگوں نے عرض کیا جی ہاں! نبی علیہ السلام نے فرمایا اسے مت پیو، دو دن بعد انہوں نے پھر اسی چیز کا ذکر کیا، نبی علیہ السلام نے پھر پوچھا "وہی جس کا نام غبیراء ہے؟" تین مرتبہ یہی سوال جواب ہوئے اور واپس روانہ ہوتے ہوئے بھی یہی سوال جواب ہوئے، لوگوں نے عرض کیا کہ اہل یمن اسے نہیں چھوڑیں گے، نبی علیہ السلام نے فرمایا

جو شخص اسے نہ چھوڑے اس کی گردن اڑا دو۔

(۲۷۹۵۲) حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْمُبَارَكِ عَنْ مَعْمَرٍ قَالَ أَبِي وَعَلِيُّ بْنُ إِسْحَاقَ أَنْبَأَنَا عَبْدُ اللَّهِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ أُمِّ حَبِيبَةَ أَنَّهَا كَانَتْ تَحْتَ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ جَحْشٍ وَكَانَ أَتَى النَّجَاشِيَّ وَقَالَ عَلِيُّ بْنُ إِسْحَاقَ وَكَانَ رَحَلَ إِلَى النَّجَاشِيِّ فَمَاتَ وَأَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَزَوَّجَ أُمَّ حَبِيبَةَ وَإِنَّهَا بِأَرْضِ الْحَبَشَةِ زَوَّجَهَا إِيَّاهُ النَّجَاشِيُّ وَمَهَرَهَا أَرْبَعَةَ آلَافٍ ثُمَّ جَهَّزَهَا مِنْ عِنْدِهِ وَبَعَثَ بِهَا إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَعَ شُرَحْبِيلَ ابْنِ حَسَنَةَ وَجِهَازُهَا كُلُّهُ مِنْ عِنْدِ النَّجَاشِيِّ وَلَمْ يُرْسِلْ إِلَيْهَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِشَيْءٍ وَكَانَ مُهُورُ أَزْوَاجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَرْبَعَ مِائَةِ دِرْهَمٍ [صححه الحاكم (۲/۱۸۱). قال الألباني: صحيح (ابو داود: ۲۰۸٦ و۲۱۰۷، النسائي: ٦/۱۱۹). قال شعيب: رجاله ثقات].

(۲۷۹۵۲) حضرت ام حبیبہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ وہ عبیداللہ بن جحش کے نکاح میں تھیں، ایک مرتبہ عبیداللہ نجاشی کے یہاں گئے اور وہیں فوت ہو گئے، نبی علیہ السلام نے حضرت ام حبیبہ رضی اللہ عنہا سے نکاح کر لیا، اس وقت وہ ملک حبش میں ہی تھیں، نجاشی نے نبی علیہ السلام کا وکیل بن کر ان سے نبی علیہ السلام کا نکاح کرا دیا، اور انہیں چار ہزار درہم بطور مہر کے دیئے، اور انہیں اپنے یہاں سے رخصت کر دیا، اور حضرت شرحبیل بن حسنہ رضی اللہ عنہ کے ساتھ نبی علیہ السلام کی خدمت میں روانہ کر دیا، یہ سب تیاریاں نجاشی کے یہاں ہوئی تھیں، نبی علیہ السلام نے ان کے پاس کچھ نہیں بھیجا تھا، نبی علیہ السلام کی ازواج مطہرات کے مہر چار سو درہم رہے ہیں۔

(۲۷۹۵٤) حَدَّثَنَا هَاشِمٌ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ يَعْنِي ابْنَ سَعْدٍ حَدَّثَنِي نَافِعٌ عَنْ سَالِمِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنِ الْجَرَّاحِ مَوْلَى أُمِّ حَبِيبَةَ زَوْجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ سَمِعَهُ يُخْبِرُ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عُمَرَ أَنَّ أُمَّ حَبِيبَةَ حَدَّثَتْهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْعِيرُ الَّتِي فِيهَا الْجَرَسُ لَا تَصْحَبُهَا الْمَلَائِكَةُ [راجع: ۲۷۳۰٦].

(۲۷۹۵۴) حضرت ام حبیبہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا جس قافلے میں گھنٹیاں ہوں، اس کے ساتھ فرشتے نہیں ہوتے۔

(۲۷۹۵۵) حَدَّثَنَا أَبُو الْيَمَانِ أَخْبَرَنَا شُعَيْبُ بْنُ أَبِي حَمْزَةَ فَذَكَرَ هَذَا الْحَدِيثَ يَتْلُو أَحَادِيثَ ابْنِ أَبِي حُسَيْنٍ وَقَالَ أَنَا أَنَسُ بْنُ مَالِكٍ عَنْ أُمِّ حَبِيبَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ رَأَيْتُ مَا تَلْقَى أُمَّتِي بَعْدِي وَسَفْكَ بَعْضِهِمْ دِمَاءَ بَعْضٍ وَسَبَقَ ذَلِكَ مِنَ اللَّهِ تَعَالَى كَمَا سَبَقَ فِي الْأُمَمِ فَسَأَلْتُهُ أَنْ يُوَلِّيَنِي شَفَاعَةً يَوْمَ الْقِيَامَةِ فِيهِمْ فَفَعَلَ قَالَ عَبْد اللَّهِ قُلْتُ لِأَبِي هَاهُنَا قَوْمٌ يُحَدِّثُونَ بِهِ عَنْ أَبِي الْيَمَانِ عَنْ شُعَيْبٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ قَالَ لَيْسَ هَذَا مِنْ حَدِيثِ الزُّهْرِيِّ إِنَّمَا هُوَ مِنْ حَدِيثِ ابْنِ أَبِي حُسَيْنٍ

(۲۷۹۵۵) حضرت ام حبیبہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا میں نے وہ تمام چیزیں دیکھیں جن سے میری امت

میرے بعد دوچار ہوگی، اور ایک دوسرے کا خون بہائے گی اور اللہ تعالیٰ نے یہ فیصلہ پہلے سے فرما رکھا ہے جیسے پہلی امتوں کے متعلق یہ فیصلہ فرمایا گیا تھا، میں نے اپنے پروردگار سے درخواست کی کہ قیامت کے دن ان کی شفاعت کا مجھے حق دے دے، چنانچہ پروردگار نے ایسا ہی کیا۔

(۲۷۹۵۶) حَدَّثَنَا حَمَّادٌ يَعْنِي ابْنَ زَيْدٍ عَنْ عَاصِمٍ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أُمِّ حَبِيبَةَ بِنْتِ أَبِي سُفْيَانَ قَالَتْ إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ صَلَّى فِي يَوْمٍ ثِنْتَيْ عَشْرَةَ رَكْعَةً سِوَى الْفَرِيضَةِ بَنَى اللَّهُ تَعَالَى لَهُ أَوْ قَالَ بُنِيَ لَهُ بَيْتٌ فِي الْجَنَّةِ [راجع: ۲۷۳۰٤].

(۲۷۹۵۶) حضرت ام حبیبہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا جو شخص ایک دن میں فرائض کے علاوہ بارہ رکعتیں (نوافل) پڑھ لے، اللہ اس کا گھر جنت میں بنا دے گا۔

(۲۷۹۵۷) حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ حَدَّثَنَا ابْنُ أَخِي ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عَمِّهِ قَالَ أَخْبَرَنِي عُرْوَةُ بْنُ الزُّبَيْرِ أَنَّ زَيْنَبَ بِنْتَ أَبِي سَلَمَةَ أَخْبَرَتْهُ أَنَّ أُمَّ حَبِيبَةَ زَوْجَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَخْبَرَتْهَا أَنَّهَا قَالَتْ لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا رَسُولَ اللَّهِ انْكِحْ أُخْتِي ابْنَةَ أَبِي سُفْيَانَ فَزَعَمَتْ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَهَا أَوَتُحِبِّينَ ذَلِكَ قَالَتْ نَعَمْ يَا رَسُولَ اللَّهِ لَسْتُ لَكَ بِمُخْلِيَةٍ وَأَحَبُّ مَنْ شَرِكَنِي فِي خَيْرٍ أُخْتِي قَالَتْ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ ذَلِكَ لَا يَحِلُّ لِي فَقُلْتُ فَوَاللَّهِ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّا لَنَتَحَدَّثُ أَنَّكَ تُرِيدُ أَنْ تَنْكِحَ دُرَّةَ بِنْتَ أَبِي سَلَمَةَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ابْنَةَ أُمِّ سَلَمَةَ قَالَتْ نَعَمْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَايْمُ اللَّهِ إِنَّهَا لَوْ لَمْ تَكُنْ رَبِيبَتِي فِي حِجْرِي مَا حَلَّتْ لِي إِنَّهَا ابْنَةُ أَخِي مِنْ الرَّضَاعَةِ وَأَرْضَعَتْنِي وَأَبَا سَلَمَةَ ثُوَيْبَةُ فَلَا تَعْرِضْنَ عَلَيَّ بَنَاتِكُنَّ وَلَا أَخَوَاتِكُنَّ [راجع: ۲۷۰۲۷].

(۲۷۹۵۷) حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ حضرت ام حبیبہ رضی اللہ عنہا بارگاہِ رسالت میں حاضر ہوئیں، اور عرض کیا یا رسول اللہ! کیا آپ کو میری بہن میں کوئی دلچسپی ہے؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا کیا مطلب؟ انہوں نے عرض کیا کہ آپ اس سے نکاح کر لیں، نبی علیہ السلام نے پوچھا کیا تمہیں یہ بات پسند ہے؟ انہوں نے عرض کیا جی ہاں! میں آپ کی اکیلی بیوی تو ہوں نہیں، اس لئے اس خیر میں میرے ساتھ جو لوگ شریک ہو سکتے ہیں، میرے نزدیک ان میں سے میری بہن سب سے زیادہ حقدار ہے، نبی علیہ السلام نے فرمایا میرے لیے وہ حلال نہیں ہے (کیونکہ تم میرے نکاح میں ہو) انہوں نے عرض کیا کہ اللہ کی قسم! مجھے معلوم ہوا ہے کہ آپ درہ بنت ام سلمہ کے لئے پیغام نکاح بھیجنے والے ہیں، نبی علیہ السلام نے فرمایا اگر وہ میرے لیے حلال ہوتی تب بھی میں اس سے نکاح نہ کرتا کیونکہ مجھے اور اس کے باپ (ابو سلمہ) کو بنو ہاشم کی آزاد کردہ باندی ''ثویبہ'' نے دودھ پلایا تھا، بہرحال! تم اپنی بہنوں اور بیٹیوں کو میرے سامنے پیش نہ کیا کرو۔

حَدِيثُ زَيْنَبَ بِنْتِ جَحْشٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا

حضرت زینب بنت جحش رضی اللہ عنہا کی حدیثیں

(۲۷۹۵۸) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ زَيْنَبَ بِنْتِ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ حَبِيبَةَ بِنْتِ أُمِّ حَبِيبَةَ بِنْتِ أَبِي سُفْيَانَ عَنْ أُمِّهَا أُمِّ حَبِيبَةَ عَنْ زَيْنَبَ زَوْجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ سُفْيَانُ أَرْبَعُ نِسْوَةٍ قَالَتِ اسْتَيْقَظَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ نَوْمٍ وَهُوَ مُحْمَرٌّ وَجْهُهُ وَهُوَ يَقُولُ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَيْلٌ لِلْعَرَبِ مِنْ شَرٍّ قَدِ اقْتَرَبَ فُتِحَ الْيَوْمَ مِنْ رَدْمِ يَأْجُوجَ وَمَأْجُوجَ مِثْلُ هَذِهِ وَحَلَّقَ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَنَهْلِكُ وَفِينَا الصَّالِحُونَ قَالَ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَعَمْ إِذَا كَثُرَ الْخَبَثُ [صححه البخاري (۳۳۴٦)، ومسلم (۲۸۸۰)، وابن حبان (۳۲۷)]. [انظر: ۲۷۹۵۹، ۲۷۹٦۱].

(۲۷۹۵۸) حضرت زینب بنت جحش رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام نیند سے بیدار ہوئے تو چہرۂ مبارک سرخ ہو رہا تھا اور وہ یہ فرما رہے تھے لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ قریب آنے والے شر سے اہل عرب کے لئے ہلاکت ہے، آج یاجوج ماجوج کے بند میں اتنا بڑا سوراخ ہو گیا ہے، یہ کہہ کر نبی علیہ السلام نے انگلی سے حلقہ بنا کر دکھایا، میں نے عرض کیا یا رسول اللہ! کیا نیک لوگوں کی موجودگی میں بھی ہم ہلاک ہو جائیں گے؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا ہاں! جب گندگی بڑھ جائے (تو ایسا ہی ہوتا ہے۔)

(۲۷۹۵۹) حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ حَدَّثَنَا أَبِي عَنْ صَالِحٍ يَعْنِي ابْنَ كَيْسَانَ قَالَ ابْنُ شِهَابٍ حَدَّثَنِي عُرْوَةُ بْنُ الزُّبَيْرِ أَنَّ زَيْنَبَ بِنْتَ أَبِي سَلَمَةَ أَخْبَرَتْ عَنْ أُمِّ حَبِيبَةَ بِنْتِ أَبِي سُفْيَانَ عَنْ زَيْنَبَ بِنْتِ جَحْشٍ قَالَتْ إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَخَلَ عَلَيْهَا فَزِعًا يَقُولُ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَيْلٌ لِلْعَرَبِ مِنْ شَرٍّ قَدِ اقْتَرَبَ فُتِحَ الْيَوْمَ مِنْ رَدْمِ يَأْجُوجَ وَمَأْجُوجَ مِثْلُ هَذَا قَالَ وَحَلَّقَ بِأُصْبُعَيْهِ الْإِبْهَامِ وَالَّتِي تَلِيهَا قَالَتْ زَيْنَبُ بِنْتُ جَحْشٍ فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَنَهْلِكُ وَفِينَا الصَّالِحُونَ قَالَ نَعَمْ إِذَا كَثُرَ الْخَبَثُ

(۲۷۹۵۹) حضرت زینب بنت جحش رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام نیند سے بیدار ہوئے تو چہرۂ مبارک سرخ ہو رہا تھا اور وہ یہ فرما رہے تھے لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ قریب آنے والے شر سے اہل عرب کے لئے ہلاکت ہے، آج یاجوج ماجوج کے بند میں اتنا بڑا سوراخ ہو گیا ہے، یہ کہہ کر نبی علیہ السلام نے انگلی سے حلقہ بنا کر دکھایا، میں نے عرض کیا یا رسول اللہ! کیا نیک لوگوں کی موجودگی میں بھی ہم ہلاک ہو جائیں گے؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا ہاں! جب گندگی بڑھ جائے (تو ایسا ہی ہوتا ہے۔)

(۲۷۹٦۰) حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ حَدَّثَنَا أَبِي عَنِ ابْنِ إِسْحَاقَ حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ طَلْحَةَ بْنِ يَزِيدَ بْنِ رُكَانَةَ عَنْ سَالِمِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ عَنْ أَبِي الْجَرَّاحِ مَوْلَى أُمِّ حَبِيبَةَ زَوْجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ أُمِّ حَبِيبَةَ أَنَّهَا حَدَّثَتْهُ عَنْ زَيْنَبَ بِنْتِ جَحْشٍ قَالَتْ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لَوْلَا أَنْ أَشُقَّ عَلَى أُمَّتِي

لَأَمَرْتُهُمْ بِالسِّوَاكِ عِنْدَ كُلِّ صَلَاةٍ كَمَا يَتَوَضَّئُونَ

(۲۷۹۶۰) حضرت ام حبیبہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ میں نے نبی علیہ السلام کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ اگر مجھے اپنی امت پر مشقت کا اندیشہ نہ ہوتا تو میں انہیں ہر نماز کے وقت "جب وہ وضو کرتے" مسواک کا حکم دے دیتا۔

(۲۷۹۶۱) حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ حَدَّثَنَا أَبِي عَنِ ابْنِ إِسْحَاقَ قَالَ ذَكَرَ ابْنُ شِهَابٍ عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ عَنْ زَيْنَبَ بِنْتِ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أُمِّ حَبِيبَةَ بِنْتِ أَبِي سُفْيَانَ عَنْ زَيْنَبَ بِنْتِ جَحْشٍ قَالَتْ دَخَلَ عَلَيَّ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ عَاقِدٌ بِأُصْبُعَيْهِ السَّبَّابَةِ بِالْإِبْهَامِ وَهُوَ يَقُولُ وَيْلٌ لِلْعَرَبِ مِنْ شَرٍّ قَدْ اقْتَرَبَ فُتِحَ الْيَوْمَ مِنْ رَدْمِ يَأْجُوجَ وَمَأْجُوجَ مِثْلُ مَوْضِعِ الدِّرْهَمِ قَالَتْ فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَنَهْلِكُ وَفِينَا الصَّالِحُونَ قَالَ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَعَمْ إِذَا كَثُرَ الْخَبَثُ [راجع: ۲۷۹۵۸].

(۲۷۹۶۱) حضرت زینب بنت جحش رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام نیند سے بیدار ہوئے تو چہرۂ مبارک سرخ ہو رہا تھا اور وہ یہ فرما رہے تھے لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ قریب آنے والے شر سے اہل عرب کے لئے ہلاکت ہے، آج یاجوج ماجوج کے بند میں اتنا بڑا سوراخ ہو گیا ہے، یہ کہہ کر نبی علیہ السلام نے انگلی سے حلقہ بنا کر دکھایا، میں نے عرض کیا یا رسول اللہ! کیا نیک لوگوں کی موجودگی میں بھی ہم ہلاک ہو جائیں گے؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا ہاں! جب گندگی بڑھ جائے (تو ایسا ہی ہوتا ہے۔)

حَدِيثُ سَوْدَةَ بِنْتِ زَمْعَةَ رضی اللہ عنہا

حضرت سودہ بنت زمعہ رضی اللہ عنہا کی حدیثیں

(۲۷۹۶۲) حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ عَبْدِ الصَّمَدِ الْعَمِّيُّ أَبُو عَبْدِ الصَّمَدِ حَدَّثَنَا مَنْصُورٌ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنْ مَوْلًى لِابْنِ الزُّبَيْرِ يُقَالُ لَهُ يُوسُفُ بْنُ الزُّبَيْرِ أَوْ الزُّبَيْرُ بْنُ يُوسُفَ عَنِ ابْنِ الزُّبَيْرِ عَنْ سَوْدَةَ بِنْتِ زَمْعَةَ قَالَتْ جَاءَ رَجُلٌ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ إِنَّ أَبِي شَيْخٌ كَبِيرٌ لَا يَسْتَطِيعُ أَنْ يَحُجَّ قَالَ أَرَأَيْتَكَ لَوْ كَانَ عَلَى أَبِيكَ دَيْنٌ فَقَضَيْتَهُ عَنْهُ قُبِلَ مِنْكَ قَالَ نَعَمْ قَالَ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاللَّهُ أَرْحَمُ حُجَّ عَنْ أَبِيكَ

(۲۷۹۶۲) حضرت سودہ بنت زمعہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک آدمی بارگاہ نبوت میں حاضر ہوا اور عرض کیا کہ میرے والد صاحب بہت بوڑھے ہو چکے ہیں، وہ حج نہیں کر سکتے، (ان کے لئے کیا حکم ہے؟) نبی علیہ السلام نے فرمایا یہ بتاؤ کہ اگر تمہارے والد پر قرض ہوتا اور تم اسے ادا کرتے تو کیا وہ قبول نہ ہوتا؟ اس نے عرض کیا ضرور ہوتا، نبی علیہ السلام نے فرمایا پھر اللہ بڑا مہربان ہے، تم اپنے والد کی طرف سے حج کر لو۔

(۲۷۹۶۳) حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ عَنْ إِسْمَاعِيلَ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنْ سَوْدَةَ زَوْجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَتْ مَاتَتْ شَاةٌ لَنَا فَدَبَغْنَا مَسْكَهَا فَمَا زِلْنَا نَنْبِذُ بِهِ حَتَّى صَارَ شَنًّا [صححه البخاري (۶۶۸۶)].

(۲۷۹۶۳) حضرت سودہ ؓ سے مروی ہے کہ ہماری ایک بکری مرگئی، ہم نے اس کی کھال کو دباغت دے دی، اور ہم اس میں اس وقت تک نبیذ بناتے رہے جب تک کہ وہ پرانا ہو کر خشک نہ ہو گیا۔

(۲۷۹٦٤) حَدَّثَنَا أَسْوَدُ بْنُ عَامِرٍ حَدَّثَنَا إِسْرَائِيلُ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنْ مَوْلًى لِآلِ الزُّبَيْرِ قَالَ إِنَّ بِنْتَ زَمْعَةَ قَالَتْ أَتَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقُلْتُ إِنَّ أَبِي زَمْعَةَ مَاتَ وَتَرَكَ أُمَّ وَلَدٍ لَهُ وَإِنَّا كُنَّا نَظُنُّهَا بِرَجُلٍ وَإِنَّهَا وَلَدَتْ فَخَرَجَ وَلَدُهَا يُشْبِهُ الرَّجُلَ الَّذِي ظَنَنَّاهَا بِهِ قَالَ فَقَالَ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَهَا أَمَّا أَنْتِ فَاحْتَجِبِي مِنْهُ فَلَيْسَ بِأَخِيكِ وَلَهُ الْمِيرَاثُ

(۲۷۹۶۴) حضرت سودہ بنت زمعہ ؓ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ میں نبی ؑ کی خدمت میں حاضر ہوئی اور عرض کیا کہ میرا باپ زمعہ فوت ہو گیا ہے، اور اس نے ایک ام ولدہ باندی چھوڑی ہے جسے ہم ایک آدمی کے ساتھ متہم سمجھتے ہیں، کیونکہ اس کے یہاں ایک بچہ پیدا ہوا ہے جو اسی شخص کے مشابہہ ہے جس کے ساتھ ہم اسے متہم سمجھتے ہیں، نبی ؑ نے فرمایا تم اس لڑکے سے پردہ کرنا کیونکہ وہ تمہارا بھائی نہیں ہے، البتہ اسے میراث ملے گی۔

حَدِيثُ جُوَيْرِيَةَ بِنْتِ الْحَارِثِ ؓ

حضرت جویریہ بنت حارث ؓ کی حدیثیں

(۲۷۹٦٥) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُبَيْدِ بْنِ السَّبَّاقِ عَنْ جُوَيْرِيَةَ بِنْتِ الْحَارِثِ قَالَتْ دَخَلَ عَلَيَّ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَاتَ يَوْمٍ فَقَالَ هَلْ مِنْ طَعَامٍ قُلْتُ لَا إِلَّا عَظْمًا أُعْطِيَتْهُ مَوْلَاةٌ لَنَا مِنَ الصَّدَقَةِ قَالَ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَرِّبِيهِ فَقَدْ بَلَغَتْ مَحِلَّهَا [صححه مسلم(۱۰۷۳) وابن حبان(۵۱۱۸)][انظر: ۲۷۹۷۰]

(۲۷۹۶۵) حضرت ام عطیہ ؓ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی ؑ میرے یہاں تشریف لائے تو پوچھا کیا تمہارے پاس کچھ ہے؟ میں نے عرض کیا نہیں، البتہ نسیبہ نے ہمارے یہاں اسی بکری کا کچھ حصہ بھیجا ہے جو آپ نے ان کے یہاں بھیجی تھی، نبی ؑ نے فرمایا وہ اپنے ٹھکانے پر پہنچ چکی، اب اسے لے آؤ۔

(۲۷۹٦٦) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ مَوْلَى آلِ طَلْحَةَ قَالَ سَمِعْتُ كُرَيْبًا يُحَدِّثُ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنْ جُوَيْرِيَةَ قَالَتْ إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَرَّ عَلَى جُوَيْرِيَةَ بُكْرًا وَهِيَ فِي الْمَسْجِدِ تَدْعُو ثُمَّ مَرَّ عَلَيْهَا قَرِيبًا مِنْ نِصْفِ النَّهَارِ فَقَالَ مَا زِلْتِ عَلَى حَالِكِ قَالَتْ نَعَمْ قَالَ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَلَا أُعَلِّمُكِ كَلِمَاتٍ تَعْدِلُهُنَّ بِهِنَّ وَلَوْ وُزِنَّ بِهِنَّ وُزِنَّ سُبْحَانَ اللَّهِ عَدَدَ خَلْقِهِ سُبْحَانَ اللَّهِ عَدَدَ خَلْقِهِ ثَلَاثًا سُبْحَانَ اللَّهِ رِضَا نَفْسِهِ سُبْحَانَ اللَّهِ رِضَا نَفْسِهِ سُبْحَانَ اللَّهِ رِضَا نَفْسِهِ سُبْحَانَ اللَّهِ زِنَةَ عَرْشِهِ سُبْحَانَ اللَّهِ زِنَةَ عَرْشِهِ سُبْحَانَ اللَّهِ زِنَةَ عَرْشِهِ سُبْحَانَ اللَّهِ مِدَادَ كَلِمَاتِهِ سُبْحَانَ اللَّهِ مِدَادَ كَلِمَاتِهِ سُبْحَانَ

اللَّهِ مِدَادَ كَلِمَاتِهِ [راجع: ٢٧٢٩٤].

(۲۷۹۶۶) حضرت جویریہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ صبح کے وقت نبی علیہ السلام میرے پاس تشریف لائے، میں اس وقت تسبیحات پڑھ رہی تھی، کچھ دیر بعد نبی علیہ السلام کسی کام سے چلے گئے، پھر نصف النہار کے وقت واپس آئے تو فرمایا کیا تم اس وقت سے یہاں بیٹھی ہو؟ میں نے عرض کیا جی ہاں! نبی علیہ السلام نے فرمایا کیا میں تمہیں ایسے کلمات نہ سکھا دوں جن کا وزن اگر تمہاری اتنی لمبی تسبیحات سے کیا جائے تو ان کا پلڑا جھک جائے گا اور وہ یہ ہیں "سبحان الله عدد خلقه" تین مرتبہ "سبحان الله زنة عرشه" تین مرتبہ "سبحان الله رضا نفسه" تین مرتبہ "سبحان الله مداد كلماته" تین مرتبہ۔

(٢٧٩٦٧) وَكَانَ اسْمُهَا بَرَّةَ فَسَمَّاهَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جُوَيْرِيَةَ

(۲۷۹۶۷) حضرت جویریہ رضی اللہ عنہا کا نام پہلے "برہ" تھا، جسے بعد میں نبی علیہ السلام نے بدل کر "جویریہ" کر دیا۔

(٢٧٩٦٨) حَدَّثَنَا مُحَمَّدٌ وَحَجَّاجٌ قَالَا حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَبِي أَيُّوبَ عَنْ جُوَيْرِيَةَ بِنْتِ الْحَارِثِ قَالَتْ إِنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَخَلَ عَلَيْهَا فِي يَوْمِ جُمُعَةٍ وَهِيَ صَائِمَةٌ فَقَالَ لَهَا أَصُمْتِ أَمْسِ قَالَتْ لَا قَالَ أَتُرِيدِينَ أَنْ تَصُومِي غَدًا قَالَتْ لَا قَالَ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَفْطِرِي إِذًا [راجع: ٢٧٢٩١].

(۲۷۹۶۸) حضرت جویریہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ جمعہ کے دن "جبکہ وہ روزے سے تھیں" نبی علیہ السلام ان کے پاس تشریف لائے، نبی علیہ السلام نے ان سے پوچھا کیا تم نے کل روزہ رکھا تھا؟ انہوں نے عرض کیا نہیں، نبی علیہ السلام نے پوچھا کہ آئندہ کل کا روزہ رکھو گی؟ انہوں نے عرض کیا نہیں، نبی علیہ السلام نے فرمایا پھر تم اپنا روزہ ختم کر دو۔

(٢٧٩٦٩) حَدَّثَنَا أَسْوَدُ يَعْنِي ابْنَ عَامِرٍ حَدَّثَنَا شَرِيكٌ عَنْ جَابِرٍ عَنْ خَالَتِهِ أُمِّ عُثْمَانَ عَنِ الطُّفَيْلِ ابْنِ أَخِي جُوَيْرِيَةَ عَنْ جُوَيْرِيَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ لَبِسَ ثَوْبَ حَرِيرٍ فِي الدُّنْيَا أَلْبَسَهُ اللَّهُ تَعَالَى ثَوْبَ مَذَلَّةٍ أَوْ ثَوْبًا مِنْ نَارٍ [راجع: ٢٧٢٩٣].

(۲۷۹۶۹) حضرت جویریہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا جو شخص ریشمی لباس پہنتا ہے، اللہ تعالیٰ قیامت کے دن اسے آگ کا لباس پہنائے گا۔

(٢٧٩٧٠) حَدَّثَنَا عَاصِمٌ حَدَّثَنَا لَيْثُ بْنُ سَعْدٍ حَدَّثَنِي ابْنُ شِهَابٍ قَالَ إِنَّ عُبَيْدَ بْنَ السَّبَّاقِ يَزْعُمُ أَنَّ جُوَيْرِيَةَ زَوْجَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَخْبَرَتْهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَخَلَ عَلَيْهَا فَقَالَ هَلْ مِنْ طَعَامٍ قَالَتْ لَا وَاللَّهِ مَا عِنْدَنَا طَعَامٌ إِلَّا عَظْمًا مِنْ شَاةٍ أُعْطِيَتْهَا مَوْلَاتِي مِنَ الصَّدَقَةِ فَقَالَ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَرِّبِيهِ فَقَدْ بَلَغَتْ مَحِلَّهَا [راجع: ٢٧٩٦٥].

(۲۷۹۷۰) حضرت ام عطیہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام میرے یہاں تشریف لائے تو پوچھا کیا تمہارے پاس کچھ ہے؟ میں نے عرض کیا نہیں، البتہ نسیبہ نے ہمارے یہاں اسی بکری کا کچھ حصہ بھیجا ہے جو آپ نے ان کے یہاں بھیجی تھی،

نبی علیہ السلام نے فرمایا وہ اپنے ٹھکانے پر پہنچ چکی، اب اسے لے آؤ۔

(۲۷۹۷۱) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ حَدَّثَنَا قَتَادَةُ حَدَّثَنِي أَبُو أَيُّوبَ الْعَتَكِيُّ عَنْ جُوَيْرِيَةَ بِنْتِ الْحَارِثِ قَالَتْ إِنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَخَلَ عَلَيْهَا يَوْمَ جُمُعَةٍ وَهِيَ صَائِمَةٌ فَقَالَ لَهَا أَصُمْتِ أَمْسِ قَالَتْ لَا قَالَ أَتُرِيدِينَ أَنْ تَصُومِي غَدًا قَالَتْ لَا قَالَ فَأَفْطِرِي [راجع: ۲۷۲۹۱].

(۲۷۹۷۱) حضرت جویریہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ جمعہ کے دن "جبکہ وہ روزے سے تھیں" نبی علیہ السلام ان کے پاس تشریف لائے، نبی علیہ السلام نے ان سے پوچھا کیا تم نے کل روزہ رکھا تھا؟ انہوں نے عرض کیا نہیں، نبی علیہ السلام نے پوچھا کہ آئندہ کل کا روزہ رکھو گی؟ انہوں نے عرض کیا نہیں، نبی علیہ السلام نے فرمایا پھر تم اپنا روزہ ختم کر دو۔

حَدِيثُ أُمِّ سُلَيْمٍ رضی اللہ عنہا

حضرت ام سلیم رضی اللہ عنہا کی حدیثیں

(۲۷۹۷۲) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ وَحَجَّاجٌ حَدَّثَنِي شُعْبَةُ قَالَ سَمِعْتُ قَتَادَةَ يُحَدِّثُ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ عَنْ أُمِّ سُلَيْمٍ أَنَّهَا قَالَتْ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَنَسٌ خَادِمُكَ ادْعُ اللَّهَ لَهُ قَالَ فَقَالَ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُمَّ أَكْثِرْ مَالَهُ وَوَلَدَهُ وَبَارِكْ لَهُ فِيمَا أَعْطَيْتَهُ قَالَ حَجَّاجٌ فِي حَدِيثِهِ قَالَ فَقَالَ أَنَسٌ أَخْبَرَنِي بَعْضُ وَلَدِي أَنَّهُ قَدْ دُفِنَ مِنْ وَلَدِي وَوَلَدِ وَلَدِي أَكْثَرُ مِنْ مِائَةٍ [صححه البخاري (٦٣٧٨)، ومسلم (٢٤٨٠)].

(۲۷۹۷۲) حضرت ام سلیم رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ انہوں نے بارگاہِ رسالت میں عرض کیا یا رسول اللہ! انس آپ کا خادم ہے، اس کے لئے اللہ سے دعاء کر دیجئے نبی علیہ السلام نے فرمایا اے اللہ! اس کے مال و اولاد میں اضافہ فرما، اور جو کچھ اس کو عطاء فرما رکھا ہے اس میں برکت عطاء فرما، حضرت انس رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ مجھے اپنی اولاد میں سے کسی نے بتایا ہے کہ اب تک میرے بیٹوں اور پوتوں میں سے سو سے زیادہ افراد دفن ہو چکے ہیں۔

(۲۷۹۷۳) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ وَرَوْحٌ الْمَعْنَى قَالَا حَدَّثَنَا سَعِيدٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ عِكْرِمَةَ أَنَّهُ كَانَ بَيْنَ ابْنِ عَبَّاسٍ وَزَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ فِي الْمَرْأَةِ تَحِيضُ بَعْدَمَا تَطُوفُ بِالْبَيْتِ يَوْمَ النَّحْرِ مُقَاوَلَةٌ فِي ذَلِكَ فَقَالَ زَيْدٌ لَا تَنْفِرُ حَتَّى يَكُونَ آخِرُ عَهْدِهَا بِالْبَيْتِ وَقَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ إِذَا طَافَتْ يَوْمَ النَّحْرِ وَحَلَّتْ لِزَوْجِهَا نَفَرَتْ إِنْ شَاءَتْ وَلَا تَنْتَظِرُ فَقَالَتْ الْأَنْصَارُ يَا ابْنَ عَبَّاسٍ إِنَّكَ إِذَا خَالَفْتَ زَيْدًا لَمْ نُتَابِعْكَ فَقَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ سَلُوا أُمَّ سُلَيْمٍ فَسَأَلُوهَا عَنْ ذَلِكَ فَأَخْبَرَتْ أَنَّ صَفِيَّةَ بِنْتَ حُيَيِّ بْنِ أَخْطَبَ أَصَابَهَا ذَلِكَ فَقَالَتْ عَائِشَةُ الْخَيْبَةُ لَكِ حَبَسْتِينَا فَذُكِرَ ذَلِكَ لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَمَرَهَا أَنْ تَنْفِرَ وَأَخْبَرَتْ أُمُّ سُلَيْمٍ أَنَّهَا لَقِيَتْ ذَلِكَ فَأَمَرَهَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ تَنْفِرَ [صححه البخاري (١٧٥٨)]. [انظر: ٢٧٩٧٨].

(۲۷۹۷۳) عکرمہ کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ اور حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ کے درمیان اس عورت کے حوالے سے اختلاف رائے ہو گیا جو دس ذی الحجہ کو طواف زیارت کر لے اور اس کے فوراً بعد ہی اسے "ایام" شروع ہو جائیں، حضرت زید رضی اللہ عنہ کی رائے یہ تھی کہ جب تک وہ طواف وداع نہ کر لے واپس نہیں جا سکتی، اور حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ کی رائے یہ تھی کہ اگر وہ دس ذی الحجہ کو طواف کر چکی ہے اور اپنے خاوند کے لئے حلال ہو چکی ہے تو وہ اگر چاہے تو واپس جا سکتی ہے، اور انتظار نہ کرے، انصار کہنے لگے کہ اے ابن عباس! اگر آپ کسی مسئلے میں زید سے اختلاف کریں گے تو ہم اس میں آپ کی پیروی نہیں کریں گے، حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ اس کے متعلق حضرت ام سلیم رضی اللہ عنہا سے پوچھ لو، چنانچہ انہوں نے حضرت ام سلیم رضی اللہ عنہا سے پوچھا تو انہوں نے بتایا کہ حضرت صفیہ بنت حیی رضی اللہ عنہا کے ساتھ یہ معاملہ پیش آیا تھا جس پر حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا ہائے افسوس! تم ہمیں روکو گی، نبی علیہ السلام سے اس بات کا ذکر ہوا تو نبی علیہ السلام نے انہیں کوچ کا حکم دیا اور خود حضرت ام سلیم رضی اللہ عنہا نے اپنے متعلق بتایا کہ انہیں بھی یہی کیفیت پیش آ گئی تھی، اور نبی علیہ السلام نے انہیں بھی کوچ کا حکم دے دیا تھا۔

(۲۷۹۷٤) حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ وَرَوْحٌ حَدَّثَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ قَالَ أَخْبَرَنِي عَبْدُ الْكَرِيمِ أَنَّ الْبَرَاءَ بْنَ زَيْدِ ابْنِ بِنْتِ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ أَخْبَرَهُ أَنَّ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ يُحَدِّثُ عَنْ أُمِّ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَتْ دَخَلَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَيْنَا وَقِرْبَةٌ مُعَلَّقَةٌ فِيهَا مَاءٌ فَشَرِبَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَائِمًا مِنْ فِي الْقِرْبَةِ فَقَامَتْ أُمُّ سُلَيْمٍ إِلَى فِي الْقِرْبَةِ فَقَطَعَتْهُ [راجع: ٢٧٦٥٦].

(۲۷۹۷٤) حضرت ام سلیم رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام ان کے یہاں تشریف لائے، ان کے گھر میں ایک مشکیزہ لٹکا ہوا تھا، نبی علیہ السلام نے کھڑے کھڑے اس مشکیزے سے منہ لگا کر پانی پیا، بعد میں میں نے اس مشکیزے کا منہ (جس سے نبی علیہ السلام نے منہ لگا کر پانی پیا تھا) کاٹ کر اپنے پاس رکھ لیا۔

(۲۷۹۷٥) حَدَّثَنَا يَعْلَى وَمُحَمَّدٌ قَالَا حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ حَكِيمٍ عَنْ عَمْرٍو الْأَنْصَارِيِّ عَنْ أُمِّ سُلَيْمٍ بِنْتِ مِلْحَانَ وَهِيَ أُمُّ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ مُحَمَّدٌ أَخْبَرَتْهُ قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا مِنْ مُسْلِمَيْنِ يَمُوتُ لَهُمَا ثَلَاثَةُ أَوْلَادٍ لَمْ يَبْلُغُوا الْحِنْثَ إِلَّا أَدْخَلَهُمَا اللَّهُ الْجَنَّةَ بِفَضْلِ رَحْمَتِهِ قَالَهَا ثَلَاثًا قِيلَ يَا رَسُولَ اللَّهِ وَاثْنَانِ قَالَ وَاثْنَانِ [راجع: ٢٧٦٥٤].

(۲۷۹۷٥) حضرت ام سلیم رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا وہ مسلمان آدمی جس کے تین نابالغ بچے فوت ہو گئے ہوں، اللہ ان بچوں کے ماں باپ کو اپنے فضل و کرم سے جنت میں داخلہ عطاء فرمائے گا، کسی نے پوچھا یا رسول اللہ! اگر دو ہوں تو؟ فرمایا دو ہوں تب بھی یہی حکم ہے۔

(۲۷۹۷٦) حَدَّثَنَا أَبُو كَامِلٍ حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْكَرِيمِ الْجَزَرِيُّ عَنِ الْبَرَاءِ ابْنِ بِنْتِ أَنَسٍ عَنْ أَنَسٍ عَنْ أُمِّهِ قَالَتْ دَخَلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَفِي الْبَيْتِ قِرْبَةٌ مُعَلَّقَةٌ فَشَرِبَ مِنْهَا قَائِمًا فَقَطَعْتُ فَاهَا وَإِنَّهُ

لِعَبْدِي [راجع: ٢٧٦٥٦].

(۲۷۹۷۶) حضرت ام سلیم رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام ان کے یہاں تشریف لائے، ان کے گھر میں ایک مشکیزہ لٹکا ہوا تھا، نبی علیہ السلام نے کھڑے کھڑے اس مشکیزے سے منہ لگا کر پانی پیا، بعد میں میں نے اس مشکیزے کا منہ (جس سے نبی علیہ السلام نے منہ لگا کر پانی پیا تھا) کاٹ کر اپنے پاس رکھ لیا۔

(٢٧٩٧٧) حَدَّثَنَا رَوْحٌ حَدَّثَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ قَالَ وَقَالَ عِكْرِمَةُ بْنُ خَالِدٍ عَنْ زَيْدٍ وَابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ لِزَيْدٍ فَاسْأَلْ نِسَائَكَ أُمَّ سُلَيْمٍ وَصَوَاحِبَهَا هَلْ أَمَرَهُنَّ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَسَأَلَهُنَّ زَيْدٌ فَقُلْنَ نَعَمْ قَدْ أَمَرَنَا بِذَلِكَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

(۲۷۹۷۷) عکرمہ کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ اور حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ کے درمیان اس عورت کے حوالے سے اختلاف رائے ہو گیا جو دس ذی الحجہ کو طواف زیارت کر لے اور اس کے فوراً بعد ہی اسے "ایام" شروع ہو جائیں، حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ اس کے متعلق حضرت ام سلیم رضی اللہ عنہا سے پوچھ لو، چنانچہ انہوں نے حضرت ام سلیم رضی اللہ عنہا سے پوچھا تو انہوں نے بتایا کہ ہاں! نبی علیہ السلام نے ہمیں یہی حکم دیا تھا۔

(٢٧٩٧٨) حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ حَدَّثَنَا هِشَامٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ عِكْرِمَةَ قَالَ إِنَّ زَيْدَ بْنَ ثَابِتٍ وَابْنَ عَبَّاسٍ اخْتَلَفَا فِي الْمَرْأَةِ تَحِيضُ بَعْدَ الزِّيَارَةِ فِي يَوْمِ النَّحْرِ بَعْدَمَا طَافَتْ بِالْبَيْتِ فَقَالَ زَيْدٌ يَكُونُ آخِرَ عَهْدِهَا الطَّوَافُ بِالْبَيْتِ وَقَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ تَنْفِرُ إِنْ شَاءَتْ فَقَالَ الْأَنْصَارُ لَا نُتَابِعُكَ يَا ابْنَ عَبَّاسٍ وَأَنْتَ تُخَالِفُ زَيْدًا وَقَالَ وَاسْأَلُوا صَاحِبَتَكُمْ أُمَّ سُلَيْمٍ فَقَالَتْ حِضْتُ بَعْدَمَا طُفْتُ بِالْبَيْتِ يَوْمَ النَّحْرِ فَأَمَرَنِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ أَنْفِرَ وَحَاضَتْ صَفِيَّةُ فَقَالَتْ لَهَا عَائِشَةُ الْخَيْبَةُ لَكِ إِنَّكِ لَحَابِسَتُنَا فَذُكِرَ ذَلِكَ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ مُرُوهَا فَلْتَنْفِرْ [راجع: ٢٧٩٧٣].

(۲۷۹۷۸) عکرمہ کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ اور حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ کے درمیان اس عورت کے حوالے سے اختلاف رائے ہو گیا جو دس ذی الحجہ کو طواف زیارت کر لے اور اس کے فوراً بعد ہی اسے "ایام" شروع ہو جائیں، حضرت زید رضی اللہ عنہ کی رائے یہ تھی کہ جب تک وہ طواف وداع نہ کر لے واپس نہیں جا سکتی، اور حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ کی رائے یہ تھی کہ اگر وہ دس ذی الحجہ کو طواف کر چکی ہے اور اپنے خاوند کے لئے حلال ہو چکی ہے تو وہ اگر چاہے تو واپس جا سکتی ہے، اور انتظار نہ کرے، انصار کہنے لگے کہ اے ابن عباس! اگر آپ کسی مسئلے میں زید سے اختلاف کریں گے تو ہم اس میں آپ کی پیروی نہیں کریں گے، حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ اس کے متعلق حضرت ام سلیم رضی اللہ عنہا سے پوچھ لو، چنانچہ انہوں نے حضرت ام سلیم رضی اللہ عنہا سے پوچھا تو انہوں نے بتایا کہ حضرت صفیہ بنت حیی رضی اللہ عنہا کے ساتھ یہ معاملہ پیش آیا تھا جس پر حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا ہائے افسوس! تم ہمیں روکو گی، نبی علیہ السلام سے اس بات کا ذکر ہوا تو نبی علیہ السلام نے انہیں کوچ کا حکم دیا۔

حَدِيثُ دُرَّةَ بِنْتِ أَبِي لَهَبٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا

حضرت درہ بنت ابی لہب رضی اللہ عنہا کی حدیثیں

(۲۷۹۷۹) حَدَّثَنَا أَسْوَدُ بْنُ عَامِرٍ أَخْبَرَنَا شَرِيكٌ عَنْ سِمَاكٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَيْرَةَ عَنْ دُرَّةَ بِنْتِ أَبِي لَهَبٍ قَالَتْ كُنْتُ عِنْدَ عَائِشَةَ فَدَخَلَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ ائْتُونِي بِوَضُوءٍ قَالَتْ فَابْتَدَرْتُ أَنَا وَعَائِشَةُ الْكُوزَ فَأَخَذْتُهُ أَنَا فَتَوَضَّأَ فَرَفَعَ بَصَرَهُ إِلَيَّ أَوْ طَرْفَهُ إِلَيَّ وَقَالَ أَنْتِ مِنِّي وَأَنَا مِنْكِ قَالَتْ فَأُتِيَ بِرَجُلٍ فَقَالَ مَا أَنَا فَعَلْتُهُ إِنَّمَا قِيلَ لِي قَالَتْ وَكَانَ سَأَلَهُ عَلَى الْمِنْبَرِ مَنْ خَيْرُ النَّاسِ فَقَالَ أَفْقَهُهُمْ فِي دِينِ اللَّهِ وَأَوْصَلُهُمْ لِرَحِمِهِ ذَكَرَ فِيهِ شَرِيكٌ شَيْئَيْنِ آخَرَيْنِ لَمْ أَحْفَظْهُمَا [راجع: ۲۴۸۹۱].

(۲۷۹۷۹) حضرت درہ بنت ابی لہب رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ میں حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کے پاس تھی کہ نبی علیہ السلام تشریف لے آئے اور فرمایا میرے پاس وضو کا پانی لاؤ' میں اور حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا ایک برتن کی طرف تیزی سے بڑھے' میں پہلے پہنچ گئی اور اسے لے آئی' پھر نبی علیہ السلام نے وضو کیا اور نگاہیں اٹھا کر مجھ سے فرمایا تم مجھ سے ہو' اور میں تم سے ہوں' پھر ایک آدمی کو لایا گیا' اس نے کہا کہ میں نے یہ کام نہیں کیا بلکہ لوگوں نے مجھ سے کہا تھا' اس نے نبی علیہ السلام سے برسر منبر یہ سوال کیا تھا کہ لوگوں میں سب سے بہترین کون ہے؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا جو اللہ کے دین کی سب سے زیادہ سمجھ بوجھ رکھتا ہو اور سب سے زیادہ صلہ رحمی کرنے والا ہو۔

(۲۷۹۸۰) حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ حَدَّثَنَا شَرِيكٌ عَنْ سِمَاكٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَيْرَةَ عَنْ زَوْجِ دُرَّةَ بِنْتِ أَبِي لَهَبٍ عَنْ دُرَّةَ بِنْتِ أَبِي لَهَبٍ قَالَتْ قَامَ رَجُلٌ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ عَلَى الْمِنْبَرِ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَيُّ النَّاسِ خَيْرٌ فَقَالَ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَيْرُ النَّاسِ أَقْرَؤُهُمْ وَأَتْقَاهُمْ وَآمَرُهُمْ بِالْمَعْرُوفِ وَأَنْهَاهُمْ عَنِ الْمُنْكَرِ وَأَوْصَلُهُمْ لِلرَّحِمِ

(۲۷۹۸۰) حضرت درہ بنت ابی لہب رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ ایک آدمی نے نبی علیہ السلام سے برسر منبر یہ سوال کیا تھا کہ لوگوں میں سب سے بہترین کون ہے؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا جو سب سے زیادہ قرآن پڑھنے والا، متقی، امر بالمعروف اور نہی عن المنکر کرنے والا اور سب سے زیادہ صلہ رحمی کرنے والا ہو۔

حَدِيثُ سُبَيْعَةَ الْأَسْلَمِيَّةِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا

حضرت سبیعہ اسلمیہ رضی اللہ عنہا کی حدیثیں

(۲۷۹۸۱) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ أَرْسَلَ مَرْوَانُ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عُتْبَةَ إِلَى سُبَيْعَةَ بِنْتِ الْحَارِثِ يَسْأَلُهَا عَمَّا أَفْتَاهَا بِهِ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَخْبَرَتْهُ أَنَّهَا كَانَتْ تَحْتَ سَعْدِ ابْنِ خَوْلَةَ فَتُوُفِّيَ عَنْهَا فِي حَجَّةِ الْوَدَاعِ وَكَانَ بَدْرِيًّا فَوَضَعَتْ حَمْلَهَا قَبْلَ أَنْ يَنْقَضِيَ أَرْبَعَةُ

أَشْهُرٍ وَعَشْرٌ مِنْ وَفَاتِهِ فَلَقِيَهَا أَبُو السَّنَابِلِ يَعْنِي ابْنَ بَعْكَكٍ حِينَ تَعَلَّتْ مِنْ نِفَاسِهَا وَقَدْ اكْتَحَلَتْ فَقَالَ لَهَا ارْبَعِي عَلَى نَفْسِكِ أَوْ نَحْوَ هَذَا لَعَلَّكِ تُرِيدِينَ النِّكَاحَ إِنَّهَا أَرْبَعَةُ أَشْهُرٍ وَعَشْرٌ مِنْ وَفَاةِ زَوْجِكِ قَالَتْ فَأَتَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَكَرْتُ لَهُ مَا قَالَ أَبُو السَّنَابِلِ بْنُ بَعْكَكٍ فَقَالَ لَهَا النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدْ حَلَلْتِ حِينَ وَضَعْتِ حَمْلَكِ [صححه مسلم (١٤٨٤)].

(۲۷۹۸۱) حضرت ابوالسنابل رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ سبیعہ کے یہاں اپنے شوہر کی وفات کے صرف ۲۳ یا ۲۵ دن بعد ہی بچے کی ولادت ہوگئی، اور وہ دوسرے رشتے کے لئے تیار ہونے لگیں، نفاس سے فراغت کے بعد ابوالسنابل کی ان سے ملاقات ہوئی تو انہوں نے سرمہ لگا رکھا تھا، ابوالسنابل نے کہا کہ اپنے اوپر قابو رکھو، شاید تم دوسرا نکاح کرنا چاہتی ہو؟ یاد رکھو! تمہارے شوہر کی وفات کے بعد تمہاری عدت چار مہینے دس دن ہے، وہ کہتی ہیں کہ میں نبی علیہ السلام کی خدمت میں حاضر ہوئی اور ان سے ابوالسنابل کی بات ذکر کی تو نبی علیہ السلام نے فرمایا تم وضع حمل کے بعد حلال ہو چکی ہو۔

(۲۷۹۸۲) حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ خَالِدٍ حَدَّثَنَا رَبَاحٌ عَنْ مَعْمَرٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُتْبَةَ قَالَ إِنَّ عُبَيْدَ اللَّهِ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُتْبَةَ كَتَبَ إِلَى عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْأَرْقَمِ يَأْمُرُهُ أَنْ يَدْخُلَ عَلَى سُبَيْعَةَ بِنْتِ الْحَارِثِ يَسْأَلُهَا عَمَّا أَفْتَاهَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَزَعَمَتْ أَنَّهَا كَانَتْ تَحْتَ سَعْدِ ابْنِ خَوْلَةَ فَذَكَرَ مَعْنَاهُ

(۲۷۹۸۲) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۲۷۹۸۳) حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا أَبِي عَنِ ابْنِ إِسْحَاقَ قَالَ حَدَّثَنِي الزُّهْرِيُّ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُتْبَةَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ كَتَبْتُ إِلَى عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْأَرْقَمِ آمُرُهُ أَنْ يَدْخُلَ عَلَى سُبَيْعَةَ الْأَسْلَمِيَّةِ فَيَسْأَلَهَا عَنْ شَأْنِهَا قَالَ فَدَخَلَ عَلَيْهَا فَذَكَرَ الْحَدِيثَ

(۲۷۹۸۳) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۲۷۹۸۴) حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ حَدَّثَنَا أَبِي عَنِ ابْنِ إِسْحَاقَ قَالَ حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ الْحَارِثِ التَّيْمِيُّ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ قَالَ دَخَلْتُ عَلَى سُبَيْعَةَ بِنْتِ أَبِي بَرْزَةَ الْأَسْلَمِيَّةِ فَسَأَلْتُهَا عَنْ أَمْرِهَا فَقَالَتْ كُنْتُ عِنْدَ سَعْدِ ابْنِ خَوْلَةَ فَتُوُفِّيَ عَنِّي فَلَمْ أَمْكُثْ إِلَّا شَهْرَيْنِ حَتَّى وَضَعْتُ قَالَتْ فَخَطَبَنِي أَبُو السَّنَابِلِ بْنُ بَعْكَكٍ أَخُو بَنِي عَبْدِ الدَّارِ فَتَهَيَّأْتُ لِلنِّكَاحِ قَالَتْ فَدَخَلَ عَلَيَّ حَمُوِي وَقَدْ اخْتَضَبْتُ وَتَهَيَّأْتُ فَقَالَ مَاذَا تُرِيدِينَ يَا سُبَيْعَةُ قَالَتْ فَقُلْتُ أُرِيدُ أَنْ أَتَزَوَّجَ قَالَ وَاللَّهِ مَا لَكِ مِنْ زَوْجٍ حَتَّى تَعْتَدِّينَ أَرْبَعَةَ أَشْهُرٍ وَعَشْرًا قَالَتْ فَجِئْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَكَرْتُ ذَلِكَ لَهُ فَقَالَ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِي قَدْ حَلَلْتِ فَتَزَوَّجِي

(۲۷۹۸۴) حضرت ابوالسنابل رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ سبیعہ کے یہاں اپنے شوہر کی وفات کے صرف ۲۳ یا ۲۵ دن بعد ہی بچے کی ولادت ہوگئی، اور وہ دوسرے رشتے کے لئے تیار ہونے لگیں، نفاس سے فراغت کے بعد ابوالسنابل کی ان سے ملاقات

ہوئی تو انہوں نے سرمہ لگا رکھا تھا، ابوالسنابل نے کہا کہ اپنے اوپر قابو رکھو، شاید تم دوسرا نکاح کرنا چاہتی ہو؟ یاد رکھو! تمہارے شوہر کی وفات کے بعد تمہاری عدت چار مہینے دس دن ہے، وہ کہتی ہیں کہ میں نبی علیہ السلام کی خدمت میں حاضر ہوئی اور ان سے ابوالسنابل کی بات ذکر کی تو نبی علیہ السلام نے فرمایا تم وضع حمل کے بعد حلال ہو چکی ہو۔

حَدِيثُ أُنَيْسَةَ بِنْتِ خُبَيْبٍ رضی اللہ عنہا

حضرت انیسہ بنت خبیب رضی اللہ عنہا کی حدیثیں

(۲۷۹۸۵) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ خُبَيْبٍ قَالَ سَمِعْتُ عَمَّتِي تَقُولُ وَكَانَتْ حَجَّتْ مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِنَّ ابْنَ أُمِّ مَكْتُومٍ يُنَادِي بِلَيْلٍ فَكُلُوا وَاشْرَبُوا حَتَّى يُنَادِيَ بِلَالٌ أَوْ إِنَّ بِلَالًا يُنَادِي بِلَيْلٍ فَكُلُوا وَاشْرَبُوا حَتَّى يُنَادِيَ ابْنُ أُمِّ مَكْتُومٍ وَكَانَ يَصْعَدُ هَذَا وَيَنْزِلُ هَذَا فَنَتَعَلَّقُ بِهِ فَنَقُولُ كَمَا أَنْتَ حَتَّى نَتَسَحَّرَ [انظر: ۲۷۹۸۶، ۲۷۹۸۷]. [صححه ابن خزيمة (۴۰۴ و ۴۰۵) وقال الألباني: صحيح (النسائي: ۲/۱۰)].

(۲۷۹۸۵) حضرت انیسہ ''جو نبی علیہ السلام کے ساتھ حج میں شریک تھیں'' سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا ابن ام مکتوم رات ہی کو اذان دے دیتے ہیں اس لئے جب تک بلال اذان نہ دے دیں تم کھاتے پیتے رہو راوی کہتے ہیں کہ دراصل وہ نابینا آدمی تھے، دیکھ نہیں سکتے تھے اس لئے وہ اس وقت تک اذان نہیں دیتے تھے جب تک لوگ نہ کہنے لگتے کہ اذان دیجئے، آپ نے توصبح کر دی۔

(۲۷۹۸۶) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ حَدَّثَنَا مَنْصُورٌ يَعْنِي ابْنَ زَاذَانَ عَنْ خُبَيْبِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ عَمَّتِهِ أُنَيْسَةَ بِنْتِ خُبَيْبٍ قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا أَذَّنَ ابْنُ أُمِّ مَكْتُومٍ فَكُلُوا وَاشْرَبُوا وَإِذَا أَذَّنَ بِلَالٌ فَلَا تَأْكُلُوا وَلَا تَشْرَبُوا قَالَتْ وَإِنْ كَانَتْ الْمَرْأَةُ لَيَبْقَى عَلَيْهَا مِنْ سُحُورِهَا فَتَقُولُ لِبِلَالٍ أَمْهِلْ حَتَّى أَفْرُغَ مِنْ سُحُورِي [راجع: ۲۷۹۸۵].

(۲۷۹۸۶) حضرت انیسہ ''جو نبی علیہ السلام کے ساتھ حج میں شریک تھیں'' سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا ابن ام مکتوم رات ہی کو اذان دے دیتے ہیں اس لئے جب تک بلال اذان نہ دے دیں تم کھاتے پیتے رہو راوی کہتے ہیں کہ دراصل وہ نابینا آدمی تھے، دیکھ نہیں سکتے تھے اس لئے وہ اس وقت تک اذان نہیں دیتے تھے جب تک لوگ نہ کہنے لگتے کہ اذان دیجئے، آپ نے توصبح کر دی۔

(۲۷۹۸۷) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ خُبَيْبِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ عَمَّتِهِ قَالَتْ إِنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ ابْنَ أُمِّ مَكْتُومٍ أَوْ بِلَالًا يُنَادِي بِلَيْلٍ فَكُلُوا وَاشْرَبُوا حَتَّى يُنَادِيَ بِلَالٌ أَوْ ابْنُ أُمِّ مَكْتُومٍ

فَمَا كَانَ إِلَّا أَنْ يُؤَذِّنَ أَحَدُهُمَا وَيَصْعَدَ الْآخَرُ فَنَأْخُذَهُ بِيَدِهِ وَنَقُولَ كَمَا أَنْتَ حَتَّى نَتَسَحَّرَ [راجع: ٢٧٩٨٥]

(۲۷۹۸۷) حضرت انیسہ ''جو نبی علیہ السلام کے ساتھ حج میں شریک تھیں'' سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا ابن ام مکتوم رات ہی کو اذان دے دیتے ہیں اس لئے جب تک بلال اذان نہ دے دیں تم کھاتے پیتے رہو راوی کہتے ہیں کہ دراصل وہ نابینا آدمی تھے، دیکھ نہیں سکتے تھے اس لئے وہ اس وقت تک اذان نہیں دیتے تھے جب تک لوگ نہ کہنے لگتے کہ اذان دیجئے، آپ نے تو صبح کر دی۔

حَدِيثُ أُمِّ أَيُّوبَ رضی اللہ عنہا

حضرت ام ایوب رضی اللہ عنہا کی حدیثیں

(۲۷۹۸۸) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ أَبِي يَزِيدَ أَخْبَرَهُ أَبُوهُ قَالَ نَزَلْتُ عَلَى أُمِّ أَيُّوبَ الَّذِي نَزَلَ عَلَيْهِمْ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَزَلْتُ عَلَيْهَا فَحَدَّثَتْنِي بِهَذَا عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُمْ تَكَلَّفُوا طَعَامًا فِيهِ بَعْضُ هَذِهِ الْبُقُولِ فَقَرَّبُوهُ فَكَرِهَهُ وَقَالَ لِأَصْحَابِهِ كُلُوا إِنِّي لَسْتُ كَأَحَدٍ مِنْكُمْ إِنِّي أَخَافُ أَنْ أُوذِيَ صَاحِبِي يَعْنِي الْمَلَكَ [صححه ابن خزيمة (١٦٧١)، وابن حبان (٢٠٩٣). قال الترمذي: حسن صحيح غريب. قال الألباني: حسن (ابن ماجة: ٣٣٦٤، الترمذي: ١٨١٠). قال شعيب: حسن في الشواهد]. [انظر: ٢٨١٧٤].

(۲۷۹۸۸) حضرت ام ایوب رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام کی خدمت میں کہیں سے کھانا آیا جس میں لہسن تھا، نبی علیہ السلام نے اپنے ساتھیوں سے فرمایا تم اسے کھالو، میں تمہاری طرح نہیں ہوں، میں اپنے ساتھی یعنی فرشتے کو ایذاء پہنچانا اچھا نہیں سمجھتا۔

(۲۷۹۸۹) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أُمِّ أَيُّوبَ قَالَتْ إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ نَزَلَ الْقُرْآنُ عَلَى سَبْعَةِ أَحْرُفٍ أَيُّهَا قَرَأْتَ أَجْزَأَكَ [اخرجه الحميدي (٣٤٠) قال شعيب: صحيح لغيره]. [انظر: ٢٨١٧٥]

(۲۷۹۸۹) حضرت ام ایوب رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا قرآن کریم سات حرفوں پر نازل ہوا ہے، تم جس حرف پر بھی اس کی تلاوت کرو گے، وہ تمہاری طرف سے کفایت کر جائے گا۔

حَدِيثُ حَبِيبَةَ بِنْتِ سَهْلٍ رضی اللہ عنہا

حضرت حبیبہ بنت سہل رضی اللہ عنہا کی حدیث

(۲۷۹۹۰) قَرَأْتُ عَلَى عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ مَهْدِيٍّ مَالِكٌ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ عَنْ عَمْرَةَ بِنْتِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ سَعْدِ بْنِ زُرَارَةَ الْأَنْصَارِيَّةِ أَنَّهَا أَخْبَرَتْهُ عَنْ حَبِيبَةَ بِنْتِ سَهْلٍ الْأَنْصَارِيَّةِ قَالَتْ إِنَّهَا كَانَتْ تَحْتَ ثَابِتِ بْنِ قَيْسِ بْنِ

شَمَّاسٍ وَأَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَرَجَ إِلَى الصُّبْحِ فَوَجَدَ حَبِيبَةَ بِنْتَ سَهْلٍ عَلَى بَابِهِ بِالْغَلَسِ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ هَذِهِ قَالَتْ أَنَا حَبِيبَةُ بِنْتُ سَهْلٍ فَقَالَ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا لَكِ قَالَتْ لَا أَنَا وَلَا ثَابِتُ بْنُ قَيْسٍ لِزَوْجِهَا فَلَمَّا جَاءَ ثَابِتٌ قَالَ لَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هَذِهِ حَبِيبَةُ بِنْتُ سَهْلٍ قَدْ ذَكَرَتْ مَا شَاءَ اللَّهُ أَنْ تَذْكُرَ قَالَتْ حَبِيبَةُ يَا رَسُولَ اللَّهِ كُلُّ مَا أَعْطَانِي عِنْدِي فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِثَابِتٍ خُذْ مِنْهَا فَأَخَذَ مِنْهَا وَجَلَسَتْ فِي أَهْلِهَا [صححه ابن حبان (٤٢٠). قال الألباني: صحيح (ابو داود: ٢٢٢٧، النسائي: ٦/١٩٦)].

(۲۷۹۹۰) حضرت حبیبہ بنت سہل رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ وہ ثابت بن قیس بن شماس کے نکاح میں تھیں، ایک مرتبہ نبی علیہ السلام نماز فجر کے لئے نکلے تو منہ اندھیرے گھر کے دروازے پر حبیبہ بنت سہل کو پایا، نبی علیہ السلام نے پوچھا کون ہے؟ انہوں نے عرض کیا کہ میں حبیبہ بنت سہل ہوں، نبی علیہ السلام نے پوچھا کیا بات ہے؟ انہوں نے عرض کیا کہ میں اور ثابت بن قیس (میرا شوہر) ایک ساتھ نہیں رہ سکتے، جب ثابت آئے تو نبی علیہ السلام نے ان سے پوچھا کہ یہ حبیبہ بنت سہل آئی ہیں اور کچھ ذکر کر رہی ہیں، حبیبہ نے عرض کیا یا رسول اللہ! انہوں نے مجھے جو کچھ دیا ہے وہ سب میرے پاس موجود ہے، نبی علیہ السلام نے ثابت سے فرمایا ان سے وہ چیزیں لے لو، چنانچہ ثابت نے وہ چیزیں لے لیں اور حبیبہ اپنے گھر جا کر بیٹھ گئیں۔

حَدِيثُ أُمِّ حَبِيبَةَ بِنْتِ جَحْشٍ رضی اللہ عنہا

حضرت ام حبیبہ بنت جحش رضی اللہ عنہا کی حدیثیں

(۲۷۹۹۱) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ الْحَرَّانِيُّ عَنْ ابْنِ إِسْحَاقَ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ أُمِّ حَبِيبَةَ بِنْتِ جَحْشٍ أَنَّهَا اسْتُحِيضَتْ فَسَأَلَتْ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَمَرَهَا بِالْغُسْلِ عِنْدَ كُلِّ صَلَاةٍ وَإِنْ كَانَتْ لَتَخْرُجُ مِنَ الْمِرْكَنِ وَقَدْ عَلَتْ حُمْرَةُ الدَّمِ عَلَى الْمَاءِ فَتُصَلِّي

(۲۷۹۹۱) حضرت ام حبیبہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ وہ نبی علیہ السلام کی خدمت میں حاضر ہوئیں اور دم حیض کے مستقل جاری رہنے کی شکایت کی، نبی علیہ السلام نے انہیں ہر نماز کے وقت غسل کرنے کا حکم دیا، چنانچہ جب وہ ٹب سے باہر نکلتیں تو پانی پر سرخی غالب آ چکی ہوتی تھی، تاہم وہ نماز پڑھ لیتی تھیں، ان سے فرمایا یہ تو ایک رگ کا خون ہے اس لئے یہ دیکھ لیا کرو کہ جب تمہارے ایام حیض کا وقت آ جائے تو نماز نہ پڑھا کرو اور جب وہ زمانہ گذر جائے تو اپنے آپ کو پاک سمجھ کر طہارت حاصل کیا کرو اور اگلے ایام تک نماز پڑھتی رہا کرو۔

(۲۷۹۹۲) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عَمْرَةَ عَنْ أُمِّ حَبِيبَةَ بِنْتِ جَحْشٍ قَالَتْ اسْتُحِضْتُ سَبْعَ سِنِينَ فَاشْتَكَيْتُ ذَلِكَ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَيْسَتْ

تِلْكَ بِالْحَيْضَةِ وَلَكِنْ عِرْقٌ فَاغْتَسِلِي فَكَانَتْ تَغْتَسِلُ عِنْدَ كُلِّ صَلَاةٍ فَكَانَتْ تَغْتَسِلُ فِي الْمِرْكَنِ فَنَرَى صُفْرَةَ الدَّمِ فِي الْمِرْكَنِ

(۲۷۹۹۲) حضرت ام حبیبہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ وہ ایک مرتبہ وہ نبی علیہ السلام کی خدمت میں حاضر ہوئیں اور دم حیض کے مستقل جاری رہنے کی شکایت کی، نبی علیہ السلام نے ان سے فرمایا یہ حیض نہیں، یہ تو ایک رگ کا خون ہے اس لئے تم غسل کر لیا کرو، چنانچہ وہ ہر نماز کے وقت غسل کرتی تھیں اور جب وہ ٹب سے باہر نکلتیں تو ہم پانی کا رنگ سرخ دیکھتے تھے۔

حَدِيثُ جُدَامَةَ بِنْتِ وَهْبٍ رضی اللہ عنہا

حضرت جدامہ بنت وہب رضی اللہ عنہا کی حدیث

(۲۷۹۹۳) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يَزِيدَ حَدَّثَنَا سَعِيدٌ يَعْنِي ابْنَ أَبِي أَيُّوبَ قَالَ حَدَّثَنِي أَبُو الْأَسْوَدِ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ عَنْ جُدَامَةَ بِنْتِ وَهْبٍ أُخْتِ عُكَّاشَةَ قَالَتْ حَضَرْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي نَاسٍ وَهُوَ يَقُولُ لَقَدْ هَمَمْتُ أَنْ أَنْهَى عَنْ الْغِيلَةِ فَنَظَرْتُ فِي الرُّومِ وَفَارِسَ فَإِذَا هُمْ يُغِيلُونَ أَوْلَادَهُمْ وَلَا يَضُرُّ أَوْلَادَهُمْ ذَلِكَ شَيْئًا ثُمَّ سَأَلُوهُ عَنْ الْعَزْلِ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَاكَ الْوَأْدُ الْخَفِيُّ وَهُوَ وَإِذَا الْمَوْءُودَةُ سُئِلَتْ [صححه مسلم (١٤٤٢)]. [راجع: ٢٧٥٧٤، ٢٧٥٧٥، ٢٧٥٧٦، ٢٧٥٧٧].

(۲۷۹۹۳) حضرت جدامہ بنت وہب رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا میرا ارادہ بن رہا تھا کہ حالت رضاعت میں مردوں کو اپنی بیویوں کے قریب جانے سے منع کر دوں لیکن پھر مجھے بتایا گیا کہ فارس اور روم کے لوگ تو ایسا کرتے ہیں، مگر ان کی اولاد کو اس سے کوئی نقصان نہیں ہوتا (لہٰذا میں نے یہ ارادہ ترک کر دیا)۔

حَدِيثُ كُبَيْشَةَ رضی اللہ عنہا

حضرت کبیشہ رضی اللہ عنہا کی حدیث

(۲۷۹۹٤) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ يَزِيدَ بْنِ يَزِيدَ بْنِ جَابِرٍ الْأَنْصَارِيِّ عَنْ جَدَّةٍ لَهُ قَالَتْ إِنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَخَلَ عَلَيْهَا وَعِنْدَهَا قِرْبَةٌ فَشَرِبَ مِنْ فِيهَا وَهُوَ قَائِمٌ

(۲۷۹۹۴) حضرت کبیشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام ان کے یہاں تشریف لائے، ان کے پاس ایک مشکیزہ تھا، نبی علیہ السلام نے کھڑے کھڑے اس کے منہ سے اپنا منہ لگا کر پانی نوش فرمایا۔

(۲۷۹۹٥) وَقُرِئَ عَلَيْهِ هَذَا الْحَدِيثُ يَعْنِي سُفْيَانَ سَمِعْتُ يَزِيدَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي عَمْرَةَ عَنْ جَدَّتِي وَهِيَ كُبَيْشَةُ [صححه ابن حبان (٥٣١٨). قال الترمذي: حسن صحيح غريب. قال الألباني: صحيح (ابن ماجة:

۳۴۲۳، الترمذی: ۱۸۹۲)].

(۲۷۹۹۵) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے اور اس میں ''کبشہ'' نام کی تصریح بھی موجود ہے۔

حَدِيثُ حَوَّاءَ جَدَّةِ عَمْرِو بْنِ مُعَاذٍ

حضرت حواء رضی اللہ عنہا ''جو کہ عمرو بن معاذ کی دادی تھیں'' کی حدیثیں

(۲۷۹۹٦) حَدَّثَنَا رَوْحٌ أَخْبَرَنَا مَالِكُ بْنُ أَنَسٍ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ عَنْ عَمْرِو بْنِ مُعَاذٍ الْأَشْهَلِيِّ عَنْ جَدَّتِهِ أَنَّهَا قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا نِسَاءَ الْمُؤْمِنَاتِ لَا تَحْقِرَنَّ إِحْدَاكُنَّ لِجَارَتِهَا وَلَوْ كُرَاعُ شَاةٍ مُحْرَقٍ [راجع: ١٦٧٢٨].

(۲۷۹۹٦) ایک خاتون صحابیہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا اے مومن عورتو! تم میں سے کوئی اپنی پڑوسن کی بھیجی ہوئی کسی چیز کو ''خواہ وہ بکری کا جلا ہوا کھر ہی ہو'' حقیر نہ سمجھے۔

(۲۷۹۹۷) حَدَّثَنَا رَوْحٌ أَخْبَرَنَا مَالِكٌ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ عَنِ ابْنِ بُجَيْدٍ الْأَنْصَارِيِّ عَنْ جَدَّتِهِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ رُدُّوا السَّائِلَ وَلَوْ بِظِلْفٍ مُحْرَقٍ [راجع: ١٦٧٦٥].

(۲۷۹۹۷) ابن بجاد اپنی دادی سے نقل کرتے ہیں کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا سائل کو کچھ دے کر ہی واپس بھیجا کرو، خواہ وہ بکری کا جلا ہوا کھر ہی ہو۔

(۲۷۹۹۸) حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ عَمْرٍو حَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ زَيْدٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ مُعَاذٍ الْأَنْصَارِيِّ قَالَ إِنَّ سَائِلًا وَقَفَ عَلَى بَابِهِمْ فَقَالَتْ لَهُ جَدَّتُهُ حَوَّاءُ أَطْعِمُوهُ تَمْرًا قَالُوا لَيْسَ عِنْدَنَا قَالَتْ فَاسْقُوهُ سَوِيقًا قَالُوا الْعَجَبُ لَكِ نَسْتَطِيعُ أَنْ نُطْعِمَهُ مَا لَيْسَ عِنْدَنَا قَالَتْ إِنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لَا تَرُدُّوا السَّائِلَ وَلَوْ بِظِلْفٍ مُحْرَقٍ

(۲۷۹۹۸) ابن بجاد اپنی دادی سے نقل کرتے ہیں کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا سائل کو کچھ دے کر ہی واپس بھیجا کرو، خواہ وہ بکری کا جلا ہوا کھر ہی ہو۔

حَدِيثُ امْرَأَةٍ مِنْ بَنِي عَبْدِ الْأَشْهَلِ رضی اللہ عنہا

بنو عبدالاشہل کی ایک خاتون صحابیہ رضی اللہ عنہا کی حدیثیں

(۲۷۹۹۹) حَدَّثَنَا أَبُو كَامِلٍ حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ يَعْنِي ابْنَ مُعَاوِيَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عِيسَى عَنْ مُوسَى بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ وَكَانَ رَجُلَ صِدْقٍ عَنِ امْرَأَةٍ مِنْ بَنِي عَبْدِ الْأَشْهَلِ قَالَتْ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّ لَنَا طَرِيقًا إِلَى الْمَسْجِدِ مُنْتِنَةً فَكَيْفَ نَصْنَعُ إِذَا مُطِرْنَا قَالَ أَلَيْسَ بَعْدَهَا طَرِيقٌ هِيَ أَطْيَبُ مِنْهَا قَالَتْ قُلْتُ بَلَى قَالَ فَهَذِهِ بِهَذِهِ [قال

الألباني: صحيح (ابو داود: ٣٨٤، ابن ماجة: ٥٣٣)]. [انظر بعده].

(۲۷۹۹۹) بنو عبدالاشہل کی ایک خاتون سے مروی ہے کہ میں نے بارگاہِ رسالت میں عرض کیا یا رسول اللہ! ہم لوگ مسجد کی طرف جس راستے سے آتے ہیں، وہ بہت بدبودار ہے، تو جب بارش ہوا کرے، اس وقت ہم کیا کریں؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا کیا اس کے بعد صاف راستہ نہیں آتا؟ میں نے عرض کیا کیوں نہیں، نبی علیہ السلام نے فرمایا یہ صاف راستہ اس گندے راستے کا بدلہ ہو جائے گا۔

(۲۸۰۰۰) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ أَخْبَرَنَا إِسْرَائِيلُ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عِيسَى عَنْ مُوسَى بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ يَزِيدَ عَنِ امْرَأَةٍ مِنْ بَنِي عَبْدِ الْأَشْهَلِ أَنَّهَا قَالَتْ قُلْتُ لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنِّي أَمُرُّ فِي طَرِيقٍ لَيْسَ بِطَيِّبٍ فَقَالَ أَلَيْسَ مَا بَعْدَهُ أَطْيَبُ مِنْهُ قَالَتْ بَلَى قَالَ إِنَّ هَذِهِ تَذْهَبُ بِذَلِكَ [راجع: ٢٧٩٩٩].

(۲۸۰۰۰) بنو عبدالاشہل کی ایک خاتون سے مروی ہے کہ میں نے بارگاہِ رسالت میں عرض کیا یا رسول اللہ! ہم لوگ مسجد کی طرف جس راستے سے آتے ہیں، وہ بہت بدبودار ہے، تو جب بارش ہوا کرے، اس وقت ہم کیا کریں؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا کیا اس کے بعد صاف راستہ نہیں آتا؟ میں نے عرض کیا کیوں نہیں، نبی علیہ السلام نے فرمایا یہ صاف راستہ اس گندے راستے کا بدلہ ہو جائے گا۔

حَدِيثُ امْرَأَةٍ رضی اللہ عنہا

ایک خاتون صحابیہ رضی اللہ عنہا کی روایت

(۲۸۰۰۱) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ أَنَّ امْرَأَةً حَدَّثَتْهُ قَالَتْ نَامَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثُمَّ اسْتَيْقَظَ وَهُوَ يَضْحَكُ فَقُلْتُ تَضْحَكُ مِنِّي يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ لَا وَلَكِنْ مِنْ قَوْمٍ مِنْ أُمَّتِي يَخْرُجُونَ غُزَاةً فِي الْبَحْرِ مَثَلُهُمْ مَثَلُ الْمُلُوكِ عَلَى الْأَسِرَّةِ قَالَتْ ثُمَّ نَامَ ثُمَّ اسْتَيْقَظَ أَيْضًا يَضْحَكُ فَقُلْتُ تَضْحَكُ يَا رَسُولَ اللَّهِ مِنِّي قَالَ لَا وَلَكِنْ مِنْ قَوْمٍ مِنْ أُمَّتِي يَخْرُجُونَ غُزَاةً فِي الْبَحْرِ فَيَرْجِعُونَ قَلِيلَةً غَنَائِمُهُمْ مَغْفُورًا لَهُمْ قَالَتْ ادْعُ اللَّهَ أَنْ يَجْعَلَنِي مِنْهُمْ فَدَعَا لَهَا قَالَ فَأَخْبَرَنِي عَطَاءُ بْنُ يَسَارٍ قَالَ فَرَأَيْتُهَا فِي غَزَاةٍ غَزَاهَا الْمُنْذِرُ بْنُ الزُّبَيْرِ إِلَى أَرْضِ الرُّومِ هِيَ مَعَنَا فَمَاتَتْ بِأَرْضِ الرُّومِ

(۲۸۰۰۱) ایک خاتون صحابیہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام میرے گھر میں قیلولہ فرما رہے تھے کہ اچانک مسکراتے ہوئے بیدار ہو گئے، میں نے عرض کیا کہ میرے ماں باپ آپ پر قربان ہوں، آپ کس بناء پر مسکرا رہے ہیں؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا میرے سامنے میری امت کے کچھ لوگوں کو پیش کیا گیا جو اس سطح سمندر پر اس طرح سوار چلے جا رہے ہیں جیسے بادشاہ تختوں پر براجمان ہوتے ہیں، میں نے عرض کیا کہ اللہ سے دعاء کر دیجئے کہ وہ مجھے بھی ان میں شامل فرما دے، نبی علیہ السلام نے فرمایا اے

اللہ! انہیں بھی ان میں شامل فرما دے۔

چنانچہ وہ اپنے شوہر حضرت عبادہ بن صامت رضی اللہ عنہ کے ہمراہ سمندری جہاد میں شریک ہوئیں اور اپنے ایک سرخ و سفید خچر سے گر کر ان کی گردن ٹوٹ گئی اور وہ فوت ہو گئیں۔

حَدِيثُ أُمِّ هِشَامٍ بِنْتِ حَارِثَةَ بْنِ النُّعْمَانِ رضی اللہ عنہا

حضرت ام ہشام بنت حارثہ بن نعمان رضی اللہ عنہا کی حدیثیں

(۲۸۰۰۲) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ سَعْدِ بْنِ زُرَارَةَ ابْنِ أَخِي عَمْرَةَ سَمِعْتُهُ مِنْهُ قَبْلَ أَنْ يَجِيءَ الزُّهْرِيُّ عَنْ امْرَأَةٍ مِنَ الْأَنْصَارِ قَالَتْ كَانَ تَنُّورُنَا وَتَنُّورُ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاحِدًا فَمَا حَفِظْتُ ق إِلَّا مِنْهُ كَانَ يَقْرَؤُهَا

(۲۸۰۰۲) حضرت ام ہشام رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ہمارا اور نبی علیہ السلام کا تنور ایک ہی تھا، میں نے سورۂ ق نبی علیہ السلام سے سن کر ہی یاد کی، جو نبی علیہ السلام ہر جمعہ منبر پر پڑھا کرتے تھے۔

(۲۸۰۰۳) حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ حَدَّثَنَا أَبِي عَنِ ابْنِ إِسْحَاقَ حَدَّثَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ أَبِي بَكْرِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرِو بْنِ حَزْمٍ عَنْ يَحْيَى بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ سَعْدِ بْنِ زُرَارَةَ عَنْ أُمِّ هِشَامٍ بِنْتِ حَارِثَةَ قَالَتْ لَقَدْ كَانَ تَنُّورُنَا وَتَنُّورُ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاحِدًا سَنَتَيْنِ أَوْ سَنَةً وَبَعْضَ سَنَةٍ وَمَا أَخَذْتُ ق وَالْقُرْآنِ الْمَجِيدِ إِلَّا عَلَى لِسَانِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَقْرَأُ بِهَا كُلَّ يَوْمِ جُمُعَةٍ عَلَى الْمِنْبَرِ إِذَا خَطَبَ النَّاسَ [صححه مسلم (۸۷۳)، وابن خزيمة (۱۷۸۷)، والحاكم (۱/ ۲۸۴)].

(۲۸۰۰۳) حضرت ام ہشام رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک دو سال تک ہمارا اور نبی علیہ السلام کا تنور ایک ہی رہا تھا، میں نے سورۂ ق نبی علیہ السلام سے سن کر ہی یاد کی، جو نبی علیہ السلام ہر جمعہ منبر پر پڑھا کرتے تھے۔

حَدِيثُ أُمِّ الْعَلَاءِ الْأَنْصَارِيَّةِ رضی اللہ عنہا

حضرت ام علاء انصاریہ رضی اللہ عنہا کی حدیثیں

(۲۸۰۰۴) حَدَّثَنَا أَبُو كَامِلٍ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعْدٍ حَدَّثَنَا ابْنُ شِهَابٍ وَيَعْقُوبُ حَدَّثَنَا أَبِي عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ خَارِجَةَ بْنِ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ عَنْ أُمِّ الْعَلَاءِ الْأَنْصَارِيَّةِ وَهِيَ امْرَأَةٌ مِنْ نِسَائِهِمْ قَالَ يَعْقُوبُ أَخْبَرَتْهُ أَنَّهَا بَايَعَتْ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ عُثْمَانُ بْنُ مَظْعُونٍ فِي السُّكْنَى قَالَ يَعْقُوبُ طَارَ لَهُمْ فِي السُّكْنَى حِينَ اقْتَرَعَتْ الْأَنْصَارُ عَلَى سُكْنَى الْمُهَاجِرِينَ قَالَتْ أُمُّ الْعَلَاءِ فَاشْتَكَى عُثْمَانُ بْنُ مَظْعُونٍ عِنْدَنَا فَمَرَّضْنَاهُ

حَتَّى إِذَا تُوُفِّيَ أَدْرَجْنَاهُ فِي أَثْوَابِهِ فَدَخَلَ عَلَيْنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقُلْتُ رَحْمَةُ اللَّهِ عَلَيْكَ يَا أَبَا السَّائِبِ شَهَادَتِي عَلَيْكَ لَقَدْ أَكْرَمَكَ اللَّهُ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَمَا يُدْرِيكِ أَنَّ اللَّهَ أَكْرَمَهُ قَالَتْ فَقُلْتُ لَا أَدْرِي بِأَبِي أَنْتَ وَأُمِّي فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَمَّا هُوَ فَقَدْ جَاءَهُ الْيَقِينُ مِنْ رَبِّهِ وَإِنِّي لَأَرْجُو الْخَيْرَ لَهُ وَاللَّهِ مَا أَدْرِي وَأَنَا رَسُولُ اللَّهِ مَا يُفْعَلُ بِي قَالَ يَعْقُوبُ بِهِ قَالَتْ وَاللَّهِ لَا أُزَكِّي أَحَدًا بَعْدَهُ أَبَدًا فَأَحْزَنَنِي ذَلِكَ فَنِمْتُ فَأُرِيتُ لِعُثْمَانَ عَيْنًا تَجْرِي فَجِئْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَخْبَرْتُهُ ذَلِكَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَاكَ عَمَلُهُ [صححه البخاري (۱۲۴۳)، والحاكم (۱/۳۷۸)]. [انظر بعده].

(۲۸۰۰۴) حضرت ام علاء رضی اللہ عنہا ''جو انصاری خواتین میں سے تھیں'' سے مروی ہے کہ انہوں نے نبی علیہ السلام کی بیعت کی ہے اور مہاجرین کی رہائش کے لئے انصار کے درمیان قرعہ اندازی کی گئی، ہمارے یہاں پہنچ کر ہمارے مہمان حضرت عثمان بن مظعون رضی اللہ عنہ بیمار ہو گئے، ہم ان کی تیمارداری کرتے رہے، جب وہ فوت ہو گئے تو ہم نے انہیں کفن میں لپیٹ دیا، نبی علیہ السلام ہمارے یہاں تشریف لائے، میں نے کہا اے ابوالسائب! اللہ کی رحمتیں آپ پر نازل ہوں، میں شہادت دیتی ہوں کہ اللہ نے آپ کو معزز کر دیا، نبی علیہ السلام نے فرمایا ان کے پاس تو ان کے رب کی طرف سے یقین آ گیا، میں ان کے لئے خیر کی امید ہی رکھتا ہوں، لیکن بخدا! مجھے اللہ کا پیغمبر ہونے کے باوجود یہ معلوم نہیں ہے کہ میرے ساتھ کیا ہوگا؟ میں نے عرض کیا بخدا آج کے بعد میں کبھی کسی کی پاکیزگی کا اعلان نہیں کروں گی، میں اس واقعے پر غمگین تھی، اسی حال میں میں سو گئی، میں نے خواب میں دیکھا کہ حضرت عثمان بن مظعون رضی اللہ عنہ کے لئے ایک چشمہ جاری ہے، میں نبی علیہ السلام کی خدمت میں حاضر ہوئی اور یہ خواب ذکر کیا، نبی علیہ السلام نے فرمایا وہ ان کے اعمال تھے۔

(۲۸۰۰۵) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ خَارِجَةَ بْنِ زَيْدٍ قَالَ كَانَتْ أُمُّ الْعَلَاءِ الْأَنْصَارِيَّةُ تَقُولُ لَمَّا قَدِمَ الْمُهَاجِرُونَ الْمَدِينَةَ اقْتَرَعَتْ الْأَنْصَارُ عَلَى سَكَنِهِمْ فَطَارَ لَنَا عُثْمَانُ بْنُ مَظْعُونٍ فِي السُّكْنَى فَذَكَرَتْ الْحَدِيثَ إِلَّا أَنَّهُ قَالَ مَا أَدْرِي وَأَنَا رَسُولُ اللَّهِ مَا يُفْعَلُ بِي وَلَا بِكُمْ [راجع: ۲۸۰۰۴].

(۲۸۰۰۵) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۲۸۰۰۶) حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا لَيْثُ بْنُ سَعْدٍ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ أَبِي حَبِيبٍ عَنْ أَبِي النَّضْرِ عَنْ خَارِجَةَ بْنِ زَيْدٍ عَنْ أُمِّهِ قَالَتْ إِنَّ عُثْمَانَ بْنَ مَظْعُونٍ لَمَّا قُبِضَ قَالَتْ أُمُّ خَارِجَةَ بِنْتُ زَيْدٍ طِبْتَ أَبَا السَّائِبِ خَيْرُ أَيَّامِكَ الْخَيْرُ فَسَمِعَهَا نَبِيُّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ مَنْ هَذِهِ قَالَتْ أَنَا قَالَ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَمَا يُدْرِيكِ فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ عُثْمَانُ بْنُ مَظْعُونٍ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَجَلْ عُثْمَانُ بْنُ مَظْعُونٍ مَا رَأَيْنَا إِلَّا خَيْرًا وَهَذَا أَنَا رَسُولُ اللَّهِ وَاللَّهِ مَا أَدْرِي مَا يُصْنَعُ بِي

(۲۸۰۰۶) حضرت ام علاء رضی اللہ عنہا ''جو انصاری خواتین میں سے تھیں'' سے مروی ہے کہ انہوں نے نبی علیہ السلام کی بیعت کی ہے اور مہاجرین کی رہائش کے لئے انصار کے درمیان قرعہ اندازی کی گئی، ہمارے یہاں پہنچ کر ہمارے مہمان حضرت عثمان بن مظعون رضی اللہ عنہ بیمار ہو گئے، ہم ان کی تیمارداری کرتے رہے، جب وہ فوت ہو گئے تو ہم نے انہیں کفن میں لپیٹ دیا، نبی علیہ السلام ہمارے یہاں تشریف لائے، میں نے کہا اے ابو السائب! اللہ کی رحمتیں آپ پر نازل ہوں، میں شہادت دیتی ہوں کہ اللہ نے آپ کو معزز کر دیا، نبی علیہ السلام نے فرمایا ان کے پاس تو ان کے رب کی طرف سے یقین آ گیا، میں ان کے لئے خیر کی امید ہی رکھتا ہوں، لیکن بخدا مجھے اللہ کا پیغمبر ہونے کے باوجود یہ معلوم نہیں ہے کہ میرے ساتھ کیا ہوگا؟

حَدِيثُ أُمِّ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ طَارِقِ بْنِ عَلْقَمَةَ رضی اللہ عنہا

حضرت ام عبدالرحمٰن بن طارق بن علقمہ رضی اللہ عنہا کی حدیثیں

(۲۸۰۰۷) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ أَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ أَبِي يَزِيدَ أَنَّ عَبْدَ الرَّحْمَنِ بْنَ طَارِقِ بْنِ عَلْقَمَةَ أَخْبَرَهُ عَنْ أُمِّهِ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ إِذَا دَخَلَ مَكَانًا مِنْ دَارِ يَعْلَى نَسِيَهُ عُبَيْدُ اللَّهِ اسْتَقْبَلَ الْبَيْتَ فَدَعَا [قال الألباني: ضعيف (ابو داود: ۲۰۰۷، النسائي: ۵/۲۱۳)].

(۲۸۰۰۷) حضرت ام طارق رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام جب دار یعلی کے ایک مکان میں ''جس کا نام عبیداللہ بھول گئے'' داخل ہوتے تو بیت اللہ کی جانب رخ کر کے دعاء فرماتے تھے۔

(۲۸۰۰۸) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ قَالَ أَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ أَبِي يَزِيدَ قَالَ إِنَّ عَبْدَ الرَّحْمَنِ بْنَ طَارِقِ بْنِ عَلْقَمَةَ أَخْبَرَهُ عَنْ أُمِّهِ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ إِذَا دَخَلَ مَكَانًا فِي دَارِ يَعْلَى نَسِيَهُ عُبَيْدُ اللَّهِ اسْتَقْبَلَ الْبَيْتَ فَدَعَا [راجع: ۲۸۰۰۷].

(۲۸۰۰۸) حضرت ام طارق رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام جب دار یعلی کے ایک مکان میں ''جس کا نام عبیداللہ بھول گئے'' داخل ہوتے تو بیت اللہ کی جانب رخ کر کے دعاء فرماتے تھے۔

(۲۸۰۰۹) حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ الْحَجَّاجِ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ وَعَلِيُّ بْنُ إِسْحَاقَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْمُبَارَكِ أَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ أَبِي يَزِيدَ أَنَّ عَبْدَ الرَّحْمَنِ بْنَ طَارِقِ بْنِ عَلْقَمَةَ أَخْبَرَهُ عَنْ أُمِّهِ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ إِذَا دَخَلَ مَكَانًا مِنْ دَارِ يَعْلَى نَسِيَهُ عُبَيْدُ اللَّهِ اسْتَقْبَلَ الْبَيْتَ فَدَعَا قَالَ وَكُنْتُ أَنَا وَعَبْدُ اللَّهِ بْنُ كَثِيرٍ إِذَا جِئْنَا ذَلِكَ الْمَوْضِعَ اسْتَقْبَلَ الْبَيْتَ فَدَعَا [راجع: ۲۸۰۰۷].

(۲۸۰۰۹) حضرت ام طارق رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام جب دار یعلی کے ایک مکان میں ''جس کا نام عبیداللہ بھول گئے'' داخل ہوتے تو بیت اللہ کی جانب رخ کر کے دعاء فرماتے تھے۔

حَدِيثُ امْرَأَةٍ رضی اللہ عنہا

ایک خاتون صحابیہ رضی اللہ عنہا کی روایت

(۲۸۰۱۰) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنْ وَاصِلٍ مَوْلَى أَبِي عُيَيْنَةَ عَنْ مُوسَى بْنِ عُبَيْدٍ عَنْ صَفِيَّةَ بِنْتِ شَيْبَةَ أَنَّ امْرَأَةً أَخْبَرَتْهَا أَنَّهَا سَمِعَتْ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَيْنَ الصَّفَا وَالْمَرْوَةِ يَقُولُ كُتِبَ عَلَيْكُمْ السَّعْيُ فَاسْعَوْا

(۲۸۰۱۰) ایک خاتون صحابیہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام صفا مروہ کے درمیان سعی فرمارہے تھے، اور اپنے صحابہ رضی اللہ عنہم سے فرماتے جارہے تھے کہ سعی کرو، کیونکہ اللہ نے تم پر سعی کو واجب قرار دیا ہے۔

حَدِيثُ امْرَأَةٍ رضی اللہ عنہا

ایک خاتون صحابیہ رضی اللہ عنہا کی روایت

(۲۸۰۱۱) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ عَنْ ضَمْرَةَ بْنِ سَعِيدٍ عَنْ جَدَّتِهِ عَنْ امْرَأَةٍ مِنْ نِسَائِهِمْ وَكَانَتْ قَدْ صَلَّتْ الْقِبْلَتَيْنِ مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَتْ دَخَلَ عَلَيَّ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ اخْتَضِبِي تَتْرُكُ إِحْدَاكُنَّ الْخِضَابَ حَتَّى تَكُونَ يَدُهَا كَيَدِ الرَّجُلِ قَالَتْ فَمَا تَرَكَتْ الْخِضَابَ حَتَّى لَقِيَتْ اللَّهَ تَعَالَى وَإِنْ كَانَتْ لَتَخْتَضِبُ وَهِيَ بِنْتُ ثَمَانِينَ [راجع: ۱٦٧٦٧].

(۲۸۰۱۱) ایک خاتون (جنہیں دونوں قبلوں کی طرف نماز پڑھنے کا شرف حاصل ہے) کہتی ہیں کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام میرے یہاں تشریف لائے اور مجھ سے فرمایا مہندی لگایا کرو، تم لوگ مہندی لگانا چھوڑ دیتی ہو اور تمہارے ہاتھ مردوں کے ہاتھ کی طرح ہو جاتے ہیں، میں نے اس کے بعد سے مہندی لگانا کبھی نہیں چھوڑی، اور میں ایسا ہی کروں گی تا آنکہ اللہ سے جاملوں، راوی کہتے ہیں کہ وہ اسی سال کی عمر میں بھی مہندی لگایا کرتی تھیں۔

حَدِيثُ أُمِّ مُسْلِمٍ الْأَشْجَعِيَّةِ

حضرت ام مسلم اشجعیہ رضی اللہ عنہا کی حدیث

(۲۸۰۱۲) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ حَبِيبٍ يَعْنِي ابْنَ أَبِي ثَابِتٍ عَنْ رَجُلٍ عَنْ أُمِّ مُسْلِمٍ الْأَشْجَعِيَّةِ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَتَاهَا وَهِيَ فِي قُبَّةٍ فَقَالَ مَا أَحْسَنَهَا إِنْ لَمْ يَكُنْ فِيهَا مَيْتَةٌ قَالَتْ فَجَعَلْتُ أَتَتَبَّعُهَا

(۲۸۰۱۲) حضرت ام مسلم اشجعیہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام ان کے یہاں تشریف لائے، وہ اس وقت قبے میں تھیں، نبی علیہ السلام نے فرمایا یہ کتنا اچھا تھا جبکہ اس میں کوئی مردار نہ ہوتا، وہ کہتی ہیں کہ یہ سن کر میں اسے تلاش کرنے لگی۔

حَدِيثُ أُمِّ جَمِيلٍ بِنْتِ الْمُجَلِّلِ رضی اللہ عنہا

حضرت ام جمیل بنت مجلل رضی اللہ عنہا کی حدیث

(٢٨٠١٣) حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ أَبِي الْعَبَّاسِ وَيُونُسُ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَا حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عُثْمَانَ قَالَ إِبْرَاهِيمُ بْنُ أَبِي الْعَبَّاسِ ابْنَ إِبْرَاهِيمَ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ حَاطِبٍ قَالَ حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ جَدِّهِ مُحَمَّدِ بْنِ حَاطِبٍ عَنْ أُمِّهِ أُمِّ جَمِيلٍ بِنْتِ الْمُجَلِّلِ قَالَتْ أَقْبَلْتُ بِكَ مِنْ أَرْضِ الْحَبَشَةِ حَتَّى إِذَا كُنْتُ مِنْ الْمَدِينَةِ عَلَى لَيْلَةٍ أَوْ لَيْلَتَيْنِ طَبَخْتُ لَكَ طَبِيخًا فَفَنِيَ الْحَطَبُ فَخَرَجْتُ أَطْلُبُهُ فَتَنَاوَلْتَ الْقِدْرَ فَانْكَفَأَتْ عَلَى ذِرَاعِكَ فَأَتَيْتُ بِكَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقُلْتُ بِأَبِي أَنْتَ وَأُمِّي يَا رَسُولَ اللَّهِ هَذَا مُحَمَّدُ بْنُ حَاطِبٍ فَتَفَلَ فِي فِيكَ وَمَسَحَ عَلَى رَأْسِكَ وَدَعَا لَكَ وَجَعَلَ يَتْفُلُ عَلَى يَدِكَ وَيَقُولُ أَذْهِبْ الْبَاسَ رَبَّ النَّاسِ وَاشْفِ وَأَنْتَ الشَّافِي لَا شِفَاءَ إِلَّا شِفَاؤُكَ شِفَاءً لَا يُغَادِرُ سَقَمًا قَالَتْ فَمَا قُمْتُ بِكَ مِنْ عِنْدِهِ حَتَّى بَرَأَتْ يَدُكَ [راجع: ١٥٥٣٢].

(٢٨٠١٣) حضرت محمد بن حاطب رضی اللہ عنہ کی والدہ ام جمیل کہتی ہیں کہ ایک مرتبہ میں تمہیں سرزمین حبشہ سے لے کر آ رہی تھی، جب میں مدینہ منورہ سے ایک یا دو راتوں کے فاصلے پر رہ گئی تو میں نے تمہارے لئے کھانا پکانا شروع کیا، اسی اثناء میں لکڑیاں ختم ہوگئیں، میں لکڑیوں کی تلاش میں نکلی تو تم نے ہانڈی پر ہاتھ مارا اور وہ الٹ کر تمہارے بازو پر گر گئی، میں تمہیں لے کر نبی علیہ السلام کی خدمت میں حاضر ہوئی اور عرض کیا یا رسول اللہ! میرے ماں باپ آپ پر قربان ہوں، یہ محمد بن حاطب ہے، نبی علیہ السلام نے تمہارے منہ میں اپنا لعاب دہن ڈالا، اور تمہارے سر پر ہاتھ پھیر کر تمہارے لئے دعاء فرمائی، نبی علیہ السلام تمہارے ہاتھ پر اپنا لعاب دہن ڈالتے جاتے تھے اور کہتے جاتے تھے اے لوگوں کے رب! اس تکلیف کو دور فرما، اور شفاء عطاء فرما کہ تو ہی شفاء دینے والا ہے، تیرے علاوہ کسی کی شفاء نہیں ہے، ایسی شفاء عطاء فرما جو بیماری کا نام و نشان بھی نہ چھوڑے، میں تمہیں نبی علیہ السلام کے پاس سے لے کر اٹھنے بھی نہیں پائی تھی کہ تمہارا ہاتھ ٹھیک ہو گیا۔

حَدِيثُ أَسْمَاءَ بِنْتِ عُمَيْسٍ رضی اللہ عنہا

حضرت اسماء بنت عمیس رضی اللہ عنہا کی حدیثیں

(٢٨٠١٤) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ نُمَيْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا مُوسَى الْجُهَنِيُّ قَالَ حَدَّثَتْنِي فَاطِمَةُ بِنْتُ عَلِيٍّ قَالَتْ حَدَّثَتْنِي أَسْمَاءُ بِنْتُ عُمَيْسٍ قَالَتْ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ يَا عَلِيُّ أَنْتَ مِنِّي بِمَنْزِلَةِ هَارُونَ مِنْ مُوسَى إِلَّا أَنَّهُ لَيْسَ بَعْدِي نَبِيٌّ [راجع: ٢٧٦٢١].

(٢٨٠١٤) موسیٰ جہنی کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ میں فاطمہ بنت علی کی خدمت میں حاضر ہوا، انہوں نے فرمایا کہ مجھے حضرت اسماء

بنت عمیس رضی اللہ عنہا نے بتایا ہے کہ نبی علیہ السلام نے حضرت علی رضی اللہ عنہ سے فرمایا تمہیں مجھ سے وہی نسبت ہے جو حضرت ہارون علیہ السلام کو موسیٰ علیہ السلام سے نسبت تھی، البتہ فرق یہ ہے کہ میرے بعد کوئی نبی نہیں آئے گا۔

(٢٨٠١٥) حَدَّثَنَا أَبُو كَامِلٍ وَيَزِيدُ بْنُ هَارُونَ وَعَفَّانُ قَالُوا حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ طَلْحَةَ قَالَ يَزِيدُ فِي حَدِيثِهِ حَدَّثَنَا الْحَكَمُ وَقَالَ عَفَّانُ فِي حَدِيثِهِ سَمِعْتُ الْحَكَمَ بْنَ عُتَيْبَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ شَدَّادٍ عَنْ أَسْمَاءَ بِنْتِ عُمَيْسٍ قَالَتْ لَمَّا أُصِيبَ جَعْفَرٌ أَتَانَا النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ أَمْهِي الْبَسِي ثَوْبَ الْحِدَادِ ثَلَاثًا ثُمَّ اصْنَعِي مَا شِئْتِ [انظر بعده].

(٢٨٠١٥) حضرت اسماء رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ جب حضرت جعفر رضی اللہ عنہ شہید ہو گئے تو نبی علیہ السلام نے ہمارے پاس تشریف لا کر فرمایا تین دن تک سوگ کے کپڑے پہننا، پھر جو چاہو کرنا۔

(٢٨٠١٦) قَالَ عَبْد اللَّهِ و حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكَّارٍ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ طَلْحَةَ مِثْلَهُ [راجع: ٢٨٠١٥].

(٢٨٠١٦) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(٢٨٠١٧) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ قَالَ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ قَالَ أَخْبَرَنِي أَبُو بَكْرِ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْحَارِثِ بْنِ هِشَامٍ عَنْ أَسْمَاءَ بِنْتِ عُمَيْسٍ قَالَتْ أَوَّلُ مَا اشْتَكَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي بَيْتِ مَيْمُونَةَ فَاشْتَدَّ مَرَضُهُ حَتَّى أُغْمِيَ عَلَيْهِ فَتَشَاوَرَ نِسَاؤُهُ فِي لَدِّهِ فَلَدُّوهُ فَلَمَّا أَفَاقَ قَالَ مَا هَذَا فَقُلْنَا هَذَا فِعْلُ نِسَاءٍ جِئْنَ مِنْ هَاهُنَا وَأَشَارَ إِلَى أَرْضِ الْحَبَشَةِ وَكَانَتْ أَسْمَاءُ بِنْتُ عُمَيْسٍ فِيهِنَّ قَالُوا كُنَّا نَتَّهِمُ فِيكَ ذَاتَ الْجَنْبِ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ إِنَّ ذَلِكَ لَدَاءٌ مَا كَانَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ لِيَقْرِفَنِي بِهِ لَا يَبْقَيَنَّ فِي هَذَا الْبَيْتِ أَحَدٌ إِلَّا الْتَدَّ إِلَّا عَمُّ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَعْنِي الْعَبَّاسَ قَالَ فَلَقَدْ الْتَدَّتْ مَيْمُونَةُ يَوْمَئِذٍ وَإِنَّهَا لَصَائِمَةٌ لِعَزْمَةِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

(٢٨٠١٧) حضرت اسماء رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام سب سے پہلے حضرت میمونہ رضی اللہ عنہا کے گھر میں بیمار ہوئے، نبی علیہ السلام کا مرض بڑھتا گیا، حتیٰ کہ نبی علیہ السلام پر بیہوشی طاری ہو گئی، ازواج مطہرات نے نبی علیہ السلام کے منہ میں دوا ڈالنے کے لئے باہم مشورہ کیا، چنانچہ انہوں نے نبی علیہ السلام کے منہ میں دوا ڈال دی، نبی علیہ السلام کو جب افاقہ ہو گیا تو پوچھا یہ کیا ہے؟ ہم نے عرض کیا کہ یہ آپ کی ازواج مطہرات کا کام ہے جو یہاں سے آئی ہیں، اور ارضِ حبشہ کی طرف اشارہ کیا، ان میں حضرت اسماء بنت عمیس رضی اللہ عنہا بھی شامل تھیں، انہوں نے عرض کیا یا رسول اللہ! ہمارا خیال تھا کہ آپ کو ذات الجنب کی بیماری کا عارضہ ہے، نبی علیہ السلام نے فرمایا یہ ایسی بیماری ہے جس میں اللہ تعالیٰ مجھے مبتلا نہیں کرے گا، اس گھر میں کوئی بھی آدمی ایسا نہ رہے جس کے منہ میں دوا نہ ڈالی جائے، سوائے نبی علیہ السلام کے چچا یعنی حضرت عباس رضی اللہ عنہ کے، چنانچہ اس دن حضرت میمونہ رضی اللہ عنہا کے بھی منہ میں دوا ڈالی گئی حالانکہ وہ اس دن روزے سے تھیں، کیونکہ نبی علیہ السلام نے بڑی تاکید سے اس کا حکم دیا تھا۔

(٢٨٠١٨) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ عَنْ عُرْوَةَ بْنِ عَامِرٍ عَنْ عُبَيْدِ بْنِ رِفَاعَةَ الزُّرَقِيِّ قَالَ قَالَتْ أَسْمَاءُ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّ بَنِي جَعْفَرٍ تُصِيبُهُمُ الْعَيْنُ أَفَأَسْتَرْقِي لَهُمْ قَالَ نَعَمْ فَلَوْ كَانَ شَيْءٌ سَابِقُ الْقَدَرِ لَسَبَقَتْهُ الْعَيْنُ

[اخرجه الحميدی (٣٣٠) و ابن ماجه (٣٥١٠) والترمذی (٢٠٥٩)]

(۲۸۰۱۸) حضرت اسماء رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ انہوں نے بارگاہِ رسالت میں عرض کیا یا رسول اللہ! جعفر کے بچوں کو نظر لگ جاتی ہے، کیا میں ان پر دم کر سکتی ہوں؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا ہاں! اگر کوئی چیز تقدیر سے سبقت لے جا سکتی تو وہ نظر بد ہوتی۔

(٢٨٠١٩) حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ عُمَرَ قَالَ حَدَّثَنَا يُونُسُ يَعْنِي ابْنَ يَزِيدَ الْأَيْلِيَّ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو شَدَّادٍ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنْ أَسْمَاءَ بِنْتِ عُمَيْسٍ قَالَتْ كُنْتُ صَاحِبَةَ عَائِشَةَ الَّتِي هَيَّأَتْهَا وَأَدْخَلَتْهَا عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَمَعِي نِسْوَةٌ قَالَتْ فَوَاللَّهِ مَا وَجَدْنَا عِنْدَهُ قِرًى إِلَّا قَدَحًا مِنْ لَبَنٍ قَالَتْ فَشَرِبَ مِنْهُ ثُمَّ نَاوَلَهُ عَائِشَةَ فَاسْتَحْيَتْ الْجَارِيَةُ فَقُلْنَا لَا تَرُدِّي يَدَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خُذِي مِنْهُ فَأَخَذَتْهُ عَلَى حَيَاءٍ فَشَرِبَتْ مِنْهُ ثُمَّ قَالَ نَاوِلِي صَوَاحِبَكِ فَقُلْنَا لَا نَشْتَهِيهِ فَقَالَ لَا تَجْمَعْنَ جُوعًا وَكَذِبًا قَالَتْ فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنْ قَالَتْ إِحْدَانَا لِشَيْءٍ تَشْتَهِيهِ لَا أَشْتَهِيهِ يُعَدُّ ذَلِكَ كَذِبًا قَالَ إِنَّ الْكَذِبَ يُكْتَبُ كَذِبًا حَتَّى تُكْتَبَ الْكُذَيْبَةُ كُذَيْبَةً

(۲۸۰۱۹) حضرت اسماء رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا کو تیار کرنے والی اور نبی علیہ السلام کی خدمت میں انہیں پیش کرنے والی میں ہی تھی، میرے ساتھ کچھ اور عورتیں بھی تھیں، بخدا نبی علیہ السلام کے پاس ہم نے مہمان نوازی کے لئے دودھ کے ایک پیالے کے علاوہ کچھ نہیں پایا، جسے نبی علیہ السلام نے پہلے خود نوش فرمایا، پھر حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کو وہ پیالہ پکڑا دیا، وہ شرما گئیں، ہم نے ان سے کہا کہ نبی علیہ السلام کا ہاتھ واپس نہ لوٹاؤ، بلکہ یہ برتن لے لو، چنانچہ انہوں نے شرماتے ہوئے وہ پیالہ پکڑ لیا اور اس میں سے تھوڑا سا دودھ پی لیا، پھر نبی علیہ السلام نے فرمایا اپنی سہیلیوں کو دے دو، ہم نے عرض کیا کہ ہمیں اس کی خواہش نہیں ہے، نبی علیہ السلام نے فرمایا بھوک اور جھوٹ کو اکٹھا نہ کرو، میں نے عرض کیا یا رسول اللہ! اگر ہم میں سے کوئی عورت کسی چیز کی خواہش رکھتی ہو اور وہ کہہ دے کہ مجھے خواہش نہیں ہے تو کیا اسے بھی جھوٹ میں شمار کیا جائے گا؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا جھوٹ کو جھوٹ لکھا جاتا ہے اور چھوٹے جھوٹ کو چھوٹا جھوٹ لکھا جاتا ہے۔

حَدِيثُ أُمِّ عُمَارَةَ بِنْتِ كَعْبٍ رضی اللہ عنہا

حضرت ام عمارہ بنت کعب رضی اللہ عنہا کی حدیث

(٢٨٠٢٠) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ حَبِيبٍ رَجُلٍ مِنْ الْأَنْصَارِ عَنْ مَوْلَاةٍ لَهُمْ يُقَالُ لَهَا لَيْلَى تُحَدِّثُ عَنْ جَدَّتِي وَهِيَ أُمُّ عُمَارَةَ بِنْتُ كَعْبٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَخَلَ عَلَيْهَا فَقَرَّبَتْ إِلَيْهِ طَعَامًا

فَقَالَ لَهَا كُلِي فَقَالَتْ إِنِّي صَائِمَةٌ فَقَالَ إِنَّ الْمَلَائِكَةَ تُصَلِّي عَلَى الصَّائِمِ إِذَا أُكِلَ عِنْدَهُ حَتَّى يَفْرُغُوا

(۲۸۰۲۰) حضرت ام عمارہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام ان کے یہاں تشریف لائے، انہوں نے مہمانوں کے سامنے کھجوریں پیش کیں، نبی علیہ السلام نے فرمایا تم بھی کھاؤ، میں نے عرض کیا کہ میں روزے سے ہوں، نبی علیہ السلام نے فرمایا کہ جب کسی روزہ دار کے سامنے روزہ توڑنے والی چیزیں کھائی جارہی ہوں تو ان لوگوں کے اٹھنے تک فرشتے اس روزے دار کے لئے دعائیں کرتے رہتے ہیں۔

(۲۸۰۲۱) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ حَبِيبِ بْنِ زَيْدٍ الْأَنْصَارِيِّ عَنْ امْرَأَةٍ يُقَالُ لَهَا لَيْلَى عَنْ أُمِّ عُمَارَةَ قَالَتْ أَتَانَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَرَّبْنَا إِلَيْهِ طَعَامًا فَكَانَ بَعْضُ مَنْ عِنْدَهُ صَائِمًا فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا أُكِلَ عِنْدَ الصَّائِمِ الطَّعَامُ صَلَّتْ عَلَيْهِ الْمَلَائِكَةُ [راجع: ۲۷۵۹۹].

(۲۸۰۲۱) حضرت ام عمارہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام ان کے یہاں تشریف لائے، انہوں نے مہمانوں کے سامنے کھجوریں پیش کیں، لوگ وہ کھانے لگے لیکن ان میں سے ایک آدمی روزے سے تھا، نبی علیہ السلام نے فرمایا کہ جب کسی روزہ دار کے سامنے روزہ توڑنے والی چیزیں کھائی جارہی ہوں تو ان لوگوں کے اٹھنے تک فرشتے اس روزے دار کے لئے دعائیں کرتے رہتے ہیں۔

حَدِيثُ حَمْنَةَ بِنْتِ جَحْشٍ رضی اللہ عنہا

حضرت حمنہ بنت جحش رضی اللہ عنہا کی حدیثیں

(۲۸۰۲۲) حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ عَمْرٍو قَالَ حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ يَعْنِي ابْنَ مُحَمَّدٍ الْخُرَاسَانِيَّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُحَمَّدٍ يَعْنِي ابْنَ عَقِيلِ بْنِ أَبِي طَالِبٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ طَلْحَةَ عَنْ عَمِّهِ عِمْرَانَ بْنِ طَلْحَةَ عَنْ أُمِّهِ حَمْنَةَ بِنْتِ جَحْشٍ قَالَتْ كُنْتُ أُسْتَحَاضُ حَيْضَةً شَدِيدَةً كَثِيرَةً فَجِئْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَسْتَفْتِيهِ وَأُخْبِرُهُ فَوَجَدْتُهُ فِي بَيْتِ أُخْتِي زَيْنَبَ بِنْتِ جَحْشٍ قَالَتْ فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّ لِي إِلَيْكَ حَاجَةً فَقَالَ وَمَا هِيَ فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنِّي أُسْتَحَاضُ حَيْضَةً كَثِيرَةً شَدِيدَةً فَمَا تَرَى فِيهَا قَدْ مَنَعَتْنِي الصَّلَاةَ وَالصِّيَامَ قَالَ أَنْعَتُ لَكِ الْكُرْسُفَ فَإِنَّهُ يُذْهِبُ الدَّمَ قَالَتْ هُوَ أَكْثَرُ مِنْ ذَلِكَ قَالَ فَتَلَجَّمِي قَالَتْ إِنَّمَا أَثُجُّ ثَجًّا فَقَالَ لَهَا سَآمُرُكِ بِأَمْرَيْنِ أَيَّهُمَا فَعَلْتِ فَقَدْ أَجْزَأَ عَنْكِ مِنْ الْآخَرِ فَإِنْ قَوِيتِ عَلَيْهِمَا فَأَنْتِ أَعْلَمُ فَقَالَ لَهَا إِنَّمَا هَذِهِ رَكْضَةٌ مِنْ رَكَضَاتِ الشَّيْطَانِ فَتَحَيَّضِي سِتَّةَ أَيَّامٍ أَوْ سَبْعَةً فِي عِلْمِ اللَّهِ ثُمَّ اغْتَسِلِي حَتَّى إِذَا رَأَيْتِ أَنَّكِ قَدْ طَهُرْتِ وَاسْتَيْقَنْتِ وَاسْتَنْقَأْتِ فَصَلِّي أَرْبَعًا وَعِشْرِينَ لَيْلَةً أَوْ ثَلَاثًا وَعِشْرِينَ لَيْلَةً وَأَيَّامَهَا وَصُومِي فَإِنَّ ذَلِكَ يُجْزِئُكِ وَكَذَلِكَ فَافْعَلِي فِي كُلِّ شَهْرٍ كَمَا تَحِيضُ النِّسَاءُ وَكَمَا يَطْهُرْنَ بِمِيقَاتِ

حَيْضِهِنَّ وَطُهْرِهِنَّ وَإِنْ قَوِيتِ عَلَى أَنْ تُؤَخِّرِي الظُّهْرَ وَتُعَجِّلِي الْعَصْرَ فَتَغْتَسِلِينَ ثُمَّ تُصَلِّينَ الظُّهْرَ وَالْعَصْرَ جَمِيعًا ثُمَّ تُؤَخِّرِينَ الْمَغْرِبَ وَتُعَجِّلِينَ الْعِشَاءَ ثُمَّ تَغْتَسِلِينَ وَتَجْمَعِينَ بَيْنَ الصَّلَاتَيْنِ فَافْعَلِي وَتَغْتَسِلِينَ مَعَ الْفَجْرِ وَتُصَلِّينَ وَكَذَلِكَ فَافْعَلِي وَصَلِّي وَصُومِي إِنْ قَدَرْتِ عَلَى ذَلِكَ وَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهَذَا أَعْجَبُ الْأَمْرَيْنِ إِلَيَّ [اسناده ضعيف. صححه الحاكم (١/١٧٢). قال الترمذي: حسن صحيح. قال الألباني: حسن (ابو داود: ٢٨٧، ابن ماجة: ٦٢٢ و ٦٢٧، الترمذي: ١٢٨)]. [راجع: ٢٧٦٨٥].

(۲۸۰۲۲) حضرت حمنہ بنت جحش رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ میں نبی علیہ السلام کی خدمت میں حاضر ہوئی اور عرض کیا کہ مجھے بہت زیادہ شدت کے ساتھ ماہواری کا خون جاری ہوتا ہے، نبی علیہ السلام نے فرمایا کپڑا استعمال کرو، میں نے عرض کیا کہ وہ اس سے زیادہ شدید ہے (کپڑے سے نہیں رکتا) اور میں تو پرنالے کی طرح بہہ رہی ہوں، نبی علیہ السلام نے فرمایا اس صورت میں تم ہر مہینے کے چھ یا سات دنوں کو علم الٰہی کے مطابق ایام حیض شمار کرلیا کرو، پھر غسل کر کے ۲۳ یا ۲۴ دنوں تک نماز روزہ کرتی رہو، اور اس کی ترتیب یہ رکھو کہ ایک مرتبہ نماز فجر کے لئے غسل کرلیا کرو، پھر ظہر کو مؤخر اور عصر کو مقدم کر کے ایک ہی مرتبہ غسل کر کے یہ دونوں نمازیں پڑھ لو، پھر مغرب کو مؤخر اور عشاء کو مقدم کر کے ایک ہی مرتبہ غسل کے ذریعے یہ دونوں نمازیں پڑھ لیا کرو، مجھے یہ طریقہ دوسرے طریقے سے زیادہ پسند ہے۔

(٢٨٠٢٣) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ قَالَ أَخْبَرَنَا شَرِيكُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَقِيلٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ طَلْحَةَ عَنْ عَمِّهِ عِمْرَانَ بْنِ طَلْحَةَ عَنْ أُمِّهِ حَمْنَةَ بِنْتِ جَحْشٍ أَنَّهَا اسْتُحِيضَتْ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَتَتْ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَتْ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنِّي اسْتَحَضْتُ حَيْضَةً مُنْكَرَةً شَدِيدَةً فَقَالَ لَهَا احْتَشِي كُرْسُفًا قَالَتْ إِنِّي أَشَدُّ مِنْ ذَلِكَ إِنِّي أَثُجُّ ثَجًّا قَالَ تَلَجَّمِي وَتَحَيَّضِي فِي كُلِّ شَهْرٍ فِي عِلْمِ اللَّهِ سِتَّةَ أَيَّامٍ أَوْ سَبْعَةً ثُمَّ اغْتَسِلِي غُسْلًا وَصَلِّي وَصُومِي ثَلَاثًا وَعِشْرِينَ أَوْ أَرْبَعًا وَعِشْرِينَ وَأَخِّرِي الظُّهْرَ وَقَدِّمِي الْعَصْرَ وَاغْتَسِلِي لَهُمَا غُسْلًا وَأَخِّرِي الْمَغْرِبَ وَقَدِّمِي الْعِشَاءَ وَاغْتَسِلِي لَهُمَا غُسْلًا وَهَذَا أَحَبُّ الْأَمْرَيْنِ إِلَيَّ [راجع: ٢٧٦٨٥].

(۲۸۰۲۳) حضرت حمنہ بنت جحش رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ میں نبی علیہ السلام کی خدمت میں حاضر ہوئی اور عرض کیا کہ مجھے بہت زیادہ شدت کے ساتھ ماہواری کا خون جاری ہوتا ہے، نبی علیہ السلام نے فرمایا کپڑا استعمال کرو، میں نے عرض کیا کہ وہ اس سے زیادہ شدید ہے (کپڑے سے نہیں رکتا) اور میں تو پرنالے کی طرح بہہ رہی ہوں، نبی علیہ السلام نے فرمایا اس صورت میں تم ہر مہینے کے چھ یا سات دنوں کو علم الٰہی کے مطابق ایام حیض شمار کرلیا کرو، پھر غسل کر کے ۲۳ یا ۲۴ دنوں تک نماز روزہ کرتی رہو، اور اس کی ترتیب یہ رکھو کہ ایک مرتبہ نماز فجر کے لئے غسل کرلیا کرو، پھر ظہر کو مؤخر اور عصر کو مقدم کر کے ایک ہی مرتبہ غسل کر کے یہ دونوں نمازیں پڑھ لو، پھر مغرب کو مؤخر اور عشاء کو مقدم کر کے ایک ہی مرتبہ غسل کے ذریعے یہ دونوں نمازیں پڑھ لیا کرو، مجھے

یہ طریقہ دوسرے طریقے سے زیادہ پسند ہے۔

حَدِيثُ أُمِّ فَرْوَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا

حضرت ام فروہ رضی اللہ عنہا کی حدیث

(۲۸۰۲۴) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ قَالَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ غَنَّامٍ عَنْ أَهْلِ بَيْتِهِ عَنْ جَدَّتِهِ أُمِّ فَرْوَةَ أَنَّهَا سَمِعَتْ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَسَأَلَهُ رَجُلٌ عَنْ أَفْضَلِ الْأَعْمَالِ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الصَّلَاةُ لِأَوَّلِ وَقْتِهَا [راجع: ۲۷۶۴۶].

(۲۸۰۲۴) حضرت ام فروہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ کسی شخص نے نبی علیہ السلام سے سب سے افضل عمل کے متعلق پوچھا تو نبی علیہ السلام نے فرمایا اول وقت پر نماز پڑھنا۔

تَمَامُ حَدِيثِ أُمِّ كُرْزٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا

حضرت ام کرز رضی اللہ عنہا کی حدیث

(۲۸۰۲۵) حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ الْحَنَفِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا أُسَامَةُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ أُمِّ كُرْزٍ الْخُزَاعِيَّةِ قَالَتْ أُتِيَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِغُلَامٍ فَبَالَ عَلَيْهِ فَأَمَرَ بِهِ فَنُضِحَ وَأُتِيَ بِجَارِيَةٍ فَبَالَتْ عَلَيْهِ فَأَمَرَ بِهِ فَغُسِلَ [راجع: ۲۷۹۱۴].

(۲۸۰۲۵) حضرت ام کرز رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام کے پاس ایک چھوٹے بچے کو لایا گیا، اس نے نبی علیہ السلام پر پیشاب کر دیا، نبی علیہ السلام نے حکم دیا تو اس جگہ پر پانی کے چھینٹے مار دیئے گئے، پھر ایک بچی کو لایا گیا، اس نے پیشاب کیا تو نبی علیہ السلام نے اسے دھونے کا حکم دیا۔

وَمِنْ حَدِيثِ أَبِي الدَّرْدَاءِ عُوَيْمِرٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ

حضرت ابو درداء رضی اللہ عنہ کی حدیثیں

(۲۸۰۲۶) حَدَّثَنَا أَبُو الْمُغِيرَةِ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي مَرْيَمَ الْغَسَّانِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو الْأَحْوَصِ حَكِيمُ بْنُ عُمَيْرٍ وَحَبِيبُ بْنُ عُبَيْدٍ عَنْ أَبِي الدَّرْدَاءِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يَدَعُ رَجُلٌ مِنْكُمْ أَنْ يَعْمَلَ لِلَّهِ أَلْفَ حَسَنَةٍ حِينَ يُصْبِحُ يَقُولُ سُبْحَانَ اللَّهِ وَبِحَمْدِهِ مِائَةَ مَرَّةٍ فَإِنَّهَا أَلْفُ حَسَنَةٍ فَإِنَّهُ لَا يَعْمَلُ إِنْ شَاءَ اللَّهُ مِثْلَ ذَلِكَ فِي يَوْمِهِ مِنَ الذُّنُوبِ وَيَكُونُ مَا عَمِلَ مِنْ خَيْرٍ سِوَى ذَلِكَ وَافِرًا [راجع: ۲۲۰۸۴].

(۲۸۰۲۶) حضرت ابو درداء رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا تم میں سے کوئی شخص روزانہ صبح کے وقت اللہ کی رضا

کے لئے ایک ہزار نیکیاں نہ چھوڑا کرے، سومرتبہ سُبْحَانَ اللّٰهِ وَبِحَمْدِهِ کہہ لیا کرے، اس کا ثواب ایک ہزار نیکیوں کے برابر ہے، اور وہ شخص انشاء اللہ اس دن اتنے گناہ نہیں کر سکے گا، اور اس کے علاوہ جو نیکی کے کام کرے گا وہ اس سے زیادہ ہوں گے۔

(۲۸۰۲۷) حَدَّثَنَا أَبُو الْمُغِيرَةِ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي مَرْيَمَ قَالَ حَدَّثَنِي حُمَيْدُ بْنُ عُقْبَةَ بْنِ رُومَانَ عَنْ أَبِي الدَّرْدَاءِ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ مَنْ زَحْزَحَ عَنْ طَرِيقِ الْمُسْلِمِينَ شَيْئًا يُؤْذِيهِمْ كَتَبَ اللَّهُ لَهُ بِهِ حَسَنَةً وَمَنْ كُتِبَ لَهُ عِنْدَهُ حَسَنَةٌ أَدْخَلَهُ اللَّهُ بِهَا الْجَنَّةَ

(۲۸۰۲۷) حضرت ابودرداء رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا جو شخص مسلمانوں کے راستے سے کسی تکلیف دہ چیز کو ہٹاتا ہے تو اللہ اس کے لئے ایک نیکی لکھتا ہے، اور جس کے لئے اللہ کے یہاں ایک نیکی لکھی جائے، اللہ اسے جنت میں داخل فرمائے گا۔

(۲۸۰۲۸) حَدَّثَنَا أَبُو الْمُغِيرَةِ قَالَ حَدَّثَنَا صَفْوَانُ قَالَ حَدَّثَنِي شُرَيْحُ بْنُ عُبَيْدٍ الْحَضْرَمِيُّ وَغَيْرُهُ عَنْ أَبِي الدَّرْدَاءِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ اللَّهَ تَعَالَى يَقُولُ يَا ابْنَ آدَمَ لَا تَعْجَزَنَّ مِنَ الْأَرْبَعِ رَكَعَاتٍ مِنْ أَوَّلِ نَهَارِكَ أَكْفِكَ آخِرَهُ [انظر: ۲۸۱۰۱].

(۲۸۰۲۸) حضرت نعیم رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ انہوں نے نبی علیہ السلام کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے اللہ تعالیٰ فرماتا ہے اے ابن آدم! تو دن کے پہلے حصے میں چار رکعتیں پڑھنے سے اپنے آپ کو عاجز ظاہر نہ کر، میں دن کے آخری حصے تک تیری کفایت کروں گا۔

(۲۸۰۲۹) حَدَّثَنَا أَبُو الْمُغِيرَةِ قَالَ حَدَّثَنَا صَفْوَانُ قَالَ حَدَّثَنِي بَعْضُ الْمَشْيَخَةِ عَنْ أَبِي إِدْرِيسَ السَّكُونِيِّ عَنْ جُبَيْرِ بْنِ نُفَيْرٍ عَنْ أَبِي الدَّرْدَاءِ قَالَ أَوْصَانِي خَلِيلِي أَبُو الْقَاسِمِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِثَلَاثٍ لَا أَدَعُهُنَّ لِشَيْءٍ أَوْصَانِي بِصِيَامِ ثَلَاثَةِ أَيَّامٍ مِنْ كُلِّ شَهْرٍ وَأَنْ لَا أَنَامَ إِلَّا عَلَى وِتْرٍ وَسُبْحَةِ الضُّحَى فِي الْحَضَرِ وَالسَّفَرِ [قال الألباني: صحيح (ابو داود: ۱۴۳۳) قال شعيب: صحيح لغيره وهذا اسناد ضعيف][انظر: ۲۸۱۰۲].

(۲۸۰۲۹) حضرت ابودرداء رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ مجھے میرے خلیل ابوالقاسم صلی اللہ علیہ وسلم نے تین چیزوں کی وصیت فرمائی ہے جنہیں میں کبھی نہیں چھوڑوں گا، نبی علیہ السلام نے مجھے ہر مہینے تین روزے رکھنے کی، وتر پڑھ کر سونے کی اور سفر و حضر میں چاشت کے نوافل پڑھنے کی وصیت فرمائی ہے۔

(۲۸۰۳۰) حَدَّثَنَا أَبُو الْيَمَانِ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ عَنْ ضَمْرَةَ بْنِ حَبِيبٍ عَنْ أَبِي الدَّرْدَاءِ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ إِنَّ اللَّهَ تَصَدَّقَ عَلَيْكُمْ بِثُلُثِ أَمْوَالِكُمْ عِنْدَ وَفَاتِكُمْ

(۲۸۰۳۰) حضرت ابودرداء رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا اللہ نے تم پر اپنی وفات کے وقت ایک تہائی مال کا صدقہ کرنا قرار دیا ہے۔

(۲۸۰۳۱) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُصْعَبٍ قَالَ حَدَّثَنِي أَبُو بَكْرٍ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَرْطَاةَ عَنْ بَعْضِ إِخْوَانِهِ عَنْ أَبِي الدَّرْدَاءِ عَنْ

النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ كُلُّ شَيْءٍ يَنْقُصُ إِلَّا الشَّرَّ فَإِنَّهُ يُزَادُ فِيهِ

(۲۸۰۳۱) حضرت ابو درداء رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا ہر چیز کم ہو جاتی ہے سوائے شر کے کہ وہ بڑھتا ہی جاتا ہے۔

(۲۸۰۳۲) حَدَّثَنَا أَبُو جَعْفَرٍ السُّوَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو الرَّبِيعِ سُلَيْمَانُ بْنُ عُتْبَةَ الدِّمَشْقِيُّ قَالَ سَمِعْتُ يُونُسَ بْنَ مَيْسَرَةَ عَنْ أَبِي إِدْرِيسَ عَائِذِ اللَّهِ عَنْ أَبِي الدَّرْدَاءِ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يَدْخُلُ الْجَنَّةَ عَاقٌّ وَلَا مُؤْمِنٌ بِسِحْرٍ وَلَا مُدْمِنُ خَمْرٍ وَلَا مُكَذِّبٌ بِقَدَرٍ [قال البوصيري: هذا اسناد حسن. الحديث مختصر عند ابن ماجة. قال الألباني: صحيح (ابن ماجة. قال الألباني: صحيح (ابن ماجة: ٣٣٧٦). قال شعيب: حسن لغيره دون آخره].

(۲۸۰۳۲) حضرت ابو درداء رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا جنت میں والدین کا کوئی نافرمان، جادو پر ایمان رکھنے والا، عادی شراب خور اور تقدیر کو جھٹلانے والا داخل نہ ہوگا۔

(۲۸۰۳۳) حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ قَالَ حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ أَبِيهِ قَالَ حَدَّثَنِي أَخٌ لِعَدِيِّ بْنِ أَرْطَاةَ عَنْ رَجُلٍ عَنْ أَبِي الدَّرْدَاءِ قَالَ عَهِدَ إِلَيْنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّ أَخْوَفَ مَا أَخَافُ عَلَيْكُمْ الْأَئِمَّةُ الْمُضِلُّونَ [اخرجه الطيالسي (٩٧٥). قال شعيب: صحيح لغيره وهذا اسناد ضعيف].

(۲۸۰۳۳) حضرت ابو درداء رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ہمیں بتاتے ہوئے ارشاد فرمایا کہ مجھے تمہارے متعلق سب سے زیادہ اندیشہ گمراہ کن حکمرانوں سے ہے۔

(۲۸۰۳۴) حَدَّثَنَا هَيْثَمُ بْنُ خَارِجَةَ قَالَ أَخْبَرَنَا أَبُو الرَّبِيعِ سُلَيْمَانُ بْنُ عُتْبَةَ السُّلَمِيُّ عَنْ يُونُسَ بْنِ مَيْسَرَةَ بْنِ حَلْبَسٍ عَنْ أَبِي إِدْرِيسَ عَنْ أَبِي الدَّرْدَاءِ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَوْ غُفِرَ لَكُمْ مَا تَأْتُونَ إِلَى الْبَهَائِمِ لَغُفِرَ لَكُمْ كَثِيرًا

(۲۸۰۳۴) حضرت ابو درداء رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا اگر تمہارے وہ گناہ معاف ہو جائیں جو تم جانوروں پر کرتے ہو تو بہت سے گناہ معاف ہو جائیں۔

(۲۸۰۳۵) حَدَّثَنَا هَيْثَمٌ وَسَمِعْتُهُ أَنَا مِنْ هَيْثَمٍ قَالَ أَخْبَرَنَا أَبُو الرَّبِيعِ عَنْ يُونُسَ عَنْ أَبِي إِدْرِيسَ عَنْ أَبِي الدَّرْدَاءِ قَالُوا يَا رَسُولَ اللَّهِ أَرَأَيْتَ مَا نَعْمَلُ أَمْرٌ قَدْ فُرِغَ مِنْهُ أَمْ أَمْرٌ نَسْتَأْنِفُهُ قَالَ بَلْ أَمْرٌ قَدْ فُرِغَ مِنْهُ قَالُوا فَكَيْفَ بِالْعَمَلِ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ كُلُّ امْرِئٍ مُهَيَّأٌ لِمَا خُلِقَ لَهُ

(۲۸۰۳۵) حضرت ابو درداء رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ صحابہ رضی اللہ عنہم نے نبی علیہ السلام سے پوچھا یا رسول اللہ! یہ بتائیے کہ ہم جو اعمال کرتے ہیں کیا انہیں لکھ کر فراغت ہو گئی ہے یا ہمارا عمل پہلے ہوتا ہے؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا انہیں لکھ کر فراغت ہو چکی ہے، انہوں نے عرض کیا یا رسول اللہ! پھر عمل کا کیا فائدہ؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا ہر انسان کے لئے وہی کام آسان کیے جاتے ہیں جن کے

لئے اسے پیدا کیا گیا ہے۔

(۲۸۰۳۶) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ وَسَمِعْتُهُ أَنَا مِنْهُ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو الرَّبِيعِ عَنْ يُونُسَ عَنْ أَبِي إِدْرِيسَ عَنْ أَبِي الدَّرْدَاءِ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ خَلَقَ اللَّهُ آدَمَ حِينَ خَلَقَهُ فَضَرَبَ كَتِفَهُ الْيُمْنَى فَأَخْرَجَ ذُرِّيَّةً بَيْضَاءَ كَأَنَّهُمْ الذَّرُّ وَضَرَبَ كَتِفَهُ الْيُسْرَى فَأَخْرَجَ ذُرِّيَّةً سَوْدَاءَ كَأَنَّهُمْ الْحُمَمُ فَقَالَ لِلَّذِي فِي يَمِينِهِ إِلَى الْجَنَّةِ وَلَا أُبَالِي وَقَالَ لِلَّذِي فِي كَفِّهِ الْيُسْرَى إِلَى النَّارِ وَلَا أُبَالِي

(۲۸۰۳۶) حضرت ابودرداء رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا اللہ تعالیٰ نے جب حضرت آدم علیہ السلام کو پیدا کیا تو ان کے دائیں کندھے پر ہاتھ مار کر ایک روشن مخلوق چونٹیوں کی طرح باہر نکالی، پھر بائیں کندھے پر ہاتھ مار کو کوئلے کی طرح سیاہ ایک اور مخلوق نکالی، اور دائیں ہاتھ والوں کے لئے فرمایا کہ یہ جنت کے لئے ہیں اور مجھے کوئی پرواہ نہیں ہے، اور بائیں ہاتھ والوں کے لئے فرمایا کہ یہ جہنم کے لیے ہیں اور مجھے کوئی پرواہ نہیں ہے۔

(۲۸۰۳۷) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ قَالَ أَخْبَرَنَا أَبُو الرَّبِيعِ عَنْ يُونُسَ عَنْ أَبِي إِدْرِيسَ عَنْ أَبِي الدَّرْدَاءِ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ اللَّهَ تَعَالَى يَقُولُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ لِآدَمَ عَلَيْهِ السَّلَام قُمْ فَجَهِّزْ مِنْ ذُرِّيَّتِكَ تِسْعَ مِائَةٍ وَتِسْعَةً وَتِسْعِينَ إِلَى النَّارِ وَوَاحِدًا إِلَى الْجَنَّةِ فَبَكَى أَصْحَابُهُ وَبَكَوْا ثُمَّ قَالَ لَهُمْ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ارْفَعُوا رُؤُوسَكُمْ فَوَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ مَا أُمَّتِي فِي الْأُمَمِ إِلَّا كَالشَّعْرَةِ الْبَيْضَاءِ فِي جِلْدِ الثَّوْرِ الْأَسْوَدِ فَخَفَّفَ ذَلِكَ عَنْهُمْ

(۲۸۰۳۷) حضرت ابودرداء رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا قیامت کے دن اللہ تعالیٰ حضرت آدم علیہ السلام سے فرمائے گا کہ اٹھو اور اپنی اولاد میں سے نوسو ننانوے افراد جہنم کے لئے اور ایک آدمی جنت کے لئے تیار کرو، یہ سن کر صحابہ کرام رضی اللہ عنہم رونے لگے، نبی علیہ السلام نے ان سے فرمایا سر اٹھاؤ، اس ذات کی قسم جس کے دست قدرت میں میری جان ہے، دوسری امتوں کے مقابلے میں میری امت کے لوگ سیاہ بیل کی کھال پر سفید بال کی طرح ہوں گے، تب جا کر صحابہ رضی اللہ عنہم کا بوجھ ہلکا ہوا۔

(۲۸۰۳۸) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو الرَّبِيعِ عَنْ يُونُسَ عَنْ أَبِي إِدْرِيسَ عَنْ أَبِي الدَّرْدَاءِ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لِكُلِّ شَيْءٍ حَقِيقَةٌ وَمَا بَلَغَ عَبْدٌ حَقِيقَةَ الْإِيمَانِ حَتَّى يَعْلَمَ أَنَّ مَا أَصَابَهُ لَمْ يَكُنْ لِيُخْطِئَهُ وَمَا أَخْطَأَهُ لَمْ يَكُنْ لِيُصِيبَهُ قَالَ أَبُو عَبْد الرَّحْمَنِ حَدَّثَنِي الْهَيْثَمُ بْنُ خَارِجَةَ عَنْ أَبِي الرَّبِيعِ بِهَذِهِ الْأَحَادِيثِ كُلِّهَا إِلَّا أَنَّهُ أَوْقَفَ مِنْهَا حَدِيثَ لَوْ غُفِرَ لَكُمْ مَا تَأْتُونَ إِلَى الْبَهَائِمِ وَقَدْ حَدَّثَنَاهُ أَبِي عَنْهُ مَرْفُوعًا

(۲۸۰۳۸) حضرت ابودرداء رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا ہر چیز کی ایک حقیقت ہوتی ہے اور کوئی شخص اس وقت تک ایمان کی حقیقت کو نہیں پہنچ سکتا جب تک اسے یہ یقین نہ ہو جائے کہ اسے جو تکلیف پہنچی ہے، وہ اس سے خطا نہیں جا سکتی تھی اور جو چیز خطا ہو گئی ہے وہ اسے پہنچ نہیں سکتی تھی۔

امام احمد رحمہ اللہ کے صاحبزادے اسی حدیث کے ضمن میں حدیث نمبر ۲۸۰۳۴ کو ایک دوسری سند سے بھی نقل کرتے ہیں۔

(۲۸۰۳۹) حَدَّثَنَا حَسَنٌ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ لَهِيعَةَ عَنْ وَاهِبِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَنَّ أَبَا الدَّرْدَاءِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ قَالَ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ دَخَلَ الْجَنَّةَ قَالَ قُلْتُ وَإِنْ زَنَى وَإِنْ سَرَقَ قَالَ وَإِنْ زَنَى وَإِنْ سَرَقَ قُلْتُ وَإِنْ زَنَى وَإِنْ سَرَقَ قَالَ وَإِنْ زَنَى وَإِنْ سَرَقَ قُلْتُ وَإِنْ زَنَى وَإِنْ سَرَقَ قَالَ وَإِنْ زَنَى وَإِنْ سَرَقَ عَلَى رَغْمِ أَنْفِ أَبِي الدَّرْدَاءِ قَالَ فَخَرَجْتُ لِأُنَادِيَ بِهَا فِي النَّاسِ قَالَ فَلَقِيَنِي عُمَرُ فَقَالَ ارْجِعْ فَإِنَّ النَّاسَ إِنْ عَلِمُوا بِهَذِهِ اتَّكَلُوا عَلَيْهَا فَرَجَعْتُ فَأَخْبَرْتُهُ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَدَقَ عُمَرُ

(۲۸۰۳۹) حضرت ابودرداء رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام نے فرمایا جو بندہ بھی لا الہ الا اللہ کا اقرار کرے اور اسی اقرار پر دنیا سے رخصت ہو تو وہ جنت میں داخل ہوگا، میں نے پوچھا اگرچہ وہ بدکاری اور چوری کرتا پھرے؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا ہاں! اگرچہ وہ بدکاری اور چوری ہی کرے، یہ سوال جواب تین مرتبہ ہوئے، چوتھی مرتبہ نبی علیہ السلام نے فرمایا ہاں! اگرچہ ابودرداء کی ناک خاک آلود ہو جائے، حضرت ابودرداء رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ میں لوگوں میں اس کی منادی کرنے کے لئے نکلا تو راستے میں حضرت عمر رضی اللہ عنہ مل گئے، انہوں نے فرمایا واپس چلے جاؤ، اگر لوگوں کو یہ بات پتہ چل گئی تو وہ اسی پر بھروسہ کر کے بیٹھ جائیں گے، چنانچہ میں نے واپس آ کر نبی علیہ السلام کو اس کی اطلاع دی تو نبی علیہ السلام نے فرمایا عمر سچ کہتے ہیں۔

(۲۸۰۴۰) حَدَّثَنَا سُرَيْجُ بْنُ النُّعْمَانِ قَالَ حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ قَالَ أَخْبَرَنَا عَبَّادُ بْنُ رَاشِدٍ الْمِنْقَرِيُّ عَنْ الْحَسَنِ وَأَبِي قِلَابَةَ كَانَا جَالِسَيْنِ فَقَالَ فَقَالَ أَبُو قِلَابَةَ قَالَ أَبُو الدَّرْدَاءِ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ تَرَكَ صَلَاةَ الْعَصْرِ مُتَعَمِّدًا حَتَّى تَفُوتَهُ فَقَدْ أُحْبِطَ عَمَلُهُ

(۲۸۰۴۰) حضرت ابودرداء رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا جو شخص جان بوجھ کر نماز عصر کو ترک کرتا ہے، اس کے سارے اعمال ضائع ہو جاتے ہیں۔

(۲۸۰۴۱) حَدَّثَنَا حَسَنُ بْنُ مُوسَى وَسُلَيْمَانُ بْنُ حَرْبٍ قَالَا حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ عَلِيِّ بْنِ زَيْدٍ عَنْ بِلَالِ بْنِ أَبِي الدَّرْدَاءِ عَنْ أَبِي الدَّرْدَاءِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَا أَظَلَّتْ الْخَضْرَاءُ وَلَا أَقَلَّتْ الْغَبْرَاءُ مِنْ ذِي لَهْجَةٍ أَصْدَقَ مِنْ أَبِي ذَرٍّ [اخرجه عبد بن حميد (۲۰۹). قال شعيب: حسن بطرقه وشواهده وهذا اسناد ضعيف].

(۲۸۰۴۱) حضرت ابودرداء رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا آسمان کے سایہ تلے اور روئے زمین پر ابوذر سے زیادہ سچا آدمی کوئی نہیں ہے۔

(۲۸۰۴۲) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ غَيْلَانَ قَالَ حَدَّثَنَا رِشْدِينُ قَالَ حَدَّثَنِي عَمْرُو بْنُ الْحَارِثِ عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي هِلَالٍ عَنْ

عُمَرَ الدِّمَشْقِيِّ أَنَّ مُخْبِرًا أَخْبَرَهُ عَنْ أُمِّ الدَّرْدَاءِ عَنْ أَبِي الدَّرْدَاءِ أَنَّهُ قَالَ سَجَدْتُ مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِحْدَى عَشْرَةَ سَجْدَةً مِنْهُنَّ سَجْدَةُ النَّجْمِ [قال الألباني: ضعيف (الترمذي: ٥٦٩)].

(۲۸۰۴۲) حضرت ابوالدرداء رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے نبی علیہ السلام کے ساتھ قرآن کریم میں گیارہ سجدے کیے ہیں، جن میں سورۂ نجم کی آیت سجدہ بھی شامل ہے۔

(۲۸۰۴۳) حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ دَاوُدَ يَعْنِي أَبَا دَاوُدَ الطَّيَالِسِيَّ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ قَتَادَةَ قَالَ سَمِعْتُ سَالِمَ بْنَ أَبِي الْجَعْدِ يُحَدِّثُ عَنْ مَعْدَانَ بْنِ أَبِي طَلْحَةَ عَنْ أَبِي الدَّرْدَاءِ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ أَيَعْجِزُ أَحَدُكُمْ أَنْ يَقْرَأَ ثُلُثَ الْقُرْآنِ فِي لَيْلَةٍ فَقِيلَ وَمَنْ يُطِيقُ ذَلِكَ قَالَ اقْرَأْ قُلْ هُوَ اللَّهُ أَحَدٌ [راجع: ۲۲۰۴۸].

(۲۸۰۴۳) حضرت ابوالدرداء رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام نے صحابہ رضی اللہ عنہم سے فرمایا کیا تم ایک رات میں تہائی قرآن پڑھنے سے عاجز ہو؟ صحابۂ کرام رضی اللہ عنہم کو یہ بات بہت مشکل معلوم ہوئی اور وہ کہنے لگے کہ اس کی طاقت کس کے پاس ہوگی؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا سورۂ اخلاص پڑھ لیا کرو (کہ وہ ایک تہائی قرآن کے برابر ہے)۔

(۲۸۰۴۴) حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ عَمْرٍو وَابْنُ أَبِي بُكَيْرٍ قَالَا حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ يَعْنِي ابْنَ نَافِعٍ عَنِ الْحَسَنِ بْنِ مُسْلِمٍ عَنْ خَالِهِ عَطَاءِ بْنِ نَافِعٍ أَنَّهُمْ دَخَلُوا عَلَى أُمِّ الدَّرْدَاءِ فَأَخْبَرَتْهُمْ أَنَّهَا سَمِعَتْ أَبَا الدَّرْدَاءِ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ أَفْضَلَ شَيْءٍ فِي الْمِيزَانِ قَالَ ابْنُ أَبِي بُكَيْرٍ أَثْقَلَ شَيْءٍ فِي الْمِيزَانِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ الْخُلُقُ الْحَسَنُ [صححه ابن حبان (٤٨١). قال الترمذي: غريب. قال الألباني: صحيح (ابو داود ٤٧٩٩، الترمذي: ٢٠٠٣).]. [انظر: ٢٨٠٦٧، ٢٨٠٦٨، ٢٨٠٨٢].

(۲۸۰۴۴) حضرت ابوالدرداء رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا قیامت کے دن میزان عمل میں سب سے افضل اور بھاری چیز اچھے اخلاق ہوں گے۔

(۲۸۰۴۵) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا مَيْمُونٌ يَعْنِي أَبَا مُحَمَّدٍ الْمَرَئِيَّ التَّمِيمِيَّ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ يُوسُفَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ سَلَامٍ قَالَ صَحِبْتُ أَبَا الدَّرْدَاءِ أَتَعَلَّمُ مِنْهُ فَلَمَّا حَضَرَهُ الْمَوْتُ قَالَ آذِنْ النَّاسَ بِمَوْتِي فَآذَنْتُ النَّاسَ بِمَوْتِهِ فَجِئْتُ وَقَدْ مُلِئَ الدَّارُ وَمَا سِوَاهُ قَالَ فَقُلْتُ قَدْ آذَنْتُ النَّاسَ بِمَوْتِكَ وَقَدْ مُلِئَ الدَّارُ وَمَا سِوَاهُ قَالَ أَخْرِجُونِي فَأَخْرَجْنَاهُ قَالَ أَجْلِسُونِي قَالَ فَأَجْلَسْنَاهُ قَالَ يَا أَيُّهَا النَّاسُ إِنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَنْ تَوَضَّأَ فَأَسْبَغَ الْوُضُوءَ ثُمَّ صَلَّى رَكْعَتَيْنِ يُتِمُّهُمَا أَعْطَاهُ اللَّهُ مَا سَأَلَ مُعَجَّلًا أَوْ مُؤَخَّرًا قَالَ أَبُو الدَّرْدَاءِ يَا أَيُّهَا النَّاسُ إِيَّاكُمْ وَالِالْتِفَاتَ فَإِنَّهُ لَا صَلَاةَ لِلْمُلْتَفِتِ فَإِنْ غُلِبْتُمْ فِي التَّطَوُّعِ فَلَا تُغْلَبُنَّ فِي الْفَرِيضَةِ [انظر: ٢٨٠٩٦].

(۲۸۰۴۵) حضرت یوسف بن عبداللہ بن سلام رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ مجھے حضرت ابوالدرداء رضی اللہ عنہ کی رفاقت کا شرف حاصل ہوا

ہے، میں ان سے علم حاصل کرتا تھا، جب ان کی دنیا سے رخصتی کا وقت قریب آیا تو انہوں نے فرمایا لوگوں کو میرے وقت آخر کی اطلاع دے دو، چنانچہ میں لوگوں کو یہ بتانے کے لئے نکلا، جب واپس آیا تو سارا گھر بھر چکا تھا اور باہر بھی لوگ تھے، میں نے عرض کیا کہ میں نے لوگوں کو اطلاع دے دی ہے اور اب گھر کے اندر باہر لوگ بھرے ہوئے ہیں، انہوں نے فرمایا مجھے باہر لے چلو، ہم انہیں باہر لے گئے، انہوں نے فرمایا مجھے بٹھا دو، ہم نے انہیں بٹھا دیا، انہوں نے فرمایا لوگو! میں نے نبی علیہ السلام کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ جو شخص وضو کرے اور خوب اچھی طرح کرے، پھر دو رکعتیں مکمل خشوع کے ساتھ پڑھے تو اللہ اسے اس کی مانگی ہوئی چیزیں ضرور دیتا ہے خواہ جلدی ہو یا تاخیر سے، انہوں نے مزید فرمایا لوگو! نماز میں دائیں بائیں دیکھنے سے بچو، کیونکہ ایسے شخص کی کوئی نماز نہیں ہوتی، اگر نوافل میں ایسا نہ ہو سکے تو فرائض میں اس سے مغلوب نہ ہوتا۔

(۲۸۰۴۶) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ وَعَبْدُ الْوَهَّابِ قَالَا أَخْبَرَنَا سَعِيدٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ سَالِمِ بْنِ أَبِي الْجَعْدِ عَنْ مَعْدَانَ بْنِ أَبِي طَلْحَةَ الْيَعْمُرِيِّ عَنْ أَبِي الدَّرْدَاءِ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أَمَا يَسْتَطِيعُ أَحَدُكُمْ أَنْ يَقْرَأَ ثُلُثَ الْقُرْآنِ فِي لَيْلَةٍ قَالُوا نَحْنُ أَضْعَفُ مِنْ ذَلِكَ وَأَعْجَزُ قَالَ إِنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ جَزَّأَ الْقُرْآنَ ثَلَاثَةَ أَجْزَاءٍ فَجَعَلَ قُلْ هُوَ اللَّهُ أَحَدٌ جُزْءًا مِنْ أَجْزَاءِ الْقُرْآنِ [راجع: ۲۲۰۴۸].

(۲۸۰۴۶) حضرت ابو درداء رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام نے صحابہ رضی اللہ عنہم سے فرمایا کیا تم ایک رات میں تہائی قرآن پڑھنے سے عاجز ہو؟ صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کو یہ بات بہت مشکل معلوم ہوئی اور وہ کہنے لگے کہ اس کی طاقت کس کے پاس ہوگی؟ ہم بہت کمزور اور عاجز ہیں، نبی علیہ السلام نے فرمایا اللہ تعالیٰ نے قرآن کریم کے تین حصے کیے ہیں، اور سورۂ اخلاص کو ان میں سے ایک جزو قرار دیا ہے۔

(۲۸۰۴۷) حَدَّثَنَا وَهْبُ بْنُ جَرِيرٍ قَالَ حَدَّثَنَا أَبِي قَالَ سَمِعْتُ يُونُسَ يُحَدِّثُ عَنِ الزُّهْرِيِّ أَنَّ أَبَا الدَّرْدَاءِ قَالَ بَيْنَمَا نَحْنُ عِنْدَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَتَذَاكَرُ مَا يَكُونُ إِذْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا سَمِعْتُمْ بِجَبَلٍ زَالَ عَنْ مَكَانِهِ فَصَدِّقُوا وَإِذَا سَمِعْتُمْ بِرَجُلٍ تَغَيَّرَ عَنْ خُلُقِهِ فَلَا تُصَدِّقُوا بِهِ وَإِنَّهُ يَصِيرُ إِلَى مَا جُبِلَ عَلَيْهِ

(۲۸۰۴۷) حضرت ابو درداء رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ ہم لوگ نبی علیہ السلام کے پاس بیٹھے آئندہ پیش آنے والے حالات پر مذاکرہ کر رہے تھے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا اگر تم یہ بات سنو کہ ایک پہاڑ اپنی جگہ سے ہل گیا ہے تو اس کی تصدیق کر سکتے ہو لیکن اگر یہ بات سنو کہ کسی آدمی کے اخلاق بدل گئے ہیں تو اس کی تصدیق نہ کرنا کیونکہ وہ پھر اپنی فطرت کی طرف لوٹ جائے گا۔

(۲۸۰۴۸) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدٍ قَالَ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ سَالِمِ بْنِ أَبِي الْجَعْدِ عَنْ أُمِّ الدَّرْدَاءِ قَالَتْ دَخَلَ عَلَيَّ أَبُو الدَّرْدَاءِ وَهُوَ مُغْضَبٌ فَقُلْتُ مَنْ أَغْضَبَكَ قَالَ وَاللَّهِ لَا أَعْرِفُ فِيهِمْ مِنْ أَمْرِ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ شَيْئًا إِلَّا أَنَّهُمْ يُصَلُّونَ جَمِيعًا [راجع: ۲۲۰۴۳].

(۲۸۰۴۸) حضرت ام درداء رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ حضرت ابودرداء رضی اللہ عنہ ان کے پاس آئے تو نہایت غصے کی حالت میں تھے، انہوں نے وجہ پوچھی تو فرمانے لگے کہ بخدا! میں لوگوں میں نبی علیہ السلام کی کوئی تعلیم نہیں دیکھ رہا، اب تو صرف اتنی بات رہ گئی ہے کہ وہ اکٹھے ہو کر نماز پڑھ لیتے ہیں۔

(۲۸۰۴۹) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ عَنْ سُفْيَانَ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ سَالِمِ بْنِ أَبِي الْجَعْدِ عَنْ أُمِّ الدَّرْدَاءِ قَالَتْ دَخَلَ عَلَيَّ أَبُو الدَّرْدَاءِ وَهُوَ مُغْضَبٌ فَقُلْتُ لَهُ مَا لَكَ فَقَالَ مَا أَعْرِفُ مِنْ أَمْرِ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَّا الصَّلَاةَ [راجع: ۲۲۰۴۳].

(۲۸۰۴۹) حضرت ام درداء رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ حضرت ابودرداء رضی اللہ عنہ ان کے پاس آئے تو نہایت غصے کی حالت میں تھے، انہوں نے وجہ پوچھی تو فرمانے لگے کہ بخدا! میں لوگوں میں نبی علیہ السلام کی کوئی تعلیم نہیں دیکھ رہا، اب تو صرف اتنی بات رہ گئی ہے کہ وہ اکٹھے ہو کر نماز پڑھ لیتے ہیں۔

(۲۸۰۵۰) حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ قَالَ حَدَّثَنَا أَبِي قَالَ حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ قَالَ حَدَّثَنِي عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عَمْرٍو الْأَوْزَاعِيُّ عَنْ يَعِيشَ بْنِ الْوَلِيدِ بْنِ هِشَامٍ حَدَّثَهُ أَنَّ أَبَاهُ حَدَّثَهُ قَالَ حَدَّثَنِي مَعْدَانُ بْنُ أَبِي طَلْحَةَ أَنَّ أَبَا الدَّرْدَاءِ أَخْبَرَهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَاءَ فَأَفْطَرَ [صححه ابن خزيمة (۱۹۵٦)، وابن حبان (۱۰۹۷)، والحاكم (۱/۴۲٦). وقال البخاري: جود حسين المعلم هذا الحديث. وقال الترمذي: وحديث حسين اصح شيء في هذا الباب. قال الألباني: صحيح (ابو داود: ۲۳۸۱، الترمذي: ۸۷)].

(۲۸۰۵۰) حضرت ابودرداء رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام کو قی آئی تو نبی علیہ السلام نے اپنا روزہ ختم کر دیا۔

(۲۸۰۵۱) قَالَ فَلَقِيتُ ثَوْبَانَ مَوْلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي مَسْجِدِ دِمَشْقَ فَقُلْتُ إِنَّ أَبَا الدَّرْدَاءِ أَخْبَرَنِي أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَاءَ فَأَفْطَرَ قَالَ صَدَقَ أَنَا صَبَبْتُ لَهُ وَضُوءَهُ

(۲۸۰۵۱) راوی کہتے ہیں کہ پھر میں نبی علیہ السلام کے آزاد کردہ غلام حضرت ثوبان رضی اللہ عنہ سے دمشق کی مسجد میں ملا اور ان سے عرض کیا کہ حضرت ابودرداء رضی اللہ عنہ نے مجھے بتایا ہے کہ نبی علیہ السلام کو قی آئی تو نبی علیہ السلام نے روزہ ختم کر دیا، انہوں نے فرمایا کہ حضرت ابودرداء رضی اللہ عنہ نے سچ فرمایا ہے، نبی علیہ السلام کے لئے پانی میں نے ہی انڈیلا تھا۔

(۲۸۰۵۲) حَدَّثَنَا أَبُو سَعِيدٍ قَالَ أَخْبَرَنَا أَبُو يَعْقُوبَ يَعْنِي إِسْحَاقَ بْنَ عُثْمَانَ الْكِلَابِيَّ قَالَ سَمِعْتُ خَالِدَ بْنَ دُرَيْكٍ يُحَدِّثُ عَنْ أَبِي الدَّرْدَاءِ يَرْفَعُ الْحَدِيثَ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَجْمَعُ اللَّهُ فِي جَوْفِ رَجُلٍ غُبَارًا فِي سَبِيلِ اللَّهِ وَدُخَانَ جَهَنَّمَ وَمَنْ اغْبَرَّتْ قَدَمَاهُ فِي سَبِيلِ اللَّهِ حَرَّمَ اللَّهُ سَائِرَ جَسَدِهِ عَلَى النَّارِ وَمَنْ صَامَ يَوْمًا فِي سَبِيلِ اللَّهِ بَاعَدَ اللَّهُ عَنْهُ النَّارَ مَسِيرَةَ أَلْفِ سَنَةٍ لِلرَّاكِبِ الْمُسْتَعْجِلِ وَمَنْ جُرِحَ جِرَاحَةً فِي سَبِيلِ اللَّهِ خَتَمَ لَهُ بِخَاتَمِ الشُّهَدَاءِ لَهُ نُورٌ يَوْمَ الْقِيَامَةِ لَوْنُهَا مِثْلُ

لَوْنِ الزَّعْفَرَانِ وَرِيحُهَا مِثْلُ رِيحِ الْمِسْكِ يَعْرِفُهُ بِهَا الْأَوَّلُونَ وَالْآخِرُونَ يَقُولُونَ فُلَانٌ عَلَيْهِ طَابَعُ الشُّهَدَاءِ وَمَنْ قَاتَلَ فِي سَبِيلِ اللَّهِ فُوَاقَ نَاقَةٍ وَجَبَتْ لَهُ الْجَنَّةُ

(۲۸۰۵۲) حضرت ابو درداء رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا اللہ تعالیٰ ایک آدمی کے پیٹ میں جہاد فی سبیل اللہ کا غبار اور جہنم کا دھواں جمع نہیں فرمائے گا، جس شخص کے قدم راہ خدا میں غبار آلود ہو جائیں، اللہ اس کے سارے جسم کو آگ پر حرام قرار دے دے گا، جو شخص راہ خدا میں ایک دن کا روزہ رکھ لے، اللہ اس سے جہنم کو ایک ہزار سال کے فاصلے پر دور کر دیتا ہے جو ایک تیز رفتار سوار طے کر سکے، جس شخص کو راہ خدا میں کوئی زخم لگ جائے یا تکلیف پہنچ جائے تو وہ قیامت کے دن اس سے بھی زیادہ رستا ہوا آئے گا لیکن اس دن اس کا رنگ زعفران جیسا اور مہک مشک جیسی ہوگی، اور جس شخص کو راہ خدا میں کوئی زخم لگ جائے تو اس پر شہداء کی مہر لگ جاتی ہے، اولین وآخرین اسے اس کے ذریعے پہچان کر کہیں گے کہ فلاں آدمی پر شہداء کی مہر اور جو مسلمان آدمی راہ خدا میں اونٹنی کے تھنوں میں دودھ اترنے کے وقفے برابر بھی قتال کرے، اس کے لئے جنت واجب ہو جاتی ہے۔

(۲۸۰۵۳) حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ خَالِدٍ قَالَ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ عُثْمَانَ بْنِ حَيَّانَ وَإِسْمَاعِيلَ بْنِ عُبَيْدِ اللَّهِ عَنْ أُمِّ الدَّرْدَاءِ عَنْ أَبِي الدَّرْدَاءِ قَالَ لَقَدْ رَأَيْتُنَا فِي بَعْضِ أَسْفَارِنَا وَإِنَّ أَحَدَنَا لَيَضَعُ يَدَهُ عَلَى رَأْسِهِ مِنْ شِدَّةِ الْحَرِّ وَمَا فِي الْقَوْمِ صَائِمٌ إِلَّا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَعَبْدُ اللَّهِ بْنُ رَوَاحَةَ وَقَالَ أَبُو عَامِرٍ عُثْمَانُ بْنُ حَيَّانَ وَحْدَهُ [راجع: ۲۲۰۳۹]. [راجع: ۲۲۰۴۱].

(۲۸۰۵۳) حضرت ابو درداء رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ ہم لوگ نبی علیہ السلام کے ہمراہ کسی سفر میں تھے اور گرمی کی شدت سے اپنے سر پر اپنا ہاتھ رکھتے جاتے تھے، اور اس موقع پر نبی علیہ السلام اور حضرت عبداللہ بن رواحہ رضی اللہ عنہ کے علاوہ ہم میں سے کسی کا روزہ نہ تھا۔

(۲۸۰۵۴) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ ثَابِتٍ أَوْ عَنْ أَبِي ثَابِتٍ أَنَّ رَجُلًا دَخَلَ مَسْجِدَ دِمَشْقَ فَقَالَ اللَّهُمَّ آنِسْ وَحْشَتِي وَارْحَمْ غُرْبَتِي وَارْزُقْنِي جَلِيسًا حَبِيبًا صَالِحًا فَسَمِعَهُ أَبُو الدَّرْدَاءِ فَقَالَ لَئِنْ كُنْتَ صَادِقًا لَأَنَا أَسْعَدُ بِمَا قُلْتَ مِنْكَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ فَمِنْهُمْ ظَالِمٌ لِنَفْسِهِ قَالَ الظَّالِمُ يُؤْخَذُ مِنْهُ فِي مَقَامِهِ ذَلِكَ الْهَمُّ وَالْحَزَنُ وَمِنْهُمْ مُقْتَصِدٌ يُحَاسَبُ حِسَابًا يَسِيرًا وَمِنْهُمْ سَابِقٌ بِالْخَيْرَاتِ قَالَ الَّذِينَ يَدْخُلُونَ الْجَنَّةَ بِغَيْرِ حِسَابٍ [راجع: ۲۲۰۴۰].

(۲۸۰۵۴) ثابت یا ابو ثابت سے مروی ہے کہ ایک آدمی مسجد دمشق میں داخل ہوا، اور یہ دعاء کی کہ اے اللہ! مجھے تنہائی میں کوئی مونس عطاء فرما، میری اجنبیت پر ترس کھا اور مجھے اچھا رفیق عطاء فرما، حضرت ابو درداء رضی اللہ عنہ نے اس کی یہ دعاء سن لی، اور فرمایا کہ اگر تم یہ دعاء صدق دل سے کر رہے ہو تو اس دعاء کا میں تم سے زیادہ سعادت یافتہ ہوں، میں نے نبی علیہ السلام کو قرآن کریم کی اس آیت فَمِنْهُمْ ظَالِمٌ لِنَفْسِهِ کی تفسیر میں یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ ظالم سے اس کے اعمال کا حساب کتاب اسی کے مقام پر لیا جائے گا اور یہی غم واندوہ ہوگا وَمِنْهُمْ مُقْتَصِدٌ یعنی کچھ لوگ درمیانے درجے کے ہوں گے، ان کا آسان حساب لیا جائے گا

وَمِنْهُمْ سَابِقٌ بِالْخَيْرَاتِ بِاذنِ اللهِ یہ وہ لوگ ہوں گے جو جنت میں بلا حساب کتاب داخل ہو جائیں گے۔

(۲۸۰۵۵) حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ بَحْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا بَقِيَّةُ قَالَ حَدَّثَنَا ثَابِتُ بْنُ عَجْلَانَ قَالَ حَدَّثَنِي الْقَاسِمُ مَوْلَى بَنِي يَزِيدَ عَنْ أَبِي الدَّرْدَاءِ أَنَّ رَجُلًا مَرَّ بِهِ وَهُوَ يَغْرِسُ غَرْسًا بِدِمَشْقَ فَقَالَ لَهُ أَتَفْعَلُ هَذَا وَأَنْتَ صَاحِبُ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ لَا تَعْجَلْ عَلَيَّ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَنْ غَرَسَ غَرْسًا لَمْ يَأْكُلْ مِنْهُ آدَمِيٌّ وَلَا خَلْقٌ مِنْ خَلْقِ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ إِلَّا كَانَ لَهُ صَدَقَةً

(۲۸۰۵۵) حضرت ابودرداء رضی اللہ عنہ ایک دن دمشق میں ایک پودا لگا رہے تھے کہ ایک آدمی ان کے پاس سے گذرا اور کہنے لگا کہ آپ نبی علیہ السلام کے صحابی ہو کر یہ کر رہے ہیں؟ انہوں نے فرمایا جلد بازی سے کام نہ لو، میں نے نبی علیہ السلام کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ جو شخص کوئی پودا لگائے، اس سے جو انسان یا اللہ کی کوئی بھی مخلوق کھائے، وہ اس کے لئے صدقہ بن جاتا ہے۔

(۲۸۰۵۶) قَالَ الْأَشْجَعِيُّ يَعْنِي عَنْ سُفْيَانَ عَنْ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي زِيَادٍ دَخَلْتُ مَسْجِدَ دِمَشْقَ

(۲۸۰۵۶) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۲۸۰۵۷) حَدَّثَنَا أَسْوَدُ بْنُ عَامِرٍ قَالَ حَدَّثَنَا إِسْرَائِيلُ عَنْ عَاصِمٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ عَنْ أَبِي الدَّرْدَاءِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا أَبَا الدَّرْدَاءِ لَا تَخْتَصَّ لَيْلَةَ الْجُمُعَةِ بِقِيَامٍ دُونَ اللَّيَالِي وَلَا يَوْمَ الْجُمُعَةِ بِصِيَامٍ دُونَ الْأَيَّامِ [اخرجه النسائي في الكبرى (۲۷۵۲). قال شعيب: صحيح لغيره وهذا اسناد ضعيف].

(۲۸۰۵۷) حضرت ابودرداء رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا اے ابودرداء! دوسری راتوں کو چھوڑ کر صرف شب جمعہ کو قیام کے لئے اور دوسرے دنوں کو چھوڑ کر صرف جمعہ کے دن کو روزے کے لئے مخصوص نہ کیا کرو۔

(۲۸۰۵۸) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ عَنْ سَالِمِ بْنِ أَبِي الْجَعْدِ عَنْ أُمِّ الدَّرْدَاءِ عَنْ أَبِي الدَّرْدَاءِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَلَا أُخْبِرُكُمْ بِأَفْضَلَ مِنْ دَرَجَةِ الصَّلَاةِ وَالصِّيَامِ وَالصَّدَقَةِ قَالُوا بَلَى قَالَ إِصْلَاحُ ذَاتِ الْبَيْنِ وَفَسَادُ ذَاتِ الْبَيْنِ هِيَ الْحَالِقَةُ [صححه ابن حبان (۵۰۹۲). قال الترمذي: حسن صحيح. قال الألباني: صحيح (ابو داود: ۴۹۱۹، الترمذي: ۲۵۰۹)].

(۲۸۰۵۸) حضرت ابودرداء رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا کیا میں تمہیں نماز، روزہ اور زکوٰۃ سے افضل درجے کا عمل نہ بتاؤں؟ صحابہ رضی اللہ عنہم نے عرض کیا کیوں نہیں؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا جن لوگوں میں جدائیگی ہوگئی ہو، ان میں صلح کروانا، جبکہ ایسے لوگوں میں پھوٹ اور فساد ڈالنا مونڈ نے والی چیز ہے (جو دین کو مونڈ کر رکھ دیتی ہے)

(۲۸۰۵۹) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ قَالَ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ الْوَلِيدِ الْوَصَّافِيُّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُبَيْدِ بْنِ عُمَيْرٍ عَنْ أَبِي الدَّرْدَاءِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ سَمِعَ مِنْ رَجُلٍ حَدِيثًا لَا يَشْتَهِي أَنْ يُذْكَرَ عَنْهُ فَهُوَ أَمَانَةٌ وَإِنْ لَمْ يَسْتَكْتِمْهُ

(۲۸۰۵۹) حضرت ابو درداء رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا جو شخص کسی آدمی کی کوئی بات سنے اور وہ یہ نہ چاہتا ہو کہ اس بات کو اس کے حوالے سے ذکر کیا جائے تو وہ امانت ہے، اگر چہ وہ اسے مخفی رکھنے کے لئے نہ کہے۔

(۲۸۰۶۰) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ قَالَ أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ ذَكْوَانَ عَنْ رَجُلٍ عَنْ أَبِي الدَّرْدَاءِ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي قَوْلِهِ عَزَّ وَجَلَّ لَهُمُ الْبُشْرَى فِي الْحَيَاةِ الدُّنْيَا وَفِي الْآخِرَةِ قَالَ الرُّؤْيَا الصَّالِحَةُ يَرَاهَا الْمُسْلِمُ أَوْ تُرَى لَهُ [حسنه الترمذی قال الألبانی: صحیح (الترمذی: ۲۲۷۳ و ۳۱۰۶). قال شعیب: صحیح لغیره وهذا اسناد ضعیف]. [انظر: ۲۸۰۷۰، ۲۸۰۷۱، ۲۸۰۷۶، ۲۸۱۰۷].

(۲۸۰۶۰) حضرت ابو درداء رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے آیت قرآنی لَهُمُ الْبُشْرَى فِي الْحَيَاةِ الدُّنْيَا میں بُشْرَى کی تفسیر کرتے ہوئے فرمایا کہ اس سے مراد اچھے خواب ہیں جو کوئی مسلمان دیکھے یا اس کے حق میں کوئی دوسرا دیکھے۔

(۲۸۰۶۱) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ قَالَ أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَطَاءِ بْنِ السَّائِبِ عَنْ أَبِي عَبْدِ الرَّحْمَنِ السُّلَمِيِّ قَالَ كَانَ فِينَا رَجُلٌ لَمْ تَزَلْ بِهِ أُمُّهُ أَنْ يَتَزَوَّجَ حَتَّى تَزَوَّجَ ثُمَّ أَمَرَتْهُ أَنْ يُفَارِقَهَا فَرَحَلَ إِلَى أَبِي الدَّرْدَاءِ بِالشَّامِ فَقَالَ إِنَّ أُمِّي لَمْ تَزَلْ بِي حَتَّى تَزَوَّجْتُ ثُمَّ أَمَرَتْنِي أَنْ أُفَارِقَ قَالَ مَا أَنَا بِالَّذِي آمُرُكَ أَنْ تُفَارِقَ وَمَا أَنَا بِالَّذِي آمُرُكَ أَنْ تُمْسِكَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ الْوَالِدُ أَوْسَطُ أَبْوَابِ الْجَنَّةِ فَأَضِعْ ذَلِكَ الْبَابَ أَوْ احْفَظْهُ قَالَ فَرَجَعَ وَقَدْ فَارَقَهَا [راجع: ۲۲۰۶۰].

(۲۸۰۶۱) ابو عبدالرحمن سلمی رحمہ اللہ کہتے ہیں کہ ہم میں ایک آدمی تھا، اس کی والدہ اس کے پیچھے پڑی رہتی تھی کہ شادی کرلو، جب اس نے شادی کرلی تو اس کی ماں نے اسے حکم دیا کہ اپنی بیوی کو طلاق دے دے (اس نے انکار کر دیا) پھر وہ آدمی حضرت ابو درداء رضی اللہ عنہ کے پاس آیا اور ان سے یہ مسئلہ پوچھا تو انہوں نے فرمایا میں تمہیں اسے طلاق دینے کا مشورہ دیتا ہوں اور نہ ہی اپنے پاس رکھنے کا، البتہ میں نے نبی علیہ السلام کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ باپ جنت کا درمیانہ دروازہ ہے، اب تمہاری مرضی ہے کہ اس کی حفاظت کرو یا اسے چھوڑ دو، وہ آدمی چلا گیا اور اس نے اپنی بیوی کو طلاق دے دی۔

(۲۸۰۶۲) حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَاصِمٍ حَدَّثَنَا سُهَيْلُ بْنُ أَبِي صَالِحٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ يَزِيدَ السَّعْدِيِّ قَالَ أَمَرَنِي نَاسٌ مِنْ قَوْمِي أَنْ أَسْأَلَ سَعِيدَ بْنَ الْمُسَيَّبِ عَنْ سِنَانٍ يُحَدِّدُونَهُ وَيُرَكِّزُونَهُ فِي الْأَرْضِ فَيُصْبِحُ وَقَدْ قَتَلَ الضَّبُعَ أَتَرَاهُ ذَكَاتَهُ قَالَ فَجَلَسْتُ إِلَى سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ فَإِذَا عِنْدَهُ شَيْخٌ أَبْيَضُ الرَّأْسِ وَاللِّحْيَةِ مِنْ أَهْلِ الشَّامِ فَسَأَلْتُهُ عَنْ ذَلِكَ فَقَالَ لِي وَإِنَّكَ لَتَأْكُلُ الضَّبُعَ قَالَ قُلْتُ مَا أَكَلْتُهَا قَطُّ وَإِنَّ نَاسًا مِنْ قَوْمِي لَيَأْكُلُونَهَا قَالَ فَقَالَ إِنَّ أَكْلَهَا لَا يَحِلُّ قَالَ فَقَالَ الشَّيْخُ يَا عَبْدَ اللَّهِ أَلَا أُحَدِّثُكَ بِحَدِيثٍ سَمِعْتُهُ مِنْ أَبِي الدَّرْدَاءِ يَرْوِيهِ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ قُلْتُ بَلَى قَالَ فَإِنِّي سَمِعْتُ أَبَا الدَّرْدَاءِ يَقُولُ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ كُلِّ ذِي خَطْفَةٍ وَعَنْ كُلِّ نُهْبَةٍ وَعَنْ كُلِّ مُجَثَّمَةٍ وَعَنْ كُلِّ ذِي نَابٍ مِنَ السِّبَاعِ قَالَ فَقَالَ سَعِيدٌ

بْنُ الْمُسَيَّبِ صَدَقَ [راجع: ۲۲۰۴۹].

(۲۸۰۶۲) عبداللہ بن یزید کہتے ہیں کہ میں نے حضرت سعید بن مسیب رحمہ اللہ سے گوہ کے متعلق پوچھا تو انہوں نے اسے مکروہ قرار دیا، میں نے ان سے کہا کہ آپ کی قوم تو اسے کھاتی ہے؟ انہوں نے فرمایا کہ انہیں معلوم نہیں ہوگا، اس پر وہاں موجود ایک آدمی نے کہا کہ میں نے حضرت ابودرداء رضی اللہ عنہ سے یہ حدیث سنی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ہر اس جانور سے منع فرمایا ہے جو لوٹ مار سے حاصل ہو، جسے اچک لیا گیا ہو یا ہر وہ درندہ جو اپنے کچلی والے دانتوں سے شکار کرتا ہو، حضرت سعید بن مسیب رحمہ اللہ نے اس کی تصدیق فرمائی۔

(۲۸۰۶۳) حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ ثَابِتٍ حَدَّثَنِي هِشَامُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ حَاتِمِ بْنِ أَبِي نَصْرٍ عَنْ عُبَادَةَ بْنِ نُسَيٍّ قَالَ كَانَ رَجُلٌ بِالشَّامِ يُقَالُ لَهُ مَعْدَانُ كَانَ أَبُو الدَّرْدَاءِ يُقْرِئُهُ الْقُرْآنَ فَفَقَدَهُ أَبُو الدَّرْدَاءِ فَلَقِيَهُ يَوْمًا وَهُوَ بِدَابِقٍ فَقَالَ لَهُ أَبُو الدَّرْدَاءِ يَا مَعْدَانُ مَا فَعَلَ الْقُرْآنُ الَّذِي كَانَ مَعَكَ كَيْفَ أَنْتَ وَالْقُرْآنُ الْيَوْمَ قَالَ قَدْ عَلِمَ اللَّهُ مِنْهُ فَأَحْسَنَ قَالَ يَا مَعْدَانُ أَفِي مَدِينَةٍ تَسْكُنُ الْيَوْمَ أَوْ فِي قَرْيَةٍ قَالَ لَا بَلْ فِي قَرْيَةٍ قَرِيبَةٍ مِنْ الْمَدِينَةِ قَالَ مَهْلًا وَيْحَكَ يَا مَعْدَانُ فَإِنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَا مِنْ خَمْسَةِ أَهْلِ أَبْيَاتٍ لَا يُؤَذَّنُ فِيهِمْ بِالصَّلَاةِ وَتُقَامُ فِيهِمْ الصَّلَوَاتُ إِلَّا اسْتَحْوَذَ عَلَيْهِمْ الشَّيْطَانُ وَإِنَّ الذِّئْبَ يَأْخُذُ الشَّاذَّةَ فَعَلَيْكَ بِالْمَدَائِنِ وَيْحَكَ يَا مَعْدَانُ

(۲۸۰۶۳) حضرت ابودرداء رضی اللہ عنہ معدان کو قرآن پڑھاتے تھے، کچھ عرصے تک وہ غائب رہا، ایک دن "دابق" میں وہ انہیں ملا تو انہوں نے پوچھا معدان! اس قرآن کا کیا بنا جو تمہارے پاس تھا؟ تم اور قرآن آج کیسے ہو؟ اس نے کہا کہ اللہ جانتا ہے اور خوب اچھی طرح، انہوں نے معدان بن ابی طلحہ رحمہ اللہ سے پوچھا کہ تمہاری رہائش کہاں ہے؟ میں نے بتایا کہ حمص سے پیچھے ایک بستی میں، انہوں نے کہا کہ میں نے نبی علیہ السلام کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ جس بستی میں تین آدمی ہوں، اور وہاں اذان اور اقامتِ نماز نہ ہوتی ہو تو ان پر شیطان غالب آ جاتا ہے، لہٰذا تم جماعتِ مسلمین کو اپنے اوپر لازم پکڑو کیونکہ اکیلی بکری کو بھیڑیا کھا جاتا ہے، ارے معدان! مدائن شہر کو لازم پکڑو۔

(۲۸۰٦٤) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ عَنْ زَائِدَةَ بْنِ قُدَامَةَ وَوَكِيعٌ قَالَ حَدَّثَنِي زَائِدَةُ بْنُ قُدَامَةَ عَنِ السَّائِبِ قَالَ وَكِيعٌ ابْنِ حُبَيْشٍ الْكَلَاعِيِّ عَنْ مَعْدَانَ بْنِ أَبِي طَلْحَةَ الْيَعْمُرِيِّ قَالَ قَالَ لِي أَبُو الدَّرْدَاءِ أَيْنَ مَسْكَنُكَ قَالَ قُلْتُ فِي قَرْيَةٍ دُونَ حِمْصَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَا مِنْ ثَلَاثَةٍ فِي قَرْيَةٍ فَلَا يُؤَذَّنُ وَلَا تُقَامُ فِيهِمْ الصَّلَوَاتُ إِلَّا اسْتَحْوَذَ عَلَيْهِمْ الشَّيْطَانُ عَلَيْكَ بِالْجَمَاعَةِ فَإِنَّمَا يَأْكُلُ الذِّئْبُ الْقَاصِيَةَ قَالَ ابْنُ مَهْدِيٍّ قَالَ السَّائِبُ يَعْنِي بِالْجَمَاعَةِ فِي الصَّلَاةِ [راجع: ۲۲۰۵۳].

(۲۸۰۶۴) معدان بن ابی طلحہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ حضرت ابودرداء رضی اللہ عنہ نے مجھ سے پوچھا کہ تمہاری رہائش کہاں ہے؟

میں نے بتایا کہ حمص سے پیچھے ایک بستی میں، انہوں نے کہا کہ میں نے نبی علیہ السلام کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ جس بستی میں تین آدمی ہوں، اور وہاں اذان اور اقامتِ نماز نہ ہوتی ہو تو ان پر شیطان غالب آ جاتا ہے، لہٰذا تم جماعتِ مسلمین کو اپنے اوپر لازم پکڑو کیونکہ اکیلی بکری کو بھیڑیا کھا جاتا ہے۔

(۲۸۰۶۵) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنِ الْحَكَمِ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا عُمَرَ الصِّينِيَّ عَنْ أَبِي الدَّرْدَاءِ أَنَّهُ إِذَا كَانَ نَزَلَ بِهِ ضَيْفٌ قَالَ يَقُولُ لَهُ أَبُو الدَّرْدَاءِ مُقِيمٌ فَنَسْرَحُ أَوْ ظَاعِنٌ فَنَعْلِفُ قَالَ فَإِنْ قَالَ لَهُ ظَاعِنٌ قَالَ لَهُ مَا أَجِدُ لَكَ شَيْئًا خَيْرًا مِنْ شَيْءٍ أَمَرَنَا بِهِ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قُلْنَا يَا رَسُولَ اللَّهِ ذَهَبَ الْأَغْنِيَاءُ بِالْأَجْرِ يَحُجُّونَ وَلَا نَحُجُّ وَيُجَاهِدُونَ وَلَا نُجَاهِدُ وَكَذَا وَكَذَا فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَلَا أَدُلُّكُمْ عَلَى شَيْءٍ إِنْ أَخَذْتُمْ بِهِ جِئْتُمْ مِنْ أَفْضَلِ مَا يَجِيءُ بِهِ أَحَدٌ مِنْهُمْ أَنْ تُكَبِّرُوا اللَّهَ أَرْبَعًا وَثَلَاثِينَ وَتُسَبِّحُوهُ ثَلَاثًا وَثَلَاثِينَ وَتَحْمَدُوهُ ثَلَاثًا وَثَلَاثِينَ فِي دُبُرِ كُلِّ صَلَاةٍ [راجع: ۲۲۰۵۲].

(۲۸۰۶۵) حضرت ابودرداء رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک آدمی ان کے یہاں آیا، انہوں نے پوچھا کہ تم مقیم ہو کہ ہم تمہارے ساتھ اچھا سلوک کریں یا مسافر ہو کہ تمہیں زادِ راہ دیں؟ اس نے کہا کہ مسافر ہوں، انہوں نے فرمایا میں تمہیں ایک ایسی چیز زادِ راہ کے طور پر دیتا ہوں جس سے افضل اگر کوئی چیز مجھے ملتی تو میں تمہیں وہی دیتا، ایک مرتبہ میں نبی علیہ السلام کی خدمت میں حاضر ہوا اور عرض کیا یا رسول اللہ! مالدار تو دنیا و آخرت دونوں لے گئے، ہم بھی نماز پڑھتے ہیں اور وہ بھی پڑھتے ہیں، ہم بھی روزے رکھتے ہیں اور وہ بھی رکھتے ہیں، البتہ وہ صدقہ کرتے ہیں اور ہم صدقہ نہیں کر سکتے، نبی علیہ السلام نے فرمایا کیا میں تمہیں ایک ایسی چیز نہ بتا دوں کہ اگر تم اس پر عمل کر لو تو تم سے پہلے والا کوئی تم سے آگے نہ بڑھ سکے اور پیچھے والا تمہیں پا نہ سکے، الا یہ کہ کوئی آدمی تمہاری ہی طرح عمل کرنے لگے، ہر نماز کے بعد ۳۳ مرتبہ سبحان اللہ، ۳۳ مرتبہ الحمد للہ اور ۳۴ مرتبہ اللہ اکبر کہہ لیا کرو۔

(۲۸۰۶۶) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ وَحَجَّاجٌ قَالَ ثَنَا شُعْبَةُ عَنْ قَتَادَةَ قَالَ حَجَّاجٌ فِي حَدِيثِهِ سَمِعْتُ سَالِمَ بْنَ أَبِي الْجَعْدِ يُحَدِّثُ عَنْ مَعْدَانَ عَنْ أَبِي الدَّرْدَاءِ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ مَنْ قَرَأَ عَشْرَ آيَاتٍ مِنْ آخِرِ الْكَهْفِ عُصِمَ مِنْ فِتْنَةِ الدَّجَّالِ قَالَ حَجَّاجٌ مَنْ قَرَأَ الْعَشْرَ الْأَوَاخِرَ مِنْ سُورَةِ الْكَهْفِ [راجع: ۲۲۰۵۵]

(۲۸۰۶۶) حضرت ابودرداء رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا جو شخص سورۂ کہف کی آخری دس آیات یاد کر لے، وہ دجال کے فتنے سے محفوظ رہے گا۔

(۲۸۰۶۷) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ سَمِعْتُ الْقَاسِمَ بْنَ أَبِي بَزَّةَ عَنْ عَطَاءٍ الْكَيْخَارَانِيِّ عَنْ أُمِّ الدَّرْدَاءِ عَنْ أَبِي الدَّرْدَاءِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَا مِنْ شَيْءٍ أَثْقَلُ فِي الْمِيزَانِ مِنْ خُلُقٍ حَسَنٍ [راجع: ۲۸۰۴۴].

(۲۸۰۶۷) حضرت ابودرداء رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا قیامت کے دن میزانِ عمل میں سب سے افضل اور

بھاری چیز اچھے اخلاق ہوں گے۔

(۲۸۰۶۸) حَدَّثَنَاه يَزِيدُ قَالَ أَخْبَرَنَا شُعْبَةُ عَنِ الْكَيْخَارَانِيِّ

(۲۸۰۶۸) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۲۸۰۶۹) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ يَزِيدَ بْنِ خُمَيْرٍ قَالَ سَمِعْتُ عَبْدَ الرَّحْمَنِ بْنَ جُبَيْرِ بْنِ نُفَيْرٍ يُحَدِّثُ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي الدَّرْدَاءِ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ مَرَّ بِامْرَأَةٍ مُجِحٍّ عَلَى بَابِ فُسْطَاطٍ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَعَلَّهُ يُرِيدُ أَنْ يُلِمَّ بِهَا فَقَالُوا نَعَمْ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَقَدْ هَمَمْتُ أَنْ أَلْعَنَهُ لَعْنًا يَدْخُلُ مَعَهُ قَبْرَهُ كَيْفَ يُوَرِّثُهُ وَهُوَ لَا يَحِلُّ لَهُ كَيْفَ يَسْتَخْدِمُهُ وَهُوَ لَا يَحِلُّ لَهُ

[راجع: ۲۲۰۴۶].

(۲۸۰۶۹) حضرت ابودرداء رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام نے ایک خیمے کے باہر ایک عورت کو دیکھا جس کے یہاں بچے کی پیدائش کا زمانہ قریب آ چکا تھا، نبی علیہ السلام نے فرمایا لگتا ہے کہ اس کا مالک اس کے ''قریب'' جانا چاہتا ہے؟ لوگوں نے عرض کیا جی ہاں! نبی علیہ السلام نے فرمایا میرا دل چاہتا ہے کہ اس پر ایسی لعنت کروں جو اس کے ساتھ اس کی قبر تک جائے، یہ اسے کیسے اپنا وارث بنا سکتا ہے جب کہ یہ اس کے لئے حلال ہی نہیں اور کیسے اس سے خدمت لے سکتا ہے جبکہ یہ اس کے لئے حلال ہی نہیں۔

(۲۸۰۷۰) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ سُلَيْمَانَ عَنْ ذَكْوَانَ عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ عَنْ شَيْخٍ عَنْ أَبِي الدَّرْدَاءِ أَنَّهُ سَأَلَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ هَذِهِ الْآيَةِ الَّذِينَ آمَنُوا وَكَانُوا يَتَّقُونَ لَهُمُ الْبُشْرَى فِي الْحَيَاةِ الدُّنْيَا قَالَ الرُّؤْيَا الصَّالِحَةُ يَرَاهَا الْمُسْلِمُ أَوْ تُرَى لَهُ [راجع: ۲۸۰۶۰].

(۲۸۰۷۰) حضرت ابودرداء رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے آیت قرآنی لَهُمُ الْبُشْرَى فِي الْحَيَاةِ الدُّنْيَا میں بُشریٰ کی تفسیر کرتے ہوئے فرمایا کہ اس سے مراد اچھے خواب ہیں جو کوئی مسلمان دیکھے یا اس کے حق میں کوئی دوسرا دیکھے۔

(۲۸۰۷۱) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنِ ابْنِ الْمُنْكَدِرِ سَمِعَهُ مِنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ وَعَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ رُفَيْعٍ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ عَنْ رَجُلٍ مِنْ أَهْلِ مِصْرَ سَأَلْتُ أَبَا الدَّرْدَاءِ فَذَكَرَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَذَكَرَ نَحْوَهُ

(۲۸۰۷۱) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۲۸۰۷۲) حَدَّثَنَا بَهْزٌ حَدَّثَنِي بُكَيْرُ بْنُ أَبِي السُّمَيْطِ حَدَّثَنَا قَتَادَةُ عَنْ سَالِمِ بْنِ أَبِي الْجَعْدِ الْغَطَفَانِيِّ عَنْ مَعْدَانَ بْنِ أَبِي طَلْحَةَ الْيَعْمَرِيِّ عَنْ أَبِي الدَّرْدَاءِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أَيَعْجِزُ أَحَدُكُمْ أَنْ يَقْرَأَ كُلَّ يَوْمٍ ثُلُثَ الْقُرْآنِ قَالُوا يَا رَسُولَ اللَّهِ نَحْنُ أَضْعَفُ مِنْ ذَلِكَ وَأَعْجَزُ قَالَ فَإِنَّ اللَّهَ جَزَّأَ الْقُرْآنَ ثَلَاثَةَ أَجْزَاءٍ

فَقُلْ هُوَ اللَّهُ أَحَدٌ جُزْءٌ مِنْ أَجْزَائِهِ [راجع: ۲۲۰۴۸].

(۲۸۰۷۲) حضرت ابو درداء رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام نے صحابہ رضی اللہ عنہم سے فرمایا کیا تم ایک رات میں تہائی قرآن پڑھنے سے عاجز ہو؟ صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کو یہ بات بہت مشکل معلوم ہوئی اور وہ کہنے لگے کہ اس کی طاقت کس کے پاس ہوگی؟ ہم بہت کمزور اور عاجز ہیں، نبی علیہ السلام نے فرمایا اللہ تعالیٰ نے قرآن کریم کے تین حصے کیے ہیں، اور سورۂ اخلاص کو ان میں سے ایک جزو قرار دیا ہے۔

(۲۸۰۷۳) وَ حَدَّثَنَاه عَفَّانُ حَدَّثَنَا أَبَانُ حَدَّثَنَا قَتَادَةُ عَنْ سَالِمٍ عَنْ مَعْدَانَ عَنْ أَبِي الدَّرْدَاءِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أَيَعْجِزُ أَحَدُكُمْ أَنْ يَقْرَأَ فَذَكَرَ مَعْنَاهُ

(۲۸۰۷۳) گزشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۲۸۰۷۴) وَ قَالَ عَفَّانُ حَدَّثَنَا بُكَيْرُ بْنُ أَبِي السُّمَيْطِ بِهَذَا الْإِسْنَادِ بِمِثْلِهِ سَوَاءً

(۲۸۰۷۴) گزشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۲۸۰۷۵) حَدَّثَنَا حَجَّاجُ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا أَبُو مَعْشَرٍ عَنْ مُوسَى بْنِ عُقْبَةَ عَنْ زِيَادِ بْنِ أَبِي زِيَادٍ مَوْلَى ابْنِ عَيَّاشٍ عَنْ أَبِي الدَّرْدَاءِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَلَا أُخْبِرُكُمْ بِخَيْرِ أَعْمَالِكُمْ وَأَزْكَاهَا عِنْدَ مَلِيكِكُمْ وَأَرْفَعِهَا لِدَرَجَاتِكُمْ وَخَيْرٍ لَكُمْ مِنْ إِعْطَاءِ الذَّهَبِ وَالْوَرِقِ وَخَيْرٍ لَكُمْ مِنْ أَنْ تَلْقَوْا عَدُوَّكُمْ فَتَضْرِبُوا رِقَابَهُمْ وَيَضْرِبُونَ رِقَابَكُمْ ذِكْرُ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ [راجع: ۲۲۰۴۷].

(۲۸۰۷۵) حضرت ابو درداء رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا کیا میں تمہیں تمہارے مالک کی نگاہوں میں سب سے بہتر عمل "جو درجات میں سب سے زیادہ بلندی کا سبب ہو، تمہارے لیے سونا چاندی خرچ کرنے سے بہتر ہو اور اس سے بہتر ہو کہ میدانِ جنگ میں دشمن سے تمہارا آمنا سامنا ہو اور تم ان کی گردنیں اڑاؤ اور وہ تمہاری گردنیں اڑائیں" نہ بتا دوں؟ صحابہ رضی اللہ عنہم نے پوچھا یا رسول اللہ! وہ کون سا عمل ہے؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا اللہ تعالیٰ کا ذکر۔

(۲۸۰۷۶) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ قَالَ ثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ عَنْ رَجُلٍ مِنْ أَهْلِ مِصْرَ عَنْ أَبِي الدَّرْدَاءِ قَالَ أَتَاهُ رَجُلٌ فَقَالَ مَا تَقُولُ فِي قَوْلِ اللَّهِ لَهُمُ الْبُشْرَى فِي الْحَيَاةِ الدُّنْيَا وَفِي الْآخِرَةِ قَالَ لَقَدْ سَأَلْتَ عَنْ شَيْءٍ مَا سَمِعْتُ أَحَدًا سَأَلَ عَنْهُ بَعْدَ رَجُلٍ سَأَلَ عَنْهُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ بُشْرَاهُمْ فِي الْحَيَاةِ الدُّنْيَا الرُّؤْيَا الصَّالِحَةُ يَرَاهَا الْمُسْلِمُ أَوْ تُرَى لَهُ وَبُشْرَاهُمْ فِي الْآخِرَةِ الْجَنَّةُ [راجع: ۲۸۰۶۰].

(۲۸۰۷۶) حضرت ابو درداء رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے آیت قرآنی لَهُمُ الْبُشْرَى فِي الْحَيَاةِ الدُّنْيَا میں بُشْرَى کی تفسیر کرتے ہوئے فرمایا کہ اس سے مراد اچھے خواب ہیں جو کوئی مسلمان دیکھے یا اس کے حق میں کوئی دوسرا دیکھے۔

(۲۸۰۷۷) حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي الدَّرْدَاءِ مِثْلَ حَدِيثِ زَيْدِ بْنِ وَهْبٍ عَنْ أَبِي ذَرٍّ

عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ مَنْ مَاتَ مِنْ أُمَّتِي لَا يُشْرِكُ بِاللَّهِ شَيْئًا دَخَلَ الْجَنَّةَ إِلَّا أَنَّ فِيهِ وَإِنْ رَغِمَ أَنْفُ أَبِي الدَّرْدَاءِ [صححه ابن حبان (۱۷۰). قال شعيب: اسناده ضعيف]. [راجع: ۲۱۶۷۴].

(۲۸۰۷۷) حضرت ابودرداء رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا میری امت میں سے جو شخص اس طرح مرے کہ اللہ کے ساتھ کسی کو شریک نہ ٹھہراتا ہو، وہ جنت میں داخل ہوگا، یہ حدیث حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ سے بھی مروی ہے البتہ اس میں یہ ہے کہ اگرچہ ابودرداء کی ناک خاک آلود ہو جائے۔

(۲۸۰۷۸) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَطَاءِ بْنِ السَّائِبِ عَنْ أَبِي عَبْدِ الرَّحْمَنِ السُّلَمِيِّ قَالَ كَانَ فِينَا رَجُلٌ فَذَكَرَ الْحَدِيثَ قَالَ فَرَحَلَ إِلَى أَبِي الدَّرْدَاءِ فَقَالَ سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ الْوَالِدُ أَوْسَطُ أَبْوَابِ الْجَنَّةِ [راجع: ۲۲۰۶۰].

(۲۸۰۷۸) حضرت ابودرداء رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے نبی علیہ السلام کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ باپ جنت کا درمیانہ دروازہ ہے۔

(۲۸۰۷۹) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ قَالَ كَانَ عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ مَرْوَانَ يُرْسِلُ إِلَى أُمِّ الدَّرْدَاءِ فَتَبِيتُ عِنْدَ نِسَائِهِ وَيَسْأَلُهَا عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فَقَامَ لَيْلَةً فَدَعَا خَادِمَهُ فَأَبْطَأَتْ عَلَيْهِ فَلَعَنَهَا فَقَالَتْ لَا تَلْعَنْ فَإِنَّ أَبَا الدَّرْدَاءِ حَدَّثَنِي أَنَّهُ سَمِعَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِنَّ اللَّعَّانِينَ لَا يَكُونُونَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ شُهَدَاءَ وَلَا شُفَعَاءَ [صححه مسلم (۲۵۹۸)، وابن حبان (۵۷۴۶)، والحاكم (۴۸/۱)].

(۲۸۰۷۹) زید بن اسلم کہتے ہیں کہ مروان کا بیٹا عبدالملک حضرت ام درداء رضی اللہ عنہا کو اپنے یہاں بلا لیتا تھا، وہ اس کی عورتوں کے یہاں رات گذارتی تھیں اور وہ ان سے نبی علیہ السلام کے متعلق پوچھتا رہتا تھا، ایک رات وہ بیدار ہوا تو خادمہ کو آواز دی، اس نے آنے میں تاخیر کر دی تو وہ اسے لعنت ملامت کرنے لگا، حضرت ام درداء رضی اللہ عنہا نے فرمایا لعنت مت کرو کیونکہ ابودرداء رضی اللہ عنہ نے مجھے بتایا ہے کہ انہوں نے نبی علیہ السلام کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ لعنت ملامت کرنے والے قیامت کے دن گواہ بن سکیں گے اور نہ ہی سفارش کرنے والے۔

(۲۸۰۸۰) حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ الْحُبَابِ حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ بْنُ صَالِحٍ حَدَّثَنِي أَبُو الزَّاهِرِيَّةِ حُدَيْرُ بْنُ كُرَيْبٍ عَنْ كَثِيرِ بْنِ مُرَّةَ الْحَضْرَمِيِّ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا الدَّرْدَاءِ يَقُولُ سَأَلْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَفِي كُلِّ صَلَاةٍ قِرَاءَةٌ قَالَ نَعَمْ فَقَالَ رَجُلٌ مِنَ الْأَنْصَارِ وَجَبَتْ هَذِهِ فَالْتَفَتَ إِلَيَّ أَبُو الدَّرْدَاءِ وَكُنْتُ أَقْرَبَ الْقَوْمِ مِنْهُ فَقَالَ يَا ابْنَ أَخِي مَا أَرَى الْإِمَامَ إِذَا أَمَّ الْقَوْمَ إِلَّا قَدْ كَفَاهُمْ [راجع: ۲۲۰۶۳].

(۲۸۰۸۰) حضرت ابودرداء رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ میں نے نبی علیہ السلام سے پوچھا یا رسول اللہ! کیا ہر نماز میں قراءت ہوتی ہے؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا ہاں! تو ایک انصاری نے کہا کہ یہ تو واجب ہو گئی پھر حضرت ابودرداء رضی اللہ عنہ میری طرف متوجہ ہوئے کیونکہ میں ہی سب سے زیادہ ان کے قریب تھا، اور فرمایا بھتیجے! میں سمجھتا ہوں کہ جب امام لوگوں کی امامت کرتا ہے تو وہ ان کی

طرف سے کفایت کرتا ہے۔

(۲۸۰۸۱) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ مَالِكٍ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ أَنَّ مُعَاوِيَةَ اشْتَرَى سِقَايَةً مِنْ فِضَّةٍ بِأَقَلَّ مِنْ ثَمَنِهَا أَوْ أَكْثَرَ قَالَ فَقَالَ أَبُو الدَّرْدَاءِ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ مِثْلِ هَذَا إِلَّا مِثْلًا بِمِثْلٍ

(۲۸۰۸۱) عطاء بن یسار کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ حضرت معاویہ رضی اللہ عنہ نے چاندی کا ایک پیالہ اس کی قیمت سے کم وبیش میں خریدا تو حضرت ابودرداء رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ نبی علیہ السلام نے اس کی بیع سے منع فرمایا ہے الا یہ کہ برابر سرابر ہو۔

(۲۸۰۸۲) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ شُعْبَةَ قَالَ حَدَّثَنِي الْقَاسِمُ بْنُ أَبِي بَزَّةَ عَنْ عَطَاءٍ الْكَيْخَارَانِيِّ عَنْ أُمِّ الدَّرْدَاءِ عَنْ أَبِي الدَّرْدَاءِ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَيْسَ شَيْءٌ أَثْقَلَ فِي الْمِيزَانِ مِنْ خُلُقٍ حَسَنٍ [راجع: ۲۸۰۴۴]

(۲۸۰۸۲) حضرت ابودرداء رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا قیامت کے دن میزان عمل میں اچھے اخلاق سے بھاری کوئی چیز نہ ہوگی۔

(۲۸۰۸۳) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ وَعَبْدُ الرَّحْمَنِ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ أَبِي حَبِيبَةَ الطَّائِيِّ عَنْ أَبِي الدَّرْدَاءِ قَالَ عَبْدُ الرَّحْمَنِ فِي حَدِيثِهِ فَلَقِيتُ أَبَا الدَّرْدَاءِ فَقَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَثَلُ الَّذِي يُعْتِقُ عِنْدَ الْمَوْتِ كَمَثَلِ الَّذِي يُهْدِي إِذَا شَبِعَ [راجع: ۲۲۰۶۱]۔

(۲۸۰۸۳) حضرت ابودرداء رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے نبی علیہ السلام کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ جو شخص مرتے وقت کسی غلام کو آزاد کرتا یا صدقہ خیرات کرتا ہے اس کی مثال اس شخص کی سی ہے جو خوب سیراب ہونے کے بعد بچ جانے والی چیز کو ہدیہ کر دے۔

(۲۸۰۸۴) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ أَبِي السَّفَرِ قَالَ كَسَرَ رَجُلٌ مِنْ قُرَيْشٍ سِنَّ رَجُلٍ مِنَ الْأَنْصَارِ فَاسْتَعْدَى عَلَيْهِ مُعَاوِيَةَ فَقَالَ الْقُرَشِيُّ إِنَّ هَذَا دَقَّ سِنِّي قَالَ مُعَاوِيَةُ كَلَّا إِنَّا سَنُرْضِيهِ قَالَ فَلَمَّا أَلَحَّ عَلَيْهِ الْأَنْصَارِيُّ قَالَ مُعَاوِيَةُ شَأْنَكَ بِصَاحِبِكَ وَأَبُو الدَّرْدَاءِ جَالِسٌ فَقَالَ أَبُو الدَّرْدَاءِ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَا مِنْ مُسْلِمٍ يُصَابُ بِشَيْءٍ فِي جَسَدِهِ فَيَتَصَدَّقُ بِهِ إِلَّا رَفَعَهُ اللَّهُ بِهِ دَرَجَةً وَحَطَّ عَنْهُ بِهَا خَطِيئَةً قَالَ فَقَالَ الْأَنْصَارِيُّ أَأَنْتَ سَمِعْتَ هَذَا مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ نَعَمْ سَمِعَتْهُ أُذُنَايَ وَوَعَاهُ قَلْبِي يَعْنِي فَعَفَا عَنْهُ [قال الترمذي: غريب. قال الألباني: ضعيف (ابن ماجة: ۲۶۹۳، الترمذي: ۱۳۹۳). قال شعيب: المرفوع منه صحيح لغيره، وهذا اسناد ضعيف].

(۲۸۰۸۴) ابوسفر کہتے ہیں کہ قریش کے ایک آدمی نے انصار کے ایک آدمی کا دانت توڑ ڈالا، اس نے حضرت معاویہ رضی اللہ عنہ سے قصاص کی درخواست کی، وہ قریشی کہنے لگا کہ اس نے میرا دانت توڑا تھا، حضرت معاویہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا ہرگز نہیں، ہم اسے راضی

کریں گے، جب اس انصاری نے بڑے اصرار سے اپنی بات دہرائی تو حضرت معاویہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا تم اپنے ساتھی سے اپنا بدلہ لے لو، اس مجلس میں حضرت ابودرداء رضی اللہ عنہ بھی بیٹھے ہوئے تھے، انہوں نے فرمایا کہ میں نے نبی علیہ السلام کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے جس مسلمان کو اس کے جسم میں کوئی تکلیف پہنچتی ہے اور وہ اس پر صدقہ کی نیت کر لیتا ہے تو اللہ تعالیٰ اس کا ایک درجہ بلند کر دیتا ہے اور اس کا ایک گناہ معاف فرما دیتا ہے، اس انصاری نے پوچھا کہ کیا آپ نے خود نبی علیہ السلام سے یہ حدیث سنی ہے؟ انہوں نے فرمایا ہاں! میرے کانوں نے اس حدیث کو سنا ہے اور میرے دل نے اسے محفوظ کیا ہے، چنانچہ اس نے اس قریشی کو معاف کر دیا۔

(۲۸۰۸۵) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ حَدَّثَنَا دَاوُدُ وَابْنُ أَبِي عَدِيٍّ عَنْ دَاوُدَ عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنْ عَلْقَمَةَ قَالَ لَقِيتُ أَبَا الدَّرْدَاءِ قَالَ ابْنُ أَبِي عَدِيٍّ فِي حَدِيثِهِ فَقَدِمْتُ الشَّامَ فَلَقِيتُ أَبَا الدَّرْدَاءِ قَالَ مِمَّنْ أَنْتَ قُلْتُ مِنْ أَهْلِ الْكُوفَةِ قَالَ هَلْ تَقْرَأُ عَلَيَّ قِرَاءَةَ ابْنِ مَسْعُودٍ قُلْتُ نَعَمْ قَالَ فَاقْرَأْ وَاللَّيْلِ إِذَا يَغْشَى قُلْتُ وَاللَّيْلِ إِذَا يَغْشَى وَالنَّهَارِ إِذَا تَجَلَّى وَالذَّكَرِ وَالْأُنْثَى قَالَ هَكَذَا سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقْرَؤُهَا قَالَ أَحْسَبُهُ قَالَ فَضَحِكَ [انظر: ۲۸۰۸۸، ۲۸۰۸۹، ۲۸۰۹٤، ۲۸۱۰۰، ۲۸۱۰۵].

(۲۸۰۸۵) علقمہ کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ میں شام پہنچا اور وہاں حضرت ابودرداء رضی اللہ عنہ سے ملاقات ہوئی، انہوں نے مجھ سے پوچھا کہ تمہارا تعلق کہاں سے ہے؟ میں نے بتایا کہ میں اہل کوفہ میں سے ہوں، انہوں نے فرمایا کیا تم حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ کی قراءت کے مطابق قرآن کریم کی تلاوت کرتے ہو؟ میں نے عرض کیا جی ہاں! انہوں نے فرمایا پھر سورۃ اللیل کی تلاوت سناؤ، میں نے یوں تلاوت کی وَاللَّيْلِ إِذَا يَغْشَى وَالنَّهَارِ إِذَا تَجَلَّى وَالذَّكَرِ وَالْأُنْثَى انہوں نے فرمایا کہ میں نے نبی علیہ السلام کو اسی طرح اس کی تلاوت کرتے ہوئے سنا ہے، غالباً وہ اس پر ہنسے بھی تھے۔

(۲۸۰۸٦) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ عَنْ لَيْثٍ عَنْ شَهْرِ بْنِ حَوْشَبٍ عَنْ أُمِّ الدَّرْدَاءِ عَنْ أَبِي الدَّرْدَاءِ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ رَدَّ عَنْ عِرْضِ أَخِيهِ الْمُسْلِمِ كَانَ حَقًّا عَلَى اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ أَنْ يَرُدَّ عَنْهُ نَارَ جَهَنَّمَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ [حسنه الترمذي. قال الألباني: صحيح (الترمذي: ۱۹۳۱). قال شعيب: حسن لغيره وهذا اسناد ضعيف]. [انظر: ۲۸۰۹۳].

(۲۸۰۸٦) حضرت ابودرداء رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا جو شخص اپنے مسلمان بھائی کی عزت کا دفاع کرتا ہے تو اللہ پر حق ہے کہ اس سے قیامت کے دن جہنم کی آگ کو دور کرے۔

(۲۸۰۸۷) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ يَعِيشَ بْنِ الْوَلِيدِ عَنْ خَالِدِ بْنِ مَعْدَانَ عَنْ أَبِي الدَّرْدَاءِ قَالَ اسْتَقَاءَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَفْطَرَ فَأُتِيَ بِمَاءٍ فَتَوَضَّأَ [اخرجه النسائي في الكبرى (۳۱۲۰) قال شعيب: صحيح].

(۲۸۰۸۷) حضرت ابودرداء رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام کو قی آئی تو نبی علیہ السلام نے اپنا روزہ ختم کر دیا پھر ان کے پاس پانی لایا گیا تو انہوں نے وضو کر لیا۔

(۲۸۰۸۸) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ أَخْبَرَنَا شُعْبَةُ عَنْ مُغِيرَةَ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ عَلْقَمَةَ أَنَّهُ قَدِمَ الشَّامَ فَدَخَلَ مَسْجِدَ دِمَشْقَ فَصَلَّى فِيهِ رَكْعَتَيْنِ وَقَالَ اللَّهُمَّ ارْزُقْنِي جَلِيسًا صَالِحًا قَالَ فَجَاءَ فَجَلَسَ إِلَى أَبِي الدَّرْدَاءِ فَقَالَ لَهُ أَبُو الدَّرْدَاءِ مِمَّنْ أَنْتَ قَالَ مِنْ أَهْلِ الْكُوفَةِ قَالَ كَيْفَ سَمِعْتَ ابْنَ أُمِّ عَبْدٍ يَقْرَأُ وَاللَّيْلِ إِذَا يَغْشَى وَالنَّهَارِ إِذَا تَجَلَّى قَالَ عَلْقَمَةُ وَالذَّكَرِ وَالْأُنْثَى فَقَالَ أَبُو الدَّرْدَاءِ لَقَدْ سَمِعْتُهَا مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَمَا زَالَ هَؤُلَاءِ حَتَّى شَكَّكُونِي ثُمَّ قَالَ أَلَمْ يَكُنْ فِيكُمْ صَاحِبُ الْوِسَادِ وَصَاحِبُ السِّرِّ الَّذِي لَا يَعْلَمُهُ أَحَدٌ غَيْرُهُ وَالَّذِي أُجِيرَ مِنْ الشَّيْطَانِ عَلَى لِسَانِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَاحِبُ الْوِسَادِ ابْنُ مَسْعُودٍ وَصَاحِبُ السِّرِّ حُذَيْفَةُ وَالَّذِي أُجِيرَ مِنْ الشَّيْطَانِ عَمَّارٌ [صححه البخاري (۳۷۶۱)، ومسلم (۸۲٤)، وابن حبان (۶۳۳۰ و ۶۳۳۱ و ۷۱۲۷)]. [راجع: ۲۸۰۸۵].

(۲۸۰۸۸) علقمہ کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ میں شام پہنچا دمشق کی جامع مسجد میں دو رکعتیں پڑھ کر اچھے ہم نشین کی دعاء کی تو وہاں حضرت ابودرداء رضی اللہ عنہ سے ملاقات ہوئی، انہوں نے مجھ سے پوچھا کہ تمہارا تعلق کہاں سے ہے؟ میں نے بتایا کہ میں اہل کوفہ میں سے ہوں، انہوں نے فرمایا کیا تم حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ کی قراءت کے مطابق قرآن کریم کی تلاوت کرتے ہو؟ میں نے عرض کیا جی ہاں! انہوں نے فرمایا پھر سورۃ اللیل کی تلاوت سناؤ، میں نے یوں تلاوت کی وَاللَّيْلِ إِذَا يَغْشَى وَالنَّهَارِ إِذَا تَجَلَّى قَالَ عَلْقَمَةُ وَالذَّكَرِ وَالْأُنْثَى انہوں نے فرمایا کہ میں نے نبی علیہ السلام کو اسی طرح اس کی تلاوت کرتے ہوئے سنا ہے، ان لوگوں نے مجھ سے اس پر اتنی بحث کی تھی کہ مجھے بھی شک میں مبتلا کر دیا تھا، پھر فرمایا کیا تم میں ''تکیے والے'' ایسے رازوں کو جاننے والے جنہیں کوئی نہ جانتا ہو، اور جنہیں نبی علیہ السلام کی زبانی شیطان سے محفوظ قرار دیا گیا تھا'' نہیں ہیں؟ تکیے والے تو ابن مسعود ہیں، رازوں کو جاننے والے حذیفہ ہیں اور شیطان سے محفوظ عمار ہیں۔

(۲۸۰۸۹) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ أَخْبَرَنِي مُغِيرَةُ قَالَ سَمِعْتُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ ذَهَبَ عَلْقَمَةُ إِلَى الشَّامِ فَذَكَرَ الْحَدِيثَ [راجع: ۲۸۰۸۵].

(۲۸۰۸۹) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۲۸۰۹۰) حَدَّثَنَا رَوْحٌ حَدَّثَنَا سَعِيدٌ عَنْ قَتَادَةَ حَدَّثَنَا سَالِمُ بْنُ أَبِي الْجَعْدِ الْغَطَفَانِيُّ عَنْ مَعْدَانَ بْنِ أَبِي طَلْحَةَ الْيَعْمُرِيِّ عَنْ أَبِي الدَّرْدَاءِ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ حَفِظَ عَشْرَ آيَاتٍ مِنْ أَوَّلِ سُورَةِ الْكَهْفِ عُصِمَ مِنْ فِتْنَةِ الدَّجَّالِ [راجع: ۲۲۰۵۵].

(۲۸۰۹۰) حضرت ابودرداء رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا جو شخص سورۂ کہف کی ابتدائی دس آیات یاد کر لے، وہ

دجال کے فتنے سے محفوظ رہے گا۔

(۲۸۰۹۱) حَدَّثَنَا حُسَيْنٌ فِي تَفْسِيرِ شَيْبَانَ عَنْ قَتَادَةَ قَالَ ثَنَا سَالِمُ بْنُ أَبِي الْجَعْدِ عَنْ مَعْدَانَ بْنِ أَبِي طَلْحَةَ عَنْ أَبِي الدَّرْدَاءِ فَذَكَرَ مِثْلَهُ [راجع: ۲۲۰۵۵].

(۲۸۰۹۱) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۲۸۰۹۲) حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ وَعَفَّانُ قَالَا ثَنَا هَمَّامٌ قَالَ عَفَّانُ فِي حَدِيثِهِ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ قَالَ كَانَ قَتَادَةُ يَقُصُّ بِهِ عَلَيْنَا قَالَ ثَنَا سَالِمُ بْنُ أَبِي الْجَعْدِ الْغَطَفَانِيُّ عَنْ حَدِيثِ مَعْدَانَ بْنِ أَبِي طَلْحَةَ الْيَعْمَرِيِّ عَنْ حَدِيثِ أَبِي الدَّرْدَاءِ يَرْوِيهِ عَنْ نَبِيِّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَكَرَ مِثْلَهُ ثُمَّ رَجَعَ إِلَى حَدِيثِ عَبْدِ الصَّمَدِ قَالَ ثَنَا هَمَّامٌ حَدَّثَنَا قَتَادَةُ عَنْ سَالِمٍ عَنْ حَدِيثِ مَعْدَانَ عَنْ أَبِي الدَّرْدَاءِ يَرْوِيهِ عَنْ نَبِيِّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ مَنْ حَفِظَ عَشْرَ آيَاتٍ مِنْ سُورَةِ الْكَهْفِ

(۲۸۰۹۲) حضرت ابودرداء رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا جو شخص سورۂ کہف کی ابتدائی دس آیات یاد کر لے، وہ دجال کے فتنے سے محفوظ رہے گا۔

(۲۸۰۹۳) حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ إِسْحَاقَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ يَعْنِي ابْنَ الْمُبَارَكِ قَالَ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ النَّهْشَلِيُّ عَنْ مَرْزُوقٍ أَبِي بَكْرٍ التَّيْمِيِّ عَنْ أُمِّ الدَّرْدَاءِ عَنْ أَبِي الدَّرْدَاءِ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ رَدَّ عَنْ عِرْضِ أَخِيهِ رَدَّ اللَّهُ عَنْ وَجْهِهِ النَّارَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ [راجع: ۲۸۰۸۶].

(۲۸۰۹۳) حضرت ابودرداء رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا جو شخص اپنے مسلمان بھائی کی عزت کا دفاع کرتا ہے تو اللہ پر حق ہے کہ اس سے قیامت کے دن جہنم کی آگ کو دور کرے۔

(۲۸۰۹۴) حَدَّثَنَا أَسْوَدُ بْنُ عَامِرٍ حَدَّثَنَا إِسْرَائِيلُ عَنِ الْمُغِيرَةِ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ عَلْقَمَةَ قَالَ أَتَيْتُ الشَّامَ فَدَخَلْتُ الْمَسْجِدَ فَصَلَّيْتُ رَكْعَتَيْنِ وَقُلْتُ اللَّهُمَّ يَسِّرْ لِي جَلِيسًا صَالِحًا فَذَكَرَ مَعْنَى حَدِيثِ شُعْبَةَ [راجع: ۲۸۰۸۵]

(۲۸۰۹۴) علقمہ کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ میں شام پہنچا...... پھر راوی نے پوری حدیث ذکر کی۔

(۲۸۰۹۵) حَدَّثَنَا أَبُو الْعَلَاءِ الْحَسَنُ بْنُ سَوَّارٍ حَدَّثَنَا لَيْثٌ عَنْ مُعَاوِيَةَ عَنْ أَبِي حَلْبَسٍ يَزِيدَ بْنِ مَيْسَرَةَ قَالَ سَمِعْتُ أُمَّ الدَّرْدَاءِ تَقُولُ سَمِعْتُ أَبَا الدَّرْدَاءِ يَقُولُ سَمِعْتُ أَبَا الْقَاسِمِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَا سَمِعْتُهُ يُكَنِّيهِ قَبْلَهَا وَلَا بَعْدَهَا يَقُولُ إِنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ يَقُولُ يَا عِيسَى إِنِّي بَاعِثٌ مِنْ بَعْدِكَ أُمَّةً إِنْ أَصَابَهُمْ مَا يُحِبُّونَ حَمِدُوا اللَّهَ وَشَكَرُوا وَإِنْ أَصَابَهُمْ مَا يَكْرَهُونَ احْتَسَبُوا وَصَبَرُوا وَلَا حِلْمَ وَلَا عِلْمَ قَالَ يَا رَبِّ كَيْفَ هَذَا لَهُمْ وَلَا حِلْمَ وَلَا عِلْمَ قَالَ أُعْطِيهِمْ مِنْ حِلْمِي وَعِلْمِي

(۲۸۰۹۵) حضرت ابودرداء رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے ابوالقاسم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے "بقول راوی میں نے

انہیں اس سے قبل یا بعد میں نبی علیہ السلام کی کنیت ذکر کرتے ہوئے نہیں سنا'' کہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا اے عیسیٰ! میں تمہارے بعد ایک امت بھیجنے والا ہوں، انہیں اگر کوئی خوشی نصیب ہوگی تو وہ حمد و شکر بجالائیں گے، اور اگر کوئی ناپسندیدہ صورت پیش آئے گی تو وہ اس پر صبر کریں گے اور ثواب کی نیت کریں گے، اور کوئی حلم و علم نہ ہوگا، انہوں نے عرض کیا پروردگار! یہ کیسے ہوگا جبکہ ان کے پاس کوئی حلم اور علم نہ ہوگا؟ اللہ تعالیٰ نے فرمایا کہ میں انہیں اپنا حلم اور علم عطاء کردوں گا۔

(۲۸۰۹٦) حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ حَدَّثَنِي صَدَقَةُ بْنُ أَبِي سَهْلٍ قَالَ حَدَّثَنِي كَثِيرٌ أَبُو الْفَضْلِ الطُّفَاوِيُّ حَدَّثَنِي يُوسُفُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ سَلَامٍ قَالَ أَتَيْتُ أَبَا الدَّرْدَاءِ فِي مَرَضِهِ الَّذِي قُبِضَ فِيهِ فَقَالَ لِي يَا ابْنَ أَخِي مَا أَعْمَدَكَ إِلَى هَذَا الْبَلَدِ أَوْ مَا جَاءَ بِكَ قَالَ قُلْتُ لَا إِلَّا صِلَةُ مَا كَانَ بَيْنَكَ وَبَيْنَ وَالِدِي عَبْدِ اللَّهِ بْنِ سَلَامٍ فَقَالَ أَبُو الدَّرْدَاءِ بِئْسَ سَاعَةُ الْكَذِبِ هَذِهِ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَنْ تَوَضَّأَ فَأَحْسَنَ وُضُوءَهُ ثُمَّ قَامَ فَصَلَّى رَكْعَتَيْنِ أَوْ أَرْبَعًا شَكَّ سَهْلٌ يُحْسِنُ فِيهِمَا الذِّكْرَ وَالْخُشُوعَ ثُمَّ اسْتَغْفَرَ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ غَفَرَ لَهُ [راجع: ۲۸۰٤٥].

(۲۸۰۹٦) حضرت یوسف بن عبداللہ بن سلام رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ مجھے حضرت ابو درداء رضی اللہ عنہ کی رفاقت کا شرف حاصل ہوا ہے، جب ان کی دنیا سے رخصتی کا وقت قریب آیا تو انہوں نے فرمایا بھتیجے! کیسے آنا ہوا؟ میں نے عرض کیا محض آپ کے اور میرے والد عبداللہ بن سلام کی دوستی کی وجہ سے، انہوں نے فرمایا زندگی کے اس لمحے میں جھوٹ بولنا بہت بری بات ہوگی، میں نے نبی علیہ السلام کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ جو شخص وضو کرے اور خوب اچھی طرح کرے، پھر دو رکعتیں مکمل خشوع کے ساتھ پڑھے پھر اللہ سے اپنے گناہوں کی معافی مانگے تو اللہ سے ضرور بخش دے گا۔

(۲۸۰۹۷) قَالَ عَبْدُاللَّهِ وحَدَّثَنَاه سَعِيدُ بْنُ أَبِي الرَّبِيعِ السَّمَّانُ قَالَ حَدَّثَنَا صَدَقَةُ بْنُ أَبِي سَهْلٍ الْهُنَائِيُّ قَالَ عَبْدُاللَّهِ وَأَحْمَدُ بْنُ عَبْدِالْمَلِكِ وَهِمَ فِي اسْمِ الشَّيْخِ فَقَالَ سَهْلُ بْنُ أَبِي صَدَقَةَ وَإِنَّمَا هُوَ صَدَقَةُ بْنُ أَبِي سَهْلٍ الْهُنَائِيُّ

(۲۸۰۹۷) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۲۸۰۹۸) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ قَالَ ثَنَا عَاصِمُ بْنُ بَهْدَلَةَ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ مُعَاذِ بْنِ جَبَلٍ أَنَّهُ إِذْ حُضِرَ قَالَ أَدْخِلُوا عَلَيَّ النَّاسَ فَأُدْخِلُوا عَلَيْهِ فَقَالَ إِنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَنْ مَاتَ لَا يُشْرِكُ بِاللَّهِ شَيْئًا جَعَلَهُ اللَّهُ فِي الْجَنَّةِ وَمَا كُنْتُ أُحَدِّثُكُمُوهُ إِلَّا عِنْدَ الْمَوْتِ وَالشَّهِيدُ عَلَى ذَلِكَ عُوَيْمِرٌ أَبُو الدَّرْدَاءِ فَأَتَوْا أَبَا الدَّرْدَاءِ فَقَالَ صَدَقَ أَخِي وَمَا كَانَ يُحَدِّثُكُمْ بِهِ إِلَّا عِنْدَ مَوْتِهِ

(۲۸۰۹۸) حضرت معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ کے حوالے سے مروی ہے کہ جب ان کا آخری وقت قریب آیا تو فرمایا لوگوں کو میرے پاس بلا کر لاؤ، لوگ آئے تو فرمایا کہ میں نے نبی علیہ السلام کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے جو شخص اس حال میں مرے کہ اللہ کے ساتھ کسی کو شریک نہ ٹھہراتا ہو، اللہ اسے جنت میں داخل فرمائے گا، میں تمہیں یہ بات اپنی موت کے وقت بتا رہا ہوں اور اس کی گواہی

عویمر حضرت ابودرداء ؓ بھی دیں گے، چنانچہ لوگ حضرت ابودرداء ؓ کے پاس پہنچے تو انہوں نے فرمایا میرے بھائی نے سچ کہا اور انہوں نے یہ حدیث تم سے اپنی موت کے وقت ہی بیان کرنا تھی۔

(۲۸۰۹۹) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُصْعَبٍ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ عَنْ خَالِدِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ بِلَالِ بْنِ أَبِي الدَّرْدَاءِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ حُبُّكَ الشَّيْءَ يُعْمِي وَيُصِمُّ [راجع: ۲۲۰۳۶].

(۲۸۰۹۹) حضرت ابودرداء ؓ سے مروی ہے کہ نبی ؑ نے ارشاد فرمایا کسی چیز کی محبت تمہیں اندھا بہرا کر دیتی ہے۔

(۲۸۱۰۰) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ مُغِيرَةَ أَنَّهُ سَمِعَ إِبْرَاهِيمَ يُحَدِّثُ قَالَ أَتَى عَلْقَمَةُ الشَّامَ فَصَلَّى رَكْعَتَيْنِ فَقَالَ اللَّهُمَّ وَفِّقْ لِي جَلِيسًا صَالِحًا قَالَ فَجَلَسْتُ إِلَى رَجُلٍ فَإِذَا هُوَ أَبُو الدَّرْدَاءِ فَقَالَ مِمَّنْ أَنْتَ فَقُلْتُ مِنْ أَهْلِ الْكُوفَةِ فَقَالَ هَلْ تَدْرِي كَيْفَ كَانَ عَبْدُ اللَّهِ يَقْرَأُ هَذَا الْحَرْفَ وَاللَّيْلِ إِذَا يَغْشَى وَالنَّهَارِ إِذَا تَجَلَّى وَمَا خَلَقَ الذَّكَرَ وَالْأُنْثَى فَقُلْتُ كَانَ يَقْرَؤُهَا وَاللَّيْلِ إِذَا يَغْشَى وَالنَّهَارِ إِذَا تَجَلَّى وَالذَّكَرِ وَالْأُنْثَى فَقَالَ هَكَذَا سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقْرَؤُهَا فَمَا زَالَ بِي هَؤُلَاءِ حَتَّى كَادُوا يُشَكِّكُونِي ثُمَّ قَالَ أَلَيْسَ فِيكُمْ صَاحِبُ الْوِسَادِ وَالسِّوَاكِ يَعْنِي عَبْدَ اللَّهِ بْنَ مَسْعُودٍ أَلَيْسَ فِيكُمْ الَّذِي أَجَارَهُ اللَّهُ عَلَى لِسَانِ نَبِيِّهِ مِنْ الشَّيْطَانِ يَعْنِي عَمَّارَ بْنَ يَاسِرٍ أَلَيْسَ فِيكُمْ الَّذِي يَعْلَمُ السِّرَّ وَلَا يَعْلَمُهُ غَيْرُهُ يَعْنِي حُذَيْفَةَ [راجع: ۲۸۰۸۵].

(۲۸۱۰۰) علقمہ کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ میں شام پہنچا دمشق کی جامع مسجد میں دو رکعتیں پڑھ کر اچھے ہم نشین کی دعاء کی تو وہاں حضرت ابودرداء ؓ سے ملاقات ہوئی، انہوں نے مجھ سے پوچھا کہ تمہارا تعلق کہاں سے ہے؟ میں نے بتایا کہ میں اہل کوفہ میں سے ہوں، انہوں نے فرمایا کیا تم حضرت ابن مسعود ؓ کی قراءت کے مطابق قرآن کریم کی تلاوت کرتے ہو؟ میں نے عرض کیا جی ہاں! انہوں نے فرمایا پھر سورۃ اللیل کی تلاوت سناؤ، میں نے یوں تلاوت کی وَاللَّيْلِ إِذَا يَغْشَى وَالنَّهَارِ إِذَا تَجَلَّى فَانَّ عَلْقَمَةُ وَالذَّكَرِ وَالْأُنْثَى انہوں نے فرمایا کہ میں نے نبی ؑ کو اسی طرح اس کی تلاوت کرتے ہوئے سنا ہے، ان لوگوں نے مجھ سے اس پر اتنی بحث کی تھی کہ مجھے بھی شک میں مبتلا کر دیا تھا، پھر فرمایا کیا تم میں "تکیے والے" ایسے رازوں کو جاننے والے جنہیں کوئی نہ جانتا ہو، اور جنہیں نبی ؑ کی زبانی شیطان سے محفوظ قرار دیا گیا تھا" نہیں ہیں؟ تکیے والے، تو ابن مسعود ہیں، رازوں کو جاننے والے حذیفہ ہیں اور شیطان سے محفوظ عمار ہیں۔

(۲۸۱۰۱) حَدَّثَنَا أَبُو الْيَمَانِ حَدَّثَنَا صَفْوَانُ بْنُ عَمْرٍو عَنْ شُرَيْحِ بْنِ عُبَيْدٍ عَنْ أَبِي الدَّرْدَاءِ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ يَقُولُ ابْنَ آدَمَ لَا تَعْجِزْ مِنْ أَرْبَعِ رَكَعَاتٍ أَوَّلَ النَّهَارِ أَكْفِكَ آخِرَهُ [راجع: ۲۸۰۲۸].

(۲۸۱۰۱) حضرت نعیم ؓ سے مروی ہے کہ انہوں نے نبی ؑ کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے اللہ تعالیٰ فرماتا ہے اے ابن آدم! تو دن کے پہلے حصے میں چار رکعتیں پڑھنے سے اپنے آپ کو عاجز ظاہر نہ کر، میں دن کے آخری حصے تک تیری کفایت کروں گا۔

(۲۸۱۰۲) حَدَّثَنَا الْحَكَمُ بْنُ نَافِعٍ أَبُو الْيَمَانِ حَدَّثَنَا صَفْوَانُ بْنُ عَمْرٍو عَنْ أَبِي إِدْرِيسَ السَّكُونِيِّ عَنْ جُبَيْرِ بْنِ نُفَيْرٍ عَنْ أَبِي الدَّرْدَاءِ قَالَ أَوْصَانِي خَلِيلِي صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِثَلَاثٍ لَا أَدَعُهُنَّ لِشَيْءٍ أَوْصَانِي بِصِيَامِ ثَلَاثَةِ أَيَّامٍ مِنْ كُلِّ شَهْرٍ وَأَنْ لَا أَنَامَ إِلَّا عَلَى وِتْرٍ وَسُبْحَةِ الضُّحَى فِي الْحَضَرِ وَالسَّفَرِ [راجع: ۲۸۰۲۹].

(۲۸۱۰۲) حضرت ابودرداء رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ مجھے میرے خلیل ابوالقاسم صلی اللہ علیہ وسلم نے تین چیزوں کی وصیت فرمائی ہے جنہیں میں کبھی نہیں چھوڑوں گا، نبی علیہ السلام نے مجھے ہر مہینے تین روزے رکھنے کی، وتر پڑھ کر سونے کی اور سفر وحضر میں چاشت کے نوافل پڑھنے کی وصیت فرمائی ہے۔

(۲۸۱۰۳) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ عَطَاءٍ يَعْنِي ابْنَ السَّائِبِ عَنْ أَبِي عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْمُقْرِئِ قَالَ قَالَ أَبُو الدَّرْدَاءِ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ الْوَالِدُ أَوْسَطُ أَبْوَابِ الْجَنَّةِ فَاحْفَظْ ذَلِكَ الْبَابَ أَوْ دَعْهُ [راجع: ۲۲۰٦۰].

(۲۸۱۰۳) حضرت ابودرداء رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے نبی علیہ السلام کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ باپ جنت کا درمیانہ دروازہ ہے، اب تمہاری مرضی ہے کہ اس کی حفاظت کرو یا اسے چھوڑ دو۔

(۲۸۱۰٤) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَمْرٍو عَنِ ابْنِ أَبِي مُلَيْكَةَ عَنْ يَعْلَى بْنِ مَمْلَكٍ عَنْ أُمِّ الدَّرْدَاءِ عَنْ أَبِي الدَّرْدَاءِ يَبْلُغُ بِهِ مَنْ أُعْطِيَ حَظَّهُ مِنَ الرِّفْقِ أُعْطِيَ حَظَّهُ مِنَ الْخَيْرِ وَلَيْسَ شَيْءٌ أَثْقَلَ فِي الْمِيزَانِ مِنَ الْخُلُقِ الْحَسَنِ

[صححه ابن حبان (۵٦۹۳ و ۵٦۹۵). قال الترمذي: حسن صحيح. قال الألباني: صحيح (الترمذي: ۲۰۰۲ و ۲۰۱۳). قال شعيب: اسناده حسن]. [انظر: ۲۸۱۰٦].

(۲۸۱۰٤) حضرت ابودرداء رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا جسے نرمی کا حصہ مل گیا، اسے خیر کا حصہ مل گیا اور قیامت کے دن میزان عمل میں اچھے اخلاق سے بھاری کوئی چیز نہ ہوگی۔

(۲۸۱۰۵) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ عَلْقَمَةَ قَالَ قَدِمْنَا إِلَى الشَّامِ فَأَتَانَا أَبُو الدَّرْدَاءِ فَقَالَ أَفِيكُمْ أَحَدٌ يَقْرَأُ عَلَيَّ قِرَاءَةَ عَبْدِ اللَّهِ فَأَشَارُوا إِلَيَّ قَالَ قُلْتُ نَعَمْ أَنَا فَقَالَ كَيْفَ سَمِعْتَ عَبْدَ اللَّهِ يَقْرَأُ هَذِهِ الْآيَةَ وَاللَّيْلِ إِذَا يَغْشَى وَالنَّهَارِ إِذَا تَجَلَّى قَالَ قُلْتُ سَمِعْتُهُ يَقْرَأُ وَاللَّيْلِ إِذَا يَغْشَى وَالنَّهَارِ إِذَا تَجَلَّى وَالذَّكَرِ وَالْأُنْثَى قَالَ وَأَنَا وَاللَّهِ هَكَذَا سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقْرَؤُهَا وَهَؤُلَاءِ يُرِيدُونَ أَنْ أَقْرَأَ وَمَا خَلَقَ فَلَا أُتَابِعُهُمْ [راجع: ۲۸۰۸۵].

(۲۸۱۰۵) علقمہ کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ میں شام پہنچا اور وہاں حضرت ابودرداء رضی اللہ عنہ سے ملاقات ہوئی، انہوں نے مجھ سے پوچھا کہ تمہارا تعلق کہاں سے ہے؟ میں نے بتایا کہ میں اہل کوفہ میں سے ہوں، انہوں نے فرمایا کیا تم حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ کی قراءت کے مطابق قرآن کریم کی تلاوت کرتے ہو؟ میں نے عرض کیا جی ہاں! انہوں نے فرمایا پھر سورۃ اللیل کی تلاوت سناؤ، میں نے

یوں تلاوت کی وَاللَّيْلِ إِذَا يَغْشَى وَالنَّهَارِ إِذَا تَجَلَّى وَالذَّكَرِ وَالْأُنثَى انہوں نے فرمایا کہ میں نے نبی علیہ السلام کو اسی طرح اس کی تلاوت کرتے ہوئے سنا ہے، یہ لوگ چاہتے ہیں کہ میں وَمَا خَلَقَ بھی پڑھوں لیکن میں ان کی بات نہیں مانوں گا۔

(۲۸۱۰۶) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ مَرَّةً أُخْرَى عَنْ عَمْرٍو عَنِ ابْنِ أَبِي مُلَيْكَةَ عَنْ يَعْلَى بْنِ مَمْلَكٍ عَنْ أُمِّ الدَّرْدَاءِ عَنْ أَبِي الدَّرْدَاءِ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أَثْقَلُ شَيْءٍ فِي الْمِيزَانِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ خُلُقٌ حَسَنٌ [راجع: ۲۸۱۰۴].

(۲۸۱۰۶) حضرت ابودرداء رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا قیامت کے دن میزان عمل میں سب سے افضل اور بھاری چیز اچھے اخلاق ہوں گے۔

(۲۸۱۰۷) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ عَنْ رَجُلٍ مِنْ أَهْلِ مِصْرَ عَنْ أَبِي الدَّرْدَاءِ قَالَ سُئِلَ عَنْ هَذِهِ الْآيَةِ لَهُمُ الْبُشْرَى فِي الْحَيَاةِ الدُّنْيَا وَفِي الْآخِرَةِ فَقَالَ لَقَدْ سَأَلْتَ عَنْ شَيْءٍ مَا سَمِعْتُ أَحَدًا سَأَلَ بَعْدَ رَجُلٍ سَأَلَ عَنْهُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ هِيَ الرُّؤْيَا الصَّالِحَةُ يَرَاهَا الرَّجُلُ الْمُسْلِمُ أَوْ تُرَى لَهُ بُشْرَاهُ فِي الْحَيَاةِ الدُّنْيَا وَبُشْرَاهُ فِي الْآخِرَةِ الْجَنَّةُ [راجع: ۲۸۰۶۰].

(۲۸۱۰۷) حضرت ابودرداء رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے آیت قرآنی لَهُمُ الْبُشْرَى فِي الْحَيَاةِ الدُّنْيَا میں بُشْرَى کی تفسیر کرتے ہوئے فرمایا کہ اس سے مراد اچھے خواب ہیں جو کوئی مسلمان دیکھے یا اس کے حق میں کوئی دوسرا دیکھے۔

(۲۸۱۰۸) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ عَنْ رَجُلٍ مِنْ أَهْلِ مِصْرَ عَنْ أَبِي الدَّرْدَاءِ قَالَ سُئِلَ عَنْ هَذِهِ الْآيَةِ لَهُمُ الْبُشْرَى فِي الْحَيَاةِ الدُّنْيَا وَفِي الْآخِرَةِ فَقَالَ لَقَدْ سَأَلْتَ عَنْ شَيْءٍ مَا سَمِعْتُ أَحَدًا سَأَلَ بَعْدَ رَجُلٍ سَأَلَ عَنْهُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ هِيَ الرُّؤْيَا الصَّالِحَةُ يَرَاهَا الرَّجُلُ الْمُسْلِمُ أَوْ تُرَى لَهُ بُشْرَاهُ فِي الْحَيَاةِ الدُّنْيَا وَبُشْرَاهُ فِي الْآخِرَةِ الْجَنَّةُ [راجع: ۲۲۰۴۲].

(۲۸۱۰۸) حضرت ابودرداء رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے آیت قرآنی لَهُمُ الْبُشْرَى فِي الْحَيَاةِ الدُّنْيَا میں بُشْرَى کی تفسیر کرتے ہوئے فرمایا کہ اس سے مراد اچھے خواب ہیں جو کوئی مسلمان دیکھے یا اس کے حق میں کوئی دوسرا دیکھے۔

حَدِيثُ أُمِّ الدَّرْدَاءِ رضی اللہ عنہا

حضرت ام درداء رضی اللہ عنہا کی حدیثیں

(۲۸۱۰۹) حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا فُضَيْلٌ يَعْنِي ابْنَ غَزْوَانَ قَالَ سَمِعْتُ طَلْحَةَ بْنَ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ كَرِيزٍ قَالَ سَمِعْتُ أُمَّ الدَّرْدَاءِ قَالَتْ سَمِعْتُ أَبَا الدَّرْدَاءِ يَقُولُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِنَّهُ يُسْتَجَابُ لِلْمَرْءِ بِظَهْرِ الْغَيْبِ لِأَخِيهِ فَمَا دَعَا لِأَخِيهِ بِدَعْوَةٍ إِلَّا قَالَ الْمَلَكُ وَلَكَ بِمِثْلٍ

(۲۸۱۰۹) حضرت ام درداء رضی اللہ عنہا بحوالہ ابودرداء رضی اللہ عنہ نقل کرتی ہیں کہ میں نے نبی علیہ السلام کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ مسلمان

اپنے بھائی کی غیر موجودگی میں اس کی پیٹھ پیچھے جو دعاء کرتا ہے وہ قبول ہوتی ہے، اور اس کے سر کے پاس ایک فرشتہ اس مقصد کے لئے مقرر ہوتا ہے کہ جب بھی وہ اپنے بھائی کے لئے خیر کی دعاء مانگے تو وہ اس پر آمین کہتا ہے، اور یہ کہتا ہے کہ تمہیں بھی یہی نصیب ہو۔

(۲۸۱۱۰) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ صَفْوَانَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ وَكَانَتْ تَحْتَهُ أُمُّ الدَّرْدَاءِ فَأَتَاهُمْ فَوَجَدَ أُمَّ الدَّرْدَاءِ فَقَالَتْ لَهُ أَتُرِيدُ الْحَجَّ الْعَامَ فَقَالَ نَعَمْ قَالَتْ فَادْعُ لَنَا بِخَيْرٍ فَإِنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَقُولُ إِنَّ دَعْوَةَ الْمَرْءِ الْمُسْلِمِ مُسْتَجَابَةٌ لِأَخِيهِ بِظَهْرِ الْغَيْبِ عِنْدَ رَأْسِهِ مَلَكٌ مُوَكَّلٌ بِهِ كُلَّمَا دَعَا لِأَخِيهِ بِخَيْرٍ قَالَ آمِينَ وَلَكَ بِمِثْلٍ قَالَ فَخَرَجْتُ إِلَى السُّوقِ فَلَقِيتُ أَبَا الدَّرْدَاءِ فَحَدَّثَنِي عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِثْلِ ذَلِكَ [راجع: ۲۲۰۵۰].

(۲۸۱۱۰) صفوان بن عبداللہ ''جن کے نکاح میں ''درداء'' تھیں'' کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ میں شام آیا اور حضرت ابو درداء رضی اللہ عنہ کی خدمت میں حاضر ہوا لیکن وہ گھر پر نہیں ملے البتہ ان کی اہلیہ موجود تھیں، انہوں نے مجھ سے پوچھا کہ کیا اس سال تمہارا حج کا ارادہ ہے؟ میں نے اثبات میں جواب دیا، انہوں نے فرمایا کہ ہمارے لیے بھی خیر کی دعاء کرنا کیونکہ نبی علیہ السلام فرمایا کرتے تھے کہ مسلمان اپنے بھائی کی غیر موجودگی میں اس کی پیٹھ پیچھے جو دعاء کرتا ہے وہ قبول ہوتی ہے، اور اس کے سر کے پاس ایک فرشتہ اس مقصد کے لئے مقرر ہوتا ہے کہ جب بھی وہ اپنے بھائی کے لئے خیر کی دعاء مانگے تو وہ اس پر آمین کہتا ہے، اور یہ کہتا ہے کہ تمہیں بھی یہی نصیب ہو۔

پھر میں بازار کی طرف نکلا تو حضرت ابو درداء رضی اللہ عنہ سے بھی ملاقات ہوگئی، انہوں نے بھی مجھ سے یہی کہا اور یہی حدیث انہوں نے بھی نبی علیہ السلام کے حوالے سے سنائی۔

مِنْ حَدِيثِ أَسْمَاءَ بِنْتِ يَزِيدَ رضی اللہ عنہا

حضرت اسماء بنت یزید رضی اللہ عنہا کی حدیثیں

(۲۸۱۱۱) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ أَبِي وَقُرِءَ عَلَى سُفْيَانَ سَمِعْتُ ابْنَ أَبِي حُسَيْنٍ عَنْ شَهْرِ بْنِ حَوْشَبٍ عَنْ أَسْمَاءَ بِنْتِ يَزِيدَ [انظر: ۲۸۱۱۲، ۲۸۱۱۹، ۲۸۱۴۳، ۲۸۱۵۰].

(۲۸۱۱۲) وَحَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ ابْنِ أَبِي حُسَيْنٍ عَنْ شَهْرِ بْنِ حَوْشَبٍ عَنْ أَسْمَاءَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا تَجْمَعْنَ جُوعًا وَكَذِبًا [راجع: ۲۸۱۱۱].

(۲۸۱۱۱-۲۸۱۱۲) حضرت اسماء رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا بھوک اور جھوٹ کو اکٹھا نہ کرو۔

(۲۸۱۱۳) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ ابْنِ أَبِي حُسَيْنٍ سَمِعَ شَهْرًا يَقُولُ سَمِعْتُ أَسْمَاءَ بِنْتَ يَزِيدَ إِحْدَى نِسَاءِ بَنِي عَبْدِ

الْأَشْهَلِ تَقُولُ مَرَّ بِنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَنَحْنُ فِي نِسْوَةٍ فَسَلَّمَ عَلَيْنَا وَقَالَ إِيَّاكُنَّ وَكُفْرَ الْمُنْعِمِينَ فَقُلْنَا يَا رَسُولَ اللَّهِ وَمَا كُفْرُ الْمُنْعِمِينَ قَالَ لَعَلَّ إِحْدَاكُنَّ أَنْ تَطُولَ أَيْمَتُهَا بَيْنَ أَبَوَيْهَا وَتَعْنَسَ فَيَرْزُقَهَا اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ زَوْجًا وَيَرْزُقَهَا مِنْهُ مَالًا وَوَلَدًا فَتَغْضَبَ الْغَضْبَةَ فَرَاحَتْ تَقُولُ مَا رَأَيْتُ مِنْهُ يَوْمًا خَيْرًا قَطُّ وَقَالَ مَرَّةً خَيْرًا قَطُّ [حسنه الترمذي. قال الألباني: ضعيف (ابو داود: ٥٢٠٤، ابن ماجة: ٣٧٠١، الترمذي: ٢٦٩٧). قال شعيب: حسن]. [انظر: ٢٨١٤١].

(۲۸۱۱۳) حضرت اسماء بنت یزید رضی اللہ عنہا ''جن کا تعلق بنی عبدالاشہل سے ہے'' کہتی ہیں کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام ہمارے پاس سے گذرے، ہم کچھ عورتوں کے ساتھ تھے، نبی علیہ السلام نے ہمیں سلام کیا، اور فرمایا احسان کرنے والوں کی ناشکری سے اپنے آپ کو بچاؤ، ہم نے عرض کیا یا رسول اللہ! احسان کرنے والوں کی ناشکری سے کیا مراد ہے؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا ہو سکتا ہے تم میں سے کوئی عورت اپنے ماں باپ کے یہاں طویل عرصے تک رشتے کے انتظار میں بیٹھی رہے، پھر اللہ اسے شوہر عطاء فرما دے اور اس سے اسے مال و اولاد بھی عطاء فرما دے اور وہ پھر کسی دن غصے میں آ کر یوں کہہ دے کہ میں نے تو تجھ سے کبھی خیر نہیں دیکھی۔

(۲۸۱۱٤) حَدَّثَنَا الْفَضْلُ بْنُ دُكَيْنٍ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي غَنِيَّةَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ مُهَاجِرٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَسْمَاءَ بِنْتِ يَزِيدَ قَالَتْ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لَا تَقْتُلُوا أَوْلَادَكُمْ سِرًّا فَإِنَّ قَتْلَ الْغَيْلِ يُدْرِكُ الْفَارِسَ فَيُدَعْثِرُهُ عَنْ ظَهْرِ فَرَسِهِ [قال الألباني: ضعيف (ابو داود: ٣٨٨١، ابن ماجة: ٢٠١٢)] [انظر: ٢٨١٣٧، ٢٨١٤٢].

(۲۸۱۱۴) حضرت اسماء بنت یزید رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ میں نے نبی علیہ السلام کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے کہ اپنی اولاد کو خفیہ قتل نہ کیا کرو، کیونکہ حالتِ رضاعت میں بیوی سے قربت کے نتیجے میں دودھ پینے والا بچہ جب بڑا ہوتا ہے تو گھوڑا اسے اپنی پشت سے گرا دیتا ہے (وہ جم کر گھوڑے پر نہیں بیٹھ سکتا)

(۲۸۱۱۵) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدٍ حَدَّثَنَا دَاوُدُ الْأَوْدِيُّ عَنْ شَهْرٍ عَنْ أَسْمَاءَ بِنْتِ يَزِيدَ قَالَتْ أَتَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِأُبَايِعَهُ فَدَنَوْتُ وَعَلَيَّ سِوَارَانِ مِنْ ذَهَبٍ فَبَصُرَ بِبَصِيصِهِمَا فَقَالَ أَلْقِي السِّوَارَيْنِ يَا أَسْمَاءُ أَمَا تَخَافِينَ أَنْ يُسَوِّرَكِ اللَّهُ بِسِوَارٍ مِنْ نَارٍ قَالَتْ فَأَلْقَيْتُهُمَا فَمَا أَدْرِي مَنْ أَخَذَهُمَا [انظر: ٢٨١٢٤، ٢٨١٤٦، ٢٨١٥٤، ٢٨١٥٦].

(۲۸۱۱۵) حضرت اسماء بنت یزید رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ میں نبی علیہ السلام کی خدمت میں بیعت کرنے کے لئے حاضر ہوئی، جب میں نبی علیہ السلام کے قریب ہوئی تو نبی علیہ السلام کی نظر میرے ان دو کنگنوں کے اوپر پڑی جو میں نے پہنے ہوئے تھے، نبی علیہ السلام نے فرمایا اسماء! یہ دونوں کنگن اتار دو، کیا تم اس بات سے نہیں ڈرتیں کہ اللہ ان کے بدلے میں تمہیں آگ کے دو کنگن پہنائے، چنانچہ میں نے انہیں اتار دیا اور مجھے یاد نہیں کہ انہیں کس نے لے لیا تھا۔

(۲۸۱۱٦) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدٍ حَدَّثَنَا دَاوُدُ يَعْنِي ابْنَ يَزِيدَ الْأَوْدِيَّ عَنْ شَهْرِ بْنِ حَوْشَبٍ عَنْ أَسْمَاءَ بِنْتِ يَزِيدَ

قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَصْلُحُ مِنْ الذَّهَبِ شَيْءٌ وَلَا بَصِيصَةٌ

(۲۸۱۱۶) حضرت اسماء رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا سونا اور ریشم میں سے کچھ بھی چمک کا فائدہ نہیں دیتے۔

(۲۸۱۱۷) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْحَمِيدِ عَنْ شَهْرِ بْنِ حَوْشَبٍ عَنْ أَسْمَاءَ قَالَتْ تُوُفِّيَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَدِرْعُهُ مَرْهُونَةٌ [انظر: ۲۸۱۱۸، ۲۸۱۳۹].

(۲۸۱۱۷) حضرت اسماء رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام کی جس وقت وفات ہوئی تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی زرہ رہن رکھی ہوئی تھی۔

(۲۸۱۱۸) حَدَّثَنَا عَبْد اللَّهِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكَّارٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْحَمِيدِ بْنُ بَهْرَامَ الْفَزَارِيُّ عَنْ شَهْرِ بْنِ حَوْشَبٍ عَنْ أَسْمَاءَ بِنْتِ يَزِيدَ مِثْلَهُ [قال البوصيري: هذا اسناد حسن. قال الألباني: صحيح بما قبله وبما بعده (ابن ماجة: ۲٤۳۸). قال شعيب: صحيح لغيره وهذا اسناد ضعيف]. [راجع: ۲۸۱۱۷].

(۲۸۱۱۸) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۲۸۱۱۹) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ سُفْيَانَ عَنِ ابْنِ أَبِي حُسَيْنٍ عَنْ شَهْرٍ عَنْ أَسْمَاءَ قَالَتْ أَتَانَا النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأُتِيَ بِلَبَنٍ فَقَالَ أَتَشْرَبِينَ قُلْنَ لَا نَشْتَهِيهِ فَقَالَ لَا تَجْمَعْنَ كَذِبًا وَجُوعًا [راجع: ۲۸۱۱۱].

(۲۸۱۱۹) حضرت اسماء رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام ہمارے پاس آئے، ان کی خدمت میں دودھ پیش کیا گیا، انہوں نے عورتوں سے پوچھا کیا تم بھی پیوگی؟ انہوں نے عرض کیا کہ ہمیں اس کی خواہش نہیں ہے، نبی علیہ السلام نے فرمایا بھوک اور جھوٹ کو اکٹھا نہ کرو۔

(۲۸۱۲۰) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ أَخْبَرَنَا جَرِيرُ بْنُ حَازِمٍ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ شَهْرِ بْنِ حَوْشَبٍ عَنْ أَسْمَاءَ بِنْتِ يَزِيدَ قَالَتْ كُنَّا مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي بَيْتِهِ فَقَالَ إِذَا كَانَ قَبْلَ خُرُوجِ الدَّجَّالِ بِثَلَاثِ سِنِينَ حَبَسَتْ السَّمَاءُ ثُلُثَ قَطْرِهَا وَحَبَسَتْ الْأَرْضُ ثُلُثَ نَبَاتِهَا فَإِذَا كَانَتْ السَّنَةُ الثَّانِيَةُ حَبَسَتْ السَّمَاءُ ثُلُثَيْ قَطْرِهَا وَحَبَسَتْ الْأَرْضُ ثُلُثَيْ نَبَاتِهَا فَإِذَا كَانَتْ السَّنَةُ الثَّالِثَةُ حَبَسَتْ السَّمَاءُ قَطْرَهَا كُلَّهُ وَحَبَسَتْ الْأَرْضُ نَبَاتَهَا كُلَّهُ فَلَا يَبْقَى ذُو خُفٍّ وَلَا ظِلْفٍ إِلَّا هَلَكَ فَيَقُولُ الدَّجَّالُ لِلرَّجُلِ مِنْ أَهْلِ الْبَادِيَةِ أَرَأَيْتَ إِنْ بَعَثْتُ إِبِلَكَ ضِخَامًا ضُرُوعُهَا عِظَامًا أَسْنِمَتُهَا أَتَعْلَمُ أَنِّي رَبُّكَ فَيَقُولُ نَعَمْ فَتَمَثَّلُ لَهُ الشَّيَاطِينُ عَلَى صُورَةِ إِبِلِهِ فَيَتْبَعُهُ وَيَقُولُ لِلرَّجُلِ أَرَأَيْتَ إِنْ بَعَثْتُ أَبَاكَ وَابْنَكَ وَمَنْ تَعْرِفُ مِنْ أَهْلِكَ أَتَعْلَمُ أَنِّي رَبُّكَ فَيَقُولُ نَعَمْ فَيُمَثِّلُ لَهُ الشَّيَاطِينَ عَلَى صُوَرِهِمْ فَيَتْبَعُهُ ثُمَّ خَرَجَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَبَكَى أَهْلُ الْبَيْتِ ثُمَّ رَجَعَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَنَحْنُ نَبْكِي فَقَالَ مَا يُبْكِيكُمْ فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ مَا ذَكَرْتَ مِنْ الدَّجَّالِ فَوَاللَّهِ إِنَّ أَمَةَ أَهْلِي لَتَعْجِنُ عَجِينَهَا فَمَا تَبْلُغُ حَتَّى تَكَادَ تَفَتَّتُ مِنْ الْجُوعِ فَكَيْفَ نَصْنَعُ يَوْمَئِذٍ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَكْفِي الْمُؤْمِنِينَ عَنْ الطَّعَامِ وَالشَّرَابِ يَوْمَئِذٍ التَّكْبِيرُ وَالتَّسْبِيحُ وَالتَّحْمِيدُ ثُمَّ

قَالَ لَا تَبْكُوا فَإِنْ يَخْرُجْ الدَّجَّالُ وَأَنَا فِيكُمْ فَأَنَا حَجِيجُهُ وَإِنْ يَخْرُجْ بَعْدِي فَاللَّهُ خَلِيفَتِي عَلَى كُلِّ مُسْلِمٍ

[اخرجه الطيالسي (۱٦٣٢) والحميدي (٣٦٥). قال شعيب: قوله: ((ان يخرج. حجيجه)) صحيح لغيره وهذا اسناد ضعيف]. [انظر: ٢٨١٣١، ٢٨١٣٢].

(۲۸۱۲۰) حضرت اسماء ؓ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ ہم لوگ نبی ﷺ کے ساتھ ان کے گھر میں تھے، نبی ﷺ نے فرمایا خروج دجال سے تین سال قبل آسمان ایک تہائی بارش اور زمین ایک تہائی نباتات روک لے گی، دوسرے سال آسمان دو تہائی بارش اور زمین دو تہائی پیداوار روک لے گی، اور تیسرے سال آسمان اپنی مکمل بارش اور زمین اپنی مکمل پیداوار روک لے گی اور ہر موزے اور کھر والا ذی حیات ہلاک ہو جائے گا، اس موقع پر دجال ایک دیہاتی سے کہے گا یہ بتاؤ کہ اگر میں تمہارے اونٹ زندہ کردوں، ان کے تھن بھرے اور بڑے ہوں اور ان کے کوہان عظیم ہوں تو کیا تم مجھے اپنا رب یقین کرلو گے؟ وہ کہے گا ہاں! چنانچہ شیاطین اس کے سامنے اونٹوں کی شکل میں آئیں گے اور وہ دجال کی پیروی کرنے لگے گا۔

اسی طرح دجال ایک اور آدمی سے کہے گا یہ بتاؤ کہ اگر میں تمہارے باپ، تمہارے بیٹے اور تمہارے اہل خانہ میں سے ان تمام لوگوں کو جنہیں تم پہچانتے ہو زندہ کردوں تو کیا تم یقین کرلو گے کہ میں ہی تمہارا رب ہوں، وہ کہے گا ہاں! چنانچہ اس کے سامنے بھی شیاطین ان صورتوں میں آجائیں گے اور وہ دجال کی پیروی کرنے لگے گا، پھر نبی ﷺ تشریف لے گئے اور اہل خانہ رونے لگے، جب نبی ﷺ واپس آئے تو ہم اس وقت تک رو رہے تھے، نبی ﷺ نے پوچھا تم کیوں رو رہے ہو؟ میں نے عرض کیا یا رسول اللہ! آپ نے دجال کا جو ذکر کیا ہے، بخدا میرے گھر میں جو باندی ہے، وہ آٹا گوندھ رہی ہوتی ہے، ابھی وہ اسے گوندھ کر فارغ نہیں ہونے پاتی کہ میرا کلیجہ بھوک کے مارے پارہ پارہ ہوتا ہوا محسوس ہوتا ہے تو اس دن ہم کیا کریں گے؟ نبی ﷺ نے فرمایا اس دن مسلمانوں کے لئے کھانے پینے کی بجائے تکبیر اور تسبیح و تحمید ہی کافی ہوگی، پھر نبی ﷺ نے فرمایا مت روؤ، اگر میری موجودگی میں دجال نکل آیا تو میں اس سے مقابلہ کروں گا اور اگر میرے بعد اس کا خروج ہوا تو ہر مسلمان پر اللہ میرا نائب ہے۔

(۲۸۱۲۱) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ أَخْبَرَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ شَهْرِ بْنِ حَوْشَبٍ عَنْ أَسْمَاءَ بِنْتِ يَزِيدَ قَالَتْ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقْرَأُ إِنَّهُ عَمِلَ غَيْرَ صَالِحٍ وَسَمِعْتُهُ يَقْرَأُ يَا عِبَادِيَ الَّذِينَ أَسْرَفُوا عَلَى أَنْفُسِهِمْ لَا تَقْنَطُوا مِنْ رَحْمَةِ اللَّهِ إِنَّ اللَّهَ يَغْفِرُ الذُّنُوبَ جَمِيعًا وَلَا يُبَالِي إِنَّهُ هُوَ الْغَفُورُ الرَّحِيمُ

[انظر: ٢٨١٤٧، ٢٨١٤٨، ٢٨١٥٨].

(۲۸۱۲۱) حضرت اسماء ؓ سے مروی ہے کہ میں نے نبی ﷺ کو یہ آیت اس طرح پڑھتے ہوئے سنا ہے "إِنَّهُ عَمِلَ غَيْرَ صَالِحٍ" اور اس آیت کو اس طرح پڑھتے ہوئے سنا ہے يَا عِبَادِيَ الَّذِينَ أَسْرَفُوا عَلَى أَنْفُسِهِمْ لَا تَقْنَطُوا مِنْ رَحْمَةِ اللَّهِ إِنَّ اللَّهَ يَغْفِرُ الذُّنُوبَ جَمِيعًا وَلَا يُبَالِي إِنَّهُ هُوَ الْغَفُورُ الرَّحِيمُ

(۲۸۱۲۲) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ حَدَّثَنَا دَاوُدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنِ ابْنِ خُثَيْمٍ عَنْ شَهْرِ بْنِ حَوْشَبٍ عَنْ أَسْمَاءَ بِنْتِ يَزِيدَ أَنَّهَا سَمِعَتْ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَخْطُبُ يَقُولُ أَيُّهَا النَّاسُ مَا يَحْمِلُكُمْ عَلَى أَنْ تَتَابَعُوا فِي الْكَذِبِ كَمَا يَتَتَابَعُ الْفَرَاشُ فِي النَّارِ كُلُّ الْكَذِبِ يُكْتَبُ عَلَى ابْنِ آدَمَ إِلَّا ثَلَاثَ خِصَالٍ رَجُلٌ كَذَبَ عَلَى امْرَأَتِهِ لِيُرْضِيَهَا أَوْ رَجُلٌ كَذَبَ فِي خَدِيعَةِ حَرْبٍ أَوْ رَجُلٌ كَذَبَ بَيْنَ امْرَأَيْنِ مُسْلِمَيْنِ لِيُصْلِحَ بَيْنَهُمَا [قال الألباني: صحيح دون ((ليرضيها)) (الترمذي: ١٩٣٩). قال شعيب: اسناده ضعيف]. [انظر: ٢٨١٤٩، ٢٨١٦٠].

(۲۸۱۲۲) حضرت اسماء رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ انہوں نے نبی علیہ السلام کو دورانِ خطبہ یہ فرماتے ہوئے سنا کہ اے لوگو! تمہیں اس طرح جھوٹ میں گرنے کی ''جیسے پروانے آگ میں گرتے ہیں'' کیا مجبوری ہے؟ ابن آدم کا ہر جھوٹ اس کے خلاف لکھا جاتا ہے سوائے تین جگہوں کے، ایک تو وہ آدمی جو اپنی بیوی کو خوش کرنے کے لئے جھوٹ بولے، دوسرے وہ آدمی جو جنگ میں جھوٹ بولے، تیسرے وہ آدمی جو دو مسلمانوں کے درمیان صلح کرانے کے لئے جھوٹ بولے۔

(۲۸۱۲۳) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنِ ابْنِ خُثَيْمٍ عَنْ شَهْرِ بْنِ حَوْشَبٍ عَنْ أَسْمَاءَ بِنْتِ يَزِيدَ قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَمْكُثُ الدَّجَّالُ فِي الْأَرْضِ أَرْبَعِينَ سَنَةً السَّنَةُ كَالشَّهْرِ وَالشَّهْرُ كَالْجُمُعَةِ وَالْجُمُعَةُ كَالْيَوْمِ وَالْيَوْمُ كَاضْطِرَامِ السَّعْفَةِ فِي النَّارِ [انظر: ٢٨١٥٢].

(۲۸۱۲۳) حضرت اسماء رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا دجال زمین میں چالیس سال تک رہے گا، اس کا ایک سال ایک مہینے کے برابر، ایک مہینہ ایک جمعہ کے برابر، ایک جمعہ ایک دن کی طرح اور ایک دن چنگاری بھڑکنے کی طرح ہوگا۔

(۲۸۱۲٤) حَدَّثَنَا هَاشِمٌ هُوَ ابْنُ الْقَاسِمِ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْحَمِيدِ قَالَ حَدَّثَنَا شَهْرُ بْنُ حَوْشَبٍ قَالَ حَدَّثَتْنِي أَسْمَاءُ بِنْتُ يَزِيدَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جَمَعَ نِسَاءَ الْمُسْلِمِينَ لِلْبَيْعَةِ فَقَالَتْ لَهُ أَسْمَاءُ أَلَا تَحْسُرُ لَنَا عَنْ يَدِكَ يَا رَسُولَ اللَّهِ فَقَالَ لَهَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنِّي لَسْتُ أُصَافِحُ النِّسَاءَ وَلَكِنْ آخُذُ عَلَيْهِنَّ وَفِي النِّسَاءِ خَالَةٌ لَهَا عَلَيْهَا قُلْبَانِ مِنْ ذَهَبٍ وَخَوَاتِيمُ مِنْ ذَهَبٍ فَقَالَ لَهَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا هَذِهِ هَلْ يَسُرُّكِ أَنْ يُحَلِّيَكِ اللَّهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ مِنْ جَمْرِ جَهَنَّمَ سِوَارَيْنِ وَخَوَاتِيمَ فَقَالَتْ أَعُوذُ بِاللَّهِ يَا نَبِيَّ اللَّهِ قَالَتْ قُلْتُ يَا خَالَتِي اطْرَحِي مَا عَلَيْكِ فَطَرَحَتْهُ فَحَدَّثَتْنِي أَسْمَاءُ وَاللَّهِ يَا بُنَيَّ لَقَدْ طَرَحَتْهُ فَمَا أَدْرِي مَنْ لَقَطَهُ مِنْ مَكَانِهِ وَلَا الْتَفَتَ مِنَّا أَحَدٌ إِلَيْهِ قَالَتْ أَسْمَاءُ فَقُلْتُ يَا نَبِيَّ اللَّهِ إِنَّ إِحْدَاهُنَّ تَصْلَفُ عِنْدَ زَوْجِهَا إِذَا لَمْ تُمَلَّحْ لَهُ أَوْ تَحَلَّى لَهُ قَالَ نَبِيُّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا عَلَى إِحْدَاكُنَّ أَنْ تَتَّخِذَ قُرْطَيْنِ مِنْ فِضَّةٍ وَتَتَّخِذَ لَهَا جُمَانَتَيْنِ مِنْ فِضَّةٍ فَتُدَرِّجَهُ بَيْنَ أَنَامِلِهَا بِشَيْءٍ مِنْ زَعْفَرَانٍ فَإِذَا هُوَ كَالذَّهَبِ يَبْرُقُ [اخرجه الحميدي (٣٦٨). قال شعيب: ((اني. النساء)) صحيح لغيره وهذا اسناد ضعيف]. [راجع: ٢٨١١٥].

(۲۸۱۲۴) حضرت اسماء رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے مسلمان خواتین کو بیعت کے لئے جمع فرمایا تو اسماء نے عرض کیا یا رسول اللہ! آپ ہمارے لیے اپنا ہاتھ آگے کیوں نہیں بڑھاتے؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا میں عورتوں سے مصافحہ نہیں کرتا، البتہ زبانی بیعت لے لیتا ہوں، ان عورتوں میں اسماء کی ایک خالہ بھی تھیں جنہوں نے سونے کے کنگن اور سونے کی انگوٹھیاں پہن رکھی تھیں، نبی علیہ السلام نے فرمایا اے خاتون! کیا تم اس بات کو پسند کرتی ہو کہ اللہ تعالیٰ قیامت کے دن تمہیں آگ کی چنگاریوں کے کنگن اور انگوٹھیاں پہنائے؟ انہوں نے عرض کیا اے اللہ کے نبی! میں اس بات سے اللہ کی پناہ میں آتی ہوں، میں نے اپنی خالہ سے کہا خالہ! اسے اتار کر پھینک دو، چنانچہ انہوں نے وہ چیزیں اتار پھینکیں۔

حضرت اسماء رضی اللہ عنہا کہتی ہیں بیٹا! بخدا جب انہوں نے وہ چیزیں اتار کر پھینکیں تو مجھے نہیں یاد پڑتا کہ کسی نے انہیں ان کی جگہ سے اٹھایا ہو اور نہ ہی ہم میں سے کسی نے اس کی طرف کن انکھیوں سے دیکھا، پھر میں نے عرض کیا اے اللہ کے نبی! اگر کوئی عورت زیور سے آراستہ نہیں ہوتی تو وہ اپنے شوہر کی نگاہوں میں بے وقعت ہو جاتی ہے؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا تم پر اس میں کوئی حرج نہیں ہے کہ تم چاندی کی بالیاں بنالو، اور ان پر موتی لگوالو، اور ان کے سوراخوں میں تھوڑا سا زعفران بھر دو، جس سے وہ سونے کی طرح چمکنے لگے گا۔

(۲۸۱۲۵) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ قَالَ ابْنُ جُرَيْجٍ إِنَّ مَعْمَرًا شَرِبَ مِنْ الْعِلْمِ بِأَنْقَعَ قَالَ أَبِي وَمَاتَ مَعْمَرٌ وَلَهُ ثَمَانٍ وَخَمْسُونَ سَنَةً

(۲۸۱۲۵) عبدالرزاق رحمہ اللہ، ابن جریج کا قول نقل کرتے ہیں کہ معمر نے علم کی خالص شراب پی رکھی ہے، امام احمد رحمہ اللہ کے صاحبزادے کہتے ہیں کہ میرے والد نے فرمایا معمر اٹھاون سال کی عمر میں فوت ہوئے۔

(۲۸۱۲۶) حَدَّثَنَا أَبُو النَّضْرِ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْحَمِيدِ حَدَّثَنِي شَهْرُ بْنُ حَوْشَبٍ قَالَ حَدَّثَتْنِي أَسْمَاءُ بِنْتُ يَزِيدَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْخَيْلُ فِي نَوَاصِيهَا الْخَيْرُ مَعْقُودٌ أَبَدًا إِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ فَمَنْ رَبَطَهَا عُدَّةً فِي سَبِيلِ اللَّهِ وَأَنْفَقَ عَلَيْهَا احْتِسَابًا فِي سَبِيلِ اللَّهِ فَإِنَّ شِبَعَهَا وَجُوعَهَا وَرِيَّهَا وَظَمَأَهَا وَأَرْوَاثَهَا وَأَبْوَالَهَا فَلَاحٌ فِي مَوَازِينِهِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ وَمَنْ رَبَطَهَا رِيَاءً وَسُمْعَةً وَفَرَحًا وَمَرَحًا فَإِنَّ شِبَعَهَا وَجُوعَهَا وَرِيَّهَا وَظَمَأَهَا وَأَرْوَاثَهَا وَأَبْوَالَهَا خُسْرَانٌ فِي مَوَازِينِهِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ [اخرجه عبد بن حميد (۱۵۸۳). قال شعيب: صحيح لغيره وهذا اسناد ضعيف]. [انظر: ۲۸۱۴۵].

(۲۸۱۲۶) حضرت اسماء رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا گھوڑوں کی پیشانیوں میں قیامت تک کے لئے خیر باندھ دی گئی ہے، سو جو شخص ان گھوڑوں کو راہِ خدا میں ساز و سامان کے طور پر باندھتا ہے اور ثواب کی نیت سے ان پر خرچ کرتا ہے تو ان کا سیر ہونا اور بھوکا رہنا، سیراب ہونا اور پیاسا رہنا، اور ان کا بول و براز تک قیامت کے دن اس کے نامۂ اعمال میں کامیابی کا سبب ہوگا، اور جو شخص ان گھوڑوں کو نمود و نمائش، اور اتراہٹ اور تکبر کے اظہار کے لئے باندھتا ہے تو ان کا پیٹ بھرنا اور بھوکا

رہنا، سیر ہونا اور پیاسا رہنا اور ان کا بول و براز قیامت کے دن اس کے نامۂ اعمال میں خسارے کا سبب ہوگا۔

(۲۸۱۲۷) حَدَّثَنَا أَبُو النَّضْرِ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ يَعْنِي شَيْبَانَ عَنْ لَيْثٍ عَنْ شَهْرِ بْنِ حَوْشَبٍ عَنْ أَسْمَاءَ بِنْتِ يَزِيدَ قَالَتْ إِنِّي لَآخِذَةٌ بِزِمَامِ الْعَضْبَاءِ نَاقَةِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذْ أُنْزِلَتْ عَلَيْهِ الْمَائِدَةُ كُلُّهَا فَكَادَتْ مِنْ ثِقَلِهَا تَدُقُّ بِعَضُدِ النَّاقَةِ [انظر: ٢٨١٤٤].

(۲۸۱۲۷) حضرت اسماء رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ جس وقت نبی علیہ السلام پر سورۂ مائدہ مکمل نازل ہوئی تو ان کی اونٹنی ''عضباء'' کی لگام میں نے پکڑی ہوئی تھی اور وحی کے بوجھ سے ایسا محسوس ہوتا تھا کہ اونٹنی کا بازو ٹوٹ جائے گا۔

(۲۸۱۲۸) حَدَّثَنَا أَبُو النَّضْرِ وَحَسَنُ بْنُ مُوسَى قَالَا ثَنَا شَيْبَانُ عَنْ لَيْثٍ عَنْ شَهْرٍ عَنْ أَسْمَاءَ بِنْتِ يَزِيدَ قَالَتْ أُتِيَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِشَرَابٍ فَدَارَ عَلَى الْقَوْمِ وَفِيهِمْ رَجُلٌ صَائِمٌ فَلَمَّا بَلَغَهُ قَالَ لَهُ اشْرَبْ فَقِيلَ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّهُ لَيْسَ يُفْطِرُ وَيَصُومُ الدَّهْرَ فَقَالَ يَعْنِي رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا صَامَ مَنْ صَامَ الْأَبَدَ

(۲۸۱۲۸) حضرت اسماء رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام کی خدمت میں ایک مشروب پیش کیا گیا، نبی علیہ السلام نے لوگوں کو بھی پینے کے لئے عنایت فرمایا، گھومتے گھومتے وہ برتن ایک آدمی تک پہنچا جو روزے سے تھا، نبی علیہ السلام نے اس سے بھی پینے کے لئے فرمایا، کسی نے بتایا کہ یا رسول اللہ! یہ کبھی روزہ نہیں چھوڑتا، ہمیشہ روزہ رکھتا ہے، نبی علیہ السلام نے فرمایا اس شخص کا کوئی روزہ نہیں ہوتا جو ہمیشہ روزہ رکھتا ہے۔

(۲۸۱۲۹) حَدَّثَنَا أَبُو عَامِرٍ عَنْ هِشَامٍ وَعَبْدُ الصَّمَدِ قَالَ ثَنَا هِشَامٌ عَنْ يَحْيَى عَنْ مَحْمُودِ بْنِ عَمْرٍو أَنَّ أَسْمَاءَ بِنْتَ يَزِيدَ حَدَّثَتْهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أَيُّمَا امْرَأَةٍ تَحَلَّتْ قِلَادَةً مِنْ ذَهَبٍ جُعِلَ فِي عُنُقِهَا مِثْلُهَا مِنَ النَّارِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ وَأَيُّمَا امْرَأَةٍ جَعَلَتْ فِي أُذُنِهَا خُرْصَةً مِنْ ذَهَبٍ جُعِلَ فِي أُذُنِهَا مِثْلُهَا مِنَ النَّارِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ قَالَ عَبْدُ الصَّمَدِ فِي حَدِيثِهِ قَالَ ثَنَا مَحْمُودُ بْنُ عَمْرٍو قَالَ وَأَيُّمَا امْرَأَةٍ جَعَلَتْ فِي أُذُنِهَا خُرْصًا جُعِلَ فِي أُذُنِهَا مِثْلُهُ مِنَ النَّارِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ [قال الألباني: ضعيف (ابو داود: ٤٢٣٨، النسائي: ١٥٧/٨)]. [انظر: ٢٨١٣٦، ٢٨١٥٧].

(۲۸۱۲۹) حضرت اسماء رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا جو عورت سونے کا ہار پہنتی ہے، قیامت کے دن اس کے گلے میں ویسا ہی آگ کا ہار پہنایا جائے گا، اور جو عورت اپنے کانوں میں سونے کی بالیاں پہنتی ہے، اس کے کانوں میں قیامت کے دن ویسی ہی آگ کی بالیاں ڈالی جائیں گی۔

(۲۸۱۳۰) حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ حَدَّثَنَا حَفْصٌ السَّرَّاجُ قَالَ سَمِعْتُ شَهْرَ بْنَ حَوْشَبٍ يُحَدِّثُ عَنْ أَسْمَاءَ بِنْتِ يَزِيدَ أَنَّهَا كَانَتْ تَحْضُرُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَعَ النِّسَاءِ فَأَبْصَرَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ امْرَأَةً عَلَيْهَا سِوَارَانِ مِنْ ذَهَبٍ فَقَالَ لَهَا أَيَسُرُّكِ أَنْ يُسَوِّرَكِ اللَّهُ سِوَارَيْنِ مِنْ نَارٍ قَالَتْ فَأَخْرَجَتْهُ قَالَتْ أَسْمَاءُ

فَوَاللَّهِ مَا أَدْرِي أَهِيَ نَزَعَتْهُ أَمْ أَنَا نَزَعْتُهُ [راجع: ۲۸۱۲۴].

(۲۸۱۳۰) حضرت اسماء بنت یزید رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ میں نبی علیہ السلام کی خدمت میں بیعت کرنے کے لئے حاضر ہوئی، جب میں نبی علیہ السلام کے قریب ہوئی تو نبی علیہ السلام کی نظر میرے ان دو کنگنوں کے اوپر پڑی جو میں نے پہنے ہوئے تھے، نبی علیہ السلام نے فرمایا اسماء! یہ دونوں کنگن اتار دو، کیا تم اس بات سے نہیں ڈرتیں کہ اللہ ان کے بدلے میں تمہیں آگ کے دو کنگن پہنائے، چنانچہ میں نے انہیں اتار دیا اور مجھے یاد نہیں کہ انہیں کس نے لے لیا تھا۔

(۲۸۱۳۱) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ شَهْرِ بْنِ حَوْشَبٍ عَنْ أَسْمَاءَ بِنْتِ يَزِيدَ الْأَنْصَارِيَّةِ قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي بَيْتِي فَذَكَرَ الدَّجَّالَ فَقَالَ إِنَّ بَيْنَ يَدَيْهِ ثَلَاثَ سِنِينَ سَنَةٌ تُمْسِكُ السَّمَاءُ ثُلُثَ قَطْرِهَا وَالْأَرْضُ ثُلُثَ نَبَاتِهَا وَالثَّانِيَةُ تُمْسِكُ السَّمَاءُ ثُلُثَيْ قَطْرِهَا وَالْأَرْضُ ثُلُثَيْ نَبَاتِهَا وَالثَّالِثَةُ تُمْسِكُ السَّمَاءُ قَطْرَهَا كُلَّهُ وَالْأَرْضُ نَبَاتَهَا كُلَّهُ فَلَا يَبْقَى ذَاتُ ضِرْسٍ وَلَا ذَاتُ ظِلْفٍ مِنْ الْبَهَائِمِ إِلَّا هَلَكَتْ وَإِنَّ أَشَدَّ فِتْنَتِهِ أَنْ يَأْتِيَ الْأَعْرَابِيَّ فَيَقُولَ أَرَأَيْتَ إِنْ أَحْيَيْتُ لَكَ إِبِلَكَ أَلَسْتَ تَعْلَمُ أَنِّي رَبُّكَ قَالَ فَيَقُولُ بَلَى فَتَمَثَّلَ الشَّيَاطِينُ لَهُ نَحْوَ إِبِلِهِ كَأَحْسَنِ مَا تَكُونُ ضُرُوعُهَا وَأَعْظَمِهِ أَسْنِمَةً قَالَ وَيَأْتِي الرَّجُلَ قَدْ مَاتَ أَخُوهُ وَمَاتَ أَبُوهُ فَيَقُولُ أَرَأَيْتَ إِنْ أَحْيَيْتُ لَكَ أَبَاكَ وَأَحْيَيْتُ لَكَ أَخَاكَ أَلَسْتَ تَعْلَمُ أَنِّي رَبُّكَ فَيَقُولُ بَلَى فَتَمَثَّلَ لَهُ الشَّيَاطِينُ نَحْوَ أَبِيهِ وَنَحْوَ أَخِيهِ قَالَتْ ثُمَّ خَرَجَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِحَاجَةٍ ثُمَّ رَجَعَ قَالَتْ وَالْقَوْمُ فِي اهْتِمَامٍ وَغَمٍّ مِمَّا حَدَّثَهُمْ بِهِ قَالَتْ فَأَخَذَ بِلُجْمَتَيْ الْبَابِ وَقَالَ مَهْيَمْ أَسْمَاءُ قَالَتْ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ لَقَدْ خَلَعْتَ أَفْئِدَتَنَا بِذِكْرِ الدَّجَّالِ قَالَ وَإِنْ يَخْرُجْ وَأَنَا حَيٌّ فَأَنَا حَجِيجُهُ وَإِلَّا فَإِنَّ رَبِّي خَلِيفَتِي عَلَى كُلِّ مُؤْمِنٍ قَالَتْ أَسْمَاءُ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّا وَاللَّهِ لَنَعْجِنُ عَجِينَتَنَا فَمَا نَخْتَبِزُهَا حَتَّى نَجُوعَ فَكَيْفَ بِالْمُؤْمِنِينَ يَوْمَئِذٍ قَالَ يَجْزِيهِمْ مَا يَجْزِي أَهْلَ السَّمَاءِ مِنْ التَّسْبِيحِ وَالتَّقْدِيسِ [راجع: ۲۸۱۲۰].

(۲۸۱۳۱) حضرت اسماء رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ ہم لوگ نبی علیہ السلام کے ساتھ ان کے گھر میں تھے، نبی علیہ السلام نے فرمایا خروج دجال سے تین سال قبل آسمان ایک تہائی بارش اور زمین ایک تہائی نباتات روک لے گی، دوسرے سال آسمان دو تہائی بارش اور زمین دو تہائی پیداوار روک لے گی، اور تیسرے سال آسمان اپنی مکمل بارش اور زمین اپنی مکمل پیداوار روک لے گی اور ہر موزے اور کھر والا ذی حیات ہلاک ہو جائے گا، اس موقع پر دجال ایک دیہاتی سے کہے گا یہ بتاؤ کہ اگر میں تمہارے اونٹ زندہ کر دوں، ان کے تھن بھرے اور بڑے ہوں اور ان کے کوہان عظیم ہوں تو کیا تم مجھے اپنا رب یقین کر لو گے؟ وہ کہے گا ہاں! چنانچہ شیاطین اس کے سامنے اونٹوں کی شکل میں آئیں گے اور وہ دجال کی پیروی کرنے لگے گا۔

اسی طرح دجال ایک اور آدمی سے کہے گا یہ بتاؤ کہ اگر میں تمہارے باپ، تمہارے بیٹے اور تمہارے اہل خانہ میں سے ان تمام لوگوں کو جنہیں تم پہچانتے ہو زندہ کر دوں تو کیا تم یقین کر لو گے کہ میں ہی تمہارا رب ہوں، وہ کہے گا ہاں! چنانچہ اس کے

سامنے بھی شیاطین ان صورتوں میں آ جائیں گے اور وہ دجال کی پیروی کرنے لگے گا، پھر نبی علیہ السلام تشریف لے گئے اور اہل خانہ رونے لگے، جب نبی علیہ السلام واپس آئے تو ہم اس وقت تک رو رہے تھے، نبی علیہ السلام نے پوچھا تم کیوں رو رہے ہو؟ میں نے عرض کیا یا رسول اللہ! آپ نے دجال کا جو ذکر کیا ہے، بخدا میرے گھر میں جو باندی ہے، وہ آٹا گوندھ رہی ہوتی ہے، ابھی وہ اسے گوندھ کر فارغ نہیں ہونے پاتی کہ میرا کلیجہ بھوک کے مارے پارہ پارہ ہوتا ہوا محسوس ہوتا ہے تو اس دن ہم کیا کریں گے؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا اس دن مسلمانوں کے لئے کھانے پینے کی بجائے تکبیر اور تسبیح و تحمید ہی کافی ہوگی، پھر نبی علیہ السلام نے فرمایا مت روؤ، اگر میری موجودگی میں دجال نکل آیا تو میں اس سے مقابلہ کروں گا اور اگر میرے بعد اس کا خروج ہوا تو ہر مسلمان پر اللہ میرا نائب ہے۔

(۲۸۱۲۲) حَدَّثَنَا هَاشِمٌ قَالَ ثَنَا عَبْدُ الْحَمِيدِ قَالَ ثَنَا شَهْرٌ قَالَ وَحَدَّثَتْنِي أَسْمَاءُ بِنْتُ يَزِيدَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جَلَسَ مَجْلِسًا مَرَّةً يُحَدِّثُهُمْ عَنْ أَعْوَرِ الدَّجَّالِ فَذَكَرَ نَحْوَهُ وَزَادَ فِيهِ فَقَالَ مَهْيَمْ وَكَانَتْ كَلِمَةُ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا سَأَلَ عَنْ شَيْءٍ يَقُولُ مَهْيَمْ وَزَادَ فِيهِ فَمَنْ حَضَرَ مَجْلِسِي وَسَمِعَ قَوْلِي فَلْيُبَلِّغْ الشَّاهِدُ مِنْكُمْ الْغَائِبَ وَاعْلَمُوا أَنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ صَحِيحٌ لَيْسَ بِأَعْوَرَ وَأَنَّ الدَّجَّالَ أَعْوَرُ مَمْسُوحُ الْعَيْنِ بَيْنَ عَيْنَيْهِ مَكْتُوبٌ كَافِرٌ يَقْرَؤُهُ كُلُّ مُؤْمِنٍ كَاتِبٍ وَغَيْرِ كَاتِبٍ [راجع: ۲۸۱۲۰].

(۲۸۱۳۲) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے، البتہ اس میں یہ اضافہ بھی ہے کہ جو شخص میری مجلس میں حاضر ہو اور میری باتیں سنے، تو تم میں سے حاضرین کو غائبین تک یہ باتیں پہنچا دینی چاہئیں، اور یقین رکھو کہ اللہ تعالیٰ صحیح سالم ہیں، وہ کانے نہیں ہیں، جبکہ دجال ایک آنکھ سے کانا ہوگا اور ایک آنکھ پونچھ دی گئی ہوگی، اور اس کی دونوں آنکھوں کے درمیان کافر لکھا ہوگا، جسے ہر مؤمن ''خواہ وہ لکھنا پڑھنا جانتا ہو یا نہیں'' پڑھ لے گا۔

(۲۸۱۲۳) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ قَالَ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ يَعْنِي ابْنَ أَبِي خَالِدٍ عَنْ إِسْحَاقَ بْنِ رَاشِدٍ عَنِ امْرَأَةٍ مِنَ الْأَنْصَارِ يُقَالُ لَهَا أَسْمَاءُ بِنْتُ يَزِيدَ بْنِ سَكَنٍ قَالَتْ لَمَّا تُوُفِّيَ سَعْدُ بْنُ مُعَاذٍ صَاحَتْ أُمُّهُ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَلَا يَرْقَأُ دَمْعُكِ وَيَذْهَبُ حُزْنُكِ فَإِنَّ ابْنَكِ أَوَّلُ مَنْ ضَحِكَ اللَّهُ لَهُ وَاهْتَزَّ لَهُ الْعَرْشُ

(۲۸۱۳۳) حضرت اسماء رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ جب حضرت سعد بن معاذ رضی اللہ عنہ کا انتقال ہوا تو ان کی والدہ رونے چلانے لگیں، نبی علیہ السلام نے فرمایا تمہارے آنسو تھم کیوں نہیں رہے اور تمہارا غم دور کیوں نہیں ہو رہا جبکہ تمہارا بیٹا وہ پہلا آدمی ہے جسے دیکھ کر اللہ کو ہنسی آئی ہے اور اس کا عرش ہل رہا ہے۔

(۲۸۱۲۴) حَدَّثَنَا هَيْثَمُ بْنُ خَارِجَةَ قَالَ حَدَّثَنِي إِسْمَاعِيلُ بْنُ عَيَّاشٍ عَنْ ثَابِتِ بْنِ الْعَجْلَانِ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنْ أَسْمَاءَ بِنْتِ يَزِيدَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْعَقِيقَةُ عَنِ الْغُلَامِ شَاتَانِ مُكَافَأَتَانِ وَعَنِ الْجَارِيَةِ شَاةٌ

(۲۸۱۳۴) حضرت اسماء رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا لڑکے کی طرف سے عقیقہ میں دو برابر کی بکریاں کی جائیں اور

لڑکی کی طرف سے ایک بکری۔

(۲۸۱۳۵) حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ قَالَ ثَنَا حَفْصٌ السَّرَّاجُ قَالَ سَمِعْتُ شَهْرًا يَقُولُ حَدَّثَتْنِي أَسْمَاءُ بِنْتُ يَزِيدَ أَنَّهَا كَانَتْ عِنْدَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَالرِّجَالُ وَالنِّسَاءُ قُعُودٌ عِنْدَهُ فَقَالَ لَعَلَّ رَجُلًا يَقُولُ مَا يَفْعَلُ بِأَهْلِهِ وَلَعَلَّ امْرَأَةً تُخْبِرُ بِمَا فَعَلَتْ مَعَ زَوْجِهَا فَأَرَمَّ الْقَوْمُ فَقُلْتُ إِي وَاللَّهِ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّهُنَّ لَيَقُلْنَ وَإِنَّهُمْ لَيَفْعَلُونَ قَالَ فَلَا تَفْعَلُوا فَإِنَّمَا ذَلِكَ مِثْلُ الشَّيْطَانِ لَقِيَ شَيْطَانَةً فِي طَرِيقٍ فَغَشِيَهَا وَالنَّاسُ يَنْظُرُونَ

(۲۸۱۳۵) حضرت اسماء رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ وہ نبی علیہ السلام کی خدمت میں حاضر تھیں، نبی علیہ السلام کے پاس اس وقت بہت سے مرد و عورت جمع تھے، نبی علیہ السلام نے فرمایا ہو سکتا ہے کہ ایک زمانے میں مرد یہ بتانے لگے کہ وہ اپنی بیوی کے ساتھ کیا کرتا ہے اور عورت یہ بتانے لگے کہ وہ اپنے شوہر کے ساتھ کیا کرتی ہے؟ لوگ اس پر خاموش رہے تو میں نے عرض کیا یا رسول اللہ! خدا کی قسم! یہ باتیں تو عورتیں کہتی ہیں اور مرد بیان کرتے ہیں، نبی علیہ السلام نے فرمایا لیکن تم ایسا نہ کیا کرو، کیونکہ اس کی مثال ایسے ہے جیسے کوئی شیطان کسی شیطانہ سے راستے میں ملے اور لوگوں کے سامنے ہی اس سے بدکاری کرنے لگے۔

(۲۸۱۳۶) حَدَّثَنَا أَزْهَرُ بْنُ الْقَاسِمِ قَالَ ثَنَا هِشَامٌ وَعَبْدُ الْوَهَّابِ قَالَ أَخْبَرَنَا هِشَامٌ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ مَحْمُودِ بْنِ عَمْرٍو أَنَّ أَسْمَاءَ بِنْتَ يَزِيدَ حَدَّثَتْهُ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أَيُّمَا امْرَأَةٍ تَحَلَّتْ قِلَادَةً مِنْ ذَهَبٍ جُعِلَ فِي عُنُقِهَا مِثْلُهَا مِنْ النَّارِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ وَأَيُّمَا امْرَأَةٍ جَعَلَتْ فِي أُذُنِهَا خُرْصًا مِنْ ذَهَبٍ جُعِلَ فِي أُذُنِهَا مِثْلُهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ [راجع: ۲۸۱۲۹].

(۲۸۱۳۶) حضرت اسماء رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا جو عورت سونے کا ہار پہنتی ہے، قیامت کے دن اس کے گلے میں ویسا ہی آگ کا ہار پہنایا جائے گا، اور جو عورت اپنے کانوں میں سونے کی بالیاں پہنتی ہے، اس کے کانوں میں قیامت کے دن ویسی ہی آگ کی بالیاں ڈالی جائیں گی۔

(۲۸۱۳۷) حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ خَالِدٍ قَالَ ثَنَا مُعَاوِيَةُ يَعْنِي ابْنَ صَالِحٍ عَنِ الْمُهَاجِرِ مَوْلَى أَسْمَاءَ بِنْتِ يَزِيدَ الْأَنْصَارِيَّةِ قَالَ سَمِعْتُ أَسْمَاءَ بِنْتَ يَزِيدَ تَقُولُ سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لَا تَقْتُلُوا أَوْلَادَكُمْ سِرًّا فَوَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ إِنَّهُ لَيُدْرِكُ الْفَارِسَ فَيُدَعْثِرُهُ قَالَتْ قُلْتُ مَا يَعْنِي قَالَ الْغِيلَةُ يَأْتِي الرَّجُلُ امْرَأَتَهُ وَهِيَ تُرْضِعُ [راجع: ۲۸۱۱٤].

(۲۸۱۳۷) حضرت اسماء بنت یزید رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ میں نے نبی علیہ السلام کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے کہ اپنی اولاد کو خفیہ قتل نہ کیا کرو، کیونکہ حالتِ رضاعت میں بیوی سے قربت کے نتیجے میں دودھ پینے والا بچہ جب بڑا ہوتا ہے تو گھوڑا اسے اپنی پشت سے گرا دیتا ہے (وہ جم کر گھوڑے پر نہیں بیٹھ سکتا)

(۲۸۱۳۸) حَدَّثَنَا عَبْد اللَّهِ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُسْلِمٍ قَالَ ثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ حَرْبٍ قَالَ سَمِعْتُ حَمَّادَ بْنَ زَيْدٍ وَذَكَرَ

الْجَهْمِيَّةَ فَقَالَ إِنَّمَا يُحَاوِلُونَ أَنْ لَيْسَ فِي السَّمَاءِ شَيْءٌ

(۲۸۱۳۸) حماد بن زید رحمۃ اللہ علیہ نے ایک مرتبہ فرقۂ جہمیہ کا تذکرہ کرتے ہوئے فرمایا کہ یہ لوگ آپس میں یہ باتیں کرتے ہیں کہ آسمان میں کچھ نہیں ہے۔

(۲۸۱۳۹) حَدَّثَنَا هَاشِمٌ قَالَ حَدَّثَنِي عَبْدُ الْحَمِيدِ قَالَ حَدَّثَنِي شَهْرُ بْنُ حَوْشَبٍ قَالَ حَدَّثَتْنِي أَسْمَاءُ بِنْتُ يَزِيدَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تُوُفِّيَ يَوْمَ تُوُفِّيَ وَدِرْعُهُ مَرْهُونَةٌ عِنْدَ رَجُلٍ مِنْ الْيَهُودِ بِوَسْقٍ مِنْ شَعِيرٍ [راجع: ۲۸۱۱۷].

(۲۸۱۳۹) حضرت اسماء رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام کی جس وقت وفات ہوئی تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی زرہ ایک یہودی کے پاس ایک وسق جو کے عوض رہن رکھی ہوئی تھی۔

(۲۸۱۴۰) حَدَّثَنَا هَاشِمٌ قَالَ ثَنَا عَبْدُ الْحَمِيدِ قَالَ ثَنَا شَهْرٌ قَالَ حَدَّثَتْنِي أَسْمَاءُ بِنْتُ يَزِيدَ أَنَّ أَبَا ذَرٍّ الْغِفَارِيَّ كَانَ يَخْدُمُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَإِذَا فَرَغَ مِنْ خِدْمَتِهِ آوَى إِلَى الْمَسْجِدِ فَكَانَ هُوَ بَيْتُهُ يَضْطَجِعُ فِيهِ فَدَخَلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمَسْجِدَ لَيْلَةً فَوَجَدَ أَبَا ذَرٍّ نَائِمًا مُنْجَدِلًا فِي الْمَسْجِدِ فَنَكَتَهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِرِجْلِهِ حَتَّى اسْتَوَى جَالِسًا فَقَالَ لَهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَلَا أَرَاكَ نَائِمًا قَالَ أَبُو ذَرٍّ يَا رَسُولَ اللَّهِ فَأَيْنَ أَنَامُ هَلْ لِي مِنْ بَيْتٍ غَيْرُهُ فَجَلَسَ إِلَيْهِ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ لَهُ كَيْفَ أَنْتَ إِذَا أَخْرَجُوكَ مِنْهُ قَالَ إِذَنْ أَلْحَقَ بِالشَّامِ فَإِنَّ الشَّامَ أَرْضُ الْهِجْرَةِ وَأَرْضُ الْمَحْشَرِ وَأَرْضُ الْأَنْبِيَاءِ فَأَكُونُ رَجُلًا مِنْ أَهْلِهَا قَالَ لَهُ كَيْفَ أَنْتَ إِذَا أَخْرَجُوكَ مِنْ الشَّامِ قَالَ إِذَنْ أَرْجِعَ إِلَيْهِ فَيَكُونَ هُوَ بَيْتِي وَمَنْزِلِي قَالَ لَهُ كَيْفَ أَنْتَ إِذَا أَخْرَجُوكَ مِنْهُ الثَّانِيَةَ قَالَ إِذَنْ آخُذَ سَيْفِي فَأُقَاتِلَ عَنِّي حَتَّى أَمُوتَ قَالَ فَكَشَّرَ إِلَيْهِ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَثْبَتَهُ بِيَدِهِ قَالَ أَدُلُّكَ عَلَى خَيْرٍ مِنْ ذَلِكَ قَالَ بَلَى بِأَبِي أَنْتَ وَأُمِّي يَا نَبِيَّ اللَّهِ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَنْقَادُ لَهُمْ حَيْثُ قَادُوكَ وَتَنْسَاقُ لَهُمْ حَيْثُ سَاقُوكَ حَتَّى تَلْقَانِي وَأَنْتَ عَلَى ذَلِكَ

(۲۸۱۴۰) حضرت اسماء رضی اللہ عنہا سے بحوالۂ ابوذر رضی اللہ عنہ مروی ہے کہ میں نبی علیہ السلام کی خدمت کرتا تھا، جب اپنے کام سے فارغ ہوتا تو مسجد میں آ کر لیٹ جاتا، ایک دن میں لیٹا ہوا تھا کہ نبی علیہ السلام تشریف لے آئے، اور مجھے اپنے مبارک پاؤں سے ہلایا، میں سیدھا ہو کر اٹھ بیٹھا، نبی علیہ السلام نے فرمایا اے ابوذر! تم اس وقت کیا کرو گے جب تم مدینہ سے نکال دیئے جاؤ گے؟ عرض کیا میں مسجد نبوی اور اپنے گھر لوٹ جاؤں گا، نبی علیہ السلام نے فرمایا اور جب تمہیں یہاں سے بھی نکال دیا جائے گا تو کیا کرو گے؟ میں نے عرض کیا کہ میں شام چلا جاؤں گا جو ارضِ ہجرت اور ارضِ محشر اور ارضِ انبیاء ہے، میں اس کی رہائش اختیار کرلوں گا، نبی علیہ السلام نے فرمایا اگر تمہیں وہاں سے بھی نکال دیا گیا تو کیا کرو گے؟ عرض کیا میں دوبارہ وہاں چلا جاؤں گا، نبی علیہ السلام نے پوچھا اگر دوبارہ

وہاں سے نکال دیا گیا تو؟ میں نے عرض کیا کہ اس وقت میں اپنی تلوار پکڑوں گا اور جو مجھے نکالنے کی کوشش کرے گا، اسے اپنی تلوار سے ماروں گا۔

نبی علیہ السلام نے یہ سن کر اپنا دست مبارک میرے کندھے پر رکھا اور تین مرتبہ فرمایا ابوذر! درگذر سے کام لو، وہ تمہیں جہاں لے جائیں وہاں چلے جانا اگرچہ تمہارا حکمران کوئی حبشی غلام ہی ہو، یہاں تک کہ تم اسی حال میں مجھ سے آملو۔

(۲۸۱۴۱) حَدَّثَنَا هَاشِمٌ قَالَ ثَنَا عَبْدُ الْحَمِيدِ قَالَ حَدَّثَنِي شَهْرٌ قَالَ سَمِعْتُ أَسْمَاءَ بِنْتَ يَزِيدَ الْأَنْصَارِيَّةَ تُحَدِّثُ زَعَمَتْ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَرَّ فِي الْمَسْجِدِ يَوْمًا وَعُصْبَةٌ مِنَ النِّسَاءِ قُعُودٌ فَأَلْوَى بِيَدِهِ إِلَيْهِنَّ بِالسَّلَامِ قَالَ إِيَّاكُنَّ وَكُفْرَانَ الْمُنَعَّمِينَ إِيَّاكُنَّ وَكُفْرَانَ الْمُنَعَّمِينَ قَالَتْ إِحْدَاهُنَّ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَعُوذُ بِاللَّهِ يَا نَبِيَّ اللَّهِ مِنْ كُفْرَانِ اللَّهِ قَالَ بَلَى إِنَّ إِحْدَاكُنَّ تَطُولُ أَيْمَتُهَا وَيَطُولُ تَعْنِيسُهَا ثُمَّ يُزَوِّجُهَا اللَّهُ الْبَعْلَ وَيُفِيدُهَا الْوَلَدَ وَقُرَّةَ الْعَيْنِ ثُمَّ تَغْضَبُ الْغَضْبَةَ فَتُقْسِمُ بِاللَّهِ مَا رَأَتْ مِنْهُ سَاعَةَ خَيْرٍ قَطُّ فَذَلِكَ مِنْ كُفْرَانِ نِعَمِ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ وَذَلِكَ مِنْ كُفْرَانِ الْمُنَعَّمِينَ [راجع: ۲۸۱۱۳].

(۲۸۱۴۱) حضرت اسماء بنت یزید رضی اللہ عنہا "جن کا تعلق بنی عبدالاشہل سے ہے" کہتی ہیں کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام ہمارے پاس سے گذرے، ہم کچھ عورتوں کے ساتھ تھے، نبی علیہ السلام نے ہمیں سلام کیا، اور فرمایا احسان کرنے والوں کی ناشکری سے اپنے آپ کو بچاؤ، ہم نے عرض کیا یا رسول اللہ! احسان کرنے والوں کی ناشکری سے کیا مراد ہے؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا ہو سکتا ہے تم میں سے کوئی عورت اپنے ماں باپ کے یہاں طویل عرصے تک رشتے کے انتظار میں بیٹھی رہے، پھر اللہ اسے شوہر عطاء فرما دے اور اس سے اسے مال و اولاد بھی عطاء فرما دے اور وہ پھر کسی دن غصے میں آ کر یوں کہہ دے کہ میں نے تو تجھ سے کبھی خیر نہیں دیکھی۔

(۲۸۱۴۲) حَدَّثَنَا أَبُو الْمُغِيرَةِ وَعَلِيُّ بْنُ عَيَّاشٍ قَالَا ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُهَاجِرٍ قَالَ حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ أَسْمَاءَ بِنْتِ يَزِيدَ بْنِ سَكَنٍ الْأَنْصَارِيَّةِ قَالَتْ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لَا تَقْتُلُوا أَوْلَادَكُمْ سِرًّا فَإِنَّ الْغَيْلَ يُدْرِكُ الْفَارِسَ فَيُدَعْثِرُهُ مِنْ فَوْقِ فَرَسِهِ قَالَ عَلِيٌّ أَسْمَاءُ بِنْتُ يَزِيدَ الْأَنْصَارِيَّةُ قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَكَرَ مِثْلَهُ [راجع: ۲۸۱۱۴].

(۲۸۱۴۲) حضرت اسماء بنت یزید رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ میں نے نبی علیہ السلام کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے کہ اپنی اولاد کو خفیہ قتل نہ کیا کرو، کیونکہ حالتِ رضاعت میں بیوی سے قربت کے نتیجے میں دودھ پینے والا بچہ جب بڑا ہوتا ہے تو گھوڑا اسے اپنی پشت سے گرا دیتا ہے (وہ جم کر گھوڑے پر نہیں بیٹھ سکتا)

(۲۸۱۴۳) حَدَّثَنَا أَبُو الْيَمَانِ أَخْبَرَنَا شُعَيْبٌ قَالَ حَدَّثَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَبِي حُسَيْنٍ قَالَ حَدَّثَنِي شَهْرُ بْنُ حَوْشَبٍ أَنَّ أَسْمَاءَ بِنْتَ يَزِيدَ بْنِ السَّكَنِ إِحْدَى نِسَاءِ بَنِي عَبْدِ الْأَشْهَلِ دَخَلَ عَلَيْهَا يَوْمًا فَقَرَّبَتْ إِلَيْهِ طَعَامًا فَقَالَ لَا أَشْتَهِيهِ فَقَالَتْ إِنِّي قَيَّنْتُ عَائِشَةَ لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثُمَّ جِئْتُهُ فَدَعَوْتُهُ لِجِلْوَتِهَا فَجَاءَ فَجَلَسَ

إِلَى جَنْبِهَا فَأُتِيَ بِعُسٍّ لَبَنٍ فَشَرِبَ ثُمَّ نَاوَلَهَا النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَخَفَضَتْ رَأْسَهَا وَاسْتَحْيَا قَالَتْ أَسْمَاءُ فَانْتَهَرْتُهَا وَقُلْتُ لَهَا خُذِي مِنْ يَدِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَتْ فَأَخَذَتْ فَشَرِبَتْ شَيْئًا ثُمَّ قَالَ لَهَا النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَعْطِي تِرْبَكِ قَالَتْ أَسْمَاءُ فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ بَلْ خُذْهُ فَاشْرَبْ مِنْهُ ثُمَّ نَاوِلْنِيهِ مِنْ يَدِكَ فَأَخَذَهُ فَشَرِبَ مِنْهُ ثُمَّ نَاوَلَنِيهِ قَالَتْ فَجَلَسْتُ ثُمَّ وَضَعْتُهُ عَلَى رُكْبَتِي ثُمَّ طَفِقْتُ أُدِيرُهُ وَأَتْبَعُهُ بِشَفَتَيَّ لِأُصِيبَ مِنْهُ مَشْرَبَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثُمَّ قَالَ لِنِسْوَةٍ عِنْدِي نَاوِلِيهِنَّ فَقُلْنَ لَا نَشْتَهِيهِ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَجْمَعْنَ جُوعًا وَكَذِبًا فَهَلْ أَنْتِ مُنْتَهِيَةٌ أَنْ تَقُولِي لَا أَشْتَهِيهِ فَقُلْتُ أَيْ أُمَّهْ لَا أَعُودُ أَبَدًا [اسناده ضعيف. قال البوصيري: هذا اسناد حسن. قال الألباني: حسن (ابن ماجة: ٣٢٩٨)]. [راجع: ٢٨١١١].

(۲۸۱۴۳) حضرت اسماء رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا کو تیار کرنے والی اور نبی علیہ السلام کی خدمت میں انہیں پیش کرنے والی میں ہی تھی، میرے ساتھ کچھ اور عورتیں بھی تھیں، نبی علیہ السلام کے پاس دودھ کا ایک پیالہ لایا گیا، جسے نبی علیہ السلام نے پہلے خود نوش فرمایا، پھر حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کو وہ پیالہ پکڑا دیا، وہ شرما گئیں، ہم نے ان سے کہا کہ نبی علیہ السلام کا ہاتھ واپس نہ لوٹاؤ، بلکہ یہ برتن لے لو، چنانچہ انہوں نے شرماتے ہوئے وہ پیالہ پکڑ لیا اور اس میں سے تھوڑا سا دودھ پی لیا، پھر نبی علیہ السلام نے فرمایا یہ مجھے دے دو، پھر نبی علیہ السلام نے اسے دوبارہ نوش کر کے مجھے پکڑا دیا، میں بیٹھ گئی اور پیالے کو اپنے گھٹنے پر رکھ لیا، اور اسے گھمانے لگی تاکہ وہ جگہ مل جائے جہاں نبی علیہ السلام نے اپنے ہونٹ لگائے تھے، پھر نبی علیہ السلام نے فرمایا یہ اپنی سہیلیوں کو دے دو، ہم نے عرض کیا کہ ہمیں اس کی خواہش نہیں ہے، نبی علیہ السلام نے فرمایا بھوک اور جھوٹ کو اکٹھا نہ کرو، اب بھی تم باز آؤ گی کہ نہیں؟ میں نے کہا اماں جان! آئندہ کبھی نہیں کروں گی۔

(۲۸۱۴۴) حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ يُوسُفَ قَالَ أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ عَنْ لَيْثٍ عَنْ شَهْرِ بْنِ حَوْشَبٍ عَنْ أَسْمَاءَ بِنْتِ يَزِيدَ قَالَتْ نَزَلَتْ سُورَةُ الْمَائِدَةِ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جَمِيعًا إِنْ كَادَتْ مِنْ ثِقَلِهَا لَتَكْسِرُ النَّاقَةَ [راجع: ٢٨١٢٧].

(۲۸۱۴۴) حضرت اسماء رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ جس وقت نبی علیہ السلام پر سورۂ مائدہ مکمل نازل ہوئی تو ان کی اونٹنی "عضباء" کی لگام میں نے پکڑی ہوئی تھی اور وحی کے بوجھ سے ایسا محسوس ہوتا تھا کہ اونٹنی کا بازو ٹوٹ جائے گا۔

(۲۸۱۴۵) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْحَمِيدِ بْنُ بَهْرَامَ عَنْ شَهْرِ بْنِ حَوْشَبٍ عَنْ أَسْمَاءَ بِنْتِ يَزِيدَ قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ ارْتَبَطَ فَرَسًا فِي سَبِيلِ اللَّهِ وَأَنْفَقَ عَلَيْهِ احْتِسَابًا كَانَ شِبَعُهُ وَجُوعُهُ وَرِيُّهُ وَظَمَؤُهُ وَبَوْلُهُ وَرَوْثُهُ فِي مِيزَانِهِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ وَمَنْ ارْتَبَطَ فَرَسًا رِيَاءً وَسُمْعَةً كَانَ ذَلِكَ خُسْرَانًا فِي مِيزَانِهِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ [راجع: ٢٨١٢٦].

(۲۸۱۴۵) حضرت اسماء ؓ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے ارشاد فرمایا جو شخص ان گھوڑوں کو راہ خدا میں ساز و سامان کے طور پر باندھتا ہے اور ثواب کی نیت سے ان پر خرچ کرتا ہے تو ان کا سیر ہونا اور بھوکا رہنا، سیراب ہونا اور پیاسا رہنا، اور ان کا بول و براز تک قیامت کے دن اس کے نامۂ اعمال میں کامیابی کا سبب ہوگا، اور جو شخص ان گھوڑوں کو نمود و نمائش، اور اتراہٹ اور تکبر کے اظہار کے لئے باندھتا ہے تو ان کا پیٹ بھرنا اور بھوکا رہنا، سیر ہونا اور پیاسا رہنا اور ان کا بول و براز قیامت کے دن اس کے نامۂ اعمال میں خسارے کا سبب ہوگا۔

(۲۸۱۴۶) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْحَمِيدِ بْنُ بَهْرَامَ عَنْ شَهْرِ بْنِ حَوْشَبٍ عَنْ أَسْمَاءَ بِنْتِ يَزِيدَ قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنِّي لَسْتُ أُصَافِحُ النِّسَاءَ [راجع: ۲۸۱۱۵].

(۲۸۱۴۶) حضرت اسماء ؓ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا میں عورتوں سے مصافحہ نہیں کرتا۔

(۲۸۱۴۷) حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ ثَابِتٍ الْبُنَانِيِّ عَنْ شَهْرِ بْنِ حَوْشَبٍ عَنْ أَسْمَاءَ بِنْتِ يَزِيدَ قَالَتْ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقْرَأُ إِنَّهُ عَمِلَ غَيْرَ صَالِحٍ [قال الألباني: صحيح (ابو داود: ۳۹۸۲ و ۳۹۸۳، الترمذي: ۲۹۳۱ و ۲۹۳۲). قال شعيب: محتمل للتحسين بشاهده وهذا اسناد ضعيف]. [راجع: ۲۸۱۲۱].

(۲۸۱۴۷) حضرت اسماء ؓ سے مروی ہے کہ میں نے نبی ﷺ کو یہ آیت اس طرح پڑھتے ہوئے سنا ہے إِنَّهُ عَمِلَ غَيْرَ صَالِحٍ۔

(۲۸۱۴۸) حَدَّثَنَا حَجَّاجُ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ يَعْنِي ابْنَ سَلَمَةَ عَنْ ثَابِتٍ الْبُنَانِيِّ عَنْ شَهْرِ بْنِ حَوْشَبٍ عَنْ أَسْمَاءَ بِنْتِ يَزِيدَ قَالَتْ سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقْرَأُ يَا عِبَادِيَ الَّذِينَ أَسْرَفُوا عَلَى أَنْفُسِهِمْ لَا تَقْنَطُوا مِنْ رَحْمَةِ اللَّهِ إِنَّ اللَّهَ يَغْفِرُ الذُّنُوبَ جَمِيعًا وَلَا يُبَالِي إِنَّهُ هُوَ الْغَفُورُ الرَّحِيمُ [قال الترمذي: حسن غريب. قال الألباني: ضعيف الاسناد (الترمذي: ۳۲۳۷)]. [انظر: ۲۸۱۲۱].

(۲۸۱۴۸) حضرت اسماء ؓ سے مروی ہے کہ میں نے نبی ﷺ کو یہ آیت اس طرح پڑھتے ہوئے سنا ہے يَا عِبَادِيَ الَّذِينَ أَسْرَفُوا عَلَى أَنْفُسِهِمْ لَا تَقْنَطُوا مِنْ رَحْمَةِ اللَّهِ إِنَّ اللَّهَ يَغْفِرُ الذُّنُوبَ جَمِيعًا وَلَا يُبَالِي إِنَّهُ هُوَ الْغَفُورُ الرَّحِيمُ

(۲۸۱۴۹) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُثْمَانَ بْنِ خُثَيْمٍ عَنْ شَهْرِ بْنِ حَوْشَبٍ عَنْ أَسْمَاءَ بِنْتِ يَزِيدَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يَصْلُحُ الْكَذِبُ إِلَّا فِي ثَلَاثٍ كَذِبُ الرَّجُلِ مَعَ امْرَأَتِهِ لِتَرْضَى عَنْهُ أَوْ كَذِبٌ فِي الْحَرْبِ فَإِنَّ الْحَرْبَ خَدْعَةٌ أَوْ كَذِبٌ فِي إِصْلَاحٍ بَيْنَ النَّاسِ [راجع: ۲۸۱۲۲].

(۲۸۱۴۹) حضرت اسماء ؓ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا جھوٹ بولنا کسی صورت صحیح نہیں سوائے تین جگہوں کے، ایک تو وہ آدمی جو اپنی بیوی کو خوش کرنے کے لئے جھوٹ بولے، دوسرے وہ آدمی جو جنگ میں جھوٹ بولے، تیسرے وہ آدمی جو دو مسلمانوں کے درمیان صلح کرانے کے لئے جھوٹ بولے۔

(۲۸۱۵۰) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ عَنِ ابْنِ أَبِي الْحُسَيْنِ عَنْ شَهْرِ بْنِ حَوْشَبٍ عَنْ أَسْمَاءَ بِنْتِ يَزِيدَ قَالَتْ كُنَّا فِيمَنْ جَهَّزَ عَائِشَةَ وَزَفَّهَا قَالَتْ فَعَرَضَ عَلَيْنَا النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَبَنًا فَقُلْنَا لَا نُرِيدُهُ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَجْمَعْنَ جُوعًا وَكَذِبًا [راجع: ۲۸۱۱۱].

(۲۸۱۵۰) حضرت اسماء رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا کو تیار کرنے والی اور نبی علیہ السلام کی خدمت میں انہیں پیش کرنے والی میں ہی تھی، نبی علیہ السلام نے ہمارے سامنے دودھ کا پیالہ پیش کیا تو ہم نے عرض کیا کہ ہمیں اس کی خواہش نہیں ہے، نبی علیہ السلام نے فرمایا بھوک اور جھوٹ کو اکٹھا نہ کرو۔

(۲۸۱۵۱) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنِ ابْنِ خُثَيْمٍ عَنْ شَهْرِ بْنِ حَوْشَبٍ عَنْ أَسْمَاءَ بِنْتِ يَزِيدَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أَلَا أُخْبِرُكُمْ بِخِيَارِكُمْ قَالُوا بَلَى يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ الَّذِينَ إِذَا رُئُوا ذُكِرَ اللَّهُ تَعَالَى ثُمَّ قَالَ أَلَا أُخْبِرُكُمْ بِشِرَارِكُمْ الْمَشَّاؤُونَ بِالنَّمِيمَةِ الْمُفْسِدُونَ بَيْنَ الْأَحِبَّةِ الْبَاغُونَ لِلْبُرَآءِ الْعَنَتَ [قال البوصيري: هذا اسناد حسن. قال الألباني: ضعيف (ابن ماجة: ٤١١٩). قال شعيب: حسن بشواهده وهذا اسناد ضعيف]. [انظر: ۲۸۱۵۳].

(۲۸۱۵۱) حضرت اسماء رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا کیا میں تمہیں تمہارے سب سے بہترین آدمیوں کے متعلق نہ بتاؤں؟ لوگوں نے عرض کیا کیوں نہیں یا رسول اللہ! نبی علیہ السلام نے فرمایا وہ لوگ کہ جنہیں دیکھ کر اللہ یاد آ جائے، پھر فرمایا کیا میں تمہیں تمہارے سب سے بدترین آدمیوں کے متعلق نہ بتاؤں؟ وہ لوگ جو چغلخوری کرتے پھریں، دوستوں میں پھوٹ ڈالتے پھریں، باغی، آدم بیزار اور متعصب لوگ۔

(۲۸۱۵۲) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنِ ابْنِ خُثَيْمٍ عَنْ شَهْرِ بْنِ حَوْشَبٍ عَنْ أَسْمَاءَ بِنْتِ يَزِيدَ قَالَتْ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَمْكُثُ الدَّجَّالُ فِي الْأَرْضِ أَرْبَعِينَ سَنَةً السَّنَةُ كَالشَّهْرِ وَالشَّهْرُ كَالْجُمُعَةِ وَالْجُمُعَةُ كَالْيَوْمِ وَالْيَوْمُ كَاضْطِرَامِ السَّعَفَةِ فِي النَّارِ [راجع: ۲۸۱۲۳].

(۲۸۱۵۲) حضرت اسماء رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا دجال زمین میں چالیس سال تک رہے گا، اس کا ایک سال ایک مہینے کے برابر، ایک مہینہ ایک جمعہ کے برابر، ایک جمعہ ایک دن کی طرح اور ایک دن چنگاری بھڑکنے کی طرح ہوگا۔

(۲۸۱۵۳) حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَاصِمٍ قَالَ أَخْبَرَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عُثْمَانَ بْنِ خُثَيْمٍ عَنْ شَهْرِ بْنِ حَوْشَبٍ عَنْ أَسْمَاءَ بِنْتِ يَزِيدَ الْأَنْصَارِيَّةِ قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَلَا أُخْبِرُكُمْ بِخِيَارِكُمْ قَالُوا بَلَى قَالَ فَخِيَارُكُمْ الَّذِينَ إِذَا رُئُوا ذُكِرَ اللَّهُ تَعَالَى أَلَا أُخْبِرُكُمْ بِشِرَارِكُمْ قَالُوا بَلَى قَالَ فَشِرَارُكُمْ الْمُفْسِدُونَ بَيْنَ الْأَحِبَّةِ الْمَشَّاؤُونَ بِالنَّمِيمَةِ الْبَاغُونَ الْبُرَآءَ الْعَنَتَ [راجع: ۲۸۱۵۱].

(۲۸۱۵۳) حضرت اسماء رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا کیا میں تمہیں تمہارے سب سے بہترین آدمیوں کے

متعلق نہ بتاؤں؟ لوگوں نے عرض کیا کیوں نہیں یا رسول اللہ! نبی علیہ السلام نے فرمایا وہ لوگ کہ جنہیں دیکھ کر اللہ یاد آ جائے، پھر فرمایا کیا میں تمہیں تمہارے سب سے بدترین آدمیوں کے متعلق نہ بتاؤں؟ وہ لوگ جو چغلخوری کرتے پھریں، دوستوں میں پھوٹ ڈالتے پھریں، باغی، آدم بیزار اور متعصب لوگ۔

(۲۸۱۵۴) حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ بْنُ عَطَاءٍ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الْجَلِيلِ الْقَيْسِيُّ عَنْ شَهْرِ بْنِ حَوْشَبٍ أَنَّ أَسْمَاءَ بِنْتَ يَزِيدَ كَانَتْ تَخْدُمُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَتْ فَبَيْنَمَا أَنَا عِنْدَهُ إِذْ جَاءَتْهُ خَالَتِي قَالَتْ فَجَعَلَتْ تُسَائِلُهُ وَعَلَيْهَا سِوَارَانِ مِنْ ذَهَبٍ فَقَالَ لَهَا النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَيَسُرُّكِ أَنَّ عَلَيْكِ سِوَارَيْنِ مِنْ نَارٍ قَالَتْ قُلْتُ يَا خَالَتِي إِنَّمَا يَعْنِي سِوَارَيْكِ هَذَيْنِ قَالَتْ فَأَلْقَتْهُمَا قَالَتْ يَا نَبِيَّ اللَّهِ إِنَّهُنَّ إِذَا لَمْ يَتَحَلَّيْنَ صَلِفْنَ عِنْدَ أَزْوَاجِهِنَّ فَضَحِكَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَالَ أَمَا تَسْتَطِيعُ إِحْدَاكُنَّ أَنْ تَجْعَلَ طَوْقًا مِنْ فِضَّةٍ وَجُمَانَةً مِنْ فِضَّةٍ ثُمَّ تُخَلِّقَهُ بِزَعْفَرَانٍ فَيَكُونُ كَأَنَّهُ مِنْ ذَهَبٍ فَإِنَّ مَنْ تَحَلَّى وَزْنَ عَيْنِ جَرَادَةٍ مِنْ ذَهَبٍ أَوْ جَزَّ بَصِيصَةٍ كُوِيَ بِهَا يَوْمَ الْقِيَامَةِ [راجع: ۲۸۱۱۵].

(۲۸۱۵۴) حضرت اسماء رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے مسلمان خواتین کو بیعت کے لئے جمع فرمایا تو اسماء نے عرض کیا یا رسول اللہ! آپ ہمارے لیے اپنا ہاتھ آگے کیوں نہیں بڑھاتے؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا میں عورتوں سے مصافحہ نہیں کرتا، البتہ زبانی بیعت لے لیتا ہوں، ان عورتوں میں اسماء کی ایک خالہ بھی تھیں جنہوں نے سونے کے کنگن اور سونے کی انگوٹھیاں پہن رکھی تھیں، نبی علیہ السلام نے فرمایا اے خاتون! کیا تم اس بات کو پسند کرتی ہو کہ اللہ تعالیٰ قیامت کے دن تمہیں آگ کی چنگاریوں کے کنگن اور انگوٹھیاں پہنائے؟ انہوں نے عرض کیا اے اللہ کے نبی! میں اس بات سے اللہ کی پناہ میں آتی ہوں، میں نے اپنی خالہ سے کہا خالہ! اسے اتار کر پھینک دو، چنانچہ انہوں نے وہ چیزیں اتار پھینکیں۔

مجھے نہیں یاد پڑتا کہ کسی نے انہیں ان کی جگہ سے اٹھایا ہو اور نہ ہی ہم میں سے کسی نے اس کی طرف کن انکھیوں سے دیکھا، پھر میں نے عرض کیا اے اللہ کے نبی! اگر کوئی عورت زیور سے آراستہ نہیں ہوتی تو وہ اپنے شوہر کی نگاہوں میں بے وقعت ہو جاتی ہے؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا تم پر اس میں کوئی حرج نہیں ہے کہ تم چاندی کی بالیاں بنالو، اور ان پر موتی لگوالو، اور ان کے سوراخوں میں تھوڑا سا زعفران بھر دو، جس سے وہ سونے کی طرح چمکنے لگے گا۔

(۲۸۱۵۵) حَدَّثَنَا دَاوُدُ بْنُ مِهْرَانَ الدَّبَّاغُ حَدَّثَنَا دَاوُدُ يَعْنِي الْعَطَّارَ عَنِ ابْنِ خُثَيْمٍ عَنْ شَهْرِ ابْنِ حَوْشَبٍ عَنْ أَسْمَاءَ بِنْتِ يَزِيدَ أَنَّهَا سَمِعَتِ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَنْ شَرِبَ الْخَمْرَ لَمْ يَرْضَ اللَّهُ عَنْهُ أَرْبَعِينَ لَيْلَةً فَإِنْ مَاتَ مَاتَ كَافِرًا وَإِنْ تَابَ تَابَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَإِنْ عَادَ كَانَ حَقًّا عَلَى اللَّهِ أَنْ يَسْقِيَهُ مِنْ طِينَةِ الْخَبَالِ قَالَتْ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ وَمَا طِينَةُ الْخَبَالِ قَالَ صَدِيدُ أَهْلِ النَّارِ

(۲۸۱۵۵) حضرت اسماء رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ انہوں نے نبی علیہ السلام کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ جو شخص شراب پیتا ہے، چالیس

دن تک اللہ اس سے ناراض رہتا ہے، اگر وہ اس حال میں مر جاتا ہے تو کافر ہو کر مرتا ہے، اور اگر توبہ کر لیتا ہے تو اللہ اس کی توبہ قبول فرما لیتا ہے، اور اگر دوبارہ شراب پیتا ہے تو اللہ پر حق ہے کہ اسے ''طینۃ الخبال'' کا پانی پلائے، میں نے عرض کیا یا رسول اللہ! طینۃ الخبال کیا چیز ہے؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا اہل جہنم کی پیپ۔

(۲۸۱۵۶) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ شَهْرِ بْنِ حَوْشَبٍ عَنْ أَسْمَاءَ قَالَتِ انْطَلَقْتُ مَعَ خَالَتِي إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَفِي يَدِهَا سِوَارَانِ مِنْ ذَهَبٍ أَوْ قَالَتْ قُلْبَانِ مِنْ ذَهَبٍ فَقَالَ لِي أَيَسُرُّكِ أَنْ يُجْعَلَ فِي يَدِكِ سِوَارَانِ مِنْ نَارٍ فَقُلْتُ لَهَا يَا خَالَتِي أَمَا تَسْمَعِينَ مَا يَقُولُ قَالَتْ وَمَا يَقُولُ قُلْتُ يَقُولُ أَيَسُرُّكِ أَنْ يُجْعَلَ فِي يَدَيْكِ سِوَارَانِ مِنْ نَارٍ أَوْ قَالَ قُلْبَانِ مِنْ نَارٍ قَالَتْ فَانْتَزَعَتْهُمَا فَرَمَتْ بِهِمَا مَا أَدْرِي أَيُّ النَّاسِ أَخَذَهُمَا [راجع: ۲۸۱۱۵].

(۲۸۱۵۶) حضرت اسماء رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ میں اپنی خالہ کے ساتھ نبی علیہ السلام کی خدمت میں حاضر ہوئی، انہوں نے سونے کے کنگن اور سونے کی انگوٹھیاں پہن رکھی تھیں، نبی علیہ السلام نے فرمایا اے خاتون! کیا تم اس بات کو پسند کرتی ہو کہ اللہ تعالیٰ قیامت کے دن تمہیں آگ کی چنگاریوں کے کنگن اور انگوٹھیاں پہنائے؟ انہوں نے عرض کیا اے اللہ کے نبی! میں اس بات سے اللہ کی پناہ میں آتی ہوں، میں نے اپنی خالہ سے کہا خالہ! اسے اتار کر پھینک دو، چنانچہ انہوں نے وہ چیزیں اتار پھینکیں، مجھے نہیں یاد پڑتا کہ کس نے انہیں ان کی جگہ سے اٹھایا۔

(۲۸۱۵۷) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا أَبَانُ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ مَحْمُودِ بْنِ عَمْرٍو عَنْ أَسْمَاءَ بِنْتِ يَزِيدَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أَيُّمَا امْرَأَةٍ تَقَلَّدَتْ بِقِلَادَةٍ مِنْ ذَهَبٍ قُلِّدَتْ مِثْلَهَا مِنَ النَّارِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ وَأَيُّمَا امْرَأَةٍ جَعَلَتْ فِي أُذُنِهَا خُرْصًا مِنْ ذَهَبٍ جُعِلَ فِي أُذُنِهَا مِثْلُهُ مِنَ النَّارِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ [راجع: ۲۸۱۲۹].

(۲۸۱۵۷) حضرت اسماء رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا جو عورت سونے کا ہار پہنتی ہے، قیامت کے دن اس کے گلے میں ویسا ہی آگ کا ہار پہنایا جائے گا، اور جو عورت اپنے کانوں میں سونے کی بالیاں پہنتی ہے، اس کے کانوں میں قیامت کے دن ویسی ہی آگ کی بالیاں ڈالی جائیں گی۔

(۲۸۱۵۸) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ شَهْرِ بْنِ حَوْشَبٍ عَنْ أَسْمَاءَ بِنْتِ يَزِيدَ أَنَّهَا سَمِعَتْ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقْرَأُ إِنَّهُ عَمِلَ غَيْرَ صَالِحٍ وَسَمِعَتْهُ يَقْرَأُ يَا عِبَادِيَ الَّذِينَ أَسْرَفُوا عَلَى أَنْفُسِهِمْ لَا تَقْنَطُوا مِنْ رَحْمَةِ اللَّهِ إِنَّ اللَّهَ يَغْفِرُ الذُّنُوبَ جَمِيعًا وَلَا يُبَالِي إِنَّهُ هُوَ الْغَفُورُ الرَّحِيمُ [راجع: ۲۸۱۲۱].

(۲۸۱۵۸) حضرت اسماء رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ میں نے نبی علیہ السلام کو یہ آیت اس طرح پڑھتے ہوئے سنا ہے "إِنَّهُ عَمِلَ غَيْرَ صَالِحٍ" اور اس آیت کو اس طرح پڑھتے ہوئے سنا ہے يَا عِبَادِيَ الَّذِينَ أَسْرَفُوا عَلَى أَنْفُسِهِمْ لَا تَقْنَطُوا مِنْ رَحْمَةِ اللَّهِ إِنَّ اللَّهَ يَغْفِرُ الذُّنُوبَ جَمِيعًا وَلَا يُبَالِي إِنَّهُ هُوَ الْغَفُورُ الرَّحِيمُ

(۲۸۱۵۹) حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ بَحْرٍ حَدَّثَنَا عِيسَى بْنُ يُونُسَ حَدَّثَنَا عُبَيْدُاللَّهِ بْنُ أَبِي زِيَادٍ الْقَدَّاحُ عَنْ شَهْرِ بْنِ حَوْشَبٍ عَنْ أَسْمَاءَ بِنْتِ يَزِيدَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لِإِيلَافِ قُرَيْشٍ إِيلَافِهِمْ رِحْلَةَ الشِّتَاءِ وَالصَّيْفِ وَيْحَكُمْ يَا قُرَيْشُ اعْبُدُوا رَبَّ هَذَا الْبَيْتِ الَّذِي أَطْعَمَكُمْ مِنْ جُوعٍ وَآمَنَكُمْ مِنْ خَوْفٍ

(۲۸۱۵۹) حضرت اسماء رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام نے سورۂ قریش پڑھ کر فرمایا اے قریش کے لوگو! اس گھر کے رب کی عبادت کرو جس نے تمہیں بھوک کی حالت میں کھانا کھلایا اور خوف کی حالت میں امن عطاء فرمایا۔

(۲۸۱۶۰) حَدَّثَنَا أَبُو أَحْمَدَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُثْمَانَ يَعْنِي ابْنَ خُثَيْمٍ عَنْ شَهْرِ بْنِ حَوْشَبٍ عَنْ أَسْمَاءَ بِنْتِ يَزِيدَ قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَصْلُحُ الْكَذِبُ إِلَّا فِي ثَلَاثٍ كَذِبِ الرَّجُلِ امْرَأَتَهُ لِيُرْضِيَهَا أَوْ إِصْلَاحٍ بَيْنَ النَّاسِ أَوْ كَذِبٍ فِي الْحَرْبِ [راجع: ۲۸۱۲۲].

(۲۸۱۶۰) حضرت اسماء رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا جھوٹ کسی صورت صحیح نہیں، سوائے تین جگہوں کے، ایک تو وہ آدمی جو اپنی بیوی کو خوش کرنے کے لئے جھوٹ بولے، دوسرے وہ آدمی جو جنگ میں جھوٹ بولے، تیسرے وہ آدمی جو دو مسلمانوں کے درمیان صلح کرانے کے لئے جھوٹ بولے۔

(۲۸۱۶۱) حَدَّثَنَا عَارِمٌ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْمُبَارَكِ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي زِيَادٍ عَنْ شَهْرِ بْنِ حَوْشَبٍ عَنْ أَسْمَاءَ بِنْتِ يَزِيدَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ ذَبَّ عَنْ لَحْمِ أَخِيهِ بِالْغِيبَةِ كَانَ حَقًّا عَلَى اللَّهِ أَنْ يُعْتِقَهُ مِنَ النَّارِ [اخرجه الطيالسي (۱۶۳۲) و عبد بن حميد (۱۵۷۹). اسناده ضعيف. قال الهيثمي: واسناد احمد حسن]. [انظر بعده].

(۲۸۱۶۱) حضرت ابو درداء رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا جو شخص اپنے مسلمان بھائی کی عزت کا دفاع کرتا ہے تو اللہ پر حق ہے کہ اسے قیامت کے دن جہنم کی آگ سے آزاد کرے۔

(۲۸۱۶۲) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ أَخْبَرَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ أَبِي زِيَادٍ قَالَ ثَنَا شَهْرُ بْنُ حَوْشَبٍ عَنْ أَسْمَاءَ بِنْتِ يَزِيدَ قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ ذَبَّ عَنْ لَحْمِ أَخِيهِ فِي الْغِيبَةِ كَانَ حَقًّا عَلَى اللَّهِ أَنْ يُعْتِقَهُ مِنَ النَّارِ [راجع: ۲۸۱۶۱].

(۲۸۱۶۲) حضرت ابو درداء رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا جو شخص اپنے مسلمان بھائی کی عزت کا دفاع کرتا ہے تو اللہ پر حق ہے کہ اسے قیامت کے دن جہنم کی آگ سے آزاد کرے۔

(۲۸۱۶۳) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ أَخْبَرَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ أَبِي زِيَادٍ قَالَ ثَنَا شَهْرُ بْنُ حَوْشَبٍ عَنْ أَسْمَاءَ بِنْتِ يَزِيدَ قَالَتْ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ فِي هَذَيْنِ الْآيَتَيْنِ اللَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّومُ وَ الم اللَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّومُ إِنَّ فِيهِمَا اسْمَ اللَّهِ الْأَعْظَمَ [اسناده ضعيف. قال الترمذي: حسن صحيح. قال الألباني: حسن (ابو داود: ۱۴۹۶، ابن ماجة: ۳۸۵۵، الترمذي: ۳۴۷۸)].

(۲۸۱۶۳) حضرت اسماء رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ میں نے نبی علیہ السلام کو آیت الکرسی اور سورۂ آل عمران کی پہلی آیت کے متعلق یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ ان دونوں آیتوں میں اللہ تعالیٰ کا اسم اعظم موجود ہے۔

(۲۸۱۶۴) حَدَّثَنَا سُوَيْدُ بْنُ عَمْرٍو حَدَّثَنَا أَبَانُ يَعْنِي الْعَطَّارَ قَالَ حَدَّثَنِي يَحْيَى بْنُ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ مَحْمُودِ بْنِ عَمْرٍو عَنْ أَسْمَاءَ بِنْتِ يَزِيدَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ بَنَى لِلَّهِ مَسْجِدًا فَإِنَّ اللَّهَ يَبْنِي لَهُ بَيْتًا أَوْسَعَ مِنْهُ فِي الْجَنَّةِ

(۲۸۱۶۴) حضرت اسماء رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا جو شخص اللہ کے لئے مسجد بناتا ہے، اللہ تعالیٰ اس کے لئے جنت میں اس سے کشادہ گھر بنا دیتا ہے۔

(۲۸۱۶۵) حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ شَهْرِ بْنِ حَوْشَبٍ عَنْ أَسْمَاءَ أَنَّهَا سَمِعَتْ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقْرَأُ إِنَّ اللَّهَ يَغْفِرُ الذُّنُوبَ جَمِيعًا وَلَا يُبَالِي إِنَّهُ هُوَ الْغَفُورُ الرَّحِيمُ [راجع: ۲۸۱۴۸].

(۲۸۱۶۵) حضرت اسماء رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ میں نے نبی علیہ السلام کو یہ آیت اس طرح پڑھتے ہوئے سنا ہے يَا عِبَادِيَ الَّذِينَ أَسْرَفُوا عَلَى أَنْفُسِهِمْ لَا تَقْنَطُوا مِنْ رَحْمَةِ اللَّهِ إِنَّ اللَّهَ يَغْفِرُ الذُّنُوبَ جَمِيعًا وَلَا يُبَالِي إِنَّهُ هُوَ الْغَفُورُ الرَّحِيمُ

(۲۸۱۶۶) حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَاصِمٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُثْمَانَ بْنِ خُثَيْمٍ عَنْ شَهْرِ بْنِ حَوْشَبٍ عَنْ أَسْمَاءَ بِنْتِ يَزِيدَ قَالَتْ دَخَلْتُ أَنَا وَخَالَتِي عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَعَلَيْهَا أَسْوِرَةٌ مِنْ ذَهَبٍ فَقَالَ لَنَا أَتُعْطِيَانِ زَكَاتَهُ قَالَتْ فَقُلْنَا لَا قَالَ أَمَا تَخَافَانِ أَنْ يُسَوِّرَكُمَا اللَّهُ أَسْوِرَةً مِنْ نَارٍ أَدِّيَا زَكَاتَهُ

(۲۸۱۶۶) حضرت اسماء بنت یزید رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ میں نبی علیہ السلام کی خدمت میں بیعت کرنے کے لئے حاضر ہوئی، جب میں نبی علیہ السلام کے قریب ہوئی تو نبی علیہ السلام کی نظر میرے ان دو کنگنوں کے اوپر پڑی جو میں نے پہنے ہوئے تھے، نبی علیہ السلام نے فرمایا کیا تم اس کی زکوٰۃ ادا کرتی ہو؟ ہم نے عرض کیا نہیں، نبی علیہ السلام نے فرمایا کیا تم اس بات سے نہیں ڈرتیں کہ اللہ ان کے بدلے میں تمہیں آگ کے دو کنگن پہنائے، اس کی زکوٰۃ ادا کیا کرو۔

حَدِيثُ أُمِّ سَلْمَى رضی اللہ عنہا

حضرت ام سلمیٰ رضی اللہ عنہا کی حدیث

(۲۸۱۶۷) حَدَّثَنَا أَبُو النَّضْرِ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي رَافِعٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أُمِّهِ سَلْمَى قَالَتْ اشْتَكَتْ فَاطِمَةُ شَكْوَاهَا الَّتِي قُبِضَتْ فِيهِ فَكُنْتُ أُمَرِّضُهَا فَأَصْبَحَتْ يَوْمًا كَأَمْثَلِ مَا رَأَيْتُهَا فِي شَكْوَاهَا تِلْكَ قَالَتْ وَخَرَجَ عَلِيٌّ لِبَعْضِ حَاجَتِهِ فَقَالَتْ يَا أُمَّهْ اسْكُبِي لِي غُسْلًا فَسَكَبْتُ لَهَا غُسْلًا فَاغْتَسَلَتْ كَأَحْسَنِ مَا رَأَيْتُهَا تَغْتَسِلُ ثُمَّ قَالَتْ يَا أُمَّهْ أَعْطِينِي ثِيَابِيَ الْجُدُدَ فَأَعْطَيْتُهَا فَلَبِسَتْهَا ثُمَّ

قَالَتْ يَا أُمَّهْ قَدِّمِي لِي فِرَاشِي وَسَطَ الْبَيْتِ فَفَعَلْتُ وَاضْطَجَعَتْ وَاسْتَقْبَلَتْ الْقِبْلَةَ وَجَعَلَتْ يَدَهَا تَحْتَ خَدِّهَا ثُمَّ قَالَتْ يَا أُمَّهْ إِنِّي مَقْبُوضَةٌ الْآنَ إِنِّي مَقْبُوضَةٌ الْآنَ وَقَدْ تَطَهَّرْتُ فَلَا يَكْشِفُنِي أَحَدٌ فَقُبِضَتْ مَكَانَهَا قَالَتْ فَجَاءَ عَلِيٌّ فَأَخْبَرْتُهُ

(۲۸۱۶۷) حضرت ام سلمیٰ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ جب حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا مرض الوفات میں مبتلا ہوئیں تو میں ان کی تیمارداری کرتی تھی، ایک دن میں ان کے پاس پہنچی تو میں نے انہیں ایسی بہترین حالت پر پایا جو میں نے بیماری کے ایام میں نہیں دیکھی تھی، حضرت علی رضی اللہ عنہ اس وقت کسی کام سے باہر نکلے ہوئے تھے، حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا نے مجھ سے فرمایا اماجان! میرے لیے غسل کا پانی رکھ دو، میں نے ان کے لئے غسل کا پانی رکھا، انہوں نے اتنے عمدہ طریقے سے غسل کیا کہ اس سے پہلے بیماری کے ایام میں میں نے انہیں اس طرح غسل کرتے ہوئے نہیں دیکھا تھا، پھر وہ کہنے لگیں کہ اماں جان! مجھے میرے نئے کپڑے دے دو، میں نے انہیں وہ کپڑے دے دیئے، انہوں نے وہ کپڑے زیب تن کیے اور فرمایا اماں جان! میرا بستر گھر کے درمیان میں کر دو، میں نے ایسا ہی کیا اور وہ وہاں آ کر قبلہ رخ لیٹ گئیں اور اپنا ہاتھ اپنے رخسار کے نیچے رکھ کر فرمایا اماں جان! اب میری روح قبض ہونے والی ہے، میں غسل کر چکی ہوں لہٰذا اب کوئی میرے جسم سے کپڑے نہ اتارے، چنانچہ اسی جگہ ان کی روح قبض ہوگئی اور حضرت علی رضی اللہ عنہ آئے تو میں نے انہیں بتا دیا۔

فائدہ: علامہ ابن جوزی رحمۃ اللہ علیہ نے اس حدیث کو موضوع روایات میں شمار کیا ہے۔

(۲۸۱۶۸) حَدَّثَنَا عَبْد اللَّهِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ الْوَرْكَانِيُّ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ فَذَكَرَ نَحْوَهُ مِثْلَهُ

(۲۸۱۶۸) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

حَدِيثُ سَلْمَى رضی اللہ عنہا

حضرت سلمیٰ رضی اللہ عنہا کی حدیثیں

(۲۸۱۶۹) حَدَّثَنَا أَبُو عَامِرٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ يَعْنِي ابْنَ أَبِي الْمَوَالِي عَنْ أَيُّوبَ بْنِ حَسَنِ بْنِ عَلِيِّ بْنِ أَبِي رَافِعٍ عَنْ جَدَّتِهِ سَلْمَى خَادِمِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَتْ مَا سَمِعْتُ أَحَدًا قَطُّ يَشْكُو إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَجَعًا فِي رَأْسِهِ إِلَّا قَالَ احْتَجِمْ وَلَا وَجَعًا فِي رِجْلَيْهِ إِلَّا قَالَ اخْضِبْهُمَا بِالْحِنَّاءِ

(۲۸۱۶۹) حضرت سلمیٰ رضی اللہ عنہا ''جو نبی علیہ السلام کی خادمہ تھیں'' سے مروی ہے کہ میں نے جب بھی کسی کو نبی علیہ السلام کے سامنے سر درد کی شکایت کرتے ہوئے سنا تو نبی علیہ السلام نے اس سے یہی فرمایا کہ سینگی لگواؤ، اور جب بھی کسی نے پاؤں میں درد کی شکایت کی تو نبی علیہ السلام نے یہی فرمایا کہ ان پر مہندی لگاؤ۔

(۲۸۱۷۰) حَدَّثَنَا أَبُو سَعِيدٍ مَوْلَى بَنِي هَاشِمٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ أَبِي الْمَوَالِي حَدَّثَنَا فَائِدٌ مَوْلَى بَنِي رَافِعٍ عَنْ عَلِيِّ بْنِ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي رَافِعٍ عَنْ عَمَّتِهِ سَلْمَى قَالَتْ مَا اشْتَكَى أَحَدٌ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَجَعًا فِي رَأْسِهِ إِلَّا قَالَ احْتَجِمْ وَلَا اشْتَكَى إِلَيْهِ أَحَدٌ وَجَعًا فِي رِجْلَيْهِ إِلَّا قَالَ اخْضِبْ رِجْلَيْكَ

(۲۸۱۷۰) حضرت سلمی رضی اللہ عنہا ''جو نبی علیہ السلام کی خادمہ تھیں'' سے مروی ہے کہ میں نے جب بھی کسی کو نبی علیہ السلام کے سامنے سر درد کی شکایت کرتے ہوئے سنا تو نبی علیہ السلام نے اس سے یہی فرمایا کہ سینگی لگواؤ، اور جب بھی کسی نے پاؤں میں درد کی شکایت کی تو نبی علیہ السلام نے یہی فرمایا کہ ان پر مہندی لگاؤ۔

حَدِيثُ أُمِّ شَرِيكٍ رضی اللہ عنہا

حضرت ام شریک رضی اللہ عنہا کی حدیثیں

(۲۸۱۷۱) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ عَبْدِ الْحَمِيدِ بْنِ جُبَيْرِ بْنِ شَيْبَةَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ أُمِّ شَرِيكٍ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَمَرَهَا بِقَتْلِ الْأَوْزَاغِ

(۲۸۱۷۱) حضرت ام شریک رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے چھپکلی مارنے کا حکم دیا ہے۔

(۲۸۱۷۲) حَدَّثَنَا رَوْحٌ حَدَّثَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ قَالَ أَخْبَرَنِي أَبُو الزُّبَيْرِ أَنَّهُ سَمِعَ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ يَقُولُ أَخْبَرَتْنِي أُمُّ شَرِيكٍ أَنَّهَا سَمِعَتْ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لَيَفِرَّنَّ النَّاسُ مِنَ الدَّجَّالِ فِي الْجِبَالِ قَالَتْ أُمُّ شَرِيكٍ يَا رَسُولَ اللَّهِ فَأَيْنَ الْعَرَبُ يَوْمَئِذٍ قَالَ كُلُّهُمْ قَلِيلٌ

(۲۸۱۷۲) حضرت ام شریک رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ انہوں نے نبی علیہ السلام کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے ایک وقت ایسا ضرور آئے گا جب لوگ دجال سے بھاگ کر پہاڑوں میں چلے جائیں گے، حضرت ام شریک رضی اللہ عنہا نے عرض کیا یا رسول اللہ! اس دن عرب کہاں ہوں گے؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا وہ بہت تھوڑے ہوں گے۔

(۲۸۱۷۳) حَدَّثَنَا يُونُسُ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ أُمِّ شَرِيكٍ أَنَّهَا كَانَتْ مِمَّنْ وَهَبَتْ نَفْسَهَا لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ [اخرجه النسائي في الكبرى (۸۹۲۹). قال شعيب: اسناده صحيح].

(۲۸۱۷۳) حضرت ام شریک رضی اللہ عنہا کے حوالے سے مروی ہے کہ وہ ان عورتوں میں سے تھیں جنہوں نے اپنے آپ کو نبی علیہ السلام کے لئے ہبہ کر دیا تھا۔

حَدِيثُ أُمِّ أَيُّوبَ رضی اللہ عنہا

حضرت ام ایوب رضی اللہ عنہا کی حدیثیں

(۲۸۱۷۴) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ أَبِي يَزِيدَ أَخْبَرَهُ أَبُوهُ قَالَ نَزَلْتُ عَلَى أُمِّ أَيُّوبَ الَّذِينَ نَزَلَ

عَلَيْهِمْ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَزَلْتُ عَلَيْهَا فَحَدَّثَتْنِي بِهَذَا عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُمْ تَكَلَّفُوا طَعَامًا فِيهِ بَعْضُ هَذِهِ الْبُقُولِ فَقَرَّبُوهُ فَكَرِهَهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَالَ لِأَصْحَابِهِ كُلُوا إِنِّي لَسْتُ كَأَحَدٍ مِنْكُمْ إِنِّي أَخَافُ أَنْ أُوذِيَ صَاحِبِي يَعْنِي الْمَلَكَ [راجع: ۲۷۹۸۸].

(۲۸۱۷۴) حضرت ام ایوب رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام کی خدمت میں کہیں سے کھانا آیا جس میں لہسن تھا، نبی علیہ السلام نے اپنے ساتھیوں سے فرمایا تم اسے کھالو، میں تمہاری طرح نہیں ہوں، میں اپنے ساتھی یعنی فرشتے کو ایذاء پہنچانا اچھا نہیں سمجھتا۔

(۲۸۱۷۵) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ يَعْنِي ابْنَ أَبِي يَزِيدَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أُمِّ أَيُّوبَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ نَزَلَ الْقُرْآنُ عَلَى سَبْعَةِ أَحْرُفٍ أَيَّهَا قَرَأْتَ أَجْزَأَكَ [راجع: ۲۷۹۸۹].

(۲۸۱۷۵) حضرت ام ایوب رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا قرآن کریم سات حرفوں پر نازل ہوا ہے، تم جس حرف پر بھی اس کی تلاوت کرو گے، وہ تمہاری طرف سے کفایت کر جائے گا۔

حَدِيثُ مَيْمُونَةَ بِنْتِ سَعْدٍ رضی اللہ عنہا

حضرت میمونہ بنت سعد رضی اللہ عنہا کی حدیثیں

(۲۸۱۷۶) حَدَّثَنَا حُسَيْنٌ وَأَبُو نُعَيْمٍ قَالَا ثَنَا إِسْرَائِيلُ عَنْ زَيْدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنْ أَبِي يَزِيدَ الضِّنِّيِّ عَنْ مَيْمُونَةَ بِنْتِ سَعْدٍ مَوْلَاةِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَتْ سُئِلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ وَلَدِ الزِّنَا قَالَ لَا خَيْرَ فِيهِ نَعْلَانِ أُجَاهِدُ بِهِمَا فِي سَبِيلِ اللَّهِ أَحَبُّ إِلَيَّ مِنْ أَنْ أُعْتِقَ وَلَدَ زِنًا [قال البوصيري: هذا اسناد ضعيف. قال الألباني: ضعيف (ابن ماجة: ۲۵۳۱)].

(۲۸۱۷۶) حضرت میمونہ بنت سعد رضی اللہ عنہا "جو نبی علیہ السلام کی آزاد کردہ باندی تھیں" سے مروی ہے کہ کسی شخص نے نبی علیہ السلام سے "ناجائز بچے" کے متعلق پوچھا تو نبی علیہ السلام نے فرمایا اس میں کوئی خیر نہیں ہوتی، میرے نزدیک وہ دو جوتیاں جنہیں پہن کر میں راہِ خدا میں جہاد کروں، کسی ولد الزنا کو آزاد کرنے سے زیادہ بہتر ہے۔

(۲۸۱۷۷) حَدَّثَنَا أَبُو نُعَيْمٍ حَدَّثَنَا إِسْرَائِيلُ عَنْ زَيْدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنْ أَبِي يَزِيدَ الضِّنِّيِّ عَنْ مَيْمُونَةَ مَوْلَاةِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَتْ سُئِلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ رَجُلٍ قَبَّلَ امْرَأَتَهُ وَهُوَ صَائِمٌ قَالَ قَدْ أَفْطَرَ

(۲۸۱۷۷) حضرت میمونہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ کسی شخص نے نبی علیہ السلام سے یہ مسئلہ پوچھا کہ اگر کوئی آدمی اپنی بیوی کو بوسہ دے اور وہ دونوں روزے سے ہوں تو کیا حکم ہے؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا ان کا روزہ ٹوٹ گیا۔

(۲۸۱۷۸) حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ بَحْرٍ قَالَ ثَنَا عِيسَى قَالَ ثَنَا ثَوْرٌ عَنْ زِيَادِ بْنِ أَبِي سَوْدَةَ عَنْ أَخِيهِ أَنَّ مَيْمُونَةَ مَوْلَاةَ النَّبِيِّ

صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَتْ يَا نَبِيَّ اللَّهِ أَفْتِنَا فِي بَيْتِ الْمَقْدِسِ فَقَالَ أَرْضُ الْمَنْشَرِ وَالْمَحْشَرِ ائْتُوهُ فَصَلُّوا فِيهِ فَإِنَّ صَلَاةً فِيهِ كَأَلْفِ صَلَاةٍ فِيمَا سِوَاهُ قَالَتْ أَرَأَيْتَ مَنْ لَمْ يُطِقْ أَنْ يَتَحَمَّلَ إِلَيْهِ أَوْ يَأْتِيَهُ قَالَ فَلْيُهْدِ إِلَيْهِ زَيْتًا يُسْرَجُ فِيهِ فَإِنَّ مَنْ أَهْدَى لَهُ كَانَ كَمَنْ صَلَّى فِيهِ [قال البوصيري: واسناد طريق ابن ماجة صحيح. قال الألباني: منكر (ابن ماجة: ١٤٠٧). قال شعيب: اسناده ضعيف]. [انظر ما بعده].

(۲۸۱۷۸) حضرت میمونہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ انہوں نے بارگاہِ نبوت میں عرض کیا اے اللہ کے نبی! ہمیں بیت المقدس کے متعلق کچھ بتائیے، نبی علیہ السلام نے فرمایا وہ اٹھائے جانے اور جمع کیے جانے کا علاقہ ہے، تم وہاں جا کر اس میں نماز پڑھا کرو، کیونکہ بیت المقدس میں ایک نماز پڑھنا دوسری جگہوں پر ایک ہزار نمازوں کے برابر ہے، انہوں نے عرض کیا یہ بتائیے کہ اگر کسی آدمی میں وہاں جانے کی طاقت نہ ہو، وہ کیا کرے؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا اسے چاہئے کہ زیتون کا تیل بھیج دے جو وہاں چراغوں میں جلایا جائے، کیونکہ اس کی طرف ہدیہ بھیجنے والا ایسے ہی ہے جیسے اس نے اس میں نماز پڑھی ہو۔

(۲۸۱۷۹) حَدَّثَنَا أَبُو مُوسَى الْهَرَوِيُّ قَالَ ثَنَا عِيسَى بْنُ يُونُسَ بِإِسْنَادِهِ فَذَكَرَ مِثْلَهُ [راجع ما قبله].

(۲۸۱۷۹) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

حَدِيثُ أُمِّ هِشَامٍ بِنْتِ حَارِثَةَ بْنِ النُّعْمَانِ رضی اللہ عنہا

حضرت ام ہشام بنت حارثہ بن نعمان رضی اللہ عنہا کی حدیثیں

(۲۸۱۸۰) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَ ثَنَا شُعْبَةُ عَنْ خُبَيْبِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ مَعْنٍ عَنِ ابْنَةِ حَارِثَةَ بْنِ النُّعْمَانِ قَالَتْ مَا حَفِظْتُ ق إِلَّا مِنْ فِي رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ يَخْطُبُ يَوْمَ الْجُمُعَةِ قَالَتْ وَكَانَ تَنُّورُنَا وَتَنُّورُ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاحِدًا [صححه مسلم (٨٧٣)، وابن خزيمة (١٧٨٦)].

(۲۸۱۸۰) حضرت ام ہشام رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ہمارا اور نبی علیہ السلام کا تنور ایک ہی تھا، میں نے سورۂ ق نبی علیہ السلام سے سن کر ہی یاد کی، جو نبی علیہ السلام ہر جمعہ منبر پر پڑھا کرتے تھے۔

(۲۸۱۸۱) حَدَّثَنَا الْحَكَمُ بْنُ مُوسَى قَالَ عَبْد اللَّهِ وَسَمِعْتُهُ أَنَا مِنَ الْحَكَمِ قَالَ حدثنا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ أَبِي الرِّجَالِ قَالَ ذَكَرَهُ يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ عَمْرَةَ عَنْ أُمِّ هِشَامٍ بِنْتِ حَارِثَةَ بْنِ النُّعْمَانِ قَالَتْ مَا أَخَذْتُ ق وَالْقُرْآنِ الْمَجِيدِ إِلَّا مِنْ وَرَاءِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُصَلِّي بِهَا فِي الصُّبْحِ [قال الألباني: شاذ (النسائي: ١٥٧/٢). قال شعيب: اسناده ضعيف بهذه السياقة].

(۲۸۱۸۱) حضرت ام ہشام رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ میں نے سورۂ ق نبی علیہ السلام سے سن کر ہی یاد کی، جو نبی علیہ السلام ہر نمازِ فجر میں پڑھا کرتے تھے۔

حَدِيثُ فَاطِمَةَ بِنْتِ أَبِي حُبَيْشٍ رضي الله عنها

حضرت فاطمہ بنت ابی حبیش رضی اللہ عنہا کی حدیثیں

(۲۸۱۸۲) حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَ ثَنَا لَيْثٌ عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي حَبِيبٍ عَنْ بُكَيْرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنِ الْمُنْذِرِ بْنِ الْمُغِيرَةِ عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ أَنَّ فَاطِمَةَ بِنْتَ أَبِي حُبَيْشٍ حَدَّثَتْهُ أَنَّهَا أَتَتْ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَشَكَتْ إِلَيْهِ الدَّمَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّمَا ذَلِكَ عِرْقٌ فَانْظُرِي إِذَا أَتَى قُرْؤُكِ فَلَا تُصَلِّي فَإِذَا مَرَّ الْقُرْءُ فَتَطَهَّرِي ثُمَّ صَلِّي مَا بَيْنَ الْقُرْءِ إِلَى الْقُرْءِ [راجع: ۲۷۹۰۴].

(۲۸۱۸۲) حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ وہ نبی علیہ السلام کی خدمت میں حاضر ہوئیں اور دمِ حیض کے مستقل جاری رہنے کی شکایت کی، نبی علیہ السلام نے ان سے فرمایا یہ تو ایک رگ کا خون ہے اس لئے یہ دیکھ لیا کرو کہ جب تمہارے ایام حیض کا وقت آ جائے تو نماز نہ پڑھا کرو اور جب وہ زمانہ گذر جائے تو اپنے آپ کو پاک سمجھ کر طہارت حاصل کیا کرو اور اگلے ایام تک نماز پڑھتی رہا کرو۔

(۲۸۱۸۳) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي بُكَيْرٍ قَالَ ثَنَا إِسْرَائِيلُ عَنْ عُثْمَانَ بْنِ سَعْدٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي مُلَيْكَةَ قَالَ حَدَّثَتْنِي خَالَتِي فَاطِمَةُ بِنْتُ أَبِي حُبَيْشٍ قَالَتْ أَتَيْتُ عَائِشَةَ فَقُلْتُ لَهَا يَا أُمَّ الْمُؤْمِنِينَ قَدْ خَشِيتُ أَنْ لَا يَكُونَ لِي حَظٌّ فِي الْإِسْلَامِ وَأَنْ أَكُونَ مِنْ أَهْلِ النَّارِ أَمْكُثُ مَا شَاءَ اللَّهُ مِنْ يَوْمِ أُسْتَحَاضُ فَلَا أُصَلِّي لِلَّهِ عَزَّ وَجَلَّ صَلَاةً قَالَتْ اجْلِسِي حَتَّى يَجِيءَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَمَّا جَاءَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَتْ يَا رَسُولَ اللَّهِ هَذِهِ فَاطِمَةُ بِنْتُ أَبِي حُبَيْشٍ تَخْشَى أَنْ لَا يَكُونَ لَهَا حَظٌّ فِي الْإِسْلَامِ وَأَنْ تَكُونَ مِنْ أَهْلِ النَّارِ تَمْكُثُ مَا شَاءَ اللَّهُ مِنْ يَوْمِ تُسْتَحَاضُ فَلَا تُصَلِّي لِلَّهِ عَزَّ وَجَلَّ صَلَاةً فَقَالَ مُرِي فَاطِمَةَ بِنْتَ أَبِي حُبَيْشٍ فَلْتُمْسِكْ كُلَّ شَهْرٍ عَدَدَ أَيَّامِ أَقْرَائِهَا ثُمَّ تَغْتَسِلُ وَتَحْتَشِي وَتَسْتَثْفِرُ وَتَنَظَّفُ ثُمَّ تَطَهَّرُ عِنْدَ كُلِّ صَلَاةٍ وَتُصَلِّي فَإِنَّمَا ذَلِكَ رَكْضَةٌ مِنَ الشَّيْطَانِ أَوْ عِرْقٌ انْقَطَعَ أَوْ دَاءٌ عَرَضَ لَهَا

(۲۸۱۸۳) حضرت فاطمہ بنت ابی حبیش رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ میں حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کے پاس آئی اور ان سے کہا کہ اے ام المومنین! مجھے ڈر لگ رہا ہے کہ کہیں ایسا نہ ہو کہ اسلام میں میرا کوئی حصہ نہ رہے، اور میں اہل جہنم میں سے ہو جاؤں، میں "جب تک اللہ چاہتا ہے" ایام سے رہتی ہوں، اور اللہ تعالیٰ کے لئے کوئی نماز نہیں پڑھ پاتی، انہوں نے فرمایا بیٹھ جاؤ، تا آنکہ نبی علیہ السلام تشریف لے آئیں، جب نبی علیہ السلام آئے تو انہوں نے عرض کیا اے اللہ کے رسول! یہ فاطمہ بنت ابی حبیش ہیں، انہیں اس بات کا اندیشہ ہے کہ کہیں ایسا نہ ہو کہ اسلام میں ان کا کوئی حصہ نہیں رہے گا اور یہ اہل جہنم میں سے ہو جائیں گی، کیونکہ یہ اتنے دن تک ایام سے رہتی ہیں جب تک اللہ کو منظور ہوتا ہے اور یہ اللہ کے لئے کوئی نماز نہیں پڑھ پاتیں؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا تم

فاطمہ بنت ابی حبیش سے کہہ دو کہ ہر مہینے میں ''ایام حیض'' کے شمار کے مطابق رکی رہا کرے، پھر غسل کر کے اپنے جسم پر اچھی طرح کپڑا لپیٹ لیا کرے اور ہر نماز کے وقت طہارت حاصل کر کے نماز پڑھ لیا کرے، یہ شیطان کا ایک کچوکا ہے یا ایک رگ ہے جو کٹ گئی ہے یا ایک بیماری ہے جو انہیں لاحق ہوگئی ہے۔

حَدِيثُ أُمِّ كُرْزٍ الْخُزَاعِيَّةِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا

حضرت ام کرز خزاعیہ رضی اللہ عنہا کی حدیثیں

(۲۸۱۸۴) حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ الْحَنَفِيُّ قَالَ ثَنَا أُسَامَةُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ أُمِّ كُرْزٍ الْخُزَاعِيَّةِ قَالَتْ أُتِيَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِغُلَامٍ فَبَالَ عَلَيْهِ فَأَمَرَ بِهِ فَنُضِحَ وَأُتِيَ بِجَارِيَةٍ فَبَالَتْ عَلَيْهِ فَأَمَرَ بِهِ فَغُسِلَ [راجع: ۲۷۹۱٤].

(۲۸۱۸۴) حضرت ام کرز رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام کے پاس ایک چھوٹے بچے کو لایا گیا، اس نے نبی علیہ السلام پر پیشاب کر دیا، نبی علیہ السلام نے حکم دیا تو اس جگہ پر پانی کے چھینٹے مار دیئے گئے، پھر ایک بچی کو لایا گیا، اس نے پیشاب کیا تو نبی علیہ السلام نے اسے دھونے کا حکم دیا۔

(۲۸۱۸۵) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ عُمَارَةَ عَنْ أَبِي الشَّعْثَاءِ قَالَ خَرَجْتُ حَاجًّا فَجِئْتُ حَتَّى دَخَلْتُ الْبَيْتَ فَلَمَّا كُنْتُ بَيْنَ السَّارِيَتَيْنِ مَضَيْتُ حَتَّى لَزِقْتُ بِالْحَائِطِ فَجَاءَ ابْنُ عُمَرَ فَصَلَّى إِلَى جَنْبِي فَصَلَّى أَرْبَعًا فَلَمَّا صَلَّى قُلْتُ أَيْنَ صَلَّى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ الْبَيْتِ قَالَ أَخْبَرَنِي أُسَامَةُ بْنُ زَيْدٍ أَنَّهُ صَلَّى هَاهُنَا فَقُلْتُ كَمْ صَلَّى قَالَ عَلَى هَذَا أَجِدُنِي أَلُومُ نَفْسِي إِنِّي مَكَثْتُ مَعَهُ عُمُرًا لَمْ أَسْأَلْهُ كَمْ صَلَّى ثُمَّ حَجَجْتُ مِنْ الْعَامِ الْمُقْبِلِ فَجِئْتُ فَقُمْتُ فِي مَقَامِهِ فَجَاءَ ابْنُ الزُّبَيْرِ فَصَلَّى فِيهِ أَرْبَعًا [راجع: ۲۲۱۲۳].

(۲۸۱۸۵) ابو الشعثاء کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ میں حج کے ارادے سے نکلا، بیت اللہ شریف میں داخل ہوا، جب دو ستونوں کے درمیان پہنچا تو جا کر ایک دیوار سے چمٹ گیا، اتنی دیر میں حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ آ گئے اور میرے پہلو میں کھڑے ہو کر چار رکعتیں پڑھیں، جب وہ نماز سے فارغ ہو گئے تو میں نے ان سے پوچھا کہ نبی علیہ السلام نے بیت اللہ میں کہاں نماز پڑھی تھی، انہوں نے ایک جگہ کی طرف اشارہ کر کے فرمایا کہ یہاں، مجھے اسامہ بن زید رضی اللہ عنہ نے بتایا تھا کہ نبی علیہ السلام نے نماز پڑھی ہے، میں نے ان سے پوچھا کہ نبی علیہ السلام نے کتنی رکعتیں پڑھی تھیں تو حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا اسی پر تو آج تک میں اپنے آپ کو ملامت کرتا ہوں کہ میں نے ان کے ساتھ ایک طویل عرصہ گذارا لیکن یہ نہ پوچھ سکا کہ نبی علیہ السلام نے کتنی رکعتیں پڑھی تھیں۔

اگلے سال میں پھر حج کے ارادے سے نکلا اور اسی جگہ پر جا کر کھڑا ہو گیا جہاں پچھلے سال کھڑا ہوا تھا، اتنی دیر میں حضرت عبداللہ بن زبیر رضی اللہ عنہ آ گئے اور پھر اس میں چار رکعتیں پڑھیں۔

حَدِيثُ صَفْوَانَ بْنِ أُمَيَّةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ

حضرت صفوان بن امیہ رضی اللہ عنہ کی حدیثیں

(۲۸۱۸۶) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ عَبْدِ الْكَرِيمِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْحَارِثِ قَالَ زَوَّجَنِي أَبِي فِي إِمَارَةِ عُثْمَانَ فَدَعَا نَفَرًا مِنْ أَصْحَابِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَجَاءَ صَفْوَانُ بْنُ أُمَيَّةَ وَهُوَ شَيْخٌ كَبِيرٌ فَقَالَ إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ انْهَسُوا اللَّحْمَ نَهْسًا فَإِنَّهُ أَهْنَأُ وَأَمْرَأُ أَوْ أَشْهَى وَأَمْرَأُ قَالَ سُفْيَانُ الشَّكُّ مِنِّي أَوْ مِنْهُ [راجع: ۲۸۱۸۶].

(۲۸۱۸۶) عبداللہ بن حارث رحمۃ اللہ علیہ کہتے ہیں کہ حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ کے دور خلافت میں میرے والد صاحب نے میری شادی کی اور اس میں نبی علیہ السلام کے کئی صحابہ رضی اللہ عنہم کو بھی دعوت دی، ان میں حضرت صفوان بن امیہ رضی اللہ عنہ بھی تھے جو انتہائی بوڑھے ہو چکے تھے، وہ آئے تو کہنے لگے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا ہے گوشت کو دانتوں سے نوچ کر کھایا کرو کہ یہ زیادہ خوشگوار اور زود ہضم ہوتا ہے۔

(۲۸۱۸۷) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ قَالَ ثَنَا التَّيْمِيُّ يَعْنِي سُلَيْمَانَ عَنْ أَبِي عُثْمَانَ يَعْنِي النَّهْدِيَّ عَنْ عَامِرِ بْنِ مَالِكٍ عَنْ صَفْوَانَ بْنِ أُمَيَّةَ قَالَ الطَّاعُونُ وَالْبَطْنُ وَالْغَرَقُ وَالنُّفَسَاءُ شَهَادَةٌ قَالَ حَدَّثَنَا بِهِ أَبُو عُثْمَانَ مِرَارًا وَقَدْ رَفَعَهُ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَرَّةً [راجع: ۱۵۳۷۵].

(۲۸۱۸۷) حضرت صفوان بن امیہ رضی اللہ عنہ سے مرفوعاً مروی ہے کہ طاعون کی بیماری، پیٹ کی بیماری یا ڈوب کر یا حالت نفاس میں مر جانا بھی شہادت ہے۔

(۲۸۱۸۸) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ قَالَ أَخْبَرَنَا شَرِيكٌ عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ رُفَيْعٍ عَنْ أُمَيَّةَ بْنِ صَفْوَانَ بْنِ أُمَيَّةَ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اسْتَعَارَ مِنْهُ يَوْمَ حُنَيْنٍ أَدْرَاعًا فَقَالَ أَغَصْبًا يَا مُحَمَّدُ قَالَ بَلْ عَارِيَةٌ مَضْمُونَةٌ قَالَ فَضَاعَ بَعْضُهَا فَعَرَضَ عَلَيْهِ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يَضْمَنَهَا لَهُ قَالَ أَنَا الْيَوْمَ يَا رَسُولَ اللَّهِ فِي الْإِسْلَامِ أَرْغَبُ [راجع: ۱۵۳۷۶].

(۲۸۱۸۸) حضرت صفوان بن امیہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جنگ حنین کے دن نبی علیہ السلام نے ان سے کچھ زرہیں عاریۃً طلب کیں، (اس وقت تک صفوان مسلمان نہ ہوئے تھے) انہوں نے پوچھا کہ اے محمد! صلی اللہ علیہ وسلم غصب کی نیت سے لے رہے ہو؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا نہیں، عاریت کی نیت سے، جس کا میں ضامن ہوں، اتفاق سے ان میں سے کچھ زرہیں ضائع ہو گئیں، نبی علیہ السلام نے انہیں اس کے تاوان کی پیشکش کی لیکن وہ کہنے لگے یا رسول اللہ! آج مجھے اسلام میں زیادہ رغبت محسوس ہو رہی ہے۔

(۲۸۱۸۹) حَدَّثَنَا رَوْحٌ قَالَ ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي حَفْصَةَ قَالَ ثَنَا الزُّهْرِيُّ عَنْ صَفْوَانَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَنَّ صَفْوَانَ بْنَ أُمَيَّةَ

بْنِ خَلَفٍ قِيلَ لَهُ هَلَكَ مَنْ لَمْ يُهَاجِرْ قَالَ فَقُلْتُ لَا أَصِلُ إِلَى أَهْلِي حَتَّى آتِيَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَرَكِبْتُ رَاحِلَتِي فَأَتَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ زَعَمُوا أَنَّهُ هَلَكَ مَنْ لَمْ يُهَاجِرْ قَالَ كَلَّا أَبَا وَهْبٍ فَارْجِعْ إِلَى أَبَاطِحِ مَكَّةَ قَالَ فَبَيْنَا أَنَا رَاقِدٌ جَاءَ السَّارِقُ فَأَخَذَ ثَوْبِي مِنْ تَحْتِ رَأْسِي فَأَدْرَكْتُهُ فَأَتَيْتُ بِهِ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقُلْتُ إِنَّ هَذَا سَرَقَ ثَوْبِي فَأَمَرَ بِهِ أَنْ يُقْطَعَ فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ لَيْسَ هَذَا أَرَدْتُ هُوَ عَلَيْهِ صَدَقَةٌ قَالَ هَلَّا قَبْلَ أَنْ تَأْتِيَنِي بِهِ [راجع: ۱۵۳۷۷].

(۲۸۱۸۹) حضرت صفوان بن امیہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ان سے کسی نے کہہ دیا کہ جو شخص ہجرت نہیں کرتا، وہ ہلاک ہو گیا، یہ سن کر میں نے کہا کہ میں اس وقت تک اپنے گھر نہیں جاؤں گا جب تک پہلے نبی علیہ السلام سے نہ مل آؤں، چنانچہ میں اپنی سواری پر سوار ہوا، اور نبی علیہ السلام کی خدمت میں حاضر ہو کر عرض کیا یا رسول اللہ! کچھ لوگ یہ کہہ رہے ہیں کہ جس شخص نے ہجرت نہیں کی، وہ ہلاک ہو گیا؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا اے ابو وہب! ایسی کوئی بات ہرگز نہیں ہے، تم واپس مکہ کے بطحاء میں چلے جاؤ۔

ابھی میں مسجد نبوی میں سو رہا تھا کہ ایک چور آیا اور اس نے میرے سر کے نیچے سے کپڑا نکال لیا اور چلتا بنا، میں نے اس کا پیچھا کیا اور اسے پکڑ کر نبی علیہ السلام کی خدمت میں پیش کر دیا، اور عرض کیا کہ اس شخص نے میرا کپڑا چرایا ہے، نبی علیہ السلام نے اس کا ہاتھ کاٹنے کا حکم دے دیا، میں نے عرض کیا یا رسول اللہ! میرا یہ مقصد نہیں تھا، یہ کپڑا اس پر صدقہ ہے، نبی علیہ السلام نے فرمایا تو میرے پاس لانے سے پہلے کیوں نہ صدقہ کر دیا۔

(۲۸۱۹۰) حَدَّثَنَا زَكَرِيَّا بْنُ عَدِيٍّ قَالَ أَخْبَرَنَا ابْنُ مُبَارَكٍ عَنْ يُونُسَ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ صَفْوَانَ بْنِ أُمَيَّةَ قَالَ أَعْطَانِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ حُنَيْنٍ وَإِنَّهُ لَأَبْغَضُ النَّاسِ إِلَيَّ فَمَا زَالَ يُعْطِينِي حَتَّى صَارَ وَإِنَّهُ لَأَحَبُّ النَّاسِ إِلَيَّ [راجع: ۱۵۳۷۸].

(۲۸۱۹۰) حضرت صفوان بن امیہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے مجھے غزوۂ حنین کے موقع پر مال غنیمت کا حصہ عطاء فرمایا، قبل ازیں مجھے ان سے سب سے زیادہ بغض تھا، لیکن آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھ پر اتنی بخشش اور کرم نوازی فرمائی کہ وہ تمام لوگوں سے زیادہ مجھے محبوب ہو گئے۔

(۲۸۱۹۱) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَ ثَنَا سَعِيدٌ يَعْنِي ابْنَ أَبِي عَرُوبَةَ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ عَطَاءٍ عَنْ طَارِقِ بْنِ مُرَقَّعٍ عَنْ صَفْوَانَ بْنِ أُمَيَّةَ أَنَّ رَجُلًا سَرَقَ بُرْدَهُ فَرَفَعَهُ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَمَرَ بِقَطْعِهِ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَدْ تَجَاوَزْتُ عَنْهُ قَالَ فَلَوْلَا كَانَ هَذَا قَبْلَ أَنْ تَأْتِيَنِي بِهِ يَا أَبَا وَهْبٍ فَقَطَعَهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ [راجع: ۱۵۳۷۹].

(۲۸۱۹۱) حضرت صفوان بن امیہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک چور آیا اور اس نے میرے سر کے نیچے سے کپڑا نکال لیا اور چلتا بنا، میں نے اس کا پیچھا کیا اور اسے پکڑ کر نبی علیہ السلام کی خدمت میں پیش کر دیا، نبی علیہ السلام نے اس کا ہاتھ کاٹنے کا حکم دے دیا، میں نے

عرض کیا یا رسول اللہ! میں اسے معاف کرتا ہوں، نبی علیہ السلام نے فرمایا تو میرے پاس لانے سے پہلے کیوں نہ معاف کر دیا پھر نبی علیہ السلام نے اس کا ہاتھ کاٹ دیا۔

(۲۸۱۹۲) حَدَّثَنَا عَفَّانُ قَالَ ثَنَا وُهَيْبٌ قَالَ ثَنَا ابْنُ طَاوُسٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ صَفْوَانَ بْنِ أُمَيَّةَ أَنَّهُ قِيلَ لَهُ إِنَّهُ لَا يَدْخُلُ الْجَنَّةَ إِلَّا مَنْ هَاجَرَ قَالَ فَقُلْتُ لَا أَدْخُلُ مَنْزِلِي حَتَّى آتِيَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَسْأَلَهُ فَأَتَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّ هَذَا سَرَقَ خَمِيصَةً لِي لِرَجُلٍ مَعَهُ فَأَمَرَ بِقَطْعِهِ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنِّي قَدْ وَهَبْتُهَا لَهُ قَالَ فَهَلَّا قَبْلَ أَنْ تَأْتِيَنِي بِهِ قَالَ فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّهُمْ يَقُولُونَ لَا يَدْخُلُ الْجَنَّةَ إِلَّا مَنْ هَاجَرَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا هِجْرَةَ بَعْدَ فَتْحِ مَكَّةَ وَلَكِنْ جِهَادٌ وَنِيَّةٌ وَإِذَا اسْتُنْفِرْتُمْ فَانْفِرُوا [راجع: ۱۵۳۸۰].

(۲۸۱۹۲) حضرت صفوان بن امیہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ان سے کسی نے کہہ دیا کہ جو شخص ہجرت نہیں کرتا، وہ جنت میں داخل نہیں ہوگا، یہ سن کر میں نے کہا کہ میں اس وقت تک اپنے گھر نہیں جاؤں گا جب تک پہلے نبی علیہ السلام سے نہ مل آؤں، چنانچہ میں اپنی سواری پر سوار ہوا، اور نبی علیہ السلام کی خدمت میں حاضر ہو کر عرض کیا یا رسول اللہ! کچھ لوگ یہ کہہ رہے ہیں کہ جس شخص نے ہجرت نہیں کی، وہ جنت میں داخل نہیں ہوگا، نبی علیہ السلام نے فرمایا فتح مکہ کے بعد ہجرت کا حکم نہیں رہا، البتہ جہاد اور نیت باقی ہے، اس لئے جب تم سے نکلنے کے لئے کہا جائے تو تم نکل پڑو۔

(۲۸۱۹۳) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ التَّيْمِيُّ عَنْ أَبِي عُثْمَانَ يَعْنِي النَّهْدِيَّ عَنْ عَامِرِ بْنِ مَالِكٍ عَنْ صَفْوَانَ بْنِ أُمَيَّةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الطَّاعُونُ شَهَادَةٌ وَالْغَرَقُ شَهَادَةٌ وَالْبَطْنُ شَهَادَةٌ وَالنُّفَسَاءُ شَهَادَةٌ [راجع: ۱۵۳۷۵].

(۲۸۱۹۳) حضرت صفوان بن امیہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا طاعون کی بیماری، پیٹ کی بیماری یا ڈوب کر یا حالت نفاس میں مرجانا بھی شہادت ہے۔

(۲۸۱۹۴) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي عَدِيٍّ عَنْ سُلَيْمَانَ عَنْ أَبِي عُثْمَانَ عَنْ عَامِرِ بْنِ مَالِكٍ عَنْ صَفْوَانَ بْنِ أُمَيَّةَ قَالَ الطَّاعُونُ وَالْبَطْنُ وَالْغَرَقُ وَالنُّفَسَاءُ شَهَادَةٌ قَالَ سُلَيْمَانُ حَدَّثَنَا بِهِ يَعْنِي أَبَا عُثْمَانَ مِرَارًا وَرَفَعَهُ مَرَّةً إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ [راجع: ۱۵۳۷۵].

(۲۸۱۹۴) حضرت صفوان بن امیہ رضی اللہ عنہ سے مرفوعاً مروی ہے کہ طاعون کی بیماری، پیٹ کی بیماری یا ڈوب کر یا حالت نفاس میں مرجانا بھی شہادت ہے۔

(۲۸۱۹۵) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ ثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ إِسْحَاقَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ مُعَاوِيَةَ عَنْ عُثْمَانَ بْنِ أَبِي سُلَيْمَانَ قَالَ قَالَ صَفْوَانُ بْنُ أُمَيَّةَ رَآنِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَنَا آخُذُ اللَّحْمَ عَنْ

الْعَظْمِ بِيَدِي فَقَالَ يَا صَفْوَانُ قُلْتُ لَبَّيْكَ قَالَ قَرِّبْ اللَّحْمَ مِنْ فِيكَ فَإِنَّهُ أَهْنَأُ وَأَمْرَأُ [راجع: ١٥٣٨٣].

(۲۸۱۹۵) عبداللہ بن حارث رحمۃ اللہ علیہ کہتے ہیں کہ حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ کے دور خلافت میں میرے والد صاحب نے میری شادی کی اور اس میں نبی علیہ السلام کے کئی صحابہ رضی اللہ عنہم کو بھی دعوت دی، ان میں حضرت صفوان بن امیہ رضی اللہ عنہ بھی تھے جو انتہائی بوڑھے ہو چکے تھے، وہ آئے تو کہنے لگے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا ہے گوشت کو دانتوں سے نوچ کر کھایا کرو کہ یہ زیادہ خوشگوار اور زود ہضم ہوتا ہے۔

(۲۸۱۹۶) حَدَّثَنَا حُسَيْنُ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَ ثَنَا سُلَيْمَانُ يَعْنِي ابْنَ قَرْمٍ عَنْ سِمَاكٍ عَنْ حُمَيْدٍ ابْنِ أُخْتِ صَفْوَانَ بْنِ أُمَيَّةَ عَنْ صَفْوَانَ بْنِ أُمَيَّةَ قَالَ كُنْتُ نَائِمًا فِي الْمَسْجِدِ عَلَى خَمِيصَةٍ لِي فَسُرِقَتْ فَأَخَذْنَا السَّارِقَ فَرَفَعْنَاهُ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَمَرَ بِقَطْعِهِ فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَفِي خَمِيصَتِي ثَمَنُ ثَلَاثِينَ دِرْهَمًا أَنَا أَهَبُهَا لَهُ أَوْ أَبِيعُهَا لَهُ قَالَ فَهَلَّا كَانَ قَبْلَ أَنْ تَأْتِيَنِي بِهِ [راجع: ١٥٣٨٤].

(۲۸۱۹۶) حضرت صفوان بن امیہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ میں مسجد نبوی میں سو رہا تھا کہ ایک چور آیا اور اس نے میرے سر کے نیچے سے کپڑا نکال لیا اور چلتا بنا، میں نے اس کا پیچھا کیا اور اسے پکڑ کر نبی علیہ السلام کی خدمت میں پیش کر دیا، اور عرض کیا کہ اس شخص نے میرا کپڑا چرایا ہے، نبی علیہ السلام نے اس کا ہاتھ کاٹنے کا حکم دے دیا، میں نے عرض کیا یا رسول اللہ! کیا تمیں درہم کی چادر کے بدلے اس کا ہاتھ کاٹ دیا جائے گا، یہ میں اسے ہبہ کرتا ہوں، نبی علیہ السلام نے فرمایا تو میرے پاس لانے سے پہلے کیوں نہ صدقہ کر دیا۔

مِنْ حَدِيثِ أَبِي زُهَيْرٍ الثَّقَفِيِّ رضی اللہ عنہ

حضرت ابو زہیر ثقفی رضی اللہ عنہ کی حدیث

(۲۸۱۹۷) حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ عَمْرٍو وَسُرَيْجٌ الْمَعْنَى قَالَا ثَنَا نَافِعُ بْنُ عُمَرَ يَعْنِي الْجُمَحِيَّ عَنْ أُمَيَّةَ بْنِ صَفْوَانَ عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ أَبِي زُهَيْرٍ قَالَ أَبِي كِلَاهُمَا قَالَ عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ أَبِي زُهَيْرٍ الثَّقَفِيِّ عَنْ أَبِيهِ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ بِالنَّبَاءَةِ أَوْ النَّبَاوَةِ شَكَّ نَافِعُ بْنُ عُمَرَ مِنْ الطَّائِفِ وَهُوَ يَقُولُ يَا أَيُّهَا النَّاسُ إِنَّكُمْ تُوشِكُونَ أَنْ تَعْرِفُوا أَهْلَ الْجَنَّةِ مِنْ أَهْلِ النَّارِ أَوْ قَالَ خِيَارَكُمْ مِنْ شِرَارِكُمْ قَالَ فَقَالَ رَجُلٌ مِنْ النَّاسِ بِمَ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ بِالثَّنَاءِ السَّيِّئِ وَالثَّنَاءِ الْحَسَنِ وَأَنْتُمْ شُهَدَاءُ اللَّهِ بَعْضُكُمْ عَلَى بَعْضٍ [راجع: ١٥٥١٨]

(۲۸۱۹۷) ابوبکر بن ابی زہیر رحمۃ اللہ علیہ اپنے والد سے نقل کرتے ہیں کہ میں نے نبی علیہ السلام کو زمانۂ نبوت میں طائف میں یہ فرماتے ہوئے سنا ہے لوگو! عنقریب تم اہل جنت اور اہل جہنم یا اچھوں اور بروں میں امتیاز کر سکو گے، ایک آدمی نے پوچھا یا رسول اللہ! وہ کیسے؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا کہ لوگوں کی اچھی اور بری تعریف کے ذریعے کیونکہ تم لوگ ایک دوسرے کے متعلق زمین میں اللہ کے گواہ ہو۔

حَدِيثُ وَالِدِ بَعْجَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ

حضرت بعجہ کے والد صاحب کی روایت

(۲۸۱۹۸) حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ سَعِيدٍ قَالَ أَخْبَرَنَا مُعَاوِيَةُ بْنُ سَلَّامٍ قَالَ سَمِعْتُ يَحْيَى بْنَ أَبِي كَثِيرٍ قَالَ أَخْبَرَنِي بَعْجَةُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ أَنَّ أَبَاهُ أَخْبَرَهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَهُمْ يَوْمًا هَذَا يَوْمُ عَاشُورَاءَ فَصُومُوا فَقَالَ رَجُلٌ مِنْ بَنِي عَمْرِو بْنِ عَوْفٍ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنِّي تَرَكْتُ قَوْمِي مِنْهُمْ صَائِمٌ وَمِنْهُمْ مُفْطِرٌ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اذْهَبْ إِلَيْهِمْ فَمَنْ كَانَ مِنْهُمْ مُفْطِرًا فَلْيُتِمَّ صَوْمَهُ

(۲۸۱۹۸) بعجہ بن عبداللہ اپنے والد سے نقل کرتے ہیں کہ ایک دن نبی علیہ السلام نے ان سے فرمایا آج عاشوراء کا دن ہے لہٰذا تم آج کا روزہ رکھو، یہ سن کر بنو عمرو بن عوف کے ایک آدمی نے عرض کیا یا رسول اللہ! میں اپنی قوم کو اس حال میں چھوڑ کر آ رہا ہوں کہ ان میں سے کسی کا روزہ تھا اور کسی کا نہیں؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا تم ان کے پاس جاؤ اور یہ پیغام دے دو کہ ان میں سے جس کا روزہ نہ ہو، اسے چاہئے کہ بقیہ دن کچھ کھائے پئے بغیر گذار دے۔

حَدِيثُ شَدَّادِ بْنِ الْهَادِ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ

حضرت شداد بن الہاد رضی اللہ عنہ کی حدیث

(۲۸۱۹۹) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ قَالَ أَخْبَرَنَا جَرِيرُ بْنُ حَازِمٍ قَالَ ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي يَعْقُوبَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ شَدَّادٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ خَرَجَ عَلَيْنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي إِحْدَى صَلَاتَيْ الْعَشِيِّ الظُّهْرِ أَوْ الْعَصْرِ وَهُوَ حَامِلٌ حَسَنٍ أَوْ حُسَيْنٍ فَتَقَدَّمَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَوَضَعَهُ ثُمَّ كَبَّرَ لِلصَّلَاةِ فَصَلَّى فَسَجَدَ بَيْنَ ظَهْرَيْ صَلَاتِهِ سَجْدَةً أَطَالَهَا قَالَ إِنِّي رَفَعْتُ رَأْسِي فَإِذَا الصَّبِيُّ عَلَى ظَهْرِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ سَاجِدٌ فَرَجَعْتُ فِي سُجُودِي فَلَمَّا قَضَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الصَّلَاةَ قَالَ النَّاسُ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّكَ سَجَدْتَ بَيْنَ ظَهْرَيْ الصَّلَاةِ سَجْدَةً أَطَلْتَهَا حَتَّى ظَنَنَّا أَنَّهُ قَدْ حَدَثَ أَمْرٌ أَوْ أَنَّهُ يُوحَى إِلَيْكَ قَالَ كُلُّ ذَلِكَ لَمْ يَكُنْ وَلَكِنَّ ابْنِي ارْتَحَلَنِي فَكَرِهْتُ أَنْ أُعَجِّلَهُ حَتَّى يَقْضِيَ حَاجَتَهُ [راجع: ١٦١٢٩].

(۲۸۱۹۹) حضرت شداد رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام ظہر یا عصر میں سے کسی نماز کے لئے باہر تشریف لائے تو حضرت امام حسن رضی اللہ عنہ یا امام حسین رضی اللہ عنہ کو اٹھائے ہوئے تھے، آگے بڑھ کر انہیں ایک طرف بٹھا دیا اور نماز کے لئے تکبیر کہہ کر نماز شروع کر دی، سجدے میں گئے تو اسے خوب طویل کر دیا، میں نے درمیان میں سر اٹھا کر دیکھا تو بچہ نبی علیہ السلام کی پشت پر سوار تھا اور نبی علیہ السلام سجدے ہی میں تھے، میں یہ دیکھ کر دوبارہ سجدے میں چلا گیا، نبی علیہ السلام جب نماز سے فارغ ہوئے تو لوگوں نے

عرض کیا یا رسول اللہ! آج تو آپ نے اس نماز میں بہت لمبا سجدہ کیا، ہم تو سمجھے کہ شاید کوئی حادثہ پیش آ گیا ہے یا آپ پر وحی نازل ہو رہی ہے؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا ان میں سے کچھ بھی نہیں ہوا، البتہ میرا یہ بیٹا میرے اوپر سوار ہو گیا تھا، میں نے اسے اپنی خواہش کی تکمیل سے پہلے جلدی میں مبتلا کرنا اچھا نہ سمجھا۔

الحمد للہ! مسند احمد کے ترجمے کی بارہویں جلد آج مؤرخہ ۱۲ مارچ ۲۰۰۹ء بمطابق ۱۴ ربیع الاول ۱۴۳۰ھ بروز جمعرات اپنے اختتام کو پہنچی۔

بحمد اللہ

بسم اللہ الرحمن الرحیم

خاتمہ

پروردگارِ عالم کا احسانِ عظیم اس ذرۂ کمترین پر، احساسِ شکر سے سربجدے میں ہے اور جی چاہتا ہے کہ جسم کے ایک ایک عضو کو قوتِ گویائی عطا ہو اور وہ پکار پکار کر کہے کہ پروردگار! تیرا شکر، پروردگار! تیرا کرم، تیری مہربانی، تیرا احسان، تیرا فضل اور تیری سخاوت ہے، ظاہر ہے کہ مجھ جیسا بے علم اور بے عمل اگر اپنے رب کا شکر ادا کرنے کے لئے دن رات کے چوبیس گھنٹے، مہینے کے تیس دن، سال کے تین سو پینسٹھ دن اور عمرِ مستعار کے طے شدہ سال وقف بھی کر دے تب بھی وہ کیا شکر ادا کر سکے گا، البتہ مجھے اس بات پر یقینِ کامل ہے کہ وہ پروردگار جو دلوں کی پکار کو سنتا ہے اور ضمیر کی چاپ کو محسوس کرتا ہے، وہ میرے اس احساسِ شکر کو اپنی بارگاہ سے رد نہیں فرمائے گا کیونکہ ہمارا تو کوئی عمل بھی ایسا نہیں ہے جو اس کی شان کے مطابق ہو، البتہ اس کی شان یہ ہے کہ وہ ہم جیسے مجرموں کے احساسِ شکر کو بھی قبول فرمالے اور وہ یقیناً ایسا ہی کرے گا۔

اس امید کے ساتھ میں اپنا قلم آج کے دن رکھ رہا ہوں کہ پروردگار میری اس چھوٹی اور مختصری خدمت کو اپنی ذات کے لئے اور اپنے حبیب ﷺ کی صفات کے لئے قبول فرمالے گا اور مجھے اپنے بخشے ہوئے بندوں میں شامل فرمالے گا اور میرے عیوب کی پردہ پوشی فرمائے گا۔

محمد ظفر اقبال

بحمد اللہ تعالیٰ

فہرست

مُسند امام احمدؒ بن حنبل رحمۃ اللہ علیہ (مترجم)

جلد سیزدہم

مؤلف: حضرۃ الامام احمد بن حنبل المتوفی ۲۴۱ھ

مُترجم: مولانا محمد ظفر اقبال

مکتبہ رحمانیہ

اقرأ سنٹر غزنی سٹریٹ اردو بازار لاہور
فون: 042-37224228-37355743

وَمَا آتَاكُمُ الرَّسُولُ فَخُذُوهُ وَمَا نَهَاكُمْ عَنْهُ فَانْتَهُوا

اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم تمہیں جو کچھ دیں وہ لے لو اور جس سے منع کریں اس سے باز آ جاؤ

مُسند امام احمد بن حنبل رحمۃ اللہ علیہ (مترجم)

جلد سیزدہم

مؤلف

حضرۃ امام احمد بن حنبل رحمۃ اللہ علیہ

(المتوفی ٢٤١ھ)

مترجم

مولانا محمد ظفر اقبال

فہرست

مکتبہ رحمانیہ

اقرأ سنٹر غزنی سٹریٹ اردو بازار لاہور

فون: 042-37224228-37355743

بسم اللہ الرحمن الرحیم

نام کتاب: .... مُسند امام احمد بن حنبل رحمۃ اللہ علیہ (جلد سیزدہم)

مترجم: .... مولانا محمد ظفر اقبال

ناشر: .... مکتبہ رحمانیہ

مطبع: .... لٹل سٹار پرنٹرز لاہور

استدعا

اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے انسانی طاقت اور بساط کے مطابق کتابت، طباعت، تصحیح اور جلد سازی میں پوری پوری احتیاط کی گئی ہے۔

بشری تقاضے سے اگر کوئی غلطی نظر آئے یا صفحات درست نہ ہوں تو از راہ کرم مطلع فرما دیں۔ ان شاء اللہ ازالہ کیا جائے گا۔ نشاندہی کے لیے ہم بے حد شکر گزار ہوں گے۔ (ادارہ)

بسم الله الرحمن الرحيم

بسم الله الرحمن الرحيم

القسم الثاني: من فهرس أطراف الأحاديث والآثار

حرف الشين

الشام أرض الهجرة	أسماء بنت يزيد	٢٨١٤٠
شاهت الوجوه	ابن عباس	٢٧٦٢ _ ٣٤٨٥
شاهت الوجوه	أبو عبد الرحمن الفهري	٢٢٨٣٤
شاهد الصلاة يكتب له خمس وعشرون	أبو هريرة	٩٣١٧ _ ٩٩٠٨ _ ٩٩٣٧
الشاهد عليه خمسة وعشرين درجة	أبو هريرة	٧٦٠٠
شاهد فلان	أبي بن كعب	٢١٥٨٧ _ ٢١٥٩١ _ ٢١٥٩٥
الشاهد يوم الجمعة والمشهود يوم عرفة	أبو هريرة	٧٩٦٠
الشاهد: يوم عرفة	أبو هريرة	٧٩٥٩
شبر، قالت: قلت: إذن	عائشة	٢٤٩٧٣
شبراً، فقلت: إذاً تخرج أقدامهن	أم سلمة	٢٧١٧١
الشتاء ربيع المؤمن	أبو سعيد	١١٧٣٩
شدة الحر من فيح جهنم	أبو هريرة	٧١٣٠
شدة الحر من فيح جهنم	أبو سعيد	١١٥١٧
شدة الحر من فيح جهنم	صفوان	١٨٤٩٥
الشديد الذي يملك نفسه	أبو هريرة	١٠٧١٣
شر الرعاء الحطمة	عائذ بن عمرو	٢٠٩١٣
شر الطعام	أبو هريرة	٧٢٧٧ _ ٧٦١٣ _ ٩٢٥٠ _ ١٠٤١٧
شر قبيلتين في العرب	عمرو بن عبسة	١٩٦٧٢ _ ١٩٦٧٥
شر قتلى تحت أديم السماء	أبو أمامة	٢٢٥٦١
شر الكسب ثمن الكلب	رافع	١٧٣٩١

شر ما في رجل شح	أبو هريرة	٧٩٩٧ ـ ٨٢٤٦
شر الناس الذين إنما يكرمون	عائشة	٢٥٣٠٩
شر الناس منزلة عند الله	عائشة	٢٤٦٠٧
شرار أمتكم الذين تبغضونهم	عوف بن مالك	٢٤٤٨١
شرار الناس الذين تدركهم الساعة	عبد الله بن مسعود	٤٣٤٢
شراركم عزابكم	أبو ذر	٢١٧٨١
شرب رجل فسكر فلقي بميل في فج	ابن عباس	٢٩٦٤
شرب رسول الله ﷺ قائما	عائشة	٢٥٠٧٤
شرب رسول الله ﷺ لبناً ثم دعا	ابن عباس	٣١٢٣
شرب علي رسول الله ﷺ قائماً	علي	١١٢٥
شرب النبي ﷺ وابن عباس	ابن عباس	١٩٠٤
الشربة لك	ابن عباس	١٩٠٤ ـ ١٩٧٨
شرقوا أو غربوا	أبو أيوب	٢٣٩٧٦
الشرك بالله عزّ وجلّ	أنس	١٢٣٦١
شرك رسول الله ﷺ في حجته	حذيفة	٢٣٨٤٦
الشرك، والعقوق	أنس	١٢٣٩٨
شركم من لا يرجى خيره	أبو هريرة	٨٩٠٧
شعرت أن الله عزّ وجلّ	عائشة	٢٥١٥٧
الشعير بالشعير ربا	عمر	١٦٢
شغل النبي ﷺ عن الركعتين	أم سلمة	٢٧١٤٩
شغلتني اعلامها اذهبوا بها إلى	عائشة	٢٤٥٨٨
شغلني هذا عنكم،	ابن عباس	٢٩٦٢
شغلونا عن الصلاة الوسطى	عبد الله	٤٣٦٤
شغلونا عن الصلاة الوسطى	علي	٩١١ ـ ٩٩٤ ـ ١١٣٢ ـ ١١٥٠ ـ ١١٥١ ـ ١٢٤٦ ـ ١٣٠٦ ـ ١٣٠٦
شغلونا عن صلاة الوسطى	عبد الله بن مسعود	٣٨٢٩
الشفاء في ثلاثة: شربة عسل	ابن عباس	٢٢٠٨
شفاعتي لأهل الكبائر	أنس	١٣٢٥٤
شفاعتي لمن يشهد أن لا إله إلا الله	أبو هريرة	١٠٧٢٤
الشفع يوم النحر	جابر	١٤٥٦٥
الشفعة في كل شرك ربعة	جابر	١٤٤٥٦
شق علي الأنصار النواضح	أنس	١٢٤٤١
شقه خمراً بين النسوة	علي	١٠٧٧
شقيه بين هذه وبين الفتاة	عائشة	٢٥١٥٣ ـ ٢٦٥٤٤
شك عُبيد الله بن زياد في الحوض	زيد بن أرقم	١٩٥٥٥

شك عُبيد الله بن زياد في الحوض	عبد الله بن عَمرو	٦٨٧٢
شك عبيد الله بن زياد في الحوض	أبو برزة الأسلمي	٢٠٠٠١ ـ ٢٠٠٥٢
شكا أصحاب رسول الله ﷺ	جابر	١٤٧٥٣
شكا أصحاب النبي ﷺ إليه مشقة	أبو هريرة	٨٤٥٨
شكا أهل الكوفة سعداً إلى عمر	جابر بن سمرة	١٥١٨ ـ ١٥٤٨ ـ ١٥٥٧
شكا الناس إلى رسول الله ﷺ	أبو هريرة	٩٣٩٢
شكركم أنكم تكذبون	علي	١٠٨٧
شكوا إلى رسول الله ﷺ القرح	هشام بن عامر	١٦٣٦٤
شكوا إلى رسول الله ﷺ ما يجدون	عائشة	٢٥٢٥٩
شكوا إلى النبي ﷺ ما بهم من	هشام بن عامر	١٦٣٧٠
شكوا في صوم النبي ﷺ يوم عرفة	أم الفضل	٢٧٤٠٩
شكوت إلى عبيد الله بن عبد الله	عمران بن عمير	١٠٥٧٨
شكونا إلى أنس بن مالك	الزبير - يعني ابن عدي	١٢٣٧٢ ـ ١٢٨٤٨
شكونا إلى رسول الله ﷺ	خباب	٢١٣٦٦ ـ ٢١٣٨٣ ـ ٢١٣٨٨ ـ ٢٧٧٥٩
شكونا إلى النبي ﷺ	خباب	٢١٣٧٧
شمي عوارضها	أنس	١٣٤٥٧
شهابان من نار	أم الكرام	٢٧٩١٠
شهادة أن لا إله إلا الله	ابن عباس	٢٠٢٠
الشهادة سبع سوى القتل	جابر بن عتيك	٢٤١٥٤
شهادة القوم والمؤمنون شهداء	أنس	١٢٩٧٠
شهد ابن عمر الفتح	مجاهد	٤٦٠٠
شهد أنس بن مالك قال	أبو غالب الباهلي	١٢٥٥٧
شهد رسول الله ﷺ وليمة	أنس	١٣٧١١
شهد رسول الله ﷺ يخطب	رجل	٢٣٥٠٣
شهد علي الوليد بن عقبة عند عثمان	حضين	١١٨٤
شهد عندي رجال مرضيون	ابن عباس	١١٠ ـ ١٣٠ ـ ٢٧١ ـ ٣٦٤
شهد عندي نفر من أهل	عطاء بن السائب	١٦٠٤٠
شهد لي عروة بن المغيرة	الشعبي	١٨٤٣١
شهد النبي ﷺ في المتلاعنين	سهل بن سعد	٢٣١٨٩
الشهداء أربع رجل مؤمن جيد الإيمان	عمر	١٥٠
الشهداء ثلاثة : رجل مؤمن جيد	عمر	١٤٦
الشهداء خمسة : المطعون والمبطون	أبو هريرة	٨٢٨٨ ـ ١٠٩١٠
الشهداء على بارق نهر بباب الجنة	ابن عباس	٢٣٩٠
شهدت ابن الزبير وابن عباس فقال	عبد الله بن أبي مليكة	٢١٤٦
شهدت ابن عمر وسأله رجل	ابن أبي نُعْم	٦٤٠٦

شهدت الأضحى مع رسول الله ﷺ	جابر	١٤٩٥٤
شهدت أنس بن مالك صلى على	أبو غالب	١٣١٤٥
شهدت جنازة في بني سلمة فقمت	سعد بن معاذ	٦٢٣
شهدت حلف المطيبين مع عمومتي	عبد الرحمٰن بن عوف	١٦٥٥
شهدت خطبة رسول الله ﷺ بمنى	عمرو	١٥٥٦٩
شهدت خطبة النبي ﷺ	عمرو بن يثربي	٢١٣٩٨
شهدت خيبر مع سادتي	عمير مولى أبي اللحم	٢٢٢٨٦
شهدت الدار يوم أصيب عثمان	ثمامة بن حزن القشيري	٥٥٥
شهدت رسول الله ﷺ جمع بين الظهر	ابن عباس	٢٢٦٩
شهدت رسول الله ﷺ حين أمر	ابن عمر	٦٣٨٥
شهدت رسول الله ﷺ خرج يستسقي	عبد الله بن زيد	١٦٥٥٣
شهدت رسول الله ﷺ ذات	واثلة بن الأسقع	١٦١١٠
شهدت رسول الله ﷺ فكان إذا	معقل بن يسار	٢٤١٤٥
شهدت رسول الله ﷺ قضى	المغيرة	١٨٤٠٠
شهدت رسول الله ﷺ نفل	ابن مسلمة	١٧٦٠٣ ـ ١٧٦٠٥ ـ ١٧٦٠٨
شهدت رسول الله ﷺ وأتاه	رجل	١٦٧٣٣ ـ ٢٣٥٩٢
شهدت رسول الله ﷺ وهو واقف	عبد الرحمٰن بن يعمر الديلي	١٨٩٨١ ـ ١٩١٦٢
شهدت رسول الله ﷺ يخطب الناس	عمرو	١٥٥٩٢
شهدت رسول الله ﷺ يدعو	عبد الله	٣٨٢٦
شهدت رسول الله ﷺ يوم حنين	عبدالله بن عمرو	٦٧٢٩
شهدت سعيد بن جبير بجمع فأقام	سلمة بن كهيل	٥٥٠٦
شهدت الصلاة مع النبي ﷺ في	جابر	١٤٤٧٣
شهدت الصلاة يوم الفطر مع النبي	ابن عباس	٣٠٦٤
شهدت عبد الله بن الزبير وعبد الله	شيخ قدم علينا من الحجاز	١٧٥٦
شهدت عثمان بن عفان رضي الله عنه دفن	عبد الله بن فروخ	٥٣١
شهدت عثمان رضي الله عنه يوم حُوصر	أسلم	٥٥٢
شهدت عثمان يأمر في خطبته بقتل الكلاب	الحسن	٥٢١
شهدت علياً رضي الله عنه	أبو الوضيء	١١٧٩ ـ ١١٨٨
شهدت علياً رضي الله عنه في الرحبة	عبد الرحمٰن بن أبي ليلى	٩٦١
شهدت علياً رضي الله عنه وهو يقول	طارق بن شهاب	٧٨٢
شهدت علياً وعثمان رضي الله عنهما	مروان بن الحكم	١١٣٩
شهدت علياً وعثمان رضي الله عنهما	أبو عبيد	٤٢٧
شهدت العيد مع رسول الله ﷺ	عبد الله بن عُمر	٤٩٦٧
شهدت العيد مع رسول الله ﷺ	أبو بردة	١٦٦٠٤
شهدت العيد مع عمر	سعد بن عبيد ـ مولى	
	عبد الرحمٰن بن أزهر	١٦٣ ـ ٢٢٥ ـ ٢٨٢

شهدت غلاماً مع عمومتي حلف المطيبين	عبد الرحمٰن بن عوف	١٦٧٦
شهدت لرسول الله ﷺ وليمتين	أنس بن مالك	١٣٨٤٢
شهدت مروان سأل أبا هريرة	علي بن شماخ	٨٧٣٦
شهدت مروان سأل أبا هريرة كيف	أبو هريرة	٨٥٢٦
شهدت مع رسول الله ﷺ الأضحى	جابر	١٤٩٥٦
شهدت مع رسول الله ﷺ جنازة فقال	أبو سعيد	١١٠١٣
شهدت مع رسول الله ﷺ حجته	يزيد بن الأسود	١٧٦١٣
شهدت مع رسول الله ﷺ حنيناً	العباس	١٧٧٥
شهدت مع رسول الله ﷺ العيد	ابن عباس	٢١٧١
شهدت مع رسول الله ﷺ الفتح وأقام	عمران بن حصين	٢٠١١٩
شهدت مع رسول الله ﷺ فتح خيبر	أبو ليلى	١٩٢٦٨
شهدت مع سادتي خيبر فأمر	عمير مولى آبي اللحم	٢٢٢٨٧
شهدت مع مصعب بن الزبير	أبو يعقوب الخياط	١١٠٧٤
شهدت مع نبي الله ﷺ يوم	أبو عقبة	٢٢٨٨٢
شهدت مع النبي ﷺ العيد	جندب بن سفيان	١٩٠٢٠
شهدت مع النبي ﷺ يوم	جابر	١٤٤٧٤
شهدت معاوية سأل زيد بن أرقم	إياس بن أبي رملة الشامي	١٩٥٣٣
شهدت المغيرة بن شعبة خرج	علي بن ربيعة	١٨٣٨٨
شهدت مع رسول الله ﷺ مجلساً	سهل بن سعد	٢٣٢١٤
شهدت من المقداد	عبد الله	٣٦٩٨
شهدت النبي ﷺ أكثر	جابر بن سمرة	٢١١٤٣
شهدت النبي ﷺ صلى	ابن عباس	٣٠٦٥
شهدت النبي ﷺ في يوم	جابر	١٥١٥١
شهدت النبي ﷺ بعرفة	رجل عن عمه	٢٤٠٤٤
شهدت النبي ﷺ نفل الثلث	ابن مسلمة	١٧٦٠٢
شهدت وليمتين من نساء رسول الله	أنس	١١٩٧٥
شهدت اليرموك وعلينا خمسة أمراء	عياض الأشعري	٣٤٤
شهدت يوماً خطبة لسمرة	ثعلبة بن عباد العبدي	٢٠٤٤٠
شهدت الإفاضتين مع رسول الله ﷺ	الفضل بن العباس	١٨٠٢
شهدته عليه الصلاة والسلام	أنس	١٣٥٥٦
شهدنا ابنة لرسول الله ﷺ	أنس	١٢٣٠٠ _ ١٣٤١٦
شهدنا مع رسول الله ﷺ يوم	أبو هريرة	٨٤٧٦
شهر الله الذي تدعونه المحرم	أبو هريرة	٨٠١٣
الشهر إلى الشهر ـ يعني رمضان	أبو هريرة	٧١٢٩
الشهر تسع وعشرون	أنس	١٣١٠٢
الشهر تسع وعشرون	عائشة	٢٤٥٥١

الشهر تسع وعشرون	رجل من بني تميم	٢٦٥٩٥
الشهر تسع وعشرون	ابن عمر	٤٦١١ ـ ٤٨٦٦ ـ ٤٩٨١ ـ ٥١٨٢ ـ ٥٤٥٣ ـ ٥٤٨٤ ـ ٢٤٧٥١
الشهر تسعة وعشرون	أبو هريرة	٧٩٥٠
الشهر هكذا	أبو بكرة	٢٠٧٠٤
الشهر هكذا	ابن عمر	٤٨١٥ ـ ٥٠١٧ ـ ٥٠٣٩ ـ ٥١٣٧ ـ ٥٥٣٦ ـ ٦٠٤١ ـ ٦٠٧٤ ـ ٦١٢٩
الشهر هكذا	سعد	١٥٩٤ ـ ١٥٩٥ ـ ١٥٩٦
الشهر يكون	ابن عمر	٢٤٧٥١
شهرا عيد لا ينقصان	أبو بكرة	٢٠٧٥٣ ـ ٢٠٧٨٥
شهران لا ينقصان	أبو بكرة	٢٠٦٧٠ ـ ٢٠٧٥٩
الشهوة الخفية أن يصبح أحدهم	شداد	١٧٢٥٠
الشهيد في الجنة	حسناء عن عمها	٢٠٨٥٩
الشؤم سوء الخلق	عائشة	٢٥٠٥٤
الشؤم في ثلاث: الفرس والمرأة	عبدالله بن عمر	٤٥٤٣ ـ ٤٩٢٧
الشؤم في ثلاثة: في المرأة	ابن عمر	٦٤٠٥
الشؤم في الدار، والمرأة، والفرس	ابن عمر	٦٠٩٥
الشؤم في الفرس	عبد الله بن عمر	٥٩٦٣ ـ ٦١٩٦
الشباع حرام	أبو سعيد	١١٢٥٥
الشيخ على حب اثنين	أبو هريرة	٨١٩٦
الشيخ والشيخة إذا زنيا	زيد بن ثابت	٢١٩٣٢
الشيخ يكبر ويضعف جسمه	أبو هريرة	٨٤٠٣ ـ ٨٤٥٣
شيطان يتبع شيطانة	أبو هريرة	٨٥٢٤

حرف الصاد

صاحب الحرق شهيد	جابر بن عتيك	٢٤١٥٤
صاحب الحمار أحق بصدر حماره	قيس بن سعد	٢٤٣٤٥
صاحب الدابة أولى بصدرها	قيس	١٥٥٥٧
صارت صفية لدحية في قسمه	أنس	١٢٢٦٦ _ ١٣٠٥٤
صالح النبي ﷺ أهل مكة	البراء بن عازب	١٨٧٤٤
صام رجل منا ونحن مع رسول الله ﷺ	جابر	١٤٥٨٤
صام رسول الله ﷺ يوم فتح مكة	ابن عباس	٢١٨٥ _ ٣٢٧٩
الصائم إذا أكل عنده	أم عمارة	٢٧٦٠٠
الصائم لا ترد دعوته	أبو هريرة	١٠١٨٦
الصائم المتطوع أمير نفسه	أم هانىء	٢٧٤٣١
الصبح أربعاً	مالك بن بحينة	٢٣٣٠٩ _ ٢٣٣١٦
صبح رسول الله ﷺ خيبر بكرة	أنس	١٢٦٩٩
صبح النبي ﷺ خيبر بكرة	أنس	١٢١١٠
صبح نبي الله ﷺ خيبر	أبو طلحة	١٦٤٥٩ _ ١٦٤٦٤ _ ١٦٤٦٥
صبحتكم الساعة	جابر	١٤٣٨٦
الصبحة تمنع الرزق	عثمان بن عفان	٥٣٣
الصبر ضياء	أبو مالك الأشعري	٢٣٢٩٠ _ ٢٣٢٩٦
صبوا عليّ فعقلت	جابر	١٤٢٣٥
صبوا عليّ من سبع قرب	عائشة	٢٥٦٩٤ _ ٢٦٤٣٩
صبوا عليه الماء صبا	عائشة	٢٤٦٩٦
صحبت أبا الدرداء أتعلم منه	يوسف بن عبد الله بن سلام	٢٨٠٤٥
صحبت ابن عمر إلى المدينة	مجاهد	٤٥٩٩
صحبت ابن عمر من المدينة	عبد الرحمٰن	٥٠٤٧
صحبت أنس بن مالك في سفينة	عتاباً مولى ابن هرمز	١٣١٤٧
صحبت رسول الله ﷺ	أبو هريرة	٧٩٧٤ _ ١٠١٥٥
صحبت شيخاً من الأنصار	جميل بن زيد	١٦١٢٨

صحبنا عقبة بن عامر في سفر	أبو علي الهمداني	١٧٩٤٨
صحبنا النبي ﷺ وسمعناه يقول	النعمان بن بشير	١٨٥٩٤
الصحة لمن اتقى الله خير من الغنى	معاذ بن عبد الله بن خبيب عن أبيه عن عمه	٢٣٥٤٥
الصحة لمن اتقى خير من الغنى	معاذ، عن أبيه، عن عمه	٢٣٦١٦
صدرت مع ابن عمر يوم الصدر	سعيد	٦٠١٦
صدرنا مع رسول الله ﷺ من مكة	رفاعة بن عرابة الجهني	٢٦٣١٧
صدق	أبو سعيد	١١٠١٥ ـ ١١٢١١ ـ ١١٤٠٩ ١١٨٦٣
صدق أبو أيوب	عبد الله بن عمرو	٦٦١٣
صدق أبي	أبي بن كعب	٢١٦١٢
صدق أبي	أبو الدرداء	٢٢٠٧٣
صدق الله ورسوله إنما	بريدة	٢٣٣٨٣
صدق الله وعده ونصر عبده	ابن عمر	٤٧١٧ ـ ٥٢٩٥
صدق الله وكذب بطن أخيك	أبو سعيد	١١١٦٣ ـ ١١٨٩٣
صدق بذلك رؤياك فسجد	خزيمة بن ثابت	٢٢٢٢٧
صدق رؤياك فسجد على جبهة	عمارة بن خزيمة	٢٢٢٢٩
الصدق طمأنينة، وإن الكذب ريبة	الحسن	١٧٢٧
صدق عمر	ابن عباس	٢٢٠٦
صدق، فأمرني أن أعتد	فاطمة بنت قيس	٢٧٨٧٥
صدق فقال النبي ﷺ	فاطمة بنت قيس	٢٧٨٧٩
صدق، قال: فمن خلق السماء؟	أنس	١٢٤٨٤ ـ ١٣٠٤٢
صدق ليس لك عليهم نفقة	فاطمة بنت قيس	٢٨٧٧٧
الصدق وإذا صدق العبد بر	عبد الله بن عمرو	٦٦٤١
صدق والذي نفسي بيده لا تقوم	أبو سعيد الخدري	١١٨١٤
صدق، وقال: والشمس	ابن عباس	٢٣١٤
صدقت	سلمة بن الأكوع	١٦٦١٧
صدقت والذي نفسي بيده	عائشة	٢٦٢٢٥
صدقت وهي كذوب	أبو أيوب	٢٣٩٩٠
صدقتك على المسكين صدقة	سلمان بن عامر	١٦٣٤١ ـ ١٨٠٢٨
الصدقة	بسر	١٧٩٩٦ ـ ١٧٩٩٨ ـ ١٧٩٩٩
الصدقة برهان	أبو مالك الأشعري	٢٣٢٩٠ ـ ٢٣٢٩٦
صدقة تصدق الله بها عليكم	عمر	١٧٤ ـ ٢٤٤
الصدقة تطفىء الخطيئة	جابر	١٤٤٩٤ ـ ١٥٣٥٨
الصدقة تطفىء الخطيئة	معاذ	٢٢٤٨٤
الصدقة تمنع ميتة السوء	رافع بن مكيث	١٦١٧٧

الصدقة حرام علي محمد	أبو رافع	٢٤٣٦٤
الصدقة على ذي القرابة	سلمان بن عامر الضبي	١٦٣٣٠
الصدقة على المسكين صدقة	سلمان بن عامر الضبي	١٦٣٣١ _ ١٦٣٣٨ _ ١٦٣٣٩ _ ١٦٣٤٢ _ ١٨٠٢٩ _ ١٨٠٣٥ _ ١٨٠٤٢ _ ١٨٠٤٣
الصدقة عن ظهر غنى وابدأ	أبو هريرة	٩١١١
صدقة الفطر على كل مسلم صغير	ابن عمر	٥٩٤٢
الصدقة لا تحل لآل محمد	أبو هريرة	٧٧٤٤
الصدقة لا تحل لنا	أبو رافع	٢٤٣٧٤
الصدقة نور	عبد الرحمٰن	٢٣٢٩٧
الصرعة كل الصرعة	رجل	٢٣٥٠٣
صرفت عند طلحة بن عبيد الله ورقاً بذهب	مالك بن أوس بن الحدثان	٢٣٨
صعد رسول الله ﷺ البيت وبلال	ابن عمر	٢٤٤١٨
صعد رسول الله ﷺ يوماً الصفا	ابن عباس	٢٥٤٤
صعدت غرفة فأخذت تمرة فلكتها	الحسين بن علي	١٧٣١
الصعلوك كل الصعلوك	رجل	٢٣٥٠٣
الصعود جبل من نار	أبو سعيد	١١٧٣٥
صغارهم دعاميص الجنة	أبو هريرة	١٠٣٣٠ _ ١٠٣٣٦ _ ١٠٦٢٨.
الصف المقدم على مثل صف الملائكة	أبي بن كعب	٢١٥٨٧
صففنا يوم بدر، فبدرت منا	أبو أيوب	٢٣٩٦٣ _ ٢٣٩٦٥
صل بـ ﴿الشمس وضحاها﴾	بريدة	٢٣٣٩٦
صل رسول الله ﷺ صلاة فجهر	أبو هريرة	١٠٣٢٣
صل رسول الله ﷺ في	أبو سعيد	١١٠٨٨
صل ركعتين	جابر	١٤٤٨٥
صل الصلاة لمواقيتها	عبد الله بن مسعود	٣٩٩٨
صل الصلاة لميقاتها، فإن أدركت	أبو ذر	٢١٦٣١
صل الصلاة لوقتها	أبو ذر	٢١٧١٧ _ ٢١٧٥٣ _ ٢١٧٥٨ _ ٢١٨١٠ _ ٢١٨١١ _ ٢١٨٣٣
صل فإن في الصلاة شفاء	أبو هريرة	٩٢٢٩
صل قائماً، فإن لم تستطع	عمران بن حصين	٢٠٠٥٧
صل كذا وكذا وصم فإذا غابت	عدي بن حاتم	١٩٥٩٣
صل معنا هذين، فأمر بلال	بريدة	٢٣٣٤٣
صل معي، فصلى	جابر	١٤٨٥٠
صل ها هنا فسأله فقال	جابر	١٤٩٨١
صلاتان لم يتركهما النبي ﷺ سراً	عائشة	٢٥٧٧
صلاتك قاعداً على النصف	عمران بن حصين	٢٠١٢٨

صلاة الأضحى ركعتان، وصلاة	عمر	٢٥٧
الصلاة إلى الصلاة التي قبلها	أبو هريرة	١٠٥٨٤
الصلاة أمامك	أسامة بن زيد	٢٢٠٨٥ ـ ٢٢٠٩٢ ـ ٢٢١٠٣ ـ ٢٢١٠٤ ـ ٢٢١٥٨ ـ ٢٢١٧٥
صلاة الأوابين إذا رمضت الفصال	زيد بن أرقم	١٩٤٧٨
الصلاة برهان	عبد الرحمٰن	٢٣٢٩٧
الصلاة ثم قال: مه قال: الصلاة	عبد الله بن عمرو	٦٦٠٢
صلاة الجالس على النصف	عبد الله بن عمرو	٦٨٠٣
صلاة الجالس على النصف من صلاة القائم	عائشة	٢٤٨٣١
الصلاة جامعة، فاجتمع الناس	فاطمة بنت قيس	٢٧٦٤٣ ـ ٢٧٨٩٤
الصلاة جامعة قال: فأتيت رسول الله	أبو كبشة	١٨١٩٢
صلاة الجماعة أفضل من صلاة	أبو هريرة	١٠٣١٠
صلاة الجماعة تفضل	ابن عمر	٥٣٣٢ ـ ٥٧٧٩ ـ ٥٩٢١
صلاة الجماعة تفضل صلاة الفذ	أبو سعيد الخدري	١١٥٤١ ـ ١١٥٥٠
الصلاة جماعة، فبلغ ذلك	عبد الله بن عمرو	٥٦٧٨
صلاة الجمع تفضل صلاة	أبو هريرة	١٠٧٥٣
صلاة الجمعة ركعتان، تمام غير	عمر	٢٥٧
صلاة الجميع تعدل خمساً	أبو هريرة	١٠٣٠٤
صلاة الجميع تفضل	عبد الله بن مسعود	٣٥٦٧
صلاة الرجل جالساً مثل نصف	عائشة	٢٦٤٢٨
صلاة الرجل في بيته	عمر	٨٦
صلاة الرجل في جماعة	أبو هريرة	٧٤٢٤ ـ ١٠١٥٨
صلاة الرجل مع الرجلين أزكى	أبي بن كعب	٢١٥٨٧
صلاة الرجل قاعداً على النصف	عمران بن حصين	٢٠١٤١
صلاة السفر ركعتان	عمر	٢٥٧
الصلاة الصلاة	علي	٥٨٥
الصلاة الصلاة	أم سلمة	٢٧٠١٦ ـ ٢٧١٩٣ ـ ٢٧٢١٩ ـ ٢٧٢٦٣
صلاة على إثر صلاة لا لغو بينهما	أبو أمامة	٢٢٦٦٠
الصلاة على ظهر الدابة	أبو موسى	١٩٩٣٨
الصلاة على وقتها	عبد الله	٣٨٩٠ ـ ٤١٨٥
صلاة الفطر ركعتان	عمر	٢٥٧
الصلاة في الثوب الواحد سنة	أبي بن كعب	٢١٥٩٨
صلاة في الجميع تزيد على صلاة	ابن عمر	٤٦٧٠
الصلاة في جوف الليل	أبو هريرة	٨٠١٣ ـ ٨٣٤٠
صلاة في دبر صلاة	أبو أمامة	٢٢٦٢٩

الصلاة في الرحال	ابن عمر	٥٣٠٢
الصلاة في الرحال	سمرة	٢٠٣٥٢ ـ ٢٠٤٣٢ ـ ٢٠٤٧٤ ـ ٢٠٥٢٤
الصلاة في الرحال	أسامةبن عمير	٢٠٩٧٦ ـ ٢٠٩٨٧ ـ ٢٠٩٩٥
الصلاة في السفر ركعتين	ابن عمر	٤٨٦١
صلاة في المسجد الحرام	جابر	١٤٧٥٠ ـ ١٥٣٤٤
صلاة في مسجدي	أبو هريرة	٧٢٥٢ ـ ٧٤٧٥ ـ ٧٧١٩ ـ ٧٧٢٠ ـ ٧٧٢٥ ـ ٩٠٠٠ ـ ٩١٤٢ ـ ١٠٠١٠ ـ ١٠٠١٦ ـ ١٠٠٤٥ ـ ١٠٢٨٠ ـ ١٠٣٠٤ ـ ١٠٤٨٠ ـ ١٠٨٤٩
صلاة في مسجدي	جابر	١٤٧٥٠ ـ ١٥٣٤٤
صلاة في مسجدي هذا أفضل	عبد الله بن الزبير	١٦٢١٦
صلاة في مسجدي هذا أفضل	جبير بن مطعم	١٦٨٥١
صلاة في مسجدي هذا أفضل	ميمونة	٢٧٣٧٢
صلاة فيه أفضل من ألف صلاة	ميمونة	٢٧٣٦٣ ـ ٢٧٣٧٤
صلاة في مسجدي هذا خير من ألف صلاة	سعد بن أبي وقاص	١٦٠٥
صلاة القاعد على النصف	عبد الله بن عمرو	٦٨٠٨ ـ ٦٨٩٤
صلاة القاعد على النصف	عائشة	٢٤٨٢٩ ـ ٢٤٩٣٠ ـ ٢٦٣٧٤ ـ ٢٦٣٧٥ ـ ٢٦٣٧٦
صلاة القاعد نصف صلاة القائم	أنس	١٢٤٢٢ ـ ١٣٥٥١
صلاة القاعدة على النصف	السائب	١٥٥٨٦
الصلاة قربان	جابر	١٤٤٩٤ ـ ١٥٣٥٨
الصلاة لأول وقتها	أم فروة	٢٧٦٤٤ ـ ٢٨٠٢٤
الصلاة لميقاتها	ابن مسعود	٤٣١٢
صلاة الليل	ابن عمر	٤٨٤٨ ـ ٤٨٧٨ ـ ٤٩٨٧ ـ ٥٠٣٢ ـ ٥٣٤١ ـ ٥٣٩٩ ـ ٥٤٥٤ ـ ٥٤٨٣ ـ ٥٥٠٣ ـ ٥٥٣٧ ـ ٥٥٤٩ ـ ٦٠٠٨ ـ ٦١٧٦ ـ ٦٢٥٨ ـ ٦٣٥٥ ـ ٦٤٣٩
صلاة الليل مثنى مثنى	عمرو بن عبسة	١٩٦٧٦ ـ ١٩٦٧٨
صلاة الليل مثنى مثنى	المطلب	١٧٦٦٧
صلاة الليل والنهار مثنى	ابن عمر	٤٧٩١ ـ ٥١٢٢
الصلاة مثنى مثنى	الفضل بن عباس	١٧٩٩ ـ ١٧٦٦٦

الصلاة مثنى مثنى	المطلب	١٧٦٦٤ ـ ١٧٦٦٥ ـ ١٧٦٦٩ ـ ١٧٦٧٠
صلاة مع الإمام أفضل	أبو هريرة	٧٦٨١ ـ ١٠٨٥٤
صلاة المغرب وتر	ابن عمر	٤٨٤٧ ـ ٤٩٩٢ ـ ٥٥٤٩ ـ ٦٤٢١
الصلاة مقبولة حتى تصلي الصبح	مرة	١٨٢٢٤
الصلاة المكتوبة إلى الصلاة	أبو هريرة	٧١٢٩
الصلاة نور	أبو مالك الأشعري	٢٢٢٩٠ ـ ٢٣٢٩٦
الصلاة الوسطى صلاة العصر	سمرة بن جندب	٢٠٣٩١ ـ ٢٠٤١٧
صلاة الوسطى صلاة العصر	سمرة	٢٠٥١٩
الصلاة، وصلى ركعتين، ثم قال	سعيد بن جبير	٤٤٥٩
الصلاة، وما ملكت أيمانكم	أنس	١٢١٩٣
الصلاة يا أهل البيت	أنس	١٣٧٦٤ ـ ٢٤٠٨٦
الصلاة اليوم ـ أو الجمعة	أسامة بن عُمير	٢٠٥٤٦
الصلح جائز بين المسلمين	أبو هريرة	٨٧٧٠
صلة الرحم محبة في الأهل	أبو هريرة	٨٨٥٥
صلوا أربعا فإنا سفر	عمران بن حصين	٢٠١١٢ ـ ٢٠١١٩
صلوا الصلاة لوقتها	المغيرة	١٨٣٨٠
صلوا الصلاة لوقتها	عبادة بن الصامت	٢٣٠٥٧ ـ ٢٤٣٥٣
صلوا على أخ لكم مات	جابر	١٥٠٢٥ ـ ١٥٣٦٦
صلوا على أخ لكم	حذيفة بن أسيد الغفاري	١٦٢٤٥ ـ ١٦٢٤٧
صلوا على أخيكم	أنس	١٣٧٧٢
صلوا على صاحبكم	علي	١١٥٥ ـ ١١٦٥
صلوا على صاحبكم	أبو هريرة	٧٨٨٦ ـ ٨٩٣٧ ـ ٩١٧٤ ـ ٩٨٤٧
صلوا على صاحبكم	أبو قتادة	٢٢٩١٠ ـ ٢٢٩٤٠
صلوا على صاحبكم	زيد بن خالد الجهني	١٧١٥٦ ـ ٢٢٠١٥
صلوا على صاحبكم	سلمة	١٦٦٢٤ ـ ١٦٦٤٢
صلوا على صاحبكم، مات	حذيفة بن أسيد	١٦٢٤٦
صلوا عليّ فإنها زكاة لكم	أبو هريرة	٨٧٥٥
صلوا في بيوتكم	ابن عمر	٤٥١٠ ـ ٦٠٤٥
صلوا في بيوتكم	زيد بن خالد الجهني	٢٢٠١٧
صلوا في الرحال	مؤذن رسول الله ﷺ	٢٣٥٢٨
الصلاة في الرحال	أسامة بن عُمير	٢٠٩٧٦
صلوا في الرحال	أسامة بن عُمير	٢٠٩٨٧
صلوا في رحالكم	أسامة بن عُمير	٢٠٩٧٨

صلوا في رحالكم	رجل من ثقيف	٢٣٥٥٤
صلوا في رحالكم	نعيم بن النحام	١٨٠٩٨
صلوا في رحالكم	ابن عمر	٤٤٧٧
صلوا في رحالكم	عمرو بن أوس	١٥٥١٢
صلوا في مرابض الغنم	أبو هريرة	٩٨٢٤ ـ ١٠٣٧٠ ـ ١٠٦١٩ ـ ١٧٤٨٤
صلوا في مرابض الغنم	عبد الله بن مغفل	١٦٩٢٢ ـ ٢٠٨٤٧
صلوا في المسجد	عمر	٢١٧
صلوا فيها فإنها بركة	البراء بن عازب	١٨٧٣٧
صلوا قبل المغرب ركعتين	عبد الله بن مغفل	٢٠٨٢٦
صلوا ما أدركتم واقضوا ما سبقكم	أبو هريرة	٨٩٩٩
صلوا المغرب لفطر الصائم	أبو أيوب	٢٣٩٧٧
صلوا واجتهدوا	زيد بن خارجة	١٧١٤
الصلوات الخمس والجمعة إلى الجمعة	أبو هريرة	٩١٨٦ ـ ٩٣٤٥
الصلوات لوقتها وبر الوالدين	عبد الله بن مسعود	٤٢٨٤
صلى أبو موسى بأصحابه	أبو مجلز	١٩٩٩٨
صلي أمك	أسماء	٢٧٤٧٨
صلى بأصحابه في بيته	جابر	١٤٨٥٩
صلى بنا أولنا رسول الله ﷺ صلاة	أبي بن كعب	٢١٥٩١
صلى بنا رسول الله ﷺ إحدى	أبو هريرة	٤٩٥١
صلى بنا رسول الله ﷺ أكثر	حارثة بن وهب الخزاعي	١٨٩٣٨
صلى بنا رسول الله ﷺ بالأبطح	أبو جحيفة	١٨٩٥٣
صلى بنا رسول الله ﷺ تطوّعا	أنس	١٢٦٥٣
صلى بنا رسول الله ﷺ ذات	أبو سعيد	١١٨٩٩
صلى بنا رسول الله ﷺ الصبح	إيماء	١٦٦٨٦
صلى بنا رسول الله ﷺ الصبح	عبد الله بن السائب	١٥٤٧٠ ـ ١٥٤٧٥
صلى بنا رسول الله ﷺ الصبح	عرباض	١٧٢٧٥
صلى بنا رسول الله ﷺ الصبح	عبادة بن الصامت	٢٣١٢٥ ـ ٢٣١٢٦
صلى بنا رسول الله ﷺ صلاة ثم أقبل	أبو هريرة	٧٣٤٥
صلى بنا رسول الله ﷺ صلاة ثم قال	عبد الله بن قيس	١٩٧١٧
صلى بنا رسول الله ﷺ صلاة الخوف	عبد الله	٣٥٦١
صلى بنا رسول الله ﷺ صلاة الصبح	جابر بن سمرة	٢١٣١٩
صلى بنا رسول الله ﷺ صلاة الصبح	أبي	٢١٥٨٩
صلى بنا رسول الله ﷺ صلاة الصبح	أبو زيد الأنصاري	٢٣٢٧٦
صلى بنا رسول الله ﷺ صلاة الظهر	أبو موسى	١٩٩٣٩
صلى بنا رسول الله ﷺ صلاة العصر	أبو هريرة	٩٩٢٧

صلى بنا رسول الله ﷺ صلاة العصر	أبو سعيد الخدري	١١٦٠٨
صلى بنا رسول الله ﷺ صلاة العصر	أبو بصرة الغفاري	٢٧٧٦٧
صلى بنا رسول الله ﷺ صلاة الغداة	عبادة بن الصامت	٢٣٠٧٠
صلى بنا رسول الله ﷺ صلاة الفجر	جابر بن سمرة	٢١٣١٢
صلى بنا رسول الله ﷺ صلاة الفجر	أبيّ	٢١٥٩٥
صلى بنا رسول الله ﷺ صلاة فقرأ فيها	أبو روح	١٥٩٦٧
صلى بنا رسول الله ﷺ صلاة نظن أنها العصر	ابن بحينة	٢٣٣٠٨
صلى بنا رسول الله ﷺ صلاة يجهر فيها	أبو هريرة	٧٨٢٠
صلى بنا رسول الله ﷺ صلاة يظن أنها	أبو هريرة	٧٢٦٨
صلى بنا رسول الله ﷺ الظهر	أبو هريرة	٩٧٩٥
صلى بنا رسول الله ﷺ الظهر	أنس	١٣٥٢٢
صلى بنا رسول الله ﷺ الظهر ثم	ضمرة	٢٤٣٧٦
صلى بنا رسول الله ﷺ الظهر ثم	الزبير	٢١٣٩٦
صلى بنا رسول الله ﷺ فإما زاد	عبد الله	٤٠٣٢
صلى بنا رسول الله ﷺ فرأى	النعمان بن بشير	١٨٦٢٦
صلى بنا رسول الله ﷺ فقرأ	عبادة بن الصامت	٢٣٠٤٧ ـ ٢٣١٢٦
صلى بنا رسول الله ﷺ فلما قرأ	وائل	١٩٠٥٩
صلّى بنا رسول الله ﷺ فنهض	المغيرة	١٨٤٠٣
صلّى بنا رسول الله ﷺ في بيت أم سليم	أنس	١٢٥٠٣ ـ ١٣٤٠٠
صلّى بنا رسول الله ﷺ في بيته	أم الفضل بنت الحارث	٢٧٤٠٨
صلى بنا رسول الله ﷺ في العيدين	جابر	١٤٣٨٠
صلى بنا رسول الله ﷺ في كسوف	سمرة بن جندب	٢٠٤٢٢ ـ ٢٠٥٣٢
صلى بنا رسول الله ﷺ في واد	أبو بصرة الغفاري	٢٧٧٦٩
صلى بنا رسول الله ﷺ المغرب	عقبة	١٧٤٢٥
صلى بنا رسول الله ﷺ يوم	جابر	١٤٥٢٥
صلّى بنا رسول الله ﷺ يوماً فانصرف	علي بن أبي طالب	٧٧٧
صلّى بنا سعيد بن جبير فجمع المغرب	الحكم	٢٥٣٤
صلّى بنا علقمة الظهر	إبراهيم بن سويد	٤١٦٩
صلى بنا عمّار صلاة فأوجز فيها	أبو مجلز	١٨٥١٥
صلّى بنا عمر بجمع الصبح ثم وقف	عمرو بن ميمون	٨٤
صلّى بنا معاوية بن أبي سفيان	عبد الله بن الحارث بن نوفل	٢٧٣٧٦
صلى بنا المغيرة بن شعبة فلما صلى	زياد بن علاقة	١٨٣٤٦
صلى بنا النبي ﷺ الصبح	زيد بن خالد	١٧١٦١
صلى بنا النبي ﷺ صلاة الخوف	أبو بكرة	٢٠٧٧١
صلى بنا النبي ﷺ الفجر	أبيّ بن كعب	٢١٤٥٨
صلى بنا النبي ﷺ يوم النحر	جابر	١٤٨١٨

صلى بنا يزيد بن أبي كبشة العصر	مسرة بن سعيد	٤٥١
صلى رجل خلف النبي ﷺ	أبو سعيد	١١٤٠٧
صلى رسول الله ﷺ إحدى صلاتي	أبو هريرة	٧٢٠٠ _ ٧٣٧٠
صلى رسول الله ﷺ بأصحابه الظهر	أبو سعيد الخدري	١١٨٣٠
صلى رسول الله ﷺ بالناس صلاة	عائشة	٢٦٨٨٦
صلى رسول الله ﷺ بالناس يوم فطر	ابن عباس	٣٦٠٥
صلى رسول الله ﷺ بذي الحليفة	ابن عباس	٣١٤٩
صلى رسول الله ﷺ بمنى ركعتين	عبد الله بن عمر	٦٢٥٦
صلى رسول الله ﷺ ثم خطب، وأبو بكر	ابن عباس	٢٥٧٤ _ ٣٢٢٧
صلى رسول الله ﷺ ثمانياً جميعاً وسبعاً	ابن عباس	٢٤٦٥
صلى رسول الله ﷺ حين سافر	ابن عباس	٢٢٦٢ _ ٣٢٦٨
صلى رسول الله ﷺ خلف أبي بكر	أنس بن مالك	١٣٥٩١
صلى رسول الله ﷺ خلف أبي بكر قاعداً	عائشة	٢٥٧٧١
صلى رسول الله ﷺ خمساً، الظهر أو العصر	عبد الله بن مسعود	٣٩٨٣
صلى رسول الله ﷺ ذات ليلة صلاة	عبد الله بن عمر	٥٦١٧
صلى رسول الله ﷺ الصبح بغلس	أنس	١٢٩٧١
صلى رسول الله ﷺ الصلاة بمنى	أنس	١٢٥٠٦
صلى رسول الله ﷺ صلاة الخوف	ابن عمر	٦٣٥١ _ ٦٤٣١
صلى رسول الله ﷺ صلاة الخوف	أبو عياش الزرقي	١٦٦٩٨
صلى رسول الله ﷺ صلاة الخوف	ابن عباس	٢٠٦٣ _ ٣٣٦٤ _ ٢١٩٢٨ _ ٢٣٦٥٦
صلى رسول الله ﷺ صلاة الصبح	خريم	١٩١٠٥
صلى رسول الله ﷺ صلاة الصبح	أبي بن كعب	٢١٥٨٩
صلى رسول الله ﷺ صلاة الظهر	أنس	١٢٤٣٩ _ ١٢٤٤٠ _ ١٣٦٠٦ _ ١٤١٣٣
صلى رسول الله ﷺ صلاة الظهر	عمران بن حصين	٢٠١٣٠
صلى رسول الله ﷺ صلاة فأحسن فيها	معاذ بن جبل	٢٢٤٧٦
صلى رسول الله ﷺ صلاة	عبد الله	٣٦٠٢ _ ٣٩٧٥ _ ٤١٧٣
صلى رسول الله ﷺ الضحى	علي	١٢٥٢
صلى رسول الله ﷺ ضحى	عتبان بن مالك	١٦٥٩٣
صلى رسول الله ﷺ الظهر	ابن عباس	٣٢٤٤
صلى رسول الله ﷺ الظهر أو العصر	أبو هريرة	٧٦٥٣ _ ٧٨٠٧
صلى رسول الله ﷺ الظهر أو العصر	عمران بن حصين	٢٠٢٠٢
صلى رسول الله ﷺ الظهر بذي	ابن عباس	٢٥٢٨
صلى رسول الله ﷺ الظهر بالمدينة	أنس	١٣٨٦٧ _ ١٥١٠٦
صلى رسول الله ﷺ الظهر فقرأ رجل	عمران بن حصين	٢٠٠٥٣

صلى رسول الله ﷺ الظهر وقعد	أنس	١٢٧٥٧
صلى رسول الله ﷺ العشاء	عائشة	٢٥٧٢٤
صلى رسول الله ﷺ العصر	أم سلمة	٢٧٢١٣
صلى رسول الله ﷺ على ابن الدحداح	جابر بن سمرة	٢١٢٠٠
صلى رسول الله ﷺ على ابنه إبراهيم	البراء بن عازب	١٨٦٩١
صلى رسول الله ﷺ على حصير	أبو سعيد	١١٠٨٧
صلى رسول الله ﷺ على السكون	عمرو بن عبسة	١٩٦٧٣
صلى رسول الله ﷺ على الصف	العرباض	١٧٢٩٤
صلى رسول الله ﷺ على ميت	عوف بن مالك	٢٤٥٠١
صلى رسول الله ﷺ العيد ثم خطب	ابن عباس	٢١٧٣ ـ ٢١٧٤
صلى رسول الله ﷺ الفجر	رجل	٢٣٤٦٠
صلى رسول الله ﷺ الفجر بمنى	يزيد	١٧٦١٤
صلى رسول الله ﷺ الفجر ثم سلم	عبد الله بن عمر	٥٤١٠
صلى رسول الله ﷺ في البيت	ابن عمر	٥٠٦٥
صلى رسول الله ﷺ في البيت	أسامة بن زيد	٢٢١٠٢
صلى رسول الله ﷺ في بيته	عائشة	٢٥٦٦٤
صلى رسول الله ﷺ في بيتي	عائشة	٢٤٩٦٠
صلى رسول الله ﷺ في خميصة	عائشة	٢٦١٥٣
صلى رسول الله ﷺ في الكسوف	أسماء بنت أبي بكر	٢٧٥٠٣
صلى رسول الله ﷺ في المدينة	ابن عباس	١٩٢٩
صلى رسول الله ﷺ في المسجد	ابن عمر	٤٩٠٨
صلى رسول الله ﷺ في منزلي	أم هانىء	٢٧٩٣٦
صلى رسول الله ﷺ في نعليه	عمرو بن حريث	١٨٩٤٢
صلى رسول الله ﷺ ليلة فسمع أهل	زيد بن ثابت	٢١٩٣٩
صلى رسول الله ﷺ ليلة فقرأ باية	أبو ذر	٢١٦٥٤
صلى رسول الله ﷺ ليلة في	عائشة	١٦٤٨١
صلى رسول الله ﷺ نحو بيت المقدس	البراء بن عازب	١٨٩١٤
صلى رسول الله ﷺ وأصحابه إلى بيت	ابن عباس	٢٢٥٢ ـ ٣٢٧٠
صلى رسول الله ﷺ وترك آية	مسور بن يزيد الأسدي	١٦٨١٢
صلى رسول الله ﷺ وعليه ثوب	عائشة	٢٤٩١٧ ـ ٢٦٦٦٥
صلى الزبير على عثمان رضي الله عنه	قتادة	٥٤٩
صلى عثمان بمنى أربعاً	يزيد	٣٥٩٣
صلى عمار صلاة فجوز فيها، فسئل؟	أبو مجلز	١٨٥١٤
صلى عمر رضي الله عنه الصبح وهو بجمع	عمرو بن ميمون	٣٥٨
صلي في الحجر	عائشة	٢٤٨٨٨ ـ ٢٥١٢٣
صلى لنا رسول الله ﷺ ركعتين	عبد الله بن بحينة	٢٣٣١٧ ـ ٢٣٣٢٠

صلى لنا رسول الله ﷺ صلاة	زيد بن خالد	١٧١٨٧
صلى لنا رسول الله ﷺ العشاء	عبد الله بن عمر	٦١٤٨
صلى لنا رسول الله ﷺ الفجر	العرباض	١٧٢٧٤
صلى لنا رسول الله ﷺ يوماً	أنس	١٣٤١٥
صلى معاوية بالناس العصر	عبد الله بن الحارث بن نوفل	٢٦٠٢١
صلى الناس؟ فقلنا: لا	عائشة	٢٦٦٦٦
صلى نبي الله ﷺ بالناس يوم فطر	ابن عباس	٢١٦٩
صلى نبي الله ﷺ الغداة ثم قال	أبي بن كعب	٢١٥٩٣
صلى النبي ﷺ بمنى خمس صلوات	ابن عباس	٢٧٠٠
صلى النبي ﷺ بنا يوم النحر	جابر	١٤١٧٦
صلى النبي ﷺ بنا يوما	أنس بن مالك	١٣٧٥٤
صلى النبي ﷺ خلف أبي بكر	أنس	١٣٤٧٨
صلى النبي ﷺ صلاة العشاء	عبد الله بن عمر	٦٠٢٨
صلى النبي ﷺ على امرأة	سمرة	٢٠٤٧٩
صلى النبي ﷺ فقام رجل	بريدة	٢٣٤٣٩
صلى النبي ﷺ نحو بيت المقدس	ابن عباس	٣٣٦٣
صلى هذا الحي من محارب الصبح	قبيصة بن مسعود	٢٣٤٩٧
صليت إلى جنب ابن عمر	عبد الرحمٰن المعاوي	٤٥٧٥
صليت إلى جنب ابن عمر	زياد بن صبيح الحنفي	٥٨٣٦
صليت إلى جنب عبد الله بن عمر قال	عبد الله بن بابي المكي	٥٣٦٠
صليت إلى جنب النبي ﷺ	ابن عباس	٢٧٥١
صليت أنا وعمران	مطرف بن عبد الله بن الشخير	٢٠١٠٠ ـ ٢٠١٩٤
صليت أنا ويتيم كان عندنا في البيت	أنس	١٢١٠
صليت خلف أبي القاسم خليلي	زيد بن أرقم	١٩٥١٥
صليت خلف أبي المليح على جنازة	أبو بكار	٢٧٣٤٨
صليت خلف أبي هريرة	عكرمة ـ مولى ابن عباس ـ	٢٢٥٧
صليت خلف رسول الله ﷺ ثلاث مرات	ابن عمر	٥٩٥٧
صليت خلف رسول الله ﷺ ركعتين	عبد الله	٤٠٣٤
صليت خلف رسول الله ﷺ فسألناه عن	رجل من بني تميم عن أبيه أو عمه	٢٠٣١٨
صليت خلف رسول الله ﷺ فسمعته	عمرو بن حريث	١٨٩٤٤
صليت خلف رسول الله ﷺ فكبر	وائل الحضرمي	١٩٠٦٠
صليت خلف رسول الله ﷺ	أنس	١٢٨٧٦ ـ ١٣٣٧٠ ـ ١٣٩٥٤ ـ ١٤٠٠٢
صليت خلف رسول الله ﷺ	عبد الله بن مغفل	٢٠٨٣٣
صليت خلف زيد بن أرقم على جنازة	عبد الأعلى	١٩٥١٥

صليت خلف زيد بن أرقم على جنازة	عبد العزيز بن حكيم	١٩٥٢٧
صليت خلف شيخ	عكرمة	٢٦٥٦ ـ ٣٢٩٤
صليت خلف عثمان رضي الله عنه العيد	عبد الله بن فروخ	٥٤٢
صليت خلف علي بن أبي طالب	عمران بن حصين	٢٠١٢٢
صليت خلف عيسى مولى لحذيفة	يحيى بن عبد الله الجابر	٢٣٨٤١
صليت خلف النبي ﷺ صلاة الخسوف	ابن عباس	٢٦٧٤
صليت خلف النبي ﷺ عام الفتح	رجل من بني كنانة	١٨٢٢٠
صليت خلف النبي ﷺ المغرب	البراء بن عازب	١٨٧٢٧
صليت خلف النبي ﷺ وأبي بكر	أنس	١٢١٠٨
صليت صلاة خلف علي بن أبي طالب	مطرف	٢٠٢٣٧
صليت الظهر في بيتي ثم خرجت بأباعر	رجل من بني الديل	١٨٠٤٩
صليت العشاء الآخرة	أبو المليح	٢٠٩٨٠
صليت في مسجد بني غفار	رجل من أهل المدينة	١٦٦٨٨
صليت ليلة مع رسول الله ﷺ	عبد الله	٣٩٣٧
صليت مع ابن عمر بجمع	عبد الله بن مالك	٤٥٩٥ ـ ٦٤٠٠
صليت مع أبي هريرة صلاة العتمة	أبو رافع	٧١٤٠
صليت مع أبي هريرة فوق هذا المسجد	نعيم أبي عبد الله المجمر	٩٨٢٩
صليت مع أنس يوم الجمعة	عبد الحميد بن محمود	١٢٣٦٤
صليت مع رسول الله ﷺ بالأبطح	أبو جحيفة	١٨٩٥٤ ـ ١٨٩٥٧
صليت مع رسول الله ﷺ بمنى ركعتين	عبد الله بن مسعود	٣٩٥٣
صليت مع رسول الله ﷺ بمنى	أنس	١٢٤٩١ ـ ١٢٧٤٨
صليت مع رسول الله ﷺ ثمانيا	ابن عباس	١٩١٨
صليت مع رسول الله ﷺ ركعتين	عبد الله بن مسعود	٤٠٠٣
صليت مع رسول الله ﷺ ركعتين	ابن عمر	٦٣٥٢
صليت مع رسول الله ﷺ صلاة العشاء	ابن عمر	٦٢٥٥
صليت مع رسول الله ﷺ الظهر	أنس	١٢١٠٧
صليت مع رسول الله ﷺ العصر	عقبة بن الحارث	١٦٢٥١ ـ ١٩٦٤٦
صليت مع رسول الله ﷺ عيد	جابر	١٤٨٩٨ ـ ٢١١٣٧
صليت مع رسول الله ﷺ فأطال	عبد الله	٣٧٦٦
صليت مع رسول الله ﷺ فصلى ركعتين	أبو ذر	٢١٧٩٢
صليت مع رسول الله ﷺ فكان يقول في	حذيفة	٢٣٦٢٩
صليت مع رسول الله ﷺ في الحضر	ابن عمر	٥٦٣٤
صليت مع رسول الله ﷺ قبل الظهر	ابن عمر	٤٦٦٠
صليت مع رسول الله ﷺ ليلة	حذيفة	٢٣٧٥٩
صليت مع رسول الله ﷺ وأبي بكر	ابن عمر	٤٧٧١
صليت مع رسول الله ﷺ وأبي بكر	أنس	١٢٨٤١ ـ ١٣٩٢٩

صليت مع رسول الله ﷺ وكان	هلب الطائي	٢٢٣٢٧
صليت مع رسول الله ﷺ ومع	أنس	١٣٨٢٠
صليت مع سعد	مصعب بن سعد	١٥٧٠
صليت مع النبي ﷺ بالمدينة	أنس	١٢١٠٣ _ ١٢١٢٢
صليت مع النبي ﷺ بمنى	عبد الله بن مسعود	٣٥٩٣
صليت مع النبي ﷺ بمنى	ابن عمر	٤٥٣٢ _ ٤٦٥٢ _ ٥١٧٨
صليت مع النبي ﷺ ثمانيا	ابن عباس	٣٢٦٥
صليت مع النبي ﷺ ذات ليلة	عبد الله	٣٦٤٦
صليت مع النبي ﷺ ذات ليلة	حذيفة	٢٣٦٥٠
صليت مع النبي ﷺ ركعتين	ابن عمر	٤٥٠٥
صليت مع النبي ﷺ الظهر والعصر	حارثة بن وهب	١٨٩٣٤
صليت مع النبي ﷺ فقال رجل	وائل	١٩٠٦٥
صليت مع النبي ﷺ فقمت إلى	ابن عباس	٣٤٣٧
صليت مع النبي ﷺ فكانت صلاته	جابر بن سمرة	٢١١٧٧
صليت مع النبي ﷺ في بيت أم	أنس	١٣١٤٩
صليت مع النبي ﷺ قال: فعطس	معاوية السلمي	٢٤١٧٢
صليت مع النبي ﷺ وأبي بكر	ابن عمر	٤٧٦١ _ ٤٨٥٨ _ ٥٨٣٧
صليت مع نفر من أصحاب	علي بن بلال الليثي	١٦٥٣٠
صليت معه العيدين فلم	جابر بن سمرة	٢١١٩٦
صليت معه المغرب ثلاثا:	ابن عمر	٤٨٩٣
صليت وراء رسول الله ﷺ ثمانياً	ابن عباس	٣٤٦٧
صليت وقمت مع النبي ﷺ ذات ليلة	عبد الله	٤١٩٨
صلينا الغداة فأتيناه فجلسنا إليه	عبد خير	١٠٢٧ _ ١١٩٨
صلينا مع رسول الله ﷺ صلاة	عبد الله بن عمرو	٦٨٦٠
صلينا مع رسول الله ﷺ صلاة	يزيد بن الأسود	١٧٦١٦
صلينا مع رسول الله ﷺ المغرب	عبد الله بن عمرو	٦٧٥٠
صلينا مع رسول الله ﷺ نحو بيت المقدس	البراء	١٨٧٣٨
صلينا مع علي رضي الله عنه الظهر	النزال بن سبرة	١٣٦٦
صلينا مع عمر بن عبد العزيز الظهر	زيد بن أسلم	١٣٣٨٤
صلينا مع النبي ﷺ ذات ليلة	عبد الله بن عمرو	٦٧٥١ _ ٦٩٤٦
صلينا المغرب مع رسول الله	أبو موسى	١٩٧٩٥
صليها	أسماء	٢٧٥٣٤
صم أحب الصيام إلى الله	عبد الله بن عمرو	٧٠٢٣
صم أفضل الصوم صوم داود عليه السلام	عبد الله بن عمرو	٦٩١٥
صم ثلاثة أيام أو أطعم ستة مساكين	كعب	١٨٢٨٦ _ ١٨٢٩٦
صم ثلاثة أيام أو تصدق بفرق بين ستة	كعب	١٨٣٠٨

صم ثلاثة أيام من كل شهر	أبو عقرب	٢٠٩٣٨ ـ ٢٠٩٣٩
صم صوم نبي الله داود عليه السلام	عبد الله بن عمرو	٦٨٦٧
صم من الشهر ثلاثة أيام	عبد الله بن عمرو	٦٨٦٣
صم من الشهر يوماً قال: قلت:	أبو عقرب	١٩٢٦١
صم من كل شهر ثلاثة أيام	عبد الله بن عمرو	٦٧٦٤ ـ ٦٨٨٠
صم من كل عشرة أيام يوماً	عبد الله بن عمرو	٦٨٧٤ ـ ٧٠٨٧
صم وصل الله	جابر	١٥١٠٢ ـ ١٥١٧١
صم يوماً من كل شهر	أبو عقرب	٢٠٩٣٨ ـ ٢٠٩٣٩
صم يوماً ولك	عبد الله بن عمرو	٦٨٧٧ ـ ٦٩١٥ ـ ٦٩٥١
صمت سرر هذا الشهر	عمران بن حصين	٢٠١٨٩
صمت مع رسول الله ﷺ	عائشة	٢٥٠٢٣
صمنا مع رسول الله ﷺ رمضان	أبو ذر	٢١٧٤٩ ـ ٢١٧٧٨
صنع بعض عمومتي	أنس	١٢١٢٧ ـ ١٢٣٢٨
صنع لرسول الله ﷺ شاة	أبو رافع	٢٤٣٦٠
صنعت سفرة رسول الله ﷺ	أسماء	٢٧٤٦٧
صنعت سيفي على سيف	سمرة	٢٠٤٩٢
صنعنا لرسول الله ﷺ فخارة	جابر	١٤٦٣٥
صنفان من أمتي من أهل النار	أبو هريرة	٩٦٧٨
صنفان من أهل النار لا أراهما بعد	أبو هريرة	٨٦٥٠
صواحب يوسف	عائشة	٢٦١٨٢
صوت أبي طلحة في الجيش	أنس	١٣٧٨١
صوم ثلاثة أيام أو إطعام ستة	كعب	١٨٢٨٩
صوم ثلاثة أيام من كل شهر	أبو قتادة	٢٢٩٠٤
الصوم جنة	جابر	١٥٣٥٨
الصوم جنة	أبو هريرة	٨٠٤٥ ـ ٩٣٥٢ ـ ٩٧١٢ ـ ٩٩٤٨ ـ ١٠١٧٨ ـ ١٠٢٢٢ ـ ١٠٥٥٩
الصوم جنة	أبو عبيدة	١٦٩٠ ـ ١٧٠٠
الصوم جنة	عثمان بن أبي العاص	١٨٠٦٩
الصوم جنة	جابر	١٤٤٩٤
الصوم جنة	معاذ بن جبل	٢٢٤١٨ ـ ٢٢٤٨٤
صوم الدهر وإفطاره	قرة	٢٠٦٤٢
صوم شهر الصبر وثلاثة أيام	أبو هريرة	٧٥٦٧ ـ ٨٩٧٤ ـ ١٠٦٧٣
صوم شهر الصبر	أبو ذر	٢١٦٩٢
صوم شهر الصبر	الأعرابي	٢٣٤٥٨ ـ ٢٣٤٦٦
صوم عاشوراء	أبو قتادة	٢٢٩٠٢ ـ ٢٢٩٩٠

صوم عرفة بصوم سنتين	أبو قتادة	٢٢٩٩٠
الصوم في الشتاء الغنيمة الباردة	عامر بن مسعود	١٩١٦٧
الصوم لي وأنا أجزي به	عبد الله بن مسعود	٤٢٥٥
الصوم لي وأنا أجزي به	أبو هريرة	٧١٩٤ ـ ٩٣١١ ـ ٩٣٥٢
الصوم لي وأنا أجزي به	أبو سعيد	١١٣٧٩
الصوم نصف الصبر	رجل من بني سليم	١٨٤٧٦ ـ ٢٣٤٦١ ـ ٢٣٥٢٧
الصوم نصف الصبر	جري	٢٣٤٨٧
الصوم نصف الصبر	شيخ من بني سليم	٢٣٥٤٧
صوم يوم عاشوراء	أبو قتادة	٢٢٩٥٨
صوم يوم عرفة	أبو قتادة	٢٢٩٠٢ ـ ٢٢٩٥٨
صوموا لرؤيته	ابن عباس	١٩٣١ ـ ١٩٨٥ ـ ٢٣٣٥
صوموا لرؤيته وأفطروا	طلق	١٦٤٠٣
صوموا لرؤيته وأفطروا لرؤيته	أبو هريرة	٩٤٥٣ ـ ٩٥٥١ ـ ٩٦٥٢ م ـ ٩٨٥٢ ـ ٩٨٨٦ ـ ١٠٠٦٢ ١٠٤٥٥ م
صوموا لرؤيته وأفطروا لرؤيته	أصحاب رسول الله ﷺ	١٩١٠١
صوموا الهلال لرؤيته، وأفطروا	أبو هريرة	٩٣٦٥
صوموا ولا تفطروا حتى تكملوا العدة	ربعي عن بعض أصحاب الرسول ﷺ	١٩٠٣٠
صوموا الهلال لرؤيته	أبو بكرة	٢٠٧٠٤
صوموا يوم عاشوراء	ابن عباس	٢١٥٤
صوموه أنتم	أبو موسى	١٩٩٠٥
صومي	ابن عباس	١٨٦١
صيام ثلاثة أيام من	قرة	٢٠٦٣٥
صيام ثلاثة أيام من الشهر	رجل من بني أقيش	٢١٠١٨
صيام ثلاثة أيام من كل شهر	معاوية	١٥٦٧٩
الصيام جنّة	عثمان بن أبي العاص	١٦٣٨١ ـ ١٦٣٨٧ ـ ١٨٠٦٢
الصيام جنة	أبو هريرة	٧٤٨٤ ـ ٧٦٧٩ ـ ٨١١٣ ـ ٩٢١٤ ـ ١٠٧٠٣
صيام حسن ثلاثة أيام من	عثمان بن أبي العاص	١٨٠٦٣ ـ ١٨٠٧٠
صيام حسن صيام ثلاثة أيام	عثمان بن أبي العاص	١٦٣٨٨
صيام عاشوراء يكفر سنة	أبو قتادة	٢٢٨٩٧
صيام عرفة يكفّر السنة والتي تليها	أبو قتادة	٢٢٨٩٧
الصيام لي وأنا أجزي به	أبو هريرة	٨١١٤ ـ ١٠٧٠٤
الصيام والقرآن يشفعان للعبد	عبد الله بن عمرو	٦٦٢٦
صيد البر لكم حلال	جابر	١٤٩٥٥

حرف الضاد

الضاحك في الصلاة والملتفت	معاذ بن أنس	١٥٧٠٦
ضاف رسول الله ﷺ مع نفر	طخفة	١٥٦٣٠
ضالة المسلم حرق النار	عبدالله بن الشخير	١٦٤٢٣
ضالة المسلم حرق النار	الجارود	٢١٠٣٤ ـ ٢١٠٣٦ ـ ٢١٠٣٧ ـ ٢١٠٣٨ ـ ٢١٠٣٩ ـ ٢١٠٤٠
ضح به	أبو سعيد الخدري	١١٢٩٤ ـ ١١٨٤٢
ضح به	عقبة	١٧٤٧٩ ـ ١٧٥١٥
ضح به فضحيت به	زيد بن خالد	٢٢٠٣٢
ضح بها	أبو سعيد	١١٧٦٥
ضح بها	عقبة	١٧٤٣٧
ضحك ربنا من قنوط عباده	أبو رزين	١٦٢٨٨ ـ ١٦٣٠٢
ضحك رسول الله ﷺ فقلنا	أبو أمامة	٢٢٥٠٠
ضحكت من ناس يؤتى بهم	سهل بن سعد	٢٣٢٤٩
ضحوا بالجذع من الضأن	أم بلال	٢٧٦١٢
ضحى رسول الله ﷺ بكبشين	أنس	١٣٨٦٧
ضحى رسول الله ﷺ بكبشين	أبو رافع	٢٤٣٦١
ضحى رسول الله ﷺ بكبشين	أبو الدرداء	٢٢٠٥٦ ـ ٢٢٠٥٧
ضحى النبي ﷺ عن أزواجه بالبقر	عائشة	٢٤٦١٠
ضرب الله مثلاً، صراطاً مستقيماً	النواس	١٧٧٨٤
ضرب رسول الله ﷺ في الخمر	علي	١٢٣٠
ضرب رسول الله ﷺ مثل	أبو هريرة	١٠٧٨٠
ضرب رسول الله ﷺ مثل هذه الأمة	أبو كبشة	١٨١٨٩
ضرب علقمة بن قيس هذا المنبر وقال:	إبراهيم النخعي	١٠٥١
ضرب لنا رسول الله ﷺ أمثالاً	حذيفة	٢٣٨٥٥
ضربه للكفين والوجه	عمار بن ياسر	١٨٥٠٩
ضرس الكافر	أبو هريرة	٨٣٢٧ ـ ٨٣٩١ ـ ١٠٩٤٤
ضع يمينك على مكانك الذي تشتكي	عثمان بن أبي العاص	١٨٠٦٧

ضمه ثم قام فقال: يا رسول الله	سعد	١٦١٤
ضمه، قلت: يا رسول الله	سعد	١٥٦٧
ضعوا السكين واذكروا اسم الله	ابن عباس	٢٠٨٠
ضعوا هذا في السورة التي يذكر فيها	عثمان	٣٩٩
ضعوا هذه في السورة التي يذكر	عثمان	٤٩٩
ضعي في يد المسكين ولو	أم بجيد	٢٧٦٩٢
الضعيف الذي لا زبر له الذين هم	عياض بن حمار	١٨٥٣٠
ضفت بالنبي ﷺ ذات ليلة فأمر	المغيرة	١٨٣٩٩
ضفت رسول الله ﷺ فيمن .	طهفة الغفاري	٢٤٠١٤
ضفت عمر فتناول امرأته فضربها	الأشعث بن قيس	١٢٢
ضل سبطان من بني إسرائيل	أبو سعيد الخدري	١١٤٤٥
ضن ربك عزّ وجل بمفاتيح خمس	لقيط بن عامر	١٦٣٠٧
الضيافة ثلاث فما زاد	أبو سعيد الخدري	١١٣٤٥
الضيافة ثلاث، فما كان وراء	أبو شريح	١٦٤٨٨
الضيافة ثلاث وجائزته يوم وليلة	أبو شريح	٢٧٧٠٧
الضيافة ثلاثة	أبو هريرة	٧٨٦٠ ـ ٨٦٣٠ ـ ٩٥٦٠
الضيافة ثلاثة أيام	أبو شريح الخزاعي	١٦٤٨٥ ـ ٢٧٧٠٣
الضيافة ثلاثة أيام	أبو سعيد الخدري	١١٠٦٠م ـ ١١١٧٦م ـ ١١٦٣٨م ـ ١١٨٣٤م

حرف الطاء

الطاعم الشاكر كالصائم الصابر	أبو هريرة	٧٧٩٣ م
الطاعم الشاكر له مثل أجر الصائم	سنان بن سنة	١٩٢٢٣
طاعة الله ورسوله أنفع	رافع	١٥٩١٧
طاعة الله وطاعة	رافع	١٥٩٠٨ ـ ١٥٩١٠ ـ ١٥٩١٦
الطاعون رجز أو عذاب عذب	أسامة بن زيد	٢٢٢٠٤
الطاعون شهادة	أبو عسيب مولى رسول الله ﷺ	٢١٠٤٨
الطاعون شهادة	أنس	١٢٥٤٧ ـ ١٢٣٣٨ ـ ١٣٣٦٨ ـ ١٣٧٤٥ ـ ١٣٨٣٧
الطاعون شهادة	صفوان بن أمية	١٥٣٧٥ ـ ١٥٣٨١ ـ ١٥٣٨٢ ـ ٢٨١٨٧ ـ ٢٨١٩٣
الطاعون والبطن والغرق والنفساء شهادة	صفوان بن أمية	٢٨١٩٤
طاف رسول الله ﷺ	ابن عمر	٦٢٤٧
طاف رسول الله ﷺ	ابن عباس	٢٢٢٧ ـ ٢٣٧٨ ـ ٢٨٣٦
طاف رسول الله ﷺ	جابر	١٤٤٦٨
طاف النبي ﷺ في حجة الوداع	جابر	١٤٦٣٣
طائر كل إنسان في عنقه	جابر	١٤٩٣٩
طائفة من أمتي يخسف بهم	أم سلمة	٢٧٢٢٥
طبيبها الذي خلقها	أبو رمثة	٧١١١
طبيبها الله	أبو رمثة التيمي	٧١٦٥
طرأ عليّ حزب من القرآن	أوس بن حذيفة	١٦٢٦٦
طرأ عني حزب من القرآن	أوس بن حذيفة	١٩٢٣٠
طرفي حوض النبي ﷺ	حذيفة	٢٣٧٠٧
طرقتني الحيضة من الليل	عائشة	٢٤٨٦٨
الطريق الميتاء سبعة أذرع	ابن عباس	٢٨٦٧
طعام الاثنين كافي الثلاثة	أبو هريرة	٧٣١٨
الطعام الذي نهى عنه النبي ﷺ	ابن عباس	١٨٤٧

الطعام بالطعام مثلاً بمثل	معمر بن عبد الله	٢٧٧٩٢
طعام الواحد يكفي الاثنين	أبو هريرة	٩٢٦٦
طعام الواحد يكفي	جابر	١٤٢٧١ ـ ١٤٤٤٢ ـ ١٥١٧٠
الطعين في سبيل الله شهيد	أبو هريرة	٩٦٩٣
طفت مع عثمان	يعلى	٥١٢
طفت مع عمر	يعلى بن أمية	٢٥٣ ـ ٣١٣
طفت يوم النحر؟	عائشة	٢٦٦٩٠
طفنا مع رسول الله ﷺ فمنا من طاف	سعد بن مالك	١٦٠٣
طلق ابن عمر امرأته وهي حائض	ابن عمر	٥٤٣٤
طلق أيتهما شئت	الضحاك	١٨٢٠٣
طلق رجل امرأته فتزوجت	عائشة	٢٦٤٤٥
طلق ركانة بن عبد يزيد	ابن عباس	٢٣٨٧
طلق عبد الله بن عمر امرأته وهي	جابر	١٥٢١٧
الطلقاء من قريش، والعتقاء	جرير	١٩٤٢٧
طلقت امرأتي	ابن عمر	٥٤٨٩ ـ ٥٥٠٤ ـ ٥٧٩٢ ـ ٦١٤١
طلقت خالتي فأرادت أن	جابر	١٤٤٩٨
طلقني زوجي	فاطمة بنت قيس	٢٧٨٧٥ ـ ٢٧٨٨٧ ـ ٢٧٨٨٨ ـ ٢٧٨٨٩
طلوع الشمس من مغربها	أبو سعيد الخدري	١١٢٨٦ ـ ١١٩٦٠
طهر إناء أحدكم	أبو هريرة	٨١٣٣
الطهر شطر الإيمان	أبو مالك	٢٣٢٩٦
طهور إناء أحدكم إذا ولغ	أبو هريرة	٩٥٠٧
الطهور شطر الإيمان	أبو مالك الأشعري	٢٣٢٩٠
الطهور شطر الإيمان	عبد الرحمن الأشعري	٢٣٢٩٧
الطهور نصف الإيمان	رجل من بني سليم	١٨٤٧٦ ـ ٢٣٤٦١
الطهور نصف الإيمان	شيخ من بني سليم	٢٣٥٤٧
الطهور نصف الميزان	رجل من بني سليم	٢٣٥٢٧
طوبى للشام، طوبى للشام	زيد بن ثابت	٢١٩٤٢
طوبى للغرباء	أبو هريرة	٩٠٤٢
طوبى للغرباء، طوبى للغرباء	عبد الله بن عمرو	٦٦٥٠ ـ ٧٠٧٢
طوبى لمن آمن بي ورآني	أنس	١٢٦٠٦
طوبى لمن آمن بي ولم يرني	أبو أمامة	٢٢٤٩٠
طوبى لمن رآني وآمن بي	أبو سعيد	١١٦٩٦
طوبى لمن رآني	أبو أمامة	٢٢٤٩٠ ـ ٢٢٥٦٧ ـ ٢٢٦٣٣
طوبى لمن قتلهم	ابن أبي أوفى	١٩٦٣٤

طوبى لمن هدي إلى الإسلام	فضالة بن عبيد	٢٤٤٤٢
طوبى من وراء الناس	أم سلمة	٢٠٧١٨ _ ٢٧٢٥٠
طول القنوت	جابر	١٤٢٨٢ _ ١٤٤٢١ _ ١٥٢٨٠
طيب الرجال ريح لا لون	عمران بن حصين	٢٠٢١٧
طيب الكلام وإطعام الطعام	عمرو بن عبسة	١٩٦٥٥
الطيب المطيب	علي	٩٩٩
طيب النساء لون لا ريح له	عمران بن حصين	٢٠٢١٧
طيب النساء ما ظهر لونه	أبو هريرة	١٠٩٩٠
طيب النفس من النعم	معاذ بن عبد الله عن أبيه عن عمه	٢٣٥٤٥ _ ٢٣٦١٦
طيبت ـ تعني النبي ﷺ ـ حين أحل	عائشة	٢٦٦٠٧
طيبت رسول الله ﷺ	عائشة	٢٤٦١٢ _ ٢٥١٧٩ _ ٢٥٢٦٨ _ ٢٥٩٩١ _ ٢٦١٢٠ _ ٢٦١٦٠ _ ٢٦٢٤٣ _ ٢٦٣٠٨ _ ٢٦٣٣٧ _ ٢٦٥٤٥ _ ٢٦٦٠٦
طيبت النبي ﷺ بطيب فيه مسك	عائشة	٢٦٠٣٩
الطير تجري بقدر	عائشة	٢٥٤٩٦
طير كل عبد في عنقه	جابر	١٤٧٤٧
الطيرة شرك	عبد الله	٣٦٨٧ _ ٤١٩٣
الطيرة من الدار والمرأة	أبو حسان	٢٦٥٦٢
الطيرة من الشرك	عبد الله	٤١٧٠
الطيرة في ثلاث	أبو هريرة	٧٨٧٠

حرف الظاء

الظالم يؤخذ منه في مقامه	أبو الدرداء	٢٢٠٤٠
ظل فسطاط في سبيل الله	أبو أمامة	٢٢٦٧٧
ظل المؤمن يوم القيامة صدقته	رجل	٢٣٨٨٦
الظلم ظلمات يوم القيامة	ابن عمر	٦٢١٠ ـ ٦٤٤٦
الظلم ظلمات يوم القيامة	عبد الله بن عمرو بن العاص	٦٤٨٧
الظن يخطىء ويصيب	طلحة	١٣٩٩
ظننتم أن الله عز وجل سلطها	عائشة	٢٥٣٨٢
الظهر كاسمها والعصر	جابر	١٤٢٩٦
الظهر يركب	أبو هريرة	١٠١١٤

حرف العين

عاد أبو موسى الأشعري الحسن	أبو فاختة	٧٠٢
عاد أبو موسى الأشعري الحسن	عبد الله بن نافع	٢٧٦ ـ ٩٧٥
عاد بخير دينه	يعلى بن مرة	١٧٦٩٢ ـ ١٧٦٩٣ ـ ١٧٦٩٨
عاد رسول الله ﷺ رجلاً به جرح	رجل من الأنصار	٢٤٥٤٣
عاد رسول الله ﷺ عبد الله بن رواحة	عبادة بن الصامت	٢٣٠٦٠
عاد النبي ﷺ غلاماً كان	أنس	١٣٧٧٢
عادني رسول الله ﷺ في نفر	عبادة بن الصامت	٢٣١٦٧
عارمت غلاماً بمكة فعض أذني	ماجدة	١٠٢
العارية مؤداة	أبو أمامة	٢٢٦٥٠
العارية مؤداة يا رسول الله؟ قال:	يعلى	١٨١١٤
العامل بالحق على الصدقة كالغازي	رافع	١٧٤١٧
العامل في الصدقة بالحق لوجه الله	رافع	١٥٩٢٠
العائد في هبته	ابن عباس	١٨٧٢ ـ ٢٢٥٠ ـ ٢٥٢٩ ـ ٢٦٤٦ ـ ٢٦٤٧ ـ ٣٠١٥ ـ ٣١٢١ ـ ٣١٤٦ ـ ٣١٧٧ ـ ٣١٧٨
العائد في هبته	عبدالله بن عمرو	٦٧٠٥
عائد المريض في مخرفة الجنة	ثوبان	٢٢٧٦٧ ـ ٢٢٨٠٣ ـ ٢٢٨٠٩
عائد المريض يخوض في الرحمة	أبو أمامة	٢٢٦٦٥
عائذ بالله فركب مركبا فخسفت	عائشة	٢٤٧٧٢
عائشة إني أريد أن أذكر لك أمراً	عائشة	٢٥٧٠٨
عائشة، قال: قلت من الرجال	عمرو بن العاص	١٧٩٦٤
عباد الله وضع الله الحرج إلا	أسامة بن شريك	١٨٦٤٥
العبادة في الفتنة كالهجرة إلي	معقل بن يسار	٢٠٥٧٧
عبادة عقبي أحدي بدري شجري	سفيان	٢٣١٥٤
العباس مني وأنا منه فلا تسبوا موتانا	ابن عباس	٢٧٣٤
العبد آمن من عذاب الله	فضالة بن عبيد	٢٤٤٥٣

العبد إذا أحسن عبادة ربه	ابن عمر	٤٦٧٣
العبد إذا أطاع ربه	أبو هريرة	١٠٣٠٢
العبد، أو قال: عجبت للعبد ـ إذا قال	عليّ	٩٣٠
العبد الصالح يستريح من نصب الدنيا	أبو قتادة	٢٢٩٦٣
العبد مع من أحب	جابر	١٤٦٥٨ ـ ١٥٣١١
عبد الله طلق امرأتك	ابن عمر	٦٤٧٠
عبد الله، كن كأنك غريب	ابن عمر	٥٠٠٢
عتبة خير مني سبقني	شريح	١٧٨٠٩
العتقاء من ثقيف	جرير بن عبد الله	١٩٤٣١
العتيرة حق	عبدالله بن عمرو	٦٧١٣
عثر بالنبي ﷺ حماره	رديف النبي ﷺ	٢٠٨٦٨
عجب الله من أقوام يجاء بهم	أبو هريرة	٩٨٩٠
عجب ربنا عز وجل من رجال يقادون	أبو هريرة	٩٢٦٠
عجب ربنا عز وجل من	عبد الله بن مسعود	٣٩٤٩
عجب ربنا من قوم	أبو هريرة	٨٠٠٠ ـ ٩٧٨١
عجبا للمؤمن	أنس بن مالك	٢٠٥٤٩
عجبت لأمر المؤمن	صهيب	١٩١٤٧ ـ ٢٤٤٢٦
عجبت للمسلم، إذا أصابه خير	سعد	١٥٣١
عجبت للمؤمن إذا أصابه خير	سعد	١٤٩٢
عجبت للمؤمن	أنس	١٢١٨٤ ـ ١٢٩٣٧
عجبت لها، والذي نفسي بيده	أبو ذر	٢١٨٤٣
عجبت من أمر المؤمن	صهيب	١٩١٤٢
عجبت من قضاء الله للمؤمن	سعد	١٤٨٧
عجبت من قضاء الله للمؤمن	صهيب	٢٤٤٢٠
عجبت من قوم يقادون في السلاسل	أبو أمامة	٢٢٥٠٠
عجبت من هؤلاء اللاتي كن عندي	سعد	١٤٧٢
عجل هذا ثم دعاه فقال له	فضالة بن عبيد	٢٤٤٣٤
عجلت	ابن عباس	٢٠٢٤
عجلنا النبي ﷺ ـ أو عجل ـ	ابن عباس	٢٤٥٩
عجم الذنب	أبو هريرة	٨١٦٥
العجماء جبار	أبو هريرة	٧١٢٠ ـ ٧٦٩٠ ـ ٨٩٥٩ ـ ٨٩٩٣ ـ ١٠٢٥٥ ـ ١٠٤٢١ ـ ١٠٤٨٩
العجماء جبار	الحسن	١٠٣٩٩
العجماء جرحها جبار	أبو هريرة	٧٢٥٣ ـ ٧٤٥٠ ـ ٧٨١٥ ـ ٨٢٣٥ ـ ٩٣٥٩ ـ ٩٨٥٨ ـ

		٩٨٨٣ _ ١٠٥٢٢
العجماء جرحها جبار	عبادة	٢٣١٥٩
العجوة من الجنة	أبو هريرة	٧٩٨٩ _ ٨٠٣٧ _ ٨٢٩٠ _ ٨٦٥٣ _ ٨٦٦٦ _ ٩٤٤٦ _ ١٠٣٤٠ _ ١٠٣٥٩ _ ١٠٦٤٧
العجوة من الجنة	جابر بن عبد الله وأبو سعيد الخدري	١١٤٧٣
العجوة من فاكهة الجنة	بريدة	٢٣٣٢٦ _ ٢٣٣٦٠
العجوة والشجرة من	رافع بن عمرو	١٥٥٩٣ _ ٢٠٦١٠
العجوة والصخرة	رافع بن عمرو	٢٠٦٠٦ _ ٢٠٦١١ _ ٢٠٩٢٦
عدا الذئب على شاة	أبو سعيد الخدري	١١٨١٤
عدل عشرة من الغنم بجزور	رافع	١٧٣٩٥
عدلاً	أبو سعيد	١١٠٨٤
عدلت شهادة الزور إشراكاً	أيمن بن خريم	١٧٧٤٧ _ ١٨٢٠٨ _ ١٩١٠٩
عدنا رسول الله ﷺ غداة	أم سلمة	٢٧١٠٠
عدة أم الولد إذا توفي عنها سيدها	عمرو بن العاص	١٧٩٥٦
عدّهن رسول الله ﷺ	رجل من بني سليم	٢٣٤٦١
عذبت امرأة في هر أو هرة	جابر	١٤٦٥٦
عذبت امرأة في هرة ربطتها	أبو هريرة	٩٤٧٨
عرباض خير مني، وعرباض يقول:	عتبة	١٧٨٠٩
عرس رسول الله ﷺ ذات ليلة	عوف بن مالك الأشجعي	٢٤٥٠٣
عرسنا مع رسول الله ﷺ فلم نستيقظ حتى	أبو هريرة	٩٥٣٠
عرش إبليس على البحر	جابر	١٤٦٠٨ _ ١٤٨٧٤ _ ١٥١٨٥
عرض أبي على سلمان أخته	عمرو بن أبي قرة الكندي	٢٤١٢٢
عرض أعرابي برسول الله	ذي الغرة	١٦٧٤٦
عرض أعرابي لرسول الله	ذي الغرة	٢١٣٩٥
عرض علي الأنبياء فإذا موسى	جابر	١٤٦٤٣
عرض عليّ أول ثلاثة يدخلون الجنة	أبو هريرة	٩٤٨٨
عرض عليّ ربي عز وجل	أبو أمامة	٢٢٥٤٣
عرض عليّ ناس من أمتي	أم حرام	٢٧٥٧٢ _ ٢٧٩٢١
عرض للنبي ﷺ جلب فأعطاني ديناراً	عروة بن أبي الجعد	١٩٥٧٩ _ ١٩٥٨٤
عرض مسلمة بن مخلد وكان أمير	أبو الخير	١٧١٢٦
عرضت علي أعمال أمتي	أبو ذر	٢١٨٨٢ _ ٢١٩٠٠
عرضت عليّ أمتي	أبو ذر	٢١٨٨٣

عرضت عليّ الأمم	ابن مسعود	٤٣٣٨
عرضت عليّ الأنبياء	عبد الله بن مسعود	٣٨٠٦ _ ٣٩٨٧
عرضت عليّ الجنة بما فيها	جابر	١٤٨٦٠
عرضت عليّ الجنة حتى	عبد الله بن عمرو	٦٧٦٣
عرضت على رسول الله ﷺ	عطية القرظي	١٩٦٤١
عُرضت على النبي ﷺ	عطية القرظي	٢٣٠٣٦
عُرِضْنا على النبي ﷺ يوم	عطية القرظي	١٨٩٨٣
عرفة كلها موقف	جابر	١٤٤٩٣ _ ١٤٥٥٢
عرفها حولاً	أُبيّ بن كعب	٢١٤٨٦ _ ٢١٤٨٧ _ ٢١٦٠٩
عرفها سنة	زيد بن خالد	١٧١٧٦ _ ١٧١٨٦ _ ٢٢٠٢٨
عرفها سنة	أبي بن كعب	٢١٤٨٤ _ ٢١٤٨٨
عزيز على الله عزّ وجلّ	عائشة بنت قدامة	٢٧٦٠٣
عسقلان أحد العروسين يبعث	أنس	١٣٣٨٩
عسى الله عز وجل أن يصلح	عائشة	٢٥١٦١
عسى أن يمنك ربك	أبو هريرة	٩٧٣٣ _ ١٠٨٥١
عسى أن يكون مرائياً	ابن الأدرع	١٩١٨٠
العسيلة هي الجماع	عائشة	٢٤٨٣٥
عشر، ثم جاء آخر	عمران	٢٠١٩٠
عشر ركعات كان رسول الله ﷺ يداوم	ابن عمر	٥٤٣٢
عشر من الفطرة قص الشارب	عائشة	٢٥٥٧٤
عصابتان من أمتي أحرزهم الله من النار	ثوبان	٢٢٧٥٩
عصبة من المسلمين يفتتحون	جابر بن سمرة	٢١١١٦
عصفور من عصافير الجنة	عائشة	٢٤٦٣٣
عصية الذين عصوا الله ورسوله	ابن عمر	٥٩٦٩
عصية، عصت الله ورسوله	ابن عمر	٤٧٠٢ _ ٥١٠٨ _ ٥٢٦١ _ ٦٠٩٢ _ ٦١٣٧ _ ٦١٩٨
عصية عصت الله ورسوله	عمرو بن عبسة	١٩٦٧٥
عض رجل رجلاً	عمران بن حصين	٢٠١٠٢
عطس رجل عند رسول الله ﷺ	عائشة	٢٥٠٠١
عطس رجلان عند النبي ﷺ	أبو هريرة	٨٣٢٨
عطس رجلان عند النبي ﷺ	أنس	١٢١٩١
عطس عند النبي ﷺ رجلان	أنس	١١٩٨٤
عفوت عن الخيل والرقيق	علي	١٢٦٩
عفوت لكم عن	علي	٩٨٤ _ ١٢٣٣ _ ١٢٤٣
عقّ رسول الله ﷺ عن الغلام	عبدالله بن عمرو	٦٧٣٧
عقد رسول الله ﷺ في يده	رجل من بني سليم	١٨٤٧٦

عقرى حلقى	عائشة	٢٦٤٠٠ _ ٢٦٦٩٠
عقل شبه العمد مغلظ	عبدالله بن عمرو	٦٧١٨ _ ٧٠٣٣ _ ٧٠٨٨
العقل على العصبة وأن	المغيرة	١٨٣٢٥
عقلت عن رسول الله ﷺ ألف	عمرو بن العاص	١٧٩٥٩
العقيقة عن الغلام شاتان	أسماء بنت زيد	٢٨١٣٤
علام اجتمع عليه هؤلاء	البراء بن عازب	١٩٨٠٢
علام تدغرن أولادكن	أم قيس بنت محصن	٢١٥٣٧ _ ٢٧٥٤٠ _ ٢٧٥٤٣
علام تعذبن أولادكن	جابر	١٤٤٣١
علام توقد هذه النيران	سلمة	١٦١٢٧
علام يجلد أحدكم امرأته	عبد الله بن زمعة	١٦٣٢٤
علام يضرب أحدكم امرأته	عبد الله بن زمعة	١٦٣٢٢ _ ١٦٣٢٥
علام يقتل أحدكم أخاه	سهل بن حنيف	١٦٠٧٦
العلم	عبد الله بن عمر	٦١٤٢
العلماء هم ورثة الأنبياء	أبو الدرداء	٢٢٠٥٨
علمت أنك خير أرض الله	أبو هريرة	١٨٩٢٤
علمت كم خزنة النار وحملة العرش	عبد الله بن عمرو	٦٩٨١
علمت ناساً من أهل الصُّفة	عبادة بن الصامت	٢٣٠٦٥
علمنا خطبة الحاجة، الحمد لله	عبد الله	٣٧٢٠
علمنا رسول الله ﷺ خطبتين	عبد الله	٣٧٢١
علمنا رسول الله ﷺ خطبة الحاجة	عبد الله	٤١١٦
علمنا رسول الله ﷺ الصلاة	عبدالله	٣٩٧٤
علمنا رسول الله ﷺ صلاتنا	أبو موسى	١٩٨٢٤ _ ١٩٨٥٨
علمنا علي رضي الله عنه وضوء رسول الله	عبد خير	٨٧٦
علمني جدي ـ أو قال النبي ﷺ ـ	الحسين بن علي	١٧٣٥
علمني رسول الله ﷺ إذا نزل بي كرب	علي بن أبي طالب	٧٠١
علمني رسول الله ﷺ التشهد	عبد الله بن مسعود	٣٩٣٥
علمني رسول الله ﷺ الصلاة والصيام	عدي بن حكم	١٩٥٩٣
علمني رسول الله ﷺ كلمات	الحسن بن علي	١٧١٨
علمني رسول الله ﷺ كلمات أقولها	أسماء بنت عميس	٢٧٦٢٢
علمني النبي ﷺ رقية وأمرني	فضالة بن عبيد	٢٤٤٥٧
علمه رسول الله ﷺ التشهد وأمره	عبد الله	٣٥٦٢
علمها عند ربي، لا يجلّيها	حذيفة	٢٣٦٩٥
علموا غلمانكم العوم ومقاتلتكم الرمي	أبو أمامة بن سهل	٣٢٣
علموا وبشروا	ابن عباس	٢١٣٦

علموا ويسروا	ابن عباس	٢٥٥٦ ـ ٣٤٤٨
علمي والذي يخطر على بالي أن أبا	عمرو بن دينار	٣٤٦٥
علميها حفصة	حفصة	٢٦٩٨١ ـ ٢٦٩٨٢
علي ابن آدم ثلاث عقد بحرير	أبو هريرة	١٠٤٥٧
علي أقضانا	عمر	٢١٤٠١ ـ ٢١٤٠٢ ـ ٢١٤٠٣
علي أنقاب المدينة ملائكة	أبو هريرة	٧٢٣٣ ـ ٨٨٦٣ ـ ٨٩٠٤
علي أي شيء تأكل ماله	ابن عمر	٥٢٣٦
علي بركة الله، قالت: فخرجنا	امرأة من بني غفار	٢٧٦٧٧
علي بهما	يزيد بن الأسود	١٧٦١٣
علي رسلك	جابر	١٤٩٢٥
علي رسلك	عائشة	٢٦١٤٤
علي رسلك	علي	٦٤٧
علي رسلكم	جابر	١٤٩٢١
علي رسلكما	صفية بنت حيي	٢٧٤٠٠
علي الصراط	عائشة	٢٤٥٧٠ ـ ٢٥٥٣٧
علي ظهر كل بعير شيطان	حمزة بن عمرو	١٦١٣٥
علي الفطرة	عبد الله بن مسعود	٣٨٦١
علي الفطرة	أنس	١٣٤٣٢ ـ ١٣٥٦٦ ـ ١٣٦٨٧ ـ ١٣٨٨٨
علي الفطرة	معاذ	٢٢٤٨٥
علي كل أهل بيت ـ في كل عام	مخنف بن سليم	١٨٠٤٨
علي كل باب مسجد يوم	أبو هريرة	١٠٦٥٤
علي كل باب من أبواب المسجد	أبو هريرة	٧٦٧٣
علي كل بيت أن يذبحوا شاة	حبيب بن مخنف	٢١٠١٠
علي كل عضو من أعضاء بني آدم صدقة	أبو هريرة	٩١٢٢
علي كل محتلم الغسل يوم الجمعة	أبو سعيد الخدري	١١٦٤٨
علي كل مسلم حجة	ابن عباس	٢٦٦٣ ـ ٢٩٧٠
علي كل مسلم صدقة	أبو موسى	١٩٧٦٠ ـ ١٩٩٢٢
علي كل مسلم غسل	جابر	١٤٣١٦
علي كل مسلم ليلة الضيف	المقدام	١٧٣٢٨
علي كل نفس من بني آدم	أبو هريرة	٨٩١٩
علي مكانكم	عبد الله بن قيس	١٩٧١٧
علي مكانكم فدخل بيته ومكثنا	أبو هريرة	٨٤٤٧
علي مكانكما	علي	١١٤١
علي مني وأنا منه	حبشي بن جنادة	١٧٦٤٥ ـ ١٧٦٥١ ـ ١٧٦٥٢ ـ ١٧٦٥٣

على هذا المنبر	علي	١٢٥٩
على اليد ما أخذت	سمرة بن جندب	٢٠٣٤٦ _ ٢٠٣٩٣ _ ٢٠٤١٨
عليا مني وأنا منه	عمران بن حصين	٢٠١٧٠
عليك بالتراب يعني بالتيمم	أبو هريرة	٨٦١١
عليك بالجماعة	أبو الدرداء	٢٢٠٥٣ _ ٢٨٠٦٤
عليك بالجوامع الكوامل	عائشة	٢٥٦٥٣
عليك بالرفق	عائشة	٢٥٤٥١ _ ٢٥٩٠٠
عليك بالسابعة	ابن عباس	٢١٤٩
عليك بالسواد الأعظم	عبد الله بن أبي أوفى	١٩٦٣٥
عليك بالشام	عبد الله بن حوالة	٢٠٦٢٥
عليك بالصعيد فإنه يكفيك	عمران بن حصين	٢٠١٤٠
عليك بالصوم	أبو أمامة	٢٢٤٩٢ _ ٢٢٤٩٣ _ ٢٢٥٠١ _ ٢٢٦٣٢
عليك بالكوامل	عائشة	٢٥٦٥٢
عليك ببيت المقدس	ذو الأصابع	١٦٧٤٩
عليك بكثرة السجود	ثوبان	٢٢٧٣٥
عليك بكل بيضة صوم	رجل من الأنصار	٢٠٨٥٨
عليك السلام ورحمة الله وبركاته	جابر	١٧٧٤٠
عليك السمع والطاعة في عسرك	أبو هريرة	٨٩٤٠
عليك السمع والطاعة، في عسرك	عبادة بن الصامت	٢٣١١٥
عليك ورحمة الله ممن أنت قال:	أبو ذر	٢١٨٥٩
عليك وعلى أبيك السلام	رجل من بني نمير عن أبيه عن جده	٢٣٤٩٢
عليك وعلى أمك	سالم بن عبيد	٢٤٣٥٤
عليكم بإتقاء الله عز وجل والوقار	جرير بن عبد الله	١٩٣٦٥
عليكم بأسقية الأدم التي يلاث	ابن عباس	٣٤٠٦
عليكم بالأسود	جابر	١٤٥٥١ _ ١٤٦٢٩
عليكم بالبغيض النافع التلبين	عائشة	٢٥٥٨٠
عليكم بالتلبين البغيض النافع	أم كلثوم بنت عمرو	٢٦٥٧٨
عليكم بالتلبينة فحسوه	عائشة	٢٥٠٠٥ _ ٢٥٧٠٧
عليكم بالجماعة	رجل	٢٣٥٣٣
عليكم بالجماعة	أبو ذر	٢١٦١٨
عليكم بالجماعة	معاذ بن جبل	٢٢٣٧٩ _ ٢٢٤٥٨
عليكم بالجهاد في سبيل الله تبارك وتعالى	عبادة بن الصامت	٢٣٠٩٦

عليكم بالحبة السوداء	عائشة	٢٥٥٨١
عليكم بالحبة السوداء	أبو هريرة	١٠٦٣٤
عليكم بالدعاء عباد الله	معاذ بن جبل	٢٢٣٩٤
عليكم بالدلجة	جابر	١٥١٥٧
عليكم بالسكينة والوقار	أم جندب الأزدية	٢٣٦٠٦
عليكم بالسواد الأعظم	النعمان بن بشير	١٩٥٦٦
عليكم بالسواك	ابن عمر	٥٨٦٥
عليكم بالشام	عبدالله بن عمر	٥٧٣٨
عليكم بالشام	عبد الله بن عمرو	٦٠٠٢
عليكم بالشام	أبو أمامة	٢٢٤٩٧
عليكم بالشام	عبد الله بن حوالة	٢٠٦٢٥ ـ ٢٢٨٥٦
عليكم بالصدق	عبد الله	٣٦٣٨ ـ ٤١٠٧
عليكم بالصدق	أبو بكر	٥ ـ ١٧ ـ ٣٤ ـ ٤٤ ـ ٤٦ ـ ٦٦
عليكم بالصلاة	زيد بن ثابت	٢١٩٧١
عليكم بالطاعة	العرباض	١٧٢٧٢
عليكم بالفضة	أبو هريرة	٨٨٩٧
عليكم بالمعدية	عمر بن الخطاب	٣٠١
عليكم بالموكأ	أبو سعيد الخدري	١١٥٦٥
عليكم بسنتي	عرباض	١٧٢٧٤ ـ ١٧٢٧٥
عليكم بغداء السحر	المقدام	١٧٣٢٤
عليكم بقيام الليل	عائشة	٢٥٤٥٨
عليكم بكتاب الله أحلوا حلاله	عبد الله بن عمرو	٦٩٨١
عليكم بكتاب الله وسترجعون إلى قوم	أبو موسى الغافقي	١٩١٥٤
عليكم بكل كميت أغر محجل	أبو وهب الجشمي	١٩٢٤١
عليكم بما تطيقون	عائشة	٢٦٤٧١
عليكم بما عرفتم من سنتي	العرباض	١٧٢٧٢
عليكم بهذا البياض	سمرة	٢٠٤٩٨
عليكم بهذه البياض فليلبسها	سمرة بن جندب	٢٠٤٠٢
عليكم بهذه الحبة السوداء	أبو هريرة	٧٢٨٥ ـ ٧٦٢٦ ـ ٨٤٩٨
		٩٥٣٨
عليكم بهذه الحبة السوداء	بريدة	٢٣٣٨٧
عليكم زيد بن حارثة، فإن أصيب	أبو قتادة	٢٢٩١٨
عليكم السكينة	الفضل بن عباس	١٧٩٤ ـ ١٧٩٦ ـ ١٨٢١
عليكم فقالت عائشة عليكم لعنة الله	عائشة	٢٥٣٦٢

عليكم القصد	أبو موسى	١٩٨٧٣
عليكم من العمل ما تطيقون	عائشة	٢٦٢٩١
عليكم هدياً قاصداً	بريدة الأسلمي	٢٣٣٥١ - ٢٣٤٤١
عليكم هذا وأصحابه	مرة البهزي	٢٠٦٤٣
عليكن بالبيت فإنه جهادكن	عائشة	٢٤٨٩٧
عليه دين؟ فإن قالوا: نعم	أبو هريرة	٨٩٣٧
عم الرجل صنو أبيه	أبو هريرة	٨٢٦٧
عم الرجل صنو أبيه	عبد المطلب	١٧٦٥٧
عم الرجل صنو أبيه	علي	٧٢٥
عما أقاتل الناس إلا على	عمران بن حصين	٢٠١٧٩
عمداً صنعته	بريدة	٢٣٣٥٤ - ٢٣٣٦١
عمدت أم سليم إلى نصف مد شعير	أنس	١٢٥١٩
عمر بن الخطاب هذا رجل	الأسود	١٥٦٧٠
عمران بيت المقدس خراب يثرب	معاذ بن جبل	٢٢٣٧٣ - ٢٢٤٧٢
العمرتان أو العمرة إلى العمرة	أبو هريرة	٧٣٤٨
العمرتان تكفران ما بينهما	أبو هريرة	٩٩٤٢
العمرة إلى العمرة كفارة لما بينهما	عامر	١٥٧٩٢
العمرة إلى العمرة يكفّر	أبو هريرة	٧٣٤٨
العمرة تكفر ما بينها وبين العمرة	أبو هريرة	٩٩٤٩
العمرة دخلت في الحج	سراقة	١٧٧٢٥
العمرة في أشهر الحج تامة	ابن عمر	٦٣٩٢
عمرة في رمضان	ابن عباس	٢٨٠٩
عمرة في رمضان تعدل حجة	هرم بن خنبش	١٧٧٤٣
عمرة في رمضان	جابر	١٤٨٥٥ - ١٤٩٤٣ - ١٥٣٤٣
عمرة في رمضان تعدل حجة	ابن خنبش الطائي	١٧٧٤٢ - ١٧٧٤٤ - ١٧٨١١
عمرة في رمضان	أم معقل الأسدية	٢٧٦٤٧ - ٢٧٦٤٨ - ٢٧٨٢٨ - ٢٧٨٢٩ - ٢٧٨٣٤
عمرة في رمضان كحجة	معقل	١٧٩٩٥
العمرى جائزة	أبو هريرة	٨٥٤٨ - ١٠٠٥١ - ١٠٣٥٠
العمرى جائزة	سمرة	٢٠٥١٨
العمرى جائزة	جابر	١٤٢٢١ - ١٤٢٢٣ - ١٤٢٧٤ - ١٤٣٠٤ - ١٤٩٨٢ - ١٥٢٨٢
العمرى جائزة لأهلها	معاوية بن أبي سفيان	١٧٠٠٧ - ١٧٠٢٩
العمرى جائزة لأهلها	سمرة	٢٠٣٤٤ - ٢٠٤١٤
العمرى في الميراث	زيد بن ثابت	٢١٩٨٨
العمرى للوارث	زيد بن ثابت	٢١٩٨٧

العمرى لمن أعمرها	ابن عباس	٢٢٥٠
العمرى لمن وهبت	جابر	١٤٢٩٢ ـ ١٤٣٢١
العمرى ميراث لأهلها	جابر	١٤٤٨١ ـ ١٤٤٨٢
عمل الرجل بيده وكل بيع مبرور	رافع	١٧٣٩٧
العمل في الهرج كهجرة إليّ	معقل بن يسار المزني	٢٠٥٦٤
عمل قليلاً وأجر كثيراً	جرير بن عبد الله	١٩٣٧١
عملنا مع رسول الله ﷺ	جابر	١٥٠٩٣
عمن رأى رسول الله ﷺ	أبو أمامة	٢٢٦٦١
عمن رأى عثمان بن عفان	واقد بن عبد الله	٥٣٩
عمن سمع النبي ﷺ يقرأ	أبو قلابة	٢٠٩٦٧
عمن صلى مع رسول الله ﷺ	صالح بن خوّات بن جبير	٢٣٥٢٤
عمي أنس بن النضر سميت	أنس	١٣٠٤٦
عن ابن عباس: وسأله رجل عن الغسل	عكرمة	٢٤١٩
عن أبي الطفيل: وذكر بناء الكعبة	أبو الطفيل	٢٤٢١٠
عن الله عزّ وجلّ أنه قال:	أبو هريرة	٩٢٣١
عن أم ورقة بنت عبد الله بن الحارث	الوليد عن جدته	٢٧٨٢٦
عن بشير قال وكان قد أتى	بشير	٢٢٣٠٢
عن بلال بن بقطر أن رجلاً	عطاء بن السائب	٢٠٩٥٨
عن البهزيه أم مالك كانت	جابر	١٤٧٩٩
عن حديث عائشة زوج النبي ﷺ	الزهري	٢٦١٤١
عن رافع الطائي رفيق أبي بكر	عبد الملك بن عمير اللخمي	٤٢
عن رائطة امرأة عبد الله بن مسعود	عبيدالله بن عبدالله بن عتبة	١٦١٨٣
عن رائطة امرأة عبد الله، وكانت	عبد الله بن عتبة	١٦١٨٤
عن الرجل الذي مرّ برسول الله ﷺ	أبو سلمة	١٦٣٢٠
عن رجل جعل يرصد نبي الله ﷺ	ابن القعقاع	٢٣٥٠٢
عن رجل من أصحاب النبي ﷺ	رجل من أصحاب النبي	٢٠٨٦٢
عن رجل من بني عاصرة قال لمروان	عاصم	٨٨٨٨
عن رجل من عبد القيس	حميد بن هلال	٢١٣٧٨
عن الرسول الذي سأل النبي ﷺ	حيوه	٢٣٤٦٧
عن رسول الله ﷺ في	عائشة	٦٢٤٨ ـ ٢٤٩٧٣
عن رسول الله ﷺ قال	أبو موسى	١٩٩٧١
عن رسول الله ﷺ فيما روى عن ربه	ابن عباس	٢٥١٩
عن رسول الله ﷺ يأثر عن الله عزّ وجلّ	معاذ	٢٢٤٨٢
عن رسول الله ﷺ يرويه	أنس	١٤٠٥٨

عن رؤيا رسول الله ﷺ	ابن عمر	٤٨١٤ ـ ٥٦٢٩ ـ ٥٨١٧ ـ ٥٨٤٩ ـ ٥٩٧٦
عن زينتك أعرض	أم سلمة	٢٧٢١٧
عن سعد مولى أبي بكر ـ وكان يخدم	الحسن	١٧١٧
عن صفوان بن عبد الله	أم الدرداء	٢٨١١٠
عن عائشة زوج النبي ﷺ حين	عروة، وسعيد، وعلقمة	٢٦١٤٢
عن عبد الله بن أبي أوفى وكان من	إبراهيم الهجري	١٩٣٥٣
عن عبد الله بن ثعلبة بن صعير العذري	ابن شهاب	٢٤٠٦١
عن عبد الله بن حنظلة غسيل الملائكة	ابن أبي مليكة	٢٢٣٠٣
عن عبد الله بن زيد بن عاصم	عمرو بن يحيى	١٦٥٥٢
عن عبد الله بن عمرو بن العاص	سالم بن أبي الجعد	٦٤٩٣
عن عبد الله بن عون الكناني	حجر بن الحارث	١٦١٧٠
عن عبد الله بن مطيع بن الأسود	عامر الشعبي	١٨٠٢٤
عن عتبان بن مالك، فلقيت	محمود بن الربيع	٢٤١٧٨
عن عمرو وذكروا الرجل يهل	جابر	١٤٣٦٨
عن الغلام شاتان	عبدالله بن عمرو	٦٨٢٢
عن الغلام شاتان	عائشة	٢٤٥٢٩
عن الغلام شاتان	أم كرز	٢٧٦٨٠ ـ ٢٧٦٨٣ ـ ٢٧٦٨٤ ـ ٢٧٩١٣ ـ ٢٧٩١٥ ـ ٢٧٩١٦
عن الغلام عقيقه فأهريقوا عنه	سلمان	١٦٣٤٥
عن الغلام عقيقته فأهريقوا عنه الدم	سلمان	١٨٠٤٠
عن الفضل بن عباس وكان رديف	عبد الله بن عباس	١٧٩٦ ـ ١٨٠٣
عن قتادة قوله عزّ وجلّ	أبو طلحة	١٦٤٦٥
عن القسامة في الدم	ابن شهاب	٢٤٠٦٨
عن محمد بن سعد قال: وكان يتوضأ	يحيى بن عبيد البهراني	١٦١٧
عن محمود بن ربيع، وقد كان عقل	ابن شهاب	٢٤٠١٩
عن النبي ﷺ أنه قال في	عائشة	٢٥١٦٩
عن النبي ﷺ أنه قال في الجنين	أبو سعيد الخدري	١١٤٣٤
عن النبي ﷺ أنه قال في الحرير	ابن عمر	٥١٢٥
عن النبي ﷺ أنه قال وهو على المنبر	عبد الله بن عمرو	٦٥٤١
عن النبي ﷺ أنه كان إذا مرض	عائشة	٢٥٩٩٨
عن النبي ﷺ أنه كان معتكفاً	عائشة	٢٥١٩٠
عن النبي ﷺ أهدى مرة غنماً	عائشة	٢٤٦٣٧
عن النبي ﷺ حين عطاء	جبير بن مطعم	١٦٨٩٦

عن النبي ﷺ دخل	عائشة	٢٤٧٤٩
عن النبي ﷺ شرب من زمزم	ابن عباس	٣١٨٦
عن النبي ﷺ في جلود الميتة	ابن عباس	٢١١٧
عن النبي ﷺ في الرجل	عائشة	٢٤٩٤٠
عن النبي ﷺ في الرجل يأتي امرأته	ابن عباس	٢٤٥٨ ـ ٣٤٢٨
عن النبي ﷺ في الركعتين قبل	عائشة	٢٤٧٤٥
عن النبي ﷺ في صوم الدهر	عبد الله بن الشخير	١٦٤١٣
عن النبي ﷺ في العقيقة	أم كرز الكعبية الخثعمية	٢٧٩١٣
عن النبي ﷺ في العزل	أبو سعيد	١١٢٢٢ ـ ١١٤٧٨ ـ ١١٧٠٨
عن النبي ﷺ فيما يحكي	ابن عمر	٥٩٧٧
عن النبي ﷺ فيما يحكي عن ربه	أبو هريرة	٨٦٣٥ ـ ٩٢٤٣ ـ ٩٣٤٨
عن النبي ﷺ فيما يروي عن	أبو ذر	٢١٧٥٠ ـ ٢١٨٣٧ ـ ٢١٨٣٨
عن النبي ﷺ فيما يلبس المحرم	ابن عمر	٥٣٠٨
عن النبي ﷺ قال في البحر	جابر	١٥٠٧٦
عن النبي ﷺ قال في حجة الوداع	جرير	١٩٣٨١
عن النبي ﷺ قال في خطبته	عبدالله بن عمرو	٦٧٩٧
عن النبي ﷺ: قال في الدجال	حذيفة	٢٣٧٧٥
عن النبي ﷺ قال في شارب	معاوية بن أبي سفيان	١٦٩٩٤
عن النبي ﷺ قال: في ماء البحر	أبو هريرة	٧٢٣٢
عن النبي ﷺ قال في المطلقة	فاطمة بنت قيس	٢٧٨٦٩
عن النبي ﷺ قال لأبي	أنس	١٢٤٣٠ ـ ١٣٤٧٦
عن النبي ﷺ قوله	البراء بن عازب	١٨٧٢٨
عن النبي ﷺ كان يأتيها	أم سليم	٢٧٦٥٨
عن النبي ﷺ كان يصلي العصر	عائشة	٢٤٥٩٦
عن النبي ﷺ كان يقبل	عائشة	٢٦٩٤٤
عن النبي ﷺ للأنصار	أنس	١٣٣٥٥
عن النبي ﷺ نهى عن	عائشة	٢٤٥٢٥
عن النبي ﷺ يرفعه إلى الرب	عبادة بن الصامت	٢٢٤٣١
عن النبي ﷺ يرويه عن ربكم	أبو هريرة	٩٨٨٩
عن النبي ﷺ يرويه عن ربه	أبو هريرة	٨٩٧٧ ـ ١٠٥٦١
عن النبي ﷺ يرويه عن ربه	أبو ذر	٢١٨٠٤
عن وهب بن كيسان، وكان وهب	ابن عجلان	٥٨٦٩
عن يمينه جبريل، وعن يساره	أبو سعيد	١١٠٨٥
عند كل أذانين صلاة	عبد الله بن مغفل	٢٠٨٥٠

عندك شيء؟ قال:	سهل بن سعد	٢٣١٨٤
عندك شيء؟ قلت:	علي	٩١٤ _ ١٠٩٩
عندك ماء بات الليلة	جابر	١٤٧٥٦
عندنا كتاب معاذ عن النبي ﷺ	موسى بن طلحة	٢٢٣٣٨
عندي جارية سوداء ـ أو نوبية	الشريد	١٨١٠٩
عندي للزبير ـ اعدان من ديباج	أسماء	٢٧٥١٥
العهد الذي بيننا وبينهم	بريدة	٢٣٣٢٥
عهد إليّ النبي ﷺ أنه لا يحبك	علي	٧٣١ _ ١٠٦٢
عهد إليّ النبي ﷺ في ثلاث	أبو هريرة	٧٧١١
عهد إلينا رسول الله ﷺ	أبو الدرداء	٢٨٠٣٣
عهد إلينا رسول الله ﷺ في خمس	معاذ بن جبل	٢٢٤٤٤
عهدة الرقيق	عقبة	١٧٤٩١ _ ١٧٥١٩ _ ١٧٥٢٠
عودوا المريض	أبو سعيد	١١١٩٨ _ ١١٢٩٠ _ ١١٤٦٥
عوف؟ فقلت نعم	عوف بن مالك الأشجعي	٢٤٤٨٥
العيافة، والطيرة، والطرق	قبيصة بن مخارق	١٦٠١٠
العير التي فيها الجرس	أم حبيبة	٢٧٩٥٤
عيسى جعد مربوع، وذكر مالكاً	ابن عباس	٣١٨٠
العين تزني	أبو هريرة	٨٣٣٨
العين حق	عبد الله بن عمرو	٧٠٧٠
العين حق	أبو هريرة	٧٨٧٠ _ ٨٢٢٨ _ ٩٤٣٥ _ ٩٦٦٦ _ ١٠٣٢٦
العين حق	حابس التميمي	١٦٧٤٤ _ ٢٠٩٥٥ _ ٢٠٩٥٦ _ ٢٣٦٠٣
العين حق	ابن عباس	٢٤٧٧ _ ٢٦٨١
عينه خضراء كالزجاجة	أبيّ بن كعب	٢١٤٦٤
العين زناها النظر	أبو هريرة	٨١٩٩ _ ٨٩١٩
العينان تزنيان	أبو هريرة	٨٥٠٧ _ ٨٥٢٠ _ ٨٨٣٠ _ ٩٣٢٠ _ ١٠٨٤١ _ ١٠٩٢٤
العينان تزنيان	ابن مسعود	٣٩١٢

حرف الغين

غاب عنا رسول الله ﷺ يوماً	حذيفة بن اليمان	٢٣٧٢٥
الغادر يرفع له لواء يوم القيامة	ابن عمر	٤٦٤٨
الغادر ينصب له لواء يوم	ابن عمر	٥٧٠٩
غارت أمكم	أنس	١٢٠٥٠ ـ ١٣٨٠٨
الغبيراء؟	أم حبيبة بنت أبي سفيان	٢٧٩٥٢
غدا رسول الله ﷺ من منى	ابن عمر	٦١٣٠
غدة كغدة البعير	أنس	١٣٢٢٧
الغدو والرواح إلى هذه المساجد	أبو أمامة	٢٢٦٦٠
غدوت إلى ابن مسعود	أبو عقرب	٣٨٥٧
غدوت على صفوان بن عسال المرادي	زر بن حبيش	١٨٢٥٨
غدوت على عبد الله بن مسعود	أبو عقرب الأسدي	٣٨٥٨
غدوت على عمران بن حصين	أبو الأسود الديلي	٢٠١٧٨
غدوت لحاجة فإذا بجماعة	المغيرة بن عبد الله حدثني والدي	٢٣٥٥١
غدونا على عبد الله بن مسعود	أبو وائل	٤٤٠٩
غدونا مع رسول الله ﷺ	ابن عمر	٤٤٥٧ ـ ٤٧٣٣
غدونا مع رسول الله ﷺ	عبد الرحمن بن سلمة الخزاعي عن عمه	٢٣٨٧١
غدوة أو روحة في سبيل الله	سهل بن سعد	١٥٦٤٥ ـ ٢٣٢٣٢
غدوة في سبيل الله أو روحة	أبو هريرة	١٠٨٩٦ ـ ١٠٩١٥
غدوة في سبيل الله أو روحة	أبو أيوب الأنصاري	٢٣٩٨٤
غدوة في سبيل الله أو روحة	معاوية بن حديج	٢٧٧٩٧
غدوة في سبيل الله خير من الدنيا	سهل بن سعد	٢٣٢٤٥ ـ ٢٣٢٥٦
غر محجلون بلق من أثر الطهور	ابن مسعود	٤٣٢٨
الغرق شهادة	عبادة بن الصامت	٢٣٠٧٨

غرة عبد أو أمة	حجاج	١٥٨٢٥
غزا أبو أيوب الروم	أبو ظبيان	٢٣٩٥٦
غزا رسول الله ﷺ تسع عشرة غزوة	زيد بن أرقم	١٩٥٥٤
غزا رسول الله ﷺ خمس عشرة غزوة	البراء بن عازب	١٨٧٥٨
غزا رسول الله ﷺ ست مرار	جابر	١٤٨١٠
غزا مع رسول الله ﷺ ست	بريدة	٢٣٣٤٢
غزا النبي ﷺ خمس عشرة غزوة	البراء	١٨٨٧٢
غزا نبي من الأنبياء، فقال	أبو هريرة	٨٢٢١
الغزو غزوان، فأما من ابتغى	معاذ بن جبل	٢٢٣٩٢
غزوت مع خالد بن الوليد الصائفة	المقدام بن معدي كرب	١٦٩٤٠
غزوت مع رسول الله ﷺ أربع غزوات	الأسود بن سريع	١٦٤١٢
غزوت مع رسول الله ﷺ بضع	البراء بن عازب	١٨٨٠٦
غزوت مع رسول الله ﷺ تسع	جابر	١٤٥٧٧
غزوت مع رسول الله ﷺ خيبر	أبو ثعلبة	١٧٨٩٣
غزوت مع رسول الله ﷺ سبع غزوات	سلمة	١٦٦٣٨ ـ ١٦٦٥٨
غزوت مع رسول الله ﷺ سبع غزوات	أم عطية	٢١٠٧٣ ـ ٢٧٨٤٣
غزوت مع رسول الله ﷺ سبع	أبو يعفور	١٩٣٦٣
غزوت مع رسول الله ﷺ ست غزوات	أبو برزة	٢٠٠٢٩
غزوت مع رسول الله ﷺ غزوة قبل نجد	عبد الله بن عمر	٦٣٧٨
غزوت مع رسول الله ﷺ غزوة	خالد بن الوليد	١٦٩٤٢
غزوت مع رسول الله ﷺ غزوة تبوك	أبو رهم	١٩٢٨٤
غزوت مع رسول الله ﷺ فلم أصل خلف	مالك بن عبد الله	٢٢٣٠٧ ـ ٢٢٣١٠
غزوت مع رسول الله ﷺ فلم يصل	عمران بن حصين	٢٠١١٢
غزوت مع زيد بن صوحان	سويد بن غفلة	٢١٤٨٦
غزوت مع سعيد بن العاص	مخمل بن دماث	٢٣٧٤٢
غزوت مع علي اليمن	بريدة	٢٣٣٣٣
غزوت مع النبي ﷺ جيش العسرة	يعلى	١٨١٢٩
غزوت مع النبي ﷺ غزوة تبوك	أبو رهم الغفاري	١٩٢٨٢
غزونا أرض الروم وعلى ذلك	ثمامة بن شفي الهمداني	٢٤٤٣٣
غزونا أو سافرنا مع	جابر	١٤١٦١
غزونا جيش الخبط	جابر	١٤٣٨٨
غزونا غزوة إلى طرف الشام	عوف بن مالك	٢٤٤٨٧
غزونا مع خالد بن الوليد الصائفة	المقدام بن معدي كرب	١٦٩٤٠
غزونا مع رسول الله ﷺ خمس عشرة غزوة	البراء	١٨٧٨٧

غزونا مع رسول الله ﷺ سبع غزوات	ابن أبي أوفى	١٩٣٢٢
غزونا مع رسول الله ﷺ غزوتين	عمر بن الخطاب	١٤٢
غزونا مع رسول الله ﷺ غزوة	خالد بن الوليد	١٦٩٤٠
غزونا مع رسول الله ﷺ فأصبنا	جابر	١٤٧٠٠
غزونا مع رسول الله ﷺ فأصابتنا	ابن حسنة	١٧٩١١
غزونا مع رسول الله ﷺ فدك وخيبر	أبو سعيد الخدري	١١٦٤٦
غزوت مع رسول الله ﷺ في بعض	أبو موسى	١٩٩٦٢
غزونا مع رسول الله ﷺ في رمضان	عمر	١٤٠
غزونا مع رسول الله ﷺ لست عشرة	أبو سعيد	١١٧٢٨
غزونا مع رسول الله ﷺ هوازن	سلمة بن الأكوع	١٦٦٥١
غزونا مع رويفع بن ثابت الأنصاري	حنش الصنعاني	١٧١٢٢
غزونا مع عبد الرحمن بن خالد	ابن تعلى	٢٣٩٨٨
غزونا مع عبد الرحمن بن سمرة	أبو لبيد	٢٠٨٩٥
غزونا مع النبي ﷺ غزوة تبوك	فضالة بن عبيد	٢٤٤٥٥
غزونا مع النبي ﷺ فمررنا على امرأة	حنظلة	١٧٧٥٤
غزوة في سبيل الله خير من الدنيا وما فيها	سهل	١٥٦٥٦
غسل يوم الجمعة واجب	أبو سعيد الخدري	١١٥٩٩
الغسل يوم الجمعة	أبو سعيد الخدري	١١٠٤١ ـ ١١٢٧٠
غسلنا ابنة رسول الله ﷺ	أم عطية	٢١٠٨١
غسلوه بماء وسدر	ابن عباس	١٩١٤
غشينا النعاس ونحن في مصافنا	أبو طلحة	١٦٤٧١
الغضب يجمع الشر كله	رجل	٢٣٥٥٨
غط فإن الفخذ عورة	جرهد	١٦٠٢٩
غط فخذك فإن فخذ	ابن عباس	٢٤٩٣
غطها فإنها من العورة	جرهد	١٦٠٢٥
غطوا الإناء، وأوكئوا السقاء	جابر	١٤٨٨٩
غطوا الجرار واكفئوا	جابر	١٤٣٣٤
غطوا رأسه	خباب	٢١٣٩٢ ـ ٢٧٧٥٦
غفار غفر الله لها	ابن عمر	٤٧٠٢ ـ ٥١٠٨ ـ ٥٢٦١ ـ ٥٩٦٩ ـ ٥٩٨١ ـ ٦٠٤٠ ـ ٦٠٩٢ ـ ٦١٣٧ ـ ٦٤٠٩ ـ ٦٤١٠
غفار غفر الله لها	أبو هريرة	٩٤٠٤ ـ ١٠٠٦٦
غفار غفر الله لها	جابر	١٤٧٧١ ـ ١٥١٧٩

غفار غفر الله لها	سلمة بن الأكوع	١٦٦٣٢
غفار غفر الله لها	أبو برزة	٢٠٠٤٤
غفار غفر الله لها	أبو ذر	٢١٨٥٨ ـ ٢١٨٦٨
غفار غفر الله لها	إيماء	١٦٦٨٦
غفار وأسلم ومزينة	أبو هريرة	٩٨١٢
غفر الله لرجل كان من	جابر	١٤٧١٣
غفر الله لك قال	قرة بن دعموص النميري	٢٠٩٦٩
غفر الله لك	حذيفة	٢٣٧١٨ ـ ٢٣٧١٩
غفر الله لك	أبو بكر	٦٨
غفر الله لكم	الحارث بن عمرو	١٦٠٦٨
غفر لامرأة مومسة مرت	أبو هريرة	١٠٦٢٩
غفر لرجل نحى غصن	أبو هريرة	٧٨٣٤ م ـ ٩٦٦٧
غفرانك	عائشة	٢٥٧٣٥
غلا السعر على عهد رسول الله ﷺ	أبو سعيد	١١٨٣١
غلا السعر على عهد رسول الله ﷺ	أنس	١٢٦١٩
الغلام الذي قتله	أُبيّ بن كعب	٢١٤٣٩ ـ ٢١٤٤٠
غلام شديد يسقي أهله	عائشة	٢٤٩٧٤
غلظ القلوب والجفاء	جابر	١٤٦١٢ ـ ١٤٦٤٩ ـ ١٤٧٧٢
الغلة بالضمان	عائشة	٢٥٠١٩ ـ ٢٥٣٥٩
الغلول يكون على أهله يوم القيامة	عبدالله بن عمرو	٦٧٢٩
غم علينا هلال شوال	أبو عمير بن أنس، حدثني عمومة لي من الأنصار من أصحاب رسول الله ﷺ	٢٠٨٦٠
الغنى غنى النفس	أبو هريرة	٧٥٤٦ ـ ٨١٥٩ ـ ٩٠٥٠ ـ ٩٦٤٥ ـ ٩٧١٦ ـ ١٠٩٧٨
غنيمة مجالس الذكر الجنة	ابن عمرو	٦٦٥١ ـ ٦٧٧٧
غير الدجال أخوف على أمتك	أبو ذر	٢١٦٢١
غير الدجال أخوف مني عليكم	النواس	١٧٧٧٩
غير ذلك أخوف لي عليكم	علي	٧٦٥
غير الضبع عندي أخوف عليكم	رجل	٢٣٥١٠
غيرتان إحداهما يحبهما الله عزّ وجلّ	عقبة	١٧٥٣٣
غيروا الشيب ولا تشبهوا	أبو هريرة	٧٥٣٦

غيروا الشيب	الزبير	١٤١٥
غيروا الشيب	أنس بن مالك	١٣٦٢٣
غيّروا هذا الشيب	أبو هريرة	١٠٤٧٧
غيروا هذا الشيب	جابر	١٤٦٩٦
غيروه وجنبوه السواد	جابر	١٤٥٠٩

حرف الفاء

فأبدلها، قال: يا رسول الله إن عندنا ماعزاً	البرّاء	١٨٦٨١
فأبن القدح عن فيك ثم تنفس	أبو سعيد	١١٥٦٢
فاتن فاتن فاتن	جابر	١٥٠٢٣
فاحجج معها	ابن عباس	٣٢٣٢
فاخبرته؟ قال: لا، قال: فأخبره	أنس	١٢٥٤٢ ـ ١٢٦١٨
فإذا تنفست فنح الماء	أبو سعيد	١١٦٧٧
فإذا الجدار يريد أن ينقض	أبيّ بن كعب	٢١٤٣٣
فإذا ذهب بي فعليكم بكتاب الله	عبد الله بن عمرو	٦٦٠٦
فإذا رأيتم الذين يتبعون ما تشابه	عائشة	٢٦٧٢٧
فإذا رأيتم الذين يجادلون	عائشة	٢٤٧١٤
فإذا رأيتموني فلا تقوموا	أبو أمامة	٢٢٥٥٤
فأرضعيه، فإن ذلك يذهب	عائشة	٢٦٦٤٤
فإذا ركعتم فعظموا الله	علي	١٣٣٠
فإذا طهرت فاغسلي موضع الدم	أبو هريرة	٨٧٥٢
فإذا نزل بساحتهم فساء	أبو طلحة	١٦٤٦٥
فاذهب فادفع من لقيت	أنس	١٢٦٩٨
الفار من الطاعون كالفار	جابر	١٤٥٣٢ ـ ١٤٩٣٦
الفار من الطاعون كالفار	عائشة	٢٥٠٣٢ ـ ٢٦٧١٣
الفار منه كالفار يوم الزحف	جابر	١٤٨٥٣
فارجع إليهما فأضحكهما	عبد الله بن عمرو	٦٤٩٠ ـ ٦٨٣٣ ـ ٦٨٦٩
فارجع فحج معها	ابن عباس	٣٢٣١
فأرضعيه عشر رضعات	عائشة	٢٦٨٤٦
الفأرة مما مسخ	أبو هريرة	٩٣١٥ ـ ١٠٦٠٢
الفأرة ممسوخة بآية	أبو هريرة	٧٧٣٦
فاسمعوا وأطيعوا	عبد الله بن عمرو	٦٩٨١
فاصنع بها ماذا؟	زينب بنت أبي سلمة	٢٧٠٢٦

فاطمة مضغة مني	المسور	١٩١١٤
فاطمة سيدة نساء أهل الجنة	أبو سعيد	١١٧٧٨
فاطمة سيدة نساء أهل الجنة	حذيفة	٢٣٧١٨
فاطمة شجنة مني	المسور	١٩١٣٨
فأفعل ماذا؟ قالت:	أم سلمة	٢٧١٦٧
فافعلوا	زيد بن ثابت	٢١٩٣٦
فاكتني بابنك عبد الله بن الزبير	عائشة	٢٦٧٧٢
فألا كانت بكراً تلاعبها	جابر	١٤٩٥٧
فإن سمعت الأذان فأجب	جابر	١٥٠١١
فإن فلان تعدى عليّ؟ قال	أم سلمة	٢٧١٠٩
فأنت مع من أحببت	أنس	١٣١٨٩
فانتظرهم، قلت:	أبو قتادة	٢٢٩٣٧
فأنشد الله	أبو هريرة	٨٤٥٦ ـ ٨٧٠٩
فأنشدكم بالله الذي أنزل التوراة	ابن عباس	٢٤٧١
فانطلق معي لكيلا تفحش	جابر	١٤٩٩٧
فأوف بنذرك	عمر	٢٥٥
فأوف الله تبارك وتعالى	كردم	١٥٥٣٥
فأين أبو بكر؟ يأبى الله ذلك	عبد الله بن زمعة	١٩١١٣
فأين أنت من الاستغفار	حذيفة	٢٣٧٦٣ ـ ٢٣٨١٥
فأين أنت من ذلك يا سعد	أبو سعيد الخدري	١١٧٥٣
فأين الدباغ؟ فلما ولى قلت	أبو ليلى	١٩٢٧٠
فأين صلاته بعد صلاته وأين صومه	عبيد	١٨٠٨٤
فأين؟ قال: هاهنا فأشار إلى	عائشة	٢٤٧٩٩
فبينا عروسين وهو إلى جنبكما	أنس	١٢٨٩٦
فبينا أنا أمشي سمعت	جابر	١٥١٠٠
فبينا أنا جالس عنده	مالك بن أوس	١٧٨٢
فتح القسطنطينية خروج الدجال	معاذ بن جبل	٢٢٣٧٣
فتح مكة ﴿ورأيت الناس يدخلون	ابن عباس	٣١٢٧
فتح من ردم يأجوج ومأجوج	أبو هريرة	١٠٨٦٥
فتح النبي ﷺ مكة	ابن عباس	٢٧٥٨
فتح اليوم من ردم يأجوج ومأجوج	أبو هريرة	٨٤٨٢
فتحنا مكة ثم إنا غزونا حنينا	أنس	١٢٦٣٥
فتكني بابنك عبد الله	عائشة	٢٥٢٦٣
فتلت قلائد بدن رسول الله ﷺ	عائشة	٢٤٩٩٧
الفتنة هاهنا حيث يطلع	ابن عمر	٤٦٧٩
فجاء الملك بها حتى انتهى	ابن عباس	٣٣٩٠

فجرت أربعة أنهار من الجنة	أبو هريرة	٧٥٣٥
﴿فجزاؤه جهنم خالداً فيها...﴾	ابن عباس	٢١٤٢
فجعلناهن وسادتين	عائشة	٢٥٣٦٠
فحجي عن أبيك	الفضل بن عباس	١٨١٨
فحمّى إذاً أو طاعون	أبو قلابة	٢٢٤٨٧
فخالطوهم	ابن عباس	٣٠٠٢
الفخر والخيلاء في	أبو سعيد	١١٤٠٠ ـ ١١٩٤٠
الفخر والخيلاء في	أبو هريرة	٧٦٣٩ ـ ٨٩٢٩ ـ ٩٤٠١ ـ ١٠٥٨٧
الفخر والرياء في الفدادين	أبو هريرة	٨٨٣٣ ـ ٩٢٧٥ ـ ١٠٢٨٨
فدفع النبي ﷺ ميراثه	عائشة	٢٥٩٩٤
فداك أبي وأمي	عبد الله بن الزبير	١٤٠٩
فدين الله أحق أن يقضى	ابن عباس	٢٣٣٦
فر من المجزوم فرارك من الأسد	أبو هريرة	٩٧٢٠
فراش للرجل	جابر	١٤١٧٠ ـ ١٤٥٢٩
فرج سقف بيتي وأنا	أبيّ	٢١٤٥٣ ـ ٢١٦١٣
الفرج مع الكرب	ابن عباس	٢٨٠٤
فرجع إلى خديجة يرجف	عائشة	٢٦٣٩٠
فرحتان للصائم	أبو هريرة	٧٥٩٦
فرض الله على أمتي	أبيّ بن كعب	٢١٦١٣
فرض رسول الله ﷺ صدقة	ابن عمر	٤٤٨٥ ـ ٥١٧٤ ـ ٥٣٠٣
فرض رسول الله ﷺ هذه الصدقة	ابن عباس	٢٠١٨
فرض رسول الله ﷺ صلاة الحضر	ابن عباس	٢٠٦٤
فرض مجزىء	أبو ذر	٢١٦٩٣
فرضت الصلاة ركعتين	عائشة	٢٦٤٩٤ ـ ٢٦٨١٢
فرضت على النبي ﷺ الصلوات	أنس	١٢٦٦٩
الفرع حق وإن تركته	عبد الله بن عمرو	٦٧٥٩
فرغ الله إلى كل عبد من خمس	أبو الدرداء	٢٢٠٦٦
فرق رسول الله ﷺ بين أخوي	ابن عمر	٤٤٧٦ ـ ٤٩٤٥
فرقوا بين كل ذي محرم	عمر	١٦٥٧
فزره وإن لم تجد إلا شوكة	سلمة بن الأكوع	١٦٦٣٧
فزع أهل المدينة مرة	أنس	١٢٦٩٢
فزع الناس فركب رسول الله ﷺ	أنس بن مالك	١٣٧٨٣
فزع النبي ﷺ يوم كسفت الشمس	أسماء	٢٧٤٩٣
فزع يوم كسفت الشمس رسول الله ﷺ	أسماء بنت أبي بكر	٢٧٥٠٨
فزعت ذات ليلة وفقدت	عائشة	٢٤٨١٦

فزعت فيمن فزع إلى عبد الله	فلفلة الجعفي	٤٢٥١
فسطاط المسلمين يوم الملحمة	أبو الدرداء	٢٢٠٦٨
فصل ما بين الحلال والحرام الدف	محمد بن حاطب	١٥٥٣٠ ـ ١٨٤٦٨
فصل ما بين صيامكم وصيام أهل الكتاب	عمرو بن العاص	١٧٩٥٤
فصل مع الناس ولو كنت .	محجن	١٦٥٠٧
فصلا ما بين صيامنا وصيام أهل الكتاب	عمرو بن العاص	١٧٩١٤
فضل الدار القريبة	حذيفة بن اليمان	٢٣٦٧٦
فضل الصلاة بالسواك	عائشة	٢٦٨٧١
فضل صلاة الجماعة	أبو هريرة	٧٥٧٤ ـ ٩١٣٩ ـ ١٠١٢٥ ـ ١٠٥١١
فضل صلاة الجميع	أبو هريرة	٧٦٠١
فضل صلاة الرجل	عبد الله	٣٥٦٤ ـ ٤١٥٧
فضل العالم على العابد	أبو الدرداء	٢٢٠٥٨
فضل عائشة على النساء	أنس بن مالك	١٣٨٢١
فضل عائشة على النساء	أبو موسى	١٩٧٥٢ ـ ١٩٩٠٤
فضل عائشة على النساء	عائشة	
فضل الناس عمر بن الخطاب بأربع	عبد الله	٤٣٦١
فضل نساء المجاهدين على القاعدين	بريدة	٢٣٣٩٢
فضلت بأربع جعلت الأرض	أبو أمامة	٢٢٥٦٢
فضلت بالمفصل	واثلة بن الأسقع	١٧١٠٧
فضلت الجماعة على صلاة الفذ	عائشة	٢٤٧٢٥
فضلت على الأنبياء بست: قيل ما هن	أبو هريرة	٩٣٢٦
فضلت هذه الأمة على سائر	حذيفة	٢٣٦٤٠
فضلني ربي على الأنبياء	أبو أمامة	٢٢٤٨٨
الفضة بالفضة مثلاً بمثل	أبو هريرة	٧٥٤٩
الفضة بالفضة والذهب بالذهب	أبو سعيد الخدري	١١٤٤٩
فعل بي هؤلاء وفعلوا، قال:	أنس	١٢١٣٦
فعلت كذا؟	ابن عمر	٥٣٦١ ـ ٥٩٨٦ ـ ٦١٠٢
فعلناه مرة فاغتسلنا	عائشة	٢٤٨٩٥ ـ ٢٥٣٠٢
ففيهما فجاهد	عبد الله بن عمرو	٦٥٤٤ ـ ٦٨١١
فقال له نبي الله:	ابن عباس	٣٠٦٢
فقد سبط من بني إسرائيل	أبو هريرة	٧٨٦٩
فقد النبي ﷺ ليلة أصحابه	عبادة بن الصامت	٢٣١٥٢
فقدت آية من سورة الأحزاب	زيد بن ثابت	٢١٩٧٩
فقدت أمة من بني إسرائيل	أبو هريرة	٧١٩٦
فقدت جملي ليلة فمررت	جابر	١٤٩٢٥

فقدت رسول الله ﷺ ذات ليلة	عائشة	٢٥٦٥٥ _ ٢٦١٧٤ _ ٢٦٥٤٦
فقدته من الليل فإذا هو	عائشة	٢٤٩٢٩
الفقر تخافون	عوف بن مالك	٢٤٤٨٢
فقلنا: حل ماذا؟ قال: الحل كله	جابر	١٥٣١٥
الفقه يمان	أبو هريرة	٧٢٠١ _ ٧٦١٦ _ ٧٧٠٩ _ ٨٩٢٩ _ ١٠١٣٨ _ ١٠٢٢٧ _ ١٠٣٣٢ _ ١٠٩٩٥
فقولوا: وعليكم	أنس	١٢١٦٥
فكتب محمد رسول الله فقال المشركون	البراء بن عازب	١٨٧٦٦
فكل ذلك لم يكن، ولكن	شداد	١٦١٢٩
فكنتم لا تركبون الخيل	أبو سعيد	١١٨٦٤
فكوا العاني وأطعموا الجائع	أبو موسى	١٩٨٧٤
فكيف بكم إذا سعى	أم سلمة	٢٧١٠٩
فكيف بها وقد زعمت	عقبة بن الحارث	١٩٦٤٣
فكيف وقد زعمت	عقبة بن الحارث	١٦٢٥٣ _ ١٦٢٥٤
فكيف وقد قيل	عقبة بن الحارث	١٦٢٤٩
فلا تأتوا كاهناً	معاوية بن الحكم	٢٤١٧٦
فلا تأتوهم قلت: ومنا رجال	معاوية السلمي	٢٤١٧٣
فلا تأكل فإنما سميت على كلبك	عدي بن حاتم	١٨٤٤٤
فلا جهاد ولا صدقة	السدوسي يعني ابن الخصاصية	٢٢٢٩٨
فلتختمر ولتركب ولتصم	عقبة	١٧٥١٠
فلتصل ما قويت على الصلاة	عائشة	٢٦٨٤٠
فلتعتمر في رمضان، فإن	معقل	١٧٩٩٥
فلتلبسها أختها من جلبابها	أم عطية	٢١٠٧٤
فلذلك خفيت عمرته	محرش	١٥٥٩٨
فلعلكم تأكلون	وحشي بن حرب	١٦١٧٦
فلم تبغضه؟ قال: أنا جارة	أبو الطفيل	٢٤٢١٣
فلما تجلى ربه للجبل	أنس	١٣٢١٠
فلما مضت تسع وعشرون	عائشة	٢٥٨١٥
فلولا أخذتم مسكها	ابن عباس	٣٠٢٧
فلولا كان هذا قبل	صفوان بن أمية	١٥٣٧٩ _ ٢٨١٩١
فلير أثر نعمة الله عليك	مالك بن نضلة	١٧٣٦٣
فليعتق رقبة يفدي الله	واثلة بن الأسقع	١٧١١٠
فليفطر على تمر، فإن لم	سلمان بن عامر	١٦٣٢٦

فلقن أحدنا فيما استطعت	ابن عمر	٤٥٦٥
الفم يزني وزناه القبل	أبو هريرة	٨٥٠٧
فما أدرك فليصل وما فاته	أبو هريرة	٩٠١٠
فما سميته؟ قال: قلت: عزيزاً	خيثمة	١٧٧٥٢
فما كان عمر يسمع النبي ﷺ	ابن الزبير	١٦٢٠٥
فما تقولان أنتما؟ قال: نقول	تميم	١٦٠٨٥
فمن أعدى الأول؟!	ابن عباس	٢٤٢٥ ـ ٣٠٣٢
فمن أعدى الأول	أبو هريرة	٧٦٠٩
فمن يطع الله إذا عصيته	أبو سعيد الخدري	١١٦٧١ ـ ١١٧١٨
فمنهم ظالم لنفسه	أبو الدرداء	٢٨٠٥٤
فناء أمتي بالطعن والطاعون	أبو موسى	١٩٧٥٧ ـ ١٩٩٨١
فناء أمتي بالطعن والطاعون	عائشة	٢٦٧١٢
فنحن نسأله، أو قال: لله عزَّ وجلَّ	أبو مالك الأشعري	٢٣٢٨٢
فنعم إذاً، قال: فانطلق الرجل	أنس	١٢٤٢٠
فهل لك في خير من ذلك	عائشة	٢٦٨٩٧
فهل لك والدان؟ قال: نعم	عبد الله بن عمرو	٦٨٥٩
فهل من مدّكر	عبد الله	٣٨٥٣
فهلا أذنت له، تربت يمينك	عائشة	٢٦١٧٠
فهلا بكراً تلاعبها	جابر	١٤٣٥٧ ـ ١٣٣٢٩
فهلا تركتموه	أبو هريرة	٩٨٠٨
فهلا تركتموه	رجل	١٦٧٠١ ـ ١٦٧٣٩
فهلا تركتموه	من سمع النبي ﷺ	٢٣٥٩٨
فهلا تزوجتها جويرية	جابر	١٤٩٢٢
فهلا ذكرتنيها	مسور بن يزيد الأسدي	١٦٨١٢
فهلا قبل أن تأتيني به	صفوان بن أمية	١٣٥٧٧ ـ ١٥٣٨٠ ـ ٢٨١٩٢
فهلا كان قبل أن تأتيني به	صفوان بن أمية	٢٨١٩٦
فهو لك يا عبد بن زمعة	عائشة	٢٦١٦٣
فهي لك وليس لأحد بعدك	البراء	١٨٦٨١
فوا لهم ونستعين الله عليهم	حذيفة	٢٣٧٦٤
فويسق	عائشة	٢٥٠٧٥ ـ ٢٦٨٦٣
في آخر الزمان لا تكاد رؤيا المؤمن	أبو هريرة	٧٦٣٠
في آخر الزمان يظهر	أبو هريرة	٨٠٨٠
في الإبل صدقتها وفي	أبو ذر	٢١٨٩٠
في الإبل في كل خمس	عبد الله بن عُمر	٤٦٣٤
في الاستنجاء أما يجد أحدكم	عروة	٢٢٢٢٣
في الاستنجاء ثلاثة أحجار	خزيمة بن ثابت	٢٢٢٠٥

في الإسلام؟	أبو هريرة	١٠٩٣٦
في الأصابع عشر عشر	عبد الله بن عَمرو	٦٦٨١ ـ ٦٧٧٢ ـ ٦٩٣٣
في الأصابع عشر عشر	أبو موسى الأشعري	١٩٨٤٩
في أصحابي اثنا عشر منافقاً	حذيفة	٢٣٧٠٨
في الذي يأتي امرأته	ابن عباس	٢٠٣٢
في الذي يأتي امرأته	عبد الله بن عَمرو	٦٩٦٧
في الذي يأتي ثم لا	أبيّ بن كعب	٢١٤٠٥
في الذي يقعد في وسط الحلقة	حذيفة	٢٣٦٥٢
في أمتي كذابون ودجالون	حذيفة	٢٣٧٥٠
في الإنسان	بريدة	٢٣٣٨٦ ـ ٢٣٤٢٥
في بضع أحدكم صدقة	أبو ذر	٢١٨٠٥ ـ ٢١٨١٤
في الجمعة ساعة	أبو هريرة	٧٤٨٠ م ـ ٧٧٥٦ ـ ٨١٠٤ ـ ١٠٤٧٠
في الجمعة ساعة	أبو سعيد	١١٣٦٧
في الجمعة لساعة	أبو هريرة	٩٨٩٣
في الجنة بحر اللبن وبحر	معاوية بن حيدة	٢٠٣١١
في الجنة خيمة من لؤلؤ	عبد الله بن قيس	١٩٩١٧
في الجنة شجرة	أبو هريرة	٧٤٨٩ ـ ٩٤٠٧
في الجنة فألقى تمرات	جابر	١٤٣٦٥
في الجنة ما لا عين رأت	أبو هريرة	٨٨١٣ ـ ٩٢٦٨ ـ ٩٣٨٠ ـ ١٠٥٨٥
في الجنة مئة درجة	معاذ بن جبل	٢٢٤٣٨
في الجنين غرة	المغيرة	١٨٣٢٥
في الجنين غرة عبد	أبو هريرة	٩٦٥٣
في الجنين المقتول	عبادة	٢٣١٥٩
في حبل الحبلة ربا	ابن عباس	٢١٤٥
في الحبة السوداء شفاء	أبو هريرة	٧٥٤٨
في الحيوان اثنان	جابر	١٥١٢٩ ـ ١٥١٦٠
في الخضر قال: إنما سمي خضراً	أبو هريرة	٨٠٩٨
في الدجال	أبيّ بن كعب	٢١٤٦٥ ـ ٢١٤٦٦
في دية الصغرى	عبادة	٢٣١٥٩
في دية الكبرى	عبادة	٢٣١٥٩
في ذيول النساء شبراً	عائشة	٢٥٤٣١
في رجل تزوج امرأة فمات	عبد الله بن مسعود	١٨٦٥٦
في الرجل يجامع امرأته وهي حائض؟	مقسم	٢٩٩٦
في الركاز الخمس	عبد الله بن عمرو	٦٦٨٣ ـ ٦٧٤٦ ـ ٦٨٩١ ـ ٦٩٣٦

في الركاز الخمس	أبو هريرة	٧١٢٠ _ ٧٢٥٣ _ ٧٤٥٠ _ ٧٦٩٠ _ ٧٨١٥ _ ٨٢٣٥ _ ٨٩٥٩ _ ٩٣١٦ _ ٩٣٥٩ _ ٩٨٥٨ _ ٩٨٨٣ _ ١٠١٥٢ _ ١٠٢٥٥ _ ١٠٤٨٩ _ ١٠٥٩٥
في الركاز الخمس	الحسن	١٠٣٩٩
في الركاز الخمس	جابر	١٤٦٤٦
في الركاز الخمس	عبادة	٢٣١٥٩
في رمضان	عرفجة	١٩٠٠١ _ ١٩٠٠٢
في رمضان، فالتمسوها في العشر	عبادة بن الصامت	٢٣٠٨٩
في زكاة الفطر على كل حر	أبو هريرة	٧٧١٠
في ستر المؤمن؟	ابن جريج	١٧٥٩٣
في سقي كل كبد حراء أجر	سراقة بن جعشم	١٧٧٣٠
في سن رسول الله ﷺ الثلث	سعد	١٥٠١
في شرار الخلق أن يتدافع أهل	سلامة بنت الحر	٢٧٦٧٩
في الصرف قال: فقدم أبو سعيد	أبو سعيد الخدري	١١٥٠٠
في صيام ثلاثة أيام	قرة	١٥٦٦٩ _ ١٦٣٥٧ _ ٢٠٦٤٢
في عجوة العالية	عائشة	٢٥٢٤٢ _ ٢٥٧٠٢
في عماء، ما فوقه هواء	أبو رزين	١٦٣٠١
في غزوة بني المصطلق	أبو سعيد	١١٧١١
في القبر إذ سئل فعرف ربه	البراء بن عازب	١٨٦٧٤
في قول الله عزّ وجلّ: ﴿وإذ أخذ...	أُبيّ بن كعب	٢١٥٥٢
في قول الله عزّ وجلّ ﴿ومن يرد فيه بإلحاد	عبد الله بن مسعود	٤٣١٥
في قول الجن:	ابن عباس	٢٤٣١
في قول لوط ﴿لو أن لي بكم قوة	أبو هريرة	٨٩٧٥
في قوله عزّ وجلّ: ﴿ادخلوا الباب	أبو هريرة	٨٠٩٥
في قوله عزّ وجلّ: ﴿إذ يمكر بك الذين كفروا	ابن عباس	٣٢٥١
في قوله عزّ وجلّ: ﴿الم غلبت الروم﴾	ابن عباس	٢٤٩٥
في قوله عزّ وجلّ: ﴿إن الصفا والمروة	عائشة	٢٥٨١٢
في قوله عزّ وجلّ: ﴿إنا أعطيناك	أنس	١٢٧٠٤
في قوله عزّ وجلّ: ﴿إنما أنت منذر ولكل...	علي	١٠٤١
في قوله عزّ وجلّ: ﴿عسى أن يبعثك	أبو هريرة	٩٦٨٢
في قوله عزّ وجلّ: ﴿فإذا نقر في الناقور﴾	ابن عباس	٣٠١٠
في قوله عزّ وجلّ: ﴿فاسأله ما بال النسوة	أبو هريرة	٩٠٤٨
في قوله عزّ وجلّ: ﴿فأما	أبو أمامة	٢٢٦١٤
في قوله عزّ وجلّ: ﴿فإن جاؤوك فاحكم	ابن عباس	٣٤٣٤

في قوله عزّ وجلّ: ﴿كشجرة طيبة	ابن عمر	٥٦٤٧
في قوله عزّ وجلّ: ﴿كل أمة تدعى	أبو هريرة	١٠٩١٩
في قوله عزّ وجلّ: ﴿كنتم خير أمة	ابن عباس	٢٤٦٣ ـ ٢٩٢٨ ـ ٢٩٨٨
في قوله عزّ وجلّ: ﴿لا تحرك به لسانك	ابن عباس	٣١٩١
في قوله عزّ وجلّ لرسوله: ﴿فاسأله ما بال النسوة	أبو هريرة	٨٥٣٥
في قوله عزّ وجلّ: ﴿فلما تجلى ربه	أنس	١٢٢٨٥ ـ ١٣٢١٠
في قوله عزّ وجلّ: ﴿لهم البشرى في	أبو الدرداء	٢٨٠٦٠
في قوله عزّ وجلّ: ﴿ما كذب الفؤاد	ابن عباس	١٩٥٦
في قوله عزّ وجلّ: ﴿ما كذب الفؤاد ما رأى﴾	عبد الله	٣٧٤٠ ـ ٣٩٧١
في قوله عزّ وجلّ: ﴿النبي أولى بالمؤمنين	جابر	١٤٢٠٥
في قوله عزّ وجلّ: ﴿نساؤكم	أم سلمة	٢٧٢٤٢
في قوله عزّ وجلّ: ﴿قل هو القادر	أبيّ بن كعب	٢١٥٤٧ ـ ٢١٥٤٨
في قوله عزّ وجلّ: ﴿واتخذ الله إبراهيم خليلاً	ابن مسعود	٣٧٤٩
في قوله عزّ وجلّ: ﴿والشفع والوتر﴾	عمران بن حصين	٢٠٢١٥
في قوله عزّ وجلّ: ﴿وذكرهم بأيام	أبي بن كعب	٢١٤٤٦
في قوله عزّ وجلّ: ﴿وقرآن الفجر	ابن مسعود وأبو هريرة	١٠١٣٧
في قوله عزّ وجلّ: ﴿وكذلك جعلناكم	أبو سعيد	١١٠٨٤
في قوله عزّ وجلّ: ﴿ولا تمنن تستكثر﴾	القاسم بن أبي بزة	٢٠٥٤٨
في قوله عزّ وجلّ: ﴿وما جعلنا الرؤيا	ابن عباس	١٩١٦
في قوله عزّ وجلّ: ﴿ونزعنا ما في	قتادة	١١٥٦٩
في قوله عزّ وجلّ: ﴿ويسقى من ماء	أبو أمامة	٢٢٦٤١
في قوله عزّ وجلّ: ﴿يوم يأتي بعض	أبو سعيد	١١٩٦٠
في الكبد الحرّى أجر	سراقة	١٧٧٣١
في كل إبل سائمة	معاوية بن حيدة	٢٠٢٦٥ ـ ٢٠٢٩٤ ـ ٢٠٢٩٧
في كل أصبع عشر من الإبل	عبد الله بن عمرو	٦٧١١
في كل الأنصار خير	أبو أسيد	١٦١٤٨
في كل خطأ أرش	النعمان بن بشير	١٨٦١٤
في كل دور الأنصار خير	أنس بن مالك	٣٩٢ ـ ١٢٠٤٨ ـ ١٣١٢٥
في كل دور الأنصار خير	أبو أسيد الساعدي	١٦١٤٥ ـ ١٦١٤٦
في كل ذات كبد حراء أجر	عبد الله بن عمرو	٧٠٧٥
في كل ذات كبد رطبة أجر	أبو هريرة	٨٨٦١
في كل سائمة	نبيشة الهذلي	٢٠٩٩٨ ـ ٢١٠٠٤ ـ ٢١٠٠٩
في كل سفر للمسلمين منك	أبو بكر	٢٦٨٧٢
في كل صلاة	أبو هريرة	٧٦٨٢ ـ ٧٨٢١ ـ ٨٥٠٦ ـ ٨٥٦٨ ـ ٩٧٦٠
في كل الصلوات	أبو هريرة	٧٩٩٣ ـ ٩٣١٩ ـ ٩٣٧٨

في ليلة القدر من يقم الحول	عبد الله	٢١٥١٩
في مئتي درهم خمسة دراهم	أبو سعيد الخدري	١١٣٢٧
في المحرم إذا لم يجد نعلين فليلبس	ابن عمر	٥٥٢٨
في المذي الوضوء	علي	٨٦٩ ـ ٨٩٣ ـ ٩٧٧
في المسح على الخفين	خزيمة بن ثابت	٢٢١٩٦ ـ ٢٢٢١٢
في المطلقة ثلاثا ليس لها	فاطمة بنت قيس	٢٧٨٦٩
في المكاتب يعتق	ابن عباس	١٩٤٤ ـ ١٩٨٤
في المملوك بين الرجلين	أبو هريرة	١٠٠٥٢
في المني الغسل	علي	٨٦٩ ـ ٨٩٣
في المواضح خمس	عبد الله بن عمرو	٧٠١٣
في موت الفجأة	عبيد	١٨٠٨٩ ـ ١٥٥٧٩
في نار الله الحامية، لولا ما يزعها	عبد الله بن عمرو	٦٩٣٤
في النار	أنس	١٢٢١٦ ـ ١٣٨٧٠
فيَّ نزلت هذه الآية	كعب	١٨٣٠٠
في الهدي جزور أو بقرة أو شاة	ابن عباس	٢١٥٨
في هذه الآية ﴿ولقد رآه نزلة أخرى	ابن مسعود	٤٣٩٥
في هذه الآية ﴿ولنذيقنهم	أبيّ بن كعب	٢١٤٩٢
في الحبة السوداء شفاء	أبو هريرة	١٠٠٥٧
في الوهم يتوخى	أبو سعيد الخدري	١١٣٦٩ ـ ١١٤٤٠
في يوم الجمعة ساعة، لا يوافقها	أبو هريرة	٩٢٢٨
في يوم كان مقداره خمسين	ابن عمر	٥٩١٢
فيخرجونهم قد امتحشوا	جابر	١٤٥٤٥
فيدع يده في فيك تقضمها	يعلى	١٨١١٣
فيك مثل من عيسى	علي	١٣٧٦
فيكم كتاب الله	سهل بن سعد	٢٣٢٥٣
فيكم من يقاتل	أبو سعيد الخدري	١١٢٧٨
فيلقن أحدنا فيما استطعت	ابن عمر	٤٥٦٥
فيما استطعت	ابن عمر	٤٥٦٥ ـ ٥٢٨٢ ـ ٥٧٧١
فيما استطعت	أنس	١٣٢٩٧ ـ ١٤٠٧٠
فيما استطعت	جرير	١٩٤٠٩
فيما استطعتم	أنس	١٢٢٢٧
فيما استطعتن	أميمة بنت رقيقة	٢٧٥٤٦ ـ ٢٧٥٤٧ ـ ٢٧٥٤٩
فيما دون خمس وعشرين	أبو بكر	٧٢
فيما سقت	جابر بن عبد الله	١٤٧٢٢ ـ ١٤٨٦٣
فيما سقت السماء ففيه العُشر	علي	١٢٤٠
فيما قد فرغ منه	عمر	١٩٦ ـ ٥١٤٠

فيما يروي عن ربه عزّ وجلّ	جندب	١٩٠٠٧
فيما يفيض بين الرجل	عائشة	٢٥٧١٦
فيما يلبس المحرم	ابن عمر	٥٣٠٨
فينا نزلت في بني سلمة	أبو جبيرة بن الضحاك	١٨٤٧٧
فينادي مع ذلك	أبو هريرة وأبو سعيد	٨٢٤١ ـ ١١٣٥٢
فيه تلك النومة فيستأذن	أبو أيوب	٢٩٣٢٣
فيه خمس خلال	سعد بن عبادة	٢٢٨٢٤
فيه ساعة لا يوافقها عبد مسلم	أبو هريرة	١٠٣٠٧
فيه الوضوء	علي	٦١٨ ـ ٨١١ ـ ٨٥٦ ـ ٨٧٠ ـ ٨٩٠ ـ ٨٩١ ـ ١١٨٢
فيه ولدت، وفيه أنزل عليّ	أبو قتادة	٢٢٩١٧
فيهم رجل مودن	علي	٩٠٤ ـ ٩٨٢ ـ ٩٨٨
فيهم مخدج اليد، أو مودون اليد أو	علي	٦٢٦
فيهن ثلاث لا يغرن شيئا	حذيفة بن اليمان	٢٣٦٨٠

حرف القاف

قاتل أجيري رجلاً فعض يده	يعلى	١٨١١٣
قاتل الله قوماً اتخذوا قبور	عائشة	٢٦٨٨٢
قاتل الله اليهود	زيد بن ثابت	٢١٩٤١ ـ ٢١٩٦٣
قاتل الله اليهود إن الله لما حرم	عبد الله بن عمرو	٦٩٩٧
قاتل الله اليهود	جابر	١٤٥٢٦
قاتل الله يهود	جابر	١٤٥٤٩
قاتل الله اليهود	أنس	١٣٣٠٨
قاتل الله اليهود	أبو هريرة	٧٨١٣ ـ ٧٨١٨ ـ ٩١٢٣ ـ ٩٨٤٩ ـ ١٠٦٥٦ ـ ١٠٧٤٦
قاتل به ما قوتل العدو، فإذا رأيت	محمد بن مسلمة	١٨١٤٢
قاتل رسول الله ﷺ	جابر	١٤٩٩١ ـ ١٥٢٥٨
قاتل النبي ﷺ عدواً، فلم يفرغ	ابن عباس	٢٧٤٥
قاتلت مع رسول الله ﷺ ثلاث	أبو زيد	٢٣٢٧٢
قاتلهم الله	ابن عباس	٣٠٩٣ ـ ٣٤٥٥
قاتلوا من كفر بالله	بريدة	٢٣٤١٨
قاربوا بين أبنائكم ـ يعني سوّوا بينهم	النعمان بن بشير	١٨٦٤٢ ـ ١٩٥٦٧
قاربوا وسددوا	عمران بن حصين	٢٠١٢٥
قاربوا وسددوا فإنه ليس أحد	جابر	١٤٦٨٢
قاربوا وسددوا	أبو هريرة	٧٣٨٠ ـ ١٠٤٣٠
قاطع رسول الله ﷺ أهل خيبر	ابن عمر	٦٤٦٩
قاعدت أبا هريرة خمس سنين	أبو حازم	٧٩٤٧
القاعد في المسجد	عقبة	١٧٥٩٨
القاعد يرعى الصلاة كالقانت	عقبة	١٧٥٧٧
قافية رأس أحدكم حبل	أبو هريرة	٧٤٣٤
قال أصحاب رسول الله ﷺ	أنس	١٣٣٥٣
قال أعرابي: يا رسول الله	عبد الله بن عمرو	٦٥٠٧
قال أعرابي يا رسول الله	كرز بن علقمة الخزاعي	١٦٠١٣

قال اغسله ثم اغسله	يعلى بن مرة	١٧٦٩٥
قال الله عزّ وجلّ: ابن آدم أنّى تعجزني	بسر	١٧٩٩٦ _ ١٧٩٩٨
قال الله عزّ وجلّ: أحب ما تعبدني	أبو أمامة	٢٢٥٤٤
قال الله عزّ وجلّ: إذا أحب	أبو هريرة	٩٤٠٠ _ ٩٨٢١
قال الله عزّ وجلّ: إذا أخذت	أنس	١٢٦٢٣
قال الله عزّ وجلّ: إذا جاءتني	أبو هريرة	١٠٥٠٥
قال الله عزّ وجلّ: أعددت لعبادي	أبو هريرة	٩٦٤٧
قال الله عزّ وجلّ: إن أحب عبادي	أبو هريرة	٨٣٤٢
قال الله عزّ وجلّ: إن المؤمن	أبو هريرة	٨٧١٦
قال الله عزّ وجلّ: إن همّ عبدي	أبو هريرة	٧٢٩٤
قال الله عزّ وجلّ: أنا الله	عبد الرحمٰن بن عوف	١٦٨٦
قال الله عزّ وجلّ: أنا خير الشركاء	أبو هريرة	٧٩٨٧ _ ٩٦١٧
قال الله عزّ وجلّ: أنا الرحمٰن	أبو هريرة	١٠٤٧٤
قال الله عزّ وجلّ. أنا الرحمٰن	عبد الرحمٰن بن عوف	١٦٨٠ _ ١٦٨١ _ ١٦٨٧
قال الله عزّ وجلّ: أنا عند ظن	أبو هريرة	٨١٦٣ _ ٩٣٤٠ _ ١٠٦٩٥ _ ١٠٧١٥ _ ١٠٧٩٢ _ ١٠٩٢٢
قال الله عزّ وجلّ: أنا عند ظن عبدي	واثلة بن الأسقع	١٦١١٢
قال الله عزّ وجلّ: أنا مع عبدي	أبو هريرة	١٠٩٨٨
قال الله عزّ وجلّ: ثلاثة أنا خصمهم	أبو هريرة	٨٦٧٧
قال الله عزّ وجلّ: ﴿ثم أورثنا الكتاب	أبو الدرداء	٢٢٠٧٠
قال الله عزّ وجلّ: ﴿الحسنة عشر..	أبو ذر	٢١٧٠٥
قال الله عزّ وجلّ: سبقت	أبو هريرة	٧٢٩٧
قال الله عزّ وجلّ: صلّ لي أربع	ابن مرة الغطفاني	٢٢٨٤٠
قال الله عزّ وجلّ: عبدي عند	أبو هريرة	١٠٢٢٩
قال الله عزّ وجلّ: عجب لعبدي	علي	١٠٥٦
قال الله عزّ وجلّ: قسمت الصلاة	أبو هريرة	٧٢٨٩ _ ٧٨٢٣ _ ٩٩٣٤
قال الله عزّ وجلّ: الكبرياء ردائي	أبو هريرة	٧٣٧٦ _ ٨٨٨١ _ ٩٥٠٤
قال الله عزّ وجلّ: كذبني عبدي	أبو هريرة	٨٢٠٤
قال الله عزّ وجلّ: كل العمل	أبو هريرة	١٠٠٢٦
قال الله عزّ وجلّ: كل عمل	أبو هريرة	٧٧٧٥ _ ١٠٥٤٧
قال الله عزّ وجلّ: لا تمثلوا بعبادي	يعلى بن مرة	١٧٧٠٠ _ ١٧٧١١
قال الله عزّ وجلّ: لا يأتي	أبو هريرة	٧٢٩٥ _ ٨١٣٧
قال الله عزّ وجلّ: ما ينبغي لعبد	ابن عباس	٣١٧٩
قال الله عزّ وجلّ: المتحابون بجلالي	العرباض	١٧٢٩٠
قال الله عزّ وجلّ: من أذل لي	عائشة	٢٦٧٢٣
قال الله عزّ وجلّ: وجبت محبتي	معاذ بن جبل	٢٢٣٨٠

قال الله عزّ وجلّ: ومن أظلم	أبو هريرة	٧٥١٣ ـ ٩٠٦٦ ـ ٩٨٢٣ ـ ١٠٨٣١
قال الله عزّ وجلّ: يا ابن آدم	أنس	١٢٤٣٢
قال الله عزّ وجلّ: يا ابن آدم	رجل من أصحاب النبي ﷺ	١٦٠٢١
قال الله عزّ وجلّ: يا ابن آدم	نعيم بن همار الغطفاني	٢٢٨٣٦ ـ ٢٢٨٣٧
قال الله عزّ وجلّ: يا ملك	أبو موسى	١٩٩٦٣
قال الله عزّ وجلّ: يؤذيني ابن آدم	أبو هريرة	٧٢٤٤
قال بعض المشركين وهم يستهزؤون به	سلمان	٢٤١٠٣
قال ثابت لأنس: يا أنس مسست	ابن جدعان	١٢١١٨
قال الرب عزّ وجلّ: إذا تقرب	أبو هريرة	١٠٦٢٧
قال ربكم عزّ وجلّ: إن تقرّب	أنس	١٢٢٥٨
قال ربكم عزّ وجلّ: إذا تقرّب	أنس	١٢٣١٢ ـ ١٢٣٤٤ ـ ١٣٩٠٨
قال ربكم عزّ وجلّ: أنا أهل أن أتقى	أنس	١٢٤٦٩
قال ربكم عزّ وجلّ: لو أن عبادي أطاعوني	أبو هريرة	٨٦٩٣
قال ربكم عزّ وجلّ: صلّ لي	نعيم بن همار	٢٢٨٣٩
قال ربكم عزّ وجلّ: من	أنس	١٤٠٦٦
قال ربنا عزّ وجلّ: الصيام جنة	جابر	١٤٧٢٤
قال رجل: إني لأرى صاحبكم	رجل من أصحاب النبي ﷺ	٢٤١٠٦
قال رجل: قلت لعائشة	الحسن	٢٦٣٣٦
قال رجل كم يكفي رأسي	أبو هريرة	٧٤١٢
قال رجل: كم يكفيني	ابن عباس	٢٦٢٨
قال رجل لابن عمر	وبرة	٤٥١١
قال رجل لابن عمر	طاووس	٦٢٥٨
قال رجل لابن عمر	مسلم القري	٤٨٣٤
قال رجل: لأتصدقن الليلة	أبو هريرة	٨٢٦٥
قال رجل لرسول الله ﷺ	أبو سعيد	١١٢٠١
قال رجل لرسول الله	عبد الله بن مسعود	٣٨٠٨
قال رجل لعلي: يا أمير المؤمنين	النعمان بن سعد	١٣٢٢
قال رجل لعمرو بن العاص	الحسن	١٧٩٦٠
قال رجل لكعب بن مرة	شرحبيل بن السمط	١٨٢٢٨
قال رجل للبراء وهو يمزح معه	أبو إسحاق	١٨٦٧٨
قال رجل للزبير: ألا أقتل لك علياً؟	الحسن	١٤٣٣
قال رجل للنبي ﷺ: أي الإسلام	جابر	١٥٠٥٨
قال رجل للنبي ﷺ إني	ابن عمر	٥٩٧٠
قال رجل للنبي ﷺ أين	أنس	١٢٢١٦
قال رجل للنبي ﷺ: أيؤاخذ أحدنا	ابن مسعود	٣٨٨٦

قال رجل للنبي ﷺ: يا خير	أنس	١٢٨٥٧ ـ ١٢٩٣٩
قال رجل من الأنصار: فذكر	أنس	١٢٣٥٥
قال رجل من الأنصار لأصحابه	أبو سعيد	١١٨٦٤
قال رجل من بلهجيم:	أبو حسان	٢٥١٣
قال رجل من بني الهجيم:	أبو حسان الأعرج	٣١٨١ ـ ٣١٨٢
قال رجل من اليهود لآخر: انطلق	صفوان	١٨٢٧٢
قال رجل: يا رسول الله أحدنا	أنس	١٣٠٧٥
قال رجل: يا رسول الله أرأيت إن	أبو هريرة	٨٧٠٩
قال رجل: يا رسول الله أرأيت	أبيّ بن كعب	٢١٥٦٢
قال رجل: يا رسول الله أعلم	عمران بن حصين	٢٠١١٠
قال رجل: يا رسول الله إن فلانة	أبو هريرة	٩٦٧٣
قال رجل: يا رسول الله إنا	أبو سعيد	١١٠٢٦
قال رجل: يا رسول الله، أنؤاخذ بما عملنا	عبد الله	٤٠٨٥
قال رجل: يا رسول الله، إني أحب	أنس	١٢٤٦٠ ـ ١٢٥٤٠
قال رجل: يا رسول الله، إني أخدع	ابن عمر	٥٥٦١
قال رجل: يا رسول الله، أوصيني	رجل من أصحاب النبي ﷺ	٢٣٥٥٨
قال رجل: يا رسول الله، أي الصدقة	أبو هريرة	٩٧٦٧
قال رجل: يا رسول الله، أي العمل	عمرو بن العاص	١٧٩٦٧
قال رجل: يا رسول الله، أي الناس	أبو هريرة	٨٣٢٦
قال رجل: يا رسول الله، أي الناس	أبو سعيد الخدري	١١٣٤٢
قال رجل: يا رسول الله، أيتوضأ	طلق بن علي	١٦٤٠٤
قال رجل: يا رسول الله، رجل	أبو موسى	١٩٧٥٥
قال رجل: يا رسول الله، حلقت	عبد الله بن عمرو	٦٤٨٩
قال رجل: يا رسول الله، كيف تأمرنا	ابن عمر	٤٤٩٨
قال رجل: يا رسول الله، ما الإسلام	عمرو بن عبسة	١٧١٥٢
قال رجل: يا رسول الله، ما الإيمان	أبو أمامة	٢٢٥٥٢
قال رجل: يا رسول الله، ما حق	جابر	١٤٤٩٦
قال رجل: يا رسول الله، ما نقتل	ابن عمر	٥٠٩١
قال رجل: يا رسول الله، ما نلبس	ابن عمر	٥٣٢٥
قال رجل: يا رسول الله، من أبي؟	أنس	١٣١٧٩
قال رجل: يا رسول الله، من أين	ابن عمر	٥٠٨٧ ـ ٥٣٢٣
قال رجل: يا رسول الله، هل للإسلام	كرز بن علقمة الخزاعي	١٦٠١٢
قال رجل: يوم أحد	جابر	١٤٣٦٥
قال رسول الله ﷺ حين أسري به	أبو هريرة	٧٧٧٦
قال رسول الله ﷺ ذات يوم	عبد الله بن عمرو	٦٦٥٠
قال رسول الله ﷺ ذات يوم	عبد الله بن مسعود	٣٦٧١

قال رسول الله ﷺ ذات يوم	أنس	١٢٠٢٠
قال رسول الله ﷺ ذات يوم	أبو برزة	٢٠٠٢٨
قال رسول الله ﷺ ذات يوم	ميمونة	٢٧٣٦٦
قال رسول الله ﷺ عشية عرفة	الفضل	١٧٩٤
قال رسول الله ﷺ على هذه الأعواد	النعمان بن بشير	١٩٥٦٦
قال رسول الله ﷺ في بيتي	أم حرام	٢٧٥٧٣
قال رسول الله ﷺ في حجته	جابر	١٤٤١٨
قال رسول الله ﷺ في حجة الوداع	ابن عباس	٢٠٣٦
قال رسول الله ﷺ في حجة الوداع	سلمة بن قيس الأشجعي	١٩١٩٨
قال رسول الله ﷺ في حجة الوداع	فضالة بن عبيد	٢٤٤٥٨
قال رسول الله ﷺ في خطبة	عياض بن حمار	١٨٥٢٩
قال رسول الله ﷺ في رجل	أبو أمامة	٢٢٥٣٣
قال رسول الله ﷺ في العزل	أبو سعيد	١١٥٢٣
قال رسول الله ﷺ في غزوة أوطاس	أبو سعيد	١١٨٤٥.
قال رسول الله ﷺ في مرضه	عائشة	٢٤٧٢٦ ـ ٢٥٠١٨ ـ ٢٥٤٠٧ ـ ٢٥٦٩٤ ـ ٢٥٧٧٢ ـ ٢٦٣١٧ ـ ٢٦٤٤٠ ـ ٢٦٧٠٨
قال رسول الله ﷺ في مسير له	ثوبان مولى رسول الله ﷺ	٢٢٧٢٢
قال رسول الله ﷺ في وجهه	عائشة	٢٦٠٠٧
قال رسول الله ﷺ قال: فرعد حتى	عبد الله	٤٠١٥
قال رسول الله ﷺ قبل	جابر	١٤٣٣٢
قال رسول الله ﷺ كلمة	عبد الله	٣٦٢٥ ـ ٤٠٤٢ ـ ٤٢٢٩ ـ ٤٤٠٥ ـ ٦٦٢٤
قال رسول الله ﷺ لابن صائد	جابر	١٥٢٣٢
قال رسول الله ﷺ لأبي بكر	جابر	١٤٥٨٩
قال رسول الله ﷺ لأبي	أنس	١٢٣٤٥ ـ ١٣٩٢١
قال رسول الله ﷺ لأبي طلحة	أنس	١٢٦٤٣
قال رسول الله ﷺ لأزواجه	أم سلمة	٢٧١١٥
قال رسول الله ﷺ لأسلم	أبو هريرة	٧١٥٠
قال رسول الله ﷺ لأصحابه	عبد الله بن مسعود	٣٧٥٩
قال رسول الله ﷺ لأصحابه	أنس	١٢٢٠٥
قال رسول الله ﷺ لأصحابه	المقداد بن الأسود	٢٤٣٥٥
قال رسول الله ﷺ لامرأة من الأنصار:	ابن عباس	٢٠٢٥
قال رسول الله ﷺ لجبريل:	ابن عباس	٢٠٤٣ ـ ٢٠٧٨
قال رسول الله ﷺ لحسان بن ثابت	البراء بن عازب	١٨٧٢٥ ـ ١٨٨٤٥ ـ ١٨٩٠١
قال رسول الله ﷺ لرجل من الأنصار	يوسف بن عبد الله	١٦٥٢٠

قال رسول الله ﷺ لرجل بسوق	أنس	١٢٨٠٤ ـ ١٣٩٤٨
قال رسول الله ﷺ لسعد	جابر	١٤٥٥٩
قال رسول الله ﷺ لعاصم بن عدي	سهل بن سعد	٢٣٢٢٥
قال رسول الله ﷺ لعائشة	جابر	١٥٢٧٩
قال رسول الله ﷺ لعبد بن زمعة	عائشة	٢٦٥٢٩
قال رسول الله ﷺ لعلي	أبو سعيد الخدري	١١٢٩٢
قال رسول الله ﷺ لعمه	أبو هريرة	٩٦٠٨ ـ ٩٦٨٥
قال رسول الله ﷺ لقريش	أبو مسعود	٢٢٧١٢ ـ ٢٢٧١٩
قال رسول الله ﷺ للأسلمي	ابن عباس	٢٣١٠
قال رسول الله ﷺ للأنصار	أنس	١٢٧٧٩ ـ ١٣٣٨٠
قال رسول الله ﷺ للحيات	أبو هريرة	١٠٧٥٢
قال رسول الله ﷺ للعباس	سعد بن أبي وقاص	١٦١٠
قال رسول الله ﷺ للمتلاعنين	ابن عمر	٤٥٨٧
قال رسول الله ﷺ للمدينة	أبو هريرة	٨٩٨٧
قال رسول الله ﷺ للنساء تصدقن	عبد الله	٤١٥١
قال رسول الله ﷺ للنساء	زينب امرأة عبد الله	١٦١٨٠
قال رسول الله ﷺ للنعمان	أنس	١٢٢١١
قال رسول الله ﷺ لليهود	جابر	١٤٩٤٤
قال رسول الله ﷺ لماعز بن مالك:	ابن عباس	٣٠٢٩
قال رسول الله ﷺ لمعاذ بن	أنس	١٢٣٥٧
قال رسول الله ﷺ لهم يوما:	أبو بصرة	٢٧٧٧٧
قال رسول الله ﷺ لي الواجد	الشريد	١٨١١٠
قال رسول الله ﷺ ليل المزدلفة	ابن عباس	٣٥١٣
قال رسول الله ﷺ ليهودية	عائشة	٢٤٦١٦
قال رسول الله ﷺ من فيه	عبادة بن الصامت	٢٣١٣٢
قال رسول الله ﷺ وأشار	ابن عمر	٥١٠٩
قال رسول الله ﷺ وسئل أي	أبو سعيد	١١١٤٢
قال رسول الله ﷺ ونحا بيده	أبو هريرة	٩٤٩٥
قال رسول الله ﷺ وهو بالحجز	عبد الله بن عمر	٥٤٤١
قال رسول الله ﷺ وهو بطريق مكة	جبار بن صخر	١٥٥٥٠
قال رسول الله ﷺ وهو على	أبو سعيد	١١٠٤٩
قال رسول الله ﷺ يبشر أصحابه	أبو هريرة	٨٩٧٩
قال رسول الله ﷺ يحكي عن	أبو هريرة	١٠٣٨٤
قال رسول الله ﷺ يوم الأحزاب	علي	٩١١ ـ ١١٥٠ ـ ١١٥١
قال رسول الله ﷺ يوم الأحزاب	سليمان بن صرد	١٨٤٩٨ ـ ٢٧٧٤٨
قال رسول الله ﷺ يوم بدر	علي	٦٧٦

قال رسول الله ﷺ يوم بدر	أنس	١٢١٦٧ ـ ١٢٣٢٩
قال رسول الله ﷺ يوم حنين	أنس	١٣٠٧٢
قال رسول الله ﷺ يوم الخندق	علي	١٢٢١
قال رسول الله ﷺ يوم خيبر	أبو هريرة	٨٩٧٨
قال رسول الله ﷺ يوم الطائف	ابن عباس	٢٢٢٩
قال رسول الله ﷺ يوم عاشوراء	الربيع بنت معوذ	٢٧٥٦٦
قال رسول الله ﷺ يوم الفتح لا ينبغي أن	مطيع	١٥٤٨٢ ـ ١٨٠٢١
قال رسول الله ﷺ يوم فتح مكة	ابن عمر	٤٥٨٣
قال رسول الله ﷺ يوم فتح مكة	ابن عباس	٢٣٥٣ ـ ٢٣٩٦ ـ ٢٨٩٨
قال رسول الله ﷺ يوم فتح مكة	أبو برزة	٢٠٠٤١
قال رسول الله ﷺ يوم فتح مكة	أبو شريح الكعبي	٢٧٧٠٢
قال رسول الله ﷺ يوم النحر	أنس	١٢١٤٤ ـ ١٢١٩٥
قال: سبحان الله	ابن أبي أوفى	١٩٣٥١
قال سعد: يا رسول الله، أي الناس	سعد	١٥٥٥
قال سليمان بن داود: أطوف	أبو هريرة	٧١٣٧
قال ﷺ وهو في الحجر لا تدخلوا	ابن عمر	٦٢١١
قال عبد الله بن جعفر لابن الزبير:	عبد الله بن أبي مليكة	١٧٤٢
قال عبد الله بن الزبير	عروة بن الزبير	١٦٢٢٨
قال عبد الله بن عمر، وأرسلني	قزعة	٤٩٥٧
قال عبد الله حيث قتل ابن النوّاحة	أبو وائل	٣٧٠٨
قال عبد الله لابن النواحة	حارثة بن مضرب	٣٦٤٢
قال عبد الله لما رأى عثمان	يزيد	٤٠٣٤
قال عثمان بن عفان رضي الله عنه	مصعب بن ثابت	٤٣٣
قال عثمان رضي الله عنه وهو يخطب	مصعب بن ثابت	٤٦٣
قال عروة لابن عباس: حتى متى	ابن أبي مليكة	٢٢٧٧
قال عزّ وجلّ أنا الرحمٰن	عبد الرحمٰن بن عوف	١٦٥٩
قال عقبة بن عمرو لحذيفة	ربعي	٢٣٧٤٣
قال علي لأهل النهروان	عبيدة	١٢٢٤
قال علي بن أبي طالب رضي الله عنه	حصين المزني	١١٦٤
قال علي لما فرغ من أهل البصرة	عبد خير	١٠٣١
قال علي رضي الله عنه يا رسول الله	ابن الحنفية	٧٣٠
قال عمار يوم صفين: ائتوني	أبو البختري	١٩٠٨٦
قال عمر بن الخطاب رضي الله عنه	علي	٧٢٥
قال عمر: يا رسول الله سمعت	أبو سعيد	١١١٤٠
قال عمر لأبي عبيدة بن الجراح	أبو البختري	٢٣٣
قال عمر لسعد: شكاك	جابر بن سمرة	١٥١٠

قال عمر: يا رسول الله	ابن عمر	٥١٤٠
قال فتى منا من أهل الكوفة	محمد بن كعب القرظي	٢٣٧٢٣
قال لكعب بن مرة: يا كعب بن مرة	شرحبيل بن السمط	١٨٢٣٠
قال للنساء تصدقن	عبد الله بن مسعود	٤١٥٠
قال لنا أبو مسعود البدري:	سالم البراد	١٧٣٠٤
قال لنا رسول الله ﷺ استعيذوا بالله هذه	معاذ بن جبل	٢٢٣٧١
قال لنا رسول الله ﷺ إنكم سترون	عبد الله	٣٦٤١ ـ ٣٦٦٣
قال لنا رسول الله ﷺ ستخرج نار	ابن عمر	٥١٤٦ ـ ٦٠٠٢
قال لنا رسول الله ﷺ صبحة ليلة القدر	أبيّ بن كعب	٢١٥١٦
قال لنا رسول الله ﷺ: الكوثر نهر	ابن عمر	٥٣٥٥ ـ ٦٤٧٦
قال لنا رسول الله ﷺ كيف أنتم	عبد الله بن مسعود	٣٤٢٧
قال لنا رسول الله ﷺ لا تلجوا	جابر	١٤٣٧٥
قال لنا رسول الله ﷺ يا معشر الشباب	عبد الله	٤١١١
قال لنا رسول الله ﷺ يا نساء	يسيرة	٢٧٦٢٩
قال لنا رسول الله ﷺ يوم القوم	أبو مسعود	١٧٢٢٠
قال لنا مروان: انطلقوا فأصلحوا	أبو سلمة	١٦٤٩
قال لنا معاذ في مرضه	كثير بن مرة	٢٢٣٨٤
قال له رجل: أنت الذي تنهى الناس	أبو هريرة	١٠٨١٧
قال له رجل: أرأيت صيام عرفة	أبو قتادة	٢٢٩٩٧
قال له رجل من القوم: أما يبتك	أبو سعيد الخدري	١١٤٨٦
قال له رجل: يا أبا عمارة	البراء بن عازب	١٨٩١٣
قال له المشركون: إنا نرى	سلمان الفارسي	٢٤١٠٩
قال لها النبي ﷺ اتخذي	أم هانىء	٢٧٤٤١
قال لوط لو أن لي بكم قوة	أبو هريرة	١٠٩١٦
قال لي ابن سيرين	عثمان بن سعد	٢٠٤٩٢
قال لي ابن الزبير: حدّثني بعض	الأسود	٢٥٢١٦
قال لي ابن عباس: ألا أريك	عطاء بن أبي رباح	٣٢٤٠
قال لي ابن عباس: تزوّج	سعيد بن جبير	٣٥٠٧
قال لي ابن عباس: يا سعيد	سعيد	٢١٧٩
قال لي ابن عمر: أما لك برسول الله	سعيد بن يسار	٥٢٠٨
قال لي ابن عمر: أودعك	قزعة	٤٧٨١
قال لي أبو الدرداء أين مسكنك	معدان بن أبي طلحة اليعمري	٢٢٠٥٣ ـ ٢٨٠٦٤
قال لي أبو سعيد: هل يقر الخوارج	أبو الوداك	١١٧٧٤
قال لي أبو سعيد وكان	عبد الرحمان بن أبي صعصعة	١١٠٤٥
قال لي أبو موسى: يا بني	أبو بردة	١٩٩٩٧
قال لي أبو هريرة: إذا أتيت أهل	أنس بن حكيم الضبي	٧٨٨٩

قال لي أبو هريرة يا مهري تهى	أبو معاوية المهري	٨٣٧١
قال لي أبو هريرة: يا يمامي	ضمضم بن جوس اليمامي	٨٢٧٥
قال لي أبي	زر	٢١٥١٥
قال لي أبي: انطلق	أبو المنهال	٢٠٠٣٤
قال لي: اقرأ عليّ من القرآن، قال	ابن مسعود	٣٥٥٠
قال لي أنس بن مالك	بكير بن وهب	١٢٣٣٢
قال لي أنس بن مالك بم مات	حفصة بنت سيرين	١٣٣٦٨ ـ ١٣٧٤٥
قال لي جبريل عليه السلام: إنه قد	ابن عباس	٢٢٠٥ ـ ٢٦٩٤
قال لي حبر باليمن إن كان	جرير	١٩٤٤٥
قال لي رسول الله ﷺ أدخل	أسامة بن زيد	٢٢١١٧
قال لي رسول الله ﷺ أدن مني	أبو زيد الأنصاري	٢١٠١٣
قال لي رسول الله ﷺ إذا أحللت	فاطمة بنت قيس	٢٧٨٦٧
قال لي رسول الله ﷺ إذا توضأت	سلمة بن قيس	١٩٢٠٠
قال لي رسول الله ﷺ إذا صليت	الحارث التميمي	١٨٢١٨
قال لي رسول الله ﷺ أرأيتك في المنام	عائشة	٢٤٦٤٣
قال لي رسول الله ﷺ استنصت الناس	جرير	١٩٤٧٢
قال لي رسول الله ﷺ أصلحي لنا	أم سلمة	٢٧٠٧١
قال لي رسول الله ﷺ اقرأ	عقبة	١٧٤٥٥ ـ ١٧٤٥٧ ـ ١٧٥٠٠
قال لي رسول الله ﷺ اقرأ	عبد الله	٤١١٧
قال لي رسول الله ﷺ اقرأ	عبد الله بن عمرو	٦٨٤٣
قال لي رسول الله ﷺ أقرب	أبو زيد	٢١٠١٢
قال لي رسول الله ﷺ ألا أدلك	أبو هريرة	٨٧٣٨
قال لي رسول الله ﷺ ألا أدلك	أبو ذر	٢١٧٢٢ ـ ٢١٧٢٣
قال لي رسول الله ﷺ ألا أعلمك كلمات	علي	٧١٢
قال لي رسول الله ﷺ: ألا أعلمك	أبو هريرة	٩٢٢٢
قال لي رسول الله ﷺ ألا تريحني	جرير بن عبد الله	١٩٤١٨ ـ ١٩٤٠٢
قال لي رسول الله ﷺ ألا جارية	جابر	١٥٠٢٤
قال لي رسول الله ﷺ أمّ	عثمان بن أبي العاص	١٦٣٨٤
قال لي رسول الله ﷺ أمعك طهور	عبد الله بن مسعود	٤٣٠٠
قال لي رسول الله ﷺ: إن الله تبارك وتعالى	أُبيّ بن كعب	٢١٥٢٢
قال لي رسول الله ﷺ إن جبريل يقرئك	عائشة	٢٦٢٦٥
قال لي رسول الله ﷺ: إن الرجل	زيد بن أرقم	١٩٥٢٩
قال لي رسـ ل الله ﷺ إن فيك	أشج بن عصر	١٧٩٨٢
قال لي رسول الله ﷺ أنفحي	أسماء بنت أبي بكر	٢٧٤٦١
قال لي رسول الله ﷺ أني لأعلم	عائشة	٢٤٨٢٢
قال لي رسول الله ﷺ بلغني	عبد الله بن عمرو	٦٨٣٢

قال لي رسول الله ﷺ: بماذا	أسماء بنت عميس	٢٧٦٢٠
قال لي رسول الله ﷺ تحسن السريانية	زيد بن ثابت	٢١٩٢٠
قال لي رسول الله ﷺ: جمّلك الله	أبو زيد بن أخطب	٢٣٢٧٣
قال لي رسول الله ﷺ رأيتك في المنام	عائشة	٢٥٧٩٩
قال لي رسول الله ﷺ سلني	ربيعة بن كعب	١٦٦٩٤
قال لي رسول الله ﷺ سم الله	عمر بن أبي سلمة	١٦٤٤٤
قال لي رسول الله ﷺ صم	عبد الله بن عمرو	٦٩١٥
قال لي رسول الله ﷺ غداة	ابن عباس	١٨٥١ ـ ٣٢٤٨
قال لي رسول الله ﷺ كيف أنت	عبد الله بن عمرو	٦٥٠٨
قال لي رسول الله ﷺ لقد أخبرت	عبد الله بن عمرو	٦٨٦٧
قال لي رسول الله ﷺ لولا أن قومك	عائشة	٢٥٩٨٠
قال لي رسول الله ﷺ ليدخلن الجنة	أبو أمامة	٢٢٦٥٣
قال لي رسول الله ﷺ مفاتيح	معاذ بن جبل	٢٢٤٥٣
قال لي رسول الله ﷺ ناوليني	عائشة	٢٥٣١٨ ـ ٢٥٣٤٣ ـ ٢٦٤٤٤
قال لي رسول الله ﷺ: نعم الرجل	خريم بن فاتك	١٩١٠٨ ـ ١٩٢٤٦
قال لي رسول الله ﷺ: هل لك في كنز	أبو ذر	٢١٦٧٦
قال لي رسول الله ﷺ هل نكحت	جابر	١٤٣٥٧
قال لي رسول الله ﷺ وذلك في	أنس	١٣٠٦٤
قال لي رسول الله ﷺ: يا أبا ذر	أبو ذر	٢١٦٢٣ ـ ٢١٦٥٥ ـ ٢١٧٢٤ ٢١٨٢٢
قال لي رسول الله ﷺ يا أبا زيد	أبو زيد	٢٣٢٧٧
قال لي رسول الله ﷺ يا أبا هريرة	أبو هريرة	٨٦٤٥
قال لي رسول الله ﷺ يا أبي أمرت	أبيّ بن كعب	٢١٤٥٥
قال لي رسول الله ﷺ يا جابر	جابر	١٤٩٢٢ ـ ١٤٩٤٢
قال لي رسول الله ﷺ يا خالد	خالد بن عرفطة	٢٢٨٦٦
قال لي رسول الله ﷺ يا ذا	أنس	١٢١٨٨ ـ ١٢٣١٠ ـ ١٣٥٧٨
قال لي رسول الله ﷺ يا سلمان	سلمان	٢٤١٣٢
قال لي رسول الله ﷺ يا عائشة	عائشة	٢٦٨٠٩
قال لي رسول الله ﷺ يا عبد الله	عبد الله بن عمرو	٦٨٦٢ ـ ٦٩١٤
قال لي رسول الله ﷺ يا عبد الرحمٰن	عبد الرحمان بن سمرة القرشي	٢٠٨٩٤ ـ ٢٠٩٠٤ ـ ٢٠٩٠٥
قال لي رسول الله ﷺ يا عثمان	عثمان بن أبي العاص	١٦٣٨٥
قال لي رسول الله ﷺ يا عمرو اشدد	عمرو	١٧٩٥٥
قال لي رسول الله ﷺ يا يزيد بن	يزيد بن أسد	١٦٧٧٣
قال لي زيد بن ثابت	مروان بن الحكم	٢١٩٧٢ ـ ٢١٩٨٥
قال لي سليمان بن هشام: إن	قتادة	١٤٩٨٢
قال لي سليمان بن يسار ما تقول	قتادة	٨٥٤٨

قال لي الشعبي أرأيت حديث الحسن	توبة العنبري	٥٥٦٥
قال لي عبد الرزاق اكتب	يحيى بن معين	١٤٢١٧
قال لي علي أبعثك على ما بعثني	أبو الهياج الأسدي	٧٤١
قال لي علي بن أبي طالب	ابن أعبد	١٣١٣
قال لي علي بن حسين	عمرو بن عطاء	٢٠٤٣٨
قال لي علي: سل رسول الله ﷺ	المقداد بن الأسود	١٦٨٤٥ ـ ٢٤٣٠٩
قال لي عمر ألم أحدث أنك	عبد الله بن السعدي	٢٧٩
قال لي عمر: سمعت رسول الله	ابن عباس	٣٨٦
قال لي عمران: إني	مطرف	٢٠٠٧١ ـ ٢٠١٣٤ ـ ٢٠١٣٧
قال لي محارب بن دثار	عطاء بن السائب	٥٩١٣
قال لي معاوية: علمت	ابن عباس	١٧٠٠٨
قال لي نبي الله ﷺ يا أبا هريرة	أبو هريرة	٨٤٠٧
قال لي النبي ﷺ: أتدري ما يوم	سلمان الفارسي	٢٤١١٩
قال لي النبي ﷺ إذا تقدم إليك	علي	٦٩٠
قال لي النبي ﷺ يا عبد الرحمٰن	عبد الرحمٰن بن سمرة	٢٠٨٩٢
قال لي النبي ﷺ يا علي أسبغ الوضوء	علي	٥٨٢
قال لي النبي ﷺ يا غلام سم الله	عمر بن أبي سلمة	١٦٤٤٢
قال: ما شأنك؟ قالت: شأني أني حضت	جابر	١٥٣١٥
قال محمد رسول الله ﷺ أبو القاسم ﷺ	أبو هريرة	٩٩٤٦ ـ ١٠٩٦٤
قال فخنث لأخيها عبد الله	أم سلمة	٢٧٢٣٤
قال مروان: كيف نسأل	عبد الله بن شداد	٢٧٢٣١ ـ ٢٧٢٧٧
قال المشركون: إن هذا ليعلمكم	سلمان	٢٤١١٤
قال معاوية ذات يوم	سعيد	١٦٩٦٨
قال معاوية على المنبر	محمد بن كعب القرظي	١٦٩٦٤
قال معاوية لابن عباس	طاووس	١٧٠١١
قال المهاجرون: يا رسول الله ﷺ ما رأينا	أنس	١٣١٠٦
قال ناس من أصحاب علي لعلي	عاصم بن ضمرة	١٢٠٢
قال ناس: يا رسول الله أنؤاخذ	عبد الله	٣٦٠٤
قال الناس يا رسول الله، هل نرى	أبو هريرة	٧٧٠٣
قال نبي الله ﷺ لبلال: عند صلاة الفجر	أبو هريرة	٨٣٨٤
قال النبي ﷺ: الله أكبر جبل	سويد	١٥٧٤٤
قال النبي ﷺ على المنبر: من لم	النعمان بن بشير	١٩٥٦٥
قال النبي ﷺ في مرضه الذي	عائشة	٢٦١٨٢
قال النبي ﷺ لأصحابه حين أرادوا	ابن عباس	٢٨٧٠
قال النبي ﷺ لجبريل:	ابن عباس	٢٣٦٥
قال النبي ﷺ لرجل	بعض أصحاب النبي ﷺ	١٥٩٩٣

قال: وما الصقادون أو الصقلاوون	معاذ	١٥٧١٣
قال يهودي بسوق المدينة	أبو هريرة	٩٨٢٠
قال يهودي لصاحبه: اذهب بنا	صفوان	١٨٢٦٢
قالت أسماء: يا رسول الله إن بني	عبيد الله بن رفاعة الزرقي	٢٨٠١٨
قالت أم حبيبة ابنة أبي سفيان	عبد الله	٣٧٠٠
قالت أم سلمة لعائشة	زينب بنت أم سلمة	٢٥٩٢٩
قالت أم سلمة: يا رسول الله	مجاهد	٢٧٢٧٢
قالت أم سليم: اذهب إلى	أنس بن مالك	١٣٥٨١
قالت أم سليم: يا رسول الله	أم سلمة	٢٧٠٣٦
قالت أم مبشر لكعب بن مالك وهو شاك	عبد الرحمٰن بن كعب	١٥٨٦٨
قالت امرأة بشير انحل ابني	جابر	١٤٥٤٦
قالت امرأة لرسول الله ﷺ	جندب البجلي	١٩٠٠٣
قالت الأنصار: يا رسول الله إن لكل نبي	زيد بن أرقم	١٩٥٥١
قالت الأنصار يوم فتح مكة	أنس	١٣٦٤٤
قالت عائشة: ألا أحدثكم	محمد بن قيس	٢٦٣٨٠
قالت عائشة لابن أبي السائب	الشعبي	٢٦٣٤٠
قالت عائشة لرسول الله ﷺ	طلحة	٢٦١٣٣
قالت عائشة يا نبي	ابن بريدة	٢٥٨٩٨
قالت عائشة: يا رسول الله	القاسم بن محمد	٢٤٦٦٠
قالت عائشة: يا رسول الله	الحسن	٢٥٢٠٣ ـ ٢٥٢٠٤
قالت عائشة: يا رسول الله أرأيت	الشعبي	٢٦٣٤٨
قالت قريش للنبي ﷺ: ادع لنا ربك	ابن عباس	٢١٦٦ ـ ٣٢٢٣
قالت قريش لليهود: أعطونا شيئا	ابن عباس	٢٣٠٩
قالت لرسول الله ﷺ: والله	أم بجيد	٢٧٦٩١
قالت لي أمي: متى عهدك	حذيفة	٢٣٨٢٩
قالت لي عائشة: ألا يعجبك	عروة	٢٥٧٥٤
قالت لي عائشة: لا تدع قيام	عبد الله بن أبي [illegible]	٢٦٦٤٣
قالت لي عائشة: يا ابن أختي	عروة بن الزبير	٢٤٧٣٩
قالت الملائكة: رب ذاك عبدك	أبو هريرة	٨٢٠٣
قالت المهاجرون: يا رسول الله ما رأينا	أنس	١٣١٥٣
قالت اليهود: العزل المؤودة الصغرى	أبو هريرة	١١٣٠٨
قالوا: يا رسول الله ﷺ أخبرنا بعمل	أبو هريرة	٩٤٧٧
قالوا: يا رسول الله ﷺ أرأيت ما نعمل	أبو الدرداء	٢٨٠٣٥
قالوا: يا رسول الله استشهد مولاك	أنس	١٢٥٥٦
قالوا: يا رسول الله ﷺ إنا	نبيشة الهذلي	٢٠١٩٨
قالوا يا رسول الله أنرى ربنا	أبو هريرة	٩٠٤٦

قالوا: يا رسول الله أي	جابر	١٤٢٥٩
قالوا يا رسول الله ذهب أهل الدثور	أبو ذر	٢١٨٠٥
قالوا: يا رسول الله ﷺ فمن المسكين	أبو هريرة	٧٥٣١
قالوا يا رسول الله ﷺ ما هذه الأضاحي	زيد بن أرقم	١٩٤٩٨
قام أبو بكر رضي الله عنه بعد	أبو عبيدة	٤٦
قام أبو بكر فحمد الله وأثنى عليه	قيس	١ ـ ١٦ ـ ٢٩
قام أبو ذر فقال: يا بني غفار	أبو ذر	٢١٧٨٨
قام أعرابي إلى رسول الله ﷺ فقال	أبو ذر	٢١٦٩٧
قام أعرابي فبال في المسجد	أبو هريرة	٧٧٨٦
قام إلى رسول الله ﷺ يوم	أنس	١٢٩٨٠
قام حذيفة خطيباً في دار	هزيل	٢٣٨٢٨
قام رجل إلى ابن عباس فقال:	عبد الله بن شقيق	٣٢٩٣
قام رجل إلى رسول الله ﷺ يستأذنه	عبد الله بن عمرو	٦٨٥٩
قام رجل إلى النبي ﷺ وهو على المنبر	درة بنت أبي لهب	٢٧٩٨٠
قام رجل فقال يا رسول الله	عبد الله	٦٠٠٣
قام رجل في مسجد المدينة فقال:	ابن عمر	٥٠٧٠
قام رجل يثني على أمير من الأمراء	أبو معمر	٢٤٣٢٩
قام رسول الله ﷺ إلى الصلاة	أبو هريرة	٧٧٨٩
قام رسول الله ﷺ بالخيف	جبير بن مطعم	١٦٨٥٩
قام رسول الله ﷺ حتى تورمت	المغيرة	١٨٣٨٤
قام رسول الله ﷺ خطيباً	سراقة	١٧٧٢٥
قام رسولُ الله ﷺ خطيباً فقال:	أيمن بن خريم	١٨٢٠٨ ـ ١٩١٠٩
قام رسول الله ﷺ عام الأول	أبو بكر	١٧
قام رسول الله ﷺ على باب	أبو موسى	١٩٧٧٠
قام رسول الله ﷺ على الصفا	عبد الله بن عمر	٥٦٦٩
قام رسول الله ﷺ فذكر المسيح	عبد الله بن عمر	٦١٤٤
قام رسول الله ﷺ في الركعتين	عبد الله بن بحينة	٢٣٣٢١
قام رسول الله ﷺ في الناس	ابن عمر	٦٣٦٥
قام رسول الله ﷺ فينا فقال	رجل	٢٣٤٧٨
قام رسول الله ﷺ لجنازة مرت	جابر	١٤٧٨٠
قام رسول الله ﷺ لصلاة	أبو هريرة	٨٢٤٣
قام رسول الله ﷺ مقامي	أبو بكر	٥ ـ ٤٦
قام رسول الله ﷺ يخطب الناس	أبو هريرة	٨٠٦١
قام رسول الله ﷺ يوماً خطيباً	يزيد بن حيان التيمي	١٩٤٧٩
قام فينا رسول الله ﷺ بأربع	أبو موسى	١٩٧٥٩
قام فينا رسول الله ﷺ بخمس	أبو موسى	١٩٨٦٥

قام فينا رسول الله ﷺ فقال	عبد الله	٢٥٩٨٩
قام فينا رسول الله ﷺ بموعظة	ابن عباس	٢٠٩٦ ـ ٢٢٨١ ـ ٢٢٨٢
قام فينا رسول الله ﷺ عام الأول	أبو بكر	٤٤
قام فينا رسول الله ﷺ على ناقة	رجل من أصحاب النبي ﷺ	٢٣٨٩٣
قام فينا رسول الله ﷺ فقال	جنادة بن أبي أمية	٢٤٠٨٣
قام فينا رسول الله ﷺ فقال	عبد الله بن عمر	٥٢٧٣ ـ ٥٥٢٣
قام فينا رسول الله ﷺ قال: ويده	البراء بن عازب	١٨٨٧٠
قام فينا رسول الله ﷺ مقاماً فأخبرنا	المغيرة بن شعبة	١٨٤١١
قام فينا رسول الله ﷺ مقاماً	حذيفة	٢٣٦٦٣ ـ ٢٣٦٩٨ ـ ٢٣٧٩٧
قام فينا رسول الله ﷺ وبيدي أقصر	البراء بن عازب	١٨٧٠٤ ـ ١٨٧٤١
قام فينا رسول الله ﷺ يوماً	أبو هريرة	٩٤٩٩
قام موسى عليه السلام	أُبيّ بن كعب	٢١٤٣٤
قام نبي الله ﷺ يوماً يصلي	ابن عباس	٢٤١٠
قام النبي ﷺ فخطب	سمرة	٢٠٤٤٨
قام النبي ﷺ ليلة من الليالي	أبو ذر	٢١٨٢٧
قام النبي ﷺ من الليل	عائشة	٢٤٩٧٩
قام النبي ﷺ من فراشه	عائشة	٢٥٣١٢
قام النبي ﷺ يصلي المغرب	جابر	١٤٥٥٠
قام يوما خطيبا فذكر	سمرة بن جندب	٢٠٤٥٣
قامت خطباء بإيلياء في إمارة	أبو الأشعث	١٨٢٣٦
القائم في حدود الله ـ مثل ثلاثة	النعمان بن بشير	١٨٦٠١
القبر أول منازل الآخرة فإن ينج	عثمان	٤٥٤
قبض الله نبيّه ﷺ على خير	علي	١٠٥٩
قبض رسول الله ﷺ واستخلف	علي	١٠٥٥
قبض رسول الله ﷺ ورأسه	عائشة	٢٥٤١٧
قبض رسول الله ﷺ ولم يستخلف	عائشة	٢٤٨٥٠
قبض رسول الله ﷺ وهو	رباح	٢٦٨٨٣
قبض رسول الله ﷺ وهو ابن	عائشة	٢٥١٢٥
قبض رسول الله ﷺ وهو بين	عائشة	٢٦١٥٩
قبض النبي ﷺ وأنا ابن عشر	ابن عباس	٣٣٥٧
قبض النبي ﷺ ودرعه مرهونه	ابن عباس	٢١٠٩
قبض النبي ﷺ وهو ابن خمس وستين	ابن عباس	١٨٤٦
قبل رسول الله ﷺ عثمان	عائشة	٢٤٦٦٦ ـ ٢٤٧٩٠ ـ ٢٦٢٣١
قبل رسول الله ﷺ وهو صائم	أم سلمة	٢٧٢٤٣
قبل الساعة سنون خداعة يكذّب	أبو هريرة	٨٤٤٠
قبور أصحابنا، ثم خرجنا حتى إذا	طلحة	١٣٨٧

قتال المسلم كفر، وسبابه فسق	سعد بن مالك	١٥٣٧
قتل أبي يوم أحد	جابر	١٥٢٧٦
قتل أبي يوم أحد، فقال	هشام بن عامر	١٦٣٦٩
القتل ثلاثة	عتبة	١٧٨٠٧ ـ ١٧٨٠٨
قتل رجل ابنه عمداً فرفع إلى	عبد الله بن عَمرو	٣٤٦
قتل سبعة ثم قتلوه	أبو برزة	٢٠٠٤٨
قتل عثمان رضي الله عنه	عبد الله بن محمد بن عقيل	٥٥٠
قتل عثمان يوم الجمعة	أبو معشر	٥٤٥
القتل في سبيل الله شهادة	أبو هريرة	٨٠٧٨
القتل في سبيل الله شهادة	عبادة بن الصامت	٢٣٠٧٨
القتل في سبيل الله عزّ وجلّ	راشد بن حبيش	١٦٠٩٤
قتل عمار بن ياسر فأخبر عمرو بن العاص	أبو غادية	١٧٩٢٩
قتل المسلم شهادة والطاعون شهادة	عبادة	١٧٩٥٠ ـ ٢٣٠٦٠ ـ ٢٣١٣٦
قتل المسلمون رجلاً من المشركين	ابن عباس	٢٤٤٢
قتل المسلمون يوم الخندق رجلاً من	ابن عباس	٢٢٣٠
قتال المؤمن كفر وسبابه فسوق	سعد	١٥١٩
قتلت رجلاً فقال رسول الله ﷺ	سلمة	١٦٦٠٨
قتلت عبد العزى بن خطل	أبو برزة	٢٠٠٣٣
قتلك فلان؟ فأشارت برأسها أي	أنس	١٢٧٧٨
قتلوه قتلهم الله، ألم يكن	ابن عباس	٣٠٥٧
قتيل الخطأ شبه العمد	رجل من أصحاب النبي ﷺ	٢٣٨٨٩
القتيل دون ماله شهيد	عبد الله بن عمرو	٦٩٥٦
القتيل في سبيل الله شهيد	أبو هريرة	٩٦٩٣ ـ ١٠٧٧٢
القتيل في سبيل الله شهيد	عبادة بن الصامت	٢٣٠٦١ ـ ٢٣١٦٧
قد أذوا موسى عليه الصلاة والسلام	ابن مسعود	٤٣٣٠
قد اتخذ الله عزّ وجلّ صاحبكم خليلاً	عبد الله بن مسعود	٤١٨١ ـ ٤٤١٢
قد أتي به النبي ﷺ	ابن عمر	٤٤٩٦
قد أجبتك	أنس	١٢٧٤٩
قد أحسنتم وأجملتم فكذلك فافعلوا	ابن عباس	٣٤٩٥
قد أخذت جملك	جابر	١٥٣٥٠
قد أخذت وأعطيت	جابر	١٤٧٩٣
قد أخذنا فألك من فيك	أبو هريرة	٩٠٢٨
قد أحسنت	أبو طلحة	١٦٤٨٠
قد أحسنت، كذلك فافعل	المغيرة	١٨٣٥٦
قد أذنت لك أن ترفع الحجاب	عبد الله	٣٧٣٢
قد أصبتم، يغبطهم أن صلوا	المغيرة	١٨٣٨٠

قد أعطي كل نبي عطية	أبو سعيد	١١١٦٥
قد أعطيت خالتي غلاماً وأنا أرجو	عمر	١٠٢
قد أعطيتكها وعقبك ما بقي منكم أحد	جابر	١٥٣٦٤
قد أغثبتها	أبو حذيفة	٢٥٥٦٣
قد أفطر	ميمونة مولاة النبي ﷺ	٢٧١٧٧
قد أفلح إن صدق	طلحة بن عبيد الله	١٣٩٠
قد أفلح المزهد المجهد	رجل	٢٠٦٣٠
قد أفلح من أمن ورزق كفافاً	عبد الله بن عمرو	٦٦٠٩
قد أفلح من أخلص قلبه للإيمان	أبو ذر	٢١٦٣٥
قد أفلح من أسلم	عمرو بن العاص	٦٥٧٢
قد أفلح من جعل قلبه واعياً	أبو ذر	٢١٦٣٥
قد أكثرت عليكم في السواك	أنس	١٣٦٣٣
قد أنزل الله فيك وفي صاحبتك	سهل بن سعد	٢٣٢٣٩
قد انقطعت الهجرة	يعلى	١٨١٢٦
قد أنكحتها على ما معك من القرآن	سهل بن سعد	٢٣١٨٤
قد أوشك الرجل أن يخرج	أبو هريرة	٨٠٤٩
قد بايعتك كلاما ولا والله	عائشة	٢٦٨٥٧
قد تزوج رسول الله ﷺ وولد له	عائشة	٢٥٣٢١
قد تمتعنا مع رسول الله ﷺ ولم ينهنا	أبي	٢١٦٠٨
قد توفي اليوم رجل صالح	جابر	١٤١٩٧
قد جاء أهل اليمن	أبو هريرة	١٠٣٣٣
قد جاءكم أهل اليمن	أنس	١٣٦٥٩
قد جاءكم رمضان شهر مبارك	أبو هريرة	٧١٤٨ ـ ٩٤٩٣
قد جاءكم شهر رمضان شهر مبارك	أبو هريرة	٨٩٧٩
قد جعل الله لهن سبيلاً	عبادة بن الصامت	٢٣١٦١
قد جف القلم بما هو كائن	ابن عباس	٢٨٠٤
قد حج رسول الله ﷺ فحال كفار	ابن عمر	٥٣٢٢
قد حسن إسلام صاحبكم	أبو هريرة	١٠٢٧٣
قد حضن نساء رسول الله ﷺ	عائشة	٢٦٠٦
قد حفظت السنة كلها غير أني لا أدري	ابن عباس	٢٢٤٦
قد حللت حين وضعت حملك	سبيعة بنت الحارث	٢٧٩٨١
قد حللت فانكحي	المسور بن مخرمة	١٩١٢٥
قد حللت فانكحي من شئت	أم سلمة	٢٧١٩٤ ـ ٢٧٢٥١
قد حللت فتزوجي	سبيعة	٢٧٩٨٤
قد خرج رسول الله ﷺ فحال	ابن عمر	٤٤٧٩
قد خير رسول الله ﷺ نساءه	عائشة	٢٥١٦٠

قد خيرنا رسول الله ﷺ	عائشة	٢٥٨٩٠ ـ ٢٦٥٥١ ـ ٢٦٥٦٤
قد ذكروا بني ناجية عند رسول الله ﷺ	سعد	١٤٤٨
قد رأيت أيها الناس	أنس بن مالك	١٣٧٥٤
قد رأيت دار هجرتكم أريت	عائشة	٢٦١٤٤
قد رأيت رسول الله ﷺ	عبد الله بن زيد	١٦٥٧٩
قد رأيت رسول الله ﷺ يصلي	عائشة	٢٤٦٧٠
قد رأيت رسول الله ﷺ يصلي في ثوب	عمر بن أبي سلمة	١٦٤٤٦
قد رأيت عبد الرحمٰن بن عوف يدخل	عائشة	٢٥٣٥٣
قد رأيتم فافعلوا أو نحو ذلك	زيد بن ثابت	٢١٩٩٨
قد رأيته في المنام فرأيت	عائشة	٢٤٨٧١
قد رأينا رسول الله ﷺ قام فقمنا	علي	٦٣١
قد رفعوها كأنها أذناب	جابر بن سمرة	٢١١٦٧
قد رمل رسول الله ﷺ وترك	ابن عمر	٤٩٩٣
قد زوجتكها بما معك من القرآن	سهل بن سعد	٢٣٢٣٨
قد سأل باسم الله الأعظم	بريدة	٢٣٣٥٣
قد سألت البلاء، فسل الله العافية	معاذ بن جبل	٢٢٣٦٧
قد سبقك بها عكاشة	أبو هريرة	٨٥٩٩ ـ ١٠٥٣١
قد سبقك بها عكاشة	ابن مسعود	٣٨٠٦
قد سبقك عكاشة	عمران بن حصين	٢١٠٥٥
قد سرنا مع رسول الله ﷺ بين	ابن عباس	٣٤٩٣
قد سماهم الله عزّ وجلّ	عائشة	٢٥٤٤٢ ـ ٢٥٥١٨
قد سمعت رسول الله ﷺ	معقل بن يسار	٢٠٥٧٥
قد سمعت من رسول الله ﷺ شيئاً	معاذ بن جبل	٢٢٣٨٤
قد شفاني الله من المشركين	سعد بن مالك	١٥٣٨
قد صام رسول الله ﷺ وأفطر فمن	ابن عباس	٢٦٥٢
قد صلّى الناس ورقدوا وأنتم	جابر	١٥٠١٢
قد عجبت لجوراكن عندي	سعد	١٦٢٤
قد عدلتمونا بالكلب والحمار	عائشة	٢٦٨٣٣
قد عفوت لكم عن الخيل	علي	٧١١ ـ ٩١٣
قد عفوت لكم عن صدقة الخيل	علي	١٠٩٧
قد علمت أنك تحبين الصلاة	أم حميد امرأة أبي حميد	٢٧٦٣٠
قد علمت أنك حجر، ولولا أني رأيت	عمر	٢٢٦
قد علمت بمكانكم وعمدا فعلت	أنس	١٢٠٢٨ ـ ١٣٠٩٦
قد غفر له قد غفر له	محجن بن الأدرع	١٩١٨٣
قد فرضت الصلاة ركعتين	عائشة	٢٦٥٧٠
قد فعلوها استقبلوا بمقعدتي	عائشة	٢٥٥٧٧

قد فعلوها، حولوا مقعدتي نحو القبلة	عائشة	٢٦٣٦١
قد قالوها أو قائلها منهم	معاوية بن حيدة	٢٠٢٦٨
قد قبلتها، فلم تزل تمدحها	أنس	١٢٦٠٨
قدْ، قدْ، حتى هبط رسول الله ﷺ	أبو الطفيل	٢٤٢٠٢
قد قضي فيك وفي امرأتك	سهل	٢٣٢٤١
قد كان الرجل فيمن كان	خباب	٢١٣٨٨ ـ ٢٧٧٥٩
قد كان رسول الله ﷺ يجنب ثم	عائشة	٢٦٨٢٩
قد كان رسول الله ﷺ يصبح جنباً	أبو هريرة	٢٦٠٢٤
قد كان رسول الله ﷺ يصبح فينا	عائشة	٢٦٩٠٤
قد كان رسول الله ﷺ يصبح من أهله	عائشة وأم سلمة	١٨٠٤
قد كان رسول الله ﷺ يعتكف	عبد الله بن عمر	٦١٧٢
قد كان في الأمم محدثون	عائشة	٢٤٧٨٩
قد كان نبي الله ﷺ يصلي	عائشة	٢٥٦٤٧
قد كان النبي ﷺ يمر بالرجال يمشون	علي	٩٧٩
قد كان نبي من الأنبياء يخط	معاوية بن الحكم	٢٤١٦٨
قد كانت إحداكن تكون في	أم سلمة	٢٧١٨٨
قد كانت إحداكن تمكث	أم سلمة	٢٧٠٣٤
قد كثر الناس ولو كان لي	سهل بن سعد	٢٣٢٤٢
قد كذب، لقد عرفوا اني أتقاهم	عائشة	٢٥٦٥٦
قد كنت أنهاك عن حب	أُسامة بن زيد	٢٢١٠١
قد كنت كتمت عنكم شيئاً	أبو أيوب الأنصاري	٢٣٩١٢
قد مسح رسول الله ﷺ على الخفين	ابن عباس	٢٩٧٦
قد نحرت ها هنا ومنى كلها	جابر	١٤٤٩٣
قد نهيتهن وأنهن لم يطعنه	عائشة	٢٤٨١٧
قد وعدني ربي عزَّ وجلَّ	رفاعة الجهني	١٦٣١٦
قد وقيتم شرها ووقيت شركم	عبد الله	٣٥٧٤
قد يئس الشيطان أن يعبده	جابر	١٥١٨٤
قدّر الله المقادير قبل أن يخلق	عبدالله عمرو	٦٥٧٩
قدّر قراءة خمسين آية	زيد بن ثابت	٢١٩٥٢
قدّر ما يقول الرجل	رجل من بني تميم عن أبيه عن عمّه	٢٠٣١٨
قدم أبي من الشام وافداً وأنا	أبو بكر بن أنس بن مالك	١٦٥٩٨
قدم أنس بن مالك على الوليد	إسماعيل بن عبيد الله	١٣٣٦٩
قدم رجل من أهل الشام بزيت	عبد الله بن عمرو	٢٢٠٠٨
قدم رجل من أهل المدينة شيخ	أبو مصعب	١٥٥٧٤

قدم رجل من دوس على رسول الله	ابن عباس	٢١٩٠
قدم رجل من المدينة إلى أبي الدرداء	قيس بن كثير	٢٢٠٥٨
قدم رجلان معي من قومي	أبو موسى الأشعري	١٩٧٢٧
قدم رجلان من الأشعريين	أبو موسى	١٩٩٢٣
قدم رجلان من المشرق	ابن عمر	٥٢٩١ ـ ٥٦٨٧
قدم رسول الله ﷺ تبوك فبعث دحية	التنوخي	١٥٧٤٠
قدم رسول الله ﷺ نطاف	ابن عمر	٤٦٤١ ـ ١٤٣٦٨
قدم رسول الله ﷺ لأربع	جابر	١٤٩٦١
قدم رسول الله ﷺ لأربع	عائشة	٢٥٩٣٩
قدم رسول الله ﷺ المدينة فإذا اليهود	ابن عباس	٣١٦٤
قدم رسول الله ﷺ المدينة فرأى	ابن عباس	٢٦٤٤ ـ ٢٨٣٢
قدم رسول الله ﷺ المدينة فوجد	ابن عباس	٣١١٢
قدم رسول الله ﷺ المدينة وبها	أبو واقد الليثي	٢٢٢٤٨
قدم رسول الله ﷺ المدينة ولأهل المدينة	أنس	١٢٨٥٨
قدم رسول الله ﷺ ولهم يومان	أنس	١٢٢٩ ـ ١٣٦٥٧
قدم رسول الله ﷺ المدينة وليس منا	أبو جبيرة بن الضحاك	١٨٤٧٧
قدم رسول الله ﷺ المدينة ونحن نتبايع	زيد بن ثابت	٢٢٠٠١
قدم رسول الله ﷺ المدينة وهي	عائشة	٢٤٧٩٢ ـ ٢٦٧٧٠
قدم رسول الله ﷺ مكة فخرجوا	ابن عباس	٣٤٩٢
قدم رسول الله ﷺ مكة وأصحابه	ابن عمر	٤٨٢٢
قدم رسول الله ﷺ من سفر	عائشة	٢٦٤٤٦ ـ ٢٦٦٣٢
قدم رسول الله ﷺ وأصحابه	ابن عباس	٢٦٣٩ ـ ٢٦٤١ ـ ٢٦٨٦
قدم رسول الله ﷺ وهم يسلفون	ابن عباس	٢٥٤٨ ـ ٣٣٧٠
قدم ضماد الأزدي مكة، فرأى رسول الله	ابن عباس	٢٧٤٩
قدم الطفيل بن عمرو الدوسي وأصحابه	أبو هريرة	١٠٥٣٣
قدم على أبي موسى معاذ بن جبل باليمن	أبو بردة	٢٢٣٦٥
قدم علي على قوم من أهل البصرة	زيد بن وهب	٧٠٣
قدم علي مال فشغلني عن	أم سلمة	٢٧٢١٣
قدم على النبي ﷺ ثمانية نفر من	أنس	١٣٠٧٦
قدم على النبي ﷺ ذو الجوشن	أبو إسحاق الهمداني	١٦٧٥١
قدم على النبي ﷺ رجل مجذوم من	الشريد	١٩٦٩٧
قدم علينا أبو أيوب	مرثد بن عبد الله اليزني	١٧٤٦٢ ـ ٢٣٩٣١ ـ ٢٣٩٣٢
قدم علينا عبد الله بن رباح	خالد بن شمير	٢٢٩١٨ ـ ٢٢٩٣٤
قدم علينا عطاء بن السائب البصرة	حماد بن زيد	٦٩١٠
قدم علينا علي بن عبد الله بن عباس	بعض بني عبد المطلب	١٧٦٦٠
قدم علينا علي بن عبد الله بن عباس	رجل من ولد عبد المطلب	١٧٦٦٧

قدم علينا علي من سفر	عائشة	٢٥٧٢٣
قدم علينا معاذ بن جبل اليمن	عمرو بن ميمون الأزدي	٢٢٣٧٠
قدم معاذ اليمن ـ أو قال: الشام	عبد الله بن أبي أوفى	١٩٦٢٣
قدم معاوية بن أبي سفيان	سعيد بن المسيب	١٧٠٥٨
قدم معاوية المدينة، فتلقاه أبو قتادة	عبد الله بن عقيل	٢٢٩٦٢
قدم معاوية المدينة فخطبنا	سعيد بن المسيب	١٦٩٥٤
قدم معاوية وابن عباس فطاف	أبو الطفيل	١٦٩٨٣
قدم النبي ﷺ المدينة وأنا	أنس	١٢٨١٥
قدم النبي ﷺ المدينة، وهم يسلفون	ابن عباس	١٩٣٧
قدم النبي ﷺ مكة مرة	أم هانىء	٢٧٤٢٨ ـ ٢٧٩٢٣
قدم النبي ﷺ من سفر	عائشة	٢٦٢٦٣ ـ ٢٦٣٠٨
قدم النبي ﷺ وأنا ابن عشر	أنس	١٢١٠١
قدم النبي ﷺ وليس أحد منا	عمومة أبي جبيرة	١٦٧٥٩ ـ ٢٣٦١٥
قدم النبي ﷺ يعني من تبوك فصلى	كعب	١٥٨٦٦
قدم هشام بن عامر البصرة	أبو قلابة	١٦٣٧٤
قدم وفد أحمس ووفد قيس	طارق	١٩٠٣٩
قدم وفد بجيلة	طارق بن شهاب	١٩٠٣٨
قدم وفد بني تميم	أم سلمة	٢٧٠٥٠
قدم وفد عبد القيس على رسول الله ﷺ	عائشة	٢٥٥١٤
قدم وفد عبد القيس مع الأشج	ابن عمر	٤٦٢٩
قدمت إلى النبي ﷺ قصعة فيها	أنس	١٢٦٥٧
قدمت أمي وهي مشركة	أسماء بنت أبي بكر	٢٧٤٥٤
قدمت أنا وصاحبان لي على	المقداد بن الأسود	٢٤٣١٠
قدمت بأخي معبد على النبي ﷺ	مجاشع	١٥٩٤٥
قدمت بين يدي رسول الله ﷺ تمراً	سعد مولى أبي بكر	١٧١٦
قدمت الشام فقيل لي	سعيد بن أبي راشد	١٦٨١٣
قدمت على أمي في مدة قريش	أسماء	٢٧٤٧٨
قدمت على أمي وهي راغبة وهي مشركة	أسماء بنت أبي بكر	٢٧٥٣٤
قدمت على أمي وهي مشركة	أسماء	٢٧٤٧٩
قدمت على أهلي ليلاً وقد	عمار	١٩٠٩٢
قدمت على رسول الله ﷺ سابع سبعة	الحكم بن حزن الكلفي	١٨٠١١
قدمت على رسول الله ﷺ فأسلمت	سعد بن أبي ذباب	١٦٨٤٨
قدمت على رسول الله ﷺ فدعاني	الحارث بن ضرار	١٨٦٥٠
قدمت على رسول الله ﷺ فقلت	فيروز	١٨٢٠٦
قدمت على رسول الله ﷺ في فداء	جبير بن مطعم	١٦٨٨٧
قدمت على رسول الله ﷺ في ناس من	أبو موسى	١٩٨٦٨

قدمت على رسول الله ﷺ في وفد	الأشعث بن قيس	٢٢١٨٤
قدمت على رسول الله ﷺ وليس	عبد الله بن سلام	٢٤١٩٠
قدمت على رسول الله ﷺ وهو بالبطحاء	أبو موسى	٢٧٣ ـ ١٩٧٧٧
قدمت على النبي ﷺ	صعصعة بن معاوية	٢٠٨٧٠
قدمت على النبي ﷺ	أبو موسى	١٩٧٦٣
قدمت على رسول الله ﷺ حلية	عائشة	٢٥٣٩٢
قدمت عليكم ولكم يومان تلعبون	أنس	١٣٥٠٤
قدمت عير المدينة ، فاشترى النبي ﷺ	ابن عباس	٢٠٩٣
قدمت عير مرة المدينة	جابر	١٤٤٠٨
قدمت الكوفة زمن فتحت	سبيع بن خالد	٢٣٨٢٤
قدمت المدينة أنا وصاحب لي	المقداد بن الأسود	٢٤٣٢٣
قدمت المدينة بعد وفاة رسول الله ﷺ	أوسط بن عمرو	٤٤
قدمت المدينة فأتيت	قرة بن دعموص النميري	٢٠٩٦٩
قدمت المدينة فأتيت فاطمة بنت قيس	عامر	٢٧٦٤٠ ـ ٢٧٨٩١
قدمت المدينة فبلغنا أن الطاعون وقع	حبيب بن أبي ثابت	١٥٣٦
قدمت المدينة فبينا أنا في حلقة	الأحنف بن قيس	٢١٧٥٥
قدمت المدينة فجلست إلى	خرشة بن الحر	٢٤٢٠٠
قدمت المدينة فدخلت على عائشة	سعد بن هشام	٢٦٥١٣
قدمت المدينة فدخلت على سالم	علي بن زيد	٣٤٥
قدمت المدينة فرأيت حلقة	همام بن منبه	٧٤٩٦
قدمت المدينة فقاسمت أخي فقال	عمرو بن حريث	١٦٥٠
قدمت المدينة فلقيت أبا	يحيى الغساني	٢٥٠٢٠
قدمت المدينة فلقيت أبي بن كعب	أبو بصير	٢١٥٩١ ـ ٢١٥٩٢
قدمت المدينة فلقيت أسلم	دجين بن الغصن	٣٢٦
قدمت المدينة في نفر	عكرمة بن خالد	٦٤٧٥
قدمت المدينة مع أبي وأنا غلام	أبو النضر	١٤٠٤
قدمت المدينة وأنا أريد العطاء	الأحنف بن قيس	٢١٨١٧
قدمت المدينة وأنا شاب	عبيد بن خلف	٢٣٤٧٥
قدمت المدينة ولأهل المدينة	أنس	١٣٥٠٤
قدمت المدينة ولم أكن	أبو رمثة	٧١١٨
قدمت من سفر فجاءني	جار لجابر بن عبد الله	١٤٧٥٢
قدمت من اليمن قال	أبو موسى	١٩٩٠٧
قدمنا إلى الشام فأتانا أبو الدرداء	علقمة	٢٨١٠٥
قدمنا رسول الله ﷺ أغيلمة	ابن عباس	٢٠٨٢ ـ ٢٠٨٩ ـ ٣١٩٢
قدمنا على رسول الله ﷺ فاشتد	وفد عبد القيس	١٥٦٤٤
قدمنا على رسول الله ﷺ فاشتد	بعض وفد عبد القيس	١٧٩٨٥

قدمنا على رسول الله ﷺ في أربعمئة	النعمان بن مقرن	٢٤١٤٧
قدمنا على رسول الله ﷺ ليلة	ابن عباس	٢٨٤٢
قدمنا على النبي ﷺ ونحن	مالك بن الحويرث الليثي	٢٠٨٠٣
قدمنا المدينة زمن الحديبية	سلمة بن الأكوع	١٦٦٥٤
قدمنا المدينة فإذا رسول الله ﷺ	الحارث بن حسان البكري	١٦٠٤٨
قدمنا المدينة وهي أنجال وغرقد	عائشة	٢٦٥٥٨
قدمنا مع رسول الله ﷺ حُجاجاً	ابن عباس	٢٢٨٧
قدمنا مع رسول الله ﷺ الحديبية	سلمة بن الأكوع	١٦٦٣٣
قدمنا مع رسول الله ﷺ صبح أربع مضين	جابر	١٥٠٠٦
قدمنا مع رسول الله ﷺ فطفنا	جابر	١٥٢٤٨
قدمنا مع رسول الله ﷺ لأربع مضين	جابر	١٤٢٨٧
قدمنا مع رسول الله ﷺ محرمين	جابر	١٤٢٨٨
قدمنا مع رسول الله ﷺ مكة	جابر	١٤٧١٥
قدمنا مع رسول الله ﷺ نصرخ	أبو سعيد أو جابر ابن عبد الله	١١٧٣٢
قدمنا مع رسول الله ﷺ ونحن	جابر	١٤٩٩٣
قدمنا مع النبي ﷺ فطاف بالبيت	عبد الله بن أبي أوفى	١٩٣١٨
قدمنا من حجة أو عمرة	عائشة	١٩٣٠٥
قدموا أكثركم قرآنا	عمرو بن سلمة	٢٠٥٩٩
قدموا أكثركم قرآنا	هشام بن عامر	١٦٣٦٤
قده بيده	ابن عباس	٣٤٤٣
قرأ رجل سورة الكهف وله دابة	البراء	١٨٧٠٣
قرأ رجل عند عمر، فغيّر	أبو طلحة	١٦٤٨٠
قرأ رسول الله ﷺ بعد ما أحدث	علي	٦٨٦
قرأ رسول الله ﷺ بمكة سورة النجم	المطلب بن أبي وداعة	١٥٥٤٤ ـ ١٨٠٥٢ ـ ٢٧٧٨٧
قرأ رسول الله ﷺ فيما أمر	ابن عباس	٣٣٩٩
قرأ رسول الله ﷺ هذه الآية	عبد الله بن عمر	٥٦٠٨
قرأ رسول الله ﷺ هذه الآية	أبو هريرة	٨٨٥٤
قرأ رسول الله ﷺ هذه الآية	أنس	١٢٤٦٩
قرأ رسول الله ﷺ هو الذي	عائشة	٢٤٧١٤
قرأ رسول الله ﷺ يا أيها النبي	ابن عمر	٦٢٤٦
قرأ النبي ﷺ عام	عبد الله بن مغفل	٢٠٨١٦
قرأ النبي ﷺ في صلوات وسكت	ابن عباس	١٨٨٧
قرأ النبي ﷺ في العشاء	البراء بن عازب	١٨٨٤٢
القرآن حجة	أبو مالك الأشعري	٢٣٢٩٠ ـ ٢٣٢٩٦
القرآن يقرأ على سبعة أحرف	أبو جهيم	١٧٦٨٣

قراءة آخر الليل محضورة	جابر	١٤٦٧٩ ـ ١٤٨٠٤
قرأت آية وقرأ ابن مسعود	أبيّ بن كعب	٢١٤٦٧ ـ ٢١٤٦٨ ـ ٢١٤٦٩
قرأت على ابن عمر، الذي خلقكم	عطية العوفي	٥٢٢٧
قرأت على رسول الله ﷺ من سورة النساء	ابن مسعود	٣٥٥١
قرأت على رسول الله ﷺ والنجم	زيد بن ثابت	٢١٩٢٧ ـ ٢١٩٦١
قرأت في التوراة بركة الطعام	سلمان	٢٤١٣٣
قرأت من فم رسول الله ﷺ سبعين سورة	عبد الله	٣٩٢٩
قرأت من في رسول الله ﷺ سبعين	عبد الله	٣٦٩٧ ـ ٣٨٤٦ ـ ٤٢١٦
قرب إلى رسول الله ﷺ خمس بدنات	عبد الله بن قرط	١٩٢٨٥
قرب اللحم من فيك	صفوان بن أمية	٢٨١٩٥
قرب لرسول الله ﷺ خبز	جابر	١٤٥٠٧
قرب لرسول الله ﷺ طعام	عمر بن أبي سلمة	١٦٤٤٧
قرصت نملة نبياً من الأنبياء	أبو هريرة	٩٢١٨
القرن الذين أنا فيه ثم الثاني	عائشة	٢٥٧٤٧
قرن ينفخ فيه	عبد الله بن عمرو	٦٨٠٥
قرىء علينا كتاب رسول الله ﷺ	عبد الله بن عكيم	١٨٩٩٢
قرىء فإن الله عزّ وجلّ يهدي	أم ورقة بنت عبد الله ابن الحارث	٢٧٨٢٥
قريب بين يدي الساعة تقاتلون	أبو هريرة	١٠١٥٥
قريب من بين يدي الساعة	أبو هريرة	٧٩٧٤ م
قريش والأنصار وأسلم وغفار	أبو هريرة	٩٠٢٣ ـ ١٠٠٤١
قريش والأنصار وأسلم	زيد بن خالد	٢٢٠٣٠
قريش والأنصار وأشجع	أبو هريرة	٧٨٩١
قريش والأنصار وجهينة	أبو هريرة	١٠٢٥٠
قريش ولاة الناس في الخير والشر	عمرو بن العاص	١٧٩٦١
قريش ولاة هذا الأمر	أبو بكر	١٨
القزع: أن يحلق رأس الصبي	عبد الله بن عمر	٦٢١٢
قسم رسول الله ﷺ ذات يوم قسماً	عبد الله	٣٦٠٨
قسم رسول الله ﷺ ضحايا بين	عقبة	١٧٥٦٠
قسم رسول الله ﷺ غنائم حنين	عبد الله بن مسعود	٤٠٥٦
قسم رسول الله ﷺ في أصحابه	زيد بن خالد	٢٢٠٣٢
قسم رسول الله ﷺ في الأنفال	ابن عمر	٥٢٨٦
قسم رسول الله ﷺ قسماً	عبد الله	٤١٤٧ ـ ٤٢٠٢
قسم رسول الله ﷺ قسمة	عمر	١٢٧ ـ ٢٣٤
قسم رسول الله ﷺ قسمة	عبد الله	٣٩٠٢
قسم رسول الله ﷺ يوماً	أبو هريرة	٨٦١٨

قسم النبي ﷺ بين أصحابه تمراً	أبو هريرة	٩٣٦٢
قسمت الصلاة بيني وبين عبدي	أبو هريرة	٧٢٨٩
قسمت النار سبعين جزءاً	رجل من أصحاب النبي ﷺ	٢٣٤٥٤
القسوة وغلظة القلوب في الفدادين	أبو مسعود	٢٢٦٩٩
قص فلان أقعد غدوة إلى	أبو أمامة	٢٢٦٠٩
القصاص ثلاثة أمير أو مأمورَ	عوف بن مالك	٢٤٤٧٤ ـ ٢٤٥٠٢
القصاص	أنس	١٢٣٢٧ ـ ١٤٠٧٣ .
قصرت عن رأس رسول الله ﷺ	معاوية بن أبي سفيان	١٧٠٠٩
قصرت عن رسول الله ﷺ بمشقص	معاوية بن أبي سفيان	١٦٩٩٥ ـ ١٧٠١٩
قصوا سبالكم ووفروا	أبو أمامة	٢٢٦٣٩
قصوا الشوارب واعفوا اللحى	أبو هريرة	٧١٣٢
القضاء في الأنصار والأذان في الحبشة	أبو هريرة	٨٧٤٦
قضى بالعمرى	زيد بن ثابت	٢١٩١٩
قضى رسول الله ﷺ إذا اختلف الناس	أبو هريرة	١٠٤٢٢
قضى رسول الله ﷺ أن خراج	عائشة	٢٦٢٦٤
قضى رسول الله ﷺ أن الغلة	عائشة	٢٥٧٩٠
قضى رسول الله ﷺ بالجوار	ابن مسعود	٣٩٢٣
قضى رسول الله ﷺ بالشفعة	جابر	١٥٣٦٣
قضى رسول الله ﷺ في ابن الملاعنة	ابن عباس	٢١٩٩
قضى رسول الله ﷺ في الجنين	أبو هريرة	١٠٤٧٢ ـ ١٠٩٦٦
قضى رسول الله ﷺ في رجل طعن	عبد الله بن عَمرو	٧٠٣٤
قضى رسول الله ﷺ في رجل وطىء	سلمة بن المحبق	٢٠٣٢٨
قضى رسول الله ﷺ في الركاز	ابن عباس	٢٨٧١
قضى رسول الله ﷺ في عقل	عبد الله بن عَمرو	٧٠٢٦
قضى رسول الله ﷺ في المكاتب	ابن عباس	٣٤٤٣
قضى رسول الله ﷺ في الهذليتين	المغيرة	١٨٣٢٥
قضى رسول الله ﷺ في ولد	عبد الله بن عَمرو	٧٠٢٨
قضى محمد ﷺ أن الدين قبل الوصية	علي	٥٩٥
قضى النبي ﷺ أن صاحب الدابة	عمر	١١٩
قضى النبي ﷺ بالدين قبل	علي	١٠٩١
قطع النبي ﷺ نخل بني النضير	ابن عمر	٥٥٢٠
قطعت ظهره	أبو بكرة	٢٠٧٤٢
قعد رجل في وسط حلقة	أبو مجلز	٢٣٧٦٨
قعدت مقعد رسول الله ﷺ وأكلت طعام	عثمان	٥٠٥
قعدت إلى كعب بن عجرة	عبد الله بن معقل	١٨٢٨٩ ـ ١٨٢٩٠ ـ ١٨٢٩١
قعدت إلى نفر من قريش	مطرف	٢١٦٤٣

قف ها هنا حتى يمر الرفاق	عمير	١٥٥٢٩
قفلنا مع نبي الله ﷺ من غزوة خيبر	سويد	١٥٧٤٤
قفلة كغزوة	عبد الله بن عمرو	٦٦٢٥
قل آمنت بالله ثم استقم قال	سفيان الثقفي	١٩٦٥١
قل أعوذ برب الفلق فقلت	رجل	٢١٠٢٥
قل: الله أكبر، الله أكبر	أبو محذورة	١٥٤٥٠
قل اللّهم أسألك الجنة	ابن لسعد	١٥٨٤
قل اللّهم اغفر لي وارحمني	سعد	١٦١١
قل اللّهم اغفر لي وارحمني وعافني	عبد الله بن أبي أوفى	١٩٩٢٩
قل: اللّهم اغفر لي وارحمني	طارق بن اشيم	٢٧٧٥٣
قل: اللّهم اكفني بحلالك	أبو وائل	١٣١٩
قل اللّهم إني أسألك الهدى والسداد	علي	١١٦٨
قل اللّهم إني ظلمت نفسي	أبو بكر الصّدّيق	٨ ـ ٢٨
قل اللّهم اهدني وسددني	علي	٢٣٢١
قل اللّهم صل على محمد وعلى آل محمد	طلحة	١٣٩٦
قل اللّهم عالم الغيب والشهادة	أبو هريرة	٦٣ ـ ٧٩٤٨
قل اللّهم فاطر السماوات والأرض	أبو هريرة	٥١
قل: اللّهم قني شر نفسي	عمران بن حصين	٢٠٢٣٤
قل.الحمد لله وسبحان الله ولا إله إلاّ الله	عبد الله بن أبي أوفى	١٩٩٢٩
قل: التحيات لله والصلوات والطيبات	عبد الله بن مسعود	٤٠٠٦
قل الحمد لله قال القوم	عائشة	٢٥٠٠١
قل ربنا الله الذي في السماوات	فضالة بن عبيد	٢٤٤٥٧
قل: سبحان الله والحمد لله ولا إله إلاّ الله	ابن أبي أوفى	١٩٣٢٠
قل: قال: إن ابني كان عسيفاً	زيد بن خالد	١٧١٦٨
قل كل يوم حين تصبح	زيد بن ثابت	٢٢٠٠٦
قل كما يقولون: فإذا انتهيت	عبد الله بن عمرو	٦٦٠١
قل: لا إله إلاّ الله أشهد لك	أبو هريرة	٩٦٠٨
قل لا إله إلاّ الله	أنس	١٣٧٧٢
قل لا حول ولا قوة إلاّ بالله	أبو هريرة	٨٠٧١
قل لا خلابة	ابن عمر	٥٠٣٦ ـ ٥٥٦١
قل لأبيك يصلي ثم يذبح	عبد الله بن عمرو	٦٥٩٦
قل ليلة تأتي علي إلا وأنا	أنس	١٣٣٠٠
﴿قل هو الله أحد﴾ تعدل	أبو سعيد	١١١٩٩
﴿قل هو الله أحد﴾ تعدل ثلث القرآن	أبو مسعود	١٧٢٣٥
﴿قل هو الله أحد﴾ ثلث القرآن	عبد الله بن عمرو	٦٦١٣
قلب ابن آدم على إصبعين	عبد الله بن عمرو	٦٦١٠

قلب الشيخ شاب على حب	أبو هريرة	٨٦٨٤ ـ ٨٩٢١ ـ ٨٩٣٣ ـ ٩٧١٨ ـ ٩٧٧٥
قلب الكبير شاب على حب اثنتين	أبو هريرة	١٠٥٢١
قلب معكم وقلب معهم، فأنزل الله	ابن عباس	٢٤١٠
القلب يهوى ويتمنى	أبو هريرة	٨٥٠٧ ـ ٨٩١٩
قلت أرأيت قول الله	عائشة	٢٥٦٢٥
قلت: أو قالوا ـ يا رسول الله	زيد بن أرقم	١٩٤٩٨
قلت: أي أمة كيف كان صيام	عائشة	٢٥٨٣٢
قلت: أي نبي الله إني كنت مع	ابن عتبان الأنصاري	١٩٢٢٢
قلت: فكيف بالنساء يا رسول الله	أم سلمة	٢٧٠٤٦
قلت: كان رسول الله ﷺ يرفع صوته؟	عائشة	٢٥٧١٨
قلت: كيف أصنع بما عطب	الخزاعي	١٩١٥١
قلت لابن عباس: أشهدت العيد	عبد الرحمٰن بن عابس	٢٠٦٢
قلت: لابن عباس: إن	سعيد بن جبير	٢١٤٣١
قلت لابن عباس: إن قومك يزعمون	أبو الطفيل	٢٠٢٩ ـ ٢٠٧٧
قلت لابن عباس: إنا نغزوا أهل	عبد الرحمٰن بن وعلة	٢٥٢٢
قلت لابن عباس: حدثني	أبو الطفيل	٣٤٩٢
قلت لابن عباس صليت	عكرمة	١٨٨٦ ـ ٣١٤٠
قلت لابن عباس قال	سعيد بن جبير	٢١٤٣٤
قلت لابن عباس: يزعم قومك أن	أبو الطفيل	٢٧٠٧ ـ ٢٨٤٣ ـ ٣٥٣٤
قلت لابن عمر: أتصلي الضحى	مورق العجلي	٤٧٥٨
قلت لابن عمر: أخبرني	واسع بن حبان	٥٤٠٢
قلت لابن عمر أخبرني ما نهى عنه	زاذان	٥١٩١
قلت لابن عمر: أربع خلال رأيتك	جريج أو ابن جريج	٤٦٧٢
قلت لابن عمر: إن أنساً أخبرنا	حميد بن بكر	٥١٤٧
قلت لابن عمر: إن عندنا رجالاً	يحيى بن يعمر	٥٨٥٦
قلت لابن عمر إن لي أرحاماً	شراحيل	١٦١٦٣
قلت لابن عمر: إنا نجد صلاة الخوف	رجل من آل خالد بن أسيد	٥٣٣٣
قلت لابن عمر رضي الله عنه: إنا نسافر في	ابن يعمر	٣٧٤
قلت لابن عمر: إنا نكري فهل	أبو أمامة التيمي	٦٤٣٤
قلت لابن عمر أنهى رسول الله ﷺ	ثابت	٥٤٢٣
قلت لابن عمر حدثني عن طلاقك	ابن سيرين	٣٠٤
قلت، لابن عمر: رجل قذف امرأته	سعيد بن جبير	٤٤٧٦
قلت لابن عمر: رجل لاعن امرأته	سعيد بن جبير	٣٩٨ ـ ٤٩٤٥

قلت لابن عمر رضي الله عنه يعذب الله	قزعة	٢٦٤
قلت لابن مسعود: هل صحب رسول الله	علقمة	٤١٤٨
قلت لأبي: إن عبد الله	أبو بكر بن عياش	٢١٥٠٠
قلت لأبي: أخبرني عن ليلة	زر	٢١٥١٣
قلت لأبيّ بن كعب إن	زر بن حبيش	٢١٥٠٥
قلت لأبي إن أخاك يحكهما	زر	٢١٥٠٨
قلت لأبيّ بن كعب: أبا	زر	٢١٥١٦
قلت لأبيّ بن كعب: لو متن نساء النبي ﷺ	زياد الأنصاري	٢١٥٢٧
قلت لأبي جمعة رجل من الصحابة	أبو محيريز	١٧١٠٢
قلت لأبي ذر: أي قيام الليل	أبو مسلم	٢١٨٨٨
قلت لأبي ذر: لو أدركت رسول الله ﷺ	عبد الله بن شقيق	٢١٧٢٠ ـ ٢١٨٦٠
قلت لأبي ذر: لو رأيت رسول الله ﷺ	عبد الله بن شقيق	٢١٦٣٨
قلت لأبي ذر: لو كنت لكنت سألته	عبد الله بن شقيق	٢١٨٣٠
قلت لأبي الزبير بن العوام رضي الله عنه	عبد الله بن الزبير	١٤٢٨
قلت لأبي سعيد الخدري: أحدنا	عياض	١١٠٩٨
قلت لأبي سعيد الخدري: إن منا	يزيد الفقير	١١٥٠٨
قلت لأبي سعيد الخدري: هل سمعت	معبد بن سيرين	١١٦٦٨
قلت لأبي الشعثاء: إنهم يزعمون	ابن دينار	١٨٠١٦
قلت لأبي هريرة أهكذا كان	إسماعيل ـ يعني ابن أبي خالد ـ عن أبيه	٨٤١٠
قلت لأبي هريرة ـ هل سمعت من خليلك	مضارب بن حزن	١٠٣٢٦
قلت لأبي، يا أبت: إنك قد صليت	طارق	١٥٩٧٤
قلت لأم حبيبة زوج النبي ﷺ	معاوية	٢٧٢٨٦
قلت لأم سلمة: أخبريني	كبشة ابنة أبي مريم	٢٧٠٣٨
قلت لأم سلمة: أكان رسول الله	أبو قيس مولى عمرو بن العاص	٢٧٢٢٧
قلت لأم سلمة: يا أم المؤمنين	شهر بن حوشب	٢٧٢١٤
قلت لأم المؤمنين عائشة	سعد بن هشام	٢٦٥١٥
قلت لأنس أصلى النبي ﷺ في نعليه	سعيد بن يزيد	١٢٩٩٦
قلت لأنس: أي اللباس كان	قتادة	١٢٤٠٤
قلت لأنس بأي شيء كان	أبو قدامة الحنفي	١٢٤٧٥
قلت لأنس بن مالك: أكان	سعيد بن يزيد	١١٩٩٩ ـ ١٣٠٠٥
قلت لأنس بن مالك كيف كان	قتادة	١٣١٣٧
قلت لأنس: حدثنا بشيء من	ثابت	١٢٤٤٠
قلت لأنس: كيف كانت	قتادة	١٣٠٢٣ ـ ١٤١٢٢
قلت لأنظرن إلى رسول الله ﷺ	وائل بن حجر	١٩٠٧٥ ـ ١٩٠٨١

قلت لبلال: كيف كان النبي ﷺ يرد	ابن عمر	٢٤٣٨٣
قلت لثوبان مولى النبي ﷺ حدثنا	معدان	٢٢٧٧٥
قلت لجابر بن سمرة: أكنت	سماك	٢١٠٩٥
قلت: لجابر بن عبد الله إن ابن الزبير ينهى	أبو نضرة	٣٦٩
قلت لجابر بن عبد الله: صل	عبد الله بن محمد	١٤٧٥١
قلت لجندب إني قد بايعت	أبو عمران	١٦٧١٧ _ ٢٣٤٩٨ _ ٢٣٥٥٢ _ ٢٣٥٧٦
قلت لحذيفة أي ساعة	عاصم	٢٣٧٩٢
قلت لحذيفة يا أبا عبد الله	زر بن حبيش	٢٣٨٣٥
قلت لخباب: هل كان	أبو معاوية	٢١٣٨١
قلت لرجل: هلم فلنجعل	أبو موسى	١٩٩٩٤
قلت لرسول الله ﷺ: ألا	أم حبيبة بنت أبي سفيان	٢٧٠٢٨
قلت لرسول الله ﷺ: إنا	الصعب بن جثامة	١٦٥٤٠
قلت لرسول الله ﷺ: إني أريد	أبو ذر	٢١٨٣٥
قلت لرسول الله ﷺ: إني امرؤ في	امرأة من بني عبد الأشهل	٢٨٠٠٠
قلت لرسول الله ﷺ يا رسول الله قل لي	الأحنف بن قيس قال أخبرني ابن عم لي	٢٣٥٢٥
قلت لسلمة بن الأكوع: على أي	يزيد بن أبي عبيد	١٦٦٤٨
قلت لصاحب لي:	أبو موسى	١٩٨٣٧
قلت لعائشة: أتجزىء أحدنا	معاذة	٢٥٣٩٨
قلت لعائشة: أخبريني ببعض	فروة بن نوفل	٢٦٧٣٥
قلت لعائشة: أخبريني بدعاء كان	فروة بن نوفل	٢٥١٩١
قلت لعائشة: أخبريني عن صلاة	الأسود	٢٦٣١١
قلت لعائشة: أرأيت رسول الله ﷺ	غضيف بن الحارث	٢٤٧٠٦
قلت لعائشة: أرأيت قول	عروة	٢٦٤٣٠
قلت لعائشة: أكان رسول الله ﷺ	عبد الله بن شقيق	٢٦٢١٠ _ ٢٦٣٤٩ _ ٢٦٥٢٠
قلت لعائشة: أكان نبي الله ﷺ	عبد الله بن شقيق	٢٥٨٩٩
قلت لعائشة: أكنت تغتسلين	أبو سلمة	٢٥٢٢٦
قلت لعائشة أم المؤمنين؟ أي	الأسود بن يزيد	٢٦٠٣٧
قلت لعائشة: أي أماه	أبو سلمة	٢٤٧٧٩
قلت لعائشة أي أمه	أبو سلمة	٢٤٦١٧ _ ٢٦٣٣٤
قلت لعائشة: أي العمل	مسروق	٢٦٩٢٢

قلت لعائشة: أي الناس كان	عبد الله بن شقيق	٢٦٥٧٤
قلت لعائشة: أيباشر الصائم	الأسود بن يزيد	٢٥٤٧٨
قلت لعائشة: بأي شيء كان	شريح بن هانيء	٢٦١١٠
قلت لعائشة: حدثيني بأحب	الأسود	٢٥٣٣٠
قلت لعائشة: كيف كان خُلُق	أبو عبد الله الجدلي	٢٦٥١٧
قلت لعائشة: ما كان	الأسود	٢٤٧٣٠ ـ ٢٦٢٢٩
قلت لعائشة: ما كان النبي ﷺ	شريح	٢٥٧٤٥
قلت لعائشة: ما كان يصنع	شريح	٢٥٢٩٦
قلت لعائشة: ما كان يقضي	رجل	٢٦٣٣٦
قلت لعائشة: ما الكوثر؟ قالت	عبيدة بن عبد الله	٢٦٩٣٥
قلت لعائشة: هل كان	مسروق	٢٤٧٨٠
قلت لعائشة: هل كان	عابس بن ربيعة	٢٥٢١٤
قلت لعائشة: هل كان رسول الله ﷺ	عبد الله بن شقيق	٢٦٢٠٦
قلت لعائشة: هل كان النبي ﷺ	شريح الحارثي	٢٤٨١١ ـ ٢٦٣٨٧
قلت لعائشة: يا أم المؤمنين	مسلم بن مخراق	٢٥٣٧٨
قلت لعائشة: يا أم المؤمنين	الأسود	٢٥٩٠٤
قلت لعائشة: يا أمه بأي شيء	شريح	[illegible] ـ ٢٦٥٢٥
قلت لعبد الله بن أبي أوفى أكان	إسماعيل	١٩٣٣٩ ـ ١٩٣٥٨
قلت لعبد الله بن أبي أوفى أوصى	طلحة	١٩٣٣٤ ـ ١٩٦٢٨
قلت لعبد الله بن أبي أوفى صاحب	إسماعيل بن أبي خالد	١٩٣٣٦
قلت لعبد الله بن أبي أوفى: هل بَشّر	إسماعيل ـ يعني ابن أبي خالد	١٩٦٢٦
قلت لعبد الله بن بسر ونحن غلمان	حريز	١٧٨٣٤
قلت لعبد الله بن عمر آقرأ خلف الإمام	أنس بن سيرين	٥٠٩٦
قلت لعبد الله بن عمر: يا أبا	عبيد بن جريج	٥٨٩٤
قلت لعبد الله بن عمرو بن العاص	عروة بن الزبير	٦٩٠٨
قلت لعبد الله بن عمرو حدثني حديثاً	هلال الهجري	٦٩٥٥
قلت لعبد الرحمٰن بن خنبش التميمي	أبو التياح	١٥٥٣٩
قلت لعبد الرحمٰن بن القاسم: أسمعت	سفيان	٢٤٦١١
قلت لعدي بن حاتم: حديث بلغني	رجل	١٨٤٤٩ ـ ١٩٦٠٤
قلت لعطاء: أي حين أحب إليك	ابن جريج	٣٤٦٦
قلت لعطاء: فما تبتغي بذلك	ابن جريج	٢٥٦٩٥
قلت لعقبة بن عامر	مولى لعقبة بن عامر	١٧٥٨٤

قلت لعكرمة: إني أقرأ في صلاة	حنظلة السدوسي	٢٥٥٠
قلت لعلي: أرأيت مسيرك	قيس بن عباد	١٢٧١
قلت لعمار: أرأيت قتالكم	قيس بن عباد	١٩٠٩١
قلت لعمار: أرأيتم صنيعكم	قيس	٢٣٧٠٨
قلت لعمار بن ياسر: يا أبا اليقظان	قيس بن عباد	١٨٥٠٣
قلت لعمر بن الخطاب	يعلى بن أمية	٢٤٤
قلت لمعمر: قبض رسول الله	رباح	٢٦٨٨٣
قلت لفاطمة: لو أتيت النبي ﷺ	علي	١٢٥٠
قلت لفضالة بن عبيد أرأيت	عبد الرحمان بن محيريز	٢٤٤٤٤
قلت لمقسم: أوتر بثلاث ثم	الحكم	٢٦١٣٤
قلت للأسود هل سألت أم المؤمنين	إبراهيم	٢٥٣٥١
قلت للبراء: الرجل يحمل على المشركين	أبو إسحاق	١٨٦٦٩
قلت للحسن بن علي: إن الشيعة	عاصم بن ضمرة	١٢٦٦
قلت للحسن بن علي ما تذكر من	أبو الحوراء	١٧٢٣ ـ ١٧٢٧
قلت للحسين بن علي رضي الله عنه: ما	ربيعة بن شيبان	١٧٣١
قلت للزبير رضي الله عنه: مالي لا	عبد الله بن الزبير	١٤١٣
قلت للقاسم بن محمد: امرأة أبي	عباد بن منصور	٢٦٣٤٣
قلت للنبي ﷺ: اشترط علي	جرير	١٩٤٣٢
قلت للنبي ﷺ: أكون أحيانا	سلمة بن الأكوع	١٦٦٣٥
قلت للنبي ﷺ: أولات الأحمال	أُبيّ بن كعب	٢١٤٢٥
قلت للنبي ﷺ: إن	أبو موسى	١٩٨٨١
قلت للنبي ﷺ: ما أغنيت عن عمك	العباس	١٧٧٤
قلت للنبي ﷺ: ما لنا لا	أم سلمة	٢٧١٣٨
قلت للنبي ﷺ: من أسعد الناس	أبو هريرة	٨٨٤٥
قلت للنبي ﷺ: وهو في الغار	أبو بكر	١١
قلت للنبي ﷺ: يا رسول الله	عائشة	٢٥٠٠٢
قلت لمحمد بن حاطب	أبو بلج	١٨٤٦٩
قلت له: ألا تحدثني حديثاً عن أبيك	أبو سلمة بن عبد الرحمٰن	١٦٨٨
قلت له إنا نغزوا	ابن عباس	٢٤٣٥
قلت له: ما أكثر ما رأيت	عبد الله بن عمرو	٧٠٣٦
قلت له: يا أبا العباس، أرأيت	ابن عباس	٢٣٦٠
قلت لها: كان رسول الله ﷺ	عائشة	٢٥٥٨٥

قلت: مات لي يا رسول الله ولدان	أبو ثعلبة الأشجعي	٢٧٧٦٢
قلت والله ما يأتي علينا أمير إلا	أبو سعيد	١١٩٦٢
قلت: ـ ورسول الله ﷺ جالس ـ:	عبد الله بن سلام	٢٤١٨٩
قلت: يا أبا عبد الرحمٰن	كثير بن جمهان	٦٠١٣
قلت يا أبا محمد إنا بأرض لسنا	عبد الله بن عمرو	٧٠٢٥
قلت: يا أم المؤمنين	سعد بن هشام	٢٥١٤٣
قلت: يا أم المؤمنين حدثيني	فروة بن نوفل	٢٦٩٠٣
قلت: يا أمه كيف كانت صلاة	عائشة	٢٦٠٠٥
قلت: يا رسول الله ابن جدعان	عائشة	٢٥١٢٨
قلت: يا رسول الله، اجعلني	عثمان بن أبي العاص	١٦٣٧٨ ـ ١٦٣٧٩ ـ ١٦٣٨٠
قلت: يا رسول الله أخبرني	أبو أمامة	٢٢٦٣٢
قلت: يا رسول الله أخبرني بما يحل	أبو ثعلبة الخشني	١٧٨٩٤ ـ ١٧٨٩٧
قلت: يا رسول الله، إذا بدلت	عائشة	٢٥٥٣٧
قلت: يا رسول الله إذا بعثتني أكون	علي	٦٢٨
قلت: يا رسول الله: أرأيت أموراً كنت	حكيم بن حزام	١٥٣٩٢
قلت: يا رسول الله: أرأيت أموراً	معاوية بن الحكم السلمي	٢٤١٦٧
قلت: يا رسول الله أرأيت إن اختلفت أنا	المقداد بن الأسود	٢٤٣٣٣
قلت: يا رسول الله أرأيت رجلاً ضربني	المقداد بن عمرو	٢٤٣١٢
قلت: يا رسول الله أرأيت لو أني	عائشة	٢٦٠٢٠
قلت: يا رسول الله أرسل كلبي المكلب؟	عدي بن حاتم	١٩٦١٢
قلت: يا رسول الله أرض	الشريد بن سويد	١٩٦٩٠ ـ ١٩٧٠٦
قلت: يا رسول الله أرمي الصيد	عدي بن حاتم	١٩٥٩٤
قلت: يا رسول الله اشترط عليّ	جرير بن عبد الله	١٩٣٦٦ ـ ١٩٤٤٦
قلت: يا رسول الله، أشياء كنا	معاوية بن الحكم سلمي	٢٤١٦٦
قلت: يا رسول الله أعشر	رجل من بكر بن وائل عن خاله	١٥٩٩٠ ـ ١٩١١١
قلت: يا رسول الله أفضلت سورة	عقبة	١٧٤٩٨ ـ ١٧٥٤٧
قلت: يا رسول الله أكتب ما أسمع منك	عبد الله بن عمرو	٦٩٣٠
قلت: يا رسول الله، أكلنا يرى	أبو رزين	١٦٢٨٧ ـ ١٦٢٩٩
قلت: يا رسول الله ألا أحمل لك	دحية الكلبي	١٩٠٠٠
قلت: يا رسول الله ألا أدلك	علي	١٠٩٦
قلت: يا رسول الله ألا نبني	عائشة	٢٦٠٥٧
قلت: يا رسول الله إلام	رجل من بلهجيم	٢٠٩١٢
قلت: يا رسول الله ﴿الذين يؤتون	عائشة	٢٦٢٢٤

قلت: يا رسول الله ﷺ: أما تكون	أبو العشراء	١٩١٥٥
قلت: يا رسول الله إن ابتلينا	ذو الأصابع	١٦٧٤٩
قلت: يا رسول الله إن أبي ترك ديناً	جابر	١٥٣٣٠
قلت: يا رسول الله إن أبي كان يصل	عدي بن حاتم	١٨٤٥١ _ ١٩٥٩١ _ ١٩٦٠٥
قلت: يا رسول الله إن أرضي أرض صيد	عدي بن حاتم	١٨٤٤٨
قلت: يا رسول الله إن أناسا	جبير بن مطعم	١٦٩٠٣
قلت: يا رسول الله إن بأرضنا	طارق بن سويد	٢٢٨٦٩ _ ١٨٩٩٤
قلت: يا رسول الله إن سالماً مولى	سهلة امرأة أبي حذيفة	٢٧٥٤٥
قلت: يا رسول الله إن صبياً للأنصار	عائشة	٢٤٦٣٣
قلت: يا رسول الله إن عبد الله	عائشة	٢٥٤٠٤
قلت: يا رسول الله، إن قريشاً إذا	العباس	١٧٧٢
قلت: يا رسول الله إن لك حوضاً	خولة بنت حكيم	٢٧٨٥٨
قلت: يا رسول الله إن لنا طريقاً	امرأة من بني عبد الأشهل	٢٧٩٩٩
قلت: يا رسول الله إن لي جارين	عائشة	٢٦٠٥٢
قلت: يا رسول الله إن الناس يزعمون	جبير بن مطعم	١٦٨٨١
قلت: يا رسول الله إنا إذا كنا عندك	حنظلة الأسيدي	١٩٢٥٥
قلت: يا رسول الله إنا أهل صيد	أبو ثعلبة	١٧٨٨٥
قلت: يا رسول الله إنا بأرض	أبو واقد الليثي	٢٢٢٤٣
قلت: يا رسول الله، إنا قوم نتساءل	معاوية بن حيدة	٢٠٢٨٦ _ ٢٠٣١٠
قلت: يا رسول الله إنا لاقوا العدو غداً	رافع	١٥٨٩٩ _ ١٧٣٩٣ _ ١٧٤١٥
قلت: يا رسول الله إنا نسمع	عبدالله بن عمرو	٧٠١٨
قلت: يا رسول الله إنا نصيب في	الصعب بن جثامة	١٦٧٩١
قلت: يا رسول الله إنا نصيد الصيد	عدي بن حاتم	١٨٤٣٩
قلت: يا رسول الله أنعمل في	ذو اللحية الكلابي	١٦٧٤٨
قلت: يا رسول الله إنهم يزعمون	جبير بن مطعم	١٦٨٨٦
قلت: يا رسول الله إني إذا	أبو هريرة	٧٩١٩
قلت: يا رسول الله إني أسمع	عبد الله بن عمرو	٧٠٢٠
قلت: يا رسول الله: إني أشتري بيوعاً	حكيم بن حزام	١٥٣٩٠
قلت: يا رسول الله إني أكون في الصيد	سلمة بن الأكوع	١٦٦٣٧ _ ١٦٦٦٢
قلت: يا رسول الله إني امرأة	أم سلمة	٢٧٢١٢
قلت: يا رسول الله إني رجل	صحار العبدي	٢٠٦٠٤
قلت: يا رسول الله إني قد مدحت	الأسود بن سريع	١٦٤٠٩
قلت: يا رسول الله أوصني	جرموز الهجيمي	٢٠٩٥١
قلت: يا رسول الله أوصني	أبو ذر	٢١٧٣٢
قلت: يا رسول الله أوصي بمالي كله؟	سعد	١٥٩٩
قلت: يا رسول الله، أي الإثم أعظم	عبد الله بن مسعود	٤٤١٠

قلت: يا رسول الله أي الأعمال أحب	عبد الله بن مسعود	٣٩٩٨
قلت: يا رسول الله، أي الأعمال أفضل	ابن مسعود	٤٢٢١
قلت: يا رسول الله أي الذنب أعظم	عبد الله	٤١٣٠ ـ ٤١٣٣
قلت: يا رسول الله، أي الظلم أعظم	عبد الله بن مسعود	٣٧٦٧
قلت: يا رسول الله أي الظلم أظلم	عبد الله بن مسعود	٣٧٧٢
قلت: يا رسول الله أي العباد أفضل	أبو سعيد الخدري	١١٧٤٣
قلت: يا رسول الله أي العمل أفضل	عبد الله	٤٢٤٢
قلت: يا رسول الله أي العمل أفضل	أبو ذر	٢١٦٥٧
قلت: يا رسول الله أي الكلام أحب	أبو ذر	١٨٦٢
قلت: يا رسول الله أي الليل أسمع	كعب بن مرة البهزي	١٩١٠٤
قلت: يا رسول الله أي مسجد وضع	أبو ذر	٢١٧١٨
قلت: يا رسول الله أي الناس أشد	سعد	١٤٨١
قلت: يا رسول الله، أين أمي	أبو رزين	١٦٢٩٠ ـ ٢٠٢٨٤ ـ ٢٠٣٠٩
قلت: يا رسول الله، أين كان	أبو رزين	١٦٢٨٩
قلت: يا رسول الله أين تنزل	أسامة بن زيد	٢٢١٠٩
قلت: يا رسول الله حدثني بأمر أعتصم به	سفيان	١٥٤٩٦
قلت: يا رسول الله الدار من دور	الصعب بن جثامة	١٦٨٠٦
قلت: يا رسول الله دلني	أبو برزة	٢٠٠٣٠
قلت: يا رسول الله ذهب الأغنياء	أبو ذر	٢١٦٩١
قلت: يا رسول الله الرجل آمر به	مالك	١٧٣٦٣
قلت: يا رسول الله رجل من قومي	عياض	١٧٦٢٢
قلت: يا رسول الله الرجل يحب القوم	أبو ذر	٢١٧٠٧ ـ ٢١٧٩٥
قلت: يا رسول الله الرجل يعمل	أبو ذر	٢١٨٠٩
قلت: يا رسول الله الرجل يكون حامية	سعد	١٤٩٣
قلت: يا رسول الله سبقنا أصحاب الأموال	أبو ذر	٢١٧٤٠
قلت: يا رسول الله علمني	أبو هريرة	٢٠٠٢٧
قلت: يا رسول الله: علمني دعاء	شكل	١٥٦٢٦
قلت: يا رسول الله، علمني سنة الأذان	أبو محذورة	١٥٤٥٣
قلت: يا رسول الله علمني	عمرو بن عبسة	١٧١٤٣
قلت: يا رسول الله صلى الله عليك	فيروز	١٨٢٠١
قلت: يا رسول الله، عوراتنا	معاوية بن حيدة	٢٠٢٨٧
قلت: يا رسول الله: في كم أقرأ	عبد الله بن عمرو	٦٥٤٦
قلت: يا رسول الله: قل لي في الإسلام قولاً	سفيان	١٥٤٩٤
قلت: يا رسول الله كل نساءك	عائشة	٢٥٢٦٣
قلت: يا رسول الله كيف أصنع بما	ناجية الخزاعي	١٩١٥١
قلت: يا رسول الله كيف بالنساء	أم سلمة	٢٧٢١٦

قلت: يا رسول الله كيف الصلاة	طلحة	١٣٩٦
قلت: يا رسول الله، كيف يحيي	أبو رزين	١٦٢٩٣ _ ١٦٢٩٧
قلت: يا رسول الله، ما آنية الحوض	أبو ذر	٢١٦٥٣
قلت: يا رسول الله ﷺ ما أرى	عائشة	٢٦١٢١
قلت: يا رسول الله ما السنة	تميم الداري	١٧٠٧٢
قلت: يا رسول الله ما شأن	حفصة	٢٦٩٥٦
قلت: يا رسول الله ما غنيمة	عبد الله بن عمرو	٦٦٥١ _ ٦٧٧٧
قلت: يا رسول الله ما النجاة	أبو أمامة	٢٢٥٩٠
قلت: يا رسول الله ما يذهب عني مذمة الرضاع	حجاج	١٥٨٢٥
قلت: يا رسول الله مالك تنوق في	علي	٦٢٠ _ ١٣٥٨
قلت: يا رسول الله ما لنا	أم سلمة	٢٧١١٠
قلت: يا رسول الله مالي أراك تنوق	علي	٩١٤ _ ١٠٣٨ _ ١٠٩٩
قلت: يا رسول الله مالي شيء	أسماء	٢٥٧٢٧
قلت: يا رسول الله متى جعلت	رجل	١٦٧٤٠ _ ٢٣٥٩٩
قلت: يا رسول الله متى كنت	ميسرة الفجر	٢٠٨٧٢
قلت: يا رسول الله مرني	أبو برزة	٢٠٠٤٠
قلت: يا رسول الله من أبر؟	معاوية بن حيدة	٢٠٢٨١ _ ٢٠٣٠٧
قلت: يا رسول الله من في الجنة	حسناء بنت معاوية الصريمية عن عمها	٢٠٨٦١ _ ٢٣٨٧٢
قلت: يا رسول الله من معك	عمرو بن عبسة السلمي	١٧١٥٣
قلت: يا رسول الله، نساؤنا	معاوية بن حيدة	٢٠٣٠٤
قلت: يا رسول الله هذا	مجاشع بن مسعود	١٥٩٤٤ _ ٢٠٩٦٠
قلت: يا رسول الله، هل بعد هذا الخير	حذيفة	٢٣٨٤٢
قلت: يا رسول الله هل على النساء	عائشة	٢٥٨٣٦
قلت: يا رسول الله هلي لي	أم سلمة	٢٧٠٤٤ _ ٢٧٢٠٦
قلت: يا رسول الله، هل نفعت أبا طالب	العباس	١٧٦٨
قلت: يا رسول الله هل يذكر	عائشة	٢٥٣٠٣
قلت: يا رسول الله والله وإن المسكين	أم بجيد	٢٧٦٨٩
قلت: يا رسول الله	أبو خزامة	١٥٥٥١
قلت: يا رسول الله يأتيني الرجل يسألني	حكيم بن حزام	١٥٣٨٥ _ ١٥٦٥٨
قلت: يا رسول الله يطلب مني المتاع	حكيم بن حزام	١٥٣٨٩
قلت: يا نبي الله إنا أهل صيد؟	عدي بن حاتم	١٩٦٠٧
قلت: يا نبي الله ما كان	أبو أمامة	٢٢٦١٦
قلت: يا نبي الله، نساؤنا	معاوية بن حيدة	٢٠٢٨٣
قلتم والذي نفسي بيده كما قال موسى	أبو واقد الليثي	٢٢٢٤٢
قلد رسول الله ﷺ الهدي	المسور بن مخرمة ومروان	١٩١٢٨

فلما خطب النبي ﷺ خطبة	سمرة	٢٠٣٩٨
قلن النساء: يا رسول الله	أبو سعيد	١١٧٠٩
قلنا لابن عباس، أرأيت قول الله	أبو ظبيان	٢٤١٠
قلنا لابن عباس: في الاقعاء على القدمين	طاووس	٢٨٥٥
قلنا لأنس بن مالك: ما أنكرت	بشير بن يسار	١٢١٤٣
قلنا لحذيفة أخبرنا برجل	عبد الرحمٰن بن يزيد	٢٣٧٤٠ ـ ٢٣٨٠٧
قلنا لحذيفة: أخبرنا عن أقرب	عبد الرحمٰن بن يزيد	٢٣٨٠٠
قلنا لخباب بأي شيء كنتم	أبو معمر	٢١٣٧٣
قلنا لخباب: هل كان رسول الله ﷺ	أبو معمر	٢١٣٩٣ ـ ٢٧٧٥٧
قلنا لرسول الله ﷺ: إنك	عقبة	١٧٤٧٨
قلنا لرسول الله ﷺ لما حرمت	أبو سعيد	١١٢٢٣
قلنا لزيد بن أرقم: حدّثنا؟ قال	ابن أبي ليلى	١٩٥٢٠ ـ ١٩٥٣٩
قلنا لعائشة: إن فينا رجلين	أبو عطية	١٥٩١٣
قلنا لعائشة: رجلان من	أبو عطية	٢٤٧١٨
قلنا لعلي أخبرنا بشيء أسره	أبو الطفيل	٨٥٥
قلنا للزبير رضي الله عنه: يا أبا عبد الله	مطرف	١٤١٤
قلنا يا رسول الله أخبرنا عن الجنة	أبو هريرة	٩٧٤٢
قلنا يا رسول الله أرأيت ما عملنا	عبد الله	٤٤٠٧
قلنا يا رسول الله ألا نبني لك بيتاً	عائشة	٢٦٢٣٧
قلنا يا رسول الله إنا إذا رأيناك	أبو هريرة	٨٠٣٠
قلنا يا رسول الله أنؤاخذ بما عملنا	عبد الله	٤١٠٢
قلنا يا رسول الله ذهب الأغنياء	أبو الدرداء	٢٨٠٦٥
قلنا يا رسول الله قد علمنا	بريدة الخزاعي	٢٣٣٧٦
قلنا يا رسول الله: هذا السلام عليك	أبو سعيد الخدري	١١٤٥٣
قلنا يوم الخندق: يا رسول الله	أبو سعيد الخدري	١١٠٠٩
القلوب أربعة قلب أجرد	أبو سعيد	١١١٤٦
القلوب أوعية وبعضها أوعى	عبد الله بن عمرو	٦٦٥٥
قم على صدقة بني فلان، وانظر	سعد بن عبادة	٢٢٨٢٨
قم فاعطهم قال: يا رسول الله ما عندي	دكين	١٧٧١٩
قم هاهنا حتى آتيك، قال: فقمت	عبد الله بن مسعود	٤٣٨٠
قم ونم وصم وافطر	عبد الله بن عمرو	٦٧٦٠
قم يا بلال فأرحنا بالصلاة	رجل من الأنصار	٢٣٥٤١
قم يا عليّ وقم يا حمزة وقم يا عبيدة	عليّ	٩٤٨
قمت أصلي مع النبي ﷺ، فقمت عن يساره	ابن عباس	٢٤١٣
قمت إلى جنب رسول الله ﷺ	حذيفة	٢٣٧٥٥
قمت على باب الجنة فإذا عامة	أسامة بن زيد	٢٢١٢٥ ـ ٢٢١٦٩

قمت مع رسول الله ﷺ ذات	حذيفة	٢٣٦٨٩
قمنا مع رسول الله ﷺ ليلة	النعمان بن بشير	١٨٥٩٢
قمنا مع رسول الله ﷺ فبدأ فاستاك	عوف بن مالك	٢٤٤٨٠
قمت مع النبي ﷺ في الصلاة	ابن عباس	٢٣٢٥
قمنا مع رسول الله ﷺ ليلة	أبو ذر	٢١٨٩٩
قنت رسول الله ﷺ شهراً متتابعاً	ابن عباس	٢٧٤٦
قنت رسول الله ﷺ شهراً	أنس	١٢١٧٤ ـ ١٢١٧٦ ـ ١٢٧٣٥ ـ ١٣١٥١ ـ ١٣٢٩٨ ـ ١٣٣٠٧ ـ ١٣٣١٣ ـ ١٣٩٩٧
قنت رسول الله ﷺ عشرين	أنس	١٣١٩٠
القنطار إثنا عشر ألف أوقية	أبو هريرة	٨٧٤٣
قني عذابك يوم تجمع عبادك	عبد الله	٣٧٤٢
قه، يقال: لمه؟ أيسرك	أبو هريرة	٧٩٩٠
قوام أمتي بشرارها	ميمون بن سنباذ	٢٢٣٣٤
قوائم منبري رواتب	أم سلمة	٢٧٠٠٩ ـ ٢٧٠٣٩
قوائم المنبر رواتب في الجنة	أبو سلمة	٢٧٧٤١
قول فصيح رجل	ابن عبس	١٦٨١٥
قولوا: اللهم اجعل صلواتك	بريدة الخزاعي	٢٣٣٧٦
قولوا: اللهم إني أعوذ	ابن عباس	٢١٦٨ ـ ٢٨٣٩
قولوا اللهم صل على محمد عبدك ورسولك	أبو سعيد الخدري	١١٤٥٣
قولوا: اللهم صل على محمد وعلى آل محمد	كعب بن عجرة	١٨٢٨٣ ـ ١٨٢٨٥ ـ ١٨٣١٣
قولوا: اللهم صل على محمد وعلى آل محمد	أبو مسعود الأنصاري	١٧١٩٤ ـ ٢٢٧٠٩
قولوا بارك الله فيك وبارك	عقيل بن أبي طالب	١٧٣٨
قولوا بقولكم ولا يستجرئنكم	أنس	١٣٦٣١
قولوا التحيات لله والصلوات	ابن مسعود	٣٨٧٧
قولوا: حسبنا الله ونعم الوكيل	زيد بن أرقم	١٩٥٦٠
قولوا: سمعنا وأطعنا وسلمنا	ابن عباس	٢٠٧٠
قولوا قولكم	عبد الله بن الشخير	١٦٤٢٠
قولوا: ما شاء الله ثم شاء فلان	حذيفة	٢٣٦٥٤ ـ ٢٣٧٣٧
قولوا: وعليكم	أنس	١٣١١٨ ـ ١٣٣٥٣ ـ ١٣٩١٨ ـ ١٣٩٧٦ ـ ١٤١٤١
قولي: الله أكبر مئة مرة	أم هانىء	٢٧٩٣٧
قولي اللهم إنك عفو تحب	عائشة	٢٦٠١٠ ـ ٢٦٠١٢ ـ ٢٦٠٢٠ ـ ٢٦٧٤٥

قولي له قد أجارني قال علي: فلم تلبث	علي	١٣٠٤
قوم يخرجون على فرقة من الناس	أبو سعيد الخدري	١١٨٠١
قوم يخرجون من النار	جابر	١٥١٤٢
قوم يساقون إلى الجنة	أبو أمامة	٢٢٥٥٦
قوما فصليا قال فجلست وأنا أعرك	علي بن أبي طالب	٧٠٥
قومها: فنحن نفديها ـ يعني أهلها	عبد الله بن عمرو	٦٦٥٧
قوموا أصلي بكم في غير حين	أنس	١٣٣٠٢
قوموا إلى سيدكم	أبو سعيد	١١١٨٥ ـ ١١٧٠٣
قوموا إلى سيدكم	عائشة	٢٥٦١٠
قوموا عن أمكم	جابر	١٤٦٣٠
قوموا فأصلي لكم	أنس	١٢٥٣٥
قوموا فقاتلوا	عتبة بن عبد السلمي	١٧٧٩٥ ـ ١٧٧٩٦
قوموا فقال أبو طلحة: يا رسول الله	أنس	١٣٣١٦
قوموا فقاموا فجئت أمشي	أنس	١٣٤٦١
قوموا، فقاموا فدخل الحائط	أنس	١٢٦٤١
قوموا فلأصلي لكم	أنس	١٢٣٦٥ ـ ١٢٧١٠ ـ ١٣٠٤٤
قوموا	ابن عباس	٣١١١
قومي عن أهل بيتي	أم سلمة	٢٧١٣٥
قومي فأوتري	عائشة	٢٥٦٩٩ ـ ٢٦٢١٦
قومي فأتزري ثم عودي	أم سلمة	٢٧٢٧٩
قومي فتنحي لي عن أهل	أم سلمة	٢٧٠٧٥
قيام العبد الليل	معاذ	٢٢٤٥٤
قيام العبد في جوف الليل	معاذ بن جبل	٢٢٤١٨
قيام العبد من الليل	معاذ بن جبل	٢٢٣٧٢
قيد سوط أحدكم في الجنة	أبو هريرة	١٠٢٧٥
القيراط مثل أحد	أبو هريرة	٨٥٢٨
القيراط مثل أحد	البراء بن عازب	١٨٧٩٧
القيراط مثل أحد	ثوبان	٢٢٧٤٣ ـ ٢٢٧٩٩
قيل لابن عباس: إن رجلاً قدم	ابن عباس	٣٠٥٥
قيل لابن عمر إن إمامنا يطيل الصلاة	حبان ـ يعني البارقي ـ	٥٠٤٤
قيل لابن عمر: إنا ندخل على أمرائنا	إبراهيم بن أبي الشعثاء	٥٨٢٩
قيل لأبي بكر رضي الله عنه يا خليفة	أبو مليكة	٥٩ ـ ٦٤
قيل لأبي هريرة: أكثرت أكثرت	يزيد بن الأصم	١٠٩٧٢
قيل لأسامة ألا تكلم عثمان	أبو وائل	٢٢١٢٧

قيل لأسامة: ألا تكلم هذا	أبو وائل	٢٢١٦٣
قيل لأسامة بن زيد قال سمعت	أبو وائل	٢٢١٣٧
قيل لأنس هل شاب	ثابت	١٣٦٩٧
قيل لبني إسرائيل	أبو هريرة	٨٢١٣
قيل لثوبان: حدثنا عن رسول الله ﷺ	أبو شيبة المهري	٢٢٧٣٠
قيل لثوبان: حدثنا عن رسول الله ﷺ	سالم بن أبي الجعد	٢٢٧٢٨ ـ ٢٢٨٠٦
قيل لحذيفة: إن رجلاً ينم	أبو وائل	٢٣٧٧٩
قيل لرسول الله ﷺ أما	أبو هريرة	٨٣٠٤
قيل لرسول الله ﷺ إن فلاناً لا يفطر	عمران بن حصين	٢٠١١٤ ـ ٢٠١٣٣
قيل لرسول الله ﷺ: أي الأديان	ابن عباس	٢١٠٧
قيل لرسول الله ﷺ: حين فرغ	ابن عباس	٢٠٢٢ ـ ٣٠٠٣
قيل لرسول الله ﷺ: يا رسول الله كيف	أبو سعيد الخدري	١١٨٣٧
قيل لرسول الله ﷺ: يوماً كان مقداره	أبو سعيد الخدري	١١٧٤٠
قيل لسلمان: قد علمكم نبيكم ﷺ	عبد الرحمٰن بن يزيد	٢٤١٢٠
قيل لعائشة: ما كان النبي ﷺ	عروة	٢٥٢٥٦
قيل لعائشة: يا أم المؤمنين	سعيد	٢٥٠٢٣ ـ ٢٥١٠٤
قيل لعبد الله بن أبي حبيبة ما أدركت	محمد بن إسماعيل بن مجمع	١٩١٥٩
قيل لعبد الله بن زيد يوم الحرة	يحيى	١٦٥٧٧
قيل لعلي رضي الله عنه: إن رسولكم	الحارث بن سويد	١٢٩٨
قيل لعلي بن أبي طالب رضي الله عنه أخبرنا	عامر بن واثلة	٨٥٨
قيل لعلي ولأبي بكر يوم بدر:	علي	١٢٥٧
قيل للنبي ﷺ حين حولت القبلة	ابن عباس	٢٩٦٥
قيل للنبي ﷺ حين فرغ من بدر:	ابن عباس	٢٨٧٥
قيل للنبي ﷺ: ذهب أهل الأموال	أبو ذر	٢١٨٠١
قيل للنبي ﷺ الرجل يحب	أبو موسى	١٩٧٨٤
قيل للنبي ﷺ لأي شيء	أبو هريرة	٨٠٨٨
قيل للنبي ﷺ لو أتيت عبد الله	أنس	١٢٦٣٤ ـ ١٣٣٢٥
قيل للنبي ﷺ: لو تزوجت بنت	ابن عباس	٣٢٣٧
قيل للنبي ﷺ المسح في	معيقيب	١٥٥٩٤ ـ ٢٤٠٠٩
قيل للنبي ﷺ يا رسول الله	أبو هريرة	٧٩٤٤
قيل له: كان النبي ﷺ يقرأ	خباب	٢١٣٧٥
قيل لها إن ابن عمر يرفع إلى	عائشة	٢٤٨٠٦
قيل لي: سل تعطه، واختبأت	أبو ذر	٢١٦٤٠
قيل لي فقلت: فأمرنا رسول الله ﷺ	أبي بن كعب	٢١٥٠٤

قيل لي فقلت لكم فقولوا	أبي	٢١٥٠١
قيل يا رسول الله إن خيلنا	الصعب بن جثامة	١٦٧٨٥
قيل يا رسول الله إن فلاناً	عمران بن حصين	٢٠٠٦٣
قيل: يا رسول الله أنتوضأ من بئر	أبو سعيد الخدري	١١٢٧٧
قيل يا رسول الله إنك تداعبنا	أبو هريرة	٨٧٠٨
قيل يا رسول الله أي الأعمال أفضل	أبو هريرة	٨٥٦٣
قيل يا رسول الله أي الكسب	رافع	١٧٣٩٧
قيل يا رسول الله أي المؤمنين	أبو سعيد	١١٥٥٦
قيل يا رسول الله أي الناس خير	أبو بكرة	٢٠٧٦٥
قيل يا رسول الله أي النساء	أبو هريرة	٩٦٥٦
قيل يا رسول الله ذهب أهل الدثور	أبو ذر	٢١٨١٤
قيل يا رسول الله فالمولود؟ قال	أبو هريرة	٩٩٩٢
قيل يا رسول الله قد استشهد	أنس	١٢٨٨٤
قيل: يا رسول الله كيف نصلي	أبو مسعود	١٧١٩٤
قيل: يا رسول الله، كيف يحشر	أنس	١٢٧٣٨
قيل: يا رسول ماتت فلانة	عائشة	٢٥٢٢٠
قيل: يا رسول من يؤمر بعدك	علي	٨٥٩

حرف الكاف

كاتبت أهلي على أن أغرس لهم	سلمان	٢٤١٣١
كاد ابن أبي الصلت يسلم	أبو هريرة	٧٣٧٧
كاد أمية بن أبي الصلت أن يسلم	أبو هريرة	٩٠٧٢ ـ ٩٠٩٩ ـ ١٠٠٧٦
كاد أن يسلم	الشريد	١٩٦٩٣
كاد الخيران أن يهلكا	أبو مليكة	١٦٢٣٢
الكافر يأكل في سبعة أمعاء	أبو هريرة	٧٤٨٨ ـ ٨٢١٠ ـ ٩٦١٩
الكافر يأكل في سبعة	جابر	١٥٢٨٨
الكافر يأكل في سبعة أمعاء	ميمونة	٢٧٣٨٢
الكافر يشرب في سبعة أمعاء	أبو هريرة	٨٨٦٦
كافل اليتيم له أو لغيره	أبو هريرة	٨٨٦٨
كالمهل قال: كعكر الزيت	أبو سعيد	١١٦٩٥
كان آخر صلاة صلاها رسول الله ﷺ	أنس	١٣٢٩٣
كان آخر كلام رسول الله ﷺ الصلاة	علي	٥٨٥
كان آخر ما تكلم به نبي الله ﷺ	أبو عبيدة	١٦٩٤
كان آخر ما عهد إليّ رسول الله ﷺ	عثمان بن أبي العاص	١٦٣٨٢
كان آخر ما عهد رسول الله ﷺ	عائشة	٢٦٨٨٤
كان الأذان على عهد رسول الله ﷺ	ابن عمر	٥٦٠٢
كان أبغض الناس ـ أو أبغض	أبو برزة	٢٠٠١٣
كان ابن الزبير يرزقنا التمر	جبلة	٥٠٣٧ ـ ٥٠٦٣ ـ ٥٥٣٣
كان ابن عباس إذا لبى يقول:	الضحاك بن مزاحم	٢٤٠٤
كان ابن عباس على منبر أهل البصرة	أبو نضرة	٢٦٦٧
كان ابن عباس على هذا المنبر يقول:	أبو نضرة	٢٧٧٩
كان ابن عباس يتوضأ مرة	المطلب بن عبد الله	٤٨١٨
كان ابن عباس يقول: وما جعلنا	عكرمة	٣٥٠٠
كان ابن عباس ينكر أن يتقدم في صيام	محمد بن جبير	٣٤٧٤
كان ابن عم لي شاسع الدار فقلت	أبيّ	٢١٥٣١
كان ابن عمر إذا دخل	نافع	٥٠٨٢

كان ابن عمر إذا رأى جنازة قام	عامر	١٥٧٦٢
كان ابن عمر ربما تقدم الجنازة فقعد	عامر	١٥٧٧٣
كان ابن عمر يأمر بقتل الحيات كلهن	أبو لبابة	١٥٦٣٢
كان ابن عمر يبيت بذي طوى	نافع	٦٤٦٢
كان ابن عمر يتوضأ ثلاثاً	المطلب بن عبد الله	٣٥٢٦ ـ ٤٨١٨
كان ابن عمر يرمي جمرة العقبة	نافع	٦٢٢٢
كان ابن عمر يكاد يلعن البيداء	سالم بن عبد الله	٤٨٢٠
كان ابن عمر يكري المزارع	رافع	١٥٩١١
كان ابن لأبي طلحة له	أنس	٣٣٥٨
كان أبو بكر يخافت بصوته	علي	٨٦٥
كان أبو بكرة خرج إلى رسول الله	رجل من ثقيف	١٧٦٧١
كان أبو برزة بالأهواز	الأزرق بن قيس	٢٠٠٠٨
كان أبو الدرداء إذا حدث	أم الدرداء	٢٢٠٧٥
كان أبو الدرداء لا يحدث	أم الدرداء	٢٢٠٧٨
كان أبو ذر يسمع الحديث من رسول الله	شداد	١٧٢٦٧
كان أبو ذر يغلظ لمعاوية قال:	قنبر حاجب معاوية	٢١٦٣٤
كان أبو سعيد ومروان جالسين، فمر	عامر	١١٥٢٦
كان أبو طلحة أكثر أنصاري	أنس	١٢٤٦٥
كان أبو طلحة بين يدي رسول الله ﷺ	أنس	١٣١٧٠
كان أبو طلحة يتترس مع النبي ﷺ	أنس بن مالك	١٣٨٣٦
كان أبو طلحة يرمي بين يدي رسول الله	أنس	١٢٠٤٧
كان أبو طلحة لا يكثر الصوم على عهد	أنس	١٢٠٣٩
كان أبو هريرة يأتي على الناس وهم	محمد بن زياد	٩٢٩٣
كان أبو هريرة يحدثنا عن رسول الله ﷺ	أبو سلمة	١١٦٤٧
كان أبو هريرة يصلي بالمدينة	إسماعيل بن أبي خالد عن أبيه	١٠٤٤٧
كان أبو هريرة يصلي بنا	أبو سلمة بن عبد الرحمٰن	٧٦٤٤
كان أبو هريرة يمر بنا	محمد بن زياد	٩٥٤٩
كان أبونا إذا سمع أحداً	ابن عبد الله بن مغفل	٢٠٠٢٢
كان أبي الحارث على أمر من أمر مكة	عبد الله بن الحارث ابن نوفل الهاشمي	٧٨٣
كان أبي عبد الله بن عمر إذا أتى	سالم بن عبد الله	٤٥٢٣
كان أبي عند عبد الله بن مسعود	عبد الله بن معقل	٤٠١٤ ـ ٤٠١٦
كان أبي قد صلى خلف	أبو مالك	٢٧٧٥١ ـ ٢٧٧٥٢
كان أبي مردفي	زياد الباهلي	٢٠٣٣٥
كان أبي ممن بايع النبي ﷺ	المسيب بن حزن	٢٤٠٧٥

كان أبي من أصحاب الصفة	طخفة	١٥٦٢٨ ـ ٢٤٠١٦
كان أبي من شرط علي رضي الله عنه	عون بن أبي جحيفة	٨٣٧
كان أبي من الوفد الذين	يحيى بن غسان التيمي عن أبيه	١٦٠٤٥
كان أبي وجدي وعمي مع	سلمة بن نبيط	١٨٩٣٠
كان أبيّ يحدث أن	أنس	٢١٤٥٣
كان أبي يسمر مع علي، فكان علي	عبد الرحمن بن أبي ليلى	١١١٧
كان أجود بالخير من الريح المرسلة	عائشة	٢٥٤٩٩
كان أحب الأسماء إلى رسول الله ﷺ	ابن عمر	٦١٢٢
كان أحب الأعمال إلى	عائشة	٢٤٨٢٦
كان أحب الأعمال إليه ما دام	عائشة	٢٦٦٦٠
كان أحب الأعمال إليه العمل	أم سلمة	٢٧٢٦٢
كان أحب الثياب إلى	أنس	١٤١٥٤
كان أحب الشراب إلى رسول الله ﷺ	عائشة	٢٤٦٠١ ـ ٢٤٦٣٠
كان أحب الشهور إلى رسول الله ﷺ	عائشة	٢٦٠٦٤
كان أحب الصلاة إلى رسول الله ﷺ	عائشة	٢٥٠٤٧ ـ ٢٦٠٧٣ ـ ٢٦٦٠٤
كان أحب العرق إلى رسول الله ﷺ	عبد الله	٣٧٢٣ ـ ٣٧٧٦
كان أحب العمل إلى رسول الله ﷺ	عائشة	٢٥٩٥٣ ـ ٢٦٦٥٢
كان أحب العمل إلى رسول الله ﷺ	أم سلمة	٢٧٢٥٤
كان أحب العمل إليه أدومه	عائشة	٢٦٥٦٦
كان أحب العمل إليه الذي يدوم	الأسود	٢٥٣٣٠
كان أحب العمل إليه ما	أم سلمة	٢٧٢٤٥
كان أحدنا إذا استغنى عن أرضه	رافع	١٥٩٠٨
كان أحدنا في زمان رسول الله ﷺ	رويفع بن ثابت	١٧١٢١
كان إذا استأذن قام خلف الباب	ثوبان	٢٢٧٦١
كان إذا استحر القتل كان رسول الله	ابن عباس	٣٤٨٦
كان إذا بعث سرية	صخر الغامدي	١٩٧٠٨
كان إذا جدبه السير جمع بين المغرب	ابن عمر	٥١٦٣
كان إذا حضرت الصلاة نضحنا	أنس	١٢٧٨٣
كان إذا دخل المسجد	فاطمة	٢٦٩٥١
كان إذا رفع رأسه من الركعة	أبو هريرة	٩٤٠٣
كان إذا سلم قال: لا إله إلا الله	المغيرة بن شعبة	١٨٤٢٢
كان إذا سمع المؤذن قال	أبو رافع	٢٤٣٦٨
كان إذا فرغ من طهوره أخذ بكفيه	علي بن أبي طالب	١٠٤٧
كان إذا قام المؤذن فأذن صلاة	أنس	١٣٠٨٩
كان إذا قرأ قائماً ركع	عائشة	٢٥٨٤٣

كان إذا كبّر سكت هنية	سمرة	٢٠٣٨٩
كان إذا مر بآية رحمة سأل	حذيفة	٢٣٦٥٠
كان إذا نزل على رسول الله ﷺ	عمر بن الخطاب	٢٢٣
كان إذا نزل على النبي ﷺ قرآن	ابن عباس	١٩١٠
كان إذا نزل منزلاً فأعجبه المنزل	ابن عباس	٢١٩١
كان الأذان على عهد رسول الله ﷺ	السائب	١٥٨١٩
كان اسم أبي في الجاهلية عزيزاً	عبد الرحمٰن	١٧٧٤٨
كان اسم جويرية: برة، فكان النبي	ابن عباس	٢٣٣٤
كان اسم جويرية بنت الحارث برة	ابن عباس	٣٠٠٧ _ ٣٣٠٨
كان اسم جويرية بنت الحارث زوج	ابن عباس	٢٩٠٢
كان أسيد بن حضير من أفاضل	عائشة	١٩٣٠٣
كان أشبه الناس سمتاً	حذيفة	٢٣٨٠٠
كان أشكل العين	جابر بن سمرة	٢١٢١٩
كان أصحاب رسول الله ﷺ يسألونه	حذيفة	٢٣٨١٩
كان أصحاب محمد ﷺ إذا كان	البراء	١٨٨١٢
كان أصحاب النبي ﷺ إذا	رجل من جهينة	٢٣٥١١
كان أصحاب النبي ﷺ يسألونه	حذيفة	٢٣٧٨٢
كان أصحاب النبي ﷺ يمشون	جابر	١٤٢٨٥
كان أصحاب النبي ﷺ ينامون	أنس	١٣٩٨٣
كان أقرب الناس برسول الله ﷺ	حذيفة	٢٣٦٩٧
كان أكثر انصراف رسول الله ﷺ من	عبد الله بن مسعود	٤٣٨٢
كان أكثر دعاء رسول الله ﷺ يوم عرفة	عبد الله بن عمرو	٦٩٦١
كان أكثر صلاة رسول الله ﷺ	عائشة	٢٦٧٣٢
كان أكثر صلاة النبي ﷺ جالساً	عائشة	٢٦٦٦٠
كان أكثر صوم رسول الله ﷺ من شهر	عائشة	٢٦٤٩١
كان أكثر ما يصلي رسول الله ﷺ	ابن عباس	٢٠٤٥
كان الذي أسر العباس بن عبد المطلب	ابن عباس	٣٣١٠
كان أناس يبيعون الفضة	أبو الأشعث	٢٣٠٥٩
كان أنس أحسن الناس صلاة	أنس بن سيرين	٤٠٨١
كان أنس إذا حدث حديثاً	محمد	١٣٤٩٨
كان أنس بن مالك إذا حدث عن	محمد	١٣١٥٥
كان أهل بيت من الأنصار لهم	أنس	١٢٦٤١
كان أهل الجاهلية لا يفيضون	عمر بن الخطاب	٢٩٥ _ ٢٨٥
كان أهل الجاهلية يبيعون لحم الجزور	عبد الله بن عمر	٤٦٤٠
كان أهل الجاهلية يتطيرون من ذلك	عائشة	٢٦٥٦٢
كان أهل الجاهلية يقولون الطيرة	أبو حسان الأعرج	٢٦٦١٦

كان أهل الكتاب يسدلون أشعارهم	ابن عباس	٢٣٦٤
كان أول ما افترض على رسول	عائشة	٢٦٨٦٩
كان أوّل ما يبدأ به إذا دخل	عائشة	٢٥٣٠٩
كان أول من ضرب على يد	كعب	١٥٨٩١
كان أول من قدم المدينة من أصحاب	البراء	١٨٧٦٧
كان بابنا في قبلة المسجد	عائشة	٢٦٠١٨
كان بالشام رجل يقال له	رجل من بني كنانة	٢٣٠٩٨
كان بالكوفة أمير قال	رجل من أصحاب النبي	٢٠٨٦٢
كان بالمدينة رجلان يحفران القبور	ابن عباس	٢٦٦١
كان بالمدينة فزع، فاستعار	أنس	١٢٨٨٢
كان بدمشق رجل من أصحاب	بشر التغلبي	١٧٧٦٧
كان بدمشق رجل يقال له ابن	بشر التغلبي	١٧٧٧٢
كان بريدة على باب المسجد	رجاء بن أبي رجاء	١٩١٨٥
كان بلال يأتي النبي ﷺ	حذيفة	٢٣٧٨٤
كان بلال يؤذن إذا	جابر بن سمرة	٢١١٣٩ ـ ٢١١٤٢ ـ ٢١٢٣٠
كان بنو إسرائيل إذا بال	أبو موسى	١٩٧٦٦
كان بنو النضير إذا قتلوا قتيلاً	ابن عباس	٣٤٣٤
كان بي أذى من رأسي فحملت	كعب بن عجرة	١٨٢٨٩
كان بي الناصور، فسألت	عمران بن حصين	٢٠٠٥٧
كان بين أبياتنا إنسان مخدج	سعيد بن سعد بن عبادة	٢٢٢٨١
كان بين جارين لمعقل	عياض أبو خالد	٢٠٥٦١
كان بين حذيفة وبين رجل	أبو الطفيل	٢٣٧٠٨
كان بين خالد بن الوليد وبين	أنس	١٣٨٤٨
كان بين عمّار وبين خالد بن الوليد	الأشتر	١٦٩٤٥
كان بين معاوية وبين الروم	سليم بن عامر	١٧١٥٠ ـ ١٩٦٥٦
كان بين ناس من الأنصار شيء	سهل بن سعد	٢٣١٩٣
كان بيننا وبين الأشعري	زهدم الجرمي	١٩٨٢٣
كان بيني وبين عمار بن ياسر	خالد بن الوليد	١٦٩٣٨
كان تأتينا الركبان من	عمرو بن سلمة	١٥٩٩٧
كان تحتي امرأة كان عمر يكرهها	عبد الله بن عمر	٦٤٧٠
كان تطوع النبي ﷺ ركعتين	ابن عمر	٦٢٦٠
كان تنورنا وتنور رسول الله ﷺ	ابنة حارثة بن النعمان	٢٨١٨٠
كان تنورنا وتنور النبي ﷺ	امرأة من الأنصار	٢٨٠٠٢
كان جبريل عليه السلام يأتي النبي	ابن عمر	٥٨٥٧
كان جدي أوس أحياناً يصلي	ابن أوس	١٦٢٧٨
كان جدي عند رسول الله ﷺ وأنا معه	امرأة	٢٧٩١٠

كان جدي يقول: وهو في	أوس	١٦٢٨٠
كان جذع نخلة في المسجد	عبدالله بن عمر	٥٨٨٦
كان جريج يتعبد في صومعته	أبو هريرة	٩٦٠٠
كان جرير إذا اشترى الشيء	أبو زرعة	١٩٤٤٢
كان جرير بن عبد الله في بعث	أبو إسحاق	١٩٤٠٨
كان الجن يسمعون الوحي، فيستمعون	ابن عباس	٢٤٨٢
كان جنادة بن أبي أمية أميراً	مجاهد	٢٤٠٨٣
كان حارثة أصيب يوم	أنس	١٤٠٦٠
كان حذيفة بالمدائن، فكان يذكر	عمرو بن أبي قرة	٢٤١٠٧
كان الحسن بن علي أشبههم	أنس	١٣٠٨٥
كان خاتم النبي ﷺ فضة	أنس	١٣٨٣٨
كان خالي يرقي	جابر	١٤٢٨٠
كان خضابنا مع رسول الله ﷺ الورس	طارق	١٥٩٧٧
كان خلقه القرآن	عائشة	٢٥١٠٨ ـ ٢٥٨١٦
كان داود النبي فيه غيرة شديدة	أبو هريرة	٩٤٢٢
كان رأس رسول الله ﷺ	جابر	١٥١٠٣
كان ربما سقط الخطام من يد أبي بكر	ابن أبي مليكة	٦٥
كان ربي عزَّ وجلَّ قد وعدني	أبو أمامة	٢٥٥٠٨
كان رجال من الأنصار ممن يهل لمناة	عائشة	٢٥٨١٢
كان رجال يصلون مع النبي ﷺ	سهل بن سعد	٢٣١٩٨
كان الرجل إذا أتى النبي ﷺ	ابن أبي أوفى	١٩٣٢١
كان رجل بالشام يقال له معدان	عبادة بن نسي	٢٨٠٦٣
كان رجل سمحاً بائعاً ومبتاعاً وقاضياً	عثمان بن عفان	٤١٤
كان رجل ضخم لا يستطيع	أنس	١٢٣٥٤
كان رجل من بني إسرائيل تاجراً	أبو هريرة	٩٦٠١
كان الرجل في حياة رسول الله ﷺ	ابن عمر	٦٣٣٠
كان رجل في زمان عمر بن الخطاب	عبد الله بن خبيب	١٦١٤٢
كان رجل قتل منهم بأوطاس	أبو عامر الأشعري	١٧٢٩٧ ـ ١٧٩٥١
كان رجل ما أعلم من الناس من إنسان	أُبيّ بن كعب	٢١٥٣٥
كان رجل ممن كان قبلك	أبو هريرة	٨٠٢٧
كان رجل ممن كان قبلكم يعمل	حذيفة	٢٣٦٤٢
كان رجل من أصحاب النبي ﷺ	أبو السليل	٢٠٨٦٤
كان رجل من الأنصار بيته أقصى بيت	أُبيّ بن كعب	٢١٥٣٦
كان رجل من الأنصار ضخماً	أنس	١٢٩٤٨ ـ ١٤١٤٧

كان رجل من الأنصار لا يزال	ابن عمر	٦١٣٤
كان رجل من الأنصار يقال له	جابر	١٤٨٦١
كان رجل من بني عذرة	جابر	١٥٠٥٠
كان رجل من الطفاوة	حميد بن هلال	٢٠٩٤٠
كان رجل من قريش يغبن في البيع	ابن عمر	٥٠٣٦
كان رجل من المهاجرين	مجاهد	١٥٦٣٦
كان رجل يأتي الصلاة فقيل له	أُبي بن كعب	٢١٥٣٤
كان الرجل يأتي النبي ﷺ	أنس	١٢٠٧٣
كان رجل يداين الناس	أبو هريرة	٧٥٦٩ ـ ٨٣٦٩ ـ ٨٤٤٨
كان رجل يدخل على أزواج	عائشة	٢٥٧٠٠
كان رجل يرفع إلى عثمان الأحاديث	حذيفة	٢٣٦٩٩
كان رجل يسوق بأمهات المؤمنين	أنس	١٢٠٦٤
كان رجل يقرأ في داره سورة الكهف	البراء بن عازب	١٨٧٩٢
كان رجل يكتب بين يدي رسول الله ﷺ	أنس	١٢٢٤٠
كان الرجل يكلم صاحبه	زيد بن أرقم	١٩٤٩٣
كان رجل يمدح ابن عمر	عطاء بن أبي رباح	٥٦٨٤
كان رجلاً بالمدينة لا أعلم رجلاً	أُبيّ بن كعب	٢١٥٣٣
كان رجلان أخوان في عهد رسول الله	ناسٌ من أصحاب رسول الله ﷺ	١٥٣٤
كان رجلان من بلي من قضاعة	أبو هريرة	٨٣٨٠
كان رسول الله ﷺ أجود	ابن عباس	٢٦١٦ ـ ٣٤٢٥ ـ ٣٤٦٩
كان رسول الله ﷺ أحسن	أنس	١٢٥٢٢ ـ ١٣٢٤١ ـ ١٣٨٩٢
كان رسول الله ﷺ أخذ علينا	أم عطية	٢٧٨٤٨
كان رسول الله ﷺ إذا أتاه	عوف بن مالك	٢٤٥٠٥
كان رسول الله ﷺ إذا أتى أورمر عليه	أبو هريرة	٩١٧٤
كان رسول الله ﷺ إذا أتي باللبن	عائشة	٢٥٦٣٧
كان رسول الله ﷺ إذا أتي بالمريض	عائشة	٢٥٥١٥ ـ ٢٦٩٠١
كان رسول الله ﷺ إذا أتي بصدقة	عبد الله بن أبي أوفى	١٩٣٢٥
كان رسول الله ﷺ إذا أتي بطعام	أبو هريرة	٨٠٣٦ ـ ٨٤٤٦
كان رسول الله ﷺ إذا أتي بطعام	أبو أيوب الأنصاري	٢٣٩٢٢
كان رسول الله ﷺ إذا أتي بطيب	أنس	١٢٢٠٠
كان رسول الله ﷺ إذا أتي بمريض	عائشة	٢٥٣٤٩
كان رسول الله ﷺ إذا أتى بيت	عبد الله بن بسر	١٧٨٤٤
كان رسول الله ﷺ إذا أتى الخلاء	أنس	١٤٠٤٤
كان رسول الله ﷺ إذا اجتهد في	أبو سعيد	١١٤٦٤
كان رسول الله ﷺ إذا أجنب	عائشة	٢١٧٦٦

كان رسول الله ﷺ إذا أخذ	حذيفة	٢٣٧٨٣
كان رسول الله ﷺ إذا أخذ	عائشة	٢٤٥٣٦
كان رسول الله ﷺ إذا أخذ مضجعه	أبو ذر	٢١٦٩٤
كان رسول الله ﷺ إذا أخذ مضجعه	حفصة	٢٦٩٩٣
كان رسول الله ﷺ إذا أراد	ميمونة	٢٧٣٩٢
كان رسول الله ﷺ إذا أراد	ابن عباس	٢٣١١ _ ٢٧٢٣
كان رسول الله ﷺ إذا أراد	عائشة	١٦٥١٨ _ ٢٤٩٩٥ _ ٢٤٩٩٩ _ ٢٥٠٦٢ _ ٢٥١٥٥ _ ٢٥٢٢١ _ ٢٥٣٧١ _ ٢٥٣٨٤ _ ٢٥٣٨٦ _ ٢٥٦١٧ _ ٢٥٧٢٣ _ ٢٥٨٩٣ _ ٢٦١٤١ _ ٢٦١٤٢ _ ١٦٤٢٢ _ ٢٦٥٠٧ _ ٢٦٨٤٥
كان رسول الله ﷺ إذا أراد	عبد الله بن عمرو	٦٩٩٦
كان رسول الله ﷺ إذا أراد أن ينام	البراء بن عازب	١٨٦٦٤
كان رسول الله ﷺ إذا أراد	ثوبان	٢٢٧٢٣ _ ٢٢٧٧٢
كان رسول الله ﷺ إذا أراد حاجة	عبد الرحمٰن بن أبي قراد	١٥٧٤٦ _ ١٨٢٤٣
كان رسول الله ﷺ إذا ارتحل	أنس بن مالك	١٣٦١٩ _ ١٣٨٣٥
كان رسول الله ﷺ إذا استجد	أبو سعيد الخدري	١١٢٦٨ _ ١١٤٨٩
كان رسول الله ﷺ إذا استراث	عائشة	٢٤٥٢٤ _ ٢٥٦٤٩
كان رسول الله ﷺ إذا اشتكى	عائشة	٢٥٤٧٢ _ ٢٥٥٨٠
كان رسول الله ﷺ إذا أصبح يقول	عبد الرحمٰن بن أبزى	١٥٤٤١
كان رسول الله ﷺ إذا اعتكف	عائشة	٢٦٩٤٠
كان رسول الله ﷺ إذا أغار	عبادة بن الصامت	٢٣١٤٢
كان رسول الله ﷺ إذا اغتسل	جابر	١٥١١٨
كان رسول الله ﷺ إذا اغتسل	ميمونة بنت الحارث	٢٧٣٣٤
كان رسول الله ﷺ إذا اغتسل	عائشة	٢٦٥٢٣
كان رسول الله ﷺ إذا افتتح الصلاة	ابن عمر	٤٦٧٤
كان رسول الله ﷺ إذا افتتح الصلاة	أبو سعيد الخدري	١١٦٨٠
كان رسول الله ﷺ إذا افتتح الصلاة	البراء بن عازب	١٨٨٧٧ _ ١٨٨٨٦
كان رسول الله ﷺ إذا اقتحم	أسامة بن زيد	٢٢١٠٣ _ ٢٢١٠٤
كان رسول الله ﷺ إذا التقى	عائشة	٢٥٤٢٧
كان رسول الله ﷺ إذا أمّر	بريدة	٢٣٤١٨
كان رسول الله ﷺ إذا أمسى	ابن مسعود	٤١٩١
كان رسول الله ﷺ إذا انفتل	هلب	٢٢٣٣١
كان رسول الله ﷺ إذا أهدي له	جابر بن سمرة	٢١١٨٠
كان رسول الله ﷺ إذا أوى	حذيفة	٢٢٧٦٠

كان رسول الله ﷺ إذا أوى إلى فراشه	حفصة	٢٦٩٩٤
كان رسول الله ﷺ إذا بايعه	أنس	١٣٢٩٧
كان رسول الله ﷺ إذا بعث أحداً	أبو موسى	١٩٨٠١
كان رسول الله ﷺ إذا بعث أميراً على سرية	بريدة	٢٣٣٦٦
كان رسول الله ﷺ إذا بعث جيوشه قال	ابن عباس	٢٧٢٨
كان رسول الله ﷺ إذا بعث	صخر	١٥٥١٧ ـ ١٥٦٤٣ ـ ١٩٦٥٠ ـ ١٩٧٠٩ ـ ١٩٧١٠
كان رسول الله ﷺ إذا بقي عشر	عائشة	٢٤٨٨١
كان رسول الله ﷺ إذا تبرز	أنس	١٢١٢٤
كان رسول الله ﷺ إذا تبع جنازة	أبو هريرة	٨٧٤٥
كان رسول الله ﷺ إذا توضأ	عائشة	٢٦٤٩٨
كان رسول الله ﷺ إذا ثوب	عائشة	٢٥٠٥٧
كان رسول الله ﷺ إذا جاء في قسمة	عوف بن مالك	٢٤٤٨٦
كان رسول الله ﷺ إذا جاءه السائل	أبو موسى	١٩٩٠١
كان رسول الله ﷺ إذا جدّ	ابن عمر	٥٧٩١ ـ ٥٨٢٨
كان رسول الله ﷺ إذا جلس	عبد الله بن الزبير	١٦١٩٩
كان رسول الله ﷺ إذا جلس في	عبد الله بن عمر	٥٣٣١
كان رسول الله ﷺ إذا جلس في الصلاة	عبد الرحمٰن بن أبزى	١٥٤٤٤
كان رسول الله ﷺ إذا حزبه	حذيفة	٢٣٦٨٨
كان رسول الله ﷺ إذا حضت	عائشة	٢٦٠٧٨
كان رسول الله ﷺ إذا حلف	أبو سعيد الخدري	١١٣٠٥
كان رسول الله ﷺ إذا خرج أقرع بين	عائشة	٢٥٣٤٥
كان رسول الله ﷺ إذا خرج في سفر	عبد الله بن سرجس	٢١٠٥٧
كان رسول الله ﷺ إذا خرج	أنس	١٢٢٣٨ ـ ١٣١٤١ ـ ١٣٧٥٣ ـ ١٤٠٧١
كان رسول الله ﷺ إذا خرج من	ابن عمر	٥٧٥٠
كان رسول الله ﷺ إذا خرج من أهله	ابن عباس	٢١٥٩
كان رسول الله ﷺ إذا خرج من بيته	جابر	١٤٦١٠
كان رسول الله ﷺ إذا خرج يوم العيد	أبو سعيد	١١٤٠١
كان رسول الله ﷺ إذا خطب	أنس	١٣٣٩٦
كان رسول الله ﷺ إذا دخل بيته بدأ	عائشة	٢٦٠٦٩
كان رسول الله ﷺ إذا دخل العشر	علي	١١٠٣ ـ ١١٠٥
كان رسول الله ﷺ إذا دخل	أبو أمامة الباهلي	٢٢٥٣٠
كان رسول الله ﷺ إذا دخل	فاطمة بنت رسول الله ﷺ	٢٦٩٤٨ ـ ٢٦٩٤٩
كان رسول الله ﷺ إذا دخل	ابن عمر	٤٦٢٥ ـ ٤٧٧٨
كان رسول الله ﷺ إذا دعا	أبيّ بن كعب	٢١٤٤٤

كان رسول الله ﷺ إذا دعي	أبو قتادة	٢٢٩٢٢
كان رسول الله ﷺ إذا ذكر	جابر	١٤٦٨٤
كان رسول الله ﷺ إذا رأى	عائشة	٢٥٤٠٦ _ ٢٥٨٥٦ _ ٢٦٥٦٥
كان رسول الله ﷺ إذا رأى	عبادة بن الصامت	٢٣١٧٧
كان رسول الله ﷺ إذا رفعت	أبو أمامة	٢٢٥٥٣
كان رسول الله ﷺ إذا رفأ	أبو هريرة	٨٩٤٣
كان رسول الله ﷺ إذا رفع	أنس	١٢٦٨٢ _ ١٣١٣٥
كان رسول الله ﷺ إذا رفع	البراء	١٨٩١٧
كان رسول الله ﷺ إذا رفع	ابن أبي أوفى	١٩٣١٤
كان رسول الله ﷺ إذا ركع	علي بن أبي طالب	٩٩٧
كان رسول الله ﷺ إذا ركع	عائشة	٢٤٧٢١
كان رسول الله ﷺ إذا سافر	ثوبان مولى رسول الله ﷺ	٢٢٧٢١
كان رسول الله ﷺ إذا سافر	عائشة	٢٦٨١٣
كان رسول الله ﷺ إذا سافر	عبد الله بن سرجس	٢١٠٥٤ _ ٢١٠٦٢
كان رسول الله ﷺ إذا سجد	جابر	١٤١٨٥
كان رسول الله ﷺ إذا سجد	ميمونة	٢٧٣٤٥ _ ٢٧٣٦٨ _ ٢٧٣٨١
كان رسول الله ﷺ إذا سجد	وائل بن حجر	١٩٠٧٢
كان رسول الله ﷺ إذا سجد	أنس	١٢٧٨٨
كان رسول الله ﷺ إذا سجد	ابن بحينة	٢٣٣١١
كان رسول الله ﷺ إذا سر	كعب بن مالك	١٥٨٨٢ _ ٢٧٧١٨
كان رسول الله ﷺ إذا سلم	عبد الله بن الزبير	١٦٢٢١
كان رسول الله ﷺ إذا سلم	أم سلمة	٢٧٠٧٦ _ ٢٧١٨٠
كان رسول الله ﷺ إذا سمع	عبدالله بن عمر	٥٧٦٣
كان رسول الله ﷺ إذا سمع	عائشة	٢٥٤٤٦
كان رسول الله ﷺ إذا سئل	سهل بن سعد	٢٣٢٢٦
كان رسول الله ﷺ إذا شرب	ابن عباس	٢٥٧١
كان رسول الله ﷺ إذا شهد	أبو هريرة	٧٨٨٦
كان رسول الله ﷺ إذا صلى	فضالة بن عبيد	٢٤٤٣٥
كان رسول الله ﷺ إذا صلى	سمرة بن جندب	٢٠٤٢٧
كان رسول الله ﷺ إذا صلى	عائشة	٢٥١٤٣
كان رسول الله ﷺ إذا صلى	عبد الله بن الزبير	١٦٢٠٨
كان رسول الله ﷺ إذا صلى	أبو رافع	٢٧٧٣٤
كان رسول الله ﷺ إذا صلى	أبو هريرة	٨٧٩٥
كان رسول الله ﷺ إذا صلى	جابر بن سمرة	٢١١٣٤ _ ٢١٢٢٠ _ ٢١٢٧٧ _ ٢١٣١٦ _ ٢١٣٥١
كان رسول الله ﷺ إذا صلى	عائشة	٢٥٠٥١ _ ٢٥٣٢٠ _ ٢٥٣٥٦ _ ٢٦٤٣٧ _ ٢٦٦٩٩

كان رسول الله ﷺ إذا صلى	صهيب	١٩١٤٥ _ ٢٤٤٢٣
كان رسول الله ﷺ إذا ضحى	عائشة	٢٦٣٦٧
كان رسول الله ﷺ إذا طاف	ابن عمر	٥٧٣٧
كان رسول الله ﷺ إذا طلع	حفصة	٢٦٩٦٥
كان رسول الله ﷺ إذا طلع	عائشة	٢٤٧٢٩ _ ٢٥١٩٤ _ ٢٥٥٢٣
كان رسول الله ﷺ إذا عجل	ابن عمر	٦٣٥٤
كان رسول الله ﷺ إذا عرّس	أبو قتادة	٢٢٩١٣
كان رسول الله ﷺ إذاعطس	أبو هريرة	٩٦٦٠
كان رسول الله ﷺ إذا عوذ	علي	٥٦٥
كان رسول الله ﷺ إذا غزا	عبد الله بن عمر	٦١٦١ _ ١٢٢٧٤
كان رسول الله ﷺ إذا فاته	عائشة	٢٦٧٤٩
كان رسول الله ﷺ إذا قال	ابن عباس	٢٤٨٩
كان رسول الله ﷺ إذا قال	أبو هريرة	٨٢٣٦ _ ٩٨٣٦ _ ١٠٧٦٤
كان رسول الله ﷺ إذا قال	أبو سعيد	١١٨٤٩
كان رسول الله ﷺ إذا قال	أنس	١٣٦١٢
كان رسول الله ﷺ إذا قال	عبد الله بن أبي أوفى	١٩٦٢١
كان رسول الله ﷺ إذا قام	أبو هريرة	٧٦٤٦ _ ٩٨٥٠
كان رسول الله ﷺ إذا قام	عبد الله	٦١٧٥
كان رسول الله ﷺ إذا قام	أبو سعيد الخدري	١١٤٩٣
كان رسول الله ﷺ إذا قام	حذيفة	٢٣٧٠٢ _ ٢٣٧٥٨ _ ٢٣٨٠٩ _ ٢٣٨٥١ _ ٢٣٨٥٤
كان رسول الله ﷺ إذا قام	عائشة	٢٤٥١٨
كان رسول الله ﷺ إذا قام	أبو سلمة بن عبد الرحمان ابن عوف	٢٥٧٤١
كان رسول الله ﷺ إذا قدم	عبد الله بن جعفر	١٧٤٣
كان رسول الله ﷺ إذا قدم	كعب	١٥٨٦٤
كان رسول الله ﷺ إذا قرأ	عائشة	٢٦٤٢٩
كان رسول الله ﷺ إذا قفل	ابن عمر	٤٤٩٥ _ ٤٦٣٦ _ ٤٧١٧
كان رسول الله ﷺ إذا إذا قيل له	عائشة	٢٥٠٠٥ _ ٢٥٧٠٧
كان رسول الله ﷺ إذا كان جنبا	عائشة	١٦١٠١ _ ٢٥١١٥ _ ٢٥٤٦٢
كان رسول الله ﷺ إذا كان مسافراً	ابن عباس	٣٣٤٩
كان رسول الله ﷺ إذا كان يوم الفطر	أنس	١٢٢٩٣
كان رسول الله ﷺ إذا كانت له	عائشة	٢٥٢٨٧
كان رسول الله ﷺ إذا كبر	أبو هريرة	٧١٦٤
كان رسول الله ﷺ إذا لم	جابر بن عبد الله	١٥١٨٩
كان رسول الله ﷺ إذا مر ببابي	عائشة	٢٦٣٦٥

كان رسول الله ﷺ إذا مرت	أبو هريرة	٨٩٣٧
كان رسول الله ﷺ إذا نام لم	عمران بن حصين	٢٠١٤٠
كان رسول الله ﷺ إذا نزل	أنس	١٢٢٢٨
كان رسول الله ﷺ إذا نزل	عبادة بن الصامت	٢٣٠٩٢ ـ ٢٣١١٤
كان رسول الله ﷺ إذا نزل	أبو موسى	٢٢٣٧٥
كان رسول الله ﷺ أزهر	أنس	١٣٤١٤ ـ ١٣٨٨٧
كان رسول الله ﷺ أسمر	أنس	١٣٧٥١ ـ ١٣٨٥٤
كان رسول الله ﷺ أشد تعجيلاً	أم سلمة	٢٧٠١١ ـ ٢٧١٨٣
كان رسول الله ﷺ أشد حياء	أبو سعيد	١١٧٠٦ ـ ١١٧٧٠ ـ ١١٨٥٥ ـ ١١٨٨٤ ـ ١١٨٩٦
كان رسول الله ﷺ أشجع	أنس	١٣٩٠١
كان رسول الله ﷺ أشكل	جابر بن سمرة	٢٠٣٠٥ ـ ٢١٠٩٧
كان رسول الله ﷺ اعتزل	جابر	١٤٦٣٩
كان رسول الله ﷺ أمرنا بقيام	علي بن أبي طالب	٦٢٣
كان رسول الله ﷺ أملككم لإربه	عائشة	٢٥٤٧٨
كان رسول الله ﷺ بعثني	جابر	١٤٦٤٢
كان رسول الله ﷺ بعثني إلى	أبو ذر	١٤٦٤٥
كان رسول الله ﷺ بمكة، ثم	ابن عباس	١٩٤٨
كان رسول الله ﷺ بمكة هو وزيد	سعيد بن زيد	١٦٤٨
كان رسول الله ﷺ تأتيه الجارية	ابن عباس	٢٩٤١
كان رسول الله ﷺ تحمل معه	ابن عمر	٥٧٣٤
كان رسول الله ﷺ تصيبه الجنابة	عائشة	٢٦١٩٣ ـ ٢٦٤٥٧
كان رسول الله ﷺ تعجبه الرؤيا الحسنة	أنس	١٢٤١٢ ـ ١٣٧٢٣
كان رسول الله ﷺ جالساً	ابن عباس	١٨٨٢ ـ ٢٤٠٨ ـ ٣٢٧٧
كان رسول الله ﷺ جالساً في	أنس	١٣٠١٥
كان رسول الله ﷺ جالساً	أبو كبشة	١٨١٩١
كان رسول الله ﷺ حيياً	عمر بن أبي سلمة	٢٧٢٠٤
كان رسول الله ﷺ حين يلقاه جبريل	ابن عباس	٣٥٣٩
كان رسول الله ﷺ ذات يوم جالس	علي	٦٢١
كان رسول الله ﷺ ذات يوم قد	حفصة	٢٦٩٩٩
كان رسول الله ﷺ رحيماً رفيقاً	مالك	١٥٦٨٣
كان رسول الله ﷺ شديد	عائشة	٢٥٨٧٤
كان رسول الله ﷺ شثن الكفين	علي	٧٤٤
كان رسول الله ﷺ ضخم الرأس	علي	٦٨٤ ـ ٧٩٦
كان رسول الله ﷺ ضخم الكفين	أبو هريرة	١٠٠٥٥
كان رسول الله ﷺ ضليع الفم	جابر بن سمرة	٢١٢٩٨

كان رسول الله ﷺ عبداً مأموراً بلغ	ابن عباس	١٩٧٧
كان رسول الله ﷺ عند ميمونة	ابن عباس	٢٦٨٤
كان رسول الله ﷺ في بيت	أم مبشر	٢٧٥٨٢
كان رسول الله ﷺ في بيت	ابن عباس	٣١٠٢
كان رسول الله ﷺ في بيته	أنس	١٢٠٧٨
كان رسول الله ﷺ في بيتي	أسماء بنت يزيد	٢٨١٣١
كان رسول الله ﷺ في بيتي	أم سلمة	٢٧١٠٩
كان رسول الله ﷺ في بيتي	أم الفضل	٢٧٤١٠
كان رسول الله ﷺ في جنازة	علي	٦٥٧ ـ ٦٥٨ ـ ١١٧٧
كان رسول الله ﷺ في	عائشة	٢٥٠٥٩ ـ ٢٦٨٥٥
كان رسول الله ﷺ في دارنا	أنس	١٣٠٦٩
كان رسول الله ﷺ في الركعتين	عبد الله	٤٣٨٩
كان رسول الله ﷺ في سفر	جابر	١٤٢٤٢ ـ ١٤٤٣١
كان رسول الله ﷺ في سفر	البراء	١٨٨٩٢
كان رسول الله ﷺ في سفر	سويد	١٥٨٩٢
كان رسول الله ﷺ في سفر	جبير بن مطعم	١٦٨٦٧
كان رسول الله ﷺ في سفر	عبد الله بن أبي أوفى	١٩٦٣٣
كان رسول الله ﷺ في ظل	ابن عباس	٢٤٠٧
كان رسول الله ﷺ في غرفة	أبو سريحة	١٦٢٤٢
كان رسول الله ﷺ في مرضه	عائشة	٢٥٤٤٠
كان رسول الله ﷺ في المسجد	أبو أمامة	٢٢٦٤٤
كان رسول الله ﷺ في مسير له	أنس	١٣٤١٠
كان رسول الله ﷺ قاعداً في المسجد	ابن عباس	٢٢٢١
كان رسول الله ﷺ قبل أن	أنس	١٣٠٤٩
كان رسول الله ﷺ قد شمط	جابر بن سمرة	٢١٣١١
كان رسول الله ﷺ قد كتب الصدقة	عبدالله بن عمر	٤٦٣٤
كان رسول الله ﷺ قد مسح وجهه	عبد الله بن ثعلبة بن صعير	٢٤٠٦٧
كان رسول الله ﷺ قد مسح	عبد الله بن صعير العذري	٢٤٠٦٦
كان رسول الله ﷺ قد نهانا	أبو سعيد الخدري	١٦٣١٥
كان رسول الله ﷺ قد نهانا	جابر	١٤٩٣٣
كان رسول الله ﷺ قلما يريد	كعب	١٥٨٧٤ ـ ١٥٨٨٢
كان رسول الله ﷺ كثيراً مما	عائشة	٢٦٨٧٨
كان رسول الله ﷺ لا قصير ولا طويل	علي	٩٤٦
كان رسول الله ﷺ لا يأكل شيئاً حتى	ابن عباس	٢٧٣٥٠
كان رسول الله ﷺ لا يتطير	بريدة	٢٣٣٣٤
كان رسول الله ﷺ لا يتوضأ	عائشة	٢٤٨٩٣ ـ ٢٦٦٨٧ ـ ٢٦٧٤٣

كان رسول الله ﷺ لا يحدث	أبو الدرداء	٢٢٠٧٨
كان رسول الله ﷺ لا يدع	عائشة	٢٤٨٤٤ ـ ٢٥٦٦٢
كان رسول الله ﷺ لا يزال يسمر	عمر	١٧٥
كان رسول الله ﷺ لا يسبّح	عائشة	٢٦٢٧٨
كان رسول الله ﷺ لا يسرد	عائشة	٢٦٧٣٩
كان رسول الله ﷺ لا يصلي صلاة يصلي	علي	١٢٢٧
كان رسول الله ﷺ لا يصلي في	ابن عمر	٥٥٩٠
كان رسول الله ﷺ لا يصلي في	عائشة	٢٥٢٠٥
كان رسول الله ﷺ لا يطرق أهله	أنس	١٣١٥٠ ـ ١٣٥٦٠
كان رسول الله ﷺ لا يغدو	بريدة	٢٣٣٧٢
كان رسول الله ﷺ لا يقدم من سفر	كعب بن مالك	٢٧٧١٢
كان رسول الله ﷺ لا ينام حتى	جابر	١٤٧١٤
كان رسول الله ﷺ لما بدن وثقل	عائشة	٢٤٦٩٥
كان رسول الله ﷺ ليس بالطويل	علي	٧٤٦
كان رسول الله ﷺ ليس بالقصير	علي بن أبي طالب	١٠٥٣
كان رسول الله ﷺ ما من يوم	عائشة	٢٥٢٧٤
كان رسول الله ﷺ مسح وجهه	عبد الله بن ثعلبة	٢٤٠٦٥
كان رسول الله ﷺ مع امرأة	أنس	١٢٦٢٠
كان رسول الله ﷺ معتكفاً	عائشة	٢٦٥١١
كان رسول الله ﷺ معتكفاً	صفية بنت حيي	٢٧٤٠٠
كان رسول الله ﷺ مما يأتي عليه	عثمان	٤٩٩
كان رسول الله ﷺ مما يقول	سمرة بن جندب	٢٠٣٥٤
كان رسول الله ﷺ من أتم	أنس	١١٩٨٩
كان رسول الله ﷺ من أخف	أنس	١٢٨٧٣ ـ ١٣١٥٧ ـ ١٣٤٤٧ ١٤٠١٠
كان رسول الله ﷺ وأبو بكر	عبدالله بن عمر	٥٦٢٤ ـ ٦٠٤٢
كان رسول الله ﷺ وأبو بكر	أنس	١٢٨٧٩ ـ ١٣٢٩٢
كان رسول الله ﷺ وأصحابه أصاب	البراء بن عازب	١٨٧٩٤
كان رسول الله ﷺ واقفاً	أبو سعيد	١١١٠٩
كان رسول الله ﷺ والمرأة	أنس	١٢١٨٠ ـ ١٣٦٣٢
كان رسول الله ﷺ وأهله يغتسلون	علي	٥٧٢
كان رسول الله ﷺ ـ وقال: أبو سعيد	سعد	١٤٨٤
كان رسول الله ﷺ وهو بمكة	ابن عباس	٢٩٩٢
كان رسول الله ﷺ يأتي بيت أم سليم	أنس	١٣٤٤٢

كان رسول الله ﷺ يأتي	ابن عمر	٤٨٤٦ ـ ٥٥٢٢ ـ ٦٤٣٢
كان رسول الله ﷺ يأتينا فيمسح	البراء بن عازب	١٨٨٢٤
كان رسول الله ﷺ يأتينا في	أم بجيد	٢٧٦٩٢
كان رسول الله ﷺ يأتينا فيكثر	الربيع بنت معوذ بن عفراء	٢٧٥٥٦
كان رسول الله ﷺ يأتيني وهو	عائشة	٢٥٠٧١
كان رسول الله ﷺ يأكل بثلاث	كعب بن مالك	٢٧٧٠٩
كان رسول الله ﷺ يأمر إحدانا	عائشة	٢٥٥٣٥ ـ ٢٥٩٢٤
كان رسول الله ﷺ يأمر بالباءة	أنس بن مالك	١٣٦٠٤
كان رسول الله ﷺ يأمر بناته ونساءه	ابن عباس	٢٠٥٤
كان رسول الله ﷺ يأمر مناديا	ابن عمر	٤٥٨٠
كان رسول الله ﷺ يأمرنا أن نخرج	أم عطية الأنصارية	٢١٠٨٠
كان رسول الله ﷺ يأمرنا أن نصنع	عروة عمن حدثه من أصحاب رسول الله ﷺ	٢٣٥٣٤
كان رسول الله ﷺ يأمرنا أن نصوم	قتادة بن ملحان	٢٠٥٨٦
كان رسول الله ﷺ يأمرنا أن نمسح	علي	٩٠٦
كان رسول الله ﷺ يأمرنا بالتخفيف	ابن عمر	٤٧٩٦ ـ ٦٤٧١
كان رسول الله ﷺ يأمرنا بصيام ليالي	قتادة بن ملحان	٢٠٥٨٢
كان رسول الله ﷺ يأمرنا بصيام	جابر بن سمرة	٢١٢١٥
كان رسول الله ﷺ يأمرني	أم سلمة	٢٧٠١٣
كان رسول الله ﷺ يأمرني أن	عائشة	٢٦٢٦٩
كان رسول الله ﷺ يأمرهم	عائشة	٢٤٨٢٣
كان رسول الله ﷺ يباشر	ميمونة	٢٧٣٩٠ ـ ٢٧٣٩١
كان رسول الله ﷺ يباشر	عائشة	٢٤٥٤٧ ـ ٢٦٤٥٨
كان رسول الله ﷺ يباشرني	عائشة	٢٦٢٠٣ ـ ٢٦٢٣٣
كان رسول الله ﷺ يبايع النساء بالكلام	عائشة	٢٥٧١٣
كان رسول الله ﷺ يبعث بالبدن	عائشة	٢٤٥٦٩
كان رسول الله ﷺ يبعث بالهدي	عائشة	٢٥٨٩٧ ـ ٢٦٣٣٨
كان رسول الله ﷺ يُبيت جنبا	عائشة	٢٦٧٠٠
كان رسول الله ﷺ يتبع الحرير	أبو هريرة	٨٢٤٤
كان رسول الله ﷺ يتحرى	عائشة	٢٥٢٥٥
كان رسول الله ﷺ يتحفظ	عائشة	٢٥٦٧٦
كان رسول الله ﷺ يتختم في يمينه	عبد الله بن جعفر	١٧٤٦
كان رسول الله ﷺ يتخوّلنا	عبد الله	٣٥٨١ ـ ٤١٨٧ ـ ٤٢٢٦ ـ ٤٤٠٨
كان رسول الله ﷺ يترك العمل	عائشة	٢٥٨٦٤
كان رسول الله ﷺ يتعوذ دبر كل صلاة	ابن عباس	٢٧٧٩

كان رسول الله ﷺ يتعوّذ من	أنس	١٢٢٥٠
كان رسول الله ﷺ يتفاءل	ابن عباس	٢٣٢٨ _ ٢٩٢٧
كان رسول الله ﷺ يتكىء	عائشة	٢٥٥٤٤ _ ٢٥٧٦٠ _ ٢٦٧٥١
كان رسول الله ﷺ يتنفس	أنس	١٣٢٣٩ _ ١٣٦٧٠
كان رسول الله ﷺ يترشحني	عائشة	٢٦٣٦٥
كان رسول الله ﷺ يتوضأ بالمد	عائشة	٢٥٤٠٩ _ ٢٥٥٢٩
كان رسول الله ﷺ يتوضأ بالمكوك	أنس	١٣٧٥٢
كان رسول الله ﷺ يتوضأ ثم	عائشة	٢٤٨٣٣
كان رسول الله ﷺ يتوضأ عند	أنس	١٢٣٧١ _ ١٢٣٩١
كان رسول الله ﷺ يتوضأ وضوءه للصلاة	عائشة	٢٦٠٦٨
كان رسول الله ﷺ يجاور في	عائشة	٢٤٧٤٢
كان رسول الله ﷺ يجتهد	عائشة	٢٥٠٣٣ _ ٢٥٤٢٦ _ ٢٦٧١٨
كان رسول الله ﷺ يجدب	عبد الله	٣٦٨٦
كان رسول الله ﷺ يجمع بين الصلاتين	ابن عباس	١٨٧٤
كان رسول الله ﷺ يجمع بين	أنس	١٢٤٣٥
كان رسول الله ﷺ يجنب	أم سلمة	٢٧٠٨٧
كان رسول الله ﷺ يجنب	عائشة	٢٤٦٦٢ _ ٢٥٣١٠ _ ٢٥٧٩٧ _ ٢٦٠٠٩ _ ٢٦٤٠٤
كان رسول الله ﷺ يجوزها	أنس	١٤٠٤٢
كان رسول الله ﷺ يحب	أنس	١١٩٨٥ _ ١٢٨٤٢ _ ١٣٠٩٥
كان رسول الله ﷺ يحب	عائشة	٢٤٨٢٠ _ ٢٥٠٦٦ _ ٢٥١٣٤ _ ٢٥٥٠٤ _ ٢٥٦٥٩ _ ٢٦١٨٣
كان رسول الله ﷺ يحب الذراع	أبو هريرة	٨٣٥٩
كان رسول الله ﷺ يحب	أبو سعيد	١١٠٨٠
كان رسول الله ﷺ يحب الفأل الحسن	أبو هريرة	٨٣٧٤
كان رسول الله ﷺ يحب	علي	٧٤٢
كان رسول الله ﷺ يحتجم	أنس	١٣٠٣٢ _ ١٣٢٨٦
كان رسول الله ﷺ يحدّثنا	عمران بن حصين	٢٠١٦٣ _ ٢٠٢٣٢
كان رسول الله ﷺ يحرك شفتيه	صهيب	١٩١٤١
كان رسول الله ﷺ يدخل الخلاء	أنس	١٢٧٨٤
كان رسول الله ﷺ يخالطنا	أنس	١٢٢٢٣ _ ١٢٧٨٣
كان رسول الله ﷺ يخرج	عائشة	٢٥٩٨٥ _ ٢٦٧٨٤
كان رسول الله ﷺ يخرج رأسه	عائشة	٢٦٠٨٠
كان رسول الله ﷺ يخرج في العيدين	جابر	١٤٩٧٥
كان رسول الله ﷺ يخرج معه بالنساء	ابن عباس	١٩٦٧
كان رسول الله ﷺ يخرج من الليل	زيد بن ثابت	٢١٩٧١

كان رسول الله ﷺ يخصف	عائشة	٢٥٨٥٥
كان رسول الله ﷺ يخطب	جابر	١٤١٦٥ ـ ١٤٢٥٥
كان رسول الله ﷺ يخطب	جابر بن سمرة	٢٠٣٠٦ ـ ٢١٠٩٨ ـ ٢١١٣٥ ـ ٢١١٣٦ ـ ٢١١٥٨ ـ ٢١١٦٥ ـ ٢١١٨٣ ـ ٢١٢٦٧
كان رسول الله ﷺ يخطبنا فجاء الحسن	بريدة	٢٣٢٨٣
كان رسول الله ﷺ يخطبنا فيأمرنا	عمران بن حصين	٢٠٢٣٨
كان رسول الله ﷺ يخطبنا فيذكرنا	الزبير	١٤٣٧
كان رسول الله ﷺ يخلط	عائشة	٢٥٦٥١
كان رسول الله ﷺ يدخل على إحدانا	ميمونة	٢٧٣٤٦
كان رسول الله ﷺ يدخل على أم سليم	أنس	١٢٠٢٣
كان رسول الله ﷺ يدخل علينا وكان	أنس	١٤١١٧
كان رسول الله ﷺ يدعو بعرفة	أبو سعيد الخدري	١١٨٢٥ ـ ١١٩٣٣
كان رسول الله ﷺ يدعو بهذا الدعاء	عبد الله بن أبي أوفى	١٩٣٢٩
كان رسول الله ﷺ يدعو على	عبد الله بن عمر	٥٩٩٧
كان رسول الله ﷺ يرغب في قيام	أبو هريرة	٧٧٧٤
كان رسول الله ﷺ يدني إليّ	عائشة	٢٦٧٩١
كان رسول الله ﷺ يذكر	عائشة	٢٤٩١٤ ـ ٢٦٩٠٨
كان رسول الله ﷺ يرفع يديه	ابن عمر	٦٣٤٥
كان رسول الله ﷺ يرفع يديه	أبو هريرة	٨٨١٦
كان رسول الله ﷺ يرفع يديه	أنس	١٣٢١٩ ـ ١٣٢٩٠ ـ ١٣٧٦٢
كان رسول الله ﷺ يرفع يديه	جابر	١٤٣٨١
كان رسول الله ﷺ يرفع يديه	عائشة	٢٥٧٧٩ ـ ٢٦٤٠٨
كان رسول الله ﷺ يركز الحربة	ابن عمر	٤٦١٤
كان رسول الله ﷺ يرى بياض	ابن عباس	٣١٩٧
كان رسول الله ﷺ يسبّح من الليل	علي	٧٧٢
كان رسول الله ﷺ يستلم هذين	ابن عمر	٦٣٩٥
كان رسول الله ﷺ يستعيذ	أبو هريرة	٧٣٤٩
كان رسول الله ﷺ يسجد على	البراء	١٨٨٠٥
كان رسول الله ﷺ يسلت المني	عائشة	٢٦٥٨٧
كان رسول الله ﷺ يسلم عن يمينه	عبد الله	٣٨٧٩ ـ ٤٢٧٩
كان رسول الله ﷺ يسمر عند أبي بكر	عمر	١٧٨ ـ ٢٢٨
كان رسول الله ﷺ يسمع بكاء	أنس	١٢٦١٥
كان رسول الله ﷺ يُسمعنا الآية	أبو قتادة	٢٢٩٠٦
كان رسول الله ﷺ يسوّي	النعمان بن بشير	١٨٥٦٦ ـ ١٨٦٣٢
كان رسول الله ﷺ يسوينا	النعمان بن بشير	١٨٥٩٠ ـ ١٨٦١٨

كان رسول الله ﷺ يُشغَل	عبادة بن الصامت	٢٣١٤٦
كان رسول الله ﷺ يصب	أبو هريرة	٧٤١٢
كان رسول الله ﷺ يصب	جابر	١٤٤٨٣
كان رسول الله ﷺ يصب الماء	عائشة	٢٥٧١٦
كان رسول الله ﷺ يصبح جنباً	أم سلمة	٢٧١٢٩
كان رسول الله ﷺ يصبح جنباً	عائشة	٢٥١٨٨ ـ ٢٦١٣١ ـ ٢٦١٩٢ ـ ٢٦٤٤٧ ـ ٢٧٢٠٣
كان رسول الله ﷺ يصبح فيوتر	عائشة	٢٦٥٨٦
كان رسول الله ﷺ يصبح وهو	عائشة	٢٦٧٢٢
كان رسول الله ﷺ يصف عبد الله	عبد الله بن الحارث	١٨٣٦
كان رسول الله ﷺ يصلي أربعاً	عائشة	٢٦٥٥٠
كان رسول الله ﷺ يصلي إلى جذع	أُبيّ بن كعب	٢١٥٧٢ ـ ٢١٥٨٠
كان رسول الله ﷺ يصلي ـ أو يستحب	المغيرة بن شعبة	١٨٤١٤
كان رسول الله ﷺ يصلي بالليل	ابن عباس	٣٠٠٦
كان رسول الله ﷺ يصلي بالليل	عائشة	٢٥٩٦١ ـ ٢٦٢١٥
كان رسول الله ﷺ يصلي بالليل	ابن عمر	٥٤٩٠
كان رسول الله ﷺ يصلي بالناس	عائشة	٢٦٤٠١ ـ ٢٦٥١٣
كان رسول الله ﷺ يصلي بالناس وكان	أبو بكرة	٢٠٧٢١
كان رسول الله ﷺ يصلي بالنهار	علي	٨٨٥
كان رسول الله ﷺ يصلي بعد الجمعة	ابن عمر	٤٩٢١
كان رسول الله ﷺ يصلي بعد العشاء	عائشة	٢٤٥٥٨
كان رسول الله ﷺ يصلي بنا	أنس	١٢٥٤٣ ـ ١٣٤٦٨
كان رسول الله ﷺ يصلي بنا	جابر بن سمرة	٢١١١١
كان رسول الله ﷺ يصلي بنا	أبو قتادة	١٩٦٣٨ ـ ٢٢٩٣١ ـ ٢٣٠٣١
كان رسول الله ﷺ يصلي جالساً	عائشة	٢٦٢٠٨
كان رسول الله ﷺ يصلي ركعتي	علي	٥٦٩
كان رسول الله ﷺ يصلي ركعتي	حفصة	٢٦٩٧٠
كان رسول الله ﷺ يصلي الركعتين	عائشة	٢٥٨٢٩ ـ ٢٦٠٤٥
كان رسول الله ﷺ يصلي الصبح	عائشة	٢٦٧٥٢
كان رسول الله ﷺ يصلي صلاته	عائشة	٢٤٥٨٩
كان رسول الله ﷺ يصلي الصلوات	جابر بن سمرة	٢١٣٠٦ ـ ٢١٣١٤
كان رسول الله ﷺ يصلي الضحى	أبو سعيد الخدري	١١١٧٢ ـ ١١٣٣٢
كان رسول الله ﷺ يصلي الظهر	أنس	١٢٧٥٣
كان رسول الله ﷺ يصلي الظهر	زيد بن ثابت	٢١٩٣١
كان رسول الله ﷺ يصلي الظهر	جابر بن سمرة	٢١٣٢٩
كان رسول الله ﷺ يصلي العصر	أنس	١٢٣٥٦ ـ ١٢٧٥٦ ـ ١٣٣٠٥

كان رسول الله ﷺ يصلي العصر	عائشة	٢٥٠٦١ _ ٢٦١٥٤ _ ٢٦٢٠٤
كان رسول الله ﷺ يصلي على الخمرة	عبد الله بن عمر	٥٧٢٣
كان رسول الله ﷺ يصلي على الخمرة	ابن عباس	٢٩٤٢
كان رسول الله ﷺ يصلي على الخمرة	ميمونة بنت الحارث	٢٧٣٤١ _ ٢٧٣٤٤ _ ٢٧٣٨٨
كان رسول الله ﷺ يصلي على راحلته	عبد الله بن عمر	٥٣٣٤
كان رسول الله ﷺ يصلي على الصف	العرباض	١٧٢٨٨
كان رسول الله ﷺ يصلي على راحلته	جابر	١٤٣٢٣ _ ١٤٥٨٧ _ ١٥١٠٤
كان رسول الله ﷺ يصلي فجاءت	ابن عباس	٢٩٠١
كان رسول الله ﷺ يصلي في الثوب	عائشة	٢٦٣٤٢
كان رسول الله ﷺ يصلي في الحجرة	عائشة	٢٥٠٤٦
كان رسول الله ﷺ يصلي في نعليه	أوس بن أبي أوس	١٦٢٦٩
كان رسول الله ﷺ يصلي قائماً	أبو هريرة	٧٣٧٨
كان رسول الله ﷺ يصلي قائماً	عائشة	٢٦٢٠٧
كان رسول الله ﷺ يصلي قبل الخطبة	ابن عمر	٥٣٧٤
كان رسول الله ﷺ يصلي قبل	أنس	١٢٢٠٢
كان رسول الله ﷺ يصلي قبل الظهر	عبد الله بن السائب	١٥٤٧١
كان رسول الله ﷺ يصلي كثيراً	عائشة	٢٥٣٤٤
كان رسول الله ﷺ يصلي ليلاً طويلاً	عائشة	٢٥١٩٥
كان رسول الله ﷺ يصلي ما	عائشة	٢٥٦١٨ _ ٢٦٣٢٥
كان رسول الله ﷺ يصلي المغرب ساعة	سلمة بن الأكوع	١٦٦٤٧
كان رسول الله ﷺ يصلي من الليل	علي	١٢٤١
كان رسول الله ﷺ يصلي من الليل	ابن عباس	١٨٨١ _ ٢٧١٤ _ ٣١٣٠
كان رسول الله ﷺ يصلي من الليل	عائشة	٢٥٠٦٩ _ ٢٥٨٥٩ _ ٢٦٢٠٥ _ ٢٦٦٣٥ _ ٢٦٦٨٨ _ ٢٦٨٩٠
كان رسول الله ﷺ يصلي من النهار	علي	١٢٤٢
كان رسول الله ﷺ يصلي وأنا	عائشة	٢٤٦٤٠ _ ٢٥٧٣٧ _ ٢٦١٥٥ _ ٢٦٤٦٨
كان رسول الله ﷺ يصلي ورجلي	عائشة	٢٦٧١١
كان رسول الله ﷺ يصلي وعليه مرط	عائشة	٢٤٨٨٦
كان رسول الله ﷺ يصلي يوم	جابر	١٥١٢١
كان رسول الله ﷺ يصوم الأيام	أسامة بن زيد	٢٢٠٩٦
كان رسول الله ﷺ يصوم تسع	بعض أزواج النبي ﷺ	٢٢٦٩٠ _ ٢٧٠٠١ _ ٢٧٩٢٠
كان رسول الله ﷺ يصوم	عبد الله	٣٨٦٠
كان رسول الله ﷺ يصوم	ابن عباس	١٩٩٨ _ ٢١٥١
كان رسول الله ﷺ يصوم	عائشة	٢٤٨٩٢ _ ٢٥٢٦٤ _ ٢٥٤٢٠ _ ٢٥٧١٠ _ ٢٦٠٧١ _ ٢٦٥٨١

كان رسول الله ﷺ يصوم	أنس	١٣٤٣٦
كان رسول الله ﷺ يصوم	أم سلمة	٢٧٢٨١
كان رسول الله ﷺ يصيب	عائشة	٢٥٢٦٢
كان رسول الله ﷺ يضحي	أنس	١١٩٨٢ ـ ١٢٠٠٧ ـ ١٢٩٩٩ ـ ١٣٢٣٤ ـ ١٣٣٥٦ ـ ١٣٩١٥ ـ ١٤٠١٧
كان رسول الله ﷺ يضع	أنس	٢٣٧٠٤
كان رسول الله ﷺ يضع	عائشة	٢٤٩٠١ ـ ٢٦٢٠٢
كان رسول الله ﷺ يطوف على	أنس	١٣٣٨٨
كان رسول الله ﷺ يطيف على	أنس	١٢٦٦٨
كان رسول الله ﷺ يطيل	زيد بن ثابت	٢١٩١٣ ـ ٢١٩٦٠
كان رسول الله ﷺ يظل	عائشة	٢٦٧٠١ ـ ٢٦٨٠٠
كان رسول الله ﷺ يعتكف العشر الأواخر	أبو هريرة	٩٢٠١
كان رسول الله ﷺ يعتكف في العشر الأواخر	عائشة	٢٤٧٣٧
كان رسول الله ﷺ يعتكف فيخرج إليّ	عائشة	٤٥٤٢
كان رسول الله ﷺ يعجبه أن يدعو ثلاثاً	عبد الله بن مسعود	٣٧٦٩
كان رسول الله ﷺ يعجبه الثفل	أنس	١٣٣٣٢
كان رسول الله ﷺ يعجبه الجوامع	عائشة	٢٦٠٧٠
كان رسول الله ﷺ يعجبه الدائم	عائشة	٢٦١٩٠
كان رسول الله ﷺ يعجبه الذراع	أبو رافع	٢٤٣٦٠
كان رسول الله ﷺ يعجبه الرؤيا	أبو بكر	٢٠٧١٨ ـ ٢٠٧٧٧ ـ ٢٠٧٧٩
كان رسول الله ﷺ يعجبه في يوم العيد	ابن عباس	٣٣١٥
كان رسول الله ﷺ يعجبه من الدنيا ثلاثة	عائشة	٢٤٩٤٤
كان رسول الله ﷺ يعرض	ابن عباس	٢٠٤٢ ـ ٣٠١٢
كان رسول الله ﷺ يعرض	عمرو بن عبسة السلمي	١٩٦٧٥
كان رسول الله ﷺ يعطي	ابن عباس	٢٩٣١
كان رسول الله ﷺ يعطيني	عمر	١٣٧ ـ ٢٧٩
كان رسول الله ﷺ يعطيني العرق	عائشة	٢٤٨٥٤
كان رسول الله ﷺ يعلمنا إذا أصبحنا	أبيّ بن كعب	٢١٤٦٢
كان رسول الله ﷺ يعلمنا الاستخارة	جابر	١٤٧٦٣
كان رسول الله ﷺ يعلمنا التشهد	ابن عباس	٢٦٦٥
كان رسول الله ﷺ يعلمنا التشهد	عبد الله بن مسعود	٣٧٣٨
كان رسول الله ﷺ يعلمنا	رجل من أصحاب النبي ﷺ	٢٣٤٦٣
كان رسول الله ﷺ يعلمنا	عبدالله بن عمرو	٦٥٩٧ ـ ٦٦٩٦
كان رسول الله ﷺ يعلمنا	شداد	١٧٢٦٣
كان رسول الله ﷺ يعلمهم	بريدة	٢٣٣٧٣ ـ ٢٣٤٢٧

كان رسول الله ﷺ يعمل عملاً	عائشة	٢٥٢٨٦
كان رسول الله ﷺ يعوذ الحسن والحسين	ابن عباس	٢٤٣٤
كان رسول الله ﷺ يعوّذ بهذه الكلمات	عائشة	٢٤٦٨٦
كان رسول الله ﷺ يغتسل بالصاع	جابر	١٤٣٠٠
كان رسول الله ﷺ يغتسل بالصاع	سفينة	٢٢٢٧٧
كان رسول الله ﷺ يغتسل بالصاع	عائشة	٢٦٩٢٥
كان رسول الله ﷺ يغتسل بخمسة	أنس	١٤٠٤٥ _ ١٤١٣٩
كان رسول الله ﷺ يغتسل مع المرأة	أنس	١٢٣٩٥
كان رسول الله ﷺ يغزو في	أنس	١٢٨٨٦
كان رسول الله ﷺ يغرف	جابر	١٥٠٨٥
كان رسول الله ﷺ يغير عند	أنس	١٢٣٧٦
كان رسول الله ﷺ يفتتح	عائشة	٢٤٥٣١ _ ٢٥٨٩٦ _ ٢٦١٣٥ _ ٢٦٩٣٤
كان رسول الله ﷺ يفرغ بيمينه	عائشة	٢٥٨٨٧
كان رسول الله ﷺ يفصل بين الوتر	ابن عمر	٥٤٦١
كان رسول الله ﷺ يفطر يوم الفطر	أبو سعيد	١١٢٤٤ _ ١١٣٧٥
كان رسول الله ﷺ يقبل علينا	أنس	١٢٢٨٠ _ ١٣٤٢٩
كان رسول الله ﷺ يقبل الهدية	عبد الله بن بسر	١٧٨٤٠
كان رسول الله ﷺ يقبل الهدية	عائشة	٢٥٠٩٨
كان رسول الله ﷺ يقبل وما	أنس	١٢٥٥٤
كان رسول الله ﷺ يقبل وهو صائم	عائشة	٢٤٦٥٥ _ ٢٥١٧٥ _ ٢٥٤٦٣ _ ٢٥٧٤٤ _ ٢٦١١٨ _ ٢٦٣٧١ _ ٢٦٤٨٠ _ ٢٦٥٧٣ _ ٢٦٧٢٦ _ ٢٦٧٤٦
كان رسول الله ﷺ يُقبِّل	حفصة	٢٦٩٧٩
كان رسول الله ﷺ يُقبِّل ويباشر	عائشة	٢٤٦٣١
كان رسول الله ﷺ يقبلني	أم سلمة	٢٧٠٣٣ _ ٢٧٢٥٥
كان رسول الله ﷺ يقبلني وهو	عائشة	٢٥٩٧٠
كان رسول الله ﷺ يقبلها	أم سلمة	٢٧٢٣٨
كان رسول الله ﷺ يقبلها وهو	عائشة	٢٦٤٩٣
كان رسول الله ﷺ يقرأ بنا	أبو قتادة	٢٢٩٣٨
كان رسول الله ﷺ يقرأ علينا	ابن عمر	٤٦٦٩
كان رسول الله ﷺ يقرأ في الجمعة	النعمان بن بشير	١٨٦٣٣
كان رسول الله ﷺ يقرأ في الجمعة	سمرة بن جندب	٢٠٤٢٦
كان رسول الله ﷺ يقرأ في	ابن عباس	٢٣٨٦
كان رسول الله ﷺ يقرأ في	أبو قتادة	٢٣٠٢٥

كان رسول الله ﷺ يقرأ في الصبح	جابر بن سمرة	٢١٣٠٠
كان رسول الله ﷺ يقرأ في	أبو الأحوص	٢٤٥٦
كان رسول الله ﷺ يقرأ في صلاة الفجر	جابر بن سمرة	٢١٣١٥
كان رسول الله ﷺ يقرأ في الظهر بـ	جابر بن سمرة	٢١٠٩٣ ـ ٢١٢٧٠ ـ ٢١٣٦٢
كان رسول الله ﷺ يقرأ في العيدين	النعمان بن بشير	١٨٥٩٩
كان رسول الله ﷺ يقرأ في العيدين	سمرة بن جندب	٢٠٤٢٣
كان رسول الله ﷺ يقرأ في	أبيّ بن كعب	٢١٤٦٠
كان رسول الله ﷺ يقرأ وهو	عائشة	٢٦٣٤٦
كان رسول الله ﷺ يقرئنا	علي	٦٢٧ ـ ١١٢٣
كان رسول الله ﷺ يقرب إلى	أبيّ بن كعب	٢١٥٦٨
كان رسول الله ﷺ يقسم بين	عائشة	٢٥٦٢٤
كان رسول الله ﷺ يقص شاربه	ابن عباس	٢٧٣٨
كان رسول الله ﷺ يقضي حاجته	بلال	٢٤٤٠٠
كان رسول الله ﷺ يقضي حاجته	علي بن أبي طالب	٦٣٩ ـ ٨٤٠
كان رسول الله ﷺ يقضي الحاجة	علي	١٠١١
كان رسول الله ﷺ يقول في ركوعه	عائشة	٢٦٥٩٨
كان رسول الله ﷺ يقول في سجود القرآن	عائشة	٢٤٥٢٣
كن رسول الله ﷺ يقول في سجوده وركوعه	عائشة	٢٥٦٦١
كان رسول الله ﷺ يقوم في أصل	جابر	١٤٣٣٣
كان رسول الله ﷺ يقوم في الظهر	أبو سعيد الخدري	١١٨٢٤
كان رسول الله ﷺ يقوم فيخطب	جابر	١٥٠٤٧
كان رسول الله ﷺ يقوم الليلة	مسلم بن مخراق	٢٥٣٨٧
كان رسول الله ﷺ يقوم ويصلي	عائشة	٢٤٥٤٥
كان رسول الله ﷺ يقيم الصفوف	النعمان بن بشير	١٨٥٧٥
كان رسول الله ﷺ يكبر في كل ركوع	عبد الله	٣٩٧٢
كان رسول الله ﷺ يكثر أن يدعو	أنس	١٣٢١٨
كان رسول الله ﷺ يكثر أن يدعو	عائشة	٢٦٩٠٣
كان رسول الله ﷺ يكثر أن يقول	أنس	١٣٧٣١
كان رسول الله ﷺ يكثر أن يقول	عائشة	٢٤٦٦٤ ـ ٢٦٠٢٣ ـ ٢٦٠٨٤ ـ ٢٦٩٠٠
كان رسول الله ﷺ يكثر السواك	ابن عباس	٢٥٧٣
كان رسول الله ﷺ يكثر الصلاة	عائشة	٢٦٧٨٧
كان رسول الله ﷺ يكثر في آخر أمره	عائشة	٢٤٥٦٦
كان رسول الله ﷺ يكره أن يأتي أهله	جابر	١٤٢٤٠
كان رسول الله ﷺ يكره الشكال	أبو هريرة	٧٤٠٢ ـ ٩٦٢٤ ـ ٩٨٩٦
كان رسول الله ﷺ يكره عشر خلال	عبد الله بن مسعود	٣٦٠٥

كان رسول الله ﷺ يكلم في	أنس	١٢٣٠٩
كان رسول الله ﷺ يكنيني	أنس	١٢٣٥٣
كان رسول الله ﷺ يلتفت في صلاته	ابن عباس	٢٧٩٢
كان رسول الله ﷺ يلحظ في صلاته	رجل	٢٤٨٦
كان رسول الله ﷺ يلعن القاشرة	عائشة	٢٦٦٥٧
كان رسول الله ﷺ يمر بالقدر	عائشة	٢٥٧٩٦
كان رسول الله ﷺ يمس أهله	أم سلمة	٢٧١٤٥
كان رسول الله ﷺ يمسح على الخفين	بلال	٢٤٤١٢ ـ ٢٤٤١٥
كان رسول الله ﷺ يمسح على الموقين	أبو أمامة	٢٢٦٣٨
كان رسول الله ﷺ يمسح	أبو أمامة	٢٢٥٧٦
كان رسول الله ﷺ يمسح مناكبنا	أبو مسعود	١٧٢٣١
كان رسول الله ﷺ ينام أول	عائشة	٢٥٢٨٨
كان رسول الله ﷺ ينام أوّله	عائشة	٢٦٣١١
كان رسول الله ﷺ ينام وهو	عائشة	٢٥٦٥٠ ـ ٢٥٨٩١
كان رسول الله ﷺ ينبذ له في السقاء	ابن عباس	٢١٤٣
كان رسول الله ﷺ ينبذ له	جابر	٢٥١٢٥
كان رسول الله ﷺ ينتبذ له	جابر	١٤٣١٧
كان رسول الله ﷺ ينزل من	أنس	١٢٢٢٥
كان رسول الله ﷺ ينصرف حيث أراد	عبد الله بن مسعود	٤٣٨٢
كان رسول الله ﷺ ينفث على	عائشة	٢٥٨٤٩
كان رسول الله ﷺ ينقل معنا التراب	البراء	١٨٧٠٧
كان رسول الله ﷺ ينهى	جابر	١٤٩٢٣
كان رسول الله ﷺ ينهى	عبد الله بن عمر	٦٠٥٧
كان رسول الله ﷺ يهدي من	عائشة	٢٥٠٢٩
كان رسول الله ﷺ يواصل السحر	علي	٧٠٠
كان رسول الله ﷺ يوتر أول الليل	عقبة بن عمرو	١٧١٩٩ ـ ٢٢٢٢١
كان رسول الله ﷺ يوتر بتسع من المفصل	علي	٦٧٨
كان رسول الله ﷺ يوتر بتسع	أبو أمامة	٢٢٦٦٩
كان رسول الله ﷺ يوتر بتسع ركعات	عائشة	٢٥٨٦٠
كان رسول الله ﷺ يوتر بتسع فلما	عائشة	٢٤٥٤٣
كان رسول الله ﷺ يوتر بثلاث	ابن عباس	٢٧٢٥ ـ ٢٧٧٧
كان رسول الله ﷺ يوتر بثلاث	أم سلمة	٢٧٢٧٤
كان رسول الله ﷺ يوتر بسبع	أم سلمة	٢٧٠١٩
كان رسول الله ﷺ يوتر	ابن عمر	٥٢٠٨
كان رسول الله ﷺ يوتر عند الأذان	علي	٧٦٤
كان رسول الله ﷺ يوتر في أول الليل	علي	٥٨٠ ـ ١٢١٨

كان رسول الله ﷺ يؤتى بالشيء	عبد الله	٣٦٩٠
كان رسول الله ﷺ يؤتى بالصبيان	عائشة	٢٤٦٩٦ ـ ٢٦٢٩٠
كان رسول الله ﷺ يؤخر صلاة	جابر	٢١١١٥
كان رسول الله ﷺ يؤخر العشاء	جابر بن سمرة	٢١١٧٤
كان رسول الله ﷺ يوقظ أهله	علي	١١١٤
كان رسول الله ﷺ يوم الأحزاب	البراء	١٨٧٧٠
كان رسول الله ﷺ يوم فتح مكة وهو	عبد الله بن مغفل	٢٠٨٣٢
كان رسول الله ﷺ يوما بارزاً للناس	أبو هريرة	٩٤٩٧
كان رسول الله ﷺ يؤمنا	أبو هريرة	٨٠٦٢ ـ ٩٧٠٩
كان رسول الله ﷺ يؤمنا	أبو قتادة	٢٢٨٨٧
كان رسول الله ﷺ يؤمنا فيأخذ	هلب الطائي	٢٢٣٢٢ ـ ٢٢٣٢٣ ـ ٢٢٣٢٤
كان رسول قيصر	سعيد بن أبي راشد	١٦٨١٤
كان الركبان يمرون بنا ونحن مع	عائشة	٢٤٥٢٢
كان ركوع رسول الله ﷺ وإذا رفع	البراء بن عازب	١٨٧٢٠ م
كان ركوع رسول الله ﷺ وقيامه	البراء	١٨٨٣٧
كان زكريا عليه السلام نجاراً	أبو هريرة	٧٩٣٤
كان زكريا نجاراً	أبو هريرة	٩٢٤٦
كان زكريا عليه الصلاة والسلام نجارًا	أبو هريرة	١٠٢٩٩
كان زوج بريرة حراً فلما أعتقت	عائشة	٢٤٦٥١
كان زوجها عبداً ولو كان حراً	جرير	٢٥٨٨١
كان زيد يروح إلى المسجد	أبو سلمة	٢٢٠٢٦
كان زيد يكبر على جنائزنا أربعاً	عبد الرحمٰن بن أبي ليلى	١٩٥٣٥
كان السائب بن السائب العابدي	مجاهد	١٥٥٨٨
كان سيره العنق فإذا وجد	أسامة بن زيد	٢٢١٢٦
كان شباب من الأنصار سبعين رجلاً يسمون	أنس	١٣٤٩٦ ـ ١٣٤٩٧
كان شبح الذراعين، أهلب	أبو هريرة	٨٣٣٤ ـ ٩٧٨٦
كان شداد بن أوس في سفر، فنزل	حسان بن عطية	١٧٢٤٣
كان شعر رسول الله ﷺ إلى أنصاف	أنس	١٢٧٢٣
كان شعر رسول الله ﷺ دون الجمة	عائشة	٢٥٣٨٣
كان شعر رسول الله ﷺ فوق	عائشة	٢٥٢٧٧
كان شعر رسول الله ﷺ لا يجاوز	أنس	١٢٦٢٨
كان شعر النبي ﷺ إلى أنصاف	أنس	١٢١٤٢
كان شيب رسول الله ﷺ نحواً	ابن عمر	٥٦٣٣
كان صبي على ظهر الطريق	أنس	١٣٥٠١
كان صداقنا	أبو هريرة	٨٧٩٣
كان الصعيد الطيب كافيك	عمار	١٩٠٨٨

كان إذا قام إلى الصلاة	أبو هريرة	١٠٤٩٧
كان ضجاع رسول الله ﷺ	عائشة	٢٤٧٩٧ ـ ٢٦٢٩٢
كان ضجاع النبي ﷺ الذي	عائشة	٢٤٧١٣
كان ضجاع النبي ﷺ من أدم محشوًا	عائشة	٢٦٢٤٨
كان ضخم الهامة، حسن الشعر رجله	علي بن أبي طالب	٩٤٤
كان الطلاق على عهد رسول الله ﷺ	ابن عباس	٢٨٧٧
كان طول آدم ستين ذراعاً	أبو هريرة	١٠٩٢٦
كان طويل الصمت، قليل	جابر بن سمرة	٢١٠٩٥
كان عامر رجلاً شاعراً	سلمة	١٦٦٢٥
كان عامة دعاء نبي الله	عمران بن حصين	٢٠١٦٧
كان العباس آخذاً بيد رسول الله ﷺ	جابر	١٥٣٣٢
كان عباس وأبو سفيان معه	كثير بن عباس	١٧٧٦
كان عبد الله إذا جاء من حاجة	زينب امرأة عبد الله	٣٦١٥
كان عبد الله، إذا صدر من الحج	نافع	٥٥٩٤
كان عبد الله، إذا مضى من شعبان	نافع	٤٤٨٧
كان عبد الله بن رواحة إذا لقي	أنس بن مالك	١٣٨٣٢
كان عبد الله بن الزبير يقول	عروة بن الزبير	١٦٢٠٤
كان عبد الله بن عمر إذا جلس	نافع	٦٠٠٠
كان عبد الله بن عمر إذا سمع من نبي الله	أبو جعفر	٥٥٤٦
كان عبد الله بن عمر يأثر عن عامر بن ربيعة	نافع	١٥٧٦٥
كان عبد الله بن عمر يرمل من	نافع	٥٧٦٠
كان عبد الله بن عمر يفتي	سالم	٥٧٠٠
كان عبد الله بن عمر يكاد يلعن البيداء	سالم بن عبد الله	٥٥٧٤
كان عبد الله معه يذكر كل يوم خميس	أبو وائل	٤٠٥٩
كان عبد الله وأبو موسى	شقيق	١٩٧٢٦
كان عبد الله يحك المعوذتين	عبد الرحمٰن بن يزيد	٢١٥٠٧
كان عبد الله يخرج إلينا فيقول إني لأخبر	شقيق	٣٥٨٧
كان عبد الله يرمي الجمرة من المسيل	عبد الرحمٰن	٣٨٧٤
كان عبد الله يذكر كل خميس	أبو وائل	٤٤٣٨
كان عبد خير يؤمنا في الفجر	عبد الملك بن سلع	١٠٠٨
كان عبد الملك بن مروان يرسل	زيد بن أسلم	٢٨٠٧٩
كان عبيد الله بن زياد يسأل	أبو سبرة	٦٥١٤
كان عثمان رضي الله عنه إذا وقف على قبر	هانيء مولى عثمان	٤٥٤
كان عثمان قاعداً في المقاعد فدعا	حمران	٤٧٨
كان عثمان من أجمل الناس	أم موسى	٥٥٢
كان عثمان يغتسل كل يوم مرة	حمران	٤٨٤

كان عثمان ينهى عن المتعة	عبد الله بن شقيق	٤٣١ ـ ٤٣٢ ـ ٧٥٦
كان عروة بن أبي الجعد البارقي نازلاً	أبو لبيد	١٩٥٨٤
كان عروة يقول لعائشة	هشام بن عروة	٢٤٨٨٤
كان عظيم الهامة	عليّ بن أبي طالب	٩٤٤
كان عقبة بن عامر الجهني يخرج	عبد الله بن زيد الأزرق	١٧٤٧٠
كان عقبة يأتيني فيقول	خالد بن زيد	١٧٤٥٤
كان عليّ باليمن	زيد بن أرقم	١٩٥٤٤
كان علي بن أبي طالب إذا سمع	عبد الرحمٰن بن أبي ليلى	٩٦٥
كان علي إذا غسل الميت اغتسل	أبو عبد الرحمان	٨٠٧
كان على رسول الله ﷺ ثوبان	عائشة	٢٥٦٥٦
كان على رسول الله ﷺ خميصة	عائشة	٢٦٨٨٢
كان على الطريق غصن	أبو هريرة	١٠٤٣٦
كان على الكعبة أصنام، فذهبت	علي	١٣٠٢
كان عمر إذا دعا الأشياخ	ابن عباس	٨٥
كان عمر بن الخطاب يأذن لأهل بدر	ابن عباس	٣١٢٧
كان عمر بن الخطاب يقول	عائشة	٢٦٨٦٢
كان عمر بن عبيد الله بن معمر أميراً	عون الأزدي	٥٠٤٢
كان عمر رجلاً غيوراً، فكان إذا خرج	سالم بن عبد الله	٢٨٣
كان عمر يحلف على أيمان ثلاث يقول	مالك بن أوس بن الحدثان	٢٩٢
كان عمرو بن العاص يتخولنا، فقال	عبد الله بن أبي الهذيل	١٧٩٦١
كان عند رسول الله ﷺ في منزل	زيد بن أرقم	١٩٥٠٦
كان عند النبي ﷺ أناس	ابن عمر	٦٣٠٨
كان عندها امرأة من بني	عائشة	٢٦٤٧١
كان الفتح في ثلاث عشرة خلت	ابن عباس	٢٥٠٠
كان فراش رسول الله ﷺ	عائشة	٢٤٩٥٥
كان فزع بالمدينة، فأتيت على سالم	عمرو بن العاص	١٧٩٦٣
كان فزع بالمدينة فاستعار رسول الله ﷺ	أنس	١٢٧٧٤ ـ ١٣٩٤٤ ـ ١٣٩٤٦
كان الفضل رديف رسول الله ﷺ	ابن عباس	٣٣٧٥
كان فلان رديف رسول الله ﷺ يوم	ابن عباس	٣٠٤٢
كان في بريرة ثلاث قضيات	عائشة	٢٤٦٩١
كان في بصري بعض الشيء	عتبان بن مالك	٢٤١٧٨
كان في بني إسرائيل امرأة	أبو سعيد	١١٣٨٤
كان في بني إسرائيل رجل يقال	أبو هريرة	٨٩٨٢
كان في بني إسرائيل رجلان	أبو هريرة	٨٢٧٥ ـ ٨٧٣٤
كان في حجر أبي طلحة يتامى	أنس	١٣٧٦٨ ـ ١٣٧٦٩
كان في خاتم رسول الله ﷺ	ابن عمر	٥٦٨٥

كان في رأسه شعرات، إذا	جابر بن سمرة	٢١٠٩٢
كان في الركعتين الأولتين كأنه	ابن مسعود	٣٨٩٥
كان في ساقي رسول الله ﷺ	جابر بن سمرة	٢١٢٢٤ _ ٢١٣١٧
كان في عنفقته شعرات بيض	عبد الله بن بسر	١٧٨٣٤
كان في قرية عبد الرزاق بئر	أحمد	١٤٢١٩
كان في الكعبة صور فأمر النبي ﷺ	جابر	١٥٣٣٤
كان في لساني ذرب على أهلي	حذيفة	٢٣٧٢٩ _ ٢٣٨١٥
كان في الماء قلة فتوضأ	عائذ بن عمرو	٢٠٩١٥
كان في وفد ثقيف رجل	الشريد	١٩٧٠٣
كان فيما أخذ رسول الله ﷺ	أم عطية	٢١٠٧٢
كان فيما اشترط أهل مكة على	البراء بن عازب	١٨٧٨١
كان فينا رجل	أبو عبد الرحمٰن السلمي	٢٨٠٦١ _ ٢٨٠٧٨
كان القاسم يكره أن يفيض	عبد الرحمان بن القاسم	٢٥١٤٢
كان قتال بين بني عمرو بن عوف	سهل بن سعد	٢٣٢٠٥
كان قرام لعائشة قد سترت	أنس	١٢٥٥٩ _ ١٤٠٦٧
كان القرع من أحب الطعام	أنس	١٣١٤٦
كان قومه يضربونه حتى يصرع	عبد الله	٤٢٠١
كان قيام رسول الله ﷺ في الركعتين	عائشة	٢٦٣٤٤
كان لآل رسول الله ﷺ وحش	عائشة	٢٥٣٢٩ _ ٢٥٦٨٤ _ ٢٦٢٧٧
كان لابن عمر صديق من أهل الشام	نافع	٥٦٣٩
كان لأبي شعيب غلام لحام	جابر	١٥٣٤٠
كان لأبي طلحة ابن يقال له	أنس	١٢١٦١
كان لداود نبي الله عليه السلام	عثمان بن أبي العاص	١٦٣٩٠ _ ١٦٣٩١
كان لرجل على رسول الله ﷺ	أبو هريرة	٩٨٨١
كان لرجل على النبي ﷺ سن	أبو هريرة	٩٠٩٥
كان لرسول الله ﷺ جبة من	أسماء	٢٧٤٨٤ _ ٢٧٥٢٩
كان لرسول الله ﷺ خاتم ورق	أنس	١٣٣٩١
كان لرسول الله ﷺ شعر	أنس	١٢١٩٩
كان لرسول الله ﷺ صديق من ثقيف	ابن عباس	٢٠٤١
كان لرسول الله ﷺ مؤذنان	عائشة	٢٦٠٣٧
كان لشراحة زوج غائب بالشام	عامر	٩٧٨
كان لعمر بن سعد إلى أبيه حاجة	مجمع	١٥١٧
كان للعباس ميزاب على طريق عمر	عبد الله بن عباس	١٧٩٠
كان للمغيرة بن شعبة رمح	علي	١٢٧٢
كان للنبي ﷺ خاتم من	ابن عمر	٥٣٦٦ _ ٥٧٠٦ _ ٦١٠٧
كان للنبي ﷺ خميصة فأعطاها	عائشة	٢٤٦٩٤

كان للنبي ﷺ غلام	سلمة	١٦٦٠٩
كان للنبي مؤذنان	ابن عمر	٥٦٨٦
كان لنا جار من يهود في بني عبد الأشهل	سلمة	١٥٩٣٥
كان لنا ستر فيه تماثيل طير	عائشة	٢٦٥٧١
كان لنا ستر فيه تمثال طائر	عائشة	٢٤٧٢٢ ـ ٢٤٧٧١
كان لنفر من أصحاب رسول الله ﷺ أبواب	زيد بن أرقم	١٩٥٠٢
كان له غلام حجام	محيصة بن مسعود	٢٤٠٩٥ ـ ٢٤٠٩٩
كان لها ثوب فيه تصاوير ممدود	عائشة	٢٥٩٠٦
كان لهم غلام يقال له : طهمان	إسماعيل بن أمية	١٥٤٧٧
كان لي ساعة من السحر أدخل فيها	علي	٥٧٠
كان لي على النبي ﷺ	جابر	١٤٢٨٤ ـ ١٤٤٨٥
كان لي من رسول الله ﷺ مدخلان	علي	٦٠٨
كان ليس بالذاهب طولاً	علي	١٣٠٠ ـ ١٣٠١
كان الماء، ماء غسله ﷺ حين غسلوه	جعفر بن محمد	٢٤٠٣
كان ماعز بن مالك في حجر	هزال	٢٢٢٣٥
كان مالك بن الحويرث يأتينا في مصلانا	أبو عطية	٢٠٨٠٦ ـ ٢٠٨٠٨
كان محمد ﷺ أحب رجل في	حكيم بن حزام	١٥٣٩٧
كان مرثد بن عبد الله لا يجيء	يزيد بن أبي حبيب	٢٣٨٨٦
كان مروان يستخلف أبا هريرة	محمد بن زياد	٩٥٥٠
كان مروان يستخلف أبا هريرة	عبيد الله بن أبي رافع	٩٥٤٥
كان مروان يستخلفه على الصلاة	أبو هريرة	١٠٨٣٣
كان مروان يستعمل أبا هريرة على	محمد بن زياد	٩٢٩٤
كان مروان يمر على المدينة قال: فيمر	عثمان بن شماس	٩٩١٥
كان مسلمة بن مخلد على أسفل	شييم بن بيتان	١٧١٢٠
كان المسلمون أسروه	ثمامة	٧٣٥٥
كان المسلمون حين قدموا المدينة	ابن عمر	٦٣٥٧
كان المسلمون ذوي حاجة يأتزرون	أسماء	٢٧٤٨٧
كان المسلمون يحبون أن تظهر الروم	ابن عباس	٢٧٧٠
كان المشركون يفرقون رؤوسهم	ابن عباس	٢٢٠٩
كان مع رسول الله ﷺ رجل.	سهل بن سعد	٢٣٢٠١
كان معاذ باليمن فارتفعوا إليه	أبو الأسود الديلي	٢٢٣٥٥
كان معاذ بن جبل يؤم قومه	أنس	١٢٢٧٢
كان معاذ يصلي مع رسول الله ﷺ	جابر	١٤٣٥٨ ـ ١٥٠٢٣
كان معاذ يؤم قومه، فدخل	أنس	١٢٠٠٥
كان معاوية قلما يحدث	معبد الجهني	١٦٩٦٢ ـ ١٦٩٧١
كان معاوية لا يأتي على ركن	أبو الطفيل	٣٥٣٢

كان معاوية يسير بأرض الروم	سليم بن عامر	١٧١٤٠
كان ملك فيمن كان قبلكم	صهيب	٢٤٤٢٨
كان من أثل الغابة	سهل بن سعد	٢٣١٨٦
كان من آخر وصية رسول الله ﷺ	أم سلمة	٢٧٠١٦
كان من تلبية رسول الله ﷺ لبيك	أبو هريرة	٨٦١٤
كان من تلبية النبي ﷺ	أبو هريرة	٨٤٧٨
كان من دعاء رسول الله ﷺ	أنس	١٤٠٦٨
كان من دعاء النبي ﷺ يوم حنين	أنس	١٢٢٤٥
كنا منا رجل من بني	أنس	١٣٣٥٧
كنا منا معشر الأشعريين رجل	شهر بن حوشب	٢٣٢٨٥
كان المهاجرون يشغلهم الصفق	أبو هريرة	٧٢٧٣
كان المؤذن إذا سكت عن صلاة	عائشة	٢٥٣٧٢
كان المؤذن إذا أذن	أنس	١٤٠٢٨
كان مؤذن رسول الله ﷺ يؤذن ثم لا يقيم	جابر بن سمرة	٢١٣٢٠
كان موضع مسجد رسول الله ﷺ	أنس بن مالك	١٣٥٩٦
كان موضع مسجد النبي ﷺ	أنس	١٢٢٠٢ ـ ١٢٢٦٧
كان المؤلفة قلوبهم على عهد	أبو سعيد الخدري	١١٢٨٧
كان الناس إذا نزل رسول الله	أبو ثعلبة	١٧٨٨٨
كان الناس على عهد رسول الله ﷺ	معاذ بن جبل	٢٢٣٨٣
كان الناس عمال أنفسهم	عائشة	٢٤٨٤٣
كان الناس في رمضان إذا صام الرجل	كعب	١٥٨٨٨
كان الناس محتاجين	ابن عباس	٢٤١٩
كان ناس من الأسرى يوم بدر	ابن عباس	٢٢١٦
كان ناس من أصحاب النبي ﷺ	ابن عمر	٥٥٦٥
كان الناس يرون الرؤيا فيقصونها	بن عمر	٤٤٩٨
كان الناس يسألون رسول الله ﷺ	حذيفة بن اليمان	٢٣٦٧١
كان الناس يشترون الذهب بالورق	أبو قلابة	١٦٣٦٠
كان الناس يصلون في مسجد	عائشة	٢٦٨٣٨
كان الناس يقولون يثرب	جابر بن سمرة	٢١٣٣٥
كان الناس ينصرفون في كل وجه	ابن عباس	١٩٣٦
كان الناس يؤمرون أن يضعوا	سهل بن سعد	٢٣٢٣٧
كان نبي الله ﷺ إذا افتتح	عائشة	٢٦٨٠٤
كان نبي الله ﷺ إذا دخل	أنس	١٢٠٠٦
كان نبي الله ﷺ إذا صلى	عائشة	٢٤٧٧٣
كان نبي الله ﷺ إذا قام	أبو أمامة الباهلي	٢٢٥٣٢
كان نبي الله ﷺ يأخذني	أسامة بن زيد	٢٢١٣٠

كان نبي الله ﷺ يحدثنا	عبد الله بن عمرو	٢٠١٦٦
كان نبي الله ﷺ يطوف على	أنس بن مالك	١٣٥٣٩
كان نبي الله ﷺ يقول في دبر صلاته	زيد بن أرقم	١٩٥٠٨
كان نبي الله ﷺ ينهى عن الواشمه	عائشة	٢٦٧٣٦
كان نبي الله ﷺ يوتر بثلاث بـ ﴿سبح	ابن عباس	٢٩٠٧
كان النبي ﷺ أحسن الناس	أنس	١٢٩٥٣
كان النبي ﷺ أخف الناس	جابر	١٤٧١١
كان النبي ﷺ أخف الناس	أبو واقد	٢٢٢٤٤
كان النبي ﷺ إذا أتاه رجل بصدقته	عبد الله بن أبي أوفى	١٩٦٣٦
كان النبي ﷺ إذا أتاه قوم	عبد الله بن أبي أوفى	١٩٣٤٦ ـ ١٩٦٣٥
كان النبي ﷺ إذا أتي	معاوية بن حيدة	٢٠٣١٣
كان النبي ﷺ إذا أتي بطعام	أبو هريرة	٨٠٠١
كان النبي ﷺ إذا أراد أن ينام	البراء	١٨٨٣٤
كان النبي ﷺ إذا أراد سفراً	علي	٦٩١
كان النبي ﷺ إذا اشتكى	عائشة	٢٥٧٨٦
كان النبي ﷺ إذا أفطر	أنس	١٢٢٠١
كان النبي ﷺ إذا التقى	عائشة	٢٦٤٢٧
كان النبي ﷺ إذا أوى إلى فراشه	أنس	١٢٧٤٢
كان النبي ﷺ إذا أوى إلى فراشه قال: اللّهم	حذيفة	٢٣٧٦١ ـ ٢٣٨٥٢
كان النبي ﷺ إذا أوى إلى فراشه وضع	حذيفة	٢٣٦٣٣
كان النبي ﷺ إذا أوى إلى فراشه	حفصة	٢٦٩٤
كان النبي ﷺ إذا بعث السرية يقول	عصام	١٥٨٠٥
كان النبي ﷺ إذا اتبع جنازة	أبو سعيد	١١٤٦٣
كان النبي ﷺ إذا تهجد من الليل	ابن عباس	٣٤٦٨
كان النبي ﷺ إذا خرج	أبو هريرة	٨٤٣٥
كان النبي ﷺ إذا خرج من أهله	ابن عباس	٢٥٧٥
كان النبي ﷺ إذا خرج من	عائشة	٢٥٨٨٤
كان النبي ﷺ إذا خطب	جابر	١٤١٨٩ ـ ١٤٥٢٢
كان النبي ﷺ إذا دخل الخلاء	أبو هريرة	٩٨٦١
كان النبي ﷺ إذا دخل رجب	أنس بن مالك	١٣٤٦
كان النبي ﷺ إذا ذكر خديجة	عائشة	٢٣٥٧٦
كان النبي ﷺ إذا رأى ناشئاً	عائشة	٢٥٥٧٩ ـ ٢٦٣٨٩
كان النبي ﷺ إذا ركع	حذيفة	٢٣٧٠٠
كان النبي ﷺ إذا سجد يرى	عدي بن عميرة	١٧٨٧٨
كان النبي ﷺ إذا صعد أكمة	أنس	١٢٣٠٦
كان النبي ﷺ إذا صلى بأصحابه رفع	ابن عباس	١٨٥٣

كان النبي ﷺ إذا صلى الغداة جاء	أنس	١٢٤٢٨
كان النبي ﷺ إذا صلى الفجر أمهل حتى	علي	٦٥٠
كان النبي ﷺ إذا صلّى الفجر جلس	جابر بن سمرة	٢١٢٥٥
كان النبي ﷺ إذا غزا قال	أنس	١٢٩٤٠ م
كان النبي ﷺ إذا قام إلى الصلاة	يعلى	١٧٦٩٢
كان النبي ﷺ إذا قام يتهجد من الليل	ابن عباس	٣٣٦٨
كان النبي ﷺ إذا قرب له	رجل	١٩١٧٩
كان النبي ﷺ إذا قفل	عبدالله بن عمر	٤٥٦٩
كان النبي ﷺ إذا كان مقيماً	أنس	١٢٠٤٠
كان النبي ﷺ إذا كبر رفع	البراء بن عازب	١٨٩٠٦
كان النبي ﷺ إذا مرض أو نام	عائشة	٢٥٢٨٦
كان النبي ﷺ إذا نام ـ قال	عبد الله بن مسعود	٣٩٣١
كان النبي ﷺ إذا نام وضع	البراء	١٨٧٥١
كان النبي ﷺ إنما يبعث	جابر	١٤٣١٤
كان النبي ﷺ بالحديبية	البراء	١٨٨٧٤
كان النبي ﷺ بالروحاء، فلقي ركباً	ابن عباس	١٨٩٨
كان النبي ﷺ جالساً فشق ثوبه	نفر من بني سلمة	٢٤٠١٢
كان النبي ﷺ جالساً في ظل الكعبة	أبو ذر	٢١٧٤١
كان النبي ﷺ حين قبض	عائشة	٢٦١٥٩
كان النبي ﷺ ربعة من القوم	أنس	١٣٥٥٣
كان النبي ﷺ ربما أوتر	عائشة	٢٥٥٨٤
كان النبي ﷺ صائماً يوم عاشوراء	أبو هريرة	٨٧٠١
كان النبي ﷺ ضخم الهامة	علي	١١٢٢
كان النبي ﷺ عند هذه السارية	ابن عمر	٤٧٥٥
كان النبي ﷺ في جنازة	أبو هريرة	٩٧٢٩
كان النبي ﷺ في سفر يسير	أبو هريرة	٩٥١٨
كان النبي ﷺ في سفر	عبد الله بن ربيعة السلمي	١٩١٧٢
كان النبي ﷺ في طريق معه	أنس	١٣٢٧٤
كان النبي ﷺ في غزوة تبوك	معاذ بن جبل	٢٢٣٨٦
كان النبي ﷺ قلما يواجه	أنس	١٢٦٠١
كان النبي ﷺ قمنا أن يقول إذ آخذ	حذيفة بن اليمان	٢٣٦٧٥
كان النبي ﷺ لا يتوضأ بعد الغسل	عائشة	٢٦١١٣
كان النبي ﷺ لا يجاوز شعره	أنس	١٣٦٤١
كان النبي ﷺ لا يصلي صلاة إلا	علي	١٢١٧
كان النبي ﷺ لا يصلي على	جابر	١٤٢٠٦
كان النبي ﷺ لا يقدم من سفر	كعب	١٥٨٦٧ ـ ٢٧٧١٤

كان النبي ﷺ لا يقرأ في شيء	عائشة	٢٥٤٧٤
كان النبي ﷺ لا يمتنع من	عائشة	٢٦٣٠١
كان النبي ﷺ معتكفا في المسجد	عائشة	٢٦٧٧٨
كان النبي ﷺ مما يقول	خادم للنبي ﷺ	١٦١٧٣
كان النبي ﷺ من أخف	أنس	١٢٨٠٣ ـ ١٣٩٦٩ ـ ١٣٩٨٨
كان النبي ﷺ يصلي من التطوع	علي	١٢٦١
كان النبي ﷺ وأبو بكر وعمر	أنس	١٣٨٠١
كان النبي ﷺ والمرأة من نسائه	أنس	١٢١٢٩
كان النبي ﷺ وهو صحيح يقول	عائشة	٢٥٠٩٠
كان النبي ﷺ يأتي دار قوم	أبو هريرة	٨٣٢٤
كان النبي ﷺ يأخذني	أسامة بن زيد	٢٢١٧٢
كان النبي ﷺ يأمر بصيام	قتادة بن ملحان	١٧٦٥٥
كان النبي ﷺ يأمرنا إذا سافرنا	علي	٢٥٣٠٧
كان النبي ﷺ يأمرنا إذا كانت	عائشة	٢٥٩٣٠
كان النبي ﷺ يأمرني أن	أم سلمة	٢٧١٧٥
كان النبي ﷺ يباشرني وأنا حائض	عائشة	٢٥٣٣٥
كان النبي ﷺ يبايع على السمع	ابن عمر	٤٥٦٥
كان النبي ﷺ يبعث ابن رواحة إلى اليهود	عائشة	٢٥٨١٩
كان النبي ﷺ يبعثني في سرايا	يعلى	١٨١٢١
كان النبي ﷺ يبعثنا	ابن عمر	٦٣١٥
كان النبي ﷺ يتعوّذ من	عبد الله بن عمرو	٦٥٥٧
كان النبي ﷺ يتعوذ يقول	أنس	١٣١٦٤
كان النبي ﷺ يتنفس في	أنس	١٢٢١٠
كان النبي ﷺ يتوشحني وينال	عائشة	٢٦٠٥٨
كان النبي ﷺ يتوضأ بإناء	أنس	١٢٨٧٤
كان النبي ﷺ يتوضأ عند	بريدة	٢٣٤١٧
كان النبي ﷺ يجعل في قسم	رافع	١٥٩٠٦
كان النبي ﷺ يجلس بين الخطبتين	جابر بن سمرة	٢١١٧٠ ـ ٢١٢٣٥
كان النبي ﷺ يحب أن ينهض	عبد الله بن أبي أوفى	١٩٣٥٤
كان النبي ﷺ يحب الدباء	أنس	١٣٩٣١
كان النبي ﷺ يحب القرع	أنس	١٤١٣٨
كان النبي ﷺ يحب موافقة أهل	ابن عباس	٢٩٤٤
كان النبي ﷺ يحتجم	أنس بن مالك	١٣٧٨٧
كان النبي ﷺ يحثو على رأسه	جابر	١٥١٠٣
كان النبي ﷺ يحدث	عبدالله بن عمر	٦١٤٣
كان النبي ﷺ يحدثنا	أبو بكرة	٢٠٧٤٧

كان النبي ﷺ يخرج إلى صلاة	عائشة	٢٦٣٧٨
كان النبي ﷺ يخرج إلى المسجد	أنس	١٢٥٤٤
كان النبي ﷺ يخرج علينا	العرباض	١٧٢٩٣
كان النبي ﷺ يخرج معه	ابن عمر	٦٣٨٨
كان النبي ﷺ يخرج يوم العيد	أبو سعيد الخدري	١١٣٣٥ ـ ١١٥٢٨
كان النبي ﷺ يخضب بالحناء	أبو رمثة	١٧٦٣٦ ـ ١٧٦٣٩
كان النبي ﷺ يخطب ثم يقعد	جابر بن سمرة	٢١١٥٥
كان النبي ﷺ يخطب يوم الجمعة	ابن عمر	٤٩١٩
كان النبي ﷺ يخف الركعتين	عائشة	٢٤٦٢٦
كان النبي ﷺ يخفف ركعتي الفجر	عائشة	٢٦٢١١
كان النبي ﷺ يدخل بيت أم سليم	أنس	١٣٣٤٣ ـ ١٣٣٩٩
كان النبي ﷺ يدعو	أبو موسى	١٩٩٧٦
كان النبي ﷺ يدعو في	عائشة	٢٥٠٨٦
كان النبي ﷺ يدعو ويقول	عبد الله	٤٢٣١
كان النبي ﷺ يدني رأسه	عائشة	٢٦٢٠١
كان النبي ﷺ يرفع	مالك بن الحويرث	٢٠٨٠٥
كان النبي ﷺ يرى التمرة	أنس	١٢٣٦٨
كان النبي ﷺ يزور أم سليم	أنس	١٣٠١٠
كان النبي ﷺ يسجد في (ص)	ابن عباس	٣٤٣٦
كان النبي ﷺ يسلم عن يمينه	سعد بن مالك	١٥٦٤
كان النبي ﷺ يسير في طريق مكة	أبو هريرة	٩٣٢١
كان النبي ﷺ يصبح جنبا	عائشة	٢٤٩٣٣
كان النبي ﷺ يصبح وهو	عائشة، وأم سلمة	٢٧٠١٤
كان النبي ﷺ يصلي بالليل وأنا	عائشة	٢٦١١٧
كان النبي ﷺ يصلي ثلاث عشرة	ابن عباس	٢٩٨٦
كان النبي ﷺ يصلي حتى ترم	المغيرة بن شعبة	١٨٤٣٢
كان النبي ﷺ يصلي ركعتين	عبد الله بن أبي قيس	٢٦٠٦٢
كان النبي ﷺ يصلي ركعتين	أم سلمة	٢٧١٣٣
كان النبي ﷺ يصلي صلاة	عائشة	٢٥٨٦٢
كان النبي ﷺ يصلي صلاة الظهر	أنس	١٢٦٦١
كان النبي ﷺ يصلي العشاء	أم سلمة	٢٧١٦٠
كان النبي ﷺ يصلي العصر	أنس	١٢٩٤٣
كان النبي ﷺ يصلي على الخُمرة	ابن عمر	٥٦٦٠
كان النبي ﷺ يصلي، فجاءت جاريتان	ابن عباس	٢٠٩٥
كان النبي ﷺ يصلي في البيت	عائشة	٢٤٥٢٨
كان النبي ﷺ يصلي في ثوب	ابن عباس	٢٩٤٠

كان النبي ﷺ يصلي في حجرة	أم سلمة	٢٧٠٥٨
كان النبي ﷺ يصلي في رمضان	أنس	١٣٠٤٣
كان النبي ﷺ يصلي فيما بين	عائشة	٢٥٠٤٤
كان النبي ﷺ يصلي قبل	أبو أيوب	٢٣٩٦١
كان النبي ﷺ يصلي كل ليلة	عائشة	٢٦٣٨٢
كان النبي ﷺ يصلي ليلاً	عائشة	٢٥٨٤٣
كان النبي ﷺ يصلي ما بين	عائشة	٢٤٩٦٥
كان النبي ﷺ يصلي من	عائشة	٢٥٦٩٩ ـ ٢٦٤١٤
كان النبي ﷺ يصلي وأنا	عائشة	٢٦١٥٥
كان النبي ﷺ يصلي، يلتفت يميناً	ابن عباس	٢٤٨٥
كان النبي ﷺ يصوم ثلاثة أيام من	ابن عمر	٥٦٤٣
كان النبي ﷺ يعالج من التنزيل	ابن عباس	٣١٩١
كان النبي ﷺ يعجبه أن يدعو	ابن مسعود	٣٧٤٤
كان النبي ﷺ يعجبه القرع	أنس	١٢٨١٨
كان النبي ﷺ يعجبه التيمن	عائشة	٢٦٠٦١
كان النبي ﷺ يعرض القرآن	ابن عباس	٣٠٠١
كان النبي ﷺ يعرض نفسه	جابر	١٥٢٦٠
كان النبي ﷺ يعطيني العطاء	عمر	١٣٦
كان النبي ﷺ يعلمنا التشهد	عبد الله بن مسعود	٣٩٢١
كان النبي ﷺ يغتسل من الجنابة	عائشة	٢٥٣١٧
كان النبي ﷺ يفطر على رطبات	أنس	١٢٧٠٥
كان النبي ﷺ يقبل الهدية	سلمان	٢٤١٠٤
كان النبي ﷺ يقبل وهو صائم	عائشة	٢٦٣٧١
كان النبي ﷺ يقبلني وهو صائم	عائشة	٢٦٦٧٥
كان النبي ﷺ يقرأ في	جابر بن سمرة	٢١٣٦٢
كان النبي ﷺ يقيل عند	أنس	١٣٤٥٦
كان النبي ﷺ يكثر أن يقول:	أنس	١٢١٣١ ـ ١٣١٩٥ ـ ١٣٩٧٨
كان النبي ﷺ يكره عشر خلال	ابن مسعود	٣٧٧٣
كان النبي ﷺ يمر بالتمرة	أنس	١٣٥٦٧
كان النبي ﷺ يمسح رأسه مرة	أبو أمامة	٢٢٦٦٦
كان النبي ﷺ يمسح على الخفين	بلال	٢٤٤١٢
كان النبي ﷺ يمسح وجوهنا في الصلاة	يعلى	١٧٦٩٣
كان النبي ﷺ ينام حتى	عائشة	٢٥٥٥٠
كان النبي ﷺ يوتر بثلاث	ابن عباس	٣٥٣١
كان النبي ﷺ يوتر بخمس	أم سلمة	٢٧١٧٦
كان النبي ﷺ يوجز الصلاة	أنس	١٢٠١٣

كان النبي ﷺ يوقظ أهله في العشر	علي	٧٦٢
كان النبي ﷺ يوم الفطر	بريدة	٢٣٣٧١
كان نبي من الأنبياء يخط	معاوية السلمي	٢٤١٧٤
كان نبي يخط فمن وافق خطه	معاوية بن الحكم السلمي	٢٤١٦٤
كان نبيشة الهذلي يحدث عن	عطاء الخراساني	٢٠٩٩٦
كان النساء والرجال يتوضؤون	نافع	٦٢٨٣
كان هذا الأمر في حمير	ذو مخمر	١٦٩٥٢
كأن هذا الراكب إياكم يريد	جرير بن عبد الله	١٩٣٩٠
كأن هذا ليس من تمر أرضنا	أبو سعيد الخدري	١١٦٠٣
كأن هوام رأسك تؤذيك؟ فقلت:	كعب بن عجرة	١٨٢٩٧
كان يأتي على آل محمد ﷺ الشهر	عائشة	٢٤٧٣٦
كان يأتينا في مصلانا	مالك	١٥٦٨٨ ـ ٢٠٨١٢
كان يأمر بقتل الحيات، ويقول:	ابن عباس	٣٢٥٤
كان يأمرنا إذا كنا سفراً أو مسافرين	صفوان	١٨٢٦٩
كان يأمرني فأتزر وأنا حائض	عائشة	١٨٢٦٩
كان يبدأ بيديه فيغسلهما	عائشة	٢٤٧٦١
كان يجعل فص خاتمه مما يلي	ابن عمر	٥٢٥٠
كان يجلس في مصلاه حتى	جابر بن سمرة	٢١٢٦٨
كان يخفف ولا يصلي	جابر بن سمرة	٢١١٣٢
كان يخلط في العشرين الأولى	عائشة	٢٤٨٩٤
كان يخيط ثوبه ويخصف نعله	عائشة	٢٦٧٦٩
كان يذبح أضحيته بالمصلى يوم	ابن عمر	٥٨٧٦
كان يراه في مرط إحدانا ثم	عائشة	٢٦٧٩٤
كان يسقي على حوض له فجاء قوم	أبو ذر	٢١٦٧٥
كان يسير العنق فإذا وجد	أسامة بن زيد	٢٢١٧٧
كان يصلي ست عشرة ركعة	علي	١٢٠٣
كان يصلي في السفر صلاته بالليل	عبد الله بن عمر	٦٢٢١
كان يصلي قبل الظهر أربعاً	عائشة	٢٤٥٢٠
كان يصلي الهجير وهي	أبو برزة	٢٠٠٠٥
كان يصلي ويومىء إلى نعليه	أوس بن أبي أوس	١٦٢٦٩
كان يصوم حتى نقول: لا يفطر	أنس	١٢٨٦٣
كان يصوم حتى نقول: لا يفطر	عائشة	٢٥٨٣٢
كان يصوم شعبان ويتحرى	عائشة	٢٥٠١٣
كان يصوم من الشهر حتى نقول	أنس	١٣٥٠٧
كان يعجبنا أن يجيء	أنس	١٢٠٣٦
كان يعرض على النبي ﷺ القرآن	أبو هريرة	٩١٧٩

كان يعرض القرآن على رسول الله	ابن عباس	٣٤٢٢
كان يفرش لي حيال مصلى رسول	أم سلمة	٢٧٢٦٩
كان يقرأ في العيدين	سمرة بن جندب	٢٠٤٨٠
كان يقرأ في الوتر بـ ﴿سبح اسم	عبد الرحمٰن بن أبزى	١٥٤٢٨
كان يقعد في مقعده حتى	جابر بن سمرة	٢١١٠٥
كان يقود بها أنها كانت	مولى لعائشة	٢٥٧٠٣
كان يقول: في خلافة عمر بن الخطاب	رجل	١٦٧٢١
كان يكره البسر وحده ويقول:	ابن عباس	٢٨٣١
كان يمد صوته مداً	أنس	١٤١٢٢
كان يمر بآل رسول الله ﷺ هلال	أبو هريرة	٩٢٣٨
كان يمر برسول الله ﷺ هلال	عائشة	٢٥٠٦٨
كان يمر بنا هلال وهلال ما	عائشة	٢٤٩٢٤
كان يمر بنا والناس يتوضؤون	أبو هريرة	١٠٤٦٣
كان يمين رسول الله ﷺ لطعامه	عائشة	٢٥٨٣٥
كان يمين النبي ﷺ التي يحلف	ابن عمر	٤٧٨٨
كان ينام أول الليل ويحيي آخره	عائشة	٢٥٢١٣ ـ ٢٥٢١٥
كان ينبذ لرسول الله ﷺ في سقاء	جابر	١٤٥٥٣
كان ينتبذ للنبي ﷺ	جابر	١٤٣٤٠
كان ينصرف عن يساره	هلب	٢٢٣١٦
كان ينعت لنا صلاة رسول الله ﷺ	أنس	١٢٧٩٠
كان ينقع للنبي ﷺ الزبيب، قال:	ابن عباس	١٩٦٣
كان ينهى عن قيل وقال	المغيرة	١٨٣٧٧
كان يوتر عند الأذان ويصلي الركعتين	علي	٦٥٩
كان يوم بعاث يوماً	عائشة	٢٤٨٢٤
كان يوم عاشوراء	أبو موسى	١٩٩٠٥
كان يوم عاشوراء يوماً تصومه	عائشة	٢٤٧٣٤
كان يوم عاشوراء يوماً يصومه أهل	ابن عمر	٥٢٠٣
كان يوم عاشوراء يوم يصومه	عائشة	٢٤٥١٢ ـ ٢٥٨٠٨
كان يوم لأهل المدينة يلعبون	أبو حسين	٢٧٥٦٧
كانا يكثران السفر نحو هذا	أبو الدهماء	٢١٠٢٦
كانت إحدانا تبسط لرسول الله ﷺ الخمرة	ميمونة	٢٧٣٤٧
كانت أختي تبعثني إلى رسول الله	عبد الله بن بسر	١٧٨٣٩
كانت أختي ربما بعثتني بالشيء	عبد الله بن بسر	١٧٨٢٩
كانت إذا أصيب أحد	عائشة	٢٥٠١٧
كانت أم سليم مع أزواج	أنس	١٢٨٣٠
كانت أم سليم مع نساء النبي ﷺ	أنس	١٢١٨٩

كانت امرأة أسرها العدوّ	عمران بن حصين	٢٠١٢٤
كانت امرأة تدخل عليها تذكر	عائشة	٢٤٦٩٣
كانت امرأة حسناء تصلي خلف رسول الله	ابن عباس	٢٧٨٤
كانت امرأة مخزومية تستعير المتاع وتجحده	عائشة	٢٥٨١١
كانت أموال بني النضير	عمر بن الخطاب	١٧١
كانت بالمدينة فزعة فاستعار	أنس	١٤١٤٦
كانت بريرة عند عبد فعتقت	عائشة	٢٦٨٤٨
كانت بنو إسرائيل يغتسلون	أبو هريرة	٨١٥٨
كانت بينه وبين النبي ﷺ معرفة	عياض	١٧٦٢١
كانت تأتينا الركبان من	عمرو بن سلمة	٢٠٦٠٠
كانت تحتي امرأة	ابن عمر	٥٠١١ ـ ٥١٤٤
كانت تحتي امرأة كان عمر يكرهها	ابن عمر	٤٧١١
كانت تعرف قراءة النبي ﷺ	بعض أصحاب النبي ﷺ	٢٣٥٤٠
كانت ثقيف حلفاء لبني عقيل	عمران بن حصين	٢٠١٣٦
كانت تلبية رسول الله ﷺ	ابن عمر	٤٤٥٦
كانت تلبية النبي ﷺ	ابن عباس	٢٧٥٤
كانت تلبية النبي ﷺ ثلاثاً	عائشة	٢٦٤٤٣
كانت تلبية النبي ﷺ لبيك اللّهم	ابن عمر	٥٥٠٨
كانت جارية تضرب الدف عند	عبد الله بن أبي أوفى	١٩٣٢٧
كانت جنازة في الحجر، فجاء	عبد الله بن أبي عمرة	١١٦٨٦
كانت حاضنتي من بني سعد بن بكر	عتبة	٢٦٠٥٠
كانت الحبشة يزفنون بين	أنس	١٢٥٦٨
كانت الحبشة يلعبون يوم عيد	عائشة	٢٦٠٥٠
كانت حبيبة ابنة سهل	سهل بن أبي حثمة	١٦١٩٣
كانت خناس بنت خذام عند رجل	الحجاج بن السائب	٢٧٣٢٧
كانت درع رسول الله ﷺ	ابن عباس	١٢٠١٦
كانت راحلة ـ أو ناقة أو بعير	أبو برزة	٢٠٠٠٤ ـ ٢٠٠٢٨
كانت زينب بنت جحش تفخر	أنس	١٣٣٩٤
كانت زينب تفلي رسول الله ﷺ وعنده	كلثوم	٢٧٥٩٠
كانت سودة امرأة ثبطة ثقيلة	عائشة	٢٥١٤٢ ـ ٢٥٥٣١
كانت شاة أو داجنة لإحدى نساء النبي	ابن عباس	٣٤٦١
كانت شجرة تؤذي أهل الطريق	أبو هريرة	٨٠٢٦ ـ ٨٥٠١ ـ ٩٣٦٨
كانت شجرة في طريق الناس تؤذي	أنس	١٢٥٩٩
كانت الصلاة تقام فيكلم النبي ﷺ	أنس	١٢٦٧٠
كانت الصلاة خمسين والغسل من	ابن عمر	٥٨٨٤
كانت صلاة رسول الله ﷺ إذا	البراء بن عازب	١٨٦٦١

كانت صلاة رسول الله ﷺ التي لا يدع	ابن عمر	٥١٢٧
كانت صلاة رسول الله ﷺ بالليل	عائشة	٢٦٤٦٢
كانت صلاة رسول الله ﷺ متقاربة	أنس	١٢١٤٠ ـ ١٣١٠٤ ـ ١٣١٦١ ـ ١٣٥٠٠
كانت صلاة رسول الله ﷺ من	عائشة	٢٥٨٣٣
كانت صلاة رسول الله ﷺ وخطبته قصداً	جابر بن سمرة	٢١١٦٤ ـ ٢١٢٣٨ ـ ٢١٢٣٩
كانت عامة وصية رسول الله ﷺ	أنس	١٢١٩٣
كانت عائشة تدان فقيل لها	محمد بن علي	٢٥٥٠٧
كانت عائشة تداين	محمد بن علي	٢٤٩٤٣
كانت عائشة تستحب أن	عائشة	٢٦٢٣٥
كانت العضباء لرجل من	عمران بن حصين	٢٠١٠٣
كانت عندنا أم سلمة فجاء	عائشة	٢٥٥٠٠
كانت عندنا زينب	عائشة	٢٥٥٠١
كانت فاطمة تنقز الحسن	ابن أبي مليكة	٢٦٩٥٤
كانت في بريرة ثلاث سنن	عائشة	٢٥٩٦٦
كانت في حجري جارية	عائشة	٢٦٨٤٤
كانت قراءة رسول الله ﷺ بالليل	ابن عباس	٢٤٤٦
كانت قراءة رسول الله ﷺ مداً يمد	أنس	١٢٣٠٨
كانت قريش تحلف بآبائها	ابن عمر	٤٧٠٣ ـ ٥٧٣٦
كانت القسامة في الجاهلية	ابن شهاب	٢٤٠٦٨
كانت الكعاب تخرج لرسول الله ﷺ	عائشة	٢٦٣٥٤
كانت لرجال فضول أرضين	جابر	١٤٨٧٣
كانت لرسول الله ﷺ	جابر بن سمرة	٢١١٧٧
كانت لرسول الله ﷺ مكحلة	ابن عباس	٣٣١٨
كانت لرسول الله ﷺ سكتتان	سمرة بن جندب	٢٠٣٤١
كانت للشياطين مقاعد في السماء	ابن عباس	٢٩٧٨
كانت لمقدام بن معدي كرب جارية	أبو بكر بن أبي مريم	١٧٢٣٣
كانت لنا حصيرة نبسطها	عائشة	٢٤٦٢٥ ـ ٢٤٨٢٦ ـ ٢٦٥٦٦
كانت لي حاجة إلى أبي سعد قال:	عمرو بن سعد	١٥١٧
كانت لي ساعة من رسول الله ﷺ	علي	١٢٩٠
كانت لي من رسول الله ﷺ منزلة	علي	٦٤٧
كانت ليلتي التي يصير إليّ	أم سلمة	٢٧٠٦٥ ـ ٢٧١٢٢
كانت مجاورة أم سلمة	أم سليم	٢٧٦٥٩
كانت مخزومية تستعير المتاع	ابن عمر	٦٣٨٣
كانت ناقة رسول الله ﷺ تسمى	أنس	١٢٠٣٣
كانت نعلا رسول الله ﷺ لهما	أنس	١٢٢٥٤

كانت نعل جرير بن عبد الله طولها ذراع	جرير	١٩٤٢٤
كانت النفساء تجلس	أم سلمة	٢٧١١٩
كانت النفساء على عهد رسول الله	أم سلمة	٢٧٠٩٦ ـ ٢٧١٢٧ ـ ٢٧١٧٣
كانت يد رسول الله ﷺ اليسرى	عائشة	٢٦٨١٥
كانت يد رسول الله ﷺ اليمنى	عائشة	٢٦٨١٣
كانت يمين رسول الله ﷺ التي	عبد الله بن عمر	٥٣٦٨ ـ ٦١٠٩
كانت يهود يأتون النبي	أبو موسى	١٩٩٢٠
كانت اليهود يتعاطسون	أبو موسى	١٩٨١٥
كأنك تريدين أن ترجعي إلى	عائشة	٢٤٥٥٩
كأنما أنظر إلى بياض خد رسول الله	عبد الله	٢٤٣١
كأنما أنظر إلى وبيص الطيب	عائشة	٢٥٩٤١ ـ ٢٦٦٠٨
كأنما كان جلوس رسول الله ﷺ في الركعتين	عبد الله	٤٠٧٣
كأنما يجرجر في بطنه ناراً	عائشة	٢٥١٦٩
كانوا يأتون الركبان من	عمرو بن سلمة	٢٠٩٦٣
كانوا يتبايعون الطعام جِزافاً على	عبد الله بن عمر	٤٦٣٩ ـ ٤٧١٦
كانوا يتوضؤون جميعاً	ابن عمر	٥٩٢٨
كانوا يخذفون أهل الطريق	أم هانىء	٢٧٤٢٩ ـ ٢٧٩٢٧
كانوا يرون العمرة في أشهر الحج من	ابن عباس	٢٢٧٤
كانوا يقرؤون خلف النبي ﷺ فقال	عبد الله	٤٣٠٨
كانوا يقولون يثرب والمدينة	جابر بن سمرة	٢١٢٠٥
كانوا ينهوني عن القبلة	عبد الله بن ثعلبة بن صعير	٢٤٠٦٩
كانوا يوم بدر بين كل ثلاثة نفر بعير	ابن مسعود	٣٩٦٥
كأني أنظر إليّ أفتل قلائد	عائشة	٢٥١١٠ ـ ٢٦٧٨٩
كأني أنظر إلى بياض كشح	أبو سعيد	١١١٣٠
كأني أنظر إلى رسول الله ﷺ وهو يحكي	عبد الله	٤١٠٦
كأني أنظر إلى رسول الله ﷺ يمسح الدم	عبد الله بن مسعود	٤٣٦٥
كأني أنظر إلى غبار موكب	أنس	١٣٢٦٢
كأني أنظر إلى النبي ﷺ وهو	عبد الله	٤٢٠١
كأني أنظر إلى وبيص الطيب	عائشة	٢٥٢٩٢ ـ ٢٥٤٤٧ ـ ٢٥٤٧٩ ـ ٢٦٠٣٨ ـ ٢٦٢٤٢ ـ ٢٦٢٩٤ ـ ٢٦٦٥٨ ـ ٢٦٨٣٤ ـ ٢٦٩٢٨
كأني أنظر إلى وبيصة وبيص	عائشة	٢٥٤٩٧
كأني أنظر إلى وبيص المسك	عائشة	٢٤٦٠٨ ـ ٢٦٦٠٩
كأني أنظر إليه	ابن عباس	٢٠١٠
كأني بنساء بني فهر يطفن بالخزرج	ابن عباس	٣٠٥٥
الكبائر الإشراك بالله عزّ وجلّ	عبد الله بن عمرو	٦٨٨٤

الكبر، الكبر، فاستأخر	سهل بن أبي حثمة	١٦١٩٤
الكبر، الكبر، فتكلم أحد عميه	سهل بن أبي حثمة	١٦١٨٩
كبر الكبر، قال: فتكلما في أمر	رافع بن خديج	١٧٤٠٨
الكبر من سفه الحق	أبو ريحانة	١٧٣٣٩
الكبر من سفه الحق	عقبة	١٧٥٠٤
الكبر والفخر في الفدادين	أبو هريرة	٩٤٩٥
كبرت خيانة تحدث أخاك حديثاً	النواس	١٧٧٨٥
كبرنا ونسينا	ابن أبي ليلى	١٩٥٢٠ ـ ١٩٥٣٩
كبروا على موتاكم بالليل	جابر	١٤٦٧٢
الكبرياء ردائي، والعظمة إزاري	أبو هريرة	٩٣٤٨
كتاب الله أحق وشرطه أوثق	عائشة	٢٦٣٠٥
كتاب الله تعالى به يقصم الله كل جبار	علي	٧٠٤
كتب أبو بكرة إلى ابنه	عبد الرحمن بن أبي بكرة	٢٠٧٩٦
كتب أبو موسى إلى ابن عباس	أبو التياح	١٩٩٥٢
كتب الله على كل نفس حظها	أبو هريرة	٩٥٥٩
كتب إلي أمير المؤمنين حين	خالد بن الوليد	١٦٩٤٤
كتب إليّ رسول الله ﷺ أن أورث	الضحاك	١٥٨٣٧
كتب إلى عبد الله بن رباح	عبد الله بن عمرو	٦٨٠١
كتب إليّ عبد الله بن هرمز	تميم الجيشاني	١٠٨٨٧
كتب إليّ عمر بن عبد العزيز	محمد بن علي	٢٦٩٥٣
كتب إلينا رسول الله ﷺ	عبد الله بن عكيم	١٨٩٨٩ ـ ١٨٩٩١
كتب إليه رسول الله ﷺ في أديم	رعية السحيمي	٢٢٨٣٣
كتب رسول الله ﷺ على كل	جابر	١٤٧٤٢
كتب رسول الله ﷺ في صدقة	ابن مسعود	٣٩٠٥
كتب رسول الله ﷺ قبل أن يموت	جابر	١٤٦٥٩
كتب زيد بن أرقم إلى أنس بن مالك	أبو بكر بن أنس	١٩٥٥٨
كتب عبد العزيز بن مروان	القعقاع بن حكيم	٤٤٧٣
كتب علي النحر ولم يكتب عليكم	ابن عباس	٢٩١٩
كتب عليكم السعي فاسعوا	امرأة	٢٨٠١٠
كتب عمر إلى أبي عبيدة بن الجراح	أبو أمامة بن سهل	٣٢٣
كتب عمر في وصيته أن	الشعبي	١٩٧١٩
كتب معاوية إلى عبد الرحمن بن شبل	أبو سلام	١٥٧٥١
كتب معاوية إلى مروان بن الحكم	أسيد بن حضير	١٨١٥١
كتب معاوية إلى المغيرة بن شعبة	وراد كاتب المغيرة	١٨٣٤١ ـ ١٨٣٦٣ ـ ١٨٣٧٥ ـ ١٨٤٢٠
كتب معي معاوية إلى عائشة	النعمان بن بشير	٢٥٦٧٧

كتب النبي ﷺ على كل بطن	جابر	١٤٤٩٩ ـ ١٤٨١٩
كتب نجدة بن عامر إلى ابن عباس	يزيد بن هرمز	٣٢٠٠ ـ ٣٢٦٤
كتب نجدة الحروري إلى ابن عباس	يزيد بن هرمز	٣٢٩٩
كتبت إلى ابن عباس	ابن أبي مليكة	٣٤٢٧
كتبت إلى جابر بن سمرة	سعد بن أبي وقاص	٢١١١٥
كتبت إلى نافع، أسأله عن الدعاء	ابن عون	٥١٢٤
كتبت إلى نافع، أسأله ما أقعد	ابن عون	٤٨٧٣
كتبت إلى نافع أسأله هل كانت	ابن عون	٤٨٥٧
كتبت ذاك من فيها	أبو سلمة	٢٧٨٧٦
كثرة الخطا إلى المساجد وانتظار	أبو هريرة	٩٦٤٢
كثرة الضحك تميت القلب	أبو هريرة	٨٠٨١
كخ كخ ألقها، أما شعرت	أبو هريرة	٩٢٩٧
كخ كخ ثلاثاً إنا لا تحل	أبو هريرة	٠١٧٦
كخ كخ فإنا لا تحل لنا الصدقة	أبو هريرة	٩٧٢٦
كذاك سوقك بالقوارير ـ يعني النساء	صفية بنت حيي	٢٧٤٠٣
كذب أبو السنابل إذا أتاك أحد	عبد الله بن مسعود	٤٢٧٣
كذب عدوّ الله، أنا خير من	أنس بن مالك	٣٥٩٤
كذبت قد شهد بدراً	أم مبشر	٢٧٥٨٥
كذبت لا يدخلها، إنه قد	جابر	١٤٥٣٨
كذبت لا يدخلها فإنه شهد	جابر	١٤٨٣٠
كذبت يهود، لو أراد الله	أبو سعيد	١١٥٢٢
كذبت يهود إن الله إذا أراد أن	أبو سعيد الخدري	١١٤٩٧
كذبت يهود إن الله لو أراد	أبو سعيد الخدري	١١٣٠٨
كذبتم إنّ فيها الرجم فأتوا بالتوراة	ابن عمر	٤٤٩٧
كذبوا لتأتينكم أجوركم ولو	جبير بن مطعم	١٦٨٨١
كذلك البر كذلك البر	عائشة	٢٥٨٥١
الكرم: التقوى	سمرة	٢٠٣٦٢
كرم الرجل دينه ومروءته عقله	أبو هريرة	٨٧٥٩
كره رسول الله ﷺ المسائل	سهل بن سعد	٢٢٣٣١
الكريم ابن الكريم ابن	ابن عمر	٥٧١٢
كساني رسول الله ﷺ حلة	ابن عمر	٥٧١٣
كساني رسول الله ﷺ حلّة	علي بن أبي طالب	٧٥٥ ـ ٩٦٣
كساني رسول الله ﷺ قبطية	ابن عمر	٥٧٢٧
كساني رسول الله ﷺ قبطية	أسامة بن زيد	٢٢١٢٩ ـ ٢٢١٣١
كسب الحجام خبيث	رافع	١٥٩٠٥ ـ ١٥٩٢١ ـ ١٧٤٠٢

كسر رجل من قريش سن رجل	أبو الدرداء	٢٨٠٨٤
كسر عظم الميت ككسره حيا	عائشة	٢٥٢٤٦ ـ ٢٥٨٧٠
كسروا قسيكم وقطعوا	أبو موسى	١٩٨٩٧
كسع رجل من المهاجرين	جابر	١٤٦٨٦ ـ ١٥١٩٦
كسفت الشمس على عهد رسول الله ﷺ	عبد الله بن عمرو	٦٤٨٣ ـ ٦٦٣١ ـ ٦٧٦٣
كسفت الشمس على عهد رسول الله ﷺ	جابر	١٤٤٧٠
كسفت الشمس على عهد رسول الله ﷺ	المغيرة	١٨٤٠٥
كسفت الشمس على عهد رسول الله ﷺ	النعمان بن بشير	١٨٥٤١
كسفت الشمس على عهد رسول الله ﷺ	أبو بكرة	٢٠٦٦١
كسفت الشمس فصلى علي رضي الله عنه	علي	١٢١٦
كسفت الشمس، فقام رسول الله ﷺ	ابن عباس	١٨٦٤
كسفت الشمس في حياة	عائشة	٢٥٠٧٨
كسفت الشمس في عهد عثمان بن عفان	أبو شريح الخزاعي	٤٣٨٦
كسفت الشمس يوم مات إبراهيم	محمود بن لبيد	٢٤٠٢٩
كشف رسول الله ﷺ عن الستارة	ابن عباس	١٩٠٠
كشفت الشمس ضحوة حتى اشتدت	عامر	١٨٣٢٣
كفارة الذنب الندامة	ابن عباس	٢٦٢٣
كفارة ستين، وسئل عن صوم	أبو قتادة	٢٢٨٨٤
كفارة المجالس أن يقول العبد	أبو هريرة	٨٨٠٤
كفارة النذر كفارة اليمين	عقبة	١٧٤٣٤ ـ ١٧٤٥٢ ـ ١٧٤٥٨
كفارة وطهور، فقال	أنس	١٣٦٥١
الكفر قبل المشرق	أبو هريرة	٨٨٣٣ ـ ٩٢٧٥
الكفر من قبل المشرق	أبو هريرة	٩٨٩٧
كفن رسول الله ﷺ حمزة	جابر	١٤٥٧٥
كفن رسول الله ﷺ في بردين	ابن عباس	٢٨٦٣
كفن رسول الله ﷺ في ثلاثة	عائشة	٢٥٨٣٧
كفن النبي ﷺ حمزة	جابر	١٤٩١٣
كفن النبي ﷺ في ثلاثة أثواب	عائشة	٢٦١٩٩ ـ ٢٦٤٧٥
كفن النبي ﷺ في سبعة أثواب	علي	٧٢٨
كفنوه ولا تغطوا رأسه ولا تمسوه طيباً	ابن عباس	٢٦٩٤
كفوا السلاح	عبدالله بن عمرو	٦٩٩٢ ـ ٦٦٨١
كفوا عن القوم	أبي بن كعب	٢١٥٥٠
كفى بالرجل أن يكون	عقبة	١٧٥٨٣
كفى بالمرء إثماً أن يضيع	عبد الله بن عمرو	٦٤٩٥ ـ ٦٨٢٨ ـ ٦٨٤٢
كفى للمرء من الإثم أن يضيع	عبد الله بن عمرو	٦٨١٩
كل ابن آدم أصاب من الزنا لا محالة	أبو هريرة	٨٥٨٢

كل ابن آدم تأكله الأرض	أبو هريرة	٨٢٦٦
كل ابن آدم خطاء فخير	أنس	١٣٠٨٠
كل ابن آدم له حظه من الزنا	أبو هريرة	١٠٩٣٣
كل ابن آدم يبلى ويأكله التراب إلا	أبو هريرة	٩٥٢٤
كل الأرض مسجد وطهور إلا	أبو سعيد	١١٨٠٦
كل أمتي يدخل الجنة يوم القيامة	أبو هريرة	٨٧١٣
كل امرىء حسيب نفسه	أبو هريرة	٨٠٣٨ ـ ٨٣١٨
كل امرىء في ظل صدقته	عقبة	١٧٤٦٦
كل امرىء مهيأ لما خلق له	أبو الدرداء	٢٨٠٣٥
كل إنسان تلده أمه يلكزه	أبو هريرة	٨٨٠١
كل أهل النار يرى	أبو هريرة	١٠٦٦٠
كل أيام التشريق ذبح	جبير بن مطعم	١٦٨٧٢
كل بدعه ضلالة	جابر	١٤٣٨٦
كل بعرة أو روثة علف لدوابكم	عبد الله بن مسعود	٤١٤٨
كل بني آدم يطعن الشيطان	أبو هريرة	١٠٧٨٣
كل بيعين فأحدهما على صاحبه بالخيار	ابن عمر	٥١٥٨
كل بيعين فلا بيع بينهما حتى يتفرقا	ابن عمر	٥١٣٠
كل بيعين لا بيع بينهما	عبد الله بن عمر	٦١٩٣
كل بيمينك	سلمة بن الأكوع	١٦٦٠٧ ـ ١٦٦١٣ ـ ١٦٦٤٥
كل تمراً واشرب ماء بصير	سفيان الثوري	١٠٧٥٦
كل جعظري جواظ مستكبر	عبد الله بن عمرو	٦٥٨٠
كل حرف من القرآن يذكر فيه القنوت	أبو سعيد	١١٧٣٤
كل حسنة بعشر أمثالها	أبو هريرة	٧٤٨٥ ـ ١٠٧٠٤
كل حسنة يعملها ابن آدم	أبو هريرة	٧٥٩٦ ـ ١٠٢٢٢
كل حلف كان في الجاهلية لم يزده الإسلام	ابن عباس	٢٩١١
كل خطبة ليس فيها شهادة	أبو هريرة	٨٥٩٩
كل خطوة يخطوها إلى الصلاة	أبو هريرة	٧٧٨٨ ـ ٨٨٥٦
كل خطوة يمشي إلى الصلاة صدقة	أبو هريرة	٨٥٩٣
كل خطوة يمشيها إلى الصلاة	أبو هريرة	٨٠٩٦ ـ ٨١٦٨
كل خلق الله عزّ وجلّ حسن	الشريد	١٩٧٠٤
كل خمر حرام	ابن عمر	٤٨٣٠
كل دم أو دعوى موضوعة تحت قدمي	رجل من الصحابة	١٥٤٦٣
كل ذلك كان يفعل ربما أوتر	عائشة	٢٤٩٥٧
كل ذلك لم يكن، ولكن	شداد	٢٨١٩٩
كل ذنب عسى الله أن يغفره	معاوية	١٧٠٣١
كل ذي ناب من السباع فأكله حرام	أبو هريرة	٧٢٢٣

كل راع مسؤول عن رعيته	ابن عمر	٥٨٦٩
كل ربا كان في الجاهلية	أبو حرة الرقاشي عن عمه	٢٠٩٧١
كل سلامى من ابن آدم صدقة	أبو هريرة	٨٣٣٦
كل سلامى من الناس عليه صدقة	أبو هريرة	٨١٦٨
كل شيء بقدر حتى العجز والكيس	عبد الله بن عمر	٥٨٩٣
كل سورة حظها من	من سمع رسول الله ﷺ	٢٠٩٢٧
كل شراب أسكر فهو حرام	عائشة	٢٤٥٨٣ ـ ٢٥١٥٩ ـ ٢٦٠٨٩
كل شراب يسكر فهو حرام	عائشة	٢٦٤١٦
كل شرط ليس في كتاب الله فهو باطل	عائشة	٢٦٣٠٥
كل شرط ليس في كتاب الله	عائشة	٢٦٠١٩
كل شيء خطأ إلا السيف	النعمان بن بشير	١٨٦١٤
كل شيء خلق الله عزّ وجلّ	أبو هريرة	٨٢٧٨
كل شيء خلق من ماء	أبو هريرة	٧٩١٩ ـ ١٠٤٠٤
كل شيء سوى ظل بيت	عثمان بن عفان	٤٤٠
كل شيء يلهو به ابن آدم فهو باطل	عقبة	١٧٤٧٠
كل شيء يلهو به الرجل باطل	عقبة	١٧٤٣٣
كل شيء ينقص إلا الشر	أبو الدرداء	٢٨٠٣١
كل صدقة لم تقبض	عبد الله بن الشخير	١٦٤٣٦
كل صلاة لا يقرأ فيها	أبو هريرة	٧٨٨٨
كل صلاة لا يقرأ فيها بأم الكتاب	أبو هريرة	٩٩٠٠
كل صلاة لا يقرأ فيها بفاتحة الكتاب	أبو هريرة	١٠٢٠١
كل صلاة لا يقرأ فيها فهي خداج	عبدالله بن عمرو	٦٩٠٣ ـ ٧٠١٦
كل صلاة يقرأ فيها	أبو هريرة	٧٤٩٤
كل الصلاة يقرأ فيها فما أسمعنا	أبو هريرة	٩٦١٤
كل عبد طائره في عنقه	جابر	٢٤٨٢٤
كل عرفات موقف	جبير بن مطعم	١٦٨٧٢
كل عرفة موقف ثم دفع يسير العنق	علي بن أبي طالب	٥٦٤
كل عظم ذكر اسم الله عليه	عبد الله بن مسعود	٤١٤٨
كل عمل ابن آدم له إلا الصيام	أبو هريرة	٧٦٧٩ ـ ٧٧٧٥ ـ ١٠٧٠٣
كل عمل ابن آدم يضاعف	أبو هريرة	٩٧١٢ ـ ١٠١٧٨
كل العمل كفارة، والصوم لي	أبو هريرة	٩٨٨٩
كل عين زانية	أبو موسى الأشعري	١٩٧٤٢ ـ ١٩٨٨٠ ـ ١٩٩٨٦
كل غلام رهين بعقيقته	سمرة	٢٠٤٠١
كل غلام رهينة بعقيقته	سمرة بن جندب	٢٠٤٠٣ ـ ٢٠٥٢٠
كل غلام مرتهن بعقيقته	سمرة	٢٠٤٥١ ـ ٢٠٤٥٦
كل فجاج مكة طريق ومنحر	جابر	١٤٥٥٢

كل فحل يمذي، فاغسل من ذلك	عبد الله بن مسعود	١٩٢١٦
كل الكذب يكتب على ابن آدم	أسماء بنت يزيد	٢٨١٢٢
كل كلام أو أمر ذي بال	أبو هريرة	٨٦٩٧
كل كلم يكلمه المسلم في سبيل الله	أبو هريرة	٨١٩٠
كل لعمري من أكل برقية باطل	خارجة بن الصلت عن عمه	٢٢١٨٠
كل ما أمسكت عليك قوسك	عبد الله بن عمرو	٦٧٢٥
كل ما رد عليك سهمك، وإن قتل	أبو ثعلبة	١٧٨٨٩
كل ما ردت عليك قوسك	حذيفة بن اليمان	١٧٥٦٥ ـ ١٧٥٦٦
كل ما ردت عليك يدك وقوسك وكلبك	أبو ثعلبة	١٧٩٠٠
كل ما ردّت عليك قوسك	عقبة بن عامر، وحذيفة	٢٣٦٨٢ ـ ٢٣٦٨٣
كل ما ضارعت فيه النصرانية	هلب الطائي	٢٢٣٢٥
كل ما يصاب به المسلم كفارة	أبو هريرة	٧٣٨٠
كل ما يصيب المؤمن يكفر الله	عائشة	٢٤٧١٩
كل مال نحلته عبادي حلال	عياض	١٧٦٢٣
كل مزدلفة موقف	جبير بن مطعم	١٦٨٧٢
كل مسكر حرام	ابن عمر	٤٦٤٤ ـ ٤٦٤٥ ـ ٤٨٣١ ـ ٤٨٦٣ ـ ٥٦٤٨ ـ ٥٧٣٠ ـ ٥٧٣١ ـ ٦١٧٩ ـ ٦٢١٨
كل مسكر حرام	عبد الله بن عمرو	٦٤٧٨ ـ ٦٧٣٨
كل مسكر حرام	ابن عباس	٢٤٧٦ ـ ٢٦٢٥ ـ ٣٢٧٤
كل مسكر حرام	أبو هريرة	٩٥٣٥ ـ ١٠٥١٧
كل مسكر حرام	أبو سعيد الخدري	١١٦٢٨ ـ ١١٦٥٠
كل مسكر حرام	جابر	١٤٩٤١
كل مسكر حرام	أبو موسى	١٩٦٦٦ ـ ١٩٩٨٠
كل مسكر حرام	عائشة	٢٥٥٠٦
كل مسكر حرام	أم سلمة	٢٧٢٠٨
كل مسكر حرام	ميمونة	٢٧٣٦١
كل مسكر حرام	أنس	١٢١٢٣
كل مسكر خمر	عبد الله بن عمر	٤٦٤٩ ـ ٤٨٣٠ ـ ٤٨٣١ ـ ٤٨٦٣ ـ ٥٧٣٠ ـ ٥٧٣١ ـ ٥٨٢٠ ـ ٦١٧٩ ـ ٦٢١٨
كل المسلم على المسلم حرام	أبو هريرة	٧٧١٣ ـ ٨٧٠٧
كل مسلم على مسلم محرم	معاوية بن حيدة	٢٠٢٩٠ ـ ٢٠٢٩٩
كل مصور في النار	ابن عباس	٢٨١١
كل معروف صدقة	عبد الله بن يزيد الخطمي	١٨٩٤٨
كل معروف صدقة	جابر	١٤٧٦٦ ـ ١٤٩٣٨

كل معروف صدقة	حذيفة	٢٣٧٦٢ ـ ٢٣٧٧١
كل من مال يتيمك غير مسرف	عبدالله بن عمرو	٦٧٤٧ ـ ٧٠٢٢
كل من يدخل الجنة على صورة آدم	أبو هريرة	٨١٥٦
كل مولود من بني آدم يمسه الشيطان	أبو هريرة	٧٨٦٦
كل مولود يولد على الفطرة	جابر	١٤٨٦٥
كل مولود يولد على الفطرة	أبو هريرة	٧١٨١ ـ ٧٦٩٨ ـ ٧٧٨٢ ـ ٩٠٩١ ـ ٩٣٠٦ ـ ١٠٢٤٦
كل مولود يولد من بني آدم يمسه	أبو هريرة	٧٩٠٢ ـ ٨٢٣٧
كل ميت يختم على عمله إلا المرابط	عقبة	١٧٤٩٢ ـ ١٧٥٧٢
كل ميت يختم على عمله	فضالة بن عبيد	٢٤٤٥٠ ـ ٢٤٤٥٤
كل ميسرٌ لما خلق له	أبو بكر	١٩
كل الناس يغدو فبائع نفسه	أبو مالك الأشعري	٢٣٢٩٠ ـ ٢٣٢٩٦
كل نبي قد سأل سؤالاً أو	أنس	١٣٣٢٣
كل نساءكم إماء الله	أبو هريرة	١٠٢٨٦
كل نفس كتب عليها الصدقة	أبو هريرة	٨٥٩٣
كل واطعمنا معك، وما يدريك أنها	أبو سعيد الخدري	١١٤٩٢
كلا أبا وهب فارجع إلى اباطح مكة	صفوان بن أمية	١٥٣٧٧ ـ ٢٨١٨٩
كلا إني رأيت عليه عباءة غلها	أنس	١٢٥٥٦ ـ ١٢٨٨٤
كلا إني رأيته يجر إلى النار	عمر بن الخطاب	٣٢٨
كلا إني رأيته في النار في بردة	عمر بن الخطاب	٢٠٣
كلا بل أنت نسيت بهذا أمرني	المغيرة	١٨٣٢٦
كلا ما أتيتم عليهم به ودعوتم	أنس	١٣١٥٣
كلا والله يا بنت أبي بكر	عائشة	٢٥٢٧٣
كلاب النار	أبو أمامة	٢٢٥٠٣ ـ ٢٢٥٣٦ ـ ٢٢٥٦١ ـ ٢٢٦٧٠
كلاكما قد أحسن	عبد الله	٣٩٠٨
كلاكما محسن	عبد الله	٢٧٢٤ ـ ٤٣٦٣
كلاهما محسن	عبد الله	٣٩٠٧
الكلب الأسود البهيم شيطان	عائشة	٢٥٧٥٧
الكلب الأسود شيطان	أبو ذر	٢١٦٦٩ ـ ٢١٧٠٦ ـ ٢١٧٥٤
الكلب الأسود شيطان	عائشة	٢٦٩٢٦
كلكم بنو آدم، طف الصاع لم تملؤه	عقبة	١٧٥٨٣
كلكم راعٍ وكلكم مسؤول	ابن عمر	٤٤٩٤ ـ ٥١٦٧ ـ ٥٩٠١
كلكم راعٍ ومسؤول عن رعيته	عبد الله بن عمر	٦٠٢٦

كلكم عبيد الله وكل نسائكم	أبو هريرة	٩٩٦٥ ـ ١٠٢٨٦
كلمتان خفيفتان على اللسان	أبو هريرة	٧١٦٧
كلمني صواحبي أن أكلم رسول الله	أم سلمة	٢٧٠٤٧
كلمة حق تقال لإمام	أبو أمامة	٢٢٥١١
كلمة حق عند إمام جائر	طارق	١٩٠٣٣
الكلمة الطيبة صدقة وكل خطوة	أبو هريرة	٨١٦٨ ـ ٨٥٩٣ ـ ٨٨٥٦
الكلمة اللينة صدقة وكل خطوة	أبو هريرة	٨٠٩٦
كلمة عدل عند إمام جائر	أبو أمامة	٢٢٥٦٠
كلمة لا يقولها عبد عند موته إلا	طلحة بن عبيد الله	١٣٨٤
كلوا إني لست كأحد منكم	أم أيوب	٢٧٩٨٨ ـ ٢٨١٧٤
كلوا واطعموا فإنه حلال	ابن عمر	٥٥٦٥
كلوا الرمان بشحمه	علي	٢٣٦٢٥
كلوا الزيت وادهنوا	أبو أسيد	١٦١٥٠ ـ ١٦١٥١
كلوا فإنه حلال	ابن عمر	٦٢١٣
كلوا في القصعة من جوانبها	ابن عباس	٢٤٣٩
كلوا لحوم الأضاحي وادخروا	أبو سعيد الخدري	١١٤٦٩
كلو لحوم الأضاحي وادّخروا	قتادة	١٦٣١٤ ـ ٢٧٦٩٧
كلوا لحم الصيد وأنتم	جابر	١٥٢٢٥
كلوا من حولها ولا تأكلوا من وسطها	ابن عباس	٢٧٣٠ ـ ٣١٩٠
كلوا من كسب أولادكم	عبد الله بن عمرو	٧٠٠١
كلوا من وليمة أمكم	جابر	١٤٦٣٠
كلوا وأبى أن يأكل	أبو أيوب الأنصاري	٢٣٩٠٠
كلوا وادخروا لثلاث	عائشة	٢٤٧٥٣
كلوا وادخروا وأحسنوا	أبو سعيد	١١٨٣٣
كلوا واشربوا وتصدقوا	عبدالله بن عمرو	٦٦٩٥ ـ ٦٧٠٨
كلوا وأمسك يده فلم يأكل	سلمان الفارسي	٢٤١٣٨
كلوا وتزوّدوا	جابر	١٤٤٦٥ ـ ١٥١٠٨ ـ ١٥٢٣٥
كلوا وكلوا من أسفلها	واثلة بن الأسقع	١٦١٠٢
كلوا ولم يأكل	أبو هريرة	٨٠٣٦ ـ ٨٤٤٦ ـ ٩٢٥٣
كلوا وهم محرمون	أبو قتادة	٢٢٩٣٧
كلوه إن شئتم، فإن ذكاته ذكاة أمه	أبو سعيد الخدري	١١٢٨٠
كلوه من ذي الحجة إلى ذي الحجة	عائشة	٢٥٧٣٣
كلي، فقالت: إني صائمة	أم عمارة بنت كعب	٢٧٦٠١ ـ ٢٨٠٢٠
كم أصدقت قال: قلت	أبو حدرد	٢٤٣٧٩
كم أمهرتها؟ قال: مئتي درهم	أبو حدرد	١٥٧٩٧
كم تقرؤون سورة الأحزاب؟ قال	أبيّ بن كعب	٢١٥٢٥

كم خراجك؟ قال صاعان	علي	١١٣٦
كم طلقك؟ قلت : ثلاثاً	فاطمة بنت قيس	٢٧٨٦٣
كم علق معلق أو مدلى	جابر بن سمرة	٢١١٢٣
كم في البيت بركة	عائشة	٢٥٦٣٧
كم القوم؟	عليّ	٩٤٨
كم مضى من الشهر	أبو هريرة	٧٤١٧
كم مكث في الأرض بعده؟	أبو سلمة	١٣٨٩
كم من صائم ليس له من صيامه	أبو هريرة	٩٦٨٣
كم من علق راح لأبي الدحداح	أنس	١٢٥١٠
كم من علق معلق أو مدلى	جابر بن سمرة	٢١٢٠٠
كم من قائم ليس له من قيامه إلا السهر	أبو هريرة	٩٦٨٣
كما أنتم على مصافكم	معاذ بن جبل	٢٢٤٦٠
كما أنتم فصففنا وإن رأسه	أبو هريرة	٧٥٠٦
الكمأة دواء العين	بريدة	٢٣٢٦ ـ ٢٣٣٦٠
الكمأة من السلوى، وماؤها شفاء للعين	عمرو بن حريث	١٦٢٧
الكمأة من المن، وماؤها شفاء للعين	سعيد بن زيد	١٦٢٥ ـ ١٦٢٦ ـ ١٦٣٢ ـ ١٦٣٥
الكمأة من المن، وماؤها شفاء	أبو هريرة	٧٩٨٩ ـ ٨٠٣٧ ـ ٨٢٩٠ ـ ٨٦٥٣ ـ ٨٦٦٦ ـ ٩٤٤٦ ـ ١٠٣٤٠ ـ ١٠٣٥٩ ـ ١٠٦٤٧
الكمأة من المن وماؤها شفاء للعين	جابر بن عبد الله وأبو سعيد الخدري	١١٤٧٣
كمل من الرجال كثير	أبو موسى	١٩٧٥٢ ـ ١٩٩٠٤
كمهر نسائها لا وكس	عبد الله بن مسعود	١٨٦٥٢
كن أزواج النبي ﷺ يخرجن	عائشة	٢٥٥٧٦
كن بين ظهري هذه لا تخرج	عبد الله	٣٧٨٧
كن في الدنيا كأنك غريب	ابن عمر	٤٧٦٤ ـ ٦١٥٦
كن كأنك غريب أو عابر سبيل	ابن عمر	٥٠٠٢
كن النساء يصلين مع النبي ﷺ	عائشة	٢٤٥٥٢
كنا إذا أتينا على شجرة	جابر	١٤٩٩٠
كنا إذا أتينا النبي ﷺ	جابر بن سمرة	٢١٢٣٦
كنا إذا اشترينا على عهد	عبدالله بن عمر	٦٤٧٢
كنا إذا انتهينا إلى النبي ﷺ	جابر بن سمرة	٢١٣٥٤
كنا إذا بايعنا رسول الله ﷺ	ابن عمر	٥٥٣١ ـ ٥٧٧١ ـ ٦٢٤٣

كنا إذا بايعنا رسول الله ﷺ	أنس	١٤٠٧٠
كنا إذا بايعنا النبي ﷺ على السمع	ابن عمر	٥٢٨٢
كنا إذا جلسنا مع رسول الله ﷺ في الصلاة	عبد الله	٣٦٢٢ ـ ٤١٠٠
كنا إذا جلسنا مع النبي ﷺ في الصلاة قلنا	عبد الله بن مسعود	٤٠٦٣
كنا إذا جئنا إليه	جابر بن سمرة	٢١١٤٥
كنا إذا حضرنا مع رسول الله ﷺ	حذيفة	٢٣٦٣٨
كنا إذا سمعنا الإقامة توضأنا	ابن عمر	٥٥٦٩
كنا إذا صلينا خلف رسول الله	عبد الله	٣٩١٩
كنا إذا صلينا خلف رسول الله ﷺ	البراء بن عازب	١٨٧٥٢ ـ ١٨٧٨٢ ـ ١٨٨٦٠
كنا إذا صلينا خلف رسول الله ﷺ	جابر بن سمرة	٢١٣٤١
كنا إذا صلينا مع رسول الله ﷺ	البراء	١٨٩١٨
كنا إذا صلينا وراء رسول الله ﷺ	جابر بن سمرة	٢١٠٩١
كنا إذا قدمنا من سفر	عمران بن حصين	٢٠١٧٠
كنا إذا قعدنا في الصلاة قلنا	عبد الله	٣٩٢٠
كنا إذا كنا مع النبي عليه الصلاة والسلام	أنس	١٢١٣٥
كنا إذا كنا مع النبي ﷺ في سفر	علي	٢٥٣٠٧
كنا أصحاب محمد ﷺ نعد الآيات بركة	عبد الله	٤٣٩٢
كنا بالجحفة فخرج رسول الله ﷺ إلينا	زيد بن أرقم	١٩٤٩٤
كنا بالمدينة في بعث أهل العراق فأصابتنا	جبلة	٥٤٣٥
كنا بالمدينة في بعث العراق	جبلة	٥٨٠٢
كنا بالمدينة وكانت كثيرة التمر	معقل بن يسار	٢٠٥٦٥
كنا بباب عثمان رضي الله عنه	أبو العالية	٥٤٨ ـ ٥٥١
كنا بحنين، فأمر النبي ﷺ	جابر	١٤٨٢٣
كنا بصفين فلما استحرّ القتل	حبيب بن أبي ثابت	١٦٠٧١
كنا بمكة فجلسنا إلى عطاء الخراساني	رجل من أهل صنعاء	٥٥٤٤
كنا بمكة مستذلين ومستضعفين	أوس بن حذيفة	١٦٢٦٦
كنا بهذا المربد بالبصرة	يزيد بن عبد الله بن الشخير	٢٣٤٦٥
كنا بواسط القصب عند	كلثوم بن جَبر	١٦٨١٨
كنا جلوس عند النبي ﷺ	حذيفة	٢٣٨١٣
كنا جلوساً بالأفنية، فمر بنا	أبو طلحة	١٦٤٨١
كنا جلوساً عشية الجمعة في المسجد	عبد الله	٤٠٠١
كنا جلوساً على سطح معنا	عليم	١٦١٣٦
كنا جلوساً عند أبي عبيدة	عمرو بن مرة	٦٩٨٦
كنا جلوساً عند رسول الله ﷺ	سلمة بن نفيل السكوني	١٧٠٨٩
كنا جلوساً عند رسول الله ﷺ إذ نظر [illegible]	جرير بن عبد الله	١٩٤١٩
كنا جلوساً عند رسول الله ﷺ [illegible]	[illegible]	٣٦٨

كنا جلوساً عند رسول الله ﷺ فقال	عبادة بن الصامت	٢٣٠٦٦
كنا جلوساً عند رسول الله ﷺ فقال	سعد	١٦١٣
كنا جلوساً عند رسول الله ﷺ يوماً	أبو عمير	١٦٠٩٨
كنا جلوساً عند عبد الله بن مسعود	مسروق	٣٧٨٠
كنا جلوساً عند عبد الله ومعنا زيد	علقمة	٤٠٢٥
كنا جلوساً عند علي رضي الله عنه	النعمان بن سعد	١٣٣٣
كنا جلوساً عند عمر	حذيفة	٢٣٨٠٦
كنا جلوساً عند النبي ﷺ إذ نزلت عليه	أبو هريرة	٩٣٩٦
كنا جلوساً عند النبي ﷺ فجاءه عمار	علي	١٠٧٩
كنا جلوساً عند النبي ﷺ فخط خطاً	جابر	١٥٣٥١
كنا جلوساً عند النبي ﷺ فقال	البراء بن عازب	١٨٧٢٣
كنا جلوساً عند النبي ﷺ فقال: ألا أنبئكم	أبو بكرة	٢٠٦٥٦ ـ ٢٠٦٦٥
كنا جلوساً عند النبي ﷺ فنظر	جرير بن عبد الله	١٩٤٦٤
كنا جلوساً عند النبي ﷺ والشمس على	ابن عمر	٥٩٦٦
كنا جلوساً عند النبي ﷺ وأنه سأله	أبو موسى	١٩٨١٣
كنا جلوساً عند النبي ﷺ وقد	عبد الله بن عمرو	٦٥٢٠
كنا جلوساً في مسجد الخيف	ابن مسعود	٣٦٤٩
كنا جلوساً في المسجد فمر علينا عمّار	ثروان بن ملحان	١٨٥١٠
كنا جلوساً في المسجد نقرأ القرآن	عقبة	١٧٤٩٥
كنا جلوساً في المصلى يوم أضحى	البراء بن عازب	١٨٦٨٢
كنا جلوساً مع رسول الله ﷺ	سعد	١٦١٢
كنا جلوساً مع رسول الله ﷺ بالبطحاء	العباس بن عبد المطلب	١٧٧٠
كنا جلوساً مع رسول الله ﷺ فقال	أنس	١٢٧٢٧
كنا جلوساً مع رسول الله ﷺ	عبد الله بن عمر	٥٧٢٢
كنا جلوساً مع النبي ﷺ	ابن عمر	٥٩٨٢
كنا جلوساً مع النبي ﷺ في جنازة	علي	١١١٠
كنا جلوساً ننتظر رسول الله ﷺ فخرج	أبو سعيد الخدري	١١٧٩٥ ـ ١١٧٩٧
كنا حجاجاً فوجدت سوطاً	سويد بن غفلة	٢١٤٨٧
كنا ست سنين علينا جنادة	مجاهد	٢٣٤٧٨
كنا عامدين إلى الكوفة مع علي	أبو الوضيء	١١٨٩ ـ ١١٩٧
كنا على باب عثمان رضي الله عنه	رجل	١٩٩٨١
كنا على عهد رسول الله ﷺ نشرب قياماً	ابن عمر	٤٦٠١
كنا عند ابن عباس فذكروا الدجال	مجاهد	٢٥٠١
كنا عند أبي بردة بن أبي موسى	شعبة الكوفي	١٩٨٥٢
كنا عند أبي برزة ليلة فحدث	الحارث بن أقيش	١٨٠١٤
كنا عند أبي بكر الصديق رضي الله عنه	أبو برزة الأسلمي	٦١

كنا عند أبي موسى	زهدم	١٩٨٢٢
كنا عند أبي موسى فدعا	زهدم	١٩٨٧٢
كنا عند أبي موسى فقدم في طعامه	زهدم	١٩٨٢٠ ـ ١٩٨٧٠
كنا عند أنس بن مالك فدعا	الحجاج بن حسان	١٢٩٧٩
كنا عند أنس بن مالك فكتب	ثابت	١٢٤٢٩
كنا عند باب معاوية بن أبي سفيان	رجل من بني تميم	٢١٦٩٢
كنا عند جابر بن عبد الله قال	أبو نضرة	١٤٤٥٩
كنا على حاضر فكان الركبان	عمرو بن سلمة	٢٠٥٩٩
كنا عند حذيفة فقيل له	همام بن الحارث	٢٣٧٦٠
كنا عند رسول الله ﷺ فذكرنا	حنظلة التميمي	١٧٧٥٣
كنا عند رسول الله ﷺ فقال	أبو سعيد الخدري	١١٢٧٨
كنا عند رسول الله ﷺ في صدر النهار	جرير البجلي	١٩٣٧٠ ـ ١٩٣٨٨ ـ ١٩٣٨٩
كنا عند رسول الله ﷺ في مجلس	عبادة بن الصامت	٢٣٠٥٤
كنا عند رسول الله ﷺ قعوداً	عبد الله بن عمر	٦١٦٨
كنا عند رسول الله ﷺ ليلة البدر	جرير	١٩٤٠٤
كنا عند رسول الله ﷺ وهو يقسم	أبو هريرة	٧٧٤٤
كنا عند رسول الله ﷺ يوماً	عبد الله بن عمرو	٦٦٥٠
كنا عند رسول الله ﷺ يوماً	أبو هريرة	٨٨٢٦
كنا عند رسول الله ﷺ يوماً	عثمان	١٧٣٧٥
كنا عند رسول الله ﷺ يوماً	أبو ثور	١٨٩٢٦
كنا عند عائشة فدخل أبو هريرة فقالت	علقمة	١٠٧٣٨
كنا عند عبد الله بن عمرو بن العاص	أبو قبيل	٦٦٤٥
كنا عند عبد الله بن مغفل	الفضل بن زيد الرقاشي	١٦٩١٨
كنا عند عبد الله جلوساً فجاء رجل	طارق بن شهاب	٣٨٧٠
كنا عند عثمان بن عفان رضي الله عنه	حمران بن أبان	٤٣٠
كنا عند عمر بن عبد العزيز فحدثنا	شبية الحضرمي	٢٥٦٣٤
كنا عند عمر بن عبد العزيز وذكروا	خالد بن أبي الصلت	٢٦٥٥٥
كنا عند عمر فأتاه رجل فقال	عبد الرحمن بن أبزى	١٩٠٨٨
كنا عند معاوية فقال المؤذن	محمد بن عمرو عن أبيه عن جده	١٧٠٢٠
كنا عند معاوية وهو على	أبو هند البجلي	١٧٠٣٠
كنا عند المغيرة بن شعبة	عمرو بن وهب الثقفي	١٨٣٤٧ ـ ١٨٣٦٦
كنا عند النبي ﷺ جلوساً	حذيفة	٢٣٦٦٥
كنا عند النبي ﷺ فأتي بجمارة	ابن عمر	٤٥٩٩
كنا عند النبي ﷺ، فأتى الغائط	ابن عباس	١٩٣٢

كنا عند النبي ﷺ فجاء الحسن	أبو ليلى	١٩٢٦٦
كنا عند النبي ﷺ فجاء شاب	عبد الله بن عمرو	٦٧٣٩ ـ ٧٠٥٤
كنا عند النبي ﷺ فقال:	شداد	١٧٢٥١
كنا عند النبي ﷺ فمدح	أبو بكرة	٢٠٧٤٢
كنا عند النبي ﷺ يوما	أبو أيوب	٢٣٩١٩
كنا عنده فإما تفاخروا وإما	أبو هريرة	١٠٦٠١
كنا عنده فقال القوم إن	ابن عباس	٢١٤٣٥
كنا غلماناً جلوساً عند عبد الله	حريز بن عثمان	١٧٨٢٤
كنا نخابر ولا نرى بذلك بأساً	ابن عمر	١٥٨٩٦
كنا في البحر وعلينا عبد الله	أبو عبد الرحمن الحبلي	٢٣٨٩٥
كنا في بستان لنا أو	عاصم بن المنذر	٥٨٥٥
كنا في بيت رجل من الأنصار	أنس	١٢٩٣١
كنا في زمن رسول الله ﷺ ننام	ابن عمر	٤٦٠٧
كنا في سرية ففررنا فأردنا أن	ابن عمر	٥٥٩١
كنا في سفر فلم نجد الماء	عبد الله بن أبي أوفى	١٩٣٣٢
كنا في سفر قال: فكان كلما	سفينة	٢٢٢٧٨
كنا في سفر كذ وكذا فلما كان	عمرو بن وهب الثقفي	١٨٣٤٧
كنا في سفر مع رسول الله ﷺ	أبو هريرة	٩٢٤١
كنا في سفر مع رسول الله ﷺ	عمران بن حصين	٢٠١٤٠
كنا في سفر ومعنا ابن عمر فسألته	عثمان بن عبد الله بن سراقة	٥٠١٢
كنا في سفر ومعنا أبو برزة	أبو الربيع	٢٠٠٥١
كنا في غزاة فجاءنا رسول الله ﷺ	سلمة بن الأكوع	١٦٦١٨
كنا في غزوة بدر، كل ثلاثة منا على بعير	عبد الله بن مسعود	٤٠٠٩
كنا في مجلس فطلع علينا	معاذ بن عبد الله بن خبيب عن عمه	١٦٧٦٠ ـ ٢٣٥٤٥ ـ ٢٣٦١٦
كنا فيما أخذ علينا	سلمى بنت قيس	٢٧٩١٩
كنا فيمن جهز عائشة وزفها	أسماء بنت يزيد	٢٨١٥٠
كنا قد حملنا لأبي ذر شيئاً	رجل	٢١٧٩٢
كنا قد نهينا أن نسأل رسول الله ﷺ	أنس	١٢٤٨٤
كنا قعوداً في مسجد حمص	أبو سلام	٢٣٤٩٩ ـ ٢٣٥٠٠
كنا قعوداً في المسجد وكان بشير	النعمان بن بشير	١٨٥٩٦
كنا قعوداً مع أبي هريرة في المسجد	أبو الشعثاء	٩٣٠٤
كنا قعوداً نكتب ما نسمع	أبو هريرة	١١١٠٨
كنا لا نأكل من البدن إلا	جابر	١٥١٠٨
كنا لا نأكل من لحوم	جابر	١٤٤٦٥

كنا لا ندري ما نقول في الصلاة	عبد الله	٤٠١٧
كنا محاصرين قصر خيبر	عبد الله بن مغفل	٢٠٨٢٩
كنا مستندين إلى الحجرة وأنا	عروة بن الزبير	٢٥٧٥٢
كنا مع ابن عباس بمكة فقلت: إنا	موسى بن سلمة	١٨٦٢
كنا مع ابن عمر بضجنان فأقام الصلاة	نافع	٤٥٨٠
كنا مع ابن عمر في سفر فمر بمكان	سالم بن عبد الله بن عمر	٤٨٧٠
كنا مع أبي عبيدة	جابر	١٤٣٠٦
كنا مع أبي قتادة على ظهر بيتنا	محمد	٢٢٩١٦
كنا مع بريدة في غزوة في	أبو مليح	٢٢٤١٤ ـ ٢٢٤٣٦
كنا مع جنازة في بقيع الغرقد	علي	١٠٦٧ ـ ١٠٦٨
كنا مع حذيفة فمر رجل فقالوا	همّام بن الحارث	٢٣٨٢٧
كنا مع رسول الله ﷺ أربع عشر مئة	البراء	١٨٧٦٣
كنا مع رسول الله ﷺ بالحديبية	عبد الله بن مغفل	١٦٩٢٣
كنا مع رسول الله ﷺ بالخندق	سهل بن سعد	٢٣٣٠٣
كنا مع رسول الله ﷺ بتلعات اليمن	أبو هريرة	٨٦٠٩
كنا مع رسول الله ﷺ بعسفان	أبو عياش الزرقي	١٦٦٩٦
كنا مع رسول الله ﷺ بمنى	عبد الله	٣٥٨٦
كنا مع رسول الله ﷺ جلوساً في	أبو قتادة	٢٢٩٤٥
كنا مع رسول الله ﷺ حين اعتمر	عبد الله بن أبي أوفى	١٩٣٤٠
كنا مع رسول الله ﷺ شبابٍ لا نجد	عبد الله	٤٠٣٥
كنا مع رسول الله ﷺ شباباً	عبد الله	٤٠٢٣
كنا مع رسول الله ﷺ صبيحة عرفة	ابن عمر	٤٨٥٠
كنا مع رسول الله ﷺ عند	جابر	١٤٦٠٤
كنا مع رسول الله ﷺ غداة عرفة	أنس	١٢٥٢١
كنا مع رسول الله ﷺ فأتي بطعام	حذيفة	٢٣٧٦٥
كنا مع رسول الله ﷺ فأتي بضب	ابن عمر	٦٢١٣
كنا مع رسول الله ﷺ نتزود	جابر	١٥٠١٩
كنا مع رسول الله ﷺ فحبسنا عن	عبد الله بن مسعود	٤٠١٣
كنا مع رسول الله ﷺ، فخر رجل	ابن عباس	١٩١٤
كنا مع رسول الله ﷺ فذكرنا الجنة	حنظلة	١٩٢٥٤
كنا مع رسول الله ﷺ، فصف	عبد الله	٣٨٨٢
كنا مع رسول الله ﷺ فقال	جابر	١٥١٣١
كنا مع رسول الله ﷺ فقال لنا	أبو الدرداء	١٧٧٧٤
كنا مع رسول الله ﷺ فمرت بنا	جابر	١٤٨٧٢
كنا مع رسول الله ﷺ في بعض	عمرو بن أمية	١٧٣٨٣ ـ ٢٢٨٤٧
كنا مع رسول الله ﷺ في بعض أسفاره	عوف بن مالك	٢٤٥٠٤

كنا مع رسول الله ﷺ في بعض أسفاره	ثوبان	٢٢٧٥١
كنا مع رسول الله ﷺ في جنازة	علي	١١٧٠
كنا مع رسول الله ﷺ في جنازة	جابر بن سمرة	٢١٢٤٢
كنا مع رسول الله ﷺ في حائط	زيد بن ثابت	٢١٩٩٧
كان مع رسول الله ﷺ في حج	أبو هريرة	٨٨٥٨ ـ ٩٢٦٥
كنا مع رسول الله ﷺ في ركب	عمر	١١٦
كنا مع رسول الله ﷺ في سفح جبل	عبد الله بن مسعود	٤٣٣٤
كنا مع رسول الله ﷺ في سفر فأتاه رجل	أبو ذر	٢١٨٨٧
كنا مع رسول الله ﷺ في سفر	البراء	١٨٦٧١ ـ ١٨٨٢٥
كنا مع رسول الله ﷺ في سفر، فأراد	أبو ذر	٢١٧٠٤
كنا مع رسول الله ﷺ في سفر فاشترى	جابر	١٤٣٠١
كنا مع رسول الله ﷺ في سفر فأشرفنا	أبو موسى	١٩٧٤٩
كنا مع رسول الله ﷺ في سفر فسمع رجلين	أبو برزة	٢٠٠١٨
كنا مع رسول الله ﷺ في سفر فقال	أبو قتادة	٢٢٩١٣
كنا مع رسول الله ﷺ في سفر فكلما أعيا	سفينة	٢٢٢٧٠
كنا مع رسول الله ﷺ في سفر فلما	جابر	١٤٢٩٨
كنا مع رسول الله ﷺ في سفر فمررنا بنهر	أبو سعيد	١١١٧٧
كنا مع رسول الله ﷺ في سفر فنزلت	عمران بن حصين	٢٠١٢٥
كنا مع رسول الله ﷺ في سفر فنزلنا منزلاً	عبد الله بن عمرو	٦٧٩٣
كنا مع رسول الله ﷺ في سفر فنزلنا منزلاً	زيد بن أرقم	١٩٥٢٤
كنا مع رسول الله ﷺ في سفر قال	عمر بن الخطاب	٢٠٩
كنا مع رسول الله ﷺ في سفر في شهر	عبد الله بن أبي أوفى	١٩٦١٤
كنا مع رسول الله ﷺ في سفر من أسفاره	مزيدة	٢٠٦٢٣
كنا مع رسول الله ﷺ في سفر والناس	رجل	٢٠٥٥٠ ـ ٢١٠٢٥
كنا مع رسول الله ﷺ في ظل شجرة	سلمان	٢٤١١٧
كنا مع رسول الله ﷺ في غار	عبد الله بن مسعود	٤٠٠٤ ـ ٤٠٦٢
كنا مع رسول الله ﷺ في الغار فخرجت	عبد الله	٤٠٦٧
كنا مع رسول الله ﷺ في غزاة فأسرعنا	أبو موسى	١٩٩٩٣
كنا مع رسول الله ﷺ في غزاة فأصاب الناس	أبو عمرة	١٥٥٢٨
كنا مع رسول الله ﷺ في غزاة فجعلنا	أبو موسى	١٩٨٢٨
كنا مع رسول الله ﷺ في غزوة تبوك	رجل من خثعم	٢٢٦٩١
كنا مع رسول الله ﷺ في غزوة فأتينا ذات	أبو ريحانة	١٧٣٤٥
كنا مع رسول الله ﷺ في غزوة قال يرون	جابر	١٥٢٩٣
كنا مع رسول الله ﷺ في قبة نحو	عبد الله	٤١٦٥

كنا مع رسول الله ﷺ في مجلس	أبو أُمامة	٢٢٥١٦
كنا مع رسول الله ﷺ في المسجد	يحيى بن خلاد عن أبيه عن عمه	١٩٢٠٦
كنا مع رسول الله ﷺ في المسجد	أبو هريرة	٧٨٥٦
كنا مع رسول الله ﷺ في مسير	البراء	١٨٧٨٥
كنا مع رسول الله ﷺ في مسير	معقل بن يسار	٢٠٥٦٩
كنا مع رسول الله ﷺ في نخل	جابر	١٥٠٨٣
كنا مع رسول الله ﷺ نجتني	جابر	١٤٥٥١
كنا مع رسول الله ﷺ هلك	عمّار بن ياسر	١٩٠٩٤
كنا مع رسول الله ﷺ وكانت إحدانا	عائشة	٢٦٠٥٩
كنا مع رسول الله ﷺ يهل المهل	أنس	١٢٠٩٣
كنا مع رسول الله ﷺ يوم الجمعة.	أبو سعيد	١١٦٩٢
كنا مع رسول الله ﷺ يوم خيبر	فضالة بن عبيد	٢٤٤٦٨
كنا مع رسول الله ﷺ يوماً فمَرّ	أبو قتادة	٢٢٩٦٣
كنا مع رويفع بن ثابت غزوة جربة	حنش	١٧١٢٤
كنا مع سعيد بن العاص بطبرستان	ثعلبة بن زهدم الحنظلي	٢٣٦٥٧ ـ ٢٣٧٨١
كنا مع سعيد بن العاص بطبرستان	سليم بن عبد السلولي	٢٣٨٤٧
كنا مع سلمان تحت شجرة	أبو عثمان النهدي	٢٤١١٧
كنا مع طلحة بن عبيد الله رضي الله عنه	عبد الرحمٰن بن عثمان	١٣٨٣
كنا مع طلحة بن عبيد الله ونحن حرم	عبد الرحمٰن بن عثمان التيمي	١٣٩٢
كنا مع عبد الله بن أبي أوفى يقاتل	سعيد بن جمهان	١٩٦٣٤
كنا مع عتبة بن فرقد فكتب إليه عمر	أبو عثمان	٢٤٣
كنا مع عثمان وهو محصور	أبو أُمامة بن سهل بن حنيف	٤٣٧ ـ ٥٠٩
كنا مع علي فدعا ابناً له يقال له	هبيرة	١١١٦
كنا مع علي رضي الله عنه فكان إذا	قيس بن عباد	١٢٠٧
كنا مع علي رضي الله عنه فمر به	أبو معمر	١٢٠٠
كنا مع عمر بجمع فقال: إن المشركين	عمرو بن ميمون	٣٥٨
كنا مع عمر بن الخطاب بطريق مكة	أبو هريرة	٩٢٨٨
كنا مع عمر بين مكة والمدينة	أنس	١٨٢
كنا مع عمرو بن العاص في حج	عمارة بن خزيمة بن ثابت	١٧٩٨٠
كنامع المغيرة بن شعبة فسئل	عمرو بن وهب الثقفي	١٨٣١٤
كنا مع النبي ﷺ بالحديبية	أسامة بن عمير	٢٠٩٨١
كنا مع النبي ﷺ بذي الحليفة	رافع	١٧٣٩٥
كنا مع النبي ﷺ ثلاثين ومئة	عبد الرحمٰن بن أبي بكر	١٧١١

كنا مع النبي ﷺ فارتفعت ريح	جابر	١٤٨٤٤
كنا مع النبي ﷺ فاستقى ماء	جابر	١٤٤٢٠
كنا مع النبي ﷺ فغمز ظهري	المغيرة	١٨٣٧٨
كنا مع النبي ﷺ، فمررنا بقرية	عبد الله	٤٠١٨
كنا مع النبي ﷺ، فنزل بنا	بريدة	٢٣٣٩١
كنا مع النبي ﷺ في بيته	أسماء بنت يزيد	٢٨١٢٠
كنا مع النبي ﷺ في جنازة	سمرة	٢٠٤٩٤
كنا مع النبي ﷺ في جنازة	حذيفة	٢٣٨٥٠
كنا مع النبي ﷺ في حج وعمرة	أبو هريرة	٨٠٤٦ _ ٨٧٥٠
كنا مع النبي ﷺ في سفر فأراد	أبو ذر	٢١٧٧٢
كنا مع النبي ﷺ في سفر، فحضر النحر	ابن عباس	٢٤٨٤
كنا مع النبي ﷺ في سفر، فقال لرجل	عبد الله بن أبي أوفى	١٩٦١٩
كنا مع النبي ﷺ في سفر فلم يجدوا	عبد الله	٣٨٠٧
كنا مع النبي ﷺ في سفر فلما	المغيرة بن شعبة	١٨٣١٤ _ ١٨٣٦٦
كنا مع النبي ﷺ في سفر قال فأهبطنا	أبو موسى	١٩٩٨٣
كنا مع النبي ﷺ في غار	عبد الله	٣٥٧٤ _ ٤٠٦٨
كنا مع النبي ﷺ في غزاة	جابر	١٤٩٥٧
كنا مع النبي ﷺ في غزوة	جابر	١٤٥٨٣
كنا مع النبي ﷺ في قبة نحو أربعين	عبد الله	٣٦٦١
كنا مع النبي ﷺ في مسير	معقل بن يسار	٢٠٥٦٨
كنا مع النبي ﷺ ونحن شباب	عبد الله	٤١١٢
كنا مع النبي ﷺ وهو آخذ بيد عمر	عبد الله بن هشام	١٨٢١١ _ ١٩١٦٩
كنا معسكرين مع معاوية بعد قتل عثمان	جبير بن نفير	١٨٢٣٥
كنا معشر قريش قوماً نغلب النساء	عمر	٢٢٢
كنا معه في سفر فأسرع	ذو مخمر	١٦٩٤٩
كنا معه في غزاة قال	بريدة	٢٣٤٤٣
كنا نأتي أنس بن مالك وخبازة قائم	قتادة	١٢٣٢١ _ ١٢٤٠٠ _ ١٣٦٤٥
كنا نأتي بالشارب في عهد رسول الله ﷺ	السائب	١٥٨١٠
كنا نأتي النبي ﷺ إذا أنزل	أبو واقد الليثي	٢٢٢٥١
كنا نبتاع الأوساق بالمدينة وكنا نسمي	قيس بن أبي غرزة	١٦٢٣٤ _ ١٨٦٥٩
كنا نبتاع الطعام على عهد	ابن عمر	٥٩٢٤
كنا نبيع أمهات الأولاد على عهد	أبو سعيد	١١١٨١
كنا نبيع البز في دار سويد بن مقرن	هلال بن يساف	٢٤١٤٢
كنا نبيع الرقيق في السوق	قيس بن أبي غرزة	١٦٢٣٧
كنا نتبايع الطعام على عهد رسول الله	ابن عمر	٣٩٥
كنا نتحدث أصحاب النبي ﷺ بيننا	بريدة	٢٣٣٣٠

كنا نتحدث أن عدة أصحاب رسول الله ﷺ	البراء بن عازب	١٨٧٥٤
كنا نتقي كثيراً من الكلام	ابن عمر	٥٢٨٤
كنا نتمتع على عهد رسول الله ﷺ	أبو سعيد	١١١٨٢
كنا نتمتع على عهد رسول الله ﷺ	جابر	١٤٣١٩
كنا نتمتع في عهد رسول الله ﷺ	جابر	١٢٣١٥
كنا نتمتع مع النبي ﷺ فنذبح	جابر	١٤٤٧٥
كنا نتناوب رسول الله ﷺ فنبيت عنده	أبو سعيد الخدري	١١٢٧٢
كنا نتزود لحوم الهدي	جابر	١٤٣٧٠
كنا نتزوّد من وشيق الحج	أبو سعيد الخدري	١١٨٢٩
كنا نحاقل على عهد رسول الله ﷺ	رافع بن خديج	١٧٦٨٠
كنا نجالس أبا سعيد الخدري بالمدينة	غياث البكري	١١٦٧٩
كنا نجلس إلى رسول الله ﷺ	جابر	٢١٣٢٣
كنا نحاقل بالأرض على عهد رسول الله ﷺ	رافع	١٧
كنا نحيض عند رسول الله ﷺ	معاذة	٢٤٥٣٧ ـ ٢٥٦٢٢
كنا نحيض ونحن مع رسول الله ﷺ	عائشة	٢٥٣٩٨
كنا نخابر على عهد رسول الله ﷺ	جابر	١٤٤٠٤
كنا نخابر ولا نرى بذلك بأساً، حتى زعم	ابن عمر	٢٠٨٧ ـ ١٧٤١٢
كنا نخدم أنفسنا وكنا نتداول	عقبة	١٧٤٤٧
كنا نخرج صدقة الفطر إذا كان	أبو سعيد	١١٩٥٤
كنا ندعوا السحور الفلاح	النعمان بن بشير	١٨٥٩٢
كنا نراها الفجر فقال رسول الله ﷺ	علي	٩٩٠
كنا نرزق تمر الجمع	أبو سعيد الخدري	١١٤٧٢ ـ ١١٤٧٧ ـ ١١٤٩٥
كنا نرى الآيات في زمان	عبد الله	٣٧٦٢
كنا نسافر مع النبي ﷺ فإذا	جابر	١٤٦٢٢
كنا نسافر مع النبي ﷺ في رمضان	أبو سعيد	١١٤٩١
كنا نسلف في عهد رسول الله ﷺ	عبد الله بن أبي أوفى	١٩٣٣٣
كنا نسلم على رسول الله ﷺ وهو في الصلاة	عبد الله	٣٥٦٣
كنا نسلم على النبي ﷺ إذا	عبد الله	٣٥٧٥
كنا نسلم على النبي ﷺ في الصلاة	عبد الله	٣٨٨٤
كنا نسمي السماسرة على عهد	قيس بن أبي غرزة	١٦٢٣٣
كنا نسمي على عهد رسول الله ﷺ	قيس بن أبي غرزة	١٦٢٣٨
كنا نسير مع عثمان رضي الله عنه	مروان بن الحكم	٧٣٣
كنا نشتري الطعام من الركبان	ابن عمر	٦٢٧٥
كنا نشرب ونحن قيام ونأكل	ابن عمر	٤٧٦٥ ـ ٤٨٣٣ ـ ٥٨٧٤
كنا نصلي الجمعة مع النبي ﷺ	جابر	١٤٥٩٣

كنا نصلي العصر مع رسول الله ﷺ	رافع	١٧٤٢١
كنا نصلي مع رسول الله ﷺ الجمعة	الزبير بن العوام	١٤١١ ـ ١٤٣٦
كنا نصلي مع رسول الله ﷺ الجمعة	أنس	١٣٥٢٣
كنا نصلي مع رسول الله ﷺ الجمعة	جابر	١٤٥٩٥
كنا نصلي مع رسول الله ﷺ الجمعة	سلمة بن الأكوع	١٦٦١٠ ـ ١٦٦٦١
كنا نصلي مع رسول الله ﷺ صلاة	رافع	١٧٤٠٧
كنا نصلي مع رسول الله ﷺ صلاة الظهر	جابر	١٤٥٦٠
كنا نصلي مع رسول الله ﷺ العشاء	أبو هريرة	١٠٦٦٩
كنا نصلي مع رسول الله ﷺ المغرب	جابر	١٥١٦٢
كنا نصلي مع رسول الله ﷺ المغرب	ناس من الأنصار	١٦٥٢٩
كنا نصلي مع رسول الله ﷺ المغرب	جابر	١٤٢٩٦ ـ ١٤٥٩٦
كنا نصلي مع نبي الله ﷺ	المغيرة	١٨٣٦٩
كنا نصلي مع النبي ﷺ في شدة	أنس	١١٩٩٢
كنا نصلي مع النبي ﷺ المغرب ثم	زيد بن خالد	١٧١٥٤ ـ ١٧١٧٩
كنا نصلي مع النبي ﷺ المغرب ثم	جابر	١٥٠٣٤
كنا نصلي المغرب، ثم ينطلق	أنس	١٢٩٩٥
كنا نصلي المغرب على عهد رسول الله	رافع	١٧٤٠٧
كنا نصلي المغرب في مسجد	أنس	١٣١٦٢
كنا نصلي المغرب مع رسول الله ﷺ	سلمة	١٦٦٦٥
كنا نصلي والدواب تمر بين أيدينا	طلحة	١٣٨٨
كنا نصلي يوماً وراء رسول الله ﷺ	رفاعة بن رافع	١٩٣٠٥
كنا نصنعه على عهد	جابر	١٥١٣٨
كنا نصيب غنائم في عهد رسول الله ﷺ	عبد الله بن أبي أوفى	١٩٦١٥
كنا نصيب مع رسول الله ﷺ	جابر	١٤٧٥٤ ـ ١٥٢٥٦
كنا نصيب مع النبي ﷺ من مغانمنا	جابر	١٤٥٥٥
كنا نعد الاجتماع إلى أهل البيت	جرير بن عبد الله البجلي	٦٩٠٥
كنا نعد ورسول الله ﷺ حي	ابن عمر	٤٦٢٦
كنا نعزل على عهد	جابر	١٤٣٦٩
كنا نغزو على عهد رسول الله ﷺ	رويفع بن ثابت	١٧١٢٠
كنا نغزو مع رسول الله ﷺ فمنا الصائم	أبو سعيد	١١٠٩٩
كنا نغزو مع رسول الله ﷺ فنسقي	الربيع بنت معوذ بن عفراء	٢٥٥٧
كنا نغزو مع رسول الله ﷺ فنصيب	جابر	١٥١١٩
كنا نغزو مع رسول الله ﷺ ليس	ابن مسعود	٣٦٥٠
كنا نغزو مع رسول الله ﷺ وليس لنا نساء	عبد الله	٣٩٨٦
كنا نغزو مع النبي ﷺ ونحن	ابن مسعود	٣٧٠٦
كنا نغلس على عهد رسول الله ﷺ	أم حبيبة	٢٧٩٤٠

كنا نفعله على عهد رسول الله ﷺ	جابر	١٥٠٢٠
كنا نقاتل الخوارج وفينا عبد الله بن أبي أوفى	سعيد بن جمهان	١٩٣٦٢
كنا نقلد الشاء فترسل بها	عائشة	٢٦٦٥٣
كنا نقول خلف رسول الله ﷺ	جابر بن سمرة	٢١٢٨١
كنانقول في زمن النبي ﷺ	ابن عمر	٤٧٩٧
كنا نقول ونحن صبيان العائد في هبته	طاووس	٢٦٤٧
كنا نقيل ونتغدى بعد الجمعة	سهل بن سعد	٢٣٢٣٥
كنا نكري الأرض على عهد رسول الله ﷺ	سعد	١٥٨٢
كنا نكون مع رسول الله ﷺ فيأمرنا	صفوان	١٨٢٦٠
كنا نمشي مع النبي ﷺ فمر بابن صياد	عبد الله	٣٦١٠
كنا نمنع عواتقنا أن يخرجن	حفصة بنت سيرين	٢١٠٧٠
كنا ننبذ لرسول الله ﷺ غدوة في سقاء	عائشة	٢٥٤٤٣
كنا ننبذ للنبي ﷺ في سقاء فنأخذ	عائشة	٢٤٧٠٢
كنا ننتظر عبد الله بن مسعود في المسجد	شقيق	٣٥٨١
كنا ننتظر النبي ﷺ	عروة الفقيمي	٢٠٩٤٥
كنا نهينا في القرآن أن نسأل	أنس	١٣٠٤٢
كنا نؤدي زكاة الفطر على عهد	أسماء	٢٧٤٧٥ _ ٢٧٥٣٥
كنا نؤمر إذا اعتزى رجل	أبيّ	٢١٥٥٧
كنا نؤمر إذا الرجل تعزى بعزاء	أبيّ	٢١٥٥٦
كنا ولد مقرن على عهد رسول الله ﷺ سبعة	سويد	١٥٧٩٦
كنا ونحن مع نبينا ﷺ نمسح على خفافنا	عمر	٢٣٧
كنا يوم بدر ثلاثة على بعير	عبد الله بن مسعود	٣٩٠١
كنا يوم الحديبية ألفا وأربعمئة	جابر	١٤٨٨٣
كنا يوما عند رسول الله ﷺ	عبد الله بن الحارث بن جزء	١٧٨٥٧
كناني ببقلة كنت أجتنيها	أنس	١٣٧٧٣
كناني رسول الله ﷺ ببقلة	أنس	١٢٣١١ _ ١٣٤٦٦
كناني رسول الله ﷺ وأنا غلام	أنس	١٢٦٦٥
كنت آتي رسول الله ﷺ كل غداة	علي	٨٤٥
كنت آتي مع سلمة المسجد	يزيد بن أبي عبيد	١٦٦٣١
كنت آتي النبي ﷺ فأستأذن	علي	٨٠٩
كنت آخذ بزمام ناقة	عمرو بن خارجة	١٧٨١٦ _ ١٨٢٥٠
كنت آخذ بزمام ناقة	أبو حرة الرقاشي عن عمه	٢٠٩٧١
كنت آخذاً بيد ابن عمر إذ عرض له	صفوان بن محرز	٥٤٣٦
كنت أبتاع التمر من بطن من اليهود	عثمان	٤٤٤ _ ٥٦٠
كنت أبيع الإبل بالبقيع فأبيع	ابن عمر	٥٥٥٥ _ ٥٥٥٩ _ ٦٢٣٩ _ ٦٤٢٧
كنت أبيت أنا ورسول الله ﷺ	عائشة	٢٤٦٧٥

كنت أبيت عند باب	ربيعة بن كعب الأسلمي	١٦٦٩١ ـ ١٦٦٩٢
كنت أتجر إلى الشام ـ أو إلى مصر	أبو عاصم	٢٦٦٢٠
كنت أتزر وأنا حائض	عائشة	٢٥٨٨٩
كنت أتعرق العرق وأنا حائض	عائشة	٥٤٦٧ ـ ٢٦٢٨٤
كنت أتعرق العظم وأنا	عائشة	٢٦٣١٣
كنت أتمنى أن ألقى رجلاً	شريك بن شهاب	٢٠٠٤٧
كنت أجد المذي فاستحيت أن	علي	١٩٠٩٨
كنت أجر ذيلي فأمر بالمكان	أم ولد لإبراهيم بن عبد الرحمٰن	٢٧٠٢١
كنت أحب أزواج رسول الله ﷺ إليه	عائشة	١٩٠٥
كنت أحب أن أدخل البيت	عائشة	٢٥١٢٣
كنت أحدث حديثاً عن عدي بن حاتم	ابن حذيفة	١٨٤٥٨ ـ ١٩٥٩٧
كنت أحدث عن أبي مسعود حديثاً	عبد الرحمٰن بن يزيد	١٧٢١٩
كنت أحرس النبي ﷺ ذات ليلة	ابن الأدرع	١٩١٨٠
كنت أصلي فمر رجل بين يدي فمنعته	إبراهيم بن سعد عن أبيه عن جده	٥٢٣
كنت أحيض عند رسول الله ﷺ	عائشة	٢٦٦٥٥
كنت أخدم رسول الله ﷺ	ربيعة الأسلمي	١٦٦٩٣
كنت أخدم رسول الله ﷺ فكنت	أنس	١٣٢٠٨
كنت أخدم رسول الله ﷺ وأقوم	ربيعة بن كعب	١٦٦٩٥
كنت أخدم الزبير زوجها وكان	أسماء	٢٧٥١٢
كنت أخدم النبي ﷺ ثم آتي	أبو ذر	٢١٦١٦
كنت أدخل بيتي الذي دفن فيه	عائشة	٢٦١٧٩
كنت أدفع الناس عن ابن عباس	أبو حمزة	٢٦٤٤
كنت إذا استأذنت على رسول الله ﷺ	علي	٧٦٧
كنت إذا دهنت رسول الله ﷺ	عائشة	٢٥١٠١
كنت إذا ركعت وضعت يدي بين ركبتي	مصعب بن سعد	١٥٧٦
كنت إذا سمعت من رسول الله حديثاً	عليّ	٢ ـ ٤٧ ـ ٥٦
كنت إذا فرقت لرسول الله ﷺ	عائشة	٢٦٨٨٧
كنت أراه على ثوب رسول الله ﷺ	عائشة	٢٦١٣٠
كنت أرجل رأس رسول الله ﷺ	زينب بنت جحش	٢٧٢٨٨
كنت أرجل النبي ﷺ وهو معتكف	عائشة	٢٥٢٣٨
كنت أرعى غنماً لعقبة بن أبي معيط	عبد الله بن مسعود	٣٥٩٨
كنت أرقي رسول الله ﷺ من العين	عائشة	٢٥٥٠٩
كنت أرى أن باطن القدمين أحق	علي	٧٣٧ ـ ٩١٧ ـ ١٠١٣
كنت أرى أن علياً رضي الله عنه أفضل	أبو جحيفة	١٠٥٤
كنت أرى الرؤيا	أبو سلمة	٢٢٨٩٢

كنت أسافر مع رسول الله ﷺ	سلمة بن الأكوع	١٦٦٥٠
كنت أسأل الناس عن حديث عدي	رجل	١٨٤٥٧ ـ ١٩٦٠٣
كنت استأذنت مولاتي في ذلك	سلمان	٢٤١٢٤
كنت أستحاض حيضة شديدة	حمنة بنت جحش	٢٨٠٢٢
كنت أسقي أبا عبيدة بن الجراح	أنس	١٢٩٠٠
كنت أسلم على رسول الله ﷺ في	عبد الله بن مسعود	٣٨٨٥
كنت أسلم على النبي ﷺ وهو في الصلاة	عبد الله بن مسعود	٣٩٤٤
كنت أسمع أنه لن يموت نبي حتى	عائشة	٢٥٩٤٧
كنت أسمع رسول الله ﷺ يقول	أنس	١٢٢٥٣
كنت أسمع قراءة النبي ﷺ	أم هانىء	٢٧٤٤٤ ـ ٢٧٩٢٦
كنت أسمع لا يموت نبي	عائشة	٢٦٢٢٠
كنت أسوق لآل لنا بقرة، قال	ابن عبس	١٥٥٤١ ـ ١٦٨١٥
كنت أسير على جمل لي	جابر	١٤٢٤٤
كنت أسير على ناضح	جابر	١٥٠٧٧
كنت أسير مع بريدة الأسلمي	عبد الله بن مولة	٢٣٤١٢
كنت أشرب وأنا حائض ثم	عائشة	٢٦٢٨٤
كنت أشرب وأنا حائض فأناوله	عائشة	٢٦١١٢
كنت أصلي فدعاني رسول الله ﷺ	أبو سعيد بن المعلى	١٨٠٠٥
كنت أصلي فمر بي رسول الله ﷺ فدعاني	أبو سعيد	١٥٨٢١
كنت أصلي مع رسول الله ﷺ	جابر	١٤٥٦١
كنت أصلي مع رسول الله ﷺ	زيد بن خالد	١٧١٦٧
كنت أصلي مع النبي ﷺ العصر	أبو أروى	١٩٢٣٢
كنت أصوغ لأزواج النبي ﷺ	أبو رافع	٢٢٦٨٦
كنت أطوف مع أبي الطفيل	أبو الجريري	٢٤٢٠٧
كنت أطيب رسول الله ﷺ بأطيب ما	عائشة	٢٥٨٠١ ـ ٢٦٦٩٣
كنت أطيب رسول الله ﷺ ثم يطوف	عائشة	٢٥٩٣٥
كنت أطيب رسول الله ﷺ حين	عائشة	٢٦٥٣٤
كنت أطيب رسول الله ﷺ لحرمه	عائشة	٢٦٠٤٠
كنت أطيب النبي ﷺ في حجته	عائشة	٢٦١٥٠
كنت أطيب النبي ﷺ بعد ما يرمي	عائشة	٢٥٢٥٧
كنت أعزب شابا أبيت في المسجد	عبدالله بن عمر	٥٣٨٩
كنت أعزب عن الماء فتصيبني الجنابة	رجل من بني قشير	٢١٦٣٠
كنت أعرض عليه ويعرض علي	إبراهيم التيمي عن أبيه	٢١٧١١
كنت أعمل في الدبناذ وأعالج	فنج	١٦٧٠٢ ـ ٢٣٥٦٢
كنت أعوذ رسول الله ﷺ بدعاء	عائشة	٢٦٧٧٣

كنت أغتسل أنا ورسول الله ﷺ	عائشة	٢٥٢٢٦
كنت أغتسل أنا ورسول الله ﷺ	عائشة	٢٤٥١٥ _ ٢٤٥٩٠ _ ٢٤٥٩١ _ ٢٥٣٧٨ _ ٢٥٤٢٨ _ ٢٥٤٩١ _ ٢٥٧٩١ _ ٢٥٨٨٣ _ ٢٥٨٩٤ _ ٢٥٩٠٨ _ ٢٦١٠٠ _ ٢٦١٢٦ _ ٢٦١٥٢ _ ٢٦٤٥٠ _ ٢٦٤٦٧
كنت أغتسل أنا ورسول الله ﷺ	ميمونة	٢٧٣٣٣
كنت أغتسل أنا والنبي ﷺ	عائشة	٢٥٢٣٠ _ ٢٦٢٨٣
كنت أغتسل مع رسول الله	أم سلمة	٢٧١٠١
كنت أغسل رأس رسول الله ﷺ	عائشة	٢٦٤٥٣
كنت أفتل القلائد	عائشة	٢٦٠٩٧
كنت أفتل قلائد	عائشة	٢٤٥٢١ _ ٢٥٠٦٤ _ ٢٥٢١٧ _ ٢٥٤٦٩ _ ٢٥٩٢٥ _ ٢٥٩٧٩ _ ٢٦٠١٣ _ ٢٦٠٨٢ _ ٢٦٠٩٤ _ ٢٦٢٥٥ _ ٢٦٢٩٥ _ ٢٦٣٥٦ _ ٢٦٤١٢
كنت أفتل قلائد	عائشة	٢٦٥١٩
كنت أفتل القلائد	عائشة	٢٦٦٨٥
كنت أفرك الجنابة من ثوب	عائشة	٢٤٨٨٢ _ ٢٦٩٢٧
كنت أفرك المني من ثوب	عائشة	٢٥٤٤٩ _ ٢٥٥٢٢ _ ٢٦٢٩٧ _ ٢٦٥٥٢ _ ٢٦٧٩٥
كنت أفركه من ثوب رسول الله ﷺ	عائشة	٢٤٥٦٥ _ ٢٥١٦٦ _ ٢٥٥٤٩
كنت أقود برسول الله ﷺ راحلته	عقبة	١٧٤٨٣ _ ١٧٥٢٧
كنت أقول في أولاد المشركين	ابن عياش	٢٣٨٨٠
كنت أقول في عهد رسول الله ﷺ	عبد الله بن عمرو	٦٨٨٠
كنت أقوم على رأس المختار	رفاعة بن شداد	٢٢٢٩٢ _ ٢٢٢٩٤ _ ٢٤١٠١
كنت أقوم مع رسول الله ﷺ ليلة	عائشة	٢٥١١٦
كنت أكتب كل شيء أسمعه	عبد الله بن عمرو	٦٥١٠ _ ٦٨٠٢
كنت أكتب لرسول الله ﷺ فقال	زيد بن ثابت	٢١٩٣٧
كنت أكون بين يدي رسول الله ﷺ	عائشة	٢٥٩٢٦
كنت أكون حائضا فآخذ	عائشة	٢٦٣١٢
كنت ألعب بالبنات على عهد	عائشة	٢٦٤٩٥
كنت ألعب بالبنات ويجيء	عائشة	٢٤٨٠٢
كنت ألعب باللعب فيأتيني	عائشة	٢٥٨٤٨
كنت ألقى من الرؤيا شدة	أبو سلمة	٢٢٩٦٤
كنت ألقى من المذي شدة	سهل بن حنيف	١٦٠٦٩

كنت إلى جانب منبر رسول الله ﷺ	النعمان بن بشير	١٨٥٥٧
كنت إلى جنب أبي أمامة بن سهل	مجمع بن يحيى الأنصاري	١٦٩٨٧
كنت إلى جنب عمارة بن رويبة وبشر	حصين بن عبد الرحمٰن السلمي	١٧٣٥٦
كنت أماشي رسول الله ﷺ	بشير بن الخصاصية	٢١٠٦٨
كنت امرءاً قد أوتيت من	سلمة بن صخر الأنصاري	١٦٥٣٥
كنت امرءاً أصيب من النساء	سلمة بن صخر الأنصاري	٢١٤٠٠
كنت امرأة لي ذيل طويل	أم ولد لابن عبد الرحمٰن	٢٧٢٢١
كنت أمشي خلف رسول الله ﷺ	أبو ذر	٢١٦٦٢
كنت أمشي مع أبي فاطلع أبي	سهيل بن أبي صالح	٩٣٤٩
كنت أمشي مع ثابت البناني	سيار	١٢٣٦٢
كنت أمشي مع رسول الله ﷺ	أبو هريرة	٨٠٧١
كنت أمشي مع رسول الله ﷺ فقال	أبو ذر	٢١٦٢١
كنت أمشي مع رسول الله ﷺ وعليه برد	أنس	١٢٥٧٦
كنت أمشي مع عبد الله بمنى	علقمة	٣٥٩٢
كنت أمشي مع عمران	الحسن	٢٠١٥٩
كنت أمشي مع النبي ﷺ	عبد الله	٣٦٨٨
كنت أمشي مع النبي ﷺ فمر على قبرين	أبو بكرة	٢٠٦٨٢
كنت أمشي مع النبي ﷺ في حرث	عبد الله	٤٢٤٧
كنت أمشي مع النبي ﷺ في حرة	أبو ذر	٢١٦٧٤
كنت أمشي مع النبي ﷺ في المسجد	أبو ذر	٢١٧٧٥
كنت أمشي مع النبي ﷺ وعليه برد	أنس	١٣٢٢٦
كنت أمشي معه، فمر على جرين من	الحسن	١٧٢٥
كنت أنا وابن عمر مستندين إلى	عروة بن الزبير	٢٤٧٨٣
كنت أنا وأبيّ بن كعب	أنس بن مالك	١٦٤٧٩
كنت أنا وأبي وأبو	أنس بن مالك	٢١٤٩٩
كنت أنا وحفصة صائمتين فعرض	عائشة	٢٦٧٩٧
كنت أنا وحفصة يوماً من	عائشة	٢٥٦٧٧
كنت أنا ورجل من قريش نلي مال أيتام	رجل	١٥٥٠٢
كنت أنا ورسول الله ﷺ أغتسل	عائشة	٢٦١٢٧
كنت أنا ورسول الله ﷺ	عائشة	٢٦١١١
كنت أنا وعائشة قاعدة	أم رومان	٢٧٦١٠
كنت أنا وعلي رفيقين في غزوة	عمار بن ياسر	١٨٥١١ ـ ١٨٥١٦
كنت أنا وعمرو بن العاص جالسين	عبد الرحمان ابن حسنة	١٧٩١٢
كنت أنا وغلام أرمي	رافع بن عمرو الغفاري	٢٠٦٠٩
كنت أنام بين يدي رسول الله ﷺ	عائشة	٢٥٦٦٣
كنت أنام بين يدي رسول الله ﷺ	عائشة	٢٦٤٠٩

كنت أنام في حجرة النبي ﷺ	ربيعة بن كعب الأسلمي	١٦٦٩٠
كنت أنام مع رسول الله ﷺ	عائشة	٢٤٩٩٣
كنت أنام معترضة بين يدي	عائشة	٢٦٠٠٤
كنت انبذ لرسول الله ﷺ	جارية حبشية	٢٥٥٧٢
كنت أنشد وفيه من هو خير	حسان بن ثابت	٢٢٢٨٣
كنت أؤذن في زمن النبي ﷺ	أبو محذورة	١٥٤٥٢
كنت بالمدينة فإذا أنا برجل	الأحنف بن قيس	٢١٧٨٢
كنت بالمدينة فبلغني أن الطاعون	أبو ثابت	٢٢١٦٢
كنت بالمدينة مع مروان بن الحكم	يزيد بن الأصم	٩٢٨٩
كنت بين امرأتين فضربت إحداهما	حمل بن مالك	٣٤٣٩
كنت بين بيتي امرأتي فضربت	حمل بن مالك	١٦٨٤٩
كنت جالساً إلى جنب حميد	سعد	٢٤٠٨٦
كنت جالساً تلقاء وجه	عمرو بن تغلب	٢٠٩٤٨
كنت جالساً عند ابن عمر	ابن أبي نعم	٥٩٤٠
كنت جالساً عند أسامة فسأل	عروة	٢٢١٧٧
كنت جالساً عند رجل يقال له الحكم:	شعيب بن رزيق	١٨٠١١
كنت جالساً عند رسول الله ﷺ	أنس	١٢٤٥٧
كنت جالساً عند رسول الله ﷺ	هرم بن خنبش	١٧٧٤٣
كنت جالساً عند زيد بن علي	عكرمة	٣٤٢٤
كنت جالساً عند عبد الله بن عتبة	سعيد بن جبير	١٦٢٠٦
كنت جالساً عند عبد الله بن عمر	أبو دهمانة	٤٧٢٨
كنت جالساً عند عبد الله بن عمرو	مسروق	٦٥٢٣
كنت جالساً عند علي رضي الله عنه	كليب	١٣٧٨ ـ ١٣٧٩
كنت جالساً عند مروان بن الحكم فدخل	أبو المثنى الجهني	١٢٩٩
كنت جالساً عند النبي ﷺ إذا جاءه	بريدة	٢٣٣٣٠
كنت جالساً عند النبي ﷺ فأتى	أبو ليلى	١٩٢٧٠
كنت جالساً عند النبي ﷺ فجاء	أبو هريرة	٧٧٣١
كنت جالساً عند النبي ﷺ فجاء عمار	علي	٧٧٩
كنت جالساً عند النبي ﷺ فجاءته	بريدة	٢٣٣٣٧
كنت جالساً عند النبي ﷺ فسأله	طلق بن علي	١٦٤٠١
كنت جالساً عند النبي ﷺ فسألوه	جابر بن سمرة	٢١٢٣٢
كنت جالساً عند النبي ﷺ فسمعت	بريدة	٢٣٣٣٩
كنت جالساً عند النبي ﷺ فسمعته	ابن عمر	٥٣٥٤
كنت جالساً عند النبي ﷺ فسمعته	بريدة	٢٣٣٣٨
كنت جالساً في مجلس	جابر بن سمرة	٢١٢٥٠

كنت جالساً مع أبي، فجاء علي	أبو بردة بن أبي موسى	١١٢٤
كنت جالساً مع أبي موسى فأتانا	أبو بردة بن أبي موسى	١٣٢١
كنت جالساً مع أبي موسى وعبد الله	شقيق	١٨٥١٨ ـ ١٩٧٧١
كنت جالساً مع رسول الله ﷺ	أنس	١٢٦٣٨
كنت جالساً مع سليمان بن صرد	عبد الله بن يسار	١٨٥٠٠ ـ ٢٢٨٦٧
كنت جالساً مع عبد الله بن بسر يوم	أبو الزاهرية	١٧٨٤٩
كنت جالساً مع عبد الله بن عمر	مسلم بن يناق	٥٣٢٧
كنت جالساً مع عبد الله بن مغفل المزني	عطاء بن السائب	٢٢٦٩٣
كنت جالساً مع عبد الله وأبي موسى	شقيق	٣٨٤١ ـ ١٨٥٢٤
كنت جالساً مع عبد الرحمٰن بن أبي ليلى	ثابت	١٩٢٧٠
كنت جالساً مع محمد بن حاطب فقال:	أبو مالك الأشجعي	١٨٤٦٧
كنت جالساً مع النبي ﷺ فأتي بجنازة	سلمة	١٦٦٢٤
كنت جالساً معه في ظل الكعبة	عبد الله بن عمرو	٦٧٩٣
كنت حديث عهد بنصرانية، فأردت الجهاد	صبيّ بن معبد التغلبي	٢٥٦
كنت خلف أبي هريرة وهو يتوضأ	أبو حازم	٨٨٢٧
كنت خلف النبي ﷺ حين خرجنا	أبو ذر	٢١٧٧٦
كنت رجلاً بطالاً، قال: فمرّت بي	أبو شهم	٢٢٨٧٩
كنت رجلاً ذا أسقام	عمران بن حصين	٢٠١٢٨
كنت رجلاً ذرب اللسان	حذيفة	٢٣٧٦٣
كنت رجلاً فارسياً من أهل أصبهان	سلمان الفارسي	٢٤١٣٨
كنت رجلاً قيناً وكان لي	خباب بن الأرت	٢١٣٩٠ ـ ٢١٣٩١
كنت رجلاً مذاءً فإذا أمذيت اغتسلت	علي	٨٥٦
كنت رجلاً مذاءً فاستحييت أن أسأل	علي	١٠٧١ ـ ١٢٣٨
كنت رجلاً مذاءً فأمرت رجلاً	علي	٨٧٠
كنت رجلاً مذاءً فسألت رسول الله ﷺ	علي بن أبي طالب	٦٦٢ ـ ٨٤٧ ـ ٨٦٩ ـ ٨٩٠ ـ ٨٩١ ـ ٨٩٣ ـ ٩٧٧ ـ ١٠٢٨
كنت رجلاً مذاءً كنت أستحي أن أسأل	علي	٦٠٦
كنت رجلاً مذاءً وكانت تحتي ابنة رسول الله	علي بن طالب	١٠٢٦
كنت رجلاً مذاءً وكنت استحي	علي	١٠٠٩
كنت رجلاً نصرانياً	الصبي بن معبد	١٦٩
كنت رجلاً نؤماً وكنت إذا صليت المغرب	علي	٨٩٢
كنت ردف أبي فرأيت رسول الله ﷺ	الهرماس	١٦٠٦٧
كنت ردف أبي يوم الأضحى	الهرماس بن زياد الباهلي	١٦٠٦٥
كنت ردف رسول الله ﷺ حين	أسامة بن زيد	٢٢١٣٦
كنت ردف رسول الله ﷺ عشية	أسامة	٢٢١٠٣

كنت ردف رسول الله ﷺ فقال يا معاذ	معاذ بن جبل	٢٢٣٤١
كنت ردف رسول الله ﷺ ليس	معاذ	٢٢٤٤٩
كنت ردف علي رضي الله عنه فلما وضع	علي بن ربيعة	١٠٥٦
كنت ردف النبي ﷺ على جمل	معاذ بن جبل	٢٢٣٩٠
كنت ردف النبي ﷺ على حمار	معاذ	٢٢٤٠٨
كنت ردف النبي ﷺ فقال: هل	معاذ بن جبل	٢٢٣٤٤
كنت ردفاً لرسول الله	الشريد	١٩٦٩٦
كنت رديف أبي طلحة قال:	أنس	١٢٧٧٥
كنت رديف أبي طلحة وهو	أنس	١٢٧٠٨
كنت رديف أبي طلحة يوم خيبر	أنس	١٣٦١٠
كنت رديف رسول الله ﷺ بعرفات فرفع	أسامة بن زيد	٢٢١٦٥
كنت رديف رسول الله ﷺ عشية عرفة	أسامة بن زيد	٢٢١٠٤
كنت رديف رسول الله ﷺ فقال: أتدري	معاذ بن جبل	٢٢٣٥٦
كنت رديف رسول الله ﷺ من	الفضل	١٨٠٥
كنت رديف الفضل على أتان فجئنا	ابن عباس	٣٤٥٤
كنت رديف النبي ﷺ حين أفاض	الفضل بن عباس	١٨٢٣
كنت رديف النبي ﷺ فجاء رجل	أحد ابني العباس إما الفضل وإما عبد الله	٣٣٧٧
كنت رديف النبي ﷺ، فسأله رجل	الفضل	١٨١٣
كنت رديف النبي ﷺ، فقال:	ابن عباس	٢٨٠٤
كنت رديف النبي ﷺ فقال لي	معاذ بن جبل	٢٢٣٨٩
كنت رديف النبي ﷺ، فلبى في الحج	الفضل بن عباس	١٨٠٨
كنت رديفه على حمار	رديف النبي ﷺ	٢٠٨٦٧
كنت سابع سبعة مع رسول الله ﷺ	أبو الأشد السلمي، عن أبيه عن جده	١٥٥٧٥
كنت ساقي القوم يوم حرمت	أنس	١٣٤٠٩
كنت شاكياً بفارس فكنت أصلي	عبد الله بن شقيق	٢٥١٩٥
كنت شاكياً فمر بي رسول الله ﷺ	علي بن أبي طالب	٦٣٨ ـ ٨٤١
كنت شريكي فكنت خير شريك	السائب	١٥٥٨٧
كنت صاحبة عائشة التي	أسماء بنت عميس	٢٨٠١٩
كنت طفت طواف يوم النحر	عائشة	٢٦٦٩٤
كنت على بعير صعب فجعلت	عائشة	٢٥٤٥١
كنت عند ابن عباس	سعيد بن شفي	٢١٦٠
كنت عند ابن عباس في بيت السقاية	الحكم بن عبد الله	٢٢١٤
كنت عند ابن عباس وسأله	سعيد بن أبي الحسن	٣٣٩٤
كنت عند ابن عباس وهو يفتي الناس	النضر بن أنس	٢١٦٢

كنت عند ابن عمر إذ أتته	يحنس مولى الزبير	٥٩٣٥
كنت عند ابن عمر إذ جاءه رجل فقال	أبو طعمة	٥٣٩٢
كنت عند ابن عمر فجاءه رجل	إسحاق بن سعيد القرشي	
	عن أبيه	٦٤١٠
كنت عند ابن عمر فدعا غلاماً له	زاذان	٥٢٦٧
كنت عند ابن عمر فسئل عن	عيسى بن نميلة الفزاري	٨٩٤١
كنت عند ابن عمر وسئل عن نبيذ	سعيد بن جبير	٥٠٩٠
كنت عند أبي جالساً وعنده غلام	سهيل بن أبي صالح	٨٤٩٠
كنت عند أبي عمرو بن حفص	فاطمة بنت قيس	٢٧٨٧٧
كنت عند أبي موسى	زهدم الجرمي	١٩٨٢١
كنت عند أبي هريرة فسأله	محمد بن سيرين	٧٧٧٧
كنت عند بسر بن أرطاة، فأتى	جنادة	١٧٧٧٧
كنت عند رجل من بني مخزوم	فاطمة بنت قيس	٢٧٨٧٦
كنت عند رسول الله ﷺ جالساً	جابر	١٥٣٧٢
كنت عند رسول الله ﷺ جالساً	عثمان بن أبي العاص	١٨٠٨١
كنت عند رسول الله ﷺ فأتاه	وائل بن حجر	١٩٠٦٨
كنت عند رسول الله ﷺ فأتاه غلام	عبد الله بن أبي أوفى	١٩٦٣٠
كنت عند رسول الله ﷺ فدعا	سمرة بن جندب	٢٠٤٣٤
كنت عند رسول الله ﷺ فذكر فتنة	كعب بن عجرة	١٨٣٠٩
كنت عند رسول الله ﷺ فذكرت	عبد الله بن عمرو	٦٥٦٠ ـ ٧٠٧٩
كنت عند رسول الله ﷺ فقال: ادعوا	البراء بن عازب	١٨٨٨٣
كنت عند رسول الله ﷺ في بيته	أنس	١٤٠٥٧
كنت عند رسول الله ﷺ قال	عبد الله بن عمرو	٦٥٥٩
كنت عند رسول الله ﷺ وطلعت الشمس	عبد الله بن عمرو	٧٠٧٤
كنت عند رسول الله ﷺ	مرة البهزي	٢٠٦٢١
كنت عند رسول الله ﷺ وميمونة	أم سلمة	٢٧٠٧٢
كنت عند زيد بن أرقم فجاء رجل	ميمون أبو عبد الله	١٩٥٤٣
كنت عند سعد بن خولة فتوفي	أبو سلمة بن عبد الرحمٰن	٢٧٩٨٤
كنت عند سعيد بن جبير قال: أيكم رأى	حصين بن عبد الرحمٰن	٢٤٤٨
كنت عند سليمان بن علي	عبيد الله بن عمرو بن موسى	٤٦٠
كنت عند عائشة فدخل النبي ﷺ	درة بنت أبي لهب	٢٤٨٩١
كنت عند عائشة قال: قلت	مسروق	٢٦٥٦٨
كنت عند عبد الله بن عمر ونحن ننتظر	عبد الله بن أبي مليكة	٢٨٨
كنت عند عبد الله بن مغفل	سعيد بن جبير	١٦٩٣١ ـ ٢٠٨٤٥
كنت عند عتبة بن فرقد وهو يحدث	عرفجة	١٩٠٠٢
كنت عند علي فأتي بكرسي وتور	عبد خير	٩٨٩

كنت عند علي رضي الله عنه فدخل عليه	نعيم بن دجاجة الأسدي	١١٨٧
كنت عند عمر بن عبد العزيز	خالد بن أبي الصلت	٢٦٠٢٧
كنت عند عمر وهو مسجى	أبو جحيفة	٨٦٧
كنت عند عمر وهو مسجى	رجل من بني أسد	٨٦٢
كنت عند مروان فدخل أبو سعيد	أبو المثنى	١١٢٢١
كنت عند ميمونة، فأتاها ابن عباس	منبوذ عن أمه	٢٧٣٤٦
كنت عند منبر رسول الله ﷺ	ابن عمر	٤٩٩٥
كنت عند النبي ﷺ جالساً فجاء ماعز	أبو بكر	٤١
كنت عند النبي ﷺ ذات ليلة، فقال:	العباس	١٧٨٦
كنت عند النبي ﷺ فأقبل أبو بكر وعمر	علي	٦٠٢
كنت عند النبي ﷺ فجاء	أُبيّ بن كعب	٢١٤٩٣
كنت عند النبي ﷺ فقال	عائشة	٢٤٩٧٠
كنت عند النبي ﷺ في بيته	أنس	١٣٣٩٥
كنت عند النبي ﷺ فنزلت عليه	أبو مالك الأشجعي	٢٣٢٨٢
كنت غلاماً أسعى مع الغلمان، فالتفت	ابن عباس	٣١٠٤
كنت غلاماً أسعى مع الصبيان، قال:	ابن عباس	٢٦٥١
كنت غلاماً حزوراً	أنس	١٤١٥٢
كنت غلاماً للعباس بن عبد المطلب	أبو رافع	٢٤٣٦٥
كنت غلاماً يافعاً أرعى غنماً	ابن مسعود	٤٤١١
كنت في بعث مرة فقال لي	أبو رافع	٢٧٧٢٧
كنت في بيت فيه عتبة بن فرقد	عرفجة	١٩٠٠١
كنت في بيت ميمونة فقام النبي	ابن عباس	٣٤٥٩
كنت في جنازة حذيفة	ربعي بن حراش	٢٣٧٢٤
كنت في حلقة بالكوفة، فإذا	خداش بن عياش	١٠٦٢٥
كنت في حلقة من الأنصار	أبو سعيد الخدري	١١٦٢٦
كنت في حلقة من حلق	أبو سعيد	١١٠٤٣
كنت في ركب أسير في غزاة مع	عمر	٢٤٠ ـ ٢٩١
كنت في ركب مع رسول الله ﷺ	المستورد	١٨١٧٦
كنت في سرية من سرايا رسول الله	عبد الله بن عمر	٥٣٨٤
كنت في ظل داري فمر بي	جابر	١٥١٢٤
كنت في مجلس فيه عمر بن الخطاب بالمدينة	رجل	١٥٨٩٥ ـ ٢٠٨٠٢
كنت في مجلس فيه النبي	جابر بن سمرة	٢١١٢٠
كنت في المسجد فدخل	أُبيّ بن كعب	٢١٤٩٠ ـ ٢١٤٩٨
كنت في ملأ من أصحاب	أبو شيخ الهنائي	١٦٩٥٨
كنت في الوفد الذين أتوا رسول الله ﷺ	أوس بن حذيفة	١٩٢٣٠
كنت في الوفد الذي أتوا رسول الله ﷺ	عبد الله بن جابر العبدي	٢٤١٥٥

كنت في الوفد الذين أتوا النبي ﷺ	أوس بن حذيفة	١٦٢٦٦
كنت فيمن بايع النبي ﷺ	أم عطية	٢١٠٧٩
كنت فيمن حضر العقبة الأولى	عبادة بن الصامت	٢٣١٣٤
كنت فيمن رجم الرجل	جابر	١٥١٥٥
كنت فيمن ركب مع مروان	أبو بكر بن عبد الرحمٰن	٢٧٨٣٢
كنت فيمن غسل أم كلثوم	ليلى ابنة قانف الثقفية	٢٧٦٧٦
كنت قاعداً عند رسول الله ﷺ	سلمة بن الأكوع	١٦٦١٥
كنت قاعداً عند علي رضي الله عنه قال	مالك بن عمير	٩٦٣
كنت قاعداً عند النبي ﷺ فجاءته	أبو هريرة	٩٦٧٥
كنت قاعداً فجاء ابن عمر فقام	أبو الخصيب	٥٥٦٧
كنت قاعداً مع حذيفة	شقيق	٢٣٧٣٢
كنت قاعداً مع عبد الله وأبي موسى الأشعري	شقيق	١٨٥١٩
كنت قاعداً مع عبد الرحمٰن بن عوف	أبو عبد الرحمٰن	٢٤٤٠٠
كنت قاعداً مع النبي ﷺ	جابر بن سمرة	٢١٣٢٨
كنت قائماً أصلي إلى البيت وشيخ	زياد بن صبيح الحنفي	٤٨٤٩
كنت قائماً على الحي أسقيهم	أنس	١٢٩١٩
كنت قائماً عند عثمان بن عفان	رجل من الأنصار عن أبيه	٥٥٤
كنت قيناً بمكة، فكنت	خباب بن الأرت	٢١٣٨٢
كنت كاتباً لجزء بن معاوية ـ عم الأحنف	بجالة	١٦٥٧
كنت كافراً فهداني الله للإسلام	رجل من بني عامر	٢١٦٢٩
كنت لا أحبس عن ثلاث	عبد الله بن مسعود	٤٠٥٧
كنت لا أحجب عن النجوى	عبد الله بن مسعود	٣٦٤٤
كنت للحباب بن عمرو	سلامة بنت معقل	٢٧٥٦٩
كنت متكئاً عند عائشة فقالت	مسروق	٢٦٥٢١
كنت مخاصراً النبي ﷺ يوماً إلى منزله	أبو ذر	٢١٦٢٢
كنت مستتراً بأستار الكعبة قال	عبد الله	٤٠٤٦
كنت مستتراً بأستار الكعبة فجاء ثلاثة نفر	عبد الله	٣٦١٤
كنت مع ابن عباس إذ قال له	طاووس	٣٢٥٦
كنت مع ابن عباس، فقال له زيد	طاووس	١٩٩٠
كنت مع ابن عباس والمسور	عبد الله بن حنين	٢٣٩٧٥
كنت مع ابن عباس ومعاوية فكان	أبو الطفيل	٣٠٧٤
كنت مع ابن عمر أنا ورجل آخر	عبد الله بن دينار	٥٢٨١ ـ ٥٥٠١
كنت مع ابن عمر بعرفات	أنس بن سيرين	٦١٥١
كنت مع ابن عمر حيث أفاض من	سعيد بن جبير	٤٤٥٩
كنت مع ابن عمر فجاءه رجل	عبد الواحد البناني	٥٩٨٢
كنت مع ابن عمر، في سفر، فصلى	عيسى بن حفص	٥١٨٥

كنت مع ابن مسعود وهو عند عثمان	علقمة	٤١١
كنت مع أبي أقرم بالقاع قال	ابن أقرم الخزاعي	١٦٥١٦
كنت مع أبي جرير بالبواريج	جرير	١٩٤٢١
كنت مع أبي على ماء من مياه	أوس بن أبي أوس	١٦٢٨٢
كنت مع أبي عند رسول الله ﷺ	ابن عباس	٢٦٧٩
كنت مع أبي عند النبي ﷺ، وعنده	ابن عباس	٢٨٤٨
كنت مع أبي، فأتيت النبي ﷺ	أبو رمثة	١٧٦٣٣
كنت مع أبي ذر وقد خرج عطاؤه	عبد الله بن الصامت	٢١٨٦١
كنت مع أبي عند	جابر بن سمرة	٢١٢٣١
كنت مع أنس جالساً وعنده	ثابت	١٣٨٧١
كنت مع أنس في جنازة فأمر بالميت	محمد	٤٠٨٠
كنت مع البراء بن عازب وعمر بن الخطاب	عبد الرحمٰن بن أبي ليلى	٣٠٧
كنت مع حذيفة بن اليمان بالمدائن	عبد الرحمٰن بن أبي ليلى	٢٣٨٥٨
كنت مع الحسن بن علي	أبو هريرة	٧٤٥٥
كنت مع حسن بن محمد بن علي	عبيد الله بن مقسم	١٥١٠٣
كنت مع رسول الله ﷺ جالساً في	أنس بن مالك	١٣٦٠٥
كنت مع رسول الله ﷺ حين حاصر الطائف	أبو طريف	١٥٥١٦
كنت مع رسول الله ﷺ جالساً في	أنس	١٢٦٣٩
كنت مع رسول الله ﷺ فجاء	عبد الله بن عمرو	٦٥٤٨
كنت مع رسول الله ﷺ في بعض	المغيرة	١٨٣٥٥
كنت مع رسول الله ﷺ في جنازة	أبو هريرة	٧٤٩٧ ـ ٧٩١٦
كنت مع رسول الله ﷺ في حائط	أبو موسى	١٩٨٧٨
كنت مع رسول الله ﷺ في حجة الوداع	سعد	١٥٢٤
كنت مع رسول الله ﷺ في الخميلة	أم سلمة	٢٧١٠١
كنت مع رسول الله ﷺ في سفر	جابر	١٤٨٤٩
كنت مع رسول الله ﷺ في سفر	صفوان بن المعطل السلمي	٢٣٠٤٠
كنت مع رسول الله ﷺ في سفر	سالم بن عبيد	٢٤٣٥٤
كنت مع رسول الله ﷺ في الغار	ابن مسعود	٤٤٠٣
كنت مع رسول الله ﷺ في غزاة	نافع بن عتبة	١٩١٨٢
كنت مع رسول الله ﷺ في غزوة	زيد بن أرقم	١٩٥٠٠
كنت مع رسول الله ﷺ في غزوة حنين	أبو عبد الرحمٰن الفهري	٢٢٨٣٤ ـ ٢٢٨٣٥
كنت مع رسول الله ﷺ في المسجد	أبو ذر	٢١٦٧٩
كنت مع رسول الله ﷺ وهو آخذ	عبد الله بن هشام	٢٢٨٧٠
كنت مع رسول الله ﷺ يوم حنين	عبد الله بن مسعود	٤٣٣٥
كنت مع سالم بن عبد الله بن عمر	أبو بكر ـ يعني ابن أبي موسى	٤٨١١

كنت مع سلمان الفارسي	أبو مسلم ـ مولى زيد بن صوحان	٢٤١١٨ ـ ٢٤١٢٥
كنت مع سلمان الفارسي تحت	أبو عثمان	٢٤١٠٨
كنت مع عبد الله بن عمر في مجلس	مسلم بن يناق	٦١٥٢
كنت مع عبد الله بن مسعود بجمع	عبد الرحمٰن بن يزيد	٣٩٦٩
كنت مع عبد الله حتى انتهى إلى جمرة العقبة	عبد الرحمٰن بن يزيد	٤٠٦٠
كنت مع عبد الله وأبي موسى وهما يتحدثان	شقيق	٤٣٠٥
كنت مع عثمان رضي الله عنه في الدار	أبو أمامة بن سهل	٤٦٨
كنت مع عقبة بن عامر الجهني	خالد بن زيد الأنصاري	١٧٤٦٨
كنت مع علي بن أبي طالب حيث بعثه	أبو هريرة	٧٩٦٤
كنت مع عمر رضي الله عنه فأتاه رجل	عبد الرحمٰن بن أبي ليلى	١٩٣
كنت مع عمر رضي الله عنه فاستلم	يعلى بن أمية	١٨١١٥
كنت مع عمران بن حصين	مطرف بن عبدالله بن الشخير	٢٠٠٧٩
كنت مع مسروق في بيت فيه تمثال	مسلم بن صبيح	٣٥٥٨
كنت مع مطرف في سوق	أبو العلاء بن الشخير	٢١٠١٧
كنت مع معاوية وابن عباس وهما	أبو الطفيل	٣٥٣٣
كنت مع النبي ﷺ بالخندق	سهل بن سعد	٢٣٢٤٩
كنت مع النبي ﷺ بالمدينة	شداد	١٧٢٥٥
كنت مع النبي ﷺ حسبته قال	أبو موسى الأشعري	١٩٧٣٨
كنت مع النبي ﷺ حين افتتح	رويفع بن ثابت الأنصاري	١٧١١٥
كنت مع النبي ﷺ ذات ليلة في	المغيرة	١٨٣٨٢ ـ ١٨٤٢٤
كنت مع النبي ﷺ على حمار وعليه	أبو ذر	٢١٧٩١
كنت مع النبي ﷺ فأتي بجنازة فقالوا	سلمة بن الأكوع	١٦٦٤٢
كنت مع النبي ﷺ في بيت ميمونة	ابن عباس	٢١٩٦
كنت مع النبي ﷺ في سفر	جابر بن عبد الله	١٤٤٢٩
كنت مع النبي ﷺ في سفر	يعلى بن مرة	١٧٧٠٧
كنت مع النبي ﷺ في سفر	المغيرة بن شعبة	١٧٣٤٢ ـ ١٨٣٧٤ ـ ١٨٤٠٧
كنت مع النبي ﷺ في سفر	مولى لأم سلمة	٢٢٢٦٩
كنت مع النبي ﷺ في سفر	معاذ بن جبل	٢٢٣٦٦
كنت مع النبي ﷺ في سوق	أبو هريرة	٨٣٦٢
كنت مع النبي ﷺ في طريق	حذيفة	٢٣٨٠٨
كنت مع النبي ﷺ في غزاة، فحلفت	عمر	٢١٤
كنت مع النبي ﷺ في مسير	يعلى بن سيابة	١٧٧٠٢
كنت مع النبي ﷺ ليلة لقي الجن	ابن مسعود	٣٨١٠
كنت مع النبي ﷺ ليلة وفد الجن	عبد الله بن مسعود	٤٢٩٣
كنت مع نفر من أصحاب النبي ﷺ	أبو قتادة	٢٢٩٧٥

كنت معه فلقي نوقاً فقال توف	رجل من الشام	٦٨٦٠
كنت من أبناء أساورة فارس	سلمان الفارسي	٢٤١١٣
كنت من أشد الناس تكذيباً	طلق بن حبيب	١٤٥٨٨
كنت من أهل الصفة، فدعا	واثلة بن الأسقع	١٦١٠٢
كنت نائماً في المسجد على خميصة	صفوان بن أمية	١٥٣٨٤ _ ٢٨١٩٦
كنت نصرانيا فأسلمت فاجتهدت	الصبي بن معبد	٢٥٤
كنت نهيتكم عن ثلاث	بريدة	٢٣٤٠٣
كنت نهيتكم عن زيارة القبور	بريدة	٢٣٤٤٠
كنت يوم الأحزاب جُعلت أنا وعمرو	عبد الله بن الزبير	١٤٢٣
كنت يوم حكم سعد فيها غلاماً	عطية القرظي	٢٣٠٣٧
كنت يوم حكم سعد فيهم غلاماً	عطية القرظي	١٩٦٤٢
﴿كنتم خير أمة أخرجت للناس﴾ قال	ابن عباس	٣٣٢١
كنديان مذحجيان، حتى أتياه	أبو عبدالرحمٰن الجهني	١٧٥٢٣
كواني أبو طلحة ورسول الله ﷺ	أنس	١٢٤٤٣
الكوثر نهر في الجنة، حافتاه من ذهب	ابن عمر	٥٣٥٥ _ ٦٤٧٦
الكوثر نهر في الجنة وعدنيه ربي	أنس	١٢٠١٧
كونوا إخواناً كما أمركم الله	أبو هريرة	١٠٢٢٣
كونوا عباد الله إخواناً	أبو هريرة	٧٧١٣ _ ٨١٠٣ _ ٨٤٨٥ _ ٨٧٠٧ _ ٩٠٩٨ _ ٩٧٦٢ _ ١٠٠٨٠ _ ١٠٥٢٣ _ ٠٩٦٢
كونوا على مشاعركم هذه	ابن مربع	١٧٣٦٥
كونوا في الصف الذي يليني	أبي بن كعب	٢١٥٨٦
كوى رسول الله ﷺ سعداً	بعض أصحاب النبي ﷺ	١٦٧٣٥ _ ٢٣٥٩٤
كيتان أو ثلاثة	عبد الله بن مسعود	٣٨٤٣ _ ٣٩١٤ _ ٣٩٤٣ _ ٣٩٩٤
كيتان	أبو هريرة	٨٦٦٣ _ ٩٥٣٤ _ ١٠٤٠٥
كيتان	أبو أمامة	٢٢٥٢٥
كيتان صلوا على صاحبكم	علي	٧٨٨ _ ١١٥٥ _ ١١٦٥
الكيس من دان نفسه وعمل لما بعد الموت	شداد	١٧٢٥٣
كيف أمرته يا أبا اليسر؟ قال:	ابن عباس	٣٣١٠
كيف أنت إذا أتت عليكم	عبدالله بن مسعود	٢٢٣٧٠
كيف أنت إذا بقيت في حثالة	عبدالله بن عمرو	٦٥٠٨
كيف أنت إذا بقيت في قوم يؤخرون	أبو ذر	٢١٨١١
كيف أنت لو كانت عينك لما	أنس	١٢٦٦٤

كيف أنت وأئمة من بعدي	أبو ذر	٢١٨٩١
كيف أنت وقوم كذا وكذا؟ فقلت	علي	١٣٧٩
كيف أنت يا ابن حاتم إذا ركبت	عدي بن حاتم	١٨٤٤٧
كيف أنت يا ثوبان إذ تداعت	أبو هريرة	٨٦٩٨
كيف أنتم إذا لم تجتبوا	أبو هريرة	٨٣٦٨
كيف أنتم إذا مرج الدين	ميمونة	٢٧٣٦٦
كيف أنتم وربع أهل الجنة لكم	ابن مسعود	٤٣٢٧
كيف أنتم يوم يكثر لكم من هذا	عوف بن مالك	٢٤٤٨٦
كيف أنعم وصاحب الصور	أبو سعيد الخدري	١١٧١٩
كيف أنعم وصاحب القرن قد التقم القرن	ابن عباس	٣٠١٠
كيف أنعم وصاحب القرن قد التقم	زيد بن أرقم	١٩٥٦٠
كيف أنعم وقد التقم	أبو سعيد	١١٠٥٤
كيف بإحداكن تنبح عليها الكلاب	عائشة	٢٤٧٥٨
كيف بك يا عبد الله إذا كان عليكم	ابن مسعود	٣٨٨٩
كيف بكم إذا نزل بكم	أبو هريرة	٧٦٦٦
كيف بكم إذا نزل فيكم عيسى بن مريم	أبو هريرة	٨٤١٢
كيف بها وقد زعمت إنها	عقبة بن الحارث	١٦٢٤٨
كيف تبيع؟ فأخبره	أبو هريرة	٧٢٩٠
كيف تجدينك؟ قالت	معقل بن يسار	٢٠٥٧٣
كيف تصنع إن عرض لك قضاء	معاذ بن جبل	٢٢٣٥٧
كيف تصنعون في فتنة	مرة البهزي	٢٠٦٤
كيف تفلح أمة فعلوا هذا بنبيهم؟	أنس	١٣١١٤
كيف تقضي إن عرض لك قضاء	معاذ بن جبل	٢٢٤٥١
كيف تقضي قال: أقضي بكتاب الله	رجال من أصحاب معاذ	٢٢٤١١
كيف تقول في الصلاة	بعض أصحاب النبي ﷺ	١٥٩٩٣
كيف تقولون بفرح رجل	البراء بن عازب	١٨٦٨٥
كيف تيكم؟	عائشة	٢٦١٤١
كيف رأيتم صحابة صاحبكم	بريدة	٢٣٣٤٩
كيف زعمت؟ فأعدت عليه	فريعة بنت مالك	٢٧٩٠٧
كيف طلقتها؟ قال: طلقتها ثلاثاً	ابن عباس	٢٣٨٧
كيف قلت: فأعاد عليه ما قال	علي بن أبي طالب	٨٤١
كيف قلت؟: قال فأعدت عليه	علي بن أبي طالب	١٠٥٧
كيف في فتنة تثور	مرة البهزي	٢٠٦٢٢
كيف قلت؟ فرد عليه كما قال: فقال	أنس	١٢٦٣٩

كيف قلت: قال: قلت سام	أنس بن مالك	١٣٨٠٢
كيف مات؟ قال: نحر نفسه	جابر بن سمرة	٢١١٠١
كيف نسأل أحداً وفينا أزواج	عبدالله بن شداد	٢٧٢٣١
كيف يفلح قوم خضبوا وجه	أنس	١٢٨٦٢ ـ ١٣١٦٩
كيف يفلح قوم شجوا	أنس	١٣٦٩٢ ـ ١٤١١٨
كيف يفلح قوم فعلوا هذا بنبيهم	أنس	١١٩٧٨
كيلوا طعامكم يبارك لكم فيه	المقدام	١٧٣٠٩
كيه أوكيتان	أبو أمامة	٢٢٥٣٣ ـ ٢٢٥٧٤
كيه ، قال ثم توفي آخر فترك	أبو أمامة	٢٢٥٢٥
كيه قال: ثم توفي آخر فوجد	أبو أمامة	٢٢٥٢٧

حـرف اللام

لا آكل إلا مما ذكر اسم الله عليه	ابن عمر	٦١١٠
لا آكل متكئاً	أبو جحيفة	١٨٩٦١ _ ١٨٩٧١ _ ١٨٩٧٣
لا آكل مما لم يذكر اسم الله عليه	ابن عمر	٥٦٣١
لا آكل من طعام لم يأكل منه رسول الله	ابن عباس	٢٦٨٤
لا آكله ولا آمر به ولا أنهى عنه	ابن عمر	٥٠٢٦
لا آكله ولا أحرمه	ابن عمر	٤٥٦٢ _ ٤٥٧٣ _ ٥٠٥٨ _ ٥٠٦٨ _ ٥٢٥٥ _ ٥٥٣٠ _ ٥٩٦٢
لا آكله ولا أحرمه	يزيد بن الأصم	٢٦٨٤
لا آكله ولا أنهى عنه	ابن عمر	٤٦١٩ _ ٥٠٠٤
لا أبايعك، إن الناس يهاجرون إليكم	الحارث	١٥٦٢٥
لا أبتاع بيعاً ليس عندي ثمنه	ابن عباس	٢٩٧١
لا أترك استلامهما في شدة	ابن عمر	٥٢٠١
لا أتهب إلا من قرشي	أبو هريرة	٧٣٥٧
لا أحب العقوق ومن ولد	عبدالله بن عمرو	٦٨٢٢
لا، اجتنبي الصلاة أيام محيضك	عائشة	٢٦٢٠٠
لا أجر له فأعظم الناس	أبو هريرة	٧٨٨٧
لا، اجعليه فضة وصفريه	عائشة	٢٦٤٣٦
لا أحب العقوق	رجل من بني ضمرة عن رجل من قومه	٢٤٠٤٣
لا أحب العقوق	رجل عن أبيه أو عن عمه	٢٤٠٤٤
لا أحد أحب إليه المدح من الله عزّ وجلّ	عبد الله	٣٦١٦
لا أحد أصبر	أبو موسى	١٩٧٥٦ _ ١٩٨٦٦
لا أحد أغير من الله عزّ وجلّ	عبد الله	٣٦١٦
لا أحدثك إلا كما حدثنا	جابر	١٥٢٨٤
لا أحسب ما تطلبون إلا وراءكم	أبو ذر	٢١٨٩٩
لا أحسب النساء خلقن	عائشة	٥٠٧٢

لا أحلف على يمين فأرى	أبو موسى	١٩٧٨٧ ـ ١٩٨٢٠ ـ ١٩٩٨٧
لا أخاف على أمتي	عبد الله بن عمرو	٦٦٤٠
لا أخال	ابن عمر	٥٠٥٢
لا أخشى على قريش	عمران بن حصين	١٥٩٩٩
لا أدري	ابن أبي أوفى	١٩٦١٧
لا أدري بكم رمى الجمرة	جابر	١٥٢٧٨
لا أدري بكم رمى النبي ﷺ	جابر	١٤٨٩٣
لا أدري، فلما أتاه جبريل	جبير بن مطعم	١٦٨٦٥
لا أدري لعله من القرون	جابر	١٥١٣٢
لا أدع في نفسي حرجاً من	بعض أصحاب النبي ﷺ	١٦٧٣٥ ـ ٢٣٥٩٤
لا إذا تتركون جميعاً ولكن	عبدالله بن عمرو	٦٧٠٠ ـ ٦٩٤٢
لا، إذا سلموا عليكم فقولوا	أنس	١٣٢٢٥
لا أركب الأرجوان	عمران بن حصين	١٤٧٣٨ ـ ١٤٧٩٨ ـ ٢٠٢١٧
لا أركبها ولا ألبس قميصاً	جابر	٤٧٣٨ ـ ١٤٧٩٨
لا أرى هذا يعلم ما هاهنا	عائشة	٢٥٧٠٠
لا أزال أقاتل الناس حتى يقولوا	أبو هريرة	٨١٤٨ ـ ١٠٢٥٩
لا أزكي على الله تعالى أحداً	أبو بكرة	٢٠٧٥٨
لا أسألكم على ما أتيتكم به من البينات	ابن عباس	٢٤١٥
لا إسعاد في الإسلام ولا شغار	أنس	١٣٠٦٣
لا أشرب نبيذاً بعد ما سمعت أبا سعيد	أبو الوداك	١١٣١٧ ـ ١١٤٣٨
لا إشغار في الإسلام	ابن عمر	٤٩١٨
لا أشهد على جور	النعمان بن بشير	١٨٥٥٣ ـ ١٨٦٢٠
لا إغرار في الصلاة	أبو هريرة	٩٩٣٨
لا أطعمه وقذره	جابر	١٤٧٤٠
لا أعطيكم وأدع أهل الصفة تلوي	علي	٥٩٦
لا أعفي من قتل	جابر	١٤٩٧٣
لا أعلم إلا أنه قال: إشارة	صهيب	١٩١٣٩
لا أعلم إلا ما قال علي رضي الله تعالى عنه	زيد بن أرقم	١٩٥٥٧
لا أعلم نبي الله ﷺ قرأ	سعد بن هشام	٢٤٧٧٣
لا أفطر ولا صام	عمران بن حصين	٢٠٠٦٣ ـ ٢٠١١٤ ـ ٢٠١٣٣
لا أقول في رجل خيراً	المقداد بن الأسود	٢٤٣١٧
لا أقول اليوم على رسول الله ﷺ	عقبة	١٧٥٩٦ ـ ١٧٩٤٣
لا أقيلك، ثم أتاه	جابر	١٤٣٥١
لا إلا أن تكوني حاملاً	فاطمة بنت قيس	٢٧٨٨٠
لا إلا في صمام واحد	أم سلمة	٢٧٢٢٣
لا ألبس القسي	جابر	١٤٧٣٨

لا ألبس قميصاً مكفوفاً	جابر	١٤٧٣٨
لا ألبس المعصفر	عمران بن حصين	٢٠٢١٧
لا ألبسه أبداً. قال: فنبذ الناس	عبد الله بن عمر	٥٤٠٧
لا إله إلا الله ثلاث مرات	أبو أمامة	٢٢٥٣٢
لا إله إلا الله الحليم الكريم	علي	٧٠١ ـ ٧١٢
لا إله إلا الله الحليم الكريم	عبد الله بن جعفر	١٧٦٢
لا إله إلا الله رب العرش العظيم	ابن عباس	٢٤١١ ـ ٢٥٣١
لا إله إلا الله العظيم الحليم	ابن عباس	٢٠١٢ ـ ٢٥٣١ ـ ٢٥٦٨ ـ ٣١٤٧
لا إله إلا الله العلي العظيم لا إله إلا الله	ابن عباس	٢٢٩٧ ـ ٣٣٥٤
لا إله إلا الله العلي العظيم لا إله إلا هو	علي	١٣٦٣
لا إله إلا الله	المغيرة	١٨٣٤١
لا إله إلا الله الكريم الحكيم سبحانه	علي بن أبي طالب	٧٢٦
لا إله إلا الله	أم سلمة	٢٧٠٨٠
لا إله إلا الله والله أكبر وسبحان الله	مولى لرسول الله	١٨٢٤٤
لا إله إلا الله، وحده	جابر	١٥٢٣٨
لا إله إلا الله، وحده، صدق وعده	رجل من أصحاب النبي ﷺ	٢٣٨٨٩
لا إله إلا الله وحده، عزّ	أبو هريرة	٨٠٥٣ ـ ١٠٤١١
لا إله إلا الله وحده لا شريك له	ابن عمر	٤٥٦٩ ـ ٤٦٢٨ ـ ٤٧١٧ ـ ٤٩٦٠ ـ ٥٢٩٥ ـ ٥٨٣٠
لا إله إلا الله وحده لا شريك له	جابر	١٤٤٩٣
لا إله إلا الله وحده لا شريك له	عبد الله بن الزبير	١٦٢٢١
لا إله إلا الله وحده لا شريك له	المغيرة	١٨٣١٩ ـ ١٨٣٦٧ ـ ١٨٣٧٦ ـ ١٨٣٨٥ ـ ١٨٤٢٠ ـ ١٨٤٢٢
لا إله إلا الله	زينب زوج النبي ﷺ	٢٧٩٥٨ ـ ٢٧٩٥٩
لا إله إلا أنت	عائشة	٢٥٥١٠
لا أملك إن كان الله عزّ وجلّ	عائشة	٢٤٩١٢
لا إن الرجل إذا قام مع الإمام	أبو ذر	٢١٧٤٩
لا أنت أحق بصدر دابتك	بريدة	٢٣٣٨٠
لا، إنما نهي عنه ببعض ما يخرج منها	رافع	١٧٣٩٠
لا إنما هو مناخ لمن سبق إليه	عائشة	٢٦٠٥٧
لا، إنما هو منك	طلق بن علي	١٦٤٠١
لا، إنه لم يقل يوماً قط اللّهم	عائشة	٢٥٤٠٤
لا إنه ليمنعني أن أتكلم	سمرة بن جندب	٢٠٤٧٦
لا إني أدخلتهما وهما طاهرتان	المغيرة	١٨٣٢٢ ـ ١٨٤٣١

لا إيمان لمن لا أمانة له	أنس	١٢٤١٠ ـ ١٢٥٩٥ ـ ١٣٢٣١ ـ ١٣٦٧٢
لا بأس	أبو هريرة	٨٨٥٨
لا بأس ان تأخذها بسعر يومها	عبد الله بن عمر	٦٢٣٩
لا بأس، إنما هي مواثيق	جابر	١٥٣٠٦
لا بأس بالغنى لمن اتقى	معاذ بن عبد الله بن خبيب عن أبيه عن عمه	٢٣٥٤٥ ـ ٢٣٦١٦
لا بأس بذلك	سعد بن أبي وقاص	١٤٥٢
لا بأس بذلك	أبو رزين	١٦٣٠٣ ـ ١٦٣٠٥
لا بأس بصيد البحر	أبو هريرة	٨٠٤٦ ـ ٨٧٥٠
لا بأس بكرائها بالدراهم والدنانير	رافع	١٥٩٠٢ ـ ١٧٤١٦
لا بأس به	أبو سعيد الخدري	١١٢٩٣
لا بأس صيد البحر	أبو هريرة	٩٢٦٥
لا، بل أستأني بهم، فأنزل الله	ابن عباس	٢٣٣٣
لا، بل أسلم ثم قاتل، فأسلم	البراء	١٨٧٦٤
لا، بل أقره قال: فرآني رث الهيئة	مالك	١٧٣٦٣
لا، بل أنتم أصحابي في الدنيا والآخرة	عبادة بن الصامت	٢٣١٥٢
لا، بل أنتم أو أنتم العكارون	ابن عمر	٥٥٩١
لا، بل أنتم العكارون	ابن عمر	٥٧٥٢
لا، بل أنسيتها	أبيّ بن كعب	٢١١٤٥٨
لا، بل حجة فمن حج بعد ذلك فهو	ابن عباس	٣٥١٠
لا، بل في أمر قد فرغ منه	ذو اللحية	١٦٧٤٧
لا، بل للأبد	جابر	١٤٣٣٠
لا، بل للأبد فلما قدمنا مكة	سبرة بن معبد	١٥٤١٩
لا، بل لنا خاصة	بلال	١٥٩٤٧
لا، بل مرة فمن زاد فتطوع	ابن عباس	٣٣٠٣
لا، بل هو من أهل الجنة	أنس	١٢٤٢٦
لا، بل يبايع على الإسلام	مجاشع	١٥٩٤١ ـ ١٥٩٤٣
لا بيع فيما لا يملك	عبدالله بن عمرو	٦٧٦٩
لا تأت أهلك طروقاً	جابر بن عبد الله	١٤٤٢٩
لا تأتوا الصلاة وأنتم تسعون	أبو هريرة	٧٢٢٩ ـ ٧٢٥١
لا تأتوا الكهان	معاوية بن الحكم السلمي	٢٤١٦٦ ـ ٢٤١٦٧
لا تأتوا النساء في أدبارهن	خزيمة بن ثابت	٢٢٢٠٢ ـ ٢٢٢٠٩
لا تأتوا النساء في أعجازهن	خزيمة بن ثابت	٢٢١٩٨
لا تأتوا النساء في أعجازهن	علي	٦٥٥
لا تأتوا النساء في أعجازهن	خزيمة بن ثابت	٢٢٢١٨

لا تأكل إلا أن	عدي بن حاتم	١٨٤٣٨
لا تأكل بشمالك ولا تشتمل	جابر	١٤٢٢٧ ـ ١٤٥٠٦
لا تأكل الشريطة فإنها ذبيحة الشيطان	ابن عباس	٢٦١٨
لا تأكل لحم الحمار الأهلي	أبو ثعلبة	١٧٨٩٧
لا تأكل من المعراض إلا ما ذكيت	عدي بن حاتم	١٩٦١١
لا تأكلوا بالشمال فإن الشيطان	جابر	١٤٦٤١
لا تأكلوا الطعام من فوقه وكلوا	ابن عباس	٣٢١٤
لا تأكلوا لحوم الحمر الإنسية	أبو ثعلبة	١٧٨٨٩
لا تأكلي بشمالك	امرأة	١٦٧٥٦ ـ ٢٣٦١٢
لا تباشر المرأة المرأة	أبو هريرة	٨٣٠١ ـ ١٠٤٦٠
لا تباشر المرأة المرأة	عبد الله	٤١٧٤ ـ ٤٢٢٧ ـ ٤٤٠٦ ـ ٤٤٢٣
لا تباشر المرأة المرأة حتى تصفها لزوجها	عبد الله	٣٦٠٩
لا تباشر المرأة المرأة فتنعتها لزوجها	عبد الله	٤١٨٩
لا تباشر المرأة المرأة في	جابر	١٤٨٩٧ ـ ١٥٢٥١
لا تباشر المرأة المرأة كأنها تنعتها	عبد الله بن مسعود	٤٣٩٤
لا تباشر المرأة المرأة لتنعتها	عبد الله	٣٦٦٨
لا تبادروني بركوع	معاوية بن أبي سفيان	١٦٩٦٣
لا تبادروني في الركوع	معاوية	١٧٠١٦
لا تباع ثمرة بثمرة، ولا تباع	ابن عمر	٢٢٠١٢
لا تباع الثمرة حتى	عائشة	٢٥٧٨٢
لا تباع ثمرة حتى يبدو صلاحها	أبو هريرة	٧٥٤٩
لا تباع حتى تفصل	فضالة بن عبيد	٢٤٤٦٢
لا تباغضوا ولا تحاسدوا ولا تناجشوا	أبو هريرة	٩١٠٩ ـ ١٠٥٢٣
لا تباغضوا ولا تحاسدوا	أنس	١٣٣٨٧
لا تباغضوا ولا تدابروا ولا تنافسوا	أبو هريرة	٩٠٣٩ ـ ٩٠٩٨
لا تباغضوا ولا تقاطعوا ولا تدابروا	أنس	١٣٠٨٤
لا تباغضوا ولا تناجشوا	أبو هريرة	٧٨٦٢
لا تبالوا في الله لومة لائم	عبادة	٢٣١٥٧
لا تبايعوا بالحصاة ولا تناجشوا	أبو هريرة	٩٩٢٩
لا تتبايعوا الثمر حتى يبدو صلاحه	ابن عمر	٥١٨٤ ـ ٥٤٧٣
لا تبتدؤا اليهود والنصارى	أبو هريرة	٧٦٠٦
لا تبتعه وإن أعطاكه بدرهم	عمر بن الخطاب	٢٨١
لا تبتعه ولا ترجع في صدقتك	ابن عمر	٥٧٩٦

لا تبتعها ولا تعد في صدقتك	ابن عمر	٥١٧٧
لا تبدؤوهم بالسلام، وإذا لقيتموهم	أبو هريرة	٩٩٢١
لا تبدؤوهم بالسلام واضطروهم إلى أضيقه	أبو هريرة	٨٥٤٢
لا تبرح مكانك فأقرأهم كتاب الله	ابن مسعود	٤٣٥٢
لا تبرز فخذك ولا تنظر	علي	١٢٤٩
لا تبصق أمامك	طارق بن عبد الله	٢٧٧٦٥
لا تبع طعاماً حتى تشتريه وتستوفيه	حكيم بن حزام	١٥٤٠٣
لا تبع ما ليس عندك	حكيم بن حزام	١٥٣٨٥ ـ ١٥٦٥٨
لا تبكوا على الدين إذا وليه	أبو أيوب	٢٣٩٨٣
لا تبكين، ما زالت الملائكة	جابر	١٤٢٣٦
لا تبل في الماء الدائم	أبو هريرة	٨١٧١
لا تبيتن النار في بيوتكم فإنها عدوّ	ابن عمر	٥٣٩٦
لا تبيعوا الثمر حتى يبدو صلاحه	عبد الله بن عمر	٥٢٧٣
لا تبيعوا ثماركم حتى يبدو	عائشة	٢٤٩١١
لا تبيعوا الثمرة حتى يبدو	زيد	٢١٩٥١
لا تبيعوا الثمرة حتى يبدو صلاحها	عبد الله بن عمر	٥٥٢٣
لا تبيعوا الدينار، بالدينارين	ابن عمر	٥٨٨٥
لا تبيعوا الذهب بالذهب	أبو سعيد	١١٠١٩ ـ ١١٥١٤ ـ ١١٦٠٦ ـ ١١٧٢٣
لا تبيعوا الذهب بالذهب	فضالة بن عبيد	٢٤٤٦٨
لا تبيعوا شيئاً غائباً	أبو سعيد	١١٠١٩
لا تبيعوا فضل الماء	إياس	١٥٥٢٣
لا تبيعوا لحوم الهدي	جابر بن عبد الله	١٦٣١١
لا تبيعوا لحوم الهدي	قتادة بن النعمان	١٦٣١٢
لا تبيعوا الماء	إياس بن عبد المزنيّ	١٧٣٦٨
لا تبيعوا المغنيات	أبو أمامة	٢٢٦٣٦
لا تبيعوا الورق بالورق	أبو سعيد	١١٧٢٣
لا تبايعوا الثمرة حتى يبدو صلاحها	ابن عمر	٥٥٢١
لا تبايعوا الثمرة حتى يبدو	عبد الله	٦٠٥٨
لا تتبع الجنازة بصوت	أبو هريرة	١٠٨٩٣
لا تتبع الجنازة بنار ولا صوت	أبو هريرة	٩٥١١
لا تتبع النظر النظر فإن الأولى	علي	١٣٦٩
لا تُتبع النظرة النظرة	بريدة	٢٣٣٦٢ ـ ٢٣٣٧٩ ـ ٢٣٤٠٩
لا تتبعوني بمجمر	أبو هريرة	١٠٤٩٨
لا تتحروا بصلاتكم طلوع الشمس	ابن عمر	٤٦١٢
لا تتحروا طلوع الشمس	عائشة	٢٦١٥٧

لا تتخذوا بيوتكم قبوراً	زيد بن خالد	١٧١٥٥ ـ ١٧١٧٠
لا تتخذوا الدواب كراسي	معاذ	١٥٧٣٥
لا تتخذوا شيئا فيه الروح غرضاً	ابن عباس	٢٥٣٢ ـ ٢٥٨٦ ـ ٢٧٠٥ ـ ٣١٥٥ ـ ٣٢١٥ ـ ٣٢١٦
لا تتخذوا الضيعة فترغبوا في الدنيا	عبد الله بن مسعود	٣٥٧٩ ـ ٤٠٤٧ ـ ٤٢٣٢
لا تتخذوا قبري عيداً	أبو هريرة	٨٧٩٠
لا تتركن صلاة مكتوبة متعمداً	معاذ	٢٢٤٢٥
لا تتركوا النار في بيوتكم حين تنامون	عبد الله بن عمر	٤٥١٤ ـ ٤٥٤٥ ـ ٥٠٢٨
لا تتركي الصلاة متعمدا فإنه من ترك	أم أيمن	٢٧٩٠٨
لا تتقدمن امرأة على عمتها	عبد الله بن عمرو	٦٧١٢
لا تجالسوا أهل القدر ولا تفاتحوهم	عمر	٢٠٦
لا تجتمع الخيانة والأمانة جميعا	أبو هريرة	٨٥٧٧
لا تجزىء صلاة الرجل أو لأحد	أبو مسعود	١٧٢٠١
لا تجزىء صلاة لأحد لا يقيم فيها ظهره	أبو مسعود	١٧٢٣٢
لا تجزىء عن أحد بعدك	جابر	١٤٩٨٩
لا تجسسوا، ولا تحسسوا	أبو هريرة	٧٨٤٥ ـ ٨٤٨٥ ـ ١٠٠٠٢ ـ ١٠٠٨٠ ـ ١٠٣٧٩ ـ ١٠٧١٢
لا تجسسوا، ولا تنافسوا، ولا تدابروا	أبو هريرة	١٠٢٥٦
لا تجعلوا بيوتكم قبوراً	أبو هريرة	٨٧٩٠
لا تجعلوا بيوتكم مقابر	أبو هريرة	٨٤٢٤ ـ ٨٩٠٢ ـ ٩٠٣٠
لا تجعلوا هذه مثل صلاة الظهر	عبد الله بن مالك بن بحينة	٢٣٣١٥
لا تجعلوا يوم عيدكم يوم صيامكم	أبو هريرة	٨٠١٢
لا تجف الأرض من دم الشهيد	أبو هريرة	٧٩٤٢
لا تجف الأرض من دمه	أبو هريرة	٩٥١٦
لا تجلدوا فوق عشرة أسواط	أبو بردة بن دينار	١٦٦٠١ ـ ١٦٦٠٢
لا تجلس هكذا إنما هذه	ابن عمر	٥٩٧٢
لا تجلسوا على القبور ولا تصلوا عليها	أبو مرثد	١٧٣٤٨
لا تجمعن جوعا وكذبا	أسماء	٢٨١١٢ ـ ٢٨١٤٣ ـ ٢٨١٥٠
لا تجمعن كذبا وجوعا	أسماء	٢٨١١٩
لا تجمعوا اسمي وكنيتي	رجل	١٥٨٢٦
لا تجمعوا بين اسمي وكنيتي	أبو هريرة	٩٥٩٦
لا تجمعوا بين اسمي وكنيتي	عبد الرحمن بن أبي عمرة عن عمه	٢٣٤٧٠
لا تجمعوا بين الرطب والبسر	جابر	١٤١٨٠
لا تجني نفس على أخرى	رجل من بني يربوع	١٦٧٣٠
لا تجوز شهادة خائن ولا خائنة	عبدالله بن عمرو	٦٨٩٩

لا تجوز شهادة خائن ولا محدود	عبدالله بن عمرو	٦٩٤٠
لا تجوز شهادة القانع لأهل البيت	عبد الله بن عمرو	٦٨٩٩
لا يجوز لامرأة عطية إلا بإذن	عبدالله بن عمرو	٦٩٣٣
لا تجوز لوارث وصية	عمرو بن خارجة	١٧٨١٥ ـ ١٧٨٢١
لا تجوز وصية لوارث	عمرو بن خارجة	١٧٨٢٠ ـ ١٨٢٥٤
لا تحاسدوا ولا تباغضوا ولا تقاطعوا	أبو بكر	٥
لا تحاسدوا، ولا تقاطعوا	أنس	١٢٧٢١
لا تحاسدوا ولا تناجشوا	أبو هريرة	٧٧١٣
لا تحاسدوا ولا تنافسوا	أبو هريرة	٨١٠٣
لا تحد المرأة فوق ثلاث	أم عطية الأنصارية	٢١٠٧٥
لا تحدثوا حلفاً في الإسلام	عبدالله بن عمرو	٦٩٩٢
لا تحدي بعد يومك هذا	أسماء بنت عميس	٢٧٦٢٣
لا تحرم الاملاجة ولا الاملاجتان	أم الفضل	٢٧٤١٠ ـ ٢٧٤١٤
لا تحرم المصّة والمصّتان	ابن الزبير	١٦٢٢٠
لا تحرم المصة والمصتان	عائشة	٢٤٥٢٧
لا تحرم المصة ولا المصتان	عائشة	٢٥١٥١ ـ ٢٦٣٣٢ ـ ٢٦٦٢٨
لا تحروا بصلاتكم طلوع الشمس	ابن عمر	٤٦٩٥ ـ ٤٧٧٢
لا تحزن إن الله معنا	البراء بن عازب	٣
لا تحسبن ولم يقل لا يحسبن	لقيط بن صبرة	١٦٤٩٦ ـ ١٦٤٩٨
لا تحسسوا ولا تجسسوا ولا تحاسدوا	أبو هريرة	١٠٩٦٢
لا تحصين فيحصي الله عليك	عائشة	٢٥٢٧٥
لا تحصي فيحصى عليك	عائشة	٢٥٢٨٢
لا تحصي فيحصي الله عليك	أسماء	٢٧٤٦١ ـ ٢٧٥٣١
لا تحقرن جارة لجارتها ولو فرسن شاة	أبو هريرة	٧٥٨١ ـ ٩٥٧٧ ـ ١٠٤٠٧ ـ ١٠٥٨٣
لا تحقرن من المعروف شيئاً	أبو تميمة الهجيمي عن رجل من قومه	١٦٠٥١
لا تحقرن من المعروف	جابر بن سليم	٢٠٩٠٨
لا تحقرن من المعروف	أبو تميمة الهجيمي	٢٠٩١١
لا تحقرن من المعروف شيئاً	أبو ذر	٢١٨٥٢
لا تحل أموال المعاهدين	خالد بن الوليد	١٦٩٤٠
لا تحل الصدقة لغني	عبد الله بن عمرو	٦٥٣٠
لا تحل الصدقة لغني	عبد الله بن عمر	٦٧٩٨
لا تحل الصدقة لغني	أبو هريرة	٩٠٤٩

لا تحل الصدقة لغني إلا ثلاثة:	أبو سعيد	١١٢٨٨ ـ ١١٩٥١
لا تحل الصدقة لغني إلا أن يكون	أبو سعيد	١١٣٧٨
لا تحل الصدقة لغني إلا لخمسة	أبو سعيد الخدري	١١٥٥٩
لا تحل الصدقة لغني ولا الذي	رجل من بني هلال	٢٣٥٧٠
لا تحل المجثمة	أبو ثعلبة	١٧٨٩٣
لا تحل النهبى	أبو ثعلبة	١٧٨٩٣
لا تحلف بأبيك	عبد الله بن عمر	٥٥٩٣ ـ ٦٠٧٣
لا تحلفوا بآبائكم	ابن عمر	٤٦٦٧ ـ ٤٧٠٣ ـ ٥٤٦٢
لا تحلفوا بآبائكم	عمر	١١٦ ـ ٢١٤ ـ ٢٤٠ ـ ٢٩١
لا تحلفوا بآبائكم	عبد الرحمٰن بن سمرة	٢٠٩٠٠
لا تحلفوا بغير الله	سهل	١٦٠٨٠
لا تحلي لزوجك الأول حتى	عائشة	٢٦٤٤٥
لا تخبر أحداً	أنس	١٢٨١٥
لا تختلف صفوفكم فتختلف قلوبكم	البراء بن عازب	١٨٨٢٤ ـ ١٨٩١٠
لا تختلفوا ـ إن من كان قبلكم	ابن مسعود	٤٣٦٣
لا تختلفوا فإن من قبلكم	عبد الله	٣٩٠٨
لا تختلفوا فإنما هلك من كان قبلكم	عبد الله	٣٨٠٣
لا تختلفوا فتختلف قلوبكم	عبد الله	٤٣٧٢
لا تختلفوا فتختلف قلوبكم	البراء بن عازب	١٨٧١٢ ـ ١٨٧١٧
لا تخدعن عنه فإنه حد	ابن عباس	١٥٦
لا تخلطهما، يكفي كل واحد منهما	ابن عمر	٥٢٢٣
لا تخن من خانك	رجل	١٥٥٠٢
لا تخيروا بين الأنبياء	أبو سعيد الخدري	١١٢٨٥ ـ ١١٣٠٦
لا تخيروني عن موسى	أبو هريرة	٧٥٧٦
لا تخيفوا أنفسكم	عقبة	١٧٥٤٢
لا تخيفوا أنفسكم بعد أمنها	عقبة	١٧٤٥٣
لا تدابروا، ولا تباغضوا، وكونوا	أبو هريرة	١٠٠٦٣
لا تدابروا، ولا تباغضوا، ولا تحاسدوا	أنس	١٤٠٦١
لا تدابروا، ولا تناجشوا	أبو هريرة	١٠٨٠٩
لا تدبوا دبيب اليهود بجنائزها	أبو هريرة	٨٧٤٥
لا تدخل الملائكة بيتاً فيه جرس	عائشة	٢٦٥٨٠
لا تدخل الملائكة بيتاً فيه جنب	علي	٦٣٢
لا تدخل الملائكة بيتاً فيه صورة ولا كلب	علي	١٢٩٠

لا تدخل الملائكة بيتاً فيه صورة	أبو طلحة	١٦٤٥٦ ـ ١٦٤٦٧
لا تدخل الملائكة بيتاً فيه كلب	علي	٨١٥
لا تدخل الملائكة بيتاً فيه كلب	أبو طلحة	١٦٤٥٨
لا تدخلوا على القوم المعذبين	ابن عمر	٥٦٤٥
لا تدخلوا على هؤلاء القوم الذين	ابن عمر	٤٥٦١ ـ ٥٢٢٥ ـ ٥٤٠٤ ـ ٥٤٤١ ـ ٥٩٣١ ـ ٦٢١١
لا تدخلوا مساكن الذي ظلموا	عبد الله بن عمر	٥٣٤٢ ـ ٥٧٠٥
لا تدخلوا الجنة حتى تؤمنوا	أبو هريرة	١٠٤٣٥
لا تدخلون الجنة حتى تؤمنوا	أبو هريرة	٩٠٧٣
لا تدع تمثالاً إلا طمسته ولا قبراً	أبو الهياج الأسدي	٧٤١
لا تدع شيئاً ضارعت فيه نصرانية	عدي بن حاتم	١٨٤٥١
لا تدع قبراً إلا سويته ولا تمثالاً	علي	١٢٣٩
لا تدعن دبر كل صلاة	معاذ	٢٢٤٧٠
لا تدعوا ركعتي الفجر	أبو هريرة	٩٢٤٢
لا تديموا إلى المجذومين النظر	ابن عباس	٢٠٧٥
لا تديموا النظر إلى المجذّمين	علي	٥٨١
لا تذبحوا إلا مسنة	جابر	١٤٤٠٠ ـ ١٤٥٥٦
لا تذهب الدنيا ـ أو قال: لا	عبد الله	٣٥٧٣
لا تذهب الدنيا ـ أو لا تنقضي الدنيا ـ	عبد الله	٤٠٩٧
لا تذهب الدنيا حتى	أبو هريرة	٨٣٠٣
لا تذهب الدنيا حتى تصير للكع	أبو هريرة	٨٣٠٥ ـ ٨٦٨٢
لا تذهب الدنيا حتى تكون للكع بن لكع	أبو بردة	١٥٩٢٥
لا ترتدوا الصماء في ثوب	جابر	١٤٩١٧
لا ترث المرأة من دية زوجها	الضحاك	١٥٨٣٨
لا ترجعن بعدي كفاراً يضرب	الصنابحي	١٩٢٩٦
لا ترجعوا بعدي ضلالاً	أبو بكرة	٢٠٦٥٧
لا ترجعوا بعدي كفاراً	ابن عمر	٣٨١٥ ـ ٥٥٧٨ ـ ٥٦٠٤ ـ ٥٨٠٩
لا ترجعوا بعدي كفاراً أو قال ضلالاً	أبو غادية	١٦٨١٨
لا ترجعوا بعدي كفاراً يضرب بعضكم	جرير	١٩٣٨١ ـ ١٩٤٣٠ ـ ١٩٤٧٢
لا ترجعوا بعدي كفاراً يضرب بعضكم	أبو بكرة	٢٠٦٧٨ ـ ٢٠٧٣٥
لا ترجعوا بعدي كفاراً يضرب بعضكم	أبو حرة الرقاشي عن عمه	٢٠٩٧١
لا تردوا السائل ولو	حواء	٢٧٩٩٨
لا تردوا الهدية، ولا تضربوا	عبد الله بن مسعود	٣٨٣٨
لا ترسلوا فواشيكم وصبيانكم إذا	جابر	١٤٣٩٤ ـ ١٥٢٠٤ ـ ١٥٣٢٩

لا ترفعن رؤوسكن حتى يستوي	سهل بن سعد	٢٣١٩٨
لا ترقبوا	زيد بن ثابت	٢١٩٨٩ ـ ٢١٩٩٠
لا ترقدن جنباً حتى تتوضأ	أبو هريرة	٩٠٨٢
لا تركبوا الخز	معاوية	١٦٩٦٥
لا تركيه	عائشة	٢٥٥٨٨
لا ترموا الجمرة حتى تطلع الشمس	ابن عباس	٣٢٠٣
لا تزال أمتي بخير ـ أو على الفطرة	عقبة	١٧٤٦٢
لا تزال أمتي بخير أو على الفطرة	أبو أيوب	٢٣٩٣١ ـ ٢٣٩٧٩
لا تزال أمتي بخير ما عجلوا الإفطار	أبو ذر	٢١٦٣٧
لا تزال أمتي بخير ما لم يفش	ميمونة	٢٧٣٦٧
لا تزال أمتي على الفطرة ما صلوا المغرب	السائب	١٥٨٠٨
لا تزال الأمة على الشريعة	معاذ	١٥٧١٣
لا تزال أمة من أمتي	معاوية	١٧٠٣٦
لا تزال جهنم تقول	أنس	١٢٤٦٧ ـ ١٣٤٣٥
لا تزال جهنم يلقى فيها	أنس	١٣٤٩١
لا تزال طائفة من أمتي ظاهرين على	سلمة بن نفيل	١٧٠٩٠
لا تزال طائفة من أمتي على الحق	معاوية بن أبي سفيان	١٧٠٠٥
لا تزال طائفة من أمتي على الحق	زيد بن أرقم	١٩٥٠٥
لا تزال طائفة من أمتي على الحق	ثوبان	٢٢٧٥٨ ـ ٢٢٧٦٦
لا تزال طائفة من أمتي على الدين	أبو أمامة	٢٢٦٧٦
لا تزال طائفة من أمتي قائمة	معاوية	١٧٠٥٦
لا تزال طائفة من أمتي يقاتلون	جابر	١٤٧٧٧ ـ ١٥١٩٤
لا تزال طائفة من أمتي يقاتلون	عمران بن حصين	٢٠١٦٢
لا تزال عصابة من المسلمين	معاوية بن أبي سفيان	١٦٩٧٤
لا تزال المسألة بأحدكم حتى يلقى	عبد الله بن عمر	٤٦٣٨ ـ ٥٦١٦
لا تزال الملائكة تصلي	أبو هريرة	٧٦٠٣ ـ ٧٨٧٩ ـ ١٠٥٢٧
لا تزال نفس ابن آدم	أبو هريرة	١٠٦٠٧
لا تزال هذه الأمة بخير ما عظموا	عياش بن أبي ربيعة	١٩٢٥٩
لا تزالون تستفتون حتى	أبو هريرة	٨١٩٢
لا تز موه دعوه، ثم دعاه فقال	أنس	١٣٠١٥
لا تزهد في المعروف ولو	أبو تميمة عن رجل من قومه	١٦٧٣٣ ـ ٢٣٥٩٢
لا تزهدن في المعروف ولو	رجل من بلهجيم	٢٠٩١٢
لا تساب وأنت صائم	أبو هريرة	٩٥٢٨ ـ ١٠٥٧١
لا تسافر المرأة إلا مع ذي محرم	عبد الله بن عمرو	٦٧١٢
لا تسافر امرأة إلا ومعها ذو محرم	ابن عباس	١٩٣٤ ـ ٣٢٣١
لا تسافر امرأة ثلاثا إلا مع ذي رحم	أبو سعيد الخدري	١١٧٥٦

لا تسافر امرأة سفراً ثلاثاً	ابن عمر	٦٢٩٠
لا تسافر امرأة مسيرة ثلاثة أيام	أبو هريرة	٨٥٤٥
لا تسافر امرأة مسيرة يوم	أبو هريرة	٩٧٣٩
لا تسافر امرأة مسيرة يومين	أبو سعيد	١١٧٠٤
لا تسافر المرأة إلا مع زوجها أو	أبو سعيد	١١٥٠٣ م
لا تسافر المرأة ثلاثاً إلا مع ذي محرم	ابن عمر	٦٢٨٩
لا تسافر المرأة ثلاثاً إلا ومعها	ابن عمر	٤٦١٥ ـ ٤٦٩٦
لا تسافر المرأة ثلاثاً إلا ومعها	أبو سعيد	١١٥٢٥
لا تسافر المرأة ثلاثة أيام	أبو سعيد	١١٠٥٥
لا تسافر المرأة سفر ثلاثة أيام	أبو سعيد الخدري	١١٥٣٥
لا تسافر المرأة فوق ثلاث ليال إلا	أبو سعيد	١١٤٢٩
لا تسافروا بالقرآن فإني أخاف أن	ابن عمر	٤٥٠٦ ـ ٤٥٧٦
لا تسأل الإمارة فإنك	عبد الرحمٰن بن سمرة	٢٠٨٩٤ ـ ٢٠٨٩٨ ـ ٢٠٩٠١
لا تسأل امرأة طلاق أختها	أبو هريرة	٧٦٨٦
لا تسأل الرجل فيم ضرب امرأته	عمر	١٢٢
لا تسأل المرأة طلاق أختها	أبو هريرة	٧٢٤٧ ـ ٩١٠٩ ـ ٩٢٩٩ ٩٤٣٧ ـ ١٠٣٢١ ـ ١٠٧٠٠
لا تسأل الناس شيئاً قال:	ثوبان	٢٢٧٦٨ ـ ٢٢٧٨٧
لا تسألن أحداً شيئاً	أبو ذر	٢١٩٠٦
لا تسألوا الآيات وقد سألها	جابر	١٤٢٠٧
لا تسألوا أهل الكتاب عن شيء	جابر	١٤٦٨٥
لا تسألوا الناس شيئاً	عوف بن مالك	٢٤٤٩٣
لا تسألوني عن شيء إلا أخبرتكم	أبو هريرة	١٠٥٣٨
لا تسألوني عن شيء إلا بيته	أنس	١٢٨٥١
لا تسألوني عن شيء إلى يوم القيامة	أنس	١٢٠٦٧
لا تسألوني عن شيء ما دام	أبو موسى	٤٤١٩
لا تسبخي عليه دعيه بذنبه	عائشة	٢٦٣١٨
لا تسبخي عنه	عائشة	٢٤٦٨٧
لا تسبن أحداً	رجل من بلهجيم	٢٠٩١٢
لا تسبن أحداً، فما	أبو تميمة الهجيمي	٢٠٩١١
لا تسبن شيئاً، أو قال	رجل من قومه	١٦٧٣٣
لا تسبوا أصحابي	أبو سعيد	١١٠٩٥ ـ ١١٥٣٦ ـ ١١٦٣٠
لا تسبوا الأموات	عائشة	٢٥٩٨٤
لا تسبوا الأموات فتؤذوا الأحياء	المغيرة	١٨٣٩٦ ـ ١٨٣٩٧

لا تسبوا تبعاً فإنه قد كان	سهل بن سعد	٢٣٢٦٨
لا تسبوا الدهر فإن الله هو الدهر	أبو هريرة	٩١٢٦ _ ١٠٣٧٢ _ ١٠٤٤٢ _ ١٠٤٨٤
لا تسبوا الدهر فإن الله هو الدهر	أبو قتادة	٢٣٠٣٠
لا تسبوا الديك فإنه يدعو	زيد بن خالد الجهني	٢٢٠١٩
لا تسبوا الريح فإذا	أُبيّ بن كعب	٢١٤٥٦
لا تسبوا الريح فإنها تجيء	أبو هريرة	٧٤٠٧ _ ٩٦٢٧
لا تسبوا الريح، فإنها	أُبيّ بن كعب	٢١٤٥٧
لا تستطيع صلاتي، فقام رسول الله ﷺ	أبو ذر	٢١٨٣٥
لا تستضيئوا بنار المشرك، ولا	أنس	١١٩٧٦
لا تستقبلوا الشهر استقبالاً	ابن عباس	١٩٨٥
لا تستقبلوا القبلة بغائط	أبو أيوب	٢٣٩٧٦
لا تستقبلوا القبلة بفروجكم	أبو أيوب	٢٣٩٥٥
لا تستقبلوا ولا تحفلوا ولا ينعق بعضكم	ابن عباس	٢٣١٣
لا تستقيم لك المرأة على خليقة	أبو هريرة	٩٧٩٤ _ ١٠٨٦٨
لا تستنجوا بعظم ولا ببعرة	سهل	١٦٠٨٠
لا تستنجي بشيء من هذا	ابن مسعود	٤٣٧٤
لا تستنجي عنه	عائشة	٢٥٥٦٥
لا تسلمن في نخل	ابن عمر	٦٣١٦
لا تسم غلامك أفلح	سمرة بن جندب	٢٠٢٣٨
لا تسمه فتهلكه	محجن بن الأدرع	٢٠٦١٦ _ ٢٠٦١٧
لا تسموا العنب الكرم	أبو هريرة	٧٥٠٩ _ ٩٩٧٨ _ ١٠١٦٦
لا تسمين غلامك أفلحا	سمرة	٢٠٢٨٨
لا تسمين غلامك يساراً	سمرة بن جندب	٢٠٣٦٨
لا تشبهوا بالتلبيد	عبد الله بن عمر	٨٠٢٧
لا تشبهوا باليهود	أبو هريرة	٧٥٣٦ _ ٨٦٥٧ _ ١٠٤٧٧
لا تشترط امرأة طلاق	أبو هريرة	١٠٦٥٧
لا تشترط المرأة طلاق أختها	أبو هريرة	٨٠٨٦
لا تشتروا السمك في الماء	عبد الله بن مسعود	٣٦٧٦
لا تشتمل الصماء	جابر	١٤٢٢٧ _ ١٤٥٠٦
لا تشد الرحال إلا إلى ثلاث مساجد	أبو هريرة	٧١٩١
لا تشد الرحال إلا إلى ثلاثة مساجد	أبو سعيد الخدري	١١٠٥٥ _ ١١٣١٤ _ ١١٤٣٧ _ ١١٥٠٣ _ ١١٥٢٥ _ ١١٧٠٤ _ ١١٧٥٦ _ ١١٧٦٠
لا تشد الرحال إلا إلى ثلاثة	أبو هريرة	٢٤٣٥١
لا تشد الرحال إلا إلى	أبو بصرة الغفاري	٢٧٧٧٢

لا تشد الرحال إلا إلى المسجد	أبو هريرة	١٠٥١٤
لا تشد الرحال إلا لثلاثة	أبو هريرة	٧٧٢٢
لا تشد المطي إلا إلى ثلاثة	أبو سعيد	١١٩٠٥
لا تشربن الخمر فإنه رأس	معاذ	٢٢٤٢٥
لا تشربن مسكراً	أبو موسى	١٩٨٢٧
لا تشربوا إلا في ذي إكاء	ابن عباس	٢٦٠٧
لا تشربوا إلا فيما أوكيء عليه	عائشة	٢٤٩٣٧
لا تشربوا حراماً	بريدة	٢٣٤٠٣
لا تشربوا في آنية الذهب	حذيفة	٢٣٧٥٦
لا تشربوا في حنتمة ولا في دباء	ابن عمر	٤٦٢٩
لا تشربوا في الدباء والحنتم والنقير	بعض وفد عبد القيس	١٥٦٤٤
لا تشربوا في الدباء والمزفت والنقير	ابن عباس	٢٤٧٦
لا تشربوا في دباء ولا حنتم ولا نقير	أحد الوفد الذين وفدوا على رسول الله	١٧٩٨٣
لا تشربوا في الذهب ولا في الفضة	حذيفة	٢٣٧٠٣
لا تشربوا في النقير، فقالوا: يا نبي الله	أبو سعيد الخدري	١١٥٦٥
لا تشربوا الكرع ولكن ليشرب أحدكم	ابن عمر	٦٢١٧
لا تشربوا مسكراً	أنس	١٣٥٢١
لا تشربوا مسكراً	بريدة	٢٣٣٩١
لا تشرك بالله شيئاً	معاذ بن جبل	٢٢٤٢٥
لا تشركوا بالله شيئاً	صفوان بن عسال	١٨٢٦٢ - ١٨٢٧٢
لا تشركوا بالله شيئاً ولا تسرقوا	عبادة بن الصامت	٢٣٠٤٤
لا تصحب إلا مؤمناً، ولا يأكل طعامك	أبو سعيد الخدري	١١٣٥٧
لا تصحب الملائكة رفقة فيها جرس	أبو هريرة	٧٥٥٦ - ٨٣١٩ - ٨٩٨٦ - ٩٠٧٨ - ٩٣٥١
لا تصحب الملائكة رفقة فيها	أم حبيبة	٢٧٣١٣ - ٢٧٩٤١ - ٢٧٩٤٥
لا تصحب الملائكة رفقة فيها جرس	ابن عمر	٢٧٩٤٤
لا تصحب الملائكة رفقة فيها كلب	أبو هريرة	٨٠٨٣ - ٨٥٠٩ - ١٠٩٥٤
لا تصحب الملائكة رفقة فيها كلاب	أبو هريرة	٩٧٣٦
لا تصحب الملائكة ركباً معهم الجلجل	ابن عمر	٤٨١١
لا تصحب الملائكة قوماً فيهم	أم سلمة	٢٧٣٠٧
لا تصحبني ناقة ـ أو راحلة	أبو برزة	٢٠٠٢٨
لا تصدق فاطمة لها السكنى والنفقة	فاطمة بنت قيس	٢٧٨٧٢
لا تصروا الإبل والغنم، فمن اشترى	أبو هريرة	٩٢٩٩ - ٩٤٣٧ - ١٠٠٠٥
لا تصروا الغنم والإبل	أبو هريرة	٧٣٠٣
لا تصل وسل عن الصلاة	جابر بن سمرة	٢١١٦٩

لا تصلح صفقتان في صفقة	عبد الله بن مسعود	٣٧٢٥
لا تصلح الصدقة لغني	رجل من بني هلال	١٦٧١١
لا تصلح قبلتان في أرض	ابن عباس	٢٥٧٧
لا تصلح قبلتان في مصر واحد	ابن عباس	٢٥٧٦
لا تصلوا إلى القبور ولا تجلسوا	أبو مرثد الغنوي	١٧٣٤٧
لا تصلوا بعد الفجر حتى تطلع	أبو سعيد	١١٥٢٥
لا تصلوا بعد العصر إلا	علي	١٠٧٣ _ ١٠٧٦ _ ١١٩٤
لا تصلوا حتى ترتفع الشمس	أبو بشير الأنصاري	٢٢٢٣٤
لا تصلوا حين تطلع الشمس	سمرة بن جندب	٢٠٤٣١ _ ٢٠٤٨٩
لا تصلوا صلاة في يوم مرتين	ابن عمر	٤٦٨٩ _ ٤٩٩٤
لا تصلوا على جوادّ الطرق	جابر	١٥١٥٧
لا تصلوا عند طلوع الشمس	أبو أمامة	٢٢٦٠٠
لا تصلوا في عطن الإبل	عبد الله بن مغفل	٢٠٨٣١
لا تصلوا في مبارك الإبل	عبد الله بن مغفل	٢٠٨٤٧
لا تصلوا في معاطن الإبل	أبو هريرة	٩٨٢٤ _ ١٠٣٧٠ _ ١٠٦١٩
لا تصلي الملائكة على نائحة	أبو هريرة	٨٧٣١
لا تصم المرأة يوماً واحداً وزوجها	أبو هريرة	٩٧٣٢
لا تصم يوم الجمعة إلا في أيام	ليلى امرأة بشير	٢٢٣٠٠
لا تصوم المرأة إذا كان زوجها	أبو هريرة	١٠٥٠١
لا تصوم المرأة وبعلها شاهد	أبو هريرة	٨١٧٣
لا تصوم المرأة وزوجها حاضر	أبو هريرة	٩٩٨٧
لا تصوم المرأة يوماً واحداً وزوجها	أبو هريرة	١٠١٧١
لا تصومن امرأة إلا بإذن زوجها	أبو سعيد الخدري	١١٧٨١
لا تصوموا حتى تروا الهلال	ابن عمر	٥٢٩٤
لا تصوموا حتى تروا الهلال	أبو هريرة	٩٨٨٦
لا تصوموا حتى تروا الهلال	جابر	١٤٧٢٥
لا تصوموا حتى تروه	ابن عباس	١٩٣١
لا تصوموا هذه الأيام فإنها	أبو هريرة	١٠٩٣٠
لا تصوموا هذه الأيام فإنها	حمزة بن عمرو	١٦١٣٤
لا تصوموا يوم الجمعة إلا	أبو هريرة	٩٩٠٤ _ ١٠٤٢٩
لا تصوموا يومُ الجمعة وحده	ابن عباس	٢٦١٥
لا تصوموا يوم السبت إلا فيما افترض	عبد الله بن بسر	١٧٨٣٨
لا تصوموا يوم الفطر	أبو سعيد	١١٥٢٥
لا تصوموا يومين ولا تصلوا صلاتين	أبو سعيد	١١٥٢٥
لا تضرب ظعينتك	لقيط بن صبرة	١٨٠٠٠
لا تضرب الوجه ولا تقبح	معاوية بن حيدة	٢٠٢٥٧

لا تضربه فإني قد نهيت	أبو أمامة	٢٢٥٠٦
لا تضربوا عليّ فسطاطاً	أبو هريرة	٧٩٠١
لا تضربوا المسلمين	عبد الله بن مسعود	٣٨٣٨
لا تضطجع هذه الضجعة فإنها	طخفة الغفاري	٢٤٠١٤
لا تضع إحدى رجليك على الأخرى	جابر	١٤٢٢٧ ـ ١٤٥٠٦
لا تطروني كما أطرت النصارى عيسى	عمر	١٥٤ ـ ١٦٤
لا تطروني كما أطري عيسى ابن مريم	عمر	٣٩١
لا تطعموهم مما لا تأكلون	عائشة	٢٥٢٤٣ ـ ٢٥٤٣٠ ـ ٢٥٦٢٣
لا تطلع الشمس ولا تغرب على يوم	أبو هريرة	٧٦٧٣
لا تطيقون	أبو هريرة	٩٤٧٧
لا تعادوا، ولا تباغضوا، سددوا	أبو هريرة	٩٧٦٢
لا تعب على من صام في السفر	ابن عباس	٢٠٥٧
لا تعتلوا بربكم	عبادة بن الصامت	٢٣١٦٩
لا تعجز أمتي عند ربي أن يؤخرها	سعد	١٤٦٤
لا تعجل حتى يبرأ جرحك	عبد الله بن عمرو	٧٠٣٤
لا تعجلوا عن عشائكم	ابن عمر	٦٣٥٩
لا تعد في صدقتك	ابن عمر	٤٥٢٠ ـ ٤٩٠٣
لا تعذبوا بعذاب الله	ابن عباس	١٨٧١ ـ ١٩٠١
لا تعذبوا صبيانكم بالغمز	أنس	١٢٠٦٨
لا تعرضن علي أخواتكن ولا بناتكن	زينب بنت أبي سلمة	٢٧٠٢٦
لا تعرضن علي بناتكن	أم سلمة	٢٧١٦٧
لا تعروا المدينة فإن لكم	جابر	١٤٦٦٦
لا تعط الجازر منها شيئا	علي	٨٩٧
لا تعطِ شيئاً تطلب أكثر منه	القاسم بن أبي بزة	٢٠٥٤٨
لا تعقي عنه ولكن احلقي	أبو رافع	٢٧٧٣٨
لا تعمل المطي إلا إلى	أبو هريرة	٢٤٣٤٩
لا تعودن في صدقتك	عمر	٢٥٨
لا تعينوا عليه الشيطان	أبو هريرة	٧٩٧٣
لا تغتابوا المسلمين	أبو برزة	٢٠٠٣٩
لا تغتروا	عثمان	٤٧٨
لا تغدروا ولا تغلوا ولا تمثلوا	ابن عباس	٢٧٢٨
لا تغزى مكة بعد هذا العام	مطيع	١٨٠٢٤
لا تغزى مكة بعدها أبداً	الحارث بن مالك	١٩٢٢٨
لا تغزى هذه بعدها أبداً إلى يوم القيامة	الحارث بن مالك	١٩٢٢٩
لا تغسلوهم فإن كل جرح	جابر	١٤٢٣٨
لا تغششن أزواجكن	سلمى بنت قيس	٢٧٦٧٤

لا تغضب	عبد الله بن عمرو	٦٦٣٥
لا تغضب فأعاد عليه فأعاد	أبو هريرة	٨٧٢٩
لا تغضب فأعاد عليه مراراً	جارية بن قدامة	١٦٠٦٠
لا تغضب فأعاد عليه	جارية	٢٠٦٢٦
لا تغضب فعاد له مراراً	الأحنف بن قيس عن عم له	٢٣٥٥٠
لا تغضب، قال: فعدت له	الأحنف بن قيس قال: أخبرني ابن عم لي	٢٣٥٢٥
لا تغضب قال: فمر	أبو هريرة	١٠٠١٢
لا تغضب قال، قال الرجل	رجل من أصحاب النبي ﷺ	٢٣٥٥٨
لا تغطوا وجهه	ابن عباس	٢٣٩٥
لا تغفلوا آل جعفر من أن تصنعوا	أسماء بنت عميس	٢٧٦٢٦
لا تغلبنكم الأعراب على اسم	ابن عمر	٤٥٧٢
لا تغلبنكم الأعراب على	عبد الله المزني	٢٠٨٢٧
لا تغلبنكم أهل البادية على	أبو هريرة	٩٥٩٨ ـ ٩٦٥٧
لا تغلوا صُدق النساء، فإنها لو كانت	عمر	٣٤٠
لا تغلوا فإن الغلول نار وعار	عبادة بن الصامت	٢٣٠٧٥ ـ ٢٣١٥٧
لا تغلوا ولا تغدروا ولا تمثلوا	صفوان	١٨٢٧٣
لا تغلوا ولا تقتلوا وليداً	صفوان	١٨٢٦٦
لا تغيروا علينا فسلم عليهم	أسامة بن زيد	٢٢١١٠
لا تفتح الدنيا على أحد إلا ألقى الله	عمر	٩٣
لا تفتخروا بآبائكم الذين ماتوا في الجاهلية	ابن عباس	٢٧٣٩
لا تفرق إبل عن حسابها	معاوية بن حيدة	٢٠٢٩٤
لا تفريط في النوم إنما التفريط	أبو قتادة	٢٢٩١٣
لا تفزعوا ابني ـ قال: ثم دعا	أبو ليلى	١٩٢٦٧
لا تفض المرأة إلى المرأة في الثوب	أبو سعيد	١١٦٢٣
لا تفضلوا بعض الأنبياء على بعض	أبو سعيد	١١٣٨٥
لا تفطروا حتى تروا الهلال	أبو هريرة	٩٨٨٦
لا تفعل إذا رأيت المذي فاغسل ذكرك	علي	٨٦٨
لا تفعل، ارددها في ثربك	شيخ من أهل مكة ـ من قريش	٢٣٩٥٤
لا تفعل، دع داعي اللبن	ضرار بن الأزور	١٩١٩٠
لا تفعل فإن مقام أحدكم	أبو هريرة	١٠٧٩٦
لا تفعل فإنه يتعاظم إذا	ردف النبي ﷺ	٢٣٤٨٠
لا تقاطعوا ولا تباغضوا	أنس	١٢٠٩٧ ـ ١٣٢١١ ـ ١٣٩٧٧
لا تفعلوا، ولكن اجمعوا من أزوادكم	ابن عباس	٢٧٨٣
لا تفنى أمتي إلا بالطعن والطاعون	عائشة	٢٥٥٣٢

لا تقارنوا فإن رسول الله ﷺ نهى	عبد الله بن عمر	٥٤٣٥
لا تقاطعوا، ولا تباغضوا ولا تحاسدوا	أبو بكر الصديق	٣٤
لا تقاطعوا، ولا تباغضوا ولا تحاسدوا	أبو هريرة	١٠٢٢٣
لا تقاطعوا ولا تدابروا ولا تباغضوا	أبو بكر	١٧
لا تقاطعوا ولا تدابروا	أنس	١٣٢١١
لا تقام الحدود في المساجد	حكيم	١٥٦٦٤
لا تقبل صلاة حائض إلا بخمار	عائشة	٢٥٦٨٢ ـ ٢٦٣٥٧
لا تقبل صلاة الحائض إلا بخمار	عائشة	٢٦٧٥٦
لا تقبل صلاة لا يقرأ	رجل	٢١٠٢١
لا تقبل صلاة من أحدث	أبو هريرة	٨٠٦٤
لا تقتلن بعدي	الصنابحي البجلي	١٩٢٩٤
لا تقتسم ورثتي ديناراً	أبو هريرة	٧٣٠١
لا تُقتل نفس ظلماً إلا كان على	عبد الله	٣٦٣٠ ـ ٤٠٩١
لا تقتله، قالت: يا رسول الله إنه قطع	المقداد بن عمرو	٢٤٣١٨ ـ ٢٤٣٣٢
لا تقتلوا أو لا تهلكوا أنفسكم، وارموا	أم جندب	٢٢٦٨٣
لا تقتلوا أولادكم سراً	أسماء بنت يزيد	٢٨١١٤ ـ ٢٨١٣٧ ـ ٢٨١٤٢
لا تقتلوا النفس التي حرم الله	سلمة بن قيس	١٩١٩٨
لا تقتلون ذرية ولا عسيفا	رباح بن الربيع	١٦٠٨٨
لا تقدموا بين يدي رمضان بصوم	أبو هريرة	٧١٩٩ ـ ٨٥٥٨ ـ ٩٢٧٦
لا تقدموا رمضان بيوم	أبو هريرة	١٠٧٦٥
لا تقدموا الشهر بيوم ولا يومين	أبو هريرة	٩٦٥٢
لا تقدموا الشهر حتى تكملوا العدة	ربعي بن حراش عن بعض أصحاب رسول الله ﷺ	١٩٠٣٠
لا تقدموا شهر رمضان بصيام يوم	أبو هريرة	١٠١٨٧
لا تقدموا الشهر ـ يعني رمضان ـ	أبو هريرة	١٠٤٥٤
لا تقدموا قبل رمضان	أبو هريرة	١٠٦٧٢
لا تقرب لحم الحمار الأهلي	أبو ثعلبة	١٧٨٩٤
لا تقربه، فرده على رسول الله ﷺ	محيصة بن مسعود الأنصاري	٢٤٠٨٩
لا تقرنوا	سعد مولى أبي بكر	١٧١٦
لا تقسم	ابن عباس	١٨٩٤
لا تقصوا نواصي الخيل فإن فيها البركة	عتبة	١٧٧٩٣
لا تقض بين اثنين	أبو ذر	٢١٩٠٦
لا تقطع اليد إلا في ربع دينار	عائشة	٢٥٢٣٢ ـ ٢٦٦٤٥
لا تقع في علي فإنه مني وأنا منه	بريدة	٢٣٤٠٠
لا تقل تعس الشيطان	رديف النبي ﷺ	٢٠٨٦٧ ـ ٢٠٨٦٨ ـ ٢٠٩٦٦
لا تقل لبني تميم إلا خيراً	فلان	١٧٦٧٤

لا تقلب الحصى فإنه من الشيطان	عبد الله بن عمر	٤٥٧٥
لا تقول، هو يقول لا إله إلا الله	عتبان بن مالك	٢٤١٧٧
لا تقولوا السلام على الله	عبد الله	٤١٠٠
لا تقولوا لحائط العنب الكرم	أبو هريرة	٧٨٩٦
لا تقولوا للعنب الكرم	أبو هريرة	١٠٦٢٠
لا تقولوا للمنافق سيدنا	بريدة	٢٣٣٢٧
لا تقولوا ما شاء الله وشاء	طفيل بن سخبرة	٢٠٩٧٠
لا تقولوا: ما شاء الله وشاء فلان	حذيفة	٢٣٦٥٤ ـ ٢٣٧٣٧ ـ ٢٣٧٧٣
لا تقولوا هكذا لا تميتوا	أبو هريرة	٧٩٧٣
لا تقوم الساعة إلا على	عبد الله	٣٧٣٥
لا تقوم الساعة إلا على	علباء بن أحمر	١٦١٦٨
لا تقوم الساعة إلا في يوم الجمعة	أبو هريرة	٩٣٩٩
لا تقوم الساعة حتى تأخذ	أبو هريرة	٨٤١٤ ـ ٨٧٩١
لا تقوم الساعة حتى تضطرب	أبو هريرة	٧٦٦٣
لا تقوم الساعة حتى تطلع الشمس	أبو هريرة	٧١٦١ ـ ٨٥٨٣ ـ ٨٨٣٧ ـ ٩١٦١
لا تقوم الساعة حتى تظهر الفتن	أبو هريرة	١٠٧٣٥
لا تقوم الساعة حتى تعود	أبو هريرة	٨٨١٩
لا تقوم الساعة حتى تقاتلوا	أبو هريرة	٧٢٦٢ ـ ٨٢٢٣ ـ ٨٢٢٤ ـ ٩١٦١ ـ ١٠٨٦٩ ـ ١٠٨٧٢ ـ ١٠٨٧٣ ـ ٢٣٦٩١
لا تقوم الساعة حتى تقاتلوا	الحسن	١٠٤٠١
لا تقوم الساعة حتى تقاتلوا قوماً	أبو سعيد الخدري	١١٢٨١
لا تقوم الساعة حتى تقتلوا	حذيفة بن اليمان	٢٣٦٩١
لا تقوم الساعة حتى تلحق قبائل	ثوبان	٢٢٢١٩
لا تقوم الساعة حتى تمتلىء الأرض	أبو سعيد الخدري	١١٣٣٣
لا تقوم الساعة حتى لا تنطح	أبو هريرة	٩٧٠٢
لا تقوم الساعة حتى لا يقال	أنس	١٢٠٦٦ ـ ١٣١١٣ ـ ١٣٨٦٩
لا تقوم الساعة حتى يأخذ	أبو هريرة	٨٢٩١
لا تقوم الساعة حتى يأخذ الله شريطته	عبد الله بن عمرو	٦٩٦٤
لا تقوم الساعة حتى يبعث	أبو هريرة	٧٢٢٧
لا تقوم الساعة حتى يتباهى	أنس	١٢٤٠٦ ـ ١٢٥٠١ ـ ١٢٥٦٥ ـ ١٣٤٣٧ ـ ١٤٠٦٥
لا تقوم الساعة حتى يتحول خيار	أبو أمامة	٢٢٤٩٧
لا تقوم الساعة حتى يتطاول	أبو هريرة	١٠٨٧٠
لا تقوم الساعة حتى يتقارب	أبو هريرة	١٠٨٥٦

لا تقوم الساعة حتى يخرج ثلاثون	أبو هريرة	٩٨١٧
لا تقوم الساعة حتى يخرج الرجل	أبو هريرة	٩٣٩٥
لا تقوم الساعة حتى يخرج	سمرة بن جندب	٢٠٤٤٠
لا تقوم الساعة حتى يخرج قوم	سعد بن أبي وقاص	١٥٩٧
لا تقوم الساعة حتى يخسف	صحار العبدي	١٦٠٥٢ _ ٢٠٦٠٥
لا تقوم الساعة حتى يرفع	أنس	١١٩٦٦ _ ١٣٩٢٠ _ ١٤١٢٤
لا تقوم الساعة حتى يظهر ثلاثون دجالون	أبو هريرة	٩٨٩٩
لا تقوم الساعة حتى يظهر	عبد الله بن عمرو	٦٥١٤
لا تقوم الساعة حتى يفيض فيكم	أبو هريرة	١٠٨٧٤
لا تقوم الساعة حتى يقاتل	أبو هريرة	٩٣٨٧
لا تقوم الساعة حتى يقاتلكم	أبو هريرة	٧٦٦٢
لا تقوم الساعة حتى يقبض العلم	أبو هريرة	٧٤٨٠ _ ٩٥٢٣ _ ١٠٨٧٥
لا تقوم الساعة حتى يقتتل فئتان	أبو هريرة	١٠٨٧٦
لا تقوم الساعة حتى يقتتل فئتان	أبو سعيد	١١٩٢٨
لا تقوم الساعة حتى يكثر المال	أبو هريرة	٨١٢٠ _ ٩٣٨٤
لا تقوم الساعة حتى يكلم السباع	أبو هريرة	١١٨١٤
لا تقوم الساعة حتى يكون	أنس	١٢٢٣٣
لا تقوم الساعة حتى يكون	حذيفة بن اليمان	٢٣٦٩٢
لا تقوم الساعة حتى يلتمس رجل من أصحابي	علي	٦٧٥
لا تقوم الساعة حتى يلتمس الرجل	علي	٧٢٠
لا تقوم الساعة حتى يلحق قبائل	ثوبان	٢٢٧٥٦
لا تقوم الساعة حتى يلي رجل	عبد الله	٣٥٧١
لا تقوم الساعة حتى يمر	أبو هريرة	٧٢٢٦
لا تقوم الساعة حتى يمر رجل	أبو هريرة	١٠٨٧٨
لا تقوم الساعة حتى يمطر	أبو هريرة	٧٥٥٤
لا تقوم الساعة حتى يمطر	أنس	١٢٤٥٦
لا تقوم الساعة حتى يملك	أبو سعيد	١١١٤٧
لا تقوم الساعة حتى ينبعث	أبو هريرة	٨١٢٢ _ ١٠٨٧٧
لا تقوم الساعة على أحد يقول	أنس	٢٣٠١٨
لا تقوموا حتى تروني	أبو قتادة	٢٣٠١٨
لا تقوموا كما تقوم الأعاجم	أبو أمامة	٢٢٥٣٤
لا تقوموا كما تقوم فارس لجبابرتها	جابر	١٥٣٢٢
لا تكتبوا عني شيئا إلا القرآن	أبو سعيد	١١١٠١ _ ١١١٠٣ _ ١١١٧٥ _ ١١٣٦٤ _ ١١٥٥٧
لا تكثر الضحك فإن كثرة	أبو هريرة	٨٠٨١
لا تكذبوا عليّ فإنه من يكذب عليّ	علي	٦٢٩ _ ١٠٠٠ _ ١٢٩٢

لا تكذبوا عليّ ومن كذب	أبو سعيد الخدري	١١٤٤٤
لا تكرهوا البنات، فإنهن المؤنسات	عقبة	١٧٥٠٨
لا تكرهوهن؟ فنكحت بعد ذلك أبا لبابة	ابن عباس	٣٤٤٠
لا تكروا المزارع	زيد بن ثابت	٢١٩٦٦
لا تكشف عورتك	أبو الطفيل	٢٤٢٠٤
لا تلقّوني؟ قلت: كراهية	عائشة	٢٤٧٦٧
لا تكلفوا أنفسكم من العمل ما ليس	أبو هريرة	٨٥٢٧
لا تكن فتاناً ولا مختالاً	علي	٦٥٨
لا تكنوا بكنيتي	أبو هريرة	٧٣٧١
لا تكون يدي تحت يد رجل من العرب أبداً	حكيم	٧٣٧٢
لا تكونن فتاناً ولا مختالاً ولا تاجراً إلا	علي	٦٥٧
لا تلاعنوا بلعنة الله	سمرة بن جندب	٢٠٤٣٧
لا تلبسوا الحرير	حذيفة	٢٣٧٠٣ ـ ٢٣٧٥٦
لا تلبسوا العمائم، ولا القمص	ابن عمر	٤٨٦٨
لا تلبسوا علينا سنة نبينا	عمرو بن العاص	١٧٩٥٦
لا تلبسوا القمص ولا السراويلات	ابن عمر	٥٤٧٢
لا تلبسوا القمص ولا العمائم	ابن عمر	٥١٦٦ ـ ٥٣٠٨
لا تلبسوا القميص، ولا العمامة	ابن عمر	٤٨٣٥
لا تلبسوا القميص	عبد الله	٦٠٠٣
لا تلبسوا القميص ولا السراويل	ابن عمر	٥٣٢٥
لا تلبسوا من الحرير إلا ما كان	عمر بن الخطاب	٣٠١
لا تلبسوا نساءكم الحرير	عبد الله بن الزبير	٢٥١
لا تلتحفوا بالثوب إذا كان وحده	عمر	٩٦
لا تلجوا على المغيبات	جابر	١٤٣٧٥
لا تلعنه فإنه يدعو	زيد بن خالد	١٧١٦٠
لا تلعنهم فإنهم مني وأنا منهم	أبو ثور	١٨٩٢٦
لا تلقوا الأجلاب	أبو هريرة	٩٢٩٩
لا تلقوا البيع ولا تصروا	أبو هريرة	٧٣٠٣
لا تلقوا البيوع ولا يبع	ابن عمر	٦٤١٧
لا تلقوا الجلب فمن تلقى منه شيئاً	أبو هريرة	١٠٣٢٩
لا تلقوا الركبان	ابن أبي ليلى عن رجل من أصحاب النبي ﷺ	١٩٠٢٦
لا تلقوا الركبان ونهى عن النجش	ابن عمر	٦٤٥١
لا تلقوني بخيلاً ولا جباناً	عبد الله بن عمرو	٦٧٢٩
لا تماروا في القرآن	أبو جهيم	١٧٦٨٣
لا تمسوه بطيب خارج رأسه	ابن عباس	٢٦٠٠

لا تمشي في نعل واحدة	جابر	١٤٢٢٧ ـ ١٤٥٠٦
لا تمشوا بعدي القهقري	جابر	١٤٨٧١
لا تمنعوا إماء الله أن يأتين	ابن عمر	٤٩٣٢
لا تمنعوا إماء الله أن يصلين في المسجد	ابن عمر	٦٣٨٧
لا تمنعوا إماء الله مساجد الله	أبو هريرة	٩٦٤٣ ـ ١٠١٤٩
لا تمنعوا إماء الله المساجد	زيد بن خالد الجهني	٢٢٠١٤ ـ ٢٢٠٢٤
لا تمنعوا إماء الله مساجد	عائشة	٢٤٩١٠
لا تمنعوا فضل الماء	أبو هريرة	٩٤٣٩
لا تمنعوا الكلأ فيهزل المال	أبو هريرة	٩٤٣٩
لا تمنعوا النساء أن يخرجن إلى المساجد	ابن عمر	٥٤٧١
لا تمنعوا النساء حظوظهن من المساجد	عبد الله بن عمر	٥٦٤٠
لا تمنعوا نساءكم المساجد بالليل	ابن عمر	٥٠٢١ ـ ٥٠٤٥
لا تمنعوا نساءكم المساجد وبيوتهن	ابن عمر	٥٤٦٨
لا تمنعوا ـ يعني نساءكم ـ	ابن عمر	٦٢٥٢
لا تمنوا لقاء العدو	عبد الله بن عمر	٩١٨٥ ـ ١٠٧٨٤
لا تمنوا لقاء العدو	شيخ بالمدينة	١٩٣٢٤
لا تمنوا الموت فإن هول	جابر	١٤٦١٨
لا تناجشوا	أبو هريرة	١٠٣٢١
لا تناجشوا ولا تباغضوا	أبو هريرة	٨٧٠٧
لا تناجشوا، ولا تبايعوا بالملامسة	أبو هريرة	٩٩٢٩
لا تناجشوا ولا يزيد	أبو هريرة	٧٦٨٦
لا تناجشوا ولا تلقوا السلع	أبو هريرة	٨٩٢٤
لا تناجشوا ولا يبيع بعضكم	أبو هريرة	٩٤٣٧
لا تنازع الأمر أهله وإن رأيت	عبادة بن الصامت	٢٣١١٥
لا تنافس بينكم إلا في	يزيد بن الأخنس	١٧٠٩١
لا تنام الليل	عائشة	٢٦٦٢٣
لا تنبذوا التمر والزبيب جميعاً	أبو هريرة	١٠٨١٩
لا تنبذوا في الدباء ولا في الحنتم	عائشة	٢٦٥٨٥
لا تنبذوا في الدباء	ميمونة	٢٧٣٦٠
لا تنبذوا الرطب والزهو	أبو قتادة	٢٣٠٠٥
لا تنتفعوا من الميتة بإهاب	عبد الله بن عكيم	١٨٩٨٧ ـ ١٨٩٨٩ ـ ١٨٩٩٠ ـ ١٨٩٩١
لا تنتفوا الشيب فإنه ما من عبد	عبد الله بن عمرو	٦٦٧٥
لا تنتفوا الشيب فإنه نور المسلم	عبد الله بن عمرو	٦٦٧٢ ـ ٦٩٦٢
لا تنحروا حتى ينحر النبي ﷺ	جابر	١٤٥٢٥
لا تنذروا فإن النذر لا يرد	أبو هريرة	٩٩٦٤

لا تنذروا فإن النذر لا يقدم	أبو هريرة	٩٣٢٩
لا تنزع الرحمة إلا من شقي	أبو هريرة	٧٩٨٨ ـ ٩٧٠٠ ـ ٩٩٤١ ـ ٩٩٤٦ ـ ١٠٩٦٤
لا تنظر إلى فخذ حَيٍّ ولا ميت	علي	١٤٩
لا تنظر المرأة إلى عورة المرأة	أبو سعيد	١١٦٢٣
لا تنقشوا عليه	أنس	١٢٦٧٥
لا تنفق المرأة شيئاً	أبو أمامة	٢٢٦٥٠
لا تنقضي الأيام ولا يذهب الدهر إلا	عبد الله	٣٥٧٢
لا تنقطع التوبة حتى تطلع	معاوية	١٧٠٣٠
لا تنقطع ما جوهد العدو	رجل	٢٣٤٦٧
لا تنقطع الهجرة حتى تنقطع	معاوية	١٧٠٣٠
لا تنقطع الهجرة ما دام العدو	ابن السعدي	١٦٧١
لا تنقطع الهجرة ما قوتل العدو	عبد الله بن السعدي	٢٢٦٨٠
لا تنكح الأيم حتى تستأمر	أبو هريرة	٩٦٠٣
لا تنكح الكبرى على الصغرى	أبو هريرة	٩٤٩٦
لا تنكح المرأة على عمتها	عبد الله بن عمرو	٦٦٨١ ـ ٦٧٧٠ ـ ٦٩٣٣
لا تنكح المرأة على عمتها	أبو هريرة	٧٤٥٦ ـ ٩٥٨٤ ـ ١٠١٤٤ ـ ١٠٣٥١ ـ ١٠٦١٣ ـ ١٠٧٠٠
لا تنكح المرأة على عمتها	جابر	١٤٦٨٧
لا تنكح المرأة على عمتها ولا على خالتها	علي	٥٧٧
لا تنكح المرأة وخالتها	أبو هريرة	٩٤٦١
لا تنكحي حتى تعلميني	فاطمة بنت قيس	٢٧٨٨٦
لا تنم إلا على وتر	عمر	١٢٢
لا تهجر امرأة فراش زوجها	أبو هريرة	٨٥٦٢
لا تواصلوا، فأيكم أراد	أبو سعيد	١١٠٧٠
لا تواصلوا، فقيل: إنك تواصل	أنس	١٢٧٧٠
لا تواصلوا قالوا: إنك تواصل	أنس	١٢٨٠٦ ـ ١٣٣١٥
لا تواصلوا قالوا: فإنك تواصل	أبو سعيد الخدري	١١٥٦٧
لا تواصلوا قالوا: يا رسول الله	أبو هريرة	٧٧٧٣
لا تواصلوا قالوا: يا رسول الله	أنس	١٣١١٩ ـ ١٣٩٧٢
لا تؤمَّنَ رجلاً في سلطانه	أبو مسعود الأنصاري	٢٢٦٩٦
لا تؤدي المرأة حق الله عزَّ وجلَّ عليها كله	عبد الله بن أبي أوفى	١٩٦٢٣
لا تؤذوا عباد الله ولا تعيروهم	ثوبان	٢٢٧٦٥
لا تؤذي امرأة زوجها في الدنيا	معاذ بن جبل	٢٢٤٥٢
لا تؤذيني في عائشة	أم سلمة	٢٧٠٤٧
لا توصل صلاة بصلاة حتى	معاوية	١٦٩٩١

لا توطأ حامل	أبو سعيد الخدري	١١٦١٨
لا توطأ الحبلى حتى تضع	أبو سعيد	١١٨٤٥
لا توعي فيوعي الله عليك	عائشة	٢٥٥٩٣
لا توعي فيوعي الله عليك	أسماء	٢٧٥٣٠ - ٢٧٥٣١
لا توقدوا ناراً بليل	أبو سعيد الخدري	١١٢٢٦
لا تؤوين أمانة ولا تقضين	أبو ذر	٢١٩٠٧
لا تيأسا من الرزق ما تهززت	سواء	١٥٩٤٩
لا ثقل ميزان عبد كدابة	معاذ بن جبل	٢٢٤٧٣
لا ثم عاد يدعوه، فقال رسول الله ﷺ	أنس	١٢٢٦٨
لا، ثم لعن رسول الله ﷺ	عتبة	١٧٧٩٧
لا جلب في الإسلام	أنس	١٣٠٦٣
لا جلب ولا جنب	عبد الله بن عمرو	٦٦٩٢ - ٧٠٤٤
لا جلب ولا جنب	أنس	١٢٦٨٧
لا جلب ولا جنب	عمران بن حصين	٢٠٠٩٥ - ٢٠٢٢٩
لا جلب ولا جنب ولا شغار	ابن عمر	٥٦٥٤
لا جلد فوق عشر جلدات إلا في حد	أبو بردة	١٥٩٢٨
لا جنب	أنس	١٣٠٦٣
لا جهاد لكن الحج المبرور	عائشة	٢٤٩٢٦
لا حاجة لي فيه اسقوني مما يشرب	ابن عباس	١٨٤١
لا حاجة لي فيه، ولكن	ذو الجوشن	١٦٠٦١
لا حتى تذوقي عسيلته	عائشة	٢٤٥٥٩ - ٢٤٥٩٩ - ٢٦١٢٢
لا حتى يذوق عسيلتها	ابن عمر	٥٢٧٧
لا حتى يذوق العسيلة	ابن عمر	٤٧٧٦
لا حتى يذوق عسيلتها كما	عائشة	٢٦١٢٢
لا حتى يطوف بين الصفا	جابر	١٤٣٦٨
لا حتى يكون الآخر	أنس	١٤٠٦٩
لا حرج	سعد بن مالك	١٦٠٣
لا حرج	عائشة	٢٦٤١٣
لا حرج	ابن عباس	١٨٥٧ - ٢٣٣٨ - ٢٤٢١ - ٢٦٤٨ - ٢٧٣١ - ٢٨٣٣ - ٣٠٣٧
لا حرج	جابر	١٤٥٥٢
لا حسد إلا على اثنين: رجل آتاه الله	ابن عمر	٤٩٢٤ - ٥٦١٨
لا حسد إلا في اثنتين	أبو هريرة	١٠٢١٨ - ١٠٢١٩
لا حسد إلا في اثنتين	ابن عمر	٤٥٤٩ - ٦٤٠٣
لا حسد إلا في اثنتين	عبد الله	٤١٠٨

لا حسد إلا في اثنين	ابن مسعود	٣٦٥١
لا حسد والعين حق	عبد الله بن عمرو	٧٠٧٠
لا حظ فيها لغني ولا لقوي مكتسب	رجلان	١٨١٣٥
لا حكيم إلا ذو تجربة	أبو سعيد	١١٠٧١ ـ ١١٦٨٤
لا حلف في الإسلام	عبد الله بن عمرو	٦٦٩٢ ـ ٦٩١٧
لا حلف في الإسلام	أنس	١٢٦٨٧
لا حلف في الإسلام	جبير بن مطعم	١٦٨٨٣
لا حلف في الإسلام	قيس بن عاصم	٢٠٩٨٩
لا حلف في الإسلام	عبد الرحمٰن بن عوف	١٦٥٥
لا حليم إلا ذو عثرة	أبو سعيد	١١٠٧١ ـ ١١٦٨٤
لا حمى إلا لله ولرسوله	الصعب بن جثامة	١٦٥٣٦ ـ ١٦٥٣٧ ـ ١٦٧٧٦ ـ ١٦٧٧٨ ـ ١٦٧٨٠ ـ ١٦٧٨٤ ـ ١٦٧٨٧ ـ ١٦٧٩٩ ـ ١٦٨٠٣ ـ ١٦٨٠٩
لا حول ولا قوّة إلا بالله	علقمة بن وقاص	١٦٩٥٦
لا حول ولا قوّة إلا بالله	أبو موسى	١٩٨٠٤ ـ ١٩٨٢٨ ـ ١٩٨٨٢
لا حول ولا قوّة إلا بالله	أبو رافع	٢٤٣٦٨
لا حول ولا قوّة إلا بالله	أبو ذر	٢١٧١٥
لا خلاب إذاً، وكنا نسمي	بعض أصحاب النبي ﷺ	١٦٢٣٩
لا خلابة	ابن عمر	٥٨٥٤ ـ ٥٩٧٠
لا خير في الإمرة لمسلم	حبان بن بح	١٧٦٧٧
لا خير في جماعة النساء	عائشة	٢٥٧٢٨
لا خير في دين لا ركوع فيه	عثمان	١٨٠٧٥
لا خير فيمن لا يألف ولا يؤلف	سهل بن سعد	٢٣٢٢٨
لا خير فيمن لا يضيف	عقبة	١٧٥٥٥
لا خير فيه نعلان أجاهد	ميمونة بنت سعد	٢٨١٧٦
لا دعارة في الإسلام	عبد الله بن عمرو	٦٩٧١
لا دعوة في الإسلام ذهب أمر الجاهلية	عبد الله بن عمرو	٦٦٨١ ـ ٦٩٣٣
لا دين لمن لا عهد له	أنس	١٢٤١٠ ـ ١٣٦٧٢
لا ربا إلا في الدين	أسامة بن زيد	٢٢١٦١
لا ربا إلا في النسيئة	أسامة بن زيد	٢٢١٠٥
لا ربا فيما كان يداً بيد	أسامة بن زيد	٢٢٠٩٣ ـ ٢٢١٠٠
لا رسول بعدي ولا نبي	أنس	١٣٨٦٠
لا رصد بطريق	عبد الله بن عمرو	٧٠٨٨
لا رقية إلا من عين أو حمة	عمران بن حصين	٢٠١٥٠ ـ ٢٠١٧٢ ـ ٢٠٢٥٤
لا رقية إلا من عين أو حمة	بريدة الأسلمي	٢٢٤٨

لا رقية إلا في نفس	سهل بن حنيف	١٦٠٧٤
لا سبق إلا في خف	أبو هريرة	٧٤٧٦ _ ٨٦٧٨ _ ٨٩٨١ _ ٩٤٨٣ _ ١٠١٤٢
لا سمر إلا لأحد رجلين	عبد الله	٣٩١٧
لا سمر إلا لرجلين	عبد الله	٤٤١٨
لا سمر إلا لمصل أو مسافر	عبد الله بن مسعود	٤٢٤٣
لا سمر بعد الصلاة	عبد الله	٣٦٠٣
لا سواء كنا بمكة مستذلين	أوس بن حذيفة	١٩٢٣٠
لا شخص أحب إليه مدحة	المغيرة	١٨٣٥١
لا شغار في الإسلام	عبد الله بن عمرو	٧٠٢٦
لا شغار في الإسلام	أنس	١٢٦٨٧ _ ١٢٧١٦
لا شغار في الإسلام	عمران بن حصين	٢٠١٨٨٠ _ ٢٠٢٠٤ _ ٢٠٢٢٩
لا شيء أغير من الله عزّ وجلّ	أسماء	٢٧٤٨٢ _ ٢٧٥٠٩
لا شيء في الهام	حابس التميمي	١٦٧٤٤ _ ٢٣٦٠٣
لا شيء في الهام	أبو هريرة	٢٠٩٥٥ _ ٢٠٩٥٦ _ ٢٠٩٥٧
لا صاعي تمر بصاع	أبو سعيد الخدري	١١٤٧٧ _ ١١٤٩٥
لا صام من صام الأبد	عبد الله بن عمرو	٦٥٢٧ _ ٦٧٦٦ _ ٦٧٨٩ _ ٦٨٧٤ _ ٦٩٨٨
لا صام من صام الأبد	أسماء بنت يزيد	٢٨١٢٨
لا صام ولا أفطر	عبد الله بن الشخير	١٦٤١٧ _ ١٦٤٢٤ _ ١٦٤٢٩
لا صام ولا أفطر	أبو قتادة	٢٢٩٠٤ _ ٢٣٠٢٧
لا صدقة إلا عن ظهر غنى	أبو هريرة	٧١٥٥ _ ٩٦١١
لا صدقة فيما دون خمس	جابر	١٤٢٠٩
لا صدقة فيما دون خمسة أوسق	أبو سعيد الخدري	١١٨٤١
لا صرورة في الإسلام	ابن عباس	٢٨٤٥
لا صلاة إلا بقراءة	أبو هريرة	٨٠٦٢ _ ٩٥٢٥ _ ٩٧٠٩
لا صلاة بعد الإقامة	أبو هريرة	٨٣٦١
لا صلاة بعد الصبح	ابن عمر	٥٨١١
لا صلاة بعد الصبح	عبد الله بن عمرو	٦٩٣٣
لا صلاة بعد الصبح	عمر	١٣٠
لا صلاة بعد صلاتين	ابن عباس	٢٧٠
لا صلاة بعد صلاتين	أبو سعيد	١١٥٠٣ _ ١١٥٩٥
لا صلاة بعد صلاتين	معاذ	١٨٠٩٠
لا صلاة بعد صلاة الصبح	عمر	١١٨
لا صلاة بعد صلاة الصبح	ابن عباس	١١٠
لا صلاة بعد صلاة الصبح	أبو سعيد	١١٩٢٢ _ ١١٩٢٣

لا صلاة بعد صلاة الغداة	عبد الله بن عمرو	٦٩٧٠
لا صلاة بعد العصر	أبو ذر	٢١٧٩٤
لا صلاة بعد طلوع الفجر	ابن عمر	٤٧٥٦
لا صلاة بعد العصر	عمر	١٣٠
لا صلاة بعد العصر	ابن عمر	٥٠١٠
لا صلاة بعد الغداة	عبد الله بن عمرو	٦٦٨١
لا صلاة بعد الفجر حتى	أبو سعيد	١١٣٦٨ ـ ١١٧٢٥
لا صلاة بغير طهور	أسامة بن عمير	٢٠٩٩٠
لا صلاة حتى تزول الشمس	كعب بن مرة البهزي	١٩١٠٤
لا صلاة حتى تغرب الشمس	كعب بن مرة البهزي	١٩١٠٤
لا صلاة حتى تغيب الشمس	مرة بن كعب أو كعب بن مرة	١٨٢٢٤
لا صلاة حتى تكون الشمس قيد	كعب بن مرة البهزي	١٩١٠٤
لا صلاة لرجل فرد خلف	علي بن شيبان	١٦٤٠٦
لا صلاة لمن لا وضوء له	أبو هريرة	٩٤٠٨
لا صلاة لمن لا وضوء له	رباح بن عبد الرحمٰن عن جدته عن أبيها	١٦٧٦٨ ـ ٢٧٦٨٦ ـ ٢٧٦٨٧ ٢٧٦٨٨
لا صلاة لمن لا يقيم صلبه	علي بن شيبان	١٦٤٠٦
لا صلاة لمن لم يقرأ بأم القرآن	عبادة بن الصامت	٢٣١٢٣ ـ ٢٣١٢٩
لا صلاة لمن لم يقرأ بفاتحة الكتاب	عبادة بن الصامت	٢٣٠٥٣
لا صوم يوم عيد ولا	أبو سعيد الخدري	١١٧٥٦
لا صيام في يومين: يوم الأضحى	أبو سعيد الخدري	١١٥٠٣م[٣]
لا صيام يوم الفطر، ولا يوم الأضحى	أبو سعيد	١١٣٦٨
لا ضرر ولا إضرار	ابن عباس	٢٨٦٧
لا ضرر ولا إضرار	عبادة	٢٣١٥٩
لا ضير ارتحلوا	عمران بن حصين	٢٠١٤٠
لا طاعة في معصية الله إنما الطاعة	علي	٧٢٤
لا طاعة في معصية الله	عمران بن حصين	٢٠٠٦٢ ـ ٢٠٠٧٠ ـ ٢٠١٢١ ـ ٢٠١٤٦ ـ ٢٠٩٣٤
لا طاعة في معصية الله	الحكم الغفاري	٢٠٩٣٥
لا طاعة في معصية الله	رجل	٢٠٩٥٨
لا طاعة لأحد في معصية	عمران	٢٠٩٣٠ ـ ٢٠٩٣٠٧
لا طاعة لبشر في معصية الله	علي بن أبي طالب	١٠٦٥
لا طاعة لمخلوق في معصية الله	علي	٦٠٩٥
لا طاعة لمن عصى الله	عبادة بن الصامت	٢٣١٥٠ ـ ٢٣١٦٩
لا طاعة لمن لا يطع الله عزّ وجلّ	أنس	١٣٢٥٧

لا طائر	أبو هريرة	٩٠٠٩
لا طلاق فيما لا تملكون ولا عتاق	عبد الله بن عمرو	٦٩٣٢
لا طبيبها الله	أبو رمثة	٧١١٨
لا طلاق ولا عتاق في إغلاق	عائشة	٢٦٨٩٢
لا طيرة وخيرها الفأل	أبو هريرة	٧٦٠٧ _ ٧٦٠٨ _ ٩٢٥١ _ ٩٨٤٨ _ ١٠٨٠٠
لا طيرة، ولا عدوى ولا هامة ولا صفر	ابن عباس	٣٠٣٢
لا طيرة، ولا عدوى	جابر	١٤٤٠١
لا ظلم عبد بمظلمة فيصبر عليها إلا	أبو كبشة	١٨١٩٤
لا عتاق فيما لا يملك	عبد الله بن عمرو	٦٧٦٩
لا عتاق فيما لا تملكون	عبد الله بن عمرو	٦٩٣٢
لا عتق لابن آدم فيما لا يملك	عبد الله بن عمرو	٦٧٨٠
لا عتيرة في الإسلام ولا فرع	أبو هريرة	٧١٣٥
لا عدوى، ولا صفر، ولا غول	جابر	١٥١٦٩
لا عدوى ولا صفر	أبو هريرة	٧٦٠٩ _ ٨٣٢٥ _ ٩١٥٤
لا عدوى ولا صفر	السائب	١٥٨١٨
لا عدوى ولا طيرة	أنس	١٢٣٤٨ _ ١٢٥٩٢ _ ١٢٨٠٩ _ ١٢٨٥٣ _ ١٣٦٦٨ _ ١٣٩٦١ _ ١٣٩٩٤
لا عدوى ولا طيرة	أبو هريرة	٩٤٣٥ _ ٩٦١٠ _ ١٠٥٩٠
لا عدوى ولا طيرة	ابن عباس	٢٤٢٥
لا عدوى ولا طيرة	سعد	١٥٥٤
لا عدوى ولا طيرة	ابن عمر	٤٧٧٥ _ ٦٤٠٥
لا عدوى ولا طيرة	عبد الله بن عمرو	٧٠٧٠
لا عدوى ولا هامة	أبو هريرة	١٠٣٢٦
لا عذاب دون يوم القيامة	عائشة	٢٥٠٢٥
لا عفا رجل عن مظلمة	أبو هريرة	٧٢٠٥
لا عفا رجل قط إلا زاده الله عزاً	أبو هريرة	٩٦٤١
لا عقر في الإسلام	أنس	١٣٠٦٣
لا علمتك أعظم سورة في القرآن	أبو سعيد بن المعلى	١٨٠٠٥
لا عليك بالمرأة	أنس	١٢٩٧٨ _ ١٣٠٠٠
لا عليك، الماء من الماء	رافع	١٧٤٢٠
لا عليكم أن تفعلوا فصنعوا	عبد الله بن عمر	٥٨٨٦
لا عليكم أن لا تعجبوا بأحد	أنس	١٢٢٣٨
لا عليكم أن لا تعجبوا لعمل	أنس	١٣٣٦٦
لا عليكم أن لا تفعلوا	أبو سعيد	١١٧٠٨

لا عليكم أن لا تفعلوا إلا بفاتحة	عبادة بن الصامت	٢٣١٢٦
لا عليكم أن لا تفعلوا بفاتحة الكتاب	عبادة بن الصامت	٢٣٠٤٧
لا عليكم أن لا تفعلوا ذلكم	أبو سعيد	١١١٩٠ ـ ١١٤٧٨
لا عليكم أن لا تفعلوا فإنما هو	أبو سعيد الخدري	١١٦٦٨
لا عمرى فمن أعمر شيئا فهو له	أبو هريرة	٨٦٧١
لا عمرى ولا رقبى فمن أعمر	ابن عمر	٤٩٠٦ ـ ٥٤٤٢
لا عهدة بعد أربع	عقبة بن عامر الجهني	١٧٤٢٤
لا غادر أعظم من غدرة أمير عامة	أبو سعيد	١١٤٤٧
لا غدر أعظم من إمام عامة	أبو سعيد الخدري	١١٦٨٩
لا غدرة أعظم من غدرة إمام عامة	ابن عمر	٥٣٧٨
لا فإنه لعن الموصولات	عائشة	٢٥٣٦٤
لا فجاء شيخ فقال	عبد الله بن عمرو	٦٧٣٩ ـ ٧٠٥٤
لا فرع ولا عتيرة	أبو هريرة	٧٧٣٧ ـ ١٠٣٦١
لا فرعة ولا عتيرة	أبو هريرة	٧٢٥٥
لا فضل لعربي على أعجمي	أبو نضرة	٢٣٨٨٥
لا، فعاودته فقال: لا	طارق بن سويد	١٨٩٩٤
لا، فعدت مرتين أو ثلاثاً	المقداد بن عمرو	٢٤٣١٢
لا، قال: أفأوصي بالنصف وأترك لها	سعد	١٤٧٤
لا، قال: أفأوصي بثلثيه؟ قال: كثير	سعد	١٤٤٠
لا، قال: أفلا أتصدق له؟	محيصة	٢٤٠٩٩
لا، قال: أنتوضأ من لحومها	ذو الغرة	١٦٧٤٦
لا، قال: فأتصدق بثلثي مالي؟	سعد	١٥٤٦
لا، قال فأصلي في مرابضها؟	جابر بن سمرة	٢١٢٦٣ ـ ٢١٣٥٨
لا، قال: فأصلي في مراح	جابر بن سمرة	٢١٠٩٦ ـ ٢١٢٦٤
لا، قال: فالنصف؟ قال لا	سعد	١٤٨٨
لا، قال: فبالشطر؟ قال: لا	سعد	١٤٧٩
لا، قال: فبثلثيه؟ فقال: لا	سعد	١٦١٤
لا، قال: فمن يمنعك مني	جابر	١٤٩٩٠
لا، قال: قلنا فإنها كانت	سلمة بن يزيد الجعفي	١٦٠١٩
لا، قال: فيلتزمه ويقبله	أنس	١٣٠٧٥
لا، قال: يحيى، ليس	عائشة	٢٦١٤٠
لا، قالت عائشة: ثم قال لنا	عائشة	٢٦٥٣٦
لا قالوا: فإنك صليت خمساً	عبد الله بن مسعود	٣٩٨٣
لا قصير ولا طويل، مشرباً لونه	علي	٩٤٧
لا قطع في ثمر ولا كثر	رافع	١٥٨٩٧ ـ ١٧٣٩٢ ـ ١٧٤١٣
لا قطع فيما دون عشرة دراهم	عبد الله بن عمرو	٦٩٠٠

لا، قلت: بشطر مالي؟ قال: لا	سعد	١٥٢٤
لا، قلت: الثلث؟ فسكت، فأخذ	سعد	١٥٦٧
لا، قلت: فبالشطر؟ قال: لا	سعد	١٤٨٢
لا، قلت: فثلثيه؟ قال: لا	سعد	١٥٩٩
لا، قلت: فما هذه الريح؟	عائشة	٢٤٨٢٠
لا، قوة إلا بالله	أبو هريرة	٨٤٠٧ ـ ٨٦٤٥ ـ ٨٧٣٨
لا قيصر بعد قيصر	أبو هريرة	٧٤٧٢
لا كسرى بعد كسرى	أبو هريرة	٧٤٧٢ ـ ١٠١٦٩
لا لا لا الصدقة خمس	حنظلة بن حذيم	٢٠٩٤١
لا لك ولا عليك	امرأة	٢٧٦١٤.
لا ليس ذلك بالبغي ولكن البغي	عبد الله بن مسعود	٣٦٤٤
لا ملك إلا الله عزّ وجلّ	أبو هريرة	٨١٦١
لا نبوّة بعدي إلا المبشرات	أبو الطفيل	٢٤٢٠٥
لا نبي بعدي	أبو سعيد الخدري	١١٢٩٢
لا نبي بعدي	حذيفة	٢٣٧٥٠
لا نبي بعدي انه سيكون	أبو هريرة	٧٩٤٧
لا نبي بعدي أوتيت فواتح	عبد الله بن عمرو	٦٩٨١
لا نبي بعدي، قال: قال: نعم	سعد	١٥٤٧
لا ندخل بيتا فيه كلب ولا صورة	عائشة	٢٥٦١٣
لا ندع كتاب الله عزّ وجلّ	عمر بن الخطاب	٢٧٨٨١
لا نذر إلا فيما ابتغي به	عبد الله بن عمرو	٦٧٣٢
لا نذر في غضب وكفارته	عمران بن حصين	٢٠١٢٩ ـ ٢٠١٨٧ ـ ٢٠١٩٧ ـ ٢٠١٩٨
لا نذر في معصية الله	عبد الله بن عمرو	٦٩٣٢
لا في معصية الله عزّ وجلّ	عمران بن حصين	٢٠١٢٤ ـ ٢٠٢٢٧
لا نذر في معصية الله	عائشة	٢٦٦٢٦
لا نذر فيما لا تملكون	عبد الله بن عمرو	٦٩٣٢
لا نذر فيما لا يملك العبد	عمران بن حصين	٢٠١٣٦
لا نذر لابن آدم	عمران بن حصين	٢٠٠٩٦ ـ ٢٠١٢٤
لا نذر ولا يمين فيما لا يملك	عبد الله بن عمرو	٦٧٨٠ ـ ٦٩٩٠
لا تعلم شيئاً خيراً من	عبد الله بن عمر	٥٨٨٢
لا نفل إلا بعد الخمس	معن	١٥٩٥٦
لا نقصت صدقة من مال	أبو هريرة	٩٦٤١
لا نكاح إلا بولي	عائشة	٢٢٦٠ ـ ٢٦٧٦٥
لا نكاح إلا بولي	أبو موسى الأشعري	١٩٧٤٧ ـ ١٩٩٤٧ ـ ١٩٩٨٤
لا نورث ما تركنا صدقة	أبو بكر الصديق	٩ ـ ٥٥

لا نورث ما تركنا صدقة قالوا	عمر	٤٢٥
لا نورث ما تركنا صدقة يريد	عمر	٣٣٣ ـ ٣٤٩ ـ ١٧٨١ ـ ١٧٨٢
لا نورث ما تركنا فهو صدقة	عائشة	٢٥٦٣٨
لا نورث ما تركناه صدقة	أبو بكر	٢٥ ـ ٥٨
لا نورث ما تركناه فهو صدقة	عائشة	٢٦٧٩٠
لا هام لا هام	أبو هريرة	٩٦٤١
لا هامة فمن أعدى الأول	أبو هريرة	٩٦١٠
لا هامة ولا عدوى ولا طيرة	سعد بن مالك	١٥٠٢
لا هجرة بعد ثلاث	أبو هريرة	٨٩٠٦ ـ ٩٨٨٢
لا هجرة بعد الفتح	مجاشع	١٥٩٤٣
لا هجرة بعد فتح مكة	مجاشع	١٥٩٤٤ ـ ٢٠٩٦٠
لا هجرة بعد فتح مكة	صفوان بن أمية	٢٨١٩٢
لا هجرة بعد الفتح ولكن جهاد ونية	ابن عباس	١٩٩١ ـ ٣٣٣٥
لا هجرة بعد فتح مكة ولكن جهاد ونية	صفوان بن أمية	١٥٣٨٠
لا هجرة بعد الفتح ولكن	أبو سعيد الخدري	١١١٨٤
لا هجرة بعد الفتح	مجاشع	١٥٩٤١
لا هجرة فوق ثلاث فمن هجر	أبو هريرة	٩٠٨١
لا هجرة ـ يقول بعد الفتح، ولكن جهاد	ابن عباس	٢٣٩٦
لا هو طليق الله ثم طليق	فلان الثقفي	١٨٩٨٤
لا واستغفر الله فجذبه فخدشه	أبو هريرة	٧٨٥٦
لا والذي نفس أبي القاسم بيده	أبو سعيد الخدري	١١٣٠٥ ـ ١١٤٦٤
لا والذي نفسي بيده حتى أكون	عبد الله بن هشام	٢٢٨٧٠
لا والذي نفسي بيده حتى تأطروهم	عبد الله	٣٧١٣
لا والله ما أحملكم	أبو موسى	١٩٧٨٧
لا والله لا أحملكم	أبو موسى	١٩٩٨٧
لا والله لا يؤمن، لا والله لا يؤمن	أبو هريرة	٨٤١٣
لا والله ما على أرجلهم يحشرون	علي	١٣٣٣
لا والله ما مست يده يد	عائشة	٢٦٨٥٧
لا، وإن تعتمر خير لك	جابر بن عبد الله	١٤٤٥٠
لا وإن كنت سائلاً لا بدّ	ابن الفراسي	١٩١٥٣
لا وتر إلا بخمس أو سبع	عائشة، وميمونة	٢٦١٣٤
لا وتر لمن أدرك الصبح	أبو الدرداء	٢٦٥٨٦
لا وجدت، إنما بنيت المساجد	بريدة	٢٣٤٣٩
لا وجدته لا وجدته لا وجدته	بريدة	٢٣٤٣٢
لا ورب هذا البيت ما أنا	أبو هريرة	٧٣٨٢

لا وصال يعني في الصوم	أبو سعيد الخدري	١١٦١٩
لا وصية لوارث	عمرو بن خارجة	١٧٨١٤ ـ ١٧٨١٧ ـ ١٨٢٥١
لا وصية لوارث	أبو أمامة	٢٢٦٥٠
لا وضوء إلا فيما وجدت	عبد الله بن زيد	١٦٥٥٦
لا وضوء إلا من حدث أو ريح	أبو هريرة	٩٣٠١ ـ ٩٦١٢
لا وضوء إلا من ريح أو سماع	السائب	١٥٥٩١
لا وضوء إلا من صوت أو ريح	أبو هريرة	١٠٠٩٥
لا وضوء لمن لم يذكر اسم الله عليه	أبو هريرة	٩٤٠٨
لا وضوء لمن لم يذكر اسم الله عليه	أبو سعيد	١١٣٩٠ ـ ١١٣٩١
لا وضوء لمن لم يذكر اسم الله عليه	رباح بن عبد الرحمٰن عن جدته	٢٧٦٨٦ ـ ٢٧٦٨٧
لا، وعم ذاك؟ قالت	عائشة	٢٥٠٢٥
لا وفاء نذر فيما لا يملك	عبد الله بن عمرو	٦٧٨١
لا وفاء لنذر في معصية	جابر	١٤٢١٥
لا وفاء لنذر في معصية	عمران بن حصين	٢٠١٠٣
لا ولا كرامة لكم قالوا: فإنا نجعل	ابن عباس	٢٣١٩
لا ولا يلقي الله حبيبه في	أنس	١٣٥٠١
لا، ولكن احلقي رأسه	أبو رافع	٢٧٧٢٥
لا ولكن انحرها إياها	ابن عمر	٦٣٢٥
لا، ولكن الدنانير السبعة	أم سلمة	٢٧٢٠٧
لا، ولكن صليت الظهر فشغلت	أم سلمة	٢٧١٦٨
لا، ولكن لا تغرُّوا	عبد الله بن مغفل	٢٠٨٢٠
لا، ولكن لا يقربنك	كعب	١٥٨٨٢
لا، ولكن لم يكن بأرض قومي	خالد بن الوليد	١٦٩٣٧ ـ ١٦٩٣٩
لا، ولكن من العصبية	فسيلة، عن أبيها	١٧١١٤ ـ ١٧٦١١
لا، ولكن من قوم من أمتي	امرأة	٢٨٠٠١
لا، ولكنه استسقى قبلك ثم قال	علي	٧٩٢
لا، ولكنه طعام ليس في قومي	خالد بن الوليد	١٦٩٣٥
لا، ولكنه طعام ليس في قومي	ابن عباس	٢٧٣٥٠
لا، ولكنه لا يكون بأرض قومي فأجدني	ابن عباس	٣٠٦٨
لا، ولو قلت نعم، لوجبت، فأنزل الله	علي	٩٠٥
لا، وما ذاك؟ قالوا: صليت كذا وكذا	عبد الله	٣٦٠٢
لا، ومقلب القلوب	عبد الله بن عمر	٥٣٤٧
لا، يا بنت أبي بكر	عائشة	٢٥٧٧٧ ـ ٢٦٢٢٤
لا، يا عائشة إنه لم يقل	عائشة	٢٥١٢٨
لا يأتي الخير بالشر، إن مما ينبت	أبو سعيد	١١٨٨٧
لا يأتي رجل مولاه، فيسأله	معاوية بن حيدة	٢٠٢٨٥

لا يأتي رجل مولى له	معاوية بن حيدة	٢٠٣٠٦
لا يأتي على الناس مئة سنة وعلى الأرض	علي	٧١٤
لا يأتي على الناس مئة عام وعلى الأرض	علي	٧١٨ _ ١١٨٧
لا يأتي عليكم عام أو يوم إلا	أنس	١٢٣٧٢ _ ١٢٨٤٨
لا يأتي عليكم زمان إلا هو شر	أنس	١٢١٨٦
لا يأتي عليكم يوم أو زمان	أنس	١٢٨٦٩
لا يأتي النذر على ابن آدم	أبو هريرة	٧٢٩٥
لا يأخذن أحدكم متاع صاحبه	يزيد بن سعيد	١٨١٠٥ _ ١٨١٠٦
لا يأكل أحدكم بشماله ولا يشرب	ابن عمر	٥٥١٤
لا يأكل أحدكم بشماله	جابر	١٤٩١٧
لا يأكل أحدكم من أضحيته فوق	ابن عمر	٤٦٤٣ _ ٤٩٣٦ _ ٥٥٢٦
لا يأكل من لحم أضحيته	ابن عمر	٤٥٥٨
لا يأكلن أحدكم بشماله	ابن عمر	٦١١٧ _ ٦١٨٤
لا يأوي الضالة إلا ضال	جرير بن عبد الله	١٩٣٩٨ _ ١٩٤٢١
لا يبارك في ثمن أرض ولا دار لا يجعل	سعيد بن زيد	١٦٥٠
لا يباشر الرجل الرجل في	جابر	١٤٨٩٧ _ ١٥٢٥١
لا يبسط أحدكم ذراعيه انبساط	أنس	١٢١٧٣ _ ١٢٨٤٣ _ ١٣٠٢٢
لا يباشر الرجل الرجل، ولا المرأة	ابن عباس	٢٧٧٤ _ ٢٨٧٣
لا يباشر الرجل الرجل	أبو هريرة	٩٧٧٤ _ ١٠٤٦٠
لا يباع الثمر حتى يطعم	ابن عباس	٢٢٤٧ _ ٣٣٦١
لا يبال في الماء الذي لا يجري	أبو هريرة	٩١٠٤
لا يبتاع الرجل على بيع أخيه	أبو هريرة	٨٠٨٦
لا يبع حاضر لباد	رجل من أصحاب النبي ﷺ	١٩٠٢٦
لا يبغض الأنصار رجل مؤمن بالله	ابن عباس	٢٨١٩
لا يبغض الأنصار رجل يؤمن	أبو هريرة	٩٤٢٤
لا يبغض الأنصار رجل يؤمن بالله	أبو سعيد الخدري	١١٣٢٠ _ ١١٤٢٧ _ ١١٧١٥ _ ١١٩٠٧
لا يبغضك مؤمن ولا	أم سلمة	٢٧٠٤٠
لا يبغضني إلا منافق ولا يحبني إلا مؤمن	علي	٦٤٢
لا يبقى باب في المسجد إلا	أبو سعيد	١١١٥١
لا يبقى بعدي من النبوة شيء	عائشة	٢٥٤٩٠
لا يبقى على ظهر الأرض بيت مدر	المقداد بن الأسود	٢٤٣١٥
لا يبقى ممن هو اليوم على	عبد الله بن عمر	٦٠٢٨
لا يبقى منكم أحد إلا لدّ	عائشة	٢٤٧٦٧
لا يبقى اليوم ممن هو على	عبد الله بن عمر	٥٦١٧
لا يبقين في رقبة بعير قلادة	أبو بشير الأنصاري	٢٢٢٣٢

لا يبكين على هالك بعد اليوم	عبد الله بن عمر	٥٥٦٣ ـ ٥٦٦٦
لا يبُل أحدكم في الماء الدائم	أبو هريرة	٩٥٩٤
لا يبلغني أحد عن أحد من	عبد الله بن مسعود	٣٧٥٩
لا يبلغها إلا رجل من أهلي	أنس	١٤٠٦٤
لا يبولن أحدكم في الماء الدائم	أبو هريرة	٧٥١٧ ـ ٧٥٩٢ ـ ٨٥٣٩ ـ ٨٧٢٥ ـ ١٠٨٥٣
لا يبول أحدكم مستقبل القبلة، وأنا	عبد الله بن الحارث	١٧٨٥٢ ـ ١٧٨٦٠ ـ ١٧٨٦١
لا يبولن أحدكم في مستحمه	عبد الله بن مغفل	٢٠٨٤٤
لا يبولن أحدكم مستقبل القبلة	عبد الله بن الحارث	١٧٨٦٧
لا يبيت أحد ثلاث ليال إلا	ابن عمر	٤٤٦٨
لا يبع أحدكم على بيع أخيه ولا يخطب	ابن عمر	٤٧٢٢
لا يبع أحدكم على بيع	أبو هريرة	٧٧١٣ ـ ٨٢٠٩
لا يبع بعضكم على بيع بعض	أبو هريرة	٨٧٠٧ ـ ٨٩٢٤ ـ ١٠٠٠٥
لا يبيع بعضكم على بيع بعض	ابن عمر	٤٥٣٠ ـ ٥٣٠٤ ـ ٥٨٦٢ ـ ٦٠٣٤ ـ ٦٠٦٠
لا يبيع حاضر لباد	أبو هريرة	٧٣١٠ ـ ٧٦٨٦ ـ ٨٩٢٤ ـ ٩٤٣٧ ـ ١٠٠٠٥ ـ ١٠٢٤٠ ـ ١٠٢٨١ ـ ١٠٣٧١ ـ ١٠٥٢٣ ـ ١٠٦٥٧ ـ ١٠٨٠٩
لا يبيع حاضر لباد	جابر	١٤٣٤٢ ـ ١٤٣٩٢ ـ ١٥٢٠٨
لا يبيع الرجل على بيع أخيه	ابن عمر	٦٠٨٨ ـ ٦٤١١
لا يبيعن حاضر لباد ولا تلقوا	أبو هريرة	٩١٠٩ ـ ١٠٣٢١
لا يبيعن حاضر لباد	جابر	١٥٢٩٠
لا يتبع الجنازة صوت ولا نار	أبو هريرة	١٠٨٤٣
لا يتحر أحدكم أن يصلي عند طلوع	ابن عمر	٤٨٨٥
لا يتحرى أحدكم الصلاة	ابن عمر	٥٨٣٥
لا يتحرين أحدكم فيصلي قبل طلوع	ابن عمر	٥٣٠١
لا يتحينن أحدكم طلوع الشمس	ابن عمر	٤٨٤٠
لا يترك بجزيرة العرب دينان	عائشة	٢٦٨٨٤
لا يتسار اثنان دون الثالث	ابن عمر	٤٦٦٤
لا يتصدق أحد بتمرة من كسب	أبو هريرة	٩٤٢٣
لا يتطهر رجل في بيته ثم يخرج لا يريد	كعب بن عجرة	١٨٢٩٢
لا يتطهر رجل مسلم، ثم يمشي	سلمان الفارسي	٢٤١٣٠
لا يتعاطى أحدكم من	سمرة بن جندب	٢٠٤٦٤
لا يتقرب العبد إليّ شبراً إلا	أبو هريرة	٩٦١٥
لا يتفرق المتبايعان عن بيع إلا	أبو هريرة	١٠٩٣٥

لا يتلقى جلب	رجل من أصحاب النبي ﷺ	١٩٠٢٤ ـ ١٩٠٢٦
لا يتمن أحدكم الموت	أبو هريرة	٨٠٧٢ ـ ٨١٧٤
لا يتمنى أحدكم الموت	أبو هريرة	١٠٦٧٩
لا يتمنى أحدكم الموت	خباب	٢١٣٨٧ ـ ٢٧٧٦١
لا يتمنى أحدكم الموت فإنه	هليم	١٦١٣٦
لا يتمنى أحدكم الموت	أنس	١٢٠٠٢ ـ ١٢٠٣٨ ـ ١٢٦٩٣ ـ ١٣٠٥١ ـ ١٣١٩٧ ـ ١٤٠٣٩
لا يتمنى المؤمن أو قال أحدكم	أنس	١٢٧٨٥
لا يتمنين أحدكم الموت	أبو هريرة	٧٥٦٨
لا يتمنين أحدكم الموت	خباب	٢١٣٦٨
لا يتمنين أحدكم الموت	أنس	١٣٦١٤ ـ ١٣٧٤٤
لا يتناجى اثنان دون ثالثهما	ابن عمر	٦٠٨٥
لا يتناجى اثنان دون واحد	عبد الله بن عمر	٥٤٢٥
لا يتنخمن أحدكم في القبلة	ابن عمر	٤٩٠٨
لا يتوارث أهل ملتين	عبد الله بن عمرو	٦٦٦٤ ـ ٦٨٤٤
لا يتوضأ أحد فيحسن وضوءه	أبو هريرة	٨٠٥١
لا يتوضأ أحدكم فيحسن وضوءه	أبو هريرة	٨٤٦٨
لا يتولى الله عزّ وجلّ رجلاً في	عائشة	٢٥٧٨٥
لا يتولى الله عزّ وجلّ عبداً في	عائشة	٢٥٦٣٤
لا يجتمع الإيمان والكفر في قلب	أبو هريرة	٨٥٧٧
لا يجتمع الشح والإيمان	أبو هريرة	٧٤٧٤ ـ ٨٤٩٣
لا يجتمع الصدق والكذب جميعاً	أبو هريرة	٨٥٧٧
لا يجتمع غبار في سبيل الله	أبو هريرة	٧٤٧٤ ـ ٨٤٩٣ ـ ٩٦٩١ ـ ١٠٥٦٧
لا يجتمع في النار	أبو هريرة	٧٥٦٥ ـ ٨٦٢٢
لا يجتمع الكافر وقاتله	أبو هريرة	٨٨٠٢ ـ ٨٩٠٨ ـ ٩١٥٢ ـ ٩٣٣١
لا يجتمعان في جوف عبد	أبو هريرة	٨٤٦٠
لا يجتمعان في قلب عبد:	أبو هريرة	٨٤٦٠
لا يجتمعان في النار	أبو هريرة	٨٤٦٠ ـ ٩١٧٥
لا يجزي ولد والده	أبو هريرة	٧١٤٣ ـ ٨٨٨٠
لا يجعل أحدكم للشيطان	عبد الله	٣٦٣١ ـ ٤٠٨٤ ـ ٤٤٢٥
لا يجعل الله عزّ وجلّ رجلاً	عائشة	٢٥٧٨٥
لا يجلد فوق عشرة أسواط	أبو بردة بن نيار	١٦٦٠٥

لا يجلد فوق عشر جلدات	أبو بردة	١٥٩٢٦ _ ١٦٦٠٠
لا يجمع الله في جوف رجل	أبو الدرداء	٢٨٠٥٢
لا يجمع بين ابنة نبي الله وبنت	المسور بن مخرمة	١٩١١٨
لا يجمع بين المرأة وعمتها	أبو هريرة	٩٩٥٣ _ ٩٩٩٦ _ ١٠٧٠١ _ ١٠٨٥٦
لا يجمع الرجل بين المرأة وعمتها	أبو هريرة	١٠٨٩٩
لا يجني جان إلا على نفسه	عمرو بن الأحوص	١٦١٦١
لا يجني عليك ولا تجني	أبو رمثة التيمي	٧١١٣ _ ٧١١٦ _ ٧١١٨ _ ١٧٦٣٠
لا يجني عليك ولا تجني عليه	الخشخاش العنبري	١٩٢٤٠ _ ٢١٠٥٠
لا يجهر بعضكم على بعض بالقرآن	البياضي	١٩٢٣١
لا يجهر بعضكم على بعض	ابن عمر	٤٩٢٨ _ ٥٣٤٩ _ ٦١٢٧
لا يجوز طلاق ولا بيع	عبد الله بن عمرو	٦٧٨١
لا يجوز للمرأة أمر في مالها	عبد الله بن عمرو	٧٠٥٨
لا يجوز لوارث وصية	عمرو	١٨٢٤٩ _ ١٨٢٥٥
لا يجيئن أحدكم بشاة	هلب الطائي	٢٢٣١٧ _ ٢٢٣٢٦ _ ٢٢٣٢٧
لا يحاسب يوم القيامة أحد غفر	عائشة	٢٥٢٢٣
لا يحافظ على الوضوء إلا مؤمن	ثوبان	٢٢٨٠٠
لا يحب الأنصار إلا مؤمن ولا	البراء بن عازب	١٨٦٩٤
لا يحب رجل الأنصار حتى يلقى الله	الحارث	١٥٦٢٥
لا يحب رجل قوماً إلا جاء	عائشة	٢٥٧٨٥
لا يحب رجل قوماً إلا جعله	عائشة	٢٥٦٣٤
لا يحب رجل لقاء الله إلا أحب	أبو هريرة	٨٥٣٧
لا يحبك إلا مؤمن ولا يبغضك	علي	٧٣١
لا يحبهم إلا مؤمن، ولا يبغضهم إلا	البراء بن عازب	١٨٧٧٧
لا يحتبي في إزار واحد	جابر	١٤٢٢٧
لا يحتكر إلا خاطئ	معمر	١٥٨٥٠
لا يحتكر إلا خاطىء	معمر بن عبد الله	٢٧٧٨٩
لا يحتكر إلا خاطىء	معمر بن عبد الله	٢٧٧٩٠
لا يحج بعد العام مشرك	أبو بكر	٤
لا يحج المشركون والمسلمون	علي	٥٩٤
لا يحد على ميت فوق ثلاث	أم عطية	٢٧٨٤٧
لا يحرم الرضاع إلا ما أنبت	عبد الله بن مسعود	٤١١٣
لا يحرم شجرها إلا أن	أبو هريرة	٧٤٦٩
لا يحرم من الرضاع	عبد الله بن الزبير	١٦٢٠٩
لا يحق العبد حق صريح الإيمان	عمرو	١٥٦٣٤

لا يحقرن أحدكم نفسه	أبو سعيد	١١٢٧٥ ـ ١١٤٦٠ ـ ١١٧٢٢ ـ ١١٨٩٠
لا يحكم أحد بين اثنين	أبو بكرة	٢٠٧٤١
لا يحل أن يتوالى مولى	جابر	١٤٤٩٩ ـ ١٤٧٤٢
لا يحل أن ينكح المرأة	عبد الله بن عمرو	٦٦٤٧
لا يحل أن يوالي موالي	جابر	١٤٨١٩
لا يحل بيع المغنيات	أبو أمامة	٢٢٥٢٢
لا يحل دم امرىء مسلم	عثمان	٤٣٧ ـ ٤٥٢ ـ ٥٠٩
لا يحل دم امرىء مسلم	أبو أمامة بن سهل	٤٦٨
لا يحل دم امرىء مسلم	عائشة	٢٤٨٠٨ ـ ٢٦٢١٩ ـ ٢٦٣١٤
لا يحل دم امرىء مسلم	عبد الله	٣٦٢١
لا يحل دم امرىء يشهد أن لا إله إلا الله	عبد الله	٤٠٦٤
لا يحل دم رجل إلا رجل ارتد	عائشة	٢٥٩٩٢
لا يحل سلف وبيع ولا شرطان	عبد الله بن عمرو	٦٦٧١
لا يحل كل ذي ناب من السباع	أبو ثعلبة	١٧٨٩٣
لا يحل لأحد أن يقيم عند أخيه	شريح العدوي	٢٧٧٠٧
لا يحل لأحد ـ وقال قتيبة: لرجل	رويفع بن ثابت	١٧١١٧
لا يحل لأحد يبيع شيئا إلا	واثلة	١٦١٠٩
لا يحل لأحد يحمل فيها	جابر	١٤٧٩٦ ـ ١٥٣٠٤
لا يحل لأحد يؤمن بالله	أبو سعيد الخدري	١١٤٣٩
لا يحل لامرأة أن تسافر	أبو هريرة	٩٤٦٢
لا يحل لامرأة تؤمن بالله	أبو هريرة	٧٢٢١ ـ ٩٦٢٨ ـ ١٠٥٨٣
لا يحل لامرأة تؤمن بالله	عائشة	٢٤٥٩٣ ـ ٢٦٦٥٠ ـ ٢٦٩٤٣ ـ ٢٦٩٨٧ ـ ٢٦٩٨٨
لا يحل لامرأة تؤمن بالله	زينب بنت أبي سلمة	٢٧٩٤٢
لا يحل لامرأة تؤمن بالله أن تحد	حفصة	٢٦٠٢٩
لا يحل لامرأة تؤمن بالله	زينب بنت جحش	٢٧٢٩٠
لا يحل لامرأة تؤمن بالله	أم حبيبة	٢٧٣٠١
لا يحل لامرأة مسلمة، تسافر	أبو هريرة	٨٤٧٠ ـ ١٠٤٠٦
لا يحل لامرأة مسلمة تؤمن بالله	أم حبيبة	٢٧٣٠٢
لا يحل لامرىء أن يأخذ مال أخيه	أبو حميد الساعدي	٢٤٠٠٣
لا يحل لامرىء مسلم أن يصبح في بيته	علي بن أبي طالب	٨٠٦
لا يحل لامرىء مسلم أن يغيب	عقبة	١٧٥٨٨
لا يحل لامرىء مسلم أن يهجر	المسور، وعبد الرحمن	١٩١٣٠
لا يحل لامرىء مسلم يخطب على خطبة	عقبة	١٧٤٦١
لا يحل لامرىء من مال أخيه إلا ما طابت	عمرو	١٥٥٦٩

لا يحل لامرىء من مال	عمرو بن يثربي الضمري	٢١٣٩٨
لا يحل لامرىء من المسلمين	ثوبان	٢٢٧٧٩
لا يحل لامرىء يبيع على بيع أخيه	عقبة	١٧٤٦٠
لا يحل لامرىء يؤمن بالله	أبو شريح الخزاعي	١٦٤٩١
لا يحل لامرىء يؤمن بالله	رويفع بن ثابت الأنصاري	١٧١١٥ ـ ١٧١٢٢
لا يحل لثلاثة نفر	عبدالله بن عمرو	٦٦٤٧
لا يحل لرجل أن يبيع	عبدالله بن عمرو	٦٦٤٧
لا يحل لرجل أن يسقي ماءه	رويفع	١٧١٢٤
لا يحل لرجل أن يعطي العطية	ابن عباس	٤٨١٠ ـ ٥٤٩٣
لا يحل لرجل أن يفرق بين اثنين	عبدالله بن عمرو	٦٩٩٨
﴿لا يحل لك النساء من بعد ولا أن. . .	ابن عباس	٢٩٢٤
لا يحل للرجل إن أخذ عصا	أبو حميد الساعدي	٢٤٠٠٤
لا يحل للرجل أن يعطي العطية فيرجع	ابن عباس	٢١١٩
لا يحل للرجل أن يقيم	أبو شريح الخزاعي	١٦٤٨٥
لا يحل لمسلم أن يروّع مسلماً	أصحاب النبي ﷺ	٢٣٤٥٢
لا يحل لمسلم أن يهجر أخاه	سعد بن مالك	١٥١٩ ـ ١٥٨٩
لا يحل لمسلم أن يهجر أخاه	أنس	١٢٠٩٧ ـ ١٢٧٢١ ـ ١٣٠٨٤ ـ ١٣٢١٢ ـ ١٣٣٨٧
لا يحل لمسلم أن يهجر أخاه	المسور بن مخرمة وعبد الرحمان بن الأسود	١٩١٢٩
لا يحل لمسلم أن يهجر	أبو أيوب	٢٣٩٢٥ ـ ٢٣٩٧٣ ـ ٢٣٩٨٢
لا يحل لمسلم أن يهجر	هشام بن عامر	١٦٣٦٥
لا يحل لنا البصل	أبو أيوب	٢٣٩٠٣
لا يحل مال امرىء إلا	أبو حرة الرقاشي عن عمه	٢٠٩٧١
لا يحلف أحد على منبري	جابر	١٤٧٦٢
لا يحلف عند هذا المنبر عبد	أبو هريرة	١٠٧٢٢
لا يحنا عليكم بعدي إلا الصابرون	عائشة	٢٥٥٤٧
لا يحنو عليكن بعدي إلا الصابرون	عائشة	٢٥٢٣١
لا يحيكنْ في صدرك طعام	هلب الطائي	٢٢٣١٨
لا يختلجن أو لا يحيكن	هلب الطائي	٢٠٢٣١٥
لا يختلجن في صدرك طعام	هلب الطائي	٢٢٣١٢ ـ ٢٢٣٢٠
لا يختلجن في نفسك شيء	هلب الطائي	٢٢٣١١
لا يختلي خلالها ولا ينفر صيدها	ابن عباس	٣٢٥٣
لا يخرج الدجال حتى يذهل	الصعب بن جثامة	١٦٧٨٨
لا يخرج الرجلان يضربان الغائط	أبو سعيد الخدري	١١٣٣٠
لا يخطب أحدكم أو أحد	ابن عمر	٦٤١٧

لا يخطب أحدكم على خطبة أخيه	ابن عمر	٥٠١٠ ـ ٦٢٧٦
لا يخطب أحدكم على خطبة أخيه	أبو هريرة	٨٢٠٩ ـ ٩٩٥٢ ـ ١٠٣٥١
لا يخطب بعضكم على خطبة بعض	عبدالله بن عمر	٦٠٣٤
لا يخطب الرجل على خطبة أخيه	أبو هريرة	١٠٦١٣ ـ ١٠٨٦٢
لا يخطب على خطبة أخيه	ابن عمر	٦٤١١
لا يخفين عليكم أن ربكم ليس	عبدالله بن عمر	٦١٨٥
لا يخلون أحدكم بامرأة	ابن عمر	١١٤
لا يخلون رجل بامرأة	ابن عباس	١٩٣٤
لا يخلون رجل بامرأة لا تحل له	عامر	١٥٧٨٥
لا يخير بين أمرين إلا اختار أرشدهما	عائشة	٢٥٣٣
لا يدخل أحد النار إلا رأى	أبو هريرة	١٠٩٩٣
لا يدخل أحدكم الجنة بعمله	أبو هريرة	٧٤٧٣
لا يدخل أحدكم الجنة عمله	جابر	١٥٣٠٧
لا يدخل بيتاً إلا بإذن	أبو أمامة	٢٢٥٠٤
لا يدخل الجنة أحد في قلبه	عبدالله	٣٩١٣
لا يدخل أحداً منكم عمله	أبو هريرة	١٠٦٢٢
لا يدخل الجنة إلا مسلم	خالد بن الوليد	١٦٩٤٠ ـ ١٦٩٤٢
لا يدخل الجنة إلا مؤمن	أبو هريرة	٧٩٦٤
لا يدخل الجنة الا مؤمن	جابر	١٤٨٢٢
لا يدخل الجنة إلا مؤمن	كعب	١٥٨٨٦
لا يدخل الجنة إلا مؤمن	بشر بن سحيم	١٩١٦٣
لا يدخل الجنة إلا المؤمنون	عمر بن الخطاب	٢٠٣
لا يدخل الجنة إلا نفس مسلمة	أبو هريرة	٨٠٧٦
لا يدخل الجنة إلا نفس مسلمة	بشر	١٥٥٠٦
لا يدخل الجنة إلا نفس مؤمنة	علي	٥٩٤
لا يدخل الجنة إنسان في قلبه	عبدالله بن عمرو	٦٥٢٦
لا يدخل الجنة بخيل	أبو بكر الصديق	١٣
لا يدخل الجنة الجواظ والجعظري	عبدالرحمان بن غنم	١٨١٥٦
لا يدخل الجنة خب ولا بخيل	أبو بكر الصديق	٣٢
لا يدخل الجنة سيء الملكة	أبو بكر الصديق	٣١ ـ ٧٥
لا يدخل الجنة صاحب خمس	أبو سعيد	١١١٢٣ ـ ١١٨٠٣
لا يدخل الجنة صاحب مكس	عقبة	١٧٤٢٦
لا يدخل الجنة عاق	عبدالله بن عمرو	٦٨٩٢
لا يدخل الجنة عاق	أبو الدرداء	٢٨٠٣٢
لا يدخل الجنة قاطع	جبير بن مطعم	١٦٨٥٢ ـ ١٦٨٨٥ ـ ١٦٨٩٤
لا يدخل الجنة قتات	حذيفة	٢٣٦٣٦ ـ ٢٣٦٩٤ ـ ٢٣٦٩٩ ـ ٢٣٧٦٠ ـ ٢٣٨١٤ ـ ٢٣٨٢٧ ـ

لا يدخل الجنة لحم نبت	جابر	١٤٤٩٤
لا يدخل الجنة من نبت لحمه	جابر	١٥٣٥٨
لا يدخل الجنة من كان في قلبه	عبدالله	٣٧٨٨
لا يدخل الجنة من لا يأمن جاره	أبو هريرة	٨٨٤٢
لا يدخل الجنة منان	عبدالله بن عمرو	٦٥٣٧ _ ٦٨٨٢
لا يدخل الجنة من النساء إلا مثل	عمرو بن العاص	١٧٩٢٢ _ ١٧٩٨٠
لا يدخل الجنة منان، ولا عاق	أبو سعيد الخدري	١١٢٤٠ _ ١١٤١٨
لا يدخل الجنة نمام	حذيفة	٢٣٧١٤ _ ٢٣٧٥١ _ ٢٣٧٧٩ _ ٢٣٨٤٣
لا يدخلّ الجنة رجل بعد يومي هذا	عبدالله بن عمرو	٦٧٤٤
لا يدخل الجنة رجل لا يأمن	أنس	١٣٠٧٩
لا يدخل الدجال مكة ولا المدينة	عائشة	٢٦٥٧٥
لا يدخل شيء من الكبر	أبو ريحانة	١٧٣٣٨ _ ١٧٣٣٩
لا يدخل صاحب مكس الجنة	عقبة	١٧٤٨٧
لا يدخل القبر رجل قارف	أنس	١٣٤٣١ _ ١٣٨٨٩
لا يدخل قتات الجنة	حذيفة	٢٣٧٢٠
لا يدخل المدينة رعب	أبو بكرة	٢٠٧١٤ _ ٢٠٧٤٩
لا يدخل مسجدنا هذا	جابر	١٤٧٠٤ _ ١٥٢٩١
لا يدخل مكة السلاح ولا يخرج	البراء	١٨٨٣٩
لا يدخل النار أحد شهد بدراً	أم مبشر	٢٧٥٨٢
لا يدخل النار أحد ممن بايع	جابر	١٤٨٣٧
لا يدخل النار إلا شقي	أبو هريرة	٨٥٧٨
لا يدخل النار إن شاء الله من	أم مبشر	٢٧٩٠٦
لا يدخل النار رجل في قلبه مثقال	عبدالله	٣٩٤٧
لا يدخل النار من كان في قلبه	عبدالله بن مسعود	٣٧٨٨
لا يدخل النار من في قلبه مثقال	عبدالله	٣٩١٣
لا يدخلن رجل بعد يومي هذا	عبدالله بن عمرو	٦٥٩٥
لا يدخلن رجل على مغيبة	عبدالله بن عمرو	٦٩٩٥
لا يدخلن هذا عليك	أم سلمة	٢٧٠٢٣
لا يدخلها الدجال كلما أراد	محجن بن الأدرع	٢٠٦١٤
لا يدري أحدكم في أي	جابر	١٥٢٩٤
لا يدع رجل منكم أن يعمل لله	أبو الدرداء	٢٢٠٨٤ _ ٢٨٠٢٦
لا يذبحن أحد حتى نصلي، فقام	البراء بن عازب	١٨٧٣٢
لا يذهب الليل والنهار حتى يملك	أبو هريرة	٨٣٤٦
لا يرث الكافر المسلم	أسامة بن زيد	٢٢١٥٢ _ ٢٢١٠٩ _ ٢٢١٦٤
لا يرث الكافر المؤمن	أسامة بن زيد	٢٢٠٩٥

لا يرث المسلم الكافر	أسامة بن زيد	٢٢٠٩٠ ـ ٢٢١٥٢ ـ ٢٢١٥٧ ـ ٢٢١٦٤
لا يرجع في هبته إلا الوالد	عبدالله بن عمرو	٦٧٠٥
لا يرد القدر إلا الدعاء	ثوبان	٢٢٧٤٥ ـ ٢٢٧٧٧ ـ ٢٢٨٠٢
لا يرد الماء أحد قبل رسول الله ﷺ	أبو الطفيل	٢٤٢٠٢
لا يرد من القدر وإنما يستخرج	أبو هريرة	٧٩٨٥
لا يرفعن بعضكم على بعض بالقراءة	أبو سعيد	١١٩١٨
لا يرمي رجل رجلاً بالفسق	أبو ذر	٢١٩٠٤
لا يرمين أحد منكم العقبة	ابن عباس	٣٥١٣
لا يزال أحدكم راكباً	جابر	١٤٦٨١
لا يزال أحدكم في صلاة	أبو هريرة	٧٦٠٣ ـ ٧٨٧٩ ـ ٨٢٢٩ ـ ٩١٠٨ ـ ١٠٣١٣
لا يزال الإسلام عزيزاً	جابر بن سمرة	٢١١٢٧ ـ ٢١٢٥٨ ـ ٢١٣٣٣
لا يزال الله عزّ وجلّ مقبلاً	أبو ذر	٢١٨٤٠
لا يزال الله عزّ وجلّ يغرس	أبو عنبة	١٧٩٤٠
لا يزال أناس من أمتي منصورين	معاوية	١٥٦٨١
لا يزال البلاء بالمؤمن	أبو هريرة	٩٨١٠
لا يزال الدين ظاهراً ما عجل	أبو هريرة	٩٨٠٩
لا يزال الدين قائماً حتى	جابر بن سمرة	٢١٠٨٦ ـ ٢١١١٥
لا يزال ناس من أمتي منصورين	قرة	٢٠٦٣٨
لا يزال الرجل يصدق	عبدالله	٣٧٢٧ ـ ٣٨٩٦
لا يزال طائفة من أمتي	عمران بن حصين	٢٠٠٩١
لا يزال العبد بخير ما لم	أنس	١٣٠٣٩ ـ ١٣٢٣٠
لا يزال العبد في صلاة	أبو هريرة	٩٣٦٣ ـ ١٠٨٤٥ ـ ٢٤٢٠١
لا يزال العبد في صلاة	أبو سعيد	١١٩٢٩
لا يزال في الجنة فضل حتى	أنس	١٢٤٠٧
لا يزال قوم يتأخرون حتى يؤخرهم الله	أبو سعيد الخدري	١١٣١٢ ـ ١١٥٣١
لا يزال لسانك رطباً	عبدالله	١٧٨٣٢ ـ ١٧٨٥٠
لا يزال لهذا الأمر أو على	أبو هريرة	٨٢٥٧
لا يزال من أمتي قوم ظاهرين	المغيرة	١٨٣١٥
لا يزال المؤمن يصيبه	أبو هريرة	٧١٩٢ ـ ٧٨٠١
لا يزال الناس بخير	جابر بن سمرة	٢١٢٣١
لا يزال الناس بخير ما عجلوا	سهل بن سعد	١٣١٩٠ ـ ٢٣٢١٦ ـ ٢٣٢٣٤ ـ ٢٣٢٤٧ ـ ٢٣٢٥٨
لا يزال ناس من أمتي يقاتلون	المغيرة	١٨٣٤٩
لا يزال هذا الأمر صالحاً	جابر بن سمرة	٢١٢٢٩ ـ ٢١٣٥٣

لا يزال هذا الأمر عزيزاً	جابر بن سمرة	٢١٢٣٣ _ ٢١٢٣٤ _ ٢١٢٧٥
لا يزال هذا الأمر في قريش	ابن عمر	٤٨٣٢ _ ٦١٢١
لا يزال هذا الدين ظاهراً	جابر بن سمرة	٢١١٠٢ _ ٢١١٣٠ _ ٢١٢٤٥
لا يزال هذا الدين عزيزاً	جابر بن سمرة	٢١٢٣١ _ ٢١٢٤٦
لا يزال هذا الأمر قائماً	جابر بن سمرة	٢١٣٢٤
لا يزال هذا الأمر ماضياً	جابر بن سمرة	٢١٢٣ _ ٢١٢٦٩
لا يزال هذا الأمر مؤاتي	جابر بن سمرة	٢١٣٤٧
لا يزال هذا الدين قائماً	جابر بن سمرة	٢١٢٤٩
لا يزالون يسألون حتى يقال	أبو هريرة	٩٠١٥
لا يزني حين يزني وهو مؤمن	أبو هريرة	٧٣١٦ _ ١٠٢٢٠
لا يزني حين يزني وهو مؤمن	ابن أبي أوفى	١٩٣١٢
لا يزني زان حين يزني وهو	أبو هريرة	٨١٨٧
لا يزني الزاني حين يزني	جابر	١٧٤٩٠
لا يزني الزاني حين يزني	عائشة	٢٥٦٠١
لا يزني الزاني وهو مؤمن	أبو هريرة	٨٨٨٢
لا يزيد الرجل على بيع	أبو هريرة	٧٦٨٦
لا يزيد عليهما ـ يعني الفريضة	ابن مسعود	٣٨١٣ _ ٣٧٦٧
لا يزيد في العمر إلا البر	ثوبان	٢٢٧٤٥ _ ٢٢٧٧٧ _ ٢٢٨٠٢
لا يزيد المؤمن عمره إلا خيراً	أبو هريرة	٨٥٩٢
لا يسأل رجل وله أوقية	رجل من بني أسد	٢٤٠٤٨
لا يسألوني اليوم شيئاً إلا أعطوه	أنس	١٣٢٥٨
لا يسأم الله حتى تسأموا	عائشة	٢٦٦٢٣
لا يساوم الرجل على سوم أخيه	أبو هريرة	١٠٣٢١
لا يسب أحدكم الدهر فإن الله	أبو هريرة	٧٦٦٨
لا يسبقني إلى الماء أحد	حذيفة	٢٣٧٨٧ _ ٢٣٨٠١
لا يستام الرجل على سوم	أبو هريرة	٩٩٠١ _ ١٠٦٥٧ _ ١٠٨٦١
لا يستحيي الله من الحق	خزيمة بن ثابت	٢٢١٩٨
لا يستحي الله من الحق ثلاثاً	خزيمة بن ثابت	٢٢٢١٨
لا يستر الله عز وجل	عائشة	٢٥٦٣٤
لا يستر الله عز وجل على	عائشة	٢٥٧٨٥
لا يستر عبد عبداً في الدنيا	أبو هريرة	٩٠٣٣ _ ٩٢٣٧
لا يسترعي الله تبارك وتعالى عبداً	ابن عمر	٤٦٣٧
لا يسترعي الله تبارك وتعالى	معقل بن يسار	٢٠٥٥٧
لا يستقيم إيمان عبد حتى	أنس	١٣٠٧٩
لا يستمتع بالحرير من يرجو أيام الله	أبو أمامة	٢٢٦٥٨
لا يستطيب الرجل بيمينه	أبو هريرة	٧٣٦٢

لا يسجد أحدكم باسطاً	أنس	١٣٢٦٥
لا يسرق حين يسرق وهو	أبو هريرة	٧٣١٦ ـ ٨٩٩٥ ـ ١٠٢٢٠
لا يسرق سارق حين يسرق وهو	أبو هريرة	٨١٨٧
لا يسرق السارق حين يسرق	أبو هريرة	٨٨٨٢
لا يسرق السارق حين يسرق	عائشة	٢٥٦٠١
لا يسم أحدكم على سوم أخيه	أبو هريرة	٩١٠٩
لا يسم الرجل على سوم أخيه	أبو هريرة	٩٥١٤ ـ ١٠٧٠٠
لا يسمع بي أحد من هذه الأمة	أبو هريرة	٨٥٩٤
لا يسمع مدى صوت المؤذن	أبو سعيد	١١٤١٣
لا يسن عبد سنة صالحة يعمل	جرير بن عبدالله	١٩٤٢٠
لا يسوم الرجل على سوم أخيه المسلم	أبو هريرة	٩٣٢٣
لا يشبع الرجل دون جاره	عمر	٣٩٠
لا يشتمل أحدكم في الصلاة اشتمال اليهود	ابن عمر	٦٣٥٦
لا يشرب الخمر أحد من أمتي	عبدالله بن عمرو	٦٨٥٤
لا يشرب الخمر حين يشرب وهو	أبو هريرة	٨٨٨٢
لا يشرب الخمر حين يشربها	أبو هريرة	٧٣١٦ ـ ١٠٢٢٠
لا يشرب الخمر حين يشربها	ابن أبي أوفى	١٩٣١٢
لا يشرب الرجل من فم السقاء	أبو هريرة	٧٣٦٧
لا يشرب الشارب حين يشرب	أبو هريرة	٨١٨٧
لا يشرب الشارب حين يشرب	عائشة	٢٥٦٠١
لا يشكر الله من لا يشكر الناس	أبو هريرة	٧٩٢٦ ـ ٨٠٠٦ ـ ٩٠٢٢ ـ ١٠٣٨٢
لا يشهد أحد أنه لا إله إلا الله	عتبان بن مالك	٢٤١٧٨
لا يشهد عبد أن لا إله إلا الله	معاذ بن جبل	٢٢٣٥٩
لا يشهدن أحدكم قتيلاً	خرشة بن الحارث	١٧٦٦٣
لا يشهدهما منافق	أبو عمير بن أنس عن عمومة من أصحاب النبي ﷺ	٢٠٨٥٦
لا يصاد بها صيد ولا	عبد الله بن مغفل	٢٠٨٤٩
لا يصبر أحد على جهد المدينة	أبو سعيد الخدري	١١٥٧٥
لا يصبر أحد على لأواء المدينة	أبو هريرة	٧٨٥٢ ـ ٨٤٩٧
لا يصبر أحد على لأوائها	ابن عمر	٦٠٠١
لا يصبر أحدكم على لأوائها	ابن عمر	٥٩٣٥
لا يصبر على لأواء المدينة	أبو هريرة	٩١٥٠
لا يصبر على لأواء المدينة	أسماء بنت عميس	٢٧٦٢٥
لا يصبر على لأوائها وشدتها	ابن عمر	٦١٧٤
لا يصحبني شيء ملعون	عائشة	٢٤٩٣٨ ـ ٢٦٧٤٠

لا يصعد إلى الله إلا الطيب	أبو هريرة	٨٣٦٣
لا يصل لكم، فأراد بعد	السائب بن خلاّد	١٦٦٧٧
لا يصلح بيع الثمر حتى يتبين	ابن عمر	٤٨٦٩
لا يصلح الكذب إلا في ثلاث	أسماء بنت يزيد	٢٨١٤٩ ـ ٢٨١٦٠
لا يصلح لباسها لنا في الدنيا	جابر	١٤٦٧٥
لا يصلح لبشر أن يسجد	أنس	١٢٦٤١
لا يصلح للمرأة أن تسافر إلا ومعها	أبو سعيد الخدري	١١٦٤٩
لا يصلح لنا لباسها في الدنيا	جابر	١٤٧٩٧
لا يصلح من الذهب شيء	أسماء	٢٨١١٦
لا يصلى بحضرة الطعام	عائشة	٢٤٦٦٧ ـ ٢٤٧٧٤
لا يصلى بعد العصر إلا أن تكون	علي	٦١٠
لا يصلي الرجل في الثوب الواحد	أبو هريرة	٧٣٠٥
لا يصلين أحدكم بحضرة الطعام	عائشة	٢٤٩٥٣
لا يصور عبد صورة	ابن عمر	٦٢٤١
لا يصوم أحدكم	أبو هريرة	١٠٨١٧
لا يصوم يومين: يوم الفطر	أبو سعيد	١١٧٠٤
لا يصومن أحد فإنها أيام	رجل من أصحاب النبي ﷺ	٢٢٢٩٦
لا يصومن أحدكم يوم الجمعة	أبو هريرة	٩٤٤٨
لا يصومن أحدكم يوم السبت	أخته الصماء	٢٧٦١٧
لا يصيب المؤمن شوكة	عائشة	٢٤٦٥٧ ـ ٢٦٩١٧
لا يصيب المؤمن هم	أبو سعيد الخدري	١١٣٥٦
لا يضره مخالف ولا	جابر بن سمرة	٢١١٣٠
لا يضره من فارقه أو خالفه	جابر بن سمرة	٢١٢١١
لا يضير ارتحلوا، فارتحل	عمران بن حصين	٢٠١٤٠
لا يطرقن أحدكم أهله ليلاً	جابر	١٥٢٧٣
لا يطوف بالبيت عريان	علي	٥٩٤
لا يعجل أحدكم عن طعامه	ابن عمر	٤٧٨٠
لا يعدي شيء شيئا	أبو هريرة	٨٣٢٥
لا يعذب بالنار إلا رب النار	حمزة الأسلمي	١٦١٣٠
لا يعضد شجرها	أبو هريرة	٧٢٤١
لا يعضد عضاهها	ابن عباس	٢٩٦٤
لا يعفو عبد عن مظلمة	عبد الرحمٰن بن عوف	١٦٧٤
لا يفني أمتي إلا بالطعن	عائشة	٢٥٦٣١
لا يقعد قوم يذكرون الله	أبو هريرة وأبو سعيد	١١٨٩٧
لا يعقر رجلاً مسلماً	أبو هريرة	٨٤٧٩
لا يعلم الساعة إلا الله	ابن عمر	٥١٣٣

لا يعلم ما في غد إلا الله	ابن عمر	٥١٣٣
لا يعلم نزول الغيث إلا الله	ابن عمر	٥١٣٣
لا يغتسل الرجل من فضل امرأته	رجل	١٧١٣٦
لا يغتسل رجل يوم الجمعة ويتطهر	سلمان الخير	٢٤١١١
لا يغتسل الرجل يوم الجمعة	سلمان الخير	٢٤١٢٦
لا يغرس مسلم غرساً فيأكل	أنس	١٣٠٣٠
لا يغرّنكم أذان بلال	سمرة	٢٠٤١١ ـ ٢٠٤٦٦
لا يغرّنكم نداء بلال	سمرة بن جندب	٢٠٣٣٩ ـ ٢٠٣٥٧
لا يغزى بعدها إلى يوم القيامة	الحارث	١٥٤٨١
لا يغزى هذا يعني بعد اليوم	الحارث	١٥٤٨٠
لا يغل أحدكم حين يغل وهو	أبو هريرة	٨١٨٧
لا يغلب اثنا عشر ألفاً من قلة	ابن عباس	٢٦٨٢
لا يغلبنكم الأعراب	ابن عمر	٤٦٨٨ ـ ٥١٠٠
لا يفتح الإنسان على نفسه	أبو هريرة	٩٤١١
لا يفتح عبد باب مسألة إلا فتح الله	عبد الرحمٰن بن عوف	١٦٧٤
لا يفتح عبد باب مسألة إلا فتح الله	أبو كبشة	١٨١٩٤
لا يفترش أحدكم ذراعيه	أنس	١٢٠٨٩ ـ ١٣٤٥٣
لا يفرق إبل عن حسابها	معاوية بن حيدة	٢٠٢٩٧
لا يفرك مؤمن مؤمنة إن كره	أبو هريرة	٨٣٤٥
لا يفض الرجل إلى الرجل في	أبو سعيد	١١٦٢٣
لا يفقه من قرأه من أقل من ثلاث	عبد الله بن عمرو	٦٧٧٥
لا يفقهه من يقرأه في أقل	عبد الله بن عمرو	٦٥٤٦
لا يفلح قوم أسندوا أمرهم إلى	أبو بكرة	٢٠٧٥١
لا يفلح قوم تملكهم امرأة	أبو بكرة	٢٠٧١٠ ـ ٢٠٧٥٢
لا يقاد والد من ولد	عمر	١٤٧
لا يقاد الوالد من ولده	عمر	٩٨
لا يقاد لولد من والده	عمر	١٤٨
لا يقبل الله إلا الطيب	أبو هريرة	١٠٩٩٢
لا يقبل عزّ وجلّ الله إلا طيباً	أبو هريرة	٩٤١٣
لا يقبل الله عزّ وجلّ توبة	معاوية بن حيدة	٢٠٣١٢
لا يقبل الله عزّ وجلّ صدقة من غلول	ابن عمر	٥٢٠٥
لا يقبل الله عزّ وجلّ صلاة أحدكم	أبو هريرة	٨٢٠٦
لا يقبل الله عزّ وجلّ صلاة	أبو موسى	١٩٨٤٢
لا يقبل الله عز وجل صلاة حائض إلا بخمار	عائشة	٢٦٣٥٨
لا يقبل الله عزّ وجلّ لامرأة صلاة تطيبت	أبو هريرة	٩٩٣٩
لا يقبل الله عزّ وجلّ من أحد	معاوية بن حيدة	٢٠٢٥٦ ـ ٢٠٢٧٢

لا يقبل الله عزّ وجلّ من مشرك	معاوية بن حيدة	٢٠٢٩١ _ ٢٠٣٠٠
لا يقبل عمل قاطع رحم	أبو هريرة	١٠٢٧٧
لا يقتسم ورثتي ديناراً	أبو هريرة	٨٨٧٩
لا يقتل رجل من قريش بعد العام	مطيع	١٥٤٨٤
لا يقتل قرشي بعد هذا العام	مطيع	١٨٠٢٤
لا يقتل قرشي صبراً بعد اليوم	مطيع	١٥٤٨٣ _ ١٨٠٢٢ _ ١٨٠٢٣
لا يقتل مسلم بكافر	أبو جحيفة	٥٩٩
لا يقتل مسلم بكافر	عبد اللّٰه بن عمرو	٦٦٦٢ _ ٦٦٩٠ _ ٦٧٩٦
لا يقتل مؤمن بكافر	عبد اللّٰه بن عمرو	٦٦٩٢ _ ٦٨٢٧ _ ٧٠١٢
لا يقدر لأحد يموت بأرض	مطر بن عكامس	٢٢٣٣٣
لا يقسم ورثتي ديناراً ما تركت	أبو هريرة	٩٩٨٢
لا يقص إلا أمير أو مأمور	عبد اللّٰه بن عمرو	٦٧١٥
لا يقص إلا أمير أو مأمور أو مختال	رجل	١٨٢١٤
لا يقص إلا أمير أو مأمور	عوف	٢٤٤٧٢ _ ٢٤٤٩٢ _ ٢٤٥٠٦
لا يقص على الناس إلا أمير	عبد اللّٰه بن عمرو	٦٦٦١
لا يقص على الناس إلا أمير	عوف بن مالك	٢٤٤٩٤
لا يقضي بين اثنين	أبو بكرة	٢٠٦٦٠
لا يقضي الحاكم بين اثنين	أبو بكرة	٢٠٦٥٠
لا يقضي عني ديني إلا أنا	حبشي بن جنادة	١٧٦٤٥
لا يقطع الأبطح إلا شداً	أم ولد شيبة	٢٧٨٢٣
لا يقطع الأبطح إلا شداً	امرأة	٢٧٨٢٤
لا يقطع في الثمر ولا في الكثر	رافع	١٥٩٠٧
لا يقطع الصلاة إلا الحدث	علي	١١٦٤
لا يقطع صلاة المسلم شيء إلا	عائشة	٢٥٠٥٣
لا يقطع الوادي إلا شداً	امرأة	٢٧٨٢٤
لا يقع على حامل حتى تضع، وغير	أبو سعيد	١١٢٤٦
لا يقرن رجل على امرأة وحملها	أبو هريرة	٨٨٠٠
لا يقل أحدكم اسق ربك	أبو هريرة	٨١٨٢
لا يقل أحدكم: اللّهم اغفر	أبو هريرة	٨٢٢٠
لا يقل أحدكم إني نسيت آية كيت وكيت	عبد اللّٰه	٣٦٢٠
لا يقل أحدكم لعبده: عبدي	أبو هريرة	٩٧٢٧
لا يقل أحدكم للعنب الكرم	أبو هريرة	٨١٧٥
لا يقول أحدكم: يا خيبة الدهر	أبو هريرة	٩١٠٥
لا يقلب كعباتها أحد	أبو موسى	١٩٨٨٣
لا يقم أحدكم أخاه فيجلس	ابن عمر	٥٦٢٥
لا يقم أحدكم أخاه من مجلسه	ابن عمر	٦٣٧١

لا يقم الرجل الرجل من مجلسه	أبو بكرة	٢٠٧٦٠
لا يقول ابن آدم يا خيبة	أبو هريرة	٨٢١٥
لا يقول أحد عليّ باطلاً	سلمة بن الأكوع	١٦٦٣٩
لا يقولن أحدكم اللهم	أبو هريرة	٩٩٦٩ ـ ٩٩٨٠ ـ ١٠٣١٥ ـ ١٠٤٩٩ ـ ١٠٨٧٩
لا يقولن أحدكم إني خير من يونس	عبد الله	٤١٩٦
لا يقولن أحدكم: إني قمت رمضان	أبو بكرة	٢٠٦٧٧ ـ ٢٠٦٩٨ ـ ٢٠٧٦٢ ـ ٢٠٧٩٥
لا يقولن أحدكم خبثت نفسي	عائشة	٢٤٧٤٨ ـ ٢٦٢٦٧ ـ ٢٦٤٦٥ ـ ٢٦٩٣٨
لا يقولن أحدكم صمت رمضان	أبو بكرة	٢٠٦٨٧
لا يقولن أحدكم عبدي	أبو هريرة	٩٤٦٥ ـ ٩٩٦٥ ـ ١٠٢٨٦ ـ ١٠٣٧٣ ـ ١٠٤٤٠ ـ ١٠٦١١
لا يقولن أحدكم قمت رمضان	أبو بكرة	٢٠٧٦٣
لا يقولن أحدكم للعنب الكرم	أبو هريرة	٧٦٦٨
لا يقوم الرجل للرجل من مجلسه	أبو هريرة	١٠٢٧١
لا يقومن أحدكم إلى الصلاة	أبو هريرة	١٠٠٩٦
لا يقيم أحدكم أخاه	جابر	١٤١٩٠ ـ ١٤٧٤١
لا يقيم الرجل الرجل	ابن عمر	٤٧٣٥ ـ ٤٦٥٩ ـ ٥٧٨٥ ـ ٦٠٨٥
لا يقيم الرجل الرجل	أبو هريرة	٨٤٤٣ ـ ١٠٧٨٦
لا يقيمن أحدكم أخاه	عبد الله بن عمر	٦٠٢٤
لا يقيمن أحدكم الرجل	عبد الله	٦٠٦٢
لا يكسب عبد مالاً من حرام	عبد الله بن مسعود	٣٦٧٢
لا يكلم أحد في سبيل الله	أبو هريرة	٧٣٠٠
لا يكلم عبد في سبيل الله	أبو هريرة	٩١٨٢ ـ ١٠٨٨٢
لا يكون لأحد ثلاث بنات	أبو سعيد	١١٤٠٤
لا يلبث الجور بعدي	معقل بن يسار	٢٠٥٧٤
لا يلبس الحرير في الدنيا إلا	عمر	٢٤٣
لا يلبس السراويل ولا القميص	ابن عمر	٤٨٩٩
لا يلبس القميص ولا البرنس	ابن عمر	٤٥٣٧
لا يلبس القميص ولا السراويل	ابن عمر	٤٤٨١
لا يلبس المحرم البرنس ولا القميص	ابن عمر	٥٠٠٣
لا يلبس المحرم ثوباً مسه ورس	ابن عمر	٥٢٤٣
لا يلج حائط القدس مدمن	أنس	١٣٣٩٣
لا يلج النار أحد بكى من خشيته	أبو هريرة	١٠٥٦٧

لا يلج النار أحد صلى قبل طلوع الشمس	عمارة بن روية	١٨٤٨٦
لا يلج النار من صلى قبل طلوع الشمس	عمارة	١٧٣٥٤
لا يلدغ مؤمن من جحر واحد مرتين	أبو هريرة	٨٩١٥
لا يلدغ المؤمن من جحر مرتين	ابن عمر	٥٩٦٤
لا يمتشط في كل يوم	رجل	١٧١٣٦
لا يمرض مؤمن ولا مؤمنة	جابر	١٤٧٨٢
لا يمس أحدكم ذكره بيمينه	أبو قتادة	٢٣٠٢٤
لا يمسح أحدكم يده بالمنديل	جابر	١٤٦٨٣ ـ ١٥٣٠٨
لا يمشين أحدكم إلى أخيه بالسلاح	أبو هريرة	٨١٩٧
لا يمل الله حتى تملوا	عائشة	٢٦٤٧١
لا يملأ بطن ابن آدم إلا التراب	زيد بن أرقم	١٩٤٩٥
لا يملأ جوف ابن آدم إلا	أنس	١٢٢٥٣ ـ ١٢٨٣٤ ـ ١٣٠٨٠
		١٣٥٣٢ ـ ١٣٥٨٦ ـ ١٣٩٠٩
لا يملأ جوف ابن آدم إلا التراب	جابر	١٤٧١٢ ـ ١٤٧٢٠
لا يملأ جوف ابن آدم إلا التراب	ابن عباس	٢١٤٢٧ ـ ٢١٤٢٨
لا يملأ جوف ابن آدم إلا التراب	أبي بن كعب	٢١٥٢١ ـ ٢١٥٢٢
لا يملأ جوف ابن آدم إلا	أبو واقد الليثي	٢٢٢٥١
لا يملأ فاه إلا التراب	أنس	١٢٧٤٧
لا يملأ فمه إلا التراب	عائشة	٢٤٧٨٠
لا يملأ نفس ابن آدم إلا التراب	ابن عباس	٣٥٠١
لا يمنع أحدكم أخاه مرفقه أن يضعه	ابن عباس	٢٣٠٧
لا يمنع جار جاره أن يغرز	مجمع بن يزيد	١٦٠٣٤
لا يمنع عبد زكاة ماله إلا جعل له	عبد الله	٣٥٧٧
لا يمنع فضل ماء بعد أن	أبو هريرة	١٠٥٧٨
لا يمنع فضل الماء ليمنع	أبو هريرة	٧٣٢٠ ـ ٨٠٧٠
لا يمنع فضل ماء ليمنع	أبو هريرة	٧٦٨٣ ـ ٨٧١٠ ـ ١٠٢٥٧
لا يمنع فضل ماء ليمنع فضل	عبادة	٢٣١٥٩
لا يمنع نقع ماء في بئر	عائشة	٢٦٦٧٧
لا يمنع نقع ماء ولا رهو بئر	عائشة	٢٥٣٢٢
لا يمنعك ذلك فإن	ابن عمر	٥٩٢٩
لا يمنعن أحدكم اتقاء الناس	أبو سعيد الخدري	١١٦٠٨
لا يمنعن أحدكم أذان بلال	عبد الله بن مسعود	٣٦٥٤ ـ ٣٧١٧ ـ ٤١٤٦
لا يمنعن أحدكم جاره أن يضع	أبو هريرة	٧٦٨٨ ـ ٩٧٦٨
لا يمنعن أحدكم مخافة الناس أن	أبو سعيد الخدري	١١٨١٥ ـ ١١٨٩١
لا يمنعن أحداً منكم مخافة الناس	أبو سعيد الخدري	١١٤٤٨
لا يمنعن أحدكم هيبة الناس	أبو سعيد	١١٠٣٠ ـ ١١٥١٨

لا يمنعن إماء الله مساجد الله	أبو هريرة	١٠٨٤٧
لا يمنعن رجل أهله أن يأتوا	ابن عمر	٤٩٣٣
لا يمنعن رجل جارة	أبو هريرة	٧١٥٤
لا يمنعن رجلاً منكم مخافة الناس	أبو سعيد الخدري	١١٤٢٣
لا يمنعن رجلاً مهابة الناس	أبو سعيد	١١٧٠١
لا يمنعكم أذان بلال من السحور	أنس	١٢٤٥٥
لا يمنعنكم من سحوركم أذان	سمرة بن جندب	٢٠٤٢٠
لا يموت أحد من المسلمين فيصلي	عائشة	٢٤٥٣٩
لا يموت نبي إلا خُيِّر بين الدنيا	عائشة	٢٦٢٢٠
لا يموت بين امرأين مسلمين ولدان	أبو ذر	٢١٧٠٠
لا يموت رجل مسلم إلاّ	أبو بردة	١٩٧٨٩
لا يموت عثمان حتى	الأسود بن هلال عن رجل من قومه	١٦٧٢١
لا يموت لإحداكن ثلاثة	أبو هريرة	٨٩٠٣
لا يموت لمسلم ثلاثة من الولد	أبو هريرة	٧٢٦٤
لا يموت مسلم إلا	أبو موسى الأشعري	١٩٧١٤
لا يموتن أحدكم إلا وهو	جابر	١٤١٧١ ـ ١٤٥٣٥ ـ ١٤٥٨٦ ـ ١٤٦٣٤ ـ ١٥٢٦٧
لا يموتن فيكم ميت ما	يزيد بن ثابت	١٩٦٨١
لا يمين في قطيعة رحم	عبد الله بن عَمرو	٦٧٣٢
لا يمين فيما لا يملك	عبد الله بن عَمرو	٦٧٨٠
لا ينبغي أن يقتل قرشي بعد يومه	مطيع	١٥٤٨٢ ـ ١٨٠٢١
لا ينبغي أن يكون في البيت	أم عثمان ابنة سفيان	١٦٧٥٣ ـ ٢٣٦٠٧
لا ينبغي أن يكون في البيت	امرأة من بني سليم	٢٣٦٠٩
لا ينبغي الصلاة في ساعتين من النهار	أبو سعيد الخدري	١١٦٣١
لا ينبغي الصوم في يومين من الدهر	أبو سعيد الخدري	١١٦٣١
لا ينبغي لأحد أن يبغض	عائشة	٢٥٧٤٨
لا ينبغي لأحد أن يقول أنا خير من يونس	ابن عباس	٣١٦٧
لا ينبغي لأحد أن يقول: أنا	عبد الله	٣٧٠٣ ـ ٤٢٢٥
لا ينبغي لأحد أن يكون خيراً	عبد الله	٤١٩٥
لا ينبغي لامرأة دخلت في الإسلام أن	أبو سعيد الخدري	١١٦٣١
لا ينبغي لبشر أن يعذب	عبد الله	٤٠١٨
لا ينبغي لعبد أن يقول: أنا خير	أبو هريرة	١٠٤٤
لا ينبغي للشيطان أن يتمثل	جابر	١٤٨٣٨
لا ينبغي للصديق أن يكون	أبو هريرة	٨٤٢٨ ـ ٨٧٦٨

لا ينبغي للقاضي	أبو بكرة	٢٠٤٦٤
لا ينبغي للمطي أن تشد	أبو سعيد الخدري	١١٦٣١
لا ينبغي لمسلم أن يذل نفسه	حذيفة	٢٣٨٣٧
لا ينبغي لوالي أمر أن	ابن مسعود	٣٩٧٧
لا ينبغي لي أن أقول في ذلك	عبد الله بن عَمرو	٩٦٣٠
لا ينبغي هذا للمتقين	عقبة	١٧٤٧٦
لا يتنجي اثنان دون صاحبهما	ابن عمر	٤٨٧١
لا ينتهب منتهب نهبة ذات	عائشة	٢٥٦٠١
لا ينتهب نهبة ذات شرف	ابن أبي أوفى	١٩٣١٢
لا ينتهي الناس عن غزو هذا البيت حتى	صفية بنت حيي	٢٧٣٩٧
لا ينتهي الناس عن غزو هذا البيت	صفية	٢٧٣٩٥
لا ينجي أحداً منكم عمله فقال	أبو هريرة	٩٨٣٠
لا ينجي أحدكم عمله قالوا	أبو هريرة	١٠٦٨٨
لا ينظر أحدكم إلى من فوقه	أبو هريرة	٧٣١٧
لا ينظر الله عزّ وجلّ إلى الذي	أبو هريرة	٨٩٩٢ ـ ٩١٤٤ ـ ١٠٠٢٤
لا ينظر الله عزّ وجلّ إلى الذي يجر إزاره	ابن عمر	٥٣٧٧
لا ينظر الله عزّ وجلّ إلى رجل	أبو هريرة	٨٥١٣
لا ينظر الله عزّ وجلّ إلى رجل	علي بن شيبان	١٦٣٩٣
لا ينظر الله عزّ وجلّ إلى صلاة رجل لا	أبو هريرة	١٠٨١٢
لا ينظر الله عزّ وجلّ إلى صلاة عبد	طلق بن علي الحنفي	١٦٣٩٢
لا ينظر الله عزّ وجلّ إلى من جر إزاره	أبو هريرة	٩٢٩٤ ـ ٩٥٥٠
لا ينظر الله عزّ وجلّ إلى من جر	أبو سعيد	١١٠٢٣
لا ينظر الرجل إلى عورة الرجل	أبو سعيد	١١٦٢٣
لا ينظر الله عزّ وجلّ إليه يوم القيامة	ابن عمر	٥٤٦٠
لا ينفتل حتى يجد ريحاً	عبد الله بن زيد	١٦٥٦٤
لا ينفر أحد حتى يكون آخر عهده	ابن عباس	١٩٣٦
لا ينقص أحدكم من صلاته	رجل من أصحاب النبي ﷺ من الأنصار	٢٤٠٣٧
لا ينقص مال من صدقه فتصدقوا	عبد الرحمٰن بن عوف	١٦٧٤
لا ينكح المحرم ولا يخطب	عثمان	٤٩٦
لا ينكحها الأول حتى تذوق عسيله	عائشة	٢٥١٥٨
لا يؤدي عني إلا أنا أو علي	حبشي بن جنادة	١٧٦٤٥ ـ ١٧٦٥١ ـ ١٧٦٥٢ ـ ١٧٦٥٣
لا يورد ممرض على مصح	أبو هريرة	٩٢٥٢
لا يوطن رجل مسلم المساجد	أبو هريرة	٨٣٣٢ ـ ٩٨٤٠
لا يولد مولود إلا على هذه	أبو هريرة	٥٤٣٧

لا يؤم عبد قوماً إلا تولى ما كان عليهم	عقبة	١٧٥٦١
لا يؤم قوما فيختص نفسه	ثوبان	٢٢٧٧٩
لا يؤمن أحدكم حتى أكون	أنس	١٢٨٤٥ _ ١٣١٨٣ _ ١٣٩٥٠
لا يؤمن أحدكم حتى أكون عنده أحب	عبد الله بن هشام	١٨٢١١
لا يؤمن أحدكم حتى يحب	أنس	١٢٨٣٢ _ ١٣٩١٠ _ ١٣٩١١ _ ١٤٠٠٨
لا يؤمن أحدكم حتى يكون	أنس	١٣١٨٣ _ ١٤٠٠٤
لا يؤمن أحدكم فيختص	أبو أمامة	٢٢٥٩٦
لا يؤمن إمامٌ قوماً	أبو أمامة	٢٢٥٠٤
لا يؤمن بالله من لا يؤمن بي	رباح بن عبد الرحمٰن عن جدته	٢٣٦٢٤ _ ٢٧٦٧٦ _ ٢٧٦٨٨
لا يؤمن بالله من لم يؤمن	سعيد بن زيد	١٦٧٦٨ _ ٢٧٦٨٧
لا يؤمن العبد الإيمان كله	أبو هريرة	٨٦١٥ _ ٨٧٥١
لا يؤمن عبد حتى يحب	أنس	
لا يؤمن عبد حتى يحب لأخيه	أنس	١٣٦٦٤ _ ١٤١٢٨
لا يؤمن عبد حتى يؤمن بالقدر	عبد الله بن عمرو	٦٩٨٥
لا يؤمن المرء حتى يؤمن بالقدر	عبد الله بن عَمرو	٦٧٠٣
لابراهيم مرضع في الجنة	البراء	١٨٦٩٦
لأبعثن إليكم رجلاً أميناً	حذيفة	٢٣٧٦٩ _ ٢٣٧٨٩
لأبعثن رجلاً أميناً حق أمين	عبد الله	٣٩٣٠
لأبعثن رجلاً لا يخزيه الله أبداً	ابن عباس	٣٠٦٢
لأبعثن رجلاً يحبه الله ورسوله	علي	١١١٧
لأحدثكم حديثاً سمعته من رسول الله ﷺ	أنس	١٢٨٣٨
لأحدثنكم بحديث سمعته من	أنس	١٢٢٢٣
لأحدثنكم بحديث لا يحدثكم به أحد	أنس	١٣١٢٦
لأحدثنكم بحديث لا يحدثكموه	أنس	١٣٢٦٣
لأحدثنكم حديثاً	عثمان	٤٠٠
لأخرجن اليهود والنصارى من جزيرة	عمر بن الخطاب	٢٠١
لأخرجن اليهود والنصارى	جابر	١٤٧٧٣
لأدفعن الراية إلى رجل يحب الله	أبو هريرة	٨٩٧٨
لأدفعنها إلى أحب أهلي	عائشة	٢٥٢١١
لأرمقن الليلة صلاة رسول الله ﷺ	زيد بن خالد	٢٢٠٢٠
لأصفن الدجال صفة لم يصفها	سعد بن مالك	١٥٧٨
لأعرفنّ أحداً منكم أتاه	أبو هريرة	٨٧٨٧ _ ١٠٢٧٤
لأعرفن ما يبلغ أحدكم من حديثي	أبو رافع	٢٤٣٦٢

لأعطين الراية رجلاً يحب الله ورسوله	سعد	١٦٠٨
لأعطين اللواء غداً رجلاً	بريدة الأسلمي	٢٣٤١٩
لأعطين هذه الراية غداً رجل	سهل بن سعد	٢٣٢٠٩
لأقاتلن قوماً ارتدوا عن الزكاة	أبو بكر	١٠٨٥٢
لأقاتلن من فرّق بين الصلاة والزكاة	أبو بكر	٣٣٥
لأقضين فيك بقضاء رسول الله ﷺ	النعمان بن بشير	١٨٦١٥ ـ ١٨٦١٧
لأقضين فيها بقضية رسول الله ﷺ	النعمان بن بشير	١٨٥٨٧ ـ ١٨٦٣٦
لألفين يجيء أحدكم يوم القيامة	أبو هريرة	٩٤٩٩
لأن أجلس في مثل هذا المجلس	رجل من أهل بدر	٢٣٤٩٦
لأن أحلف تسعاً أن رسول الله ﷺ	عبد الله	٣٨٧٣
لأن أحلف عشر مرار	أبو ذر	٢١٨٤٥
لأن أزني ثلاثاً وثلاثين زنية	كعب	٢٢٣٠٤
لأن أشيع مجاهداً في سبيل الله	معاذ	١٥٧٢٨
لأن أصلي في بيتي أحب إلي	عبد الله بن سعد	١٩٢١٦
لأن أصوم يوماً من شعبان أحب إليّ	عائشة	٢٥٤٥٨
لأن أقتل في سبيل الله أحب إليّ من	ابن أبي عميرة	١٨٠٥٤
لأن أقعد أذكر الله وأكبّره	أبو أمامة	٢٢٥٤٧
لأن أقعد في مثل هذا المجلس	رجل من أصحاب بدر	١٥٩٩٤
لأن أكون قبلت رخصة	عبد الله بن عمرو	٦٨٧٨ ـ ٧٠٢٣
لأن ترموا أحب إليّ من	عقبة	١٧٤٥٤
لأن تطهر خير لها	أخت مسعود بن العجماء	٢٣٨٧٥ ـ ٢٧٣٢٨
لأن في داركم كلباً	أبو هريرة	٨٣٢٤
لأن فيها طبعت طينة	أبو هريرة	٨٠٨٨
لأن من أبواب الصدقة التكبير	أبو ذر	٢١٨١٦
لأن يأخذ أحدكم حبلاً فيأتي	أبو هريرة	١٠٤٤١
لأن يأخذ أحدكم حبلة	أبو هريرة	٧٤٨٢
لأن يأخذ أحدكم أحبله فيأتي الجبل	الزبير	١٤٢٩
لأن يجلس أحدكم على جمرة	أبو هريرة	٨٠٩٣ ـ ٩٠٣٦ ـ ٩٧٣٠ ـ ١٠٨٤٤
لأن يحتزم أحدكم حزمة حطب	أبو هريرة	٩٨٦٨
لأن يحمل الرجل حبلاً فيحتطب به	الزبير بن العوّام	١٤٠٧
لأن يزني الرجل بعشر نسوة	المقداد بن الأسود	١٤٣٥٥
لأن يسرق الرجل من عشرة	المقداد بن الأسود	١٤٣٥٥
لأن يقوم أربعين لا أدري	زيد بن خالد	١٧١٧٧
لأن يكف أحدكم يده عن	جابر	١٥٢٩٧
لأن يكون جوف المرء مملوءاً	ابن عمر	٥٧٠٤

﴿لإيلاف قريش إيلافهم...﴾	أسماء بن يزيد	٢٨١٥٩
لأن يلبس أحدكم ثوباً من رقاع	أنس بن مالك	١٣٥٩٤
لأن يمتلئ جوف أحدكم قيحاً	سعد بن أبي وقاص	١٥٠٦ ـ ١٥٠٧ ـ ١٥٣٥
لأن يمتلئ جوف أحدكم قيحاً	ابن عمر	٤٩٧٥
لأن يمتلئ جوف أحدكم قيحاً	أبو هريرة	٨٣٥٧ ـ ٨٦٤٠ ـ ٩٠٧٥ ـ ١٠٢٠٠ ـ ١٠٦٢٤
لأن يمتلئ جوف الرجل قيحاً	سعد	١٥٦٩
لأن يمتلئ جوف الرجل	أبو هريرة	٧٨٦١
لأن يمتلئ جوف الرجل قيحاً	أبو سعيد	١١٠٧٢ ـ ١١٣٨٨
لأن يمسك أحدكم يده	جابر	١٤٥٦٨ ـ ١٥١٩١ ـ ١٥٢٩٨
لأن يمنح أحدكم أخاه أرضاً خير	ابن عباس	٢٨٦٤
لأن يمنح الرجل أخاه أرضه خير له	ابن عباس	٢٥٤١
لأن يؤدب الرجل ولده	جابر بن سمرة	٢١٢٠٦ ـ ٢١٢٧٩
لأنا أعلم بما مع الدجال	حذيفة بن اليمان	٢٣٦٦٨ ـ ٢٣٧٢٧ ـ ٢٣٨٣٢
لأنكن تكثرن اللعن، وتكفرن العشير	عبد الله	٣٥٦٩ ـ ٤١٢١
لأهل الصيام باب يدعون منه	أبو هريرة	٩٧٩٩
لبث رسول الله ﷺ ستة أشهر	عائشة	٢٤٨٥١
لبس أبو أمامة ثوباً جديداً	أبو العلاء الشامي	٣٠٥
لبس النبي ﷺ قباء	جابر	١٥١٧٣
لبست قلادة فيها شعرات من	أم سلمة	٢٧٢٧١
لبنة ذهب، ولبنة فضة	أبو هريرة	٨٠٣٠
لبنة من ذهب ولبنة من فضة	أبو هريرة	٩٧٤٢
لبنة من نار	رجل من الحي	٢٠٩٥٩
لبّى رسول الله ﷺ حتى رمى	عبد الله بن مسعود	٣٧٣٩
لبيك إله الحق	أبو هريرة	٨٤٧٨ ـ ٨٦١٤ ـ ١٠١٧٤
لبيك اللهم لبيك	ابن عباس	٢٤٠٤ ـ ٢٧٥٤
لبيك اللهمَّ لبيك، لبيك لا شريك لك	عبد الله بن مسعود	٣٨٩٧
لبيك اللهم لبيك، لبيك لا شريك لك	ابن عمر	٤٤٥٦ ـ ٤٨٢١ ـ ٤٨٩٥ ـ ٤٩٩٧ ـ ٥٠١٩ ـ ٥٠٢٤ ـ ٥٠٧١ ـ ٥٠٨٦ ـ ٥١٥٤ ـ ٥٥٠٨ ـ ٦٠٢١ ـ ٦١٤٦ ـ
لبيك اللهم لبيك، لبيك لا شريك لك	ابن عمر	٤٥٧٥
لبيك اللهم لبيك	جابر	١٤٤٩٣
لبيك اللهم لبيك	عائشة	٢٤٥٤١ ـ ٢٥١٩٧ ـ ٢٥٩٩٥ ـ ٢٦٤٤٣ ـ ٢٦٤٦١ ـ ٢٦٥٨٩ ـ ٢٦٥٩٠

لبيك اللّهم لبيك محلي من الأرض	ابن عباس	٢٧٥٧٠
لبيك اللّهم لبيك وسعديك	زيد بن ثابت	٢٢٠٠٦
لبيك بالحج فأمرنا	جابر	١٤٨٩٤
لبيك بحجة وعمرة معاً	أنس	١٢٩٢٩ _ ١٣٣٨٢ _ ١٤٠٢٦
لبيك بحجة وعمرة معاً	هرماس	١٦٠٦٧
لبيك بعمرة وحج	أنس	٥١٤٧ _ ١٢٩٠١ _ ١٣٨٤٣
لبيك بعمرة وحجة معاً	أنس	١٢١١٥ _ ١٤٠٤٦
لبيك عمرة وحجاً	أنس	١١٩٨٣
لبيك عمرة وحجة	أنس	١٢٩٧٧
لبيك لا عيش إلا عيش	أنس	١٣٢٩١
لبينا بالحج، حتى إذا كنا بسرف	عائشة	٢٦٣٦٢
لتأتين يوم القيامة بسبعمئة ناقة	أبو مسعود	١٧٢٢٢
لتأتينكم أجوركم ولو كان	جبير بن مطعم	١٦٩٠٣
لتأتينكم أجوركم ولو كنتم	جبير بن مطعم	١٦٨٨٦
لتأخذ أمتي مناسكها	جابر	١٤٢٦٨ _ ١٥٠٠٩
لتأخذ أمتي منسكها فإني لا أدري	جابر	١٤٦٠٧
لتأخذوا مناسككم فإني لا أدري	جابر	١٤٦٧٣ _ ١٥١٠٧
لتأمرن بالمعروف، ولتنهون عن	حذيفة	٢٣٧٠١
لتبلغن قرنا	عبد اللّه	١٧٨٤١
لتتبعن سنن الذين من قبلكم	أبو هريرة	٨٣٢٢
لتتبعن سنن الذين من قبلكم	أبو سعيد الخدري	١١٨٢٢ _ ١١٨٦٥
لتتبعن سنن بني إسرائيل	أبو سعيد	١١٩١٩
لتتبعن سنن من كان قبلكم	أبو هريرة	٩٨١٨ _ ١٠٦٤٩
لتتبعن سنن من قبلكم	أبو هريرة	١٠٨٣٩
لتتركنها على خير ما كانت	أبو هريرة	٨٩٨٧
لتحته ثم لتقرصه بماء	أسماء	٢٧٤٥٩
لتخرجن فتنة من تحت قدمي	كعب	١٨٢٣٥
لتخضبن هذه من هذا	علي	١٠٧٨
لتركب ولتكفر يمينها	ابن عباس	٢٨٨٧
لتركبن سنن من كان قبلكم	أبو واقد الليثي	٢٢٢٤٢
لتسون الصفوف، أو لتطمسن	أبو أمامة	٢٢٥٧٨
لتسون صفوفكم أو ليخالفن اللّه	النعمان بن بشير	١٨٥٧٩ _ ١٨٥٩٠ _ ١٨٦١٨ _ ١٨٦٣٢
لتصل ما أطاقت	عبد الرحمٰن بن أبي ليلى (مرسل)	١٣٧٢٥
لتصل ما أطاقت	أنس	١٣٧٢٦

لتعمل ما عقلت فإذا غلبت فلتنم	أنس	١٣١٥٢
لتضربنّ مضر عباد الله	أبو سعيد الخدري	١١٨٤٣
لتعطينه أو يخرج بالسيف	ابن عمر	٢٤٤١٩
لتغتسل	سعيد بن المسيب	٢٧٨٥٦
لتفتحن عصابة من المسلمين	جابر بن سمرة	٢١١٠٦ ـ ٢١٢٥٣
لتفتحن القسطنطينية	عبد الله بن بشر الخثعمي عن أبيه	٩١٦٥
لتفتحن كنوز كسرى الأبيض	جابر بن سمرة	٢١٢٩٨
لتقاتلن قوماً كأن وجوههم	عمرو بن تغلب	٢٠٩٥٠
لتكن عليكم السكينة	أبو موسى	١٩٨٤١ ـ ١٩٩٣١
لتكونن هجرة بعد هجرة إلى مهاجر	عبد الله بن عمر	٢٥٥٦٢
لتلبسها صاحبتها من جلبابها	حفصة بنت سيرين	٢١٠٧٠
لتمش ولتركب	عقبة	١٧٥٢١
لتنبأن أن تصدق وأنت صحيح	أبو هريرة	٧٤٠١
لتنزلن أرضاً يقال لها	أبو بكرة	٢٠٦٨٥
لتنزلن طائفة من أمتي	أبو بكرة	٢٠٧٢٥
لتنظر عدة الليالي والأيام التي	أم سلمة	٢٧٢٥٢
لتؤدن الحقوق إلى أهلها	أبو هريرة	٧٢٠٣ ـ ٧٩٨٣ ـ ٨٢٧١ ـ ٨٨٣٤ ـ ٩٣٢٢
لجهنم جسر أدق من الشعر	عائشة	٢٥٣٠٣
لجهنم سبعة أبواب: باب	ابن عمر	٥٦٨٩
اللحد لنا والشق لأهل الكتاب	جرير بن عبد الله	١٩٤٢٥
اللحد لنا والشق لغيرنا	جرير بن عبد الله	١٩٣٧١ ـ ١٩٣٩٠
لحق بالنبي ﷺ عبد أسود فمات	عبد الله	٣٨٤٣ ـ ٣٩٤٣
لحقني عباية بن رافع بن خديج	يزيد بن أبي مريم	١٦٠٣١
لحم الصيد حلال للمحرم ما لم	جابر	١٥٢٥٣
لخلوف فم الصائم أطيب عند الله	عبد الله بن مسعود	٤٢٥٥
لخلوف فم الصائم أطيب عند الله	أبو هريرة	٧١٧٤ ـ ٧١٩٤ ـ ٧٤٨٥ ـ ٧٥٩٦ ـ ٧٦٧٩ ـ ٧٧٧٥ ـ ٩١٢٧ ـ ٩٢٦٤ ـ ٩٣١١ ـ ٩٣٥٢ ـ ٩٧١٢ ـ ٩٨٨٩ ـ ٩٩١٤ ـ ٩٩٤٧ ـ ١٠٠٢٧ ـ ١٠١٧٨ ـ ١٠٢٩٦ ـ ١٠٥١٢ ـ ١٠٥٦١ ـ ١٠٥٧١ ـ ١٠٧٠٢ ـ ١٠٧٠٣
لخلوف فم الصائم أطيب عند الله	أبو سعيد	١١٣٧٩

لخلوف فم الصائم حين يخلف	أبو هريرة	١٠٢٢
لددنا رسول الله ﷺ في مرضه	عائشة	٢٤٧٦٧
لدغ رسول الله ﷺ عقرب	عائشة	٢٦٦٦١
لدغت رجلاً منا عقرب	جابر	١٥١٦٨
لدغتني عقرب عند نبي الله ﷺ	طلق بن علي	١٦٤٠٧
لركعتي الفجر لهما خير من الدنيا	عائشة	٢٥٦٨٠
لساناً ذاكراً وقلباً شاكراً	عبد الله بن أبي الهذيل قال: حدثني صاحب لي	٢٣٤٨٩
لست آخذ في أوقاص البقر	معاذ بن جبل	٢٢٣٦٨
لست آكله ولا محرمه	عبد الله بن عمر	٥٤٤٠
لست أبكي، إنما هي رحمة	ابن عباس	٢٤٧٥
لست أخشى عليكم أن تشربوا	عقبة	١٧٥٣٧
لست أرضى لك ما أكره لنفسي	علي	١١٥٤
لست أصافح النساء إنما قولي	أميمة بنت رقيقة	٢٧٥٥٠
لست بآكله ولا محرمه	ابن عمر	٤٨٨٢ ـ ٥٢٨٠
لست منهم	ابن عمر	٦٣٤٠
لستم مثلي إني أبيت	أبو هريرة	١٠٧٥٥
لصلاة في هذا المسجد أفضل	أبو سعيد الخدري	١١٧٥٦
لصوت أبي طلحة في الجيش خير	أنس	١٢١١٩ ـ ١٢١٢٥
لصوت أبي طلحة أشد	أنس	١٣١٣٦ ـ ١٣٦٣٩
لطمت مولى لنا ثم جئت وأبي	معاوية	١٥٧٩٦
لطمت مولى لنا فقال له أبي	معاوية بن سويد	٢٤١٤١
لعبت الحبشة عند النبي ﷺ	عائشة	٢٥٠٣٨
لعل إحداكن أن تطول	أسماء بنت يزيد	٢٨١١٣
لعل الله قد اطلع على	جابر	١٤٨٣٣
لعل أم سليم ولدت	أنس	١٤١٣٤
لعل رجلاً يقول ما يفعل بأهله	أسماء بن يزيد	٢٨١٣٥
لعل صاحبها يلم بها. قالوا: نعم	أبو الدرداء	٢٢٠٤٦
لعلك استكرهت، لعل زوجك أتاك	علي	١١٩٠
لعلك أن تمر بقبري ومسجدي	معاذ بن جبل	٢٢٤٠٣
لعلك تريدين أن ترجعي إلى	عائشة	٢٢٤١٧
لعلك قبلت، أو غمزت، أو نظرت؟	ابن عباس	٢٤٣٣ ـ ٢٦١٧
لعلك قبلت أو لمست	ابن عباس	٢١٢٩ ـ ٢٣١٠
لعلكم تقرؤون خلف الإمام	رجل من أصحاب النبي ﷺ	٢٠٨٧٦
لعلكم تقرؤون والإمام يقرأ؟	رجل من أصحاب النبي ﷺ	١٨٢٣٨ ـ ٢٣٨٧٧
لعلكم ستدركون أقواماً يصلون صلاة	عبد الله	٣٦٠١

لعلكم سمعتم أن عبيدة بن الجراح	المسور بن مخرمة	٩١٢٣
لعلنا أعجلناك، قال: نعم	أبو سعيد	١١١٧٩
لعله أن تنفعه شفاعتي يوم القيامة	أبو سعيد الخدري	١١٥٤٠
لعله تنفعه شفاعتي يوم	أبو سعيد	١١٠٧٢ ـ ١١٤٩٠
لعلها تحبسنا، أو لم تكن طافت	عائشة	٢٥٩٥٦
لعلها حابستنا؟ قيل: يا رسول الله	عائشة	٢٦٤٧٠
لعلها مغيب. قال: فإنها مغيب	ابن عباس	٢٤٣٠
لعلهما أن يخفف عنهما ما لم ييبسا	ابن عباس	١٩٨٠
لعن الذين اتخذوا قبور	أبو هريرة	٧٨٢٢
لعن الله آكل الربا، وموكله	عبد الله بن مسعود	٣٧٢٥ ـ ٣٨٠٩
لعن الله الخمر، ولعن شاربها	عبد الله بن عمر	٥٧١٦
لعن الله الراشي والمرتشي	أبو هريرة	٩٠١١ ـ ٩٠١٩
لعن الله السارق يسرق البيضة	أبو هريرة	٧٤٣٠
لعن الله قوماً اتخذوا قبور	عائشة	٢٥٦٤٢ ـ ٢٦٦٧٩
لعن الله قوماً اتخذوا	أبو هريرة	٧٣٥٢
لعن الله كسرى	أبو هريرة	١٠٦٦٤
لعن الله لحياناً ورعلاً	خفاف بن إيماء	١٦٦٨٦
لعن الله المتوشمات والمتنمصات	عبد الله	٤٣٤٢ ـ ٤٤٣٣
لعن الله الملوك الأربعة	عمرو بن عبسة	١٩٦٧٥ ـ ١٩٦٧٩
لعن الله من آوى محدثاً	علي	٨٥٥ ـ ٨٥٨
لعن الله من آوى محدثاً	أبو الطفيل	٩٥٤
لعن الله من اتخذ شيئاً	ابن عمر	٦٢٥٩
لعن الله من ادعى إلى غير أبيه أو تولى	عمرو بن خارجة	١٧٨١٤
لعن الله من تولى غير مواليه	ابن عباس	٢٨١٧ ـ ٢٩١٥ ـ ٢٩١٧ ـ
لعن الله من ذبح لغير الله	ابن عباس	٩٥٤ ـ ٢٩١٧
لعن الله من ذبح لغير الله ولعن	أبو الطفيل	١٣٠٧ ـ ٢٩١٥
لعن الله من سب والده	ابن عباس	٢٨١٧
لعن الله من سب والديه	علي	٨٥٨
لعن الله من سرق منار الأرض	أبو الطفيل	٩٥٤ ـ ١٣٠٧
لعن الله من عق والديه	ابن عباس	٢٩١٧
لعن الله من عمل عمل قوم لوط	ابن عباس	٢٨١٧ ـ ٢٩١٥ ـ ٢٩١٧
لعن الله من كمه الأعمى عن السبيل	ابن عباس	٢٨١٧ ـ ٢٩١٥ ـ ٢٩١٧
لعن الله من غير تخوم الأرض	علي	٨٥٥ ـ ٨٥٨
لعن الله من غير تخوم الأرض	ابن عباس	٢٨١٧ ـ ٢٩١٥ ـ ٢٩١٧
لعن الله من فعل هذا	أبو بكرة	٢٠٧٠٠
لعن الله من لعن والده	أبو الطفيل	٩٥٤ ـ ١٣٠٧

لعن الله من لعن والديه	علي	٨٥٥
لعن الله من لعن والديه	ابن عباس	٢٩١٥
لعن الله من وقع على بهيمة	ابن عباس	٢٩١٥ ـ ٢٩١٧
لعن الله من يفعل ذلك	جابر	١٤٨٠١
لعن الله من فعل هذا	جابر	١٤٢١١
لعن الله من يمثل بالحيوان	ابن عمر	٥٨٠١
لعن الله الموصلات	عائشة	٢٦٤٩٦
لعن الله الواشمات، والمتوشمات	عبد الله	٤١٢٨ ـ ٤٢٢٨
لعن الله الواصلة والمستوصلة	أبو هريرة	٨٤٥٤
لعن الله الواصلة والمستوصلة	عائشة	٢٦٤٣٤
لعن الله الواصلة والمستوصلة	أسماء	٢٥٣١٥ ـ ٢٧٤٥٧ ـ ٢٧٤٧٠ ـ ٢٧٥١٩
لعن الله اليهود اتخذوا قبور	أبو هريرة	٨٧٧٤
لعن الله اليهود اتخذوا قبور	زيد بن ثابت	٢١٩٤٠ ـ ٢١٩٦٣
لعن الله اليهود انطلقوا إلى ما حرم	عبد الرحمان بن غنم	١٨١٥٨
لعن الله اليهود، حرّم عليهم الشحوم	ابن عباس	٢٩٦٣
لعن الله اليهود حرمت	عمر	١٧٠
لعن الله اليهود حرمت عليهم الشحوم	ابن عباس	٢٢٢١ ـ ٢٦٧٨
لعن الله اليهود حرمت عليهم الشحوم	أبو هريرة	٨٧٣٠
لعن الله اليهود والنصارى، اتخذوا	أبو هريرة	١٠٧٢٧
لعن الله اليهود والنصارى اتخذوا	عائشة	١٨٨٤ ـ ٢٤٥٦١ ـ ٢٥٠١٨ ـ ٢٥٤٠٧ ـ ٢٦٧٠٨
لعن الله اليهود والنصارى اتخذوا	أسامة بن زيد	٢٢١١٧
لعن اليهود حرمت	جابر	١٥٠٤٠
لعن رجل ديكا صاح	زيد بن خالد	١٧١٦٠
لعن رسول الله ﷺ آكل الربا	علي	٦٦٠ ـ ٨٤٤ ـ ٩٨٠ ـ ١٢٨٩
لعن رسول الله ﷺ آكل الربا	أبو مسعود	٣٧٣٧
لعن رسول الله ﷺ آكل الربا	جابر	١٤٣١٣
لعن رسول الله ﷺ الذين	معاوية	١٧٠٢٤
لعن رسول الله ﷺ الراشي	عبد الله بن عمرو	٦٥٣٢ ـ ٦٧٧٨
لعن رسول الله ﷺ الراشي والمرتشي	ثوبان	٢٢٧٦٢
لعن رسول الله ﷺ زائرات القبور	ابن عباس	٢٠٣٠ ـ ٢٦٠٣ ـ ٢٩٨٥ ـ ٣١١٨
لعن رسول الله ﷺ زوّارات القبور	أبو هريرة	٨٦٥٥
لعن رسول الله ﷺ زوّارات القبور	حسان	١٥٧٤٢

لعن رسول الله ﷺ صاحب الربا	علي	٦٧١ _ ٧٢١
لعن رسول الله ﷺ عشرة آكل	علي	٦٣٥
لعن رسول الله ﷺ المتشبهين	ابن عباس	٣١٥١
لعن رسول الله ﷺ المترجلات	ابن عباس	٢٠٠٦
لعن رسول الله ﷺ المحل	أبو هريرة	٨٢٧٠
لعن رسول الله ﷺ المخنث من الرجال	ابن عباس	٣٤٥٨
لعن رسول الله ﷺ مخنثي الرجال	أبو هريرة	٧٨٤٢ _ ٧٨٧٨
لعن رسول الله ﷺ المخنثين من	ابن عمر	٥٣٢٨
لعن رسول الله ﷺ المخنثين من الرجال	ابن عباس	١٩٨٢ _ ٢٢٩١
لعن رسول الله ﷺ من قعد	حذيفة	٢٣٧٦٨
لعن رسول الله ﷺ من يمثل بالحيوان	ابن عمر	٣١٣٣ _ ٥٠١٨
لعن رسول الله ﷺ النائحة	أبو سعيد	١١٦٤٥
لعن رسول الله ﷺ الواصلة والمستوصلة	عبد الله بن عمر	٤٧٢٤
لعن رسول الله ﷺ الواصلة	عائشة	٢٥٣١٤
لعن رسول الله ﷺ الواصلة	عائشة	٢٥٣٦١
لعن من حلق أو خرق أو سلق	أبو موسى	١٩٨٥٧
لعن المؤمن كقتله	ثابت بن الضحاك	١٦٤٩٩
لعناق يأتي رجلاً من المسلمين	أبو ذر	٢١٩٠٣
لعنت امرأة ناقة لها	عمران بن حصين	٢٠٠٩٩
لعنت الخمرة على عشرة وجوه	ابن عمر	٤٧٨٧ _ ٥٣٩١
لعنت الخمر وشاربها، وساقيها	عبد الله بن عمر	٥٣٩٠
لعنة الله على الراشي والمرتشي	عبد الله بن عمرو	٦٩٨٤
لعنة الله على اليهود والنصارى	ابن عباس	٢٦٤٤١ _ ٢٦٨٨٥
لغدوة في سبيل الله أو روحة	أنس	١٢٤٦٣ _ ١٢٥٨٤ _ ١٣١٩٣ _ ١٣٨١٥ _ ١٣٨١٦
لغدوة في سبيل الله أو روحة	سهل	١٥٦٤٨
لغير الدجال أخوفني على أمتي	أبو ذر	٢١٦٢١
لقاب قوس أحدكم أو موضع	أنس	١٢٤٦٣
لقاب قوس أحدكم أو	أنس	١٣٨١٦
لقاب قوس أحدكم خير من	أنس	١٢٦٣٠
لقاب قوس أحدكم في الجنة	أبو هريرة	١٠٢٧٥
لقاب قوس أو سوط في الجنة	أبو هريرة	١٠٢٦٥
لقاب قوس أحدكم في الجنة	أنس	١٢٥٨٤
لقاب قوس أحدكم من الجنة	أنس	١٣١٩٣
لقد أتت عليّ ثلاثة من بين يوم	أنس	١٢٢٣٦
لقد احتظرت بحظار شديد من النار	أبو هريرة	٩٤٢٧

لقد احتظرت واسعاً ثم	أبو هريرة	١٠٥٤٠
لقد أخبرت أنك تقوم الليل	عبد الله بن عمرو	٦٨٦٧
لقد أذن لكن أن تخرجن لحاجتكن	عائشة	٢٤٧٩٤
لقد أدنيت مني الجنة حتى لو	أسماء	٢٧٥٠٤
لقد اشترطت على ربي عزّ وجلّ	عائشة	٢٥٢٧٣
لقد أصابك بلاء ونحن لا نشعر	كعب بن عجرة	١٨٣٠٠
لقد أصبحتم وأمسيتم ترغبون فيما	عمرو	١٧٩٧٠
لقد أعذر الله إلى عبد	أبو هريرة	٧٦٩٩
لقد أعطاني ربي عزّ وجلّ	حذيفة بن اليمان	٢٣٧٢٥
لقد أعطي أبو موسى مزامير	أبو هريرة	٨٦٣١
لقد أعطي هذا من مزامير	أبو هريرة	٨٨٠٦
لقد أعطيت الليلة خمساً	عبد الله بن عمرو	٧٠٦٨
لقد أكل الطعام ومشى	عمران بن حصين	٢٠٢٣٥
لقد أمرنا رسول الله ﷺ بالعتاقة	أسماء	٢٧٤٦٣
لقد أنزلت آية الرجم ورضعات	عائشة	٢٦٨٤٧
لقد أنزلت آية هي أحب إليّ	أنس	١٣٢٧٩
لقد أنزلت عليّ آية أحب	أنس	١٣٠٦٦
لقد أنزلت عليّ آيتان هما	أنس	١٢٤٠١
لقد اهتز العرش لوفاة سعد بن معاذ	عائشة	١٩٣٠٥
لقد أهلكتم ـ أو قطعتم	أبو موسى	١٩٩٢٨
لقد أوتي أبو موسى من	عائشة	٢٥٨٥٧
لقد أوتي هذا مزماراً من	بريدة	٢٣٤٢١
لقد أوتي هذا من مزامير آل داود	أبو هريرة	٩٨٠٥
لقد أوتي هذا من مزامير آل داود	عائشة	٢٤٥٩٨
لقد أوذيت في الله عزّ وجلّ	أنس	١٢٢٣٦
لقد بعث الله النبي ﷺ على أشد	المقداد	٢٤٣١١
لقد بلغني أن الملائكة	صفوان بن عسال	١٨٢٧٧
لقد تابت توبة لو قسمت	عمران بن حصين	٢٠١٠١ ـ ٢٠١٤٥ ـ ٢٠١٦٨ ـ ٢٠١٩٦
لقد تحجرت واسعاً	أبو هريرة	٧٢٥٤ ـ ٧٧٨٩
لقد تركتم بالمدينة رجالاً ما سرتم	أنس	١٢٦٥٦ ـ ١٣٢٧٠
لقد تركنا رسول الله ﷺ وما يتقلب	أبو ذر	٢١٧٧٠
لقد تركنا محمد ﷺ وما يحرك	أبو ذر	٢١٦٨٩
لقد تضايق على هذا الرجل	جابر	١٥٠٩٤
لقد تضايق على هذا العبد	جابر	١٤٩٣٤
لقد توفي إبراهيم ابن رسول الله	عائشة	٢٦٨٣٦

لقد توفي رسول الله ﷺ	عائشة	٢٥٢٧٧
لقد توفي رسول الله ﷺ ما شبع	رجل	١٧٩٢٤
لقد حجبتها عن ناس كثير	عبد الله بن مسعود	٦٨٤٩ ـ ٧٠٥٩
لقد حظرت رحمة الله واسعة	جندب	١٩٠٠٦
لقد حكمت بحكم الملك	أبو سعيد	١١٧٠٣
لقد حكمت فيهم بحكم الملك	أبو سعيد	١١١٨٧
لقد حكمت فيهم بحكم الله عزّ وجلّ	عائشة	١٤٧٩٩ ـ ٢٥٦١٠
لقد خلفتم بالمدينة رجالاً	جابر	١٤٢٥٧
لقد دخل رجل الجنة ما عمل	أبو سعيد	١١١١٢ ـ ١١١٤٥
لقد دخل علي البيت	أم سلمة	٢٧٠٥٩
لقد دعا الله باسمه الأعظم الذي	أنس بن مالك	١٣٨٣٤
لقد ذكرنا علي بن أبي طالب	أبو موسى	١٩٧٢٣ ـ ١٩٧٢٧
لقد ذكرنا علي رضي الله عنه	أبو موسى	١٩٨١٤
لقد رأى هذا ذعراً، فذكر	المسور بن مخرمة ومروان ابن الحكم	١٩١٣٧
لقد رأيت اثني عشر ملكاً	أنس	١٢٧٤٣
لقد رأيت رسول الله ﷺ أكثر انصرافه	عبد الله	٤٤٢٥
لقد رأيت رسول الله ﷺ بالعرج	بعض أصحاب النبي ﷺ	١٥٩٩٨
لقد رأيت رسول الله ﷺ والحلاق	أنس	١٢٤٢٧
لقد رأيت رسول الله ﷺ يخرج	عائشة	٢٥٢١٢
لقد رأيت رسول الله ﷺ يسجد حتى	ابن عباس	٣١٥٢
لقد رأيت رسول الله ﷺ يصلي	عائشة	٢٦٤٥٥
لقد رأيت رسول الله ﷺ يقوم	عائشة	٢٦٦٣٠
لقد رأيت لرسول الله ﷺ وليمة	أنس	١٣٠٥٥
لقد رأيت من رسول الله ﷺ ثلاثاً	يعلى بن مرة	١٧٦٩٠
لقد رأيت محمداً ﷺ يصلي	أبو هريرة	١٠٨١٧
لقد رأيت النبي ﷺ على بغلته	البراء	١٨٧٣٩
لقد رأيت وبيص الطيب	عائشة	٢٥٩١٦ ـ ٢٦٤٥٩
لقد رأيتنا مع رسول الله ﷺ	حذيفة	٢٣٧٢٣
لقد رأيتنا مع رسول الله ﷺ زمن الحديبية	أسامة بن عمير	٢٠٩٨٣
لقد رأيتنا مع رسول الله ﷺ في بعض	أبو الدرداء	٢٢٠٤١
لقد رأيتنا مع رسول الله ﷺ وإنا لنرمل	أبو بكرة	٢٠٦٥٩
لقد رأيتنا مع رسول الله ﷺ وإنا لنكاد	أبو بكرة	٢٠٦٤٦
لقد رأيتنا وما صاحب الدينار، والدرهم	عبد الله بن عمر	٥٥٦٢
لقد رأيتنا وما لنا ثياب	أبو هريرة	٨٢٨٤
لقد رأيتني أحت المني من ثوب	عائشة	٢٥٥٤٨

لقد رأيتني بين يدي رسول الله ﷺ	عائشة	٢٥١٧١ ـ ٢٥٤٦٠
لقد رأيتني سابع سبعة مع إخوتي	سويد	١٥٧٩٤
لقد رأيتني سابع سبعة مع رسول الله ﷺ	عتبة بن غزوان	١٧٧١٧ ـ ١٧٧١٨ ـ ٢٠٨٨٥ ـ ٢٠٨٨٦
لقد رأيتني مع رسول الله ﷺ	خباب	٢١٣٨٧ ـ ٢٧٧٦١
لقد رأيتني معترضة بين يدي	عائشة	٢٥٥٣٨
لقد رأيتني تماشي مع رسول الله ﷺ	حذيفة	٢٣٦٣٧
لقد رأيتني وأنا تحت كسائي بين النبي ﷺ	عائشة	٢٥٥٢١
لقد رأيتني وإني لربع	عمرو بن عبسة السلمي	١٧١٥٣
لقد رأيته قلت نعم	رجل من الأنصار	٢٠٦١٨
لقد رأينا في بعض أسفارنا	أبو الدرداء	٢٨٠٥٣
لقد سألت الله باسم الله	أنس	١٢٢٢٩
لقد سأل الله باسمه الأعظم	بريدة	٢٣٤٢٩
لقد سألت أبا هريرة إني لفي	أبيّ بن كعب	٢١٥٨١
لقد سألتني عن أمر ما سألني عنه	عبادة	٢٣١٤٧
لقد سألتني عن شيء ما سألني	عبادة بن الصامت	٢٣٠٦٤
لقد سألت عن عظيم وإنه ليسير	معاذ بن جبل	٢٢٣٦٦
لقد سقيت النبي ﷺ بقدحي	أنس	١٣٦١٦
لقد سمعت حديثاً منذ زمان	عبد الله بن بسر	١٧٨٣١
لقد شغلتني أنت وولدك	رائطة	١٦١٨٣
لقد شقيت إن لم أعدل	جابر	١٤٦١٥
لقد شهدت من المقداد مشهداً لأن أكون	عبد الله بن مسعود	٤٣٧٥
لقد صحبت رسول الله ﷺ وعمرو	شرحبيل بن حسنة	١٧٩٠٦
لقد صلّى بنا علي بن أبي طالب	أبو موسى	١٩٩٦٠
لقد صنعت اليوم شيئاً وددت أني لم أفعله	عائشة	٢٥٧١٢
لقد ظننت لتكونن أوّل من سألني	أبو هريرة	١٠٧٢٤
لقد ظننت يا أبا هريرة	أبو هريرة	٨٨٤٥
لقد ظهرت ذات يوم على ظهر بيتنا	ابن عمر	٤٩٩١
لقد عرفت أن بعضكم خالجنيها	عمران بن حصين	٢٠١٣٠
لقد علم المحفوظون من أصحاب	حذيفة	٢٣٧٤٠
لقد علمت أقواماً ما هم بأنبياء	مالك أو أبو مالك	٢٣٢٨٥
لقد عمرنا مع نبينا ﷺ	قرة بن إياس	١٦٣٥٢
لقد فتلت قلائد هدي	عائشة	٢٦٥٣٧
لقد قبض الله عزّ وجلّ رسوله	أنس	١٢٥٠٢
لقد قضيت بحكم الله، وربما	أبو سعيد	١١١٨٥
لقد كان تنورنا وتنور النبي ﷺ واحداً	أم هشام بنت حارثة	٢٨٠٠٣

لقد كان رسول الله ﷺ يبعثنا في السرية	عامر	١٥٧٨٠
لقد كان رسول الله ﷺ يصلي وأنا	عائشة	٢٥٦٤٥
لقد كان رسول الله ﷺ يصلي وعلي ثوب	عائشة	٢٦٦٥٥
لقد كان رسول الله ﷺ يقرأ	زيد بن ثابت	٢١٩٨٥
لقد كان رسول الله ﷺ ينام مع	ميمونة	٢٧٣٥٦
لقد كان لكم في رسول الله أسوة حسنة	ابن عمر	٦٣٩١
لقد كان لكم في رسول الله	ابن عمر	١٤٣٦٨
لقد كان من كان قبلكم	خباب	٢١٣٧١
لقد كان النبي ﷺ يدخل على إحدانا	ميمونة	٢٧٣٧١
لقد كان يأتي على آل محمد الشهر	عائشة	٢٦٠٠٦
لقد كنا نحيض على عهد رسول الله ﷺ	عائشة	٢٥١٦٧
لقد كنا نصلي مع رسول الله ﷺ	أنس	١٢٦٣٧
لقد كنا نقرأ على عهد رسول الله ﷺ	زيد بن أرقم	١٩٤٩٥
لقد كنت أغتسل أنا	عائشة	٢٥٧٤٩
لقد كنت أفتل قلائد هدي	عائشة	٢٦٠٣٢ ـ ٢٦١٦١
لقد كنت أنا ورسول الله ﷺ نغتسل	عائشة	٢٤٦٦١
لقد كنت في الجيش الذين بعثهم	صفوان بن عسال	١٨٢٦٤
لقد كنت وما أجد درهما	حارثة بن مضرب	٢١٣٨٠
لقد مضى رسول الله ﷺ لسبيله وما	عائشة	٢٦٧٠٦
لقد ملأ كفيه من الخير	عبد الله بن أبي أوفى	١٩٩٢٩
لقد نهانا نبي الله ﷺ اليوم عن شيء	رافع بن رفاعة	١٩٢٠٧
لقد هممت أن آمر	أبو هريرة	٧٣٢٤
لقد هممت أن آمر بالصلاة	أبو هريرة	١٠٨٨٩ ـ ١٠٩٧٥
لقد هممت أن آمر رجلاً	أبو هريرة	٩٣٧٢ ـ ١٠٨١٥ ـ ١٠٩٤٨
لقد هممت أن آمر رجلاً	عبد الله	٣٨١٦
لقد هممت أن آمر رجلاً فيصلي	عبد الله	٣٧٤٣
لقد هممت أن آمر رجلاً يصلي بالناس	عبد الله	٤٠٠٧ ـ ٤٢٩٤ ـ ٤٣٩٧
لقد هممت أن آمر رجلاً يصلي بالناس	أبو هريرة	١٠٢٢١
لقد هممت أن آمر فتياني	أبو هريرة	٨١٣٤ ـ ٨٨٧٧
لقد هممت أن آمر فتيتي	أبو هريرة	١٠١٠٣
لقد هممت أن آمر المؤذن	أبو هريرة	٩٤٨٢
لقد هممت أن ألعنه	أبو الدرداء	٢٨٠٦٩
لقد هممت أن أنهى عن الغيلة	جدامة بنت وهب	٢٧٥٧٤ ـ ٢٧٥٧٥ ـ ٢٧٩٩٣
لقد هممت أن لا أتخلف عن سرية	أبو هريرة	٩٤٧٦
لقد هممت أن لا أتهب هبة إلا من قرشي	ابن عباس	٢٦٨٧
لقد هممت أن لا أدع فيها صفراء	عمر	١٥٤٥٧

لقد هممت أن لا أصلي	عمران بن حصين	٢٠١٠٧
لقد هممت أن لا أقبل	أبو هريرة	٧٩٠٥
لقلب ابن آدم أشد انقلاباً	المقداد بن الأسود	٢٤٣١٧
لقنني رسول الله ﷺ هؤلاء الكلمات	علي	٣٢٦
لقنوا موتاكم قول لا إله إلا الله	أبو سعيد	١١٠٠٦
لقي آدم موسى فقال: أنت آدم	أبو هريرة	٩٠٨٤ ـ ٩٩٩٠ ـ ٩٩٩١
لقي أبو بصرة الغفاريّ أبا هريرة	عمر بن عبد الرحمٰن بن الحارث	٢٤٣٥١
لقيت أبا الدرداء	علقمة	٢٨٠٨٥
لقي أبو ذر أبا هريرة	أبو مجيب	٢١٨١٢
لقي أبا هريرة رجل وهو يطوف	أبو هريرة	٩٠٨٦
لقي رسول الله ﷺ جبريل	أبيّ	٢١٥٢٣ ـ ٢١٥٢٤
لقي رسول الله ﷺ جبريل	حذيفة	٢٣٨٠٢
لقي رسول الله ﷺ ماعز بن مالك	ابن عباس	٢٢٠٢
لقي عبد الرحمٰن بن عوف الوليد بن عقبة	شقيق	٤٩٠ ـ ٥٥٦
لقي عمر أسماء بنت عميس	أبو موسى	١٩٩٣٠
لقي النبي ﷺ جبريل عليه السلام	حذيفة	٢٣٦٦٢
لقيت أبا أيوب الأنصاري فصافحني	أبو واصل	٢٣٩٣٨
لقيت أبا ذر بالربذة قال:	صعصعة بن معاوية	٢١٦٨٥
لقيت أبا ذر بالربذة وعليه	المعرور بن سويد	٢١٧٦١
لقيت أبا ذر فقلت له: بلغني عنك	ابن الأحمس	٢١٦٦٦
لقيت أبا سلمة بن عبد الرحمٰن قلت:	النضر بن شيبان	١٦٦٠
لقيت أبا صالح مولى عمر بن الخطاب	شيخ كان مرابطاً بالساحل	٣٠٣
لقيت أبا هريرة وهو يسير إلى	أبو بصرة الغفاري	٢٧٧٧٢
لقيت ابن صائد مرتين فأما	ابن عمر	٢٦٩٥٨
لقيت ابن عمر	الحسن بن هادية	٤٨٥٣
لقت أبي بن كعب فقلت: يا أبا المنذر	ابن الديلمي	٢١٩٢٢
لقيت أنس بن مالك بفم النيل	حمزة الضبي	١٢٣٣٤
لقيت البراء بن عازب فسلم علي	أبو داود	١٨٧٤٧
لقيت التنوخي رسول هرقل	سعيد	١٥٧٤٠
لقيت ثوبان مولى رسول الله ﷺ	معدان بن أبي طلحة	٢٢٧٣٥
لقي جبريل عليه السلام عند	حذيفة	٢٣٧٩٠
لقيت خالي معه راية فقلت	البراء	١٨٨١١
لقيت خالي ومعه الراية فقلت	البراء	١٨٧٥٦
لقيت رجلاً صحب النبي ﷺ	حميد بن عبد الرحمٰن	٢٣٥٢٠
لقيت رجلاً قد صحب النبي ﷺ	حميد بن عبد الرحمٰن الحميري	١٧١٣٧

لقيت رجلاً مقعداً شوالاً	يزيد بن نمران	١٦٧٢٥
لقيت رجلاً من أصحاب النبي ﷺ	حميد	١٧١٣٦
لقيت رسول الله ﷺ فابتدأته	عقبة	١٧٤٦٧
لقيت رسول الله ﷺ فقال لي	عقبة	١٧٥٨٩
لقيت رسول الله ﷺ في بعض	أبو تميمة الهجيمي عن رجل من قومه	١٦٠٥١
لقيت زيد بن أرقم فقلت له: كم غزا	أبو إسحاق	١٩٥٥٠
لقيت زيد بن أرقم وهو داخل على	علي بن ربيعة	١٩٥٢٨
لقيت عبد الله بن سلام	أبو هريرة	٢٤١٩٤
لقيت عقبة بن عامر فأخبرته أن لنا	أبو كثير	١٧٤٦٥
لقيت عماراً يوم الجمل وهو يبول	المخارق	١٨٥٠٦
لقيت عمر بن الخطاب	مسروق بن الأجدع	٢١١
لقيت ليلة أسري بي إبراهيم وموسى	ابن مسعود	٣٥٥٦
لقيت موسى عليه السلام فنعته	أبو هريرة	٧٧٧٦
لقيت النبي ﷺ وأنا جنب	أبو هريرة	٧٢١٠ ـ ٨٩٥٦
لقيد سوط أحدكم من الجنة	أبو هريرة	٨١٥٢
لقينا عبد الله بن عمر فذكرنا القدر	حميد بن عبد الرحمٰن	١٨٤
لقينا العدو فحاص المسلمون حيصة	ابن عمر	٥٧٥٢
لقيني ابن صائد	أبو سعيد	١١٢٢٧
لقيني ابن عباس، فقال: تزوجت؟ قال:	سعيد بن جبير	٢٠٤٨
لقيني رسول الله ﷺ فقال	عبد الله بن عمرو	٦٧٦٠
لقيني رسول الله ﷺ فقال	معاذ بن جبل	٢٢٤٧٧
لقيني رسول الله ﷺ وهو في طريق	أبو هريرة	١٠٠٨٧
لقيني عمي ومعه راية، فقلت	البراء	١٨٨٢٩
لقيني كعب بن عجرة	عبد الرحمٰن بن أبي ليلى	١٨٢٨٥ ـ ١٨٢٨٨
لك أجر رجل شهد بدراً وسهمه	ابن عمر	٥٧٧٢
لك أجر ما أنفقت عليهم	رائطة	١٦١٨٣
لك أجر ما نويت	أُبيّ بن كعب	٢١٥٣٤
لك أحسن الجهاد وأجمله الحج	عائشة	٢٥٠٠٢
لك أو لأخيك أو للذئب	عبد الله بن عمرو	٦٧٤٦
لك الحمد أنت نور السماوات	ابن عباس	٣٣٦٨
لك السدس	عمران بن حصين	٢٠٠٨٨ ـ ٢٠١٥٧
لك كذا وكذا وتقول	أنس	١٣٣٢٤
لك ما نويت أو قال لك	أُبيّ بن كعب	٢١٥٣٤

لك ما نويت يا يزيد ولك	معن	١٥٩٥٤
لك هذا؟ فقلت: نعم، فقال	أم مبشر امرأة زيد بن حارثة	٢٧٩٠٥
لكأني أنظر إلى رسول الله ﷺ يحكي	عبد الله	٣٦١١
لكأني أنظر إلى علي بن أبي طالب وهو	أم مسعود	٧٠٨
لكأني أنظر إلى وبيص الطيب	عائشة	٢٥٢٩١ ـ ٢٦٣٩٩
لكل أمة أمين	أنس	١٢٣٨٢ ـ ١٢٨٢٠ ـ ١٢٩٣٥
لكل أمة أمينا وإن	أنس	١٤٠٣٥
لكل أمة مجوس ومجوس أمتي	عبد الله بن عمر	٥٥٨٤
لكل أهل عمل باب من أبواب	أبو هريرة	٩٧٩٩
لكل بني آدم حظ من الزنا	أبو هريرة	٨٥٠٧
لكل داء دواء فإذا أصيب دواء	جابر	١٤٦٥١
لكل سهو سجدتان بعد ما يسلم	ثوبان	٢٢٧٨١
لكل شيء حقيقة، وما بلغ	أبو الدرداء	٢٨٠٣٨
لكل شيء خطأ إلا السيف	النعمان بن بشير	١٨٥٨٥
لكل ضراوة شرة	عبد الله بن عمرو	٦٥٣٩
لكل عمر شرة ولكل شرة فترة	عبد الله بن عمرو	٦٩٥٨
لكل عمل كفارة والصوم لي	أبو هريرة	١٠٥٦١
لكل غادر لواء	أنس	١٢٥٤٦
لكل غادر لواء، وإن أكبر	أبو سعيد الخدري	١١٨١٨
لكل غادر لواء ويقال: هذه غدرة فلان	عبد الله	٣٩٥٩
لكل غادر لواء يوم القيامة	عبد الله	٣٩٠٠
لكل غادر لواء يوم القيامة	ابن عمر	٥٠٩٦ ـ ٥٤٥٧ ـ ٥٩٦٨
لكل غادر لواء يوم القيامة	أبو سعيد الخدري	١١٣٢٣ ـ ١١٤٤٧ ـ ١١٦٠٨ ـ ١١٦٣٩
لكل غادر لواء يوم القيامة	أنس	١٢٤٧٠ ـ ١٣٦٤٧ ـ ١٣٨٩٣
لكل ملك حمى، وأن حمى الله محارمه	النعمان بن بشير	١٨٥٥٨
لكل نبي حواريّ	جابر	١٤٦٨٨ ـ ١٤٩٩٨
لكل نبي حواري	عبد الله بن الزبير	١٦٢١٢
لكل نبي حواري	علي	٨١٣
لكل نبي دعوة تستجاب له	أبو هريرة	٨١١٧
لكل نبي دعوة دعا بها في أمته	أبو هريرة	٩٢٩٢
لكل نبي دعوة دعا بها	أنس	١٣٧٤١
لكل نبي دعوة فأريد إن شاء الله	أبو هريرة	٨٩٤٦
لكل نبي دعوة قدعا بها	جابر	١٥٣٣٦
لكل نبي دعوة قد دعا بها	أنس	١٣٣٢٣

لكل نبي دعوة قد	جابر	١٥١٨٢
لكل نبي دعوة مستجابة	أبو هريرة	٧٧٠٠
لكل نبي دعوة، وأريد إن شاء الله	أبو هريرة	٩١٣٢
لكل نبي رهبانية	أنس بن مالك	١٣٨٤٤
لكل نبي ولاة من النبيين	عبد الله	٤٠٨٧
لكم كذا وكذا، فلم يرضوا	عائشة	٢٦٤٨٥
لكن حمزة لا بواكي له	ابن عمر	٤٩٨٤ ـ ٥٥٦٣ ـ ٥٦٦٦
لكن حمزة لم يوجد له كفن	خباب	٢١٣٨٧ ـ ٢٧٧٦١
لكن فلان لا يقول ذلك	أبو سعيد	١١١٤٠
لكن، والله فلاناً ما هو	أبو سعيد	١١٠١٧
لكني أنا أنام وأصلي	رجل من الأنصار	٢٣٨٧٠
للجنة أقرب إلى أحدكم من شراك نعله	عبد الله بن مسعود	٤٢١٥
للدنيا أهون على الله من هذه	عبد الله بن ربيعة السلمي	١٩١٧٢
للرابع الدية كاملة	عليّ	٧٥٤
للرجل أن يجعل خشبة في حائط	ابن عباس	٢٨٦٧
للرجل من أهل الجنة زوجتان من حور العين	أبو هريرة	٨٥٢٣
للسائل حق وإن جاء على فرس	حسين بن علي	١٧٣٠
للصائم فرحتان:	أبو هريرة	٧٦٧٩ ـ ٨٥٣١ ـ ٩٤١٩ ـ ١٠١٥٠ ـ ١٠١٧٨ ـ ١٠٢٢٢ ـ ١٠٦٣٩ ـ ١٠٧٠٣
للصائم فرحتان فرحة عند إفطاره	عبد الله بن مسعود	٤٢٥٥
للصائم فرحتين إذا أفطر	أبو هريرة	٧١٧٤
للطاعم الشاكر مثل ما للصائم الصابر	أبو هريرة	٧٨٧٦
للعاهر الحجر	أبو هريرة	٧٧٤٩ ـ ٩٢٩١ ـ ١٠٠٢٢
للعاهر الحجر	عمرو	١٧٨١٤ ـ ١٧٨١٦ ـ ١٧٨١٧ ـ ١٧٨٢١ ـ ١٨٢٤٩ ـ ١٨٢٥٠ ـ ١٨٢٥١ ـ ١٨٢٥٤ ـ ١٨٢٥٥
للعاهر الحجر	عبادة	٢٣١٥٩
للعاهر الحجر وحسابهم	أبو أمامة	٢٢٦٥٠
للعبد المصلح المملوك أجران	أبو هريرة	٨٣٥٤
للعبد المملوك المصلح أجران	أبو هريرة	٩٢١٣
للفرس سهمين وللرجل سهما	ابن عمر	٥٢٨٦
للمرء المسلم على أخيه من المعروف ست	ابن عمر	٥٣٥٧
للمسافر ثلاث مسح على الخفين وللمقيم	صفوان	١٨٢٧٤
للمسافر ثلاثة أيام ولياليهن	علي	٧٤٨ ـ ٩٦٦ ـ ١١١٩
للمسافر ثلاثة أيام ولياليهن بمسح	صفوان	١٨٢٦٧

للمسافر ثلاثة أيام ولياليهن	خزيمة بن ثابت	٢٢٢١٢
للمسلم على المسلم أربع خلال	أبو مسعود	٢٢٦٩٨
للمسلم على المسلم من المعروف ست	علي	٦٧٣
للمقيم يوم وليلة وللمسافر ثلاثة	علي	١٢٧٧
للمملوك طعامه وكسوته	أبو هريرة	٧٣٥٨
للمهاجر ثلاثاً بعد الصدر	العلاء بن الحضرمي	٢٠٨٠٠
للّه إذ خلقهم أعلم بما كانوا عاملين	ابن عباس	٣١٦٥
للّه أشد أذناً إلى الرجل حسن	فضالة بن عبيد	٢٤٤٤٦
للّه أشد أذناً للرجل	فضالة بن عبيد	٢٤٤٥٦
للّه أشد فرحاً بتوبة عبده	أبو هريرة	٨١٧٧
للّه أشد فرحاً بتوبة عبده	أنس	١٣٢٥٩
للّه أشد فرحاً بتوبة عبده	النعمان بن بشير	١٨٦١٣
للّه أشد فرحاً بتوبة عبده	البراء بن عازب	١٨٦٨٥
للّه أفرح بتوبة أحدكم من رجل	عبد اللّه	٣٦٢٧ - ٣٦٢٩
للّه أفرح بتوبة عبده من رجل	أبو سعيد الخدري	١١٨١٣
للّه تسعة وتسعون اسماً	أبو هريرة	٨١٣١ - ٩٥٠٩
للّه عباد ليسوا بأنبياء	أبو مالك الأشعري	٢٣٢٨٢
للّه ما أخذ وللّه ما أعطى	أسامة بن زيد	٢٢١١٩ - ٢٢١٣٢ - ٢٢١٤٢
للّه مئة رحمة	أبو هريرة	٩٦٠٧ - ١٠٦٨٠ - ١١٥٥٢
للّه عز وجل مئة رحمة، فقسم منها	أبو سعيد	١١٥٥١
للوضوء شيطان يقال له الولهان	أُبيّ	٢١٥٥٨
لليلة الضيف: حق واجب، فإن	المقدام	١٧٣٢٧
لليلة الضيف واجبة فإن أصبح	المقدام	١٧٣٢٨
لم آتكم إلا بخير	رجل من بني عامر	٢٣٥١٥
لم أتخلف عن رسول اللّه ﷺ في غزوة	كعب	١٥٨٨٢ - ١٥٨٨٣
لم أتخلف عن النبي في غزاة غزاها	كعب بن مالك	٢٧٧١٧
لم أحملكم ولكن اللّه	أبو موسى	١٩٩٨٧
لم أر إلا خيراً فقال رسول اللّه	عبد اللّه بن عمرو	٦٥٩٥
لم أر رسول اللّه ﷺ صلى بعد	أم سلمة	٢٧١٨١
لم أر رسول اللّه ﷺ يصلي	حفصة	٢٦٩٧٣
لم أر رسول اللّه ﷺ يمسح	ابن عمر	٦٠١٧
لم أزل حريصاً على أن أسأل عمر	ابن عباس	٢٢٢
لم أزل يعجبني القرع	أنس	١٤١٣١
لم أسمعه يرخص في شيء مما	أم كلثوم	٢٧٨١٥
لم أشم مسكة ولا عنبرة أطيب	أنس	١٣٨٥٤
لم أصل؟ فأتوضأ	ابن عباس	١٩٣٢

لم أعقل أبواي قط	عائشة	٢٦١٤٤
لم أكن أدع سنة رسول الله ﷺ	مروان بن الحكم	١١٣٩
لم أمسك عنه منذ اليوم إلا	أنس	١٢٥٥٧
لم أنس ولم تقصر الصلاة	أبو هريرة	٧٢٠٠
لم أومر أن أنقب	أبو سعيد	١١٠٢١
لم تحل الغنائم لقوم سود الرؤوس	أبو هريرة	٧٤٢٧
لم تحل الغنائم لمن قبلنا	أبو هريرة	٨١٨٥
لم تحمل نخله؟ قال: لا، قال:	ابن عمر	٥٠٦٧
لم تخافت؟ قال: إني لأسمع من أناجي	علي	٨٦٥
لم تراعوا إنه لبحر، قال	أنس بن مالك	١٣٧٨٣
لم تراعوا، قال: وهو على	أنس	١٣٩٠١
لم تراعوا، لم تراعوا وقال للفرس	أنس	١٢٥٢٢
لم تراعوا، وقال للفرس	أنس	١٢٩٥٣
لم ترع لم ترع ولو أردت ذلك	جعدة	١٥٩٦٣
لم تزالوا في صلاة ما انتظرتم	أنس بن مالك	١٣٨٥٥
لم تزل تخرج زكاة الفطر	أبو سعيد	١١٢٠٠
لم تقصر الصلاة إلا مرة، حيث	ابن عباس	٢٢٦٢
لم تقصر ولم أنسه، قال: يا رسول الله	أبو هريرة	٩٤٥٨
لم تكن نبوة قط إلا تناسخت	عتبة بن غزوان	٢٧٧١٨
لم تؤتوا شيئاً بعد كلمة الإخلاص	أبو بكر	١٠
لم خلعتم نعالكم؟ فقالوا	أبو سعيد	١١١٧٠
لم فعلت؟ قال: يا رسول الله ﷺ	أبو سعيد	١١٣٨٥
لم؟ قال: شفقاً على ولدها	أسامة بن زيد	٢٢١١٣
لم؟ قلت حاضت	عائشة	٢٥١٨١
لم نبايع النبي ﷺ على الموت	جابر	١٥١٤٤
لم نرده عليك إلا أنا حرم	الصعب بن جثامة الليثي	١٦٨٠٧
لم نعد ان فتحت خيبر وقعنا	أبو سعيد	١١١٠٠ ـ ١١٦٠٤
لم يأتني جبريل منذ ثلاث	أسامة بن زيد	٢٢١١٥
لم يأذن الله لشيء ما	أبو هريرة	٧٨١٩
لم يأمرني رسول الله ﷺ في أوقاص	معاذ بن جبل	٢٢٣٦٠
لم يبعث الله نبياً إلا بلغة قومه	أبو ذر	٢١٧٣٩
لم يبعث نبي قبلي إلا بحتر	أنس	١٣٤٧٢
لم يبلغ رسول الله ﷺ من الشيب	أنس	١٣٠٨٢ ـ ١٣٣٦٢ ـ ١٣٧٩٣
لم يبلغ شيب رسول الله ﷺ	أنس	١٣٤٠٥
لم يتكلم في المهد إلا ثلاثة	أبو هريرة	٨٠٥٧
لم يتوكل من استرقى واكتوى	المغيرة	١٨٣٨٦

لم يتوكل من اكتوى واسترقى	المغيرة	١٨٤٠٤
لم يحدث أحدكم بلعب	جابر	١٤٣٤٤
لم يخبرنا أحد أن النبي ﷺ صلّى الضحى إلا	عبد الرحمٰن بن أبي ليلى	٢٧٤٤٣
لم يخرج إلينا نبي الله ﷺ ثلاثاً	أنس	١٣٢٣٦
لم يدخل الرفق في شيء إلا	أنس بن مالك	١٣٥٦٥
لم يدع رسول الله ﷺ الركعتين	عائشة	٢٦١٥٧
لم يرد عمر أن يأخذ الجزية من المجوس	بجالة التميمي	١٦٨٥
لم يزل رسول الله ﷺ يلبي حتى	عبد الله بن عباس	١٧٩٦
لم يزل الفزع يعجبني	أنس	١٣٦٧٨
لم يسم خضراً إلا أنه	أبو هريرة	٨٢١١
لم يصافح رسول الله ﷺ منا امرأة	أميمة بنت رقيقة	٢٧٥٤٧
لم يصلِّ في بيت المقدس	حذيفة	٢٣٧٢٣
لم يصلِّ النبي ﷺ في بيت المقدس	حذيفة	٢٣٧٠٩
لم يصم ولم يفطر	عبدالله بن الشخير	١٦٤٢٧
لم يطف النبي ﷺ وأصحابه بين	جابر	١٤٤٦٧
لم يُعطوا بعد اليقين شيئاً خيراً	أبو بكر الصديق	٣٤
لم يُقبرني إلا حيث يموت	أبو بكر	٢٧
لم يقتل من نسائهم إلا امرأة	عائشة	٢٦٨٩٦
لم يقم رسول الله ﷺ ليلة	عائشة	٢٥١٤٣
لم يك فاحشاً ولا متفحشاً ولا صخاباً	عائشة	٢٦٦١٩
لم يكذب إبراهيم إلا ثلاث	أبو هريرة	٩٢٣٠
لم يكمل من النساء إلا	أبو موسى	١٩٧٥٢
لم يكن ثوب أحب إلى رسول الله	أم سلمة	٢٧٢٣٠
لم يكن رأى من الشيب إلا	أنس	١٣١٧٤
لم يكن رسول الله ﷺ سباباً	أنس	١٢٢٩٩ ـ ١٢٤٩٠ ـ ١٢٦٣٦
لم يكن رسول الله ﷺ على شيء من	عائشة	٢٤٦٦٨ ـ ٢٤٧٧٥
لم يكن رسول الله ﷺ فاحشاً	عبد الله بن عمرو	٦٧٦٧ ـ ٦٨١٨
لم يكن رسول الله ﷺ فاحشاً	عائشة	٢٥٩٣١
لم يكن رسول الله ﷺ لشهر	عائشة	٢٦٨٤١
لم يكن رسول الله ﷺ يدع	ابن عمر	٤٧٨٥
لم يكن رسول الله ﷺ يدع	عائشة	٢٤٧٦٥
لم يكن رسول الله ﷺ يرفع يديه	أنس	١٢٨٩٨
لم يكن رسول الله ﷺ يصوم من السنة أكثر	عائشة	٢٦٦٥٢
لم يكن رسول الله ﷺ يغزو	جابر	١٤٦٣٧ ـ ١٤٧٧٠
لم يكن في رأس رسول الله ﷺ	أنس	١١٩٨٧
لم يكن لابن أبي قحافة أن	سهل بن سعد	٢٣٢٠٤

لم يكن لرسول الله ﷺ إلا مؤذن واحد	السائب	١٥٨٠٧
لم يكن منهم أحد أشبه برسول الله ﷺ	أنس	١٢٧٠٣
لم يكن ينبغي لابن أبي قحافة	سهل بن سعد	٢٣٢٥١
لم يكن ينهى عن الصلاة إلا عند	بلال	٢٤٣٨٤
لم يكن يؤذن لرسول الله	جابر بن سمرة	٢٠٣٧٤ ـ ٢١١٤٧ ـ ٢١٣٤٢
لم يلق ابن آدم شيئاً قط	أنس	١٢٥٩٤
لم يمت ثم أتاه الثانية	جابر بن سمرة	٢١١٠١
لم يمسخ الله قوماً أو يهلك قوماً	عبد الله	٣٩٢٥
لم ينجّي أحداً منكم	أبو هريرة	١٠٥٤١
لم ينزل رسول الله ﷺ بين عرفات	ابن عباس	٢٤٦٤
لم ينزل النبي ﷺ بين عرفات وجمع	ابن عباس	٢٥٦٣
لم يؤت أحداً قط بعد اليقين أفضل	أبو بكر	٥
لما أتت على الحوأب سمعت	عائشة	٢٥١٦١
لما اتخذ رسول الله ﷺ صفية	أنس	١١٩٧٤
لما أُتي برؤوس الأزارقة نصبت	أبو غالب	٢٢٥٣٦
لما أتى عبد الله الجمرة جمرة العقبة	عبد الرحمٰن بن يزيد	٤١١٦
لما أتى قتل جعفر عرفنا	عائشة	٢٦٨٩٥
لما أتى النبي ﷺ خيبر فوجدهم	أنس	١٢٧٠٠
لما اجتمع القوم لغسل رسول الله ﷺ	ابن عباس	٢٣٥٧
لما أجمع رسول الله ﷺ أن	عبد الله بن زيد	١٦٥٩١
لما ادعى زياد لقيت أبا بكرة، قال فقلت:	أبو عثمان	١٤٥٤ ـ ٢٠٧٤٠
لما أراد رسول الله ﷺ أن يحلق	أنس	١٢٥١١ ـ ١٣٥٤٢
لما أراد رسول الله ﷺ أن يخلف	جابر	١٤٦٩٣
لما أراد رسول الله ﷺ أن يكتب	أنس	١٢٧٥٠ ـ ١٣٣٦٠ ـ ١٣٩٥٥
لما أراد رسول الله ﷺ أن ينفر	عائشة	٢٥٩٤٢
لما أراد عبد الله أن يأتي المدينة	رجل من همدان	٣٨٤٥
لما أرادوا أن يحفروا لرسول الله	ابن عباس	٣٩
لما أرادوا غسل رسول الله ﷺ	عائشة	٢٦٨٣٧
لما ارتدّ أهل الردة في زمان أبي بكر	عبيد الله بن عبد الله بن عتبة	٢٣٩
لما أردت أن أسلم أتيت رسول الله	عبد الله بن سلام	١٢٠٨٢
لما استعز برسول الله ﷺ	عبد الله بن زمعة	١٩١١٣
لما استقبلنا وادي حنين	جابر	١٥٠٩١
لما أسري برسول الله ﷺ انتهى	عبد الله	٣٦٦٥ ـ ٤٠١١
لما أسري بي مررت برجال	أنس	١٣٤٥٤

لما أسري بي مررت على موسى	أنس بن مالك	١٣٦٢٨
لما اشتعل الوجع، قام أبو عبيدة	رجل	١٦٩٧
لما أشرف رسول الله ﷺ على	عبد الله بن ثعلبة بن صعير	٢٤٠٥٧
لما أشرف النبي ﷺ على المقبرة وهي	ابن عباس	٣٤٧٢
لما أصيب إخوانكم بأحد جعل الله عزّ وجلّ	ابن عباس	٢٣٨٨
لما أصيب جعفر أتانا	أسماء بنت عميس	٢٨٠١٥
لما أصيب جعفر وأصحابه دخلت	أسماء بنت عميس	٢٧٦٢٦
لما أعطى رسول الله ﷺ ما أعطى من	أبو سعيد الخدري	١١٧٥٣
لما أعياني أمر المذي أمرت المقداد أن يسأل	علي	٨١١
لما أفاء الله على رسوله يوم	عبد الله بن زيد	١٦٥٨٤
لما أفاض رسول الله ﷺ أراد	عائشة	٢٥٠٦٥
لما أفاض رسول الله ﷺ من عرفات	ابن عباس	٢٢٦٤
لما أفاض رسول الله ﷺ وأنا معه	الفضل	١٨٠٠
لما أفاض النبي ﷺ من عرفات أوضع	ابن عباس	٣٣٠٩
لما افتتح رسول الله ﷺ خيبر	أنس	١٢٤٣٦
لما افتتح رسول الله ﷺ مكة، قلت	عبد الرحمٰن	١٥٦٣٨
لما افتتحنا مصر بغير عهد قام الزبير	سفيان بن وهب الخولاني	١٤٢٤
لما أقبل رسول الله ﷺ من غزوة	أبو الطفيل	٢٤٢٠٢
لما أقبل رسول الله ﷺ من مكة	البراء	١٨٦٦٣ ـ ٥٠
لما أقبلت عائشة بلغت مياه	قيس	٢٤٧٥٨
لما التقينا نحن والقوم	أبو أسيد	١٦١٥٧
لما ألقى الله عزّ وجلّ في قلبي الإسلام	عمرو بن العاص	١٧٩٨١ •
لما أمر رسول الله ﷺ بالناقوس	عبد الله بن زيد	١٦٥٩٢
لما أُمِرَ رسول الله ﷺ بتخيير	عائشة	٢٦٦٣٧
لما أمر رسول الله ﷺ نساءه	حفصة	٢٦٩٦٩
لما أمرنا رسول الله ﷺ أن نرجم	أبو سعيد	١١٦١٠
لما أنزل الله عزّ وجلّ الآيات آيات الربا	عائشة	٢٥٤٧٤
لما أنزل الله عزّ وجلّ: ﴿وأنذر	ابن عباس	٢٨٠٢
لما أُنزل الخيار قال لي	عائشة	٢٥٢٢٨
لما أنزل على رسول الله ﷺ	عبد الله	٣٦٨٣
لما أنزلت ﴿إذا جاء	عائشة	٢٦٤٥٤
لما أنزلت ﴿الذين يكنزون الذهب	ثوبان	٢٢٧٥١
لما أنزلت ﴿إنا أعطيناك الكوثر﴾	ابن عمر	٥٩١٣
لما انصرف رسول الله ﷺ من	أنس	١٢٢٥١
لما انصرفنا من الأحزاب عن الخندق	عمرو بن العاص	١٧٩٣٠
لما انصرفنا من غزوة الحديبية قال	عبد الله بن مسعود	٣٧١٠

لما انهزم المسلمون يوم حنين	أنس	١٢٠٨١
لما بعث الله عزّ وجلّ النبي ﷺ فررت	عدي بن حاتم	١٩٥٩٧
لما بعث أهل مكة في فداء	عائشة	٢٦٨٩٤
لما بعث علي عمارا والحسن إلى الكوفة	أبو وائل	١٨٥٢١
لما بعث عمرو بن سعيد إلى مكة	أبو شريح الخزاعي	١٦٤٩١
لما بعث النبي ﷺ ففررت حتى	عدي بن حاتم	١٨٤٥٨
لما بعثني رسول الله ﷺ إلى اليمن	علي	١١٤٥
لما بعثه إلى اليمن قال	معاذ بن جبل	٢٢٤٦٩
لما بعثه رسول الله ﷺ عام	عمرو	١٧٩٦٥
لما بلغ رسول الله ﷺ عام الفتح	أبو سعيد	١١٢٦٢
لما بلغ عمر بن الخطاب رضي الله عنه	راشد بن سعد	١٠٨
لما بلغني خروج رسول الله ﷺ فكرهت	عدي بن حاتم	١٨٤٤٩
لما بني البيت، كان الناس ينقلون الحجارة	أبو الطفيل	٢٤٢٠٤
لما بنيت الكعبة ذهب	جابر	١٤١٨٧
لما بنيت الكعبة كان العبّاس	جابر	١٥١٣٤
لما تأيمت حفصة	ابن عمر	٤٨٠٧
لما توفي إبراهيم ابن رسول الله ﷺ	عبد الله بن عمرو	٧٠٨٠
لما تزوج رسول الله ﷺ أم سلمة	أم كلثوم	٢٧٨١٩
لما تزوّج النبي ﷺ زينب	أنس	١٢٦٩٨
لما تزوجت قال النبي ﷺ	جابر	١٤٢٧٥
لما توفي أبو طالب أتيت النبي ﷺ فقلت	علي	٨٠٧ ـ ١٠٧٤
لما توفي رسول الله ﷺ قال	أنس	١٢٤٤٢
لما توفي رسول الله ﷺ قام	أبو سعيد الخدري	٢١٩٥٣
لما توفي رسول الله ﷺ وكان أبو بكر	أبو هريرة	١١٧
لما توفي رسول الله ﷺ وكفر من كفر	أبو هريرة	٣٣٥
لما توفي سعد بن معاذ	أسماء بنت يزيد	٢٨١٣٣
لما توفي سعد وأتي بجنازته	عائشة	٢٥٠٠٣
لما توفي عبد الله بن أبيّ	عمر بن الخطاب	٩٥
لما ثقل أبو بكر قال: أي يوم هذا	عائشة	٢٤٦٩٠
لما ثقل أبو موسى الأشعري	القرثع	١٩٨٥٧
لما ثقل أبي أتاه ابن	ابنة معقل المزني	٢٠٥٦٢
لما ثقل رسول الله ﷺ جاء	عائشة	٢٦٤٠١
لما ثقل رسول الله ﷺ قال	عائشة	٢٤٧٠٣
لما ثقل رسول الله ﷺ هبطت	أسامة بن زيد	٢٢٠٩٨
لما ثقل رسول الله ﷺ واشتد	عائشة	٢٥٣٧٠
لما جاء نعي جعفر بن أبي طالب	عائشة	٢٤٨١٧

لما جاء نعي جعفر حين قتل قال	عبد الله بن جعفر	١٧٥١
لما حرمت الخمر قال أناس: يا رسول الله	ابن عباس	٦٣٩١
لما حرمت الخمر	أنس	١٣٣٠٨
لمّا حضر أبا هريرة الموت قال	عبد الرحمٰن بن مهران	١٠٤٩٨
لمّا حضر البأس يوم بدر اتقينا	علي بن أبي طالب	١٠٤٢
لما حضر رسول الله ﷺ كان	عائشة	٢٦٨٧٨
لما حضر رسول الله ﷺ وفي البيت رجال	ابن عباس	٣١١١
لمّا حضر معاذ بن جبل الموت قيل	يزيد بن عميرة	٢٢٤٥٥
لما حضرت أبا ذر الوفاة قالت	أم ذر	٢١٧٠٠
لما حضرت أبا طالب الوفاة دخل	المسيّب	٢٤٠٧٤
لما حضرت رسول الله ﷺ الوفاة	ابن عباس	٢٩٩١
لما حضرت عمرو بن العاص الوفاة بكى	عبد الرحمٰن بن شماسة	١٧٩٣٣
لما حفر النبي ﷺ وأصحابه الخندق	جابر	١٤٢٦٩
لما حلق رسول الله ﷺ رأسه بمنى	أنس	١٣٧٢٠
لما حملت حواء طاف بها	سمرة	٢٠٣٧٨
لما حولت القبلة قيل: يا رسول الله	ابن عباس	٢٧٧٦
لما خرج رسول الله ﷺ إلى أحد	زيد بن ثابت	٢١٩٧٣
لما خرج رسول الله ﷺ في غزوة تبوك	سعد	١٦٠٠
لما خرج رسول الله ﷺ قلت: أتجهز غداً	كعب	١٥٨٦٣
لما خرج رسول الله ﷺ من مكة	ابن عباس	٢٠٤٠
لما خرج رسول الله ﷺ وخرج	أسماء بنت أبي بكر	٢٧٤٩٧
لما خرج المجوسي من عند رسول الله	عبد الرحمٰن بن عوف	١٦٧٢
لما خرج معاوية من الكوفة استعمل	عبد الله بن ظالم المازني	١٦٤٤
لما خرج النبي ﷺ من مكة قال أبو بكر:	ابن عباس	١٨٦٥
لما خرجت الحرورية اعتزلوا، فقلت	ابن عباس	٣١٨٧
لما خرجنا من مكة تبعتنا ابنة حمزة	علي	٧٧٠
لما خطب علي فاطمة رضي الله تعالى عنهما	بريدة	٢٣٤٢٣
لما خلع الناس يزيد بن معاوية جمع	نافع	٥٠٨٨
لما خلق الله عزّ وجلّ آدم	أنس	١٢٥٦٧ ـ ١٣٦٩٦
لما خلق الله عزّ وجلّ الأرض	أنس	١٢٢٧٨
لما خلق الله عزّ وجلّ الجنة والنار	أبو هريرة	٨٣٧٩
لما خلق الله عزّ وجلّ الجنة	أبو هريرة	٨٦٣٣
لما خلق الله الخلق كتب بيده	أبو هريرة	٩٥٩٥
لما خلق الله عزّ وجلّ خلقه	أبو هريرة	٨٩٤٥
لما خيرت بريرة رأيت زوجها يتبعها	ابن عباس	١٨٤٤
لما دخل رسول الله ﷺ بيتي	عائشة	٢٦٤٤٢

لما دخل رسول الله ﷺ مكة	عبد الله بن عمرو	٦٦٩٢
لما دخل رسول الله ﷺ يوم فتح مكة	أم هانىء	٢٧٤٣٧
لما دخل النبي ﷺ بزينب	أنس	١١٩٦٥
لما دخلت صفية بنت حيي	جابر	١٤٦٣٠
لما دخلنا مسجد الجابية أنا وأبو الدرداء	ابن غنم	١٧٢٧٠
لما دفن سعد ونحن مع	جابر	١٥٠٩٤
لما دفنا رسول الله ﷺ ورجعنا	أنس	١٣١٤٨
لما دنوت من المدينة أنخت	جرير	١٩٣٩٤ _ ١٩٣٩٥ _ ١٩٤٤٠
لما ذكر من شأني الذي	عائشة	٢٤٨٢
لما رأوه يصلي بأصحابه ويصلون	ابن عباس	٢٤٣١
لما رجع رسول الله ﷺ من الخندق	عائشة	٢٤٧٩٩
لما رجع رسول الله ﷺ من غزوة	أنس	١٢٠٣٢
لما رجع عمر وجاء بنو معمر بن حبيب	عبد الله بن عمرو	١٨٣
لما رجع النبي ﷺ إلى حنين	أبو محذورة	١٥٤٥١
لما رفع رسول الله ﷺ رأسه	أبو هريرة	٧٦٥٦
لما رمى النبي ﷺ جمرة العقبة	أنس	١٢١١٦
لما سار رسول الله ﷺ إلى بدر	أنس	١٢٠٤٥
لما صالح رسول الله ﷺ أهل الحديبية	البراء بن عازب	١٨٧٦٦
لما صبح رسول الله ﷺ خيبر	أبو طلحة	١٦٤٧٢
لما صبح نبي الله ﷺ خيبر	أبو طلحة	١٦٤٥٩
لما صلى ركعتي الفجر اضطجع حتى نفخ	ابن عباس	١٩١١
لما ضرب ابن ملجم علياً رضي الله عنه الضربة	أبو تحيى	٧١٣
لما عرج بي ربي عز وجل مررت	أنس	١٣٣٧٣
لما غزا تبوك كتب إلى قيصر	رسول قيصر	١٦٨١٣
لما فتح الله على رسول الله ﷺ	أبو هريرة	٧٢٤١
لما فتح رسول الله ﷺ مكة	الوليد بن عقبة	١٦٤٩٣
لما فتح على رسول الله ﷺ مكة	عبد الله بن عمرو	٦٩٣٣
لما فتح النبي ﷺ مكة	ابن عباس	٢٧٥٨
لما فتحت اصطخر نادى	راشد بن سعد	١٦٧٨٨
لما فتحت مكة على رسول الله ﷺ	عبد الله بن عمرو	٦٦٨١
لما فتحت مكة قال: قسم	أنس	١٢٧٦٠ _ ١٣٦٤٣
لما فرغ الله من الخلق	أبو هريرة	١٠٠١٥
لما فرغ من أهل بدر	أبو طلحة	١٦٤٧١
لما قال عبد الله بن أبي ما قال	زيد بن أرقم	١٩٥١٠
لما قال فرعون: ﴿آمنت أنه	ابن عباس	٢٨٢١
لمّا قبض رسول الله ﷺ أرسلت	أبو الطفيل	١٤

لما قبض رسول الله ﷺ قالت الأنصار	عبد الله	١٣٣ ـ ٣٧٦٠
لمّا قبض رسول الله ﷺ واستخلف أبو بكر	ابن عباس	٧٧
لما قبض النبي ﷺ قالت الأنصار	عبد الله	٣٨٤٢
لما قبض النبي ﷺ كفن في ثلاثة	عائشة	٢٦١٩٩
لما قتل أبي قال: جعلت	جابر	١٤٢٣٦
لما قتل الحجاج ابن الزبير وصلبه	عنترة	٢٧٥١٤
لما قتل عثمان رضي الله عنه قام خطباء	أبو قلابة	١٨٢٢٧
لما قتل عليّ أهل النهروان قال التمسوه	عَبيدة	٩٨٣
لما قتل عمّار بن ياسر دخل عمرو بن حزم	محمد بن عمرو بن حزم	١٧٩٣١
لما قتلت مرحبا جئت برأسه	علي	٨٨٨
لما قدم أبو الجليس ـ أنس	محمود بن لبيد	٢٤٠١٨
لما قدم رسول الله ﷺ علينا	محمد بن عبد الله بن سلام	٢٤٣٣٤
لما قدم رسول الله ﷺ المدينة أخبر عبد الله	أنس	١٣٩٠٤
لما قدم رسول الله ﷺ المدينة أخذ أبو طلحة	أنس	١٢٠١١
لما قدم رسول الله ﷺ المدينة اشتكى	عائشة	٢٦٣٨١
لما قدم رسول الله ﷺ المدينة اقترعت	أبو أيوب الأنصاري	٢٣٩٠٣
لما قدم رسول الله ﷺ المدينة جاءته	سعد	١٥٣٩
لما قدم رسول الله ﷺ المدينة جمع نساء	أم عطية	٢٧٨٥٢
لما قدم رسول الله ﷺ المدينة لعبت الحبشة	أنس	١٢٦٧٧
لما قدم رسول الله ﷺ المدينة نزل عليّ	أبو أيوب	٢٣٩١٣
لما قدم رسول الله ﷺ المدينة والناس	أبو واقد الليثي	٢٢٢٤٩
لما قدم رسول الله ﷺ المدينة وعك	عائشة	٢٥٠٣٧ ـ ٢٦٧٧١
لما قدم رسول الله ﷺ مكة	ابن عباس	٣٣٤٧
لما قدم رسول الله ﷺ مكة	عبد الله بن عمر	٥٥٧٣
لما قدم رسول الله ﷺ نزل في	أنس	١٣٢٤٠
لما قدم الطفيل وأصحابه على	أبو هريرة	٩٧٨٣
لما قدم عبد الرحمٰن بن عوف المدينة	أنس	١٣٠٠٧
لما قدم عبد الرحمٰن بن عوف مهاجراً	أنس	١٣١٥٤
لما قدم علينا معاوية حاجا	عباد	١٦٩٨٢
لما قدم المهاجرون المدينة اقترعت	أم العلاء الأنصارية	٢٨٠٠٥
لما قدم المهاجرون المدينة على	أم سلمة	٢٧٢٣٣
لما قدم النبي ﷺ انجفل	عبد الله بن سلام	٢٤١٩٣
لما قدم النبي ﷺ المدينة	عائشة	٢٤٨٦٤
لما قدم وفد عبد قيس قال	أبو هريرة	٨٣١٨
لما قدمت على النبي ﷺ	أبو هريرة	٧٨٣٢
لما قدمنا خيبر رأى رسول الله ﷺ	سلمة	١٦٦٢٧

لما قدمنا المدينة أصبنا من ثمارها	علي	٩٤٨
لما قذف هلال بن أمية امرأته قيل له:	ابن عباس	٢٤٦٨
لما قسم رسول الله ﷺ سباياً	عائشة	٢٦٨٩٧
لما قسم رسول الله ﷺ سهم القربى	جبير بن مطعم	١٦٨٦٢
لما قسم رسول الله ﷺ غنائم حنين	عبد الله بن مسعود	٤٣٦٥
لما قسم رسول الله ﷺ غنائم	جابر	١٤٨٨٠
لما قضى الله الخلق	أبو هريرة	٧٤٩١ _ ٨١١٢
لما قفا وفد عبد القيس	أبو هريرة	٨٠٣٨
لما قفل النبي ﷺ من حنين سأل	ابن عمر	٤٩٢٢
لما قلت: وأين تقع هذه من الذي	سلمان الخير	٢٤١٣٩
لما كان ذاك اليوم ركب	ابو بكرة	٢٠٧٢٧
لما كان ذلك اليوم قعد النبي ﷺ	أبو بكرة	٢٠٦٥٨
لما كان زمن الحرة أتاه آت	عبد الله بن زيد	١٦٥٨٥
لما كان غزوة تبوك أصاب	عن أبي سعيد أو عن أبي هريرة	١١٠٩٦
لما كان في حجة الوداع	أبو أمامة الباهلي	٢٢٦٤٦
لما كان في غزوة تبوك تسارع	أبو كبشة	١٨١٩٢ _ ١٨١٩٣
لما كان ليلة أسري بي وأصبحت بمكة	ابن عباس	٢٨٢٠
لما كان ليلة الجن تخلف منهم	عبد الله بن مسعود	٤٢٩٥
لما كان وجع النبي ﷺ الذي قبض	عائشة	٢٥٢٥٨
لما كان يوم الاثنين كشف	أنس	١٣٠٥٩
لما كان يوم أحد أشرف	جابر بن عبد الله	٢٤٠٥٩
لما كان يوم أحد	هشام بن عامر	١٦٣٥٩ _ ١٦٣٧١
لما كان يوم أحد قتل من	أبيّ بن كعب	٢١٥٤٩
لما كان يوم أحد كسرت	أنس	١٣١٦٩
لما كان يوم أحد واصل رسول الله ﷺ	عائشة	٢٥٤٥٨
لما كان يوم أحد وانكفأ	عبد الله الزرقي	١٥٥٧٣
لما كان يوم الأحزاب صلينا العصر	علي	١٢٤٦
لما كان اليوم الذي دخل فيه رسول الله	أنس	١٣٣٤٥
لما كان يوم بدر قال: نظر النبي ﷺ	عمر بن الخطاب	٢٠٨ _ ٢٢١
لما كان يوم بدر قال: وقال رسول الله ﷺ	عبد الله	٣٦٣٢
لما كان يوم بدر قتل أخي عمير، وقتلت	سعد	١٥٥٦
لما كان يوم الجرعة وثم رجل	جندب	٢٣٧٨٠
لما كان يوم الحديبية هبط على	أنس	١٢٢٥٢
لما كان يوم حنين وجمعت	أنس	١٣٠٠٩ _ ٢٨٠٢١
لما كان يوم الخندق كنت أنا وعمر	عبد الله بن الزبير	١٤٠٩

لما كان يوم الخندق ورجل	سعد	١٦٢٠
لما كان يوم خيبر أقبل نفر من أصحاب	عمر بن الخطاب	٢٠٣ ـ ٣٢٨
لما كان يوم خيبر قاتل	سلمة بن الأكوع	١٦٦١٧
لما كان يوم الفتح فضوا طوافهم	ابن عمر	٢٤٣٩٤
لما كان يوم فتح مكة	جابر	١٤٧١١
لما كان يوم فتح مكة	أم هانىء	٢٧٤٣٠ ـ ٢٧٤٣٦ ـ ٢٧٤٤٥
لما كانت ليلة النفر قلت:	عائشة	٢٦٤٩٢
لما كانت ليلتي	عائشة	٢٦٣٨٠
لما كبرت سودة وهبت	عائشة	٢٤٨٩٩
لما كتبت المصاحف فقدت	زيد بن ثابت	٢١٩٩١
لما كذبتني قريش	جابر	١٥٠٩٩
لما كسفت الشمس على عهد	عائشة	٢٥٧٦٢
لما لاعن عويمر أخو بني العجلان	سهل بن سعد	٢٣٢١٩
لما مات إبراهيم ابن رسول الله ﷺ	البراء بن عازب	١٨٨٦٧
لما مات أبو سلمة قلت: غريب	أم سلمة	٢٧٠٠٥
لما مات أبو طالب أتيت النبي ﷺ	علي	١٠٩٣
لما مات عبد الله بن أبيّ جاء	ابن عمر	٤٦٨٠
لما مات عبد الله بن أبيّ	جابر	١٥٠٤٩
لما مات عثمان بن مظعون قالت امرأته:	ابن عباس	٢١٢٧ ـ ٣١٠٣
لما ماتت زينب بنت رسول الله	أم عطية	٢١٠٧٦
لما مرّ رسول الله ﷺ بالحجر	جابر	١٤٢٠٧
لما مرّ النبي ﷺ يوم بدر	عائشة	٢٥٨٨٦
لما مرض أبو طالب دخل عليه	ابن عباس	٣٤١٩
لما مرض رسول الله ﷺ أمر أبا بكر	ابن عباس	٣٣٥٥
لما مرض رسول الله ﷺ دعا	عائشة	٢٦٥٦٠ ـ ٢٦٩٤٦
لما مرض رسول الله ﷺ في بيت ميمونة	عائشة	٢٤٥٦٢
لما مرض رسول الله ﷺ مرضه	ابن عباس	٣٣٥٥
لما مرض رسول الله ﷺ مرضه	أنس	١٣١٢٤
لما مرض رسول الله ﷺ مرضه الذي	عائشة	٢٦٢٨٠
لما مرض النبي ﷺ أخذت	عائشة	٢٥٤٠٣ ـ ٢٥٤٤٨
لما مرض النبي ﷺ دخل	عائشة	٢٤٩٠٠
لما نحر رسول الله ﷺ بدنه	علي	١٣٧٤
لما نزل برسول الله ﷺ طفق يلقي	عائشة وابن عباس	١٨٨٤ ـ ٢٤٥٦١ ـ ٢٦٨٨٥
لما نزل بعتبة بن أبي سفيان	حسان بن عطية	٢٧٣٠٠
لما نزل تحريم الخمر	عمر بن الخطاب	٣٧٨

لما نزل تحريم الخمر قالوا: يا رسول الله	ابن عباس	٢٠٨٨ _ ٢٧٧٥
لما نزل رسول الله ﷺ بحصن	بريدة الأسلمي	٢٣٤١٩
لما نزل عذري قام رسول الله ﷺ	عائشة	٢٤٥٦٧
لما نزل عذري من السماء جاءني	عائشة	٢٤٥١٤
لما نزل على رسول الله ﷺ	أبو هريرة	٩٣٣٣
لما نزل في الفضة والذهب ما نزل	ثوبان	٢٢٨٠١
لما نزلت الآيات الأواخر من	عائشة	٢٦٠٩٣
لما نزلت الآيات من آخر	عائشة	٢٤٦٩٨
لما نزلت الآيات من آخر البقرة	عائشة	٢٤٦٩٧
لما نزلت الآية التي في البقرة	عائشة	٢٦٩٠٧
لما نزلت آية التخيير، قال:	عائشة	٢٦٢٨٩
لما نزلت آية الحجاب	أنس	١٢٣٩٣ _ ١٣٤١٢ _ ١٣٥٢٨
لما نزلت آية الخيار دعاني	عائشة	٢٤٩٩٢ _ ٢٥٧٠٨
لما نزلت آية الدين	ابن عباس	٢٢٧٠ _ ٣٥١٩
لما نزلت ﴿إذا جاء نصر الله. . .	ابن عباس	١٨٧٣ _ ٣٢٠١
لما نزلت ﴿إذا جاء نصر الله والفتح﴾	أبو هريرة	٧٧٠٩
لما نزلت ﴿إذا جاء نصر الله والفتح﴾	عبد الله بن مسعود	٤٣٥١ _ ٤٣٥٥
لما نزلت ﴿ألهاكم التكاثر﴾	محمود بن لبيد	٢٤٠٤٠
لما نزلت ﴿إن الله وملائكته	كعب	١٨٣١٣
لما نزلت ﴿إن كنتن تردن الله ورسوله	عائشة	٢٥٨١٣
لما نزلت براءتي قام	عائشة	٢٤٨٢٥
لما نزلت ﴿ثلة من الأولين﴾	أبو هريرة	٩٠٦٩
لما نزلت ﴿ثم إنكم يوم القيامة	الزبير	١٤٠٥
لما نزلت سورة النور	عائشة	٢٦٠٦٧
لما نزلت عشر آيات من براءة	علي	١٢٩٧
لما نزلت على رسول الله ﷺ	قبيصة بن مخارق	١٦٠٠٩
لما نزلت ﴿قل هو القادر	جابر	١٤٣٦٧
لما نزلت ﴿لا يستوي القاعدون. . .	البراء	١٨٨٥٦
لما نزلت ﴿لم يكن﴾ قال جبريل	أبو حبة البدري	١٦٠٩٦
لما نزلت ﴿لن تنالوا البر	أنس	١٢١٦٨ _ ١٤٠٨١
لما نزلت ﴿ليس بأمانيكم ولا أماني	أبو بكر بن أبي زهير	٦٨
لما نزلت ﴿من يعمل سوءاً يُجز به	أبو هريرة	٨٣٨٠
لما نزلت هذه الآيات	عائشة	٢٦٧٨١
لما نزلت هذه الآية ﴿إذا جاء	أبو سعيد الخدري	٢١٩٦٧
لما نزلت هذه الآية ﴿الذين آمنوا ولم	عبد الله	٤٠٣١ _ ٤٢٣٩
لما نزلت هذه الآية ﴿إن تبدوا. . .	ابن عباس	٢٠٧٠

لما نزلت هذه الآية ﴿إنا فتحنا	عكرمة	١٢٨١٠
لما نزلت هذه الآية ﴿ترجي من تشاء	عائشة	٢٥٥٤٠
لما نزلت هذه الآية على	أنس	١٣٢٧٩
لما نزلت هذه الآية ﴿على أن لا يشركن	أم عطية	٢٧٨٤١
لما نزلت هذه الآية على رسول الله ﷺ	أبو هريرة	٨٧١٢
لما نزلت هذه الآية ﴿فكلوا	عدي بن حاتم	١٩٥٨٧
لما نزلت هذه الآية ﴿لا يستوي	البراء بن عازب	١٨٧٠٢
لما نزلت هذه الآية ﴿لن تنالوا	أنس	١٢٨١٠ ـ ١٣٨٠٣
لما نزلت هذه الآية ﴿وأنذر عشيرتك	علي	٨٨٣
لما نزلت هذه الآية ﴿وأنذر عشيرتك الأقربين	أبو هريرة	٨٧١١
لما نزلت هذه الآية ﴿وفضل	البراء بن عازب	١٨٨٥١
لما نزلت هذه الآية ﴿ولله على الناس	علي	٩٠٥
لما نزلت هذه الآية ﴿يا أيها الذين	أنس	١٢٤٢٦ ـ ١٢٥٠٨
لما نزلت هذه الآية ﴿يبايعنك على	أم عطية	٢١٠٧٧
لما نزلت هذه السورة	أبو سعيد الخدري	١١١٨٤
لما نزلت هذه السورة على رسول الله	الزبير بن العوّام	١٤٣٤
لما نزلت ﴿والذين يرمون المحصنات	ابن عباس	٢١٣١
لما نزلت ﴿وأنذر عشيرتك الأقربين	أبو هريرة	٨٣٨٣ ـ ١٠٧٣٦
لما نزلت ﴿وأنذر عشيرتك	زهير بن عمرو	٢٠٨٨١ ـ ٢٠٨٨٢
لما نزلت ﴿وأنذر عشيرتك	عائشة	٢٦٠٥١
لما نزلت ﴿ولا تقربوا مال اليتيم	ابن عباس	٣٠٠٢
لما نزلت ﴿فسبح باسم ربك العظيم	عقبة	١٧٥٤٩
لما نزلنا أرض الحبشة	أم سلمة	١٧٤٠ ـ ٢٢٨٦٥
لما نزلنا المدينة عَشَّرَنا رسول الله ﷺ	المقداد بن الأسود	٢٤٣١٩
لما نسخنا المصاحف فقدت آية	زيد بن ثابت	٢١٩٧٩
لما نهى رسول الله ﷺ عن الأوعية	جابر	١٤٢٩٤
لما نهى رسول الله ﷺ عن لبس الذهب	عائشة	٢٤٥٤٨
لما نهى النبي ﷺ عن الأوعية	عبد الله بن عمرو	٦٤٩٧
لما هاجر رسول الله ﷺ	أنس	١٢٢٥٩
لما هجانا المشركون شكونا ذلك	عمّار	١٨٥٠٤
لما هزم الله عزّ وجلّ	أبو موسى	١٩٧٩٦
لما هلكت خديجة جاءت خولة	أبو سلمة، ويحيى	٢٦٢٨٨
لما وجه النبي ﷺ إلى الكعبة، قالوا:	ابن عباس	٣٢٤٩
لما وضعت أم كلثوم ابنة رسول الله	أبو أمامة	٢٢٥٤٠
لما وقع الطاعون بالشام خطب عمرو	عبد الرحمٰن بن غنم	١٧٩٠٥
لما وقعت بنو إسرائيل في المعاصي	عبد الله	٣٧١٣

لما وقف رسول الله ﷺ بذي طوى	أسماء	٢٧٤٩٦
لما ولد الحسن جاء رسول الله ﷺ	عليّ	٩٥٣
لما ولد الحسن سماه حمزة	علي	١٣٧٠
لمّا ولد الحسن سميته حربا	علي	٧٦٩
لما ولدت فاطمة حسناً	أبو رافع	٢٧٧٢٥
لمثل هذا اليوم فأعدوا	البراء بن عازب	١٨٨٠٢
لمحلوف رسول الله ﷺ ما أتى	أبو هريرة	٨٣٥٠
لمقام أحدكم في الصف	أبو أمامة	٢٢٦٤٧
لمن أطاب الكلام وأطعم الطعام	علي	١٣٣٨
لمن عمل كذا من أمتي	عبد الله بن مسعود	٣٦٥٣
لمن عمل من أمتي	عبد الله بن مسعود	٤٠٩٣
لمن هذا؟ قالوا: لحمنة	أنس	١٢٩٤٧
لمن هذا؟ قالوا: لحمنة	عبد الرحمٰن بن أبي ليلى	١٢٩٤٦
لمن هذه الشاة؟ فقالوا: لميمونة	ابن عباس	٣٠١٨
لمن هذه؟ فقلت: لفلان	أنس	١٣٣٣٤
لمناديل سعد بن معاذ في الجنة	أنس	١٢١١٧ ـ ١٢٢٤٨
لمناديل سعد بن معاذ في الجنة	البراء	١٨٨٧١ ـ ١٨٨٨٩ ـ ١٢١١٧
لموضع سوط أحدكم في الجنة	سهل	١٥٦٤٨
لموضع سوط في الجنة	سهل بن سعد	٢٣١٨٣
لن أستعين بمشرك	عائشة	٢٥٦٧٣
لن ألبسه أبداً	ابن عمر	٥٢٤٩
لن تزال أمتي في مسكة ما لم	أبو عبد الرحمٰن الصنابحي	١٩٢٧٧
لن تزال طائفة من أمتي	قرة بن إياس	٢٠٦٣٢
لن تزال طائفة من أهل	مطرف	٢٠١٣٧
لن تزال هذه الأمة أمة	معاوية	١٧٠٥٥
لن تزالوا في صلاة منذ	أبو سعيد	١١٠٢٨
لن تعطوا عطاء خيراً وأوسع	أبو سعيد	١١٩١٢
لن تقرأ شيئاً أبلغ عند الله	عقبة	١٧٤٧٤ ـ ١٧٥٩٤
لن يبرح هذا الدين قائماً	جابر بن سمرة	٢١٢٩٦ ـ ٢١٣٢٧ ـ ٢١٣٥٩
لن يجمع الله عزَّ وجلَّ على هذه الأمة	عوف بن مالك	٢٤٤٨٩
لن يحافظ علي الوضوء إلا مؤمن	ثوبان	٢٢٧٣٧ ـ ٢٢٧٧٨
لن يدخل أحداً منكم عمله	أبو هريرة	٧٥٧٧
لن يدخل الجنة أحد إلا برحمة الله	أبو سعيد الخدري	١١٥٠٦
لن يدخل الجنة أحداً عمله	عائشة	٢٥٤٥٤
لن يدخل الجنة إلا نفس مسلمة	سلمان الفارسي	٢٤١١٣
لن يدخل النار رجل شهد بدراً	جابر	١٥٣٣٥

لن يزال أناس من أمتي ظاهرين	المغيرة	١٨٣٩٠
لن يزال على هذا الأمر عصابة	أبو هريرة	٨٤٦٥ ـ ٨٩١٧
لن يزال المرء في فسحة	ابن عمر	٥٦٨١
لن يزال هذا الأمر	جابر بن سمرة	٢١٢١٢ ـ ٢١٢٤٤
لن يزال هذا الدين عزيزاً	جابر بن سمرة	٢١٢١١
لن يغلب لسان	معاوية	١٦٩٧٣
لن يغلب قوم عن قلة	ابن عباس	٢٧١٨
لن يفلح قوم أسندوا	أبو بكرة	٢٠٦٧٣ ـ ٢٠٧٤٨
لن يفلح قوم تملكهم امرأة	أبو بكرة	٢٠٧٩٢
لن يلج النار أحد صلى	عمارة بن روبية	١٧٣٥٢ ـ ١٨٤٨٧
لن يلج النار رجل صلى	عمارة بن روبية	١٧٤٨٧
لن يملأ فمه إلا التراب	أنس بن مالك	١٣٦٢١
لن ينجي أحداً منكم عمله	أبو هريرة	١٠٢٦١ ـ ١٠٣٣٥
لن ينجي أحدكم عمله	أبو هريرة	١٠٩٥٢
لن ينفع حذر من قدر	معاذ بن جبل	٢٢٣٩٤
لن يهلك الناس حتى يعذروا من أنفسهم	أبو البختري الطائي قال: أخبرني من سمعه من رسول الله ﷺ	١٨٤٧٨ ـ ٢٢٨٧٣
لنصيف امرأة في الجنة خير	أبو هريرة	١٠٢٧٥
لنفسك عليك حق ولأهلك عليك حق	عبد الله بن عمرو	٦٨٧٨
لينقضن عرى الإسلام عروة	أبو أمامة	٢٢٥١٣
له أجران	أبو موسى	١٩٩٦٥
له ما فوق الإزار	عمر	٨٦
له ما فوق الإزار	عائشة	٢٤٩٤٠
لها صداق إحدى نسائها ولا وكس	عبد الله بن مسعود	١٨٦٥٣
لها الصداق وعليها العدة	عبد الله بن مسعود	١٨٦٥٦
لهذا العبد الصالح الذي تحرك	جابر	١٤٥٥٩
لهم البشرى في الحياة الدنيا	عبد الله بن عمرو	٧٠٤٤
لهم ما أسلموا عليه من أرضيهم	بريدة	٢٣٤٠٨
لهي أشد على الشيطان من	ابن عمر	٦٠٠٠
لو آمن بي عشرة من أحبار اليهود	أبو هريرة	٨٥٣٦ ـ ٩٣٧٧
لو آمن عشرة من أحبار اليهود	أبو هريرة	٨٧٣٥
لو اتخذت خليلاً لاتخذت أبا بكر	عبد الله	٣٦٨٩
لو اجتمعتما في مشورة ما خالفتكما	ابن غنم	١٨١٥٧
لو أخذ الناس شعباً وأخذت	أنس	١٢٦٣٥
لو أخذ الناس وادياً أو	أنس	١٣١١٥

لو أخذت ما في رحيها	أبو هريرة	٩٤٤٥
لو أخذتم إهابها، قالوا	ميمونة	٢٧٣٧٠
لو استثنى لولد له مئة	أبو هريرة	٧١٣٧
لو استخلفت أحداً من غير مشورة	علي	٧٣٩
لو استعمل عليكم عبد، يقودكم	يحيى بن حصين بن عروة عن جدته	٢٣٦١٩
لو استعمل عليكم عبد يقودكم	يحيى بن الحصين عن جدته	٢٧٨٠٤ ـ ٢٧٨٠٨ ـ ٢٧٨١٢
لو استقبلت من الأمر ما	عائشة	٢٦٨٣٧
لو استقبلت من أمري ما استدبرت	ابن عباس	٢٢٨٧
لو استقبلت من أمري ما استدبرت	أنس	١٢٥٣٠ ـ ١٤٨٤٩
لو استقبلت من أمري ما استدبرت	جابر	١٤٤٦٢ ـ ١٤٤٩٣ ـ ١٤٩٨٥ ـ ١٥٠٠٦
لو استقبلت من أمري ما استدبرت	عائشة	٢٦٦٢٢
لو اطلعت امرأة من نساء أهل	أنس	١٢٤٦٣
لو أعطيتها أخوالك كان	ميمونة	٢٧٣٥٩
لو أعلم أن هذا ينظرني حتى	سهل بن سعد	٢٣٢٢١
لو أعلمك تنتظر لطعنت به	سهل بن سعد	٢٣١٨٨
لو أقررت الشيخ في بيته	أنس	١٢٦٦٣
لو أمرتم هذا فغسل عنه هذه	أنس	١٢٦٥٥
لو أمرتم هذا أن يدع هذه	أنس	١٢٦٠١
لو أمرتم هذا أن يغسل هذه	أنس	١٢٣٩٤
لو أمسك الله القطر عن الناس	أبو سعيد	١١٠٥٧
لو أمسيت ـ ثلاثا ـ فقال رسول الله ﷺ	عبد الله بن أبي أوفى	١٩٦٣٣
لو أن ابن آدم سأل وادياً من مال	أُبيّ بن كعب	٢١٥٢١
لو أن أحدكم إذا نزل	خولة بنت حكيم	٢٧٨٥٣
لو أن أحدكم يعلم أنه إذا	أبو هريرة	٧٩٧١
لو أن أحدكم يعمل في صخرة	أبو سعيد	١١٢٤٨
لو أن امرءاً اطلع بغير	أبو هريرة	٧٣١١
لو أن الله عذب أهل سماواته	زيد بن ثابت	٢١٩٢٢ ـ ٢١٩٤٧ ـ ٢١٩٩٢
لو أن امرأة من أهل الجنة اطلعت	أنس	١٢٦٣٠
لو أن امرأة من نساء أهل الجنة	أنس	١٣٨١٦
لو أن الأنصار سلكوا وادياً أو شعباً	أبو هريرة	٩٢٩٨
لو أن خيلاً أغارت	الصعب بن جثامة	١٦٥٣٨
لو أن دلواً من غساق يهراق	أبو سعيد	١١٢٤٩ ـ ١١٨٠٨
لو أن رجلاً اطلع	أبو هريرة	٧٣١١ ـ ٩٥٢١

لو أن رجلاً أعطى امرأة	جابر	١٤٨٨٤
لو أن رجلاً بدا الناس إلى عرق	أبو هريرة	٩٣٧٢
لو أن رجلاً دعا الناس إلى عرق	أبو هريرة	١٠٩٤٨
لو أن رجلاً نادى الناس إلى عرق	أبو هريرة	١٠٨١٥
لو أن رجلاً همّ فيه بإلحاد وهو بعدن	عبد الله	٤٣١٥
لو أن رسول الله ﷺ رأى ما أحدث	عائشة	٢٦١٢٨
لو أن رسول الله ﷺ رأى من النساء	عائشة	٢٥١٠٩
لو أن رسول الله ﷺ رأى النساء	عائشة	٢٦٤٨٤
لو أن رصاصة مثل هذه ـ وأشار	عبد الله بن عمرو	٨٦٥٦
لو أن عبداً خر على وجهه من	محمد بن أبي عميرة	١٧٨٠٠
لو أن عبدي استقبلني بقراب	أبو ذر	٢١٦٤٧
لو أن القرآن في إهاب ثم ألقي	عقبة	١٧٥٤٤
لو أن لابن آدم وادياً من ذهب	أنس	١٤٧١٢
لو أن لابن آدم واديين من مال	أنس	١٢٨٣٤ ـ ١٣٠٢٧ ـ ١٣٠٨٠ ـ ١٣٥١٠ ـ ١٣٥٣٢
لو أن لابن آدم واديين من مال	أُبيّ بن كعب	٢١٥٢٢
لو أن لابن آدم	أنس	١٣٩٠٩
لو أن الماء الذي يكون منه	أنس	١٢٤٤٧
لو أن مقمعاً من حديد وضع في	أبو سعيد	١١٢٥٣
لو أن موسى ﷺ كان حيّاً	جابر	١٥٢٢٣
لو أن الناس أخذوا	أنس	١٢٦٢٢
لو أن الناس سلكوا وداياً	أبو هريرة	١٠٥١٦
لو أن الناس سلكوا وادياً	أبو سعيد الخدري	١١٥٦٨
لو أن الناس سلكوا وادياً	أنس	١٤٠٢١
لو أن الناس يعلمون ما في	عائشة	٢٥٠١١
لو أنفق أحدهم أُحُداً ذهباً	عبد الله بن سلام	٢٤٣٣٦
لو أنك أتيت أهل عمان	أبو برزة	٢٠٠٣٦
لو أنك قلت حين أمسيت	رجل	١٥٨٠٠ ـ ٢٤٠٥٠
لو أنكم تكونون على كل حال	أبو هريرة	٨٠٣٠
لو أني استقبلت من أمري	عائشة	٢٥٩٣٩
لو أهديت إلي ذراع	أبو هريرة	٩٤٨١
لو أهديت لي ذراع لقبلت	أبو هريرة	٩٤٨١
لو أهدي إليّ ذراع لقبلت	أبو هريرة	١٠٢١٥ ـ ١٠٢٤٨
لو أهدي إليّ كراع لقبلت	أبو هريرة	١٠٦٥٩
لو أهدى إليّ كراع لقبلت	أنس	١٣٢٠٩
لو أهل عمان أتيت ما	أبو برزة	٢٠٠٠٩

لو ترك أهل هذا الميت البكاء	عبد الله بن عمر	٥٨٨٩
لو تركته بين	ابن عمر	٦٣٦٣
لو تعلم ما حملت عليه	أبو أمامة	٢٢٦٤٣
لو تعلمون ما أعلم في	عائذ بن عمرو	٢٠٩٢٢
لو تعلمون ما أعلم لبكيتم	عائشة	٢٥٠٢٥
لو تعلمون ما أعلم لبكيتم	أبو هريرة	٧٤٩٠ ـ ٨١٠٩ ـ ٩٤٠٥ ـ ٩٥٩٤ ـ ٩٨٤٦ ـ ١٠٠٣٠ ـ ١٠١٨٥ ـ ١٠٥٣٥
لو تعلمون ما أعلم لضحكتم قليلاً	أنس	١٣٠٤٠ ـ ١٣٢٢٢ ـ ١٣٦٦٦ ـ ١٣٨٧٢
لو تعلمون ما ذخر لكم ما حزنتم	العرباض	١٧٢٩٣
لو تعلمون ما لكم عند الله عزّ وجلّ	فضالة بن عبيد	٢٤٤٣٥
لو تكونون أو قال: لو أنكم	أبو هريرة	٨٠٣٠
لو جعل لأحدهم ـ أو لأحدكم ـ	أبو هريرة	١٠٢٢١
لو حدّثتكم بكل ما سمعت	أبو هريرة	١٠٩٧٢
لو حرمت عليهم لتركوها كما تركتم	أبو هريرة	٨٦٠٥
لو خرجتم إلى ذود لنا فشربتم	أنس	١٢٠٦٥ ـ ١٣١٥٩
لو دعيت إلى كراع ـ أو إلى ذراع ـ	أبو هريرة	١٠٢١٥
لو دعيت إلى كراع لأجبت	أبو هريرة	٩٤٨١ ـ ١٠٦٥٩
لو دنا مني لخطفته الملائكة	أبو هريرة	٨٨١٧
لو رأى رسول الله ﷺ ماأحدث	عائشة	٢٦٥٠٩
لو رأيت الأروى تجوس	أبو هريرة	٧٤٦٩
لو رأيت رجلاً مع امرأتي لضربته	سعد بن عبادة	١٨٣٥١
لو رأيت الظباء بالمدينة	أبو هريرة	٧٢١٧
لو رأيتم ما رأيت لضحكتم قليلاً	أنس	١٢٠٢٠ ـ ١٢٥٩٧
لو رأيتموني وإبليس فأهويت بيدي	أبو سعيد الخدري	١١٨٠٢
لو رجعتم إلى بلادكم وكان	مالك بن الحويرث	٢٠٨٠٣
لو زاد لزدت فقيل له: إنك	عائشة	٢٥٤٥٨
لو سلك الأنصار وادياً	أُبيّ	٢١٥٧٤ ـ ٢١٥٧٧
لو سلك الناس شعباً أو قال	أُبيّ	٢١٥٧٨
لو سلك الناس في واد	أبو سعيد وأبو هريرة	١١٦٥٩
لو سلك الناس شعباً وسلكت الأنصار	أبو سعيد الخدري	١١٧٥٣
لو سلك الناس وادياً	أنس	١٢٧٦٠ ـ ١٢٧٩٦ ـ ١٢٩٨٣ ـ ١٣٦٠٩ ـ ١٣٦٤٣ ـ ١٣٩٥٢
لو سلك الناس وادياً أو شعباً	أُبيّ بن كعب	٢١٥٦٦
لو سلك الناس وادياً وسلكت	أبو قتادة	٢٢٩٨٩

لو سلك الناس وادياً وشعباً	عبد الله بن زيد	١٦٥٨٤
لو سلكت الأنصار وادياً	أبو هريرة	٩٣٥٣ ـ ٩٤٢٤ ـ ١٠٠٦٥
لو شاء رب هذه الصدقة	عوف بن مالك الأشجعي	٢٤٤٧٦ ـ ٢٤٤٩٩
لو شهدتنا ونحن مع نبينا	عبد الله بن قيس	١٩٩٩٦
لو شئت لاتخذت	أبيّ بن كعب	٢١٤٣٢
لو صلح لبشر أن يسجد	أنس	١٢٦٤١
لو ضرب الجبل بقمع من حديد	أبو سعيد الخدري	١١٨٠٨
لو طعنت في فخذها لأجزأك	أبو العشراء ، عن أبيه	١٩١٥٥
لو عاش إبراهيم ابن النبي ﷺ	أنس	١٢٣٨٣
لو علم أحدكم أنه إذا	أبو هريرة	١٠٨٨٩
لو علم أحدكم أنه يجد	أبو هريرة	٧٣٢٤
لو علم الناس ما في الوحدة ما أعلم	عبد الله بن عمر	٥٥٨١
لو علمتم ما أعلم لضحكتم قليلاً	أبو ذر	٢١٨٤٨
لو علموا ما في العتمة والصبح	أبو هريرة	١٠٩١١
لو غفر لكم ما تأتون إلى	أبو الدرداء	٢٨٠٣٤
لو قد جاء مال البحرين	جابر	١٤٣٥٢
لو قسم أجرها بين	أبو بكرة	٢٠٧٠٩
لو قلت نعم لوجبت	أبو هريرة	١٠٦١٥
لو كان أحد عندي ذهباً	أبو هريرة	٧٤٧٨
لو كان الإيمان عند الثريا لناله	أبو هريرة	٩٣٩٦
لو كان بعد النبي ﷺ نبي ما مات	ابن أبي أوفى	١٩٣١٩
لو كان الدين عند الثريا	أبو هريرة	٨٠٦٧
لو كان رسول الله ﷺ كاتماً شيئاً	عائشة	٢٦٥٦٩ ـ ٢٦٨٢٦
لو كان شيء سابق القدر	عبيد الله بن رفاعة الزرقي	٢٨٠١٨
لو كان شيء يشفي من الموت كان	أسماء بنت قيس	٢٧٦٢٠
لو كان العلم بالثريا لتناوله	أبو هريرة	٧٩٣٧ ـ ٩٤٣٠ ـ ٩٤٥٤ ـ ١٠٠٥٩
لو كان عندنا رجل يحدثنا	عائشة	٢٥٦٧٧
لو كان عندنا سعة لهدمت الكعبة	عائشة	٢٥٥٦٢
لو كان القرآن في إهاب ما مسته النار	عقبة	١٧٥٥٦
لو كان لابن آدم واد لأحب	أبو واقد الليثي	٢٢٢٥١
لو كان لابن آدم واد من ذهب	أنس بن مالك	١٣٦٢١
لو كان لابن آدم وادٍ من نخل	جابر	١٤٧٢٠
لو كان لابن آدم واديان من ذهب	زيد بن أرقم	١٩٤٩٥
لو كان لابن آدم واديان من مال	عائشة	٢٤٧٨٠
لو كان لابن آدم واديان	أنس	١٢٢٥٣ ـ ١٣٠٢٨ ـ ١٣٥٨٦

لو كان المطعم بن عدي حيًا	جبير بن مطعم	١٦٨٥٣
لو كان من بعدي نبي لكان عمر	عقبة	١٧٥٤٠
لو كان موسى حيا بين	جابر	١٤٦٨٥
لو كان هذا في غير هذا المكان	جعدة	١٥٩٦٢ ـ ١٩١٩٣
لو كان أسامة جارية لكسوته	عائشة	٢٦٣٨٦
لو كانت سورة واحدة لكفت الناس	أبو سعيد الخدري	١١٧٨١
لو كانت فاطمة لقطعت يدها	جابر	١٥٢١٦
لو كانت فاطمة لقطعتها	عائشة	٢٤٦٣٩
لو كانت لي دجاجة	أبو أيوب	٢٣٩٨٧
لو كانت وراءكم أمة من الأمم	عبد اللّٰه بن عمرو	٧٠٨٣
لو كنت آمر أحداً أن يسجد لأحد لأمرت	عبد اللّٰه بن أبي أوفى	١٩٦٢٣
لو كنت آمراً أحداً أن يسجد	عائشة	٢٤٩٣٥
لو كنت آمراً بشراً	معاذ بن جبل	٢٢٢٣٥
لو كنت امرأة غيرت	عائشة	٢٦٧٨٨
لو كنت أنا لأسرعت الإجابة	أبو هريرة	٨٥٣٥ ـ ٩٠٤٨
لو كنت سترته بثوبك كان	هزال	٢٢٢٣٩
لو كنت متخذاً خليلاً سوى اللّٰه	ابن الزبير	١٦٢١٩
لو كنت متخذاً خليلاً لاتخذت	عبد اللّٰه	٤١٨١ ـ ٤٤١٢
لو كنت متخذاً خليلاً لاتخذت	ابو المعلى	١٦٠١٨ ـ ١٨٠٠٦
لو كنت متخذاً خليلاً من أمتي	عبد اللّٰه	٤٣٥٣
لو كنت متخذاً خليلاً من هذه الأمة	ابن الزبير	١٦٢٠٦
لو كنت متخذاً من أمتي أحداً خليلاً	عبد اللّٰه	٤١٦٠
لو كنت متخذاً من الناس خليلاً	أبو سعيد	١١١٥١
لو كنت متخذاً من هذه الأمة	ابن الزبير	١٦٢٠٦
لو كنت متوضئاً أكلته	جابر	١٥٢١٤
لو كنتم تغرفون الدراهم من واديكم	أبو حدرد السلمي	٢٤٣٧٩
لو كنتم تغرفون من بطحان ما زدتم	أبو حدرد	١٥٧٩٧
لو لم أسمعه من النبي ﷺ	أبو أمامة	٢٢٦٣١
لو لم تذنبوا لجاء اللّٰه	أبو هريرة	٨٠٣٠
لو لم تذنبوا لذهب اللّٰه	أبو هريرة	٨٠٦٨
لو لم تكيلوه لأكلتم	جابر	١٤٦٧٦ ـ ١٤٨٠٠
لو لم يبلغني أن رسول اللّٰه	محمد بن سيرين	٢٠١٧٤
لو مت وهي عليك ما	عمران بن حصين	٢٠٢٤٢
لو مد لنا الشهر لواصلت	أنس	١٢٢٧٣ ـ ١٣١٠١
لو مد لي الشهر لواصلت	أنس	١٣٦٩١
لو وقع فيها لدخلا النار	عمران بن حصين	٢٠٩٣٥

لو وقع فيها لدخل النار	رجل	٢٠٩٥٨
لو يعلم أحدكم ماله في أن يمشي	أبو هريرة	٨٨٢٤
لو يعلم الذي يشرب وهو قائم	أبو هريرة	٧٧٩٥
لو يعلم الكافر ما عند الله من الرحمة	أبو هريرة	٨٣٦٦ ـ ٩١٥٣ ـ ١٠٢٨٥
لو يعلم المار بين يدي المصلي ماذا	أبو الجهيم	١٧٦٨١
لو يعلم المتخلفون عن صلاة	أنس	١٢٥٦١
لو يعلم المؤمن ما عند الله	أبو هريرة	٨٣٩٦ ـ ٩١٥٣ ـ ١٠٢٨٥
لو يعلم الناس ما في التأذين	أبو سعيد	١١٢٦١
لو يعلم الناس ما في العشاء	أبيّ بن كعب	٢١٥٩٤
لو يعلم الناس ما في النداء	أبو هريرة	٧٢٢٥ ـ ٧٧٢٤ ـ ٧٩٠٠ ـ ٨٨٥٩
لو يعلم الناس ما في الوحدة	ابن عمر	٤٧٤٨ ـ ٤٧٧٠ ـ ٥٢٥٢ ـ ٥٩٠٨ ـ ٦٠١٤
لو يعلم الناس ما لهم في النداء	أبو هريرة	٦٠٩١١
لو يعلمون ما في التهجير لاستبقوا	أبو هريرة	٨٨٥٩
لو يندفع الناس في شعبة	أبو هريرة	٨١٥٤
لوددت أن أغزو في سبيل الله	أبو هريرة	٧١٥٧
لوددت أني أقتل في سبيل الله	أبو هريرة	٩٤٧٦
لوددت أني غودرت مع	جابر	١٥٠٨٩
لوددت أني قاتلت في سبيل الله	أبو هريرة	١٠١٣٠
لوددت أني كنت استأذنت	عائشة	٢٥٨٢٨
لولا أشق على أمتي لأمرتهم	رجل من أصحاب النبي ﷺ	٢٣٨٨٢
لولا أمران لأحببت أن أكون	أبو هريرة	٩٧٨٨ ـ ٩٨٣٩
لولا أن أخشى أن أخطيء لحدثتكم	أنس	١٢٧٩٤
لولا أن أشق على أمتي لأخرت صلاة	زيد بن خالد	١٧١٥٧
لولا أن أشق على أمتي لأمرتهم بالسواك	زيد بن خالد	١٧١٧٤ ـ ٢٢٠٢٦
لولا أن أشق على أمتي لأمرتهم بالسواك	أم حبيبة	٢٧٢٩٩
لولا أن أشق على أمتي لأمرتهم بالسواك	زينب بنت جحش	٢٧٩٦٠
لولا أن أشق على أمتي لفرضت عليهم	قثم	١٥٧٤١
لولا أن أشق على أمتي ما قعدت	أبو هريرة	٨٩٧٠
لولا أن أشق على المسلمين	أبو هريرة	٧١٥٧
لولا أن أشق على المؤمنين	أبو هريرة	٨١١٦ ـ ١٠٥٣٠
لولا أن أهلك أخرجوني منك	أبو هريرة	١٨٩٢٤
لولا أن تبطر قريش لأخبرتها بما لها	عائشة	٢٥٧٦٣

لولا أن تجد صفية في نفسها لتركته	أنس	١٢٣٢٥
لولا أن تطغى قريش لأخبرتهم	قتادة بن النعمان	٢٧٦٩٩
لولا أن تكوني من الصدقة	أنس	١٢٢١٤
لولا أن رجلاً يجر على	عتبة	١٧٧٩٩
لولا أن رسول الله ﷺ قال	أنس	١٣٧٤٤
لولا أن رسول الله ﷺ نهانا أن ندعوا	خباب	٢١٣٧٤ ـ ٢١٣٩٤ ـ ٢٧٧٥٨ ـ ٢١٣٨٠ ـ ٢١٣٨٣
لولا أن فيك اثنتين كنت أنت	خريم رجل من بني أسد	١٩١٠٦
لولا أن قومك حديث عهد	عائشة	٢٥٩٧٧
لولا أن قومك حديث عهدهم	عائشة	٢٥٢١٦
لولا أن قومك حديث عهدهم	عائشة	٢٠٩٥٢ ـ ٢٥٩٨٠
لولا أن الكلاب أمة	عبد الله بن مغفل	١٦٩١٠ ـ ٢٠٨٢١ ـ ٢٠٨٢٢ ـ ٢٠٨٣٦ ـ ٢٠٨٤٦
لولا أن لا تدافنوا	زيد بن ثابت	٢١٩٩٧
لولا أن لا تدافنوا لدعوت الله	أنس	١٢٠٣٠ ـ ١٢١٢٠ ـ ١١١٤٧ ـ ١٢٥٨١ ـ ١٢٨٣٩ ـ ١٣٩٢٥ ـ ١٤٠٧٦
لولا أنكم تذنبون لخلق الله تبارك وتعالى	أبو أيوب	٢٣٩١٢
لولا أني أخرجت منك ما خرجت	عبد الله بن عدي بن الحمراء	١٨٩٢٢ ـ ١٨٩٢٣ ـ ١٨٩٢٥
لولا أني أخشى أنها	أنس	١٢٩٤٤
لولا أني سقت هدياً لأحللت	أنس	١٢٤٧٤
لولا أني سمعت رسول الله ﷺ يقول	حارثة بن مضرب	٢٧٧٦١
لولا بنو إسرائيل لم يخنز اللحم	أبو هريرة	٨٠١٩ ـ ٨١٥٥
لولا تمريغ قلوبكم	أبو أُمامة	٢٢٦٤٨
لولا الجهاد في سبيل الله	أبو هريرة	٨٣٥٤
لولا حداثة عهد قومك بالكفر	عائشة	٢٤٨٠١
لولا حواء لم تخن أنثى زوجها	أبو هريرة	٨٠١٩ ـ ٨١٥٥ ـ ٨٥٧٥ ـ ٨٥٨١
لولا خمّرته ولو بعود تعرضه	أبو حميد	٢٤٠٠٧
لولا سفهاؤكم لوضعت	زر بن حبيش	٢١٥١٨
لولا ضعف الضعيف، وسقم	أبو سعيد	١١٠٢٨
لولا ما في البيوت من النساء	أبو هريرة	٨٧٨٢
لولا الهجرة لكنت امرءًا	عبد الله بن زيد	١٦٥٨٤

لولا الهجرة لكنت امرءًا	أبو هريرة	٨١٥٤ - ٩٢٩٨ - ٩٣٥٣ - ٩٤٢٤ - ١٠٠٦٥ - ١٠٥١٦
لولا الهجرة لكنت امرءًا من الأنصار	أبو سعيد الخدري	١١٥٦٨ - ١١٦٥٩ - ١١٧٥٣ - ١١٨٦٤
لولا الهجرة لكنت امرءًا من الأنصار	أنس	١٢٦٢٢ - ١٢٩٨٣ - ١٣٠١٨ - ١٣١١٥ - ١٣٦٠٩
لولا الهجرة لكنت امرءًا من الأنصار	أُبيّ بن كعب	٢١٥٦٦ - ٢١٥٧٣
لولا الهجرة لكنت رجلاً من الأنصار	أبو قتادة	٢٢٩٨٩
لولا الهدي لحللت	جابر	١٤٤٦٢
ليُّ الواجد يحل عرضه	الشريد	١٩٦٨٥ - ١٩٦٩٢
ليأتين على أحدكم يوم لأن يراني	أبو هريرة	١٠٥٥٨
ليأتين على القاضي العدل يوم	عائشة	٢٤٩٦٨
ليأتين على المدينة زمان	جابر	١٤٧٣٦
ليأتين على مضر يوم	حذيفة	٢٣٨٢٨
ليأتين على الناس زمان لا يبالي	أبو هريرة	٩٦١٨
ليأتين على الناس زمان لا ينفع	المقدام	١٧٣٣٣
ليأتين على الناس زمان يكون	أبو هريرة	٩٧٢١
ليأتين على الناس زمان لا يبالي	أبو هريرة	٩٨٣٧ - ١٠٥٧٠
ليأخذ كل رجل برأس راحلته	أبو هريرة	٩٥٣٠
ليأكل كل امرىء مما	عمر بن أبي سلمة	١٦٤٤٧
ليبدأ أحدكم بمن يعول	حكيم بن حزام	١٥٦٦٣
ليبشر الكنازون بكي من قبل	أبو ذر	٢١٨٠٢
ليبصق عن يساره، أو تحت	أبو سعيد	١١٠٣٩
ليبعثن الله عزَّ وجلَّ في هذه الأمة	أبو سعيد	١١٩٣٦
ليبلغ الشاهد الغائب	أبو بكرة	٢٠٦٥٧ - ٢٠٦٧٨
ليبلغ الشاهد الغائب	رجل	٢٣٨٨٥
ليبلغ الشاهد منكم الغائب	أبو بكرة	٢٠٦٩٠
ليبلغن هذا الأمر ما بلغ	تميم الداري	١٧٠٨٢
ليت أني رأيت رجلاً	شريك بن شهاب	٢٠٠٤٦
ليت رجلاً صالحاً من أصحابي	عائشة	٢٥٦٠٦
ليت شعري متى تخرج نار من اليمن	أبو ذر	٢١٦١٤
ليتحمدن الله يوم القيامة على أناس	أبو هريرة	٩١٩٠
ليتخذ أحدكم قلباً شاكراً	ثوبان	٢٢٨٠١
ليتكلم متكلمكم ولا يطيل الخطبة	عامر	١٧٢٠٦
ليتمن الله تبارك وتعالى	خباب	٢١٣٧١

ليتمنين أقوام ولوا هذا	أبو هريرة	١٠٧٤٨
ليتمنين أقوام يوم القيامة	أبو هريرة	٨٦١٢
ليحجن البيت بعد خروج يأجوج	أبو سعيد	١١٤٧٥
ليحجن البيت وليعتمرن	أبو سعيد	١١٢٣٧ ـ ١١٦٤٠
ليحد أحدكم شفرته وليرح ذبيحته	شداد	١٧٢٤٢ ـ ١٧٢٦٩
ليحدن أحدكم شفرته وليرح ذبيحته	شداد	١٧٢٥٨
ليحرمنا بعضكم	عبد الله	٧٣٠٦
ليحل من لم يكن معه هدي	عائشة	٢٦٨٣١
ليحلف حالف بالله أو ليسكت	ابن عمر	٤٦٦٧ ـ ٦٢٨٨
ليحملن شرار هذه الأمة على ستن	شداد	١٧٢٦٥
ليخرج العواتق ذوات	امرأة	٢١٠٧٠
ليخرجن قوم من أمتي	أبو سعيد	١١٣٠٥
ليخرجن من المدينة رجال رغبة عنها	أبو هريرة	٩٩٩٤
ليخسفن بقوم يغزون هذا البيت	أم سلمة	٢٧٢٨٣
ليدخلن الجنة بشفاعة رجل من أمتي	عبد الله	١٥٩٥١
ليدخلن الجنة بشفاعة رجل	أبو أمامة	٢٢٥٦٨
ليدخلن الجنة بشفاعة الرجل	أبو أمامة	٢٢٦٠٥ ـ ٢٢٦٥٣
ليدخلن الجنة من أمتي، بشفاعة	ابن أبي الجمد	٢٣٤٩٣
ليدخلن الجنة من أمتي سبعون ألفاً	ثوبان	٢٢٧٨٢
ليدخلن رجل من أهل الجنة	جابر	١٥٢٢٩
ليدخلن عليكم رجل لعين	عبد الله بن عمرو	٦٥٢٠
ليدعن أهل المدينة المدينة وهي	أبو هريرة	٩٠٥٥
ليدعن رجال فخرهم بأقوام إنما	أبو هريرة	١٠٧٩١
ليدعن الناس فخرهم في الجاهلية	أبو هريرة	٨٧٧٨
ليذادن ناس من أصحابي عن الحوض	أبو هريرة	٩٨٥٦
ليراجعها حتى تحيض حيضة	عبد الله بن عمر	٦١٤١
ليراجعها حتى تطهر، ثم ليطلقها إن شاء	عبد الله بن عمر	٥٤٣٣
ليراجعها حتى تطهر، ثم ليطلقها	ابن عمر	٥٤٣٤
ليراجعها عليّ ولم يرها شيئاً	ابن عمر	٥٥٢٤
ليراجعها، فإذا طهرت فإن شاء فليطلقها	ابن عمر	٥٥٠٤
ليراجعها، فإنها امرأته	جابر	١٥٢١٧
ليرتقين جبار من جبابرة	أبو هريرة	٨٩٨٨
ليردّ قوي المؤمنين على ضعيفهم	عبادة بن الصامت	٢٣١٤٢
ليردنّ الحوض عليّ رجال	أنس	١٤٠٣٦
ليردنّ الحوض عليّ رجال ممن	أبو بكرة	٢٠٧٨١
ليردنّ عليّ أقوام أعرفهم	سهل بن سعد	٢٣٢١٠

ليردَنّ عليّ الحوض أقوام	حذيفة	٢٣٦٧٩ ـ ٢٣٧٨٥
ليردنّ عليّ الحوض رجال ممن	أبو بكرة	٢٠٧٦٨
ليردنّ عليّ الحوض رجلان ممن	أنس	١٢٤٤٥
ليرعفن على منبري جبار من جبابرة	أبو هريرة	١٠٧٧٤
ليس أحد أكثر حديثاً عن	أبو هريرة	٧٣٨٣
ليس أحد من أهل الأرض الليلة	عبد اللّٰه بن عمر	٥٦١١
ليس أحد منكم ينجيه عمله	أبو هريرة	٧٩٠٢
ليس أحد ينتظر الصلاة غيركم	ابن عمر	٦٠٩٧
ليس بالحيضة ولكنها ركضة	عائشة	٢٥٤٨٥
ليس بالكذاب من أصلح بين الناس	أم كلثوم بنت عقبة	٢٧٨٢٢
ليس البر أن تصوموا في السفر	جابر	١٤٢٤٢ ـ ١٤٤٦٣
ليس البر الصيام في السفر	جابر	١٤٨٥٤
ليس بلد إلا يدخله رعب	أبو بكرة	٢٠٧٣٨
ليس بنا رد عليك ولكنا	الصعب بن جثامة	١٦٧٧٧
ليس بنا رد عليك ولكني	الصعب بن جثامة	١٦٧٩٣
ليس بيني وبين عيسى عليه السلام نبي	أبو هريرة	٩٩٧٥ ـ ٩٩٧٦
ليس التفريط في النوم	أبو قتادة	٢٢٩٧٢
ليس ذلك بالحيض، إنما هو	أم سلمة	٢٧١٢٨
ليس ذلك الحيض، إنما ذلك	عائشة	٢٦١٤٠
ليس الربا إلا في النسيئة	أسامة بن زيد	٢٢١٣٩
ليس السنة بأن لا تمطروا	أبو هريرة	٨٦٨٨
ليس السنة أن لا يكون مطر	أبو هريرة	٨٧٣٩
ليس الشديد بالصرعة؟	أبو هريرة	٧٢١٨ ـ ٧٦٢٨ ـ ١٠٧١٣
ليس شيء أثقل في الميزان	أبو الدرداء	٢٨٠٨٢ ـ ٢٨١٠٤
ليس شيء أكرم على اللّٰه	أبو هريرة	٨٧٣٣
ليس شيء بين السماء	جابر	١٤٣٨٥
ليس شيء يسمعه إلا	أبو سعيد	١١٠٤٥
ليس على الإسلام عشور	رجل من بكر بن وائل عن خاله	١٩١١١
ليس على أهل الإسلام عشور	حرب بن عبيد اللّٰه الثقفي عن خاله	١٥٩٩١
ليس على الخائن قطع	جابر	١٥١٣٦
ليس على رجل طلاق	عبد اللّٰه بن عمرو	٦٧٦٩
ليس على الرجل المسلم في عبده	أبو هريرة	١٠١٨٩
ليس على رجل نذر	ثابت بن الضحاك	١٦٥٠١
ليس على غلام المسلم	أبو هريرة	٩٣٠٣ ـ ١٠٠٥٦

ليس على المسلم صدقة في فرسه	أبو هريرة	٧٤٤٨
ليس على المسلم في عبده	أبو هريرة	٧٣٩١
ليس على المسلم في فرسه	أبو هريرة	٧٢٩٣ ـ ٩٥٧٥ ـ ١٠١٩٠
ليس على المسلمين عشور	رجل من بني تغلب	١٥٩٩٢ ـ ٢٣٨٧٩
ليس على المؤمن في عبده	أبو هريرة	٧٧٤٣ ـ ١٠٠٧٧
ليس على المنتهب قطع	جابر	١٥١٣٦
ليس عليّ منه بأس، فلما	أنس	١٢٦٤١
ليس عليها غسل حتى ينزل	خولة بنت حكيم	٢٧٨٥٥
ليس عندي قال: فقال رجل:	أبو مسعود الأنصاري	٢٢٦٩٥
ليس الغنى عن كثرة العرض	أبو هريرة	٧٣١٤ ـ ٧٥٤٦ ـ ٩٠٥٠ ـ ٩٦٤٥ ـ ٩٧١٦ ـ ١٠٩٧١ ـ ١٠٩٧٨
ليس الفجر المستطيل في الأفق	طلق بن علي	١٦٤٠٠
ليس الفقر عن كثرة العرض	أبو هريرة	٨١٥٩
ليس في حب ولا تمر صدقة حتى	أبو سعيد	١١٧٢٠
ليس في عبد الرجل، ولا في فرسه صدقة	أبو هريرة	٩٢٧٠
ليس في العبد صدقة إلا صدقة الفطر	أبو هريرة	٩٤٣٦
ليس فيما دون خمس أواق من	أبو سعيد الخدري	١١٠٤٤ ـ ١١٨٣٥
ليس فيما دون خمس ذود صدقة	أبو سعيد	١١٢٧٣ ـ ١١٧٣٠
ليس فيما دون خمس من الإبل	ابن عمر	٥٦٧٠
ليس فيما دون خمس من الذود صدقة	أبو سعيد	١١٤٢٥ ـ ١١٧٦٩
ليس فيما دون خمسة أوساق زكاة	أبو سعيد	١١٥٨٥ ـ ١١٩٥٢ ـ ١١٩٥٣
ليس فيما دون خمسة أوساق صدقة	أبو هريرة	٩٢٢١
ليس فيما دون خمسة أوسق صدقة	أبو هريرة	٩٢١٠
ليس فيما دون خمسة أوسق	أبو سعيد الخدري	١١٥٩٦
ليس الكاذب بأن يقول الرجل	أم كلثوم	٢٧٨١٤
ليس الكذاب الذي يصلح بين الناس	أم كلثوم	٢٧٨١٥
ليس الكذاب من أصلح بين الناس	أم كلثوم	٢٧٨١٦ ـ ٢٧٨٢٠
ليس لأحد على أحد فضل إلا بدين	عقبة	١٧٥٨٣
ليس لأحد فضل إلا بالدين أو عمل	عقبة	١٧٤٤٦
ليس لعرق ظالم حق	عبادة	٢٣١٥٩
ليس لك عليهم نفقة وعليك	فاطمة بنت قيس	٢٧٨٧٦
ليس لك نفقة عليه	فاطمة بنت قيس	٢٧٨٧٠
ليس للّه تبارك وتعالى شريك	أسامة بن عمير	٢٠٩٨٥

ليس لنبي أن يدخل بيتاً مزوّقاً	سفينة	٢٢٢٨٠
ليس له من غزاته هذه ومن دنياه	يعلى	١٨١٢١
ليس لها سكنى ولا نفقة	فاطمة بنت قيس	٢٧٨٦٩
ليس لوارث وصية	عمرو بن خارجة	١٧٨١٦ ـ ١٨٢٥٠
ليس لي إلا ما أدخل الزبير	أسماء	٢٧٤٥١
ليس لي في هذا الفيء	عبد الله بن عمرو	٦٧٢٩
ليس المسكين الذي ترده الأكلة	أبو هريرة	٩١٠٠ ـ ٩٨٩١
ليس المسكين الذي ترده التمرة	أبو هريرة	٧٥٣٠ ـ ٩١٢٩
ليس المسكين بالطواف الذي ترده	أبو هريرة	١٠٠٦٩
ليس المسكين بالطواف عليكم	أبو هريرة	١٠٥٧٦
ليس المسكين الطوّاف عليكم	أبو هريرة	٩٧٤٥
ليس المسكين هذا الطوّاف	أبو هريرة	٨١٧٢
ليس من أركانه شيء	أبو الطفيل	١٦٩٨٣
ليس من أركانه مهجور	معاوية	١٧٠٢١
ليس من امْبِرْ امْصِيامُ في	كعب بن عاصم	٢٤٠٧٩
ليس من أمتي من لم يجل	عبادة بن الصامت	٢٣١٢٥
ليس من البر أن يصوم في السفر	جابر	١٥٣٥٦
ليس من البر الصيام أو	جابر	١٤٤٧٩
ليس من البر الصيام في السفر	كعب	٢٤٠٨٠
ليس من البر الصيام في السفر	كعب بن عاصم الأشعري	٢٤٠٨١
ليس من رجل ادعى لغير أبيه	أبو ذر	٢١٧٩٧
ليس من رجل يقع الطاعون	عائشة	٢٦٦٦٨
ليس من عبد يقع الطاعون	عائشة	٢٤٨٦٢
ليس من عبد يلقى الله عزّ وجلّ لا يشرك	عقبة	١٧٤٧٢
ليس من عمل يوم إلا وهو يختم	عقبة	١٧٤٤٩
ليس من كل الماء يكون الولد	أبو سعيد	١١٤٥٨ ـ ١١٤٨٢ ـ ١١٥٨٧
ليس من اللهو إلا ثلاث	عقبة	١٧٤٥٤ ـ ١٧٤٦٨
ليس من مؤمن يصيبه نكبة	عائشة	٢٦٣٢٤
ليس من والي أمة قلت	معقل	٢٠٥٥٦
ليس منا من تشبه بالرجال من النساء	عبد الله بن عمرو	٦٨٧٥
ليس منا من حلف بالأمانة	بريدة	٢٣٣٦٨
ليس منا من حلق وخرق وسلق	أبو موسى	١٩٩٢٦
ليس منا من سلق وحلق وخرق	أبو موسى	١٩٧٦٤
ليس منا من ضرب الخدود	عبد الله	٤٢١٣ ـ ٤٤٢٩
ليس منا من غش	أبو هريرة	٧٢٩٠
ليس منا من غشنا	أبو بردة	١٥٩٢٧ ـ ١٦٦٠٣

ليس منا من لم يرحم صغيرنا	عبد الله بن عمرو	٦٧٣٣
ليس منا من لم يعرف حق كبيرنا	عبد الله بن عمرو	٦٩٣٧
ليس منكن امرأة تحلى ذهباً	أخت حذيفة	٢٧٥٥١
ليس مولود يولد إلا	أبو هريرة	٧٤٣٦
ليس نزول المحصب بالسنة	عائشة	٢٦٢٣٩
ليس هذا بالحيضة ولكن هذا عرق	عائشة	٢٦٠٦٠
ليس واحد بمنجيه عمله	أبو هريرة	٨٢٣٣
ليس الواصل بالمكافىء ولكن الواصل	عبد الله بن عمرو	٦٧٨٥ ـ ٦٨١٧
ليس يبقى بعدي من	أبو هريرة	٨٢٩٦
ليسألنكم الناس عن كل	أبو هريرة	١٠٩٧٠
ليست بشيء، من ذبح قبل	أبو بردة	١٦٦٠٤
ليست تلك بالحيضة ولكن	أم حبيبة بنت جحش	٢٧٩٩٢
ليست منكن امرأة تتحلى ذهباً	أخت حذيفة	٢٧٥٥٣
ليست نسمة تولد إلا ولدت على	الأسود بن سريع	١٦٤١٢
ليستأذن أحدكم ثلاثاً	أبو موسى	١٩٧٨٥
ليستحلن طائفة من أمتي الخمر	عبادة بن الصامت	٢٣٠٨٥
ليسلّم الراكب على الماشي	أبو هريرة	٨٢٩٥
ليسلّم الصغير على الكبير	أبو هريرة	٨١٤٧
ليسوا بشيء، فقالوا	عائشة	٢٥٠٧٧
ليسيرن راكب في جنب	جابر	١٤٧٣٤
ليسيرن راكب من جهة المدينة	جابر	١٤٧٩٥
ليشرب	جابر	١٤٨١٤
ليشرب كل قوم فيما بدا لهم	أبو هريرة	٨٣١٨
ليشربن ناس من أمتي الخمر	أبو مالك الأشعري	٢٣٢٨٨
ليصدر المصدق من عندكم	جرير	١٩٤١٢
ليصدر المصدق وهو عنكم راض	جرير بن عبد الله	١٩٤٠١,
ليصل أحدكم مثنى مثنى	ابن عمر	٤٥٥٩
ليصل أحدكم نشاطه	أنس	١٢٠٠٩
ليصل من شاء منكم في رحله	جابر	١٤٣٩٩ ـ ١٤٥٥٧
ليصلها إذا ذكرها	أنس	١٣٢٩٥
ليصيبنّ أقواماً سفع من النار	أنس	١٢٥١٧
ليصيبن ناساً سفع من النار	أنس	١٢٢٨٨ ـ ١٣٢٠٣
ليضع أحدكم يديه بين فخذيه	ابن مسعود	٤٢٧١
ليعتدل أحدكم في صلاته	أنس	١٣١٢٢
ليعتق رقبة مثله	واثلة بن الأسقع	١٦١٠٦

ليفتحن رهط من المسلمين	جابر بن سمرة	٢١٣٠٧
ليفتحن لكم الشام والروم وفارس	عبد الله بن حوالة	٢٢٨٥٤
ليفرن الناس من الدجال في الجبال	أم شريك	٢٨١٧٢
ليتق أحدكم وجهه من النار	عبد الله	٤٢٦٤
ليقتل المحرم الفأرة والغراب	عائشة	٢٦٤٧٢
ليقتلن ابن مريم الدجال	مجمع بن جارية	١٩٧٠٧
ليقرأن القرآن أقوام لا يجاوز تراقيهم	عبد الله	٣٦٠٧
ليقرأن القرآن أقوام من أمتي يمرقون	ابن عباس	٢٣١٢
ليقرأن القرآن رجال لا يجاوز تراقيهم	عقبة	١٧٤٤١
ليقسم منكم خمسون أن يهود	سهل بن أبي حثمة	١٦١٨٩
ليقض الله عزّ وجلّ على	أبو موسى	١٩٨١٣
ليقعد وليكلم الناس وليستظل	أبو إسرائيل	١٧٦٧٣
ليقل أحدكم بقوله ولا	عبد الله بن الشخير	١٦٤١٦
ليكرن عليكم حتى يؤد إلى كل ذي حق	الزبير بن العوام	١٤٣٤
ليكف أحدكم من الدنيا خادم	بريدة الأسلمي	٢٣٤٣١
ليكن آخر عهدها الطواف بالبيت	الحارث	١٥٥١٩
ليكونن في هذه الأمة رجل	عمر بن الخطاب	١٠٩
ليكونن قبل المسيح الدجال كذابون	ابن عمر	٥٨٠٨
ليكونن قبل يوم القيامة المسيح	ابن عمر	٥٦٩٤
ليلج عليك عمك ، قلت: إنما أرضعتني	عائشة	٢٦١٣٨
ليلة أسري بنبي الله ﷺ ودخل	ابن عباس	٢٣٢٤
ليلة أسري بي أتيت بقدحين	أبو هريرة	١٠٦٥٥
ليلة أسري بي لما انتهينا	أبو هريرة	٨٦٢٥
ليلة أسري بي وصعدت قدمي	أبو هريرة	١٠٨٤٢
ليلة ثلاث وعشرين	عبد الله بن أنيس	١٦١٤٠
ليلة سبع وعشرين تمضي	أبيّ بن كعب	٢١٥٠٩
ليلة الضيف واجبة على كل مسلم	المقدام أبو كريمة رجل من أصحاب رسول الله ﷺ	١٧٣٠٤ ـ ١٧٣٠٥
ليلة القدر في العشر البواقي	عبادة بن الصامت	٢٣١٤٥
ليلة القدر ليلة أربع وعشرين	بلال	٢٤٣٨٧
ليلة القدر والله إني	أبيّ	٢١٥١٤
ليمسكها حتى تحيض غير هذه الحيضة	عبد الله بن عمر	٥٢٧٠ ـ ٥٥٢٥
ليموتن رجل منكم بفلاة من الأرض	أبو ذر	٢١٧٠٠ ـ ٢١٧٩٩
لئن أحلف بالله تسعاً إن رسول الله	عبد الله	٣٦١٧
لئن أحلف تسعاً أن رسول الله	عبد الله	٤١٣٩
لئن اقتتلت لأنظرن أقصى	حذيفة	٢٣٧٢٤

لئن اقتتلتم لأدخلن	حذيفة	٢٣٦٩٦
لئن أنتم اتبعتم أذناب البقر	عبد الله بن عمر	٥٥٦٢
لئن بقيت إلى قابل لأصومن اليوم	ابن عباس	١٩٧١ ـ ٣٢١٣
لئن بلغت العباس هذه وأنا	أم الفضل بنت الحارث	٢٧٤٠٧
لئن عشت إلى هذا العام المقبل	عمر	٢١٣
لئن عشت إن شاء الله لأخرجن اليهود	عمر	٢١٥
لئن عشت إلى قابل	ابن عباس	٢١٠٦
لئن عشت لأخرجن اليهود والنصارى	عمر بن الخطاب	٢١٩
لئن كان كما تقول لكأنما	أبو هريرة	١٠٢٨٩
لئن كنت أقصرت الخطبة	البراء بن عازب	١٨٨٥٠
لئن كنت أوجزت في الخطبة	المغيرة بن سعد عن أبيه	١٦٨٢٥
لئن كنت أوجزت في المسألة	ابن المتفق	٢٧٦٩٤
لئن كنت كما تقول	أبو هريرة	٧٩٧٩
لئن وافى عبد يوم القيامة	عتبان بن مالك	١٦٥٩٦
ليبعث من كل رجلين أحدهما	أبو سعيد الخدري	١١٤٨١ ـ ١١٨٨٩
ليبعث من كل رجلين رجل	أبو سعيد الخدري	١١٥٤٨
لينتهين أقوام عن ودعهم الجمعات	ابن عباس	٢١٣٢ ـ ٣٠٩٩ ـ ٥٥٦٠
لينتهين أقوام عن ودعهم الجمعات	ابن عمر	٢٢٩٠
لينتهين أقوام فخرهم	أبو هريرة	٨٧٢١
لينتهين أقوام يرفعون	أبو هريرة	٨٣٨٩ ـ ٨٧٨٨
لينتهين أقوام يرفعون أبصارهم	جابر بن سمرة	٢١٣٥٦
لينتهين رجال أو لأحرقن	أسامة بن زيد	٢٢١٣٥
لينتهين رجال ممن حول	أبو هريرة	٧٩٠٣
لينتهين رجال من حول	أبو هريرة	٨٢٣٩
لينزل المهاجرون ها هنا	رجل من أصحاب النبي ﷺ	١٦٧٠٤ ـ ٢٣٥٦٤
لينزلن الدجال خوز وكرمان	أبو هريرة	٨٤٣٤
لينظر أحدكم من يخالط	أبو هريرة	٨٠١٥
لينقضن الإسلام عروة عروة كما ينقض	فيروز	١٨٢٠٢
لينقلب كل رجل بضيفه	عبد الله بن طهفة	٢٤٠١٥
لَيَّة لا ليتين	أم سلمة	٢٧٠٥٧ ـ ٢٧٠٧٣ ـ ٢٧١٥٢
ليهلن عيسى ابن مريم بفج	أبو هريرة	١٠٦٧١
ليوشكن رجل يتمنى أنه خرّ	أبو هريرة	١٠٩٤٠
ليؤم القوم اقرؤهم لكتاب الله	أبو مسعود	١٧٢٢٠
ليؤمكم أكثركم قرآناً	عمرو بن سلمة	١٥٩٩٧ ـ ٢٠٦٠٠ ـ ٢٠٩٦٣
ليؤمن هذا البيت جيش يغزونه	حفصة	٢٦٩٧٦

حـرف الميم

ما أبالي ما أتيت أو	عبد الله بن عمرو	٦٥٦٥ ـ ٧٠٨١
ما أبدلني الله عزّ وجلّ خيراً منها قد	عائشة	٢٥٣٧٦
ما أبطأ قوم هؤلاء منهم	فلان	١٧٦٧٤
ما أبعد هديكم من هدي نبيكم ﷺ	عمرو بن العاص	١٧٩٦٢
ما أتاك الله منها من غير	أبو الدرداء	٢٨١٠٨
ما أتاني رسول الله ﷺ في يوم	عائشة	٢٥٢٩٣
ما أتيت على الركن منذ رأيت	ابن عمر	٤٩٨٦
ما أتينا أنس بن مالك قط	سليمان التيمي	١٣٣٩٢
ما اجتمع قوم ثم تفرقوا لم يذكروا	أبو هريرة	١٠٤١٨
ما اجتمع قوم فتفرقوا على	أبو هريرة	٩٠٤٠
ما اجتمع قوم في بيت	أبو هريرة	٧٤٢١
ما اجتمع قوم في مجلس	أبو هريرة	٩٧٦٣
ما اجتمع قوم مجلساً لم يذكر	أبو هريرة	١٠٢٨٣
ما اجتمع قوم يذكرون الله إلا حفتهم	أبو سعيد	١١٩١٤
ما أجد لكم رزقاً أوسع	أبو سعيد	١١١٠٧
ما أجلسكم؟ قالوا: جلسنا	معاوية	١٦٩٦٠
ما أحب أن أحداً ذاك عندي ذهباً	أبو ذر	٢١٦٧٤
ما أحب أن أحداً ذاك يحوّل	أبو هريرة	٩١٦٧
ما أحب أن أحدكم هذا ذهباً	أبو هريرة	٨٥٧٩
ما أحب أن حكيت أحداً وأن	عائشة	٢٥٤٧٧
ما أحب أن الدنيا وما فيها بهذه الآية	ثوبان	٢٢٧٢٠
ما أحب أن عندي أحداً ذهباً	أبو هريرة	٨٧٨٣
ما أحب أن عندي أحداً ذهباً	أبو هريرة	٩٤١٧
ما أحب أن لي أحداً ذهباً	أبو هريرة	٩٨١٦ ـ ١٠٥٧٧
ما أحب أن لي أحداً ذهباً أدع	أبو ذر	٢١٧٥٦ ـ ٢١٨٦٥
ما أحب أن لي بكلمة	عمرو بن تغلب	٢٠٩٤٨

ما أحب أن لي مثل أحد ذهباً	أبو هريرة	٩٨٩٤
ما أحب أن لي مثل أحد ذهباً	أبو ذر	٢١٨٦٥
ما أحب أني حكيت أحداً	عائشة	٢٥٥٦٤
ما أحب عبد عبداً لله عزّ وجلّ	أبو أمامة	٢٢٥٨٢
ما أحب لو أن لي هذا الجبل ذهباً	أبو ذر	٤٥٣
ما أحبسك؟ قال	بريدة	٢٣٣٧٥
ما احتذى النعال، ولا انتعل	أبو هريرة	٩٣٤٢
ما أحد أصبر على أذى	أبو موسى	١٩٨١٨
ما أحد أغير من الله عزّ وجلّ	عبد الله	٤٠٤٣
ما أحد من المسلمين يبتلى	عبد الله بن عمرو	٦٨٢٥
ما أحد من الناس يصاب ببلاء	عبد الله بن عمرو	٦٤٨٢
ما أحد يدعو بدعاء إلا	جابر	١٤٩٤٠
ما أحدث قوم بدعة إلا رفع	غضيف بن الحارث الثمالي	١٧٠٩٥
ما أحرز الولد والوالد فهو	عبد الله بن عمرو	١٨٣
ما أحسنها إن لم يكن فيها	أم مسلم الأشجعية	٢٨٠١٢
ما أحل اسمي وحرم كنيتي	عائشة	٢٥٥٥٤ ـ ٢٦٢٦٦
ما أخاف على قريش إلا أنفسها	أعرابي	١٦٧٤٢
ما أخاف على قريش إلا نفسها	أعرابي	٢٣٦٠١
ما أخال أحداً يرمي الجمرة حتى تطلع	ابن عباس	٢٨٤٢
ما أخال أحداً يعقل يرمي حتى تطلع	ابن عباس	٢٠٨٢
ما أخالك سرقت؟ قال: بلى	أبو أمية	٢٢٨٧٥
ما أخبرني أحد أنه رأى النبي ﷺ	ابن أبي ليلى	٢٧٤٣٩
ما أخية بعد أخية كانت	حذيفة	٢٣٦٥٥ ـ ٢٣٧١١
ما أخذت ﴿ق والقرآن المجيد﴾ إلا	أم هشام بنت حارثة	٢٨٠٠٣ ـ ٢٨١٨١
ما أخرجك من بيتك يا فاطمة	عبد الله بن عمرو	٦٥٧٤
ما أخرجكن؟ وبأمر من خرجتن؟ قلنا	حشرج بن زياد عن جدته	٢٢٦٨٨
ما أخشى عليكم الفقر ولكن	أبو هريرة	٨٠٦٠
ما أخطأك لم يكن ليصيبك	عبادة بن الصامت	٢٣٠٨١
ما أخطأني أو قلما أخطأني ابن مسعود	عمرو بن ميمون	٤٣٢٠
ما أدراك أنها رقية، خذوها	أبو سعيد الخدري	١١٤١٩
ما أدركت من رسول الله ﷺ؟ قال:	عبد الله بن أبي حبيبة	١٨١٠٨
ما أدركتم فصلوا وما فاتكم	أبو هريرة	٧٦٥١ ـ ٩٨٣٤ ـ ٩٩٣٢ ـ ١٠١٠٥ ـ ١٠٨٥٩
ما أدركنا أحداً أقوم بقول الشيعة	المسعودي	٢٥١١
ما أدري أرمى رسول الله ﷺ	ابن عباس	٣٥٢٢
ما أدري أيد رجل أو يد	عائشة	٢٦٧٨٨

ما أدري كم رأيت أبا هريرة	عبد الله بن عمر	٧٨٥٩
ما أدري لعلي لا أبلغه	ابن عباس	٢٧٦٤
ما أسفل من الكعبين ففي النار	أبو هريرة	٩٣٠٨
ما أذن الله عزّ وجلّ لشيء كأذنه	أبو هريرة	٩٨٠٤
ما أذن الله لشيء، ما أذن	أبو هريرة	٧٦٥٧
ما أذن لعبد في شيء أفضل	أبو أمامة	٢٢٦٦٢
ما أرانا إلا قد أوجعناك وأغرمناك	أبو ثعلبة	١٧٩٠١
ما أراهم الليلة إلا سيبيتونكم	رجل من أصحاب النبي ﷺ	١٦٧٣٢ ـ ٢٣٥٩١
ما أردت بقولك ما يسرني	أبيّ بن كعب	٢١٥٣٣
ما أردت الصلاة فأتوضأ	ابن عباس	٢٥٧٠
ما أرى بأساً، من استطاع	جابر	١٤٤٣٥
ما أرى الدية إلا للعصبة لأنهم	عمر	١٥٨٣٧
ما ازداد عبد من السلطان	أبو هريرة	٨٨٢٣ ـ ٩٦٨١
ما استجار عبد من النار ثلاث مرار إلا	أنس	١٢١٩٤
ما استحل به فرج المرأة من	عائشة	٢٥٤٢٢
ما استخلف من خليفة إلا كانت	أبو سعيد	١١٨٥٦
ما استقبلت القبلة بفرجي	عمر بن عبد العزيز	٢٦٠١٥
ما استمعت على رسول الله ﷺ	عائشة	٢٥٣٤٨
ما أسر إليّ رسول الله ﷺ شيئاً وكتمه	علي	٨٥٨
ما أسرع ما نسي	معاذ	١٥٧٠٠
ما أسفل من الكعبين من الإزار	أبو هريرة	٩٩٣٦
ما أسفل من الكعبين	سمرة بن جندب	٢٠٣٥٨
ما أسفل من الكعبين	أبو سعيد	١١٠٤٢
ما أسكر الفرق فملء الكف	عائشة	٢٥٥٠٦
ما أسكر الفرق منه إذا	عائشة	٢٤٩٢٧
ما أسكر كثيره فقليله حرام	عبد الله بن عمر	٥٦٤٨
ما أسكر كثيره فقليله حرام	عبد الله بن عمرو	٦٥٥٨ ـ ٦٦٧٤
ما أسكر كثيره فقليله حرام	أنس	١٢١٢٣
ما أسكر كثيره فقليله حرام	جابر	١٤٧٥٩
ما أسكر منه الفرق فملء الكف منه حرام	عائشة	٢٤٩٣٦
ما اسم ابنك؟ قال عزيز	خيثمة	١٧٧٥٠
ما أسمعنا رسول الله ﷺ أسمعناكم	أبو هريرة	٧٩٩٣ ـ ٨٥٦٨ ـ ٩٧٦٠
ما اسمك؟ قال: أنا	عروة بن الزبير	٢١٣٩٦
ما اسمك؟ قال: حزن	المسيّب	٢٤٠٧٣
ما اسمك؟ قال: زحم	بشير	٢١٠٦٩
ما اشتكى أحد إلى رسول الله ﷺ	سلمى خادم النبي ﷺ	٢٨١٧٠

ما أصاب أحداً قط هم ولا حزن	عبد الله	٣٧١٢
ما أصاب بحده فخرق فكل	عدي بن حاتم	١٩٥٨٨
ما أصاب بحده فكل وما أصاب بعرضه	عدي بن حاتم	١٩٦٠٩
ما أصاب المسلم من شيء كان	عائشة	٢٤٧٦٨
ما أصاب المؤمن شوكة فما	عائشة	٢٦١٩٥
ما أصاب بعرضه فقتل فلا تأكل	عدي بن حاتم	١٩٦١٢
ما أصاب الحجام فاعلفه الناضح	عباية بن رفاعة بن رافع بن خديج	١٧٤٠٠
ما أصاب المسلم من شوكة فما	عائشة	٢٦٧٣٨
ما أصاب المسلم من مرض، ولا	أبو سعيد	١١٢٠٦
ما أصبت بحده فكله وما أصبت	عدي بن حاتم	١٨٤٣٤
ما أصدق رسول الله ﷺ امرأة من	عمر	٢٨٥
ما اصطفاه الله عزّ وجلّ لعباده	أبو ذر	٢١٦٤٦
ما اصطفاه لملائكته، سبحان الله	أبو ذر	٢١٨٦٢
ما أطعمت نفسك فهو لك صدقة	المقدام	١٧٣١١ ـ ١٧٣٢٣
ما أظلت الخضراء ولا أقلت	عبد الله بن عمرو	٦٦٣٠ ـ ٧٠٧٨
ما أظلت الخضراء ولا أقلت	أبو الدرداء	٢٢٠٦٧ ـ ٢٨٠٤١
ما أظن أن أحداً من الناس رأى	يعلى	١٧٧١٠
ما أظن ذلك يغني شيئاً	طلحة	١٣٩٥
ما اعتمر رسول الله ﷺ إلا في	عائشة	٢٦٤٣٥
ما اعتمر رسول الله ﷺ في رجب	عائشة	٢٥٧٥٢
ما اعتمر النبي ﷺ في رجب	عائشة	٢٤٧٨٣
ما أعجب رسول الله ﷺ	عائشة	٢٤٩٠٤
ما أعجب النبي ﷺ بشيء	عائشة	٢٤٩٠٧
ما أعددت لها	أنس	١٢٠٩٩ ـ ١٢٧٩٢ ـ ١٢٧٩٩ ـ ١٣١٩٩ ـ ١٣٢٥٦ ـ ١٤١١٩
ما أعرف شيئاً مما عهدت	أنس	١٣٢٠٠
ما أعرف شيئاً اليوم مما كنا	أنس	١٢٠٠٠
ما أعرف فيكم اليوم شيئاً	أنس	١٣٨٩٧
ما أعطى الرجل امرأته فهو صدقة	عمرو بن أمية	١٧٧٦١
ما أعلم أحداً أقرب سمتاً	حذيفة	٢٣٧٤٠ ـ ٢٣٨٠٧
ما أعلم رسول الله ﷺ رأى	أنس	١٢٤٠٠
ما أعلم شراباً يجزي عن الطعام غير اللبن	ابن عباس	٢٥٦٩
ما أعماركم في أعمار من	ابن عمر	٥٩٦٦
ما أعمر رسول الله ﷺ عائشة ليلة	ابن عباس	٢٣٦١
ما أفلح قوم يلي أمرهم امرأة	أبو بكرة	٢٠٧٨٢

ما اقتبس رجل علماً من النجوم إلا اقتبس	ابن عباس	٢٠٠٠
ما أقدر الله لنفس أن يخلقها	جابر بن عبد الله	١٤٤١٥
ما أقلت الغبراء ولا أظلت	عبد الله بن عمرو	٦٥١٩
ما أكل أحد منكم طعاماً أحب إلي	المقدام	١٧٣١٣
ما أكل أحد منكم طعاماً في الدنيا	المقدام	١٧٣٢٢
ما أكل فأفنى، أو لبس فأبلى	أبو هريرة	٩٣٢٨
ما أكل نبي الله ﷺ على خوان	أنس	١٢٣٥٠
ما ألفيته بالسحر الآخر	عائشة	٢٥٧٩٢
ما ألفاه السحر الآخر عندي	عائشة	٢٦٨٥٦
ما ألوت أن أريكم كيف كان رسول الله ﷺ	البراء بن عازب	١٨٧٣٦
ما ألوت أن أضع قدمي	أبو موسى	١٩٩٩٨
ما أمرت كلما بلت أن أتوضأ	عائشة	٢٥١٥٠
ما أمسى عند آل محمد	أنس	١٢٣٨٧ _ ١٣٢٠١
ما أملك أن الله عزّ وجلّ	عائشة	٢٤٧٩٥
ما أمنت أن يكون كما قال الله	عائشة	٢٥٨٥٦
ما أنا بأحق بهذه الوبرة من رجل	علي	٦٦٧
ما أنا بأغنى عن الأجر منكما	ابن مسعود	٣٩٦٥ _ ٤٠٠٩
ما أنا بطالبها، إلا في العشر	أبو بكرة	٢٠٦٧٥
ما أنا بقارىء، قال فأخذني	عائشة	٢٦٤٨٦
ما أنا حملتكم إنما حملكم	أبو موسى	١٩٨٥١
ما أنا حملتكم بل الله	أبو موسى	١٩٧٨٧
ما أنت إلا سفينة	مولى لأم سلمة	٢٢٢٦٩
ما انتقم رسول الله ﷺ لنفسه	عائشة	٢٥٣٤١ _ ٢٥٣٥٨ _ ٢٦٠٠٠ _ ٢٦٧٩٢
ما أنتم بأسمع لما أقول منهم	أنس	١٨٢ _ ١٢٠٤٣
ما أنتم بأسمع لما قلت منهم	عبد الله بن عمر	٦١٤٥
ما أنتم بجزء من مئة ألف	زيد بن أرقم	١٩٤٨٣ _ ١٩٥٠٦ _ ١٩٥٢٤ _ ١٩٥٣٦
ما أنتم في الأمم إلا كالرقمة	عمران بن حصين	٢٠١٢٥
ما أنتم في أهل الشرك إلا كالشعرة	عبد الله	٤١٦٥
ما أنتم في الشرك إلا كالشعرة	عبد الله	٣٦٦١
ما أنتم في الناس إلا كالشامة	عبد الله	٣٦٧٧
ما أنتم في الناس إلا	عمران بن حصين	٢٠١٤٣
ما أنتم يومئذٍ في الناس إلا	أبو سعيد الخدري	١١٣٠٤
ما أنتما بأقوى مني على المشي	عبد الله بن مسعود	٤٠٠٩
ما أنتما بأقوى مني؟	عبد الله بن مسعود	٣٩٠١ _ ٣٩٦٥ _ ٤٠٢٩

ما أنزل الله داء إلا قد أنزل	عبد الله بن مسعود	٣٥٧٨
ما أنزل الله عزّ وجلّ داء إلا	عبد الله	٣٩٢٢
ما أنزل الله عزّ وجلّ من داء إلا	عبد الله بن مسعود	٤٣٣٣
ما أنزل الله عزّ وجلّ في التوراة	أُبيّ بن كعب	٢١٤١٠
ما أنزل الله عزّ وجلّ من السماء بركة	أبو هريرة	٩٤٤٤
ما أنصفنا أصحابنا، فجاء أبو سفيان	ابن مسعود	٤٤١٣
ما أنعم الله على عبد نعمة	أبو هريرة	٩٢٢٣
ما أنكرت منكم شيئاً، غير أنكم	أنس	١٢١٤٨
ما أنهر الدم وذكر اسم الله عليه	رافع	١٥٩٠٦ ـ ١٧٣٩٣ ـ ١٧٤١٥
ما أنهر الدم وذكر عليه اسم الله فكل	رافع	١٥٨٩٩
ما أهل رسول الله ﷺ إلا من عند المسجد	عبد الله بن عمر	٥٣٣٧
ما بال أحدكم يفعل هذا كأنها	جابر بن سمرة	٢١٣٤١
ما بال أحدكم يقوم يستقبل	أبو هريرة	٧٣٩٩
ما بال أقوام تقول: إن	أبو سعيد الخدري	١١٦١٢
ما بال أقوام جاوزهم القتل	الأسود	١٥٦٧٤
ما بال أقوام سقطت	أبو سعيد	١١٠٠١
ما بال أقوام قالوا كذا وكذا	أنس	١٣٥٦٨
ما بال أقوام يرفعون أبصارهم	أنس	١٢٠٨٨ ـ ١٢١٢٨ ـ ١٢١٧٠ ـ ١٢١٧٩ ـ ١٢٤٥٣ ـ ١٣٧٤٦
ما بال أقوام يرمون بأيديهم	جابر بن سمرة	٢١٠٩١
ما بال أقوام يسألون عما أصنع؟	أنس	١٣٧٦٣
ما بال الذين يرمون بأيديهم	جابر بن سمرة	٢١٢٨١
ما بال أناس يشترطون	عائشة	٢٥٠٢٧
ما بال دعوى الجاهلية	جابر	١٥٢٩٣
ما بال رجال أمرهم بالأمر	عائشة	٢٥٩٩٧
ما بال رجال كلما نفرنا في	جابر بن سمرة	٢١٢٨٩
ما بال رجال يحضرون معنا	رجل من أصحاب النبي ﷺ	٢٣٤٦٠
ما بال رجال يشترطون	عائشة	٢٦٣٠٥
ما بال رجال يقولون: إن رحم	أبو سعيد	١١١٥٥
ما بال رجال، يكون	رفاعة الجهني	١٦٣١٦
ما بال رجال يواصلون، إنكم	أنس	١٣٠٤٣
ما بال رسول الله ﷺ قائماً	عائشة	٢٥٥٥٩ ـ ٢٦١١٤ ـ ٢٦٣٠٦
ما بال العامل نبعثه فيجيء فيقول	أبو حميد الساعدي	٢٣٩٩٦
ما بال القرآن؟ قالا: يا رسول الله	عبد الله بن عمرو	٦٧١٤
ما بال النوح في الإسلام	المغيرة	١٨٣٢٠
ما بال هذا؟ قالوا: نذر	أنس	١٣٥٠٢

ما بال هذا النوح في الإسلام؟	المغيرة بن شعبة	١٨٣٨٨
ما بال هذه النمرقة؟ فقلت	عائشة	٢٦٦١٨
ما بالكم ألقيتم نعالكم؟ قالوا:	أبو سعيد	١١٨٩٩
ما بالكم تأتوني قلحاً لا تسوكون	قثم	١٥٧٤١
ما بد أن أذهب بها وأنا أو تذهب	علي	١٢٨٧
ما بعث الله من نبي إلا قد أنذره أمته	عبد الله بن عمر	٦١٨٥
ما بعث الله عزّ وجلّ نبياً إلا	أنس	١٤١٤٠
ما بعث رسول الله إلا محلاً ومحرماً	ابن عباس	٣٠٠٩
ما بعث رسول الله ﷺ زيد	عائشة	٢٦٤٢٣ ـ ٢٦٧٠٤ ـ ٢٦٩٤٢
ما بعث من نبي ولا استخلف	أبو سعيد الخدري	١١٣٦٢
ما بعث نبي إلا أنذر أمته الأعور	أنس	١٢٠٢٧
ما بقي	ابن مسعود	٣٧٣١
ما بقي أحد رأى رسول الله ﷺ	أبو الطفيل	٢٤٢٠٧
ما بي بأس فيما سمعت	حذيفة	٢٣٦٩٦ ـ ٢٣٧٢٤
ما بين آدم إلى يوم القيامة	هشام بن عامر	١٦٣٧٥
ما بين بيتي ومنبري روضة	أبو هريرة	٧٢٢٢ ـ ٨٨٧٢ ـ ٩٦٣٩ ـ ١٠٩١٢
ما بين بيتي ومنبري روضة	أبو هريرة و أبو سعيد الخدري	١٠٠٠٩ ـ ١١٠١٦
ما بين بيتي ومنبري	عبد الله بن زيد	١٦٥٤٧ ـ ١٦٥٦٧
ما بين حجرتي ومنبري روضة	أبو هريرة	١٠٩٢١
ما بين خلق آدم إلى أن	هشام بن عامر الأنصاري	١٦٣٦٣
ما بين خلق آدم إلى قيام	حميد بن هلال عن بعض أشياخهم	١٦٣٦١
ما بين طرفي حوض النبي ﷺ	حذيفة	٢٣٧٣٦
ما بين عينيه ك ف ر كفر	أنس	١٣٤٢٧
ما بين قبري ومنبري روضة من	أبو سعيد الخدري	١١٦٣٢
ما بين كداء وأحد حرام	عبد الله بن سلام	٢٤١٨٨
ما بين لابتي المدينة حرام قد حرّمه	سعد بن أبي وقاص	١٤٥٧
ما بين لابتيها حرام	أبو هريرة	٧٢١٧
ما بين مصراعي الجنة	عتبة بن غزوان	١٧٧١٨
ما بين مصراعين في الجنة	أبو سعيد	١١٢٥٩
ما بين مصراعين من مصاريع	معاوية بن حيدة	٢٠٢٧٨
ما بين منبري وبيتي روضة	أبو هريرة	٩٢٠٣
ما بين منبري وبيتي لروضة	أبو هريرة	١٠٨٤٩
ما بين منبري وبين بيتي	عبد الله بن زيد	١٦٥٧٥

ما بين منبري وبين بيتي روضة من	أبو هريرة	٩١٤٢
ما بين منبري وحجرتي روضة من	أبو هريرة	٩٣٢٧
ما بين ناحيتي حوضي كما بين	أنس	١٣٣٢٧
ما بين هذا وهذا وقت	أنس	١٢٢٤٤
ما بين هذه البيوت ـ يعني بيوته ـ	عبد الله بن زيد	١٦٥٧٢
ما تجدون في كتابكم؟ فقالوا	ابن عمر	٤٤٩٧
ما تجرع عن جرعة أفضل	ابن عمر	٦١١٤
ما تجعلين يا أم سليم	أنس	١٤١٠٥
ما تحت الإزار في النار	أبو هريرة	٧٤٦٠
ما تحت الكعب من الإزار	عائشة	٢٤٨١٩ ـ ٢٦٧٠٣
ما تحت الكعبين من الإزار	سمرة	٢٠٤٣٠
ما تحت الكعبين من الإزار في	عائشة	٢٦٧٣٤
ما تدخلون على قوم غضب الله	أبو كبشة	١٨١٩٢
ما تذكرون؟ قالوا: الساعة	أبو سريحة	١٦٢٤٢
ما تذكرون؟ قالوا: نذكر	حذيفة بن أسيد	١٦٢٤٠
ما ترك رسول الله ﷺ إلا سلاحه	عمرو بن الحارث	١٨٦٤٩
ما ترك رسول الله ﷺ إلا ما بين	ابن عباس	١٩٠٩
ما ترك رسول الله ﷺ ديناراً	عائشة	٢٤٦٧٩ ـ ٢٥٥٦٧ ـ ٢٦٠٣٥ ـ ٢٦٠٥٤
ما تركت استلام الركنين	ابن عمر	٤٨٨٧ ـ ٥٢٣٩
ما تركت بعد نفقة نسائي	أبو هريرة	٧٣٠١ ـ ٨٨٧٩ ـ ٩٩٨٢
ما تركت بعدي فتنة أضر	أسامة بن زيد	٢٢٠٨٩
ما تركت في الناس بعدي	أسامة بن زيد	٢٢١٧٣
ما ترى قال: أرى عرشاً	أبو سعيد الخدري	١١٦٥٢ ـ ١١٩٤٨
ما ترى؟ قال: أرى عرشاً	جابر	١٥٢٣٢
ما تزوجت؟ قال: قلت	جابر	١٥٢٦١
ما تصدق أحد بصدقة من طيب	أبو هريرة	١٠٩٥٨
ما تصنعين به يا أم سليم؟ قالت	أنس	١٢١٣٢ ـ ١٣٠٧٣
ما تصنعين يا أم سليم؟	أنس	١٣٣٤٣ ـ ١٣٣٩٩
ما تضحكون؟ الرجل عبد الله أثقل في	علي	٩٢٠
ما تطلع الشمس بيوم ولا تغرب	أبو هريرة	٩٢٩٨
ما تعدون الشهادة؟ قالوا	جابر بن عتيك	٢٤١٥٤
ما تعدون الشهيد فيكم	أبو هريرة	٧٠٧٨
ما تعدون الشهيد؟ قاله: الذي	أبو هريرة	٢٠٢٦٣
ما تعدون فيكم الصرعة؟ قال قلنا:	عبد الله	٣٦٢٦
ما تعدون من شهد بدراً فيكم؟	رافع	١٥٩١٤

ما تقرب العباد إلى الله تعالى بمثل	أبو أمامة	٢٢٦٦٢
ما تقول؟ فقالوا: إنك	معاوية بن حيدة	٢٠٢٦٣
ما تقول: ؟ قال: صدقوا إنهم لجيرانك	علي	١٣٣٦
ما تقول هذه؟ قال أما قولها يفطرني	أبو سعيد	١١٨٢٣
ما تقول يا أبا موسى؟	أبو موسى	١٩٩٠٠
ما تقولون في الزنا؟ قالوا: حرمه	المقداد بن الأسود	٢٤٣٥٥
ما تقولون في هؤلاء الأسرى قال	عبد الله	٣٦٣٢
ما تقولون يقطع الصلاة	عائشة	٢٥٥٣٨
ما تواد رجلان في الله	رجل من بني سليط	٢٠٩٦٥
ما تواضع أحد لله إلا	أبو هريرة	٨٩٩٦
ما جاءك من هذا المال وأنت غير مشرف	عمر	١٠٠
ما جاءك من هذا المال وأنت	ابن عمر	٥٧٤٨
ما جاءني جبريل عليه السلام	أبو أمامة	٢٢٦٢٥
ما جاءني فيها شيء إلا هذه	أبو هريرة	٩٤٧٠
ما جعلنا المال إلا لإقام	عائشة	٢٤٧٨٠
ما جلس قوم مجلساً فتفرقوا	أبو هريرة	١٠٦٩١ ـ ١٠٨٣٧
ما جلس قوم مجلساً فلم يذكروا الله	أبو هريرة	٩٥٨٠
ما جلس قوم مجلساً لم يذكروا الله	أبو هريرة	٩٨٤٢ ـ ١٠٢٤٩ ـ ١٠٢٨٢
ما جلس قوم يذكرون الله	أبو سعيد	١١٤٨٣
ما حبسك؟ فقال: مررت بفاطمة	أنس	١٢٥٥٢
ما حبسك يا عائشة؟	عائشة	٢٥٨٣٤
ما حبسك يا فلان عن الصلاة؟ قال	أبو سعيد الخدري	١١٨٣٠
ما حجبني رسول الله ﷺ منذ أسلمت	جرير بن عبد الله	١٩٣٩٢ ـ ١٩٤٦٣
ما حجبني عنه رسول الله ﷺ منذ	جرير	١٩٣٨٧
ما حجبني عنه منذ أسلمت	جرير	١٩٤٢٢
ما حجبني النبي ﷺ منذ أسلمت	جرير	١٩٣٩٣
ما حدثكم ابن مسعود فصدقوه	حذيفة	٢٣٦٦٥ ـ ٢٣٨١٣
ما حديث بلغني عنكم؟ فقالت الأنصار	أنس	١٢٧٢٦
ما حفظت ق إلا من	ابنة حارثة بن النعمان	٢٨١٨٠
ما حق امرىء له شيء	ابن عمر	٥١٩٧ ـ ٥٩٣٠
ما حق امرىء مسلم تمر عليه ثلاث	ابن عمر	٤٩٠٢
ما حق امرىء مسلم له شيء يوصي	ابن عمر	٥٥١١
ما حق امرىء مسلم له مال	ابن عمر	٦١٠٠
ما حق امرىء مسلم يبيت ليلتين وله	ابن عمر	٥٥١٣
ما حق امرىء يبيت ليلتين وله ما يريد	ابن عمر	٥١١٨
ما حك في صدري شيء	أبي	٢١٤٠٩ ـ ٢١٤٥٠

ما حلف حالف بالله	عبد الله بن أنيس	١٦١٣٩
ما حملك على ما صنعت؟	ابن عباس	٢٧٨٥
ما حملك على هذا فقال: كان	عبد الله بن عمرو	٦٧١٠
ما حملكم على قتل الذرية؟ قالوا	الأسود	١٥٦٧٣
ما خالط قلب امرىء مسلم	عائشة	٢٥٠٥٥
ما خرج رسول الله ﷺ في يوم	أنس	١٣٤٦٠
ما خزق فكل وما أصاب بعرضه	عدي بن حاتم	١٩٦١٢
ما خصنا رسول الله ﷺ بشيء	علي	١٣٠٧
ما خصنا رسول الله ﷺ بشيء لم	علي	١٢٩٨
ما خصنا رسول الله ﷺ بشيء لم يعم	علي	٩٥٤
ما خضب عثمان قط	بنانة	٥٣٨
ما خطبنا رسول الله ﷺ خطبة إلا أمرنا	عمران بن حصين	٢٠٠٩٨
ما خطبنا رسول الله ﷺ إلا نهانا	سمرة	٢٠٤٨٨
ما خطبنا رسول الله ﷺ خطبة إلا أمرنا	سمرة بن جندب وعمران بن حصين	٢٠١٥١
ما خطبنا نبي الله ﷺ إلا قال	أنس	١٢٤١٠
ما خطبنا النبي ﷺ إلا قال:	أنس	١٣٢٣١
ما خلات وما هولها بخلق	مروان بن الحكم	١٩١٧
ما خلفك ألم تكن قد ابتعت	كعب	١٥٨٨٣
ما خلّفك ألم تكن قد استمر	كعب	١٥٨٨١
ما خلفك؟ قال: أجمع معك؟ قال:	ابن عباس	٢٣١٧
ما خلق الله عبداً يؤدي	أبو هريرة	٩٨٣٩
ما خير رسول الله ﷺ بين أمرين	عائشة	٢٥٠٥٦ ـ ٢٥٣٤١ ـ ٢٥٣٥٨ ـ ٢٥٨٠٢ ـ ٢٦٠٠٠ ـ ٢٦٠٧٢ ـ ٢٦٢٧٥ ـ ٢٦٧٩٢
ما خُيِّر النبي ﷺ بين أمرين	عائشة	٢٦٠٩٦
ما دام وإن قل	عائشة، وأم سلمة	٢٤٥٤٤
ما دخل قلبي شيء منذ	أُبيّ	٢١٤٥١
ما دخل قلبي منذ أسلمت	أُبيّ بن كعب	٢١٤٥٢
ما الدنيا في الآخرة إلا مثل ما يجعل	المستورد بن شداد	١٨١٧٢
ما دون الخبب الجنازة متبوعة	عبد الله	٤١٠٩
ما ذئبان جائعان أرسلا في غنم	كعب	١٥٨٧٦ ـ ١٥٨٨٧
ما راني رجل من بني فزارة	ابن عباس	٢١٤٤٩
ما رأى رسول الله ﷺ النقي	سهل بن سعد	٢٣٢٠٢
ما رأيت أحداً أتم صلاة من	أنس	١٢٩٠٩
ما رأيت أحداً أسرع في مشيه	أبو هريرة	٨٩٣٠

ما رأيت رجلاً أشبه صلاة	أبو هريرة	٨٣٤٨
ما رأيت أحداً أشبه بصلاة	أنس	١٢٦٩٠ ـ ١٣٧٠٧
ما رأيت أحداً أشد تعجيلاً	عائشة	٢٥٢٨١
ما رأيت أحداً كان أشد	عائشة	٢٥٥٥٢
ما رأيت أحداً أكثر تبسماً من رسول الله	عبد الله بن الحارث	١٧٨٦٥
ما رأيت أحداً كان أرحم بالعيال	أنس	١٢١٢٦
ما رأيت أحداً كان أكثر تبسماً	عبد الله بن الحارث	١٧٨٥٦
ما رأيت أحداً من خلق الله أحسن	البراء	١٨٨١٤
ما رأيت الذي هو أبخل منك	جابر	١٤٥٧١
ما رأيت إماماً أشبه بصلاة	أنس	١٢٤٩٢ ـ ١٣٣٤٠ ـ ١٣٧٥٦
ما رأيت إنساناً قط أشد	عائشة	٢٥٩٩٦
ما رأيت رجلاً قط أحسن من	البراء بن عازب	١٨٩٠٤
ما رأيت رسول الله ﷺ استكمل صيام	عائشة	٢٥٧١٠ ـ ٢٦٥٨١
ما رأيت رسول الله ﷺ إلى شيء	عائشة	٢٥٨٤١ ـ ٢٦٣٦٨
ما رأيت رسول الله ﷺ أولم	أنس	١٣٤١١
ما رأيت رسول الله ﷺ جالساً	حفصة	٢٦٩٧٥
ما رأيت رسول الله ﷺ جمع	علي	١١٤٧
ما رأيت رسول الله ﷺ دعا على قريش غير	عبد الله	٣٩٦٢
ما رأيت رسول الله ﷺ رأى غيماً إلا	عائشة	٢٤٩٧٨
ما رأيت رسول الله ﷺ شاهراً	سهل بن سعد	٢٣٢٤٣
ما رأيت رسول الله ﷺ صام	أم سلمة	٢٧٠٩٧
ما رأيت رسول الله ﷺ صائماً أيام العشر	عائشة	٢٥٤٣٩
ما رأيت رسول الله ﷺ صائماً في العشر قط	عائشة	٢٤٦٤٨
ما رأيت رسول الله ﷺ صلى إلى	المقداد بن الأسود	٢٤٣٢١
ما رأيت رسول الله ﷺ صلى صلاة إلا	عبد الله	٣٦٣٧ ـ ٤٠٤٥ ـ ٤١٣٦
ما رأيت رسول الله ﷺ صلى الضحى	أبو هريرة	٩٧٥٧ ـ ١٠٢٠٢
ما رأيت رسول الله ﷺ ضرب	عائشة	٢٦٤٤٨
ما رأيت رسول الله ﷺ عاب طعاماً	أبو هريرة	٩٥٠٣ ـ ١٠٢١٦ ـ ١٠٤٢٦
ما رأيت رسول الله ﷺ عرض	أنس	١٣٦٥٢
ما رأيت رسول الله ﷺ قط يخطب	جابر بن سمرة	٢١١٥٥
ما رأيت رسول الله ﷺ قط مستجمعاً ضاحكاً	عائشة	٢٤٨٧٣
ما رأيت رسول الله ﷺ وجد على	أنس	١٣٠٥٨
ما رأيت رسول الله ﷺ يأكل	عبد الله بن عمرو	٦٥٤٩
ما رأيت رسول الله ﷺ يخطب إلا قائماً	جابر بن سمرة	٢١٣٦٥
ما رأيت رسول الله ﷺ يخطب يوم	جابر بن سمرة	٢١١٦٣
ما رأيت رسول الله ﷺ يصلي إلا	عائشة	٢٥٢٥٢

ما رأيت رسول الله ﷺ يصلي الضحى إلا	عائشة	٢٤٥٢٦
ما رأيت رسول الله ﷺ يصلي في سبحته	حفصة	٢٦٩٧٤
ما رأيت رسول الله ﷺ يقرأ في	عائشة	٢٦٤٦٦
ما رأيت شعراً أشبه بشعر	أنس	١٣٢٧١ ـ ١٣٨٩٤
ما رأيت شيئاً أحسن من رسول الله ﷺ	أبو هريرة	٨٥٨٨ ـ ٨٩٣٠
ما رأيت شيئاً أشبه باللمم	أبو هريرة	٧٧٠٥
ما رأيت صانعة طعام مثل صفية	عائشة	٢٥٦٧٠
ما رأيت فرج رسول الله ﷺ قط	عائشة	٢٦٠٨٥
ما رأيت فرج النبي ﷺ قط	عائشة	٢٤٨٤٨
ما رأيت في وجه رسول الله ﷺ	عائشة	٢٥٠٠٨
ما رأيت من ذي لمة أحسن في	البراء بن عازب	١٨٧٥٧ ـ ١٨٨٦٩
ما رأيت النبي ﷺ منذ نزلت عليه	عائشة	٢٦٦٩١
ما رأيت النبي ﷺ يقرأ في شيء	عائشة	٢٤٧٦٢
ما رأيت الوجع على أحد أشد	عائشة	٢٥٩١٢
ما رأيت يوماً قط أظلم	أنس	١٢٢٥٩ ـ ١٤١٠٩
ما رأيته صام شهراً أكثر من	عائشة	٢٤٦١٧
ما رأيته في شهر قط أكثر	عائشة	٢٥٢٦٤ ـ ٢٦٥٨١
ما رأينا من فزع وإن وجدناه	أنس	١٢٧٧٤ ـ ١٢٨٨٢ ـ ١٣٩٤٤ ـ ١٤١٤٦
ما ردت عليك قوسك فكل	أبو ثعلبة	١٧٨٨٥
ما رزق العبد رزقاً أوسع له من الصبر	أبو سعيد الخدري	١١٤٥٥
ما رفع إلى رسول الله ﷺ أمر فيه	أنس	١٣٢٥٢
ما رفع رسول الله ﷺ رأسه إلى السماء	أبو هريرة	٩٤١٠
ما رمدت منذ تفل النبي ﷺ في عيني	علي	٥٧٩
ما رؤي رسول الله ﷺ يخطب إلا قائماً	جابر بن سمرة	٢١٢٥٤
ما رؤي رسول الله ﷺ يأكل	عبد الله بن عمرو	٦٥٦٢
ما زاد الله رجلاً بعفو إلا	أبو هريرة	٨٩٩٦
ما زاد رسول الله ﷺ على هذا	عمارة	١٧٣٥٣
ما زال بكم الذي رأيت	زيد بن ثابت	٢١٩١٥
ما زال جبريل يوصيني بالجار	عبد الله	٥٥٧٧ ـ ٦٤٩٦
ما زال جبريل يوصيني بالجار	أبو هريرة	٧٥١٤ ـ ٩٧٤٤ ـ ١٠٦٨٦
ما زال جبريل يوصيني بالجار	عائشة	٢٤٧٦٤ ـ ٢٥١٠٧ ـ ٢٥٤٥٥ ـ ٢٦٠٥٥ ـ ٢٦٥٤١
ما زال جدي كافاً سلاحه	خزيمة بن ثابت	٢٢٢١٧
ما زال رسول الله ﷺ يقنت في	أنس	١٢٦٨٦
ما زال الشيطان يأكل معه حتى سمى	أمية بن مخشي	١٩١٧١

ما زال يوصيني بالجار	رجل من الأنصار	٢٠٦١٨
ما زالت الملائكة تظله	جابر	١٤٢٣٦
ما زلت على حالك؟ قالت نعم	جويرية	٢٧٩٦٦
ما زلت قاعدة؟ قلت نعم فقال	جويرية بنت الحارث	٢٧٢٩٤
ما زلتم بالذي تصنعون	زيد بن ثابت	٢١٩٣٩
ما زلتم ها هنا؟ قلنا: نعم	أبو موسى	١٩٧٩٥
ما زمان يأتي عليكم إلا أشر	أنس بن مالك	١٣٧٨٩
ما سافر رسول الله ﷺ	عمران بن حصين	٢٠١٠٥
ما سأل أحد رسول الله ﷺ عن الدجال	المغيرة	١٨٣٥٠
ما سأل رجل مسلم الله	أنس	١٢٦١٣
ما سأل رجل مسلم الجنة ثلاث	أنس	١٣٧٩١
ما سأل رسول الله ﷺ عن الدجال	المغيرة	١٨٣٩١
ما سألت رسول الله ﷺ عن شيء	عمر	١٧٩
ما سالمناهن منذ حاربناهن	أبو هريرة	٧٣٦٠ ـ ٩٥٨٦ ـ ١٠٧٥٢
ما سبّح رسول الله ﷺ سبحة	عائشة	٢٥٠٥٨ ـ ٢٥٨٦٤ ـ ٢٦٥٣٩
ما سمع الشيب ولا الشبان مثلها	الشعبي	١٧٢٠٨
ما سمعت أحداً قط يشكو إلي	سلمى خادم رسول الله ﷺ	٢٨١٦٩
ما سمعت رسول الله ﷺ رخص	أم كلثوم بنت عقبة	٢٧٨١٨
ما سمعت رسول الله ﷺ يجمع	علي	١٣٥٧
ما سمعت رسول الله ﷺ يستفتح	سلمة	١٦٦٦٣
ما سمعت رسول الله ﷺ يفدي أحداً	علي	١٠١٧
ما سمعت رسول الله ﷺ يقول لحي	سعد بن أبي وقاص	١٤٥٣
ما سمعت النبي ﷺ يجمع أباه وأمه	علي	٧٠٩
ما سمعت النبي ﷺ يقول لحي	سعد	١٥٣٣
ما سمعته يحدث حديثا	أنس	١٣٦٤٩
باسمك اللهم وضعت جنبي	أبو هريرة	٧٩٢٥
ما سن رسول الله ﷺ شيئا إلا وقد	ابن عباس	٢٣٣٢
ما سئل رسول الله ﷺ شيئاً	جابر	١٤٣٤٥
ما شاب رجل في الإسلام شيبة	عبد الله بن عمرو	٦٩٣٧
ما شأن أبي عمير	أنس	١٤١١٧
ما شأن أجسام بني أخي	جابر	١٤٦٢٧
ما شأن جملك يا جابر	جابر	١٥٠٦٨
ما شأن الناس يا عائشة	عائشة	٢٦٨٣٨
ما شأن هذا الشيخ؟ قال ابناه	أبو هريرة	٨٨٤٦
ما شأن هذه؟ قالت: قلت: يا رسول الله	أم رومان	٢٧٦١١
ما شأنك؟ فقام: بم	عمران بن حصين	٢٠١٣٦

ما شأنك؟ فقالت: قالت لي	أنس	١٢٤١٩
ما شأنك؟ قال: نذرت يا رسول الله	عبد الله بن عمرو	٦٩٧٥
ما شأنك؟ قال: وقعت على	عائشة	٢٦٨٩١
ما شأنك يا جابر؟ فقلت	جابر	١٤٩٦٥
ما شأنكم؟ قالوا: انتبهنا	أبو موسى	٢٢٣٧٥
ما شأنكم؟ قالوا: يا رسول الله	أبو قتادة	٢٢٩٨٢
ما شأنكم؟ قالوا: يا رسول الله	جابر	١٤٥٧٦
ما شأنه؟ فقال: إني صائم	أم عمارة	٢٧٥٩٩
ما شأني أجعلك حذائي فتخنس؟	ابن عباس	٣٠٦١
ما شبع آل محمد ﷺ ثلاثاً من خبز	عائشة	٢٥٧٣٩
ما شبع آل محمد ﷺ	عمران بن حصين	٢٠٢١١
ما شبع آل محمد ﷺ ثلاثة أيام	عائشة	٢٤٦٥٢
ما شبع آل محمد ﷺ مذ قدموا	عائشة	٢٦٨٩٩
ما شبع آل محمد ﷺ من خبز	عائشة	٢٥١٧٢ ـ ٢٥٤٧٥
ما شبع آل محمد ﷺ من خبز	عائشة	٢٦٠٥٦
ما شبع آل محمد ﷺ من طعام	عائشة	٢٦٢٧٠
ما شبع نبي الله ﷺ وأهله	أبو هريرة	٩٦٠٩
ما شجرة لا يسقط ورقها وهي مثل	ابن عمر	٥٢٧٤
ما شرابك؟ فقال: زبيب وتمر	ابن عمر	٥٢٢٣
ما شرابك؟ قال: الزبيب	ابن عمر	٤٧٨٦
ما شممت ريحاً قط مسكاً	أنس	١٣١٠٥
ما شممت شيئاً عنبراً قط	أنس	١٣٣٥٠
ما شهدت مع رسول الله ﷺ مغنماً	أبو هريرة	١٠٩٢٥
ما شيء أفضل من كلمة عدل تقال	أبو سعيد الخدري	١١٦٠٨
ما صام رسول الله ﷺ شهراً كاملاً	ابن عباس	٢٤٥٠
ما صام رسول الله ﷺ شهراً	عائشة	٢٥٧٥١
ما صام وما أفطر	عبدالله بن الشخير	١٦٤١٣
ما صلى رسول الله ﷺ سبحة	عائشة	٢٥٩٦٥
ما صلى رسول الله ﷺ الصلاة	عائشة	٢٥١٢١
ما صلى رسول الله ﷺ على ابن	عائشة	٢٥٠٠٣
ما صلى رسول الله ﷺ على سهيل	عائشة	٢٦٧٧٥
ما صلى عليّ أحد صلاة إلا	عامر	١٥٧٧٧
ما صليت بعد رسول الله ﷺ صلاة	أنس	١٢٦٨٣
ما صليت خلف أحد بعد	أنس	١٣١٨٢
ما صليت خلف إمام أخف	أنس	١٣٤٧٩
ما صليت خلف رجل أوجز صلاة من	أنس	١٣٦١٢

ما صليت وراء أحد أشبه	أبو هريرة	١٠٨٩٥
ما صليت وراء أحد بعد رسول الله ﷺ	أبو هريرة	٧٩٧٨
ما صليت وراء إمام بعد	أنس	١٣٣٨٤
ما صليت وراء إمام قط أخف	أنس بن مالك	١٣٥٥٧ ـ ١٣٧٩٤
ما صليت يعني وراء رجل	أنس	١٤٠٥٤
ما صمت عرفة قط	ابن عمر	٥٩٤٨
ما صمت مع رسول الله ﷺ	عبد الله بن مسعود	٣٧٧٥ ـ ٣٨٧١
ما صمت مع النبي ﷺ تسعاً وعشرين أكثر	عبد الله بن مسعود	٤٢٩٩
ما صمت مع النبي ﷺ تسعة	عبد الله بن مسعود	٣٨٤٠
ما صمنا رمضان على عهد رسول الله	ابن مسعود	٤٢٠٧
ما صنعت في حاجتك؟	جابر	١٤٨٤٨
ما منعك أن تأتيني؟ فقال: إني كنت أصلي	أبو سعيد	١٥٨٢١
ما ضارعت فيه نصرانية فلا فدعة	عدي بن حاتم	١٩٥٩٢
ما ضحك ميكائيل منذ خلقت	أنس	١٣٣٧٦
ما ضر ابن عفان ما عمل	عبد الرحمٰن بن سمرة	٢٠٩٠٦
ما ضر إحداكن لو جعلت خرصاً	أم سلمة	٢٧٢١٧
ما ضرب رسول الله ﷺ بيده خادماً	عائشة	٢٦٤٨٣ ـ ٢٦٩٣٦
ما ضرب رسول الله ﷺ خادماً	عائشة	٢٤٥٣٥ ـ ٢٦٢٣٤
ما ضل قوم بعد هدى	أبو أمامة	٢٢٥١٧ ـ ٢٢٥٥٧
ما طلع النجم صباحاً قط	أبو هريرة	٩٠٢٧
ما طلعت شمس قط إلا بعث	أبو الدرداء	٢٢٠٦٤
ما طلعت الشمس ولا غربت على	أبو هريرة	١٠٧٣٤
ما ظن محمد أن لو لقي الله	عائشة	٢٥٠٦٧
ما ظهر في قوم الربا والزنا إلا أحلوا	عبد الله بن مسعود	٣٨٠٩
ما عاب رسول الله ﷺ طعاماً	أبو هريرة	١٠١٤٦ ـ ١٠٢٤٧
ما عاد مسلم مسلماً إلا صلّى عليه سبعون	علي	٧٠٢
ما عال من اقتصد	عبد الله	٤٢٦٨
ما عددت في رأس رسول الله ﷺ	أنس	١٢٧٢٠
ما عرض على رسول الله ﷺ أمران	عائشة	٢٦٩٣٦
ما عرض على النبي ﷺ طيب	أنس بن مالك	١٣٧٨٢
ما عفا رجل إلا زاده الله	أبو هريرة	٩٦٤١
ما علمت حتى دخلت علي زينب	عائشة	٢٥١٢٧
ما علمت رسول الله ﷺ صام يوماً يتحري	ابن عباس	١٩٣٨
ما علمت رسول الله ﷺ كان يتحرى يوما	ابن عباس	٢٨٥٦
ما علمت رسول الله ﷺ يتحرى	ابن عباس	٣٤٧٥
ما علمته إذ كان جاهلاً ولا أطعمته	عباد	١٧٦٦٢

ما علمته صام شهراً كله	عائشة	٢٦٦١٥
ما علمنا أين يدفن رسول الله ﷺ	عائشة	٢٦٥٧٧
ما علمنا بدفن رسول الله ﷺ	عائشة	٢٤٨٣٧ ـ ٢٦٨٨١
ما على إحداكن أن تتخذ	أسماء بنت يزيد	٢٨١٢٤
ما على الأرض رجل يقول	عبد الله بن عمرو	٦٤٧٩ ـ ٦٩٧٣
ما على الأرض عصابة يذكرون الله	عبد الله بن مسعود	٤٠١٣
ما على الأرض من نفس تموت	عبادة بن الصامت	٢٣٠٨٦ ـ ٢٣١٢٨
ما على الأرض نفس تموت	معاذ بن جبل	٢٢٣٥٠
ما على ظهر الأرض من رجل مسلم	عبادة بن الصامت	٢٣١٦٨
ما عليكم أن لا تعزلوا	أبو صرمة المازني وأبو سعيد الخدري	١١٦٢٤
ما عليكم أن لا تفعلوا	أبو سعيد	١١٦٧٠ ـ ١١٧١١
ما عمر المسلم كان خيراً له	عوف بن مالك	٢٤٤٧٠
ما عمل آدمي عملاً قط	معاذ بن جبل	٢٢٤٢٩
ما عمل أفضل منه في هذه الأيام	ابن عباس	٣١٣٩
ما عمل قوم	جرير	١٩٤٦٩
ما عندك شيء؟ فأتاه بحلس	أنس	١٢١٥٨
ما عندك يا ثمامة؟ قال:	ثمامة	٧٣٥٥
ما عندك يا ثمامة؟ قال عندي	أبو هريرة	٩٨٣٢
ما عندنا شيء إلا كتاب الله تعالى	علي بن أبي طالب	١٠٣٧
ما عندنا شيء من الوحي أو قال: كتاب	علي	٧٩٨
ما عندنا كتاب نقرؤه عليكم	علي	٨٧٤
ما عندي ما أحملك عليه ولكن	أبو مسعود	١٧٢١٢
ما عندي ما أعطيك، ولكن	أبو مسعود	٢٢٧٠٨
ما عهد إليّ رسول الله ﷺ شيئاً خاصة	علي	٩٥٩
ما عهد إلينا رسول الله ﷺ شيئاً	عمار بن ياسر	١٨٥٠٣ ـ ١٩٠٩١
ما غيث سفعتك يا ضرار	ضرار بن الأزور	١٦٨٢٣
ما غرت على امرأة كما غرت على خديجة	عائشة	٢٦١٧٧
ما غرت على امرأة ما غرت على	عائشة	٢٤٨١٤
ما غرت على امرأة لرسول الله	عائشة	٢٦٩١٩
ما فتح رجل باب عطية يريد	أبو هريرة	٩٦٢٢
ما فعل الأسير؟ قالت:	عائشة	٢٤٧٦٣
ما فعل الإنسان الذي كان	أبو هريرة	٩٠٢٥
ما فعل الخاتم؟ قال: قلت: طرحته	سالم بن أبي الجعد عن رجل من قومه	٢٢٦٩٢
ما فعل زوجك؟ فأخبرته أنه	أنس	١٢٤٣٦

ما فعل كعب بن مالك؟ فقال رجل	كعب بن مالك	١٥٨٨٢ ـ ٢٧٧١٧
ما فعل النفر السود الجعاد القصار	أبو رهم	١٩٢٨٤
ما فعلت الجارية أو الجويرية؟	نوفل الأشجعي	٢٤٢١٧
ما فعلت الذهب؟ قالت: قلت	عائشة	٢٦٠٠٧
ما فعلت الستة؟ قال أو	أبو أمامة بن سهل	٢٥٢٤٠
ما فعلت في حاجة كذا	جابر	١٥٢٤٢
ما فعلت؟ قالت: لقد شغلني	عائشة	٢٥٠٦٧
ما في الجنة أعزب	أبو هريرة	٧٣٦٩
ما في الناس مثل رجل آخذ برأس فرسه	ابن عباس	١٩٨٧
ما في الناس من رجل آخذ بعنان فرسه	ابن عباس	٢٨٣٨
ما فيه؟ قال: فيه الذي أمرت	سهل بن الحنظلية	١٧٧٧٥
ما قاتل رسول الله ﷺ قوماً حتى	ابن عباس	٢٠٥٣ ـ ٢١٠٥
ما قال رسول الله ﷺ في الإزار	ابن عمر	٥٨٩١ ـ ٦٢٢٠
ما قال؟ فقام أخوه أو ابن	معاوية بن حيدة	٢٠٢٦٦ ـ ٢٠٢٩٨
ما قالت طال عمرها قال: فلا	أم قيس	٢٧٥٣٩
ما قام فينا رسول الله	عمران بن حصين	٢٠٠٩٧ ـ ٢٠١٨١
ما قبض رسول الله ﷺ حتى	أم سلمة	٢٧٠٧٩
ما قد علمتم فالتمسوها في العشر الأواخر	ابن عباس	٨٥
ما قدمت لها؟ قال: حب الله	أنس	١٣٠٧٨
ما قرأ رسول الله ﷺ على الجن	ابن عباس	٢٢٧١
ما قصرت الصلاة ولا نسيت	ذو اليدين	١٦٨٢٨
ما قصرت ولا نسيت	ذو اليدين	١٦٨٢٧
ما قصرت وما نسيت	أبو هريرة	٧٣٧٠
ما قضى الله لنفس أن	جابر	١٥٢٤١
ما قضى رسول الله ﷺ الصلاة	ابن عباس	٣٣٥٦
ما قطع من البهيمة وهي حية	أبو واقد الليثي	٢٢٢٤٨ ـ ٢٢٢٤٩
ما قعد قوم مقعداً لا يذكرون الله	أبو هريرة	٩٩٦٦
ما قعد قوم يذكرون الله	أبو سعيد وأبو هريرة	٩٧٧١ ـ ١١٣٠٧
ما قلت؟ فأعدت عليه، فضربني برجله	علي	٦٣٧
ما قلتم؟ قال: قلنا: اللهم	عبيد بن خالد السلمي	١٦١٧١
ما قلتم؟ قالوا: دعونا له	عبيد	١٨٠٨٤ ـ ١٨٠٨٦
ما كان أحد أشد تعجيلاً	أنس	١٣٥١٦
ما كان أحد أعلم بحديث رسول الله ﷺ	أبو هريرة	٩٢٢٠
ما كان أحد من الناس أحب	أنس	١٢٣٩٧
ما كان أسفل من الكعبين فهو	أبو سعيد	١١٩٤٧

ما كان أسفل من الكعبين من	أبو هريرة	١٠٤٦٦
ما كان خلق أبغض إلى أصحاب	عائشة	٢٥٦٩٨
ما كان رسول الله ﷺ عندي في يوم إلا	عائشة	٢٥٥٤١
ما كان رسول الله ﷺ يزيد في رمضان	عائشة	٢٤٥٧٤
ما كان رسول الله ﷺ يسبح سبحة	عائشة	٢٦٣٢٦ ـ ٢٦٣٩٥
ما كان رسول الله ﷺ يصلي سبحة	عائشة	٢٥٨٧٧
ما كان رسول الله ﷺ يصوم من	عائشة	٢٥٠٤٩
ما كان رسول الله ﷺ يمتنع	عائشة	٢٥٨٠٥
ما كان الرفق في شيء قط إلا	عائشة	٢٦٢٢٨
ما كان شخص أحب إليهم من	أنس	١٢٣٧٠ ـ ١٣٦٥٨
ما كان الفحش في شيء قط إلا	أنس	١٢٧١٩
ما كان في رأس رسول ﷺ من الشيب	جابر بن سمرة	٢١١٢٩ ـ ٢١١٥٦ ـ ٢١٢٦٠ ـ ٢١٢٩٩
ما كان في رأس رسول الله ﷺ ولحيته	أنس	١٢٩٥١
ما كان فينا فارس يوم بدر غير المقداد	علي بن أبي طالب	١٠٢٣
ما كان لابن أبي قحافة أن	سهل بن سعد	٢٣٢٠٥ ـ ٢٣٢٣٦
ما كان لرسول الله ﷺ إلا مؤذن	السائب	١٥٨١٤
ما كان لنا طعام على عهد رسول الله ﷺ	أبو هريرة	٩٢٤٨
ما كان لنا على عهد رسول الله ﷺ	أبو هريرة	٧٩٤٩ ـ ٩٣٧٠ ـ ٩٩١٣
ما كان لي مبيت ولا مأوى	ابن عمر	٥٨٣٩
ما كان معاوية على رسول الله ﷺ	ابن عباس	١٧٠٦٢
ما كان من حلف في الجاهلية	ابن عباس	٣٠٤٦
ما كان من حلف في الجاهلية	قيس بن عاصم	٢٠٨٨٩
ما كان من شرط ليس في كتاب	عائشة	٢٦٢٣٦
ما كان النبي ﷺ على	عائشة	٢٥٨٧٨
ما كان النبي ﷺ يجلس بعد	عائشة	٢٦٥٠٦
ما كان النبي ﷺ يمتحن المؤمنات	عائشة	٢٥٨١٤
ما كان النبي ﷺ يسبح سبحة	عائشة	٢٥٩٥٨
ما كان يدريه أنها رقية، اقسموا	أبو سعيد الخدري	١١٨٠٩
ما كان يفضل على أهل بيت	أبو أمامة	٢٢٥٣٧ ـ ٢٢٥٩٩ ـ ٢٢٦٥٢
ما كان يومه الذي يكون	عائشة	٢٥٩٥١
ما كانت صلاة الخوف إلا كصلاة	ابن عباس	٢٣٨٢
ما كانت فتنة ولا تكون	جابر	١٤١٥٨
ما كانت هذه تقاتل	ابن عمر	٥٩٥٩
ما كانت هذه تقاتل، ثم قال	حنظلة	١٧٧٥٤
ما كانت هذه لتقاتل فقال	رباح بن الربيع	١٦٠٨٨

ما كل الحديث سمعناه من رسول الله ﷺ	البراء	١٨٦٨٧
ما كل ما نحدثكموه سمعناه من	البراء	١٨٦٩٢
ما كنا ندعوه إلا زيد بن محمد حتى	عبد الله بن عمر	٥٤٧٩
ما كنا نرى بالخبر بأساً	رافع	١٥٩١٨
ما كنا نشاء أن نرى رسول الله ﷺ	أنس	١٣٨١٧
ما كنت أرى بأن أحداً	معاوية	١٦٩٧٦
ما كنت أرى أن الجهد بلغ بك ما أرى	كعب بن عجرة	١٨٢٨٩
ما كنت أظن أني أعيش	أبو برزة	٢٠٠١٧
ما كنت أعرف انقضاء صلاة رسول الله	ابن عباس	١٩٣٣
ما كنت أقضي ما يبقى عليَّ من رمضان	عائشة	٢٥٩٧٦
ما كنت أقضي ما يكون عليّ من رمضان	عائشة	٢٥٤٤١ ـ ٢٥٥١٣
ما كنت ألقى النبي ﷺ من آخر	عائشة	٢٦٢١٧
ما كنت ألقى النبي ﷺ من السحر	عائشة	٢٥٥٧٥
ما كنت في غزاة أيسر للظهر	كعب	١٥٨٦٣
ما كنت لأقيم على رجل حداً فيموت فأجد	علي	١٠٨٤
ما كنت اليوم إلا سفينة أو ما	مولى لأم سلمة	٢٢٢٦٩
ما كنتم تقولون إذا كان مثل هذا	ابن عباس	١٨٨٢
ما كنتم تقولون؟ فقلنا	أبو سعيد الخدري	١١٦٢٦
ما كنتم تنادون قال: كنا ننادي	أبو هريرة	٧٩٦٤
ما لبعيرك يشكوك زعم أنك سانيه	يعلى	١٧٧١٠
ما لصبيكم هذا يبكي فهلا	عائشة	٢٤٩٤٦
ما لعن رسول الله ﷺ مسلماً	عائشة	٢٥٤٩٩
ما لقيته قط إلا صافحني	أبو ذر	٢١٨٠٨
ما لك ولها؟ معها حذاؤها	عبد الله بن عمرو	٦٧٤٦
ما لكم إذا نابكم أمر صفحتم	سهل بن سعد	٢٣٢٣٦
ما للشيطان من سلاح أبلغ في	أبو ذر	٢١٧٨١
ما لهذا؟ قال: فقالوا	جابر	٢٤٦٣٨
ما مات رسول الله ﷺ حتى	عائشة	٢٦١٧١ ـ ٢٧٢٤٥
ما مات رسول الله ﷺ حتى كان	أم سلمة	٢٧٢٦٦
ما مات النبي ﷺ حتى أحل الله	عائشة	٢٧٤٤
ما مات النبي ﷺ حتى كان أكثر	أم سلمة	١٠٧٩٣
ما مثلي ومثل الدنيا إلا كراكب سار	ابن عباس	٢٠٨٧٨
ما مرّ بالمنافقين شهر قط أشر	أبو هريرة	٣٣١٦
ما مررت بحجر ولا شجر	قبيصة بن المخارق	٢٠٨٧٨
ما مررت بملأ من الملائكة ليلة أسري بي	ابن عباس	٢٥٧١٩

ما مس الأرض فهو في النار	ابن عمر	٥٦٩٣
ما مست يد رسول الله ﷺ يد امرأة	عائشة	٢٥٧١٩
ما مست يده يد امرأة قط	عائشة	٢٦٨٥٧
ما مسست بيدي ديباجاً	أنس	١٣٤٠٧
ما مسست ديباجاً قط	أنس	١٣٨٨٧
ما مسست شيئاً قط خزاً	أنس	١٢٠٧١
ما مسست فرجي بيميني	عمران بن حصين	٢٠١٨٥
ما ملأ ابن آدم وعاء شراً من بطن	المقدام	١٧٣١٨
ما من أحد أغير من الله عزّ وجلّ	عائشة	٢٥٨٢٦
ما من أحد من المسلمين يصاب ببلاء	عبد الله بن عمرو	٦٨٧٠
ما من أحد من المسلمين يصاب	أم سلمة	٢٧٢٥٩
ما من أحد من الناس إلا وقد أخطأ	ابن عباس	٢٧٣٦
ما من أحد من ولد آدم إلا قد أخطأ	ابن عباس	٢٢٩٤ ـ ٢٦٥٤
ما من أحد يتعلم القرآن ثم نسيه	سعد بن عبادة	٢٢٨٢٣
ما من أحد يدخل الجنة يحب	أنس	١٢٠٢٦ ـ ١٢٨٠١ ـ ١٣٩٦٨
ما من أحد يستدين ديناً	ميمونة	٢٧٣٥٣
ما من أحد يُسَلم عليّ	أبو هريرة	١٠٨٢٧
ما من أحد يوم القيامة غني	أنس	١٢١٨٧
ما من إمام أو وال يغلق بابه دون ذوي	عمرو بن مرة	١٨١٩٦
ما من أمتي أحد إلا وأنا	أبو أمامة	٢٢٦١٢
ما من أمتي أو هذه الأمة	أبو رزين العقيلي	١٦٢٩٥
ما من أمتي من أحد إلا وأنا أعرفه	عبد الله	١٧٨٤٥
ما من امرأة تطيبت للمسجد	أبو هريرة	٧٩٤٦
ما من امرأة تقدم ثلاثاً	أبو هريرة	٧٣٥١
ما من امرأة تنزع ثيابها إلا	أم الدرداء	٢٧٥٨١
ما من امرأة وضعت ثيابها	عائشة	٢٥٩٢٢
ما من امرأين مسلمين هلك بينهما ولدان	أبو ذر	٢١٧٩٩
ما من امرأين مسلمين يموت	أم سليم بنت ملحان	٢٧٦٥٤
ما من امرىء تكون له صلاة	عائشة	٢٤٩٤٥
ما من امرىء مسلم يحضره	أبو أمامة	٢٢٥٩٢
ما من امرىء مسلم ينقي	تميم الداري	١٧٠٨٠
ما من امرىء يكون له صلاة من الليل	عائشة	٢٥٩٧٨
ما من أمير عشرة إلا أتى	سعد بن عبادة	٢٢٨٢٣
ما من أمير عشرة إلا جيء	عبادة بن الصامت	٢٣١٦٢
ما من أمير عشرة إلا يؤتى	سعد بن عبادة	٢٢٨٣٠
ما من أمير عشرة إلا يؤتى	عبادة بن الصامت	٢٣١٣٨

ما من أمير عشرة إلا يؤتى	أبو هريرة	٩٥٧٠
ما من الأنبياء نبي إلا قد أعطي	أبو هريرة	٩٨٢٧
ما من إنسان أو قال: أحد ترك	أبو ذر	٢١٨١٢
ما من أهل الجنة أحد	أنس	١٣٦٦٣ ـ ١٤١٢٩
ما من أيام أحب إلى الله العمل فيهن	عبد الله بن عمرو	٦٥٠٥
ما من أيام أعظم عند الله	ابن عمر	٥٤٤٦ ـ ٦١٥٤
ما من الأيام أيام العمل فيه أفضل	ابن عباس	٣٢٢٨
ما من أيام العمل فيهن أفضل	عبد الله بن عمرو	٦٥٥٩
ما من بعير إلا في ذروته شيطان	ابن لاس الخزاعي	١٨١٠٤
ما من بعير لنا إلا في ذروته شيطان	أبو لاس	٢٨١٠٣
ما من ثلاثة في قرية لا يؤذن	أبو الدرداء	٢٢٠٥٣
ما من جرعة أحب إلي من جرعة غيظ	ابن عباس	٣٠١٧
ما من حكم يحكم بين الناس	عبد الله	٤٠٩٦
ما من خارج يخرج من بيت في طلب العلم	صفوان بن عسال	١٨٢٦٣
ما من خارج يخرج	أبو هريرة	٨٢٦٩
ما من خلق الله من بني	أم سلمة	٢٧١١١
ما من خمسة أهل أبيات	أبو الدرداء	٢٨٠٦٣
ما من داء إلا في الحبة	أبو هريرة	٩٠٤٤ ـ ١٠٢٨٧
ما من دابة إلا تفزع ليوم الجمعة	أبو هريرة	٧٦٧٣ ـ ٩٨٩٨
ما من دابة إلا وهي مسيخة	أبو هريرة	١٠٣٠٨
ما من ذكر ولا أنثى إلا	جابر	١٤٤٤٠
ما من ذنب أحرى أن	أبو بكرة	٢٠٦٤٥ ـ ٢٠٦٦٩
ما من رجل أقمت عليه حداً فمات فأجد	علي بن أبي طالب	١٠٢٤
ما من رجل أوى إلى فراشه	أبو هريرة	٩٥٨٠
ما من رجل تعلم القرآن ثم نسيه	عبادة بن الصامت	٢٣١٣٨
ما من رجل تكون له ساعة من	عائشة	٢٤٨٤٥
ما من رجل قرأ القرآن فنسيه إلا	سعد بن عبادة	٢٢٨٣٠
ما من رجل لا يؤدي زكاة ماله	أبو هريرة	٧٧٠٦
ما من رجل مسلم يتوفى له ثلاثة	عتبة	١٧٧٨٩
ما من رجل مسلم يصلي عليه	عائشة	٢٥١٦٤
ما من رجل مسلم يموت له	أنس	١٢٥٦٣
ما من رجل من القاعدين يخلف رجل	بريدة	٢٣٣٦٥
ما من رجل يأخذ مما قضى الله	أبو هريرة	٩٥١٣
ما من رجل يأوي إلى فراشه فيقرأ	شداد	١٧٢٦٢
ما من رجل يبيتُ على طهر	أبو أُمامة	١٧١٤٦
ما من رجل يتطهر فيحسن الطهور	عبد الله	٣٩٣٦

ما من رجل يجرح في جسد	عبادة بن الصامت	٢٣٠٧٧
ما من رجل يذنب ذنبا فيتوضأ	أبو بكر	٢
ما من رجل يسلك طريقاً يلتمس به العلم	أبو هريرة	٩٢٦٣
ما من رجل يغرس غرساً إلا	أبو أيوب الأنصاري	٢٣٩١٧
ما من رجل يلي أمر	أبو أمامة	٢٢٦٥٦
ما من رجل يموت حين يموت وفي قلبه	عقبة	١٧٥٠٤
ما من رجل يموت فيصلي عليه	عائشة	٢٦٤٧٦
ما من رجل ينعش لسانه حقاً	أنس بن مالك	١٣٨٣٩
ما من سبب ولا نسب ولا صهر	المسوّر	١٩١٣٨
ما من شيء أثقل في الميزان	أبو الدرداء	٢٨٠٦٧
ما من شيء أغير من الله عزّ وجلّ	أسماء بنت أبي بكر	٢٧٥١١
ما من شيء كان على عهد	قيس	١٥٥٥٨
ما من شيء يصيب المسلم حتى	عائشة	٢٦٧٧٦
ما من شيء يصيب المؤمن حتى	السائب بن خلاّد	١٦٦٧٦
ما من شيء يصيب المؤمن في	معاوية	١٧٠٢٣
ما من صاحب إبل لا يفعل	جابر	١٤٤٩٥
ما من صاحب إبل لا يؤدي حقها	أبو هريرة	٧٥٥٣ ـ ٨٩٦٥
ما من صاحب إبل ولا بقر ولا	أبو ذر	٢١٧٣٠
ما من صاحب غنم لا يؤدي حقها	أبو هريرة	٧٥٥٣
ما من صاحب كنز لا يؤدي	أبو هريرة	٧٥٥٣ ـ ٨٩٦٥
ما من صائم يأكل عنده فواطر	أم عمارة	٢٧٥٩٩
ما من عبد أو أمة يحلف	أبو هريرة	٨٣٤٤
ما من عبد تصيبه مصيبة فيقول	أم سلمة	٢٧١٧٠
ما من عبد ظلم بمظلمة	أبو هريرة	٩٦٢٢
ما من عبد قال لا إله إلا الله ثم مات	أبو ذر	٢١٧٩٨
ما من عبد كانت له نية في	عائشة	٢٤٩٤٣
ما من عبد كانت له نية	عائشة	٢٥١٨٦
ما من عبد مسلم توضأ فأسبغ	أم حبيبة	٢٧٣١٧
ما من عبد مسلم يصلي في يوم	أبو هريرة	١٠٤٦٧
ما من عبد مسلم يعود مريضا لم يحضر	ابن عباس	٢١٣٧
ما من عبد مسلم يقول ثلاث مرات	رجل	٢٣٤٩٩
ما من عبد مسلم يقول: حين يصبح	رجل	١٩١٧٦
ما من عبد مسلم يسمع أذان صلاة	أبو أمامة	٢٢٥٤١
ما من عبد مسلم يصلي لله عزّ وجلّ	أم حبيبة	٢٧٣١١ ـ ٢٧٣١٧
ما من عبد مسلم يكون له	عوف بن مالك	٢٤٥٠٨
ما من عبد مسلم يموت يشهد	أبو هريرة	٨٩٧٧

ما من عبد مؤمن تصدق بصدقة من طيب	أبو هريرة	٩٤١٣
ما من عبد مؤمن يذنب ذنباً	أبو بكر	٥٦
ما من عبد يبتليه الله عزَّ وجلَّ	أنس بن مالك	١٣٥٣٥
ما من عبد يخرج من بيته	عتبة	١٧٨٠٥
ما من عبد يدان وفي نفسه	عائشة	٢٦٥٠٤
ما من عبد يسجد لله سجدة إلا	أبو ذر	٢١٧٨٣
ما من عبد يسجد لله سجدة	ثوبان	٢٢٧٧٥
ما من عبد يشيب في الإسلام شيبه	عبد الله بن عمرو	٦٦٧٥
ما من عبد يقتل نفساً معاهدة	أبو بكرة	٢٠٧٤٣
ما من عبد يقول حين يصبح	أبو أيوب	٢٣٩١٣
ما من عبد يقول حين يمسي وحين	رجل	١٩١٧٨
ما من عبد يموت له ثلاثة من الولد	عتبة	١٧٧٩٤
ما من غازية تغزو في سبيل الله	عبد الله بن عمرو	٦٥٧٧
ما من غداء أو عشاء؟	جابر	١٥٣٦٧
ما من قاعد يخلف مجاهداً	بريدة	٢٣٣٩٢
ما من قلب إلا وهو بين أصبعين	النواس	١٧٧٨٠
ما من قوم اجتمعوا يذكرون	أنس	١٢٤٨٠
ما من قوم جلسوا مجلساً لم يذكروا الله	عبد الله بن عمرو	٧٠٩٣
ما من قوم يظهر فيهم الربا إلا	عمرو بن العاص	١٧٩٧٦
ما من قوم يظهر فيهم الرشا إلا	عمرو بن العاص	١٧٩٧٦
ما من قوم يعمل فيهم بالمعاصي	جرير	١٩٤٤٣ ـ ١٩٤٦٦
ما من قوم يعملون بالمعاصي وفيهم	جرير	١٩٤٠٦
ما من قوم يكون بين أظهرهم من	جرير	١٩٤٢٩
ما من كل الماء يكون الولد	أبو سعيد	١١٨٠٠
ما من مجروح، يجرح في سبيل الله	أبو هريرة	١٠٧٥١
ما من مرض أو وجع يصيب	عائشة	٢٥٨٥٢
ما من مسلم تدرك له ابنتان	ابن عباس	٣٤٢٤
ما من مسلم عاد أخاه إلا ابتعث الله له	علي	٧٥٤
ما من مسلم عاد أخاه فيدخل عليه ولم	ابن عباس	٣٢٩٨
ما من مسلم ولا مسلمة يصاب بمصيبة	الحسين بن علي	١٧٣٤
ما من مسلم ولا مسلمة	جابر	١٥٢١٣ ـ ١٥٣٧١
ما من مسلم يبيت على ذكر الله طاهراً	معاذ بن جبل	٢٢٣٩٨ ـ ٢٢٤٤٣ ـ ٢٢٤٦٥
ما من مسلم يتصدق بصدقة من كسب	أبو هريرة	٩٥٦١
ما من مسلم يخرج من بيته يريد سفراً	عثمان	٤٧١
ما من مسلم يدعو بدعوة ليس	أبو سعيد	١١١٥٠
ما من مسلم يذنب ذنباً ثم يتوضأ	أبو بكر	٤٧

ما من مسلم يزرع أو يغرس	زيد بن حارثة	٢٧٩٠٥
ما من مسلم يزرع زرعاً أو	أنس	١٢٥٢٣
ما من مسلم يسجد لله سجدة إلا	ثوبان	٢٢٧٢٨ ـ ٢٢٨٠٦
ما من مسلم يشاك بشوكة	عائشة	٢٤٦١٥
ما من مسلم يشاك شوكة	عائشة	٢٥٩١٧ ـ ٢٥٩٤٣ ـ ٢٦٩٠٩
ما من مسلم يشيب شيبة في الإسلام	عبد الله بن عمرو	٦٦٧٥
ما من مسلم يصاب بشيء	أبو الدرداء	٢٨٠٨٤
ما من مسلم يصلي عليه أمة	ميمونة	٢٧٣٤٨ ـ ٢٧٣٧٥
ما من مسلم يظلم بمظلمة فيقاتل	عبد الله بن عمرو	٦٩١٣
ما من مسلم يعود مريضاً إلا خرج معه	علي	٩٧٦
ما من مسلم يعود مسلماً إلا ابتعث	عليّ	٩٥٥
ما من مسلم يغرس غرساً	أنس	١٣٤٢٢ ـ ١٣٥٨٧ ـ ١٣٥٨٩
ما من مسلم يموت فيشهد له ثلاثة	أبو هريرة	٩٢٨٤
ما من مسلم يموت فيقوم على جنازته	ابن عباس	٢٥٠٩
ما من مسلم يموت له ثلاثة	أبو هريرة	١٠١٢٤
ما من مسلم يموت يوم الجمعة	عبد الله بن عمرو	٦٥٨٢
ما من مسلم ينزل منزلاً فيقول	خولة بنت حكيم	٢٧٨٥٤
ما من مسلم ينصب وجهه لله عزّ وجلّ	أبو هريرة	٩٧٨٤
ما من مسلم ينظر إلى	أبو أمامة	٢٢٦٣٤
ما من مسلم ينفق من زوجين من ماله	أبو ذر	٢١٧٨٥
ما من مسلم ينفق من كل مال له	أبو ذر	٢١٦٦٨
ما من مسلم يموت فيشهد له	أنس	١٣٥٧٥
ما من مسلمين التقيا بسيفيهما	أبو موسى	١٩٨٣٨
ما من مسلمين التقيا فأخذ	أنس	١٢٤٧٨
ما من مسلمين يتوفى لهم ثلاثة من الولد	أبو ذر	٢١٧٤٣
ما من مسلمين يتوفى لهما ثلاثة	معاذ بن جبل	٢٢٤٤١
ما من مسلمين يلتقيان	البراء	١٨٧٤٦ ـ ١٨٧٤٧ ـ ١٨٩٠٣
ما من مسلمين يموت لهما	أبو هريرة	١٠٦٣٠
ما من مسلمين يموت لهما ثلاثة من الولد	عبد الله بن مسعود	٣٥٥٤
ما من مسلمين يموت لهما	أم سليم	٢٧٩٧٥
ما من مسلمين يموت لهما أربعة أفراط	أبو برزة	١٨٠١٤ ـ ٢٣٠٤١
ما من مسلمين يموت لهما ثلاثة من	أبو ذر	٢١٦٨٦
ما من مسلمين يموت لهما ثلاثة من	أبو ذر	٢١٧٨٤
ما من مصيبة يصاب بها المسلم	عائشة	٢٥٣٣٩
ما من مصيبة يُصاب بها مسلم	عائشة	٢٥٣٩٦
ما من معمر يعمر في الإسلام أربعين	أنس	١٣٣١٢

ما من مكلوم يكلم في سبيل الله	أبو هريرة	٨٩٦٩
ما من ملك مقرب	سعد بن عبادة	٢٢٨٢٤
ما من مولود يولد إلا	أبو هريرة	٧٤٣٨ ـ ٨١٦٤ ـ ٨٥٤٣ ـ ١٠٢٤٦
ما من مولى يأتي مولى له	معاوية بن حيدة	٢٠٢٧٦
ما من مؤمن إلا وأنا أولى به	أبو هريرة	٨٣٩٩
ما من مؤمن تشوكه شوكة فما فوقها	عائشة	٢٦٧٠٥
ما من مؤمن مولود يولد	أبو هريرة	٧١٨٢
ما من مؤمن يشاك بشوكة	عائشة	٢٤٦٥٨
ما من مؤمن يشاك بشوكة في الدنيا	أبو هريرة	٩٢٠٨
ما من مؤمن يصيبه مرض فما سواه	عبد الله	٨٣٤٥
ما من مؤمن يموت فيصلي عليه	مالك بن هبيرة	١٦٨٤٤
ما من مؤمن يوم القيامة	أبو موسى	١٩٨٨٤
ما من ميت يصلي عليه أمة من	عائشة	١٣٨٤٠ ـ ٢٤٦٢٨
ما من ميت يصلي عليه أمةٌ من	أنس	١٣٨٤١
ما من الناس أحد إلا قد أخطأ	ابن عباس	٢٦٨٩
ما من الناس أحد أمنّ علينا	أبو المعلى	١٦٠١٨ ـ ١٨٠٠٦
ما من الناس من أحد ينتظر	عائشة	٢٦٣٢٧
ما من الناس نفس مسلم يقبضها	ابن أبي عميرة	١٨٠٥٣
ما من نبي إلا تقبض نفسه	عائشة	٢٤٩٥٨
ما من نبي إلا وقد أنذر أمته	أنس	١٢٨٠٠ ـ ١٣٩٦٧
ما من نبي ولا وال	أبو هريرة	٧٢٣٨
ما من نبي يمرض إلا خيّر	عائشة	٢٦٨٥٠
ما من نسب ولا سببٍ ولا صهر	المسور	١٩١١٤
ما من نفس تقتل ظلماً إلا كان على	عبد الله	٤١٢٢
ما من نفس تموت وهي تشهد	معاذ بن جبل	٢٢٣٤٨
ما من نفس منفوسة إلا قد سبق لها من	علي	١٣٤٩
ما من نسمة تولد إلا على الفطرة	الأسود	١٥٦٧٣
ما من نفس تموت	أنس	١٢٢٩٨ ـ ١٢٥٨٥ ـ ١٤٠٠٩
ما من نفس منفوسة تموت	أنس	١٤٠٧٨
ما من نفس منفوسة	جابر	١٤٣٣٢ ـ ١٤٤٢٥
ما من نسمة كائنة إلى يوم القيامة	أبو سعيد	١١٦٧٠
ما منعك أن تأتيني؟ قال: قلت:	أبو سعيد بن المعلى	١٨٠٠٥
ما منعك أن تحجي معنا العام؟ قالت:	ابن عباس	٢٠٢٥
ما منعك أن تركع ركعتين قبل	أبو قتادة	٢٢٢٩٣
ما منعك أن تسلم إذ	رجل	١٦٣٢٠

ما منعك أن تصلي مع الناس	محجن	١٦٥٠٩
ما منعك أن تغدو مع أصحابك؟	ابن عباس	١٩٦٦
ما منعك أي أبيّ إذ دعوتك	أبو هريرة	٩٣٣٤
ما منعك يا فلان أن تصلي معنا حين	رجل من بني الديل	١٨٠٤٩
ما منعكما أن تصليا مع الناس؟	يزيد بن الأسود	١٧٦١٤ ـ ١٧٦١٥
ما منعكما أن تصليا معنا؟	يزيد بن الأسود	١٧٦١٣ ـ ١٧٦١٨
ما منعني أن أشهد بدراً	حذيفة بن اليمان	٢٣٧٤٦
ما منكم من أحد إلا ومعه قرينه	ابن مسعود	٣٧٧٨
ما منكم أحد إلا يعرض عليه مقعده	ابن عمر	٤٦٥٨
ما منكم أحد داخل الجنة بعمله	أبو هريرة	١٠١٢٧
ما منكم أحد يدخله عمله	أبو هريرة	٨٣١٢
ما منكم يعني أحد ـ يدخله عمله الجنة	أبو هريرة	١٠٧٩٩
ما منكم من أحد إلا سيكلمه الله	عدي بن حاتم	١٩٥٩٠
ما منكم من أحد إلا سيكلمه ربه	عدي بن حاتم	١٨٤٣٥
ما منكم من أحد إلا وقد كتب مقعده	علي	١١١٠
ما منكم من أحد إلا قد كتب مقعده	علي	١١٨١
ما منكم من أحد إلا وقد وكل به قرينه	عبد الله	٣٦٤٨ ـ ٣٨٠٢
ما منكم من أحد يتوضأ فيسبغ الوضوء	عقبة	١٧٤٤٧
ما منكم من أحد يجرح في سبيل الله	أبو هريرة	٩١٧٧
ما منكم من أحد يدخله عمله	أبو هريرة	٩٠٥٢ ـ ١٠٠٦٣
ما منكم من أحد ينجيه عمله	أبو هريرة	٨٥١٠ ـ ١٠٧٤٤
ما منكم من رجل يخرج	أبو سعيد الخدري	١١٠٠٧
ما منكم من نفس إلا وقد علم منزلها	علي	٦٢١
ما منكم من نفس منفوسة إلا وقد	علي	١٠٦٧
ما منكم من نفس منفوسة	جابر	١٥١٢٢
ما منكن امرأة تحلى ذهباً	أخت لحذيفة	٢٧٦١٨
ما منكن امرأة يموت لها	ابن مسعود	٣٩٩٥
ما منكن امرأة يموت لها	أبو سعيد	١١٣١٦
ما منكن من امرأة تلبس	أخت حذيفة	٣٧٧٢
ما نام رسول الله ﷺ قبل العشاء	عائشة	٢٦٨١٠
ما نحل والد ولداً أفضل من	أيوب بن موسى بن عَمرو بن سعيد بن العاص، عن أبيه، عن جده عن جده	١٥٤٧٨ ـ ١٦٨٣٠ ـ ١٦٨٣٧
ما ندري، أكان رسول الله ﷺ يقرأ	ابن عباس	٢٠٨٥

ما ندري كيف نصنع بكرابيس مصر	أبو أيوب	٢٣٩١٦
ما نزل علي الوحي وأنا	أم سلمة	٢٧٠٤٧
ما نسيت فيما نسيت أن رسول الله	عبد الله	٣٧٠٢
ما نسيت فيما نسيت عن رسول الله ﷺ	عبد الله	٣٨٨٧
ما نسيت قوله يوم الخندق وهو	أم سلمة	٢٧٠١٥
ما نسيت من الأشياء	غضيف بن الحارث	٢٢٨٦٤
ما نسيته يوم الخندق وقد	أم سلمة	٢٧٢١٥
ما نصر الله تبارك وتعالى في موطن	ابن عباس	٢٦٠٩
ما نصلي إلا ما كتب لنا	علي بن أبي طالب	٧٠٥
ما نظرت إلى فرج النبي ﷺ	عائشة	٢٤٨٤٨
ما نفعني مال قط إلا مال أبي بكر	أبو هريرة	٨٧٧٦
ما نفعني مال قط ما نفعني	أبو هريرة	٧٤٣٩
ما نقص مال عبد صدقة	أبو كبشة	١٨١٩٤
ما نقصت صدقة من مال	أبو هريرة	٧٢٠٥ _ ٨٩٩٦
ما نقم ابن جميل إلا أنه	أبو هريرة	٨٢٦٧
ما نهيتكم عنه فانتهوا	أبو هريرة	٧٣٦١ _ ٨٦٤٩
ما نيل من رسول الله ﷺ شيئاً	عائشة	٢٦٩٣٦
ما هجرت إلا وجدت النبي ﷺ	أبو هريرة	٩٠٥٤
ما هذا أصدقة أم هدية	أبو عمير	١٦٠٩٨
ما هذا الذي يبلغني عنكم؟	أنس	١٢٧٦٠ _ ١٣٦٤٣
ما هذا تكتبون؟ فقلنا: ما نسمع	أبو هريرة	١١١٠٨
ما هذا التمر؟ فقال: التمر الذي	ابن عمر	٦٣٠٨
ما هذا الحبل فقيل	أنس	١٣٧٢٥
ما هذا السرف يا سعد	عبد الله بن عمرو	٨٧٠٢
ما هذا؟ فقالوا: هذا يوم عظيم يوم	ابن عباس	٣١١٢
ما هذا؟ فقالوا: يا رسول الله	أنس	١٣٩٠٢
ما هذا؟ فقلت صدقة	سلمان الفارسي	٢٤١١٣
ما هذا؟ فقلنا: هذا فعل	أسماء بنت عميس	٢٨٠١٧
ما هذا؟ فقيل له: هؤلاء	زيد بن ثابت	٢٢٠٠١
ما هذا؟ فقال إني تزوجت امرأة	أنس	١٣٤٠٣
ما هذا؟ قال: إنه نذر	رجل من أهل البادية عن أبيه عن جده	٢٠٨٦٥
ما هذا؟ قال: يا رسول الله	كعب بن مالك	٢٧٧١٥
ما هذا؟ قالوا: صائم، قال	جابر	١٤٤٧٩
ما هذا؟ قالوا: قبر رجل دفن	أنس	١٣١١١
ما هذا؟ قالوا لزينب تصلي	أنس	١٢٠٠٩

ما هذا؟ قالوا: نذر أن يمشي	أنس	١٢٠٦١
ما هذا؟ قالوا: يلقحون النخل	أنس	١٢٥٧٢
ما هذا القبر؟ قالوا: قبر فلانة	عامر	١٥٧٦١
ما هذا قلنا خصاً لنا	عبد الله بن عمرو	٦٥٠٢
ما هذا؟ قلنا: هذه هدية، قال:	أحد الوفد الذين وفدوا على رسول الله	١٧٩٨٣
ما هذا معك؟ قال: راوية خمر أهديتها	ابن عباس	٢٩٧٩
ما هذا معك يا أم سنبلة؟ قالت:	عائشة	٢٥٥٢٤
ما هذا يا أبا رافع؟ فقال: شاة	أبو رافع	٢٧٧٣٧
ما هذا يا أم سليم؟ قالت	أنس	١٣٤٥٦
ما هذا يا سلمان؟ قال	بريدة	٢٣٣٨٥
ما هذا يا عمر؟ قال: ماء	عائشة	٢٥١٥٠
ما هذا اليوم الذي تصومون؟ قالوا:	ابن عباس	٢٦٤٤
ما هذا اليوم الذي تصومونه؟ قالوا:	ابن عباس	٢٨٣٢
ما هذان اليومان؟ قالوا: كنا	أنس	١٣٦٥٧
ما هذه الجماعة: قالوا: كعب	عوف بن مالك	٢٤٥٠٦
ما هذه الصلاة؟ فأخبره	جد يحيى بن سعيد	٢٤١٦٢
ما هذه؟ فأخبرته بما قالت	عائشة	٢٤٨٢٨
ما هذه فعرفت أن رسول الله ﷺ	عبد الله بن عمرو	٦٨٥٢
ما هذه؟ فقال: يا رسول الله إني	الصنابحي	١٩٢٧٦
ما هذه؟ فقلنا: حمر أصبناها	أبو سعيد	١١٩٥٨
ما هذه؟ قالوا: بناء عائشة	عائشة	٢٥٠٥١
ما هذه؟ قلنا: حمراً أصبناها	البراء بن عازب	١٨٨٧٣
ما هذه النار؟ على أي شيء توقد	سلمة بن الأكوع	١٦٦٤٠
ما هذه النجوى؟ ألم أنهكم عن	أبو سعيد الخدري	١١٢٧٢
ما هو؟ قال: نسوة معي في	أبي بن كعب	٢١٤١٥
ما هؤلاء؟ فقالوا: من أهل الجزية	هشام بن حكيم	١٥٤٠٧
ما هؤلاء؟ قالوا: بقي عليهم شيء	هشام بن حكيم	١٥٤٠٥
ما وجد رسول الله ﷺ على سرية	أنس	١٢١١١
ما وجد رسول الله ﷺ مثل ما وجد	أنس	١٢١١٢
ما وضعنا أسلحتنا بعد	عائشة	٢٦٩٣١
ما ولدك؟ قال: فلان وفلان	أبو سبرة	١٧٧٥١
ما وهمت ولا نسيت ولكن كبرت كما	مولى لحليفة	٢٣٨٤١
ما يأمن الذي يرفع رأسه	أبو هريرة	٩٤٩١
ما يبكيك؟ قلت	أم الفضل	٢٧٤١٣
ما يبكيك؟ قلت: وددت	عائشة	٢٦٨٧٥

ما يبكيك؟ قلت: يا رسول الله	عائشة	٢٤٩٧١
ما يبكيك يا خال أوجعاً يشئزك	معاوية	١٥٧٤٩
ما يبكيك يا عائشة؟ فقالت	عائشة	٢٦٦١٣
ما يبكيك يا عائشة؟ قلت	عائشة	٢٦٣٦٢
ما يبكيك يا عمر؟ قال: والله	أنس	١٢٤٤٤
ما يجد الشهيد من مسّ	أبو هريرة	٧٩٤٠
ما يجلسكم ها هنا؟ قلنا: يا رسول الله	كعب بن عجرة	١٨٣١٢
ما يخرج رجل شيئاً من	بريدة	٢٣٣٥٠
ما يدريك؟ فوالله إني لرسول الله وما أدري	ابن عباس	٣١٠٣
ما يدريك؟ قالت: يا رسول الله	ابن عباس	٢١٢٧
ما يدريك لعل الله قد اطلع	ابن عباس	٣٠٦٢
ما يدريك لعل الله عزّ وجلّ اطّلع عليهم	علي	٨٢٧
ما يدريك لعل الله عزّ وجلّ	جابر	١٤٨٣٣
ما يزال البلاء بالعبد حتى يمشي على	سعد	١٤٨١
ما يزال الرجل يصدق حتى يكتب عند الله	عبد الله	٣٦٣٨
ما يزال المرء المسلم به المليلة	أبو الدرداء	٢٢٠٧٩
ما يسأل رجل مسلم الله	أنس	١٢٤٦٦
ما يسرني أن لي أحداً ذهباً	أبو هريرة	١٠٠٣٢
ما يسرني أن لي أحداً ذهباً	أبو ذر	٢١٦٤٨
ما يسرني أني حكيت رجلاً	عائشة	٢٦٠٧٥
ما يصنع هؤلاء؟ قال: يأخذون من	طلحة	١٣٩٩
ما يصنع هؤلاء؟ قالوا: يلقحونه	طلحة	١٣٩٥
ما يصيب المرء المسلم من نصب	أبو هريرة	٨٤٠٥
ما يصيب المرء المسلم من نصب	أبو هريرة وأبو سعيد الخدري	١١١٥٨
ما يصيب المؤمن شيء إلا كان	عائشة	٢٦٦٣٣
ما يصيب المؤمن من وصب ولا نصب	أبو هريرة وأبو سعيد الخدري	٨٠١٤ ـ ١١٤٧٠ ـ ١١٧٩٢
ما يضحككم؟ فقالوا: لا	أصحاب رسول الله ﷺ	٢٣٤٥٢
ما يضر امرأة نزلت بين بيتين	عائشة	٢٦٧٣٧
ما يضرك منه؟ قال: قلت: إنهم	المغيرة	١٨٣٩١
ما يغضبك؟ قال: يا رسول الله	عبد المطلب بن ربيعة	١٧٦٥٧
ما يقدر يكن	جابر	١٥٢٤١
ما يقطع الصلاة؟ قال: فقلنا:	عائشة	٢٥٤٦٠
ما يقول ذو اليدين؟ قالوا	أبو هريرة	٧٦٥٣ ـ ٧٨٠٧
ما يقول؟ قال: فجعلت أعرض	معاوية بن حيدة	٢٠٢٦٨
ما يقولون؟ قالوا: يقولون: محمد	أنس	١٢٥٦٨
ما يكون عندنا من خير فلن ندخره	أبو سعيد	١١٩١٢

ما يمنع إحداكن تصنع قرطين	أبو هريرة	٩٦٧٥
ما يمنع أحدكم إذا جاءه من يريد	ابن عمر	٥٧٥٤
ما يمنعك أن تأكل؟ قال	أبو هريرة	٨٤١٥ ـ ٨٥٤١
ما يمنعك أن تزورنا أكثر مما تزورنا؟	ابن عباس	٢٠٤٣ ـ ٣٣٦٥
ما يمنعك من الحج يا عمة	أسماء	٢٧٤٩٢
ما يمنعك مني؟ قالت: والله يا نبي الله	ابن عباس	٢٩٢٥
ما يمنعك يا خالد أن تدفع	عوف بن مالك	٢٤٤٨٧
ما يمنعني أن أحدث عن رسول الله ﷺ	عثمان بن عفان	٤٦٩
ما ينبغي لأحد أن يقول: أنا خير	ابن عباس	٢٦٥٤
ما ينبغي لذي الوجهين	أبو هريرة	٧٨٧٧ ـ ٨٧٦٧
ما ينبغي لعبد أن يقول: أنا خير	ابن عباس	٣١٧٩
ما ينبغي لعبد أن يقول: أنا خير من	أبو هريرة	٩٢٤٤ ـ ١٠٩٦٥
ما ينبغي لعبد	ابن عباس	٢٢٩٨
ما ينبغي لنبي أن يقول: إني خير من	عبد الله بن جعفر	١٧٥٧
ما ينتظرها أحد من أهل الأديان غيركم	عائشة	٢٦١٤٨ ـ ٢٦٨٦٨
ما يؤمنك أن يقلدك الله	أم سلمة	٢٧٢٧١
ما يؤمن الذي رفع رأسه	أبو هريرة	٧٥٢٦ ـ ٧٦٥٥
ماء البحر طهور	ابن عباس	٢٥١٨
الماء، ثم قال: يا نبي الله	بهيسة	١٦٠٤٣
ماء الرجل غليظ أبيض وماء	أنس	١٢٢٤٧ ـ ١٣٠٨٦
ماء الرجل أبيض غليظ	أنس	١٤٠٥٥
ماء زمزم لما شرب له	جابر	١٤٩١٠ ـ ١٥٠٦٠
الماء طهور	سلمان بن عامر	١٨٠٢٥
الماء طهور لا ينجسه شيء	أبو سعيد الخدري	١١٢٧٧
الماء، قلت: يا رسول الله	بهيسة عن أبيها	١٦٠٤١
الماء لا يجنب	عائشة	٢٥٤٩١
الماء لا ينجسه شيء	ابن عباس	٢١٠٠ ـ ٢٨٠٦
الماء من الماء	أبو سعيد	١١٢٦٣ ـ ١١٣٣٨
الماء من الماء	عتبان أو ابن عتبان	١٩٢٢٢
الماء من الماء رخصة	أُبيّ بن كعب	٢١١٤٧
الماء من الماء	أبو أيوب	٢٣٩٢٨ ـ ٢٣٩٧٢
الماء من الماء، قال رافع: ثم	رافع	١٧٤٢٠
مات إبراهيم ابن رسول الله ﷺ	البراء بن عازب	١٨٧٤٩ ـ ١٨٩١٢
مات ابن لأبي طلحة	أنس	١٣٠٥٧ ـ ١٤١٣٤

مات ابن لي فوجدت عليه فقلت	أبو هريرة	١٠٣٣٠
مات أخي وترك ثلاثمائة دينار وترك	سعد بن الأطول	١٧٣٥٩
مات بغل عند رجل فأتى	جابر بن سمرة	٢١٢٢٥
مات بغل	جابر بن سمرة	٢١١٠٩
مات جاهداً مجاهداً	سلمة بن الأكوع	١٦٦١٧
مات رجل صالح فأخرج بجنازته	أبو إسحاق	١٨٥٠٢
مات رجل على عهد رسول الله ﷺ	جابر بن سمرة	٢١١٠١
مات رجل من الأنصار يقال	علي بن ربيعة الأسدي	١٨٣٢٠
مات رجل من أهل الصفة	علي	٧٨٨ ـ ١١٥٥ ـ ١١٦٥
مات رسول الله ﷺ بين سحري	عائشة	٢٦٨٨٠
مات رسول الله ﷺ في بيتي	عائشة	٢٤٧٢٠
مات رسول الله ﷺ وأنا ابن عشر سنين	ابن عباس	٢٦٠١
مات رسول الله ﷺ وإنه لبين	عائشة	٢٤٨٥٨
مات رسول الله ﷺ ولم يوص	ابن عباس	٣١٨٩
مات رسول الله ﷺ وهو	معاوية	١٧٠١٤ ـ ١٧٠٤٩
مات لأنس ولد، فكتب إليه زيد بن أرقم	النضر بن أنس	١٩٥٥٢
مات ميت من آل النبي ﷺ	أبو هريرة	٥٨٨٩
مات اليوم عبد لله صالح	جابر	١٤٤٨٦
ماتت شاة لسودة بنت زمعة	ابن عباس	٣٠٢٧
ماتت شاة لميمونة فقال النبي ﷺ	ابن عباس	٣٥٢١
ماتت شاة لنا فدبغنا مسكها	سودة	٢٧٩٦٣
ماذا ترى نزلت هذه الآية	أنس	١٣٧٢٣
المال أقل للحساب	محمود بن لبيد	٢٤٠٢٤
مال رسول الله ﷺ	أبو موسى	١٩٧٩٧
ما لا عين رأت ولا أذن سمعت	أبو هريرة	٨١٢٨
مالك أنفست؟ قالت: لا	عائشة	٢٤٨٦٨
مالك تبكين؟ قالت:	جابر	١٤٣٧٣ ـ ١٥٠٠٥
مالك تقرأ في المغرب	مروان	٢١٩٨٥
مالك؟ قال: وقع على امرأته	أبو هريرة	٦٩٤٤
مالك؟ قال: يا رسول الله كنت	حذيفة	٢٣٨١٠
مالك؟ قالت: كنت صائمة فنسيت	أم إسحاق	٢٧٦٠٩
مالك لم تلبس القبطية قلت	أسامة بن زيد	٢٢١٢٩ ـ ٢٢١٣١
مالك من مالك إلا ما قدمت	عبد الله	٣٦٢٦
مالك ولابنة آل قيس	فاطمة بنت قيس	٢٧٦٤٠ ـ ٢٧٨٩١
مالك ولحِلْيِّ أهل الجنة؟!	بريدة	٢٣٤٢٢
مالك وللعذارى ولعابها	جابر	١٥٢٦١

مالك ولها يا أبا رافع	عائشة	٢٦٨٧٠
مالك يا جابر؟ فأخبره	جابر	١٤١٧٠
مالك يا جابر؟ قال: قلت	جابر	١٤٩٢٥ ـ ١٥٠٩٠
مالك يا صاحب رسول الله؟ فأخبرها	أبو حدرد	١٥٥٧٠
مالك يا عائشة أغرت؟	عائشة	٢٥٣٥٧
مالك يا عائشة؟ إن هذا	صفية بنت حيي	٢٧٤٠٣
مالك يا عائشة حشياء	عائشة	٢٦٣٨٠
مالك يا عائشة لعلك نفست	عائشة	٢٦٨٧٦
مالك يا عبد الرحمٰن؟ قال: فذكرت ذلك	عبد الرحمٰن بن عوف	١٦٦٤
مالكم أمسكتم؟ قال المريض	عبد الله بن مسعود	٣٩٥١
مالكم لا تتكلمون ولا تذكرون الله	ابن عمر	٥٥٤٤
مالكم وللكلاب؟ ثم رخّص	عبد الله بن مغفل	٢٠٨٤٠
مالكم ولمجالس الصعدات	أبو طلحة	١٦٤٨١
مالكما فقالتا الصابيء بين الكعبة	أبو ذر	٢١٨٥٨
ما لم يحدث	أنس بن مالك	١٣٧٧٠
ما له ترب جبينه	أنس	١٢٢٩٩ ـ ١٢٦٣٦
ما له تربت جبينه	أنس	١٢٤٩٠
ما له تربت يداه؟	المغيرة	١٨٣٩٩ ـ ١٨٤٢٥
ما لها قاتلها الله لو تركته	جابر	١٥٠١٨
ما لهذه؟ قالت: فقلت يا رسول الله	أم رومان	٢٧٦١٠
ما لهم ملأ الله بيوتهم وقبورهم ناراً	علي	١٢٢١
ما لهم ولها، فرخص	ابن مغفل	١٦٩١٥
ما لي أراك قد جهدت جهداً	معاذ بن جبل	٢٢٤٧٥
ما لي أراك قد شعثت وأغبررت	طلحة بن عبيد الله	١٨٧
ما لي أراكم تأتوني قلحاً	ابن عباس	١٨٣٥
ما لي أراكم رافعي أيديكم	جابر بن سمرة	٢١٢٧١ ـ ٢١٣٤٠
ما لي أراكم عزين	جابر بن سمرة	٢١١٦٦ ـ ٢١٢٦٥ ـ ٢١٣٤٠
ما لي أراكم معرضين والله	أبو هريرة	٧٦٨٨
ما لي أرى أبا عمير حزيناً؟ فقالوا	أنس	١٢٩٨٨
ما لي لم أر ميكائيل ضاحكاً قط	أنس	١٣٣٧٦
ما لي من هذا إلا مثل ما لأحدكم	عرباض	١٧٢٨٥
ما لي وللدنيا إنما مثلي ومثل	عبد الله	٤٢٠٦
ما لي وللدنيا؟ ما مثلي	ابن عباس	٢٧٤٤
ما لي وللدنيا، وأنا والدنيا إنما	عبد الله	٣٧٠٩
الماهر بالقرآن مع السفرة	عائشة	٢٥١٧٤ ـ ٢٦٥٥٦ ـ ٢٦٨٢٧
الماهر في القرآن مع السفرة	عائشة	٢٥٨٧٩

مباضعتك أهلك صدقة	أبو ذر	٢١٨٨١
المبطون شهيد	عبادة بن الصامت	٢٣١٦٧
المتبايعان بالخيار ما لم يتفرقا	ابن عمر	٣٩٣
متبوعة وليست بتابعة	عبد الله	٣٥٨٥
المتحابّون في الله تبارك وتعالى	معاذ بن جبل	٢٣١٦٣
المتحابون في الله في ظل	معاذ بن جبل	٢٢٣٨١
المتحابون في الله على منابر من نور	معاذ، وعبادة	٢٢٤١٤
المتحابون في جلالي لهم منابر من نور	معاذ	٢٢٤٣١
المتشبع بما لم يعط كلابس	عائشة	٢٥٨٥٤
المتشبع بما لا يعط كلابس ثوبي زور	أسماء بنت أبي بكر	٢٧٤٦٠ ـ ٢٧٤٦٨ ـ ٢٧٥١٧
المتشبهات من النساء بالرجال	ابن عباس	٢٢٩١
متعتان كانتا على عهد	جابر	١٤٥٣٣
المتوفى عنها زوجها لا تلبس	أم سلمة	٢٧١١٦
متى أحسست أم ملدم؟ قال	أبو هريرة	٨٧٨٠
متى توتر؟ قال: أول الليل	جابر	١٤٣٧٤
متى دفن هذا؟ فقالوا يا رسول الله	أنس	١٢٠٣٠
متى عهدك بأم ملدم؟ وهو حر	أُبيّ بن كعب	٢١٦٠٧
متى مات صاحب هذا القبر؟ قالوا:	أنس	١٢١٤٧
مثل أحد	ابن عمر	٤٦٥٠
مثل آخرة الرَّحْل	طلحة بن عُبيدالله	١٣٩٣
مثل الذي يتصدق ثم يرجع في صدقته	ابن عباس	٣٢٦٩
مثل الذي يجر إزاره أو ثوبه	ابن عمر	٥١٨٨
مثل الذي يجلس فيسمع الحكمة	أبو هريرة	٨٦٢٤
مثل الذي يسترد ما وهب	عبد الله بن عمرو	٦٦٢٩
مثل الذي يسمع الحكمة ثم لا	أبو هريرة	١٠٦١٤
مثل الذي يسمع الحكمة ويتبع شر	أبو هريرة	٩٢٤٩
مثل الذي يصلي ورأسه معقود	ابن عباس	٢٩٠٤
مثل الذي يصلي ورأسه معقوص كمثل	ابن عباس	٢٩٠٥
مثل الذي يعتق أو يتصدق عند موته	أبو الدرداء	٢٢٠٦١
مثل الذي يعتق عند الموت	أبو الدرداء	٢٢٠٦٢ ـ ٢٨٠٨٣
مثل الذي يعطي العطية ثم يرجع فيها كمثل	ابن عباس	٤٨١٠ ـ ٥٤٩٣
مثل الذي يعطي العطية فيرجِع فيها	ابن عباس	٢١١٩
مثل الذي يعود في صدقته كمَثَلِ الذي	عمر	٣٨٤
مثل الذي يعود في عطيته	أبو هريرة	٧٥١٦
مثل الذي يعود في هبته	أبو هريرة	٩٥٤٧ ـ ١٠٣٨٦
مثل الذي يعين عشيرته على غير	عبد الله	٣٧٢٦

مثل الذي يعين قومه على غير الحق	عبد الله	٣٨٠١
مثل الذي يقرأ القرآن ويتعاهده	عائشة	٢٥٢٩٨
مثل الذي يلعب النرد ثم يقوم	والد عبد الرحمٰن	٢٣٥٢٦
مثل أمتي مثل أربعة	أبو كبشة الأنماري	١٨١٨٨ ـ ١٨١٩٠
مثل أمتي مثل المطر	أنس	١٢٤٨٨
مثل أمتي مثل المطر	عمّار بن ياسر	١٩٠٨٧
مثل الأنبياء كمثل رجل	أبو هريرة	٧٣١٨
مثل البخيل والمتصدق مثل	أبو هريرة	٩٠٤٥
مثل البخيل والمنفق كمثل	أبو هريرة	٧٤٧٧
مثل الجليس الصالح	أبو موسى	١٩٨٥٤ ـ ١٩٨٩٤
مثل صاحب القرآن كمثل صاحب	عبد الله بن عمرو	٥٣١٥
مثل صاحب القرآن، مثل صاحب الإبل	ابن عمر	٤٦٦٥
مثل الصائم لا يفطر حتى يرجع	أبو هريرة	٩٩٢٢
مثل الصلوات الخمس كمثل نهر جار	أبو هريرة	٩٥٠١
مثل الصلوات الخمس	جابر	١٤٣٢٦ ـ ١٤٤٦١
مثل القائم على حدود الله تعالى	النعمان بن بشير	١٨٥٥١ ـ ١٨٥٦٠ ـ ١٨٥٦١ ـ ١٨٥٦٢ ـ ١٨٥٦٩
مثل القرآن إذا عاهد عليه صاحبه	ابن عمر	٤٩٢٣
مثل القرآن مثل الإبل المعقلة	ابن عمر	٤٧٥٩
مثل الكافر مثل الأرزة	جابر	١٤٨٢٠ ـ ١٥٢٢١ ـ ١٥٣١٦
مثل الكافر مثل الأرزة المجذية	كعب	١٥٨٦١
مثل ما بين ناحيتي حوضي	أنس	١٢٣٨٩ ـ ١٣٢٩٤
مثل المجاهد في سبيل الله	أبو هريرة	٩٦٤٦ ـ ٩٩٢٢ ـ ١٠٠٠١
مثل المجاهد في سبيل الله	النعمان بن بشير	١٨٥٩١
مثل المدهن والواقع في حدود الله	النعمان بن بشير	١٨٦٠١
مثل المدينة كالكير	جابر	١٥٣٠٣
مثل المنافق كشاة من بين ربيضين	عبيد بن عمير	٤٨٧٢
مثل المنافق كشجرة الأرزة	أبو هريرة	٧١٩٢
مثل المنافق كمثل الشاة بين الغنمين	عبيد بن عمير	٥٥٤٠
مثل المنافق كمثل الشاة الرابضة	عبيد بن عمير	٥٦١٠
مثل المنافق كمثل شجرة الأرزة	أبو هريرة	٧٨٠١
مثل المنافق مثل الشاة العائرة	ابن عمر	٥٠٧٩
مثل المهجر إلى الجمعة كمثل	أبو هريرة	١٠٥٧٥
مثل المؤمن الذي يقرأ القرآن	أبو موسى الأشعري	١٩٧٧٨ ـ ١٩٨٤٣ ـ ١٩٨٩٨
مثل المؤمن كالخامة من الزرع	كعب بن مالك	٢٧٧١٣
مثل المؤمن كمثل الجسد	النعمان بن بشير	١٨٥٤٥ ـ ١٨٦٠٦

مثل المؤمن كمثل الزرع	أبو هريرة	٧٨٠١
مثل المؤمن كمثل السنبلة	جابر	١٤٨٢٠
مثل المؤمن كمثل الفرس على أخيته	أبو سعيد الخدري	١١٣٥٥
مثل المؤمن مثل الخامة تحمر	أبيّ بن كعب	٢١٦٠٧
مثل المؤمن مثل خامة الزرع	أبو هريرة	١٠٧٨٥
مثل المؤمن مثل الخامة من الزرع	كعب	١٥٨٦١
مثل المؤمن مثل الزرع لا تزال	أبو هريرة	٧١٩٢
مثل المؤمن مثل السنبلة	جابر	١٥٣١٦ ـ ١٥٢٢١
مثل المؤمن مثل شجرة لا	ابن عمر	٦٠٥٢
مثل المؤمن ومثل الإيمان كمثل	أبو سعيد الخدري	١١٥٤٦
مثل المؤمن يتكفأ بالبلاء	أبو هريرة	١٠٧٨٥
مثل المؤمنين في توادهم وتعاطفهم	النعمان بن بشير	١٨٥٦٣
مثل هذه الأمة مثل أربعة نفر رجل آتاه	أبو كبشة الأنماري	١٨١٨٧
مثلكم ومثل اليهود والنصارى كرجل استعمل	ابن عمر	٤٥٠٧
مثلي في النبيّين كمثل رجل بنى	أبي بن كعب	٢١٥٦٣
مثلي كمثل رجل استوقد نارا	أبو هريرة	٨١٠٢
مثلي ومثل الأنبياء عليهم الصلاة والسلام	أبو هريرة	٩٣٢٦
مثلي ومثل الأنبياء كمثل رجل	جابر	١٤٩٤٩ ـ ١٤٩٤٨
مثلي ومثل الأنبياء من قبلي	أبو هريرة	٩١٥٦ ـ ٨١٠١ ـ ٧٤٧٩
مثلي ومثل الساعة كمثل رجل	سهل بن سعد	٢٣١٩٧
مثلي ومثل الساعة كمثل فرسي	سهل بن سعد	٢٣١٩٦
مثلي ومثل الساعة كهاتين	سهل بن سعد	٢٣١٩٥
مثلي ومثل النبيّين من	أبو سعيد	١١٠٨٣
مثلي ومثلكم أيتها الأمة	أبو هريرة	١٠٩٧٦
مثلي ومثلكم كمثل رجل	جابر	١٥٢٨٣
مثنى مثنى، فإذا خشي أحدكم	ابن عمر	٥٧٩٣
مثنى مثنى، فإذا خشيت	ابن عمر	٥٩٣٧ ـ ٥٤٧٠ ـ ٥٢١٧
مثنى مثنى فإذا خفت	عبد الله بن عمر	٦١٧٠ ـ ٦١٦٩ ـ ٤٥٧١
مثنى مثنى قال: نعم	معاذ بن جبل	٢٢٣٧٧
مثنى مثنى، والوتر ركعة في	ابن عمر	٥٧٥٩
المجالس بالأمانة، إلا ثلاثة	جابر	١٤٧٤٩
المجاهد من جاهد نفسه	فضالة بن عبيد	٢٤٤٦٥ ـ ٢٤٤٥٨ ـ ٢٤٤٥١ ـ ٢٤٤٦٧
مجلس الشيطان	رجل	١٥٤٩٩
المجنوب في سبيل الله شهيد	أبو هريرة	٩٦٩٣
المجهر بالقرآن كالمجهر بالصدقة	عقبة بن عامر	١٧٩٤٩

مجوس أمتي الذين يقولون لا قدر	عبد الله بن عمر	٥٥٨٤
مجوس أمتي المكذبون بالقدر	ابن عمر	٦٠٧٧
مجوس هذه الأمة الذين يقولون	حذيفة	٢٣٨٤٩
المحرم لا يَنكح ولا يُنكح ولا يخطب	عثمان	٤٠١ ـ ٤٦٦ ـ ٥٣٤
المحروم من حرم غنيمة كلب	أبو هريرة	٨٦٥٤
المختلعات والمنتزعات هن المنافقات	أبو هريرة	٩٣٤٧
مد قال: كم يكفيني للغسل؟ قال:	ابن عباس	٢٦٢٨
مدت امرأة من وراء الستر بيدها	عائشة	٢٦٧٨٨
مدح رجل رجلاً عند النبي	أبو بكرة	٢٠٧٣٦
المدعى عليه أولى باليمن	ابن عباس	٣٣٤٨
مدمن الخمر إن مات لقي الله كعابد وثن	ابن عباس	٢٤٥٣
المدينة حرام ما بين عائر إلى ثور	علي بن أبي طالب	١٠٣٧
المدينة حرام من كذا إلى	أنس	١٣٥٧٤
المدينة حرام من لدن كذا إلى	أنس بن مالك	١٣٥٣٣
المدينة حرم فمن أحدث فيها	أبو هريرة	١٠٨١٦
المدينة حرم ما بين عير إلى ثور	علي	٦١٥
المدينة حرم من بين ثور إلى عائر	علي	١٢٩٨
المدينة خير لهم لو كانوا يعلمون	سعد	١٥٧٣
المدينة خير لهم لو كانوا يعملون	أبو هريرة	٩٢٢٦
المدينة خير لهم لو كانوا يعلمون	سفيان بن أبي زهير	٢٢٢٥٩ ـ ٢٢٢٦٠
المدينة كالكير تنفي	جابر	١٤٣٥١
المدينة من أحدث فيها حدثاً	أبو هريرة	٩٨٠٧
المدينة من صبر على شدتها	أبو هريرة	٩٧٦٩
مدينة هرقل تفتح أولاً	عبد الله بن عمرو	٦٦٤٥
المدينة ومكة محفوفتان بالملائكة	أبو هريرة	١٠٢٧٠
المدينة يأتيها الدجال فيجد	أنس	١٢٢٦٩ ـ ١٣١٢٠
المدينة يتركها أهلها وهي	جابر	١٤٦١١
مر ابن عباس على أناس قد وضعوا حمامة	عكرمة	٢٤٧٤
مر أبو جهل فقال: ألم أنهك؟	ابن عباس	٢٣٢١
مرّ أبي على أبي هريرة فقال	وهب بن كيسان	٩٦٢٣
مر أختك أن تركب ولتهد بدنة	ابن عباس	٢١٣٩
مر أختك فلتركب ولتختمر ولتصم	عقبة	١٧٤٨١
مر بجنازة على رسول الله ﷺ فقال:	أنس	١٣٠٧٠
مر بجنازة فأثنى القوم خيراً فقال	أنس	١٢٩٧٠
مر برسول الله ﷺ أعرابي أعجبه	أبو هريرة	٨٧٨٠
مر بشيخ كبير	أنس	١٣٥٠٢

مرّ بقوم يتوضؤون فقال	أبو هريرة	٧١٢٢
مر بقوم يعذبون في الجزية	هشام	١٥٩٤٠
مر بنا رسول الله ﷺ ليلة النحر	ابن عباس	٣٠٠٥
مر بنا رسول الله ﷺ منَ الغائط	جابر	١٥٣٤٤
مرّ بنا رسول الله ﷺ وأصحاب له	سهل بن سعد	١٦١٥٨
مرّ بنا رسول الله ﷺ وأصحاب	سهل بن سعد	٢٣٢٥٧
مرّ بنا رسول الله ﷺ ونحن نصلح	عبد الله بن عمرو	٦٥٠٢
مرّ بنا رسول الله ﷺ ونحن	أسماء بنت يزيد	٢٨١١٣
مرّ بنا ناس منطلقون فقلنا أين	البراء بن عازب	١٨٧٧٩
مرّ بنا النبي ﷺ يوم خيبر	البراء بن عازب	١٨٨٧٣
مرّ به رجل في مسجد حمص فقيل	أبو النضر الحبشي	١٩١٧٨
مرّ بي ابن عمر فقلت: من	عمرو بن ثابت	١١٦٢٨
مرّ بي رسول الله ﷺ فقلت	سعد بن عبادة	٢٢٨٢٥
مرّ بي رسول الله ﷺ وأنا أحصي	أسماء	٢٧٥١٠
مرّ بي رسول الله ﷺ وأنا أصلي	عبد الله	٤١٦٤
مرّ بي رسول الله ﷺ وأنا ألعب	ابن عباس	٢١٥٠ ـ ٣١٣١
مرّ بي رسول الله ﷺ وأنا بالأبواء	الصعب بن جثامة	١٦٧٧٧
مرّ بي رسول الله ﷺ وأنا جالس	الشريد بن سويد	١٩٦٨٣
مرّ بي رسول الله ﷺ وأنا كاشف فخذي	جرهد	١٦٠٢٥
مرّ بي رسول الله ﷺ وأنا وجع	علي	٦٣٧
مرّ بي عبد الرحمٰن بن أبي سعيد الخدري	أبو سلمة بن عبد الرحمٰن	١١٢٠٥
مرّ بي عمي الحارث بن عمرو ومعه	البراء بن عازب	١٨٧٨٠
مرّ بي النبي ﷺ قريباً من زمزم، فدعا	ابن عباس	٢١٨٣
مرّ بي النبي ﷺ وأنا ألعب	أنس	١٣٦٨٩
مرّ بي وأنا بالأبواء	صعب بن جثامة	١٦٥٤٢
مرّ بي يهودي وأنا قائم	المسوّر	١٩١١٥
مرّ رجل بالنبي ﷺ وعند النبي	أنس	١٣٥٦٩
مرّ رجل بغصن شوك	أبو هريرة	١٠٧٦٣
مرّ رجل في مسجد حمص	أبو سلام	١٩١٧٦
مرّ رجل قالوا: هذا مبلغ	همام بن الحارث	٢٣٧٢٠
مرّ رجل من بني سليم بنفر من أصحاب	ابن عباس	٢٠٢٣
مرّ رجل من بني سليم على نفر من أصحاب	ابن عباس	٢٤٦٢
مرّ رجل من المسلمين بجذل شوك	أبو هريرة	٨٤٧٩
مرّ رسول الله ﷺ بأبي عياش	أنس بن مالك	١٣٨٣٤
مرّ رسول الله ﷺ بالبقيع في ثمان	ثوبان	٢٢٧٧٤
مرّ رسول الله ﷺ بامرأة	ابن عمر	٥٩٥٩

مرّ رسول الله ﷺ بأناس	البراء	١٨٨٧٩
مرّ رسول الله ﷺ بجنازة	أبو هريرة	١٠٨٤٨
مرّ رسول الله ﷺ بحائط من حيطان	ابن عباس	١٩٨١
مرّ رسول الله ﷺ برجل	أبو هريرة	٩٩٨٨
مرّ رسول الله ﷺ برجل	أبو أمامة	٢٢٦٤٥
مرّ رسول الله ﷺ برجال من قريش	ميمونة	٢٧٣٧٠
مرّ رسول الله ﷺ برجل، وقد	عبد الله بن مالك بن بحينة	٢٣٣١٤
مرّ رسول الله ﷺ برجل وهو يصلي	جابر	١٥١٥٦
مرّ رسول الله ﷺ بسعد وهو	أنس	١٢٩٣٢
مرّ رسول الله ﷺ بشاة لميمونة	ابن عباس	٣٤٥٢
مرّ رسول الله ﷺ بشاة ميتة	ابن عباس	٣٠٤٨ ـ ٣٠٥٢
مرّ رسول الله ﷺ بطعام وقد حسنه	ابن عمر	٥١١٣
مرّ رسول الله ﷺ بقبر، فقال:	ابن عمر	٤٨٦٥
مرّ رسول الله ﷺ بقبر فقال: ما هذا	عامر	١٥٧٦١
مرّ رسول الله ﷺ بقوم جلوس	البراء	١٨٧٦٨
مرّ رسول الله ﷺ بين أظهر ديارنا	أبو زيد الأنصاري	٢١٠١٤ ـ ٢٣٢٧٥
مرّ رسول الله ﷺ بين دور الأنصار	أبو زيد الأنصاري	٥٣٢٧٤
مرّ رسول الله ﷺ بيهودي	البراء بن عازب	١٨٧٢٤
مرّ رسول الله ﷺ على رجل	أنس	١٣١٢١
مرّ رسول الله ﷺ على رجل، وفخذه	ابن عباس	٢٤٩٣
مرّ رسول الله ﷺ على قبر	أبو هريرة	٩٦٨٤
مرّ رسول الله ﷺ على قوم	طلحة	١٣٩٥
مرّ رسول الله ﷺ على مجلس	البراء	١٨٦٧٦ ـ ١٨٧٩١
مرّ رسول الله ﷺ على يهودية	عائشة	٢٥٢٦٥
مرّ رسول الله ﷺ في غزاة	ابن عمر	١٧٢٥٩
مرّ رسول الله ﷺ وأنا معه وأبو بكر	عمر بن الخطاب	٢٦٥
مرّ رسول الله ﷺ وعليّ بردة	جرهد	١٦٠٢٩
مرّ عبد الله، فليراجعها حتى تطهر	ابن عمر	٥١٦٤
مرّ عثمان بن أبي العاص على	الحسن	١٦٣٩٠
مرّ عليّ الأرقم الزهري	أبو رافع	٢٤٣٦٤
مرّ عليّ رسول الله ﷺ	معقل بن سنان الأشجعي	١٥٩٩٦
مرّ على رسول الله ﷺ بجنازة	أبو هريرة	٧٨٤٧ ـ ٨٣٨٢ ـ ٩٢٨٢
مرّ عليّ الشيطان فأخذته فخنقته	عبد الله	٣٩٢٦
مرّ على مروان بجنازة فلم يقم	أبو سعيد الخدري	١١٤٥٧
مرّ على مسجدنا عمران	أبو نضرة	٢٠٢٠١
مرّ على النبي ﷺ ببدنه أو هدية	أنس	١٢٧٤١

مرّ على النبي ﷺ ببدنة	أنس	١٣٧٨٦
مرّ على النبي ﷺ بجنازة	أبو هريرة	٧٦٧٧
مرّ على النبي ﷺ بجنازة	أنس	١٣٢٣٥
مُرّ على النبي ﷺ بجنازة	أبو قتادة بن ربعي	٢٢٩٠٣
مر على النبي ﷺ بهدية أو بدنة	أنس	١٢٩٢٣
مرّ علينا النبي ﷺ ونحن نلعب	أنس	١٢٩٢٧
مرّ عمر بحسان وهو	سعيد	٢٢٢٨٢
مرّ عمر بطلحة	الشعبي	٢٥٢
مرّ عمر على حسان	يحيى بن عبد الرحمٰن	٢٢٢٨٣
مرّ عمر على حسان وهو ينشد	سعيد بن المسيب	٢٢٢٨٤
مرّ عمران بن حصين برجل	الحسن البصري	٢٠٢٣٩
مرّ عمران بن حصين فجلسنا	أبو نضرة	٢٠١١٢
مر قومك بصيام هذا اليوم	أسماء بن حارثة	١٦٠٥٩
مر قومك فليصوموا هذا	هند بن أسماء	١٦٠٥٨
مر قومك فليصوموا هذا اليوم	أسماء بن حارثة	١٦٨٣٦
مر مروان بن الحكم على أسامة	سليم مولى ليث	٢٢١٠٧
مرّ الملأ من قريش على رسول الله ﷺ	عبد الله بن مسعود	٣٩٨٥
مر الناس فليصلوا فلقي عمر بن الخطاب	عائشة	٢٤٥٦٢
مرّ النبي ﷺ بأناس من اليهود	أبو هريرة	٨٧٠٢
مرّ النبي ﷺ برجل	معاذ بن جبل	٢٢٣٦٧
مرّ النبي ﷺ برجل مضطجع	أبو هريرة	٧٨٤٩
مرّ النبي ﷺ برجل يقلب	جابر	١٤٥٦٢
مرّ النبي ﷺ برجل يسوق	أبو هريرة	٧٧٢٣
مر النبي ﷺ برهط من الأنصار وقد	ابن عباس	٢٧٠٥
مرّ النبي ﷺ بقبرين فقال:	ابن عباس	١٩٨٠
مرّ النبي ﷺ بنفر يرمون	ابن عباس	٣٤٤٤
مرّ النبي ﷺ على امرأة ومعها صبي	ابن عباس	٢١٨٧
مرّ النبي ﷺ على نسوة	جرير	١٩٤٢٦
مرّ النبي ﷺ في يوم شديد	أبو أمامة	٢٢٦٤٨
مرّ النبي ﷺ وأنا معه	محمد بن جحش	٢٢٨٦٢
مرّ النبي ﷺ بحائط لبني النجار	أنس	١٢١٤٧
مرّ النبي ﷺ في نفر من أصحابه	أنس	١٢٠٤١
مرّ نفر من أصحاب النبي ﷺ على رجل	ابن عباس	٢٩٨٧
مرّ يهودي برسول الله ﷺ وهو جالس	ابن عباس	٢٢٦٧ ـ ٢٩٨٩
المرء على دين خليله فلينظر	أبو هريرة	٨٠١٥ ـ ٨٣٩٨
المرء مع من أحبّ	عبد الله	٣٧١٨

المرء مع من أحب	صفوان بن عسال	١٨٢٦١
المرء مع من أحب	أنس	١٢٠٣٦ _ ١٢٦٥٢ _ ١٣٠٩٩ _ ١٣٢٥٦ _ ١٣٣٤٩ _ ١٣٤٢١ _ ١٣٨٦٤
المرء مع من أحب	أبو موسى	١٩٧٢٥ _ ١٩٧٥٥ _ ١٩٨٥٩
المرء مع من أحب. قال: فما برح	صفوان	١٧٢٧٨
المراء في القرآن كفر ـ ثلاث مرات ـ	أبو هريرة	٧٩٧٦
مراء في القرآن كفر	أبو هريرة	٧٨٣٥ _ ٩٤٧٤ _ ١٠١٤٨ _ ١٠٨٤٦
المرأة أحق بولدها ما لم تزوج	عبد الله بن عمرو	٦٨٩٣
المرأة تحوز ثلاث مواريث	واثلة بن الأسقع الليثي	١٦١٠٧
المرأة تحوز ثلاثة مواريث	واثلة بن الأسقع	١٧١٠٦
المرأة تموت بجمع شهيدة	جابر بن عتيك	٢٤١٥٤
المرأة تنكح لدينها ومالها	جابر	١٤٢٨٦
المرأة ضلع، فإن تذهب تقومها	أبو ذر	٢١٦٦٥
المرأة كالضلع إن أقمتها كسرتها	عائشة	٢٦٩١٦
المرأة كالضلع فإن تحرص	أبو هريرة	٩٥٢٠
المرأة كالضلع فإن ثنيتها انكسرت	أبو ذر	٢١٧٨٦
المرأة لا تعطي من مالها شيئاً	عبادة	٢٣١٥٩
المرأة المرأة، قال الزبير رضي الله عنه	الزبير	١٤١٨
المرأة يقتلها ولدها جمعاء	عبادة	١٧٩٥٠ _ ٢٣١٣٦
مرّت إبل الصدقة على رسول الله ﷺ	علي	٦٦٧
مرت برسول الله ﷺ جنازة تمخض	أبو موسى	١٩٨٧٣
مرت برسول الله ﷺ الحولاء	عائشة	٢٦٨٤٠
مرت بنا جنازة فقال ابن عمر	عبد الله بن عمر	٥٦٦٨
مرت بنا جنازة فقام لها	جابر	١٤٤٨٠
مرّت بي جارية بالمدينة	أبو شهم	٢٢٨٧٨
مرت بي فلانة فوقع في قلبي شهوة	أبو كبشة	١٨١٩١
مرت جاريتان من بني هاشم، فجاءتا	ابن عباس	٢٢٥٨
مرت الحولاء بنت تويت بن حبيب	عائشة	٢٦٦٢٤
مرت على رسول الله ﷺ	أبو هريرة	٧٥٤٣
مرتين	عائشة	٢٥٤٤٣
مرحباً بابنتي ثم أجلسها	عائشة	٢٦٩٤٥
مرحباً بأخي وشريكي كان لا يداري	السائب	١٥٥٩٠
مرحباً بالأنصار والله لا تسألوني	أنس	١٢٤٤١
مرحباً بالطيب المطيب	علي بن أبي طالب	١٠٣٣ _ ١٠٧٩

مرحباً بأم هانيء قالت : فلما فرغ	أم هانيء	٢٧٩٣٢
مرحباً بفاختة أم هانيء، قلت	أم هانيء	٢٧٤٣٠
مرحباً وأهلاً لقد جاء بكم	أنس	١٣٣٠١
مررت أنا وغلام من بني هاشم على حمار تركناه	ابن عباس	٢٢٩٥
مررت بأبي هريرة وهو يتوضأ	أبو هريرة	٧٥٩٤
مررت بالربذة فإذا فسطاط	أبو بردة	١٦١٢٥
مررت برسول الله ﷺ وهو يصلي	صهيب	١٩١٣٩
مررت بعثمان بن عفان رضي الله عنه في المسجد	سعد	١٤٦٢
مررت بعجوز بالربذة منقطع	الحارث بن حسان	١٦٠٤٩
مررت بعمر بن الخطاب فقال: نعم الغلام	رجل من أيلة	٢١٧٨٩
مررت بعمر ومعه نفر	غضيف بن الحارث	٢١٨٧٥
مررت بمسجد بالمدينة فأقيمت	عبد الواحد	١٥٨٩٨ ـ ١٧٤١٤
مررت بنبي الله ﷺ وهو يتسحر	زيد بن ثابت،	٢٢٠١١
مررت بهشام بن حكيم بن حزام يقرأ	عمر	٢٧٨ ـ ٢٩٦
مررت بين يدي رسول الله ﷺ	رجل	٢٣٥٨٤
مررت على رسول الله ﷺ ومعه	حارثة بن النعمان	٢٤٠٧٧
مررت على موسى ﷺ	بعض أصحاب النبي ﷺ	٢٠٨٧٣
مررت ليلة أسري بي على	أنس	١٢٢٣٥ ـ ١٢٨٨٧
مررت مع ابن عمر على طريق من طرق	سعيد بن جبير	٥٠١٨
مررت مع ابن عمر وابن عباس في طريق	سعيد بن جبير	٣١٣٣
مررت مع النبي ﷺ في طريق	أنس	١٣٣٣٤
مررت مع النبي ﷺ في نخل المدينة	طلحة	١٣٩٩
مررنا بالربذة فإذا فسطاط	أبو بردة	١٦١٢٦
مررنا بسيل فدخلت فاغتسلت	سهل بن حنيف	١٦٠٧٤
مررنا فأنفجنا أرنباً بمر	أنس	١٢٧٧٧
مرض ابن عامر فجعلوا يثنون عليه	مصعب بن سعد	٥١٢٣
مرض أبو طالب فأتته قريش، وأتاه	ابن عباس	٢٠٠٨
مرض ثوبان بحمص، وعليها	شريح بن عبيد	٢٢٧٨٢
مرض رجل من أصحاب رسول الله	أبو نضرة	١٧٧٣٧ ـ ٢٠٩٤٤
مرض رسول الله ﷺ	أبو موسى	١٩٩٣٦ ـ ١٩٩٣٧
مرض رسول الله ﷺ فوضعت يدي	عائشة	٢٥٢٨٣
مرضت بمكة عام الفتح مرضاً شديداً	سعد	١٥٤٦
مرضت فأتاني النبي ﷺ	جابر	١٤٣٤٩
مرضت فلم يعدني ابن آدم	أبو هريرة	٩٢٣١
مرن أزواجكن أن يغسلوا عنهم	عائشة	٢٥٣٤٧ ـ ٢٥٤٠٢ ـ ٢٥٤٩٨ ـ ٢٦٥٢٢

مرن أزواجكن يغسلوا	عائشة	٢٥١٤٦
مرة الدنيا حلوة الآخرة	أبو مالك الأشعري	٢٣٢٨٧
مرة فأقر عنده بالزنا فرده	أبو ذر	٢١٨٨٧
مره فليراجعها	ابن عمر	٤٧٨٩ ـ ٥٠٢٥ ـ ٥٢٢٨ ـ ٥٢٦٨ ـ ٥٢٩٩ ـ ٥٤٨٩ ـ ٥٧٩٢ ـ ٦١١٩
مره فليراجعها فإذا طهرت فليطلقها	عمر بن الخطاب	٣٠٤
مرها فلتركب، فظن أنه لم يفهم	عبد الله بن مالك	١٧٤٢٣
مرها فلتغتسل ثم لتهل	أسماء بنت عميس	٢٧٦٢٤
مروا أبا بكر أن يصلي بالناس، فقالت	العباس	١٧٨٥
مروا أبا بكر فليصل	أبو موسى	١٩٩٣٧
مروا أبا بكر فليصل بالناس	عائشة	٢٤٥٦٢ ـ ٢٥١٥٤ ـ ٢٦٦٢٨٠ ـ ٢٦٤٠١ ـ ٢٦٤٤٢ ـ ٢٦٨٥٤
مروا أبا بكر يصلي بالناس، فخرج	العباس	١٧٨٥
مروا أبا بكر يصل بالناس	أبو موسى	١٩٩٣٦
مروا أبا بكر يصلي بالناس	بريدة	٢٣٤٤٨
مروا أبا بكر يصلي بالناس قالت عائشة:	عائشة	٢٥٧٧٢ ـ ٢٦١٨٢
مروا أبا ثابت يتعوذ	سهل بن حنيف	١٦٠٧٤
مروا أبناءكم بالصلاة لسبع سنين	عبد الله بن عمرو	٦٧٥٦
مروا أزواجكن أن يغسلوا عنهم	عائشة	٢٥٨٩٢
مروا بجنازة فأثني عليها	أنس	١٢٩٦٩
مروا بسم الله	فضالة بن عبيد	٢٤٤٥٥
مروا صبيانكم بالصلاة إذا بلغوا	عبد الله بن عمرو	٦٦٨٩
مروا على رسول الله ﷺ بجنازة	أبو هريرة	٧٥٤٣ ـ ١٠٠١٤ ـ ١٠٤٧٦
مروا له	أنس	١٣٣٧٢
مروا من يصلي بالناس قال: فخرجت	عبد الله بن زمعة	١٩١١٣
مروها فلتنفر	أم سليم	٢٧٩٧٨
مري غلامك النجار أن يعمل لي	سهل بن سعد	٢٣٢٥٩
مري فاطمة بنت أبي حبيش	فاطمة بنت أبي حبيش	٢٨١٨٣
المريض تحات خطاياه كما	أسد بن كرز	١٦٧٧١
المزابنة اشتراء التمر بالتمر في	أبو سعيد	١١٠٦٧
المزابنة: اشتراء الثمرة في	أبو سعيد الخدري	١١٥٩٨
المزدلفة كلها موقف	جابر	١٤٤٩٣ ـ ١٤٥٥٢
المساجد لا ينشد فيها الأشعار	حكيم	١٥٦٦٥
المسألة كدوح في وجه	ابن عمر	٥٦٨٠
المسائل كد يكدّ بها الرجل	سمرة بن جندب	٢٠٣٦٦

المسائل كدوح يكدح بها	سمرة بن جندب	٢٠٥٢٩
المستبان شيطانان يتكاذبان	عياض	١٧٦٢٢ ـ ١٨٥٢٧ ـ ١٨٥٣٢
المستبان شيطانان	عياض	١٧٦٢٢ ـ ١٧٦٢٨
المستبان ما قالا على البادىء	أبو هريرة	١٠٧١٤
المستبان ما قالا فعلى البادىء	أبو هريرة	٧٢٠٤ ـ ١٠٣٣٤
مستريح ومستراح قال: قلنا	أبو قتادة	٢٢٩٦٣
مستريح ومستراح منه	أبو قتادة بن ربعي	٢٢٩٠٣ ـ ٢٢٩٤٥
المستشار مؤتمن	أبو مسعود	٢٢٧١٧
مستقرها تحت العرش	أبو ذر	٢١٧٣٤ ـ ٢١٨٧٦
المسجد الذي أسس على	أبي بن كعب	٢١٤٢٤
المسجد الحرام، ثم بيت المقدس	أبو ذر	٢١٨٠٠
المسجد الحرام. قال قلت ثم أي؟	أبو ذر	٢١٧١١ ـ ٢١٧١٨ ـ ٢١٧٥١
المسجد الحرام. قلت: ثم أي؟	أبو ذر	٢١٦٥٩
مسح رسول الله ﷺ على الخفين	بلال	٢٤٣٨١
مسح علي رضي الله عنه رأسه في الوضوء	زر بن حبيش	٨٧٣
مسح النبي ﷺ رأسي ودعا لي	ابن عباس	١٨٤٠
مسح النبي ﷺ على رأسي	قرة	٢٠٦٣٣
مسخت أمة من بني إسرائيل	سمرة بن جندب	٢٠٥٠٣
المسكين الذي لا يجد غنى يغنيه	أبو هريرة	١٠٠٦٩
المسكين الذي لا يسأل شيئاً	أبو هريرة	٩١٠٠
المسكين الذي لا يسأل الناس	أبو هريرة	٩٧٩٧
المسكين الذي ليس له غنى يغنيه	أبو هريرة	٩٨٩١
المسكين المتعفف	أبو هريرة	٩٧٤٥
المسلم أخو المسلم لا يظلمه ولا يخذله	ابن عمر	٥٣٥٧ ـ ٥٦٤٦
المسلم أخو المسلم لا يظلمه	أبو هريرة	٧٧١٣ ـ ٧٨٠٧ ـ ٨٠٨٩
المسلم أخو المسلم	عقبة	١٧٥٨٨
المسلم أخو المسلم	رجل من بني سليط	٢٠٥٤٤ ـ ٢٠٥٥٤ ـ ٢٠٩٦٥ ـ ٢٣٦١٧
المسلم أخو المسلم	شيخ من بني سليط	١٦٧٤١ ـ ٢٠٩٦٤ ـ ٢٣٦٠٠
المسلم أخو المسلم لا يظلمه	واثلة بن الأسقع	١٦١١٥
المسلم أخو المسلم لا يظلمه	رجل من بني سليط	١٦٧٦١
المسلم لا ينجس	حذيفة	٢٣٨١١
المسلم من سلم المسلمون	عبد الله بن عمرو	٦٥١٥ ـ ٦٨٠٦ ـ ٦٨٣٥ ـ ٦٨٨٩ ـ ٦٩١٢ ـ ٦٩٥٣ ـ ٦٩٨٣ ـ ٧٠٨٦
المسلم من سلم المسلمون من	أنس	١٢٥٨٩

المسلم من سلم الناس من لسانه	أبو هريرة	٨٩١٨
المسلم من سلم الناس من لسانه	معاذ	١٥٧٢٠
المسلم من سلم الناس من لسانه	فضالة بن عبيد	٢٤٤٥٨
المسلم يأكل في معًى واحد	أبو هريرة	٧٤٨٨
المسلم يؤجر في كل شيء حتى في اللقمة	سعد	١٥٣١
المسلمون تكافأ دماؤهم	عبد الله بن عمرو	٦٧٩٧
المسلمون شركاء في ثلاث	رجل من أصحاب النبي ﷺ	٢٣٤٧١
المسلمون يد على من سواهم	عبد الله بن عمرو	٦٦٩٢
المسلمون يصلون بصلاته	عائشة	٢٤٦٢٥
مثنى رسول الله ﷺ بصلاة	ابن عمر	٤٨٢٦
مسألة الغني شين في وجهه	عمران بن حصين	٢٠٠٥٩
مشى معهم رسول الله ﷺ إلى بقيع	ابن عباس	٢٣٩١
المشي على الأقدام إلى الجماعات	بعض أصحاب النبي ﷺ	١٦٧٣٨
مشيت مع رسول الله ﷺ إلى امرأة	جابر	١٥٢٢٩
المصوّرون يعذبون يوم القيامة	ابن عمر	٤٤٧٤ ـ ٦٢٦٢
مضت السنّة أن الرسل لا تقتل	عبد الله بن مسعود	٣٧٦١
مضت الهجرة لأهلها	مجاشع	١٥٩٤٢
مطر الناس على عهد رسول الله ﷺ	زيد بن خالد	١٧١٧٥
مطرنا بردا وأبو طلحة صائم	أنس	١٤٠١٦
حضرنا صنيعا لعبد الأعلى بن هلال	خالد بن معدان	٢٢٦١١
مطرنا على عهد رسول الله ﷺ	أنس	١٢٣٩٢
مطعم ابن آدم، جعل مثلاً	أُبي بن كعب	٢١٥٥٩
المطعون شهيد	عبادة بن الصامت	٢٣١٦٧
المطعون شهيد والمبطون شهيد	أبو هريرة	١٠٧٧٢
المطل ظلم الغني	أبو هريرة	٧٣٣٢ ـ ٨٨٨٣ ـ ٩٩٧٩
مطل الغني ظلم	أبو هريرة	٧٥٣٢ ـ ٨٩٢٥ ـ ٩٩٧٤ ـ ١٠٠٠٣
مطل الغني ظلم وإذا أحلت على مليء	ابن عمر	٥٣٩٥
مع الذين أنعم الله عليهم من	عائشة	٢٥٩٤٧ ـ ٢٦٨٥٠
مع الغلام عقيقته تذبح	سمرة بن جندب	٢٠٣٩٥
مع الغلام عقيقة أريقوا عنه دماً	سلمان بن عامر	١٨٠٣١
مع الغلام عقيقته فأريقوا	سلمان بن عامر الضبي	١٦٣٣٤
مع الغلام عقيقته فأميطوا	سلمان بن عامر الضبي	١٦٣٢٩
مع الغلام عقيقته فأهريقوا	سلمان بن عامر	١٦٣٣٣ ـ ١٦٣٣٤ ـ ١٨٠٣٧ ـ ١٨٠٤٠ ـ ١٨٠٤١ ـ ١٨٠٤٤
مع كل صنم جنية	أُبيّ بن كعب	١٨٠٤٥ ـ ٢١٥٥١

معاذ الله أن يتحدث الناس	جابر	١٤٨٧٩
معاذ الله أن تتسامع الأمم	جابر	١٤٨٨٠
المعدن جبار	الحسن	١٠٣٩٩
المعدن جبار	أبو هريرة	٧١٢٠ ـ ٧٢٥٣ ـ ٧٤٥٠ ـ ٧٦٩٠ ـ ٧٨١٥ ـ ٨٩٩٣ ـ ٩٣٥٩ ـ ٩٨٥٨ ـ ٩٨٨٣ ـ ١٠١٥٢ ـ ١٠٢٥٥ ـ ١٠٤٨٩
المعدن عقلها جبار	أبو هريرة	١٠٥٩٥
المعروف كله صدقة	حذيفة	٢٣٦٤١ ـ ٢٣٨٣٤
المعصوم من عصم الله	أبو سعيد الخدري	١١٣٦٢
معك تمر؟ فناولته تمرات	أنس	١٣٢٤٢
معك ماء؟ قلت: نعم، فنزل	المغيرة	١٨٤٢٤
معها حذاؤها وسقاؤها تأكل	عبد الله بن عمرو	٦٦٨٣ ـ ٦٨٩١
المعوّل عليه يعذب قال	أنس	٦٨
معي معي	أبو أيوب الأنصاري	٢٣٩٦٣ ـ ٢٣٩٦٥
معي من ترون، وأحب الحديث	مروان والمسور بن مخرمة	١٩١٢١
المغضوب عليهم اليهود وإن الضالين	عدي بن حاتم	١٩٦٠٠
مفاتيح الجنة، شهادة أن لا إله إلا الله	معاذ بن جبل	٢٢٤٥٣
مفاتيح الغيب خمس	عبد الله	٤٧٦٦ ـ ٥١٣٣ ـ ٥٢٢٦ ـ ٦٠٤٣
مفتاح الجنة الصلاة ومفتاح	جابر	١٤٧١٧
مفتاح الصلاة الطهور	جابر	١٤٧١٧
مفتاح الصلاة الطهور وتحريمها التكبير	علي بن أبي طالب	١٠٠٦
مفتاح الصلاة الوضوء، وتحريمها	علي	١٠٧٢
المفلس من أمتي يوم القيامة	أبو هريرة	٨٣٩٥
مقام أحدكم ـ يعني في سبيل الله	أبو هريرة	٩٧٦١
المقام المحمود الشفاعة	أبو هريرة	١٠٢٠٣
المقتول دون ماله شهيد	عبد الله بن عمرو	٧٠١٤
المقسطون عند الله يوم القيامة	عبد الله بن عمرو	٦٤٩٢
المقسطون في الدنيا على منابر	عبد الله بن عمرو	٦٨٩٧
مقعد الكافر في النار مسيرة	أبو سعيد	١١٢٥٢
المقة في السماء فإذا أحب الله عبداً	أبو أمامة	٢٢٥٨٨
المكاتب يؤدي ما أعتق منه بحساب	ابن عباس	٢٦٦٠
مكان الكي التكميد ومكان	عائشة	٢٥٨٨٥
مكانكم، ثم رجع فاغتسل، ثم خرج	أبو هريرة	١٠٧٣٠
مكانكم حتى آتيكم، فانطلق	بريدة	٢٣٤٠٥

مكانكم فاستقبل الرجال	أبو موسى	١٩٩٣٩
مكانكم فرجع إلى بيته	أبو هريرة	٧٧٩١
مكتوب بين عينيه ك ف ر، فقال	رجال	٢٥٠١
مكتوب بين عينيه كافر	بعض أصحاب النبي ﷺ	٢٤٠٧٢
مكث رسول الله ﷺ بمكة	جابر	١٤٥١٠
مكث رسول الله ﷺ بمكة ثلاث عشرة	ابن عباس	٣٥٠٣ ـ ٣٥١٦
مكث النبي ﷺ وأصحابه وهم	جابر	١٤٢٦٠
المكثرون هم الأسفلون إلا من قال	أبو هريرة	٩٥٢٢
المكثرون هم الأقلون يوم القيامة	أبو هريرة	٩٠٦٤
ملأ الله بيوتهم وقبورهم ناراً	علي بن أبي طالب	٥٩١ ـ ١٣٢٧
الملائكة باسطو أجنحتها	زيد بن ثابت	٢١٩٤٢
الملائكة تصلي على أحدكم	أبو هريرة	٨١٠٦
الملائكة تلعن أحدكم إذا	أبو هريرة	٧٤٧٠ ـ ١٠٥٦٥
الملائكة يتعاقبون فيكم	أبو هريرة	٨١٠٥
الملحمة العظمى، وفتح القسطنطينية	معاذ بن جبل	٢٢٣٩٥
ملعون على لسان رسول الله ﷺ	حذيفة	٢٣٧٩٨
ملعون على لسان النبي أو	حذيفة	٢٣٦٥٢
ملعون من أتى امرأته من دبرها	أبو هريرة	٩٧٣١
ملعون من أتى امرأة في دبرها	أبو هريرة	١٠٢٩
ملعون من ذبح لغير الله، ملعون من	ابن عباس	١٨٧٥
ملعون من سب أباه	ابن عباس	١٨٧٥ ـ ٢٩١٦
ملعون من عمل بعمل قوم لوط	ابن عباس	١٨٧٥
ملعون من عمل عمل قوم لوط	ابن عباس	٢٩١٦
ملعون من غير تخوم الأرض	ابن عباس	٢٩١٦
ملعون من كمه أعمى	ابن عباس	١٨٧٥ ـ ٢٩١٦
ملعون من قعد في وسط الحلقة	حذيفة	٢٣٧٦٨
ملعون من وقع على بهيمة	ابن عباس	١٨٧٥ ـ ٢٩١٦
الملك في قريش والقضاء في الأنصار	أبو هريرة	٨٧٤٦
مم أتوضأ يا بنيه؟ فقلت	فاطمة	٢٦٩٥٠
مم تضحكون؟ قالوا: يا نبي الله	عبد الله	٣٩٩١
مما أدرك الناس من كلام النبوة	أبو مسعود	٢٢٧٠١
ممن أنت؟ فقلت: أنا أحد تنوخ	التنوخي	١٥٧٤٠
ممن حلق وخرق	أبو موسى	١٩٨٤٥
ممن الوفد ـ أو قال ـ القوم؟ قالوا:	ابن عباس	٢٠٢٠
من آتاه الله تبارك وتعالى	عائذ بن عمرو	٢٠٩٢٥
من آتاه الله مالاً فلم يؤد	أبو هريرة	٨٦٤٦

من آتاه الله من هذا المال	أبو هريرة	٧٩٠٨
من آذى العباس فقد آذاني	عبد المطلب	١٧٦٥٧
من آذى علياً فقد آذاني	عمرو بن شاس الأسلمي	١٦٠٥٦
من آمن بالله ورسوله وأقام الصلاة	أبو هريرة	٨٤٠٠ ـ ٨٤٥٥
من آمن رجلاً على نفسه فقتله	عمرو بن الحمق	٢٤١٠١
من آوى ضالة فهو ضال	زيد بن خالد	١٧١٨١
من ابتاع شاة فوجدها مصراة	أبو هريرة	٩٢٥٥
من ابتاع شاة مصراة فهو فيها	أبو هريرة	٩٣٨٦
من ابتاع طعاماً فلا يبيعه	ابن عمر	٥٣٠٩ ـ ٥٥٠٠ ـ ٥٨٦١
من ابتاع طعاماً فلا يبعه حتى	ابن عباس	٣٤٨١
من ابتاع طعاماً فلا يبيعه حتى	ابن عباس	٣٣٤٦ ـ ٣٤٩٦
من ابتاع طعاماً فلا يبعه حتى	ابن عمر	٣٩٦ ـ ٥٢٣٥ ـ ٥٤٢٦
من ابتاع طعاماً فلا يبيعه	جابر	١٥٢٨٦
من ابتاع محفلة أو مصراة	أبو هريرة	٧٣٧٤
من ابتاع مصراة فهو بآخر النظرين	أبو هريرة	٩٤٣٧
من ابتلاه الله ببلاء في جسده فهو	أبو عبيدة	١٦٩٠ ـ ١٧٠٠
من ابتلي بشيء من هذه البنات	عائشة	٢٤٥٥٦
من ابتلي من البنات بشيء	عائشة	٢٥٠٧٩ ـ ٢٦٥٨٨
من ابتلي من هذه البنات بشيء	عائشة	٢٥٨٤٦
من أبطأ به عمله لم يسرع	أبو هريرة	٧٤٢١
من أبغض الأنصار أبغضه الله	أبو هريرة	١٠٥١٥
من أبغض الأنصار أبغضه الله	معاوية	١٦٩٩٦
من أبو هذا؟ فسكتت فقال	اللجلاج	١٦٠٣٠
من اتبع جنازة مسلم إيماناً	أبو هريرة	٩٥٤٦
من اتبع الصيد غفل	ابن عباس	٣٣٦٢
من اتبع الصيد غفل	أبو هريرة	٨٨٢٣
من أتبع على مليء فليتبع	أبو هريرة	٨٨٨٣ ـ ٩٩٧٩
من أتت عليه ستون	أبو هريرة	٨٢٤٥
من اتخذ ـ أو قال: اقتنى ـ كلباً	ابن عمر	٤٤٧٧
من اتخذ كلباً إلا كلب	ابن عمر	٥١٧١ ـ ٥٥٠٥ ـ ٦٣٤٢
من اتخذ كلباً غير كلب زرع	ابن عمر	٤٨١٣
من اتخذ كلباً ليس بكلب زرع	أبو هريرة	٨٥٢٨
من اتخذ كلباً ليس بكلب	عبد الله بن مغفل	٢٠٨٤٣ ـ ٢٠٨٥٢
من اتخذ كلباً نقص من	عبد الله بن مغفل	٢٠٨٣٨
من اتقى الشبهات استبرأ فيه	النعمان بن بشير	١٨٥٦٤
من اتقى الشر وقع في الخير	حذيفة	٢٣٧٨٢

من أتمّ الوضوء كما أمره الله عزّ وجلّ	عثمان	٤٠٦ _ ٤٧٣ _ ٥٠٣
من أتى أبواب السلطان افتتن	أبو هريرة	٨٨٢٣ _ ٩٦٨١
من أتى إليكم معروفاً فكافئوه	ابن عمر	٥٧٤٣
من أتي إليه معروف فليكافىء	عائشة	٢٥١٠٠
من أتى الجمعة فليغتسل	عائشة	٥١٤٢
من أتى الجمعة فليغتسل	ابن عمر	٥٠٠٥ _ ٥٠٠٨ _ ٥٤٥٦ _ ٥٧٧٧ _ ٥٩٦١ _ ٦٢٦٧ _ ٦٣٢٧
من أتى حائضاً أو امرأة في دبرها	أبو هريرة	٩٢٧٩ _ ١٠١٧٠
من أتى السلطان افتتن	ابن عباس	٣٣٦٢
من أتى عرافاً فصدقه	بعض أزواج النبي ﷺ	١٦٧٥٥ _ ٢٣٦١٠
من أتى عليكم معروفاً فكافؤه	ابن عمر	٥٣٦٥ _ ٦١٠٦
من أتى الغائط فليستتر	أبو هريرة	٨٨٢٥
من أتى كاهناً أو عرافاً فصدقه	أبو هريرة	٩٥٣٢
من أتى مريضاً لم يحضر أجله	ابن عباس	٢١٨٢
من أتى منكم حداً مما نهي عنه	عبادة بن الصامت	٢٣١١١
من أتى منكم الصلاة فليأتها	أبو هريرة	٧٧٨١
من أثكل ثلاثة من صلبه فاحتسبهم	عقبة	١٧٤٣١
من أثنيتم عليه خيراً وجبت	أنس	١٢٩٦٩
من أجير عليه نزل عليه ملك	أنس	١٢٢٠٨
من أجل الدنانير السبعة	أم سلمة	٢٧٠٤٩
من أجل غيرة الله حرم الفواحش ما ظهر	المغيرة	١٨٣٥١
من أجلكم فعلت	أنس	١٢٥٩٨ _ ١٣٢٤٥ _ ١٤١٤٨
من أحاط حائطاً على	سمرة بن جندب	٢٠٣٩٢ _ ٢٠٥٠١
من أحب أن يبدأ منكم	عائشة	٢٥١٢٢
من أحب أن يتعجل	جابر	١٥٠٦٨
من أحب أن يحلق حبيبه حلقة	أبو هريرة	٨٣٩٧ _ ٨٨٩٧
من أحب أن يزحزح عن النار	عبد الله بن عمرو	٦٨٠٧
من أحب أن يسأل عن شيء فليسأل	أنس	١٢٦٨٨
من أحب أن يسور حبيبه سواراً	أبو هريرة	٨٨٩٧
من أحب أن يطوق حبيبه طوقاً من نار	أبو هريرة	٨٣٩٧ _ ٨٨٩٧
من أحب أن يظله الله عزّ وجل في ظله	أبو اليسر	١٥٦٠٥
من أحب أن يقرأ القرآن	أبو هريرة	٩٧٥٣
من أحب أن يقرأ القرآن	عمرو بن الحارث	١٨٦٤٨
من أحب أن ينظر إليّ يوم القيامة	ابن عمر	٤٩٤١
من أحب أن يهل بعمرة فليهل	عائشة	٢٦١٠٥

من أحب الأنصار أحبه الله	أبو هريرة	١٠٥١٥ ـ ١٠٨٣٢
من أحب الأنصار أحبه الله	معاوية	١٦٩٩٦ ـ ١٧٠٤٣
من أحب الأنصار أحبه الله	الحارث بن زياد	١٨١٠٢
من أحب دنياه أضر بآخرته	أبو موسى	١٩٩٣٤
من أحب أن يجد طعم الإيمان	أبو هريرة	٧٩٥٤
من أحب لقاء الله أحب	أبو هريرة	٨١١٨ ـ ٨٥٣٧ ـ ٩٤٣٤
من أحب لقاء الله أحب الله	أنس	١٢٠٧٠
من أحب لقاء الله أحب الله	فلان بن فلان	١٨٤٧٢
من أحب لقاء الله أحب الله	عبادة بن الصامت	٢٣٠٧٢ ـ ٢٣١٢٤
من أحب لقاء الله عزّ وجلّ	عائشة	٢٤٦٧٤ ـ ٢٤٧٨٨ ـ ٢٦٢٤٧ ـ ٢٦٣٥٥ ـ ٢٦٥١٦
من أحب منكم أن ينسك	عبد الله بن عمرو	٦٧١٣
من أحبّني فليحبّه، فليبلغ الشاهد	رجل	٢٣٤٩٤
من أحبني وأحب هذين وأباهما وأمهما	علي	٥٧٦
من أحبهما فقد أحبني	أبو هريرة	٧٨٦٣ ـ ١٠٨٨٤
من احتبس فرساً في سبيل الله	أبو هريرة	٨٨٥٣
من احتكر حكرة يريد أن يغلي	أبو هريرة	٨٦٠٢
من احتكر طعاماً أربعين ليلة	ابن عمر	٤٨٨٠
من احتكر على المسلمين طعامهم	عمر	١٣٥
من أحدث حدثاً أو آوى محدثاً فعليه	علي	٩٥٩
من أحدث حدثاً أو آوى محدثاً فعليه	علي	٩٩٣
من أحدث في أمرنا ما	عائشة	٢٦٥٦١ ـ ٢٦٨٦٠
من أحرم من بيت المقدس	أم سلمة	٢٧٠٩٢
من أحسن الفتى الدوسي	أبو هريرة	١٠٩٩٠
من أحسن إلى يتيمة أو يتيم	أبو أمامة	٢٢٥٠٥ ـ ٢٢٦٤٠
من أحسن في الإسلام لم يؤاخذ	ابن مسعود	٣٨٨٦
من أحسن في الإسلام لم يؤاخذ بما عمل	عبد الله	٤١٠٢
من أحسن منكم في الإسلام	عبد الله	٣٦٠٤ ـ ٤٤٠٧
من أحيا أرضاً دعوة	جابر	١٤٩٧٤
من أحيا أرضاً ميتة	جابر	١٤٣٢٢ ـ ١٤٤١٤ ـ ١٤٥٥٤ ـ ١٤٦٩١ ـ ١٤٩٠٠ ـ ١٥١٤٧ ـ
من أحيل على مليء فليحتل	أبو هريرة	٩٩٧٤
من أخاف أهل المدينة أخافه الله	السائب بن خلّاد	١٦٦٧٥ ـ ١٦٦٧٨
من أخاف أهل المدينة ظالماً	السائب بن خلّاد	١٦٦٨١
من أخاف أهل المدينة ظلماً	السائب بن خلّاد	١٦٦٧٣
من أخاف أهل المدينة فقد أخاف	جابر	١٤٨٧٨ ـ ١٥٢٩٥

من أخذ أرضاً بغير حقها	يعلى بن مرة	١٧٧٠١ ـ ١٧٧١٢
من أخذ أموال الناس يريد أداءها	أبو هريرة	٨٧١٨ ـ ٩٣٩٧
من أخذ السبع الأول فهو حبر	عائشة	٢٤٩٤٧
من أخذ السبع الأول من	عائشة	٢٥٠٣٦
من أخذ شبراً من الأرض بغير حقه	سعيد بن زيد	١٦٤٩
من أخذ شبراً من الأرض ظلماً طوقه	سعيد بن زيد	١٦٣٣
من أخذ شيئاً من الأرض	ابن عمر	٥٧٤٠
من أخذ من الأرض شبراً بغير	سعيد بن زيد	١٦٤٠
من أخذ من الأرض شبراً بغير حقه	أبو هريرة	٩٠٠٧
من أخذ من الأرض ما ليس له طوقه	سعيد بن زيد	١٦٤٢
من أخرج صدقة فلم يجد إلا	عبد الله بن عمرو	٧٠٦٤
من أخصى عبده خصيناه	سمرة	٢٠٤٦١
من أخفر ذمته طلبه الله	ابن عمر	٥٨٩٨
من أخفر مسلماً فعليه لعنة الله	علي بن أبي طالب	١٠٣٧
من أخفر مسلماً فعليه لعنة الله	أبو هريرة	٩١٦٢
من أدخل فرساً بين فرسين	أبو هريرة	١٠٥٦٤
من أدرك أحد والديه ثم لم يغفر له	مالك بن عَمرو	١٩٢٣٩
من أدرك ركعة من الصلاة	أبو هريرة	٧٦٥٢
من أدرك ركعة من صلاة	أبو هريرة	٧٥٢٩
من أدرك ركعة من صلاة الصبح	أبو هريرة	٧٥٤٩ ـ ٩٩٢٠
من أدرك ركعة من العصر	أبو هريرة	٩٩٥٥
من أدرك رمضان وعليه	أبو هريرة	٩٦٠٦
من أدرك سجدة من صلاة	أبو هريرة	١٠١٣٣
من أدرك سجدة من العصر	عائشة	٢٤٩٩٤
من أدرك قبل طلوع الشمس سجدة	أبو هريرة	٩١٧٢
من أدرك ليلة جمع قبل صلاة الصبح	عبد الرحمٰن بن يعمر	١٨٩٨٠
من أدرك معنا هذه الصلاة	عروة بن مضرس الطائي	١٨٤٨٩
من أدرك من صلاة ركعة	أبو هريرة	٧٢٨٢
من أدرك من الصلاة ركعة	أبو هريرة	٧٥٨٤ ـ ٧٧٥٢ ـ ٨٨٧٠
من أدرك من العصر ركعة	أبو هريرة	٧٤٥٣ ـ ٧٧٨٥
من أدرك من الفجر ركعة	أبو هريرة	٧٧٨٥
من أدرك والديه أو أحدهما	أبيّ بن مالك	١٩٢٣٦ ـ ١٩٢٣٨ ـ ٢٠٥٩٤ ـ ٢٠٥٩٦
من أدركته الصلاة جنباً لم يصم	أبو هريرة	٢٦٩٠٤
من أدركه رمضان	سلمة بن المحبق	٢٠٣٣١
من أدركه الصبح جنباً فلا صوم	أبو هريرة	٢٧١٦٥

من أدركه الصبح جنباً فليفطر	أبو هريرة	٧٨٢٦
من أدركه الصبح وهو جنب	أبو هريرة	٢٦٣٣١
من ادعى أباً في الإسلام	سعد بن أبي وقاص	١٤٥٤ ـ ٢٠٧٤٠
من ادعى إلى أب غير أبيه وهو يعلم أنه	سعد	١٤٩٧
من ادعى أبا غير أبيه	سعد	١٥٠٤
من ادعى إلى غير أبيه	عمرو	١٧٨١٤ ـ ١٧٨١٦ ـ ١٧٨١٧ ـ ١٧٨٢٠ ـ ١٧٨٢١ ـ ١٨٢٤٩ ـ ١٨٢٥٠ ـ ١٨٢٥١ ـ ١٨٢٥٤ ـ ١٨٢٥٥
من ادعى إلى غير أبيه	علي	٦١٥
من ادعى إلى غير أبيه	ابن عباس	٣٠٣٨
من ادعى إلى غير أبيه	عبد الله بن عمرو	٦٥٩٢ ـ ٦٨٣٤
من ادعى إلى غير أبيه	أبو أمامة	٢٢٦٥٠
من ادعى إلى غير أبيه	سعد	١٤٩٩
من ادعى إلى غير أبيه	سعد	١٥٥٣ ـ ٢٠٦٦٧
من ادعى ما	أبو ذر	٢١٧٩٧
من ادعى ولده من غير رشده	ابن عباس	٣٤١٦
من أذل عنده مؤمن فلم	سهل بن حنيف	٢٦٠٨١
من أذن فهو يقيم	زياد بن الحارث	١٧٦٧٩
من أذنب في الدنيا ذنباً فعوقب به	علي	٧٧٥ ـ ١٣٦٥
من أذهبت حبيبته فصبر	أبو هريرة	٧٥٨٧
من أراد الله به خيراً من	كرز الخزاعي	١٦٠١٣
من أراد أن تستجاب دعوته	ابن عمر	٤٧٤٩
من أراد أن يحج فليتعجل	ابن عباس	١٩٧٣ ـ ١٩٧٤
من أراد أن يحج فليتعجل، فإنه قد	الفضل بن عباس	٢٨٣٣
من أراد أن يصوم فليتسحر	جابر	١٥٠١٣ ـ ١٥١١٧
من أراد أن يضحي فلا	أم سلمة	٢٧١٠٦
من أراد أن ينام وهو جنب	عائشة	٢٥١١٥
من أراد أن ينحر في هلال	أم سلمة	٢٧١٩٠
من أراد أن يفرق أمر المسلمين	عرفجة	١٨٤٨٤
من أراد أن ينصح لسلطان بأمر	هشام بن حكيم	١٥٤٠٨
من أراد أهل البلدة بسوء	أبو هريرة	٨٠٧٥
من أراد أهل المدينة بدهم أو بسوء	سعد بن مالك	١٥٥٨
من أراد أهل المدينة بسوء	أبو هريرة	٧٦٧٢
من أراد أهلها بسوء ـ يعني المدينة ـ	أبو هريرة	٧٧٤١
من أراد الحج فليتعجل	الفضل	١٨٣٤ ـ ٢٩٧٤ ـ ٣٣٤٠

من أراد منكم أن يتوضأ فليتوضأ	حبان بن بح	١٧٦٧٧
من أراد منكم أن يهل بحج	أسماء	٢٧٥٠٢
من أراد منكم بحبحة الجنة فليلزم	ابن عمر	١١٤
من أربى الربا الإستطالة في عرض	سعيد بن زيد	١٦٥١
من ارتبط فرساً في سبيل الله	أسماء بنت يزيد	٢٨١٤٥
من أرتع حول الحمى كان قمنا	النعمان بن بشير	١٨٥٣٧
من أرقب رقبي فهي لمن أرقبها	ابن عباس	٢٢٥١
من أرقب شيئاً فهو سبيل	زيد بن ثابت	٢١٩٩٠
من أرقب فسبيل الميراث	زيد بن ثابت	٢١٩٨٩
من أرقب فهو له	ابن عمر	٤٨٠١
من أريد ماله بغير حق	عبد الله بن عمرو	٦٨١٦ ـ ٦٨٢٣ ـ ٦٨٢٩
من أريد ماله فقتل	أبو هريرة	٨٢٨١
من أساء في الإسلام أخذ	ابن مسعود	٣٨٨٦
من استأذن ثلاثاً فلم	أبو سعيد وأبو موسى	١١٠٤٣
من استأذن ثلاثاً فلم يؤذن له	أبو موسى	١١١٦٢ ـ ١٩٩١٣ ـ ١٩٩٨٨
من استجاركم فأجيروه	ابن عمر	٥٧٤٣
من استجد ثوباً فلبسه فقال: حين يبلغ	عمر بن الخطاب	٣٠٥
من استجمر فليوتر	أبو هريرة	٧٢٢٠ ـ ٨٨٢٥ ـ ٩١٩٩
		٩٩٧٠
من استحيى من الله حق الحياء	عبد الله بن مسعود	٣٦٧١
من استدان ديناً يعلم الله عزّ وجلّ منه	ميمونة	٢٧٣٧٧
من استرعى رعيّة فلم	معقل بن يسار	٢٠٥٨١
من استشار أخاه	أبو هريرة	٨٧٦١
من استشار أخوه المسلم	أبو هريرة	٨٢٤٩
من استطاع أن لا ينام نوماً	أبو سعيد	١١٢٦٧
من استطاع أن يطيل غرته فليفعل	أبو هريرة	٨٣٩٤
من استطاع أن يموت بالمدينة فليفعل	ابن عمر	٥٤٣٧ ـ ٥٨١٨
من استطاع أن ينفع	جابر	١٤٢٨٠
من استطاع منكم أن يتقي النار	عدي بن حاتم	١٨٤٣٥ ـ ١٨٤٣٧ ـ ١٨٤٤١
من استطاع منكم أن يطيل	أبو هريرة	٨٧٢٦ ـ ٩١٨٤
من استطاع منكم أن يغل مصحفه	عبد الله بن مسعود	٣٩٢٩
من استطاع منكم أن يقي وجهه	عدي بن حاتم	١٩٥٩٠
من استطاع منكم أن يكون	ابن عمر	٥٩٧٣
من استطاع منكم أن ينفع	جابر	١٤٤٣٥ ـ ١٤٦٣٨ ـ ١٥١٦٨ ـ
من استطاع منكم الباءة فليتزوج	عبد الله بن مسعود	٤٢٧٠
من استطعتم أن تأسروا من بني عبد المطلب	علي	٦٧٦

من استعاذ بالله فأعيذوه	ابن عمر	٥٣٦٥ ـ ٦١٠٦
من استعاذ بالله فأعيذوه	ابن عباس	٢٢٤٨
من استعاذكم بالله فأعيذوه	ابن عمر	٥٧٤٣
من استعف أعفه الله	أبو سعيد	١١٠٠٢ ـ ١١٠٧٥ ـ ١١٤٢٠ ـ ١١٤٢١
من استعف أعفه الله ومن استغنى	رجل من مزينة	١٧٣٦٩
من استعملناه على عمل	عدي	١٧٨٦٩ ـ ١٧٨٧١
من استعملناه منكم على عمل فكتمنا	عدي	١٧٨٧٥
من استغنى أغناه الله	أبو سعيد	١١٠٠٢ ـ ١١٠٧٥ ـ ١١٤٢٠ ـ ١١٤٢١
من استغنى عن أرضه فليمنحها أخاه	رافع	١٥٩٠٨
من استكف كفاه الله	أبو سعيد الخدري	٨٤٧٥
من استمع إلى آية من كتاب الله	أبو هريرة	١٠٥٥٦
من استمع إلى حديث قوم ولا	أبو هريرة	١٠٧٢٩
من استمع إلى حديث قوم يفرون به منه	ابن عباس	١٨٦٦
من استجى فليوتر	أبو هريرة	١٠٧٢٩
من أسلف فلا يسلف إلا في كيل معلوم	ابن عباس	٢٥٤٨
من أسلم سلم، وأما عموده فالصلاة	معاذ بن جبل	٢٢٤١٨
من أسلم من أهل الكتابين	أبو أمامة	٢٢٥٨٩
من أشار بحديدة إلى أحد من	عائشة	٢٦٨٢٥
من اشترط شرطاً ليس	عائشة	٢٥٠٢٧
من اشترى ثوباً بعشرة دراهم	ابن عمر	٥٧٣٢
من اشترى شاة فوجدها مصراة	أبو هريرة	١٠٠٦٠
من اشترى شاة مصراة	أبو هريرة	٧٦٨٤ ـ ٨٩٩٤ ـ ٩٥٥٥ ـ ٩٩٦١ ـ ١٠٢٤٤
من اشترى شاة مصراة أو ناقة	رجل من أصحاب النبي ﷺ	١٩٠٢٤
من اشترى طعاماً بكيل أو	ابن عمر	٥٩٠٠
من اشترى طعاماً فلا يبعه حتى	أبو هريرة	٨٤٢١
من اشترى طعاماً فلا يبعه حتى	ابن عمر	٤٧٣٦
من اشترى طعاماً فلا يبعه حتى يستوفيه	ابن عباس	٢٤٣٨
من اشترى طعاماً فلا يبيعه حتى يقبضه	ابن عمر	٥٠٦٤
من اشترى محفلة ـ وربما قال: شاة	عبد الله بن مسعود	٤٠٩٥
من اشترى مصراة فهو بالخيار	أبو هريرة	١٠٥٩٤
من اشترى منكم محفلة فكرهها	أبو هريرة	٩٩٢٩
من اشترى نخلاً قد أبرّت	ابن عمر	٥٧٨٨
من أشد أمتي لي حبا ناس	أبو هريرة	٩٣٨٨

من أشراط الساعة أن تقاتلوا قوماً عراض	عمرو بن تغلب	٢٠٩٥٣
من أشراط الساعة أن يرفع	أنس	١٢٥٥٥
من أشراط الساعة أن يرى رعاة	أبو هريرة	٩١١٧
من أصاب ذنباً أقيم عليه حد	خزيمة بن ثابت	٢٢٢١٠ ـ ٢٢٢٢٠
من أصابته فاقة فأنزلها بالناس	عبد الله	٣٨٦٩
من أصاب متاعه بعينه	سمرة بن جندب	٢٠٤٦٥
من أصابه شيب في سبيل الله عزّ وجلّ	أبو نجيح السلمي	١٩٦٤٨
من أصبح جنباً فلا صوم له	أبو هريرة	٢٦٠٢٤
من أصبح جنباً فلا يصم	أبو هريرة	٢٦١٩٢
من أصبح جنباً فلا صوم له	أبو هريرة	٢٦٨٢٩
من أصبح جنباً فلا يصوم	أبو هريرة	٧٢٨٢ ـ ٢٧٢٠٣
من أصبح جنباً من غير احتلام	أبو هريرة	٢٦١٢٦
من أصبح منكم صائماً قال: قالوا:	الربيع بنت معوذ	٢٧٥٦٦
من أصحاب هذه القبور؟ قالوا	أنس	١٣٤٨١
من أصحابي من لا أراه	أم سلمة	٢٧٠٨٤
من أصيب بدم أو خبل	أبو شريح الخزاعي	١٦٤٨٩
من أصيب بشيء في جسده	رجل من أصحاب النبي ﷺ	٢٣٨٩٠
من أضحى يوماً محرماً	جابر	١٥٠٧٢
من أطاع الأمير فقد أطاعني	أبو هريرة	٧٣٣٠ ـ ٧٦٤٣ ـ ٨٤٨٦ ـ ١٠٠٣٨
من أطاعني دخل الجنة	أبو هريرة	٨٧١٣
من أطاعني فقد أطاع الله	عبد الله بن عمر	٥٦٧٩
من أطاعني فقد أطاع الله	أبو هريرة	٧٤٢٨ ـ ٧٦٤٣ ـ ٨١١٩ ـ ٨٤٨٦ ـ ٩٠٠٣ ـ ٩٣٧٤ ـ ١٠٠٣٨ ـ ١٠٠٩١ ـ ١٠٦٤٥
من أطرق فعقب له الفرس كان له	أبو كبشة	١٨١٩٥
من أطعمه الله طعاماً فليقل: اللهم	ابن عباس	١٩٧٨
من اطلع على قوم في بيتهم	أبو هريرة	٧٦٠٥
من اطلع في بيت قوم	أبو هريرة	٨٩٨٥
من اطلع في دار قوم بغير إذنهم	أبو هريرة	٩٣٤٩ ـ ١٠٨٣٨
من أظل رأس غاز أظله الله يوم القيامة	عمر بن الخطاب	١٢٦ ـ ٣٧٦
من أعان على خصومة بغير حق فهو	ابن عمر	٥٥٤٤
من أعان قومه على ظلم	عبد الله	٤٢٩١
من أعان مجاهداً في سبيل الله	سهل بن حنيف	١٦٠٨٢
من أعتق امرءًا مسلماً	مالك بن الحارث	١٩٢٣٤ ـ ٢٠٥٩٧
من أعتق أمرءًا مسلماً كان فكاكه	كعب بن مرة	١٨٢٣١

من أعتق رقبة أعتق الله بكل	أبو هريرة	٩٥٣٦ ـ ٩٥٥٨
من أعتق رقبة أعتق الله بكل	عمرو بن عبسة	١٧١٤٩
من أعتق رقبة أعتق الله	كعب بن مرة البهزي	١٩١٠٣
من أعتق رقبة أعتق الله	أبو موسى	١٩٨٥٢
من أعتق رقبة كان له بعتق	أبو هريرة	٩٧٧٢
من أعتق رقبة مسلمة	عمرو بن عبسة	١٧١٤٥ ـ ١٩٦٧١
من أعتق رقبة مسلمة فهي	عقبة	١٧٤٩٠
من أعتق رقبة مسلمة فهي	مالك بن عمرو القشيري	١٩٢٣٩
من أعتق رقبة مؤمنة أعتق الله	أبو هريرة	٩٤٥٥
من أعتق رقبة مؤمنة فهي فداؤه من	معاذ بن جبل	٢٢٤٦٤
من أعتق رقبة مؤمنة فهي فكاكه	عقبة	١٧٤٥٩
من أعتق شقصًا له في عبد	أبو هريرة	٩٤٩٨
من أعتق شركاً في عبد	ابن عمر	٥٩٢٠
من أعتق شركاً في مملوك	عبادة	٢٣١٥٩
من أعتق شركاً له في عبد أقيم	ابن عمر	٣٩٧ ـ ٤٩٠١
من أعتق شركاً له في مملوك	عبد الله	٥١٥٠ ـ ٦٢٧٩ ـ ٦٤٥٣
من أعتق شقصاً له في مملوك	أبو هريرة	١٠١١١
من أعتق شقصاً له في مملوك	ثلاثون من الصحابة	١٦٥٣٢
من أعتق نصيباً ـ أو قال شقيصاً	ابن عمر	٤٦٣٥
من أعتق نصيباً له في إنسان أو مملوك	ابن عمر	٥٤٧٤
من أعتق نصيباً له في عبد	ابن عمر	٥٨٢١
من أعتق نصيباً له في مملوك	أبو هريرة	١٠٨٨٥
من أعتق نفساً مسلمة	عمرو بن عبسة	١٩٦٦٩
من أعطاه الله الدين فقد أحبه	عبد الله بن مسعود	٣٦٧٢
من أعطي حظه من الرفق فقد أعطي حظه	عائشة	٢٥٧٧٣
من أعطى أحداً حمى الله فقد انتهك	أبو بكر	٢١
من أعطي حظه من الرفق	أبو الدرداء	٢٨١٠٤
من أعطى لله تعالى ومنع لله	معاذ	١٥٧٠٢ ـ ١٥٧٢٣
من أعطيته عطاء بطيب	معاوية	١٧٠٤٥
من أعطيته عطاء عن طيب	معاوية	١٧٠٣٥
من أعمر، شيئاً أو أرقبه فهو له	ابن عمر	٤٩٠٦
من أعمر شيئاً حياته	جابر	١٤٤٦٠
من أعمر شيئاً فهو له	جابر	١٤١٧٢ ـ ١٥٢٤٣
من أعمر عمرى فهي لعمره	زيد بن ثابت	٢١٩٩٠
من أعمر عمرى فهي لمن أعمرها جائزة	ابن عباس	٢٢٥١
من أعمر عمرى فهي	جابر	١٤٢٧٩ ـ ١٤٣٩٣ ـ ١٥٢٠٣

من أغبرت قدماه في سبيل الله	جابر	١٥٠١٠
من أغبرت قدماه في سبيل الله	أبو عبس	١٦٠٣١
من أغبرت قدماه في سبيل الله	مالك بن عبد الله الخثعمي	٢٢٣٠٨ ـ ٢٢٣٠٩
من أغبرت قدماه في سبيل الله	أبو الدرداء	٢٨٠٥٢
من اغتسل او تطهر فأحسن	أبو ذر	٢١٨٧٢
من اغتسل يوم الجمعة	أبو هريرة وأبو سعيد	٩٩٢٨ ـ ١١٧٩٠
من اغتسل يوم الجمعة فأحسن	أبو ذر	٢١٩٠٢
من اغتسل يوم الجمعة وغسل	أوس	١٦٢٧٧
من اغتسل يوم الجمعة ولبس	أبو الدرداء	٢٢٠٧٢
من اغتسل يوم الجمعة	أبو أيوب الأنصاري	٢٣٩٦٨
من أغلق بابه فهو آمن	أبو هريرة	٧٩٠٩ ـ ١٠٩٦١
من أفتى بفتيا بغير علم	أبو هريرة	٨٧٦١
من أفتى بفتيا غير ثبت	أبو هريرة	٨٢٤٩
من أفسد امرأة على زوجها فليس هو منا	أبو هريرة	٩١٤٦
من أفضل أيامكم يوم الجمعة	أوس	١٦٢٦٢
من أفضل الصيام صيام أخي داود	ابن عباس	٢٨٧٨
من أفضى بيده إلى ذكره	أبو هريرة	٨٣٨٥
من أفطر يوماً من رمضان	أبو هريرة	٩٠٠٢ ـ ٩٩١٠ ـ ١٠٠٨٣
من أفطر يوماً من رمضان من غير	أبو هريرة	٩٧٠٤ ـ ١٠٠٨٢
من أقال عثرة أقاله الله	أبو هريرة	٧٤٢٥
من أقام البينة على قتيل	أبو قتادة	٢٢٨٨٥
من أقبل على الله عزّ وجلّ ماشياً	أبو ذر	٢١٧٠٢
من اقتبس علماً من النجوم اقتبس شعبة	ابن عباس	٢٨٤١
من اقتدى بي فهو مني	رجل من الأنصار	٢٣٨٧٠
من اكتسى برجل مسلم ثوباً فإن الله عزّ وجلّ	المستورد	١٨١٧٤
من اقتطع أرضاً ظالماً لقي الله عزّ وجلّ	وائل بن حجر	١٩٠٦٨
من اقتطع حق امرىء	أبو أمامة	٢٢٥٩٤
من اقتطع شبراً من الأرض	أبو هريرة	٩٥٧٩
من اقتطع مال أخيه بيمينه فلا بارك	سعيد بن زيد	١٦٤٩
من اقتطع مال امرىء مسلم بيمين	سعيد بن زيد	١٦٤٠
من اقتطع مال امرىء مسلم	عبد الله	٣٩٤٦ ـ ٢٢١٩٢
من اقتطع مال امرىء مسلم	الأشعث بن قيس	٢٢١٩٢
من اقتنى كلباً إلا ضارياً أو	عبد الله بن عمر	٥٠٧٣ ـ ٦٤٤٣
من اقتنى كلباً إلا كلب صيد	ابن عمر	٤٥٤٨ ـ ٥٢٥٤
من اقتنى كلباً إلا كلب ضار	ابن عمر	٥٢٥٣
من اقتنى كلباً إلا كلب ماشية	ابن عمر	٤٩٤٤ ـ ٥٧٧٥

من اقتنى كلباً لا يغني من زرع	سفيان بن أبي زهير	٢٢٢٥٨
من اقتنى كلباً لا يغني عنه زرعاً	سفيان بن أبي زهير	٢٢٢٦٣
من اكتحل فليوتر	أبو هريرة	٨٨٢٥
من اكتنى بكنيتي	أبو هريرة	٨٠٩٤
من اكتوى أو استرقى فقد برئ	المغيرة	١٨٣٦٤ ـ ١٨٤٠٨
من أكثر من الاستغفار جعل الله له	ابن عباس	٢٢٣٤
من أكذب الناس الصباغين والصواغين	أبو هريرة	٨٥٢٩
من أكذب الناس الصواغون والصباغون	أبو هريرة	٧٩٠٧
من أكرم سلطان الله	أبو بكرة	٢٠٧٠٥ ـ ٢٠٧٦٩
من أكل أو شرب في صومه ناسياً	أبو هريرة	١٠٣٥٣
من أكل برجل مسلم أكله	المستورد	١٨١٧٤
من أكل بشماله أكل معه الشيطان	عائشة	٢٤٩٨٤
من أكل بفمه ولم يتخذ خبنة	عبد الله بن عمرو	٦٩٣٦
من أكل الثوم؟ قال: فأخذت يده	المغيرة	١٨٣٦٠
من أكل ثوماً أو بصلاً	جابر	١٥٣٧٣
من أكل سبع تمرات عجوة ما بين لابتي	سعد	١٤٤٢ ـ ١٥٢٨
من أكل طعاماً ثم قال الحمد لله	معاذ	١٥٧١٧
من أكل فليصم بقية يومه	سلمة بن الأكوع	١٦٦٤١
من أكل فما تخلل فليلفظ	أبو هريرة	٨٨٢٥
من أكل لحماً فليتوضأ	سهل بن الحنظلية	١٧٧٧١ ـ ٢٢٨٥٨
من أكل من هذه البقلة الخبيثة	أبو سعيد	١١٦٠٤
من أكل من هذه البقلة الخبيثة	أبو ثعلبة	١٧٨٩٣
من أكل من هذه الشجرة	أبو هريرة	٧٥٧٣ ـ ٩٥٤٠
من أكل من هذه الشجرة	أبو سعيد	١١١٠٠
من أكل من هذه الشجرة	معقل بن يسار	٢٠٥٦٨
من أكل من هذه الشجرة شيئاً	أنس	١٢٩٦٨
من أكل من هذه الشجرة فلا	ابن عمر	٤٦١٩ ـ ٤٧١٥
من أكل من هذه الشجرة	جابر	١٥٠٧٨ ـ ١٥١٣٥
من أكل من هذه الشجرة ـ يعني الثوم ـ	أبو هريرة	٧٥٩٩
من أكل هذه البقلة فلا يقربن مسجدنا	المغيرة	١٧٣٩٢
من أكلهما فلا يقربن مسجدنا	ابن قرة	١٦٣٥٥
من التقط لقطة فليشهد	عياض بن حمّار	١٨٥٢٦ ـ ١٨٥٣٣
من التقط لقطة يسيرة درهماً	يعلى بن مرة	١٧٧٠٩
من الحق على المسلمين يوم الجمعة	البراء بن عازب	١٨٦٨٩

من أمّ القوم فليخفف	عثمان بن أبي العاص	١٦٣٨٥
من أم قوماً فإن أتم فله التمام	عقبة	١٧٥٣٦
من أم قوماً فليخفف فإن فيهم	عثمان	١٨٠٥٩
من أم الناس فأصاب الوقت	عقبة	١٧٤٣٨ ـ ١٧٩٤٨
من أم هذا البيت فلم يرفث	أبو هريرة	٧٣٧٥
من أماثل أعمالكم إتيان الحلال	أبو كبشة	١٨١٩١
من أمركم منهم بمعصية	أبو سعيد الخدري	١١٦٦٢
من أمسك كلباً فإنه ينقص	أبو هريرة	٩٤٨٩
من أمسك كلباً نقص من عمله	أبو هريرة	١٠١١٩
من أمسكه نقص من أجره كل يوم	ابن عمر	٥٣٩٣
من أمن رجلاً على نفسه	عمرو بن الحمق	٢٢٢٩٢ ـ ٢٢٢٩٤
من أمّنا فليتم الركوع والسجود	عدي بن حاتم	١٨٤٥٠
من أنا؟ فقالت: أنت رسول الله	الشريد	١٨١٠٩
من أنت؟ قالت: أم ملدم	أم طارق	٢٧٦٦٨
من أنا؟ قالوا: أنت رسول الله،	العباس	١٧٨٨
من أناس من أمتي يركبون هذا	أنس بن مالك	١٣٨٢٦
من أنت؟ قال: أو ما	مجيبة ـ عجوز من باهلة ـ عن عمها	٢٠٥٨٩
من أنت؟ قال: رعية السحيمي	رعية السحيمي	٢٢٨٢٣
من انتسب إلى تسعة	أبو ريحانة	١٧٣٤٤
من انتظر صلاة فهو في صلاة	أبو هريرة	٢٤١٩٥
من انتهب نهبة فليس منا	أنس	١٢٤٤٩ ـ ١٣٠٦٣
من انتهب نهبة فليس منا	جابر	١٤٤٠٣ ـ ١٥٣٢٥
من انتهب نهبة فليس منا	عمران بن حصين	٢٠١٧١ ـ ٢٠٢٢٩ ـ ٢٠٢٤٧
من انتهب نهبة فليس منا	عبد الرحمٰن بن سمرة	٢٠٨٩٥ ـ ٢٠٩٠٢
من انتهب فليس منا	عبد الرحمٰن بن سمرة	٢٠٩٠٧
من انتهب نهبة مشهورة	جابر	١٥١٣٦
من أنظر معسراً أو وضع له	ابن عباس	٣٠١٧
من أنظر معسراً أو وضع له	أبو هريرة	٨٦٩٦
من أنظر معسراً فله بكل يوم	بريدة	٢٣٤٣٤
من أنظر معسراً كان	بريدة	٢٣٣٥٨
من أنظر معسراً أو وضع عنه أظله الله	أبو اليسر	١٥٦٠٦
من أنعم الله عزّ وجلّ	عمران بن حصين	٢٠١٧٦
من أنفق زوجاً أو قال: زوجين	أبو هريرة	٨٧٧٦
من أنفق زوجين من ماله	أبو هريرة	٧٦٢١
من أنفق زوجين من ماله، ابتدرته	أبو ذر	٢١٧٤٢

من أنفق زوجين من ماله في سبيل الله	أبو ذر	٢١٦٨٥
من أنفق على ابنتين أو أختين	أم سلمة	٢٧٠٥١
من أنفق على نفسه وأهله أو	أبو عبيدة	١٦٩٠
من أنفق نفقة فاضلة في سبيل الله	أبو عبيدة	١٧٠٠
من أنفق نفقة في سبيل الله	خريم بن فاتك	١٩١٠٧
من أنفق نفقة في سبيل الله تضاعف	خريم بن فاتك	١٩٢٤٧
من أنفق نفقة في سبيل الله كانت	خريم بن فاتك الأسدي	١٩٢٤٤
من أنفق نفقة في سبيل الله كتبت	خريم بن فاتك	١٩٢٤٥
من أنفق نفقة في سبيل الله فحسنة	خريم بن فاتك	١٩٢٤٨
من انقطع شسع نعله	جابر	١٤٥٥٨
من أهان سلطان الله	أبو بكرة	٢٠٧٠٥
من أهان قريشاً أهانه الله عزَّ وجلَّ	سعد	١٥٨٦
من أهان قريشاً أهانه الله قال: سبحان الله	عثمان بن عفان	٤٦٠
من أهدى لكم فكافئوه	ابن عمر	٥٧٠٣
من أهل بالعمرة ولم يهد	عائشة	٢٥٣٨٨
من أهل من المسجد الأقصى	أم سلمة	٢٧٠٩٣
من أي ذلك تعجبون؟ قالوا: يا رسول الله	طلحة بن عبيدالله	١٤٠٣
من أي شيء أتوضأ؟! أصلي	ابن عباس	٢٥٥٨
من أين أقبلت؟ قال: من أهلي	جرير بن عبد الله	١٩٣٩٠
من أين أقبلت؟ قالت	عبد الله بن عمرو	٧٠٨٢
من أين أنت قال: بربري	أبو هريرة	٨٧٨٩
من أين جئت يا أم الدرداء	أم الدرداء	٢٧٥٨١
من أين لك هذا التمر	أبو سعيد	١١٠٩١
من أين لك هذا؟ فقال: كان	أبو سعيد الخدري	١١٦١٧
من أين لك هذا؟ قلت: أهدته	عائشة	٢٥٩٨٢
من أين يا أم الدرداء	أم الدرداء	٢٧٥٧٨
من بات فوق أجار أو	رجل	٢١٠٢٩
من بات فوق بيت ليس	بعض أصحاب محمد	٢١٠٢٨
من باع بيعا من رجلين	سمرة	٢٠٣٤٥
من باع الخمر فليشقص الخنازير	المغيرة	١٨٤٠١
من باع داراً أو عقاراً فلم	سعيد بن حريث	١٨٩٤٦
من باع عبد وله مال فماله للبائع	ابن عمر	٤٥٥١
من باع عبداً فماله للبائع	ابن عمر	٦٣٨٠
من باع عبداً له مال فماله للبائع إلا	عبد الله	٥٥٤٠
من باع عبداً وله مال	جابر	١٤٢٦٣ ـ ١٤٣٧٦
من باع عقاراً كان قمناً أن	سعيد	١٥٩٣٦

من باع عقدة مال سلط	عمران بن حصين	٢٠٢٤٦
من باع مصراة فالمشتري بالخيار	أبو هريرة	١٠٢٧١
من باع نخلاً قد أبرت فثمرتها	ابن عمر	٤٥٠١ ـ ٤٥٥١ ـ ٥٣٠٦ ـ ٥٥٤٠
من بايع إماماً فأعطاه ثمرة	عبد الله بن عمرو	٦٥٠١
من بايع إماماً فأعطاه صفقة	عبد الله بن عمرو	٦٨١٥
من بايعت فقل: لا خلابة	ابن عمر	٥٤٠٥
من بدأ بالسلام فهو أولى	أبو أمامة	٢٢٥٤٥ ـ ٢٢٦٠٧ ـ ٢٢٦٣٥ ـ ٢٢٦٧٣
من بدا جفا	البراء	١٨٨٢٢
من بدا جفا ومن اتبع الصيد	أبو هريرة	٨٨٢٣
من بدا جفا ومن تبع الصيد	أبو هريرة	٩٦٨١
من بدل دينه فاقتلوه	أبو بردة	٢٢٣٦٥
من بدل دينه فاقتلوه..	ابن عباس	١٨٧١ ـ ٢٥٥١ ـ ٢٥٥٢ ـ ٢٩٦٧
من بزق في المسجد فليحفر فليبعد	أبو هريرة	١٠٩٠٢
من بغى مؤمناً بشيء يريد به شينه	معاذ	١٥٧٣٤
من بلغ بسهم فله درجة	أبو نجيح السلمي	١٧١٤٧
من بلغ بسهم في سبيل الله	أبو نجيح السلمي	١٩٦٤٨
من بلغه عني شيء بسوء	معاوية	١٧٠٦٠
من بلغه معروف عن أخيه من غير مسألة	خالد بن عدي	١٨١٠١
من بنى بنياناً من غير ظلم	معاذ	١٥٧٠١
من بنى لله مسجداً	عبد الله بن عمرو	٧٠٥٦
من بنى مسجداً لله بنى الله له	عثمان بن عفان	٤٣٤ ـ ٥٠٦
من بنى لله مسجداً فإن الله	أسماء بنت يزيد	٢٨١٦٤
من بنى لله مسجداً ليذكر	عمرو بن عبسة	١٩٦٦٨
من بنى لله مسجداً ولو كمفحص قطاة	ابن عباس	٢١٥٧
من بنى لله مسجداً يذكر فيه اسم الله	عمر بن الخطاب	١٢٦
من بنى مسجداً يذكر فيه اسم الله	عمر بن الخطاب	٣٧٦
من بنى مسجداً يصلي فيه	واثلة بن الأسقع	١٦١٠١
من تاب إلى الله عزّ وجلّ	بعض أصحاب النبي ﷺ	٢٣٤٥٦
من تاب قبل أن تطلع الشمس	أبو هريرة	٧٦٩٧ ـ ٩١١٩ ـ ٩٥٠٥ ـ ١٠٥٨٩
من تاب قبل أن يغرغر	بعض أصحاب النبي ﷺ	٢٣٤٥٦
من تاب قبل طلوع الشمس	أبو هريرة	١٠٤٢٤
من تاب قبل موته عاماً	عبد الله بن عمرو	٦٩٢٠

من تأهل في بلد فليصل صلاة المقيم	عثمان بن عفان	٤٤٣
من تبع جنازة حتى يصلي عليها	ابن عمر	٤٦٥٠
من تبع جنازة حتى يصلي	عبد الله بن مغفل	١٦٩٢١
من تبع جنازة حتى يصلي	البراء بن عازب	١٨٧٩٧
من تبع جنازة حتى يصلي	أبيّ	٢١٥٢٠
من تبع جنازة فصلى عليها فله قيراط	ثوبان	٢٢٨٠٥
من تبع جنازة فلا يجلس حتى	أبو سعيد الخدري	١١٨٣٢
من تبع جنازة فحمل من	أبو هريرة	٨٢٤٨
من تبع جنازة فصلى عليها فله	أبو هريرة	٩٩٠٦
من تبع جنازة فله قيراط	ثوبان	٢٢٧٣٤
من تبع جنازة مسلم احتساباً وكان	أبو هريرة	١٠٣٨٦
من تبع جنازة وصلى عليها	أبو هريرة	١٠٧٦٨
من تبع جنازة يحمل من علوها	أبو هريرة	١٠٨٨٧
من تبع الصيد غفل ومن أتى أبواب	أبو هريرة	٩٦٨١
من تحسى سماً فقتل نفسه	أبو هريرة	١٠١٩٨
من تحلم حلماً حتى يعقد شعيرة وليس	ابن عباس	٢٢١٣
من تحلم كاذباً دفع إليه شعيرة	أبو هريرة	١٠٥٥٦
من تحلم حلماً يوم القيامة حتى	ابن عباس	١٨٦٦
من تحلى أو حلي بخز بصيصة من ذهب	ابن غنم	١٨١٦٠
من تحلى وزن عين جرادة	أسماء بنت يزيد	٢٨١٥٤
من تخطى المسلمين يوم الجمعة	معاذ	١٥٦٩٤
من تردى من جبل فقتل نفسه	أبو هريرة	٧٤٤١ ـ ١٠١٩٨ ـ ١٠٣٤٢
من ترك أن يلبس صالح الثياب	معاذ	١٥٧٠٤
من ترك ثلاث جمع تهاوناً من غير عذر	أبو الجعد	١٥٥٨٠
من ترك الجمعة ثلاث مرار	جابر	١٤٦١٣
من ترك الجمعة ثلاث مرار	أبو قتادة	٢٢٩٢٥
من ترك جمعة في غير	سمرة بن جندب	٢٠٣٤٧·
من ترك الحيات مخافة طلبهن فليس	ابن عباس	٢٠٣٧
من ترك حية مخافة عاقبتها فليس منا	عبد الله بن مسعود	٣٩٨٤
من ترك الدعوة فقد عصى الله ورسوله	أبو هريرة	٩٢٥٠
من ترك ديناً أو ضياعاً	أبو هريرة	٩٩٨٤ ـ ١٠٨٢٨
من ترك ديناً أو ضياعاً	جابر	١٤٣٨٦
من ترك ديناً أو ضيعة فإلي	المقدام	١٧٣٣١
من ترك ديناً فعليّ	أبو هريرة	٧٨٨٦
من ترك ديناً فعليّ	جابر	١٤٢٠٦
من ترك ديناراً فهو كية	جابر	١٤٧٤٤

من ترك الرمي بعد ما علمه رغبة	عقبة	١٧٤٦٨
من ترك شعرة من جنابة لم يصبها	علي	١١٢١
من ترك الصلاة سكراً مرة واحدة	عبد الله بن عمرو	٦٦٥٩
من ترك صلاة العصر متعمداً	أبو الدرداء	٢٨٠٤٠
من ترك الصلاة متعمداً فقد	أم أيمن	٢٧٩٠٨
من ترك صلاة العصر	بريدة	٢٣٣٤٥
من ترك صلاة العصر حبط	بريدة	٢٣٤٣٦
من ترك صلاة العصر فقد	بريدة	٢٣٤١٤
من ترك صلاة العصر متعمداً	بريدة	٢٣٤٣٣
من ترك ضياعاً أو كلا فأنا وليه	أبو هريرة	٨٦٥٨
من ترك ضياعاً فإلي	أبو هريرة	٧٨٤٨
من ترك العصر حتى تفوته فكأنما وتر	ابن عمر	٥٤٥٥
من ترك العصر متعمداً حتى تغرب	ابن عمر	٤٨٠٥ ـ ٥٤٦٧
من ترك كلا فإلى الله ورسوله	المقدام	١٧٣٠٧
من ترك كلا فإلي	المقدام	١٧٣٣٦
من ترك كلاً وليته	أبو هريرة	٩٨٧٦
من ترك كنزاً فإنه يمثل له	أبو هريرة	١٠٣٤٩
من ترك ما اشتبه عليه من الإثم	النعمان بن بشير	١٨٥٧٤
من ترك مالاً فلأهله	أبو هريرة	٧٨٤٨ ـ ٩٨١٣
من ترك مالاً فلأهله ومن	أنس	١٣٢٨٤
من ترك مالاً فلأهله ومن	جابر	١٤٦٨٤
من ترك مالاً فللوارث	أبو هريرة	٩٩٨٤
من ترك مالاً فللورثة	جابر	١٥٠٤٧
من ترك مالاً فلموالي عصبته	أبو هريرة	٨٦٥٨
من ترك مالاً فلورثته	أبو هريرة	٧٨٨٦ ـ ٩٨٧٦
من ترك مالاً فلورثته، وأنا	المقدام	١٧٣٣٦
من ترك مالاً فلوارثه وأنا مولى	المقدام	١٧٣٣٥
من ترك مالاً فلورثته	جابر	١٤٢٠٦
من ترك مالاً فهو لورثته	جابر	١٤٢٠٥
من ترك مالاً ومن ترك	المقدام	١٧٣٣١
من ترك اللباس	معاذ	١٥٧١٦
من ترك موضع شعرة من جسده في جنابة	علي بن أبي طالب	٧٢٧ ـ ٧٩٤
من تركهن خشية أو مخافة تأثير فليس منا	ابن عباس	٣٢٥٤
من ترون أحق بهذه	أم خالد بنت خالد ابن سعيد	٢٧٥٩٧
من تسمى باسمي فلا يكنى	أبو هريرة	٨٠٩٤

من تسمى باسمي فلا يتكنى	أبو هريرة	٩٨٦٣
من تشبع بما لم ينل فهو	عائشة	٢٥١٠٠
من تشبه بقوم فهو منهم	ابن عمر	٥١١٤ ـ ٥١١٥ ـ ٥٦٦٧
من تصبح بسبع تمرات من عجوة، لم يضره	سعد	١٥٧١
من تصدق بصدقة ابتغاء وجه	حذيفة	٢٣٧١٣
من تصدق بعدل تمرة من كسب	أبو هريرة	٨٣٦٣
من تصدق عن جسده بشيء	ابن الصامت	٢٣١٨٠
من تطهر كما أمر وصلى كما أمر كفرت عنه	عثمان	٤٨٦
من تعارّ من الليل فقال لا إله إلا الله	عبادة بن الصامت	٢٣٠٤٩
من تعزى بعزاء الجاهلية فاعضوه	أبي بن كعب	٢١٥٥٤
من تعظم في نفسه	ابن عمر	٥٩٩٥
من تعفف أعفه الله	أبو سعيد	١١٠١٨
من تعلق تميمة فلا أتم الله له ومن تعلق	عقبة	١٧٥٣٩
من تعلق شيئاً وكل إليه	عبد الله بن عكيم	١٨٩٩٣ ـ ١٨٩٨٨
من تعلم علماً مما يبتغى به وجه الله	أبو هريرة	٨٤٣٨
من تعلّم القرآن أو علّمه	عثمان بن عفان	٤١٢
من تعلم القرآن ثم نسيه	عبادة بن الصامت	٢٣١٦٢
من تعلم القرآن فاستظهره وحفظه	علي	١٢٧٧
من تعمد عليّ كذباً فليتبوأ بيتاً في النار	عثمان بن عفان	٥٠٧
من تفرد بدم رجل فقتله فله	أنس	١٣٠٧٢
من تقرب إلى الله شبراً	أبو سعيد	١١٣٨١
من تقرب إلى الله عز وجل شبراً	أبو ذر	٢١٧٠٢
من تقوّل عليّ ما لم أقل	أبو هريرة	٨٢٤٩
من تكبر على الله درجة وضعه الله	أبو سعيد الخدري	١١٧٤٧
من تكفل لي أن لا يسأل شيئاً	مولى رسول الله ﷺ	٢٢٧٣٢
من تكلم يوم الجمعة والإمام يخطب فهو	ابن عباس	٢٠٣٣
من تكنى بكنيتي فلا يتسمى	أبو هريرة	٩٨٦٣
من تكنى بكنيتي فلا يتسمى	جابر	١٤٤٠٩
من تمام عيادة المريض	أبو أمامة	٢٢٥٩١
من تمضمض واستنثر خرجت خطاياه	عبد الله الصنابحي	١٩٢٧٥
من تواضع لله درجة رفعه الله درجة، حتى	أبو سعيد الخدري	١١٧٤٧
من توضأ ثم غدا إلى المسجد لسبحة الضحى	عبد الله بن عمرو	٦٦٣٨
من توضأ فأحسن الوضوء ثم دخل فصلى	عثمان	٤٠٠
من توضأ فأحسن الوضوء ثم رفع	عقبة بن عامر	١٢١
من توضأ فأحسن الوضوء ثم قال	أنس بن مالك	١٣٨٢٨

من توضأ فأحسن وضوءه ثم راح	أبو هريرة	٨٩٢٤
من توضأ فأحسن وضوءه ثم قام	أبو الدرداء	٢٨٠٩٦
من توضأ فأحسن الوضوء خرجت	عثمان بن عفان	٤٧٦
من توضأ فأحسن وضوءه	زيد بن خالد	١٧١٨٠
من توضأ فأحسن وضوءه	عقبة	١٧٤٩٧
من توضأ فأحسن الوضوء	عقبة	١٧٥٨٥ ـ ١٧٥٨٦
من توضأ فأسبغ الوضوء ثم مشى	عثمان بن عفان	٥١٦
من توضأ فأسبغ الوضوء	أبو أمامة	٢٢٦٢٨
من توضأ فأسبغ الوضوء ثم	أبو الدرداء	٢٨٠٤٥
من توضأ فبها ونعمت	سمرة	٢٠٣٤٩ ـ ٢٠٣٨٢
من توضأ فليستنثر ومن استجمر	أبو هريرة	١٠٧٢٩
من توضأ فلينثر ومن	أبو هريرة	٧٢٢٠ ـ ٩١٩٩
من توضأ كما توضأت ثم ركع ركعتين	عثمان بن عفان	٤٨٩
من توضأ كما أمر وصلى	أبو أيوب	٢٣٩٩٣
من توضأ مثل وضوئي هذا ثم قام فركع	عثمان	٤٧٨
من توضأ نحو وضوئي هذا ثم صلى ركعتين	عثمان	٤١٨
من توضأ هذا الوضوء فأحسن الوضوء	عثمان	٤٨٤
من توضأ واحدة فتلك وظيفة	ابن عمر	٥٧٣٥
من توضأ وضوئي ثم قام فصلى صلاة الظهر	عثمان	٥١٣
من توضأ وضوئي مثل هذا ثم أتى	عثمان	٤٥٩
من توضأ وضوئي هذا ثم صلى ركعتين	عثمان بن عفان	٤٢١
من توضأ وضوئي هذا ثم قام إلى الصلاة	عثمان	٤٩٣
من توضأ يوم الجمعة فأحسن الوضوء	أبو هريرة	٩٤٨٠
من توضأ يوم الجمعة	سمرة بن جندب	٢٠٤٣٦ ـ ٢٠٤٣٩ ـ ٢٠٥٢٣
من توفي في المؤمنين فترك	أبو هريرة	٩٨٧٤
من توكل لي ما بين لحييه	سهل بن سعد	٢٣٢١١
من تولى غير مواليه فقد	جابر	١٤٦١٦
من تولى قوماً بغير إذن مواليه	علي بن أبي طالب	١٠٣٧
من تولى قوماً بغير إذن مواليه	أبو هريرة	٩١٦٢ ـ ٩٣٨٩
من تولى قوما بغير إذنهم فعليه	سعيد بن زيد	١٦٤٩
من تولى مولى بغير إذنهم فعليه	علي	١٢٩٨
من جاء إلى الجمعة فليغتسل	ابن عمر	٥٢١٠
من جاء إلى جنازة فمشى معها	أبو سعيد	١١٢٣٦
من جاء جنازة في أهلها فتبعها	أبو سعيد	١١٩٤٢
من جاء قبل صلاة الفجر من	عبد الرحمن بن يعمر الديلي	١٨٩٨١ ـ ١٩١٦٢
من جاء مسجدي هذا لم يأت	أبو هريرة	٩٤٠٩

من جاء منكم الجمعة فليغتسل	عبدالله بن عمر	٣٠٥٩ _ ٤٥٥٢ _ ٤٩٢٠ _ ٤٩٤٢ _ ٦٠٢٠
من جاء يعبد الله لا يشرك به	أبو أيوب	٢٣٨٩٨
من جاهد فإنما يجاهد لنفسه	ابن عمر	٥٦٧٢
من جاهد في سبيل الله	معاذ بن جبل	٢٢٤٦٧
من جدع عبده جدعناه	سمرة	٢٠٣٦٤ _ ٢٠٤٦٠
من جر إزاره بطراً فإن الله عزّ وجلّ	أبو هريرة	٩٨٥٤ _ ١٠٢١٠
من جرّ إزاره بطراً لم	أبو سعيد الخدري	١١٤١٧ _ ١١٩٤٧
من جرّ إزاره لا يريد إلا الخيلاء	عبد الله بن عمر	٥٣٢٧
من جرّ إزاره لا يريد بذلك إلا المخيلة	ابن عمر	٥٠٥٠
من جرّ إزاره لا يريد به إلا	عبد الله بن عمر	٦١٥٢
من جرّ إزاره من الخيلاء	ابن عمر	٦٣٤٠
من جرّ ثوباً من ثيابه مخيلة	ابن عمر	٥٠٥٥ _ ٥٥٣٥
من جرّ ثوباً من ثيابه من مخيلة	ابن عمر	٥٠٣٨
من جرّ ثوباً من ثيابه من المخيلة	ابن عمر	٥٨٠٣
من جرّ ثوبه خيلاء لم ينظر الله إليه	عبد الله بن عمر	٥٣٥١ _ ٥٨١٦ _ ٦١٢٣ _ ٦١٥٠ _ ٦٢٠٣
من جرّ ثوبه مخيلة فإن الله تعالى	ابن عمر	٥٠٥٧
من جرّ ثوبه من الخيلاء لم ينظر	ابن عمر	٤٨٨٤ _ ٥١٧٣ _ ٥٢٤٨ _ ٦٤٤٢ _ ١١٣٧٢
من جرّ ثوبه من الخيلاء، لم	أبو هريرة	١٠٥٤٨
من جرّ ثوبه من مخيلة، لم ينظر الله إليه	ابن عمر	٥٠١٤
من جرح جراحة في سبيل الله	أبو الدرداء	٢٨٠٥٢
من جرح جرحاً في سبيل الله	معاذ بن جبل	٢٢٣٦٤ _ ٢٢٤٦١
من جرح في جسده جراحة	عبادة بن الصامت	٢٣١٧٨
من جزع ظفار وقال: يهلن	عائشة	٢٦١٤٣
من جعل قاضياً بين الناس	أبو هريرة	٧١٤٥ _ ٨٧٦٢
من جعل لله نداً جعله الله في	عبد الله	٣٨١١ _ ٣٨٦٥
من جلس في مجلس كثر فيه	أبو هريرة	١٠٤٢٠
من جلس في المسجد ينتظر	سهل بن سعد	٢٣٢٠٠
من جلس مجلساً ينتظر فيه الصلاة	عبد الله بن سلام	٢٤١٩٤
من خبب على امرىء زوجته	بريدة	٢٣٣٦٨
من جهز غازٍ في سبيل الله	زيد بن خالد	١٧١٥٨ _ ١٧١٦٥ _ ١٧١٧٠ _ ١٧١٧١ _ ٢٢٠١٦
من جهز غازياً أو خلفه	معاذ بن جبل	٢٢٣٨٨
من جهّز غازياً حتى يستقل	عمر بن الخطاب	٣٧٦

من جهز غازياً فقد غزا	زيد بن خالد	١٧١٨٢ ـ ٢٢٠٢٣
من حاضرنا يوم القاحة	عمر	٢١٦٦٠
من حاط حائطا على أرض	جابر	١٥١٥٤
من حافظ على الصلوات الخمس	حنظلة الأسيدي	١٨٥٣٥ ـ ١٨٥٣٦
من حافظ على شفعة الضحى	أبو هريرة	٩٧١٤ ـ ١٠٤٥١ ـ ١٠٤٨٥
من حافظ عليها كانت له نوراً	عبد الله بن عمرو	٦٥٧٦
من حالت شفاعته دون حد من حدود	ابن عمر	٥٣٨٥ ـ ٥٥٤٤
من حج البيت أو اعتمر	الحارث	١٥٥٢٠
من حج البيت فلم يرفث ولم	أبو هريرة	١٠٢٧٩ ـ ١٠٤١٤
من حج فلم يرفث ولم يفسق	أبو هريرة	٧١٣٦
من حج هذا البيت فلم يرفث، ولم	أبو هريرة	٩٣٠٠ ـ ٩٣٠٢
من حدث بحديث وهو يرى	المغيرة	١٨٣٩٨ ـ ١٨٤٢٩
من حدّث بحديث وهو	سمرة	٢٠٤٨٤
من حدّث عني حديثاً يرى أنه كذب فهو	علي	٩٠٣
من حدث في مجلس بحديث	جابر	١٤٥٢٨
من حدّثك أن رسول الله	جابر	٢١٢٢٦
من حدّثك أن رسول الله ﷺ	عائشة	٢٥٥٥٩ ـ ٢٦١١٤ ـ ٢٦٣٠٦
من حدّثك أنه رأى رسول الله	جابر بن سمرة	٢١٢٥٢
من حرس من وراء المسلمين في سبيل الله	معاذ	١٥٦٩٧
من حسن إسلام المرء تركه ما لا يعنيه	الحسين	١٧٣٢
من حضر مجلسي وسمع قولي	أسماء بنت يزيد	٢٨١٣٢
من حفظ عشر آيات	أبو الدرداء	٢٢٠٥٥ ـ ٢٨٠٩٠ ـ ٢٨٠٩٢
من حفظ عني شيئاً فليحدّثه	أبو موسى الغافقي	١٩١٥٤
من حفظ ما بين فقميه	أبو موسى الأشعري	١٩٧٨٨
من حق الإبل أن تحلب على الماء	أبو هريرة	٨٧١٠ ـ ١٠٢٥٧
من حلف أنه بريء من الإسلام	بريدة	٢٣٣٩٤
من حلف بشيء دون الله تعالى	ابن عمر	٤٩٠٤
من حلف بشيء دون الله فقد أشرك	عمر	٣٢٩
من حلف بغير الله فقال فيه قولاً	عبد الله بن عمر	٥٣٤٦
من حلف بغير الله فقد	ابن عمر	٦٠٧٢ ـ ٦٠٧٣
من حلف بملة سوى الإسلام	ثابت بن الضحاك	١٦٥٠٠ ـ ١٦٥٠٤
من حلف على ملة سوى	ثابت بن الضحاك	١٦٥٠٣
من حلف على يمين بملة	ثابت بن الضحاك	١٦٥٠١
من حلف على يمين ثم رأى	عدي بن حاتم	١٨٤٥٤ ـ ١٨٤٦٢
من حلف على يمين صبر يقتطع	عبد الله	٤٢١٠

من حلف على يمين صبراً ليقتطع	الأشعث بن قيس	٢٢١٨٦ ـ ٢٢١٨٧
من حلف على يمين فرأى خيراً	أبو هريرة	٨٧١٩
من حلف على يمين فرأى خيراً	أبو سعيد الخدري	١١٧٥٠
من حلف على يمين فرأى خيراً	عدي بن حاتم	١٨٤٣٣ ـ ١٩٥٩٩
من حلف على يمين فرأى	عبدالله بن عمرو	٦٧٣٦ ـ ٦٩٠٧ ـ ٦٩٦٩ ـ ٦٩٩٠
من حلف على يمين فرأى غيرها	عدي بن حاتم	١٨٤٤٠ ـ ١٨٤٤٦
من حلف على يمين فقال إن شاء الله	ابن عمر	٤٥٨١
من حلف على يمين كاذباً ليقتطع	ابن مسعود	٤٣٩٤ ـ ٢٢١٨٨
من حلف على يمين كاذبة	عمران بن حصين	٢٠١٥٤ ـ ٢٠٢٠٩
من حلف على يمين كاذبة ليقتطع بها	عدي	١٨٧٦٨
من حلف على يمين ليقتطع بها مال	عبد الله	٤٠٤٨
من حلف على يمين ليقتطع بها	معقل بن يسار	٢٠٥٥٨
من حلف على يمين هو فيها فاجر	عبد الله	٣٥٩٧ ـ ٢٢١٨١
من حلف على يمين يقتطع بها	عبد الله	٣٥٧٦
من حلف على يمين يقتطع بها	معقل بن يسار	٢٠٥٦١
من حلف فاستثنى فإن شاء	ابن عمر	٦٤١٤
من حلف فاستثنى فهو بالخيار	ابن عمر	٤٥٠٩ ـ ٥٠٩٣
من حلف فقال: إن شاء الله	أبو هريرة	٨٠٧٤
من حلف فقال في حلفه	أبو هريرة	٨٠٧٣
من حلف فليحلف برب الكعبة	قتيلة بنت صيفي الجهينية	٢٧٦٣٣
من حمل السلاح علينا فليس منا	أبو هريرة	٨٣٤١
من حمل علينا السلاح فليس منا	ابن عمر	٤٤٦٦ ـ ٤٦٤٩ ـ ٥١٤٩ ـ ٦٢٧٧ ـ ٦٣٨١
من حمل علينا السلاح	عبد الله بن عمرو	٦٧٤٢ ـ ٧٠٣٣ ـ ٧٠٨٨ ـ ٦٧٢٤
من حمل علينا السلاح فليس منا	أبو هريرة	٩٣٨٥
من حمل من أمتي ديناً ثم	عائشة	٢٤٩٥٩ ـ ٢٥٧٢٦
من حمى مؤمناً من منافق يعيبه	معاذ	١٥٧٣٤
من الحنطة خمر ومن التمر	عبد الله بن عمر	٥٩٩٢
من الحنطة خمراً ومن الشعير خمراً	النعمان بن بشير	١٨٥٤٠
من حوسب عذب	عائشة	٢٥٢٨١ ـ ٢٥٤٧١
من حوسب هلك قالت قلت	عائشة	٢٦٢٢٦
من حوسب يوم القيامة عذب	عائشة	٢٤٧٠٤
من حوسب يومئذ عذب قالت	عائشة	٢٥١١٢
من حين يخرج أحدكم من بيته	أبو هريرة	٨٢٤٠ ـ ٩٥٧٢ ـ ١٠٢٠٦

من خاصم في باطل وهو يعلمه لم يزل	ابن عمر	٥٣٨٥
من خاف منكم أن لا	جابر	١٤٨٠٤
من خاف منكم أن لا يستيقظ	جابر	١٥٢٤٦
من خاف منكم أن لا يقوم	جابر	١٤٦٧٩
من خالف الجماعة شبراً فمات فميته	ابن عباس	٢٤٨٧
من خالف الجماعة شبراً	أبو ذر	٢١٨٩٣
من خبب خادماً على أهلها	أبو هريرة	٩١٤٦
من خرج إلينا من العبيد فهو حر	ابن عباس	٢٢٢٩
من خرج حتى يأتي هذا	سهل بن حنيف	١٦٠٧٧
من خرج على أمتي يضرب	أبو هريرة	٧٩٣١ ـ ١٠٣٣٨
من خرج من بيته إلى المسجد	عقبة	١٧٥٩٨
من خرج من بيته مجاهداً	عبد الله بن عتيك	١٦٥٢٨
من خرج من الجماعة قيد شبر فقد	الحارث الأشعري	١٧٣٠٢ ـ ١٧٩٥٣
من خرج من الجماعة قيد شبر	أبو مالك الأشعري	٢٣٢٩٨
من خرج من الجماعة، واستذل	حذيفة بن اليمان	٢٣٦٧٢ ـ ٢٣٨٤٥
من خرج من الطاعة وفارق الجماعة	أبو هريرة	٧٩٣١ ـ ١٠٣٣٨
من خشي منكم أن لا يقوم	جابر	١٤٤٣٤ ـ ٢٣٨٤٥
من خلف غازياً في أهله	زيد بن خالد	١٧١٧١ ـ ٢٢٠٢٣
من خلفائكم خليفة يحثي المال	أبو سعيد الخدري	١١٦٠٢
من خياركم أحاسنكم أخلاقاً	عبد الله بن عمرو	٦٥٠٤ ـ ٦٨١٨
من خير أسمائكم ـ إن سميتم عبد الله	أبو سبرة	١٧٧٥١
من داين الناس بدين يعلم الله	عائشة	٢٦٦٥٦
من دخل دار أبي سفيان فهو آمن	أبو هريرة	٧٩٠٩
من دخل في شيء من أسعار	معقل بن يسار	٢٠٥٧٩
من دخل مسجدنا هذا ليتعلم خيراً	أبو هريرة	٨٥٨٧
من دخل مسجدنا هذا يتعلم خيراً	أبو هريرة	١٠٨٢٦
من دخل هذا المسجد فبزق	أبو هريرة	٨٢٨٠
من دعا إلى هدى، كان له من	أبو هريرة	٩١٤٩
من دعا بدعوى الجاهلية فهو	الحارث الأشعري	١٧٣٠٢ ـ ١٧٩٥٣
من دعا دعوى الجاهلية فهو	أبو مالك الأشعري	٢٣٢٩٨
من دعا رجلاً بالكفر أو قال: عدو	أبو ذر	٢١٧٩٧
من دعاكم فأجيبوه	أبو هريرة	١٠٦٥٩
من دعاكم فأجيبوه	ابن عمر	٥٣٦٥ ـ ٥٧٠٣
من دعائي الذي لا أكاد أدع اللهم	عبد الله	٣٦٦٢
من دعي فليجب فإن كان	أبو هريرة	٧٧٣٥
من دفنتم ها هنا اليوم؟ قالوا:	أبو أمامة	٢٢٦٤٨

من دل على خير فله مثل	أبو مسعود	١٧٢١٢ _ ٢٢٦٩٥ _ ٢٢٧٠٨
من ذب عن لحم أخيه بالغيبة	أسماء بنت يزيد	٢٨١٦١ _ ٢٨١٦٢
من ذبح أو نحر قبل صلاتنا	جندب بن سفيان العلقي	١٩٠١٢
من ذبح عصفوراً أو قتله	عبد الله بن عمرو	٦٥٥٠
من ذبح عصفوراً بغير حقه	عبد الله بن عمرو	٦٨٦١
من ذبح قبل أن نفرغ	أبو بردة	١٦٦٠٤
من ذرعه القيء فليس عليه	أبو هريرة	١٠٤٦٨
من ذكرني في نفسه ذكرته	أبو هريرة	٨٦٣٥ _ ٩٢٤٣
من رآني فقد رأى الحق	أبو سعيد الخدري	١١٥٤٢
من رآني فقد رأى الحق	أبو هريرة	٢٢٩٧٩
من رآني في المنام فأنا الذي رآني	عبد الله	٤٣٠٣
من رآني في المنام فإياي رأى	عبد الله	٢٥٢٥
من رآني في المنام	طارق بن أشيم	٢٧٧٥٠
من رآني في المنام فسيراني في	أبو هريرة	٢٢٩٧٨
من رآني في المنام فقد رآني	عبد الله بن مسعود	٣٥٥٩
من رآني في المنام فقد رآني في اليقظة	عبد الله	٣٧٩٨ _ ٤١٩٢
من رآني في المنام فقد رآني	أبو هريرة	٧١٦٨ _ ٧٥٤٤ _ ٨٤٨٩ _ ٩٣٠٥ _ ٩٣١٣ _ ٩٤٨٤ _ ٩٩٦٧ _ ١٠٠٥٧ _ ١٠١١٣
من رآني في المنام فقد رآني	أنس	١٣٨٨٥
من رآني في المنام فقد رآني	طارق	١٥٩٧٥
من رآني في النوم فقد رآني	ابن عباس	٣٤١٠
من رآني في النوم فقد رآني	جابر	١٤٨٣٨
من رابط في شيء من سواحل	أم الدرداء	٢٧٥٨٠
من رابط يوماً أو ليلة كان له	سلمان الخير	٢٤١٢٨
من رأت ذلك منكن فأنزلت	أنس	١٢٢٤٧
من راح إلى مسجد الجماعة	عبد الله بن عمرو	٦٥٩٩
من رأى ذلك منكن فلتغتسل	أم سليم	٢٧٦٥٥
من رأى رؤيا تعجبه فليحدث بها	أبو قتادة	٢٣٠١٢
من رأى رؤيا يكرهها فلا يخبر بها	أبو قتادة	٢٢٨٩٢
من رأى عورة فسترها كان كمن	عقبة	١٧٤٦٥ _ ١٧٥٨٤
من رأى من أميره شيء يكرهه فليصبر	ابن عباس	٢٧٠٢ _ ٢٨٢٧
من رأى منكراً فإن استطاع أن	أبو سعيد	١١٥١٢
من رأى منكراً فليغيره بيده	أبو سعيد	١١١٦٧
من رأى منكم منكراً	أبو سعيد	١١٠٨٩ _ ١١٤٨٠ _ ١١٥٣٤ _ ١١٨٩٨

من رايا رايا اللّه به	أبو بكرة	٢٠٧٣٠
من رأيتموه يصيد فيه شيئاً فله سلبه	سعد	١٤٦٠
من ربك؟ قالت: اللّه	الشريد	١٩٦٨٤ ـ ١٩٦٩٥
من رجع عن دينه فاقتلوه	أبو بردة	٢٢٣٦٥
من رجل يطعمنا من هذه	أبو اليسر	١٥٦١٠
من رجل يقوم فينظر	حذيفة	٢٣٧٢٣
من رجل يكلؤنا ليلتنا هذه	جابر	١٤٧٦٠
من رجلان يكلانا في	جابر	١٤٩٢٦
من رد عن عرض أخيه	أبو الدرداء	٢٨٠٨٦ ـ ٢٨٠٩٣
من ردته الطيرة من حاجة	عبد اللّه بن عمرو	٧٠٤٥
من رسول اللّه ﷺ إلى	مرثد بن ظبيان	٢٠٩٤٣
من رضي باللّه رباً، وبالإسلام	أبو سعيد	١١١١٨
من رعى إلى جنب حمى يوشك	النعمان بن بشير	١٨٥٥٨
من رغب عن أبيه فإنه كفر	أبو هريرة	١٠٨٢٥
من رغب عن سنتي فليس مني	أنس	١٣٧٦٣
من ركب البحر إذا أرتج فقد برئت	بعض أصحاب النبي ﷺ	٢٢٦٨٩
من ركب البحر بعد ما يرتج	رجل	٢١٠٢٩
من ركب البحر عند ارتجاجه	بعض أصحاب محمد	٢١٠٢٨
من ركع ركعة، أو سجد سجدة	أبو ذر	٢١٦٣٣
من رمانا بالليل فليس منا	أبو هريرة	٨٢٥٣
من رمى بسهم فبلغ فأصاب	عمرو	١٧١٤٥
من رمى بسهم في سبيل اللّه	كعب	١٩٦٥٩
من رمى بسهم في سبيل اللّه	أبو نجيح السلمي	١٩٦٤٨
من رمى مؤمناً بكفر فهو	ثابت بن الضحاك	١٦٤٩٩
من روى عني حديثاً وهو	المغيرة	١٨٣٦٨
من روى عني حديثاً وهو	سمرة بن جندب	٢٠٤٢٥ ـ ٢٠٤٨٧
من الزبيب خمراً ومن التمر خمراً	النعمان بن بشير	١٨٥٤٠
من زحزح عن طريق المسلمين	أبو الدرداء	٢٨٠٢٧
من زرع أرضاً بغير إذن أهلها	رافع	١٥٩١٥
من زرع زرعاً فأكل منه	السائب	١٦٦٧٤
من زرع في أرض قوم بغير	رافع	١٧٤٠١
من زنى أمة لم يرها تزني	أبو ذر	٢١٧٠٣
من ساعى في الجاهلية فقد	ابن عباس	٣٤١٦
من الساعي؟ قال أبو بكرة	أبو بكرة	٢٠٧٠٧
من سأل اللّه الجنة ثلاثاً	أنس	١٣٢٠٥

من سأل الله الشهادة مخلصاً	معاذ	٢٢٤٦١
من سأل الله القتل من عند نفسه	معاذ بن جبل	٢٢٣٦٤ ـ ٢٢٤٦٧
من سأل جاره أن يضع خشبة	أبو هريرة	٩١٣٤
من سأل القضاء وكل إليه	أنس	١٢٢٠٨
من سأل مسألة عن ظهر غنى	علي	١٢٥٣
من سأل مسألة وهو عنها غني	ثوبان	٢٢٧٨٤
من سأل من غير فقر	حبشي	١٧٦٤٩ ـ ١٧٦٥٠
من سأل الناس أموالاً تكثراً	أبو هريرة	٧١٦٣
من سأل الناس وله عدل خمس أواق	رجل من مزينة	١٧٣٦٩
من سأل وله أوقية	رجل من بني أسد	١٦٥٢٥
من سأل وله قيمة أوقية	أبو سعيد	١١٠٥٩ ـ ١١٠٧٥
من سأل وله ما يغنيه	عبد الله	٣٦٧٥
من سألكم بالله فأعطوه	أبو هريرة	١٠٦٥٩
من سألكم بالله فأعطوه ومن دعاكم	ابن عمر	٥٣٦٥ ـ ٥٧٠٣ ـ ٥٧٤٣ ـ ٦١٠٦
من سألنا إما أن نبذل له وإما	أبو سعيد الخدري	١١٤٢١
من سألنا شيئاً فوجدناه أعطيناه	أبو سعيد الخدري	١١٤٢٠
من سألنا فوجدنا له	أبو سعيد	١١٠٠٢
من سأله جاره أن يدعم على حائطه	ابن عباس	٢٩١٤
من سأله جاره أن يغرز	أبو هريرة	٩٩٦٢
من سأله مولاه فضل ماله	معاوية بن حيدة	٢٠٢٦٩
من سب علياً فقد سبني	أم سلمة	٢٧٢٨٤
من سبّح الله في دبر كل صلاة	أبو هريرة	٨٨٢٠
من سبّح ثلاثاً وثلاثين وكبّر	أبو هريرة	١٠٢٧٢
من سبق إلي فله كذا وكذا	عبد الله بن الحارث	١٨٣٦
من ستر أخاه المسلم	أبو هريرة	٧٩٢٩ ـ ١٠٧٧١
من ستر أخاه المسلم في الدنيا	رجل	١٦٧١٣
من ستر أخاه المسلم في الدنيا	رجل من أصحاب النبي ﷺ	٢٣٥٧٢
من ستر على مؤمن في الدنيا ستره الله	عقبة	١٧٥٢٦
من ستر عن أخيه المسلم	أبو هريرة	١٠٦٨٧
من ستر عورة مسلم في الدنيا	أبو هريرة	٧٦٨٧
من ستر عورة مؤمن فكأنما استحيا	عقبة	١٧٥٣٠
من ستر مسلماً ستره الله	أبو هريرة	٧٤٢١
من ستر مؤمناً في الدنيا على عورة	عقبة	١٧٥٩٣
من ستر مؤمناً كان كمن أحيا موؤدة	عقبة	١٧٤٦٤
من ستره الله فذاك إلى الله	عبادة بن الصامت	٢٣١١٢

من سجد لله سجدة كتب الله	أبو ذر	٢١٦٤٣
من سد فرجة رفعه الله	عائشة	٢٥٠٩٤
من سرته حسنته وساءته	ابن عمر	١١٤
من سرق من الأرض شبر طوقه	سعيد بن زيد	١٦٣٩
من سره أن يجد طعم الإيمان	أبو هريرة	١٠٧٤٩
من سره أن يحرم ما حرم الله تعالى	ابن عباس	١٨٥ ـ ٢٠٢٨
من سره أن يحرم ما حرم الله ورسوله	ابن عباس	٣١٥٧
من سره أن يحلق	أبو موسى وأبو قتادة	١٩٩٥٦
من سره أن يذهب كثير	رجل	٢١٠١٧
من سره أن يعظم الله رزقه	أنس	١٢٦١٦
من سره أن يقرأ القرآن رطباً	عمر	١٧٥
من سرّه أن يقرأ القرآن غضاً	عمر	٣٥ ـ ٢٦٥
من سرّه أن يقرأ القرآن غضاً	عبد الله بن مسعود	٤٣٣٩
من سرّه أن يلقى الله عزّ وجلّ غداً مسلماً	عبد الله	٣٦٢٣ ـ ٣٩٣٦ ـ ٣٩٧٩ ـ ٤٣٥٤
من سرّه أن يمثل له الرجال	معاوية	١٧٠٤٢
من سرّه أن يمثل له العباد	معاوية	١٦٩٧٠
من سرّه أن يمد له في عمره	أنس بن مالك	١٣٨٤٧
من سرّه أن يمد له في عمره ويوسع	علي	١٢١٣
من سرّه أن ينظر إلى رجل من أهل الجنة	أبو هريرة	٨٤٩٦
من سرّه أن ينظر إلى وضوء رسول الله	علي	١٣٥٤
من سرّه أن ينظر إلى هدي رسول الله	عمر	١١٥
من سرّه أن ينظر إلى يوم القيامة	ابن عمر	٤٨٠٦ ـ ٤٩٣٤ ـ ٥٧٥٥
من سعادة ابن آدم استخارته الله	سعد بن أبي وقاص	١٤٤٤
من سعادة المرء الجار الصالح	نافع بن عبد الحارث	١٥٤٤٦
من سقاه الله لبناً فليقل:	ابن عباس	١٩٧٨
من سكن البادية جفا	ابن عباس	٣٣٦٢
من سل علينا السيف فليس	سلمة	١٦٦١٤
من سل علينا السيف	سلمة	١٦٦٥٦
من سلف فليسلف	ابن عباس	١٩٣٧
من سلك طريقاً يطلب العلم	أبو الدرداء	٢٢٠٥٨
من سلك طريقاً يلتمس	أبو هريرة	٧٤٢١ ـ ٨٢٩٩
من سلم المسلمون من لسانه	عبد الله بن عمرو	٦٧٩٢
من سلم المسلمون من لسانه	جابر	١٥٢٨٠
من سلم المسلمون من لسانه ويده	عمرو بن عبسة	١٩٦٥٥
من سلم الناس من لسانه ويده	عبد الله بن عمرو	٦٧٥٣

من سمع بالدجال فلينأ منه	عمران بن حصين	٢٠١١٦ _ ٢٠٢١٠
من سمع بي من أمتي	أبو موسى	١٩٧٦٥ _ ١٩٧٩١
من سمع رجلاً ينشد في المسجد	أبو هريرة	٨٥٧٢ _ ٩٤٣٨
من سمع سمع الله به	أبو بكرة	٢٠٧٣٠
من سمع من رجل حديثاً	أبو الدرداء	٢٨٠٥٩
من سمع الناس بعمله سمع الله به	عبد الله بن عمرو	٦٥٠٩ _ ٦٨٣٩ _ ٦٩٨٦ _ ٧٠٨٥
من سمى المدينة يثرب فليستغفر الله	البرّاء	١٨٧١٨
من سن خيراً فاستن به	أبو هريرة	١٠٧٥٩
من سن خيراً فاستن به	حذيفة	٢٣٦٧٨
من سن سنة حسنة فعمل	جرير	١٩٤١٤
من سن سنّة حسنة كان له	جرير بن عبد الله	١٩٤١٦
من سن سنّة صالحة في الإسلام	جرير بن عبد الله	١٩٣٩٧
من سن سنّة ضلال فاتبع	أبو هريرة	١٠٥٦٣
من سن في الإسلام سنّة حسنة	جرير	١٩٣٦٩ _ ١٩٣٨٨
من سيدكم وزعيمكم فأشرنا	بعض وفد عبد القيس	١٥٦٤٤ _ ١٧٩٨٥
من سئل عن علم فكتمه	أبو هريرة	٧٥٦١ _ ٧٩٣٠ _ ٨٠٣٥ _ ٨٥١٤ _ ٨٦٢٣
من سئل عن علم يعلمه فكتمه	أبو هريرة	١٠٤٢٥
من شاء اقتطع	عبد الله بن قرط	١٩٢٨٥
من شاء أن يجعلها عمرة إلا من كان	ابن عمر	٤٨٢٢
من شاء أن يجعلها عمرة فليجعلها	ابن عباس	٣٥٠٩
من شاء أن يجمع فليجمع	زيد بن أرقم	١٩٥٣٣
من شاء أن يصومه فليصمه ومن	عائشة	٢٦٥٩٦
من شاء صام، ومن شاء أفطر	ابن عباس	٣١٦٢
من شاء فرع ومن شاء	الحارث بن عمرو	١٦٠٦٨
من شاء فلينتف نوره	فضالة بن عبيد	٢٤٤٥٢
من شاء فليهل بعمرة ومن شاء	عائشة	٢٦٦١٤
من شاء منكم أن يصومه	معاوية	١٧٠١٥
من شاب شيبة في الإسلام كتب	عبدالله بن عمرو	٦٩٦٢
من شاب شيبة في سبيل الله	أبو نجيح السلمي	١٧١٤٥ _ ١٧١٤٧ _ ١٧١٤٩
من شاب شيبة في سبيل الله	كعب	١٨٣٣٢
من شاب شيبة في سبيل الله	عمرو بن عبسة	١٩٦٥٨ _ ١٩٦٧٠
من شاب شيبة في سبيل الله	فضالة بن عبيد	٢٤٤٥٢
من شاق شق الله عليه	أبو صرمة	١٥٨٤٧
من شأن الرب عزّ وجلّ	أبو هريرة	٩٨٧٨

من شدد سلطانه بمعصية	سعد بن عبادة	٢٤٣٤٢
من شر الناس ذو الوجهين	أبو هريرة	٩٩٩٨
من شرار الناس من اتقى	عائشة	٢٥٧٦٨
من شرب الخمر أتى عطشاناً	قيس	١٥٥٦٢
من شرب الخمر فاجلدوه	عبد الله بن عمرو	٦٧٩١ ـ ٧٠٠٣
من شرب الخمر فاجلدوه ثم	أبو هريرة	٧٧٤٨
من شرب الخمر فاجلدوه فإن شربها	ابن عمر	٦١٩٧
من شرب الخمر فاجلدوه	معاوية	١٦٩٧٢
من شرب الخمر فاجلدوه فإن عاد	شرحبيل بن أوس	١٨٢١٧
من شرب الخمر فاضربوه	معاوية	١٧٠١٢
من شرب الخمر فسكر	عبد الله بن عمرو	٦٧٧٣
من شرب الخمر في الدنيا	ابن عمر	٤٦٩٠ ـ ٤٧٢٩ ـ ٤٨٢٣ ـ ٤٩١٦ ـ ٥٧٣٠ ـ ٥٨٤٥ ـ ٦٠٤٦ ـ ٦٢٧٤
من شرب الخمر لم تقبل صلاته	ابن عمر	٤٩١٧
من شرب الخمر لم يرض الله عنه	أسماء بنت يزيد	٢٨١٥٥
من شرب الخمر لم يقبل الله له	أبو ذر	٢١٨٣٤
من شرب شربة خمر لم يقبل	عبد الله بن عمرو	٦٦٤٤
من شرب في إناءٍ من	أم سلمة	٢٧١١٧ ـ ٢٧١٣٠
من شرط لأخيه شرطاً لا يريد	حذيفة	٢٣٨٣١
من الشعر حكمة	أُبيُّ بن كعب	١٥٨٧٨
من شفع لأحد شفاعة	أبو أمامة	٢٢٦٠٦
من شقوة ابن آدم تركه استخارة الله	سعد بن أبي وقاص	١٤٤٤
من شك في صلاته فليسجد سجدتين	عبد الله بن جعفر	١٧٤٧ ـ ١٧٥٢ ـ ١٧٦١
من شهد أن لا إله إلا الله	معاذ	٢٢٤١٠
من شهد أن لا إله إلا الله	سهيل	١٥٨٣٠
من شهد أن لا إله إلا الله	أنس	١٢٤١١
من شهد أن لا إله إلا الله	أبو موسى	١٩٨٢٦
من شهد أن لا إله إلا الله	الصنابحي	٢٣٠٨٧
من شهد أن لا إله إلا الله	عبادة بن الصامت	٢٣٠٥١
من شهد الجنازة حتى يصلى عليها	أبو هريرة	٩١٩٧
من شهد الصلاة معنا فليحسن الوضوء	أبو روح	١٥٩٦٩
من شهد على مسلم شهادة	أبو هريرة	١٠٦٢٥
من شهد على مسلم	ثابت بن الضحاك	١٦٥٠٥
من شهد معنا هذه الصلاة	عروة بن مضرس	١٦٣٠٩

من شهد منكم اليوم جنازة	أنس	١٢٢٠٥
من شهد أمتي؟ قالوا	عبادة بن الصامت	٢٣٠٦٠
من الشهوة الخفية والشرك	شداد	١٧٢٧٠
من صاحب الجمل؟ فجاءه فتى من الأنصار	عبد الله بن جعفر	١٧٤٥
من صاحب هذه الجارية؟	أبو برزة	٢٠٠٠٤
من صام الأبد فلا صام	عبد الله بن عمرو	٦٨٦٦
من صام تطوعا وعليه من رمضان	أبو هريرة	٨٦٠٦
من صام ثلاثة أيام من كل شهر	أبو ذر	٢١٦٢٦
من صام الدهر فلا صام	عبدالله بن الشخير	١٦٤٢٤ ـ ١٦٤٣٢
من صام الدهر عليه جهنم	أبو موسى	١٩٩٥١
من صام رمضان إيمانا واحتسابا	أبو هريرة	٧١٧٠ ـ ٧٢٧٨ ـ ٨٩٨٩ ـ ١٠١٢١
من صام رمضان ثم أتبعه ستاً	أبو أيوب الأنصاري	٢٣٩٣٠ ـ ٢٣٩٥٧
من صام رمضان فشهر بعشرة أشهر	ثوبان	٢٢٧٧٦
من صام رمضان وستا	جابر	١٤٣٥٣ ـ ١٤٥٣١
من صام رمضان وستا من شوال	أبو أيوب	٢٣٩٥٢
من صام رمضان وستة أيام	جابر	١٤٧٦٧
من صام رمضان وشوّالاً	عريف من عرفاء قريش	١٥٥١٣ ـ ١٦٨٣٤
من صام رمضان وعرف حدوده	أبو سعيد الخدري	١١٥٤٤
من صام رمضان وقامه إيمانا	أبو هريرة	١٠٥٤٤
من صام يوما ابتغاء وجه الله تعالى	أبو هريرة	١٠٨٢٠
من صام يوما ابتغاء وجه الله	حذيفة	٢٣٧١٣
من صام يوما في سبيل الله	أبو هريرة	٧٩٧٧ ـ ٨٦٧٥
من صام يوما في سبيل الله	أبو سعيد الخدري	١١٤٢٦ ـ ١١٥٨١ ـ ١١٨١٢
من صبر بالمدينة على لأوائها	أبو سعيد الخدري	١١٦٨٢
من صبر على لأوائها وشدتها	ابن عمر	٦٤٤٠
من صبر على لأوائها وشدتها، كنت	أبو سعيد	١١٢٦٦
من صلى أربع ركعات قبل الظهر	أم حبيبة	٢٧٩٤٨
من صلى أربعا قبل الظهر	أم حبيبة	٢٧٣٠٠ ـ ٢٧٣٠٨
من صلى بالليل فليجعل آخر	ابن عمر	٦٣٧٢
من صلى البردين دخل الجنة	أبو موسى	١٦٨٥٠
من صلى ثنتي عشرة ركعة في	أم حبيبة	٢٧٣١٠
من صلى ركعة من الصبح ثم	أبو هريرة	٨٠٤٢
من صلى ركعة من صلاة الصبح	أبو هريرة	٧٤٥١
من صلى سجدتين لا يسهو	زيد بن خالد	٢٢٠٣٣
من صلى صلاة الصبح فله	ابن عمر	٥٨٩٨

من صلى صلاة الصبح فهو في ذمة	جندب بن سفيان	١٩٠١٩
من صلى صلاة العشاء والصبح في جماعة	عثمان بن عفان	٤٠٨
من صلى صلاة فأحسن فيها الركوع	معاذ	٢٢٤٥٩
من صلى صلاة الفجر فهو	جندب	١٩٠١٠
من صلى صلاة لا يقرأ فيها	عائشة	٢٦٨٨٨
من صلى صلاة لم يقرأ فيها	أبو هريرة	٧٤٠٠ ـ ٧٨٢٣ ـ ٩٩٣٤ ـ ١٠٣٢٤
من صلى صلاة لم يقرأ فيها	عائشة	٢٥٦١٢
من صلى الصلاة لوقتها وحافظ عليها	كعب بن عجرة	١٨٣١٢
من صلى صلاة يشك في النقصان	عبد الرحمٰن بن عوف	١٦٨٩
من صلى الصلوات الخمس وحج البيت	معاذ بن جبل	٢٢٤٣٨
من صلى العشاء في جماعة فهو كمن قام نصف	عثمان بن عفان	٤٠٨
من صلى العصر فجلس يملي	أنس بن مالك	١٣٧٩٦
من صلى على جنازة فاتبعها	أبو هريرة	٧٦٧٦
من صلى على جنازة فلم يمش	أبو هريرة	٧٥٨٣
من صلى على جنازة فله قيراط	ابن عمر	٤٨٣٧ ـ ٦٣٠٥
من صلى على جنازة فله قيراط	أبو هريرة	٧١٨٨ ـ ٧٣٤٨ ـ ٧٧٦٢ ـ ٩٠٠٤ ـ ١٠١٤٧ ـ ١٠٤٧٣ ـ ١٠٥٤٣
من صلى على جنازة فله	عبد الله بن مغفل	٢٠٨٥١
من صلى على جنازة فله قيراط	ثوبان	٢٢٧٤٣ ـ ٢٢٧٩٩ ـ ٢٢٨٢١ ـ ٢٢٨٢٢
من صلى على جنازة في المسجد	أبو هريرة	٩٧٢٨ ـ ٩٨٦٥ ـ ١٠٥٦٨
من صلى على جنازة كتب له قيراط	أبو هريرة	١٠٠٨١
من صلى على جنازة وشيعها	أبو سعيد	١١١٦٩
من صلى على رسول الله ﷺ صلاة	عبد الله بن عمرو	٦٦٠٥
من صلى عليَّ صلاة لم تزل	عامر	١٥٧٦٨
من صلى عليَّ صلاة واحدة	أنس	١٢٠٢١ ـ ١٣٧٩٠
من صلى على محمد وقال	رويفع بن ثابت الأنصاري	١٧١١٦
من صلّى عليَّ مرة واحدة كتب	أبو هريرة	٧٥٥١ ـ ٧٥٥٢
من صلى على النبي ﷺ واحدة	عبد الله بن عمرو	٦٧٥٤
من صلّى عليَّ واحدة صلّى الله	أبو هريرة	٨٨٤١ ـ ١٠٢٩٢
من صلّى عليَّ واحدة يصلي الله	أبو هريرة	٨٨٦٩
من صلّى عليك من أمتك صلاة	أبو طلحة الأنصاري	١٦٤٦٦
من صلّى الفجر ثم جلس في مصلاه	علي	١٢٥١
من صلّى في ثوب واحد	جابر	١٤٥٢٣

من صلّى في السفر أربعاً كمن صلّى	ابن عباس	٢٢٦٢ ـ ٣٢٦٨
من صلّى في مسجدي أربعين	أنس	١٢٦١١
من صلّى في يوم ثنتي عشرة	أم حبيبة	٢٧٣٠٤ ـ ٢٧٩٣٩ ـ ٢٧٩٥٦
من صلّى في يوم وليلة	أبو موسى	١٩٩٤٦
من صلّى في يوم وليلة ثنتي	أم حبيبة	٢٧٣٠٥
من صلّى قائماً فهو أفضل	عمران بن حصين	٢٠١٤١ ـ ٢٠٢١٦ ـ ٢٠٢٢٥
من صلّى معنا صلاة الغداة بجمع	عروة بن مضرس	١٦٣١٠
من صلّى معنا هذه الصلاة في	عروة بن مضرس	١٨٤٩٠ ـ ١٨٤٩٣
من صلّى من أول الليل فليجعل آخر صلاته	ابن عمر	٤٩٧١
من صلّى من صلاة ركعة	أبو هريرة	١٠٧٦١
من صلّى من صلاة الصبح ركعة	أبو هريرة	١٠٣٤٤
من صلّى من الليل فليجعل آخر	ابن عمر	٦٣٧٣
من صلّى يرائي فقد أشرك، ومن صام	شداد	١٧٢٧٠
من صلّى ـ يعني من الصبح ـ ركعة	أبو هريرة	٨٥٥١
من صمت نجا	عبد الله بن عمرو	٦٤٨١ ـ ٦٦٥٤
من صنع أمراً من غير أمرنا	عائشة	٢٤٩٥٤
من صنع هذا أو كما قال	أبو زيد الأنصاري	٢٣٢٧٤
من صور صورة عذب يوم القيامة	ابن عباس	١٨٦٦
من صور صورة عذب وقال	ابن عمر	٦٣٢٦
من صوّر صورة عذب يوم	أبو هريرة	١٠٥٥٦
من صور صورة فإن الله عزّ وجلّ	ابن عباس	٣٣٩٤
من صور صورة في الدنيا كلف يوم القيامة	ابن عباس	٣٢٧٢
من صور صورة في الدنيا يكلف يوم	ابن عباس	٢١٦٢
من صور صورة كلف أن ينفخ فيها وليس	ابن عباس	٢٢١٣
من صور صورة كلف يوم القيامة	ابن عباس	٣٣٨٣
من ضارّ أضر الله به	أبو صرمة	١٥٨٤٧
من ضر نزل به	أنس	١٣١٩٨
من ضرب عبداً له حداً لم يأته	ابن عمر	٥٢٦٧
من ضرب غلاماً له حداً لم يأته	ابن عمر	٥٠٥١
من ضفر فليحلق	عبد الله بن عمر	٦٠٢٧
من طاف بهذا البيت أسبوعاً	ابن عمر	٥٧٠١
من ضم يتيماً بين أبوين	مالك بن الحارث	١٩٢٣٤ ـ ٢٠٥٩٧
من ضم يتيماً من بين أبوين	مالك بن عمرو القشيري	١٩٢٣٩
من ضم يتيماً بين أبويه فله	مالك بن عمرو	١٩٢٣٥
من ضيق منزلاً أو قطع طريقاً	معاذ	١٥٧٣٣
من طال عمره وحسن عمله	عبد الله بن بسر	١٧٨٣٢ ـ ١٧٨٥٠

من طال عمره، وحسن عمله	أبو بكرة	٢٠٦٨٦ ـ ٢٠٧١٦ ـ ٢٠٧٥٤ ـ ٢٠٧٥٥ ـ ٢٠٧٦٥ ـ ٢٠٧٧٤ ـ ٢٠٧٧٨
من طلب عورة أخيه المسلم طلب الله	ثوبان	٢٢٧٦٥
من طلب القضاء واستعان عليه	أنس	١٣٣٣٥
من طمع منكم بقيام	جابر	١٤٦٧٩
من ظلم قيد شبر من الأرض	عائشة	٢٤٨٥٧ ـ ٢٥٠٠٩ ـ ٢٦٦٧٣
من ظلم شبراً من الأرض طوقه	عائشة	٢٦٧٥٤
من ظلم من الأرض شبراً طوقه من سبع	سعيد بن زيد	١٦٢٨
من ظلم من الأرض شبراً فإنه يطوقه	سعيد بن زيد	١٦٤١ ـ ١٦٤٣ ـ ١٦٤٦
من ظن منكم أن لا	جابر	١٤٢٥٦
من عاد مريضاً أو خرج مع جنازة	معاذ بن جبل	٢٢٤٤٤
من عاد مريضاً بكراً شيعه سبعون ألف ملك	علي	٩٧٥
من عاد مريضاً خاض في	كعب	١٥٨٩٠
من عاد مريضاً فقال:	ابن عباس	٢١٣٨
من عاد مريضاً لم يزل	جابر	١٤٣١٠
من عاد مريضاً لم يزل	ثوبان	٢٢٧٤٨ ـ ٢٢٧٨٦
من عاد مريضاً مشى في خراف الجنة	علي	١١٦٦
من عادى عماراً عاداه الله	خالد بن الوليد	٩٣٨
من عاذ بالله فقد عاذ بمعاذ	ابن عمر	٤٧٥
من عال ابنتين، أو ثلاث بنات	أنس أو غيره	١٢٥٢٦
من عال ثلاث بنات فأدبهن ورحمهن	أبو سعيد	١١٩٤٦
من عبد الله لا يشرك به	عبادة بن الصامت	٢٣١٤٨
من عبد الله لا يشرك به	أبو أيوب	٢٣٩٠٢
من عرض عليه طيب فلا	أبو هريرة	٨٢٤٧
من عرض له شيء من	أبو هريرة	٨٢٧٧ ـ ١٠٣٦٣
من عرض له شيء من هذا	عائذ بن عمرو	٢٠٩١٨ ـ ٢٠٩٢٣ ـ ٢٠٩٢٤
من العصبية أن يعين الرجل قومه	فسيلة	١٧٦١١
من عطس فحمد الله فحق على	أبو هريرة	٩٥٢٦
من عقد لحيته أو تقلد وتراً	رويفع بن ثابت	١٧١٢٠ ـ ١٧١٢١ ـ ١٧١٢٥
من عقر جواده وأهريق دمه	عبد الله بن عمرو	٦٧٩٢
من عقر جواده، وأهريق	جابر	١٤٢٥٩ ـ ١٤٢٨٢
من علم أن الصلاة حق واجب دخل الجنة	عثمان بن عفان	٤٢٣
من علم علماً أجرى له مثل ما علم	أبو أمامة	٢٢٦٧٥
من علم من أخيه سيئة	مسلمة بن مخلد	١٧٠٨٥
من عمر أرضاً ليست لأحد فهو	عائشة	٢٥٣٩٥

من عمّر ستين سنة أو سبعين	أبو هريرة	٩٢٤٠
من عمل حسنة فسر بها	أبو موسى	١٩٧٩٤
من عمل عملاً ليس عليه أمرنا	عائشة	٢٥٦٤١ ـ ٢٥٩٨٦ ـ ٢٦٧٢١
من عمل منكم لنا على عمل فكتمنا منه	عدي بن عميرة	١٧٨٦٩
من غدا إلى المسجد وراح	أبو هريرة	١٠٦١٦
من غرس غرساً أو زرع	أم مبشر	٢٧٥٨٣
من غرس غرساً فأكل	جابر	١٥٢٧١
من غرس غرساً لم يأكل منه آدمي	أبو الدرداء	٢٨٠٥٥
من غرس هذا الغرس	أنس	١٣٠٣٠
من غزا في سبيل الله	عباد بن الصامت	٢٣٠٦٨ ـ ٢٣١٠٧ ـ ٢٣٢٧١
من غسل أو اغتسل	أوس بن أبي أوس	١٦٢٧٢
من غسّل ميتاً فأدى فيه الأمانة	عائشة	٢٥٣٩٣ ـ ٢٥٤٢٣
من غسّل ميتاً فليغتسل	أبو هريرة	٧٧٥٧ ـ ٩٥٩٩ ـ ٩٨٦٢ ـ
		١٠١١٢
من غسل ميتاً فليغتسل	المغيرة	١٨٣٢٧
من غسل ميتاً وكفنه وتبعه وولي	معاوية بن حديج	٢٧٨٠٠
من غسل واغتسل وغدا	عبد الله بن عمرو	٦٩٥٤
من غسل واغتسل وغدا	أوس بن أوس	١٧٠٨٦
من غسل واغتسل يوم الجمعة	أوس بن أبي أوس الثقفي	١٦٢٧٣
من غسل واغتسل يوم الجمعة	أوس بن أوس	١٧٠٨٧
من غسلها الغسل ومن حملها الوضوء	أبو هريرة	٧٦٧٥
من غش العرب لم يدخل في شفاعتي	عثمان بن عفان	٥١٩
من غشنا فليس منا	ابن عمر	٥١١٣
من غشنا فليس منا	أبو هريرة	٩٣٨٥
من غل فيها بعيراً أو شاة	عبد الله بن أنيس	١٦١٦٠
من فاته الجمعة فليتصدق	سمرة بن جندب	٢٠٤٢١
من فاته صلاة العصر فكأنما	عبدالله بن عمر	٦٣٢٤
من فاته الصلاة فكأنما وُتِرَ	نوفل بن معاوية	٢٤٠٤٣
من فاته شيء من ورده أو قال	عمر بن الخطاب	٢٢٠ ـ ٣٧٧
من فاته صلاة العصر فكأنما	ابن عمر	٥٧٨٠
من فاته العصر فكأنما	عبد الله بن عمر	٥١٦١ ـ ٦١٧٧
من فارق الجماعة شبراً	أبو ذر	٢١٨٩٤
من فارق الجماعة مات ميتة	عامر	١٥٧٨١
من فارق الجماعة، واستذل	حذيفة	٢٣٦٧٢
من فارق الجماعة وخالف الطاعة	أبو هريرة	١٠٣٣٩
من فارق الجماعة وخرج من الطاعة	أبو هريرة	٨٠٤٧

من فارق الروح الجسد وهو	ثوبان	٢٢٧٢٧ ـ ٢٢٧٤٩ ـ ٢٢٧٩١ ـ ٢٢٧٩٢
من فرّج عن مسلم كربة فرّج الله	عبد الله بن عمر	٥٦٤٦
من فرّق بين والدة وولدها	أبو أيوب	٢٣٨٩٥
من فرق بين الولد ووالده	أبو أيوب	٢٣٩١٠
من فطر صائماً كان له أو كتب له	زيد بن خالد الجهني	٢٢٠١٦
من فطر صائماً كتب له	زيد بن خالد	١٧١٥٨ ـ ١٧١٧٠
من الفطرة حلق العانة	ابن عمر	٥٩٨٨
من فعل هذا بك؟ قال: زنباع	عبد الله بن عمرو	٦٧١٠
من فعل هذا؟	أبو سعيد	١١٤٠٧
من فقه الرجل، رفقه	أبو الدرداء	٢٢٠٣٨
من قاتل تحت راية عمية	أبو هريرة	٧٩٣١
من قاتل في سبيل الله	عمرو بن عبسة	١٩٦٧٤
من قاتل في سبيل الله فواق	أبو هريرة	٩٧٦١ ـ ١٠٧٩٦
من قاتل في سبيل الله فواق ناقة	معاذ بن جبل	٢٢٤٠٠ ـ ٢٢٤٦١
من قاتل في سبيل الله فواق	أبو الدرداء	٢٨٠٥٢
من قاتل في سبيل الله	معاذ بن جبل	٢٢٣٦٤
من قاتل لتكون كلمة الله	أبو موسى	١٩٧٢٢ ـ ١٩٧٧٢ ـ ١٩٨٢٥ ـ ١٩٨٦٤ ـ ١٩٩٧٧ ـ ١٩٩٧٨
من قال إذا أمسى ثلاث مرات	أبو هريرة	٧٨٨٥
من قال إذا صلّى الصبح: لا إله إلا الله	أبو أيوب الأنصاري	٢٣٩١٥
من قال اللّهم فاطر السماوات والأرض	عبد الله بن مسعود	٣٩١٦
من قال إني بريء من الإسلام	بريدة	٢٣٣٩٨
من قال: إني خير من يونس بن متى فقد كذب	أبو هريرة	٩٨٢٠
من قال بسم الله الذي لا يضر مع اسمه	عثمان	٤٤٦ ـ ٥٢٨
من قال الحمد لله عدد ما خلق	أبو أمامة	٢٢٤٩٦
من قال حين أصبح: لا إله إلا الله	أبو عياش	١٦٦٩٩
من قال حين يأوي إلى فراشه	أبو سعيد	١١٠٩٠
من قال حين يخرج إلى الصلاة	أبو سعيد	١١١٧٣
من قال حين يسمع المؤذن	سعد	١٥٦٥
من قال حين يسمع النداء	جابر	١٤٨٧٧
من قال حين يصبح ثلاث	معقل بن يسار	٢٠٥٧٢
من قال حين يصبح: لا إله إلا الله	أبو أيوب الأنصاري	٢٣٩٦٤
من قال حين يصبح وحين يمسي	أبو هريرة	٨٨٢١
من قال حين يصبح أو حين	بريدة	٢٣٤٠١
من قال ذاك؟ قلت: ناس من	سلمة	١٦٦٥٣

من قال: رضيت بالله رباً وبالإسلام	خادم النبي ﷺ	١٩١٧٧
من قال سبحان الله العظيم نبت له	معاذ	١٥٧٣٠
من قال سبحان الله كتب الله	أبو هريرة	٧٩٩٩
من قال: سبحان الله كتب له	أبو سعيد الخدري وأبو هريرة	١١٣٢٤ ـ ١١٣٤٧
من قال سبحان الله وبحمده	أبو هريرة	٧٩٩٦ ـ ١٠٦٩٤
من قال عليّ فلا يقولن إلا	أبو قتادة	٢٢٩٠٥
من قال عليّ ما لم أقل	عبد الله بن عمرو	٦٤٧٨ ـ ٦٥٩١
من قال عليّ ما لم أقل	عثمان بن عفان	٤٦٩
من قال عليّ ما لم أقل	عقبة	١٧٥٩٦
من قال: لا إله إلا الله صادقاً	أبو موسى	١٩٩٢٥
من قال: لا إله إلا الله وحده لا شريك له	أبو أيوب	٢٣٩٨٠
من قال لا إله إلا الله وحده لا	أبو الدرداء	٢٨٠٣٩
من قال عليّ ما لم أقل	أبو هريرة	٨٧٦١
من قال عليّ ما لم أقل	أبو موسى الغافقي	١٩١٥٤
من قال عليّ ما لم أقل	أبو قتادة	٢٢٩٠٥ ـ ٢٣٠١٦
من قال في أول يومه أو في أول ليلته	عثمان بن عفان	٤٧٤
من قال في سوق: لا إله إلا الله وحده	عمر	٣٢٧
من قال في القرآن بغير علم	ابن عباس	٢٤٢٩
من قال في مؤمن ما ليس فيه أسكنه الله	ابن عمر	٥٣٨٥
من قال في يوم مئتي مرة	عبدالله بن عمرو	٧٠٠٥
من قال في يوم مئة مرة	أبو هريرة	٨٨٦٠
من قال قبل أن ينصرف ويثني	عبد الرحمٰن بن غنم	١٨١٥٣
من قال الكلمات؟ فقال الرجل	عبد الله بن عمر	٥٧٢٢
من قال لا إله إلا الله أوجب الله	سهيل	١٥٩٣٣
من قال: لا إله إلا الله واحداً	تميم الداري	١٧٠٧٦
من قال لا إله إلا الله والله أكبر	عبد الله بن عمرو	٦٩٥٩
من قال لا إله إلا الله وحده	عبدالله بن عمرو	٦٧٤٠
من قال لا إله إلا الله وحده	أبو هريرة	٧٩٩٥ ـ ٨٧٠٤ ـ ٨٨٦٠
من قال لا إله إلا الله وحده لا شريك له	البراء بن عازب	١٨٧١١ ـ ١٨٧١٦ ـ ١٨٧٣٠ ـ ١٨٩٠٩
من قال لا إله إلا الله وحده لا شريك له	أبو أيوب	٢٣٩٤٢
من قال لأخيه يا كافر	ابن عمر	٥٩١٤
من قال لصاحبه: تعال أقامرك	أبو هريرة	٨٠٧٣
من قال لصبي تعال هاك	أبو هريرة	٩٨٣٥
من قال مثل ما قال هذا	أبو هريرة	٨٦٠٩
من قال هذا؟ قلت أخي	سلمة بن الأكوع	١٦٦١٧

من قام إذا استقلت الشمس	عقبة بن عامر	١٢١
من قام بخطبة لا يلتمس	بشير بن عقربة	١٦١٧٠
من قام برجل مسلم مقام	المستورد	١٨١٧٤
من قام رمضان إيماناً واحتساباً	أبو هريرة	٧٧٧٤ _ ٩٢٧٧ _ ٩٤٥٩ _ ١٠١٢١ _ ١٠٣٠٩ _ ١٠٨٥٥
من قام ليلة القدر إيماناً	أبو هريرة	٧٢٧٨ _ ٨٥٥٩ _ ٩٢٧٨ _ ٩٤٥٩
من قام مقام رياء	أبو هند الداري	٢٢٦٧٨
من قامه إيماناً واحتساباً	أبو هريرة	٧٨٦٨
من القائل؟ قال الرجل: أنا	وائل	١٩٠٦٥
من القائل كذا وكذا؟ فقال	ابن عمر	٤٦٢٧
من قائلها؟ فقال الرجل: أنا	عبد الله بن عمرو	٧٠٦٠
من قائلهن؟ فقال الرجل أنا	عبد الله بن عمرو	٦٦٣٢
من قبل مني الكلمة التي عرضت	عثمان بن عفان	٢٠
من قتل أو مات في سبيل الله	عمر	٢٨٥
من قتل تحت راية عمية	أبو هريرة	٨٠٤٧ _ ١٠٣٣٨
من قتل حية فكأنما قتل	ابن مسعود	٣٧٤٦ _ ٣٩٩٦
من قتل حية فله سبع حسنات	عبد الله بن مسعود	٣٩٨٤
من قتل خطأ فديته مئة من الإبل	عبدالله بن عمرو	٦٧٤٣ _ ٧٠٣٣ _ ٧٠٩٠
من قتل دون أهله فهو شهيد	سعيد بن زيد	١٦٥٢
من قتل دون دمه فهو شهيد	سعيد بن زيد	١٦٥٢
من قتل دون دينه فهو شهيد	سعيد بن زيد	١٦٥٢
من قتل دون ماله فهو شهيد	علي	٥٩٠
من قتل دون ماله فهو شهيد	سعيد بن زيد	١٦٢٨ _ ١٦٣٩ _ ١٦٤٢ _ ١٦٥٢
من قتل دون ماله فهو شهيد	عبد الله بن عمرو	٦٩٢٢ - ٦٥٢٢
من قتل دون ماله مظلوماً	عبد الله بن عمرو	٧٠٥٥ _ ٧٠٨٤
من قتل دون مظلمة فهو شهيد	ابن عباس	٢٧٨٠
من قتل رجلاً فله سلبة	أنس	١٢٢٦١
من قتل رجلاً من أهل الذمة	رجل من أصحاب النبي ﷺ	١٨٢٤٠ _ ٢٣٥١٦
من قتل صغيراً أو كبيراً	ثوبان	٢٢٧٢٦
من قتل عبده قتلناه	سمرة	٢٠٣٦٤ _ ٢٠٣٨٣ _ ٢٠٣٩٤ _ ٢٠٣٩٩ _ ٢٠٤٦٠ _ ٢٠٤٧٧
من قتل عصفوراً سأله الله	عبد الله بن عمرو	٦٥٥١
من قتل عصفوراً عبثاً	الشريد	١٩٦٩٩
من قتل على ماله فهو شهيد	عبد الله بن عمرو	٦٩٢٢

من قتل فله السلب	سمرة	٢٠٤٠٦
من قتل في سبيل الله فهو في الجنة	عمر	٣٤٠
من قتل قتيلاً فسلبه له قال	أبو قتادة	٢٢٩٨١
من قتل قتيلاً من أهل الذمة	عبد الله بن عمرو	٦٧٤٥
من قتل كافراً فله سلبه	أنس	١٢١٥٥ _ ١٣٠٠٨ _ ١٤٠٢٠
من قتل له قتيل بعد مقالتي هذه	أبو شريح الكعبي	٢٧٧٠٢
من قتل له قتيل فهو بخير	أبو هريرة	٧٢٤١
من قتل متعمداً دفع إلى أولياء	عبدالله بن عمرو	٦٧١٧
من قتل معاهداً في غير	أبو بكرة	٢٠٦٧٤
من قتل مؤمناً متعمداً فإنه يدفع	عبد الله بن عمرو	٧٠٣٣
من قتل نفساً معاهدة بغير	أبو بكرة	٢٠٦٥٤ _ ٢٠٦٦٨ _ ٢٠٧٨٠ _ ٢٠٧٨٩ _ ٢٠٧٩٧
من قتل نفسه بحديدة فحديدته	أبو هريرة	٧٤٤١ _ ١٠١٩٨
من قتل نفسه بشيء	ثابت بن الضحاك	١٦٥٠٥ _ ١٦٥٠٤ _ ١٦٥٠٦
من قتل هذا الرجل؟ قالوا: ابن الأكوع	سلمة بن الأكوع	١٦٦٥١
من قتل هذا؟ فقالوا: ابن الأكوع	سلمة	١٦٦٠٨
من قتله بطنه فإنه لن يعذب	عبد الله بن يسار	٢٢٨٦٧
من قتله بطنه فلن يعذب	خالد بن عرفطة وسليمان بن صرد	١٨٥٠١
من قتله بطنه لم يعذب	خالد بن عرفطة وسليمان بن صرد	١٨٥٠٢
من قدّم ثلاثة لم يبلغوا الحنث	عبد الله	٤٠٧٦
من قدم ثلاثة من صلبه	أبو هريرة	١٠٢١٣
من قدم ثلاثة من ولده حجبوه	أبو سعيد	١١١٢٢
من قدم حاجاً وطاف بالبيت وبين الصفا	ابن عباس	٢٢٢٣
من قذف مملوكه بريئاً مما قال له	أبو هريرة	٩٥٦٣
من قرأ الآيتين من آخر البقرة في	أبو مسعود	١٧١٩٦
من قرأ الآيتين من آخر سورة	أبو مسعود	١٧٢٢٤
من قرأ الآيتين من آخر سورة	عقبة	١٧٢٢٩
من قرأ الآيتين الآخرتين من	أبو مسعود	١٧٢١٩
من قرأ الآيتين من البقرة في ليلة	أبو مسعود	١٧٢٢٣
من قرأ ألف آية في سبيل الله	معاذ	١٥٦٩٦
من قرأ أول سورة الكهف وآخرها	معاذ	١٥٧١١
من قرأ أليس ذلك بقادر على	أبو هريرة	٧٣٨٥
من قرأ بـ ﴿قل هو الله أحد﴾	رجل من الأنصار	٢١٥٩٧
من قرأ بمئة آية في ليلة	تميم الداري	١٧٠٨٣

من قرأ عشر آيات من آخر الكهف	أبو الدرداء	٢٨٠٦٦
من قرأ على حرف فلا يتحول	حذيفة	٢٣٨٠٢
من قرأ القرآن فاستظهره شفع	علي	١٢٦٨
من قرأ القرآن فأكمله وعمل بما فيه	معاذ	١٥٧٣٠
من قرأ القرآن فليسأل	عمران بن حصين	٢٠١٢٦ ـ ٢٠١٨٦
من قرأ القرآن في أقل	عبد الله بن عمرو	٦٥٣٥ ـ ٦٨١٠ ـ ٦٨٤١
من قرأ ﴿قل هو الله أحد﴾	معاذ	١٥٦٩٥
من قرأ المرسلات عرفاً فليقل	أبو هريرة	٨٣٨٥
من قرن بين حجته وعمرته أجزأه لهما	ابن عمر	٥٣٥٠
من قعد على فراش مغيبة بعث	أبو قتادة	٢٢٩٣٠
من قعد على فراش مغيبة قيض	أبو قتادة	٢٢٩٢٤
من قعد في مصلاه حين	معاذ	١٥٧٠٨
من القوم؟ قال: فقلنا: نحن الفرارون قال	عبد الله بن عمر	٥٣٨٤
من القوم؟ قالوا: المسلمون، قال:	ابن عباس	١٨٩٨
من كان آخر كلامه لا إله إلا الله	معاذ بن جبل	٢٢٣٨٤ ـ ٢٢٤٧٨
من كان أخوه تحت يده، فليطعمه	أبو ذر	٢١٧٦٢
من كان أصبح منكم صائماً فليتم صومه	أبو هريرة	٨٧٠١
من كان اصطبح فليمسك	سلمة	١٦٦٢٦
من كان اعتكف مع رسول الله ﷺ	أبو سعيد	١١٧٢٧
من كان بينه وبين أخيه	جابر	١٥١٦١
من كان بينه وبين قوم عهد	عمرو بن عبسة	١٧١٤٠ ـ ١٧١٥٠ ـ ١٩٦٥٦
من كان بينه وبين النبي ﷺ عهد	علي	٥٩٤
من كان حالفاً فلا يحلف	ابن عمر	٤٥٦٢ ـ ٥٧٣٦
من كان حالفاً فليحلف بالله	ابن عمر	٤٥٩٣ ـ ٤٧٠٣
من كان ذبح قبل أن نصلي	جندب	١٩٠٠٥ ـ ١٩٠٠٩ ـ ١٩٠١٧
من كان ذبح قبل الصلاة فليعد	أنس	١٢١٤٤
من كان شريكاً في ربعة أو نخل	جابر	١٥٣٥٣
من كان صائماً فليتم صومه	سلمة بن الأكوع	١٦٦٢١
من كان صائماً وعاد مريضاً وشهد جنازة	معاذ	١٥٧٢٧
من كان عليه دين همه قضاؤه	عائشة	٢٦٧١٧
من كان عنده طعام اثنين فليذهب	عبد الرحمن بن أبي بكر	١٧١٢
من كان عنده فضل زاد فليأتنا	أنس	١٣٠٥٤
من كان عنده شيء فليجيء	أنس	١٢٠١٥
من كان عنده فضل من ظهر	أبو سعيد الخدري	١١٣١٣
من كان عنده من النساء التي تمتع	سبرة بن معبد	١٥٤٢٣
من كان في حاجة أخيه كان الله	عبد الله بن عمر	٥٦٤٦

من كان في حاجة أخيه	مسلمة بن مخلد	١٧٠٨٤
من كان في قلبه مثقال حبة	عبد الله بن عمرو	٧٠١٥
من كان له إمام فقراءته له	جابر	١٤٦٩٨
من كان له أهل بعيد بالمدينة	أنس	١٢٧٥٧
من كان له ثلاث بنات	أنس	١٢٦٢١
من كان له ثلاث بنات فصبر	أبو هريرة	٨٤٠٦
من كان ـ له ثلاث بنات	عقبة	١٧٥٣٨
من كان له شريك في حائط	جابر	١٤٩١٥
من كان له شريك في ربعة	جابر	١٤٣٩١
من كان له شقص في مملوك	أبو هريرة	٧٤٦٢
من كان له على رجل حق	عمران بن حصين	٢٠٢١٩
من كان له فضل أرض أو ماء فليزرعها	جابر	١٥٣٥٧
من كان له مال فلم يؤد حقه	أبو هريرة	٧٧٤٢
من كان متحريها فليتحرها ليلة سبع	ابن عمر	٤٨٠٨
من كان متحريها فليتحرها في ليلة	ابن عمر	٦٤٧٤
من كان معتكفاً فليكن	أبو سعيد	١١٠٤٨
من كان معه هدى فليتم	أسماء	٢٧٥٠٥ ـ ٢٧٥٠١
من كان معه هدى فليهل بالحج	عائشة	٢٥٩٥٥
من كان معه الهدي فليهل بالحج	عائشة	٢٥٨٢١
من كان ملتمساً فليلتمسها في العشر الأواخر	ابن عمر	٥٥٣٤
من كان ملتمسها، فليلتمسها في العشر	ابن عمر	٥٤٤٣ ـ ٥٠٣١
من كان منكم أهدى فإنه لا يحل	عبد الله بن عمر	٦٢٤٧
من كان منكم أهل بالعمرة فساق	عائشة	٢٦٥٩٣
من كان منكم تزوج امرأة إلى أجل	سبرة بن معبد	١٥٤١٩
من كان منكم تسره حسنة وتسوءه	عمر	١٧٧
من كان منكم ذا طول فليتزوج فإنه	عثمان	٤١١
من كان منكم صائماً فليتم صومه	الربيع بنت معوذ	٢٧٥٦٥
من كان منكم صائماً من الشهر	أبو ذر	٢١٦٧٧
من كان منكم عجل ذبحاً فإنما هي	البراء بن عازب	١٨٦٨٢
من كان منكم متحريها فليتحرها	ابن عمر	٤٤٩٨
من كان منكم ملتمساً فليلتمس في	ابن عمر	٥٦٥١
من كان منكم ملتمساً ليلة القدر	عمر	٢٩٨
من كان منكن يؤمن بالله واليوم الآخر	أسماء	٢٧٤٨٨ ـ ٢٧٤٨٦
من كان همه الآخرة جمع الله	زيد بن ثابت	٢١٩٢٥
من كان يحب الله عزّ وجلّ	عائشة	٢٥٧٤٨
من كان يؤمن بالله واليوم الآخر فلا يسفكن	أبو شريح الخزاعي	٢٧٧٠٢

من كان يؤمن بالله واليوم الآخر فلا يقعدن	عمر بن لخطاب	١٢٥
من كان يؤمن بالله واليوم الآخر فلا يؤذ	عائشة	٢٤٩٠٨
من كان يؤمن بالله واليوم الآخر فلا يؤذي	أبو هريرة	٧٦١٥
من كان يؤمن بالله واليوم الآخر فلا يؤذين	أبو هريرة	٩٥٩٣
من كان يؤمن بالله واليوم الآخر فلا يبتاعن	رويفع بن ثابت الأنصاري	١٧١٢٣
من كان يؤمن بالله واليوم الآخر فلا يدخل	جابر	١٤٧٠٦
من كان يؤمن بالله واليوم الآخر فلا يلبس	أبو أمامة	٢٢٦٠٣
من كان يؤمن بالله واليوم الآخر فليتق	رجال من أصحاب النبي ﷺ	٢٠٥٥١
من كان يؤمن بالله واليوم الآخر فليكرم	أبو شريح	١٦٤٨٤ ـ ١٦٤٨٨ ـ ٢٧٧٠١ ـ ٢٧٧٠٣
من كان يؤمن بالله واليوم الآخر من ذكر	أبو هريرة	٨٢٥٨
من كان يؤمن بالله واليوم الآخر يعني النساء	أسماء	٢٧٤٨٧
من كان يؤمن بالله واليوم الآخر فليكرم	عبد الله بن عمرو	٦٦٢١
من كان يؤمن بالله واليوم الآخر فليكرم	أبو هريرة	٧٦٣٣ ـ ٩٩٦٨
من كان يؤمن بالله واليوم الآخر فليكرم	علقمة بن عبد الله المزني حدثني رجل من قومي	٢٣٨٩٢
من كانت تؤمن بالله واليوم الآخر فلا تدخل	عمر	١٢٥
من كانت تؤمن بالله واليوم الآخر من إناث	أبو هريرة	٨٢٥٨
من كانت عنده أمانة	أبو حرة الرقاشي عن عمه	٢٠٩٧١
من كانت عنده مظلمة في ماله	أبو هريرة	٩٦١٣
من كانت عنده مظلمة من أخيه	أبو هريرة	١٠٥٨٠
من كانت فترته إلى بدعة فقد ضل	رجل من الأنصار	٢٣٨٧٠
من كانت له إبل لا يعطي	أبو هريرة	١٠٣٥٥
من كانت له أختان فأحسن صحبتهما	ابن عباس	٢١٠٤
من كانت له أرض ان يمنحها أخاه خير له	رافع بن خديج	٢٥٩٨
من كانت له أرض أن يمنحها أخاه	ابن عباس	٣١٣٥
من كانت له أرض فليزرعها	رافع بن خديج	٢٥٩٨ ـ ١٥٩٠١ ـ ١٥٩١٠ ـ ١٧٣٩٩ ـ ١٧٦٨٠ ـ ١٩٢٠٧
من كانت له أرض فليزرعها	جابر	١٤٢٩١ ـ ١٤٣٢٠ ـ ١٤٤٠٤ ـ ١٤٨٧٣ ـ ١٤٩٧٩ ـ ١٥٠٣٠ ـ ١٥٠٧٠ ـ ١٥٢٨١
من كانت له امرأتان يميل لاحداهما	أبو هريرة	٨٥٤٩
من كانت له امرأتان يميل مع	أبو هريرة	١٠٠٩٢
من كانت له أمة فعلمها	أبو موسى	١٩٧٦١
من كانت له جارية فأدبها	أبو موسى الأشعري	١٩٩٤٩
من كانت له جارية فأعتقها	أبو موسى	١٩٧٩٣

من كانت له حمولة تأوي	سلمة بن المحبق الهذلي	١٦٠٠٧
من كانت له ثلاث بنات	عقبة	١٧٥٣٨
من الكبائر أن يشتم الرجل	عبد الله بن عمرو	٦٥٢٩
من كتب عني شيئاً غير القرآن	أبو سعيد	١١١٧٥ ـ ١١٥٥٧
من كتب عني شيئاً فليمحه	أبو سعيد	١١١٠٣ ـ ١١٣٦٤
من كتم علما يعلمه جاء يوم	أبو هريرة	١٠٤٩٢
من كذب به فلا سقاه	أبو برزة الأسلمي	٢٠٠٤٥ ـ ٢٠٠٥٢
من كذب عليّ فليتبوأ مقعده من	أنس	١٢١٧٨ ـ ١٢٨٣١
من كذب عليّ فليتبوأ مقعده	رجل من أصحاب النبي ﷺ	٢٣٨٩٣
من كذب عليّ فهو في النار	عمر	٣٢٦
من كذب عليّ في حلمه كلف عقد شعيرة	علي بن أبي طالب	٦٩٤
من كذب على القرآن بغير علم فليتبوأ	ابن عباس	٣٠٢٥
من كذب عليّ كذبة متعمداً فليتبوأ	قيس	١٥٥٦١
من كذب عليّ ما لم أقل	عقبة	١٧٩٤٣
من كذب عليّ متعمداً فإن له	أبو سعيد	١١٣٧٠
من كذب عليّ متعمداً فقد تبوّأ	أبو سعيد الخدري	١١٤٤٤
من كذب عليّ معتمداً فليتبوأ مقعده من النار	علي	٥٨٤ ـ ١٠٧٥
من كذب عليّ متعمداً	الزبير	١٤١٣
من كذب عليّ متعمداً فليتبوأ مقعده	ابن عباس	٢٦٧٥ ـ ٢٩٧٥
من كذب عليّ متعمداً فليتبوأ مقعده بالنار	عبد الله بن مسعود	٣٦٩٤ ـ ٣٨١٤ ـ ٣٨٤٧
من كذب عليّ متعمداً	عبد الله بن عمرو	٦٤٨٦ ـ ٦٨٨٨ ـ ٧٠٠٦
من كذب عليّ متعمداً فليتبوأ	عبد الله بن عمر	٦٥٩٢
من كذب عليّ متعمداً فليتبوأ	أبو هريرة	٩٣٠٥ ـ ٩٣٣٩ ـ ١٠٠٥٧ ـ ١٠٧٣٩ ـ ١١١٠٨
من كذب عليّ متعمداً فليتبوأ	أبو سعيد الخدري	١١٣٦٤ ـ ١١٤٢٤ ـ ١١٥٥٧
من كذب عليّ متعمداً فليتبوأ	أنس	١١٩٦٤ ـ ١٢١٣٤ ـ ١٢٧٣٢ ـ ١٢٧٩٤ ـ ١٢٨٣١ ـ ١٣١٣١ ـ ١٣٢٢١ ـ ١٣٣٦٥ ـ ١٤٠٠٦ ـ ١٤٠١٥ ـ ١٤٠٢٥
من كذب عليّ متعمداً	جابر	١٤٣٠٥
من كذب علي متعمداً فليتبوأ	سلمة بن الأكوع	١٦٦٢٠
من كذب عليّ متعمداً فليتبوأ	معاوية	١٧٠٤٠
من كذب عليّ متعمداً فليتبوأ	عقبة	١٧٥٦٧
من كذب عليّ متعمداً فليتبوأ	المغيرة	١٨٣٢٠ ـ ١٨٣٨٨
من كذب عليّ متعمداً فليتبوأ	زيد بن أرقم	١٩٤٨٠

من كذب عليّ متعمداً فليتبوأ	خالد بن عرفطة	٢٢٨٦٨
من كذب في حلمه كلف عقد	علي	٥٦٨ ـ ١٠٨٨
من كذب في حلمه كلف يوم القيامة عقد شعيرة	علي بن أبي طالب	٦٩٩
من كذب في الرؤيا متعمداً فليتبوأ	علي	١٠٨٩
من كذب في الرؤيا متعمداً كلف عقد	علي	٧٨٩
من كذب في القرآن بغير علم فليتبوأ	ابن عباس	٢٩٧٥
من كره لقاء الله كره الله لقاءه	أبو هريرة	٩٤٣٤
من كسر أو عرج فقد حل وعليه حجة أخرى	الحجاج	١٥٨٢٣
من كظم غيظاً قادراً على أن	معاذ	١٥٧٢٢
من كظم غيظه وهو يقدر على أن	معاذ	١٥٧٠٤
من كفر أخاه فقد باء بها	ابن عمر	٦٢٨٠
من كل الليل أوتر رسول الله ﷺ	علي	١١٥٢
من كل الليل قد أوتر رسول الله ﷺ	علي	٦٥١ ـ ٨٢٥ ـ ١٢١٥ ـ ١٢٦٠
من كل الليل قد أوتر رسول الله ﷺ	عائشة	٢٤٦٩٢ ـ ٢٥١٩٨ ـ ٢٥٢٦٦ ـ ٢٦٢١٢ ـ ٢٦٢١٣
من كل الليل قد أوتر، وسطه	عائشة	٢٥٤٨٧
من كلم في سبيل الله، والله أعلم	أبو هريرة	٩١٦٤
من كن له بنات أو ثلاث أخوات	عوف بن مالك	٢٤٤٩١
من كن له ثلاث بنات	جابر	١٤٢٩٧
من كنت مولاه فإن علياً مولاه	زيد بن أرقم	١٩٥٤٠
من كنت مولاه فإن مولاه علي	ابن عباس	٣٠٦٢
من كنت مولاه فإن هذا مولاه	نفر، فيهم أبو أيوب	٢٣٩٥٩
من كنت مولاه فعلي مولاه	علي	٦٤١
من كنت مولاه فعليّ مولاه لمّا قام	علي	٩٦١
من كنت مولاه فعلي مولاه	رجل من جلساء علي	١٣١١
من كنت مولاه فعليّ مولاه	رجال	٢٣٤٩٥
من كنت مولاه فعلي مولاه	زيد بن أرقم	١٩٤٩٤
من كنت مولاه فعلي مولاه	البراء بن عازب	١٨٦٧١
من كنت مولاه فعلي مولاه	بريدة	٢٣٣٣٣
من كنت مولاه فهذا مولاه اللّهم وال	أبو الطفيل	١٩٥١٧
من كنت وليه فعلي وليه	بريدة	٢٣٣٤٩ ـ ٢٣٤١٦ ـ ٢٣٤٤٥
من لا يرحم لا يُرحم	أبو هريرة	٧١٢١ ـ ٧٢٨٧ ـ ٧٦٣٦ ـ ١٠٦٨٤

من لا يرحم لا يُرحم ومن لا يغفر	جرير	١٩٤٥٧
من لا يرحم الناس لا يرحمه الله	جرير	١٩٣٨٣ ـ ١٩٣٨٥ ـ ١٩٤٠٣ ـ ١٩٤١٧ ـ ١٩٤٥٤ ـ ١٩٤٦٠ ـ ١٩٤٧٥ ـ ١٩٤٧٦
من لا يسأله يغضب عليه	أبو هريرة	٩٦٩٩
من لا يشكر الناس لا يشكر الله	أبو سعيد	١١٧٢٦
من لاءمكم من خدمكم فأطعموهم	أبو ذر	٢١٨١٥ ـ ٢١٨٤٧
من لبس ثوب حرير ألبسه	جويرية	٢٧٢٩٣
من لبس الحرير في الدنيا	أبو سعيد	١١١٩٧
من لبس ثوب حرير في الدنيا	جويرية	٢٧٩٦٩
من لبس ثوب شهرة ألبسه الله	ابن عمر	٦٢٤٥
من لبس ثوب شهرة في الدنيا	ابن عمر	٥٦٦٤
من لبس الحرير في الدنيا فلا يكساه	عمر بن الخطاب	٢٦٩
من لبس الحرير في الدنيا	أنس	١٢٠٠٨ ـ ١٤٠٣٧
من لبس الحرير في الدنيا	ابن الزبير	١٦٢١٧
من لبس الحرير في الدنيا حرّمه	عقبه	١٧٥٦٧
من لبس الحرير في الدنيا لم يلبسه	عمر	١٨١ ـ ٢٥١
من لبس الحرير من أمتي	عبد الله بن عمرو	٦٥٥٦ ـ ٦٩٤٧
من لبس الذهب من أمتي	عبد الله بن عمرو	٦٥٥٦ ـ ٦٩٤٧
من لطم غلامه أو ضربه فكفارته	ابن عمر	٥٢٦٦
من لطم غلامه فكفارته عتقه	ابن عمر	٤٧٨٤
من لعب بالكعاب فقد	أبو موسى	١٩٧٣٠
من لعب بالنرد فقد عصى	أبو موسى	١٩٧٥٠ ـ ١٩٧٥١ ـ ١٩٧٨٠ ـ ١٩٨٠٩
من لعب بالنردشير فكأنما	بريدة	٢٣٣٦٧ ـ ٢٣٤١٣ ـ ٢٣٤٤٤
من لقن عند الموت	رجل سمع النبي ﷺ	١٥٩٨٩
من لقي الله لا يشرك به شيئاً	عبد الله بن عمرو	٦٥٨٦
من لقي الله وهو لا يشرك به شيئاً	عبد الله بن عمرو	٦٥٨٦
من لقي الله لا يشرك به	أنس	١٢٦٣٣
من لقي الله لا يشرك به	جابر	١٤٥٤٢ ـ ١٥٠٨٠
من لقي الله لا يشرك به شيئاً	سلمة بن نعيم	١٨٤٧٣
من لقي الله لا يشرك به شيئاً	معاذ بن جبل	٢٢٣٧٨
من لقي الله لا يشرك به شيئاً	ابن نعيم	٢٢٨٣١
من لقيني لا يشرك بي	أبو ذر	٢١٨٩٨
من لك بلا إله إلا الله يوم	أسامة بن زيد	٢٢١٤٥
من لم يأت الدعوة فقد عصى	أبو هريرة	٧٢٧٧

من لم يأخذ من شاربه فليس	زيد بن أرقم	١٩٤٧٧ ـ ١٩٤٨٨
من لم يجب الدعوة فقد عصى الله	ابن عمر	٥٢٦٣
من لم يجب الدعوة فقد عصى الله	أبو هريرة	٧٦١٣
من لم يجد إزاراً أو وجد سراويل فليلبسها	ابن عباس	٣١١٥
من لم يجد إزاراً فليلبس سراويل	ابن عباس	١٩١٧
من لم يجد إزاراً ووجد سراويل فليلبسها	ابن عباس	٢٠١٥
من لم يجد نعلين فليلبس خفين	ابن عباس	١٩١٧
من لم يجد نعلين فليلبس خفين	ابن عمر	٥٠٧٥ ـ ٥١٠٦ ـ ٥٣٣٦ ـ ٥٤٣١ ـ ٦٢٤٤
من لم يجد نعلين فليلبس خفين	جابر	١٥٣٢٤
من لم يحلق عانته، ويقلم	رجل من بني غفار	٢٣٨٧٦
من لم يدع الله غضب الله عليه	أبو هريرة	٩٧١٧ ـ ١٠١٨١
من لم يدع قول الزور والعمل به	أبو هريرة	٩٨٣٨ ـ ١٠٥٦٩
من لم يرحم صغيرنا ويعرف حق	عبد الله بن عمرو	٧٠٧٣
من لم يرحم الناس لا يرحمه الله عزّ وجلّ	جرير	١٩٤٠٨
من لم يرحم الناس لم يرحمه الله	جرير	١٩٣٧٥ ـ ١٩٣٧٨
من لم يشكر القليل لم يشكر	النعمان بن بشير	١٨٦٤١ ـ ١٩٥٦٥ ـ ١٩٥٦٦
من لم يشكر الناس	أبو هريرة	٧٤٩٥
من لم يشكر الناس لم يشكر الله	أبو سعيد الخدري	١١٣٠٠
من لم يشكر الناس لم يشكر الله	النعمان بن بشير	١٨٦٤٠ ـ ١٨٦٤١ ـ ١٩٥٦٥ ـ ١٩٥٦٦
من لم يقبل رخصة الله كان عليه من	ابن عمر	٥٣٩٢
من لم يقبل رخصة الله عزّ وجلّ كان عليه	عقبة	١٧٥٨٧
من لم يكن له بد من الوصال	أبو سعيد الخدري	١١٨٤٤
من لم يكن له نعلان فليلبس الخفين	عبد الله بن عمر	٥٤٢٧
من لم يكن معه هدي فليجعلها	ابن عمر	٤٩٩٦
من لم يكن معه هدي	جابر	١٤١٦٢
من لم يجمع الصيام مع	حفصة	٢٦٩٨٩
من لم يوتر فليس منا	أبو هريرة	٩٧١٥
من لم يوتر فليس منا	بريدة	٢٣٤٠٧
من لهذا؟ فقال محمد بن مسلمة	جابر	١٥٢٠١
من مات بغير إمام مات	معاوية	١٧٠٠١
من مات على شيء بعثه الله	جابر	١٤٤٢٦
من مات على غير طاعة الله	ابن عمر	٥٨٩٧
من مات على مرتبة من هذه المراتب	فضالة	٢٤٤٣٨ ـ ٢٤٤٤٣ ـ ٢٤٤٤٩
من مات في سبيل الله فهو شهيد	أبو هريرة	١٠٧٧٢

من مات قعصاً فقد	عبد الله بن عتيك	١٦٥٢٨
من مات لا يجعل لله نداً أدخله الله	عبد الله	٣٨١١ ـ ٣٨٦٥
من مات لا يشرك بالله شيئاً دخل الجنة	عبد الله	٣٦٢٥ ـ ٤٠٣٨
من مات لا يشرك بالله شيئاً	أبو سعيد الخدري	١١٧٧٣
من مات لا يشرك بالله شيئاً	جابر	١٥٢٧٠
من مات لا يشرك بالله شيئاً	خريم بن فاتك	١٩١٠٧
من مات لا يشرك بالله شيئاً	أبو ذر	٢١٧٩٦
من مات لا يشرك بالله	معاذ بن جبل	٢٢٤٣٤ ـ ٢٢٤٤٢ ـ ٢٣٩٩٨
من مات لا يشرك بالله شيئاً	أبو أيوب	٢٣٩٢٠ ـ ٢٣٩٥٦ ـ ٢٣٩٩٢
من مات له ثلاثة لم يبلغوا	أبو هريرة	٧٧٠٧
من مات له ثلاثة من الولد	جابر	١٤٣٣٦
من مات له ولدان في الإسلام	أبو ثعلبة الأشجعي	٢٧٧٦٢
من مات مدمناً للخمر	أبو موسى	١٩٧٩٨
من مات مرابطاً في سبيل الله عزّ وجلّ	عقبة	١٧٥٧١
من مات مرابطاً وقي فتنة القبر	أبو هريرة	٩٢٣٣
من مات مفارقاً الجماعة، فإنه	عبد الله بن عمر	٥٧١٨
من مات مفارقاً للجماعة	ابن عمر	٥٣٨٦ ـ ٥٦٧٦ ـ ٦٠٤٨
من مات من أمتك لا يشرك بالله شيئاً	أبو ذر	٢١٦٧٤ ـ ٢٨٠٧٧
من مات من أمتي وهو يتحلى الذهب	عبد الله بن عمرو	٦٩٤٨
من مات من أمتي وهو يشرب الخمر	عبد الله بن عمرو	٦٩٤٨
من مات وعليه دين فليس بالدينار ولا	ابن عمر	٥٣٨٥
من مات وعليه صيام؟	عائشة	٢٤٩٠٥
من مات وقد نزع يده من	ابن عمر	٥٨٩٧
من مات ولم يغز	أبو هريرة	٨٨٥٢
من مات وليست عليه طاعة	عامر	١٥٧٨٤
من مات وهو لا يشرك بالله شيئاً	عبد الله	٤٠٤٢
من مات وهو مفارق للجماعة فإنه	ابن عمر	٥٥٥١ ـ ٦٤٢٣
من مات وهو يجعل لله نداً دخل النار	ابن مسعود	٢٥٥٢
من مات وهو يجعل لله نداً أدخله	عبد الله	٤٤٢٤
من مات وهو لا يجعل لله نداً	عبد الله	٤٤٠٥
من مات وهو يشرك بالله شيئاً	عبد الله	٤٠٤٢
من مات وهو يشرك به لم ينفعه	عبد الله بن عمرو	٦٥٨٦
من مات وهو يشهد أن لا إله إلا الله	معاذ بن جبل	٢٢٣٥٣
من مات وهو يعلم أنه لا إله إلا الله دخل الجنة	عثمان	٤٩٨
من مات يوم الجمعة أو ليلة الجمعة	عبد الله بن عمرو	٦٦٤٦ ـ ٧٠٥٠
من مات يؤمن بالله واليوم الآخر	عمر	٩٧

من المتكلم أو من القائل؟ قال	أنس	١٢٩٩١
من مثل بذي روح، ثم لم يتب	ابن عمر	٥٩٥٦
من مثل به أو حرق بالنار فهو حر	عبدالله بن عمرو	٧٠٩٦
من مسّ الحصى فقد لغا	أبو هريرة	٩٤٨٠
من مس ذكره فلا يصل	بسرة بنت صفوان	٢٧٨٣٨
من مس ذكره فليتوضأ	عبدالله بن عمرو	٧٠٧٦
من مس ذكره فليتوضأ	بسرة بنت صفوان	٢٧٨٣٦
من مس فرجه فليتوضأ	زيد بن خالد	٢٢٠٣١
من مس فرجه فليتوضأ	بسرة بنت صفوان	٢٧٨٣٧
من مسح رأس يتيم لم يمسحه إلا	أبو أمامة	٢٢٥٠٥ ـ ٢٢٦٤٠
من مشى إلى صلاة مكتوبة وهو متطهر	أبو أمامة	٢٢٦٦٠
من مشى مع الجنازة حتى تدفن	البراء بن عازب	١٨٧٩٧
من مضمض واستنشق خرجت	أبو عبد الله الصنابحي	١٩٢٧٤
من المعروف أن تلقى أخاك	جابر	١٤٧٦٦
من ملك ذا رحم	سمرة بن جندب	٢٠٤٢٩ ـ ٢٠٤٦٧ ـ ٢٠٤٩٠
من منح منحة وَرِق أو منح ورقاً	البراء بن عازب	١٨٧١٥
من منح منحة ورق أو منحة لبن	البراء بن عازب	١٨٧١٠
من منح منيحة لبن أو منيحة ورق	البراء بن عازب	١٨٨١٩
من منح منيحة ورق	البراء بن عازب	١٨٨٦٨ ـ ١٨٩٠٨
من منح منيحة ورقاً أو ذهباً	النعمان بن بشير	١٨٥٩٣
من منع فضل الماء ليمنع	عبد الله بن عمر	٦٧٢٢
من منع فضل مائه	عبدالله بن عمرو	٦٦٧٣ ـ ٧٠٥٧
من نابه شيء في صلاته فليقل	سهل بن سعد	٢٣١٨٧
من نام على إجار ليس عليه ما يدفع	بعض أصحاب النبي ﷺ	٢٢٦٨٩
من نام عن الوتر أو نسيه	أبو سعيد الخدري	١١٢٨٤
من نام وفي يده غمر	أبو هريرة	٧٥٥٩ ـ ١٠٩٥٣
من نجا من ثلاث فقد نجا	عبد الله بن حوالة	١٧٠٩٨ ـ ١٧١٢٨ ـ ١٧١٣١ ـ ٢٠٦٢٤ ـ ٢٢٨٥٥
من نجى مكروباً فك الله	مسلمة بن مخلد	١٧٠٨٤
من نذر أن يطيع الله جلّ وعزّ فليطعه	عائشة	٢٤٥٧٦ ـ ٢٤٦٤٢ ـ ٢٦٤٠٢
من نذر أن يعصي الله فلا يعصه	عائشة	٢٦٢٥٧
من نزع يداً من طاعة الله فإنه يأتي	ابن عمر	٥٥٥١
من نزع يداً من طاعة، أو فارق	عبد الله بن عمر	٦١٦٦
من نزع يداً من طاعة فإنه	ابن عمر	٦٤٢٣

من نزع يداً من طاعة فلا	عبد الله بن عمر	٥٣٨٦ ـ ٦٠٤٨
من نزع يداً من طاعة لم	عبد الله بن عمر	٥٧١٨
من نزع يده من الطاعة	ابن عمر	٥٦٧٦
من نزل بقوم فعليهم أن يقروهم	المقدام	١٧٣٠٦
من نزل به حاجة فأنزلها بالناس	عبد الله	٣٦٩٦
من نزل منزلاً ثم قال: أعوذ بكلمات	خولة بنت حكيم	٢٧٦٦٤
من نسي الرمي بعد ما علمه فقد كفر	عقبة	١٧٤٣٣
من نسي شيئاً من صلاته	معاوية	١٧٠٣٩
من نسي صلاة أو نام عنها	أنس	١١٩٩٥ ـ ١٣٨٥٨ ـ ١٤٠٥٢
من نسي صلاة فليصلها	سمرة بن جندب	٢٠٥٢١
من نسي من صلاته شيئاً	معاوية	١٧٠٤١
من نسي الوتر أو نام عنها	أبو سعيد	١١٤١٥
من نسي وهو صائم فأكل	أبو هريرة	٩٤٨٥
من نصب شجرة فصبر على	رجل	١٦٧٠٢ ـ ٢٣٥٦٢
من نفس عن أخيه كربة	أبو هريرة	٧٩٢٩
من نفس عن أخيه المسلم	أبو هريرة	١٠٥٠٢ ـ ١٠٦٨٧
من نفس عن غريمه أو محا عنه	أبو قتادة	٢٢٩٢٦ ـ ٢٢٩٩٩
من نفس عن مؤمن كربة	أبو هريرة	٧٤٢١
من نكث العهد فمات ناكثاً للعهد	عامر	١٥٧٨١
من نوقش الحساب عذب	عائشة	١٥٤٧١
من نوقش الحساب فقد هلك	عائشة	٢٦٢٢٦
من نوقش الحساب هلك	عائشة	٢٦٠٣١
من نوقش الحساب يوم القيامة عذب	عائشة	٢٤٧٠٤
من نوقش الحساب يومئذ	عائشة	٢٤٧١٩ ـ ٢٥١١٢
من نوقش المحاسبة لم يغفر له	عائشة	٢٥٢٧٨
من نيح عليه يعذب بما يناح به عليه	المغيرة	١٨٣٢١
من هاجر بعد ثلاث أو فوق	أبو هريرة	٩٨٨٢
من هجر أخاه فوق ثلاث فمات	أبو هريرة	٩٠٨١
من هجر ما نهى الله عنه	عبد الله بن عمرو	٦٨١٤
من هذا أبو إسحاق؟ قال: قلت: نعم	سعد	١٤٦٢
من هذا الذي ذبح؟ قال	أبو زيد الأنصاري	٢١٠١٤
من هذا الذي ركع؟	أبو بكرة	٢٠٧٣١
من هذا الذي معك قلت	أبو رمثة	٧١١٨
من هذا الحادي؟ قالوا	سلمة	١٦٦٢٥
من هذا السائق؟ قالوا	سلمة بن الأكوع	١٦٦٤٠
من هذا فقالوا: ابنة	جابر	١٤٣٤٦

من هذا؟ فقلت: أنا أم هانيء	أم هانيء	٢٧٤٤٦
من هذا؟ فقلت: أنا عبد الله	ابن عمر	٦٣٤٠
من هذا؟ فقلت حذيفة	حذيفة	٢٣٧١٨
من هذا؟ قال ابن عمي: حوط	الحارث	١٥٦٢٥
من هذا؟ قال: عامر يا رسول الله	سلمة	١٦٦٥٣
من هذا؟ قال فأخذت	محجن بن الأدرع	٢٠٦١٧
من هذا؟ قالت: أنا أم هانيء	أم هانيء	٢٧٩٢٣
من هذا؟ قلت: حذيفة	حذيفة	٢٣٧١٩
من هذا؟ قلت: عبد الرحمٰن قال:	عبد الرحمٰن بن عوف	١٦٦٤
من هذا؟ قلت: عبد الله بن عمر	ابن عمر	٦٢٦٣
من هذا؟ قيل: عبد الله بن قيس	أبو هريرة	٩٨٠٥
من هذا معك؟ قال: هذا	أبو رمثة	٧١١٤
من هذه؟ فقلت: هذه فلانة بنت فلان	عائشة	٢٦١٥٠
من هذه؟ قالت أم ملدم	جابر	١٤٤٤٦
من هذه؟ قالت: أنا حبيبة بنت سهل	حبيبة بنت سهل الأنصارية	٢٧٩٩٠
من هذه؟ قالت: أنا، قال ﷺ وما	خارجة بن زيد عن أمه	٢٨٠٠٦
من هذه؟ قال: فقالت أم هانيء	أم هانيء	٢٧٩٣٢
من هذه؟ قالت: هذه	عائشة	٢٦٤٧١
من هذه؟ قلت: هذه فلانة وهي	عائشة	٢٦٢٩١
من هم بحسنة حتى يشعرها	خريم بن فاتك	١٩١٠٧ ـ ١٩٢٤٨
من هم بحسنة فلم يعملها	خريم بن فاتك الأسدي	١٩٢٤٤
من هم بحسنة فلم يعملها كتبت له حسنة	ابن عباس	٢٥١٩
من هم بحسنة فلم يعملها	أبو هريرة	٧١١٥ ـ ٩٣١٤ ـ ١٠٤٧١
من هما؟ فقال: زينب، فقال	زينب امرأة عبد الله	١٦١٨٠
من ها هنا الزلازل والفتن	ابن عمر	٦٠٩١
من هؤلاء؟ قال: هؤلاء	مَنْ سمع النبي ﷺ	٢٠٦١٩
من هؤلاء يا أبا بكر؟ قال	أبو هريرة	١٠٧٧٧
من هي؟ قلت: ابنة حمزة	علي	١٠٩٦
من وافدك؟ قالت: عدي بن حاتم	عدي بن حاتم	١٩٦٠٠
من وافق تأمينه تأمين الملائكة	أبو هريرة	٧٢٤٣ ـ ٩٩٢٣
من وجد تمراً فليفطر	سلمان بن عامر	١٦٣٥٠ ـ ١٨٠٤٦
من وجد سعة فلم يضح	أبو هريرة	٨٢٥٦
من وجد سعة فليكفن في ثوبه	جابر	١٤٦٥٥
من وجد عين ماله عند رجل	أبو هريرة	٧١٢٤
من وجد ماله بعينه عند إنسان	أبو هريرة	٧٤٩٨
من وجد ماله بعينه عند رجل	أبو هريرة	١٠١٣٥

من وجد ماله عند	أبو هريرة	٧٣٦٦ ـ ٧٣٨٤
من وجد متاعه بعينه فهو أحق به	أبو هريرة	١٠٣٢٧
من وجد متاعه عند مفلس	أبو هريرة	٨٥٤٧
من وجد متاعه عند مفلس	سمرة	٢٠٣٧٠
من وجد ملجأ أو معاذاً	أبو هريرة	٧٧٨٤
من وجدتم في متاعه غلولاً	عمر	١٤٤
من وحد الله تعالى وكفر بما يعبد من دونه	طارق	١٥٩٧٠
من وحد الله وكفر بما يعبد	طارق	٢٧٧٥٤ ـ ٢٧٧٥٥
من وسع على مكروب كربة	أبو هريرة	٧٦٨٧
من وضع ذا؟ قال: ابن عباس، قال:	ابن عباس	٢٠٢٣
من وطىء أمته فولدت له فهي معتقة	ابن عباس	٢٩٣٩
من وطىء على إزاره خيلاء	هبيب	١٥٦٩١ ـ ١٨٢٤٦
من وطئه خيلاء وطئه في النار	هبيب	١٥٦٩٠ ـ ١٨٢٤٥
من وطئه من الخيلاء وطئه في النار	هبيب	١٨٢٤٧
من وقع على بهيمة فاقتلوه واقتلوا	ابن عباس	٢٤٢٠
من وقع على ذات محرم فاقتلوه	ابن عباس	٢٧٢٧
من وقي شر بطانة السوء	أبو هريرة	٧٨٧٤
من ولاه الله عزّ وجلّ من أمر	عائشة	٢٤٩١٨
من ولد آدم أنا	عمرو بن أبي قرة الكندي	٢٤١٢٢
من ولد له ثلاثة أولاد في	عمرو بن عبسة	١٩٦٥٧
من ولد له فأحب أن ينسك	رجل من بني ضمرة عن أبيه	٢٣٥٢٢
من ولد له مولود فأحب	عبدالله بن عمرو	٦٨٢٢
من ولد له ولد فأحب أن	رجل من بني ضمرة عن رجل من قومه	٢٤٠٤٣ ـ ٢٤٠٤٤
من ولدت له ابنة فلم يئدها، ولم يهنها	ابن عباس	١٩٥٧
من ولدت منه أمته فهي معتقة عن دبر	ابن عباس	٢٧٥٩
من ولي أخاه فليحسن كفنه	جابر	١٥٠٥٦
من ولي أمراً من أمر الناس ثم أغلق	رجل	١٥٧٣٦
من ولي لنا عملاً	المستورد	١٨١٧٨ ـ ١٨١٨٠ ـ ١٨١٨٢
من ولي من أمر المسلمين شيئاً فأمر	أبو بكرة	٢١
من ولي من أمر الناس	أبو الشماخ الأزدي عن ابن عم له من أصحاب رسول الله ﷺ	١٦٠٣٧
من ولي من أمر الناس شيئاً فاحتجب	معاذ	٢٢٤٢٦
من ولي من الأنصار فليحسن	أبو قتادة	٢٢٩٨٩
من وهب هبة ثم عاد فيها فهو كالعائد	ابن عباس	٢٢٥١
من يأتي بني قريظة فيأتين بخبرهم؟	عبد الله بن الزبير	١٤٢٣

من يأتي بني قريظة فيقاتلهم؟ فقلت	عبد الله بن الزبير	١٤٠٩
من يأتي المدينة فلا يدع قبرا لا	علي	١١٧٠
من يأتيني بجريدة نخل	أبو بكرة	٢٠٦٨٢
من يأتيني بخبر القوم يوم	جابر	١٤٩٩٨
من يأخذ من أمتي خمس خصال	أبو هريرة	٨٠٨١
من يأخذ هذا السيف فأخذه	أنس	١٢٢٦٠
من يأخذها بحقها فجاء فلان	أبو سعيد	١١٣٩
من يبتاع بئر رومة؟ فابتعتها	عثمان	٥١١
من يبتاع مربد بني فلان غفر الله له	عثمان	٥١١
من يبتاعه مني؟ فقال	جابر	١٤١٧٩
من يبسط رداءه حتى أقضي	أبو هريرة	٧٢٧٣
من يتبع عورة أخيه	أبو برزة	٢٠٠٣٩
من يتجر على هذا؟ أو	أبو سعيد	١١٠٣٢
من يتصبر يصبره الله	أبو سعيد	١١١٠٧ ـ ١١٩١٢
من يتصدق بصدقة أشهد	رجل	٢٠٦٣٠
من يتصدق على هذا فيصلي معه	أبو سعيد الخدري	١١٤٢٨
من يتقبل لي بواحدة أتقبل له	ثوبان	٢٢٧٤٤ ـ ٢٢٧٨٧
من يتكفل لي بواحدة وأتكفل له	ثوبان	٢٢٧٢٤
من يجهز هؤلاء غفر الله له	عثمان	٥١١
من يحرسنا في هذه الليلة أدعو له	أبو ريحانة	١٧٣٤٥
من يحرسنا الليلة؟ قال عبد الله	عبد الله بن مسعود	٣٧١٠
من يحرم الرفق يحرم الخير	جرير بن عبد الله	١٩٤٢٠ ـ ١٩٤٦٥
من يدخل الجنة ينعم ولا يبأس	أبو هريرة	٩٣٨٠
من يدخل الجنة ينعم ولا يبأس	أبو هريرة	٨٨١٣ ـ ٩٩٥٨
من يدل على رحل خالد بن الوليد	خالد بن الوليد بن المغيرة	١٩٢٩١
من يدل على رحل خالد؟ فأتاه وهو	عبد الرحمٰن بن أزهر	١٩٢٩٨
من يذكر من أهل العلم أن أباها	قيلة	١٧١١٤
من يذكر منكم ليلة الصهباوات	عبد الله بن مسعود	٣٥٦٥
من يرائي يرائي الله به	أبو سعيد	١١٣٧٧
من يرتع حول الحمى يوشك	النعمان بن بشير	١٨٦٠٨
من يرد الله به خيراً	أبو هريرة	٧١٩٣ ـ ٧٢٣٤
من يرد الله به خيراً يفقهه	معاوية	١٦٩٦٢ ـ ١٦٩٦٤ ـ ١٦٩٧١ ـ ١٦٩٧٤ ـ ١٦٩٧٥ ـ ١٦٩٨٥ ـ ١٧٠٠٢ ـ ١٧٠١٨ ـ ١٧٠٢٧ ـ ١٧٠٣٥ ـ ١٧٠٥٣ ـ ١٧٠٥٥ ـ
من يرد هوان قريش أهانه الله عزّ وجلّ	سعد	١٤٧٣ ـ ١٥٨٧

من يسبقنا إلى الأثاية	جبار	١٥٥٥٠
من يستعفف يعفه الله	أبو سعيد	١١١٠٧ ـ ١١٤٥٥ ـ ١١٩١٢
من يستعفف يعفه الله	حكيم بن حزام	١٥٤٠٠ ـ ١٥٦٦٣
من يستغن يغنه الله	أبو سعيد	١١١٠٧ ـ ١١٤٥٥ ـ ١١٩١٢
من يستغن يغنه الله	حكيم بن حزام	١٥٤٠٠ ـ ١٥٦٦٣
من يستمع إلى حديث قوم وهم له كارهون	ابن عباس	٢٢١٣
من يسرّ عن معسر	أبو هريرة	٧٤٢١
من يسمع يسمع الله به	أبو سعيد	١١٣٧٧
من يسمع يسمع الله به	جندب	١٩٠١٤
من يشاد الدين يغلبه	أبو برزة	٢٠٠٢٤
من يشادّ هذا الدين	بريدة الأسلمي	٢٣٣٥١ ـ ٢٣٤٤١
من يشتري العبد؟ فقال: يا رسول الله	أنس	١٢٦٧٦
من يشتري هذا؟ فقال رجل:	أنس	١٢١٥٨
من يشتري هذه البقعة من خالص ماله	عثمان	٥٥٥
من يصبر يصبره الله	أبو سعيد الخدري	١١٤٥٥
من يضمن عني ديني ومواعيدي	علي	٨٨٣
من يضمن لي خلة وأضمن له الجنة	ثوبان	٢٢٧٨٨
من يضمن لي واحدة وأضمن له الجنة	ثوبان	٦٨
من يعدل عليكم بعدي	أبو بكرة	٢٠٧٠٦
من يعرف أصحاب هذه	زيد بن ثابت	٢١٩٩٧
من يعش منكم بعدي فسيرى اختلافاً	عرباض	١٧٢٧٥
من يعش منكم فسيرى اختلافاً	العرباض	١٧٢٧٢
من يعش منكم يرى بعدي اختلافاً	العرباض	١٧٢٧٤
من يعلم متى ليلة القدر؟ قالا:	عمر	٢٥٤٣
من يعمل سوءاً يجز به في الدنيا	أبو بكر	٢٣
من يقتل هذا؟ فقام رجل	أبو بكرة	٢٠٧٠٣
من يقتله بطنه فلن يعذب في قبره	خالد بن عرفطة وسليمان بن صرد	١٨٥٠٠
من يقرض اليوم يجزى غداً	أبو هريرة	٨٠٤٠
من يقول عليّ ما لم أقل فليتبوّأ	أبو هريرة	١٠٥٢٠
من يكفنهم؟ قال طلحة: أنا قال:	عبد الله بن شداد	١٤٠١
من يكلم في سبيل الله والله أعلم	أبو هريرة	٩٠٧٦ ـ ١٠٩٤٩
من يكلؤنا الليلة	ذو مخمر	١٦٩٤٩
من يكلؤنا الليلة لا نرقد	جبير بن مطعم	١٦٨٦٧
من يلبس الحرير في الدنيا فلا يكساه	عمر	١٢٣
من يلي أمر فارس؟	أبو بكرة	٢٠٧٨٢
من يموت	عتبة	١٧٧٨٩
من ينتظر الصلاة صلت عليه الملائكة	علي	١٢٥١

من ينح عليه فإنه يعذب بما نيح	ابن عمر	٥٢٦٢
من ينظر ما فعل أبو جهل؟	أنس	١٢١٦٧ ـ ١٢٣٢٩ ـ ١٣٥١١
من ينفق اليوم نفقة متقبلة	عثمان	٤٢٠
من يهده الله فلا مضل له	جابر	١٥٠٤٧
من يهين قريشاً يهنه الله عزّ وجلّ	سعد بن مالك	١٥٢١
من يؤويني؟ من ينصرني	جابر	١٤٥١٠ ـ ١٤٧٠٨
المنبر على ترعة من ترع الجنة	عبد الله بن زيد	١٦٥٧٢
منبري على ترعة من ترع الجنة	أبو هريرة	٩٢٠٤
منبري على ترعة من ترع الجنة	سهل بن سعد	٢٣٢٢٩
منبري على حوضي	أبو هريرة	٨٨٧٢ ـ ٩١٤٢ ـ ٩٢٠٣ ـ ١٠٠٠٩ ـ ١٠٩١٢
منبري على حوضي	أبو سعيد	١١٠١٦
منبري هذا على ترعة	أبو هريرة	٨٧٠٦ ـ ٩٨١١ ـ ١٠٩٢١
منتظر الصلاة في صلاة	عبد الله بن سلام	٢٤١٨٧
منتظر الصلاة من بعد الصلاة	أبو هريرة	٨٦١٠
المنحة مردودة والدين	أبو أمامة	٢٢٦٥٠
منذ أنزل على رسول الله ﷺ	عبد الله	٣٧٤٥
منزلنا غداً إن شاء الله	أبو هريرة	٧٥٧٠ ـ ٨٢٦١ ـ ٨٦٢٠
منع رسول الله ﷺ عن نبيذ	عائشة	٢٥١٨٣
منعت الزكاة وأردت قتل رسولي؟	الحارث بن ضرار الخزاعي	١٨٦٥٠
منعت العراق قفيزها ودرهمها	أبو هريرة	٧٥٥٥
منعنا رسول الله ﷺ أن نبيع الثمرة	جابر	١٥٣١٧
منكم من يصلي الصلاة كاملة	أبو اليسر	١٥٦٠٧
منه الوضوء	علي	١٠٧١
منهم من تأخذه النار	سمرة بن جندب	٢٠٣٦٣
منهن ثلاث لا يكدن يذرن	حذيفة	٢٣٨٥٣
منى كلها منحر	جابر	١٤٥٥٢ ـ ١٤٤٩٣
منيحة الشاة كعتاقة	أبو هريرة	٨٦٨٦
منيحة الناقة كعتاقة الأحمر	أبو هريرة	٨٦٨٦
مه إنك ناقة	أم المنذر بنت قيس	٢٧٥٩١
مه إنه من حلف بشيء دون الله فقد أشرك	عمر	٣٢٩
مه عليكم بما تطيقون فوالله	عائشة	٢٤٧٤٩
مه مه خذوا من	عائشة	٢٦١٥٠
المهاجر من هجر الخطايا والذنوب	فضالة بن عبيد	٢٤٤٥٨ ـ ٢٤٤٦٧
المهاجر من هجر السوء فاجتنبه	عبد الله بن عمرو	٧٠١٧
المهاجر من هجر السوء	أنس	١٢٥٨٩
المهاجر من هجر ما نهى الله عنه	عبد الله بن عمرو	٦٥١٥ ـ ٦٨٠٦ ـ ٦٩٥٣ ـ ٦٩٥٥ ـ ٦٩٥٥ ـ ٦٩٨٣ ـ ٧٠٨٦

المهاجرون والأنصار أولياء بعضهم	جرير	١٩٤٢٧
المهجر إلى الجمعة كالمهدي بدنة	أبو هريرة	٧٢٥٨ ـ ٧٥١١ ـ ٧٧٥٣ ـ ١٠٤٧٩
مهر البغي خبيث	رافع	١٥٩٠٥ ـ ١٥٩٢١ ـ ١٧٤٠٢
مهل أهل المدينة من ذي الحليفة	ابن عمر	٤٤٥٤ ـ ٤٥٥٤ ـ ٤٥٨٤ ـ ٥٠٧٠ ـ ٥٥٤٢
مهل أهل المدينة من ذي الحليفة	جابر	١٤٦٢٦ ـ ١٤٦٧٠
مهلاً فإنك ناقة حتى كف	أم المنذر	٢٧٥٩٣
مهلاً يا خالد بن الوليد لا	بريدة	٢٣٣٣٧
مهلاً يا عائشة إن الله	عائشة	٢٦١٥١
مهلاً يا قوم: بهذا أهلكت الأمم	عبدالله بن عمرو	٦٧٠٢
مهما كان من العين والقلب فمن الله	ابن عباس	٢١٢٧
مهما يكون من القلب والعين فمن الله	ابن عباس	٣١٠٣
مهيم، فقال: يا رسول الله تزوجت	أنس	١٣٨٩٩
مهيم، قال: تزوّجت امرأة من الأنصار	أنس	١٣١٥٤
مهيم، وكانت كلمة رسول الله ﷺ	أسماء بنت يزيد	٢٨١٣٢
مهيم يا عبد الرحمٰن، قال: تزوّجت	أنس	١٢٧١٥
الموت خير للمؤمن من الفتنة	محمود بن لبيد	٢٤٠٢٤
موت الفجأة أخذه أسف	عبيد	١٨٠٨٧
الموت فزع فإذا رأيتم جنازة	جابر	١٤٦٤٥
الموت قبل لقاء الله	عائشة	٢٤٦٧٤
الموجبتان: من لقي الله	جابر	١٤٧٦٨
المؤذن أمين اللهم أرشد الأئمة	أبو هريرة	٧٨٠٥
المؤذن مؤتمن اللهم أرشد	أبو هريرة	٧١٦٩ ـ ٨٩٥٨
المؤذن مؤتمن فأرشد الله	عائشة	٢٤٨٦٧
المؤذن مؤتمن والإمام ضامن	أبو هريرة	٨٨٩٦ ـ ١٠٦٧٦
المؤذن يغفر له مد صوته	أبو هريرة	٩٣١٧ ـ ٩٥٣٧ ـ ٩٩٠٨
موضع سوط أحدكم في الجنة	أبو هريرة	٩٦٤٩
موضع سوط أحدكم في الجنة خير	سهل بن سعد	٢٣٢٦٠
موضع سوط في الجنة خير من	سهل	١٥٦٤٩ ـ ٢٣٢٤٥ ـ ٢٣٢٥٦
موعدكن بيت فلان وأتاهن	أبو هريرة	٧٣٥١
المولود في الجنة والموؤدة	حسناء ابنة معاوية عن عمها	٢٠٨٦١
مولى القوم من أنفسهم	أبو رافع	٢٤٣٦٤ ـ ٢٤٣٧٤ ـ ٢٧٧٢٤
مولى القوم منهم وابن أختهم	رفاعة	١٩٢٠١
المؤمن إذا حضر جاءه البشير	أنس	١٢٠٧٠

المؤمن إذا قضى الله عزّ وجلّ	عائشة	٢٦٣٥٥
المؤمن الذي يخالط الناس ويصبر	ابن عمر	٥٠٢٢ ـ ٢٣٤٨٦
المؤمن بخير تنزع نفسه من بين جنبيه	ابن عباس	٢٧٠٤
المؤمن القوي خير	أبو هريرة	٨٧٧٧ ـ ٨٨١٥
المؤمن للمؤمن كالبنيان	أبو موسى	١٩٨٥٣ ـ ١٩٨٥٦ ـ ١٩٩٠٢
المؤمن مألفة	سهل بن سعد	٢٣٢٢٨
مؤمن مجاهد بنفسه وماله	أبو سعيد الخدري	١١٣٤٢
مؤمن مجاهد بنفسه وماله	بعض أصحاب النبي ﷺ	١٨٢١٥
المؤمن من امنه الناس على دمائهم	أبو هريرة	٨٩١٨
المؤمن من أمنة الناس	أنس	١٢٥٨٩
المؤمن من أمنه الناس على	فضالة بن عبيد	٢٤٤٦٧
المؤمن مؤلف ولا خير فيمن لا يألف	أبو هريرة	٩١٨٧
المؤمن المؤمن ـ مرتين أو ثلاثاً ـ يغار	أبو هريرة	٧٩٨١
المؤمن يأكل في معى واحد	ابن عمر	٤٧١٨
المؤمن يأكل في معى واحد	أبو هريرة	٨٢١٠ ـ ٩٣٦٦ ـ ٩٦١٩
المؤمن يأكل في معى واحد	جابر	١٤٧٨٧ ـ ١٤٩٠٨ ـ ١٥٢٨٨
مؤمن يجاهد في سبيل الله	أبو سعيد	١١٥٥٦ ـ ١١٨٦٠
المؤمن يشرب في معى واحد	أبو هريرة	٨٨٦٦
المؤمن يغار	أبو هريرة	٧٢٠٩ ـ ٧٥٠٠ ـ ١٠٩٤١
المؤمن يموت بعرق الجبين	بريدة	٢٣٤٣٥
المؤمن يؤجر في كل شيء حتى في اللقمة	سعد	١٤٨٧ ـ ١٥٧٥
المؤمن يؤجر في كل أمره، حتى يؤجر	سعد	١٤٩٢
المؤمنون تتكافأ دماؤهم	علي	٩٥٩ ـ ٩٩١
المؤمنون تكافأ دماؤهم يسعى	عبدالله بن عمرو	٦٩٧٠
المؤمنون في الدنيا على ثلاثة	أبو سعيد الخدري	١١٠٦٥
المؤمنون كرجل واحد إذا اشتكى	النعمان بن بشير	١٨٥٨٣ ـ ١٨٦٢٤ ـ ١٨٦٢٥
الميت من ذات الجنب شهيد	عقبة	١٧٥٧٠
الميت يعذب ببكاء أهله	عائشة	٢٦٩٤١
الميت يعذب ببكاء الحيّ	أبو موسى	١٩٩٥٤
الميت يعذب بما نيح عليه	سمرة	٢٠٣٧١
الميت يعذب في قبره	عمر	١٨٠ ـ ٢٤٧
الميت يعذب في قبره بما نيح عليه	عمر	٣٥٤
الميت يعذب يعرف من يغسله ويحمله	أبو سعيد الخدري	١١٦٢٢
الميراث للورثة	المغيرة	١٨٣٢٥
الميزان بيد الرحمٰن عزّ وجلّ يخفضه	النواس	١٧٧٨٠

حـرف النـون

ناجيت رسول الله ﷺ ليلة	أبو ذر	٢١٨٤٥
ناد في الناس الوضوء المبارك	ابن عباس	٢٢٦٨
ناداني رسول الله ﷺ وأنا على بطن	رافع	١٧٤٢٠
نادى ابن عمر بالصلاة بضجنان	نافع	٤٤٧٧
نادى رجل من أهل الشام	عبد الرحمٰن بن أبي ليلى	١٦٠٣٨
نادى رجل رسول الله ﷺ فقال	ابن عمر	٥٣٢٤
نادى رجل رسول الله ﷺ قال :	ابن عمر	٥٠٨٥
نادى رجل رسول الله ﷺ من أين	ابن عمر	٥١٧٢
نادى رجل رسول الله ﷺ	أبو هريرة	٧١٤٩
نادى رجل النبي ﷺ، ماذا	ابن عمر	٤٨٣٥
نادى رجل يا أبا القاسم فالتفت	أنس	١٢٩٩٢
نادى رسول الله ﷺ حتى أسمع	أبو برزة	٢٠٠٣٩
نادى رسول الله ﷺ ذات ليلة	سهيل	١٥٩٣٣
نادى رسول الله ﷺ رجل من أهل البادية	ابن عمر	٥٤٧٠
نادى منادي رسول الله ﷺ في يوم	مؤذن النبي ﷺ	١٩٢٥٠
نادى منادي رسول الله ﷺ	مؤذن رسول الله	٢٣٥٢٨
نادى منادي النبي ﷺ في يوم مطر	مؤذن النبي ﷺ	١٧٦٦٨
نار بني آدم التي يوقدون	أبو هريرة	١٠٠٣٣
النار عدوّ فاحذروها	ابن عمر	٥٦٤١
النار لا يعذب بها إلا الله	أبو هريرة	٩٨٤٣
ناركم هذه ما يوقد بنو آدم	أبو هريرة	٨١١١
نازعني عمر بن الخطاب في المتوفى عنها	أبيّ بن كعب	٢٧٦٤٩
الناس آمنون غير عبد العزى	أبو برزة	٢٠٠٤١
الناس أتباع لقريش في هذا الشأن	أبو هريرة	٩١٢١
الناس أربعة، موسع عليه في الدنيا	خريم بن فاتك	١٩٢٤٨
الناس أربعة والأعمال ستة	خريم بن فاتك الأسدي	١٩٢٤٤
الناس بنو آدم وآدم من تراب	أبو هريرة	٨٧٢١

الناس تبع لقريش	معاوية	١٧٠٥٢
الناس تبع لقريش، صالحهم تبع	علي بن أبي طالب	٧٩٠
الناس تبع لقريش في	جابر	١٥١١٦
الناس تبع لقريش	أبو هريرة	٧٣٠٤ _ ٨٢٢٦ _ ٩٥٩١
الناس: حيز وأنا وأصحابي حيز	أبو سعيد	١١١٨٤ _ ٢١٩٦٧
الناس غاديان	جابر	١٤٤٩٤ _ ١٥٣٥٨
الناس كالإبل المئة، لا تكاد	عبد الله بن عمر	٥٨٨٢
الناس لقريش تبع في	جابر	٥١١٥
الناس لنا فيه فلليهود غد	أبو هريرة	٧٣٩٣
الناس معادن تجدون خيارهم	أبو هريرة	٧٤٨٧
الناس معادن خيارهم في الجاهلية	أبو هريرة	٧٥٣٤ _ ٩٠٦٨
الناس معادن فخيارهم في الجاهلية	أبو هريرة	٩٦٥١ _ ١٠٤٧٥
الناس معادن، فخيارهم في	جابر	١٥٠٠٨
الناس معادن في الخير والشر	أبو هريرة	١٠٣٠١
الناس معادن كمعادن الفضة	أبو هريرة	١٠٩٦٩
الناس موسع عليه في الدنيا والآخرة	خريم بن فاتك الأسدي	١٩٢٤٤
الناس يومئذ على الصراط	الشعبي	٢٦٣٤٨
نافلة لك قال: إنما كانت	أبو أمامة	٢٢٥٦٣
ناقصات عقل ودين أغلب لذي لب	ابن عمر	٥٣٤٣
نال رجل من بني تميم	عكرمة بن خالد	١٧٦٧٤
نام رسول الله ﷺ ثم استيقظ وهو	امرأة	٢٨٠٠١
نال المغيرة بن شعبة من علي فقال زيد	قطبة بن مالك	١٩٥٠٣
نام الغليم؟ ـ أو كلمة نحوها ـ قال:	ابن عباس	٣١٧٠
ناولني الذراع فنوول ذراعا	رجل من بني غفار في مجلس سالم بن عبد الله	٥٠٨٩
ناولني ذراعها فناولته فقال	أبو عبيد	١٦٠٦٣
ناولوني، فرفع له الدلو فشرب، ثم	ابن عباس	٢٢٢٧
ناولي صواحبك فقلنا: لا نشتهيه	أسماء بنت عميس	٢٨٠١٩
ناوليني الخمرة، فقالت	عائشة	٢٥٣٠٤
ناوليني الخمرة فقالت: إني	ابن عمر	٢٦٣١٦
ناوليني الخمرة، قالت	عائشة	٢٥٢٠٢ _ ٢٥٢٥٤ _ ٢٥٩١٨ _ ٢٥٩٧٤
ناوليني الخُمرة من المسجد	ابن عمر	٥٣٨٢ _ ٥٥٥٩
ناوليني الخمرة من المسجد	عائشة	٢٤٦٨٨ _ ٢٥٣١٨ _ ٢٦٤٤٤ _ ٢٦٦١٢
ناولينيه فرفعته إليه فجعلته بينه	يعلى	١٧٦٩٠

النائحة إذا لم تتب قبل موتها	أبو مالك	٢٢٣٠٠
نبدأ بما بدأ الله به	جابر	١٤٤٩٣ _ ١٥٢٣٧
نبغي نزيد في مسجدنا ما زدت فيه	عمر	٣٣٠
نبي، فقلت: وما النبي	عمرو بن عبسة السلمي	١٧١٤١
النبي في الجنة	حسناء ابنة معاوية الصريمة عن عمها	٢٠٨٦١
النبي في الجنة، وأبو بكر في الجنة، وعمر	سعيد بن زيد	١٦٣١
النبي في الجنة والشهيد	امرأة من بني صريم عن عمها	٢٠٨٥٩
نبئت أن جنازة مرت على الحسن بن علي	محمد	١٧٢٦
نبئت أن عمران بن حصين	يزيد بن إبراهيم	٢٠٩٣٤
نبئت أن المسور بن مخرمة	يونس	٢٠١١٨
نبئت أن النبي ﷺ	جابر بن سمرة	٢١٣٢٧
النجوم أمنة للسماء فإذا	أبو موسى	١٩٧٩٥
نحر رسول الله ﷺ	أبو هريرة	٨٣٠٠
نحر رسول الله ﷺ فحلق	جابر	١٤٥٥٢
نحر رسول الله ﷺ في الحج	ابن عباس	٢٨٨٢
نحر النبي ﷺ، نحر عن	جابر	١٥١١٠
نحرنا بالحديبية مع رسول الله ﷺ	جابر	١٤١٧٣
نحرنا فرساً على عهد رسول الله ﷺ	أسماء	٢٧٤٧٢ _ ٢٧٥٢٣
نحرنا في عهد رسول الله ﷺ	أسماء	٢٧٤٥٨
نحرنا مع رسول الله ﷺ	جابر	١٤٨٦٨ _ ١٤٩٨٦
نحلني أبي غلاماً، فأتيت	النعمان بن بشير	١٨٥٧٢ _ ١٨٦٠٠
نحلني أبي نحلاً	النعمان بن بشير	١٨٥٦٨
نحن الآخرون ونحن السابقون	أبو هريرة	٧٣٠٨ _ ٧٣٩٣
نحن الآخرون الأولون	أبو هريرة	٧٦٩٢
نحن الآخرون السابقون يوم القيامة	أبو هريرة	٧٣٩٥ _ ٧٦٩٣ _ ٨١٠٠ _ ٨٤٨٤ _ ١٠١٢٦ _ ١٠٥٣٧ _ ١٠٥٥٥
نحن أحق بالشك	أبو هريرة	٨٣١١
نحن أمة أميون لا نحسب	ابن عمر	٦٠٤١
نحن أول الناس دخولاً الجنة	أبو هريرة	٧٦٩٢
نحن بنو النضر بن كنانة لا نقفو	الأشعث بن قيس	٢٢١٨٣ _ ٢٢١٨٩
نحن الخالدات فلا نبيد، ونحن	علي	١٣٤٣
نحن نازلون غداً إن شاء الله	أبو هريرة	١٠٩٨٢
نحن يوم القيامة على كذا وكذا	جابر	١٥١٨١

نحن يوم القيامة على كوم فوق	جابر	١٤٧٧٨
النخاعة في المسجد خطيئة	أنس	١٢٠٨٥ ـ ١٣٢١٤ ـ ١٣٤٨٤ ـ ١٣٩٩٣
نلعب رسول الله ﷺ الناس	جابر	١٤٣٤٨
الندم توبة	عبد الله	٣٥٦٨ ـ ٤٠١٢ ـ ٤٠١٤ ـ ٤٠١٦ ـ ٤١٢٣
النذر لا يرد شيئاً من القدر وإنما يستخرج	أبو هريرة	٩٩٦٤
النذر موافق للقدر فيخرج	أبو هريرة	٨٨٤٧
نذرت أختي أن تمشي إلى الكعبة	عقبة	١٧٩٤٦
نرفع درجات من نشاء قال: بالعلم	مالك بن أنس	٤٤٩
نزل أهل قريظة على حكم	أبو سعيد	١١١٨٥
نزل بأبي الدرداء رجل	أبو الدرداء	٢٢٠٥٢
نزل بعائشة ضيف، فأمرت له	همام	٢٤٦٥٩
نزل رجل على مسروق، فقال سمعت	محمد بن المنتشر	٦٥٨٦
نزل رجلان من أهل اليمن على طلحة	أبو سلمة	١٣٨٩
نزل رسول الله ﷺ بالناس	ابن عمر	٥٩٨٤
نزل رسول الله ﷺ على أبي	عبد الله بن بسر	١٧٨٣٦ ـ ١٧٨٤٧
نزل رسول الله ﷺ فصلى في	عائشة	٢٦٠١١
نزل رسول الله ﷺ منزلاً	عبد الله	٣٨٣٥ ـ ٣٨٣٦
نزل رسول الله ﷺ منزلاً	سلمة بن الأكوع	١٦٦٣٤
نزل رسول الله ﷺ يوم الفتح	أم هانىء	٢٧٤٢٥
نزل على رسول الله ﷺ	عبادة بن الصامت	٢٣١٦١
نزل على عبد الله بن حوالة الأزدي	ابن زغب الأيادي	٢٢٨٥٤
نزلت على النبي ﷺ إنا فتحنا	أنس	١٣٦٧٤
نزل على النبي ﷺ ليغفر لك	أنس	١٣٠٦٦
نزل علينا أبو هريرة بالكوفة	قيس	٧٩٧٤
نزل القرآن على ثلاثة	سمرة	٢٠٥٢٦
نزل القرآن على سبعة أحرف	أبو هريرة	٧٩٧٦
نزل القرآن على سبعة أحرف	عمرو بن العاص	١٧٩٩٢
نزل القرآن على سبعة أحرف	سمرة	٢٠٤٤١
نزل القرآن على سبعة أحرف	أم أيوب	٢٧٩٨٩ ـ ٢٨١٧٥
نزل القرآن وسن رسول الله	عمران بن حصين	٢٠٢٤٠
نزل النبي ﷺ منزلاً فانطلق	عبد الله	٣٧٦٣
نزل نبي من الأنبياء تحت شجرة	أبو هريرة	٨١١٥ ـ ٩٨٠٠
نزلت آية المتعة في كتاب الله	عمران بن حصين	٢٠١٤٩
نزلت ﴿حافظوا على الصلوات	البراء بن عازب	١٨٨٧٦

نزلت سورة المائدة على النبي ﷺ	أسماء بنت يزيد	٢٨١٤٤
نزلت علي آية هي أحب	أنس	١٣٦٧٤
نزلت على أبي سعيد الخدري فضمني	هلال بن حصن	١١٤٢١
نزلت على أبي هريرة قال	خالد بن غلاق	١٠٣٣٠
نزلت على أبي هاشم بن عتبة	سمرة بن سهم	٢٢٨٦٣
نزلت على أبي هريرة قال: ولم أدرك	رجل من الطفاوه	١٠٩٩٠
نزلت على أم أيوب الذي نزل	عبد الله بن أبي يزيد عن أبيه	٢٧٩٨٨
نزلت على أم أيوب الذين نزل	أبو يزيد	٢٨١٧٤
نزلت عليّ البارحة سورة هي أحب	عمر بن الخطاب	٢٠٩
نزلت في أبي قيس بن عمرو	البراء بن عازب	١٨٨١٣
نزلت هذه الآية لما رجع	أنس	١٢٨١٠
نزلت هذه الآية ورسول الله ﷺ متوار	ابن عباس	١٥٥
نزلت هذه الآية ورسول الله ﷺ	ابن عباس	١٨٥٣
نزلت هذه الآية ونحن متوافرون مع	الزبير بن العوام	١٤٣٨
نزلت ﴿يا أيها الذين امنوا أطيعوا	ابن عباس	٣١٢٤
نزلنا على حصن سنان بأرض الروم	معاذ	١٥٧٣٣
نزلنا مع رسول الله ﷺ بواد يقال له	زيد بن أرقم	١٩٥٤٠
نزلنا منزلاً فأتتنا امرأة فقالت	أبو سعيد الخدري	١١٨٠٩
نساء أهل الجنة يُرى مخ	أبو هريرة	٩٤٥٧
النساء شقائق الرجال	عائشة	٢٦٧٢٥
نسمة المؤمن إذا	كعب	٢٥٨٦٩
نشد علي الناس فقام	سعيد بن وهب	٢٣٤٩٥
نشد عليّ الناس في الرحبة مع من سمع	زيد بن يثيع	٩٥٠
نصبر ولا نعاقب	أبيّ بن كعب	٢١٥٤٩
النصح لكل مسلم ثم قال	جرير	١٩٣٧٤ ـ ١٩٤٧٤
النصر مع الصبر، وإن	ابن عباس	٢٨٠٤
نصرت بالرعب	أبو هريرة	١٠٥٢٤
نصرت بالرعب شهراً	أبو موسى	١٩٩٧٣
نصرت بالرعب فيرعب العدو	أبو ذر	٢١٦٤٠
نصرت بالرعب فيرعب مني	أبو ذر	٢١٦٢٤
نصرت بالرعب مسيرة شهر	ابن عباس	٢٧٤٢
نصرت بالرعب مسيرة شهر	أبو ذر	٢١٧٦٥
نصرت بالرعب مسيرة شهر	أبو أمامة	٢٢٤٨٨
نصرت بالرعب من مسيرة	جابر	١٤٣١٤
نصرت بالرعب من مسيرة شهر	أبو أمامة	٢٢٥٦٢

نصرت بالرعب، وأحلت	أبو هريرة	٩٣٢٦
نصرت بالرعب وأعطيت جوامع	أبو هريرة	٧٦٢٠
نصرت بالرعب وأعطيت مفاتيح الأرض	علي بن أبي طالب	٧٦٣
نصرت بالرعب وأوتيت جوامع	أبو هريرة	٨١٣٥
نصرت بالرعب، وأوتيت خواتيم	أبو هريرة	٩١٣٠
نصرت بالرعب وبينا أنا نائم	أبو هريرة	٧٥٧٥ _ ٩٨٦٧
نصرت بالصبا	ابن عباس	٢٠١٣ _ ٢٩٨٣ _ ٣١٧١ _ ٣٢٣٨ _ ٣٥٤٠
نصرت على العدو بالرعب	عبدالله بن عمرو	٧٠٦٨
نضر الله امرءًا سمع مقالتي	جبير بن مطعم	١٦٨٥٩
نضّر الله امرءًا سمع منا حديثًا	زيد بن ثابت	٢١٩٢٣
نضّر الله امرءًا سمع مقالتي	أنس	١٣٣٨٣
نضّر الله امرءًا سمع مقالتي	جبير بن مطعم	١٦٨٧٥
نظر بعض أصحاب رسول الله ﷺ	أنس	١٢٧٢٤
نظر عمر إلى أبي عبد الحميد	عبد الرحمٰن بن أبي ليلى	١٨٠٥٦
نظر النبي ﷺ إلى عليّ	أبو هريرة	٩٦٩٦
نظرت إلى القمر صبيحة ليلة	رجل من أصحاب النبي ﷺ	٢٣٥١٧
نظرت في الجنة فرأيت	عمران بن حصين	٢٠١٦٩
نعس أمير المؤمنين عثمان فأغفى فاستيقظ	نائلة بنت الفرافصة امرأة عثمان بن عفان	٥٣٦
نعلان أجاهد بهما في سبيل الله	ميمونة بنت سعد	٢٨١٧٦
نعم	ابن عباس	١٨٩٨ _ ٣٢٣٨
نعم	عبدالله بن عمرو	٧٠٩٧
نعم	أبو هريرة	١٠٠٠٧
نعم	أبو سعيد الخدري	١١٠٠٩
نعم	جابر	١٤٤٤٦
نعم	عائشة	٢٤٧٥٥
نعم	ميمونة	٢٧٣٦٤
نعم	أسماء	٢٧٤٥٢
نعم الإبل الثلاثون	أبو هريرة	٩٧٦٥
نعم الإدام الخل	جابر	١٤٣١١ _ ١٤٨٦٧ _ ١٥٠٥١ _ ١٥٢٥٤ _ ١٥٢٥٩
نعم الأدم الخل	جابر	١٤٢٧٤ _ ١٤٩٨٧
نعم إذا توضأ	عمر	١٠٥ _ ٢٣٠
نعم إذا توضأ	ابن عمر	٥٧٨٢
نعم إذا رأت بللاً	أم سلمة	٢٧١٦٦

نعم إذا رأت الماء	أم سلمة	٢٧٠٣٦ ـ ٢٧١١٤
نعم إذا لم يكن فيه أذى	معاوية بن أبي سفيان	٢٧٩٤٩
نعم أسمع صلاصل ثم أسكت	عبد الله بن عمرو	٧٠٧١
نعم، إلا أن تدع دينا	جابر	١٥٠٧٤
نعم. إلا أن ترى فيه	جابر بن سمرة	٢١١١٠ ـ ٢١٢٢٧ ـ ٢١٢٢٨
نعم، إن قتلت وأنت صابر محتسب	أبو قتادة	٢٢٩٥٥
نعم أنا الذي أقول ذلك	عبد الله بن عمرو	٧٠٣٦
نعم إنهم ليعذبون في قبورهم	عائشة	٢٤٦٨١
نعم أهل البيت أبو عبد الله وأم عبد الله	عقبة	١٧٤٩٤
نعم أهل البيت عبد الله	طلحة بن عبيد الله	١٣٨١ ـ ١٣٨٢
نعم، ـ أو أجل ـ وأخذ النبي ﷺ	ابن عباس	٢٥٦٩
نعم، أو نعمت الأضحية الجذع	أبو هريرة	٩٧٣٧
نعم أيما أهل بيت من العرب أو	كرز بن علقمة الخزاعي	١٦٠١٢
نعم، تداووا فإن الله لم يضع	أسامة بن شريك	١٨٦٤٥
نعم، ثم أمر صارخاً	جابر	١٥٠٩٣
نعم، حجي عن أبيك	ابن عباس	٣٠٥٠
نعم الحي الأسد والأشعريون	أبو عامر	١٧٢٩٨ ـ ١٧٦٤٠
نعم خصال أربعة: الصلاة عليهما	أبو أسيد	١٦١٥٦
نعم الرجل أبو بكر نعم الرجل عمر	أبو هريرة	٩٤٢١
نعم الرجل أنت يا خريم لولا	خريم بن فاتك	١٩١٠٨ ـ ١٩٢٤٦
نعم الرجل خريم الأسدي لو قصّر	ابن الحنظلية	١٧٧٧٣
نعم الرجل خريم الأسدي لولا	سهل بن الحنظلية	١٧٧٦٩
نعم الرجل عبد الله	ابن عمر	٦٣٣٠
نعم صلي أمك	أسماء بنت أبي بكر	٢٧٤٥٤ ـ ٢٧٤٧٩
نعم عبد الله، هذا	أبو هريرة	٨٧٠٥
نعم عبد الله وأخو العشيرة خالد بن الوليد	أبو بكر	٤٣
نعم، عذاب القبر حق، قالت	عائشة	٢٥٩٣٣
نعم عرض عليّ ما هو كائن	أبو بكر الصديق	١٥
نعم، عليهن جهاد لا قتال فيه	عائشة	٢٥٨٣٦
نعم، فأخذ الفضل بن عباس يلتفت إليها	ابن عباس	٢٢٦٦
نعم، فادخلهم فلبث قليلاً ثم جاءه	مالك بن أوس	١٧٨١
نعم فأعاد ذلك مرتين	جابر	١٤٥٤٤
نعم فإنه الحل ميته	أبو هريرة	٨٨٩٩
نعم فإني غادٍ عليك غداً	عتبان بن مالك	١٦٥٩٨
نعم، فتنة عمياء	حذيفة	٢٣٨٤٢
نعم الفتى سمرة لو أخذ من لمته	سمرة بن فاتك	١٧٩٤١ م

نعم فذاك الذي حملني على الذي	أنس	١٣٠٤٣
نعم . فصنع له ثلاث درجات	أُبيّ بن كعب	٢١٥٦٨ ـ ٢١٥٧٢
نعم . فصنعوا له ثلاث درجات	أُبيّ بن كعب	٢١٥٨٠
نعم، فقال: بسم الله أرقيك	أبو سعيد	١١٥٥٥
نعم، فقال رجل من الأنصار	أبو الدرداء	٢٢٠٦٣
نعم فقال: والله لا أزيد	جابر	١٤٨٠٦
نعم، فقالت لها عائشة: تربت يداك	عائشة	٢٥١١٧
نعم، فقتلوا يوم أحد هو وابن أخيه	أبو قتادة	٢٢٩٢٠
نعم، فلما دخل طواها وأرسل	سهل بن سعد	٢٣٢١٣
نعم، فلما ولى دعاه فقال	جابر	١٤٨٥٦
نعم، فلو كان شيء سابق	عبيد الله بن رفاعة الزرقي	٢٨٠١٨
نعم فمن أراد الله به خيراً	كرز الخزاعي	١٦٠١٤
نعم، فمن لم يسجدهما فلا يقرأهما	عقبة	١٧٤٩٨
نعم في سقي	سراقة	١٧٧٣٠
نعم في الكبد	سراقة	١٧٧٣١
نعم في كل ذات كبد حرّى	سراقة	١٧٧٢٤
نعم فيما استطعتن	عائشة بنت قدامة	٢٧٦٠٢
نعم فيهم أجر ما	أم سلمة	٢٧٠٤٤
نعم، قال	أبو سعيد	١١٢٤٢
نعم، قال: فإلام تدعو	أبو تميمة عن رجل من قومه	١٦٧٣٣ ـ ٢٣٥٩٢
نعم، قال: فأي الصدقة أفضل	سعد بن عبادة	٢٢٨٢٦ ـ ٢٤٣٤٦
نعم، قال: فلم يعمل العاملون	عمران بن حصين	٢٠٠٧٣
نعم، قال: فيم يعمل	عمران بن حصين	٢٠١١٠
نعم، قال: قلت فما العصمة	حذيفة	٢٣٨٢٢
نعم، قال: ما هو	حذيفة بن اليمان	٢٣٧١٧
نعم، قال: فما	سلمة بن نفيل السكوني	١٧٠٨٩
نعم، قالت: فأخذته فمضغته	عائشة	٢٦٨٧٩
نعم، قالت: فكيف أقول	ابن عباس	٢٧٥٧٠
نعم، قلت: فما العصمة منه؟	حذيفة	٢٣٨١٩
نعم القوم أنتم لولا أنكم	حذيفة	٢٣٧٢٨
نعم، قوم يكونون من بعدكم	أبو جمعة	١٧١٠١ ـ ١٧١٠٢
نعم، قوموا لها، فإنكم	عبد الله بن عمرو	٦٥٧٣
نعم فكانت رخصة من رسول الله ﷺ لعلي	ابن الحنفية	٧٣٠
نعم، فكيف قلت؟ قال	أبو هريرة	٨٣٥٣
نعم فهو الطهور ماؤه	أبو هريرة	٩٠٨٨
نعم، قال: فإن لي مخرفاً فأشهدك	ابن عباس	٣٥٠٤

نعم، قال: فإني أشهدك أن حائط	ابن عباس	٣٠٨٠
نعم. قال: فإني أشهدك أن حائطي	ابن عباس	٣٥٠٨
نعم، قال: فكيف؟ قلت: محتسب	أبو هريرة	٨٠٦١
نعم قلت: في الرضا	عبدالله بن عمرو	٦٩٣٠
نعم قلت: في الغضب	عبد الله بن عمرو	٧٠٢٠
نعم القوم الأزد: طيبة	أبو هريرة	٨٦٠٠
نعم كهيئتكم اليوم، فقال عمر:	عبد الله بن عمرو	٦٦٠٣
نعم، لتأخذ إحداكن ماءها	عائشة	٢٦٠٦٧
نعم لك فيهم أجر ما أنفقت	أم سلمة	٢٧٢٠٦
نعم ما للمملوك أن يتوفى	أبو هريرة	٨٢١٦
نعم المال الصالح للمرء الصالح	عمرو بن العاص	١٧٩١٥
نعم الميتة أن يموت الرجل دون حقه	سعد	١٥٩٨
نعم النساء نساء الأنصار	عائشة	٢٥٦٦٠
نعم، هو في ضحضاح من النار	العباس	١٧٦٨ ـ ١٧٨٩
نعم وأحب من ورده	خولة بنت حكيم	٢٧٨٥٨
نعم والله	أبو هريرة	٩٠٧٠
نعم وإن رغم أنف أبي الدرداء	أبو الدرداء	٨٦٦٨
نعم وجعل يصرف وجه الفضل بن العباس	علي بن أبي طالب	٥٦٤
نعم، وذلك في حجة الوداع	ابن عباس	٣٣٧٥
نعم وفيها شجرة تدعى طوبى	عتبة	١٧٧٩٢
نعم	أبو سعيد	١١٤٠٨
نعم ولك أجر	ابن عباس	١٨٩٨ ـ ٢١٨٧ ـ ٢٦١٠ ـ ٣١٩٥ ـ ٣٢٠٢
نعم ولك أجر	كريب	٣١٩٥
نعم	عبد الله بن سرجس	٢١٠٥٩
نعم، ولما نزلت	الزبير	١٤٠٥
نعم، ومن لم يسجدهما فلا يقرأهما	عقبة	١٧٥٤٧
نعم، ويتوضأ	عبد الله بن عمر	٢٣٥ ـ ٤٩٢٩ ـ ٦١٥٧
نعم ويشربون، ولا يبولون	جابر	١٤٨٧٥
نعم يجزى به المؤمنون في	عائشة	١٤٨٧٢
نعما بالمال الصالح للرجل الصالح	عمرو بن العاص	١٧٩٥٥
نعما للعبد أن يتوفاه الله	أبو هريرة	٧٦٤٢
نعما للمملوك إذا أدى	أبو هريرة	٩٠٥٧
نعمت الأرض المدينة	جابر	١٤١٥٨
نعمت الأضحية الجذع من الضأن	أبو هريرة	٩٧٣٧
نعمتان مغبون فيهما كثير من الناس	ابن عباس	٣٢٠٧

نعى رسول الله ﷺ النجاشي	أبو هريرة	٧٧٦٣
نعى لنا رسول الله ﷺ النجاشي	أبو هريرة	٩٦٤٤ ـ ٩٦٦١
نعيت إلى نفسي بأنه مقبوض	ابن عباس	١٨٧٣
النفاخان في السماء الثانية	عبد الله بن عمرو	٦٨٠٤
النفس تمنى وتشتهي والفرج	أبو هريرة	٧٧٠٥
النفس تهوى وتحدث ويصدق ذلك	أبو هريرة	٩٥٨٢
نفس المؤمن معلقة ما كان عليه دين	أبو هريرة	٩٦٧٧ ـ ١٠١٥٩
النفساء شهادة	عبادة بن الصامت	٢٣٠٧٨
النفساء شهيدة يجرها ولدها	عبادة بن الصامت	٢٣١٦٧
نفعل ذلك . ثم قال زيد بن حارثة	علي	٦٤٦
نفقة الرجل على أهله يحتسبها صدقة	أبو مسعود	٢٢٧٠٤
النفقة في الحاج كالنفقة في سبيل الله	بريدة	٢٣٣٨٨
نقركم بها على ذلك ما شئنا	ابن عمر	٦٣٦٨
نكتبك يا ابن حوالة	ابن حوالة	١٧١٢٩
نكثر به طعامنا	جابر	١٩٣١٠
نكح رسول الله ﷺ خالتي ميمونة	ابن عباس	٣٠٣٠
نمت عند خالتي ميمونة بنت الحارث	ابن عباس	٢٥٥٩
نمت فرأيتني في الجنة فسمعت	عائشة	٢٥٦٩٧ ـ ٢٥٨٥١
نهانا أن نحاقل بالأرض فنكريها	رافع	١٥٩١٧
نهانا أن نزرع أرضاً إلا أرضاً يملك	رافع	١٥٩١٦
نهانا رسول الله ﷺ إذا قام الرجل	أبو بكرة	٢٠٧٢٤
نهانا رسول الله ﷺ أن نجصص القبور	جابر	١٥٣٦٠
نهانا رسول الله ﷺ أن نأخذ شافعاً	رجلان	١٥٥٠٤
نهانا رسول الله ﷺ أن نبتاع	أبو بكرة	٢٠٦٦٦ ـ ٢٠٧٧٠
نهانا رسول الله ﷺ أن نتمسح	جابر	١٤٧٥٥ ـ ١٥١٩٠
نهانا رسول الله ﷺ أن يمتشط	رجل	٢٣٥٢٠
نهانا رسول الله ﷺ أن ندخل	عمرو بن العاص	١٧٩١٣
نهانا رسول الله ﷺ أن ندخل على المغيبات	جابر	١٥٣٥٢
نهانا رسول الله ﷺ أن نديم النظر	ابن عباس	٢٧٢١
نهانا رسول الله ﷺ أن نستأذن	عمرو بن العاص	١٧٩١٩
نهانا رسول الله ﷺ أن نستقبل	أبو أيوب	٢٣٩١٦
نهانا رسول الله ﷺ أن نصلي في أعطان الإبل	سبرة	١٥٤١٦
نهانا رسول الله ﷺ أن ننتبذ	عائشة	٢٥٣٢٥
نهانا رسول الله ﷺ أن ننبذ	عائشة	٢٥٤٣٥
نهانا رسول الله ﷺ أن ننزي	علي	٧٣٨
نهانا رسول الله ﷺ أن يبول	عبد الله بن الحارث	١٧٨٥٥

نهانا رسول الله ﷺ أن يمتشط	رجل	١٧١٣٧
نهانا رسول الله ﷺ أن يمشي	جابر	١٤٩٥٨
نهانا رسول الله ﷺ عن أمر كان	رافع	١٥٩٠١ ـ ١٥٩١٧ ـ ١٧٤٢٢ ـ ١٧٦٨٠
نهانا رسول الله ﷺ عن التبقر	عبد الله	٤١٨٠
نهانا رسول الله ﷺ عن ثلاثة	عبد الرحمٰن	١٥٦١٩
نهانا رسول الله ﷺ عن الحنتم	عائشة	٢٥١٦٣
نهانا رسول الله ﷺ عن خاتم	عبد الله	٣٧١٥
نهانا رسول الله ﷺ عن الذهب	عبادة بن الصامت	٢٣١٠٨
نهانا رسول الله ﷺ عن الطروق	جابر	١٥٣٢١
نهانا رسول الله ﷺ عن قتل	عائشة	٢٥٠٤٠
نهانا رسول الله ﷺ عن القطع	جنادة	١٧٧٧٦
نهانا رسول الله ﷺ عن الكيّ	عمران بن حصين	٢٠٠٦٩
نهانا رسول الله ﷺ عن المخابرة	زيد بن ثابت	٢١٩٧٠ ـ ٢١٩٧٤
نهانا رسول الله ﷺ عن الوشم	جابر	١٤٤٧٧
نهانا رسول الله ﷺ يوم خيبر	البراء بن عازب	١٨٨٢٦
نهانا عن الدباء والحنتم والمزفت	علي	٩٦٣
نهانا النبي ﷺ أن ننزي حمارا	علي	١١٠٨
نهاني رسول الله ﷺ أن أبيع ما ليس عندي	حكيم بن حزام	١٥٣٨٧
نهاني رسول الله ﷺ أن أجعل	علي	٥٨٦ ـ ١٠١٩ ـ ١١٢٤
نهاني رسول الله ﷺ أن أضع	علي	١٢٩١
نهاني رسول الله ﷺ أن أقرأ وأنا راكع	علي	٦١١
نهاني رسول الله ﷺ عن التختم بالذهب	علي بن أبي طالب	٩٢٤ ـ ١٠٤٩
نهاني رسول الله ﷺ عن خاتم الذهب	علي	٨٢٩ ـ ٩٣٩ ـ ١٠٠٤ ـ ١١٠٢
نهاني رسول الله ﷺ عن لباس القسي والمياثر	علي	٨٣١
نهاني رسول الله ﷺ عن لبس المعصفر	علي بن أبي طالب	١٠٤٤
نهاني رسول الله ﷺ عن الميثرة	علي	١١٢٤
نهاني رسول الله ﷺ ـ لا أقول نهاكم ـ	علي بن أبي طالب	٧١٠
نهاني رسول الله ﷺ ـ ولا أقول	علي	١٠٩٨
نهاني عن الحنتم والدباء والنقير	علي	١١٦٢
نهاني عنه جبريل ﷺ	جابر	١٥١٧٣
نهر أعطانيه ربي أشد	أنس	١٣٣٣٩
نهس النبي ﷺ عندي كتفاً	أم سلمة	٢٧١٤٧
نهى أبو بكر وعمر عن المتعة، فقال	عروة	٣١٢١
نهى أن تحتلب المواشي من غير	ابن عمر	٥١٩٦

نهى أن يشرب من في السقاء	أبو هريرة	٧١٥٣ ـ ١٠٣٢٥
نهى أن يطرق الرجل أهله ليلاً	عبد الله	١٥٨٢٨
نهى رسول الله ﷺ	جابر	١٤٤٩١
نهى رسول الله ﷺ أن تباع	ابن عمر	٤٩٩٨ ـ ٥١٣٤
نهى رسول الله ﷺ أن تباع	جابر	١٤٤٢٤
نهى رسول الله ﷺ أن تتبع	عبد الله بن عمر	٥٦٦٨
نهى رسول الله ﷺ أن تتلقى السلع	ابن عمر	٦٢٨٢
نهى رسول الله ﷺ أن تحبوا	علي	١٢٧٦
نهى رسول الله ﷺ أن تزوّج	جابر	١٥١٦٥
نهى رسول الله ﷺ أن تسافر المرأة	أبو سعيد الخدري	١١٤٢٩
نهى رسول الله ﷺ أن تستقبل	معقل	١٧٩٩٤
نهى رسول الله ﷺ أن تسمى	سمرة	٢٠٤٠٠
نهى رسول الله ﷺ أن تصبر	أنس	١٢١٨٥ ـ ١٢٧٧٦ ـ ١٣٠١٣
نهى رسول الله ﷺ أن تصوم المرأة إلا	أبو سعيد	١١٨٢٣
نهى رسول الله ﷺ أن تضرب	عبدالله بن عمر	٤٧٧٩
نهى رسول الله ﷺ أن توطأ	رويفع بن ثابت	١٧١١٨
نهى رسول الله ﷺ أن تستأجر	رافع	١٧٣٩٦
نهى رسول الله ﷺ أن نشرب	حذيفة	٢٣٨٣٠
نهى رسول الله ﷺ أن نصلي في أعطان الإبل	سبرة بن معبد	١٥٤١٧
نهى رسول الله ﷺ أن يأكل الرجل	أنس	١٣١٢٨
نهى رسول الله ﷺ أن يأكل	جابر	١٤١٦٧
نهى رسول الله ﷺ أن يبال	أبو هريرة	٩٩٨٨
نهى رسول الله ﷺ أن يبقى	عثمان	٤٣٥
نهى رسول الله ﷺ أن يبقى من نسككم	عليّ	٥١٠
نهى رسول الله ﷺ أن يبني	أم سلمة	٢٧٠٩٠
نهى رسول الله ﷺ أن يبول الرجل	عبد الله بن مغفل	٢٠٨٣٧
نهى رسول الله ﷺ أن يبيع	ابن عمر	٥٣٩٨ ـ ٦٤١٧
نهى رسول الله ﷺ أن يتخذ ذو الروح	ابن عباس	١٨٦٣
نهى رسول الله ﷺ أن يتخذ الروح	ابن عباس	٢٤٧٤
نهى رسول الله ﷺ أن يتخذ شيئا	ابن عباس	٢٤٨٠
نهى رسول الله ﷺ أن يتعاطى السيف	جابر	١٤٢٥٠
نهى رسول الله ﷺ أن يتعجل	أبو هريرة	٧٧٦٦
نهى رسول الله ﷺ أن يتلقى	ابن عباس	٣٤٨٢
نهى رسول الله ﷺ أن يتلقى	ابن عمر	٥٠١٠
نهى رسول الله ﷺ أن يتلقى	أبو هريرة	٩٢٢٥
نهى رسول الله ﷺ أن يتناجى	ابن عمر	٤٨٧٤

نهى رسول الله ﷺ أن يجلس	ابن عمر	٦٣٤٧
نهى رسول الله ﷺ أن يجمع	أبو هريرة	٩١٩٢ ـ ٩٨٣٣
نهى رسول الله ﷺ أن يختتم	عبد الله	٣٨٠٤
نهى رسول الله ﷺ أن يخطب	عبد الله بن عمر	٦٠٣٦
نهى رسول الله ﷺ أن يرفع الرجل	علي	٨١٧
نهى رسول الله ﷺ أن يسافر	ابن عمر	٥١٧٠ ـ ٦١٢٤
نهى رسول الله ﷺ أن يشتري	أبو هريرة	٨٣٤٧ ـ ١٠٢٨١
نهى رسول الله ﷺ أن يشرب الرجل	أبو سعيد الخدري	١١٤٣١
نهى رسول الله ﷺ أن يشرب	أنس	١٢٣٦٣ ـ ١٣٢٦٤
نهى رسول الله ﷺ أن يصلي الرجل حتى	أبو هريرة	١٠١٠٧
نهى رسول الله ﷺ أن يصلي الرجل مختصراً	أبو هريرة	٩١٧٠
نهى رسول الله ﷺ أن يصلي الرجل وشعره	أبو رافع	٢٧٧٢٦
نهى رسول الله ﷺ أن يضحى	علي	١٢٩٤
نهى رسول الله ﷺ أن يضحى بأعضب	علي بن أبي طالب	١٠٤٨ ـ ١١٥٨
نهى رسول الله ﷺ أن يضحى بالمقابلة	علي بن أبي طالب	٦٠٩
نهى رسول الله ﷺ أن يضحى بعضباء	علي	٦٣٣ ـ ٨٦٤
نهى رسول الله ﷺ أن يطرق	جابر	١٤٢٨١ ـ ١٤٣٧٨
نهى رسول الله ﷺ أن يفرد	أبو هريرة	٩١١٦
نهى رسول الله ﷺ أن يقتل	جابر	١٤٤٧٦ ـ ١٤٥٠٢
نهى رسول الله ﷺ أن يقرأ الرجل وهو راكع	علي	٦١٩
نهى رسول الله ﷺ أن يقرن الرجل	ابن عمر	٥٢٤٦
نهى رسول الله ﷺ أن يلبس المحرم	ابن عمر	٥١٩٣ ـ ٥٢٤٤ ـ ٥٣٣٦
نهى رسول الله ﷺ أن يمثل	ابن عمر	٥٢٤٧
نهى رسول الله ﷺ أن يمشي	جابر	١٥٠١٤
نهى رسول الله ﷺ أن ينبذ	أنس	١٢٤٥٠ ـ ١٢٦٢٦
نهى رسول الله ﷺ أن ينتبذ	أبو هريرة	١٠٥١٧
نهى رسول الله ﷺ أن ينتبذ في الدباء	عائشة	٢٥٠١٢ ـ ٢٥١٧٨
نهى رسول الله ﷺ أهل البيت	عائشة	٢٥٣٥١
نهى رسول الله ﷺ أو نهاني	علي	٧٢٢ ـ ٨١٦
نهى رسول الله ﷺ الرجال عن	أنس	١٢٩٧٣
نهى رسول الله ﷺ عبد القيس	ابن عباس	٣٠٩٥
نهى رسول الله ﷺ عما زفت من شيء	أنس	١٢٥٩٦
نهى رسول الله ﷺ عن اختناث	أبو سعيد	١١٩١٠
نهى رسول الله ﷺ عن إخصاء	ابن عمر	٤٧٦٩
نهى رسول الله ﷺ عن الاختصار	أبو هريرة	٧١٧٥
نهى رسول الله ﷺ عن اشتمال	أبو سعيد	١١٠٣٧ ـ ١١٤٤٢

نهى رسول الله ﷺ عن أصناف النساء	ابن عباس	٢٩٢٤ _ ١٧٣٠٠ _ ١٧٦٤٢
نهى رسول الله ﷺ عن الأقران	ابن عمر	٤٥١٢
نهى رسول الله ﷺ عن أكل البصل	جابر	١٥٠٧٨
نهى رسول الله ﷺ عن أكل كل ذي ناب	ابن عباس	٣٠٧٠
نهى رسول الله ﷺ عن أكل لحوم	أبو سعيد	١١٨٣٣
نهى رسول الله ﷺ عن أكل لحوم الحمر	عبد الله بن أبي أوفى	١٩٣٣٨
نهى رسول الله ﷺ عن أكل لحوم الخيل	خالد بن الوليد	١٦٩٤١
نهى رسول الله ﷺ عن أمر كان يرفق	رافع	١٥٩١٦
نهى رسول الله ﷺ عن الأوعية	أبو هريرة	٩٧٥٠
نهى رسول الله ﷺ عن البسر والتمر	ابن عباس	٣١١٠
نهى رسول الله ﷺ عن بيع الأرض	جابر	١٤٦٩٥ _ ١٥٣٢٣
نهى رسول الله ﷺ عن بيع الثمار	ابن عمر	٥٠١٢ _ ٥١٠٥
نهى رسول الله ﷺ عن بيع الثمر بالتمر	عبدالله بن عمر	٤٥٤٠ _ ٥٠٦٠
نهى رسول الله ﷺ عن بيع الثمر بالتمر	رجل من أصحاب رسول الله ﷺ	٢٣٤٧٩
نهى رسول الله ﷺ عن بيع الثمر حتى	جابر	١٤٤٠٢ _ ١٤٩٤٥
نهى رسول الله ﷺ عن بيع الثمرة	جابر	١٤٤٩١
نهى رسول الله ﷺ عن بيع الثمرة	ابن عمر	٥٤٩٩
نهى رسول الله ﷺ عن بيع ثمرة النخل	أنس	١٢١٦٢
نهى رسول الله ﷺ عن بيع حبل الحبلة	ابن عمر	٥٥١٠
نهى رسول الله ﷺ عن بيع الحيوان	جابر	١٤٣٨٢
نهى رسول الله ﷺ عن بيع الحيوان	سمرة	٢٠٤٠٥ _ ٢٠٥٠٠
نهى رسول الله ﷺ عن بيع الذهب	زيد بن أرقم والبراء بن عازب	١٨٧٤٠ _ ١٩٤٨٩
نهى رسول الله ﷺ عن بيع الطعام	ابن عباس	٢٥٨٥
نهى رسول الله ﷺ عن بيع الطعام	أبو هريرة	٨٥٧٣
نهى رسول الله ﷺ عن بيع العربان	عبدالله بن عمرو	٦٧٢٣
نهى رسول الله ﷺ عن بيع الغرر	ابن عباس	٢٧٥٢
نهى رسول الله ﷺ عن بيع الغرر	ابن عمر	٦٣٠٧ _ ٦٤٣٧
نهى رسول الله ﷺ عن بيع فضل	جابر	١٤٦٩٤ _ ١٤٦٩٩
نهى رسول الله ﷺ عن بيع المنابذة	أبو هريرة	١٠١٧٢ _ ١٠٢٣٣
نهى رسول الله ﷺ عن بيع النخل	ابن عباس	٣١٧٣
نهى رسول الله ﷺ عن بيع النخل	ابن عمر	٥٠٦١
نهى رسول الله ﷺ عن بيع النخل	جابر	١٤٩١٩ _ ١٥٠٦١
نهى رسول الله ﷺ عن بيع الورق	البراء، وزيد بن أرقم	١٩٥٢٥ _ ١٩٥٤١
نهى رسول الله ﷺ عن بيع الورق	البراء	١٩٥٥٣
نهى رسول الله ﷺ عن بيع الولاء	ابن عمر	٤٥٦٠ _ ٥٤٩٦

نهى رسول الله ﷺ عن بيعتين	عبدالله بن عمرو	٦٦٢٨
نهى رسول الله ﷺ عن بيعتين	أبو هريرة	٩٧٨٣ ـ ٩٩٨٣
نهى رسول الله ﷺ عن تجصيص	جابر	١٤٦١٩
نهى رسول الله ﷺ عن التمر والزبيب	أبو سعيد الخدري	١١٦٢٠
نهى رسول الله ﷺ عن التمر	جابر	١٥٢٤٤
نهى رسول الله ﷺ عن ثلاث	أنس	١٣٦٥٠
نهى رسول الله ﷺ عن الثمر	ابن عمر	٤٩٤٣
نهى رسول الله ﷺ عن ثمن الخمر	ابن عباس	٢٦٢٦
نهى رسول الله ﷺ عن ثمن الكلب	أبو هريرة	٨٣٧١
نهى رسول الله ﷺ عن ثمن الكلب إلا	جابر	١٤٤٦٤
نهى رسول الله ﷺ عن ثمن الكلب	أبو مسعود	١٧١٩٨ ـ ١٧٢١٦
نهى رسول الله ﷺ عن الجر	جابر	٤٩١٤
نهى رسول الله ﷺ عن الجر	ابن عمر	٥٠٣٠
نهى رسول الله ﷺ عن الجر الأخضر	عبد الله بن أبي أوفى	١٩٣٥٥
نهى رسول الله ﷺ عن الجر	أبو سعيد	١١٠٠٤
نهى رسول الله ﷺ عن الجر، والدباء	ابن عمر	٥٤٤٩ ـ ٥٥٧٢
نهى رسول الله ﷺ عن الحرير	المقدام	١٧٣١٧
نهى رسول الله ﷺ عن الحجامة	رجل من أصحاب النبي ﷺ	١٩٠٢٨ ـ ١٩٠٤١
نهى رسول الله ﷺ عن الحقل	رافع	١٥٩٠٤ ـ ١٥٩٢٣
نهى رسول الله ﷺ عن حلقة الذهب	ابن مسعود	٣٥٨٢
نهى رسول الله ﷺ عن الحمار الأهلي	جابر	١٤٥٠٤
نهى رسول الله ﷺ عن الحمامات	عائشة	٢٥٥٩٨
نهى رسول الله ﷺ عن الحنتم	عمران بن حصين	٢٠٢٢٢
نهى رسول الله ﷺ عن الحنتمة	ابن عمر	٤٨٠٩ ـ ٥٠١٣
نهى رسول الله ﷺ عن خاتم	علي	١١١٣
نهى رسول الله ﷺ عن الخذف	ابن مغفل	١٦٩١٧
نهى رسول الله ﷺ عن الخذف	أبو بكرة	٢٠٧٣٧
نهى رسول الله ﷺ عن خليط	أبو سعيد الخدري	١١٤٨٤
نهى رسول الله ﷺ عن الخلوة	ابن عباس	٢٧١٩
نهى رسول الله ﷺ عن الدباء	علي	٦٣٤
نهى رسول الله ﷺ عن الدباء	ابن عمر	٥٢٢٤
نهى رسول الله ﷺ عن الدباء	أبو هريرة	٧٢٨٦ ـ ٧٧٣٨
نهى رسول الله ﷺ عن الدباء	ابن الزبير	١٨٥
نهى رسول الله ﷺ عن الدباء	أبو سعيد	١١٨٧٣ ـ ١١٨٧٤
نهى رسول الله ﷺ عن الدباء	أنس	١٢٧١٤
نهى رسول الله ﷺ عن الدباء	جابر	١٤٣١٨ ـ ١٤٩١٢

نهى رسول الله ﷺ عن الدباء	عائشة	٢٤٧٠٥ ـ ٢٥٩٠٤ ـ ٢٦١٨٨
نهى رسول الله ﷺ عن الدباء	ابن عباس	٢٤٩٩ ـ ٢٦٥٠ ـ ٢٧٧٢ ـ ٣٠٨١ ـ ٣١٦٦
نهى رسول الله ﷺ عن الدباء	ميمونة	٢٧٣٦١
نهى رسول الله ﷺ عن الدواء	أبو هريرة	٨٠٣٤ ـ ٩٧٥٥ ـ ١٠١٩٧
نهى رسول الله ﷺ عن الذهب بالذهب	عبادة بن الصامت	٢٣٠٥٩
نهى رسول الله ﷺ عن الرطب	جابر	١٤٤٦٩
نهى رسول الله ﷺ عن الرقبى	ابن عمر	٤٨٠١
نهى رسول الله ﷺ عن الرقى	جابر	١٤٢٨٠ ـ ١٤٤٣٥
نهى رسول الله ﷺ عن الزبيب	أبو هريرة	٩٧٤٩
نهى رسول الله ﷺ عن الزهو	أبو سعيد الخدري	١١٥٨٠
نهى رسول الله ﷺ عن الزور	سعيد	١٦٩٦٨
نهى رسول الله ﷺ عن زيارة	علي	١٢٣٧
نهى رسول الله ﷺ عن زيارة	أنس	١٣٥٢١
نهى رسول الله ﷺ عن سب	المغيرة	١٨٣٩٥
نهى رسول الله ﷺ عن سب	زيد بن خالد	٢٢٠١٩
نهى رسول الله ﷺ عن السدل	أبو هريرة	٨٤٧٧
نهى رسول الله ﷺ عن سلف وبيع	عبدالله بن عمرو	٦٩١٨
نهى رسول الله ﷺ عن السلم	ابن عمر	٥٠٦٧
نهى رسول الله ﷺ عن الشراء	عبدالله بن عمرو	٦٦٧٦
نهى رسول الله ﷺ عن الشرب في	أبو سعيد	١١٨٧٦
نهى رسول الله ﷺ عن الشرب من	أبو سعيد الخدري	١١٧٨٢
نهى رسول الله ﷺ عن الشغار	أبو هريرة	٧٨٣٠ ـ ٩٦٦٥ ـ ١٠٤٤٣
نهى رسول الله ﷺ عن الشغار	جابر	١٤٤٩٧ ـ ١٤٧٠٣
نهى رسول الله ﷺ عن صبر	أنس	١٢٨٩٣
نهى رسول الله ﷺ عن صبر الدابة	أبو أيوب	٢٣٩٨٧ ـ ٢٣٩٨٩
نهى رسول الله ﷺ عن صفقتين	عبد الله بن مسعود	٣٧٨٢
نهى رسول الله ﷺ عن صلاتين	أبو سعيد الخدري	١١٦٥٤
نهى رسول الله ﷺ عن الصلاة أن	عائشة	٢٥٤٤٤
نهى رسول الله ﷺ عن صلاة بعد	أبو سعيد	١١٠٤٧
نهى رسول الله ﷺ عن الصلاة بعد العصر	عائشة	٢١٩٤٨
نهى رسول الله ﷺ عن صلاة في ساعتين	أبو سعيد الخدري	١١٤٢٩
نهى رسول الله ﷺ عن حلي	معاوية	١٧٠٤٧
نهى رسول الله ﷺ عن صوم عرفة	أبو هريرة	٩٧٥٩
نهى رسول الله ﷺ عن صوم يوم	أبو هريرة	٨٠١٨
نهى رسول الله ﷺ عن صيام	أبو سعيد	١١٩٣٢

نهى رسول الله ﷺ عن ضرب الوجه	عبد الله بن عمر	٥٩٩١
نهى رسول الله ﷺ عن عشرة عن الوشر	أبو ريحانة	١٧٣٤١
نهى رسول الله ﷺ عن عضب الأذن	علي	١٠٦٦ _ ١١٥٧
نهى رسول الله ﷺ عن عضباء	علي	١٢٩٣
نهى رسول الله ﷺ عن الغلوطات	رجل من أصحاب النبي ﷺ	٢٤٠٨٨
نهى رسول الله ﷺ عن قتل أربع	ابن عباس	٣٠٦٧
نهى رسول الله ﷺ عن قتل الحيات	عائشة	٢٤٧٢٣
نهى رسول الله ﷺ عن قتل الجنان	ابن عمر	٦٣٣٦
نهى رسول الله ﷺ عن قتل الضفدع	عبد الرحمٰن	١٥٨٤٩
نهى رسول الله ﷺ عن قتل عوامر البيوت	أبو أمامة	٢٢٦١٧
نهى رسول الله ﷺ عن قتل النحلة	ابن عباس	٣٢٤٢
نهى رسول الله ﷺ عن القزع	ابن عمر	٤٩٧٣ _ ٤٩٧٤ _ ٥١٥٦ _ ٥١٧٥ _ ٥٥٤٨ _ ٨٩٩٠ _ ٦٢١٢ _ ١٦٤٢٠
نهى رسول الله ﷺ عن كراء	رافع	١٧٣٨٨ _ ١٧٣٩٠
نهى رسول الله ﷺ عن كراء المزارع	ابن عمر	٤٥٠٣ _ ٥٣١٩
نهى رسول الله ﷺ عن كسب الإماء	أبو هريرة	٧٨٣٨ _ ٩٦٣٨ _ ١٠٢٣٤
نهى رسول الله ﷺ عن كسب	حرام بن ساعدة بن محيصة بن مسعود	٢٤٠٩٢
نهى رسول الله ﷺ عن كسب الحجام	أبو هريرة	٧٩٦٣ _ ٨٥٥٤
نهى رسول الله ﷺ عن كل	أم سلمة	٢٧١٦٩
نهى رسول الله ﷺ عن كل ذي ناب	ابن عباس	٢١٩٢ _ ٣٠٢٤ _ ٣٠٠٤
نهى رسول الله ﷺ عن كل ذي	أبو الدرداء	٢٨٠٦٢
نهى رسول الله ﷺ عن الكي	عقبة	١٧٥٦٢
نهى رسول الله ﷺ عن الكي	عمران بن حصين	٢٠١٠٤
نهى رسول الله ﷺ عن لبس الحرير	عمر	٣٦٥
نهى رسول الله ﷺ عن لبس الحرير	معاوية	١٧٠٠١
نهى رسول الله ﷺ عن لبس الحرير	حذيفة	٢٣٦٥٨
نهى رسول الله ﷺ عن لبس الذهب	معاوية	١٦٩٩٧
نهى رسول الله ﷺ عن لبس الذهب	معاوية	١٧٠٢٥ _ ١٧٠٥٤
نهى رسول الله ﷺ عن لبس الصماء	أبو هريرة	١٠١٩٣
نهى رسول الله ﷺ عن لبستين	أبو هريرة	٨٩٣٦
نهى رسول الله ﷺ عن لبستين	أبو سعيد	١١٠٣٦ _ ١١٩٢٦
نهى رسول الله ﷺ عن لبن شاة	ابن عباس	١٩٨٩
نهى رسول الله ﷺ عن لحوم الحمر	عبدالله بن عمرو	٧٠٣٩
نهى رسول الله ﷺ عن لحوم	جابر	١٥٢٠٢

نهى رسول الله ﷺ عن لحوم الحمر	المقدام	١٧٣٢٥
نهى رسول الله ﷺ عن المثلة	عبد الله بن يزيد الخطمي	١٨٩٤٩
نهى رسول الله ﷺ عن المثلة	المغيرة	١٨٣٣٣
نهى رسول الله ﷺ عن المحاقلة	ابن عباس	١٩٦٠
نهى رسول الله ﷺ عن المحاقلة	أبو هريرة	١٠٢٨٤
نهى رسول الله ﷺ عن المحاقلة	أبو سعيد الخدري	١١٦٦١
نهى رسول الله ﷺ عن المحاقلة	جابر	١٥٢٨٥
نهى رسول الله ﷺ عن المحاقلة	زيد بن ثابت	٢١٩٥٠
نهى رسول الله ﷺ عن المزابنة	ابن عمر	٤٦٤٧
نهى رسول الله ﷺ عن المزابنة	عبد الله	٦٠٥٨
نهى رسول الله ﷺ عن المزابنة	جابر	١٥٢٧٤
نهى رسول الله ﷺ عن المزفت	أم سلمة	٢٧٢٠٨
نهى رسول الله ﷺ عن المزفتة	أنس	١٢١٢٣ - ١٢٢٢٠
نهى رسول الله ﷺ عن المصفرة	عتبة بن عبد السلمي	١٧٨٠٢
نهى رسول الله ﷺ عن الملامسة	أبو سعيد	١١٩٢١ - ١١٩٢٤
نهى رسول الله ﷺ عن منع فضل	أبو هريرة	٩٩٧٢
نهى رسول الله ﷺ عن مهر البغي	ابن عباس	٢٠٩٤ - ٣٣٤٤
نهى رسول الله ﷺ عن مهر البغي	أبو جحيفة	١٨٩٧٠
نهى رسول الله ﷺ عن الميثرة	عبد الله بن عمر	٥٧٥١
نهى رسول الله ﷺ عن النبيذ	ابن عباس	٢٦٠
نهى رسول الله ﷺ عن نبيذ الجر	ابن عباس	١٨٥ - ٢٠٢٨
نهى رسول الله ﷺ عن نبيذ الجر	أبو هريرة	١٠٩٨٤
نهى رسول الله ﷺ عن نبيذ الجر والدباء	ابن الزبير	٢٦٠ - ١٦٢٣٠
نهى رسول الله ﷺ عن نبيذ الجر	ابن عباس	٢٠٠٩
نهى رسول الله ﷺ عن نبيذ الجر	ابن عمر	٥١٨٧ - ٦٤١٦
نهى رسول الله ﷺ عن نبيذ الجر	جابر	١٥١٨٨
نهى رسول الله ﷺ عن نبيذ الجر	ابن أبي أوفى	١٩٣١٣ - ١٩٣١٦ - ١٩٦١٧
نهى رسول الله ﷺ عن نبيذ الجر	عائشة	٢٦٦٠١ - ٢٦٦٠٢
نهى رسول الله ﷺ عن نتف الشيب	عبدالله بن عمرو	٦٩٢٤ - ٦٩٣٧
نهى رسول الله ﷺ عن نتف أذناب	عتبة بن عبد السلمي	١٧٧٨٨
نهى رسول الله ﷺ عن النذر	ابن عمر	٥٢٧٥
نهى رسول الله ﷺ عن النعي	حذيفة	٢٣٦٥٩
نهى رسول الله ﷺ عن النفخ في الطعام	ابن عباس	٢٨١٨ - ٣٣٦٦
نهى رسول الله ﷺ عن النقير والدباء	ابن عباس	٢٦٠٧
نهى رسول الله ﷺ عن النقير والمقير	الحكم الغفاري	١٨٠١٥ - ١٨٠١٧
نهى رسول الله ﷺ عن نكاح المتعة	سبرة بن معبد	١٥٤٢٤

نهى رسول الله ﷺ عن النهبة	أنس	١٢٤٤٩
نهى رسول الله ﷺ عن النهبة	عبد الله بن يزيد الخطمي	١٨٩٤٧
نهى رسول الله ﷺ عن النوم قبلها	أبو برزة	٢٠٠٣١
نهى رسول الله ﷺ عن هاتين	ابن قرة	١٦٣٥٥
نهى رسول الله ﷺ عن الوصال	ابن عمر	٥٩١٧
نهى رسول الله ﷺ عن الوصال	أبو هريرة	٧٥٣٩ _ ٨٨٨٩
نهى رسول الله ﷺ عن الوصال	عائشة	٢٥٠٩٣ _ ٢٥١٣١
نهى رسول الله ﷺ فذكر	جابر	١٥٢٤٩
نهى رسول الله ﷺ وفد عبد القيس	ابن عباس	٢٨٣١
نهى رسول الله ﷺ يوم خيبر	ابن عمر	٦٢٩١
نهى عن اتباع الجنائز	أم عطية	٢٧٨٤٦
نهى عن الإختصار في الصلاة	أبو هريرة	٧٨٨٤ _ ٧٩١٧
نهى عن بيع الثمار حتى تحرز	أبو هريرة	١٠١٠٩
نهى عن المغانم حتى تقسم	أبو هريرة	٩٠١١
نهى عن بيع الولاء وعن	ابن عمر	٥٨٥٠
نهى عن بيعتين	أبو هريرة	٨٢٣٤
نهى عن ثمن الكلب، وكسب	أبو هريرة	١٠٤٩٥
نهى عن الحبوة يوم الجمعة والإمام يخطب	معاذ	١٥٧١٥
نهى عن الدباء والمزفت أن ينبذ فيه	ابن عمر	٤٥٧٤
نهى عن الزقاق، والمزفت، وعن	عبد الله بن عمرو	٩٣٤٣
نهى عن المحاقلة وهو	أبو هريرة	٩٠٧٧
نهى عن مياثر الأرجوان ولبس القسي	علي	٩٨١
نهى نبي الله ﷺ أن تكسر سكة المسلمين	عبد الله المزني	١٥٥٣٦
نهى النبي ﷺ أن تتلقى السلع	ابن عمر	٤٧٣٨
نهى النبي ﷺ أن يخلف الرجل	ابن عمر	٤٨٧٤
نهى النبي ﷺ أن يصلي أحدنا	أبو هريرة	٨٣٥٦
نهى النبي ﷺ أن يصلي الرجل في	أبو هريرة	٩٩٨١
نهى النبي ﷺ أن يصلي الرجل	أبو رافع	٢٤٣٥٧
نهى النبي ﷺ عن بيع النخل	أنس	١٢٦٦٦
نهى النبي ﷺ عن تلقي البيوع	عبد الله بن مسعود	٤٠٩٥
نهى النبي ﷺ عن الدباء والمزفت	عائشة	٢٥٥٢٥
نهى النبي ﷺ عن صيام يوم الجمعة	أبو هريرة	٨٧٥٧
نهى النبي ﷺ عن النذر	ابن عمر	٥٥٩٢
نهى النبي ﷺ عن الوصال في	أبو سعيد الخدري	١١٥٩١
نهيت عن ضرب أهل الصلاة	أبو أمامة	٢٢٥٨٠
نهيتكم عن أكل لحوم الأضاحي	بريدة	٢٣٣٩٣

نهيتكم عن زيارة القبور فإن زرتموها	أبو سعيد الخدري	١١٦٢٨ ـ ١١٦٥٠
نهيتكم عن زيارة القبور فزوروها	بريدة	٢٣٣٤٦
نهيتكم عن لحوم الأضاحي	أنس	١٣٥٢١
نهيتكم عن لحوم الأضاحي	بريدة	٢٣٣٤٦ ـ ٢٣٣٩١
نهيتكم عن النبيذ إلا في	بريدة	٢٣٣٤٦
نهينا أو قال: أمرنا أن لا نزيد أهل الكتاب	أنس	١٢١٣٩
نودي بالصبح في يوم بارد وأنا مرط	نعيم	١٨٠٩٩
نودي بالصلاة، فقام كل قريب	أنس	١٢٠٥٥
نؤديها عنك ونخرجها من	قبيصة بن المخارق	١٦٠١١
نور أنى أراه	عبد الله بن شقيق	٢١٧٢٠ ـ ٢١٨٣٠ ـ ٢١٨٦٠
نوبته، قلت: يا رسول الله نوبته	أبو ثعلبة	١٧٩٠٠
نوبته قال: قلت: يا رسول الله نوبته	أبو ثعلبة	١٧٨٩٧

حـرف الهـاء

ها إن الفتن من ها هنا إن الفتن	ابن عمر	٥١٠٩
ها إن الفتن ها هنا	عبد الله بن عمر	٤٩٨٠ ـ ٥٤٢٨ ـ ٦٣٠٢
ها انظروا إلى هذا يسأل عن	ابن عمر	٥٦٧٥
هاء، وأجابه على نحو من مسألته	صفوان	١٧٢٧٠
هات القط لي، فلقطت له حصيات	ابن عباس	٣٢٤٨
هات ما حمدت به ربك عزّ وجلّ	الأسود	١٥٦٧٠
هات وابدأ بمدحة الله عزّ وجلّ	الأسود بن سريع	١٦٤٠٩
هاتان الركعتان كنت أصليهما	أم سلمة	٢٧١٨٧
هاتان السجدتان لمن ظن منكم أنه	عبد الله	٣٨٨٣
هاتوا خطاماً فخطمه	جابر	١٤٣٨٥
هاتوا، قالوا: أخبرنا عن علامة النبي	ابن عباس	٢٤٨٣
هاجت ريح حمراء بالكوفة فجاء رجل	ابن جابر	٣٦٤٣
هاجت ريح حمراء بالكوفة فجاء رجل	أسير بن جابر	٤١٤٥
هاجر رجل إلى رسول الله ﷺ	أبو سعيد الخدري	١١٧٤٤
هاجرنا على عهد أبي بكر	معاوية بن حديج	٢٧٧٩٩
هاجرنا مع رسول الله ﷺ	خباب	٢١٣٧٢ ـ ٢١٣٩٢ ـ ٢٧٧٥٦
هاجهم	البراء بن عازب	١٨٨٥٣ ـ ١٨٨٩٣
هاك لا تكونن لكع	ذو مخمر	١٦٩٤٩
هبطنا مع رسول الله ﷺ من ثنية	عبدالله بن عمرو	٦٨٥٢
هبي لي نفسك، قالت: وهل	سهل بن سعد	٢٣٢٥٧
هجر رسول الله ﷺ	جابر	١٤٥٨١
هجر رسول الله ﷺ نساءه شهراً	ابن عباس	٢١٠٣
هجر رسول الله ﷺ نساءه	جابر	١٤٧٢٦
هجرت الشرك	أبو سعيد الخدري	١١٧٤٤
الهجرة أن تهجر الفواحش	عبد الله بن عمرو	٧٠٩٥
الهجرة تجب ما قبلها من الذنوب	عمرو	١٧٩٨١
الهجرة تجب ما كان قبلها	عمرو	١٧٩٦٦

الهجرة في المسلمين	عتبة	١٧٨٠٤
الهجرة هجرتان: هجرة الحاضر	عبد الله بن عمرو	٦٨٣٧
هدايا العمال غلول	أبو حميد الساعدي	٢٣٩٩٩
هدنة على دخن، وجماعة.	حذيفة بن اليمان	٢٣٦٧١
هذا آخر من أنزل من القرآن	أبيّ بن كعب	٢١٥٤٦
هذا أبغض الرقاد إلى	عمرو بن الشريد	١٩٧٠٢
هذا ابن آدم، ثم رفعها	أنس	١٢٢٦٣
هذا ابن آدم، وقال بيده	أنس	١٢٤١٤
هذا ابن آدم، وهذا أجله	أنس	١٣٧٣٢ ـ ١٣٨٣١
هذا ابن آدم وها هنا أجله	أنس	١٢٤٧١
هذا ابنك؟ فقلت: نعم أشهد	أبو رمثة	١٧٦٣٠
هذا أخبث وأخبث	عبد الله بن عمرو	٦٩٧٧
هذا أذب العقبة هذا ابن أذيب	كعب	١٥٨٩١
هذا أزكى وأطيب وأطهر	أبو رافع	٢٤٣٦٣
هذا أشر! هذا حلية أهل النار	عبدالله بن عمرو	٦٦٨٠
هذا أطهر وأطيب	أبو رافع	٢٧٧٢٩
هذا أمين هذه الأمة	عبد الله بن مسعود	٣٩٣٠
هذا أمين هذه الأمة	أنس	١٢٥٠٩ ـ ١٣٢٤٩
هذا أهنأ وأمرأ وأبرأ	أنس	١٢٢١٠
هذا أوان ذهاب العلم	ابن لبيد	١٨٠٨٣
هذا أوان العلم أن يرفع فقال له	عوف بن مالك	٢٤٤٩٠
هذا أوان انقطاع العلم	ابن لبيد	١٨٠٨٣
هذا جبريل عليه السلام وهو	عائشة	٢٥٦٨٨
هذا جبل يحبنا ونحبه، فلما	أنس بن مالك	١٢٥٣٨ ـ ١٣٥٥٩ ـ ١٣٥٨٢
هذا جمدان سيروا	أبو هريرة	٩٣٢١
هذا الحجم، قال: وما الحجم	سمرة بن جندب	٢٠٣٥٦ ـ ٢٠٤٣٤
هذا الحجم وهو من خير	سمرة بن جندب	٢٠٤٧٥
هذا الحدث الذي حدث في الأرض	ابن عباس	٢٤٨٢
هذا حين حمي الوطيس قال: ثم أخذ	العباس	١٧٧٥
هذا خضاب الإيمان	الحكم بن عمرو الغفاري	٢٠٩٣٦
هذا دم الحسين وأصحابه لم أزل التقطه	ابن عباس	٢٥٥٣
هذا ركاز وفيه الخمس	أنس	١٢٣٢٣
هذا رمضان قد جاء	أنس	١٣٥٠٨
هذا سبيل الله عزّ وجلّ	جابر	١٥٣٥١
هذا شر هذا حلية أهل النار	عبدالله بن عمرو	٦٥١٨
هذا العباس بن عبد المطلب	سعد بن أبي وقاص	١٦١٠

هذا عبد الله وأنت أم عبد الله	عائشة	٢٥١٢٦
هذا عمل قليلاً وأجر كثيراً	البراء	١٨٧٦٤
هذا عني وعمن لم يضح	أبو سعيد	١١٠٦٦
هذا عني وعمن لم يضح	جابر	١٤٩٥٤
هذا فرعون أمتي	عبد الله	٣٨٢٥
هذا كان تحية الأنبياء قبلنا، فقلت	معاذ بن جبل	١٩٦٢٤
هذا كتاب كتبه لي	رجل	٢١٠٢٠
هذا لبنات عبد الله	أنس	١٢٢٤٩
هذا لبريرة صدقة ولنا هدية	عائشة	٢٥٩٨٢
هذا لحم لم آكله قط، فكلوا، فأكل	ابن عباس	٣٠٠٩
هذا لمن أهل النار، فلما حضر القتال	بعض من شهد النبي ﷺ	١٧٣٥٠
هذا لمن لبس بجتب فأما	علي	٨٧٢
هذا لموت المنافق	جابر	١٤٧٣٢
هذا له ولكل مسلم	طلحة	١٤٠٤
هذا مصرع فلان غداً	أنس	١٨٢ ـ ١٣٣٢٩
هذا مقام الذي أنزلت عليه سورة البقرة	ابن مسعود	٣٩٤١ ـ ٣٩٤٢
هذا ممن عمل قليلاً وأجر كثيراً	جرير بن عبد الله البجلي	١٩٣٩١
هذا من إخوان الكهان	أبو هريرة	٧٦٨٩
هذا من أهل النار فلما	أبو هريرة	٨٠٧٦
هذا من الكهان قال: وقضى	عبادة	٢٣١٥٩
هذا من النعيم الذي	جابر	١٤٦٩٢
هذا المنحر وكل منى منحر	علي بن أبي طالب	٥٦٤ ـ ٦١٣
هذا المنحر ومنى كلها منحر	علي	٧٦٨
هذا مني وحسين من علي	المقدام	١٧٣٢١
هذا موضع الإزار	حذيفة	٢٣٦٣٢ ـ ٢٣٧٩٤
هذا موقف وكل عرفة موقف ثم دفع	علي بن أبي طالب	٦١٣
هذا الموقف وعرفة كلها موقف	علي	١٣٤٨
هذا الموقف وكل عرفة موقف	علي بن أبي طالب	٥٢٥ ـ ٥٦٤
هذا الموقف وكل المزدلفة موقف	علي بن أبي طالب	٦١٣
هذا وأصحابه يومئذ على الحق	مرة بن كعب	١٨٢٢٧
هذا وضوء رسول الله ﷺ	علي	٩١٩ ـ ١٠١٦
هذا وضوء من لم يحدث	علي	١٢٢٣
هذا يوم الحج الأكبر	رجل	١٥٩٨١
هذا يوم عاشوراء فصوموه	ابن الزبير	١٦٢١٨ ـ ١٦٢٣١
هذا يوم عاشوراء فصوموا	عبد الله الجهني	٢٨١٩٨
هذا يوم عاشوراء	معاوية	١٦٩٩٢

هذا يوم اللحم فيه مكروه وإني عجلت	البراء بن عازب	١٨٧٣٢
هذا يوم النحر، وهذا	رجل	١٥٩٨١
هذا يومئذٍ على الهدى، قال	كعب بن عجرة	١٨٣٠٩
هذا يومئذٍ وأصحابه على الحق	مرة بن كعب	١٨٢٣٦
هذان جماعة	أبو أمامة	٢٢٥٠٢
هذان جماعة	الوليد بن أبي مالك	٢٢٠ ١
هذان حرام على ذكور أمتي	علي	[illegible]
هذه بتلك	عائشة	٢٤٦٠٩
هذه بتلك	عائشة	٢٦٨٠٧
هذه البيداء التي يكذبون فيها	ابن عمر	٤٥٧٠
هذه ثم ظهور الحصر	أبو واقد الليثي	٢٢٢٥٠ ـ ٢٢٢٥٥
هذه ثم ظهور الحصر	أبو هريرة	٢٧٢٨٧
هذه ثياب الكفار	عبد الله بن عمرو	٦٥١٣ ـ ٦٩٧٢
هذه الحبة السوداء دواء	أبو هريرة	١٠٠٤٧ ـ ١٠٠٤٨ ـ ١٠٠٥٠
هذه الدنيا خضرة حلوة	عائشة	٢٤٨٩٨
هذه ركس	ابن مسعود	٣٩٦٦
هذه السجدتان لمن ظن منكم أنه	عبد الله	٤٠٧١
هذه شاة ذبحت بغير إذن	جابر	١٤٨٤٥
هذه صدقة قومي وهم أشد الناس	أبو هريرة	٩٠٥٦
هذه ضجعة أهل النار	طخفة	١٥٦٣٠ ـ ٢٤٠١٣
هذه عمرة استمتعنا بها	ابن عباس	٢١١٥ ـ ٣١٧٢
هذه في الجنة ولا أبالي	معاذ بن جبل	٢٢٤٢٧
هذه القبلة	أسامة بن زيد	٢٢٠٩٧ ـ ٢٢١٥٣ ـ ٢٢١٦٦ ـ ٢٢١٦٧ ـ ٢٢١٧٤
هذه قسمتي ثم يقول	عائشة	٢٥٦٢٤
هذه لعثمان، قال: وقال ابن عمر	ابن عمر	٥٧٧٢
هذه لموت منافق، قال	جابر	١٤٤٣١
هذه من صلوات البيوت	محمود بن لبيد	٢٤٠٢٨
هذه النار جزء من مئة جزء	أبو هريرة	٨٩١٠
هذه وهذه سواء	ابن عباس	١٩٩٩ ـ ٣١٥٠ ـ ٣٢٢٠
هذه يد عثمان فضرب بيده	ابن عمر	٦٠١١
هذه يدي وهذه يد عثمان	عثمان	٤٢٠
الهر سبع	أبو هريرة	٩٧٠٦
الهرج القتل	أبو موسى	١٩٧٢٦
هششت يوماً فقبلت وأنا صائم	عمر بن الخطاب	١٣٨ ـ ٣٧٢
هكذا أنزلت ثم قال	عمر بن الخطاب	٢٧٧ ـ ٢٩٦

هكذا أنزلت فقال الآخر:	عَمرو بن العاص	١٧٩٧٥
هكذا، أي ضع عنه الشطر	كعب	١٥٨٥٨
هكذا وضوء رسول الله ﷺ للطاهر	علي	٩٧٠
هكذا يعني أنه أخرج طرف	أنس	١٢٢٨٥
هل اتخذتم أنماطاً	جابر	١٤٢٧٥
هل أخبرت بها أحداً	طفيل بن سخبرة	٢٠٩٧٠
هل أخذتك أم ملدم قط؟ قال:	أبو هريرة	٨٣٧٦
هل أدلكم على شيء إذا فعلتموه	أبو هريرة	٩٧٠٧
هل أدلكم على كنز من	أبو موسى	١٩٨٠٨
هل أطعمتم من شيء؟ قلنا	لقيط بن صبرة	١٦٤٩٨
هل أعلمته ذلك؟ قال: لا	أنس	١٢٤٥٧
هل أفضت بعد أبا عبد الله؟	أم سلمة	٢٧٠٦٥
هل أنت إلا أصبع دميت	جندب	١٩٠٠٤ ـ ١٩٠١٣
هل بلغت؟ فظننا أنه يريدنا	سفيان بن وهب الخولاني	١٧٦٧٦
هل بلغت؟ قالوا: نعم، قال	نبيط بن شريط	١٨٩٢٩
هل تدرون أول من يدخل الجنة	عبد الله بن عمرو	٦٥٧٠
هل تدرون أي يوم ذاك؟	عمران بن حصين	٢٠١٢٥
هل تدرون أين كنت	أبو موسى	١٩٨٤٧
هل تدرون ما الشهيد؟	عبادة بن الصامت	٢٣٠٧٨
هل تدرون ما الغيابة	أبو هريرة	٧١٤٦ ـ ٩٩٠٣
هل تدرون ما الكوثر؟ قالوا:	أنس	١٢٠١٩
هل تدرون ما هذا؟ قالوا: الله	عبد الله بن مسعود	٣٦٥٢
هل تدرون ما هذا؟ قالوا: الله	أبو سعيد الخدري	١١١٤٩
هل تدرون ماذا قال ربكم	زيد بن خالد	١٧١٨٧
هل تدرون من الشهداء من أمتي؟	عبادة بن الصامت	٢٣١٦٧
هل تدرون من المفلس	أبو هريرة	٨٠١٦
هل تدري أو هل أدلك	أبو موسى	١٩٨٣٣
هل تدري ما حق الله عزّ وجلّ على عباده	معاذ بن جبل	٢٢٣٤٣
هل ترك ديناً؟ فإن قالوا: نعم	أبو هريرة	٩١٧٤
هل ترك شيئاً؟ قالوا: لا	سلمة بن الأكوع	١٦٦٤٢
هل ترك لنا عقيل من منزل	أسامة بن زيد	٢٢٠٩٥
هل ترك من دين؟ قالوا	سلمة	١٦٦٢٤
هل ترك من شيء؟ قالوا: لا	أبو قتادة	٢٣٠٣٤
هل ترون الشمس بنصف النهار	أبو هريرة	٩٠٤٦
هل ترون قبلتي ها هنا	أبو هريرة	٧٠١١ ـ ٨٧٥٦ ـ ٨٨٦٤

هل ترون ما أرى؟	أسامة بن زيد	٢٢٠٩١ ـ ٢٢١٥٤
هل تسمع النداء؟ قال: نعم	محمود	١٦٥٩٤
هل تصير دندنتي ودندنة	رجل من بني سلمة يقال سليم	٢٠٩٧٥
هل تضارون في رؤية الشمس	أبو سعيد	١١١٣٧
هل تضارون في الشمس ليس	أبو سعيد	١١١٤٤
هل تضارون في الشمس	أبو هريرة	٧٧٠٣ ـ ١٠٩١٩
هل تضارون في القمر ليلة البدر	أبو هريرة	٧٩١٤
هل تعرف هذين الرجلين يا أبا الفضل	كعب	١٥٨٩١
هل تعرفونها؟ قال: فما أدري	حبيب بن مخنف	٢١٠١٠
هل تفقدون من أحد؟	أبو برزة	٢٠٠١٦
هل تقرأ من القرآن شيئاً	سهل بن سعد	٢٣٢٢٠
هل تمنح منها؟ قال: نعم، قال	أبو سعيد الخدري	١١٦٤٢
هل توضأت حين أقبلت	أبو أمامة	٢٢٦٤٢
هل جعل الاستئذان إلا من	سهل بن سعد	٢٣٢٢١
هل رأى أحد منكم رؤيا	أنس	١٢٤١٢
هل رأى أحد منكم رؤيا	سمرة بن جندب	٢٠٣٥٤
هل رأى أحد منكم الليلة	سمرة بن جندب	٢٠٤٢٧
هل رأى أحد منكم الليلة رؤيا	أبو هريرة	٨٢٩٦
هل رأيت الذي كان معي؟	حارثة بن النعمان	٢٤٠٧٧
هل رأيت حجر موسى	أبو هريرة	٨٢٨٤
هل رأيتم الصيغاء	أبو سعيد	١١٢١٨
هل رأيته يا عبد الله؟	ابن عباس	٢٦٧٩ ـ ٢٨٤٨
هل سألت الله عزَّ وجلَّ؟ قال	أنس	١٤١١٣
هل سمع أحد منكم من رسول الله ﷺ	أبو بكر	١٨١٤١
هل شعرت أنها قد حرمت بعدك؟ قال:	ابن غنم	١٨١٥٨
هل شققت عن قلبه	عمران بن حصين	٢٠١٧٩
هل صليت؟ صل ركعتين	جابر	١٤٢٨٣
هل صمت سرار هذا الشهر؟	عمران بن حصين	٢٠١٢٣ ـ ٢٠١٣٨
هل صمت من سرر شعبان	عمران بن حصين	٢٠٢٢٠ ـ ٢٠٢٣٠
هل صمت من سرار	عمران بن حصين	٢٠٢١٢
هل صمت من سرر هذا	عمران بن حصين	٢٠٠٧٨
هل علم أحد منكم	أبو جمعة حبيب بن سباع	١٧١٠٠
هل علمت أن الذي حرم شربها حرم	ابن عباس	٢١٩٠
هل علمت أن الله حرمها بعدك؟	ابن عباس	٢١٩٠
هل على صاحبكم دين	أبو هريرة	٧٨٨٦
هل عليه دين؟ قالوا	جابر	١٤٢٠٦

هل عندك شيء؟ قال: نعم	ابن عباس	٢٢٦٨ _ ٢٩٩٠
هل عندك شيء يغنيك	جابر بن سمرة	٢١٢٠٩
هل عندك ماء بات هذه الليلة	جابر	١٤٨٨٥
هل عندك من شيء تصدقها إياه	سهل بن سعد	٢٣٢٣٨
هل عندكم شيء؟ قلنا: لا	عائشة	٢٦٢٥٠
هل عندكم من إدام	جابر	١٥٢٥٤
هل عندكم من شيء؟ قالت	أم عطية	٢٧٨٤٤
هل في البيت إلا قرشي؟	أبو موسى	١٩٧٧٠
هل في القوم من ماء	جابر	١٤١٦١
هل فيكم أحد من غيركم	أنس	١٢٨٠٧ _ ١٣٩٧٥
هل فيكم أحد من غيركم؟	أبو مالك الأشعري	٢٣٢٨٦
هل فيكم رجل لم يقارف الليلة؟	أنس	١٢٣٠٠
هل فيكمْ من غيركم؟ قالوا: لا	أنس	١٣١١٥
هل فيكم من غيركم؟ قالوا: لا	رفاعة	١٩٢٠٢
هل قرأ أحد منكم معي آنفاً؟ قال رجل	أبو هريرة	١٠٣٢٣
هل قرأ أحد منكم معي آنفاً	عبد الله بن بحينة	٢٣٣١٠
هل قرأ معي أحد آنفاً	أبو هريرة	٧٨٢٠
هل قرأ معي أحد منكم آنفاً	أبو هريرة	٧٩٩٤
هل قرأ منكم أحد؟ قال	أبو هريرة	٧٢٦٨
هل قرأ منكم أحد معي آنفاً	أبو هريرة	٧٨٠٦
هل كان بينكم وبين بني تميم	الحارث بن يزيد البكري	١٦٠٥٠
هل كنت تدعو بشيء أو تسأله	أنس	١٢٠٧٢
هل لك إلى بيعة ولك الجنة؟ قلت:	أبو ذر	٢١٨٤١
هل لك أن تأخذ العام	جابر	١٥٢٧٦
هل لك غنىً يغنيك؟ قال	جابر بن سمرة	٢١٣٠٤
هل لك في ابن عباس؟ فأتيناه، فسأله	موسى بن سلمة	٢١٨٩
هل لك في فاطمة رضي الله عنها	معقل بن يسار	٢٠٥٧٣
هل لك في كنز من كنز الجنة	أبو ذر	٢١٦٧٦ _ ٢١٨٣٦
هل لك مال؟	مالك بن نضلة	١٥٩٨٢ _ ١٥٩٨٣
هل لك من إبل؟ قال: نعم	أبو هريرة	٧٢٦٣ _ ٩٢٨٧
هل لك من شيء قلت لا قال فأين درعك	علي	٦٠٣
هل لك من مال؟	مالك بن نضلة	١٥٩٨٤ _ ١٧٣٦١
هل لك ولد غيره؟ قال: نعم	النعمان بن بشير	١٨٥٤٩
هل لك من ولد؟ قلت: غلام	الأشعث بن قيس	٢٢١٨٤
هل لكم إلى خير مما جئتم له؟	محمود بن لبيد	٢٤٠١٨
هل لكم أن نهجع	ذو مخمر	١٦٩٤٩

هل له من نسب أو رحم؟	عائشة	٢٥٩٩٣
هل مع أحد منكم طعام؟ فإذا مع رجل	عبد الرحمٰن بن أبي بكر	١٧٠٣ ـ ١٧١١
هل معك طهور؟	المغيرة	١٨٣٥٦
هل معك ماء؟ قلت: نعم، فقمت	المغيرة	١٨٣٦٦
هل معك من شعر أمية	الشريد	١٩٧٠٥
هل معك من القرآن شيء؟	سهل بن سعد	٢٣٢٣٨
هل معك من وضوء؟ قال	عبد الله بن مسعود	٤٣٨٠
هل معكم من أزوادكم شيء	بعض وفد عبد القيس	١٥٦٤٤
هل معكم من أزوادكم شيء	بعض وفد عبد القيس	١٧٩٨٥
هل معكم من لحمه شيء	أبو قتادة	٢٢٩٣٦
هل من أبويك أحد حيّ	عبد الله بن عمرو	٦٥٢٥
هل من داع فأستجيب له هل	عثمان بن أبي العاص	١٨٠٦٤
هل من رجل يحملني إلى	جابر	١٥٢٦٠
هل من طعام؟ قال: لا والله	جويرية	٢٧٩٦٥ ـ ٢٧٩٧٠
هل من غال؟ قال: ثم رد	أبو قتادة	٢٢٩٤٣
هل من لهو	زوج ابنة أبي لهب	١٦٧٤٣ ـ ٢٣٦٠٢
هل من مدكر	عبد الله	٤١٠٤
هل من والديك من أحد حي؟	مرثد بن عياض عن رجل منهم	٢٣٥١٢
هل منكم إذا أتى أهله	أبو هريرة	١٠٩٩٠
هل نكحت؟ قلت نعم	جابر	١٤٣٥٧
هل هو إلا منك	ابن طلق	١٦٤٠٤
هل وجدتم ما وعدكم ربكم حقاً؟	ابن عمر	٤٩٥٨
هل يسكر؟ قال: نعم، قال: ثم أعاد	ديلم	١٨١٩٩
هل يسكر؟ قلت: نعم قال: فاجتنبوه	ديلم الحميري	١٨١٩٨
هل استمتعتم بإهابها	ابن عباس	٢٣٦٩ ـ ٣٤٦١ ـ ٣٥٢١
هلا تركت الشيخ في بيته	أسماء	٢٧٤٩٦
هلا تركتموه لعله يتوب فيتوب	هزال	٢٢٢٣٥ ـ ٢٢٢٣٧
هلا قلت: بلى والله	جندب	٢٣٧٨٠
هلاّ قلت: خذها مني وأنا الغلام	أبو عقبة	٢٢٨٨٢
هلاك أمتي على رؤوس غلمة	أبو هريرة	٨٣٢٩
هلاك أمتي على يد غلمة	أبو هريرة	٨٢٨٧
هلاك بالقوم أن يحتقروا	جابر	١٥٠٣٨
هلاك العرب بيدي فتية من قريش	أبو هريرة	٨٨٨٨
هلك أهل العقدة ورب الكعبة	أبي بن كعب	٢١٥٨٦
هلك كسرى ثم لا يكون كسرى	أبو هريرة	٨١٢٧
هلك المكثرون	أبو هريرة	٨٠٧١ ـ ١٠٨٠٨

هلم أخبرك عن ذلك	أنس بن مالك	٢٠٥٩٢
هلم أصلي صلاة نبي الله ﷺ	أبو مالك الأشعري	٢٣٢٨١
هلم أكتب لكم كتابا لن تضلوا بعده	ابن عباس	٢٩٩١
هلم القط لي، فلقطت له حصيات	ابن عباس	١٨٥١
هلم إلى هذا الغذاء المبارك	العرباض	١٧٢٧٣
هلم فلتجعل يومنا هذا	أبو موسى	١٩٩٩٤
هلموا فتوضؤوا فتوضأ القوم	أنس	١٣٢٩٩
هم الأخسرون ورب الكعبة	أبو ذر	٢١٦٧٨ ـ ٢١٧٤١ ـ ٢١٨٢٣
هم الذين هاجروا مع محمد ﷺ إلى المدينة	ابن عباس	٢٤٦٣
هم الذين هاجروا مع النبي ﷺ	ابن عباس	٣٣٢١
هم حي مني	سعد	١٤٤٨
هم الخوارج	أبو أمامة	٢٢٦١٤
هم خير من بني تميم ومن	أبو بكرة	٢٠٦٥٥
هم مع آبائهم فقلت: يا رسول الله	عائشة	٢٥٠٥٢
هم من آبائهم	الصعب بن جثامة	١٦٥٣٨ ـ ١٦٧٨٥
هم منهم	الصعب بن جثامة	١٦٧٧٩ ـ ١٦٧٨٩ ـ ١٦٧٩٠ ـ ١٦٧٩١ ـ ١٦٧٩٧ ـ ١٦٨٠٣
هم ناس من أفناء الناس	عبد الرحمٰن بن غنم	٢٣٢٩٤
هما أحب إليّ من الدنيا جميعاً	عائشة	٢٤٧٤٥
هما ريحانتي من الدنيا	ابن عمر	٥٥٦٨ ـ ٥٦٧٥ ـ ٥٩٤٠ ـ ٦٤٠٦
هما في النار، قال: فلما رأى	علي	١١٣١
هن أربع وكلهن عذاب	أبي بن كعب	٢١٥٤٧
هن أغلب	أم سلمة	٢٧٠٥٨
هن أيام طعم	أبو هريرة	٩٠٠٨
هنّ حولي كما ترى	جابر	١٤٥٦٩
هن صيام الدهر	المنهال	٢٠٥٨٧
هن صيام الشهر، أو قال الدهر	قتادة بن ملحان	٢٠٥٨٥
هن كهيئة الدهر	قتادة بن ملحان القيسي	٢٠٥٨٦
هن لهم ولمن أتى عليهم ممن سواهم	ابن عباس	٢٢٤٠ ـ ٣١٤٨
هن وقت لأهلهن ومن بهن من غير	ابن عباس	٢١٢٨
ها هنا أحد من أهل قريته	عائشة	٢٥٩٣٤
ها هنا أحد من بني فلان؟	سمرة بن جندب	٢٠٣٨٥
ها هنا تحشرون ها هنا تحشرون	معاوية البهزي	٢٠٢٥٨
ها هنا رأيت الذي أنزلت عليه	عبد الله	٣٩٧٥

ها هنا الفتنة ها هنا الفتنة	ابن عمر	٥٩٠٥
ها هنا فصل	رجل من الأنصار	٢٣٥٥٦ ـ ٢٣٥٥٧
ها هنا من بني فلان أحد؟	سمرة بن جندب	٢٠٤١٩ ـ ٢٠٤٨٥
ها هنا والذي لا إله غيره	ابن مسعود	٤٠٠٢
ها هنا ونحا بيده نحو	معاوية بن حيدة	٢٠٢٨٤
ها هنا ماء، قال: فرأيت	أنس	١٢٧٢٤
هو أحق بمجلسه إذا رجع إليه	أبو هريرة	٩٧٥٤
هو أشر الثلاثة إذا عمل	عائشة	٢٥٩٤
هو أطيب الطيب	أبو سعيد الخدري	١١٢٨٩ ـ ١١٤٥٩
هو أعور هجان، كأن رأسه أصلع	ابن عباس	٢٨٥٤
هو أمين هذه الأمة	أنس	١٢٢٨٦
هو أهنأ وأمرأ وأبرأ	أنس	١٢٩٥٤
هو أهون على الله من ذاك	المغيرة	١٨٣٣٧ ـ ١٨٣٥٠
هو أولى الناس بحياته	تميم الداري	١٧٠٧٧
هو أولى الناس بمحياه	تميم الداري	١٧٠٦٨ ـ ١٧٠٧٢
هو حر كله ليس لله	أسامة بن عمير	٢٠٩٩٢
هو رزق أخرجه الله عزّ وجلّ	جابر	١٤٣٩٠
هو الشديد الخلق المصحح الأكول	عبد الرحمن بن غنم	١٨١٥٤
هو الصبح، غير أن لم تطلع	حذيفة	٢٣٧٥٣
هو صغير فمسح رأسه ودعا له	عبد الله بن هشام	١٨٢١٠
هو طليق الله وطليق رسوله	رجل من ثقيف	١٧٦٧١
هو الطهور ماؤه الحل ميتته	أبو هريرة	٧٢٣٢ ـ ٨٧٢٠ ـ ٩٠٨٨
هو الطهور ماؤه الحل	جابر	١٥٠٧٦
هو الطهور ماؤه الحلال ميته	بعض بني مدلج	٢٣٤٨٤
هو عبد الله ورسوله وروحه	أم سلمة ابنة أبي أميّة	٢٢٨٦٥
هو عليها صدقة	ابن عباس	٢٥٤٢ ـ ٣٤٠٥
هو عليها صدقة	عائشة	٢٤٦٩١ ـ ٢٥٣٥٠
هو عمك، فليدخل عليك	عائشة	٢٦٣٤٣
هو عمك فليلج عليك	عائشة	٢٦١٣٨
هو في ضحضاح ولولا أنا لكان	العباس	١٧٧٤
هو في النار فنظروا فإذا	عبد الله بن عمرو	٦٤٩٣
هو لك فمررت برجل	جابر	١٤٣٠١
هو لك يا عبد	عائشة	٢٤٥٨٧ ـ ٢٥٤٨٨
هو لها صدقة تعني بريرة ولنا	عائشة	٢٦٢٤٥

هو لها صدقة ولنا هدية	أنس	١٢١٨٣ ـ ١٢٣٤٩
هو لها صدقة ولنا هدية	عائشة	٢٥٩٤٠ ـ ٢٥٩٠٧ ـ ٢٥٩٦٦ ـ ٢٦١٠٣
هو لها صدقة وهو لنا هدية	أنس	١٢٨٨٩ ـ ١٣٩٦٤
هو لهم في الدنيا ولكم في الآخرة	حذيفة	٢٣٧٦٦
هو لهم في الدنيا، ولنا في الآخرة	حذيفة	٢٣٦٥٨ ـ ٢٣٨٥٨
هو لهم في الدنيا، وهو لنا في	حذيفة	٢٣٧٩٣
هو مسجدي	أُبيّ بن كعب	٢١٤٢٣
هو مسجدي	سهل بن سعد	٢٣١٩١ ـ ٢٣٢٢٦
هو مسجدي هذا	أبو سعيد	١١٠٦١ ـ ١١٨٦٨ ـ ١١٨٨٦
هو مع من أحب	صفوان	١٨٢٧٠
هو المقام الذي أشفع لأمتي فيه	أبو هريرة	٩٦٨٢
هو المقير	أنس	١٢٥٩٦
هو من خير ما تداوى	سمرة بن جندب	٢٠٤٣٤
هو نهر أعطانيه الله	أنس	١٣٥٠٩
هو نهر في الجنة قال النبي ﷺ	أنس	١٢٧٠٤
هو نهر في الجنة، حافتاه	ابن عمر	٥٩١٣
هو نور المؤمن وقال: ما شاب	عبدالله بن عمرو	٦٩٣٧
هو هذا مسجد المدينة قال	أبو سعيد	١١٢٠٥
هو هذا المسجد لمسجد	أبو سعيد	١١١٩٦
هو الوأد الخفي	جدامة بنت وهب	٢٧٥٧٦
هو يهودي وأنا مسلم	أبو سعيد الخدري	١١٢٢٧
هو يوم كانت اليهود	جابر	١٤٧١٨
هو يوم من أيام الله تعالى من شاء	ابن عمر	٥٢٠٣
هؤلاء الضالون ـ يعني النصارى	رجل	٢١٠١٦
هؤلاء كلهم بمنزلة واحدة، وكلهم	أبو سعيد الخدري	١١٧٦٧
هي أبغض الرقدة	عمرو بن الشريد	١٩٦٨٧
هي ابنة أخي من الرضاعة	علي	١٠٩٩
هي التي لا تنفض ورقها	ابن عمر	٥٦٤٧
هي أم القرآن، وهي السبع	أبو هريرة	٩٧٨٧
هي أولى بأمرها فألحقها بهواها	ابنة خذام	٢٧٣٢٦ ـ ٢٧٣٢٧
هي، حتى أنشدته مئة	الشريد	١٩٦٨٦
هي خير منك رغبت	أنس	١٣٨٧١
هي الرؤيا الصالحة يراها	عبادة بن الصامت	٢٣٠٦٣ ـ ٢٣١٢٠
هي الرؤيا الصالحة يراها	أبو الدرداء	٢٨١٠٧

هي السبع المثاني والقرآن العظيم	أبو سعيد	١٥٨٢١
هي سنة رسول الله ﷺ ـ يعني المتعة	عمر	٣٤٢
هي شجرة استأذنت ربها عزَّ وجلَّ	يعلى	١٧٧٠٨
هي الصلاة بعضها شفع	عمران بن حصين	٢٠١٦١
هي صلاة العصر؟ قال: قد أخبرتك	البراء بن عازب	١٨٨٧٦
هي صلاة العصر ـ يعني صلاة الوسطى	علي	٩٩٠
هي الصلاة منها شفع	عمران بن حصين	٢٠١٧٧ ـ ٢٠٢١٥
هي طيبة	فاطمة بنت قيس	٢٧٨٦٨
هي العصر	سمرة بن جندب	٢٠٢٤٣
هي فتنة هرب وحرب	عبد الله بن عمر	٦١٦٨
هي في شهر رمضان	عبادة بن الصامت	٢٣١٤٣
هي في العشر الأواخر	معاذ بن جبل	٢٢٣٩٣
هي في العشر في سبع يمضين	ابن عباس	٢٥٤٣
هي في الكفار كلها	البراء بن عازب	١٢٧٢٨
هي في النار قال: يا رسول الله	أبو هريرة	٩٦٧٣
هي كصوم الدهر	قتادة بن ملحان القيسي	٢٠٥٨٢
هي لك أو للذئب	زيد بن خالد	١٧١٦٣
هي لك ولعقبك	جابر	١٤١٧٧
هي للمطلقة ثلاثا وللمتوفى عنها	أبيّ بن كعب	٢١٤٢٥
هي لهم في الدنيا ولكم في	حذيفة	٢٣٧٤٩ ـ ٢٣٨٣٠
هي اللوطية الصغرى	عبدالله بن عمرو	٦٧٠٦ ـ ٦٩٦٨
هي النخلة قال: فذكرت	ابن عمر	٦٤٦٨
هي يتيمة ولا تنكح إلا بإذنها	عبد الله بن عمر	٦١٣٦
هيه، فلم يزل يقول	الشريد	١٩٧٠٥

حرف الواو

وآدم عليه السلام بين الروح	ميسرة الفجر	٢٠٨٧٢
وآدم بين الروح والجسد	رجل	١٦٧٤٠ ـ ٢٣٥٩٩
الواجد يحل عرضه وعقوبته	الشريد	١٨١١٠
واحدة أو دَعْ	حذيفة	٢٣٦٦٤ ـ ٢٣٨١٢
واحدة أو دع	أبو ذر	٢١٧٧٧
واحدة، ولئن تمسك عنها	جابر	١٤٢٥٣
وادع رسول الله ﷺ المشركين يوم	البراء بن عازب	١٨٨٨٧
الواصل من إذا قطعت رحمه وصلها	عبد الله بن عمرو	٦٧٨٥
الواصل من إذا قطعته رحمه وصلها	عبد الله بن عمرو	٦٨١٧
واصل رسول الله ﷺ فنهاهم	أبو هريرة	٧٤٣١
واصل رسول الله ﷺ فواصل الناس	ابن عمر	٦٤١٣
واصل رسول الله ﷺ في رمضان	عبد الله بن عمر	٤٧٢١
واصل النبي ﷺ آخر الشهر	أنس	١٢٢٧٣
واعد رسول الله ﷺ جبريل في	عائشة	٢٥٦١٣
واعدتهم يقلدون هديا	جابر	١٤١٧٥
﴿وأعدوا لهم ما استطعتم من قوة﴾	عقبة	١٧٥٦٨
واعروساه، قالت: فوالله إني	عائشة	٢٦٦٤١
وافقت ربي في ثلاث	عمر	١٥٧ ـ ١٦٠ ـ ٢٥٠
الوالد أوسط أبواب الجنة	أبو الدرداء	٢٨٠٦١ ـ ٢٨٠٧٨ ـ ٢٨١٠٣
الوالد أوسط باب الجنة	أبو الدرداء	٢٢٠٦٠
والذي أحلف به إن كان	أم سلمة	٢٧١٠٠
والذي بعث محمداً ﷺ بالحق	عائشة	٢٤٩٢٥
والذي بعثني بالحق ما أنتم	أبو طلحة	١٦٤٧٠
والذي توفى نفسه ـ تعني النبي	أم سلمة	٢٧١٣٤
والذي توفى نفسه ما مات	أم سلمة	٢٧١٤٠
والذي ذهب بنفسه ما مات	أم سلمة	٢٢٧٦٢
والذي فلق الحبة وبرأ النسمة	علي	١٣٤٠

والذي كرّم وجه محمد	أبو سعيد	١١١٣٩
والذي لا إله غيره إن أحدكم ليعمل	عبد الله	٣٦٢٤
والذي لا إله غير لا يحل دم	عبد الله	٢٥٩٨٩
والذي نفس أبي القاسم بيده ليأرزن	سعد بن أبي وقاص	١٦٠٤
والذي نفس أبي هريرة بيده	أبو هريرة	٨٣٥٤ ـ ٩٢١٣ ـ ٩٦٠٩
والذي نفس عبد الله بيده إن الرجل	عبد الله بن مسعود	٣٩٣٤
والذي نفس محمد بيده ان مثل	عبد الله بن عمرو	٦٨٧٢
والذي نفس محمد بيده إن المعروف	أبو موسى الأشعري	١٩٧١٦
والذي نفس محمد بيده إن مناديل	أنس	١٣٤٢٨
والذي نفس محمد بيده إني لأحبكم	أنس	١٢٩٨١
والذي نفس محمد بيده اني لأرى الشيطان	أنس	١٤٠٦٢
والذي نفس محمد بيده كأنما	كعب	١٥٨٨٩
والذي نفس محمد بيده، لا	أبو هريرة	٨١٨٨
والذي نفس محمد بيده لا تؤمنوا حتى	الزبير بن العوام	١٤١٢
والذي نفس محمد بيده ـ لا يدخل	عبد المطلب بن ربيعة	١٧٦٥٧
والذي نفس محمد بيده لا يسمع	أبو هريرة	٨٥٩٤
والذي نفس محمد بيده لأذودن	أبو هريرة	٧٩٥٥
والذي نفس محمد بيده لخلوف فم الصائم	أبو سعيد وأبو أبو هريرة	١١٠٢٢
والذي نفس محمد بيده لخلوف فم	عائشة	٢٦٥٦٣
والذي نفس محمد بيده لغدوه أو روحة	أبو أمامة	٢٢٦٤٧
والذي نفس محمد بيده لقد سأل	بريدة	٢٣٣٤٠
والذي نفس محمد بيده للدنيا أهون	المستورد	١٨١٧٦
والذي نفس محمد بيده لمناديل	أنس	١٣١٨٠ ـ ١٣٤٨٩ ـ ١٣٥٢٦
والذي نفس محمد بيده لنصيب	عبد الله بن بريدة	٢٣٣٥٥
والذي نفس محمد بيده لهو أشد تفلتاً	عقبة	١٧٤٩٥
والذي نفس محمد بيده، لو أخطأتم	أنس	١٣٥٢٧
والذي نفس محمد بيده لو أصبح	عبد الله بن ثابت	١٨٥٢٥
والذي نفس محمد بيده، لو أن	أبو هريرة	٨١٨٠
والذي نفس محمد بيده لو أن رجلاً	عبد الله بن جحش	٢٢٨٦٠
والذي نفس محمد بيده لو تعلمون	أبو هريرة	٧٤٩٠ ـ ٨١٠٩
والذي نفس محمد بيده لو تعلمون	عائذ بن عمرو	٢٠٩٢٢
والذي نفس محمد بيده لو رأيتم ما	أنس	١٢٣٠١ ـ ١٣٣١١
والذي نفس محمد بيده لو سلك	أنس	١٢٩٨٣
والذي نفس محمد بيده لوددت	أبو هريرة	١٠٥٣٠
والذي نفس محمد بيده لولا	أبو هريرة	٧١٥٧
والذي نفس محمد بيده لولا	أبو سعيد الخدري	١١٧٥٣

والذي نفس محمد بيده ليأتين	أبو هريرة	٨١٢٦ ـ ٩٧٩٣
والذي نفس محمد بيده ليبيتن ناس	عبادة بن الصامت وابن عباس	٢٣١٧٦
والذي نفس محمد بيده ليهلن	أبو هريرة	٧٢٧١
والذي نفس محمد بيده ما	معاذ بن جبل	٢٢٤٧٣
والذي نفس محمد بيده ما أصبح	أنس بن مالك	١٣٥٣١
والذي نفس محمد بيده ما أنتم	أبو طلحة	١٦٤٧٣
والذي نفس محمد بيده ما أنتم	أنس	١٢٤٩٨
والذي نفس محمد بيده ما تواد اثنان ففرق	ابن عمر	٥٣٥٧
والذي نفس محمد بيده، ما من عبد	رفاعة بن عرابة الجهني	١٦٣١٧
والذي نفس محمد بيده، ما يسرني	ابن عباس	٢٧٢٤ ـ ٢٧٤٣
والذي نفس محمد بيده، لا	أبو هريرة	٨١٨٨
والذي نفسي بيده ان أحدهم	زيد بن أرقم	١٩٤٨٤
والذي نفسي بيده إن ارتفاعها	أبو سعيد الخدري	١١٧٤٢
والذي نفسي بيده إن الرجل	عائشة	٢٥٢٧٦
والذي نفسي بيده ان السقط	معاذ بن جبل	٢٢٤٤١
والذي نفسي بيده إن منديلاً	أنس	١٣٤٣٣
والذي نفسي بيده إن منكم	أبو هريرة	٨٩٩٠
والذي نفسي بيده إنكم لتضربونه	أنس	١٣٧٣٩
والذي نفسي بيده إنكم لأحب	أنس	١٢٣٣٠ ـ ١٣٧٤٧
والذي نفسي بيده إنه ليختصم	أبو سعيد	١١٢٥٨
والذي نفسي بيده، إنه ليخفف	أبو سعيد الخدري	١١٧٤٠
والذي نفسي بيده إنها لتعدل	أبو سعيد الخدري	١١١٣١ ـ ١١٣٢٦ ـ ١١٤١٢
والذي نفسي بيده إنهم	عائشة	٢٥٠٠٠
والذي نفسي بيده إني لأحبكم	أنس	١٣١٦٨
والذي نفسي بيده إني لأرجو	عبد الله	٣٦٦١
والذي نفسي بيده إني لأنظر	عبد الله بن عمر	٥٧٢٢
والذي نفسي بيده إني لأنظر إلى	أبو هريرة	٧٢٣٨
والذي نفسي بيده، أو قال	أنس بن مالك	١٣٥٢٧
والذي نفسي بيده ـ أو والذي نفس	الزبير بن العوّام	١٤٣٠
والذي نفسي بيده لا أجد	أبو موسى	١٩٧٢٨
والذي نفسي بيده لا تدخلوا	أبو هريرة	١٠١٨٠
والذي نفسي بيده لا تدخلون الجنة حتى	أبو هريرة	٩٧٠٧
والذي نفسي بيده، لا يدخل	أنس	١٢٥٨٩
والذي نفسي بيده لا يدخل قلب رجل	العباس	١٧٧٢

والذي نفسي بيده لا يدفن إلا مع إخوته	جابر	١٥٣٣١
والذي نفسي بيده لا يسألوني	المسور بن مخرمة ومروان ابن الحكم	١٩١٣٦
والذي نفسي بيده لا يسلم عبد	عبد الله بن مسعود	٣٦٧٢
والذي نفسي بيده لا يؤمن	أنس	١٣١٧٨
والذي نفسي بيده لا يؤمن	زهرة بن معبد عن جده	١٩١٦٩
والذي نفسي بيده، لآنيته أكثر	أبو ذر	٢١٦٥٣
والذي نفسي بيده لأسلم وغفار	أبو هريرة	١٠٠٣١
والذي نفسي بيده لأقضين بينكما	زيد بن خالد	١٧١٦٤
والذي نفسي بيده لأقضين	أبو هريرة	١٧١٦٨
والذي نفسي بيده لأن يأخذ	أبو هريرة	٧٤٨٢
والذي نفسي بيده لتأمرن	حذيفة بن اليمان	٢٣٦٩٠ ـ ٢٣٧١٦
والذي نفسي بيده لتتبعن سنن	أبو هريرة	٨٣٢٢
والذي نفسي بيده لتركبن سنن	سهل بن سعد	٢٣٢٦٦
والذي نفسي بيده لترون الله	أبو هريرة	٩٠٤٦
والذي نفسي بيده لخلوف فم الصائم	أبو هريرة	١٠٠٠٠ ـ ١٠٧٠٣ ـ ١٠٧٠٤
والذي نفسي بيده لقد ابتدرها	أنس	١٢٦٣٩
والذي نفسي بيده لقد ثابت	بريدة	٢٣٣٣٧
والذي نفسي بيده لقد جئتكم	جابر	١٥٢٢٣
والذي نفسي بيده، لقد دعا	أنس	١٢٦٣٨ ـ ١٣٦٠٥
والذي نفسي بيده لقد سبقوك	معاذ	١٥٧٠٧
والذي نفسي بيده لقد عرضت علي	أنس	١٢٦٨٨
والذي نفسي بيده لقد قاتلت	عمار	١٩٠٩٠
والذي نفسي بيده لكأنما تنضحونهم	كعب	١٥٨٧٩
والذي نفسي بيده للدنيا أهون	ابن عباس	٣٠٤٨
والذي نفسي بيده لما يدهده	ابن عباس	٢٧٣٩
والذي نفسي بيده لهما أثقل في الميزان	عبد الله	٣٩٩
والذي نفسي بيده لهو أشد	أبو موسى	١٩٧٧٥
والذي نفسي بيده لو أخذ الناس	أنس	١٣١١٥
والذي نفسي بيده لو أصبح فيكم موسى	عبد الله	١٥٩٥٨
والذي نفسي بيده لو اطلعت امرأة	أنس	١٢٥٢٠
والذي نفسي بيده لو أن	جابر	١٥٢٢٣
والذي نفسي بيده لو أن أحدكم أنفق	أبو سعيد الخدري	١١٥٣٦
والذي نفسي بيده لو أنفقتم مثل	أنس	١٣٨٤٨
والذي نفسي بيده لو بلغت	عبد الله بن عمرو	٧٠٨٢
والذي نفسي بيده، لو رأيتم	أنس بن مالك	١٣٥٦١ ـ ١٣٦٠٦ ـ ١٤١٣٣

والذي نفسي بيده لو طوقتيه ما بلغت	معاذ	١٥٧١٨
والذي نفسي بيده لو كانت فاطمة بنت محمد	عائشة	٢٥٨١١
والذي نفسي بيده لو كنتم تكونون	حنظلة الأسيدي	١٩٢٥٥
والذي نفسي بيده لو لم تخطئوا	أنس	١٣٥٢٧
والذي نفسي بيده لو لم تذنبوا	أبو هريرة	٨٠٦٨
والذي نفسي بيده لوددت أني كنت نسيا	ابن عباس	٢٤٩٦
والذي نفسي بيده لولا أن أشق	أبو هريرة	٨٩٧٠
والذي نفسي بيده لينحازن	عبد الرحمٰن بن سنة	١٦٨١٠
والذي نفسي بيده ليتمن الله هذا الأمر	عدي بن حاتم	١٨٤٤٩
والذي نفسي بيده، ليخرجن رجال	أبو هريرة	٩٢٢٦
والذي نفسي بيده ليهلن	أبو هريرة	٧٦٦٧ ـ ١٠٩٨٧
والذي نفسي بيده ليوشك	أبو هريرة	٧٦٦٥
والذي نفسي بيده ليوشكن أن	أبو هريرة	١٠٩٥٧
والذي نفسي بيده ما أعلم اليوم	جابر	١٤٥٤٧
والذي نفسي بيده ما أنزل	أبو هريرة	٨٦٦٧ ـ ٨٣٣٤
والذي نفسي بيده ما حبسني	جابر	١٤٧٤٨
والذي نفسي بيده ما الدنيا في الآخرة إلا	المستورد	١٨١٨٣
والذي نفسي بيده ما على الأرض مسلم	عبد الله	٣٦١٨
والذي نفسي بيده ما من امرأة	أم الدرداء	٢٧٥٧٨
والذي نفسي بيده ما من فرس	أبو شماسة	٢١٧٧٣
والذي نفسي بيده ما من نسمة	الأسود بن سريع	١٦٤٠٨
والذي نفسي بيده ما يسرني أن	أبو هريرة	١٠٨٦٦
والذي نفسي بيده، ما يسرني	أبو ذر	٢١٦٥٥
والذي نفسي بيده، ما لقيك الشيطان قط	سعد	١٤٧٢
والشاة إن رحمتها رحمك الله	معاوية	١٥٦٧٧
والشاة إن رحمتها رحمك الله	قرة	٢٠٦٣٤
والله إن رجلي لتمس	أنس	١٤٠٢٩
والله إن رحمي لموصولة في الدنيا	أبو سعيد الخدري	١١٦١٢
والله إن رحمي موصولة في الدنيا	أبو سعيد	١١٣٦٥
والله إن عمر في الجنة	معاذ بن جبل	٢٢٣٨٥
والله إنا لمع رسول الله ﷺ بخيبر	أبو اليسر	١٥٦١٠
والله انا لمع عثمان بن عفان بالجحفة	عبد الله بن الزبير	٧٠٧
والله إنك لخير أرض الله وأحب	عبدالله بن عدي	١٨٩٢٢ ـ ١٨٩٢٣
والله إنك لخير أرض الله وأحب	أبو سلمة بن عبد الرحمٰن عن بعضهم	١٨٩٢٥
والله إنكم لتجبنون وتبخلون	خولة بنت حكيم	٢٧٨٥٧

والله إنه مما عهد إلي رسول الله	علي	٦٤٢
والله إني أخشاكم لله	عروة	٢٦٤١٨
والله إني رسول الله، وما أدري	ابن عباس	٢١٢٧
والله أني لأبصر أبواب صنعاء من مكاني	البراء بن عازب	١٨٨٩٨
والله إني لأحبك	أنس	١٢٥٤٢
والله إني لأذكره يطوف	ربيعة بن عباد	١٦١٢٣
والله إني لأراكم من بعدي	أنس	١٢٣٤٦
والله إني لأرجو أن أكون	عائشة	٢٤٨٨٩ ـ ٢٦٦١١
والله إني لأرى من خلفي	أبو هريرة	٩٧٩٥
والله إني لأستغفر الله وأتوب إليه	أبو هريرة	٨٤٧٤
والله إني لأصلي وما أريد الصلاة	مالك	١٥٦٨٤
والله أني لأعطي الرجل العطاء	سعد بن مالك	١٥٧٩
والله إني لأعلم بكل فتنة	حذيفة	٢٣٨٥٣
والله إني لأعلم الناس بكل	حذيفة بن اليمان	٢٣٦٨٠
والله إني لأعلم الناس بوقت	النعمان بن بشير	١٨٦٠٥
والله إني لأعلمكم بالله عزّ وجلّ	عائشة	٢٤٨٢٣ ـ ٢٥٤٢٥
والله إني لأغار، والله	أبو هريرة	٨٣٠٤
والله إني لأقربكم صلاة برسول الله	أبو هريرة	٨٤٢٦
والله إني لأول العرب رمي بسهم	سعد بن مالك	١٦١٨
والله فيّ وفي أوس بن صامت	خولة بن ثعلبة	٢٧٨٦٢
والله لا أحلف على يمين	أبو موسى	١٩٩٨٧
والله لا أحملك، فلما قفا	أنس	١٢٠٧٩ ـ ١٣٥٠٥
والله لا أحملكم فرجعنا	أبو موسى	١٩٨٥١
والله لا أعطيكما وأدع أهل الصفة	علي	٨٣٨
والله لا أفرق بين الصلاة والزكاة	أبو بكر	٦٧
والله لا تجدون بعدي أعدل عليكم	أبو سعيد الخدري	١١٦٤٤
والله لا تجدون بعدي	أبو برزة	٢٠٠٢١ ـ ٢٠٠٤٦
والله لا تحركنا دابة بعد قول	أبو هريرة	٢٧٢٨٧
والله لا تدخلوا الجنة حتى	أبو هريرة	١٠٦٥٨
والله لا تدع مضر عبداً لله	حذيفة	٢٣٧٣٩
والله لا تسألوني عن شيء إلا	أنس	١٢٦٨٨
والله لا تعجز هذه الأمة من نصف يوم	أبو ثعلبة	١٧٨٨٦
والله لا جرم أن لا أدهن رأسي	ثوبان	٢٢٧٢٥
والله لا يدخل قلب امرىء إيمان حتى	عبد المطلب بن ربيعة	١٧٧٧ ـ ١٧٦٥٦
والله لا يسأم الله حتى تسأموا	عائشة	٢٦٦٢٣
والله لا يعطف عليكن إلا	عائشة	٢٥٤٠٥

والله لا يؤمن، والله لا يؤمن	أبو هريرة	٧٨٦٥ ـ ١٦٤٨٦
والله لا يؤمن والله لا يؤمن	أبو شريح الكعبي	٢٧٧٠٤
والله لأقاتلن قوماً ارتدوا	أبو هريرة	١٠٨٥٢
والله لأقاتلن من فرق بين الصلاة	أبو هريرة	١١٧
والله لأقاتلن من فرق بين الصلاة	عمر	٢٣٩
والله لأقربن بكم صلاة	أبو هريرة	٧٤٥٧
والله لأن يأخذ أحدكم	أبو هريرة	٧٣١٥ ـ ٧٩٧٤ ـ ٩١٢٣
والله لأن يلج أحدكم بيمينه	أبو هريرة	٨١٩٣
والله لأن يهدي الله بك رجلاً	سهل بن سعد	٣٢٠٩
والله لتقيمن صفوفكم	النعمان بن بشير	١٨٦٢١
والله لقد رأيت رسول الله ﷺ	عائشة	٢٥٨٤٧ ـ ٢٦٨٥٩
والله لقد رأيت كلامك يصعد في السماء	عبد الله بن أبي أوفى	١٩٣٤٧
والله لقد زعموا أن عبد الله بن عمرو	الحسين	٦٩٧٤
والله لقد عرفت أن علياً أحب	النعمان بن بشير	١٨٦١١
والله لقد علم المحفوظون من	حذيفة	٢٣٧٣٢
والله لقد كان من قبلكم	خباب	٢١٣٨٣
والله لقد كان يأتي على آل محمد الشهر	عائشة	٢٦٦٠٥
والله لقد هممت أن آمر رجلاً	أبو هريرة	٨٨٩٠
والله، لله أقدر عليك منك عليه	أبو مسعود	٢٢٧٠٧
والله لو سلكت الناس	جابر	١٤٧٩٢
والله لو كانت فاطمة لقطعت يدها	جابر	١٥٣١٨
والله لو كلفوني نقل جبل من الجبال	زيد بن ثابت	٧٦ ـ ٢١٩٨٣
والله لو منعوني عناقاً كانوا	أبو هريرة	١١٧
والله لو منعوني عناقاً كانوا يؤدونها	عمر	٢٣٩ ـ ٣٣٥
والله لو وجدت خبزاً	طلحة	١٦٠٨٤
والله لولا أن تبطر قريش	معاوية	١٧٠٥٢
والله لولا أن تحسبوا أن	أبو هريرة	١٩١٥
والله لولا أن الرسل	نعيم	١٦٠٨٥
والله ليتمن الله هذا الأمر	خباب	٢٧٧٥٩
والله لئن بقيت لهم ليأتين الراعي بجبل	مالك بن أوس بن الحدثان	٢٩٢
والله ما آمن يهود على كتابي	زيد	٢١٩٥٤
والله ما أتت على رسول الله ﷺ	عمرو	١٧٩٧٠
والله ما أحب أن ترفعوني	أنس	١٢٥٧٩
والله ما أحب أن لي	عمرو بن تغلب	٢٠٩٤٩
والله ما أحرم النبي ﷺ إلا	ابن عمر	٤٥٧٠
والله ما أخاف عليكم أن	عقبة	١٧٤٧٧ ـ ١٧٥٣٢

والله ما أخشى عليكم الفقر	أبو هريرة	١٠٩٧١
والله ما أدري كيف أصنع	أبو أيوب	٢٣٩١١
والله ما أعطيكم ولا أمنعكم	أبو هريرة	١٠٢٦٢
والله ما أعلم رسول الله ﷺ	أنس	١٣٦٤٥
والله ما أوتيكم من شيء	أبو هريرة	٨١٤٠
والله ما ترك رسول الله ﷺ	عائشة	٢٥١٥٢
والله ما خلق الله مؤمناً يسمع	أبو هريرة	٨٢٤٢
والله ما خُيِّرَ رسول الله ﷺ	عائشة	٢٦٣٩٦
والله ما الدنيا في الآخرة إلا	المستورد	١٨١٧٢ ـ ١٨١٧٥ ـ ١٨١٧٧ ـ ١٨١٨٤
والله ما سبّح رسول الله ﷺ	عائشة	٢٥٠٦٦
والله ما صام رسول الله ﷺ شهراً	ابن عباس	٢٧٣٧ ـ ٢٩٤٩
والله ما صلّى رسول الله ﷺ على سهيل	عائشة	٢٥٠٠٤
والله ما صلّى رسول الله ﷺ على سهيل	عبد الله بن الزبير	٢٥٥٢٨
والله ما صلّى رسول الله ﷺ على	عائشة	٢٥٨٧١
والله ما علمت أنك لمباركة	عمّار بن ياسر	١٨٥١٢
والله ما عندنا كتاب نقرؤه عليكم	علي	٧٨٢ ـ ٩٦٢
والله ما عهد إلي رسول الله ﷺ	علي	١٢٠٧
والله ما الفقر أخشى عليكم	عمرو	١٧٣٦٦
والله ما الفقر أخشى عليكم	المسور بن مخرمة	١٩١٢٣
والله ما قال رسول الله ﷺ	عبد الله بن عمر	٦٣١٢
والله ما كان النبي ﷺ أو قال نبيكم	النعمان بن بشير	١٨٥٤٦
والله ما مست يده يد امرأة	عائشة	٢٦٨٥٧
والله ما يخفى عليّ خشوعكم	أبو هريرة	٧٠١١ ـ ٨٨٦٤
والله لأن يأتي أحدكم صبيراً	أبو هريرة	١٠٦٦٨
والله يا هزال لو كنت سترته	هزال	٢٢٢٣٥
والمقصرين	يحيى بن الحصين عن جدته	٢٧٨١٠
وإن شهد شاهدان مسلمان	رجال	١٩١٠١
وإن كنت على نهر جار	عبد الله بن عمرو	٧٠٦٥
وإن كنت كارهاً	أنس	١٢٨٩٩
وإن منكم إلا واردها قال: يدخلونها	عبد الله	٤١٢٧
وأنا آمركم بخمس: آمركم بالسمع	أبو مالك الأشعري	٢٣٢٩٨
وأنا أحلف بالله عزّ وجلّ	أبو موسى	١٣٦٥٥
وأنا أحلف لأحملنكم	أبو موسى	١٢٨٦٦
وأنا أريد الصوم، فأكلنا	زر بن حبيش	٢٣٧٥٣

وأنا أصبح جنباً وأنا أريد	عائشة	٢٢٦١١
وأنا تدركني الصلاة وأنا جنب	عائشة	٢٤٨٨٩
وأنا صائم	عائشة	٢٥٨٠٤ ـ ٢٦٨٥١ ـ ٢٦٨٥٢ ـ ٢٥٩٤٤
وأنا لا أتهم غيره هذا أوان	عبد الرحمٰن بن عبد الله كعب بن مالك عن أمه	٢٤٤٣٠
وأنتم تصلون، وتصومون، وتحجون	أبو ذر	٢١٦٩١
وإنكم لتفعلون ذلكم؟ لا عليكم	أبو سعيد	١١٨٦١
وإني صائم، قالت: فأهوى إليّ	عائشة	٢٥٥٣٦
وأوكِ سقاءك واذكر	جابر	١٤٤٨٧
الوائدة والموءودة في النار	سلمة بن يزيد الجعفي	١٦٠١٩
وأيضاً والذي نفسي بيده	عائشة	٢٦٤١٣
وايم الذي نفسي بيده، لو رأيتم	أنس	١٢٠٢٠
وايم الله لو أمضى السائل في	خزيمة بن ثابت	٢٢٢١٥
وايم الله يا ابن اختي	عائشة	٢٥٢٧٧
﴿وتجعلون رزقكم﴾	علي	٦٧٧ ـ ٨٤٩ ـ ٨٥٠ ـ ١٠٨٧
الوتر آخر ركعة من الليل	ابن عمر	٥٠١٦
الوتر بليل	أبو سعيد	١١٠١٤
الوتر حق	بريدة	٢٣٤٠٧
الوتر ركعة	ابن عمر	٥١٢٦ ـ ٥٥٣٧ ـ ٥٥٤٩
الوتر ليس بحتم	علي	٦٥٢ ـ ١٢٢٠
الوتر يوم عرفة والشفع يوم	جابر	١٤٥٦٥
وتفعلون؟ قالوا: نعم، قال: فدعا	ابن عباس	٢١٦٦
وثبت رجل رسول الله ﷺ فدخلنا عليه	جابر	١٥٣٢٢
وجب الخروج على كل ذات نطاق	أخت عبد الله بن رواحة	٢٧٥٥٤
وجبت إنكم شهداء الله	أبو هريرة	١٠٨٤٨
وجبت. ثم مرّ بأخرى فأثني على صاحبها	عمر	٣١٨
وجبت، ثم مرّ بالثالثة	عمر	٢٠٤
وجبت، ثم مرّ عليه بجنازة	أنس بن مالك	١٣٠٧٠ ـ ١٣٦٠٧
وجبت، ثم مرّ بجنازة أخرى	أنس	١٢٩٧٠
وجبت، ثم مرت جنازة أخرى	أنس	١٢٨٦٨
وجبت، ثم مرت عليه	أبو هريرة	٧٥٤٣
وجبت، ثم مرّوا بجنازة فأثنوا خيراً فقال	عمر	٣٨٩
وجبت، ثم مروا عليه بجنازة	أبو هريرة	١٠٠١٤ ـ ١٠٤٧٦
وجبت صدقتك ورجعت إليك	عبدالله بن عمرو	٦٧٣١

وجبت قالوا: يا رسول الله	أبو هريرة	٧٩٩٨
وجبت، قيل: يا رسول الله ما	أبو هريرة	١٠٩٣٢
وجبت له الجنة	شيخ أدرك النبي ﷺ	٢٣٥٨١
وجبت، وجبت	أنس	١٢٩٦٩ ـ ١٤٠٤١
وجبت، وذكر عنده رجل	أبو هريرة	١٠٠٧٨
وجبت، ومر بجنازة	أنس	١٣٢٣٥
وجد ابن عمر، القر ـ وهو محرم ـ	نافع	٤٨٥٦
وجد رجل في ثوبه قملة	شيخ من أهل مكة ـ من قريش ـ	٢٣٩٥٤
وجد رجل في منزله حية	أبو سعيد	١١٢٣٣
وجد رسول الله ﷺ على صفية	عائشة	٢٥٦٣٥
وجد رسول الله ﷺ قتيلاً	أبو سعيد الخدري	١١٣٦١
وجد عبد الله بن سهل	سهل بن أبي حثمة	١٦١٨٩
وجد عمر	ابن عمر	٤٩٧٨
وجد عياض بن غنم وهو على	هشام بن حكيم	١٥٤١٠
وجد في زمن زياد أو ابن زياد	أبو قحذم	٧٩٣٦
وجد قتيل بين قريتين أو ميت	أبو سعيد	١١٨٦٧
وجد النبي ﷺ ريح ثوم	أبو هريرة	٩٥٤٠
وجدت صرة فيها مئة دينار	أُبيّ بن كعب	٢١٤٨٦
وجدناه بحراً	أنس	١٢٦٩٢ ـ ١٢٩٥٣
وجهت وجهي فذكر مثله	علي	٨٠٤
وجهت وجهي للذي فطر السماوات	علي بن أبي طالب	٧٢٩ ـ ٨٠٣
﴿وحيث ما كنتم فولوا وجوهكم﴾	ابن عمر	٥٠٠١
وخز من أعدائكم من الجن	عبد الله بن قيس	١٩٩٤٥
وددت أن أقاتل في سبيل الله	أبو هريرة	١٠٤٤٦
وددت أن ذلك كان وأنا حي	عائشة	٢٥٦٢٦
وددت أن عندي بعض أصحابي	عائشة	٢٦٣١٧
وددت أن الناس غضوا من الثلث	ابن عباس	٢٠٧٦
وددت أنا قد رأينا إخواننا	أبو هريرة	٧٩٨٠
وددت أني في حيز	زياد بن حدير	٧٩٨٤
وددت اني كنت استأذنت	عائشة	٢٥١٨٠
وددت أني لقيت إخواني؟	أنس	١٢٦٠٧
ودع رسول الله ﷺ رجلاً فقال له:	أبو سعيد الخدري	١١٧٥٦
وذاك عند أوان ذهاب العلم	زياد بن لبيد	١٧٦١٢
وراءك، فساءني والله ذلك	المغيرة بن شعبة	١٨٤٠٦
وراءك يا بني	أنس	١٢٣٩٣ ـ ١٤٣١٢ ـ ١٣٥٢٨

ورأيت؟ قالت: نعم. قال	عائشة	٢٤٩٦٦
ورب هذا البيت ما أنا نهيت	أبو هريرة	٧٨٢٦
ورب هذه الكعبة، لقد	عبد الله بن الزبير	١٦٢٢٧
الورود الدخول	جابر	١٤٥٧٤
الوزغ فويسق	عائشة	٢٦٩١٤
وسأفسرها لك يا علي	علي	٦٤٩
وسبَّ رجل رجلاً عنده	النعمان بن مقرن	٢٤١٤٦
الوسط العدل ﴿جعلناكم أمة وسطاً﴾	أبو سعيد الخدري	١١٢٩١
الوسط العدل، قال: فيدعون فيشهدون	أبو سعيد الخدري	١١٣٠٣
الوسق ستون صاعاً	أبو سعيد الخدري	١١٨٠٧
الوسق ستون مختوماً	أبو سعيد	١١٥٨٥
الوسق والوسقين والثلاثة	جابر	١٤٩٢٩
الوسيلة درجة عند الله	أبو سعيد الخدري	١١٨٠٥
وصف رسول الله ﷺ	أبو بكرة	٢٠٧٩٤
وصف لنا أنس بن مالك	ثابت	١٣٣٥٩
وصف لي رسول الله ﷺ وأنا	رجل	١٥٩٨٠
وصف لي رسول الله ﷺ وحلي	ابن المنتفق	٢٧٦٩٤
وصف وضوء رسول الله ﷺ	أبو أمامة	٢٢٥٧٦
وضأت النبي ﷺ ذات	معقل بن يسار	٢٠٥٧٣
وضأت النبي ﷺ في سفر فغسل	المغيرة	١٨٣٢٢
وضع رجل يده على النبي ﷺ	أبو سعيد	١١٩١٥
وضع رسول الله ﷺ ذقني	عائشة	٢٥٣٦٦
وضع رسول الله ﷺ يده بين كتفي	ابن عباس	٢٨٨١
وُضع عمر رضي الله عنه على سريره فتكنفه	ابن عباس	٨٩٨
وُضع عمر بن الخطاب بين المنبر	ابن عمر	٨٦٦
وضعت سبيعة	المسور بن مخرمة	١٩١٢٧
وضعت سبيعة بنت الحارث بعد	أبو السنابل	١٨٩٢١
وضعت لرسول الله ﷺ غسلاً وسترته	ميمونة	٢٧٣٩٣
وضعت للنبي ﷺ غسلاً فاغتسل من	ميمونة	٢٧٣٧٩ ـ ٢٧٣٨٠
الوضوء مما مست النار	زيد بن ثابت	٢١٩٨٦
الوضوء مما مست النار	أبو هريرة	٢٧٢٤٦
الوضوء نصف الإيمان	رجل	٢٣٤٨٧
الوضوء يكفر ما قبله	أبو أمامة	٢٢٥١٥
وضئني فأتيته بوضوء	أبو هريرة	٨٦٨٠
وعدنا رسول الله ﷺ في غزوة	أبو هريرة	٧١٢٨
وعدني جبريل عليه السلام	ميمونة	٢٧٣٣٦

وعدني ربي عزّ وجلّ أن يدخل	أنس	١٣٠٣٨
وعدني ربي عزّ وجلّ أن يدخل	أبو أمامة	٢٢٦٥٩
وعظنا رسول الله ﷺ موعظة	العرباض	١٧٢٧٢
وعظهم في النساء، وقال	عبد الله بن زمعة	١٦٣٢٥
وعليك أتدرون ما	أنس	١٣٣١٧
وعليك، قالت: فهممت أن	عائشة	٢٥٥٤٣
وعليكم فقالت عائشة رضي الله عنها	جابر	١٥١٧٢
وعليكم، قالت عائشة	عائشة	٢٦٤٤٩
وعندك شيء؟ قال:	علي بن أبي طالب	١٠٣٨ ـ ١٣٥٨
وعندكم شيء؟ قال: قلت نعم ابنة حمزة	علي	٦٢٠
وفّ بنذرك	عبد الله بن عمر	٤٧٠٥
وفاء لا غدر	رجل	١٧١٥٠
وفد المقدام بن معدي كرب وعمرو	خالد بن معدان	١٧٣٢١
وفدت في خلافة عثمان بن عفان وإنما	زر بن حبيش	١٨٢٥٩
وفدت مع أبي إلى معاوية	عبد الرحمٰن بن أبي بكرة	٢٠٧١٨
وفدت وفود إلى معاوية أنا	عبد الله بن رباح	١٠٩٦١
وفدنا إلى عمر بن عبد العزيز	عمارة القرشي	١٩٨٨٩
وفدنا على رسول الله ﷺ	الرسيم	١٦٠٤٤
وفدنا على النبي ﷺ، فلما	طلق بن علي	١٦٤٠٢
وفدنا مع زياد إلى معاوية بن	عبد الرحمٰن بن أبي بكرة	٢٠٧٧٧
«وفرش مرفوعة» والذي نفسي بيده	أبو سعيد الخدري	١١٧٤٢
وفي النعلين، قلت: وفي النعلين قال	ابن عباس	٦٢٥
وقاها الله شركم كما وقاكم شرها	عبد الله	٤٠٦٨ ـ ٤٣٥٦
وقت رسول الله ﷺ لأهل المدينة	ابن عمر	٥٠٥٩ ـ ٦٢٥٧
وقت رسول الله ﷺ لأهل المدينة	ابن عباس	٢١٢٨ ـ ٢٢٤٠
وقت رسول الله ﷺ لأهل المدينة	عبدالله بن عمرو	٦٦٩٧
وقت رسول الله ﷺ لأهل المشرق	ابن عباس	٣٢٠٥
وقت رسول الله ﷺ لأهل اليمن	عبد الله بن عمر	٦١٩٢
وقت صلاتكم بين ما رأيتم	بريدة	٢٣٣٤٣
وقت صلاة الظهر إذا زالت	عبد الله بن عمرو	٧٠٧٧
وقت الظهر إذا زالت الشمس	عبد الله بن عمرو	٦٩٦٦
الوقت فيما بين هذين	أبو موسى	١٩٩٧١
الوقت فيما بين هذين الوقتين	ابن عباس	٣٠٨١
وقت النبي ﷺ لأهل المدينة	ابن عباس	٣١٤٨
وقد رأيته نوراً	أبو ذر	٢١٦٣٨
وقد علم رسول الله ﷺ أن	أبو هريرة	١٠٩٣٤

وقع رسول الله ﷺ على بعض	عائشة	٢٦٣٧٩
وقع الطاعون، فقال عمرو بن العاص	شرحبيل بن شفعة	١٧٩٠٦
وقع في نفسي شيء من	ابن الديلمي	٢١٩٤٧
وقعت القدر على يدي فاحترقت يدي	محمد بن حاطب	١٧٤٧٠
وقف رسول الله ﷺ بعرفة	علي بن أبي طالب	٥٦٢ ـ ١٣٤٨
وقف رسول الله ﷺ بعرفة فجعل	أبو سعيد	١١٨٢٨
وقف رسول الله ﷺ على القليب	ابن عمر	٤٨٦٤
وقف رسول الله ﷺ يوم النحر	عبد الله بن عمرو	٧٠٣٢
وقف علينا سهل بن سعد	عياش بن عقبة	٢٣٢٠٠
وقف علينا على فرس له في	حبشي بن جنادة	١٧٦٤٧
وقف النبي ﷺ على الحزورة	أبو هريرة	١٨٩٢٤
وقفت أنا وأبيّ بن كعب في ظل	عبد الله بن الحارث	٢١٥٨٣
وقفت مع الحسين فلم أزل أسمعه	عكرمة	١٣٣٤
وقفت مع عبد الله بن مسعود بين	عبد الرحمٰن بن يزيد	٤٣٧٠
وقيت شركم كما وقيتم شرها	عبد الله	٤٠٦٧
وقيت شركم ووقيتم شرها	عبد الله	٤٠٠٤
وكلكم بجد ثوبين	طلق بن علي	١٦٣٩٨
وكيف وقد قيل؟	عقبة بن الحارث	١٩٦٤٤
ولا الله عزّ وجلّ	أنس	١٢٠٤١
ولا يبالي إنه هو الغفور الرحيم	أسماء	٢٨١٦٥
ولا يعصينك في معروف	أم سلمة	٢٧٢٥٦
الولاء لمن أعتق	ابن عمر	٤٨١٧ ـ ٥٩٢٩ ـ ٦٣١٣ ـ ٦٤١٥ ـ ٦٤٥٢
الولاء لمن أعتق	عائشة	٢٤٦٥١ ـ ٢٤٦٩١ ـ ٢٥٢٢٩ ـ ٢٥٤٠٨ ـ ٢٥٧٩٨ ـ ٢٥٩٦٦ ـ ٢٦٣٠٥ ـ ٢٦٨٦٦
الولاء لمن أعتق	ابن عباس	٢٥٤٢ ـ ٣٤٠٥
الولاء لمن أعطى الورق	عائشة	٢٦٠٤٩
الولاء لمن ولي النعمة، قال	عائشة	٢٥٣٥٠
ولد جدي غلاماً فسماه عزيزاً	خيثمة	١٧٧٥٢
ولد الرجل من كسبه من أطيب	عائشة	٢٥٤٦٤ ـ ٢٥٩١٤ ـ ٢٦١٨٧
ولد الزنا أشر الثلاثة	أبو هريرة	٨٠٨٤
الولد الصالح يتوفى فيحتسبه	رجل	٢٣٤٨٨
ولد لأخي أم سلمة زوج النبي	عمر	١٠٩
الولد لرب الفراش وللعاهر الحجر	أبو هريرة	١٠٠٢٢
ولد لرجل من الأنصار غلام	جابر	١٥٠٢٦ ـ ١٥٠٣٦

ولد لرجل منا غلام	جابر	١٤٢٩٩ ـ ١٤٣٤٧ ـ ١٥١٩٧
الولد لصاحب الفراش	أبو هريرة	٩٢٩١
الولد للفراش	عمر بن الخطاب	١٧٣
الولد للفراش	عمرو بن خارجة	١٧٨١٤ ـ ١٧٨١٦ ـ ١٧٨١٧ ـ ١٨٢٤٩ ـ ١٨٢٥٠ ـ ١٨٢٥١
الولد للفراش	عبادة	٢٣١٥٩
الولد للفراش	عائشة	٢٤٥٨٧ ـ ٢٤٥٩٥ ـ ٢٦٤١٩
الولد للفراش وللعاهر الأثلب	عبدالله بن عمرو	٦٦٨١ ـ ٦٩٣٣
الولد للفراش، وللعاهر الحجر	عثمان	٤١٦
الولد للفراش وللعاهر الحجر	أبو هريرة وأبو سلمة	٧٢٦١
الولد للفراش وللعاهر الحجر	أبو هريرة	٧٧٤٩ ـ ٨٩٩١ ـ ١٠١٥٦
الولد للفراش وللعاهر الحجر	عمرو بن خارجة	١٧٨١٤
الولد للفراش وللعاهر الحجر	عائشة	٢٥٤٨٨ ـ ٢٦١٦٣ ـ ٢٦٥٢٩ ـ ٢٦٦٢١
ولد لي غلام، فأتيت	أبو موسى	١٩٧٩٩
ولد لي الليلة غلام فسميته	أنس	١٣٠٤٥
ولد النبي ﷺ يوم الاثنين واستنبىء	ابن عباس	٢٥٠٦
ولدت امرأتي غلاماً أسود	أبو هريرة	٧٧٤٦
ولدت أنا ورسول الله ﷺ	قيس بن مخرمة	١٨٠٥٠
ولدت سبيعة الأسلمية بعد وفاة	أم سلمة	٢٧٢٥١
ولدت سبيعة بعد وفاة زوجها	أبو السنابل	١٨٩٢٠
ولدت يوم حنين فبُشّر	سلمة بن المحبق	٢٠٣٣٢
ولكن رسول الله ﷺ دخل المسجد	ابن عباس	٣٤٩٥
ولِمَ لا يطيء عني وأنتم حولي لا تستنون	ابن عباس	٢١٨١
ولمن خاف مقام ربه جنتان	أبو الدرداء	٨٦٦٨
وليّ عثمان ثنتي عشرة وكانت الفتنة	أمية بن شبل	٥٤٤
الوليمة أول يوم حق	زهير بن عثمان	٢٠٥٩١
الوليمة حق، واليوم	زهير بن عثمان	٢٠٥٩٠
الوليمة حق، واليوم الثاني	رجل من ثقيف أعور يقال له معروف	٢٣٥٣٩
وما أحد أحب إليه المدح من الله عزّ وجلّ	عبد الله	٤٠٤٣
وما أردت أن تعطيه؟ قالت: أعطيه تمراً	عبد الله بن عامر	١٥٧٩٣
وما أعجبك من ذلك؟ كان عمر	ابن عباس	٨٥
وما أعددت للساعة؟ قال	أنس	١٣١٢٣

وما أعددت لها	أنس	١٢٧٢٢ _ ١٢٨٥٤ _ ١٣٠٩٩ _ ١٣١٨٩ _ ١٣٤٢٠ _ ١٣٧١٩ _ ١٣٩٦٦
وما الذي أهلكك؟ قال: حولت رحلي	ابن عباس	٢٧٠٣
وما أنا والدنيا وما أنا والرقم	عبد الله بن عمر	٤٧٢٧
وما أهلك؟ فحدثته فضحك	رجل من بني عامر	٢١٦٢٩
وما أهلكك قال:	أبو هريرة	٧٢٨٨ _ ١٠٦٩٩
وما تشاؤون إلا أن	أنس بن مالك	١٣٥٨٣
وما تصنع بها؟ قال: أقطعها	أبو رمثة	٧١١٠
وما تقول؟ قلت:	عائشة	٢٥٦٠٢
وما جعلنا الرؤيا التي أريناك إلا	ابن عباس	٣٥٠٠
وما ذاك؟ قال: واقعت أهلي	أبو هريرة	٧٧٧٢
وما ذاك؟ قلنا صليت قبل كذا	عبد الله	٤٠٣٢
وما ذاك يا أم هانىء؟ قالت	أم هانىء	٢٧٩٢٩
وما رفعك يا أبا حذيم؟	حنظلة بن حذيم	٢٠٩٤١
وما شأنها؟ قلت: حاضت	عائشة	٢٦١٢١
وما شعرت اني أمرت الناس	عائشة	٢٥٩٣٩
وما قال الأول؟ قال: على	الحارث بن حسان	١٦٠٤٩
وما قدروا الله حق قدره	عبد الله	٤٠٨٦
وما هو؟ قلنا: الرجل تكون له المرأة	أبو سعيد الخدري	٤٠٦٨
وما هي؟ فقلت: يا رسول الله إني	حمنة بنت جحش	٢٨٠٢٢
وما هي؟ قلت: البتع والمزر	أبو موسى	١٩٨٢٧
وما وجعه؟ قال: به لمم	أبي بن كعب	٢١٤٩٣
وما يدريك أن الله أكرمه	أم العلاء الأنصارية	٢٨٠٠٤
وما يدريك لعله قد اطلع الله	ابن عمر	٥٨٧٨
وما يعجبكم منها	أنس	١٣٤٣٣ _ ١٣٦٦١
وما يكفينا؟ قلت: ذود	الجارود	٢١٠٣٤
وما يمنعك أن تأذني لعمك	عائشة	٢٦٨٦٥
وما يمنعني؟	رجل من أصحاب النبي ﷺ	٢٣٥١٣
وما يمنعني؟ لا تكونوا عوناً للشيطان	عبد الله	٤١٦٧
وما يمنعني؟ وأتاني ربي	بعض أصحاب النبي ﷺ	١٦٧٣٨ _ ٢٣٥٩٧
وما يمنعني وأنتم أعوان الشيطان	ابن مسعود	٣٩٧٧
وماذا أعددت لها؟ قال	أنس	١٣٤٠٤
ومن أظلم ممن خلق خلقاً كخلقي	أبو هريرة	٩٠٧١

ومن عندي؟ قلت: نعم، فقال	أنس بن مالك	١٣٥٨١
وهب لي رسول الله ﷺ غلامين أخوين	علي	٨٠٠
وهذه لعائشة، فقال: لا	أنس	١٢٢٦٨
وهل ترك لنا عقيل منزلاً	أسامة بن زيد	٢٢١٠٩
وهل يكب الناس على وجوههم	معاذ بن جبل	٢٢٣٦٦
وهل تلد الإبل إلا النوق	أنس بن مالك	١٣٨٥٣
وهم عمر	عائشة	٢٥٤٤٤
وهم فيها كالحون قال تشويه النار	أبو سعيد	١١٨٥٨
وهن شر غالب لمن غلب	الأعشى المازني	٦٨٨٥
وهن شر غالب لمن غلب	نضلة بن طريف	٦٨٨٦
ويأتيك بأخبار من لم تزوّد	عائشة	٢٤٥٢٤
ويأتيك بالأخبار من لم تزوّد	عائشة	٢٥٦٤٩
ويأتيك بالأخبار من لم تزوّد	عائشة	٢٥٧٤٥ ـ ٢٦٣٨٧
ويح عمار تقتله الفئة الباغية	أبو سعيد الخدري	١١٨٨٣
ويحك أما علمت ما أصاب صاحب بني	عبد الرحمٰن بن حسنة	١٧٩١٠
ويحك إن لم يكن العدل عندي	عبد الله بن عمرو	٧٠٣٨
ويحك إن الهجرة شأنها شديد	أبو سعيد	١١١٢١ ـ ١١١٢٤
ويحك انظر لمن هذا الجمل	يعلى	١٧٦٩٠
ويحك السبت أحق أهل	أبو سعيد	١١٠٢١
ويحك قطعت عنق صاحبك	أبو بكرة	٢٠٦٩٣
ويحك ما هذا؟ قال	عمران بن حصين	٢٠٢٤٢
ويحك وما أعددت لها: قال	أنس	١٢٧٣٣
ويحك يا ابن سمية تقتلك	أبو سعيد	١١٠٢٤
ويحك يا بن سمية تقتلك	عبد الله بن عمرو	٦٤٩٩
ويحك يا أنجشة	أنس	١٢٩٦٦ ـ ١٣٤١٠
ويحك يا بلال، هل تسمع ما	أنس	١٢٥٥٨
ويحك يا عكاف إنهن صواحب أيوب	أبو ذر	٢١٧٨١
ويحك يا هزال لو سترته	هزال	٢٤٢٤٠
ويحكم أو قال ويلكم لا ترجعوا	عبد الله بن عمر	٥٥٧٨ ـ ٥٨١٠
ويحكم يا قريش اعبدوا رب	أسماء	٢٨١٥٩
ويحه ابن سميه تقتله الفئة	أم سلمة	٢٧٠١٥
ويحه أما شهد أن لا إله إلا الله	عتبان بن مالك	١٦٥٩٥
ويحه دعه فأرب ماله	رجل	٢٧٦٩٥
ويحه فأرب ماله، فدنوت منه	رجل	١٥٩٧٨

ويحهن لم يزلن يبكين بعد منذ	عبد الله بن عمر	٥٥٦٣
ويسألونك عن الروح قل الروح	عبد الله	٣٦٨٨
ويل أمه مسعر حرب	المسور بن مخرمه ومروان بن الحكم	١٩١٣٦
ويل أمها قرية يوم يدعها	محجن بن الأدرع	٢٠٦١٤
ويل أمها من قرية	محجن بن الأدرع	٢٠٦١٧
ويل لأصحاب المئين من	رجل	٢٠٦٣٠
ويل لأقماع القول ويل	عبد الله بن عمرو	٦٠٤١ _ ٦٥٤١
ويل لأهل النار	أبو ليلى	١٩٢٦٥
ويل للأعقاب من النار	عبد الله بن عمرو	٧١٠٣
ويل للأعقاب من النار	أبو هريرة	٧١٢٢ _ ٧٨٠٣ _ ٩٠٣٤ _ ٩٢٥٤ _ ٩٢٩٣ _ ٩٥٤٩ _ ١٠٢٥٣
ويل للأعقاب من النار	جابر	١٤٤٤٥
ويل للأعقاب من النار	معيقيب	١٥٥٩٥ _ ٢٤٠١٠
ويل للأعقاب من النار	عائشة	٢٥٠٢١ _ ٢٥٠٥٠ _ ٢٥١٨٥ _ ٢٦١٠٧ _ ٢٦٧٤٤
ويل للأعقاب وبطون	ابن الحارث	١٧٨٥٨ _ ١٧٨٦٢
ويل للأعقاب يوم القيامة من النار	عائشة	٢٥٣٢٤
ويل للأمراء، ويل للعرفاء	أبو هريرة	٨٦١٢
ويل للذي يحدث فيكذب	معاوية بن حيدة	٢٠٣٠٥ _ ٢٠٣١٤ _ ٢٠٣٣٣
ويل للذي يحدث القوم ثم	معاوية بن حيدة	٢٠٢٧٠
ويل للعراقيب من النار	عبد الله بن عمرو	٦٨٨٣
ويل للعراقيب من النار	أبو هريرة	١٠٠٩٤
ويل للعراقيب من النار	جابر	١٥٠٢٨ _ ١٥٢٩٦
ويل للعراقيب من النار	عائشة	٢٤٦٢٤
ويل للعرب من أمر قد اقترب	أبو هريرة	٩٦٨٩
ويل للعرب من شر قد اقترب	أبو هريرة	١٠٩٣٩ _ ١٠٩٩٧
ويل للعرب من شر قد اقترب	زينب زوج النبي ﷺ	٢٧٩٥٨ _ ٢٧٩٦١
ويل للعقب من النار	أبو هريرة	٧٧٧٨ _ ٩٢٧٢ _ ١٠٤٦٣
ويل للعقب من النار	جابر	١٥٢٦٥
ويل للمصرين الذي يصرون	عبد الله بن عمرو	٦٥٤١ _ ٧٠٤١
ويل للوزراء ليتمنى أقوام	أبو هريرة	١٠٧٦٩
ويل وادٍ في جهنم	أبو سعيد	١١٧٣٥

ويلك اركبها قال: بدنة	أبو هريرة	٨١٠٨
ويلك قطعت عنقه	أبو بكرة	٢٠٧٥٨
ويلك قطعت عنق صاحبك	أبو بكرة	٢٠٧٣٦
ويلك وما أعددت للساعة؟	أنس	١٣٠٢٤
ويلك ومن يعدل إذا لم أعدل	أبو سعيد الخدري	١١٥٥٨
ويلك ومن يعدل	جابر	١٤٨٦٤ ـ ١٤٨٧٩ ـ ١٤٨٨٠
ويلك يا هزال لو كنت سترته	هزال	٢٢٢٣٦
الوئيد في الجنة	امرأة من بني صريم عن عمها	٢٠٨٥٩

حرف الياء

يا آل محمد من حج منكم	أم سلمة	٢٧٢٢٨
يا أبا أيوب، ألا أعلمك	أبو أيوب الأنصاري	٢٣٩١٣
يا أبا بكر، أعتق سعداً	سعد مولى أبي بكر	١٧١٧
يا أبا بكر ألا تسمع هذه ما	عائشة	٢٤٥٩٩
يا أبا بكر ألا تنهى هذه عما تجهر	عائشة	٢٤٥٥٩
يا أبا بكر، إن لكل قوم	عائشة	٢٥٥٤٢
يا أبا بكر ثلاث كلهن حق	أبو هريرة	٩٦٢٢
يا أبا بكر قل اللّهم فاطر السماوات	عبد اللّه بن عمرو	٦٨٥١
يا أبا بكر، لعلك أغضبتهم	عائذ بن عمرو	٢٠٩١٦
يا أبا بكر ما بالك أومأت إليك	سهل بن سعد	٢٣٢٣٦
يا أبا بكر ما ظنك باثنين اللّه ثالثهما	أبو بكر	١١
يا أبا بكر ما منعك إذ أومأت	سهل بن سعد	٢٣٢٠٤ ـ ٢٣٢٠٥
يا أبا تراب، لما يرى عليه من	عمّار بن ياسر	١٨٥١١
يا أبا جحيفة ألا أخبرك بأفضل هذه الأمة	علي	٨٣٥
يا أبا جندل اصبر واحتسب	المسور بن مخرمة ومروان بن الحكم	١٩١١٧
يا أبا جهل بن هشام ويا عتبة بن	أبو طلحة	١٦٤٧٠
يا أبا جهل بن هشام	أنس	١٢٠٤٣ ـ ١٢٩٠٤ ـ ١٣٣٢٩ ـ ١٣٨٠٩
يا أبا حفص حدّثنا حديثاً	أبو بكر بن محمد	١٥٨٩٠
يا أبا حفص ذهب الذاكرون بكل	معاذ	١٥٦٩٩
يا أبا الدرداء لا تختص ليلة	أبو الدرداء	٢٨٠٥٧
يا أبا ذر، إذا طبخت فأكثر المرقة	أبو ذر	٢١٦٥٢
يا أبا ذر أرأيت إن أصاب الناس	أبو ذر	٢١٦٥١
يا أبا ذر ارفع بصرك فانظر أرفع	أبو ذر	٢١٨٢٥
يا أبا ذر ارفع رأسك فانظر إلى	أبو ذر	٢١٧٢٥
يا أبا ذر، استعذ باللّه	أبو ذر	٢١٨٨٥

يا أبا ذر ألا أدلك على كنز من	أبو ذر	٢١٦٢٣
يا أبا ذر ألا أعلمك	أبو أمامة	٢٢٦٤٤
يا أبا ذر ألم تر إلى صاحبكم	أبو ذر	٢١٨٨٧
يا أبا ذر إن الأكثرين هم الأقلون	أبو ذر	٢١٦٧٤
يا أبا ذر إن الصعيد الطيب	أبو ذر	٢١٦٣٠
يا أبا ذر، انظر أرفع رجل في	أبو ذر	٢١٧٢٤
يا أبا ذر إنه سيكون	أبو ذر	٢١٨٢٢
يا أبا ذر إنها ستكون أئمة	أبو ذر	٢١٧٤٨
يا أبا ذر إنها ستكون عليكم	أبو ذر	٢١٧٤٧
يا أبا ذر أي جبل هذا؟ قلت: أحد	أبو ذر	٢١٦٥٥
يا أبا ذر، أين تذهب الشمس؟ قلت:	أبو ذر	٢١٨٧٤
يا أبا ذر، تدري أين تذهب الشمس	أبو ذر	٢١٦٧٩
يا أبا ذر تعوذ بالله من شر شياطين الإنس	أبو ذر	٢١٨٧٩
يا أبا ذر صل الصلاة لوقتها	أبو ذر	٢١٦٥٠ ـ ٢١٧٧٦
يا أبا ذر، فأجبته فقال: هل ترى	أبو ذر	٢١٧٥٥
يا أبا ذر، قلت: لبيك يا رسول الله	أبو ذر	٢١٦٧٤ ـ ٢١٨٨٩
يا أبا ذر كيف أنت إذا بقيت في قوم	أبو ذر	٢١٨١٠
يا أبا ذر، كيف أنت عند ذه	أبو ذر	٢١٨٩٢
يا أبا ذر كيف تصنع إذا أخرجت منها	أبو ذر	٢١٦١٦
يا أبا ذر، لا تولين مال يتيم	أبو ذر	٢١٨٩٦
يا أبا ذر لو أن الناس كلهم	أبو ذر	٢١٨٨٤
يا أبا ذر هل تدري أين تغيب هذه	أبو ذر	٢١٧٩١
يا أبا ذر هل تدري فيم تنتطحان	أبو ذر	٢١٧٦٩
يا أبا ذر، هل صليت؟	أبو ذر	٢١٨٧٩ ـ ٢١٨٨٥
يا أبا ذر هل صليت	أبو أمامة	٢٢٦٤٤
يا أبا رافع، اقتل كل كلب	أبو رافع	٢٤٣٦٧
يا أبا رافع إن الصدقة	أبو رافع	٢٤٣٦٤
يا أبا رافع ناولني الذراع	أبو رافع	٢٤٣٦٠
يا أبا رزين، أليس كلكم يرى	أبو رزين	١٦٢٨٧
يا أبا زيد، ادن مني وامسح	أبو زيد	٢٣٢٧٧
يا أبا سعيد ثلاثة من قالهن	أبو سعيد	١١١١٨
يا أبا سلمة اجتنب الأرض	عائشة	٢٥٠٠٩
يا أبا عامر ألا غيرت، فتلا	أبو عامر	١٧٢٩٧ ـ ١٧٩٥١
يا أبا عبد الرحمن تسليم الرجل عليك	عبد الله	٣٩٨٢

يا أبا عمر، ما شأن ثابت اشتكى؟	أنس	١٢٥٠٨
يا أبا عمير ما فعل النغير	أنس	١٢١٦١ ـ ١٢٢٢٣ ـ ١٢٧٨٣ ـ ١٣٠١٠ ـ ١٣١٠٨ ـ ١٣٣٥٨ ـ ١٣٩٩٩
يا أبا فاطمة أكثر من السجود	أبو فاطمة	١٥٦١٢
يا أبا فاطمة إن أردت أن تلقاني	أبو فاطمة	١٥٦١١
يا أبا فلان، أما علمت أن الله حرمها؟	ابن عباس	٢٠٤١
يا أبا قتادة، ائت بالميضاة	أبو قتادة	٢٢٩١٣
يا أبا موسى الا أدلك	أبو موسى	١٩٩٩٣
يا أبا موسى قتل أبو عامر؟	أبو موسى	١٩٧٩٦
يا أبا مويهبة أسرج لي	أبو مويهبة مولى رسول الله ﷺ	١٦٠٩٢
يا أبا مويهبة إني قد أمرت	أبو مويهبة مولى رسول الله	١٦٠٩٣
يا أبا هاشم إنها علها تدرك أموالاً	أبو هاشم	١٥٧٤٩
يا أبا هريرة أدلك على كلمة	أبو هريرة	٨٤٠٧
يا أبا هريرة ـ أو يا أبا هر ـ هلك	أبو هريرة	١٠٨٠٨
يا أبا هريرة: فقلت: لبيك	أبو هريرة	١٠٩٦١
يا أبا هريرة هذا غلامك؟ قلت	أبو هريرة	٧٨٣٢
يا أبا هريرة، هلك الأكثرون	أبو هريرة	١٠٩٣١
يا أبا هريرة هلك المكثرون	أبو هريرة	٨٠٧١
يا ابن آدم اعمل كأنك ترى	أبو هريرة	٨٥٠٣
يا ابن آدم إنك إن تبذل	أبو أمامة	٢٢٦٢١
يا ابن آدم، صلّ لي أربع ركعات	نعيم	٢٢٨٣٨
يا ابن أبي طالب كيف أنت وقوم	علي	١٣٧٨
يا ابن أختي قال رسول الله ﷺ	عائشة	٢٥٢٧٦
يا ابن أختي كان شعر	عائشة	٢٥٢٧٧
يا ابن أخي ما أرى الإمام	أبو الدرداء	٢٨٠٨٠
يا ابن أخي والله لقد كبرت سني	يزيد بن حيّان التيمي	١٩٤٧٩
يا ابن الأكوع ألا تبايع	سلمة بن الأكوع	١٦٦٢٣ ـ ١٦٦٦٤
يا ابن حوالة، إذا رأيت الخلافة	ابن حوالة	٢٢٨٥٤
يا ابن الخصاصية ما أصبحت	بشير بن الخصاصية	٢١٠٦٨ ـ ٢١٠٦٩
يا ابن الخطاب اذهب فناد في الناس	عمر بن الخطاب	٢٠٣
يا ابن الخطاب إني رسول الله	سهل بن حنيف	١٦٠٧١
يا ابن صائد ما ترى؟	جابر	١٥٠١٨
يا ابن الصامت، إن جبريل عليه السلام	عبادة بن الصامت	٢٣١٣٩

يا ابن عباس ألا أخبرك بأفضل	ابن عباس	١٥٥٢٧ ـ ١٧٥٢٤
يا ابن القشب، تصلي الصبح	عبد اللّه بن مالك ـ ابن بحينة ـ	٢٣٣٢٢
يا إبنة أم رومان وتناولها	النعمان بن بشير	١٨٥٨٤
يا أُبيّ أمرت أن أقرأ	أُبيّ بن كعب	٢١٤٥٥
يا أُبيّ إن ربي عزّ وجلّ	أُبو حبة البدري	١٦٠٩٦
يا أُبيّ بن كعب إني	أُبيّ بن كعب	٢١٤٦٧
يا أبيّ، فالتفت فلم يجبه، ثم صلّى	أبو هريرة	٩٣٣٤
يا أخا صداء ان الذي أذن فهو	زياد بن الحارث	١٧٦٧٨
يا أخي أشركنا في صالح دعائك	ابن عمر	٥٢٢٩
يا أخي لا تنسنا من دعائك وقال:	عبد اللّه بن عمر	١٩٥
يا أرض ربي وربك اللّه	عبد اللّه بن عمر	٦١٦١
يا أرض ربي وربك اللّه	أنس	١٢٢٧٤
يا أُسامة أقتله بعد ما	أُسامة بن زيد	٢٢٠٨٨
يا أُسامة ألا أراك تكلمني في حد	عائشة	٢٥٨١١
يا أسماء لا تحصي	أسماء	٢٧٥١٠
يا أم إسحاق أصيبي من هذا	أم إسحاق	٢٧٦٠٩
يا أم حارثة إنها جنان	أنس بن مالك	١٣٢٣٢ ـ ١٣٢٨٣ ـ ١٣٧٧٧ ـ ١٤٠٥٦
يا أم حارثة إنها ليست بجنة	أنس	١٢٢٧٧ ـ ١٣٩٠٧
يا أم سلمة	أم سلمة	٢٧٠٤٧
يا أم سليم؟ قالت: إن	أنس	١٢٠٨١
يا أم سليم ما هذا الذي تصنعين	أنس	١٢٤٢٣
يا أم الفضل ان بول الغلام	لبابة أم الفضل	٢٧٤١٤
يا أم فلان اجلسي في أي	أنس	١٢٢٢١ ـ ١٣٢٧٤
يا أم هانيء قد أجرنا من أجرت	أم هانيء	٢٧٤٤٥
يا أُمية بن خلف يا أبا جهل	أنس	١٤١١٠
يا أنجشة رويداً سوقك	أنس	١٣٧٠٥
يا أنجشة رويدك بالقوارير	أنس	١٢١١٤ ـ ١٢٨٣٠
يا أنجشة رويدك سوقاً بالقوارير	أنس	١٢٠٦٤
يا أنجشة سوقك بالقوارير	أنس	١٢١٨٩
يا أنجشة كذاك سيرك	أنس	١٣١٧٥
يا أنجشة ويحك أرفق	أنس	١٢٧٩١ ـ ١٢٩٧٥ ـ ١٣١٢٧
يا أنس أطابت أنفسكم أن دفنتم	فاطمة	١٣١٤٨
يا أنس انطلق بهذا إلى أم سليم	أنس	١٣٧٢٠
يا أنس إني أريد الصيام فأطعمني	أنس	١٣٠٦٤

يا أنس كتاب الله القصاص	أنس	١٢٣٢٧ ـ ١٢٧٣٤
يا أهل البصرة أدوا زكاة صومكم	الحسن	٣٢٩١
يا أهل الشام حدّثني الأنصاري	أبو عبد الله الشامي	١٩٥٠٥
يا أهل العراق تزعمون أني	أبو هريرة	٩٤٧٩
يا أهل القرآن أوتروا فإن الله	علي	٨٧٧
يا أهل القليب هل وجدتم ما وعدكم	عبد الله بن عمر	٦١٤٥
يا أهل القليب هل وجدتم	عائشة	٢٦٨٩٣
يا أهل المدينة أين علماؤكم	معاوية	١٦٩٩٢
يا أهل مكة قوموا فصلوا	عمران بن حصين	٢٠١٠٦
﴿يا أيها الذين آمنوا اتقوا الله حق تقاته﴾	ابن عباس	٢٧٣٥ ـ ٣١٣٦
يا أيها الذين آمنوا ما يحملكم	أسماء بنت يزيد	٢٨١١٢
يا أيها الناس أتدرون	أبو حرة الرقاشي عن عمه	٢٠٩٧١
يا أيها الناس اتقوا الله	يحيى بن حصين عن أمه	١٦٧٦٦ ـ ٢٣٦٢٢ ـ ٢٧٨٠٤
يا أيها الناس اتقوا الله	أم الحصين الأحمسية	٢٧٨٠٢ ـ ٢٧٨١١
يا أيها الناس اتقوا هذا	أبو علي (رجل من بني كاهل)	١٩٨٣٥
يا أيها الناس، إذ جئتم	ابن عباس	٢٤١٩
يا أيها الناس إذا سمعتم بخسف	بقيرة امرأة القعقاع	٢٧٦٧١
يا أيها الناس، اسمعوا	عبد الرحمٰن بن غنم	٢٣٢٩٤
يا أيها الناس أقيموا على أرقائكم	علي	١٣٤١
يا أيها الناس ألا إن ربكم واحد	رجل	٢٣٨٨٥
يا أيها الناس ألا إنا إنّما كنا	عمر بن الخطاب	٢٨٦
يا أيها الناس ألا تسألوني	حذيفة	٢٣٨٢٥
يا أيها الناس ألا كان مفزعكم	عمرو بن العاص	١٧٩٦٣
يا أيها الناس ألستم تعلمون	زيد بن أرقم	١٩٤٩٤
يا أيها الناس إن الله عزَّ وجلَّ	أبو شريح الخزاعي	١٦٤٩١
يا أيها الناس إن الله عزَّ وجلَّ يقول:	عائشة	٢٥٧٦٩
يا أيها الناس إن الله يقول	أم سلمة	٢٧١٣٨
يا أيها الناس إن دماءكم	أبو غادية الجهني	١٦٨١٩ ـ ١٦٨٢٠ ـ ٢٠٩٤٢
يا أيها الناس إن الدنيا خضرة حلوة	أبو سعيد الخدري	١١٦٠٨
يا أيها الناس إن رسول الله	علي	١١٩٣
يا أيها الناس إن رسول الله ﷺ قد	علي	٦٧٢
يا أيها الناس إن رسول الله ﷺ نهى	عمر بن الخطاب	٢٢٤
يا أيها الناس إن الشمس	جابر	١٤٤٧٠
يا أيها الناس إن على أهل	مخنف بن سليم	٢١٠١١
يا أيها الناس إن على كل	مخنف بن سليم	١٨٠٤٨
يا أيها الناس، إن منكم لمنفرين	عقبة بن عمرو	٢٢٧٠٠

يا أيها الناس إن الناس لم يعطوا	أبو بكر	٣٨
يا أيها الناس، إن الناس يكثرون	ابن عباس	٢٦٢٩
يا أيها الناس إن هذا	ربيعة بن عباد الديلي	١٦١١٦
يا أيها الناس انحروا واحلقوا	المسور بن مخرمة ومروان ابن الحكم	١٩١١٧
يا أيها الناس إنكم توشكون أن تعرفوا	أبو زهير	١٥٥١٨
يا أيها الناس إنكم توشكون	أبو زهير	٢٨١٩٧
يا أيها الناس إنكم تقرؤون هذه الآية	أبو بكر	١
يا أيها الناس إنكم تقرؤون هذه الآية	أبو بكر	٢٩ ـ ٣٠ ـ ٥٣
يا أيها الناس إنكم قد أسرعتم	خالد بن الوليد	١٦٩٤٠
يا أيها الناس إنكم لا تدعون أصم	أبو موسى	١٩٨٨٢
يا أيها الناس إني لم أدعكم لرغبة	فاطمة بنت قيس	٢٧٦٤٣
يا أيها الناس إنكم لن تفعلوا ولن	الحكم بن حزن	١٨٠١١
يا أيها الناس، إنكم محشورون	ابن عباس	٢٢٨١
يا أيها الناس إنه ليس البر بإيضاع	ابن عباس	٣٣٠٩
أيها الناس إنه ليس لي تحريم	أبو سعيد	١١٦٠٤
يا أيها الناس إنه ما كان	عبد الله بن عمرو	٦٦٩٢
يا أيها الناس إنها أبينت	أبو سعيد	١١٠٩٢
يا أيها الناس إني إمامكم	أنس	١٢٠٢٠
يا أيها الناس إني أنا لست	إيماء	١٦٦٨٦
يا أيها الناس إني سمعت رسول الله	عمر بن الخطاب	١٢٥
يا أيها الناس إني لم أدعكم	فاطمة بنت قيس	٢٧٨٧٤ ـ ٢٧٨٩٤
يا أيها الناس إني لو استقبلت	جابر	١٤٤٩٣
يا أيها الناس، أي	العداء بن خالد	٢٠٦٠٢
يا أيها الناس، أي يوم هذا؟ قالوا	ابن عباس	٢٠٣٦
يا أيها الناس إياكم والالتفات	أبو الدرداء	٢٨٠٤٥
يا أيها الناس إياكم والظلم	عبد الله بن عمر	٥٨٣٢
يا أيها الناس إياكم والكذب	أبو بكر	١٦
يا أيها الناس إياكم وكثرة الحديث	أبو قتادة	٢٢٩٠٥
يا أيها الناس، توبوا إلى الله	رجل	١٨٤٨٢ ـ ١٨٤٨٣
يا أيها الناس توبوا إلى الله	شيخ من أصحاب النبي ﷺ	٢٣٨٨٤
يا أيها الناس توبوا إلى ربكم	الأغر	١٨٠٠١ ـ ١٨٠٠٤ ـ ١٤٤٨١
يا أيها الناس خذوا	أبو أمامة الباهلي	٢٢٦٤٦
يا أيها الناس خذوا من هذا السلاح	رجل	٢٤٣٩٩

يا أيها الناس ردوا عليّ ردائي	عبدالله بن عمرو	٦٧٢٩
يا أيها الناس سلوا الله المعافاة	أبو بكر	٤٤
يا أيها الناس عدلت	أيمن بن خريم	١٧٧٤٧ ـ ١٨٢٠٨ ـ ١٩١٠٩
يا أيها الناس، عليكم بالسكينة	ابن عباس	٢١٩٣ ـ ٢٤٢٧
يا أيها الناس عليكم بالسكينة	أسامة	٢٢٠٩٩ ـ ٢٢١٤٦
يا أيها الناس، عليكم بالسكينة	أم جندب الأزدية	٢٣٦٠٦ ـ ٢٧٦٥٢
أيها الناس عليكم بتقواكم	أنس	١٢٥٧٩
يا أيها الناس قالت: وأنا	أم سلمة	٢٧١١٠
يا أيها الناس قولوا بقولكم	ابن عمر	٥٦٨٧
يا أيها الناس قولوا بقولكم ولا	أنس	١٣٥٦٣
يا أيها الناس قولوا لا إله إلا الله	ربيعة بن عباد	١٦١١٩
يا أيها الناس قولوا لا إله إلا الله	شيخ من بني مالك بن كنانة	١٦٧٢٠ ـ ٢٣٥٧٩
يا أيها الناس، قولوا لا إله إلا الله	رجل	٢٣٥٣٨
يا أيها الناس كتب عليكم الحج	ابن عباس	٢٢٠٤ ـ ٢٦٤٢
يا أيها الناس كل حلف كان	عبدالله بن عمرو	٧٠١٢
أيها الناس لا تشكوا علياً، فوالله	أبو سعيد الخدري	١١٨٣٩
يا أيها الناس لا تقتلوا أنفسكم	سليمان بن عمرو بن الأحوص عن أمه	١٦١٨٧ ـ ٢٧٦٥١
يا أيها الناس لا تقتلوا أو لا تهلكوا	سليمان بن عمرو بن الأحوص عن أمه	٢٢٦٨٣
يا أيها الناس لا يقتل بعضكم	أم سليمان بن عَمرو	١٦١٨٦ ـ ١٦١٨٥ ـ ٢٧٦٥٣
يا أيها الناس لا يقتلن بعضكم	سليمان بن عمرو بن الأحوص عن أمه	٢٧٦٧٢
يا أيها الناس، ليس البر	ابن عباس	٢٥٠٧
يا أيها الناس ما بالكم	خالد بن الوليد	١٦٩٤٢
يا أيها الناس، ما مثلي	بريدة	٢٣٣٣٦
يا أيها الناس من آذى	عبد المطلب بن ربيعة	١٧٦٥٧
يا أيها الناس من عمل	عدي بن عميرة	١٧٨٦٩
﴿يا أيها النبي إذا جاءك المؤمنات	ابن عباس	٣٠٦٤
يا باغي الخير أبشر يا باغي الشر	رجل	١٩٠٠٢
يا بريدة، أتبغض علياً	بريدة	٢٣٤٢٤
يا بريدة، ألست أولى	بريدة	٢٣٣٣٣
يا بشير ألك ابن غير هذا	النعمان بن بشير	١٨٥٥٣
يا بلال اجعل بين أذانك وإقامتك	أُبيّ بن كعب	٢١٦١٠
يا بلال اخرج معه فسله	رعية السحيمي	٢٢٨٣٣
يا بلال، أرحنا بالصلاة	رجل من أسلم	٢٣٤٧٦

يا بلال إن حضرت الصلاة ولم آت	سهل بن سعد	٢٣٢٠٤
يا بلال بم سبقتني إلى الجنة	بريدة	٢٣٣٨٤ ـ ٢٣٤٢٨
يا بلال حدثني بأرجى عمل	أبو هريرة	٨٣٨٤ ـ ٩٦٧٠
يا بلال قد بلغت فمن شاء	أنس	١٣١٢٤
يا بلال قم فناد بالصلاة	ابن عمر	٦٣٥٧
يا بلال هل تسمع ما أسمع؟ قال	عن أنس بن مالك قال: أخبرني بعض من لا أتهمه من أصحاب النبي ﷺ	١٣٧٥٥
يا ابن الأكوع ملكت	سلمة بن الأكوع	١٦٦٢٨
يا ابن حذافة لا تسمعني	أبو هريرة	٨٣٠٩
يا ابن الخطاب فإن كلا ميسر	ابن عمر	٥٤٨١
يا ابن عمر كل شيء مسّ الأرض	ابن عمر	٥٧٢٧
يا بنت آل قيس إنما السكنى	فاطمة بنت قيس	٢٧٨٨٣
يا بني	أنس	١٣٠٩٢ ـ ١٤٠٨٤
يا بني أخي يا بني هاشم تعجلوا	ابن عباس	٣٥١٣
يا بني ادنه وسم الله	عمر بن أبي سلمة	١٦٤٤٨
يا بني إذا أذنت فارفع	أبو سعيد	١١٠٤٥
يا بني، إذا أكلت فسمّ الله	عمر بن أبي سلمة	١٦٤٤١
يا بني، إنك لن تطعم	عبادة بن الصامت	٢٣٠٨١
يا بني إنه قد حدث أمر	أنس	١٣٢٠٨
يا بني حارثة ما أراكم	أبو هريرة	٧٨٣١
يا بني سلمة ألا تحتسبون آثاركم	أنس	١٢٠٥٦ ـ ١٢٩٠٧ ـ ١٣٨٠٦
يا بني سلمة دياركم تكتب	جابر	١٤٦٢٠
يا بني، سم الله عزّ وجلّ	عمر بن أبي سلمة	١٦٤٤٠
يا بني عبد المطلب اشتروا	أبو هريرة	٨٥٨٥ ـ ٩٧٩٢
يا بني عبد المطلب إني بعثت لكم	علي	١٣٧١
يا بني عبد المطلب سقايتكم ولولا	علي بن أبي طالب	٥٦٢
يا بني عبد المطلب، يا بني فهر، يا بني لؤي	ابن عباس	٢٨٠٢
يا بني عبد المطلب يا بني هاشم	أبو هريرة	٩١٦٦
يا بني عبد مناف إنما	زهير بن عمرو	٢٠٨٨١
يا بني عبد مناف لا تمنعن	جبير بن مطعم	١٦٨٥٦
يا بني عبد مناف لأعرفن	جبير بن مطعم	١٦٨٧٤
يا بني فلان إني رسول الله	ربيعة بن عبّاد	١٦١٦١
يا بني كعب بن لؤي يا بني هاشم	أبو هريرة	١٠٧٣٦

يا بني كيف لو رأيتنا ونحن	أبو موسى	١٩٨٨٦
يا بني لا تعلم العلم لتباهي به العلماء	عبد الله بن عبد الرحمٰن بن أبي حسين	١٦٥١
يا بني النجار ثامنوني	أنس بن مالك	١٣٢٤٠ ـ ١٣٥٩٦
يا بني والله لقد ذكرتني	ابن عباس	٢٧٤٢٢
يا بنية أدني وضوءاً فتوضأ	ابن عباس	٣٤٨٥
يا بنية أريني وضوءاً، فتوضأ	ابن عباس	٢٧٦٢
يا بنية إنه قد حضر بأبيك	أنس	١٢٤٦١
يا ثوبان، اذهب بهذا إلى بني فلان	ثوبان مولى رسول الله ﷺ	٢٢٧٢١
يا ثوبان أصلح لحم هذه الشاة	ثوبان	٢٢٧٥٠ ـ ٢٢٧٨٥
يا جابر اتبيعني جملك؟	جابر	١٥٠٦٨
يا جابر ائتني بطهور	جابر	١٥٣٥٥
يا جابر أتزوجت؟	جابر	١٤٢٨٦
يا جابر ألك امرأة	جابر	١٤٩٢٢
يا جابر أما علمت أن الله	جابر	١٤٩٤٢
يا جابر كأنكم عرفتم	جابر	١٤٢٩٥
يا جابر لا تقطع دراً ولا نسلاً	جابر	١٥٢٣٩
يا جابر لو قد جاءنا مال	جابر	١٤٣٧٩
يا جارية ناوليني جبة رسول الله ﷺ	أسماء	١٧٥٢٢
يا جبريل إني أرسلت إلى أمة	حذيفة	٢٣٧٩٠ ـ ٢٣٨٤٠
يا جبريل ما هذا؟ قال: هذا بلال	ابن عباس	٢٣٢٤
يا جرهد غط فخذك	جرهد	١٦٠٢٨
يا جرير استنصت الناس	جرير	١٩٣٨١
يا جويرية ما زلت في مكانك؟! قالت:	ابن عباس	٣٣٠٨
يا حاطب أفعلت؟ قال	جابر	١٤٨٣٣
يا حاطب ما حملك على ما صنعت	علي	٨٢٧
يا حذيفة، اقرأ كتاب الله	حذيفة	٢٣٨٤٢
يا حذيفة تعلّم كتاب الله	حذيفة بن اليمان	٢٣٦٧١
يا حسان اهج المشركين	البراء	١٨٨٨٢
يا حكيم، ما أكثر مسألتك يا حكيم	حكيم بن حزام	١٥٣٩٥
يا حمزة نفسك تحييها أحب	عبد الله بن عمرو	٦٦٣٩
يا حنظلة لو كنتم تكونون في بيوتكم	حنظلة	١٩٢٥٤
يا حنظلة لو كنتم تكونون كما تكونون	حنظلة	١٧٧٥٣
يا خال قل: لا إله إلا الله	أنس	١٢٥٧١ ـ ١٢٥٩١ ـ ١٣٨٦٢
يا خالد إنها ستكون بعدي	خالد بن عرفطة	٢٢٨٦٦
يا خالد ما حملك على ما صنعت	عوف بن مالك	٢٤٤٩٧

يا خالد ناد في الناس	خالد بن الوليد	١٦٩٤٢
يا خديجة لقد أشفقت على	عائشة	٢٦٣٩٠
يا خويلة قد أنزل الله فيك	خولة بنت ثعلبة	٢٧٨٦٢
يا خويلة ابن عمك شيخ كبير	خولة بنت ثعلبة	٢٧٨٦٢
يا ذا الأذنين	أنس	١٢١٨٨ ـ ١٢٣١٠ ـ ١٣٥٧٨ ـ ١٣٧٧٤
يا ذا الجوشن ألا تسلم	ذو الجوشن	١٦٠٦١
يا زيد، لو كان بصرك لما به	أنس	١٢٦١٤
يا رافع إن شئت نزعت السهم	امرأة رافع بن خديج	٢٧٦٦٩
يا رب لا بل افتح لهم أبواب التوبة	ابن عباس	٣٢٢٣
يا رب، إنك قادر أن تغفر	العباس بن مرداس	١٦٣٠٨
يا ربيعة ألا تزوج؟ قال	ربيعة الأسلمي	١٦٦٩٣
يا رسول الله أخبرني أمراً في الإسلام	سفيان بن عبد الله	١٥٤٩٥
يا رسول الله أرأيت إن وافقت	عائشة	٢٦٧٤٥
يا رسول الله أرأيت دواء نتداوى به	ابن أبي خزامة	١٥٥٥٢
يا رسول الله أرأيت متعة الحج	بلال	١٥٩٤٨
يا رسول الله ألا أنشدك محامد	الأسود	١٥٦٧١
يا رسول الله ألا تخرج	عائشة	٢٤٩٢٦
يا رسول الله إن أرضا عندنا يقال لها	فروة	١٥٨٣٤
يا رسول الله إنا لاقوا العدو غداً	رافع	١٥٩٠٦
يا رسول الله إن لي جارين	عائشة	٢٦٥٥٤
يا رسول الله إن من توبتي أن أهجر	أبو لبابة	١٥٨٤٢
يا رسول الله إن وافقت ليلة القدر	عائشة	٢٦٠١٢
يا رسول الله، أنخلع من مالي صدقة	كعب	١٥٨٨١
يا رسول الله انطلق زوجي غازيا	معاذ	١٥٧١٨
يا رسول الله إني مررت بأخ لي من قريظة	عمر	١٥٩٥٨
يا رسول الله إني نذرت في الجاهلية	عمر	٢٥٥
يا رسول الله الرجل يعمل العمل فيحمده	أبو ذر	٢١٧٠٨
يا رسول الله، علمني شيئاً	أبو برزة	٢٠٠٠٦
يا رسول الله، عوراتنا	معاوية بن حيدة	٢٠٢٩٦
يا رسول الله كيف الصلاح بعد هذه الآية	أبو زهير	٦٨
يا رسول الله كيف الصلاح بعد	أبو زهير	٦٩
يا رسول الله كيف الصلاح بعد	أبو زهير	٧٠
يا رسول الله لا تسبقني بآمين	بلال	٢٤٣٨٠
يا رسول الله، هل نفعت أبا طالب	العباس	١٧٨٩
يا رسول الله وماوقوع الحجاب؟	أبو ذر	٢١٨٥٧

يا رويفع لعل الحياة ستطول بك	رويفع بن ثابت	١٧١٢٠ ـ ١٧١٢١ ـ ١٧١٢٥
يا زيد بن أرقم أما علمت أن	ابن عباس	١٩٥٢٦
يا زيد بن خالد لولا أن	زيد بن خالد	١٧١٦٢
يا زيد تعلم لي كتاب يهود	زيد	٢١٩٥٤
يا سائب قد كنت تعمل أعمالاً في الجاهلية	السائب	١٥٥٩٠
يا سراقة ألا أدلك على أعظم	سراقة	١٧٧٢٩
يا سعد أعندي تتمنى الموت	أبو أُمامة	٢٢٦٤٩
يا سعد: إن كنت خلقت للجنة	أبو أُمامة	٢٢٦٤٩
يا سعد قم فأذن بمنى	سعد	١٥٠٠٠
يا سفيان بن أبي سهل لا تسبل	المغيرة	١٨٣٣٢ ـ ١٨٣٧٠
يا سفيان لا تسبل إزارك	المغيرة	١٨٤٠٢
يا سلمان، ألا تسألني لِمَ أفعل	سلمان	٢٤١٠٨
يا سلمان لا تبغضني فتفارق دينك	سلمان	٢٤١٣٢
يا سلمة بايعني، قال	سلمة	١٦٦٣٣
يا سلمة هب لي المرأة	سلمة	١٦٦١٦ ـ ١٦٦٥٢
يا سهيل بن بيضاء رافعاً بها صوته	سهيل	١٥٩٣٣
يا سهيل بن البيضاء ورفع صوته	سهيل	١٥٨٣٠
يا صاحب السبتيتين ألقهما	بشير بن الخصاصية	٢١٠٦٥
يا صباحاه، فاجتمع الناس إليه	ابن عباس	٢٨٠٢
يا صباحاه يا صباحاه، قال: فاجتمعت	ابن عباس	٢٥٤٤
يا صفوان: قلت: لبيك،	صفوان بن أُمية	١٥٣٨٣ ـ ٢٨١٩٥
يا ضحاك ما طعامك؟ قال يا رسول الله	الضحاك	١٥٨٣٩
يا ضمرة أترى ثوبيك هذين	ضمرة بن ثعلبة	١٩١٨٨
يا طاعون خذني إليك	عوف بن مالك	٢٤٤٧٠ ـ ٢٤٤٧١
يا طالب الخير هلم ويا طالب الشر	رجل	١٩٠٠١
يا عائشة أتعرفين هذه؟ قالت: لا يا نبي الله	السائب	١٥٨١١
يا عائشة ارفعي عنا حصيرك	عائشة	٢٦٦٤٠
يا عائشة ارفقي	عائشة	٢٥٢٤١ ـ ٢٥٣١٩
يا عائشة استتري من النار	عائشة	٢٥٠٠٦
يا عائشة استعيذي بالله	عائشة	٢٦٣٢٢ ـ ٢٦٥٢٨ ـ ٢٦٦٧٦
يا عائشة أفلا أكون عبداً	عائشة	٢٥٣٥٦
يا عائشة أما علمت أن على كل	عائشة	٢٥٣٠٨ ـ ٦٦٩٦
يا عائشة أما عند ثلاث فلا	عائشة	٢٥٣٠٣
يا عائشة إن الله عزّ وجلّ	عائشة	٢٤٥٩١
يا عائشة إن الله عزّ وجلّ قد أنزل	أم رومان	٢٧٦١١
يا عائشة إن الأمر أشد	عائشة	٢٤٧٦٩

يا عائشة إن أوّل من يهلك	عائشة	٢٤٩٦١
يا عائشة إن عيني	عائشة	٢٤٩٥٠
يا عائشة إن كنت ألممت	عائشة	٢٦٨٠٩
يا عائشة إن من شرار الناس	عائشة	٢٥٧٦٨
يا عائشة إن هذا الحي من	عائشة	٢٦٨٤٤
يا عائشة أنه أو إني، تنام	عائشة	٢٦٨٧٤
يا عائشة إني أذكر لك أمراً	عائشة	٢٦٦٣٧
يا عائشة إني أريد أن	عائشة	٢٤٩٩٢
يا عائشة إني ذاكر لك أمراً فلا عليك	عائشة	٢٥٨١٣ ـ ٢٥٨١٥
يا عائشة إني عارض عليك	عائشة	٢٦٢٨٩
يا عائشة إياك ومحقرات	عائشة	٢٤٩١٩ ـ ٢٥٦٩٢
يا عائشة بيت لبس	عائشة	٢٥٩٧٢ ـ ٢٦٠٦٥
يا عائشة تعوّذي بالله من شر	عائشة	٢٦٢٣٠
يا عائشة حوّلي هذا فإني كلما	عائشة	٢٤٧٢٢
يا عائشة حوّليه، فإني إذا رأيته	عائشة	٢٦٥٧١
يا عائشة شعرت أن الله عزّ وجلّ	عائشة	٢٤٨٠٤
يا عائشة الشهر تسع وعشرون	عائشة	٢٦٥٩٤
يا عائشة العرب يومئذ قليل؟	عائشة	٢٥٤٥٧
يا عائشة عليك بتقوى الله	عائشة	٢٤٨١١ ـ ٢٦٣٨٨
يا عائشة قومك أسرع	عائشة	٢٥٠٢٤ ـ ٢٥١٠٣
يا عائشة لا تحصي فيحصي	عائشة	٢٤٩٢٢ ـ ٢٥٢٧٥
يا عائشة لا تكوني فاحشة	عائشة	٢٦٤٤٩
يا عائشة لو كان عندنا من	عائشة	٢٤٩٧٠
يا عائشة لولا أن قومك حديث	عائشة	٢٦٥٥٧
يا عائشة لولا حدثان قومك	عائشة	٢٦٦٨١ ـ ٢٦٧٨٦
يا عائشة ما أبذ هيئة خويلة	عائشة	٢٦٨٣٩
يا عائشة ما شأنك؟ فقلت	عائشة	٢٢٣٦٥
يا عائشة ما فعلت الذهب؟	عائشة	٢٤٧٢٦
يا عائشة ما يؤمني أن يكون	عائشة	٢٤٨٧٣
يا عائشة من أعطاك عطاء	عائشة	٢٤٩٨٥
يا عائشة من أعطاك عطاء	عائشة	٢٦٧٦٣
يا عائشة ناوليني الثوب	أبو هريرة	٩٥٢٩
يا عائشة هذا جبريل عليه السلام	عائشة	٢٥٠٨١ ـ ٢٥٣٦٩
يا عائشة هذه متابعة الله عزّ وجلّ	عائشة	٢٦٣٥٩
يا عائشة هل من شيء؟	عبد الله بن طهفة	٢٤٠١٥
يا عائشة هلمي المدية	عائشة	٢٤٩٩٦

يا عباد الله، أنا عبد الله ورسوله	أنس	١٣٠٠٨ ـ ١٤٠٢٠
يا عباد الله لتسوّن صفوفكم	النعمان بن بشير	١٨٦٣٢
يا عباس افد نفسك وابن أخيك	ابن عباس	٣٣١٠
يا عباس ناد: يا أصحاب السمرة قال:	العباس	١٧٧٥
يا عباس يا عم رسول الله سل	العباس	١٧٨٣
يا عباس يا عم رسول الله لا تتمنّ	أم الفضل	٢٧٤١١
يا عبد الله، ارفع الإزار	ابن عمر	٥٧١٣
يا عبد الله أمعك ماء؟ قال: معي	عبد الله بن مسعود	٣٧٨١
يا عبد الله بن عَمرو ألم أخبر	عبد الله بن عمرو	٦٨٧٨
يا عبد الله بن عمرو إنك تصوم الدهر	عبد الله بن عمر	٦٧٦٦
يا عبد الله بن عمرو بلغني أنك	عبد الله بن عمرو	٦٨٦٢
يا عبد الله بن عمرو صم الدهر ثلاثة أيام	عبد الله بن عمرو	٦٩١٤
يا عبد الله بن عمرو في كم تقرأ	عبد الله بن عمرو	٧٠٢٣
يا عبد الله بن قيس ألا أعلمك	أبو موسى	٩٩٨٣ ـ ١٩٩٩٣
يا عبد الله بن مسعود شراب وطهور	ابن مسعود	٣٧٨١
يا عبد الله، طلق امرأتك فطلقتها	ابن عمر	٥٠١١ ـ ٥١٤٤
يا عبد الله قد ابتعنا منك	عائشة	٢٦٨٤٣
يا عبد الله كن في الدنيا	ابن عمر	٤٧٦٤
يا عبد الله لا تكونن مثل فلان	عبد الله بن عمرو	٦٥٨٤
يا عبد الرحمٰن	عبد الرحمٰن بن سمرة	٢٠٩٠٣
يا عبد الرحمٰن أسبغ الوضوء	عائشة	٢٥٠٥٠
يا عبد الرحمٰن بن سمرة	عبد الرحمٰن بن سمرة	٢٠٨٩٢
يا عبد الرحمٰن لا تسأل الإمارة	عبد الرحمٰن بن سمرة	٢٠٨٩٤ ـ ٢٠٨٩٨ ـ ٢٠٩٠٤
يا عتبان أين تحب	عتبان بن مالك	١٦٥٩٨
يا عثمان أتؤمن بما نؤمن به	عائشة	٢٥٢٦٠
يا عثمان إذا اشتريت فاكتل	عثمان	٤٤٤ ـ ٥٦٠
يا عثمان أرغبة عن سنتي	عائشة	٢٦٨٣٩
يا عثمان، أمّ قومك، ومن	عثمان بن أبي العاص	١٦٣٨٥
يا عثمان إن الله عزّ وجلّ	عائشة	٢٤٩٧٠ ـ ٢٥٠٧٣ ـ ٢٥٦٧٧
يا عثمان إن الرهبانية لم تكتب	عروة	٢٦٤١٨
يا عثمان، تجوّز في الصلاة فإن	عثمان بن أبي العاص	١٦٣٨٢
يا عدي بن حاتم أسلم تسلم	عدي بن حاتم	١٨٤٤٩
يا عدي بن حاتم أسلم تسلم	عدي بن حاتم	١٩٥٩٧
يا عدي بن حاتم ما أفرك أن يقال	عدي بن حاتم	١٩٦٠٠
يا عروة سل أمك أليس قد جاء أبوك	ابن عباس	٣٣٥١
يا عقبة احرس لسانك وليسعك	عقبة	١٧٤٦٧

يا عقبة ألا أعلمك خير سورتين	عقبة	١٧٥٢٧
يا عقبة ألا تركب؟ قال: فأجللت	عقبة	١٧٤٢٩
يا عقبة بن عامر ألا أعلمك	عقبة	١٧٤٦٧
يا عقبة بن عامر أملك	عقبة	١٧٥٩٠
يا عقبة بن عامر إنك لم تقرأ	عقبة	١٧٥٥٤
يا عقبة صل من قطعك	عقبة	١٧٤٦٧
يا عقيب ألا أعلمك سورتين من خير	عقبة	١٧٤٢٩
يا عكاف هل لك من زوجة	أبو ذر	٢١٧٨١
يا علي إذا جلس إليك الخصمان	علي	٨٨٢
يا علي أسبغ الوضوء وإن شق عليك	علي	٥٨٢
يا علي، أما ترضى أن تكون مني بمنزلة	سعد	١٦٠٨
يا علي إن أنت وليت الأمر بعدي	علي	٦٦١
يا علي أنت مني بمنزلة هارون	أسماء بنت عميس	٢٨٠١٤
يا علي إني أحب لك ما أحب لنفسي	علي	١٢٤٤
يا علي إني لم أكسكها لتلبسها	علي	٧١٠
يا علي، لا تتبع النظرة النظرة	بريدة	٢٣٣٧٩ ـ ٢٣٤٠٩
يا علي لا تكونن فتانا	علي	١١٧٠ ـ ١١٧٦
يا علي هذان سيدا كهول أهل الجنة	علي	٦٠٢
يا عم أريدهم على كلمة واحدة تدين لهم	ابن عباس	٢٠٠٨
يا عمار ألا تحمل لبنة كما يحمل	أبو سعيد الخدري	١١٨٨٣
يا عم إني إنما أريدهم على كلمة	ابن عباس	٣٤١٩
يا عمر أتدري من السائل؟ قال: قلت	عمر بن الخطاب	٣٦٧
يا عمر ألا تكفيك آية الصيف	عمر	١٨٦
يا عمر أما في رسول الله ﷺ ما يعظ نساءه	عمر	١٦٠
يا عمر، إن القرآن كله	أبو طلحة	١٦٤٨٠
يا عمر إنك رجل قوي	عمر	١٩٠
يا عمر أين عمر؟ قال: فرجعت	عمر بن الخطاب	٢٠٩
يا عمر تكفيك الآية التي نزلت	عمر	٣٤١
يا عمر دعه، لا يتحدث	جابر	١٥٢٩٣
يا عمر، صل بالناس، فقال: أنت أحق	عائشة	٥١٤١
يا عمر، سَمِّ الله	عمر بن أبي سلمة	١٦٤٤٠
يا عمران هل صمت سرر	عمران	٢٠٢١٣
يا عمرو اشدد عليك سلاحك وثيابك	عمرو بن العاص	١٧٩٥٥
يا عمرو أما علمت أن الهجرة	عمرو بن العاص	١٧٩٨١
يا عمرو إن الله عزّ وجلّ قد أحسن كل شيء	عمرو بن فلان الأنصاري	١٧٩٣٥
يا عمرو بايع فإن الإسلام	عمرو	١٧٩٣٠

يا عمرو صليت بأصحابك وأنت جنب؟	عمرو بن العاص	١٧٩٦٥
يا عمرو نعم المال	عمرو بن العاص	١٧٩١٥
يا عمرو نعما بالمال	عمرو	١٧٩٥٥
يا عوف بن مالك ستا قبل الساعة	عوف بن مالك	٢٤٤٧١
يا غلام، إني معلمك كلمات	ابن عباس	٢٦٦٩
يا غلام أو يا غليم، ألا أعلمك كلمات	ابن عباس	٢٨٠٤
يا غلام، لم ترمي	رافع بن عمرو الغفاري	٢٠٦٠٩
يا غلام، هل عندك من لبن تسقينا	ابن مسعود	٤٤١١
يا غلام هل من لبن؟ قال: قلت نعم	ابن مسعود	٣٥٩٨
يا فارسي هلم، قال:	رجل	١٦٧٠٢
يا فاطمة بالعدل أن يقول الناس	ثوبان	٢٢٧٦١
يا فاطمة بنت محمد أنقذي نفسك	أبو هريرة	٨٣٨٣ ـ ٨٧١١
يا فاطمة بنت محمد يا صفية	عائشة	٢٥٥٥٨ ـ ٢٦٠٥١
يا فلان، أتحب لو أن ابنك عندك الآن	حوشب	١٥٩٣٧
يا فلان أفلا تتقي الله	أبو هريرة	٩٧٩٥
يا فلان انطلق بهذا معك	طخفة	٢٤٠١٧
يا فلان انطلق بهذا معك	طخفة	١٥٦٢٩
يا فلان بن فلان أسركم أنكم	أنس	١٢٤٩٨
يا فلان بن فلان، ويا	أبو طلحة	١٦٤٧٣
يا فلان قل لا إله إلا الله	أنس	١٢٨٢٣
يا فلان كيف أنت؟ فيقول:	أنس بن مالك	١٣٥٧١
يا فلان لرجل من الأنصار	جابر	١٥٢٦٤
يا فلان لو رأيت فلانا طعن	ابن الحنظلية	١٧٧٧٢
يا فلان، هذه امرأتي، فقال:	أنس	١٢٦٢٠
يا فلان هذه فلانة زوجتي	أنس	١٤٠٨٨
يا فلان، يا فلان، هل وجدتم ما وعدكم	ابن عمر	٤٨٦٤
يا فلانة يعلمه أنها زوجته	أنس	١٢٢٨٧
يا قبيصة إن المسألة لا	قبيصة بن المخارق	١٦٠١١
يا قبيصة، ما جاء بك	قبيصة بن المخارق	٢٠٨٧٨
يا قتادة لا تسبن قريشا	قتادة بن النعمان	٢٧٦٩٩
يا كعب إذا كنت في المسجد فلا	كعب بن عجرة	١٨٣١٠
يا كعب بن عجرة أعيذك بالله من	جابر	١٥٣٥٨
يا كعب بن مالك؟ فقال: لبيك	كعب بن مالك	٢٧٧١٩
يا كعب، فأشار بيده كأنه يقول	كعب	١٥٨٨٤
يا كيسان إنها قد حرمت بعدك	كيسان	١٩١٦٨
يا للمهاجرين يا للمهاجرين، ثم قال:	أنس	١٢٦٣٥

يا ليتني كنت أخذت بالرخصة	عبد الله بن عمرو	٦٨٣٢
يا ليته مات في غير مولده	عبد الله بن عمرو	٦٦٥٦
يا مصرف القلوب ثبت قلبي	أبو هريرة	٩٤١٠
يا معاذ أتدري ما حق الله على العباد؟	معاذ بن جبل	٢٢٣٤١ ـ ٢٢٣٥٤ ـ ٢٢٣٨٩
يا معاذ، أفتّانٌ أنت	جابر	١٤٣٥٨
يا معاذ، إن يهدي الله على يديك	معاذ بن جبل	٢٢٤٢٤
يا معاذ إنك عسى أن لا تلقاني	معاذ بن جبل	٢٢٤٠٢
يا معاذ إنك عسى أن لا تلقاني	معاذ	٢٢٤٠٤
يا معاذ إني لأحبك	معاذ بن جبل	٢٢٤٧٠ ـ ٢٢٤٧٧
يا معاذ فقلت: لبيك يا رسول الله	معاذ	٢٢٤٠٨ ـ ٢٢٤٤٧
يا معاذ بن جبل قال: لبيك	أنس بن مالك	١٣٧٧٨
يا معاذ بن جبل قال: لبيك يا رسول الله	معاذ بن جبل	٢٢٣٥٩
يا معاذ بن جبل، قلت لبيك يا رسول الله	معاذ بن جبل	٢٢٣٤٣
يا معاذ بن جبل لا تكن	رجل من بني سلمة يقال له سليم	٢٠٩٧٥
يا معاذ قال: لبيك يا نبي الله	معاذ	٢٢٤٧٣
يا معاذ قلت: لبيك قال: هل تدري	معاذ بن جبل	٢٢٣٩٠
يا معاذ من مات لا يشرك	معاذ بن جبل	٢٢٤٣٤
يا معاذ هل تدري ما حق الله	معاذ بن جبل	٢٢٤٢٣
يا معاوية إن وليت أمراً	معاوية	١٧٠٥٧
يا معشر الأشعريين، اجتمعوا	عبد الرحمن بن غنم	٢٣٢٩٤
يا معشر الأنصار أكرموا إخوانكم	بعض وفد عبد القيس	١٥٦٤٤
يا معشر الأنصار ألا ترضون أن يذهب	أبو سعيد	١١٨٦٤
يا معشر الأنصار، ألا تسمعون إلى	ابن عباس	٢١٣١
يا معشر الأنصار حمروا	أبو أمامة	٢٢٦٣٩
يا معشر الأنصار ألم آتكم ضالاً	أنس	١٢٠٤٤ ـ ١٣٦٩٠
يا معشر الأنصار ألم تكونوا أذلة	أبو سعيد الخدري	١١٥٦٨
يا معشر الأنصار ألم	عبد الله بن زيد	١٦٥٨٤
يا معشر الأنصار أما ترضون	أنس	١٢٩٨٣
يا معشر الأنصار أمسكوا عليكم	جابر	١٤٤٦٠
يا معشر الأنصار لو أن	أنس	١٤٠٢١
يا معشر الأنصار ما قالة بلغتني	أبو سعيد الخدري	١١٧٥٣
يا معشر التجار، إن بيعكم هذا	قيس بن أبي غرزة	١٦٢٣٦
يا معشر التجار، إن هذا البيع	قيس بن أبي غرزة	١٦٢٣٤ ـ ١٦٢٣٧ ـ ١٨٦٥٩
يا معشر التجار فسمانا باسم	قيس بن أبي غرزة	١٦٢٣٣
يا معشر الخزرج قال: وكانت العرب	كعب	١٥٨٩١

يا معشر الشباب من استطاع منكم الباءة	عبد الله	٣٥٩٢ ـ ٤٠٢٣ ـ ٤٠٢٥ ـ ٤١١١
يا معشر العرب احمدوا الله الذي	سعيد بن زيد	١٦٥٤
يا معشر العرب لئن لم تقوموا	معاوية بن أبي سفيان	١٧٠٦١
يا معشر قريش أنقذوا أنفسكم	أبو هريرة	٨٧١١
يا معشر قريش إنه ليس أحد يعبد	ابن عباس	٢٩٢٠
يا معشر قريش إني جئت كسرى	المسور بن مخرمة ومروان بن الحكم	١٩١١٧
يا معشر قريش قد رأيت ما لا يحل	المسور بن مخرمة ومروان بن الحكم	١٩١١٧
يا معشر المسلمين، إنه	علي بن شيبان	١٦٤٠٦
يا معشر المسلمين من يعذرني	عائشة	٢٦١٤١
يا معشر المسلمين هذا رعية	رعية السحيمي	٢٢٨٣٣
يا معشر من آمن بلسانه	أبو برزة	٢٠٠١٤ ـ ٢٠٠٣٩
يا معشر المهاجرين، أنا عبد الله ورسوله	أبو عبد الرحمٰن الفهري	٢٢٨٣٤
يا معشر المهاجرين والأنصار إن	جابر	١٤٩٢٤
يا معشر النساء إذا سجد	أبو سعيد الخدري	١١٠٠٧
يا معشر النساء إذا سجد الرجال	جابر	١٤١٦٩ ـ ١٥٢٢٨
يا معشر النساء أليس لكنّ	أخت حذيفة	٢٣٧٧٢ ـ ٢٧٥٥١ ـ ٢٧٥٥٣
يا معشر النساء إياكن	عائشة	٢٦٢٧٩
يا معشر النساء تصدقن	عبد الله	٤٠٣٧ ـ ٤١٢١ ـ ٥٣٤٣
يا معشر النساء تصدقن ولو من	زينب	٢٧٥٨٨
يا معشر النساء لا تحلين الذهب	أخت حذيفة	٢٧٦١٨
يا معشر النساء لا ترفعن	أبو سعيد	١١١٣٨
يا معشر النساء لا ترفعن	سهل	١٥٦٤٧
يا معشر النساء ما رأيت من نواقص	أبو هريرة	٨٨٤٩
يا معشر النساء من كان منكن	أسماء	٢٧٤٩٠
يا معشر النساء من كان يؤمن	أسماء	٢٧٤٨٩
يا معشر النسوان تصدقن، الصدقة	البراء بن عازب	١٨٦٨٢
يا معشر اليهود أبأنا	عوف بن مالك	٢٤٤٨٤
يا معشر اليهود أنتم	جابر	١٥٠١٦
يا معشر اليهود ويلكم اتقوا	أنس	١٣٢٣٧
يا معمر غط فخذيك	محمد بن جحش	٢٢٨٦٢
يا معمر لقد وجدت الليلة في	معمر بن عبد الله	٢٧٧٩١
يا مغيرة اتبعني بماء	المغيرة	١٨٣٥٥
يا مقداد جزىء ألبانها بيننا	المقداد بن الأسود	٢٤٣١٠

يا مقلب القلوب ثبت قلبي على دينك	عائشة	٢٥١١١
يا مقلب القلوب ثبت قلبي	أنس	١٢١٣١ ـ ١٣٧٣١
يا مقلب القلوب ثبت قلبي	أم سلمة	٢٧٢١٤
يا مقلب القلوب ثبت قلبي على دينك	أم سلمة	٢٧٠٥٤
يا مقلب القلوب ثبت قلوبنا	النواس	١٧٧٨٠
يا مهري نهى رسول الله ﷺ عن ثمن	أبو هريرة	٩٣٦١
يا ميمون أو يا مهران	ميمون، أو مهران	١٦٥١٣
يا نبي الله أرأيت إن وافقت	عائشة	٢٥٨٩٨
يا نساء المسلمات	أبو هريرة	١٠٤٠٧ ـ ١٠٥٨٣
يا نساء المسلمات لا تحقرن	أبو هريرة	٧٥٨١ ـ ٨٠٥٢ ـ ٩٥٧٧
يا نساء المؤمنات عليكن بالتهليل	يسيرة	٢٧٦٢٩
يا نساء المؤمنات لا تحقرن	عمرو بن معاذ الأشهلي عن جدته	١٦٧٢٨ ـ ٢٣٥٨٧
يا نساء المؤمنات لا تحقرن	عمرو بن معاذ الأشهلي عن جدته	٢٧٩٩٦
يا هذا لا يجني عليك	أبو رمثة	٧١١٥
يا هزال أما لو كنت سترته	هزال	٢٢٢٣٨
يا هزال لو سترته بثوبك كان	هزال	٢٢٢٣٧
يا هشام بن حكيم قد سمعنا ما	هشام بن حكيم	١٥٤٠٨
يا هؤلاء ألستم تعلمون أني	عبد الله بن عمر	٥٦٧٩
يا وابصة أخبرك ما جئت تسألني	وابصة	١٨١٦٤
يا وابصة أخبرك أو تسألني	وابصة	١٨١٦٩
يا ويح قريش لقد أكلتهم الحرب	المسور بن مخرمة ومروان بن الحكم	١٩١١٧
يا يزيد إن لك قرابة عسيت أن	أبو بكر	٢١
يا زيد بن أرقم أما علمت	زيد بن أرقم	١٩٥٠٩
يا يزيد بن أسد	يزيد بن أسد	١٦٧٧٣
يا يعلى ما حملك على الخلوق أتزوجت	يعلى بن مرة	١٧٦٩٨
يا يعلى ما هذا الخلوق؟ ألك	يعلى بن مرة	١٧٧١٣
يس قلب القرآن	معقل بن يسار	٢٠٥٦٦
يأبى الله عزّ وجلّ والمؤمنون إلا أبا بكر	عائشة	٢٥٦٢٦
يأتي أحدكم الشيطان إذا فرغ	عبد الله بن عمرو	٦٩١٠
يأتي أحدكم الشيطان فيلبس	أبو هريرة	٧٨٠٩
يأتي أحدكم الشيطان وهو	أبو هريرة	٧٢٨٤ ـ ٧٦٨٠

يأتي الله قوم يوم القيامة نورهم	عبد الله بن عمرو	٧٠١
يأتي جيش من قبل المشرق	حفصة	٢٦٩٩٠
يأتي الدجال وهو محرم عليه	أبو سعيد الخدري	١١٣٣٨
يأتي الركن يوم القيامة	عبد الله بن عمرو	٦٩٧٨
يأتي الشهداء والمتوفون بالطاعون	عتبة	١٧٨٠١
يأتي الشيطان الإنسان فيقول من	خزيمة الأنصاري	٢٢٢١١
يأتي على الناس زمان عضوض	علي	٩٣٧
يأتي على الناس زمان يأكلون فيه	أبو هريرة	١٠٤١٥
يأتي على الناس زمان يخير	أبو هريرة	٩٧٦٦
يأتي على الناس زمان يغربلون	عبدالله بن عمرو	٧٠٤٩
يأتي على الناس زمان يغزو فئام من	أبو سعيد	١١٠٥٦
يأتي على الناس زمان يقومون	سلامة ابنة الحر	٢٧٦٧٨
يأتي عليكم زمان يخير فيه	أبو هريرة	٧٧٣٠
يأتي المسيح الدجال من قبل المشرق	أبو هريرة	٩١٥٥ ـ ٩٢٧٥ ـ ٩٨٩٧
يأتي هذا الحجر يوم القيامة، له عينان	ابن عباس	٢٢١٥
تقتلك الفئة الباغية	أبو سعيد	١١٢٣٩
يأتيني أحياناً له صلصلة كصلصلة الجرس	عائشة	٢٥٨١٧
يأجر الأرض بنصف	زيد بن ثابت	٢١٩٧٠
يأكل أهل الجنة فيها ويشربون	جابر	١٤٨٢٨
يأكل التراب كل شيء من الإنسان إلا	أبو سعيد	١١٢٥٠
يأكل غير متخذ خبنة	عبدالله بن عمرو	٧٠٩٤
يألم المؤمن لأهل الإيمان كما	سهل بن سعد	٢٣٢٦٥
يبايع لرجل بين الركن والمقام	أبو هريرة	٧٨٩٧ ـ ٨٠٩٩ ـ ٨٣٣٣
يبايع الرجل بين الركن والمقام	أبو هريرة	٨٦٠٤
يبتلي الرجل على حسب دينه	سعد	١٦٠٧
يبعث الله عزّ وجلّ الناس	عائشة	٢٥٠٩٥
يبعث الركن	ابن عباس	٢٧٩٨
يبعث كل عبد على ما مات عليه	جابر	١٤٥٩٧ ـ ١٥٠٠٤
يبعث كل عبد في القبر	جابر	١٤٧٧٩
يبعث المؤمنون يوم القيامة	معاذ بن جبل	٢٢٣٧٤ ـ ٢٢٤٣٢
يبعث الناس	أبو هريرة	٩٠٧٩
يبعث الناس يوم القيامة فأكون	كعب	١٥٨٧٥
يبعث الناس يوم القيامة والسماء	أنس بن مالك	١٣٨٥٠
يبقى من الجنة ما شاء الله أن	أنس بن مالك	١٣٨٢٩

يبلى كل شيء من الإنسان إلا	أبو هريرة	١٠٤٨٣
يبلى كل عظم من بن آدم	أبو هريرة	١٠٤٨٢
يتبع الميت ثلاث: أهله وماله	أنس	١٢١٠٤
يتخذ أحدكم السائمة فيشهد	حارثة بن النعمان	٢٤٠٧٨
يتركون المدينة على خير ما كانت عليه	أبو هريرة	٧١٩٣٠
يتساءل الرجل في الجائحة	معاوية بن حيدة	٢٠٢٨٦
يتصدق بدينار فإن لم يجد	ابن عباس	٢٧٨٩ ـ ٣٤٢٨
يتصدق بدينار ـ يعني الذي يغشى	ابن عباس	٢٢٠١
يتصدق بنصف دينار	ابن عباس	٢٤٥٨
يتعاقبون فيكم ملائكة بالليل	أبو هريرة	١٠٣١٤
يتقارب الزمان، ويفيض المال	أبو هريرة	١٠٨٠٢
يتقارب الزمان ويلقى الشح	أبو هريرة	٧١٨٦
يتم صلاته	أبو هريرة	١٠٣٦٤
يتوب الله على من تاب	أنس	١٢٢٥٣ ـ ١٢٨٣٤ ـ ١٣٦٢١
يتوب الله على من تاب	أبيّ بن كعب	٢١٥٢١
يتوب الله على من تاب	عائشة	٢٤٧٨٠
يتوب الله على من تاب	أبو واقد الليثي	٢٢٢٥١
يتوضأ	علي	١٠١٠
يتوضأ يعني إذا جامع، ثم إذا	أبو سعيد	١١٠٥٠
يتوضأ كما يتوضأ للصلاة ويغسل	زيد بن خالد الجهني	٤٤٨ ـ ٤٥٨
يتوضأ من مس الذكر	بسرة بنت صفوان	٢٧٨٣٨
يتوضأ وضوءه للصلاة ثم ينام	عمر بن الخطاب	٣٠٦
اليتيمة تستأمر في نفسها، وإذنها	ابن عباس	٢٣٦٥
يجاء بالرجل يوم القيامة فيلقى	أسامة بن زيد	٢٢١٢٧
يجاء بالكافر يوم القيامة فيقال	أنس	١٣٣٢١
يجاء برجل فيطرح في النار	أسامة بن زيد	٢٢١٦٣
يجتمع ملائكة الليل وملائكة النهار	أبو هريرة	٨٥١٩ ـ ٧١٨٥
يجتمع المؤمنون يوم القيامة	أنس	١٢١٧٧
يجتمع الناس يوم القيامة	أبو هريرة	٨٨٠٣
يجري هلاك هذه الأمة	أبو هريرة	١٠٧٤٨
يجزىء عنك الثلث	الحسين بن السائب	١٥٨٤٢
يجزىء عنك الثلث	الحسين بن السائب بن أبي لبابة	١٦١٧٨
يجزىء في الوضوء رطلان من	أنس	١٢٨٧٠
يجزى من الوضوء المد	جابر	١٥٠٣٩
يجزئك أن تصبي عليه	أم سلمة	٢٧٠١٠

يجعل أحدكم بين يديه مثل	طلحة	١٣٩٨
يجمع الله عز وجل الأمم	أبو موسى	١٩٨٨٨
يجمع الله عز وجل الأمم	أبو موسى	١٩٨٨٩
يجمع الله عز وجل الناس	أبو سعيد	١١١٤٤
يجوز الجذع من الضأن ضحية	هلال	٢٧٦١٣
يجيء أحدكم الشيطان في صلاته	عبد الله بن عمرو	٦٤٩٨
يجيء الدجال فيصعد أحدا	محجن بن الأدرع	١٩١٨٤
يجيء الدجال فيطأ الأرض	أنس	١٣٠١٧
يجيء رجل من هذا الفج من أهل الجنة	سعد	١٤٥٨
يجيء القرآن يوم القيامة	بريدة	٢٣٣٦٤
يجيء المقتول بقاتله يوم القيامة	فلان	١٦٧١٧
يجيء المقتول بقاتله يوم القيامة	فلان	٢٣٤٩٨ _ ٢٣٥٧٦
يجيء المقتول متعلقاً بالقاتل، يقول	ابن عباس	١٩٤١
يجي المقتول يوم القيامة آخذاً رأسه	ابن عباس	٣٤٤٥
يجيء المقتول يوم القيامة	فلان	٢٣٥٥٢
يجيء النبي يوم القيامة ومعه الرجل	أبو سعيد	١١٥٧٩
يجير على أمتي أدناهم	أبو هريرة	٨٧٦٦
يجير على المسلمين أحدهم	أبو عبيدة	١٦٩٥
يجير على المسلمين أدناهم ويرد	عبدالله بن عمرو	٧٠١٢
يجير على المسلمين أدناهم	عمرو بن العاص	١٧٩١٧
يجير على المسلمين بعضهم	أبو أمامة	٢٢٥٠٧
يجيئكم رجل ينظر إليكم بعين شيطان	ابن عباس	٣٢٧٧
يحبس المؤمنون يوم القيامة	أنس بن مالك	١٣٥٩٧
يحرم من الرضاع ما يحرم	عائشة	٢٤٦٧١ _ ٢٤٧٤٦ _ ٢٥٢١٩
يحرم من الرضاعة ما يحرم من الرحم	ابن عباس	٢٦٣٣ _ ٣٠٤٤
يحرم من الرضاعة ما يحرم	عائشة	٢٤٨٧٥
يحرم من الرضاع ما يحرم من النسب	ابن عباس	٢٤٩١ _ ٣١٤٤
يحسر الفرات عن جبل من ذهب	أبو هريرة	٧٥٤٥ _ ٨٠٤٨
يحشر الناس ثلاث أصناف	أبو هريرة	٨٧٤٠
يحشر الناس حفاة عراة غرلا	ابن عباس	١٩٥٠ _ ٢٠٢٧
يحشر الناس يوم القيامة	عبد الله بن أنيس	١٦١٣٨
يحشر الناس يوم القيامة ثلاثة أصناف	أبو هريرة	٨٦٣٢
يحضر الجمعة ثلاثة : رجل حضرها	عبدالله بن عمرو	٨٧٠١
يحضر الجمعة ثلاثة : فرجل	عبد الله بن عمرو	٧٠٠٢
يحلها ويحل به رجل من قريش	عبد الله بن عمرو	٦٨٤٧ _ ٧٠٤٣

يختصم الشهداء والمتوفون على	العرباض	١٧٢٩١ ـ ١٧٢٩٦
يخرب الكعبة ذو السويقتين	عبد الله بن عمرو	٧٠٥٣
يخرج أربعة من النار	أنس	١٤٠٨٧
يخرج الله قوما منتنين	حذيفة	٢٣٨١٧
يُخرج الله عز وجل من النار	جابر	١٤٣٦٣
يخرج أناس من قبل المشرق	أبو سعيد الخدري	١١٦٣٧
يخرج الدجال في أمتي	عبد الله بن عمرو	٦٥٥٥
يخرج الدجال في خفقة	جابر	١٥٠١٧
يخرج الدجال من يهودية أصبهان	أنس	١٣٣٧٧
يخرج رجال من هذه الأمة	أبو أمامة	٢٢٥٠٢
يخرج عند انقطاع من الزمان وظهور	أبو سعيد الخدري	١١٧٧٩
يخرج عنق من النار يتكلم	أبو سعيد	١١٣٧٤
يخرج عنق من النار يوم القيامة	أبو هريرة	٨٤١١
يخرج في آخر الزمان أقوام أحداث الأسنان	علي	٦١٦ ـ ٩١٢
يخرج فيكم قوم تحقرون صلاتكم	أبو سعيد الخدري	١١٦٠٠
يخرج قوم في آخر الزمان أحداث	علي	١٠٨٦
يخرج قوم في آخر الزمان سفهاء	عبد الله بن مسعود	٣٨٣١
يخرج قوم فيهم رجل مودن اليد	علي	٢٧٣٥
يخرج قوم من قبل المشرق	عبد الله بن عمر	٦٩٥٢
يخرج قوم من النار بعد ما	أنس	١٣٨٧٥
يخرج قوم من النار	حذيفة بن اليمان	٢٣٧١٢
يخرج قوم يقرؤون القرآن	أبو سعيد	١١٥٠٨
يخرج من أمتي قوم يسيئون الأعمال	عبد الله بن عمر	٥٥٦٣
يخرج من ثقيف كذابان الآخر منهما	أسماء	٢٧٥١٤
يخرج من خراسان رايات سود	أبو هريرة	٨٧٦٠
يخرج من عدن أبين إثنا عشر ألفاً ينصرون	ابن عباس	٣٠٧٩
يخرج من قبل المشرق	أبو برزة	٢٠٠٢١ ـ ٢٠٠٤٦
يخرج من الكاهنين رجل يدرس	أبو بردة الظفري	٢٤٣٧٧
يخرج من المدينة رجال رغبة عنها	أبو هريرة	٨٠٠٢
يخرج من النار قوم بشفاعة	عمران بن حصين	٢٠١٣٩
يخرج المهدي في أمتي خمساً أو	أبو سعيد	١١١٨٠
يخرج من النار أربعة	أنس	١٣٣٤٦
يخرج ناس من النار بعد ما احترقوا	أبو سعيد	١١٤٦١
يخرجون من النار ونحن نقرأ	جابر	١٤٥٨٨
يخلص المؤمنون من النار	أبو سعيد	١١١١٤ ـ ١١٥٦٩ ـ ١١٦٢٥ ـ ١١٧٢٩

يخلص المؤمنون يوم القيامة	أبو سعيد	١١١١١
يد الله فوق يد المعطي	حكيم بن حزام	١٥٣٩٥
يد الله مع القاسم حين يقسم	أبو أيوب	٢٣٩٠٨
يد الله مع القاضي حين يقضي	أبو أيوب	٢٣٩٠٨
اليد العليا أفضل من اليد السفلى	أبو هريرة	١٠٢٢٨
اليد العليا أمك وأبوك	أبو رمثة	٧١٠٦
اليد العليا خير من اليد السفلى	أبو هريرة	٧١٥٥ _ ٧٣١٥ _ ٧٧٢٧ _ ٨٨٥٤ _ ٨٢٣٠ _ ٩١١١ _ ٩٦١١ _ ١٠١٥٥ _ ١٠١٧٥ _ ١٠٥١٨ _ ١٠٧٩٥ _ ١٠٨٣٠
اليد العليا خير من اليد السفلى	جابر	١٤٥٨٥ _ ١٤٧٨٥
اليد العليا خير من اليد السفلى	حكيم بن حزام	١٥٣٩١ _ ١٥٤٠٠ _ ١٥٦٦٣
اليد العليا خير من	أبو أمامة	٢٢٦٢١
اليد العليا المنفقة واليد السفلى السائلة	ابن عمر	٥٣٤٤
يد المسلمين واحدة على من سواهم	عبدالله بن عمرو	٧٠١٢
يد المعطي العليا أمك	رجل من بني يربوع	١٦٧٣٠ _ ٢٣٥٨٩
اليدان تزنيان والرجلان تزنيان	عبد الله بن مسعود	٣٩١٢
اليدان يزنيان والرجلان	أبو هريرة	٨٨٣٠
يدخل الله أهل الجنة الجنة	عبد الله بن عمر	٦١٣٨
يدخل أهل الجنة الجنة	أبو هريرة	٧٩٢٠
يدخل أهل الجنة الجنة جرداً	معاذ بن جبل	٢٢٤٥٧
يدخل أهل الجنة الجنة	أنس	١٢٥٦٩ _ ١٣٨٩١
يدخل أهل الجنة مرداً	أبو هريرة	٨٥٠٥ _ ٩٣٦٤
يدخل الجنة أقوام أفئدتهم	أبو سلمة	٨٣٦٤
يدخل الجنة من أمتي زمرة هم	أبو هريرة	٩١٩١
يدخل الجنة من أمتي سبعون ألفاً	ابن عباس	٢٩٥٤
يدخل الجنة من أمتي سبعون	أبو هريرة	٩٨٨٤
يدخل الجنة من أمتي	عمران بن حصين	٢٠١٥٤ _ ٢٠٢٠٨ _ ٢٠٢٢٦
يدخل الجنة من أمتي سبعون ألفاً	سهل بن سعد	٢٣٣٢٧
يدخل سبعون ألفاً من أمتي الجنة	أبو هريرة	٨٠٠٣
يدخل عليكم رجل من أهل الجنة	جابر	١٤٦٠٤
يدخل عليكم رجل يريد	جابر	١٥١٣١
يدخل عليكم رجل ينظر بعين شيطان	ابن عباس	٢١٤٧
يدخل عليكم من هذا الباب	جرير	١٩٣٩٤

يدخل فقراء أمتي الجنة قبل	أبو هريرة	١٠٧٤١
يدخل الفقراء الجنة قبل	أبو هريرة	١٠٦٦٣
يدخل فقراء المسلمين الجنة	أبو هريرة	٨٥٠٢
يدخل فقراء المسلمين الجنة	جابر	١٤٥٣٠
يدخل فقراء المؤمنين الجنة	أبو هريرة	٧٩٣٣
يدخل فقراء المؤمنين الجنة قبل	أصحاب النبي ﷺ عن النبي ﷺ	٢٣٤٩١
يدخل الملك على النطفة	حذيفة بن أسيد الغفاري	١٦٢٤١
يدخل النار أقوام من أمتي	أنس	١٢٢٨٣
يدخل ناس الجحيم حتى إذا	أنس	١٢٩٢٨
يدخل ناس النار حتى	أنس	١٣٧١٣
يدعو الله بصاحب الدين يوم القيامة	عبد الرحمٰن بن أبي بكر	١٧٨٠
يدعى نوح عليه السلام يوم القيامة	أبو سعيد الخدري	١١٣٠٣
يدنو المؤمن من ربه يوم	ابن عمر	٥٨٢٥
يذهب الرجال ويبقى النساء	أنس	١٣٩٨٩
يذهب كسرى فلا يكون كسرى	أبو هريرة	٧٦٦٤
يرث المال من يرث الولاء	عمر	١٤٧
يرث الولاء من ورث المال من والد	عمر	٣٢٤
يرحم الله أبا بكر ما سبقته إلى خير	ابن مسعود	٤٢٣١
يرحم الله ابن رواحة إنه يحب	أنس بن مالك	١٣٨٣٢
يرحم الله سعد بن عفراء	سعد	١٤٨٨
يرحم الله لوطاً فإنه قد كان	أبو هريرة	٨٥٩٠
يرحم الله لوطاً لقد كان	أبو هريرة	٨٣١١
يرحم الله المحلّقين	يحيى بن حصين عن جدته	٢٣٦٢٠ ـ ٢٧٨٠٣
يرحم الله المحلقين، قالوا: يا رسول الله	ابن عمر	٦٥٧
يرحم الله المحلقين قالوا: يا رسول الله	ابن عباس	٣٣١١
يرحم الله المحلقين	يحيى بن حصين عن جده	١٦٧٦٤
يرحم الله موسى، قد أوذي بأكثر	عبد الله	٣٩٠٢
يرحم الله موسى لو كان	أُبيّ بن كعب	٢١٤٣١
يرحمك الله، ثم عطس أخرى	سلمة بن الأكوع	١٦٦١٥
يرحمك الله، ثم عطس الثانية	سلمة	١٦٦٤٤
يرحمك الله فإنك عليم مُعلم	عبد الله بن مسعود	٣٥٩٨
يرحمك الله يا أبا بكر، ألست تمرض	أبو زهير	٦٩
يرحمك الله يا أبا بكر ألست تنصب	أبو زهير	٧١

يرحمنا الله وموسى	عبد الله بن مسعود	٤٢٠٢
يرحمها الله، لو تركتها لكانت	ابن عباس	٢٢٨٥
يرخين شبراً، قلت: إذاً ينكشف	أم سلمة	٢٧٢١٦
يرد على المسلمين أقصاهم ثم نزل	عبدالله بن عمرو	٧٠١٢
يرد الناس النار كلهم ثم يصدرون	عبد الله بن مسعود	٤١٤٠
يرسل على الكافر حيتان واحدة من قبل رأسه	عائشة	٢٥٧٠٤
يرش بول الصبي ويغسل بول	أم قيس	٢٧٥٤٠
يرفع للغادر لواء بغدره	أبو سعيد	١١٣٧١
يركب قوم من أمتي ثبج البحر	أنس بن مالك	١٣٥٥٤
يرى فيه أباريق الذهب	أنس بن مالك	١٣٥٣٠
يريهم وضوء رسول الله ﷺ	معاوية	١٦٩٨٠
يسأل أحدكم عن خبر السماء	أبو أيوب	٢٣٩٣٨
يسأل أحدكم في الجائحة	معاوية بن حيدة	٢٠٣١٠
يسألونك عن الروح، قل الروح	عبد الله بن مسعود	٤٢٤٧
يسألوني عن الساعة وإنما علمها	جابر	١٤٥٠٥
يستجاب لأحدكم ما لم يعجل	أبو هريرة	٩١٣٧
يسروا ولا تعسروا وإذا غضبت	ابن عباس	٣٤٤٨
يسّروا ولا تعسّروا	أنس	١٢٣٥٨ ـ ١٣٢٠٧
يَسَعُك طوافك لحجك ولعمرتك	عائشة	٢٥٤٤٥
يسلط على الكافر في قبره تسعة	أبو سعيد الخدري	١١٣٥٤
يسلم الراكب على الراجل	عبد الرحمٰن بن شبل	١٥٧٥٤
يسلم الراكب على الماشي، والماشي	أبو هريرة	١٠٦٣٢ ـ ١٠٦٣٣
يسلم الراكب على الماشي	فضالة بن عبيد	٢٤٤٣٧ ـ ٢٤٤٤٨
يسلم الفارس على الماشي	فضالة	٢٤٤٣٩
يصبح الرجل مؤمناً ويمسي كافراً	أبو هريرة	٨٨٣٥
يصبح على كل سلامى من أحدكم صدقة	أبو ذر	٢١٨٠٧
يصبح الرجل فيها مؤمناً ويمسي كافراً	عبد الله بن عمر	٦١٦٨
يصبح كل يوم على كل سلامي	أبو ذر	٢١٨٨١
يصلون بكم، فإن أصابوا	أبو هريرة	٨٦٤٨ ـ ١٠٩٤٣
يصلي أحدكم مثنى مثنى	ابن عمر	٤٤٩١ ـ ٥٠٨٥ ـ ٥١٥٩
يصلي بالذين خلفه ركعة وسجدتين	سهل	١٥٨٠٢
يصلي حيثما توجهت به راحلته	ابن عمر	٥٠٠١
يصوم عنه وليه	عائشة	٢٤٩٠٥
يضحك الله إلى رجلين	أبو هريرة	٩٩٧٧

يضحك الله لرجلين	أبو هريرة	٨٢٠٨
يضغط المؤمن فيه ضغطة تزول	حذيفة	٢٣٨٥٠
يطبع المؤمن على الخلال كلها	أبو أمامة	٢٢٥٢٣
يطرق أحدكم الشيطان فيتهول له	أبو هريرة	٨٧٤٨
يطلع الله عزّ وجلّ إلى خلقه	عبد الله بن عمرو	٦٦٤٢
يطلع عليكم الآن رجل من أهل	أنس	١٢٧٢٧
يطلع عليكم أهل اليمن	جبير بن مطعم	١٦٩٠١
يطلع عليكم رجل	جابر	١٥١٣١
يطلع عليكم من تحت	جابر	١٤٨٩٩
يطهره ما بعده	أم سلمة	٢٧٠٢١
يطول يوم القيامة على الناس حتى يقول	ابن عباس	٢٦٩٢
يطوّل يوم القيامة على الناس	أنس	١٣٦٢٥
يظهر في آخر الزمان قوم يسمون الرافضة	علي	٨٠٨
يعجب الرب من عبده إذا قال: رب	علي	٧٥٣
يعجب ربك عزّ وجلّ من راعي الغنم	عقبة	١٧٥٧٩
يعجب ربكم من راعي الغنم في شظية	عقبة	١٧٤٤٥
يعذب الميت ببكاء أهله	عمر	٢٤٨ ـ ٢٩٤
يعذب الميت ببكاء	عمران بن حصين	٢٠١٦٠
يعذب ناس من أهل التوحيد	جابر	١٥٢٦٨
يعرض على ابن آدم مقعده من الجنة	ابن عمر	٥٢٣٤
يعرض الناس على جسر جهنم	أبو سعيد	١١٢١٨
يعرض الناس يوم القيامة	أبو موسى	١٩٩٥٣
يعض أحدكم أخاه كما	عمران بن حصين	٢٠٠٦٧ ـ ٢٠١٤٢
يعطى الشهيد ست خصال عند أول	قيس الجذامي	١٧٩٣٦
يعظم أهل النار في النار	ابن عمر	٤٨٠٠
يعفى عنه كل يوم سبعين مرة	ابن عمر	٥٨٩٩
يُعق عن الغلام شاتان	أم كرز	٢٧٩١٧
يعقد الشيطان على قافية رأس أحدكم	أبو هريرة	٦٣٠٦
يعيد الصلاة	وابصة	١٨١٦٧
يغتسل من أربع من الجمعة والجنابة	عائشة	٢٥٧٠٥
يغتسل، وعن الرجل يرى أنه قد	عائشة	٢٦٧٢٥
يغزو جيش البيت حتى إذا	أم سلمة	٢٧٢٣٧
يغسل ذكره	علي	١٠٠٩
يغسل ذكره	علي	١٠٣٥

يغسل ذكره ويتوضأ	علي	٦٠٦
يغسل سبع مرات أولاهن بالتراب	أبو هريرة	١٠٣٤٦
يغسل فرجه ثم يتوضأ ثم يفيض	عمر	٨٦
يغسل فرجه ويتوضأ	المقداد بن الأسود	١٦٨٤٥
يغسل ما مس المرأة	أبي بن كعب	٢١٤٠٣
يغفر الله لرافع بن خديج	زيد بن ثابت	٢١٩٢١
يغفر الله للمؤذن مد صوته	ابن عمر	٦٢٠١
يغفر الله للمؤذن منتهى أذانه	ابن عمر	٦٢٠٢
يغفر الله للوط إنه	أبو هريرة	٨٢٦٢
يغفر للشهيد كل ذنب	عبد الله بن عمرو	٧٠٥١
يغفر للمؤذن مد صوته	أبو هريرة	٩٩٧٧
يغيب أحدهم في رشحه	ابن عمر	٥٨٢٣
يفتح يأجوج ومأجوج فيخرجون على	أبو سعيد الخدري	١١٧٥٤
يفتح اليمن فيأتي قوم يبسون	سفيان بن أبي زهير البهزي	٢٢٢٦٠ ـ ٢٢٢٦١
تفترق أمتي فرقتين، فيمرق	أبو سعيد	١١٢١٤
يفرح المؤمنون بنصر الله	ابن عباس	٢٧٧٠
يفضل الذكر على النفقة في سبيل الله	معاذ	١٥٧٣٢
يفعل ذلك النصارى	بشير	٢٢٣٠١
يقاتلكم يهود، فتسلطون عليهم	عبد الله بن عمر	٦٠٣٢
يقال لصاحب القرآن	عبد الله بن عمرو	٦٧٩٩
يقال لصاحب القرآن يوم القيامة	أبو سعيد	١٠٠٨٩ ـ ١١٣٨٠
يقال للرجل من أهل النار يوم	أنس	١٢٣١٤
يقال للكافر يوم القيامة	أنس	١٤١٥٣
يقال للولدان يوم القيامة	بعض أصحاب النبي ﷺ	١٧٠٩٦
يقال له من ربك فيقول الله	البراء بن عازب	١٨٧٧٦
يقال يوم القيامة أين الصائمون	سهل بن سعد	٢٣٢٠٦
يقبض الله الأرض يوم القيامة	أبو هريرة	٨٨٥٠
يقبض الصالحون الأول فالأول	مرداس	١٧٨٨١ ـ ١٧٨٨٢
يقبض العلم وتظهر الفتن	أبو هريرة	٧٨٥٩
يقبض العلم، ويظهر الفتن	أبو هريرة	٧٥٤٠
يقتص الخلق بعضهم من بعض	أبو هريرة	٨٧٤١
يقتل ابن مريم الدجال	مجمع بن جارية	١٥٥٤٦ ـ ١٨١٥٢
يقتل حبطاً أو خبطاً وإنما	أبو سعيد	١١٠٥١
يقتل الحدىا والغراب والكلب	إحدى النسوة	٢٦٩٧١

يقتل فيها هذا المقنع يومئذٍ	ابن عمر	٥٩٥٣
يقتل المحرم الأفعى، والعقرب	أبو سعيد	١١٧٧٧
يقتل المحرم خمساً: الحديا، والغراب	ابن عمر	٥٥٤١
يقتل من الدواب خمس لا جناح	عبد الله بن مسعود	٤٩٣٧
يقتله ابن مريم بباب لد	مجمع	١٥٥٤٥
يقدم عليكم أقوام	أنس	١٢٩٠٣
يقدم عليكم أقوام هم أرق	أنس	١٢٠٤٩
يقدم عليكم غداً أقوام	أنس	١٢٦١٠
يقدم عليكم قوم هم أرق	أنس	١٣٨٠٤
يقرب إليه فيتكرهه	أبو أمامة	٢٢٦٤١
يقضي الله في ذلك، قال	جابر	١٤٨٥٨
يقطع صلاته الحمار والمرأة والكلب	أبو ذر	٢١٧٥٤
يقطع الصلاة إذا لم يكن بين	أبو ذر	٢١٧٦٠
يقطع صلاة الرجل إذا لم يكن بين	أبو ذر	٢١٦٤٩ ـ ٢١٧٠٦
يقطع الصلاة الكلب الأسود	أبو ذر	٢١٧٨٧
يقطع الصلاة الكلب والحمار	أبو هريرة	٩٤٨٦
يقطع الصلاة الكلب والحمار	عائشة	٢٦٤٥٥
يقطع الصلاة الكلب والمرأة الحائض	ابن عباس	٣٢٤١
يقطع الصلاة المرأة	عبد الله بن مغفل	١٦٩٢٠ ـ ٢٠٨٤٨
يقول ابن آدم: مالي مالي	عبدالله بن الشخير	١٦٤١٥
يقول إذا أبصرهم أهل الجنة	أنس	١٦٤٣٦
يقول استقرضت عبدي	أبو هريرة	٧٩٧٥
يقول الله عزَّ وجلَّ: أخرجوا	أنس	١٣٩٧٠ ـ ١٣٩٧١
يقول الله عزَّ وجلَّ أعددت لعبادي	أبو هريرة	١٠٤٢٨
يقول الله عزَّ وجلَّ: إن أحب	أبو هريرة	٧٢٤٠
يقول الله عزَّ وجلَّ أنا الجبار، وأنا	عبد الله بن عمر	٥٦٠٨
يقول الله عزَّ وجلَّ: أنا عند ظن	أنس	١٣٢٢٤ ـ ١٣٩٨١
يقول الله عزَّ وجلَّ: أنا مع عبدي	أبو هريرة	٧٤١٦
يقول الله عزَّ وجلَّ: الصوم هو لي	أبو هريرة	٩٩١٤
يقول الله عزَّ وجلَّ: الصوم لي	أبو هريرة	٩١٠١
يقول الله عزَّ وجلَّ: عبدي	أبو هريرة	١٠٩٧٤
يقول الله عزَّ وجلَّ: الكبرياء ردائي	أبو هريرة	٩٧٠١
يقول الله عزَّ وجلَّ لأهون أهل	أنس	١٢٣٣٧
يقول الله عزَّ وجلَّ: ما لعبدي المؤمن	أبو هريرة	٩٣٨٢

يقول الله عزَّ وجلَّ: من تواضع لي هكذا	عمر	٣٠٩
يقول الله عزَّ وجلَّ: من عمل حسنة	أبو ذر	٢١٦٨٨ ـ ٢١٨٢٠
يقول الله عزَّ وجلَّ: ومن أظلم	أبو هريرة	٧١٦٦
يقول الله عزَّ وجلَّ: يا ابن آدم	أبو هريرة	٧٢٩٦
يقول الله عزَّ وجلَّ: يا ابن آدم	أبو ذر	٢١٦٣٦
يقول الله عزَّ وجلَّ يا ابن آدم	أبو أمامة	٢٢٥٨١
يقول الله عزَّ وجلَّ: يا عبادي كلكم	أبو ذر	٢١٦٩٥
يقول الله عزَّ وجلَّ: يشتمني ابن آدم	أبو هريرة	٩١٠٣
يقول الله عزَّ وجلَّ: يؤذيني	أبو هريرة	٧٦٦٩
يقول الله عزَّ وجلَّ: يوم القيامة	أبو هريرة	١٠٣٨٣
يقول الله عزَّ وجلَّ: يوم القيامة: يا آدم قم	أبو سعيد الخدري	١١٣٠٤
يقول الرب عزَّ وجلَّ: سيعلم أهل	أبو سعيد الخدري	١١٧٤٥
يقول الرب عزَّ وجلَّ: يوم القيامة	أبو سعيد الخدري	١١٦٧٥
يقول ربكم عزَّ وجلَّ: إذا	أنس	١٤٠٥٨
يقول ربكم عزَّ وجلَّ: أنا	أنس بن مالك	١٣٥٨٣
يقول ربنا عزَّ وجلَّ: أنفق	أبو هريرة	٩٩٨٦
يقول العبد الحمد لله رب العالمين	أبو هريرة	٩٩٣٤
يقول العبد مالي مالي وإنما	أبو هريرة	٨٧٩٩
يقول العبد مالي وإنما له من ماله	أبو هريرة	٩٣٢٨
يقول في قوله عزَّ وجلَّ ومن يرد فيه بإلحاد	عبد الله	٤٠٧٠
يقول من طاف أسبوعاً يحصيه	ابن عمر	٤٤٦١
يقول من نزل منزلاً فقال	خولة بنت قيس	٢٧٦٦٦
يقول الناس: أكثر أبو هريرة، فلقيت	أبو هريرة	١٠٧٣٣
يقول الناس مالك بن دينار	مالك بن دينار	٢٢٤٩٥
يقولون: أكثرت فلو حدثتكم	أبو هريرة	١٠٩٧٧
يقولون: الكرم وإنما الكرم	أبو هريرة	٧٢٥٦
يقوم أحدهم في رشحه	عمر	٦٠٧٥
يقوم الإمام وصف خلفه وصف بين يديه	سهل	١٥٨٠١
يقوم في رشحه إلى أنصاف أذنيه	ابن عمر	٤٦١٣ ـ ٤٦٩٧
يقوم الناس لرب العالمين لعظمة	ابن عمر	٤٨٦٢
يقوم الناس يوم القيامة لرب	ابن عمر	٦٠٨٦
يقومون يوم القيامة في الرشح إلى	عبد الله بن عمر	٥٣١٨
يكفرن العشير ويكفرن الإحسان	ابن عباس	٢٧١١
يكفي أحدكم مُدٌّ من الوضوء	أنس بن مالك	١٣٨٢٤

يكفي منه الوضوء	علي	١٩٠٩٨
يكفي المؤمنين عن الطعام والشراب	أسماء بنت يزيد	٤٨١٢٠
يكفيك أن تأخذ كفاً	سهل بن حنيف	١٦٠٦٩
يكفيك ثلاث حفنات أو ثلاث	أبو سعيد	١١٧١٧
يكفيك الماء ولا يضرك أثره	أبو هريرة	٨٧٥٢ ـ ٨٩٢٦
يكون اثنا عشر أميراً	جابر بن سمرة	٢١١٢٥ ـ ٢١١٦٢
يكون اختلاف عند موت خليفة	أم سلمة	٢٧٢٢٤
يكون أمراء تلين لهم الجلود	أبو سعيد	١١٢٥١
يكون بعدي اثنا عشر أميراً	جابر	٢١١٥٢ ـ ٢١٢٠٢ ـ ٢١٣٦٤
يكون بعدي اثنا عشر خليفة	جابر بن سمرة	٢١١٥٠
يكون بعدي خليفة يحثي المال.	أبو سعيد الخدري	١١٤٧٦
يكون بعدي قوم يأخذون الملك	عمّار بن ياسر	١٨٥١٠
يكون خلف من بعد ستين سنة	أبو سعيد الخدري	١١٣٦٠
يكون الرجل حسن الطلب	أبو سعيد الخدري	١١٦٠٨
يكون الرجل سريع الغضب قريب الفيئة	أبو سعيد الخدري	١١٦٠٨
يكون عليكم أمراء تطمئن إليهم	أبو سعيد	١١٢٤٣
يكون في آخر الزمان أقوام	معاذ بن جبل	٢٢٤٠٥
يكون في آخر الزمان خليفة	أبو سعيد الخدري وجابر	١١٣٥٩
يكون في آخر أمتي خليفة	جابر بن عبد الله	١٤٤٥٩
يكون في آخر الزمان خليفة يعطي	أبو سعيد	١١٠٢٥ ـ ١٤٦٢١
يكون في آخر الزمان قوم يقرؤون القرآن	علي	١٣٤٦
يكون في أمتي اختلاف وفرقة	أنس	١٣٠٦٧
يكون في أمتي خسف	عبد الله بن عمرو	٦٥٢١
يكون في أمتي فرقتان يخرج	أبو سعيد الخدري	١١٦٣٤
يكون في هذه الأمة بعث	أبو هريرة	٨٨٠٩
يكون في هذه الأمة خمس	عمار	٢٠٩٧٢
يكون في هذه الأمة في آخر الزمان رجال	أبو أمامة	٢٢٥٠٢
يكون في هذه الأمة قوم	عبد الله بن مغفل	١٦٩١٩
يكون قوم في آخر الزمان يخضبون بهذا	ابن عباس	٢٤٧٠
يكون قوم في النار ما شاء الله	ابن مسعود	٤٣٣٦
يكون قوم يعتدون في الدعاء	عبد الله بن مغفل	٢٠٨٢٨
يكون كنز أحدكم يوم القيامة	أبو هريرة	٨١٧٠ ـ ١٠٨٦٧
يكون للمسلمين ثلاثة أمصار مصر	عثمان بن أبي العاص	١٨٠٦٠
يكون لهذه الأمة اثنا عشر خليفة	جابر بن سمرة	٢١٣٢٦

يكون في أمتي المهدي، فإن	أبو سعيد	١١٢٣٠
يكون من بعدي اثنا عشر	جابر بن سمرة	٢١٢٤٨
يكون الناس مجدبين فينزل الله	معاوية	١٥٦٢٢
يلتقي الماءان فإذا علا ماء الرجل	ابن عباس	٢٤٨٣
يلحد بمكة كبش من قريش اسمه عبد الله	عثمان بن عفان	٤٦١
يلحد رجل من قريش بمكة يكون عليه نصف	عثمان	٤٨١
يلقى في النار وتقول	أنس	١٤٠١٣
يمجد الرب نفسه: أنا الجبار وأنا	ابن عمر	٥٤١٤
يمنح أحدكم أخاه الأرض خير له من أن	ابن عباس	٢٠٨٧
يمر الناس على جسر جهنم	أبو سعيد	١١٢١٩
تمرق مارقة عند فرقة من المسلمين	أبو سعيد	١١٤٦٨
يمكث أبوا الدجال ثلاثين	أبو بكرة	٢٠٦٨٩ ـ ٢٠٧٧٦ ـ ٢٠٧٩٤
يمكث الدجال في الأرض أربعين سنة	أسماء بنت يزيد	٢٨١٢٣ ـ ٢٨١٥٢
يمكث المهاجر بمكة بعد	العلاء بن الحضرمي	١٩١٩٤ ـ ٢٠٧٩٩
يمن المرأة تيسير خطبتها وتيسير صداقها	عائشة	٢٥١١٤
يمين الله ملأى سحاء	أبو هريرة	٧٢٩٦
يمين الله ملأى لا يغيضها نفقة	أبو هريرة	١٠٥٠٧
يمين الحرام يمين يكفرها، فقال	سعيد بن جبير	١٩٧٦
اليمين على المدعى عليه	ابن عباس	٣١٨٨ ـ ٣٢٩٢
اليمين الفاجرة التي يقتطع	أبو سود	٢١٠٢٧
اليمين الكاذبة منفقة	أبو هريرة	٧٢٠٦ ـ ٧٢٩١ ـ ٩٢٣٨
يمينك بما يصدقك به صاحبك	أبو هريرة	٨٣٦٠
يمينك على ما يصدقك	أبو هريرة	٧١١٩
ينادي كل ليلة	عثمان بن أبي العاص	١٨٠٦٤ ـ ١٨٠٧٨
ينادي منادٍ: إن لكم أن	أبو سعيد وأبو هريرة	١١٩٢٧
ينادي منادٍ كل ليلة	عثمان بن أبي العاص	١٦٣٨٩
ينام الرجل النومة، فتقبض الأمانة	حذيفة	٢٣٦٤٤
ينبذ كل واحد منهما	أبو هريرة	٩٧٤٩
ينبغي للإمام إذا انتهى إليه حد	عبد الله	٤١٦٧
ينجيكم من ذلك أن تقولوا	أبو بكر	٣٧
ينزل الله عزَّ وجلَّ إلى السماء الدنيا	أبو هريرة	٩٤٢٦
ينزل الله عزَّ وجلَّ في كل ليلة	جبير بن مطعم	١٦٨٦٦
ينزل الله عزَّ وجلَّ كل ليلة	أبو هريرة	١٠٥٥١
ينزل الله عزَّ وجلَّ كل ليلة	جبير بن مطعم	١٦٨٦٨

ينزل الدجال حين ينزل في	أنس بن مالك	١٣٥٢٩
ينزل الدجال في هذه السبخة بمر قناة	ابن عمر	٥٣٥٣
ينزل ربنا تبارك اسمه	أبو هريرة	٧٥٨٢
ينزل ربنا تبارك وتعالى	أبو هريرة	٧٦١١ ـ ١٠٣١٨
ينزل ربنا عزّ وجلّ كل ليلة	أبو هريرة	٧٧٧٩
ينزل عيسى بن مريم إماماً عادلاً	أبو هريرة	١٠٢٦٦
ينزل عيسى بن مريم فيقتل	أبو هريرة	٧٨٩٠
ينزلن ابن مريم حكماً وعدلاً	أبو هريرة	١٠٤٠٩
ينصب لكل غادر لواء	ابن عمر	٥٩١٥ ـ ٥٣٧٨
ينصب للغادر لواء يوم القيامة يقال	ابن عمر	٥١٩٢
ينصب للكافر يوم القيامة مقدار خمسين ألف	أبو سعيد الخدري	١١٧٣٧
ينضح بول الغلام ويغسل بول الجارية	علي بن أبي طالب	٧٥٧ ـ ١١٤٩
ينطلق أحدكم إلى أخيه يعضه	يعلىٰ وسلمة ابنا أمية	١٨١١٧
ينطلق أحدكم فيأكل من هذا	أبو سعيد	١١٦٩٣
ينقص إذا يبس؟ قالوا: نعم	زيد بن أبي عياش	١٥٤٤
ينقطع يوم القيامة الأنساب والأسباب	المسور	١٩١٣٨
يهديكم الله ويصلح بالكم	عبد الله بن جعفر	١٧٤٨
يهديكم الله ويصلح بالكم	أبو موسى	١٩٨١٥
يهديكم الله ويصلح بالكم	أبو موسى	١٩٩٢٠
يهرم ابن آدم ويبقى منه	أنس	١٢٢٢٦ ـ ١٢٧٥١
يهرم ابن آدم وتبقى منه	أنس	١٢١٦٦ ـ ١٣٩٥٧
يهرم ابن آدم ويشب منه	أنس	١٣٠٢٩ ـ ١٣٧٢٩
يهل أهل المدينة من ذي الحليفة	ابن عمر	٥٠٨٧ ـ ٥١٧٢ ـ ٥٣٢٣
يهل أهل المدينة من ذي الحليفة	ابن عباس	٣٠٦٦
يهل أهل نجد من قرن	ابن عمر	٤٥٨٤
يهل مهل أهل المدينة	ابن عمر	٦٣٩٠
يهلك أمتي هذا الحي من قريش	أبو هريرة	٧٩٩٢
يهلك في رجلان، محب مفرط	علي	١٣٧٦
يهلك قيصر فلا قيصر بعده	أبو هريرة	١٠٠٣٩
يهلك قيصر فلا يكون قيصر	أبو هريرة	٩٣٧٥
يهنك يا أبا المنذر	رجل	٢٠٨٦٤
يهود تعذب في قبورها	أبو أيوب	٢٣٩٣٦ ـ ٢٣٩٥١
اليهود والنصارى لا يصبغون	أبو هريرة	٧٥٣٣
يؤتى بأشد الناس كان بلاء	أنس	١٣٦٩٥

يؤتى بالرجل الذي كان يطاع في	أسامة بن زيد	٢٢١٣٧
يؤتى بالرجل من أهل الجنة	أنس	١٢٣٦٧ ـ ١٣١٩٤
يؤتى بالرجل يوم القيامة فيقال	أبو ذر	٢١٧٢١
يؤتى بالرجل يوم القيامة فيلقى	أسامة بن زيد	٢٢١٤٣
يؤتى بالقرآن يوم القيامة وأهله	النواس	١٧٧٨٧
يؤتى بالموت كبشاً أغثر	أبو هريرة	٩٤٦٣
يؤتى بالموت يوم القيامة	أبو هريرة	٧٥٣٧ ـ ٨٨٩٣ ـ ١٠٦٦٥
يؤتى بأنعم أهل الدنيا من أهل	أنس	١٣١٤٣
يؤتى برجل يوم القيامة من	أنس بن مالك	١٣٥٤٥
يؤتى برجل يوم القيامة	حذيفة	٢٣٨٥٦
يؤتى يوم القيامة برجل قد قال	حذيفة	٢٣٨٥٧
يودى المكاتب بحصة ما أدى دية	ابن عباس	٣٤٨٩
يودى المكاتب بقدر ما أدى	علي بن أبي طالب	٧٢٣ ـ ٨١٨
يودى المكاتب بقدر ما أدى دية الحر	ابن عباس	٢٣٥٦
يوسف نبي الله ابن نبي الله	أبو هريرة	٩٥٦٤
يوشك أحدكم أن يصلي الصبح	عبد الله بن مالك بن بحينة	٢٣٣١٤
يوشك أن تخرج نار من حبس سيل	بشر	١٥٧٤٣
يوشك أن تداعى عليكم الأمم	ثوبان	٢٢٧٦٠
يوشك أن تضربوا ـ وقال	أبو هريرة	٧٩٦٧
يوشك أن تمر المرأة بالنعل	أبو هريرة	٨٤١٨
يوشك أن يحسر الفرات عن جبل	أبو هريرة	٨٥٤٠ ـ ٩٣٥٦
يوشك أن يرجع الناس إلى المدينة	أبو هريرة	٩٢٠٥
يوشك أن يغربل الناس غربلة	عبد الله بن عمرو	٧٠٦٣
يوشك أن يغلب على الدنيا	بعض أصحاب النبي ﷺ	٢٤٠٥١
يوشك أن يكون خير مال	أبو سعيد	١١٠٤٦ ـ ١١٢٧٤ ـ ١١٤١١ ـ ١١٥٦٣
يوشك أن يملأ الله	سمرة	٢٠٣٨٤ ـ ٢٠٥١٠
يوشك أن ينزل فيكم	أبو هريرة	٧٢٦٧
يوشك أهل العراق أن	جابر بن عبد الله	١٤٤٥٩
يوشك البنيان أن يأتي هذا	سفيان بن أبي زهير	٢٢٢٥٩
يوشك الفرات أن يحسر عن	عبد الله بن الحارث	٢١٥٨٣
يوشك الفرات أن يحسر عن	أُبيّ بن كعب	٢١٥٨٤
يوشك المسيح عيسى بن مريم	أبو هريرة	٩١١٠
يوشك من عاش منكم أن يلقى	أبو هريرة	٩٣١٢

يوشك يا معاذ إن طالت بك	معاذ	٢٢٤٢٠
يوضع الصراط بين ظهري	أبو سعيد	١١٠٩٧
يوم الجمعة يوم عيد	أبو هريرة	١٠٩٠٣
يوم الخلاص وما يوم الخلاص	محجن بن الأدرع	١٩١٨٤
يوم الخميس وما يوم الخميس؟	ابن عباس	١٩٣٥ ـ ٣٣٣٦
يوم عرفة ويوم النحر ويوم التشريق	عقبة	١٧٥١٤
يؤم القوم أقرؤهم لكتاب الله	عقبة بن عمرو	١٧٢٢٠ ـ ١٧٢٢٧ ـ ٢٢٦٩٦
يؤم القوم أقرؤهم للقرآن	أنس	١٢٦٩٤
يوم القيامة نعمت المرضعة	أبو هريرة	١٠١٦٥
يوم وليلة للمقيم وثلاثة أيام	خزيمة بن ثابت	٢٢١٩٦
يوم يقوم الناس	ابن عمر	٤٦١٣ ـ ٤٦٩٧ ـ ٥٨٢٣ ـ ٥٩١٢ ـ ٦٠٧٥ ـ ٦٠٨٦
يؤمكم أكثركم قرآنا	عمرو بن سلمة	٢٠٩٦١
يومئذ لتعلم يهود أن في ديننا	عائشة	٢٥٣٦٧ ـ ٢٦٤٨٩

***

فهرس شيوخ الإمام أحمد
رحمة الله عليه

رتبنا أسماءهم على حروف المعجم

ـ إبراهيم بن إسحاق بن عيسى البُناني، أبو إسحاق الطالقاني:

١٥ ـ ١٥٩٦ ـ ٢٤٨٥ ـ ٢٧٩٢ ـ ٥٨٩٠ ـ ٥٨٩١ ـ ٥٩٩٣ ـ ٦٩٩٤ ـ ٦٩٩٥ ـ ٨٧٠٨ ـ ٨٨٥٠ ـ ٨٨٥١ ـ ٨٨٥٢ ـ ٨٨٥٣ ـ ٨٨٥٤ ـ ٨٨٥٥ ـ ٨٨٥٦ ـ ٨٨٥٧ ـ ٩١٩١ ـ ٩١٩٢ ـ ٩١٩٣ ـ ٩٢١٣ ـ ١١٢٦٢ ـ ١٢٦٤٨ ـ ١٢٦٤٩ ـ ١٢٦٥٠ ـ ١٤٧٦٠ ـ ١٤٨٥١ ـ ١٥٥٧٠ ـ ١٣٨٣٦ ـ ١٣٨٣٧ ـ ١٣٨٣٨ ـ ١٦١٠٨ ـ ١٦١٦٥ ـ ١٦٢٧٤ ـ ١٧٧٣٩ ـ ١٧٨٣٨ ـ ١٨٢٢٠ ـ ٢٠١٨٨ ـ ٢٢٠٧٤ ـ ٢٢٥٠٥ ـ ٢٢٦٣٤ ـ ٢٢٧٧٢ ـ ٢٢٨٨٣ ـ ٢٤٣١٤ ـ ٢٤٤٣٨ ـ ٢٤٤٣٩ ـ ٢٤٤٤٦ ـ ٢٤٤٤٩ ـ ٢٤٤٥٠ ـ ٢٤٤٥١ ـ ٢٤٤٧٨ ـ ٢٤٩٨١ ـ ٢٤٩٨٢ ـ ٢٤٩٨٣ ـ ٢٥٣٦٨ ـ ٢٥٣٦٩ ـ ٢٥٣٧٠ ـ ٢٥٣٧١ ـ ٢٥٣٧٢ ـ ٢٧٥٧١ ـ ٢٧٩٥٣.

ـ إبراهيم بن حبيب بن الشهيد الأزدي، أبو إسحاق البصري:

٥٠٩٦.

ـ إبراهيم بن خالد بن عبيد القرشي، أبو محمد الصنعاني المؤذن:

٣٣٥ ـ ٥٤٤ ـ ١٤٣٢ ـ ٤٢٩٧ ـ ٤٢٩٨ ـ ٤٩٢٧ ـ ٤٩٢٨ ـ ٤٩٣١ ـ ٤٩٣٢ ـ ٤٩٣٣ ـ ٤٩٤١ ـ ٦٣٣٣ ـ ٧٧٨٢ ـ ٧٧٨٣ ـ ٧٧٨٥ ـ ٧٧٨٦ ـ ٧٧٨٨ ـ ٧٧٨٩ ـ ٧٧٩٠ ـ ٧٧٩١ ـ ٧٨٠٨ ـ ٧٨١٠ ـ ٧٨١١ ـ ٧٨١٢ ـ ٧٨١٣ ـ ٧٨٧٩ ـ ١١٥٦٨ ـ ١١٥٦٩ ـ ١٣٠٦٧ ـ ١٣٠٦٨ ـ ١٣٧٠٧ ـ ١٤٠٢٧ ـ ١٥١٠٢ ـ ١٥١٠٣ ـ ١٥٥٤٤ ـ ١٧٩٣٢ ـ ١٨٠٥٢ ـ ١٨١٤٧ ـ ١٨١٤٨ ـ ١٨٩٢٥ ـ ٢٠٢٠٤ ـ ٢١٤٧٨ ـ ٢١٩٨٩ ـ ٢٢٥١٢ ـ ٢٢٥٢٨ ـ ٢٤٢٠٣ ـ ٢٤٤٣٠ ـ ٢٤٨٥١ ـ ٢٥٨٦٣ ـ ٢٦١٤٨ ـ ٢٦١٥٧ ـ ٢٦١٥٨ ـ ٢٦١٥٩ ـ ٢٦٨٨٣ ـ ٢٧٤٤١ ـ ٢٧٤٨٧ ـ ٢٧٧٨٧ ـ ٢٧٩٨٢.

ـ إبراهيم بن سعد بن إبراهيم، القرشي الزهري، أبو إسحاق المدني:

١٦٥٦ ـ ١٧٤١ ـ ١٠٧٥٦.

ـ إبراهيم بن أبي العباس، السامريّ، أبو إسحاق الكوفيّ، نزيل بغداد:

٦٥٩ ـ ٨٠٧ ـ ١٦٤٦ ـ ٢٢١٢ ـ ٢٧٧٧ ـ ٥٧٣٣ ـ ٦٠٧٧ ـ ٦١٩٦ ـ ٧٠١٢ ـ ٧٠٥٠ ـ ٩١٣٢ ـ ٩١٣٣ ـ ٩١٣٤ ـ ٩١٣٥ ـ ٩١٣٦ ـ ٩١٣٧ ـ ٩١٣٩ ـ ١٣٥١٨ ـ ١٣٥١٩ ـ ١٤٨٩٦ ـ ١٤٨٩٧ ـ ١٤٨٩٨ ـ ١٤٨٩٩ ـ ١٥٥٣٢ ـ ١٥٥٣٣ ـ ١٥٥٧٥ ـ ١٥٥٧٦ ـ ١٥٨٨٥ ـ ١٦٠٨٩ ـ ١٦١٠٠ ـ ١٧٢٠٢ ـ ١٧٣١١ ـ ١٧٣١٣ ـ ١٧٧٥٦ ـ ١٨٣٣٨ ـ ١٨٤١٥ ـ ١٨٤٦٦ ـ ١٨٩٩١ ـ ١٩٢١٣ ـ ٢١٦٣٥ ـ ٢٢٠١٠ ـ ٢٢٤١٥ ـ ٢٣٣٢٠ ـ ٢٤٠٣١ ـ ٢٤٤٨٣ ـ ٢٤٩٢٩ ـ ٢٤٩٣٠ ـ ٢٥٢٩٢ ـ ٢٥٣٣٨ ـ ٢٥٣٣٩ ـ ٢٥٣٤٠ ـ ٢٥٣٤١ ـ ٢٥٣٤٢ ـ ٢٦٧٧٥ ـ ٢٧٣٢٩ ـ ٢٧٦٠٢ ـ ٢٧٦٠٣ ـ ٢٨٠١٣،

ـ إبراهيم بن أبي الليث، نصر، أبو إسحاق الترمذيّ:

٤١٩ ـ ١٧٦٩٩.

ـ إبراهيم بن مَهْدي المِصيصيُّ، بغداديّ الأصل:

١٢٦١٥ ـ ١٦٦٣٠ ـ ١٨٧١٨ ـ ١٩٥٠٨ ـ ٢١١٦١ ـ ٢٢٥٨١ ـ ٢٢٥٨٢ ـ ٢٢٤٥٢ ـ ٢٢٤٥٣ ـ ٢٧٦٣٥.

ـ إبراهيم بن نصر الترمذيّ. هو ابن أبي الليث. تقدم.

ـ أحمد بن جناب المصيصي، أبو الوليد الحَدَثيّ.

١٧٨٠٣.

ـ أحمد بن جناح البغدادي، أبو صالح:

١٠٩٩٢.

ـ أحمد بن الحجاج البكريّ الذُّهليُّ الشيبانيّ، أبو العباس المروزيّ:

٢٢٥٣ ـ ١١٥٥٠ ـ ١٣٧٠٤ ـ ١٥٥٢٠ ـ ١٥٦٣٧ ـ ١٥٦٣٨ ـ ١٥٧٣٤ ـ ١٦٤٨٢ ـ ١٧٨٧٧ ـ ٢١٦١٩ ـ ٢٢١٣٣ ـ ٢٢٩٧٤ ـ ٢٣٢٦٥ ـ ٢٣٩٧٠ ـ ٢٤٣٥٦ ـ ٢٥٤٨٥ ـ ٢٥٤٨٦ ـ ٢٧٢٦٠ ـ ٢٨٠٠٩.

ـ أحمد بن عبد الملك بن واقد الأسديّ، مولاهم، أبو يحيىٰ الحرانيّ:

١٧٥٧ ـ ٢٢٢٦ ـ ٢٤٧٠ ـ ٢٦٢٢ ـ ٢٦٢٣ ـ ٢٦٢٥ ـ ٢٦٢٦ ـ ٥٣٥٠ ـ ٥٣٥٣ ـ ٥٤٠٤ ـ ٧٠٥٣ ـ ٨٦٣٧ ـ ٩٢٢٠ ـ ٩٢٢٢ ـ ٩٢٢٣ ـ ٩٢٢٤ ـ ٩٢٢٥ ـ ٩٥٨٨ ـ ١١٨٠٦ ـ ١١٨٠٧ ـ ١٣٨٤٧ ـ ١٣٨٤٨ ـ ١٣٨٤٩ ـ ١٣٨٥٠ ـ ١٣٨٥١ ـ ١٤٦٩٦ ـ ١٥٣٤٠ ـ ١٥٣٤١ ـ ١٥٣٤٢ ـ ١٥٣٤٣ ـ ١٥٣٤٤ ـ ١٥٨٣٩ ـ ١٥٩٤٥ ـ ١٦٣٧٥ ـ ١٦٩٤٠ ـ ١٧٣١٧ ـ ١٧٣٣٧ ـ ١٨٥١٦ ـ ١٨٦١٣ ـ ١٨٦١٤ ـ ١٨٦٧٠ ـ ١٨٨١٣ ـ ١٩٧٨٨ ـ ٢٠٧٢٩ ـ ٢٠٧٣٠ ـ ٢١٥٧٠ ـ ٢١٥٧١ ـ ٢١٥٧٨ ـ ٢٢١٢٠ ـ ٢٢٤٤٠ ـ ٢٣٢٠٦ ـ ٢٣٣٩١ ـ ٢٣٤٠٨ ـ ٢٣٤٠٩ ـ ٢٥٣٩٠ ـ ٢٥٣٩١ ـ ٢٥٣٩٢ ـ ٢٥٣٩٣ ـ ٢٧٣٦١ ـ ٢٧٣٦٢ ـ ٢٧٩٨٠ ـ ٢٨٠٩٦.

ـ أحمد الحذاء:

٢١٠٣٦.

ـ أحوص بن جَوّاب الضبيّ، أبو الجَوّاب الكوفيّ:

٢٨٨٣ ـ ٣٨٢٨ ـ ٦٢٠١ ـ ٦٩٥٣ ـ ٩١٤٥ ـ ٩١٤٦ ـ ١١٨٠٣م ـ ١٣٨٢٠ ـ ١٤٨٦١ ـ ١٥٠١٢
ـ ١٥٩٩٦ ـ ١٨٩٧٨ ـ ٢٤٩٩٨.

ـ أزهر بن سَعْد السَّمَّان، أبو بكر الباهليّ، مولاهم البصريّ:

٣٩٦٣ ـ ٥٩٨٧ ـ ٢٥٥٠١.

ـ أزهر بن القاسم الراسبيّ، أبو بكر البصريّ، نزيل مكة:

٥٧٢٦ ـ ٧٠٨٩ ـ ٨٦١٢ ـ ١٠٨٨٥ ـ ١٠٨٨٦ ـ ١٢٣٨٩ ـ ١٢٥١٧ ـ ١٢٥١٨ ـ ١٣٢٩٤ ـ ١٣٢٩٥
ـ ١٥٠٦١ ـ ١٥٠٦٢ ـ ١٥٠٦٣ ـ ١٥٥١٦ ـ ١٦٢٤٦ ـ ١٩٦٩٣ ـ ٢١٠٢٨ ـ ٢١٠٢٩ ـ ٢٢٥١٥
ـ ٢٦٧١٥ ـ ٢٨١٣٦.

ـ أسباط بن محمد بن عبد الرحمان، القرشيّ، مولاهم، أبو محمد بن أبي عَمرو الكوفيّ:

٦٤٤ ـ ١٣٨٤ ـ ١٧٩٠ ـ ٢٠٤٨ ـ ٢٠٤٩ ـ ٣٠٠٩ ـ ٣٠١٠ ـ ٣١١٠ ـ ٣٩٤٤ ـ ٣٩٨٤ ـ ٣٩٨٥
ـ ٤٧٤٧ ـ ٥٣٢٧ ـ ٦٤٣٢ ـ ٦٤٣٣ ـ ٦٤٣٤ ـ ٦٩١٨ ـ ٩٦٧٥ ـ ١٠١٣٦ ـ ١٠١٣٧ ـ ١١٤٧٣
ـ ١٢١٩٣ ـ ١٢٧٦٤ ـ ١٣٢٨٥ ـ ١٣٤٤٧ ـ ١٥٠٤٨ ـ ١٧٤١٨ ـ ١٨٨٠٩ ـ ١٨٨٧٧ ـ ١٨٨٨٦
ـ ١٩٥٤٦ ـ ١٩٩٤٧ ـ ٢٠٦٩٠ ـ ٢٣٤٥٦ ـ ٢٤٨٢٩ ـ ٢٤٨٣٠ ـ ٢٦٧٠٠ ـ ٢٦٧٠١ ـ ٢٦٧٠٢
ـ ٢٦٩٣٤ ـ ٢٦٩٣٥ ـ ٢٧٣٩١.

ـ إسحاق بن إبراهيم الرازيّ، ختن سلمة بن الفضل الأبرش:

٨٨٦ ـ ٩١٨٥ ـ ١١٦٨٢ ـ ١٣٨٣٤ ـ ١٦٠٨٥ ـ ١٧٤٦٢ ـ ٢٣٩١٥ ـ ٢٦٩٩٠ ـ ٢٧٣٦٧ ـ ٢٧٥٦٩
ـ ٢٧٦٧١.

ـ إسحاق بن إبراهيم الطالقاني، هو إبراهيم بن إسحاق. تقدم.

ـ إسحاق بن سُليمان الرازيّ، أبو يحيىٰ العبديّ، كوفيٌّ نزل الري:

٧٥ ـ ٤٥٢ ـ ٤٩٧٥ ـ ٤٩٧٦ ـ ٤٩٧٧ ـ ٤٩٧٨ ـ ٤٩٨٠ ـ ٥٤٥٨ ـ ٥٤٥٩ ـ ٥٩٨٨ ـ ٧٨٥٩ ـ ٨٣٣٣
ـ ٨٦٩٦ ـ ١١٩١٣ ـ ١٢٥٧٦ ـ ١٨١٤٣ ـ ١٨٢٩٨ ـ ١٩٦٩٨ ـ ٢١٩٤٧ ـ ٢٢٢٤٧ ـ ٢٣٥٣٣
ـ ٢٣٦٧٢ ـ ٢٣٦٧٧ ـ ٢٧٢٨٧.

ـ إسحاق بن عيسىٰ بن نَجيح البغداديّ، أبو يعقوب ابن الطبَّاع:

٢١٢ ـ ٣١١ ـ ٣٩١ ـ ٣٩٢ ـ ٣٩٣ ـ ٣٩٤ ـ ٣٩٥ ـ ٣٩٦ ـ ٣٩٧ ـ ٤٦٩ ـ ٥٤٥ ـ ٦٥٦ ـ ٨٠٠ ـ ١٠٤٣
ـ ١٤٥٣ ـ ١٤٦٩ ـ ١٥٣٣ ـ ١٦٦٩ ـ ١٦٨٢ ـ ١٦٨٣ ـ ١٧٤٨ ـ ٢٢٠٩ ـ ٢٤٣٢ ـ ٢٤٣٣ ـ ٢٧٠٩
ـ ٢٧١٠ ـ ٢٧١١ ـ ٢٧٢٠ ـ ٢٧٢١ ـ ٢٧٢٢ ـ ٢٧٢٣ ـ ٢٧٦٢ ـ ٢٩٢٧ ـ ٣٣٧٤ ـ ٤٠٠٩ ـ ٤٨٥٣
ـ ٥٣٣٠ ـ ٥٣٣١ ـ ٥٣٣٤ ـ ٥٣٣٥ ـ ٥٦٨٣ ـ ٥٧١٧ ـ ٥٨٩٣ ـ ٥٨٩٤ ـ ٥٨٩٥ ـ ٥٨٩٦ ـ ٥٨٩٧

_ ٥٩٠٠ _ ٥٩١٦ _ ٥٩١٧ _ ٥٩١٨ _ ٥٩١٩ _ ٥٩٢٠ _ ٥٩٢١ _ ٥٩٢٢ _ ٥٩٢٣ _ ٥٩٢٤ _ ٥٩٢٥
_ ٥٩٢٦ _ ٥٩٢٧ _ ٥٩٢٩ _ ٥٩٣٠ _ ٥٩٣١ _ ٥٩٣٢ _ ٥٩٣٣ _ ٥٩٣٤ _ ٥٩٣٥ _ ٥٩٣٦ _ ٦٠١٧
_ ٦٠١٩ _ ٦٠٢٠ _ ٦٠٩٥ _ ٦٠٩٦ _ ٦٢٢٨ _ ٦٢٢٩ _ ٦٢٣٤ _ ٦٤٨١ _ ٦٦٢٤ _ ٦٦٢٥ _ ٦٦٥٤
_ ٦٧٢٣ _ ٦٧٣٢ _ ٦٧٣٣ _ ٦٩٩٨ _ ٧٢٧٤ _ ٨٠٠٨ _ ٨٠٩٠ _ ٨٦٦١ _ ٨٦٧٣ _ ٨٦٧٤ _ ٨٦٧٥
_ ٨٦٧٦ _ ٨٦٧٧ _ ٨٦٧٨ _ ٨٦٧٩ _ ٨٨٥٩ _ ٨٨٦٠ _ ٨٨٦١ _ ٨٨٦٣ _ ٨٨٦٤ _ ٨٨٦٥ _ ٨٨٦٦
_ ٨٨٦٧ _ ٨٨٦٨ _ ٩١٣٠ _ ٩١٣١ _ ٩١٤٧ _ ٩٩٢٤ _ ٩٩٢٥ _ ٩٩٢٨ _ ٩٩٣١ _ ٩٩٣٢ _ ٩٩٣٤
_ ٩٩٥٤ _ ٩٩٥٥ _ ٩٩٥٧ _ ٩٩٩٦ _ ٩٩٩٧ _ ٩٩٩٨ _ ٩٩٩٩ _ ١٠٠٠٠ _ ١٠٠٠١ _ ١٠٠٠٢
_ ١٠٠٠٣ _ ١٠٠٠٤ _ ١٠٠٠٥ _ ١٠٠٠٦ _ ١٠٠٠٧ _ ١٠٠٠٨ _ ١٠٠٠٩ _ ١٠٠١٠ _ ١٠٣٠٥
_ ١٠٣٠٧ _ ١٠٣٠٩ _ ١٠٣١١ _ ١٠٣١٤ _ ١٠٣١٥ _ ١٠٣١٦ _ ١٠٣١٧ _ ١٠٣١٨ _ ١٠٣٢٠
_ ١٠٤٢٢ _ ١٠٩٦٧ _ ١١٠٦١ _ ١١١٠٨ _ ١١٢٦٧ _ ١١٢٦٩ _ ١١٢٧٠ _ ١١٤١١ _ ١١٤١٢
_ ١١٤١٣ _ ١١٤١٤ _ ١١٤١٥ _ ١١٤١٦ _ ١١٦٧٠ _ ١٢٥٣٥ _ ١٢٥٣٦ _ ١٢٥٣٧ _ ١٢٥٣٨
_ ١٣٣٦٤ _ ١٣٣٦٥ _ ١٣٤٣٣ _ ١٣٤٤٦ _ ١٣٥٧٧ _ ١٤٥١٢ _ ١٤٧٠٧ _ ١٤٧٠٨ _ ١٤٧٦١
_ ١٤٧٦٢ _ ١٤٧٦٥ _ ١٤٧٦٦ _ ١٤٧٧٠ _ ١٤٨٥٧ _ ١٥٢٣٣ _ ١٥٢٣٤ _ ١٥٢٣٥ _ ١٥٢٣٦
_ ١٥٢٣٧ _ ١٥٢٣٨ _ ١٥٢٣٩ _ ١٥٢٤٠ _ ١٥٣١٢ _ ١٥٥٤٩ _ ١٥٧٣٢ _ ١٥٧٤٠ _ ١٥٩٩٨
_ ١٦٠٢١ _ ١٦٠٢٧ _ ١٦٠٧٥ _ ١٦٠٧٧ _ ١٦٣٨٣ _ ١٦٤٠٣ _ ١٦٥٨٠ _ ١٦٦٦٢ _ ١٧٠٥٦
_ ١٧٠٧٦ _ ١٧١٦٦ _ ١٧١٨٧ _ ١٧٣١٤ _ ١٧٤٥٤ _ ١٧٤٥٦ _ ١٧٥٥٩ _ ١٧٥٧٣ _ ١٧٥٩٩
_ ١٧٨٧٤ _ ١٧٨٧٦ _ ١٧٩٥٩ _ ١٨١٤٣ _ ١٨٩٢٦ _ ١٩١٢٥ _ ١٩٢٧٨ _ ١٩٨٦٨ _ ٢٠٢٤١
_ ٢١٧٠٠ _ ٢١٧٠١ _ ٢١٩٤٤ _ ٢٢٠٦٨ _ ٢٢٠٧٠ _ ٢٢٠٧٦ _ ٢٢٢٦١ _ ٢٢٢٦٦ _ ٢٢٣٨٠
_ ٢٢٦٨٠ _ ٢٢٧٠٩ _ ٢٢٧٢٢ _ ٢٢٩٢٨ _ ٢٢٩٥٠ _ ٢٢٩٨٨ _ ٢٣٠٥٦ _ ٢٣٠٧٥ _ ٢٣١٥٧
_ ٢٣٢١٢ _ ٢٣٢٣٠ _ ٢٣٢٣٨ _ ٢٣٢٣٩ _ ٢٣٢٥٨ _ ٢٣٢٥٩ _ ٢٣٢٧٩ _ ٢٣٥٢٢ _ ٢٣٥٢٤
_ ٢٣٩١١ _ ٢٣٩١٢ _ ٢٣٩٩٩ _ ٢٤٠٣٥ _ ٢٤٠٣٦ _ ٢٤٠٩٠ _ ٢٤٠٩١ _ ٢٤٢٧٣ _ ٢٤٢٨٧
_ ٢٤٣٣٠ _ ٢٤٩٠١ _ ٢٤٩٠٢ _ ٢٤٩٣٩ _ ٢٤٩٥٠ _ ٢٤٩٥١ _ ٢٤٩٥٢ _ ٢٤٩٥٤ _ ٢٤٩٥٥
_ ٢٤٩٥٧ _ ٢٥٠١٩ _ ٢٥٠٢٧ _ ٢٥٠٢٨ _ ٢٥٢٦٤ _ ٢٥٢٦٥ _ ٢٥٢٦٧ _ ٢٥٩٥٩ _ ٢٥٩٦٦
_ ٢٦٤٠٩ _ ٢٦٧٧١ _ ٢٦٧٩١ _ ٢٦٧٩٢ _ ٢٦٧٩٣ _ ٢٧٣٢٢ _ ٢٧٥٤٨ _ ٢٧٥٨٠ _ ٢٧٦٤٩
_ ٢٧٧٢٠ _ ٢٧٨٧١ _ ٢٧٩٣٢.

ـ إسحاق بن منصور السلولي، مولاهم، أبو عبد الرحمان الكوفي:
١٣٤٥٦ _ ١٣٤٥٧.

ـ إسحاق بن يوسف بن مرداس القرشي المخزومي، أبو محمد الواسطي. الأزرق:
٤٣٠ _ ٤٩١ _ ٩٤٣ _ ١٠٧٦ _ ١١٢٦ _ ١٨٦٣ _ ١٨٦٤ _ ١٨٦٥ _ ٢٢٤٥ _ ٣٤١٢ _ ٣٤١٣ _ ٣٤١٤
_ ٣٤٩٦ _ ٣٥٥٩ _ ٣٥٦٠ _ ٣٧٣١ _ ٤٤٧٢ _ ٤٤٧٤ _ ٤٨٣٨ _ ٥٠٧٩ _ ٥١٣٧ _ ٦٢٤٠ _ ٦٢٤١
_ ٦٢٤٢ _ ٦٢٦٥ _ ٦٤٨٢ _ ٦٧٧٦ _ ٦٨٢٥ _ ٦٩٤٧ _ ٧١٤٣ _ ٧٩٣٧ _ ٧٩٣٨ _ ١٠٣٩٦ _ ١٠٤٠٥
_ ١٠٤٩٣ _ ١٠٦٢٩ _ ١٠٦٣٠ _ ١١٥٩٢ _ ١١٩٩٥ _ ١١٩٩٦ _ ١١٩٩٧ _ ١١٩٩٨ _ ١٢٢٠٦
_ ١٣٥٧٨ _ ١٤٢٨٦ _ ١٤٢٨٨ _ ١٤٣١٧ _ ١٤٣١٨ _ ١٤٣١٩ _ ١٤٣٢٠ _ ١٤٣٢١ _ ١٤٤٧٤ _

ـ ١٥٢٨١ ـ ١٥٢٨٢ ـ ١٥٨٢٦ ـ ١٥٩٦٧ ـ ١٧٠٦٨ ـ ١٧١٧٠ ـ ١٨٣٦٩ ـ ١٨٣٨٢ ـ ١٨٥١٥
ـ ١٨٥٦٩ ـ ١٨٥٧٠ ـ ١٨٦٤٩ ـ ١٨٩٠٠ ـ ١٨٩٩٦ ـ ١٩٠١٩ ـ ١٩٣٤١ ـ ١٩٣٩٠ ـ ١٩٤٤٠
ـ ١٩٧٤٥ ـ ٢٠٢١٦ ـ ٢٠٤٠١ ـ ٢٠٤٦٨ ـ ٢٠٨٦١ ـ ٢٢٥٣٢ ـ ٢٣٢٣٤ ـ ٢٣٣٤٣ ـ ٢٣٣٤٤
ـ ٢٣٤١٥ ـ ٢٣٥٤٣ ـ ٢٤١٩٦ ـ ٢٤٤١٨ ـ ٢٤٥٣١ ـ ٢٤٥٣٣ ـ ٢٤٦٠٨ ـ ٢٤٩٥٦ ـ ٢٦٠٣٠
ـ ٢٦٠٣٥ ـ ٢٦٣٢٩ ـ ٢٦٣٦٧ ـ ٢٦٣٦٨ ـ ٢٦٣٦٩ ـ ٢٦٣٧٠ ـ ٢٦٣٧١ ـ ٢٦٣٧٢ ـ ٢٦٣٧٤
ـ ٢٦٥٧٢ ـ ٢٦٥٧٣ ـ ٢٧٥٠٧ ـ ٢٧٨٤٢ ـ ٢٧٨٤٣ ـ ٢٨١٤٤.

ـ أسد بن عَمرو بن عامر، أبو المنذر البجليُّ الكوفيُّ، قاضي واسط:

٣٤٦.

إسماعيل بن أَبَان الوراق الأزديُّ، أبو إسحاق. ويقال: أبو إبراهيم الكوفيُّ:

٤٦١ ـ ١٤٥٤٨ ـ ١٥٠١١ ـ ٢٠١٨٧.

ـ إسماعيل بن إبراهيم بن مِقْسَم الأسديُّ، أبو بشر البصريُّ. ابن عُلَيَّة:

٣٨ ـ ١٧٩ ـ ٢٨٣ ـ ٢٨٥ ـ ٢٨٦ ـ ٢٨٧ ـ ٢٨٨ ـ ٣٤٩ ـ ٣٥٠ ـ ٤١٠ ـ ٤١١ ـ ٤٩٢ ـ ٤٩٨ ـ ٤٩٩
ـ ٥٠٨ ـ ٦٢٣ ـ ٦٢٤ ـ ٦٢٥ ـ ٦٢٦ ـ ٨٣٥ ـ ١٠٤٤ ـ ١١٣٥ ـ ١٤٣٣ ـ ١٥٠٤ ـ ١٥٥٣ ـ ١٥٥٤
ـ ١٥٥٥ ـ ١٦٧٦ ـ ١٦٧٧ ـ ١٧٣٩ ـ ١٧٤٢ ـ ١٨٢٦ ـ ١٨٦٨ ـ ١٨٦٩ ـ ١٨٧٠ ـ ١٨٧١ ـ ١٨٧٢
ـ ١٩٤٤ ـ ١٩٤٥ ـ ١٩٧٥ ـ ١٩٧٦ ـ ١٩٧٧ ـ ١٩٧٨ ـ ١٩٨٢ ـ ١٩٨٣ ـ ١٩٨٤ ـ ١٩٨٥ ـ ٢٠٥٢
ـ ٢٣٤٣ ـ ٣٢٤٨ ـ ٣٣٧٦ ـ ٣٣٧٧ ـ ٣٣٧٩ ـ ٣٣٨٠ ـ ٣٣٨١ ـ ٣٣٨٢ ـ ٣٣٨٣ ـ ٣٣٨٤ ـ ٣٣٨٥
ـ ٣٨٨٦ ـ ٣٣٨٧ ـ ٣٣٨٩ ـ ٣٣٩٠ ـ ٣٣٩١ ـ ٣٣٩٣ ـ ٣٣٩٤ ـ ٣٣٩٥ ـ ٣٣٩٦ ـ ٣٣٩٧ ـ ٣٣٩٨
ـ ٣٣٩٩ ـ ٣٤٠٠ ـ ٣٤٠١ ـ ٣٦٤٣ ـ ٣٦٤٤ ـ ٤١٤٦ ـ ٤١٤٧ ـ ٤١٤٩ ـ ٤٤٧٦ ـ ٤٤٧٧ ـ ٤٤٧٨
ـ ٤٤٧٩ ـ ٤٤٨٠ ـ ٤٤٨١ ـ ٤٤٨٢ ـ ٤٤٨٣ ـ ٤٤٨٤ ـ ٤٤٨٥ ـ ٤٤٨٦ ـ ٤٤٨٧ ـ ٤٤٨٨ ـ ٤٤٨٩
ـ ٤٤٩٠ ـ ٤٤٩١ ـ ٤٤٩٢ ـ ٤٤٩٣ ـ ٤٤٩٤ ـ ٤٤٩٥ ـ ٤٤٩٦ ـ ٤٤٩٧ ـ ٤٤٩٨ ـ ٤٤٩٩ ـ ٤٥٠٠
ـ ٤٥٠١ ـ ٤٥٠٢ ـ ٤٥٠٣ ـ ٤٥٠٤ ـ ٤٥٠٥ ـ ٤٥٠٦ ـ ٤٥٠٧ ـ ٤٥٠٨ ـ ٤٥٠٩ ـ ٤٥١٠ ـ ٤٥١١
ـ ٤٦٠٨ ـ ٤٦٠٩ ـ ٤٦٢٧ ـ ٤٦٢٨ ـ ٤٦٢٩ ـ ٤٦٣٠ ـ ٤٦٣١ ـ ٤٦٣٥ ـ ٤٦٣٦ ـ ٤٦٣٧ ـ ٤٦٣٨
ـ ٥٠٨٠ ـ ٥٠٨١ ـ ٥٠٨٢ ـ ٥٠٨٣ ـ ٥٠٨٤ ـ ٥٠٨٥ ـ ٥٠٨٦ ـ ٥٠٨٧ ـ ٥٠٨٨ ـ ٥٠٨٩ ـ ٥٠٩٠
ـ ٥٠٩١ ـ ٥٠٩٢ ـ ٥٠٩٣ ـ ٥١١٦ ـ ٥١١٧ ـ ٥١١٨ ـ ٥١١٩ ـ ٥١٢٠ ـ ٥١٢١ ـ ٥١٢٤ ـ ٥٩٧٩
ـ ٦٢٣٥ ـ ٦٢٣٦ ـ ٦٥٠٥ ـ ٦٥٠٦ ـ ٦٥٠٧ ـ ٦٥٠٨ ـ ٦٦٧١ ـ ٦٦٧٢ ـ ٦٦٧٣ ـ ٦٨٣٣ ـ ٦٨٤٥
ـ ٦٨٨١ ـ ٧١٣٨ ـ ٧١٤٧ ـ ٧١٤٨ ـ ٧١٤٩ ـ ٧١٥٠ ـ ٧١٥١ ـ ٧١٥٢ ـ ٧١٥٣ ـ ٧١٥٤ ـ ٧٣٩٨
ـ ٧٣٩٩ ـ ٧٤٠٠ ـ ٩٤٨٥ ـ ٩٤٨٦ ـ ٩٤٨٧ ـ ٩٤٨٨ ـ ٩٤٨٩ ـ ٩٤٩٠ ـ ٩٤٩١ ـ ٩٤٩٢ ـ ٩٤٩٣
ـ ٩٤٩٤ ـ ٩٤٩٥ ـ ٩٤٩٦ ـ ٩٤٩٧ ـ ٩٤٩٨ ـ ٩٤٩٩ ـ ٩٥٠٤ ـ ٩٥٠٥ ـ ٩٥٠٦ ـ ٩٥٠٧ ـ ٩٥٠٨
ـ ٩٥٠٩ ـ ٩٥١٠ ـ ٩٥١١ ـ ٩٥١٢ ـ ٩٥١٣ ـ ٩٥١٤ ـ ٩٥١٥ ـ ٩٥١٦ ـ ١٠٠٩٠ ـ ١٠١٥٧
ـ ١٠٣٢١ ـ ١٠٣٢٢ ـ ١٠٣٢٣ ـ ١٠٣٢٤ ـ ١٠٣٢٥ ـ ١٠٣٢٦ ـ ١٠٣٢٧ ـ ١٠٣٢٨ ـ ١٠٣٢٩
ـ ١٠٣٣٠ ـ ١٠٣٣١ ـ ١٠٣٣٢ ـ ١٠٣٣٤ ـ ١٠٣٣٥ ـ ١٠٣٣٧ ـ ١٠٣٣٨ ـ ١٠٤٥٨ ـ ١٠٤٦١
ـ ١٠٩٩٠ ـ ١١٠١٩ ـ ١١٠٢٠ ـ ١١٠٩٢ ـ ١١٠٩٣ ـ ١١٠٩٤ ـ ١١٠٩٧ ـ ١١٠٩٨ ـ ١١٠٩٩

١١١٠٠ـ ١١١٠١ـ ١١١٠٢ـ ١١٦٠١ـ ١١٦٠٢ـ ١١٦٠٣ـ ١١٦٠٤ـ ١١٦٠٥ـ ١١٦٠٦ـ
١١٨٨٧ـ ١١٨٨٩ـ ١١٩٦٢/٩ـ ١١٩٦٤ـ ١١٩٧٢ـ ١٢٠٠١ـ ١٢٠٠٢ـ ١٢٠٠٣ـ ١٢٠٠٤ـ
١٢٠٠٥ـ ١٢٠٠٦ـ ١٢٠٠٧ـ ١٢٠٠٨ـ ١٢٠٠٩ـ ١٢٠١٠ـ ١٢٠١١ـ ١٢٠١٢ـ ١٢٠١٣ـ
١٢٠١٤ـ ١٢٠١٥ـ ١٢١٢٤ـ ١٢١٢٧ـ ١٢١٣٧ـ ١٢١٣٨ـ ١٢١٣٩ـ ١٢١٤٠ـ ١٢١٤١ـ
١٢١٤٢ـ ١٢١٤٣ـ ١٢١٤٤ـ ١٢١٩٥ـ ١٢١٩٦ـ ١٢٢٧٢ـ ١٢٨٢٨ـ ١٢٨٢٩ـ ١٢٨٣٠ـ
١٢٨٣١ـ ١٢٩٢٢ـ ١٢٩٦٤ـ ١٢٩٦٥ـ ١٢٩٦٦ـ ١٢٩٦٧ـ ١٢٩٦٨ـ ١٢٩٦٩ـ ١٢٩٩٦ـ
١٢٩٩٧ـ ١٢٩٩٨ـ ١٢٩٩٩ـ ١٣٠٠٠ـ ١٣٠٠١ـ ١٣٠٠٢ـ ١٣٠٠٣ـ ١٣٠٠٤ـ ١٣٠٠٥ـ
١٣٠٠٦ـ ١٣٠٠٧ـ ١٤٣٢٣ـ ١٤٣٢٤ـ ١٤٤٠٩ـ ١٤٤١٠ـ ١٤٤٥٥ـ ١٤٤٥٦ـ ١٤٤٥٩ـ
١٤٤٦٠ـ ١٤٤٦٢ـ ١٤٤٦٣ـ ١٤٥٨٧ـ ١٤٦١٩ـ ١٥٣٨٣ـ ١٥٣٨٧ـ ١٥٣٨٨ـ ١٥٤١٢ـ
١٥٤٩٨ـ ١٥٦٠٥ـ ١٥٦١٤ـ ١٥٦١٥ـ ١٥٦١٦ـ ١٥٦٢٤ـ ١٥٦٢٨ـ ١٥٦٦١ـ ١٥٦٧٤ـ
١٥٦٧٧ـ ١٥٦٨٣ـ ١٥٦٨٤ـ ١٥٦٨٦ـ ١٥٧٧٣ـ ١٥٨٢٣ـ ١٥٨٣٣ـ ١٥٨٦٣ـ ١٥٩١٧ـ
١٥٩١٨ـ ١٥٩٥١ـ ١٥٩٥٣ـ ١٦٠٥١ـ ١٦٠٥٢ـ ١٦٠٦٩ـ ١٦١٠٣ـ ١٦١٩٦ـ ١٦٢٢١ـ
١٦٢٢٢ـ ١٦٢٤٨ـ ١٦٣١٦ـ ١٦٣١٦م ـ ١٦٣٦٠ـ ١٦٣٦١ـ ١٦٣٦٤ـ ١٦٤٢٢ـ ١٦٦٩٢ـ
١٦٧٥٦ـ ١٦٩٠٩ـ ١٦٩١٠ـ ١٦٩١١ـ ١٦٩٥٣ـ ١٦٩٦٩ـ ١٦٩٧٠ـ ١٧١٢٩ـ ١٧١٨٢ـ
١٧١٨٨ـ ١٧٢٢٧ـ ١٧٢٣٠ـ ١٧٢٤١ـ ١٧٢٤٢ـ ١٧٢٦٨ـ ١٧٢٧٧ـ ١٧٢٧٨ـ ١٧٣٨٨ـ
١٧٤٣٣ـ ١٧٥١٩ـ ١٧٩٨٢ـ ١٧٩٨٣ـ ١٨٠٥٧ـ ١٨٣٠٤ـ ١٨١٢٩ـ ١٨١٩٦ـ ١٨٢٢٧ـ
١٨٢٨٧ـ ١٨٣١٤ـ ١٨٣٦٣ـ ١٨٣٦٤ـ ١٨٣٦٥ـ ١٨٣٦٦ـ ١٨٤٧٧ـ ١٨٤٨٢ـ ١٨٥٢٦ـ
١٨٦٣٠ـ ١٨٧٢٠ـ ١٨٧٢٠م ـ ١٨٧٢١ـ ١٨٧٢٣ـ ١٨٧٣٢ـ ١٨٧٣٦ـ ١٨٩٤٩ـ ١٩٣٢٤ـ
١٩٣٧٣ـ ١٩٤٤٢ـ ١٩٤٧٩ـ ١٩٤٨٠ـ ١٩٤٨١ـ ١٩٤٨٥ـ ١٩٥٣٤ـ ١٩٦٢٢ـ ١٩٦٢٣ـ
١٩٦٤٣ـ ١٩٨١٩ـ ١٩٨٢٠ـ ١٩٨٢٤ـ ١٩٨٤٩ـ ١٩٨٥٨ـ ١٩٨٦٧ـ ١٩٨٦٩ـ ١٩٨٧٠ـ
١٩٨٧٣ـ ١٩٩٩٥ـ ٢٠٠٣٣ـ ٢٠٠٦٣ـ ٢٠٠٦٤ـ ٢٠٠٦٥ـ ٢٠٠٦٦ـ ٢٠١١٠ـ ٢٠١١١ـ
٢٠١١٢ـ ٢٠١١٤ـ ٢٠١١٥ـ ٢٠١١٨ـ ٢٠١١٩ـ ٢٠١٢٠ـ ٢١٠٣٢ـ ٢١٠٣٣ـ ٢٠١٣٤ـ
٢٠١٣٦ـ ٢٠١٣٧ـ ٢٠١٩٨ـ ٢٠٢٦٥ـ ٢٠٢٦٦ـ ٢٠٢٨٧ـ ٢٠٢٩٦ـ ٢٠٢٩٧ـ ٢٠٢٩٨ـ
٢٠٢٩٩ـ ٢٠٣٠٠ـ ٢٠٣٠١ـ ٢٠٣٠٢ـ ٢٠٣٠٣ـ ٢٠٣٢٣ـ ٢٠٤٠٢ـ ٢٠٤٠٤ـ ٢٠٤٠٩ـ
٢٠٤١١ـ ٢٠٥٠٩ـ ٢٠٥٣٣ـ ٢٠٥٤٥ـ ٢٠٥٥٠ـ ٢٠٥٥٧ـ ٢٠٥٨٩ـ ٢٠٥٩٢ـ ٢٠٥٩٩ـ
٢٠٦٣٤ـ ٢٠٦٥٦ـ ٢٠٦٥٧ـ ٢٠٦٦٥ـ ٢٠٦٦٦ـ ٢٠٦٦٧ـ ٢٠٦٦٨ـ ٢٠٦٦٩ـ ٢٠٦٧٠ـ
٢٠٧٧٠ـ ٢٠٨١٠ـ ٢٠٨٢٥ـ ٢٠٨٧٧ـ ٢٠٨٨٢ـ ٢٠٨٨٦ـ ٢٠٨٩٣ـ ٢٠٨٩٤ـ ٢٠٩٨٢ـ
٢٠٩٨٣ـ ٢٠٩٩٨ـ ٢٠٩٩٩ـ ٢١٠٠٠ـ ٢١٠٠٥ـ ٢١٠٠٦ـ ٢١٠١٧ـ ٢١٠١٩ـ ٢١٠٢٥ـ
٢١٠٣٠ـ ٢١٠٣٤ـ ٢١٠٣٥ـ ٢١٠٧٠ـ ٢١٠٧١ـ ٢١٢٧٥ـ ٢١٣٧٨ـ ٢١٥٥٦ـ ٢١٦٢٩ـ
٢١٦٦٥ـ ٢١٦٦٦ـ ٢١٦٦٧ـ ٢١٦٦٨ـ ٢١٦٦٩ـ ٢١٧٥٣ـ ٢١٧٥٤ـ ٢١٧٥٥ـ ٢١٨٢٢ـ
٢١٩١٦ـ ٢١٩٢١ـ ٢١٩٦٦ـ ٢٢٠١٣ـ ٢٢٠١٤ـ ٢٢٠٤٤ـ ٢٢١٢٤ـ ٢٢١٢٥ـ ٢٢١٥٩ـ
٢٢١٦٠ـ ٢٢١٧٣ـ ٢٢١٩٥ـ ٢٢٢٥٣ـ ٢٢٢٧٧ـ ٢٢٣٤٨ـ ٢٢٤٠٦ـ ٢٢٤٠٩ـ ٢٢٤٨٧ـ
٢٢٥٥٠ـ ٢٢٥٥٢ـ ٢٢٦٩٧ـ ٢٢٧٣٨ـ ٢٢٧٣٩ـ ٢٢٧٤٠ـ ٢٢٧٤١ـ ٢٢٨٠٩ـ ٢٢٨٨٧ـ
٢٢٩٠٠ـ ٢٢٩٠١ـ ٢٢٩٣٧ـ ٢٢٩٣٨ـ ٢٢٩٣٩ـ ٢٢٩٥١ـ ٢٣٠٤٤ـ ٢٣٠٥٩ـ ٢٣١٠٨ـ

ـ ٢٣٢٧٤ ـ ٢٣٣٤٥ ـ ٢٣٣٤٨ ـ ٢٣٣٥١ ـ ٢٣٤٣٦ ـ ٢٣٦١٢ ـ ٢٣٦٤٩ ـ ٢٣٦٥١ ـ ٢٣٨٨٠
ـ ٢٣٨٨١ ـ ٢٣٨٨٣ ـ ٢٣٨٨٤ ـ ٢٣٨٨٥ ـ ٢٣٨٨٦ ـ ٢٣٨٨٧ ـ ٢٣٨٨٨ ـ ٢٣٨٨٩ ـ ٢٣٩٣١
ـ ٢٣٩٣٣ ـ ٢٤٠١٦ ـ ٢٤٠٤٦ ـ ٢٤٠٨٣ ـ ٢٤١٤٨ ـ ٢٤١٥١ ـ ٢٤١٥٦ ـ ٢٤١٥٩ ـ ٢٤١٦٣
ـ ٢٤١٦٤ ـ ٢٤١٦٥ ـ ٢٤٣١٢ ـ ٢٤٣٩٩ ـ ٢٤٥٣٦ ـ ٢٤٥٣٧ ـ ٢٤٥٣٨ ـ ٢٤٥٣٩ ـ ٢٤٥٤٠
ـ ٢٤٦٦٠ ـ ٢٤٦٦١ ـ ٢٤٧٠٤ ـ ٢٤٧٠٥ ـ ٢٤٧٠٦ ـ ٢٤٧٠٧ ـ ٢٤٧٠٨ ـ ٢٤٧٠٩ ـ ٢٤٧١٠
ـ ٢٤٧١٤ ـ ٢٤٧١٥ ـ ٢٤٧١٩ ـ ٢٤٧٢٠ ـ ٢٤٧٢١ ـ ٢٤٧٢٢ ـ ٢٦٢٢٣ ـ ٢٦٣٣٠ ـ ٢٦٣٣١
ـ ٢٦٣٣٢ ـ ٢٦٣٣٤ ـ ٢٦٣٣٥ ـ ٢٦٣٣٦ ـ ٢٦٣٣٧ ـ ٢٦٣٣٨ ـ ٢٦٣٣٩ ـ ٢٦٣٤٠ ـ ٢٦٣٤١
ـ ٢٦٣٤٢ ـ ٢٦٣٤٣ ـ ٢٦٣٤٤ ـ ٢٦٣٤٥ ـ ٢٦٣٤٦ ـ ٢٦٣٤٧ ـ ٢٦٣٤٨ ـ ٢٦٣٤٩ ـ ٢٦٣٥٠
ـ ٢٦٣٥١ ـ ٢٦٣٥٢ ـ ٢٦٣٥٣ ـ ٢٦٣٥٤ ـ ٢٦٣٥٥ ـ ٢٦٩٤٨ ـ ٢٦٩٥٥ ـ ٢٦٩٨٥ ـ ٢٧٠١١
ـ ٢٧٠٣١ ـ ٢٧٠٣٢ ـ ٢٧١٨٢ ـ ٢٧١٨٣ ـ ٢٧٤١٠ ـ ٢٧٥٢٧ ـ ٢٧٨٢٠ ـ ٢٧٨٣٦ ـ ٢٧٨٤٤
ـ ٢٧٨٤٥ ـ ٢٨٠٨٥ ـ ٢٨٠٨٦ ـ ٢٨١٩٥.

ـــ إسماعيل بن عبد الكريم بن مَعْقِل بن مُنَبِّه بن كامل اليمانيُّ، أبو هشام الصنعانيُّ:
١٨٦٠٧.

ـــ إسماعيل بن عُلَيَّة، هو ابن إبراهيم. تقدم.

ـــ إسماعيل بن عُمر الواسطيُّ، أبو المنذر، نزيل بغداد:
٣٤٦ ـ ١٤٦٢ ـ ١٦٩٥ ـ ١٨٣٥ ـ ٢٢٦٤ ـ ٢٢٦٥ ـ ٢٣٤٢ ـ ٣٧٧٥ ـ ٥٧٥٤ ـ ٥٨٢٧ ـ ٦١٧٣
ـ ٦١٧٤ ـ ٦٧٩٤ ـ ٧٢٧٩ ـ ٧٨٦٥ ـ ٧٨٦٦ ـ ٧٨٦٧ ـ ٧٨٦٨ ـ ٨٠٣٣ ـ ٨٢٩٦ ـ ٨٣٠٥ ـ ٨٦٣٩
ـ ٨٧٠٧ ـ ٨٧٩٣ ـ ٩٧٨٩ ـ ٩٩٨٦ ـ ١٠٥٧٤ ـ ١٠٦٦٩ ـ ١١٤٠١ ـ ١٣٣٩٠ ـ ١٧٧٨٩ ـ ١٨٢٨٢
ـ ١٨٩٥٩ ـ ١٩٤٩٥ ـ ١٩٥٦٣ ـ ٢١٩٩٩ ـ ٢٢٢٣٢ ـ ٢٢٥٠٧ ـ ٢٣٢٢٤ ـ ٢٣٢٤٧ ـ ٢٣٢٥٤
ـ ٢٣٦٨٨ ـ ٢٣٧٠٩ ـ ٢٤٨٨٩ ـ ٢٤٨٩٠ ـ ٢٦٠٣٧ ـ ٢٦٧٢٠ ـ ٢٦٧٢٣.

ـــ إسماعيل بن محمد بن جبلة، أبو إبراهيم المعقب السراج البغداديُّ:
٥٧١٩ ـ ٦٧٤٥ ـ ١١٣٩٣ ـ ١١٦٧٨ ـ ١١٦٨٣ ـ ١٢٤٩٩ ـ ١٤٦٤٦ ـ ١٧٧٠١ ـ ٢٢٣٠٧ ـ ٢٧٦٧٩
ـ ٢٧٧٥٥.

ـــ إسماعيل بن محمد جُحادة الياميُّ، أبو محمد الكوفيُّ العطار المكفوف:
٦٧٨٣.

ـــ إسماعيل بن محمد. عن معاذ بن معاذ:
٢٧١٩١.

ـــ إسماعيل بن محمد. عن يحيىٰ بن زكريا:
٤٠٥٢.

ـ إسماعيل بن يزيد، أبو يزيد الرَّقيُّ:

٢٢٢٥.

ـ الأسود بن عامر، شاذان، أبو عبد الرحمان الشاميُّ، نزيل بغداد:

٤١ ـ ٩٨ ـ ٩٩ ـ ٢٦١ ـ ٦٥١ ـ ٦٧٨ ـ ٦٨٥ ـ ٦٨٦ ـ ٦٨٧ ـ ٨٤٣ ـ ٨٥٤ ـ ٨٥٦ ـ ٨٥٧ ـ ٨٥٩
ـ ٨٦٢ ـ ٨٦٤ ـ ٨٨١ ـ ٨٨٢ ـ ٨٨٣ ـ ٨٨٤ ـ ٨٨٥ ـ ٩٧٩ ـ ١١٢٢ ـ ١١٧٥ ـ ١٢٥٠ ـ ١٣٣٦
ـ ١٣٤٠ ـ ١٣٦٨ ـ ١٤٣٨ ـ ١٥٣٨ ـ ١٥٩٨ ـ ١٦٦٧ ـ ٢١٦٠ ـ ٢٣٣٤ ـ ٢٣٩٥ ـ ٢٤٥٢ ـ ٢٤٥٣
ـ ٢٥٧٦ ـ ٢٥٨٠ ـ ٢٦٩١ ـ ٢٦٩٥ ـ ٢٦٩٧ ـ ٢٦٩٩ ـ ٢٧٠٠ ـ ٢٧٠١ ـ ٢٧٠٤ ـ ٢٧٠٥ ـ ٢٧٠٦
ـ ٢٧١٣ ـ ٢٧٥٢ ـ ٢٧٥٣ ـ ٢٧٥٤ ـ ٢٧٥٥ ـ ٢٧٥٦ ـ ٢٧٥٧ ـ ٢٧٥٨ ـ ٢٧٥٩ ـ ٢٧٦٠ ـ ٢٧٦٦
ـ ٢٧٦٧ ـ ٢٧٩٩ ـ ٢٨٠٠ ـ ٢٨٦٦ ـ ٢٨٧٢ ـ ٢٨٧٤ ـ ٢٨٩٣ ـ ٢٩٠٨ ـ ٢٩١٠ ـ ٢٩١٩ ـ ٢٩٤٧
ـ ٢٩٧١ ـ ٢٩٧٣ ـ ٣٠٢٨ ـ ٣٠٧٢ ـ ٣٠٩٧ ـ ٣٣٢٠ ـ ٣٥١٣ ـ ٣٥١٤ ـ ٣٦٩٨ ـ ٣٧٧٦ ـ ٣٧٧٧
ـ ٣٧٧٨ ـ ٣٧٨٢ ـ ٣٨١١ ـ ٣٨١٢ ـ ٣٨٢٤ ـ ٣٨٢٥ ـ ٣٨٥١ ـ ٣٨٦٥ ـ ٣٨٦٦ ـ ٣٩٢٦ ـ ٣٩٢٧
ـ ٣٩٢٩ ـ ٣٩٣٠ ـ ٣٩٣١ ـ ٣٩٤٦ ـ ٣٩٤٧ ـ ٣٩٤٨ ـ ٤٠٤٣ ـ ٤٠٦٨ ـ ٤٢٨٤ ـ ٤٣٦٩ ـ ٤٤٣٦
ـ ٤٤٣٧ ـ ٤٨٢٥ ـ ٤٨٢٦ ـ ٥٣٢٨ ـ ٥٦٤٤ ـ ٥٧٠٢ ـ ٥٧٠٣ ـ ٥٧٢٢ ـ ٥٧٣٤ ـ ٥٧٣٥ ـ ٥٨٩٥
ـ ٥٩٥٢ ـ ٥٩٥٣ ـ ٥٩٥٤ ـ ٥٩٥٥ ـ ٥٩٥٦ ـ ٥٩٥٧ ـ ٥٩٥٨ ـ ٦٤٧٤ ـ ٦٩١٦ ـ ٦٩٥٥ ـ ٦٩٧٩
ـ ٦٩٨٠ ـ ٧٤٥٢ ـ ٨٠٩٠م ـ ٨٢٨٤ ـ ٨٢٩٨ ـ ٨٢٩٩ ـ ٨٣٠٠ ـ ٨٣٠١ ـ ٨٣٠٢ ـ ٨٣٠٤ ـ ٨٣٠٥
ـ ٨٣٠٦ ـ ٨٣٦٩ ـ ٨٦٤٠ ـ ٨٦٤٢ ـ ٨٦٤٣ ـ ٨٦٤٧ ـ ٨٦٤٩ ـ ٨٦٥٠ ـ ٨٦٥١ ـ ٨٦٥٢ ـ ٨٦٥٨
ـ ٨٦٥٩ ـ ٨٦٦٦ ـ ٨٧٠٣ ـ ٨٧٢٩ ـ ٨٧٣٠ ـ ٨٨٨٧ ـ ٨٨٨٨ ـ ٨٨٨٩ ـ ٨٨٩٠ ـ ٨٨٩١ ـ ٨٨٩٢
ـ ٨٨٩٣ ـ ٨٨٩٤ ـ ٩٠٤٩ ـ ٩٠٥٠ ـ ٩٠٥١ ـ ٩٠٥٢ ـ ٩٠٥٣ ـ ٩٠٥٤ ـ ٩٠٥٥ ـ ٩٠٥٦ ـ ٩٠٥٧
ـ ٩٠٥٨ ـ ٩٠٦٧ ـ ٩٠٦٩ ـ ٩٠٧٠ ـ ٩٠٧١ ـ ٩٠٧٢ ـ ٩٠٧٣ ـ ٩٠٧٥ ـ ٩٠٧٦ ـ ٩٠٧٧ ـ ٩٠٧٨
ـ ٩٠٧٩ ـ ٩٤٧٣ ـ ٩٨٦٤ ـ ٩٩٩٥ ـ ١٠٠١١ ـ ١٠٠١٢ ـ ١٠٦٥٧ ـ ١٠٦٥٨ ـ ١٠٦٥٩ ـ ١٠٦٦٠
ـ ١٠٦٦١ ـ ١٠٦٦٢ ـ ١٠٦٦٣ ـ ١٠٦٦٤ ـ ١٠٦٦٥ ـ ١٠٦٦٦ ـ ١٠٦٦٧ ـ ١٠٦٦٨ ـ ١٠٦٦٩
ـ ١١٠١٧ ـ ١١١٢٠ ـ ١١٣٥٠ ـ ١١٣٥١ ـ ١١٨٢٣ ـ ١١٨٤٥ ـ ١١٨٦٧ ـ ١٢٤٣٨ ـ ١٢٥٣٠
ـ ١٢٥٩٣ ـ ١٢٥٩٦ ـ ١٢٥٩٧ ـ ١٢٥٩٨ ـ ١٢٦٠٠ ـ ١٢٦٠٢ ـ ١٢٦٠٣ ـ ١٢٦٠٤ ـ ١٢٦١٢
ـ ١٢٦١٣ ـ ١٢٨٠٤ ـ ١٢٨٧٤ ـ ١٣١٨٩ ـ ١٣١٩٠ ـ ١٣٣٣٤ ـ ١٣٣٣٥ ـ ١٣٤٩٧ ـ ١٣٧١٩
ـ ١٣٧٥٧ ـ ١٣٧٦٠ ـ ١٣٧٦١ ـ ١٣٧٦٢ ـ ١٣٧٦٣ ـ ١٣٧٦٤ ـ ١٣٧٦٥ ـ ١٣٧٦٦ ـ ١٣٧٦٧
ـ ١٣٧٦٨ ـ ١٣٧٦٩ ـ ١٣٧٧٠ ـ ١٣٧٧١ ـ ١٣٧٧٢ ـ ١٣٧٧٣ ـ ١٣٧٧٤ ـ ١٣٩٤٨ ـ ١٣٩٩٦
ـ ١٤٦٠١ ـ ١٤٦٩٣ ـ ١٤٦٩٨ ـ ١٤٧٠٠ ـ ١٤٧٠٤ ـ ١٤٧٠٥ ـ ١٤٧١٤ ـ ١٤٩٥٧ ـ ١٥٢٦٠
ـ ١٥٢٦٣ ـ ١٥٢٦٥ ـ ١٥٢٦٦ ـ ١٥٢٧٩ ـ ١٥٢٩٠ ـ ١٥٤٦٠ ـ ١٥٥٨٥ ـ ١٥٦٠١ ـ ١٥٧٨٧
ـ ١٥٩٣٠ ـ ١٦١٣٧ ـ ١٦٢١٨ ـ ١٦٧٣٣ ـ ١٦٧٣٤ ـ ١٦٨٤٧ ـ ١٦٨٦٦ ـ ١٦٩٢٨ ـ ١٧٠٠٠
ـ ١٧١٤٦ ـ ١٧٣٦٢ ـ ١٧٤٠١ ـ ١٧٦١٧ ـ ١٧٦٥١ ـ ١٧٧١٠ ـ ١٧٧٦٥ ـ ١٧٨١٩ ـ ١٧٩٦٠
ـ ١٨٠٠٨ ـ ١٨٠٨١ ـ ١٨١٣٣ ـ ١٨٢٥٣ ـ ١٨٢٦٦ ـ ١٨٢٦٧ ـ ١٨٣٤٨ ـ ١٨٤٠٩ ـ ١٨٤٦٠
ـ ١٨٤٦٦ ـ ١٨٤٧٥ ـ ١٨٥١٤ ـ ١٨٥٤٠ ـ ١٨٦٣٨ ـ ١٨٦٩١ ـ ١٨٧٦٩ ـ ١٨٧٩٦ ـ ١٨٨١٠
ـ ١٨٨١٢ ـ ١٨٨١٤ ـ ١٨٨٣٩ ـ ١٨٨٦٣ ـ ١٩٠١٠ ـ ١٩٠٧٤ ـ ١٩٠٨١ ـ ١٩٠٨٢ ـ ١٩٠٨٤

ـ ١٩١٧٦ ـ ١٩١٩٠ ـ ١٩٢٦٠ ـ ١٩٢٦٧ ـ ١٩٣٩١ ـ ١٩٤٣٦ ـ ١٩٤٥٢ ـ ١٩٤٦٩ ـ ١٩٤٧٠
ـ ١٩٥١٥ ـ ١٩٥١٦ ـ ١٩٥٢٧ ـ ١٩٥٢٨ ـ ١٩٦٠٦ ـ ١٩٨٩٠ ـ ١٩٨٩١ ـ ٢٠٠١٤ ـ ٢٠٢١٩
ـ ٢٠٣٢١ ـ ٢٠٥١٠ ـ ٢٠٧١٠ ـ ٢٠٧٢٢ ـ ٢٠٧٢٣ ـ ٢٠٨٧٠ ـ ٢٠٩٠٤ ـ ٢٠٩٥١ ـ ٢٠٩٥٢
ـ ٢١٠٦١ ـ ٢١١٤٣ ـ ٢١١٤٤ ـ ٢١١٤٥ ـ ٢١١٤٦ ـ ٢١١٤٧ ـ ٢١١٤٨ ـ ٢١١٤٩ ـ ٢١٣٢٠
ـ ٢١٣٦٨ ـ ٢١٦٢٦ ـ ٢١٨٤٨ ـ ٢١٨٩٥ ـ ٢١٩١١ ـ ٢٢٢٦٩ ـ ٢٢٣٧٥ ـ ٢٢٣٧٧ ـ ٢٢٤٥٩
ـ ٢٢٥٥١ ـ ٢٢٦٠٠ ـ ٢٢٦٠٧ ـ ٢٢٦٢٦ ـ ٢٢٦٧٣ ـ ٢٢٧١٧ ـ ٢٢٧١٨ ـ ٢٢٧٢٤ ـ ٢٢٧٦٢
ـ ٢٢٨٧٨ ـ ٢٣٣٠٣ ـ ٢٣٣٢٦ ـ ٢٣٣٣١ ـ ٢٣٤٠٢ ـ ٢٣٥٣١ ـ ٢٣٥٩١ ـ ٢٣٥٩٣ ـ ٢٣٧٠٨
ـ ٢٣٧١٩ ـ ٢٣٨٣٨ ـ ٢٣٨٣٩ ـ ٢٣٨٦٥ ـ ٢٣٩٩٢ ـ ٢٤١٤٦ ـ ٢٤٢٢١ ـ ٢٤٢٢٤ ـ ٢٤٢٩٠
ـ ٢٤٣١٩ ـ ٢٤٣٦٨ ـ ٢٤٨٩١ ـ ٢٤٨٩٣ ـ ٢٤٨٩٤ ـ ٢٤٨٩٥ ـ ٢٤٨٩٦ ـ ٢٤٨٩٧ ـ ٢٤٨٩٨
ـ ٢٤٨٩٩ ـ ٢٤٩٠٠ ـ ٢٤٩١٢ ـ ٢٤٩٧٩ ـ ٢٤٩٨٠ ـ ٢٥٢٨٦ ـ ٢٥٢٨٧ ـ ٢٥٢٨٨ ـ ٢٥٢٨٩
ـ ٢٥٢٩٠ ـ ٢٥٢٩١ ـ ٢٥٢٩٣ ـ ٢٥٢٩٤ ـ ٢٥٢٩٦ ـ ٢٥٢٩٧ ـ ٢٥٢٩٨ ـ ٢٥٢٩٩ ـ ٢٥٣٠٠
ـ ٢٥٣٠١ ـ ٢٥٣٠٢ ـ ٢٥٣٠٤ ـ ٢٥٣٠٦ ـ ٢٥٣٠٧ ـ ٢٥٣٠٨ ـ ٢٥٣٠٩ ـ ٢٥٣١٠ ـ ٢٥٣١١
ـ ٢٥٣١٢ ـ ٢٥٣١٣ ـ ٢٥٣١٥ ـ ٢٥٤٨٧ ـ ٢٥٧٣٦ ـ ٢٦٢٧١ ـ ٢٦٣٧٣ ـ ٢٦٣٧٦ ـ ٢٦٩٥١
ـ ٢٧٠٨٤ ـ ٢٧٤٣٦ ـ ٢٧٥٨٩ ـ ٢٧٥٩٩ ـ ٢٧٧٤٣ ـ ٢٧٨٧٢ ـ ٢٧٩٦٤ ـ ٢٧٩٦٩ ـ ٢٧٩٧٩
ـ ٢٨٠٥٧ ـ ٢٨٠٩٤.

ـ أُمية بن خالد بن الأسود بن هُدْبة، الأزديُّ الثوبانيُّ القيسيُّ، أبو عبدالله البصريُّ:
٣٨٥٦ ـ ٤٠٠٨ ـ ١٠٩١٦ ـ ١٠٩١٧ ـ ٢٧٨١٧.

ـ أنس بن عياض بن ضَمْرة، الليثيُّ، أبو ضَمْرة المدنيُّ:
٥٥٨٤ ـ ٦٧٠٢ ـ ٦٧٠٣ ـ ٧٩٧٣ ـ ٧٩٧٦ ـ ٧٩٧٧ ـ ١٢٣٥١ ـ ١٣٣١٢ ـ ١٦٦٧٣ ـ ٢٢٦٧٠
ـ ٢٣١٩٤ ـ ٢٣١٩٥ ـ ٢٣١٩٦ ـ ٢٣١٩٧.

ـ أيوب بن النَّجَّار بن زياد، الحنفيُّ، أبو إسماعيل اليماميُّ، قاضي اليمامة:
٧٨٤٢ ـ ٧٨٤٣ ـ ٧٨٧٨.

حرف الباء

ـ بشر بن السَّري البصريُّ، أبو عَمرو الأفْوَه، سكن مكة:
٢١٠٥.

ـ بشر بن شُعيب بن أبي حمزة، دينار، القرشيُّ، أبو القاسم الحِمصيُّ:
١١٢ ـ ٤٨٠ ـ ٥٦١ ـ ١٦٨١ ـ ٦٠٢٥ ـ ١١٨٥٩ ـ ١٣٣٨٥ ـ ١٣٣٨٦ ـ ١٦٩٧٧ ـ ٢٢٩٧٠ ـ ٢٥٠٧٥
ـ ٢٥٠٧٦ ـ ٢٥٠٧٧ ـ ٢٥٠٧٨ ـ ٢٥٠٧٩.

ـ بشر بن المُفَضَّل بن لاحق الرقاشيُّ، مولاهم، أبو إسماعيل البصريُّ:
١٦٥٥ ـ ٧١٤١ ـ ٧١٤٢ ـ ١١٠٠٦ ـ ١١٩٩٢ ـ ١٤٣١٦ ـ ١٥٦٤٦ ـ ٢١٧٧٤ ـ ٢٢٢٨٦ ـ ٢٢٨٨٦

ـ ٢٣٢٣٥ ـ ٢٤٥٢٨ ـ ٢٤٥٢٩ ـ ٢٧٥٥٧ ـ ٢٧٦٢٨ ـ ٢٧٨١٤ ـ ٢٧٩٠٧.

ـ بشير بن سلمان الكنديُّ، أبو إسماعيل الكوفيُّ:

٦٤٩٦.

ـ بكر بن عيسىٰ الراسبيُّ، أبو بشر، صاحب البصريُّ:

٣١٦ ـ ٦٩٣ ـ ٣١٠٤ ـ ٨٤٠٧ ـ ١٠٨٤٢ ـ ١١١٣٥ ـ ١٥٩٤٢ ـ ١٥٩٧٧ ـ ١٩٩٤٥ ـ ٢١٠٦٠
ـ ٢٣٣٨٨ ـ ٢٥٧٧٠ ـ ٢٧٣٤٢.

ـ بكر بن يزيد الطويل الحِمصيُّ، نزيل بغداد:

١٧٠٠٣.

ـ بَهْز بن أسد العَمِّيُّ، أبو الأسود البصريُّ:

٤٩ ـ ٥١ ـ ١١٠ ـ ٣٦٩ ـ ٤١٢ ـ ٤١٦ ـ ٥١١ ـ ٥٧٤ ـ ٩٥٥ ـ ٩٥٦ ـ ٩٥٧ ـ ٩٥٩ ـ ١١٩٠ ـ ١٣١٠
ـ ١٣١٢ ـ ١٣١٤ ـ ١٣١٥ ـ ١٣١٦ ـ ١٣٩٥ ـ ١٤٨٦ ـ ١٥١٠ ـ ١٥٣٥ ـ ١٥٣٦ ـ ١٧٤٥ ـ ١٨١٢
ـ ١٨٢٩ ـ ١٩٣٥ ـ ٢١٣٤ ـ ٢٥٢٦ ـ ٢٥٢٧ ـ ٢٥٢٨ ـ ٢٥٢٩ ـ ٢٥٣٠ ـ ٢٥٣١ ـ ٢٥٣٢ ـ ٢٥٣٣
ـ ٢٥٣٤ ـ ٢٥٣٥ ـ ٢٥٣٦ ـ ٢٥٣٧ ـ ٢٥٣٨ ـ ٢٥٣٩ ـ ٢٦٣٣ ـ ٢٨٢٩ ـ ٢٨٣٠ ـ ٢٨٣١ ـ ٣١٣٢
ـ ٣١٥٣ ـ ٣١٦٨ ـ ٣١٧٥ ـ ٣١٧٦ ـ ٣١٧٨ ـ ٣١٨٣ ـ ٣٤٠٢ ـ ٣٤٠٣ ـ ٣٤٠٤ ـ ٣٤٠٥ ـ ٣٤٠٦
ـ ٣٤٠٨ ـ ٣٧٣٥ ـ ٣٨٩٥ ـ ٣٩٠٨ ـ ٤٠٥٧ ـ ٤١٣٢ ـ ٤١٥٢ ـ ٤١٥٩ ـ ٤٢٧٨ ـ ٥٠١٣ ـ ٥٠٣٠
ـ ٥٠٣١ ـ ٥٠٣٢ ـ ٥٠٣٨ ـ ٥٠٣٩ ـ ٥٢٦٨ ـ ٥٤٣١ ـ ٥٤٣٢ ـ ٥٤٣٣ ـ ٥٤٣٤ ـ ٥٤٣٥ ـ ٥٤٣٦
ـ ٥٦٠٨ ـ ٦٢٣٨ ـ ٦٢٣٩ ـ ٦٧٠٨ ـ ٦٧٧٣ ـ ٦٧٧٤ ـ ٦٧٧٥ ـ ٦٨١٢ ـ ٦٨٥٨ ـ ٦٨٥٩ ـ ٦٨٦٠
ـ ٨٠٣٩ ـ ٨٠٤٠ ـ ٨٠٤١ ـ ٨٠٤٢ ـ ٨٠٤٣ ـ ٨٠٤٤ ـ ٨٠٤٥ ـ ٨٢٧٩ ـ ٨٥٤٨ ـ ٨٥٤٩ ـ ٨٩٩٠
ـ ٨٩٩١ ـ ٨٩٩٢ ـ ٨٩٩٣ ـ ٨٩٩٤ ـ ٨٩٩٥ ـ ٨٩٩٨ ـ ٨٩٩٩ ـ ٩٠٠٠ ـ ٩٠٠١ ـ ٩٠٠٢ ـ ٩٠٠٣
ـ ٩٠٠٤ ـ ٩٠٠٥ ـ ٩٠٠٦ ـ ٩٢٤٤ ـ ٩٣٧٤ ـ ٩٣٧٥ ـ ٩٣٧٦ ـ ٩٨٧٥ ـ ٩٨٧٦ ـ ٩٨٧٩ ـ ٩٩١٠
ـ ٩٩٤٨ ـ ٩٩٦٣ ـ ١٠٠٣٧ ـ ١٠٠٤٢ ـ ١٠٠٩٢ ـ ١٠٣٦٣ ـ ١٠٣٦٤ ـ ١٠٣٦٥ ـ ١٠٣٦٦
ـ ١٠٣٦٧ ـ ١٠٣٦٨ ـ ١٠٣٦٩ ـ ١٠٣٧٩ ـ ١٠٣٨٠ ـ ١٠٣٨١ ـ ١٠٣٨٢ ـ ١٠٣٨٣ ـ ١٠٣٨٤
ـ ١٠٩٦١ ـ ١١٤٣٥ ـ ١١٤٣٦ ـ ١١٤٣٧ ـ ١١٤٦٥ ـ ١١٤٧٨ ـ ١١٦٢٩ ـ ١١٧٠٦ ـ ١١٧٠٧
ـ ١١٧٠٨ ـ ١١٧٠٩ ـ ١١٨٢٠ ـ ١١٨٩٦ ـ ١٢١٩٩ ـ ١٢٢٦٢ ـ ١٢٢٦٦ ـ ١٢٣٩٢ ـ ١٢٣٩٥
ـ ١٢٣٩٦ ـ ١٢٣٩٨ ـ ١٢٣٩٩ ـ ١٢٤٠٠ ـ ١٢٤٠١ ـ ١٢٤٠٢ ـ ١٢٤٠٣ ـ ١٢٤٠٤ ـ ١٢٤٠٥
ـ ١٢٤٠٧ ـ ١٢٤٠٨ ـ ١٢٤٠٩ ـ ١٢٤١٠ ـ ١٢٤١١ ـ ١٢٤١٢ ـ ١٢٤١٤ ـ ١٢٤١٥ ـ ١٢٤٨٣
ـ ١٢٨٠٦ ـ ١٢٨٠٧ ـ ١٢٨٠٨ ـ ١٢٨٠٩ ـ ١٢٩٤٨ ـ ١٢٩٤٩ ـ ١٢٩٥٠ ـ ١٢٩٥٨ ـ ١٣٠٠٨
ـ ١٣٠١٠ ـ ١٣٠١١ ـ ١٣٠١٢ ـ ١٣٠١٣ ـ ١٣٠١٤ ـ ١٣٠١٥ ـ ١٣٠١٦ ـ ١٣٠١٧ ـ ١٣٠١٨
ـ ١٣٠١٩ ـ ١٣٠٢٠ ـ ١٣٠٢١ ـ ١٣٠٢٢ ـ ١٣٠٢٣ ـ ١٣٠٢٤ ـ ١٣٠٢٥ ـ ١٣٠٢٦ ـ ١٣٠٢٧
ـ ١٣٠٢٩ ـ ١٣٠٣٠ ـ ١٣٠٣١ ـ ١٣٠٣٢ ـ ١٣٠٣٣ ـ ١٣٠٣٤ ـ ١٣٠٣٥ ـ ١٣٠٣٦ ـ ١٣٠٣٧
ـ ١٣٠٣٨ ـ ١٣٠٣٩ ـ ١٣٠٤٠ ـ ١٣٠٤١ ـ ١٣٠٤٢ ـ ١٣٠٤٣ ـ ١٣٠٤٤ ـ ١٣٠٤٥ ـ ١٣٠٤٦
ـ ١٣٠٤٧ ـ ١٣٠٥٤ ـ ١٣٠٥٦ ـ ١٣٠٥٧ ـ ١٣٦٠١ ـ ١٣٦١٨ ـ ١٣٦٦٣ ـ ١٣٦٦٨ ـ ١٣٦٧٧

ـ ١٣٧٥٠ ـ ١٣٨٧٥ ـ ١٣٨٧٧ ـ ١٣٨٧٨ ـ ١٣٨٨٠ ـ ١٣٨٨١ ـ ١٣٨٨٣ ـ ١٣٨٨٤ ـ ١٣٩٤٦
ـ ١٣٩٧٢ ـ ١٣٩٧٣ ـ ١٣٩٧٥ ـ ١٣٩٩٨ ـ ١٤٠٦٣ ـ ١٤٠٧٧ ـ ١٤١٢١ ـ ١٤١٢٢ ـ ١٤١٢٣
ـ ١٤١٢٤ ـ ١٤١٢٥ ـ ١٤١٢٦ ـ ١٤١٢٧ ـ ١٤١٢٨ ـ ١٤١٢٩ ـ ١٤١٣٠ ـ ١٤١٣١ ـ ١٤١٣٢
ـ ١٤١٣٨ ـ ١٤١٣٩ ـ ١٤١٤٠ ـ ١٤١٤١ ـ ١٤١٤٢ ـ ١٤١٤٣ ـ ١٤١٤٤ ـ ١٤١٤٥ ـ ١٤١٤٦
ـ ١٤١٤٧ ـ ١٤١٤٨ ـ ١٤١٤٩ ـ ١٤١٥٠ ـ ١٤١٥١ ـ ١٤١٥٢ ـ ١٤٩٤٥ ـ ١٤٩٤٧ ـ ١٤٩٨٢
ـ ١٤٩٨٢م ـ ١٥٣٦٦ ـ ١٥٣٦٧ ـ ١٥٤٢٩ ـ ١٥٤٩٩ ـ ١٥٥٠٨ ـ ١٥٥١٩ ـ ١٥٩٨٧ ـ ١٥٩٩٤
ـ ١٦٢٣٦ ـ ١٦٢٦٥ ـ ١٦٢٦٩ ـ ١٦٢٨٤ ـ ١٦٢٩٣ ـ ١٦٢٩٦ ـ ١٦٢٩٨ ـ ١٦٢٩٩ ـ ١٦٣٠٠
ـ ١٦٣٠١ ـ ١٦٣٠٢ ـ ١٦٣٠٣ ـ ١٦٣٦٧ ـ ١٦٤١٣ ـ ١٦٤٣٧ ـ ١٦٦١٣ ـ ١٦٦١٤ ـ ١٦٦١٥
ـ ١٦٦١٦ ـ ١٦٦٥١ ـ ١٦٨٩٢ ـ ١٦٩٠٣ ـ ١٦٩٠٧ ـ ١٦٩١٢ ـ ١٦٩١٤ ـ ١٦٩٦٧ ـ ١٧١٤٣
ـ ١٧٢٣٩ ـ ١٧٦١٥ ـ ١٧٦٢٦ ـ ١٧٦٢٧ ـ ١٧٧١٨ ـ ١٧٨٣٦ ـ ١٧٩١٩ ـ ١٨٠٩٣ ـ ١٨١١٤
ـ ١٨٢٩١ ـ ١٨٣٦٨ ـ ١٨٤٣٠ ـ ١٨٤٤٦ ـ ١٨٤٥٣ ـ ١٨٥٠١ ـ ١٨٥٩٨ ـ ١٨٦١٥ ـ ١٨٦١٦
ـ ١٨٦١٨ ـ ١٨٦٩٤ ـ ١٨٦٩٥ ـ ١٨٦٩٦ ـ ١٨٦٩٧ ـ ١٨٦٩٨ ـ ١٨٨٩٢ ـ ١٨٨٩٣ ـ ١٨٩٦٤
ـ ١٨٩٩٤ ـ ١٩٠٩٢ ـ ١٩٠٩٣ ـ ١٩١٤٢ ـ ١٩١٥٠ ـ ١٩٢٣٨ ـ ١٩٢٣٩ ـ ١٩٣٢٦ ـ ١٩٣٧٩
ـ ١٩٣٨٠ ـ ١٩٤٩٠ ـ ١٩٥٠١م ـ ١٩٥٣٨ ـ ١٩٥٤١ ـ ١٩٥٥٣ ـ ١٩٦٣٤ ـ ١٩٧٦٧ ـ ١٩٧٩٧
ـ ١٩٨٤٣ ـ ١٩٩٢٥ ـ ٢٠٠٨٦ ـ ٢٠٠٨٨ ـ ٢٠٠٨٩ ـ ٢٠٠٩٠ ـ ٢٠١٦٣ ـ ٢٠١٦٤ ـ ٢٠١٧٧
ـ ٢٠١٩٥ ـ ٢٠٣١٥ ـ ٢٠٣١٦ ـ ٢٠٣٢٧ ـ ٢٠٣٣٤ ـ ٢٠٣٤٣ ـ ٢٠٣٤٤ ـ ٢٠٣٤٧ ـ ٢٠٣٤٨
ـ ٢٠٣٤٩ ـ ٢٠٣٥٠ ـ ٢٠٣٥١ ـ ٢٠٣٥٢ ـ ٢٠٤١٤ ـ ٢٠٤١٥ ـ ٢٠٤٤١ ـ ٢٠٥٨٥ ـ ٢٠٥٩٠
ـ ٢٠٥٩٤ ـ ٢٠٦٠٧ ـ ٢٠٦٠٨ ـ ٢٠٦٢١ ـ ٢٠٦٩٨ ـ ٢٠٧٩٥ ـ ٢٠٨٣٩ ـ ٢٠٨٤٠ ـ ٢٠٨٤١
ـ ٢٠٩٣٠ ـ ٢٠٩٧٠ ـ ٢٠٩٧٨ ـ ٢٠٩٧٩ ـ ٢٠٩٨٦ ـ ٢٠٩٨٧ ـ ٢١٠٢٦ ـ ٢١٠٣٣ ـ ٢١٠٤٠
ـ ٢١٠٤٧ ـ ٢١٠٦٦ ـ ٢١١٢٧ ـ ٢١١٢٨ ـ ٢١١٢٩ ـ ٢١١٥٦ ـ ٢١١٥٧ ـ ٢١١٥٨ ـ ٢١١٥٩
ـ ٢١٢٥٨ ـ ٢١٢٥٩ ـ ٢١٢٦٠ ـ ٢١٣٠٤ ـ ٢١٣٣١ ـ ٢١٣٣٢ ـ ٢١٣٣٣ ـ ٢١٣٣٤ ـ ٢١٣٣٥
ـ ٢١٣٣٦ ـ ٢١٣٥٥ ـ ٢١٤٣٤ ـ ٢١٤٦٨ ـ ٢١٤٨٩ ـ ٢١٧٠٦ ـ ٢١٧٠٧ ـ ٢١٧٠٨ ـ ٢١٧٠٩
ـ ٢١٧٢٠ ـ ٢١٧٦١ ـ ٢١٧٦٥ ـ ٢١٩٣٥ ـ ٢١٩٦٨ ـ ٢١٩٧٦ ـ ٢٢١٨٩ ـ ٢٢١٩٠ ـ ٢٢٢٦٤
ـ ٢٢٢٧٨ ـ ٢٢٢٧٩ ـ ٢٢٢٩٢ ـ ٢٢٣٥٨ ـ ٢٢٣٥٩ ـ ٢٢٤٤٩ ـ ٢٢٥٣٠ ـ ٢٢٥٣١ ـ ٢٢٥٤٨
ـ ٢٢٧٩٢ ـ ٢٢٧٩٣ ـ ٢٢٧٩٣م ـ ٢٢٨٣٤ ـ ٢٢٨٥٧ ـ ٢٢٨٧٥ ـ ٢٢٩٤١ ـ ٢٣١٠٧ ـ ٢٣١٢٤
ـ ٢٣٢٣٦ ـ ٢٣٤١٠ ـ ٢٣٥٤٩ ـ ٢٣٥٥٢ ـ ٢٣٦٧١ ـ ٢٣٧٥٥ ـ ٢٣٨٢٤ ـ ٢٣٩٤٦ ـ ٢٣٩٥٥
ـ ٢٣٩٦٩ ـ ٢٤٠١٩ ـ ٢٤١٠١ ـ ٢٤١٤٥ ـ ٢٤٣٧٤ ـ ٢٤٥٠٣ ـ ٢٥٥٣٠ ـ ٢٥١٣٤ ـ ٢٥١٣٥
ـ ٢٥١٣٦ ـ ٢٥١٣٧ ـ ٢٥١٣٨ ـ ٢٥١٣٩ ـ ٢٥١٤٠ ـ ٢٥١٤١ ـ ٢٥١٤٢ ـ ٢٥١٤٣ ـ ٢٥١٤٥
ـ ٢٥١٤٦ ـ ٢٥٣٩٩ ـ ٢٥٤٠١ ـ ٢٥٤٠٢ ـ ٢٥٤٢٨ ـ ٢٥٤٥٣ ـ ٢٥٥١١ ـ ٢٥٦٨٣ ـ ٢٥٦٨٦
ـ ٢٥٨٩٢ ـ ٢٥٩٣٢ ـ ٢٥٩٣٤ ـ ٢٥٩٤٥ ـ ٢٥٩٤٦ ـ ٢٥٩٤٨ ـ ٢٥٩٨٠ ـ ٢٥٩٨٣ ـ ٢٦١٤٢
ـ ٢٦٣٥٧ ـ ٢٦٣٥٩ ـ ٢٦٣٦٠ ـ ٢٦٣٦١ ـ ٢٦٣٦٢ ـ ٢٦٣٦٣ ـ ٢٦٣٦٤ ـ ٢٦٣٦٥ ـ ٢٧١١٢
ـ ٢٧١٩٣ ـ ٢٧٢٩٢ ـ ٢٧٣٠٤ ـ ٢٧٣١٧ ـ ٢٧٤١٤ ـ ٢٧٤٢٣ ـ ٢٧٤٢٤ ـ ٢٧٤٤٩ ـ ٢٨٠٧٢.

ـ بُهلُول بن حكيم القَـرْقَسَانيُّ الشاميُّ :
٢٥٠٥٠ ـ ٢٥٠٦٢ .

حرف التاء

ـ تَليد بن سُليمان المُحاربيُّ، أبو سُليمان. ويقال: أبو إدريس، الكوفيُّ الأعرج :
٩٦٩٦ .

حرف الثاء

ـ ثابت بن الوليد بن عبد الله بن جُـمَيع الزُّهريُّ، أبو جبلة الكوفيُّ :
٢٤٢٠٩ .

حرف الجيم

ـ جرير بن عبد الحميد بن قُـرْط الضَّبيُّ، أبو عبد الله الرازيُّ القاضي :
١٧٧ ـ ٦١٠ ـ ١٥٥٧ ـ ١٧٧٣ ـ ١٧٧٧ ـ ١٨٣٦ ـ ١٩٤٦ ـ ١٩٤٧ ـ ١٩٤٨ ـ ١٩٤٩ ـ ٢٥٧٧ ـ ٣٦٠٢ ـ ٣٦٠٣ ـ ٣٦٠٤ ـ ٣٦٠٥ ـ ٤٠٥٩ ـ ٤٠٦٠ ـ ٤٠٦١ ـ ٦٢٥٧ ـ ٦٢٥٨ ـ ٦٤٩٨ ـ ٧١٦٤ ـ ٧٤٠١ ـ ١٠٤١٣ ـ ١٠٤١٤ ـ ١٤٤١١ ـ ١٥٤٤٤ ـ ١٥٤٥٩ ـ ١٦٣٦ ـ ١٥٩٩٢ ـ ١٦٢٢٤ ـ ١٦٧٧٠ ـ ١٧٢٢٤ ـ ١٧٦٥٦ ـ ١٨٠٠٧ ـ ١٩٠٢٣ ـ ٢١٩٢٠ ـ ٢٣٦٣٧ ـ ٢٣٨٧٩ ـ ٢٤٦٦٣ ـ ٢٤٦٦٤ ـ ٢٤٦٦٥ ـ ٢٥٨٨٠ ـ ٢٥٨٨١ ـ ٢٧٠١٩ ـ ٢٧٠٢٠ .

ـ جعفر بن حُميد القُرشيُّ. وقيل: العبسيُّ، أبو محمد الكوفيُّ :
٥٦٩٥ .

ـ جعفر بن عون بن جعفر، القُرشيُّ المخزوميُّ، أبو عون الكوفيّ :
١٨٨ ـ ٢٠٤٤ ـ ١٣٣١٤ ـ ١٣٣١٥ ـ ١٦٦٤٦ ـ ١٨١٧٥ ـ ٢٥٥٤٥ .

حرف الحاء

ـ الحارث بن مُرَّة بن مُجَّاعة الحنفيُّ، أبو مرة اليماميُّ ثم البصريُّ. قدم بغداد :
٢٤١٥٥ .

ـ الحارث بن النعمان بن سالم البَزَّاز، أبو النضر الأَكْفَانيُّ الطوسي، نزيل بغداد :
١٨٣٢٥ .

ـ حجاج بن محمد المِصِّيصيُّ، أبو محمد الأعور، تِرمذيُّ الأصل، سكن بغداد :
٢٨ ـ ٥٥ ـ ١٣٨ ـ ١٩٦ ـ ٣٥٢ ـ ٣٥٣ ـ ٣٥٤ ـ ٣٥٦ ـ ٣٥٧ ـ ٣٦٣ ـ ٣٧٠ ـ ٣٧١ ـ ٣٧٢ ـ ٤١٢ ـ ٤١٤ ـ ٤٨٣ ـ ٥١٤ ـ ٧٧٣ ـ ٧٧٤ ـ ٧٧٥ ـ ٩٣١ ـ ٩٣٥ ـ ٩٣٦ ـ ٩٤٨ ـ ٩٤٩ ـ ٩٥٣ ـ ١٠٠٠

ـ ١١٤٧ ـ ١١٥١ ـ ١١٥٧ ـ ١١٦٧ ـ ١١٧٨ ـ ١١٩٢ ـ ١٣٦٥ ـ ١٣٦٧ ـ ١٥٠٦ ـ ١٥١١ ـ ١٥١٢
ـ ١٥١٣ ـ ١٥١٤ ـ ١٦٣٧ ـ ١٦٧٨ ـ ١٧٥٢ ـ ١٧٩٧ ـ ١٨١٤ ـ ٢١٥٨ ـ ٢٥٧٥ ـ ٢٧١٢ ـ ٢٧٢٥
ـ ٢٧٥١ ـ ٢٨٠٣ ـ ٢٩٠٤ ـ ٢٩٠٦ ـ ٢٩٠٧ ـ ٢٩٠٩ ـ ٢٩١١ ـ ١٩١٢ ـ ٢٩١٣ ـ ٢٩١٤ ـ ٢٩١٥
ـ ٣١١٦ ـ ٣١١٨ ـ ٣١١٩ ـ ٣١٢٠ ـ ٣١٢١ ـ ٣١٢٢ ـ ٣١٢٣ ـ ٣١٢٤ ـ ٣١٢٩ ـ ٣١٣٠ ـ ٣١٤٩
ـ ٣١٥٠ ـ ٣١٥١ ـ ٣١٦١ ـ ٣١٦٢ ـ ٣١٦٦ ـ ٣١٧٤ ـ ٣١٧٧ ـ ٣١٧٩ ـ ٣١٨٢ ـ ٣٣٥٦ ـ ٣٧٤٨
ـ ٣٧٥٤ ـ ٣٧٥٥ ـ ٣٧٥٦ ـ ٣٧٥٨ ـ ٣٧٥٩ ـ ٣٨٠٩ ـ ٤٠٦٣ ـ ٤١٥٥ ـ ٤١٥٦ ـ ٤١٥٨ ـ ٤١٧١
ـ ٤١٧٦ ـ ٤١٨١ ـ ٤١٨٦ ـ ٤٣٨٤ ـ ٤٤٤٣ ـ ٤٩٣٦ ـ ٤٩٤٠ ـ ٥٠١٥ ـ ٥٠١٦ ـ ٥٠٢٢ ـ ٥٠٣٧
ـ ٥٠٤٣ ـ ٥٠٥٠ ـ ٥٠٥٣ ـ ٥٠٦٦ ـ ٥٠٧٢ ـ ٥٠٧٤ ـ ٥٠٧٥ ـ ٥٠٧٦ ـ ٥٠٧٧ ـ ٥٠٧٨ ـ ٥١٢٥
ـ ٥١٢٦ ـ ٥١٢٧ ـ ٥١٢٨ ـ ٥١٣١ ـ ٥٥٢٦ ـ ٥٥٢٧ ـ ٥٥٧٠ ـ ٥٦٣٧ ـ ٥٦٤٣ ـ ٥٦٤٤ ـ ٥٦٤٦
ـ ٥٦٤٧ ـ ٦٢٤٣ ـ ٦٢٤٤ ـ ٦٢٤٥ ـ ٦٢٤٦ ـ ٦٢٤٧ ـ ٦٢٤٨ ـ ٦٢٤٩ ـ ٦٢٥٠ ـ ٦٢٥١ ـ ٦٢٥٢
ـ ٦٢٥٣ ـ ٦٢٥٤ ـ ٦٥٨١ ـ ٦٧٧٧ ـ ٦٧٧٨ ـ ٦٨٤٠ ـ ٦٨٨٢ ـ ٧٩٩١ ـ ٨٢٥٩ ـ ٨٢٦٠ ـ ٨٣٢٢
ـ ٨٣٢٣ ـ ٨٤٦٨ ـ ٨٤٧٢ ـ ٨٤٧٤ ـ ٩٥٢٦ ـ ٩٥٤٩ ـ ٩٥٧٧ ـ ٩٦١٣ ـ ٩٨٢٥ ـ ٩٨٢٦ ـ ٩٨٢٧
ـ ٩٨٢٨ ـ ٩٨٢٩ ـ ٩٨٣٠ ـ ٩٨٣١ ـ ٩٨٣٢ ـ ٩٨٣٣ ـ ٩٨٣٤ ـ ٩٨٣٥ ـ ٩٨٣٦ ـ ٩٨٣٧ ـ ٩٨٣٨
ـ ٩٨٣٩ ـ ٩٨٤٠ ـ ٩٨٤١ ـ ٩٨٤٢ ـ ٩٨٤٣ ـ ٩٨٤٤ ـ ٩٨٤٥ ـ ٩٨٤٦ ـ ٩٨٤٧ ـ ٩٨٤٨ ـ ٩٨٤٩
ـ ٩٨٥٠ ـ ٩٨٥١ ـ ٩٨٥٢ ـ ٩٨٥٣ ـ ٩٨٥٤ ـ ٩٨٥٥ ـ ٩٨٥٦ ـ ٩٨٥٧ ـ ٩٨٥٨ ـ ٩٨٥٩ ـ ٩٨٦٠
ـ ٩٨٦١ ـ ٩٨٦٢ ـ ٩٨٦٣ ـ ٩٨٦٥ ـ ٩٨٦٦ ـ ٩٨٦٧ ـ ٩٨٦٨ ـ ٩٨٧٠ ـ ٩٨٧١ ـ ٩٨٧٣ ـ ٩٨٧٧
ـ ٩٨٨٥ ـ ٩٨٨٧ ـ ٩٩٠٥ ـ ٩٩٣٥ ـ ٩٩٣٥م ـ ١٠٠٤١ ـ ١٠٠٤٣ ـ ١٠٠٤٦ ـ ١٠٠٤٨ ـ ١٠٠٤٩
ـ ١٠٠٥١ ـ ١٠٠٥٣ ـ ١٠٠٥٨ ـ ١٠١٤١ ـ ١٠١٦٥ ـ ١٠٤٠٦ ـ ١٠٤٠٧ ـ ١٠٤٠٨ ـ ١٠٤٠٩
ـ ١٠٤١٠ ـ ١٠٤١١ ـ ١٠٤١٢ ـ ١٠٤١٩ ـ ١٠٤٢٠ ـ ١٠٤٢٧ ـ ١٠٤٦٢ ـ ١٠٤٦٣ ـ ١٠٤٦٤
ـ ١٠٤٦٥ ـ ١٠٤٦٦ ـ ١٠٤٦٧ ـ ١٠٤٧٨ ـ ١١٠٣٨ ـ ١١١٨٩ ـ ١١٣١٧ ـ ١١٣٦١ ـ ١١٣٩٢
ـ ١١٤٢١ ـ ١١٤٣٨ ـ ١١٤٣٩ ـ ١١٤٤٠ ـ ١١٤٤١ ـ ١١٤٨٥ ـ ١١٥٧٠ ـ ١١٥٧١ ـ ١١٥٧٢
ـ ١١٥٧٣ ـ ١١٥٧٥ ـ ١١٦٦٧ ـ ١١٨٤٢ ـ ١١٨٩١ ـ ١١٨٩٢ ـ ١١٨٩٣ ـ ١١٨٩٥ ـ ١١٨٩٦
ـ ١٢٣٠٩ ـ ١٢٣١٠ ـ ١٢٣١١ ـ ١٢٣١٢ ـ ١٢٣١٣ ـ ١٢٣١٤ ـ ١٢٣١٥ ـ ١٢٣٥٦ ـ ١٢٣٥٨
ـ ١٢٣٦٠ ـ ١٢٧٣٣ ـ ١٢٧٤٦ ـ ١٢٧٤٧ ـ ١٢٧٤٨ ـ ١٢٧٤٩ ـ ١٢٧٥٠ ـ ١٢٧٥٢ ـ ١٢٧٥٣
ـ ١٢٧٥٤ ـ ١٢٧٥٥ ـ ١٢٧٥٦ ـ ١٢٧٥٧ ـ ١٢٧٧٤ ـ ١٢٧٧٦ ـ ١٢٧٧٧ ـ ١٢٧٧٨ ـ ١٢٧٩٥
ـ ١٢٧٩٦ ـ ١٢٧٩٩ ـ ١٢٨٠٠ ـ ١٢٨٠١ ـ ١٢٨٠٢ ـ ١٢٨٠٣ ـ ١٢٨٠٤ ـ ١٢٨٠٥ ـ ١٢٨١٠
ـ ١٢٨١١ ـ ١٢٨٣٢ ـ ١٢٨٣٣ ـ ١٢٨٣٥ ـ ١٢٨٣٦ ـ ١٢٨٣٨ ـ ١٢٨٤٠ ـ ١٢٨٤١ ـ ١٢٨٤٢
ـ ١٢٨٤٣ ـ ١٢٨٤٤ ـ ١٢٨٤٥ ـ ١٢٩٧٥ ـ ١٣٠٤٣ ـ ١٣٠٤٤ ـ ١٣٠٤٧ ـ ١٣٠٤٨ ـ ١٣٠٤٩
ـ ١٣٠٥٠ ـ ١٣٠٥١ ـ ١٣٠٥٢ ـ ١٣٠٥٣ ـ ١٣١٢٧ ـ ١٣٦٢٢ ـ ١٣٧٧٠ ـ ١٣٩١٢ ـ ١٣٩١٦
ـ ١٣٩١٧ ـ ١٣٩١٨ ـ ١٣٩٢١ ـ ١٣٩٢٢ ـ ١٣٩٢٦ ـ ١٣٩٢٩ ـ ١٣٩٣٠ ـ ١٣٩٣١ ـ ١٣٩٣٣
ـ ١٣٩٣٨ ـ ١٣٩٤٢ ـ ١٣٩٤٤ ـ ١٣٩٤٧ ـ ١٣٩٤٨ ـ ١٣٩٥٠ ـ ١٣٩٥١ ـ ١٣٩٥٢ ـ ١٣٩٥٣
ـ ١٣٩٥٥ ـ ١٣٩٥٦ ـ ١٣٩٥٨ ـ ١٣٩٦٠ ـ ١٣٩٦٣ ـ ١٣٩٦٦ ـ ١٣٩٦٨ ـ ١٣٩٦٩ ـ ١٣٩٧٠
ـ ١٣٩٧٢ ـ ١٣٩٨٤م ـ ١٣٩٨٨ ـ ١٣٩٨٩ ـ ١٤٠٠٠ ـ ١٤٢٢٣ ـ ١٤٢٢٥ ـ ١٤٢٢٦ ـ ١٤٢٢٧
ـ ١٤٢٣١ ـ ١٤٢٣٢ ـ ١٤٢٣٤ ـ ١٤٢٣٥ ـ ١٤٢٣٦ ـ ١٤٢٣٩ ـ ١٤٢٤٠ ـ ١٤٥٢٦ ـ ١٤٥٢٧

ـ ١٤٥٣٧ ـ ١٤٥٣٨ ـ ١٤٥٣٩ ـ ١٤٥٤١ ـ ١٤٧٠١ ـ ١٤٧٠٢ ـ ١٤٧٠٣ ـ ١٥١٠٨ ـ ١٥١٩٢
ـ ١٥١٩٣ ـ ١٥١٩٤ ـ ١٥١٩٥ ـ ١٥٤٢٧ ـ ١٥٤٦٩ ـ ١٥٤٧٦ ـ ١٥٦١٨ ـ ١٥٦٦٥ ـ ١٥٧٢٤
ـ ١٥٧٢٥ ـ ١٥٧٤٨ ـ ١٥٧٦٧ ـ ١٥٧٦٨ ـ ١٥٧٨٣ ـ ١٥٧٩١ ـ ١٥٨٦٤ ـ ١٥٨٨٣ ـ ١٥٩١٩
ـ ١٥٩٢٦ ـ ١٥٩٢٧ ـ ١٦٠٣٥ ـ ١٦١٤٥ ـ ١٦١٩٣ ـ ١٦٣١٢ ـ ١٦٣١٣ ـ ١٦٣٥٨ ـ ١٦٣٨٧
ـ ١٦٣٨٨ ـ ١٦٤١٥ ـ ١٦٤١٦ ـ ١٦٤٢٥ ـ ١٦٤٥٦ ـ ١٦٤٨٦ ـ ١٦٤٨٧ ـ ١٦٤٨٨ ـ ١٦٥٢٧
ـ ١٦٥٥٨ ـ ١٦٥٩٩ ـ ١٦٦٠٠ ـ ١٦٦٧٠ ـ ١٦٧١٤ ـ ١٦٧١٥ ـ ١٦٧١٦ ـ ١٦٧١٧ ـ ١٦٩٧١
ـ ١٦٩٨٣ ـ ١٧٠٣٨ ـ ١٧١٥٤ ـ ١٧١٦٢ ـ ١٧٢١٩ ـ ١٧٣٠٨ ـ ١٧٣١٠ ـ ١٧٣٤٠ ـ ١٧٣٥٧
ـ ١٧٤٧٦ ـ ١٧٤٧٧ ـ ١٧٤٧٨ ـ ١٧٤٧٩ ـ ١٧٤٨٠ ـ ١٧٥٥٥ ـ ١٧٥٥٦ ـ ١٧٥٩٤ ـ ١٧٦٦٤
ـ ١٧٦٦٥ ـ ١٧٨٦٦ ـ ١٧٦٦٨ ـ ١٧٦٦٩ ـ ١٧٨٢٤ ـ ١٧٨٥٩ ـ ١٧٨٨٧ ـ ١٧٩١٧ ـ ١٧٩١٨
ـ ١٨٠٩٠ ـ ١٨١٢٢ ـ ١٨٢٩٢ ـ ١٨٣٧٠ ـ ١٨٤٠٤ ـ ١٨٤١٠ ـ ١٨٤١٩ ـ ١٨٤٧٣ ـ ١٨٦٣٢
ـ ١٨٦٣٤ ـ ١٨٨٠٤ ـ ١٨٩٦٥ ـ ١٨٩٧٤ ـ ١٨٩٩٥ ـ ١٩٠٩١ ـ ١٩٠٩٤ ـ ١٩١٣٩ ـ ١٩١٤٢
ـ ١٩١٨٦ ـ ١٩٢٣٧ ـ ١٩٢٥٠ ـ ١٩٣٠٩ ـ ١٩٣٢٨ ـ ١٩٣٢٩ ـ ١٩٣٣٢ ـ ١٩٣٣٣ ـ ١٩٣٣٤
ـ ١٩٣٨١ ـ ١٩٤٠٦ ـ ١٩٤٦٧ ـ ١٩٥٦٣ ـ ١٩٦٣٢ ـ ١٩٩٣١ ـ ٢٠٠١٣ ـ ٢٠٠٤٩ ـ ٢٠٠٦٧
ـ ٢٠٠٧٣ ـ ٢٠٠٧٤ ـ ٢٠٠٧٥ ـ ٢٠٣٤٠ ـ ٢٠٤٨٩ ـ ٢٠٥٥٢ ـ ٢٠٥٥٨ ـ ٢٠٥٩٤ ـ ٢٠٥٩٥
ـ ٢٠٦١٥ ـ ٢٠٧٣٨ ـ ٢٠٧٦٠ ـ ٢٠٨٥٧ ـ ٢٠٨٨٨ ـ ٢٠٩٨٤ ـ ٢١١٢٣ ـ ٢١٢٠٠ ـ ٢١٢٩٥
ـ ٢١٣٤٤ ـ ٢١٤٤٥ ـ ٢١٥٢١ ـ ٢١٦٩٤ ـ ٢١٧٥٨ ـ ٢١٧٥٩ ـ ٢١٧٦٠ ـ ٢١٧٦٢ ـ ٢١٧٦٥
ـ ٢١٧٧١ ـ ٢١٧٧٢ ـ ٢١٧٧٣ ـ ٢١٨٩٧ ـ ٢١٩٨٦ ـ ٢٢١١١ ـ ٢٢٢٤٢ ـ ٢٢٣٦٤ ـ ٢٢٥٢٥
ـ ٢٢٥٢٦ ـ ٢٢٥٣٣ ـ ٢٢٥٣٧ ـ ٢٢٧٢٠ ـ ٢٢٨٠٧ ـ ٢٢٨٢٦ ـ ٢٢٨٥٥ ـ ٢٢٨٦٧ ـ ٢٢٩٤١
ـ ٢٢٩٥٣ ـ ٢٢٩٥٤ ـ ٢٢٩٥٥ ـ ٢٣٠٥٨ ـ ٢٣١٠١ ـ ٢٣١١٠ ـ ٢٣٢٤١ ـ ٢٣٣١٦ ـ ٢٣٥٠٥
ـ ٢٣٥٢٨ ـ ٢٣٥٧٣ ـ ٢٣٥٧٤ ـ ٢٣٥٧٥ ـ ٢٣٥٧٦ ـ ٢٣٦٨٥ ـ ٢٣٧٦٨ ـ ٢٣٧٧٣ ـ ٢٣٨١٧
ـ ٢٣٩٥٣ ـ ٢٣٩٧٥ ـ ٢٤٠٦٩ ـ ٢٤٠٨٩ ـ ٢٤١١١ ـ ٢٤١٧٥ ـ ٢٤١٧٨ ـ ٢٤٢٢٣ ـ ٢٤٣٣١
ـ ٢٤٣٤٦ ـ ٢٤٣٥٣ ـ ٢٥١٧١ ـ ٢٥٣٠٧ ـ ٢٥٧٢٨ ـ ٢٥٧٢٩ ـ ٢٥٧٣٠ ـ ٢٥٧٣١ ـ ٢٥٧٣٣
ـ ٢٥٧٣٤ ـ ٢٥٩٠٤ ـ ٢٥٩٠٥ ـ ٢٥٩٠٦ ـ ٢٥٩٠٨ ـ ٢٥٩١١ ـ ٢٥٩٢١ ـ ٢٥٩٢٦ ـ ٢٥٩٢٨
ـ ٢٥٩٣٤ ـ ٢٥٩٣٧ ـ ٢٥٩٤٤ ـ ٢٥٩٤٧ ـ ٢٥٩٥٨ ـ ٢٦٠٣٢ ـ ٢٦١٩٨ ـ ٢٦٣٢٨ ـ ٢٦٣٧٥
ـ ٢٦٣٧٧ ـ ٢٦٣٧٨ ـ ٢٦٣٨٠ ـ ٢٦٣٨١ ـ ٢٦٣٨٢ ـ ٢٦٣٨٣ ـ ٢٦٣٨٤ ـ ٢٦٣٨٥ ـ ٢٦٣٨٦
ـ ٢٦٣٨٧ ـ ٢٦٣٨٨ ـ ٢٦٣٨٩ ـ ٢٦٣٩٠ ـ ٢٦٣٩١ ـ ٢٦٣٩٢ ـ ٢٦٣٩٤ ـ ٢٦٣٩٥ ـ ٢٦٣٩٦
ـ ٢٦٧٣٥ ـ ٢٦٨٥٣ ـ ٢٧٠٨٣ ـ ٢٧١٦٦ ـ ٢٧١٨٤ ـ ٢٧١٨٨ ـ ٢٧١٩٤ ـ ٢٧١٩٥ ـ ٢٧١٩٦
ـ ٢٧٢٤٣ ـ ٢٧٢٨٧ ـ ٢٧٢٩٣ ـ ٢٧٣٠٢ ـ ٢٧٣٥٧ ـ ٢٧٣٦٣ ـ ٢٧٣٨٧ ـ ٢٧٤٢٠ ـ ٢٧٥٣٩
ـ ٢٧٦٦٣ ـ ٢٧٦٩٠ ـ ٢٧٧٧٣ ـ ٢٧٧٨٠ ـ ٢٧٧٨١ ـ ٢٧٧٩٦ ـ ٢٧٨١٠ ـ ٢٧٨٢١ ـ ٢٧٨٢٩
ـ ٢٧٨٥٦ ـ ٢٧٨٨٤ ـ ٢٧٩٠٦ ـ ٢٧٩١٦ ـ ٢٧٩٤٩ ـ ٢٧٩٦٨ ـ ٢٧٩٧٢ ـ ٢٧٩٧٤ ـ ٢٨٠٦٦
ـ ٢٨٠٧٥ ـ ٢٨١٤٧ ـ ٢٨١٤٨.

ـ حجاج بن نُصير الفساطيطي القيسيُّ، أبو محمد البصريُّ:

٢٣٢٧٣.

ـ حُجَين بن المثنى اليماميُّ، أبو عُمر، نزيل بغداد، خراسانيُّ الأصل:
٦٩٤ ـ ٧٠٠ ـ ٨٠٤ ـ ٨٠٥ ـ ١٦٢٢ ـ ١٧٩٦ ـ ١٨٢٣ ـ ٢١٨٧ ـ ٢٦٦٥ ـ ٢٧٣٤ ـ ٣٥٣١ ـ ٣٧٩٦
ـ ٣٧٩٧ ـ ٥٦٩٩ ـ ٥٧٢٩ ـ ٦٠٥٢ ـ ٦٠٥٣ ـ ٨٦١٤ ـ ٨٦١٥ ـ ٨٦١٦ ـ ٨٦٨٧ ـ ١١١٣٩ ـ ١٢٥٢٠
ـ ١٢٥٢١ ـ ١٣٢٠٥ ـ ١٣٣٤٣ ـ ١٣٨٤٠ ـ ١٤٦٣٧ ـ ١٤٦٣٨ ـ ١٤٦٣٩ ـ ١٤٦٤١ ـ ١٤٦٤٢
ـ ١٤٦٤٣ ـ ١٤٦٤٤ ـ ١٤٨٢٩ ـ ١٤٨٣٠ ـ ١٤٨٣١ ـ ١٤٨٣٢ ـ ١٤٨٣٣ ـ ١٤٨٣٤ ـ ١٤٨٣٥
ـ ١٤٨٣٦ ـ ١٤٨٣٧ ـ ١٤٨٣٨ ـ ١٤٨٣٩ ـ ١٤٨٤١ ـ ١٤٨٤٢ ـ ١٤٨٨٣ ـ ١٥٣١٥ ـ ١٦١٧٤
ـ ١٦١٧٥ ـ ١٦٥٩٩ ـ ١٦٨٧٠ ـ ١٨٨٣٨ ـ ١٨٨٤٠ ـ ١٨٨٤١ ـ ٢٢٤٢٩ ـ ٢٢٤٣٠ ـ ٢٢٦٦٤
ـ ٢٣٢٥١ ـ ٢٦٦١٢ ـ ٢٧٥١٦.

ـ حَرَميّ بن عُمَارة بن أبي حفصة، العتكيُّ، مولاهم، أبو رَوْح البصريُّ:
١٢٢٩٣ ـ ٢١٠١٢ ـ ٢١٠١٣ ـ ٢٣٤٣٠ ـ ٢٧٢٢٤.

ـ الحسن بن الربيع بن سُليمان البَجَليُّ، القَسْريُّ، أبو علي الكوفيُّ البُوْرَانيُّ:
٢٤٨٧ ـ ١١٦٨٠ ـ ١٣٧٩٦ ـ ٢٤٤٠٩ ـ ٢٥٧٦١.

ـ الحسن بن سَوّار الخراساني، أبو العلاء البغوي المروذي، قدم بغداد:
١٦٨٤ ـ ٩١٨٣ ـ ٩١٨٤ ـ ١١٦٨١ ـ ١٧٤٤٧ ـ ١٧٦١٠ ـ ١٧٧٨٤ ـ ١٧٨١٠ ـ ٢٢٥٣٩ ـ ٢٢٧٨٣
ـ ٢٣٠٨١ ـ ٢٤٤٨٠ ـ ٢٤٤٨٩ ـ ٢٨٠٩٥.

ـ الحسن بن عيسى بن ما سَرْجِس الماسَرْجِسيُّ، أبو علي النيسابوريُّ:
٦٨٥٧.

ـ الحسن بن موسى الأشْيَب، أبو علي البغداديُّ، قاضي طَبَرستان:
٨ ـ ٢٦ ـ ٩١ ـ ٩٢ ـ ٩٣ ـ ١٢٤ ـ ١٤٢ ـ ١٤٨ ـ ١٤٩ ـ ١٥٢ ـ ١٥٣ ـ ٣٧٦ ـ ٤٥٣ ـ ٤٥٨ ـ ٤٥٩
ـ ٥٤٧ ـ ٥٧٧ ـ ٥٧٨ ـ ٦٦٨ ـ ٦٨٠ ـ ٧٢٧ ـ ٧٢٨ ـ ٧٩٦ ـ ٨٠١ ـ ٨٥١ ـ ٨٥٢ ـ ١٤٤٩ ـ ١٥٠٧
ـ ٢١٩١ ـ ٢١٩٦ ـ ٢٢١٠ ـ ٢٣٩٧ ـ ٢٣٩٨ ـ ٢٣٩٩ ـ ٢٤٠٠ ـ ٢٤٠٢ ـ ٢٤٠٤ ـ ٢٤٠٥ ـ ٢٤٠٦
ـ ٢٤٠٧ ـ ٢٤٠٩ ـ ٢٤١٠ ـ ٢٤١١ ـ ٢٤١٥ ـ ٢٦١٣ ـ ٢٦٧٣ ـ ٢٦٧٥ ـ ٢٦٧٦ ـ ٢٦٧٧ ـ ٢٦٧٩
ـ ٢٦٨٠ ـ ٢٦٨٨ ـ ٢٦٨٩ ـ ٢٦٩٠ ـ ٢٦٩٢ ـ ٢٦٩٣ ـ ٢٦٩٤ ـ ٢٦٩٦ ـ ٢٦٩٨ ـ ٢٧٠٢ ـ ٢٧٠٣
ـ ٢٧٦١ ـ ٢٨٢٤ ـ ٢٨٤٦ ـ ٢٨٧٤ ـ ٣١٠٣ ـ ٣٥٤٥ ـ ٣٥٤٦ ـ ٣٥٤٧ ـ ٣٧٦٠ ـ ٣٧٧١ ـ ٣٧٧٢
ـ ٣٧٧٤ ـ ٣٧٧٩ ـ ٣٧٨٠ ـ ٣٧٨٢ ـ ٣٨٥٠ ـ ٣٨٦٠ ـ ٣٩٥٦ ـ ٣٩٩١ ـ ٤٠٠٩ ـ ٤٣٣٧ ـ ٤٣٣٩
ـ ٤٣٩٤ ـ ٤٣٩٥ ـ ٤٣٩٦ ـ ٤٣٩٧ ـ ٤٣٩٨ ـ ٤٣٩٩ ـ ٤٤٠٠ ـ ٥٣٧٦ ـ ٥٣٧٧ ـ ٥٣٧٨ ـ ٥٣٧٩
ـ ٥٣٨٠ ـ ٥٣٨١ ـ ٥٣٨٢ ـ ٥٣٨٣ ـ ٥٣٨٤ ـ ٥٣٨٥ ـ ٥٣٨٦ ـ ٥٣٨٧ ـ ٥٣٨٨ ـ ٥٣٩٠ ـ ٥٣٩٢
ـ ٥٣٩٣ ـ ٥٣٩٤ ـ ٥٣٩٦ ـ ٥٣٩٧ ـ ٥٣٩٨ ـ ٥٤٥٣ ـ ٥٤٥٤ ـ ٥٤٥٥ ـ ٥٤٥٦ ـ ٥٤٥٧ ـ ٥٦٠٨
ـ ٥٧٢٢ ـ ٥٧٧٣ ـ ٥٩٩٢ ـ ٦٣٩٦ ـ ٦٥٥١ ـ ٦٥٧١ ـ ٦٥٩٤ ـ ٦٥٩٦ ـ ٦٥٩٧ ـ ٦٥٩٨ ـ ٦٥٩٩
ـ ٦٦٠٠ ـ ٦٦٠١ ـ ٦٦٠٢ ـ ٦٦٠٣ ـ ٦٦٠٤ ـ ٦٦١٢ ـ ٦٦١٣ ـ ٦٦١٤ ـ ٦٦١٥ ـ ٦٦١٧ ـ ٦٦١٨
ـ ٦٦١٩ ـ ٦٦٢٠ ـ ٦٦٢١ ـ ٦٦٢٣ ـ ٦٦٣٤ ـ ٦٦٣٥ ـ ٦٦٣٦ ـ ٦٦٣٨ ـ ٦٦٣٩ ـ ٦٦٤٠ ـ ٦٦٤١

ـ ٦٦٤٢ ـ ٦٦٤٣ ـ ٦٦٤٧ ـ ٦٦٤٨ ـ ٦٦٥٠ ـ ٦٦٥٠م ـ ٦٦٥١ ـ ٦٦٥٢ ـ ٦٦٥٣ ـ ٦٦٥٤ ـ ٦٦٥٥
ـ ٦٦٥٦ ـ ٦٦٥٧ ـ ٦٦٥٨ ـ ٦٧٤٠ ـ ٦٧٤٤ ـ ٦٧٥١ ـ ٦٧٥٢ ـ ٦٧٥٣ ـ ٦٧٥٤ ـ ٦٧٥٥ ـ ٦٧٧٧
ـ ٦٩٤٦ ـ ٧٠٤١ ـ ٧٠٤٤ ـ ٧٠٤٥ ـ ٨٠٣١ ـ ٨٣٦٣ ـ ٨٣٧٠ ـ ٨٥٧٦ ـ ٨٥٧٧ ـ ٨٥٧٨ ـ ٨٥٨٠
ـ ٨٥٨١ ـ ٨٥٨٢ ـ ٨٥٨٣ ـ ٨٥٨٤ ـ ٨٥٨٥ ـ ٨٥٨٦ ـ ٨٥٨٧ ـ ٨٥٨٨ ـ ٨٥٨٩ ـ ٨٥٩٠ ـ ٨٥٩١
ـ ٨٥٩٢ ـ ٨٥٩٣ ـ ٨٥٩٤ ـ ٨٥٩٥ ـ ٨٥٩٦ ـ ٨٥٩٨ ـ ٨٥٩٩ ـ ٨٦٠٠ ـ ٨٦٠١ ـ ٨٦٠٦ ـ ٨٦٠٧
ـ ٨٦٠٨ ـ ٨٦١٧ ـ ٨٦١٨ ـ ٨٦١٩ ـ ٨٦٢٠ ـ ٨٦٢٢ ـ ٨٦٢٣ ـ ٨٦٢٤ ـ ٨٦٢٥ ـ ٨٦٢٦ ـ ٨٦٢٨
ـ ٨٦٢٩ ـ ٨٦٣٠ ـ ٨٦٣١ ـ ٨٦٣٢ ـ ٨٦٣٣ ـ ٨٦٣٤ ـ ٨٦٣٥ ـ ٨٦٣٦ ـ ٨٦٣٧ ـ ٨٦٣٨ ـ ٨٦٤١
ـ ٨٦٤٤ ـ ٨٦٤٥ ـ ٨٦٤٦ ـ ٨٦٤٨ ـ ٨٦٩٠ ـ ٨٧١٢ ـ ٩٠٦١ ـ ٩٠٦٤ ـ ٩٠٦٥ ـ ٩٤٤٦ ـ ٩٤٥٧
ـ ٩٤٥٨ ـ ٩٤٦٠ ـ ٩٤٦١ ـ ٩٤٦٢ ـ ١٠٣٠١ ـ ١٠٦٠٩ ـ ١٠٦١٠ ـ ١٠٦٤١ ـ ١٠٨٣٦ ـ ١٠٩٣٧
ـ ١٠٩٣٨ ـ ١٠٩٣٩ ـ ١٠٩٤٠ ـ ١٠٩٤١ ـ ١٠٩٤٣ ـ ١٠٩٤٤ ـ ١٠٩٤٥ ـ ١٠٩٩٧ ـ ١١١١٥
ـ ١١١١٦ ـ ١١١١٧ ـ ١١١١٩ ـ ١١١٢٧ ـ ١١١٢٨ ـ ١١١٣٣ ـ ١١١٣٤ ـ ١١٢٤٨ ـ ١١٢٤٩
ـ ١١٢٥٠ ـ ١١٢٥٢ ـ ١١٢٥٣ ـ ١١٢٥٤ ـ ١١٢٥٥ ـ ١١٢٥٦ ـ ١١٢٥٧ ـ ١١٢٥٨ ـ ١١٢٥٩
ـ ١١٢٦٠ ـ ١١٢٦١ ـ ١١٣٩٨ ـ ١١٤٨٨ ـ ١١٦٨٧ ـ ١١٦٨٨ ـ ١١٦٨٩ ـ ١١٦٩٠ ـ ١١٦٩١
ـ ١١٦٩٢ ـ ١١٦٩٣ ـ ١١٦٩٥ ـ ١١٦٩٦ ـ ١١٦٩٧ ـ ١١٦٩٩ ـ ١١٧٣٤ ـ ١١٧٣٥ ـ ١١٧٣٦
ـ ١١٧٣٧ ـ ١١٧٣٨ ـ ١١٧٣٩ ـ ١١٧٤٠ ـ ١١٧٤١ ـ ١١٧٤٢ ـ ١١٧٤٣ ـ ١١٧٤٤ ـ ١١٧٤٥
ـ ١١٧٤٦ ـ ١١٧٤٧ ـ ١١٧٤٨ ـ ١١٧٤٩ ـ ١١٧٥٠ ـ ١١٧٥١ ـ ١١٨٧٠ ـ ١١٩٣٣ ـ ١٢٣٥٢
ـ ١٢٤٨٨ ـ ١٢٤٨٩ ـ ١٢٥٠٤ ـ ١٢٥٠٥ ـ ١٢٥٠٦ ـ ١٢٥٠٧ ـ ١٢٥٠٨ ـ ١٢٥٠٩ ـ ١٢٥١٠
ـ ١٢٥١١ ـ ١٢٥١٢ ـ ١٢٥٣١ ـ ١٢٥٣٢ ـ ١٢٥٣٣ ـ ١٢٥٣٤ ـ ١٢٥٧٩ ـ ١٢٥٨٠ ـ ١٢٥٨١
ـ ١٢٥٨٢ ـ ١٢٥٨٣ ـ ١٢٥٨٤ ـ ١٢٥٨٥ ـ ١٢٥٨٦ ـ ١٢٥٨٧ ـ ١٢٥٨٨ ـ ١٢٥٨٩ ـ ١٢٥٩١
ـ ١٢٥٩٤ ـ ١٢٥٩٥ ـ ١٢٥٩٩ ـ ١٢٦٠١ ـ ١٢٦١٨ ـ ١٢٨١٣ ـ ١٢٨٢٢ ـ ١٣٠٣٥ ـ ١٣٢٣١
ـ ١٣٢٥١ ـ ١٣٣٤٦ ـ ١٣٣٤٧ ـ ١٣٣٤٨ ـ ١٣٤١٤ ـ ١٣٤١٩ ـ ١٣٤٢٠ ـ ١٣٤٢١ ـ ١٣٤٣٧
ـ ١٣٤٣٨ ـ ١٣٤٤٠ ـ ١٣٤٤٣ ـ ١٣٤٤٤ ـ ١٣٤٤٥ ـ ١٣٤٧٤ ـ ١٣٥٢٩ ـ ١٣٥٣٠ ـ ١٣٥٣١
ـ ١٣٥٣٢ ـ ١٣٥٣٣ ـ ١٣٥٣٤ ـ ١٣٥٣٥ ـ ١٣٥٣٦ ـ ١٣٥٣٧ ـ ١٣٥٣٨ ـ ١٣٥٣٩ ـ ١٣٥٤٠
ـ ١٣٥٤١ ـ ١٣٥٤٢ ـ ١٣٥٤٣ ـ ١٣٥٤٤ ـ ١٣٥٤٥ ـ ١٣٥٤٦ ـ ١٣٥٤٨ ـ ١٣٥٤٩ ـ ١٣٥٥٠
ـ ١٣٥٦٤ ـ ١٣٧٠٨ ـ ١٣٧٠٩ ـ ١٣٧١٠ ـ ١٣٧١١ ـ ١٣٧٩٢ ـ ١٤١٦٤ ـ ١٤٣٥٤ ـ ١٤٣٩٠
ـ ١٤٣٩١ ـ ١٤٣٩٢ ـ ١٤٣٩٩ ـ ١٤٤٠٠ ـ ١٤٤٠١ ـ ١٤٤٠٢ ـ ١٤٤٠٣ ـ ١٤٤٠٤ ـ ١٤٥٤٦
ـ ١٤٥٥٦ ـ ١٤٦٧٣ ـ ١٤٦٧٤ ـ ١٤٦٧٥ ـ ١٤٦٧٦ ـ ١٤٦٧٧ ـ ١٤٦٧٨ ـ ١٤٦٧٩ ـ ١٤٦٨٠
ـ ١٤٦٨١ ـ ١٤٦٥٣ ـ ١٤٦٥٥ ـ ١٤٦٥٦ ـ ١٤٦٥٧ ـ ١٤٦٥٨ ـ ١٤٦٥٩ ـ ١٤٦٦٠ ـ ١٤٦٦١
ـ ١٤٦٦٢ ـ ١٤٦٦٣ ـ ١٤٦٦٤ ـ ١٤٦٦٥ ـ ١٤٦٦٦ ـ ١٤٦٦٧ ـ ١٤٦٦٨ ـ ١٤٦٦٩ ـ ١٤٦٧٠
ـ ١٤٦٧١ ـ ١٤٦٧٢ ـ ١٤٦٩٢ ـ ١٤٦٩٤ ـ ١٤٦٩٥ ـ ١٤٦٩٦ ـ ١٤٦٩٧ ـ ١٤٦٩٩ ـ ١٤٧١٨
ـ ١٤٧١٩ ـ ١٤٧٢٠ ـ ١٤٧٢١ ـ ١٤٧٢٣ ـ ١٤٧٢٤ ـ ١٤٧٢٥ ـ ١٤٧٢٦ ـ ١٤٧٢٧ ـ ١٤٧٢٨
ـ ١٤٧٢٩ ـ ١٤٧٣٠ ـ ١٤٧٣١ ـ ١٤٧٣٢ ـ ١٤٧٣٣ ـ ١٤٧٣٤ ـ ١٤٧٣٥ ـ ١٤٧٣٦ ـ ١٤٧٣٧
ـ ١٤٧٣٨ ـ ١٤٧٣٩ ـ ١٤٧٤٠ ـ ١٤٧٤١ ـ ١٤٧٤٢ ـ ١٤٧٤٣ ـ ١٤٧٤٤ ـ ١٤٧٤٥ ـ ١٤٧٤٦
ـ ١٤٧٤٨ ـ ١٤٧٧١ ـ ١٤٧٩٨ ـ ١٤٨٠٢ ـ ١٤٨١٨ ـ ١٤٨٢٠ ـ ١٤٨٢١ ـ ١٤٨٢٢ ـ ١٤٨٢٣

١٤٨٢٤ـ ١٤٨٢٥ـ ١٤٨٢٦ـ ١٤٨٢٧ـ ١٤٨٢٨ـ ١٤٨٦٤ـ ١٥٠١٠ـ ١٥٢٠٠ـ ١٥٢٠٢ـ
١٥٢٠٣ـ ١٥٢٠٤ـ ١٥٢٠٥ـ ١٥٢٠٦ـ ١٥٢٠٧ـ ١٥٢٠٨ـ ١٥٢١٠ـ ١٥٢١١ـ ١٥٢١٢ـ
١٥٢١٤ـ ١٥٢١٥ـ ١٥٢١٦ـ ١٥٢١٧ـ ١٥٢١٨ـ ١٥٢١٩ـ ١٥٢٢٠ـ ١٥٢٢١ـ ١٥٢٢٢ـ
١٥٢٩١ـ ١٥٣٠١ـ ١٥٣٠٢ـ ١٥٣٠٤ـ ١٥٣٠٥ـ ١٥٣٠٦ـ ١٥٣٠٧ـ ١٥٣٠٨ـ ١٥٣٠٩ـ
١٥٣١٠ـ ١٥٣١١ـ ١٥٥٥٦١ـ ١٥٥٦٢ـ ١٥٥٦٣ـ ١٥٥٧٤ـ ١٥٦١٢ـ ١٥٦٦٦ـ ١٥٦٧٥ـ
١٥٦٩٤ـ ١٥٦٩٥ـ ١٥٦٩٦ـ ١٥٦٩٧ـ ١٥٦٩٨ـ ١٥٦٩٩ـ ١٥٧٠٠ـ ١٥٧٠١ـ ١٥٧٠٢ـ
١٥٧٠٣ـ ١٥٧٠٤ـ ١٥٧٠٥ـ ١٥٧٠٦ـ ١٥٧٠٧ـ ١٥٧٠٨ـ ١٥٧٠٩ـ ١٥٧١٠ـ ١٥٧١١ـ
١٥٧١٢ـ ١٥٧١٣ـ ١٥٧١٤ـ ١٥٧٢٧ـ ١٥٧٢٨ـ ١٥٧٢٩ـ ١٥٧٣٠ـ ١٥٧٣١ـ ١٥٧٣٥ـ
١٥٨٨٤ـ ١٥٩٤٣ـ ١٥٩٨٩ـ ١٦٠٤٥ـ ١٦٠٨١ـ ١٦٠٩٩ـ ١٦٢١٨ـ ١٦٣٠٢ـ ١٦٣٧٤ـ
١٦٤٠٩ـ ١٦٤٤٧ـ ١٦٥٧٣ـ ١٦٦٩٩ـ ١٦٧٣١ـ ١٦٧٣٥ـ ١٦٧٣٧ـ ١٦٨٦٩ـ ١٧٠٧٣ـ
١٧٠٧٤ـ ١٧٠٧٥ـ ١٧١١٦ـ ١٧١٢١ـ ١٧١٢٤ـ ١٧٢٦٤ـ ١٧٢٦٦ـ ١٧٢٦٧ـ ١٧٢٨٨ـ
١٧٣٤٣ـ ١٧٣٥٥ـ ١٧٣٧٥ـ ١٧٣٧٨ـ ١٧٤٣٠ـ ١٧٤٣١ـ ١٧٤٥١ـ ١٧٤٥٢ـ ١٧٤٦٣ـ
١٧٤٦٤ـ ١٧٤٦٥ـ ١٧٥٢٤ـ ١٧٥٥٥ـ ١٧٥٦٢ـ ١٧٥٦٣ـ ١٧٥٦٦ـ ١٧٥٧٠ـ ١٧٥٧١ـ
١٧٥٧٢ـ ١٧٥٧٨ـ ١٧٥٧٦ـ ١٧٥٧٧ـ ١٧٥٧٩ـ ١٧٥٩٦ـ ١٧٥٩٧ـ ١٧٥٩٨ـ ١٧٦١٩ـ
١٧٦٦٣ـ ١٧٦٧٦ـ ١٧٦٧٧ـ ١٧٦٨٢ـ ١٧٧٧٦ـ ١٧٧٨٩ـ ١٧٨٣٤ـ ١٧٨٥٤ـ ١٧٨٥٥ـ
١٧٨٥٦ـ ١٧٨٦٢ـ ١٧٨٦٤ـ ١٧٩٦٥ـ ١٧٩٦٦ـ ١٧٩٧١ـ ١٧٩٨٠ـ ١٧٩٩٧ـ ١٨٠١٣ـ
١٨٠٦٥ـ ١٨٠٦٦ـ ١٨١٧٩ـ ١٨١٨٠ـ ١٨١٨٢ـ ١٨١٨٦ـ ١٨٢٧٧ـ ١٨٢٧٨ـ ١٨٢٧٩ـ
١٨٥٣٩ـ ١٨٥٩٨ـ ١٨٦٥٣ـ ١٨٦٩٠ـ ١٨٧٩٤ـ ١٨٧٩٥ـ ١٨٩٣١ـ ١٨٩٦٠ـ ١٩٠٨٠ـ
١٩٢١٨ـ ١٩٢٦٩ـ ١٩٥١٣ـ ١٩٥١٤ـ ١٩٥٤٩ـ ١٩٦٧٩ـ ١٩٨٨٦ـ ١٩٨٨٨ـ ١٩٩٦٠ـ
١٩٩٦٢ـ ١٩٩٧٨ـ ٢٠٠٢٣ـ ٢٠٠٤٣ـ ٢٠١٩٤ـ ٢٠٢٣٢ـ ٢٠٢٣٤ـ ٢٠٢٣٧ـ ٢٠٢٧٨ـ
٢٠٣٦٦ـ ٢٠٣٦٧ـ ٢٠٣٦٨ـ ٢٠٣٧٢ـ ٢٠٤٣٥ـ ٢٠٤٧٣ـ ٢٠٥٧٨ـ ٢٠٦٣٩ـ ٢٠٧٧٥ـ
٢٠٩١٦ـ ٢٠٩٢٤ـ ٢٠٩٥٧ـ ٢١٠٦٢ـ ٢١١٥١ـ ٢١٣١٩ـ ٢١٣٢٥ـ ٢١٥٩٩ـ ٢١٦٧١ـ
٢١٦٨٧ـ ٢١٨٤٤ـ ٢١٨٤٥ـ ٢١٨٤٦ـ ٢١٩٠٦ـ ٢١٩٤٢ـ ٢١٩٤٨ـ ٢٢٠١١ـ ٢٢٠٧١ـ
٢٢٠٧٩ـ ٢٢٠٨٠ـ ٢٢٢١١ـ ٢٢٣٩٠ـ ٢٢٣٩١ـ ٢٢٣٩٨ـ ٢٢٤٣٤ـ ٢٢٤٥٤ـ ٢٢٤٨٣ـ
٢٢٥٠٦ـ ٢٢٦٠٢ـ ٢٢٦٠٦ـ ٢٢٦٦٩ـ ٢٢٦٧٥ـ ٢٢٧٢٠ـ ٢٢٨١٣ـ ٢٢٨١٤ـ ٢٢٨١٥ـ
٢٢٨٥٣ـ ٢٢٨٧٠ـ ٢٢٨٧١ـ ٢٢٨٨٠ـ ٢٢٩٢٧ـ ٢٢٩٢٩ـ ٢٢٩٨٢ـ ٢٣٠١٧ـ ٢٣٠٩٤ـ
٢٣٢٥٣ـ ٢٣٢٦٧ـ ٢٣٢٦٨ـ ٢٣٣٩١ـ ٢٣٣٩٥ـ ٢٣٣٤٧ـ ٢٣٥٩٠ـ ٢٣٥٩٤ـ ٢٣٥٩٦ـ
٢٣٦٨٣ـ ٢٣٧١٢ـ ٢٣٧١٣ـ ٢٣٧٢٢ـ ٢٣٧٢٥ـ ٢٣٨٧٦ـ ٢٣٨٩٥ـ ٢٣٩٠٠ـ ٢٣٩٠١ـ
٢٣٩٨٦ـ ٢٣٩٩٤ـ ٢٤٠٠٠ـ ٢٤١٢٨ـ ٢٤٢٠٠ـ ٢٤٢٣٠ـ ٢٤٢٤٧ـ ٢٤٢٥٥ـ ٢٤٢٩٧ـ
٢٤٣٠١ـ ٢٤٣٠٢ـ ٢٤٣٣٦ـ ٢٤٣٤٢ـ ٢٤٤٤٨ـ ٢٤٤٥٩ـ ٢٤٤٩٢ـ ٢٤٨٦٨ـ ٢٤٨٦٩ـ
٢٤٨٧٠ـ ٢٤٨٧١ـ ٢٤٨٧٤ـ ٢٤٨٧٥ـ ٢٤٨٧٦ـ ٢٤٨٧٧ـ ٢٤٨٧٨ـ ٢٤٨٧٩ـ ٢٤٨٨٠ـ
٢٤٨٨٣ـ ٢٤٨٨٨ـ ٢٤٨٩٢ـ ٢٤٩٠٤ـ ٢٤٩٣٩ـ ٢٤٩٦٣ـ ٢٥٠١١ـ ٢٥١٧٧ـ ٢٥١٧٨ـ
٢٥١٨٥ـ ٢٥٢١٠ـ ٢٥٢١١ـ ٢٥٢١٢ـ ٢٥٢١٣ـ ٢٥٢١٤ـ ٢٥٢١٨ـ ٢٥٢١٩ـ ٢٥٢٢٠ـ
٢٥٢٢٢ـ ٢٥٢٢٣ـ ٢٥٢٢٤ـ ٢٥٢٢٥ـ ٢٥٦٥٧ـ ٢٦٧٥٧ـ ٢٦٧٥٨ـ ٢٦٧٦٩ـ ٢٦٧٨٧ـ

_ ٢٦٧٨٨ _ ٢٦٧٨٩ _ ٢٦٩٢٠ _ ٢٦٩٢١ _ ٢٦٩٢٤ _ ٢٦٩٢٥ _ ٢٦٩٢٦ _ ٢٦٩٢٧ _ ٢٦٩٢٨
_ ٢٦٩٢٩ _ ٢٦٩٣٠ _ ٢٦٩٣١ _ ٢٦٩٣٢ _ ٢٦٩٥٠ _ ٢٦٩٨٩ _ ٢٧٠٩٠ _ ٢٧٠٩٢ _ ٢٧١٠٤
_ ٢٧١٠٥ _ ٢٧١٠٦ _ ٢٧١٢٦ _ ٢٧١٢٧ _ ٢٧٣٠٨ _ ٢٧٣٥٩ _ ٢٧٤٥٤ _ ٢٧٤٩٨ _ ٢٧٥٦٢
_ ٢٧٥٧٨ _ ٢٧٦١٤ _ ٢٧٦٣٢ _ ٢٧٦٦٩ _ ٢٧٧٧٨ _ ٢٧٧٩٢ _ ٢٧٩٣١ _ ٢٧٩٥٢ _ ٢٨٠٣٩
_ ٢٨٠٤١ _ ٢٨١٢٨.

ـ الحسن بن يحيىٰ المروزيُّ:

١٠٦ _ ٢٤٨٤ _ ٢٤٨٥ _ ٣٨٥٤ _ ١٣٣٨١ _ ٢٠٤٤٨ _ ٢٢٩٨٤ _ ٢٣٤٠٦ _ ٢٣٤٠٧.

ـ الحُسَين بن الحسن الأشقر الفزاريُّ، أبو عبد اللّٰه الكوفيُّ:

٨٨٨ _ ٢٢٦٧ _ ٢٢٦٨ _ ٢٩٨٩ _ ٢٩٩٠ _ ٤٤٣٨.

ـ الحُسَين بن علي بن الوليد الجُعْفيُّ، مولاهم، أبو عبد اللّٰه الكوفيُّ المُقرىء:

١٣٣ _ ٢٩٨ _ ٦٩٠ _ ١٢١١ _ ١٢٨٥ _ ١٥٠١ _ ١٧٨٣ _ ٢٢٥٢ _ ٢٩٤١ _ ٢٩٤٢ _ ٣٢٧٠ _ ٣٧٦٥
_ ٣٧٦٦ _ ٤٣٠٥ _ ٤٣٠٦ _ ٤٣٠٧ _ ٤٩٦٩ _ ٤٩٧٠ _ ٥٦٦٢ _ ٦٧٤١ _ ٧٨٤٥ _ ٨٣٤٠ _ ١٢٤٤٦
_ ١٥٦٠٦ _ ١٦٢٦٢ _ ١٦٢٧٢ _ ١٦٩٤٧ _ ١٦٩٤٨ _ ١٧٠٨٦ _ ١٧٢٠٩ _ ١٨٣٧٥ _ ١٨٥٩٠
_ ١٨٥٩١ _ ١٨٦١٩ _ ١٩٢٤٧ _ ١٩٧٤٣ _ ١٩٩٣٦ _ ٢١١٣٤ _ ٢١١٣٥ _ ٢١١٣٦ _ ٢١١٦٣
_ ٢١١٦٤ _ ٢١١٦٥ _ ٢١٣١٥ _ ٢١٣١٦ _ ٢١٥٢٣ _ ٢٢٣٣١ _ ٢٢٤٧٦ _ ٢٥٧٤٧ _ ٢٥٧٤٨
_ ٢٥٧٥٠ _ ٢٥٧٥١ _ ٢٥٧٩٦ _ ٢٥٧٩٧ _ ٢٦٩٩٣ _ ٢٧٢٠٧.

ـ الحُسَين بن محمد بن بَهْرام التميميُّ، أبو أحمد، المؤدب المَروزيُّ، سكن بغداد:

٩١ _ ١٤٥ _ ٢٩١ _ ٤٦٩ _ ٥٦٩ _ ٦٣٠ _ ٦٥١ _ ٦٧٤ _ ٧١٦ _ ٨٤٩ _ ١٢٥٠ _ ١٢٥١ _ ١٤٥٧
_ ١٥٤٠ _ ١٥٩٩ _ ١٨٠٥ _ ١٩٨١ _ ٢١٩٨ _ ٢٣٥١ _ ٢٣٩٤ _ ٢٤٥٤ _ ٢٤٥٥ _ ٢٤٥٦ _ ٢٤٥٧
_ ٢٤٥٨ _ ٢٤٥٩ _ ٢٤٦٠ _ ٢٤٦١ _ ٢٤٦٢ _ ٢٤٦٣ _ ٢٤٦٤ _ ٢٤٦٥ _ ٢٤٦٦ _ ٢٤٦٧ _ ٢٤٦٨
_ ٢٤٦٩ _ ٢٤٧٠ _ ٢٤٧١ _ ٢٦٦١ _ ٢٦٦٢ _ ٢٧٢٥ _ ٢٧٧١ _ ٢٧٧٢ _ ٢٧٧٣ _ ٢٧٨٦ _ ٢٧٨٧
_ ٢٧٩٢ _ ٢٩٣٠ _ ٢٩٣٢ _ ٢٩٣٦ _ ٢٩٣٨ _ ٢٩٤٢ _ ٢٩٥٧ _ ٣١٧٠ _ ٣٦٣٤ _ ٣٨٤٩ _ ٣٩٢٨
_ ٣٩٣٤ _ ٣٩٧٣ _ ٤٢٥٩ _ ٤٣٩١ _ ٤٤٣٥ _ ٥٠٤٨ _ ٥٣١٧ _ ٥٣١٨ _ ٥٣٧١ _ ٥٧٣٦ _ ٥٧٤٤
_ ٥٧٤٦ _ ٥٧٤٧ _ ٥٧٥١ _ ٥٧٥٣ _ ٥٧٧٣ _ ٥٨٨٤ _ ٥٨٨٥ _ ٥٨٨٦ _ ٥٩٥٦ _ ٥٩٥٩ _ ٥٩٦٠
_ ٥٩٦١ _ ٥٩٦٢ _ ٥٩٦٣ _ ٥٩٩٠ _ ٦٥٦١ _ ٦٥٩٣ _ ٦٦٦٢ _ ٦٦٦٣ _ ٦٧١٤ _ ٦٧٤٣ _ ٦٧٤٤
_ ٦٧٤٦ _ ٦٧٤٨ _ ٦٨٣٦ _ ٦٩٨٢ _ ٧٠١٢ _ ٧٠٤٩ _ ٧١٠٢ _ ٧٣٧٩ _ ٧٩٣٦ _ ٨٠٥٨ _ ٨٤٣١
_ ٨٤٣٢ _ ٨٤٣٤ _ ٨٦٠٤ _ ٨٦٨٤ _ ٨٦٨٥ _ ٨٧٥٤ _ ٨٧٥٥ _ ٨٧٥٦ _ ٨٧٥٩ _ ٨٧٧٩ _ ٨٨٢٦
_ ٨٨٢٧ _ ٨٨٦٢ _ ٩٠٤٩ _ ٩٠٨٠ _ ٩٠٨١ _ ٩٠٨٢ _ ٩٠٨٣ _ ٩٠٨٤ _ ٩٠٨٥ _ ٩٠٨٨ _ ٩٠٩٠
_ ٩٠٩١ _ ٩٠٩٢ _ ٩٠٩٣ _ ٩٠٩٤ _ ٩١٧٣ _ ٩٦٣٢ _ ٩٩٤٦ _ ١٠٠٥٠ _ ١٠٣٣٣ _ ١٠٩٩٣
_ ١٠٩٩٤ _ ١٠٩٩٥ _ ١١١١٤ _ ١١١٢٢ _ ١١١٦٤ _ ١١١٩١ _ ١١٤٠٧ _ ١١٤٢٢ _ ١١٧٩٥
_ ١١٧٩٦ _ ١٢٥٤٠ _ ١٢٦١٢ _ ١٢٦١٤ _ ١٢٦١٦ _ ١٢٦٣٨ _ ١٢٦٣٩ _ ١٢٦٤٠ _ ١٢٦٤١

ـ ١٢٦٤٢ ـ ١٣٣٦٢ ـ ١٣٥٢٨ ـ ١٣٧٠٣ ـ ١٣٧٦٩ ـ ١٣٧٧٥ ـ ١٣٧٧٦ ـ ١٣٧٧٧ ـ ١٣٧٧٨
ـ ١٣٧٧٩ ـ ١٣٧٨٠ ـ ١٣٧٨١ ـ ١٣٧٨٢ ـ ١٣٧٨٣ ـ ١٣٧٨٤ ـ ١٣٧٩٣ ـ ١٤٧١٧ ـ ١٤٧٥٠
ـ ١٤٧٥١ ـ ١٤٧٥٤ ـ ١٤٨٦٠ ـ ١٤٨٦٢ ـ ١٥٠٠٦ ـ ١٥٠٥٦ ـ ١٥١٩٨ ـ ١٥١٩٩ ـ ١٥٢٩٢
ـ ١٥٢٩٣ ـ ١٥٢٩٤ ـ ١٥٢٩٥ ـ ١٥٢٩٦ ـ ١٥٢٩٧ ـ ١٥٢٩٨ ـ ١٥٢٩٩ ـ ١٥٣٠٠ ـ ١٥٣٨٤
ـ ١٥٥٥٠ ـ ١٥٥٥٤ ـ ١٥٥٦٦ ـ ١٥٥٨١ ـ ١٥٥٨٢ ـ ١٥٥٨٣ ـ ١٥٥٨٤ ـ ١٥٦٥٥ ـ ١٥٩٧٥
ـ ١٦٠٢٨ ـ ١٦٠٧٦ ـ ١٦٠٩٠ ـ ١٦١٨٣ ـ ١٦٢٣١ ـ ١٦٢٨١ ـ ١٦٣٥٦ ـ ١٦٣٧٣ ـ ١٦٤٣٢
ـ ١٦٤٥٣ ـ ١٦٤٦٤ ـ ١٦٤٧١ ـ ١٦٤٧٤ ـ ١٦٥٩٨ ـ ١٧٢٠١ ـ ١٧٣٤٤ ـ ١٧٣٧٨ ـ ١٧٥٨٩
ـ ١٧٥٩٠ ـ ١٧٥٩١ ـ ١٧٦٥٧ ـ ١٧٦٥٨ ـ ١٧٧٣٣ ـ ١٧٧٥٠ ـ ١٧٧٥٥ ـ ١٧٨١٨ ـ ١٨٠٩٦
ـ ١٨٢٥٢ ـ ١٨٣٠٠ ـ ١٨٣٢٨ ـ ١٨٤٥٢ ـ ١٨٦٧٦ ـ ١٨٨٠٢ ـ ١٨٨٤٣ ـ ١٨٨٤٤ ـ ١٨٨٨٢
ـ ١٨٨٨٨ ـ ١٨٩٢١ ـ ١٨٩٩٧ ـ ١٩٢٥٩ ـ ١٩٢٧٥ ـ ١٩٣٥٣ ـ ١٩٤٥٧ ـ ١٩٥١٧ ـ ١٩٥١٨
ـ ١٩٥١٩ ـ ١٩٦٠٧ ـ ١٩٦٠٨ ـ ١٩٧٨٦ ـ ١٩٨٩٠ ـ ١٩٩٤٠ ـ ١٩٩٧٣ ـ ٢٠٣٦٠ ـ ٢٠٣٦٣
ـ ٢٠٩٠٥ ـ ٢٠٩٤٣ ـ ٢٠٩٥٧ ـ ٢١٠٨٠ ـ ٢١١١١ ـ ٢١١١٢ ـ ٢١٦٢٨ ـ ٢١٦٧٢ ـ ٢١٧٤٨
ـ ٢٢٠٦٩ ـ ٢٢١٠٧ ـ ٢٢١١٦ ـ ٢٢٣٠٣ ـ ٢٢٤٢٦ ـ ٢٢٤٨٠ ـ ٢٢٤٨٢ ـ ٢٢٥٢٩ ـ ٢٢٦٦٨
ـ ٢٢٦٩٤ ـ ٢٢٧٢٥ ـ ٢٢٨١٣ ـ ٢٢٨١٤ ـ ٢٢٨٥٣ ـ ٢٢٨٧٣ ـ ٢٢٨٨١ ـ ٢٢٨٨٢ ـ ٢٢٩٨٦
ـ ٢٣٠٨٠ ـ ٢٣٢٢٩ ـ ٢٣٢٤٦ ـ ٢٣٢٤٨ ـ ٢٣٢٤٩ ـ ٢٣٢٥٠ ـ ٢٣٢٦٣ ـ ٢٣٤٠٥ ـ ٢٣٤٢٦
ـ ٢٣٤٧٥ ـ ٢٣٥٢٥ ـ ٢٣٦٨٦ ـ ٢٣٦٩٧ ـ ٢٣٧١٨ ـ ٢٣٧٢٤ ـ ٢٣٧٢٧ ـ ٢٣٧٢٨ ـ ٢٤١٨٨
ـ ٢٤٣٠٥ ـ ٢٤٣٥١ ـ ٢٤٣٦١ ـ ٢٤٣٦٨ ـ ٢٤٣٩٢ ـ ٢٤٥١٠ ـ ٢٤٦٥٨ ـ ٢٤٩١٥ ـ ٢٤٩١٨
ـ ٢٤٩٢٣ ـ ٢٤٩٢٤ ـ ٢٤٩٢٥ ـ ٢٤٩٢٦ ـ ٢٤٩٤٥ ـ ٢٤٩٤٦ ـ ٢٤٩٤٧ ـ ٢٤٩٤٨ ـ ٢٤٩٦٠
ـ ٢٤٩٦٥ ـ ٢٤٩٩٩ ـ ٢٥٠٤١ ـ ٢٥٠٤٢ ـ ٢٥٠٦٨ ـ ٢٥٣١٤ ـ ٢٥٣١٦ ـ ٢٥٣١٧ ـ ٢٥٣١٨
ـ ٢٥٣١٩ ـ ٢٥٣٢٠ ـ ٢٥٣٢١ ـ ٢٥٣٢٢ ـ ٢٥٣٢٣ ـ ٢٥٣٢٤ ـ ٢٥٣٢٥ ـ ٢٥٧٢٩ ـ ٢٦١٢٧
ـ ٢٦٣٩٣ ـ ٢٦٨٣٢ ـ ٢٦٨٩٩ ـ ٢٦٩٠٠ ـ ٢٦٩٠١ ـ ٢٦٩٠٢ ـ ٢٦٩٢٠ ـ ٢٦٩٢١ ـ ٢٦٩٢٢
ـ ٢٦٩٢٣ ـ ٢٦٩٤١ ـ ٢٧١٣٠ ـ ٢٧١٣١ ـ ٢٧١٤٠ ـ ٢٧٦٧٢ ـ ٢٧٧٤٠ ـ ٢٧٧٥٠ ـ ٢٧٧٥١
ـ ٢٧٨١٩ ـ ٢٧٨٥٩ ـ ٢٨٠٩١ ـ ٢٨١٧٦ ـ ٢٨١٩٦.

ـ الحُسَين الجعفي، هو ابن علي تقدم.

ـ حفص بن عُمر، أبو عُمر الضَّرير الأكبر البصري:

٢٨٢٢ ـ ١٠٩١٦.

ـ حفص بن غياث بن طلق، النَّخَعِيُّ، أبو عُمر الكوفيُّ قاضيها.

١٤٠٧ ـ ٢٠٥٣ ـ ٢٠٥٤ ـ ٣٥٨٦ ـ ٦٣٢٦ ـ ١٦٧٥٩ ـ ١٧٤٣٢ ـ ٢٣٦١٥ ـ ٢٤٦٤٠ ـ ٢٤٦٤١
ـ ٢٧٧٤٧ ـ.

ـ الحكم بن مروان، أبو محمد الضرير:

٢٥٤٩١.

ــ الحكم بن موسىٰ بن أبي زُهير، البغداديّ، أبو صالح القنطريّ الزاهد:

٢٥٧٨ ـ ٢٥٧٩ ـ ٦٩٠٧ ـ ١٠٤٦٨ ـ ١١٠٧٦ ـ ١٢٦١١ ـ ١٤٣٧٦ ـ ١٤٣٧٥ ـ ١٧٨٤٤ ـ ١٧٨٤٦ ـ ١٨٠١١ ـ ١٩٣٥٤ ـ ٢١٨٤٩ ـ ٢٢٠٥٩ ـ ٢٢٣٩٤ ـ ٢٢٦٧٧ ـ ٢٣٠٢٠ ـ ٢٤٩٠٨ ـ ٢٤٩٠٩ ـ ٢٤٩١٠ ـ ٢٤٩١١ ـ ٢٨١٨١.

ــ الحكم بن نافع البهرانيّ، أبو اليمان الحِمصيّ:

٢٠ ـ ١٠٠ ـ ١١٣ ـ ١١٥ ـ ١١٧ ـ ١١٩ ـ ١٢٠ ـ ١٣٦ ـ ٢٩٨ ـ ٩٠٠ ـ ١٤١٩ ـ ١٤٦٥ ـ ١٤٦٦ ـ ١٦٤١ ـ ١٦٥١ ـ ١٦٧١ ـ ١٧٣٨ ـ ١٧٨١ ـ ٢١٨١ ـ ٣٠٥٩ ـ ٦٠٢٦ ـ ٦٠٢٧ ـ ٦٠٢٨ ـ ٦٠٢٩ ـ ٦٠٣٠ ـ ٦٠٣١ ـ ٦٠٣٢ ـ ٦٠٣٣ ـ ٦٠٣٤ ـ ٦٠٣٥ ـ ٦٠٣٦ ـ ٦١٥٥ ـ ٦١٦٣ ـ ٦١٦٤ ـ ٦١٦٥ ـ ٦٣٦٤ ـ ٦٣٧٨ ـ ٧٠٠٧ ـ ٧٢٧٥ ـ ٧٥٧٩ ـ ٨٠٧٧ ـ ١١٨٤٨ ـ ١١٨٥٠ ـ ١١٨٦٠ ـ ١١٨٦١ ـ ١١٨٦٣ ـ ١٣٠٦٠ ـ ١٣٣٧٥ ـ ١٣٣٧٦ ـ ١٣٣٨٧ ـ ١٣٣٨٩ ـ ١٤٣٨٧ ـ ١٤٨٧٥ ـ ١٤٨٧٦ ـ ١٥٤١٠ ـ ١٥٧٢٣ ـ ١٥٧٤٤ ـ ١٥٨١٨ ـ ١٥٨٣٢ ـ ١٥٨٧٧ ـ ١٥٨٧٨ ـ ١٥٨٧٩ ـ ١٥٨٨٠ ـ ١٦١١٥ ـ ١٦١٧٢ ـ ١٦٢٢٨ ـ ١٦٢٧٧ ـ ١٦٥٦٩ ـ ١٦٦٩٤ ـ ١٦٨٧٣ ـ ١٦٨٩٩ ـ ١٧٩٠ ـ ١٧١٤١ ـ ١٧١٤٥ ـ ١٧٢٥١ ـ ١٧٢٥٢ ـ ١٧٢٩٣ ـ ١٧٢٩٤ ـ ١٧٢٩٥ ـ ١٧٢٩٦ ـ ١٧٢٩٩ ـ ١٧٣١٤ ـ ١٧٣١٥ ـ ١٧٣٢٢ ـ ١٧٣٢٣ ـ ١٧٣٣٣ ـ ١٧٤٣٨ ـ ١٧٤٦٨ ـ ١٧٥٠٩ ـ ١٧٦٠٩ ـ ١٧٦٤١ ـ ١٧٨٠١ ـ ١٧٨٠٤ ـ ١٧٨٠٩ ـ ١٧٩٢٨ ـ ١٧٩٣٩ ـ ١٧٩٩٩ ـ ١٨٩٢٢ ـ ١٩١١٩ ـ ١٩١٢٢ ـ ١٩١٣١ ـ ١٩٢٨٦ ـ ١٩٦٧٤ ـ ١٩٦٧٦ ـ ١٩٦٧٧ ـ ١٩٨٣٠ ـ ٢٠٥٧١ ـ ٢١٣٦٧ ـ ٢١٢١٤ ـ ٢١٦١٦ ـ ٢١٦١٧ ـ ٢١٦١٨ ـ ٢١٨٤٢ ـ ٢١٩٧٨ ـ ٢١٩٧٩ ـ ٢٢٠٠٩ ـ ٢٢٠٣٧ ـ ٢٢١١٢ ـ ٢٢١٥١ ـ ٢٢٢٢٨ ـ ٢٢٣٩٥ ـ ٢٢٤٠٠ ـ ٢٢٤٠١ ـ ٢٢٤٠٤ ـ ٢٢٤٠٥ ـ ٢٢٤٢٣ ـ ٢٢٤٢٥ ـ ٢٢٦٥٦ ـ ٢٢٦٥٨ ـ ٢٢٦٥٩ ـ ٢٢٦٦٠ ـ ٢٢٧٧٢ ـ ٢٢٧٧٦ ـ ٢٢٧٧٩ ـ ٢٢٧٨١ ـ ٢٢٧٨٢ ـ ٢٢٨٤٣ ـ ٢٣٠٧٥ ـ ٢٣١٤٨ ـ ٢٣١٤٩ ـ ٢٣١٥٠ ـ ٢٣١٥١ ـ ٢٣١٥٢ ـ ٢٣٨٥٣ ـ ٢٣٨٩٩ ـ ٢٣٩٦٤ ـ ٢٤٠٦٧ ـ ٢٤١٦٧ ـ ٢٤٤٥٧ ـ ٢٥٠٥٤ ـ ٢٥٠٥٥ ـ ٢٥٠٨٠ ـ ٢٥٠٨١ ـ ٢٥٠٨٢ ـ ٢٥٠٩٠ ـ ٢٥٠٩٤ ـ ٢٦٦٢٥ ـ ٢٦٩٦٨ ـ ٢٧٠٢٩ ـ ٢٧٣٠٦ ـ ٢٧٣٢٠ ـ ٢٧٦١٧ ـ ٢٧٨٣٨م ـ ٢٧٩٥٥ ـ ٢٨٠٣٠ ـ ٢٨١٠١ ـ ٢٨١٠٢ ـ ٢٨١٤٣.

ــ حمّاد بن أسامة بن زيد القرشيّ، أبو أسامة الكوفيّ، مولىٰ بني هاشم:

٢٩ ـ ٦٤٣ ـ ١٤٠٩ ـ ١٦٤٧ ـ ٣٤١٩ ـ ٤٧٤٢ ـ ٤٩٤٦ ـ ٤٩٤٧ ـ ٤٩٤٨ ـ ٤٩٤٩ ـ ٤٩٥٠ ـ ٤٩٥١ ـ ٦٢٨٠ ـ ٦٢٨٤ ـ ٧٨٣٠ ـ ٧٨٣١ ـ ٧٨٣٢ ـ ٧٨٣٣ ـ ٧٨٣٤ ـ ٧٨٣٥ ـ ٩٦٧٢ ـ ٩٦٧٣ ـ ٩٦٧٤ ـ ١١٢٧٧ ـ ١١٢٧٨ ـ ١٢١٣٢ ـ ١٢١٨٨ ـ ١٢١٩٢ ـ ١٢٣١٠ ـ ١٣٠٧٣ ـ ١٥١٤٧ ـ ١٧٠٦٧ ـ ١٧٣٩٤ ـ ١٨١١١ ـ ١٩١٢٦ ـ ١٩٤٢٢ ـ ١٩٧٤١ ـ ١٩٩٠٥ ـ ١٩٩٠٦ ـ ١٩٩١١ ـ ٢٠٦٤٣ ـ ٢١٠٩٩ ـ ٢٢٧٠٣ ـ ٢٣٤٥٥ ـ ٢٤١٢٢ ـ ٢٤٨٠١ ـ ٢٤٨١٣ ـ ٢٤٨١٤ ـ ٢٤٨١٥ ـ ٢٤٨٢٠ ـ ٢٤٨٢١ ـ ٢٤٨٢٢ ـ ٢٤٨٢٣ ـ ٢٤٨٢٤ ـ ٢٤٨٥٢ ـ ٢٥٧٩٩ ـ ٢٦١٧٤ ـ ٢٦١٧٥ ـ ٢٦١٧٦ ـ ٢٦١٧٧ ـ ٢٦١٧٨ ـ ٢٦١٧٩ ـ ٢٦٤٧٣ ـ ٢٧٠٤٤ ـ ٢٧٠٤٧ ـ ٢٧٢٠٦ ـ ٢٧٤٢٩ ـ ٢٧٤٦٦ ـ ٢٧٤٦٧ ـ ٢٧٤٧٦ ـ ٢٧٤٧٧ ـ ٢٧٧١٢ ـ ٢٧٩٢٧.

ـ حمّاد بن خالد الخَيّاط القرشيُّ، أبو عبد الله البصريُّ، نزيل بغداد:

٣٣٠ ـ ١٨٢٤ ـ ٣٠١٨ ـ ٣٠١٩ ـ ٣٣٠٦ ـ ٤٩٨٩ ـ ٥٣١٣ ـ ٦٤٣٨ ـ ٦٤٥١ ـ ٦٤٥٢ ـ ٦٤٥٣
ـ ٦٤٥٤ ـ ٦٤٥٥ ـ ٦٤٥٦ ـ ٦٤٥٧ ـ ٦٤٥٨ ـ ٦٤٥٩ ـ ٦٤٦٠ ـ ٦٤٦١ ـ ٦٤٦٢ ـ ٦٤٦٣ ـ ٦٤٦٤
ـ ٦٤٦٩ ـ ٦٤٧٠ ـ ٦٤٧١ ـ ٦٤٧٢ ـ ٦٤٧٣ ـ ٧٠٩٤ ـ ٧٥١٢ ـ ١٠٨٩٩ ـ ١٠٩٠٠ ـ ١٠٩٠١
ـ ١٠٩٠٢ ـ ١٠٩٠٣ ـ ١٠٩٠٤ ـ ١٠٩٠٥ ـ ١٠٩٠٦ ـ ١١٢٧٣ ـ ١١٦٢٢ ـ ١٣٢٨٧ ـ ١٣٣٠٢
ـ ١٣٣٠٣ ـ ١٣٣٠٥ ـ ١٥٠٧١ ـ ١٥٠٧٢ ـ ١٥٥٢٥ ـ ١٦٣٩٥ ـ ١٦٦٢٥ ـ ١٦٦٣٥ ـ ١٦٦٣٦
ـ ١٦٩٠٥ ـ ١٧٠٩٢ ـ ١٧٢٧٣ ـ ١٧٣٣١ ـ ١٧٥٠٢ ـ ١٧٥٠٣ ـ ١٧٥٨١ ـ ١٧٦٠٤ ـ ١٧٨٢٨
ـ ١٧٨٩٦ ـ ٢١٠٨٦ ـ ٢١٠٨٧ ـ ٢١٠٨٨ ـ ٢١٠٨٩ ـ ٢١٠٩٠ ـ ٢٢٢٤٨ ـ ٢٢٢٥٨ ـ ٢٢٣٨٦
ـ ٢٢٥٠٤ ـ ٢٢٨٤١ ـ ٢٣٠١٣ ـ ٢٣٢٤٢ ـ ٢٣٧٧٩ ـ ٢٣٩٧٧ ـ ٢٤٤٧٤ ـ ٢٥٨٠٠ ـ ٢٥٨٠١
ـ ٢٥٨٠٢ ـ ٢٦٣٧٩ ـ ٢٦٧١٩ ـ ٢٦٧٢٠ ـ ٢٦٧٢١ ـ ٢٦٧٢٢ ـ ٢٦٧٢٣ ـ ٢٦٧٢٤ ـ ٢٦٧٢٥
ـ ٢٦٧٢٦ ـ ٢٧٢٨٨ ـ ٢٧٤٢٢ ـ ٢٨٠٥٣ ـ ٢٨١٣٧.

ـ حمّاد بن مَسْعَدَة التميميُّ، ويقال: التَّيْميُّ، أبو سعيد البصريُّ:

٥٦٦٣ ـ ٦٤٠٢ ـ ٦٧٢١ ـ ٨٤٠٦ ـ ١٢٤٤٨ ـ ١٦٦٢١ ـ ١٦٦٢٢ ـ ١٦٦٢٣ ـ ١٦٦٥٧ ـ ١٦٦٥٨
ـ ١٦٦٥٩ ـ ١٦٦٦٠ ـ ٢٥٧٥٣ ـ ٢٦٦٨٠ ـ ٢٧٠٨٨ ـ ٢٧٧٦٢.

ـ حُميد بن عبد الرحمان بن حُميد، الرُّؤاسيُّ، أبو عوف الكوفيُّ:

٣٨٧٩ ـ ٤٢١٢ ـ ٦٤٢٩ ـ ١٣٣١٠ ـ ١٧١٣٦ ـ ١٨٦٨٨ ـ ٢١١٣٨ ـ ٢١١٣٩ ـ ٢٣٤٢٣ ـ ٢٧٦٥٦.

ـ حَيْوة بن شُرَيح بن يزيد الحضرميُّ، أبو العباس بن أبي حَيْوة الحِمصيُّ:

١٣٣٨٨ ـ ١٧١٣٠ ـ ١٧٢٧٦ ـ ١٧٢٨٩ ـ ١٧٢٩١ ـ ١٧٣١٦ ـ ١٧٣١٧ ـ ١٧٣٢١ ـ ١٧٣٤٩
ـ ١٧٤٧٥ ـ ١٧٧٨٦ ـ ١٧٧٩٧ ـ ١٧٧٩٨ ـ ١٧٧٩٩ ـ ١٧٨٠٥ ـ ١٨٠٥٤ ـ ١٧٨٤٣ ـ ١٨٠٥٣
ـ ١٩٦٦٨ ـ ١٩٦٦٩ ـ ١٩٦٧٠ ـ ٢٢٣٩٢ ـ ٢٢٣٩٣ ـ ٢٢٤٢٤ ـ ٢٢٦٥٤ ـ ٢٢٦٥٥ ـ ٢٣١٤٤
ـ ٢٣١٤٥ ـ ٢٣٩٠٤ ـ ٢٤٤٨٢ ـ ٢٤٤٨٣ ـ ٢٥٠٩١ ـ ٢٥٠٩٢ ـ ٢٥٠٩٣.

حرف الخاء

ـ خلف بن الوليد، أبو الوليد العتكيُّ الجوهريُّ البغداديُّ، نزيل مكة:

٢٤٢ ـ ٧٢٠ ـ ٧٢١ ـ ٣٧٨ ـ ٦٦٠ ـ ٦٦١ ـ ٦٦٢ ـ ٦٦٣ ـ ٦٦٤ ـ ٢٢٩١ ـ ٢٤٦٢ ـ ٢٧٠٥ ـ ٢٧٢٦
ـ ٢٧٧٤ ـ ٢٧٧٥ ـ ٢٧٧٦ ـ ٢٨٧٣ ـ ٢٨٩٦ ـ ٣٧٢٣ ـ ٣٧٩٥ ـ ٣٨٢٩ ـ ٣٨٩٤ ـ ٥١١٣ ـ ٥٣٥٩
ـ ٥٧٥٢ ـ ٦٦٦٠ ـ ٦٨٥٠ ـ ٦٨٥١ ـ ٧٨٧٠ ـ ٨٠٨٣ ـ ٨٠٨٤ ـ ٨٧٧٧ ـ ٨٧٧٨ ـ ٨٧٨٠ ـ ٨٧٨١
ـ ٨٧٨٢ ـ ٨٧٨٣ ـ ٨٧٨٤ ـ ٨٧٨٥ ـ ٨٧٨٦ ـ ٨٧٨٧ ـ ٨٧٨٨ ـ ٨٧٩٥ ـ ٩٢٣٤ ـ ٩٢٣٥ ـ ٩٢٣٦
ـ ٩٢٣٧ ـ ٩٢٣٨ ـ ٩٢٣٩ ـ ٩٢٤٠ ـ ٩٢٤١ ـ ٩٢٤٢ ـ ١١٢٦٨ ـ ١١٥٤٩ ـ ١١٨٤٣ ـ ١١٨٤٦
ـ ١١٨٥٣ ـ ١١٩٦٢ ـ ١٢٤٦٠ ـ ١٢٤٦٢ ـ ١٢٦١٨ ـ ١٢٦٢٦ ـ ١٣٧٥١ ـ ١٣٨٥٣ ـ ١٣٨٥٤
ـ ١٤٥٦١ ـ ١٤٨٧٠ ـ ١٤٨٧١ ـ ١٥٠٠٦ ـ ١٥٣٤٦ ـ ١٥٣٤٧ ـ ١٥٣٤٨ ـ ١٥٥٩٥ ـ ١٦٢٠٣
ـ ١٦٥٥٩ ـ ١٦٥٨٦ ـ ١٧٠٥٩ ـ ١٧٣١٩ ـ ١٧٣٨٦ ـ ١٨١٨٤ ـ ١٨٩٩٠ ـ ١٩٢٨٨ ـ ١٩٨٨٤

_ ١٩٩٦٥ _ ٢٠٢٤٢ _ ٢٠٦٦٢ _ ٢١٣١٢ _ ٢١٤١٩ _ ٢٢٢١٧ _ ٢٢٥٩٠ _ ٢٢٥٩١ _ ٢٢٦٨٥
_ ٢٢٨٣٠ _ ٢٣٦٨٨ _ ٢٣٧٩١ _ ٢٤٠١٠ _ ٢٤٩١٤ _ ٢٤٩٢٧ _ ٢٥٠٠١ _ ٢٥٠٣٧ _ ٢٥٠٣٨
_ ٢٥٧١٥ _ ٢٧٦٣٨ _ ٢٧٧٣٧ _ ٢٧٧٩٥.

حرف الدال

ـ داود بن عَمرو بن زُهير، الضبيُّ، أبو سُليمان البغداديُّ:
٢٠٥٤٧ _ ٢٠٥٤٨.

ـ داود بن مِهْران الدبَّاغ، أبو سُليمان بيَّاع الأدم، سكن بغداد:
١٧١٠ _ ٢٦٢٨ _ ١٤٥١١ _ ٢٨١٥٥.

حرف الراء

ـ رِبْعي بن إبراهيم بن مِقْسَم الأسديُّ، أبو الحسن البصريُّ:
٢٩٧٩ _ ٥٦٤٥ _ ٧٤٤٤ _ ٧٤٤٥ _ ٧٤٤٦ _ ٧٤٤٧ _ ٧٤٤٨ _ ٧٤٤٩ _ ٧٥٥٠ _ ٧٥٥١ _ ٨٣٢٧
_ ٨٣٢٨ _ ١١٠١٨ _ ١١١٤٤ _ ٢٠٦٦١ _ ٢٢٠٢٤ _ ٢٢٢٨٧ _ ٢٢٢٨٨ _ ٢٣٢١٧ _ ٢٣٢٤٣
_ ٢٤٥٦٦.

ـ الربيع بن نافع، أبو توبة الحَلَبيُّ، سكن طرسوس:
١٧٠٨٣ _ ١٧٠٩١ _ ١٧٩٤٩ _ ١٨٥٥٧.

ـ رَوْح بن عُبادة بن العلاء، القيسيُّ، أبو محمد البصريُّ:
١٢ _ ٣٣ _ ٣٤ _ ٢١٩ _ ٣١١ _ ٣١٢ _ ٣١٣ _ ٤٣١ _ ٤٣٣ _ ٧٠١ _ ٩٦٠ _ ١٤٤٤ _ ١٤٤٥ _ ١٤٥٦
_ ١٦٢٠ _ ١٦٢١ _ ١٦٦٦ _ ١٧٤٧ _ ١٧٦٠ _ ١٧٦١ _ ١٧٦٧ _ ١٨٠٧ _ ١٨٠٨ _ ١٨٢١ _ ١٨٢٢
_ ١٨٢٧ _ ٢١٠٦ _ ٢١٤١ _ ٢٢٤٧ _ ٢٥٦٨ _ ٢٧٣١ _ ٢٧٣٥ _ ٢٧٣٦ _ ٢٨٢٠ _ ٢٨٣٨ _ ٢٨٣٩
_ ٢٨٤٠ _ ٢٨٤١ _ ٢٨٤٢ _ ٢٨٤٣ _ ٢٨٥٩ _ ٢٩٤٥ _ ٢٩٤٦ _ ٢٩٤٨ _ ٢٩٥٣ _ ٢٩٥٤ _ ٢٩٥٥
_ ٢٩٦٣ _ ٢٩٦٤ _ ٢٩٦٤م _ ١/٣١١٣ _ ٣١١٥ _ ٣١٤١ _ ٣١٧٢ _ ٣٢٣٢ _ ٣٢٤٤ _ ٣٣٠٤
_ ٣٣٦٠ _ ٣٣٦١ _ ٣٣٦٢ _ ٣٣٦٩ _ ٣٤٦٢ _ ٣٤٧٦ _ ٣٤٧٧ _ ٣٤٩٨ _ ٣٤٩٩ _ ٣٥٠٠ _ ٣٥٠١
_ ٣٥٠٢ _ ٣٥٠٣ _ ٥٣٠٤ _ ٣٥٠٥ _ ٣٥٠٦ _ ٣٥٠٧ _ ٣٥٠٨ _ ٣٥٠٩ _ ٣٥١٠ _ ٣٥١١ _ ٣٥١٢
_ ٣٥١٥ _ ٣٥١٦ _ ٣٥١٧ _ ٣٥١٨ _ ٣٥١٩ _ ٣٥٢٠ _ ٣٥٢١ _ ٣٥٢٢ _ ٣٥٢٣ _ ٣٥٢٤ _ ٣٥٢٥
_ ٣٥٢٦ _ ٣٥٢٧ _ ٣٥٢٨ _ ٣٥٢٩ _ ٣٥٣٠ _ ٣٥٣٢ _ ٣٥٣٣ _ ٣٥٣٤ _ ٣٥٣٤م _ ٣٥٣٦ _ ٣٥٣٧
_ ٣٧٠٥ _ ٣٨١٣ _ ٣٨٦٧ _ ٣٩٤١ _ ٣٩٤٢ _ ٣٩٤٩ _ ٣٩٥٠ _ ٣٩٥١ _ ٣٩٥٢ _ ٣٩٥٣ _ ٣٩٩٧
_ ٤٠٢٨ _ ٤٣٢٢ _ ٤٨١٤ _ ٤٨١٥ _ ٤٨١٦ _ ٤٨١٧ _ ٤٨١٨ _ ٤٨١٩ _ ٤٨٢٠ _ ٤٨٢١ _ ٤٨٢٢
_ ٤٨٢٣ _ ٤٨٢٤ _ ٤٨٢٧ _ ٤٨٢٨ _ ٤٨٢٩ _ ٤٨٣٠ _ ٥١٤٨ _ ٥٢٠٤ _ ٥٢٦٩ _ ٥٢٧٠ _ ٥٢٧٢
_ ٥٢٧٣ _ ٥٣٣٧ _ ٥٤٦٠ _ ٥٥٠٧ _ ٥٥٢٣ _ ٥٥٢٤ _ ٥٥٢٥ _ ٥٧٠٠ _ ٥٧٠١ _ ٥٧٣٩ _ ٥٩٧٥
_ ٥٩٧٦ _ ٥٩٧٧ _ ٥٩٧٨ _ ٦٣٢٩ _ ٦٣٩٥ _ ٦٣٩٦ _ ٦٣٩٧ _ ٦٣٩٨ _ ٦٣٩٩ _ ٦٤٠٠ _ ٦٤٠١

ـ ٦٧٠٧ ـ ٦٧٦١ ـ ٦٧٦٥ ـ ٦٧٦٦ ـ ٦٧٩١ ـ ٦٨٣١ ـ ٦٨٤٤ ـ ٦٨٧٤ ـ ٦٩١٥ ـ ٦٩٢١ ـ ٦٩٥٠
ـ ٦٩٥١ ـ ٦٩٥٤ ـ ٦٩٥٦ ـ ٦٩٥٧ ـ ٦٩٥٨ ـ ٦٩٥٩ ـ ٦٩٦٠ ـ ٦٩٦١ ـ ٧٢٣٠ ـ ٧٨٧١ ـ ٧٩٨٧
ـ ٨٢٨٧ ـ ٨٢٨٨ ـ ٨٢٨٩ ـ ٨٢٩٠ ـ ٨٢٩١ ـ ٨٢٩٣ ـ ٨٢٩٤ ـ ٨٢٩٥ ـ ٨٢٩٦ ـ ٨٢٩٧ ـ ٨٣٢٩
ـ ٨٧٩٢ ـ ٨٨٠٦ ـ ٩٥٨١ ـ ٩٧٨٦ ـ ٩٩٢٩ ـ ١٠٢١٨ ـ ١٠٣٤٤ ـ ١٠٣٤٨ ـ ١٠٣٨٩ ـ ١٠٣٩٠
ـ ١٠٥٨٢ ـ ١٠٥٩٠ ـ ١٠٦٣٢ ـ ١٠٦٣٣ ـ ١٠٦٣٤ ـ ١٠٦٣٥ ـ ١٠٦٣٦ ـ ١٠٦٣٧ ـ ١٠٦٣٨
ـ ١٠٦٣٩ ـ ١٠٦٤٠ ـ ١٠٦٤٢ ـ ١٠٦٣٣ ـ ١٠٦٤٤ ـ ١٠٦٤٥ ـ ١٠٦٥١ ـ ١٠٦٥٢ ـ ١٠٦٥٣
ـ ١٠٦٥٤ ـ ١٠٦٥٥ ـ ١٠٦٥٦ ـ ١٠٦٧١ ـ ١٠٦٧٢ ـ ١٠٦٧٣ ـ ١٠٦٧٤ ـ ١٠٦٧٥ ـ ١٠٦٧٧
ـ ١٠٦٧٨ ـ ١٠٦٧٩ ـ ١٠٦٨٠ ـ ١٠٦٨١ ـ ١٠٦٨٢ ـ ١٠٦٨٣ ـ ١٠٦٨٤ ـ ١٠٦٨٥ ـ ١٠٦٨٦
ـ ١٠٦٨٧ ـ ١٠٦٨٨ ـ ١٠٦٧٩ ـ ١٠٦٩٠ ـ ١٠٦٩١ ـ ١٠٦٩٢ ـ ١٠٦٩٣ ـ ١٠٦٩٤ ـ ١٠٦٩٥
ـ ١٠٦٩٦ ـ ١٠٦٩٧ ـ ١٠٦٩٨ ـ ١٠٦٩٩ ـ ١٠٧٠٠ ـ ١٠٧٠١ ـ ١٠٧٠٢ ـ ١٠٧٠٣ ـ ١٠٧٠٤
ـ ١٠٧٠٥ ـ ١٠٧٠٦ ـ ١٠٧٠٧ ـ ١٠٧٠٨ ـ ١٠٧٠٩ ـ ١٠٧١٠ ـ ١٠٧١١ ـ ١٠٧١٢ ـ ١٠٧١٣
ـ ١٠٧١٤ ـ ١٠٧١٥ ـ ١٠٨٥٢ ـ ١٠٨٥٣ ـ ١٠٨٥٤ ـ ١٠٨٦٣ ـ ١٠٨٦٤ ـ ١٠٩٢٠ ـ ١٠٩٢١
ـ ١٠٩٢٢ ـ ١٠٩٢٣ ـ ١٠٩٢٤ ـ ١٠٩٢٥ ـ ١٠٩٢٦ ـ ١٠٩٢٧ ـ ١٠٩٣٠ ـ ١١١٠٩ ـ ١١٠١٥
ـ ١١٠١٦ ـ ١١١١٠ ـ ١١١١١ ـ ١١١١٥ ـ ١١٢١٩ ـ ١١٤٣١ ـ ١١٤٨٦ ـ ١١٥٦٥ ـ ١١٦٢٥
ـ ١١٨٢٢ ـ ١١٨٦٥ ـ ١١٨٦٩ ـ ١١٨٧١ ـ ١١٨٧٢ ـ ١١٨٧٣ ـ ١١٨٧٤ ـ ١١٨٧٥ ـ ١١٨٧٦
ـ ١١٨٧٧ ـ ١١٨٧٩ ـ ١١٨٨٠ ـ ١١٨٨٩ ـ ١١٨٩٤ ـ ١٢٢٨٣ ـ ١٢٢٩٤ ـ ١٢٢٩٥ ـ ١٢٢٩٦
ـ ١٢٢٩٧ ـ ١٢٣٠٦ ـ ١٢٤٦٥ ـ ١٢٤٧٤ ـ ١٢٤٧٥ ـ ١٢٧٧٠ ـ ١٢٩٧٩ ـ ١٣٠٧١ ـ ١٣١٢٨
ـ ١٣١٧٢ ـ ١٣١٧٣ ـ ١٣١٧٤ ـ ١٣١٧٥ ـ ١٣١٧٦ ـ ١٣١٧٨ ـ ١٣١٧٩ ـ ١٣١٨٠ ـ ١٣١٨١
ـ ١٣١٨٢ ـ ١٣١٨٣ ـ ١٣١٨٤ ـ ١٣١٨٥ ـ ١٣١٩١ ـ ١٣١٩٢ ـ ١٣١٩٣ ـ ١٣١٩٤ ـ ١٣١٩٥
ـ ١٣١٩٦ ـ ١٣١٩٧ ـ ١٣١٩٨ ـ ١٣١٩٩ ـ ١٣٢٠٠ ـ ١٣٢٠١ ـ ١٣٢٠٢ ـ ١٣٢٠٣ ـ ١٣٢٠٤
ـ ١٣٢٠٦ ـ ١٣٢٠٧ ـ ١٣٢٠٨ ـ ١٣٢٠٩ ـ ١٣٢١٠ ـ ١٣٢١١ ـ ١٣٢١٢ ـ ١٣٣١٧ ـ ١٣٣١٨
ـ ١٣٣١٩ ـ ١٣٣٢٠ ـ ١٣٣٢١ ـ ١٣٧٠١ ـ ١٣٧٠٢ ـ ١٣٧١٣ ـ ١٣٧١٤ ـ ١٣٩١١ ـ ١٣٩٧٤
ـ ١٣٩٧٧ ـ ١٤٠٠٤ ـ ١٤٠٠٥ ـ ١٤١٧٣ ـ ١٤١٨٠ ـ ١٤١٨٩ ـ ١٤٢٢٠ ـ ١٤٢٢٧ ـ ١٤٢٤٦
ـ ١٤٣٣١ ـ ١٤٣٨٤ ـ ١٤٤٩٩ ـ ١٤٥٢٢ ـ ١٤٥٧٠ ـ ١٤٥٧٧ ـ ١٤٥٧٨ ـ ١٤٥٧٩ ـ ١٤٥٨٠
ـ ١٤٥٨١ ـ ١٤٥٨٢ ـ ١٤٥٨٣ ـ ١٤٥٨٥ ـ ١٣٦٢٢ ـ ١٤٦٢٤ ـ ١٤٦٢٥ ـ ١٤٦٢٦ ـ ١٤٦٢٧
ـ ١٤٦٢٨ ـ ١٤٦٢٩ ـ ١٤٦٣٠ ـ ١٤٦٣١ ـ ١٤٦٣٢ ـ ١٤٦٣٣ ـ ١٤٦٣٤ ـ ١٤٧٤٩ ـ ١٤٧٥٥
ـ ١٥٠٩٨ ـ ١٥١٠٩ ـ ١٥١١٠ ـ ١٥١١١ ـ ١٥١٦٦ ـ ١٥١٦٨ ـ ١٥١٦٩ ـ ١٥١٧٠ ـ ١٥١٧١
ـ ١٥١٧٢ ـ ١٥١٧٣ ـ ١٥١٧٤ ـ ١٥١٧٥ ـ ١٥١٧٦ ـ ١٥١٧٧ ـ ١٥١٧٨ ـ ١٥١٧٩ ـ ١٥١٨٠
ـ ١٥١٨١ ـ ١٥١٨٢ ـ ١٥١٨٣ ـ ١٥١٨٤ ـ ١٥١٨٥ ـ ١٥١٨٦ ـ ١٥١٨٧ ـ ١٥١٨٨ ـ ١٥١٨٩
ـ ١٥١٩٠ ـ ١٥٢٧٧ ـ ١٥٢٧٨ ـ ١٥٣٧٧ ـ ١٥٤٠٣ ـ ١٥٤٠٤ ـ ١٥٤٢٦ ـ ١٥٤٥٤ ـ ١٥٤٥٥
ـ ١٥٤٧٠ ـ ١٥٤٧٣ ـ ١٥٤٧٥ ـ ١٥٥٠١ ـ ١٥٥٠٣ ـ ١٥٥٠٥ ـ ١٥٥٢٣ ـ ١٥٥٨٨ ـ ١٥٥٩٩
ـ ١٥٦٠٤ ـ ١٥٦٢٣ ـ ١٥٦٦٧ ـ ١٥٦٧١ ـ ١٥٦٧٦ ـ ١٥٨٠٢ ـ ١٥٨٠٣ ـ ١٥٨٤٢ ـ ١٥٨٦٢
ـ ١٥٩٣٩ ـ ١٦٠٨٠ ـ ١٦١٧٨ ـ ١٦١٨٧ ـ ١٦٢٤٥ ـ ١٦٢٥١ ـ ١٦٣٥٢ ـ ١٦٣٦٥ ـ ١٦٣٧٦
ـ ١٦٣٧٧ ـ ١٦٤٠٨ ـ ١٦٤٢٩ ـ ١٦٤٥٤ ـ ١٦٤٥٩ ـ ١٦٤٧٢ ـ ١٦٤٧٣ ـ ١٦٤٨٤ ـ ١٦٤٨٦

- ١٦٥٥٦ - ١٦٦٨٣ - ١٦٦٨٤ - ١٦٧٢٨ - ١٦٧٢٩ - ١٦٩٣٧ - ١٦٩٥٠ - ١٦٩٩٣ - ١٦٩٩٥
- ١٦٩٩٧ - ١٦٩٩٨ - ١٦٩٩٩ - ١٧٠٣٩ - ١٧٠٤٠ - ١٧٠٥٧ - ١٧١٤٧ - ١٧١٤٨ - ١٧١٧١
- ١٧٢٢٦ - ١٧٢٤٣ - ١٧٣٧٠ - ١٧٣٧٣ - ١٧٥٢٢ - ١٧٦٧٠ - ١٧٧١٥ - ١٧٨٤٨ - ١٧٩٢٠
- ١٧٩٢١ - ١٨٠٦٤ - ١٨١٤٩ - ١٨١٥٣ - ١٨١٧٤ - ١٨١٩٠ - ١٧٢١٥ - ١٨٣١٩ - ١٨٣٤١
- ١٨٣٩٤ - ١٨٤٩٠ - ١٨٥٢٩ - ١٨٦٠٤ - ١٨٩٢٧ - ١٨٩٨٢ - ١٩٠٦٧ - ١٩٠٩٦ - ١٩١٢٤
- ١٩٢٦٤ - ١٩٢٨٠ - ١٩٣٠٠ - ١٩٣٢٨ - ١٩٤٧٤ - ١٩٤٧٥ - ١٩٤٩١ - ١٩٤٩٢ - ١٩٥٣٢
- ١٩٥٤٥ - ١٩٦٤٦ - ١٩٦٩١ - ١٩٦٩٤ - ١٩٦٩٦ - ١٩٩٧٠ - ١٩٧٠١ - ١٩٧٠٢ - ١٩٧٧٨
- ١٩٨١٢ - ١٩٩٨٥ - ١٩٩٨٦ - ١٩٩٩٦ - ٢٠٠٣٥ - ٢٠١٤٤ - ٢٠١٧٦ - ٢٠٢٠٦ - ٢٠٢١٧
- ٢٠٢١٨ - ٢٠٢٢٠ - ٢٠٢٢١ - ٢٠٢٢٢ - ٢٠٢٢٣ - ٢٠٣٣٩ - ٢٠٣٤٢ - ٢٠٣٦٩ - ٢٠٣٧٤
- ٢٠٣٧٥ - ٢٠٤١٣ - ٢٠٤٧٠ - ٢٠٤٧١ - ٢٠٤٩٨ - ٢٠٥٨٦ - ٢٠٥٨٧ - ٢٠٦٤٠ - ٢٠٧٠٣
- ٢٠٧١٩ - ٢٠٧٢٠ - ٢٠٧٥٣ - ٢٠٧٥٥ - ٢٠٧٥٦ - ٢٠٧٥٧ - ٢٠٧٦٤ - ٢٠٧٧١ - ٢٠٨٠٢
- ٢٠٨٥١ - ٢٠٨٧٩ - ٢٠٩٢٠ - ٢٠٩٢٢ - ٢٠٩٤٦ - ٢١٠١١ - ٢١٠٢٠ - ٢١٠٤١ - ٢١٣٨٩
- ٢١٤٦٤ - ٢١٤٨٠ - ٢١٧٩٥ - ٢١٨٥٢ - ٢١٩٨٨ - ٢١٩٩٨ - ٢٢٠٩٥ - ٢٢١٥٣ - ٢٢١٥٨
- ٢٢٢١٠ - ٢٢٢٢٠ - ٢٢٢٣٢ - ٢٢٢٦٣ - ٢٢٢٦٤ - ٢٢٣٧٦ - ٢٢٣٧٨ - ٢٢٣٧٩ - ٢٢٣٨٠
- ٢٢٣٨١ - ٢٢٣٨٢ - ٢٢٣٩٨ - ٢٢٣٩٩ - ٢٢٤٢١ - ٢٢٤٦٧ - ٢٢٤٩٢ - ٢٢٤٩٣ - ٢٢٥١١
- ٢٢٥١٩ - ٢٢٥٧٥ - ٢٢٥٩٢ - ٢٢٧٨٩ - ٢٢٧٩٣ - ٢٢٧٩٥ - ٢٢٧٩٦ - ٢٣٠٠٥ - ٢٣٠٠٦
- ٢٣٠٧٤ - ٢٣٠٨٦ - ٢٣٢٢٤ - ٢٣٣٢٣ - ٢٣٤١٩ - ٢٣٤٢٤ - ٢٣٥٢٩ - ٢٣٥٣٠ - ٢٣٥٤٤
- ٢٣٥٦٣ - ٢٣٥٨٧ - ٢٣٥٨٨ - ٢٣٨٣٦ - ٢٣٨٧١ - ٢٣٨٧٢ - ٢٣٨٧٣ - ٢٣٩٧٥ - ٢٣٩٨٠
- ٢٣٩٨١ - ٢٣٩٨٢ - ٢٤٠٠٧ - ٢٤٠٨٧ - ٢٤١٤٤ - ٢٤١٥٤ - ٢٤٣٦٧ - ٢٤٣٩٤ - ٢٤٤٢٤
- ٢٤٧٧٠ - ٢٥٢١٠ - ٢٥٤٨٨ - ٢٥٦٥٨ - ٢٥٧٠١ - ٢٥٧٠٣ - ٢٥٧٠٤ - ٢٥٨٢٣ - ٢٥٩٣٨
- ٢٥٩٣٩ - ٢٥٩٤٧ - ٢٦٠٣٨ - ٢٦٠٤٠ - ٢٦٠٤١ - ٢٦٠٤٢ - ٢٦٠٤٣ - ٢٦٠٤٤ - ٢٦١٦٨
- ٢٦١٧٠ - ٢٦٥٧٨ - ٢٦٥٧٩ - ٢٦٥٨٠ - ٢٦٥٨١ - ٢٦٥٨٢ - ٢٦٥٨٤ - ٢٦٥٨٦ - ٢٦٥٨٨
- ٢٦٥٩٠ - ٢٦٥٩١ - ٢٦٥٩٣ - ٢٦٥٩٣ - ٢٦٥٩٤ - ٢٦٥٩٥ - ٢٦٥٩٦ - ٢٦٥٩٧ - ٢٦٥٩٨
- ٢٦٥٩٩ - ٢٦٦٠٠ - ٣٦٦٠١ - ٢٦٦٠٣ - ٢٦٦٠٤ - ٢٦٦٠٥ - ٢٦٦٠٦ - ٢٦٦٠٧ - ٢٦٦٠٨
- ٢٦٦٠٩ - ٢٦٦١٠ - ٢٦٦١١ - ٢٦٦١٣ - ٢٦٦١٤ - ٢٦٦١٥ - ٢٦٦١٦ - ٢٦٦١٧ - ٢٦٦١٨
- ٢٦٦١٩ - ٢٦٧٠٧ - ٢٦٧٣٦ - ٢٦٧٣٧ - ٢٦٧٣٨ - ٢٦٧٣٩ - ٢٦٩٥٨ - ٢٦٩٩٥ - ٢٦٩٩٩
- ٢٧١٢٩ - ٢٧١٣٧ - ٢٧١٥٥ - ٢٧١٥٧ - ٢٧١٩٩ - ٢٧٢٠٠ - ٢٧٢٠١ - ٢٧٢٠٢ - ٢٧٢١٧
- ٢٧٢١٨ - ٢٧٢١٩ - ٢٧٢٢٠ - ٢٧٢٢٢ - ٢٧٢٩٤ - ٢٧٣٠٠ - ٢٧٣٣٦ - ٢٧٤٢٩ - ٢٧٤٨٥
- ٢٧٥٠٥ - ٢٧٥٠٦ - ٢٧٥٠٨ - ٢٨٥٢٨ - ٢٧٥٧٢ - ٢٧٧٦٠ - ٢٧٨٠٦ - ٢٧٨٠٧ - ٢٧٨٢٣
- ٢٧٨٢٨ - ٢٧٨٩٠ - ٢٧٨٩٩ - ٢٧٩٠٩ - ٢٧٩٥٠ - ٢٧٩٧٣ - ٢٧٩٧٤ - ٢٧٩٧٧ - ٢٧٩٩٦
- ٢٧٩٩٧ - ٢٨٠٩٠ - ٢٨١٧٢ - ٢٨١٨٩.

حرف الزاي

ـ زكريا بن أبي زكريا، يحيىٰ، البزار:
٤٥٧ ـ ٢٠٤١٠.

ـ زكريا بن عَدي، التَّيْمِيُّ، أبو يحيىٰ الكوفيُّ، نزيل بغداد:
٤٥٥ ـ ٥٥٠ ـ ١٣٧٠ ـ ٢٧١٩ ـ ٣٢٧٣ ـ ٣٢٧٤ ـ ٤٣٠٨ ـ ٥٧١٣ ـ ٦٧٣١ ـ ٨٧٢٢ ـ ٨٧٢٣
ـ ١١١٥٦ ـ ١١٢٤٤ ـ ١١٣٧٥ ـ ١١٦١٢ ـ ١٤٨٥٥ ـ ١٤٨٥٦ ـ ١٤٨٥٨ ـ ١٤٨٥٩ ـ ١٤٨٦٠
ـ ١٥٣٧٨ ـ ١٦٠٨٢ ـ ١٧٨٩٣ ـ ١٩٢٦٨ ـ ٢٠٥٠٣ ـ ٢١٥٦٧ ـ ٢١٥٦٨ ـ ٢١٥٧٨ ـ ٢١٥٧٩
ـ ٢٢٠٧٥ ـ ٢٢١٣١ ـ ٢٢٢٩٨ ـ ٢٣١٤٣ ـ ٢٣٣٠٦ ـ ٢٣٩٠٢ ـ ٢٤٣٧٥/٥ ـ ٢٤٤٢٥ ـ ٢٤٤٧٩
ـ ٢٤٩٩٤ ـ ٢٤٩٩٥ ـ ٢٧١٠٩ ـ ٢٧٧٣٣ ـ ٢٧٧٣٨ ـ ٢٨١٩٠.

ـ زياد بن الربيع اليُحْمَدِيُّ، أبو خداش البصريُّ:
١٦٩٠ ـ ١٢٠٠٠ ـ ١٧١١٤ ـ ١٧٦١١.

ـ زياد بن عبد الله بن الطفيل البَكّائي العامريُّ، أبو محمد. ويقال: أبو يزيد الكوفيُّ:
١٠٦٨ ـ ٢٣٩٦ ـ ٤٣٩٢ ـ ١٤٣٧٧ ـ ١٥١٩٧ ـ ١٧٣٠٥ ـ ١٨٩٢٠ ـ ١٩٩٧٧ ـ ٢٢١٨٥ ـ ٢٢٦٦٧
ـ ٢٦٩٠٣ ـ ٢٦٩٠٤ ـ ٢٦٩٠٥ ـ ٢٦٩٠٦ ـ ٢٦٩٠٧.

ـ زيد بن الحُبَاب، التميميُّ، أبو الحُسَين العُكْليُّ الكوفيُّ، خراسانيُّ الأصل:
٢٢٢٤ ـ ٢٨٨٨ ـ ٢٩٦٨ ـ ٣٢٧٨ ـ ٣٢٨٠ ـ ٣٢٨١ ـ ٣٨٦٢ ـ ٣٨٦٣ ـ ٤٩٨٣ ـ ٤٩٨٤ ـ ٦٦٣٣
ـ ٦٩٢٥ ـ ٧٠١٧ ـ ٧٥٢٢ ـ ٧٨٥٤ ـ ٧٨٥٥ ـ ٧٨٥٦ ـ ٧٨٥٧ ـ ٧٨٥٨ ـ ٧٨٦٤ ـ ٨٠٩٩ ـ ٨٤٢١
ـ ٨٧٤٦ ـ ٨٧٤٧ ـ ١٠٩٣٤ ـ ١١٣٩٠ ـ ١١٥٠٤ ـ ١١٥٠٥ ـ ١١٦١١ ـ ١١٦١٥ ـ ١٢٣٢٥
ـ ١٢٤٥٦ ـ ١٢٤٥٧ ـ ١٢٤٥٨ ـ ١٢٤٦٩ ـ ١٣٠٧٨ ـ ١٣٠٧٩ ـ ١٣٠٨٠ ـ ١٣٠٨١ ـ ١٣٠٨٣
ـ ١٤٥٦٢ ـ ١٤٥٦٣ ـ ١٤٥٦٤ ـ ١٤٥٦٥ ـ ١٤٥٦٦ ـ ١٤٥٦٧ ـ ١٥١١٤ ـ ١٥١٥٣ ـ ١٥٤١٤
ـ ١٥٤١٥ ـ ١٥٤١٦ ـ ١٦٠٥٠ ـ ١٦١١١ ـ ١٦٥٩٠ ـ ١٦٧٠٩ ـ ١٦٩٢٣ ـ ١٦٩٣٢ ـ ١٧٢٥٠
ـ ١٧٣٢٦ ـ ١٧٣٤٢ ـ ١٧٣٤٥ ـ ١٧٤٨٣ ـ ١٧٥٥٧ ـ ١٧٧٨٣ ـ ١٧٨٢٦ ـ ١٨١٤٢ ـ ١٨٣٦١
ـ ١٨٥٥٤ ـ ١٨٥٩٢ ـ ١٨٥٩٣ ـ ١٨٨٠٥ ـ ١٩٢٨٩ ـ ١٩٩٧٢ ـ ٢١٨٥٦ ـ ٢١٨٩٩ ـ ٢٢٠٢٩
ـ ٢٢١٣٤ ـ ٢٢٢٦٨ ـ ٢٢٢٩٥ ـ ٢٢٣٧٢ ـ ٢٢٣٧٣ ـ ٢٢٥١٤ ـ ٢٢٥١٦ ـ ٢٢٥٩٣ ـ ٢٢٥٩٦
ـ ٢٢٥٩٧ ـ ٢٢٥٩٨ ـ ٢٢٧٨٥ ـ ٢٣١٤٠ ـ ٢٣٢٠٠ ـ ٢٣٢٦٩ ـ ٢٣٢٧٠ ـ ٢٣٢٨٨ ـ ٢٣٣٢٩
ـ ٢٣٣٧٤ ـ ٢٣٣٧٥ ـ ٢٣٣٧٧ ـ ٢٣٣٧٨ ـ ٢٣٣٨٠ ـ ٢٣٣٨١ ـ ٢٣٣٨٢ ـ ٢٣٣٨٣ ـ ٢٣٣٨٤
ـ ٢٣٣٨٥ ـ ٢٣٣٨٦ ـ ٢٣٣٨٧ ـ ٢٣٣٨٩ ـ ٢٣٣٩٤ ـ ٢٣٣٩٥ ـ ٢٣٣٩٦ ـ ٢٣٣٩٧ ـ ٢٣٤٢١
ـ ٢٣٥٦٨ ـ ٢٣٨٢٩ ـ ٢٦٠٥٧ ـ ٢٦٤٩٦ ـ ٢٦٤٩٧ ـ ٢٧٢٩٧ ـ ٢٧٤٣٠ ـ ٢٨٠٨٠.

ـ زيد بن يحيىٰ بن عُبيد الخزاعيُّ، أبو عبد الله الدمشقيُّ:
٦١٧٠ ـ ٨٧٢٨ ـ ٨٧٢٩ ـ ١٢٩٧٤ ـ ١٧٨٩٤ ـ ١٧٩٣٦ ـ ٢٢٠٦٦ ـ ٢٢٤٦١ ـ ٢٢٦٣٩.

حرف السين

ــ شُرَيج بن النعمان بن مروان الجَوْهريُّ اللؤلؤيُّ، أبو الحُسَين البغداديُّ:

٤٦٩ ـ ٤٧٤ ـ ٧١١ ـ ١٥٩٧ ـ ١٦٠٣ ـ ١٦٨٨ ـ ٢٢٤٦ ـ ٢٢٥٥ ـ ٢٤٤٠ ـ ٢٤٤١ ـ ٢٤٤٢ ـ ٢٤٤٣
ـ ٢٤٤٤ ـ ٢٤٤٥ ـ ٢٤٤٦ ـ ٢٤٤٧ ـ ٢٤٤٨ ـ ٢٤٥٠ ـ ٢٤٥١ ـ ٢٦٧٨ ـ ٢٧٠٧ ـ ٢٧٨٤ ـ ٢٧٨٥
ـ ٢٧٨٨ ـ ٢٧٨٩ ـ ٢٧٩٣ ـ ٢٧٩٤ ـ ٣١٠٧ ـ ٣٥٣٥ ـ ٣٧٢٩ ـ ٤٢٩١ ـ ٥٣٩٥ ـ ٥٧٢٣ ـ ٥٧٤٣
ـ ٥٨٩٢ ـ ٥٩٣٩ ـ ٥٩٤٠ ـ ٥٩٤١ ـ ٥٩٤٢ ـ ٥٩٤٣ ـ ٥٩٤٤ ـ ٥٩٤٥ ـ ٥٩٤٦ ـ ٥٩٤٧ ـ ٥٩٤٨
ـ ٥٩٤٩ ـ ٥٩٥٠ ـ ٦٠٦٧ ـ ٦٠٨١ ـ ٦٠٨٢ ـ ٦٠٨٣ ـ ٦٠٩٧ ـ ٦٠٩٨ ـ ٦٠٩٩ ـ ٦٢٠٦ ـ ٦٢٠٧
ـ ٦٦٤٦ ـ ٦٧١٤ ـ ٦٩٧٥ ـ ٦٩٧٧ ـ ٦٩٧٨ ـ ٨٣٩٩ ـ ٨٤٠٢ ـ ٨٤٠٤ ـ ٨٤٣٨ ـ ٨٤٣٩ ـ ٨٤٤٠
ـ ٨٤٥٣ ـ ٨٦٠٢ ـ ٨٦٠٥ ـ ٨٧١٣ ـ ٨٧١٤ ـ ٨٧٥١ ـ ٨٧٨٩ ـ ٨٧٩٠ ـ ٨٧٩١ ـ ٨٨١٤ ـ ٨٨٢٥
ـ ٨٨٥٨ ـ ٩٢٢٦ ـ ١٠٢٥٦ ـ ١٠٢٥٧ ـ ١٠٢٥٨ ـ ١٠٢٥٩ ـ ١٠٢٦٠ ـ ١٠٢٦١ ـ ١٠٢٦٢
ـ ١٠٢٦٣ ـ ١٠٢٦٤ ـ ١٠٢٦٥ ـ ١٠٢٦٦ ـ ١٠٢٦٧ ـ ١٠٢٦٨ ـ ١٠٢٦٩ ـ ١٠٢٧٠ ـ ١٠٢٧١
ـ ١٠٢٧١ م ـ ١٠٢٧٢ ـ ١٠٢٧٣ ـ ١٠٢٧٤ ـ ١٠٧٨٥ ـ ١٠٧٨٩ ـ ١٠٧٩٠ ـ ١١١٥٣ ـ ١١٤٠٠
ـ ١١٤٠٦ ـ ١١٤٠٨ ـ ١١٤١٠ ـ ١١٤٥٠ ـ ١١٦٢٨ ـ ١١٦٤٧ ـ ١١٦٥٤ ـ ١١٦٧٢ ـ ١١٦٧٣
ـ ١١٦٧٤ ـ ١١٦٧٥ ـ ١١٦٧٦ ـ ١١٦٧٧ ـ ١١٦٧٩ ـ ١١٨٢٧ ـ ١١٨٨٨ ـ ١٢٤٩٠ ـ ١٢٦١٩
ـ ١٢٦٢٠ ـ ١٣٤٠٣ ـ ١٣٤١٥ ـ ١٣٤١٦ ـ ١٣٤١٧ ـ ١٣٥٢٧ ـ ١٣٥٧٩ ـ ١٣٥٨٠ ـ ١٣٥٨٢
ـ ١٣٥٨٣ ـ ١٣٥٨٤ ـ ١٣٥٨٥ ـ ١٣٥٨٦ ـ ١٣٥٨٧ ـ ١٣٥٨٨ ـ ١٣٧٥٤ ـ ١٣٧٥٥ ـ ١٣٧٥٦
ـ ١٤٦٨٢ ـ ١٤٧٦٩ ـ ١٤٨٦٣ ـ ١٤٩٠١ ـ ١٥١٩٦ ـ ١٥٢٠٢ ـ ١٥٢٢٣ ـ ١٥٢٤٨ ـ ١٥٢٤٩
ـ ١٥٢٥٠ ـ ١٥٢٥١ ـ ١٥٢٥٢ ـ ١٥٢٥٣ ـ ١٥٢٥٤ ـ ١٥٢٥٥ ـ ١٥٢٥٦ ـ ١٥٢٥٧ ـ ١٥٢٥٨
ـ ١٥٢٥٩ ـ ١٥٤٥٣ ـ ١٥٥١٨ ـ ١٥٥٢١ ـ ١٥٦٠٧ ـ ١٥٧٩٢ ـ ١٥٩٤٧ ـ ١٥٩٥٧ ـ ١٦١٦٧
ـ ١٦٤٠٦ ـ ١٦٤٠٦ م ـ ١٦٤٦٦ ـ ١٦٥٧٦ ـ ١٦٥٧٨ ـ ١٦٥٨١ ـ ١٦٦٠٢ ـ ١٦٦٧٧ ـ ١٦٧٤٠
ـ ١٧٩٣٧ ـ ١٧٠٩٥ ـ ١٧١٨١ ـ ١٧٣١٢ ـ ١٧٤٠٤ ـ ١٧٥٦٨ ـ ١٧٥٦٩ ـ ١٧٧١٦ ـ ١٧٧٤١
ـ ١٧٧٥١ ـ ١٨١٤٠ ـ ١٨٢٧٦ ـ ١٨٣٣٩ ـ ١٨٤١٦ ـ ١٨٦٠٥ ـ ١٨٦٠٦ ـ ١٨٦٠٩ ـ ١٩١٦٣
ـ ١٩١٨٨ ـ ١٩٢١٤ ـ ١٩٢٣٣ ـ ١٩٥٠٩ ـ ١٩٦٥٢ ـ ١٩٧٣٦ ـ ٢٠٢٣٨ ـ ٢٠٣٧٣ ـ ٢٠٣٨٤
ـ ٢٠٤٤٦ ـ ٢٠٥١٤ ـ ٢٠٥٢٢ ـ ٢٠٧٢٦ ـ ٢٠٨٠٣ ـ ٢٠٩٩٤ ـ ٢١٠٣٩ ـ ٢١٠٤٩ ـ ٢١٣١٧
ـ ٢١٣٣٥ ـ ٢١٩١٠ ـ ٢١٩٥٥ ـ ٢٢٠٠٢ ـ ٢٢٠٠٥ ـ ٢٢٠٠٧ ـ ٢٢٠٣٣ ـ ٢٢٠٣٤ ـ ٢٢٠٥٧
ـ ٢٢١١٨ ـ ٢٢١٨٤ ـ ٢٢٢٥٦ ـ ٢٢٤٣٨ ـ ٢٢٤٥٦ ـ ٢٢٤٨٤ ـ ٢٢٤٨٥ ـ ٢٢٦٩٠ ـ ٢٢٨٧٩
ـ ٢٢٩٨٥ ـ ٢٣٠٧٧ ـ ٢٣٠٧٨ ـ ٢٣٢١٣ ـ ٢٣٢٨٠ ـ ٢٣٢٩٧ ـ ٢٣٥٢٠ ـ ٢٣٥٩٩ ـ ٢٣٦٨٩
ـ ٢٣٧٢٦ ـ ٢٣٩٨٨ ـ ٢٤١٨٧ ـ ٢٤٨٨١ ـ ٢٥٠٠٤ ـ ٢٥٢٦٨ ـ ٢٥٢٦٩ ـ ٢٥٢٧٠ ـ ٢٥٢٧١
ـ ٢٥٢٧٢ ـ ٢٥٢٧٣ ـ ٢٥٢٧٤ ـ ٢٥٢٧٥ ـ ٢٥٢٧٦ ـ ٢٥٢٧٧ ـ ٢٥٢٧٨ ـ ٢٥٢٧٩ ـ ٢٥٢٨٠
ـ ٢٥٢٨١ ـ ٢٥٢٨٢ ـ ٢٥٢٨٣ ـ ٢٥٢٨٤ ـ ٢٥٢٨٥ ـ ٢٥٧٦٨ ـ ٢٦٧٥٢ ـ ٢٦٨٩٨ ـ ٢٦٩٥٧
ـ ٢٦٩٧١ ـ ٢٧١٢٨ ـ ٢٧٤٩٠ ـ ٢٧٥٣٢ ـ ٢٧٥٩٣ ـ ٢٧٧١٥ ـ ٢٧٧٤١ ـ ٢٧٧٥٠ ـ ٢٧٩١٢
ـ ٢٨٠٤٠ ـ ٢٨١٩٧.

ـ سَعْد بن إبراهيم بن سَعْد بن إبراهيم بن عبد الرحمان، القرشيُّ، أبو إسحاق الزُّهريُّ:
٧٠٩ ـ ١٤٧١ ـ ١٤٧٣ ـ ٢٢٦٦ ـ ٢٣٦٨ ـ ٢٣٨٧ ـ ٤٣٨٨ ـ ٦١٣٥ ـ ٧٠٢٧ ـ ١٥٨٦٩ ـ ١٦٩٨١
ـ ١٧٦٦٠ ـ ١٨٣٥٩ ـ ٢٠٨٢٣ ـ ٢٠٨٥٤ ـ ٢٦٨٤٤ ـ ٢٦٨٥١ ـ ٢٦٨٩٢ ـ ٢٧٥٨٧ ـ ٢٧٨٦٢.

ـ سعيد بن خُثَيم بن رُشْد الهلاليُّ، أبو مَعْمَر الكُوفيُّ:
٤٥٢٤ ـ ٢٣٦٢٥.

ـ سعيد بن سُليمان الضَّبيُّ، أبو عثمان الواسطيُّ البَزّار، سعدوية، سكن بغداد:
١٥٣٩٤ ـ ٢٧٤٥٠ ـ ٢٧٥١٤.

ـ سعيد بن عامر الضُّبَعيُّ، أبو محمد البصريُّ:
١٠٧٥٨ ـ ١٥٠٣٨ ـ ١٥٨٩٩ ـ ٢٠٨٥٢.

ـ سعيد بن محمد الوَرّاق الثقفيُّ، أبو الحسن الكوفيُّ، سكن بغداد:
٢٥٧١ ـ ٢٦٩٤٢.

ـ سعيد بن منصور بن شُعبة الخراسانيُّ، أبو عثمان المَرْوَزِيُّ، سكن مكة:
٨٢٢ ـ ٧٠٦٣ ـ ٨٩٣٨ ـ ٨٩٣٩ ـ ٨٩٤٠ ـ ٨٩٤١ ـ ٨٩٤٢ ـ ٨٩٤٣ ـ ١١٠٦٦ ـ ١١٤٥١ ـ ١٤٩٥٤
ـ ١٤٩٥٥ ـ ١٦١٣٠ ـ ١٦١٧٠ ـ ١٨٠١٢ ـ ٢٢٢٥٠ ـ ٢٣٢٠٨ ـ ٢٣٩١٧ ـ ٢٥٥٢٦ ـ ٢٥٥٢٧
ـ ٢٥٥٢٨.

ـ سُفيان بن عُيَينة بن أبي عمران، الهلاليُّ، أبو محمد الكوفيُّ، سكن مكة:
٦٩ ـ ١٦٢ ـ ١٦٣ ـ ١٦٤ ـ ١٦٥ ـ ١٦٦ ـ ١٦٧ ـ ١٦٨ ـ ١٦٩ ـ ١٧٠ ـ ١٧١ ـ ١٧٢ ـ ١٧٣ ـ ٣٣٦
ـ ٣٣٧ ـ ٣٣٨ ـ ٣٣٩ ـ ٣٤٠ ـ ٣٩٨ ـ ٤٩٣ ـ ٤٩٤ ـ ٤٩٦ ـ ٤٩٧ ـ ٥٩٢ ـ ٥٩٣ ـ ٥٩٤ ـ ٥٩٥
ـ ٥٩٦ ـ ٥٩٩ ـ ٦٠٠ ـ ٦٠٣ ـ ٦٠٤ ـ ٦٨١ ـ ٨٨٠ ـ ٩٣٢ ـ ١٢٠٩ ـ ١٣٩١ ـ ١٤٠٥ ـ ١٤٠٦
ـ ١٤٣٥ ـ ١٥٤٥ ـ ١٥٤٦ ـ ١٥٤٧ ـ ١٥٤٨ ـ ١٥٤٩ ـ ١٥٥٠ ـ ١٥٥١ ـ ١٥٥٢ ـ ١٦٢٦ ـ ١٦٢٨
ـ ١٦٥٧ ـ ١٦٥٨ ـ ١٦٨٦ ـ ١٧٠٥ ـ ١٧٥١ ـ ١٧٧٦ ـ ١٧٩٢ ـ ١٨٩٠ ـ ١٨٩١ ـ ١٨٩٢ ـ ١٨٩٣
ـ ١٨٩٤ ـ ١٨٩٥ ـ ١٨٩٦ ـ ١٨٩٧ ـ ١٨٩٨ ـ ١٩٠٠ ـ ١٩٠١ ـ ١٩٠٢ ـ ١٩٠٣ ـ ١٩٠٤ ـ ١٩٠٥
ـ ١٩٠٦ ـ ١٩٠٧ ـ ١٩٠٨ ـ ١٩٠٩ ـ ١٩١٠ ـ ١٩١١ ـ ١٩١٢ ـ ١٩١٣ ـ ١٩١٤ ـ ١٩١٥ ـ ١٩١٦
ـ ١٩١٧ ـ ١٩١٨ ـ ١٩١٩ ـ ١٩٢٠ ـ ١٩٢١ ـ ١٩٢٢ ـ ١٩٢٣ ـ ١٩٢٤ ـ ١٩٢٥ ـ ١٩٢٦ ـ ١٩٢٧
ـ ١٩٢٨ ـ ١٩٣٠ ـ ١٩٣١ ـ ١٩٣٢ ـ ١٩٣٣ ـ ١٩٣٤ ـ ١٩٣٥ ـ ١٩٣٦ ـ ١٩٣٧ ـ ١٩٣٨ ـ ١٩٣٩
ـ ١٩٤٠ ـ ١٩٤١ ـ ٢٤٩٧ ـ ٣٢٦٣ ـ ٣٢٦٤ ـ ٣٢٦٥ ـ ٣٢٦٦ ـ ٣٣٦٨ ـ ٣٥٦٨ ـ ٣٥٦٩ ـ ٣٥٧٠
ـ ٣٥٧١ ـ ٣٥٧٤ ـ ٣٥٧٥ ـ ٣٥٧٦ ـ ٣٥٧٧ ـ ٣٥٧٨ ـ ٣٥٧٩ ـ ٣٥٨٠ ـ ٣٥٨١ ـ ٣٥٨٢ ـ ٣٥٨٣
ـ ٣٥٨٤ ـ ٣٥٨٥ ـ ٤٢٥٤ ـ ٤٥٣٧ ـ ٤٥٣٨ ـ ٤٥٣٩ ـ ٤٥٤٠ ـ ٤٥٤١ ـ ٤٥٤٢ ـ ٤٥٤٣ ـ ٤٥٤٤
ـ ٤٥٤٥ ـ ٤٥٤٦ ـ ٤٥٤٧ ـ ٤٥٤٨ ـ ٤٥٤٩ ـ ٤٥٥٠ ـ ٤٥٥١ ـ ٤٥٥٢ ـ ٤٥٥٣ ـ ٤٥٥٤ ـ ٤٥٥٥
ـ ٤٥٥٦ ـ ٤٥٥٧ ـ ٤٥٥٨ ـ ٤٥٥٩ ـ ٤٥٦٠ ـ ٤٥٦١ ـ ٤٥٦٢ ـ ٤٥٦٣ ـ ٤٥٦٤ ـ ٤٥٦٥ ـ ٤٥٦٦

_ ٤٥٦٧ _ ٤٥٦٨ _ ٤٥٦٩ _ ٤٥٧٠ _ ٤٥٧١ _ ٤٥٧٢ _ ٤٥٧٣ _ ٤٥٧٤ _ ٤٥٧٥ _ ٤٥٧٦ _ ٤٥٧٧
_ ٤٥٧٨ _ ٤٥٧٩ _ ٤٥٨٠ _ ٤٥٨١ _ ٤٥٨٢ _ ٤٥٨٣ _ ٤٥٨٤ _ ٤٥٨٥ _ ٤٥٨٦ _ ٤٥٨٧ _ ٤٥٨٨
_ ٤٥٨٩ _ ٤٥٩٠ _ ٤٥٩١ _ ٤٥٩٢ _ ٤٥٩٣ _ ٤٥٩٤ _ ٤٥٩٥ _ ٤٥٩٦ _ ٤٥٩٧ _ ٤٥٩٨ _ ٤٥٩٩
_ ٤٦٠٠ _ ٤٦٤١ _ ٤٩٤٢ _ ٤٩٤٣ _ ٤٩٤٤ _ ٤٩٤٥ _ ٥٠٨٠ _ ٥٥٨١ _ ٦٤٨٩ _ ٦٤٩٠ _ ٦٤٩١
_ ٦٤٩٢ _ ٦٤٩٣ _ ٦٤٩٤ _ ٦٤٩٦ _ ٦٤٩٧ _ ٦٦٦٤ _ ٧٢٤٣ _ ٧٢٤٤ _ ٧٢٤٥ _ ٧٢٤٦ _ ٧٢٤٧
_ ٧٢٤٨ _ ٧٢٤٩ _ ٧٢٥٠ _ ٧٢٥٢ _ ٧٢٥٣ _ ٧٢٥٤ _ ٧٢٥٥ _ ٧٢٥٦ _ ٧٢٥٧ _ ٧٢٥٨ _ ٧٢٥٩
_ ٧٢٦٠ _ ٧٢٦١ _ ٧٢٦٢ _ ٧٢٦٣ _ ٧٢٦٤ _ ٧٢٦٥ _ ٧٢٦٥م _ ٧٢٦٦ _ ٧٢٦٧ _ ٧٢٦٨ _ ٧٢٧١
_ ٧٢٧٢ _ ٧٢٧٣ _ ٧٢٧٦ _ ٧٢٧٧ _ ٧٢٧٨ _ ٧٢٨٠ _ ٧٢٨١ _ ٧٢٨٢ _ ٧٢٨٣ _ ٧٢٨٤ _ ٧٢٨٥
_ ٧٢٨٦ _ ٧٢٨٧ _ ٧٢٨٨ _ ٧٢٨٩ _ ٧٢٩٠ _ ٧٢٩١ _ ٧٢٩٢ _ ٧٢٩٣ _ ٧٢٩٤ _ ٧٢٩٥ _ ٧٢٩٦
_ ٧٢٩٧ _ ٧٢٩٨ _ ٧٢٩٩ _ ٧٣٠٠ _ ٧٣٠١ _ ٧٣٠٢ _ ٧٣٠٣ _ ٧٣٠٤ _ ٧٣٠٥ _ ٧٣٠٦ _ ٧٣٠٧
_ ٧٣٠٨ _ ٧٣٠٩ _ ٧٣١٠ _ ٧٣١١ _ ٧٣١٢ _ ٧٣١٣ _ ٧٣١٤ _ ٧٣١٥ _ ٧٣١٦ _ ٧٣١٧ _ ٧٣١٨
_ ٧٣١٨م _ ٧٣١٩ _ ٧٣٢٠ _ ٧٣٢١ _ ٧٣٢٢ _ ٧٣٢٣ _ ٧٣٢٤ _ ٧٣٢٥ _ ٧٣٢٦ _ ٧٣٢٧ _ ٧٣٢٨
_ ٧٣٢٩ _ ٧٣٣٠ _ ٧٣٣١ _ ٧٣٣٢ _ ٧٣٣٣ _ ٧٣٣٤ _ ٧٣٣٥ _ ٧٣٣٦ _ ٧٣٣٧ _ ٧٣٣٨ _ ٧٣٣٨م
_ ٧٣٣٩ _ ٧٣٤٠ _ ٧٣٤١ _ ٧٣٤٢ _ ٧٣٤٣ _ ٧٣٤٤ _ ٧٣٤٥ _ ٧٣٤٦ _ ٧٣٤٧ _ ٧٣٤٨ _ ٧٣٤٩
_ ٧٣٥٠ _ ٧٣٥١ _ ٧٣٥٢ _ ٧٣٥٣ _ ٧٣٥٤ _ ٧٣٥٥ _ ٧٣٥٦ _ ٧٣٥٧ _ ٧٣٥٨ _ ٧٣٦٠ _ ٧٣٦١
_ ٧٣٦٢ _ ٧٣٦٣ _ ٧٣٦٤ _ ٧٣٦٥ _ ٧٣٦٦ _ ٧٣٦٧ _ ٧٣٦٨ _ ٧٣٦٩ _ ٧٣٧٠ _ ٧٣٧١ _ ٧٣٧٢
_ ٧٣٧٤ _ ٧٣٧٥ _ ٧٣٧٦ _ ٧٣٧٧ _ ٧٣٧٨ _ ٧٣٨٠ _ ٧٣٨١ _ ٧٣٨٢ _ ٧٣٨٣ _ ٧٣٨٤ _ ٧٣٨٥
_ ٧٣٨٦ _ ٧٣٨٧ _ ٧٣٨٩ _ ٧٣٩٠ _ ٧٣٩١ _ ٧٣٩٢ _ ٧٣٩٣ _ ٧٨٢٨ _ ٧٨٢٩ _ ٧٩٦٦ _ ٧٩٦٧
_ ٦٩٦٨ _ ٧٩٧٤ _ ٧٩٧٤م _ ١١٠٣٦ _ ١١٠٣٩ _ ١١٠٤٠ _ ١١٠٤١ _ ١١٠٤٢ _ ١١٠٤٣
_ ١١٠٤٤ _ ١١٠٤٥ _ ١١٠٤٦ _ ١١٠٤٧ _ ١١٠٤٨ _ ١١٠٤٩ _ ١١٠٥٠ _ ١١٠٥٢ _ ١١٠٥٣
_ ١١٠٥٤ _ ١١٠٥٥ _ ١١٠٥٦ _ ١١٠٥٧ _ ١١٤٨٧ _ ١٢٠٩٥ _ ١٢٠٩٦ _ ١٢٠٩٧ _ ١٢٠٩٨
_ ١٢٠٩٩ _ ١٢١٠٠ _ ١٢١٠١ _ ١٢١٠٢ _ ١٢١٠٣ _ ١٢١٠٤ _ ١٢١٠٥ _ ١٢١٠٦ _ ١٢١٠٧
_ ١٢١٠٨ _ ١٢١٠٩ _ ١٢١١٠ _ ١٢١١١ _ ١٢١١٢ _ ١٢١١٣ _ ١٢١١٤ _ ١٢١١٥ _ ١٢١١٦
_ ١٢١١٧ _ ١٢١١٨ _ ١٢١١٩ _ ١٢١٢٠ _ ١٢١٢١ _ ١٢١٢٢ _ ١٢١٢٥ _ ١٢١٢٦ _ ١٢٥٤١
_ ١٣٩٤٣ _ ١٤٣٤٠ _ ١٤٣٤١ _ ١٤٣٤٢ _ ١٤٣٤٣ _ ١٤٣٤٤ _ ١٤٣٤٥ _ ١٤٣٤٦ _ ١٤٣٤٧
_ ١٤٣٤٨ _ ١٤٣٤٩ _ ١٤٣٥٠ _ ١٤٣٥١ _ ١٤٣٥٢ _ ١٤٣٥٥ _ ١٤٣٥٦ _ ١٤٣٥٧ _ ١٤٣٥٨
_ ١٤٣٥٩ _ ١٤٣٦٠ _ ١٤٣٦١ _ ١٤٣٦٢ _ ١٤٣٦٣ _ ١٤٣٦٤ _ ١٤٣٦٥ _ ١٤٣٦٦ _ ١٤٣٦٧
_ ١٤٣٦٨ _ ١٤٣٦٩ _ ١٤٣٧٠ _ ١٤٣٧١ _ ١٤٣٧٢ _ ١٤٤٠٥ _ ١٥١٤١ _ ١٥١٤٢ _ ١٥١٤٣
_ ١٥١٤٤ _ ١٥١٤٥ _ ١٥١٤٦ _ ١٥٣٧٤ _ ١٥٤٢٤ _ ١٥٥٤٥ _ ١٥٥٥١ _ ١٥٥٩٧ _ ١٥٦٤٩
_ ١٥٦٥٩ _ ١٥٦٦٠ _ ١٥٧٧٥ _ ١٥٧٨٨ _ ١٥٨٠٥ _ ١٥٨١٢ _ ١٥٨١٣ _ ١٥٨٣٨ _ ١٥٨٩٦
_ ١٦٠١١ _ ١٦٠١٢ _ ١٦٠٢٣ _ ١٦٠٢٤ _ ١٦٠٧٠ _ ١٦١٨٨ _ ١٦١٨٩ _ ١٦١٩٠ _ ١٦١٩٨
_ ١٦٢٣٣ _ ١٦٢٤٠ _ ١٦٢٤١ _ ١٦٢٤٩ _ ١٦٣٢٥ _ ١٦٣٢٨ _ ١٦٣٢٩ _ ١٦٣٣٠ _ ١٦٣٦٢
_ ١٦٣٦٣ _ ١٦٤٤٢ _ ١٦٤٤٣ _ ١٦٤٤٤ _ ١٦٤٦٧ _ ١٦٥٢٠ _ ١٦٥٣٦ _ ١٦٥٦٣ _ ١٦٥٦٤
_ ١٦٥٦٥ _ ١٦٥٦٦ _ ١٦٥٩٤ _ ١٦٦٧٢ _ ١٦٦٨٥ _ ١٦٧٥٤ _ ١٦٧٥٧ _ ١٦٧٥٨ _ ١٦٨٥٢

- ١٦٨٥٣ - ١٦٨٥٤ - ١٦٨٥٥ - ١٦٨٥٦ - ١٦٨٥٧ - ١٦٨٥٨ - ١٦٩٤٣ - ١٧٠١٥ - ١٧٠١٦
- ١٧٠١٧ - ١٧٠٦٩ - ١٧١٦٨ - ١٧١٦٩ - ١٧١٧٥ - ١٧١٧٦ - ١٧١٧٧ - ١٧٣٥٢ - ١٧٣٦٠
- ١٧٣٦٥ - ١٧٣٦٧ - ١٧٣٦٨ - ١٧٣٨٩ - ١٧٤١٢ - ١٧٤١٥ - ١٧٥٢٦ - ١٧٦٣١ - ١٧٨٩٢
- ١٨٠١٦ - ١٨٠٣٠ - ١٨١٢٥ - ١٨١٢٨ م - ١٨١٦١ - ١٨٢١٢ - ١٨٢٦٨ - ١٨٢٦٩ - ١٨٢٧٠
- ١٨٢٧١ - ١٨٣٠٥ - ١٨٣٨٤ - ١٨٣٨٥ - ١٨٣٨٦ - ١٨٣٩٥ - ١٨٤١٧ - ١٨٥٧٢ - ١٨٥٧٣
- ١٨٥٧٤ - ١٨٦٠٠ - ١٨٦٠١ - ١٨٦٠٢ - ١٨٦٨١ - ١٩٠١٨ - ١٩٠٩٨ - ١٩١١٦ - ١٩١٣٢
- ١٩١٩٤ - ١٩١٩٦ - ١٩٢٢٨ - ١٩٢٥٣ - ١٩٢٧٩ - ١٩٢٩٨ - ١٩٣١٠ - ١٩٤١٣ - ١٩٤١٤
- ١٩٤١٥ - ١٩٤٤١ - ١٩٥٥٧ - ١٩٥٧٠ - ١٩٥٧١ - ١٩٦١٨ - ١٩٦١٩ - ١٩٦٢٠ - ١٩٦٤٢
- ١٩٦٤٤ - ١٩٧٠٤ - ١٩٧٠٥ - ١٩٨٥٢ - ١٩٨٥٣ - ١٩٨٥٤ - ١٩٨٥٥ - ٢٠١٢٤ - ٢٠١٢٥
- ٢٠٦٦٣ - ٢٠٦٦٤ - ٢١٠١٨ - ٢١١٣٠ - ٢١٢٦٩ - ٢١٥٠٨ - ٢١٥١٢ - ٢١٥٣١ - ٢١٦٠٧
- ٢١٦٥٦ - ٢١٦٥٧ - ٢١٦٥٩ - ٢١٦٦٠ - ٢١٦٦١ - ٢١٦٦٢ - ٢١٩١٧ - ٢١٩١٩ - ٢٢٠٩٠
- ٢٢٠٩١ - ٢٢٠٩٢ - ٢٢٠٩٣ - ٢٢٠٩٤ - ٢٢١٢١ - ٢٢٢٠٢ - ٢٢٢٠٣ - ٢٢٢٨٢ - ٢٢٣٦٩
- ٢٢٤١٠ - ٢٢٨٩٢ - ٢٢٨٩٣ - ٢٢٨٩٤ - ٢٢٨٩٥ - ٢٢٨٩٦ - ٢٢٨٩٧ - ٢٢٨٩٩ - ٢٢٩٦٥
- ٢٣٠٣٧ - ٢٣٠٥٣ - ٢٣٠٥٤ - ٢٣٠٥٥ - ٢٣١٥٤ - ٢٣١٨٢ - ٢٣١٨٣ - ٢٣١٨٤ - ٢٣١٨٥
- ٢٣١٨٦ - ٢٣١٨٧ - ٢٣١٨٨ - ٢٣١٨٩ - ٢٣٢٢٢ - ٢٣٦٠٥ - ٢٣٦٠٩ - ٢٣٦١٣ - ٢٣٦١٤
- ٢٣٦٢٨ - ٢٣٦٣١ - ٢٣٦٣٢ - ٢٣٦٣٣ - ٢٣٦٣٤ - ٢٣٦٣٥ - ٢٣٨٢٧ - ٢٣٨٦٢ - ٢٣٩٢٥
- ٢٣٩٢٦ - ٢٣٩٢٨ - ٢٣٩٧٦ - ٢٣٩٩٦ - ٢٤٠٤٤ - ٢٤٠٥٨ - ٢٤٠٨١ - ٢٤٠٩٤ - ٢٤١٨١
- ٢٤٢٨٣ - ٢٤٣٢٥ - ٢٤٣٧٥/٣ - ٢٤٣٧٥/٤ - ٢٤٤١٩ - ٢٤٥٧٩ - ٢٤٥٨١ - ٢٤٥٨٢ - ٢٤٥٨٣
- ٢٤٥٨٤ - ٢٤٥٨٥ - ٢٤٥٨٦ - ٢٤٥٨٧ - ٢٤٥٨٨ - ٢٤٥٨٩ - ٢٤٥٩٠ - ٢٤٥٩١ - ٢٤٥٩٢
- ٢٤٥٩٣ - ٢٤٥٩٤ - ٢٤٥٩٥ - ٢٤٥٩٦ - ٢٤٥٩٧ - ٢٤٥٩٨ - ٢٤٥٩٩ - ٢٤٦٠٠ - ٢٤٦٠١
- ٢٤٦٠٢ - ٢٤٦٠٣ - ٢٤٦٠٤ - ٢٤٦٠٥ - ٢٤٦٠٦ - ٢٤٦٠٧ - ٢٤٦٠٩ - ٢٤٦١٠ - ٢٤٦١١
- ٢٤٦١٢ - ٢٤٦١٣ - ٢٤٦١٤ - ٢٤٦١٥ - ٢٤٦١٦ - ٢٤٦١٧ - ٢٤٦١٨ - ٢٤٦١٩ - ٢٤٦٢١
- ٢٤٦٢٢ - ٢٤٦٢٣ - ٢٤٦٢٤ - ٢٤٦٢٥ - ٢٤٦٢٦ - ٢٤٦٢٧ - ٢٤٦٢٨ - ٢٤٦٢٩ - ٢٤٦٣٠
- ٢٤٦٣١ - ٢٤٦٣٢ - ٢٤٦٣٣ - ٢٤٦٣٤ - ٢٤٦٣٥ - ٢٤٦٣٦ - ٢٤٦٣٧ - ٢٤٦٣٨ - ٢٤٦٣٩
- ٢٤٨٥٤ - ٢٤٩٦٦ - ٢٥٥٤٩ - ٢٥٦٤٦ - ٢٥٨٠٣ - ٢٦١٣٩ - ٢٦١٧٢ - ٢٦١٧٣ - ٢٦٩٧٦
- ٢٦٩٧٧ - ٢٧٠٠٥ - ٢٧٠٠٦ - ٢٧٠٠٧ - ٢٧٠٠٨ - ٢٧٠٠٩ - ٢٧٠١٠ - ٢٧٢٧٢ - ٢٧٣٢٣
- ٢٧٣٣١ - ٢٧٣٣٢ - ٢٧٣٣٣ - ٢٧٣٤٠ - ٢٧٣٤٥ - ٢٧٣٤٦ - ٢٧٣٤٧ - ٢٧٤٠٥ - ٢٧٤٠٩
- ٢٧٤٢٨ - ٢٧٤٥١ - ٢٧٤٥٢ - ٢٧٥٣٦ - ٢٧٥٣٧ - ٢٧٥٤٦ - ٢٧٥٥٥ - ٢٧٥٩٥ - ٢٧٥٩٨
- ٢٧٦٥٣ - ٢٧٦٧٠ - ٢٧٦٨٠ - ٢٧٦٨١ - ٢٧٦٨٢ - ٢٧٦٨٣ - ٢٧٧٠١ - ٢٧٧٠٨ - ٢٧٧٢٢
- ٢٧٧٤٤ - ٢٧٧٨٣ - ٢٧٧٨٤ - ٢٧٧٨٥ - ٢٧٨٣٧ - ٢٧٨٣٩ - ٢٧٨٤٠ - ٢٧٨٥٧ - ٢٧٩٢٤
- ٢٧٩٢٣ - ٢٧٩٤٠ - ٢٧٩٥٨ - ٢٧٩٦٥ - ٢٧٩٨٨ - ٢٧٩٨٩ - ٢٧٩٩٤ - ٢٧٩٩٥ - ٢٨٠٠٢

ـ ٢٨٠١٨ ـ ٢٨٠٧١ ـ ٢٨١٠٣ ـ ٢٨١٠٤ ـ ٢٨١٠٦ ـ ٢٨١١١ ـ ٢٨١١٢ ـ ٢٨١١٣ ـ ٢٨١٧١
ـ ٢٨١٧٤ ـ ٢٨١٧٥ ـ ٢٨١٨٦.

ـ السكن بن نافع، أبو الحسن الباهليُّ:

١٠١ ـ ٥٣٨٩ ـ ١٠٧٢٦ ـ ١١٩٠٢ ـ ١٥٧٦٠ ـ ١٦٥٧٤ ـ ٢٢٢٢٩ ـ ٢٥١٠٠ ـ ٢٥٢٢١.

ـ سُليمان بن حرب بن بَجِيل الأزديُّ الواشِحيُّ، أبو أيوب البصريُّ، سكن مكة:

٤٣٧ ـ ٥٠٩ ـ ٢٨٢١ ـ ٣٩٣٧ ـ ٦٥٨٣ ـ ٨٤٠٨ ـ ١٢٣٩٠ ـ ١٣٢٥٤ ـ ١٣٧٩٩ ـ ١٣٨٢٩ ـ ١٤٠٢٢
ـ ١٤٤٢٨ ـ ١٤٥٧٤ ـ ١٥٠٤٥ ـ ١٦٢١٤ ـ ١٦٢٥٥ ـ ١٦٩٢٤ ـ ١٧٣٥٩ ـ ١٧٧٠٣ ـ ١٧٩٨٠
ـ ١٨٦١٢ ـ ١٩٧٨٧ ـ ١٩٩٤٦ ـ ١٩٨٧١ ـ ١٩٨٧٢ ـ ١٩٩٧٩ ـ ٢٠١٩٤ ـ ٢٠٢٣٧ ـ ٢٠٩٢٩
ـ ٢٢٥٣٨ ـ ٢٢٧٥٣ ـ ٢٢٧٥٤ ـ ٢٢٧٥٥ ـ ٢٢٧٥٦ ـ ٢٢٧٥٧ ـ ٢٢٧٥٨ ـ ٢٢٧٧٠ ـ ٢٣٥٤٦
ـ ٢٣٥٤٨ ـ ٢٥٣٥٤ ـ ٢٥٣٥٥ ـ ٢٥٦٧٩ ـ ٢٧٩٢٢ ـ ٢٨٠٤١.

ـ سُليمان بن حيّان الأزديُّ، أبو خالد الأحمر الكوفيُّ الجَعْفَريُّ:

٢٠٥١ ـ ٣٦٦٩ ـ ٤٣٧٠ ـ ٦٠٧١ ـ ٦٠٧٢ ـ ٦٠٧٤ ـ ٦٠٧٥ ـ ٩٦٨٣ ـ ١١٢١٧ ـ ١٢٢٨٠ ـ ١٣٤٢٩
ـ ١٣٤٣٠ ـ ١٤٨٩٢ ـ ١٤٨٩٣ ـ ١٧٤١١ ـ ١٨٧٢٧ ـ ٢٣٧٨٣ ـ ٢٦٧٦٥ ـ ٢٦٧٦٦.

ـ سُليمان بن داود بن الجارود، أبو داود الطيالسيُّ البصريُّ، فارسيُّ الأصل:

١٢٢ ـ ٢١٦ ـ ٢١٧ ـ ٣٥٧ ـ ٣٥٨ ـ ٦٨٢ ـ ٦٩٢ ـ ٧١٧ ـ ١٣٤١ ـ ١٤١٨ ـ ١٤٥٢ ـ ١٤٦٨ ـ ١٦٠٥
ـ ١٦٢٤ ـ ١٦٥٢ ـ ١٧١٦ ـ ١٧١٧ ـ ٢٠٢٤ ـ ٢١٨٤ ـ ٢٢٤٩ ـ ٢٦٠٤ ـ ٢٦٠٩ ـ ٢٧٣٩ ـ ٢٧٤٠
ـ ٢٧٤١ ـ ٢٧٤٧ ـ ٢٧٩٠ ـ ٢٧٩١ ـ ٣٠٢٠ ـ ٣٠٢١ ـ ٣٠٢١م ـ ٣٥٢٥ ـ ٣٥٤٢ ـ ٣٥٤٣ ـ ٣٥٤٤
ـ ٣٧٣٣ ـ ٣٧٩١ ـ ٣٨١٨ ـ ٣٨٣٧ ـ ٣٩٣٨ ـ ٣٩٥٩ ـ ٣٩٦٠ ـ ٤٠٠٧ ـ ٤٠٥٤ ـ ٤٠٥٥ ـ ٤٠٥٦
ـ ٤٠٨٢ ـ ٤٣٢٣ ـ ٥٣٣٩ ـ ٥٨٨٧ ـ ٥٨٨٨ ـ ٥٨٨٩ ـ ٥٩٧٩ ـ ٥٩٨٠ ـ ٥٩٨١ ـ ٦٠٤٢ ـ ٦٠٤٣
ـ ٦٠٤٤ ـ ٦٠٤٥ ـ ٦٢٠٢ ـ ٦٢٠٤ ـ ٦٢١٣ ـ ٦٢١٤ ـ ٦٢١٥ ـ ٦٢٢٠ ـ ٦٤٠٦ ـ ٦٤٠٧ ـ ٦٤٠٨
ـ ٦٤٠٩ ـ ٦٤١٠ ـ ٦٩٥٢ ـ ٧٢٤١ ـ ٧٩١٤ ـ ٧٩١٥ ـ ٨٠٢٥ ـ ٨٦٦٧ ـ ٨٦٦٨ ـ ٨٦٦٩ ـ ٨٦٧٠
ـ ٨٦٧١ ـ ٨٦٧٢ ـ ٨٦٩٣ ـ ٨٦٩٤ ـ ٨٦٩٥ ـ ٨٧٣١ ـ ٨٧٣٢ ـ ٨٧٣٣ ـ ٨٧٣٨ ـ ٨٨٢٨ ـ ٨٨٢٩
ـ ٨٨٣٠ ـ ٨٨٣١ ـ ٨٨٣٢ ـ ٨٨٣٣ ـ ٨٨٣٤ ـ ٨٨٣٥ ـ ٨٨٣٦ ـ ٨٨٣٧ ـ ٨٨٣٨ ـ ٨٨٣٩ ـ ٨٨٤٠
ـ ٨٨٤١ ـ ٨٨٤٢ ـ ٨٨٤٣ ـ ٨٨٤٤ ـ ٨٨٤٥ ـ ٨٨٤٦ ـ ٨٨٤٧ ـ ٨٨٤٨ ـ ٨٨٤٩ ـ ٨٨٦٩ ـ ٨٩٣٦
ـ ٨٩٣٧ ـ ٩١٢٩ ـ ٩١٤٩ ـ ٩١٥٠ ـ ٩١٥١ ـ ٩١٥٢ ـ ٩١٥٣ ـ ٩١٥٤ ـ ٩١٥٥ ـ ٩١٥٦ ـ ٩١٥٧
ـ ٩١٥٨ ـ ٩١٩٠ ـ ٩٢٠١ ـ ٩٩١٨ ـ ١٠٠٦٦ ـ ١٠٣٥٨ ـ ١٠٦٤٦ ـ ١٠٦٤٧ ـ ١٠٦٤٨ ـ ١٠٧٣٨
ـ ١٠٧٣٩ ـ ١٠٧٤٠ ـ ١٠٧٤١ ـ ١٠٧٤٢ ـ ١٠٧٤٣ ـ ١٠٧٤٤ ـ ١٠٧٤٥ ـ ١٠٧٤٦ ـ ١٠٧٤٧
ـ ١٠٧٤٩ ـ ١٠٧٥٤ ـ ١١٢٣٦ ـ ١١٢٣٧ ـ ١١٢٣٨ ـ ١١٢٣٩ ـ ١١٨٨٤ ـ ١٢٣٣١ ـ ١٢٤٤٣
ـ ١٢٤٨٥ ـ ١٢٥٤٣ ـ ١٢٥٤٤ ـ ١٢٥٤٥ ـ ١٢٥٤٦ ـ ١٣٢١٨ ـ ١٣٢١٩ ـ ١٣٢٢٠ ـ ١٣٢٢١
ـ ١٣٢٢٢ ـ ١٣٢٢٣ ـ ١٣٢٢٤ ـ ١٣٢٢٥ ـ ١٣٩٥٩ ـ ١٣٩٧٨ ـ ١٣٩٧٩ ـ ١٣٩٨٠ ـ ١٣٩٨١
ـ ١٤٢٩٣ ـ ١٥٠٤٦ ـ ١٥٣٣٥ ـ ١٥٤٣٠ ـ ١٥٤٣١ ـ ١٥٤٧١ ـ ١٥٦٢٢ ـ ١٦٠٠٨ ـ ١٦٠٥٣
ـ ١٦١٨٣ ـ ١٦٣٥٣ ـ ١٦٣٥٤ ـ ١٦٥٥٥ ـ ١٦٥٨٩ ـ ١٧١٠٧ ـ ١٨٥٥٠ ـ ١٨٥٩٦ ـ ١٨٦٥١

_ ١٨٩٦٧ _ ١٨٩٧٦ _ ١٩٢٥٥ _ ١٩٥٠٤ _ ١٩٥٠٥ _ ١٩٥٠٧ _ ١٩٩٥٧ _ ١٩٩٦٦ _ ١٩٩٩٧ _ ٢٠٠١٥ _ ٢٠٠١٦ _ ٢٠٠٤٤ _ ٢٠١٦١ _ ٢٠٢٢٤ _ ٢٠٣٣٠ _ ٢٠٣٧٦ _ ٢٠٤٣٦ _ ٢٠٤٣٧ _ ٢٠٤٦٢ _ ٢٠٤٧٤ _ ٢٠٧٠٤ _ ٢٠٧٥٧ _ ٢٠٧٦٥ _ ٢٠٨٤٢ _ ٢٠٨٥٣ _ ٢٠٩٠٢ _ ٢٠٩٣٣ _ ٢١٠٣٨ _ ٢١٠٩٢ _ ٢١٠٩٣ _ ٢١٠٩٤ _ ٢١٠٩٥ _ ٢١٣١٨ _ ٢١٣٦٦ _ ٢١٤٦٣ _ ٢١٥٨٦ _ ٢١٧٩٦ _ ٢١٨٥٥ _ ٢١٩٤٦ _ ٢١٩٥٤ _ ٢١٩٧٢ _ ٢٢٠٠٤ _ ٢٢٢٤٠ _ ٢٢٣٢٩ _ ٢٢٤٥٧ _ ٢٢٦٣٢ _ ٢٣٠٠٨ _ ٢٣٤٣٥ _ ٢٣٧٠٥ _ ٢٤٠٥٤ _ ٢٤٩٦٧ _ ٢٤٩٦٨ _ ٢٤٩٦٩ _ ٢٤٩٧١ _ ٢٥٢١٧ _ ٢٥٣٦٦ _ ٢٥٣٦٧ _ ٢٥٣٧٩ _ ٢٥٣٨٠ _ ٢٥٣٨١ _ ٢٥٣٨٢ _ ٢٥٣٨٣ _ ٢٦٣٥٦ _ ٢٦٤٨٩ _ ٢٦٥٨٣ _ ٢٦٦٤٢ _ ٢٦٦٤٣ _ ٢٦٩٥٤ _ ٢٧٠٩٨ _ ٢٧٢٣٧ _ ٢٧٤٣١ _ ٢٧٤٣٢ _ ٢٧٥٠٩ _ ٢٨٠٤٣.

ـ سُليمان بن داود بن علي، القرشيُّ، أبو أيوب الهاشميُّ، سكن بغداد:

١٤١٨ _ ١٤٥٢ _ ١٤٦٨ _ ١٦٠٥ _ ١٦٥٢ _ ٢١٨٤ _ ٢٣٠٦ _ ٢٦٠٤ _ ٢٦٠٩ _ ٢٧٩٠ _ ٢٧٩١ _ ٣٧٩١ _ ٣٨٣٧ _ ٣٩٣٨ _ ٥٣٣٩ _ ٥٨٨٧ _ ٥٨٨٨ _ ٥٨٨٩ _ ٦٠٤٢ _ ٦٠٤٣ _ ٦٠٤٤ _ ٦٠٤٥ _ ٦٢٠٣ _ ٦٢٠٥ _ ٦٢١٤ _ ٦٢١٥ _ ٦٢١٦ _ ٦٢٢١ _ ٧٩١٤ _ ٧٩١٥ _ ٨٦٦٧ _ ٨٦٦٨ _ ٨٦٦٩ _ ٨٦٧٠ _ ٨٦٧١ _ ٨٦٧٢ _ ٨٨٢٨ _ ٨٨٢٩ _ ٨٨٣٠ _ ٨٨٣١ _ ٨٨٣٢ _ ٨٨٣٣ _ ٨٨٣٤ _ ٨٨٣٥ _ ٨٨٣٦ _ ٨٨٣٧ _ ٨٨٣٨ _ ٨٨٣٩ _ ٨٨٤٠ _ ٨٨٤١ _ ٨٨٤٢ _ ٨٨٤٣ _ ٨٨٤٤ _ ٨٨٤٥ _ ٨٨٤٦ _ ٨٨٤٧ _ ٨٨٤٨ _ ٨٨٤٩ _ ٨٨٦٩ _ ٨٩٣٦ _ ٨٩٣٧ _ ٩١٢٩ _ ٩١٤٩ _ ٩١٥٠ _ ٩١٥١ _ ٩١٥٢ _ ٩١٥٣ _ ٩١٥٤ _ ٩١٥٥ _ ٩١٥٦ _ ٩١٥٧ _ ٩١٥٨ _ ٩١٩٠ _ ٩٢٠١ _ ١٢٤٦٤ _ ١٢٦٤٣ _ ١٢٦٤٤ _ ١٢٦٤٥ _ ١٢٦٤٦ _ ١٢٦٤٧ _ ١٣٤٩٩ _ ١٣٥٠٩ _ ١٣٥٤٧ _ ١٣٧٩٤ _ ١٣٧٩٥ _ ١٣٨١٦ _ ١٣٨٢١ _ ١٣٨٢٢ _ ١٣٨٢٣ _ ١٤٧٥٩ _ ١٤٩٥٢ _ ١٥٣١٨ _ ١٥٣١٩ _ ١٥٣٢٠ _ ١٥٣٢١ _ ١٥٣٣٢ _ ١٥٣٣٣ _ ١٥٣٣٤ _ ١٦٦٨١ _ ١٨٠٦٧ _ ١٨٣٣٩ _ ١٨٤١٦ _ ١٨٦٦٩ _ ١٩٧٩٣ _ ١٩٩٣٣ _ ٢٠٧١٤ _ ٢١٨٥١ _ ٢٢١٤٨ _ ٢٢٢٥٩ _ ٢٢٣٨٧ _ ٢٢٥٩٤ _ ٢٢٨٦٢ _ ٢٣١٣٧ _ ٢٣٢٣٠ _ ٢٣٥٢١ _ ٢٣٦٩٠ _ ٢٣٦٩١ _ ٢٣٦٩٢ _ ٢٤٠٢٥ _ ٢٤٠٤١ _ ٢٤٢٧٢ _ ٢٤٩٤٧ _ ٢٤٩٤٩ _ ٢٤٩٥٣ _ ٢٥١٠٥ _ ٢٥٢٤٤ _ ٢٥٢٧٧ _ ٢٥٥٢٥ _ ٢٥٦٢٥ _ ٢٧٣٣٠.

ـ سُليمان بن داود العَتَكيُّ، أبو الربيع الزَّهرانيُّ البصريُّ، سكن بغداد:

١٨١٢٧ _ ١٨٨١٦ _ ٢٦٦٤٨.

ـ سَهْل بن يوسف الأنماطيُّ، أبو عبد الرحمان. ويقال: أبو عبد الله البصريُّ:

٥١٤٧ _ ١٢٠٥٧ _ ١٢٨٥٨ _ ١٢٨٥٩ _ ١٢٨٦٠ _ ١٢٨٦١ _ ١٢٨٦٢ _ ١٥٠٧٣.

ـ سُويد بن عَمرو الكلبيُّ، أبو الوليد الكوفيُّ العابد:

١٥٠٢ _ ١٦١٥ _ ٧٨٦٠ _ ١١٢٣٥ _ ١١٥٢٠ _ ١٣٨٠٢ _ ١٦٤٢٠ _ ١٦٦٠٣ _ ١٧٤٨٢ _ ٢٢٩٦٧ _ ٢٢٩٦٨ _ ٢٥٣٤٧ _ ٢٦٤٩٠ _ ٢٦٤٩١ _ ٢٨١٦٤.

ـ سَيَّار بن حاتم العَنَزيُّ، أبو سلمة البصريُّ:

١١٦٢٦ _ ١٣٣٤٤ _ ١٣٣٤٥ _ ١٤٧٥٣ _ ١٥٥٣٩ _ ٢٢٥٨٤ _ ٢٢٥٨٥ _ ٢٢٥٨٦ _ ٢٧٠٧١.

حرف الشين

ـ شَبَابة بن سَوَّار الفزاريّ، مولاهم، أبو عَمرو المدائنيُّ:

١٣٣٠٤ ـ ١٤٠٠٧ ـ ٢٠٨١٧ ـ ٢٥٧٧١ ـ ٢٥٧٧٢.

ـ شُجاع بن الوليد بن قيس السَّكُونيُّ، أبو بدر الكوفيُّ، سكن بغداد:

٨٩٥ ـ ١٥٧٢ م ـ ٢٠٥٠ ـ ٤٣٧٤ ـ ٦١١٥ ـ ٦١١٦ ـ ٦١١٧ ـ ١١٤٧٤ ـ ١١٨١٧ ـ ١٦٩٧٥ ـ ٢٤١٣٢ ـ ٢٦٨٠٤ ـ ٢٦٨٠٥ ـ ٢٧١١٩.

ـ شُعيب بن حرب المدائنيُّ، أبو صالح البغداديُّ، نزيل مكة:

٨٢٥٢ ـ ٨٧٤٩ ـ ١٠٧٥٦ ـ ١١١٠٣ ـ ١١١٠٧ ـ ١٥٧٧٨

حرف الصاد

ـ صفوان بن عيسىٰ القرشيُّ، الزُّهريُّ، أبو محمد البصريُّ القَسَّام:

٤٣٦ ـ ٢٠٧٥ ـ ٣٩٦١ ـ ٥٥٦٣ ـ ٦٤٠٢ ـ ٦٤١٢ ـ ٧١٤٥ ـ ٧٩٣٩ ـ ٧٩٤٠ ـ ٧٩٤١ ـ ٧٩٤٤ ـ ١٠٧٥٠ ـ ١٠٧٥١ ـ ١٠٧٥٢ ـ ١٠٧٥٣ ـ ١١٨٨٥ ـ ١١٨٨٦ ـ ١٢٣٢٥ ـ ١٦٦٢٦ ـ ١٦٦٢٧ ـ ١٦٦٤٧ ـ ١٦٦٤٨ ـ ١٦٨٤٨ ـ ١٧٠٣١ ـ ١٧١٧٣ ـ ١٩١٠٠ ـ ١٩٢٩٩ ـ ٢٠١٧٨ ـ ٢٤٣٠٣ ـ ٢٥٦٣٨ ـ ٢٧٢٢١ ـ ٢٧٧٠٥ ـ ٢٧٩٢٩.

حرف الضاد

ـ الضحاك بن مَخْلد بن الضحاك، الشيبانيُّ، أبو عاصم النبيل البصريُّ:

٥٠٦ ـ ٤٩٨٨ ـ ٦٥٩١ ـ ٦٥٩١ م ـ ٨٣٤١ ـ ٨٣٤٢ ـ ٨٣٤٣ ـ ٨٣٤٤ ـ ٨٣٤٥ ـ ١٠٧١٦ ـ ١٠٧١٧ ـ ١٠٧١٨ ـ ١٠٧١٩ ـ ١٠٧٢٠ ـ ١٠٧٢١ ـ ١٠٧٢٢ ـ ١١٣٨٣ ـ ١١٨٨١ ـ ١٢٤٤٧ ـ ١٣٢١٣ ـ ١٣٢١٤ ـ ١٣٩٩٢ ـ ١٤٥٤٩ ـ ١٥٥٠٣ ـ ١٥٨٩٨ ـ ١٦٦٢٠ ـ ١٦٧٢٥ ـ ١٧٢٧٤ ـ ١٧٢٨٤ ـ ١٧٢٨٥ ـ ١٧٤١٤ ـ ١٧٤٢٨ م ـ ١٧٤٨٦ ـ ١٧٨٥٣ ـ ١٨١٢٣ ـ ١٨١٢٤ ـ ١٨١٩٧ ـ ١٩٦٩٢ ـ ١٩٩٣٨ ـ ٢٢٤٧٧ ـ ٢٢٤٧٨ ـ ٢٣٠٣٥ ـ ٢٣٢٧٦ ـ ٢٣٢٧٧ ـ ٢٣٢٧٨ ـ ٢٣٥٨٤ ـ ٢٣٦٧٧ ـ ٢٣٩٨٧ ـ ٢٤٥٠٦ ـ ٢٥٧٥٢ ـ ٢٦٥٧٩ ـ ٢٦٦٢٠ ـ ٢٧٦١٥ ـ ٢٧٦٤٤ ـ ٢٧٧٧٧ ـ ٢٧٩٠٢.

حرف الطاء

ـ طَلْق بن غَنَّام بن طَلْق، النَّخَعيُّ، أبو محمد الكوفيُّ:

٣٨٢٦ ـ ٢٧١٠٧.

حرف العين

ـ عارم، اسْمه محمد بن الفضل السدوسي. يأتي:

ــ عامر بن صالح بن عبد الله، القرشي، الزبيري، أبو الحارث المدني، سكن بغداد:
١٥٨٨١ _ ١٦٧٨٧ _ ٢٢٢٣٠ _ ٢٥٧٦٧ _ ٢٦٧٣٠ _ ٢٦٩١٠ _ ٢٦٩١١ _ ٢٦٩١٢ _ ٢٦٩١٣
_ ٢٦٩١٤ _ ٢٦٩١٥ _ ٢٦٩١٦ _ ٢٦٩١٧ _ ٢٦٩١٨ _ ٢٦٩١٩ _ ٢٦٩٣٦ _ ٢٦٩٣٧ _ ٢٦٩٣٨
_ ٢٦٩٣٩ _ ٢٦٩٤٠.

ــ عائذ بن حبيب بن الملاح العبسيُّ، أبو أحمد، الكوفيُّ، بياع الهَرَوي:
٨٧٢.

ــ عبَّاد بن عبَّاد بن حبيب بن المُهَلَّب، الأزديُّ العتكيُّ، أبو معاوية البصريُّ:
١٧٣٤ _ ١٧٩١ _ ١٨٦٦ _ ٧١٤٤ _ ١١٩٩٩ _ ١٤٣٢٢ _ ١٥٥٢٦ _ ١٧٠٨٥ _ ١٩٢٩٦ _ ٢٠٣٥٥
_ ٢٤٥١١ _ ٢٤٥١٢ _ ٢٤٥١٣ _ ٢٧١١٤.

ــ عباد بن العوام بن عمر، الكلابيُّ، أبو سهل الواسطيُّ:
٤٦٣٢ _ ١٤٤٦٤ _ ٢٧٥٧٠.

ــ عبد الله بن إبراهيم بن عُمر بن كيسان، أبو يزيد الصنعانيُّ:
٣٠٨٤ _ ١٢٦٩٠.

ــ عبد الله بن إدريس بن يزيد، الأوديُّ الزَّعافريُّ، أبو محمد الكوفيُّ:
١٧٤ _ ١٩٤٢ _ ١٩٤٣ _ ٣٣٩٥ _ ٣٥٨٧ _ ٤٢٨٢ _ ٤٦٠١ _ ٤٦٠٧ _ ٥٠٠١ _ ٦٦٨٧ _ ٦٨٩١
_ ٧٣٩٤ _ ٧٣٩٦ _ ٩٦٩٧ _ ١٢١٢٣ _ ١٢٢٢٠ _ ١٤٤٠٦ _ ١٤٤٠٧ _ ١٤٤٠٨ _ ١٦٩١٢ _ ١٨٣٨٧
_ ١٨٧١٩ _ ١٩٨٥٦ _ ٢١٣٩٢ _ ٢١٦٦٣ _ ٢٣٢١٩ _ ٢٤١٠٠ _ ٢٤٦٤٢ _ ٢٤٦٤٣ _ ٢٥٨٣٧
_ ٢٦٤٠٣ _ ٢٧٠٢١ _ ٢٧٤٥٥ _ ٢٧٥٨٢ _ ٢٧٧٥٦.

ــ عبد الله بن بكر بن حبيب السهميُّ الباهليُّ، أبو وهب البصريُّ، سكن بغداد:
٤٤١ _ ٤٦٢ _ ١٧٠٦ _ ١٧٦٦ _ ٢٤٩٠ _ ٢٤٩١ _ ٢٤٩٢ _ ٣٠٦١ _ ٤٢٧٤ _ ٤٢٧٧ _ ٥٠٢٥
_ ٦٤٧٩ _ ٦٧٥٦ _ ٦٧٦٩ _ ٦٩٧٣ _ ٦٩٩٠ _ ٨٦٥٣ _ ٩١٣٨ _ ٩١٤٤ _ ١٠٣٥٩ _ ١٢٠٧٢
_ ١٢٢٤٠ _ ١٢٢٤٢ _ ١٢٢٤٣ _ ١٢٦٠٨ _ ١٢٨٦١ _ ١٣٢٧٣ _ ١٣٢٧٤ _ ١٣٨٠٣ _ ١٣٨٠٤
_ ١٣٨٠٥ _ ١٣٨٠٦ _ ١٣٨٠٧ _ ١٣٨٠٩ _ ١٣٨١٠ _ ١٣٨١١ _ ١٣٨١٢ _ ١٣٨١٣ _ ١٣٨١٧
_ ١٣٨١٨ _ ١٣٨١٩ _ ١٦٢٦٣ _ ١٨٦٣٦ _ ٢٠٣٢٢ _ ٢٠٩٠٣ _ ٢٠٩٨٥ _ ٢٣١١٤ _ ٢٦٦٨١
_ ٢٧٢٨٣.

ــ عبد الله بن الحارث بن عبد الملك القرشيُّ المخزوميُّ، أبو محمد المكيُّ:
١٤١٦ _ ٢٦٧٢ _ ٢٩٦٩ _ ٣٥٠١ _ ٤٩٧٨ _ ٤٩٧٩ _ ٥٩٩١ _ ٦٤٤١ _ ٦٤٤٢ _ ٦٤٤٣ _ ٦٤٤٤
_ ٦٤٤٩ _ ٦٤٥٠ _ ٦٧٣٧ _ ٨٥٧٣ _ ٨٥٧٤ _ ١٠٦٣٢ _ ١٠٦٨٥ _ ١٠٨٩٤ _ ١٠٨٩٥ _ ١٠٨٩٦
_ ١٠٨٩٧ _ ١١١٢٤ _ ١١٣٣٥ _ ١٣١٧٢ _ ١٣٣٤٢ _ ١٤٦٢٨ _ ١٤٦٤٩ _ ١٤٦٥٠ _ ١٤٨٥٠

ـ ١٥٠٥٧ ـ ١٥٥٠٣ ـ ١٦٠٥٤ ـ ١٦٩٩٧ ـ ١٧٥٦١ ـ ١٧٧٩٠ ـ ٢٠٢٥٥ ـ ٢٠٢٥٦ ـ ٢٠٢٥٧
ـ ٢٠٢٥٨ ـ ٢٠٢٥٩ ـ ٢٠٢٦٠ ـ ٢١٤٢٣ ـ ٢١٧٤٠ ـ ٢١٩٩٠ ـ ٢٣٢٢٦ ـ ٢٤٠٦٥ ـ ٢٤١٨٩
ـ ٢٧٤٤٢.

ـ عبد الله بن محمد بن إبراهيم بن عثمان بن خواستي العبسي، أبو بكر بن أبي شَيْبة:

١٤ ـ ١٨١٥ ـ ٢٣١٠ ـ ٢٣١١ ـ ٢٣١٢ ـ ٢٣١٣ ـ ٢٣١٤ ـ ٢٣١٥ ـ ٢٣١٦ ـ ٢٣١٧ ـ ٢٣١٨
ـ ٢٣١٩ ـ ٢٣٢٠ ـ ٢٣٢١ ـ ٢٣٢٢ ـ ٣٧٨٣ ـ ٣٨٣٠ ـ ٤٩١١ ـ ٥٨٧٤ ـ ٥٨٧٥ ـ ٥٨٧٦ ـ ٥٨٧٧
ـ ٥٨٧٨ ـ ٦٦١١ ـ ٧٠٧٤ ـ ٩٤٢٨ ـ ٩٤٢٩ ـ ٩٤٣٤ ـ ١١٠٦٨ ـ ١٥٣٥٠ ـ ١٥٣٥١ ـ ١٥٣٥٢
ـ ١٥٥٣٨ ـ ١٦٠٤٠ ـ ١٦٠٤٤ ـ ١٦٤٣٤ ـ ١٦٧٢٣ ـ ١٦٨٨٢ ـ ١٦٨٨٣ ـ ١٧٣٨٤ ـ ١٧٧٠٠
ـ ١٧٧١٤ ـ ١٨٤٥٠ ـ ١٨٦٥٤ ـ ١٨٨٢٢ ـ ١٩١٦١ ـ ١٩١٦٥ ـ ١٩١٦٦ ـ ١٩٢٧٠ ـ ١٩٤٣٧
ـ ١٩٤٥٥ ـ ١٩٧٩٩ ـ ١٩٨٠٠ ـ ١٩٨٠١ ـ ١٩٨٠٢ ـ ١٩٨٠٣ ـ ٢٠٠١٨ ـ ٢١١١٤ ـ ٢١١١٥
ـ ٢١١١٦ ـ ٢١١١٧ ـ ٢١١١٨ ـ ٢١١١٩ ـ ٢١١٢٠ ـ ٢١١٢١ ـ ٢٢٨٤٤ ـ ٢٢٨٦٨ ـ ٢٣٧٤٦
ـ ٢٤١٩٠ ـ ٢٤٣٠٤ ـ ٢٤٩٢٢ ـ ٢٥١٢٦ ـ ٢٥١٢٧ ـ ٢٥١٢٨ ـ ٢٧١٠٠ ـ ٢٧٦٢٠ ـ ٢٧٨٥٨.

ـ عبد الله بن معاوية بن عاصم بن المنذر، الأسدي الزُّبيري، أبو معاوية البصري:

٢٤٨٨٤.

ـ عبد الله بن ميمون الرقي، أبو عبد الرحمان:

٢٢٢٣ ـ ٢١١١٠ ـ ٢١٢٢٨.

ـ عبد الله بن نُمير الهَمْداني الخارفي، أبو هشام الكوفي:

١ ـ ٦٨ ـ ١٨٧ ـ ٢٣٠ ـ ٢٣١ ـ ٦١٩ ـ ٦٤٠ ـ ٦٤١ ـ ٦٤٢ ـ ٩١٣ ـ ٩١٤ ـ ١٤٢٩ ـ ١٤٣٤ ـ ١٥١٥
ـ ١٥٧١ ـ ١٥٧٣ ـ ١٥٧٤ ـ ١٦١١ ـ ١٦١٢ ـ ١٦٣٣ ـ ١٧٣٢ ـ ٢٠٣٣ ـ ٢٠٣٤ ـ ٢٠٣٥ ـ ٢٠٣٦
ـ ٢٠٣٧ ـ ٢٠٣٨ ـ ٢٠٤٠ ـ ٢٢٥١ ـ ٢٨٠٢ ـ ٢٨٠٩ ـ ٢٨١٠ ـ ٣٤١٨ ـ ٣٤٢٠ ـ ٣٤٢١ ـ ٣٦٣١
ـ ٣٦٦٤ ـ ٣٦٦٥ ـ ٣٦٦٦ ـ ٣٦٦٧ ـ ٣٦٦٨ ـ ٤٠١١ ـ ٤٠٣١ ـ ٤٠٣٢ ـ ٤٠٣٣ ـ ٤٠٣٤ ـ ٤٠٣٥
ـ ٤٠٤١ ـ ٤٠٤٣ ـ ٤٠٤٤ ـ ٤٠٤٥ ـ ٤٠٤٦ ـ ٤١٠٣ ـ ٤١٠٤ ـ ٤٧٢٦ ـ ٤٧٢٧ ـ ٤٧٢٨ ـ ٤٧٢٩
ـ ٤٧٣٠ ـ ٤٧٣١ ـ ٤٧٣٢ ـ ٤٧٣٣ ـ ٤٧٣٤ ـ ٤٧٣٥ ـ ٤٧٣٦ ـ ٤٧٣٧ ـ ٤٧٣٨ ـ ٤٧٣٩ ـ ٤٧٤٣
ـ ٥٠٧٣ ـ ٦٢٦٧ ـ ٦٢٦٨ ـ ٦٢٦٩ ـ ٦٢٧٠ ـ ٦٢٧١ ـ ٦٢٧٢ ـ ٦٢٧٣ ـ ٦٢٧٤ ـ ٦٢٧٥ ـ ٦٢٧٦
ـ ٦٢٧٧ ـ ٦٢٧٨ ـ ٦٢٧٩ ـ ٦٢٨٠ ـ ٦٢٨١ ـ ٦٢٨٢ ـ ٦٢٨٣ ـ ٦٢٨٤ ـ ٦٢٨٥ ـ ٦٢٨٦ ـ ٦٢٨٧
ـ ٦٢٨٨ ـ ٦٢٨٩ ـ ٦٢٩١ ـ ٦٢٩٢ ـ ٦٢٩٣ ـ ٦٢٩٤ ـ ٦٢٩٥ ـ ٦٢٩٦ ـ ٦٢٩٧ ـ ٦٢٩٨ ـ ٦٢٩٩
ـ ٦٣٠٠ ـ ٦٣٠١ ـ ٦٣٠٢ ـ ٦٣٠٣ ـ ٦٥١٩ ـ ٦٥٢٠ ـ ٦٥٢١ ـ ٦٥٢١م ـ ٦٥٢٢ ـ ٦٦٦٥ ـ ٦٦٦٦
ـ ٦٦٨٢ ـ ٦٧٦٨ ـ ٦٨١٨ ـ ٦٨٨٨ ـ ٧٤١٦ ـ ٧٤٢١ ـ ٧٤٣٦ ـ ٧٥٣٤ ـ ٧٥٣٥ ـ ٧٥٣٦ ـ ٧٥٣٧
ـ ٧٥٣٨ ـ ٧٥٣٩ ـ ٧٥٤٠ ـ ٧٨٧٢ ـ ٧٨٧٣ ـ ٨٩٥٨ ـ ٩٠٥٩ ـ ٩٠٧٤ ـ ٩٤٨٢ ـ ٩٤٨٣ ـ ٩٥٩٠
ـ ٩٦٦٥ ـ ٩٦٦٥م ـ ٩٦٦٦ ـ ٩٦٦٧ ـ ٩٦٦٨ ـ ٩٦٦٩ ـ ٩٦٧٠ ـ ٩٦٧١ ـ ٩٦٧٢ ـ ٩٦٧٦ ـ ١٠١٧٩
ـ ١٠٤٢٥ ـ ١٠٤٢٨ ـ ١٠٤٢٩ ـ ١٠٤٣٠ ـ ١٠٤٣١ ـ ١٠٤٣٢ ـ ١٠٤٣٣ ـ ١٠٤٣٤ ـ ١٠٤٣٥
ـ ١٠٤٣٥م ـ ١٠٤٣٦ ـ ١٠٤٣٧ ـ ١٠٤٣٨ ـ ١٠٤٣٩ ـ ١٠٤٤٠ ـ ١٠٤٤١ ـ ١٠٤٤٢ ـ ١٠٤٤٣

ـ ١٠٤٤٤ ـ ١٠٤٤٥ ـ ١٠٤٤٦ ـ ١٠٤٤٧ ـ ١٠٤٤٨ ـ ١٠٨٩٠ ـ ١١٢٢٨ ـ ١١٢٢٩ ـ ١١٢٣٠
ـ ١١٢٣١ ـ ١١٢٣٢ ـ ١١٢٣٣ ـ ١١٢٧٤ ـ ١١٢٧٥ ـ ١١٥٨٠ ـ ١١٥٨١ ـ ١١٥٨٢ ـ ١٢١٨٦
ـ ١٢١٨٧ ـ ١٢٧٣٧ ـ ١٢٧٣٨ ـ ١٢٧٣٩ ـ ١٣٣١٦ ـ ١٤٤١٩ ـ ١٤٤٢٣ ـ ١٤٤٣٥ ـ ١٤٤٣٩
ـ ١٤٤٤٧ ـ ١٤٤٤٩ ـ ١٥٤٠٦ ـ ١٥٦٦٣ ـ ١٥٧٩٦ ـ ١٥٨٢٥ ـ ١٥٨٥٦ ـ ١٥٨٩٣ ـ ١٥٩١١
ـ ١٥٩٣٦ ـ ١٦١٨١ ـ ١٦٢٠٤ ـ ١٦٣٢٤ ـ ١٦٣٣٣ ـ ١٦٩٨٥ ـ ١٦٩٨٦ ـ ١٧٠٢٢ ـ ١٧١٥٥
ـ ١٧١٥٦ ـ ١٧٢١٢ ـ ١٧٢١٣ ـ ١٧٢٣٢ ـ ١٧٤٨١ ـ ١٧٦٩٠ ـ ١٧٨٧٢ ـ ١٨٠٣٦ ـ ١٨١٣٠
ـ ١٨١٧٢ ـ ١٨١٩٤ ـ ١٨٤٤٧ ـ ١٨٥٥٢ ـ ١٨٥٨١ ـ ١٨٧٢٦ ـ ١٨٧٣٤ ـ ١٨٧٤٦ ـ ١٨٧٤٧
ـ ١٨٧٤٨ ـ ١٨٧٤٩ ـ ١٨٩٠٢ ـ ١٨٩٠٣ ـ ١٨٩١٦ ـ ١٩٠٩٥ ـ ١٩٢٧٧ ـ ١٩٢٩٥ ـ ١٩٣٣٩
ـ ١٩٣٨٣ ـ ١٩٤٧٣ ـ ١٩٤٩٤ ـ ١٩٦٥٥ ـ ١٩٦٨٢ ـ ١٩٧٧٣ ـ ١٩٨٣٥ ـ ٢٠٠٠٧ ـ ٢٠٠٨٣
ـ ٢٠١٥٠ ـ ٢٠٦٢٦ ـ ٢١١٠٢ ـ ٢١١٣٠ ـ ٢١٣٨١ ـ ٢١٣٩١ ـ ٢١٤٨٤ ـ ٢١٦٧٨ ـ ٢١٦٨٩
ـ ٢١٦٩٠ ـ ٢١٧٢٥ ـ ٢١٨٢١ ـ ٢١٨٧٣ ـ ٢١٨٧٤ ـ ٢٢٠٥٠ ـ ٢٢٠٥٢ ـ ٢٢١٩٣ ـ ٢٢٢١٦
ـ ٢٢٢٩٣ ـ ٢٢٣٣٦ ـ ٢٢٥٣٤ ـ ٢٢٥٥٥ ـ ٢٢٥٥٦ ـ ٢٢٥٥٧ ـ ٢٣٣٥٦ ـ ٢٣٣٥٧ ـ ٢٣٣٥٨
ـ ٢٣٤٠٠ ـ ٢٣٤٢٠ ـ ٢٣٤٥١ ـ ٢٣٤٥٢ ـ ٢٣٤٥٣ ـ ٢٣٧٠١ ـ ٢٣٧٣٩ ـ ٢٣٧٥٨ ـ ٢٣٧٥٩
ـ ٢٣٩٥٦ ـ ٢٣٩٥٧ ـ ٢٣٩٥٨ ـ ٢٤١٠٢ ـ ٢٤١٦١ ـ ٢٤٤٠١ ـ ٢٤٤٠٤ ـ ٢٤٦٧٣ ـ ٢٤٦٧٩
ـ ٢٤٦٨٢ ـ ٢٤٧٠١ ـ ٢٤٧٣٣ ـ ٢٤٧٦١ ـ ٢٤٧٩٠ ـ ٢٤٧٩١ ـ ٢٤٧٩٢ ـ ٢٤٧٩٣ ـ ٢٤٧٩٤
ـ ٢٤٧٩٥ ـ ٢٤٧٩٦ ـ ٢٤٧٩٧ ـ ٢٤٧٩٨ ـ ٢٤٧٩٩ ـ ٢٤٨٠٠ ـ ٢٤٨٠١ ـ ٢٤٨٠٢ ـ ٢٤٨٠٣
ـ ٢٤٨٠٤ ـ ٢٤٨٠٥ ـ ٢٤٨٠٦ ـ ٢٤٨٠٧ ـ ٢٤٨٠٨ ـ ٢٤٨٠٩ ـ ٢٤٨١١ ـ ٢٤٨١٢ ـ ٢٤٨١٦
ـ ٢٤٨١٧ ـ ٢٤٨١٨ ـ ٢٤٨٢٦ ـ ٢٥٨٢٦ ـ ٢٥٨٢٧ ـ ٢٥٨٢٨ ـ ٢٥٨٢٩ ـ ٢٥٨٣٠ ـ ٢٥٨٣١
ـ ٢٥٨٣٢ ـ ٢٥٨٣٣ ـ ٢٥٨٣٤ ـ ٢٦١٣٧ ـ ١٦٢٠٩ ـ ٢٦٢٥٠ ـ ٢٦٣٨٨ ـ ٢٦٤٠٢ ـ ٢٦٤٠٤
ـ ٢٦٤٤٩ ـ ٢٦٤٥٣ ـ ٢٦٤٥٤ ـ ٢٦٤٥٥ ـ ٢٦٤٥٧ ـ ٢٦٤٥٨ ـ ٢٦٤٥٩ ـ ٢٦٤٦٠ ـ ٢٦٤٦١
ـ ٢٦٤٦٢ ـ ٢٦٤٦٣ ـ ٢٦٤٦٤ ـ ٢٦٤٦٥ ـ ٢٦٤٦٦ ـ ٢٦٤٦٧ ـ ٢٦٤٦٨ ـ ٢٦٤٦٩ ـ ٢٦٤٧٠
ـ ٢٦٤٧١ ـ ٢٦٤٧٢ ـ ٢٦٤٧٣ ـ ٢٧٠٤١ ـ ٢٧٠٤٢ ـ ٢٧٠٤٣ ـ ٢٧٠٤٥ ـ ٢٧٠٤٦ ـ ٢٧١٤٣
ـ ٢٧١٤٨ ـ ٢٧١٦٧ ـ ٢٧١٦٨ ـ ٢٧١٦٩ ـ ٢٧١٧٠ ـ ٢٧٢٣٤ ـ ٢٧٤٦٤ ـ ٢٧٤٦٥ ـ ٢٧٤٧٣
ـ ٢٧٤٧٩ ـ ٢٧٤٩٢ ـ ٢٧٥٣٠ ـ ٢٧٦٥٤ ـ ٢٧٦٥٥ ـ ٢٧٧١١ ـ ٢٧٧٢٥ ـ ٢٧٨٣٠ ـ ٢٧٨٤٧
ـ ٢٧٩٠٥ ـ ٢٧٩٦٣ ـ ٢٨٠١٤ ـ ٢٨٠٧٧ ـ ٢٨١٠٩ .

ـ عبد الله بن واقد، أبو قتادة الحَرَّانيُّ، خراسانيُّ الأصل:

١٣٤٦٦ ـ ١٦٠٦٦ .

ـ عبد الله بن الوليد بن ميمون، القرشيُّ، الأُمويُّ، أبو محمد المكيُّ، المَدَنيُّ:

٤٨٨ ـ ٦٩٩ ـ ٩٧١ ـ ٢٤٧٨ ـ ٢٥٧٤ ـ ٢٦٨١ ـ ٢٨٠٦ ـ ٣٠١٣ ـ ٣٠١٤ ـ ٣٢٢٧ ـ ٣٧٧٣ ـ ٤٠٧٢
ـ ٤٣٥١ ـ ٤٣٥٢ ـ ٥٠٩٧ ـ ٥٠٩٨ ـ ٥٠٩٩ ـ ٥١٠٠ ـ ٥١٠١ ـ ٥١٣٩ ـ ٥٧٢٥ ـ ٥٧٢٧ ـ ٦٤٣٥
ـ ٦٤٤٥ ـ ٨٦١١ ـ ٩٩٨٨ ـ ٩٩٨٩ ـ ١٠٨٨٢ ـ ١٠٨٨٣ ـ ١٠٨٨٤ ـ ١١٦١٩ ـ ١٢٥١٦ ـ ١٣٢٩١
ـ ١٣٢٩٢ ـ ١٣٢٩٣ ـ ١٤٦٠٥ ـ ١٤٦٨٣ ـ ١٤٦٨٤ ـ ١٥٠٥٨ ـ ١٥٠٦٠ ـ ١٥٠٧٠ ـ ١٥٩٠٩
ـ ١٨١١٦ ـ ١٨١٨٩ ـ ١٩٠٧٦ ـ ١٩٦١٣ ـ ١٩٨٢٢ ـ ٢٠٢٢٧ ـ ٢١٠٩٦ ـ ٢١٨٤٧ ـ ٢٣٤٣٢

ـ ٢٣٨٧٧ ـ ٢٣٩٦١ ـ ٢٤٤٦١ ـ ٢٤٨٨٥ ـ ٢٤٨٨٦ ـ ٢٤٨٨٧ .

ـ عبد الله بن يزيد القرشيُّ، العدويُّ، أبو عبد الرحمان المقرىء القصير:

١٠ ـ ١٢١ ـ ٢٠٤ ـ ٢٠٥ ـ ٢٠٦ ـ ٣٢٤ ـ ٣٦٨ ـ ٥١٣ ـ ٧٧٢ ـ ٩٧٥ ـ ٢١٦٩ ـ ٢٨٠٤ ـ ٢٨٩٩
ـ ٢٩٠٠ ـ ٢٩٠١ ـ ٢٩٠٢ ـ ٢٩٠٣ ـ ٣٠٠٧ ـ ٣٠٠٨ ـ ٣٠١٧ ـ ٣١٠٥ ـ ٣٧٤٦ ـ ٣٧٤٧ ـ ٥٦٣٥
ـ ٥٦٣٦ ـ ٥٦٣٩ ـ ٥٦٤٠ ـ ٥٦٤١ ـ ٥٦٤٢ ـ ٥٧٢١ ـ ٦٥٦٥ ـ ٦٥٦٦ ـ ٦٥٦٧ ـ ٦٥٦٨ ـ ٦٥٦٩
ـ ٦٥٧٠ ـ ٦٥٧٢ ـ ٦٥٧٣ ـ ٦٥٧٤ ـ ٦٥٧٥ ـ ٦٥٧٦ ـ ٦٥٧٧ ـ ٦٥٧٨ ـ ٦٥٧٩ ـ ٦٥٨٠ ـ ٧٠٨١
ـ ٧٠٨٢ ـ ٧٠٨٣ ـ ٧٠٨٤ ـ ٨٢٤٣ ـ ٨٢٤٤ ـ ٨٢٤٥ ـ ٨٢٤٦ ـ ٨٢٤٧ ـ ٨٢٤٨ ـ ٨٢٤٩ ـ ٨٢٥٠
ـ ٨٢٥١ ـ ٨٢٥٣ ـ ٨٢٥٤ ـ ٨٢٥٥ ـ ٨٢٥٦ ـ ٨٢٥٧ ـ ٨٢٥٨ ـ ٨٣٦٩ ـ ٨٥٧٢ ـ ٨٧٢٥ ـ ١٠٥٦٧
ـ ١٠٨١٨ ـ ١٠٨١٩ ـ ١٠٨٢٠ ـ ١٠٨٢١ ـ ١٠٨٢٣ ـ ١٠٨٢٤ ـ ١٠٨٢٥ ـ ١٠٨٢٦ ـ ١٠٨٢٧
ـ ١٠٨٢٨ ـ ١٠٨٢٩ ـ ١٠٨٣٠ ـ ١٠٨٨٧ ـ ١١٣٥٣ ـ ١١٣٥٤ ـ ١١٣٥٥ ـ ١١٣٥٦ ـ ١١٣٥٧
ـ ١١٣٥٨ ـ ١١٣٦٠ ـ ١١٥٤٧ ـ ١٢٣٠٨ ـ ١٣٢٨٣ ـ ١٣٢٨٤ ـ ١٤١٧٠ ـ ١٤٣٥٣ ـ ١٤٥٢٩
ـ ١٤٥٣٠ ـ ١٤٥٣١ ـ ١٤٥٣٢ ـ ١٤٧٦٧ ـ ١٥٥٥٧ ـ ١٥٧١٥ ـ ١٥٧١٦ ـ ١٥٧١٧ ـ ١٥٧٢٢
ـ ١٥٧٢٣ ـ ١٦٥٦٨ ـ ١٦٦٠٥ ـ ١٦٦٣٤ ـ ١٦٧١١ ـ ١٦٧١٢ ـ ١٧١٠٨ ـ ١٧١٤٤ ـ ١٧٣٧١
ـ ١٧٣٨٣ ـ ١٧٤٩٢ ـ ١٧٤٩٤ ـ ١٧٤٩٥ ـ ١٧٤٩٧ ـ ١٧٥٣٨ ـ ١٧٥٣٩ ـ ١٧٥٤٠ ـ ١٧٥٤١
ـ ١٧٥٤٢ ـ ١٧٥٤٣ ـ ١٧٥٤٤ ـ ١٧٥٤٥ ـ ١٧٥٤٧ ـ ١٧٥٤٨ ـ ١٧٥٤٩ ـ ١٧٥٥٠ ـ ١٧٥٥١
ـ ١٧٥٥٢ ـ ١٧٥٥٣ ـ ١٧٥٥٤ ـ ١٧٥٧٤ ـ ١٧٧٢٨ ـ ١٧٧٢٩ ـ ١٧٩٠٤ ـ ١٧٩١٦ ـ ١٧٩٢٤
ـ ١٧٩٢٥ ـ ١٧٩٢٦ ـ ١٧٩٢٧ ـ ١٨١٠٠ ـ ١٨١٠١ ـ ١٨٢١٠ ـ ١٨٨٠٢ ـ ١٨٨٠٣ ـ ١٩٤٩٦
ـ ١٩٧٢٤ ـ ١٩٩٣٠ ـ ٢٠٦٤٨ ـ ٢١٨٩٦ ـ ٢٢١١٣ ـ ٢٢٢٠٩ ـ ٢٢٤٧٠ ـ ٢٢٦٧٨ ـ ٢٢٦٨٤
ـ ٢٢٨٤٧ ـ ٢٢٩٢٠ ـ ٢٣٢٠٠ ـ ٢٣٥٧٠ ـ ٢٣٥٧١ ـ ٢٣٧٧٧ ـ ٢٣٨٩٨ ـ ٢٣٩٤٨ ـ ٢٣٩٨٤
ـ ٢٤١٢٥ ـ ٢٤٢٢٩ ـ ٢٤٢٧٨ ـ ٢٤٤٣٤ ـ ٢٤٤٣٥ ـ ٢٤٤٣٦ ـ ٢٤٤٣٧ ـ ٢٤٤٤٠ ـ ٢٤٤٤١
ـ ٢٤٤٤٢ ـ ٢٤٤٤٣ ـ ٢٤٨٦٧ ـ ٢٤٩٥٩ ـ ٢٥٢٦٢ ـ ٢٥٧٢٢ ـ ٢٥٧٢٣ ـ ٢٥٧٢٤ ـ ٢٥٧٢٦
ـ ٢٥٧٢٧ ـ ٢٥٨٩٩ ـ ٢٦٦٩٩ ـ ٢٧٠٦٩ ـ ٢٧٢٢٨ ـ ٢٧٦٣٦ ـ ٢٧٧٧٤ ـ ٢٧٧٩٨ ـ ٢٧٨٦١
ـ ٢٧٩٤٨ ـ ٢٧٩٩٣ .

ـ عبد الأعلىٰ بن حمَّاد بن نصر الباهليُّ، أبو يحيىٰ البصريُّ، النَّرسيُّ، سكن بغداد:

٢٦٥٩٢ ـ ٢٦٩٧٣ ـ ٢٧٠١٤ ـ ٢٧٤٠٠ ـ ٢٧٤٨٨ ـ ٢٧٧٤٦ .

ـ عبد الأعلىٰ بن عبد الأعلىٰ بن محمد، السَّاميُّ، القرشيُّ، البصريُّ، أبو محمد:

١٥٨ ـ ١٨٨٤ ـ ٢٨١١ ـ ٣٢٨٢ ـ ٣٢٨٣ ـ ٣٢٨٤ ـ ٣٢٨٥ ـ ٣٤٥٤ ـ ٤٠٨١ ـ ٤٥١٧ ـ ٤٥١٨
ـ ٤٥٢١ ـ ٤٥٢٢ ـ ٤٥٢٣ ـ ٤٩٨٧ ـ ٥٠٢٧ ـ ٥٠٩٥ ـ ٦٣٣٢ ـ ٦٤٨٥ ـ ٧١٧٩ ـ ٧١٨٠ ـ ٧١٨١
ـ ٧١٨٢ ـ ٧١٨٣ ـ ٧١٨٤ ـ ٧١٨٥ ـ ٧١٨٦ ـ ٧١٨٧ ـ ٧١٨٨ ـ ٧١٨٩ ـ ٧١٩١ ـ ٧١٩٢ ـ ٧١٩٣
ـ ٧١٩٣م ـ ٧٥٠٥ ـ ٧٥٠٦ ـ ٧٥٠٧ ـ ٧٥٠٨ ـ ٧٥٠٩ ـ ٧٥١٠ ـ ٧٥١١ ـ ٧٥٢٤ ـ ٧٥٢٥ ـ ٧٥٢٦
ـ ٧٥٢٧ ـ ٧٥٢٨ ـ ٧٥٢٩ ـ ٧٥٣٠ ـ ٧٥٣١ ـ ٧٥٣٢ ـ ٧٥٣٣ ـ ٧٦٢٨ ـ ٧٦٤٥ ـ ٧٧٧٤ ـ ٧٧٧٥
ـ ٧٧٧٦ ـ ٧٨٠٩ ـ ٨٠٦٩ ـ ١١٦٥٥ ـ ١١٩١٠ ـ ١٢٧١٤ ـ ١٢٩٧٦ ـ ١٢٩٧٧ ـ ١٢٩٧٨ ـ ١٣٠٨٤

ـ ١٣٠٨٥ ـ ١٣٠٨٦ ـ ١٥١١٩ ـ ١٥٤٠٧ ـ ١٥٧٧٤ ـ ١٦٥٩٦ ـ ١٦٩٢٠ ـ ٢٠١١٣ ـ ٢٠٢٠٥
ـ ٢٠٥٧٦ ـ ٢٠٦٦١ ـ ٢٠٧٥٠ ـ ٢٠٨٤٦ ـ ٢٠٨٤٧ ـ ٢٠٨٤٨ ـ ٢١٧٧٩ ـ ٢١٩٩٤ ـ ٢٢١٥٢
ـ ٢٢٣٤٩ ـ ٢٢٨٨٨ ـ ٢٤٥٥١ ـ ٢٤٥٥٢ ـ ٢٤٥٥٣ ـ ٢٤٥٥٤ ـ ٢٤٥٥٥ ـ ٢٤٥٥٦ ـ ٢٤٥٥٧
ـ ٢٤٥٥٨ ـ ٢٤٥٥٩ ـ ٢٤٥٦٠ ـ ٢٤٥٦١ ـ ٢٤٥٦٢ ـ ٢٤٥٦٣ ـ ٢٥٧١٤ ـ ٢٦٤٩٩ ـ ٢٦٥٠٠
ـ ٢٦٥٠١.

ـ عبد الجبار بن محمد، أبو عبد الرحمان الخَطَّابي:

٢٥١٠ ـ ٢٥١٢ ـ ٧٠٧٦ ـ ١٤٧٥٠ ـ ١٤٩٤٣ ـ ٢٢٧٨٠ ـ ٢٣٩٠٥ ـ ٢٤٣٥٨ ـ ٢٤٤٠٨ ـ ٢٥١٣١
ـ ٢٦٩٦٢.

عبد الحميد بن عبد الرحمان الحِمَّانيُّ، أبو يَحْيَىٰ الكوفيُّ:

١٨٩٣٠.

عبد الرحمان بن عبد الله بن عُبيد البصريُّ، أبو سَعيد مولىٰ بني هاشم، نزيل مكة:

١٣ ـ ٣٧ ـ ١١٦ ـ ١٣٥ ـ ١٤٠ ـ ١٤١ ـ ١٤٣ ـ ١٤٤ ـ ١٤٥ ـ ١٤٦ ـ ١٤٧ ـ ٣٢٦ ـ ٣٢٧ ـ ٣٢٨
ـ ٣٢٩ ـ ٤٤٢ ـ ٤٤٣ ـ ٤٤٤ ـ ٥٥٩ ـ ٥٦٠ ـ ٥٦٥ ـ ٥٦٦ ـ ٥٦٧ ـ ٥٦٨ ـ ٥٦٩ ـ ٥٧٠ ـ ٥٧٢
ـ ٥٧٣ ـ ٥٧٨ ـ ٦٧٢ ـ ٦٧٣ ـ ٦٧٥ ـ ٦٧٦ ـ ٦٧٧ ـ ٧١٥ ـ ٧٢٩ ـ ٧٧٦ ـ ٧٧٧ ـ ٧٨٠ ـ ٨٥٣
ـ ١٣٥٩ ـ ١٣٦١ ـ ١٣٦٢ ـ ١٣٦٣ ـ ١٣٦٤ ـ ١٤١٤ ـ ١٤٤٦ ـ ١٤٤٧ ـ ١٤٥١ ـ ١٤٦٣ ـ ١٤٨٤
ـ ١٦٠١ ـ ١٦٢٢ ـ ١٦٥٠ ـ ١٦٦٠ ـ ١٦٦٤ ـ ١٧٣٦ ـ ١٧٨٤ ـ ٢٤١٣ ـ ٢٤١٩ ـ ٢٤٢٠ ـ ٢٤٢١
ـ ٢٤٢٢ ـ ٢٤٢٣ ـ ٢٤٢٤ ـ ٢٤٢٥ ـ ٢٤٢٦ ـ ٢٦٧٠ ـ ٢٧٢٤ ـ ٢٧٤٤ ـ ٢٩١٧ ـ ٣٠١٥ ـ ٣٠١٦
ـ ٣٧٦٧ ـ ٣٧٦٨ ـ ٣٧٦٩ ـ ٣٧٧٠ ـ ٣٧٩٣ ـ ٣٧٩٤ ـ ٣٩١٩ ـ ٣٩٢٠ ـ ٣٩٤٣ ـ ٤٣٥٣ ـ ٤٣٥٤
ـ ٤٤٠٢ ـ ٥٣٩٩ ـ ٥٤١٠ ـ ٥٥٤٨ ـ ٦٤٢٠ ـ ٦٤٤٦ ـ ٦٤٤٧ ـ ٦٧٣٦ ـ ٧٠٨٨ ـ ٧٠٩٠ ـ ٧٠٩١
ـ ٧٠٩٢ ـ ٧٠٩٣ ـ ٨٠١٣ ـ ٨٣١٥ ـ ٨٤٧٥ ـ ٨٤٧٦ ـ ٨٤٧٧ ـ ٨٤٧٨ ـ ٨٧٢٧ ـ ٩٦٠١ ـ ١٠٨٨٨
ـ ١٠٨٨٩ ـ ١٠٨٩١ ـ ١٠٨٩٢ ـ ١٠٨٩٣ ـ ١١٠٥٨ ـ ١١٠٥٩ ـ ١١٣٩٧ ـ ١١٦٢٠ ـ ١١٦٢١
ـ ١١٦٨٦ ـ ١١٨٤٤ ـ ١٢٣١٩ ـ ١٢٥٠١ ـ ١٢٥٠٢ ـ ١٢٥٠٣ ـ ١٣٢٢٢ ـ ١٣٢٩٦ ـ ١٣٢٩٧
ـ ١٣٢٩٨ ـ ١٣٣٠٠ ـ ١٣٣٠١ ـ ١٣٣٠١م ـ ١٣٣٤١ ـ ١٣٥٥١ ـ ١٣٥٥٧ ـ ١٣٥٥٨ ـ ١٣٥٥٩
ـ ١٣٥٦٠ ـ ١٣٥٦١ ـ ١٣٩٩٧ ـ ١٤٣٧٤ ـ ١٤٥٧٥ ـ ١٤٥٩٠ ـ ١٥٠٦٤ ـ ١٥٠٦٥ ـ ١٥٠٦٧
ـ ١٥٠٦٨ ـ ١٥٠٦٩ ـ ١٥٢٢٧ ـ ١٥٢٢٨ ـ ١٥٢٢٩ ـ ١٥٦٩٤ ـ ١٥٩٦٩ ـ ١٦٠٣٠ ـ ١٦٠٣٧
ـ ١٦٠٩٦ ـ ١٦١٤٩ ـ ١٦١٦١ ـ ١٦٢٤٧ ـ ١٦٤٤٨ ـ ١٦٦٧١ ـ ١٧١٠٩ ـ ١٧٤٠٦ ـ ١٧٤٧٣
ـ ١٧٤٩٨ ـ ١٧٤٩٩ ـ ١٧٥٠٠ ـ ١٧٥٠١ ـ ١٧٥٧٢ ـ ١٧٩٠٨ ـ ١٧٩٧٢ ـ ١٧٩٧٣ ـ ١٧٩٧٤
ـ ١٨٣٢٩ ـ ١٨٦٥٢ ـ ١٨٧٦٨ ـ ١٨٨٧٩ ـ ١٩١١٤ ـ ١٩٢٧٤ ـ ١٩٤٤٥ ـ ١٩٤٤٦ ـ ١٩٩٣٧
ـ ٢٠٠٤٠ ـ ٢٠٠٤١ ـ ٢٠٠٤٢ ـ ٢٠٥٧٠ ـ ٢٠٦٢٥ ـ ٢٠٦٤٤ ـ ٢٠٨٧٥ ـ ٢٠٨٨٤ ـ ٢٠٩٤١
ـ ٢٠٩٤٢ ـ ٢٠٩٩٢ ـ ٢٠٩٩٣ ـ ٢٠٩٩٣م ـ ٢١٠٥٥ ـ ٢١٠٧٨ ـ ٢١١٥٥ ـ ٢١٥٢٤ ـ ٢١٦٨٠
ـ ٢١٩٠٩ ـ ٢٢٠٥٤ ـ ٢٢١١٧ ـ ٢٢٢٥٧ ـ ٢٢٤٣٦ ـ ٢٢٤٣٧ ـ ٢٢٤٦٠ ـ ٢٢٤٦٣ ـ ٢٢٥٠٢
ـ ٢٢٥٠٣ ـ ٢٢٦٣١ ـ ٢٢٨٢٨ ـ ٢٢٨٤٢ ـ ٢٢٩٢٤ ـ ٢٢٩٢٥ ـ ٢٣٠٠٤ ـ ٢٣٠١١ ـ ٢٣٠١٢

ـ ٢٣٠٨٩ ـ ٢٣٠٩٠ ـ ٢٣١٢٠ ـ ٢٣١٥٥ ـ ٢٣٧١٦ ـ ٢٣٩١٤ ـ ٢٤٠٠٣ ـ ٢٤٠٠٥ ـ ٢٤٠٢١ ـ ٢٤٠٢٢ ـ ٢٤٠٧٨ ـ ٢٤١٠٦ ـ ٢٤٢٠٦ ـ ٢٤٢٢٠ ـ ٢٤٢٧٠ ـ ٢٤٣٩٠ ـ ٢٤٨٦٦ ـ ٢٤٩١٩ ـ ٢٥٠٣٦ ـ ٢٥١٦٥ ـ ٢٥٢٢٦ ـ ٢٥٢٢٧ ـ ٢٥٢٢٨ ـ ٢٥٢٣٠ ـ ٢٥٢٣١ ـ ٢٥٢٣٢ ـ ٢٥٢٤١ ـ ٢٥٢٤٢ ـ ٢٥٢٤٣ ـ ٢٥٢٤٥ ـ ٢٥٢٤٦ ـ ٢٥٢٤٧ ـ ٢٥٢٤٨ ـ ٢٥٢٤٩ ـ ٢٥٢٥٠ ـ ٢٥٢٥١ ـ ٢٥٢٥٢ ـ ٢٥٢٥٣ ـ ٢٥٢٥٤ ـ ٢٥٥٤٧ ـ ٢٦٧١٦ ـ ٢٦٧١٧ ـ ٢٦٧١٨ ـ ٢٦٨٩٩ ـ ٢٨٠٥٢ ـ ٢٨١٧٠.

ـ عبد الرحمان بن غَزوان الخزاعيُّ، أبو نوح، المعروف بقُرَاد، سكن بغداد:

٢٠٨ ـ ٢٢١ ـ ٦٨٩ ـ ٥٦٥٢ ـ ٥٦٥٣ ـ ٥٦٥٤ ـ ٥٦٥٥ ـ ٥٦٥٦ ـ ٥٦٥٧ ـ ٦٠٤٧ ـ ١٣٩٨٧ ـ ١٤٥٤٣ ـ ١٦٧١٨ ـ ١٩٧٨٠ ـ ٢٢٠٢٥ ـ ٢٢٦٢١ ـ ٢٢٦٢٢ ـ ٢٣٢٣١ ـ ٢٣٥٧٧ ـ ٢٥٧٤٠ ـ ٢٥٧٤١ ـ ٢٥٧٤٢ ـ ٢٦٩٣٣.

ـ عبد الرحمان بن محمد بن زياد المحاربيُّ، أبو محمد الكوفيُّ:

١٩٧٤ ـ ٤٢٨١ ـ ٦٧٨٤.

ـ عبد الرحمان بن مَهْدي، الأزديُّ، مولاهم، أبو سعيد البصريُّ اللؤلؤيُّ:

٦ ـ ٤٤ ـ ٤٧ ـ ٨٢ ـ ١٩٩ ـ ٢٠٠ ـ ٢٥٧ ـ ٢٧٢ ـ ٢٧٣ ـ ٢٧٤ ـ ٢٧٥ ـ ٢٧٦ ـ ٢٧٧ ـ ٢٧٩ ـ ٢٨١ ـ ٢٨٢ ـ ٢٨٤ ـ ٣٩٠ ـ ٤٠٥ ـ ٤٠٦ ـ ٤٠٨ ـ ٦٩٧ ـ ٧٦١ ـ ٧٦٢ ـ ٧٦٣ ـ ١٠١٢ ـ ١٠١٩ ـ ١٠٢٠ ـ ١٠٢١ ـ ١٠٢٣ ـ ١٠٢٤ ـ ١٠٢٥ ـ ١٠٢٦ ـ ١٠٢٨ ـ ١٠٣٣ ـ ١٠٣٤ ـ ١٠٣٦ ـ ١٠٣٧ ـ ١٠٣٨ ـ ١٠٣٩ ـ ١٠٤٢ ـ ١٠٤٣ ـ ١٠٦٤ ـ ١٠٦٥ ـ ١٠٦٦ ـ ١٠٦٧ ـ ١٠٧٢ ـ ١٠٧٣ ـ ١٠٨٥ ـ ١٠٨٦ ـ ١١٠١ ـ ١١٢٧ ـ ١١٣٢ ـ ١١٣٣ ـ ١٣٨٢ ـ ١٣٨٦ ـ ١٣٩٠ ـ ١٣٩٨ ـ ١٤٢٨ ـ ١٤٣٠ ـ ١٤٥١ ـ ١٤٥٥ ـ ١٤٨٣ ـ ١٤٨٤ ـ ١٤٨٥ ـ ١٤٨٧ ـ ١٤٨٨ ـ ١٤٨٩ ـ ١٥٠٣ ـ ١٥٤٤ ـ ١٦٣٤ ـ ١٧٣٠ ـ ١٧٦٤ ـ ١٧٦٥ ـ ١٨٨٨ ـ ٢١٦٣ ـ ٢١٦٤ ـ ٢١٦٥ ـ ٢١٦٦ ـ ٢١٦٧ ـ ٢١٦٨ ـ ٢٤٢٦ ـ ٢٥٧٣ ـ ٢٦١٢ ـ ٢٧٣٠ ـ ٢٨١٣ ـ ٢٨١٤ ـ ٢٨١٥ ـ ٢٨١٦ ـ ٢٨١٧ ـ ٢٨١٨ ـ ٢٨١٩ ـ ٣١٨٤ ـ ٣١٨٥ ـ ٣١٨٦ ـ ٣١٨٧ ـ ٣١٨٨ ـ ٣١٨٩ ـ ٣١٩٠ ـ ٣١٩١ ـ ٣١٩٢ ـ ٣١٩٣ ـ ٣١٩٤ ـ ٣١٩٥ ـ ٣١٩٦ ـ ٣١٩٧ ـ ٣١٩٨ ـ ٣١٩٩ ـ ٣٢٠٠ ـ ٣٢٠٤ ـ ٣٣٢٥ ـ ٣٣٥٨ ـ ٣٣٥٩ ـ ٣٣٦٢ ـ ٣٣٦٣ ـ ٣٣٦٤ ـ ٣٣٦٥ ـ ٣٣٦٦ ـ ٣٣٦٧ ـ ٣٣٧٠ ـ ٣٣٧١ ـ ٣٣٧٢ ـ ٣٣٧٣ ـ ٣٣٧٤ ـ ٣٣٧٥ ـ ٣٧٣٠ ـ ٣٧٣٢ ـ ٣٧٥٣ ـ ٣٨٠٢ ـ ٣٨٠٣ ـ ٣٨٥٥ ـ ٤٠٨٨ ـ ٤١٢٤ ـ ٤١٢٦ ـ ٤١٢٨ ـ ٤١٢٩ ـ ٤١٣٠ ـ ٤١٣١ ـ ٤١٣٥ ـ ٤١٣٦ ـ ٤١٣٧ ـ ٤١٣٩ ـ ٤١٤١ ـ ٤١٤٢ ـ ٤١٤٣ ـ ٤١٤٤ ـ ٤١٤٥ ـ ٤١٩٠ ـ ٤١٩٢ ـ ٤١٩٣ ـ ٤١٩٤ ـ ٤١٩٥ ـ ٤١٩٦ ـ ٤١٩٨ ـ ٤١٩٩ ـ ٤٢٠٩ ـ ٤٢١٤ ـ ٤٢١٥ ـ ٤٢٤١ ـ ٤٤٤٦ ـ ٤٥١٩ ـ ٤٥٢٠ ـ ٤٥٢٥ ـ ٤٥٢٦ ـ ٤٥٢٧ ـ ٤٥٢٨ ـ ٤٥٢٩ ـ ٤٥٣٠ ـ ٤٥٣١ ـ ٤٥٣١م ـ ٤٥٣٢ ـ ٥١٣٣ ـ ٥١٣٤ ـ ٥١٣٥ ـ ٥١٣٦ ـ ٥١٣٧ ـ ٥١٤٠ ـ ٥١٤١ ـ ٥١٤٢ ـ ٥١٤٣ ـ ٥١٤٩ ـ ٥٢٠٧ ـ ٥٢٠٩ ـ ٥٢١٨ ـ ٥٢٢١ ـ ٥٢٢٥ ـ ٥٢٣٥ ـ ٥٢٤٦ ـ ٥٢٥٤ ـ ٥٢٥٨ ـ ٥٢٦١ ـ ٥٢٦٧ ـ ٥٢٦٨ ـ ٥٢٧٥ ـ ٥٢٧٦ ـ ٥٢٧٧ ـ ٥٢٧٩ ـ ٥٢٨٠ ـ ٥٢٨١ ـ ٥٢٨٢ ـ ٥٢٨٣ ـ ٥٢٨٤ ـ ٥٢٨٥ ـ ٥٢٨٦ ـ ٥٢٨٧ ـ ٥٢٨٨ ـ ٥٢٨٩ ـ ٥٢٩٠ ـ ٥٢٩١ ـ ٥٢٩٢ ـ ٥٢٩٣ ـ ٥٢٩٤ ـ ٥٢٩٥ ـ ٥٢٩٦ ـ ٥٢٩٧ ـ

ـ ٥٢٩٨ ـ ٥٢٩٩ ـ ٥٣٠٠ ـ ٥٣٠١ ـ ٥٣٠٢ ـ ٥٣٠٣ ـ ٥٣٠٤ ـ ٥٣٠٥ ـ ٥٣٠٦ ـ ٥٣٠٧ ـ ٥٣٠٨
ـ ٥٣٠٩ ـ ٥٣١٠ ـ ٥٣١١ ـ ٥٣١٢ ـ ٥٣١٣ ـ ٥٣١٤ ـ ٥٣١٥ ـ ٥٣١٦ ـ ٥٣٢٩ ـ ٥٣٣١ ـ ٥٣٣٢
ـ ٥٣٣٣ ـ ٥٣٣٤ ـ ٥٣٣٥ ـ ٥٣٣٦ ـ ٥٣٣٧ ـ ٥٣٣٨ ـ ٥٦٠٢ ـ ٥٦٠٣ ـ ٥٦٠٤ ـ ٥٦٠٥ ـ ٥٩٢٧
ـ ٥٩٢٨ ـ ٦٢٢٧ ـ ٦٢٢٨ ـ ٦٢٢٩ ـ ٦٢٣٠ ـ ٦٢٣١ ـ ٦٢٣٢ ـ ٦٢٣٣ ـ ٦٢٣٤ ـ ٦٢٣٧ ـ ٦٥٥٧
ـ ٦٧٠٦ ـ ٦٧٩٨ ـ ٦٧٩٩ ـ ٦٨٠٠ ـ ٦٨٠١ ـ ٦٨٠٩ ـ ٦٨٢٨ ـ ٦٨٢٩ ـ ٦٨٢٩ م ـ ٦٨٣٢ .. ٧٠٩٥
ـ ٧١١٧ ـ ٧٢١٦ ـ ٧٢١٧ ـ ٧٢١٨ ـ ٧٢١٩ ـ ٧٢٢٠ ـ ٧٢٢١ ـ ٧٢٢٢ ـ ٧٢٢٣ ـ ٧٢٢٤ ـ ٧٢٢٥
ـ ٧٢٢٦ ـ ٧٢٢٧ ـ ٧٢٢٨ ـ ٧٢٢٩ ـ ٧٢٣٠ ـ ٧٢٣١ ـ ٧٢٣٢ ـ ٧٢٣٣ ـ ٧٢٣٤ ـ ٧٢٣٥ ـ ٧٩٤٣
ـ ٧٩٨٤ ـ ٧٩٩٤ ـ ٧٩٩٥ ـ ٧٩٩٦ ـ ٧٩٩٧ ـ ٧٩٩٩ ـ ٨٠٠٠ ـ ٨٠٠١ ـ ٨٠٠٢ ـ ٨٠٠٣ ـ ٨٠٠٤
ـ ٨٠٠٦ ـ ٨٠٠٧ ـ ٨٠٠٨ ـ ٨٠٠٩ ـ ٨٠١٠ ـ ٨٠١١ ـ ٨٠١٢ ـ ٨٠١٣ ـ ٨٠١٤ ـ ٨٠١٥ ـ ٨٠١٦
ـ ٨٠١٧ ـ ٨٠١٨ ـ ٨٠٢٠ ـ ٨٠٢٣ ـ ٨٠٢٤ ـ ٨٢٤٢ ـ ٩٠٨٩ ـ ٩٧٢٦ ـ ٩٧٣٢ ـ ٩٧٥٦ ـ ٩٩٢٣
ـ ٩٩٢٤ ـ ٩٩٢٥ ـ ٩٩٢٦ ـ ٩٩٢٧ ـ ٩٩٢٨ ـ ٩٩٣٠ ـ ٩٩٣١ ـ ٩٩٣٢ ـ ٩٩٣٣ ـ ٩٩٣٤ ـ ٩٩٣٥
ـ ٩٩٣٥ م ـ ٩٩٣٦ ـ ٩٩٣٧ ـ ٩٩٣٨ ـ ٩٩٣٩ ـ ٩٩٤٠ ـ ٩٩٤١ ـ ٩٩٤٢ ـ ٩٩٤٣ ـ ٩٩٤٤ ـ ٩٩٤٥
ـ ٩٩٤٧ ـ ٩٩٤٨ ـ ٩٩٤٩ ـ ٩٩٥١ ـ ٩٩٥٢ ـ ٩٩٥٣ ـ ٩٩٥٤ ـ ٩٩٥٥ ـ ٩٩٥٦ ـ ٩٩٥٧ ـ ٩٩٥٨
ـ ٩٩٥٩ ـ ٩٩٦٠ ـ ٩٩٦١ ـ ٩٩٦٢ ـ ٩٩٦٣ ـ ٩٩٦٤ ـ ٩٩٦٥ ـ ٩٩٦٦ ـ ٩٩٦٧ ـ ٩٩٦٨ ـ ٩٩٧٩
ـ ٩٩٨٠ ـ ٩٩٨١ ـ ٩٩٨٢ ـ ٩٩٨٣ ـ ٩٩٨٥ ـ ٩٩٨٧ ـ ٩٩٩٠ ـ ٩٩٩٢ ـ ٩٩٩٦ ـ ٩٩٩٧ ـ ١٠٠٠٩
ـ ١٠٠١٨ ـ ١٠٠٢٠ ـ ١٠٠٢١ ـ ١٠٠٢٢ ـ ١٠٠٢٣ ـ ١٠٠٢٤ ـ ١٠٠٢٥ ـ ١٠٠٢٦ ـ ١٠٠٢٧
ـ ١٠٠٢٨ ـ ١٠٠٢٩ ـ ١٠٠٣٠ ـ ١٠٠٣١ ـ ١٠٠٣٢ ـ ١٠٠٣٣ ـ ١٠٠٣٤ ـ ١٠٠٣٥ ـ ١٠٠٣٦
ـ ١٠٠٦٠ ـ ١٠٠٦١ ـ ١٠٠٦٢ ـ ١٠٠٦٣ ـ ١٠٠٦٤ ـ ١٠٠٦٥ ـ ١٠٠٦٦ ـ ١٠٠٦٧ ـ ١٠٠٦٨
ـ ١٠٠٦٩ ـ ١٠٠٧٠ ـ ١٠٠٧١ ـ ١٠٠٧٢ ـ ١٠٠٧٦ ـ ١٠٠٧٧ ـ ١٠٠٧٨ ـ ١٠٠٧٩ ـ ١٠٠٨٠
ـ ١٠٠٨٣ ـ ١٠١٠٤ ـ ١٠١٠٥ ـ ١٠١٤٦ ـ ١٠١٦٠ ـ ١٠١٧٨ ـ ١٠٢٠٥ ـ ١٠٢٥٠ ـ ١٠٢٧٩
ـ ١٠٢٨٠ ـ ١٠٢٨١ ـ ١٠٢٨٢ ـ ١٠٢٨٤ ـ ١٠٢٨٥ ـ ١٠٢٨٦ ـ ١٠٢٨٧ ـ ١٠٢٨٨ ـ ١٠٢٨٩
ـ ١٠٢٩٠ ـ ١٠٢٩١ ـ ١٠٢٩٢ ـ ١٠٢٩٣ ـ ١٠٢٩٤ ـ ١٠٢٩٥ ـ ١٠٢٩٦ ـ ١٠٢٩٧ ـ ١٠٢٩٨
ـ ١٠٢٩٨ م ـ ١٠٢٩٩ ـ ١٠٣٠٠ ـ ١٠٣٠٥ ـ ١٠٣٠٦ ـ ١٠٣٠٧ ـ ١٠٣٠٨ ـ ١٠٣٠٩ ـ ١٠٣١٠
ـ ١٠٣١١ ـ ١٠٣١٢ ـ ١٠٣١٣ ـ ١٠٣١٤ ـ ١٠٣١٥ ـ ١٠٣١٦ ـ ١٠٣١٧ ـ ١٠٣١٨ ـ ١٠٣١٩
ـ ١٠٣٢٠ ـ ١٠٩٠٨ ـ ١٠٩٠٩ ـ ١٠٩١٠ ـ ١٠٩١١ ـ ١٠٩١٢ ـ ١١٠٣٣ ـ ١١٠٣٥ ـ ١١١٨٧
ـ ١١٣١٩ ـ ١١٣٢٠ ـ ١١٣٢٤ ـ ١١٣٢٥ ـ ١١٣٢٦ ـ ١١٣٢٧ ـ ١١٣٢٨ ـ ١١٣٢٩ ـ ١١٣٣٠
ـ ١١٣٣١ ـ ١١٤٦٩ ـ ١١٤٧٠ ـ ١١٤٧٩ ـ ١١٤٨٠ ـ ١١٤٨١ ـ ١١٤٨٢ ـ ١١٤٨٣ ـ ١١٥٢٤
ـ ١١٥٣٥ ـ ١١٥٩٤ ـ ١١٥٩٥ ـ ١١٥٩٦ ـ ١١٥٩٧ ـ ١١٥٩٨ ـ ١١٥٩٩ ـ ١١٦٠٠ ـ ١١٦٧٠
ـ ١٢٠٩١ ـ ١٢٠٩٢ ـ ١٢٠٩٣ ـ ١٢٠٩٤ ـ ١٢٣٦٤ ـ ١٢٣٦٥ ـ ١٢٣٦٦ ـ ١٢٣٦٧ ـ ١٢٣٦٨
ـ ١٢٣٦٩ ـ ١٢٣٧٠ ـ ١٢٣٧١ ـ ١٢٣٧٢ ـ ١٢٣٧٣ ـ ١٢٣٧٤ ـ ١٢٣٧٥ ـ ١٢٣٧٦ ـ ١٢٣٧٨
ـ ١٢٣٧٩ ـ ١٢٣٨٠ ـ ١٢٣٨١ ـ ١٢٣٨٢ ـ ١٢٣٨٣ ـ ١٢٣٨٤ ـ ١٢٣٩١ ـ ١٢٨٤٦ ـ ١٢٨٤٧
ـ ١٢٨٤٨ ـ ١٢٨٤٩ ـ ١٢٩٣٨ ـ ١٢٩٤٠ ـ ١٢٩٤٠ م ـ ١٢٩٤١ ـ ١٢٩٤٢ ـ ١٢٩٤٣ ـ ١٢٩٤٤
ـ ١٢٩٤٥ ـ ١٢٩٤٦ ـ ١٢٩٤٧ ـ ١٢٩٥٠ ـ ١٢٩٥١ ـ ١٢٩٥٢ ـ ١٢٩٥٣ ـ ١٢٩٥٤ ـ ١٢٩٥٥
ـ ١٢٩٥٦ ـ ١٢٩٥٧ ـ ١٢٩٥٩ ـ ١٢٩٦٠ ـ ١٢٩٦١ ـ ١٢٩٦٢ ـ ١٢٩٦٣ ـ ١٣٣١١ ـ ١٤٢٥٨

- ١٤٢٦٣ - ١٤٢٧١ - ١٤٢٧٢ - ١٤٣٣٥ - ١٤٣٣٧ - ١٥٠٧٤ - ١٥٠٧٥ - ١٥٢٣٧ - ١٥٢٣٨
- ١٥٢٣٩ - ١٥٤٠١ - ١٥٤٣٨ - ١٥٤٤٢ - ١٥٤٥٢ - ١٥٤٥٨ - ١٥٤٦٢ - ١٥٥٠٦ - ١٥٥٨٦
- ١٥٥٨٧ - ١٥٦٣٠ - ١٥٦٤٥ - ١٥٧٦٦ - ١٥٨٢٦ - ١٥٨٢٧ - ١٥٨٢٨ - ١٥٨٥٩ - ١٥٨٦١
- ١٥٩٩٠ - ١٦٠٢٢ - ١٦١٠٤ - ١٦١٤٦ - ١٦١٥٠ - ١٦٢٠١ - ١٦٢٣٧ - ١٦٢٤٤ - ١٦٢٦٦
- ١٦٢٩٧ - ١٦٢٩٨ - ١٦٢٩٩ - ١٦٤٢٦ - ١٦٤٩٧ - ١٦٥٠٧ - ١٦٥٠٩ - ١٦٥١٢ - ١٦٥١٥
- ١٦٥٢٣ - ١٦٥٣٧ - ١٦٥٤٤ - ١٦٥٤٥ - ١٦٥٤٧ - ١٦٥٤٨ - ١٦٥٤٩ - ١٦٥٦٧ - ١٦٥٨٠
- ١٦٦١٠ - ١٦٦١١ - ١٦٦١٢ - ١٦٦٥٠ - ١٦٦٨٣ - ١٦٩٠٢ - ١٦٩٠٤ - ١٦٩٠٥ - ١٦٩٦٧
- ١٧٠٣٤ - ١٧٠٣٥ - ١٧٠٣٦ - ١٧٠٦٤ - ١٧٠٩٣ - ١٧١٥٠ - ١٧١٨٣ - ١٧١٨٦ - ١٧١٨٧
- ١٧١٩٥ - ١٧٢٢٨ - ١٧٢٣٦ - ١٧٢٣٨ - ١٧٢٧٢ - ١٧٢٧٩ - ١٧٢٨٠ - ١٧٢٨٢ - ١٧٢٨٣
- ١٧٣٠٩ - ١٧٣٢٥ - ١٧٣٢٦ - ١٧٣٣٢ - ١٧٣٩٨ - ١٧٥١٧ - ١٧٥١٨ - ١٧٥٢٧ - ١٧٥٢٨
- ١٧٦٠٢ - ١٧٦١٤ - ١٧٦٨١ - ١٧٧٦٤ - ١٧٧٧١ - ١٧٧٨١ - ١٧٨٤٩ - ١٧٨٥٠ - ١٧٩١٤
- ١٧٩١٥ - ١٧٩٦٢ - ١٧٩٦٣ - ١٨٠٠٩ - ١٨١٦٢ - ١٨١٩١ - ١٨٢٣٥ - ١٨٢٣٧ - ١٨٢٤١
- ١٨٢٨٦ - ١٨٣١٨ - ١٨٣٤٣ - ١٨٣٦٠ - ١٨٣٦١ - ١٨٣٦٢ - ١٨٣٩٧ - ١٨٤٠٨ - ١٨٤٢٩
- ١٨٤٣٢ - ١٨٤٣٩ - ١٨٤٤٠ - ١٨٤٤١ - ١٨٤٤٢ - ١٨٤٤٣ - ١٨٤٩٨ - ١٨٥٧١ - ١٨٦٢٧
- ١٨٦٢٩ - ١٨٦٤٩ - ١٨٦٥٦ - ١٨٦٥٧ - ١٨٨٥٢ - ١٨٨٥٥ - ١٨٨٥٦ - ١٨٨٥٧ - ١٨٨٥٨
- ١٨٨٦٠ - ١٨٩٣٧ - ١٨٩٤٣ - ١٨٩٥٨ - ١٨٩٧٣ - ١٨٩٩٩ - ١٩٠١٢ - ١٩٠١٤ - ١٩٠١٦
- ١٩٠٢١ - ١٩٠٢٢ - ١٩٠٢٧ - ١٩٠٢٩ - ١٩٠٣٠ - ١٩٠٣٤ - ١٩٠٣٥ - ١٩٠٣٦ - ١٩٠٤٨
- ١٩٠٨٧ - ١٩٠٨٨ - ١٩٠٨٩ - ١٩١١١ - ١٩١٤٤ - ١٩١٦٤ - ١٩١٨٧ - ١٩١٩١ - ١٩١٩٧
- ١٩١٩٨ - ١٩٢٠٥ - ١٩٢١٦ - ١٩٢١٧ - ١٩٢٢١ - ١٩٢٣٠ - ١٩٢٣١ - ١٩٢٣٢ - ١٩٢٤٤
- ١٩٢٧٨ - ١٩٣١٣ - ١٩٣٢٣ - ١٩٣٤٩ - ١٩٣٦٨ - ١٩٣٦٩ - ١٩٤٧١ - ١٩٤٧٢ - ١٩٥٢٣
- ١٩٥٤٧ - ١٩٦٠١ - ١٩٧٤٦ - ١٩٧٤٧ - ١٩٧٥٧ - ١٩٧٥٨ - ١٩٧٥٩ - ١٩٧٦٠ - ١٩٧٦١
- ١٩٧٦٢ - ١٩٧٧٧ - ١٩٨١٥ - ١٩٨١٧ - ١٩٨١٨ - ١٩٩٢٣ - ٢٠٠١٢ - ٢٠٠٦٠ - ٢٠٠٦٢
- ٢٠٤٣٦ - ٢٠٤٣٧ - ٢٠٤٣٩ - ٢٠٤٤٤ - ٢٠٤٤٥ - ٢٠٤٨١ - ٢٠٥٣٢ - ٢٠٥٣٥ - ٢٠٥٤٤
- ٢٠٥٨٨ - ٢٠٦١١ - ٢٠٦٥٠ - ٢٠٦٥٥ - ٢٠٦٩٦ - ٢٠٧٤١ - ٢٠٨٧٢ - ٢٠٨٨٧ - ٢٠٨٩٥
- ٢٠٩١٣ - ٢٠٩٢٦ - ٢١٠٢٢ - ٢١٢٢٩ - ٢١٢٦٣ - ٢١٢٧٠ - ٢١٢٩٩ - ٢١٣٠٠ - ٢١٣٢٩
- ٢١٣٣٠ - ٢١٣٥١ - ٢١٣٥٣ - ٢١٣٥٤ - ٢١٣٥٥ - ٢١٣٥٦ - ٢١٣٥٧ - ٢١٣٥٨ - ٢١٣٥٩
- ٢١٣٦٠ - ٢١٣٦١ - ٢١٣٦٢ - ٢١٣٧٥ - ٢١٣٧٧ - ٢١٤٦٧ - ٢١٤٧٣ - ٢١٥٠٢ - ٢١٥٠٣
- ٢١٥٤٢ - ٢١٥٦٣ - ٢١٥٩٩ - ٢١٦٠٥ - ٢١٧٣٢ - ٢١٧٣٧ - ٢١٧٣٨ - ٢١٧٥٠ - ٢١٨٦٧
- ٢١٨٦٨ - ٢١٩٦٤ - ٢١٩٦٥ - ٢٢٠٢٠ - ٢٢٠٦٢ - ٢٢٠٦٣ - ٢٢٠٦٤ - ٢٢٠٩٦ - ٢٢١٥٧
- ٢٢١٥٨ - ٢٢١٨٣ - ٢٢١٩٤ - ٢٢١٩٦ - ٢٢٢١٢ - ٢٢٢١٣ - ٢٢٢١٥ - ٢٢٢٣٧ - ٢٢٢٤١
- ٢٢٣٣٨ - ٢٢٣٤٤ - ٢٢٣٤٥ - ٢٢٣٤٦ - ٢٢٣٤٧ - ٢٢٤٢٠ - ٢٢٤٦٢ - ٢٢٤٦٣ - ٢٢٦١٠
- ٢٢٦١١ - ٢٢٦١٢ - ٢٢٦١٣ - ٢٢٧٠٩ - ٢٢٧١٠ - ٢٢٧١١ - ٢٢٧٥٠ - ٢٢٧٥١ - ٢٢٧٥٢
- ٢٢٧٦٧ - ٢٢٧٦٩ - ٢٢٨٠٣ - ٢٢٨٠٤ - ٢٢٨٣٦ - ٢٢٨٥٤ - ٢٢٨٥٨ - ٢٢٨٦٠ - ٢٢٨٦٤
- ٢٢٨٦٦ - ٢٢٨٧٢ - ٢٢٨٩٠ - ٢٢٨٩١ - ٢٢٩١٧ - ٢٢٩١٨ - ٢٢٩١٩ - ٢٢٩٣٤ - ٢٢٩٣٥

ـ ٢٢٩٣٦ ـ ٢٢٩٤٤ ـ ٢٢٩٤٦ ـ ٢٢٩٤٧ ـ ٢٢٩٤٨ ـ ٢٢٩٤٩ ـ ٢٢٩٥٠ ـ ٢٣١٠١ ـ ٢٣١٠٢
ـ ٢٣١٠٧ ـ ٢٣١٩٨ ـ ٢٣٢٣٢ ـ ٢٣٢٣٣ ـ ٢٣٢٣٤ ـ ٢٣٢٣٧ ـ ٢٣٢٣٨ ـ ٢٣٢٣٩ ـ ٢٣٢٤٠
ـ ٢٣٣١٧ ـ ٢٣٤١٧ ـ ٢٣٤١٨ ـ ٢٣٤٤٤ ـ ٢٣٥٣٩ ـ ٢٣٥٤٠ ـ ٢٣٥٤١ ـ ٢٣٥٤٢ ـ ٢٣٦١١
ـ ٢٣٦٦٢ ـ ٢٣٧٦٠ ـ ٢٣٧٦١ ـ ٢٣٧٦٢ ـ ٢٣٧٦٣ ـ ٢٣٧٦٤ ـ ٢٣٧٦٥ ـ ٢٣٧٨١ ـ ٢٣٨٠٢
ـ ٢٣٨٠٣ ـ ٢٣٨٠٩ ـ ٢٣٨٦١ ـ ٢٣٨٦٣ ـ ٢٣٩٤٤ ـ ٢٣٩٥٠ ـ ٢٣٩٦٢ ـ ٢٣٩٩٨ ـ ٢٤٠١٣
ـ ٢٤٠٤٣ ـ ٢٤٠٤٥ ـ ٢٤٠٤٧ ـ ٢٤٠٤٨ ـ ٢٤٠٤٩ ـ ٢٤١٠٩ ـ ٢٤١٤١ ـ ٢٤١٤٥ ـ ٢٤١٥٠
ـ ٢٤١٨٢ ـ ٢٤١٩٤ ـ ٢٤٢٧٤ ـ ٢٤٢٧٥ ـ ٢٤٣٢٨ ـ ٢٤٣٢٩ ـ ٢٤٣٣٠ ـ ٢٤٣٤٩ ـ ٢٤٣٧١
ـ ٢٤٣٧٢ ـ ٢٤٣٧٣ ـ ٦/٢٤٣٧٥ ـ ٢٤٣٩١ ـ ٢٤٤٢٠ ـ ٢٤٤٢٢ ـ ٢٤٤٢٣ ـ ٢٤٤٧٥ ـ ٢٤٥٠١
ـ ٢٤٥٠٢ ـ ٢٤٥٧١ ـ ٢٤٥٧٢ ـ ٢٤٥٧٣ ـ ٢٤٥٧٤ ـ ٢٤٥٧٥ ـ ٢٤٥٧٦ ـ ٢٤٥٧٧ ـ ٢٤٥٧٨
ـ ٢٥٦٦٣ ـ ٢٥٦٦٤ ـ ٢٥٦٦٥ ـ ٢٥٦٦٦ ـ ٢٥٦٦٧ ـ ٢٥٦٦٨ ـ ٢٥٦٦٩ ـ ٢٥٦٧٠ ـ ٢٥٦٧١
ـ ٢٥٦٧٢ ـ ٢٥٦٧٣ ـ ٢٥٦٧٤ ـ ٢٥٦٧٥ ـ ٢٥٦٧٦ ـ ٢٥٦٧٧ ـ ٢٥٦٧٨ ـ ٢٥٩٥٣ ـ ٢٥٩٥٤
ـ ٢٥٩٥٥ ـ ٢٥٩٥٦ ـ ٢٥٩٥٧ ـ ٢٥٩٥٩ ـ ٢٥٩٦٠ ـ ٢٥٩٦١ ـ ٢٥٩٦٢ ـ ٢٥٩٦٣ ـ ٢٥٩٦٤
ـ ٢٥٩٦٥ ـ ٢٥٩٦٦ ـ ٢٥٩٦٧ ـ ٢٥٩٦٨ ـ ٢٥٩٦٩ ـ ٢٥٩٧٠ ـ ٢٥٩٧١ ـ ٢٥٩٧٢ ـ ٢٥٩٧٣
ـ ٢٥٩٧٤ ـ ٢٥٩٧٦ ـ ٢٥٩٧٧ ـ ٢٥٩٧٨ ـ ٢٥٩٧٩ ـ ٢٥٩٨١ ـ ٢٥٩٨٤ ـ ٢٥٩٨٥ ـ ٢٥٩٨٦
ـ ٢٥٩٨٧ ـ ٢٥٩٨٨ ـ ٢٥٩٨٩ ـ ٢٥٩٩٠ ـ ٢٥٩٩١ ـ ٢٥٩٩٢ ـ ٢٥٩٩٣ ـ ٢٥٩٩٥ ـ ٢٥٩٩٦
ـ ٢٥٩٩٧ ـ ٢٥٩٩٨ ـ ٢٥٩٩٩ ـ ٢٦٠٠٠ ـ ٢٦٠٠١ ـ ٢٦٠٣٦ ـ ٢٦٠٥٣ ـ ٢٦٠٥٤ ـ ٢٦٠٥٥
ـ ٢٦٠٥٦ ـ ٢٦٠٥٧ ـ ٢٦٠٥٨ ـ ٢٦٠٥٩ ـ ٢٦٠٦٠ ـ ٢٦٠٦١ ـ ٢٦٠٦٢ ـ ٢٦٠٦٣ ـ ٢٦٠٦٤
ـ ٢٦٠٦٥ ـ ٢٦٠٦٦ ـ ٢٦٠٦٧ ـ ٢٦٠٦٨ ـ ٢٦٠٦٩ ـ ٢٦٠٧٠ ـ ٢٦٠٧١ ـ ٢٦٠٧٢ ـ ٢٦٠٧٥
ـ ٢٦٠٧٦ ـ ٢٦٠٧٧ ـ ٢٦٠٧٨ ـ ٢٦٠٧٩ ـ ٢٦٠٨٠ ـ ٢٦٠٨١ ـ ٢٦٠٨٢ ـ ٢٦٠٨٣ ـ ٢٦٠٨٤
ـ ٢٦٠٨٥ ـ ٢٦٠٨٦ ـ ٢٦٠٨٧ ـ ٢٦٠٨٨ ـ ٢٦٠٨٩ ـ ٢٦٠٩٠ ـ ٢٦٢١٣ ـ ٢٦٢٣١ ـ ٢٦٣٠٦
ـ ٢٦٣٠٧ ـ ٢٦٣١٠ ـ ٢٦٣١٢ ـ ٢٦٣١٩ ـ ٢٦٣٢٠ ـ ٢٦٣٢١ ـ ٢٦٦٦٦ ـ ٢٦٧٢٧ ـ ٢٦٧٢٨
ـ ٢٦٧٢٩ ـ ٢٦٩٤٤ ـ ٢٦٩٦١ ـ ٢٦٩٦٣ ـ ٢٦٩٦٤ ـ ٢٦٩٧٤ ـ ٢٦٩٨٠ ـ ٢٦٩٨٦ ـ ٢٧٠٠٢
ـ ٢٧٠١٧ ـ ٢٧٠١٨ ـ ٢٧٠٦٨ ـ ٢٧٠٧٢ ـ ٢٧٠٧٣ ـ ٢٧٠٧٤ ـ ٢٧٠٩٧ ـ ٢٧٢٣٥ ـ ٢٧٢٤٠
ـ ٢٧٢٤١ ـ ٢٧٢٤٢ ـ ٢٧٢٤٥ ـ ٢٧٢٤٦ ـ ٢٧٢٤٧ ـ ٢٧٢٤٨ ـ ٢٧٢٤٩ ـ ٢٧٢٥٠ ـ ٢٧٢٥١
ـ ٢٧٢٥٢ ـ ٢٧٣١٦ ـ ٢٧٣٢٢ ـ ٢٧٣٥٨ ـ ٢٧٣٦٠ ـ ٢٧٣٨٣ ـ ٢٧٣٨٤ ـ ٢٧٣٩٧ ـ ٢٧٤٢١
ـ ٢٧٤٢٢ ـ ٢٧٤٤٦ ـ ٢٧٤٤٧ ـ ٢٧٥٢٦ ـ ٢٧٥٤٢ ـ ٢٧٥٤٩ ـ ٢٧٥٥١ ـ ٢٧٥٧٤ ـ ٢٧٥٧٧
ـ ٢٧٦٠٧ ـ ٢٧٦٢٤ ـ ٢٧٨٦٣ ـ ٢٧٨٦٤ ـ ٢٧٨٦٩ ـ ٢٧٨٧٠ ـ ٢٧٩٢٣ ـ ٢٧٩٤٧ ـ ٢٧٩٩٠
ـ ٢٨٠١٢ ـ ٢٨٠٤٩ ـ ٢٨٠٦٤ ـ ٢٨٠٨٣ ـ ٢٨١٢٢.

ـ عبد الرزاق بن هَمّام بن نافع الحِميري، مولاهم، اليماني، أبو بكر الصنعاني:

٩ ـ ٢٧ ـ ٥٨ ـ ٦٦ ـ ٧٣ ـ ٧٤ ـ ٢٠١ ـ ٢٠٢ ـ ٢٢٢ ـ ٢٢٣ ـ ٢٢٤ ـ ٢٢٦ ـ ٢٣٢ ـ ٢٣٤ ـ ٢٣٥
ـ ٢٣٦ ـ ٢٣٧ ـ ٢٣٨ ـ ٢٣٩ ـ ٢٤٠ ـ ٢٤١ ـ ٢٤٥ ـ ٢٥٦ ـ ٢٧٥ ـ ٢٧٨ ـ ٢٨٠ ـ ٢٨٩ ـ ٢٩٠
ـ ٢٩٥ ـ ٢٩٦ ـ ٣٣١ ـ ٣٣٢ ـ ٣٣٣ ـ ٣٣٤ ـ ٣٤٢ ـ ٤٠٨ ـ ٤٢١ ـ ٤٢٢ ـ ٤٢٥ ـ ٥٤٩ ـ ٧٦٤
ـ ٨٤٤ ـ ٨٤٥ ـ ٩٢١ ـ ٩٢٣ ـ ٩٢٤ ـ ٩٢٥ ـ ٩٢٧ ـ ٩٢٩ ـ ٩٣٠ ـ ١٠٠٣ ـ ١٠١٩ ـ ١٠٥٠ ـ ١١٢٦

ـ ١١٩٣ ـ ١١٩٥ ـ ١١٩٦ ـ ١٢٠٠ ـ ١٢٠١ ـ ١٢٠٤ ـ ١٢٠٥ ـ ١٢٠٦ ـ ١٢٠٧ ـ ١٢٤٥ ـ ١٢٤٦
ـ ١٣٩٩ ـ ١٤٨٧ ـ ١٤٩٢ ـ ١٤٩٩ ـ ١٥٠٣ ـ ١٥١٨ ـ ١٥١٩ ـ ١٥٢٠ ـ ١٥٢١ ـ ١٥٢٢ ـ ١٥٢٣
ـ ١٥٢٤ ـ ١٥٢٥ ـ ١٥٣٢ ـ ١٦٣٩ ـ ١٦٧٩ ـ ١٦٨٠ ـ ١٦٨٥ ـ ١٧٢١ ـ ١٧٢٨ ـ ١٧٣٣ ـ ١٧٧٠
ـ ١٧٧٥ ـ ١٨١٧ ـ ١٨١٨ ـ ١٨١٩ ـ ١٨٨٢ ـ ١٨٩٩ ـ ٢١١٤ ـ ٢٣٧٢ ـ ٢٤٣٤ ـ ٢٤٣٥ ـ ٢٤٣٦
ـ ٢٤٣٧ ـ ٢٤٣٨ ـ ٢٤٣٩ ـ ٢٥٥٤ ـ ٢٥٥٥ ـ ٢٥٥٦ ـ ٢٥٥٧ ـ ٢٥٥٨ ـ ٢٥٥٩ ـ ٢٥٦٠ ـ ٢٥٦١
ـ ٢٥٦٢ ـ ٢٥٦٣ ـ ٢٥٦٤ ـ ٢٥٦٥ ـ ٢٥٦٦ ـ ٢٨٥٥ ـ ٢٨٦٠ ـ ٢٨٦١ ـ ٢٨٦٢ ـ ٢٨٦٣ ـ ٢٨٦٤
ـ ٢٨٦٥ ـ ٢٨٦٧ ـ ٢٨٦٨ ـ ٢٨٦٩ ـ ٢٨٧٠ ـ ٢٨٧١ ـ ٢٨٧٣ ـ ٢٨٧٥ ـ ٢٨٧٦ ـ ٢٨٧٧ ـ ٣٠٦٤
ـ ٣٠٦٥ ـ ٣٠٦٦ ـ ٣٠٦٧ ـ ٣٠٦٨ ـ ٣٠٦٩ ـ ٣٠٧٠ ـ ٣٠٧١ ـ ٣٠٧٢ ـ ٣٠٧٢ م ـ ٣٠٧٣ ـ ٣٠٧٤
ـ ٣٠٧٥ ـ ٣٠٧٦ ـ ٣٠٧٧ ـ ٣٠٧٨ ـ ٣٠٧٨ م ـ ٣٠٧٩ ـ ٣٠٨٠ ـ ٣٠٨١ ـ ٣٠٨٣ ـ ٣٠٨٥ ـ ٣٠٨٦
ـ ٣٠٨٧ ـ ٣٠٨٨ ـ ٣٠٨٩ ـ ٣٠٩٠ ـ ٣١١١ ـ ٣١١٢ ـ ٣١١٣ ـ ٣٢١٦ ـ ٣٢٥٠ ـ ٣٢٥١ ـ ٣٢٥٢
ـ ٣٢٥٣ ـ ٣٢٥٤ ـ ٣٢٦١ ـ ٣٢٦٢ ـ ٣٣٣٥ ـ ٣٤٢٦ ـ ٣٤٣٩ ـ ٣٤٤٠ ـ ٣٤٤١ ـ ٣٤٤٢ ـ ٣٤٤٣
ـ ٣٤٤٤ ـ ٣٤٤٥ ـ ٣٤٤٦ ـ ٣٤٤٧ ـ ٣٤٤٨ ـ ٣٤٤٩ ـ ٣٤٥٠ ـ ٣٤٥١ ـ ٣٤٥٢ ـ ٣٤٥٣ ـ ٣٤٥٤
ـ ٣٤٥٥ ـ ٣٤٥٧ ـ ٣٤٥٨ ـ ٣٤٥٩ ـ ٣٤٦٠ ـ ٣٤٦٠ م ـ ٣٤٦١ ـ ٣٤٦٢ ـ ٣٤٦٣ ـ ٣٤٦٤ ـ ٣٤٦٥
ـ ٣٤٦٦ ـ ٣٤٦٧ ـ ٣٤٦٨ ـ ٣٤٦٩ ـ ٣٤٧٠ ـ ٣٤٧١ ـ ٣٤٧٢ ـ ٣٤٧٣ ـ ٣٤٧٤ ـ ٣٤٧٥ ـ ٣٤٧٦
ـ ٣٤٧٨ ـ ٣٤٧٩ ـ ٣٤٨٠ ـ ٣٤٨١ ـ ٣٤٨٢ ـ ٣٤٨٣ ـ ٣٤٨٤ ـ ٣٤٨٥ ـ ٣٤٨٦ ـ ٣٧٣٧ ـ ٣٧٤٩
ـ ٣٨٠٦ ـ ٣٨٠٧ ـ ٣٨٠٨ ـ ٣٨٧٣ ـ ٣٨٧٤ ـ ٣٨٧٥ ـ ٣٨٧٧ ـ ٣٨٧٨ ـ ٣٨٨٠ ـ ٣٨٨١ ـ ٣٨٨٢
ـ ٣٨٨٣ ـ ٣٨٨٤ ـ ٣٨٨٦ ـ ٣٨٨٧ ـ ٣٨٨٨ ـ ٣٨٨٩ ـ ٣٩٢٥ ـ ٤٠١٧ ـ ٤٠١٨ ـ ٤٠١٩ ـ ٤٠٢٠
ـ ٤٠٢١ ـ ٤٠٢٢ ـ ٤١٢٠ ـ ٤١٤٠ ـ ٤١٥٧ ـ ٤١٦٩ ـ ٤٢١٩ ـ ٤٢٨٥ ـ ٤٢٨٦ ـ ٤٢٨٨ ـ ٤٢٨٩
ـ ٤٢٩٠ ـ ٤٢٩٢ ـ ٤٢٩٣ ـ ٤٢٩٤ ـ ٤٢٩٥ ـ ٤٢٩٦ ـ ٤٢٩٩ ـ ٤٣٠٠ ـ ٤٤٤١ ـ ٤٨٠٦ ـ ٤٨٨١
ـ ٤٨٨٢ ـ ٤٨٨٣ ـ ٤٨٨٤ ـ ٤٨٨٥ ـ ٤٨٨٦ ـ ٤٨٨٧ ـ ٤٨٨٨ ـ ٤٨٨٩ ـ ٤٨٩٠ ـ ٤٨٩١ ـ ٤٨٩٢
ـ ٤٨٩٣ ـ ٤٨٩٤ ـ ٤٨٩٥ ـ ٤٨٩٦ ـ ٤٨٩٧ ـ ٤٨٩٨ ـ ٤٨٩٩ ـ ٤٩٠٠ ـ ٤٩٠١ ـ ٤٩٠٢ ـ ٤٩٠٣
ـ ٤٩٠٤ ـ ٤٩٠٥ ـ ٤٩٠٦ ـ ٤٩٠٧ ـ ٤٩٠٨ ـ ٤٩٠٩ ـ ٤٩١٠ ـ ٤٩١٣ ـ ٤٩١٤ ـ ٤٩١٥ ـ ٤٩١٦
ـ ٤٩١٧ ـ ٤٩١٨ ـ ٤٩١٩ ـ ٤٩٢٠ ـ ٤٩٢١ ـ ٤٩٢٢ ـ ٤٩٢٣ ـ ٤٩٢٤ ـ ٤٩٢٥ ـ ٤٩٢٦ ـ ٤٩٢٩
ـ ٤٩٣٠ ـ ٤٩٣٤ ـ ٤٩٣٩ ـ ٥٢٢٩ ـ ٥٣٣٨ ـ ٥٤٢٢ ـ ٥٥١٥ ـ ٥٥١٦ ـ ٥٥١٧ ـ ٥٥١٨ ـ ٥٥١٩
ـ ٥٥٢٠ ـ ٥٥٢١ ـ ٥٥٢٢ ـ ٥٦١٠ ـ ٥٦١١ ـ ٥٦١٥ ـ ٥٦١٦ ـ ٥٦١٧ ـ ٥٦١٨ ـ ٥٦١٩ ـ ٥٦٢٠
ـ ٥٦٢١ ـ ٥٦٢٢ ـ ٥٦٢٣ ـ ٥٦٢٤ ـ ٥٦٢٥ ـ ٥٧٥٥ ـ ٥٨٣٣ ـ ٥٩٣٧ ـ ٥٩٣٨ ـ ٦١٤٣ ـ ٦٢٤٦
ـ ٦٢٩٠ ـ ٦٣١٢ ـ ٦٣١٣ ـ ٦٣١٤ ـ ٦٣١٥ ـ ٦٣١٦ ـ ٦٣١٧ ـ ٦٣١٨ ـ ٦٣١٩ ـ ٦٣٢٠ ـ ٦٣٢١
ـ ٦٤٢٩ ـ ٦٣٣٠ ـ ٦٣٣١ ـ ٦٣٣٢ ـ ٦٣٣٤ ـ ٦٣٣٥ ـ ٦٣٣٦ ـ ٦٣٣٧ ـ ٦٣٣٨ ـ ٦٣٣٩ ـ ٦٣٤٠
ـ ٦٣٤١ ـ ٦٣٤٢ ـ ٦٣٤٣ ـ ٦٣٤٥ ـ ٦٣٤٦ ـ ٦٣٤٧ ـ ٦٣٤٨ ـ ٦٣٤٩ ـ ٦٣٥١ ـ ٦٣٥٢ ـ ٦٣٥٣
ـ ٦٣٥٤ ـ ٦٣٥٥ ـ ٦٣٥٦ ـ ٦٣٥٧ ـ ٦٣٥٨ ـ ٦٣٥٩ ـ ٦٣٦٠ ـ ٦٣٦٣ ـ ٦٣٦٥ ـ ٦٣٦٦ ـ ٦٣٦٧
ـ ٦٣٦٨ ـ ٦٣٦٩ ـ ٦٣٧٠ ـ ٦٣٧١ ـ ٦٣٧٢ ـ ٦٣٧٣ ـ ٦٣٧٤ ـ ٦٣٧٥ ـ ٦٣٧٦ ـ ٦٣٧٧ ـ ٦٣٧٩
ـ ٦٣٨٠ ـ ٦٣٨١ ـ ٦٣٨٢ ـ ٦٣٨٣ ـ ٦٣٨٤ ـ ٦٣٨٥ ـ ٦٣٨٦ ـ ٦٣٨٧ ـ ٦٣٨٨ ـ ٦٣٨٩ ـ ٦٣٩٠
ـ ٦٣٩١ ـ ٦٣٩٢ ـ ٦٣٩٣ ـ ٦٣٩٤ ـ ٦٧٠٩ ـ ٦٧١٠ ـ ٦٧١١ ـ ٦٧١٢ ـ ٦٧١٣ ـ ٦٧٤١ ـ ٦٧٥٩
ـ ٦٧٦٠ ـ ٦٧٨٤ ـ ٦٧٨٥ ـ ٦٨٦٨ ـ ٦٨٦٩ ـ ٦٨٧٠ ـ ٦٨٧١ ـ ٦٨٧١ م ـ ٦٨٧٢ ـ ٦٨٧٣ ـ ٦٨٧٤

_ ٦٨٧٥ _ ٦٨٨٧ _ ٦٨٨٨ _ ٦٨٩٢ _ ٦٨٩٣ _ ٦٨٩٤ _ ٦٨٩٥ _ ٦٨٩٦ _ ٦٨٩٧ _ ٦٨٩٨ _ ٦٨٩٩
_ ٦٩٢١ _ ٦٩٢٢ _ ٧٣٨٨ _ ٧٤٥٠ _ ٧٤٥٣ _ ٧٤٥٤ _ ٧٤٩٦ _ ٧٥٨٧ _ ٧٥٨٨ _ ٧٥٨٩ _ ٧٥٩٠
_ ٧٥٩١ _ ٧٥٩٢ _ ٧٥٩٣ _ ٧٥٩٤ _ ٧٥٩٥ _ ٧٥٩٦ _ ٧٥٩٧ _ ٧٥٩٨ _ ٧٥٩٩ _ ٧٦٠٠ _ ٧٦٠١
_ ٧٦٠٢ _ ٧٦٠٣ _ ٧٦٠٤ _ ٧٦٠٥ _ ٧٦٠٦ _ ٧٦٠٧ _ ٧٦٠٩ _ ٧٦١٠ _ ٧٦١١ _ ٧٦١٢ _ ٧٦١٣
_ ٧٦١٤ _ ٧٦١٥ _ ٧٦١٦ _ ٧٦١٧ _ ٧٦١٧م _ ٧٦١٨ _ ٧٦١٩ _ ٧٦٢٠ _ ٧٦٢١ _ ٧٦٢٢ _ ٧٦٢٣
_ ٧٦٢٤ _ ٧٦٢٥ _ ٧٦٢٦ _ ٧٦٢٧ _ ٧٦٢٨ _ ٧٦٢٩ _ ٧٦٣٠ _ ٧٦٣١ _ ٧٦٣٢ _ ٧٦٣٣ _ ٧٦٣٤
_ ٧٦٣٥ _ ٧٦٣٥م _ ٧٦٣٦ _ ٧٦٣٧ _ ٧٦٣٨ _ ٧٦٣٩ _ ٧٦٤٠ _ ٧٦٤١ _ ٧٦٤٢ _ ٧٦٤٣ _ ٧٦٤٤
_ ٧٦٤٦ _ ٧٦٤٧ _ ٧٦٤٨ _ ٧٦٤٩ _ ٧٦٥١ _ ٧٦٥٢ _ ٧٦٥٣ _ ٧٦٥٤ _ ٧٦٥٥ _ ٧٦٥٦ _ ٧٦٥٧
_ ٧٦٥٨ _ ٧٦٥٩ _ ٧٦٥٩م _ ٧٦٦٠ _ ٧٦٦١ _ ٧٦٦٢ _ ٧٦٦٣ _ ٧٦٦٤ _ ٧٦٦٥ _ ٧٦٦٦ _ ٧٦٦٧
_ ٧٦٦٨ _ ٧٦٦٩ _ ٧٦٧٠ _ ٧٦٧١ _ ٧٦٧٢ _ ٧٦٧٣ _ ٧٦٧٤ _ ٧٦٧٥ _ ٧٦٧٦ _ ٧٦٧٧ _ ٧٦٧٨
_ ٧٦٧٩ _ ٧٦٨٠ _ ٧٦٨١ _ ٧٦٨٢ _ ٧٦٨٣ _ ٧٦٨٤ _ ٧٦٨٥ _ ٧٦٨٦ _ ٧٦٨٧ _ ٧٦٨٨ _ ٧٦٨٩
_ ٧٦٩٠ _ ٧٦٩١ _ ٧٦٩٢ _ ٧٦٩٣ _ ٧٦٩٤ _ ٧٦٩٥ _ ٧٦٩٦ _ ٧٦٩٧ _ ٧٦٩٨ _ ٧٦٩٩ _ ٧٧٠٠
_ ٧٧٠١ _ ٧٧٠٢ _ ٧٧٠٣ _ ٧٧٠٤ _ ٧٧٠٥ _ ٧٧٠٦ _ ٧٧٠٧ _ ٧٧٠٨ _ ٧٧٠٩ _ ٧٧١٠ _ ٧٧١١
_ ٧٧١٢ _ ٧٧١٣ _ ٧٧١٤ _ ٧٧١٥ _ ٧٧١٦ _ ٧٧١٧ _ ٧٧١٨ _ ٧٧١٩ _ ٧٧٢٠ _ ٧٧٢٢ _ ٧٧٢٣
_ ٧٧٢٤ _ ٧٧٢٥ _ ٧٧٢٧ _ ٧٧٢٨ _ ٧٧٢٩ _ ٧٧٣٠ _ ٧٧٣١ _ ٧٧٣٢ _ ٧٧٣٣ _ ٧٧٣٤ _ ٧٧٣٥
_ ٧٧٣٦ _ ٧٧٣٧ _ ٧٧٣٨ _ ٧٧٣٩ _ ٧٧٤٠ _ ٧٧٤١ _ ٧٧٤٢ _ ٧٧٤٣ _ ٧٧٤٤ _ ٧٧٤٥ _ ٧٧٤٦
_ ٧٧٤٧ _ ٧٧٤٨ _ ٧٧٤٩ _ ٧٧٥٠ _ ٧٧٥١ _ ٧٧٥٢ _ ٧٧٥٣ _ ٧٧٥٦ _ ٧٧٥٧ _ ٧٧٥٩ _ ٧٧٦٢
_ ٧٧٦٣ _ ٧٧٦٤ _ ٧٧٦٥ _ ٧٧٦٦ _ ٧٧٦٧ _ ٧٧٦٨ _ ٧٧٧١ _ ٧٧٧٢ _ ٧٧٧٣ _ ٧٧٧٤ _ ٧٧٧٥
_ ٧٧٧٦ _ ٧٧٧٧ _ ٧٧٧٨ _ ٧٧٧٩ _ ٧٧٨٠ _ ٧٧٨١ _ ٧٧٨٤ _ ٧٧٩٢ _ ٧٧٩٣ _ ٧٧٩٤ _ ٧٧٩٥
_ ٧٧٩٦ _ ٧٧٩٧ _ ٧٧٩٨ _ ٧٧٩٩ _ ٧٨٠٠ _ ٧٨٠١ _ ٧٨٠٢ _ ٧٨٠٣ _ ٧٨٠٤ _ ٧٨٠٥ _ ٧٨٠٦
_ ٧٨٠٧ _ ٧٨٠٩ _ ٧٨١٨ _ ٧٨١٩ _ ٧٨٢٣ _ ٧٨٢٦ _ ٨٠٤٧ _ ٨٠٤٨ _ ٨٠٤٩ _ ٨٠٦٢ _ ٨٠٦٣
_ ٨٠٦٤ _ ٨٠٦٥ _ ٨٠٦٦ _ ٨٠٦٧ _ ٨٠٦٨ _ ٨٠٦٩ _ ٨٠٧٠ _ ٨٠٧١ _ ٨٠٧٢ _ ٨٠٧٣ _ ٨٠٧٤
_ ٨٠٧٥ _ ٨٠٧٦ _ ٨٠٧٨ _ ٨٠٧٩ _ ٨٠٨٠ _ ٨٠٨١ _ ٨٠٨٢ _ ٨١٠٠ _ ٨١٠١ _ ٨١٠٢ _ ٨١٠٣
_ ٨١٠٤ _ ٨١٠٥ _ ٨١٠٦ _ ٨١٠٧ _ ٨١٠٨ _ ٨١٠٩ _ ٨١١٠ _ ٨١١١ _ ٨١١٢ _ ٨١١٣ _ ٨١١٤
_ ٨١١٥ _ ٨١١٦ _ ٨١١٧ _ ٨١١٨ _ ٨١١٩ _ ٨١٢٠ _ ٨١٢١ _ ٨١٢٢ _ ٨١٢٣ _ ٨١٢٤ _ ٨١٢٥
_ ٨١٢٦ _ ٨١٢٧ _ ٨١٢٨ _ ٨١٢٩ _ ٨١٣٠ _ ٨١٣١ _ ٨١٣٢ _ ٨١٣٣ _ ٨١٣٤ _ ٨١٣٥ _ ٨١٣٦
_ ٨١٣٧ _ ٨١٣٨ _ ٨١٣٩ _ ٨١٤٠ _ ٨١٤١ _ ٨١٤٢ _ ٨١٤٣ _ ٨١٤٤ _ ٨١٤٥ _ ٨١٤٦ _ ٨١٤٧
_ ٨١٤٨ _ ٨١٤٩ _ ٨١٥٠ _ ٨١٥١ _ ٨١٥٢ _ ٨١٥٣ _ ٨١٥٤ _ ٨١٥٥ _ ٨١٥٦ _ ٨١٥٧ _ ٨١٥٨
_ ٨١٥٩ _ ٨١٦٠ _ ٨١٦١ _ ٨١٦٢ _ ٨١٦٣ _ ٨١٦٤ _ ٨١٦٥ _ ٨١٦٦ _ ٨١٦٧ _ ٨١٦٨ _ ٨١٦٩
_ ٨١٧٠ _ ٨١٧١ _ ٨١٧٢ _ ٨١٧٣ _ ٨١٧٤ _ ٨١٧٥ _ ٨١٧٦ _ ٨١٧٧ _ ٨١٧٨ _ ٨١٧٩ _ ٨١٨٠
_ ٨١٨١ _ ٨١٨٢ _ ٨١٨٣ _ ٨١٨٤ _ ٨١٨٥ _ ٨١٨٦ _ ٨١٨٧ _ ٨١٨٨ _ ٨١٨٩ _ ٨١٩٠ _ ٨١٩١
_ ٨١٩٢ _ ٨١٩٣ _ ٨١٩٤ _ ٨١٩٥ _ ٨١٩٦ _ ٨١٩٧ _ ٨١٩٨ _ ٨١٩٩ _ ٨٢٠٠ _ ٨٢٠١ _ ٨٢٠٢
_ ٨٢٠٣ _ ٨٢٠٤ _ ٨٢٠٥ _ ٨٢٠٦ _ ٨٢٠٧ _ ٨٢٠٨ _ ٨٢٠٩ _ ٨٢١٠ _ ٨٢١١ _ ٨٢١٢ _ ٨٢١٣
_ ٨٢١٤ _ ٨٢١٥ _ ٨٢١٦ _ ٨٢١٧ _ ٨٢١٨ _ ٨٢١٩ _ ٨٢٢٠ _ ٨٢٢١ _ ٨٢٢٢ _ ٨٢٢٣ _ ٨٢٢٤

ـ ٨٢٢٥ ـ ٨٢٢٦ ـ ٨٢٢٧ ـ ٨٢٢٨ ـ ٨٢٢٩ ـ ٨٢٣٠ ـ ٨٢٣١ ـ ٨٢٣٢ ـ ٨٢٣٣ ـ ٨٢٣٤ ـ ٨٢٣٥
ـ ٨٢٣٦ ـ ٨٢٣٧ ـ ٨٢٣٨ ـ ٨٢٣٩ ـ ٨٨٧٩ ـ ٨٨٨٠ ـ ٨٨٨١ ـ ٨٨٨٢ ـ ٨٨٨٣ ـ ٨٨٨٤ ـ ٨٨٨٥
ـ ٨٨٨٦ ـ ٩٢٨٥ ـ ٩٤٥٦ ـ ١٠٩١٩ ـ ١١٠٣٨ ـ ١١٣٣٨ ـ ١١٣٤٠ ـ ١١٣٤٢ ـ ١١٣٤٣ ـ ١١٣٤٤
ـ ١١٣٤٥ ـ ١١٣٤٦ ـ ١١٣٤٧ ـ ١١٤٦٠ ـ ١١٥١٦ ـ ١١٥٢١ م ـ ١١٥٢٧ ـ ١١٥٥٨ ـ ١١٥٥٩
ـ ١١٥٦٠ ـ ١١٥٦١ ـ ١١٥٦٢ ـ ١١٥٦٣ ـ ١١٥٦٤ ـ ١١٥٦٥ ـ ١١٥٦٦ ـ ١١٥٦٧ ـ ١١٥٨٨
ـ ١١٥٩٢ ـ ١١٦٠٧ ـ ١١٦٠٨ ـ ١١٦٧١ ـ ١١٧١٣ ـ ١١٧١٤ ـ ١١٧١٥ ـ ١١٧١٦ ـ ١١٧١٨
ـ ١١٧١٩ ـ ١١٧٢٠ ـ ١١٧٢١ ـ ١١٧٢٢ ـ ١١٩٠٧ ـ ١١٩٠٨ ـ ١١٩٠٩ ـ ١١٩١٠ ـ ١١٩١١
ـ ١١٩١٢ ـ ١١٩١٤ ـ ١١٩١٤ م ـ ١١٩١٥ ـ ١١٩١٦ ـ ١١٩١٧ ـ ١١٩١٨ ـ ١١٩١٩ ـ ١١٩٢٠
ـ ١١٩٢١ ـ ١١٩٢٢ ـ ١١٩٢٣ ـ ١١٩٢٦ ـ ١١٩٢٧ ـ ١١٩٢٨ ـ ١١٩٥٥ ـ ١٢٤١٧ ـ ١٢٤١٨
ـ ١٢٤١٩ ـ ١٢٤٢٠ ـ ١٢٤٣٠ ـ ١٢٤٣١ ـ ١٢٤٣٢ ـ ١٢٤٣٣ ـ ١٢٤٣٤ ـ ١٢٤٣٥ ـ ١٢٤٣٦
ـ ١٢٦٦٤ ـ ١٢٦٦٥ ـ ١٢٦٦٦ ـ ١٢٦٦٧ ـ ١٢٦٦٨ ـ ١٢٦٦٩ ـ ١٢٦٧٠ ـ ١٢٦٧١ ـ ١٢٦٧٢
ـ ١٢٦٧٣ ـ ١٢٦٧٤ ـ ١٢٦٧٥ ـ ١٢٦٧٦ ـ ١٢٦٧٧ ـ ١٢٦٧٨ ـ ١٢٦٧٩ ـ ١٢٦٨٠ ـ ١٢٦٨١
ـ ١٢٦٨٢ ـ ١٢٦٨٣ ـ ١٢٦٨٤ ـ ١٢٦٨٥ ـ ١٢٦٨٦ ـ ١٢٦٨٧ ـ ١٢٦٨٨ ـ ١٢٦٨٩ ـ ١٢٦٩١
ـ ١٢٦٩٢ ـ ١٢٦٩٣ ـ ١٢٦٩٤ ـ ١٢٦٩٥ ـ ١٢٦٩٦ ـ ١٢٦٩٧ ـ ١٢٦٩٨ ـ ١٢٦٩٩ ـ ١٢٧٠٠
ـ ١٢٧٠١ ـ ١٢٧٠٢ ـ ١٢٧٠٣ ـ ١٢٧٠٤ ـ ١٢٧٠٥ ـ ١٢٧٠٦ ـ ١٢٧٠٧ ـ ١٢٧٠٨ ـ ١٢٧٠٩
ـ ١٢٧١٠ ـ ١٢٧١١ ـ ١٢٧١٢ ـ ١٢٧١٣ ـ ١٢٧١٤ ـ ١٢٧١٥ ـ ١٢٧١٦ ـ ١٢٧١٧ ـ ١٢٧١٨
ـ ١٢٧١٩ ـ ١٢٧٢٠ ـ ١٢٧٢١ ـ ١٢٧٢٢ ـ ١٢٧٢٣ ـ ١٢٧٢٣ م ـ ١٢٧٢٤ ـ ١٢٧٢٥ ـ ١٢٧٢٦
ـ ١٢٧٢٧ ـ ١٣٠٥٨ ـ ١٣٠٥٩ ـ ١٣٠٦٢ ـ ١٣٠٦٣ ـ ١٣٠٦٤ ـ ١٣٠٦٥ ـ ١٣٠٦٦ ـ ١٣٠٦٩
ـ ١٣٠٧٠ ـ ١٣٣٠٨ ـ ١٤١٧٢ ـ ١٤١٧٣ ـ ١٤١٧٤ ـ ١٤١٧٥ ـ ١٤١٧٦ ـ ١٤١٧٧ ـ ١٤١٧٨
ـ ١٤١٧٩ ـ ١٤١٨٠ ـ ١٤١٨١ ـ ١٤١٨٢ ـ ١٤١٨٣ ـ ١٤١٨٥ ـ ١٤١٨٦ ـ ١٤١٨٧ ـ ١٤١٨٨
ـ ١٤١٨٩ ـ ١٤١٩٠ ـ ١٤١٩٢ ـ ١٤١٩٥ ـ ١٤١٩٧ ـ ١٤١٩٩ ـ ١٤٢٠٠ ـ ١٤٢٠١ ـ ١٤٢٠٢
ـ ١٤٢٠٣ ـ ١٤٢٠٤ ـ ١٤٢٠٥ ـ ١٤٢٠٦ ـ ١٤٢٠٧ ـ ١٤٢٠٨ ـ ١٤٢٠٩ ـ ١٤٢١٠ ـ ١٤٢١١
ـ ١٤٢١٢ ـ ١٤٢١٣ ـ ١٤٢١٤ ـ ١٤٢١٥ ـ ١٤٢٧٣ ـ ١٤٤٩٤ ـ ١٤٤٩٥ ـ ١٤٤٩٦ ـ ١٤٤٩٧
ـ ١٤٤٩٨ ـ ١٤٤٩٩ ـ ١٤٥٠٠ ـ ١٤٥٠١ ـ ١٤٥٠٧ ـ ١٤٥٠٨ ـ ١٤٥٠٩ ـ ١٤٥١٠ ـ ١٤٥١٣
ـ ١٤٥١٤ ـ ١٤٥١٥ ـ ١٤٥١٦ ـ ١٤٥٢٢ ـ ١٤٥٨٦ ـ ١٥٠٢٩ ـ ١٥٠٣٣ ـ ١٥٠٣٤ ـ ١٥٠٣٦
ـ ١٥٠٣٧ ـ ١٥١٠٠ ـ ١٥١٠١ ـ ١٥١٠٤ ـ ١٥١٣٨ ـ ١٥١٣٩ ـ ١٥١٤٠ ـ ١٥٢٤١ ـ ١٥٢٤٢
ـ ١٥٢٤٣ ـ ١٥٢٤٤ ـ ١٥٢٤٥ ـ ١٥٢٤٦ ـ ١٥٢٤٧ ـ ١٥٢٨٧ ـ ١٥٢٨٨ ـ ١٥٢٨٩ ـ ١٥٣٦٤
ـ ١٥٣٩٢ ـ ١٥٤١٨ ـ ١٥٤١٩ ـ ١٥٤٣٥ ـ ١٥٤٥٠ ـ ١٥٤٧٠ ـ ١٥٤٧٣ ـ ١٥٤٧٧ ـ ١٥٥٠١
ـ ١٥٥٠٩ ـ ١٥٥١٠ ـ ١٥٥١١ ـ ١٥٥٤٢ ـ ١٥٥٤٣ ـ ١٥٥٤٨ ـ ١٥٧٥٠ ـ ١٥٧٥١ ـ ١٥٧٥٢
ـ ١٥٧٥٣ ـ ١٥٧٥٤ ـ ١٥٧٦٥ ـ ١٥٧٦٩ ـ ١٥٧٧٠ ـ ١٥٧٧١ ـ ١٥٧٧٢ ـ ١٥٧٨٢ ـ ١٥٧٩٨
ـ ١٥٨٣٤ ـ ١٥٨٣٥ ـ ١٥٨٣٧ ـ ١٥٨٤٠ ـ ١٥٨٦٥ ـ ١٥٨٦٧ ـ ١٥٨٦٨ ـ ١٥٨٧١ ـ ١٥٩٠٨
ـ ١٥٩٢٢ ـ ١٥٩٥٨ ـ ١٥٩٨٠ ـ ١٥٩٨٢ ـ ١٦٠١٣ ـ ١٦٠٢٥ ـ ١٦٠٨٠ ـ ١٦٠٩١ ـ ١٦١٣٢
ـ ١٦١٤٧ ـ ١٦١٧٧ ـ ١٦١٨٢ ـ ١٦١٨٦ ـ ١٦٢٢٦ ـ ١٦٢٢٧ ـ ١٦٢٥٤ ـ ١٦٢٦١ ـ ١٦٢٩٢
ـ ١٦٣٣٦ ـ ١٦٣٣٧ ـ ١٦٣٣٨ ـ ١٦٣٦٨ ـ ١٦٣٦٩ ـ ١٦٤١٨ ـ ١٦٤١٩ ـ ١٦٤٥٨ ـ ١٦٤٩٨

١٦٥٠٠ـ ١٦٥٠٥ـ ١٦٥٠٧ـ ١٦٥١٣ـ ١٦٥٣٨ـ ١٦٥٣٩ـ ١٦٥٤٠ـ ١٦٥٤١ـ ١٦٥٤٤ـ
١٦٥٥١ـ ١٦٥٥٢ـ ١٦٥٦٢ـ ١٦٥٩٧ـ ١٦٦١٧ـ ١٦٦١٨ـ ١٦٦٩٠ـ ١٦٦٩٦ـ ١٦٧٠١ـ
١٦٧٠٢ـ ١٦٧٠٣ـ ١٦٧٠٤ـ ١٦٧٢٩ـ ١٦٨٤٩ـ ١٦٨٩٣ـ ١٦٨٩٤ـ ١٦٨٩٥ـ ١٦٨٩٦ـ
١٦٨٩٧ـ ١٦٩٣١ـ ١٦٩٣٤ـ ١٦٩٨٩ـ ١٦٩٩٠ـ ١٦٩٩١ـ ١٦٩٩٢ـ ١٦٩٩٤ـ ١٧٠٦٦ـ
١٧١٥٢ـ ١٧١٦٠ـ ١٧١٦١ـ ١٧١٦٢ـ ١٧١٦٣ـ ١٧١٦٤ـ ١٧١٨٥ـ ١٧٢١٤ـ ١٧٢١٥ـ
١٧٢١٦ـ ١٧٢١٧ـ ١٧٢٤٤ـ ١٧٢٤٥ـ ١٧٢٤٦ـ ١٧٢٤٧ـ ١٧٣٥١ـ ١٧٤٠٢ـ ١٧٤٧٠ـ
١٧٥٢١ـ ١٧٥٣٣ـ ١٧٥٣٤ـ ١٧٥٣٥ـ ١٧٦٠١ـ ١٧٦٠٣ـ ١٧٦٧٣ـ ١٧٦٧٥ـ ١٧٧٠٨ـ
١٧٧٣١ـ ١٧٧٣٤ـ ١٧٧٣٥ـ ١٧٧٥٩ـ ١٧٧٦٢ـ ١٧٧٨٨ـ ١٧٨١٣ـ ١٧٨١٤ـ ١٧٨٨٩ـ
١٧٨٩٠ـ ١٧٩٣١ـ ١٨٠٣٣ـ ١٨٠٣٤ـ ١٨٠٣٥ـ ١٨٠٥١ـ ١٨٠٥٨ـ ١٨٠٩٨ـ ١٨١٠٥ـ
١٨١١٥ـ ١٨١٣٨ـ ١٨١٤١ـ ١٨١٤٦ـ ١٨١٥٠ـ ١٨١٥٢ـ ١٨٢٣٨ـ ١٨٢٦٣ـ ١٨٢٦٤ـ
١٨٢٦٥ـ ١٨٢٨٣ـ ١٨٢٩٣ـ ١٨٣١١ـ ١٨٣١٦ـ ١٨٣١٧ـ ١٨٣١٩ـ ١٨٣٤٢ـ ١٨٣٥٧ـ
١٨٣٨٠ـ ١٨٣٨١ـ ١٨٤٤٨ـ ١٨٤٥٦ـ ١٨٤٧٤ـ ١٨٥٢٥ـ ١٨٥٢٨ـ ١٨٥٤٢ـ ١٨٥٤٧ـ
١٨٥٤٨ـ ١٨٥٨٩ـ ١٨٦٢٢ـ ١٨٨١٥ـ ١٨٨١٧ـ ١٨٨١٨ـ ١٨٨١٩ـ ١٨٨٢٦ـ ١٨٨٢٧ـ
١٨٨٢٨ـ ١٨٨٢٩ـ ١٨٨٣٤ـ ١٨٩٠٦ـ ١٨٩٠٧ـ ١٨٩٢٤ـ ١٨٩٦٦ـ ١٩٠٢٨ـ ١٩٠٤١ـ
١٩٠٦٣ـ ١٩٠٦٤ـ ١٩٠٩٦ـ ١٩٠٩٧ـ ١٩١٠٢ـ ١٩١٠٣ـ ١٩١٠٤ـ ١٩١٠٦ـ ١٩١٢٣ـ
١٩١٢٨ـ ١٩١٢٩ـ ١٩١٣٦ـ ١٩٢٠٠ـ ١٩٢٥١ـ ١٩٢٧٣ـ ١٩٢٨١ـ ١٩٢٨٢ـ ١٩٢٩١ـ
١٩٣٥٧ـ ١٩٣٦٤ـ ١٩٣٩٦ـ ١٩٣٩٧ـ ١٩٤٣١ـ ١٩٤٦٨ـ ١٩٥٤٤ـ ١٩٥٥٥ـ ١٩٥٥٦ـ
١٩٧٠٧ـ ١٩٧٢٩ـ ١٩٧٣٠ـ ١٩٧٣١ـ ١٩٧٣٢ـ ١٩٧٣٣ـ ١٩٧٣٤ـ ١٩٧٣٧ـ ١٩٧٣٨ـ
١٩٧٣٩ـ ١٩٧٤٠ـ ١٩٨٢١ـ ٢٠٠٠١ـ ٢٠٠٥٢ـ ٢٠٠٨٢ـ ٢٠٠٨٧ـ ٢٠٠٩٩ـ ٢٠١٠٠ـ
٢٠١٠١ـ ٢٠١٠٢ـ ٢٠١٢٦ـ ٢٠١٢٧ـ ٢٠١٦٩ـ ٢٠١٧٠ـ ٢٠١٨٠ـ ٢٠٢٦٨ـ ٢٠٢٦٩ـ
٢٠٢٧٠ـ ٢٠٢٨٠ـ ٢٠٢٨٨ـ ٢٠٣٢٨ـ ٢٠٤٩٤ـ ٢٠٤٩٨ـ ٢٠٦١٩ـ ٢٠٦٢٠ـ ٢٠٦٩٩ـ
٢٠٧٤٢ـ ٢٠٧٤٣ـ ٢٠٧٤٤ـ ٢٠٧٤٥ـ ٢٠٧٤٦ـ ٢٠٧٤٧ـ ٢٠٧٩٧ـ ٢٠٧٩٩ـ ٢٠٨٤٤ـ
٢٠٨٤٥ـ ٢٠٨٦٧ـ ٢٠٩٣٧ـ ٢٠٩٨٠ـ ٢١٠١٠ـ ٢١٠١٦ـ ٢١٠٣٦ـ ٢١٠٥١ـ ٢١٠٥٢ـ
٢١٠٦٣ـ ٢١٠٦٧ـ ٢١٠٨٣ـ ٢١٠٨٤ـ ٢١٠٨٥ـ ٢١١٠١ـ ٢١١٧٠ـ ٢١٢٣٥ـ ٢١٣٠٦ـ
٢١٣٠٧ـ ٢١٣٠٨ـ ٢١٣٠٩ـ ٢١٣١٠ـ ٢١٣١٢ـ ٢١٣٨٢ـ ٢١٤٧٥ـ ٢١٥٣٩ـ ٢١٦٠١ـ
٢١٦٠٢ـ ٢١٦٣١ـ ٢١٦٣٢ـ ٢١٦٦٤ـ ٢١٦٩٧ـ ٢١٦٩٨ـ ٢١٧٣٧ـ ٢١٧٧٧ـ ٢١٧٧٨ـ
٢١٧٧٩ـ ٢١٧٨٠ـ ٢١٧٨١ـ ٢١٧٨٢ـ ٢١٧٨٣ـ ٢١٧٨٤ـ ٢١٧٨٥ـ ٢١٧٨٦ـ ٢١٧٨٧ـ
٢١٨٠١ـ ٢١٩٣٧ـ ٢١٩٨٤ـ ٢١٩٨٥ـ ٢١٩٨٦ـ ٢١٩٨٧ـ ٢١٩٨٨ـ ٢١٩٩١ـ ٢٢٠٩٧ـ
٢٢١٠٩ـ ٢٢١١٠ـ ٢٢١٣٢ـ ٢٢١٥٠ـ ٢٢١٥٢ـ ٢٢١٥٣ـ ٢٢١٥٤ـ ٢٢١٧٦ـ ٢٢٢٢٦ـ
٢٢٢٤٤ـ ٢٢٢٤٥ـ ٢٢٢٥٤ـ ٢٢٢٦٠ـ ٢٢٢٨٥ـ ٢٢٢٩٦ـ ٢٢٢٩٧ـ ٢٢٣٤٠ـ ٢٢٣٤٤ـ
٢٢٣٦٢ـ ٢٢٣٦٣ـ ٢٢٣٦٤ـ ٢٢٣٦٥ـ ٢٢٣٦٦ـ ٢٢٣٦٧ـ ٢٢٣٦٨ـ ٢٢٤٦٨ـ ٢٢٥٠٩ـ
٢٢٥٣٦ـ ٢٢٥٨٣ـ ٢٢٦٩١ـ ٢٢٧٧٧ـ ٢٢٧٩٤ـ ٢٢٧٩٥ـ ٢٢٧٩٦ـ ٢٢٩٤٨ـ ٢٢٩٤٩ـ
٢٢٩٥٨ـ ٢٢٩٥٩ـ ٢٢٩٦٠ـ ٢٢٩٦١ـ ٢٢٩٦٢ـ ٢٢٩٦٣ـ ٢٢٩٦٤ـ ٢٣٠٨٦ـ ٢٣١١٣ـ
٢٣١٢٨ـ ٢٣١٢٩ـ ٢٣١٩٩ـ ٢٣٢١٦ـ ٢٣٢٢٠ـ ٢٣٢٢١ـ ٢٣٢٨٢ـ ٢٣٢٨٩ـ ٢٣٢٩٣ـ

_ ٢٣٣١٥ _ ٢٣٣١٨ _ ٢٣٣١٩ _ ٢٣٣٢١ _ ٢٣٣٩٣ _ ٢٣٤١٣ _ ٢٣٤٣٣ _ ٢٣٥٥٤ _ ٢٣٥٥٦
_ ٢٣٥٥٨ _ ٢٣٥٥٩ _ ٢٣٥٦٠ _ ٢٣٥٦١ _ ٢٣٥٦٢ _ ٢٣٥٦٣ _ ٢٣٥٦٤ _ ٢٣٥٨٨ _ ٢٣٦٩٨
_ ٢٣٦٩٩ _ ٢٣٧٠٠ _ ٢٣٨٢٢ _ ٢٣٨٢٥ _ ٢٣٨٢٦ _ ٢٣٨٥٢ _ ٢٣٩٧٢ _ ٢٣٩٧٣ _ ٢٣٩٧٤
_ ٢٤٠٥٩ _ ٢٤٠٦٣ _ ٢٤٠٦٨ _ ٢٤٠٧٠ _ ٢٤٠٧١ _ ٢٤٠٧٢ _ ٢٤٠٧٣ _ ٢٤٠٧٤ _ ٢٤٠٧٧
_ ٢٤٠٧٩ _ ٢٤٠٨٠ _ ٢٤٠٨٢ _ ٢٤٠٨٥ _ ٢٤٠٩٦ _ ٢٤٠٩٧ _ ٢٤١٦٠ _ ٢٤١٦٢ _ ٢٤١٧٦
_ ٢٤١٧٧ _ ٢٤١٧٩ _ ٢٤١٨٣ _ ٢٤٢٠٤ _ ٢٤٢١٠ _ ٢٤٢٥٠ _ ٢٤٢٥٣ _ ٢٤٢٥٩ _ ٢٤٢٦٩
_ ٢٤٢٧٦ _ ٢٤٢٨١ _ ٢٤٢٨٢ _ ٢٤٢٨٢ _ ٢٤٣٣٢ _ ٢٤٣٣٣ _ ٢٤٣٥٧ _ ٢٤٣٦٤ _ ٢٤٣٧٣
_ ٢٤٣٨٨ _ ٢٤٣٩٣ _ ٢٤٣٩٥ _ ٢٤٤٠٣ _ ٢٤٤١٣ _ ٢٤٤٦٠ _ ٢٤٦٨٠ _ ٢٥١٨٢ _ ٢٥٢٦٦
_ ٢٥٤٧٠ _ ٢٥٤٧١ _ ٢٥٤٧٢ _ ٢٥٤٧٣ _ ٢٥٤٧٤ _ ٢٥٤٧٥ _ ٢٥٤٧٦ _ ٢٥٤٧٧ _ ٢٥٦٨٧
_ ٢٥٦٨٨ _ ٢٥٦٨٩ _ ٢٥٦٩٠ _ ٢٥٦٩٣ _ ٢٥٦٩٤ _ ٢٥٦٩٥ _ ٢٥٦٩٦ _ ٢٥٦٩٧ _ ٢٥٦٩٨
_ ٢٥٦٩٩ _ ٢٥٧٠٠ _ ٢٥٧٠٩ _ ٢٥٧١٠ _ ٢٥٧١١ _ ٢٥٧١٢ _ ٢٥٧١٣ _ ٢٥٧١٤ _ ٢٥٧١٨
_ ٢٥٨١١ _ ٢٥٨١٢ _ ٢٥٨١٣ _ ٢٥٨١٤ _ ٢٥٨١٥ _ ٢٥٨١٦ _ ٢٥٨١٧ _ ٢٥٨١٩ _ ٢٥٨٢١
_ ٢٥٨٢٢ _ ٢٥٨٢٣ _ ٢٥٨٢٤ _ ٢٥٨٣٨ _ ٢٥٨٤٠ _ ٢٥٨٤١ _ ٢٥٨٤٢ _ ٢٥٨٤٣ _ ٢٥٨٤٤
_ ٢٥٨٤٥ _ ٢٥٨٤٦ _ ٢٥٨٤٧ _ ٢٥٨٤٨ _ ٢٥٨٤٩ _ ٢٥٨٥٠ _ ٢٥٨٥١ _ ٢٥٨٥٢ _ ٢٥٨٥٣
_ ٢٥٨٥٤ _ ٢٥٨٥٥ _ ٢٥٨٥٦ _ ٢٥٨٥٧ _ ٢٥٨٥٨ _ ٢٥٨٥٩ _ ٢٥٨٦٠ _ ٢٥٨٦١ _ ٢٥٨٦٢
_ ٢٥٨٦٤ _ ٢٥٨٦٥ _ ٢٥٨٦٦ _ ٢٥٨٦٧ _ ٢٥٨٦٨ _ ٢٥٨٦٩ _ ٢٥٨٧٠ _ ٢٥٨٧١ _ ٢٥٨٧٣
_ ٢٥٨٧٤ _ ٢٥٨٧٥ _ ٢٥٨٧٦ _ ٢٥٨٧٧ _ ٢٥٨٧٨ _ ٢٥٩١٨ _ ٢٥٩٢٢ _ ٢٦١٤١ _ ٢٦١٤٤
_ ٢٦١٤٥ _ ٢٦١٤٦ _ ٢٦١٤٧ _ ٢٦١٤٩ _ ٢٦١٥٠ _ ٢٦١٥١ _ ٢٦١٥٢ _ ٢٦١٥٣ _ ٢٦١٥٤
_ ٢٦١٥٥ _ ٢٦١٥٦ _ ٢٦١٦٧ _ ٢٦١٦٨ _ ٢٦١٦٩ _ ٢٦١٧٠ _ ٢٦١٧١ _ ٢٦٤٠٧ _ ٢٦٤٠٨
_ ٢٦٤٠٩ _ ٢٦٤١٠ _ ٢٦٤١١ _ ٢٦٤١٢ _ ٢٦٤١٣ _ ٢٦٤١٤ _ ٢٦٤١٥ _ ٢٦٤١٦ _ ٢٦٤١٧
_ ٢٦٤١٨ _ ٢٦٤١٩ _ ٢٦٤٢٠ _ ٢٦٤٢١ _ ٢٦٤٣٧ _ ٢٦٤٣٨ _ ٢٦٤٣٩ _ ٢٦٤٤٠ _ ٢٦٤٤١
_ ٢٦٤٤٢ _ ٢٦٤٧٤ _ ٢٦٤٧٥ _ ٢٦٤٧٦ _ ٢٦٤٧٧ _ ٢٦٤٧٨ _ ٢٦٤٧٩ _ ٢٦٤٨٠ _ ٢٦٤٨١
_ ٢٦٤٨٢ _ ٢٦٤٨٣ _ ٢٦٤٨٤ _ ٢٦٤٨٥ _ ٢٦٤٨٦ _ ٢٦٩٥٢ _ ٢٦٩٧٤ _ ٢٧٠٨٠ _ ٢٧٠٨٢
_ ٢٧١٣٤ _ ٢٧١٥٤ _ ٢٧١٥٦ _ ٢٧١٥٧ _ ٢٧١٥٩ _ ٢٧١٦٠ _ ٢٧١٦١ _ ٢٧١٦٣ _ ٢٧١٦٤
_ ٢٧١٦٥ _ ٢٧١٧٦ _ ٢٧١٧٧ _ ٢٧١٧٨ _ ٢٧١٧٩ _ ٢٧١٨٠ _ ٢٧١٨١ _ ٢٧٢٤٥ _ ٢٧٢٧٥
_ ٢٧٢٩٠ _ ٢٧٣٠١ _ ٢٧٣١٩ _ ٢٧٣٧١ _ ٢٧٣٧٢ _ ٢٧٣٨٩ _ ٢٧٣٩٠ _ ٢٧٤٠٠ _ ٢٧٤٠٣
_ ٢٧٤١٨ _ ٢٧٤٢٥ _ ٢٧٤٢٦ _ ٢٧٤٢٧ _ ٢٧٤٨٦ _ ٢٧٤٩٣ _ ٢٧٤٩٤ _ ٢٧٥٤٠ _ ٢٧٥٥٣
_ ٢٧٧١٤ _ ٢٧٧١٦ _ ٢٧٧١٧ _ ٢٧٧٦٣ _ ٢٧٧٨٨ _ ٢٧٨١٦ _ ٢٧٨٢٢ _ ٢٧٨٣١ _ ٢٧٨٣٥
_ ٢٧٨٧٩ _ ٢٧٨٨٠ _ ٢٧٩١٦ _ ٢٧٩١٧ _ ٢٧٩٨١ _ ٢٧٩٩٢ _ ٢٨٠٠١ _ ٢٨٠٠٥ _ ٢٨٠٠٨
_ ٢٨٠١٠ _ ٢٨٠١٧ _ ٢٨٠٦٠ _ ٢٨٠٦١ _ ٢٨٠٧٨ _ ٢٨٠٧٩ _ ٢٨٠٨٧ _ ٢٨١٢٣ _ ٢٨١٢٥
_ ٢٨١٣١ _ ٢٨١٤٩ _ ٢٨١٥٠ _ ٢٨١٥١ _ ٢٨١٥٢.

ـ عبد السلام بن حرب بن سَلْم النَّهْدِيّ المُلاَئيّ، أبو بكر الكوفيّ:

١٦٥٣٣ _ ١٦٥٣٤ _ ٢٣٨٦٠.

ـ عبد الصمد بن حسّان، أبو يحيىٰ الخراسانيُّ، خادم سُفيان:

٩١٨٢ _ ٢٥٣٥٣.

ـ عبد الصمد بن عبد الوارث بن سعيد، التميميُّ العنبريُّ، التنوريُّ، أبو سهل البصريُّ:

١٢٣ _ ٣١٨ _ ٣١٩ _ ٣٢٠ _ ٣٢١ _ ٤٣٩ _ ٤٤٠ _ ٤٤٨ _ ٥٤٣ _ ٥٦٣ _ ١١٤٩ _ ١٤٨٦ _ ١٥٢٧ _ ١٥٤٠ _ ١٥٩٢ _ ١٦٢٧ _ ١٦٩٣ _ ١٧٠٨ _ ١٧٦٢ _ ٢٤١٣ _ ٢٧٤٢ _ ٢٧٤٣ _ ٢٧٤٤ _ ٢٧٤٥ _ ٢٧٤٦ _ ٢٧٤٨ _ ٢٨١٤ _ ٢٨٣٢ _ ٢٨٣٣ _ ٢٨٣٤ _ ٢٨٣٥ _ ٢٨٣٦ _ ٢٨٣٧ _ ٢٩٥٠ _ ٢٩٥١ _ ٢٩٥٢ _ ٢٩٥٩ _ ٢٩٦٧ _ ٣٠٩٢ _ ٣٠٩٣ _ ٣٠٩٤ _ ٣٠٩٥ _ ٣٠٩٦ _ ٣٠٩٨ _ ٣٠٩٩ _ ٣١٠١ _ ٣١٠٢ _ ٣١٠٣ _ ٣١٠٥ _ ٣٣٦٣ _ ٣٤٠٤ _ ٣٥٤٥ _ ٣٥٤٦ _ ٣٥٤٧ _ ٣٦٧٣ _ ٣٨١٩ _ ٣٨٢٠ _ ٣٨٢١ _ ٣٨٦٨ _ ٣٩٦٤ _ ٣٩٦٥ _ ٣٩٨٧ _ ٣٩٩٠ _ ٣٩٩١ _ ٣٩٩٢ _ ٣٩٩٤ _ ٣٩٩٥ _ ٣٩٩٦ _ ٣٩٩٧ _ ٣٩٩٨ _ ٣٩٩٩ _ ٤٠٠٠ _ ٥٥٤٨ _ ٥٥٤٩ _ ٥٥٥٠ _ ٦٥٨٧ _ ٥٦٨٨ _ ٥٦٩٨ _ ٥٧٠٧ _ ٥٧٠٩ _ ٥٧١٠ _ ٥٧١١ _ ٥٧١٢ _ ٥٩٨٢ _ ٥٩٨٣ _ ٥٩٨٤ _ ٥٩٨٥ _ ٥٩٨٦ _ ٦٠٠٢ _ ٦٤١٣ _ ٦٤١٤ _ ٦٤١٥ _ ٦٤١٦ _ ٦٤١٧ _ ٦٤١٨ _ ٦٤١٩ _ ٦٤٢٠ _ ٦٤٢١ _ ٦٥٥٣ _ ٦٥٨٩ _ ٦٥٩٠ _ ٦٦٣٢ _ ٦٧١٦ _ ٦٧١٧ _ ٦٧١٨ _ ٦٧٢٥ _ ٦٧٢٦ _ ٦٧٢٨ _ ٦٧٢٩ _ ٦٧٣٠ _ ٦٧٤٢ _ ٦٧٤٣ _ ٦٧٦٢ _ ٦٩٣١ _ ٦٩٥٢ _ ٦٩٦٣ _ ٦٩٦٤ _ ٦٩٦٦ _ ٦٩٦٧ _ ٦٩٦٩ _ ٦٩٧٠ _ ٦٩٧١ _ ٧٨٦٩ _ ٨٢٧٨ _ ٨٢٨٣ _ ٨٢٨٤ _ ٨٢٨٥ _ ٨٢٨٦ _ ٨٢٩٢ _ ٨٣١٤ _ ٨٣١٦ _ ٨٣١٧ _ ٨٣١٨ _ ٨٣١٩ _ ٨٣٢٠ _ ٨٣٢١ _ ٨٣٧١ _ ٨٤٠٩ _ ٨٤١٠ _ ٨٤١١ _ ٨٤٢٢ _ ٨٤٢٣ _ ٨٤٢٤ _ ٨٤٢٥ _ ٨٤٢٦ _ ٨٥٥٠ _ ٨٥٥١ _ ٨٧٣٤ _ ٨٧٣٥ _ ٨٧٣٦ _ ٨٧٣٧ _ ٨٧٣٩ _ ٨٧٤١ _ ٨٧٤٢ _ ٨٧٤٣ _ ٨٧٤٤ _ ٨٧٤٥ _ ٨٨٠٥ _ ١٠١٢٢ _ ١٠٤٠٤ _ ١٠٦٤٦ _ ١٠٦٥٢ _ ١٠٧٤٢ _ ١٠٧٤٨ _ ١٠٧٥٧ _ ١٠٧٥٩ _ ١٠٧٦٠ _ ١٠٧٦١ _ ١٠٧٦٢ _ ١٠٧٦٣ _ ١٠٧٦٤ _ ١٠٧٦٥ _ ١٠٧٦٦ _ ١٠٧٦٧ _ ١٠٧٦٨ _ ١٠٧٦٩ _ ١٠٧٧٠ _ ١٠٧٧١ _ ١٠٧٧٢ _ ١٠٧٧٣ _ ١٠٧٧٤ _ ١٠٧٧٥ _ ١٠٧٧٦ _ ١٠٧٧٧ _ ١٠٨٣٥ _ ١٠٨٣٦ _ ١٠٨٣٧ _ ١٠٨٣٨ _ ١٠٨٣٩ _ ١٠٨٤٠ _ ١٠٨٤١ _ ١٠٨٤٣ _ ١٠٨٤٤ _ ١٠٨٤٥ _ ١٠٨٦٠ _ ١٠٨٦١ _ ١٠٨٦٢ _ ١٠٩٣٣ _ ١١٠١١ _ ١١٠١٤ _ ١١١٣٦ _ ١١٢٤٠ _ ١١٢٤١ _ ١١٢٤٢ _ ١١٢٤٣ _ ١١٢٥١ _ ١١٣٥٩ _ ١١٤٠٢ _ ١١٤٤٣ _ ١١٤٤٤ _ ١١٤٤٥ _ ١١٤٤٦ _ ١١٤٤٧ _ ١١٤٤٨ _ ١١٤٤٩ _ ١١٤٥٢ _ ١١٤٧٥ _ ١١٤٧٦ _ ١١٥٢٩ _ ١١٨١١ _ ١١٨٦٩ _ ١٢٢٣٧ _ ١٢٢٨٨ _ ١٢٢٨٩ _ ١٢٢٩٠ _ ١٢٢٩١ _ ١٢٢٩٢ _ ١٢٢٩٨ _ ١٢٣٠١ _ ١٢٣٠٢ _ ١٢٣٠٣ _ ١٢٣٠٤ _ ١٢٣٩٩ _ ١٢٤٠٦ _ ١٢٤٦٧ _ ١٢٤٧٣ _ ١٢٤٨٥ _ ١٢٤٨٦ _ ١٢٥٤٧ _ ١٢٥٤٨ _ ١٢٥٤٩ _ ١٢٥٥٠ _ ١٢٥٥١ _ ١٢٥٥٢ _ ١٢٥٥٣ _ ١٢٥٥٤ _ ١٢٥٥٥ _ ١٢٥٥٦ _ ١٢٥٥٧ _ ١٢٥٥٨ _ ١٢٥٥٩ _ ١٢٥٦٠ _ ١٢٥٦١ _ ١٢٥٦٢ _ ١٢٥٦٣ _ ١٢٥٦٤ _ ١٢٥٦٥ _ ١٢٥٦٦ _ ١٢٥٦٧ _ ١٢٥٦٨ _ ١٢٥٦٩ _ ١٢٥٧٠ _ ١٢٥٧١ _ ١٢٥٧٢ _ ١٢٥٧٣ _ ١٢٥٧٤ _ ١٢٥٧٥ _ ١٢٦٢٨ _ ١٢٧٥٨ _ ١٢٧٥٩ _ ١٢٨٥٣ _ ١٣٢٠١ _ ١٣٢٢٦ _ ١٣٢٢٧ _ ١٣٢٢٨ _ ١٣٢٢٩ _ ١٣٢٣٠ _ ١٣٢٣١ _ ١٣٢٣٢ _ ١٣٢٣٣ _ ١٣٢٣٤ _ ١٣٢٣٥ _ ١٣٢٣٦ _ ١٣٢٣٧ _ ١٣٢٣٨ _ ١٣٢٣٩ _ ١٣٢٤٠ _ ١٣٢٤١ _ ١٣٢٤٢ _ ١٣٢٤٣ _ ١٣٢٤٤ _ ١٣٢٤٥ _ ١٣٢٤٦ _ ١٣٢٤٧ _ ١٣٢٤٨ _ ١٣٢٤٩ _ ١٣٢٥٠ _ ١٣٢٥١ _ ١٣٢٥٢ _ ١٣٢٥٣ _

١٣٢٥٥_ ١٣٢٥٦_ ١٣٢٥٧_ ١٣٢٥٨_ ١٣٢٥٩_ ١٣٢٦٠_ ١٣٢٨٩_ ١٣٢٩٠_ ١٣٣٢٩_
١٣٨٣٠_ ١٣٨٣١_ ١٣٨٣٢_ ١٣٨٣٣_ ١٤١٦٩_ ١٤٤٠٩_ ١٤٥٣٣_ ١٤٥٣٤_ ١٤٥٣٥_
١٤٥٣٦_ ١٤٥٧٥_ ١٤٥٧٦_ ١٤٥٨٨_ ١٤٥٨٩_ ١٤٥٩١_ ١٤٦٢٠_ ١٤٦٢١_ ١٤٦٣٥_
١٤٦٣٦_ ١٤٨٤٣_ ١٤٨٤٤_ ١٤٨٤٥_ ١٤٨٤٦_ ١٤٨٤٧_ ١٤٨٤٨_ ١٥٠٥٥_ ١٥٤١٣_
١٥٥١٣_ ١٥٥١٥_ ١٥٥٣٤_ ١٥٥٣٥_ ١٥٥٧٢_ ١٥٥٨٩_ ١٥٧٥٦_ ١٥٩٦٤_ ١٦٠٠٢_
١٦٠٠٣_ ١٦٠٤٧_ ١٦٠٨٤_ ١٦٠٩٥_ ١٦٢٤٦_ ١٦٢٥٠_ ١٦٣٧٠_ ١٦٣٧٧_ ١٦٣٧٨_
١٦٣٩٤_ ١٦٤٠٦_ ١٦٤٠٦م_ ١٦٤٢٠_ ١٦٤٦١_ ١٦٤٦٢_ ١٦٤٦٣_ ١٦٤٨٠_ ١٦٥٠١_
١٦٥٨٨_ ١٦٦٣٢_ ١٦٦٣٣_ ١٦٦٦٣_ ١٦٦٧٨_ ١٦٧٠٦_ ١٦٧٤٥_ ١٦٨١٩_ ١٦٨٦٧_
١٦٩٦٨_ ١٧٠٠١_ ١٧١٣٢_ ١٧١٧٤_ ١٧٢٦١_ ١٧٢٩٧_ ١٧٣٣٠_ ١٧٤٩٠_ ١٧٤٩١_
١٧٥٥٨_ ١٧٦٥٥_ ١٧٦٧٤_ ١٧٦٨٥_ ١٧٧٣٦_ ١٧٧٣٨_ ١٧٩٠٥_ ١٧٩٢٢_ ١٧٩٥١_
١٨٠٢٠_ ١٨٠٧٣_ ١٨١٠٩_ ١٨١٤٥_ ١٨١٦٠_ ١٨٢٥٩_ ١٨٥٠٣_ ١٧٥٢٧_ ١٨٥٣٥_
١٨٦٨٩_ ١٩٠٠٦_ ١٩٠٠٧_ ١٩٠٦٩_ ١٩٠٧٠_ ١٩٠٧٥_ ١٩١٨٣_ ١٩٦٤٥_ ١٩٦٨٤_
١٩٧١٤_ ١٩٧١٥_ ١٩٧١٦_ ١٩٧١٧_ ١٩٧١٨_ ١٩٧٢٠_ ١٩٧٢١_ ١٩٩١٦_ ١٩٩٥٦_
١٩٩٦٧_ ١٩٩٦٨_ ١٩٩٦٩_ ١٩٩٧٠_ ١٩٩٩٨_ ١٩٩٩٩_ ٢٠٠٠٠_ ٢٠٠٠٩_ ٢٠٠٤٥_
٢٠٠٤٦_ ٢٠٠٤٨_ ٢٠٠٩٣_ ٢٠١٨٣_ ٢٠١٨٥_ ٢٠٢١٥_ ٢٠٢٢٥_ ٢٠٢٢٦_ ٢٠٢٤٦_
٢٠٢٤٧_ ٢٠٢٤٨_ ٢٠٢٤٩_ ٢٠٢٥٠_ ٢٠٣٣٠_ ٢٠٣٣١_ ٢٠٣٣٢_ ٢٠٣٣٥_ ٢٠٣٤٩_
٢٠٣٥٠_ ٢٠٣٧٠_ ٢٠٣٧١_ ٢٠٣٧٧_ ٢٠٣٧٨_ ٢٠٣٩٦_ ٢٠٤٧٥_ ٢٠٤٧٦_ ٢٠٥٠٤_
٢٠٥٠٥_ ٢٠٥٦٥_ ٢٠٥٧٨_ ٢٠٥٧٩_ ٢٠٥٨٢_ ٢٠٥٩١_ ٢٠٥٩٣_ ٢٠٦١٠_ ٢٠٦٢١_
٢٠٧٠٦_ ٢٠٧٠٧_ ٢٠٧٠٨_ ٢٠٧١٨_ ٢٠٧٦٧_ ٢٠٨٠٩_ ٢٠٨٢٦_ ٢٠٨٢٧_ ٢٠٨٢٨_
٢٠٨٣٨_ ٢٠٨٥٣_ ٢٠٨٧٤_ ٢٠٩١٠_ ٢٠٩١٨_ ٢٠٩٢٣_ ٢٠٩٣٤_ ٢٠٩٣٥_ ٢٠٩٤٠_
٢٠٩٥٤_ ٢٠٩٥٦_ ٢١٠٦٩_ ٢١١٧١_ ٢١٧٥٠_ ٢١٧٩٧_ ٢١٧٩٨_ ٢١٩٠٤_ ٢٢٠٢٣_
٢٢١٣٦_ ٢٢١٣٧_ ٢٢١٣٨_ ٢٢٢٣٩_ ٢٢٢٤٨_ ٢٢٢٥٢_ ٢٢٢٦٤_ ٢٢٣٨٣_ ٢٢٤٥٨_
٢٢٤٩٧_ ٢٢٥٠١_ ٢٢٦٠١_ ٢٢٦٢٢_ ٢٢٦٣٣_ ٢٢٦٨٨_ ٢٢٦٨٩_ ٢٢٧٢١_ ٢٢٧٦١_
٢٢٧٩٠_ ٢٢٨٣٩_ ٢٢٩٢١_ ٢٣٠٠٩_ ٢٣١١٨_ ٢٣١٣٨_ ٢٣١٣٩_ ٢٣٢٠٢_ ٢٣٢٧٢_
٢٣٢٧٥_ ٢٣٣٣٤_ ٢٣٣٩٠_ ٢٣٤٣١_ ٢٣٤٤٨_ ٢٣٤٤٩_ ٢٣٥٦٥_ ٢٣٦٠٤_ ٢٣٦٧٩_
٢٣٧٠٦_ ٢٣٨٢٠_ ٢٣٨٤٠_ ٢٣٨٤١_ ٢٣٨٤٢_ ٢٣٨٤٣_ ٢٤٠٩٩_ ٢٤١١٨_ ٢٤١٤٧_
٢٤١٤٩_ ٢٤٢١١_ ٢٤٢٤٢_ ٢٤٣٤٣_ ٢٤٢٤٤_ ٢٤٢٤٩_ ٢٤٢٩٣_ ٢٤٢٩٤_ ٢٤٤٧٧_
٢٤٩٣٢_ ٢٤٩٣٣_ ٢٤٩٣٤_ ٢٤٩٧٣_ ٢٤٩٧٤_ ٢٤٩٧٥_ ٢٤٩٧٦_ ٢٤٩٧٧_ ٢٤٩٧٨_
٢٥٠٠٩_ ٢٥٠١٠_ ٢٥٢٣٠_ ٢٥٦٥٣_ ٢٥٧٠٦_ ٢٥٧٧٣_ ٢٥٧٨٧_ ٢٥٩٧٥_ ٢٦٠٤٥_
٢٦٢٩٣_ ٢٦٣٦٦_ ٢٦٦٤٥_ ٢٦٦٤٦_ ٢٦٦٤٧_ ٢٦٦٤٩_ ٢٦٦٥٠_ ٢٦٦٥١_ ٢٦٦٥٢_
٢٦٦٥٣_ ٢٦٦٥٤_ ٢٦٦٥٥_ ٢٦٦٥٦_ ٢٦٦٥٧_ ٢٦٦٥٨_ ٢٦٦٥٩_ ٢٦٦٦٠_ ٢٦٦٦١_
٢٦٦٦٢_ ٢٦٦٦٣_ ٢٦٦٦٤_ ٢٦٦٦٥_ ٢٦٦٦٧_ ٢٦٦٦٨_ ٢٦٦٦٩_ ٢٦٦٧٠_ ٢٦٦٧١_
٢٦٦٧٣_ ٢٦٦٧٤_ ٢٦٩٤٣_ ٢٦٩٥٣_ ٢٦٩٩٧_ ٢٦٩٩٨_ ٢٧١١٢_ ٢٧٢٢٤_ ٢٧٢٢٥_
٢٧٢٣٨_ ٢٧٣٧٦_ ٢٧٤٣٣_ ٢٧٥٦١_ ٢٧٦٠٥_ ٢٧٦٠٩_ ٢٧٦٩٨_ ٢٧٧٩٤_ ٢٧٨٢٧

ـ ٢٧٨٥٢ ـ ٢٧٩٠١ ـ ٢٧٩١٠ ـ ٢٧٩٢١ ـ ٢٧٩٥١ ـ ٢٧٩٧٨ ـ ٢٨٠٥٠ ـ ٢٨٠٥١ ـ ٢٨٠٩٢
ـ ٢٨١٢٩ ـ ٢٨١٣٠ ـ ٢٨١٣٥ ـ ٢٨١٦٥.

ــ عبد العزيز بن عبد الصمد العمي، أبو عبد الصمد البصري:

١٨٦٧ ـ ٣١٤٢ ـ ٣١٤٣ ـ ٣٥٥٧ ـ ٣٥٥٨ ـ ٤٤٧٥ ـ ٦٧٨١ ـ ١٢٧٣١ ـ ١٩٥٨٩ ـ ٢١٦٥٢
ـ ٢١٦٥٣ ـ ٢١٧٧٦ ـ ٢٢٢٠١ ـ ٢٣٨٣٠ ـ ٢٧٩٦٢.

ــ عبد القدوس بن بكر بن خُنيس الكوفيُّ، أبو الجهم:

٢١٧٦ ـ ٤٠٧٤ ـ ٧٠١٦ ـ ١٤٩٠٧ ـ ١٦١٩٣ ـ ١٦١٩٧ ـ ١٩٠٤٥ ـ ١٩٠٤٦ ـ ٢٦٢٩٠ ـ ٢٦٢٩١
ـ ٢٦٢٩٢.

ــ عبد القدوس بن الحجاج الخولانيُّ، أبو المغيرة الشاميُّ:

١٠٧ ـ ١٠٨ ـ ١٠٩ ـ ١١١ ـ ١١٨ ـ ٢٩٣ ـ ٤٧٨ ـ ٤٧٩ ـ ٨٩٦ ـ ١٦٦١ ـ ١٦٧٢ ـ ١٦٩٦ ـ ٣٠٥٣
ـ ٣٠٥٤ ـ ٣٠٥٥ ـ ٣٠٥٦ ـ ٣٠٥٧ ـ ٣٠٥٨ ـ ٥٨٢٨ ـ ٦١٥٦ ـ ٦١٥٧ ـ ٦١٥٨ ـ ٦١٥٩ ـ ٦١٦٢
ـ ٦١٦٨ ـ ٦١٦٩ ـ ٦٨٥٢ ـ ٦٨٥٣ ـ ٦٨٥٤ ـ ٦٨٥٤م ـ ٧٠٠٦ ـ ١٠٩٨١ ـ ١٠٩٩١ ـ ١١٧٢٣
ـ ١١٨٤٧ ـ ١١٨٤٩ ـ ١٢٢٧٤ ـ ١٣٣٦٩ ـ ١٣٣٧٠ ـ ١٣٣٧١ ـ ١٣٣٧٢ ـ ١٣٣٧٣ ـ ١٣٣٧٤
ـ ١٣٣٨٣ ـ ١٤٨٧٢ ـ ١٤٨٧٣ ـ ١٤٨٧٤ ـ ١٤٨٨٠ ـ ١٥٤٠٨ ـ ١٦٠١٤ ـ ١٦٣١٧ ـ ١٦٨٧٢
ـ ١٦٩٤٦ ـ ١٦٩٥٢ ـ ١٧٠٦٠ ـ ١٧٠٨٠ ـ ١٧٠٨٢ ـ ١٧٠٨٩ ـ ١٧٠٩٤ ـ ١٧٠٩٦ ـ ١٧٠٩٧
ـ ١٧١٠١ ـ ١٧١٠٢ ـ ١٧١٠٣ ـ ١٧١٠٤ ـ ١٧١٠٥ ـ ١٧١١١ ـ ١٧١٢٧ ـ ١٧٣١٨ ـ ١٧٣٢٠
ـ ١٧٣٣٨ ـ ١٧٤٠٧ ـ ١٧٤٦٧ ـ ١٧٦٠٦ ـ ١٧٦٠٨ ـ ١٧٧٦٠ ـ ١٧٧٨٢ ـ ١٧٨٣٠ ـ ١٧٨٣١
ـ ١٧٨٣٣ ـ ١٧٨٤٥ ـ ١٧٨٩٧ ـ ١٧٨٩٨ ـ ١٧٩٣٨ ـ ١٧٩٩٨ ـ ١٨٢٠٦ ـ ١٨٤١٢ ـ ١٩٢٤٢
ـ ١٩٦٧١ ـ ١٩٦٧٢ ـ ١٩٦٧٣ ـ ١٩٦٧٥ ـ ٢١٨٤١ ـ ٢٢٠٠٦ ـ ٢٢٠٣٩ ـ ٢٢٠٨٤ ـ ٢٢٣٩٥
ـ ٢٢٣٩٦ ـ ٢٢٣٩٧ ـ ٢٢٤٠٢ ـ ٢٢٤٠٣ ـ ٢٢٥٦٥ ـ ٢٢٥٩٩ ـ ٢٢٦٤٢ ـ ٢٢٦٤٣ ـ ٢٢٦٤٤
ـ ٢٢٦٤٥ ـ ٢٢٦٤٦ ـ ٢٢٦٤٧ ـ ٢٢٦٤٨ ـ ٢٢٦٤٩ ـ ٢٢٦٥٠ ـ ٢٢٦٥٢ ـ ٢٢٦٥٣ ـ ٢٢٦٥٧
ـ ٢٢٧٢٣ ـ ٢٢٧٧٤ ـ ٢٢٧٧٥ ـ ٢٢٨٤٨ ـ ٢٢٩٣٢ ـ ٢٢٩٣٣ ـ ٢٢٩٦٩ ـ ٢٣١٤٦ ـ ٢٣١٤٧
ـ ٢٣٢٨٧ ـ ٢٣٧١٧ ـ ٢٤١٣٦ ـ ٢٤١٣٧ ـ ٢٤٤٠٧ ـ ٢٤٤٨٤ ـ ٢٤٤٨٥ ـ ٢٤٤٨٦ ـ ٢٤٤٨٧
ـ ٢٤٤٨٨ ـ ٢٤٧٦٥ ـ ٢٥٠٤٣ ـ ٢٥٠٤٤ ـ ٢٥٠٤٥ ـ ٢٥٠٤٦ ـ ٢٥٠٤٧ ـ ٢٥٠٤٨ ـ ٢٥٠٤٩
ـ ٢٥٠٥٠ ـ ٢٥٠٥١ ـ ٢٥٠٥٢ ـ ٢٥٠٥٢ ـ ٢٥٠٦٩ ـ ٢٥٠٧٠ ـ ٢٥٠٧١ ـ ٢٥٠٧٢ ـ ٢٥٠٧٣
ـ ٢٧٥١٣ ـ ٢٧٦٥٩ ـ ٢٨٠٢٦ ـ ٢٨٠٢٧ ـ ٢٨٠٢٨ ـ ٢٨٠٢٩ ـ ٢٨١٤٢.

ــ عبد الكبير بن عبد المجيد، أبو بكر الحنفيُّ البصريُّ:

٤٣٤ ـ ٥٠٧ ـ ١٤٤١ ـ ٦٦٢٨ ـ ٦٦٢٩ ـ ٦٧٢٠ ـ ٦٩٦٢ ـ ٨٣٤٦ ـ ٨٣٤٧ ـ ٨٣٤٨ ـ ٨٣٤٩
ـ ٨٣٥٠ ـ ٨٣٥١ ـ ٨٣٥٢ ـ ١٤٥٥٠ ـ ١٦٧٢٤ ـ ١٧١٧٢ ـ ١٧٣٦٩ ـ ١٨١٩٩ ـ ٢٣٥٨٣ ـ ٢٤٤٧٢
ـ ٢٤٤٧٦ ـ ٢٧٣٦٤ ـ ٢٧٥١٠ ـ ٢٧٩١٤ ـ ٢٨٠٢٥ ـ ٢٨١٨٤.

ـ عبد المتعال بن عبد الوهاب الأنصاري:

١٥٣٩ ـ ١١٧٧٤ ـ ١١٧٧٥ ـ ١٨٣٢٣.

ـ عبد الملك بن عبد الرحمان، الذِّماري، أبو هشام. ويقال: أبو العباس الأبناوي:

١٠٤٥٢.

ـ عبد الملك بن عَمرو القيسيُّ، أبو عامر العَقَدي البصري:

٦ ـ ٢١٣ ـ ٣١٧ ـ ٤٠٩ ـ ١٣٩٧ ـ ١٤٣١ ـ ١٤٤٢ ـ ١٤٤٣ ـ ١٥٢٨ ـ ١٥٢٩ ـ ١٧٣٦ ـ ٣١٠٦
ـ ٣١٠٨ ـ ٣٢٢١ ـ ٣٨٠١ ـ ٤١٠٠ ـ ٤١٤٠ ـ ٥١٤٤ ـ ٥١٤٥ ـ ٥١٤٦ ـ ٥٢٧٤ ـ ٥٥٥١ ـ ٥٦٨٧
ـ ٥٦٩٦ ـ ٥٦٩٧ ـ ٦٤٢٣ ـ ٦٥٨٢ ـ ٦٧٧٩ ـ ٦٨٣٠ ـ ٦٩٧٢ ـ ٦٩٧٤ ـ ٧٤٥١ ـ ٧٤٥٦ ـ ٧٤٥٧
ـ ٧٩٩٨ ـ ٨٠٢١ ـ ٨٠٢٢ ـ ٨٠٥٩ ـ ٨٢٦٩ ـ ٨٢٧٠ ـ ٨٢٧١ ـ ٨٢٧٢ ـ ٨٢٧٣ ـ ٨٢٧٤ ـ ٨٢٧٥
ـ ٨٢٧٦ ـ ٨٢٨٠ ـ ٨٢٨١ ـ ٨٢٨٢ ـ ٨٢٩٢ ـ ٨٣٩٣ ـ ٨٣٩٤ ـ ٨٣٩٥ ـ ٨٣٩٦ ـ ٨٣٩٧ ـ ٨٣٩٨
ـ ٨٣٩٩ ـ ٨٤٠٠ ـ ٨٤٠٣ ـ ٨٤٠٤ ـ ٨٤٠٥ ـ ٩٦٠٣ ـ ١٠٠٧٣ ـ ١٠٠٧٤ ـ ١٠٠٧٥ ـ ١٠١٢٢
ـ ١٠٢٩٢ ـ ١٠٢٩٣ ـ ١٠٢٩٤ ـ ١٠٢٩٥ ـ ١٠٣٠٤ ـ ١٠٤٥٢ ـ ١٠٥٧١ ـ ١٠٦٤٩ ـ ١٠٦٥٠
ـ ١٠٧٦٤ ـ ١٠٧٦٥ ـ ١٠٧٦٦ ـ ١٠٧٦٧ ـ ١٠٧٧٨ ـ ١٠٧٧٩ ـ ١٠٧٨٠ ـ ١٠٧٨١ ـ ١٠٧٨٢
ـ ١٠٧٨٢ ـ ١٠٧٨٣ ـ ١٠٧٨٤ ـ ١٠٧٨٤ ـ ١٠٧٨٥ ـ ١٠٧٨٦ ـ ١٠٧٨٧ ـ ١٠٧٨٨ ـ ١٠٧٨٩
ـ ١٠٧٩٠ ـ ١٠٧٩١ ـ ١٠٧٩٢ ـ ١٠٧٩٣ ـ ١٠٧٩٥ ـ ١٠٧٩٦ ـ ١١٠٠٧ ـ ١١٠٠٨ ـ ١١٠٠٩
ـ ١١٠١٠ ـ ١١٠١٣ ـ ١١١٤٩ ـ ١١١٥٠ ـ ١١١٥١ ـ ١١١٥٤ ـ ١١١٥٥ ـ ١١١٥٧ ـ ١١١٥٨
ـ ١١٣٢١ ـ ١١٣٢٢ ـ ١١٣٣٤ ـ ١١٣٣٥ ـ ١١٤٥٣ ـ ١١٤٥٤ ـ ١١٤٥٥ ـ ١١٤٥٦ ـ ١١٤٧١
ـ ١١٤٧٢ ـ ١١٤٧٧ ـ ١١٤٨٤ ـ ١١٤٨٥ ـ ١١٤٩٥ ـ ١١٤٩٦ ـ ١١٨٦٩ ـ ١٢٢٩٩ ـ ١٢٣٠٠
ـ ١٢٣٠٥ ـ ١٢٣٢٢ ـ ١٢٣٢٣ ـ ١٢٣٢٤ ـ ١٢٣٨٥ ـ ١٢٣٨٦ ـ ١٢٣٨٧ ـ ١٢٣٨٨ ـ ١٢٣٨٩
ـ ١٢٨٥٠ ـ ١٢٨٥١ ـ ١٢٨٥٢ ـ ١٢٨٥٣ ـ ١٢٨٥٤ ـ ١٣٢٦٣ ـ ١٣٢٦٤ ـ ١٣٢٦٥ ـ ١٣٢٦٦
ـ ١٣٢٦٧ ـ ١٣٢٦٨ ـ ١٣٢٦٩ ـ ١٣٢٧٢ ـ ١٤١٥٨ ـ ١٤١٥٩ ـ ١٤٥٢٨ ـ ١٤٥٦٩ ـ ١٤٥٧١
ـ ١٤٥٧٢ ـ ١٤٥٧٣ ـ ١٤٦١٣ ـ ١٤٦١٤ ـ ١٤٦١٥ ـ ١٤٦١٦ ـ ١٤٦١٧ ـ ١٤٦١٨ ـ ١٥١٢٨
ـ ١٥٥١٨ ـ ١٥٥٦٧ ـ ١٥٥٦٩ ـ ١٥٦٣٣ ـ ١٦٠٢٦ ـ ١٦٠٨٨ ـ ١٦١٣٣ ـ ١٦١٥٤ ـ ١٦١٥٥
ـ ١٦٣١٤ ـ ١٦٣٥٥ ـ ١٦٦٩١ ـ ١٦٧٣٨ ـ ١٦٧٤٤ ـ ١٦٧٦٠ ـ ١٦٧٦١ ـ ١٦٨٦٥ ـ ١٦٩٥٣
ـ ١٦٩٦٨ ـ ١٧١٨٠ ـ ١٧٣٨٧ ـ ١٧٣٧٩ ـ ١٧٣٨٠ ـ ١٧٧٦٧ ـ ١٧٧٦٨ ـ ١٧٧٦٩ ـ ١٧٧٧٠
ـ ١٧٩٥٢ ـ ١٨١٠٨ ـ ١٨٨٦١ ـ ١٨٨٦٢ ـ ١٩١١٥ ـ ١٩٢٥٢ ـ ١٩٦٩٨ ـ ١٩٩٥٤ ـ ٢٠٠٦١
ـ ٢٠١٦٨ ـ ٢٠٧٠١ ـ ٢٠٧٠٢ ـ ٢٠٧٧٢ ـ ٢٠٨٠٩ ـ ٢٠٩٥٥ ـ ٢١٣٩٨ ـ ٢١٥٦٣ ـ ٢١٥٦٥
ـ ٢١٥٦٦ ـ ٢١٦٨٣ ـ ٢١٦٨٥ ـ ٢١٦٨٦ ـ ٢١٨١١ ـ ٢١٨١٥ ـ ٢١٨١٦ ـ ٢١٨٨٩ ـ ٢١٩٣٤
ـ ٢١٩٤١ ـ ٢١٩٦٣ ـ ٢٢٠٤١ ـ ٢٢١٢٩ ـ ٢٢٢٥١ ـ ٢٢٤٩٨ ـ ٢٢٨٠٥ ـ ٢٢٨٢٤ ـ ٢٢٨٤٥
ـ ٢٢٨٤٦ ـ ٢٣٠١٠ ـ ٢٣١٢١ ـ ٢٣٢٨٣ ـ ٢٣٢٩٢ ـ ٢٣٥٤٥ ـ ٢٣٥٩٧ ـ ٢٣٦٠٣ ـ ٢٣٦١٦
ـ ٢٣٦١٧ ـ ٢٣٩٨٣ ـ ٢٤٠٠٥ ـ ٢٤٠٠٦ ـ ٢٤٠٤٢ ـ ٢٥٥٤٦ ـ ٢٥٦٩٢ ـ ٢٥٧٠٢ ـ ٢٥٧٦٨
ـ ٢٥٧٦٩ ـ ٢٥٧٨٢ ـ ٢٥٧٨٣ ـ ٢٥٧٨٦ ـ ٢٥٩٨٥ ـ ٢٦٠٧٣ ـ ٢٦٠٧٤ ـ ٢٦٣٢٢ ـ ٢٦٣٢٣

_ ٢٦٣٢٤ _ ٢٦٣٢٥ _ ٢٦٣٢٦ _ ٢٦٣٢٧ _ ٢٦٥٨٥ _ ٢٦٦٥١ _ ٢٦٦٥٢ _ ٢٦٦٧٢ _ ٢٦٦٧٥
_ ٢٦٦٧٦ _ ٢٦٦٧٧ _ ٢٦٦٧٨ _ ٢٦٩٨٢ _ ٢٧٠٠٣ _ ٢٧٠٨١ _ ٢٧٢٢٧ _ ٢٧٢٢٨ _ ٢٧٣١٥
_ ٢٧٣١٨ _ ٢٧٣٦٠ _ ٢٧٤٣٤ _ ٢٧٥٩١ _ ٢٧٦٣٩ _ ٢٧٦٩٧ _ ٢٧٧٣٠ _ ٢٧٧٣٢ _ ٢٧٨٣٣
_ ٢٧٩٩٨ _ ٢٨٠٢٢ _ ٢٨٠٤٤ _ ٢٨٠٥٣ _ ٢٨١٢٩ _ ٢٨١٦٩ _ ٢٨١٩٧.

ـ عبد الواحد بن واصل السَّدوسيُّ، مولاهم، أبو عُبيدة الحداد البصريُّ، سكن بغداد:

٤٢٦٩ _ ٤٩٩٠ _ ٥٦٥٠ _ ٦٩٢٨ _ ٧٤٩٤ _ ٧٤٩٥ _ ٧٥٠٣ _ ٧٥٠٤ _ ٧٥١٣ _ ٧٥١٤ _ ٧٥١٥
_ ٧٥١٦ _ ٧٥١٧ _ ٧٥١٨ _ ٧٥١٩ _ ١٠٨٣١ _ ١١٣٦٣ _ ١١٣٦٤ _ ١٢٣١٧ _ ١٢٣١٨ _ ١٢٣٢٠
_ ١٢٣٢١ _ ١٣٠٨٨ _ ١٣٠٨٩ _ ١٣٠٩٠ _ ١٣٠٩١ _ ١٣٠٩٢ _ ١٣٠٩٣ _ ١٤٥٤٢ _ ١٥٦٨٧
_ ١٨٣٤٥ _ ١٩٦٩٩ _ ١٩٩٨٤ _ ١٩٩٨٥ _ ١٩٩٨٦ _ ٢٠٥٣٤ _ ٢٠٩٦٢ _ ٢٢٥١٧ _ ٢٣١٧١
_ ٢٣٣٧١ _ ٢٦٥٠٤ _ ٢٦٥٠٥ _ ٢٦٥٧٤ _ ٢٧١٤٢ _ ٢٧٢٠٩ _ ٢٧٣٤٨ _ ٢٧٣٧٥.

ـ عبد الوهاب بن عبد المجيد بن الصلت بن عُبيد الله، الثقفيُّ، أبو محمد البصريُّ:

١٦١٦ _ ١٧٢٩ _ ٣٤٥٦ _ ٤٩٨٦ _ ٥٣١٩ _ ٥٣٢٠ _ ٥٣٢١ _ ٥٣٢٢ _ ٥٣٢٣ _ ٥٣٢٤ _ ٥٣٢٥
_ ٧١٩٦ _ ٧٣٧٢ _ ٧٥٢٣ _ ١٢٠٢٣ ١٢٠٢٤ _ ١٢٠٢٥ _ ١٤٢٢٩ _ ١٤٣٣٠ _ ١٥١١٨ _ ١٨٥٥٥
_ ١٨٩٨٩ _ ١٩٨٢٨ _ ٢٠٠١٩ _ ٢٠١٢١ _ ٢٠١٢٢ _ ٢٠٥٥٩ _ ٢٠٧٩٨ _ ٢٠٨٨٣ _ ٢١٠٣٧
_ ٢٢٨٨٩ _ ٢٦٠١٤ _ ٢٦٠١٥ _ ٢٦٠١٦.

ـ عبد الوهاب بن عطاء الخفاف، أبو نصر العجلي، مولاهم، البصريُّ، سكن بغداد:

٢٣ _ ٧٩ _ ٣٦٤ _ ٤٤٧ _ ١٠٤٥ _ ١٠٤٨ _ ١١٣٤ _ ٢١٢٢ _ ٢٢٥٨ _ ٢٣٣٩ _ ٢٣٤٤ _ ٢٣٤٥
_ ٢٣٤٧ _ ٢٦٨٥ _ ٢٧٣٣ _ ٣١٠٩ _ ٣٥٣٢ _ ٣٣٩٣ م _ ٣٨٦١ _ ٣٩٤٥ _ ٣٩٨٨ _ ٤٢٧٥ _ ٤٢٧٧
_ ٤٣٢٤ _ ٥١٠٢ _ ٥٨٢٥ _ ٥٨٢٦ _ ٦١٢٢ _ ٦١٢٥ _ ٦٧٤٧ _ ٦٨٧٧ _ ٦٨٧٨ _ ٦٩٩٢ _ ٧٠١٣
_ ٧٠٢١ _ ٧٠٢٢ _ ٧٤٦١ _ ٧٥٠٠ _ ٨٦٢١ _ ٩٤٣٠ _ ٩٤٥٤ _ ٩٦٣١ _ ١٠٣٤٥ _ ١٠٦٥١
_ ١٠٧٦٤ _ ١٠٧٦٨ _ ١٠٧٦٩ _ ١٠٧٧٨ _ ١٠٩٠٧ _ ١٠٩٢٧ _ ١١٠٢٣ _ ١١٤٢٩ _ ١١٤٣١
_ ١١٨٣٣ _ ١٢٠٨٨ _ ١٢٠٨٩ _ ١٢٠٩٠ _ ١٢٥٩٢ _ ١٢٧٦٣ _ ١٢٨٥٣ _ ١٣١٧٦ _ ١٣١٧٧
_ ١٣٢٠٩ _ ١٣٢٦٦ _ ١٣٢٧٩ _ ١٣٢٩٤ _ ١٣٣٠٩ _ ١٣٣٢٧ _ ١٣٣٣٦ _ ١٣٤٥٨ _ ١٣٤٥٩
_ ١٣٤٧٢ _ ١٣٤٧٣ _ ١٣٤٧٥ _ ١٣٤٧٦ _ ١٣٤٧٧ _ ١٣٤٧٨ _ ١٣٤٨٠ _ ١٣٤٨١ _ ١٣٤٨٢
_ ١٣٤٨٣ _ ١٣٤٨٤ _ ١٣٤٨٥ _ ١٣٤٨٦ _ ١٣٤٨٧ _ ١٣٤٨٨ _ ١٣٤٨٩ _ ١٣٤٩٠ _ ١٣٤٩١
_ ١٣٤٩٢ _ ١٣٤٩٣ _ ١٣٤٩٤ _ ١٣٤٩٥ _ ١٣٥٩٥ _ ١٤١٩٨ _ ١٤٢٢٠ _ ١٤٢٢٨ _ ١٤٤٨٠
_ ١٤٧١٣ _ ١٤٩١٥ _ ١٤٩١٦ _ ١٤٩١٧ _ ١٤٩١٨ _ ١٤٩١٩ _ ١٦٢٤٥ _ ١٦٣٤٨ _ ١٦٤٠٨
_ ١٦٤٣١ _ ١٦٤٧٠ _ ١٧٥٦٠ _ ١٧٦٢٩ _ ١٧٨٢١ _ ١٧٨٢٢ _ ١٨٠٤٤ _ ١٨٢٥٥ _ ١٨٢٥٦
_ ١٩٥٤٦ _ ١٩٥٦٢ _ ١٩٦٤٩ _ ١٩٦٩٠ _ ١٩٦٩١ _ ٢٠٠٧٩ _ ٢٠٠٩٤ _ ٢٠١٢٨ _ ٢٠١٢٩
_ ٢٠٢٣٣ _ ٢٠٣٥٩ _ ٢٠٣٦١ _ ٢٠٣٩٠ _ ٢٠٣٩١ _ ٢٠٣٩٢ _ ٢٠٣٩٤ _ ٢٠٣٩٥ _ ٢٠٤١٣
_ ٢٠٥٠٢ _ ٢٠٧٦٢ _ ٢٠٨٣٠ _ ٢١٠٤٢ _ ٢٢٤٣٢ _ ٢٢٥١٥ _ ٢٢٧٩١ _ ٢٢٨١٠ _ ٢٢٨١١
_ ٢٢٨١٢ _ ٢٢٨٢٢ _ ٢٣٠١٠ _ ٢٣١٣١ _ ٢٣٤١٤ _ ٢٥١٨٣ _ ٢٥١٨٤ _ ٢٥٤٧٨ _ ٢٥٤٧٩

ـ ٢٥٤٨٠ ـ ٢٥٤٨١ ـ ٢٥٤٨٣ ـ ٢٥٦٤٤ ـ ٢٥٨٩٤ ـ ٢٦٥٠٣ ـ ٢٦٨١٢ ـ ٢٦٨١٣ ـ ٢٦٨١٦
ـ ٢٦٨١٧ ـ ٢٦٨١٨ ـ ٢٦٨١٩ ـ ٢٦٨٢٠ ـ ٢٦٨٢١ ـ ٢٦٨٢٣ ـ ٢٦٨٢٤ ـ ٢٦٨٢٦ ـ ٢٦٨٢٧
ـ ٢٦٩٥٩ ـ ٢٦٩٦٠ ـ ٢٧١٣٥ ـ ٢٧٨٧٩ ـ ٢٧٨٩٩ ـ ٢٨٠٤٦ ـ ٢٨١٣٦ ـ ٢٨١٥٤.

ــ عبد الوهاب بن همّام بن نافع الحِمْيريُّ الصنعانيُّ اليمانيُّ، أخو عبد الرزاق:
١٧٧٦١.

ــ عَبْدَة بن سُليمان الكِلابيُّ، أبو محمد الكوفيُّ:
١٨٠٣ ـ ٣٤٩٧ ـ ٤٦٠٢ ـ ٤٦٠٣ ـ ٤٦٠٤ ـ ٤٦٠٥ ـ ٤٦٠٦ ـ ٤٩٥٨ ـ ٤٩٥٩ ـ ٤٩٦٠ ـ ٤٩٦١
ـ ٤٩٦٢ ـ ٤٩٦٣ ـ ٦٩٢٤ ـ ٧٣٩٧ ـ ٧٨٤٠ ـ ٧٨٤١ ـ ٩١٦٩ ـ ٩٧٠٣ ـ ١٥١٥١ ـ ١٥١٦٥
ـ ١٥١٦٧ ـ ١٥٨٥٢ ـ ١٨٣٠٧ ـ ١٨٣٢٢ ـ ١٨٨٣٧ ـ ١٩٤٥٩ ـ ١٩٩٤٩ ـ ٢٠٤٠٥ ـ ٢٠٥٠٠
ـ ٢٠٨٦٦ ـ ٢١٧١٩ ـ ٢٤٦٤٤ ـ ٢٤٦٤٥ ـ ٢٤٨٣٦ ـ ٢٤٨٣٧ ـ ٢٥٧٩٢ ـ ٢٦٥٧٦ ـ ٢٦٥٧٧
ـ ٢٧٧٨٩ ـ ٢٧٨٨٧.

ــ عُبيد الله بن زياد الهَمْدانيُّ، أبو عبد الرحمان صاحب الهروي:
١٩٣٥٦.

ــ عُبيد الله بن محمد بن حفص، القُرشيُّ التَّيميُّ، أبو عبد الرحمان البصريُّ:
٤٦٠ ـ ٢٥٧٢ ـ ٦١٩٧ ـ ١٣٧٩٧ ـ ١٣٧٩٨ ـ ١٣٨٠٠ ـ ٢٠٧٢٨ ـ ٢٠٧٨٧ ـ ٢١٨٤٣ ـ ٢٥٠٠٠.

ــ عُبيد بن أبي قُرة البغداديُّ:
٤٤٦ ـ ٤٤٩ ـ ١٧٨٦ ـ ٥٤٦٢ ـ ٦١٢٤ ـ ٧٨٧٦ ـ ٧٨٧٧ ـ ١٣٤٧٩ ـ ٢٤٠٠٤ ـ ٢٤٠٠٥ ـ ٢٦٨٢٥.

ــ عَبيدة بن حُميد بن صُهيب التَّيميُّ، أبو عبد الرحمان الكوفيُّ:
١٠٤ ـ ١٠٥ ـ ٧٠٢ ـ ٨٦٨ ـ ٨٦٩ ـ ٨٧٠ ـ ٢٣٤٨ ـ ٢٣٤٩ ـ ٢٣٥٠ ـ ٢٣٥٢ ـ ٢٣٥٣ ـ ٢٣٥٤
ـ ٣٦٧٨ ـ ٤٣٧٦ ـ ٤٤٣٩ ـ ٥٣٢٦ ـ ٦١٢٦ ـ ٦١٢٧ ـ ٦١٢٨ ـ ٦١٢٩ ـ ٧٠٢٣ ـ ١٢٩٨٠ ـ ١٢٩٨١
ـ ١٢٩٨٢ ـ ١٢٩٨٣ ـ ١٢٩٨٤ ـ ١٢٩٨٥ ـ ١٣٤٩٦ ـ ١٤٩٢٠ ـ ١٤٩٢١ ـ ١٤٩٢٢ ـ ١٤٩٢٣
ـ ١٤٩٢٤ ـ ١٤٩٢٥ ـ ١٥٦٣٥ ـ ١٥٩٨٥ ـ ١٧٣٦٤ ـ ١٧٦٩٨ ـ ١٧٧١٣ ـ ١٩٠٠٢ ـ ١٩٠٠٩
ـ ٢٢٤٣٣ ـ ٢٢٩٧٥ ـ ٢٣١٠٠ ـ ٢٣٨٥٤ ـ ٢٦٧٠١ ـ ٢٦٨٢٨ ـ ٢٦٨٢٩ ـ ٢٦٨٣٠ ـ ٢٦٨٣١
ـ ٢٦٨٣٣ ـ ٢٦٨٣٤ ـ ٢٦٨٣٥ ـ ٢٧١٢١ ـ ٢٧٤٩١ ـ ٢٧٧٦٥ ـ ٢٧٩٣٥ ـ ٢٧٩٤١.

ــ عتَّاب بن زياد الخراسانيُّ، أبو عَمرو المروزيُّ:
٢٢٠ ـ ٣٧٧ ـ ١٤٢٣ ـ ١٤٢٤ ـ ١٤٢٥ ـ ٢٣٤١ ـ ٢٦٠٥ ـ ٢٦٠٨ ـ ٢٦١٥ ـ ٢٦١٦ ـ ٢٦١٧
ـ ٢٦١٨ ـ ٢٦١٩ ـ ٢٦٢٠ ـ ٢٦٢١ ـ ٢٧١٥ ـ ٤٣٧٥ ـ ٤٧٤٦ ـ ٤٩٨٥ ـ ٥٣٤٤ ـ ٥٣٤٥ ـ ٥٣٤٦
ـ ٥٣٤٧ ـ ٥٣٤٨ ـ ٥٣٤٩ ـ ٥٣٥١ ـ ٦٤٦١ ـ ٥٨٣٠ ـ ٦٢٢٠ ـ ٦٩٩٦ ـ ٦٩٩٧ ـ ٦٩٩٨ ـ ٦٩٩٩
ـ ٧٧٧٠ ـ ٧٨٧٥ ـ ٩١٩٤ ـ ٩١٩٧ ـ ٩٢٠٠ ـ ٩٢١٤ ـ ٩٢١٥ ـ ٩٢١٦ ـ ٩٢١٧ ـ ٩٢١٨ ـ ٩٢١٩
ـ ٩٢٢١ ـ ١١٥٤٨ ـ ١١٦٨٥ ـ ١٣٨٤٥ ـ ١٥٣٣١ ـ ١٥٣٣٧ ـ ١٥٣٣٨ ـ ١٥٣٣٩ ـ ١٥٣٩٧

_ ١٥٨٧٤ _ ١٥٨٨٨ _ ١٦١٠٢ _ ١٦١٣٥ _ ١٦٤٧٩ _ ١٦٩٣٩ _ ١٧٤٤٢ _ ١٧٧٧٧ _ ١٧١٤٢ _ ١٧٣٢٤ _ ١٧٣٤٦ _ ١٧٣٤٨ _ ١٩٢٧٦ _ ١٩٧٥١ _ ٢٠٥٨٠ _ ٢٠٧٠٩ _ ٢٠٨٠١ _ ٢٠٨٣٧ _ ٢١٤٧٦ _ ٢١٤٧٧ _ ٢١٤٩٩ _ ٢٢٥٤٥ _ ٢٢٦٣٤ _ ٢٣١١٩ _ ٢٣٩٦٣ _ ٢٣٩٨٩ _ ٢٤٥٨٠ _ ٢٧٢٨٦ _ ٢٧٣٤٩ _ ٢٧٤٧٥ _ ٢٧٤٩٩ _ ٢٧٥٣٥ _ ٢٧٧٧٥ _ ٢٧٧٩٩.

ـ عَثّام بن علي، العامريُّ الوَحِيديُّ، أبو علي الكوفيُّ:

١٨٨١ _ ٢٧٤٦٢.

ـ عثمان بن أبي شَيْبة. يأتي في عثمان بن محمد:

ـ عثمان بن عثمان الغطفانيُّ، أبو عَمرو البصريُّ، قاضيها، مولى قُريش:

٤٤٧٣ _ ٤٩٧٤.

ـ عثمان بن عُمر بن فارس، العبديُّ، أبو محمد البصريُّ:

٧٦ _ ٣١٤ _ ٣١٥ _ ٤٣٥ _ ٥١٠ _ ١٠٩٨ _ ١٥٩٣ _ ١٦٢٣ _ ٢٩٤٣ _ ٢٩٤٤ _ ٢٩٦٠ _ ٢٩٦٢ _ ٣٥٣٨ _ ٣٥٣٩ _ ٣٥٤٠ _ ٣٩٥٤ _ ٥٦٦٦ _ ٥٦٨٩ _ ٦٠٠١ _ ٦٤٠٣ _ ٦٤٠٤ _ ٦٤٠٥ _ ٦٤٤٠ _ ٨٣٥٣ _ ٨٣٥٤ _ ٨٣٥٥ _ ٨٣٦٧ _ ٨٤١٢ _ ٨٤١٣ _ ٨٤١٤ _ ١٠٦٩٨ _ ١٠٧٢٣ _ ١٠٧٢٤ _ ١٠٧٢٥ _ ١٠٧٢٧ _ ١٠٧٢٨ _ ١٠٧٢٩ _ ١٠٧٣٠ _ ١٠٧٣١ _ ١٠٧٣٢ _ ١٠٧٣٣ _ ١٠٧٣٤ _ ١٠٧٣٥ _ ١٠٨٥٥ _ ١٠٨٥٦ _ ١٠٨٥٧ _ ١٠٨٥٨ _ ١٠٨٥٩ _ ١٠٩٢٩ _ ١٠٩٣٢ _ ١١٣٨٤ _ ١١٦٢٧ _ ١١٨٨٢ _ ١٣٢١٥ _ ١٣٢١٦ _ ١٣٢٨٨ _ ١٤٥٥١ _ ١٤٥٥٢ _ ١٥٣٩٣ _ ١٥٤٠٩ _ ١٥٧٤٣ _ ١٥٧٥٥ _ ١٥٨٧٢ _ ١٥٨٧٣ _ ١٦٥٥٧ _ ١٦٧١٩ _ ١٦٨٩٠ _ ١٦٩٣٣ _ ١٦٩٥٤ _ ١٧١٥٤ _ ١٧١٩٤ _ ١٧٣٥٨ _ ١٧٣٧٢ _ ١٨٨٧٨ _ ١٩٠٩٩ _ ١٩٢٩٠ _ ٢٠٢٥٤ _ ٢١٤١٧ _ ٢١٤٧٩ م _ ٢١٩٣٦ _ ٢١٩٤٠ _ ٢١٩٦٣ _ ٢٢١١٥ _ ٢٢٢٢٧ _ ٢٢٤٧٩ _ ٢٣٠٠٧ _ ٢٣٣٤٠ _ ٢٣٥٧٨ _ ٢٤١٨٠ _ ٢٤٣٢٠ _ ٢٤٨١٠ _ ٢٥٠٠٨ _ ٢٥٧٣٢ _ ٢٥٧٥٤ _ ٢٥٧٧٤ _ ٢٥٧٧٥ _ ٢٥٩٨٢ _ ٢٦٤٨٢ _ ٢٦٦٢١ _ ٢٦٦٢٢ _ ٢٦٦٢٣ _ ٢٦٦٢٦ _ ٢٦٦٢٧ _ ٢٦٦٢٨ _ ٢٦٦٢٩ _ ٢٦٦٣٠ _ ٢٦٦٣١ _ ٢٦٦٣٢ _ ٢٦٦٣٣ _ ٢٦٦٣٤ _ ٢٦٦٣٥ _ ٢٦٦٣٦ _ ٢٦٦٣٧ _ ٢٦٦٣٨ _ ٢٦٦٣٩ _ ٢٦٦٤٠ _ ٢٦٦٤١ _ ٢٦٧٠٩ _ ٢٦٧١٠ _ ٢٦٧١١ _ ٢٧٢٢٣ _ ٢٧٥٤٣ _ ٢٧٧١٩ _ ٢٧٩٣٦ _ ٢٨٠١٩.

ـ عثمان بن محمد بن إبراهيم، العبسيُّ، مولاهم، أبو الحسن بن أبي شَيْبة الكوفيُّ:

٥٢٢ _ ٢٣٢٣ _ ٢٣٢٤ _ ٢٣٢٥ _ ٢٣٢٦ _ ٢٣٢٧ _ ٢٣٢٨ _ ٢٣٢٩ _ ٢٣٣٠ _ ٢٣٣٢ _ ٢٣٣٣ _ ٢٥٠٧ _ ٣٨٩٨ _ ١١١٤١ _ ١١٧٥٦ _ ١١٧٥٦ م _ ١١٧٧٦ _ ١١٧٧٧ _ ١١٧٧٨ _ ١١٧٧٩ _ ١١٧٨٠ _ ١١٧٨١ _ ١٣٣٣٣ _ ١٦٠٤٦ _ ١٨٨٢٣ _ ٢٥١٢٥ _ ٢٧٠٤٠.

ـ عصام بن خالد الحضرميُّ، أبو إسحاق الحِمصيُّ:

١٠٨ _ ١١٧ _ ١٤٦٤ _ ٦١٥٥ _ ٦١٦٠ _ ١٠٩٩١ _ ١٣٣٨٤ _ ١٥٦٥٦ _ ١٦٠٦١ _ ١٧١٠٥ _ ١٧٣٣٩ _ ١٧٧٩١ _ ١٧٨٢٩ _ ١٧٨٤١ _ ١٨٢١٧ _ ٢١٨٥٧ _ ٢٢٠٣٦ _ ٢٢٠٣٨ _ ٢٢٥٠٨

ـ ٢٢٥٦٩ ـ ٢٢٧٧٨ ـ ٢٢٨٥٦ ـ ٢٣٢٥٦ ـ ٢٤٢١٨ ـ ٢٤٤٥٥ ـ ٢٥٠٧٤.

ـ عفّان بن مسلم بن عبد الله الصفّار، أبو عثمان البصري، سكن بغداد:

١١ ـ ١٨ ـ ٢٦ ـ ٣١ ـ ٥٢ ـ ٦٠ ـ ٦١ ـ ٦٢ ـ ٦٣ ـ ٨٤ ـ ٨٥ ـ ٨٩ ـ ١٢٧ ـ ١٢٨ ـ ١٢٩ ـ ١٣٠
ـ ١٣١ ـ ١٣٢ ـ ٢٦٤ ـ ٢٦٥ ـ ٢٦٦ ـ ٢٦٨ ـ ٢٦٩ ـ ٢٧٠ ـ ٢٧١ ـ ٣١٨ ـ ٣٢٢ ـ ٣٦٩ ـ ٣٧٩
ـ ٤١٣ ـ ٤٣٧ ـ ٤٦٥ ـ ٤٦٦ ـ ٤٦٧ ـ ٤٦٨ ـ ٤٧٥ ـ ٤٧٦ ـ ٤٨٤ ـ ٤٨٥ ـ ٤٨٦ ـ ٦٣٨ ـ ٧٢٢
ـ ٧٢٣ ـ ٧٨٨ ـ ٧٨٩ ـ ٧٩١ ـ ٧٩٢ ـ ٧٩٤ ـ ٧٩٥ ـ ٧٩٦ ـ ٧٩٩ ـ ٨٠٠ ـ ٨٠١ ـ ٨١٤ ـ ٨١٥
ـ ٨١٦ ـ ٨١٧ ـ ٨١٨ ـ ٨١٩ ـ ٨٢٠ ـ ٨٢٥ ـ ٨٢٦ ـ ٨٢٧ ـ ٨٣٨ ـ ٩٥٥ ـ ٩٥٦ ـ ١٠٩٠ ـ ١١٤٤
ـ ١١٧٤ ـ ١٢٣٧ ـ ١٣١٠ ـ ١٣١٧ ـ ١٣٢١ ـ ١٣٢٤ ـ ١٣٢٧ ـ ١٣٢٨ ـ ١٣٧١ ـ ١٣٧٣ ـ ١٣٩٥
ـ ١٤٢٦ ـ ١٤٣٩ ـ ١٤٤٠ ـ ١٤٥٨ ـ ١٤٥٩ ـ ١٤٦٠ ـ ١٤٩٠ ـ ١٤٩١ ـ ١٥١٠ ـ ١٥٢٧ ـ ١٥٤١
ـ ١٥٩١ ـ ١٦٠٦ ـ ١٦٠٧ ـ ١٦٧٠ ـ ١٦٧٤ ـ ١٦٩٣ ـ ١٧٠٤ ـ ١٧١٣ ـ ١٧٢٢ ـ ١٧٢٦ ـ ١٧٤٥
ـ ١٧٥٥ ـ ١٧٦٨ ـ ١٧٨٩ ـ ١٧٩٨ ـ ١٨٠٦ ـ ١٨١١ ـ ١٩٧٩ ـ ٢١٩٥ ـ ٢٢٠٦ ـ ٢٢٣٥ ـ ٢٢٣٦
ـ ٢٢٣٧ ـ ٢٢٣٨ ـ ٢٢٧٠ ـ ٢٢٧١ ـ ٢٢٧٢ ـ ٢٢٧٣ ـ ٢٢٧٤ ـ ٢٢٧٥ ـ ٢٢٧٦ ـ ٢٢٧٧ ـ ٢٢٧٨
ـ ٢٢٧٩ ـ ٢٢٨٠ ـ ٢٢٨١ ـ ٢٢٨٣ ـ ٢٢٨٤ ـ ٢٢٨٥ ـ ٢٢٨٦ ـ ٢٢٨٧ ـ ٢٢٨٨ ـ ٢٢٨٩ ـ ٢٢٩٠
ـ ٢٢٩٢ ـ ٢٢٩٣ ـ ٢٢٩٤ ـ ٢٢٩٥ ـ ٢٢٩٦ ـ ٢٢٩٧ ـ ٢٢٩٨ ـ ٢٢٩٩ ـ ٢٣٠٠ ـ ٢٣٠١ ـ ٢٣٠٢
ـ ٢٣٠٣ ـ ٢٣٠٤ ـ ٢٣٠٥ ـ ٢٤٠١ ـ ٢٥١٦ ـ ٢٥١٧ ـ ٢٥١٨ ـ ٢٥١٩ ـ ٢٥٢٠ ـ ٢٥٢١ ـ ٢٥٢٢
ـ ٢٥٢٣ ـ ٢٥٢٤ ـ ٢٥٢٥ ـ ٢٥٤٠ ـ ٢٥٤١ ـ ٢٥٤٢ ـ ٢٥٤٣ ـ ٢٥٤٥ ـ ٢٥٤٦ ـ ٢٥٤٧ ـ ٢٥٤٨
ـ ٢٥٤٩ ـ ٢٥٥٠ ـ ٢٥٥١ ـ ٢٥٥٢ ـ ٢٥٥٣ ـ ٢٦٣٠ ـ ٢٦٣١ ـ ٢٦٣٢ ـ ٢٦٣٣ ـ ٢٦٣٤ ـ ٢٦٣٥
ـ ٢٦٣٦ ـ ٢٦٣٧ ـ ٢٦٣٨ ـ ٢٦٣٩ ـ ٢٦٤٠ ـ ٢٦٤١ ـ ٢٦٤٢ ـ ٢٦٤٣ ـ ٢٦٤٤ ـ ٢٦٤٥ ـ ٢٦٤٦
ـ ٢٦٤٧ ـ ٢٦٤٨ ـ ٢٦٤٩ ـ ٢٦٥٠ ـ ٢٦٥١ ـ ٢٦٥٢ ـ ٢٦٥٣ ـ ٢٦٥٤ ـ ٢٦٥٥ ـ ٢٦٥٦ ـ ٢٦٥٧
ـ ٢٦٥٨ ـ ٢٦٥٩ ـ ٢٦٦٠ ـ ٢٦٩٠ ـ ٢٧٢٤ ـ ٢٧٤٤ ـ ٢٧٤٦ ـ ٢٨٢٣ ـ ٢٨٣٥ ـ ٢٨٣٦ ـ ٢٨٤٦
ـ ٢٨٤٨ ـ ٢٨٤٩ ـ ٢٨٥٢ ـ ٣٠٢٤ ـ ٣٠٢٥ ـ ٣٠٢٦ ـ ٣٠٢٧ ـ ٣٠٢٩ ـ ٣٠٣٠ ـ ٣٠٣١ ـ ٣٠٣٢
ـ ٣٠٣٣ ـ ٣٠٣٤ ـ ٣٠٣٥ ـ ٣٠٣٦ ـ ٣٠٣٧ ـ ٣٠٣٨ ـ ٣٠٣٩ ـ ٣٠٤٠ ـ ٣٠٤١ ـ ٣٠٤٢ ـ ٣٠٤٣
ـ ٣٠٤٤ ـ ٣٠٤٥ ـ ٣٠٤٦ ـ ٣٠٤٧ ـ ٣٠٩٦ ـ ٣١٠٣ ـ ٣١٦٧ ـ ٣٤٠٧ ـ ٣٤٠٨ ـ ٣٤٢٩ ـ ٣٥٢٧
ـ ٣٥٩٩ ـ ٣٧٢١ ـ ٣٧٥١ ـ ٣٧٨٧ ـ ٣٨٤٧ ـ ٣٨٥٨ ـ ٣٨٩٠ ـ ٣٨٩١ ـ ٣٨٩٢ ـ ٣٨٩٣ ـ ٣٨٩٥
ـ ٣٨٩٦ ـ ٣٨٩٩ ـ ٣٩٠٠ ـ ٣٩٠١ ـ ٣٩٠٢ ـ ٣٩٠٣ ـ ٣٩٠٤ ـ ٣٩٠٥ ـ ٣٩٠٦ ـ ٣٩٠٧ ـ ٣٩٠٩
ـ ٣٩١٠ ـ ٣٩١١ ـ ٣٩١٢ ـ ٣٩١٣ ـ ٣٩١٤ ـ ٣٩١٥ ـ ٣٩١٦ ـ ٣٩١٧ ـ ٣٩١٨ ـ ٣٩٤٩ ـ ٣٩٥١
ـ ٣٩٩٢ ـ ٣٩٩٤ ـ ٤٠١٠ ـ ٤١٦٤ ـ ٤٢٠١ ـ ٤٢٧٨ ـ ٤٣٢٣ ـ ٤٣٢٧ ـ ٤٣٢٨ ـ ٤٣٢٩ ـ ٤٣٣٠
ـ ٤٣٣١ ـ ٤٣٣٢ ـ ٤٣٣٣ ـ ٤٣٣٤ ـ ٤٣٣٥ ـ ٤٣٣٦ ـ ٤٣٣٧ ـ ٤٣٣٨ ـ ٤٣٣٩ ـ ٤٣٤٠ ـ ٤٣٤٢
ـ ٤٣٤٣ ـ ٤٣٤٥ ـ ٤٣٤٥ ـ ٤٤٠٥ ـ ٤٤١٠ ـ ٤٤١١ ـ ٤٤١٢ ـ ٤٤١٣ ـ ٤٤١٤ ـ ٤٤١٥ ـ ٤٤١٦
ـ ٤٨٢٢ ـ ٥٣٦٠ ـ ٥٣٦١ ـ ٥٣٦٢ ـ ٥٣٦٣ ـ ٥٣٦٤ ـ ٥٣٦٥ ـ ٥٣٦٦ ـ ٥٣٦٧ ـ ٥٣٦٨ ـ ٥٣٦٩
ـ ٥٣٧٠ ـ ٥٣٧١ ـ ٥٤١٢ ـ ٥٤١٣ ـ ٥٤١٣ ـ ٥٤١٤ ـ ٥٤١٥ ـ ٥٤١٦ ـ ٥٤١٧ ـ ٥٤١٨ ـ ٥٤١٩
ـ ٥٤٢٠ ـ ٥٤٢١ ـ ٥٤٢٣ ـ ٥٤٢٤ ـ ٥٤٢٥ ـ ٥٤٢٦ ـ ٥٤٢٧ ـ ٥٤٢٨ ـ ٥٤٢٩ ـ ٥٤٣٠ ـ ٥٤٣٦
ـ ٥٤٣٨ ـ ٥٤٣٩ ـ ٥٤٤٠ ـ ٥٤٤١ ـ ٥٤٤٢ ـ ٥٤٤٣ ـ ٥٤٤٤ ـ ٥٤٤٥ ـ ٥٤٤٦ ـ ٥٤٤٧ ـ ٥٤٤٩

ـ ٥٤٥٠ ـ ٥٤٥١ ـ ٥٤٧٩ ـ ٥٤٨٠ ـ ٥٤٨١ ـ ٥٦٧٦ ـ ٥٦٨٤ ـ ٥٧٥٦ ـ ٥٧٥٧ ـ ٥٧٥٨ ـ ٥٧٥٩
ـ ٥٧٦٠ ـ ٥٧٦١ ـ ٥٧٦٢ ـ ٥٧٦٣ ـ ٥٧٦٤ ـ ٥٧٦٥ ـ ٥٧٦٦ ـ ٥٧٦٧ ـ ٥٧٦٨ ـ ٥٧٦٩ ـ ٥٧٧٠
ـ ٥٧٧١ ـ ٥٧٧٢ ـ ٥٨٠١ ـ ٥٨٠٢ ـ ٥٨٠٣ ـ ٥٨٠٤ ـ ٥٨٠٥ ـ ٥٨٠٦ ـ ٥٨٠٧ ـ ٥٨٠٨ ـ ٥٨٠٩
ـ ٥٨١١ ـ ٥٨١٥ ـ ٥٨١٦ ـ ٥٨١٧ ـ ٥٨١٨ ـ ٥٨١٩ ـ ٥٨٢٠ ـ ٥٨٢١ ـ ٥٨٢٢ ـ ٥٨٢٣ ـ ٥٨٢٤
ـ ٥٨٤٨ ـ ٥٨٤٩ ـ ٥٨٥٠ ـ ٥٨٥١ ـ ٥٨٥٢ ـ ٥٨٥٣ ـ ٥٨٥٤ ـ ٥٨٥٥ ـ ٥٨٥٦ ـ ٥٨٥٧ ـ ٥٨٥٨
ـ ٥٨٥٩ ـ ٥٨٦٠ ـ ٥٨٦١ ـ ٦١٠٢ ـ ٦١٠٣ ـ ٦١٠٤ ـ ٦١٠٥ ـ ٦١٠٦ ـ ٦١٠٧ ـ ٦١٠٨ ـ ٦١٠٩
ـ ٦١١٠ ـ ٦١١١ ـ ٦١١٢ ـ ٦١٥٢ ـ ٦١٥٣ ـ ٦١٥٤ ـ ٦٤١٨ ـ ٦٥٤٥ ـ ٦٥٥١ ـ ٦٥٩٠ ـ ٦٧٥٠
ـ ٦٧٧٤ ـ ٦٨٣٢ ـ ٦٨٤٨ ـ ٦٨٤٩ ـ ٦٨٥٨ ـ ٦٨٦١ ـ ٦٨٦٢ ـ ٦٨٦٥ ـ ٦٩٢٠ ـ ٦٩٦٥ ـ ٦٩٧٦
ـ ٧٠٠٠ ـ ٧٠٠١ ـ ٧٠٠٢ ـ ٧٠٠٣ ـ ٧٠٠٤ ـ ٧٠٠٥ ـ ٧٠٠٨ ـ ٧٠٥٥ ـ ٧٠٥٦ ـ ٧٠٥٧ ـ ٧٠٥٨
ـ ٧٠٥٩ ـ ٧٠٦٠ ـ ٧٠٦١ ـ ٧٠٦٢ ـ ٧٠٧٧ ـ ٧١٠٣ ـ ٧١٠٩ ـ ٧٤٢٠ ـ ٧٥٥٤ ـ ٧٦٠٨ ـ ٧٨٥٣
ـ ٧٩٢٤ ـ ٨٠٠٠ ـ ٨٠٤٠ ـ ٨٠٤٦ ـ ٨٢٧٧ ـ ٨٢٧٨ ـ ٨٢٨٦ ـ ٨٤٢٣ ـ ٨٤٧٩ ـ ٨٤٨٠ ـ ٨٤٨١
ـ ٨٤٨٢ ـ ٨٤٨٣ ـ ٨٤٨٤ ـ ٨٤٨٥ ـ ٨٤٨٦ ـ ٨٤٨٧ ـ ٨٤٨٨ ـ ٨٤٨٩ ـ ٨٤٩٠ ـ ٨٤٩١ ـ ٨٤٩٢
ـ ٨٤٩٣ ـ ٨٤٩٤ ـ ٨٤٩٥ ـ ٨٤٩٦ ـ ٨٤٩٧ ـ ٨٤٩٨ ـ ٨٤٩٩ ـ ٨٥٠٠ ـ ٨٥٠١ ـ ٨٥٠٢ ـ ٨٥٠٣
ـ ٨٥٠٤ ـ ٨٥٠٥ ـ ٨٥٠٦ ـ ٨٥٠٧ ـ ٨٥٠٨ ـ ٨٥٠٩ ـ ٨٥١٠ ـ ٨٥١١ ـ ٨٥١٢ ـ ٨٥١٣ ـ ٨٥١٤
ـ ٨٥١٥ ـ ٨٥١٧ ـ ٨٥١٨ ـ ٨٥١٩ ـ ٨٥٢٠ ـ ٨٥٢١ ـ ٨٥٢٢ ـ ٨٥٢٣ ـ ٨٥٢٤ ـ ٨٥٢٥ ـ ٨٥٢٦
ـ ٨٥٢٧ ـ ٨٥٢٨ ـ ٨٥٢٩ ـ ٨٥٣٠ ـ ٨٥٣١ ـ ٨٥٣٢ ـ ٨٥٣٣ ـ ٨٥٣٤ ـ ٨٥٣٥ ـ ٨٥٣٦ ـ ٨٥٣٧
ـ ٨٥٣٨ ـ ٨٥٣٩ ـ ٨٥٤٠ ـ ٨٥٤١ ـ ٨٥٤٢ ـ ٨٥٤٣ ـ ٨٥٤٤ ـ ٨٥٤٥ ـ ٨٥٤٦ ـ ٨٥٤٧ ـ ٨٥٤٨
ـ ٨٥٤٩ ـ ٨٥٥٢ ـ ٨٥٥٣ ـ ٨٥٥٤ ـ ٨٥٥٥ ـ ٨٥٥٦ ـ ٨٥٥٧ ـ ٨٥٥٨ ـ ٨٥٥٩ ـ ٨٥٦٠ ـ ٨٥٦١
ـ ٨٥٦٢ ـ ٨٥٦٣ ـ ٨٥٦٤ ـ ٨٦٢٤ ـ ٨٦٢٥ ـ ٨٦٢٧ ـ ٨٦٣٢ ـ ٨٦٣٦ ـ ٨٧٤٠ ـ ٨٩٤٧ ـ ٨٩٤٨
ـ ٨٩٤٩ ـ ٨٩٦٠ ـ ٨٩٦١ ـ ٨٩٦٢ ـ ٨٩٦٣ ـ ٨٩٦٤ ـ ٨٩٦٥ ـ ٨٩٦٦ ـ ٨٩٦٧ ـ ٨٩٦٨ ـ ٨٩٦٩
ـ ٨٩٧٠ ـ ٨٩٧١ ـ ٨٩٧٢ ـ ٨٩٧٣ ـ ٨٩٧٤ ـ ٨٩٧٥ ـ ٨٩٧٦ ـ ٨٩٧٧ ـ ٨٩٧٨ ـ ٨٩٧٩ ـ ٨٩٨٠
ـ ٨٩٨١ ـ ٨٩٨٢ ـ ٨٩٨٣ ـ ٨٩٨٨ ـ ٨٩٨٩ ـ ٨٩٩٤ ـ ٨٩٩٥ ـ ٨٩٩٦ ـ ٨٩٩٧ ـ ٩٠٠٧ ـ ٩٠٠٨
ـ ٩٠٠٩ ـ ٩٠١٠ ـ ٩٠١١ ـ ٩٠١٢ ـ ٩٠١٣ ـ ٩٠١٤ ـ ٩٠١٥ ـ ٩٠١٦ ـ ٩٠١٧ ـ ٩٠١٨ ـ ٩٠١٩
ـ ٩٠٢٠ ـ ٩٠٢١ ـ ٩٠٢٢ ـ ٩٠٢٣ ـ ٩٠٢٤ ـ ٩٠٢٥ ـ ٩٠٢٦ ـ ٩٠٢٧ ـ ٩٠٢٨ ـ ٩٠٢٩ ـ ٩٠٣٠
ـ ٩٠٣١ ـ ٩٠٣٢ ـ ٩٠٣٣ ـ ٩٠٣٤ ـ ٩٠٣٥ ـ ٩٠٣٦ ـ ٩٠٣٧ ـ ٩٠٣٨ ـ ٩٠٣٩ ـ ٩٠٤٠ ـ ٩٠٤١
ـ ٩٠٤٢ ـ ٩٠٤٣ ـ ٩٠٤٤ ـ ٩٠٤٥ ـ ٩٠٤٦ ـ ٩٠٤٧ ـ ٩٠٤٨ ـ ٩٢٤٣ ـ ٩٢٤٤ ـ ٩٢٤٥ ـ ٩٢٤٦
ـ ٩٢٤٨ ـ ٩٢٤٩ ـ ٩٢٥٠ ـ ٩٢٥١ ـ ٩٢٥٢ ـ ٩٢٥٣ ـ ٩٢٥٤ ـ ٩٢٥٥ ـ ٩٢٥٦ ـ ٩٢٥٧ ـ ٩٢٥٨
ـ ٩٢٥٩ ـ ٩٢٦٠ ـ ٩٢٦١ ـ ٩٢٦٢ ـ ٩٢٦٣ ـ ٩٢٦٤ ـ ٩٢٦٥ ـ ٩٢٦٦ ـ ٩٢٦٧ ـ ٩٢٦٨ ـ ٩٢٦٩
ـ ٩٢٧٠ ـ ٩٢٧١ ـ ٩٢٧٢ ـ ٩٢٧٣ ـ ٩٢٧٤ ـ ٩٢٧٥ ـ ٩٢٧٦ ـ ٩٢٧٧ ـ ٩٢٧٨ ـ ٩٢٧٨م ـ ٩٢٧٩
ـ ٩٢٨٠ ـ ٩٢٨١ ـ ٩٢٨٢ ـ ٩٢٨٣ ـ ٩٢٨٤ ـ ٩٣٢٠ ـ ٩٣٢١ ـ ٩٣٢٢ ـ ٩٣٢٣ ـ ٩٣٢٤ ـ ٩٣٢٥
ـ ٩٣٢٦ ـ ٩٣٢٧ ـ ٩٣٢٨ ـ ٩٣٢٩ ـ ٩٣٣٠ ـ ٩٣٣١ ـ ٩٣٣٢ ـ ٩٣٣٣ ـ ٩٣٣٤ ـ ٩٣٣٥ ـ ٩٣٣٦
ـ ٩٣٣٧ ـ ٩٣٣٨ ـ ٩٣٣٩ ـ ٩٣٤٠ ـ ٩٣٤١ ـ ٩٣٤٢ ـ ٩٣٤٣ ـ ٩٣٤٤ ـ ٩٣٤٥ ـ ٩٣٤٦ ـ ٩٣٤٧
ـ ٩٣٤٨ ـ ٩٣٤٩ ـ ٩٣٥٠ ـ ٩٣٥١ ـ ٩٣٥٢ ـ ٩٣٥٣ ـ ٩٣٥٤ ـ ٩٣٥٥ ـ ٩٣٥٦ ـ ٩٣٥٧ ـ ٩٣٥٨
ـ ٩٣٥٩ ـ ٩٣٦٠ ـ ٩٣٦١ ـ ٩٣٦٢ ـ ٩٣٦٣ ـ ٩٣٦٤ ـ ٩٣٦٥ ـ ٩٣٦٦ ـ ٩٣٦٧ ـ ٩٣٦٨ ـ ٩٣٦٩

ـ ٩٣٧٠ ـ ٩٣٧١ ـ ٩٣٧٢ ـ ٩٣٧٣ ـ ٩٣٧٤ ـ ٩٣٧٥ ـ ٩٣٧٦ ـ ٩٣٧٧ ـ ٩٣٧٨ ـ ٩٣٧٩ ـ ٩٣٨٠
ـ ٩٤٤٨ ـ ٩٨٧١ ـ ٩٨٧٢ ـ ٩٩٥٠ ـ ٩٩٩١ ـ ٩٩٩٣ ـ ٩٩٩٤ ـ ١٠٣٠٢ ـ ١٠٣٤١ ـ ١٠٣٦٤
ـ ١٠٣٧٩ ـ ١٠٣٨٣ ـ ١٠٣٨٥ ـ ١٠٧٧٣ ـ ١٠٩٤٢ ـ ١١١١٦ ـ ١١١٦٠ ـ ١١١٨٨ ـ ١١٢٤٢
ـ ١١٢٥١ ـ ١١٣١٤ ـ ١١٤٠٨ ـ ١١٤٠٩ ـ ١١٤٣٥ ـ ١١٤٦٦ ـ ١١٥٠١ ـ ١١٥٢٩ ـ ١١٥٥١
ـ ١١٥٥٢ ـ ١١٥٥٣ ـ ١١٥٥٤ ـ ١١٥٥٥ ـ ١١٥٥٦ ـ ١١٥٥٧ ـ ١١٦٣٢ ـ ١١٦٣٤ ـ ١١٦٣٥
ـ ١١٦٣٦ ـ ١١٦٣٧ ـ ١١٦٣٨ ـ ١١٦٣٩ ـ ١١٦٤٠ ـ ١١٦٤١ ـ ١١٦٩٨ ـ ١١٧٠٠ ـ ١١٧٠١
ـ ١١٧٠٢ ـ ١١٧٠٣ ـ ١١٧٠٤ ـ ١١٧٠٥ ـ ١١٧١٠ ـ ١١٧١١ ـ ١١٧٢٧ ـ ١١٧٢٨ ـ ١١٧٢٩
ـ ١١٧٣٠ ـ ١١٧٣١ ـ ١١٧٥٧ ـ ١١٧٥٨ ـ ١١٧٥٩ ـ ١١٧٦١ ـ ١١٧٦٢ ـ ١١٧٦٣ ـ ١١٨٢٠
ـ ١١٩٢٩ ـ ١١٩٣٠ ـ ١١٩٣١ ـ ١١٩٣٢ ـ ١١٩٣٣ ـ ١١٩٣٤ ـ ١١٩٣٦ ـ ١١٩٣٧ ـ ١١٩٣٨
ـ ١١٩٣٩ ـ ١١٩٤٠ ـ ١١٩٤٠ م ـ ١١٩٤٢ ـ ١١٩٤٣ ـ ١١٩٤٥ ـ ١١٩٤٦ ـ ١١٩٤٧ ـ ١١٩٤٨
ـ ١٢٢٦٠ ـ ١٢٣٣٠ ـ ١٢٤٠٠ ـ ١٢٤٠٣ ـ ١٢٤٠٤ ـ ١٢٤٠٧ ـ ١٢٤٢٩ ـ ١٢٤٤٠ ـ ١٢٤٧١
ـ ١٢٤٧٢ ـ ١٢٤٨٦ ـ ١٢٥٣١ ـ ١٢٥٦٤ ـ ١٢٥٦٥ ـ ١٢٥٦٦ ـ ١٢٥٩٠ ـ ١٢٦٣٨ ـ ١٢٦٤٠
ـ ١٢٦٥٦ ـ ١٢٦٦٠ ـ ١٢٦٦١ ـ ١٢٨١٤ ـ ١٢٨٢٥ ـ ١٢٨٢٦ ـ ١٢٨٦٧ ـ ١٣٠٠٩ ـ ١٣٠١٦
ـ ١٣٠١٧ ـ ١٣٠٢٠ ـ ١٣٠٢٢ ـ ١٣٠٢٣ ـ ١٣٠٢٤ ـ ١٣٠٢٦ ـ ١٣٠٢٧ ـ ١٣٠٢٨ ـ ١٣٠٢٩
ـ ١٣٠٣٠ ـ ١٣٠٤٢ ـ ١٣٠٤٥ ـ ١٣١٢٩ ـ ١٣١٥٠ ـ ١٣١٩٢ ـ ١٣١٩٣ ـ ١٣١٩٤ ـ ١٣٢٤٦
ـ ١٣٢٧٠ ـ ١٣٢٧١ ـ ١٣٣٢٤ ـ ١٣٣٣٠ ـ ١٣٣٦٨ ـ ١٣٤٣٩ ـ ١٣٥٥٠ ـ ١٣٥٦٤ ـ ١٣٥٨٩
ـ ١٣٥٩٦ ـ ١٣٥٩٧ ـ ١٣٥٩٨ ـ ١٣٥٩٩ ـ ١٣٦٠٠ ـ ١٣٦٠١ ـ ١٣٦٠٢ ـ ١٣٦٠٣ ـ ١٣٦٠٤
ـ ١٣٦٠٥ ـ ١٣٦٠٦ ـ ١٣٦٠٧ ـ ١٣٦٠٨ ـ ١٣٦٠٩ ـ ١٣٦١٠ ـ ١٣٦١٠ م ـ ١٣٦١١ ـ ١٣٦١٢
ـ ١٣٦١٣ ـ ١٣٦١٤ ـ ١٣٦١٥ ـ ١٣٦١٦ ـ ١٣٦١٧ ـ ١٣٦١٨ ـ ١٣٦٢٥ ـ ١٣٦٢٦ ـ ١٣٦٢٧
ـ ١٣٦٢٨ ـ ١٣٦٢٩ ـ ١٣٦٣٠ ـ ١٣٦٣١ ـ ١٣٦٣٢ ـ ١٣٦٣٣ ـ ١٣٦٣٤ ـ ١٣٦٣٥ ـ ١٣٦٣٦
ـ ١٣٦٣٧ ـ ١٣٦٣٨ ـ ١٣٦٣٩ ـ ١٣٦٤٠ ـ ١٣٦٤١ ـ ١٣٦٤٢ ـ ١٣٦٤٤ ـ ١٣٦٤٥ ـ ١٣٦٤٦
ـ ١٣٦٤٧ ـ ١٣٦٤٨ ـ ١٣٦٤٩ ـ ١٣٦٥٠ ـ ١٣٦٥١ ـ ١٣٦٥٢ ـ ١٣٦٥٣ ـ ١٣٦٥٤ ـ ١٣٦٥٥
ـ ١٣٦٥٦ ـ ١٣٦٥٧ ـ ١٣٦٥٨ ـ ١٣٦٥٩ ـ ١٣٦٦٠ ـ ١٣٦٦١ ـ ١٣٦٦٢ ـ ١٣٦٦٣ ـ ١٣٦٦٤
ـ ١٣٦٦٥ ـ ١٣٦٦٦ ـ ١٣٦٦٧ ـ ١٣٦٦٨ ـ ١٣٦٦٩ ـ ١٣٦٧٠ ـ ١٣٦٧١ ـ ١٣٦٧٢ ـ ١٣٦٧٣
ـ ١٣٦٧٤ ـ ١٣٦٧٥ ـ ١٣٦٧٦ ـ ١٣٦٧٧ ـ ١٣٦٧٨ ـ ١٣٦٧٩ ـ ١٣٦٨٠ ـ ١٣٦٨٢ ـ ١٣٦٨٣
ـ ١٣٦٨٤ ـ ١٣٦٨٥ ـ ١٣٦٨٦ ـ ١٣٦٨٧ ـ ١٣٦٨٨ ـ ١٣٦٨٩ ـ ١٣٦٩٠ ـ ١٣٦٩١ ـ ١٣٦٩٢
ـ ١٣٦٩٣ ـ ١٣٦٩٤ ـ ١٣٦٩٥ ـ ١٣٦٩٦ ـ ١٣٦٩٧ ـ ١٣٦٩٨ ـ ١٣٦٩٩ ـ ١٣٧٠٠ ـ ١٣٧٢٢
ـ ١٣٧٢٣ ـ ١٣٧٢٤ ـ ١٣٧٢٥ ـ ١٣٧٢٦ ـ ١٣٧٢٩ ـ ١٣٧٣٠ ـ ١٣٧٣١ ـ ١٣٧٣٢ ـ ١٣٧٣٣
ـ ١٣٧٣٤ ـ ١٣٧٣٦ ـ ١٣٧٣٧ ـ ١٣٧٣٨ ـ ١٣٧٣٩ ـ ١٣٧٤٠ ـ ١٣٧٤١ ـ ١٣٧٤٢ ـ ١٣٧٤٣
ـ ١٣٧٤٤ ـ ١٣٧٤٥ ـ ١٣٧٤٦ ـ ١٣٧٤٧ ـ ١٣٧٤٨ ـ ١٣٧٤٩ ـ ١٣٧٥٠ ـ ١٣٧٥٢ ـ ١٣٧٥٣
ـ ١٣٧٧١ ـ ١٣٨٥٥ ـ ١٣٨٥٦ ـ ١٣٨٥٧ ـ ١٣٨٥٩ ـ ١٣٨٦٠ ـ ١٣٨٦١ ـ ١٣٨٦٢ ـ ١٣٨٦٣
ـ ١٣٨٦٤ ـ ١٣٨٦٥ ـ ١٣٨٦٦ ـ ١٣٨٦٧ ـ ١٣٨٦٨ ـ ١٣٨٦٩ ـ ١٣٨٧٠ ـ ١٣٨٧١ ـ ١٣٨٧٢
ـ ١٣٨٧٣ ـ ١٣٨٧٤ ـ ١٣٨٧٥ ـ ١٣٨٧٦ ـ ١٣٨٧٧ ـ ١٣٨٧٨ ـ ١٣٨٧٩ ـ ١٣٨٨٠ ـ ١٣٨٨١
ـ ١٣٨٨٣ ـ ١٣٨٨٤ ـ ١٣٨٨٥ ـ ١٣٨٨٦ ـ ١٣٨٨٧ ـ ١٣٨٨٨ ـ ١٣٨٨٩ ـ ١٣٨٩٠ ـ ١٣٨٩١

ـ ١٣٨٩٢ ـ ١٣٨٩٣ ـ ١٣٨٩٤ ـ ١٣٨٩٥ ـ ١٣٨٩٦ ـ ١٣٨٩٧ ـ ١٣٨٩٨ ـ ١٣٨٩٩ ـ ١٣٩٠٠
ـ ١٣٩٠١ ـ ١٣٩٠٢ ـ ١٣٩٠٣ ـ ١٣٩٠٤ ـ ١٣٩٠٥ ـ ١٣٩٠٦ ـ ١٣٩٠٧ ـ ١٣٩٠٨ ـ ١٣٩٠٩
ـ ١٣٩١٠ ـ ١٤٠٢٠ ـ ١٤٠٢١ ـ ١٤٠٢٩ ـ ١٤٠٣٠ ـ ١٤٠٣١ ـ ١٤٠٣٢ ـ ١٤٠٣٣ ـ ١٤٠٣٤
ـ ١٤٠٣٥ ـ ١٤٠٣٦ ـ ١٤٠٥٦ ـ ١٤٠٥٧ ـ ١٤٠٥٨ ـ ١٤٠٥٩ ـ ١٤٠٦٠ ـ ١٤٠٦١ ـ ١٤٠٦٢
ـ ١٤٠٦٣ ـ ١٤٠٦٤ ـ ١٤٠٦٥ ـ ١٤٠٦٦ ـ ١٤٠٦٧ ـ ١٤٠٦٨ ـ ١٤٠٦٩ ـ ١٤٠٧٠ ـ ١٤٠٧١
ـ ١٤٠٧٣ ـ ١٤٠٧٤ ـ ١٤٠٧٥ ـ ١٤٠٧٦ ـ ١٤٠٧٧ ـ ١٤٠٧٨ ـ ١٤٠٧٩ ـ ١٤٠٨٠ ـ ١٤٠٨١
ـ ١٤٠٨٢ ـ ١٤٠٨٣ ـ ١٤٠٨٤ ـ ١٤٠٨٥ ـ ١٤٠٨٦ ـ ١٤٠٨٧ ـ ١٤٠٨٨ ـ ١٤٠٨٩ ـ ١٤٠٩٠
ـ ١٤٠٩١ ـ ١٤٠٩٢ ـ ١٤٠٩٣ ـ ١٤٠٩٤ ـ ١٤٠٩٥ ـ ١٤٠٩٦ ـ ١٤٠٩٧ ـ ١٤٠٩٨ ـ ١٤٠٩٩
ـ ١٤١٠٠ ـ ١٤١٠١ ـ ١٤١٠٢ ـ ١٤١٠٣ ـ ١٤١٠٤ ـ ١٤١٠٥ ـ ١٤١٠٦ ـ ١٤١٠٧ ـ ١٤١٠٨
ـ ١٤١٠٩ ـ ١٤١١٠ ـ ١٤١١١ ـ ١٤١١٢ ـ ١٤١١٣ ـ ١٤١١٤ ـ ١٤١١٥ ـ ١٤١١٦ ـ ١٤١١٧
ـ ١٤١١٨ ـ ١٤١١٩ ـ ١٤١٢٠ ـ ١٤١٢٣ ـ ١٤١٣٢ ـ ١٤١٣٣ ـ ١٤١٣٤ ـ ١٤١٣٥ ـ ١٤١٣٦
ـ ١٤١٣٧ ـ ١٤٢٤٠ ـ ١٤٣٣٩ ـ ١٤٨٤٧ ـ ١٤٨٦٨ ـ ١٤٨٦٩ ـ ١٤٩٠١ ـ ١٤٩٠٢ ـ ١٤٩٠٣
ـ ١٤٩٠٥ ـ ١٤٩٤٦ ـ ١٤٩٤٧ ـ ١٤٩٤٨ ـ ١٤٩٤٩ ـ ١٤٩٥٠ ـ ١٤٩٥١ ـ ١٤٩٥٨ ـ ١٤٩٥٩
ـ ١٤٩٦٠ ـ ١٤٩٦١ ـ ١٤٩٦٢ ـ ١٤٩٦٣ ـ ١٤٩٦٤ ـ ١٤٩٦٥ ـ ١٤٩٦٦ ـ ١٤٩٦٧ ـ ١٤٩٦٩
ـ ١٤٩٧٠ ـ ١٤٩٧١ ـ ١٤٩٧٢ ـ ١٤٩٧٣ ـ ١٤٩٧٤ ـ ١٤٩٧٥ ـ ١٤٩٧٦ ـ ١٤٩٧٧ ـ ١٤٩٧٨
ـ ١٤٩٧٩ ـ ١٤٩٨٠ ـ ١٤٩٨١ ـ ١٤٩٨٢ ـ ١٤٩٨٢م ـ ١٤٩٨٣ ـ ١٤٩٨٤ ـ ١٤٩٨٥ ـ ١٤٩٨٦
ـ ١٤٩٨٧ ـ ١٤٩٨٨ ـ ١٤٩٨٩ ـ ١٤٩٩٠ ـ ١٤٩٩١ ـ ١٤٩٩٢ ـ ١٤٩٩٣ ـ ١٤٩٩٤ ـ ١٤٩٩٥
ـ ١٥٢٠٠ ـ ١٥٢٧٣ ـ ١٥٢٧٤ ـ ١٥٢٧٥ ـ ١٥٢٧٦ ـ ١٥٢٨٣ ـ ١٥٢٨٤ ـ ١٥٣٥٥ ـ ١٥٣٥٦
ـ ١٥٣٥٧ ـ ١٥٣٥٨ ـ ١٥٣٥٩ ـ ١٥٣٦٠ ـ ١٥٣٦٢ ـ ١٥٣٦٣ ـ ١٥٣٦٥ ـ ١٥٣٨٠ ـ ١٥٣٩٦
ـ ١٥٣٩٨ ـ ١٥٤٢٠ ـ ١٥٤٣٢ ـ ١٥٤٤٩ ـ ١٥٤٥٦ ـ ١٥٤٦٢م ـ ١٥٤٩٩ ـ ١٥٥١٣ ـ ١٥٥١٤
ـ ١٥٥١٩ ـ ١٥٥٤٠ ـ ١٥٥٦٥ ـ ١٥٥٩٠ ـ ١٥٦٣٢ ـ ١٥٦٤٣ ـ ١٥٦٦٩ ـ ١٥٦٧٠ ـ ١٥٦٩٣
ـ ١٥٧٤٥ ـ ١٥٧٤٦ ـ ١٥٧٤٧ ـ ١٥٧٥٧ ـ ١٥٧٥٨ ـ ١٥٧٥٩ ـ ١٥٨٠٤ ـ ١٥٨٤٥ ـ ١٥٩٠١
ـ ١٥٩٠٣ ـ ١٥٩٠٤ ـ ١٥٩٠٥ ـ ١٥٩٤٤ ـ ١٥٩٥٢ ـ ١٥٩٥٦ ـ ١٥٩٥٧ ـ ١٥٩٧٦ ـ ١٥٩٨٦
ـ ١٦٠٣٣ ـ ١٦٠٤٩ ـ ١٦٠٥٩ ـ ١٦٠٦٣ ـ ١٦٠٦٨ ـ ١٦٠٧٤ ـ ١٦٠٨٧ ـ ١٦٠٩٧ ـ ١٦١٢٧
ـ ١٦١٧٣ ـ ١٦٢١٧ ـ ١٦٢٥٥ ـ ١٦٢٨٠ ـ ١٦٢٩١ ـ ١٦٣٠٠ ـ ١٦٣٠٣ ـ ١٦٣٢٠ ـ ١٦٣٤٣
ـ ١٦٣٤٤ ـ ١٦٣٤٩ ـ ١٦٣٥٧ ـ ١٦٣٧٢ ـ ١٦٣٧٩ ـ ١٦٣٨٠ ـ ١٦٤٠٥ ـ ١٦٤٢٧ ـ ١٦٤٣٠
ـ ١٦٤٣٣ ـ ١٦٤٣٥ ـ ١٦٤٣٦ ـ ١٦٤٦٠ ـ ١٦٤٧٥ ـ ١٦٤٧٨ ـ ١٦٤٨١ ـ ١٦٤٨٣ ـ ١٦٥٠٢
ـ ١٦٥٠٣ ـ ١٦٥٣٠ ـ ١٦٥٦٠ ـ ١٦٥٨٤ ـ ١٦٥٨٥ ـ ١٦٦٧٥ ـ ١٦٦٨٢ ـ ١٦٧٠٠ ـ ١٦٨٢٠
ـ ١٦٨٦٧ ـ ١٦٨٦٨ ـ ١٦٨٦٩ ـ ١٦٨٨١ ـ ١٦٨٨٤ ـ ١٦٨٨٥ ـ ١٦٩٢٥ ـ ١٦٩٢٩ ـ ١٦٩٣٠
ـ ١٦٩٤٤ ـ ١٦٩٥٧ ـ ١٦٩٥٨ ـ ١٦٩٥٩ ـ ١٦٩٦١ ـ ١٦٩٦٢ ـ ١٦٩٧٦ ـ ١٧٠٠٧ ـ ١٧٠٧٨
ـ ١٧٠٧٩ ـ ١٧١٨٩ ـ ١٧٢٠٤ ـ ١٧٢١٠ ـ ١٧٣٠٢ ـ ١٧٣٣٦ ـ ١٧٣٥٤ ـ ١٧٥٠٥ ـ ١٧٦٢٤
ـ ١٧٦٢٧ ـ ١٧٦٨٦ ـ ١٧٦٨٧ ـ ١٧٦٨٨ ـ ١٧٦٨٩ ـ ١٧٦٩٥ ـ ١٧٧٠٤ ـ ١٧٧٠٥ ـ ١٧٧١١
ـ ١٧٧١٢ ـ ١٧٧٣٧ ـ ١٧٨١٢ ـ ١٧٨١٦ ـ ١٧٨١٧ ـ ١٧٨٣٥ ـ ١٧٩٠١ ـ ١٧٩٠٢ ـ ١٧٩٠٧
ـ ١٧٩٢٩ ـ ١٧٩٣٤ ـ ١٧٩٤٦ ـ ١٧٩٤٧ ـ ١٧٩٥٠ ـ ١٧٩٥٣ ـ ١٧٩٨٩ ـ ١٧٩٩٤ ـ ١٧٩٩٥

ـ ١٨٠٠٣ ـ ١٨٠٠٤ ـ ١٨٠٣٧ ـ ١٨٠٤٥ ـ ١٨٠٥٦ ـ ١٨٠٦١ ـ ١٨٠٦٩ ـ ١٨٠٧٠ ـ ١٨٠٧١
ـ ١٨٠٧٤ ـ ١٨٠٧٥ ـ ١٨٠٧٦ ـ ١٨٠٧٧ ـ ١٨٠٧٨ ـ ١٨٠٨٦ ـ ١٨٠٩١ ـ ١٨٠٩٤ ـ ١٨٠٩٥
ـ ١٨٠٩٧ ـ ١٨١٦٩ ـ ١٨١٧٦ ـ ١٨٢٤٣ ـ ١٨٢٤٤ ـ ١٨٢٤٨ ـ ١٨٢٥٠ ـ ١٨٢٥١ ـ ١٨٢٥٨
ـ ١٨٢٧٣ ـ ١٨٢٧٤ ـ ١٨٢٨٨ ـ ١٨٢٩٠ ـ ١٨٢٩٧ ـ ١٨٣٠١ ـ ١٨٣٠٢ ـ ١٨٣٣٠ ـ ١٨٣٣١
ـ ١٨٤٠٦ ـ ١٨٤١٨ ـ ١٨٤٦٣ ـ ١٨٤٦٨ ـ ١٨٤٧١ ـ ١٨٤٧٢ ـ ١٨٤٩٢ ـ ١٨٥٠٨ ـ ١٨٥٠٩
ـ ١٨٥١٧ ـ ١٨٥١٩ ـ ١٨٥٣٠ ـ ١٨٥٣١ ـ ١٨٥٣٢ ـ ١٨٥٣٥ ـ ١٨٥٤١ ـ ١٨٥٩٩ ـ ١٨٦٠٤
ـ ١٨٦٠٥ ـ ١٨٦١٧ ـ ١٨٦٧١ ـ ١٨٦٧٣ ـ ١٨٦٧٤ ـ ١٨٦٧٥ ـ ١٨٦٧٨ ـ ١٨٦٨٣ ـ ١٨٦٨٥
ـ ١٨٧٠٢ ـ ١٨٧٠٣ ـ ١٨٧٠٤ ـ ١٨٧٠٦ ـ ١٨٧٠٧ ـ ١٨٧٠٨ ـ ١٨٧٠٩ ـ ١٨٧١٠ ـ ١٨٧١١
ـ ١٨٧١٢ ـ ١٨٧١٣ ـ ١٨٧١٤ ـ ١٨٧١٥ ـ ١٨٧١٦ ـ ١٨٧١٧ ـ ١٨٧٤٢ ـ ١٨٧٦٨ ـ ١٨٧٧٢
ـ ١٨٧٩٩ ـ ١٨٨٠٠ ـ ١٨٨٢٥ ـ ١٨٨٩٤ ـ ١٨٩٢١ ـ ١٨٩٥٠ ـ ١٨٩٥١ ـ ١٨٩٦٣ ـ ١٨٩٩٨
ـ ١٩٠٠٤ ـ ١٩٠٠٥ ـ ١٩٠٢٥ ـ ١٩٠٧١ ـ ١٩١٤٥ ـ ١٩١٤٦ ـ ١٩١٤٧ ـ ١٩١٤٨ ـ ١٩١٤٩
ـ ١٩١٥٦ ـ ١٩٢٠٣ ـ ١٩٢١١ ـ ١٩٢٢٥ ـ ١٩٢٣٩ ـ ١٩٢٥٧ ـ ١٩٣٠٦ ـ ١٩٣٥٩ ـ ١٩٣٦٠
ـ ١٩٣٦١ ـ ١٩٣٦٢ ـ ١٩٣٦٥ ـ ١٩٣٦٦ ـ ١٩٣٧١ ـ ١٩٣٧٢ ـ ١٩٤٤٧ ـ ١٩٤٩٠ ـ ١٩٥٠٩
ـ ١٩٥٢٣ ـ ١٩٥٢٤ ـ ١٩٥٢٥ ـ ١٩٥٢٦ ـ ١٩٥٣٩ ـ ١٩٥٤٠ ـ ١٩٥٨١ ـ ١٩٥٨٢ ـ ١٩٥٨٤
ـ ١٩٦٣٤ ـ ١٩٦٣٦ ـ ١٩٦٨٨ ـ ١٩٧٠٩ ـ ١٩٧٢١ ـ ١٩٧٦٨ ـ ١٩٧٦٩ ـ ١٩٧٨٢ ـ ١٩٧٨٩
ـ ١٩٧٩١ ـ ١٩٧٩٢ ـ ١٩٨٠٤ ـ ١٩٨٠٥ ـ ١٩٨٠٦ ـ ١٩٨٢٣ ـ ١٩٨٢٥ ـ ١٩٨٣٧ ـ ١٩٨٣٨
ـ ١٩٨٤٣ ـ ١٩٨٤٤ ـ ١٩٨٤٥ ـ ١٩٨٤٦ ـ ١٩٨٤٧ ـ ١٩٨٤٨ ـ ١٩٨٨٨ ـ ١٩٨٨٩ ـ ١٩٨٩٣
ـ ١٩٨٩٤ ـ ١٩٨٩٥ ـ ١٩٨٩٦ ـ ١٩٨٩٧ ـ ١٩٩١٦ ـ ١٩٩٥٥ ـ ١٩٩٩٩ ـ ٢٠٠٢٠ ـ ٢٠٠٢١
ـ ٢٠٠٢٢ ـ ٢٠٠٣٦ ـ ٢٠٠٤٧ ـ ٢٠٠٨٦ ـ ٢٠٠٩٠ ـ ٢٠١٠٣ ـ ٢٠١٠٥ ـ ٢٠١٦٢ ـ ٢٠١٧٠
ـ ٢٠١٨٢ ـ ٢٠١٨٤ ـ ٢٠١٨٩ ـ ٢٠١٩٥ ـ ٢٠١٩٦ ـ ٢٠١٩٧ ـ ٢٠١٩٩ ـ ٢٠٢٠٠ ـ ٢٠٢١٥
ـ ٢٠٢٢٢ ـ ٢٠٢٢٥ ـ ٢٠٢٢٩ ـ ٢٠٢٣٠ ـ ٢٠٢٣١ ـ ٢٠٢٣٢ ـ ٢٠٢٤٣ ـ ٢٠٢٤٤ ـ ٢٠٢٤٥
ـ ٢٠٢٤٨ ـ ٢٠٢٥١ ـ ٢٠٢٦٣ ـ ٢٠٢٦٤ ـ ٢٠٢٧١ ـ ٢٠٢٧٢ ـ ٢٠٢٧٣ ـ ٢٠٢٧٤ ـ ٢٠٢٧٥
ـ ٢٠٢٧٦ ـ ٢٠٢٧٧ ـ ٢٠٣١٩ ـ ٢٠٣٢٠ ـ ٢٠٣٣٦ ـ ٢٠٣٣٧ ـ ٢٠٣٤٧ ـ ٢٠٣٤٨ ـ ٢٠٣٥١
ـ ٢٠٣٥٦ ـ ٢٠٣٥٧ ـ ٢٠٣٥٨ ـ ٢٠٣٨٢ ـ ٢٠٣٨٣ ـ ٢٠٣٨٩ ـ ٢٠٤٤٣ ـ ٢٠٤٥١ ـ ٢٠٤٥٢
ـ ٢٠٤٥٣ ـ ٢٠٤٥٦ ـ ٢٠٤٥٧ ـ ٢٠٤٥٨ ـ ٢٠٤٧٢ ـ ٢٠٤٨٧ ـ ٢٠٤٩٥ ـ ٢٠٤٩٩ ـ ٢٠٥٠٥
ـ ٢٠٥٠٦ ـ ٢٠٥١٢ ـ ٢٠٥١٥ ـ ٢٠٥١٦ ـ ٢٠٥١٨ ـ ٢٠٥١٩ ـ ٢٠٥٢٠ ـ ٢٠٥٢١ ـ ٢٠٥٢٣
ـ ٢٠٥٢٤ ـ ٢٠٥٢٥ ـ ٢٠٥٢٦ ـ ٢٠٥٢٧ ـ ٢٠٥٢٨ ـ ٢٠٥٢٩ ـ ٢٠٥٣١ ـ ٢٠٥٦٥ ـ ٢٠٦٠٣م
ـ ٢٠٦٠٧ ـ ٢٠٦٠٨ ـ ٢٠٦١٢ ـ ٢٠٦١٣ ـ ٢٠٦١٦ ـ ٢٠٦١٧ ـ ٢٠٧٠٠ ـ ٢٠٧٠٦ ـ ٢٠٧١٢
ـ ٢٠٧٣١ ـ ٢٠٧٣٢ ـ ٢٠٧٣٣ ـ ٢٠٧٣٥ ـ ٢٠٧٣٦ ـ ٢٠٧٣٧ ـ ٢٠٧٥٣ ـ ٢٠٧٦٣ ـ ٢٠٧٦٨
ـ ٢٠٧٧٤ ـ ٢٠٧٧٦ ـ ٢٠٧٧٧ ـ ٢٠٧٨٨ ـ ٢٠٧٨٩ ـ ٢٠٧٩٠ ـ ٢٠٨١١ ـ ٢٠٨١٢ ـ ٢٠٨٢٦
ـ ٢٠٨٢٨ ـ ٢٠٨٢٩ ـ ٢٠٨٣٢ ـ ٢٠٨٣٣ ـ ٢٠٨٧١ ـ ٢٠٩٠٤ ـ ٢٠٩٠٧ ـ ٢٠٩١١ ـ ٢٠٩١٢
ـ ٢٠٩١٩ ـ ٢٠٩٣٩ ـ ٢٠٩٤٢ ـ ٢٠٩٤٤ ـ ٢٠٩٤٧ ـ ٢٠٩٤٨ ـ ٢٠٩٥٣ ـ ٢٠٩٥٨ ـ ٢٠٩٦٠
ـ ٢٠٩٦١ ـ ٢٠٩٦٤ ـ ٢٠٩٦٥ ـ ٢٠٩٦٦ ـ ٢٠٩٦٨ ـ ٢٠٩٦٩ ـ ٢٠٩٧٠ ـ ٢٠٩٧١ ـ ٢٠٩٧٢
ـ ٢٠٩٧٣ ـ ٢٠٩٧٤ ـ ٢٠٩٧٥ ـ ٢٠٩٧٦ ـ ٢٠٩٧٧ ـ ٢١٠٠١ ـ ٢١٠١٤ ـ ٢١٠١٥ ـ ٢١٠٢١

- ٢١٠٢٣ - ٢١٠٢٤ - ٢١٠٢٦ - ٢١٠٣٢ - ٢١٠٤٣ - ٢١٠٦٦ - ٢١٠٨١ - ٢١٠٨٢ - ٢١١٠٦
- ٢١١٠٧ - ٢١١٠٨ - ٢١١٠٩ - ٢١١٢٢ - ٢١١٥٧ - ٢١٣١٤ - ٢١٣٢٨ - ٢١٣٦٢ - ٢١٤٠٧
- ٢١٤٠٨ - ٢١٤٢٩ - ٢١٥٠٥ - ٢١٥٠٦ - ٢١٥١٧ - ٢١٥٨٢ - ٢١٥٩٩ - ٢١٦٢٠ - ٢١٦٣٨
- ٢١٦٣٩ - ٢١٦٤٠ - ٢١٦٤١ - ٢١٦٤٢ - ٢١٦٤٣ - ٢١٦٤٤ - ٢١٦٤٥ - ٢١٦٤٦ - ٢١٦٤٧
- ٢١٦٤٨ - ٢١٦٤٩ - ٢١٧٠٤ - ٢١٧٠٥ - ٢١٧١١ - ٢١٧١٢ - ٢١٧٤٤ - ٢١٧٤٥ - ٢١٧٤٦
- ٢١٧٧٥ - ٢١٧٩٩ - ٢١٨٠٢ - ٢١٨٠٣ - ٢١٨٠٥ - ٢١٨٠٧ - ٢١٨٠٨ - ٢١٨١٧ - ٢١٨٣٦
- ٢١٨٣٧ - ٢١٨٣٨ - ٢١٨٨٢ - ٢١٩١٥ - ٢١٩٥٢ - ٢١٩٥٣ - ٢١٩٦٩ - ٢١٩٧٣ - ٢٢٠٠٠
- ٢٢٠٣٥ - ٢٢٠٤٧ - ٢٢٠٨٦ - ٢٢٠٨٧ - ٢٢٠٩٩ - ٢٢١٠٠ - ٢٢١٨٩ - ٢٢٢٠٨ - ٢٢٢١٩
- ٢٢٢٢٢ - ٢٢٢٣٦ - ٢٢٢٧٠ - ٢٢٢٧١ - ٢٢٣٠٠ - ٢٢٣٠١ - ٢٢٣١٠ - ٢٢٣٩٠ - ٢٢٣٩١
- ٢٢٤٤١ - ٢٢٤٤٢ - ٢٢٤٤٣ - ٢٢٤٤٧ - ٢٢٤٥٠ - ٢٢٤٥١ - ٢٢٤٩٩ - ٢٢٥٠٦ - ٢٢٥٤٦
- ٢٢٥٤٧ - ٢٢٥٧٦ - ٢٢٥٧٧ - ٢٢٥٨٠ - ٢٢٦٣٣ - ٢٢٦٩٠ - ٢٢٧٢٧ - ٢٢٧٦٧ - ٢٢٧٧٣
- ٢٢٧٩٨ - ٢٢٨١٦ - ٢٢٨١٧ - ٢٢٨١٨ - ٢٢٨١٩ - ٢٢٨٢٠ - ٢٢٨٢١ - ٢٢٨٣٥ - ٢٢٩٢٦
- ٢٢٩٩٠ - ٢٢٩٩١ - ٢٢٩٩٢ - ٢٢٩٩٣ - ٢٢٩٩٤ - ٢٢٩٩٥ - ٢٢٩٩٦ - ٢٢٩٩٧ - ٢٢٩٩٩
- ٢٣٠١٦ - ٢٣٠٣٤ - ٢٣٠٥٠ - ٢٣٠٦٤ - ٢٣٠٧١ - ٢٣٠٧٩ - ٢٣٠٩٣ - ٢٣١٢٤ - ٢٣١٣٦
- ٢٣٢٠٤ - ٢٣٢٠٧ - ٢٣٢١١ - ٢٣٢٨١ - ٢٣٢٩٠ - ٢٣٢٩٦ - ٢٣٣٠٠ - ٢٣٣٢٧ - ٢٣٣٢٨
- ٢٣٤١٢ - ٢٣٤٣١ - ٢٣٤٣٤ - ٢٣٥٠٠ - ٢٣٥١٤ - ٢٣٥٣٥ - ٢٣٧٠٤ - ٢٣٧٠٧ - ٢٣٧١٣
- ٢٣٧١٥ - ٢٣٧٢٢ - ٢٣٧٣٣ - ٢٣٧٣٤ - ٢٣٧٣٦ - ٢٣٧٣٧ - ٢٣٧٤٠ - ٢٣٧٤١ - ٢٣٧٤٢
- ٢٣٧٤٣ - ٢٣٧٤٤ - ٢٣٧٤٥ - ٢٣٧٤٧ - ٢٣٧٤٨ - ٢٣٧٤٩ - ٢٣٧٥١ - ٢٣٧٥٢ - ٢٣٧٥٣
- ٢٣٧٨٩ - ٢٣٧٩٠ - ٢٣٨٣٦ - ٢٣٩١٦ - ٢٣٩٢٠ - ٢٤٠٠٢ - ٢٤٠٦٤ - ٢٤٠٧٥ - ٢٤١٠٨
- ٢٤١٣٠ - ٢٤١٣١ - ٢٤١٣٣ - ٢٤١٣٤ - ٢٤١٣٥ - ٢٤١٥٣ - ٢٤١٦٨ - ٢٤١٦٩ - ٢٤١٧٠
- ٢٤١٧١ - ٢٤٢٠٠ - ٢٤٢٠١ - ٢٤٢١٥ - ٢٤٢٥٨ - ٢٤٢٧٩ - ٢٤٣٢٣ - ٢٤٣٤٧ - ٢٤٣٤٨
- ٢٤٣٦٣ - ٢٤٤١٤ - ٢٤٤١٥ - ٢٤٤١٦ - ٢٤٤٢٦ - ٢٤٤٢٧ - ٢٤٤٢٨ - ٢٤٩٧٥ - ٢٥٠٣٣
- ٢٥٠٣٤ - ٢٥٠٣٥ - ٢٥٠٣٩ - ٢٥٠٤٠ - ٢٥١٤٤ - ٢٥١٤٧ - ٢٥١٤٨ - ٢٥١٤٩ - ٢٥١٥٠
- ٢٥١٥١ - ٢٥١٥٢ - ٢٥١٥٣ - ٢٥١٥٤ - ٢٥١٥٥ - ٢٥١٥٦ - ٢٥١٥٧ - ٢٥١٥٨ - ٢٥١٥٩
- ٢٥٢٠١ - ٢٥٢٠٣ - ٢٥٢٠٤ - ٢٥٢٠٥ - ٢٥٢٠٦ - ٢٥٢٠٧ - ٢٥٢٠٨ - ٢٥٢٠٩ - ٢٥٢١٠
- ٢٥٢٦٩ - ٢٥٣٥٤ - ٢٥٣٥٥ - ٢٥٣٩٧ - ٢٥٣٩٨ - ٢٥٤٠٠ - ٢٥٤٠٣ - ٢٥٤٠٤ - ٢٥٤٠٥
- ٢٥٤٠٦ - ٢٥٤٠٧ - ٢٥٤٠٨ - ٢٥٤٠٩ - ٢٥٤١٠ - ٢٥٤١١ - ٢٥٤١٢ - ٢٥٤١٣ - ٢٥٤١٤
- ٢٥٤١٥ - ٢٥٤١٦ - ٢٥٤١٧ - ٢٥٤١٨ - ٢٥٤١٩ - ٢٥٤٢٠ - ٢٥٤٢١ - ٢٥٤٢٢ - ٢٥٤٢٣
- ٢٥٤٢٤ - ٢٥٤٢٥ - ٢٥٤٢٦ - ٢٥٤٢٧ - ٢٥٤٢٨ - ٢٥٢٩ - ٢٥٤٣٠ - ٢٥٤٣١ - ٢٥٤٣٢
- ٢٥٤٣٣ - ٢٥٤٣٤ - ٢٥٤٣٥ - ٢٥٤٣٦ - ٢٥٤٣٧ - ٢٥٤٣٨ - ٢٥٤٣٩ - ٢٥٤٤٠ - ٢٥٤٤١
- ٢٥٤٤٢ - ٢٥٤٤٠ - ٢٥٤٤١ - ٢٥٤٤٢ - ٢٥٤٤٥ - ٢٥٤٤٦ - ٢٥٤٤٧ - ٢٥٤٤٨ - ٢٥٤٤٩
- ٢٥٤٥٠ - ٢٥٤٥١ - ٢٥٤٥٢ - ٢٥٤٥٤ - ٢٥٤٥٥ - ٢٥٤٥٦ - ٢٥٤٥٧ - ٢٥٤٨٣ - ٢٥٤٨٤
- ٢٥٤٩٢ - ٢٥٤٩٣ - ٢٥٤٩٤ - ٢٥٤٩٥ - ٢٥٤٩٦ - ٢٥٤٩٧ - ٢٥٤٩٨ - ٢٥٤٩٩ - ٢٥٥٠٠
- ٢٥٥٠٢ - ٢٥٥٠٣ - ٢٥٥٠٤ - ٢٥٥٠٥ - ٢٥٥٠٦ - ٢٥٥٠٧ - ٢٥٥٠٨ - ٢٥٥٠٩ - ٢٥٥١٠

_ ٢٥٥١١ _ ٢٥٥١٢ _ ٢٥٥١٣ _ ٢٥٥١٤ _ ٢٥٥١٥ _ ٢٥٥١٦ _ ٢٥٥١٧ _ ٢٥٥١٨ _ ٢٥٥١٩
_ ٢٥٥٢٠ _ ٢٥٥٢١ _ ٢٥٥٢٢ _ ٢٥٥٣٠ _ ٢٥٥٣١ _ ٢٥٥٣٢ _ ٢٥٥٣٣ _ ٢٥٥٣٤ _ ٢٥٥٣٥
_ ٢٥٥٣٦ _ ٢٥٥٣٧ _ ٢٥٥٣٨ _ ٢٥٥٣٩ _ ٢٥٥٤٠ _ ٢٥٥٤١ _ ٢٥٥٤٢ _ ٢٥٦٢٤ _ ٢٥٦٢٩
_ ٢٥٦٣١ _ ٢٥٦٣٥ _ ٢٥٦٥٤ _ ٢٥٦٨٢ _ ٢٥٦٨٦ _ ٢٥٧٦٤ _ ٢٥٧٨٥ _ ٢٥٩٥٠ _ ٢٥٩٧٣
_ ٢٦٠٦٧ _ ٢٦٣٥٨ _ ٢٦٤٢٥ _ ٢٦٤٢٦ _ ٢٦٦٦٢ _ ٢٦٧٤٨ _ ٢٦٧٤٩ _ ٢٦٧٧٩ _ ٢٦٩٥٧
_ ٢٦٩٧٨ _ ٢٦٩٨٨ _ ٢٦٩٩٦ _ ٢٧٠٠١ _ ٢٧٠٠٢ _ ٢٧٠٤٨ _ ٢٧٠٨٩ _ ٢٧١٠١ _ ٢٧١٠٢
_ ٢٧١٠٣ _ ٢٧١١٠ _ ٢٧١١٢ _ ٢٧١١٣ _ ٢٧١٣٦ _ ٢٧١٣٨ _ ٢٧١٥٨ _ ٢٧١٩٧ _ ٢٧٢٠٤
_ ٢٧٢٠٦ _ ٢٧٢٢٦ _ ٢٧٢٦٢ _ ٢٧٢٦٣ _ ٢٧٢٦٤ _ ٢٧٢٦٩ _ ٢٧٢٧٣ _ ٢٧٢٧٦ _ ٢٧٢٧٧
_ ٢٧٢٧٨ _ ٢٧٢٧٩ _ ٢٧٢٨٠ _ ٢٧٢٨١ _ ٢٧٢٨٢ _ ٢٧٣٤٣ _ ٢٧٣٩٢ _ ٢٧٣٩٣ _ ٢٧٣٩٤
_ ٢٧٤٠٢ _ ٢٧٤٠٤ _ ٢٧٤٠٦ _ ٢٧٤١٤ _ ٢٧٤١٥ _ ٢٧٤١٦ _ ٢٧٤٢٠ _ ٢٧٤٢٤ _ ٢٧٤٨٩
_ ٢٧٥١٢ _ ٢٧٥٣٤ _ ٢٧٥٦٥ _ ٢٧٥٦٧ _ ٢٧٥٧٣ _ ٢٧٥٩٠ _ ٢٧٦٤٨ _ ٢٧٦٥٨ _ ٢٧٦٦٠
_ ٢٧٦٦٩ _ ٢٧٦٧٣ _ ٢٧٦٧٥ _ ٢٧٦٨٤ _ ٢٧٦٨٨ _ ٢٧٦٩٢ _ ٢٧٦٩٤ _ ٢٧٧٣٩ _ ٢٧٧٤٥
_ ٢٧٨٠٠ _ ٢٧٨١٢ _ ٢٧٨٢٤ _ ٢٧٨٥٠ _ ٢٧٨٥١ _ ٢٧٨٥٣ _ ٢٧٨٧٣ _ ٢٧٨٧٤ _ ٢٧٩٠١
_ ٢٧٩٢٠ _ ٢٧٩٧١ _ ٢٧٩٨٥ _ ٢٨٠١٥ _ ٢٨٠٧٣ _ ٢٨٠٧٤ _ ٢٨٠٨٩ _ ٢٨٠٩٢ _ ٢٨٠٩٨
_ ٢٨١٥٦ _ ٢٨١٥٧ _ ٢٨١٩٢.

ـ عقبة بن خالد بن عقبة بن خالد السَّكُونيُّ، أبو مسعود الكوفيُّ المُجَدِّر:
٦٤٦٦.

ـ علي بن إسحاق السُّلميُّ، مولاهم، أبو الحسن المروزيُّ:
١١٤ _ ٤٨١ _ ٧١٩ _ ٨٩٨ _ ٨٩٩ _ ١٤٦٧ _ ١٤٧٨ _ ١٥٦٠ _ ١٧٠٩ _ ١٧٩٩ _ ٢١٠٢ _ ٢٢٥٩
_ ٢٦٠٥ _ ٢٦٠٦ _ ٢٦٠٧ _ ٢٦٠٨ .. ٢٦١٤ _ ٢٦٧٤ _ ٤٢٨٧ _ ٤٣٧٥ _ ٤٩٨٥ _ ٥٣٤٠ _ ٥٣٥٢
_ ٥٦٠٦ _ ٥٨٣١ _ ٦٠٢١ _ ٦٠٢٢ _ ٦٢٠٤ _ ٦٢١٧ _ ٦٢١٨ _ ٦٢١٩ _ ٦٢٢٠ _ ٦٣٥٠ _ ٦٦٣٧
_ ٦٨٥٥ _ ٦٨٥٦ _ ٦٩٩١ _ ٧٠١٠ _ ٧٠٥٢ _ ٧٢٥١ _ ٧٢٦٩ _ ٧٢٧٠ _ ٧٧٢١ _ ٧٧٢٦ _ ٧٧٥٤
_ ٧٧٦٠ _ ٧٧٦١ _ ٩١٩٢ _ ٩١٩٤ _ ٩١٩٥ _ ٩١٩٦ _ ٩١٩٧ _ ٩١٩٨ _ ٩١٩٩ _ ٩٢٠٨ _ ٩٢٠٩
_ ٩٢١٠ _ ٩٢١١ _ ١٠٩٨٩ _ ١١٤٨٩ _ ١١٥٣٩ _ ١١٥٤٤ _ ١١٥٤٥ _ ١١٦٨٥ _ ١١٨٥٦
_ ١١٨٥٧ _ ١١٨٥٨ _ ١٣٠٨٧ _ ١٣٣٨٠ _ ١٣٣٨١ _ ١٣٧٢١ _ ١٣٧٢٧ _ ١٣٧٢٨ _ ١٣٧٣٥
_ ١٣٨٣٩ _ ١٣٨٤٠ _ ١٣٨٤١ _ ١٣٨٤٦ _ ١٤٨٥١ _ ١٥٣٣٠ _ ١٥٣٣١ _ ١٥٤٩٧ _ ١٥٥٢٠
_ ١٥٥٢٨ _ ١٥٧٣٧ _ ١٥٨١٧ _ ١٥٨٦٦ _ ١٥٨٨٧ _ ١٦٠٠٠ _ ١٦١٣٥ _ ١٦٢٧٥ _ ١٦٢٧٦
_ ١٦٢٩٥ _ ١٦٥٨٣ _ ١٦٧٥٣ _ ١٦٩٧٨ _ ١٧٠٨٨ _ ١٧٢٠٣ _ ١٧٢٥٣ _ ١٧٣٤٨ _ ١٧٤٤٠
_ ١٧٤٤١ _ ١٧٤٤٩ _ ١٧٤٥٠ _ ١٧٤٦٦ _ ١٧٥٨٦ _ ١٧٦٠٠ _ ١٧٨٠٠ _ ١٧٩٣٣ _ ١٨٧٨٩
_ ١٩٣٠٣ _ ١٩٩٦٤ _ ٢٠٤٤٨ _ ٢٠٥٨٠ _ ٢٠٩٩٦ _ ٢١٤١٨ _ ٢١٥٣٢ _ ٢١٨٤٠ _ ٢٢٠٧٤
_ ٢٢٢٣٣ _ ٢٢٤٢٢ _ ٢٢٥٤٠ _ ٢٢٥٤٢ _ ٢٢٥٤٣ _ ٢٢٥٤٤ _ ٢٢٥٩١ _ ٢٢٦٤٠ _ ٢٢٦٤١
_ ٢٢٦٦٥ _ ٢٢٨٧٤ _ ٢٣٢٩٨ _ ٢٣٦٠٧ _ ٢٣٦٠٨ _ ٢٣٩٠٨ _ ٢٤٣٥٢ _ ٢٤٣٦٢ _ ٢٤٤٥٨
_ ٢٤٤٦٥ _ ٢٤٤٧٨ _ ٢٤٤٨١ _ ٢٤٩٨١ _ ٢٤٩٨٢ _ ٢٥١٣٠ _ ٢٥٣٦٨ _ ٢٥٣٧٠ _ ٢٥٣٧١

ـ ٢٥٣٧٥ ـ ٢٥٣٧٦ ـ ٢٥٣٧٧ ـ ٢٥٣٧٨ ـ ٢٥٣٨٤ ـ ٢٥٣٨٥ ـ ٢٥٣٨٧ ـ ٢٥٣٨٩ ـ ٢٥٣٩٦
ـ ٢٦٤٩٨ ـ ٢٧٠٩١ ـ ٢٧٢٨٥ ـ ٢٧٣٤٩ ـ ٢٧٣٦٩ ـ ٢٧٣٧٣ ـ ٢٧٥٧١ ـ ٢٧٩٥٣ ـ ٢٨٠٠٩
ـ ٢٨٠٩٣.

ـ علي بن بحر بن بَرّي القطّان، أبو الحسن البغداديّ، فارسيُّ الأصل:

٨٦٥ ـ ٨٧٧ ـ ٨٨٧ ـ ٩٠٢ ـ ١٥٣٧ ـ ١٧١٤ ـ ١٧١٥ ـ ٤٤٠٤ ـ ٥٧٣٦ ـ ٥٧٣٧ ـ ٦١٧٢ ـ ٨٩٤٥
ـ ٨٩٤٦ ـ ١١٧٨٤ ـ ١٥٠٥٤ ـ ١٥٣٦٨ ـ ١٥٣٦٩ ـ ١٥٣٧٠ ـ ١٥٣٧١ ـ ١٥٣٧٢ ـ ١٥٦٠٩
ـ ١٥٨٧٦ ـ ١٥٨٨٩ ـ ١٦٠٧٩ ـ ١٦١١٤ ـ ١٦٥٨٧ ـ ١٦٩٤٢ ـ ١٦٩٦٠ ـ ١٦٩٧٩ ـ ١٦٩٨٠
ـ ١٧٠٩٩ ـ ١٧١٣٥ ـ ١٧٧٩٢ ـ ١٧٧٩٣ ـ ١٧٨٠٢ ـ ١٧٨٣٧ ـ ١٧٨٨٨ ـ ١٨٠٥٥ ـ ١٨٢١٩
ـ ١٨٥١١ ـ ١٨٩٧٩ ـ ١٩١٧٤ ـ ١٩٦٨٣ ـ ٢١١٦٠ ـ ٢٣٢٢٧ ـ ٢٣٢٢٨ ـ ٢٣٤١١ ـ ٢٣٨٩٧
ـ ٢٤٠٨٨ ـ ٢٤١٥٨ ـ ٢٤٣٧٠ ـ ٢٤٤٥٦ ـ ٢٤٤٩٠ ـ ٢٥٠٩٧ ـ ٢٥٠٩٨ ـ ٢٥٠٩٩ ـ ٢٥٣٠٠
ـ ٢٧٢٨٩ ـ ٢٧٦١٣ ـ ٢٨٠٥٥ ـ ٢٨١٥٩ ـ ٢٨١٧٨.

ـ علي بن ثابت الجَزَريُّ أبو أحمد. ويقال: أبو الحسن، سكن بغداد:

١٠٩٧٢ ـ ١٠٩٧٧ ـ ١٣٤٥٢ ـ ١٤٩١٠ ـ ١٦١٦٨ ـ ١٦١٦٩ ـ ٢١٢٠٦ ـ ٢١٢٧٩ ـ ٢٢٠٢٦
ـ ٢٧٣٦٨ ـ ٢٨٠٦٣.

ـ علي بن الحسن بن شقيق بن دينار، العبديّ، أبو عبد الرحمان:

٢٦٢٤ ـ ٢٣٢٧١ ـ ٢٣٣٢٤ ـ ٢٣٤٢٥ ـ ٢٣٤٢٨ ـ ٢٣٤٤٦ ـ ٢٣٤٤٧.

ـ علي بن حفص المدائني، أبو الحسن البغداديّ:

٧١٨ ـ ٤١٣٤ ـ ٥٣٥٥ ـ ٥٣٥٦ ـ ٥٥٥٠ ـ ٦٤٢٢ ـ ٦٤٧٦ ـ ٧٥٢٠ ـ ٧٥٢١ ـ ٨٢٦١ ـ ٨٢٦٢
ـ ٨٢٦٣ ـ ٨٢٦٤ ـ ٨٢٦٥ ـ ٨٢٦٦ ـ ٨٢٦٧ ـ ٨٨١٠ ـ ٨٨١١ ـ ٨٨١٢ ـ ٩٢٣٠ ـ ١٠٨٦٦ ـ ١٠٨٦٧
ـ ١٠٨٦٨ ـ ١٠٨٦٩ ـ ١٠٨٧٠ ـ ١٠٨٧١ ـ ١٠٨٧٢ ـ ١٠٨٧٣ ـ ١٠٨٧٤ ـ ١٠٨٧٥ ـ ١٠٨٧٦
ـ ١٠٨٧٧ ـ ١٠٨٧٨ ـ ١٠٨٧٩ ـ ١٠٨٨٠ ـ ١٠٨٨١ ـ ١٦٢٨١ ـ ١٨٨٨٤.

ـ علي بن عاصم بن صُهَيب الواسطيُّ، أبو الحسن القرشيُّ التَّيميُّ:

٣٤٣ ـ ٩٦٣ ـ ١١٢٤ ـ ١٦٤٤ ـ ٢١٧٩ ـ ٢١٨٠ ـ ٢٢١٣ ـ ٢٢١٤ ـ ٢٢١٥ ـ ٢٢١٦ ـ ٢٢١٧
ـ ٢٢١٨ ـ ٢٢١٩ ـ ٢٢٢٠ ـ ٢٢٢١ ـ ٢٢٢٢ ـ ٢٢٥٦ ـ ٤٢٦٢ ـ ٤٢٦٣ ـ ٤٢٦٤ ـ ٤٢٦٥ ـ ٤٢٦٦
ـ ٤٢٦٧ ـ ٥٤٧٠ ـ ٥٨٣٢ ـ ٦١١٤ ـ ٧٠١٨ ـ ٧٠١٩ ـ ١٠٤٥١ ـ ١٠٤٨٣ ـ ١٠٤٨٤ ـ ١٠٤٨٥
ـ ١٠٤٨٦ ـ ١٠٤٨٧ ـ ١٠٤٨٨ ـ ١٠٤٨٩ ـ ١٠٤٩٠ ـ ١٠٤٩١ ـ ١١٤٩١ ـ ١١٨٣٠ ـ ١١٨٣١
ـ ١١٨٣٢ ـ ١١٨٣٤ ـ ١١٨٣٤م ـ ١١٤٩١ ـ ١٣٤٦٠ ـ ١٣٤٦١ ـ ١٣٤٦٢ ـ ١٣٤٦٣ ـ ١٣٤٦٤
ـ ١٣٤٦٥ ـ ١٣٥٩٠ ـ ١٣٥٩١ ـ ١٣٥٩٣ ـ ١٥٠٣٩ ـ ١٥٩٩٧ ـ ١٦٤٢٨ ـ ١٦٥٠٦ ـ ١٧٩٤٨
ـ ١٨٤٢٠ ـ ١٨٤٢١ ـ ١٨٤٢٢ ـ ١٨٥٩٥ ـ ١٨٨٢٠ ـ ١٨٩٨٤ ـ ١٩٤٥٦ ـ ١٩٦٣٧ ـ ٢٠٣٦٥
ـ ٢٠٣٩٧ ـ ٢٠٦٠٠ ـ ٢٠٩٥٩ ـ ٢٠٩٦٣ ـ ٢١٧٤٩ ـ ٢٢٢٧٦ ـ ٢٢٣٨٩ ـ ٢٢٦٩٢ ـ ٢٢٦٩٣
ـ ٢٢٧٧١ ـ ٢٣٨٥٨ ـ ٢٣٨٩٤ ـ ٢٤١٤٠ ـ ٢٤٤١٠ ـ ٢٤٤٩١ ـ ٢٥٥٤٣ ـ ٢٥٥٤٤ ـ ٢٦٠١٨

ـ ٢٦٠١٩ ـ ٢٦٠٢٠ ـ ٢٦٠٢١ ـ ٢٦٠٢٢ ـ ٢٦٠٢٣ ـ ٢٦٠٢٤ ـ ٢٦٠٢٥ ـ ٢٦٠٢٦ ـ ٢٦٠٢٧
ـ ٢٦٠٢٨ ـ ٢٦٧٩٩ ـ ٢٦٨٠٠ ـ ٢٦٨٠٢ ـ ٢٦٨٠٣ ـ ٢٧٥٦٦ ـ ٢٧٦١١ ـ ٢٧٨٨١ ـ ٢٨٠٦٢
ـ ٢٨١٥٣ ـ ٢٨١٦٦.

ـ علي بن عبد الله بن جعفر بن نَجيح السعدي، أبو الحسن ابن المديني البصري:

١٣٨٧ ـ ١٦١٠ ـ ٢٢٤٨ ـ ٣٨٩٧ ـ ٥٤٣٧ ـ ٥٨٧٣ ـ ٦٩٠٨ ـ ٧٠٧٣ ـ ٨٧٥٣ ـ ٨٩٨٤ ـ ٨٩٨٥
ـ ٨٩٨٦ ـ ٨٩٨٧ ـ ٩٤٢٧ ـ ١١٠٧٩ ـ ١١٧٨٣ ـ ١١٧٨٦ ـ ١١٧٨٧ ـ ١٣٨٥٢ ـ ١٤١٥٣ ـ ١٤١٥٤
ـ ١٤١٥٥ ـ ١٤١٥٦ ـ ١٤١٥٧ ـ ١٤٩٤٢ ـ ١٤٩٤٤ ـ ١٥٣٦٢ ـ ١٥٣٧٣ ـ ١٦٤٠٧ ـ ١٦٤١٠
ـ ١٦٤١١ ـ ١٦٤٩٢ ـ ١٧٧٧٥ ـ ١٧٨٧٨ ـ ١٨٧٠٠ ـ ١٩١٧٠ ـ ١٩١٧١ ـ ١٩١٧٣ ـ ١٩٥٤٢
ـ ١٩٦٢٤ ـ ١٩٧٩٥ ـ ١٩٧٩٦ ـ ١٩٧٩٨ ـ ١٩٩١٧ ـ ١٩٩١٨ ـ ١٩٩٥٨ ـ ١٩٩٦١ ـ ٢٠١٦٦
ـ ٢٠١٦٧ ـ ٢٠٢٣٥ ـ ٢٠٣٧٩ ـ ٢٠٣٨٠ ـ ٢٠٣٨١ ـ ٢٠٤٥٥ ـ ٢٠٧٣٤ ـ ٢٠٨٩٦ ـ ٢١٧١٠
ـ ٢٢٠٠٣ ـ ٢٢١٣٠ ـ ٢٢٧٨٤ ـ ٢٣٠٨٤ ـ ٢٣٧٥٠ ـ ٢٤٢٢٥ ـ ٢٤٢٤٥ ـ ٢٤٢٥٦ ـ ٢٤٣٥٥
ـ ٢٥١٢٤.

ـ علي بن عياش بن مسلم الألهاني، أبو الحسن الحمصي البَكَّاء:

١٩ ـ ٤٢ ـ ٤٣ ـ ٤٨١ ـ ٦٠٢٤ ـ ٦٠٣٧ ـ ٦١٦٠ ـ ٦١٦٦ ـ ٦١٦٧ ـ ١١٨٥١ ـ ١١٨٥٢ ـ ١٣٣٧٩
ـ ١٤٨٧٧ ـ ١٤٨٧٨ ـ ١٤٨٧٩ ـ ١٥٥٥٢ ـ ١٧٨٣٢ ـ ١٧٨٤٢ ـ ١٧٨٧٦ ـ ١٨٠٩٩ ـ ١٨١٨٥
ـ ١٨٢١٧ ـ ٢١٣٦٧ ـ ٢١٨٥٧ ـ ٢٢٠٣٠ ـ ٢٢٧٧٨ ـ ٢٢٨٥٦ ـ ٢٣١٤١ ـ ٢٤٢١٩ ـ ٢٤٣٢١
ـ ٢٥٠٦٦ ـ ٢٥٠٦٧ ـ ٢٥٠٦٨ ـ ٢٨١٤٢.

ـ علي بن هاشم بن البريد البريدي العائذي، أبو الحسن الكوفي الخزاز:

٦٠٩٤ ـ ٢٤٦٤٦ ـ ٢٦٧٨٥.

ـ عمار بن محمد الثوري، أبو اليقظان الكوفي، ابن أخت سفيان الثوري:

٢١٧٨ ـ ٣٦٧٧ ـ ٣٦٧٩ ـ ٣٦٨٠ ـ ٩٧٠٠ ـ ٩٧٠١ ـ ٩٧٠٢ ـ ١٠٤٨١ ـ ١١٢٨١ ـ ١٤٩١٤
ـ ٢١٦٢٣ ـ ٢١٦٩٥.

ـ عُمر بن أيوب العبدي، أبو حفص الموصلي:

١٠٩٧٨ ـ ٢٦٧٩٤.

ـ عُمر بن حفص، أبو حفص المعيطي:

٢٦٠٤٦ ـ ٢٦٨٠٧.

ـ عُمر بن سَعْد، أبو داود الحَفَري الكوفي:

٣٦٧٠ ـ ٤٤٤٧ ـ ٤٧٤٤ ـ ٥٤٦٩ ـ ٦٤٦٨ ـ ٨٤١٧ ـ ٨٤١٨ ـ ٩٦٧٧ ـ ٩٦٧٨ ـ ٩٩٧٦ ـ ١٣٣١٣
ـ ١٦٧٤٢ ـ ١٨٧٥١ ـ ١٨٨٤٨ ـ ١٩٩٠٧ ـ ٢٠٤٤٢ ـ ٢١٠٩٨ ـ ٢٣٦٠١ ـ ٢٤٨٢٧ ـ ٢٥٩٩٤.

ـ عُمر بن عُبيد بن أبي أُمية الطنافسيُّ الحنفيُّ الإياديُّ، مولاهم، أبو حفص الكوفيّ:
١٣٨٨ ـ ١٦٣٢ ـ ٣٤٣٨ ـ ٣٥٧٢ ـ ٤٢٧٩ ـ ٤٢٨٠ ـ ٥٠٠٨ ـ ١١٥٨٧ ـ ١١٩٠٦ ـ ٢١٣٦٤ ـ ٢١٣٦٥.

ـ عُمر بن علي بن عطاء بن مُقَدَّم المُقَدَّميُّ، أبو حفص البصريُّ:
٢٤٤٤٤.

ـ عُمر بن هارون بن يزيد بن جابر بن سلمة الثقفيُّ، مولاهم، أبو حفص البلخيُّ:
١٧٧٨٥ ـ ١٨١١٩.

ـ عَمرو بن عاصم بن عُبيد الله، الكلابيُّ القيسيُّ، أبو عثمان البصريُّ:
٢٣٨٣٧.

ـ عَمرو بن مجمع بن سُليمان السكونيُّ الكنديُّ، أبو المنذر الكوفيُّ. سكن بغداد:
٤٢٥٦ ـ ٤٢٥٧ ـ ٤٢٥٨ ـ ٤٢٦٠ ـ ١٠٤٨٢.

ـ عَمرو بن محمد العَنْقَزِيُّ القرشيُّ، مولاهم، أبو سعيد الكوفيُّ:
٣ ـ ٢١٠٣ ـ ٣٦٩٨.

ـ عَمرو بن الهيثم بن قَطَن بن كعب الزُّبيديُّ القُطَعيُّ، أبو قَطَن البصريُّ:
١٥٩ ـ ٤٢٠ ـ ١٠٥٣ ـ ١٨٨٥ ـ ٢١٣٠م ـ ٢٥١١ ـ ٣٥٦٥ ـ ٣٥٦٦ ـ ٣٧٠٥ ـ ٣٨٣٥ ـ ٤٣٢٥ ـ ٤٣٢٦ ـ ٤٣٥٥ ـ ٤٣٥٦ ـ ٦٤٦٥ ـ ٧١٠٥ ـ ٧١٩٧ ـ ٧١٩٨ ـ ٧١٩٩ ـ ٧٤٥٧ ـ ٨٠٣٢ ـ ٨٠٣٢م ـ ٨٠٣٣ ـ ٨٠٣٤ ـ ١٢٠٢٦ ـ ١٢٠٢٧ ـ ١٣١٣١ ـ ١٣٣٠٦ ـ ١٣٣٠٧ ـ ١٣٤٤٨ ـ ١٣٤٤٩ ـ ١٣٤٥٠ ـ ١٣٤٩٨ ـ ١٣٩٤٠ ـ ١٤٣٣١ ـ ١٥١٦٣ ـ ١٥١٦٤ ـ ١٦٠٠٤ ـ ١٧٠١٤ ـ ١٩٣٩٤ ـ ١٩٦١٧ ـ ١٩٨٥٠ ـ ١٩٩٢٤ ـ ٢٠٣٣٠ ـ ٢٠٤٠٣ ـ ٢٠٤٦٩ ـ ٢٠٥٧٥ ـ ٢١٠٩٧ ـ ٢١٤٤٥ ـ ٢٢١٤٠ ـ ٢٢٧٣٤ ـ ٢٣٠١٨ ـ ٢٣٥٤٧ ـ ٢٣٥٥١ ـ ٢٣٧٢٠ ـ ٢٤٤١١ ـ ٢٤٥٦٤ ـ ٢٥٦٨٤ ـ ٢٦٧٩٥ ـ ٢٦٧٩٦ ـ ٢٧٠٧٩ ـ ٢٧٨٠٢.

حرف الغين

ـ غَسّان بن الربيع، أبو محمد الأزديُّ البصريُّ، نزيل الموصل:
٩٧٤ ـ ٩٤٦٣ ـ ٩٤٦٥ ـ ٩٤٦٦ ـ ٩٤٦٧ ـ ٩٤٦٨ ـ ١٣٧٠٦ ـ ٢١٠٧٩

ـ غَسّان بن مُضَر الأزديُّ النَّمَريُّ، أبو مُضَر البصريُّ المكفوف:
١١٩٩٩ ـ ١٢٧٣٠.

ـ غَسّان بن المُفَضَّل، أبو معاوية الغلابيُّ البصريُّ، سكن بغداد:
٥٨١٢ ـ ٥٨١٤ ـ ١١٩٤١.

حرف الفاء

ـ فزارة بن عُمر، أبو الفضل:

٨٤٤٩ ـ ٨٤٥٢ ـ ٨٤٥٣ ـ ٨٤٥٥ ـ ٩٤٤٧ ـ ١٣٣٤٠ ـ ٢٣٦٨١ ـ ٢٤٢٦٥ ـ ٢٧٥٩٢ .

ـ الفَضْل بن دُكَين، القرشيُّ التيميُّ الطلحيُّ، أبو نُعيم المُلائيُّ الكوفيُّ الأحول:

٢٦٢ ـ ٣٧٤ ـ ٥٥١ ـ ٦٤٥ ـ ٧٧٣ ـ ١٠٥٣ ـ ١٢٥٥ ـ ١٢٥٦ ـ ١٢٥٧ ـ ١٢٥٨ ـ ١٢٥٩ ـ ١٢٦٣ ـ ١٢٦٤ ـ ١٣٥٧ ـ ١٥٨٠ ـ ١٦٥٤ ـ ١٧٨٨ ـ ٢٤٦٣ ـ ٢٤٦٤ ـ ٢٤٧٢ ـ ٢٤٧٣ ـ ٢٤٧٤ ـ ٢٤٨٨ ـ ٢٨٧١ ـ ٣٠٧٥ ـ ٣٠٨٢ ـ ٣٢٠٢ ـ ٣٢٧٦ ـ ٣٣٤٥ ـ ٣٣٦٦ ـ ٣٦٩٨ ـ ٣٩٣٥ ـ ٣٩٣٦ ـ ٤٠٧٠ ـ ٤٢٨٣ ـ ٥١٩٣ ـ ٥٩٦٤ ـ ٥٩٦٥ ـ ٥٩٦٦ ـ ٥٩٦٧ ـ ٥٩٦٨ ـ ٥٩٦٩ ـ ٥٩٧٠ ـ ٥٩٧١ ـ ٦١٩٢ ـ ٦١٩٣ ـ ٦١٩٤ ـ ٦١٩٨ ـ ٦١٩٩ ـ ٦٥٠٠ ـ ٦٥٨٦ ـ ٦٩٢٦ ـ ٦٩٨٣ ـ ٦٩٨٤ ـ ٦٩٨٥ ـ ٦٩٨٦ ـ ٦٩٨٧ ـ ٦٩٨٨ ـ ٧١٠٧ ـ ٧٨٦١ ـ ٧٨٦٢ ـ ٨٧٠٧ ـ ٩٠٩٥ ـ ٩٠٩٦ ـ ٩٠٩٧ ـ ٩٠٩٨ ـ ٩٠٩٩ ـ ٩١٠٠ ـ ٩١٠١ ـ ٩٧٢٤ ـ ١٠٠٨٣ ـ ١٠١٥٩ ـ ١٠٢٥٠ ـ ١٠٢٨١ ـ ١١٤٦٠ ـ ١١٦١٦ ـ ١١٧٧٣ ـ ١١٧٩٧ ـ ١١٧٩٨ ـ ١١٧٩٩ ـ ١١٨٠٠ ـ ١١٨٠٠م ـ ١٢١٦٣ ـ ١٢٩٣٩ ـ ١٣٧٨٥ ـ ١٣٧٨٦ ـ ١٣٧٨٧ ـ ١٣٧٨٨ ـ ١٣٧٨٩ ـ ١٣٧٩٠ ـ ١٣٧٩١ ـ ١٣٨٠١ ـ ١٤١٨٢ ـ ١٤١٨٣ ـ ١٤٢٤٥ ـ ١٤٩٩٦ ـ ١٤٩٩٧ ـ ١٤٩٩٨ ـ ١٤٩٩٩ ـ ١٥٠٠٠ ـ ١٥٠٠١ ـ ١٥٠٠٢ ـ ١٥٠٠٤ ـ ١٥١١٥ ـ ١٥٢٤٣ ـ ١٥٤٤٧ ـ ١٥٥١٢ ـ ١٥٩٣١ ـ ١٥٩٩١ ـ ١٦٠٣٨ ـ ١٦٢٨٢ ـ ١٦٣١٠ ـ ١٦٥٠٨ ـ ١٦٥١٧ ـ ١٦٥٨٢ ـ ١٧٠٠٦ ـ ١٧٠٥١ ـ ١٧٠٥٢ ـ ١٧٠٥٣ ـ ١٧٠٧٧ ـ ١٧٣٢٧ ـ ١٧٧٥٢ ـ ١٧٧٥٣ ـ ١٨٣٩٦ ـ ١٨٥٦٢ ـ ١٨٥٦٥ ـ ١٨٦١١ ـ ١٨٧٥٣ ـ ١٨٩٣٩ ـ ١٨٩٦١ ـ ١٨٩٨٦ ـ ١٩٠١١ ـ ١٩٠٤٣ ـ ١٩٠٧٢ ـ ١٩١٨٧ ـ ١٩٣٥١ ـ ١٩٣٥٢ ـ ١٩٣٦٨ ـ ١٩٣٩٥ ـ ١٩٥١٧ ـ ١٩٥٨٣ ـ ١٩٧٨٤ ـ ١٩٧٨٥ ـ ١٩٩٧١ ـ ٢٠٢٥٤ ـ ٢٠٤٢٣ ـ ٢٠٤٤٧ ـ ٢٠٧٦٦ ـ ٢١٣٠٧ ـ ٢١٤٢٤ ـ ٢٢٢١٥ ـ ٢٢٧٠٦ ـ ٢٢٧١٣ ـ ٢٢٧١٩ ـ ٢٣٣٣٠ ـ ٢٣٣٣٣ ـ ٢٣٣٣٥ ـ ٢٣٣٣٦ ـ ٢٣٣٣٧ ـ ٢٣٣٣٨ ـ ٢٣٣٣٩ ـ ٢٣٧١٠ ـ ٢٣٧٣٥ ـ ٢٣٧٦٠ ـ ٢٣٧٨٦ ـ ٢٣٧٨٧ ـ ٢٣٧٨٨ ـ ٢٣٨٤٩ ـ ٢٤١٥٢ ـ ٢٤٨٣١ ـ ٢٤٨٥٥ ـ ٢٥٣٠٤ ـ ٢٥٣٢٦ ـ ٢٥٣٢٧ ـ ٢٥٣٢٨ ـ ٢٥٣٢٩ ـ ٢٥٣٣٠ ـ ٢٥٣٤٣ ـ ٢٥٣٤٤ ـ ٢٥٣٤٥ ـ ٢٦٠٨٨ ـ ٢٦٩٤٥ ـ ٢٧٣٩٨ ـ ٢٧٨١١ ـ ٢٧٨٢٣ ـ ٢٧٨٢٥ ـ ٢٧٨٢٦ ـ ٢٨١١٤ ـ ٢٨١٧٦ ـ ٢٨١٧٧ .

ـ فياض بن محمد بن سنان الرقيُّ، أبو محمد:

١٦٤٩٣ ـ ٢١٩٧٤ .

حرف القاف

ـ القاسم بن مالك المُزَنيُّ، أبو جعفر الكوفيُّ:

٢١٧٤ ـ ٢١٧٧ ـ ٤٢٦١ ـ ١٦١٢٨ ـ ١٩٩٣٢ .

ــ قَبِيصة بن عقبة بن محمد، السُّوائيّ:

١٥٧٤٢.

ــ قُتيبة بن سعيد بن جَميل بن طريف، الثقفيّ، أبو رجاء البلخيّ البَغلانيّ:

٨٧ ـ ٨٢٤ ـ ١٤٠٣ ـ ١٥٦٥م ـ ١٦٠٨ ـ ١٦٠٩ ـ ١٦٧٥ ـ ١٧٧٩ ـ ١٧٨٠ ـ ٢٣٠٧ ـ ٢٣٠٨ ـ ٢٣٠٩ ـ ٣٧٩٢ ـ ٥٨٦٤ ـ ٥٨٦٥ ـ ٥٨٦٦ ـ ٥٨٦٧ ـ ٥٨٦٨ ـ ٥٨٦٩ ـ ٧٠٦٣م ـ ٧٠٦٤ ـ ٧٠٦٥ ـ ٧٠٦٦ ـ ٧٠٦٧ ـ ٧٠٦٨ ـ ٧٠٦٩ ـ ٧٠٧١ ـ ٧٠٧٢ ـ ٧٠٧٢م ـ ٨٤٥٧ ـ ٨٧٦٠ ـ ٨٨٠٣ ـ ٨٨٩٧ ـ ٨٨٩٨ ـ ٨٨٩٩ ـ ٨٩٠٠ ـ ٨٩٠١ ـ ٨٩٠٢ ـ ٨٩٠٣ ـ ٨٩٠٤ ـ ٨٩٠٥ ـ ٨٩٠٦ ـ ٨٩٠٧ ـ ٨٩٠٨ ـ ٨٩٠٩ ـ ٨٩١٠ ـ ٨٩١١ ـ ٨٩١٢ ـ ٨٩١٣ ـ ٨٩١٤ ـ ٨٩١٥ ـ ٨٩١٦ ـ ٨٩١٧ ـ ٨٩١٨ ـ ٨٩١٩ ـ ٨٩٢٠ ـ ٨٩٢١ ـ ٨٩٢٦ ـ ٨٩٢٧ ـ ٨٩٢٨ ـ ٨٩٢٩ ـ ٨٩٣٠ ـ ٨٩٣١ ـ ٨٩٣٢ ـ ٨٩٣٣ ـ ٨٩٣٤ ـ ٨٩٣٥ ـ ٨٩٤٠ ـ ٨٩٤٤ ـ ٩٣٨١ ـ ٩٣٨٢ ـ ٩٣٨٣ ـ ٩٣٨٤ ـ ٩٣٨٥ ـ ٩٣٨٦ ـ ٩٣٨٧ ـ ٩٣٨٨ ـ ٩٣٨٩ ـ ٩٣٩٠ ـ ٩٣٩١ ـ ٩٣٩٢ ـ ٩٣٩٣ ـ ٩٣٩٤ ـ ٩٣٩٥ ـ ٩٣٩٦ ـ ٩٣٩٧ ـ ٩٣٩٨ ـ ٩٣٩٩ ـ ٩٤٠٠ ـ ٩٤٠١ ـ ٩٤٠٢ ـ ٩٤٠٣ ـ ٩٤٠٤ ـ ٩٤٠٥ ـ ٩٤٠٦ ـ ٩٤٠٧ ـ ٩٤٠٨ ـ ٩٤٠٩ ـ ٩٤١٠ ـ ٩٤١١ ـ ٩٤١٢ ـ ٩٤١٣ ـ ٩٤١٤ ـ ٩٤١٥ ـ ٩٤١٦ ـ ٩٤١٧ ـ ٩٤١٨ ـ ٩٤١٩ ـ ٩٤٢٠ ـ ٩٤٢١ ـ ٩٤٢٢ ـ ٩٤٢٣ ـ ٩٤٢٤ ـ ٩٤٢٥ ـ ٩٤٢٦ ـ ١١٠٦٩ ـ ١١٠٧٠ ـ ١١٠٧١ ـ ١١٠٧٢ ـ ١١٠٧٣ ـ ١١٠٧٤ ـ ١١٠٧٥ ـ ١١٠٧٧ ـ ١١٠٧٨ ـ ١١٤٩٠ ـ ١١٨٦٨ ـ ١٣٦١٩ ـ ١٣٦٢٠ ـ ١٣٦٢١ ـ ١٣٦٢٣ ـ ١٤٧٩٥ ـ ١٤٩٣٥ ـ ١٤٩٣٦ ـ ١٤٩٣٧ ـ ١٤٩٣٨ ـ ١٤٩٣٩ ـ ١٤٩٤٠ ـ ١٤٩٤١ ـ ١٤٩٥٥ ـ ١٤٩٥٦ ـ ١٥٦٩٢ ـ ١٥٧٦١ ـ ١٥٨٠٩ ـ ١٥٨٣٠ ـ ١٥٨٤٧ ـ ١٥٨٤٨ ـ ١٥٩٠٢ ـ ١٦٠٧٨ ـ ١٦١٥٩ ـ ١٧١١٧ ـ ١٧١٢٦ ـ ١٧٤٠٥ ـ ١٧٤١٦ ـ ١٧٤٢٠ ـ ١٧٤٤٥ ـ ١٧٤٤٦ ـ ١٧٤٩٣ ـ ١٧٥٠٦ ـ ١٧٥٠٧ ـ ١٧٥٠٨ ـ ١٧٥٨٧ ـ ١٧٩٤٢ ـ ١٨١٠٧ ـ ١٨٢١١ ـ ١٨٢٢٢ ـ ١٨٢٤٧ ـ ١٨٧٩٧ ـ ١٩١٥٣ ـ ١٩١٥٤ ـ ١٩١٥٩ ـ ١٩١٦٨ ـ ١٩١٦٩ ـ ١٩٧٩٤ ـ ٢٢١٠١ ـ ٢١٧٠٢ ـ ٢١٧٠٣ ـ ٢٢٠٨٣ ـ ٢٢٢٨٩ ـ ٢٢٤٤٤ ـ ٢٢٤٤٥ ـ ٢٢٤٥٥ ـ ٢٢٥٧٨ ـ ٢٢٥٧٩ ـ ٢٢٦٣٥ ـ ٢٣٠٨٨ ـ ٢٣٢٠٣ ـ ٢٣٢٠٩ ـ ٢٣٢١٠ ـ ٢٣٢٦٤ ـ ٢٣٣١٣ ـ ٢٣٩١٨ ـ ٢٣٩١٩ ـ ٢٤٢٩٨ ـ ٢٤٣٦٩ ـ ٢٤٤٥٢ ـ ٢٤٤٦٧ ـ ٢٤٤٦٨ ـ ٢٤٤٩٣ ـ ٢٤٩٠٣ ـ ٢٤٩٩٠ ـ ٢٥١١٣ ـ ٢٥١١٤ ـ ٢٥١١٥ ـ ٢٥١١٦ ـ ٢٥١١٧ ـ ٢٥١١٨ ـ ٢٥١١٩ ـ ٢٥١٢٠ ـ ٢٥١٢١ ـ ٢٥١٢٢ ـ ٢٥١٢٣ ـ ٢٧٤٩٩ ـ ٢٧٥٦٨ ـ ٢٧٦٥٠.

ــ قراد، أبو نوح، هو عبد الرحمان بن غزوان، تقدم.

ــ قُرّان بن تَمّام الأسديّ الواليّ، أبو تمّام. وقيل: أبو عامر الكوفيّ، سكن بغداد:

٤٩٥٦ ـ ٧٨٣٩ ـ ١٢١٩٤ ـ ١٦٤٠٤ ـ ١٦٦١٩ ـ ١٨٢٩٥ ـ ١٨٣٢٠ ـ ١٨٣٢١ ـ ١٨٥٠٢ ـ ٢١٩٩٢ ـ ٢٥٧٩٠ ـ ٢٧٠٥١.

ــ قريش بن إبراهيم الصيدلانيّ البغداديّ:

١٥٩٤٨ ـ ١٨٥٠٧ ـ ٢٥٤٤٣.

حرف الكاف

ـ كثير بن مروان السلميّ، أو الفهريّ، أبو محمد الفلسطيني، سكن بغداد:
١٨٢١٣.

ـ كثير بن هشام الكلابيّ، أبو سَهْل الرقيّ، نزل بغداد:
١٤٣٧ ـ ١٨٣٢ ـ ٤٠١٢ ـ ٤٠١٣ ـ ٦١٠٠ ـ ١٠٩٦٨ ـ ١٠٩٦٩ ـ ١٠٩٧٠ ـ ١٠٩٧١ ـ ١٠٩٧٣ ـ ١٠٩٧٤ ـ ١٠٩٧٥ ـ ١٠٩٧٦ ـ ١٣٤٥١ ـ ١٤٤٠٩ ـ ١٤٨٤٨ ـ ١٥٠٦١ ـ ١٥٠٦٢ ـ ١٥٠٧٨ ـ ١٥٠٧٩ ـ ١٥٠٨٠ ـ ١٥٠٨١ ـ ١٥٠٨٢ ـ ١٥٠٨٣ ـ ١٥١٦٣ ـ ١٧٩٧٤ ـ ١٨٢١٣ ـ ٢١٩٧٠ ـ ٢٢٤٣١ ـ ٢٦٠٣٣ ـ ٢٦٧٩٤ ـ ٢٦٧٩٧ ـ ٢٦٨٠١ ـ ٢٦٩٦٧ ـ ٢٧٣٦٨.

حرف الميم

ـ مُبَشِّر بن إسماعيل الحلبيّ، أبو إسماعيل الكلبيّ مولاهم:
٦٢٥٥.

ـ مُحَاضِر بن المُوَرِّع الهَمْدانيّ اليامِيّ، أبو المُوَرِّع الكوفيّ:
٢٨٢٣ ـ ١١٢٤٥.

ـ محبوب بن الحسن بن هلال بن أبي زينب، القرشيّ، أبو جعفر البصريّ:
٢٩٦٣ ـ ١٠٧٣٧ ـ ١١٨٨٣ ـ ١٣٢١٧ ـ ٢٠١٣٠ ـ ٢٠١٣١ ـ ٢٠٧٥٨.

ـ محمد بن إبراهيم بن أبي عَدي. يأتي في محمد بن أبي عَدي:

ـ محمد بن إدريس بن العباس، القُرشيّ المُطّلبيّ، أبو عبد الله الشافعيّ المكيّ، نزيل مصر:
١٧٧٨ ـ ٤٤٤٢ ـ ٥٨٦٢ ـ ٨٩٢٢ ـ ٨٩٢٣ ـ ٨٩٢٤ ـ ٨٩٢٥ ـ ١١٠٦٧ ـ ١٥٨٧٠ ـ ١٦١٩٥ ـ ٢٠٢٣٦ ـ ٢٥١٣٢ ـ ٢٥١٣٣.

ـ محمد بن إسماعيل بن مسلم بن أبي فديك، الدِّيليّ، أبو إسماعيل المدنيّ:
٥٥٨٥ ـ ٦٤٦٧ ـ ٧٩٧٨ ـ ١٠٩١٤ ـ ١٠٩١٥ ـ ١١٦٢٣ ـ ١١٦٢٤ ـ ٢٢٠٢٨ ـ ٢٢٦٨٢ ـ ٢٥٦٤٨ ـ ٢٦٧٣٢ ـ ٢٦٧٣٣.

ـ محمد بن بشر بن الفُرَافصة، العبديّ، أبو عبد الله الكوفيّ:
٢٩٩ ـ ٥١٩ ـ ١٢١٢ ـ ١٣٩٦ ـ ١٥٩٤ ـ ٣٢٧٢ ـ ٣٨٦١ ـ ٥٦٨٥ ـ ٥٦٨٦ ـ ٧٨٤٦ ـ ٧٨٤٧ ـ ٧٨٤٨ ـ ٧٨٤٩ ـ ٧٨٥٠ ـ ٧٨٥١ ـ ٧٨٥٢ ـ ٨٣٧٢ ـ ٨٣٧٣ ـ ٨٣٧٤ ـ ٨٣٧٥ ـ ٨٣٧٦ ـ ٨٣٧٧ ـ ٨٣٧٨ ـ ٨٣٧٩ ـ ٨٣٨٠ ـ ٨٣٨٢ ـ ٨٣٨٣ ـ ٨٣٨٤ ـ ١٢٤٥٣ ـ ١٢٤٥٤ ـ ١٢٤٥٥ ـ ١٣٠٧٧ ـ ١٤٥٥٦ ـ ١٤٥٥٩ ـ ١٥١٥٤ ـ ١٧٣٨٥ ـ ١٨٩٤٨ ـ ١٩٢٨٧ ـ ١٩٥٠٣ ـ ١٩٩٤٤ ـ ٢٠٣٤٦ ـ ٢٠٥٠١ ـ ٢٠٧٤٩ ـ ٢١٤٢٧ ـ ٢١٩٣٩ ـ ٢٢١٥٥ ـ ٢٢٢٠٠ ـ ٢٢٣٧١ ـ ٢٢٤٧١ ـ ٢٢٥١٥

ـ ٢٢٦٨٧ ـ ٢٥٧٦٥ ـ ٢٥٧٦٦ ـ ٢٦٢٨٨ ـ ٢٦٢٨٩ ـ ٢٦٤٨٧ ـ ٢٦٤٨٨ ـ ٢٧٤٧٤ ـ ٢٧٥٣١ ـ ٢٧٦٢٩.

ـ **محمد بن بكر بن عثمان البُرسانيُّ، أبو عبد الله. ويقال: أبو عثمان البصريُّ:**

٣٤٥ ـ ٤٢٨ ـ ٥١٢ ـ ١٣٨٣ ـ ١٥٠٠ ـ ١٧٢٤ ـ ١٨٢١ ـ ٢٨٤٥ ـ ٢٨٥٣ ـ ٢٨٥٥ ـ ٢٨٥٦ ـ ٢٨٥٨ ـ ٣٠٦٤ ـ ٣٠٨٠ ـ ٣١٠٩ ـ ٣١١٣/٢ ـ ٣١١٤ ـ ٣١١٥ ـ ٣١١٦ ـ ٣١١٧ ـ ٣١٤٤ ـ ٣٢٥٦ ـ ٣٢٥٧ ـ ٣٢٥٨ ـ ٣٢٥٩ ـ ٣٢٦٠ ـ ٣٤٣٩ ـ ٣٤٦١ ـ ٣٤٦٣ ـ ٣٤٦٤ ـ ٣٤٦٥ ـ ٣٤٦٦ ـ ٣٤٦٧ ـ ٣٤٧١ ـ ٣٤٧٤ ـ ٣٤٧٥ ـ ٣٤٧٦ ـ ٣٤٧٨ ـ ٣٤٧٩ ـ ٣٩٨٩ ـ ٤٠٠٠ ـ ٤٩١٣ ـ ٤٩٣٥ ـ ٤٩٣٦ ـ ٤٩٣٧ ـ ٤٩٣٨ ـ ٤٩٣٩ ـ ٤٩٤٨ ـ ٤٩٧١ ـ ٤٩٧٢ ـ ٤٩٧٣ ـ ٥٠٦٩ ـ ٥٠٧٠ ـ ٥٠٧١ ـ ٥٤٢٢ ـ ٥٥٥٢ ـ ٥٥٥٣ ـ ٥٦١٣ ـ ٥٦١٤ ـ ٥٧٠٤ ـ ٥٨٧٢ ـ ٥٩٦٠ ـ ٦٣٠٤ ـ ٦٣٥٦ ـ ٦٣٥٧ ـ ٦٣٥٨ ـ ٦٣٦٩ ـ ٦٣٧٠ ـ ٦٣٧٢ ـ ٦٣٧٣ ـ ٦٤٢٤ ـ ٦٤٢٥ ـ ٦٨٧٤ ـ ٦٩٢١ ـ ٦٩٢٢ ـ ٧٦٦٠ ـ ٧٦٧٢ ـ ٧٦٧٣ ـ ٧٦٧٦ ـ ٧٦٧٨ ـ ٧٦٧٩ ـ ٧٦٨٠ ـ ٧٦٨٢ ـ ٧٨١٤ ـ ٧٨١٥ ـ ٧٨١٦ ـ ٧٨١٧ ـ ٧٨١٨ ـ ٧٨١٩ ـ ٧٨٢٠ ـ ٧٨٢١ ـ ٧٨٢٤ ـ ٧٨٢٦ ـ ٧٨٢٧ ـ ٨٠٦٠ ـ ٨٠٦١ ـ ١٠٧٩٧ ـ ١٠٧٩٨ ـ ١١٤٣٠ ـ ١١٥٠١ ـ ١١٨٧٢ ـ ١١٩٢٢ ـ ١٢٣٦٣ ـ ١٢٣٧٧ ـ ١٢٤٢٢ ـ ١٢٤٧٨ ـ ١٢٤٨٠ ـ ١٢٦٩٥ ـ ١٢٧٦٣ ـ ١٢٧٦٨ ـ ١٢٧٧١ ـ ١٢٧٧٣ ـ ١٣٠٧١ ـ ١٣٢٧٦ ـ ١٣٢٧٧ ـ ١٣٢٧٨ ـ ١٣٢٧٩ ـ ١٣٢٨٠ ـ ١٣٢٨١ ـ ١٤١٩١ ـ ١٤١٩٣ ـ ١٤١٩٦ ـ ١٤٢٠٨ ـ ١٤٢١٠ ـ ١٤٢١٤ ـ ١٤٢١٥ ـ ١٤٣٧٣ ـ ١٤٣٨٨ ـ ١٤٣٨٩ ـ ١٤٤١٣ ـ ١٤٤٩٥ ـ ١٤٤٩٦ ـ ١٤٥٠٢ ـ ١٤٥٠٣ ـ ١٤٥٠٤ ـ ١٤٥٠٥ ـ ١٤٥٠٦ ـ ١٤٥٠٧ ـ ١٤٥٢٢ ـ ١٤٥٢٣ ـ ١٤٥٢٤ ـ ١٤٥٢٥ ـ ١٤٥٢٧ ـ ١٥١٠٥ ـ ١٥١٠٦ ـ ١٥١٠٧ ـ ١٥١٠٨ ـ ١٥١٠٩ ـ ١٥١١٠ ـ ١٥١١١ ـ ١٥١١٢ ـ ١٥١١٣ ـ ١٥١٣٢ ـ ١٥١٣٣ ـ ١٥١٣٤ ـ ١٥١٣٥ ـ ١٥١٣٦ ـ ١٥١٣٧ ـ ١٥٣٦٤ ـ ١٥٤٥١ ـ ١٥٤٥٤ ـ ١٥٤٧٣ ـ ١٥٥٤١ ـ ١٥٧٥٥ ـ ١٥٧٦٥ ـ ١٥٧٨١ ـ ١٥٨٦٧ ـ ١٥٩٣٢ ـ ١٦٠٩٤ ـ ١٦١٣١ ـ ١٦٣١١ ـ ١٦٥٤٢ ـ ١٦٦٨٤ ـ ١٦٧٢٩ ـ ١٦٨١٥ ـ ١٦٨٩٦ ـ ١٦٨٩٨ ـ ١٦٩٥٦ ـ ١٦٩٩٥ ـ ١٧٠٣٧ ـ ١٧٠٨٤ ـ ١٧١٤٩ ـ ١٧١٦٢ ـ ١٧٥٩٣ ـ ١٧٦٧٣ ـ ١٧٧٣٥ ـ ١٧٨٦٦ ـ ١٧٨٩١ ـ ١٧٩٩١ ـ ١٨٠٤٧ ـ ١٨٢٣٦ ـ ١٨٢٩٤ ـ ١٨٢٩٦ ـ ١٨٣١٩ ـ ١٨٣٨٠ ـ ١٩٥٥٦ ـ ٢٠٠٢٥ ـ ٢٠٣٢٩ ـ ٢٠٤٩٢ ـ ٢٠٧٠٥ ـ ٢٠٧٤٨ ـ ٢٠٧٦٩ ـ ٢٠٧٩٩ ـ ٢١٤٢٠ ـ ٢١٨٩٠ ـ ٢١٩٨٥ ـ ٢١٩٨٨ ـ ٢٢١٣٩ ـ ٢٢٢٤٤ ـ ٢٢٢٥٤ ـ ٢٢٣٦٨ ـ ٢٢٣٨٤ ـ ٢٢٤٦٧ ـ ٢٢٧٦٣ ـ ٢٢٧٦٤ ـ ٢٢٧٦٥ ـ ٢٢٧٩١ ـ ٢٢٧٩٥ ـ ٢٢٨٣٣ ـ ٢٣٠٨٦ ـ ٢٣٣١٨ ـ ٢٣٣١٩ ـ ٢٣٣٢٢ ـ ٢٣٥٥٧ ـ ٢٣٥٦٣ ـ ٢٣٥٨٨ ـ ٢٣٦٧٣ ـ ٢٣٨٤٥ ـ ٢٣٩٧٥ ـ ٢٤٠٨٠ ـ ٢٤١٨٤ ـ ٢٤٣٨٨ ـ ٢٤٣٩٦ ـ ٢٤٤٠٣ ـ ٢٤٤٧٣ ـ ٢٤٥٠٤ ـ ٢٤٥٠٧ ـ ٢٤٥٠٨ ـ ٢٤٩٧٢ ـ ٢٥٣٨٦ ـ ٢٥٦٤٢ ـ ٢٥٦٤٣ ـ ٢٥٦٨٧ ـ ٢٥٦٩٣ ـ ٢٥٨٢٠ ـ ٢٥٨٦٩ ـ ٢٥٨٧٢ ـ ٢٥٨٧٣ ـ ٢٥٨٧٤ ـ ٢٥٨٧٦ ـ ٢٥٨٧٨ ـ ٢٦١٦٠ ـ ٢٦١٦١ ـ ٢٦١٦٢ ـ ٢٦١٦٣ ـ ٢٦١٦٤ ـ ٢٦١٦٥ ـ ٢٦١٦٦ ـ ٢٦٦٣٣ ـ ٢٦٦٤٤ ـ ٢٦٦٧٩ ـ ٢٦٦٨٢ ـ ٢٦٩٧٥ ـ ٢٧٠٨٢ ـ ٢٧١٥٧ ـ ٢٧١٥٩ ـ ٢٧٣٧١ ـ ٢٧٥٠٥ ـ ٢٧٥٠٦ ـ ٢٧٧٠٧ ـ ٢٧٧١٤ ـ ٢٧٩٠٩ ـ ٢٧٩١٨ ـ ٢٧٩٥٠ ـ ٢٨٠٠٧ ـ ٢٨٠٤٥ ـ ٢٨٠٤٦ ـ ٢٨١٦٢ ـ ٢٨١٦٣.

ــ محمد بن جعفر الهُـذَلِيُّ، مولاهم، أبو عبد الله البصري، غُـنْدَر:

٥ ـ ٤٨ ـ ٥٠ ـ ٥٣ ـ ٥٤ ـ ٨٣ ـ ٨٦ ـ ١٩٤ ـ ١٩٥ ـ ١٩٦ ـ ١٩٨ ـ ٣٤١ ـ ٣٤٤ ـ ٣٥١ ـ ٣٥٢ ـ ٣٥٣
ـ ٣٥٤ ـ ٣٥٥ ـ ٣٥٦ ـ ٣٥٧ ـ ٣٥٨ ـ ٣٥٩ ـ ٣٦٠ ـ ٣٦١ ـ ٣٦٢ ـ ٣٦٤ ـ ٣٦٥ ـ ٣٦٦ ـ ٣٦٧
ـ ٣٩٩ ـ ٤١٢ ـ ٤١٤ ـ ٤١٥ ـ ٤٣٢ ـ ٤٦٢ ـ ٤٦٣ ـ ٤٦٤ ـ ٥٠٣ ـ ٥٠٤ ـ ٥٨٧ ـ ٦٥٨ ـ ٦٧٩
ـ ٧٢٤ ـ ٧٥٥ ـ ٧٥٦ ـ ٧٥٨ ـ ٧٥٩ ـ ٧٦٠ ـ ٨٣٩ ـ ٨٤٠ ـ ٨٤١ ـ ٨٤٢ ـ ٨٦١ ـ ٩٥٤ ـ ٩٧٦
ـ ٩٨٧ ـ ١٠٠١ ـ ١٠٢٢ ـ ١١١٩ ـ ١١٢٧ ـ ١١٣٩ ـ ١١٤١ ـ ١١٤٥ ـ ١١٤٦ ـ ١١٤٧ ـ ١١٥٠
ـ ١١٥٢ ـ ١١٥٣ ـ ١١٥٤ ـ ١١٥٨ ـ ١١٥٩ ـ ١١٦٠ ـ ١١٦١ ـ ١١٦٢ ـ ١١٦٧ ـ ١١٦٨ ـ ١١٦٩
ـ ١١٧١ ـ ١١٧٢ ـ ١١٧٣ ـ ١١٧٧ ـ ١١٧٨ ـ ١١٨٠ ـ ١١٨١ ـ ١١٨٢ ـ ١١٨٣ ـ ١١٨٤ ـ ١١٨٥
ـ ١١٨٦ ـ ١١٩٢ ـ ١١٩٤ ـ ١٢٨٨ ـ ١٢٨٩ ـ ١٢٩٠ ـ ١٢٩١ ـ ١٢٩٢ ـ ١٢٩٨ ـ ١٢٩٩ ـ ١٣٠٦
ـ ١٣٠٧ ـ ١٣٠٨ ـ ١٣٠٩ ـ ١٣٧٥ ـ ١٤١٣ ـ ١٤٤٨ ـ ١٤٩٤ ـ ١٤٩٥ ـ ١٤٩٦ ـ ١٤٩٧ ـ ١٤٩٨
ـ ١٥٠٥ ـ ١٥٠٦ ـ ١٥٠٨ ـ ١٥٠٩ ـ ١٥١٠ ـ ١٥٣١ ـ ١٥٨٣ ـ ١٥٨٤ ـ ١٥٨٥ ـ ١٦١٤ ـ ١٦٣٥
ـ ١٦٣٦ ـ ١٦٣٧ ـ ١٦٣٨ ـ ١٦٩٢ ـ ١٧٢٧ ـ ١٨١٠ ـ ١٨١٣ ـ ١٨٢٧ ـ ١٨٢٨ ـ ١٨٨٢ ـ ١٨٨٧
ـ ٢٠٢٠ ـ ٢٠٢١ ـ ٢٠٣٢ ـ ٢٠٩٦ ـ ٢١٠٨ ـ ٢١١٠ ـ ٢١١٥ ـ ٢١٢٠ ـ ٢١٣٦ ـ ٢١٣٧ ـ ٢١٤٠
ـ ٢١٤١ ـ ٢١٤٢ ـ ٢١٤٣ ـ ٢١٤٤ ـ ٢١٤٥ ـ ٢١٤٦ ـ ٢١٤٧ ـ ٢١٤٨ ـ ٢١٥٠ ـ ٢١٥١ ـ ٢١٥٥
ـ ٢١٥٦ ـ ٢١٥٧ ـ ٢١٥٨ ـ ٢١٥٩ ـ ٢١٦١ ـ ٢١٦٢ ـ ٢٢٣٩ ـ ٢٢٤٠ ـ ٢٢٤١ ـ ٢٢٤٢ ـ ٢٢٤٣
ـ ٢٢٤٤ ـ ٢٢٨٢ ـ ٢٤٩٠ ـ ٢٤٩٢ ـ ٢٥٦٧ ـ ٢٥٦٩ ـ ٢٥٧٠ ـ ٢٥٨١ ـ ٢٥٨٢ ـ ٢٥٨٣ ـ ٢٥٨٤
ـ ٢٥٨٥ ـ ٢٥٨٦ ـ ٢٥٨٧ ـ ٢٥٨٨ ـ ٢٥٨٩ ـ ٢٥٩٠ ـ ٢٥٩١ ـ ٢٥٩٢ ـ ٢٥٩٣ ـ ٢٥٩٤ ـ ٢٥٩٥
ـ ٢٥٩٧ ـ ٢٥٩٨ ـ ٢٥٩٩ ـ ٢٦٠٠ ـ ٢٦٠١ ـ ٢٦٠٢ ـ ٢٦٠٣ ـ ٢٨٢٠ ـ ٣٠٢٢ ـ ٣١١٨ ـ ٣١١٩
ـ ٣١٣٠ ـ ٣١٣١ ـ ٣١٣٢ ـ ٣١٣٣ ـ ٣١٣٤ ـ ٣١٣٥ ـ ٣١٣٦ ـ ٣١٣٧ ـ ٣١٣٩ ـ ٣١٤٠ ـ ٣١٤١
ـ ٣١٤٢ ـ ٣١٤٤ ـ ٣١٤٥ ـ ٣١٤٦ ـ ٣١٤٧ ـ ٣١٤٨ ـ ٣١٥٠ ـ ٣١٥١ ـ ٣١٥٢ ـ ٣١٥٣ ـ ٣١٥٤
ـ ٣١٥٥ ـ ٣١٥٧ ـ ٣١٥٨ ـ ٣١٥٩ ـ ٣١٦٠ ـ ٣١٦١ ـ ٣١٦٢ ـ ٣١٦٣ ـ ٣١٦٤ ـ ٣١٦٥ ـ ٣١٦٦
ـ ٣١٦٧ ـ ٣١٦٨ ـ ٣١٦٩ ـ ٣١٧١ ـ ٣١٧٢ ـ ٣١٧٣ ـ ٣١٧٤ ـ ٣١٧٧ ـ ٣١٨٠ ـ ٣١٨١ ـ ٣١٩٠
ـ ٣٢١١ ـ ٣٢١٥ ـ ٣٢٩٢ ـ ٣٢٩٤ ـ ٣٤٠٩ ـ ٣٤١٠ ـ ٣٤٢٢ ـ ٣٧١٨ ـ ٣٧١٩ ـ ٣٧٢٠ ـ ٣٧٢٢
ـ ٣٧٢٤ ـ ٣٧٢٥ ـ ٣٧٢٦ ـ ٣٧٢٧ ـ ٣٧٢٨ ـ ٣٨٠٤ ـ ٣٨٤٥ ـ ٣٩٤١ ـ ٣٩٥٣ ـ ٤٠٥٤م ـ ٤٠٧٩
ـ ٤٠٨٤ ـ ٤١٠٣ ـ ٤١٢٧ ـ ٤١٣٣ ـ ٤١٥٠ ـ ٤١٥١ ـ ٤١٥٣ ـ ٤١٥٤ ـ ٤١٥٥ ـ ٤١٥٦ ـ ٤١٥٧
ـ ٤١٥٨ ـ ٤١٦٠ ـ ٤١٦١ ـ ٤١٦٢ ـ ٤١٦٣ ـ ٤١٦٤ ـ ٤١٦٥ ـ ٤١٦٦ ـ ٤١٦٧ ـ ٤١٦٨ ـ ٤١٧٠
ـ ٤١٧١ ـ ٤١٧٢ ـ ٤١٧٣ ـ ٤١٧٤ ـ ٤١٧٥ ـ ٤١٧٦ ـ ٤١٧٧ ـ ٤١٧٨ ـ ٤١٧٩ ـ ٤١٨٠ ـ ٤١٨٢
ـ ٤١٨٣ ـ ٤١٨٤ ـ ٤١٨٥ ـ ٤١٨٦ ـ ٤١٨٧ ـ ٤١٨٨ ـ ٤١٨٩ ـ ٤١٩١ ـ ٤٢٠٠ ـ ٤٢٠١ ـ ٤٢٠٢
ـ ٤٢٠٣ ـ ٤٢٠٤ ـ ٤٢٠٥ ـ ٤٢١٣ ـ ٤٢٣١ ـ ٤٢٣٦ ـ ٤٢٧٠ ـ ٤٢٧١ ـ ٤٢٧٢ ـ ٤٢٧٣ ـ ٤٢٧٦
ـ ٤٣٥٤ ـ ٤٤٠٦ ـ ٤٤٠٧ ـ ٤٤٠٨ ـ ٤٤٠٩ ـ ٤٤١٧ ـ ٤٤١٨ ـ ٤٤١٩ ـ ٤٤٢٠ ـ ٤٤٢١ ـ ٤٤٢٢
ـ ٤٤٢٣ ـ ٤٤٢٤ ـ ٤٤٢٥ ـ ٤٤٢٦ ـ ٤٤٢٧ ـ ٤٤٢٨ ـ ٤٤٢٩ ـ ٤٤٣٠ ـ ٤٤٣١ ـ ٤٤٣٢ ـ ٤٤٣٣
ـ ٤٤٣٤ ـ ٤٥١٥ ـ ٤٥١٦ ـ ٤٦٣١ ـ ٥٠١٣ ـ ٥٠١٤ ـ ٥٠١٥ ـ ٥٠١٦ ـ ٥٠١٧ ـ ٥٠١٨ ـ ٥٠١٩
ـ ٥٠٢٠ ـ ٥٠٢١ ـ ٥٠٢٢ ـ ٥٠٢٣ ـ ٥٠٢٤ ـ ٥٠٢٥ ـ ٥٠٢٦ ـ ٥٠٢٧ ـ ٥٠٢٨ ـ ٥٠٢٩ ـ ٥٠٣٠

ـ ٥٠٣٣ ـ ٥٠٣٥ ـ ٥٠٣٦ ـ ٥٠٣٧ ـ ٥٠٣٨ ـ ٥٠٣٩ ـ ٥٠٤٠ ـ ٥٠٤١ ـ ٥٠٤٢ ـ ٥٠٤٣ ـ ٥٠٤٤
ـ ٥٠٤٥ ـ ٥٠٤٦ ـ ٥٠٤٧ ـ ٥٠٤٩ ـ ٥٠٥٠ ـ ٥٠٥١ ـ ٥٠٥٢ ـ ٥٠٥٣ ـ ٥٠٥٤ ـ ٥٠٦٦ ـ ٥١٢٢
ـ ٥١٢٣ ـ ٥١٢٥ ـ ٥١٢٦ ـ ٥١٢٧ ـ ٥١٢٨ ـ ٥١٢٩ ـ ٥١٣٠ ـ ٥١٣١ ـ ٥١٣٢ ـ ٥١٩١ ـ ٥٤٨٢
ـ ٥٤٨٣ ـ ٥٤٨٤ ـ ٥٤٨٥ ـ ٥٤٨٦ ـ ٥٤٨٧ ـ ٥٤٨٨ ـ ٥٤٨٩ ـ ٥٤٩٠ ـ ٥٤٩١ ـ ٥٤٩٢ ـ ٥٤٩٣
ـ ٥٤٩٤ ـ ٥٤٩٥ ـ ٥٤٩٦ ـ ٥٤٩٧ ـ ٥٤٩٨ ـ ٥٤٩٩ ـ ٥٥٠٠ ـ ٥٥٠١ ـ ٥٥٠٢ ـ ٥٥٠٣ ـ ٥٥٠٤
ـ ٥٥٠٥ ـ ٥٥٠٦ ـ ٥٥٢٨ ـ ٥٥٢٩ ـ ٥٥٣٠ ـ ٥٥٣١ ـ ٥٥٣٢ ـ ٥٥٣٣ ـ ٥٥٣٤ ـ ٥٥٣٥ ـ ٥٥٣٦
ـ ٥٥٣٧ ـ ٥٥٣٨ ـ ٥٥٣٩ ـ ٥٥٤٠ ـ ٥٥٤٧ ـ ٥٥٦٤ ـ ٥٥٦٥ ـ ٥٥٦٦ ـ ٥٥٦٧ ـ ٥٥٦٨ ـ ٥٥٦٩
ـ ٥٥٧١ ـ ٥٥٧٢ ـ ٥٥٧٣ ـ ٥٥٧٤ ـ ٥٥٧٥ ـ ٥٥٧٦ ـ ٥٥٧٧ ـ ٥٥٧٨ ـ ٥٥٧٩ ـ ٥٥٨٠ ـ ٥٥٩٠
ـ ٥٥٩١ ـ ٥٥٩٢ ـ ٥٥٩٣ ـ ٥٨١٠ ـ ٦٠٧٣ ـ ٦٤٨٤ ـ ٦٥٢٣ ـ ٦٥٥٠ ـ ٦٥٥٢ ـ ٦٥٥٤ ـ ٦٥٥٥
ـ ٦٥٥٦ ـ ٦٦٢٧ ـ ٦٦٢٧م ـ ٦٧٠١ ـ ٦٧٠٥ ـ ٦٧٦٣ ـ ٦٧٦٤ ـ ٦٧٦٥ ـ ٦٧٦٦ ـ ٦٧٦٧ ـ ٦٧٦٨
ـ ٦٧٦٩ ـ ٦٧٧٠ ـ ٦٧٧١ ـ ٦٧٧٢ ـ ٦٨٣٤ ـ ٦٨٣٥ ـ ٦٨٣٧ ـ ٦٨٣٨ ـ ٦٨٣٩ ـ ٦٨٤٠ ـ ٦٨٤١
ـ ٦٨٤٢ ـ ٦٨٤٣ ـ ٦٨٦٣ ـ ٦٨٦٤ ـ ٦٨٨٢ ـ ٦٨٨٣ ـ ٦٨٨٣م ـ ٦٨٨٤ ـ ٦٨٨٧ ـ ٦٩٠٩ ـ ٦٩١٠
ـ ٦٩١١ ـ ٦٩١٢ ـ ٦٩١٣ ـ ٦٩١٤ ـ ٧٠٩٨ ـ ٧١٤٦ ـ ٧١٧٦ ـ ٧١٧٧ ـ ٧١٧٨ ـ ٧١٩٤ ـ ٧١٩٥
ـ ٧٢٠٣ ـ ٧٢٠٤ ـ ٧٢٠٦ ـ ٧٢٠٧ ـ ٧٤١٩ ـ ٧٤٦٥ ـ ٧٩٣٦ ـ ٧٩٤٦ ـ ٧٩٤٧ ـ ٧٩٤٨ ـ ٧٩٤٩
ـ ٧٩٥٠ ـ ٧٩٥١ ـ ٧٩٥٢ ـ ٧٩٥٣ ـ ٧٩٥٤ ـ ٧٩٥٥ ـ ٧٩٥٦ ـ ٧٩٥٧ ـ ٧٩٥٨ ـ ٧٩٥٩ ـ ٧٩٦٠
ـ ٧٩٦١ ـ ٧٩٦٢ ـ ٧٩٦٣ ـ ٧٩٦٤ ـ ٧٩٦٥ ـ ٧٩٧٩ ـ ٧٩٨٠ ـ ٧٩٨١ ـ ٧٩٨٢ ـ ٧٩٨٣ ـ ٧٩٨٥
ـ ٧٩٨٦ ـ ٧٩٨٨ ـ ٧٩٨٩ ـ ٧٩٩٠ ـ ٧٩٩٢ ـ ٧٩٩٣ ـ ٨٠١٩ ـ ٨٢٥٩ ـ ٨٥٦٥ ـ ٨٥٦٦ ـ ٨٥٦٧
ـ ٨٥٦٨ ـ ٨٥٦٩ ـ ٨٥٧٠ ـ ٨٨٢١ ـ ٨٨٢٣ ـ ٨٩٥٠ ـ ٨٩٥١ ـ ٨٩٥٢ ـ ٨٩٥٣ ـ ٨٩٥٤ ـ ٨٩٥٥
ـ ٨٩٥٧ ـ ٩٢٨٩ ـ ٩٢٩٠ ـ ٩٢٩١ ـ ٩٢٩٢ ـ ٩٢٩٣ ـ ٩٢٩٤ ـ ٩٢٩٥ ـ ٩٢٩٦ ـ ٩٢٩٧ ـ ٩٢٩٨
ـ ٩٢٩٩ ـ ٩٣٠٠ ـ ٩٣٠١ ـ ٩٣٠٢ ـ ٩٣٠٣ ـ ٩٣٠٤ ـ ٩٣٠٥ ـ ٩٣٠٥م ـ ٩٣٠٦ ـ ٩٣٠٧ ـ ٩٣٠٨
ـ ٩٣٠٩ ـ ٩٣١٠ ـ ٩٣١١ ـ ٩٣١٢ ـ ٩٣١٣ ـ ٩٣١٤ ـ ٩٣١٥ ـ ٩٣١٦ ـ ٩٣١٧ ـ ٩٣١٨ ـ ٩٣١٩
ـ ٩٥٤٨ ـ ٩٥٥٣ ـ ٩٥٥٤ ـ ٩٥٥٧ ـ ٩٨٦٩ ـ ٩٨٧٠ ـ ٩٨٧١ ـ ٩٨٧٣ ـ ٩٨٧٤ ـ ٩٨٧٥ ـ ٩٨٧٦
ـ ٩٨٧٧ ـ ٩٨٨٠ ـ ٩٨٨١ ـ ٩٨٨٢ ـ ٩٨٨٣ ـ ٩٨٨٤ ـ ٩٨٨٥ ـ ٩٨٨٦ ـ ٩٨٨٧ ـ ٩٨٨٨ ـ ٩٨٨٩
ـ ٩٨٩٠ ـ ٩٨٩١ ـ ٩٨٩٢ ـ ٩٨٩٣ ـ ٩٨٩٤ ـ ٩٨٩٥ ـ ٩٨٩٦ ـ ٩٨٩٧ ـ ٩٨٩٨ ـ ٩٨٩٩ ـ ٩٩٠٠
ـ ٩٩٠١ ـ ٩٩٠٢ ـ ٩٩٠٣ ـ ٩٩٠٤ ـ ٩٩٠٦ ـ ٩٩٠٧ ـ ٩٩٠٨ ـ ٩٩٠٩ ـ ٩٩١٠ ـ ٩٩١١ ـ ٩٩١٢
ـ ٩٩١٣ ـ ٩٩١٤ ـ ٩٩١٥ ـ ٩٩١٦ ـ ٩٩١٧ ـ ٩٩١٨ ـ ٩٩١٩ ـ ٩٩٢٠ ـ ٩٩٢١ ـ ٩٩٢٢ ـ ١٠٠٣٧
ـ ١٠٠٣٨ ـ ١٠٠٣٩ ـ ١٠٠٤٠ ـ ١٠٠٤١ ـ ١٠٠٤٢ ـ ١٠٠٤٣ ـ ١٠٠٤٤ ـ ١٠٠٤٥ ـ ١٠٠٤٦
ـ ١٠٠٤٧ ـ ١٠٠٤٩ ـ ١٠٠٥١ ـ ١٠٠٥٢ ـ ١٠٠٥٣ ـ ١٠٠٥٤ ـ ١٠٠٥٥ ـ ١٠٠٥٦ ـ ١٠٠٥٧
ـ ١٠٠٥٧م ـ ١٠٠٥٨ ـ ١٠٠٥٩ ـ ١٠١١٣ ـ ١٠١٥٦ ـ ١٠٢١٤ ـ ١٠٢١٥ ـ ١٠٢١٦ ـ ١٠٢١٧
ـ ١٠٢١٨ ـ ١٠٢٢٠ ـ ١٠٢٢١ ـ ١٠٢٢٢ ـ ١٠٢٢٣ ـ ١٠٢٢٤ ـ ١٠٢٢٥ ـ ١٠٢٢٥م ـ ١٠٢٢٦
ـ ١٠٢٢٧ ـ ١٠٢٢٨ ـ ١٠٢٢٩ ـ ١٠٣٢٨ ـ ١٠٣٣٩ ـ ١٠٣٤٠ ـ ١٠٣٤١ ـ ١٠٣٤٢ ـ ١٠٣٤٣
ـ ١٠٣٤٤ ـ ١٠٣٤٥ ـ ١٠٣٤٦ ـ ١٠٣٤٧ ـ ١٠٣٤٨ ـ ١٠٣٤٩ ـ ١٠٣٥٠ ـ ١٠٣٥١ ـ ١٠٣٥٢
ـ ١٠٣٥٣ ـ ١٠٣٥٤ ـ ١٠٣٥٥ ـ ١٠٣٥٧ ـ ١٠٣٦٠ ـ ١٠٣٦١ ـ ١٠٣٦٢ ـ ١٠٣٧٠ ـ ١٠٣٧١
ـ ١٠٣٧٢ ـ ١٠٣٧٣ ـ ١٠٣٧٤ ـ ١٠٣٧٥ ـ ١٠٣٧٦ ـ ١٠٣٧٧ ـ ١٠٣٧٨ ـ ١٠٣٨٦ ـ ١٠٣٨٧

ـ ١٠٣٨٨ ـ ١٠٣٨٩ ـ ١٠٣٩٠ ـ ١٠٣٩١ ـ ١٠٣٩٢ ـ ١٠٣٩٣ ـ ١٠٣٩٤ ـ ١٠٣٩٥ ـ ١٠٣٩٦
ـ ١٠٣٩٧ ـ ١٠٣٩٨ ـ ١٠٣٩٩ ـ ١٠٤٠٠ ـ ١٠٤٠١ ـ ١٠٤٠٢ ـ ١٠٤٦٧ ـ ١٠٥٩٤ ـ ١٠٦١٢
ـ ١٠٦٨٠ ـ ١٠٦٨١ ـ ١١٠٦٢ ـ ١١١٧٨ ـ ١١١٧٩ ـ ١١١٨٠ ـ ١١١٨١ ـ ١١١٨٢ ـ ١١١٨٣
ـ ١١١٨٤ ـ ١١١٨٥ ـ ١١١٨٦ ـ ١١١٩٠ ـ ١١٢٢٠ ـ ١١٣١٤ ـ ١١٣١٥ ـ ١١٣١٦ ـ ١١٣١٧
ـ ١١٣١٨ ـ ١١٣٣٣ ـ ١١٤١٧ ـ ١١٤١٨ ـ ١١٤١٩ ـ ١١٤٢٠ ـ ١١٤٢١ ـ ١١٤٢٣ ـ ١١٤٢٤
ـ ١١٤٢٥ ـ ١١٤٢٦ ـ ١١٤٢٧ ـ ١١٤٢٨ ـ ١١٤٢٩ ـ ١١٤٣١ ـ ١١٤٣٢ ـ ١١٤٣٣ ـ ١١٤٣٤
ـ ١١٤٤٠ ـ ١١٥٣٧ ـ ١١٧٦٤ ـ ١١٧٦٥ ـ ١١٧٦٦ ـ ١١٧٦٧ ـ ١١٧٦٨ ـ ١١٧٦٩ ـ ١١٧٧٠
ـ ١١٧٧١ ـ ١١٧٧٢ ـ ١١٨٩٠ ـ ١١٨٩١ ـ ١١٨٩٣ ـ ١١٨٩٥ ـ ١١٨٩٧ ـ ١١٨٩٨ ـ ١٢٠٨٥
ـ ١٢٠٨٦ ـ ١٢٠٨٧ ـ ١٢٠٨٨ ـ ١٢٠٩٠ ـ ١٢١٢٩ ـ ١٢١٦٥ ـ ١٢٢٢٦ ـ ١٢٢٤٧ ـ ١٢٣٣٠
ـ ١٢٣٣٢ ـ ١٢٣٣٣ ـ ١٢٣٣٤ ـ ١٢٣٣٥ ـ ١٢٣٣٦ ـ ١٢٣٣٧ ـ ١٢٣٣٨ ـ ١٢٣٣٩ ـ ١٢٣٤٠
ـ ١٢٣٤١ ـ ١٢٣٤٢ ـ ١٢٣٤٣ ـ ١٢٣٤٤ ـ ١٢٣٤٥ ـ ١٢٣٤٦ ـ ١٢٣٤٧ ـ ١٢٣٤٨ ـ ١٢٣٤٩
ـ ١٢٣٥٣ ـ ١٢٣٥٤ ـ ١٢٣٥٦ ـ ١٢٣٥٧ ـ ١٢٣٥٨ ـ ١٢٣٥٩ ـ ١٢٣٦٠ ـ ١٢٣٦١ ـ ١٢٣٦٢
ـ ١٢٣٦٣ ـ ١٢٧٥٠ ـ ١٢٧٥١ ـ ١٢٧٦٠ ـ ١٢٧٦١ ـ ١٢٧٦٢ ـ ١٢٧٦٣ ـ ١٢٧٦٤ ـ ١٢٧٦٥
ـ ١٢٧٦٦ ـ ١٢٧٦٧ ـ ١٢٧٦٨ ـ ١٢٧٦٩ ـ ١٢٧٧٠ ـ ١٢٧٧١ ـ ١٢٧٧٢ ـ ١٢٧٧٣ ـ ١٢٧٧٤
ـ ١٢٧٧٥ ـ ١٢٧٧٦ ـ ١٢٧٧٧ ـ ١٢٧٧٨ ـ ١٢٧٧٩ ـ ١٢٧٨٠ ـ ١٢٧٨١ ـ ١٢٧٨٢ ـ ١٢٧٨٣
ـ ١٢٧٨٤ ـ ١٢٧٨٥ ـ ١٢٧٨٦ ـ ١٢٧٨٧ ـ ١٢٧٨٨ ـ ١٢٧٨٩ ـ ١٢٧٩٠ ـ ١٢٧٩١ ـ ١٢٧٩٢
ـ ١٢٧٩٣ ـ ١٢٧٩٤ ـ ١٢٧٩٥ ـ ١٢٧٩٦ ـ ١٢٧٩٧ ـ ١٢٧٩٨ ـ ١٢٧٩٩ ـ ١٢٨٠٠ ـ ١٢٨٠١
ـ ١٢٨٠٢ ـ ١٢٨١١ ـ ١٢٨٣٢ ـ ١٢٨٣٣ ـ ١٢٨٣٤ ـ ١٢٨٣٦ ـ ١٢٨٣٧ ـ ١٢٨٣٩ ـ ١٢٨٤٠
ـ ١٢٨٤١ ـ ١٢٨٤٢ ـ ١٢٨٤٣ ـ ١٢٨٤٤ ـ ١٢٨٤٥ ـ ١٢٨٨٢ ـ ١٢٨٨٩ ـ ١٢٨٩٥ ـ ١٢٩٢٥
ـ ١٣١١٨ ـ ١٣١٩١ ـ ١٣٣٦١ ـ ١٣٦٤٣ ـ ١٣٧١٥ ـ ١٣٧١٦ ـ ١٣٧١٧ ـ ١٣٧١٨ ـ ١٣٩٠٨
ـ ١٣٩٠٩ ـ ١٣٩١٠ ـ ١٣٩١٢ ـ ١٣٩١٦ ـ ١٣٩١٧ ـ ١٣٩١٨ ـ ١٣٩١٩ ـ ١٣٩٢١ ـ ١٣٩٢٢
ـ ١٣٩٢٥ ـ ١٣٩٢٦ ـ ١٣٩٢٩ ـ ١٣٩٣١ ـ ١٣٩٣٢ ـ ١٣٩٣٣ ـ ١٣٩٣٨ ـ ١٣٩٤٢ ـ ١٣٩٤٤
ـ ١٣٩٤٧ ـ ١٣٩٤٩ ـ ١٣٩٥٠ ـ ١٣٩٥١ ـ ١٣٩٥٢ ـ ١٣٩٥٣ ـ ١٣٩٥٥ ـ ١٣٩٥٦ ـ ١٣٩٥٨
ـ ١٣٩٦٠ ـ ١٣٩٦٢ ـ ١٣٩٦٣ ـ ١٣٩٦٦ ـ ١٣٩٦٧ ـ ١٣٩٦٨ ـ ١٣٩٧٠ ـ ١٤٠٢٨ ـ ١٤٠٣٧
ـ ١٤٠٣٨ ـ ١٤٠٣٩ ـ ١٤٠٤٠ ـ ١٤٠٤١ ـ ١٤٠٤٢ ـ ١٤٠٤٣ ـ ١٤٠٤٤ ـ ١٤٠٤٥ ـ ١٤٠٤٦
ـ ١٤٠٤٧ ـ ١٤٠٤٨ ـ ١٤٠٤٩ ـ ١٤٠٥٠ ـ ١٤٠٥١ ـ ١٤٠٥٢ ـ ١٤٠٥٣ ـ ١٤٠٥٤ ـ ١٤٠٥٥
ـ ١٤٢١٦ ـ ١٤٢١٧ ـ ١٤٢٢٠ ـ ١٤٢٢١ ـ ١٤٢٢٢ ـ ١٤٢٢٤ ـ ١٤٢٢٩ ـ ١٤٢٣٠ ـ ١٤٢٣١
ـ ١٤٢٣٢ ـ ١٤٢٣٣ ـ ١٤٢٣٤ ـ ١٤٢٣٥ ـ ١٤٢٣٦ ـ ١٤٢٣٧ ـ ١٤٢٣٨ ـ ١٤٢٣٩ ـ ١٤٢٤٠
ـ ١٤٢٤١ ـ ١٤٢٤٢ ـ ١٤٢٤٣ ـ ١٤٣٠٧ ـ ١٥٠١٩ ـ ١٥٠٢٠ ـ ١٥٠٢١ ـ ١٥٠٢٢ ـ ١٥٠٢٣
ـ ١٥٠٢٤ ـ ١٥٠٢٥ ـ ١٥٠٢٦ ـ ١٥٠٢٧ ـ ١٥٠٢٨ ـ ١٥٠٣٠ ـ ١٥٠٣١ ـ ١٥٠٣٢ ـ ١٥٣٧٩
ـ ١٥٣٩٩ ـ ١٥٤٠١ ـ ١٥٤٠٢ ـ ١٥٤٢١ ـ ١٥٤٢٧ ـ ١٥٤٢٨ ـ ١٥٤٣٣ ـ ١٥٤٣٤ ـ ١٥٤٩٥
ـ ١٥٥٠٧ ـ ١٥٥١٧ ـ ١٥٥٧٩ ـ ١٥٦٠٢ ـ ١٥٦٨٩ ـ ١٥٧٣٨ ـ ١٥٧٣٩ ـ ١٥٧٦٧ ـ ١٥٧٦٨
ـ ١٥٧٩٤ ـ ١٥٧٩٥ ـ ١٥٨٠٠ ـ ١٥٨٠١ ـ ١٥٨٢١ ـ ١٥٨٢٤ ـ ١٥٨٤٣ ـ ١٥٨٩٢ ـ ١٥٨٩٤
ـ ١٥٨٩٥ ـ ١٥٩٠٦ ـ ١٥٩٠٧ ـ ١٥٩١٠ ـ ١٥٩٢٣ ـ ١٥٩٦٢ ـ ١٥٩٦٣ ـ ١٥٩٦٥ ـ ١٥٩٦٨

ـ ١٥٩٨٣ ـ ١٦٠٤٢ ـ ١٦١٣٣ ـ ١٦١٣٤ ـ ١٦١٨٠ ـ ١٦١٩١ ـ ١٦٢٠٠ ـ ١٦٢٢٣ ـ ١٦٢٣٠
ـ ١٦٢٣٥ ـ ١٦٢٤٢ ـ ١٦٢٤٣ ـ ١٦٢٦٠ ـ ١٦٢٧٠ ـ ١٦٢٧٨ ـ ١٦٢٩٠ ـ ١٦٢٩٤ ـ ١٦٢٩٧
ـ ١٦٣٠٦ ـ ١٦٣٢١ ـ ١٦٣٢٦ ـ ١٦٣٢٧ ـ ١٦٣٣٣ ـ ١٦٣٥٠ ـ ١٦٣٦٦ ـ ١٦٣٨٤ ـ ١٦٣٨٦
ـ ١٦٤١٢ ـ ١٦٤١٥ ـ ١٦٤١٧ ـ ١٦٤٢٥ ـ ١٦٤٧٦ ـ ١٦٥٠٤ ـ ١٦٥١١ ـ ١٦٥٢٧ ـ ١٦٦٤٩
ـ ١٦٦٨٩ ـ ١٦٦٩٧ ـ ١٦٨٦٨ ـ ١٦٨٨٤ ـ ١٦٨٨٦ ـ ١٦٩٠٦ ـ ١٦٩٠٧ ـ ١٦٩٠٨ ـ ١٦٩١٢
ـ ١٦٩٢٠ ـ ١٦٩٤٥ ـ ١٦٩٥٤ ـ ١٦٩٥٥ ـ ١٦٩٧١ ـ ١٦٩٨٣ ـ ١٦٩٨٤ ـ ١٧٠٣٢ ـ ١٧٠٣٣
ـ ١٧٠٤٩ ـ ١٧١٣٨ ـ ١٧١٣٩ ـ ١٧١٤٠ ـ ١٧١٥٠ ـ ١٧١٥١ ـ ١٧١٨٤ ـ ١٧١٩٧ ـ ١٧٢٠٥
ـ ١٧٢١٨ ـ ١٧٢١٩ ـ ١٧٢٢٠ ـ ١٧٢٢١ ـ ١٧٢٢٢ ـ ١٧٢٢٣ ـ ١٧٢٣٣ ـ ١٧٢٣٧ ـ ١٧٢٣٩
ـ ١٧٢٥٦ ـ ١٧٢٥٧ ـ ١٧٢٦٩ ـ ١٧٢٨٧ ـ ١٧٣٠٧ ـ ١٧٣٢٨ ـ ١٧٣٢٩ ـ ١٧٥٢٠ ـ ١٧٦١٨
ـ ١٧٦٤٤ ـ ١٧٦٥٤ ـ ١٧٦٦٢ ـ ١٧٦٦٤ ـ ١٧٦٨٠ ـ ١٧٦٩٤ ـ ١٧٧٣٢ ـ ١٧٨١٥ ـ ١٧٨٢١
ـ ١٧٨٤٧ ـ ١٧٨٧٥ ـ ١٧٨٨٣ ـ ١٧٩٠٦ ـ ١٧٩١٧ ـ ١٧٩١٨ ـ ١٧٩٥٧ ـ ١٧٩٥٨ ـ ١٧٩٦١
ـ ١٧٩٨٤ ـ ١٧٩٩٠ ـ ١٨٠٢٥ ـ ١٨٠٢٦ ـ ١٨٠٣٦ ـ ١٨٠٤٦ ـ ١٨٠٨٣ ـ ١٨٠٨٤ ـ ١٨٠٨٩
ـ ١٨٠٩٠ ـ ١٨٠٩٢ ـ ١٨٠٩٧ ـ ١٨١١٨ ـ ١٨١٣٧ ـ ١٨١٣٩ ـ ١٨١٦٣ ـ ١٨١٧٠ ـ ١٨١٨٨
ـ ١٨٢٢٣ ـ ١٨٢٢٤ ـ ١٨٢٢٥ ـ ١٨٢٢٦ ـ ١٨٢٢٨ ـ ١٨٢٢٩ ـ ١٨٢٤١ ـ ١٨٢٤٩ ـ ١٨٢٥٧
ـ ١٨٢٦٢ ـ ١٨٢٨٥ ـ ١٨٢٨٩ ـ ١٨٣٣٧ ـ ١٨٣٤٠ ـ ١٨٣٦٧ ـ ١٨٣٦٨ ـ ١٨٤٠٤ ـ ١٨٤٤٢
ـ ١٨٤٤٣ ـ ١٨٤٤٤ ـ ١٨٤٤٥ ـ ١٨٤٥١ ـ ١٨٤٥٤ ـ ١٨٤٦١ ـ ١٨٤٦٢ ـ ١٨٤٦٩ ـ ١٨٤٧٠
ـ ١٨٤٧٨ ـ ١٨٤٧٩ ـ ١٨٤٩٣ ـ ١٨٤٩٩ ـ ١٨٥٠٠ ـ ١٨٥٢٠ ـ ١٨٥٢١ ـ ١٨٥٢٢ ـ ١٨٥٢٣
ـ ١٨٥٣٣ ـ ١٨٥٣٦ ـ ١٨٥٨٨ ـ ١٨٦٠٣ ـ ١٨٦٢٨ ـ ١٨٦٣١ ـ ١٨٦٣٢ ـ ١٨٦٣٣ ـ ١٨٦٣٤
ـ ١٨٦٣٥ ـ ١٨٦٣٦ ـ ١٨٦٤٥ ـ ١٨٦٦١ ـ ١٨٦٦٢ ـ ١٨٦٦٣ ـ ١٨٦٦٤ ـ ١٨٦٦٥ ـ ١٨٦٦٦
ـ ١٨٦٦٧ ـ ١٨٦٧٧ ـ ١٨٦٩٩ ـ ١٨٧٠٥ ـ ١٨٧٥٠ ـ ١٨٧٦٦ ـ ١٨٧٦٧ ـ ١٨٧٦٨ ـ ١٨٧٧٠
ـ ١٨٧٧٣ ـ ١٨٧٧٥ ـ ١٨٧٧٦ ـ ١٨٧٧٧ ـ ١٨٧٧٨ ـ ١٨٧٧٩ ـ ١٨٧٨٣ ـ ١٨٨٥٦ ـ ١٨٨٥٧
ـ ١٨٨٥٨ ـ ١٨٨٥٩ ـ ١٨٨٧٠ ـ ١٨٨٨٠ ـ ١٨٨٨٩ ـ ١٨٨٩٠ ـ ١٨٨٩١ ـ ١٨٨٩٢ ـ ١٨٨٩٣
ـ ١٨٩٩٥ ـ ١٨٨٩٦ ـ ١٨٨٩٧ ـ ١٨٨٩٨ ـ ١٨٩٣٣ ـ ١٨٩٣٨ ـ ١٨٩٤٤ ـ ١٨٩٤٧ ـ ١٨٩٧٤
ـ ١٨٩٧٥ ـ ١٨٩٨٠ ـ ١٨٩٨٧ ـ ١٨٩٩٢ ـ ١٨٩٩٣ ـ ١٨٩٩٥ ـ ١٩٠٠١ ـ ١٩٠٠٣ ـ ١٩٠٠٤
ـ ١٩٠١٦م ـ ١٩٠١٧ ـ ١٩٠٢٤ ـ ١٩٠٢٦ ـ ١٩٠٣١ ـ ١٩٠٣٤ ـ ١٩٠٣٧ ـ ١٩٠٣٨ ـ ١٩٠٤٠
ـ ١٩٠٥٨ ـ ١٩٠٥٩ ـ ١٩٠٦٠ ـ ١٩٠٩٠ ـ ١٩٠٩١ ـ ١٩١٨٥ ـ ١٩٢٠٩ ـ ١٩٢١٩ ـ ١٩٢٣٦
ـ ١٩٢٤٣ ـ ١٩٢٤٩ ـ ١٩٢٩٤ ـ ١٩٣٠٤ ـ ١٩٣٢٥ ـ ١٩٣٢٦ ـ ١٩٣٢٧ ـ ١٩٣٢٨ ـ ١٩٣٢٩
ـ ١٩٣٣٠ ـ ١٩٣٣١ ـ ١٩٣٣٣ ـ ١٩٣٥٥ ـ ١٩٣٦٣ ـ ١٩٣٦٧ ـ ١٩٣٧٤ ـ ١٩٣٧٥ ـ ١٩٣٧٦
ـ ١٩٣٧٧ ـ ١٩٣٧٨ ـ ١٩٣٨٨ ـ ١٩٤٠٤ ـ ١٩٤٠٥ ـ ١٩٤٠٧ ـ ١٩٤٠٨ ـ ١٩٤٢٦ ـ ١٩٤٣٠
ـ ١٩٤٤٣ ـ ١٩٤٤٩ ـ ١٩٥٠٠ ـ ١٩٥٠١ ـ ١٩٥٠٢ ـ ١٩٥٢٠ ـ ١٩٥٢١ ـ ١٩٥٣٥ ـ ١٩٥٣٦
ـ ١٩٥٣٧ ـ ١٩٥٤٣ ـ ١٩٥٥٠ ـ ١٩٥٥١ ـ ١٩٥٥٢ ـ ١٩٥٥٣ ـ ١٩٥٥٤ ـ ١٩٥٧٥ ـ ١٩٥٧٧
ـ ١٩٥٨٥ ـ ١٩٥٩٩ ـ ١٩٦٠٠ ـ ١٩٦١٠ ـ ١٩٦٣٢ ـ ١٩٦٣٣ ـ ١٩٦٥٠ ـ ١٩٧١٠ ـ ١٩٦٧٥٢
ـ ١٩٧٥٨ ـ ١٩٧٥٩ ـ ١٩٧٦٣ ـ ١٩٧٦٤ ـ ١٩٧٦٥ ـ ١٩٧٦٦ ـ ١٩٧٧٠ ـ ١٩٧٩٠ ـ ١٩٨١١
ـ ١٩٨٢٥ ـ ١٩٨٣١ ـ ١٩٨٣٢ ـ ١٩٨٣٣ ـ ١٩٨٣٤ ـ ١٩٨٣٩ ـ ١٩٨٤٠ ـ ١٩٨٤١ ـ ١٩٨٦٢

ـ ١٩٨٧٨ ـ ١٩٩٠٤ ـ ١٩٩٢٢ ـ ١٩٩٨٠ ـ ١٩٩٨١ ـ ٢٠٠٠٨ ـ ٢٠٠٣٤ ـ ٢٠٠٣٥ ـ ٢٠٠٥٤
ـ ٢٠٠٦٧ ـ ٢٠٠٦٨ ـ ٢٠٠٦٩ ـ ٢٠٠٧٠ ـ ٢٠٠٧١ ـ ٢٠٠٧٢ ـ ٢٠٠٧٣ ـ ٢٠٠٧٤ ـ ٢٠٠٧٦
ـ ٢٠٠٧٧ ـ ٢٠٠٧٨ ـ ٢٠٠٧٩ ـ ٢٠٠٨٠ ـ ٢٠٠٨١ ـ ٢٠٠٨٣ ـ ٢٠٠٨٤ ـ ٢٠٠٨٥ ـ ٢٠٠٩٢
ـ ٢٠٠٩٥ ـ ٢٠١٦٠ ـ ٢٠٢٠١ ـ ٢٠٢٠٢ ـ ٢٠٢٠٣ ـ ٢٠٣٢٥ ـ ٢٠٣٢٦ ـ ٢٠٣٣٨ ـ ٢٠٣٣٩
ـ ٢٠٣٤٠ ـ ٢٠٣٤١ ـ ٢٠٣٤٢ ـ ٢٠٣٤٣ ـ ٢٠٣٤٤ ـ ٢٠٣٤٥ ـ ٢٠٣٤٦ ـ ٢٠٣٥٣ ـ ٢٠٣٥٤
ـ ٢٠٣٨٥ ـ ٢٠٣٨٦ ـ ٢٠٣٨٧ ـ ٢٠٣٨٨ ـ ٢٠٤٣١ ـ ٢٠٤٣٣ ـ ٢٠٤٧٧ ـ ٢٠٤٧٨ ـ ٢٠٤٨٢
ـ ٢٠٤٨٧ ـ ٢٠٥٣٣ ـ ٢٠٥٤٣ ـ ٢٠٥٥١ ـ ٢٠٥٥٣ ـ ٢٠٥٥٨ ـ ٢٠٥٩٦ ـ ٢٠٦١٤ ـ ٢٠٦١٨
ـ ٢٠٦٣٢ ـ ٢٠٦٣٧ ـ ٢٠٦٩٣ ـ ٢٠٦٩٤ ـ ٢٠٦٩٥ ـ ٢٠٧٥٩ ـ ٢٠٧٦٠ ـ ٢٠٧٦١ ـ ٢٠٧٦٢
ـ ٢٠٧٩٦ ـ ٢٠٨٠٤ ـ ٢٠٨١٤ ـ ٢٠٨١٨ ـ ٢٠٨٢١ ـ ٢٠٨٣٥ ـ ٢٠٨٣٦ ـ ٢٠٨٣٩ ـ ٢٠٨٤٠
ـ ٢٠٨٤١ ـ ٢٠٨٤٣ ـ ٢٠٨٥٥ ـ ٢٠٨٥٦ ـ ٢٠٨٥٧ ـ ٢٠٨٥٨ ـ ٢٠٨٥٩ ـ ٢٠٨٦٢ ـ ٢٠٨٦٣
ـ ٢٠٨٦٤ ـ ٢٠٨٦٨ ـ ٢٠٨٨٠ ـ ٢٠٨٨٨ ـ ٢٠٩١٤ ـ ٢٠٩٣١ ـ ٢٠٩٦٧ ـ ٢٠٩٨٢ ـ ٢٠٩٨٤
ـ ٢٠٩٩١ ـ ٢١٠٠٧ ـ ٢١٠٠٨ ـ ٢١٠٠٩ ـ ٢١٠٤٢ ـ ٢١٠٤٦ ـ ٢١٠٥٤ ـ ٢١٠٥٨ ـ ٢١٠٥٩
ـ ٢١٠٧٢ ـ ٢١٠٧٣ ـ ٢١٠٧٤ ـ ٢١١٠٣ ـ ٢١١٠٤ ـ ٢١١٠٥ ـ ٢١١٢٣ ـ ٢١١٢٤ ـ ٢١١٢٥
ـ ٢١١٢٦ ـ ٢١١٦٢ ـ ٢١١٦٦ ـ ٢١١٦٧ ـ ٢١١٦٨ ـ ٢١١٦٩ ـ ٢١٢٠٠ ـ ٢١٢٠١ ـ ٢١٢٦٦
ـ ٢١٢٩٤ ـ ٢١٢٩٦ ـ ٢١٢٩٧ ـ ٢١٢٩٨ ـ ٢١٣٦٣ ـ ٢١٣٧٠ ـ ٢١٣٧٦ ـ ٢١٣٧٧ ـ ٢١٣٨٠
ـ ٢١٤٠٥ ـ ٢١٤٦٤ ـ ٢١٤٨٥ ـ ٢١٤٩١ ـ ٢١٥٠٤ ـ ٢١٥١٤ ـ ٢١٥٢١ ـ ٢١٥٣٤ ـ ٢١٥٥٣
ـ ٢١٥٨٥ ـ ٢١٥٨٧ ـ ٢١٦٣٠ ـ ٢١٦٨٢ ـ ٢١٧٢٩ ـ ٢١٧٣٥ ـ ٢١٧٥٢ ـ ٢١٧٥٦ ـ ٢١٧٥٧
ـ ٢١٧٥٨ ـ ٢١٧٥٩ ـ ٢١٧٦٠ ـ ٢١٧٦٢ ـ ٢١٧٦٣ ـ ٢١٧٦٤ ـ ٢١٧٦٥ ـ ٢١٧٦٦ ـ ٢١٧٦٧
ـ ٢١٧٦٨ ـ ٢١٧٧٠ ـ ٢١٨٠٠ ـ ٢١٨٠٩ ـ ٢١٨١٠ ـ ٢١٨١٢ ـ ٢١٨١٣ ـ ٢١٨٦٤ ـ ٢١٨٦٥
ـ ٢١٨٦٦ ـ ٢١٨٨٨ ـ ٢١٩٣١ ـ ٢١٩٣٢ ـ ٢١٩٣٣ ـ ٢١٩٦٧ ـ ٢١٩٧٥ ـ ٢١٩٨٠ ـ ٢٢٠٦٠
ـ ٢٢٠٦١ ـ ٢٢١١٩ ـ ٢٢١٦١ ـ ٢٢١٦٢ ـ ٢٢١٦٣ ـ ٢٢١٦٤ ـ ٢٢١٨٠ ـ ٢٢١٨٨ ـ ٢٢١٩٦
ـ ٢٢١٩٧ ـ ٢٢٢٠٧ ـ ٢٢٢١٢ ـ ٢٢٢١٤ ـ ٢٢٢٢٥ ـ ٢٢٢٣١ ـ ٢٢٣٠٥ ـ ٢٢٣٢٨ ـ ٢٢٣٥٢
ـ ٢٢٣٥٣ ـ ٢٢٣٥٤ ـ ٢٢٣٥٥ ـ ٢٢٣٥٦ ـ ٢٢٣٥٧ ـ ٢٢٤١٨ ـ ٢٢٤١٩ ـ ٢٢٢٦٤ ـ ٢٢٥٢٦
ـ ٢٢٥٢٧ ـ ٢٢٥٧٤ ـ ٢٢٦٠٨ ـ ٢٢٦٠٩ ـ ٢٢٦٨١ ـ ٢٢٦٨٣ ـ ٢٢٧٠٧ ـ ٢٢٧٠٨ ـ ٢٢٧١٥
ـ ٢٢٧٢٨ ـ ٢٢٧٢٩ ـ ٢٢٧٣٠ ـ ٢٢٧٣١ ـ ٢٢٧٣٢ ـ ٢٢٧٣٣ ـ ٢٢٧٩٢ ـ ٢٢٧٩٣ ـ ٢٢٨٠٥
ـ ٢٢٨٠٦ ـ ٢٢٨٠٧ ـ ٢٢٨٢٣ ـ ٢٢٩٠٨ ـ ٢٢٩٤٠ ـ ٢٢٩٤٢ ـ ٢٢٩٤٣ ـ ٢٢٩٥٢ ـ ٢٢٩٥٣
ـ ٢٢٩٨٣ ـ ٢٣٠٠٠ ـ ٢٣٠٤٦ ـ ٢٣٠٥٧ ـ ٢٣٠٦٧ ـ ٢٣٠٧٢ ـ ٢٣٠٧٣ ـ ٢٣٠٩٢ ـ ٢٣١٠٩
ـ ٢٣١١١ ـ ٢٣١١٢ ـ ٢٣٢٨٥ ـ ٢٣٢٨٦ ـ ٢٣٣١٦ ـ ٢٣٤١٩ ـ ٢٣٤٨٩ ـ ٢٣٤٩٠ ـ ٢٣٤٩١
ـ ٢٣٤٩٢ ـ ٢٣٤٩٣ ـ ٢٣٤٩٤ ـ ٢٣٤٩٥ ـ ٢٣٤٩٦ ـ ٢٣٤٩٧ ـ ٢٣٤٩٨ ـ ٢٣٤٩٩ ـ ٢٣٥٠١
ـ ٢٣٥٠٢ ـ ٢٣٥٠٣ ـ ٢٣٥٠٤ ـ ٢٣٥٠٥ ـ ٢٣٥٠٦ ـ ٢٣٥٠٧ ـ ٢٣٥٠٨ ـ ٢٣٥٠٩ ـ ٢٣٥١٠
ـ ٢٣٥١١ ـ ٢٣٥١٢ ـ ٢٣٥١٣ ـ ٢٣٥١٥ ـ ٢٣٥١٦ ـ ٢٣٥١٧ ـ ٢٣٥١٨ ـ ٢٣٥١٩ ـ ٢٣٥٢٧
ـ ٢٣٥٣٥م ـ ٢٣٥٣٦ ـ ٢٣٥٣٧ ـ ٢٣٥٣٨ ـ ٢٣٦٢٩ ـ ٢٣٦٤٦ ـ ٢٣٦٧٠ ـ ٢٣٦٩٦ ـ ٢٣٧٣٨
ـ ٢٣٧٥٤ ـ ٢٣٧٦٢ ـ ٢٣٧٦٦ ـ ٢٣٧٦٧ ـ ٢٣٧٦٨ ـ ٢٣٧٦٩ ـ ٢٣٧٧٠ ـ ٢٣٧٧١ ـ ٢٣٧٧٢
ـ ٢٣٧٧٣ ـ ٢٣٧٧٤ ـ ٢٣٧٧٥ ـ ٢٣٧٧٦ ـ ٢٣٨١٦ ـ ٢٣٨١٧ ـ ٢٣٨١٨ ـ ٢٣٨١٩ ـ ٢٣٨٢٣

ـ ٢٣٨٥١ ـ ٢٣٩٢١ ـ ٢٣٩٢٢ ـ ٢٣٩٤٣ ـ ٢٣٩٤٩ ـ ٢٣٩٥١ ـ ٢٣٩٥٢ ـ ٢٣٩٥٣ ـ ٢٤٠٥٠
ـ ٢٤٠٥٥ ـ ٢٤٠٨٤ ـ ٢٤١١٠ ـ ٢٤١٤٢ ـ ٢٤١٩٣ ـ ٢٤٢٥٢ ـ ٢٤٢٨٤ ـ ٢٤٢٨٥ ـ ٢٤٢٨٩
ـ ٢٤٣٢٤ ـ ٢٤٣٣١ ـ ٢٤٣٤٠ ـ ٢٤٣٤٣ ـ ٢٤٣٥٣ ـ ٢٤٣٧٤ ـ ١/٢٤٣٧٥ ـ ٢٤٣٩٥ ـ ٢٤٤٠٠
ـ ٢٤٤١٧ ـ ٢٤٤٣٢ ـ ٢٤٥٥٠ ـ ٢٤٦٨٦ ـ ٢٤٦٩٢ ـ ٢٤٦٩٨ ـ ٢٤٧١٧ ـ ٢٤٧٨٧ ـ ٢٥١٦٠
ـ ٢٥١٦١ ـ ٢٥١٦٢ ـ ٢٥١٦٣ ـ ٢٥١٦٤ ـ ٢٥١٦٦ ـ ٢٥١٦٧ ـ ٢٥١٦٨ ـ ٢٥١٦٩ ـ ٢٥١٧٠
ـ ٢٥١٧١ ـ ٢٥١٧٢ ـ ٢٥١٧٣ ـ ٢٥١٧٤ ـ ٢٥١٨٧ ـ ٢٥١٨٨ ـ ٢٥١٨٩ ـ ٢٥١٩٠ ـ ٢٥١٩١
ـ ٢٥١٩٢ ـ ٢٥١٩٣ ـ ٢٥١٩٤ ـ ٢٥١٩٥ ـ ٢٥١٩٦ ـ ٢٥١٩٧ ـ ٢٥١٩٨ ـ ٢٥١٩٩ ـ ٢٥٤٥٣
ـ ٢٥٤٥٨ ـ ٢٥٤٥٩ ـ ٢٥٤٦٠ ـ ٢٥٤٦١ ـ ٢٥٤٦٢ ـ ٢٥٤٦٣ ـ ٢٥٤٦٤ ـ ٢٥٤٦٥ ـ ٢٥٤٦٦
ـ ٢٥٤٦٧ ـ ٢٥٤٦٨ ـ ٢٥٤٦٩ ـ ٢٥٦٣٩ ـ ٢٥٦٤٠ ـ ٢٥٦٤١ ـ ٢٥٦٤٢ ـ ٢٥٦٤٥ ـ ٢٥٦٥١
ـ ٢٥٦٥٢ ـ ٢٥٦٥٥ ـ ٢٥٦٥٦ ـ ٢٥٦٥٧ ـ ٢٥٦٥٨ ـ ٢٥٦٥٩ ـ ٢٥٦٦٠ ـ ٢٥٦٦١ ـ ٢٥٦٦٢
ـ ٢٥٦٨٠ ـ ٢٥٦٨١ ـ ٢٥٨٧٩ ـ ٢٥٨٩٢ ـ ٢٥٨٩٣ ـ ٢٥٨٩٤ ـ ٢٥٨٩٥ ـ ٢٥٨٩٦ ـ ٢٥٨٩٧
ـ ٢٥٨٩٨ ـ ٢٥٨٩٩ ـ ٢٥٩٠٠ ـ ٢٥٩٠١ ـ ٢٥٩٠٢ ـ ٢٥٩٠٣ ـ ٢٥٩٠٤ ـ ٢٥٩٠٥ ـ ٢٥٩٠٦
ـ ٢٥٩٠٧ ـ ٢٥٩٠٨ ـ ٢٥٩٠٩ ـ ٢٥٩١٠ ـ ٢٥٩١١ ـ ٢٥٩١٢ ـ ٢٥٩١٣ ـ ٢٥٩١٤ ـ ٢٥٩١٥
ـ ٢٥٩١٦ ـ ٢٥٩١٧ ـ ٢٥٩١٨ ـ ٢٥٩١٩ ـ ٢٥٩٢٠ ـ ٢٥٩٢١ ـ ٢٥٩٢٣ ـ ٢٥٩٢٤ ـ ٢٥٩٢٥
ـ ٢٥٩٢٦ ـ ٢٥٩٢٧ ـ ٢٥٩٢٨ ـ ٢٥٩٢٩ ـ ٢٥٩٣٠ ـ ٢٥٩٣١ ـ ٢٥٩٣٢ ـ ٢٥٩٣٣ ـ ٢٥٩٣٤
ـ ٢٥٩٣٥ ـ ٢٥٩٣٦ ـ ٢٥٩٣٧ ـ ٢٥٩٣٩ ـ ٢٥٩٤٠ ـ ٢٥٩٤١ ـ ٢٥٩٤٢ ـ ٢٥٩٤٣ ـ ٢٥٩٤٤
ـ ٢٥٩٤٥ ـ ٢٥٩٤٧ ـ ٢٥٩٤٩ ـ ٢٥٩٥١ ـ ٢٥٩٥٢ ـ ٢٥٩٥٥ ـ ٢٥٩٩٥ ـ ٢٦١٠٢ ـ ٢٦١١٥
ـ ٢٦١٨٧ ـ ٢٦١٩٧ ـ ٢٦٢٢٩ ـ ٢٦٣١٣ ـ ٢٦٥٨٩ ـ ٢٦٧١٩ ـ ٢٦٨١٥ ـ ٢٦٨٢٢ ـ ٢٦٩٦٥
ـ ٢٧٠٧٥ ـ ٢٧١٨٤ ـ ٢٧١٨٥ ـ ٢٧١٨٦ ـ ٢٧١٨٧ ـ ٢٧١٨٨ ـ ٢٧١٨٩ ـ ٢٧١٩٠ ـ ٢٧١٩٢
ـ ٢٧١٩٤ ـ ٢٧١٩٨ ـ ٢٧٢٣١ ـ ٢٧٢٣٦ ـ ٢٧٢٤٥ ـ ٢٧٢٦٥ ـ ٢٧٢٦٦ ـ ٢٧٢٩٨ ـ ٢٧٣٠٢
ـ ٢٧٣٠٣ ـ ٢٧٣١١ ـ ٢٧٣١٧ ـ ٢٧٣٨٥ ـ ٢٧٣٨٦ ـ ٢٧٤٣٩ ـ ٢٧٤٤٠ ـ ٢٧٤٤٨ ـ ٢٧٥٤٤
ـ ٢٧٥٥٢ ـ ٢٧٥٥٤ ـ ٢٧٧٦٤ ـ ٢٧٨٠٨ ـ ٢٧٨٢٩ ـ ٢٧٨٥٦ ـ ٢٧٨٧٥ ـ ٢٧٨٧٦ ـ ٢٧٩٦٦
ـ ٢٧٩٦٧ ـ ٢٧٩٦٨ ـ ٢٧٩٧٢ ـ ٢٧٩٧٣ ـ ٢٧٩٧٥ ـ ٢٧٩٨٧ ـ ٢٨٠٢٠ ـ ٢٨٠٦٥ ـ ٢٨٠٦٦
ـ ٢٨٠٦٧ ـ ٢٨٠٦٩ ـ ٢٨٠٧٠ ـ ٢٨١٠٠ ـ ٢٨١٨٠ ـ ٢٨١٩١.

ـ محمد بن جعفر البَزَّاز، أبو جعفر المدائنيُّ:
٢٧٥٠ ـ ٥٩٨٩ ـ ٨٦٩٨ ـ ٨٦٩٩ ـ ٨٧٠٠ ـ ٨٧٠١ ـ ٨٧٠٢ ـ ١٣٣٣١ ـ ١٣٣٣٢ ـ ١٤٨٤٩
ـ ١٥٣٢٢ ـ ٢٣٩١٣ ـ ٢٧٧١٥.

ـ محمد بن الحسن بن أَتَش اليَمَانيُّ، أبو عبد الله الصنعاني الأَبْنَاوِيُّ:
٥٥٤٤ ـ ٥٥٤٥ ـ ١١٤٩٣ ـ ١١٤٩٤ ـ ٢٢٥١٠.

ـ محمد بن الحسن بن عمران المُزَنِيُّ الواسطيُّ قاضيها. شاميُّ الأصل:
١٣١٣٢ ـ ١٥١٥٦.

ـ محمد بن الحسن بن هلال. تقدم في محبوب بن الحسن بن هلال.

ـ محمد بن حميد اليشكري، أبو سُفيان المَعْمَري البصري، نزيل بغداد:

١٤٩٠٨ ـ ٢٠٤٩٦ ـ ٢٣٤٢٧ ـ ٢٤٢٦١ ـ ٢٥٠١٤ ـ ٢٧٧٠٨ م ـ ٢٧٧١٧.

ـ محمد بن خازم التميمي السعدي، أبو معاوية الضرير الكوفي:

١٧٥ ـ ١٧٦ ـ ١٧٨ ـ ٢٢٨ ـ ٢٢٩ ـ ٦١٢ ـ ٦١٥ ـ ٦١٦ ـ ٦١٧ ـ ٦١٨ ـ ٦٢٠ ـ ٦٢١ ـ ٦٢٢ ـ ٦٢٧ ـ ٨٨٠ ـ ٩٠٦ ـ ٩١١ ـ ٩١٢ ـ ٩٦٩ ـ ٩٨٤ ـ ٩٨٥ ـ ١١٢٣ ـ ١٤٠٨ ـ ١٥٥٦ ـ ١٧٤٣ ـ ١٩٥٣ ـ ١٩٥٤ ـ ١٩٥٥ ـ ١٩٥٦ ـ ١٩٥٧ ـ ١٩٥٨ ـ ١٩٥٩ ـ ١٩٦٠ ـ ١٩٦١ ـ ١٩٦٢ ـ ١٩٦٣ ـ ١٩٦٤ ـ ١٩٦٥ ـ ١٩٦٦ ـ ١٩٦٧ ـ ١٩٦٨ ـ ١٩٦٩ ـ ١٩٧٠ ـ ١٩٧١ ـ ١٩٧٢ ـ ١٩٧٣ ـ ١٩٨٠ ـ ٢١٣٨ ـ ٢٢٥٠ ـ ٢٥٤٤ ـ ٢٩٢٧ ـ ٣٤١٥ ـ ٣٤١٧ ـ ٣٥٨٨ ـ ٣٥٨٩ ـ ٣٥٩٠ ـ ٣٥٩١ ـ ٣٥٩٢ ـ ٣٥٩٣ ـ ٣٥٩٤ ـ ٣٥٩٥ ـ ٣٥٩٦ ـ ٣٥٩٧ ـ ٣٦٠٧ ـ ٣٦٠٨ ـ ٣٦٠٩ ـ ٣٦١٠ ـ ٣٦١١ ـ ٣٦١٢ ـ ٣٦١٣ ـ ٣٦١٤ ـ ٣٦١٥ ـ ٣٦١٦ ـ ٣٦١٧ ـ ٣٦١٨ ـ ٣٦٢٠ ـ ٣٦٢١ ـ ٣٦٢٢ ـ ٣٦٢٣ ـ ٣٦٢٤ ـ ٣٦٢٥ ـ ٣٦٢٦ ـ ٣٦٢٧ ـ ٣٦٢٨ ـ ٣٦٢٩ ـ ٣٦٣٠ ـ ٣٦٣١ ـ ٣٦٣٢ ـ ٣٦٣٣ ـ ٣٦٣٥ ـ ٣٦٣٦ ـ ٣٦٣٧ ـ ٣٦٣٨ ـ ٣٦٣٩ ـ ٣٦٤٠ ـ ٣٦٤١ ـ ٣٦٤٢ ـ ٤٠٣٧ ـ ٤٠٣٨ ـ ٤٠٣٩ ـ ٤٠٤١ ـ ٤٠٤٢ ـ ٤٠٤٦ ـ ٤٠٤٧ ـ ٤٠٤٨ ـ ٤٠٤٩ ـ ٤٠٥٠ ـ ٤٠٥١ ـ ٤٠٦٤ ـ ٤٠٦٥ ـ ٤٠٦٩ ـ ٤٠٨٤ ـ ٤١٠٢ ـ ٤١٠٧ ـ ٤١٠٨ ـ ٤١٣٨ ـ ٤١٤٨ ـ ٤٢٢١ ـ ٤٣٥٧ ـ ٤٣٥٨ ـ ٤٣٥٩ ـ ٤٣٦٠ ـ ٤٣٦١ ـ ٤٤٤٨ ـ ٤٦٢١ ـ ٤٦٢٢ ـ ٤٦٢٤ ـ ٤٦٢٥ ـ ٤٦٢٦ ـ ٤٩٩٧ ـ ٤٩٩٨ ـ ٤٩٩٩ ـ ٥٠٠٠ ـ ٥٠٠٢ ـ ٥٠٠٣ ـ ٥٠٠٤ ـ ٥٠٠٥ ـ ٥٠٠٦ ـ ٦٤٩٩ ـ ٦٥٠١ ـ ٦٥٠٢ ـ ٦٥٠٣ ـ ٦٥٠٤ ـ ٦٦٦٧ ـ ٦٦٦٨ ـ ٦٦٦٩ ـ ٦٦٧٠ ـ ٦٧٨٢ ـ ٦٧٨٦ ـ ٦٩٢٧ ـ ٧٤١٦ ـ ٧٤١٧ ـ ٧٤١٨ ـ ٧٤٢١ ـ ٧٤٢٢ ـ ٧٤٢٣ ـ ٧٤٢٤ ـ ٧٤٢٦ ـ ٧٤٢٧ ـ ٧٤٢٨ ـ ٧٤٢٩ ـ ٧٤٣٠ ـ ٧٤٣١ ـ ٧٤٣٢ ـ ٧٤٣٤ ـ ٧٤٣٥ ـ ٧٤٣٦ ـ ٧٤٣٨ ـ ٧٤٣٩ ـ ٧٤٤٠ ـ ٧٤٤١ ـ ٧٤٤٢ ـ ٧٤٤٣ ـ ٩٤٦٤ ـ ٩٤٧٠ ـ ٩٤٧١ ـ ٩٤٧٤ ـ ٩٤٧٦ ـ ٩٤٧٧ ـ ٩٤٧٨ ـ ٩٤٧٩ ـ ٩٤٨٠ ـ ٩٤٨١ ـ ٩٤٨٢ ـ ٩٤٨٣ ـ ٩٤٨٤ ـ ٩٥٠٠ ـ ٩٥٠١ ـ ٩٥٠٢ ـ ٩٥٠٣ ـ ٩٦٨٩ ـ ١٠٤٢١ ـ ١٠٤٢٣ ـ ١٠٤٢٤ ـ ١٠٤٢٦ ـ ١٠٨٩٠ ـ ١١٠٨٢ ـ ١١٠٨٣ ـ ١١٠٨٤ ـ ١١٠٨٥ ـ ١١٠٨٦ ـ ١١٠٨٧ ـ ١١٠٨٨ ـ ١١٠٨٩ ـ ١١٠٨٩ م ـ ١١٠٩٠ ـ ١١٠٩١ ـ ١١٠٩٥ ـ ١١٠٩٦ ـ ١١٥٣٥ ـ ١١٥٧٩ ـ ١١٩٠٥ ـ ١٢١٣١ ـ ١٢١٣٣ ـ ١٢١٣٤ ـ ١٢١٣٥ ـ ١٢١٣٦ ـ ١٢٧٣٥ ـ ١٢٧٣٦ ـ ١٤٤١٥ ـ ١٤٤١٦ ـ ١٤٤١٧ ـ ١٤٤١٨ ـ ١٤٤١٩ ـ ١٤٤٢٠ ـ ١٤٤٢١ ـ ١٤٤٢٢ ـ ١٤٤٢٤ ـ ١٤٤٢٥ ـ ١٤٤٢٦ ـ ١٤٤٢٧ ـ ١٤٤٢٩ ـ ١٤٤٣٠ ـ ١٤٤٣١ ـ ١٤٤٣٢ ـ ١٤٤٣٣ ـ ١٤٤٣٤ ـ ١٤٤٣٥ ـ ١٤٤٣٦ ـ ١٤٤٣٧ ـ ١٤٤٣٨ ـ ١٤٤٣٩ ـ ١٤٤٤٠ ـ ١٤٤٤١ ـ ١٤٤٤٢ ـ ١٤٤٤٣ ـ ١٤٤٤٤ ـ ١٤٤٤٥ ـ ١٤٤٤٦ ـ ١٤٤٤٧ ـ ١٤٤٤٨ ـ ١٤٤٥٠ ـ ١٤٤٥١ ـ ١٤٤٥٢ ـ ١٤٤٥٣ ـ ١٤٤٥٤ ـ ١٤٤٥٧ ـ ١٤٤٥٨ ـ ١٤٤٦١ ـ ١٥٢٦٨ ـ ١٥٢٦٩ ـ ١٥٢٧٠ ـ ١٥٢٧١ ـ ١٥٤٩٤ ـ ١٥٧٤٩ ـ ١٥٨٥٩ ـ ١٥٩٤٠ ـ ١٥٩٤٦ ـ ١٥٩٤٩ ـ ١٦٠١٦ ـ ١٦٢٣٨ ـ ١٦٣٢٣ ـ ١٦٣٣٥ ـ ١٦٤٤١ ـ ١٦٤٥٧ ـ ١٦٥٥٠ ـ ١٧٢١١ ـ ١٧٢٢٥ ـ ١٧٩٠٩ ـ ١٧٩١٠ ـ ١٧٩٧٧ ـ ١٨٠٣٢ ـ ١٨٠٣٨ ـ ١٨١٦٧ ـ ١٨٢٣٠ ـ ١٨٢٣١ ـ ١٨٢٣٢ ـ ١٨٢٣٣ ـ ١٨٢٣٤ ـ ١٨٣٣٤ ـ ١٨٣٣٥ ـ ١٨٣٣٦ ـ ١٨٣٧٤ ـ ١٨٤٣٥ ـ ١٨٥١٨ ـ ١٨٥٤٤ ـ ١٨٥٤٥ ـ ١٨٥٥١ ـ ١٨٥٦١ ـ ١٨٥٧٥ ـ ١٨٥٧٦ ـ ١٨٧٢٤ ـ ١٨٧٢٥ ـ ١٨٧٢٨ ـ ١٨٧٢٩ ـ ١٨٧٣٠ ـ ١٨٧٣١ ـ ١٨٧٣٣

ـ ١٨٧٣٧ ـ ١٨٩٠١ ـ ١٩٠٦١ ـ ١٩١١٢ ـ ١٩١٢٧ ـ ١٩١٥٢ ـ ١٩٣٣٨ ـ ١٩٣٨٢ ـ ١٩٣٨٤
ـ ١٩٤١٦ ـ ١٩٤١٧ ـ ١٩٤٦٥ ـ ١٩٤٨٢ ـ ١٩٤٨٣ ـ ١٩٤٨٤ ـ ١٩٥٩٠ ـ ١٩٦١١ ـ ١٩٦١٦
ـ ١٩٦٢١ ـ ١٩٧٧١ ـ ١٩٧٧٢ ـ ١٩٨٥٧ ـ ١٩٨٥٩ ـ ١٩٨٦٣ ـ ١٩٨٦٤ ـ ١٩٨٦٥ ـ ١٩٨٦٦
ـ ١٩٩٨٣ ـ ٢٠١١٧ ـ ٢٠٤٠٦ ـ ٢٠٤٠٧ ـ ٢٠٤٠٨ ـ ٢٠٦٢٩ ـ ٢٠٨٦٦ ـ ٢١٠٥٧ ـ ٢١٠٧٦
ـ ٢١٠٧٧ ـ ٢١٢٧١ ـ ٢١٢٧٢ ـ ٢١٢٧٣ ـ ٢١٢٧٤ ـ ٢١٣٧٢ ـ ٢١٣٨١ ـ ٢١٣٩٠ ـ ٢١٣٩٣
ـ ٢١٤٠٤ ـ ٢١٤٢٨ ـ ٢١٦٧٤ ـ ٢١٦٧٥ ـ ٢١٦٨٨ ـ ٢١٧٢٧ ـ ٢١٧٥١ ـ ٢١٧٦٩ ـ ٢١٨١٩
ـ ٢١٨٢٠ ـ ٢١٨٢٣ ـ ٢١٨٢٤ ـ ٢١٨٢٥ ـ ٢٢٠٤٢ ـ ٢٢٠٤٣ ـ ٢٢١٢٢ ـ ٢٢١٢٣ ـ ٢٢١٤٢
ـ ٢٢١٤٣ ـ ٢٢١٤٤ ـ ٢٢١٨١ ـ ٢٢١٩٨ ـ ٢٢٤٠٨ ـ ٢٢٦٩٥ ـ ٢٢٦٩٦ ـ ٢٢٧٣٧ ـ ٢٣٣٤٩
ـ ٢٣٣٥٠ ـ ٢٣٣٩٢ ـ ٢٣٦٣٦ ـ ٢٣٦٣٨ ـ ٢٣٦٣٩ ـ ٢٣٦٤٠ ـ ٢٣٦٤١ ـ ٢٣٦٤٢ ـ ٢٣٦٤٣
ـ ٢٣٦٤٤ ـ ٢٣٦٤٥ ـ ٢٣٦٤٧ ـ ٢٣٦٤٨ ـ ٢٣٦٥٠ ـ ٢٣٧٥٧ ـ ٢٣٧٥٨ ـ ٢٣٩٢٧ ـ ٢٣٩٢٩
ـ ٢٣٩٣٠ ـ ٢٤١٢٠ ـ ٢٤٢٥١ ـ ٢٤٣٨١ ـ ٢٤٦٤٧ ـ ٢٤٦٤٨ ـ ٢٤٦٤٩ ـ ٢٤٦٥٠ ـ ٢٤٦٥١
ـ ٢٤٦٥٢ ـ ٢٤٦٥٣ ـ ٢٤٦٥٤ ـ ٢٤٦٥٥ ـ ٢٤٦٥٦ ـ ٢٤٦٥٧ ـ ٢٤٦٥٩ ـ ٢٤٦٧٣ ـ ٢٤٦٧٩
ـ ٢٤٦٨١ ـ ٢٤٦٨٢ ـ ٢٤٦٨٣ ـ ٢٤٦٨٤ ـ ٢٤٦٨٥ ـ ٢٤٦٨٧ ـ ٢٤٦٨٨ ـ ٢٤٦٨٩ ـ ٢٤٦٩٠
ـ ٢٤٦٩١ ـ ٢٤٦٩٢ ـ ٢٤٦٩٣ ـ ٢٤٦٩٤ ـ ٢٤٦٩٥ ـ ٢٤٦٩٦ ـ ٢٤٦٩٧ ـ ٢٤٦٩٩ ـ ٢٤٧٠٠
ـ ٢٤٧٠٢ ـ ٢٤٧٠٣ ـ ٢٤٧١١ ـ ٢٤٧١٢ ـ ٢٤٧١٣ ـ ٢٤٧١٦ ـ ٢٤٨٨٤ ـ ٢٦٣٩٧ ـ ٢٦٣٩٨
ـ ٢٦٣٩٩ ـ ٢٦٤٠٠ ـ ٢٦٤٠١ ـ ٢٦٤٠٦ ـ ٢٦٤٤٣ ـ ٢٦٤٤٤ ـ ٢٦٤٤٥ ـ ٢٦٤٤٦ ـ ٢٦٤٤٧
ـ ٢٦٤٤٨ ـ ٢٦٤٤٩ ـ ٢٦٤٥٠ ـ ٢٦٤٥١ ـ ٢٦٤٥٢ ـ ٢٦٩٤٩ ـ ٢٦٩٧٢ ـ ٢٦٩٧٩ ـ ٢٧٠٢٢
ـ ٢٧٠٢٣ ـ ٢٧٠٢٤ ـ ٢٧٠٢٥ ـ ٢٧٠٢٦ ـ ٢٧٠٣٠ ـ ٢٧٢٧١ ـ ٢٧٢٧٤ ـ ٢٧٣٢٤ ـ ٢٧٣٣٤
ـ ٢٧٤٥٧ ـ ٢٧٤٥٨ ـ ٢٧٤٥٩ ـ ٢٧٤٦٠ ـ ٢٧٤٦١ ـ ٢٧٤٧١ ـ ٢٧٥٢١ ـ ٢٧٥٨٣ ـ ٢٧٥٨٤
ـ ٢٧٥٨٨ ـ ٢٧٦٦٤ ـ ٢٧٧٠٩ ـ ٢٧٧١٠ ـ ٢٧٧٥٧ ـ ٢٧٨٤١ ـ ٢٧٩٢٥ ـ ٢٧٩٢٦ ـ ٢٨٠٥٨
ـ ٢٨٠٥٩ ـ ٢٨٠٧٦ ـ ٢٨١٠٥ ـ ٢٨١٠٧ ـ ٢٨١٠٨ ـ ٢٨١٨٥.

ــ محمد بن ربيعة الكلابيُّ الرؤاسيُّ، أبو عبد الله الكوفيُّ، ابن عم وكيع:

٢١٧١ ـ ٢١٧٢ ـ ٢١٩٩ ـ ٦٠٧٦ ـ ١١٦٤٥ ـ ١١٧٢٦ ـ ١٨٤١٤ ـ ١٩٥٦٠ ـ ٢٦٧٦٧ ـ ٢٦٧٦٨.

ــ محمد بن سابق التميميُّ، مولاهم، أبو جعفر. ويقال: أبو سعيد، البزَّاز الكوفيُّ:

٧١٤ ـ ٢٤٩٣ ـ ٢٤٩٤ ـ ٣٨٣٨ ـ ٣٨٣٩ ـ ٣٨٤٠ ـ ٨٦٥٨ ـ ٩١٤٨ ـ ١٤٥٨٤ ـ ١٥٠١٤ ـ ١٥٠١٥
ـ ١٥٠١٦ ـ ١٥٠١٧ ـ ١٥٠١٨ ـ ١٥٠٤٠ ـ ١٥٨٨٦ ـ ١٥٩٥٤ ـ ١٨٦٥٠ ـ ١٩٨٩٢ ـ ٢١٦٣٦
ـ ٢٥٣٤٩.

ــ محمد بن سلمة بن عبد الله الباهليُّ، مولاهم، أبو عبد الله الحرانيُّ:

٩١٥ ـ ١٨٧٥ ـ ١٨٧٦ ـ ٣٤٣٣ ـ ٣٤٣٤ ـ ٤٠٧٥ ـ ٦٣٢٥ ـ ٧١٧٥ ـ ٧١٧٦ ـ ٧٥٨٣ ـ ٧٥٨٤
ـ ١٢٦٦٢ ـ ١٢٦٦٣ ـ ١٤٣٢٨ ـ ١٦٤٨٩ ـ ١٧٤٢٥ ـ ١٧٤٢٦ ـ ١٨٠٦٨ ـ ٢٠٤٣٨ ـ ٢٣٠٤٧
ـ ٢٣١٢٦ ـ ٢٣١٢٧ ـ ٢٤٠١٤ ـ ٢٤٤٢٩ ـ ٢٤٥٤٨ ـ ٢٤٥٤٩ ـ ٢٦٤٣١ ـ ٢٦٤٣٢ ـ ٢٦٤٣٣
ـ ٢٦٤٣٤ ـ ٢٦٤٣٥ ـ ٢٧٢٩٦ ـ ٢٧٨٠١ ـ ٢٧٩٩١.

- محمد بن السماك، أبو العباس الكوفيُّ. ويقال: محمد بن صبيح بن السماك، قدم بغداد:
٣٦٧٦ - ٧٥٨٦.

- محمد بن سَوَّاء بن عنبر السَّدُوسيُّ العنبريُّ، أبو الخطاب البصريُّ المكفوف:
٦٩١٩.

- محمد بن الصَّبَّاح الدُّولابيُّ، أبو جعفر البغداديُّ البَزَّاز، مولى مُزَيْنة:
٦٦٥ - ٢٧٨٣ - ٣٧٨٩ - ٨٨١٩ - ٨٨٢٠ - ١١٤٠٤ - ١٤٧٥٨ - ١٩٩٢١ - ١٩٩٢٨.

- محمد بن عبد الله بن الزبير، الأسلميُّ، أبو أحمد الزُّبيريُّ الكوفيُّ:
٤٠ - ٢١٤ - ٢١٥ - ٢٦٣ - ٣٧٥ - ٤٥٠ - ٥١٧ - ٥٦٢ - ٦٦٧ - ٦٧٠ - ٦٧١ - ٦٧٨ - ٦٩٩ - ٧١٢
- ٧١٣ - ٨٤٧ - ١٢٥٠ - ١٢٧٢ - ١٢٧٣ - ١٦٠٠ - ١٦٩٤ - ١٧٢٥ - ١٨٢٣ - ١٨٣٣ - ٢٤٧٥
- ٢٤٧٦ - ٢٤٧٧ - ٢٤٧٩ - ٢٤٨٠ - ٢٤٨١ - ٢٤٨٢ - ٢٤٨٣ - ٢٦٦٣ - ٢٧١٤ - ٢٧٢٥ - ٢٧٨٢
- ٢٩٧٠ - ٢٩٧١ - ٢٩٧٣ - ٢٩٧٤ - ٣٢٠٢ - ٣٢٧٦م - ٣٢٧٧ - ٣٧٤٤ - ٣٨٢٢ - ٣٨٤٩ - ٣٨٥٢
- ٣٨٥٣ - ٣٨٦٩ - ٣٨٧٠ - ٣٨٧١ - ٣٩٣١ - ٣٩٧٢ - ٤١٩٧ - ٤٣٠٩ - ٤٤٠٣ - ٤٧٧٧ - ٤٩٨٢
- ٥١٠٣ - ٥١٠٤ - ٥١٠٥ - ٥١٠٦ - ٥١٠٧ - ٥١٠٨ - ٥١٠٩ - ٥١١٠ - ٥١١١ - ٥٢٧٨ - ٥٣٤١
- ٥٦٩١ - ٥٦٩٢ - ٥٦٩٣ - ٥٧٤٢ - ٥٩٧٢ - ٦٠٠٠ - ٦١٩٥ - ٦١٩٦ - ٦٥٨٥ - ٦٥٨٦ - ٦٧٣٨
- ٧٠١١ - ٧٨٦٣ - ٨٦٨٠ - ٨٦٨١ - ٨٦٨٢ - ٨٦٨٣ - ٨٧٢١ - ٨٧٤٨ - ٨٨٢٤ - ٩١٠٢ - ٩١٠٣
- ٩١٠٤ - ٩١٠٥ - ٩١٠٦ - ٩١٠٧ - ٩١٠٨ - ٩١٠٩ - ٩١١٠ - ٩١١١ - ٩١١٢ - ١٠١٦٢ - ١٠٢٢٤
- ١٠٤٥٦ - ١٠٤٩٦ - ١٠٤٩٧ - ١٠٤٩٨ - ١٠٤٩٩ - ١٠٥٠٠ - ١٠٥٠١ - ١٠٥٧١ - ١٠٦٧٠
- ١٠٧٩٤ - ١٠٩٣١ - ١٠٩٣٥ - ١٠٩٣٦ - ١١٠١٢ - ١١١٠٦ - ١١٢٦٦ - ١١٢٧٢ - ١١٣٩١
- ١١٤٠٥ - ١١٤٩٢ - ١١٨٠١ - ١١٨٠٢ - ١٢١٩٨ - ١٢٦٣٧ - ١٣٤٧٠ - ١٤٥٩٥ - ١٤٥٩٦
- ١٤٥٩٧ - ١٤٥٩٨ - ١٤٥٩٩ - ١٤٦٠٠ - ١٤٦٠٤ - ١٤٦٠٥ - ١٤٦٠٦ - ١٤٦٠٧ - ١٤٦٠٨
- ١٤٦٠٩ - ١٤٦١٠ - ١٤٦١٨ - ١٤٧٥٧ - ١٤٨٨٨ - ١٤٩٠٨ - ١٤٩٢٨ - ١٥٠٠٥ - ١٥٠٠٧
- ١٥٠٠٨ - ١٥٠٠٩ - ١٥٠١٣ - ١٥١١٥ - ١٥١١٧ - ١٥٤٨٩ - ١٥٦٢٧ - ١٥٩٩٩ - ١٦٠٠١
- ١٦١٥٧ - ١٦١٥٨ - ١٦٢٥٢ - ١٦٢٧٩ - ١٦٥٢١ - ١٦٦٦١ - ١٦٧٣٩ - ١٦٧٤٣ - ١٧٠٤٧
- ١٧٣٦٣ - ١٧٦٤٦ - ١٧٦٤٧ - ١٧٦٥٠ - ١٧٦٥٣ - ١٨٠٨٠ - ١٨٤٦٥ - ١٨٥١٠ - ١٨٥٤٩
- ١٨٦٩٢ - ١٨٦٩٣ - ١٨٧٦٣ - ١٨٧٨٧ - ١٨٧٩٣ - ١٨٨٨٥ - ١٨٩٦٢ - ١٩٠٣٩ - ١٩٠٦٢
- ١٩٠٧٩ - ١٩٢٢٢ - ١٩٢٥٤ - ١٩٣٥٠ - ١٩٤٠٠ - ١٩٤٣٥ - ١٩٤٥٣ - ١٩٤٥٤ - ١٩٥٦١
- ١٩٦٤٧ - ١٩٦٨٦ - ١٩٧٧٤ - ١٩٧٧٥ - ١٩٧٨٣ - ١٩٨٤٢ - ١٩٩٧٤ - ١٩٩٧٦ - ٢٠١٨٦
- ٢٠٣١٧ - ٢٠٥٦٨ - ٢٠٥٧٢ - ٢٠٥٧٣ - ٢٠٥٧٤ - ٢١٣٢٤ - ٢١٥٦٩ - ٢١٩٠١ - ٢١٩١٢
- ٢١٩١٣ - ٢١٩٩٣ - ٢٢٣٦٢ - ٢٢٤٣٩ - ٢٢٦٢٨ - ٢٢٧١٣ - ٢٣٠٨٥ - ٢٣٢٥٧ - ٢٣٣٧٢
- ٢٣٥٩٨ - ٢٣٦٠٢ - ٢٣٦٨٧ - ٢٣٧١٠ - ٢٣٧١١ - ٢٣٧٢٩ - ٢٣٧٣٠ - ٢٣٨٢٨ - ٢٣٩٦٠
- ٢٣٩٩٠ - ٢٤٠٧٦ - ٢٤١٢٧ - ٢٤٢٦٧ - ٢٤٢٦٨ - ٢٤٣٨٦ - ٢٤٤٠٩ - ٢٤٩٤٤ - ٢٤٩٥٨
- ٢٤٩٩٧ - ٢٥٠٠٥ - ٢٥٠٠٦ - ٢٥٠٠٧ - ٢٥٣١٧ - ٢٥٣١٨ - ٢٥٣٣١ - ٢٥٣٣٢ - ٢٥٣٣٣

_ ٢٥٣٣٤ _ ٢٥٣٣٥ _ ٢٥٣٣٦ _ ٢٥٧٠٧ _ ٢٥٧٧٩ _ ٢٥٧٨٠ _ ٢٥٧٨١ _ ٢٥٧٨٤ _ ٢٥٨٣٩
_ ٢٦٤٩٤ _ ٢٦٧٩٨ _ ٢٦٨١٠ _ ٢٧٠٩٥ _ ٢٧١٣٢ _ ٢٧٢٠٨ _ ٢٧٣٦٦ _ ٢٧٦٠٦ _ ٢٧٧٨٢
_ ٢٨١٦٠.

ـ محمد بن عبد الله بن عبد الأعلى الأسدي، أبو يحيىٰ الكوفيُّ. يأتي في محمد بن كُنَاسَة:

ـ محمد بن عبد الله بن المثنىٰ، الأنصاريُّ، أبو عبد الله البصريُّ القاضي:

٢٣٥٥ _ ٢٣٥٦ _ ٢٨٩٠ _ ٧٨٢٤ _ ١٠٤٥٥ _ ١٠٤٥٥م _ ١٢٧٣٤ _ ١٢٨١٢ _ ١٢٩٨٦ _ ١٢٩٨٧
_ ١٢٩٨٨ _ ١٢٩٨٩ _ ١٢٩٩٠ _ ١٢٩٩١ _ ١٢٩٩٢ _ ١٢٩٩٣ _ ١٢٩٩٤ _ ١٢٩٩٥ _ ١٣٠٩٩
_ ١٣١٠٧ _ ١٣٣٢٨ _ ١٣٤٤١ _ ١٣٤٤٢ _ ١٣٥٠٠ _ ١٣٥٠١ _ ١٣٥٠٢ _ ١٣٥٠٣ _ ١٣٥٠٤
_ ١٣٥٠٥ _ ١٣٥٠٦ _ ١٣٥٠٧ _ ١٣٥١١ _ ١٦٢٦٤ _ ١٧١٩٩ _ ٢٠٠٩٧ _ ٢٠١٨١ _ ٢٢١٦٨
_ ٢٢٢٢١ _ ٢٢٤٢٧ _ ٢٦١٦٠ _ ٢٦٦٨١ _ ٢٦٧٨٦.

ـ محمد بن عبد الرحمان الطُّفاويُّ، أبو المنذر البصريُّ:

١٨٦٢ _ ٥٥٤١ _ ٥٥٤٢ _ ٥٥٤٣ _ ٦٢٦٢ _ ٦٢٦٣ _ ٦٢٦٥ _ ٦٢٦٦ _ ٦٧٥٦ _ ١٠٤١٧ _ ١٠٤١٨
_ ١١٥٧٨ _ ١١٩٩٣ _ ١١٩٩٤ _ ١٨٤٨٣ _ ٢٠٣١٨ _ ٢١٠٧٥ _ ٢٤٥٣٥ _ ٢٥٤٨٩.

ـ محمد بن عُبيد بن أبي أمية، الطنافسيُّ، أبو عبدالله الكوفيُّ:

٢٥٢ _ ٣٢٥ _ ٦٤٦ _ ٦٤٧ _ ٦٤٨ _ ١٣٤٩ _ ١٣٥٥ _ ١٣٥٦ _ ١٣٥٧ _ ١٣٥٨ _ ١٣٧٤ _ ١٣٨٩
_ ١٥٣٠ _ ١٨١٦ _ ٢٠٤٦ _ ٢٠٧٧ _ ٢١٠٤ _ ٣٠١١ _ ٣٠١٢ _ ٣٦٧١ _ ٣٦٧٢ _ ٣٦٧٤ _ ٣٦٨٦
_ ٤٣٤٦ _ ٤٣٤٧ _ ٤٣٤٨ _ ٤٣٤٩ _ ٤٣٥٠ _ ٤٦٧٣ _ ٤٧٤٨ _ ٤٧٤٩ _ ٤٨٣٩ _ ٤٨٤٠ _ ٤٨٤١
_ ٤٨٤٢ _ ٤٨٤٣ _ ٤٨٤٤ _ ٤٨٤٥ _ ٥٥١٣ _ ٥٥١٤ _ ٥٧٧٤ _ ٥٧٧٥ _ ٥٧٧٦ _ ٥٧٧٧ _ ٥٧٧٨
_ ٥٧٧٩ _ ٥٧٨٠ _ ٥٧٨١ _ ٥٧٨٢ _ ٥٧٨٣ _ ٥٧٨٤ _ ٥٧٨٥ _ ٥٧٨٦ _ ٥٧٨٧ _ ٥٧٨٨ _ ٥٧٨٩
_ ٥٧٩٠ _ ٥٧٩١ _ ٥٧٩٢ _ ٥٧٩٣ _ ٥٧٩٤ _ ٥٧٩٥ _ ٥٧٩٦ _ ٥٧٩٧ _ ٥٧٩٨ _ ٥٧٩٩ _ ٥٨٠٠
_ ٦١١٩ _ ٦٢٧٦ _ ٦٢٧٧ _ ٦٢٧٩ _ ٦٢٩٨ _ ٦٣٠٠ _ ٦٣٠٦ _ ٦٣٠٧ _ ٦٣٠٩ _ ٦٣١٠ _ ٦٤٣٦
_ ٦٤٣٧ _ ٦٤٣٩ _ ٦٥٢٥ _ ٦٨٧٦ _ ٧٠٨٥ _ ٧٠٨٦ _ ٧٤٣٦ _ ٨٨٧٠ _ ٨٨٧١ _ ٨٨٧٢ _ ٨٨٧٣
_ ٨٨٧٤ _ ٩٤٤٩ _ ٩٤٦٤ _ ٩٤٧٢ _ ٩٦٧٩ _ ٩٦٨٠ _ ٩٦٨١ _ ٩٦٨٢ _ ٩٦٨٤ _ ٩٦٨٥ _ ٩٦٨٦
_ ٩٦٨٧ _ ٩٦٨٨ _ ٩٦٨٩ _ ٩٦٩٠ _ ٩٦٩١ _ ٩٦٩٢ _ ٩٦٩٣ _ ٩٦٩٤ _ ٩٦٩٥ _ ٩٧١١ _ ١٠٤٤٥
_ ١٠٦٣١ _ ١٠٨٣١ _ ١٠٨٣٢ _ ١٠٨٣٣ _ ١٠٨٣٤ _ ١٠٨٤٦ _ ١٠٨٤٧ _ ١٠٨٤٨ _ ١٠٨٤٩
_ ١٠٨٥٠ _ ١٠٨٥١ _ ١١٠٨٢ _ ١١٢٧٩ _ ١١٤٨٧ _ ١١٥٠٧ _ ١١٥٠٨ _ ١١٥٠٩ _ ١١٥١٠
_ ١١٥١١ _ ١١٥١٢ _ ١١٥١٣ _ ١١٦٦٠ _ ١١٧٨٥ _ ١٤٤٣٤ _ ١٤٩١٢ _ ١٥٠٣٥ _ ١٥٠٤٩
_ ١٥٠٥٠ _ ١٥٠٥١ _ ١٥٠٥٢ _ ١٥٠٥٣ _ ١٥٢٧٢ _ ١٥٣٩١ _ ١٥٤٨١ _ ١٥٨٤٤ _ ١٦٠١٧
_ ١٦٨٨٧ _ ١٦٨٩١ _ ١٧١٥٧ _ ١٧١٩٣ _ ١٧٢١٢ _ ١٧٥٢٣ _ ١٧٧٢٢ _ ١٧٧٢٣ _ ١٧٧٤٠
_ ١٧٧٤٣ _ ١٧٧٤٥ _ ١٧٨٨٠ _ ١٨١٠٣ _ ١٨١٩٨ _ ١٨٣٢٦ _ ١٨٣٥٥ _ ١٨٩١٥ _ ١٨٩٤٥
_ ١٨٩٧٧ _ ١٩٠٠٠ _ ١٩١٠٥ _ ١٩٣٨٥ _ ١٩٣٨٦ _ ١٩٣٨٧ _ ١٩٣٩٣ _ ١٩٤٩٥ _ ١٩٧٢٥
_ ١٩٧٢٦ _ ١٩٧٤٤ _ ١٩٨٠٩ _ ١٩٨٦١ _ ١٩٨٨٥ _ ١٩٩٤٣ _ ٢٠٤٢٦ _ ٢١٢٨١ _ ٢١٣٧١

ـ ٢١٦٧٧ ـ ٢١٦٧٨ ـ ٢١٦٧٩ ـ ٢١٧٢٦ ـ ٢١٨٧٤ ـ ٢١٩٧٧ ـ ٢٢٥٠٠ ـ ٢٢٧٦٨ ـ ٢٢٩٠٥
ـ ٢٣٢٢٥ ـ ٢٣٣٦٠ ـ ٢٣٦٥٥ ـ ٢٣٧٣١ ـ ٢٣٧٧٨ ـ ٢٣٨٠٦ ـ ٢٣٩٢٣ ـ ٢٣٩٣٧ ـ ٢٣٩٣٧م
ـ ٢٣٩٥٤ ـ ٢٣٩٧١ ـ ٢٤٤٣١ ـ ٢٤٤٣٢ ـ ٢٤٧٢٣ ـ ٢٤٨٣٢ ـ ٢٥١٧٩ ـ ٢٥١٨٠ ـ ٢٥١٨١
ـ ٢٦٠٣٤ ـ ٢٦٤٢٣ ـ ٢٦٧٠٣ ـ ٢٦٧٠٤ ـ ٢٧٦٠٥ ـ ٢٦٧٠٦ ـ ٢٧١٧٢ ـ ٢٧٢١٦ ـ ٢٧٢٢٩
ـ ٢٧٩١٩ ـ ٢٨٠٤٨ ـ ٢٨١١٥ ـ ٢٨١١٦.

ـ محمد بن عثمان بن صفوان، القرشيُّ الجُمَحِيُّ المكيُّ:

١٩٢٩.

ـ محمد بن أبي عَدي، إبراهيم، السُّلَمِيُّ مولاهم، أبو عَمرو البصريُّ:

١٦٠ ـ ٥٩١ ـ ١١٢٠ ـ ١٣٣٢ ـ ١٣٣٤ ـ ١٥٤٣ ـ ١٦٩٨ ـ ١٧٠٢ ـ ١٨٨٦ ـ ١٨٨٧ ـ ٢٥٠١
ـ ٢٥٠٣ ـ ٣٤١١ ـ ٣٤٩٤ ـ ٣٤٩٥ ـ ٣٥٦٧ ـ ٣٧١٧ ـ ٤٠٥٨ ـ ٤٣٢١ ـ ٤٨٣٦ ـ ٤٨٣٧ ـ ٥٥٠٨
ـ ٥٥٠٩ ـ ٦٤٨٧ ـ ٧٢٠٠ ـ ٧٢٠١ ـ ٧٢٠٢ ـ ٧٢٠٣ ـ ٧٢٠٤ ـ ٧٢٠٥ ـ ٧٢٠٦ ـ ٧٢٠٧ ـ ٧٢٠٨
ـ ٧٢٠٩ ـ ٧٢١٠ ـ ٧٢١١ ـ ٧٢١٢ ـ ٧٢١٣ ـ ٧٢١٤ ـ ٧٢١٥ ـ ٧٤٥٥ ـ ٧٤٧٠ ـ ٧٩٤٢ ـ ٧٩٤٥
ـ ٨٩٥٦ ـ ١٠٣٣٦ ـ ١٠٤٠٣ ـ ١٠٦٢٦ ـ ١٠٦٢٧ ـ ١٠٦٢٨ ـ ١١٠٢٣ ـ ١١٠٢٤ ـ ١١٠٢٥
ـ ١١٠٢٦ ـ ١١٠٢٧ ـ ١١٠٢٨ ـ ١١٠٢٩ ـ ١١٠٣٠ ـ ١١٠٣١ ـ ١١٠٣٢ ـ ١١٨١٨ ـ ١١٨١٩
ـ ١١٨٢١ ـ ١٢٠٢٨ ـ ١٢٠٢٩ ـ ١٢٠٣٠ ـ ١٢٠٣١ ـ ١٢٠٣٢ ـ ١٢٠٣٣ ـ ١٢٠٣٤ ـ ١٢٠٣٥
ـ ١٢٠٣٦ ـ ١٢٠٣٧ ـ ١٢٠٣٨ ـ ١٢٠٣٩ ـ ١٢٠٤٠ ـ ١٢٠٤١ ـ ١٢٠٤٢ ـ ١٢٠٤٣ ـ ١٢٠٤٤
ـ ١٢٠٤٥ ـ ١٢٠٤٦ ـ ١٢٠٤٧ ـ ١٢٠٤٨ ـ ١٢٠٤٩ ـ ١٢٠٥٠ ـ ١٢٠٥١ ـ ١٢٠٥٣ ـ ١٢٠٥٥
ـ ١٢٠٥٦ ـ ١٢٠٥٧ ـ ١٢٠٥٨ ـ ١٢٠٥٩ ـ ١٢٠٦٠ ـ ١٢٠٦١ ـ ١٢٠٦٢ ـ ١٢٠٦٣ ـ ١٢٠٦٤
ـ ١٢٠٦٥ ـ ١٢٠٦٦ ـ ١٢٠٦٧ ـ ١٢٠٦٨ ـ ١٢٠٦٩ ـ ١٢٠٧٠ ـ ١٢٠٧١ ـ ١٢٠٧٢ ـ ١٢٠٧٣
ـ ١٢٠٧٤ ـ ١٢٠٧٥ ـ ١٢٠٧٦ ـ ١٢٠٧٧ ـ ١٢٠٧٨ ـ ١٢٠٧٩ ـ ١٢٠٨٠ ـ ١٢٠٨١ ـ ١٢٠٨٣
ـ ١٢٠٨٤ ـ ١٢٠٨٥ ـ ١٢٠٨٦ ـ ١٢٠٨٧ ـ ١٢٠٨٨ ـ ١٢٠٨٩ ـ ١٢٠٩٠ ـ ١٢٢٧٣ ـ ١٢٣٢٦
ـ ١٢٣٢٧ ـ ١٢٣٢٨ ـ ١٢٣٢٩ ـ ١٣١٥٢ ـ ١٣١٥٧ ـ ١٣١٥٨ ـ ١٣١٥٩ ـ ١٣١٦١ ـ ١٣١٦٢
ـ ١٣١٦٣ ـ ١٣١٦٤ ـ ١٣١٦٥ ـ ١٣١٦٦ ـ ١٣١٦٧ ـ ١٣١٦٨ ـ ١٣١٦٩ ـ ١٣١٧٠ ـ ١٣١٧١
ـ ١٣٢٨٦ ـ ١٣٣٦٦ ـ ١٤٣٣٢ ـ ١٤٣٣٣ ـ ١٤٣٣٤ ـ ١٤٣٣٦ ـ ١٥٠٧٧ ـ ١٥٣٨٢ ـ ١٥٥٠٢
ـ ١٥٦٨٥ ـ ١٥٩١٢ ـ ١٦٠٠٩ ـ ١٦٠١٩ ـ ١٦٣٤٢ ـ ١٦٧٢٧ ـ ١٧٠٨٥ ـ ١٧٢٦٠ ـ ١٧٤٢٧
ـ ١٧٨٨٤ ـ ١٨٠١٤ ـ ١٨٠١٥ ـ ١٨٠٢٩ ـ ١٢٠٤٨ ـ ١٨٢٠٩ ـ ١٨٣٠٤ ـ ١٨٣٥٦ ـ ١٨٤٥٨
ـ ١٨٥٥٦ ـ ١٨٨٣٣ ـ ١٩٤١٢ ـ ١٩٤٥٠ ـ ١٩٥٩٧ ـ ١٩٦٣٨ ـ ١٩٦٣٩ ـ ١٩٦٤٠ ـ ١٩٨٥١
ـ ٢٠٠٠٤ ـ ٢٠١٢٣ ـ ٢٠٢١٣ ـ ٢٠٤٣٠ ـ ٢٠٦٥٨ ـ ٢٠٨٧٣ ـ ٢٠٩٠١ ـ ٢٠٩١٥ ـ ٢١٠٠٣
ـ ٢٢٣٥٠ ـ ٢٢٣٥١ ـ ٢٢٤٨٨ ـ ٢٣٠٣١ ـ ٢٣٠٣٣ ـ ٢٣٠٤٨ ـ ٢٣٥٨٦ ـ ٢٣٧٥٦ ـ ٢٣٧٨٠
ـ ٢٣٩٣٢ ـ ٢٣٩٧٩ ـ ٢٤٠٢٨ ـ ٢٤٠٥٣ ـ ٢٤٥٦٥ ـ ٢٤٥٦٦ ـ ٢٤٥٦٧ ـ ٢٤٥٦٨ ـ ٢٤٥٦٩
ـ ٢٤٥٧٠ ـ ٢٤٧٧١ ـ ٢٤٨٢٥ ـ ٢٥١٧٥ ـ ٢٥١٧٦ ـ ٢٦٥٦٨ ـ ٢٦٥٦٩ ـ ٢٦٥٧٠ ـ ٢٦٥٧١
ـ ٢٦٥٧٥ ـ ٢٦٨١٤ ـ ٢٧٠١٥ ـ ٢٧٠١٦ ـ ٢٧٠٦٥ ـ ٢٧٠٦٦ ـ ٢٧٨٤٦ ـ ٢٨٠٨٥ ـ ٢٨١٩٤.

ـ محمد بن الفضل السَّدوسيُّ، أبو النعمان البصريُّ، عارم:

١٧٠٣ ـ ١٧٠٤ ـ ١٧١١ ـ ١٧١٢ ـ ٣٧٨٦ ـ ٣٧٨٧ ـ ٣٧٨٨ ـ ٥٧٤٠ ـ ٦٤١١ ـ ٦٤٨٠ ـ ٧٠٨٧ ـ ٧٠٩٩ ـ ٨٨١٥ ـ ٨٨١٦ ـ ٨٨١٧ ـ ١١٤٠٣ ـ ١٢٦٣٢ ـ ١٢٦٣٣ ـ ١٢٦٣٤ ـ ١٢٦٣٥ ـ ١٣٣٢٢ ـ ١٣٣٢٣ ـ ١٣٣٢٤ ـ ١٣٣٢٥ ـ ١٣٣٢٦ ـ ١٦٢١٠ ـ ١٧١١٠ ـ ١٧٩٧٢ ـ ٢٠١٧٩ ـ ٢٠٥٦٦ ـ ٢٠٥٦٧ ـ ٢٠٥٨٣ ـ ٢١٠٤٤ ـ ٢١٨٠٣ ـ ٢١٨٠٤ ـ ٢١٨٠٥ ـ ٢١٨٠٧ ـ ٢١٩٠٠ ـ ٢٢١٣٠ ـ ٢٢٨٧٧ ـ ٢٤٩٣٨ ـ ٢٦٧٠٨ ـ ٢٦٧٤٠ ـ ٢٨١٦١.

ـ محمد بن فُضَيل بن غزوان بن جرير الضبي، مولاهم، أبو عبد الرحمان الكوفيُّ:

٢٣٣ ـ ٥٨٠ ـ ٥٨٣ ـ ٥٨٤ ـ ٥٨٥ ـ ٥٨٦ ـ ٩١٦ ـ ٩٢٠ ـ ١١٤٠ ـ ١٨٧٣ ـ ١٨٧٤ ـ ٣٤٣٦ ـ ٣٤٣٧ ـ ٣٥٦١ ـ ٣٥٦٢ ـ ٣٥٦٣ ـ ٣٥٦٤ ـ ٣٨٨٥ ـ ٣٩٤٤ ـ ٤٠٣٠ ـ ٤٠٥٣ ـ ٤٠٧٦ ـ ٤٥١٢ ـ ٤٥١٣ ـ ٤٥١٤ ـ ٤٧٥٠ ـ ٦٣٢٨ ـ ٦٩٤٩ ـ ٧١٥٦ ـ ٧١٥٧ ـ ٧١٥٨ ـ ٧١٥٩ ـ ٧١٦٠ ـ ٧١٦١ ـ ٧١٦٢ ـ ٧١٦٣ ـ ٧١٦٤ ـ ٧١٦٥ ـ ٧١٦٦ ـ ٧١٦٧ ـ ٧١٦٨ ـ ٧١٦٩ ـ ٧١٧٠ ـ ٧١٧١ ـ ٧١٧٢ ـ ٧١٧٣ ـ ٧١٧٤ ـ ٧٥٨٥ ـ ٩٤٣٧ ـ ٩٤٧٣ ـ ٩٤٨٣ ـ ١١٠٢١ ـ ١١٠٢٢ ـ ١١٦٣٣ ـ ١١٩٠٤ ـ ١٢٠١٦ ـ ١٢٠١٧ ـ ١٢٠١٨ ـ ١٢٠١٩ ـ ١٢٠٢٠ ـ ١٢٠٢١ ـ ١٢٠٢٢ ـ ١٤٣٢٥ ـ ١٤٣٢٦ ـ ١٤٣٢٧ ـ ١٦١٨٥ ـ ١٦٥٣١ ـ ١٧٠١٣ ـ ١٧١٧٤ ـ ١٧٢٥٩ ـ ١٨٣١٣ ـ ١٨٤٥٩ ـ ١٨٤٨٨ ـ ٢١٦٥٤ ـ ٢١٦٥٥ ـ ٢٢١٩١ ـ ٢٣٣٠١ ـ ٢٣٣٠٧ ـ ٢٣٣٤٦ ـ ٢٣٨٥٩ ـ ٢٣٨٧٨ ـ ٢٤١١٤ ـ ٢٤٣٨٠ ـ ٢٤٥٣٤ ـ ٢٤٥٤١ ـ ٢٤٥٤٢ ـ ٢٤٥٤٣ ـ ٢٤٥٤٤ ـ ٢٤٥٤٥ ـ ٢٤٥٤٦ ـ ٢٤٥٤٧ ـ ٢٤٨٣٣ ـ ٢٥٨٣٥ ـ ٢٥٨٣٦ ـ ٢٧٠١٢ ـ ٢٧٠١٣ ـ ٢٧١٧٥ ـ ٢٧٣٤٤ ـ ٢٧٤٥٦.

ـ محمد بن القاسم الأسديُّ، أبو إبراهيم الكوفيُّ، شاميُّ الأصل:

٢٢٢٤٣.

ـ محمد بن كثير السلميُّ القصَّاب:

٢٣١٥٣.

ـ محمد بن كثير العبديُّ، أبو عبد الله البصريُّ، أخو سُليمان:

١٦٨٧١ ـ ٢٠١٩٠ ـ ٢٤٤٦١.

ـ محمد بن كُنَاسَة، الأسديُّ، أبو يحيىٰ، ويقال: أبو عبد الله، الكوفيُّ:

١٤١٥ ـ ٦٢٠٠ ـ ٢٤٣٣٧ ـ ٢٥٣٤٨.

ـ محمد بن مصعب بن صدقة القُرْقُسانيُّ أبو عبد الله. وقيل: أبو الحسن، نزيل بغداد:

١٨٨٣ ـ ٣٠٤٨ ـ ٣٠٤٩ ـ ٣٠٥٠ ـ ٣٠٥١ ـ ٣٠٥٢ ـ ٦٨٦٦ ـ ٦٨٦٧ ـ ٩٢٨٦ ـ ٩٢٨٧ ـ ٩٢٨٨ ـ ١٠٩٧٩ ـ ١٠٩٨٠ ـ ١٠٩٨١ ـ ١٠٩٨٢ ـ ١٠٩٨٣ ـ ١٠٩٨٤ ـ ١٠٩٨٥ ـ ١٠٩٨٦ ـ ١٠٩٨٧ ـ ١١٦٤٢ ـ ١١٦٤٣ ـ ١١٦٤٤ ـ ١٣٣٧٧ ـ ١٣٣٧٨ ـ ١٣٣٨٢ ـ ١٤٨٧٣ ـ ١٥٥٤٧ ـ ١٥٦٧٢ ـ ١٦٠١٥ ـ ١٦٩٥١ ـ ١٧١١٢ ـ ١٧١١٣ ـ ١٧٣٧٧ ـ ١٧٤٢١ ـ ١٨٨٠٧ ـ ١٩٦٧٨ ـ ٢١٤٢٦

_ ٢١٩١٤ _ ٢٢٠٣٧ _ ٢٢٣٨٨ _ ٢٢٦٧٩ _ ٢٢٨٤٩ _ ٢٢٩٣٢ _ ٢٥٠٥٤ _ ٢٥٠٥٦ _ ٢٥٠٥٧
_ ٢٥٠٥٨ _ ٢٥٠٥٩ _ ٢٥٠٦٠ _ ٢٥٠٦١ _ ٢٥٠٦٣ _ ٢٥٠٦٤ _ ٢٥٠٦٥ _ ٢٧٣٣٩ _ ٢٧٨٢٨
_ ٢٧٩٠٣ _ ٢٨٠٣١ _ ٢٨٠٩٩.

ـ محمد بن مقاتل المروزيّ، أبو الحسن الكِسائيّ، لقبه رُخ:

١٩٣٠٧ _ ١٩٧١١ _ ١٩٧١٢ _ ١٩٧١٣.

ـ محمد بن مُيَسَّر الجُعفيّ، أبو سعد الصّاغانيّ البلخيّ الضرير، نزيل بغداد:

٤٥ _ ٢٩٢ _ ٨٨٧٦ _ ٨٨٧٧ _ ٨٨٧٨ _ ١٥٢٨٥ _ ١٥٢٨٦ _ ٢١٥٣٨.

ـ محمد بن ميمون الزعفرانيّ، أبو النضر الكوفيّ المَفْلُوج، قدم بغداد:

٢٨١٢ _ ١٤٦٠٢ _ ١٤٦٠٣.

ـ محمد بن النوشجان، أبو جعفر السُّويديّ البغداديّ:

٢٢٢٥٥ _ ٢٣٠١٩ _ ٢٨٠٣٢.

ـ محمد بن يزيد الكلاعي، أبو سعيد. ويقال: أبو يزيد، الواسطيّ، شاميّ الأصل:

٦٤ _ ٦٧ _ ١٠٢ _ ١٦٨٩ _ ٤٠٧٧ _ ٤٦٣٤ _ ٥١١٤ _ ٥٤٧١ _ ٥٥٨٣ _ ٦١١٨ _ ٦١٢١ _ ٦٩٣٠
_ ٧٠٢٠ _ ٧٩٧٥ _ ٩٤٦٩ _ ١٠٤٩٢ _ ١٠٤٩٤ _ ١٠٦٠٥ _ ١٣٤٥٣ _ ١٣٤٦٧ _ ١٣٤٦٩ _ ١٣٥٩٤
_ ١٣٧١٢ _ ١٣٩٤٥ _ ١٣٩٩٣ _ ١٤٨٦٧ _ ١٧٢٥٥ _ ١٧٦٧٩ _ ١٨٥٤٣ _ ١٩٤٤٤ _ ١٩٩٩١
_ ٢٠٦٨٥ _ ٢١٣٨٥ _ ٢١٧٩٢ _ ٢٢٠١٢ _ ٢٢٠٥٨ _ ٢٢٦٢٩ _ ٢٣٩٧٨ _ ٢٤٢٢٣ _ ٢٤٣٨٥
_ ٢٦٠١٧ _ ٢٦٨٠٨ _ ٢٦٨٠٩ _ ٢٧١٢٠ _ ٢٧٨٥٤.

ـ محمد بن يوسف بن واقد، الضَّبيّ، أبو عبد الله الفِريابيّ:

١٠٨٩٨.

ـ مخلد بن يزيد القرشيّ أبو يحيىٰ. ويقال: أبو خداش، الحرانيّ:

٤٩٦٥ _ ٢٢٩٦٦.

ـ مرحوم بن عبد العزيز بن مهران العَطّار القُرشيّ الأمويّ، أبو محمد، أو أبو عبد الله البصريّ:

٢١٦٥٠ _ ٢١٦٥١ _ ٢٤٥٣٠.

ـ مروان بن شجاع الجَزَريّ الحرانيّ، أبو عبد الله القرشيّ الأمويّ، نزل بغداد:

١٨٣١ _ ١٨٧٧ _ ١٨٧٨ _ ١٨٧٩، _ ٢٢٠٨ _ ٣٤٣٥ _ ٧٠١٥ _ ١١٩٠٣ _ ١٦٩٨٨ _ ١٧٠٦٢
_ ٢٤٤٠٢ _ ٢٤٥٤٨ _ ٢٤٥٤٩.

ـ مروان بن معاوية بن الحارث، الفزاريّ، أبو عبد الله الكوفيّ:

٦٤٩ _ ٨٧٣ _ ٨٧٦ _ ٢٢٦٢ _ ٣٢٦٨ _ ٤٩٥٧ _ ٥٩٧٣ _ ٧٨٨٠ _ ٧٨٨١ _ ٧٨٨٢ _ ٩٦٩٨ _ ٩٦٩٩
_ ١٢٢٢١ _ ١٣٠٧٤ _ ١٣٠٧٥ _ ١٥٥٧٣ _ ١٧٠٤٢ _ ١٧٧٤٧ _ ١٨٢٠٨ _ ١٩١٠٩ _ ١٩٧٤٢

ـ ١٩٩٤٨ ـ ٢١٨٢٨ ـ ٢٤٨٣٤ ـ ٢٤٨٣٥ ـ ٢٥٧٩١.

ـ مسكين بن بُكير الحرانيُّ، أبو عبد الرحمان الحذاء:

١٤٩١١ ـ ٢٦٨٠٦.

ـ مصعب بن سَلّام التميميُّ الكوفيُّ، نزيل بغداد:

٥٥٤٦ ـ ١٤٣٨٥ ـ ١٤٣٨٦ ـ ١٨٦٤٧ ـ ١٩٨٢٧ ـ ٢١٥٠٩ ـ ٢٣٨٥٥ ـ ٢٣٨٥٦ ـ ٢٣٨٥٧.

ـ مصعب بن المقدام الخثعميُّ، أبو عبد الله الكوفيُّ:

١١١٣٩ ـ ١٥٩٥٤ ـ ٢٦٦٩٧ ـ ٢٦٦٩٨.

ـ المطلب بن زياد بن أبي زُهير الثقفيُّ. ويقال: القرشيُّ، مولاهم، الكوفيُّ:

١١٣٠٠ ـ ١١٣٠١ ـ ١٨٦٤٦.

ـ مظفر بن مدرك الخراسانيُّ، أبو كامل الحافظ. يأتي في الكنىٰ.

ـ معاذ بن معاذ بن نصر، التميميُّ العنبريُّ، أبو المثنىٰ البصريُّ قاضيها:

١٣٢٥ ـ ١٣٢٦ ـ ٢١٣٥ ـ ٣٢٩٣ ـ ٣٤٩٣ ـ ٤٣٢٠ ـ ٤٣٢١ ـ ٤٨٣١ ـ ٤٨٣٢ ـ ٤٨٣٣ ـ ٤٨٣٤
ـ ٤٨٣٥ ـ ٤٨٥٧ ـ ١٢٢٨٥ ـ ١٣١٥١ ـ ١٣١٥٢ ـ ١٣١٥٣ ـ ١٣١٥٤ ـ ١٣١٥٥ ـ ١٣١٥٦
ـ ١٦٤٦٩ ـ ١٨٤٧٦ ـ ١٩٩٢٠ ـ ٢١٠١١ ـ ٢٣٧٥٦ ـ ٢٦٥٦٥ ـ ٢٦٥٦٦ ـ ٢٦٥٦٧ ـ ٢٦٥٨٧
ـ ٢٧٢١٤ ـ ٢٧٢١٥.

ـ معاذ بن هشام بن أبي عبد الله، الدَّسْتَوائيُّ البصريُّ:

٧٥٧ ـ ١١٤٨ ـ ٢١٤٩ ـ ٢٦٧١ ـ ٦٥٥٣ ـ ٧٩٧٠ ـ ٧٩٧١ ـ ٧٩٧٢ ـ ١٢٣٥٠ ـ ٢٠١٧٣ ـ ٢٠٤٣٢
ـ ٢١٠٥٦ ـ ٢٥٦٤٧ ـ ٢٧٩٠٠.

ـ معاوية بن عَمرو بن المهلب، الأزديُّ المَعْنِيُّ، أبو عَمرو البغداديُّ:

١٣٣ ـ ٤٩٠ ـ ٥٥٦ ـ ٦٥٧ ـ ٦٨١ ـ ٧١٥ ـ ٨٥٣ ـ ١٠٢٩ ـ ١٥٩٥ ـ ١٦٤٥ ـ ٢٣٣٥ ـ ٢٣٣٦
ـ ٢٤١٢ ـ ٢٤٨٩ ـ ٢٤٩٥ ـ ٢٤٩٦ ـ ٢٤٩٨ ـ ٢٤٩٩ ـ ٢٥٠٠ ـ ٢٧٦٩ ـ ٢٧٧٠ ـ ٣٦٣٣ ـ ٣٧٥٧
ـ ٣٨٣٣ ـ ٣٨٣٤ ـ ٣٨٤١ ـ ٣٨٤٢ ـ ٣٨٤٣ ـ ٣٨٤٤ ـ ٤٢٤٧ ـ ٤٢٥٥ ـ ٤٢٦٨ ـ ٤٣٤١ ـ ٥٧٤٥
ـ ٦١٠١ ـ ٦١٢٠ ـ ٦٢٠٢ ـ ٦٢٠٦ ـ ٦٥٩٥ ـ ٦٦٤٤[٣] ـ ٧٤٣٣ ـ ٧٨٢٢ ـ ٨٧١١ ـ ٨٧٢٦ ـ ٨٧٥٧
ـ ٨٧٥٨ ـ ٨٧٧٥ ـ ٨٧٧٦ ـ ٨٧٩٤ ـ ٨٧٩٦ ـ ٩١٤٠ ـ ٩١٤١ ـ ٩١٥٩ ـ ٩١٦٠ ـ ٩١٦١ ـ ٩١٦٢
ـ ٩١٦٣ ـ ٩١٦٤ ـ ٩١٦٥ ـ ٩١٦٦ ـ ٩١٦٧ ـ ٩١٦٨ ـ ٩١٧١ ـ ٩١٧٢ ـ ٩١٧٤ ـ ٩١٧٥ ـ ٩١٧٦
ـ ٩١٧٧ ـ ٩١٧٨ ـ ٩٤٧٣ ـ ٩٨٧٨ ـ ١٠٠١٩ ـ ١١١٢١ ـ ١١١٢٣ ـ ١١٥٨٩ ـ ١١٦٢٠ ـ ١١٨٦٢
ـ ١٢٦٢٥ ـ ١٣٣٩١ ـ ١٣٤٦٨ ـ ١٣٨١٤ ـ ١٣٨٢٤ ـ ١٣٨٢٥ ـ ١٣٨٢٦ ـ ١٣٨٢٧ ـ ١٣٨٢٨
ـ ١٤٥٨٩ ـ ١٤٥٩٠ ـ ١٤٧٥٢ ـ ١٤٩١٣ ـ ١٥٠٤١ ـ ١٥٠٤٢ ـ ١٥٠٤٣ ـ ١٥٠٤٤ ـ ١٥٢١٣
ـ ١٥٦٠٦ ـ ١٥٦٠٧ ـ ١٥٧٣٦ ـ ١٥٩٩٣ ـ ١٦٦٠١ ـ ١٦٧٦٢ ـ ١٧١٦٥ ـ ١٧٨٠٧ ـ ١٨٠٧٩
ـ ١٨٤٦٧ ـ ١٨٦٨٢ ـ ١٨٧٣٥ ـ ١٨٧٧١ ـ ١٩١٨٢ ـ ١٩٢٤٥ ـ ١٩٣٩٢ ـ ٢٠٢٠٧ ـ ٢١٣٢٧

_ ٢١٦١٥ _ ٢١٧٢٧ _ ٢١٩٠٧ _ ٢٢٤٣٥ _ ٢٢٦٣٧ _ ٢٢٨٣٢ _ ٢٢٨٣٨ _ ٢٢٨٦٣ _ ٢٢٨٧٦
_ ٢٢٩٧٣ _ ٢٣٠٩١ _ ٢٣٠٩٥ _ ٢٣٠٩٦ _ ٢٣١٤٢ _ ٢٣٦١٨ _ ٢٣٧٠٢ _ ٢٣٧٣٢ _ ٢٤١٠٧
_ ٢٤١٢٩ _ ٢٤٢٦٠ _ ٢٤٤١٢ _ ٢٤٤٥٣ _ ٢٤٤٥٤ _ ٢٤٦٢٠ _ ٢٤٨٧٣ _ ٢٤٩١٦ _ ٢٤٩١٧
_ ٢٥١٠١ _ ٢٥٣٥٠ _ ٢٥٣٥١ _ ٢٥٣٥٢ _ ٢٦٨١١ _ ٢٧٠٧٨ _ ٢٧١١٥ _ ٢٧٤٦٣ _ ٢٧٥٨٥
_ ٢٧٧٣٤.

ـــ معاوية بن هشام القَصَّار، أبو الحسن الكوفيُّ، مولىٰ بني أسد:

١٢٧٤ _ ٣٢٧١ _ ٣٧٥٢ _ ٣٧٦٢ _ ٩٩٨٦ _ ١١١١٢ _ ١١١٤٥ _ ١١٣٦٦ _ ١١٣٦٧ _ ١١٣٧٠
_ ١١٣٧١ _ ١١٣٧٢ _ ١١٣٧٣ _ ١١٣٧٤ _ ١١٣٧٧ _ ١١٣٧٨ _ ١١٣٧٩ _ ١١٣٨٠ _ ١١٣٨١
_ ١١٣٨٢ _ ١٥٤٨٢ _ ١٥٧٤١ _ ١٥٧٤٢ _ ١٦٧٢٣ _ ١٨٠٢١ _ ١٨٦٨٧ _ ٢٢٧١٢ _ ٢٣٣٧٣
_ ٢٣٥٨٢ _ ٢٥٧٩٨.

ـــ مُعتمر بن سُليمان بن طرخان التيميُّ، أبو محمد البصريُّ:

٥٧٩ _ ١٦٢٥ _ ٣٤١٦ _ ٤٤٦٥ _ ٤٤٦٦ _ ٤٤٦٧ _ ٤٤٦٨ _ ٤٤٦٩ _ ٤٤٧٠ _ ٤٤٧١ _ ٦٢٦١
_ ٦٢٦٧ _ ٧١٣٩ _ ٧١٤٠ _ ١٠٤٥٤ _ ١١٠٠٤ _ ١١٠٠٥ _ ١١٥٧٦ _ ١١٥٧٧ _ ١١٩٨٤ _ ١١٩٨٥
_ ١١٩٨٦ _ ١١٩٨٧ _ ١١٩٨٨ _ ١١٩٨٩ _ ١١٩٩٠ _ ١٢٢٧٥ _ ١٢٧٣٢ _ ١٥٤٩٣ _ ١٥٥٠٠
_ ١٥٥٣٦ _ ١٦٥٦١ _ ١٨٠١٩ _ ١٨٤٨٣ _ ١٩٧٧٦ _ ٢٠٠٠٣ _ ٢٠١٠٩ _ ٢٠٤٠٠ _ ٢٠٦٠٩
_ ٢٣٠٤٣ _ ٢٣٦٢٦ _ ٢٣٣٤٢ _ ٢٤٠٥٢ _ ٢٤٥٢٥ _ ٢٤٥٢٦ _ ٢٤٥٢٧.

ـــ مُعَمَّر بن سُليمان النَّخَعيُّ، أبو عبد الله الرقيُّ:

١٨٨٠ _ ٢٢٦٠ _ ٢٢٦١ _ ٤٠١٤ _ ٤٠١٦ _ ٥٤٥٢ _ ٦٩٤٤ _ ٧٠٩٦ _ ٧٠٩٧ _ ١٤٩٠٦ _ ١٦٢٠٦
_ ١٨٨٠٨ _ ١٨٨٨١ _ ١٩٠٧٧ _ ٢٣٠١٤ _ ٢٦٤٣٦ _ ٢٧١٧٤ _ ٢٧٢٧٠.

ـــ مَكّي بن إبرا يم، التميميُّ الحنظليُّ البُرْجُميُّ، أبو السكن البلخيُّ:

١٥٧٢ _ ٢٣٤٠ _ ٦١٢٣ _ ٨٧٠٤ _ ٨٧٠٥ _ ٨٧٠٦ _ ٩٤٥٥ _ ١٣٣٣٧ _ ١٥٦٠٨ _ ١٥٨١٠
_ ١٥٨١١ _ ١٦٠٣٤ _ ١٦٦٢٨ _ ١٦٦٢٩ _ ١٦٦٣١ _ ١٦٦٦٤ _ ١٦٦٦٥ _ ١٧٧٢٦ _ ١٨٤١١
_ ١٩٢٦٢ _ ١٩٤٣٨ _ ١٩٤٣٩ _ ١٩٦٨٧ _ ١٩٨٨٣ _ ٢٠٣١٣ _ ٢١٨٣٤ _ ٢١٩٧١ _ ٢٢٠٤٥
_ ٢٢٠٧٢ _ ٢٢٠٧٣ _ ٢٣٥٢٦.

ـــ منصور بن سلمة بن عبد العزيز بن صالح، أبو سلمة الخزاعيُّ البغداديُّ:

١٢٦ _ ٩٠٥ _ ١٤٥٠ _ ١٦٠٢ _ ١٦٦٢ _ ٢٤١٦ _ ٢٤١٧ _ ٢٤١٨ _ ٢٧١٦ _ ٢٧٣٢ _ ٣٤٣٢
_ ٣٨٢٧ _ ٥٤٠٠ _ ٥٤٠١ _ ٥٤٠٢ _ ٥٤٠٣ _ ٥٤٠٤ _ ٥٤٠٥ _ ٥٤٠٦ _ ٥٤٠٧ _ ٥٤٠٨ _ ٥٤٠٩
_ ٦٧٣٥ _ ٦٧٤٩ _ ٨٠٥٦ _ ٨٢٩٢ _ ٨٤٢٧ _ ٨٤٢٨ _ ٨٤٢٩ _ ٨٧٠٩ _ ٨٧١٦ _ ٨٧١٧ _ ٨٧١٨
_ ٨٧١٩ _ ٨٧٢٠ _ ٨٧٦٢ _ ٨٧٦٣ _ ٨٧٦٤ _ ٨٧٦٥ _ ٨٧٦٦ _ ٨٧٦٧ _ ٨٧٦٨ _ ٨٧٦٩ _ ٨٧٧٠
_ ٨٧٧١ _ ٨٧٧٢ _ ٨٧٧٣ _ ٨٧٧٤ _ ١١١٥٩ _ ١١٢٣٦ _ ١١٢٦٤ _ ١١٢٦٥ _ ١١٤١٣ _ ١١٥٧٤
_ ١١٥٧٥ _ ١١٥٩٩ _ ١٢٤٩٧ _ ١٣٣٣٩ _ ١٣٥٥٢ _ ١٣٥٥٣ _ ١٣٥٥٤ _ ١٣٥٥٥ _ ١٣٥٥٦

ـ ١٤٧١٥ ـ ١٤٧١٦ ـ ١٤٨٥٢ ـ ١٤٨٥٣ ـ ١٤٨٥٤ ـ ١٥٢٢٤ ـ ١٥٢٢٥ ـ ١٥٢٢٦ ـ ١٥٩٢٩
ـ ١٦٠٢٠ ـ ١٦٠٣٢ ـ ١٦١٤٠ ـ ١٦٢٠٨ ـ ١٦٤٥٠ ـ ١٦٥٧٥ ـ ١٦٦٦١ ـ ١٧٠٥٥ ـ ١٧٤٠١
ـ ١٧٥٤٦ ـ ١٧٦٨٣ ـ ١٧٧٠٢ ـ ١٧٩٦٨ ـ ١٧٩٦٩ ـ ١٧٩٧٥ ـ ١٩٩٣٤ ـ ٢١٣٢٣ ـ ٢١٦٠٥
ـ ٢٢١٠٦ ـ ٢٢٦٣٦ ـ ٢٢٨٢٧ ـ ٢٣٣١٢ ـ ٢٣٣٣٢ ـ ٢٣٥٢٣ ـ ٢٤٠٢٤ ـ ٢٤٠٢٧ ـ ٢٤٩١٩
ـ ٢٤٩٢٠ ـ ٢٤٩٢١ ـ ٢٤٩٨٥ ـ ٢٤٩٨٦ ـ ٢٤٩٨٧ ـ ٢٤٩٨٩ ـ ٢٤٩٩٠ ـ ٢٤٩٩١ ـ ٢٥٢٣١
ـ ٢٥٢٣٤ ـ ٢٥٢٣٥ ـ ٢٥٢٣٦ ـ ٢٥٢٣٧ ـ ٢٥٢٣٨ ـ ٢٥٢٣٩ ـ ٢٥١٤٠ ـ ٢٧١٠٨ ـ ٢٧٤١١
ـ ٢٧٥٦٣ ـ ٢٧٥٧٥ ـ ٢٧٦٤٥.

ـ منصور بن وردان الأسديّ، أبو محمد. ويقال: أبو عبد الله، العطار الكوفيّ:
٩٠٥.

ـ مهدي بن جعفر الرملي، أبو محمد. ويقال: أبو عبد الرحمان الزاهد:
٢٢٣٣ ـ ٢٢٣٤ ـ ٢١٦٣٤ ـ ٢٢٦٧٦.

ـ مُهَنَّا بن عبد الحميد، أبو شِبْل. ويقال: أبو سَهْل البصريّ:
٥٧١٤ ـ ١٧٩٠٢ ـ ١٩٦٩٥ ـ ٢٠٢٦١ ـ ٢٠٢٧٧ ـ ٢٠٩١٦ ـ ٢٧٥٦١.

ـ موسىٰ بن داود الضبيّ، أبو عبد الله الطَّرَسُوسيّ الخُلْقانيّ، كوفيّ الأصل، سكن بغداد:
٥٩ ـ ٦٥ ـ ١٣٤ ـ ٨٤٦ ـ ١٧٣٧ ـ ٢٥٠٦ ـ ٢٦٢٧ ـ ٢٦٢٩ ـ ٢٧٦٤ ـ ٢٧٨٠ ـ ٢٧٨١ ـ ٢٩٠٥
ـ ٣٩٣٩ ـ ٥٣٥٧ ـ ٥٣٥٨ ـ ٥٧٤١ ـ ٥٨٩٨ ـ ٥٨٩٩ ـ ٦٠٥٣ ـ ٦٢٠٩ ـ ٦٢١٠ ـ ٦٢١١ ـ ٦٦٢٢
ـ ٦٦٢٦ ـ ٦٧٣٩ ـ ٦٩١٧ ـ ٧٠٥٤ ـ ٨٣٠٧ ـ ٨٣٠٨ ـ ٨٥١٦ ـ ٨٧١٠ ـ ٨٧٥٢ ـ ٨٨١٨ ـ ٨٨٩٦
ـ ٩١٨٨ ـ ٩٢٢٧ ـ ٩٢٢٨ ـ ٩٢٢٩ ـ ٩٢٣١ ـ ٩٢٣٢ ـ ٩٢٣٣ ـ ١٠٦٧٦ ـ ١١١٠٤ ـ ١١١٠٥
ـ ١١١٣٠ ـ ١١٥٩٠ ـ ١١٨٠٤ ـ ١١٨٠٥ ـ ١١٨٠٨ ـ ١١٨٦٨ ـ ١١٨٧٨ ـ ١٢٦٣٦ ـ ١٣٨٣٨
ـ ١٤٦٩٥ ـ ١٤٧٥٦ ـ ١٤٧٧١ ـ ١٤٧٧٢ ـ ١٤٧٧٣ ـ ١٤٧٧٤ ـ ١٤٧٧٥ ـ ١٤٧٧٦ ـ ١٤٧٧٧
ـ ١٤٧٧٨ ـ ١٤٧٧٩ ـ ١٤٧٨٠ ـ ١٤٧٨١ ـ ١٤٧٨٢ ـ ١٤٧٨٣ ـ ١٤٧٨٤ ـ ١٤٧٨٥ ـ ١٤٧٨٦
ـ ١٤٧٨٧ ـ ١٤٧٨٨ ـ ١٤٧٨٩ ـ ١٤٧٩٠ ـ ١٤٧٩١ ـ ١٤٧٩٣ ـ ١٤٧٩٣ ـ ١٤٧٩٤ ـ ١٤٧٩٥
ـ ١٤٧٩٦ ـ ١٤٧٩٧ ـ ١٤٧٩٨ ـ ١٤٧٩٩ ـ ١٤٨٠٠ ـ ١٤٨٠١ ـ ١٤٨٠٢ ـ ١٤٨٠٣ ـ ١٤٨٠٤
ـ ١٤٨٠٥ ـ ١٤٨٠٦ ـ ١٤٨٠٧ ـ ١٤٨٠٨ ـ ١٤٨٠٩ ـ ١٤٨١٠ ـ ١٤٨١١ ـ ١٤٨١٢ ـ ١٤٨١٣
ـ ١٤٨١٤ ـ ١٤٨١٥ ـ ١٤٨١٦ ـ ١٤٨١٧ ـ ١٤٨١٨ ـ ١٤٨١٩ ـ ١٤٨٢٠ ـ ١٥١١٧ ـ ١٥٢٠٦
ـ ١٥٢٠٩ ـ ١٥٣٠٥ ـ ١٥٣١٣ ـ ١٥٣١٤ ـ ١٥٣١٦ ـ ١٥٣٢٣ ـ ١٥٣٢٤ ـ ١٥٣٢٥ ـ ١٥٣٢٧
ـ ١٥٣٢٩ ـ ١٥٣٤٥ ـ ١٥٣٤٩ ـ ١٥٦١١ ـ ١٦٢٠٥ ـ ١٦٣٩٧ ـ ١٦٣٩٨ ـ ١٦٣٩٨م ـ ١٦٣٩٩
ـ ١٦٤٦٠ ـ ١٦٤٠١ ـ ١٦٤٠٢ ـ ١٦٤٤٩ ـ ١٦٥٥٤ ـ ١٦٥٧١ ـ ١٧١٠٠ ـ ١٧٣٥٦ ـ ١٧٤٦٥
ـ ١٧٤٨٩ ـ ١٧٥٧٣ ـ ١٧٥٩٢ ـ ١٧٨٦١ ـ ١٧٨٦٤ ـ ١٧٨٦٥ ـ ١٧٨٦٧ ـ ١٧٩٧٦ ـ ١٨١٧٣
ـ ١٨١٧٨ ـ ١٨١٧٩ ـ ١٨٢٠٥ ـ ١٨٢١٦ ـ ١٨٢٢١ ـ ١٨٣٧٢ ـ ١٩٢٧١ ـ ١٩٤٣٥ ـ ٢١٦٢٢
ـ ٢١٦٣٧ ـ ٢١٨٣٩ ـ ٢١٩٠٥ ـ ٢٢٠٧٧ ـ ٢٢٤٩٠ ـ ٢٢٩٢٧ ـ ٢٣٠٨٢ ـ ٢٣٠٨٣ ـ ٢٣٢٥٥
ـ ٢٣٦٧٦ ـ ٢٣٨٥٠ ـ ٢٣٩٦٥ ـ ٢٤٣٨٧ ـ ٢٤٩٠٥ ـ ٢٤٩٣٩ ـ ٢٤٩٤٠ ـ ٢٤٩٤١ ـ ٢٤٩٤٢

_ ٢٤٩٦١ _ ٢٤٩٦٢ _ ٢٤٩٦٤ _ ٢٤٩٧٠ _ ٢٥٢٧٩ _ ٢٥٣٥٨ _ ٢٥٣٥٩ _ ٢٥٣٦٠ _ ٢٥٣٦١
_ ٢٥٣٦٢ _ ٢٥٣٧٤ _ ٢٥٣٩٤ _ ٢٥٣٩٥ _ ٢٧٤٠٨ _ ٢٧٥٠٣ .

ـ موسىٰ بن طارق اليمانيُّ، أبو قُرة الزَّبِيدِيُّ :

٥٥٨٢ _ ٥٥٩٤ _ ٥٥٩٥ _ ٥٥٩٦ _ ٥٥٩٧ _ ٥٥٩٨ _ ٥٥٩٩ _ ٥٦٠٠ _ ٥٦٠١ _ ٧٩٦٩ _ ١٥٤٨٦
_ ١٥٤٨٧ _ ٢٧٥٩٦ .

ـ موسىٰ بن هلال العبديُّ، أبو عمران البصريُّ :

١٢٠٥٤ _ ١٢٨٩٦ .

ـ مُؤَمَّل بن إسماعيل القرشيُّ العدويُّ، أبو عبد الرحمان البصريُّ، نزيل مكة :

٩٧ _ ٢١٩ _ ٢٦٠ _ ٨٥٠ _ ١٥٩١ _ ٢١٧٣ _ ٢٤٠٨ _ ٢٤٢٧ _ ٢٤٢٨ _ ٢٤٢٩ _ ٢٤٣٠ _ ٢٤٣١
_ ٢٧٠٨ _ ٢٧٩٨ _ ٣٠١٣ _ ٣٨٠١ _ ٣٩٢١ _ ٣٩٢٢ _ ٣٩٢٣ _ ٣٩٢٤ _ ٤٠٦٦ _ ٤٠٦٧ _ ٥١٣٨
_ ٥٤١١ _ ٥٩٠١ _ ٥٩٠٢ _ ٥٩٠٤ _ ٥٩٠٥ _ ٥٩٠٦ _ ٥٩٠٧ _ ٥٩٠٨ _ ٥٩٠٩ _ ٥٩١١ _ ٥٩١٢
_ ٥٩١٣ _ ٥٩١٤ _ ٧٠١٤ _ ٧٠٣٩ _ ٧٠٤٠ _ ٧٨٧٤ _ ٨٠١٥ _ ٨٧٥٠ _ ٩٩٨٤ _ ٩٩٨٨ _ ٩٩٨٩
_ ١٠٢٨٣ _ ١٠٣٠٣ _ ١٠٨٢٢ _ ١٠٩١٨ _ ١٠٩٩٦ _ ١١٠٦٠ _ ١١٠٦٠م _ ١١٦٥٣ _ ١٢٥٣٩
_ ١٢٦١٩ _ ١٢٨١٤ _ ١٢٨١٥ _ ١٢٨١٦ _ ١٢٨١٧ _ ١٢٨١٨ _ ١٢٨١٩ _ ١٢٨٢٠ _ ١٢٨٢١
_ ١٢٨٢٢ _ ١٢٨٢٣ _ ١٢٨٢٤ _ ١٢٨٢٥ _ ١٢٨٢٦ _ ١٢٨٢٧ _ ١٣٤١٢ _ ١٣٥٦٢ _ ١٣٥٦٣
_ ١٣٥٦٥ _ ١٣٥٦٦ _ ١٣٥٦٧ _ ١٣٥٦٨ _ ١٣٥٦٩ _ ١٣٥٧٠ _ ١٣٥٧١ _ ١٣٥٧٢ _ ١٣٥٧٣
_ ١٣٥٧٤ _ ١٣٥٧٥ _ ١٣٥٧٦ _ ١٣٧٢٠ _ ١٥٢٣٠ _ ١٥٢٣١ _ ١٥٢٣٢ _ ١٦١٢٦ _ ١٦٥٧٧
_ ١٦٦٩٨ _ ١٦٧١٣ _ ١٧٣٧٤ _ ١٨٢٩٩ _ ١٨٦٠٨ _ ١٨٨٨٧ _ ١٩٤٣٢ _ ١٩٥٠٩ _ ١٩٦٠٥
_ ١٩٦١٢ _ ١٩٨٢٦ _ ١٩٩٢٩ _ ٢٠١٧٥ _ ٢٠٢٣٩ _ ٢٠٢٤٠ _ ٢٠٥١١ _ ٢٠٦٩٢ _ ٢٠٧١١
_ ٢٠٧٧٣ _ ٢٠٧٩٣ _ ٢٠٧٩٤ _ ٢١٠٩٦ _ ٢١٣٢٦ _ ٢١٤٥٥ _ ٢١٦٢٥ _ ٢١٦٨٤ _ ٢١٦٩٩
_ ٢١٧٧٧ _ ٢٣٤٠٤ _ ٢٣٤٣٢ _ ٢٣٥٧٢ _ ٢٣٧٨٤ _ ٢٣٧٨٥ _ ٢٤٣٦٠ _ ٢٤٧١٨ _ ٢٤٩٤٣
_ ٢٥٢٥٥ _ ٢٥٢٥٦ _ ٢٥٢٥٧ _ ٢٥٢٥٨ _ ٢٥٢٥٩ _ ٢٥٢٦٠ _ ٢٥٢٦١ _ ٢٥٢٦٣ _ ٢٥٧٢٥
_ ٢٧٧٤٢ .

حرف النون

ـ نصر بن باب الخراسانيُّ، أبو سهل المروزيُّ، نزيل بغداد :

١٧٤٩ _ ٢٢٢٧ _ ٢٢٢٨ _ ٢٢٢٩ _ ٢٢٣٠ _ ٢٢٣١ _ ٢٢٣٢ _ ٤٤٤٠ _ ٦٩٠٠ _ ٦٩٠١ _ ٦٩٠٢
_ ٦٩٠٣ _ ٦٩٠٤ _ ٦٩٠٥ _ ٦٩٠٦ _ ١٤٣٧٨ _ ١٤٣٧٩ _ ١٤٣٨٠ _ ١٤٣٨١ _ ١٤٣٨٢ _ ٢٧٥٣٣ .

ـ النضر بن إسماعيل بن حازم البَجَليُّ، أبو المغيرة القاص الكوفيُّ :

١١٣٧٦ _ ١٥٢٦٧ _ ١٥٢٨٠ _ ١٩٨٢٩ _ ٢٥٥٢٩ .

ــ نوح بن ميمون بن عبد الحميد بن أبي الرجال العِجليُّ، أبو سعيد البغداديُّ المضروب:
٢٦١٠ ـ ٢٦١١ ـ ٦٢٢٢ ـ ٦٢٢٣ ـ ٦٢٢٤ ـ ٦٢٢٥ ـ ٩٢٠٢ ـ ٩٢٠٣ ـ ٩٢٠٤ ـ ٩٢٠٥ ـ ٩٢٠٦ ـ ١٣٨٤٢ ـ ٢٢٥٤١ ـ ٢٣٢١٥.

ــ نوح بن يزيد بن سَيَّار البغداديُّ، أبو محمد المؤدب:
٤٣٩٠ ـ ٢٢٨٥٩.

حرف الهاء

ــ هارون بن معروف المروزيُّ، أبو علي الخزاز الضرير، نزيل بغداد:
٨٨ ـ ١٢٥ ـ ١٣٧ ـ ٨٢٨ ـ ١٥٣٤ ـ ١٦٠٤ ـ ٢٥٠٨ ـ ٢٥٠٩ ـ ٥٣٤٣ ـ ٥٧٢٤ ـ ٥٨٧٩ ـ ٥٨٨٠ ـ ٥٨٨٢ ـ ٥٨٨٣ ـ ٥٩٩٦ ـ ٥٩٩٧ ـ ٥٩٩٨ ـ ٦٢٠٨ ـ ٦٢٥٦ ـ ٦٥٩٥ ـ ٦٦٥٩ ـ ٧٠٧٥ ـ ٧٣٥٩ ـ ٧٧٨٧ ـ ٨٥٧٥ ـ ٨٥٧٩ ـ ٨٦٠٣ ـ ٨٦٠٩ ـ ٨٦١٠ ـ ٨٧٢٤ ـ ٩١٨٦ ـ ٩١٨٧ ـ ٩٤٣٥ ـ ٩٤٣٦ ـ ٩٤٣٨ ـ ٩٤٣٩ ـ ٩٤٤٠ ـ ٩٤٤١ ـ ٩٤٤٢ ـ ٩٤٤٣ ـ ٩٤٤٤ ـ ١١١٢٥ ـ ١١١٢٦ ـ ١١٢٤٧ ـ ١١٣٩٩ ـ ١١٥٤٠ ـ ١١٥٤١ ـ ١١٥٤٢ ـ ١٥٤٣ ـ ١١٦٨٤ ـ ١١٧٨٢ ـ ١٢٥١٣ ـ ١٢٥١٤ ـ ١٢٥١٥ ـ ١٣٦٢٤ ـ ١٤٦٥١ ـ ١٤٦٥٢ ـ ١٤٦٥٤ ـ ١٤٧٢٢ ـ ١٥٤٤٥ ـ ١٥٥٥٣ ١٥٦٠٧ ـ ١٥٦٩٠ ـ ١٥٨٠٨ ـ ١٥٨٣١ ـ ١٥٩٣٤ ـ ١٦٠٣٦ ـ ١٦١٦٠ ـ ١٦١٦٧ ـ ١٦٢٢٩ ـ ١٧٤٨٤ ـ ١٧٤٨٥ ـ ١٧٥٦٥ ـ ١٧٥٦٧ ـ ١٧٥٦٨ ـ ١٧٥٦٩ ـ ١٧٥٨٠ ـ ١٧٦٦٦ ـ ١٧٦٦٧ ـ ١٧٨٥٧ ـ ١٧٨٥٨ ـ ١٧٨٦٣ ـ ١٧٩٤٣ ـ ١٧٩٤٤ ـ ١٧٩٤٥ ـ ١٨١٢٦ ـ ١٨٢٤٥ ـ ١٨٨٢٤ ـ ١٩٢٢٣ ـ ٢٠٩٠٦ ـ ٢١٦٥٨ ـ ٢١٨٥٤ ـ ٢١٩٠٣ ـ ٢٢١٠٨ ـ ٢٢٢٣٤ ـ ٢٢٢٩٠ ـ ٢٢٢٩١ ـ ٢٢٤٣٥ ـ ٢٢٤٤٦ ـ ٢٢٦٠٣ ـ ٢٢٦٢٥ ـ ٢٢٩٨٩ ـ ٢٣١٣٥ ـ ٢٣٢١٤ ـ ٢٣٦٨٢ ـ ٢٣٩٩٥ ـ ٢٤١٩١ ـ ٢٤٣٧٧ ـ ٢٤٤٩٤ ـ ٢٤٨٧٢ ـ ٢٤٨٧٣ ـ ٢٤٩٠٦ ـ ٢٤٩٩٦ ـ ٢٥١٢٩ ـ ٢٥٣٥٦ ـ ٢٥٣٥٧ ـ ٢٧٤٣٨ ـ ٢٧٥٨١ ـ ٢٧٦٣٠ ـ ٢٧٧٢٧ ـ ٢٧٧٣٥ ـ ٢٧٧٩٢.

ــ هاشم بن القاسم، أبو النضر الليثيُّ البغداديُّ، خراسانيُّ الأصل. قيصر:
٨ ـ ١٦ ـ ١٧ ـ ٢٢ ـ ٨٠ ـ ٨١ ـ ٢٠٣ ـ ٢٠٧ ـ ٢١٠ ـ ٢١١ ـ ٣٠٧ ـ ٤٧٠ ـ ٤٧١ ـ ٤٧٣ ـ ٥٥٨ ـ ٦٨٠ ـ ٦٨٨ ـ ٦٩١ ـ ٦٩٢ ـ ٧٦٥ ـ ٧٨٢ ـ ٧٨٣ ـ ٧٨٥ ـ ٧٨٦ ـ ٨٠٢ ـ ٨٠٣ ـ ٨٦٠ ـ ٨٦٣ ـ ١٠٥٣ ـ ١٣٤٧ ـ ١٤٠٠ ـ ١٥١٢ ـ ١٥٨١ ـ ١٥٨٤ ـ ١٦٦٨ ـ ١٧١٦ ـ ١٧١٧ ـ ١٧١٨ ـ ١٧١٩ ـ ١٧٢٤ ـ ١٧٥٦ ـ ١٨٠٩ ـ ٢١٨٢ ـ ٢١٨٣ ـ ٢١٨٥ ـ ٢١٨٦ ـ ٢٥١٤ ـ ٢٨٧٨ ـ ٢٨٨٥ ـ ٢٨٨٩ ـ ٢٩١٨ ـ ٢٩٢٠ ـ ٢٩٢١ ـ ٢٩٢٢ ـ ٢٩٢٣ ـ ٢٩٢٤ ـ ٢٩٢٥ ـ ٢٩٢٦ ـ ٢٩٢٧ ـ ٢٩٢٨ ـ ٢٩٢٩ ـ ٢٩٣١ ـ ٢٩٣٤ ـ ٢٩٣٥ ـ ٢٩٣٧ ـ ٢٩٣٩ ـ ٢٩٤٠ ـ ٢٩٥٦ ـ ٢٩٥٧ ـ ٢٩٥٨ ـ ٢٩٦١ ـ ٢٩٨٠ ـ ٢٩٨١ ـ ٢٩٨٢ ـ ٢٩٨٣ ـ ٢٩٨٤ ـ ٢٩٨٥ ـ ٢٩٨٦ ـ ٣٠٢٢ ـ ٣٠٢٣ ـ ٣١٥٦ ـ ٣٢٧٩ ـ ٣٧٦٠ ـ ٣٧٦١ ـ ٣٧٦٣ ـ ٣٧٦٤ ـ ٣٧٨٢ ـ ٣٨١٧ ـ ٣٨٤٧ ـ ٣٨٤٨ ـ ٣٨٤٩ ـ ٣٨٥٠ ـ ٣٨٥٧ ـ ٣٨٥٩ ـ ٣٨٦٠ ـ ٣٨٦٤ ـ ٤٣١٣ ـ ٤٣٦٢ ـ ٤٣٦٣ ـ ٤٣٦٤ ـ ٤٣٦٥ ـ ٥٠٣٤ ـ ٥١١٥ ـ ٥٦١٢ ـ ٥٦٢٦ ـ ٥٦٢٧ ـ ٥٦٤٨ ـ ٥٦٤٩ ـ ٥٦٥١ ـ ٥٦٥٨ ـ ٥٦٥٩ ـ ٥٦٦٠ ـ ٥٦٦١ ـ ٥٦٦٤ ـ ٥٦٦٥ ـ ٥٦٦٧

ـ ٥٦٦٨ ـ ٥٦٦٩ ـ ٥٦٧٠ ـ ٥٦٧١ ـ ٥٦٧٢ ـ ٥٦٧٣ ـ ٥٦٧٤ ـ ٥٦٧٥ ـ ٥٦٧٧ ـ ٥٦٧٨ ـ ٥٦٧٩
ـ ٥٦٨٠ ـ ٥٦٨١ ـ ٥٦٨٢ ـ ٥٩٥١ ـ ٦٠٠٣ ـ ٦٠٠٤ ـ ٦٠٠٥ ـ ٦٠٠٦ ـ ٦٠٠٧ ـ ٦٠٠٨ ـ ٦٠٠٩
ـ ٦٠١٠ ـ ٦٠١١ ـ ٦٠١٢ ـ ٦٠١٣ ـ ٦٠١٤ ـ ٦٠١٥ ـ ٦٠١٦ ـ ٦٠١٧ ـ ٦٠١٩ ـ ٦٠٣٨ ـ ٦٠٣٩
ـ ٦٠٤٠ ـ ٦٠٤١ ـ ٦٠٤٦ ـ ٦٠٤٨ ـ ٦٠٤٩ ـ ٦٠٥٠ ـ ٦٠٥١ ـ ٦٠٥٢ ـ ٦٢٥١ ـ ٦٤٤٨ ـ ٦٥٤٢
ـ ٦٥٦٠ ـ ٦٥٦٣ ـ ٦٥٦٤ ـ ٦٥٨١ ـ ٦٦٣١ ـ ٦٦٦٢ ـ ٦٧١٥ ـ ٦٧١٦ ـ ٦٧١٧ ـ ٦٧١٨ ـ ٦٧١٩
ـ ٦٧٢٢ ـ ٦٧٢٤ ـ ٦٨٣٨ ـ ٦٨٤٧ ـ ٧٠٤٢ ـ ٧٠٤٣ ـ ٧٠٧٩ ـ ٧١٠٢ ـ ٧١٠٥ ـ ٧٨٩٢ ـ ٧٩٥٣
ـ ٧٩٥٤ ـ ٨٠٣٠ ـ ٨٠٥٠ ـ ٨٠٥١ ـ ٨٠٥٢ ـ ٨٠٥٣ ـ ٨٠٥٤ ـ ٨٠٥٥ ـ ٨٠٥٦ ـ ٨٠٨٥ ـ ٨٠٨٦
ـ ٨٠٨٧ ـ ٨٠٨٨ ـ ٨٢٣٦ ـ ٨٢٣٧ ـ ٨٢٣٨ ـ ٨٢٣٩ ـ ٨٢٤٠ ـ ٨٣٢٤ ـ ٨٣٢٥ ـ ٨٣٢٦ ـ ٨٣٣٠
ـ ٨٣٣١ ـ ٨٣٣٢ ـ ٨٣٣٣ ـ ٨٣٣٤ ـ ٨٣٣٥ ـ ٨٣٣٦ ـ ٨٣٣٧ ـ ٨٣٣٨ ـ ٨٣٣٩ ـ ٨٣٥٦ ـ ٨٣٥٧
ـ ٨٣٥٨ ـ ٨٣٥٩ ـ ٨٣٦٠ ـ ٨٣٦١ ـ ٨٣٦٢ ـ ٨٣٦٣ ـ ٨٣٦٤ ـ ٨٣٦٦ ـ ٨٣٦٨ ـ ٨٣٨٩ ـ ٨٣٩٠
ـ ٨٣٩١ ـ ٨٣٩٢ ـ ٨٩٥٩ ـ ٩٤٤٥ ـ ٩٧٨٧ ـ ٩٧٨٨ ـ ٩٨٥٩ ـ ٩٩٢٠ ـ ١٠٤٠٩ ـ ١٠٤١١
ـ ١٠٤٥٧ ـ ١٠٤٥٩ ـ ١٠٤٦٠ ـ ١٠٦٧٨ ـ ١٠٩٠٦ ـ ١٠٩٣٩ ـ ١٠٩٤٠ ـ ١٠٩٤٦ ـ ١٠٩٤٨
ـ ١٠٩٤٩ ـ ١٠٩٥٠ ـ ١٠٩٥١ ـ ١٠٩٥٢ ـ ١٠٩٥٣ ـ ١٠٩٥٤ ـ ١٠٩٥٥ ـ ١٠٩٥٦ ـ ١٠٩٥٧
ـ ١٠٩٥٨ ـ ١٠٩٥٩ ـ ١٠٩٦٠ ـ ١٠٩٦١ ـ ١٠٩٦٢ ـ ١٠٩٦٣ ـ ١٠٩٦٤ ـ ١٠٩٦٥ ـ ١٠٩٦٦
ـ ١٠٩٩٧ ـ ١١٠٣٧ ـ ١١١١٣ ـ ١١١٤٦ ـ ١١١٤٧ ـ ١١١٤٨ ـ ١١٣٣٩ ـ ١١٣٦٥ ـ ١١٣٦٨
ـ ١١٣٦٩ ـ ١١٣٨٥ ـ ١١٤٢٧ ـ ١١٤٣٩ ـ ١١٤٤٢ ـ ١١٥٣٨ ـ ١١٦٢٩ ـ ١١٦٣٠ ـ ١١٦٣١
ـ ١١٦٦٥ ـ ١١٨١٦ ـ ١١٨٥٤ ـ ١١٨٥٥ ـ ١١٨٦٦ ـ ١١٩٠٧ ـ ١٢٣١١ ـ ١٢٣٥٥ ـ ١٢٣٥٨
ـ ١٢٤١٣ ـ ١٢٤٢١ ـ ١٢٤٢٣ ـ ١٢٤٢٤ ـ ١٢٤٢٥ ـ ١٢٤٢٦ ـ ١٢٤٢٧ ـ ١٢٤٢٨ ـ ١٢٤٢٩
ـ ١٢٤٣٩ ـ ١٢٤٤١ ـ ١٢٤٤٢ ـ ١٢٤٤٤ ـ ١٢٤٤٥ ـ ١٢٤٤٩ ـ ١٢٤٥٠ ـ ١٢٤٥١ ـ ١٢٤٥٢
ـ ١٢٤٥٩ ـ ١٢٤٦١ ـ ١٢٤٦٣ ـ ١٢٤٨٤ ـ ١٢٥٤٢ ـ ١٢٦٠٦ ـ ١٢٦٠٧ ـ ١٢٧٩٤ ـ ١٣٠٤٥
ـ ١٣٠٤٦ ـ ١٣٠٥٣ ـ ١٣٠٥٥ ـ ١٣٠٥٦ ـ ١٣٣٤٩ ـ ١٣٣٥٠ ـ ١٣٣٥١ ـ ١٣٣٥٢ ـ ١٣٣٥٣
ـ ١٣٣٥٤ ـ ١٣٣٥٥ ـ ١٣٣٥٦ ـ ١٣٣٥٧ ـ ١٣٣٥٨ ـ ١٣٣٥٩ ـ ١٣٣٦٠ ـ ١٣٣٦٢ ـ ١٣٣٦٣
ـ ١٣٣٦٤ ـ ١٣٣٩٢ ـ ١٣٣٩٣ ـ ١٣٣٩٤ ـ ١٣٣٩٥ ـ ١٣٣٩٦ ـ ١٣٣٩٧ ـ ١٣٣٩٨ ـ ٢٣٣٩٩
ـ ١٣٤٠٠ ـ ١٣٧٥٩ ـ ١٣٨١٥ ـ ١٣٩١٥ ـ ١٣٩٣٧ ـ ١٣٩٤٣ ـ ١٣٩٤٦ ـ ١٣٩٨٨ ـ ١٣٩٩٥
ـ ١٤٠٢٤ ـ ١٤٠٢٥ ـ ١٤١٦٢ ـ ١٤١٦٣ ـ ١٤٣٩٠ ـ ١٤٣٩١ ـ ١٤٣٩٢ ـ ١٤٣٩٣ ـ ١٤٣٩٤
ـ ١٤٣٩٥ ـ ١٤٣٩٦ ـ ١٤٣٩٧ ـ ١٤٣٩٨ ـ ١٤٥١٧ ـ ١٤٥١٨ ـ ١٤٥٢٠ ـ ١٤٥٢١ ـ ١٤٥٤٠
ـ ١٤٥٤٤ ـ ١٤٥٤٥ ـ ١٤٥٤٦ ـ ١٤٥٤٧ ـ ١٤٥٥٣ ـ ١٤٥٥٤ ـ ١٤٥٥٥ ـ ١٤٥٥٦ ـ ١٤٥٥٧
ـ ١٤٥٥٨ ـ ١٤٥٦٨ ـ ١٤٦١٤ ـ ١٤٧٦٨ ـ ١٤٨٦٥ ـ ١٤٨٦٦ ـ ١٤٨٨٢ ـ ١٥٠٦٦ ـ ١٥١٩١
ـ ١٥٢٦١ ـ ١٥٢٦٢ ـ ١٥٢٦٤ ـ ١٥٣٢٦ ـ ١٥٣٢٨ ـ ١٥٥٢٧ ـ ١٥٥٤٦ ـ ١٥٥٥٨ ـ ١٥٥٧١
ـ ١٥٦١٩ ـ ١٥٦٢١ ـ ١٥٦٢٩ ـ ١٥٦٣٩ ـ ١٥٦٥٦ ـ ١٥٦٦٦ ـ ١٥٧٨٤ ـ ١٥٧٨٥ ـ ١٥٧٨٦
ـ ١٥٧٩٣ ـ ١٥٩٢٦ ـ ١٥٩٤١ ـ ١٥٩٩٥ ـ ١٦٠٠٦ ـ ١٦٠٠٧ ـ ١٦٠٥٤ ـ ١٦٠٥٧ ـ ١٦٠٦٥
ـ ١٦٠٧٣ ـ ١٦٠٩٢ ـ ١٦١٠٥ ـ ١٦١٠٦ ـ ١٦١٠٧ ـ ١٦١٠٩ ـ ١٦١١٠ ـ ١٦١٦٦ ـ ١٦١٧١
ـ ١٦٢١٥ ـ ١٦٣٥١ ـ ١٦٣٩٣ ـ ١٦٤٥٦ ـ ١٦٥٧٠ ـ ١٦٦١٣ ـ ١٦٦٣٧ ـ ١٦٦٣٨ ـ ١٦٦٥٢
ـ ١٦٦٥٣ ـ ١٦٦٥٤ ـ ١٦٦٥٥ ـ ١٦٦٥٦ ـ ١٦٦٩٣ ـ ١٦٧٠٧ ـ ١٦٧٠٨ ـ ١٦٧٢٠ ـ ١٦٧٢١

ـ ١٦٧٢٢ ـ ١٦٧٢٦ ـ ١٦٧٣٣ ـ ١٦٧٤١ ـ ١٦٩٢١ ـ ١٦٩٢٢ ـ ١٦٩٤٩ ـ ١٦٩٧٣ ـ ١٧٠٥٠
ـ ١٧٠٥٨ ـ ١٧١٣٣ ـ ١٧١٧٨ ـ ١٧١٧٩ ـ ١٧١٩٨ ـ ١٧٢٦٥ ـ ١٧٢٧٠ ـ ١٧٣٠٠ ـ ١٧٣٠١
ـ ١٧٣٩٩ ـ ١٧٤٠٠ ـ ١٧٤٢٢ ـ ١٧٤٧٤ ـ ١٧٤٧٦ ـ ١٧٤٩٦ ـ ١٧٥٠٤ ـ ١٧٥٢٩ ـ ١٧٥٣٠
ـ ١٧٥٣١ ـ ١٧٥٣٢ ـ ١٧٥٣٦ ـ ١٧٦١٧ ـ ١٧٦٤٢ ـ ١٧٦٤٣ ـ ١٧٧٩٤ ـ ١٧٨٥١ ـ ١٧٨٨٦
ـ ١٧٩٧٨ ـ ١٧٩٧٩ ـ ١٧٩٨٦ ـ ١٧٩٩٢ ـ ١٧٩٩٦ ـ ١٨٠٦٢ ـ ١٨٠٦٣ ـ ١٨٠٨٥ ـ ١٨١٥٩
ـ ١٨١٩٣ ـ ١٨٣١٢ ـ ١٨٣٢٥ ـ ١٨٣٣٢ ـ ١٨٣٥٨ ـ ١٨٣٧٣ ـ ١٨٤٠٥ ـ ١٨٤١٣ ـ ١٨٤٨٥
ـ ١٨٤٩١ ـ ١٨٥٣٧ ـ ١٨٥٣٨ ـ ١٨٥٩٤ ـ ١٨٦٣٣ ـ ١٨٧٧٣ ـ ١٨٧٧٤ ـ ١٨٧٨٤ ـ ١٨٧٨٥
ـ ١٨٨٨٣ ـ ١٩٠٨٣ ـ ١٩١٣٤ ـ ١٩١٣٥ ـ ١٩١٧٨ ـ ١٩١٨٤ ـ ١٩١٩٩ ـ ١٩٢٠٧ ـ ١٩٢٠٨
ـ ١٩٢٤٨ ـ ١٩٣٧٠ ـ ١٩٣٨٩ ـ ١٩٤٣٣ ـ ١٩٤٣٤ ـ ١٩٥٠٦ ـ ١٩٥١٠ ـ ١٩٦٣٥ ـ ١٩٦٥٧
ـ ١٩٦٥٨ ـ ١٩٦٥٩ ـ ١٩٦٦٠ ـ ١٩٦٦١ ـ ١٩٦٦٢ ـ ١٩٦٦٣ ـ ١٩٦٦٤ ـ ١٩٦٦٥ ـ ١٩٦٦٦
ـ ١٩٦٦٧ ـ ١٩٦٩٧ ـ ١٩٧٧٩ ـ ١٩٧٨١ ـ ١٩٨٨٥ ـ ١٩٩١٤ ـ ١٩٩٣٩ ـ ١٩٩٤٠ ـ ١٩٩٤١
ـ ١٩٩٤٢ ـ ٢٠١٨٩ ـ ٢٠١٩٢ ـ ٢٠١٩٣ ـ ٢٠٢٢٨ ـ ٢٠٣١٥ ـ ٢٠٣١٦ ـ ٢٠٣٦٤ ـ ٢٠٦٠٧
ـ ٢٠٦٠٨ ـ ٢٠٦٢٥ ـ ٢٠٦٣٩ ـ ٢٠٧٠٠ ـ ٢٠٧٢١ ـ ٢٠٧٢٤ ـ ٢٠٧٢٥ ـ ٢٠٧٩١ ـ ٢٠٧٩٢
ـ ٢٠٨٩٨ ـ ٢٠٩٣٦ ـ ٢١٠٣١ ـ ٢١٠٦١ ـ ٢١١٣٣ ـ ٢١١٤١ ـ ٢١١٤٢ ـ ٢١١٥٠ ـ ٢١٢١٥
ـ ٢١٢١٦ ـ ٢١٣١١ ـ ٢١٣٢١ ـ ٢١٣٢٢ ـ ٢١٣٧٩ ـ ٢١٦٩٦ ـ ٢١٧٤٧ ـ ٢١٧٧٣ ـ ٢١٨٠٦
ـ ٢١٨٩٨ ـ ٢٢٠١٩ ـ ٢٢٠٦٥ ـ ٢٢٠٦٧ ـ ٢٢١٠٢ ـ ٢٢٢٤٩ ـ ٢٢٢٧٣ ـ ٢٢٢٧٤ ـ ٢٢٢٧٥
ـ ٢٢٤١٧ ـ ٢٢٤٢٨ ـ ٢٢٤٧٢ ـ ٢٢٤٧٣ ـ ٢٢٤٧٥ ـ ٢٢٥٢٥ ـ ٢٢٥٩٩ ـ ٢٢٦٠٥ ـ ٢٢٦١٥
ـ ٢٢٦١٦ ـ ٢٢٦١٧ ـ ٢٢٦١٨ ـ ٢٢٦١٩ ـ ٢٢٦٢٠ ـ ٢٢٦٢٣ ـ ٢٢٦٢٤ ـ ٢٢٦٦٢ ـ ٢٢٦٦٣
ـ ٢٢٦٨٦ ـ ٢٢٧٥٩ ـ ٢٢٧٦٠ ـ ٢٢٧٨٧ ـ ٢٢٨٢٥ ـ ٢٢٨٣١ ـ ٢٢٨٣٩ ـ ٢٢٨٥٧ ـ ٢٢٩٢٣
ـ ٢٢٩٧١ ـ ٢٢٩٧٢ ـ ٢٣٠١٥ ـ ٢٣٠٢٦ ـ ٢٣٠٩٣ ـ ٢٣١٢٢ ـ ٢٣٢٠١ ـ ٢٣٢٤٤ ـ ٢٣٢٥٦
ـ ٢٣٢٦٠ ـ ٢٣٢٦١ ـ ٢٣٢٩٤ ـ ٢٣٢٩٩ ـ ٢٣٣٠٤ ـ ٢٣٣٧٩ ـ ٢٣٥٥٥٥ ـ ٢٣٥٦٦ ـ ٢٣٥٦٧
ـ ٢٣٥٧٩ ـ ٢٣٥٨٠ ـ ٢٣٥٨١ ـ ٢٣٥٨٥ ـ ٢٣٥٩٢ ـ ٢٣٦٠٠ ـ ٢٣٦٧١ ـ ٢٣٦٧٤ ـ ٢٣٦٧٥
ـ ٢٣٧١٤ ـ ٢٣٨١٨ ـ ٢٣٩٨٥ ـ ٢٤٠١٧ ـ ٢٤١٢٦ ـ ٢٤١٦٦ ـ ٢٤٢٢٧ ـ ٢٤٢٣٧ ـ ٢٤٢٣٨
ـ ٢٤٢٣٩ ـ ٢٤٢٤٠ ـ ٢٤٢٦٤ ـ ٢٤٢٦٦ ـ ٢٤٢٧٨ ـ ٢٤٣١٣ ـ ٢٤٣١٧ ـ ٢٤٤٠٥ ـ ٢٤٤٠٦
ـ ٢٤٤٦٢ ـ ٢٤٨٥٩ ـ ٢٤٩٦٥ ـ ٢٥٠١٢ ـ ٢٥٠١٣ ـ ٢٥٠١٥ ـ ٢٥٠١٦ ـ ٢٥٠١٧ ـ ٢٥٠١٨
ـ ٢٥٠٢٠ ـ ٢٥٠٢١ ـ ٢٥٠٢٢ ـ ٢٥٠٢٣ ـ ٢٥٠٢٤ ـ ٢٥٠٢٥ ـ ٢٥٠٢٦ ـ ٢٥٠٢٩ ـ ٢٥٠٣٠
ـ ٢٥٠٣١ ـ ٢٥١٠٢ ـ ٢٥١٠٣ ـ ٢٥١٠٤ ـ ٢٥١٠٥ ـ ٢٥١٠٦ ـ ٢٥١٠٧ ـ ٢٥١٠٨ ـ ٢٥٦٩١
ـ ٢٥٧٣٥ ـ ٢٥٧٣٦ ـ ٢٥٧٣٧ ـ ٢٥٧٣٨ ـ ٢٥٧٣٩ ـ ٢٥٧٤٣ ـ ٢٥٧٤٤ ـ ٢٥٧٤٥ ـ ٢٥٧٤٦
ـ ٢٥٧٤٩ ـ ٢٥٧٥٥ ـ ٢٥٧٥٦ ـ ٢٥٧٥٧ ـ ٢٥٧٥٨ ـ ٢٥٧٥٩ ـ ٢٥٧٦٠ ـ ٢٥٧٦٢ ـ ٢٥٧٦٣
ـ ٢٦٠٢٩ ـ ٢٦٧٤٣ ـ ٢٦٧٤٤ ـ ٢٦٧٤٥ ـ ٢٦٧٤٦ ـ ٢٦٧٤٧ ـ ٢٦٨٧٥ ـ ٢٦٩٢٠ ـ ٢٦٩٢١
ـ ٢٦٩٩١ ـ ٢٧٠٠٠ ـ ٢٧٠٧٠ ـ ٢٧٠٨٥ ـ ٢٧٠٨٦ ـ ٢٧٠٨٧ ـ ٢٧٠٩٦ ـ ٢٧١١١ ـ ٢٧٣٣٨
ـ ٢٧٤٧٨ ـ ٢٧٥١١ ـ ٢٧٥٣٩ ـ ٢٧٥٩٧ ـ ٢٧٦٠١ ـ ٢٧٦١٠ ـ ٢٧٦٣٤ ـ ٢٧٦٦٥ ـ ٢٧٦٩١
ـ ٢٧٧١٣ ـ ٧٧٢١ ـ ٢٧٧٢٥ ـ ٢٧٩٥٤ ـ ٢٧٩٧٠ ـ ٢٨١٢٤ ـ ٢٨١٢٦ ـ ٢٨١٢٧ ـ ٢٨١٢٨
ـ ٢٨١٣٢ ـ ٢٨١٣٩ ـ ٢٨١٤٠ ـ ٢٨١٤١ ـ ٢٨١٦٧.

ـ الهُذَيل بن ميمون الجُعفيُّ الكوفيُّ:
٢٢٥٨٧.

ـ هشام بن سعيد الطَّالَقَانيُّ، أبو أحمد البَزَّاز، نزيل بغداد:
٤٩٨١ ـ ٥٦٩٠ ـ ٧٠٤٦ ـ ٧٠٤٧ ـ ٨٤٢٠ ـ ٨٦٥٦ ـ ١١٦١٧ ـ ١١٦٢٨ ـ ١٢٤٦٨ ـ ١٣٠٨٢
ـ ١٥٥٦٤ ـ ١٥٩٥٧م ـ ١٦٥٥٩ ـ ١٧٧٩٥ ـ ١٧٧٩٦ ـ ١٧٨٣٩ ـ ١٧٨٤٠ ـ ١٨٤٦٤ ـ ١٩٢٤١
ـ ١٩٣٤٧ ـ ٢٢٦٧١ ـ ٢٢٦٧٢ ـ ٢٤٣٨٩ ـ ٢٥٧٧٦ ـ ٢٥٧٧٨ ـ ٢٦٤٩٣ ـ ٢٦٩٦٦ ـ ٢٨١٩٨.

ـ هشام بن عبد الملك الباهليُّ، مولاهم، أبو الوليد الطيالسيُّ البصريُّ:
٢٩٧٥ ـ ٢٩٧٦ ـ ٣٥٤١ ـ ٣٧٥٠ ـ ٣٩٥٥ ـ ٣٩٥٧ ـ ٣٩٥٨ ـ ٥٦٩٤ ـ ٧١٠٩ ـ ٨٤١٥ ـ ٩٨٧٢
ـ ١٠٧٣٦ ـ ١٠٩٢٨ ـ ١١٣٢٣ ـ ١٢٤٧٠ ـ ١٥٧٢٦ ـ ١٥٩٥٧ ـ ١٦٠١٨ ـ ١٧٣٥٤ ـ ١٨٠٠٦
ـ ١٨٣٥١ ـ ١٨٣٥٤ ـ ١٨٤٠٦ ـ ١٨٦٨٣ ـ ١٨٦٨٥ ـ ١٩٠٦٨ ـ ٢٠٤٧٢ ـ ٢١٤٢٩ ـ ٢٢٣٠٠
ـ ٢٢٣٠١ ـ ٢٢٤٩٦ ـ ٢٧٠٤٩.

ـ هُشَيم بن بشير بن القاسم بن دينار السُّلَميُّ، أبو معاوية الواسطيُّ:
١٥٤ ـ ١٥٥ ـ ١٥٦ ـ ١٥٧ ـ ١٩٧ ـ ٢٢٧ ـ ٣٤٢ ـ ٣٤٧ ـ ٥٤٠ ـ ٩٣٧ ـ ٩٤٠ ـ ٩٤١ ـ ٩٤٢ ـ ١٤٥٤
ـ ١٨٠٢ ـ ١٨١٢ ـ ١٨٣٧ ـ ١٨٣٨ ـ ١٨٣٩ ـ ١٨٤٠ ـ ١٨٤١ ـ ١٨٤٢ ـ ١٨٤٣ ـ ١٨٤٤ ـ ١٨٤٥
ـ ١٨٤٦ ـ ١٨٤٧ ـ ١٨٤٨ ـ ١٨٤٩ ـ ١٨٥٠ ـ ١٨٥١ ـ ١٨٥٢ ـ ١٨٥٣ ـ ١٨٥٤ ـ ١٨٥٥ ـ ١٨٥٦
ـ ١٨٥٧ ـ ١٨٥٨ ـ ١٨٥٩ ـ ١٨٦٠ ـ ١٨٦١ ـ ٢١٥٢ ـ ٢١٥٣ ـ ٢١٥٤ ـ ٢٥٠٢ ـ ٢٥٩٦ ـ ٣١٢٥
ـ ٣١٢٦ ـ ٣١٢٧ ـ ٣١٢٨ ـ ٣٣٧٨ ـ ٣٥٤٨ ـ ٣٥٤٩ ـ ٣٥٥٠ ـ ٣٥٥١ ـ ٣٥٥٢ ـ ٣٥٥٣ ـ ٣٥٥٤
ـ ٣٥٥٥ ـ ٣٥٥٦ ـ ٣٦٧٦م ـ ٤٠٦٢ ـ ٤٠٧٣ ـ ٤٠٧٨ ـ ٤٠٨٠ ـ ٤٠٨٣ ـ ٤٤٤٣م ـ ٤٤٤٨
ـ ٤٤٤٩ ـ ٤٤٥٠ ـ ٤٤٥١ ـ ٤٤٥٢ ـ ٤٤٥٣ ـ ٤٤٥٤ ـ ٤٤٥٥ ـ ٤٤٥٦ ـ ٤٤٥٧ ـ ٤٤٥٨ ـ ٤٤٥٩
ـ ٤٤٦٠ ـ ٤٤٦١ ـ ٤٤٦٢ ـ ٤٤٦٣ ـ ٤٤٦٤ ـ ٥٥٨٦ ـ ٥٥٨٧ ـ ٥٥٨٨ ـ ٥٥٨٩ ـ ٦٢٥٩ ـ ٦٢٦٠
ـ ٦٤٧٧ ـ ٦٦٨٦ ـ ٦٧٠٤ ـ ٦٧٨٠ ـ ٧١١٩ ـ ٧١٢٠ ـ ٧١٢١ ـ ٧١٢٢ ـ ٧١٢٣ ـ ٧١٢٤ ـ ٧١٢٥
ـ ٧١٢٦ ـ ٧١٢٧ ـ ٧١٢٨ ـ ٧١٢٩ ـ ٧١٣٠ ـ ٧١٣١ ـ ٧١٣٢ ـ ٧١٣٣ ـ ٧١٣٤ ـ ٧١٣٥ ـ ٧١٣٦
ـ ٧١٣٧ ـ ٧١٣٨ ـ ١٠٤١٥ ـ ١٠٤١٦ ـ ١٠٤٤٩ ـ ١٠٩٩٨ ـ ١٠٩٩٩ ـ ١١٠٠٠ ـ ١١٠٠١
ـ ١١٠٠٢ ـ ١١٠٠٣ ـ ١١٩٦٣ ـ ١١٩٦٤ ـ ١١٩٦٥ ـ ١١٩٦٦ ـ ١١٩٦٧ ـ ١١٩٦٨ ـ ١١٩٦٩
ـ ١١٩٧٠ ـ ١١٩٧١ ـ ١١٩٧٢ ـ ١١٩٧٣ ـ ١١٩٧٤ ـ ١١٩٧٥ ـ ١١٩٧٦ ـ ١١٩٧٧ ـ ١١٩٧٨
ـ ١١٩٧٩ ـ ١١٩٨٠ ـ ١١٩٨١ ـ ١١٩٨٢ ـ ١١٩٨٣ ـ ١٣٩٢٠ ـ ١٤٢٩٧ ـ ١٤٢٩٨ ـ ١٤٢٩٩
ـ ١٤٣٠٠ ـ ١٤٣٠١ ـ ١٤٣٠٢ ـ ١٤٣٠٣ ـ ١٤٣٠٤ ـ ١٤٣٠٥ ـ ١٤٣٠٦ ـ ١٤٣٠٨ ـ ١٤٣٠٩
ـ ١٤٣١٠ ـ ١٤٣١١ ـ ١٤٣١٢ ـ ١٤٣١٣ ـ ١٤٣١٤ ـ ١٤٣١٥ ـ ١٥٣٨٥ ـ ١٥٣٨٦ ـ ١٥٤٦٣
ـ ١٥٤٦٤ ـ ١٥٤٦٥ ـ ١٥٥٢٢ ـ ١٥٥٢٩ ـ ١٥٥٣٠ ـ ١٥٦٤٢ ـ ١٥٦٥٨ ـ ١٦٢٥٦ ـ ١٦٢٨٣
ـ ١٦٣٠٩ ـ ١٦٣٠٩ ـ ١٦٣٣٤ ـ ١٦٥٢٩ ـ ١٦٨٥١ ـ ١٧٠١٢ ـ ١٧٢٥٨ ـ ١٧٤٢٣ ـ ١٧٤٢٤
ـ ١٧٦١٣ ـ ١٧٦٢٠ ـ ١٧٦٢١ ـ ١٧٦٣٠ ـ ١٧٨٢٥ ـ ١٨٠٣١ ـ ١٨١٢٨ ـ ١٨٢٤٢ ـ ١٨٢٨٠
ـ ١٨٢٨١ ـ ١٨٣٠٣ ـ ١٨٣٧٦ ـ ١٨٣٧٧ ـ ١٨٥٦٧ ـ ١٨٥٦٨ ـ ١٨٦٣٧ ـ ١٨٦٧٩ ـ ١٧٦٨٠ ـ

ـ ١٨٧٨٠ ـ ١٨٧٨١ ـ ١٨٧٨٢ ـ ١٩٠٤٢ ـ ١٩١٤٠ ـ ١٩١٩٥ ـ ١٩٢٣٤ ـ ١٩٢٤٠ ـ ١٩٣٣٥
ـ ١٩٣٣٦ ـ ١٩٣٣٧ ـ ١٩٤٠٩ ـ ١٩٤١٠ ـ ١٩٤١١ ـ ١٩٥٦٩ ـ ١٩٥٨٦ ـ ١٩٥٨٧ ـ ١٩٥٨٨
ـ ١٩٦٠٢ ـ ١٩٦١٤ ـ ١٩٦١٥ ـ ١٩٦٤١ ـ ١٩٦٥١ ـ ١٩٦٥٤ ـ ١٩٦٨٠ ـ ١٩٦٨١ ـ ١٩٧٠٣
ـ ١٩٧٠٨ ـ ١٩٧١٩ ـ ٢٠٠٩٦ ـ ٢٠١٠٤ ـ ٢٠١٠٧ ـ ٢٠١٠٨ ـ ٢٠٣٢٤ ـ ٢٠٣٩٨ ـ ٢٠٣٩٩
ـ ٢٠٤٩٣ ـ ٢٠٥١٣ ـ ٢٠٥٣٠ ـ ٢٠٥٥٤ ـ ٢٠٥٩٧ ـ ٢٠٦٥٩ ـ ٢٠٦٦٠ ـ ٢٠٧٤٠ ـ ٢٠٨٦٠
ـ ٢٠٨٦٥ ـ ٢٠٨٨٩ ـ ٢٠٨٩٢ ـ ٢٠٩٠٨ ـ ٢٠٩٩٧ ـ ٢١٠٠٤ ـ ٢١٠٥٠ ـ ٢١٥٩٧ ـ ٢١٦٠٨
ـ ٢٢٠٨٨ ـ ٢٢٠٨٩ ـ ٢٢١٦٥ ـ ٢٢١٦٦ ـ ٢٢١٦٧ ـ ٢٢٨٨٤ ـ ٢٢٨٨٥ ـ ٢٣٠٣٦ ـ ٢٣٠٤٢
ـ ٢٣٠٤٥ ـ ٢٣٦٠٦ ـ ٢٣٦٣٠ ـ ٢٤٠٥٦ ـ ٢٤١١٢ ـ ٢٤١١٩ ـ ٢٤١٤٣ ـ ٢٤١٥٧ ـ ٢٤٤٩٥
ـ ٢٤٤٩٦ ـ ٢٤٥١٤ ـ ٢٤٥١٥ ـ ٢٤٥١٦ ـ ٢٤٥١٧ ـ ٢٤٥١٨ ـ ٢٤٥١٩ ـ ٢٤٥٢٠ ـ ٢٤٥٢١
ـ ٢٤٥٢٢ ـ ٢٤٥٢٣ ـ ٢٤٥٢٤ ـ ٢٤٨٥٣ ـ ٢٥٦٤٩ ـ ٢٥٦٥٠ ـ ٢٥٨٨٢ ـ ٢٥٨٨٣ ـ ٢٥٨٨٤
ـ ٢٥٨٨٦ ـ ٢٥٨٨٧ ـ ٢٥٨٨٨ ـ ٢٥٨٨٩ ـ ٢٥٨٩٠ ـ ٢٥٨٩١ ـ ٢٦٠٣٩ ـ ٢٧٠٠٤ ـ ٢٧٣٤١
ـ ٢٧٣٨٨ ـ ٢٧٤٨٤ ـ ٢٧٥٢٩ ـ ٢٧٦٥٢ ـ ٢٧٨٨٣ ـ ٢٧٨٨٥ ـ ٢٧٩١٣ ـ ٢٧٩٣٨ ـ ٢٧٩٣٩
ـ ٢٧٩٨٦.

ـ هوذة بن خليفة بن عبد الله، الثقفيُّ البكراويُّ، أبو الأشهب البصريُّ الأصم:

٦٩٤٧ ـ ٩١١٦ ـ ٩١١٨ ـ ٩١١٩ ـ ٩١٢٠ ـ ٩١٢١ ـ ٩١٢٢ ـ ٩١٢٣ ـ ٩١٢٤ ـ ٩١٢٥ ـ ٩١٢٦
ـ ٩١٢٧ ـ ٩١٢٨ ـ ١٥٤٧٢ ـ ١٨١٥١ ـ ١٨٨٩٩ ـ ١٩٨٧٦ ـ ٢٠١٩١ ـ ٢٠٤٦٨ ـ ٢٠٥٨١
ـ ٢٠٧٢٧ ـ ٢٠٧٧٨ ـ ٢٠٧٧٩ ـ ٢٠٧٨٠ ـ ٢٠٧٨١ ـ ٢٠٧٨٢ ـ ٢٠٧٨٣ ـ ٢٠٧٨٤ ـ ٢٠٧٨٥
ـ ٢٠٧٨٦.

ـ الهيثم بن جميل البغداديُّ، أبو سَهْل الحافظ، نزيل أنطاكية:

٢٥٧٩٣.

ـ الهيثم بن خارجة الخراسانيُّ، أبو أحمد. ويقال: أبو يحيىٰ المَرُّوذِيُّ، نزيل بغداد:

١٦٦٥ ـ ٦٦٦١ ـ ٨٧٩٧ ـ ٨٧٩٨ ـ ٨٧٩٩ ـ ٨٨٠٠ ـ ٨٨٠١ ـ ٨٨٠٢ ـ ٨٨٠٣ ـ ٨٨٠٤ ـ ١٢٦٢٧
ـ ١٥٦٣٤ ـ ١٦١٠١ ـ ١٦١٦٢ ـ ١٦١٦٣ ـ ١٦١٦٤ ـ ١٦٧٦٨ ـ ١٧٠٨١ ـ ١٧٢٤٨ ـ ١٧٢٩٠
ـ ١٧٧٧٨ ـ ١٧٨٠٦ ـ ١٧٩٤٠ ـ ١٨١٢١ ـ ١٨٢٠١ ـ ١٨٢٠٢ ـ ٢٢١١٤ ـ ٢٢٨٦١ ـ ٢٣٦٢٤
ـ ٢٣٩٠٦ ـ ٢٤٩٣١ ـ ٢٧٦٨٦ ـ ٢٨٠٣٤ ـ ٢٨٠٣٥ ـ ٢٨٠٣٦ ـ ٢٨٠٣٧ ـ ٢٨٠٣٨ ـ ٢٨١٣٤.

حرف الواو

ـ وكيع بن الجراح بن مَليح الرُّؤَاسيُّ، أبو سفيان الكوفيُّ:

٢ ـ ٤ ـ ٤٦ ـ ٧١ ـ ١٦١ ـ ١٨٩ ـ ١٩٠ ـ ١٩١ ـ ١٩٢ ـ ٢٥٧ ـ ٢٥٨ ـ ٢٥٩ ـ ٢٨١ ـ ٢٨٢ ـ ٢٨٣
ـ ٢٨٤ ـ ٢٨٥ ـ ٢٨٦ ـ ٢٨٧ ـ ٢٨٨ ـ ٢٨٩ ـ ٣٩٨ م ـ ٤٠٣ ـ ٤٠٤ ـ ٤٠٥ ـ ٤٠٧ ـ ٥٠١ ـ ٥٣٨
ـ ٥٣٩ ـ ٥٤٠ ـ ٥٤٣ ـ ٥٤٥ ـ ٦٥٠ ـ ٦٥٢ ـ ٦٥٣ ـ ٦٥٤ ـ ٦٥٥ ـ ٧٣٠ ـ ٧٣١ ـ ٧٣٢ ـ ٧٣٣
ـ ٧٣٤ ـ ٧٣٥ ـ ٧٣٦ ـ ٧٣٧ ـ ٧٣٨ ـ ٧٣٩ ـ ٧٤٠ ـ ٧٤١ ـ ٧٤٢ ـ ٧٤٣ ـ ٧٤٤ ـ ٧٤٥ ـ ٧٤٦

ـ ٧٧٨ ـ ٧٧٩ ـ ٩٣٣ ـ ١٠٠٥ ـ ١٠٠٦ ـ ١٠٠٧ ـ ١٠٠٩ ـ ١٠١٠ ـ ١٠١١ ـ ١٠١٢ ـ ١٠١٧
ـ ١٠١٨ ـ ١٠٤٠ ـ ١٠٤٩ ـ ١٠٥٠ ـ ١٠٥٣ ـ ١٠٥٦ ـ ١٠٥٧ ـ ١٠٥٨ ـ ١٠٦١ ـ ١٠٦٢ ـ ١٠٦٣
ـ ١٠٦٤ ـ ١٠٧٧ ـ ١٠٧٨ ـ ١٠٧٩ ـ ١٠٨٤ ـ ١٠٨٥ ـ ١٠٨٦ ـ ١٠٩١ ـ ١٠٩٣ ـ ١٠٩٤ ـ ١٠٩٦
ـ ١٠٩٧ ـ ١٠٩٨ ـ ١١٠٠ ـ ١١٠١ ـ ١١٠٧ ـ ١١٠٨ ـ ١١٠٩ ـ ١١١٠ ـ ١١١٢ ـ ١١١٧ ـ ١٢٠٨
ـ ١٢٠٨ م ـ ١٣٨١ ـ ١٣٨٥ ـ ١٣٩٣ ـ ١٣٩٤ ـ ١٤٠١ ـ ١٤٢٩ ـ ١٤٧٦ ـ ١٤٧٧ ـ ١٤٧٩ ـ ١٤٨٠
ـ ١٤٨١ ـ ١٤٨٢ ـ ١٤٩٣ ـ ١٥٧٥ ـ ١٥٧٦ ـ ١٥٧٧ ـ ١٦٣٠ ـ ١٦٣١ ـ ١٦٩٩ ـ ١٧١٨ ـ ١٧١٩
ـ ١٧٢٠ ـ ١٧٣٠ ـ ١٧٣١ ـ ١٧٥٩ ـ ١٧٦٣ ـ ١٨٢٥ ـ ١٨٣٤ ـ ١٩٨٠ ـ ٢٠٣٠ ـ ٢٠٣٩ ـ ٢٠٥٧
ـ ٢٠٥٨ ـ ٢٠٥٩ ـ ٢٠٦٠ ـ ٢٠٦١ ـ ٢٠٦٢ ـ ٢٠٦٣ ـ ٢٠٦٤ ـ ٢٠٦٥ ـ ٢٠٦٦ ـ ٢٠٦٧ ـ ٢٠٦٨
ـ ٢٠٦٩ ـ ٢٠٧٠ ـ ٢٠٧١ ـ ٢٠٧٢ ـ ٢٠٧٣ ـ ٢٠٧٤ ـ ٢٠٧٥ ـ ٢٠٧٦ ـ ٢٠٧٨ ـ ٢٠٦٩ ـ ٢٠٨٠
ـ ٢٠٨١ ـ ٢٠٨٢ ـ ٢٠٨٣ ـ ٢٠٨٤ ـ ٢٠٨٥ ـ ٢٠٨٦ ـ ٢٠٨٧ ـ ٢٠٨٨ ـ ٢٠٨٩ ـ ٢٠٩٠ ـ ٢٠٩١
ـ ٢٠٩٢ ـ ٢٠٩٣ ـ ٢٠٩٤ ـ ٢٠٩٥ ـ ٢٠٩٦ ـ ٢٠٩٧ ـ ٢٠٩٨ ـ ٢٠٩٩ ـ ٢١٠٠ ـ ٢١٠١ ـ ٢١٠٤
ـ ٢٤٨٦ ـ ٢٥٥٤ ـ ٢٨٠٧ ـ ٢٨٠٨ ـ ٢٩٧٢ ـ ٢٩٧٧ ـ ٢٩٧٨ ـ ٣٢٠١ ـ ٣٢٠٣ ـ ٣٢٠٤ ـ ٣٢٠٥
ـ ٣٢٠٦ ـ ٣٢٠٧ ـ ٣٢٠٨ ـ ٣٢٠٩ ـ ٣٢١٠ ـ ٣٢١١ ـ ٣٢١٢ ـ ٣٢١٣ ـ ٣٢١٤ ـ ٣٢١٥ ـ ٣٢١٦
ـ ٣٢١٧ ـ ٣٢١٨ ـ ٣٢١٩ ـ ٣٢٢٠ ـ ٣٢٢١ ـ ٣٢٢٢ ـ ٣٢٢٣ ـ ٣٢٢٤ ـ ٣٢٢٥ ـ ٣٢٢٦ ـ ٣٢٤٩
ـ ٣٣٢١ ـ ٣٣٢٢ ـ ٣٣٢٣ ـ ٣٣٢٤ ـ ٣٣٢٥ ـ ٣٣٢٧ ـ ٣٣٢٨ ـ ٣٣٢٩ ـ ٣٣٣٠ ـ ٣٣٣١ ـ ٣٣٣٢
ـ ٣٣٣٣ ـ ٣٣٣٤ ـ ٣٣٣٥ ـ ٣٣٣٦ ـ ٣٣٣٧ ـ ٣٣٣٨ ـ ٣٣٣٩ ـ ٣٣٤٠ ـ ٣٣٤١ ـ ٣٣٤٢ ـ ٣٣٤٣
ـ ٣٣٤٤ ـ ٣٣٤٥ ـ ٣٣٤٦ ـ ٣٣٤٧ ـ ٣٣٤٨ ـ ٣٣٤٩ ـ ٣٣٥٠ ـ ٣٣٥١ ـ ٣٣٥٢ ـ ٣٣٥٣ ـ ٣٣٥٤
ـ ٣٣٥٥ ـ ٣٣٥٦ ـ ٣٣٥٧ ـ ٣٦٧٥ ـ ٣٦٨١ ـ ٣٦٨٢ ـ ٣٦٨٣ ـ ٣٦٨٤ ـ ٣٦٨٥ ـ ٣٦٨٦ ـ ٣٦٨٧
ـ ٣٦٨٧ ـ ٣٦٨٩ ـ ٣٦٩٠ ـ ٣٦٩١ ـ ٣٦٩٢ ـ ٣٦٩٣ ـ ٣٦٩٤ ـ ٣٦٩٥ ـ ٣٦٩٦ ـ ٣٦٩٧ ـ ٣٦٩٩
ـ ٣٧٠٠ ـ ٣٧٠١ ـ ٣٧٠٢ ـ ٣٧٠٣ ـ ٣٧٠٤ ـ ٣٧٩٨ ـ ٣٧٩٩ ـ ٣٨٠٠ ـ ٣٨٤٦ ـ ٣٨٧٦ ـ ٣٩٣٢
ـ ٤٠٥٠ ـ ٤٠٩٠ ـ ٤٠٩١ ـ ٤١٠٢ ـ ٤١٠٣ ـ ٤١٠٤ ـ ٤١٠٥ ـ ٤١٠٦ ـ ٤١٠٧ ـ ٤١٠٨ ـ ٤١٠٩
ـ ٤١١٠ ـ ٤١١١ ـ ٤١١٢ ـ ٤١١٣ ـ ٤١١٤ ـ ٤١١٥ ـ ٤١١٦ ـ ٤١١٧ ـ ٤١١٨ ـ ٤١١٩ ـ ٤١٢١
ـ ٤١٢٢ ـ ٤١٢٣ ـ ٤١٢٤ ـ ٤١٢٥ ـ ٤١٢٧ ـ ٤٢٠٦ ـ ٤٢٠٧ ـ ٤٢٠٨ ـ ٤٢٠٩ ـ ٤٢١٠ ـ ٤٢١١
ـ ٤٢١٢ ـ ٤٢١٤ ـ ٤٢١٥ ـ ٤٢١٦ ـ ٤٢١٧ ـ ٤٢١٨ ـ ٤٢٢٠ ـ ٤٢٢٢ ـ ٤٢٢٣ ـ ٤٢٢٤ ـ ٤٢٢٥
ـ ٤٢٢٦ ـ ٤٢٢٧ ـ ٤٢٢٨ ـ ٤٢٢٩ ـ ٤٢٣٠ ـ ٤٢٣٢ ـ ٤٢٣٣ ـ ٤٢٤٠ ـ ٤٢٤١ ـ ٤٢٤٢ ـ ٤٢٤٣
٤٢٤٥ ـ ٤٢٤٦ ـ ٤٢٤٨ ـ ٤٢٤٩ ـ ٤٢٥٠ ـ ٤٢٥١ ـ ٤٢٥٣ ـ ٤٤٤٥ ـ ٤٦٠١ ـ ٤٧٥١ ـ ٤٧٥٢
ـ ٤٧٥٣ ـ ٤٧٥٤ ـ ٤٧٥٥ ـ ٤٧٥٦ ـ ٤٧٥٧ ـ ٤٧٥٨ ـ ٤٧٥٩ ـ ٤٧٦٠ ـ ٤٧٦١ ـ ٤٧٦٢ ـ ٤٧٦٣
ـ ٤٧٦٤ ـ ٤٧٦٥ ـ ٤٧٦٦ ـ ٤٧٦٧ ـ ٤٧٦٨ ـ ٤٧٦٩ ـ ٤٧٧٠ ـ ٤٧٧١ ـ ٤٧٧٢ ـ ٤٧٧٣ ـ ٤٧٧٤
ـ ٤٧٧٥ ـ ٤٧٧٦ ـ ٤٧٧٨ ـ ٤٧٧٩ ـ ٤٧٨٠ ـ ٤٧٨١ ـ ٤٧٨٢ ـ ٤٧٨٣ ـ ٤٧٨٤ ـ ٤٧٨٥ ـ ٤٧٨٦
ـ ٤٧٨٧ ـ ٤٧٨٨ ـ ٤٧٨٩ ـ ٤٧٩٠ ـ ٤٧٩١ ـ ٤٧٩٢ ـ ٤٧٩٣ ـ ٤٧٩٤ ـ ٤٧٩٥ ـ ٤٧٩٦ ـ ٤٧٩٧
ـ ٤٧٩٨ ـ ٤٧٩٩ ـ ٤٨٠٠ ـ ٤٨٠١ ـ ٤٨٠٢ ـ ٥٢٠٥ ـ ٥٢٠٦ ـ ٥٢٠٨ ـ ٥٢١٠ ـ ٥٢١١ ـ ٥٢١٢
ـ ٥٢١٣ ـ ٥٢١٤ ـ ٥٢١٥ ـ ٥٢١٦ ـ ٥٢١٧ ـ ٥٢١٨ ـ ٥٢١٩ ـ ٥٢٢٠ ـ ٥٢٢١ ـ ٥٢٢٢ ـ ٥٢٢٣
ـ ٥٢٢٤ ـ ٥٢٢٥ ـ ٥٢٢٦ ـ ٥٢٢٧ ـ ٥٢٢٨ ـ ٥٢٢٩ ـ ٥٢٣٠ ـ ٥٢٣١ ـ ٥٢٣٢ ـ ٥٢٣٣ ـ ٥٢٣٤
ـ ٥٢٣٥ ـ ٥٢٣٦ ـ ٥٢٣٧ ـ ٥٢٣٨ ـ ٥٢٣٩ ـ ٥٢٤٠ ـ ٥٢٤١ ـ ٥٢٤٢ ـ ٥٢٤٣ ـ ٥٢٤٤ ـ ٥٢٤٥

ـ ٥٢٤٦ ـ ٥٢٤٧ ـ ٥٢٤٨ ـ ٥٢٤٩ ـ ٥٢٥٠ ـ ٥٢٥١ ـ ٥٢٥٢ ـ ٥٢٥٣ ـ ٥٢٥٤ ـ ٥٢٥٥ ـ ٥٢٥٦
ـ ٥٢٥٧ ـ ٥٢٥٨ ـ ٥٢٥٩ ـ ٥٢٦٠ ـ ٥٢٦١ ـ ٥٢٦٢ ـ ٥٢٦٣ ـ ٥٢٦٤ ـ ٥٢٦٥ ـ ٥٢٦٦ ـ ٥٢٧١
ـ ٥٣٩١ ـ ٥٤١١م ـ ٥٨٣٤ ـ ٥٨٣٥ ـ ٥٨٣٦ ـ ٥٨٣٧ ـ ٥٨٣٨ ـ ٥٨٣٩ ـ ٥٨٤٠ ـ ٥٨٤١ ـ ٥٨٤٢
ـ ٥٨٤٣ ـ ٥٨٤٤ ـ ٥٨٤٥ ـ ٥٨٤٦ ـ ٥٨٤٧ ـ ٦٠١٨ ـ ٦٥٢٧ ـ ٦٥٢٨ ـ ٦٥٢٩ ـ ٦٥٣٠ ـ ٦٥٣١
ـ ٦٥٣٢ ـ ٦٥٣٤ ـ ٦٥٣٥ ـ ٦٥٣٦ ـ ٦٦٨٨ ـ ٦٦٨٩ ـ ٦٦٩٠ ـ ٦٦٩١ ـ ٦٧٨٧ ـ ٦٧٨٩ ـ ٦٧٩٠
ـ ٦٧٩١ ـ ٦٧٩٢ ـ ٦٧٩٣ ـ ٦٧٩٥ ـ ٦٧٩٦ ـ ٦٧٩٧ ـ ٦٧٩٨ ـ ٦٨٠٧ ـ ٦٨٠٨ ـ ٦٨٠٩ ـ ٦٨١٠
ـ ٦٨١١ ـ ٦٨١٣ ـ ٦٨١٤ ـ ٦٨١٥ ـ ٦٨١٦ ـ ٦٨١٧ ـ ٦٨١٨ ـ ٦٨١٩ ـ ٦٨٢٠ ـ ٦٨٢١ ـ ٦٨٢٢
ـ ٦٨٢٣ ـ ٦٨٢٤ ـ ٦٨٢٥ ـ ٦٨٢٦ ـ ٦٨٢٧ ـ ٧١٠٤ ـ ٧٤٢٨ ـ ٧٤٣٢م ـ ٧٤٣٦ ـ ٧٤٤٢ ـ ٧٤٥٣
ـ ٧٤٥٤ ـ ٩٤٨١ ـ ٩٦٣٥م ـ ٩٦٦٩ ـ ٩٧٠٤ ـ ٩٧٠٥ ـ ٩٧٠٦ ـ ٩٧٠٧ ـ ٩٧٠٨ ـ ٩٧٠٩ ـ ٩٧١٠
ـ ٩٧١١ ـ ٩٧١٢ ـ ٩٧١٣ ـ ٩٧١٤ ـ ٩٧١٥ ـ ٩٧١٦ ـ ٩٧١٧ ـ ٩٧١٨ ـ ٩٧١٩ ـ ٩٧٢٠ ـ ٩٧٢١
ـ ٩٧٢٢ ـ ٩٧٢٣ ـ ٩٧٢٤ ـ ٩٧٢٥ ـ ٩٧٢٦ ـ ٩٧٢٧ ـ ٩٧٢٨ ـ ٩٧٢٩ ـ ٩٧٣٠ ـ ٩٧٣١ ـ ٩٧٣٢
ـ ٩٧٣٣ ـ ٩٧٣٤ ـ ٩٧٣٥ ـ ٩٧٣٦ ـ ٩٧٣٧ ـ ٩٧٣٨ ـ ٩٧٣٩ ـ ٩٧٤٠ ـ ٩٧٤١ ـ ٩٧٤٢ ـ ٩٧٤٣
ـ ٩٧٤٤ ـ ٩٧٤٥ ـ ٩٧٤٦ ـ ٩٧٤٨ ـ ٩٧٤٩ ـ ٩٧٥٠ ـ ٩٧٥١ ـ ٩٧٥٢ ـ ٩٧٥٣ ـ ٩٧٥٤ ـ ٩٧٥٥
ـ ٩٧٥٦ ـ ٩٧٥٧ ـ ٩٧٥٨ ـ ٩٧٥٩ ـ ٩٧٦٠ ـ ٩٧٦١ ـ ٩٧٦٢ ـ ٩٧٦٣ ـ ٩٧٦٤ ـ ٩٧٦٥ ـ ٩٧٦٦
ـ ٩٧٦٧ ـ ٩٧٦٨ ـ ٩٧٦٩ ـ ٩٧٧٠ ـ ٩٧٧١ ـ ٩٧٧٢ ـ ٩٧٧٣ ـ ٩٧٧٤ ـ ٩٧٧٥ ـ ٩٧٧٦ ـ ٩٧٧٧
ـ ٩٧٧٨ ـ ٩٧٧٩ ـ ٩٧٨٠ ـ ٩٧٨١ ـ ٩٧٨١م ـ ٩٧٨٢ ـ ٩٧٨٣ ـ ٩٧٨٤ ـ ٩٧٨٥ ـ ٩٩٦٩ ـ ٩٩٧٠
ـ ٩٩٧١ ـ ٩٩٧٢ ـ ٩٩٧٣ ـ ٩٩٧٤ ـ ٩٩٧٥ ـ ٩٩٧٧ ـ ٩٩٧٨ ـ ١٠٠١٣ ـ ١٠٠١٤ ـ ١٠٠١٥
ـ ١٠٠١٦ ـ ١٠٠١٧ ـ ١٠٠٨٩ ـ ١٠٠٩٠ ـ ١٠٠٩١ ـ ١٠٠٩٢ ـ ١٠٠٩٣ ـ ١٠٠٩٤ ـ ١٠٠٩٥
ـ ١٠٠٩٦ ـ ١٠٠٩٧ ـ ١٠٠٩٨ ـ ١٠٠٩٩ ـ ١٠١٠٠ ـ ١٠١٠١ ـ ١٠١٠٢ ـ ١٠١٠٣ ـ ١٠١٠٤
ـ ١٠١٠٥ ـ ١٠١٠٦ ـ ١٠١٠٧ ـ ١٠١٠٨ ـ ١٠١٠٩ ـ ١٠١٤٣ ـ ١٠١٥٧ ـ ١٠١٥٨ ـ ١٠١٥٩
ـ ١٠١٦١ ـ ١٠١٦٣ ـ ١٠١٦٤ ـ ١٠١٦٥ ـ ١٠١٦٦ ـ ١٠١٦٧ ـ ١٠١٦٨ ـ ١٠١٦٩ ـ ١٠١٧٠
ـ ١٠١٧١ ـ ١٠١٧٢ ـ ١٠١٧٣ ـ ١٠١٧٤ ـ ١٠١٧٥ ـ ١٠١٧٦ ـ ١٠١٧٧ ـ ١٠١٧٨ ـ ١٠١٨٠
ـ ١٠١٨١ ـ ١٠١٨٢ ـ ١٠١٨٣ ـ ١٠١٨٤ ـ ١٠١٨٥ ـ ١٠١٨٦ ـ ١٠١٨٧ ـ ١٠١٨٨ ـ ١٠١٨٩
ـ ١٠١٩٠ ـ ١٠١٩١ ـ ١٠١٩٢ ـ ١٠١٩٣ ـ ١٠١٩٤ ـ ١٠١٩٥ ـ ١٠١٩٦ ـ ١٠١٩٧ ـ ١٠١٩٨
ـ ١٠١٩٩ ـ ١٠٢٠٠ ـ ١٠٢٠١ ـ ١٠٢٠٢ ـ ١٠٢٠٣ ـ ١٠٢٠٤ ـ ١٠٢٠٥ ـ ١٠٢٠٦ ـ ١٠٢٠٧
ـ ١٠٢٠٨ ـ ١٠٢٠٩ ـ ١٠٢١٠ ـ ١٠٢١١ ـ ١٠٢١٢ ـ ١٠٢١٣ ـ ١٠٢٣٠ ـ ١٠٢٣١ ـ ١٠٢٣٢
ـ ١٠٢٣٣ ـ ١٠٢٣٤ ـ ١٠٢٣٥ ـ ١٠٢٣٦ ـ ١٠٢٣٧ ـ ١٠٢٣٨ ـ ١٠٢٣٩ ـ ١٠٢٤٠ ـ ١٠٢٤١
ـ ١٠٢٤٢ ـ ١٠٢٤٣ ـ ١٠٢٤٤ ـ ١٠٢٤٥ ـ ١٠٢٤٦ ـ ١٠٢٤٧ ـ ١٠٢٤٨ ـ ١٠٢٤٩ ـ ١٠٢٥٠
ـ ١٠٢٥١ ـ ١٠٢٥٢ ـ ١٠٢٥٣ ـ ١٠٢٥٤ ـ ١٠٢٥٥ ـ ١٠٢٧٩ ـ ١٠٤٥٠ ـ ١١٢٨٢ ـ ١١٢٨٣
ـ ١١٢٨٤ ـ ١١٢٨٥ ـ ١١٢٨٦ ـ ١١٢٨٧ ـ ١١٢٨٨ ـ ١١٢٨٩ ـ ١١٢٩٠ ـ ١١٢٩١ ـ ١١٢٩٢
ـ ١١٢٩٣ ـ ١١٢٩٤ ـ ١١٢٩٥ ـ ١١٢٩٦ ـ ١١٢٩٧ ـ ١١٢٩٨ ـ ١١٣٠٢ ـ ١١٣٠٣ ـ ١١٣٠٤
ـ ١١٣٠٥ ـ ١١٣٠٦ ـ ١١٣٠٧ ـ ١١٣٠٨ ـ ١١٣٠٩ ـ ١١٤٥٨ ـ ١١٤٥٩ ـ ١١٤٦٠ ـ ١١٤٦١
ـ ١١٤٦٢ ـ ١١٤٦٣ ـ ١١٤٦٤ ـ ١١٤٦٥ ـ ١١٤٦٧ ـ ١١٤٦٨ ـ ١١٥٢٦ ـ ١١٥٢٩ ـ ١١٥٣٠
ـ ١١٥٣١ ـ ١١٥٣٢ ـ ١١٥٣٣ ـ ١١٥٣٤ ـ ١١٥٣٥ ـ ١١٥٣٦ ـ ١١٥٩١ ـ ١١٧٢٤ ـ ١١٧٢٥

١١٩٤٩ـ ١١٩٥٠ـ ١١٩٥١ـ ١١٩٥٢ـ ١١٩٥٣ـ ١١٩٥٤ـ ١١٩٥٦ـ ١١٩٥٧ـ ١١٩٥٨ـ
١١٩٥٩ـ ١١٩٦٠ـ ١١٩٦١ـ ١١٩٩١ـ ١٢١٩٧ـ ١٢١٩٩ـ ١٢٢٠٠ـ ١٢٢٠١ـ ١٢٢٠٢ـ
١٢٢٠٣ـ ١٢٢٠٤ـ ١٢٢٠٥ـ ١٢٢٠٦ـ ١٢٢٠٧ـ ١٢٢٠٨ـ ١٢٢٠٩ـ ١٢٢١٠ـ ١٢٢١١ـ
١٢٢١٢ـ ١٢٢١٣ـ ١٢٢١٤ـ ١٢٢١٥ـ ١٢٢١٦ـ ١٢٢١٧ـ ١٢٢١٨ـ ١٢٢١٩ـ ١٢٢٢٢ـ
١٢٢٢٣ـ ١٢٢٢٤ـ ١٢٢٢٥ـ ١٢٢٢٦ـ ١٢٢٢٧ـ ١٢٢٢٨ـ ١٢٢٢٩ـ ١٢٢٣٠ـ ١٢٢٣١ـ
١٢٢٣٢ـ ١٢٢٣٣ـ ١٢٢٣٤ـ ١٢٢٣٥ـ ١٢٢٣٦ـ ١٢٨٥٧ـ ١٢٨٧٠ـ ١٢٨٧١ـ ١٢٨٧٢ـ
١٢٨٧٣ـ ١٢٨٧٥ـ ١٢٨٧٦ـ ١٢٨٧٧ـ ١٢٨٧٨ـ ١٢٨٧٩ـ ١٢٨٨٠ـ ١٢٨٨١ـ ١٢٨٨٢ـ
١٢٨٨٣ـ ١٢٨٨٤ـ ١٢٨٨٥ـ ١٢٨٨٦ـ ١٢٨٨٧ـ ١٢٨٨٨ـ ١٢٨٨٩ـ ١٢٨٩٠ـ ١٢٨٩١ـ
١٢٨٩٢ـ ١٢٨٩٣ـ ١٢٨٩٤ـ ١٢٨٩٥ـ ١٢٩٢١ـ ١٢٩٢٣ـ ١٢٩٢٤ـ ١٢٩٢٥ـ ١٢٩٢٦ـ
١٢٩٢٧ـ ١٢٩٢٨ـ ١٢٩٢٩ـ ١٢٩٣٠ـ ١٢٩٣١ـ ١٢٩٣٢ـ ١٢٩٣٣ـ ١٢٩٣٤ـ ١٢٩٣٥ـ
١٢٩٣٦ـ ١٢٩٣٧ـ ١٣٩١٤ـ ١٣٩٢٣ـ ١٣٩٣٤ـ ١٣٩٣٩ـ ١٣٩٤١ـ ١٣٩٤٣ـ ١٣٩٤٦ـ
١٣٩٨٢ـ ١٣٩٥٤ـ ١٣٩٦٤ـ ١٣٩٦١ـ ١٤٠٠١ـ ١٤٢٤٩ـ ١٤٢٥٠ـ ١٤٢٥١ـ ١٤٢٥٢ـ
١٤٢٥٣ـ ١٤٢٥٤ـ ١٤٢٥٥ـ ١٤٢٥٦ـ ١٤٢٥٧ـ ١٤٢٥٨ـ ١٤٢٥٩ـ ١٤٢٦٠ـ ١٤٢٦١ـ
١٤٢٦٢ـ ١٤٢٦٣ـ ١٤٢٦٤ـ ١٤٢٦٥ـ ١٤٢٦٧ـ ١٤٢٦٨ـ ١٤٢٦٩ـ ١٤٢٧٠ـ ١٤٢٧١ـ
١٤٢٧٣ـ ١٤٢٧٤ـ ١٤٢٧٥ـ ١٤٢٧٦ـ ١٤٢٧٧ـ ١٤٢٧٨ـ ١٤٢٧٩ـ ١٤٢٨٠ـ ١٤٢٨١ـ
١٤٢٨٢ـ ١٤٢٨٢م ـ ١٤٢٨٣ـ ١٤٢٨٤ـ ١٤٢٨٥ـ ١٤٢٩٥ـ ١٤٢٩٦ـ ١٤٣٣٨ـ ١٤٤٢١ـ
١٤٤٣٧ـ ١٥٠٠٣ـ ١٥٠٤٧ـ ١٥٠٥٩ـ ١٥١١٦ـ ١٥٤٠٠ـ ١٥٤٠٥ـ ١٥٤٢٥ـ ١٥٤٣٦ـ
١٥٤٣٧ـ ١٥٤٤٦ـ ١٥٤٥٧ـ ١٥٤٦٨ـ ١٥٤٨٣ـ ١٥٤٨٨ـ ١٥٤٩٤ـ ١٥٥٠٤ـ ١٥٥٠٦ـ
١٥٥٥٦ـ ١٥٦٠٣ـ ١٥٦٢٠ـ ١٥٦٢٦ـ ١٥٦٤٥ـ ١٥٦٤٧ـ ١٥٦٦٤ـ ١٥٦٧٨ـ ١٥٦٧٩ـ
١٥٦٨٠ـ ١٥٧٦٤ـ ١٥٧٦٦ـ ١٥٧٧٧ـ ١٥٧٧٩ـ ١٥٧٩٠ـ ١٥٧٩٧ـ ١٥٧٩٩ـ ١٥٨١٩ـ
١٥٨٥٦ـ ١٥٨٥٧ـ ١٥٨٥٨ـ ١٥٩١٤ـ ١٥٩١٥ـ ١٥٩١٦ـ ١٥٩٢٥ـ ١٥٩٥٠ـ ١٥٩٦١ـ
١٥٩٧٨ـ ١٥٩٧٩ـ ١٥٩٨١ـ ١٥٩٨٤ـ ١٥٩٨٨ـ ١٦٠٠٥ـ ١٦٠٤١ـ ١٦١٤٨ـ ١٦١٥١ـ
١٦٢١٣ـ ١٦٢٢٠ـ ١٦٢٣٢ـ ١٦٢٣٤ـ ١٦٢٥٩ـ ١٦٢٦٧ـ ١٦٢٦٨ـ ١٦٢٨٥ـ ١٦٢٨٦ـ
١٦٣٢٢ـ ١٦٣٣١ـ ١٦٣٣٢ـ ١٦٣٥٩ـ ١٦٣٨٥ـ ١٦٣٩٢ـ ١٦٤١٤ـ ١٦٤٣٩ـ ١٦٤٤٠ـ
١٦٤٨٥ـ ١٦٤٩٤ـ ١٦٤٩٥ـ ١٦٤٩٦ـ ١٦٥١٦ـ ١٦٥١٨ـ ١٦٥١٩ـ ١٦٥٢٤ـ ١٦٥٢٥ـ
١٦٥٢٦ـ ١٦٦٠٦ـ ١٦٦٠٧ـ ١٦٦٠٨ـ ١٦٦٠٩ـ ١٦٦٧٤ـ ١٦٧٦٤ـ ١٦٧٦٥ـ ١٦٧٦٦ـ
١٦٨٦١ـ ١٦٨٦٤ـ ١٦٩٠٢ـ ١٦٩١٧ـ ١٦٩٢٧ـ ١٦٩٦٤ـ ١٦٩٦٥ـ ١٦٩٦٦ـ ١٧٠٢٤ـ
١٧٠٢٥ـ ١٧٠٢٦ـ ١٧٠٧١ـ ١٧٠٧٢ـ ١٧٢٢٩ـ ١٧٢٣١ـ ١٧٢٣٢ـ ١٧٢٣٤ـ ١٧٢٣٥ـ
١٧٢٧١ـ ١٧٣٢٧ـ ١٧٣٣٤ـ ١٧٣٥٣ـ ١٧٣٥٤ـ ١٧٣٩٥ـ ١٧٣٩٦ـ ١٧٤٣٩ـ ١٧٥١١ـ
١٧٥١٢ـ ١٧٥١٣ـ ١٧٥١٤ـ ١٧٥١٥ـ ١٧٥١٦ـ ١٧٦٠١ـ ١٧٦١١ـ ١٧٦٣٢ـ ١٧٦٣٣ـ
١٧٦٧٨ـ ١٧٦٩١ـ ١٧٦٩٢ـ ١٧٧٠٦ـ ١٧٧٠٧ـ ١٧٧١٧ـ ١٧٧١٩ـ ١٧٧٢١ـ ١٧٧٢٥ـ
١٧٧٤٢ـ ١٧٧٤٤ـ ١٧٧٤٨ـ ١٧٧٤٩ـ ١٧٧٥٤ـ ١٧٧٧٢ـ ١٧٧٧٣ـ ١٧٧٧٤ـ ١٧٨١١ـ
١٧٨٧١ـ ١٧٩١١ـ ١٧٩١٢ـ ١٧٩٥٤ـ ١٧٩٥٥ـ ١٨٠٢٣ـ ١٨٠٣٠م ـ ١٨٠٤٢ـ ١٨٠٨٢ـ
١٨١١٠ـ ١٨١٢٠ـ ١٨١٣١ـ ١٨١٣٢ـ ١٨١٣٦ـ ١٨١٤٤ـ ١٨١٥٤ـ ١٨١٥٥ـ ١٨١٥٦ـ

١٨١٥٧ ـ ١٨١٥٨ ـ ١٨١٦٥ ـ ١٨١٦٦ ـ ١٨١٧١ ـ ١٨١٨٧ ـ ١٨٢٣٧ ـ ١٨٢٣٩ ـ ١٨٢٤٠
١٨٣٣٠ ـ ١٨٣٩٢ ـ ١٨٣٩٣ ـ ١٨٣٩٤ ـ ١٨٣٩٨ ـ ١٨٣٩٩ ـ ١٨٤٠٠ ـ ١٨٤٠١ ـ ١٨٤٠٧
١٨٤٢٥ ـ ١٨٤٢٦ ـ ١٨٤٢٧ ـ ١٨٤٢٨ ـ ١٨٤٢٩ ـ ١٨٤٣١ ـ ١٨٤٣٤ ـ ١٨٤٣٥ ـ ١٨٤٣٦
١٨٤٣٧ ـ ١٨٤٣٨ ـ ١٨٤٨٧ ـ ١٨٤٩٤ ـ ١٨٤٩٥ ـ ١٨٥٦٦ ـ ١٨٥٨٢ ـ ١٨٥٨٣ ـ ١٨٥٨٤
١٨٥٨٥ ـ ١٨٦٢٠ ـ ١٨٦٢١ ـ ١٨٦٢٢ ـ ١٨٦٢٣ ـ ١٨٦٢٤ ـ ١٨٦٢٥ ـ ١٨٦٢٦ ـ ١٨٦٤٤
١٨٦٤٨ ـ ١٨٦٥٩ ـ ١٨٦٦٠ ـ ١٨٧٥٢ ـ ١٨٧٥٤ ـ ١٨٧٥٥ ـ ١٨٧٥٦ ـ ١٨٧٥٧ ـ ١٨٧٥٨
١٨٧٦٠ ـ ١٨٧٦١ ـ ١٨٧٦٢ ـ ١٨٧٦٤ ـ ١٨٨٥١ ـ ١٨٨٥٢ ـ ١٨٨٥٣ ـ ١٨٨٥٤ ـ ١٨٨٦٤
١٨٨٦٥ ـ ١٨٨٦٦ ـ ١٨٨٦٧ ـ ١٨٨٦٨ ـ ١٨٨٦٩ ـ ١٨٨٧٠ ـ ١٨٨٧١ ـ ١٨٨٧٢ ـ ١٨٨٧٣
١٨٨٧٤ ـ ١٨٨٧٥ ـ ١٨٩١٤ ـ ١٨٩١٥ ـ ١٨٩١٦ ـ ١٨٩١٧ ـ ١٨٩١٨ ـ ١٨٩١٩ ـ ١٨٩٢٨
١٨٩٣٢ ـ ١٨٩٣٤ ـ ١٨٩٣٥ ـ ١٨٩٣٦ ـ ١٨٩٤٠ ـ ١٨٩٤١ ـ ١٨٩٤٢ ـ ١٨٩٤٦ ـ ١٨٩٤٧
١٨٩٦٨ ـ ١٨٩٦٩ ـ ١٨٩٧٠ ـ ١٨٩٧١ ـ ١٨٩٧٢ ـ ١٨٩٨١ ـ ١٨٩٨٣ ـ ١٨٩٨٥ ـ ١٨٩٨٧
١٨٩٨٨ ـ ١٩٠١٢ ـ ١٩٠١٣ ـ ١٩٠١٤ ـ ١٩٠١٥ ـ ١٩٠٢٦ ـ ١٩٠٣٢ ـ ١٩٠٣٣ ـ ١٩٠٤٧
١٩٠٤٩ ـ ١٩٠٥٠ ـ ١٩٠٥١ ـ ١٩٠٥٢ ـ ١٩٠٥٣ ـ ١٩٠٥٤ ـ ١٩٠٥٥ ـ ١٩٠٥٦ ـ ١٩٠٥٧
١٩٠٨٦ ـ ١٩١١٢ ـ ١٩١٤١ ـ ١٩١٥١ ـ ١٩١٥٥ ـ ١٩١٦٢ ـ ١٩١٦٧ ـ ١٩١٧٢ ـ ١٩١٧٧
١٩١٨٠ ـ ١٩١٨٧ ـ ١٩١٨٩ ـ ١٩١٩٣ ـ ١٩٢٠١ ـ ١٩٢٠٢ ـ ١٩٢٣٥ ـ ١٩٢٥٦ ـ ١٩٢٦١
١٩٢٦٣ ـ ١٩٢٦٥ ـ ١٩٢٦٦ ـ ١٩٢٩٣ ـ ١٩٣٠٨ ـ ١٩٣١١ ـ ١٩٣١٤ ـ ١٩٣١٥ ـ ١٩٣١٦
١٩٣١٧ ـ ١٩٣١٨ ـ ١٩٣١٩ ـ ١٩٣٢٠ ـ ١٩٣٢١ ـ ١٩٣٢٢ ـ ١٩٣٢٣ ـ ١٩٣٢٥ ـ ١٩٣٢٦
١٩٣٢٧ ـ ١٩٣٢٨ ـ ١٩٤٦٢ ـ ١٩٤٦٤ ـ ١٩٤٦٥ ـ ١٩٤٦٦ ـ ١٩٤٧٧ ـ ١٩٤٧٨ ـ ١٩٤٩٦
١٩٤٩٧ ـ ١٩٥٢٩ ـ ١٩٥٣٠ ـ ١٩٥٣١ ـ ١٩٦٥٦ ـ ١٩٥٧٦ ـ ١٩٦٢٨ ـ ١٩٦٨٥ ـ ١٩٧٣٥
١٩٧٤٥ ـ ١٩٧٤٦ ـ ١٩٧٤٧ ـ ١٩٧٤٨ ـ ١٩٧٤٩ ـ ١٩٧٥٠ ـ ١٩٧٥٢ ـ ١٩٧٥٣ ـ ١٩٧٥٤
١٩٧٥٥ ـ ١٩٧٥٦ ـ ١٩٨١٣ ـ ١٩٨١٤ ـ ١٩٨١٥ ـ ١٩٨١٦ ـ ١٩٨٣٦ ـ ١٩٨٦٠ ـ ١٩٩٠٨
١٩٩٠٩ ـ ١٩٩١٠ ـ ١٩٩٣٥ ـ ١٩٩٥٠ ـ ١٩٩٥١ ـ ١٩٩٥٢ ـ ١٩٩٥٣ ـ ٢٠٠٠٦ ـ ٢٠٠٢٥
٢٠٠٣٠ ـ ٢٠٠٣١ ـ ٢٠٠٣٢ ـ ٢٠٠٥٦ ـ ٢٠٠٥٧ ـ ٢٠٠٥٨ ـ ٢٠٠٥٩ ـ ٢٠٠٦٠ ـ ٢٠١٥١
٢٠١٥٢ ـ ٢٠١٥٣ ـ ٢٠٤٢٠ ـ ٢٠٤٢١ ـ ٢٠٤٢٢ ـ ٢٠٤٨٠ ـ ٢٠٤٨١ ـ ٢٠٤٨٢ ـ ٢٠٤٨٣
٢٠٤٨٤ ـ ٢٠٤٨٥ ـ ٢٠٤٨٦ ـ ٢٠٤٨٨ ـ ٢٠٥٥٥ ـ ٢٠٥٥٦ ـ ٢٠٥٦٣ ـ ٢٠٥٩٨ ـ ٢٠٦٠١
٢٠٦٠٣ ـ ٢٠٦٠٤ ـ ٢٠٦٣٣ ـ ٢٠٦٣٥ ـ ٢٠٦٣٦ ـ ٢٠٦٤٥ ـ ٢٠٦٤٦ ـ ٢٠٦٤٧ ـ ٢٠٦٤٨
٢٠٦٤٩ ـ ٢٠٦٥٠ ـ ٢٠٦٥١ ـ ٢٠٦٥٢ ـ ٢٠٦٥٣ ـ ٢٠٦٥٤ ـ ٢٠٦٨٠ ـ ٢٠٦٨١ ـ ٢٠٦٨٢
٢٠٦٨٣ ـ ٢٠٨٠٦ ـ ٢٠٨١٥ ـ ٢٠٨١٦ ـ ٢٠٨١٨ ـ ٢٠٨٢٠ ـ ٢٠٨٢١ ـ ٢٠٨٢٢ ـ ٢٠٨٨٥
٢٠٨٩١ ـ ٢٠٩٢٥ ـ ٢٠٩٨١ ـ ٢١٠٦٥ ـ ٢١٢٨٢ ـ ٢١٢٨٥ ـ ٢١٢٨٦ ـ ٢١٢٨٧ ـ ٢١٢٨٨
٢١٢٨٩ ـ ٢١٢٩٢ ـ ٢١٣٣٧ ـ ٢١٣٣٨ ـ ٢١٣٤٠ ـ ٢١٣٤١ ـ ٢١٣٤٢ ـ ٢١٣٤٣ ـ ٢١٣٤٤
٢١٣٤٤ ـ ٢١٣٤٥ ـ ٢١٣٤٦ ـ ٢١٣٤٧ ـ ٢١٣٤٨ ـ ٢١٣٤٩ ـ ٢١٣٥٠ ـ ٢١٣٧٣ ـ ٢١٣٧٤
٢١٣٨٦ ـ ٢١٤٠٠ ـ ٢١٤٨٤ ـ ٢١٥٠١ ـ ٢١٥٤٧ ـ ٢١٥٦١ ـ ٢١٥٦٢ ـ ٢١٥٨٨ ـ ٢١٦٨١
٢١٧١٦ ـ ٢١٧١٧ ـ ٢١٧١٨ ـ ٢١٧٢٠ ـ ٢١٧٢١ ـ ٢١٧٢٢ ـ ٢١٧٢٤ ـ ٢١٧٢٨ ـ ٢١٧٢٩
٢١٧٣٠ ـ ٢١٧٣١ ـ ٢١٧٣٢ ـ ٢١٧٣٣ ـ ٢١٧٣٤ ـ ٢١٧٣٦ ـ ٢١٧٣٩ ـ ٢١٧٤١ ـ ٢١٨٧٦

ـ ٢١٨٧٧ ـ ٢١٨٧٨ ـ ٢١٨٧٩ ـ ٢١٨٨٠ ـ ٢١٩٢٨ ـ ٢١٩٢٩ ـ ٢١٩٣٠ ـ ٢١٩٥٨ ـ ٢١٩٥٩
ـ ٢١٩٦٠ ـ ٢١٩٦١ ـ ٢١٩٦٢ ـ ٢٢٠١٨ ـ ٢٢٠٤٠ ـ ٢٢٠٥٣ ـ ٢٢١٢٨ ـ ٢٢١٥٦ ـ ٢٢١٧٧
ـ ٢٢١٧٨ ـ ٢٢١٧٩ ـ ٢٢١٨٢ ـ ٢٢١٨٦ ـ ٢٢١٨٧ ـ ٢٢٢٠٤ ـ ٢٢٢٠٥ ـ ٢٢٢٠٦ ـ ٢٢٢٣٥
ـ ٢٢٢٣٨ ـ ٢٢٢٦٥ ـ ٢٢٢٩٩ ـ ٢٢٣٠٤ ـ ٢٢٣٠٩ ـ ٢٢٣٠٩ ـ ٢٢٣٠٩ ـ ٢٢٣٠٩ ـ ٢٢٣١٢
ـ ٢٢٣٣٠ ـ ٢٢٣٣٥ ـ ٢٢٣٣٧ ـ ٢٢٣٣٩ ـ ٢٢٣٤١ ـ ٢٢٣٤٢ ـ ٢٢٣٤٣ ـ ٢٢٤١١ ـ ٢٢٤١٢
ـ ٢٢٤١٣ ـ ٢٢٤١٤ ـ ٢٢٥٢٠ ـ ٢٢٥٢١ ـ ٢٢٥٢٢ ـ ٢٢٥٢٣ ـ ٢٢٥٢٤ ـ ٢٢٥٥٩ ـ ٢٢٥٦٠
ـ ٢٢٥٦١ ـ ٢٢٥٦٣ ـ ٢٢٧٠٤ ـ ٢٢٧٠٥ ـ ٢٢٧٤٤ ـ ٢٢٧٤٥ ـ ٢٢٧٤٦ ـ ٢٢٧٤٧ ـ ٢٢٨٠٠
ـ ٢٢٨٠١ ـ ٢٢٨٠٢ ـ ٢٢٩٠٦ ـ ٢٢٩٠٧ ـ ٢٣٠٢٥ ـ ٢٣٠٢٦ ـ ٢٣٠٢٧ ـ ٢٣٠٢٨ ـ ٢٣٠٢٩
ـ ٢٣٠٣٠ ـ ٢٣٠٦١ ـ ٢٣٠٦٢ ـ ٢٣٠٦٣ ـ ٢٣٠٦٥ ـ ٢٣١٠٤ ـ ٢٣١٠٥ ـ ٢٣١٠٦ ـ ٢٣١٩٠
ـ ٢٣١٩١ ـ ٢٣٢٣٢ ـ ٢٣٢٣٣ ـ ٢٣٢٨٤ ـ ٢٣٣٠٢ ـ ٢٣٣٥٩ ـ ٢٣٣٦١ ـ ٢٣٣٦٢ ـ ٢٣٣٦٣
ـ ٢٣٣٦٥ ـ ٢٣٣٦٦ ـ ٢٣٣٦٧ ـ ٢٣٣٦٨ ـ ٢٣٣٦٩ ـ ٢٣٤١٦ ـ ٢٣٤٢٩ ـ ٢٣٤٣٧ ـ ٢٣٤٣٨
ـ ٢٣٤٣٩ ـ ٢٣٤٤٠ ـ ٢٣٤٤١ ـ ٢٣٤٤٢ ـ ٢٣٤٤٣ ـ ٢٣٤٤٤ ـ ٢٣٤٤٥ ـ ٢٣٤٥٧ ـ ٢٣٤٥٨
ـ ٢٣٤٥٩ ـ ٢٣٤٦٠ ـ ٢٣٤٦١ ـ ٢٣٤٦٢ ـ ٢٣٤٦٣ ـ ٢٣٤٦٤ ـ ٢٣٤٦٥ ـ ٢٣٤٦٦ ـ ٢٣٤٦٧
ـ ٢٣٤٦٨ ـ ٢٣٤٦٩ ـ ٢٣٤٧٠ ـ ٢٣٤٧١ ـ ٢٣٤٧١م ـ ٢٣٤٧٢ ـ ٢٣٤٧٣ ـ ٢٣٤٧٤ ـ ٢٣٤٧٦
ـ ٢٣٤٧٧ ـ ٢٣٦٢٠ ـ ٢٣٦٢١ ـ ٢٣٦٢٢ ـ ٢٣٦٥٦ ـ ٢٣٦٥٧ ـ ٢٣٦٥٨ ـ ٢٣٦٥٩ ـ ٢٣٦٦٠
ـ ٢٣٦٦١ ـ ٢٣٦٦٢ ـ ٢٣٦٦٣ ـ ٢٣٦٦٤ ـ ٢٣٦٦٥ ـ ٢٣٦٦٦ ـ ٢٣٦٦٧ ـ ٢٣٦٨٤ ـ ٢٣٧٨٢
ـ ٢٣٧٩٢ ـ ٢٣٧٩٣ ـ ٢٣٧٩٤ ـ ٢٣٧٩٥ ـ ٢٣٧٩٦ ـ ٢٣٧٩٧ ـ ٢٣٧٩٨ ـ ٢٣٧٩٩ ـ ٢٣٨٠٠
ـ ٢٣٨٠١ ـ ٢٣٨٠٥ ـ ٢٣٨٠٩ ـ ٢٣٨١٠ ـ ٢٣٨١١ ـ ٢٣٨١٢ ـ ٢٣٨١٣ ـ ٢٣٨١٤ ـ ٢٣٨١٥
ـ ٢٣٩٢٤ ـ ٢٣٩٢٤ ـ ٢٣٩٣٨ ـ ٢٣٩٤٠ ـ ٢٣٩٤٥ ـ ٢٤٠٠٨ ـ ٢٤٠١٢ ـ ٢٤١٠٣ ـ ٢٤٢٠٨
ـ ٢٤٢٧٥ ـ ٢٤٣٢٨ ـ ٢٤٣٣٨ ـ ٢٤٣٣٩ ـ ٢٤٣٤٤ ـ ٢٤٣٤٥ ـ ٢٤٣٨٣ ـ ٢٤٣٨٤ ـ ٢٤٣٩٥
ـ ٢٤٣٩٦ ـ ٢٤٣٩٧ ـ ٢٤٣٩٨ ـ ٢٤٤٧٠ ـ ٢٤٥٠٩ ـ ٢٤٧٣٥ ـ ٢٤٧٥٦ ـ ٢٤٧٦٠ ـ ٢٤٧٦١
ـ ٢٤٨٣٨ ـ ٢٤٨٣٩ ـ ٢٤٨٤٠ ـ ٢٤٨٤١ ـ ٢٤٨٤٢ ـ ٢٤٨٤٣ ـ ٢٤٨٤٤ ـ ٢٤٨٤٥ ـ ٢٤٨٤٦
ـ ٢٤٨٤٧ ـ ٢٤٨٤٨ ـ ٢٤٨٤٩ ـ ٢٤٨٥٠ ـ ٢٥٣٠٥ ـ ٢٥٥٥٠ ـ ٢٥٥٥١ ـ ٢٥٥٥٢ ـ ٢٥٥٥٣
ـ ٢٥٥٥٤ ـ ٢٥٥٥٥ ـ ٢٥٥٥٦ ـ ٢٥٥٥٧ ـ ٢٥٥٥٨ ـ ٢٥٥٥٩ ـ ٢٥٥٦٠ ـ ٢٥٥٦١ ـ ٢٥٥٦٢
ـ ٢٥٥٦٢ ـ ٢٥٥٦٣ ـ ٢٥٥٦٤ ـ ٢٥٥٦٥ ـ ٢٥٥٦٦ ـ ٢٥٥٦٧ ـ ٢٥٥٦٨ ـ ٢٥٥٦٩ ـ ٢٥٥٧٠
ـ ٢٥٥٧١ ـ ٢٥٥٧٢ ـ ٢٥٥٧٣ ـ ٢٥٥٧٤ ـ ٢٥٥٧٥ ـ ٢٥٥٧٦ ـ ٢٥٥٧٧ ـ ٢٥٥٧٨ ـ ٢٥٥٧٩
ـ ٢٥٥٨٠ ـ ٢٥٥٨١ ـ ٢٥٥٨٢ ـ ٢٥٥٨٣ ـ ٢٥٥٨٤ ـ ٢٥٥٨٥ ـ ٢٥٥٨٦ ـ ٢٥٥٨٧ ـ ٢٥٥٨٨
ـ ٢٥٥٨٩ ـ ٢٥٥٩٠ ـ ٢٥٥٩٠/١ ـ ٢٥٥٩٠/٢ ـ ٢٥٥٩١ ـ ٢٥٥٩٢ ـ ٢٥٥٩٣ ـ ٢٥٥٩٤ ـ ٢٥٥٩٥
ـ ٢٥٥٩٦ ـ ٢٥٥٩٧ ـ ٢٥٥٩٨ ـ ٢٥٨٠٦ ـ ٢٦٠٤٧ ـ ٢٦٠٤٨ ـ ٢٦٠٤٩ ـ ٢٦٠٥٠ ـ ٢٦٠٥١
ـ ٢٦٠٥٢ ـ ٢٦٠٨٤ ـ ٢٦١٠٢ ـ ٢٦١٠٦ ـ ٢٦١٠٩ ـ ٢٦١١٠ ـ ٢٦١١١ ـ ٢٦١١٢ ـ ٢٦١١٣
ـ ٢٦١١٤ ـ ٢٦١١٥ ـ ٢٦١١٦ ـ ٢٦١١٧ ـ ٢٦١٣٩ ـ ٢٦١٤٠ ـ ٢٦١٨٠ ـ ٢٦١٩٩ ـ ٢٦٢٠٠
ـ ٢٦٢٠١ ـ ٢٦٢٠٢ ـ ٢٦٢٠٣ ـ ٢٦٢٠٤ ـ ٢٦٢٠٥ ـ ٢٦٢٠٦ ـ ٢٦٢٠٧ ـ ٢٦٢٠٨ ـ ٢٦٢٠٩
ـ ٢٦٢١٠ ـ ٢٦٢١١ ـ ٢٦٢١٢ ـ ٢٦٢١٣ ـ ٢٦٢١٤ ـ ٢٦٢١٥ ـ ٢٦٢١٦ ـ ٢٦٢١٧ ـ ٢٦٢١٨
ـ ٢٦٢١٩ ـ ٢٦٢٢٠ ـ ٢٦٢٢١ ـ ٢٦٢٢٢ ـ ٢٦٢٢٣ ـ ٢٦٢٢٤ ـ ٢٦٢٢٥ ـ ٢٦٢٢٦ ـ ٢٦٢٢٧

ـ ٢٦٢٢٨ ـ ٢٦٢٢٩ ـ ٢٦٢٣٠ ـ ٢٦٢٣١ ـ ٢٦٢٣٢ ـ ٢٦٢٣٣ ـ ٢٦٢٣٤ ـ ٢٦٢٣٥ ـ ٢٦٢٣٦
ـ ٢٦٢٣٧ ـ ٢٦٢٣٨ ـ ٢٦٢٣٩ ـ ٢٦٢٤٠ ـ ٢٦٢٤١ ـ ٢٦٢٤٢ ـ ٢٦٢٤٣ ـ ٢٦٢٤٤ ـ ٢٦٢٤٥
ـ ٢٦٢٤٦ ـ ٢٦٢٤٧ ـ ٢٦٢٤٨ ـ ٢٦٢٤٩ ـ ٢٦٢٥٠ ـ ٢٦٢٥١ ـ ٢٦٢٥٢ ـ ٢٦٢٥٣ ـ ٢٦٢٥٤
ـ ٢٦٢٥٥ ـ ٢٦٢٥٦ ـ ٢٦٢٥٧ ـ ٢٦٢٥٨ ـ ٢٦٢٥٩ ـ ٢٦٢٦٠ ـ ٢٦٢٦١ ـ ٢٦٢٦٢ ـ ٢٦٢٦٣
ـ ٢٦٢٦٤ ـ ٢٦٢٦٥ ـ ٢٦٢٦٦ ـ ٢٦٢٦٧ ـ ٢٦٢٦٨ ـ ٢٦٢٦٩ ـ ٢٦٢٧٠ ـ ٢٦٢٧١ ـ ٢٦٢٧٢
ـ ٢٦٢٧٣ ـ ٢٦٢٧٤ ـ ٢٦٢٧٥ ـ ٢٦٢٧٦ ـ ٢٦٢٧٧ ـ ٢٦٢٧٨ ـ ٢٦٢٧٩ ـ ٢٦٢٨٠ ـ ٢٦٢٨١
ـ ٢٦٢٨٢ ـ ٢٦٢٨٣ ـ ٢٦٢٨٤ ـ ٢٦٢٨٥ ـ ٢٦٢٨٧ ـ ٢٦٢٩٨ ـ ٢٦٢٩٩ ـ ٢٦٣٠٠ ـ ٢٦٣٠١
ـ ٢٦٣٠٣ ـ ٢٦٣٠٤ ـ ٢٦٣٠٥ ـ ٢٦٣٠٦ ـ ٢٦٣٠٧ ـ ٢٦٣٠٨ ـ ٢٦٣٠٩ ـ ٢٦٣١٠ ـ ٢٦٣١١
ـ ٢٦٣١٢ ـ ٢٦٣١٤ ـ ٢٦٣١٥ ـ ٢٦٣١٥ ـ ٢٦٣١٦ ـ ٢٦٣١٧ ـ ٢٦٣١٨ ـ ٢٦٩٨١ ـ ٢٧٠٠٣
ـ ٢٧٠٥٢ ـ ٢٧٠٥٣ ـ ٢٧٠٥٤ ـ ٢٧٠٥٥ ـ ٢٧٠٥٦ ـ ٢٧٠٥٨ ـ ٢٧٠٥٩ ـ ٢٧١٤٥ ـ ٢٧١٤٧
ـ ٢٧١٤٨ ـ ٢٧١٤٩ ـ ٢٧١٥١ ـ ٢٧١٥٢ ـ ٢٧١٥٣ ـ ٢٧٢٣٣ ـ ٢٧٢٣٤ ـ ٢٧٢٣٥ ـ ٢٧٢٣٧
ـ ٢٧٢٥٣ ـ ٢٧٢٥٤ ـ ٢٧٢٥٥ ـ ٢٧٢٥٦ ـ ٢٧٢٥٧ ـ ٢٧٢٥٩ ـ ٢٧٢٦٨ ـ ٢٧٢٩١ ـ ٢٧٣١٤
ـ ٢٧٣٣٥ ـ ٢٧٣٥٥ ـ ٢٧٣٧٩ ـ ٢٧٣٨٠ ـ ٢٧٣٨١ ـ ٢٧٣٨٢ ـ ٢٧٣٩٥ ـ ٢٧٣٩٦ ـ ٢٧٤٤٣
ـ ٢٧٤٤٤ ـ ٢٧٤٤٥ ـ ٢٧٤٧٠ ـ ٢٧٤٧٢ ـ ٢٧٥٠٤ ـ ٢٧٥٢٢ ـ ٢٧٥٢٣ ـ ٢٧٥٢٤ ـ ٢٧٥٢٥
ـ ٢٧٥٤١ ـ ٢٧٥٥٠ ـ ٢٧٥٥٦ ـ ٢٧٥٥٨ ـ ٢٧٥٥٩ ـ ٢٧٥٦٠ ـ ٢٧٦١٨ ـ ٢٧٦٢٢ ـ ٢٧٦٣٧
ـ ٢٧٦٧٨ ـ ٢٧٦٩٣ ـ ٢٧٦٩٥ ـ ٢٧٦٩٦ ـ ٢٧٧٢٦ ـ ٢٧٧٢٨ ـ ٢٧٧٦٣ ـ ٢٧٧٧٩ ـ ٢٧٧٨٠
ـ ٢٧٨٠٣ ـ ٢٧٨٠٤ ـ ٢٧٨٠٩ ـ ٢٧٨١٣ ـ ٢٧٨٥٥ ـ ٢٧٨٦٥ ـ ٢٧٨٦٦ ـ ٢٧٨٦٧ ـ ٢٧٨٦٨
ـ ٢٨٠٢١ ـ ٢٨٠٥٤ ـ ٢٨٠٦٤ ـ ٢٨٠٨٣ ـ ٢٨٠٨٤ ـ ٢٨١١٧ ـ ٢٨١١٩ ـ ٢٨١٤٥ ـ ٢٨١٤٦.

ـ الوليد بن القاسم بن الوليد الهَمْدانيُّ، الكوفيُّ:

٨٤٨ ـ ٤٣٩٣ ـ ٦٨٨٠ ـ ٢٦٩٠٨ ـ ٢٦٩٠٩.

ـ الوليد بن مسلم القرشيُّ، أبو العباس الدمشقيُّ:

٥٠٥ ـ ١٨٨٩ ـ ٣٢٦٩ ـ ٤٥٣٣ ـ ٤٥٣٤ ـ ٤٥٣٥ ـ ٤٥٣٦ ـ ٤٩٦٥ ـ ٤٩٦٦ ـ ٤٩٦٧ ـ ٤٩٦٨
ـ ٦٤٨٦ ـ ٦٤٨٨ ـ ٧٢٣٦ ـ ٧٢٣٧ ـ ٧٢٣٨ ـ ٧٢٣٩ ـ ٧٢٤٠ ـ ٧٢٤١ ـ ٧٢٤٢ ـ ٧٨٤٤ ـ ١٣٠٧٦
ـ ١٤٣٣٨ ـ ١٥٥٥٥ ـ ١٦٠٣١ ـ ١٦١١٢ ـ ١٦١١٣ ـ ١٦٨٤٧ ـ ١٧٢٧٥ ـ ١٧٣٤٧ ـ ١٧٤٢٩
ـ ١٧٧٧٩ ـ ١٧٧٨٠ ـ ١٧٩٣٥ ـ ١٨٣٨٣ ـ ١٩١٣٠ ـ ٢١٤٢٦ ـ ٢٢٢٤٦ ـ ٢٢٣٠٨ ـ ٢٢٣٧٠
ـ ٢٢٥١٣ ـ ٢٢٧٣٥ ـ ٢٢٧٣٦ ـ ٢٢٧٩٧ ـ ٢٢٨٣٧ ـ ٢٣٠٤٩ ـ ٢٣٠٥١ ـ ٢٣٠٥٢ ـ ٢٣١١٥
ـ ٢٣١١٦ ـ ٢٣١١٧ ـ ٢٤٤٩٧ ـ ٢٤٤٩٨ ـ ٢٥٧٩٤ ـ ٢٥٧٩٥ ـ ٢٧٩٠٨.

ـ وهب بن جرير بن حازم بن زيد بن عبد الله، الأزديُّ، أبو العباس البصريُّ:

٧٢٥ ـ ١٧٥٠ ـ ١٧٥٤ ـ ٢٦٨٢ ـ ٢٨٥٤ ـ ٢٩٩١ ـ ٣٨١٤ ـ ٣٨١٥ ـ ٣٩٦٢ ـ ٥٥٥٤ ـ ٥٧٠٥
ـ ٦٤٢٦ ـ ٦٥٩٢ ـ ٦٥٩٢م ـ ٧١٠١ ـ ٨٠٥٧ ـ ٨٣٠٩ ـ ٨٣١٠ ـ ٨٣١١ ـ ٨٣١٢ ـ ١٠٧٥٧
ـ ١٠٧٩٩ ـ ١٠٨٠٠ ـ ١٠٨٠١ ـ ١٠٨٠٢ ـ ١١١٤٢ ـ ١١٣٦٢ ـ ١١٤٥٧ ـ ١٢٤٧٦ ـ ١٢٤٧٧
ـ ١٢٤٧٩ ـ ١٢٤٨٧ ـ ١٣٢٦١ ـ ١٣٢٦٢ ـ ١٣٢٧٥ ـ ١٥٦٦٨ ـ ١٥٥٥٩ ـ ١٦٣٧١ ـ ١٦٤٩٠

_ ١٧٢٩٨ _ ١٧٦٤٠ _ ١٧٩٠٣ _ ١٨٠١٨ _ ١٨٤٨١ _ ١٨٩٥٦ _ ١٩١١٨ _ ١٩٣٤٦ _ ٢٠٢٥٢
_ ٢٠٦٤١ _ ٢٠٦٤٢ _ ٢٠٩٤٩ _ ٢٠٩٥٠ _ ٢١٤٦٥ _ ٢١٥٨٦ _ ٢١٦١٤ _ ٢١٨١٤ _ ٢١٨٥٣
_ ٢١٩٠٠ _ ٢٢٣٨٥ _ ٢٢٧١٤ _ ٢٣٦٧٨ _ ٢٣٦٩٣ _ ٢٣٨٤٤ _ ٢٤٢٩٦ _ ٢٦٦٢٤ _ ٢٦٧٤١
_ ٢٦٧٤٢ _ ٢٧٣٦٥ _ ٢٧٣٩٩ _ ٢٧٤٠١ _ ٢٨٠٤٧.

حرف الياء

ـ يحيىٰ بن آدم بن سُليمان القرشيُّ الأُمويُّ، أبو زكريا الكوفيُّ:

٣٥ _ ٣٦ _ ٣٢٣ _ ٦٦٦ _ ٧٦٦ _ ٧٦٧ _ ٧٦٨ _ ٧٦٩ _ ٧٧٠ _ ٧٧١ _ ٨٧٩ _ ٩٦٢ _ ١٢١٦ _ ١٢١٩
_ ١٣٤٢ _ ١٣٤٦ _ ١٣٤٧ _ ١٣٤٨ _ ١٤٣٦ _ ١٥٨٩ _ ١٥٩٠ _ ١٧٦٩ _ ١٧٨٥ _ ٢٧٤٩ _ ٢٨٧٩
_ ٢٨٨٠ _ ٢٨٨١ _ ٢٨٨٢ _ ٢٨٨٤ _ ٢٨٨٥ _ ٢٨٨٧ _ ٢٨٩١ _ ٢٨٩٤ _ ٢٨٩٥ _ ٢٨٩٦ _ ٢٨٩٧
_ ٢٨٩٨ _ ٢٩٦٥ _ ٢٩٦٦ _ ٢٩٨٧ _ ٢٩٨٨ _ ٢٩٩٣ _ ٢٩٩٤ _ ٢٩٩٥ _ ٢٩٩٦ _ ٢٩٩٧ _ ٢٩٩٨
_ ٢٩٩٩ _ ٣٠٠٠ _ ٣٠٠١ _ ٣٠٠٢ _ ٣٠٠٣ _ ٣٠٠٤ _ ٣٠٠٥ _ ٣٠٠٦ _ ٣٢٧٥ _ ٣٣٢٦ _ ٣٧٣٨
_ ٣٧٣٩ _ ٣٧٤٠ _ ٣٧٤١ _ ٣٧٤٢ _ ٣٧٤٣ _ ٣٧٤٤ _ ٣٧٤٥ _ ٣٨١٦ _ ٣٩٦٦ _ ٣٩٦٧ _ ٣٩٦٧م
_ ٣٩٦٨ _ ٣٩٦٩ _ ٣٩٧٠ _ ٣٩٧١ _ ٣٩٧٢ _ ٣٩٧٣ _ ٣٩٧٤ _ ٣٩٧٥ _ ٣٩٧٦ _ ٣٩٧٧ _ ٣٩٧٨
_ ٣٩٧٩ _ ٣٩٨٠ _ ٣٩٨١ _ ٣٩٨٢ _ ٣٩٨٣ _ ٣٩٩٣ _ ٤٠٠٢ _ ٤٠٠٣ _ ٤٠٠٤ _ ٤٠٠٥ _ ٤٠٠٦
_ ٥٥٥٥ _ ٥٦٢٨ _ ٥٦٢٩ _ ٥٦٣٠ _ ٥٦٣١ _ ٥٦٣٢ _ ٥٦٣٣ _ ٥٦٣٤ _ ٦٤٢٧ _ ٦٤٢٨ _ ٦٤٢٩
_ ٦٤٣٠ _ ٦٤٣١ _ ٦٥٦٠ _ ٦٥٨٤ _ ٧٠٧٩ _ ٧٠٨٠ _ ٨٠٨٩ _ ٨٠٩٠ _ ٨٠٩١ _ ٨٠٩٢ _ ٨٠٩٣
_ ٨٠٩٤ _ ٨٠٩٦ _ ٨٠٩٧ _ ٨٠٩٨ _ ٨٢٤١ _ ٨٤١٦ _ ٨٤١٩ _ ٨٦٩٧ _ ١٠٢١٩ _ ١٠٨٠٣
_ ١٠٨٠٤ _ ١٠٨٠٥ _ ١٠٨٠٦ _ ١٠٨٠٧ _ ١٠٨٠٨ _ ١٠٨٠٩ _ ١٠٨١٠ _ ١٠٨١١ _ ١٠٨١٢
_ ١٠٨١٣ _ ١٠٨١٤ _ ١٠٨١٥ _ ١٠٨١٦ _ ١٠٨١٧ _ ١١١٣٧ _ ١١١٣٨ _ ١١١٤٠ _ ١١١٤٣
_ ١١١٩٢ _ ١١٣٣٢ _ ١١٣٤٨ _ ١١٣٤٩ _ ١١٣٥٢ _ ١١٥٠٢ _ ١١٥٠٣/١ _ ١١٥٠٣/٢
_ ١١٥٠٣/٣ _ ١١٥٠٣/٤ _ ١١٥٠٦ _ ١١٥٩٣ _ ١١٦١٣ _ ١١٦١٤ _ ١١٧١٧ _ ١٢٣٠٧ _ ١٢٤٣٧
_ ١٢٤٦٦ _ ١٢٦٠٥ _ ١٣٢٨٢ _ ١٣٧٥٨ _ ١٤٠٢٦ _ ١٤١٦٢ _ ١٤١٦٣ _ ١٤١٦٤ _ ١٤١٦٥
_ ١٤١٦٦ _ ١٤١٦٨ _ ١٤١٧١ _ ١٤٥١٨ _ ١٤٥١٩ _ ١٤٥٢١ _ ١٤٥٩٢ _ ١٤٥٩٣ _ ١٤٥٩٤
_ ١٤٥٩٥ _ ١٤٦١٢ _ ١٥٣٢٤ _ ١٥٣٢٦ _ ١٥٥٩٢ _ ١٥٨١٤ _ ١٥٨١٥ _ ١٥٨١٦ _ ١٥٩٥٩
_ ١٥٩٦٠ _ ١٦٠٩٨ _ ١٦١٤٤ _ ١٦٢٧٣ _ ١٦٥٩٣ _ ١٦٧١٠ _ ١٧٠٨٧ _ ١٧١٩٦ _ ١٧٥٣٧
_ ١٧٦٤٥ _ ١٧٦٤٨ _ ١٧٦٤٩ _ ١٧٦٥٢ _ ١٧٦٥٩ _ ١٧٦٧١ _ ١٨٢٦٠ _ ١٨٢٦١ _ ١٨٤٥٥
_ ١٨٥٠٤ _ ١٨٧٨٨ _ ١٨٧٩٠ _ ١٨٧٩١ _ ١٨٧٩٢ _ ١٨٧٩٣ _ ١٨٨٠١ _ ١٨٨٣١ _ ١٨٨٤٢
_ ١٨٨٤٣ _ ١٨٨٤٤ _ ١٨٨٤٥ _ ١٨٨٤٦ _ ١٨٨٤٧ _ ١٨٨٤٩ _ ١٨٨٥٠ _ ١٨٨٧٦ _ ١٨٩٥٤
_ ١٨٩٥٧ _ ١٩٠٠٨ _ ١٩٠٦٥ _ ١٩٠٧٢ _ ١٩٠٧٣ _ ١٩١٠٨ _ ١٩٢٤٦ _ ١٩٤٥١ _ ١٩٤٧٦
_ ١٩٥٤٨ _ ١٩٥٧٤ _ ١٩٥٨٧ _ ١٩٧٢٢ _ ١٩٧٢٣ _ ١٩٧٢٧ _ ١٩٩٢٦ _ ١٩٩٢٧ _ ٢٠٠٣٩
_ ٢٠١٧١ _ ٢٠١٧٢ _ ٢٠٥٠٧ _ ٢٠٥٠٨ _ ٢٠٨٧٦ _ ٢١٠٢٧ _ ٢١١٣٧ _ ٢١١٤٠ _ ٢١٢٨٠
_ ٢١٣٠٦ _ ٢١٣١٣ _ ٢١٣٨٧ _ ٢١٤١٣ _ ٢١٤٤٤ _ ٢١٦٣٣ _ ٢١٨٩١ _ ٢١٨٩٤ _ ٢٢٠٨٥
_ ٢٢١٩٢ _ ٢٣١١٩ _ ٢٣٥٦٩ _ ٢٣٨٤٦ _ ٢٣٨٤٧ _ ٢٣٨٤٨ _ ٢٣٩٠٧ _ ٢٣٩٤٧ _ ٢٣٩٥٩

ـ ٢٤٠٢٩ ـ ٢٤١٩٧ ـ ٢٤٢١٢ ـ ٢٤٢١٧ ـ ٢٤٣٣٤ ـ ٢٤٣٥٠ ـ ٢٤٣٨٦ ـ ٢٤٥٠٥ ـ ٢٥٧١٦ ـ ٢٥٧١٧ ـ ٢٥٧١٨ ـ ٢٥٧١٩ ـ ٢٥٧٢٠ ـ ٢٥٧٢١ ـ ٢٥٧٧٧ ـ ٢٦٤٥٦ ـ ٢٦٤٩٢ ـ ٢٦٦٨٣ ـ ٢٦٦٨٤ ـ ٢٦٦٨٥ ـ ٢٦٦٨٦ ـ ٢٦٦٨٧ ـ ٢٦٦٨٨ ـ ٢٦٦٨٩ ـ ٢٦٦٩٠ ـ ٢٦٦٩١ ـ ٢٦٦٩٢ ـ ٢٦٦٩٣ ـ ٢٦٦٩٤ ـ ٢٦٦٩٥ ـ ٢٦٦٩٦ ـ ٢٧٢٦١ ـ ٢٧٣٧٧ ـ ٢٧٧١٨ ـ ٢٧٧٣١ ـ ٢٧٧٦١ ـ ٢٧٨٣٤ ـ ٢٧٨٨٩ ـ ٢٧٩٣٠.

ـ **يحيىٰ بن إسحاق البَجَليُّ، أبو زكريا السَّيْلَحِينيُّ. ويقال: السَّيْلَحُونيُّ والسَّالحينيُّ:**

١٢٤ ـ ١٥٠ ـ ٣٧٣ ـ ٤٤٥ ـ ٦٦٩ ـ ١٣٦٩ ـ ١٦٦١ ـ ١٧٤٨ ـ ٢٢٦٣ ـ ٢٣٣٧ ـ ٢٣٣٨ ـ ٢٧٦٣ ـ ٢٧٦٤ ـ ٢٧٦٥ ـ ٢٧٧٨ ـ ٢٧٧٩ ـ ٢٨٥٧ ـ ٣٠٦٠ ـ ٣٧٨١ ـ ٣٧٨٤ ـ ٣٩٣٣ ـ ٥٧٣٨ ـ ٥٩٩٥ ـ ٦٤٧٨ ـ ٦٦٠٥ ـ ٦٦٠٦ ـ ٦٦٠٧ ـ ٦٦٠٨ ـ ٦٦٠٩ ـ ٦٦٤٥ ـ ٦٦٤٩ ـ ٦٦٥٤ ـ ٦٩٨١ ـ ٧٠٤٨ ـ ٨٤٣٠ ـ ٨٤٣١ ـ ٨٥٩٦ ـ ٥٨٩٧ ـ ٨٦٥٤ ـ ٨٦٥٥ ـ ٨٦٥٧ ـ ٨٦٦٠ ـ ٨٦٦١ ـ ٨٦٦٢ ـ ٨٦٦٣ ـ ٨٦٦٥ ـ ٨٦٦٤ ـ ٨٨٠٧ ـ ٨٨٠٨ ـ ٨٨٠٩ ـ ٨٨١٣ ـ ٨٨٩٥ ـ ٩٠٤٩ ـ ٩٠٦٠ ـ ٩٠٦١ ـ ٩٠٦٢ ـ ٩٠٦٤ ـ ٩٠٦٦ ـ ٩٠٦٨ ـ ٩١٧٩ ـ ٩١٨٠ ـ ٩١٨١ ـ ١٠٨٦٥ ـ ١١١١٨ ـ ١١١٢٩ ـ ١١١٣١ ـ ١١١٣٢ ـ ١١٢٤٦ ـ ١١٦١٨ ـ ١١٦٩٤ ـ ١١٧٥٢ ـ ١١٧٥٥ ـ ١١٧٨٩ ـ ١٢٥٧٧ ـ ١٢٥٧٨ ـ ١٢٦٠٩ ـ ١٢٦١٠ ـ ١٢٦٢٩ ـ ١٢٦٣٠ ـ ١٢٦٣١ ـ ١٣٣٦٧ ـ ١٣٤٧١ ـ ١٣٨٤٧ ـ ١٤٧٠٦ ـ ١٤٧٠٩ ـ ١٤٧١٠ ـ ١٤٧١١ ـ ١٤٧١٢ ـ ١٤٩٠٩ ـ ١٥٥٦٠ ـ ١٥٥٩١ ـ ١٥٦١٣ ـ ١٥٦٩١ ـ ١٥٩٢٨ ـ ١٥٩٣٧ ـ ١٦٤٤٥ ـ ١٦٦٧٩ ـ ١٦٦٨٠ ـ ١٦٧٣٦ ـ ١٦٨٨٠ ـ ١٧٠٠٤ ـ ١٧٠٠٥ ـ ١٧٠٤٥ ـ ١٧٠٤٦ ـ ١٧٠٩٨ ـ ١٧١١٧ ـ ١٧١١٨ ـ ١٧١١٩ ـ ١٧١٢٠ ـ ١٧١٢٨ ـ ١٧١٣١ ـ ١٧١٨١ ـ ١٧٤٥٥ ـ ١٧٥٦٤ ـ ١٧٥٧٢ ـ ١٧٥٨٢ ـ ١٧٥٨٣ ـ ١٧٥٨٤ ـ ١٧٥٨٧ ـ ١٧٥٨٨ ـ ١٧٥٩٥ ـ ١٧٨٦٠ ـ ١٧٩٧٠ ـ ١٧٩٨١ ـ ١٨١٧٩ ـ ١٨١٨١ ـ ١٨٢٠٣ ـ ١٨٢٠٤ ـ ١٨٢٤٦ ـ ١٨٩٢٦ ـ ١٩٩٦٣ ـ ٢٠١٧٤ ـ ٢٠٦٢٤ ـ ٢١٦٢١ ـ ٢١٩٠٥ ـ ٢١٩٤٣ ـ ٢١٩٤٩ ـ ٢٢٠٨١ ـ ٢٢٠٨٦ ـ ٢٢٥٨٨ ـ ٢٢٥٨٩ ـ ٢٢٦٠٤ ـ ٢٢٦٦٦ ـ ٢٢٦٧٤ ـ ٢٢٧٢٦ ـ ٢٢٨٤٠ ـ ٢٢٩٢٩ ـ ٢٢٩٣٠ ـ ٢٣٢٥٢ ـ ٢٣٢٦٦ ـ ٢٣٢٩٠ ـ ٢٣٢٩١ ـ ٢٣٥٩٥ ـ ٢٤٠٣٧ ـ ٢٤١٠٤ ـ ٢٤٢٤١ ـ ٢٤٢٥٧ ـ ٢٤٢٩١ ـ ٢٤٢٩٩ ـ ٢٤٤٤٧ ـ ٢٤٨٨٣ ـ ٢٤٩٠١ ـ ٢٤٩٠٢ ـ ٢٤٩٠٥ ـ ٢٤٩١٣ ـ ٢٤٩٣٥ ـ ٢٤٩٣٦ ـ ٢٤٩٣٧ ـ ٢٤٩٩٢ ـ ٢٤٩٩٣ ـ ٢٥٠٣٢ ـ ٢٥٢٢٩ ـ ٢٥٣٠٣ ـ ٢٥٣٧٣ ـ ٢٥٦٣١ ـ ٢٥٧٠٨ ـ ٢٦٧١٢ ـ ٢٦٧١٣ ـ ٢٦٧١٤ ـ ٢٧٠٦١ ـ ٢٧٠٩٩ ـ ٢٧٣٥٢ ـ ٢٧٤٩٥ ـ ٢٧٥٠٢ ـ ٢٧٥٧٦ ـ ٢٧٦١٦ ـ ٢٧٦٥٠ ـ ٢٧٦٦١ ـ ٢٧٦٦٢ ـ ٢٧٧٦٨ ـ ٢٧٧٦٩ ـ ٢٧٧٧٠ ـ ٢٧٧٧١ ـ ٢٧٧٩٧.

ـ **يحيىٰ بن أيوب المَقَابريُّ، أبو زكريا البغداديُّ العابد:**

٢٥٤٩٠.

ـ **يحيىٰ بن أبي بُكَير بن أَسِيد العبديُّ القيسيُّ، أبو زكريا الكرمانيُّ، كوفيُّ الأصل:**

١٠٢٦ ـ ١٠٢٩ ـ ١٢٧٥ ـ ٢٠٢٢ ـ ٢٠٢٣ ـ ٢٣٧٨ ـ ٢٥٠٤ ـ ٢٥٠٥ ـ ٢٧٣٨ ـ ٣٢٧٧ ـ ٣٨٣١ ـ ٣٨٣٢ ـ ٣٩٧٠ ـ ٤٠١٥ ـ ٦١٧٨ ـ ٦٢١٢ ـ ٦٢١٣ ـ ٦٩٩٣ ـ ٨٣٠٣ ـ ٨٣٠٣م ـ ٨٣٣٢ ـ ٨٦٨٨

ـ ٨٦٨٩ ـ ٨٦٩١ ـ ٨٦٩٢ ـ ١١٢٣٤ ـ ١١٨٠٣ ـ ١١٨٦٤ ـ ١٤٥٥٧ ـ ١٤٥٦٨ ـ ١٤٩٠٠ ـ ١٥٣٥٣ ـ ١٥٣٥٤ ـ ١٥٥٥٤ ـ ١٥٥٩٦ ـ ١٦٠٨٣ ـ ١٦٦٥٠ ـ ١٧٦٤٥ ـ ١٧٦٤٨ ـ ١٧٦٤٩ ـ ١٨٨١١ ـ ١٨٨١٤ ـ ١٩٠٧٨ ـ ١٩٥٢٢ ـ ١٩٥٤٨ ـ ١٩٩٨٢ ـ ٢٠٢٥٥ ـ ٢٠٢٥٦ ـ ٢٠٢٥٧ ـ ٢٠٢٥٨ ـ ٢٠٢٥٩ ـ ٢٠٢٦٠ ـ ٢٠٤٣٤ ـ ٢١١١٣ ـ ٢١١٩٩ ـ ٢١٨٩١ ـ ٢٢١٤١ ـ ٢٢٣٠٢ ـ ٢٢٦٣١ ـ ٢٣٣٠٤ ـ ٢٣٦٩٥ ـ ٢٤٠١١ ـ ٢٤٤١٢ ـ ٢٥١٨٦ ـ ٢٥٣٦٣ ـ ٢٥٣٦٤ ـ ٢٧١١٦ ـ ٢٧٢٨٤ ـ ٢٧٣٥٣ ـ ٢٧٤١٢ ـ ٢٧٤٣٤ ـ ٢٧٩٣٤ ـ ٢٨٠٤٤ ـ ٢٨١٨٣ .

ــ يحيىٰ بن حبيب بن عَرَبي الحارثيُّ، أبو زكريا البصريُّ:

٥٨١٣ .

ــ يحيىٰ بن حماد بن أبي زياد الشيبانيُّ، مولاهم، أبو بكر البصريُّ، خَتَنُ أبي عوانة:

٧٧ ـ ٧٨ ـ ٣٢٢ ـ ٢٧٣٧ ـ ٤٩٤٩ ـ ٢٩٩٢ ـ ٣٠٦٢ ـ ٣٩٥٥ ـ ٤٠٠١ ـ ٥٧٠٦ ـ ٥٧٠٨ ـ ٦٥٨٧ ـ ٦٥٨٨ ـ ٦٦٣٠ ـ ٦٧٢٧ ـ ٧٠٧٨ ـ ٨٣١٣ ـ ١٠٨٠٣ ـ ١٠٨٠٤ ـ ١٠٨٠٥ ـ ١٠٨٠٦ ـ ١٢٤٨١ ـ ١٤١٦٠ ـ ١٤١٦١ ـ ١٤٦١١ ـ ١٥٤٤٣ ـ ١٥٩٥٥ ـ ١٦٣٠٥ ـ ١٧٠٠٢ ـ ١٧٨٢٧ ـ ١٧٩٦٤ ـ ٢٠٢٥٣ ـ ٢١٣١٤ ـ ٢١٦٧٦ ـ ٢٢٧١٦ ـ ٢٥٧٠٥ .

ــ يحيىٰ بن زكريا بن أبي زائدة، الهَمْدانيُّ الوادِعيُّ، أبو سعيد الكوفيُّ.

١٢١٠ ـ ١٨٢٠ ـ ٢٠٥٥ ـ ٢٠٥٦ ـ ٣٢٦٧ ـ ٣٨١٠ ـ ٤٠٢٤ ـ ٤١٤٩ ـ ٤٣٠٠ ـ ٤٣٠١ ـ ٤٣٠٢ ـ ٤٣٠٣ ـ ٤٣٠٤ ـ ٤٩٥٢ ـ ٤٩٥٣ ـ ٤٩٥٤ ـ ٤٩٥٥ ـ ٦٦٨٥ ـ ٦٩٢٣ ـ ٧٨٣٦ ـ ٧٨٣٨ ـ ١١٢٨٠ ـ ١١٦٠٩ ـ ١١٦١٠ ـ ١٣٠٧٢ ـ ١٥١٤٨ ـ ١٥١٤٩ ـ ١٥١٥٠ ـ ١٦٤٥٧ ـ ١٦٤٦٨ ـ ١٧١١٥ ـ ١٧٢٠٦ ـ ١٧٢٠٧ ـ ١٧٢٠٨ ـ ١٧٢٣٢ ـ ١٨١٣٩ ـ ١٨٨٣٠ ـ ١٨٩٢٩ ـ ١٨٩٥٣ ـ ١٨٩٧١ ـ ١٩١٠١ ـ ١٩٣٩٨ ـ ١٩٣٩٩ ـ ١٩٥٩٨ ـ ٢٢١٩٩ ـ ٢٤٠٣٩ ـ ٢٤١٢٣ ـ ٢٤١٢٤ ـ ٢٥٧٨٨ ـ ٢٥٧٨٩ ـ ٢٥٨٠٤ ـ ٢٥٨٠٥ ـ ٢٥٨٠٧ ـ ٢٥٨٠٨ ـ ٢٥٨٠٩ ـ ٢٥٨١٠ ـ ٢٦٣٠٢ ـ ٢٧٨٨٦ .

ــ يحيىٰ بن سعيد بن أبان بن سعيد بن العاص، القرشيُّ الأمويُّ، أبو أيوب الكوفيُّ، نزيل بغداد.

٨٩٢ ـ ٢١٧٠ ـ ٥٥١٠ ـ ٥٥١١ ـ ٥٥١٢ ـ ٩٤٥٠ ـ ٩٤٥١ ـ ٩٤٥٢ ـ ٩٤٥٣ ـ ٩٥٦٦ ـ ٩٥٦٨ ـ ١٥٠٩٥ ـ ١٥٠٩٦ ـ ١٥٨٥٣ ـ ٢٠٩٢٧ ـ ٢٦١٥٨ ـ ٢٦٤٩٥ ـ ٢٧١١٨ .

يحيىٰ بن سعيد بن فَرُّوخ القطَّان التميميُّ، أبو سعيد البصريُّ الأحول:

١٨٠ ـ ١٨١ ـ ١٨٢ ـ ١٨٣ ـ ١٨٤ ـ ١٨٥ ـ ١٨٦ ـ ٢١٨ ـ ٢٤٣ ـ ٢٤٤ ـ ٢٤٦ ـ ٢٤٧ ـ ٢٤٨ ـ ٢٤٩ ـ ٢٥٠ ـ ٢٥١ ـ ٢٥٢ ـ ٢٥٣ ـ ٢٥٤ ـ ٢٥٥ ـ ٣٨٠ ـ ٣٩٩ ـ ٤٠٠ ـ ٤٠١ ـ ٤٠٢ ـ ٥٠٠ ـ ٥٣٤ ـ ٦١١ ـ ٦٢٨ ـ ٦٢٩ ـ ٦٣١ ـ ٦٣٢ ـ ٦٣٣ ـ ٦٣٤ ـ ٦٣٥ ـ ٦٣٦ ـ ٦٣٧ ـ ٦٣٩ ـ ٩٠٣ ـ ٩٦٦ ـ ٩٧٨ ـ ٩٨٠ ـ ٩٨٦ ـ ٩٨٩ ـ ٩٩٢ ـ ٩٩٣ ـ ٩٩٤ ـ ٩٩٥ ـ ٩٩٩ ـ ١٠٠٠ ـ ١٠٠٢ ـ ١٠٠٤ ـ ١٠٣٥ ـ ١٣٩٢ ـ ١٤٧٤ ـ ١٤٧٥ ـ ١٤٧٨ ـ ١٥١٧ ـ ١٥٥٨ ـ ١٥٥٩ ـ ١٥٦١ ـ ١٥٦٢ ـ ١٥٦٣ ـ ١٥٦٤ ـ ١٥٦٦ ـ ١٥٦٧ ـ ١٥٦٨ ـ ١٥٦٩ ـ ١٥٧٠ ـ ١٦٢٩ ـ ١٦٣٣ ـ ١٦٩١ ـ ١٧٢٣ ـ ١٧٤٤ ـ ١٧٧٤

ـ ١٧٩٣ ـ ١٧٩٤ ـ ١٩٥٠ ـ ١٩٥١ ـ ١٩٥٢ ـ ١٩٨٦ ـ ١٩٨٧ ـ ١٩٨٨ ـ ١٩٨٩ ـ ١٩٩٠ ـ ١٩٩١
ـ ١٩٩٢ ـ ١٩٩٣ ـ ١٩٩٤ ـ ١٩٩٥ ـ ١٩٩٦ ـ ١٩٩٧ ـ ١٩٩٨ ـ ١٩٩٩ ـ ٢٠٠٠ ـ ٢٠٠١ ـ ٢٠٠٢
ـ ٢٠٠٣ ـ ٢٠٠٤ ـ ٢٠٠٥ ـ ٢٠٠٦ ـ ٢٠٠٧ ـ ٢٠٠٨ ـ ٢٠٠٩ ـ ٢٠١٠ ـ ٢٠١١ ـ ٢٠١٢ ـ ٢٠١٣
ـ ٢٠١٤ ـ ٢٠١٥ ـ ٢٠١٦ ـ ٢٠١٧ ـ ٢٠١٨ ـ ٢٠١٩ ـ ٢٠٢٠ ـ ٢٠٢١ ـ ٢٠٢٤ ـ ٢٠٢٥ ـ ٢٠٢٦
ـ ٢٠٢٧ ـ ٢٠٢٨ ـ ٢٠٢٩ ـ ٢٠٣٠ ـ ٢٠٣١ ـ ٢٠٣٢ ـ ٣٢٢٨ ـ ٣٢٢٩ ـ ٣٢٣٠ ـ ٣٢٣١ ـ ٣٢٣٣
ـ ٣٢٣٤ ـ ٣٢٣٥ ـ ٣٢٣٦ ـ ٣٢٣٧ ـ ٣٢٣٨ ـ ٣٢٣٩ ـ ٣٢٤٠ ـ ٣٢٤١ ـ ٣٢٤٢ ـ ٣٢٤٣ ـ ٣٢٤٤
ـ ٣٢٤٥ ـ ٣٢٤٦ ـ ٣٢٤٧ ـ ٣٢٤٨ ـ ٣٥٧٣ ـ ٣٦٠٦ ـ ٣٦٣١ ـ ٣٦٤١ ـ ٣٦٤٥ ـ ٣٦٤٦ ـ ٣٦٤٧
ـ ٣٦٤٨ ـ ٣٦٤٩ ـ ٣٦٥٠ ـ ٣٦٥١ ـ ٣٦٥٢ ـ ٣٦٥٣ ـ ٣٦٥٤ ـ ٣٦٥٥ ـ ٣٦٥٦ ـ ٣٦٥٧ ـ ٣٦٥٨
ـ ٣٦٥٩ ـ ٣٦٦٠ ـ ٣٦٦١ ـ ٣٦٦٢ ـ ٣٦٦٣ ـ ٣٧٨٥ ـ ٣٩٤٠ ـ ٣٩٧١ ـ ٤٠٨٤ ـ ٤٠٨٥ ـ ٤٠٨٦
ـ ٤٠٨٧ ـ ٤٠٨٨ ـ ٤٠٨٩ ـ ٤٠٩٠ ـ ٤٠٩١ ـ ٤٠٩٢ ـ ٤٠٩٣ ـ ٤٠٩٤ ـ ٤٠٩٥ ـ ٤٠٩٦ ـ ٤٠٩٧
ـ ٤٠٩٨ ـ ٤٠٩٩ ـ ٤١٠١ ـ ٤١٦٦ ـ ٤٢٣٤ ـ ٤٢٣٥ ـ ٤٢٣٦ ـ ٤٢٣٧ ـ ٤٢٣٨ ـ ٤٢٣٩ ـ ٤٢٤٤
ـ ٤٢٧٧ ـ ٤٤٤٤ ـ ٤٦١٠ ـ ٤٦١١ ـ ٤٦١٢ ـ ٤٦١٣ ـ ٤٦١٤ ـ ٤٦١٥ ـ ٤٦١٦ ـ ٤٦١٧ ـ ٤٦١٨
ـ ٤٦١٩ ـ ٤٦١٩م ـ ٤٦٢٠ ـ ٤٦٣٩ ـ ٤٦٤٠ ـ ٤٦٤٢ ـ ٤٦٤٣ ـ ٤٦٤٤ ـ ٤٦٤٥ ـ ٤٦٤٦ ـ ٤٦٤٧
ـ ٤٦٤٨ ـ ٤٦٤٩ ـ ٤٦٥٠ ـ ٤٦٥١ ـ ٤٦٥٢ ـ ٤٦٥٣ ـ ٤٦٥٤ ـ ٤٦٥٥ ـ ٤٦٥٦ ـ ٤٦٥٧ ـ ٤٦٥٨
ـ ٤٦٥٩ ـ ٤٦٦٠ ـ ٤٦٦١ ـ ٤٦٦٢ ـ ٤٦٦٣ ـ ٤٦٦٤ ـ ٤٦٦٥ ـ ٤٦٦٦ ـ ٤٦٦٧ ـ ٤٦٦٨ ـ ٤٦٦٩
ـ ٤٦٧٠ ـ ٤٦٧١ ـ ٤٦٧٢ ـ ٤٦٧٣ ـ ٤٦٧٤ ـ ٤٦٧٥ ـ ٤٦٧٦ ـ ٤٦٧٧ ـ ٤٦٧٨ ـ ٤٦٧٩ ـ ٤٦٨٠
ـ ٤٦٨١ ـ ٤٦٨٢ ـ ٤٦٨٣ ـ ٤٦٨٤ ـ ٤٦٨٥ ـ ٤٦٨٦ ـ ٤٦٨٧ ـ ٤٦٨٨ ـ ٤٦٨٩ ـ ٤٦٩٠ ـ ٤٦٩١
ـ ٤٦٩٢ ـ ٤٦٩٣ ـ ٤٦٩٤ ـ ٤٦٩٥ ـ ٤٦٩٦ ـ ٤٦٩٧ ـ ٤٦٩٨ ـ ٤٦٩٩ ـ ٤٧٠٠ ـ ٤٧٠١ ـ ٤٧٠٢
ـ ٤٧٠٣ ـ ٤٧٠٤ ـ ٤٧٠٥ ـ ٤٧٠٦ ـ ٤٧٠٧ ـ ٤٧٠٨ ـ ٤٧٠٩ ـ ٤٧١٠ ـ ٤٧١١ ـ ٤٧١٢ ـ ٤٧١٣
ـ ٤٧١٤ ـ ٤٧١٥ ـ ٤٧١٦ ـ ٤٧١٧ ـ ٤٧١٨ ـ ٤٧١٩ ـ ٤٧٢٠ ـ ٤٧٢١ ـ ٤٧٢٢ ـ ٤٧٢٣ ـ ٤٧٢٤
ـ ٤٧٢٥ ـ ٥١٤٩ ـ ٥١٥٠ ـ ٥١٥١ ـ ٥١٥٢ ـ ٥١٥٣ ـ ٥١٥٤ ـ ٥١٥٥ ـ ٥١٥٦ ـ ٥١٥٧ ـ ٥١٥٨
ـ ٥١٥٩ ـ ٥١٦٠ ـ ٥١٦١ ـ ٥١٦٢ ـ ٥١٦٣ ـ ٥١٦٤ ـ ٥١٦٥ ـ ٥١٦٦ ـ ٥١٦٧ ـ ٥١٦٨ ـ ٥١٦٩
ـ ٥١٧٠ ـ ٥١٧١ ـ ٥١٧٢ ـ ٥١٧٣ ـ ٥١٧٤ ـ ٥١٧٥ ـ ٥١٧٦ ـ ٥١٧٧ ـ ٥١٧٨ ـ ٥١٧٩ ـ ٥١٨٠
ـ ٥١٨١ ـ ٥١٨٢ ـ ٥١٨٣ ـ ٥١٨٤ ـ ٥١٨٥ ـ ٥١٨٦ ـ ٥١٨٧ ـ ٥١٨٨ ـ ٥١٨٩ ـ ٥١٩٠ ـ ٥١٩١
ـ ٥١٩٢ ـ ٥١٩٣ ـ ٥١٩٤ ـ ٥١٩٥ ـ ٥١٩٦ ـ ٥١٩٧ ـ ٥١٩٨ ـ ٥١٩٩ ـ ٥٢٠٠ ـ ٥٢٠١ ـ ٥٢٠٢
ـ ٥٢٠٣ ـ ٥٩٠٣ ـ ٦٢٩٠ ـ ٦٤٩٥ ـ ٦٥٠٩ ـ ٦٥١٠ ـ ٦٥١١ ـ ٦٥١٢ ـ ٦٥١٣ ـ ٦٥١٤ ـ ٦٥١٥
ـ ٦٥١٦ ـ ٦٥١٧ ـ ٦٥١٨ ـ ٦٦٧٤ ـ ٦٦٧٥ ـ ٦٦٧٦ ـ ٦٦٧٧ ـ ٦٦٧٨ ـ ٦٦٧٩ ـ ٦٦٨٠ ـ ٦٦٨١
ـ ٦٧٨٨ ـ ٦٨٠٢ ـ ٦٨٠٣ ـ ٦٨٠٤ ـ ٦٨٠٥ ـ ٦٨٠٦ ـ ٧٣٨٤ ـ ٧٤٠٢ ـ ٧٤٠٣ ـ ٧٤٠٤ ـ ٧٤٠٥
ـ ٧٤٠٦ ـ ٧٤٠٧ ـ ٧٤٠٨ ـ ٧٤٠٩ ـ ٧٤١٠ ـ ٧٤١١ ـ ٧٤١٢ ـ ٧٤١٣ ـ ٧٤١٤ ـ ٧٤١٥ ـ ٧٨٣٧
ـ ٩٥١٧ ـ ٩٥١٨ ـ ٩٥١٩ ـ ٩٥٢٠ ـ ٩٥٢١ ـ ٩٥٢٢ ـ ٩٥٢٣ ـ ٩٥٢٤ ـ ٩٥٢٥ ـ ٩٥٢٦ ـ ٩٥٢٧
ـ ٩٥٢٨ ـ ٩٥٢٩ ـ ٩٥٣٠ ـ ٩٥٣١ ـ ٩٥٣٢ ـ ٩٥٣٣ ـ ٩٥٣٤ ـ ٩٥٣٥ ـ ٩٥٣٦ ـ ٩٥٣٧ ـ ٩٥٣٨
ـ ٩٥٤٠ ـ ٩٥٤١ ـ ٩٥٤٢ ـ ٩٥٤٣ ـ ٩٥٤٤ ـ ٩٥٤٥ ـ ٩٥٤٦ ـ ٩٥٤٧ ـ ٩٥٤٨ ـ ٩٥٤٩ ـ ٩٥٥٠
ـ ٩٥٥١ ـ ٩٥٥٣ ـ ٩٥٥٤ ـ ٩٥٥٥ ـ ٩٥٥٦ ـ ٩٥٥٧ ـ ٩٥٥٨ ـ ٩٥٥٩ ـ ٩٥٦٠ ـ ٩٥٦١ ـ ٩٥٦٢
ـ ٩٥٦٣ ـ ٩٥٦٤ ـ ٩٥٦٥ ـ ٩٥٦٦ ـ ٩٥٦٧ ـ ٩٥٦٩ ـ ٩٥٧٠ ـ ٩٥٧١ ـ ٩٥٧٢ ـ ٩٥٧٣ ـ ٩٥٧٤

ـ ٩٥٧٥ ـ ٩٥٧٦ ـ ٩٥٧٧ ـ ٩٥٧٨ ـ ٩٥٧٩ ـ ٩٥٨٠ ـ ٩٥٨٢ ـ ٩٥٨٣ ـ ٩٥٨٤ ـ ٩٥٨٤ م ـ ٩٥٨٥
ـ ٩٥٨٦ ـ ٩٥٨٧ ـ ٩٥٨٩ ـ ٩٥٩١ ـ ٩٥٩٢ ـ ٩٥٩٣ ـ ٩٥٩٤ ـ ٩٥٩٥ ـ ٩٥٩٦ ـ ٩٥٩٧ ـ ٩٥٩٨
ـ ٩٥٩٩ ـ ٩٦٠٠ ـ ٩٦٠٢ ـ ٩٦٠٤ ـ ٩٦٠٥ ـ ٩٦٠٦ ـ ٩٦٠٧ ـ ٩٦٠٨ ـ ٩٦٠٩ ـ ٩٦١٠ ـ ٩٦١١
ـ ٩٦١٢ ـ ٩٦١٣ ـ ٩٦١٤ ـ ٩٦١٥ ـ ٩٦١٦ ـ ٩٦١٧ ـ ٩٦١٨ ـ ٩٦١٩ ـ ٩٦٢٠ ـ ٩٦٢١ ـ ٩٦٢٢
ـ ٩٦٢٣ ـ ٩٦٢٤ ـ ٩٦٢٥ ـ ٩٦٢٦ ـ ٩٦٢٧ ـ ٩٦٢٨ ـ ٩٦٢٩ ـ ٩٦٣٠ ـ ٩٦٣٣ ـ ٩٦٣٤ ـ ٩٦٣٥
ـ ٩٦٣٦ ـ ٩٦٣٧ ـ ٩٦٣٨ ـ ٩٦٣٩ ـ ٩٦٤٠ ـ ٩٦٤١ ـ ٩٦٤٢ ـ ٩٦٤٣ ـ ٩٦٤٤ ـ ٩٦٤٥ ـ ٩٦٤٦
ـ ٩٦٤٧ ـ ٩٦٤٨ ـ ٩٦٤٩ ـ ٩٦٥٠ ـ ٩٦٥١ ـ ٩٦٥٢ ـ ٩٦٥٢ م ـ ٩٦٥٣ ـ ٩٦٥٤ ـ ٩٦٥٥ ـ ٩٦٥٦
ـ ٩٦٥٧ ـ ٩٦٥٨ ـ ٩٦٥٩ ـ ٩٦٦٠ ـ ٩٦٦١ ـ ٩٦٦٢ ـ ٩٦٦٣ ـ ٩٦٦٤ ـ ١٠٠٨١ ـ ١٠٠٨٢
ـ ١٠٠٨٥ ـ ١٠٠٨٦ ـ ١٠٠٨٧ ـ ١٠٠٨٨ ـ ١٠١١٠ ـ ١٠١١١ ـ ١٠١١٢ ـ ١٠١١٣ ـ ١٠١١٤
ـ ١٠١١٥ ـ ١٠١١٦ ـ ١٠١١٧ ـ ١٠١١٨ ـ ١٠١١٩ ـ ١٠١٢٠ ـ ١٠١٢١ ـ ١٠١٢٣ ـ ١٠١٢٤
ـ ١٠١٢٥ ـ ١٠١٢٦ ـ ١٠١٢٧ ـ ١٠١٢٨ ـ ١٠١٢٩ ـ ١٠١٣٠ ـ ١٠١٣١ ـ ١٠١٣٢ ـ ١٠١٣٣
ـ ١٠١٣٤ ـ ١٠١٣٥ ـ ١٠١٣٨ ـ ١٠١٣٩ ـ ١٠١٤٠ ـ ١٠١٤١ ـ ١٠١٤٢ ـ ١٠١٤٤ ـ ١٠١٤٥
ـ ١٠١٤٦ ـ ١٠١٤٧ ـ ١٠١٤٨ ـ ١٠١٤٩ ـ ١٠١٥٠ ـ ١٠١٥١ ـ ١٠١٥٢ ـ ١٠١٥٣ ـ ١٠١٥٤
ـ ١٠١٥٥ ـ ١٠١٥٥ م ـ ١٠١٥٦ ـ ١١٠٦٤ ـ ١١٠٨٠ ـ ١١٠٨١ ـ ١١١٩٣ ـ ١١١٩٤ ـ ١١١٩٥
ـ ١١١٩٦ ـ ١١١٩٧ ـ ١١١٩٨ ـ ١١١٩٩ ـ ١١٢٠٠ ـ ١١٢٠١ ـ ١١٢٠٢ ـ ١١٢٠٣ ـ ١١٢٠٤
ـ ١١٢٠٥ ـ ١١٢٠٦ ـ ١١٢٠٧ ـ ١١٢٠٨ ـ ١١٢٠٩ ـ ١١٢١٠ ـ ١١٢١٣ ـ ١١٢١٤ ـ ١١٢١٥
ـ ١١٢١٦ ـ ١١٢١٨ ـ ١١٢٢١ ـ ١١٢٢٢ ـ ١١٢٢٣ ـ ١١٢٢٤ ـ ١١٢٢٥ ـ ١١٢٢٦ ـ ١١٢٢٧
ـ ١١٣٤١ ـ ١١٥١٤ ـ ١١٥١٥ ـ ١١٥١٧ ـ ١١٥١٨ ـ ١١٥١٩ ـ ١١٥٢٢ ـ ١١٥٢٣ ـ ١١٥٢٤
ـ ١١٥٢٥ ـ ١١٥٢٦ ـ ١١٥٢٨ ـ ٢/١١٩٦٢ ـ ٣/١١٩٦٢ ـ ٤/١١٩٦٢ ـ ٥/١١٩٦٢ ـ ٦/١١٩٦٢
ـ ٧/١١٩٦٢ ـ ٨/١١٩٦٢ ـ ١١٩٩١ ـ ١٢١٢٨ ـ ١٢١٢٩ ـ ١٢١٣٠ ـ ١٢١٤٥ ـ ١٢١٤٦ ـ ١٢١٤٧
ـ ١٢١٤٨ ـ ١٢١٤٩ ـ ١٢١٥٠ ـ ١٢١٥١ ـ ١٢١٥٢ ـ ١٢١٥٣ ـ ١٢١٥٤ ـ ١٢١٥٥ ـ ١٢١٥٦
ـ ١٢١٥٧ ـ ١٢١٥٨ ـ ١٢١٥٩ ـ ١٢١٦٠ ـ ١٢١٦١ ـ ١٢١٦٢ ـ ١٢١٦٣ ـ ١٢١٦٤ ـ ١٢١٦٥
ـ ١٢١٦٦ ـ ١٢١٦٧ ـ ١٢١٦٨ ـ ١٢١٦٩ ـ ١٢١٧٠ ـ ١٢١٧١ ـ ١٢١٧٢ ـ ١٢١٧٣ ـ ١٢١٧٤
ـ ١٢١٧٥ ـ ١٢١٧٦ ـ ١٢١٧٧ ـ ١٢١٧٨ ـ ١٢١٧٩ ـ ١٢١٨٠ ـ ١٢١٨٠ م ـ ١٢١٨١ ـ ١٢١٨٣
ـ ١٢١٨٤ ـ ١٢١٨٥ ـ ١٢١٨٩ ـ ١٢١٩٠ ـ ١٢١٩١ ـ ١٢٢١٩ ـ ١٢٢٨١ ـ ١٢٢٨٢ ـ ١٢٢٨٣
ـ ١٢٢٨٤ ـ ١٢٥٢٨ ـ ١٢٨٦٣ ـ ١٢٨٦٤ ـ ١٢٨٦٥ ـ ١٢٨٦٦ ـ ١٢٨٦٨ ـ ١٢٨٦٩ ـ ١٢٨٩٧
ـ ١٢٨٩٨ ـ ١٢٨٩٩ ـ ١٢٩٠٠ ـ ١٢٩٠١ ـ ١٢٩٠٢ ـ ١٢٩٠٣ ـ ١٢٩٠٤ ـ ١٢٩٠٥ ـ ١٢٩٠٦
ـ ١٢٩٠٧ ـ ١٢٩٠٨ ـ ١٢٩٠٩ ـ ١٢٩١٠ ـ ١٢٩١١ ـ ١٢٩١٢ ـ ١٢٩١٣ ـ ١٢٩١٤ ـ ١٢٩١٥
ـ ١٢٩١٦ ـ ١٢٩١٧ ـ ١٢٩١٨ ـ ١٢٩١٩ ـ ١٢٩٢٠ ـ ١٢٩٢١ ـ ١٣٩١٣ ـ ١٣٩١٤ ـ ١٣٩١٨
ـ ١٣٩٢٤ ـ ١٣٩٢٧ ـ ١٣٩٢٨ ـ ١٣٩٣٢ ـ ١٣٩٣٥ ـ ١٣٩٥٧ ـ ١٣٩٦٥ ـ ١٣٩٨٣ ـ ١٣٩٨٤
ـ ١٣٩٨٥ ـ ١٣٩٨٦ ـ ١٣٩٨٧ ـ ١٣٩٩٤ ـ ١٤١٦٧ ـ ١٤٢٤٤ ـ ١٤٢٤٦ ـ ١٤٢٤٧ ـ ١٤٢٤٨
ـ ١٤٢٨٦ ـ ١٤٢٨٧ ـ ١٤٢٨٩ ـ ١٤٢٩٠ ـ ١٤٢٩١ ـ ١٤٢٩٢ ـ ١٤٢٩٤ ـ ١٤٤١٢ ـ ١٤٤١٤
ـ ١٤٤٦٥ ـ ١٤٤٦٦ ـ ١٤٤٦٧ ـ ١٤٤٦٨ ـ ١٤٤٦٩ ـ ١٤٤٧٠ ـ ١٤٤٧١ ـ ١٤٤٧٢ ـ ١٤٤٧٣
ـ ١٤٤٧٥ ـ ١٤٤٧٦ ـ ١٤٤٧٧ ـ ١٤٤٧٨ ـ ١٤٤٧٩ ـ ١٤٤٨٠ ـ ١٤٤٨١ ـ ١٤٤٨٢ ـ ١٤٤٨٣

١٤٤٨٤_ ١٤٤٨٥_ ١٤٤٨٦_ ١٤٤٨٧_ ١٤٤٨٨_ ١٤٤٨٩_ ١٤٤٩٠_ ١٤٤٩١_ ١٤٤٩٢_
١٤٤٩٣_ ١٥٣٧٥_ ١٥٣٨٩_ ١٥٣٩٠_ ١٥٤٣٩_ ١٥٤٤٠_ ١٥٤٤١_ ١٥٤٦٦_ ١٥٤٦٧_
١٥٤٧٤_ ١٥٤٨٠_ ١٥٤٨٥_ ١٥٥٣١_ ١٥٥٧٧_ ١٥٥٧٨_ ١٥٥٨٠_ ١٥٥٩٤_ ١٥٥٩٨_
١٥٦٠٠_ ١٥٦١٧_ ١٥٦٣١_ ١٥٦٦٢_ ١٥٦٨٢_ ١٥٧٦٣_ ١٥٧٧٦_ ١٥٨٢٢_ ١٥٨٢٥_
١٥٩١١_ ١٥٩٢٤_ ١٦٠١٠_ ١٦٠٢٩_ ١٦٠٥٥_ ١٦٠٦٠_ ١٦٠٦٤_ ١٦٠٨٦_ ١٦١٩٢_
١٦١٩٩_ ١٦٢٠٩_ ١٦٢١١_ ١٦٢١٣_ ١٦٢١٩_ ١٦٢٥٣_ ١٦٢٥٧_ ١٦٢٥٨_ ١٦٣١٩_
١٦٣١٩م_ ١٦٣٤٠_ ١٦٣٤١_ ١٦٤١٣_ ١٦٤٢٣_ ١٦٤٣٨_ ١٦٤٩٩_ ١٦٥١٤_ ١٦٥٤٦_
١٦٦٣٩_ ١٦٦٤٠_ ١٦٦٤١_ ١٦٦٤٢_ ١٦٦٤٣_ ١٦٦٤٤_ ١٦٦٤٥_ ١٦٧٥٥_ ١٦٧٦٣_
١٦٨٦٠_ ١٦٩١٣_ ١٦٩١٤_ ١٦٩١٥_ ١٦٩١٦_ ١٦٩٦٣_ ١٧٠١٨_ ١٧٠١٩_ ١٧٠٢٠_
١٧٠٢١_ ١٧٠٦٥_ ١٧٢٢٧_ ١٧٢٢٨_ ١٧٢٤٠_ ١٧٢٧١_ ١٧٣٠٣_ ١٧٣٠٤_ ١٧٣٩٠_
١٧٣٩١_ ١٧٣٩٣_ ١٧٤٣٥_ ١٧٤٣٦_ ١٧٤٣٧_ ١٧٥١٠_ ١٧٥٨٥_ ١٧٦٠٥_ ١٧٦٠٧_
١٧٦٢٢_ ١٧٦٢٣_ ١٧٦٢٤_ ١٧٧٥٧_ ١٧٧٦٤_ ١٧٨٦٨_ ١٧٨٦٩_ ١٧٨٨١_ ١٧٩١١_
١٧٩١٣_ ١٧٩٨٧_ ١٧٩٩٣_ ١٨٠٠٠_ ١٨٠٠١_ ١٨٠٠٥_ ١٨٠٠٩_ ١٨٠١٧_ ١٨٠٢٢_
١٨٠٢٧_ ١٨٠٢٨_ ١٨٠٥٩_ ١٨٠٨٧_ ١٨٠٨٨_ ١٨١٠٦م_ ١٨١١٢_ ١٨١١٣_ ١٨١٣٤_
١٨١٣٥_ ١٨١٦٨_ ١٨١٧٧_ ١٨٢٧٢_ ١٨٢٨٤_ ١٨٣٠٦_ ١٨٣٠٨_ ١٨٣٨٨_ ١٨٣٨٩_
١٨٣٩٠_ ١٨٣٩١_ ١٨٤٢٣_ ١٨٤٢٤_ ١٨٤٣٣_ ١٨٤٣٤_ ١٨٤٨٤_ ١٨٤٨٦_ ١٨٤٨٩_
١٨٤٩٧_ ١٨٥٣٤_ ١٨٥٥٨_ ١٨٥٥٩_ ١٨٥٦٠_ ١٨٥٦٣_ ١٨٥٦٤_ ١٨٥٧٧_ ١٨٥٧٨_
١٨٥٧٩_ ١٨٥٨٠_ ١٨٧٣٨_ ١٨٧٣٩_ ١٨٧٤٠_ ١٨٧٤١_ ١٨٧٤٣_ ١٨٧٤٤_ ١٨٧٤٥_
١٨٩٠٨_ ١٨٩٠٩_ ١٨٩١٠_ ١٨٩١١_ ١٨٩١٢_ ١٨٩١٣_ ١٩٠٨٥_ ١٩١٣٧_ ١٩٢٠٦_
١٩٢٨٥_ ١٩٢٩٣_ ١٩٣١٢_ ١٩٣١٣_ ١٩٤١٨_ ١٩٤١٩_ ١٩٤٢٠_ ١٩٤٢١_ ١٩٤٥٨_
١٩٤٥٩_ ١٩٤٦٠_ ١٩٤٦١_ ١٩٤٦٣_ ١٩٤٧٧_ ١٩٤٨٦_ ١٩٤٨٧_ ١٩٤٨٨_ ١٩٤٨٩_
١٩٤٩٣_ ١٩٥٧٢_ ١٩٥٧٦_ ١٩٥٩١_ ١٩٥٩٢_ ١٩٥٩٣_ ١٩٥٩٤_ ١٩٥٩٥_ ١٩٥٩٦_
١٩٦٢٥_ ١٩٦٢٦_ ١٩٦٢٧_ ١٩٦٤٨_ ١٩٧٠٦_ ١٩٨٠٧_ ١٩٨٠٨_ ١٩٨٠٩_ ١٩٨١٠_
١٩٨١١_ ١٩٨٧٤_ ١٩٨٧٥_ ١٩٨٧٧_ ١٩٨٧٩_ ١٩٨٨٠_ ١٩٨٨١_ ١٩٨٨٢_ ١٩٨٩٨_
١٩٨٩٩_ ١٩٩٠٠_ ١٩٩٠١_ ١٩٩٠٢_ ١٩٩٠٣_ ١٩٩٠٤_ ٢٠٠٠٥_ ٢٠٠٠٦_ ٢٠٠٢٨_
٢٠٠٢٩_ ٢٠٠٥٣_ ٢٠٠٥٥_ ٢٠١١٦_ ٢٠١٣٨_ ٢٠١٣٩_ ٢٠١٤٠_ ٢٠١٤١_ ٢٠١٤٢_
٢٠١٤٣_ ٢٠١٤٥_ ٢٠١٤٦_ ٢٠١٤٧_ ٢٠١٤٨_ ٢٠١٤٩_ ٢٠٢٨٧_ ٢٠٢٩٠_ ٢٠٢٩١_
٢٠٢٩٢_ ٢٠٢٩٣_ ٢٠٢٩٤_ ٢٠٢٩٥_ ٢٠٣٠٤_ ٢٠٣٠٥_ ٢٠٣٠٦_ ٢٠٣٠٧_ ٢٠٣٠٨_
٢٠٣٠٩_ ٢٠٣١٠_ ٢٠٤١٢_ ٢٠٤١٦_ ٢٠٤١٧_ ٢٠٤١٨_ ٢٠٤١٩_ ٢٠٤٧٧_ ٢٠٤٧٨_
٢٠٤٧٩ ٢٠٥٦١_ ٢٠٦٠٦_ ٢٠٦٢٧_ ٢٠٦٢٨_ ٢٠٦٣١_ ٢٠٦٤٥_ ٢٠٦٤٦_ ٢٠٦٧١_
٢٠٦٧٢_ ٢٠٦٧٣_ ٢٠٦٧٤_ ٢٠٦٧٥_ ٢٠٦٧٦_ ٢٠٦٧٧_ ٢٤٠٧٨_ ٢٠٦٧٨_ ٢٠٦٧٩_
٢٠٨٠٠_ ٢٠٨٠٥_ ٢٠٨١٤_ ٢٠٨١٩_ ٢٠٨٨١_ ٢٠٩٢١_ ٢٠٩٢٨_ ٢٠٩٨٨_ ١٠٩٨٩_
٢٠٩٩٠_ ٢١٢٦٥_ ٢١٢٦٦_ ٢١٢٦٧_ ٢١٢٦٨_ ٢١٢٧٦_ ٢١٢٧٧_ ٢١٢٧٨_ ٢١٣٧٢_
٢١٣٨٨_ ٢١٣٩٤_ ٢١٤٠١_ ٢١٤٠٣_ ٢١٤٠٩_ ٢١٤٥٠_ ٢١٤٥٤_ ٢١٤٩٠_ ٢١٥١٣_

ـ ٢١٥٣٣ ـ ٢١٥٥٤ ـ ٢١٦٧٣ ـ ٢١٧١٣ ـ ٢١٧١٤ ـ ٢١٧١٥ ـ ٢١٧٤٢ ـ ٢١٧٤٣ ـ ٢١٨٢٦
ـ ٢١٨٢٧ ـ ٢١٨٢٩ ـ ٢١٨٣٠ ـ ٢١٨٣١ ـ ٢١٨٣٢ ـ ٢١٨٣٣ ـ ٢١٨٦٩ ـ ٢١٨٧٠ ـ ٢١٨٧١
ـ ٢١٨٧٢ ـ ٢١٩١٨ ـ ٢١٩٢٢ ـ ٢١٩٢٣ ـ ٢١٩٢٤ ـ ٢١٩٢٥ ـ ٢١٩٢٦ ـ ٢١٩٢٧ ـ ٢١٩٤٥
ـ ٢١٩٥٦ ـ ٢٢٠١٥ ـ ٢٢٠١٦ ـ ٢٢٠١٧ ـ ٢٢٠٤٥ ـ ٢٢٠٤٦ ـ ٢٢٠٤٨ ـ ٢٢٠٤٩ ـ ٢٢١٢٦
ـ ٢٢١٦٩ ـ ٢٢١٧٠ ـ ٢٢١٧١ ـ ٢٢١٧٢ ـ ٢٢١٧٣ ـ ٢٢١٧٤ ـ ٢٢١٧٥ ـ ٢٢١٧٩ ـ ٢٢٢٢٣
ـ ٢٢٢٢٤ ـ ٢٢٢٩٤ ـ ٢٢٣١٣ ـ ٢٢٤٠٧ ـ ٢٢٥٥٣ ـ ٢٢٥٥٤ ـ ٢٢٦٩٨ ـ ٢٢٦٩٩ ـ ٢٢٧٠٠
ـ ٢٢٧٠١ ـ ٢٢٧٤٢ ـ ٢٢٧٤٣ ـ ٢٢٧٩٩ ـ ٢٢٩٠٢ ـ ٢٢٩٠٣ ـ ٢٢٩٠٤ ـ ٢٣٠٢١ ـ ٢٣٠٢٢
ـ ٢٣٠٢٣ ـ ٢٣٠٢٤ ـ ٢٣٠٦٠ ـ ٢٣٠٩٧ ـ ٢٣٠٩٨ ـ ٢٣٠٩٩ ـ ٢٣١٠٣ ـ ٢٣٣٠٩ ـ ٢٣٣٥٢
ـ ٢٣٣٥٤ ـ ٢٣٣٥٥ ـ ٢٣٤٣٥ ـ ٢٣٤٣٦ ـ ٢٣٤٥٠ ـ ٢٣٥٣٢ ـ ٢٣٦١٠ ـ ٢٣٦١٩ ـ ٢٣٦٥٢
ـ ٢٣٦٥٣ ـ ٢٣٦٥٤ ـ ٢٣٦٩٤ ـ ٢٣٨٠٤ ـ ٢٣٨٠٧ ـ ٢٣٨٠٨ ـ ٢٣٨٦٣ ـ ٢٣٨٦٤ ـ ٢٣٨٧٠
ـ ٢٣٨٨٢ ـ ٢٣٨٩٠ ـ ٢٣٨٩١ ـ ٢٣٨٩٢ ـ ٢٣٨٩٣ ـ ٢٣٩٣٤ ـ ٢٣٩٣٥ ـ ٢٣٩٣٦ ـ ٢٣٩٤٩
ـ ٢٣٩٩٧ ـ ٢٤٠٠٩ ـ ٢٤٠٦٢ ـ ٢٤١٢١ ـ ٢٤١٧٢ ـ ٢٤١٧٣ ـ ٢٤١٧٤ ـ ٢٤١٩٢ ـ ٢٤٣٢٦
ـ ٢٤٣٢٧ ـ ٢٤٣٤٣ ـ ٢٤٣٥٤ ـ ٢٤٣٧١ ـ ٢٤٣٨٢ ـ ٢٤٤١٩م ٢٤٤٩٩ ـ ٢٤٥٣١ ـ ٢٤٥٣٣
ـ ٢٤٦٦٦ ـ ٢٤٦٦٧ ـ ٢٤٦٦٨ ـ ٢٤٦٦٩ ـ ٢٤٦٧٠ ـ ٢٤٦٧١ ـ ٢٤٦٧٢ ـ ٢٤٦٧٤ ـ ٢٤٦٧٥
ـ ٢٤٦٧٦ ـ ٢٤٦٧٧ ـ ٢٤٦٧٨ ـ ٢٤٦٨٩ ـ ٢٤٧٢٣ ـ ٢٤٧٢٤ ـ ٢٤٧٢٥ ـ ٢٤٧٢٦ ـ ٢٤٧٢٧
ـ ٢٤٧٢٨ ـ ٢٤٧٢٩ ـ ٢٤٧٣٠ ـ ٢٤٧٣١ ـ ٢٤٧٣٢ ـ ٢٤٧٣٤ ـ ٢٤٧٣٥ ـ ٢٤٧٣٦ ـ ٢٤٧٣٧
ـ ٢٤٧٣٨ ـ ٢٤٧٣٩ ـ ٢٤٧٤٠ ـ ٢٤٧٤١ ـ ٢٤٧٤٢ ـ ٢٤٧٤٣ ـ ٢٤٧٤٤ ـ ٢٤٧٤٥ ـ ٢٤٧٤٦
ـ ٢٤٧٤٧ ـ ٢٤٧٤٧م ـ ٢٤٧٤٨ ـ ٢٤٧٤٩ ـ ٢٤٧٥٠ ـ ٢٤٧٥١ ـ ٢٤٧٥٢ ـ ٢٤٧٥٣ ـ ٢٤٧٥٤
ـ ٢٤٧٥٥ ـ ٢٤٧٥٦ ـ ٢٤٧٥٧ ـ ٢٤٧٥٨ ـ ٢٤٧٥٩ ـ ٢٤٧٦٠ ـ ٢٤٧٦١ ـ ٢٤٧٦٢ ـ ٢٤٧٦٣
ـ ٢٤٧٦٤ ـ ٢٤٧٦٥ ـ ٢٤٧٦٦ ـ ٢٤٧٦٧ ـ ٢٤٧٦٨ ـ ٢٤٧٦٩ ـ ٢٤٧٧٢ ـ ٢٤٧٧٣ ـ ٢٤٧٧٤
ـ ٢٤٧٧٦ ـ ٢٤٧٧٧ ـ ٢٤٧٧٨ ـ ٢٤٧٧٩ ـ ٢٤٧٨٠ ـ ٢٤٧٨١ ـ ٢٤٧٨٢ ـ ٢٤٧٨٣ ـ ٢٤٧٨٤
ـ ٢٤٧٨٥ ـ ٢٤٧٨٦ ـ ٢٤٧٨٧ ـ ٢٤٧٨٨ ـ ٢٤٧٨٩ ـ ٢٤٧٩٠ ـ ٢٤٩٠٣ ـ ٢٤٩٠٧ ـ ٢٦٠٩١
ـ ٢٦٠٩٢ ـ ٢٦٠٩٣ ـ ٢٦٠٩٤ ـ ٢٦٠٩٥ ـ ٢٦٠٩٦ ـ ٢٦٠٩٧ ـ ٢٦٠٩٨ ـ ٢٦٠٩٩ ـ ٢٦١٠٠
ـ ٢٦١٠١ ـ ٢٦١٠٣ ـ ٢٦١٠٤ ـ ٢٦١٠٥ ـ ٢٦١٠٧ ـ ٢٦١٠٨ ـ ٢٦١١٨ ـ ٢٦١١٩ ـ ٢٦١٢٠
ـ ٢٦١٢١ ـ ٢٦١٢٢ ـ ٢٦١٢٣ ـ ٢٦١٢٤ ـ ٢٦١٢٥ ـ ٢٦١٢٦ ـ ٢٦١٢٨ ـ ٢٦١٢٩ ـ ٢٦١٣٠
ـ ٢٦١٣١ ـ ٢٦١٣٢ ـ ٢٦١٣٣ ـ ٢٦١٣٤ ـ ٢٦١٣٥ ـ ٢٦١٣٦ ـ ٢٦١٣٧ ـ ٢٦١٣٨ ـ ٢٦١٣٩
ـ ٢٦١٤٠ ـ ٢٦١٨٠ ـ ٢٦١٨١ ـ ٢٦١٨٢ ـ ٢٦١٨٣ ـ ٢٦١٨٤ ـ ٢٦١٨٥ ـ ٢٦١٨٦ ـ ٢٦١٨٧
ـ ٢٦١٨٨ ـ ٢٦١٨٩ ـ ٢٦١٩٠ ـ ٢٦١٩١ ـ ٢٦١٩٢ ـ ٢٦١٩٣ ـ ٢٦١٩٤ ـ ٢٦١٩٥ ـ ٢٦١٩٦
ـ ٢٦١٩٧ ـ ٢٦٩٥٦ ـ ٢٧٠٣٣ ـ ٢٧٠٣٤ ـ ٢٧٠٣٥ ـ ٢٧٠٣٦ ـ ٢٧٠٣٧ ـ ٢٧٠٣٨ ـ ٢٧٠٣٩
ـ ٢٧١٤١ ـ ٢٧١٤٣ ـ ٢٧١٤٤ ـ ٢٧١٤٥ ـ ٢٧١٤٦ ـ ٢٧٢٠٣ ـ ٢٧٣١٢ ـ ٢٧٣١٣ ـ ٢٧٣٤٨
ـ ٢٧٣٨٥ ـ ٢٧٤١٩ ـ ٢٧٤٦٨ ـ ٢٧٤٦٩ ـ ٢٧٤٧٠ ـ ٢٧٤٧١ ـ ٢٧٤٨٠ ـ ٢٧٤٨١ ـ ٢٧٥١٧
ـ ٢٧٥١٨ ـ ٢٧٥١٩ ـ ٢٧٥٢٠ ـ ٢٧٥٢١ ـ ٢٧٥٣٨ ـ ٢٧٥٥٤ ـ ٢٧٥٨٦ ـ ٢٧٦٠٠ ـ ٢٧٦٠٨
ـ ٢٧٦١٢ ـ ٢٧٦٢١ ـ ٢٧٦٢٧ ـ ٢٧٦٣٣ ـ ٢٧٦٤٠ ـ ٢٧٦٤١ ـ ٢٧٦٤٢ ـ ٢٧٦٤٧ ـ ٢٧٧٠٢
ـ ٢٧٧٠٣ ـ ٢٧٧٢٣ ـ ٢٧٧٢٤ ـ ٢٧٧٣٦ ـ ٢٧٧٤٨ ـ ٢٧٧٥٨ ـ ٢٧٧٥٩ ـ ٢٧٧٦٣ ـ ٢٧٧٨٦

ـ ٢٧٨٠٥ ـ ٢٧٨٣٨ ـ ٢٧٨٤٩ ـ ٢٧٨٩١ ـ ٢٧٨٩٢ ـ ٢٧٨٩٣ ـ ٢٧٨٩٦ ـ ٢٧٩٠٩ ـ ٢٧٩١٥
ـ ٢٧٩٤٢ ـ ٢٧٩٤٣ ـ ٢٧٩٤٤ ـ ٢٧٩٥٠ ـ ٢٨٠٨١ ـ ٢٨٠٨٢ ـ ٢٨١٨٧.

ـ يحيىٰ بن عبد الملك بن حميد بن أبي غَنِيَّة الخُزاعيُّ، أبو زكريا الكوفيُّ:
٣٣٨٨ ـ ٥٠٠٧ ـ ٦١٤٩ ـ ٦١٥٠ ـ ١٤٤٣٨ ـ ١٨٥٠٦ ـ ٢٣٧٠٣.

ـ يحيىٰ بن غيلان بن عبد الله بن أسماء، الخزاعيُّ الأسلميُّ، أبو الفضل البغداديُّ:
١٥١ ـ ٨٢١ ـ ٢٤١٤ ـ ٢٧٦٨ ـ ٥٧٤٨ ـ ٥٧٤٩ ـ ٦٦١٠ ـ ٦٦١٦ ـ ٧٠٥١ ـ ٨٧٦٠ ـ ٨٧٦١
ـ ٩١٨٩ ـ ١٠٤٥٣ ـ ١١٠٦٥ ـ ١١٢٦٣ ـ ١٢٦١٧ ـ ١٣٨٣٥ ـ ١٤٩٥٣ ـ ١٥٣١٧ ـ ١٥٦٩٥
ـ ١٥٦٩٦ ـ ١٥٦٩٧ ـ ١٥٦٩٨ ـ ١٥٧١٨ ـ ١٥٧١٩ ـ ١٥٧٢٠ ـ ١٥٧٢١ ـ ١٦٦٦٨ ـ ١٦٦٦٩
ـ ١٦٦٧٦ ـ ١٧١٢٥ ـ ١٧٣٤١ ـ ١٧٤٠٣ ـ ١٧٤٤٣ ـ ١٧٤٤٤ ـ ١٧٥٧٥ ـ ١٧٩٦٧ ـ ١٩١٧٩
ـ ٢١٤٢٢ ـ ٢١٨٣٥ ـ ٢٢٤٨١ ـ ٢٣٣١١ ـ ٢٣٩٠٩ ـ ٢٣٩١٠ ـ ٢٤٤٦٦ ـ ٢٤٩٨٤ ـ ٢٥٣٦٥
ـ ٢٥٥٢٣ ـ ٢٥٥٢٤ ـ ٢٧٠٧٧ ـ ٢٧٣١٠ ـ ٢٧٣٧٠ ـ ٢٧٥٧٩ ـ ٢٧٧٧٧ ـ ٢٨٠٤٢.

ـ يحيىٰ بن معين، المريُّ الغطفانيُّ، أبو زكريا البغداديُّ الحافظ:
٢١٤٣٧.

ـ يحيىٰ بن واضح الأنصاريُّ، مولاهم، أبو تُمَيلة المروزيُّ:
٢٣٣٩٨ ـ ٢٣٣٩٩ ـ ٢٣٤٢٢ ـ ٢٤٩٢٨ ـ ٢٧٢٣٠.

ـ يحيىٰ بن يزيد بن عبد الملك النوفليُّ العابد:
٨٣٨٥ ـ ٨٣٨٧ ـ ٨٣٨٨.

ـ يحيىٰ بن يَمَان العِجْليُّ، أبو زكريا الكوفيُّ:
٢٤٠٣ ـ ٤٩٦٤ ـ ١٥١٥٢.

ـ يزيد بن أبي حكيم الكنانيُّ، أبو عبد الله العَدَنيُّ:
١٨٠٠ ـ ٢١٧٥ ـ ١١٨٢٩.

ـ يزيد بن عبد ربه الزُّبيديُّ، أبو الفضل الحِمصيُّ المؤذن، المعروف بالجُرجُسيِّ:
٢١ ـ ١٤٠٢ ـ ١٤٢٠ ـ ١٤٢١ ـ ١٦٤٣ ـ ٦١٧١ ـ ١٠٩٨٨ ـ ١٤٨٨١ ـ ١٥٨٠٦ ـ ١٥٨٧٥ ـ ١٦١٧٦
ـ ١٦٩٤١ ـ ١٧١٠٦ ـ ١٧١٣٠ ـ ١٧٢٩١ ـ ١٧٢٩٢ ـ ١٧٧٨٧ ـ ١٧٧٩٨ ـ ١٧٩٠٠ ـ ١٨١٩٥
ـ ١٨٢٠٠ ـ ١٨٢١٨ ـ ١٩٢٢٧ ـ ٢٢٣٩٢ ـ ٢٢٣٩٣ ـ ٢٢٦٦١ ـ ٢٣١٤٤ ـ ٢٣٨٩٦ ـ ٢٤٠٦٦
ـ ٢٤٣١٥ ـ ٢٤٣١٦ ـ ٢٤٣٢٢ ـ ٢٥٠٩٥ ـ ٥٠٩٦.

ـ يزيد بن هارون، السُّلميُّ، أبو خالد الواسطيُّ:
٣٠ ـ ٣١ ـ ٣٢ ـ ١٩٣ ـ ٢٥٧ ـ ٣٠٠ ـ ٣٠١ ـ ٣٠٢ ـ ٣٠٣ ـ ٣٠٤ ـ ٣٠٥ ـ ٣٠٦ ـ ٣٠٧ ـ ٣٠٨
ـ ٣٠٩ ـ ٣١٠ ـ ٣٤٧ ـ ٣٦٧ ـ ٤٢٩ ـ ٥٠٢ ـ ٧٤٦ ـ ٧٤٧ ـ ٧٤٨ ـ ٧٤٩ ـ ٧٥٠ ـ ٧٥١ ـ ٧٥٢

ـ ٧٥٣ ـ ٧٥٤ ـ ٩٠٧ ـ ٩٨١ ـ ١٠٥٣ ـ ١١٩١ ـ ١٢٢١ ـ ١٢٢٢ ـ ١٢٢٣ ـ ١٢٢٤ ـ ١٢٢٩ ـ ١٢٣٠
ـ ١٢٣١ ـ ١٢٣٥ ـ ١٢٣٦ ـ ١٢٣٨ ـ ١٢٣٩ ـ ١٢٤٣ ـ ١٢٤٤ ـ ١٢٧٦ ـ ١٢٧٧ ـ ١٤١٠ ـ ١٤١١
ـ ١٤١٢ ـ ١٤٢١ ـ ١٤٢٧ ـ ١٤٧٧ ـ ١٥٢٦ ـ ١٥٧٨ ـ ١٥٧٩ ـ ١٥٨١ ـ ١٥٨٢ ـ ١٦١٧ ـ ١٦١٨
ـ ١٦١٩ ـ ١٦٤٠ ـ ١٦٤٢ ـ ١٦٤٨ ـ ١٦٤٩ ـ ١٦٥٩ ـ ١٦٧٨ ـ ١٦٨٧ ـ ١٧٠٠ ـ ١٧٠١ ـ ١٧٠٧
ـ ١٧٣٤ ـ ١٧٣٥ ـ ١٧٤٥ ـ ١٧٤٦ ـ ١٧٧٢ ـ ٢١٠٦ ـ ٢١٠٧ ـ ٢١٠٨ ـ ٢١٠٩ ـ ٢١١٠ ـ ٢١١١
ـ ٢١١٢ ـ ٢١١٣ ـ ٢١١٥ ـ ٢١١٦ ـ ٢١١٧ ـ ٢١١٨ ـ ٢١١٩ ـ ٢١٢١ ـ ٢١٢٣ ـ ٢١٢٤ ـ ٢١٢٥
ـ ٢١٢٦ ـ ٢١٢٧ ـ ٢١٢٨ ـ ٢١٢٩ ـ ٢١٣٠ ـ ٢١٣١ ـ ٢١٣٢ ـ ٢١٣٣ ـ ٢١٣٩ ـ ٢٥٠٢ ـ ٢٥١٣
ـ ٢٨٠١ ـ ٢٨٤٤ ـ ٢٩٣٣ ـ ٣١٤٧ ـ ٣٢٨٦ ـ ٣٢٨٧ ـ ٣٢٨٨ ـ ٣٢٨٩ ـ ٣٢٩٠ ـ ٣٢٩١ ـ ٣٢٩٢
ـ ٣٢٩٣ ـ ٣٢٩٤ ـ ٣٢٩٥ ـ ٣٢٩٦ ـ ٣٢٩٧ ـ ٣٢٩٨ ـ ٣٢٩٩ ـ ٣٣٠٠ ـ ٣٣٠١ ـ ٣٣٠٢ ـ ٣٣٠٣
ـ ٣٣٠٤ ـ ٣٣٠٥ ـ ٣٣٠٦ ـ ٣٣٠٧ ـ ٣٣٠٨ ـ ٣٣٠٩ ـ ٣٣١٠ ـ ٣٣١١ ـ ٣٣١٢ ـ ٣٣١٣ ـ ٣٣١٤
ـ ٣٣١٥ ـ ٣٣١٦ ـ ٣٣١٧ ـ ٣٣١٨ ـ ٣٣١٩ ـ ٣٤٨٧ ـ ٣٤٨٨ ـ ٣٤٨٩ ـ ٣٤٩٠ ـ ٣٤٩١ ـ ٣٤٩٢
ـ ٣٥٥٦ ـ ٣٧٠٥ ـ ٣٧٠٦ ـ ٣٧٠٧ ـ ٣٧٠٨ ـ ٣٧٠٩ ـ ٣٧١٠ ـ ٣٧١١ ـ ٣٧١٢ ـ ٣٧١٣ ـ ٣٧١٤
ـ ٣٧١٥ ـ ٣٧١٦ ـ ٣٨٠٥ ـ ٣٨٣٦ ـ ٤٠٢٧ ـ ٤٠٥٨ ـ ٤٠٧١ ـ ٤٠٧٩ ـ ٤١٠٩ ـ ٤١٤٢ ـ ٤١٤٣
ـ ٤١٤٤ ـ ٤١٤٥ ـ ٤١٥٦ ـ ٤٣١٠ ـ ٤٣١١ ـ ٤٣١٢ ـ ٤٣١٣ ـ ٤٣١٤ ـ ٤٣١٥ ـ ٤٣١٦ ـ ٤٣١٧
ـ ٤٣١٨ ـ ٤٣١٩ ـ ٤٨٠٣ ـ ٤٨٠٤ ـ ٤٨٠٥ ـ ٤٨٠٧ ـ ٤٨٠٨ ـ ٤٨٠٩ ـ ٤٨١٠ ـ ٤٨١١ ـ ٤٨١٢
ـ ٤٨١٣ ـ ٤٨٤٦ ـ ٤٨٤٧ ـ ٤٨٤٨ ـ ٤٨٤٩ ـ ٤٨٥٠ ـ ٤٨٥١ ـ ٤٨٥٢ ـ ٤٨٥٣ ـ ٤٨٥٤ ـ ٤٨٥٥
ـ ٤٨٥٦ ـ ٤٨٥٨ ـ ٤٨٥٩ ـ ٤٨٦٠ ـ ٤٨٦١ ـ ٤٨٦٢ ـ ٤٨٦٣ ـ ٤٨٦٤ ـ ٤٨٦٥ ـ ٤٨٦٦ ـ ٤٨٦٧
ـ ٤٨٦٨ ـ ٤٨٦٩ ـ ٤٨٧٠ ـ ٤٨٧١ ـ ٤٨٧٢ ـ ٤٨٧٣ ـ ٤٨٧٤ ـ ٤٨٧٥ ـ ٤٨٧٦ ـ ٤٨٧٧ ـ ٤٨٧٨
ـ ٤٨٧٩ ـ ٤٨٨٠ ـ ٤٩٨٩ ـ ٤٩٩١ ـ ٤٩٩٢ ـ ٤٩٩٣ ـ ٤٩٩٤ ـ ٤٩٩٥ ـ ٤٩٩٦ ـ ٥٠٠٩ ـ ٥٠١٠
ـ ٥٠١١ ـ ٥٠١٢ ـ ٥٠٥٥ ـ ٥٠٥٦ ـ ٥٠٥٧ ـ ٥٠٥٨ ـ ٥٠٥٩ ـ ٥٠٦٠ ـ ٥٠٦١ ـ ٥٠٦٢ ـ ٥٠٦٣
ـ ٥٠٦٤ ـ ٥٠٦٥ ـ ٥٠٦٧ ـ ٥٠٦٨ ـ ٥٠٧٢ ـ ٥٢٢٧ ـ ٥٢٤٩ ـ ٥٤٦٣ ـ ٥٤٦٤ ـ ٥٤٦٥ ـ ٥٤٦٦
ـ ٥٤٦٧ ـ ٥٤٦٨ ـ ٥٤٧٢ ـ ٥٤٧٣ ـ ٥٤٧٤ ـ ٥٤٧٥ ـ ٥٤٧٦ ـ ٥٤٧٧ ـ ٥٤٧٨ ـ ٥٥٥٦ ـ ٥٥٥٧
ـ ٥٥٥٨ ـ ٥٥٥٩ ـ ٥٥٦٠ ـ ٥٥٦١ ـ ٥٥٦٢ ـ ٥٥٦٢ م/١ ـ ٥٥٦٢ م/٢ ـ ٥٥٦٣ م/٣ ـ ٦١٥٠
ـ ٦١٥١ ـ ٦١٥٢ ـ ٦٥٣٧ ـ ٦٥٣٨ ـ ٦٥٣٩ ـ ٦٥٤١ ـ ٦٥٤٣ ـ ٦٥٤٤ ـ ٦٥٤٥ ـ ٦٥٤٦ ـ ٦٥٤٧
ـ ٦٥٤٨ ـ ٦٥٤٩ ـ ٦٦٩٢ ـ ٦٦٩٣ ـ ٦٦٩٤ ـ ٦٦٩٥ ـ ٦٦٩٦ ـ ٦٦٩٧ ـ ٦٦٩٨ ـ ٦٦٩٩ ـ ٦٧٠٠
ـ ٦٧٧٨ ـ ٦٧٩٢ ـ ٦٨١٧ ـ ٦٩٢٨ ـ ٦٩٢٩ ـ ٦٩٣٠ ـ ٦٩٣١ ـ ٦٩٣٢ ـ ٦٩٣٣ ـ ٦٩٣٤ ـ ٦٩٣٥
ـ ٦٩٣٦ ـ ٦٩٣٧ ـ ٦٩٣٨ ـ ٦٩٣٩ ـ ٦٩٤٠ ـ ٦٩٤١ ـ ٦٩٤٢ ـ ٦٩٤٣ ـ ٦٩٤٤ ـ ٦٩٤٥ ـ ٦٩٤٨
ـ ٧١٩٠ ـ ٧١٩٤ ـ ٧٤٥٩ ـ ٧٤٦٠ ـ ٧٤٦٢ ـ ٧٤٦٣ ـ ٧٤٦٤ ـ ٧٤٦٥ ـ ٧٤٦٦ ـ ٧٤٦٧ ـ ٧٤٦٨
ـ ٧٤٦٩ ـ ٧٤٧٠ ـ ٧٤٧١ ـ ٧٤٧٢ ـ ٧٤٧٣ ـ ٧٤٧٤ ـ ٧٤٧٥ ـ ٧٤٧٦ ـ ٧٤٧٧ ـ ٧٤٧٨ ـ ٧٤٧٩
ـ ٧٤٨٠ ـ ٧٤٨٠ م ـ ٧٤٨٢ ـ ٧٤٨٣ ـ ٧٤٨٤ ـ ٧٤٨٥ ـ ٧٤٨٥ م ـ ٧٤٨٦ ـ ٧٤٨٧ ـ ٧٤٨٨
ـ ٧٤٨٩ ـ ٧٤٩٠ ـ ٧٤٩١ ـ ٧٤٩٢ ـ ٧٤٩٣ ـ ٧٤٩٧ ـ ٧٤٩٨ ـ ٧٤٩٩ ـ ٧٥٠٠ ـ ٧٥٠١ ـ ٧٥٠٢
ـ ٧٥٣٥ ـ ٧٥٣٦ ـ ٧٥٣٧ ـ ٧٥٣٨ ـ ٧٥٣٩ ـ ٧٥٤٣ ـ ٧٥٤٤ ـ ٧٥٤٧ ـ ٧٥٤٨ ـ ٧٧٥٥ ـ ٧٨٨٣
ـ ٧٨٨٤ ـ ٧٨٨٥ ـ ٧٨٨٦ ـ ٧٨٨٧ ـ ٧٨٨٨ ـ ٧٨٨٩ ـ ٧٨٩٠ ـ ٧٨٩١ ـ ٧٨٩٢ ـ ٧٨٩٣ ـ ٧٨٩٤
ـ ٧٨٩٥ ـ ٧٨٩٦ ـ ٧٨٩٧ ـ ٧٨٩٨ ـ ٧٨٩٩ ـ ٧٩٠٠ ـ ٧٩٠١ ـ ٧٩٠٢ ـ ٧٩٠٣ ـ ٧٩٠٤ ـ ٧٩٠٥

ـ ٧٩٠٦ ـ ٧٩٠٧ ـ ٧٩٠٨ ـ ٧٩٠٩ ـ ٧٩١٠ ـ ٧٩١١ ـ ٧٩١٢ ـ ٧٩١٣ ـ ٧٩١٦ ـ ٧٩١٧ ـ ٧٩١٨
ـ ٧٩١٩ ـ ٧٩٢٠ ـ ٧٩٢١ ـ ٧٩٢٢ ـ ٧٩٢٣ ـ ٧٩٢٤ ـ ٧٩٢٥ ـ ٧٩٢٦ ـ ٧٩٢٧ ـ ٧٩٢٨ ـ ٧٩٢٩
ـ ٧٩٣٠ ـ ٧٩٣١ ـ ٧٩٣٢ ـ ٧٩٣٣ ـ ٧٩٣٤ ـ ٧٩٣٥ ـ ٧٩٥٨ ـ ٧٩٦٥ ـ ٨٣٨١ ـ ٨٨٧٥ ـ ٩٤٨٥
ـ ٩٥٠٩ ـ ٩٥٣٩ ـ ٩٦٠٦ ـ ٩٦١٩ ـ ٩٦٣٥ ـ ٩٦٩٢ ـ ٩٧٨٦ ـ ٩٧٨٧ ـ ٩٧٨٨ ـ ٩٧٩٠ ـ ٩٧٩١
ـ ٩٧٩٢ ـ ٩٧٩٣ ـ ٩٧٩٤ ـ ٩٧٩٥ ـ ٩٧٩٦ ـ ٩٧٩٧ ـ ٩٧٩٨ ـ ٩٧٩٩ ـ ٩٨٠٠ ـ ٩٨٠١ ـ ٩٨٠٢
ـ ٩٨٠٣ ـ ٩٨٠٤ ـ ٩٨٠٥ ـ ٩٨٠٦ ـ ٩٨٠٧ ـ ٩٨٠٨ ـ ٩٨٠٩ ـ ٩٨١٠ ـ ٩٨١١ ـ ٩٨١٢ ـ ٩٨١٣
ـ ٩٨١٤ ـ ٩٨١٥ ـ ٩٨١٦ ـ ٩٨١٧ ـ ٩٨١٨ ـ ٩٨١٩ ـ ٩٨٢٠ ـ ٩٨٢١ ـ ٩٨٢٢ ـ ٩٨٢٣ ـ ٩٨٢٤
ـ ٩٨٣٦ ـ ٩٨٣٧ ـ ٩٨٣٨ ـ ٩٨٤٢ ـ ٩٨٦٥ ـ ١٠٠٨٤ ـ ١٠١٤٣ ـ ١٠٣٢٩ ـ ١٠٣٥٦ ـ ١٠٣٧٠
ـ ١٠٣٧٨ ـ ١٠٤٦٩ ـ ١٠٤٧٠ ـ ١٠٤٧١ ـ ١٠٤٧٢ ـ ١٠٤٧٣ ـ ١٠٤٧٤ ـ ١٠٤٧٥ ـ ١٠٤٧٦
ـ ١٠٤٧٧ ـ ١٠٤٩٥ ـ ١٠٥٠٣ ـ ١٠٥٠٤ ـ ١٠٥٠٥ ـ ١٠٥٠٦ ـ ١٠٥٠٧ ـ ١٠٥٠٨ ـ ١٠٥٠٩
ـ ١٠٥١٠ ـ ١٠٥١١ ـ ١٠٥١٢ ـ ١٠٥١٣ ـ ١٠٥١٤ ـ ١٠٥١٥ ـ ١٠٥١٦ ـ ١٠٥١٧ ـ ١٠٥١٨
ـ ١٠٥١٩ ـ ١٠٥٢٠ ـ ١٠٥٢١ ـ ١٠٥٢٢ ـ ١٠٥٢٣ ـ ١٠٥٢٤ ـ ١٠٥٢٥ ـ ١٠٥٢٦ ـ ١٠٥٢٧
ـ ١٠٥٢٨ ـ ١٠٥٢٩ ـ ١٠٥٣٠ ـ ١٠٥٣١ ـ ١٠٥٣٢ ـ ١٠٥٣٣ ـ ١٠٥٣٤ ـ ١٠٥٣٥ ـ ١٠٥٣٦
ـ ١٠٥٣٦ م ـ ١٠٥٣٧ ـ ١٠٥٣٨ ـ ١٠٥٣٩ ـ ١٠٥٤٠ ـ ١٠٥٤١ ـ ١٠٥٤٢ ـ ١٠٥٤٣ ـ ١٠٥٤٤
ـ ١٠٥٤٥ ـ ١٠٥٤٦ ـ ١٠٥٤٧ ـ ١٠٥٤٨ ـ ١٠٥٤٩ ـ ١٠٥٥٠ ـ ١٠٥٥١ ـ ١٠٥٥٢ ـ ١٠٥٥٣
ـ ١٠٥٥٤ ـ ١٠٥٥٥ ـ ١٠٥٥٦ ـ ١٠٥٥٧ ـ ١٠٥٥٨ ـ ١٠٥٥٩ ـ ١٠٥٦٠ ـ ١٠٥٦١ ـ ١٠٥٦٢
ـ ١٠٥٦٣ ـ ١٠٥٦٤ ـ ١٠٥٦٥ ـ ١٠٥٦٦ ـ ١٠٥٦٧ ـ ١٠٥٦٨ ـ ١٠٥٦٩ ـ ١٠٥٧٠ ـ ١٠٥٧١
ـ ١٠٥٧٢ ـ ١٠٥٧٣ ـ ١٠٥٧٤ ـ ١٠٥٧٥ ـ ١٠٥٧٦ ـ ١٠٥٧٧ ـ ١٠٥٧٨ ـ ١٠٥٧٩ ـ ١٠٥٨٠
ـ ١٠٥٨١ ـ ١٠٥٨٣ ـ ١٠٥٨٣ م ـ ١٠٥٨٤ ـ ١٠٥٨٥ ـ ١٠٥٨٦ ـ ١٠٥٨٧ ـ ١٠٥٨٨ ـ ١٠٥٨٩
ـ ١٠٥٩٠ ـ ١٠٥٩١ ـ ١٠٥٩٢ ـ ١٠٥٩٣ ـ ١٠٥٩٤ ـ ١٠٥٩٥ ـ ١٠٥٩٦ ـ ١٠٥٩٧ ـ ١٠٥٩٨
ـ ١٠٥٩٩ ـ ١٠٦٠٠ ـ ١٠٦٠١ ـ ١٠٦٠٢ ـ ١٠٦٠٣ ـ ١٠٦٠٤ ـ ١٠٦٠٦ ـ ١٠٦٠٧ ـ ١٠٦٠٨
ـ ١٠٦١١ ـ ١٠٦١٣ ـ ١٠٦١٤ ـ ١٠٦١٥ ـ ١٠٦١٦ ـ ١٠٦١٧ ـ ١٠٦١٨ ـ ١٠٦١٩ ـ ١٠٦٢٠
ـ ١٠٦٢١ ـ ١٠٦٢٢ ـ ١٠٦٢٣ ـ ١٠٦٢٤ ـ ١٠٦٢٥ ـ ١١٠٥١ ـ ١١١٦٠ ـ ١١١٦١ ـ ١١١٦٢
ـ ١١١٦٣ ـ ١١١٦٥ ـ ١١١٦٦ ـ ١١١٦٧ ـ ١١١٦٨ ـ ١١١٦٩ ـ ١١١٧٠ ـ ١١١٧١ ـ ١١١٧٢
ـ ١١١٧٣ ـ ١١١٧٤ ـ ١١١٧٥ ـ ١١١٧٦ ـ ١١١٧٦ م ـ ١١١٧٧ ـ ١١٣١٠ ـ ١١٣١١ ـ ١١٣١٢
ـ ١١٣١٣ ـ ١١٤٧٢ ـ ١١٤٧٧ ـ ١١٤٩٥ ـ ١١٤٩٧ ـ ١١٤٩٨ ـ ١١٤٩٩ ـ ١١٥٠٠ ـ ١١٦٥٦
ـ ١١٦٥٧ ـ ١١٦٥٨ ـ ١١٦٥٩ ـ ١١٦٦٠ ـ ١١٦٦١ ـ ١١٦٦٢ ـ ١١٦٦٣ ـ ١١٦٦٤ ـ ١١٦٦٥
ـ ١١٦٦٦ ـ ١١٦٦٧ ـ ١١٦٦٨ ـ ١١٦٦٩ ـ ١١٨٠٩ ـ ١١٨١٠ ـ ١١٨١٢ ـ ١١٨١٣ ـ ١١٨١٤
ـ ١١٨١٥ ـ ١١٨١٦ ـ ١١٨١٧ ـ ١١٩٩٥ ـ ١٢٠٥٠ ـ ١٢٠٥٥ ـ ١٢٠٨٣ ـ ١٢٢٣٨ ـ ١٢٢٣٨ م
ـ ١٢٢٣٩ ـ ١٢٢٤١ ـ ١٢٢٤٢ ـ ١٢٢٤٤ ـ ١٢٢٤٥ ـ ١٢٢٤٦ ـ ١٢٢٤٧ ـ ١٢٢٤٨ ـ ١٢٢٤٩
ـ ١٢٢٥٠ ـ ١٢٢٥١ ـ ١٢٢٥٢ ـ ١٢٢٥٣ ـ ١٢٢٥٤ ـ ١٢٢٥٥ ـ ١٢٢٥٦ ـ ١٢٢٥٧ ـ ١٢٢٥٨
ـ ١٢٢٥٩ ـ ١٢٢٦٠ ـ ١٢٢٦١ ـ ١٢٢٦٢ ـ ١٢٢٦٣ ـ ١٢٢٦٤ ـ ١٢٢٦٥ ـ ١٢٢٦٧ ـ ١٢٢٦٨
ـ ١٢٢٦٩ ـ ١٢٢٧٠ ـ ١٢٢٧١ ـ ١٢٢٧٦ ـ ١٢٢٧٧ ـ ١٢٢٧٨ ـ ١٢٢٧٩ ـ ١٢٢٨٦ ـ ١٢٢٨٧
ـ ١٢٣٤٦ ـ ١٢٨٠٣ ـ ١٢٨٠٤ ـ ١٢٨٣٧ ـ ١٢٨٣٩ ـ ١٢٨٥٨ ـ ١٢٩٠٣ ـ ١٣٠٩٤ ـ ١٣٠٩٥

١٣٠٩٦ - ١٣٠٩٧ - ١٣٠٩٨ - ١٣٠٩٩ - ١٣١٠٠ - ١٣١٠١ - ١٣١٠٢ - ١٣١٠٣ - ١٣١٠٤ -
١٣١٠٥ - ١٣١٠٦ - ١٣١٠٧ - ١٣١٠٨ - ١٣١٠٩ - ١٣١١٠ - ١٣١١١ - ١٣١١٢ - ١٣١١٣ -
١٣١١٤ - ١٣١١٥ - ١٣١١٦ - ١٣١١٧ - ١٣١١٨ - ١٣١١٩ - ١٣١٢٠ - ١٣١٢١ - ١٣١٢٢ -
١٣١٢٣ - ١٣١٢٤ - ١٣١٢٥ - ١٣١٢٦ - ١٣١٢٨ - ١٣١٣٠ - ١٣١٣١ - ١٣١٣٣ - ١٣١٣٤ -
١٣١٣٥ - ١٣١٣٦ - ١٣١٣٧ - ١٣١٣٨ - ١٣١٣٩ - ١٣١٤٠ - ١٣١٤١ - ١٣١٤٢ - ١٣١٤٣ -
١٣١٤٤ - ١٣١٤٥ - ١٣١٤٦ - ١٣١٤٧ - ١٣١٤٨ - ١٣١٤٩ - ١٣١٥٠ - ١٣١٦٠ - ١٣٥٩٢ -
١٣٩٣٦ - ١٣٩٦٩ - ١٣٩٧١ - ١٣٩٧٢ - ١٣٩٧٦ - ١٣٩٩٠ - ١٣٩٩١ - ١٤٣٣٤ - ١٥١٢٠ -
١٥١٢١ - ١٥١٢٢ - ١٥١٢٣ - ١٥١٢٤ - ١٥١٢٥ - ١٥١٢٦ - ١٥١٢٧ - ١٥١٢٨ - ١٥١٢٩ -
١٥١٣٠ - ١٥١٣١ - ١٥١٥٥ - ١٥١٥٧ - ١٥١٥٨ - ١٥١٥٩ - ١٥١٦٠ - ١٥١٦١ - ١٥١٦٢ -
١٥٣٧٦ - ١٥٣٨١ - ١٥٣٩٥ - ١٥٤٤٨ - ١٥٤٧٨ - ١٥٤٩٦ - ١٥٦٨١ - ١٥٧٦٢ - ١٥٧٨٠ -
١٥٨٣٦ - ١٥٨٤١ - ١٥٨٤٦ - ١٥٨٤٩ - ١٥٨٥٠ - ١٥٨٥٤ - ١٥٨٥٥ - ١٥٨٩٧ - ١٥٩١٣ -
١٥٩٦٦ - ١٥٩٦٦ م - ١٥٩٧٠ - ١٥٩٧١ - ١٥٩٧٢ - ١٥٩٧٣ - ١٥٩٧٤ - ١٦٠٣٩ - ١٦٠٤٣ -
١٦٠٧٢ - ١٦١٢٤ - ١٦١٢٥ - ١٦١٢٩ - ١٦١٣٦ - ١٦١٣٨ - ١٦١٥٢ - ١٦١٦٦ - ١٦٢٣٩ -
١٦٢٧١ - ١٦٢٨٧ - ١٦٢٨٨ - ١٦٢٨٩ - ١٦٣٠٤ - ١٦٣٣٣ - ١٦٣٣٩ - ١٦٣٨٩ - ١٦٣٩٠ -
١٦٤٢١ - ١٦٤٢٤ - ١٦٤٨٩ - ١٦٤٩٩ - ١٦٥٢٢ - ١٦٥٢٨ - ١٦٥٣٢ - ١٦٥٣٥ - ١٦٥٤٣ -
١٦٥٥٣ - ١٦٥٩٥ - ١٦٦٨٦ - ١٦٦٨٧ - ١٦٧٦٧ - ١٦٨٤٤ - ١٦٨٤٥ - ١٦٨٤٦ - ١٦٨٦٢ -
١٦٨٦٣ - ١٦٨٨٨ - ١٦٨٨٩ - ١٦٩٠١ - ١٦٩٠٦ - ١٦٩١٩ - ١٦٩٣٨ - ١٦٩٨٧ - ١٦٩٩٦ -
١٧٠٢٧ - ١٧٠٢٩ - ١٧٠٣٠ - ١٧٠٤٣ - ١٧١٥٣ - ١٧١٥٥ - ١٧١٥٦ - ١٧١٥٩ - ١٧١٩٠ -
١٧١٩١ - ١٧١٩٢ - ١٧١٩٣ - ١٧٢٣٠ - ١٧٢٤٩ - ١٧٢٦٢ - ١٧٢٦٣ - ١٧٢٦٤ - ١٧٣٠٦ -
١٧٣٦١ - ١٧٣٩٢ - ١٧٣٩٧ - ١٧٤١٣ - ١٧٤٦٩ - ١٧٤٧١ - ١٧٤٧٢ - ١٧٤٨٦ - ١٧٤٨٧ -
١٧٤٨٨ - ١٧٥١٠ - ١٧٥٢٥ - ١٧٦١٦ - ١٧٦٢٥ - ١٧٦٣٤ - ١٧٦٩٣ - ١٧٧٠٩ - ١٧٧٢٧ -
١٧٨١٥ - ١٧٨٢٠ - ١٧٨٧٠ - ١٧٨٧٣ - ١٧٨٨٥ - ١٧٨٩٥ - ١٧٩٢٣ - ١٧٩٥٦ - ١٨٠٣٦ -
١٨٠٤٣ - ١٨٠٦٠ - ١٨١٠٢ - ١٨١٠٦ - ١٨١٦٤ - ١٨١٧٢ - ١٨١٩٢ - ١٨٢٠٧ - ١٨٢٠٩ -
١٨٢١٤ - ١٨٢٤٩ - ١٨٢٥٤ - ١٨٢٦٢ - ١٨٣٠٩ - ١٨٣١٠ - ١٨٣٤٦ - ١٨٣٤٧ - ١٨٣٤٩ -
١٨٣٥٠ - ١٨٣٧٨ - ١٨٣٧٩ - ١٨٣٧١ - ١٨٤٠٢ - ١٨٤٠٣ - ١٨٤٤٩ - ١٨٥٨٦ - ١٨٥٨٧ -
١٨٦٢١ - ١٨٦٥٨ - ١٨٧٦٥ - ١٨٨٣٢ - ١٨٨٣٣ - ١٨٨٣٥ - ١٨٨٣٦ - ١٨٩٠٢ - ١٨٩٥٢ -
١٨٩٥٥ - ١٩٠١٩ - ١٩٠٢٠ - ١٩٠٤٤ - ١٩٠٦١ - ١٩٠٦٦ - ١٩١٠٧ - ١٩١١٧ - ١٩١٤٣ -
١٩١٨١ - ١٩٢٠٤ - ١٩٢١٠ - ١٩٢١٢ - ١٩٢١٥ - ١٩٢٢٩ - ١٩٣٠١ - ١٩٣٠٢ - ١٩٣٠٥ -
١٩٣٤٢ - ١٩٣٤٣ - ١٩٣٤٤ - ١٩٣٤٥ - ١٩٣٥٨ - ١٩٤٠١ - ١٩٤٠٢ - ١٩٤٠٣ - ١٩٤٢٩ -
١٩٤٩٨ - ١٩٤٩٩ - ١٩٥٥٨ - ١٩٦٠٤ - ١٩٦٠٩ - ١٩٦٢٩ - ١٩٦٣٠ - ١٩٦٣١ - ١٩٦٥٣ -
١٩٧٥٤ - ١٩٨٥٠ - ١٩٩١٢ - ١٩٩١٣ - ١٩٩١٤ - ١٩٩١٥ - ١٩٩١٩ - ١٩٩٤٧ - ١٩٩٨٧ -
١٩٩٨٨ - ١٩٩٨٩ - ١٩٩٩٠ - ١٩٩٩١ - ١٩٩٩٢ - ١٩٩٩٣ - ١٩٩٩٤ - ١٩٩٩٥ - ٢٠٠٠٢ -
٢٠٠١١ - ٢٠٠١١ - ٢٠٠١٧ - ٢٠٠٢٤ - ٢٠٠٢٦ - ٢٠٠٢٧ - ٢٠٠٢٨ - ٢٠٠٦٩ - ٢٠٠٨٣ -
٢٠٠٩١ - ٢٠١٥٤ - ٢٠١٥٥ - ٢٠١٥٦ - ٢٠١٥٧ - ٢٠١٥٨ - ٢٠١٥٩ - ٢٠٢٠٦ - ٢٠٢٠٨ -

ـ ٢٠٢٠٩ ـ ٢٠٢١٠ ـ ٢٠٢١١ ـ ٢٠٢١٢ ـ ٢٠٢١٣ ـ ٢٠٢١٤ ـ ٢٠٢١٥ ـ ٢٠٢٦٢ ـ ٢٠٢٧٩
ـ ٢٠٢٨١ ـ ٢٠٢٨٢ ـ ٢٠٢٨٣ ـ ٢٠٢٨٤ ـ ٢٠٢٨٥ ـ ٢٠٢٨٦ ـ ٢٠٢٩٥ ـ ٢٠٣١١ ـ ٢٠٣١٤
ـ ٢٠٣٣٣ ـ ٢٠٣٤٣ ـ ٢٠٣٤٧ ـ ٢٠٤٢٣ ـ ٢٠٤٢٤ ـ ٢٠٤٢٥ ـ ٢٠٤٢٧ ـ ٢٠٤٢٨ ـ ٢٠٤٢٩
ـ ٢٠٤٥٩ ـ ٢٠٤٦٠ ـ ٢٠٤٦١ ـ ٢٠٤٦٢ ـ ٢٠٤٦٣ ـ ٢٠٤٦٤ ـ ٢٠٤٦٥ ـ ٢٠٤٦٦ ـ ٢٠٤٦٧
ـ ٢٠٥٧٧ ـ ٢٠٦٠٥ ـ ٢٠٦١٤ ـ ٢٠٦١٨ ـ ٢٠٦٢٣ ـ ٢٠٦٣٠ ـ ٢٠٦٣٨ ـ ٢٠٦٤٥ ـ ٢٠٦٨٤
ـ ٢٠٦٨٦ ـ ٢٠٦٨٧ ـ ٢٠٦٨٨ ـ ٢٠٦٨٩ ـ ٢٠٦٩١ ـ ٢٠٧٥١ ـ ٢٠٧٥٢ ـ ٢٠٧٥٣ ـ ٢٠٧٥٤
ـ ٢٠٧٦٣ ـ ٢٠٨٠٨ ـ ٢٠٨٤٩ ـ ٢٠٨٥٠ ـ ٢٠٨٦٩ ـ ٢٠٨٧٨ ـ ٢٠٩٠٠ ـ ٢٠٩٠٩ ـ ٢٠٩١٣
ـ ٢٠٩٣٢ ـ ٢٠٩٣٨ ـ ٢٠٩٤٥ ـ ٢١٠٤٨ ـ ٢١٠٥٣ ـ ٢١٠٦٤ ـ ٢١٠٦٨ ـ ٢١٠٧٣ ـ ٢١٠٧٤
ـ ٢١٠٧٥ ـ ٢١٠٩١ ـ ٢١٢٩٣ ـ ٢١٣٨٣ ـ ٢١٣٨٤ ـ ٢١٤٧٢ ـ ٢١٥١٥ ـ ٢١٥٢٠ ـ ٢١٧٨٤
ـ ٢١٧٨٥ ـ ٢١٧٨٨ ـ ٢١٧٨٩ ـ ٢١٧٩٠ ـ ٢١٧٩١ ـ ٢١٧٩٢ ـ ٢١٧٩٣ ـ ٢١٧٩٤ ـ ٢١٨٥٨
ـ ٢١٨٦٠ ـ ٢١٨٦١ ـ ٢١٨٦٢ ـ ٢١٨٦٣ ـ ٢١٨٨١ ـ ٢١٨٨٣ ـ ٢١٨٨٤ ـ ٢١٨٨٥ ـ ٢١٨٨٦
ـ ٢١٨٨٧ ـ ٢١٩٥٧ ـ ٢١٩٦١ ـ ٢١٩٩٥ ـ ٢١٩٩٦ ـ ٢١٩٩٧ ـ ٢٢٠١٩ ـ ٢٢٠٢٧ ـ ٢٢٠٥١
ـ ٢٢٠٥٥ ـ ٢٢٠٥٦ ـ ٢٢١٣٥ ـ ٢٢١٥٥ ـ ٢٢٣٦٧ ـ ٢٢٤١٦ ـ ٢٢٤٧٥ ـ ٢٢٥١٨ ـ ٢٢٥٤٩
ـ ٢٢٥٦٢ ـ ٢٢٥٦٤ ـ ٢٢٥٦٦ ـ ٢٢٥٦٧ ـ ٢٢٥٦٨ ـ ٢٢٥٧٠ ـ ٢٢٥٧١ ـ ٢٢٥٧٢ ـ ٢٢٥٧٣
ـ ٢٢٥٩٥ ـ ٢٢٦٣٠ ـ ٢٢٧٤٩ ـ ٢٢٧٨٦ ـ ٢٢٧٨٧ ـ ٢٢٧٨٨ ـ ٢٢٩٠٩ ـ ٢٢٩١٠ ـ ٢٢٩١١
ـ ٢٢٩١٣ ـ ٢٢٩١٦ ـ ٢٢٩٤٥ ـ ٢٢٩٩٨ ـ ٢٣٠٠١ ـ ٢٣٠٠٢ ـ ٢٣٠٠٣ ـ ٢٣٠٦٨ ـ ٢٣٠٦٩
ـ ٢٣٠٧٠ ـ ٢٣٠٧١ ـ ٢٣١٩٣ ـ ٢٣٢٢٣ ـ ٢٣٣٤١ ـ ٢٣٣٧٠ ـ ٢٣٣٧٦ ـ ٢٣٤٧٨ ـ ٢٣٤٧٩
ـ ٢٣٤٨٠ ـ ٢٣٤٨١ ـ ٢٣٤٨٢ ـ ٢٣٤٨٣ ـ ٢٣٤٨٤ ـ ٢٣٤٨٥ ـ ٢٣٤٨٦ ـ ٢٣٤٨٧ ـ ٢٣٤٨٨
ـ ٢٣٦٢٣ ـ ٢٣٦٦٨ ـ ٢٣٦٦٩ ـ ٢٣٨٣١ ـ ٢٣٨٣٢ ـ ٢٣٨٣٣ ـ ٢٣٨٣٤ ـ ٢٣٨٣٥ ـ ٢٣٩٣٩
ـ ٢٣٩٤١ ـ ٢٣٩٤٢ ـ ٢٣٩٧٨ ـ ٢٤٠١٥ ـ ٢٤٠٢٠ ـ ٢٤٠٤٠ ـ ٢٤٠٥٣ ـ ٢٤٠٥٧ ـ ٢٤٠٦٠
ـ ٢٤٠٨٦ ـ ٢٤٠٩٢ ـ ٢٤٠٩٥ ـ ٢٤٠٩٨ ـ ٢٤١١٥ ـ ٢٤١١٦ ـ ٢٤١١٧ ـ ٢٤١٨٥ ـ ٢٤١٨٦
ـ ٢٤١٩٥ ـ ٢٤٢٠٢ ـ ٢٤٢٠٧ ـ ٢٤٢٢٢ ـ ٢٤٢٢٦ ـ ٢٤٢٣٢ ـ ٢٤٢٣٥ ـ ٢٤٢٣٦ ـ ٢٤٢٦٢
ـ ٢٤٢٦٤ ـ ٢٤٢٧١ ـ ٢٤٢٨٠ ـ ٢٤٢٨٦ ـ ٢٤٢٨٨ ـ ٢٤٢٩٢ ـ ٢٤٢٩٥ ـ ٢٤٣٠٠ ـ ٢٤٣٠٦
ـ ٢٤٣٠٩ ـ ٢٤٣١٠ ـ ٢٤٣٣٥ ـ ٢٤٣٤١ ـ ٢٤٣٦٥ ـ ٢٤٣٨٥ ـ ٢٤٤٢١ ـ ٢٤٤٦٩ ـ ٢٤٤٧١
ـ ٢٤٥٠٠ ـ ٢٤٨٢٦ ـ ٢٥٥٩٩ ـ ٢٥٦٠٠ ـ ٢٥٦٠١ ـ ٢٥٦٠٢ ـ ٢٥٦٠٣ ـ ٢٥٦٠٤ ـ ٢٥٦٠٥
ـ ٢٥٦٠٦ ـ ٢٥٦٠٧ ـ ٢٥٦٠٨ ـ ٢٥٦٠٩ ـ ٢٥٦١٠ ـ ٢٥٦١١ ـ ٢٥٦١٢ ـ ٢٥٦١٣ ـ ٢٥٦١٤
ـ ٢٥٦١٥ ـ ٢٥٦١٦ ـ ٢٥٦١٧ ـ ٢٥٦١٨ ـ ٢٥٦١٩ ـ ٢٥٦٢٠ ـ ٢٥٦٢١ ـ ٢٥٦٢٢ ـ ٢٥٦٢٣
ـ ٢٥٦٢٤ ـ ٢٥٦٢٦ ـ ٢٥٦٢٧ ـ ٢٥٦٢٨ ـ ٢٥٦٣٠ ـ ٢٥٦٣١ ـ ٢٥٦٣٢ ـ ٢٥٦٣٣ ـ ٢٥٦٣٤
ـ ٢٥٦٣٥ ـ ٢٥٦٣٦ ـ ٢٥٦٣٧ ـ ٢٥٧٧٥ ـ ٢٥٨٩٩ ـ ٢٦٠٠٢ ـ ٢٦٠٠٣ ـ ٢٦٠٠٤ ـ ٢٦٠٠٥
ـ ٢٦٠٠٦ ـ ٢٦٠٠٧ ـ ٢٦٠٠٨ ـ ٢٦٠٠٩ ـ ٢٦٠١٠ ـ ٢٦٠١١ ـ ٢٦٠١٢ ـ ٢٦٠١٣ ـ ٢٦٠٧٤
ـ ٢٦٢٦٥ ـ ٢٦٣٤٩ ـ ٢٦٣٥٠ ـ ٢٦٣٥١ ـ ٢٦٣٥٢ ـ ٢٦٣٥٣ ـ ٢٦٥٠١ ـ ٢٦٥٠٢ ـ ٢٦٥٠٦
ـ ٢٦٥٠٧ ـ ٢٦٥٠٨ ـ ٢٦٥٠٩ ـ ٢٦٥١٠ ـ ٢٦٥١١ ـ ٢٦٥١٢ ـ ٢٦٥١٣ ـ ٢٦٥١٤ ـ ٢٦٥١٦
ـ ٢٦٥١٧ ـ ٢٦٥١٨ ـ ٢٦٥١٩ ـ ٢٦٥٢٠ ـ ٢٦٥٢١ ـ ٢٦٥٢٢ ـ ٢٦٥٢٣ ـ ٢٦٥٢٤ ـ ٢٦٥٢٥
ـ ٢٦٥٢٦ ـ ٢٦٥٢٧ ـ ٢٦٥٢٨ ـ ٢٦٥٢٩ ـ ٢٦٥٣٠ ـ ٢٦٥٣١ ـ ٢٦٥٣٢ ـ ٢٦٥٣٣ ـ ٢٦٥٣٤

_ ٢٦٥٣٥ _ ٢٦٥٣٦ _ ٢٦٥٣٧ _ ٢٦٥٣٨ _ ٢٦٥٣٩ _ ٢٦٥٤٠ _ ٢٦٥٤١ _ ٢٦٥٤٢ _ ٢٦٥٤٣
_ ٢٦٥٤٤ _ ٢٦٥٤٥ _ ٢٦٥٤٦ _ ٢٦٥٤٧ _ ٢٦٥٤٨ _ ٢٦٥٤٩ _ ٢٦٥٥٠ _ ٢٦٥٥١ _ ٢٦٥٥٣
_ ٢٦٥٥٤ _ ٢٦٥٥٥ _ ٢٦٥٥٦ _ ٢٦٥٥٧ _ ٢٦٥٥٨ _ ٢٦٥٥٩ _ ٢٦٥٦٠ _ ٢٦٥٦١ _ ٢٦٥٦٢
_ ٢٦٥٦٣ _ ٢٦٥٦٤ _ ٢٦٩٤٦ _ ٢٦٩٨٣ _ ٢٦٩٨٤ _ ٢٦٩٩٤ _ ٢٧٠٦٠ _ ٢٧٠٦٢ _ ٢٧٠٦٣
_ ٢٧٠٦٤ _ ٢٧٠٦٧ _ ٢٧١٦٦ _ ٢٧١٧١ _ ٢٧٢٠٩ _ ٢٧٢١٠ _ ٢٧٢١١ _ ٢٧٢١٢ _ ٢٧٢١٣
_ ٢٧٢٣٢ _ ٢٧٢٨٧ _ ٢٧٣٠٥ _ ٢٧٣٢٥ _ ٢٧٣٢٧ _ ٢٧٣٥٦ _ ٢٧٣٨٩ _ ٢٧٤٣٥ _ ٢٧٤٨٣
_ ٢٧٥٩٤ _ ٢٧٦٠٤ _ ٢٧٦٢٣ _ ٢٧٦٣١ _ ٢٧٦٣٦ _ ٢٧٦٥١ _ ٢٧٦٨٥ _ ٢٧٦٨٩ _ ٢٧٧٠٤
_ ٢٧٧١٣ _ ٢٧٧٢٩ _ ٢٧٧٥٣ _ ٢٧٧٥٤ _ ٢٧٧٩٠ _ ٢٧٨١٩ _ ٢٧٨٤٨ _ ٢٧٨٤٩ _ ٢٧٨٥٤
_ ٢٧٨٦٠ _ ٢٧٨٨٨ _ ٢٧٨٩٥ _ ٢٧٨٩٨ _ ٢٧٩٢٨ _ ٢٧٩٤٨ _ ٢٨٠٠٠ _ ٢٨٠١١ _ ٢٨٠١٥
_ ٢٨٠٢٣ _ ٢٨٠٢٤ _ ٢٨٠٦٨ _ ٢٨٠٨٨ _ ٢٨١١٠ _ ٢٨١٢٠ _ ٢٨١٢١ _ ٢٨١٣٣ _ ٢٨١٨٨
_ ٢٨١٩٣ _ ٢٨١٩٩.

ـ يعقوب بن إبراهيم بن سَعْد بن إبراهيم، القرشيُّ الزُّهريُّ، أبو يوسف المدنيُّ، نزيل بغداد:

٢٤ _ ٢٥ _ ٣٩ _ ٩٠ _ ٩٤ _ ٩٥ _ ٩٦ _ ١٠٣ _ ٢٢٥ _ ٢٩٤ _ ٣٤٨ _ ٤٨٩ _ ٥١٥ _ ٥١٨ _ ٧٠٤
_ ٧٠٥ _ ٧٠٧ _ ٧٠٨ _ ٧٠٩ _ ٧١٠ _ ٧٨٧ _ ٨٠٦ _ ٩٠١ _ ٩٦٧ _ ٩٦٨ _ ١٤٠٤ _ ١٤١٧ _ ١٤٢٢
_ ١٤٦١ _ ١٤٧١ _ ١٤٧٢ _ ١٤٧٣ _ ١٥٤٢ _ ١٥٤٣ _ ١٦٥٣ _ ١٦٩٧ _ ١٧٤٠ _ ١٧٥٨ _ ١٧٨٢
_ ١٧٨٧ _ ١٨٠١ _ ١٨٠٤ _ ٢١٨٤ _ ٢٢٠٩ _ ٢٢٥٤ _ ٢٣٥٧ _ ٢٣٥٨ _ ٢٣٥٩ _ ٢٣٦٠ _ ٢٣٦١
_ ٢٣٦٢ _ ٢٣٦٣ _ ٢٣٦٤ _ ٢٣٦٥ _ ٢٣٦٦ _ ٢٣٦٧ _ ٢٣٦٨ _ ٢٣٦٩ _ ٢٣٧٠ _ ٢٣٧١ _ ٢٣٧٣
_ ٢٣٧٤ _ ٢٣٧٥ _ ٢٣٧٦ _ ٢٣٧٧ _ ٢٣٧٩ _ ٢٣٨٠ _ ٢٣٨١ _ ٢٣٨٢ _ ٢٣٨٣ _ ٢٣٨٤ _ ٢٣٨٥
_ ٢٣٨٦ _ ٢٣٨٨ _ ٢٣٩٠ _ ٢٣٩١ _ ٢٣٩٢ _ ٢٣٩٣ _ ٢٧١٧ _ ٢٩١٦ _ ٣٠٩١ _ ٤٣٧٧ _ ٤٣٧٨
_ ٤٣٧٩ _ ٤٣٨٠ _ ٤٣٨١ _ ٤٣٨٢ _ ٤٣٨٣ _ ٤٣٨٥ _ ٤٣٨٦ _ ٤٣٨٧ _ ٤٣٨٩ _ ٥٣٧٢ _ ٥٣٧٣
_ ٥٣٧٤ _ ٥٩٧٤ _ ٥٩٩٩ _ ٦٠٢٣ _ ٦٠٤٣ _ ٦٠٤٤ _ ٦١١٣ _ ٦١٣٠ _ ٦١٣١ _ ٦١٣٢ _ ٦١٣٣
_ ٦١٣٤ _ ٦١٣٥ _ ٦١٣٦ _ ٦١٣٧ _ ٦١٣٨ _ ٦١٣٩ _ ٦١٤٠ _ ٦١٤١ _ ٦١٤٢ _ ٦١٤٤ _ ٦١٤٥
_ ٦١٤٦ _ ٦١٤٧ _ ٦١٤٨ _ ٦١٧٥ _ ٦١٧٦ _ ٦١٧٧ _ ٦١٧٩ _ ٦١٨٠ _ ٦١٨١ _ ٦١٨٢ _ ٦١٨٣
_ ٦١٨٤ _ ٦١٨٥ _ ٦١٨٦ _ ٦١٨٧ _ ٦١٨٨ _ ٦١٨٩ _ ٦١٩٠ _ ٦١٩١ _ ٦٢٢٥م _ ٦٣٢٤ _ ٦٣٤٤
_ ٦٣٦١ _ ٦٣٦٢ _ ٦٤٧٥ _ ٦٥٤٠ _ ٧٠٢٤ _ ٧٠٢٥ _ ٧٠٢٦ _ ٧٠٢٦م _ ٧٠٢٧ _ ٧٠٢٨ _ ٧٠٢٩
_ ٧٠٣٠ _ ٧٠٣١ _ ٧٠٣٢ _ ٧٠٣٣ _ ٧٠٣٤ _ ٧٠٣٥ _ ٧٠٣٦ _ ٧٠٣٧ _ ٧٠٣٨ _ ٧٤٨١ _ ٧٥٦٨
_ ٧٥٧٢ _ ٧٥٧٣ _ ٧٧٦٨ _ ٧٧٦٩ _ ٧٨٢٥ _ ٧٩١٥ _ ٨٣٦٥ _ ٨٤٤٧ _ ٨٤٤٨ _ ٨٤٥٠ _ ٨٤٥١
_ ٩١٤٢ _ ٩١٤٣ _ ١٠٦٢٦ _ ١١٧٥٣ _ ١١٧٥٤ _ ١١٧٦٠ _ ١١٧٨٨ _ ١١٧٩٠ _ ١١٧٩١
_ ١١٧٩٢ _ ١١٧٩٣ _ ١١٧٩٤ _ ١١٨٣٥ _ ١١٨٣٦ _ ١١٨٣٧ _ ١١٨٣٨ _ ١١٨٣٩ _ ١١٨٤٠
_ ١١٨٤١ _ ١١٩٢٤ _ ١١٩٢٥ _ ١٢٠٨٢ _ ١٢٢٤٨ _ ١٣٠٦١ _ ١٣٥٠٨ _ ١٣٥١٠ _ ١٣٥١٢
_ ١٣٥١٣ _ ١٣٥١٤ _ ١٣٥١٥ _ ١٣٥١٦ _ ١٣٥١٧ _ ١٣٥٢١ _ ١٣٥٢٢ _ ١٣٥٢٣ _ ١٣٥٢٤
_ ١٣٥٢٥ _ ١٤٩٢٦ _ ١٤٩٢٧ _ ١٤٩٢٩ _ ١٤٩٣٠ _ ١٤٩٣١ _ ١٤٩٣٢ _ ١٤٩٣٣ _ ١٤٩٣٤

ـ ١٥٠٨٤ ـ ١٥٠٨٥ ـ ١٥٠٨٦ ـ ١٥٠٨٧ ـ ١٥٠٨٨ ـ ١٥٠٨٩ ـ ١٥٠٩٠ ـ ١٥٠٩١ ـ ١٥٠٩٢
ـ ١٥٠٩٣ ـ ١٥٠٩٤ ـ ١٥٠٩٩ ـ ١٥٢٠١ ـ ١٥٤١١ ـ ١٥٤١٧ ـ ١٥٤١٧ م ـ ١٥٤٢٢ ـ ١٥٤٨٤
ـ ١٥٥٣٧ ـ ١٥٥٦٨ ـ ١٥٦١٠ ـ ١٥٦٤٠ ـ ١٥٦٤١ ـ ١٥٧٨٩ ـ ١٥٨٠٧ ـ ١٥٨٨٢ ـ ١٥٨٩١
ـ ١٥٩٠٠ ـ ١٥٩٣٣ ـ ١٥٩٣٥ ـ ١٥٩٣٨ ـ ١٦٠٥٦ ـ ١٦٠٥٨ ـ ١٦٠٩٣ ـ ١٦١٤٢ ـ ١٦١٤٣
ـ ١٦١٥٣ ـ ١٦١٨٤ ـ ١٦١٩٤ ـ ١٦٢٠٢ ـ ١٦٢٠٧ ـ ١٦٣١٥ ـ ١٦٤٤٦ ـ ١٦٤٥٢ ـ ١٦٤٩١
ـ ١٦٥٧٩ ـ ١٦٥٩١ ـ ١٦٥٩٢ ـ ١٦٦٠٤ ـ ١٦٦٨٨ ـ ١٦٦٩٥ ـ ١٦٨٧٤ ـ ١٦٨٧٥ ـ ١٦٨٧٦
ـ ١٦٨٧٧ ـ ١٦٨٧٨ ـ ١٦٨٧٩ ـ ١٦٩٠٠ ـ ١٦٩٣٥ ـ ١٦٩٣٦ ـ ١٦٩٨١ ـ ١٦٩٨٢ ـ ١٧٠٢٨
ـ ١٧٠٤٤ ـ ١٧١٢٢ ـ ١٧١٢٣ ـ ١٧٢٠٠ ـ ١٧٣٥٠ ـ ١٧٣٦٦ ـ ١٧٣٧٦ ـ ١٧٣٨١ ـ ١٧٣٨٢
ـ ١٧٤١٧ ـ ١٧٤١٩ ـ ١٧٦٦٠ ـ ١٧٦٦١ ـ ١٧٧٣٠ ـ ١٧٨٩٩ ـ ١٧٩٣٠ ـ ١٨٠٢٤ ـ ١٨٠٤٩
ـ ١٨٠٥٠ ـ ١٨١٠٤ ـ ١٨١١٧ ـ ١٨٣٢٧ ـ ١٨٣٥٩ ـ ١٨٥١٢ ـ ١٨٥١٣ ـ ١٨٩٢٣ ـ ١٩١١٣
ـ ١٩١٢٠ ـ ١٩١٢١ ـ ١٩٢٢٦ ـ ١٩٢٨٣ ـ ١٩٢٨٤ ـ ١٩٢٩٢ ـ ١٩٣٠١ ـ ١٩٦٨٩ ـ ١٩٨٨٧
ـ ٢٠٧١٥ ـ ٢٠٧٣٩ ـ ٢٠٨٣١ ـ ٢١٢٨٣ ـ ٢١٣٦٩ ـ ٢١٣٩٩ ـ ٢١٦٠٣ ـ ٢١٦٢٤ ـ ٢١٩٣٨
ـ ٢١٩٥٠ ـ ٢١٩٥١ ـ ٢٢٠٠٨ ـ ٢٢٠٣١ ـ ٢٢٠٣٢ ـ ٢٢٠٩٨ ـ ٢٢١٠٣ ـ ٢٢١٠٤ ـ ٢٢١٠٥
ـ ٢٢١٤٨ ـ ٢٢٢١٨ ـ ٢٢٣٠٦ ـ ٢٢٨٥٠ ـ ٢٢٨٥١ ـ ٢٢٨٥٢ ـ ٢٢٨٦٥ ـ ٢٢٩١٢ ـ ٢٢٩٢٢
ـ ٢٢٩٧٦ ـ ٢٢٩٧٧ ـ ٢٢٩٧٨ ـ ٢٢٩٧٩ ـ ٢٢٩٨٠ ـ ٢٢٩٨١ ـ ٢٣٠٧٦ ـ ٢٣١٢٣ ـ ٢٣١٢٥
ـ ٢٣١٣٠ ـ ٢٣١٣٢ ـ ٢٣١٣٣ ـ ٢٣١٣٤ ـ ٢٣١٥٦ ـ ٢٣١٩٢ ـ ٢٣٢٢٥ ـ ٢٣٣١٠ ـ ٢٣٣١٤
ـ ٢٣٤٠٣ ـ ٢٣٥٣٤ ـ ٢٣٦٨٠ ـ ٢٣٧٢٣ ـ ٢٣٩٦٨ ـ ٢٣٩٩١ ـ ٢٤٠١٨ ـ ٢٤٠٢٣ ـ ٢٤٠٣٤
ـ ٢٤٠٦١ ـ ٢٤١٣٨ ـ ٢٤١٣٩ ـ ٢٤٢١٤ ـ ٢٤٢٢٨ ـ ٢٤٢٥٤ ـ ٢٤٢٦٣ ـ ٢٤٢٧٧ ـ ٢٤٣١٨
ـ ٢٤٣٥٩ ـ ٢٤٣٧٦ ـ ٢٤٣٧٨ ـ ٢٤٣٧٩ ـ ٢٤٤٣٣ ـ ٢٤٤٦٣ ـ ٢٤٩٨٨ ـ ٢٥٨٢٥ ـ ٢٥٩٤٤
ـ ٢٦١٤٣ ـ ٢٦٧٦٠ ـ ٢٦٨٣٦ ـ ٢٦٨٣٧ ـ ٢٦٨٣٨ ـ ٢٦٨٣٩ ـ ٢٦٨٤٠ ـ ٢٦٨٤١ ـ ٢٦٨٤٢
ـ ٢٦٨٤٣ ـ ٢٦٨٤٤ ـ ٢٦٨٤٥ ـ ٢٦٨٤٦ ـ ٢٦٨٤٧ ـ ٢٦٨٤٨ ـ ٢٦٨٤٩ ـ ٢٦٨٥٠ ـ ٢٦٨٥١
ـ ٢٦٨٥٢ ـ ٢٦٨٥٤ ـ ٢٦٨٥٥ ـ ٢٦٨٥٦ ـ ٢٦٨٥٧ ـ ٢٦٨٥٨ ـ ٢٦٨٥٩ ـ ٢٦٨٦٠ ـ ٢٦٨٦١
ـ ٢٦٨٦٢ ـ ٢٦٨٦٣ ـ ٢٦٨٦٤ ـ ٢٦٨٦٥ ـ ٢٦٨٦٦ ـ ٢٦٨٦٧ ـ ٢٦٨٦٨ ـ ٢٦٨٦٩ ـ ٢٦٨٧٠
ـ ٢٦٨٧١ ـ ٢٦٨٧٢ ـ ٢٦٨٧٣ ـ ٢٦٨٧٤ ـ ٢٦٨٧٦ ـ ٢٦٨٧٧ ـ ٢٦٨٧٨ ـ ٢٦٨٧٩ ـ ٢٦٨٨٠
ـ ٢٦٨٨١ ـ ٢٦٨٨٢ ـ ٢٦٨٨٤ ـ ٢٦٨٨٥ ـ ٢٦٨٨٦ ـ ٢٦٨٨٧ ـ ٢٦٨٨٨ ـ ٢٦٨٨٩ ـ ٢٦٨٩٠
ـ ٢٦٨٩١ ـ ٢٦٨٩٣ ـ ٢٦٨٩٤ ـ ٢٦٨٩٥ ـ ٢٦٨٩٦ ـ ٢٦٨٩٧ ـ ٢٦٩٤٧ ـ ٢٦٩٦٩ ـ ٢٦٩٧٠
ـ ٢٧٠٢٨ ـ ٢٧٠٩٣ ـ ٢٧١٢٢ ـ ٢٧١٢٣ ـ ٢٧١٢٤ ـ ٢٧١٢٥ ـ ٢٧١٦٢ ـ ٢٧٢٩٩ ـ ٢٧٣٠٧
ـ ٢٧٣٢١ ـ ٢٧٣٢٦ ـ ٢٧٣٥٠ ـ ٢٧٣٥١ ـ ٢٧٤٠٧ ـ ٢٧٤٩٦ ـ ٢٧٤٩٧ ـ ٢٧٥٤٧ ـ ٢٧٥٨٧
ـ ٢٧٦٢٥ ـ ٢٧٦٢٦ ـ ٢٧٦٧٤ ـ ٢٧٦٧٦ ـ ٢٧٦٧٧ ـ ٢٧٧١٧ ـ ٢٧٧٦٧ ـ ٢٧٧٧٢ ـ ٢٧٧٩١
ـ ٢٧٨١٥ ـ ٢٧٨٣٢ ـ ٢٧٨٦٢ ـ ٢٧٨٧٧ ـ ٢٧٨٧٨ ـ ٢٧٨٨٢ ـ ٢٧٩٥٧ ـ ٢٧٩٥٩ ـ ٢٧٩٦٠
ـ ٢٧٩٦١ ـ ٢٧٩٨٣ ـ ٢٧٩٨٤ ـ ٢٨٠٠٤ ـ ٢٨٠٣٣.

ـ يعقوب بن عيسى بن ماهان، أبو يوسف المؤدب:

٥٩٠.

ـ يَعْلَىٰ بن عُبيد بن أبي أُمية الإيادي، أبو يوسف الطَّنافسيُّ الكوفيُّ:
٧٠ ـ ١٥١٦ ـ ١٥١٧ ـ ١٦١١ ـ ١٦١٣ ـ ١٧٣٢ ـ ١٨١٦ ـ ٢٠٤١ ـ ٢٠٤٢ ـ ٢٠٤٣ ـ ٢٠٤٥
ـ ٢٠٤٧ ـ ٢١١٢ ـ ٣٤٢٢ ـ ٣٤٢٣ ـ ٣٤٢٤ ـ ٣٦١٩ ـ ٤٠٢٣ ـ ٤٠٢٤ ـ ٤٠٢٥ ـ ٤٠٣٣ ـ ٤٠٣٦
ـ ٤٧٤٠ ـ ٤٧٤١ ـ ٤٧٤٥ ـ ٥٨٢٩ ـ ٦٣٠٥ ـ ٦٣٠٦ ـ ٦٣٠٧ ـ ٦٣٠٨ ـ ٦٥٢٣ ـ ٦٥٢٤ ـ ٦٥٢٦
ـ ٦٦٨٣ ـ ٦٦٨٤ ـ ٦٨٨٩ ـ ٧١٥٥ ـ ٧٤١٧ ـ ٧٤٢٦ ـ ٧٥٤١ ـ ٧٥٤٢ ـ ٧٥٤٣ ـ ٧٥٤٤ ـ ٧٥٤٥
ـ ٧٥٤٦ ـ ٧٥٤٧ ـ ٧٥٤٨ ـ ٧٥٤٩ ـ ٧٥٤٩م ـ ٩٥٠٠ ـ ٩٥٣٩ ـ ٩٦٨١ ـ ٩٧١١ ـ ١٠٤٣٠
ـ ١٠٤٣٢ ـ ١٠٤٤٠ ـ ١١٢٧٦ ـ ١١٥٨٣ ـ ١١٥٨٤ ـ ١١٥٨٥ ـ ١٢١٨٧ ـ ١٢٧٤٠ ـ ١٢٧٤١
ـ ١٤٤٢١ ـ ١٥٤٦١ ـ ١٥٩٢٠ ـ ١٦٠٧١ ـ ١٦٨٥٩ ـ ١٦٩٨٥ ـ ١٦٩٨٦ ـ ١٦٩٨٧ ـ ١٧٠٢٣
ـ ١٧١٥٥ ـ ١٧١٥٧ ـ ١٧١٥٨ ـ ١٧٢١٢ ـ ١٧٧٢٠ ـ ١٧٧٢٣ ـ ١٧٧٢٤ ـ ١٧٨٨٢ ـ ١٨٠١٠
ـ ١٨٣١٥ ـ ١٨٤٩٦ ـ ١٨٥٢٤ ـ ١٨٥٥٣ ـ ١٨٩٠٤ ـ ١٩١١٠ ـ ١٩٣١٧ ـ ١٩٣٣٩ ـ ١٩٣٤٠
ـ ٢٠٠٥٠ ـ ٢٠٥٦٢ ـ ٢١٦٩١ ـ ٢١٧١٣ ـ ٢١٧٢٣ ـ ٢١٧٢٥ ـ ٢١٨٧٥ ـ ٢٢٠٥١ ـ ٢٢١٢٧
ـ ٢٢١٤٥ ـ ٢٢٢٨١ ـ ٢٢٢٨٣ ـ ٢٢٥٥٨ ـ ٢٢٨٠٠ ـ ٢٢٩٥٦ ـ ٢٢٩٥٧ ـ ٢٣٤٥٤ ـ ٢٣٨٦٨
ـ ٢٣٩٥٦ ـ ٢٤٦٤٨ ـ ٢٤٦٤٩ ـ ٢٤٨١٩ ـ ٢٤٨٢٨ ـ ٢٦٤٠٥ ـ ٢٦٤٢٢ ـ ٢٦٤٥٣ ـ ٢٦٤٥٤
ـ ٢٦٧٣٤ ـ ٢٧٠٥٠ ـ ٢٧١٧١ ـ ٢٧٣٥٤ ـ ٢٧٤٣٧ ـ ٢٧٦٦٨ ـ ٢٧٨٩٦ ـ ٢٧٩٧٥.

ـ يعمر بن بشر الخراساني، أبو عمرو المروزي:
٥٣٤٢ ـ ٦٢٢٦ ـ ٩٢٠٧ ـ ٩٢١٢ ـ ١١٥٤٦ ـ ١٣٨٤٣ ـ ١٣٨٤٤ ـ ١٥٣٣٦ ـ ١٥٧٣٤ ـ ١٥٨٢٩
ـ ١٧٨٠٨ ـ ١٧٩٤١ ـ ١٧٩٤١م ـ ٢٢٠٨٢ ـ ٢٣٠٦٦ ـ ٢٣١٧٩ ـ ٢٤١٩٨ ـ ٢٤١٩٩ ـ ٢٤٢١٦
ـ ٢٤٣١١ ـ ٢٤٤٦٤ ـ ٢٥٣٨٨ ـ ٢٧٥١٥.

ـ يوسف بن يعقوب بن أبي سلمة الماجشون، أبو سلمة المدنيُّ:
١٦٧٣ ـ ١٣٤٥٥.

ـ يونس بن محمد بن مسلم البغداديُّ، أبو محمد المُؤَدِّب:
٨ ـ ١٢٦ ـ ١٣٩ ـ ٤٨٣ ـ ٥١٦ ـ ٦٨٣ ـ ٦٨٤ ـ ٧٢٦ ـ ٨١٣ ـ ١١٦٣ ـ ١٤٧٠ ـ ١٥٦٥ ـ ١٦٦٣
ـ ١٧٩٥ ـ ١٧٩٦ ـ ٢١٨٧ ـ ٢١٨٨ ـ ٢١٨٩ ـ ٢١٩٠ ـ ٢١٩١ ـ ٢١٩٢ ـ ٢١٩٣ ـ ٢١٩٤ ـ ٢١٩٥
ـ ٢١٩٦ ـ ٢١٩٧ ـ ٢٢٠٠ ـ ٢٢٠١ ـ ٢٢٠٢ ـ ٢٢٠٣ ـ ٢٢٠٤ ـ ٢٢٠٥ ـ ٢٢٠٦ ـ ٢٢٠٧ ـ ٢٢١١
ـ ٢٢٥٧ ـ ٢٢٦٩ ـ ٢٦٦٤ ـ ٢٦٦٥ ـ ٢٦٦٦ ـ ٢٦٦٧ ـ ٢٦٦٨ ـ ٢٦٦٩ ـ ٢٦٨٣ ـ ٢٦٨٤ ـ ٢٦٨٦
ـ ٢٦٨٧ ـ ٢٧٠٧ ـ ٢٧١٨ ـ ٢٧٨٨ ـ ٢٧٩٣ ـ ٢٧٩٤ ـ ٢٧٩٥ ـ ٢٧٩٦ ـ ٢٧٩٧ ـ ٢٨٢٧ ـ ٣٤٣٠
ـ ٣٤٣١ ـ ٣٥٣٥ ـ ٣٧٤٦ ـ ٣٧٤٧ ـ ٣٨٧٢ ـ ٤٣٦٦ ـ ٤٣٦٧ ـ ٤٣٦٨ ـ ٤٣٧١ ـ ٤٣٧٢ ـ ٤٣٧٣
ـ ٥١١٢ ـ ٥٧١٥ ـ ٥٧١٦ ـ ٥٧١٨ ـ ٥٧٢٠ ـ ٥٧٢٨ ـ ٥٧٣٠ ـ ٥٧٣١ ـ ٥٧٥٠ ـ ٥٩١٥ ـ ٥٩٩٤
ـ ٦٠٢٠ ـ ٦٠٥٤ ـ ٦٠٥٥ ـ ٦٠٥٦ ـ ٦٠٥٧ ـ ٦٠٥٨ ـ ٦٠٥٩ ـ ٦٠٦٠ ـ ٦٠٦١ ـ ٦٠٦٢ ـ ٦٠٦٣
ـ ٦٠٦٤ ـ ٦٠٦٥ ـ ٦٠٦٦ ـ ٦٠٦٧ ـ ٦٠٦٨ ـ ٦٠٦٩ ـ ٦٠٧٠ ـ ٦٠٧٨ ـ ٦٠٧٩ ـ ٦٠٨٠ ـ ٦٠٨١
ـ ٦٠٨٢ ـ ٦٠٨٣ ـ ٦٠٨٤ ـ ٦٠٨٥ ـ ٦٠٨٦ ـ ٦٠٨٧ ـ ٦٠٨٨ ـ ٦٠٨٩ ـ ٦٠٩٠ ـ ٦٠٩١ ـ ٦٠٩٢
ـ ٦٠٩٣ ـ ٦٦٢٢ ـ ٦٧٣٤ ـ ٦٧٣٥ ـ ٦٧٥٨ ـ ٦٨٤٦ ـ ٧٠٠٨ ـ ٧١٠٦ ـ ٧١٠٨ ـ ٧٥٧٢م ـ ٧٦٥٠

ـ ٧٧٥٨ ـ ٨٤٠١ ـ ٨٤٣٥ ـ ٨٤٣٦ ـ ٨٤٣٧ ـ ٨٤٣٨ ـ ٨٤٣٩ ـ ٨٤٤٠ ـ ٨٤٤١ ـ ٨٤٤٢ ـ ٨٤٤٣
ـ ٨٤٤٤ ـ ٨٤٤٥ ـ ٨٤٤٦ ـ ٨٤٥٤ ـ ٨٤٥٦ ـ ٨٤٥٨ ـ ٨٤٥٩ ـ ٨٤٦٠ ـ ٨٤٦١ ـ ٨٤٦٢ ـ ٨٤٦٣
ـ ٨٤٦٤ ـ ٨٤٦٥ ـ ٨٤٦٦ ـ ٨٤٦٧ ـ ٨٤٦٨ ـ ٨٤٦٩ ـ ٨٤٧٠ ـ ٨٤٧١ ـ ٨٤٧٢ ـ ٨٤٧٣ ـ ٨٤٧٤
ـ ٨٥٧١ ـ ٨٦١٣ ـ ٨٦١٧ ـ ٨٧١٨ ـ ٨٦١٩ ـ ٨٦٢٠ ـ ٨٦٨٦ ـ ٨٧١٣ ـ ٨٧١٤ ـ ٨٧١٥ ـ ٩٠٨٦
ـ ٩٠٨٧ ـ ٩١١٣ ـ ٩١١٤ ـ ٩١١٥ ـ ٩٨٣٠ ـ ١٠٢٧٥ ـ ١٠٢٧٦ ـ ١٠٢٧٧ ـ ١٠٢٧٨ ـ ١٠٤٧٩
ـ ١٠٤٨٠ ـ ١٠٥٠٢ ـ ١٠٩١٧ ـ ١١١٥٢ ـ ١١٢١١ ـ ١١٢٧١ ـ ١١٣٨٦ ـ ١١٣٨٧ ـ ١١٣٨٨
ـ ١١٣٨٩ ـ ١١٣٩٢ ـ ١١٣٩٤ ـ ١١٣٩٥ ـ ١١٣٩٦ ـ ١١٤٤٢ ـ ١١٥٢١ ـ ١١٦٤٦ ـ ١١٦٤٧
ـ ١١٦٤٨ ـ ١١٦٤٩ ـ ١١٦٥٠ ـ ١١٦٥١ ـ ١١٦٥٢ ـ ١١٦٥٤ ـ ١١٦٧٧ ـ ١١٧١٢ ـ ١١٨٢٤
ـ ١١٨٢٥ ـ ١١٨٢٦ ـ ١١٨٢٧ ـ ١١٨٢٨ ـ ١٢٢٩٦ ـ ١٢٤٩٠ ـ ١٢٤٩١ ـ ١٢٤٩٢ ـ ١٢٤٩٣
ـ ١٢٤٩٤ ـ ١٢٤٩٥ ـ ١٢٤٩٦ ـ ١٢٤٩٨ ـ ١٢٥١٩ ـ ١٢٥٢٢ ـ ١٢٥٢٣ ـ ١٢٥٢٤ ـ ١٢٥٢٥
ـ ١٢٥٢٦ ـ ١٢٥٢٧ ـ ١٢٥٢٩ ـ ١٢٦٢٠ ـ ١٢٦٢١ ـ ١٢٦٢٢ ـ ١٢٦٢٣ ـ ١٢٦٢٤ ـ ١٢٨٥٥
ـ ١٢٨٥٦ ـ ١٢٩٧٠ ـ ١٢٩٧١ ـ ١٢٩٧٢ ـ ١٢٩٧٣ ـ ١٣١٨٦ ـ ١٣١٨٧ ـ ١٣١٨٨ ـ ١٣٢٩٩
ـ ١٣٣٤٠ ـ ١٣٣٨٤ ـ ١٣٤٠١ ـ ١٣٤٠٢ ـ ١٣٤٠٣ ـ ١٣٤٠٤ ـ ١٣٤٠٥ ـ ١٣٤٠٦ ـ ١٣٤٠٧
ـ ١٣٤٠٨ ـ ١٣٤٠٩ ـ ١٣٤١٠ ـ ١٣٤١١ ـ ١٣٤١٢ ـ ١٣٤١٣ ـ ١٣٤١٤ ـ ١٣٤١٥ ـ ١٣٤١٦
ـ ١٣٤١٧ ـ ١٣٤١٨ ـ ١٣٤١٩ ـ ١٣٤٢٠ ـ ١٣٤٢١ ـ ١٣٤٢٢ ـ ١٣٤٢٣ ـ ١٣٤٢٤ ـ ١٣٤٢٥
ـ ١٣٤٢٦ ـ ١٣٤٢٧ ـ ١٣٤٢٨ ـ ١٣٤٣١ ـ ١٣٤٣٢ ـ ١٣٤٣٣ ـ ١٣٤٣٤ ـ ١٣٤٣٥ ـ ١٣٤٣٦
ـ ١٣٤٣٧ ـ ١٣٤٣٨ ـ ١٣٤٤٠ ـ ١٣٤٥٤ ـ ١٣٥٨١ ـ ١٣٨٤٧ ـ ١٤٠٢٣ ـ ١٤٦٣٨ ـ ١٤٦٣٩
ـ ١٤٦٤٠ ـ ١٤٦٤١ ـ ١٤٦٤٢ ـ ١٤٦٤٣ ـ ١٤٦٤٤ ـ ١٤٦٤٥ ـ ١٤٦٤٧ ـ ١٤٦٤٨ ـ ١٤٦٨٥
ـ ١٤٦٨٦ ـ ١٤٦٨٧ ـ ١٤٦٨٨ ـ ١٤٦٩٠ ـ ١٤٦٩١ ـ ١٤٨٢٩ ـ ١٤٨٣٠ ـ ١٤٨٣٢ ـ ١٤٨٣٣
ـ ١٤٨٣٤ ـ ١٤٨٣٥ ـ ١٤٨٣٦ ـ ١٤٨٣٧ ـ ١٤٨٣٨ ـ ١٤٨٣٩ ـ ١٤٨٤٠ ـ ١٤٨٤١ ـ ١٤٨٤٢
ـ ١٤٨٨٣ ـ ١٤٨٨٤ ـ ١٤٨٨٥ ـ ١٤٨٨٦ ـ ١٤٨٨٧ ـ ١٤٨٨٩ ـ ١٤٨٩٠ ـ ١٤٨٩١ ـ ١٤٨٩٤
ـ ١٤٨٩٥ ـ ١٤٩٠٠ ـ ١٤٩٠١ ـ ١٤٩٠٢ ـ ١٤٩٠٣ ـ ١٤٩٠٤ ـ ١٤٩٠٥ ـ ١٥٣١٥ ـ ١٥٤٢٣
ـ ١٥٥٢٤ ـ ١٥٥٣٢ ـ ١٥٦٢٥ ـ ١٥٦٤٤ ـ ١٥٦٥٤ ـ ١٥٦٧٣ ـ ١٥٦٨٨ ـ ١٥٧٩٢ ـ ١٥٨٢٠
ـ ١٥٨٩٠ ـ ١٦٠٧٤ ـ ١٦١٣٩ ـ ١٦١٤٠ ـ ١٦١٥٦ ـ ١٦١٧٩ ـ ١٦٢١٢ ـ ١٦٢١٦ ـ ١٦٢١٧
ـ ١٦٣٤٥ ـ ١٦٣٤٦ ـ ١٦٣٤٧ ـ ١٦٣٨١ ـ ١٦٣٨٢ ـ ١٦٣٩٦ ـ ١٦٤٥٥ ـ ١٦٤٦٥ ـ ١٦٤٧١
ـ ١٦٥١٠ ـ ١٦٥٧٢ ـ ١٦٥٧٨ ـ ١٦٦٦٢ ـ ١٦٦٦٦ ـ ١٦٦٦٧ ـ ١٦٧٣٠ ـ ١٦٧٤٥ ـ ١٦٩١٨
ـ ١٦٩٢٦ ـ ١٧٠٤١ ـ ١٧٠٤٨ ـ ١٧١٣٤ ـ ١٧١٣٧ ـ ١٧٢٥٤ ـ ١٧٤٠٨ ـ ١٧٤١٠ ـ ١٧٤٥٣
ـ ١٧٤٨٢ ـ ١٧٦٢٨ ـ ١٧٦٨٤ ـ ١٧٦٩٦ ـ ١٧٧٦٣ ـ ١٧٨٥٢ ـ ١٧٩٨٥ ـ ١٧٩٨٨ ـ ١٨٠٠٢
ـ ١٨٠٣٩ ـ ١٨٠٤٠ ـ ١٨٠٤١ ـ ١٨٠٧٢ ـ ١٨١٨٣ ـ ١٨٢٧٣ ـ ١٨٢٧٤ ـ ١٨٢٧٥ ـ ١٨٤٥٧
ـ ١٨٥٠٩ ـ ١٨٥٣٩ ـ ١٨٥٩٧ ـ ١٨٦٠٦ ـ ١٨٨٠٦ ـ ١٨٨١٢ ـ ١٨٨٥٠ ـ ١٩٠٥٥ ـ ١٩١٣٣
ـ ١٩١٦٠ ـ ١٩٢٩٧ ـ ١٩٦٠٣ ـ ١٩٧٢٨ ـ ١٩٧٨٢ ـ ١٩٩٥٩ ـ ١٩٩٧٥ ـ ٢٠٠١٠ ـ ٢٠٠٣٧
ـ ٢٠٠٣٨ ـ ٢٠٠٤٦ ـ ٢٠١٠٦ ـ ٢٠٢٨٩ ـ ٢٠٣١٢ ـ ٢٠٣٦٢ ـ ٢٠٣٦٣ ـ ٢٠٥٢٢ ـ ٢٠٥٦٩
ـ ٢٠٦٠٢ ـ ٢٠٧١٦ ـ ٢٠٧١٧ ـ ٢٠٨٠٣ ـ ٢٠٨١٣ ـ ٢٠٩٢٣ ـ ٢٠٩٤٣ ـ ٢٠٩٩٥ ـ ٢١٠١٥
ـ ٢١١٧٢ ـ ٢١٢١٢ ـ ٢١٦٢٠ ـ ٢١٦٢٧ ـ ٢١٩٠٠ ـ ٢١٩٠٢ ـ ٢٢٠٠١ ـ ٢٢٠٧٨ ـ ٢٢٢١٧

ـ ٢٢٢٥٦ ـ ٢٢٢٦٢ ـ ٢٢٣٧٤ ـ ٢٢٤٥٦ ـ ٢٢٤٦٩ ـ ٢٢٤٧٤ ـ ٢٢٦٣٨ ـ ٢٢٦٦٤ ـ ٢٢٧٦٦ ـ ٢٢٧٦٧ ـ ٢٢٨٠٨ ـ ٢٢٨٢٩ ـ ٢٢٩٢٦ ـ ٢٢٩٣١ ـ ٢٢٩٨٧ ـ ٢٣٠٨٧ ـ ٢٣٢٠٥ ـ ٢٣٢٤٥ ـ ٢٣٢٦٢ ـ ٢٣٣٧٢ ـ ٢٣٥٨٩ ـ ٢٣٦٠٤ ـ ٢٣٧٠٧ ـ ٢٣٧٢١ ـ ٢٣٨٢١ ـ ٢٣٨٧٤ ـ ٢٣٨٧٥ ـ ٢٣٩٦٦ ـ ٢٣٩٩٣ ـ ٢٤٠٣٠ ـ ٢٤٠٣٢ ـ ٢٤٠٣٣ ـ ٢٤١٨٧ ـ ٢٤٢٠٥ ـ ٢٤٢١٥ ـ ٢٤٢٣١ ـ ٢٤٢٤٨ ـ ٢٤٤٦٢ ـ ٢٤٨٥٦ ـ ٢٤٨٥٧ ـ ٢٤٨٥٨ ـ ٢٤٨٥٩ ـ ٢٤٨٦٠ ـ ٢٤٨٦١ ـ ٢٤٨٦٢ ـ ٢٤٨٦٣ ـ ٢٤٨٦٤ ـ ٢٤٨٦٥ ـ ٢٤٨٨٢ ـ ٢٥٠٠٢ ـ ٢٥٠٠٣ ـ ٢٥٠٢٦ ـ ٢٥١٠٩ ـ ٢٥١١٠ ـ ٢٥١١١ ـ ٢٥١١٢ ـ ٢٥٣٣٧ ـ ٢٦٠٣١ ـ ٢٦٣٥٧ ـ ٢٦٥١٥ ـ ٢٦٧٥٠ ـ ٢٦٧٥١ ـ ٢٦٧٥٢ ـ ٢٦٧٥٣ ـ ٢٦٧٥٦ ـ ٢٦٧٥٧ ـ ٢٦٧٥٩ ـ ٢٦٧٦١ ـ ٢٦٧٦٢ ـ ٢٦٧٦٣ ـ ٢٦٧٦٤ ـ ٢٦٧٦٩ ـ ٢٦٧٧٠ ـ ٢٦٧٧٢ ـ ٢٦٧٧٣ ـ ٢٦٧٧٤ ـ ٢٦٧٧٦ ـ ٢٦٧٧٧ ـ ٢٦٧٧٨ ـ ٢٦٧٧٩ ـ ٢٦٧٨٠ ـ ٢٦٧٨١ ـ ٢٦٧٨٢ ـ ٢٦٧٨٣ ـ ٢٦٧٨٤ ـ ٢٦٩٥٧ ـ ٢٦٩٨٧ ـ ٢٧٠٢٧ ـ ٢٧٠٩٤ ـ ٢٧١١٠ ـ ٢٧١١٧ ـ ٢٧١٣٣ ـ ٢٧١٣٩ ـ ٢٧٢٤٤ ـ ٢٧٣٠٩ ـ ٢٧٣٢٨ ـ ٢٧٣٧٨ ـ ٢٧٤١١ ـ ٢٧٤٥٣ ـ ٢٧٤٨٢ ـ ٢٧٥٠٠ ـ ٢٧٥٠١ ـ ٢٧٥٠٩ ـ ٢٧٥٤٥ ـ ٢٧٥٦٤ ـ ٢٧٥٩٢ ـ ٢٧٦٠٢ ـ ٢٧٦٠٣ ـ ٢٧٦٤٣ ـ ٢٧٦٤٦ ـ ٢٧٦٨٧ ـ ٢٧٦٩٩ ـ ٢٧٧٠٠ ـ ٢٧٧٣٩ ـ ٢٧٧٤٩ ـ ٢٧٧٦٦ ـ ٢٧٧٧٣ ـ ٢٧٧١٨ ـ ٢٧٨٩٤ ـ ٢٧٨٩٧ ـ ٢٧٩٠٤ ـ ٢٧٩١١ ـ ٢٧٩٣٧ ـ ٢٧٩٥٦ ـ ٢٨٠٠٦ ـ ٢٨٠١٣ ـ ٢٨١٧٣ ـ ٢٨١٨٢.

الكُنىٰ

ـ أبو أحمد الزُّبيريُّ، أسمه: محمد بن عبد الله بن الزبير الأسديُّ، تقدم.

ـ أبو أسامة القرشيُّ الكوفيُّ، أسمه: حماد بن أسامة، تقدم.

ـ أبو إسحاق الطَّالْقانيُّ، أسمه: إبراهيم بن إسحاق بن عيسىٰ، تقدم.

ـ أبو بدر، اسمه: شجاع بن الوليد، تقدم.

ـ أبو بكر بن أبي شَيْبة، أسمه عبد الله بن محمد بن أبي شيبة، تقدم.

ـ أبو بكر بن عياش بن سالم الأسديُّ الكوفيُّ الحنَّاط المقرىء:

٦٠٨ ـ ٦٠٩ ـ ٣٥٩٨ ـ ٣٦٠٠ ـ ٣٦٠١ ـ ١٦٠٤٨ ـ ١٧٤٣٤ ـ ١٨٥٠٥ ـ ١٨٧٢٢ ـ ٢١٥٠٠ ـ ٢٤٦٦٢.

ـ أبو بكر الحنفيُّ الصغير، أسمه: عبد الكبير بن عبد المجيد، تقدم.

ـ أبو تُميلة المروزيُّ، أسمه: يحيىٰ بن واضح، تقدم.

ـ أبو جعفر السُّوَيديُّ، أسمه: محمد بن النوشجان، تقدم.

ـ أبو جعفر المدائنيُّ، أسمه: محمد بن جعفر، تقدم.

ـ أبو الجَوَّاب الضبيُّ، أسمه: الأحوص بن جَوّاب، تقدم.

ـ أبو خالد الأحمر، أسمه: سُليمان بن حيان، تقدم.

ـ أبو داود الحَفَريُّ، أسمه: عُمر بن سَعْد، تقدم.

ـ أبو داود الطيالسيُّ، اسمه: سليمان بن داود، تقدم.

ـ أبو داود. عن عمر بن أبي زائدة:

١٨٩٦٧.

ـ أبو الربيع الزهرانيُّ، اسمه: سليمان بن داود، تقدم.

ـ أبو زكريا السالحيني، اسمه: يحيىٰ بن إسحاق، تقدم.

ـ أبو سعيد مولىٰ بني هاشم، اسمه: عبد الرحمان بن عبد الله بن عبيد، تقدم.

ـ أبو سفيان المَعْمَريُّ، اسمه: محمد بن حميد، تقدم.

ـ أبو سلمة الخزاعيُّ، اسمه: منصور بن سلمة، تقدم.

ـ أبو سلمة العنزيُّ، اسمه سيار بن حاتم، تقدم.

ـ أبو شبل، اسمه مُهَنَّا بن عبد الحميد، تقدم.

ـ أبو طالب بن جابان القارىء:

٢٠٨١٧.

ـ أبو عاصم النبيل، اسمه: الضحاك بن مخلد، تقدم.

ـ أبو عامر العَقَديُّ، اسمه: عبد الملك بن عَمرو، تقدم.

ـ أبو عبد الرحمان المقرىء، اسمه عبد الله بن يزيد، تقدم.

ـ أبو عبد الصمد العَمِّيُّ، اسمه: عبد العزيز بن عبد الصمد، تقدم.

ـ أبو عبيدة بن عُبيد الله بن عُبيد الرحمان الأشجعيُّ:

٤٨٧ ـ ٧٨١ ـ ٩٧٠ ـ ٢٨٠٥ ـ ١٧١٦٧ ـ ٢٥٥٤٨.

ـ أبو عبيدة الحداد، اسمه: عبد الواحد بن واصل، تقدم.

ـ أبو عُمر الضرير الأكبر، اسمه: حفص بن عمر، تقدم.

ـ أبو القاسم بن أبي الزناد المدنيُّ:

٢٧٢٧ ـ ٢٧٢٨ ـ ٢٧٢٩ ـ ١٥٠٧٦ ـ ١٦٧٩٨ ـ ٢٦٧٣١.

ـ أبو قُرّة الزَّبِيديُّ، اسمه: موسىٰ بن طارق، تقدم.

ـ أبو قَطَن القطعيُّ، اسمه عَمرو بن الهيثم، تقدم.

ـ أبو كامل، مُظَفَّر بن مُدرك البغداديُّ الحافظ، خراسانيُّ الأصل:

٧ ـ ٥٦ ـ ٥٧ ـ ٧٢ ـ ٢٣٢ ـ ٤١٨ ـ ٩٥٧ ـ ١٣٤٧ ـ ١٥٨٦ ـ ١٥٨٧ ـ ١٥٨٨ ـ ١٨٣٠ ـ ٢٨٢٦
ـ ٢٨٢٨ ـ ٢٨٢٩ ـ ٢٨٤٦ ـ ٢٨٤٧ ـ ٢٨٤٨ ـ ٢٨٥١ ـ ٣٤٢٥ ـ ٣٤٢٦ ـ ٣٤٢٧ ـ ٣٤٢٨ ـ ٣٤٢٩
ـ ٣٤٣٠ ـ ٣٧٠٥ ـ ٣٧٣٤ ـ ٣٧٣٦ ـ ٤٠٢٦ ـ ٤٠٢٧ ـ ٤٠٢٩ ـ ٤٢٥٢ ـ ٤٤٠١ ـ ٥٠٩٤ ـ ٥٦٠٧
ـ ٥٦٠٩ ـ ٦٢٣٩ ـ ٦٣١١ ـ ٦٣١٢ ـ ٦٣٢٢ ـ ٦٣٢٣ ـ ٦٣٢٤ ـ ٦٣٢٧ ـ ٦٥٥٨ ـ ٦٥٥٩ ـ ٦٥٦٢
ـ ٦٧٥٧ ـ ٦٧٥٨ ـ ٦٨٩٠ ـ ٧٤٥٨ ـ ٧٥٥٢ ـ ٧٥٥٣ ـ ٧٥٥٤ ـ ٧٥٥٥ ـ ٧٥٥٦ ـ ٧٥٥٧ ـ ٧٥٥٨

ـ ٧٥٥٩ ـ ٧٥٦٠ ـ ٧٥٦١ ـ ٧٥٦٢ ـ ٧٥٦٣ ـ ٧٥٦٤ ـ ٧٥٦٥ ـ ٧٥٦٦ ـ ٧٥٦٧ ـ ٧٥٦٨ ـ ٧٥٦٩
ـ ٧٥٧٠ ـ ٧٥٧١ ـ ٧٥٧٢ ـ ٧٥٧٣ ـ ٧٥٧٤ ـ ٧٥٧٥ ـ ٧٥٧٦ ـ ٧٥٧٧ ـ ٧٥٧٨ ـ ٧٥٨٠ ـ ٧٥٨١
ـ ٧٥٨٢ ـ ٧٩١٤ ـ ٧٩٢١ ـ ٨٠٢٦ ـ ٨٠٢٧ ـ ٨٠٢٨ ـ ٨٠٢٩ ـ ٨٠٣٠ ـ ٨٠٣٥ ـ ٨٠٣٦ ـ ٨٠٣٧
ـ ٨٠٣٨ ـ ٨٠٤٦ ـ ٨٦٢٦ ـ ٩٢٢٦ ـ ١٠٠٣١ ـ ١٠٩٥٣ ـ ١٠٩٥٤ ـ ١٠٩٥٥ ـ ١١٣٣٧ ـ ١١٥٨٦
ـ ١١٨٩٩ ـ ١١٩٠٠ ـ ١١٩٠١ ـ ١٢٣٩٣ ـ ١٢٣٩٤ ـ ١٢٣٩٧ ـ ١٢٤١٦ ـ ١٢٦٥١ ـ ١٢٦٥٢
ـ ١٢٦٥٣ ـ ١٢٦٥٤ ـ ١٢٦٥٥ ـ ١٢٦٥٦ ـ ١٢٦٥٧ ـ ١٢٦٥٨ ـ ١٢٦٥٩ ـ ١٢٦٦٠ ـ ١٢٦٦١
ـ ١٢٧٤٢ ـ ١٢٧٤٣ ـ ١٢٧٤٤ ـ ١٢٧٤٥ ـ ١٢٩٥٣ ـ ١٣٠٣٤ ـ ١٣٧٠٥ ـ ١٣٨٦٤ ـ ١٥٤٩٦
ـ ١٥٩١٥ ـ ١٦٢٢٥ ـ ١٦٤٧٧ ـ ١٦٤٨٨ ـ ١٧٢٣٥ ـ ١٧٧٥٨ ـ ١٨٤٨٠ ـ ١٨٥٤٦ ـ ١٨٩٠٥
ـ ١٨٩٧٦ ـ ١٨٩٩٤ ـ ١٩٥٧٣ ـ ١٩٥٧٩ ـ ٢٠٠٥١ ـ ٢٠٠٩٨ ـ ٢٠٠٦٢ ـ ٢٠٢٦٧ ـ ٢٠٤٤٠
ـ ٢٠٤٩٠ ـ ٢٠٤٩١ ـ ٢٠٥٦٤ ـ ٢٠٦٩٧ ـ ٢١٠٤٧ ـ ٢١١٠٠ ـ ٢١١٣١ ـ ٢١١٣٢ ـ ٢١١٣٣
ـ ٢١١٥٢ ـ ٢١١٥٣ ـ ٢١١٥٤ ـ ٢١١٥٨ ـ ٢١٢٦١ ـ ٢١٣٠١ ـ ٢١٣٠٣ ـ ٢١٣٠٤ ـ ٢١٣٠٥
ـ ٢١٣٣٢ ـ ٢١٥٩١ ـ ٢١٦٩٢ ـ ٢١٦٩٣ ـ ٢١٨١٨ ـ ٢١٩٨٢ ـ ٢١٩٨٣ ـ ٢٢١٤٦ ـ ٢٢١٤٧
ـ ٢٢٢٦٧ ـ ٢٢٢٧٤ ـ ٢٢٢٨٠ ـ ٢٢٢٨٤ ـ ٢٢٣١١ ـ ٢٢٣٦٠ ـ ٢٢٣٦١ ـ ٢٢٤٦٥ ـ ٢٢٤٦٦
ـ ٢٢٤٨٦ ـ ٢٢٦١٤ ـ ٢٢٨٦٩ ـ ٢٣٢١٨ ـ ٢٣٤٠١ ـ ٢٣٥٥٠ ـ ٢٣٥٥٣ ـ ٢٤٠٠١ ـ ٢٤٠٥١
ـ ٢٤١١٣ ـ ٢٤٢١٣ ـ ٢٤٣٧٢ ـ ٢/٣٤٣٧٥ ـ ٢٥٢١٥ ـ ٢٥٢١٦ ـ ٢٥٦٨٢ ـ ٢٥٦٨٥ ـ ٢٦٠٦٠
ـ ٢٦٢٩٤ ـ ٢٦٢٩٥ ـ ٢٦٢٩٦ ـ ٢٦٢٩٧ ـ ٢٦٤٢٤ ـ ٢٦٤٢٥ ـ ٢٦٤٢٦ ـ ٢٦٤٢٧ ـ ٢٦٤٢٨
ـ ٢٦٤٢٩ ـ ٢٦٤٣٠ ـ ٢٦٩٩٢ ـ ٢٧٠٠٢ ـ ٢٧٠٧٦ ـ ٢٧١٧٣ ـ ٢٧٢٩٥ ـ ٢٧٣٥٧ ـ ٢٧٣٨٧
ـ ٢٧٤١٧ ـ ٢٧٦٩٠ ـ ٢٧٧٠٦ ـ ٢٧٩٧٦ ـ ٢٧٩٩٩ ـ ٢٨٠٠٤ ـ ٢٨٠١٥.

ـ أبو معاوية، اسمه: محمد بن خازم الضرير، تقدم.

ـ أبو معاوية الغلابي، اسمه غسّان بن المفضل، تقدم.

ـ أبو معمر الهلالي، اسمه: سعيد بن خيثم، تقدم.

ـ أبو المغيرة، اسمه: عبد القدوس بن الحجاج الخولاني، تقدم.

ـ أبو المنذر، اسمه: إسماعيل بن عُمر الواسطيّ، تقدم.

ـ أبو النضر، اسمه: هاشم بن القاسم، تقدم.

ـ أبو النعمان، اسمه: محمد بن الفضل، تقدم.

ـ أبو نُعيم، اسمه: الفضل بن دكين، تقدم.

ـ أبو نوح قُرَاد، اسمه: عبد الرحمان بن غزوان، تقدم.

ـ أبو الوليد الطيالسيُّ، اسمه: هشام بن عبد الملك، تقدم.

ـ أبو اليمان، اسمه: الحكم بن نافع البهرانيّ، تقدم.

ـ أبو يوسف المؤدِّب، اسمه: يعقوب بن عيسىٰ بن ماهان، تقدم.

فصل فيمن اشتهر بالنسبة إلىٰ أبيه

ـ ابن إدريس، هو عبد الله، تقدم.

ـ ابن الأشجعيّ، هو أبو عبيدة بن عبيد الله، تقدم.

٤٨٧ ـ ٧٨١ ـ ٩٧٠ ـ ٢٨٠٥ ـ ١٧١٦٧ ـ ٢٥٥٤٨ ـ ٢٨٠٥٦.

ـ ابن بكر، هو محمد بن بكر البرساني، تقدم.

ـ ابن أبي بُكير، هو يحيىٰ بن أبي بكير، تقدم.

ـ ابن جعفر، هو محمد بن جعفر غندر، تقدم.

ـ ابن داود، هو موسىٰ بن داود، تقدم.

ـ ابن أبي زائدة، هو: يحيىٰ بن زكريا بن أبي زائدة، تقدم.

ـ ابن زياد، هو المطلب بن زياد، تقدم.

ـ ابن عامر، هو الأسود بن عامر، تقدم.

ـ ابن أبي عَدي، هو: محمد بن أبي عَدي، تقدم.

ـ ابن عُلَيّة، هو إسماعيل بن إبراهيم بن مقسم، تقدم.

ـ ابن عُيينة، هو سفيان بن عيينة، تقدم.

ـ ابن أبي غَنِيّة، هو يحيىٰ بن عبد الملك، تقدم.

ـ ابن فُضيل، هو: محمد بن فُضَيل، تقدم.

ـ ابن مهدي، هو عبد الرحمان بن مهدي، تقدم.

ـ ابن نُمير، هو عبد الله بن نُمير، تقدم.

الأنساب

ـ الأشيب، هو: حسن بن موسىٰ، تقدم.

ـ الخزاعيّ، هو: منصور بن سلمة، تقدم.

ـ الخفاف، هو: عبد الوهاب بن عطاء، تقدم.

ـ الزبيري، هو: محمد بن عبد الله الأسلمي الكوفي، أبو أحمد، تقدم.

ـ السالحيني هو: يحيىٰ بن إسحاق، تقدم.

ـ الطالقاني، هو: إبراهيم بن إسحاق، تقدم.

ـ المقرىء، هو: عبد الله بن يزيد أبو عبد الرحمان، تقدم.

ـ الهاشمي، هو: سُليمان بن داود بن علي، تقدم.

الألقاب

ـ شاذان، هو: الأسود بن عامر، تقدم.

- عارم، هو: محمد بن الفضل السدوسي، تقدم.
- غُنْدَر، هو: محمد بن جعفر، تقدم.
- قُرَاد، هو: عبد الرحمان بن غزوان أبو نوح، تقدم.

المبهمات

- من أخبر أحمد بن حنبل، عن سنان بن هارون:

٩٩٧.

- من أخبر أحمد بن حنبل، عن هشام بن يوسف.

٤٤٤٣.

- من حدث أحمد بن حنبل، عن العباس بن الفضل:

٢٣٣٠٥.

- بعض أصحاب أحمد بن حنبل:

٢٤٢٤٦.

- رجل:

٢٥٢٦٢.

فهرس شيوخ عبد الله بن أحمد
ابن حنبل رحمة الله عليهما

رتبنا أسماءهم على حروف المعجم

حرف الألف

ـ إبراهيم بن إسماعيل بن يحيىٰ بن سلمة بن كُهيل الحضرميُّ، أبو إسحاق الكوفيُّ:
٢١٤٦٢.

ـ إبراهيم بن الحجاج الشاميُّ الناجيُّ، أبو إسحاق البصريُّ:
١١٢١ ـ ١١٢٨ ـ ١٢٩٥ ـ ٣٢٥٥ ـ ١٦٣٠٨ ـ ١٩١٥٧ ـ ١٩٥٨٠ ـ ٢٠٨٠٧ ـ ٢١٦٠٦ ـ ٢١٢٠٤ ـ ٢١٢٩٠ ـ ٢١٤٨٩ ـ ٢٢٩١٤ ـ ٢٢٩١٥ ـ ٢٣١٧١.

ـ إبراهيم بن الحسن بن نجيح، الباهليُّ المقرىء، التَّبان البصريُّ:
١٠٨٩ ـ ١٨٦٤٣ ـ ١٩٥٦٨.

ـ إبراهيم بن حمزة بن محمد بن حمزة بن مصعب بن الزبير، الزبيريُّ، أبو إسحاق المدنيُّ:
١٦٣٠٧.

ـ إبراهيم بن دينار البغداديُّ، أبو إسحاق التمار:
٢٣٦٢٧.

ـ إبراهيم بن زياد البغداديُّ، أبو إسحاق، المعروف بسَبَلان:
٢٠٨٩٠.

ـ إبراهيم بن سعيد الجوهريُّ، أبو إسحاق بن أبي عثمان البغداديُّ:
٥٦٣٨.

ـ إبراهيم بن عبد الله بن بشار الواسطيُّ:
١٧٠٦٣.

ـ إبراهيم بن أبي الليث، نصر، أبو إسحاق الترمذي:
٩٩٠.

ـ إبراهيم بن نصر، هو ابن أبي الليث:

ـ إبراهيم المروزي:
٢١٤٣٦.

ـ أحمد بن إبراهيم بن خالد، الموصليُّ، أبو علي نزيل بغداد:
٢١١٧٧ ـ ٢١١٧٨ ـ ٢١١٧٩ ـ ٢١١٨٠.

ـ أحمد بن أيوب بن راشد الضَّبيُّ الشَّعيريُّ البصريُّ:
٢١٤٨٨.

ـ أحمد بن جميل المروزيُّ، أبو يوسف نزيل بغداد:
٧٠٦ ـ ٢٠٤٤٩.

ـ أحمد بن حاتم بن يزيد الطويل، أبو جعفر الخياط البغداديُّ:
١٦٨٣٣ ـ ١٩٢٢٤.

ـ أحمد بن عبدة بن موسىٰ الضَّبيُّ، أبو عبد الله البصريُّ:
٥٢٥ ـ ٥٦٤.

ـ أحمد بن عُمر بن حفص، أبو جعفر الكوفيُّ المقرىء، المعروف بالوكيعي:
٥٦٤.

ـ أحمد بن عيسىٰ بن حسَّان المصريُّ، أبو عبد الله، المعروف بالتُّستَريُّ:
٨٢٣.

ـ أحمد بن محمد بن أيوب البغداديُّ، أبو جعفر الوراق، صاحب المغازي:
١٠٧١ ـ ١٠٨٢ ـ ١٢٦٧ ـ ٢١٥٢٨ ـ ٢١٨٩٢ ـ ٢١٨٩٣.

ـ أحمد بن محمد بن المغيرة بن سنان وقيل: أحمد بن محمد بن سيار، الأزديُّ الحمصيُّ، أبو حميد العَوْهيُّ:
١٦٧٨٨ ـ ١٦٧٨٩.

ـ أحمد بن محمد بن يحيىٰ بن سعيد، القَطَّان، أبو سعيد البصريُّ، نزيل بغداد:
٩٩٦.

ـ إسحاق بن إبراهيم، أبو موسىٰ الهرويّ، نزيل بغداد:

٢٨١٧٩.

ـ إسحاق بن إسماعيل الطَّالْقَانيّ، أبو يعقوب، نزيل بغداد، يعرف باليتيم:

٦٩٨ ـ ٨٩٠ ـ ٩١٠ ـ ٩١٧ ـ ٩١٨ ـ ٩١٩ ـ ٩٣٨ ـ ١٠٠٨ ـ ١٠١٣ ـ ١٠١٤ ـ ١٠١٥ ـ ١٠١٦ ـ ١٠٨٧ ـ ١٠٨٨ ـ ١١١٣ ـ ١١٣٧ ـ ١١٤٠ ـ ١٢٠٨ ـ ١٢٢٥ ـ ١٢٢٦ ـ ١٢٢٧ ـ ١٣٥٠ ـ ١٣٦٦.

ـ إسحاق بن منصور بن بهرام الكوسج، أبو يعقوب التميميّ المروزيّ:

١٦٧٩٠ ـ ١٦٧٩١ ـ ١٦٧٩٢ ـ ١٦٧٩٣ ـ ١٦٧٩٤ ـ ١٦٧٩٩ ـ ١٦٨٠٠ ـ ١٦٨٠١ ـ ١٦٨٠٢ ـ ١٦٨٠٣ ـ ١٦٨٠٤ ـ ١٦٨٠٥ ـ ١٦٨٠٧ ـ ١٦٨٠٨ ـ ١٦٨٠٩ ـ ٢٣١٦٨ ـ ٢٣١٧٣ ـ ٢٣١٧٤ ـ ٢٣١٧٥ ـ ٢٣١٧٦.

ـ إسحاق بن موسىٰ، الأنصاريّ الخطميّ، أبو موسىٰ المدنيّ:

٢٢٠٢٢.

ـ إسماعيل بن إبراهيم بن بَسّام، البغداديّ، أبو إبراهيم الترجماني:

٥٣٠ ـ ٥٨١ ـ ١٥٦٥٢ ـ ٢١٢٤٩.

ـ إسماعيل بن إبراهيم بن مَعْمر بن الحسن الهُذَليّ، أبو مَعْمر القَطيعيّ الهرويّ:

٤٢٦ ـ ٦١٤ ـ ١٠٧٤ ـ ١٢٧١ ـ ١٣٣١ ـ ١٣٧٩ ـ ١٦٧٧٠ ـ ١٦٨٢٩ ـ ١٦٨٤١ ـ ١٧٠١١ ـ ١٨٧٩٨ ـ ١٩٢٧٢ ـ ٢١٤١١ ـ ٢١٤٨٣ ـ ٢٢١٤٩ ـ ٢٣١٨٠ ـ ٢٧٤١٣.

ـ إسماعيل بن عُبيد بن عُمر بن أبي كريمة القرشيّ الأمويّ، أبو أحمد الحرانيّ:

٥٧١.

ـ إسماعيل بن محمد بن جبلة، أبو إبراهيم المعقب، السراج البغداديّ:

٩٤٢ ـ ١٢٥٠٠.

ـ إسماعيل بن موسىٰ الفزاريّ، أبو محمد. ويقال: أبو إسحاق الكوفيّ، نسيب السُّدِّي:

٦٩٦ ـ ٩٤٤.

ـ إسماعيل ابن بنت السُّدِّي، هو إسماعيل بن موسى:

حرف الجيم

ـ جعفر بن حميد القرشيّ، وقيل: العبسيّ، أبو محمد الكوفيّ:

٧١١٦ ـ ١٨٦٨٤ ـ ١٨٦٨٦ ـ ١٩٣٤٨.

ـ جعفر بن محمد بن الفضيل الرسعنيّ، أبو الفضل:

٥٤٨ .

ــ جعفر بن مهران السَّبَّاك، أبو النضر البصري:

٢١٤٩٦ .

ــ جعفر بن أبي هريرة:

١٥٦٥٧ .

حرف الحاء

ــ حجاج بن يوسف بن حجاج، أبو محمد بن أبي يعقوب البغدادي، ابن الشاعر:

٦٠١ ـ ١١٨٩ ـ ١١٩٧ ـ ١٣١١ ـ ٢١٢٩١ ـ ٢١٤١٦ ـ ٢١٤٤٣ .

ــ الحسن بن أبي الربيع الجرجاني، هو الحسن بن يحيىٰ، يأتي.

ــ الحسن بن قزعة بن عبيد القرشي الهاشمي، الخلقاني البصري، أبو علي:

٢١٥٧٥ .

ــ الحسن بن يحيىٰ، العبدي، أبو علي بن أبي الربيع الجرجاني، سكن بغداد:

٢١٢٠٧ ـ ٢١٢٠٩ .

ــ الحكم بن موسىٰ بن أبي زهير، البغدادي، أبو صالح القنطري الزاهد:

٤٩٥ ـ ٥٢٩ ـ ١٠٥١ ـ ١٠٥٢ ـ ١٠٥٤ ـ ٦٩٠٧ ـ ١٠٤٦٨ ـ ١٢٦١١ ـ ١٤٣٧٥ ـ ١٤٣٧٦ ـ ١٦٠٦٢ ـ ١٦٧٤٩ ـ ١٦٧٥٠ ـ ١٦٧٩٧ ـ ١٦٨٢٥ ـ ١٧٨٤٤ ـ ١٧٨٤٦ ـ ١٨٠١١ ـ ١٩٣٥٤ ـ ٢١٨٥٠ ـ ٢٢٣٩٤ ـ ٢٢٦٧٧ ـ ٢٣١٦٥ ـ ٢٣١٦٦ ـ ٢٤٩٠٨ ـ ٢٤٩٠٩ ـ ٢٤٩١٠ ـ ٢٨١٨١ .

ــ حوثرة بن أشرس بن عون، العدوي، أبو عامر البصري:

١٦٨١٤ ـ ١٩١٥٨ ـ ٢٠٥٣٧ .

حرف الخاء

ــ خلف بن هشام، البزار البغدادي، أبو محمد المقرىء:

١٠٤٦ ـ ١٠٤٧ ـ ١٠٧٠ ـ ١٥٤٧٩ ـ ١٦٨٣٠ ـ ١٧٤٠٩ ـ ٢٠٤٥٤ ـ ٢١٢١١ ـ ٢١٢٢٠ ـ ٢١٢٢١ ـ ٢١٢٢٢ ـ ٢١٢٢٣ ـ ٢١٢٢٥ ـ ٢١٢٢٦ ـ ٢١٥١٦ ـ ٢١٥٢٦ ـ ٢١٥٩٥ ـ ٢٤٣٠٧ .

ــ الخليل بن سلم، أبو سلم التميمي البزاز:

١٢٧٠ .

ــ خلاد بن أسلم البغدادي، أبو بكر الصفار:

٢١١٩٨ ـ ٢١٢٦٢ ـ ٢١٤٦٦ .

حرف الدال

ـ داود بن عَمرو بن زهير، الضبيُّ، أبو سليمان البغداديُّ:
٩٧٣ ـ ١٢٨١ ـ ٨٢٦٨ ـ ١٦١١٩ ـ ١٦٨٠٦ ـ ٢٠٥٤٦ ـ ٢١١٧٤ ـ ٢١١٩٦ ـ ٢١١٩٧.

حرف الراء

ـ روح بن عبد المؤمن الهُذَليُّ، مولاهم، أبو الحسن البصريُّ المقرىء:
١٣٢٠ ـ ١٣٢٣ ـ ١٣٢٩ ـ ١٣٣٩ ـ ٢١٠٠٢ ـ ٢١٥٣٠ ـ ٢١٥٤٥ ـ ٢١٥٤٦ ـ ٢١٥٤٨.

حرف الزاي

ـ زكريا بن يحيىٰ بن صبيح بن راشد، أبو محمد زحمويه:
٦٩٦ ـ ١٠٦٠ ـ ١٠٧٤ ـ ١١٩٨ ـ ١٢٨١ ـ ٢٢٣١٨ ـ ٢٢٣١٩.

ـ زكريا بن يحيىٰ بن عبد الله بن أبي سعيد الرقاشيُّ الخزاز، أبو عبد الله المقرىء:
٢١٦١٠.

ـ زُهير بن حرب بن شداد الحرشيُّ، أبو خيثمة النسائيُّ، نزيل بغداد:
٥١٨ ـ ٥٥٦ ـ ٩٣٨ ـ ١٠١٣ ـ ١٠٤٤ ـ ١٠٩٢ ـ ١١٠٤ ـ ١١٣٠ ـ ١١٣٧ ـ ١١٤٨ ـ ١١٥٦ ـ ١١٨٧ ـ ١٢٠٨ ـ ١٢١٤ ـ ١٢١٧ ـ ١٢١٨ ـ ١٢٩٤ ـ ١٣٠٣ ـ ١٣٠٥ ـ ١٣٣٥ ـ ١٣٤٤ ـ ١٣٥١ ـ ١٣٦٦ ـ ١٣٧٨ ـ ٧١١٧ ـ ١٤٣٨٣ ـ ١٦٧٧٧ ـ ١٦٧٧٨ ـ ١٦٧٧٩ ـ ١٩١٧٣ ـ ١٩١٧٥ ـ ٢١٢٠٣ ـ ٢١٤٨٧ ـ ٢١٥٨٤ ـ ٢٢٣١٧٠.

ـ زياد بن أيوب بن زياد البغداديُّ، أبو هاشم المعروف بِدَلُّوية. طوسيُّ الأصل:
٤٥١ ـ ٥٣٧.

حرف السين

ـ سُرَيج بن يونس بن إبراهيم البغداديُّ، أبو الحارث العابد:
٥٣١ ـ ٥٤٢ ـ ٥٨٨ ـ ٩٤٦ ـ ١٠٥٥ ـ ١٠٧٤ ـ ١١١٥ ـ ١٣٧٦ ـ ١٥٤٩١ ـ ١٦١١٨ ـ ١٦٨١٢ ـ ١٦٨١٣ ـ ١٦٨٣٥ ـ ١٧٧٤٦ ـ ٢١٢٤٨ ـ ٢١٤٤٠.

ـ سعيد بن الأشعث بن سعيد. هو سعيد بن أبي الربيع السمان.

ـ سعيد بن أبي الربيع السمان، واسمه أشعث بن سعيد:
٧١١١ ـ ١٦١٢٠ ـ ٢١٥٦٤ ـ ٢١٥٧٢ ـ ٢٨٠٩٧.

ـ سعيد بن محمد بن سعيد الجَرْميُّ، أبو محمد. وقيل: أبو عُبيد الله، الكوفيُّ:
٨٣٢ ـ ٢١٥٥٠.

ـ سعيد بن يحيىٰ بن سعيد بن أبان، القرشيُّ، الأمويُّ، أبو عثمان البغداديُّ:
٨٣٢ ـ ١٣٥٤ ـ ١٥٣٩ ـ ١٦١٢٣ ـ ١٨٣٢٤ ـ ٢١٢٤٥ ـ ٢١٣٩٦.

ـ سُفيان بن وكيع بن الجراح الرؤاسيُّ، أبو محمد الكوفي:
٥٥٧ ـ ١٠٧١ ـ ١١٠٥ ـ ١١٣٦ ـ ١١٤٠ ـ ١١٨٧ ـ ١٣٧٧ ـ ١٣٨٠ ـ ١٤٢١٨.

ـ سُليمان بن أيوب، أبو أيوب صاحب البصريُّ، قدم بغداد:
٢٢٣٣٤.

ـ سليمان بن داود، أبو داود المباركيُّ. يأتي في سليمان بن محمد:
ـ سليمان بن داود العتكيُّ، أبو الربيع الزهرانيُّ البصريُّ، سكن بغداد:
٥٢٨ م ـ ١١٤٢ ـ ١٢٨١ ـ ٢١٢٤٤ ـ ٢١٤٣٩ ـ ٢١٤٤٠ ـ ٢٧٣٣٥.

ـ سليمان بن محمد بن سليمان. ويقال: سليمان بن داود، أبو داود المباركيُّ:
٨٢٩ ـ ٩٣٩ ـ ١١٧٠.

ـ سَوَّار بن عبد الله بن سَوَّار، التميميُّ العنبريُّ، أبو عبد الله البصريُّ القاضي:
٥٨٨١.

ـ سويد بن سعيد بن سهل، الهرويُّ، أبو محمد الحدثانيُّ الأنباريُّ:
٤٥٦ ـ ٤٥٧ م ـ ٤٧٧ ـ ٥٢٣ ـ ٥٢٤ ـ ٥٤١ ـ ٦١٣ ـ ٨٦٧ ـ ٨٩٧ ـ ٩٣٤ ـ ١١١١ ـ ١٢٦٢ ـ ١٣٣٣ ـ ١٣٣٧ ـ ١٣٥٣ ـ ١٥٦٥٢ ـ ٢١٢٠٨ ـ ٢١٢١٠ ـ ٢١٤٠٢ ـ ٢١٤٣٩ ـ ٢١٤٥٢ ـ ٢١٤٨٢ ـ ٢٣١٦٩.

حرف الشين

ـ شجاع بن مخلد الفَلَّاس، أبو الفضل البَغَويُّ، نزيل بغداد:
٢٤٤٩ ـ ٢١٢٢٤ ـ ٢١٥٨٤ ـ ٢٣١٧٨.

ـ شيبان بن أبي شيبة، هو شيبان بن فَرُّوخ:
ـ شيبان بن فَرُّوخ، وهو شيبان بن أبي شيبة، الحَبَطيُّ، أبو محمد الأُبُليُّ:
٤١٧ ـ ٥٢١ ـ ٨٨٩ ـ ٨٩٣ ـ ٩٧٧ ـ ١١٧٦ ـ ١٢٤٧ ـ ١٢٤٨ ـ ٤٣٤٤ ـ ٧١١٤ ـ ٧١١٨ ـ ١٦٧٥١ ـ ١٦٧٦٩ ـ ١٩٢٥٨ ـ ٢٠٥٣٦ ـ ٢٠٥٤١ ـ ٢١٢٠٥ ـ ٢١٥٩٣ ـ ٢١٥٩٤ ـ ٢٣١٦١.

ـ صالح بن عبد الله بن ذكوان الباهليُّ، أبو عبد الله الترمذيُّ، سكن بغداد:
٨٣٣ ـ ١٨٧٩٨.

ـ الصلت بن مسعود بن طريف الجحدري، أبو بكر البصري، نزل بغداد:
١٦٨٢١ ـ ٢١٥٨٣ ـ ٢٣١٦٠.

حرف العين

ـ عاصم بن عُمر بن علي بن مُقدَّم المقدمي، أبو بشر:
١٥٦٥١.

ـ عَبّاد بن موسى الخُتُلي، أبو محمد الأبناوي، سكن بغداد:
١٥٤٩٢.

ـ عباد بن يعقوب الأسدي الرواجني، أبو سعيد الكوفي:
١٣٣٨ ـ ١٣٣٩.

ـ عباس بن عبد العظيم بن إسماعيل، العنبري، أبو الفضل البصري الحافظ:
٦٨٨٦.

ـ عباس بن محمد بن حاتم، الدوري، أبو الفضل البغدادي، خوارزميُّ الأصل:
٥٢٠ ـ ١٧٦٣٨.

ـ عباس بن الوليد بن نصر النَّرْسِيُّ، أبو الفضل البصري:
٥٥٣ ـ ١١٣٨ ـ ١٢٣٣ ـ ١٢٣٤ ـ ١٣١٣ ـ ٢١٥١٩ ـ ٢٢٣٢٢.

ـ عبد الله بن الحكم بن أبي زياد القَطَواني. هو عبد الله بن أبي زياد.
ـ عبد الله بن أبي زياد القَطَواني، أبو عبد الرحمان الكوفي الدهقان:
٥٩٧ ـ ١١٣٠.

ـ عبد الله بن سالم، الزُّبيدي، أبو محمد الكوفي القَزَّاز، الدَّمْلُوج:
٢٣١٨١.

ـ عبد الله بن سعد بن إبراهيم بن سعد، القرشيُّ الزُّهري، أبو القاسم البغدادي:
١٤٠١٧ ـ ١٤٠١٨ ـ ٢١٢٥١ ـ ٢١٢٥٢.

ـ عبد الله بن صَنْدَل:
١٢٦٢.

ـ عبد الله بن عامر بن زرارة الحضرمي، مولاهم، أبو محمد الكوفي:
١٢٨١ ـ ٢١١٧٥

ـ عبد الله بن عمر بن محمد بن أبان، القرشيُّ الأموي، أبو عبد الرحمان الكوفي، مُشْكُدانة:

١٠٧١ ـ ١٢٤١ ـ ١٢٤٢ ـ ١٢٥٢ ـ ١٣١٩ ـ ١٣٧٢ .

ـ عبد الله بن عمران بن علي الأسديُّ، أبو محمد الأصبهانيُّ الرازيُّ:

١٦٠٦٧ .

ـ عبد الله بن عون بن أبي عون، الهلاليُّ، أبو محمد البغدادي الآدميُّ الخراز:

٩٠٩ ـ ٢٨٨٦ ـ ١١٠٣٤ ـ ٢٠٨٢٤ .

ـ عبد الله بن محمد بن إبراهيم بن عثمان بن خواستي العبسيُّ، أبو بكر بن أبي شيبة:

١٤ ـ ٨٣٦ ـ ٨٥٥ ـ ٩٤٤ ـ ٩٧٢ ـ ٩٩٨ ـ ١٠٥٩ ـ ١٠٨٣ ـ ١١٠٢ ـ ١١٠٣ ـ ١١٣٦ ـ ١١٣٨ ـ ١١٤٣ ـ ١٢٠٢ ـ ١٢٧٩ ـ ١٢٨٥ ـ ١٢٨٧ ـ ١٣٠٥ ـ ١٣٢٩ ـ ١٣٤٣ ـ ١٣٥٢ ـ ١٨١٥ ـ ٢٣١٠ ـ ٢٣١١ ـ ٢٣١٢ ـ ٢٣١٣ ـ ٢٣١٤ ـ ٢٣١٥ ـ ٢٣١٦ ـ ٢٣١٧ ـ ٢٣١٨ ـ ٢٣١٩ ـ ٢٣٢٠ ـ ٢٣٢١ ـ ٢٣٢٢ ـ ٣٧٨٣ ـ ٣٨٣٠ ـ ٤٩١٢ ـ ٥٨٧٤ ـ ٥٨٧٥ ـ ٥٨٧٦ ـ ٥٨٧٧ ـ ٥٨٧٨ ـ ٦٦١١ ـ ٧٠٧٤ ـ ٧١١٠ ـ ٧١١٢ ـ ٩٤٢٨ ـ ٩٤٢٩ ـ ٩٤٣٤ ـ ١١٠٦٨ ـ ١٤٠٠٩ ـ ١٤٢٦٦ ـ ١٥٣٥٢ ـ ١٥٥٣٨ ـ ١٦٠٤٠ ـ ١٦٠٤٤ ـ ١٦٠٦٢ ـ ١٦٤٣٤ ـ ١٦٧٢٣ ـ ١٦٧٥٢ ـ ١٦٨٨٢ ـ ١٧٠١٠ ـ ١٧٣٨٤ ـ ١٧٧٠٠ ـ ١٧٧١٤ ـ ١٨٤٥٠ ـ ١٨٦٥٤ ـ ١٨٦٥٥ ـ ١٨٨٢١ ـ ١٨٨٢٢ ـ ١٩١٦١ ـ ١٩١٦٥ ـ ١٩١٦٦ ـ ١٩٢٧٠ ـ ١٩٤٣٧ ـ ١٩٤٥٥ ـ ١٩٧٩٩ ـ ١٩٨٠٠ ـ ١٩٨٠١ ـ ١٩٨٠٢ ـ ١٩٨٠٣ ـ ٢٠٠١٨ ـ ٢٠٤٩٧ ـ ٢٠٥٣٩ ـ ٢١١١٤ ـ ٢١١١٥ ـ ٢١١١٦ ـ ٢١١١٧ ـ ٢١١١٨ ـ ٢١١١٩ ـ ٢١١٢٠ ـ ٢١١٢١ ـ ٢١٢٥٠ ـ ٢١٤١٠ ـ ٢١٤١٤ ـ ٢١٤١٥ ـ ٢١٤٣٥ ـ ٢١٤٦٠ ـ ٢١٤٧٠ ـ ٢١٤٧٩ ـ ٢١٤٩٥ ـ ٢١٤٩٧ ـ ٢١٥١٠ ـ ٢١٥٥٥ ـ ٢١٥٩٥ ـ ٢٢٣١٤ ـ ٢٢٣٢٠ ـ ٢٢٣٢١ ـ ٢٢٣٣٢ ـ ٢٢٦٢٧ ـ ٢٢٨٤٤ ـ ٢٢٨٦٨ ـ ٢٣١٧٧ ـ ٢٣٧٤٦ ـ ٢٤٣٠٤ ـ ٢٤٣٠٨ ـ ٢٤٩٢٢ ـ ٢٥١٢٦ ـ ٢٥١٢٧ ـ ٢٥١٢٨ ـ ٢٧١٠٠ ـ ٢٧٦٢٠ ـ ٢٧٨٥٨ .

ـ عبد الأعلىٰ بن حمَّاد بن نصر الباهليُّ، مولاهم، أبو يحيىٰ البصريُّ، النرسيُّ:

٦٠٥ ـ ٨١٠ ـ ١٠٧٥ ـ ١٦٨٣٧ .

ـ عبد الرحمان بن المعلم أبو مسلم:

٢١١٧٦ .

ـ عبد الواحد بن غياث المِرْبَدِيُّ البصريُّ، أبو بحر الصيرفيُّ:

١٠٣١ ـ ١٠٧١ ـ ١١٩٩ ـ ١٢٤٨٢ ـ ٢٠٤٥٤ ـ ٢١٥٤٣ ـ ٢٣١٦٧ .

ـ عُبيد الله بن عُمر بن ميسرة الجشميُّ، مولاهم، القواريريُّ أبو سعيد البصريُّ:

٤٢٣ ـ ٤٣٨ ـ ٥٣٩ ـ ٥٥٢ ـ ٦٩٧ ـ ٨٣٣ ـ ٩٦١ ـ ٩٨٢ ـ ٩٩١ ـ ١٠٩٥ ـ ١١٤٨ ـ ١١٧٩ ـ ١٢١٥ ـ ١٢٤٩ ـ ١٢٨٤ ـ ١٢٩٣ ـ ١٣٠٤ ـ ١٣٢٠ ـ ١٣٣٠ ـ ٢٣٤٦ ـ ٣١٣٨ ـ ٦٩١٠ ـ ٧٠٠٩ ـ ١٤٠١٣ ـ ١٤٠١٥ ـ ١٥٤٧٩ ـ ١٦٣٩١ ـ ١٦٧٨٣ ـ ١٦٨٣٠ ـ ١٦٨٣١ ـ ١٨٣٥٢ ـ ١٨٣٥٣ ـ ١٨٦١٠ ـ ١٨٦٤٢ ـ ١٨٦٤٣ ـ ١٨٧٠١ ـ ١٩٥٦٧ ـ ١٩٥٦٨ ـ ٢٠٥٦٠ ـ ٢٠٨٩٧ ـ ٢١٠٠٢ ـ ٢١٢٤٤ ـ

_ ٢١٢٤٦ _ ٢١٤٠٦ _ ٢١٤٨٦ _ ٢١٤٩٢ _ ٢١٥١٦ _ ٢١٥٢٢ _ ٢١٥٢٧ _ ٢١٥٥٧ _ ٢١٥٧٦
_ ٢١٥٩٦ _ ٢١٦٠٢ _ ٢٣٠٤٠ _ ٢٦٦٨٠.

ـ عُبيد الله بن معاذ بن معاذ، العنبريُّ أبو عَمرو البصريُّ:

٥٤٦ _ ١٤٠٠٨ _ ١٤٠١٦ _ ١٩٥١١ _ ١٩٥١٢ _ ٢١٢١٩ _ ٢١٥٣٥.

ـ عثمان بن أبي شيبة، هو عثمان بن محمد:

ـ عثمان بن محمد بن إبراهيم بن عثمان بن خواستي العبسيُّ، أبو الحسن بن أبي شيبة:

٥٢٦ _ ٨٣٠ _ ٩٠٣ _ ١٠٤١ _ ١٠٨٠ _ ١٠٨١ _ ١١٣١ _ ١٢٢٨ _ ١٢٤٠ _ ١٢٦١ _ ١٢٦٥ _ ١٢٦٦
_ ١٢٨٦ _ ٢٣٢٣ _ ٢٣٢٤ _ ٢٣٢٥ _ ٢٣٢٦ _ ٢٣٢٧ _ ٢٣٢٨ _ ٢٣٢٩ _ ٢٣٣٠ _ ٢٣٣٢ _ ٢٣٣٣
_ ٢٣٨٩ _ ٣٨٩٨ _ ١١١٤١ _ ١١٧٥٦ _ ١١٧٥٦م _ ١١٧٧٦ _ ١١٧٧٧ _ ١١٧٧٨ _ ١١٧٧٩
_ ١١٧٨٠ _ ١١٧٨١ _ ١٣٣٣٣ _ ١٦٠٤٦ _ ١٦٧٧٣ _ ١٦٨٤٢ _ ١٨٨٢٣ _ ٢١٢١٣ _ ٢١٢١٤
_ ٢١٢١٨ _ ٢١٢٥٤ _ ٢١٢٥٥ _ ٢١٤٥٩ _ ٢١٥١١ _ ٢٢٣٢٤ _ ٢٥١٢٥ _ ٢٧٠٤٠.

ـ عقبة بن مُكْرَم بن أفلح العَمِّيُّ، أبو عبد الملك البصريُّ:

١٦٧٧١.

ـ عقبة بن مُكْرَم بن عقبة بن مكرم الضبيُّ الهلاليُّ، أبو مكرم الكوفيُّ:

٦٠٧ _ ٢١٤٧٩.

ـ علي بن أبي إسرائيل:

١٤٠٧٢.

ـ علي بن الحسن بن سليمان الحضرميُّ، أبو الحسن الواسطيُّ، يعرف بأبي الشعثاء:

٨٥٨ _ ٩٤٧ _ ٢١٥٤١.

ـ علي بن حكيم بن ذُبيان الأوديُّ، أبو الحسن الكوفيُّ:

٧٠٣ _ ٩٤٤ _ ٩٥٠ _ ٩٥١ _ ٩٥٢ _ ١١١٦ _ ١١١٨ _ ١٢٢٠ _ ١٢٨١ _ ١٤٢٦٦ _ ٢٢٦٢٧
_ ٢٤١٠٥.

ـ علي بن شُعيب بن عَدي بن همَّام السمسار البزاز، أبو الحسن البغداديُّ:

٢٣١٦٢.

ـ علي بن مسلم بن سعيد الطوسي أبو الحسن، نزيل بغداد:

٢٨١٣٨.

ـ عَمرو بن علي بن بحر بن كَنيز الباهليُّ، أبو حفص البصريُّ الصيرفيُّ الفَلاَّس:

١١٢٩ _ ٢٣٠٣٩.

ـ عَمرو بن محمد بنُ بكير، الناقد، أبو عثمان البغداديُّ الحافظ، سكن الرقة:
١٢٣٢ ـ ١٢٦٨ ـ ١٣٢٣ ـ ١٣٦٠ ـ ٧١١٣ ـ ١٦٧٤٦ ـ ١٦٨٤٣ ـ ١٧٠٠٨ ـ ١٧٠٠٩ ـ ٢١٢٨٤ ـ ٢١٣٩٥ ـ ٢١٤٣١ ـ ٢١٤٣٢ ـ ٢١٤٣٣ ـ ٢١٤٨١.

ـ عَمرو الناقد، هو عَمرو بن محمد.

ـ عمران بن بكّار بن راشد الكَلَاعيُّ، أبو موسىٰ البَرّاد الحمصيُّ المؤذن:
٢١٢٥٣.

ـ عيسىٰ بن سالم، أبو سعيد الشاشيُّ:
٢١٥٨٠.

حرف الفاء

ـ فُضَيل بن حسين بن طلحة البصريُّ، أبو كامل الجحدريُّ:
١٢٠٣ ـ ١٣١٨ ـ ١٣٢٠ ـ ١٥٦٤٨ ـ ٢٠٨٩٩ ـ ٢٣١٥٩.

ـ فطر بن حمَّاد بن واقد البصريُّ:
٢٢٤٩٤ ـ ٢٢٤٩٥.

حرف القاف

ـ القاسم بن دينار. هو القاسم بن زكريا بن دينار.

ـ القاسم بن زكريا بن دينار القرشيُّ، أبو محمد الطحان الكوفيُّ:
٢١٢٥٦.

ـ قتيبة بن سعيد الثقفيُّ، أبو رجاء البلخيُّ:
٥٧٥ ـ ١٨٧٩٧ ـ ١٩١٥٣ ـ ١٩١٥٤ ـ ١٩١٥٩.

ـ قطن بن نُسير البصريُّ، أبو عباد:
١١٦٥.

حرف الكاف

ـ كثير بن يحيىٰ بن كثير الحنفيُّ، أبو مالك البصريُّ:
٣٠٦٣ ـ ١٦٨٣٤.

حرف اللام

ـ الليث بن خالد، أبو بكر البلخيُّ:
١٥٦٥٠.

حرف الميم

ـ محرز بن عون بن أبي عون الهلاليُّ، أبو الفضل البغداديُّ:

١٢٨٠ ـ ١٥٤٩١ ـ ١٥٤٩٢ ـ ٢٢٣٢٥.

ـ محمد بن أبان بن عمران بن زياد، السلميُّ، أبو الحسن، الواسطيُّ الطحان:

٨٧٤ ـ ١١٢١ ـ ٢٠٧١٣ ـ ٢٠٨٠٧.

ـ محمد بن أبان بن وزير البلخيُّ، أبو بكر بن أبي إبراهيم المستملي، حمدويه:

١٣٤٥.

ـ محمد بن أحمد بن الجُنَيد الدقاق، أبو جعفر البغداديُّ:

١٤٠١٤.

ـ محمد بن أحمد بن خالد الواسطيُّ:

٢١٤٣٩.

ـ محمد بن إسحاق بن جعفر، أبو بكر الصاغانيُّ، نزيل بغداد، خراسانيُّ الأصل:

٢١٢٥٧.

ـ محمد بن إسحاق بن محمد، القرشيُّ المخزوميُّ المُسَيَّبيُّ، أبو عبد الله المدنيُّ:

٥٢٨ ـ ٢١٦١٣.

ـ محمد بن إشكاب، هو محمد بن الحسين بن إبراهيم.

ـ محمد بن بشار بن عثمان، العبديُّ، أبو بكر البصريُّ، بُنْدَار:

١١٤٨ ـ ١٢٠٥٢ ـ ١٣٩٩٩ ـ ١٦١١٧ ـ ٢١٥٢٩ ـ ٢١٦٠٤.

ـ محمد بن بشر، العبديُّ، أبو عبد الله الكوفيُّ:

٣٥٤٧م.

ـ محمد بن بكار بن الريان الهاشمي:

١٠٧٤ ـ ١١٠٦ ـ ١١٤٢ ـ ١١٦٤ ـ ١٢٧٨ ـ ١٧٧١ ـ ٢٥١٥ ـ ٧١١٥ ـ ١٦١٢٢ ـ ١٦٨٢٢ ـ ١٧٦٣٥ ـ ١٩١٩٢ ـ ٢٨٠١٦ ـ ٢٨١١٨.

ـ محمد بن أبي بكر بن علي بن عطاء بن مُقَدَّم المُقَدَّميُّ، أبو عبد الله الثقفيُّ البصريُّ:

٤٢٤ ـ ٤٢٧ ـ ٤٧٢ ـ ٥٢٧ ـ ٥٣٥ ـ ٥٣٦ ـ ٥٥٥ ـ ٥٨٢ ـ ٦٩٥ ـ ٨١٢ ـ ٩٠٤ ـ ٩٨٣ ـ ٩٨٨ ـ ١١٤٨ ـ ١١٦٦ ـ ١١٨٨ ـ ١٣٠١ ـ ١٣٢٠ ـ ٦٨٨٥ ـ ١٥٦٥٣ ـ ١٦٧٧٤ ـ ١٦٧٧٥ ـ ١٦٧٧٦ ـ ١٦٧٨٤ ـ ١٦٧٨٥ ـ ١٦٧٨٦ ـ ١٦٨٣٦ ـ ١٨٦١٠ ـ ١٨٦٤٣ ـ ١٩٥٦٨ ـ ٢١٢٣٣ ـ ٢١٢٣٤ ـ ٢١٢٤٤

_ ٢١٢٤٧ _ ٢١٤٢٥ _ ٢١٤٣٠ _ ٢١٤٣٩ _ ٢١٤٥١ _ ٢١٤٩٣ _ ٢١٥١٦ _ ٢١٥٣٦ _ ٢١٥٤٠
_ ٢١٥٧٧ _ ٢١٥٨٩ _ ٢١٥٩٨ _ ٢١٦٠٩ _ ٢٣٠٣٨ _ ٢٣٠٤٠م _ ٢٣٠٤١ .

ـ محمد بن تميم النهشليُّ :

٢٠٥٣٨ .

ـ محمد بن ثعلبة بن سواء بن عنبر السدوسيُّ البصريُّ :

١٦٨٣٨ _ ١٦٨٣٩ .

ـ محمد بن جعفر بن زياد بن أبي هاشم الوَرْكانيُّ ، أبو عمران الخراسانيُّ ، سكن بغداد :

٦٩٦ _ ٧٩٨ _ ٨٠٨ _ ٨٦٦ _ ١٠٢٧ _ ١٢٨١ _ ١٧٦٧٢ _ ٢١١٧٣ _ ٢١٤٧١ _ ٢٢٣١٥ _ ٢٢٣١٦
_ ٢٢٣٣٣ _ ٢٨١٦٨ .

ـ محمد بن حسَّان بن خالد الضَّبيُّ السَّمتيُّ أبو جعفر البغداديُّ :

١٩٢٧٢ .

ـ محمد بن حسان بن فيروز الشيبانيُّ الأزرق ، أبو جعفر البغداديُّ :

١٧٦٣٩ .

ـ محمد بن الحُسَين بن إبراهيم ، العامريُّ ، أبو جعفر بن إشكاب البغداديُّ :

١٢٦٩ _ ٢١٥٠٧ .

ـ محمد بن خَلَّاد بن كثير الباهليُّ ، أبو بكر البصريُّ :

٢٧٩٤٥ _ ٢٧٩٤٦ .

ـ محمد بن سُليمان بن حبيب الأسديُّ ، أبو جعفر المصيصيُّ ، لُوين :

٧٩٠ _ ٧٩٣ _ ٨٠٨ _ ٨٧١ _ ٨٧٥ _ ١٢٨٢ _ ١٢٨٣ _ ١٢٩٧ _ ١٦٤٥١ _ ١٦٧٩٥ _ ١٦٧٩٦
_ ٢١٢٣٢ _ ٢١٢٣٦ _ ٢١٤٩٤ .

ـ محمد بن الصَّبَّاح الدولابيُّ ، أبو جعفر البغداديُّ :

٦٦٥ _ ١٧٧١ _ ٣٧٩٠ _ ١٤٧٥٨ _ ١٩٩٢١ _ ١٩٩٢٨ .

ـ محمد بن صُدْران بن سليم بن ميسرة الأزديُّ السُّليميُّ ، أبو جعفر المؤذن :

٢١٠٠٢ .

ـ محمد بن عباد بن الزبرقان المكيُّ ، سكن بغداد :

١٢١٣ _ ١٦٠٦٢م _ ١٧٠١١ _ ١٧٠٧٠ _ ١٩١٣٨ _ ٢١٣٩٧ _ ٢١٤٤٩ _ ٢١٤٥٣ _ ٢٢٥٣٥
_ ٢٣١٧٢ .

ـ محمد بن عبد الله بن جعفر ، أبو بكر :

١٦٨٢٣ _ ٢١٥٩٠ .

ـ محمد بن عبد الله بن عمّار، الأزديُّ الغامديُّ، أبو جعفر البغداديُّ المُخَرّميُّ نزيل الموصل:
٩٢٨ ـ ٩٤٥.

ـ محمد بن عبد الله بن المبارك القرشيُّ المُخَرّميُّ، أبو جعفر البغداديُّ المدائنيُّ:
١٧٦٣٦ ـ ١٩٤٢٤.

ـ محمد بن عبد الله بن نمير الهمدانيُّ الخارفيُّ، أبو عبد الرحمان الكوفيُّ:
٦٠٦ ـ ١٠٨٣ ـ ١٠٩٩ ـ ١٦٨٢٤ ـ ٢١٢١٧ ـ ٢١٢٥٠ ـ ٢١٤١٠ ـ ٢١٤٤١.

ـ محمد بن عبد الله الأَرُزِّيُّ. ويقال: الرُّزِّيُّ، أبو جعفر البغداديُّ:
١٦٧٧٢ ـ ٢١٢٣١.

ـ محمد بن عبد الرحيم بن أبي زُهير القرشيُّ العدويُّ، أبو يحيىٰ البزاز، صاعقة:
٥٣٢ ـ ٢١٤٤٨ ـ ٢١٤٦١ ـ ٢١٥٤٤ ـ ٢١٥٥٩ ـ ٢١٥٨١ ـ ٢١٦١١.

ـ محمد بن عبد العزيز بن أبي رِزْمة، اليشكريُّ مولاهم، أبو عَمرو المَرْوزيُّ:
٥٠١٢ م.

ـ محمد بن عبد الملك بن أبي الشوارب، القرشيُّ الأمويُّ، أبو عبد الله البصريُّ:
٢٦٧.

ـ محمد بن عُبيد بن حِساب الغُبَرِيُّ البصريُّ:
١١٥٥ ـ ١٣١٨ ـ ١٣٢٠.

ـ محمد بن عبيد بن محمد بن واقد المحاربيُّ، أبو جعفر النحاس الكوفيُّ:
٨٣١ ـ ١٢٧٩.

ـ محمد بن عثمان بن خالد، القرشيُّ الأمويُّ، أبو مروان المدنيُّ، العثمانيُّ:
٢٣١٧٢.

ـ محمد بن علي بن الحسن بن شقيق، أبو عبد الله بن أبي عبد الرحمان المروزيُّ الشقيقيُّ:
٧٤٣٧.

ـ محمد بن عَمرو بن العباس، أبو بكر الباهليُّ:
٨٩٤ ـ ٩٥٨ ـ ٢١٥٣٧.

ـ محمد بن العلاء بن كُرَيب الهمدانيُّ، أبو كُرَيب الكوفيُّ:
٥٩٨ ـ ٨٠٩ ـ ١٠٦٩ ـ ١٧٦٣٧.

ـ محمد بن أبي غالب القُومَسِيُّ، أبو عبد الله الطيالسيُّ، نزيل بغداد:
٢١٢٣٧ ـ ٢١٢٣٨ ـ ٢١٢٣٩ ـ ٢١٢٤٠.

ـ محمد بن المثنىٰ بن عُبيد، العَنَزيُّ، أبو موسىٰ البصريُّ، الزَّمِن:
١١١٤ ـ ١٦٨١٦ ـ ١٦٨١٧ ـ ١٦٨١٨ ـ ١٦٨٢٦ ـ ١٦٨٢٧ ـ ٢١٤٥٦ ـ ٢١٥٥٨ ـ ٢٢٣١٧.

ـ محمد بن المنهال العطار البصريُّ، أخو حجاج بن منهال:
٩٦٥ ـ ١٣٢٢ ـ ٨٠٠٥.

ـ محمد بن مهدي الأُبُلِيُّ:
٢١٩٠٨.

ـ محمد بن يحيىٰ بن سعيد بن فَرُّوخ القطَّان، أبو صالح البصريُّ:
١٨١٣٤.

ـ محمد بن يحيىٰ بن أبي سَمِينة، واسمه مهران البغداديُّ، أبو جعفر التمار:
١٢٥٣ ـ ١٢٥٤.

ـ محمد بن يزيد بن محمد، العجليُّ، أبو هشام الرفاعيُّ الكوفيُّ قاضي بغداد:
٢١٤٥٧.

ـ محمد بن يعقوب الرباليُّ، أبو الهيثم الرقاشيُّ:
٢١٤٣٨ ـ ٢١٥٥٢.

ـ محمود بن غيلان العدويُّ، مولاهم، أبو أحمد المروزيُّ، نزيل بغداد:
٢١٥٥١.

ـ مَخْلد بن الحسن بن أبي زُمَيل الحرانيُّ، أبو محمد. ويقال: أبو أحمد، نزيل بغداد:
٢١٢٢٧ ـ ٢٣١٦٣ ـ ٢٣١٦٤.

ـ مسروق بن المرزبان بن مسروق، الكِنديُّ، أبو سعيد بن أبي النعمان الكوفيُّ:
١٦١٢١.

ـ مصعب بن عبد الله بن مصعب، القرشيُّ الأسديُّ، أبو عبد الله الزبيريُّ المدنيُّ:
٣١١ ـ ٥٨٦٣ ـ ٥٨٧٠ ـ ٥٨٧١ ـ ٥٨٧١ م ـ ١١٠٣٤ ـ ١٦١١٦ ـ ١٦٧٠٥ ـ ١٦٧٨٠ ـ ١٦٧٨١ ـ ١٦٨١١ ـ ١٨١٤٣ ـ ١٨٣٤٤ ـ ٢١٦١٢ ـ ٢٢٠٢١ ـ ٢٧٣٢٢.

ـ معاوية بن عبد الله بن معاوية بن عاصم بن المنذر بن الزبير:
١٨٦٣٩ ـ ١٩٥٦٤.

ـ منصور بن بشير، هو منصور بن أبي مزاحم.

ـ منصور بن أبي مزاحم، واسمه بشير، أبو نصر البغدادي الكاتب، مولى الأزد:
٨٣٧ ـ ١٤٧٦٤ ـ ١٦٧٨٢ ـ ١٨٦٤٠ ـ ١٩٥٦٥ ـ ٢١٤٧٤.

حرف النون

ـ نصر بن علي بن نصر بن علي بن صُهْبان، الأزدي الجهضمي، أبو عمرو البصري:
٥٧٦ ـ ٩٠٨ ـ ١٢٩٦ ـ ١٣٠٠ ـ ١٣٠٢ ـ ١٣٠٤ ـ ٢٨٨٦ ـ ١٦٨٢٨ ـ ١٦٨٣٧ ـ ١٦٨٤٠ ـ ٢٠١٣٥ ـ ٢٢٨٩٨ ـ ٢٦٦٠٢.

ـ نوح بن حبيب القُومِسي، أبو محمد البَذَشي:
٢٠٥٤٩.

حرف الهاء

ـ هارون بن معروف المروزي، أبو علي الخزاز الضرير، نزيل بغداد:
٨٢٨ ـ ١٥٣٤ ـ ١٦٠٤ ـ ١٧٥٧ م ـ ٢٥٠٩ ـ ٥٨٧٩ ـ ٨٦٠٩ ـ ٩١٨٧ ـ ٩٤٤٢ ـ ١١٢٤٧ ـ ١١٧٨٢ ـ ١٢٥١٥ ـ ١٥٦٩٠ ـ ١٥٨٠٨ ـ ١٦١٦٠ ـ ١٦١٦٧ ـ ١٦٢٢٩ ـ ١٧٥٦٥ ـ ١٧٥٦٧ ـ ١٧٨٥٧ ـ ١٧٨٥٨ ـ ١٧٨٦٣ ـ ١٨٢٤٥ ـ ١٩٢٢٣ ـ ١٩٢٧٢ ـ ٢٠٩٠٦ ـ ٢١٩٠٣ ـ ٢٢٢٣٤ ـ ٢٢٤٤٦ ـ ٢٢٦٠٣ ـ ٢٣١٣٥ ـ ٢٣٢١٤ ـ ٢٣٦٨٢ ـ ٢٤١٩١.

ـ هاشم بن الحارث، أبو محمد المرورّوذي:
٢١٥٧٣ ـ ٢١٥٧٤.

ـ هُدْبَة بن خالد بن الأسود، القيسي الثوباني، أبو خالد البصري، هَدَّاب:
٧٨٤ ـ ٢٨٢٥ ـ ٢٨٥٠ ـ ٣١٠٠ ـ ٦٩٦٨ ـ ٧٠٠٨م ـ ١٦٨٥٠ ـ ١٨٦٧٢ ـ ١٨٧٨٦ ـ ١٩١٥٧ ـ ١٩٢٢٠ ـ ٢٠١٦٥ ـ ٢٠٩١٧ ـ ٢١٤٦٩ ـ ٢١٥٦٠ ـ ٢١٦٠٠ ـ ٢١٨٥٩ ـ ٢٢٤٤٨ ـ ٢٤٩١ ـ ٢٦٧٥٥ ـ ٢٧٢٣٩.

ـ هَدِيَّة بن عبد الوهاب المروزي، أبو صالح
٨٣٤ ـ ٢١٥٤٩ ـ ٢١٥٥١.

ـ هُرَيْم بن عبد الأعلى بن الفرات الأسدي، أبو حمزة البصري.
٢٠٥٨٤ ـ ٢١٠٤٥.

ـ هَنَّاد بن السَّري بن مصعب، التميمي الدارمي، أبو السري الكوفي:
١١١٨ ـ ٢٢٣٢٢.

ـــ الهيثم بن خارجة الخراسانيُّ، أبو أحمد. ويقال: أبو يحيىٰ المرُّوذِيُّ، نزيل بغداد:

١٦٦٥ _ ٨٣٨٦ _ ١٥٦٣٤ _ ١٦١٠١ _ ١٦٧٦٨ _ ١٦٨١٠ _ ١٧٧٧٨ _ ٢٢١١٤ _ ٢٨٠٣٥ _ ٢٨٠٣٦ _ ٢٨٠٣٧ _ ٢٨٠٣٨.

حرف الواو

ـــ وهب بن بَقِيَّة بن عثمان بن سابور، الواسطيُّ، أبو محمد، المعروف بوهبان:

٥٥٤ _ ٦٠٢ _ ٨٧٨ _ ٨٩١ _ ٩٢٢ _ ٩٢٦ _ ١٠٣٠ _ ١٠٣٢ _ ١١٢٥ _ ٢١٤٩٨ _ ٢١٥٩٨ _ ٢٥١٢٥.

حرف الياء

ـــ يحيىٰ بن أيوب المقابريُّ، أبو زكريا البغداديُّ العابد:

٥٨٩ _ ١٢١٨٢ _ ٢٥٤٩٠.

ـــ يحيىٰ بن داود الواسطيُّ:

٢١٤٥٨.

ـــ يحيىٰ بن عبد الله. ويقال: ابن عبدوية البغداديُّ، أبو محمد مولىٰ بني هاشم:

١٢٦٠ _ ١٨٦٤١ _ ١٩٥٦٦ _ ٢١٢٤١ _ ٢١٢٤٢ _ ٢١٢٤٣ _ ٢١٤٤٦ _ ٢١٥٩٢ _ ٢٢٣٢٦ _ ٢٢٣٢٧.

ـــ يحيىٰ بن عبدوية، هو يحيىٰ بن عبد الله:

ـــ يحيىٰ بن عثمان، أبو زكريا الحربيُّ، البغدادي السمسار:

٥٣٣ _ ٢٠٥٤٠ _ ٢٣١٥٧ _ ٢٣١٥٨.

ـــ يحيىٰ بن مَعين بن عون، المريُّ الغطفانيُّ، أبو زكريا البغداديُّ الحافظ:

٤٥١ _ ٤٥٤ _ ٧١٠٠ _ ٧٤٢٥ _ ٧٥٥٥ _ ٩٥٣٦ _ ١٤٢١٣ _ ١٤٢١٧ م _ ١٦٧٤٧ _ ٤٤ _ ١٧٨٧٩ _ ١٨١٣٤ _ ٢٠٥٨٤ _ ٢٠٨٠١ _ ٢١٠٤٥ _ ٢٢٤٨٩ _ ٢٢٦٥١ _ ٢٣٢٢٧.

ـــ يعقوب بن إبراهيم بن كثير، العبديُّ القيسيُّ، أبو يوسف الدورقيُّ:

١٤٠١٩ _ ١٦٧٧٣.

ـــ يعقوب بن إسماعيل بن حماد بن زيد البصريُّ، أبو يوسف:

٢١٥١٨.

ـــ يوسف بن يعقوب الصَّفَّار، أبو يعقوب الكوفيُّ، مولىٰ بني هاشم وقيل: مولىٰ بني أمية

١١٠٥ _ ٢١٢٥٠.

الكنىٰ

ـ أبو إبراهيم الترجماني . هو إسماعيل بن إبراهيم بن بَسَّام :
ـ أبو إبراهيم المعقب، هو إسماعيل بن محمد بن جحادة :
ـ أبو إسحاق الترمذي، هو إبراهيم بن أبي الليث :
ـ أبو بحر، هو عبد الواحد بن زياد :
ـ أبو بكر بن خلاد، هو محمد بن خلاد :
ـ أبو بكر بن أبي شيبة، هو عبد الله بن محمد :
ـ أبو بكر الصاغاني، هو محمد بن إسحاق :
ـ أبو خيثمة، هو زُهير بن حرب :
ـ أبو الربيع، هو سليمان بن داود الزهراني :
ـ أبو الشعثاء، هو علي بن الحسن :
ـ أبو عبد الله العنبريُّ السلميُّ البصريُّ :
١٤٠٠٢ ـ ١٤٠٠٣ ـ ١٤٠٠٦ ـ ١٤٠١٠ ـ ١٤٠١١ ـ ١٤٠١٢ ـ ١٦٧٤٨ ـ ٢١٤٤٢ ـ ٢١٤٤٧ .
ـ أبو عبد الرحمان بن عُمر، هو عبد الله بن عمر بن محمد بن أبان :
ـ أبو عبيدة بن فضيل بن عياض :
٧٩٧ .
ـ أبو الفضل المروزيُّ الخراسانيُّ :
١٦٨٣٢ .
ـ أبو القاسم الزهري، هو عبد الله بن سعد بن إبراهيم :
ـ أبو كامل الجحدري، هو فضيل بن حسين :
ـ أبو كريب الهمداني، هو محمد بن العلاء :
ـ أبو مَعْمر، هو إسماعيل بن إبراهيم بن مَعْمر :
ـ أبومكرم، هو عقبة بن مكرم بن عقبة :
ـ أبو موسىٰ الأنصاري، هو إسحاق بن موسىٰ :
ـ أبو موسىٰ العنزي، هو محمد بن المثنىٰ :
ـ أبو موسىٰ الهروي، هو إسحاق بن إبراهيم :
ـ أبو يحيىٰ البزاز، هو محمد بن عبد الرحيم :

الأنســاب

ــ الصاغاني، هو محمد بن إسحاق:

ــ القواريري، هو عُبيد الله بن عُمر:

ــ الوركاني، هو محمد بن جعفر:

الألقــاب

ــ بُنْدَار، هو محمد بن بشار:

ــ سَبَلان، هو إبراهيم بن زياد:

ــ لُوَيْن، هو محمد بن سليمان:

المبهــمات

ــ بعض أصحاب عبد الله بن أحمد:

٢١٣٠٢.

ــ من بلغ عبد الله بن أحمد، عن إسحاق بن راهويه:

٨٠٣.

فهرس شيوخ أبي بكر القطيعي الذين روى لهم في المسند

- بشر بن موسى بن صالح بن شيخ بن عميرة الأسدي :
٢٦٩٤٤ .
- عبد الله بن الحسن بن أحمد الحراني ، أبو شعيب :
٣٥٤٧ م
- الفضل بن الحباب :
٢٢٧٠٢ .
- محمد بن يونس الكُدَيْمي :
٣٥٤٧/٨ .

فہرست

مسند امام احمد بن حنبل رحمۃ اللہ علیہ (مترجم)

جلد چہاردہم

مؤلف: حضرۃ امام احمد بن حنبل المتوفی ۲۴۱ھ

مترجم: مولانا محمد ظفر اقبال

مکتبہ رحمانیہ

اقراء سنٹر غزنی سٹریٹ اردو بازار لاہور

فون: 37355743-37224228-042

وَمَا آتَاكُمُ الرَّسُولُ فَخُذُوهُ وَمَا نَهَاكُمْ عَنْهُ فَانْتَهُوا

اور رسول (صلی اللہ علیہ وسلم) جو کچھ تم کو دیں اس کو لے لو اور جس سے منع کریں اس سے باز آجاؤ

مُسند امام احمد بن حنبل رحمۃ اللہ علیہ (مترجم)

جلد چہاردہم

مؤلف

حضرت امام احمد بن حنبل

(المتوفی ۲۴۱ھ)

مترجم

مولانا محمد ظفر اقبال

فہرست

مکتبہ رحمانیہ

MAKTABA-E-RAHMANIA

اقرا سنٹر، غزنی سٹریٹ اردو بازار لاہور

فون: 042-37224228-37355743

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

نام کتاب: .... مسند امام احمد بن حنبل رحمۃ اللہ علیہ (جلد چہاردہم)

مترجم: .... مولانا محمد ظفر اقبال

ناشر: .... مکتبہ رحمانیہ

مطبع: .... لعل سٹار پرنٹرز لاہور

استدعا

اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے انسانی طاقت اور بساط کے مطابق کتابت، طباعت، تصحیح اور جلد سازی میں پوری پوری احتیاط کی گئی ہے۔

بشری تقاضے سے اگر کوئی غلطی نظر آئے یا صفحات درست نہ ہوں تو ازراہ کرم مطلع فرما دیں۔ ان شاء اللہ ازالہ کیا جائے گا۔ نشاندہی کے لیے ہم بے حد شکر گزار ہوں گے۔ (ادارہ)

محتوى الفهارس

١ ـ فهرس أطراف الأحاديث، والآثار، وكلام التابعين، ومن تبعهم.
٢ ـ فهرس شيوخ الإمام أحمد بن حنبل، ومواضع أحاديثهم.
٣ ـ فهرس شيوخ عبد الله بن أحمد بن حنبل.
٤ ـ فهرس شيوخ القطيعي راوي المسند عن عبد الله بن أحمد.

١ ـ فهرس أطراف الأحاديث، والآثار، وبعض كلام التابعين، ومن تبعهم

حرف الألف

تي باب الجنة يوم القيامة	أنس	١٢٤٢٤
تيكم، قال: فرجعت	جابر	١٤٢٩٥
اجرك الله، أما إنك لو كنت	ميمونة	٢٧٣٥٤
جرك الله وردَّ عليك	بريدة	٢٣٣٤٤ ـ ٢٣٣٥٩
خر آية نزلت	أُبيّ	٢١٤٣٠
خر سورة نزلت على النبي ﷺ	البراء	١٨٨٤١
آخر شدة يلقاها المؤمن الموت	ابن عباس	١٩٤٦
آخر شربة تشربها من الدنيا	عمار	١٩٠٨٦
آخر صلاة صلاها رسول الله ﷺ	أنس	١٢٦٤٤
آخر ما عهد إلي رسول الله ﷺ	عثمان بن أبي العاص	١٦٣٨٦
آخر من يخرج من النار	أبو سعيد وأبو هريرة	١١٦٩٠
آخر من يدخل الجنة رجل فهو يمشي	ابن مسعود	٣٨٩٩
آخر نظرة نظرتها إلى رسول الله	أنس	١٢٠٩٦ ـ ١٢٦٩٥
آخى رسول الله ﷺ بين رجلين	عبيد بن خالد السلمي	١٨٠٨٤ ـ ١٨٠٨٦
آخى النبي ﷺ بين رجلين	عبيد بن خالد السلمي	١٦١٧١ ـ ١٨٠٨٥
آدم طوالاً كأنه من رجال شنوءة	ابن عباس	٣١٧٩
آدم فمن دونه تحت لوائي	ابن عباس	٢٥٤٦

آذاني ريحها	ابن عباس	١٧٣٣
آذني به ، فلما ذهب ليصلي عليه	ابن عمر	٤٦٨٠
آذنا رسول الله ﷺ بالرحيل عام	أبو سعيد الخدري	١١٨٤٧
اطلعت في الجنة فرأيت أكثر	ابن عباس	٢٠٨٦
آكل الربا وموكله	عبد الله	٣٨٨١ _ ٤٠٩٠ _ ٤٤٢٨
آلله الذي لا إله إلا هو	عبد الله بن مسعود	٤٢٤٦ _ ٤٢٤٧
آمركم بخمس الله أمرني بهن	الحارث	١٧٣٠٢
آمروا النساء في بناتهن	ابن عمر	٤٩٠٥
آمنت بكتابك الذي أنزلت	البراء بن عازب	١٨٧٨٨
آمنت بي إذا كفر بي الناس	عائشة	٢٥٣٧٦
آمين	وائل بن حجر	١٩٠٤٦ _ ١٩٠٧٣
آمين فإنه إذا وافق كلام الملائكة	أبو هريرة	٩٦٨٠
آمين وأخفى بها صوته ، ووضع يده	وائل	١٩٠٥٩
آمين بجهر	وائل	١٩٠٧٨
آمين يمد بها صوته	وائل بن حجر	١٩٠٤٧
الآن جاء القتال لا تزال	سلمة بن نفيل	١٧٠٩٠
الآن حمي الوطيس وقال : ناد يا أصحاب	العباس بن عبدالمطلب	١٧٧٦
الآن ، قال : قلت : والله لا أعوذ	أبو شهم	٢٢٨٧٨
الآن نغزوهم ولا يغزونا	سليمان بن صرد	١٨٤٩٨ _ ١٨٤٩٩
الآن هلكت الرجال	أبو بكرة	٢٠٧٢٩
الآن يا عمر	عبدالله بن هشام	١٩١٦٩
آنية الجنة من شرب منها لم يظمأ	أبو ذر	٢١٦٥٣
الآيات خرزات منظومات	عبد الله بن عمرو	٧٠٤٠
آيبون تائبون إن شاء الله عابدون	ابن عمر	٦٣١١
آيبون تائبون ساجدون عابدون	ابن عمر	٤٤٩٦ _ ٤٦٣٦ _ ٥٢٩٥
آيبون تائبون عابدون ساجدون	ابن عمر	٤٧١٧ _ ٤٩٦٠ _ ٥٨٣٠
آيبون تائبون عابدون لربنا	البراء	١٨٦٦٨ _ ١٨٧٤٥ _ ١٨٨٣٥
آيبون تائبون لربنا حامدون	أنس	١٣٠٠٠
آيبون تائبون لربنا حامدون	البراء بن عازب	١٨٨٦١
آيبون عابدون تائبون لربنا	أنس	١٢٩٧٨
آية الإيمان حب الأنصار	أنس	١٢٣٤١ _ ١٢٣٩٦ _ ١٣٦٤٢
آية العز «الحمد لله الذي لم يتخذ ولداً»	معاذ	١٥٧١٩
آية المنافق ثلاث : إذا حدث كذب	أبو هريرة	٨٦٧٠
آية النفاق بغض الأنصار	أنس	١٢٣٩٦ _ ١٣٦٤٢

أبا بكر كان يخضب بالحناء	أنس	١٣٤٠٥
أبا بكر: ما منعك أن تثبت	سهل بن سعد	٢٣١٩٣
أبا عمير ما فعل النغير؟	أنس	١٢٩٨٨ _ ١٣٢٤١ _ ١٤١١٧
أبا هريرة فقلت له: لبيك يا رسول الله	أبو هريرة	١٠٦٩٠
أبايعك على أن تعبد الله	جرير	١٩٤٤٦
أبايعك على أن لا تشرك بالله شيئاً	جرير بن عبد الله	١٩٤٥١
أبايعك عن أن لا تشركي بالله	عبد الله بن عَمرو	٦٨٥٠
أبايعكن على أن لا تشركن بالله	عائشة بنت قدامة	٢٧٦٠٢
أبايعكم على أن تمنعوني	كعب	١٥٨٩١
أبايعكم على أن لا تشركوا بالله	عبادة بن الصامت	٢٣١١٢
أبت الأنصار إلا حب التمر	أنس	١٢٨٢٦
ابتاع رجل من رجل نخلاً	ابن عمر	٦٣١٦
ابتاع النبي ﷺ من عير أقبلت	ابن عباس	٢٩٧١
ابتاعي فأعتقي	عائشة	٢٥٠٢٧
ابسطوها	عائشة	٢٥٣٥٩
ابتع علينا إبلاً بقلائص	عبدالله بن عمرو	٧٠٢٥
ابدأ بمن تعول	ابن عمر	٥٦٨٠
ابدأ بمن تعول	أبو هريرة	٧١٥٥ _ ٧٣٤٢ _ ٧٧٢٧ _ ٧٨٥٤ _ ٨٢٣٠
ابدأ بمن تعول	حكيم بن حزام	١٥٣٩١ _ ١٥٤٠٠ _ ١٥٦٦٢
ابدأ بمن تعول واليد العليا	جابر	١٤٥٨٥ _ ١٤٧٨٥
ابدأ بمن تعول واليد	أبو أمامة	٢٢٦٢١
الأبدال في هذه الأمة ثلاثون	عبادة بن الصامت	٢٣١٣١
الأبدال يكونون بالشام	علي	٨٩٦
ابدأن بميامنها ومواضع الوضوء	أم عطية	٢٧٨٤٥
أبدلا يوماً مكانه	عائشة	٢٥٦٠٧ _ ٢٦٥٣٥
أبدلها فقال: يا رسول الله ليس عندي	البراء بن عازب	١٨٨٩٥
ابدؤوا بالأحمسيين قبل القيسيين	طارق	١٩٠٣٩
ابدوا يا أسلم فتسموا الرياح	سلمة بن الأكوع	١٦٦٦٨
ابدوا يا أسلم قالوا	جابر	١٤٩٥٣
أبر البر صلة المرء أهل	عبدالله بن عمر	٥٨٩٦
أبرد أبرد	أبو ذر	٢١٨٦٦
أبرد ثم أراد أن يؤذن	أبو ذر	٢١٧٠٤ _ ٢١٧٧٢
أبردوا بالصلاة	أبو هريرة	٩١٨١

أبردوا بالصلاة	المغيرة	١٨٣٦٩
أبردوا بالظهر فإن حرها	أبو هريرة	٨٨٨٧
أبردوا بالظهر فإن شدة الحر	صفوان	١٨٤٩٥
أبردوا بصلاة الظهر	صفوان الزهري	١٨٤٩٦
أبردوا عن الصلاة فإن شدة الحر	أبو هريرة	٨٥٦٧ ـ ١٠٥١٣
أبردوا عن الصلاة في الحر	أبو هريرة	١٠٦٠٠
أبردوا من الحر في الصلاة	أبو هريرة	٨٢٠٥
أبردوها بالماء	أبو بشير	٢٢٢٣١
أبرّيها فإن الإثم	عائشة	٢٥٣٤٦
ابسط كساءك فبسطته	سفينة	٢٢٢٧٤
أبشر بخير يوم مر عليك	كعب	١٥٨٨٢
أبشر إن الله عزّ وجلّ يقول: ناري	أبو هريرة	٩٦٧٤
أبشر يا هلال، فقد جعل الله لك	ابن عباس	٢١٣١
أبشركم بالمهدي يبعث في أمتي	أبو سعيد الخدري	١١٣٤٦ ـ ١١٥٠٤
أبشروا صعاليك المهاجرين بالفوز	أبو سعيد	١١٩٣٧
أبشروا معشر المسلمين فإن	فاطمة بنت قيس	٢٧٨٧٤
أبشروا معشر المسلمين هذا ربكم	عبدالله بن عمرو	٦٧٥٠ ـ ٦٧٥١ ـ ٦٩٤٦
أبشروا وأمّلوا خيراً	المسور بن مخرمة	١٩١٢٣
أبشروا وبشروا	أبو موسى	١٩٨٢٦ ـ ١٩٩٢٥
أبشروا يا بني تميم	عمران بن حصين	٢٠٠٦٠ ـ ٢٠١٢٧
أبشروا يا معشر الصعاليك	أبو سعيد الخدري	١١٦٢٦
أبشروا يا معشر المسلمين	فاطمة بنت قيس	٢٧٦٤٣
أبشري يا عائشة	عائشة	٢٤٨٢١ ـ ٢٥٢٢٧ ـ ٢٦١٤١
أبصر رسول الله ﷺ	الشريد	١٩٧٠٤
أبصر النبي ﷺ الأقرع	أبو هريرة	٧٢٨٧
أبصر نخامة في قبلة المسجد	ابن عمر	٦٢٦٥
أبصرنا علياً رضي الله عنه توضأ	أبو حية، وعمرو ذي مر	١٣٨٠
أبصروها فإن جاءت به أسحم	سهل بن سعد	٢٣٢١٨
أبطأت على النبي ﷺ فقال:	عائشة	٢٥٨٣٤
أبعث معكم أمين هذه الأمة	أنس	١٢٨٢٠
أبعثك على ما بعثني عليه رسول الله	علي	١٠٦٤
أبعثك فيما بعثني رسول الله ﷺ	علي	٦٨٣
الأبعد فالأبعد من المسجد أعظم	أبو هريرة	٩٥٢٧
أبغض الرجال الألدّ الخصم	عائشة	٢٤٧٨١

أبغضت عليًا بغضا لم يبغضه	عبدالله بن بريدة	٢٣٣٥٥
أبغوني ضعفاءكم، فإنكم	أبو الدرداء	٢٢٠٧٤
أبقي معكم منه شيء؟ قال شعبة	أبو قتادة	٢٣٠٠٠
أبك جنون؟ قال: لا	أبو هريرة	٩٨٤٤
أبكين، وإياكن ونعيق الشيطان	ابن عباس	٢١٢٧
أبَلَّـغْتُ؟ قالوا: بلّغ رسول الله ﷺ	أبو نضرة	٢٣٨٨٥
ابن آدم، لا تعجز عن أربع ركعات	نعيم بن همار	٢٢٨٤١
ابن أخت القوم من أنفسهم	أنس	١٣٩٧٥
ابن أخت القوم منهم	أنس	١٢٧٨٦ ـ ١٢٧٩٦ ـ ١٣١١٥ ـ ١٣٣٥٤ ـ ١٣٣٥٥ ـ ١٣٤٤٩ ـ ١٣٦٠٩ ـ ١٣٩٥٢ ـ ١٣٩٨٢
ابن أخت القوم منهم	أبو موسى	١٩٧٧٠
ابن أخت القوم منهم، فدعا	أبو مالك الأشعري	٢٣٣٨٦
ابن أختكم منكم وحليفكم منكم	رفاعة	١٩٢٠٢
ابن أخي إن هذا يوم من ملك فيه	ابن عباس	٣٠٤٢
ابن سمية ما عرض عليه أمران	عبدالله بن مسعود	٣٦٩٣ ـ ٤٢٤٩
ابنا العاص مؤمنان	أبو هريرة	٦٣٢٠ ـ ٨٠٢٩ ـ ٨٦٢٦
أبناؤكم ونساؤكم أحب إليكم	عبدالله بن عمرو	٧٠٣٧
ابنتك مردودة إليك ليس لها كاسب	سراقة	١٧٧٢٩
ابنك؟ قال: قلت	الخشخاش العنبري	٢١٠٥٠
ابنك هذا	أبو رمثة	٧١٠٩ ـ ٧١١١ ـ ٧١١٥ ـ ٧١١٦
ابنك هذا؟	الخشخاش العنبري	١٩٢٤٠
ابنوا لي منبراً أراد أن	أنس	١٣٣٩٦
ابني ابني، قال: ثم دعا بماء	أبو ليلى	١٩٢٦٦
أبَيْنِيَّ أفيضوا ولا ترموا الجمرة حتى تطلع	ابن عباس	٣٠٠٥
أُبَينيَّ لا ترموا الجمرة حتى تطلع الشمس	ابن عباس	٢٠٨٢ ـ ٢٠٨٩ ـ ٣١٩٢
ابني هذا سيد ولعل الله أن	أبو بكرة	٢٠٧٧٣
أبها وثن أم طاغية؟	ميمونة بنت كردم	٢٧٦٠٦
أبو بكر أول من أسلم مع رسول الله ﷺ	زيد بن أرقم	١٩٥٢١
أبو بكر في الجنة، وعمر في الجنة، وعلي	سعيد بن زيد	١٦٢٩
أبو بكر في الجنة، وعمر في الجنة، وعلي	عبد الرحمٰن بن عوف	١٦٧٥
أبو عبيدة أمين هذه الأمة	أنس	١٢٣٨٢
أبو عمير، وكان النبي ﷺ يقول	أنس	١٣٠١٠

أبو قتادة: فقلت: نعم يا رسول الله	أبو قتادة	٢٢٩٤٣
أبوك حذافة، قال: ثم قال	أنس	١٢٧٠١
أبى الله على من قتل مسلماً	عقبة بن مالك	١٧١٣٤
أبى الله والمؤمنون أن يختلف	عائشة	٢٤٧٠٣
أبى سائر أزواج النبي ﷺ أن	أم سلمة	٢٧١٩٦
أتأذن في أن أعطيه هؤلاء	سهل بن سعد	٢٣٢٥٥
أتأذن لي أن أعطي هؤلاء	سهل بن سعد	٢٣٢١٢
أتاكم أهل اليمن	جبير بن مطعم	١٦٨٨٠
أتاكم أهل اليمن	أبو هريرة	٧٤٢٦ ـ ٧٦١٦ ـ ٧٢٠١
		١٠١٣٨ ـ ٨٩٢٩ ـ ٧٧٠٩
أتاكم أهل اليمن	أنس	١٣٢٤٤
أتانا أبو هريرة في مسجد بني زريق	سعيد بن سمعان	٩٦٠٦
أتانا رسول الله ﷺ زائراً	جابر	١٤٩١١
أتانا رسول الله ﷺ فصلى بنا	محمود بن لبيد	٢٤٠٢٣
أتانا رسول الله ﷺ ، فقدمت	عبدالله	١٧٨٢٨
أتانا رسول الله ﷺ فقربنا إليه	أم عمارة	٢٨٠٢١
أتانا رسول الله ﷺ فوضعنا	الربيع بنت معوذ بن عفراء	٢٧٥٥٨
أتانا رسول الله ﷺ في بيتنا وأنا صبي	عبد الله بن عامر	١٥٧٩٣
أتانا رسول الله ﷺ في مجلس سعد	أبو مسعود الأنصاري	٢٢٧٠٩
أتانا رسول الله ﷺ ونحن	أم عطية	٢١٠٧١
أتانا رسول الله ﷺ ونحن	قيس بن أبي غرزة	١٦٢٣٥
أتانا زيد بن ثابت ونحن	شرحبيل بن سعد	٢٢٠٠٣
أتانا سهل بن أبي حثمة في	عبد الرحمٰن بن مسعود	١٦١٩٢
أتانا كتاب رسول الله ﷺ	عبد الله بن عكيم	١٨٩٩٠
أتانا كتاب النبي ﷺ ونحن	عبد الله بن عكيم الجهني	١٨٩٨٧
أتانا مصدق النبي ﷺ قال: فجلست	سويد بن غفلة	١٩٠٤٢
أتانا النبي ﷺ ذات ليلة حتى	علي	١٢٢٩
أتانا النبي ﷺ فأتى بلبن	أسماء	٢٨١١٩
أتانا النبي ﷺ فوضعنا له غسلاً	قيس بن سعد	٢٤٣٤٥
أتانا نهي رسول الله ﷺ	أبو سليط	١٥٥٣٨ ـ ١٥٥٣٧
أتانا ونحن في مسجدنا	سهل بن أبي حثمة	١٦١٩١
أتاني آت فقال: يا عمران	عمران بن حصين	٢٠١١٧
أتاني آت في منامي فخبرني	أبو موسىٰ	٢٢٣٧٥
أتاني آت من ربي عز وجل	أبو موسىٰ	١٩٨٤٧ ـ ١٩٩٦٢

أتاني آت من ربي عزّ وجلّ فأخبرني	أبو ذر	٢١٧٤٤
أتاني أبو سلمة يوماً من عند	أم سلمة	١٦٤٥٥
أتاني جبريل عليه السلام بالحمى والطاعون	أبو عسيب مولى رسول الله ﷺ	٢١٠٤٨
أتاني جبريل عليه السلام فأمرني أن	عثمان بن أبي العاص	١٨٠٨١
أتاني جبريل عليه السلام فقال	السائب	١٦٦٧٢ ٢
أتاني جبريل عليه السلام فبشرني	أبو ذر	٢١٤٥٠
أتاني جبريل عليه السلام فقال: أن آمر	السائب	١٦٦٨٣
أتاني جبريل عليه السلام فقال: إن الله	السائب بن خلاد	١٦٦٨٤
أتاني جبريل عليه السلام فقال: إني كنت أتيتك	أبو هريرة	٨٠٣٢
أتاني جبريل فقال: يا محمد	علي	٧٠٤
أتاني جبريل عليه السلام فقال: يا محمد	ابن عباس	٢٨٩٩
أتاني جبريل عليه السلام فلم يدخل	علي	١٢٤٧
أتاني جبريل عليه السلام في خضر معلق	ابن مسعود	٣٨٦٣
أتاني جبريل عليه السلام وقال: مر	السائب	١٦٦٨٥
أتاني جبريل عليه السلام وميكائيل	أبو بكرة	٢٠٦٩٦
أتاني جبريل عليه السلام وميكائيل	أبي بن كعب	٢١٤٠٨
أتاني جبريل يسلم علي	علي	١٢٤٨
أتاني ربي عزّ وجلّ الليلة في أحسن	ابن عباس	٣٤٨٤
أتاني رجلان فقعد أحدهما	عائشة	٢٥١٥٧
أتاني رسول الله ﷺ فقال	عائشة	٢٦٠٣٣
أتاني رسول الله ﷺ وأنا نائم	علي	٥٧١
أتاني رسول الله ﷺ وبي وجع	عثمان بن أبي العاص	١٦٣٨٣
أتاني الليلة آت من ربي فقال:	عمر	١٦١
أتاني الليلة من ربي آت فخيرني	عوف بن مالك الأشجعي	٢٤٥٠٣
أتاني ملكان، فقال أحدهما	أبي بن كعب	٢١٤٧١
أتاني ناس من الأشعريين	أبو موسى	١٩٩٧٩
أتاني نبي الله ﷺ فقال:	عائشة	٢٦٨٠١
أتاني نبي الله ﷺ وأنا نائم	أبو ذر	٢١٧١٠
أتاني النبي ﷺ وأبو بكر	جابر	١٤٦٩٢
أتاني الوليد أنا وصاحب لي	حميد	٢٢٨٥٧
أتاه رجل فقال: ما تقول في	أبو الدرداء	٢٨٠٧٦
أتبع السيئة بالحسنة تمحها	معاذ بن جبل	٢٢٣٣٧
اتبعت رسول الله ﷺ وهو راكب	عقبة	١٧٤٧٤
اتبعوا الجنائز تذكركم الآخرة	أبو سعيد الخدري	١١٢٩٠

اتبعوا الجنائز تذكركم الآخرة	أبو سعيد الخدري	١١٤٦٥
اتبعونا فوالله إن لم تفعلوا تضلوا	عمران بن حصين	٢٠٢٤٠
ابتغوها في العشر الأواخر، لا تسألي	أبو ذر	٢١٨٣١
أتبكين؟ أو لا تبكين	جابر	١٤٢٣٦
أتبكين عند رسول الله ﷺ؟ فقالت	ابن عباس	٢٤١٢
أتبكين؟ فما زالت	جابر	١٤٣٤٦
أتبيعنيه بكذا وكذا	جابر	١٥٠٧٧
أتبيعني جملك هذا يا جابر	جابر	١٥٠٩٠
أتت امرأة من خثعم فقالت:	الفضل بن عباس	١٨١٨
أتت الأنصار النبي ﷺ بجماعتهم	أنس	١٣٣٠١
أتت ثقيف النبي ﷺ	جابر	١٤٨١١
أتت سلمى مولاة رسول الله	عائشة	٢٦٨٧٠
أتت سهلة بنت سهيل	عائشة	٢٦٦٤٤ ـ ٢٦٨٤٦ ـ ٢٦٨٦١
أتت علي ثلاثون من بين	أنس	١٢٢٣٧
أتت فاطمة بنت أبي حبيش	عائشة	٢٤٦٤٦
أتت فاطمة بنت أبي حبيش	عائشة	٢٦٧٨٥
أتت الفتن كقطع الليل	أبو مويهبة مولى رسول الله	١٦٠٩٢
أتت النبي ﷺ امرأتان في	عبد الله بن عمرو	٦٦٦٧
أتت النبي ﷺ امرأة، فقالت:	ابن عباس	١٩٧٠
أتت النبي ﷺ امرأة فقالت:	أسماء	٢٧٤٥٧ ـ ٢٧٤٥٩
أتت النبي ﷺ امرأة ومعها صبي	أبو أمامة	٢٢٥٧٢
أتتكم الساعة بعثت	جابر	١٤٣٨٦
أتتني أروى بنت أويس في نفر من قريش	طلحة بن عبد الله بن عوف	١٦٤٢
أتتني أمي راغبة في عهد قريش	هشام عن أبيه عن أمه	٢٧٤٥٢
أتتني بريرة تستعينني في	عائشة	٢٥٥٤٥
أتته امرأة فقالت: إن أمي	ابن عباس	٣٤٢٠
أتحبيني؟ قالت: نعم قال	عائشة	٢٥٦٨٩
أتحب أن أعلمك سورة لم تنزل في التوراة	أبو هريرة	٩٣٣٤
أتحب الجنة؟ قال: قلت	يزيد بن أسد	١٦٧٧٢
أتحبان إن سوركما الله	عبد الله بن عمرو	٦٩٠١
أتحبان أن يسوّركما الله	عبد الله بن عمرو	٦٦٦٧ ـ ٦٩٣٩
أتحبه؟ فقال: يا رسول الله أحبك الله	معاوية	١٥٦٨٠
أتحبه فقال: يا رسول الله	قرة	٢٠٦٣٦
أتحبون أن تجتهدوا في الدعاء	أبو هريرة	٧٩٦٩

اتخذ رسول الله ﷺ خاتما	ابن عمر	٤٦٧٧ ـ ٤٧٣٤ ـ ٥٢٤٩ ـ ٥٨٥١ ـ ٥٩٧١ ـ ٦٢٧١ ـ ٦٣٣١
اتخذت درنوكاً فيه الصور فجاء	عائشة	٢٥٠٦٣
اتخذوا الغنم فإن فيها بركة	أم هانىء	٢٧٩٢٥
اتخذي غنماً يا أم هانىء فإنها تروح	أم هانىء	٢٧٤٤١
أتخوف على أمتي الشرك والشهوة	شداد	٢٧٢٥٠
أتدرون أكثر ما يدخل الجنة	أبو هريرة	٩٦٩٤
أتدرون أي الأعمال أحب إلى الله عزّ وجلّ	أبو ذر	٢١٦٢٨
أتدرون أي الصدقة أفضل	عبد الله بن مسعود	٤٤١٥
أتدرون أي يوم ذاك	عمران بن حصين	٢٠١٤٣
أتدرون أي يوم هذا قال:	أبو بكرة	١٩٩٨٥
أتدرون أي يومكم هذا؟	رجل من أصحاب النبي ﷺ	٢٣٨٩٣
أتدرون بما دعا الله؟	أنس بن مالك	١٣٦٠٥
أتدرون بما دعا؟	أنس	١٢٦٣٨
أتدرون لم خططت هذه الخطوط؟	ابن عباس	٢٩٥٩
أتدرون ما أخبارها	أبو هريرة	٨٨٥٤
أتدرون ما خرافة؟	عائشة	٢٥٧٥٨
أتدرون ما قال؟ قالوا: نعم	أنس	١٣٢٧٣
أتدرون ما قال هذا؟	أنس	١٣٤٩٣
أتدرون ما هذا؟ قال: قلنا السحاب	عباس بن عبد المطلب	١٧٧٠
أتدرون ما هذا؟ قالوا: الله ورسول أعلم	ابن عباس	٢٩٠٣
أتدرون ما هذا؟ قلنا الله ورسوله أعلم	أبو هريرة	٨٨٢٦
أتدرون ما هذان الكتابان؟	عبد الله بن عمرو	٦٥٦٣
أتدرون ما هذه الريح؟	جابر	١٤٨٤٤
أتدرون ما هذه؟	أبو هريرة	٨٨١٤
أتدرون ما يقول البعير؟	يعلىٰ بن سيابة	١٧٧٠٢
أتدرون من السابقون إلى	عائشة	٢٤٩٠٢
أتدرون من شهداء أمتي؟	عبادة	١٧٩٥٠
أتدري بكم سبقك أصحابك؟	معاذ	١٥٧٠٧
أتدري ما أحدث الملك الليلة؟	علي	٦٠٨
أتدري ما حق الله على العباد؟	معاذ بن جبل	٢٢٣٥٤
أتدري ما سعة جهنم؟	ابن عباس	٢٥٣٦٨
أتدري ما يوم الجمعة؟	سلمان الفارسي	٢٤١٣٠

أتدري من شهداء أمتي؟	عبادة بن الصامت	٢٣١٣٦
أتدري من هذا؟ قلت: لا	رجل من الأنصار	٢٣٤٨١
أتراه يراني؟ فقلت:	بريدة الأسلمي	٢٣٣٥١
أترجع نساؤك بحجة وعمرة	عائشة	٢٥٨٣٠
أتردين عليه حديقته التي	سهل بن أبي حثمة	١٦١٩٣
أترضون أن تكونوا ربع أهل الجنة	عبد الله بن مسعود	٣٦٦١
أتركه حتى يقسم ـ وقال عتاب	عبادة بن الصامت	٢٣١١٩
أتركها توافك أو تلقها جميعاً	عمر	١٦٦
اتركوا الحبشة ما تركوكم	رجلاً من أصحاب النبي ﷺ	٢٣٥٤٢
أترون هذه هانت على أهلها	المستورد	١٨١٧٦ ـ ١٨١٨٤
أترون هذه هينة على أهلها؟ قالوا	أبو هريرة	٨٤٤٥
أترون هذه هينة على أهلها	عبد الله بن ربيعة السلمي	١٩١٧٢
أتريدون أن تقولوا كما قال أهل	أبو هريرة	٩٣٣٣
أتريدون أن تنزوا الحمير على الخيل	علي	١٣٥٩
اتزر إلى نصف الساق	أبو تميمة عن رجل من قومه	٢٣٥٩٢
اتزروا وارتدوا وانتعلوا وألقوا	عمر بن الخطاب	٣٠١
أتزعمون أني من آخركم وفاة	واثلة بن الأسقع	١٧١٠٣
أتزكي هذا فقال يا رسول الله فما	يعلى	١٧٦٩٩
أتزوجت؟ فقلت: نعم	جابر	١٤١٧٨
أتسرين الجدر يا عائشة	عائشة	٢٦٦٣٢
أتستطيعين أن تقومي ولا تقعدي	معاذ	١٥٧١٨
أتستطيع أن تطعم ستين مسكيناً	أبو هريرة	١٠٦٩٩
أتسمع الإقامة؟ قال: نعم. قال: فأتها	عمرو بن أم مكتوم	١٥٥٧٢
أتسمع النداء؟ قال: قلت: نعم	عمرو	١٥٥٧١
أتسمون هذا البرني؟ فقلنا: نعم	بعض وفد عبد القيس	١٧٩٨٥
أتشربين؟ قلن: لا نشتهيه	أسماء	٢٨١١٩
أتشهد أني رسول الله	ابن عمر	٦٣٦٠
أتشهد أني رسول الله؟ فقال له	عبد الله	٣٨٥١
أتشهد أني رسول الله، قال هو	أبو سعيد الخدري	١١٧٩٨
أتشهدان أني رسول الله	عبد الله بن مسعود	٣٧٠٨ ـ ٣٧٦١ ـ ٣٨٣٧
أتشهدين أن لا إله إلا الله قالت: نعم	رجل	١٥٨٣٥
أتعجبون من هذا؟	أنس	١٣٢٢٠ ـ ١٣٥٢٦ ـ ١٣٩٨٠
أتعجبون منها؟	أنس	١٢٢٤٨
أتعطيان زكاته؟	أسماء بنت يزيد	٢٨١٦٦

أتعلمون أن رسول الله ﷺ نهى عن	معاوية	١٦٩٨٩
أتعلمون أني أولى بالمؤمنين من	أبو الطفيل	١٩٥١٧
أتعلمون من الشهيد من أمتي	راشد بن حبيش	١٦٠٩٤
اتق الله عز وجل حيثما كنت	أبو ذر	٢١٨٦٩
اتق اللّٰه عزَّ وجلَّ حيثما كنت	معاذ	٢٢٤٠٩
اتق الله حيثما كنت وأتبع السيئة	أبو ذر	٢١٦٨١ ـ ٢١٧٣٢
اتق الله وإذا كنت في مجلس	حرملة العنبري	١٨٩٢٧
اتق اللّٰه عزَّ وجلَّ وخذ ما تعرف	عبد اللّٰه بن عمرو	٦٥٠٨
اتقوا اللّٰه عزَّ وجلَّ وسودوا أكبركم	قيس بن عاصم	٢٠٨٨٨
اتق اللّٰه عزَّ وجلَّ ولا تحقرن من المعروف	جابر بن سليم	٢٠٩٠٨
اتق اللّٰه يا عثمان	عائشة	٢٦٨٣٩
اتق المحارم تكن أعبد الناس	أبو هريرة	٨٠٨١
أتقاهم	أبو هريرة	٩٥٦٤
أتقبلون الصبيان؟	عائشة	٢٤٩١٢
أتقتل رجلاً من أهل بدر	جابر	١٤٨٣٣
أتقتلون رجلاً أن يقول ربي اللّٰه	عبد اللّٰه بن عمرو	٦٩٠٨
أتقرؤون والإمام يقرأ	محمد بن أبي عائشة	٢١٠٤٦
أتقعد قعدة المغضوب عليهم	الشريد بن سويد	١٩٦٨٣
فاتقوا اللّٰه عزَّ وجلَّ	أبو حرة الرقاشي عن عمه	٢٠٩٧١
اتقوا اللّٰه في هذه البهائم	سهل	١٧٧٧٥
اتقوا الحديث عني إلا ما علمتم	ابن عباس	٢٦٧٥ ـ ٢٩٧٥
اتقوا خداج الصلاة	أبو سعيد الخدري	١١٤٠٧
اتقوا دعوة المظلوم	أنس	١٢٥٧٧
اتقوا الدنيا واتقوا النساء	أبو سعيد	١١١٨٦ ـ ١١٦٠٨ ـ ١١٨١٨
اتقوا الظلم فإنها الظلمات يوم القيامة	عبد اللّٰه بن عمر	٦٢٠٦
اتقوا فورة العشاء	جابر	١٤٩٣١
اتقوا الملاعن الثلاث، قيل وما الملاعن	ابن عباس	٢٧١٥
اتقوا النار قال: فأشاح بوجهه	عدي بن حاتم	١٩٦٠٦
اتقوا النار، قال: وأشاح بوجهه	عدي بن حاتم	١٨٤٦٠
اتقوا النار ولو بشق تمرة	عدي بن حاتم	١٨٤٦٠ ـ ١٨٤٦١ ـ ١٨٤٦٣ ـ ١٩٥٩٦ ـ ١٩٦٠٦
اتقوا النار ولو بشق تمرة	عائشة	٢٥٥٧١
اتقوا اللاعنين	أبو هريرة	٨٨٤٠
أتقولون هذا أضل أم بعيره؟	جندب	٢٩٠٠٦

اتقي الله واصبري	أنس	١٢٤٨٥
اتكأ رسول الله ﷺ عند ابنة ملحان	أنس بن مالك	١٣٨٢٦
أتموا الركوع والسجود	أنس	١٢١٧٢ _ ١٢٣٤٦ _ ١٢٧٦٣ _ ١٢٨٥٢ _ ١٣٤٨٧ _ ١٣٨٧٨ _ ١٣٩٣٢
أتموا الصف الأول	أنس	١٢٣٧٧ _ ١٣٢٨٠
أتموا الصف المقدم	أنس	١٣٤٧٣
أتموا صفوفكم	أنس	١٣٩٤١
أتمي صومك فإنما هو رزق	أم إسحاق	٢٧٦٠٩
اتهموا رأيكم فلقد رأيتنا	سهل بن حنيف	١٦٠٧٠
أتوا قبة فاستخرجوا منها رجلاً	مطرف	١٨٨١٠
أتوا النبي ﷺ ، أو أُتي، فقال:	ابن عباس	١٨٣٥
أتؤذيك هوامك هذه؟ قال: قلت:	كعب	١٨٢٩٣
أتوضأ من طعام أجده حلالاً	ابن عباس	١٠٨٦٠
أتؤمن بما تؤمن به؟ قال:	عائشة	٢٥٢٦١
أتى ابن أم مكتوم	جابر	١٥٠١١
أتى ابن عباس رجل فسأله	طاووس	٢٠٢٤
أتي ابن مسعود في رجل تزوج	عبد الله بن عقبة	١٨٦٥١
أتى أبو أسيد الساعدي فدعا	سهل	١٦١٥٩
أتى أبو طلحة بمدين من شعير	أنس	١٣٤٦١
أتى أعرابي إلى رسول الله ﷺ	أبو هريرة	٨٥٤١
أتى أعرابي رسول الله ﷺ بأرنب	أبو هريرة	٨٤١٥
أتى أعرابي رسول الله ﷺ فقال	عبد الله بن عمرو	٦٦٧٨
أتي بأبي قحافة إلى رسول الله ﷺ	جابر	١٤٥٠٩
أتى برجل أعتق ستة	عمران بن حصين	٢٠١٩٣
أُتي بضب إلى النبي ﷺ فأبى	جابر	١٥١٣٢
أُتي بكتف مشوية فأكل منها نتفاً	ابن عباس	٢٣٣٩
أتى جبريل عليه السلام النبي ﷺ	أبو هريرة	٧١٥٦ _ ٩٠٥١
أتى الحارث بن خزمة بهاتين الآيتين	عباد بن عبد الله بن الزبير	١٧١٥
أتى حبر من الأحبار رسول الله ﷺ	قتيلة بنت صيفي الجهينية	٢٧٦٣٣
أتى رجل أبا الدرداء فقال: أن امرأتي	أبو عبد الرحمٰن السلمي	٢٢٠٦٩
أتى رجل أبا هريرة فقال: أنت	أبو الأوبر	٨٧٥٧
أتى رجل ابن عمر فقال: أيصلح لي أن	وبرة	٥١٩٤
أتى رجل ابن مسعود بابن أخ له	أبو ماجد	٣٧١١

أتى رجل رسول الله ﷺ فقال: أقرئني	عبد الله بن عمرو	٦٥٧٥
أتى رجل رسول الله ﷺ فقال: ما تأمرني	أبو هريرة	٩٢٠٧
أتى رجل رسول الله ﷺ وهو في المسجد	أبو أمامة	٢٢٦٢٢
أتى رجل رسول الله ﷺ وهو يرمي	أبو أمامة	٢٢٥١١
أتى رجل الزبير بن العوام فقال:	الحسن	١٤٢٧
أتى رجل النبي ﷺ فقال: يا رسول الله	أبو هريرة	٨٣٤٠
أتى رجلان قد اقتتلا	زيد بن ثابت	٢١٩٢١
أُتي رسول الله ﷺ بأميمة	أسامة بن زيد	٢٢١٢٢ ـ ٢٢١٤٢
أُتي رسول الله ﷺ بتمر	أبو هريرة	١٠٠٢٨
أُتي رسول الله ﷺ بحمار	معاذ بن جبل	٢٢٣٩١
أُتي رسول الله ﷺ برجل	ابن عمر	٥٠٦٧ ـ ٥١٢٩
أُتي رسول الله ﷺ بسكران	ابن عمر	٥٢٢٣
أُتي رسول الله ﷺ بصبي فبال	عائشة	٢٦٢٨٧
أُتي رسول الله ﷺ بضب فلم	عائشة	٢٥٢٤٣
أُتي رسول الله ﷺ بضبين مشويين	ابن عباس	٣٠٦٨
أُتي رسول الله ﷺ بظبية	عائشة	٢٦٥٣٨
أُتي رسول الله ﷺ ببعض بناته وهي	ابن عباس	٢٧٠٤
أُتي رسول الله ﷺ بلحم، فجعل القوم	عبد الله بن جعفر	١٧٥٩
أُتي رسول الله ﷺ بلحم فدفع إليه	أبو هريرة	٩٦٢١
أتى رسول الله ﷺ رجل فقال:	أبو هريرة	٩٣٣٢
أتى رسول الله ﷺ رجل فقال: يا رسول الله ما تقول	معاذ بن جبل	٢٢٤٦٣
أتى رسول الله ﷺ ضيف فقال:	عبد الله بن عمر	٤٧٢٨
أتى رسول الله ﷺ رجل فقال: يا رسول الله	ابن عمر	٤٦٢٤
أُتي رسول الله ﷺ مقدمة	زيد بن ثابت	٢١٩٥٥ ـ ٢٢٠٠٧
أتى عبد الله بن عمرو ابن الزبير	سعيد بن عمرو	٧٠٤٣
أتى عبد الله بن عمر عبد الله بن الزبير	إسحاق بن سعيد عن أبيه	٦٢٠٠
أتى عبد الله بن عمرو على نوف البكالي	شهر	٦٩٥٢
أُتي عبد الله بن مسعود فسئل عن رجل	عبد الله بن مسعود	٤٠٩٩
أتى عبد الله الشام، فقال له ناس	علقمة	٤٠٣٣
أتى عثمان المقاعد فدعا بوضوء فتمضمض	بسر بن سعيد	٤٨٧
أتى علقمة الشام فصلى ركعتين	إبراهيم	٢٨١٠٠
أُتي علي بإناء من ماء فشرب	النزال بن سبرة	١٢٢٣
أتى ماعز بن خالد بن مالك رجل	نصر	١٥٦٤٠

أتى ماعز بن مالك	جابر بن سمرة	٢١٢٤٣
أتى رجل النبي ﷺ فسأله	أبو مسعود	٢٢٧٠٨
أتى رجل النبي ﷺ فقال	حذيفة	٢٣٧٢٨
أتى رجل النبي ﷺ فقال: إني أتأخر	أبو مسعود وعقبة بن عمرو	٢٢٧٠٠
أتى رجل النبي ﷺ فقال: إني لا	ابن أبي أوفى	١٩٣٥١
أتى رجل النبي ﷺ فقال: يا رسول الله إني	عبد الله بن أبي أوفى	١٩٩٢٩
أتى رسول الله ﷺ آتٍ	سهل بن سعد	٢٣٢٥١
أتى رسول الله ﷺ ابن صياد وهو	أبو سعيد الخدري	١١٧٩٨
أتي رسول الله ﷺ بأبي قحافة	جابر	١٤٦٩٦
أتي رسول الله ﷺ بالنعيمان	عقبة بن الحارث	١٦٢٥٠ ـ ١٩٦٤٥
أتي رسول الله ﷺ بجنازة يصلي	أبو قتادة	٢٢٩٥٦
أتي رسول الله ﷺ بدنانير	أبو برزة	٢٠٠٢١ ـ ٢٠٠٤٦
أتي رسول الله ﷺ بدنانير	أبو بكرة	٢٠٧٠٦
أتي رسول الله ﷺ برجل	جابر بن سمرة	٢١٢٩٤
أتي رسول الله ﷺ برجل نشوان	أبو سعيد الخدري	١١٣١٧
أتي رسول الله ﷺ بقصعة	أبو أيوب الأنصاري	٢٣٩٠٠
أتى رسول الله ﷺ بني عبد الأشهل	محمود بن لبيد	٢٤٠٢٨
أتى رسول الله ﷺ بوضوءٍ فتوضأ	المقدام	١٧٢٣٠
أتى رسول الله ﷺ سائل فأمر	أنس	١٣٧٦٧
أتى رسول الله ﷺ ضباعة	أم سلمة	٢٧١٢٥
أتى رسول الله ﷺ على رجل	أنس	١٣٤٤٨ ـ ١٣٤٩٠
أتى رسول الله ﷺ على قوم	أبو بكرة	٢٠٧٠٠
أتى رسول الله ﷺ على نهر من السماء	أبو سعيد	١١٤٤٣
أتى رسول الله ﷺ فقال	رجل من بني سلمة يقال له سليم	٢٠٩٧٥
أتى رسول الله ﷺ منزل زيد بن حارثة	أنس	١٢٥٣٩
أتى رسول الله ﷺ وهو في	رجل من الأنصار	٢٤٠٧٠
أتى عبد الله، في امرأة تزوجها	علقمة	١٦٠٣٩ ـ ١٨٦٥٨
أتي عبيد الله بن زياد برأس	أنس	١٣٧٨٤
أُتي عليّ بزان محصن فجلده يوم	الشعبي	٩٤١
أُتي علي بكوز من ماء وهو	النزال بن سبرة	٥٨٣
أتي عليّ بمولاة لسعيد بن قيس محصنة	الشعبي	٩٤٢
أتي علي بوضوء فمضمض	أبو الغريف	٨٧٢
أتي عليَّ رسول الله ﷺ زمن	كعب	١٨٢٩٧

أتى عليٌّ رسول الله ﷺ وأنا أوقد	كعب	١٨٢٨٧
أتى عليٌّ زمان وأنا أقول	ابن عباس	٢٠٩٧٣
أتى عليًا رضي الله عنه رجل فقال	أبو وائل	١٣١٩
أُتي عمر بن الخطاب رضي الله عنه بطعام	ابن الحوتكية	٢١٠
أتى عمرو بن الجموح إلى رسول الله ﷺ	أبو قتادة	٢٢٩٢٠
أتى قوم عبد الله ـ يعني ابن مسعود	الأسود	١٨٦٥٢
أتى مسروق عائشة فقال	عامر	٢٤٧٣١
أُتي معاذ بيهودي وارثه مسلم	أبو الأسود	٢٢٤٠٧
أُتي معاذ بوقص البقر والعسل	طاووس	٢٢٣٦٩
أتى ناس من الأنصار النبي ﷺ	عبد المطلب	١٧٦٥٨
أتى نبي الله ﷺ أعرابي	سمرة بن جندب	٢٠٤٧٢
أُتي نبي الله ﷺ ونحن عنده	أبو هريرة	١٠٤٠٥
أتى النبي ﷺ أعرابي عليه جبة	عبد الله بن عمرو	٧١٠١
أتى النبي ﷺ أعرابي فقال	جابر بن عبد الله	١٤٤٥٠
أتى النبي ﷺ أعرابي فقال	كرز الخزاعي	١٦٠١٤
أتى النبي ﷺ أعرابي فقال	عائشة	٢٤٧٩٥
أتى النبي ﷺ أعرابيان فقال أحدهما	عبد الله	١٧٨٣٢
أُتي النبي ﷺ بامرأة قد سرقت	جابر	١٥٣١٨
أُتي النبي ﷺ بإناء فيه ماء	أنس	١٣٢٧٧
أُتي النبي ﷺ بثوب حرير	البراء	١٨٨٧١
أُتي النبي ﷺ بجبنة في غزاة، فقال:	ابن عباس	٢٧٥٥
أُتي النبي ﷺ بجنازة ليصلي عليها	أبو قتادة	٢٢٩١٠
أُتي النبي ﷺ بحلة حرير فبعث	علي	٩٥٨
أُتي النبي ﷺ بدلو من ماء	وائل بن حُجر	١٩٠٤٣
أُتي النبي ﷺ برجل فقالوا:	جعدة	١٥٩٦٣
أُتي النبي ﷺ برجل قد	عبد الله بن مسعود	٣٨٥٢
أُتي النبي ﷺ بسبعة أضب	أبو هريرة	٨٤٤٤
أُتي النبي ﷺ بشراب	أسماء بنت يزيد	٢٨١٢٨
أُتي النبي ﷺ بضب فلم	عائشة	٢٥٦٢٣
أُتي النبي ﷺ بقدح من ماء	أنس	١٣٠٤٨
أُتي النبي ﷺ بظبية خرز	عائشة	٢٥٧٤٣
أُتي النبي ﷺ بغلام	أم كرز الخزاعية	٢٧٩١٤ ـ ٢٨٠٢٥ ـ ٢٨١٨٤
أُتي النبي ﷺ بقلادة فيها ذهب	فضالة بن عبيد	٢٤٤٣٦
أُتي النبي ﷺ بلحم صيد وهو محرم	علي	٨٣٠

أتي النبي ﷺ بماعز بن مالك	جابر بن سمرة	٢١٠٨٤
أتي النبي ﷺ بماعز، فاعترف	ابن عباس .	٢٨٧٦
أتى النبي ﷺ الخلاء فوضعت له وضوءاً	ابن عباس	٣٠٢٣
أتى النبي ﷺ رجل عليه خاتم	يعلىٰ	١٧٦٩٩
أتى النبي ﷺ رجلٌ فسأله عن وقت	بريدة	٢٣٣٤٣
أتى النبي ﷺ رجل فجعل يثني عليه	ابن عباس	٣٠٦٩
أتى النبي ﷺ رجل فقال: إني أبدع بي	أبو مسعود	١٧٢١٢
أتى النبي ﷺ رجل فقال: مرني بأمر	أبو هريرة	٨٧٢٩
أتى النبي ﷺ رجل فقال: يا رسول الله	عبد الله بن مسعود	٣٥٩٦
أتى النبي ﷺ رجل فقال: يا رسول الله	جابر	١٥٢٨٠
أتى النبي ﷺ رجل فقال: يا رسول الله أخبرني	علي	١٣٣٥
أتى النبي ﷺ رجل فقال: يا رسول الله أرأيت رجلاً	أبو موسى	١٩٨٥٩
أتى النبي ﷺ رجل فقال: يا رسول الله إني أبدع بي	أبو مسعود	٢٢٦٩٥
أتى النبي ﷺ رجل فقال: يا رسول الله رأيت البارحة	جابر	١٤٤٣٦
أتى النبي ﷺ رجل فقال: يا رسول الله ما الموجبتان	جابر	١٥٢٧٠
أتى النبي ﷺ رجل من	جابر بن عبد الله	١٤٤١٥
أتى النبي ﷺ رجل من بني عامر	ابن عباس	١٩٥٤
أتى النبي ﷺ رجل يبايعه	عبد الله بن عمرو	٦٩٠٩
أتى النبي ﷺ سائل فأمر	أنس	١٢٦٠٢
أتى النبي ﷺ عبد الله بن أُبي	جابر	١٥١٤١
أتى النبي ﷺ الغائط وأمرني	عبد الله بن مسعود	٣٩٦٦
أتى النبي ﷺ فتى شاب	جابر	١٤٥٤٠
أتىٰ النبي ﷺ ناس من اليهود	عائشة	٢٦٤٤٩
أتى النبي ﷺ النعمان بن قوقل	جابر	١٤٤٤٧
أتى النبي ﷺ نفر من	واثلة بن الأسقع	١٧١١٠
أتيت أبا برزة فقلت	مساور بن عبيد	٢٠٠٣٥
أتيت أبا جهل وقد جرح وقطعت	عبد الله بن مسعود	٣٨٢٤
أتيت أبا الدرداء في مرضه الذي	يوسف بن عبد الله بن السلام	٢٨٠٩٦
أتيت أبا ذر فلم أجده، ورأيت	نعيم بن قعنب الرياحي	٢١٦٦٥
أتيت أبا ذر قلت: ما بالك؟	صعصعة بن معاوية	٢١٦٦٧

أتيت أبا سعيد الخدري فبينا أنا	أبو السائب	١١٣٨٩
أتيت أبا سعيد وهو مكثور عليه	قزعة	١١٣٢٧
أتيت أبا وائل في مسجد	حبيب بن أبي ثابت	١٦٠٧١
أتيت أبا هريرة فقلت له:	أبو عثمان النهدي	٧٩٣٢
أتيت ابن عباس أنا وصاحب لي	شهاب العنبري	٢٨٣٨
أتيت ابن عباس فقلت: تزوج فلان	يزيد بن الأصم	٣٠٠٩
أتيت ابن عباس وهو متكىء عند زمزم	الحكم بن الأعرج	٢١٣٥
أتيت أُبي بن كعب فقلت له:	ابن الديلمي	٢١٩٩٢
أتيت الأسود بن يزيد وكان	أبو إسحاق	٢٥٢١٥
أتيت أم كلثوم ابنة علي بشيء من الصدقة	عطاء	١٥٧٩٩
أتيت أنس بن مالك فقلت	مروان بن أبي داود	١٢٨١٣ ـ ١٣٧٠٨
أتيت بالبراق	حذيفة بن اليمان	٢٣٧٢١ ـ ٢٣٧٢٢
أتيت جابر بن عبد الله	أبو المتوكل	١٥٠٦٩
أتيت خالتي ميمونة بنت الحارث	ابن عباس	٣٤٩٠
أتيت خالتي ميمونة فوجدت ليلتها	ابن عباس	٣٥٠٢
أتيت خبابا أعوده وقد	قيس	٢١٣٩٤ ـ ٢٧٧٥٨
أتيت رجلاً من أصحاب النبي ﷺ	جنادة بن أبي أمية	٢٤٠٨٤
أتيت رسول الله ﷺ أبايعه	جرير بن عبد الله	١٩٤٠٧ ـ ١٩٤٥١
أتيت رسول الله ﷺ أطلبه	معاذ بن جبل	٢٢٤٣٣
أتيت رسول الله ﷺ أكلمه	شيخ من بني سليط	٢٣٦٠٠
أتيت رسول الله ﷺ أوذنه	بلال	٢٤٣٨٦ ـ ٢٤٣٩٢
أتيت رسول الله ﷺ بتبوك	عوف بن مالك	٢٤٤٧٩
أتيت رسول الله ﷺ بنبيذ	سويد بن مقرن	٢٤١٤٤
أتيت رسول الله ﷺ بنبيذ في جر	سويد	١٥٧٩٥
أتيت رسول الله ﷺ ذات ليلة	حذيفة	٢٣٨٠٣
أتيت رسول الله ﷺ فاستأذنته	معاوية	١٥٦٦٧
أتيت رسول الله ﷺ فأكلت	عبد الله بن سرجس	٢١٠٥٩
أتيت رسول الله ﷺ فصعد	أبو ثعلبة	١٧٩٠٠
أتيت رسول الله ﷺ فعرفت	أبو شعيب	١٧٢١٣
أتيت رسول الله ﷺ فعلمني الإسلام	عدي بن حاتم	١٨٤٤٧
أتيت رسول الله ﷺ فقال لي:	قبيصة بن المخارق	٢٠٨٧٨
أتيت رسول الله ﷺ فقلت: أبايعك	جرير	١٩٣٧٤ ـ ١٩٤٧٤
أتيت رسول الله ﷺ فقلت: أبايعك على الإسلام	جرير بن عبد الله	١٩٣٦٥
أتيت رسول الله ﷺ فقلت: إن	سودة بنت زمعة	٢٧٩٦٤

أتيت رسول الله ﷺ فقلت: إني رجل ضرير	عتبان بن مالك	١٦٥٩٥
أتيت رسول الله ﷺ فقلت: إني قد استحضت	حمنة بنت جحش	٢٧٦٨٥
أتيت رسول الله ﷺ فقلت: ما أتيتك حتى	معاوية بن حيدة	٢٠٢٧١
أتيت رسول الله ﷺ فقلت: مرني بعمل	أبو أمامة	٢٢٥٠١
أتيت رسول الله ﷺ فقلت: يا رسول الله	عبد الله بن مسعود	٤٠٠٨
أتيت رسول الله ﷺ فقلت: يا رسول الله	عباس	١٧٦٧ ـ ١٧٨٣
أتيت رسول الله ﷺ فقلت: يا رسول الله	الأسود	١٥٦٧٥
أتيت رسول الله ﷺ فقلت: يا رسول الله	أبو ثعلبة	١٧٩٠٤
أتيت رسول الله ﷺ فقلت: يا رسول الله	عمرو بن عبسة	١٩٦٥٥
أتيت رسول الله ﷺ فقلت: يا	معاوية بن حيدة	٢٠٢٩٠
أتيت رسول الله ﷺ فقلت: يا رسول الله إن الله	عبد الله بن مسعود	٣٨٥٦
أتيت رسول الله ﷺ فقلت: يا رسول الله ذهب	أبو الدرداء	٢٢٠٥٢
أتيت رسول الله ﷺ فقلت: يا رسول الله فقال: أنتم	سلمة بن الأكوع	١٦٦٦٩
أتيت رسول الله ﷺ فقلت: يا رسول الله أوصني	حرملة العنبري	١٨٩٢٧
أتيت رسول الله ﷺ فقلت: يا رسول الله كيف يحيى	أبو رزين العقيلي	١٦٢٩٤
أتيت رسول الله ﷺ فقلت: يا رسول الله مرني بصيام	عبد الله بن عمرو	٦٨٧٧
أتيت رسول الله ﷺ فكان لي من	وائل بن حجر	١٩٠٦٦
أتيت رسول الله ﷺ في إبل لجار لي	أنس بن مالك	٢٠٥٩٢
أتيت رسول الله ﷺ في رهط من مزينة	معاوية	١٥٦٦٦
أتيت رسول الله ﷺ في رهط	أبو موسى	١٩٧٨٧
أتيت رسول الله ﷺ في رهط	قرة	٢٠٦٣٩
أتيت رسول الله ﷺ في نسوة	أميمة بنت رقيقة	٢٧٥٤٦ ـ ٢٧٥٤٧
أتيت رسول الله ﷺ في نسوة من	امرأة من بني غفار	٢٧٦٧٧
أتيت رسول الله ﷺ في وفد ثقيف	أوس	١٦٢٦٠
أتيت رسول الله ﷺ في وفد	الأشعث بن قيس	٢٢١٨٣ ـ ٢٢١٨٩
أتيت رسول الله ﷺ قلت:	عمرو بن عبسة	١٧١٥١
أتيت رسول الله ﷺ لأبايعه	أسماء بن يزيد	٢٨١١٥
أتيت رسول الله ﷺ لحاجة مرة	مجيبة (عجوز من باهلة) عن أبيها أو عمها	٢٠٥٨٩
أتيت رسول الله ﷺ مع أبي	أبو رمثة	١٧٦٣١
أتيت رسول الله ﷺ من آخر الليل	ابن عباس	٣٠٦١
أتيت رسول الله ﷺ من خلفه، فرأيت	ابن عباس	٢٤٠٥
أتيت رسول الله ﷺ وأنا	مالك بن نضلة	١٥٩٨٣

أتيت رسول الله ﷺ وأنا أرى	أبو موسىٰ	١٩٨١٧
أتيت رسول الله ﷺ وأنا أريد	وابصة	١٨١٦٤ ـ ١٨١٦٩
أتيت رسول الله ﷺ وبي ردع	يعلىٰ	١٧٦٩٥
أتيت رسول الله ﷺ وعليَّ	مالك بن نضلة	١٧٣٦١
أتيت رسول الله ﷺ وعليه بردان	أبو رمثة	٧١١٧
أتيت رسول الله ﷺ وعليه ثوب	أبو ذر	٢١٧٩٨
أتيت رسول الله ﷺ وعنده ناس	أبو رمثة	٧١٠٨
أتيت رسول الله ﷺ وغزوت معه	الأسود بن سريع	١٥٦٧٤
أتيت رسول الله ﷺ ومعي ابن لي	أبو رمثة التميمي	١٧٦٣٠
أتيت رسول الله ﷺ وهو بجمع	عروة بن مضرس	١٨٤٩٠ ـ ١٨٤٩٣
أتيت رسول الله ﷺ وهو بعكاظ	عمرو بن عبسة	١٩٦٥٣
أتيت رسول الله ﷺ وهو جالس	ابن حوالة	١٧١٢٩
أتيت رسول الله ﷺ وهو في ظل	أبو ذر	٢١٦٧٨
أتيت رسول الله ﷺ وهو في المسجد	أبو ذر	٢١٨٧٩ ـ ٢١٨٨٥
أتيت رسول الله ﷺ وهو محتبٍ	أبو تميمة الهجيمي	٢٠٩١١
أتيت رسول الله ﷺ وهو يريد غزواً	خبيب بن يساف	١٥٨٥٥
أتيت رسول الله ﷺ وهو يصلي قاعداً	عبد الله بن الشخير	١٦٤٣٤
أتيت رسول الله ﷺ يوم الفتح	أم هانىء	٢٧٤٤٠
أتيت زر بن حبيش وعلي دربان	أبو إسحاق الشيباني	٣٧٧٩
أتيت سعيد بن مرجانة فسألته	أبو هريرة	٧٥٨٣
أتيت الشام آتية فإذا رجل غليظ	عمرو بن مرداس	٢٤٣٩٩
أتيت الشام فدخلت على أبي الدرداء	عبد الله بن صفوان	٢٢٠٥٠
أتيت الشام فدخلت المسجد	علقمة	٢٨٠٩٤
أتيت صفوان بن عسال المرادي فسألته	زر بن حبيش	١٨٢٦٠
أتيت صفوان بن عسال المرادي فقال:	زر بن حبيش	١٨٢٦٣ ـ ١٨٢٦٨ ـ ١٨٢٧٧
أتيت عائشة أسألها	شريح بن هانىء	١٢٤٥
أتيت عائشة زوج النبي ﷺ	عبد الرحمٰن بن شماسة	٢٥١٢٩
أتيت عائشة فقلت:	سعد بن هشام بن عامر	٢٥١٠٨ ـ ٢٥٣٢١
أتيت عائشة فقلت لها	فاطمة بنت أبي حبيش	٢٨١٨٣
أتيت عائشة فقلت: يا أمتاه	أبو بردة	٢٥٤٩٦
أتيت عبد الله بن عمرو بن العاص	أبو راشد الحبراني	٦٨٥١
أتيت عبد الله بن عمرو فقلت: حدثني	أبو سعد	٦٩٥٣
أتيت عبد الله بن مسعود فوجدته	أبو عقرب الأسدي	٤٣٧٤
أتيت عتبة بن عبد السلمي فقلت:	يزيد ذو مصر	١٧٨٠٢

أتيت عثمان بن عفان وهو جالس	حمران بن أبان	٤٥٩
أتيت على إدريس في السماء	أنس بن مالك	١٣٧٧٥
أتيت على ابن عباس بعرفة	سعيد بن جبير	١٨٧٠ ـ ٣٣٧٦
أتيت على ابن عباس وهو يأكل	سعيد بن جبير	٢٥١٦
أتيت على ابن عمر وهو بالبلاط	ابن عمر	٤٦٨٩
أتيت على حذيفة بن اليمان	زر بن حبيش	٢٣٦٧٤
أتيت على عليّ أنا	عبد الله بن سلمة	٦٣٩
أتيت على موسىٰ ليلة أسري	أنس	١٢٥٣٢
أتيت علياً وقد صلى	عبد خير	١٣٢٤
أتيت عمر بن الخطاب رضي الله عنه في أناس	عدي بن حاتم	٣١٦
أتيت فاطمة رضي الله عنها	واثلة بن الأسقع	١٧١١٣
أتيت فرقداً يوماً فوجدته	جعفر	٢٢٥٨٤
أتيت المدينة فجاء رسول كثير	أبو غادية اليمامي	٧٨٧١
أتيت المدينة فدخلت المسجد فإذا	زر	٢٠٧٠٤
أتيت المدينة فنزلت دار	هلال بن حصن	٢١٤٢٢
أتيت المدينة فوافيتها وقد وقع	أبو الأسود	١٣٩
أتيت المدينة للقي أصحاب محمد ﷺ	قيس بن عباد	٢١٥٨٦
أتيت المدينة وقد وقع بها مرض	أبو الأسود الدبلي	٢٠٤ ـ ٣١٨
أتيت المدينة وليس لي بها معرفة	طلحة	١٦٠٨٤
أتيت مسجد أهل دمشق	أبو مسلم الخولاني	٢٢٤١٤
أتيت مطيراً لأسأله عن حديث	معدي بن سليمان	١٦٨٢٨
أتيت بمفاتيح خزائن الأرض	أبو هريرة	٧٥٧٥
أتيت النبي ﷺ استعينه	جابر	١٤٢٩٥
أتيت النبي ﷺ أكلمه في سبي	شيخ من بني سليط	١٦٧٤١
أتيت النبي ﷺ بابن الزبير	عائشة	٢٥١٢٦
أتيت النبي ﷺ بالأبطح	أبو جحيفة	١٨٩٦٩
أتيت النبي ﷺ بطعام	سلمان	٢٤١٢٣
أتيت النبي ﷺ بعبد الله بن	أنس	١٣٢٤٢
أتيت النبي ﷺ بعد أن	ذو الجوشن	١٦٠٦١ ـ ١٦٧٥٠ ـ ١٦٧٥٢
أتيت النبي ﷺ بعرفة	المغيرة بن سعد عن أبيه أو عن عمه	١٦٨٢٥
أتيت النبي ﷺ بقناع فيه	الربيع بنت معوذ	٢٧٥٦٠

أتيت النبي ﷺ بوضوء	أبو موسىٰ	١٩٨٠٣
أتيت النبي ﷺ حين	معاوية بن حيدة عن جده	٢٠٢٩٩
أتيت النبي ﷺ فإذا	جابر بن سليم	٢٠٩٠٨
أتيت النبي ﷺ فاستأذنته	قرة	٢٠٦٤٠
أتيت النبي ﷺ فأسلمت، وعلمني	فضالة الليثي	١٩٢٣٣
أتيت النبي ﷺ فأقيمت الصلاة	محجن	١٦٥٠٧
أتيت النبي ﷺ فأنشدته	الأعشىٰ المازني	٦٨٨٥
أتيت النبي ﷺ فدققت	جابر	١٤٩٧١
أتيت النبي ﷺ فذبح لنا شاة	لقيط بن صبرة	١٦٤٩٦
أتيت النبي ﷺ فذكر له	حرب بن عبد اللّٰه الثقفي عن خاله	١٥٩٩١
أتيت النبي ﷺ فذكرت له امرأة	المغيرة	١٨٣١٧
أتيت النبي ﷺ فسألته	سوادة بن الربيع	١٦٠٥٧
أتيت النبي ﷺ فسلمت عليه	عوف بن مالك	٢٤٤٨٥
أتيت النبي ﷺ فسمعته	رجل من بني يربوع	١٦٧٣٠ ـ ٢٣٥٨٩
أتيت النبي ﷺ فصعد فيّ النظر	مالك بن نضلة	١٧٣٦٠
أتيت النبي ﷺ فصليت معه	حذيفة	٢٣٧١٩
أتيت النبي ﷺ فقال: إذا	لقيط بن صبرة	١٦٤٩٥
أتيت النبي ﷺ فقلت: أمدد يدك	ضرار بن الأزور	١٦٨٢٣
أتيت النبي ﷺ فقلت: إني رأيت	أم الفضل	٢٧٤١٦
أتيت النبي ﷺ فقلت إني قد أنكرت	عتبان بن ملك	١٦٥٩٧ ـ ٢٤١٧٧
أتيت النبي ﷺ فقلت: لأنظرن	وائل بن حجر	١٩٠٥٥
أتيت النبي ﷺ فقلت: من تابعك	عمرو بن عبسة	١٩٦٥٤
أتيت النبي ﷺ فقلت: يا رسول اللّٰه	الأسود	١٥٦٧٠
أتيت النبي ﷺ فقلت: يا رسول اللّٰه	أبو ثعلبة	١٧٨٨٩
أتيت النبي ﷺ في رهط من مزينة	قرة المزني	١٦٣٥١
أتيت النبي ﷺ في الشتاء، قال:	وائل بن حجر	١٩٠٥٢
أتيت النبي ﷺ في ليلة	حذيفة	٢٣٧٩١
أتيت النبي ﷺ في مرضه	أم ولد العباس	٢٧٤١٣
أتيت النبي ﷺ في نساء	أميمة بنت رقيقة	٢٧٥٤٩
أتيت النبي ﷺ لأكلمه	شيخ من بني سليط	٢٠٩٦٤
أتيت النبي ﷺ لما هاجرت	أبو بصرة الغفاري	٢٧٧٦٨

أتيت النبي ﷺ مع أبي وله لمة	أبو رمثة	١٧٦٣٧
أتيت النبي ﷺ وإذا	أسامة بن شريك	١٨٦٤٤
أتيت النبي ﷺ وأصحابه عنده	أسامة بن شريك	١٨٦٤٥
أتيت النبي ﷺ وأنا	مالك بن نضلة	١٥٩٨٣
أتيت النبي ﷺ أنا وجعفر وزيد	علي	٨٥٧
أتيت النبي ﷺ وعلي صفرة	يعلىٰ	١٧٦٩٦ ـ ١٧٦٩٧
أتيت النبي ﷺ وعنده ناس	أبو رمثة	٧١٠٦
أتيت النبي ﷺ وقد دعاه	أنس	١٤١٣١
أتيت النبي ﷺ وقد صليت	محجن الديلي	١٦٥٠٨
أتيت النبي ﷺ ولي حاجة	أبو حبيبة عن رجل من أصحاب النبي	٢٧١٣٨
أتيت النبي ﷺ ومعي	الخشخاش العنبري	١٩٢٤٠ ـ ٢١٠٥٠
أتيت النبي ﷺ ومعي ابن لي	أبو رمثة	٧١١١ ـ ٧١١٣
أتيت النبي ﷺ ومعي نفر	أبو موسىٰ	١٩٨٢٦
أتيت النبي ﷺ وهو في أزفلة	رجل من بني سليط	٢٠٩٦٥
أتيت النبي ﷺ وهو في خدر له	عوف بن مالك	٢٤٤٩٦
أتيت النبي ﷺ وهو في المسجد	أبو محجن الديلي عن أبيه	١٩١٨٧
أتيت النبي ﷺ وهو بجمع	عروة بن مضرس	١٦٣٠٩
أتيت النبي ﷺ وهو يخطب	أبو رمثة	١٧٦٣٤
أتيت النبي ﷺ وهو يصلي	عبد الله بن عمرو	٦٨٩٤
أتيت النبي ﷺ وهو يصلي	عمار بن ياسر	١٨٥٠٨
أتيت النبي ﷺ وهو يصلي	عبد الله بن الشخير	١٦٤٣٥
أتيت النبي ﷺ يوم بدر	عبد الله بن مسعود	٤٢٤٧
أتيت النبي ﷺ يوماً بتمرات	أبو هريرة	٨٦١٣
أتيت هذه ـ يعني امرأته ـ وعندها	أبو سعيد الخدري	٢٧٦٩٨
أتيت هلال بن عامر	قرة بن دعموص النميري	٢٠٩٦٩
أُتيت وأنا نائم بقدح من لبن	عبد الله بن عمر	٥٥٥٤ ـ ٦٤٢٦
أتيت وأنا نائم في رمضان، فقيل لي:	ابن عباس	٢٣٠٢
أتيت اليشكري في رهط	نصر بن عاصم الليثي	٢٣٦٧١
أتيتكم أن تعبدوا الله وحده لا شريك له	رجل من بني عامر	٢٣٥١٥
أتيته بعرفة فوجدته يأكل رماناً	ابن عباس	٣٢٦٦
أتيتها بصدقة كان أُمر بها	أم كلثوم ابنة عليّ	١٦٥١٣
أيتكن تنبح عليها كلاب	عائشة	٢٥١٦١
أيتن نسوة من أهل حمص	عطاء بن رباح	٢٦٨٣٥

أتينا أبا الخير فقال: سمعت	عبد الرحمٰن بن شماسة	١٧٤٧٣
أتينا أبا هريرة نسلم عليه قال:	قيس بن أبي حازم	١٠١٥٥
أتينا ابن عمر فجلسنا ببابه	أبو سويد العبدي	٥٦٧٢
أتينا ابن عمر، في اليوم الأوسط	أبو الشعثاء	٤٩٧٠
أتينا جابر بن عبد الله وهو	محمد بن علي	١٤٤٩٣
أتينا أنس بن مالك في يوم خميس	أنس بن مالك	١٣٤٣٦
أتينا أنس بن مالك نشكوا إليه	الزبير بن عدي	١٢٨٦٩
أتينا حذيفة، فقلنا	عبد الرحمٰن بن يزيد	٢٣٦٩٧
أتينا خباب بن الأرت	قيس بن أبي حازم	٢١٣٨٣
أتينا خبابا نعوده فقال	حارثة	٢١٣٦٨
أتينا رسول الله ﷺ أربعين	دكين	١٧٧٢٠
أتينا رسول الله ﷺ في رجل نستأذنه	عبد الله بن مسعود	٤٠٥٤
أتينا رسول الله ﷺ نستحمله	أبو موسىٰ	١٩٩٨٧
أتينا رسول الله ﷺ نعوده في	فاطمة	٢٧٦١٩
أتينا رسول الله ﷺ ونحن أربعة نفر	أبو عمرة الأنصاري	١٧٢٧١
أتينا رسول الله ﷺ ونحن أربعون	دكين بن سعيد	١٧٧١٩
أتينا رسول الله ﷺ ونحن شببة	مالك	١٥٦٨٣
أتينا رسول الله ﷺ وهو في ظل	خباب	٢١٣٧١
أتينا رسول الله ﷺ وهو يعمل عملاً	حبة وسواء	١٥٩٥٠
أتينا عائشة لنسألها عن المباشرة	مسروق	١٦٣٣٥
أتينا عبد الله فسألناه أن يقرأ علينا ﴿طسٓمٓ﴾	عبد الله بن مسعود	٣٩٨٠
أتينا عثمان بن أبي العاص في يوم	أبو نضرة	١٨٠٦٠
أتينا عثمان بن أبي العاص لنعرض	أبو نضرة	١٨٠٦١
أتينا علي بن أبي طالب رضي الله عنه فقلنا:	عاصم بن ضمرة	١٢٤٢
أتينا عليٍ رجل من أهل البادية	أبو الدهماء	٢٠١١٩ ـ ٢٣٤٦٢
أتينا علياً رضي الله عنه وقد صلى	عبد خير	١١٩٩
أتينا معاذاً فقلنا: حدثنا في غرائب	أنس	٢٢٤٠٨
أتينا النبي ﷺ فقال: ما بالكم تأتوني	قثم	١٥٧٤١
أتينا النبي ﷺ في صاحب	واثلة بن الأسقع	١٦١٠٨
أتينا واثلة بن الأسقع الليثي فقلنا:	الغريف الديلمي	١٦١٠٨
أتيناكم أتيناكم، نحيونا	جابر	١٥٢٧٩
أتيناكم أتيناكم فحيونا	أبو حسن	١٦٨٣٢
أتيناه فإذا هو جالس يتغلى	أبو أمامة	١٧١٤٦
أتيناه يوماً فأخذ علينا	مصعب	١٦٦٧١

ائتيني ببني جعفر، قالت:	أسماء بنت عميس	٢٧٦٢٦
ائتيني بماء فأتته بماء	سليمان بن عمرو بن الأحوص عن أمه	٢٧٦٧٢
اثبت أحد ما عليك إلا نبي	سهل بن سعد	٢٣١٩٩
اثبت حراء أو أحد فإنما عليك	سعيد بن زيد	١٦٣٨
اثبت حراء فإن ليس عليك إلا	سعيد بن زيد	١٦٤٤ ـ ١٦٤٥
اثبت حراء، فإنه ليس عليك	بريدة	٢٣٣٢٤
أثقل شيء في الميزان	أبو الدرداء	٢٨١٠٦
أثقل الصلاة على المنافقين	أبو هريرة	٩٤٨٢
الإثم على المحنث	عائشة	٢٥٣٤٦
الإثم ما لم تسكن إليه النفس ولم يطمئن	أبو ثعلبة الخشني	١٧٨٩٤
إثم المستبين ما قالا على البادىء	عياض بن حمار	١٧٦٢٥ ـ ١٨٥٢٧ ـ ١٨٥٣١
إثم المستبين ما قالا فعلى البادىء	عياض	١٧٦٢٧
اثنا عشر كعدة نقباء بني إسرائيل	ابن مسعود	٣٧٨٠
اثنان خير من واحد، وثلاث خير	أبو ذر	٢١٦١٨
اثنان هما كفر: النياحة، والطعن في النسب	أبو هريرة	٨٨٩٢
اثنتان يكرههما ابن آدم، الموت	محمود بن لبيد	٢٤٠٣٤
اثنين اثنين أو ثنتين بالغتين	أبو الطفيل	٣٨٨٩
أثيبا أم بكراً؟ قال:	جابر	١٥٠٩٠
أجار رجل من المسلمين رجلاً، وعلى	أبو أمامة	٢٢٩٥
أجاز رسول الله ﷺ شهادته	زيد بن ثابت	٢١٩٩١
أجب عني اللهم أيده	أبو هريرة	٢٢٤٨٢
أجب عني أيدك الله بروح	أبو هريرة	٧٦٣٢
اجتمع أبو هريرة وكعب فجعل	القاسم بن محمد	٧٧٠٠
اجتمع أزواج النبي ﷺ عنده ذات يوم	عائشة	٢٥٤١١
اجتمع أناس من الأنصار فقالوا:	أبو سعيد الخدري	١١٥٦٨
اجتمع ثلاثون من أصحاب النبي ﷺ	أبو العالية	٢٣٤٨٥
اجتمع جعفر وعلي وزيد بن حارثة	أسامة	٢٢١٢٠
اجتمع العباس بن عبد المطلب	عبد المطلب	١٧٦٦١
اجتمع علي وعثمان رضي الله عنهما بعسفان	سعيد بن المسيب	١١٤٦
اجتمع عند النبي ﷺ عيينة بن بدر	بريدة	٢٣٣٢٣
اجتمعت أنا وفاطمة رضي الله عنها والعباس	عليّ	٦٤٦
اجتمعن أزواج النبي ﷺ فأرسلن	عائشة	٢٥٦٨٩
اجتمعوا على طعامكم واذكروا	وحشي بن حرب	١٦١٧٦

اجتمعوا فلأريكم كيف كان رسول الله ﷺ	البراء بن عازب	١٨٧٣٦
اجتمعوا في مساجدكم فإذا اجتمع قوم	معن	١٥٩٥٥
اجتنب الغضب، ثم أعاد عليه	رجل من أصحاب النبي	٢٣٨٦٢
اجتنبت أنا ورسول الله ﷺ،	ميمونة	٢٧٣٣٨
اجتنبوا أن تشربوا في الحنتم والدباء	ابن عباس	٢٧٦٩
اجتنبوا الخواتم	أبو هريرة	٧٢٨٦
اجتنبوا الرجس من الأوثان	أيمن بن خريم	١٨٢٠٨ ـ ١٩١٠٩
اجتنبوا قول الزور	أيمن	١٨٢٠٨ ـ ١٩١٠٩
اجتنبوا الكبائر، وسددوا وأبشروا	جابر	١٥٣٠٩
اجتنبوا كل مسكر	عبد الله بن مسعود	٤٣١٩
اجتنبوا كل مسكر	بريدة	٢٣٣٩٣
اجتنبوا المسكر	عبد الله بن مغفل المزني	١٦٩٢٧
اجتنبوا من الأوعية: الدباء	عبد الله بن عمرو	٦٩٧٩
أجد نفس ربكم من قبل اليمن	أبو هريرة	١٠٩٩١
اجدح، قال: يا رسول الله، قال: اجدح	عبد الله بن أبي أوفى	١٩٦١٩
الأجدع شيطان، ولكنك مسروق	عمر	٢١١
أجديد ثوبك أم غسيل	ابن عمر	٥٦٢٠
أجعلتني والله عدلاً؟! بل ما شاء	ابن عباس	١٨٣٩
اجعله شبراً فقلن: إن شبراً لا يستر	ابن عمر	٥٦٣٧
أجعله خلاً؟ قال: لا، قال	أنس	١٣٧٦٨
اجعله في فقراء أهلك	أنس	١٢١٦٨
اجعله في قرابتك	أنس	١٣٨٠٣
اجعله في مسجدنا وأجره لك	عثمان	٥١١
اجعلها سقاية للمسلمين وأجرها لك	عثمان	٥١١
اجعلها في قرابتك	أنس	١٤٠٨١
اجعلهن في مزود وأدخل يدك	أبو هريرة	٨٦١٣
اجعلوا آخر صلاتكم بالليل وتراً	ابن عمر	٤٧١٠ ـ ٥٧٩٤ ـ ٦٣٠٠
اجعلوا حجكم عمرة	البراء بن عازب	١٨٧٢٢
اجعلوا الطريق سبع أذرع	أبو هريرة	١٠٠١٣
اجعلوا من صلاتكم في بيوتكم	ابن عمر	٤٦٥٣
اجعلوا من صلاتكم في بيوتكم	عائشة	٢٤٨٧٠
اجعلوها عمرة إلا من كان	جابر	١٤٩٦١
اجعلوها عمرة فإني لو استقبلت من أمري	ابن عباس	٢٣٤٨
اجعلوها عمرة، فلما كان يوم التروية	جابر بن عبد الله	١١٧٣٢

اجعلوها في ركوعكم، فلما نزلت ﴿سبح﴾ (١)	عقبة	١٧٥٤٩
اجعلي عليك ثيابك فقضيت	عائشة	٢٥٧٣١
اجعليه فضة وحفريه بشيء	أم سلمة	٢٧١٧٤ _ ٢٧٢٧٠
أجل. أتاني آتٍ من ربي عزّ وجلّ	أبو طلحة الأنصاري	١٦٤٦٦
أجل، إن فيه بصلاً	أبو أيوب	٢٣٩٦٦
أجل إنها صلاة رغب	خباب بن الأرت	٢١٣٦٧
أجل إني أوعك كما يوعك	عبد الله بن مسعود	٣٦١٨
أجل، فقال: يا بلال، فثار من حين	أبو عبد الرحمٰن الفهري	٢٢٨٣٤
أجل فكيف رأيت؟ قال:	عبد الله بن عمرو	٧٠٣٨
أجل قال: ثم خاض القوم	عم عبد الله بن خبيب	٢٣٥٤٥
أجل، قال: ثم خاض القوم	عم عبدالله بن خبيب	٢٣٦١٦
أجل، فدعا بغبرات الزاد	أبو هريرة	٩٤٤٧
أجل قالت: ألا أسقيكم من لبن أهدته	ابن عباس	١٩٧٨
أجل لا أقضيكها إلا نُجَيْبِيَّة، قال:	عرباض	١٧٢٧٩
أجل، مرت بي	أبو كبشة	١٨١٩١
أجل، وأحب الناس إلي أن يروي	خولة بنت قيس	٢٧٨٥٩
أجل ولكن قئت	فضالة بن عبيد الأنصاري	٢٤٤٣٢ _ ٢٤٤٦٣
أجل، ولكني لست كأحد منكم	عبد الله بن عمرو	٦٨٩٤
أجلدها، فإن زنت فاجلدها	زيد بن خالد وأبو هريرة	١٧١٨٣
اجلدوها فإن عادت فاجلدوها	أبو هريرة وزيد بن خالد وشبل	١٧١٦٩
اجلس فقد آذيت وآنيت	عبد الله بن بسر	١٧٨٢٦ _ ١٧٨٤٩
اجلس وصعد على منكبي	عليّ	٦٤٤
أجلسني رسول الله ﷺ في حجره	يوسف بن عبد الله	١٦٥٢١
اجلسوا أيها الناس فإني لم أقم	فاطمة بنت قيس	٢٧٦٤٠ _ ٢٧٨٩١
اجلسوا فخطبنا فقال:	جابر	١٤٨٠٢
اجلسوا ودخل هو وأتي بالجونية	سهل بن سعد	١٦١٥٨ _ ٢٣٢٥٧
أجلكم في أجل من كان قبلكم	ابن عمر	٥٩١١
أجلوا الله يغفر لكم	أبو الدرداء	٢٢٠٧٧
أجمرت رأسي إجماراً	عائشة	٢٥٣٠٨
أجمرت شعري إجماراً شديداً	عائشة	٢٦٦٩٦

(١) يعني قوله سبحانه وتعالى: ﴿سبح اسم ربك الأعلى﴾ والأولى: قوله سبحانه ﴿فسبح باسم ربك العظيم﴾، وهذا إن صح الحديث، فإن أسانيد الكتاب تحتاج إلى تمحيص، كما أشرنا في المقدمة.

اجمع الإياس مما في يدي الناس	أبو أيوب الأنصاري	٢٣٨٩٤
أجنب رجلان فتيمم أحدهما	طارق بن شهاب	١٩٠٣٧
أجنب النبي ﷺ وميمونة فاغتسلت	ابن عباس	٣١٢٠
أجيبوا الداعي ولا تردوا	عبد الله بن مسعود	٣٨٣٨
أجيبوا الدعوة إذا دعيتم	ابن عمر	٥٣٦٧
أجيزوا الوفد بنحو ما كنت أجيزهم	ابن عباس	١٩٣٥
اجمعوا لي من كان ها هنا	أبو هريرة	٩٨٢٦
اجمعي عليك ثيابك	عثمان	٥١٤
أجيفوا الأبواب واذكروا اسم الله	جابر	١٤٣٣٤
أجيفوا أبوابكم واكفئوا	أبو أمامة	٢٢٦٢٠
أحابستنا هي؟	عائشة	٢٤٦٠٢ ـ ٢٤٦١٤ ـ ٢٥٠٣٠ ـ ٢٥٨٢٣ ـ ٢٦١٨١ ـ ٢٦٢٤٠
أحب الأسماء إلى الله عزّ وجلّ عبد الله	أبو وهب الجشمي	١٩٢٤١
أحب الأعمال إلى الله عزّ وجلّ	عائشة	٢٥٨٣١
أحب الأعمال إلى الله أدومها	عائشة	٢٦٨٣٨ ـ ٢٦٨٧٤
أحب الله من أحب حسينا	يعلى	١٧٧٠٤
أحب أن يعرض عملي وأنا صائم	أسامة بن زيد	٢٢٠٩٦
أحب الدين إلى الله عزّ وجلّ	عائشة	٢٦٤٧١
أحب الصلاة إلى الله صلاة	عبد الله بن عمرو	٦٤٩١ ـ ٦٩٢١
أحب الصيام إلى الله صيام داود	عبد الله بن عمرو	٦٤٩١ ـ ٦٩٢١
أحب العمل إلى الله عزّ وجلّ أدومه وإن قل	عفان	٢٥٤٥٤
أحب العمل إلى الله عزّ وجلّ مادام	عائشة	٢٦١٥٠
أحب العمل إلى الله عزّ وجلّ	أم فروة	٢٧٦٤٦
أحب الفأل الصالح	أبو هريرة	١٠٥٩٠
أحب القيد في النوم	أبو هريرة	١٠٥٩٨
أحب الكلام إلى الله	سمرة بن جندب	٢٠٣٦٧ ـ ٢٠٥٠٧
أحب لأخيك ما تحب	عبد الله عن أبيه	١٦٧٧٢
أحب للناس ما تحب لنفسك	أبو هريرة	٨٠٨١
أحب للناس ما تحب	خالد بن عبد الله القسري عن أبيه	١٦٧٧٠
أحب للناس ما تحب لنفسك	يزيد بن أسد	١٦٧٧٣
احبس أصله وسبل ثمرته	ابن عمر	٥٩٤٧
احبس أصولها وسبل ثمرتها	ابن عمر	٦٤٦٠
احبس الماء	عبد الله بن الزبير	١٦٢١٥

احبسوا صبيانكم حتى تذهب	جابر	١٤٩٥٩
أحيك صاحبك الجبيلة	أبو شهم	٢٢٨٧٩
أحبكم إلي وأقربكم مني محاسنكم	أبو ثعلبة	١٧٨٩٥
احتبس جبريل عليه السلام علي	بريدة	٢٣٣٧٥
احتبس علينا رسول الله ذات	معاذ	٢٢٤٦٠
احتج آدم وموسى	أبو هريرة	٧٣٨١ ـ ٧٥٧٨ ـ ٧٦٢٣ ـ ٩١٦٥
احتجبا منه فقلنا: يا رسول الله	أم سلمة	٢٧٠٧٢
احتجت الجنة والنار فقالت:	أبو هريرة	٧٧٠٤
احتجت النار والجنة فقالت النار:	أبو هريرة	٩٨١٥
احتجت الجنة والنار، فقالت النار	أبو سعيد الخدري	١١٧٧٦
احتجم رسول الله ﷺ احتجامة في رأسه	ابن عباس	٢٢٤٣
احتجم رسول الله ﷺ بلحي	عبد الله بن بحينة	٢٣٣١٢
احتجم رسول الله ﷺ بين مكة والمدينة	ابن عباس	١٩٤٣
احتجم رسول الله ﷺ ثم قال	علي	١١٣٦
احتجم رسول الله ﷺ حجمه	أنس	١٢٩١٤
احتجم رسول الله ﷺ فأمرني أن	علي	٦٩٢
احتجم رسول الله ﷺ في الأخدعين	ابن عباس	٣٠٧٨
احتجم رسول الله ﷺ محرماً صائماً	ابن عباس	٢٥٨٩
احتجم رسول الله ﷺ في المسجد	زيد بن ثابت	٢١٩٧١
احتجم رسول الله ﷺ من	أنس	١٣٨٥٢
احتجم رسول الله ﷺ وأعطاه أجره	ابن عباس	٣٢٨٤
احتجم رسول الله ﷺ وأعطى الحجام	ابن عباس	٣٠٨٥
احتجم رسول الله ﷺ وأمرني	علي	١١٣٠
احتجم رسول الله ﷺ وكان	أنس	١٢٢٣٠
احتجم رسول الله ﷺ وهو صائم	ابن عباس	٢٥٣٦
احتجم رسول الله ﷺ وهو محرم	ابن عباس	٢١٠٨ ـ ٢٣٥٥ ـ ٢٨٩٠ ـ ٣٢٨٢
احتجم رسول الله ﷺ وهو محرم	جابر	١٤٩١٨
احتجم النبي ﷺ في الأخدعين	ابن عباس	٢٠٩١
احتجم، ولا اشتكى إليه أحد	سلمى خادم رسول الله ﷺ	٢٨١٧٠
احتجم ولا وجعاً في رجليه	سلمى خادم رسول الله ﷺ	٢٨١٦٩
احترق بيت بالمدينة على	أبو موسى	١٩٨٠٠
احتسب على الله كفارة سنتين	أبو قتادة	٢٣٠٢٧

احتَسِبُ عند الله أن يكفرَ السنة	أبو قتادة	٢٢٩٩٧
احتشي كرسفاً	حمنة بنت جحش	٢٧٦٨٥ ـ ٢٨٠٢٣
احتفظي به، قال: فغفلت حفصة	أنس	١٢٤٥٨
احتلبهن يا مقداد وجزئهن أربعة	المقداد بن الأسود	٢٤٣٢٣
احتلبوا هذا اللبن بيننا	المقداد	٢٤٣١٣
احتلم في زمان رسول الله ﷺ	عبد الله بن هشام	٢٢٨٧١
احتلمت في ليلة باردة شديدة	عمرو	١٧٩٦٥
احثوا في وجوه المداحين التراب	المقداد	٢٤٣٢٥
أحججت؟ قلت: نعم	أبو موسى	١٩٧٦٣
أحد يا سعد	أنس	١٢٩٣٢
أحدثكم ما حدثنا رسول الله ﷺ	جابر	١٤٣٣٨
أحدكم يدع أهله بخير خير له من أن	سعد	١٥٩٩
أحدهما عشن شهد بالتوحيد وله	أبو رافع	٢٤٣٦١
إحدى عينيه كأنها زجاجة	أُبيّ	٢١٤٦٣
احرص على ما ينفعك ولا تعجز	أبو هريرة	٨٧٧٧ ـ ٨٨١٥
أحرم رسول الله ﷺ عام الحديبية	أبو قتادة	٢٢٩٣٧
أحرم رسول الله ﷺ من المسجد	عبد الله بن عمر	٥٥٧٤
احرمي وقولي إن محلي	ضباعة بنت الزبير	٢٧٩٠٢
الإحسان أن تعمل لله كأنك تراه فإنك	ابن عباس	٢٩٢٦
أحسن ابن الخطاب	رجل من أصحاب النبي ﷺ	٢٣٥٠٩
أحسن إلى جارك تكن مؤمناً	أبو هريرة	٨٠٨١
أحسن إليها، فإذا وضعت	عمران بن حصين	٢٠١٠١ ـ ٢٠١٤٥ ـ ٢٠١٦٨
أحسن، قلت: بالشطر قال	جابر	١٥٠٦٢
أحسن كفنه	جابر	١٥١٥٣
أحسن الناس إسلاماً	جابر بن سمرة	٢١١٢٠
أحسنت	أبو عبد الرحمٰن السلمي	١٣٤١
أحسنت	يحيى بن الجزار	٢٧١٧٢
أحسنت الأنصار	جابر	١٤٢٣٢
أحسنت، فبينا هو يراجعه إذ وجد منه	علقمة	٤٠٣٣
أحسنتم	المغيرة	١٨٣٤٣ ـ ١٨٣٨٠
أحسنتم، هكذا فاصنعوا	ابن عباس	٢٢٠٧ ـ ٢٦٥٥ ـ ٢٩٤٦ ـ ٣٥٢٨

أحسنهم خلقاً	أسامة بن شريك	١٨٦٤٧
أحسنوا إقامة الصفوف	أبو هريرة	١٠٢٩٥
أحسنوا إلى أصحابي	عمر	١٧٧
أحسنوا صلاتكم فإني أراكم	أبو هريرة	٨٩١٤
أحسنوا الوضوء فإني سمعت	أبو هريرة	٩٢٧٢ ـ ١٠٠٢٥
أحشدوا فإني سأقرأ عليكم	أبو هريرة	٩٥٣١
احصوا إلى كم يلفظ الإسلام	حذيفة	٢٣٦٤٨
أحصنت؟ قال: نعم، فأمر	ابن اللجلاج	١٦٠٣٠
أحضت؟ فقلت: نعم قال	عائشة	٢٦٠٣٠
احضروا الجمعة، وادنوا	سمرة	٢٠٣٧٣
احضروا الذكر، وادنوا	سمرة	٢٠٣٧٩
احفروا وأحسنوا	هشام بن عامر	١٦٣٧٠
احفروا وأوسعوا	هشام بن عامر	١٦٣٥٩ ـ ١٦٣٦٢ ـ ١٦٣٦٤ ـ ١٦٣٦٧ ـ ١٦٣٦٩
احفظ الله يحفظك	ابن عباس	٢٦٦٩ ـ ٢٨٠٤
احفظ عورتك إلا من	معاوية بن حيدة	٢٠٢٨٧ ـ ٢٠٢٩٦
احفظ علينا صلاتنا	أبو قتادة	٢٢٩١٣
احفظي علينا الباب لا يدخل	أنس	١٣٨٣٠
أحفهما جميعاً	أبو هريرة	٩٢٩٥ ـ ٩٥٥٣ ـ ١٠٤٦٢
احفوا الشوارب واعفوا اللحى	عبد الله بن عمر	٤٦٥٤
أحق الغريم وبرىء منهما	جابر	١٤٥٩٠
أحق ما بلغني عنك؟	ابن عباس	٢٢٠٢ ـ ٣٠٢٩
أحق ما يقول ذو اليدين	أبو هريرة	٩٤٥٨
أحل الذهب والحرير	أبو موسى الأشعري	١٩٧٣٢
أحل لإناث أمتي	أبو موسى	١٩٧٣١ ـ ١٩٧٣٦
أحل لبس الحرير والذهب	أبو موسى	١٩٨٧٩
أحل لنا الغنائم	أبو أمامة	٢٢٤٨٨
أحلت لأمتي الغنائم	أبو أمامة	٢٢٥٦٢
أحلت لنا ميتتان، ودمان	ابن عمر	٥٧٢٣
أحلت لي ساعة من النهار	أبو هريرة	٧٢٤١
أحلت لي الغنائم	عبدالله بن عَمرو	٧٠٦٨
أحلت لي الغنائم، وجعلت لي	أبو هريرة	٩٣٢٦
أحلت لي الغنائم ولم تحل لأحد قبلي	ابن عباس	٢٧٤٢
أحلت لي الغنائم ولم	جابر	١٤٣١٤

أحلت لي الغنائم ولم	أبو موسى	١٩٩٧٣
أحلت لي الغنائم ولم تحل	أبو ذر	٢١٦٢٤ _ ٢١٦٤٠ _ ٢١٧٦٥
احلق أو قصّر ولا حرج	علي بن أبي طالب	٥٦٢
احلق، ونزلت الآية	كعب بن عجرة	١٨٢٨١
احلقوا كله أو اتركوا كله	ابن عمر	٥٦١٥
احلوا قلنا: يا رسول الله حل ماذا	جابر	١٥٠٠٦
أحلوا واجعلوها عمرة	جابر	١٥٢٣٠
أحمد الله تعالى	النعمان بن بشير	١٨٥٤٧
احمل فإنما أنت سفينة	سفينة	٢٢٢٧٤
أحملت نخلك؟ قال: لا، قال:	ابن عمر	٥١٢٩
احموا ظهورنا، فإن رأيتمونا نقتل	ابن عباس	٢٦٠٩
أحي والداك؟ قال: نعم	عبد الله بن عمرو	٦٧٦٥ _ ٦٨١١ ٦٨٥٨ _ ٧٠٦٢
أحياناً يأتيني في مثل صلصلة الجرس	عائشة	٢٥٧٦٦ _ ٢٦٧٢٨
أحيلت الصلاة ثلاثة أحوال	معاذ	٢٢٤٧٤
أخ أخ ليحملني خلفه قالت: فاستحييت	أسماء	٢٧٤٧٦
أخبر النبي ﷺ بأمة له	علي	١١٣٨
أُخبِرَت عائشة أن ابن عمر	رجل من بني تميم	٢٦٥٩٥
أخبرتني عائشة عن غسل رسول الله ﷺ	عروة بن الزبير	٢٤٧٦١
أخبرته بذلك؟ قال: لا	أنس	١٣٥٦٩
أخبرنا رسول الله ﷺ أن لقمان	ابن عمر	٥٦٠٦
أخبرنا رسول الله ﷺ عن ليلة القدر	عبادة بن الصامت	٢٣١٤٣
أخبرني أنس بن مالك وكان مع	الزهري	١٣٠٦٠
أخبرني بعض من لا أتهمه	أنس بن مالك	١٣٧٥٥
أخبرني بهن جبريل آنفاً	أنس	١٢٠٨٠ _ ١٣٠٠١ _ ١٣٩٠٤
أخبرني جبريل ﷺ أنك قد فعلت	ابن عمر	٥٣٨٠
أخبرني حبي أبو القاسم ﷺ	أبو ذر	٢١٧٨٣
أخبرني رسول الله ﷺ أني	فاطمة	٢٦٩٥٢
أخبرني رسول الله ﷺ بما هو	حذيفة	٢٣٦٧٠
أخبرني سعيد بن المسيب وعروة	الزهري	٢٦١٤١
أخبرني من رأى النبي ﷺ	جابر	١٤٩٠٩
أخبرني من رأى النبي ﷺ	أبو سلمة بن عبد الرحمن	٢٣٤٩٠
أخبرني من رأى النبي ﷺ عند	محمد بن إبراهيم	٢٦٥٢٧
أخبرني من رأى النبي ﷺ يصلي في ثوب	أبو سلمة	١٥٨٩٤ _ ١٦٣٢١

أخبرني من سمع منادي رسول الله ﷺ	عمرو بن أوس	١٥٥١٢
أخبره من سمع النبي ﷺ	عبد الله بن شقيق	٢٠٦١٩
أخبرني من شهد علياً حين ركب، فلما	علي بن ربيعة	٩٣٠
أخبرني من مر مع رسول الله ﷺ	الشعبي	٣١٣٤
اختاروا بين نسائكم وأموالكم	عبدالله بن عمرو	٦٧٢٩
اختاري فإن شئت أن تمكثي	عائشة	٢٥٩٨٢
اختتن إبراهيم	أبو هريرة	٨٢٦٤ ـ ٩٣٩٨ ـ ٩٦٢٠
اختر أيهما شئت	أبو هريرة	٩٧٧٠
اختر منهن أربعاً فلما كان في عهد	ابن عمر	٤٦٣١
اختر مني ثلاث خصال يكون	أنس	١٣٢٢٧
اختصم آدم وموسى	أبو هريرة	٩٧٩١
اختصم إلى النبي ﷺ رجلان، فوقعت	ابن عباس	٢٦٩٥
اختصم رجلان إلى النبي ﷺ	أبو موسى	١٩٧٤٣
اختصم رجلان، فدارت اليمين على أحدهما	ابن عباس	٢٩٥٨
اختصم سعد بن أبي وقاص	عائشة	٢٥٤٨٨ ـ ٢٦١٦٣
اختصم عبد بن زمعة وسعد بن أبي وقاص	عائشة	٢٤٥٨٧
اختصمت الجنة والنار فقالت	أبو هريرة	١٠٥٩٦
اختضبي، تترك إحداكن الخضاب	امرأة	١٦٧٦٧ ـ ٢٣٦٢٣ ـ ٢٨٠١١
اختلاس يختلسه الشيطان	عائشة	٢٤٩١٦ ـ ٢٥٢٥٣
اختلف أبو هريرة وابن عباس	أبو سلمة بن عبد الرحمٰن	٢٧١٩٤
اختلف رجلان أو امتريا	أبو سعيد	١١١٩٦
اختلف رجلان على عهد رسول الله ﷺ	سهل بن سعد	٢٣١٩١
اختلف عبد الله بن شداد وأبو بردة في	عبد الله بن أبي المجالد	١٩٣٣٣
اختلف عبد الله والأشعث فقال	القاسم	٤٤٤٧
اختلف المسور بن مخرمة وابن عباس	عبد الله بن حنين	٢٣٩٢٦ ـ ٢٣٩٤٤
اختلفت سيوف المسلمين على اليمان	محمود بن لبيد	٢٤٠٣٩
اختلفت يدي ويد رسول الله ﷺ في	أم صبية الجهنية	٢٧٦٠٧ ـ ٢٧٦٠٨
اختلفنا ها هنا في الورود	أبو سمية	١٤٥٧٤
اختلفوا إلى ابن مسعود في ذلك	عبد الله بن عتبة بن مسعود	٤٢٧٥
أخذ الله الميثاق من ظهر آدم بنعمان	ابن عباس	٢٤٥٥
أخذ بيدي رسول الله ﷺ	رجل من أهل البادية	٢١٠١٩
أخذ بيدي رسول الله ﷺ	أبو أمامة	٢٢٦٥٥
أخذ بيدي علي فانطلقنا	أبو عبد الرحمٰن السلمي	١٣٤٩
أخذ الراية زيد فأصيب	أنس	١٢١٣٨ ـ ١٢١٩٦

أخذ رسول الله ﷺ ببعض	ابن عمر	٤٧٦٤ ـ ٦١٥٦
أخذ رسول الله ﷺ بثوبي	ابن عمر	٥٠٠٢
أخذ رسول الله ﷺ بعضلة ساقي	حذيفة	٢٣٦٣٢ ـ ٢٣٦٤٢ ـ ٢٣٧٩٤
أخذ رسول الله ﷺ بيدي	أبو هريرة	٨٣٢٣
أخذ رسول الله ﷺ بيدي	عائشة	٢٤٨٢٧ ـ ٢٦٢٣٠ ـ ٢٦٥٢٨
أخذ رسول الله ﷺ ثوبه فوضعه	ابن عباس	٣٠٦٢
أخذ رسول الله ﷺ ذهباً بيمينه	علي	٧٥٠
أخذ رسول الله ﷺ علينا كما	عبادة بن الصامت	٢٣٠٤٤
أخذ علقمة بيدي وحدثني أن عبد الله	القاسم بن مخيمرة	٤٠٠٦
أخذ عمر من الإبل	مجاهد بن جبر	٣٤٨
أخذ علينا رسول الله ﷺ	عبادة بن الصامت	٢٣١١١
أخذ القوم في عقبة	أبو موسى	١٩٨٨٢
أخذ النبي ﷺ بعضلة ساقي	حذيفة	٢٣٧٧٠
أخذ النبي ﷺ ابنة له تقضي فاحتضنها	ابن عباس	٢٤٧٥
أخذ النبي ﷺ على النساء حين	أنس	١٣٠٦٣
أخذ النبي ﷺ ناساً من قومي	معاوية بن حيدة	٢٠٢٦٨
أخذ النبي ﷺ وبرة من	عبادة بن الصامت	٢٣٠٩٥
أخذت أم سليم بيدي مقدم	أنس	١٢٢٧٦
أخذت وأعطيت	جابر	١٤٧٣٣
أخذت من فيّ رسول الله ﷺ سبعين	عبد الله بن مسعود	٤٣٣٠ ـ ٤٣٧٢
أخذت الناس ريح بطريق	أبو هريرة	٧٦١٩ ـ ١٠٧٢٥
أخذت نهباً بالأسواق	شرحبيل	٢١٩٠٩
أخر ابن زياد الصلاة فأتاني	أبو العالية البراء	٢١٧٥٣
أخرّ رسول الله ﷺ صلاة العشاء	ابن مسعود	٣٧٦٠
أخر رسول الله ﷺ صلاة	ابن عمر	٥٦٩٢
أخر رسول الله ﷺ صلاة العشاء	أبو هريرة	١٠٩٤٨
أخر رسول الله ﷺ عشاء	أنس بن مالك	١٣٨٥٥
أخر رسول الله ﷺ العشاء تسع	أبو بكرة	٢٠٧٥٧
أخر عبيد الله بن زياد الصلاة	أبو العالية	٢١٦٣١
أخر عني يا عمر، إني خُيرت فاخترت	عمر بن الخطاب	٩٥
اخرج إني محمد رسول الله	يعلى	١٧٧٠٨
اخرج بأختك فلتعتمر	عائشة	٢٤٩٩٥
اخرج بنا نرمي، فأبطأت عليه	خالد بن زيد	١٧٤٥٤
اخرج عدو الله أنا رسول الله	يعلى	١٧٦٩١ ـ ١٧٧٠٦

اخرج فانظر من هؤلاء؟ فقلت:	أسامة	٢٢١٢٠
أخرج لنا عبد الله بن عمرو قرطاساً	أبو عبد الرحمن الحبلي	٦٥٩٧
أخرج مروان المنبر في	أبو سعيد	١١٠٨٩
أخرج من عندك، فقال: ليس	عائشة	٢٦٢٩٣
اخرج يا عمر فناد في الناس	عمر	٣٢٨
أخرجا ما تصرران، ودخل، فدخلنا	عبد المطلب	٢٧٦٦٠
أخرجت إلي جبة طيالسة	أسماء	٢٧٤٨١
أخرجت إلينا أسماء جبة	أبو عمر مولى أسماء	٢٧٤٨٣
أخرجت لنا أسماء جبة مزورة	أبو عمر	٢٧٥٣٣
أخرجت إلينا عائشة كساء	أبو بردة	٢٤٥٣٨
أخرجوا إليّ منكم اثني عشر نقيباً	كعب	١٥٨٩١
اخرجوا بسم الله تقاتلون في سبيل الله	ابن عباس	٢٧٢٨
أخرجوا المشركين من جزيرة العرب	ابن عباس	١٩٣٥
أخرجوا من النار	أنس	١٢٨٠٢ ـ ١٣٩٧٠
أخرجوا هؤلاء من بيوتكم فلا	أم سلمة	٢٧٢٣٤
أخرجوا يهود أهل الحجاز وأهل	أبو عبيدة	١٦٩١ ـ ١٦٩٩
أخرجوهم من بيوتكم	ابن عباس	١٩٨٢ ـ ٢٠٠٦
اخرجي إليه فإنه لا يحسن	رجل من بني عامر	٢٣٥١٥
اخرصوا فخرص القوم	أبو حميد الساعدي	٢٤٠٠٢
أخريه عني، قال: فأخرته	عائشة	٢٥٩٠٦
اخسأ عدو الله	يعلى	١٧٦٩٠
اخسأ فلن تعدو	عبد الله بن مسعود	٣٦١٠
أخشى عليكم التكاثر	أبو هريرة	٨٠٦٠
أخف الحدود ثمانون	أنس	١٢٨٣٦
اخلع عنك هذه الجبة	يعلى	١٨١٢٨
أخنع اسم عند الله يوم القيامة	أبو هريرة	٧٣٢٥
إخوانكم جعلهم الله فتنة	أبو ذر	٢١٧٣٨
إخوانكم فأحسنوا إليهم	سلامة بن عمرو عن رجل من أصحاب النبي ﷺ	٢٠٨٥٧
إخوانكم فأصلحوا إليهم	رجل من أصحاب النبي ﷺ	٢٣٥٣٥
أدّ إليه ما بقي من حقه	كعب	١٥٨٥٨
أدّ الأمانة إلى من ائتمنك	رجل	١٥٥٠٢
أدّ العشور	أبو سيارة	١٨٢٣٧
أدخل الله عزّ وجلّ الجنة رجلاً كان	عثمان	٤١٠ ـ ٤٨٥

أدخل الله رجلاً الجنة	عثمان بن عفان	٥٠٨
أدخل علي أصحابي فدخلوا عليه	أسامة بن زيد	٢٢١١٧
ادخل فادعه لي	المسور بن مخرمة	١٩١٣٥
ادخل فقال: إن في البيت	أبو هريرة	٨٠٦٥
ادخل. قلت: أكلي؟ قال	عوف بن مالك	٢٤٤٩٦
ادخل. قلت: كلي؟ قال	عوف بن مالك	٢٤٤٧٩
ادخل كلك، فدخلت عليه	عوف بن مالك	٢٤٤٧١
ادخلوا أرسالاً إرسالاً	أبو عسيب - عسيم -	٢١٠٤٧
ادر بنا عاماً ثم قفلنا	عمار	٢٠٩٧٢
أدرج رسول الله ﷺ في ثوب	عائشة	٢٥٧٩٤
أدرك أبا بكر فحيثما لحقته	علي	١٢٩٧
أدرك رسول الله ﷺ عمر	ابن عمر	٤٥٩٣ ـ ٦٢٨٨
أدركت أصحاب النبي ﷺ وهم	يزيد بن أبي زياد	٢٧٤٤٠
أدركت ثمان سنين من حياة رسول الله ﷺ	أبو الطفيل	٢٤٢٠٩
أدركت عجوزاً لنا كانت	مصعب	١٦٦٧١
أدركت ناساً من أصحاب النبي ﷺ	طاووس اليماني	٥٨٩٣
أدركهما فارتجعهما، ولا تبعهما	علي بن أبي طالب	٧٦٠ ـ ١٠٤٥
ادع بها، فجاء بها	أبو شبل	١٩٦٩٥
ادع ذلك العذق	ابن عباس	١٩٥٤
ادعها، فدعوتها	عطاء بن يسار	٢٤١٦٩
ادعهما قال: فجاءتا	عبيد مولى رسول الله ﷺ	٢٤٠٥٣
ادعوا إلى الله وحده الذي	رجل من بلهجيم	٢٠٩١٢
ادعوا لي علياً قالت عائشة	ابن عباس	٣٣٥٥
ادعوا لي أبا بكر وابنه	عائشة	٢٥٢٥٨
ادعوا لي بعض أصحابي قلت	عائشة	٢٤٧٥٧
ادعوا لي طبيب بني فلان	رجل من الأنصار	٢٣٥٤٣
ادعوا المسلمين بما سماهم الله	الحارث	١٧٩٥٣
ادعي الأنصارية، فدعيت فتلا	أم سلمة	٢٧١٣٦
ادعي زوجك وابنيك	أم سلمة	٢٧٠٤١
ادعى ناس من الناس دماء ناس	ابن عباس	٣١٨٨
ادفعوا إليهم جيفتهم	ابن عباس	٢٢٣٠
ادفنوه بالبقيع	البراء بن عازب	١٨٨٢٧
ادفنوهم بدمائهم وثيابهم	ابن عباس	٢٢١٧
أدلج رسول الله ﷺ من	عائشة	٢٤٩٩٨

أدمن رسول الله ﷺ أربع ركعات	أبو أيوب الأنصاري	٢٣٩٢٩
أدن، أو قال	أنس بن مالك	٢٠٥٩٢
أدن فدنوت منه، فأخذ	جابر	١٥١٢٤
ادن فسَمِّ الله عزَّ وجلَّ وكلْ	عمر بن أبي سلمة	١٦٤٤٩
أدن فكل	عبد الحميد بن صيفي عن أبيه عن جده	١٦٧٠٨ ـ ٢٣٥٦٧
ادن فكل	أنس بن مالك أحد بني كعب	١٩٢٥٦ ـ ٢٠٥٩٣
أدن مني. قال: فمسح بيده	أبو زيد الأنصاريّ	٢١٠١٣
ادن يا بني، فسم وكل مما	عمر بن أبي سلمة	١٦٤٥٠
إدن يا وابصة، إدن يا وابصة فدنوت	وابصة	١٨١٦٤
«ادنه» فدنا رتوة، ثم قال:	ابن عمر	٣٧٥
«ادنه» فدنا، فقال: «ادنه»	عبد الله بن عمر	٣٧٤
ادنه فدنا منه قريباً	أبو أمامة	٢٢٥٦٤
ادنه، فدنوت حتى كنت	حذيفة	٢٣٦٣٧
ادنوا فتوضؤوا ويده في الإناء	أنس	١٢٤٣٩
ادنى أهل النار عذاباً رجل	أبو هريرة	٩٦٥٨
أدني فكلي، قالت: إني صائمة	أم عمارة	٢٧٦٠٠
ادنيا فكلا، قالا: إنا صائمان	أبو هريرة	٨٤١٧
ادهنوا بالزيت فإنه من شجرة	أبو أسيد	١٦١٥٠
أدوا الخيط والمخيط	عبادة بن الصامت	٢٣٠٩١ ـ ٢٣١٨١
أدّوا صاعاً من بر	ثعلبة بن أبي صعير	٢٤٠٦٤
أدُّوا صاعاً من بر أو قمح	عبد الله بن ثعلبة	٢٤٠٦٣
أدومه وإن قل	عائشة	٢٥٩٤٥ ـ ٢٥٩٨٧
الأديم طهوره دباغه	سلمة بن المحبق	٢٠٣٢١
إذا آتاك الله عزَّ وجلَّ خيراً	مالك بن نضلة	١٥٩٨٤
إذا آتاك الله مالاً فلير عليك	مالك بن نضلة	١٥٩٨٣ ـ ١٧٣٦١
إذا آليت على يمين فرأيت	عبد الرحمٰن بن سمرة	٢٠٨٩٢
إذا آمنك الرجل على دمه	أبو رفاعة البجلي	٢٧٧٤٩
إذا ابتعتم طعاماً فلا	جابر	١٤٥٦٤
إذا ابتلى الله العبد المسلم ببلاء	أنس	١٢٥٣١ ـ ١٣٧٤٨
إذا أبصرهم أهل الجنة قالوا:	أنس	١٢٢٩٥ ـ ١٣٧٧٦
إذا أبغض الله العبد أثنى عليه من الشر	أبو سعيد الخدري	١١٧٥١

إذا أبق إلى أرض الشرك	جرير	١٩٤٥٢
إذا أبق العبد إلى أرض العدو	جرير	١٩٤٥٣
إذا أبق العبد برئت الذمة	جرير	١٩٤٢٣
إذا أبق العبد فلحق بالعدو	جرير	١٩٤٣٨
إذا أبق العبد ـ وقال مرة ـ	أبو هريرة	٩٠١٨
إذا أتاه الإنسان يقول: كيف	طارق	١٥٩٧٢
إذا أتاه المؤذن بالصلاة	عيسى بن طلحة	١٧٠٢٢
إذا أُتبِعَ أحدكم على	أبو هريرة	٧٣٣٢ ـ ٧٤٤٦ ـ ٨١٦٠ ـ ٨٩٢٥ ـ ١٠٠٠٣
إذا اتبعتم جنازة فلا	أبو سعيد الخدري	١١٣٤٨
إذا أتتك رسلي فأعطهم	يعلى	١٨١١٤
إذا أتى أحدكم حائطاً	أبو سعيد	١١٠٦٠
إذا أتى أحدكم خادمه بطعام	أبو هريرة	٧٧٩٢
إذا أتى أحدكم الخلاء	أبو هريرة	٧٤٠٣
إذا أتى أحدكم الخلاء	أبو قتادة	٢٣٠١١ ـ ٢٣٠٢٤
إذا أتى أحدكم الخلاء	أبو أيوب	٢٣٩٣٣
إذا أتى الخلاء فلا يمس ذكره	أبو قتادة	٢٢٩٠١
إذا أتى أحدكم الغائط	أبو أيوب الأنصاري	٢٣٩٢١ ـ ٢٣٩٧٤
إذا أتى أحدكم فراشه فلينزع	أبو هريرة	٩٤٥٠
إذا أتى أحدكم المجلس فليسلم	أبو هريرة	٧٨٣٩
إذا أتى الرجل أهله ثم	أبو سعيد الخدري	١١١٧٨
إذا أتيت على حائط فناد صاحبه	أبو سعيد الخدري	١١٨٣٤
إذا أتيت على راعي إبل	أبو سعيد الخدري	١١١٧٦
إذا أتيتم الصلاة فأتوها	أبو هريرة	١٠١٠٥
إذا أتيتم الصلاة فأحسنوا الوضوء	أبو روح	١٥٩٦٧
إذا أتيتم الصلاة فعليكم السكينة	أبو قتادة	٢٢٩٨٢
إذا أتيتم الصلاة فلا تأتوها	أبو هريرة	٧٢٤٩
إذا أتيتم الغائط	أبو هريرة	٧٣٦٢
إذا أثنى أحدكم على أحد	أبو بكرة	٢٠٧٨٦
إذا اجتمع ثلاثة فلا يتناجى	عبد الله بن عمر	٦٠٢٤
إذا اجتمع ثلاثة فليؤمهم	أبو سعيد الخدري	١١٣١٨ ـ ١١٣٣٤ ـ ١١٥٠١ ـ ١١٨١٧
إذا اجتمع الداعيان فأجب	رجل من أصحاب النبي ﷺ	٢٣٨٦٠
إذا أجمرتم الميت فأجمروه	جابر	١٤٥٩٤

إذا أحب أحدكم أخاه فليعلمه	المقدام بن معدي كرب	١٧٣٠٣
إذا أحب أحدكم صاحبه فليأته	أبو ذر	٢١٦١٩ ـ ٢١٨٤٦
إذا أحبّ اللّه العبد أثنى عليه من الخير	أبو سعيد الخدري	١١٧٥١
إذا أحب اللّه العبد نادى	أبو هريرة	١٠٦٨٥
إذا أحب اللّه عبداً دعا جبريل	أبو هريرة	٨٤٨١
إذا أحب اللّه عبداً قال:	أبو أمامة	٢٢٥٨٨
إذا أحب اللّه عبداً قال:	أبو هريرة	١٠٦٢٣
إذا أحب اللّه قوماً ابتلاهم	محمود بن لبيد	٢٤٠٣٣ ـ ٢٤٠٤١
إذا أحدكم أعجبته المرأة	جابر	١٤٨٠٣
إذا أحدكم قال لأخيه: يا كافر	ابن عمر	٤٦٨٧
إذا أحدكم قام يصلي فإنه يستره	أبو ذر	٢١٧٥٤
إذا أحسستم بالحمى فأطفئوها	ابن عمر	٦٠١٠
إذا أحسن أحدكم إسلامه	أبو هريرة	٨٢٠١
إذا أحسنت في الإسلام لم تؤاخذ	عبد اللّه بن مسعود	٣٥٩٦
إذا أحللت فآذنيني	فاطمة بنت قيس	٢٧٨٦٧
إذا اختلف البيّعان فالقول ما قال	ابن مسعود	٤٤٤٤
إذا اختلف البيعان والسلعة كما	عبد اللّه بن مسعود	٤٤٤٦
إذا اختلف البيّعان ولم تكن	عبد اللّه بن مسعود	٤٤٤٧
إذا اختلف البيّعان وليس بينهما	عبد اللّه بن مسعود	٤٤٤٥
إذا اختلف الختانان وجبت الجنابة	عائشة	٢٦٨١٩
إذا اختلف الناس في طرقهم	أبو هريرة	١٠٤٢٢
إذا اختلفتم أو تشاجرتم في	أبو هريرة	٩٥٢٣
إذا اختلفتم في الطريق فاجعلوه سبع	ابن عباس	٢٠٩٨
إذا اختلفتم في الطريق فاجعلوه سبعة	ابن عباس	٢٩١٤
إذا اختلفتم في الطريق فدعوا سبع أذرع	ابن عباس	٢٧٥٧
إذا اختلفوا في الطريق	أبو هريرة	٧١٢٦
إذا أخذ أحدكم عصا أخيه فليردها	السائب بن يزيد	١٨١٠٦ م
إذا أخذ فلا يأخذ بشماله وإذا أعطى	عبد اللّه بن أبي طلحة	١٩٦٣٩
إذا أخذ مضجعه من الليل	حذيفة بن اليمان	٢٣٦٧٥
إذا أخذت مضجعك فقل	الوليد بن الوليد	٢٤٣٤٠
إذا أخذت واحداً منها فلا يفارقك	ابن عمر	٤٨٨٣
إذا أخذت واحداً منهما بالآخر	ابن عمر	٥٥٥٥ ـ ٥٧٧٣

إذا أخذت واحدا منهما	ابن عمر	٦٤٢٧
إذا أخذنا مضاجعنا ثلاثاً وثلاثين	علي	١٢٢٩
إذا أدركت ركعة من صلاة	أبو هريرة	٧٢١٥
إذا أدركت الصلاة	عبد الله بن مغفل	٢٠٨٣٠
إذا أذّن ابن أم مكتوم فكلوا	أنيسة بنت خبيب	٢٧٩٨٦
إذا أذّن عمرو فكلوا واشربوا	الأسود بن يزيد	٢٦٠٣٧
إذا أذّن المؤذن هرب الشيطان	جابر	١٤٤٥٧
إذا أذّنت فلا تثوّب	بلال	٢٤٤٠٩
إذا أراد أحدكم أن يبول	أبو موسى الأشعري	١٩٧٦٦
إذا أراد أحدكم أن يذهب إلى الخلاء	عبد الله بن أرقم	١٦٠٥٥ ـ ١٦٥١٤
إذا أراد أحدكم أن يغتسل فليتوار	يعلى	١٨١٣٣
إذا أراد أحدكم من امرأته	طلق	١٦٣٩٧
إذا أراد الله أن يخلق شيئاً	أبو سعيد الخدري	١١٤٨٢ ـ ١١٩٠٦
إذا أراد الله أن يخلق منه شيئاً	أبو سعيد	١١٥٨٧
إذا أراد الله بأهل بيت	عائشة	٢٤٩٣١
إذا أراد الله بعبد خيراً استعمله	أنس	١٢٠٥٩ ـ ١٢٢٣٨
إذا أراد الله بعبد خيراً	عبد الله بن مغفل	١٦٩٢٩
إذا أراد الله بعبد خيراً	معاوية بن أبي سفيان	١٦٩٥٩ ـ ١٦٩٦٧ ـ ١٦٩٩٩
إذا أراد الله بعبد خيراً استعمله	عمر الجمعي	١٧٣٤٩
إذا أراد الله بعبد خيراً عله	أبو عنبة	١٧٩٣٧
إذا أراد الله بعبد خيراً	عمرو بن الحمق الخزاعي	٢٢٢٩٥
إذا أراد الله بعبد خيراً فقهه	معاوية	١٧٠٠٤
إذا أراد الله بقوم عذاباً أصاب	ابن عمر	٤٩٨٥
إذا أراد أن يمر بينك وبين سترتك	أبو سعيد الخدري	١١٥٦١
إذا أراد المؤمن الولد في الجنة، كان	أبو سعيد الخدري	١١٧٨٦
إذا أردت أن تصلي فتوضأ	رفاعة بن رافع الزرقي	١٩٢٠٦
إذا أردتم أن تنطلقوا إلى منًى	جابر	١٤٤٧١ ـ ١٥١٠٥
إذا أردتم التعريس فتنكبوا عن الطريق	أبو هريرة	٨٤٢٣
إذا أرسلت كلابك المعلمة وذكرت	عدي بن حاتم	١٨٤٥٩
إذا أرسلت الكلب فأكل من الصيد	ابن عباس	٢٠٤٩
إذا أرسلت كلبك المعلم فسميت	عدي بن حاتم	١٩٦٠٢
إذا أرسلت كلبك المعلم وذكرت	عدي بن حاتم	١٩٥٨٩
إذا أرسلت كلبك وذكرت اسم الله	عدي بن حاتم	١٨٤٣٤ ـ ١٩٦٠٩
إذا أرسلت كلبك المكلب وذكرت	أبو ثعلبة	١٧٩٠٢

إذا أرسلت كلبك المكلب وذكرت	عدي بن حاتم	١٩٦١٢
إذا أرسلت كلبك المكلب وسميت	أبو ثعلبة	١٧٨٨٩
إذا أرسلت كلبك وذكرت اسم الله	أبو ثعلبة	١٧٨٨٥
إذا أرسلت كلبك وسميت	عدي بن حاتم	١٩٦٠٩ ـ ١٩٦١٠ ـ ١٩٦١١
إذا أرسله عليه كلبه فليذكر	عدي بن حاتم	١٩٦٠٧
إذا استأذن أحدكم ثلاثاً	أبو موسى	١٩٨٤٠
إذا استأذن أحدكم جاره	أبو هريرة	٧٢٧٦
إذا استأذنت أحدكم امرأته	ابن عمر	٤٥٢١ ـ ٤٥٥٦
إذا استأذنكم نساؤكم	ابن عمر	٦٣٠٣
إذا استأذنكم نساؤكم إلى	ابن عمر	٦٣٠٤
إذا استأذنكم نساؤكم إلى الصلاة	عمر	٢٨٣
إذا استأذنكم نساؤكم إلى المساجد	ابن عمر	٥٢١١
إذا استأذنكم نساؤكم إلى المسجد	ابن عمر	٦٤٤٤
إذا استجمر أحدكم فليستجمر ثلاثاً	جابر	١٥٣٧٠
إذا استجمر أحدكم فليستجمر وتراً	عقبة	١٧٥٦٣
إذا استجمر أحدكم فليوتر	أبو هريرة	٧٤٤٥ ـ ٨١٥٠ ـ ٨٧١٠
		٩٠١٧ ـ ١٠٢٥٧
إذا استجمر أحدكم فليوتر	جابر	١٤١٧٤
إذا استجمرت فأوتر	سلمة بن قيس	١٩٠٢٢ ـ ١٩٠٢٣ ـ ٢٩١٩٦
		٢٩١٩٧ ـ ١٩٢٠٠
إذا استرد الواهب فليوقف بما استرد	عبدالله بن عمرو	٦٦٢٩
إذا استشاط السلطان تسلط	عطية السعدي	١٨١٤٧
إذا استعطرت المرأة	أبو موسى	١٩٨٠٧
إذا استقبلت القبلة فكبر ثم	رفاعة بن رافع	١٩٢٠٤
إذا استقرت النطفة في الرحم أربعين يوماً	جابر	١٥٣٤٢
إذا استلجج أحدكم باليمين	أبو هريرة	٧٧٢٩
إذا استنشقت فبالغ إلا	لقيط بن صبرة	١٦٤٩٤
إذا استنصح أحدكم أخاه فلينصحه	أبو يزيد	١٥٥٣٤
إذا استنفرتم فانفروا	صفوان بن أمية	١٥٣٨٠ ـ ٢٨١٩٢
إذا استنفرتم فانفروا	ابن عباس	١٩٩١ ـ ٣٣٣٥
إذا استهل رمضان غلقت	أبو هريرة	٨٩٠١
إذا استيقظ أحدكم فلا يدخل	أبو هريرة	٧٥٩٠ ـ ٧٨٠٢
إذا استيقظ أحدكم فلا يضع	أبو هريرة	٨١٦٧
إذا استيقظ أحدكم فلا يضمن	أبو هريرة	١٠٥٠٣

إذا استيقظ أحدكم من منامه	أبو هريرة	٩٢٢٧ ـ ٩٨٦٩ ـ ١٠٠٩٣ ١٠٥٩٧
إذا استيقظ أحدكم من نومه	أبو هريرة	٧٢٨٠ ـ ٨٥٧٠ ـ ٨٩٥٢ ٩١٢٨ ـ ٩٩٩٧
إذا استيقظ أحدكم من الليل	أبو هريرة	٧٤٣٢
إذا أسلم الرجل فهو أحق بأرضه	صخر بن عيلة	١٧٩٨٥
إذا اشتد الحر فأبردوا بالصلاة	أبو هريرة	٧٢٤٥ ـ ٧٤٦٧ ـ ٧٨١٦ ١١٥١٦
إذا اشتد الحر فأبردوا بالصلاة	أبو سعيد	١١٠٧٨ ـ ١١٥٩٤
إذا اشتد الحر فأبردا بالصلاة	أبو ذر	٢١٧٠٤ ـ ٢١٧٧٢
إذا اشتد الحر فأبردوا عن الصلاة	أبو هريرة	٧٦٠٢ ـ ٩١١٥ ـ ٩٩٥٧
إذا اشتد الحر فأبردوا عن الصلاة	رجل من أصحاب النبي ﷺ	٢٣٥٠٧
إذا اشتد الزحام فليسجد الرجل	عمر	٢١٧
إذا اشترى الرجلان البيع	سمرة	٢٠٥٢٧
إذا اشتريت بيعاً فلا تبعه حتى تقبضه	حكيم بن حزام	١٥٣٩٠
إذا اشتريت الذهب بالفضة	ابن عمر	٥٢٣٧
إذا اشتريت واحداً منهما بالآخر	ابن عمر	٥٦٢٨
إذا اشتكى العبد المسلم قيل للكاتب	عبد الله بن عمرو	٦٩١٦
إذا اشتهى المؤمن الولد	أبو سعيد	١١٠٧٩
إذا أصاب أحدكم مصيبة	أبو سلمة	٢٧٢٠٤
إذا أصاب بحده فكل، وإذا أصاب	عدي بن حاتم	١٩٦١٠
إذا أصاب بحده وإن أصاب بعرضه	عدي بن حاتم	١٩٥٨٩
إذا أصاب أحدكم الحمى	ثوبان	٢٢٧٨٩
إذا أصاب الختان الختان	عائشة	٢٥١٦٢
إذا أصابت أحدكم مصيبة فليقل	أبو سلمة	١٦٤٥٤
إذا أصبح ابن آدم فإن أعضاءه	أبو سعيد	١١٩٣٠
إذا أصبح أحدكم صائماً	أبو هريرة	٧٣٣٦
إذا أصلح خادم أحدكم له طعامه	أبو هريرة	٧٥٠٥
إذا اضطجع الرجل فتوسد يمينه	البراء بن عازب	١٨٨٢٠
إذا أطاع العبد ربه وأطاع سيده	أبو هريرة	٧٥٦٤ ـ ٩٩٩٣
إذا أطاع العبد ربه وسيده فله أجران	أبو هريرة	٧٩١١ ـ ٨٥١٨ ـ ٩٢٥٧
إذا أطاعت النساء	أبو بكرة	٢٠٧٢٩
إذا أطال أحدكم الغيبة فلا يطرقن أهله ليلاً	جابر	١٥٣٣٨
إذا أطعمت المرأة من بيت زوجها	عائشة	٢٤٦٧٣

إذا أعتق الرجل ثم تزوّجها	أبو موسى	١٩٨٩٠
إذا أعتقت الأمة فهي بالخيار	رجالٌ يتحدثون	١٦٧٣٦
إذا أعتقت الأمة فهي بالخيار	رجال	٢٣٥٩٥
إذا أعتقت الأمة وهي تحت	رجال من أصحاب رسول الله ﷺ	١٦٧٣٧ ـ ٢٣٥٩٦
إذا أعجبت أحدكم المرأة	جابر	١٤٧٢٨ ـ ١٥٣٢٠
إذاأعجلت أو أقحطت فلا غسل	أبو سعيد الخدري	١١١٧٩
إذا أعطب شيء منها فانحره ثم اضرب	عمرو الثمالي	١٨٢٥٣
إذا أعطى الله تبارك وتعالى	جابر بن سمرة	٢١٠٨٩ ـ ٢١١١٨
إذا أعطيت شيئاً من غير أن تسأل فكُلْ وتصَدّق	عمر بن الخطاب	٣٧١
إذا أفطر أحدكم فليفطر	سلمان بن عامر الضبي	١٦٣٢٦ ـ ١٦٣٣٢ ـ ١٦٣٣٥ ـ ١٦٣٣٦ ـ ١٨٠٢٥ ـ ١٨٠٣٠ ـ ١٨٠٣٢ ـ ١٨٠٣٣ ـ ١٨٠٣٨
إذا أفطرت رمضان	عمران بن حصين	٢٠٠٧٨
إذا أفلس رجل بمال قوم فرأى	أبو هريرة	٩٣٠٩
إذا أفلس الرجل فالغريم حق بمتاعه	أبو هريرة	٩٣٣٦
إذا أفلس الرجل فوجد غريمه	أبو هريرة	٨٩٨٣
إذا أقام الرجل الرجل من مجلسه	أبو بكرة	٢٠٧٦٠
إذا أقبل الليل وأدبر النهار	عُمر بن الخطاب	٢٣١ ـ ٣٣٨
إذا أقبل الليل ـ وقال: مرة جاء الليل ـ من	عمر بن الخطاب	١٩٢
إذا أقبلت الحيضة فدى	عائشة	٢٥٠٤٥
إذا اقتتل المسلمان فالقاتل	أبو بكرة	٢٠٧٦٧
إذا اقترب الزمان لم تكد رؤيا	أبو هريرة	١٠٥٩٨
إذا أقيمت الصلاة فامشوا إليها	أبو هريرة	١٠٣٤٥
إذا أقيمت الصلاة فلا تأتوها تسعون	أبو هريرة	٧٦٤٩ ـ ٩٨٣٤
إذا أقيمت الصلاة فلا تقوموا	أبو قتادة	٢٢٩٥٧ ـ ٢٢٩٦٨ ـ ٢٢٩٨٧ ـ ٢٢٩٩٨ ـ ٢٣٠٢٦
إذا أقيمت الصلاة فلا صلاة إلا التي أقيمت	أبو هريرة	٨٦٠٨
إذا أقيمت الصلاة فلا صلاة إلا المكتوبة	أبو هريرة	٩٨٧٤ ـ ١٠٧٠٩ ـ ١٠٨٨٦
إذا أقمت الصلاة وآتيت الزكاة	عبد الله بن عمرو	٦٨٩٠
إذا اكثبوكم ـ يعني غشوكم	أبو أسيد	١٦١٥٧
إذا أكتحل أحدكم فليكتحل وتراً	أبو هريرة	٨٥٩٦ ـ ٨٦٦٢
إذا اكتحل أحدكم فليكتحل وتراً	عقبة	١٧٥٦٤

إذا أكره الاثنان على اليمين	أبو هريرة	٨١٩٤
إذا أكل أحدكم أو شرب	ابن عمر	٥٨٤٧
إذا أكل أحدكم أو شرب	أبو هريرة	١٠٣٧٤ ـ ١٠٦٧٥
إذا أكل أحدكم طعاماً فليذكر	عائشة	٢٥٦١٩
إذا أكل أحدكم طعاماً	جابر	١٤٢٧٠
إذا أكل أحدكم فسقطت	جابر	١٥٣٠٨
إذا أكل أحدكم فلا يأكل بشماله	عبد الله بن أبي طلحة	١٩٦٤٠
إذا أكل أحدكم فلا يأكل بشماله	أبو قتادة	٢٣٠٢٣
إذا أكل أحدكم فلا يمسح يده	ابن عباس	١٩٢٤ ـ ٣٢٣٤
إذا أكل أحدكم فليأكل	ابن عمر	٦٣٣٢
إذا أكل أحدكم فليأكل	ابن عمر	٤٥٣٧
إذا أكل أحدكم فليأكل بيمينه	ابن عمر	٤٨٨٦ ـ ٦٣٣٣
إذا أكل أحدكم فليأكل بيمينه	أبو هريرة	٨٢٨٩ ـ ٨٥٧٤
إذا أكل أحدكم فليذكر اسم	عائشة	٢٦٦١٧ ـ ٢٦٨٢٣
إذا أكل أحدكم فليلعق أصابعه	أبو هريرة	٨٤٨٠ ـ ٩٣٥٨
إذا أكل أحدكم مع صاحبه	ابن عمر	٩١٤٩
إذا أكل أحدكم من الطعام فلا يمسح	ابن عباس	٢٦٧٢ ـ ٣٤٩٩
إذا أكل عند الصائم الطعام	أم عمارة	٢٨٠٢١
إذا أكلت فسمّ الله	عمر بن أبي سلمة	١٦٤٤١
إذا التقى الختانان اغتسل	عائشة	٢٦٤٢٧
إذا التقت الختانان وتوارت الحشفة	عبدالله بن عمرو	٦٦٧٠
إذا التقى الختانان وجب الغسل	عائشة	٢٦٥٥٣
إذا التقيتم فعليٌ على الناس	بريدة	٢٣٤٠٠
إذا ألقى الله عزّ وجلّ في قلب	محمد بن مسلمة	٢٦١٢٤
إذا ألقى الله عزّ وجلّ في قلب امرىء	سهل	١٨١٣٩
إذا أمر أحدكم بالنبل في	أبو موسى	١٩٧٧٤
إذا أمرتكم بأمر فأتوا منه	أبو هريرة	١٠٦١٥
إذا أمرتكم بأمر فأتوه	أبو هريرة	١٠٠٢٩
إذا أمرتكم بأمر فاتبعوه	أبو هريرة	٩٧٧٩
إذا أمرتكم بشيء فخذوا منه	أبو هريرة	١٠٤٣٤
إذا أممتم فخففوا فإن	أبو هريرة	٧٤٦٨
إذا أممتم الناس فخففوا فإن	أبو هريرة	٩٠٩٣ ـ ١٠٩٥١
إذا أمّن القارىء فأمّنوا فإنه	أبو هريرة	٩٩٢٣
إذا أممت قوماً فأخفّ	عثمان بن أبي العاص	١٦٣٨٦

إذا أميز أهل الجنة وأهل	جابر	١٤٥٤٥
إذا أنا مت فاغسلوا ثوبي	عائشة	٢٤٦٩٠
إذا أنا متُّ فالحدوا لي لحداً	سعد	١٦٠١
إذ انبعث أشقاها انبعث	عبد الله بن زمعة	١٦٣٢٣ ـ ١٦٣٢٤
إذا أنت بايعت فقل	ابن عمر	٦١٣٤
إذا انتعل أحدكم فليبدأ بيمينه	أبو هريرة	٧١٧٩
إذا انتعل أحدكم فليبدأ باليمين	أبو هريرة	٧٣٤٣ ـ ١٠٠٠٤
إذا انتعل أحدكم فليبدأ باليمنى	أبو هريرة	٧٧٩٩ ـ
إذا أنتم صليتم علي فقولوا	أبو مسعود	١٧٢٠٠
إذا انتهى أحدكم إلى المجلس	أبو هريرة	٧١٤٢ ـ ٩٦٦٢
إذا أنزل الله بقوم عذاباً	ابن عمر	٥٨٩٠ ـ ٦٢٠٧
إذا الإنسان دفن فتفرق عنه	أبو سعيد الخدري	١١٠١٣
إذا أنساني الشيطان شيئاً	جابر	١٤٧٠٩
إذا انصرف من الصلاة قال:	المغيرة بن شعبة	١٨٤٢٠
إذا انطلقتم بجنازتي فاسرعوا	أبو بردة	١٩٧٧٦
إذا أنفقت المرأة من بيت زوجها	عائشة	٢٤٦٧٣
إذا أنفقت المرأة من طعام	عائشة	٢٤٦٨٠ ـ ٢٦٩٠٢
إذا أنفقت وقال ابن نمير	عائشة	٢٤٦٧٣
إذا انقطع شسع نعل أحدكم	أبو هريرة	٨١٣٦
إذا انقطع شسع أحدكم	أبو هريرة	٧٣٤٣ ـ ٧٤٤٠ ـ ٩٤٧٩ ـ ١٠١٩١ ـ ١٠٨٥٠
إذا انقطع شسع أحدكم	جابر	١٤١٦٤
إذا أنكح المرأة الوليّان	سمرة	٢٠٣٥٠
إذا أنكح الوليان	سمرة	٢٠٤٠٣ ـ ٢٠٤٦٩
إذا أنكح الوليان فهو للأول	عقبة	١٧٤٨٢
إذا أنكحت المرأة زوجين	سمرة	٢٠٣٨٢
إذا أوهم الرجل في صلاته	أبو سعيد	١١٤٠٣
إذا أوى أحدكم إلى فراشه	أبو هريرة	٧٩٢٥
إذا أويت إلى فراشك فتوضأ	البراء بن عازب	١٨٧٨٨
إذا أويت إلى فراشك فقل	البراء	١٨٨٥٤ ـ ١٨٨٨٤
إذا أويتما إلى فراشكما فسبحا الله	علي	١٢٥٠
إذا بات أحدكم وفي يده	أبو هريرة	٨٥١٢
إذا باتت المرأة هاجرة لفراش	أبو هريرة	١٠٧٤٢ ـ ١٠٩٥٩
إذا باتت المرأة هاجرة فراش	أبو هريرة	٧٤٦٥ ـ ٩٠٠١ ـ ١٠٠٤٦

إذا باع أحدكم الشاة أو اللقحة	أبو هريرة	٧٦٨٥ ـ ١٠٢٤١
إذا باع بيعاً من	سمرة	٢٠٤٠٣ ـ ٢٠٤٦٩
إذا باع الرجل بيعاً من رجلين	عقبة	١٧٤٨٢
إذا باع من رجلين فهو للأول منهما	عقبة	١٧٤٨٢
إذا باع وليّان فالبيع للأول	سمرة	٢٠٣٧٧
إذا بال أحدكم فلا يمس ذكره	أبو قتادة	٢٢٩٣٣
إذا بال أحدكم فلا يمس ذكره	أبو قتادة	٢٣٠١٥
إذا بال أحدكم فليرتد بوله	أبو موسى	١٩٩٥٢
إذا بال أحدكم فليرتد لبوله	أبو موسى	١٩٧٩٧
إذا بال أحدكم فلينثر ذكره	يزداد	١٩٢٦٣ ـ ١٩٢٦٤
إذا بايعت فقل: لا خلابة	ابن عمر	٥٩٧٠
إذا بزق أحدكم فلا يبزق بين يديه	أنس	١٣٦٠٢ ـ ١٣٨٨٢
إذا بزق أحدكم في المسجد	أبو هريرة	٧٥٢٢
إذا بزق أحدكم في مسجدي	أبو هريرة	١٠٠٩٨
إذا بصق أحدكم فلا يبصق عن يمينه	جابر	١٤٦٨٠
إذا بقي ثلث الليل ينزل الله	أبو هريرة	٧٥٠٠ ـ ١٠٧٦٦
إذا بلغ البقر ثلاثين	عبدالله بن مسعود	٣٩٠٥
إذا بلغ بنو أبي فلان ثلاثين رجلاً	أبو سعيد	١١٧٨٠
إذا بلغ الرجل المسلم أربعين سنة	أنس بن مالك	٥٦٢٦
إذا بلغ الغلام سبع سنين أمر بالصلاة	سبرة بن معبد	١٥٤١٤
إذا بيع البيع من الرجلين	سمرة	٢٣٠٥٠ ـ ٢٠٣٨٢
إذا تبايع الرجلان فكل واحد	عبد الله بن عمر	٦٠٠٦
إذا تثاءب أحدكم فقال: هاه	أبو هريرة	١٠٧١٨
إذا تثاءب أحدكم فليردده ما استطاع	أبو هريرة	٩٥٢٦
إذا تثاءب أحدكم فليكظم ما استطاع	أبو هريرة	٩١٥١
إذا تثاءب أحدكم فليكظم ما استطاع	أبو سعيد الخدري	١١٢٨٢
إذا تثاءب أحدكم فليمسك يده	أبو سعيد الخدري	١١٩٣٨
إذا تثاءب أحدكم في الصلاة	أبو سعيد الخدري	١١٣٤٣
إذا تثاوب أحدكم يضع يده	أبو هريرة	٧٢٩٢
إذا تجلى الله عزّ وجل لشيء من	النعمان بن بشير	١٨٥٤١ ـ ١٨٥٥٥
إذا تزوج الرجل البكر أقام	عبدالله بن عمرو	٦٦٦٥
إذا تزوّج الرجلان المرأة	سمرة	٢٠٥٢٧
إذا تشاجرتم أو اختلفتم في الطريق	أبو هريرة	١٠١٣٩
إذا تشهد أحدكم فليستعذ بالله	أبو هريرة	١٠١٨٣

إذا تصدقت بصدقة فأمضها	عبد الله بن عمرو	٦٦١٦
إذا تصدقت المرأة من بيت زوجها	عائشة	٢٥١٨٧
إذا تطهر الرجل ثم أتى المسجد يرعى	عقبة	١٧٥٧٧
إذا تطهر الرجل فأحسن الطهور	أبو سعيد	١١٣٦٧
إذا تعالت من نفاسها فاجلدها	علي	١١٤٢
إذا تغوط أحدكم فليمسح	جابر	١٤٦٦٣
إذا تغولت لكم الغيلان	جابر	١٤٣٢٨
إذا تقاضى إليك رجلان	علي	١٢١١ ـ ١٢٨٥
إذا تقدم إليك خصمان فلا تسمع	علي	٦٩٠
إذا تكلمت يوم الجمعة فقد لغوت	أبو هريرة	٩٠٣١
إذا تمسح أحدكم من الخلاء	أبو قتادة	٢٣٠١٥
إذا تمنى أحدكم فلينظر ما يتمنى	أبو هريرة	٨٦٧٤
إذا تمنى أحدكم فلينظر ما الذي يتمنى	أبو هريرة	٩٠١٢
إذا تناجى اثنان فلا تجلس	ابن عمر	٥٩٤٩
إذا تناجى اثنان فلا يدخل	ابن عمر	٦٢٢٥
إذا تنخع أحدكم فلا يتنخم قبل وجهه	أبو سعيد الخدري	١١٥٧١
إذا تنخع أحدكم فليتنخع	أبو هريرة	٧٣٩٩
إذا تنخم أحدكم فلا يتنخمن قبل وجهه	أبو هريرة وأبو سعيد	١١٩٠١
إذا تنخم أحدكم في المسجد فليغيب	سعد	١٥٤٣
إذا تنخم أحدكم وهو يصلي	أبو سعيد وأبو هريرة	١١٨٥٩
إذا تواجه المسلمان بسيفيهما	أبو موسى	١٩٩١٢ ـ ١٩٨١٩
إذا تواجه المسلمان	أبو بكرة	٢٠٧١١ ـ ٢٠٧٤٦ ـ ٢٠٧٩١ ـ ٢٠٧٩٣
إذا توضأ أحدكم فأحسن وضوءه	كعب	١٨٢٨٢
إذا توضأ أحدكم فليجعل في أنفه	أبو هريرة	٧٢٩٨ ـ ٧٧٣٢
إذا توضأ أحدكم فليستنثر	أبو هريرة	٧٧١٦ ـ ٨٠٦٣ ـ ٨٦٠٧
إذا توضأ أحدكم فليستنشق	أبو هريرة	٨١٧٩
إذا توضأ الرجل فأتى المسجد كتب الله	عقبة	١٧٥٩٥
إذا توضأ الرجل كما أمر	أبو أمامة	٢٢٦٣١ ـ ٢٢٦٣٧
إذا توضأ الرجل المسلم	أبو أمامة	٢٢٥٢٤ ـ ٢٢٥٥٩
إذا توضأ العبد فغسل يديه خرت	كعب	١٨٢٢٥
إذا توضأ العبد فمضمض خرجت الخطايا	عبد الله الصنابحي	١٩٢٧٨
إذا توضأ العبد المسلم أو المؤمن	أبو هريرة	٨٠٠٧ *

إذا توضأ المسلم ذهب الإثم	أبو أمامة	١٧١٤٦
إذا توضأت فأبلغ الاستنشاق	لقيط بن صبرة	١٦٤٩٧
إذا توضأت فأحسنت وضوءك	كعب	١٨٢٩٤ ـ ١٨٢٩٥
إذا توضأت فانتثر	سلمة بن قيس	١٩٠٢٢ ـ ١٩٠٢٣ ـ ١٩١٩٦ ـ ١٩١٩٧ ـ ١٩٢٠٠
إذا توضأت فخلل الأصابع	لقيط بن صبرة	١٦٤٩٥
إذا ثوّب بالصلاة أدبر	أبو هريرة	١٠٥٥٠
إذا ثوّب بالصلاة فتحت	جابر	١٤٧٤٥
إذا ثوّب بالصلاة فلا تأتوها وأنتم	أبو هريرة	٩٩٣٢ ـ ١٠٨٥٩
إذا ثوّب بالصلاة فلا يسعى	أبو هريرة	٩٥١٠
إذا جاء أحدكم إلى الجمعة	ابن عمر	٤٤٦٦ ـ ٥٠٨٣
إذا جاء أحدكم إلى الجمعة	السليك	١٥٢٤٧
إذا جاء أحدكم الجمعة فليغتسل	ابن عمر	٥١٤٩ ـ ٥٣١١ ـ ٥٨٢١
إذا جاء أحدكم إلى الصلاة فليمش	أنس	١٢٠٥٧ ـ ١٢٩٩١ ـ ١٣٤٣٠
إذا جاء أحدكم إلى المسجد فلينظر	أبو سعيد الخدري	١١٨٩٩
إذا جاء أحدكم خادمه بطعام	أبو هريرة	٩٢٩٦
إذا جاء أحدكم الشيطان	أبو سعيد الخدري	١١٠٩٨ ـ ١١٤٨٨ ـ ١١٤٩٨ ـ ١١٥٣٣
إذا جاء أحدكم فليمش على نحو	أنس	١٣٦٨٠
إذا جاء أحدكم المسجد	أبو سعيد	١١١٧٠
إذا جاء أحدكم والإمام يخطب	جابر	١٤٢٢٠
إذا جاء أحدكم وقد أقيمت الصلاة	أبو هريرة	١٣٥٩٣
إذا جاء أحدكم وقد خرج	جابر	١٥٠٢٢
إذا جاء أحدكم يوم الجمعة	جابر	١٤٤٥٨
إذا جاء خادم أحدكم بطعامه	عبد الله بن مسعود	٣٦٨٠
إذا جاء الرجل يعود مريضاً	عبد الله بن عمرو	٦٦٠٠
إذا جاء رمضان فتحت أبواب الجنة	أبو هريرة	٨٦٦٩
إذا جاء صاحبه يطلب ثمنه فاملأ كفيه	ابن عباس	٢٦٢٦
إذا جاء الليل فأين النهار	رسول قيصر	١٦٨١٣
إذا جاء الليل من هاهنا فقد حل الإفطار	عبدالله بن أبي أوفى	١٩٦٣٣
إذا جاء الليل من ها هنا وذهب النهار	عمر	٣٨٣
إذا جاءك الخصمان فلا تقض	علي	١٢٨٠ ـ ١٢٨١
إذا جاءك يطلب ثمن الكلب	ابن عباس	٢٥١٢ ـ ٣٢٧٣
إذا جاءكم الصانع بطعامكم	أبو هريرة	٨١٨١

إذا جاءكم المصدق فلا يفارقكم	جرير بن عبد الله	١٩٤٤٤
إذا جامع الرجل امرأته ثم	أُبيّ بن كعب	٢١٤٠٦
إذا جاوز الختان الختان	رفاعة بن رافع	٢١٤١٣
إذا جاوز الختان، الختان	معاذ بن جبل	٢٢٣٩٦
إذا جاوز الختان الختان فقد	عائشة	٢٥٥٥١ _ ٢٥٧٩٥
إذا جف الدم عنها فاجلدها	علي بن أبي طالب	١٢٣١
إذا جفت من دمائها فحدها	علي	١١٤٢
إذا جفت من دمها فأقم عليها	علي	٧٣٦ _ ١١٣٧
إذا جلس أحدكم في الصلاة فليقل	عبد الله بن مسعود	٣٦٢٢
إذا جلس إليك الخصمان فلا	علي	٧٤٥ _ ٨٨٢
إذا جلس أو استلقى	جابر	١٤٢٤٧
إذا جلس بين الشعب الأربع	عائشة	٢٥٣٢٨
إذا جلس بين شعبها الأربع	أبو هريرة	٧١٩٧ _ ٨٥٥٧ _ ٩٠٩٦ _ ١٠٠٨٥
إذا جلستم في ركعتين فقولوا	عبد الله بن مسعود	٤٠١٧
إذا جمع الله الأولين والآخرين	ابن عمر	٤٨٣٩ _ ٦٢٨١
إذا جمع الله الأولين والآخرين	أبو سعيد	١٥٩٣٢ _ ١٨٠٤٧
إذا جئتم الجمعة فاغتسلوا، وليمس	ابن عباس	٢٤١٩
إذا حدث الرجل حديثاً	جابر	١٥١٢٨
إذا حدثتكم حديثاً فلا	سمرة	٢٠٣٨٧
إذا حدثتكم عن رسول الله ﷺ حديثاً	علي بن أبي طالب	٦١٦_٩١٢_٩٨٦_ ١١٢٧_١٠٣٩_١٠٨٠_ ١٠٨٦
إذا حدثتم عن رسول الله ﷺ بحديث	علي	١٠٨٢
إذا حدثتم عن رسول الله ﷺ حديثاً	علي	٩٨٦_٩٨٧_١٠٨٠_ ١٠٨١ _ ١٠٩٢
إذا حدثتم عن رسول الله ﷺ حديثاً	عبد الله بن مسعود	٣٦٤٥ _ ٣٩٤٠
إذا حدثك سعد بشيء فلا ترد عليه	عمر	٨٧
إذا حدثك سعد عن رسول الله ﷺ	عمر	٨٨
إذا حدثكم أهل الكتاب فلا تصدقوهم	أبو نملة	١٧٣٥٧
إذا حضر أحدكم الصلاة في	جابر	١٤٤٤٤
إذا حضر الجداد فأذني	جابر	١٥٢٧٦
إذا حضرت الصلاة والعشاء	عائشة	٢٦١٣٩
إذا حضر الصلاة وحضر العشاء	أم سلمة	٢٧١٢٤

إذا حضر العشاء وأقيمت	أنس	١٢١٠٠ _ ١٣٤٤٥
إذا حضر العشاء وحضرة الصلاة	أم سلمة	٢٧٠٣٢
إذا حضرت الصلاة فأذّنا	مالك بن الحويرث	١٥٦٨٦ _ ٢٠٨٠٤
إذا حضرت الصلاة وأنتم	ابن مغفل	٢٠٨١٥
إذا حضرت الصلاة وحضر العشاء	أم سلمة	٢٧٢١١
إذا حضرت الصلاة والعشاء	سلمة بن الأكوع	١٦٦٣٦ _ ١٦٦٥٥
إذا حضرت الصلاة وقرب العشاء	أنس	١٣٥٢٥
إذا حضرتم المريض	أم سلمة	٢٧١٤٣
إذا حضرتم الميت	أم سلمة	٢٧٠٣٠ _ ٢٧٢٧٥
إذا حضرتم موتاكم فأغمضوا	شداد	١٧٢٦٦
إذا حكم الحاكم فاجتهد ثم أصاب	عمرو	١٧٩٦٩
إذا حكم الحاكم فاجتهد فأصاب فله	عمرو بن العاص	١٧٩٢٦ _ ١٧٩٧٣
إذا حلف أحدكم	ابن عمر	٤٥٢٣ _ ٦٠٨٧
إذا حلف الرجل فقال: إن شاء الله	ابن عمر	٥٣٦٢ _ ٦١٠٣
إذا حلفت على يمين	عبد الرحمن بن سمرة	٢٠٨٩٤ _ ٢٠٨٩٨ _ ٢٠٩٠١ _ ٢٠٩٠٣ _ ٢٠٩٠٤
إذا حك في نفسك شيء	أبو أمامة	٢٢٥١٢
إذا حلم أحدكم حلماً يخافه فليبصق	أبو قتادة	٢٢٤٣٢
إذا حلم أحدكم الحلم يكرهه	أبو قتادة	٢٢٩٧٠
إذا حلم أحدكم فلا يخبرن	جابر	١٤٨٣٩
إذا خذفت فاغتسل من الجنابة	علي	٨٤٧
إذا خرجت إحداكن إلى العشاء	زينب الثقفية امرأة عبدالله	٢٨٥٨٧
إذا خرصتم فخذوا ودعوا	سهل بن أبي حثمة	١٥٨٠٤ _ ١٦١٩١ _ ١٦١٩٢
إذا خطب أحدكم المرأة	جابر	١٤٦٤٠ _ ١٤٩٣٠
إذا خطب أحدكم امرأة	أبو حميد ـ حميدة ـ	٢٤٠٠٠ _ ٢٤٠٠١
إذا خلص المؤمنون من النار	أبو سعيد	١١٩٢٠
إذا دخل أحدكم الخلاء فليقل	زيد بن أرقم	١٩٥٤٧
إذا دخل أحدكم الخلاء فلا يتمسح	أبو قتادة	١٩٦٣٩
إذا دخل أحدكم على أخيه المسلم	أبو هريرة	٩١٧٣
إذا دخل أحدكم ليلاً	جابر	١٤٨٨٢ _ ١٥٣٥٩
إذا دخل أحدكم المسجد	أبو حميد وأبو أسيد	١٦١٥٤
إذا دخل أحدكم المسجد فلا يجلس	أبو قتادة	٢٢٩٧٣ _ ٢٣٠٢٩
إذا دخل أحدكم المسجد فليركع	أبو قتادة	٢٢٨٩٠ _ ٢٢٩٤٨ _ ٢٢٩٦٥
إذا دخل أحدكم المسجد فليصل	أبو قتادة	٢٢٨٩٦

إذا دخل أحدكم المسجد فليقل	أبو حميد وأبو أسيد	٢٤٠٠٦
إذا دخل الإنسان قبره فإن كان	أسماء	٢٧٥١٦
إذا دخل أهل الجنة الجنة	أبو سعيد	١١٠٨٢ _ ١١٥٥٤
إذا دخل أهل الجنة الجنة نودوا	صهيب	٢٤٤٢١
إذا دخل أهل الجنة الجنة	أبو هريرة	٨٥١٦ _ ٨٨٩٨
إذا دخل أهل الجنة الجنة	صهيب	١٩١٤٣ _ ١٩١٤٤ _ ١٩١٤٩
إذا دخل البصر فلا إذن	أبو هريرة	٨٧٧٢
إذا دخل الرجل بيته	جابر	١٤٧٨٦ _ ١٤٧٨٨ _ ١٥١٧٤
إذا دخلت العشر فأراد رجل	أم سلمة	٢٧٠٠٧
إذا دخلت فعليك الكيس	جابر	١٤٢٣٣
إذا دخلت ليلاً فلا تدخل	جابر	١٤٢٣٣
إذا دخلتم ليلاً فلا	جابر	١٤٢٤٣
إذا دخلتم مساجد المسلمين	عبد الله بن قيس	١٩٧١٧ _ ١٩٩٣٩
إذا دعا أحدكم أخاه فليجبه	ابن عمر	٦٣٣٧
إذا دعا أحدكم فلا يقل اللهم	أبو هريرة	٧٣١٢
إذا دعا أحدكم فلا يقولنّ	أبو هريرة	٩٩٠٢
إذا دعا أحدكم فليعزم في الدعاء	أنس	١٢٠٠٣
إذا دعا الرجل امرأته	أبو هريرة	٩٦٦٩ _ ١٠٢٣٠
إذا دعي أحدكم إلى الدعوة	ابن عمر	٥٧٦٦
إذا دعي أحدكم إلى طعام	أبو هريرة	٧٣٠٢
إذا دعي أحدكم إلى وليمة	ابن عمر	٤٧٣٠ _ ٤٩٤٩
إذا دعي أحدكم فليجب	أبو هريرة	١٠٣٥٤ _ ١٠٥٩٣
إذا دعي أحدكم فليجب	جابر	١٥٢٨٩
إذا ذبح أحدكم فليجهز	عبد الله بن عمر	٥٨٦٤
إذا ذبحتم فأحسنوا الذبح	شداد	١٧٢٤٢ _ ١٧٢٤٦
إذا ذبحتم فأحسنوا الذبحة	شداد	١٧٢٥٨ _ ١٧٢٦٩
إذا ذكر أحدكم قبل أن يستتم	المغيرة بن شعبة	١٨٤٠٩
إذا ذكر أصحاب أحد	جابر	١٥٠٨٩
إذا ذكر الصالحون فحي هلا بعمر	عائشة	٢٥٦٦٥
إذا ذهب أحدكم إلى الغائط	أبو أيوب	٢٣٩١١
إذا ذهب أحدكم إلى الغائط	عائشة	٢٥٥٢٦
إذا ذهب أحدكم لحاجته	عائشة	٢٥٢٨٠
إذا ذهب قيصر فلا قيصر	جابر بن سمرة	٢١٣٢٥
إذا ذهبت عاهتها وخلص طيبها	ابن عمر	٤٩٩٨

إذا رأت ذلك في منامها	أنس	١٤٠٥٥
إذا رأت ما يرى الرجل يعني	أنس	١٣٠٨٦
إذا رأت الماء فلتغتسل	أم سلمة	٢٧١٤٨
إذا رأت المرأة ذلك وأنزلت فلتغتسل	ابن عمر	٥٦٣٦
إذا راح أحدكم إلى الجمعة فليغتسل	عمر بن الخطاب	٩١ ـ ٣١٩
إذا راح أحدكم إلى الجمعة فليغتسل	ابن عمر	٥٤٨٢ ـ ٥٤٨٨
إذا رأى أحدكم امرأة	جابر	١٤٥٩١
إذا رأى أحدكم الجنازة فليقم حين يراها	عامر بن ربيعة	١٥٧٦٥
إذا رأى أحدكم الجنازة ولم يكن ماشياً	عامر بن ربيعة	١٥٧٦٣
إذا رأى أحدكم رؤيا تعجبه	أبو هريرة	٩١١٨
إذا رأى أحدكم رؤيا	جابر	١٥١٧٦
إذا رأى أحدكم رؤيا يكرهها فلا	أبو هريرة	٧٦٣٠
إذا رأى أحدكم الرؤيا	أبو سعيد الخدري	١١٠٦٩
إذا رأى أحدكم الرؤيا يكرهها	جابر	١٤٨٤٠
إذا رأى أحدكم شيئاً يكرهه	أبو قتادة	٢٣٠٢١
إذا رأى أحدكم ما يكره فلا	أبو هريرة	١٠٥٩٨
إذا رأى أحدكم من أخيه	عامر بن ربيعة	١٥٧٩٠
إذا رأى ما فسح له	جابر	١٤٦٠١
إذا رأى المحدث المحدث يلتفت	جابر	١٥٣١٣
إذا رأيت الله يعطي العبد من الدنيا	عقبة	١٧٤٤٤
إذا رأيت الأمة تلد ربها ويطول	أبو عامر	١٧٦٤١
إذا إذا رأيت الأمة ولدت ربتها	ابن عباس	١٧٦٤٣
إذا رأيت جنازة فإن لم تكن ماشياً	عامر	١٥٧٧٣
إذا رأيت جنازة فقم حتى تجاوزك	عامر	١٥٧٦٢
إذا رأيت المذي فاغسل ذكرك	علي	٨٦٨
إذا رأيت أمتي تهاب الظالم	عبد الله بن عمرو	٦٧٨٤
إذا رأيت الناس قد مرجت	عبد الله بن عمرو	٦٩٨٧
إذا رأيت هلال المحرم	ابن عباس	٢١٣٥ ـ ٣٢١٢ ـ ٣٣٩٣
إذا رأيتك طابت نفسي	أبو هريرة	٨٢٧٩
إذا رأيتم الذين يتبعون ما تشابه منه	عائشة	٢٦٧٢٧
إذا رأيتم أمتي تهاب الظالم	عبد الله بن عمرو	٦٥٢١
إذا رأيتم الجمرة فارموها	سليمان بن عمرو	
	ابن الأحوص عن أمه	١٦١٨٥
إذا رأيتم الجنازة فقوموا	أبو سعيد الخدري	١١٢١٣ ـ ١١٣٨٦ ـ ١١٤٧١

		١١٤٩٦
إذا رأيتم الجنازة فقوموا	جابر	١٤٤٨٠ ـ ١٤٨٧٢
إذا رأيتم الجنازة فقوموا	عامر	١٥٧٧٥ ـ ١٥٧٨٩
إذا رأيتم الرجل يعتاد المسجد فاشهدوا له	أبو سعيد الخدري	١١٧٤٨
إذا رأيتم الليل قد أقبل من ههنا فقد	عبد الله بن أبي أوفى	١٩٦١٩
إذا رأيتم المداحين فاحثوا في	ابن عمر	٥٦٨٤
إذا رأيتم المداحين فاحثوا	المقداد	٢٤٣٢٤
إذا رأيتم مسجداً أو سمعتم منادياً فلا تقتلوا أحداً	عصام المزني	١٥٨٠٥
إذا رأيتم الهلال فصوموا	ابن عمر	٦٣٢٣
إذا رأيتم الهلال فصوموا	أبو هريرة	٧٥٧١ ـ ٧٧٦٥
إذا رأيتم الهلال فصوموا	طلق بن علي	١٦٣٩٩
إذا رأيتم الهلال فصوموا	جابر	١٤٥٨٠
إذا رأيتموه فصوموا وإذا	أبو هريرة	٧٨٥١
إذا رأيتها فقل بسم الله	أبو أيوب	٢٣٩٩٠
إذا رجع فهو أحق به	ابن عمر	٤٨٧٤
إذا رجعت إلى بيتك	سوادة بن الربيع	١٦٠٥٧
إذا رضي الله عن العبد	أبو سعيد الخدري	١١٣٨٣
إذا ركع أحدكم فليفرش ذراعيه	عبد الله بن مسعود	٣٥٨٨ ـ ٤٠٤٤
إذا ركعت فضع كفيك على ركبتيك	ابن عباس	٢٦٠٤
إذا ركعتم فعظموا الله وإذا سجدتم	علي	١٣٣٠
إذا رمى أحدكم بسهمه فليذكر	عدي بن حاتم	١٩٦٠٧
إذا رمى أو ضرب أحدكم	أبو سعيد الخدري	١١٣٥٠
إذا رميت بسهمك فغاب ثلاث	أبو ثعلبة	١٧٨٩٦
إذا رميت بسهمك وذكرت اسم الله	أبو ثعلبة	١٧٩٠٢
إذا رميتم الجمار فارموا بمثل	سليمان بن عمرو بن الأحوص عن أمه	٢٧٦٧٣
إذا رميتم الجمرة فارموها	سليمان، عن أمه	٢٣٦٠٥
إذا رميتم الجمرة فقد حل لكم كل شيء	ابن عباس	٢٠٩٠ ـ ٣٢٠٤
إذا رميتم وحلقتم فقد حل	عائشة	٢٥٦١٦
إذا زار أحدكم قوماً فلا	مالك بن الحويرث	١٥٦٨٨ ـ ٢٠٨١٢
إذا زار رجل قوماً فلا يؤمهم	مالك	١٥٦٨٧
إذا زار المسلم أخاه في الله	أبو هريرة	٨٣٠٨
إذا زنت أمة أحدكم	أبو هريرة	٨٨٧٣ ـ ١٠٤١٠
إذا زنت الأمة فاجلدوها	عائشة	٢٤٨٦٥

إذا زنت خادم أحدكم	أبو هريرة	٩٤٥١ ـ ٩٥٦٦ ـ ٩٥٦٨
إذا سافرتم في الخصب فأعطوا	أبو هريرة	٨٤٢٣ ـ ٨٩٠٥
إذا سألت فاسأل الله، وإذا استعنت	ابن عباس	٢٨٠٤
إذا سألتم الله فاسألوه الفردوس	معاذ بن جبل	٢٢٤٣٨
إذا سألتم الله عزّ وجلّ فاسألوه الفردوس	عبادة بن صامت	٢٣٠٧١ ـ ٢٣١١٨
إذا سألتم الله عزّ وجلّ فسلوه	أبو هريرة	٨٤٠٠ ـ ٨٤٥٥.
إذا سبق ماء الرجل ماء المرأة	أنس	١٢٠٨٠ ـ ١٣٠٠١
إذا سبقت للعبد من الله منزلة	محمد بن خالد عن أبيه عن جده	٢٢٦٩٤
إذا سجد ابن آدم سجد معه سبعة آراب	العباس	١٧٦٩
إذا سجد أحدكم فلا يبرك كما	أبو هريرة	٨٩٤٢
إذا سجد أحدكم فليعتدل	جابر	١٤٤٣٧ ـ ١٥٢٤٥
إذا سجد الرجل سجد معه سبعة	العباس	١٧٦٤
إذا سجد العبد سجد معه سبعة آراب	العباس	١٧٨٠
إذا سجدت فضع كفيك وارفع	البراء بن عازب	١٨٦٨٣ ـ ١٨٨٠٠
إذا سرّتك حسنتك وساءتك	أبو أمامة	٢٢٥١٩ ـ ٢٢٥٥٢
إذا سرتم في الخصب	جابر	١٤٣٢٨
إذا سرق عبد أحدكم فليبعه	أبو هريرة	٨٤٢٠ ـ ٨٦٥٦
إذا سرق العبد فبعه ولو بنش	أبو هريرة	٨٤٣٢
إذا سرق من الرجل متاع	سمرة	٢٠٤٠٨
إذا سقطت لقمة أحدكم فليأخذها	أنس	١١٩٨٦
إذا سقطت لقمة أحدكم	جابر	١٤٢٧٣ ـ ١٤٤٤١ ـ ١٤٦٨٣
إذا سقطت اللقمة من يد	جابر	١٤٦٠٦
إذا سقطت من أحدكم	جابر	١٥٠٠٠
إذا سكر فاجلدوه	أبو هريرة	١٠٥٥٤
إذا سل أحدكم السيف	جابر	١٥٠٤٣
إذا سل أحدكم سيفه	أبو بكرة	٢٠٧٠٠
إذا سللتم السيف فليغمده	بنَّة الجهني	١٤٨٠١
إذا سلم أحدكم ثلاثاً	أبو سعيد الخدري	١٩٧٣٩
إذا سلم عليك اليهودي	ابن عمر	٤٥٦٣
إذا سلم عليكم أحد من أهل	أنس	١٢٤٥٤ ـ ١٢٤٩٤ ـ ١٣٢٧٣ ـ ١٣٤٩٣ ـ ١٣٨٠٢
إذا سلم عليكم أهل الكتاب	أنس	١١٩٧٠ ـ ١٣٢٤٣ ـ ١٣٣١٧
إذا سلم قال: سبحان الملك القدوس	عبد الرحمٰن بن أبزي	١٥٤٣٠

إذا سمع أحدكم الأذان	الحسن	٩٤٦٨
إذا سمع أحدكم الإقامة	أبو هريرة	٩٠١٠
إذا سمع الشيطان الأذان، ولى وله	أبو هريرة	٩٣٢٥
إذا سمع الشيطان المنادي	أبو هريرة	٩١٥٩ ـ ١٠٨٨٨
إذا سمعت إمامك يتكلم	أبو الدرداء	٢٢٠٧٣
إذا سمعت جيرانك يقولون: قد أحسنت	عبد الله بن مسعود	٣٨٠٨
إذا سمعت الرجل يقول: هلك	أبو هريرة	١٠٠٠٦ ـ ١٠٧٠٨
إذا سمعتم أصوات الديكة	أبو هريرة	٨٢٥١
إذا سمعتم الإقامة فامشوا	أبو هريرة	١٠٩٠٦
إذا سمعتم بأرض ولستم بها فلا	عبد الرحمن بن عوف	١٦٨٤
إذا سمعتم بالطاعون بأرض فلا تهبطوا	سعد بن أبي وقاص	١٥٥٤
إذا سمعتم بالطاعون بأرض فلا	أسامة بن زيد	٢٢١٤١ ـ ٢٢١٥٥
إذا سمعتم بجيش قد خسف به	بقيرة	٢٧٦٧٠
إذا سمعتم بخسف هاهنا قريباً	بقيرة امرأة القعقاع	٢٧٦٧١
إذا سمعتم به بأرض فلا تقدموا	عبد الرحمن بن عوف	١٦٨٢
إذا سمعتم به في أرض فلا تقدموا عليه	عبد الرحمن بن عوف	١٦٧٩
إذا سمعتم جبل زال عن مكانه	أبو الدرداء	٢٨٠٤٧
إذا سمعتم الحديث عني	أبو أسيد	١٦١٥٥
إذا سمعتم الحديث عني تعرفه	أبو حميد، أو أبو أسيد	٢٤٠٠٥
إذا سمعتم رجلاً يقول: قد هلك	أبو هريرة	٧٦٧١
إذا سمعتم صياح الديكة	أبو هريرة	٨٠٥٠ ـ ٨٧٤٩
إذا سمعتم المداحين فاحثوا	المقداد بن الأسود	٢٤٣٢٧
إذا سمعتم من يعتزي بعزاء الجاهلية	أبي بن كعب	٢١٥٥٣
إذا سمعتم المنادي يثوّب بالصلاة	معاذ	١٥٧٠٥
إذا سمعتم المؤذن ـ قال مالك:	أبو سعيد	١١٨٨٢
إذا سمعتم مؤذناً فقولوا	عبد الله بن عمرو	٦٥٦٨
إذا سمعتم نباح الكلاب	جابر	١٤٣٣٤
إذا سمعتم نباح الكلب	عمر بن علي بن الحسين	١٤٨٩٠
إذا سمعتم النداء فقولوا	أبو سعيد	١١٠٣٣ ـ ١١٥٢٤ ـ ١١٧٦٤
إذا سمعتم نهاق الحمار فإنه	أبو هريرة	٨٠٥٠
إذا سمعتم نهاق الحمير في الليل	أبو هريرة	٨٧٤٩
إذا شبه على أحدكم الشيطان	أبو سعيد الخدري	١١٣٤٠
إذا شرب أحدكم فلا يتنفس	أبو قتادة	١٩٦٣٩ ـ ٢٢٩٠١ ـ ٢٣٠١٥ ـ ٢٣٠٢٤ ـ ٢٣٠٣٢

إذا شرب الخمر فاجلدوه فإن عاد	أبو هريرة	١٠٧٤٠
إذا شرب الخمر فاجلدوه	معاوية بن أبي سفيان	١٦٩٩٤ ـ ١٧٠٥٠
إذا شرب الرجل فاجلدوه	الشريد	١٩٦٨٩
إذا شرب الكلب في إناء أحدكم	أبو هريرة	٩٩٣١
إذا شربوا الخمر فاجلدوهم	معاوية	١٦٩٨٤
إذا شك أحدكم في الصلاة	عبد الله بن مسعود	٣٦٠٢
إذا شك أحدكم في صلاته	عبد الرحمٰن بن عوف	١٦٥٦
إذا شك أحدكم في صلاته	أبو هريرة	١٠٢٦٨
إذا شك أحدكم في صلاته فلم يدر	أبو سعيد الخدري	١١٧١٢ ـ ١١٨٠٤ ـ ١١٨١٦
إذا شكّكت في صلاتك وأنت جالس	عبد الله بن مسعود	٤٠٧٦
إذا شهدت إحداكن العشاء فلا	زينب إمرأة عبد الله	٢٧٥٨٦
إذا صار أهل الجنة الجنة	ابن عمر	٥٩٩٣ ـ ٦٠٢٣
إذا صام أحدكم يوماً فنسي فأكل	أبو هريرة والحسن	٩١٢٥
إذا صدق العبد بر، وإذا بر آمن	عبد الله بن عمرو	٦٦٤١
إذا صلّت المرأة خمسها، وصامت	عبد الرحمٰن بن عوف	١٦٦١
إذا صلّى أحدكم إلى سترة	سهل بن أبي حثمة	١٦١٨٨
إذا صلّى أحدكم إلى شيء يستره	أبو سعيد الخدري	١١٦٢٩
إذا صلّى أحدكم بالناس فليخفف	أبو هريرة	٧٦٥٤
إذا صلّى أحدكم ثم جلس	أبو هريرة	٧٥٤٢ ـ ٩٤٤٩
إذا صلّى أحدكم الجمعة فليصل	أبو هريرة	١٠٤٩١
إذا صلّى أحدكم الركعتين قبل صلاة	أبو هريرة	٩٣٥٧
إذا صلّى أحدكم فشك في صلاته	مكحول	١٦٧٧
إذا صلّى أحدكم فلا يتخمن	ابن عمر	٥٧٤٥ ـ ٦٣٠٦
إذا صلّى أحدكم فلا يدري	أبو سعيد	١١٠٩٨
إذا صلّى أحدكم فلا يبصق	جابر	١٤٥٧٤
إذا صلّى أحدكم فلا يشبكن بين أصابعه	مولى لأبي سعيد الخدري	١١٥٣٢
إذا صلّى أحدكم فلم يدر أزاد أم	أبو سعيد الخدري	١١٣٤٠
إذا صلّى أحدكم فلم يدر كم صلى	أبو سعيد	١١٤٩٨ ـ ١١٥١٩
إذا صلّى أحدكم فليبدأ	فضالة بن عبيد	٢٤٤٣٤
إذا صلّى أحدكم فليتشهد في كل	المطلب	١٧٦٦٧
إذا صلّى أحدكم فليجعل تلقاء	أبو هريرة	٧٣٨٦
إذا صلّى أحدكم فليستتر لصلاته	سبرة بن معبد	١٥٤١٥
إذا صلّى أحدكم فليصل إلى شيء	أبو هريرة	٧٤٥٤ ـ ٧٦٠٤
إذا صلّى أحدكم فنسي كم صلى	أبو سعيد الخدري	١١٤٨٨

إذا صلّى أحدكم في ثوب فليخالف بين	أبو هريرة	٧٥٩٧
إذا صلّى أحدكم في ثوب واحد	أبو هريرة	٧٤٥٩ ـ ٩٥٠٨
إذا صلّى أحدكم في ثوب	أبو سعيد الخدري	١١١٣٢
إذا صلّى أحدكم في الثوب الواحد	أبو سعيد الخدري	١١٥٣٩
إذا صلّى أحدكم في رحلة ثم أدرك	يزيد بن الأسود	١٧٦١٤ ـ ١٧٦١٥
إذا صلّى أحدكم للناس فليخفف	أبو هريرة	١٠٣١١
إذا صلّى أحدكم لنفسه فليطول	أبو هريرة	١٠٣١١
إذا صلّى أحدكم وجلس في مصلاه	أبو هريرة	١٠٥٠٦
إذا صلّيت بقوم فخفف بهم حتى وقت	عثمان	١٨٠٧٧
إذا صلّيت جالساً فصلوا جلوساً	جابر	١٥٣٢٢
إذا صلّيت الصبح فاقصر عن	عمرو بن عبسة	١٧١٣٩
إذا صلّيت الصبح فقل: قبل أن تكلم	الحارث بن مسلم	١٨٢١٨
إذا صلّيت الفجر فقل	قبيصة بن المخارق	٢٠٨٧٨
إذا صلّيت فاقرأ بهما	رجل	٢١٠٢٥
إذا صلّيت فلا تبصق بين	طارق بن عبد الله	٢٧٧٦٣ ـ ٢٧٧٦٤
إذا صلّيت لنفسك فصلّ	عثمان بن أبي العاص	١٦٣٨٥
إذا صلّيت المغرب فقل قبل أن تكلم	الحارث بن مسلم	١٨٢١٨
إذا صلّيتم بعد الجمعة فصلوا	أبو هريرة	٧٣٩٤ ـ ٩٦٩٧
إذا صلّيتم عليّ فاسألوا الله	أبو هريرة	٧٥٨٨
إذا صلّيتم فأقيموا صفوفكم	أبو موسى	١٩٧٣٣
إذا صلّيتما في رحالكم ثم أدركتم الإمام	يزيد بن الأسود	١٧٦١٨
إذا صلّيتما في رحالكما ثم أتيتما مسجد	يزيد	١٧٦١٣
إذا صمت من شهر ثلاثاً فصم	أبو ذر	٢١٧٦٧
إذا صنع خادم أحدكم طعاماً	أبو هريرة	١٠٢٧١
إذا صنع لأحدكم خادمه	أبو هريرة	٧٧١٢
إذا صنعت مرقة فأكثر ماءها	أبو ذر	٢١٧٥٨ ـ ٢١٨٣٣
إذا ضحّى أحدكم فليأكل	أبو هريرة	٩٠٦٧
إذا ضرب أحدكم فليجتنب الوجه	أبو هريرة	٧٣١٩ ـ ٧٤١٤ ـ ٩٦٠٢
إذا طبختم اللحم فأكثروا	جابر	١٥٠٩٥
إذا طعم أحدكم فلا يمسح	جابر	١٤٤٤٣
إذا طفتم فأقلوا الكلام	رجل أدرك النبي ﷺ	١٦٧٢٩
إذا طلع حاجب الشمس	ابن عمر	٤٦١٢ ـ ٤٦٩٤
إذا طلع الفجر فلا صلاة إلا الركعتين	عمرو بن عبسة	١٩٦٥٥
إذا طلع النجم ذا صباح	أبو هريرة	٨٤٧٦

إذا طهرت فاغسليه ثم صلي فيه	أبو هريرة	٨٩٢٦
إذا ظهر السوء في الأرض أنزل	عائشة	٢٤٦٣٤
إذا ظهر فيكم ما ظهر في بني	أنس	١٢٩٧٤
إذا ظهرت المعاصي في أمتي	أم سلمة	٢٧١٣١
إذا عاد الرجل أخاه فإنه في	ثوبان	٢٢٧٣٣
إذا عاد الرجل أخاه المسلم مشىٰ	علي	٦١٢
إذا عاد المسلم أخاه أو زاره	أبو هريرة	٨٥١٧ ـ ٨٦٣٦
إذا عاد المسلم أخاه فإنه يمشي	ثوبان	٢٢٨١٥
إذا عاد الرجل المسلم أخاه المسلم	ثوبان	٢٢٧٣١
إذا العبد أدى حق الله	أبو هريرة	٧٤٢٢
إذا عجل أحدكم أو أقحط	أبو سعيد	١١٩١٦
إذا العراة الحفاة العالة رعاء الشاء	عمر بن الخطاب	١٨٤
إذا عرستم فاجتنبوا الطرق	أبو هريرة	٨٩٠٥
إذا عطب شيء منها فانحره ثم اضرب	عمرو بن خارجة	١٧٨١٩
إذا عطس أحدكم فحمد الله	أبو موسىٰ	١٩٩٣٢
إذا عطس أحدكم فليقل: الحمد لله	أبو هريرة	٨٦١٦
إذا عطس أحدكم فليقل: الحمد لله	علي	٩٧٢ ـ ٩٧٣
إذا عطس أحدكم فليقل: الحمد لله	أبو أيوب	٢٣٩٥٣ ـ ٢٣٩٨٥
إذا عطس أحدكم فليقل: الحمد لله	سالم بن عبيد	٢٤٣٥٤
إذا علا ماء الرجل ماء المرأة أذكرت	ابن عباس	٢٤٨٣
إذا علا ماؤها ماء الرجل	عائشة	٢٥١١٧
إذا عملت سيئة فاتبعها حسنة تمحها	أبو ذر	٢١٨١٩
إذا عملت سيئة فاعمل حسنة	أبو ذر	٢١٨٦٩
إذا غربت الشمس ههنا جاء الليل	عبد الله بن أبي أوفى	١٩٦١٤
إذا غسلت وجهك خرجت خطاياك	كعب بن مرة البهزي	١٩١٠٤
إذا غشي أحدكم أهله ثم	أبو سعيد	١١٢٤٥
إذا غضب أحدكم فليتوضأ	عطية السعدي	١٨١٤٨
إذا غضب أحدكم فليسكت	ابن عباس	٢١٣٦
إذا غضب أحدكم وهو قائم فليجلس	أبو ذر	٢١٦٧٥
إذا غضبت فاسكت، وإذا غضبت	ابن عباس	٢٥٥٦ ـ ٣٤٤٨
إذا فرغ أحدكم من التشهد	أبو هريرة	٧٢٣٦
إذا فسد أهل الشام	قرة بن إياس	١٥٦٨١ ـ ٢٠٦٣٢ ـ ٢٠٦٣٨
إذا فعل ذلك طوّقه من سبع	أبو مالك الأشعري	٢٣٣٠٣
إذاً فقالت إذا اختلف الختانان	عبد الله بن رباح	٢٦٨١٩

إذا قاتل أحدكم أخاه	أبو هريرة	٨٣٢١ ـ ٨٤٢٢
إذا قاتل أحدكم أخاه فليجتنب	أبو سعيد الخدري	١١٩٠٨
إذا قاتل أحدكم فليتق الوجه	أبو هريرة	١٠٧٤٣
إذا قاتل أحدكم فليجتنب الوجه	أبو هريرة	٨١١٠ ـ ٨٥٥٦ ـ ٩٧٩٨ ـ ٩٩٦٣
إذا قال أحدكم آمين	أبو هريرة	٨١٠٧
إذا قال الإمام: سمع الله لمن	أنس	١٢٦٨١
إذا قال الإمام: سمع لله	أبو موسىٰ الأشعري	١٩٧٤٠
إذا قال الإمام: ﴿غير المغضوب عليهم﴾	أبو هريرة	٧١٨٧ ـ ٧٦٤٧ ـ ٩٩٢٤
إذا قال الرجل: قد هلك الناس	أبو هريرة	٨٤٩٥
إذا قال الرجل لأخيه: أنت كافر	ابن عمر	٥٠٧٧
إذا قال الرجل لصاحبه: يا كافر	عبد الله بن عمر	٥٨٢٤
إذا قال الرجل لصاحبه يوم الجمعة	أبو هريرة	١٠١٣٢
إذا قال الرجل للرجل: يا كافر	ابن عمر	٥٠٣٥
إذا قال القارىء: سمع الله لمن حمده	أبو هريرة	٩٣٩٠
إذا قال القارىء: ﴿غير المغضوب عليهم﴾	أبو هريرة	٩٨٠٣
إذا قالت النائحة: واعضداه	أبو موسىٰ	١٩٩٥٤
إذا قام أحدكم إلى الصلاة	أبو هريرة	٧٥٩٨
إذا قام أحدكم إلى الصلاة	أبو ذر	٢١٦٥٦ ـ ٢١٦٥٨ ـ ٢١٧٧٩ ـ ٢١٨٨٦
إذا قام أحدكم فلم يستتم	المغيرة بن شعبة	١٨٤١٠
إذا قام أحدكم للصلاة	أبو هريرة	٨٢١٧
إذا قام أحدكم من الليل فلا يغمس يده في	أبو هريرة	٧٥٠٨
إذا قام أحدكم من الليل ثم رجع إلى فراشه	أبو هريرة	٧٧٩٨
إذا قام أحدكم من الليل فليستفتح صلاته	أبو هريرة	٧٧٣٤
إذا قام أحدكم من الليل فاستعجم القرآن	أبو هريرة	٨٢١٤
إذا قام أحدكم من الليل فليفتتح صلاته	أبو هريرة	٩١٧١
إذا قام أحدكم من مجلسه ثم رجع فهو	أبو هريرة	٩٠٣٥ ـ ١٠٢٦٩ ـ ١٠٨٣٥ ـ ١٠٩٥٥
إذا قام أحدكم يصلي من الليل	أبو هريرة	٧١٧٦
إذا قام أحدكم يصلي فإنه يستره	أبو ذر	٢١٦٦٩
إذا قام أحدكم يصلي فلا يبصق	ابن عمر	٤٨٧٧
إذا قام أحدكم يصلي فلا يترك	أبو سعيد الخدري	١١٤٧٩
إذا قام الرجل من مجلسه فرجع إليه	أبو هريرة	٨٤٩٠

إذا قتلتم فأحسنوا القتلة	شداد بن أوس	٩٠٣٥ـ ١٠٢٦٩ـ ١٧٢٥٨ـ ١٧٢٦٩
إذا قذف الله عز وجل في قلب امرىء	محمد بن مسلمة	١٨١٤٤
إذا قرأ ابن آدم السجدة	أبو هريرة	٩٧١١
إذا قرب العشاء ونودي بالصلاة	أنس	١٢٦٧٣
إذا قضى أحدكم صلاته في المسجد	أبو سعيد الخدري	١١١٢٨ ـ ١١٥٨٨ ـ ١١٥٨٩ ـ ١١٥٩٠
إذا قضى أحدكم الصلاة	جابر	١٤٤٤٨
إذا قضى أحدكم نهمته من سفره	أبو هريرة	٧٢٢٤ ـ ٩٧٣٨ ـ ١٠٤٤٩
إذا قضى الله أمراً كان	أبو سعيد	١١٨٠٠
إذا قضى الله ميتة عبد بأرض	مطر بن عكامس	٢٢٣٣٢
إذا قضى ربنا أمراً سبحه حملة	رجال من الأنصار	١٨٨٣
إذا قضى القاضي فاجتهد فأصاب	عبد الله بن عمرو	٦٧٥٥
إذا قعد أحدكم في صلاته فليقل	عبد الله بن مسعود	٣٩١٩
إذا قعد بين الشعب	عائشة	٢٤٧١٠
إذا قعد بين شعبها الأربع	أبو هريرة	١٠٧٥٤
إذا قعد القوم في المجلس ثم	أبو هريرة	١٠٤٢٧
إذا قعدتم في الصلاة فقولوا	عبد الله بن مسعود	٣٩٢٠
إذا قلت لصاحبك: أنصت	أبو هريرة	٧٦٧٢ ـ ٩١٣٦
إذا قلت لصاحبك والإمام يخطب	أبو هريرة	٧٧٥٠ـ ٩٠٩٠ـ ١٠٣٠٥ـ ١٠٧٣١ ـ ١٠٩٠١
إذا قلت لصاحبك يوم الجمعة	أبو هريرة	٧٣٢٨
إذا قلت للناس أنصتوا	أبو هريرة	٨٢١٨
إذا قمت في صلاتك فصل صلاة	أبو أيوب الأنصاري	٢٣٨٩٤
إذا قمتم إلى الصلاة	أبو موسى	١٩٩٦١
إذا قمتم إلى الصلاة فاعدلوا	أبو سعيد الخدري	١١٠٠٧
إذا كان أحدكم إماماً فليخفف	أبو هريرة	١٠٥٢٩
إذا كان أحدكم جالساً في الشمس	أبو هريرة	٨٩٦٤
إذا كان أحدكم ذا حاجة	جابر	١٥٠٥٠
إذا كان أحدكم صائماً فنسي	الحسن	١٠٣٩٧
إذا كان أحدكم فقيراً	جابر	١٤٣٢٤
إذا كان أحدكم في صلاته فلا يبزقن	أبو هريرة	٩٣٥٥
إذا كان أحدكم في صلاته فلا يبصق	أبو سعيد	١١٦٤٧

إذا كان أحدكم في صلاته	أنس	١٣٢٧٦ ـ ١٣٩٩٨ ـ ١٤١٤٥
إذا كان أحدكم في صلاته فلا يرفع	رجل	١٥٧٣٧
إذا كان أحدكم في صلاة	أنس	١٢٨٤٠
إذا كان أحدكم في الصلاة	ابن عمر	٤٨٤١ ـ ٥١٥٢
إذا كان أحدكم في الصلاة فإنه	أنس	١٢٠٨٦ ـ ١٣٩٢٦ ـ ١٣٤٨٥
إذا كان أحدكم في الصلاة فلا يرفع	رجل من أصحاب النبي	٢٢٨٨٣
إذا كان أحدكم في المسجد	أبو سعيد الخدري	١١٤٠٥
إذا كان أحدكم مادحاً	أبو بكرة	٢٠٧٣٦ ـ ٢٠٧٤٢
إذا كان أحدكم نائماً ثم استيقظ	أبو هريرة	٧٦٦٠
إذا كان أحدكم يصلي فلا يبصق أمامه	جابر	١٥٣٣٣
إذا كان أحدكم يصلي فلا يبصقن قبل	عبد الله بن عمر	٥٣٣٥
إذا كان أحدكم يصلي فلا يدع أحداً	عبد الله بن عمر	٥٥٨٥
إذا كان أحدكم يصلي فلا يدع	أبو سعيد الخدري	١١٣١٩ ـ ١١٤١٤
إذا كان أحدكم يوماً صائماً فلا يرفث	أبو هريرة	٧٤٨٤ ـ ٨٠٤٥ ـ ٩٩٤٨ ـ ١٠٥٥٩
إذا كان بأرض وأنتم بها فلا تخرجوا	عبد الرحمٰن بن عوف	١٦٨٣
إذا كان ثلاثة جميعاً فلا يتناج	أبو هريرة	٨٥٩٨
إذا كان ثلث الليل الباقي يهبط	عبد الله بن مسعود	٣٦٧٣ ـ ٣٨٢١
إذا كان الحر فأبردوا بالصلاة	أبو هريرة	٩٩٥٦
إذا كان رمضان فتحت أبواب الرحمة	أبو هريرة	٩١٩٣
إذا كان ذاك فقل	ابن عمر	٥٨٥٤
إذا كان شيء من أمر دنياكم	أنس	١٢٥٧٢
إذا كان شيئاً من أمر دنياكم	عائشة	٢٥٤٣٣
إذا كان الطاعون بأرض فلا تهبطوا	سعد بن مالك	١٦١٥
إذا كان الطاعون بأرض وأنتم	أسامة بن زيد	٢٢١٧١
إذا كان العبد بين اثنين فأعتق	ابن عمر	٤٥٨٩
إذا كان عند المكاتب	أم سلمة	٢٧١٦٤
إذا كان قبل خروج الدجال	أسماء بنت يزيد	٢٨١٢٠
إذا كان قتال فعليكم أبو عبيدة	عمر	٣٤٤
إذا كان لإحداكن مكاتب	أم سلمة	٢٧٠٠٦
إذا كان لأحدكم رزق في شيء	عائشة	٢٦٦٢٠
إذا كان الماء قدر قلتين	ابن عمر	٤٦٠٥ ـ ٤٧٥٣
إذا كان الماء قلتين	ابن عمر	٤٨٠٣ ـ ٤٩٦١ ـ ٥٨٥٥
إذا كان النصف من شعبان فأمسكوا	أبو هريرة	٩٧٠٥

إذا كان الوباء بأرض	عبد الرحمن بن عوف	١٦٦٦
إذا كان يداً بيد فلا بأس وإذا	البراء بن عازب	١٩٥٤٥
إذا كان يوم الجمعة جلست الملائكة	أبو هريرة	٧٧٥٣
إذا كان يوم الجمعة خرج الشياطين	علي بن أبي طالب	٧١٩
إذا كان يوم الجمعة قعدت	أبو هريرة	٧٥١٠
إذا كان يوم الجمعة قعدت الملائكة	أبو سعيد الخدري	١١٧٩١
إذا كان يوم الجمعة كان على	أبو هريرة	٧٢٥٧ ـ ٧٥٧٢ م
إذا كان يوم الجمعة، وقفت	أبو هريرة	١٠٥٧٥
إذا كان يوم صوم أحدكم	أبو هريرة	٧٦٧٩ ـ ٧٨٢٧ ـ ٨٦٥٩ ـ ٩١٨٠ ـ ٩٩٤٤ ـ ١٠٤٣٣ ـ ١٠٦٤٣ ـ ٢٦٥٩٧
إذا كان يوم القيامة دفع إلى كل	أبو موسى	١٩٩٠٦ ـ ١٩٩١١
إذا كان يوم القيامة كنت إمام	أبي بن كعب	٢١٥٦٥ ـ ٢١٥٦٧ ـ ٢١٥٦٥ ـ ٢١٥٧٣ ـ ٢١٥٧٦ ـ ٢١٥٧٩
إذا كان يوم القيامة لم يبق	أبو موسى	١٩٨٢٩
إذا كان يوم القيامة نزل دخان	رجل	٤١٠٤
إذا كان يوم القيامة وفرغ الله	عبادة بن الصامت	٢٣١٧٩ ـ ٢٤٤٦٤
إذا كان يوم مطر وابل	عبد الرحمن بن سمرة	٢٠٨٩٦
إذا كان يوم يصومه أحدكم	أبو هريرة	١٠١٣٦
إذا كانت الدابة مرهونة	أبو هريرة	٧١٢٥
إذا كانت الشمس من هاهنا	علي	١٣٧٥
إذا كانت يوم القيامة أدنيت	المقداد	٢٤٣١٤
إذا كانوا ثلاثة فلا يتناجى	ابن عمر	٦٢٧٠ ـ ٥٥٠٠١
إذا كانوا ثلاثة فلا يتناجى اثنان دون	عبد الله بن مسعود	٤٠٩٣
إذا كانوا ثلاثة فليؤمهم أحدهم	أبو سعيد	١١٢٠٨ ـ ١١٤٧٤
إذا كبّر الإمام فكبروا	أبو هريرة	٩٦٥٠ ـ ١٠١٥٤
إذا كثرت ذنوب العبد ولم	عائشة	٢٥٧٥٠
إذا كسر عظم الميت ميتاً	عائشة	٢٦١٦٤
إذا كفن أحدكم أخاه	جابر	١٤١٩٢ ـ ١٤٥٧٨ ـ ١٤٨٢٥
إذا كفى أحدكم خادمه	أبو هريرة	٧٩٦٨
إذا كنت بين الأخشبين	عبد الله بن عمر	٦٢٣٣
إذا كنت في الصلاة فشككت	عبد الله بن مسعود	٤٠٧٥

إذا كنت في قوم عشرين رجلاً أو أقل	عبد الله بن بسر	١٧٨٣١
إذا كنتم بقفر فرأيتم الرطب	أبو سعيد الخدري	١١٤٣٩
إذا كنتم ثلاثة فلا يتناجى	عبد الله بن مسعود	٣٥٦٠ ـ ٤٠٣٩ ـ ٤١٠٦ ـ ٤٤٠٧ ـ ٤٤٢٤
إذا كنتم ثلاثة، فلا يتناجى	ابن عمر	٤٥٦٤ ـ ٤٦٨٥ ـ ٥٠٢٣ ـ ٦٣٣٨
إذا كنتم ثلاثة فلا يتناجين	ابن عمر	٦٢٦٤
إذا كنتم ثلاثة فلا ينتجي	ابن عمر	٥٢٥٨
إذا كنتم في الخصب	جابر	١٥١٥٧
إذا كنز الناس الذهب والفضة	شداد	١٧٢٤٣
إذاً لا أصلي عليه	جابر بن سمرة	٢١١٣٨ ـ ٢١١٥١
إذا لبستم وإذا توضأتم فابدؤوا	أبو هريرة	٨٦٣٧
إذا لعب الشيطان بأحدكم	جابر	١٤٤٣٦
إذا لقيت الحاج فسلم عليه	عبد الله بن عمر	٥٣٧١ ـ ٦١١٢
إذا لقيت عدوك من المشركين	بريدة	٢٣٣٦٦ ـ ٢٣٤١٨
إذا لقيتم عاشراً فاقتلوه	مالك بن عتاهية	١٨٢٢١
إذا لقيتم المشركين في الطريق	أبو هريرة	١٠٨١٠
إذا لقيتم اليهود في الطريق	أبو هريرة	٩٧٢٤
إذا لقيتموهم في طريق	أبو هريرة	٧٥٥٧
إذا لم تجدوا إلا مرابض الغنم	أبو هريرة	٩٨٢٤ ـ ١٠٣٧٠
إذا لم تدرك الصلاة في المسجد	موسى بن سلمة	١٩٩٦
إذا لم تروا الهلال فاستكملوا ثلاثين ليلة	ابن عباس	٣٤٧٤
إذا لم تستحي فاصنع ما شئت	أبو مسعود	١٧٢١٨ ـ ٢٢٧٠٢
إذا لم تستحي فافعل ما شئت	أبو مسعود	١٧٢٣٦
إذا لم تستحي فافعل ما شئت	حذيفة	٢٣٨٣٤
إذا لم تستح فاصنع ما شئت	عقبة بن عَمرو	١٧٢٢٦
إذا لم تستح فاصنع ما شئت	حذيفة	٢٣٦٤٣
إذا لم تصطبحوا ولم تغتبقوا ولم	أبو واقد الليثي	٢٢٢٤٣ ـ ٢٢٢٤٦
إذا لم يجد المحرم إزاراً فليلبس السراويل	ابن عباس	١٨٤٨
إذا لم يجد المحرم النعلين فليلبس	ابن عمر	٤٤٥٤ ـ ٥٩٠٦
إذا لم يكن للرجل إلا ثوب واحد	عبد الله بن عمر	٩٦
إذا ما اتسع الثوب فتعاطف	جابر	١٤٦٤٨
إذا ما أحدكم اشترى لقحة	أبو هريرة	٨١٩٥
إذا ما قام أحدكم للناس	أبو هريرة	٨٢٠٢

إذا مات أحدكم عرض عليه مقعده	ابن عمر	٥١١٩
إذا مات الإنسان انقطع عنه	أبو هريرة	٨٨٣١
إذا ما رب النعم لم يعط حقها	أبو هريرة	٨١٦٩
إذا مت فلا تضربوا عليّ فسطاطاً	أبو هريرة	١٠١٤١
إذا مرّ أحدكم بإبل	أبو سعيد	١١٠٦٠
إذا مر أحدكم بالنبل	أبو موسى	١٩٩١٠
إذا مر أحدكم بسوق	أبو موسى	١٩٩٩٢
إذا مر أحدكم في المسجد	أبو موسى	١٩٨٠٦
إذا مرت بكم جنازة	أبو موسى	١٩٧٢٠ ـ ١٩٩٤١
إذا مرت على المكان القذر	أم سلمة	٢٧٢٢١
إذا مررتم بالسهام في أسواق	أبو موسى	١٩٧٢٩
إذا مررتم برياض الجنة	أنس	١٢٥٥١
إذا مرض العبد أو سافر	أبو موسى	١٩٩١٥
إذا مرض المؤمن قالت الملائكة	عقبة	١٧٤٤٩
إذا مروا بكم يسوقون نساءهم يحملون	عتبة بن عبد	١٧٧٩٧
إذا المسلمان تواجها	أبو موسى	١٩٩٨٩
إذا المسلمان حمل أحدهما	أبو بكرة	٢٠٦٩٥
إذا مشى الرجل من أمتي	عبد الله بن عمر	٥٧٠٨
إذا مضى ثلث الليل الأول هبط	علي	٩٦٨
إذا مضى ثلث الليل الأولّ هبط	أبو هريرة	٩٦٧
إذا مضى ثلث الليل الأول	أبو هريرة	١٠٦٢٦
إذا مضى نصف الليل	رفاعة الجهني	١٦٣١٦ ـ ١٦٣١٩
إذا ملأ الليل بطن كل واد	رجل من جهينة	٢٣٤٨٣
إذا نابَ أحدكم شيء في صلاته	سهل بن سعد	٢٣٢٥١
إذا نابكم في صلاتكم شيء	سهل بن سعد	٢٣٢٠٤
إذا نابكم في الصلاة شيء	سهل بن سعد	٢٣٢٠٥
إذا نام أحدكم عقد على رأسه	أبو هريرة	١٠٤٦١
إذا نامت العينان استطلق	معاوية بن أبي سفيان	١٧٠٠٣
إذا نستكثر	معاذ	١٥٦٩٥
إذا نزلتم بقوم	عقبة	١٧٤٧٨
إذا نصح العبد لسيده	ابن عمر	٤٧٠٦ ـ ٥٧٨٤ ـ ٦٢٧٣
إذا نظر أحدكم إلى من فضل	أبو هريرة	٨١٣٢
إذا نعس أحدكم فليرقد حتى	عائشة	٢٤٧٩١
إذا نعس أحدكم في صلاته	أنس	١١٩٩٤

إذا نعس أحدكم في صلاته	عائشة	٢٦٢١٨
إذا نعس أحدكم في مجلسه	عبد الله بن عمر	٤٧٤١ ـ ٦١٨٧
إذا نعس أحدكم في المسجد يوم الجمعة	ابن عمر	٤٨٧٥
إذا نعس أحدكم وهو	أنس	١٢٤٧٣ ـ ١٢٥٤٨ ـ ١٣٦٤٦
إذا نعس أحدكم وهو يصلي	عائشة	٢٦١٨٠
إذا نكح أحدكم عبده أو أجيره	عبدالله بن عَمرو	٦٧٥٦
إذا نكح وليّان فهي للأول	سمرة	٢٠٣٧٧
إذا نكحت المرأة بغير أمر	عائشة	٢٤٧٠٩
إذا نمتم فأطفؤا السراج	عبد الله بن سرجس	٢١٠٥٦
إذا نهيتكم عن الشيء	أبو هريرة	٧٤٩٣
إذا نهيتكم عن شيء فاجتنبوه	أبو هريرة	٨١٢٩
إذا نهيتكم عن شيء فانتهوا	أبو هريرة	٩٥١٩
إذا نودي أحدكم إلى وليمة فليأتها	ابن عمر	٤٧١٢
إذا نودي بالصلاة أدبر الشيطان	أبو هريرة	٨١٢٤
إذا نودي بالصلاة فأتوها	أبو هريرة	٨٢٠٧
إذا نودي للصلاة أدبر الشيطان	أبو هريرة	٩٩٣٣ ـ ١٠٧٧٩
إذا نودي للصلاة، صلاة الصبح	أبو هريرة	٨١٣٠
إذا نودي للصلاة فلا تأتوها تسعون	الحسن (مرسل)	٨٩٥٤
إذا نودي للصلاة فلا تقوموا	أبو قتادة	٢٢٩٠٠ ـ ٢٢٩٥١ ـ ٢٣٠١٠
إذا هلك قيصر فلا قيصر بعده	أبو هريرة	٧١٨٤ ـ ٧٢٦٦
إذا هلك قيصر فلا قيصر	جابر بن سمرة	٢١١٦١ ـ ٢١٢٤٧
إذا هلك كسرى فلا كسرى بعده	أبو هريرة	٧١٨٤ ـ ٧٢٦٦ ـ ١٠٥٠٩
إذا هلك كسرى فلا	جابر بن سمرة	٢١١٦١
إذا هم أحدكم بالأمر	جابر	١٤٧٦٣
إذا وجد أحدكم ألما فليضع	كعب بن مالك	٢٧٧٢١
إذا وجد أحدكم ذلك فلينضح	المقداد بن الأسود	٢٤٣٣٠
إذا وجد أحدكم في صلاته حركة في دبره	أبو هريرة	٩٣٤٤
إذا وجد أحدكم القملة في ثوبه	رجل من الأنصار	٢٣٨٨١
إذا وجد أحدكم النوم وهو	عائشة	٢٦٧٦١
إذا وجد ذلك أحد فلينضح فرجه	المقداد بن الأسود	٢٤٣٢٠
إذا وجد المكاتب ما يؤدي	أم سلمة	٢٧١٩٢
إذا وجدت الإمام قد صلى فقد	أبو ذر	٢١٧٥٨
إذا وجدت سهمك ولم تجد فيه	عدي بن حاتم	١٩٥٨٦
إذا وجدت فيه سهمك ولم يأكل	عدي بن حاتم	١٩٥٩٤

إذا وُجهت اللعنة	ابن مسعود	٤٠٣٦
إذا وضع إلرجل الصالح	أبو هريرة	٧٩٠١
إذا وضع السيف في أمتي لم يرفع	شداد	١٧٢٤٥
إذا وضع السيف في أمتي لم يرفع	ثوبان	٢٢٨١٨
إذا وضع العبد أو الرجل الصالح	أبو هريرة	١٠١٤١
إذا وضع عشاء أحدكم وأقيمت	ابن عمر	٤٧٠٩
إذا وضع العشاء وأقيمت الصلاة	ابن عمر	٥٨٠٦
إذا وضع العشاء وأقيمت الصلاة	أنس	١١٩٩٣
إذا وضع العشاء وأقيمت	عائشة	٢٤٦٢١ ـ ٢٤٧٥٠ ـ ٢٦١٣٩
إذا وضع العشاء وحضرت الصلاة	أنس	١٣٦٣٥
إذا وضع في أمتي السيف لم يرفع	ثوبان	٢٢٧٥٥
إذا وضعت الجنازة فاحتملها الرجال	أبو سعيد الخدري	١١٥٧٣
إذا وضعت الجنازة واحتملها	أبو سعيد	١١٣٩٢
إذا وضعت الطهور مواضعه	أبو أمامة	٢٢٥٤٩
إذا وضعتم موتاكم في القبر	ابن عمر	٤٨١٢ ـ ٥٣٧٠
إذا وضعتم موتاكم في القبور	ابن عمر	٤٩٩٠ ـ ٦١١١
إذا وضعتم موتاكم في قبورهم فقولوا	ابن عمر	٥٢٣٣
إذا وقع بأرض فلا تدخلوها	سعد بن أبي وقاص	١٥٠٨
إذا وقع بأرض وأنتم بها فلا	أسامة بن زيد	٢٢٢٠٤
إذا وقع الذباب في إناء أحدكم	أبو هريرة	٧١٤١ ـ ٧٣٥٣ ـ ٧٥٦٢ ـ ٨٦٤٢ ـ ٩٠٢٤
إذا وقع الذباب في شراب أحدكم	أبو هريرة	٩١٥٧
إذا وقع الذباب في طعام أحدكم	أبو هريرة	٩٧١٩
إذا وقع الذباب في طعام	أبو سعيد	١١٢٠٧
إذا وقع الطاعون بأرض فلا تدخلوها	أسامة بن زيد	١٥٣٦
إذا وقع الطاعون بأرض وأنتم بها	عكرمة بن خالد المخزومي عن أبيه ـ أو عن عمه ـ عن جده	١٧٨١٢ ـ ٢٣٥٥٣
إذا وقعت الحدود وصرفت	جابر	١٤٢٠٤ ـ ١٥٣٦٣
إذا وقعت رميتك في الماء فلا تأكل	عدي بن حاتم	١٩٥٩٨
إذا وقعت لقمة أحدكم فليمط	أنس	١٢٨٤٦
إذا ولغ فيه الكلب	عبد الله بن مغفل	٢٠٨٤١
إذا ولغ الكلب في إناء أحدكم	أبو هريرة	٧٣٤١ ـ ٧٤٤٠ ـ ٧٦٥٩ ـ ٨٧١٠ ـ ٩١٥٨ ـ ٩٤٧٩ ـ ١٠٢٢٥ م ـ ١٠٢٥٧

إذا ولغ الكلب في إناء غسل سبع	أبو هريرة	١٠٦٠٣
إذا ولغ الكلب في الإناء	ابن مغفل	١٦٩١٥ م
إذا يكفيك الله تبارك وتعالى	أبي بن كعب	٢١٥٦٢
أذات زوج أنت؟ قالت: نعم	الحصين بن محصن	١٩٢١٢ ـ ٢٧٨٩٦
أذبح ولا حرج ثم جاءه	عبد الله بن عمرو	٦٤٨٤
أذبح ولا حرج قال: ثم جاءه	عبد الله بن عمرو	٦٨٨٧
اذبحوا في أي شهر ما كان	نبيشة الهذلي	٢١٠٠٤
اذبحوا لله	نبيشة الهذلي	٢٠٩٩٨ ـ ٢١٠٠٣ ـ ٢١٠٠٩
اذبحوها لعمرتكم فإنها تجزىء عنكم	ابن عباس	٢٨٠٣
أذكر مقدم النبي ﷺ لما قدم	السائب	١٥٨١٢
أذكر من رسول الله ﷺ أني أخذت	الحسن بن علي	١٧٢٧
أذكركم الله في أهل بيتي	زيد بن أرقم	١٩٤٧٩
إذن تجعلها مثل هذه	أبو هريرة	١٠٣٧٨
الأذن زناها الاستماع	أبو هريرة	٨٩١٩
اذن في قومك أو في الناس	سلمة بن الأكوع	١٦٦٤١
أذن لنا رسول الله ﷺ في المتعة	سبرة بن معبد	١٥٤٢٣
اذن لنا رسول الله ﷺ يوم الفتح	أبو شريح الخزاعي	١٦٤٩٠
أذن مؤذن رسول الله ﷺ	أبو ذر	٢١٨٦٦
أذن يا أخا صداء، قال: فأذنت	زياد بن الحارث	١٧٦٧٩
الأذنان من الرأس	أبو أمامة	٢٢٦٣٨ ـ ٢٢٦٢٦
أذنب عبدي ذنباً فقال	أبو هريرة	١٠٣٨٤
إذنك عليّ أن ترفع الحجاب	عبد الله بن مسعود	٣٦٨٤ ـ ٣٨٣٣
إذنك على أن تكشف الستر	عبد الله بن مسعود	٣٨٣٤
اذهب إلى فلان الأنصاري فإنه قد	أنس	١٣١٩٢
اذهب إليه فاقتله، قال: فذهب	أبو سعيد الخدري	١١١٣٥
اذهب إليهم فمن كان منهم	عبد الله الجهني	٢٨١٩٨
أذهب البأس رب الناس	محمد بن حاطب	١٥٥٣٢
أذهب البأس رب الناس	ميمونة	٢٧٣٥٨
أذهب البأس رب الناس	أنس بن مالك	١٣٨٥٩
أذهب البأس رب الناس	أم جميل بنت المجلل	٢٨٠١٣
أذهب البأس رب الناس	عائشة	٢٤٦٧٧ ـ ٢٤٦٨٦ ـ ٢٥٢٨٣ ـ ٢٥٢٨٥ ـ ٢٥٣٤٩ ـ ٢٥٤٠٣ ـ ٢٥٤٤٨ ـ ٢٥٤٥٩ ـ ٢٥٥١٥
أذهب البأس رب الناس	علي	٥٦٥

أذهب البأس رب الناس	عبد الله بن مسعود	٣٦١٥
أذهب البأس رب الناس	محمد بن حاطب	١٨٤٦٥ ـ ١٨٤٧٠
اذهب به إلى أهلك	أبو هريرة	٧٧٧٢
اذهب بها وانضح مسجد	طلق بن علي	١٦٤٠٢
اذهب فائتني بميمونة فقلت	أبو رافع	٢٧٧٢٧
اذهب فادع لي معاوية، قال: وكان كاتبه	ابن عباس	٣١٠٤
اذهب فاذكرها علي قال: فانطلق	أنس	١٣٠٥٦
اذهب فاطرحه في القبض قال:	سعد	١٥٥٦
اذهب فاعتكف فذهب	ابن عمر	٦٤١٨
اذهب فأعطهم، فقال: يا رسول الله	دكين	١٧٧٢٠
اذهب فاغتسل ولا تحدث شيئاً حتى	علي	١٠٧٤
اذهب فاغ ـنه، فغسلته، ثم عدت	رجل	١٧١٣٨
اذهب فاغسله قال: فمررت على ركية	يعلى	١٧٦٩٨
اذهب فاقتله، ثم قال:	أوس	١٦٢٦٠
اذهب فإن الله سيهدي قلبك	علي	١٣٤٢
اذهب فإن الله عز وجل سيثبت	علي	٦٦٦ ـ ١١٤٥
اذهب فإن الدال على الخير	بريدة	٢٣٤١٥
اذهب فانظر إليها فإنه أجدر أن	المغيرة	١٨٣١٧
اذهب فائتني بعشرة	واثلة بن الأسقع	١٦١٠٢
اذهب فتوضأ	بعض أصحاب النبي ﷺ	١٦٧٤٥
اذهب فصنف تمرك أصنافاً	جابر	١٤٤١١
اذهب فواره ثم لا تحدث شيئاً	علي	٨٠٧
اذهب فواره فقال: إنه مات مشركاً	علي	٧٥٩
اذهب فواره ولا تحدث من أمره	علي	١٠٧٤
اذهب يا ابن أم عمار فاغسل عنك	عمار	١٩٠٩٦
أذهبتم من عندي جميعاً وجئتم	سعد بن أبي وقاص	١٥٣٩
اذهبوا به إلى بعض نسائه	جابر	١٤٤٥٥
اذهبوا به إلى حائط بني فلان	أبو هريرة	٨٠٢٤
اذهبوا به، ثم قال: ردوه فاعترف	ابن عباس	٢٨٧٦
اذهبوا به، ثم قال: ردوه	جابر بن سمرة	٢١٠٨٤
اذهبوا به فارجموه	أبو هريرة	٩٨٤٤
اذهبوا بهذه الخميصة إلى أبي جهم	عائشة	٢٦١٥٣
اذهبي إلى أم سلمة فأعطيه	أنس	١٢٦٠٢ ـ ١٣٧٦٧
اذهبي فقد بايعتك	عائشة	٢٥٣٤٠

أراد ابن معمر أن ينكح ابنه ابنة شيبة	نبيه بن وهب	٤٩٢
أراد بنو سلمة أن يبيعوا	جابر	١٥٠٥٥
أراد بنو سلمة أن يتحوّلوا عن	أنس	١٣٨٠٦
أراد الحجاج أن يجعل ابنه	أنس	١٣٣٣٥
أراد رسول الله ﷺ أن يقبلني	عائشة	٢٦٨٥١
أراد رسول الله ﷺ أن ينهى	بعض أصحاب النبي ﷺ	١٦٢٣٩
أراد زياد أن يبعث	عبد الله بن الصامت	٢٠٩٣٠
أراد عثمان بن مظعون أن يتبتل	سعد	١٥١٤
أراد فلان أن يدعى جنادة	عبد الله بن عمرو	٦٥٩٢
أراد النبي ﷺ أن يتوضأ من سقاء	ابن عباس	٢٨٨٠
أرادت أمي الحج وكان جملها	معقل بن أبي معقل	١٧٩٩٣
أرادت أمي الحج وكان جملها	أم معقل الأسدية	٢٧٦٤٧
أراذل موتاكم عذابكم. أبا الشيطان	أبو ذر	٢١٧٨١
أراكم قد تتابعتم في السبع	ابن عمر	٤٦٧١
أراني زياد بن أبي الجعد شيخاً	هلال بن يساف	١٨١٧٠
أراني عبد الله بن بسر شامة في قرنه	الحسن بن أيوب	١٧٨٤١
أراني في المنام عند الكعبة	ابن عمر	٦٠٩٩
أراه فلاناً لعم لحفصة من الرضاعة	عائشة	٢٥٩٦٧
أرأيت أشياء كنا نفعلها في الجاهلية	معاوية	١٥٧٤٨
أرأيت إن كان أسلم	أبوبكرة	٢٠٦٩٤
أرأيت قول الله عز وجل	عائشة	٢٥٦٢٥
أرأيت لو تمضمضت بماء وأنت صائم	عمر بن الخطاب	١٣٨ ـ ٣٧٢
أرأيت لو كان آثماً، أليس كان	أبو ذر	٢١٧٥٧
أرأيت لو كان بفناء أحدكم نهر	عثمان	٥١٨
أرأيت لو كان على أبيك دين	عبد الله بن الزبير	١٦٢٢٤
أرأيتك لو كان على أبيك	سودة بنت زمعة	٢٧٩٦٢
أرأيت لو كان على أختك دين أكنت قاضيه؟	ابن عباس	٢١٤٠
أرأيت لو كان على أمك دين	ابن عباس	١٩٧٠
أرأيت لو كان على أمها دين فقضته	ابن عباس	٢٥١٨
أرأيت لو كان عليه دين فقضيته	الفضل بن عباس	١٨١٢
أرأيت لو كان عليها دين أكنت تقضيه	ابن عباس	٣٢٢٤
أرأيتك لو كان عليها دين كنت تقضينه	ابن عباس	٣٤٢٠
أرأيت لو كان لك ولد فأدرك	أبو ذر	٢١٨١٦
أرأيت لو كانت عيناك لما بهما	زيد بن أرقم	١٩٥٦٣

أرأيتم إن كان أسلم	أبو بكرة	٢٠٧٨٤
أرأيتم إن كان جهينة	أبو بكرة	٢٠٦٥٥
أرأيتم إن كانت أسلم	أبو بكرة	٢٠٧٨٧
أرأيتم إن كانت جهينة	أبو بكرة	٢٠٦٨١
أرأيتم إن هلك التمر	جابر	١٥٣١٠
أرأيتم لو أن نهراً بباب أحدكم	أبو هريرة	٨٩١١
أرأيتم ليلتكم هذه	عبد الله بن عمر	٥٦١٧ ـ ٦١٤٨
أرأيتكم ليلتكم هذه فإن	عبد الله بن عمر	٦٠٢٨
أرب إبل أنت أو رب غنم؟ قال:	مالك بن نضلة	١٧٣٦٠
أرب ماله، قال: تعبد الله	أبو أيوب	٢٣٩٤٦
أربع إذا كن فيك فلا عليك	عبد الله بن عمرو	٦٦٥٢
أربع تجري عليهم أجورهم بعد الموت	أبو أمامة الباهلي	٢٢٦٧٤
أربع سمعتهن من رسول الله	أبو سعيد الخدري	١١٧٠٤
أربع فرضهن الله في الإسلام	زياد بن نعيم الحضرمي	١٧٩٤٢
أربع في أمتي لن يدعوها: الطاعن	أبو هريرة	٩٣٥٤
أربع في أمتي من أمر الجاهلية	أبو هريرة	٩٨٧٣ ـ ٩٨٧٩
أربع في أمتي من الجاهلية	أبو مالك	٢٣٣٠٠
أربع لا تجوز في الضحايا العوراء	البراء بن عازب	١٨٨٧٠
أربع لا يجزن العوراء البين عورها	البراء بن عازب	١٨٧٤١
أربع لا تجزىء العوراء البين عورها	البراء بن عازب	١٨٧٠٤
أربع لا يدعها الناس من أمر	أبو هريرة	١٠٨٨٣
أربع لم يكن يدعهن النبي ﷺ	حفصة	٢٦٩٩١
أربع من أمر الجاهلية لن يدعهن الناس	أبو هريرة	٧٨٩٥ ـ ١٠٨٢١
أربع من الجاهلية لا يتركن	أبو مالك الأشعري	٢٣٢٩١
أربع من سنن المرسلين	أبو أيوب	٢٣٩٧٨
أربع من كن فيه فهو منافق	عبد الله بن عمرو	٦٨٦٤
أربع من كن فيه كان منافقاً	عبد الله بن عمرو	٦٧٦٨
أربع، وقال البراء: ويدي أقصر	البراء بن عازب	١٨٨٧٨
أربعاً تلقفتهن من رسول الله	ابن عمر	٤٩٩٧
أربعة تجري عليهم أجورهم	أبو أمامة الباهلي	٢٢٦٠٢
أربعة يوم القيامة، رجل	الأسود بن سريع	١٦٤١٠
أربعون حسنة أعلاها منحة العنز	عبد الله بن عمرو	٦٤٨٨ ـ ٦٨٥٣
أربعون حسنة أعلاها منيحة العنز	عبد الله بن عمرو	٦٨٣١
أربيتم	أبو سعيد	١١٥٧٦

ارتبطوا الخيل وامسحوا بنواصيها	أبو وهب الجشمي	١٩٢٤١
ارتجّ أحد وعليه النبي ﷺ	سهل بن سعد	٢٣١٩٩
ارجع إليها فإن كانت دبغتها فهي	المغيرة بن شعبة	١٨٤١٢
ارجع إليها فقل لها: أرسلي بها	ضباعة بنت الزبير	٢٧٥٧١
ارجع فأحسن وضوءك فرجع	عمر بن الخطاب	١٣٤ ـ ١٥٣
ارجع فأحسن وضوءك	أنس	١٢٥١٥
ارجع فأضحكهما كما أبكيتهما	عبد الله بن عمرو	٦٩٠٩
ارجع فصل فإنك لم تصل	أبو هريرة	٩٦٣٣
ارجع فقد بايعتك	الشريد	١٩٧٠٣
ارجع فقل: السلام عليكم	كلدة	١٥٥٠٣
ارجع، فلما كان من الغد	بريدة	٢٣٣٣٠
ارجعوا إلى أهليكم فأقيموا فيهم وعلموهم	مالك بن الحويرث	١٥٦٨٣
ارجعي إلي، فقالت: فإن رجعت	جبير بن مطعم	١٦٨٨٩
ارجعي، فلما أن كان من الغد	بريدة	٢٣٣٣٧
أرجو أن يكون من يتبعني	جابر	١٤٧٨١ ـ ١٥١٨٠
ارحل هذه الناقة. ثم اردف أختك	عبد الرحمٰن بن أبي بكر	١٧٠٩
ارحلوا لصاحبيكم اعملوا لصاحبيكم	أبو هريرة	٨٤١٧
أرحم امتي بأمتي أبو بكر	أنس	١٢٩٣٥ ـ ١٤٠٣٥
أرحم المساكين وأجالسهم، وانظر	أبو ذر	٢١٨٤٩
ارحموا أهل الأرض يرحمكم	عبد الله بن عمرو	٦٤٩٤
ارحموا ترحموا واغفروا	عبد الله بن عمرو	٦٥٤١ ـ ٧٠٤١
أرحنا بالصلاة	رجل من أسلم	٢٣٤٧٦
أرخص رسول الله ﷺ لرعاء الإبل	عاصم بن عدي	٢٤١٨٣
أرخص النبي ﷺ في رقية	جابر	٢٥١٦٦
أرخص النبي ﷺ لعبد الرحمان	أنس بن مالك	١٣٧١٧
أردت أن أخطب إلى رسول الله ﷺ	علي	٦٠٣
أردت أن أسأل عمر رضي الله عنه فما رأيت	ابن عباس	٣٣٩
أردت أن أصوم يومين مواصلة	ليلى امرأة بشير	٢٢٣٠١
أردت أن تقضم لحم	عمران بن حصين	٢٠٠٨٣
أردت أن تقضم يد	عمران بن حصين	٢٠١٠٢
أردت الحج فضل بعيري فسألت	أم معقل	٢٧٨٣١
أردت الحج؟ قالت والله	عائشة	٢٦١٧٨
أردت الحج مع رسول الله ﷺ فذكرت	أم معقل الأسدية	٢٧٨٣٣
أردف أختك ـ يعني عائشة ـ فأعمرها	عبد الرحمٰن بن أبي بكر	١٧١٠

أردفني رسول الله ﷺ خلفه	الشريد	١٩٧٠٥
أردفني رسول الله ﷺ خلفه وقثم	ابن عباس	٢٧٠٦
أردفني رسول الله ﷺ ذات يوم	عبد الله بن جعفر	١٧٤٥
أردنا أن نبيع دورنا	جابر	١٥٢٦٤
أرسل أبو بكر مقتل أهل اليمامة	زيد بن ثابت	٢١٩٨٣
أرسل أزواج النبي ﷺ فاطمة	عائشة	٢٥٠٨٣
أرسل إلي أبو بكر رضي الله عنه مقتل	زيد بن ثابت	٥٧
أرسل إليّ زوجي أبو عمرو بن حفص	فاطمة بنت قيس	٢٧٨٦٣
أرسل إلي عمر بن الخطاب فبينا أنا	مالك بن أوس بن الحدثان	٤٢٥
أرسل إلي عمر رضي الله عنه	مالك بن أوس بن الحدثان	٣٣٣
أرسل إلينا آل أبي بكر	عائشة	٢٥١٣٨
أرسل رسول الله ﷺ إلى أهل قرية	ابن عباس	٢٠٥٨
أرسل رسول الله ﷺ إلى عثمان	امرأة من بني سليم	١٦٧٥٤ ـ ٢٣٦٠٩
أرسل رسول الله ﷺ إلى عثمان	عائشة	٢٥٠٧٣
أرسل رسول الله ﷺ معي أخي	عائشة	٢٥٣٣٦
أرسل على أيوب، جراد من ذهب	أبو هريرة	٨٠٢٥ ـ ١٠٣٥٨
أرسل على أيوب رجلٌ من جراد	أبو هريرة	٧٣٠٧
أرسل عمر بن عبيد إلى أبان بن عثمان	نبيه بن وهب	٤٢٢
أرسل مروان إلى أم معقل الأسدية	أبو بكر بن عبد الرحمٰن الحارث	٢٧٨٢٩
أرسل مروان عبد الله بن عتبة	عبيد الله بن عبد الله	٢٧٩٨١
أرسل ملك الموت إلى موسى	أبو هريرة	٧٦٣٤
أرسلت ابنة النبي ﷺ أن النبي	أسامة بن زيد	٢٢١٣٢
أرسلت إلى الخلق كافة	أبو هريرة	٩٣٢٦
أرسلت إلى رسول الله ﷺ بعض	أسامة بن زيد	٢٢١١٩
أرسلت إلى الناس كافة	أبو أمامة	٢٢٤٨٨
أرسلت إلى الناس كلهم عامة	عبدالله بن عمرو	٧٠٦٨
أرسلت بحنيفية سمحة	عائشة	٢٥٣٦٧
أرسلت الخيل زمن الحجاج	أبو لبيد لمازة ابن زبّار	١٢٦٥٤ ـ ١٣٧٢٤
أرسلتني أسماء إلى ابن عمر	عبد الله مولى أسماء	١٨١
أرسلتني ميمونة بنت الحارث إلى	بدية	٢٧٣٥٦
أرسلتني هند إلى أنس بن مالك	مروان مولى هند	١٣٠٧١
أرسلني ابن شداد وأبو بردة فقالا	محمد بن أبي المجالد	١٩٦١٥
أرسلني ابن عمر في حاجة فقال	قزعة	٦١٩٩

أرسلني أبو جهيم ابن أخت	بسر بن سعيد	١٧١٧٧
أرسلني أبو سعيد الخدري إلى	ذكوان	٢٢١٦١
أرسلني أبي إلى ابن عمر، فقلت	زيد بن أسلم	٤٨٨٤
أرسلني أمير من الأمراء إلى ابن عباس	عبد الله بن كنانة	٣٣٣١
أرسلني أهلي إلى رسول الله ﷺ	أبو سعيد الخدري	١١٤٥٥
أرسلني رسول الله ﷺ إلى أمة له	علي	١١٤٢
أرسلني رسول الله ﷺ في حاجة	جابر	١٤٨٤٣
أرسلني رسول الله ﷺ مع ثقله وضعفة	ابن عباس	٢٤٦٠
أرسلني رسول الله ﷺ وهو منطلق إلى	جابر	١٤٣٩٧ ـ ١٤٦٩٧
أرسلني عبد الله بن عمرو	أبو قيس	٢٧٠٦٧
أرسلني علي بن حسين إلى الربيع	عبد الله بن محمد	٢٧٥٥٥
أرسلني مدرك ـ أو ابن مدرك ـ إلى عائشة	عبد الله بن أبي موسى	٢٥٤٥٨
أرسله يا عمر، اقرأ يا هشام	عمر	٢٩٦
أرسلوني من ماء إلى الكوفة	سبيع	٢٣٨١٩
أرسلي إلى شيبة فيفتح لك	عائشة	٢٤٨٨٨
أرض أبين هي أرض ريفنا وميرتنا	فروة	١٥٨٣٤
أرض بما قسم الله لك	أبو هريرة	٨٠٨١
الأرض كلها مسجد	أبو سعيد الخدري	١١٨١٠ ـ ١١٩٤١
أرض المنشر والمحشر ائتوه	ميمونة بنت سعد	٢٨١٧٨
أرضخي ولا توعي فيوعى الله عليك	أسماء	٢٧٥٢٠ ـ ٢٧٥٢٤
ارضعي سالماً تحرمي عليه	عائشة	٢٦٤٣٨
أرضعيه تحرمي عليه	عائشة	٢٦١٦٨
أرضعيه خمس رضعات. فكان	عائشة	٢٦١٦٩
أرضعيه، فقالت: كيف أرضعه	عائشة	٢٤٦٠٩
أرضعيه فقالت كيف أرضعه وهو	سهلة امرأة أبي حذيفة	٢٧٥٤٥
ارضوا مصدقكم	جرير بن عبد الله	١٩٤٢٠
ارضخوه إن شئتم	عبد الله بن مسعود	٤٠٥٤
أرضيت من نفسك ومالك بنعلين؟	عامر	١٥٧٦٧
ارفع إزارك فإنه أبقى	عُبيد المحاربي	٢٣٤٧٤
ارفع إزارك	الشريد	١٩٧٠١ ـ ١٩٧٠٤
ارفع أو اكشف ثوبه عن ظهره	المسور	١٩١١٥
ارفعوا رؤوسكم فوالذي نفسي بيده	أبو الدرداء	٢٨٠٣٧
ارفعوا عن بطن محسر	ابن عباس	١٨٩٦
ارفعوا هذا إليّ قال: فحملني أمامه	عبد الله بن جعفر	١٧٦٠

ارفعي عني، قال: فإنما كان يقمعني	عائشة	٢٦٧٧٣
ارفعي في يده ولو ظلفاً محرقاً	أم بجيد	٢٧٦٨٩
أرقاءكم، أرقاءكم، أرقاءكم	عبد الرحمٰن بن يزيد عن أبيه	١٦٥٢٣
اركب أيها الشيخ فإن الله عزّ وجلّ	أبو هريرة	٨٨٤٦
اركب يا معاذ فقلت: سربا يا رسول الله	معاذ بن جبل	٢٢٤٢٣
اركبها بالمعروف	جابر	١٤٤٦٦ ـ ١٤٥٢٧ ـ ١٤٥٤١
اركبها بالمعروف حتى	جابر	١٤٨١٦
اركبها، فقال: إنها بدنة أو	أنس	١٢٧٤١
اركبها، فقال: يا رسول الله إنها	أنس	١٢٠٦٣ ـ ١٢٩٢٣
اركبها قال: إنها بدنة	أبو هريرة	٧٣٤٤ ـ ٧٧٢٣ ـ ١٠١٣١ ـ ١٠١٩٥ ـ ١٠٢٣٨ ـ ١٠٣٢٠ ـ ١٠٥٧٣
اركبها. قال: إنها بدنة	أنس	١١٩٨١ ـ ١٢٧٦٥ ـ ١٢٨٠٤ ـ ١٣١٢١ ـ ١٣٤٤٨ ـ ١٣٦٦٧ ـ ١٣٧٨٦ ـ ١٣٩٤٨ ـ ١٣٩٤٩ ـ ١٣٩٧٣ ـ ١٤١٤٤
اركبها، قال: يا رسول الله إنها بدنة	أبو هريرة	٩٩٨٨
اركبها، فقال: يا رسول الله إنها بدنة	أنس	١٣٤٩٠
اركبها ويحك قال	أبو هريرة	٧٤٤٧
اركبوا هذه الدواب سالمة وايتدعوها سالمة	معاذ	١٥٧٢٤ ـ ١٨٢١٦
اركبوها سالمة ودعوها سالمة	معاذ	١٥٧١٤ ـ ١٥٧٣١
أركعت ركعتين فقال: لا	جابر	١٥٠٢٩
أركعت ركعتين قال: لا	أبو سعيد الخدري	١١٦٩٢
أركعت ركعتين؟ قال: لا	جابر	١٥١٢٣
اركعوا هاتين الركعتين في بيوتكم	محمود بن لبيد	٢٤٠٢٣ ـ ٢٤٠٢٨
ارم سعد فداك أبي وأمي	علي	١٠١٧
ارم فداك أبي وأمي	علي	١١٤٧
ارم ولا حرج، قال رجل	جابر	١٥٢٠٠
ارم ولا حرج	عبد الله بن عمرو	٦٤٨٤ ـ ٦٤٨٩ ـ ٦٨٨٧ ـ ٦٩٥٧ ـ ٧٠٣٢
ارم يا سعد فداك أبي وأمي	علي	٧٠٩
ارم فداك أبي وأمي	سعد بن مالك	١٦١٦

ارموا أهل صنع	كعب بن مرة	١٨٢٣٠
ارملوا بالبيت ثلاثاً ليرى المشركون	ابن عباس	٢٧٩٤
ارملوا بالبيت ثلاثاً، وليس بسنة	ابن عباس	٢٧٠٧
ارملوا بالبيت، ثلاثاً. وليست بسنة	أبو الطفيل	٣٥٣٤
ارملوا بالبيت ليرى المشركون قوتكم	ابن عباس	٣٥٣٦
ارموا بمثل حصى الخذف	جابر	١٤٢٦٨
ارموا الجمرة بمثل حصى	رجل من أصحاب النبي	١٦٧٠٤
ارموا واركبوا	عقبة	١٧٤٣٣ _ ١٧٤٦٨
ارموا يا بني إسماعيل فإن	سلمة بن الأكوع	١٦٦٤٣
الأرواح جنود مجندة فما	أبو هريرة	٧٩٢٢ _ ١٠٨٣٦
الأرواح جنود مجندة، ما	أبو هريرة	١٠٩٦٩
أروني ابني ما سميتموه؟	علي	٧٦٩ _ ٩٥٣
أرويت؟ فقلت: يا رسول الله قد	أبو بصرة الغفاري	٢٧٧٦٨
أرى رؤياكم قد تواطأت فالتمسوها	ابن عمر	٤٥٤٧
أُرِيَ الليلة رجل صالح	جابر	١٤٨٨١
أُريت في النوم أني أنزع بدلو	ابن عمر	٤٩٧٢
أُريت ليلة القدر فأنسيتها أو قال	أبو سعيد الخدري	١١٦٠١
أُريتك في المنام مرتين ورجل	عائشة	٢٤٦٤٣
أُريتني دخلت الجنة، فإذا	جابر	١٥٢٥٧
الإزار إلى نصف الساق	أنس	١٢٤٥١ _ ١٣٦٤٠ _ ١٣٧٢٧
الإزار ها هنا، فإن أبيت	حذيفة	٢٣٧٤٨
إزرة المسلم إلى نصف الساق	أبو سعيد الخدري	١١٤١٧ _ ١١٥٠٧
إزرة المؤمن إلى أنصاف	أبو سعيد الخدري	١١٠٢٣ _ ١١٠٤٢
إزرة المؤمن إلى عضلة ساقيه	أبو هريرة	٧٨٤٤
إزرة المؤمن إلى نصف الساق	أبو سعيد	١١٢٧٦ _ ١١٩٤٧
إزاري إزاري، فشد عليه	جابر	١٤١٨٧
إزاري إزاري فقام فشده عليه	جابر	١٥١٣٤
أسأل الله رب العرش العظيم	ابن عباس	٣٢٩٨
أسأل الله عزَّ وجلَّ الرفيق	عائشة	٢٥٤٤٨
أسأل الله العظيم رب العرش العظيم	ابن عباس	٢١٣٧ _ ٢١٣٨ _ ٢١٨٢
أسأل الله العفو والعافية	أبو بكر الصديق	٣٤
أسأل الله معافاته ومغفرته	أُبيّ بن كعب	٢١٤٩١ _ ٢١٤٩٣
أسأل تعطه، أسأل تعطه ثم قال	ابن مسعود	٤٣٤٠
أسألكم لربي عزَّ وجلَّ أن تعبدوه	عامر، وأبو مسعود	١٧٢٠٦ _ ١٧٢٠٧

أسامة أحب الناس إليّ	ابن عمر	٥٧٠٧
إسباغ الوضوء عند المكاره	أبو هريرة	٧٧١٥ ـ ٨٠٠٨
إسباغ الوضوء على المكاره	امرأة من المبايعات	٢٢٦٨٢
أسبغ الوضوء	عائشة	٢٥٠٢١
أسبغ الوضوء وخلل الأصابع	لقيط بن صبرة	١٨٠٠٠
اسبغوا الوضوء	عبد الله بن عمرو	٦٥٢٨ ـ ٦٨٠٩
اسبغوا الوضوء، أسبغوا الوضوء	أبو هريرة	٩٢٩٣
أسبغوا الوضوء سمعت رسول الله ﷺ	أبو هريرة	٩٥٤٩
أسبغوا الوضوء الطهور	جابر	١٤٩٢١
أسبغوا الوضوء، فإن أبا القاسم	أبو هريرة	١٠٤٦٣
أسبغوا الوضوء فإني سمعت	أبو هريرة	٧١٢٢ ـ ١٠٠٩٤
أسبغوا ـ يعني الوضوء ـ ويل للعراقيب	عبد الله بن عمرو	٦٨٨٣
استأذن ابن جرموز على علي	زر بن حبيش	٦٨٠ ـ ٦٨١
استأذن ابن عباس على عائشة، فلم	ابن أبي مليكة	١٩٠٥
استأذن أبو بكر على رسول الله ﷺ	النعمان بن بشير	١٨٦١١
استأذن أبو بكر على رسول الله ﷺ	عائشة	٢٥٨٥٣
استأذن أبو بكر رضي الله تعالى عنه على النبي ﷺ	ابن أبي أوفى	١٩٣٢٣
استأذن أبو موسى على عمر	أبو سعيد	١١١٦٢ ـ ١٩٩١٣
استأذن أبي على النبي ﷺ	بهيسة	١٦٠٤٢
استأذن أبي النبي ﷺ فجعل يدنو	بهيسة	١٦٠٤٣
استأذن رجل على النبي ﷺ فقال	عائشة	٢٥٧٦٨
استأذن رهط من اليهود على النبي ﷺ	عائشة	٢٤٥٩١
استأذن العباس بن عبد المطلب رسول الله	ابن عمر	٤٧٣١
استأذن علقمة والأسود على	عبد الرحمٰن بن الأسود	٤٠٣٠
استأذن على سالم بن أبي الجعد	يزيد بن كيسان	٧٨٨٠
استأذن عليّ عمي في الرضاعة	عائشة	٢١٦٧٠
استأذن عمر على النبي ﷺ	سعد	١٦٢٤
إستأذن عمر على رسول الله ﷺ وعنده	سعد	١٤٧٢
استأذن عمرو بن العاص على فاطمة	أبو صالح	١٧٩٧٧
استأذن ملك القطر أن يأتي	أنس	١٣٨٣٠
استأذنا النبي ﷺ في الجهاد	عائشة	٢٤٨٨٧ ـ ٢٥٨٣٩
استأذنت الحمى على النبي ﷺ	جابر	١٤٤٤٦
استأذنت ربي في أن استغفر لها	أبو هريرة	٩٦٨٦
استأذنت على النبي ﷺ	جابر	١٤٢٣٤

استأذنت على النبي ﷺ فقلت	عوف بن مالك	٢٤٤٧١
استأذن النبي ﷺ أن يأذن	صحار العبدي	١٦٠٥٣
استأذنت النبي ﷺ فدخلت	بهيسة عن أبيها	١٦٠٤١
استاكوا، لو لا أن أشق	ابن عباس	١٨٣٥
استأمروا النساء في أبضاعهن	عائشة	٢٤٦٨٩ ـ ٢٦١٩١
استب رجلان، رجل من المسلمين	أبو هريرة	٧٥٧٦
استب رجلان عند النبي ﷺ فغضب	معاذ	٢٢٤٣٧
استب رجلان عن النبي ﷺ	معاذ	٢٢٤٦٢
استبعثني رسول الله ﷺ قال فانطلقنا	عبد الله بن مسعود	٣٧٨٧
استتري بستر الله عزّ وجلّ	أبو بكرة	٢٠٧٠٨
استحضت سبع سنين فاشتكيت ذلك	أم حبيبة بنت جحش	٢٧٩٩٢
استحقوا صاحبكم أو قتيلكم بأيمان	رافع بن خديج	١٧٤٠٨
استحملنا رسول الله ﷺ فحلف	أبو موسى	١٢٨٦٧ ـ ١٣٦٥٥
استحيضت أم حبيبة بنت جحش	عائشة	٢٨٠٤٥
استحيوا من الله عزّ وجلّ	عبد الله بن مسعود	٣٦٧١
استحييت أن أسأل النبي ﷺ عن	علي	١١٨٢
استخلف رسول الله ﷺ ابن أم	أنس	١٢٣٦٩
استخلف مسلمة بن مخلد رويفع	شيبان القتباني	١٧١٢٥
استديرت رسول الله ﷺ فرأيت	ابن عباس	٢٦٦٢
استذكروا القرآن	عبد الله بن مسعود	٣٩٦٠ ـ ٤٤١٦
استرني وولني ظهرك	ابن عباس	٢٩١٣
استسقى حذيفة من دهقان	عبد الرحمٰن بن أبي ليلى	٢٣٧٩٣
استسقى رسول الله ﷺ، فأتيه	عمرو بن أخطب	٢٣٢٧١
استسقى رسول الله ﷺ ماءً	عمرو بن أخطب	٢٣٢٦٩
استشار رسول الله ﷺ الناس في	الحسن	١٣٥٩٠
استشار عمر بن الخطاب الناس في ملاص	المسور بن مخرمة	١٨٤٠٠
استشار النبي ﷺ مخرجه إلى بدر	أنس	١٢٩٨٥
استشهد أبي بأحد فأرسلتني أخوتي	جابر	٢٣٥٣١
استشهد عليّ الناس	زيد بن أرقم	٢٣٥٣١
استصغرني رسول الله ﷺ أنا	البراء بن عازب	١٨٨٣٦
استنصت الناس، لا ترجعوا بعدي	جرير	١٩٤٧٢
استضحك رسول الله ﷺ يوماً	أبو أمامة	٢٢٥٥٦
استعمل أبا عبيدة بن عبد الله على	الحكم	١٨٧٢٠
استعمل ابن علقمة أبي على عرافة قومه	مسلم	١٥٥٠٤

استعمل الحكم بن عمرو	محمد بن سيرين	٢٠٩٣٧
استعمل عمر بن الخطاب	عبد الملك بن عمير	١٦٩٤٧
استعمل النبي ﷺ رجلاً	أبو حميد الساعدي	٢٣٩٩٦
استعملني رسول الله ﷺ على الطائف	عثمان	١٨٠٨٠
استعملني عمر بن الخطاب على الصدقة	ابن الساعدي	٣٧١
استعيذوا بالله من طمع	معاذ بن جبل	٢٢٣٧١ ـ ٢٢٤٧٩
استعيذوا بالله من عذاب القبر	أم مبشر	٢٧٥٨٤
استعيذوا بالله من عذاب القبر مرتين	البراء بن عازب	١٨٣٣
استعيذوا بالله من خمس من عذاب	أبو هريرة	٩٣٧٦
استعينوا بالركب	أبو هريرة	٨٤٥٨
استغفروا لصاحبكم مرتين	أبو السائب	١١٣٨٩
استغفروا له. ثم خرج بأصحابه	أبو هريرة	١٠٨٦٤
استفت قلبك واستفت نفسك ـ ثلاث	وابصة	١٨١٦٩
استفتت أم حبيبة بنت جحش	عائشة	٢٥٠٢٨
استفتحت الباب ورسول الله ﷺ	عائشة	٢٦٤٩٩
استفتى سعد بن عبادة رسول الله	ابن عباس	٣٥٠٦
استقاء رسول الله ﷺ فأفطر	أبو الدرداء	٢٨٠٨٧
استقبل أبو هريرة امرأة	أبو هريرة	٧٣٥٠
استقبل رسول الله ﷺ البيت	عبد الله بن مسعود	٣٧٧٤
استقبل صلاتك، فلا صلاة	علي بن شيبان	١٦٤٠٦ م
استقرئوا القرآن من أربعة	عبد الله بن عمرو	٦٧٦٧ ـ ٦٨٣٨
استقيموا تفلحوا	ثوبان	٢٢٧٧٨
استقيموا ولن تحصوا	ثوبان	٢٢٧٣٧ ـ ٢٢٨٠٠
استكثروا من الباقيات الصالحات، قيل: وما هي	أبو سعيد الخدري	١١٧٣٦
استكثروا من النعال	جابر	١٤٦٨١ ـ ١٤٩٣٥
استكرهت امرأة على عهد رسول الله ﷺ	وائل بن حُجْر	١٩٠٧٧
استكسيت رسول الله ﷺ فكساني	عتبة بن عبد	١٧٨٠٦
استمتعنا على عهد رسول الله ﷺ	جابر	١٥١٣٩
استمتعوا	سلمة بن الأكوع	١٦٦١٨
استمتعوا من هذه النساء	سبرة بن معبد	١٥٤٢٥
استنثروا مرتين بالغتين، أو ثلاثاً	ابن عباس	٢٠١١
استنشدني رسول الله ﷺ	الشريد	١٩٦٨٦
استهما فيه فقال الرجل	أبو هريرة	٩٧٧٠
أستودع الله دينك وأمانتك	ابن عمر	٤٥٢٤ ـ ٤٧٨١

أستودع الله دينك وأمانتك	أبو هريرة	٨٦٧٩
استودعك الله الذي لا يضيع ودائعه	أبو هريرة	٩٢١٩
استوصوا بأصحابي خيراً	عمر	١١٤
استوصوا بالأنصار خيراً أو قال	أنس بن مالك	١٣٥٦٢
استووا استووا فوالله	أنس	١٣٨٧٤
استووا حتى أُثني على ربي	رفاعة بن رافع	١٥٥٧٣
استووا واعدلوا صفوفكم	أنس	١٣٧٠٤
استووا ولا تختلفوا	النعمان بن بشير	١٨٦٢٦
استوا ولا تختلفوا	أبو مسعود	١٧٢٣١
استيقظ رسول الله ﷺ	أم سلمة	٢٧٠٨٠
استيقظ النبي ﷺ من نوم	زينب زوج النبي ﷺ	٢٧٩٥٨
أسجع كسجع الأعراب	المغيرة	١٨٣١٨ ـ ١٨٣٣٠ ـ ١٨٣٦١
أسرّ إلى النبي ﷺ سرّاً فما	أنس	١٣٣٢٦
أسر محمد بن أبي بكر قال: فجعل	عمرو بن العاص	١٧٩١٧
أسر ـ تعني النبي ﷺ ـ القراءة	عائشة	٢٦٤١٥
أسرع قبائل العرب فناء قريش	أبو هريرة	٨٤١٨
أسرعوا بالجنازة فإن يك	أبو هريرة	٧٢٦٥
أسرعوا بالجنازة فإن كانت صالحة	أبو هريرة	٧٢٦٩
أسرعوا بجنائزكم فإن كان	أبو هريرة	٧٢٦٥ ـ ١٠٣٣٧
أسرعوا بجنائزكم فإن كانت صالحة	أبو هريرة	٧٧٥٩
أسرف رجل على نفسه، فلما	أبو هريرة	٧٦٣٥
أسرّني ناس من أصحاب النبي ﷺ	رجل من بني ليث	٢٣٥٠٤
أسري بالنبي ﷺ إلى بيت المقدس	ابن عباس	٣٥٤٦
أسرينا مع النبي ﷺ	عمران بن حصين	٢٠٢٠٧
أسعد الناس بشفاعتي يوم القيامة	أبو هريرة	٨٨٤٥
اسعوا إن الله كتب عليكم السعي	حبيبة	٢٧٩١١
اسعوا فإن الله كتب عليكم السعي	حبيبة	٢٧٩١٢
أسفروا بالفجر فإنه أعظم للأجر	رافع	١٧٤١٩
أسفروا بالفجر فإنه أعظم للأجر	بعض أصحاب النبي ﷺ	١٧٤١٨
أسفروا بالفجر فإنه أعظم للأجر	محمود بن لبيد	٢٤٠٣٥
اسق ثم أرسل إلى جارك فغضب	عروة بن الزبير	١٤١٩
اسق الماء	سعد بن عبادة	٢٢٨٢٥
اسقه عسلاً	أبو سعيد	١١١٦٣ ـ ١١٨٩٣
اسقوا، فاستقى الناس، قال	جابر	١٤٧٥٣

اسقونا، فقال: إن هذا النبيذ شراب	ابن عباس	٢٩٤٦ ـ ٣١١٤
اسقوني فقالوا: إن هذا يخوضه	ابن عباس	١٨٤١
اسكن حراء فليس عليك إلا نبي	سعيد بن زيد	١٦٣٠
اسكن حراء ليس عليك إلا نبي أو صديق	عثمان	٤٢٠
اسكنوا في الصلاة	جابر بن سمرة	٢١١٦٧ ـ ٢١٢٧١
الإسلام أن تسلم وجهك لله وتشهد	ابن عباس	٢٩٢٦
الإسلام أن تشهد أن لا إله إلاّ الله وأن محمد رسول الله	عمر بن الخطاب	٣٦٧
الإسلام أن تعبد الله لا تشرك	أبو هريرة	٩٤٩٧
الإسلام ذلول لا يركب إلاّ ذلولاً	أبو ذر	٢١٦١٧
الإسلام علانية	أنس	١٢٤٠٨
الإسلام، قال: وما الإسلام	معاوية بن حيدة	٢٠٢٧١
الإسلام يَجُبُّ ما كان قبله من الذنوب	عمرو	١٧٩٨١
الإسلام يزيد ولا ينقص، فورثة	معاذ	٢٢٤٠٧
أسلفت علقمة ألفي درهم فلما خرج	ابن أذنان	٣٩١١
اسلكوا الماء في سبيل البول	ابن عباس	٢٧٥٠
أسلم سالمها الله	أبو هريرة	٩٤٠٤ ـ ١٠٠٦٦
أسلم سالمها الله وعصية عصت	عبد الله بن عمر	٦١٣٧
أسلم سالمها الله	جابر	١٤٧٧١
أسلم سالمها الله	سلمة بن الأكوع	١٦٦٣٢
أسلم سالمها الله	ابن عمر	٤٧٠٢ ـ ٥١٠٨ ـ ٥٢٦١ ـ ٥٨٥٨ ـ ٥٩٦٩ ـ ٥٩٨١ ـ ٦٠٤٠ ـ ٦٠٩٢ ـ ٦١٩٨ ـ ٦٤٠٩ ـ ٦٤١٠
أسلم سالمها الله	أبو برزة	٢٠٠١٢ ـ ٢٠٠٤٤ ـ ١٢٨٦٨
أسلم غيلان بن سلمة	ابن عمر	٥٠٢٧ ـ ٥٥٥٨
أسلم، فنظر إلى أبيه	أنس	١٤٠٢٢
أسلم قال: أجدني كارهاً	أنس	١٢٠٨٤
أسلم ناس من عرينة فاجتووا	أنس	١٢٠٦٥ ـ ١٣١٥٩
أسلم الناس وآمن عمرو بن العاص	عقبة	١٧٥٤٨
أسلم وإن كنت كارهاً	أنس	١٢٠٨٤
أسلم وغفار وشيء من جهينة	أبو هريرة	٩٤٥٦
أسلم وغفار ومزينة وجهينة	أبو بكرة	٢٠٧٦١
أسلم وغفار ومزينة ومن كان	أبو هريرة	١٠٠٤٣

أسلمت امرأة على عهد رسول الله ﷺ	ابن عباس	٢٩٧٣
أسلمت على ما سلف من خير	حكيم بن حزام	١٥٣٩٢
أسلمت على ما سبق لك من خير	حكيم	١٥٦٦٠
أسلمت وعندي امرأتان أختان	فيروز	١٨٢٠٥
أسْمِ ابنَكَ عبد الرحمٰن	جابر	١٤٣٤٧
اسمُ النجاشي أصحمة	جابر	١٤١٩٨
اسمع وأطع ولو لحبشي	أنس	١٢٧٨٢
اسمعوا. فقلنا سمعنا	خباب بن الأرت	٢١٣٨٩
اسمعوا، فقلنا: سمعنا	خباب بن الأرت	٢٧٧٦٠
اسمعوا مني تعيشوا	أبو حرة الرقاشي عن عمه	٢٠٩٧١
اسمعوا وأطيعوا ما دمت فيكم	عبد الله بن عمرو	٦٦٠٦
اسمعوا وأطيعوا، وإن استعمل	أنس	١٢١٥٠
اسمعوا وأطيعوا وإن أمر عليكم	أم الحصين الأحمسية	٢٣٦٢٢ _ ٢٧٨٠٩
اسمعوا واعقلوا واعلموا	أبو مالك الأشعري	٢٣٢٩٤
أسندت النبي ﷺ إلى صدري	حذيفة	٢٣٧١٣
أسوأ الناس سرقة الذي يسرق	أبو قتادة	٢٣٠١٩
أشبهت خلقي وخلقي	عُبيد الله بن أسلم	١٩٢١٨
أشبهت خلقي وخلقي وقال لزيد: أنت	عليّ	٩٣١
أشبهت خلقي وخلقي، وهي إلى خالتها	ابن عباس	٢٠٤٠
اشتد الأمر يوم الخندق، فقال:	جابر بن عبد الله	١٤٤٢٨
اشتد برسول الله ﷺ وجعه، فقال:	ابن عباس	١٩٣٥
اشتد غضب الله عزّ وجلّ على	أبو هريرة	٨١٩٨ _ ١٠٣٨٩
اشتد غضب الله على قوم دموا وجه رسوله	ابن عباس	٢٦٠٩
اشترطي عند إحرامك محلي حيث حبستني	ابن عباس	٣٣٠٢
اشتركنا مع النبي ﷺ في الحج	جابر	١٥١٠٩
اشتر لنا إبلاً من قلائص من إبل	عبد الله بن عمرو	٦٥٩٣
اشتري	عائشة	٢٦٠٨١
اشترى أبو بكر من عازب سرجاً	البراء بن عازب	٣
اشترى رجل من رجل عقاراً له	أبو هريرة	٨١٧٦
اشترى رسول الله ﷺ عبداً	جابر	١٥٠٦٥
اشترى رسول الله ﷺ من يهودي	عائشة	٢٤٦٤٧
اشتري فأعتقي فإن الولاء	عائشة	٢٦٨٦٦
اشترى مني رسول الله ﷺ	جابر	١٤٢٨٣
اشترى النبي ﷺ مني بعيراً	جابر	١٥٢٩٢

اشتريت أضحية فجاء الذئب فأكل من	أبو سعيد الخدري	١١٧٦٥
اشتريت بريرة فاشترط	عائشة	٢٥٨٨٠
اشتريت قلادة يوم الفتح	فضالة بن عبيد	٢٤٤٦٢
اشتريت كبشاً أضحي به، فعدا الذئب	أبو سعيد الخدري	١١٢٩٤
اشتريت ناقة من دار واثلة	أبو سباع	١٦١٠٩
اشتريها	عائشة	٢٤٥٥٤ ـ ٢٤٦٥١ ـ ٢٤٦٩١ ـ ٢٥٥٤٥ ـ ٢٥٨٨٠ ـ ٢٥٩٠٧ ـ ٢٥٩٤٠ ـ ٢٥٩٨٢
اشتريها فأعتقيها فإنما الولاء	ابن عمر	٤٨٥٥
اشتكت إليّ فاطمة مجل يديها	علي	٩٩٦
اشتكت عائشة فقال شكواها	عمرة	٢٤٦٢٧
اشتكت فاطمة شكواها التي	أم سلمى	٢٨١٦٧
اشتكت النار إلى ربها	أبو هريرة	٧٢٤٦ ـ ٧٧٠٨ ـ ١٠٥٤٥
اشتكى ابن لأبي طلحة فخرج أبو طلحة	أنس	١٢٠٥١
اشتكى أبو الرداد فعاده عبد الرحمن	أبو سلمة	١٦٨٦
اشتكى أبو هريرة أو غاب، فصلى بنا	سعيد بن الحارث	١١١٥٧
اشتكى فجعل ينفث فجعلنا	عائشة	٢٤٦٠٤
اشتكى رسول الله ﷺ فجاءه جبريل	أبو سعيد الخدري	١١٥٧٨
اشتكى رسول الله ﷺ فصلينا	جابر	١٤٦٤٤
اشتكى رسول الله ﷺ فلم يقم	جندب بن سفيان	١٩٠٠٨
اشتكى علياً الناس، قال	أبو سعيد الخدري	١١٨٣٩
اشتكى النبي ﷺ فلم يقم ليلة	جندب	١٩٠١١
اشتكيت شكوى لي بمكة، فدخل علي	سعد	١٤٧٤
اشتكيت، فأتاني النبي ﷺ وأنا أقول:	علي بن أبي طالب	١٠٥٧
أشد أمتي لي حبا قوم يكونون	أبو ذر	٢١٧١٣
أشد الناس عليكم الروم وإنما	المستورد	١٨١٨٦
أشد الناس عذاباً عند الله	عائشة	٢٤٥٨٢
أشد الناس عذاباً يوم القيامة	عبد الله بن مسعود	٣٨٦٨
أشد الناس عذاباً يوم القيامة	ابن عمر	٤٧٩٢
الإشراك بالله تبارك وتعالى	أبو بكرة	٢٠٦٦٥
اشرب فقيل يا رسول الله	أسماء بنت يزيد	٢٨١٢٨
اشربوا أيها الناس، قال: فأبوا	أبو سعيد الخدري	١١٤٤٣
اشربوا، فلم يشرب أحد	أبو سعيد	١١١٧٧
اشربوا فيما شئتم من شاء	الرسيم	١٦٠٤٤

اشربوا من ألبانها وأبوالها	أنس	١٤١٠٧
أشرتم أو أعنتم أو أجدتم	أبو قتادة	٢٢٩٤٢
أشرف رسول الله ﷺ على أصحاب	عبد الله بن ثعلبة	٢٤٠٦١
أشرف رسول الله ﷺ على فلق	أنس	١٤١٥٨
أشرف عثمان من القصر	أبو سلمة بن عبد الرحمن	٤٢٠
أشرف علينا رسول الله ﷺ من	حذيفة بن أسيد الغفاري	١٦٢٤٤
أشرف النبي ﷺ على أطم	أسامة بن زيد	٢٢١٥٤
أشعر بيت قالته العرب ألا كل	أبو هريرة	٩٠٧٢
أشعر كلمة قالتها العرب	أبو هريرة	٩٧٣٥ _ ١٠٢٣٥
أشعرت أن الله أفتاني فيما	عائشة	٢٤٨٥٢
اشفعوا تؤجروا	أبو موسى	١٩٨١٣
اشفعوا فلتؤجروا	أبو موسى	١٩٩٤٣
أشهد أن رسول الله ﷺ قال:	سعد بن أبي وقاص	١٦٠٩
أشهد أن رسول الله ﷺ	زر بن حبيش	٢١٥٠٥
أشهد أن علياً رضي الله عنه من أهل الجنة	سعيد بن زيد	١٦٤٥
أشهد أن لا إله إلا الله	أبو هريرة	١١٠٩٦
أشهد أن لا إله إلا الله	عائشة	٢٥٤٤٦
أشهد أنه لم يأت في يومي	عائشة	٢٥٣٣٤
أشهد أني كنت مع الركب الذين	المستورد	١٨١٨٤
أشهد أني محمد رسول الله	عبد الله بن ربيعة السلمي	١٩١٧٢
أشهد بالله لسمعت رسول الله	عبد الله بن عمرو	٦٨٤٧
أشهد بالله لقد صليت مع رسول الله ﷺ	البراء بن عازب	١٨٦٩٠
أشهد على أبي سعيد وأبي هريرة	الأغر أبو مسلم	١١٣٠٧ _ ١١٤٠٦
أشهد على أبي هريرة وأبي سعيد	الأغر أبو مسلم	١١٣١٥ _ ١١٤٨٣ _ ١١٨٩٧
أشهد على أبي الوداك، أنه	مجالد	١١٦٠٩
أشهد على أم سلمة زوج النبي	أبو سلمة	٢٧٢٦٠
أشهد على رسول الله ﷺ	عمران بن حصين	٢٠٠٧٧ _ ٢٠٠٨٩
أشهد على رسول الله ﷺ أنا كنا	سعيد بن زيد	١٦٣٨
أشهد على رسول الله ﷺ أنه صلى قبل	ابن عباس	١٩٨٣
أشهد على رسول الله ﷺ صلى قبل	ابن عباس	١٩٠٢
أشهد على هؤلاء ما من جروح	عبد الله بن ثعلبة	٢٤٠٥٧
أشهد عند الله، لا يموت	رفاعة الجهني	١٦٣١٦
أشهد عند الله، وكان إذا	رفاعة بن عرابة الجهني	١٦٣١٧
أشهد لأفضت مع	الشريد	١٩٧٠٠

أشهد لرأيت رسول الله ﷺ أكل	ابن عباس	٣٤٦٤
أشهد لوقفت	الشريد	١٩٦٩٤
اشهدوا	عبد الله بن مسعود	٣٥٨٣ ـ ٤٣٦٠
أشيء تقضيه عليك	أم هانيء	٢٧٤٣٦
أشيروا عليّ؟ أترون أن نميل	مروان بن الحكم	١٩١٣٦
أشيروا على النساء في أنفسهن	عبد الله بن عمر	٥٧٢٠
أشيروا على النساء في أنفسهن	عدي بن عميرة	١٧٨٧٦
أصاب ابن عمر البرد وهو محرم	نافع	٥١٩٨
أصاب أصبع النبي ﷺ شيء	جندب	١٩٠٠٤
أصاب حمار وحش ـ يعني وهو محل	أبو قتادة	٢٢٨٩٣
أصاب رسول الله ﷺ ذهبا	رافع	١٥٨٩٩ ـ ١٥٩٠٦ ـ ١٧٤١٥
أصاب رسول الله ﷺ وأصحابه العطش	عبد الله بن أبي أوفى	١٩٦٣٢
أصاب عثمان رضي الله عنه رعاف	مروان	٤٥٥
أصاب عمر أرضاً بخيبر فأتى	ابن عمر	٤٦٠٨
أصاب الناس سنه على عهد	أنس	١٣٧٢٨
أصاب الناس في يوم جمعة	أسامة بن عُمير	٢٠٥٤٦
أصابتنا السماء ونحن مع	سمرة	٢٠٤٣٢
الأصابع سواء	أبو موسى	١٩٧٧٩ ـ ١٩٧٨٦ ـ ١٩٧٩٠
أصابنا عطش بالحديبية	جابر	١٤٨٦٦
أصابنا عطش فجهشنا	جابر	١٤٩٩٥
أصابنا مطر ونحن مع رسول الله ﷺ	أنس بن مالك	١٣٨٥٦
أصابني رمد فعادني النبي ﷺ	زيد بن أرقم	١٩٥٦٣
أصابوا حمراً يوم خيبر فنادى	ابن أبي أوفى	١٩٣٢٦
أصبت جرة حمراء فيها دنانير	أبو الجويرية	١٥٩٥٦
أصبت حكم الله فيهم	جابر	١٤٨٣٢
أصبت خاتماً من ذهب في بعض المغازي	أبو الكنود	٣٨٠٤
أصبت خاتماً يوماً فذكره فرآه	أبو الكنود	٣٥٨٢
أصبت سيف بني عابد المخزوميين	أبو أسيد مالك بن ربيعة	١٦١٥٣
أصبت سيفاً، قلت: يا رسول الله	سعد بن أبي وقاص	١٥٦٧
أصبت شارفاً مع رسول الله ﷺ	علي	١٢٠١
أصبت وأخطأت قال: أقسمت	ابن عباس	٢١١٣
أصبت يوم بدر سيف ابن عابد	أبو أسيد	١٦١٥٢
أصبتم أو أحسنتم	عبد الرحمن بن عوف	١٦٦٥
أصبح رسول الله ﷺ خاثراً	ميمونة	٢٧٣٣٦

أصبح رسول الله ﷺ ذات يوم فصلى	أبو بكر الصديق	١٥
أصبح رسول الله ﷺ ذات يوم	ابن عباس	٢٢٦٨ ـ ٢٩٩٠
أصبح رسول الله ﷺ عروساً	أنس	١٣٥١٢
أصبح رسول الله ﷺ فدعا	بريدة	٢٣٣٨٤
أصبح رسول الله ﷺ يوماً طيّب	أبو طلحة الأنصاري	١٦٤٦٦
أصبح عندكم شيء تطعمونيه	عائشة	٢٤٧٢٤
أصبح الناس صياماً لتمام	بعض أصحاب رسول الله ﷺ	٢٣٤٥٧
أصبحنا على فطرة الإسلام	عبد الرحمن بن أبزى	١٥٤٣٤ ـ ١٥٤٣٨ ـ ١٥٤٤١
أصبحنا على فطرة الإسلام	أُبيّ بن كعب	٢١٤٦٢
أصبحوا بالصبح	رافع	١٥٩١٣ ـ ١٧٣٨٩
اصبر أبا جندل فإنما هم المشركون	المسور بن مخرمة	١٩١١٧
اصبر أبا سعيد فإن الفقر	أبو سعيد الخدري	١١٣٩٩
اصبر. ثم قال اللهم اغفر لآل ياسر	عثمان	٤٣٩
اصبروا فإنه	أنس	١٢٣٧٢
أصبنا حمراً خارجاً من القرية	ابن أبي أوفى	١٩٦٢٠
أصبنا حمراً يوم خيبر، فكانت	أبو سعيد	١١٩٥٨
أصبنا سبايا في غزوة بني المصطلق	أبو صرمة المازني وأبو سعيد الخدري	١١٦٢٤
أصبنا سبايا يوم حنين، فكنا نعزل	أبو سعيد	١١٨٠٠
أصبنا سبياً يوم حنين	أبو سعيد الخدري	١١٤٥٨ ـ ١١٤٨٣
أصبنا نساء من سبي أوطاس	أبو سعيد	١١٧١٤
أصبنا يوم خيبر حمراً فنادى منادي	البراء بن عازب	١٨٧٧٣
أصبح الناس لتمام ثلاثين يوماً	بعض أصحاب رسول الله ﷺ	١٩٠٢٩
أصحاب محمد ﷺ الذين هاجروا معه	ابن عباس	٢٩٨٨
أصحابي لا تتخذوهم غرضاً بعدي	عبد الله بن مغفل المزني	١٦٩٢٦
اصحبني كيما تصيب منها	أبو رافع	٢٤٣٧٤
أصدق بيت قاله الشاعر الا	أبو هريرة	٧٣٧٧
أصدق ذواليدين؟ فقالوا: نعم	أبو هريرة	٩٩٢٧
أصدق الرؤيا بالأسحار	أبو سعيد	١١٢٦٠ ـ ١١٦٧٣
أصدق الطيرة الفأل	أبو هريرة	٧٨٧٠
أصدق الطيرة الفأل	حابس التميمي	١٦٧٤٤
أصدق الطير الفأل	حابس التميمي	٢٠٩٥٥
أصدق الطير الفأل	حابس التميمي	٢٣٦٠٣
أصدق الفأل الطيرة	حابس التميمي	٢٠٩٥٦

أصدق كلمة قالها الشاعر ألا	أبو هريرة	٩٠٩٩
أصدق كلمة قالها شاعر	أبو هريرة	١٠٠٧٦
أصدق هذا؟ قالوا: نعم	عمران بن حصين	٢٠٠٦٦
اصدقوا إذا حدثتم، وأوفوا	عبادة بن الصامت	٢٣١٣٧
اصطدنا ضباباً ونحن مع رسول الله ﷺ	ثابت بن يزيد	١٨٠٩٦
اصطنع رسول الله ﷺ	أنس	١٢٠١٢
أصعد على منكبي	علي	٦٤٤
أصلاة الصبح مرتين	قيس بن عمرو	٢٤١٦١
أصلحي لنا المجلس فإنه	أم سلمة	٢٧٠٧١
أصلحيها قال: ثم خرج رسول الله ﷺ	أنس	١٣٠٥٤
أصليت الركعتين؟ فقال لا:	جابر	١٤٩٦٨
أصلي فأتوضأ	ابن عباس	٣٣٨٢
أصلى الناس؟ فقلنا: لا هم	عائشة	٥١٤١
أصليت؟ قال: لا	جابر	١٤٣٦٠
أصمت أمس فقالت: لا	عبد الله بن عمرو	٦٧٧١
أصمت أمس؟	جويرية بنت الحارث	٢٧٢٩١ ـ ٢٧٩٦٨ ـ ٢٧٩٧١
أصمتم هذا اليوم؟ قال	عبد الرحمن بن سلمة الخزاعي عن عمه	٢٣٨٧١
أصمتم يومكم هذا؟	محمد بن صيفي الأنصاري	١٩٦٨٠
اصنع في عمرتك ما تصنع في حجك	يعلى	١٨١٢٨ م
اصنعه خلاً؟ قال: لا، قال	أنس بن مالك	١٣٧٦٩
اصنعوا كل شيء إلا النكاح	أنس	١٢٣٧٩
اصنعوا كما صنع معاذ	معاذ بن جبل	٢٢٣٨٣
اصنعوا لآل جعفر طعاماً فقد أتاهم	عبد الله بن جعفر	١٧٥١
اصنعوا ما بدا لكم	أبو سعيد	١١٢٢٢ ـ ١١٤٥٨
أصيب أنف عرفجة	عرفجة بن أسعد	٢٠٥٣٦
أصيب أنفه يوم الكلاب	عرفجة بن أسعد	٢٠٥٤٠
أصيب رجل على عهد رسول الله ﷺ	أبو سعيد الخدري	١١٣٣٧
أصيب رجل في عهد رسول الله ﷺ	أبو سعيد الخدري	١١٥٧٢
أصيب سعد يوم الخندق	عائشة	٢٤٧٩٨
أصيب يوم الخندق رجل من المشركين	ابن عباس	٢٣١٩
اضربوه حده قالوا يا رسول الله	سعيد بن سعد بن عبادة	٢٢٢٨١
اضربوه، قال: فمنا الضارب	أبو هريرة	٧٩٧٣
اضطجع رسول الله ﷺ على حصير	عبد الله بن مسعود	٣٧٠٩

اظلكم شهركم هذا لمحلوف رسول الله	أبو هريرة	٨٨٥٧
أضللت بعيراً ليّ بعرفة	جبير بن مطعم	١٦٨٥٧
أضللت جملاً لي يوم عرفة	جبير بن مطعم	١٦٨٩٨
أطت السماء وحق لها أن	أبو ذر	٢١٨٤٨
اطرح منها كذا وكذا	عمير مولى آبي اللحم	٢٢٢٨٧
اطرحه قال: فخرجت فطرحته ثم عدت	سالم بن أبي الجعد عن رجل من قومه	٢٢٦٩٢
أطع أباك	ابن عمر	٤٧١١
أطع أباك ما دام حياً	عبد الله بن عمرو	٦٥٣٨
أطع أباك ما دام حياً ولا تعصه	حنظلة بن خويلد العنبري	٦٩٢٩
إطعام الطعام وإفشاء السلام	جابر	١٤٦٣٦
أطعم ستة مساكين ثلاثة آصع	كعب	١٨٢٨١
أطعم ستة مساكين كل مسكين نصف	كعب	١٨٢٩١
أطعم المساكين ثلاثة آصع من تمر بين ستة	كعب	١٨٣٠٣
أطعمت وأسقيت، وأغنيت	رجل خدم رسول الله ﷺ ثمان سنين أو تسع سنين	٢٣٥٧١
أطعمتما؟ قلنا: نعم، قلت: يا رسول الله	لقيط بن صبرة	١٨٠٠٠
أطعمنا بسراً، فجاء بغدق	أبو عسيب	٢١٠٤٩
أطعمهن أهلك فإنا حرم	علي	٨١٤
أطعموا الجائع وفكوا العاني	أبو موسى	١٩٧٤٦
أطعموا طعامكم الأتقياء، وأولوا	أبو سعيد الخدري	١١٥٤٦
أطعمونا	أبو قتادة	٢٢٩٨٦
أطعموها الأسارى	رجل من الأنصار	٢٢٨٧٦
أطعمينا من شاتكم؟ فقالت للرسول	ضباعة بنت الزبير	٢٧٥٧٩
أطفئوا السرج واغلقوا الأبواب	أبو هريرة	٨٧٣٧
اطلبو له بعيراً، فادفعوه	أبو هريرة	١٠٦١٧
اطلبوا ليلة القدر في العشر الأواخر	علي	١١١١
أطلبوا ليلة القدر في العشر	أبو سعيد	١١٧٠٢
اطلع إلى النبي ﷺ رجل من	أنس	١٢٢٨٢
اطلع رسول الله ﷺ على أهل	عبد الله بن عمر	٦١٤٥
اطلع النبي ﷺ علينا ونحن	حذيفة بن أسيد	١٦٢٤٠
اطلعت في الجنة فرأيت أكثر	ابن عباس	٣٣٨٦
اطلعت في الجنة فرأيت أكثر	عبد الله بن عمرو	٦٦١١
اطلعت في الجنة فرأيت	عمران بن حصين	٢٠٠٩٢

اطلعت في النار فإذا	عمران	٢٠٢٢٤
اطلعت في النار فرأيت	عمران بن حصين	٢٠٠٩٢
اطلعت في النار فرأيت أكثر	أبو هريرة	٧٩٣٨
اضمنوا لي ستاً من أنفسكم	عبادة بن الصامت	٢٣١٣٧
أطول الناس أعناقاً يوم القيامة	أنس	١٢٧٥٩ ـ ١٣٨٢٥
أطولكن يداً. فأخذنا قصباً	عائشة	٢٥٤١١
أطيب طعامكم ما مسته النار	فاطمة	٢٦٩٥٠
أطيب الطيب المسك	أبو سعيد الخدري	١١٣٣١ ـ ١١٦١١
أطيب اللحم لحم الظهر	عبد الله بن جعفر	١٧٤٤ ـ ١٧٥٦
أطيعوا أئمتكم فإن صلوا	عبد الله بن عمر	٥٦٧٩
أظل الله عبداً في ظله يوم لا ظل إلا	عثمان	٥٣٣
أظلكم شهركم هذا بمحلوف رسول الله ﷺ	أبو هريرة	١٠٧٩٣
أظنكم قد سمعتم أن أبا عبيدة قد جاء	عمرو	١٧٣٦٦
أعاذك الله من إمارة السفهاء	جابر	١٤٤٩٤
اعبد الله كأنك تراه	عبد الله بن عمر	٦١٥٦
اعبدوا ربكم وأكرموا أخاكم	عائشة	٢٤٩٧٥
اعبدوا ربكم وصلوا خمسكم	أبو أمامة	٢٢٥١٤ ـ ٢٢٦١٣ ـ ٢٢٦١٥
اعبدوا الرحمٰن وأفشوا السلام	عبد الله بن عمرو	٦٥٨٧ ـ ٦٨٤٨
اعتدلوا في السجود	أنس	١٢٠٨٩ ـ ١٢١٧٣ ـ ١٢٨٤٣ ـ ١٢٨٧١ ـ ١٣٢٦٥ ـ ١٣٩٣٥ ـ ١٤١٤٣
اعتدلوا في الصلاة ولا يبسط	أنس	١٣٩٣٦
اعتزل النبي ﷺ نساءه	جابر	١٤٥٨٢
أعتق أبو مذكور غلاماً	جابر	١٥٠٣٣
أعتق رجل على عهد رسول الله ﷺ	جابر	١٤١٧٩
أعتق رسول الله ﷺ صفية	أنس بن مالك	١٣٥٧٩
أعتق رسول الله ﷺ يوم الطائف	ابن عباس	١٩٥٩ ـ ٣٤١٥
أعتق عن أمك	سعد بن عبادة	٢٤٣٤٧
أعتق النسمة وفك الرقبة	البراء بن عازب	١٨٨٥٠
أعتقت جارية لي، فدخل علي	ميمونة	٢٧٣٥٤
أعتقت في الجاهلية أربعين محرراً	حكيم بن حزام	١٥٦٦٠
أعتقت وليدة في زمان النبي ﷺ، فذكرت	ميمونة	٢٧٣٥٩
أعتقتني أم سلمة واشترطت علي	سفينة أبو عبد الرحمٰن	٢٢٢٧٢
أعتقتني أم سلمة واشترطت علي	سفينة مولى أم سلمة	٢٧٢٤٧

أعتقوا عنه يعتق الله عزّ وجلّ	واثلة بن الأسقع	١٦١٠٨
أعتقوها: فقالوا: ليس لنا خادم غيرها	سويد بن مقرن	١٥٧٩٦
أعتقوها، فقيل له: ليس لهم خادم	سويد بن مقرن	٢٤١٤١
اعتكف رسول الله ﷺ العشر	أبو سعيد	١١٠٩٢ ـ ١١٢٠٤ ـ ١١٧٢٧
اعتكف رسول الله ﷺ في العشر	ابن عمر	٥٣٤٩ ـ ٦١٢٧
اعتكف رسول الله ﷺ في المسجد	أبو سعيد الخدري	١١٩١٨
اعتكف العشر الوسط واعتكفنا	أبو سعيد	١١٠٤٨
اعتكف مع رسول الله ﷺ امرأة	عائشة	٢٥٥١٢
اعتكفنا مع رسول الله ﷺ العشر الوسط من	أبو سعيد الخدري	١١٦٠١
اعتلج ناس فأصاب طنب الفسطاط	الأسود	٢٦٧٠٥
أعتم رسول الله ﷺ بالعشاء	عائشة	٢٤٥٦٠
أعتم رسول الله ﷺ حتى ناداه	عائشة	٢٦١٤٨
اعتمر رسول الله ﷺ أربعاً	ابن عمر	٦١٢٦
اعتمر رسول الله ﷺ أربع عمر	عائشة	٦٢٤٢
اعتمر رسول الله ﷺ ثلاث عمر	عبد الله بن عمرو	٦٦٨٥
اعتمر رسول الله ﷺ عمرة كلها	ابن عمر	٦٤٧٥
اعتمر رسول الله ﷺ فطاف بالبيت	عبد الله بن أبي أوفى	١٩٦٢٧
اعتمر رسول الله ﷺ في ذي القعدة	البراء	١٨٨٣٩
اعتمر رسول الله ﷺ قبل أن يحج	البراء بن عازب	١٨٨٣٢
اعتمر رسول الله ﷺ مرتين	ابن عمر	٦٢٤٢
اعتمر معاوية فدخل البيت	سعد بن العاص	٢٤٤٠٦
اعتمر النبي ﷺ أربع عمر، عمرة	ابن عباس	٢٩٥٦
اعتمر النبي ﷺ أربعاً: عمرة من	ابن عباس	٢٢١١
اعتمر النبي ﷺ فطاف بالبيت	عبد الله بن أبي أوفى	١٩٣٤٢
اعتمر النبي ﷺ في رجب	ابن عمر	٢٤٧٨٣
اعتمر النبي ﷺ قبل أن يحج	ابن عمر	٥٠٦٩
اعتمرا في رمضان	يوسف بن عبد الله	١٦٥٢٠
اعتمرت مع علي بن أبي طالب رضي الله عنه	عبد الله بن الحارث	٧٨٧
اعتمري في رمضان	أم معقل الأسدية	٢٧٦٤٧ ـ ٢٧٨٢٨
اعتمري في رمضان	هرم بن خنبش	١٧٧٤٣
اعتمري في رمضان	معقل	١٧٩٩٣
اعتمري في شهر رمضان	أم معقل	٢٧٨٣١
اعتمروا بهذه الصلاة فقد فضلتم	معاذ	٢٢٤١٦

أعتى الناس على الله عزَّ وجلَّ	أبو شريح الخزاعي	١٦٤٩٢
أعجب من ناس من أمتي يركبون	ابن عباس	٢٧٢٢
أعجزتم إذ بعثت رجلاً فلم	عقبة بن مالك	١٧١٣٢
أعجل أو أرن ما أنهر	رافع بن خديج	١٧٣٩٣ ـ ١٧٣٩٥
أعجلنا الرجل. قال ابن عتبان: يا رسول الله	أبو سعيد الخدري	١١٤٥٤
أعد صلاتك فإنك لم تصل	رفاعة بن رافع	١٩٢٠٤
اعدد يا عوف	عوف بن مالك الأشجعي	٢٤٤٨٥
أعددت لعبادي الصالحين	أبو هريرة	١٠٠١٨
أعدل الصيام عند الله صيام داود	عبد الله بن عمرو	٦٨٧٨
أعدلوا بين أبنائكم	النعمان بن بشير	١٨٦٠٩ ـ ١٨٦١٠ ـ ١٨٦٦٢ ـ ١٨٦٤٣
الأعراب يسمون الكوكب	أبو بصرة الغفاري	٢٧٧٦٩
اعرف عددها ووعاءها ووكاءها	سويد بن غفلة	٢١٤٨٦
اعرف عددها، ووعاءها	أُبيّ بن كعب	٢١٤٨٤
اعزل الأذى عن طريق المسلمين	أبو برزة	٢٠٠٠٦ـ ٢٠٠٣٠
اعزل عنها إن شئت	جابر	١٤٣٩٨ ـ ١٥٢٠٧
أعصرتيه؟	جابر	١٤٧١٩ ـ ١٤٧٩٩
اعط ابنتي سعد الثلثين	جابر	١٤٨٥٨
أعط الفضل ولا تعجز	مالك بن نضلة	١٥٩٨٥
أعط القدح الذي انتهى إليه	عبد الله بن بُسير	١٧٨٢٨
أعطاني رسول الله ﷺ شيئاً	أبو هريرة	٨٢٨٢
أعطاني رسول الله ﷺ يوم حنين	صفوان بن أُمية	١٥٣٧٨ ـ ٢٨١٩٠
أعطني الذراع، فناولها إياه	أبو هريرة	١٠٧١٧
أعطه حقه	عبد الله بن أبي حدرد	١٥٥٧٠
أعطها إياه بنخلة في الجنة فأبى	أنس	١٢٥١٠
أعطها فلتحج عليه	أم معقل	٢٧٦٤٨
أعطوا العامل من عمله فإن عامل الله	أبو هريرة	٨٥٨٩
أعطوا كل سورة حظها	من سمع النبي ﷺ	٢٠٨٦٦
أعطوا ميراثه رجلاً من أهل قريته	عائشة	٢٥٥٦٨
أعطوني ردائي	جبير بن مطعم	١٦٨٧٨
أعطوه	أبو هريرة	١٠٦١٧
أعطوه حيث بلغ السوط	ابن عمر	٦٤٥٨
أعطوه فقال أوفيتني أوفى الله لك	أبو هريرة	٩٠٩٥ ـ ٩٥٦٩
أعطوه فقالوا: لا نجد إلا رباعياً	أبو رافع	٢٧٧٢٣

أعطي تربك	أسماء بنت يزيد	٢٨١٤٣
أعطي رسول الله ﷺ عمر بن الخطاب	عبد الله بن عمر	٥٣٧٤
أعطي كل نبي سبعة نجباء	علي	١٢٠٦ _ ١٢٧٤
أعطى النبي ﷺ رجالاً ولم يعط رجلاً	سعد بن أبي وقاص	١٥٢٢
أعطى النبي ﷺ من غنائم	أنس	١٢٩٨٣ _ ١٣١١٥
أعطي ولا توعي فيوعى عليك	عائشة	٢٥٧٨١
أعطي ولا توكي فيوكا عليك	أسماء	٢٧٥٢٧
أعطيت أربعاً لم يعطهن أحد	علي	١٣٦٢
أعطيت أربعة عشر وزيراً	علي	٦٦٥
أعطيت أمتي خمس خصال في رمضان	أبو هريرة	٧٩٠٤
أعطيت جوامع الكلم	أبو هريرة	٧٦٢٠ _ ٩٣٢٦
أعطيت خمسا بعثت إلى	أبو موسى	١٩٩٧٣
أعطيت خمساً لم يعطهن أحد قبلي	ابن عباس	٢٢٥٦
أعطيت خمساً لم يعطهن	جابر	١٤٣١٤
أعطيت خمساً لم يعطهن نبي قبلي	ابن عباس	٢٧٤٢
أعطيت خمساً لم يعطهن أحد قبلي	أبو ذر	٢١٦٤٠ _ ٢١٧٦٥
أعطيت خواتيم سورة البقرة	أبو ذر	٢١٦٧١ _ ٢١٦٧٢ _ ٢١٨٩٧
أعطيت سبعين ألفاً يدخلون الجنة	أبو بكر الصديق	٢٢
أعطيت الشفاعة فأخرتها لأمتي، فهي	ابن عباس	٢٧٤٢
أعطيت الشفاعة وليس	أبو موسى	١٩٩٧٣
أعطيت الشفاعة وهي نائلة	أبو ذر	٢١٧٦٥
أعطيت الكنزين الأبيض والأحمر	شداد	١٧٢٤٤
أعطيت الكنزين الأحمر والأبيض	ثوبان	٢٢٧٥٤ _ ٢٢٨١٦
أعطيت الكوثر، فإذا هو نهر	أنس	١٢٥٧٠ _ ١٣٦١٣
أعطيت ما لم يعط أحد من الأنبياء	علي بن أبي طالب	٧٦٣
أعطيت مفاتيح خزائن الأرض ـ أو	عقبة	١٧٤٧٧
أعطيت مكان التوراة	واثلة بن الأسقع	١٧١٠٧
أعطيت هذه الآيات من آخر البقرة	حذيفة	٢٣٦٤٠
أعطيني قدحاً من ماء، فصبه على مبالها	ابن عباس	٢٧٥٠
أعظم الأيام عند الله يوم النحر	عبد الله بن قرط	١٩٢٨٥
أعظم الغلول عند الله	أبو مالك	١٧٩٥٢ _ ٢٣٢٨٣ _ ٢٣٣٠٢
أعظم الفرى من يقولني ما لم	واثلة بن الأسقع	١٧١٠٨
أعظم المسلمين في المسلمين جرماً	سعد بن أبي وقاص	١٥٤٥
أعظم النساء بركة أيسرهن مؤنة	عائشة	٢٥٦٣٢

أعف الناس قتلة أهل الإيمان	عبد الله بن مسعود	٣٧٢٨
اعفوا اللحى وحفوا الشوارب	ابن عمر	٥١٣٥ _ ٦٤٥٦
اعفوا اللحى وخذوا الشوارب	أبو هريرة	٨٦٥٧
أعقرى؟	عائشة	٢٥٩٤٢
اعلف به الناضح	محيصة بن مسعود الأنصاري	٢٤٠٨٩
اعلفه ناضحك	جابر	١٤٣٤١ _ ١٥١٤٥
اعلفه ناضحك ، وأطعمه رقيقك	محيصة	٢٤٠٩٠ _ ٢٤٠٩٦
اعلفه ناضحك وأطعمه رقيقك	حرام بن سعد بن محيصة	٢٤٠٩٣
اعلفه نواضحك	محيصة	٢٤٠٩٨
اعلم أبا مسعود ثلاثاً فالتفت	أبو مسعود	١٧٢١٥
اعلم أن رسول الله ﷺ قد	مطرف	٢٠١٣٧
اعلم أن في الصبر على ما تكره خيراً	ابن عباس	٢٨٠٤
أعلم أن ما أصابك لم يكن ليخطئك	زيد بن ثابت	٢١٩٤٧
اعلم أنه من مات يشهد أن	أنس	١٢٣٥٧
اعلم يا أبا مسعود، اعلم يا أبا مسعود	أبو مسعود	٢٢٧١١
اعلموا أن أحب العمل	عائشة	٢٥٤٥٤
اعلموا أن أحداً منكم ليس	أبو هريرة	١٠٠١١
اعلموا أن الله عزَّ وجلَّ صحيح	أسماء بنت يزيد	٢٨١٣٢
اعلموا أن الجنة تحت ظلال السيوف	عبد الله بن أبي أوفى	١٩٣٢٤
اعلموا أن خير أعمالكم الصلاة	ثوبان	٢٢٧٣٧ _ ٢٢٧٩٧
اعلموا أن شرار الناس الذين اتخذوا	أبو عبيدة	١٦٩١
اعلموا أن شرار الناس الذي يتخذون	أبو عبيدة	١٦٩٤
اعلموا إنه ليس منكم أحد إلا مال وارثه	عبد الله بن مسعود	٣٦٢٦
أعليه دين؟ قالوا نعم، ديناران	أبو قتادة	٢٢٩١٠ _ ٢٢٩٥٦
أعليه دين؟ قلنا : ديناران	جابر	١٤٥٩٠
الأعمال ستة والناس أربعة	خريم بن فاتك	١٩١٠٧ _ ١٩٢٤٨
اعمل يا ابن الخطاب فكلٍ ميسر	عمر	١٩٦
اعملوا فكل سيوجه لما خُلق له	عبد الله بن مسعود	٣٥٥٣
اعملوا فكل ميسر	علي	٦٢١_١٠٦٧_١١١٠_
اعملوا فكل ميسر	علي	١٣٤٩
اعملوا فكل ميسر	ذو اللحية	١٦٧٤٧ _ ١٦٧٤٨
اعملوا فكل ميسر لما	عمران بن حصين	٢٠١١٠
اعملوا ما شئتم فقد غفرت لكم	أبو هريرة	٧٩٢٧
اعملوا وأبشروا	عمران بن حصين	٢٠١٤٣

أعندك ذريرة؟	بعض أزواج النبي ﷺ	٢٣٥٢٩
أعندكم غداء؟ فقالوا: نعم	جابر	١٥١٢٤
أعنّي على ضحيتي، فأعانه	رجل من الأنصار	٢٥٣٥٥
أعوذ بالله السميع العليم	معقل بن يسار	٢٠٥٧٢
أعوذ بالله من الخبث	أنس	١٢٠٠٦ ـ ١٤٠٤٤
أعوذ بالله من الشيطان الرجيم	أبو أمامة	٢٢٥٣٠
أعوذ بالله من عذاب جهنم	عائشة	٢٦١٦٧
أعوذ بالله من عذاب القبر	ابن عباس	٢٦٦٧
أعوذ بالله من عذاب القبر	البراء بن عازب	١٨٨١٥
أعوذ بالله من الكفر والدين	أبو سعيد الخدري	١١٣٥٣
أعوذ بالله من النار ويح	أبو ليلى	١٩٢٦٥
أعوذ برضاك من سخطك وأعوذ	عائشة	٢٤٨١٦
أعوذ بعزة الله وقدرته على كل شيء	كعب بن مالك	٢٧٧٢١
أعوذ بعزة الله وقدرته من شر	عثمان بن أبي العاص	١٦٣٧٦ ـ ١٦٣٨٣ ـ ١٨٠٦٧
أعوذ بك من الخبث والخبائث	زيد بن أرقم	١٩٥٤٦
أعوذ بك من نفس لا تشبع	عبد الله بن عمرو	٦٨٦٥
أعوذ بكلمات الله التامات	أبو هريرة	٧٨٨٥ ـ ٨٨٦٧
أعوذ بكلمات الله التامات	عبد الرحمٰن بن خنبش	١٥٥٤٠
أعوذ بكلمات الله التامات	الوليد بن الوليد	٢٤٣٤٠
أعوذ بكلمات الله التامات	خولة	٢٧٦٦٣ ـ ٢٧٦٦٤ ـ ٢٧٧١٧ ـ ٢٧٨٥٣
أعوذ بكلمات الله التامات من شر ما خلق	رجل	١٥٨٠٠
أعوذ بكلمات الله التامة من شر ما خلق	عبد الرحمٰن بن خنبش	١٥٥٣٩
أعوذ بكلمات الله التامة من شر	خولة	٢٧٦٦١
أعوذ بوجهك فلما	جابر	١٤٣٦٧
أعور هجان أزهر كأن رأسه أصله	ابن عباس	٢١٤٨
أعيدوا سمنكم في سقائكم	أنس	١٢٩٨٤
أعيذكما بكلمة الله التامة، من كل شيطان	ابن عباس	٢٤٣٤
أعيذكما بكلمات الله التامة	ابن عباس	٢١١٢
أعينوا المظلوم	البراء	١٨٧٦٩
أغارت علينا خيل رسول الله ﷺ	أنس بن مالك	١٩٢٥٦ ـ ١٩٢٥٧ ـ ٢٠٥٩٣
اغتسلها	عائشة	٢٦٢٢٧

اغتسل رسول الله ﷺ من جنابة	ابن عباس	٢١٨٠
اغتسل النبي ﷺ وميمونة من	أم هانىء	٢٧٤٣٤
اغتسلت وتخلقت بخلوق	يعلى	١٧٦٩٨
اغتسلوا يوم الجمعة واغسلوا رؤوسكم	مَنْ ذَكَرَ	٣٠٥٩
اغد عليّ بها ففعلت فخرج	عبد الله بن عمر	٦١٦٥
اغد يا أنيس رجل من تسلم	أبو هريرة وزيد بن خالد وشبل	١٧١٦٨
اغرس واشترط لهم فإذا أردت	سلمان	٢٤١٣١
اغزوا بسم الله في سبيل الله	صفوان	١٨٢٧٣
اغزوا بسم الله في سبيل الله	بريدة	٢٣٣٦٦
اغزوا بسم الله، في سبيل الله	بريدة	٢٣٤١٨
اغزوا بني فلان مع فلان	عمران بن حصين	٢٠١٧٩
اغزوا ولا تغلوا	بريدة	٢٣٤١٨
اغسل ذكرك ثم توضأ ثم ارقد	ابن عمر	٣٥٩ ـ ٥٠٥٦ ـ ٥٤٩٧
اغسل هذا، قال: فنحيت	عمار	١٩٠٩٢
اغسلها بسدر واغسلها وتراً	أم عطية	٢٧٨٤٢
اغسلنها بسدر واغسلنها وتراً	أم عطية	٢٧٨٤٩
اغسلنها ثلاثاً أو خمساً	أم عطية	٢١٠٧١ ـ ٢٧٨٣٩
اغسلنها وتراً ثلاثاً أو خمساً	أم عطية	٢١٠٧٦
اغسله ثم اغسله	يعلى	١٧٦٩٧ ـ ١٧٧١٥
اغسلوه بماء وسدر وألبسوه ثوبيه	ابن عباس	٣٢٣٠
اغسليه بماء وسدر وسدر وحكيه بضلع	أسماء	٢٧٥٤٢
اغسلوه بماء وسدر وكفنوه	ابن عباس	١٨٥٠ ـ ٣٠٣١
اغسلوه بماء وسدر وكفنوه في ثوبه	ابن عباس	٣٠٧٦
اغفروا يغفر الله لكم	عبد الله بن عمرو	٧٠٤١
أغفى النبي ﷺ إغفاءة	أنس	١٢٠١٩
أغلظ رجل لأبي بكر الصديق	أبو برزة الأسلمي	٥٤
أغلق بابك واذكر اسم الله عزَّ وجلَّ	جابر	١٤٤٨٧
اغلقوا الأبواب بالليل وأطفئوا	جابر	١٥٠٧٩
اغلقوا الأبواب، وأوكئوا الأسقية	جابر	١٥٢١٢ ـ ١٥٣٢٩
اغلقوا أبوابكم، وخمروا آنيتكم	جابر	١٤٢٧٧
أُغميَ على أبي موسى	يزيد بن أوس	١٩٧٦٨ ـ ١٩٨٤٥
أغمي على أبي موسى	صفوان بن محرز	١٩٧٦٩ ـ ١٩٨٤٦
أغيظ رجل على الله يوم القيامة	أبو هريرة	٨١٦١
أف لك	أبو رافع	٢٧٧٣٤

أتاه الله عزَّ وجلَّ خيبر	جابر	١٥٠١٦
أفاض رسول الله ﷺ من عرفات	الفضل	١٨١٦
أفاض رسول الله ﷺ من عرفة	ابن عباس	١٩٨٦ ـ ٢٤٢٧
أفاض رسول الله ﷺ من عرفة	أسامة بن زيد	٢٢١٤٦
أفاض رسول الله ﷺ من منى	ابن عباس وعائشة	٢٦١١
أفاض رسول الله ﷺ وعليه	جابر	١٥٢٧٧
أفاض رسول الله ﷺ وعليه السكينة	أسامة بن زيد	٢٢١٧٨
أفتانا أفتانا	جابر	١٤٢٥١
أفتان أنت! أفتان أنت! لا تطول	أنس	١٢٢٧٢
افتح له وبشره بالجنة	أبو موسى	١٩٨٧٧
افتحوا له الباب ثم أغمي عليه	عائشة	٢٦٧٩٩
افتحوا هذا الباب ففتح ودخل	أبو الطفيل	٢٤٢٠٦
افتخر أهل الإبل	أبو سعيد الخدري	١١٤٠٠ ـ ١١٩٤٠
افتخرت الجنة والنار فقالت النار	أبو سعيد الخدري	١١١١٤ ـ ١١٧٦٢
افترض الله على عباده صلوات خمساً	أنس	١٣٨٥١
افتقدت النبي ﷺ ذات ليلة	عائشة	٢٥٦٩٣
أفرد رسول الله ﷺ الحج	عائشة	٢٥١٢٢
أفردوا بالحج	عبد الله بن الزبير	٢٧٤٥٦
أفرى الفرى من ادعى إلى	عبد الله بن عمر	٥٩٩٨
افسحوا يفسح الله لكم	أبو هريرة	١٠٢٧١
أفشوا السلام بينكم	أبو هريرة	٩٠٧٣ ـ ١٠٦٥٨
أفشوا السلام تسلموا	البراء بن عازب	١٨٧٢٩
أفشوا السلام وأطعموا الطعام	ابن عمر	٦٤٥٠
أفشوا السلام وأطعموا الطعام	عبد الله بن سلام	٢٤١٩٣
أفش السلام، وأطب الكلام	أبو هريرة	١٠٤٠٤
أفش السلام وأطعم الطعام	أبو هريرة	٧٩١٩ ـ ٨٢٧٨
أفضت مع ابن مسعود من عرفة	عبد الرحمٰن بن يزيد	٤٢٩٣
أفضت مع الحسين بن علي	عكرمة	٩١٥
أفضت مع النبي ﷺ من المزدلفة	عليّ	٩١٥
أفضل الأعمال عند الله إيمان	أبو هريرة	٧٥٠٢ ـ ١٠٧٦٧
أفضل الإيمان أن تحب الله	معاذ	٢٢٤٨٣
أفضل الجهاد كلمة حق عند	أبو سعيد	١١١٦٠
أفضل الجهاد من عقر	جابر	١٤٧٨٤
أفضل دينار دينار ينفقه الرجل	ثوبان	٢٢٨٢٠

أفضل دينار ينفقه الرجل على عياله	ثوبان	٢٢٧٦٩
أفضل الصدقة صدقة على ذي الرحم	أبو أيوب الأنصاري	٢٣٩٢٧
أفضل الصدقة صدقة عن	جابر	١٤٧٨٥
أفضل الصدقة عن ظهر غني	أبو هريرة	٩٦١١
أفضل الصدقة عن ظهر	جابر	١٤٥٨٥
أفضل الصدقة ما كان	أبو هريرة	٧٣٤٢
أفضل الصلاة بعد المفروضة	أبو هريرة	٨٤٨٨
أفضل صلاة بعد المفروضة صلاة الليل	أبو هريرة	١٠٩٢٨
أفضل صلاة المرء	زيد بن ثابت	٢١٩٦٢
أفضل الصوم صوم أخي داود	عبد الله بن عمرو	٦٥٣٤ ـ ٦٧٨٩
أفضل الصيام بعد رمضان شهر الله	أبو هريرة	٨٥١٥ ـ ١٠٩٢٨
أفضل الصيام بعد شهر رمضان	أبو هريرة	٨٤٨٨
أفضل العمل بعد الصلاة الجهاد	ابن عمر	٤٨٧٣
أفضل العمل الصلاة لوقتها	رجل من أصحاب النبي ﷺ	٢٣٥٠٨
أفضل الفضائل أن تصل من مقطعك	معاذ	١٥٧٠٣
أفضل الكلام بعد القرآن	سمرة	٢٠٤٨٦
أفضل الكلام سبحان الله	بعض أصحاب النبي ﷺ	١٦٥٢٦
أفضل الناس رجلان رجل غزا	أبو هريرة	١٠٧٧٦
أفضل نساء أهل الجنة خديجة	ابن عباس	٢٦٦٨ ـ ٢٩٠٣
أفضل نساء الجنة أربع مريم	ابن عباس	٢٩٥٩
أفضل الهدي هدي محمد	جابر	١٤٣٨٦
أفضلكم من تعلّم القرآن وعلّمه	عثمان	٤٠٥ ـ ٥٠٠
أفطر الحاجم والمحجوم	شداد	١٧٢٤١ ـ ١٧٢٤٧ ـ ١٧٢٤٩ ـ ١٧٢٥٤ ـ ١٧٢٥٥ ـ ١٧٢٥٦ ـ ١٧٢٥٧ ـ ١٧٢٥٩ ـ ١٧٢٦٨
أفطر الحاجم المحجوم	أبو هريرة	٨٧٥٣
أفطر الحاجم والمحجوم	رافع	١٥٩٢٢
أفطر الحاجم والمحجوم	معقل بن سنان	١٥٩٩٦ ـ ١٦٠٤٠
أفطر الحاجم والمحجوم	ثوبان	٢٢٧٢٩ ـ ٢٢٧٤١ ـ ٢٢٧٧٤ ـ ٢٢٧٩٣ ـ ٢٢٧٩٥ ـ ٢٢٧٩٦ ـ ٢٢٨١٤
أفطر الحاجم والمحجوم	أبو قلابة	٢٢٨١٣
أفطر الحاجم والمحجوم	بلال	٢٤٣٨٥
أفطر الحاجم والمحجوم	عائشة	٢٥٧٥٦ ـ ٢٦٧٤٧

أفطر الحاجم والمحجم	أسامة بن زيد	٢٢١٧٠
أفطر رسول الله ﷺ بعرفة	ابن عباس	١٨٧٠ _ ٣٣٧٦ _ ٣٣٩٨
أفطر عندكم الصائمون	أنس	١٢٢٠١ _ ١٣١١٧
أفطرنا على عهد رسول الله ﷺ	أسماء	٢٧٤٦٦
افعل إن شاء الله	عتبان بن مالك	٢٤١٧٧
افعل كذا افعل كذا	أبو برزة	٢٠٠٢٣
افعل ولا حرج	عبد الله بن عمرو	٦٨٨٧
افعل ولك بها نخلة في الجنة	بعض أصحاب النبي ﷺ	٢٣٤٧٣
افعلوا فجاء عمر فقال: يا رسول الله	أبو هريرة	١١٠٩٦
أفلا آذنتموني؟	عامر بن ربيعة	١٥٧٦١
أفلا أكون عبداً شكوراً	المغيرة بن شعبة	١٨٤٣٢
أفلا انتفعتم بإهابها	ابن عباس	٣٠١٨
أفلا تربطونه بالفضة ثم تلطخونه	عائشة	٢٤٥٤٨
أفلا ترضون أن يذهب الناس	أنس	١٢٧٢٦
أفلا تقولون: قاتلك قومك	أبو سعيد	١١٨٦٤
أفلا قبل أن تدخلوه	جابر	١٥٠٤٩
أفلا أجعلها	أنس	١٢٨٨٥
أفلح الوجه	عبد الله بن أنيس	١٦١٤٣
أفلحت يا قديم إن مت ولم تكن	المقدام	١٧٢٣٧
أفملكاً نبيًا يجعلك	أبو هريرة	٧١٦٠
أفنزلت التوراة عليّ	أبو هريرة	٧٧٣٦
أفهلا جارية تلاعبها	جابر	١٥٢٦٢
أفي القوم أبي بن كعب؟	عبد الرحمٰن بن أبزى	١٥٤٣٩
أفيدع يده في فيك تقضمها؟	يعلى	١٨١٢٩
أفيضوا ولا ترموا الجمرة حتى تطلع الشمس	ابن عباس	٢٥٠٧
أفيكم أحد من غيركم	أنس	١٢٧٩٦ _ ١٣٣٥٥ _ ١٣٦٠٩ _ ١٣٩٥٢
أقاتل الناس حتى يقولوا لا إله إلاّ الله	أبو هريرة	٩٦٥٩
أقاتل الناس حتى يقولوا	جابر	١٤١٨٨
أقام بلال الصلاة فعرض	أنس	١٣٤٦٢
أقام رسول الله ﷺ بالمدينة	ابن عمر	٤٩٥٥
أقام رسول الله ﷺ بتبوك	جابر	١٤١٨٦
أقام رسول الله ﷺ بمكة ثلاث عشرة سنة	ابن عباس	٣٤٢٩
أقام النبي ﷺ بمكة خمس عشرة سنة	ابن عباس	٢٥٢٣ _ ٢٨٤٧

أقام النبي ﷺ بين خيبر والمدينة	أنس بن مالك	١٣٨٢٢
أقامني على وابصة بن معبد	زياد بن أبي الجعد	١٨١٦٥
اقبضها إليك حتى تلد عندك	سهل بن سعد	٢٣٢٢٥
أقبل أبو بكر يستأذن	جابر	١٤٥٦٩
أقبل أبو كبشة السلولي ونحن في المسجد	حسان بن عطية	٧٠٠٦
أقبل أنس بن مالك إلى معاوية	عروة بن رويم	١٣٣٧٩
أقبل رجل حتى جلس	أبو مسعود عقبة بن عمرو	١٧٢٠٠
أقبل رجل حرام مع رسول الله ﷺ	ابن عباس	٣٢٣٠
أقبل رجل من الأنصار	جابر	١٤٢٣٩
أقبل رجل من المدينة	كثير بن قيس	٢٢٠٥٩
أقبل رجلان من المشرق فتكلما	ابن عمر	٥٢٣٢
أقبل رسول الله ﷺ بوجهه على الناس	النعمان بن بشير	١٨٦٢١
أقبل رسول الله ﷺ فدخل مكة	أبو هريرة	١٠٩٦١
أقبل رسول الله ﷺ من نحو	أبو جهيم	١٧٦٨٢
أقبل رسول الله ﷺ يمشي	أنس	١٣١٨٩ ـ ١٣٧١٩
أقبل رمضان فقال رسول الله ﷺ	عبد الرحمان بن عوف	١٦٨٨
أقبل سعد إلى النبي ﷺ	أبو هريرة	١٠٦٦٤
أقبل الصلاة؟ قلت: نعم، قال	أبو بردة	١٦٥٩٩
أقبل علينا رسول الله ﷺ بوجهه	أنس	١٣٨١٣
أقبل مروان يوماً فوجد رجلاً	داود بن أبي صالح	٢٣٩٨٣
أقبل معاذ من اليمن فقال: يا رسول الله	معاذ بن جبل	٢٢٣٣٦
أقبل نبي الله ﷺ إلى المدينة	أنس	١٣٢٣٧
أقبل النبي ﷺ من الحُديبية	عبد الله بن مسعود	٣٦٥٧
أقبل هو ونفر معه فوجدوا	صعصعة بن صوحان	٢١٦٠٩
أقبل وأدبر، واتق الدبر والحيضة	ابن عباس	٢٧٠٣
أقبلت إلى النبي ﷺ	أبو موسى	١٩٩٠٠
أقبلت أنا وزيد بن حسن	أبو بكر	١٥٩٣١
أقبلت أنا وصاحبان لي	المقداد	٢٤٣١٣
أقبلت أنا وعبد الله بن يسار	عمير مولى ابن عباس	١٧٦٨٢
أقبلت بك من أرض الحبشة	أم جميل	١٥٥٣٢ ـ ٢٨٠١٣
أقبلت راكباً على أتان وأنا يومئذ	ابن عباس	٣١٨٥
أقبلت فاطمة تمشي	عائشة	٢٦٩٤٥
أقبلت الفتن كقطع الليل	أبو مويهبة مولى رسول الله	١٦٠٩٣
أقبلت مع رسول الله ﷺ آخذاً بيدي	عثمان	٤٣٩

أقبلت مع رسول الله ﷺ أنا وأبو طلحة	أنس	١٣٠٠٠
أقبلت مع رسول الله ﷺ من	أنس بن مالك	١٣٥٨٢
أقبلنا مع رسول الله ﷺ من غزوة	معاذ بن جبل	٢٢٤١٨
أقبلت مع سادتي نريد الهجرة	عمير مولى أبي اللحم	٢٢٢٨٨
أقبلت مع محجن ذات يوم	محجن بن الأدرع	٢٠٦١٧
أقبلت من مسجد بني عَمرو	عبد الله بن قيس بن مخرمة	٥٩٩٩
أقبلت وقد ناهزت الحلم أسير	ابن عباس	٢٣٧٦
أقبلت يهود إلى رسول الله ﷺ، فقالوا:	ابن عباس	٢٤٨٣
أقبلنا مع [illegible] من المدينة قبل هذا	أبو سعيد الخدري	١١٧٧١
أقبلنا مع ابن عمر من مكة ونحن نسير معه	نافع	٥٤٧٨
أقبلنا مع أبي موسى قافلين	نصر بن عاصم الليثي	٢٣٦٧١
أقبلنا مع أبي موسى من	أسيد بن المتشمس	١٩٨٦٩
أقبلنا مع رسول الله ﷺ	جابر	١٤٣٨٥
أقبلنا مع رسول الله ﷺ حتى إذا كنا	رفاعة بن عرابة الجهني	١٦٣١٦
أقبلنا مع رسول الله ﷺ حتى مررنا	سعد بن أبي وقاص	١٥١٦
أقبلنا مع رسول الله ﷺ فنزلنا ذا الحليفة	أبو ذر	٢١٦١٤
أقبلنا مع رسول الله ﷺ في بعض	عائشة	٢٦٨٧٢
أقبلنا مع رسول الله ﷺ زمن الحديبية	جابر	١٥١٣٠
أقبلنا مع رسول الله ﷺ من لية	الزبير	١٤١٦
أقبلنا مع رسول الله ﷺ مهلين بالحج	جابر	١٥٣١٥
أقبلنا من خيبر أنا وأبو طلحة	أنس	١٢٩٧٨
أقبلنا من عند النبي ﷺ فأتينا	خارجة بن الصلت عن عمه	٢٢١٨٠
أقبلوا البشرى إذا لم	عمران بن حصين	٢٠٠٦٠
أقبلوا البشرى إذ لم يقبلها	عمران بن حصين	٢٠١٢٧
أقبلوا البشرى إذ لم	عمران بن حصين	٢٠١٥٢
أقبلوا البشرى يا بني تميم	عمران بن حصين	٢٠١١٧
اقتتلت امرأتان من هذيل	أبو هريرة	٧٦٨٩ ـ ١٠٩٢٩
اقتد بأضعفهم	مطرف	١٨٠٦٦
اقتدوا بالذين من بعدي	حذيفة	٢٣٦٣٤ ـ ٢٣٧٧٨
اقترب، فقلت: ألست بين	عبيد	٢٧٧٧٤
اقترب مني: فاقتربت	أبو زيد	٢١٠١٢
اقتصوا ـ أو اقتصي	أسود ورجل من بني سواع	١٥٣١١
اقتلهم معهم	الصعب بن جثامة الليثي	١٦٨٠١
اقتلوا الحيات كلهن إلا الجان	عائشة	٢٥٧٥٥

اقتلوا الحيات	عبد الله بن عمر	٤٥٥٧ _ ٦٠٢٥ _ ١٥٨٤٠
اقتلوا ذا الطفيتين	عائشة	٢٦٤٦٤
اقتلوا شيوخ المشركين	سمرة بن جندب	٢٠٤٠٧ _ ٢٠٤٩٣
اقتلوا الفاعل والمفعول به	ابن عباس	٢٧٢٧ _ ٢٧٣٣
اقتلوا قال: فقمنا قال: فدخلت	ابن مسعود	٣٦٤٩
اقتلوا كل ساحر	عمر	١٦٥٧
اقتلوا الوزغ فإنه كان ينفخ	عائشة	٢٦١٦٢
اقتلوه	أنس	١٢٠٩١ _ ١٢٧١١ _ ١٣٤٤٦ _ ١٣٤٧٠ _ ١٣٥٥٢
اقتلوه ثم حرقوه	علي	٧١٣
اقتلوها فابتدرناها فسبقنا	عبد الله بن مسعود	٣٥٨٦
اقتلوها فابتدرناها لنقتلها	عبد الله بن مسعود	٤٠٦٩ _ ٤٣٥٧
اقتلوها، فبادرناها	عبد الله بن مسعود	٤٠٦٣
أقرأ ابن حضير قال: فقرأت	أسيد بن حضير	١١٧٨٨
اقرأ الآيتين من آخر سورة البقرة	عقبة	١٧٤٥٧
اقرأ بالمعوذتين فإنك لن تقرأ	عقبة	١٧٤٥٥
اقرأ بهما في صلاتك	رجل	٢١٠٢٤
اقرأ ثلاثاً من ذات (الر) فقال	عبد الله بن عمرو	٦٥٧٥
اقرأ عليّ، قال قلت: اقرأ عليك	عبد الله بن مسعود	٣٦٠٦
اقرأ عليّ القرآن، قلت يا رسول الله	عبد الله بن مسعود	٤١١٨
اقرأ عليّ من القرآن، قال: فقلت	ابن مسعود	٣٥٥٠
اقرأ فقرأ. فقال: أحسنت	أُبيّ بن كعب	٢١٤٧٠
اقرأ فقرأ. قال: أصبتما	أبي بن كعب	٢١٤٩٠
اقرأ، فقرأ القراءة التي سمعتها منه	عمر بن الخطاب	٢٧٧
اقرأ فلان فإن السكينة	البراء	١٨٧٠٣
اقرأ القرآن في شهر ثم ناقصني	عبد الله بن عمرو	٦٥٠٦
اقرأ القرآن في شهر فقلت	عبد الله بن عمرو	٦٨٤٣
اقرأ القرآن في كل ثلاث	عبد الله بن عمرو	٦٨٦٣
اقرأ القرآن في كل شهر قال	عبد الله بن عمرو	٦٧٦٤
اقرأ القرآن في كل شهر مرة	عبد الله بن عمرو	٦٨٨٠
اقرأ ﴿قل أعوذ برب الفلق﴾ و	عقبة	١٧٥٠٠
اقرأ يا هشام فقرأ كما كان قرأ	عمر	١٥٨
أقرأني جبريل ـ عليه السلام ـ على حرف	ابن عباس	٢٣٧٥ _ ٢٧١٧ _ ٢٨٦٠
أقرأني رسول الله ﷺ	أُبيّ بن كعب	٢١٤٠٨

أقرأني رسول الله ﷺ	عبد الله بن مسعود	٣٧٤١ _ ٣٧٧٠
أقرأني رسول الله ﷺ سورة الأحقاف	ابن مسعود	٣٩٩٢ _ ٤٣٢٢
أقرأني رسول الله ﷺ سورة من الثلاثين	عبد الله بن مسعود	٣٩٨١
أقرأني رسول الله ﷺ ولقد يسرنا	ابن مسعود	٣٧٥٥
اقرأه في كل شهر قال قلت	عبد الله بن عمرو	٦٥٤٦
أقرب ما يكون العبد من ربه	أبو هريرة	٩٤٤٢
أقربهما منك باباً	عائشة	٢٥٩٣٧
أقربهما منك باباً	طلحة	٢٦١٣٣
اقرؤوا البقرة فإن أخذها بركة	أبو أمامة	٢٢٤٩٨
اقرؤوا الزهراوين البقرة وآل عمران	أبو أمامة	٢٢٤٩٨
اقرؤوا فقرؤوا	أُبيّ بن كعب	٢١٤٩٨
اقرؤوا فكلٍ حسن	جابر	١٥٣٤٦
اقرؤوا القرآن فإنه شافع	أبو أمامة	٢٢٤٩٨
اقرؤوا القرآن فإنه يأتي	أبو أمامة الباهلي	٢٢٥٤٦ _ ٢٢٥٦٦
اقرؤوا القرآن ما ائتلفت	جندب	١٩٠٢١
اقرؤوا القرآن وابتغوا	جابر	١٤٩١٦
اقرؤوا القرآن وسلوا الله	عمران	٢٠١٥٩ _ ٢٠٢٣٩
اقرؤوا القرآن ولا تغلوا فيه	عبد الرحمٰن بن شبل	١٥٦١٤ _ ١٥٧٥٦
اقرؤوا يقول: فيقول العبد	أبو هريرة	٧٨٢٣
اقرؤوا يقوم العبد فيقول	أبو هريرة	٧٨٢٤
اقرؤوا هاتين الآيتين اللتين من آخر	عقبة	١٧٥٨٢
أقروه حتى يأتي صاحبه، فأتى البهزي	رجل	١٥٨٣٦
أقرىء قومك السلام فإنهم ما	أنس	١٢٥٤٩
أقسم بالله ما على الأرض	جابر	١٤٥٠٥
أقسم ربي عزَّ وجلَّ بعزته	أبو أمامة	٢٢٥٧١
أقسم رسول الله ﷺ أن لا يدخل على	عائشة	٢٤٥٥١
أقسم لحومها بين الناس وجلودها	علي	١٣٧٤
أقسم لحومها وجلالها وجلودها	ابن عباس	٢٣٥٩
اقسموا المال بين أهل الفرائض	ابن عباس	٢٨٦٢
اقض بينهما يا عمرو	عمرو	١٧٩٧٨
اقض عنها	ابن عباس	٣٠٤٩
اقضه عنها	ابن عباس	١٨٩٣ _ ٣٥٠٦
اقضي ما يقضي الحاج	عائشة	٢٤٦١٠
اقضيا يوماً آخر	عائشة	٢٦٧٩٧

أقطعني رسول الله ﷺ وعمر بن الخطاب	عبد الرحمٰن بن عوف	١٦٧٠
اقطعوا في ربع الدينار	عائشة	٢٥٠٢٠
اقطعوا يدها فقالوا: نحن نفديها	عبد الله بن عمرو	٦٦٥٧
اقطعوه ثم جيؤوا به	أبو أمية	٢٢٨٧٥
اقطعيه وسادتين، قالت	عائشة	٢٥٣٢٣
اقعد ناحية	رافع بن سنان	٢٤١٥٨
أقل سكان الجنة النساء	عمران بن حصين	٢٠١٥٨
اقلبوه لظهره فقلب لظهره	أبو سعيد	١١٣٩٦
أقلني فأبى، ثم أتاه	جابر	١٤٣٣٥
أقلص، فقلص، فأتيته بعد ذلك	ابن مسعود	٢٠٨٧٧
أقلص، فقلص قال ثم أتيته	ابن مسعود	٣٥٩٨
أقلوا الخروج إذا هدأت	جابر	١٤٣٣٤
أقلوا الخروج هداه فإن لله عزّ وجلّ	جابر	١٤٨٩٠
أقم حتى تأتينا الصدقة	قبيصة بن المخارق	٢٠٨٧٧
أقم يا ابن النواحة	علي	٨٦١
أقمت بالمدينة مع أبي هريرة	عبد الله بن شقيق	٨٢٨٤
أقمت الصلاة صلاة الصبح	عبد الله بن سرجس	٢١٠٥٨
أقمر عِجانٌ قال حسن: قال	ابن عباس	٣٥٤٦
أقول اللهم باعد بيني وبين خطاياي	أبو هريرة	٧١٦٤ _ ١٠٤١٣
أقيلوا ذوي الهيئات عثراتهم	عائشة	١٥٩٨٨
أقيمت صلاة الصبح، فقام رجل يصلي	ابن عباس	٢١٣٠
أقيمت صلاة العشاء الآخرة ذات	أنس	١٢٦٦٠ _ ١٣٨٦٨
أقيمت الصلاة فأقبل علينا	أنس بن مالك	١٣٨١٤
أقيمت الصلاة فجاء رجل يسعى	أنس	١٢٠٥٧
أقيمت الصلاة فجاء رسول الله ﷺ	أبو هريرة	٧٥٠٦
أقيمت الصلاة فخرج رسول الله ﷺ	أنس	١٣٠٩١
أقيمت الصلاة في المسجد فجئنا	الأسود بن يزيد	٣٦٦٤
أقيمت الصلاة ورجل يناجي	أنس	١٢٣٣٩
أقيمت الصلاة ورسول الله ﷺ	أنس	١٢٠١٠ _ ١٢١٥٢ _ ١٢٩١٢
أقيمت الصلاة وصف الناس	أبو هريرة	٧٢٣٧ _ ٧٧٩١
أقيمت الصلاة وعدلت الصفوف	أبو هريرة	١٠٧٣٠
أقيمت الصلاة وعرض رجل	أنس	١٣١٦٥
أقيمت الصلاة وقد كان بين النبي	أنس	١٢٠٣٧
أقيمت الصلاة وكان بين	أنس	١٣١٦٧

أقيمت الصلاة ولم أصل الركعتين	ابن عباس	٣٣٢٩
أقيموا الحدود	علي	١١٤٢
أقيموا حدود الله في القريب	عبادة بن الصامت	٢٣١٨١
أقيموا الصفوف، فإنما تصفون	عبد الله بن عمر	٥٧٢٤
أقيموا صفوفكم فإن من حسن	أنس بن مالك	١٢٨٧٢ ـ ١٣٩٣٩
أقيموا صفوفكم ثم ليؤمكم	أبو موسى	١٩٨٩٩
أقيموا صفوفكم لا يتخللكم كأولاد	البراء	١٨٨٢١
أقيموا صفوفكم وتراصوا	أنس	١٢٠٣٤ ـ ١٢٩١٥ ـ ٣٨١٤
أكتاب مع كتاب الله. فقلنا:	أبو هريرة	١١١٠٨
اكتب	زيد بن ثابت	٢١٩٣٧
اكتب بسم الله الرحمٰن الرحيم	أنس	١٣٨٦٣
اكتب بسم الله الرحمٰن الرحيم	عبد الله بن مغفل	١٦٩٢٣
اكتب بسم الله الرحمٰن الرحيم	المسور بن مخرمة	١٩١٣٦
اكتب عثمان قالت: ما كان	عائشة	٢٦٧٧٧
اكتب عني ولو حديثاً واحداً	عبد الرزاق	١٤٢١٧
اكتب كذا وكذا، أكتب كيف	أنس	١٢٢٣٩
اكتب لكم كتاباً لا تضلوا بعده	ابن عباس	٣١١١
اكتب فوالذي نفسي بيده	عبد الله بن عمرو	٦٥١٠ ـ ٦٨٠٢
اكتب يا عثيم. فما كان الله	عائشة	٢٦٦٥٩
اكتب يا علي	ابن عباس	٣١٨٧
اكتحلوا بالإثمد المروّح	معبد بن هوذة	١٦٠٠١
اكتني. أنت أم عبد الله	عروة بن الزبير	٢٥٦٩٦
أكثر عذاب القبر في البول	أبو هريرة	٨٣١٣ ـ ٩٠٢١
أكثر ما كان رسول الله ﷺ يحلف	عبد الله بن عمر	٥٣٤٧
أكثر ما يلج به الإنسان النار	أبو هريرة	٩٠٨٥
أكثر منافقي أمتي قراؤها	عبد الله بن عمرو	٦٦٣٤
أكثر القبائل في الجنة	عمرو بن عبسة	١٩٦٧٥
أكثر القبائل يوم القيامة	عمرو بن عبسة	١٩٦٧٩
أكثر ما علمت أتى به نبي الله	أم سلمة	٢٧١٠٨
أكثر ما كان الوحي يوم توفي	أنس	١٣٥١٣
أكثر منافقي أمتي قراؤها	عقبة بن عَمرو	١٧٥٠١
أكثر الناس في شأن	أبو بكرة	٢٠٧٣٨ ـ ٢٠٧٥٠
أكثر الناس في مسيلمة	أبو بكرة	٢٠٦٩٩
أكثرت عليكم في السواك	أنس	١٢٤٨٦

أكثركم جمعاً للقرآن	سلمة الجرمي	٢٠٥٩٨
أكثرنا الحديث عند رسول الله ﷺ	عبد الله بن مسعود	٣٨٠٦
أكثرهم لله تبارك وتعالى ذكراً	معاذ	١٥٦٩٩
أكثروا ذكر الله حتى يقولوا	أبو سعيد الخدري	١١٦٧٦ ـ ١١٦٩٧
أكثروا ذكر هاذم اللذات	أبو هريرة	٧٩١٢
أكثروا من قول لا إله إلا بالله	أبو هريرة	٨٦٩٥
أكثروا من قول لا حول ولا قوة	أبو هريرة	٨٣٨٧
أكثروا من هذه النعال	جابر	١٤٦٨١
الأكثرون الأسفلون يوم القيامة	أبو هريرة	٨٤٦٣
الأكثرون هم الأسفلون يوم القيامة	أبو ذر	٢١٧٢٨
أكذب الناس أو من أكذب الناس	أبو هريرة	٧٩٠٧
أكذب الناس الصناع	أبو هريرة	٩٢٨٥
أكذلك؟ فقلت: نعم، قال: فاتبعته	حبان	١٧٦٧٧
أكرهه قال: فإني أكره	أبو أيوب	٢٣٩١٤
اكروا بالذهب والفضة	سعد بن أبي وقاص	١٥٤٢
اكسوا البجليين وابدؤوا بالأحمسيين	طارق بن شهاب	١٩٠٣٨
اكفتوا صبيانكم عند المساء	جابر	١٥٢٣٤
اكفلوا من الأعمال ما تطيقون	عائشة	٢٦٨٣٨
اكفلوا من العمل ما تطيقون	أبو هريرة	٨٥٨٤
أكفئوا الآنية	جابر	١٤٣٣٤
أكفئوا القدور	البراء بن عازب	١٨٧٧٣
أكفئوا القدور	عبد الله بن أبي أوفى	١٩٣٣١ ـ ١٩٣٦٠ ـ ١٩٦٢٠
أكل رسول الله ﷺ مما غيرت	ابن عباس	١٩٩٤
أكل رسول الله ﷺ من كتف	ميمونة	٢٧٣٤٩
أكل رسول الله ﷺ وأبو بكر	جابر	١٤٨٤٦
أكل طعامكم الأبرار، وصلت عليكم	أنس	١٢٤٣٣
أكل كتف شاة فمضمض	أبو هريرة	٩٠٣٧
أكلّ ولدك قد نحلت	النعمان بن بشير	١٨٥٧٢
أكلّ ولدك نحلت؟	النعمان بن بشير	١٨٥٥٦ ـ ١٨٦٠٠
أكلت ثوماً ثم أتيت مصلى النبي ﷺ	المغيرة	١٨٣٩٠
أكلت مع النبي ﷺ وأبي بكر	جابر	١٤٣١١
أكلتها أنعم منها	أنس	١٣٥١٨
اكلفوا من العمل ما تطيقون	عائشة	٢٤٦٢٥
اكلفوا من الأعمال ما لكم	أبو هريرة	٧٤٨٦

اكلفوا من الأعمال ما تطيقون	عائشة	٢٤٨٢٦ _ ٢٥٩٤٥ _ ٢٦٥٦٦
اكلفوا من العمل ما تطيقون	أبو هريرة	٢٥٩٨٧
أكلما نفرنا في سبيل الله	جابر بن سمرة	٢١٠٨٤
أكلنا فرساً لنا على عهد	أسماء	٢٧٥١٨
أكلنا لحم فرس لنا على عهد	أسماء	٢٦٤٦٩
أكلنا مع رسول الله ﷺ شواء	عبد الله بن الحارث	١٧٨٥٤ _ ١٧٨٦١
أكلنا مع رسول الله ﷺ لحوم	جابر	١٥٢٠٦
أكمل المؤمنين إيماناً أحسنهم	أبو هريرة	٧٣٩٦ _ ١٠١١٠ _ ١٠٨٢٩
أكنت تخافين أن يحيف الله	عائشة	٢٦٥٤٦
أكنت تقضين شيئاً فقلت	أم هانىء	٢٧٩٢٨
أكنت قاضياً ديناً لو كان	أحد ابني العباس إما الفضل وإما عبد الله	٣٣٧٧
اكوه	عبد الله بن مسعود	٣٧٠١ _ ٣٨٥٢
ألا آذنتموني بها؟	يزيد بن ثابت	١٩٦٨١
إلا آل فلان	أم عطية	٢١٠٧٧ _ ٢٧٨٤١
ألا ابشروا هذاك ربكم	عبد الله بن عمرو	٦٨٦٠
ألا أحدثك حديثاً لعل الله	أنس	١٢٣٣٣
ألا أحدثكم بأحبكم إليّ	عبد الله بن عمرو	٧٠٣٥
ألا أحدثكم بحديث سمعته من	عبد الرحمٰن بن عوف	١٦٨٩
ألا أحدثكم بحديث سمعته من	أنس	١٢٨٣٧
ألا أحدثكم بخير الناس منزلاً؟ قال: قلنا:	ابن عباس	٢٩٢٩
ألا أحدثكم بخير الناس منزلة؟	ابن عباس	٢١١٦ _ ٢٩٣٠
ألا أحدثكم بصلاة رسول الله ﷺ	أبو مالك	٢٣٣٠٥
ألا أحدثكم حديثاً سمعته	أنس	١٣٩١٩ _ ١٣٩٨٩
ألا أحدثكم عن صلاة رسول الله	ابن عباس	٣٤٨٠
ألا أحدثكم عني وعن رسول الله ﷺ	عائشة	٢٦٣٨٠
ألا أخبرتهم أنهم كانوا يسمون	المغيرة	١٨٣٨٧
ألا أخبرك برأس الأمر	معاذ بن جبل	٢٢٣٦٦
ألا أخبرك بعمل إن أخذت به	أبو ذر	٢١٧٤٠
ألا أخبرك يا عبد الله بن جابر	ابن جابر	١٧٧٤٠
ألا أخبركم بأحبكم إليّ	عبدالله بن عمرو	٦٧٣٥
ألا أخبركم بأفضل من الصلاة درجة	أبو الدرداء	٢٨٠٥٨
ألا أخبركم بالمؤمن من أمنه	فضالة بن عبيد	٢٤٤٥٨
ألا أخبركم بأهل الجنة؟	حارثة بن وهب الخزاعي	١٨٩٣٥

ألا أخبركم بأهل النار وأهل	أنس	١٢٥٠٤
ألا أخبركم بخياركم قالوا: بلى	أسماء بنت يزيد	٢٨١٥١ ـ ٢٨١٥٣
ألا أخبركم بخير أعمالكم وأزكاها	معاذ بن جبل	٢٢٤٣٠
ألا أخبركم بخير أعمالكم وأزكاها	أبو الدرداء	٢٨٠٧٥
ألا أخبركم بخير البرية	أبو هريرة	٩١٣١
ألا أخبركم بخير دور	أبو هريرة	٧٦١٧
ألا أخبركم بخير دور الأنصار	أنس بن مالك	٣٩٢ ـ ١٢٠٤٨ ـ ١٣١٢٥
ألا أخبركم بخير الشهادة	زيد بن خالد	١٧١٧٣
ألا أخبركم بخير الشهداء	زيد بن خالد	١٧١٦٦
ألا أخبركم بخير الناس منزلة رجل	أبو هريرة	١٠٧٨٩
ألا أخبركم بخير الناس؟ قالوا	ابن عباس	٢٩٦٠
ألا أخبركم بخير الناس	أبو سعيد الخدري	١١٣٣٩ ـ ١١٣٩٤ ـ ١١٥٧٠
ألا أخبركم بخير هذه الأمة بعد رسول الله ﷺ	علي	٩٠٨
ألا أخبركم بخير هذه الأمة بعد نبيها	علي	٨٣٣ ـ ٨٧١ ـ ٨٧٨ ـ ٩٠٩ ـ ٩٢٢ ـ ١٠٣٠
ألا أخبركم بخير هؤلاء النفر	أبو واقد الليثي	٢٢٢٥٢
ألا أخبركم بخيركم من شركم	أبو هريرة	٨٧٩٨ ـ ٨٩٠٧
ألا أخبركم بشر عباد الله؟	حذيفة	٢٣٨٥٠
ألا أخبركم بصلاة المنافق	أنس بن مالك	١٣٦٢٤
ألا أخبركم بما يمحو الله به	أبو هريرة	٨٠٠٨
ألا أخبركم بمكفرات الخطايا؟ قالوا	امرأة من المبايعات	٢٢٦٨٢
ألا أخبركم بوضوء رسول الله ﷺ	ابن عباس	٣٤٥٠
ألا أخبركم لم سمى الله تبارك وتعالى إبراهيم	معاذ	١٥٧٠٩
ألا أخبركم من المسلم من سلم	فضالة بن عبيد	٢٤٤٦٧
ألا أخبركما بخير مما سألتماني؟ قالا: بلى	علي	٨٣٨
ألا أخذوا إهابها فدبغوه	ميمونة	٢٧٣٣١
ألا أدلك على أبواب الخير	معاذ بن جبل	٢٢٣٦٦
ألا أدلك على باب من أبواب	معاذ بن جبل	٢٢٣٤٦ ـ ٢٢٤٥٠ ـ ٢٢٤٦٦
ألا أدلك على باب من أبواب الجنة؟	قيس بن سعد	١٥٥٥٩
ألا أدلك على شيء أن أنت فعلته	أبو الدرداء	٢٢٠٥٢
ألا أدلك على كلمة من كنز الجنة	أبو هريرة	٨٧٣٨
ألا أدلك على كنز من كنوز	أبو هريرة	١٠٠٥٨ ـ ١٠٧٤٧ ـ ١٠٩٣١
ألا أدلك على كنز	أبو موسى	١٩٨٠٤ ـ ١٩٨٣٣ ـ ١٩٨٨٢
ألا أدلك على كنز من كنوز الجنة	أبو ذر	٢١٦٦٢ ـ ٢١٦٧٣ ـ ٢١٧٢٣

ألا أدلك على ما هو خير لك	علي	١٣١٣
ألا أدلكم على أقرب منه مغزى	عبد الله بن عمرو	٦٦٣٨
ألا أدلكم على أهل الجنة؟	رجل من أصحاب النبي ﷺ	٢٣٥١٩
ألا أدلكم على شيء إذا فعلتموه	أبو هريرة	٩٠٧٣
ألا أدلكم على ما يرفع الله به	أبو هريرة	٧٢٠٨ ـ ٧٩٨٢ ـ ٩٦٤٢
ألا أدلكم على ما يكفر الله به	أبو هريرة	٧٧١٥
ألا أدلكم على ما يكفر الله به	أبو سعيد الخدري	١١٠٠٧
ألا أدلكما على ما هو خير لكما من خادم	علي	٧٤٠ ـ ٩٩٦
ألا أدلكما على ما هو خير لكما من ذلك	علي	١٢٥٠
ألا أراك نائما فيه	أبو ذر	٢١٧٧٠
ألا أراك نائما؟	أسماء بنت يزيد	٢٨١٤٠
ألا أرقيك ـ برقية رقاني	أبو هريرة	٩٧٥٦
ألا أرى هذه الحمرة قد علتكم	رافع بن خديج	١٥٩٠٠
ألا أريك آية؟ بلى، قال:	ابن عباس	١٩٥٤
ألا ادخر منه لقبورنا	أبو هريرة	٧٢٤١
ألا أريكم صلاة رسول الله ﷺ	عقبة بن عمرو	١٧٢٠٩
ألا أريكم كيف كان وضوء رسول الله	عثمان	٤٢٩
ألا أريكم كيف كانت	مالك بن الحويرث	٢٠٨١٣
ألا أريكم وضوء رسول الله ﷺ	علي	١٠٠٧
ألا أستحيي ممن يستحيي منه الملائكة	عثمان وعائشة	٥١٤
ألا أستحيي ممن تستحيي	عثمان	٢٥٧٣١
ألا أستحيي ممن تستحيي	حفصة	٢٧٠٠٠
ألا أستحيي من رجل	عائشة	٢٤٨٣٤
ألا استمعتم بإهابها	ابن عباس	٣٤٥٢
ألا استمتعتم بجلدها؟	ابن عباس	٣٠٥٢
ألا أصلي بكم كما كان رسول الله ﷺ يصلي	أبو مسعود	٢٢٧١٦
ألا أصلي بكم صلاة رسول الله	عبد الله بن مسعود	٣٦٨١
ألا أصلي لكم صلاة رسول الله ﷺ	أبو مسعود البدري	١٧٢٠٤
ألا أصلي بكم صلاة رسول الله ﷺ	أنس	١٣٠٦٨
ألا أعلمك؟ ذاك طبيب	أبو رمثة	١٧٦٣١
ألا أعلمك تحية الصلاة كما كان رسول الله ﷺ	عبد الله بن عمر	٥٣٦٠
ألا أعلمك سورتين لم يقرأ بمثلها	عقبة بن عامر	١٧٤٨٣
ألا أعلمك سورة ما أنزل	أبي بن كعب	٢١٤١١
ألا أعلمك	أبو هريرة	٩٧٥٦

ألا أعلمك	أبو هريرة	٧٩٥٣
ألا أعلمك كلمات إذا قلتهن غفر لك	علي	٧١٢ _ ١٣٦٣
ألا أعلمك كلمات تعدلهن بهن	جويرية	٢٧٩٦٦
ألا أعلمك كلمات لو عدلن بهن	جويرية بنت الحارث	٢٧٣٩٤
ألا أعلمك كلمة من كنز الجنة؟	أبو هريرة	٩٢٢٢
ألا أعلمك أعظم سورة في القرآن	أبو سعيد	١٥٨٢١
ألا أعلمكما خيراً مما سألتما	علي	١١٤١
ألا أكتبك يا ابن حوالة	ابن حوالة	١٧١٢٩
ألا أن أحدكم إذا مات عرض	عبد اللّه بن عمر	٦٠٥٩
ألا إن أحرم الأيام يومكم	أبو سعيد الخدري	١١٧٨٤
ألا إن اللّه عزّ وجلّ خلق خلقه	عبد المطلب بن ربيعة	١٧٦٥٨
ألا إن اللّه ينهاكم أن تحلفوا	ابن عمر	٦٢٨٨
ألا إن الإيمان يمان	أبو هريرة	١٠٩٩١
ألا إن بقاءكم فيما سلف	عبد اللّه بن عمر	٦٠٢٩
إلا أن تصلوا ما بيني وبينكم من القرابة	ابن عباس	٢٥٩٩
ألا إن خير الرجال من كان بطيء	أبو سعيد	١١١٦٠
ألا إن دماءكم وأموالكم	العداء بن خالد	٢٠٦٠٢
ألا إن دماءكم وأموالكم عليكم	الحارث بن عمرو	١٦٠٦٨
ألا إن دماءكم وأموالكم وأعراضكم	خريم بن عمرو	١٩١٧٤
ألا إن الدنيا خضرة حلوة	أبو سعيد الخدري	١١٨١٨
ألا إن الدنيا قد آذنت	عتبة بن غزوان	٢٠٨٨٥
ألا إن دية الخطأ العمد	ابن عمر	٥٨٠٥
ألا إن ربي عزّ وجلّ	معاوية بن حيدة	٢٠٣٠١
ألا أن الزمان قد استدار	أبو بكرة	٢٠٦٥٧
ألا إن صاحبكم هذا قد وضع	عبد اللّه بن عمرو	٦٥٨٣
ألا إن الصدق والبر في الجنة	أبو بكر	٤٩
ألا أن الصدقة لا تحل لي	عمرو بن خارجة	١٧٨٦٤
ألا إن الصدقة لا تنبغي لمحمد	عبد المطلب بن ربيعة	١٧٦٦٠
ألا إن العارية مؤداة	مَنْ سمع النبي ﷺ	٢٢٨٧٤
ألا وإن عافية هذه الأمة	عبد اللّه بن عمرو	٦٧٩٣
ألا إن عقر دار المؤمنين الشام	سلمة بن نفيل	١٧٠٩٠
ألا إن العمرة	سراقة	١٧٧٢٥
ألا إن العيش عيش الآخرة	أنس	١٢٢٠٢ _ ١٢٨٨١
ألا إن الفتنة ها هنا	عبد اللّه بن عمر	٥٤١٠ _ ٥٦٥٩ _ ٦٠٣١

ألا إن فلان بن فلان في ذمتك	واثلة بن الأسقع	١٦١١٤
ألا إن القبلة قد حولت	أنس	١٤٠٧٩
ألا إن القوة الرمي ألا إن القوة	عقبة بن عامر	١٧٥٦٨
ألا إن الكذب والفجور في النار	أبو بكر	٤٩
ألا إن كل مأثرة كانت في الجاهلية	رجل من أصحاب النبي	١٥٤٦٣
ألا إن كل مائدة تعد وتدعي	رجل من أصحاب النبي ﷺ	٢٣٨٨٩
ألا إن كلكم مناج ربه	أبو سعيد	١١٩١٨
ألا إن لكل غادر لواء يوم القيامة	أبو سعيد الخدري	١١٦٠٨ ـ ١١٦٨٩
ألا إن مثل آجالكم في آجال	عبد الله بن عمر	٦٠٦٦
ألا أن المزات حرام	أنس	١٢٦٠٣
ألا إن المسيح الدجال	عبد الله بن عمر	٦١٤٤
ألا إن الناس دثاري والأنصار	أبو قتادة	٢٢٩٨٩
ألا إن بني آدم خلقوا	أبو سعيد	١١١٦٠
ألا إن الوتر ليس بحتم كصلاتكم	علي	١٢٦٢
ألا أنبئكم بأكبر الكبائر	أنس	١٢٣٦١
ألا أنبئكم بأكبر الكبائر	أبو بكرة	٢٠٦٥٦ ـ ٢٠٦٦٥
ألا أنبئكم بأهل الجنة؟	حارثة بن وهب	١٨٩٣٧
ألا نبئكم بخير أعمالكم	أبو الدرداء	٢٢٠٤٥ ـ ٢٢٠٤٦
ألا أنبئكم بأهل الجنة	أبو هريرة	٨٨٠٧ ـ ١٠٦٠٦
ألا أنبئكم بخياركم؟	أبو هريرة	٩٢٢٤
ألا أنبئكم بخير هذه الأمة بعد نبيها	علي	٩٣٣ ـ ٩٣٤ ـ ١٠٤٠
ألا أنبئكم بخيركم؟	أبو هريرة	٧٢١١
ألا أنبئكم بشراركم	أبو هريرة	٨٨٠٨
ألا أنبئكم كيف كان رسول الله ﷺ يتوضأ	عثمان بن عفان	٥٥٤
ألا أنبئكم ما العضة؟	عبد الله بن مسعود	٤١٦٠
ألا أنتفعتم بإهابها؟ ألا دبغتموه	ابن عباس	٢٠٠٣
ألا انتفعتم بمسكها	ابن عباس	٢٥٠٤
ألا إنكم تعيبون أسامة	ابن عمر	٥٨٤٨
ألا إنكم توفون سبعين	معاوية بن حيدة	٢٠٢٨٢
ألا إنما بقاؤكم فيما سلف قبلكم	عبد الله بن عمر	٦١٣٣
ألا إنما هن أربع أن لا تشركوا	سلمة بن قيس الأشجعي	١٩١٩٩
ألا إنه سيخرج من أمتي	أبو بكرة	٢٠٧١٩
ألا أنه لا نبي بعدي؟	سعد بن أبي وقاص	١٦٠٠
ألا إنه لا يدخل الجنة إلا مؤمن	رجل	١٥٥٠٧

ألا إنه لم يقسم بين الناس شيء	أبو بكر	٤٩
إلا أنه لم يكن نبي قبلي إلا قد	سفينة مولى رسول الله ﷺ	٢٢٢٧٥
ألا إني أبرأ إلى كل خليل من خله	عبد الله بن مسعود	٣٦٨٩
ألا إني أبرأ إلى كل خليل من خلة	عبد الله بن مسعود	٤١٢١
ألا إني فرطكم على الحوض وإني	الصنابحي الأحمسي	١٩٢٧٩
إلا إني أوتيت الكتاب	المقدام	١٧٣٠٦
ألا أني قد كنت نهيتكم	أنس	١٣٥٢١
ألا إني كنت نهيتكم عن ثلاث	أنس	١٣٦٥٠
ألا إني لست بنبي ولا يوحى إلي	علي	١٣٧٧
ألا إني نهيت أن أقرأ راكعاً	ابن عباس	١٩٠٠
ألا أيها الناس قد كنت أذنت لكم	سبرة بن معبد	١٥٤٢٥
الأبعد فالأبعد أفضل أجراً	أبو هريرة	٨٦٠٣
ألا بكراً تلاعبها	جابر	١٤٢٨٦
ألا تتقي الله في هذه البهيمة التي	عبد الله بن جعفر	١٧٥٤
ألا تجلس؟ قال: بلى، قال:	ابن عباس	٢٩٢١
ألا تحبون أن يغفر الله لكم	أبو هريرة	١٠٧٩٦
ألا تخرجون مع راعينا في إبله	أنس	١٢٩٦٧
ألا تخرجين معنا في سفرنا هذا	أم سلمة	٢٧١٢٥
ألا تدرون أي يوم هذا؟	أبو بكرة	٢٠٦٧٨
ألا ترضون أن يذهب الناس	أنس	١٢٦٣٥
ألا ترضون أن يذهب الناس	عبد الله بن يزيد	١٦٥٨٤
ألا ترضون أنكم أعطيتم	جابر	١٤٧٩٢
ألا تركتم الرجل وجئتموني	جابر	١٥١٥٥
ألا ترى أن الشيخ إذا لم يحصن	عمر بن الخطاب	٢١٩٣٢
ألا تريحني من ذي الخلصة	جرير بن عبد الله	١٩٤٠٢ ـ ١٩٤١٨ ـ ١٩٤٦٢
ألا تسألوني عما صنعت؟	أبو عثمان النهدي	٢٤١١٧
ألا تسألوني عما صنعت؟	سلمان	٢٤١١٧
ألا تسألوني ما أضحكني؟	عثمان بن عفان	٤١٥
ألا تسألوني مم أضحك	صهيب	٢٤٤٢٦
ألا تستاك؟ فقال: إني لأفعل	ابن عباس	٢٤٠٩
ألا تستحي ممن تستحي منه	حفصة	٢٦٩٩٩
ألا تستحيون أو تغارون؟ فإنه	علي	١١١٨
ألا تسمعون إلى ما يقول هذا؟	أبو ثعلبة	١٧٨٨٩
ألا تسمعون؟ فقال رجل	أبو أمامة	٢٢٥١٤ ـ ٢٢٦١٣

ألا تشرع يا جابر	جابر	١٤٨٤٩
ألا تصفون كما تصف الملائكة	جابر بن سمرة	٢١٢٧٣ ـ ٢١٣٣٧
ألا تصليان؟	علي بن أبي طالب	٩٠٠
ألا تعجبون كيف يصرف	أبو هريرة	٧٣٢٧ ـ ٨٨١١
ألا تعلمين هذه رقية النملة	الشفاء بنت عبد الله	٢٧١٣٥
ألا تكتبين؟ قالت؟ بمن اكتني؟	عائشة	٢٦٠٤٦
ألا جارية تلاعبهاوتلاعبك	جابر	١٥٠٢٤
ألا خمرته ولو أن	جابر	١٤٦٣٦
ألا رجل يأتينا بخبر بني	جابر بن عبد الله	١٤٤٢٨
ألا رجل يتصدق على هذا فيصلي معه	أبو سعيد	١١٦٣٦ ـ ١١٨٣٠
ألا رجل يتصدق على هذا	أبو أمامة	٢٢٥٤٢
ألا رجل يتصدق على هذا فيصلي	الوليد بن أبي مالك	٢٢٦٧١
ألا رجل يمنح أهل بيت	أبو هريرة	٧٢٩٩
ألا شققت عن قلبه حتى تعلم	أسامة بن زيد	٢٢١٤٥
ألا صلوا في الرحال	مؤذن النبي ﷺ	١٧٦٦٨
ألا صلوا في الرحال في الليلة	ابن عمر	٥١٥١
ألا صلوا في الرحال كان رسول الله	ابن عمر	٤٥٨٠
ألا صلوا في رحالكم، ألا صلوا	ابن عمر	٥٨٠٠
ألا صليت؟	أبو محجن الديلي عن أبيه	١٩١٨٧
ألا فكل مسكر خمر	قيس بن سعد	١٥٥٦٢
ألا فكلكم راع وكلكم مسؤول	ابن عمر	٥١٦٧
ألا كنت خمرته ولو بعود	جابر	١٥٠٣٧
ألا لا تأكلوه، فمن أكل منها شيئاً	أبو سعيد الخدري	١١٦٤٦
ألا لا تجني نفس على أخرى	أبورمثة	١٧٦٣٤
ألا لا تجني نفس على أخرى	رجل من بني يربوع	٢٣٥٨٩
ألا لا تحل أموال المعاهدين	خالد بن الوليد	١٦٩٤٢
ألا لا تحلبن ماشية أمرىءٍ إلا بإذنه	ابن عمر	٤٥٠٤
ألا لا ترجعن بعدي كفاراً يضرب	أبو بكرة	٢٠٧٧٢
ألا لا ترجعوا بعدي كفاراً	أبو بكرة	٢٠٧٢٢
ألا لا ترجعوا بعدي كفاراً	أبو غادية	٢٠٩٤٢
ألا لا تضربوا المسلمين فتذلوهم	عمر	٢٨٦
ألا لا تظلموا	أبو حرة الرقاشي عن عمه	٢٠٩٧١
ألا لا تغلوا صدق النساء	عمر	٢٨٥ ـ ٢٨٧
ألا لا تقتلوا ذرية	الأسود بن سريع	١٥٦٧٤

ألا لا تواصلوا	قسى	١٣٤٩٥
ألا لا فضل لعربي على أعجمي	رجل	٢٣٨٨٥
ألا لا يحل لكم لحم الحمار الأهلي	المقدام	١٧٣٠٦
ألا لا يدخل الجنة إلا	جابر	١٤٨٢٢
ألا لا يقتل مؤمن بكافر	علي	٩٥٩ ـ ٩٩٣
ألا لا يُقتل مؤمن بكافر	عبدالله بن عمرو	٦٩٧٠
ألا لا يموتن	جابر	١٤٤٣٩
ألا لعلكم لا تروني	أبو أمامة	٢٢٦١٥
ألا ليبلغ الشاهد الغائب	أبو بكرة	٢٠٧٢٧
ألا ليبلغ شاهدكم غائبكم	ابن عمر	٥٨١١
ألا ليذادن رجال منكم	أبو هريرة	٧٩٨٠٠
إلامَ يجلد أحدكم امرأته	عبد الله بن زمعة	١٦٣٢٣
ألا ما بال دعوى أهل	جابر	١٤٦٨٦
ألا ما بال دعوى الجاهلية	جابر	١٥١٩٦
ألا من رجل يأخذ مما فرض الله	أبو هريرة	٨٣٩٠
ألا هلك المتنطعون	عبد الله بن مسعود	٣٦٥٥
ألا وإن الفتنة ها هنا	ابن عمر	٦٢٤٩
ألا وإن في الإنسان مضغة	النعمان بن بشير	١٨٥٦٤
ألا وأن القسوة وغلظ	أبو مسعود الأنصاري	١٧١٩٣
ألا وإن لكل ملك حمى	النعمان بن بشير	١٨٥٦٤
ألا وإن من المثلة	عمران بن حصين	٢٠٠٩٧
ألا إن موعدكم حوضي	عبد الله بن عمرو	٦٥١٤
ألا وإن الولد للفراش	عمرو	١٧٨٢١ ـ ١٨٢٥٥
ألا وإني آخذ بحجزكم أن تهافتوا	عبد الله بن مسعود	٣٧٠٤
ألا ولا شغار في الإسلام	عبدالله بن عمرو	٧٠١٢
ألا ولا يحل لامرىء	عمرو بن يثربي	٢١٣٩٧
ألا ومن ادعى	عمرو بن خارجة	١٨٢٥٤
ألا يرقأ دمعك ويذهب حزنك	أسماء بنت يزيد	٢٨١٣٣
ألا يستطيع أحدكم أن يقوم	عبد الله بن عمرو	٦٦١٣
ألا يعجبك أبو هريرة جاء فجلس	عائشة	٢٥٣٧٧
ألبس جديداً، وعش حميداً	ابن عمر	٥٦٢٠
البسوا الثياب البيض	سمرة بن جندب	٢٠٤٤٧
البسوا الثياب البيض	سمرة بن جندب	٢٠٤٦٣ ـ ٢٠٤٨١
ألبسوا الثياب البيض	سمرة بن جندب	٢٠٤١٦

البسوا من ثيابكم البياض	ابن عباس	٢٢١٩ ـ ٣٤٢٦
البسوا من ثيابكم البيض	سمرة	٢٠٣٦٥
التقطت صرة فيها مئة دينار	أُبَيّ بن كعب	٢١٤٨١
التقطت على عهد رسول الله ﷺ	أُبَيّ بن كعب	٢١٤٨٨
التقطت مئة دينار	أُبَيّ بن كعب	٢١٤٨٤
التقى رجلان من بني سليم	جُري	٢٣٤٨٧
التقى عبد الله بن عمرو وعبد الله بن عمر	أبو حيان عن أبيه	٦٥٢٦
التقى عبد الله بن عمر وعبد الله بن عمرو	أبو سلمة بن عبد الرحمن	٧٠١٥
التقى مؤمنان على باب الجنة	ابن عباس	٢٧٧١
التمس صاحباً، قال فجاءني عمرو	عمرو بن الفغواء	٢٢٨٥٩
التمس لي ثلاثة أحجار	عبد الله بن مسعود	٣٦٨٥ ـ ٤٤٣٥
التمس ولو خاتماً من حديد	سهل بن سعد	٢٣٢٣٨
التمسها في هذه السبع الأواخر	جابر	١٤٦٦٢
التمسوا في القتلى	علي	١١٨٨
التمسوا له وارثاً	بريدة	٢٣٣٣٢
التمسوا ليلة القدر في السبع	ابن عمر	٤٩٣٨
التمسوا ليلة القدر في العشر	ابن عمر	٤٩٢٥
التمسوا ليلة القدر في العشر	جابر بن سمرة	٢١٠٩٤
التمسوا ليلة القدر في	جابر بن سمرة	٢١٢٣٧
التمسوها في التاسعة	عبادة بن الصامت	٢٣٠٤٨ ـ ٢٣٠٩٩
التمسوها في تاسعة وسابعة	عبادة بن الصامت	٢٣٠٤٣
التمسوها في السبع الأواخر	أبو ذر	٢١٨٣١
التمسوها في العشر الأواخر	عبادة بن الصامت	٢٣١٢١ ـ ٢٣١٤٣
التمسوها في العشر الأواخر في تاسعة	ابن عباس	٢٠٥٢ ـ ٣٤٠١ ـ ٣٤٥٦
التمسوها في العشر الأواخر	ابن عمر	٥٤٨٥
التمسوها في العشر الأواخر	أبو بكرة	٢٠٦٤٧ ـ ٢٠٦٧٥ ـ ٢٠٦٨٨
التمسوها في العشر الأواخر من رمضان	ابن عباس	٢٣٥٢ ـ ٢٥٢٠
التمسوها في العشر الأواخر	عائشة	٢٤٧٣٧
التمسوها في العشر الأول أو العشر	أبو ذر	٢١٨٣١
التمسوها هذه الليلة	عبد الله بن أنيس	١٦١٤٢
ألحدوا لي لحداً وانصبوا علي اللبن	سعد	١٤٥٠
ألحدوا لي لحداً وانصبوا علي كما فُعل	سعد	١٤٨٩
ألحدوا لي لحداً، وانصبوا علي نصباً	سعد	١٦٠٢
ألحدوا ولا تشقوا فإن اللحد	جرير بن عبد الله	١٩٣٩٠

ألحقني بالرفيق الأعلى	عائشة	٢٥٢٨٣
ألحقوا الفرائض بأهلها	ابن عباس	٢٦٥٧ _ ٢٩٩٤
ألحقي بسلفنا الخير عثمان بن مظعون	ابن عباس	٣١٠٣
الذي تسره إذا نظر	أبو هريرة	٧٤١٥
الذي تفوته صلاة العصر	عبد الله بن عمر	٤٥٤٤ _ ٥٣١٣ _ ٦٠٦٥ _ ٦٣٢٠
الذي تفوته صلاة العصر متعمداً	ابن عمر	٤٦٢١
الذي لا ينام حتى يوتر حازم	سعد	١٤٦١
الذي يقرأ القرآن وهو ماهر به	عائشة	٢٤٧١٥ _ ٢٦١٠٩
الذي يكذب عليّ يبني له	ابن عمر	٥٧٩٨
الذي هاجروا مع محمد رسول الله ﷺ	ابن عباس	٢٩٢٨
الذي يموت تحت الهدم شهيد	جابر بن عتيك	٢٤١٥٤
الذين إن يلقوا في الصف يلفتون	نعيم بن همار	٢٢٨٤٣
الذين يذكرون من جلال الله	النعمان بن بشير	١٨٥٥٢
الذين يصنعون هذه الصور يعذبون	ابن عمر	٤٧٠٧ _ ٥١٦٨
ألست أولى بالمؤمنين من أنفسهم	زيد بن أرقم	١٩٥٤٣
ألست بمسلم؟ قلت: بلى	محجن	١٦٥٠٧
ألست تشهد أن لا إله إلاّ الله؟	عمرو بن عبسة	١٩٦٥٢
ألست ركوسياً؟ قلت: بلى	عدي بن حاتم	١٩٦٠٨
ألست لما كان يوم الفتح	عمرو بن سلمة	٢٠٩٦١
ألستم تعلمون	زيد بن أرقم	١٩٥٤٠
ألظوا بياذا الجلال والإكرام	ربيعة بن عامر	١٧٧٣٩
ألق ذا، فألقاه، فتختم	عمر بن الخطاب	١٣٢
ألق عنك شعر الكفر	كليب الجهني	١٥٥١٠ _ ١٥٥١١
ألقها فإنها ثياب الكفار	عبد الله بن عمرو	٦٥٣٦ _ ٦٨٢١
ألقها فإنها لا تحل لرسول الله ﷺ	الحسن بن علي	١٧٢٤
ألقها فإنها لا تحل لنا الصدقة	الحسين بن علي	١٧٣١
ألقوها وما حولها، وكلوا	ميمونة	٢٧٣٣٩
ألقي السوارين يا أسماء	أسماء بنت يزيد	٢٨١١٥
ألك إبل	أبو هريرة	٧١٨٩ _ ٧٧٤٦
ألك امرأة؟	يعلى	١٧٦٩٤
ألك بيّنة؟ قلت لا فقال لليهودي	الأشعث	٣٥٩٧ _ ٤٠٤٩ _ ٢٢١٨١
ألك بينة؟ قلت لا قال فيمينه	الأشعث بن قيس	٢٢١٨٦

ألك حاجة؟	خادم للنبي ﷺ رجل أو امرأة	١٦١٧٣
ألك والدان؟	ابن عمر	٤٦٢٤
ألكلكم ثوبان	أبو هريرة	٧٨١٧
الله أعلم بما كانوا عاملين	أبو هريرة	٧٣٢١ _ ٧٤٣٨ _ ٧٥١٢ _ ٧٦٢٥ _ ٨١٦٤
الله أعلم بما كانوا عاملين	ابن عباس	١٨٤٥ _ ٣٠٣٥ _ ٢٠٩٧٣
الله أكبر، الله أكبر	أبو طلحة	١٦٤٥٩
الله أكبر، الله أكبر، الله أكبر	ابن عباس	٢٠٩٧
الله أكبر الله أكبر الله أكبر	أبو محذورة	٢٧٧٩٤
الله أكبر، الله أكبر	أبو طلحة	١٦٤٧٢
الله أكبر الله أكبر خربت خيبر	أنس	١٣١٧١
الله أكبر، الله أكبر، خربت	أبو طلحة	١٦٤٦٤
الله أكبر الله أكبر لا إله إلاّ الله	ابن عمر	٤٤٩٦ _ ٤٦٣٦
الله أكبر الحمد لله الذي صدق وعده	ابن مسعود	٤٢٤٧
الله أكبر خربت خيبر	أنس	١٢٩٧١ _ ١٣٦١٠ _ ١٣٨٠٧
الله أكبر ذو الملكوت والجبروت	حذيفة	٢٣٧٦٧ _ ٢٣٧٩١
الله أكبر فركع	أبو حميد الساعدي	٢٣٩٩٧
الله أكبر هذا ما قالت	أبو واقد الليثي	٢٢٢٤٥
الله أكبر كلما وضع وكلما رفع	واسع	٦٣٩٧
الله أكبر والحمد لله	عبادة بن الصامت	٢٣١٧٧
الله الله في أصحابي	عبد الله بن مغفل	٢٠٨٢٢ _ ٢٠٨٥٤
الله ربي لا أشرك به شيئاً	أسماء بنت عميس	٢٧٦٢٢
الله عزّ وجلّ، فسقط السيف	جابر	١٤٩٩١ _ ١٥٢٥٨
الله، فقال: من يمنعك	جابر	١٤٣٨٧
الله في عون العبد	أبو هريرة	٧٤٢١ _ ٧٩٢٩
الله في عون المرء	أبو هريرة	٧٦٨٧
الله ورسوله مولى من لا مولى له	عمر	١٨٩ _ ٣٢٣
الله يعلم أن أحدكما كاذب	ابن عمر	٤٤٧٧
اللهم آتنا في الدنيا حسنة	أنس	١٣١٩٥_١٣٢١٨_١٣٦١٥_١٣٩٧٨
اللهم آنس وحشتي	أبو ثابت	٢٢٠٤٠ _ ٢٨٠٥٤
اللهم أجرني في مصيبتي	أم سلمة	١٦٤٥٥
اللهم أجرني في مصيبتي	أم سلمة	٢٧١٧٠
اللهم اجعل رزق آل محمد قوتاً	أبو هريرة	٧١٧٣

اللّهم اجعل رزق فلان يوماً	نقادة الأسدي	٢١٠١٥
اللّهم اجعل فناء أمتي في سبيلك	أبو بردة	١٥٦٩٣
اللّهم اجعل في قلبي نوراً	ابن عباس	٢٥٦٧ ـ ٣١٩٤ ـ ٣٣٠١ ـ ٣٥٤١
اللّهم اجعلنا من عبادك المنتخبين الغر	وفد عبد القيس	١٥٦٣٩
اللّهم اجعلني أعظم شكرك	أبو هريرة	٨٠٨٧
اللّهم اجعلني من الذين إذا	عائشة	٢٥٤٩٤ـ٢٥٤٩٤ـ٢٥٦٣٣ـ ٢٦٥٤٩
اللّهم اجعله حجاً مبروراً	عبدالله بن مسعود	٤٠٦١
اللّهم اجعله صيباً هنيئاً	عائشة	٢٥٠٩٦
اللّهم أحسنت خلقي، فأحسن خلقي	ابن مسعود	٣٨٢٣
اللّهم أحسنت خلقي فأحسن خلقي	عائشة	٢٤٨٩٦ ـ ٢٥٧٣٦
اللّهم احصهم عدداً	أبو هريرة	٧٩١٥ ـ ٨٠٨٢
اللّهم احكم؟ قال: فأنزلت آية اللعان	عبد الله بن مسعود	٤٠٠١
اللّهم أحيني ما كانت الحياة خيراً	عائشة	١٢٧٨٥ ـ ١٣٠٥١ـ ١٣١٩٧ـ ١٣٦١٤ ـ ١٤٠٣٩
اللّهم اخز عتبة بن ربيعة	عائشة	٢٥٠٣٧
اللّهم اخلف جعفراً في أهله	عبد الله بن جعفر	١٧٥٠
اللّهم اخلف جعفراً في ولده	عبد الله بن جعفر	١٧٦٠
اللّهم اخلفني في أهلي بخير	أبو سلمة	٢٧٢٠٤
اللّهم أذهب عن أبيّ	أبيّ بن كعب	٢١٤٧٠
اللّهم أذهب عنه الحر والبرد	علي	٧٧٨
اللّهم أذهب عنه حرها وبردها ووصبها	عامر بن ربيعة	١٥٧٩٠
اللّهم ارحم المحلقين	عبد الله بن عمر	٥٥٠٧ ـ ٦٢٣٤
اللّهم ارحمها فإني أرحمها	أسامة بن زيد	٢٢١٣٠
اللّهم ارزقنا من ثمرات	جابر	١٤٧٤٦
اللّهم ارشد الأئمة واغفر للمؤذنين	أبو هريرة	٧١٦٩ ـ ٧٨٠٥
اللّهم ارفق بمن رفق بأمتي	عائشة	٢٦٧٦٧
اللّهم أسألك الجنة	ابن سعد	١٥٨٤
اللّهم اسق عبد الرحمٰن	أم سلمة	٢٧٠٩٤ ـ ٢٧١١٥
اللّهم اسق من سقاني	المقداد بن الأسود	٢٤٣٢٣
اللّهم أشبع بطنه	رافع بن عمرو الغفاري	٢٠٦٠٩
اللّهم اشدد وطأتك على مضر	أبو هريرة	٧٢٥٩ ـ ٧٤٥٨ ـ ٧٦٥٦

اللّهم اشف سعداً، اللّهم اشف سعداً	سعد	١٤٤٠
اللّهم اشف سعداً وأتم له هجرته	سعد	١٤٧٤
اللّهم اشف عبدك ينكأ لك	عبد الله بن عمرو	٦٦٠٠
اللّهم اشهد	عبد الله بن مسعود	٤٢٧٠
اللّهم اشهد وأمرنا بالعيدين	أم عطية	٢١٠٧٨
اللّهم اصرعه، فصرعته فرسه	أنس	١٣٢٣٧
اللّهم أطعم من أطعمنا الليلة	المقداد بن الأسود	٢٤٣١٩
اللّهم أطعم من أطعمني	المقداد بن الأسود	٢٤٣١٠ _ ٢٤٣١٣
اللّهم اطو له البعيد	أبو هريرة	٨٣٦٧
اللّهم أعز الإسلام بأحب	ابن عمر	٥٦٩٦
اللّهم أعط ابن عباس الحكمة	ابن عباس	٢٤٢٢
اللّهم أعط معاذاً وأهله	معاذ بن جبل	٢٢٤٨٧
اللّهم أعط لمنفق خلفاً	أبو هريرة	٨٠٤٠
اللّهم أعط منفقاً خلفاً	أبو الدرداء	٢٢٠٦٤
اللّهم أعنا على شكرك وذكرك	أبو هريرة	٧٩٦٩
اللّهم أعمهم	ابن عباس	٢٣٩١
اللّهم أعني على ذكرك وشكرك	معاذ	٢٢٤٧٠ _ ٢٢٤٧٧
اللّهم أعني على سكرات الموت	عائشة	٢٤٨٦٠_٢٤٩٢٠_٢٤٩٨٦_ ٢٥٦٩١
اللّهم أعني عليهم بسبع كسبع يوسف	عبد الله بن مسعود	٤١٠٤_٤١٠٥
اللّهم اغسل خطاياي بماء الثلج	عائشة	٢٤٨٠٥ _ ٢٦٢٤٦
اللّهم اغسلني من خطاياي بالثلج	أبو هريرة	٧١٦٤
اللّهم اغفر ذنبه وطهر قلبه	أبو أمامة	٢٢٥٦٤
اللّهم اغفر لأبي سلمة	أم سلمة	٢٧٠٧٨
اللّهم اغفر لأمتي	أبيّ بن كعب	٢١٤٩٠
اللّهم اغفر لحيّنا وميّتنا	أبو قتادة	٢٢٩٢١ _ ٢٢٩٩٤
اللّهم اغفر لحيّنا وميّتنا	أبو إبراهيم عن أبيه	٢٣٨٩١
اللّهم أغفر لقومي إنهم لا يعلمون	عبدالله بن مسعود	٤٢٠٢
اللّهم اغفر لقومي فإنهم لا يعلمون	عبد الله بن مسعود	٤٣٣١
اللّهم اغفر للأحنف	الأحنف	٢٣٥٤٨
اللّهم اغفر للأنصار	أنس	١٣٢٥٨
اللّهم اغفر للمحلقين	ابن عباس	١٨٥٩
اللّهم اغفر للمحلقين؟	ابن عمر	٤٨٩٧ _ ٦٣٨٤
اللّهم اغفر للمحلقين	قارب	٢٧٧٤٤

اللّهم اغفر للمحلقين	أبو هريرة	٧١٥٨
اللّهم اغفر لنا ذنوبنا	عبد الله بن عمرو	٦٦١٧
اللّهم اغفر لنا وارحمنا	أبو أمامة	٢٢٥٣٤ ـ ٢٢٥٥٤
اللّهم اغفر له وارحمه	عوف بن مالك	٢٤٤٧٥ ـ ٢٤٥٠١
اللّهم اغفر لي ذنبي	امرأة من قيس	١٦٣٧٧
اللّهم اغفر لي ذنبي	عجوز من بني نمير	١٦٦٧٠
اللّهم اغفر لي ذنبي	رجل	٢٣٥٠٢ ـ ٢٣٥٧٥
اللّهم اغفر لي ذنوبي	فاطمة	٢٦٩٤٨ ـ ٢٦٩٤٩ ـ ٢٦٩٥١
اللّهم اغفر لي ما قدمت	أبو هريرة	٧٩٠٠
اللّهم اغفر لي واجعلني في الرفيق الأعلى	عائشة	٢٥٤٥٩
اللّهم اغفر لي وارحمني وارزقني	سعد	١٥٦١
اللّهم اغفر لي واهدني وارحمني وارزقني	طارق	١٥٩٧٦
اللّهم اغفر لي وارحمني واهدني	سعد	١٦١١
اللّهم اغفر لي وارحمني وتب علي	ابن عمر	٥٣٥٤
اللّهم اغفر لي وتب عليّ	ابن عمر	٥٥٦٤
اللّهم اغفر لي واهدني وارزقني	ربيعة الجرشي	٢٥٦١٥
اللّهم اغفر لي وتب عليّ	رجل من أصحاب النبي ﷺ	٢٣٥٣٧
اللّهم اغفر لي وله وأعقبني منه	أم سلمة	٢٧٠٣٠
اللّهم افتح اللّهم افتح	عبد الله بن مسعود	٤٢٨١
اللّهم افتح لي أبواب رحمتك	أبو حميد وأبو أسيد	١٦١٥٤
اللّهم افتح لي أبواب رحمك	أبو أسيد	٢٤٠٠٦
اللّهم أقبل بقلوبهم	جابر	١٤٧٤٦
اللّهم أقبل بقلوبهم	زيد بن ثابت	٢١٩٤٦
اللّهم اقبض لنا الأرض وهون علينا	ابن عباس	٢٣١١ ـ ٢٧٢٣
اللّهم أكثر ماله وولده وبارك له	أم سليم	٢٧٩٧٢
اللّهم اكفناه بما شئت	البراء بن عازب	٣
اللّهم اكفني بحلالك عن حرامك	علي	١٣١٩
اللّهم العن بني لحيان	إيماء بن رحضة	١٦٦٨٧
اللّهم العن الحارث بن هشام	ابن عمر	٥٦٧٤
اللّهم العن رعلٍ وذكوانَ	ابن عمر	٦٠٩٢
اللّهم العن رعلاً وذكواناً	إيماء بن رحضة	١٦٦٨٧
اللّهم العن عتبة بن ربيعة	عائشة	٢٦٧٧٠
اللّهم العن فلاناً	ابن عمر	٥٦٧٤ ـ ٦٣٤٩ ـ ٦٣٥٠
اللّهم العنهم	عائشة	٢٥٢٧٣

اللَّهم إليك لا إلى النار	أم سلمة	٢٧٠٧٥ ـ ٢٧١٣٥
اللَّهم أمض لأصحابي هجرتهم	سعد	١٥٢٤ ـ ١٥٤٦
اللَّهم املأ بيوتهم وقبورهم نارا	علي	١١٣٤
اللَّهم املأ قبورهم ناراً	علي	١٣١٤
اللَّهم إن إبراهيم خليلك وعبدك	أبو قتادة	٢٣٠٠٧
اللَّهم إن إبراهيم عبدك	أبو هريرة	٨٣٥٥
اللَّهم إن إبراهيم كان عبدك وخليلك	علي بن أبي طالب	٩٣٦
اللَّهم إن أمسكت نفسي فاغفر لها	أبو هريرة	٧٩٢٥
اللَّهم إن ناساً يتبعوني	أبو السوّار عن خاله	٢٢٨٧٧
اللَّهم إن تشأ لا تعبد في الأرض	أنس	١٣٦٨٤
اللَّهم إن تهلك هذه العصابة	عمر	٢٢١
اللَّهم إن الخير خير الآخرة	أنس	١٢٩٨٢ـ١٣٥٩٦ـ١٣٦٨١ـ ١٤٠٠٠ ـ ١٤١١٤
اللَّهم إن الخير خير الآخرة	أم سلمة	٢٧٠١٥ ـ ٢٧٢١٥
اللَّهم إن العيش عيش الآخرة	أنس	١٢٧٨٧ ـ ١٢٧٩٨ ـ ١٣٩٦٢
اللَّهم إن كان أجلي قد حضر	علي بن أبي طالب	٨٤١ ـ ١٠٥٧
اللَّهم إن كان أيمانه أن يحلها لرفاعة	ابن عباس	٣٤٤١
اللَّهم إن هذا عن أمتي جميعاً	أبو رافع	٢٧٧٣٢
اللَّهم إنا نسألك في سفرنا	ابن عمر	٦٣٧٤
اللَّهم إنا نسألك من خير	أُبيّ بن كعب	٢١٤٥٦
اللَّهم أنت خولتني عبداً من عبادك	أبو ذر	٢١٧٧٣
اللَّهم أنت ربي لا إله إلاّ أنت	بريدة	٢٣٤٠١
اللَّهم أنت السلام ومنك السلام	ثوبان مولى رسول الله ﷺ	٢٢٧٢٣
اللَّهم أنت السلام	عائشة	٢٤٨٤٢ ـ ٢٦٠٢٢ ـ ٢٦٥٠٦
اللَّهم أنت الصاحب في السفر	ابن عمر	٦٣١١
اللَّهم أنت الصاحب في السفر	ابن عباس	٢٣١١ ـ ٢٧٢٣
اللَّهم أنت الصاحب في السفر	عبد الله بن سرجس	٢١٠٦٢
اللَّهم أنت الملك لا إله إلاّ أنت	علي بن أبي طالب	٨٠٣
اللَّهم أنتم من أحب	أنس	١٢٨٢٨
اللَّهم أنج الوليد بن الوليد	أبو هريرة	٧٢٥٩ ـ ٧٤٥٨
اللَّهم إنك أذقت أوائل قريش نكالاً	ابن عباس	٢١٧٠
اللَّهم إنك إن تهلك هذه العصابة	عمر بن الخطاب	٢٠٨
اللَّهم إنك إن تهلك هذه الفئة	عليّ	٩٤٨
اللَّهم إنك تقدر ولا أقدر	أبو أيوب	٢٣٩٩٤

اللّهم إنك خلقت نفسي وأنت توفاها	عبد الله بن عمر	٥٥٠٢
اللّهم إنك عفو تحب العفو	عائشة	٢٥٨٩٨
اللّهم إنك عفو تحب العفو فاعف عني	عبد الله بن بريدة	٢٦٠١٠
اللّهم إنك عفو تحب العفو فاعف عني	عائشة	٢٦٠١٢ _ ٢٦٢٦٠ _ ٢٦٧٤٥
اللّهم إنما أنا بشر فأيما رجل من المسلمين	أبو هريرة	١٥٣٦٨
اللّهم إنما أنا بشر، فأيما عبد	سودة	٢٤٢٠٣
اللّهم إنما أنا بشر. فأي عبد	عائشة	٢٥٥٣٠ _ ٢٥٩٨٣
اللّهم إنما أنا بشر فلا تعاقبني	عائشة	٢٥٧٧٩
اللّهم إنما الخير خير الآخرة	أنس	١٣١٥٨
اللّهم، إنه ليس لهم أن يحلونا	ابن عباس	٢٦٠٩
اللّهم إني أبرأ إليك مما	ابن عمر	٦٣٨٢
اللّهم إني أتخذ عندك عهداً	أبو هريرة	٨١٨٤
اللّهم إني أحبه فأحبه	أبو هريرة	٧٣٩٢ _ ٨٣٩٢
اللّهم إني أحبهما فأحبهما	أسامة بن زيد	٢٢١٧٢
اللّهم إني أحبّهما	رجل	٢٣٥٢١
اللّهم إني أحرم ما بين لابتيها	أنس بن مالك	١٣٥٥٩ _ ١٣٥٨٢
اللّهم إني أسألك إيماناً لا يرتد	عبد الله بن مسعود	٣٧٩٧ _ ٤٢٥٥ _ ٤٣٤٠
اللّهم إني أسألك بأن لك الحمد	أنس بن مالك	١٣٦٠٥ _ ١٣٨٣٤
اللّهم إني أسألك بأنك أنت الله	بريدة	٢٣٤٢٩
اللّهم إني أسألك بأني	بريدة	٢٣٣٤٠ _ ٢٣٣٥٣
اللّهم إني أسألك التقى والهدى	عبد الله	٣٩٠٤
اللّهم إني أسألك الجنة	عائشة	٢٥٥٣٣
اللّهم إني أسألك خير هذا الشهر	عبادة بن الصامت	٢٣١٧٧
اللّهم إني أسألك الخيرات وترك المنكرات	ابن عباس	٣٤٨٤
اللّهم إني أسألك الصبر	معاذ	٢٢٤٠٦
اللّهم إني أسألك صحة إيمان	أبو هريرة	٨٢٥٥
اللّهم إني أسألك الطيبات	بعض أصحاب النبي ﷺ	٢٣٥٩٧
اللّهم إني أسألك العافية	ابن عمر	٤٧٨٥
اللّهم إني أسألك علماً	أم سلمة	٢٧٠٥٦ _ ٢٧١٣٧ _ ٢٧٢٣٥ _ ٢٧٢٦٧
اللّهم إني أسألك غناي وغنى مولاي	أبو صرمة	١٥٨٤٦
اللّهم إني أسألك فعل الخيرات	معاذ بن جبل	٢٢٤٦٠
اللّهم إني أسألك في سفري	ابن عمر	٦٣١١
اللّهم إني أسألك مما عندك	قبيصة بن المخارق	٢٠٨٧٨

اللَّهم إني أسـألك من خير	عائشة	٢٥٥٣٣
اللَّهم إني أسألك من الخير	عائشة	٢٥٥٣٣
اللَّهم إني أسألك من الخير كله	عائشة	٢٥٦٥٢
اللَّهم إني أسألك نعيماً	عبد الله بن مسعود	٣٦٦٢ ـ ٤١٦٥
اللَّهم إني أسألك الهدى	عبد الله بن مسعود	٣٦٩٢ـ٣٩٥٠ـ٤١٣٥ـ ٤١٦٢ ـ ٤٢٣٢
اللَّهم إني أعوذ برضـاك من سخطك	عليّ	٧٥١ ـ ٩٥٧ ـ ١٢٩٥
اللَّهم إني أعوذ برضـاك	عائشة	٢٦١٧٤
اللَّهم إني أعوذ بك أن أضل	أم سلمة	٢٧٢٦٥
اللَّهم إني أعوذ بك من البخل	سعد	١٥٨٥ ـ ١٦٢١
اللَّهم إني أعوذ بك من البرص	أنس	١٣٠٣٥
اللَّهم إني أعوذ بك من شر سمعي	شكل	١٥٦٢٦
اللَّهم إني أعوذ بك من شر	عائشة	٢٦٠٨٧ ـ ٢٦٣٠٣ ـ ٢٦٧٣٥ ـ ٢٦٩٠٠ ـ ٢٦٩٠٣
اللَّهم إني أعوذ بك من الشيطان الرجيم	معاذ	٢٢٤٣٧
اللَّهم إني أعوذ بك من الشيطان	عبد الله	٣٨٣٠
اللَّهم إني أعوذ بك من الشيطان	أبو أمامة الباهلي	٢٢٥٣٠
اللَّهم إني أعوذ بك من الشيطان	أبو سلمة بن عبد الرحمٰن	٢٥٧٤١
اللَّهم إني أعوذ بك من الضيق	ربيعة الجرشي	٢٥٦١٥
اللَّهم إني أعوذ بك من الضبنة في السفر	ابن عباس	٢٣١١
اللَّهم إني أعوذ بك من العجز والكسل	أنس	١٣٢٠٤ ـ ١٣٢٦٦
اللَّهم إني أعوذ بك من عذاب جهنم	ابن عباس	٢١٦٨ ـ ٢٧٠٩ ـ ٢٨٣٩
اللَّهم إني أعوذ بك من عذاب جهنم	أبو هريرة	٢٣٤٢
اللهم إني أعوذ بك من عذاب القبر	ابن عباس	٢٧٧٩
اللهم إني أعوذ من عذاب القبر	جارة للنبي ﷺ	٢٢٦٨٤
اللهم إني أعوذ بك من عذاب القبر	عائشة	٢٥٠٨٥
اللهم إني أعوذ بك من عذاب النار	ابن عباس	٢٧٧٩
اللهم إني أعوذ بك من عذاب النار	عائشة	٢٦٢٤٦
اللهم إني أعوذ بك من علم لا ينفع	أنس	١٣٧٠٩ ـ ١٤٠٦٨
اللهم إني أعوذ بك من غلبة الدين	عبد الله بن عمرو	٦٦١٨
اللهم إني أعوذ بك من الفتن	ابن عباس	٢٧٧٩
اللهم إني أعوذ بك من فتنة الأعور	ابن عباس	٢٧٧٩

اللهم إني أعوذ بك من الفقر	أبو هريرة	٨٠٣٩
اللهم إني أعوذ بك من قول لا يُسمع	أنس	١٣٠٣٤
اللهم إني أعوذ بك من الكسل	عبدالله بن عمرو	٦٧٣٤ ـ ٦٧٤٩
اللهم إني أعوذ بك من الكسل	أنس	١٢٨٦ ـ ١٣١٠٧ ـ ١٣١٦٤ ـ ١٣٥٠٦ ـ ١٣٨١٨
اللهم إني أعوذ بك من الكسل والهرم	عائشة	٢٦٢٤٦
اللهم إني أعوذ بك من الكفر والفقر	أبو بكرة	٢٠٦٥٢ ـ ٢٠٦٨٠
اللهم إني أعوذ بك من الكفر	أبو بكرة	٢٠٧٢٠
اللهم إني أعوذ بك من الهرم	أبو اليسر	١٥٦٠٨
اللهم إني أعوذ بك من الهرم والتردي	أبو اليسر	١٥٦٠٩
اللهم إني أعوذ بك من الهم	أنس	١٣٣٣٧ ـ ١٣٣٩٨ ـ ١٣٥٥٨
اللهم إني أعوذ بك من وعثاء السفر	عبد الله بن سرجس	٢١٠٥٣ ـ ٢١٠٦٣
اللهم إني أنا بشر	عائشة	٢٦٧٦٢
اللهم إني أنشدك عهدك ووعدك	ابن عباس	٣٠٤٣
اللهم إني بشر أغضب	عائشة	٢٤٧٦٣
اللهم إني بشر فلا تعاقبني	عائشة	٢٦٧٤٨
اللهم إني ظلمت نفسي	أبو بكر الصديق	٨ ـ ٢٨
اللهم إني عبدك ابن عبدك	عبد الله بن مسعود	٣٧١٢ ـ ٤٣١٨
اللهم إني قد حرمت ما بين	أبو قتادة	٢٣٠٠٧
اللهم اهد أم أبي هريرة	أبو هريرة	٨٢٤٢
اللهم اهد ثقيفاً	جابر	١٤٧٥٨
اللهم اهد دوساً وائت بهم	أبو هريرة	٧٣١٣
اللهم اهدني فيمن هديت، وعافني	الحسن بن علي	١٧١٨ ـ ١٧٢٣ ـ ١٧٢٧
اللهم اهدني لأحسن الأخلاق	علي بن أبي طالب	٨٠٣
اللهم اهده	عبد الحميد بن سلمة	٢٤١٥٧
اللهم اهده	عبد الحميد بن سلمة عن أبيه عن جده	٢٤١٥٦
اللهم اهده	عبد الحميد الأنصاري عن أبيه عن جده	٢٤١٦٠
اللهم اهدها، فقالت إلى أبيها فأخذها	رافع بن سنان	٢٤١٥٨
اللهم أهلّهُ علينا باليمن والإيمان	طلحة	١٣٩٧
اللهم أهلي أذهب عنهم	أم سلمة	٢٧٠٨٥
اللّهم أيما مؤمن سببته	جابر	١٥٢٦٩
اللّهم أيما مؤمن سببته	عائشة	٢٤٦٨٢

اللّهم أين ما وعدتني	عمر	٢٠٨ ـ ٢٢١
اللّهم بارك فيها	قتادة الأسدي	٢١٠١٥
اللّهم بارك لأمتي في بكورها	علي	١٣٢٠ ـ ١٣٢٣ ـ ١٣٢٩ ـ ١٣٣١ ـ ١٣٣٩
اللّهم بارك لأمتي في بكورها	صخر	١٥٥٢٢ ـ ١٥٦٤٢
اللّهم بارك لأمتي في بكورهم	صخر	١٥٥١٧
اللّهم بارك لأهل المدينة في مدينتهم	سعد بن أبي وقاص وأبو هريرة	١٥٩٣
اللّهم بارك لأهل المدينة في مديتهم	أبو هريرة	٨٣٥٥
اللّهم بارك لنا في رجب وشعبان	أنس بن مالك	٢٣٤٦
اللّهم بارك لنا في شامنا ويمننا	ابن عمر	٥٦٤٢ ـ ٥٩٨٧
اللّهم بارك لنا في صاعنا	عائشة	٢٦٥٥٨
اللّهم بارك لنا في مدينتنا	ابن عمر	٦٠٦٤ ـ ٦٠٩١
اللّهم بارك لنا فيه وزدنا منه	ابن عباس	١٩٧٨ ـ ٢٥٦٩
اللّهم باسمك أحيا وأموت	حذيفة	٢٣٧٨٣
اللّهم باسمك أحيا وباسمك	حذيفة بن اليمان	٢٣٦٧٥ ـ ٢٣٧٦١
اللّهم باسمك نموت ونحيا	أبو ذر	٢١٦٩٤
اللّهم بك أحول وبك أصول	صهيب	٢٤٤٢٤
اللّهم بك أصول وبك أحول	علي	١٢٩٦
اللّهم بين	ابن عباس	٣٣٦٠ ـ ٣٤٤٩
اللّهم تركتني فيهم	علي	١٠٧٨
اللّهم توفنا مسلمين وأحينا مسلمين	عبد اللّه الزرقي	١٥٥٧٣
اللّهم ثبت لسانه واهد قلبه	علي	٨٨٢
اللّهم جمله	عمرو بن أخطب	٢٣٢٧١
اللّهم جمله وأدم جماله	أبو زيد الأنصاري	٢١٠١٣ ـ ٢٣٢٦٩
اللّهم جنبني الشيطان وجنب الشيطان	ابن عباس	١٨٦٧ ـ ٢٥٥٥ ـ ٢٥٩٧
اللّهم حاسبني حساباً يسيراً	عائشة	٢٤٧١٩
اللّهم حبب إلينا الإيمان وزيّنْهُ في قلوبنا	عبد اللّه الزرقي	١٥٥٧٣
اللّهم حبّب إلينا المدينة	أبو قتادة	٢٣٠٠٧
اللّهم حبب إلينا المدينة	عائشة	٢٤٧٩٢ ـ ٢٤٨٦٤ ـ ٢٦٣٨١ ـ ٢٦٧٧٠
اللّهم حبب عبيدك هذا	أبو هريرة	٨٢٤٢
اللّهم حوالينا ولا علينا	أنس بن مالك	١٢٩٨٠ ـ ١٣٠٤٧ ـ ١٣٧٧٩ ـ ١٣٩٠٣

اللّهم خولتني من خولتني من بني آدم	أبو ذر	٢١٨٢٩
اللّهم رب جبريل وميكائيل	عائشة	٢٤٨٢٨
اللّهم رب الطيبين اغفر لنا حوبنا	فضالة بن عبيد	٢٤٤٥٧
اللّهم رب محمد النبي اغفر لي	أم سلمة	٢٧١١١
اللّهم رب هذه الدعوة التامة	جابر	١٤٦٧٤ ـ ١٤٨٧٧
اللّهم ربنا لك الحمد ملء السماوات	ابن عباس	٢٤٨٩ ـ ٢٤٩٨ ـ ٢٥٠٥
اللّهم ربنا لك الحمد ملء السماء	ابن عباس	٣٠٨٣ ـ ٣٤٩٨
اللّهم ربنا ولك الحمد	أبو هريرة	٧٦٤٨ ـ ٧٦٥٦
اللّهم رحمتك أرجو فلا تكلني	أبو بكرة	٢٠٧٠٢
اللّهم الرفيق الأعلى	عائشة	٢٥٠٩٠
اللّهم زدنا ولا تنقصنا، وأكرمنا ولا تهنا	عمر بن الخطاب	٢٢٣
اللّهم سلمهم وغنمهم	أبو أمامة	٢٢٤٩٢ ـ ٢٢٥٤٨ ـ ٢٢٥٧٣
اللّهم صلي على عبيد أبي مالك	أبو مالك	٢٣٢٩٥
اللّهم صلي على محمد وعلى أهل بيته	رجل من أصحاب النبي ﷺ	٢٣٥٦٠
اللّهم صيباً نافعاً	عائشة	٢٤٦٤٥ ـ ٢٦٠٨٧ ـ ٢٦٣٨٩
اللّهم صيباً هنيئاً	عائشة	٢٥٣٨ ـ ٢٥٤٨٦ ـ ٢٥٥٧٤ ـ ٢٥٨٥٠
اللّهم عافني في بدني	أبو بكرة	٢٠٧٠١
اللّهم عافه	علي	٦٣٨ ـ ٨٤١
اللّهم عالم الغيب والشهادة	أبو هريرة	٥١ ـ ٦٣ ـ ٧٩٤٨
اللّهم علمه الكتاب	ابن عباس	٣٣٧٩
اللّهم عليك بعتبة بن ربيعة	عبد الله	٣٩٦٢
اللّهم عليك الملأ من قريش	عبد الله	٣٧٢٢ ـ ٣٩٦٢
اللّهم عليك الوليد	علي	١٣٠٤
اللّهم عندك أحتسب مصيبتي	أبو سلمة	١٦٤٥٤
اللّهم عندك احتسب مصيبتي	أم سلمة	٢٧٢٣٢
اللّهم فاطر السماوات والأرض	أبو هريرة	٥١
اللّهم فاطر السماوات والأرض	أبو بكر	٨١
اللّهم فاطر السماوات والأرض	عبد الله بن مسعود	٣٩١٦
اللّهم فاطر السماوات والأرض	عبد الله بن عمرو	٦٥٩٧ ـ ٦٨٥١
اللّهم فإنما أنا بشر فلا تعذبني	عائشة	٢٦٤٠٨
اللّهم فإني أعوذ بك من فتنة النار	عائشة	٢٤٨٠٥
اللّهم فقهه في الدين وعلمه التأويل	ابن عباس	٢٣٩٧ ـ ٢٨٨١ ـ ٣٠٣٣ ـ ٣١٠٢

اللّهم فمن ضربت أو سببت	أبو السوّار عن خاله	٢٢٨٧٧
اللّهم في الرفيق الأعلى	عائشة	٢٦١٥٩
اللّهم قاتل الكفرة الذين يكذبون رسلك	عبد الله الزرقي	١٥٥٧٣
اللّهم قني عذابك يوم تبعث عبادك	حفصة	٢٦٩٩٧
اللّهم قني عذابك يوم تجمع عبادك	عبد الله بن مسعود	٣٧٩٦ ـ ٣٩٣١
اللّهم لا تجعل قبري وثناً	أبو هريرة	٧٣٥٢
اللّهم لا تجعل منايانا بها	ابن عمر	٤٧٧٨ ـ ٦٠٧٦
اللّهم لا تحرمنا أجرهم	عائشة	٢٤٩٧٩
اللّهم لا تخرج نفسي	جابر	١٤٨٣٢
اللّهم لا تغفر لمحلم	ضمرة بن سعد السلمي، وأبو سعد السلمي	٢١٣٩٦ ـ ٢٤٣٧٦
اللّهم لا تقتلنا بغضبك	ابن عمر	٥٧٦٣
اللّهم لا تكلهم إليّ فأضعف	عبد الله بن حوالة	٢٢٨٥٤
اللّهم لا خير إلا خير الآخرة	أنس	١٢٧٥٢ ـ ١٣٢٢٣ ـ ١٣٢٤٠ ـ ١٤٠٠٠
اللّهم لا خير إلا خيرك	عبد الله بن عمرو	٧٠٤٥
اللّهم لا عيش إلا عيش الآخرة	أنس	١٢٧٨٧ ـ ١٢٧٩٨
اللّهم لا عيش إلا عيش الآخرة	سهل بن سعد	٢٣٢٠٣
اللّهم لا قابض لما بسطت	عبد الله الزرقي	١٥٥٧٣
اللّهم لا يدركني زمان	سهل بن سعد	٢٣٢٦٧
اللّهم لك أسلمت وبك آمنت	ابن عباس	٢٧١٠ ـ ٢٧٤٨ ـ ٢٨١٣ ـ ٣٣٦٨
اللّهم لك الحمد، أنت نور السموات	ابن عباس	٢٧١٠ ـ ٢٨١٣
اللّهم لك الحمد كله	عبد الله الزرقي	١٥٥٧٣
اللّهم لك الحمد كله	حذيفة بن اليمان	٢٣٧٤٧
اللّهم لك ركعت وبك آمنت	علي	٩٦٠
اللّهم لك الشرف على كل شرف	أنس	١٢٣٠٦ ـ ١٣٥٣٨
اللّهم محلي حيث تحبسني	أم سلمة	٢٧١٢٥
اللّهم محلي حيث حبستني	عائشة	٢٦١٧٨
اللّهم مصرف القلوب	عبد الله بن عمرو	٦٥٦٩
اللّهم مقلب القلوب ثبت قلبي	أم سلمة	٢٧١١١
اللّهم من أحييته منا فأحيه على الإسلام	أبو قتادة	٢٢٩٢١
اللّهم من رفق بأمتي فارفق	عائشة	٢٤٨٤١
اللّهم من كنت مولاه فعليّ مولاه	علي، ورجال	٩٥٠

اللّهم من كنت مولاه فعليّ مولاه	زيد بن أرقم	٢٣٥٣١
اللّهم من ولي من أمتي شيئاً	عائشة	٢٦٧٢٩
اللّهم من ولي من أمر أمتي	عائشة	٢٥١٢٩ ـ ٢٦٧٤٢
اللّهم نقني من خطاياي	أبو هريرة	٧١٦٤
اللهم هذا عني	جابر	١٤٨٩٨
اللّهم هذا فعلي فيما أملك	عائشة	٢٥٦٢٤
اللّهم هو سيف من سيوفك فانصره	أبو قتادة	٢٢٩١٨ ـ ٢٢٩٣٤
اللّهم هؤلاء أهل بيتي	أم سلمة	٢٧٠٤١
اللّهم هؤلاء أهل بيت وخاصتي	أم سلمة	٢٧١٣٢
اللّهم هؤلاء أهلي	سعد	١٦٠٨
اللّهم هوّن علينا السفر	ابن عمر	٦٣١١
اللّهم وال من والاه وعاد من عاداه	عليّ، ورجال	٩٥٠
اللّهم وال من والاه وعاد من عاداه	اثنا عشر بدريًا	٩٦١ ـ ٩٦٤
اللّهم والِ من والاه وعادِ من عاداه	زيد بن أرقم	٢٣٥٣١
اللّهم وليديه فاغفر	جابر	١٥٠٤٥
ألم أحدث أنك تقوم الليل	عبد اللّه بن عمرو	٦٧٦٠
ألم أخبر أنك تصوم ولا تفطر	عبد اللّه بن عمرو	٦٨٧٤
ألم أخبر أنك تقرأ القرآن	عبد اللّه بن عمرو	٦٨٧٦
ألم أر برمة فيها لحم؟	عائشة	٢٥٩٦٦
ألم أرك الليلة خففت القراءة	زيد بن ثابت	٢١٩٧٢
ألم أزجركم عن هذا	جابر	١٥٠٤٣
ألم أنه عن هاتين الشجرتين	جابر	٢٧٧١٧
ألم أنهك أن ترفعي شيئاً	أنس	١٣٠٧٤
ألم أنهكم أن لا تلدّوني	عائشة	٢٤٧٦٧
ألم تر إلى ابن عمك كالمعرض عني	ابن عباس	٢٨٤٨
ألم ترضوا أن تكونوا ربع أهل الجنة	عبد اللّه بن مسعود	٤٢٥١
ألم تري أن قومك حين بنوا	عائشة	٢٥٩٥٤ ـ ٢٦٦٢٩
ألم تري أن مجززا نظر	عائشة	٢٥٠٣١
ألم تسمعي ما قال المدلجي؟	عائشة	٢٦٤٢٠
ألم تكن ابتعت ظهرك	كعب بن مالك	٢٧٧١٧
ألم يأتني أو ألم يبلغني أو كما شاء	حكيم بن حزام	١٥٤٠٣
ألم يبلغني يا عبد اللّه أنك تقول	عبد اللّه بن عمرو	٦٨٨٠
ألم يكن يصلي؟	سعداً وناسٌ من أصحاب رسول اللّه ﷺ	١٥٣٤

أله إخوة قال؟	جابر	١٤٥٤٦
أله مال غيره؟	جابر	١٥٠٣٣
ألهاكم التكاثر	عبد الله بن الشخير	١٦٤٣٣
ألهاكم التكاثر حتى ختمها	عبد الله بن الشخير	١٦٤٣٤
ألهاكم التكاثر حتى زرتم	عبد الله بن الشخير	١٦٤٣٦
ألهاكم التكاثر قال يقول	عبد الله بن الشخير	١٦٤١٤
ألوَثن أو لِنُصُب؟	كردم بن سفيان	١٥٥٣٥
إلى أقربهما منك باباً	عائشة	٢٦٥٥٤
إلى أقربهما باباً منك	عائشة	٢٦٠٥٢
إلي أيها الناس	جابر	١٥٠٩١
أليس بعدها طريق هي أطيب	امرأة من بني عبد الأشهل	٢٧٩٩٩
أليس خرجت من منزلك	أبو أمامة	٢٢٥١٦
أليس ذكر عن النبي ﷺ أنه كان يصبح	عائشة	٢٦٦٨٣
أليس قد توضأت	أبو أمامة	٢٢٦٢٢
أليس قد صام بعده رمضان	أبو هريرة	٨٣٨٠
أليس كلكم ينظر إلى القمر	أبو رزين العقيلي	١٦٢٩٣ ـ ١٦٢٩٩
أليس لكم فيّ إسوة حسنة	عائشة	٢٤٧٧٣
أليس ما بعده أطيب منه	امرأة من بني عبد الأشهل	٢٨٠٠٠
أليس هن أمهاتكم وأخواتكم وعماتكم	عائشة	٢٤٨٦٣
أليس هن أمهاتكم وأخواتكم وعماتكم	عطاء	٢٥٧٢٢
أليس يشهد أن لا إله إلا الله	أنس	١٢٨١٩
أليس يشهد أن لا إله إلا الله	أوس	١٦٢٦٠
أليس يشهد أن لا إله إلا الله	رجل من الأنصار	٢٤٠٧٠
أليس يشهد أن لا إله إلا الله	عتبان بن مالك	٢٤١٧٨
أليس ينقص الرطب إذا يبس؟	سعد	١٥١٥
أليست نفساً	سهل بن حنيف	٢٤٣٤٣
إليك عني	أنس	١٣٣٢٥
إليك يا عائشة إنه ليس يومك	عائشة	٢٥١٤٧
إليك يا عائشة فليس هذا	عائشة	٢٥٦٣٥
أمّ قومك وإذا أممت	عثمان بن أبي العاص	١٦٣٨٤
أما إبراهيم عليه السلام فانظروا إلى صاحبكم	ابن عباس	٢٥٠١
أما إبراهيم عليه الصلاة والسلام فانظروا	ابن عباس	٢٥٠٢
أما أبو سفيان فليس لي به علم	أنس	١٣٣٢٩
أما أبوك فلو كان أقر بالتوحيد	عبدالله بن عمرو	٦٧٠٤

أما إن أحدكم إذا قام في الصلاة	ابن عمر	٤٩٢٨
أما إن الأمر أعجل من ذلك	عبد الله بن عمرو	٦٥٠٢
إما أن تركب وإما أن تنصرف	قيس بن سعد	١٥٥٥٥
أما إن ذلك سيكون	الزبير	١٤٠٥
أما إن ربك تبارك وتعالى يحب المدح	الأسود بن سريع	١٥٦٧٥
أما إن الشربة لك	ابن عباس	٢٥٦٩
أما إن لك ما احتسبت	أبيّ بن كعب	٢١٥٣٢
أما إن ملكاً بينكما يذب عنك	النعمان بن مقرن	٢٤١٤٦
أما أنا فأفرغ على	جابر	١٤٣٠٩
أما أنا فأصب على رأسي	جابر	١٤٨١١
أما أنت فاحتجبي منه	سودة	٢٧٩٦٤
أما أنت يا جعفر فاشبهت خلقي وخُلقي	علي	٧٧٠
أما إنك لو لم تفعلي كتبت عليك كذبة	عبد الله بن عامر	١٥٧٩٣
أما إنكم سترون بعدي أثرة فاصبروا	أنس	١٢٩١٦
أما إنه لا يجني عليك	أبو رمثة	٧١٠٧
أما إنه لم يخف عليّ أمرهم	عائشة	٢٦٤٨١
أما إنه لم يمنعني أن أرد	جابر	١٤٨٤٨
أما إنه لو ذكر اسم الله لكفاكم	عائشة	٢٦٦١٧ ـ ٢٦٨٢٣
أما إنه لو كان ذكر اسم الله	عائشة	٢٥٦١٩
أما إنه ليس من أهل هذه الأديان	ابن مسعود	٣٧٦٠
إما إنه ليعمد إليها ولكنه	أنس	١٣١٧٦
أما إنه من أهل النار	سهل بن سعد	٢٣٢٠١
أما إنها قائمة فما أحدثت	أنس	١٣٣٩٥ ـ ١٤٠٥٧
أما إنها كائنة ولم يأت تأويلها بعد	سعد	١٤٦٦
أما إنهم سيغلبون،	ابن عباس	٢٤٩٥
أما إنهم سيهزمون،	ابن عباس	٢٧٧٠
أما إني أعلم أنك حجر	عمر	٣٦١
أما بعد أشيروا علي	عائشة	٢٤٨٢١
أما بعد فإن أصدق الحديث	جابر	١٤٣٨٦
أما بعد، فإن شأن هذا	أبو بكرة	٢٠٧٣٨
أما بعد فإنا قد بايعنا هذا الرجل	ابن عمر	٥٠٨٨
أما بعد فإنه لم يخف عليّ	عائشة	٢٥٨٧٦
أما بعد، ففي شأن هذا الرجل	أبو بكرة	٢٠٦٩٩

أما بعد ما من شيء لم أكن	أسماء	٢٧٤٦٤
أما بعد يا معشر المهاجرين	بعض أصحاب النبي ﷺ	١٦١٧٢
أما تخافان أن يسوركما	أسماء بنت يزيد	٢٨١٦٦
أما ترضون أن يذهب الناس	أنس	١٣١١٥ ـ ١٣٦٠٩ ـ ١٤٠٢١
أما ترضون أن يرجع الناس	أنس	١٢٧٩٦ ـ ١٣٦٤٣ ـ ١٣٩٥٢
أما ترضى أن تكون مني بمنزلة هارون	سعد بن أبي وقاص	١٤٩٠ ـ ١٥٠٩ ـ ١٥٠٥ ـ ١٥٨٣ ـ ١٦٠٠
أما ترضى أن تكون مني بمنزلة هارون	ابن عباس	٣٠٦٢
أما ترضى أن تكون مني بمنزلة	جابر	١٤٦٩٣
أما تستطيع إحداكن أن تجعل	أسماء بنت يزيد	٢٨١٥٤
أما تغارون أن يخرج نساؤكم؟!	علي	١١١٨
إما تفاخروا وإما تذاكروا	محمد بن سيرين	٧١٥٢
أما حسبكم سنة نبيكم ﷺ	ابن عمر	٤٨٨١
أما الروضة: فروضة الإسلام	عبد الله بن سلام	٢٤١٩٦
أما سمعت بلالاً ينادي ثلاثاً	عبد الله بن عمرو	٦٩٩٦
أما علمت أن الله عزّ وجلّ حرم من الرضاعة	ابن عباس	٢٤٩١
أما علمت أن الصورة محرمة	سويد بن مقرن	١٥٧٩٤
أما علمت أن عم الرجل صنو أبيه	علي	٧٢٥
أما علمت أن عم الرجل	أبو هريرة	٨٢٦٧
أما علمت أن الفخذ	جرهد	١٦٠٢٢
أما علمت أنها ابنة أخي من الرضاعة	علي	١٠٩٦
أما فتنة الدجال فإنه لم يكن	عائشة	٢٥٦٠٢
أما في مواطن ثلاثة فلا	الحسن	٢٥٢٠٣
أما كان يجد هذا	جابر	١٤٩١١
أما كنت طفت ليالي	عائشة	٢٥٤١٨
أما لو رفعت ثوبك	عبيدة بن خلف	٢٣٤٧٥
أما ما كان لي ولبني عبد المطلب	عبد الله بن عمرو	٦٧٢٩ ـ ٧٠٣٧
أما المال فقد اقتسم، وأما الولد	أبو عمرو الشيباني	٢٢٨٣٢
أما معاوية فرجل ترب لا مال له	فاطمة بنت قيس	٢٧٨٦٧
أما معاوية فعائل لا ماله له	فاطمة بنت قيس	٢٧٨٧٦
أما المني ففيه الغسل وأما المذي ففيه الوضوء	علي بن أبي طالب	٦٦٢
أما ناقتك فانحرها	علي	٦٨٨

أما هذا فقد بريء من الشرك	شيخ أدرك النبي ﷺ	٢٣٥٨١ ـ ٢٣٥٩٣
أما هذا فقد صدق	كعب	١٥٨٨٢
أما هذا فلا تقولاه	الربيع بنت معوذ	٢٧٥٦١ ـ ٢٧٥٦٧
أما وأبيك لتنبأنه	أبو هريرة	٧١٥٩
أما والله لولا أني رأيت رسول الله ﷺ	عمر	٩٩
أما والله إني لأعلم أنك حجر	عمر	٣٢٥
أما والله يا أهل المدينة لتدعنها	عوف بن مالك الأشجعي	٢٤٤٧٦
أما يجد أحدكم ثلاثة أحجار	عروة	٢٢٢٢٣
أما يخاف الذي يرفع رأسه	أبو هريرة	٧٥٢٥
أما يخشى أحدكم	جابر بن سمرة	٢١١٢٦ ـ ٢١١٦٨
أما يستطيع أحدكم أن يقرأ ثلث القرآن	أبو الدرداء	٢٨٠٤٦
أما يكفيك في سبيل الله	جابر	١٤٥٦٢
أما لك مال؟	مالك بن نضلة	١٥٩٨٧
الإمام ضامن	عائشة	٢٤٨٦٧
الإمام ضامن والمؤذن أمين	أبو هريرة	٧٨٠٥
الإمام ضامن والمؤذن مؤتمن	أبو هريرة	٧١٦٩
الإمام ضامن والمؤذن	أبو أمامة	٢٢٥٩٣
الإمام يؤتم به فإذا كبر	عائشة	٢٤٩٠٠
أما هم فقد سمعوا أن الملائكة لا تدخل	ابن عباس	٢٥٠٨
أمتهوكون فيها يا ابن الخطاب	جابر	١٥٢٢٣
أمثل ما تداويتم به الحجامة	أنس	١٢٩١٤
امح يا علي	ابن عباس	٣١٨٧
أمر بالمصاحف أن تُغيَّر	خمير بن مالك	٣٩٢٩
أمر بلال أن يشفع الأذان	أنس	١٣٠٠٢
أمر رسول الله ﷺ أبا بكر	عائشة	٢٦٤٦٩
أمر رسول الله ﷺ الذي يأتي امرأته	ابن عباس	٢١٢١
أمر رسول الله ﷺ أن تعفى	ابن عمر	٥١٣٨
أمر رسول الله ﷺ أن نستشرف	علي	١١٠٦
أمر رسول الله ﷺ أن يسجد	ابن عباس	١٩٢٧
أمر رسول الله ﷺ أن يصلي	أبو مويهبة مولى رسول الله ﷺ	١٦٠٩٢
أمر رسول الله ﷺ بالقتلى	عائشة	٢٦٨٩٣
أمر رسول الله ﷺ برجم اليهودي	ابن عباس	٢٣٦٨
أمر رسول الله ﷺ بسد الأبواب الشارعة	سعد بن مالك	١٥١١
أمر رسول الله ﷺ بقتل الأسودين	أبو هريرة	٧١٧٨

أمر رسول الله ﷺ بقتل خمس فواسق	عائشة	٢٥٨٢٤
أمر رسول الله ﷺ بقتل الفأرة	ابن عمر	٤٧٣٧
أمر رسول الله ﷺ بقتل الكلاب	عبد الله بن مغفل	٢٠٨٤٠
أمر رسول الله ﷺ بقتل الكلاب	عائشة	٢٥٢٩٥
أمر رسول الله ﷺ بكلاب المدينة	جابر	١٤٥٤٨
أمر رسول الله ﷺ سبيعة	أبي بن كعب	٢٧٦٤٩
أمر رسول الله ﷺ ضمعة بني هاشم	الفضل بن عباس	١٨١١
أمر رسول الله ﷺ عبد الله	رجل من أصحاب رسول الله ﷺ	٢٢٢٩٦
أمر رسول الله ﷺ من كل	جابر	١٤٩٢٨
أمر رسول الله ﷺ يوم أحد بالشهداء	ابن عباس	٢٢١٧
أمر قد فرغ منه	ابن عمر	٥٤٨١
أمر مناديا فنادى في يوم مطير	ابن عباس	٢٥٠٣
أمر النبي ﷺ ابن مسعود فصعد	علي	٩٢٠
أمر النبي ﷺ الذي يأتي امرأته	ابن عباس	٢٨٤٤
أمر النبي ﷺ أن يسجد على سبع	ابن عباس	١٩٤٠ ـ ٢٤٣٦
أمر النبي ﷺ بيوم عاشوراء	جابر	١٤٨١٧
أمر النبي ﷺ سحيماً	جابر	١٤٨٢٢
أمر نبيكم ﷺ أن يسجد على سبع	ابن عباس	٢٣٠٠
أمر نبيكم ﷺ أن يسجد على سبعة أعظم	ابن عباس	٢٥٢٧ ـ ٢٩٨٤
أمر نبيكم ﷺ بخمسين صلاة	ابن عباس	٢٨٩٢
أمرت امرأة سنان بن عبد الله الجهني	ابن عباس	٢٥١٨
أمرت أن أبشر خديجة ببيت من قصب	عبد الله بن جعفر	١٧٥٨
أمرت أن أسجد على سبعة	ابن عباس	٢٣٠٠ ـ ٢٥٢٧ ـ ٢٥٨٤ ـ ٢٥٨٨ ـ ٢٥٩٠ ـ ٢٥٩٦ ـ ٢٦٥٨ ـ ٢٧٧٨
أمرت أن أقاتل الناس حتى يقولوا	أبو هريرة	٨١١٧ ٨٨٩١
أمرت أن أقاتل الناس حتى يقولوا	عمر	٦٧ ـ ٢٣٩ ـ ٣٣٥
أمرت أن أقاتل الناس حتى	أنس	١٣٠٨٧
أمرت أن أقاتل الناس حتى	جابر	١٤٢٥٨ ـ ١٤٦١٤ ـ ١٤٧٠٥ ـ ١٥٣١٢
أمرت أن أقاتل الناس حتى	أوس	١٦٢٦٠
أمرت أن أقاتل الناس حتى	معاذ بن جبل	٢٢٤٧٣
أمرت بالأضحى والوتر ولم تكتب	ابن عباس	٢٠٨١
أمرت بالسجود وأن لا أكف شعراً ولا ثوباً	ابن عباس	٢٩٨٤

أمرت بالسواك حتى خشيت	واثلة بن الأسقع	١٦١٠٣
أمرت بالسواك حتى ظننت	ابن عباس	٢١٢٥
أمرت بركعتي الضحى وبالوتر	ابن عباس	٢٠٦٥
أمرت بركعتي الضحى ولم تؤمروا بها	ابن عباس	٢٩١٨
أمرت بقرية تأكل القرى	أبو هريرة	٧٣٦٤
أمرت مسلم بن يسار مولى نافع	عباد بن جعفر	٥٤٦٠
أمرتني عائشة أن أكتب لها	عائشة	٢٤٩٥٢ ـ ٢٥٩٦٤
أمرنا أن نسبّح في دبر كل صلاة	زيد بن ثابت	٢١٩٣٦ ـ ٢١٩٩٨
أمرنا رسول الله ﷺ إذا لقينا المداحين	المقداد بن الأسود	٢٤٣٢٨
أمرنا رسول الله ﷺ أن نتوضأ	جابر بن سمرة	٢١٢١٦ ـ ٢١٢٨٤ ـ ٢١٣٢٢
أمرنا رسول الله ﷺ أن نحثو	المقداد	٢٤٣٢٥
أمرنا رسول الله ﷺ أن نحثي	المقداد	٢٤٣٢٩
أمرنا رسول الله ﷺ أن نحل	ابن عباس	٣٣٩٥
أمرنا رسول الله ﷺ أن نستشرف العين	علي	٧٣٢ ـ ٨٢٦ ـ ٨٥١ ـ ١٠٦١ ـ ١٢٧٥ ـ ١٣٠٩ ـ ١٣١٢
أمرنا رسول الله ﷺ أن نصوم	أبو ذر	٢١٨٧٠
أمرنا رسول الله ﷺ أن نعق عن الجارية	عائشة	٢٥٧٦٤
أمرنا رسول الله ﷺ أن نغلق	جابر	١٤٩٦٠
أمرنا رسول الله ﷺ أن نقتل	أبو هريرة	٧٨٠٤
أمرنا رسول الله ﷺ أن نوتر	علي	٦٨٩
أمرنا رسول الله ﷺ بأبي	أم عطية	٢١٠٧٤
أمرنا رسول الله ﷺ بإسباغ الوضوء	ابن عباس	٢٠٦٠
أمرنا رسول الله ﷺ بالصدقة	زينب امرأة عبد الله	١٦١٨١
أمرنا رسول الله ﷺ بالفرع	عائشة	٢٦٦٦٣
أمرنا رسول الله ﷺ بالمسح على خفافنا	عليّ	٩٤٩
أمرنا رسول الله ﷺ بصدقة الفطر	قيس بن سعد	٢٤٣٤٤
أمرنا رسول الله ﷺ بيوم	جابر	١٤٧١٨
أمرنا رسول الله ﷺ في فرعة	عائشة	٢٥٠٣٥
أمرنا رسول الله ﷺ إذا أحللنا	جابر	١٥١١١
أمرنا رسول الله ﷺ أن نصوم عاشوراء	قيس	١٥٥٥٦
أمرنا رسول الله ﷺ بقتل الكلاب	جابر	١٤٦٢٩
أمرني الله عزّ وجلّ بحب أربعة	بريدة	٢٣٤٠٢
أمرني أن أثوب في الفجر	بلال	٢٤٤١٠

أمرني جبريل برفع الصوت	أبو هريرة	٨٢٩٧
أمرني خليلي ﷺ بثلاث	أبو ذر	٢١٨٣٣
أمرني خليلي ﷺ بسبع	أبو ذر	٢١٧٤٥
أمرني ربي عزَّ وجلَّ أن أبشر	عائشة	٢٦٩١٣
أمرني رسول الله ﷺ أن آتيه	عبد الله بن عمر	٦١٦٥
أمرني رسول الله ﷺ أن أبعث	عبد الله بن عمرو	٧٠٢٥
أمرني رسول الله ﷺ أن أبيع غلامين	علي بن أبي طالب	٧٦٠ ـ ١٠٤٥
أمرني رسول الله ﷺ أن أحل	حفصة	٢٦٩٦٧
أمرني رسول الله ﷺ أن أردف	عبد الرحمن بن أبي بكر	١٧٠٥
أمرني رسول الله ﷺ أن أضحي عنه	علي	٨٤٣ ـ ١٢٧٩
أمرني رسول الله ﷺ أن أقتل	أبو رافع	٢٧٧٣٠
أمرني رسول الله ﷺ أن أقسم بُدنة	علي	٥٩٣
أمرني رسول الله ﷺ أن أقول	أبو بكر	٨١
أمرني رسول الله ﷺ أن أقوم	علي	١٢٠٩ ـ ١٣٢٥
أمرني رسول الله ﷺ أن أنادي	سعد بن أبي وقاص	١٤٥٦
أمرني رسول الله ﷺ أن لا أثوب	بلال	٢٤٤٠٩ ـ ٢٤٤١٠
أمرني رسول الله ﷺ أن لا أعطي	علي	١١٠١
أمرني رسول الله ﷺ بثلاث	أبو هريرة	٨٠٩١ ـ ٨٣٦٦
أمرني رسول الله ﷺ مثل	علي	١٣٢٦
أمرني علي أن أمسح على الخفين	شريح بن هانيء	٧٨١
أمرني ناس من قومي أن أسأل	عبد الله بن يزيد السعدي	٢٨٠٦٢
أمرني نبي الله ﷺ أن أتصدق	عائشة	٢٥٠٦٧
أمرني النبي ﷺ أن آتيه بطبق	علي بن أبي طالب	٦٩٣
أمرها بقتل الأوزاغ	أم شريك	٢٨١٧١
أمرهم أن يرموا الجمار	جابر	١٥٠٤٦
امرؤ القيس صاحب لواء الشعراء	أبو هريرة	٧١٢٧
امسح البأس رب الناس	عائشة	٢٤٧٣٨ ـ ٢٥٠٠٩ ـ ٢٥٢٥٩ ـ ٢٦٩٣٢
امسحه بيمينك سبع مرات	عثمان بن أبي العاص	١٦٣٨٣
امسحوا على الخفاف ثلاثة أيام	خزيمة بن ثابت	٢٢٢٠١
امسحوا على الخفين والخمار	بلال	٢٤٣٨٩ ـ ٢٤٤٠٥ ـ ٢٤٣٩٣
أمسك بعض مالك فهو خير لك	كعب	١٥٨٨٢
أمسك بنصالها	جابر	١٤٣٦١

أمسك خلافة أبي بكر	سفينة	٢٢٢٧٣
أمسك ستاً تكون قبل الساعة	عوف بن مالك	٢٤٤٩٦
أمسك عليّ الباب، فجاء حتى جلس	نافع بن عبد الحارث	١٥٤٤٨
أمسك عليك بعض مالك فإنه خير لك	كعب	١٥٨٦٢ ـ ١٥٨٨١
أمسك يمينك سبع مرات	عثمان بن أبي العاص	١٦٣٧٦
أمسكر هو؟ قال: نعم	جابر	١٤٩٤١
أمسكوا عليكم أموالكم	جابر	١٤١٧٢ ـ ١٤٢٧٩ ـ ١٤٣٩٣ ـ ١٥٠٨١ ـ ١٥٢٠٣ ـ ١٥٢٤٣
أمسينا وأمسى الملك لله والحمد لله	ابن مسعود	٤١٩٢
امشوا إلى المسجد فإنه من الهدى	عبد الله بن مسعود	٤٢٤٢
أمعك تمر؟	أنس	١٢٨٢٦
أمعك طهور؟	ابن مسعود	٤٣٠١
أمعك ماء؟	ابن مسعود	٣٨١٠ ـ ٤٣٥٣
أمك قال: ثم من؟ قال: ثم أمك	أبو هريرة	٨٣٢٦
أمك وأباك وأختك	أبو رمثة	٧١٠٥
امكثي قدر ما كانت تحبسك	عائشة	٢٦٣٨٤
أمكما في النار	ابن مسعود	٣٧٨٦
أملك عليك لسانك	أبو أمامة	٢٢٥٩٠
أملكي علينا الباب؟	أنس بن مالك	١٣٥٧٣
أمن الأسود والأبيض إلا فلاناً	أبي بن كعب	٢١٥٤٩
أمنذ أسلمت؟	رجل	٢١٠٦٤
أمنذ أسلمت؟	امرأة يقال لها رجاء	٢١٠٦٤
أمني جبريل عند البيت	ابن عباس	٣٠٨١ ـ ٣٣٢٢
أمة مسخت	ثابت بن وديعة	٢٣٧٠٤
أمهلوا حتى ندخل	جابر	١٤٢٩٨
أمي البسي ثوب الحداد ثلاثاً	أسماء بنت عميس	٢٨٠١٥
أميطي قرامك هذا عني	أنس	١٤٠٦٧
أمين هذه الأمة أبو عبيدة	أنس	١٤٠٣٥
إن آخر أهل النار خروجاً من النار	عبد الله بن مسعود	٤٣٩٠
إن آخر طعام أكله رسول الله ﷺ	عائشة	٢٥٠٩٢
إن آخر الطعام فيه البركة	ابن عباس	٢٦٧٢
إن آخر ما تعلق به أهل الجاهلية	حذيفة	٢٣٨٣٤
إن آخر ما تكلم به النبي ﷺ	أبو عبيدة بن الجراح	١٦٩٩
إن آخر ما سمعت من رسول الله ﷺ	أم الفضل	٢٧٤١٨

إن آخر من يدخل الجنة رجل يمشي	عبد الله بن مسعود	٣٧١٤
إن آدم ﷺ لما أهبطه الله تعالى	عبد الله بن عمر	٦١٧٨
إن آدم لما حضره الموت	أبي بن كعب	٢١٥٦٠
إن آل محمد لا تحل لنا الصدقة	مهران	١٥٧٩٩
أن أبا أمامة الباهلي مرّ	علي بن خالد	٢٢٥٧٩
أن أبا أمامة دخل على خالد بن يزيد	حبيب بن عبيد الرحبي	٢٢٦٥٨
أن أبا أيوب الأنصاري كان في مجلس	عبد الله بن عمرو	٦٦١٣
أن أبا بصرة خرج في رمضان	يزيد بن أبي حبيب	٢٤٣٥٠
أن أبا بكر أرسل إليه	زيد بن ثابت	٧٦
أن أبا بكر استأذن على رسول الله ﷺ	عائشة وعثمان	٥١٤ ـ ٥١٥
أن أبا بكر استأذن علي	عائشة	٢٥٧٣١
أنا أبا بكر خرج تاجراً	أم سلمة	٢٧٢٢٢
إن أبا بكر خطبنا	عمر	٤٩
أن أبا بكر دخل على رسول الله ﷺ	عائشة	٢٥٦٥٢
أن أبا بكر دخل على النبي ﷺ	عائشة	٢٤٥٣٠
أنا أبا بكر دخل عليها	عائشة	٢٤٥٥٠ ـ ٢٥٠٤٨ ـ ٢٥١٨٩ ـ ٢٥٦٥٢
أن أبا بكر الصديق أفاق	عمرو بن حريث	٣٣
أن أبا بكر الصديق دخل المسجد	ابن عباس	٣٠٩٠
أن أبا بكر صلى بالناس	عائشة	٢٥٧٧٠
أن أبا بكر عقد لخالد بن الوليد	وحشي بن حرب	٤٣
أن أبا بكر رضي الله عنه قال للنبي ﷺ	أبو هريرة	٧٩٤٨
أن أبا بكر قال لها:	عائشة	٢٥٣٨١ ـ ٢٥٥١٩
أن أبا بكر الصديق قال: يا رسول الله	عبد الله بن عمرو	٦٨٥١
أن أبا بكر قبّل النبي ﷺ وهو ميت	عائشة وابن عباس	٢٠٢٦
أن أبا بكر قبّل النبي ﷺ وهو ميت	ابن عباس	٢٤٧٨٢
أن أبا بكر كان رديف	أنس	١٤١٠٩
أن أبا بكر كان يصلي بهم	أنس	١٣٠٦١
أن أبا بكر كان يصلي لهم	أنس	١٣٠٦٠
أن أبا بكر كتب لهم	أنس بن مالك	٧٢
إن أبا بكر لما حضرته الوفاة	عائشة	٤٥
أن أبا بكر وعمر رضي الله عنهما	عبد الله	٣٥

أن أبا بكر جاء والنبي ﷺ	أبو بكرة	٢٠٧٠٧
أن أبا بكر دخل المسجد	الحسن	٢٠٧٤٤
أن أبا ثعلبة الخشني أتى	عبد الله بن عمرو	٦٧٢٥
أن أبا جهل قال حين التقى القوم	عبد الله بن ثعلبة بن صعير	٢٤٠٦٠
أن أبا حذيفة تبنى سالماً	عائشة	٢٦١٦٩
أن أبا الدرداء كان يخطب	أبو نهيك	٢٦٥٨٦
أن أبا ذر حدثهم	عمر بن نعيم	٢١٨٥٧
أن أبا ذر حضره الموت وهو بالربذة	إبراهيم ـ يعني ابن الأشتر	٢١٧٩٩
أن أبا ذر الغفاري كان يخدم	أسماء بنت يزيد	٢٨١٤٠
أن أبا ذر قال له: قال رسول الله ﷺ	عبد الله بن الصامت	٢١٧٤٨
أن أبا ذر قال: يا رسول الله	أبو هريرة	٧٢٤٢
أن أبا ذر قد أتى النبي ﷺ	أبو ذر	٢١٦٩٨
أن أبا سالم الجيشاني أتى إلى	يزيد بن أبي حبيب	٢١٦١٩
أن أبا سعيد الخدري أتى أهله	زبيد	١٦٣١٢
أن أبا سعيد الخدري دخل على	جابر	١٥١٢٠
أن أبا سلمة حدثه	محمد بن إبراهيم	٢٥٠٠٩ ـ ٢٦٦٧٣
أن أبا سلمة لما توفي عنها	أم سلمة	٢٧٢٥٧ ـ ٢٧٢٥٨
أن أبا طلحة أتى النبي ﷺ	أنس	١٣٧٢٣
أن أبا طلحة سأل النبي ﷺ عن أيتام	أنس	١٢٨٨٥
أن أبا طلحة مات له ابن	أنس	١٤١١١
أن أبا عمرو بن حفص بن المغيرة	عبيد الله بن عبد الله	٢٧٨٨٠
أن أبا عمرو بن حفص طلقها	فاطمة بنت قيس	٢٧٨٧٠ ـ ٢٧٨٧١
أن أبا قتادة أتى أهله فوجد	جابر بن عبد الله	١٦٣١١
أن أبا قتادة دخل عليها فسكبت	كبشة بنت كعب بن مالك	٢٢٩٥٠
أن أبا قتادة كان له على رجل دين	محمد بن كعب القرظي	٢٢٩٩٩
أن أبا قتادة كان يصغي الإناء	عبد الله بن أبي طلحة	٢٢٨٩٥
أن أبا القعيس أتى عائشة	أبو القعيس	٢٦٣٤٣
أن أبا لبابة بن عبد المنذر	الحسين بن السائب بن أبي لبابة	١٦١٧٨
أن أبا مالك الأشعري جمع	عبد الرحمن بن غنم	٢٣٢٩٤
أن أبا مالك الأشعري قال لقومه	عبد الرحمن بن غنم	٢٣٢٨٩
أن أبا المليح خرج على جنازة	أبو بكار	٢٧٣٧٥
أن أبا المليح قال لأبي قلابة	خالد الحذاء	٥٧١٠

أن أبا موسى استحمل النبي ﷺ	أنس	١٢٨٦٦
أن أبا مالك الأشعري لما حضرته	عبيد الحضرمي	٢٣٢٨٧
أن أبا موسى كان يشدد في البول	أبو وائل	٢٣٨١٦
أن أبا هريرة كان جرياً على	أبي بن كعب	٢١٥٨١
أن أبا هريرة كان يسجد فيها	أبو هريرة	٧٧٦٤
أن أبا هريرة كان يكبر	أبو سلمة	٧٢١٩
إن أباكم واحد	رجل	٢٣٨٨٥
أن أباه أتى النبي ﷺ	أبو الأحوص	١٥٩٨٧
أن أباه الأسود رأى النبي ﷺ	الأسود	١٥٥٠٩
أن أباه أمره أن يكتب	ابن أبي بكرة	٢٠٧٤١
أن أباه توفي وعليه دين	جابر	١٤٩٩٧
أن أباه جاء ورسول الله ﷺ يخطب	قيس بن أبي حازم	١٥٦٠٢
أن أباه حنظلة بن نعيم وفد إلى عمر	الغضبان بن حنظلة	١٤١
أن أباه دفعه إلى النبي ﷺ يخدمه	قيس	١٥٥٥٩
أن أباه شهد رسول الله ﷺ	قيس بن طلق	١٦٣٩٦
أن أباه طلق بن علي أتانا	ابن طلق	١٦٤٠٥
أن أباه غزا مع النبي ﷺ	عبد الله بن بريدة	٢٣٣٤١
أن أباه معقل بن مقرن المزني قال لابن مسعود	عبد الله بن معقل	٤١٢٤
أن أباه ولي طعام عثمان قال: فكأني أنظر	عبد الله بن الحارث	٧٨٤
أن أباه ونفراً من قومه	عمرو بن سلمة الجرمي	٢٠٩٦٢
أن أباها زوّجها وهي كارهة	خنساء بنت خذام	٢٧٣٢٢
أن أباها قال لرسول الله ﷺ	أخت مسعود بن العجماء	٢٣٨٧٥ ـ ٢٧٣٢٨
إن أبرّ البر أن يصل الرجل	ابن عمر	٥٧٢١
إن أبرّ البر صلة المرء أهل ودّ	ابن عمر	٥٦١٢ ـ ٥٦٥٣
إن إبراهيم حرم مكة وإني أحرم المدينة	علي	٩٥٩
إن إبراهيم حرم مكة ودعا لها	عبد الله بن زيد	١٦٥٦٠
إن إبراهيم عليه السلام حين ألقي في	مولاة للفاكه	٢٥٠٣٩
إن إبراهيم حين ألقي	سائبة مولاة للفاكه بن المغيرة	٢٥٢٨٩
إن إبراهيم لما ألقي في النار	عائشة	٢٦٣٤٧
إن أبغض الرجال إلى الله	عائشة	٢٤٨٤٧ ـ ٢٦٦٢٢٣
إن إبليس قد أيس أن	جابر	١٥٠٠٢
إن إبليس يضع عرشه على	جابر	١٤٤٣٠
إن ابن آدم لم يعط شيئاً أفضل	أبو بكر	٦٦
أن ابن أم مكتوم ينادي بليل	خبيب عن عمته	٢٧٩٨٥

أن ابن الزبير صلى المغرب فسلم	عطاء	٣٢٨٥
أن ابن عباس أخبره أن رفع الصوت	أبو معبد مولى ابن عباس	٣٤٧٨
أن ابن عباس كان إذا اغتسل من الجنابة	شعبة ـ مولى ابن عباس	٢٨٠١
أن ابن عباس كان يتوضأ مرّة	المطلب بن عبد الله بن حنطب	١٨٨٩ ـ ٤٩٦٦
أن ابن عباس كان يقول في الحرام	سعيد بن جبير	١٩٧٦
أن ابن عباس كتب إليه قال	ابن أبي مليكة	٣٣٤٨
أن ابن عباس والحسن بن علي مرت	ابن سيرين	١٧٢٨
أن ابن عمر أتي قديداً واشترى هدية	نافع	٤٥٩٦
أن ابن عمر استصرخ على صفية	نافع	٥١٢٠
أن ابن عمر جمع بنيه حين	نافع	٥٧٠٩
أن ابن عمر خرج حاجاً فأحرم	نافع	٦٢٦٦
أن ابن عمر دخل عليه ابنه عبد الله	نافع	٤٤٨٠
أن ابن عمر رأى رأساً فقال	عبد الرحمٰن بن سميرة	٥٧٥٤
أن ابن عمر رأى راعي غنم	وهب بن كيسان	٥٨٦٩
أن ابن عمر سمع صوت زمارة راع	نافع مولى ابن عمر	٤٥٣٥
أن ابن عمر صلى المغرب والعشاء بجمع	عبد الله بن مالك	٤٦٧٦
أن ابن عمر طلق امرأته	نافع	٤٥٠٠ ـ ٥٣٢١
أن ابن عمر، طلق امرأته	أبو الزبير	٥٥٢٤
أن ابن عمر كان أحياناً يبعثه	نافع	٦٣٥٩
أن ابن عمر كان لا يستلم	نافع	٥٩٤٥
أن ابن عمر كان يتوضأ ثلاثاً ثلاثاً	المطلب بن عبد الله بن حنطب	٤٥٣٤
أن ابن عمر كان يرمي الجمار	نافع	٦٤٥٧
أن ابن عمر كان يصلي على راحلته	سعيد بن جبير	٤٤٧٦
أن ابن عمر كان يصلي على راحلته في السفر	عبد الله بن دينار	٥٤١٣
أن ابن عمر كان يغدو إلى المسجد	نافع	٥٨٠٧
أن ابن عمر كان يكري أرضه	نافع	٥٣١٩
أن ابن عمر كان يلبس السبتية	نافع	٥٢٥١
أن ابن عمر كان يهجع هجعة	بكر بن عبد الله	٤٨٢٨
أن ابن عمر نادى بالصلاة	نافع	٥٨٠٠
أن ابن مسعود أتي في امرأة تزوجها	عبد الله بن عتبة بن مسعود	٤٢٧٧
أن ابناً لأم سليم صغيراً كان	أنس	١٣١٠٨
أن ابنك هذا حسين مقتول	أم سلمة	٢٧٠٥٩
أن ابنة حمزة تبعتهم تنادي يا عم يا عم	علي	٩٣١
أن ابنة هبيرة دخلت على رسول الله ﷺ	ثوبان	٢٢٧٦١

إن ابني هذا سيِّد	أبو بكرة	٢٠٦٦٣_٢٠٧٢١_٢٠٧٩٠_
إن ابني هذا السيد	أبو بكرة	٢٠٧٤٧
إن أبواب السماء تفتح	أبو أيوب	٢٣٩٢٩ _ ٢٣٩٦١
أن أبويه اختصما فيه إلى النبي ﷺ	عبد الحميد بن سلمة عن أبيه	
	عن جده	٢٤١٥٦
إن أبي شكاني إلى رسول الله ﷺ	عبدالله بن عمرو	٦٩٢٩
أن أبيًا قال لعمر	ابن عباس	٢١٤٢٩
إن أثقل الصلاة على المنافقين	أبي بن كعب	٢١٥٨٨
إن أثقل الصلوات على المنافقين	أبي	٢١٥٩٦
إن أحب الأعمال إلى الله	عائشة	٢٦٨٣٨
إن أحب الأعمال إلى الله	أبو ذر	٢١٦٢٨
إن أحب الدين إلى الله	عائشة	٢٤٦٩٣ _ ٢٤٧٤٩
إن أحب الكلام إلى الله	أبو ذر	٢١٧٥٩ _ ٢١٧٥٩
إن أحببت أن تنظر إلى صلاة النبي ﷺ	ابن عباس	٢٦٢٧
أن أحبكم إلي وأقربكم مني	أبو عبيدة	١٦٩٦
أن أحدكم إذا توضأ	أبو هريرة	٧٤٢٤
إن أحدكم إذا صلى في المسجد	ابن عمر	٤٩٠٨
إن أحدكم إذا كان في الصلاة	ابن عمر	٥٤٠٨
إن أحدكم إذا كان في الصلاة	أبو هريرة	٨٣٥١
إن أحدكم إذا كان في المسجد	أبو هريرة	٨٣٥٢
إن أحدكم إذا مات عرض	ابن عمر	٥٩٢٦
إن أحدكم أو المرء إذا قام	أنس	١٢٩٩٠
إن أحدكم ليعمل بعمل أهل الجنة	عبد الله بن مسعود	٣٦٢٤ _ ٤٠٩١
إن أحدكم يأتيه الشيطان فيقول	عائشة	٢٦٧٣٣
إن أحدكم يجمع خلقه في بطن أمه	عبد الله بن مسعود	٣٦٢٤ _ ٤٠٩١
إن أحساب أهل الدنيا	بريدة	٢٣٣٧٨ _ ٢٣٤٤٧
إن أحسن الحديث كتاب الله عزَّ وجلَّ	جابر	١٤٤٨٤
إن أحسن ما غير به الشيب	أبو ذر	٢١٦٦٣_٢١٦٦٤_٢١٦٩٠_
		٢١٧١٤ _ ٢١٨٢١
إن أحسن ما غير به هذا الشيب	أبو ذر	٢١٦٣٢
إن أحسن الناس إسلاماً	جابر بن سمرة	٢١١٢٠
إن أحسنت لم تؤاخذ	عبد الله بن مسعود	٤٠٨٦
إن أخاك رجل صالح	ابن عمر	٤٤٩٤
إن أخاكم النجاشي قد مات	فلان بن جارية الأنصاري	٢٣٥٨٢

إن أخا لكم كان لا يقول الرفث	أبو هريرة	١٥٨٢٩
أن أخاه عمر انطلق إلى سعد في غنم له	عامر بن سعد	١٤٤١
أن أخت الربيع أم حارثة	أنس	١٤٠٧٣
أن أخت عقبة بن عامر نذرت	ابن عباس	٢٨٣٥
إن أخذتم فلاناً فأحرقوه	حمزة الأسلمي	١٦١٣٠
أن أخرجوا يهود الحجاز	أبو عبيدة	١٦٩٤
إن أخوف ما أخاف على أمتي	عمر	١٤٣
إن أخوف ما أخاف على هذه الأمة	عمر	٣١٠
إن أخوف ما أخاف على	جابر	١٥١٥٩
إن أخوف ما أخاف عليكم	محمود بن لبيد	٢٤٠٣٠ ـ ٢٤٠٣١ ـ ٢٤٠٣٦
إن أخوف ما أخاف عليكم	أبو الدرداء	٢٨٠٣٣
أن أخوين من بني المغيرة	عكرمة بن سلمة	١٦٠٣٤ ـ ١٦٠٣٥
إن أدنى أهل الجنة منزلة	ابن عمر	٤٦٢٣ ـ ٥٣١٧
إن أدنى مقعد أحدكم	أبو هريرة	٨١٥٣
أن أذكر الله تعالى من طلوع الشمس	أبو أمامة	٢٢٥٣٨
إن إذن الرجل إذا كان	أبو هريرة	٧٨٨٢
إن أردت تليين قلبك	أبو هريرة	٧٥٦٦
إن الأرض تطوى بالليل	جابر	١٤٣٢٨
أن أرواح الشهداء في طائر	كعب بن مالك	٢٧٧٠٨
إن أرواح المؤمنين تلتقي	عبد الله بن عمرو	٦٦٣٦
إن أرواح المؤمنين لتلتقيان	عبد الله بن عمرو	٧٠٤٨
إن أزواج رسول الله ﷺ سألنه	جابر	١٤٧٤٨
أن أزواج النبي ﷺ حين توفي	عائشة	٢٦٧٩٠
أن أزواج النبي ﷺ كن يخرجن	عائشة	٢٦٣٩١
أن أسامة بن زيد أخبر والده	سعد بن أبي وقاص	٢٢١١١
أن أسامة بن زيد عثر بأسكفة	عائشة	٢٦٣٨٦
أن أسامة بن زيد كان ردف	ابن عباس	٢٢٦٥
أن أسامة بن زيد كان يخرج	مولى أسامة بن زيد	٢٢١٢٤ ـ ٢٢١٦٠
أن أسامة عثر بعتبة الباب	عائشة	٢٥٥٩٤
إن استطعتم أن لا يغدو أحدكم	ابن عباس	٢٨٦٨
إن استعمل عليكم عبد يقودكم	يحيى بن حصين عن جدته	٢٧٨٠٧
إن استلام الركنين يحطان الذنوب	ابن عمر	٤٥٨٥
إن استلامهما يحط الخطايا	ابن عمر	٤٤٦٢
إن استغفرتم فانفروا	ابن عباس	٢٣٩٦

أن أسرع أمتي بي لحوقاً	عبد الله بن مسعود	٣٨٢٢
إن أسع فقد رأيت رسول الله ﷺ يسعى	ابن عمر	٥٢٥٧ ـ ٥٢٦٥
إن الإسلام بدأ جذعاً	رجل	١٥٨٩٥ ـ ٢٠٨٠٢
إن الإسلام بدأ غريباً	عبد الله بن مسعود	٣٧٨٣
إن الإسلام بني على خمس	عبد الله بن عمر	٦٣٠١
أن الإسلام يزيد ولا ينقص	معاذ بن جبل	٢٢٣٥٥
إن أسلم وغفار ومزينة	أبو أيوب الأنصاري	٢٣٩٣٩
أن الأسلمي أتى رسول الله ﷺ	ابن عباس	٢٦١٧
أن أسماء بنت يزيد بن السكن إحدى	شهر بن حوشب	٢٨١٤٣
أن أسماء بنت يزيد كانت تخدم	شهر بن حوشب	٢٨١٥٤
أن أسماء سألت النبي ﷺ	عائشة	٢٥٦٦٠
إن الأسود شيطان	أبو ذر	٢١٧٦٠
أن أسيد بن حضير وعباد بن بشر	أنس	١٣٠١١
إن أشبه الناس هدياً	حذيفة	٢٣٧٣١ ـ ٢٣٧٣٢
إن أشد أمتي لي حباً	أبو ذر	٢١٨٢٦
إن أشد الناس عذاباً	عبد الله بن مسعود	٣٥٥٨
إن أشد الناس عذاباً	خالد بن الوليد	١٦٩٤٣
إن أشد الناس عذاباً	عائشة	٢١٥٤ ـ ٢٥٠٦٣ ـ ٢٥٠٧٠ ـ ٢٦٣٦٣
إن أشرب قائماً فقد رأيت	علي	١١٢٥ ـ ١١٢٨ ـ ١١٤٠
أ الأشعري أتى في ابنة	هزيل بن شرحبيل	٤٠٧٢
إن الأشعري أو إن عبد الله	بريدة	٢٣٣٤٠
أن الأشعري صلى بأصحابه	حطان بن عبد الله الرقاشي	١٩٨٩٩
أن أشكر الناس لله عزّ وجلّ	الأشعث بن قيس	٢٢١٩٠
أن أصحاب رسول الله ﷺ أصابوا	أبو سعيد الخدري	١١٨١٩
أن أصحاب رسول الله ﷺ الذين	عائشة	٢٤٥٧٢
أن أصحاب رسول الله ﷺ قالوا	أنس	١٣١١٨ ـ ١٣٩٧٦
أن أصحاب الصفة كانوا أناساً	عبد الرحمٰن بن أبي بكر	١٧٠٤ ـ ١٧١٢
إن أصحاب الصور الذين	أبو هريرة	٨٩٢٨
إن أصحاب الصور يعذبون	ابن عمر	٦٠٨٤
أن أصحاب المزارع	سعد	١٥٤٢
أن أصحاب النبي ﷺ تذاكروا الكمأة	أبو هريرة	٨٦٦٦
أن أصحاب النبي ﷺ قالوا	أنس	١٢٨٢٧ ـ ١٣٩١٨
أن أصحاب النبي ﷺ قالوا	معاوية بن الحكم	٢٤١٧٦

أن أصحاب النبي ﷺ كانوا يقولون	أنس	١٣٦٨١ ـ ١٤١١٤
أن أصحاب النبي ﷺ لم يدروا	عبد العزيز بن جريج	٢٧
إن أصحاب هذه الصور يعذبون	ابن عمر	٥٧٦٧
إن أصحاب هذه الصور	عائشة	٢٥٠١٥ ـ ٢٦٣٩٤ ـ ٢٦٦١٨
إن أصدق بيت قاله الشعراء	أبو هريرة	٩٩٠٧
إن أصدق الحديث كتاب الله	جابر	١٤٣٨٦
إن أطيب اللحم لحم الظهر	عبد الله بن جعفر	١٧٥٩
إن أطيب ما أكل الرجل من كسبه	عائشة	٢٤٥٣ ـ ٢٤٦٤٩ ـ ٢٦١٢٩ ـ ٢٦٣٦٩
إن أطيب ما أكلتم من كسبكم	عبدالله بن عمرو	٦٦٧٨
إن اطيب ما اكلتم من كسبكم	عائشة	٢٥٨١٠
إن أعتى الناس على الله عزّ وجلّ	عبدالله بن عمرو	٦٧٥٧
إن أعدى الناس على الله	عبدالله بن عمرو	٦٦٨١ ـ ٦٩٣٣
أن أعرابياً أتى أبا هريرة فقال	شيب أبو روح	١٠٩٩١
أن أعرابياً أتى مسجد النبي ﷺ	أنس	١٣٤٠١
أن أعرابياً أتى النبي ﷺ	عبدالله بن عمرو	٧٠٠١
أن أعرابياً أتى النبي ﷺ	أبو موسى	١٩٨٢٥
أن أعرابياً أتى النبي ﷺ	رجل	٢٣٥١٠
أن أعرابياً أتى النبي ﷺ فقال	أبو سعيد الخدري	١١٦٤٢
أن أعرابياً أتى النبي ﷺ فقال	سعد	١٥٦١
أن أعرابياً أهدى إلى رسول الله ﷺ بكرة	أبو هريرة	٧٩٠٥
أن أعرابياً بال في المسجد	أبو هريرة	٧٧٨٧
أن أعرابياً جاء إلى النبي ﷺ، فتكلم	ابن عباس	٢٧٦١
أن أعرابياً سأل رسول الله ﷺ عن صومه	أبو قتادة	٢٢٩٠٨
أن أعرابياً سأل رسول الله ﷺ عن قيام	أنس	١٣٢٥٦
أن أعرابياً سأل النبي ﷺ	عبد الله بن عمرو	٦٨٠٥
أن أعرابياً عرض للنبي ﷺ	أبو أيوب	٢٣٩٣٥
أن أعرابياً قال في المسجد	بريدة	٢٣٤٣٢
أن أعرابياً قال لابن عباس: ما شأن	بكر بن عبد الله	٣٥٢٨
أن أعرابياً مر عليه وهم في طريق	ابن عمر	٥٦٥٣
أن أعرابياً من بني فزارة صاح	أبو هريرة	٧١٩٠
أن أعرابياً نادى رسول الله ﷺ	ابن عمر	٥٥٣٠
أن أعرابياً وهب النبي ﷺ هبة	ابن عباس	٢٦٨٧
إن أعظم الفرية ثلاث	واثلة بن الأسقع	١٦١١١

إن أعظم القرى ثلاثة	واثلة بن الأسقع	١٦١٠٤
إن أعظم النكاح بركة	عائشة	٢٥٠٣٤
إن أعف الناس قتلة أهل الإيمان	ابن مسعود	٣٧٢٩
إن الأعمال تعرض كل اثنين	أبو هريرة	٨٣٤٣
إن الأعمال تعرض يوم الاثنين	أسامة بن زيد	٢٢١٢٤ ـ ٢٢١٦٠
إن أعمال الناس تعرض يوم	أسامة بن زيد	٢٢٠٨٧
إن أغبط أوليائي عندي مؤمن	أبو أمامة	٢٢٥٢٠
إن أغبط الناس عندي عبد مؤمن	أبو أمامة	٢٢٥٥٠
إن أفضل دينار دينار أنفقه رجل	ثوبان	٢٢٧٣٩
إن أفضل شيء في الميزان	أبو الدرداء	٢٨٠٤٤
إن أفضل الصدقة صدقة على	أبو أيوب الأنصاري	٢٣٩٢٧
إن أفضل الصدقة ما ترك غني	أبو هريرة	٧٤٢٣
إن أفضل صلاة المرء	زيد بن ثابت	٢١٩١٥ ـ ٢١٩٣٩
إن أفضل الصوم صوم أخي داود	عبد الله بن عمرو	٦٨٧٧
إن أفضل الضحايا أغلاها وأسمنها	جَد أبي الأشد	١٥٥٧٥
ان أفلح أخاً أبي قعيس	عائشة	٢٤٥٥٥
أن أفلح أخا أبي القعيس جاء	عائشة	٢٥٩٥٧
إن إقامة الصف من حسن الصلاة	أبو هريرة	٨١٤٢
إن أقربكم مني يوم القيامة	أبو ذر	٢١٧٩٠
أن الأقرع بن حابس جاء	أبو بكرة	٢٠٦٩٤
ان الأقرع بن حابس سأل	ابن عباس	٣٥١٠
إن أقواما يخرجون من النار	جابر	١٥١١٤
إن أكبر الغدر غدر أمير عامة	ابن عمر	٦٠٩٣
إن أكبر الكبائر عقوق الوالدين	عبد الله بن عمرو	٧٠٠٤
إن أكثر شهداء أمتي	عبد الله بن مسعود	٣٧٧١
إن أكثر منافقي أمتي قراؤها	عبد الله بن عمرو	٦٦٣٤
إن أكثر منافقي هذه الأمة لقراؤها	عقبة	١٧٥٤٦
إن أكذب الناس الصوّاغون	أبو هريرة	٨٢٨٥
إن أكرهها فهي حرة	سلمة بن المحبق	١٦٠٠٦
إن أكمل المؤمنين إيماناً	عائشة	٢٥١٨٤
أن أكيدر دومة أهدى	علي	١٠٧٧
أن أكيدر دومة أهدى	أنس	١٣١٨٠ ـ ١٣٤٨٩

إن الذي أمشاه على رجليه	أنس	١٣٤٢٥
إن الذي تدعونه المفصل هو المحكم	ابن عباس	٢٢٨٣
إن الذي تفوته صلاة العصر	ابن عمر	٦٣٥٨
إن الذي حرم شربها حرم بيعها	ابن عباس	٢٠٤١ ـ ٢٩٧٩ ـ ٣٣٧٣
إن الذي سألتك عنه قد ابتليت	ابن عمر	٥٠٠٩
إن الذي لا يؤدي زكاة ماله	ابن عمر	٥٧٢٩ ـ ٦٢٠٩ ـ ٦٤٤٨
إن الذي يأتي امرأته في دبرها	أبو هريرة	٧٦٧٠
إن الذي يتخطى رقاب الناس يوم الجمعة	الأرقم	١٥٥٢٦
إن الذي يجرّ ثوبه من الخيلاء	ابن عمر	٤٤٨٩ ـ ٥٤٣٩ ـ ٥٧٧٦
إن الذي يحنو عليكن	أم سلمة	٢٧٠٩٤ ـ ٢٧١١٥
إن الذي يشرب في آنية	أم سلمة	٢٧١٤٦
إن الذي يشرب في إناء	أم سلمة	٢٧١٠٣
إن الذي يفوته العصر كأنما وتر	ابن عمر	٥٠٨٤
إن الذي يقرأ القرآن	عائشة	٢٥١٤١
إن الذي يكذب عليّ	ابن عمر	٦٣٠٩
إن الله عزّ وجلّ ابتعث نبيّه ﷺ لإدخال		٣٩٥١
إن الله عزّ وجلّ أبدلكم بهما	أنس	١٣٥٠٤
إن الله عزّ وجلّ أبى عليّ من قتل	عقبة بن مالك	٢٢٨٥٧
إن الله عزّ وجلّ اتخذ صاحبكم خليلاً	عبد الله بن مسعود	٣٧٤٩
إن الله عزّ وجلّ أخبر موسى بما صنع قومه	ابن عباس	٢٤٤٧
إن الله عزّ وجلّ إذا أحب عبداً	أبو هريرة	٧٦١٤
إن الله عزّ وجلّ إذا أحب قوماً	محمود بن لبيد	٢٤٠٢٢
إن الله عزّ وجلّ إذا أراد بأهل	عائشة	٢٥٢٤١
إن الله عزّ وجلّ إذا أراد قبض روح	أبو عزة	١٥٦٢٤
إن الله عزّ وجلّ إذا استودع شيئاً	ابن عمر	٥٦٠٥ ـ ٥٦٠٦
إن الله عزّ وجلّ إذا أطعم	أبو بكر	١٤
إن الله عزّ وجلّ إذا أنعم	أبو الأحوص	١٥٩٨٧
إن الله عزّ وجلّ إذا حرم أكل شيء	ابن عباس	٢٦٧٨
إن الله عزّ وجلّ إذا حرم على قوم أكل	ابن عباس	٢٢٢١
إن الله عزّ وجلّ إذا حرم على قوم شيئاً	ابن عباس	٢٩٦٣
إن الله عزّ وجلّ إذا خلق العبد للجنة	عمر	٣١١
إن الله عزّ وجلّ أذن لرسوله	أبو شريح العدوي	٢٧٧٠٦
إن الله عزّ وجلّ اصطفى من الكلام أربعاً	أبو هريرة	٧٩٩٩
إن الله عزّ وجلّ اصطفى من الكلام أربعاً	أبو هريرة وأبو سعيد الخدري	٨٠٧٩

إن الله عزّ وجلّ اطلع على أهل بدر	أبو هريرة	٧٩٢٧
إن الله عزّ وجلّ أعطاني الليلة	رجل من خثعم	٢٢٦٩١
إن الله عزّ وجلّ افترض قيام	عائشة	٢٤٧٧٣
إن الله عزّ وجلّ أمر المؤمنين	أبو هريرة	٨٣٣٠
إن الله عزّ وجلّ أمرني أن أعرض	أُبي بن كعب	٢١٤٥٤
إن الله عزّ وجلّ أمرني أن أقرأ	أنس	١٢٩٥٠ _ ١٣٩٢١ _ ١٤٠٧٧
إن الله عزّ وجلّ أمرني أن أقرأ	أبيّ بن كعب	٢١٥٢١ _ ٢١٥٢٢
إن الله عزّ وجلّ أمرني أن أقرئك	أنس	١٣٣١٩
إن الله عزّ وجلّ أنزل ﴿ومن لم يحكم﴾	ابن عباس	٢٢١٢
إن الله عزّ وجلّ ـ أو إن ربي ـ	ثوبان	٢٢٨١٦
إن الله عزّ وجلّ أيقظني فقال: يا محمد	عبادة بن الصامت	٢٣١٥٢
إن الله عز وجل بعث إلينا	ابن عمر	٥٦٨٣
إن الله عزّ وجلّ بعث محمداً ﷺ	عمر	٢٧٦ _ ٣٣١
إن الله عزّ وجلّ بعث نبيه	حذيفة	٢٣٨٢٥
إن الله عزّ وجلّ بعثني رحمة	أبو أمامة	٢٢٥٧١ _ ٢٢٦٦٣
إن الله عزّ وجلّ تابع الوحي	أنس	١٣٥١٣
إن الله عزّ وجلّ تصدق عليكم	أبو الدرداء	٢٨٠٣٠
إن الله عزّ وجلّ تلقاء وجه أحدكم	ابن عمر	٦٢٦٥
إن الله عزّ وجلّ توكل لي بالشام	ابن حوالة الأزدي	٢٢٨٥٦
إن الله عزّ وجلّ جزأ القرآن	أبو الدرداء	٢٨٠٤٦ _ ٢٨٠٧٢
إن الله عزّ وجلّ جعل الحق على	ابن عمر	٥١٤٥ _ ٥٦٩٧
إن الله عزّ وجلّ جعل هذه الأهلة	طلق	١٦٤٠٣
إن الله عزّ وجلّ جعلني	عمر بن الخطاب	١٦٠٠٠
إن الله عزّ وجلّ جميل يحب الجمال	عبد الله بن مسعود	٣٧٨٨
إن الله عزّ وجلّ حبس عن مكة الفيل	أبو هريرة	٧٢٤١
إن الله عزّ وجلّ حبي يطعمني ويسقيني	أبو هريرة	٧٥٣٩
إن الله عزّ وجلّ حرّم الخمر والميسر	عبد الله بن عمرو	٦٥٩١ م
إن الله عزّ وجلّ حرّم على الأرض	أوس	١٦٢٦٢
إن الله عزّ وجلّ حرّم على أمتي	عبد الله بن عمرو	٦٥٤٧ _ ٦٥٦٤
إن الله عزّ وجلّ حرم علي أو حرّم الخمر	ابن عباس	٢٤٧٦
إن الله عزّ وجلّ حرّم عليكم الخمر والميسر	ابن عباس	٢٦٢٥ _ ٣٢٧٤
إن الله عز وجل حرّم مكة	ابن عباس	٢٢٧٩
إن الله عزّ وجلّ حرّم مكة	أبو شريح الخزاعي	١٦٤٩٠ _ ٢٧٧٠٢
إن الله عزّ وجلّ حرّم من الرضاع	علي	١٠٩٦

إن الله عزّ وجلّ حرّم النار	عتبان بن مالك	١٦٥٩٥
إن الله عزّ وجلّ خلق آدم ثم مسح ظهره	عمر	٣١١
إن الله عزّ وجلّ خلق آدم على صورته	أبو هريرة	٧٣١٩ ـ ٧٤١٤ ـ ٨٢٧٤
إن الله عزّ وجلّ خلق للجنة أهلاً	عائشة	٢٦٢٦١
إن الله عزّ وجلّ خلق الخَلق	العباس	١٧٨٨
إن الله عزّ وجلّ خلق خلقه	عبد الله بن عمرو	٦٦٤٤ م ـ ٦٨٥٤ م
إن الله عزّ وجلّ خلق مئة رحمة	سلمان	٢٤١٢١
إن الله عزّ وجلّ رخص لنبيّه ما شاء	عمر	١٠٤
إن الله عز وجل رفيق يحب الرفق	علي بن أبي طالب	٩٠٢
إن الله عزّ وجلّ زادكم صلاة فحافظوا عليها	عبدالله بن عمرو	٦٩١٩
إن الله عزّ وجلّ زادكم صلاة	رجل من أصحاب النبي ﷺ	٢٧٧٧١ ـ ٢٧٧٧١ م
إن الله عزّ وجلّ زوى لي الأرض	ثوبان	٢٢٧٥٣
إن الله عزّ وجلّ سماها طابه	جابر بن سمرة	٢١٣٣٥
إن الله عزّ وجلّ سماها المدينة	جابر بن سمرة	٢١٢٠٥
إن الله عزّ وجلّ سمّى الحرب	علي	٦٩٦
إن الله عزّ وجلّ سمّى المدينة	جابر بن سمرة	٢١١٠٦ـ٢١١٧٩ـ٢١٢٢٣ـ ٢١٢٧٨ ـ ٢١٣٦٣
إن الله عزّ وجلّ سيؤيد هذا	أبو بكرة	٢٠٧٢٨
إن الله عزّ وجلّ شرع سنن الهدى	عبد الله	٤٣٥٤
إن الله عزّ وجلّ شرع لنبيكم سنن الهدى	عبد الله	٣٦٢٣
إن الله عزّ وجلّ ضرب بالحق على	أبو ذر	٢١٦٢٠
إن الله عزّ وجلّ ضرب ما يخرج	الضحاك بن سفيان	١٥٨٣٩
إن الله عزّ وجلّ عن تعذيب	أنس	١٢٩٢٠ ـ ١٣٥٠٢
إن الله عزّ وجلّ غني عن نذر أختك	ابن عباس	٢١٣٤ ـ ٢٨٣٥
إن الله عزّ وجلّ فاتح لكم أرض	عوف بن مالك	٢٤٤٨٢
إن الله عزّ وجلّ فرض الصلاة	ابن عباس	٢١٢٤ ـ ٢١٧٧
إن الله عزّ وجلّ فرض صيام رمضان	عبد الرحمٰن بن عوف	١٦٦٠
إن الله عزّ وجلّ فرغ إلى كل عبد	أبو الدرداء	٢٢٠٦٥
إن الله عزّ وجلّ قادر أن يدخل	عمر	١٣٠٣٨
إن الله عزّ وجلّ قال إذا تلقاني	أبو هريرة	٨١٧٨
إن الله عزّ وجلّ قال: أعددت	أبو هريرة	٨١٢٨
إن الله عزّ وجلّ قال : إنّا أنزلنا	أبو واقد الليثي	٢٢٢٥١

إن الله عزّ وجلّ قال لملائكته	عبد الله بن عمرو	٦٨٦٠
إن الله عزّ وجلّ قال ﴿لن تنالوا	أنس	١٣٧٢٣
إن الله عزّ وجلّ قال لي : انفق	أبو هريرة	٨١٣٨
إن الله عزّ وجلّ قبض أرواحكم	أبو قتادة	٢٢٩٨٥
إن الله عزّ وجلّ قبض قبضة	أبو عبد الله	٢٠٩٤٤
إن الله عزّ وجلّ قبل وجه أحدكم	ابن عمر	٤٥٠٩ ـ ٤٨٤١
إن الله عزّ وجلّ قبل وجهه	عبد الله بن عمر	٥٣٣٥
إن الله عزّ وجلّ قد أبدلك	أنس	١٢٨٥٨ ـ ١٣٦٥٧
إن الله عزّ وجلّ قد أثنى عليكم	محمد بن عبد الله بن سلاّم	٢٤٣٣٤
إن الله عزّ وجلّ قد أحسن عليكم	عويم	١٥٥٦٦
إن الله عزّ وجلّ قد أعطى كل	أبو أمامة الباهلي	٢٢٦٥٠
إن الله عزّ وجلّ قد أمرني	أنس	١٣٤٧٦
إن الله عزّ وجلّ قد أمكنكم منهم	الحسن	١٣٥٩٠
إن الله عزّ وجلّ قد أنزل	كعب بن مالك	٢٧٧١٦
إن الله عزّ وجلّ قد أوجب	عائشة	٢٥١١٨
إن الله عزّ وجلّ قد أوقع أجره	جابر بن عتيك	٢٤١٥٤
إن الله عزّ وجلّ قد برأها من ذلك	عبد الله بن عمرو	٦٥٩٥ ـ ٦٧٤٤
إن الله عزّ وجلّ بعث محمداً عليه الصلاة والسلام	عثمان	٥٦١
إن الله عزّ وجلّ قد تكفل	عبد الله بن حوالة	٢٠٦٢٥
إن الله عزّ وجلّ قد حرم	رجل	٢٣٨٨٥
إن الله عزّ وجلّ قد زادكم	عبدالله بن عمرو	٦٦٩٣ ـ ٦٩٤١
إن الله عزّ وجلّ قد شرع لنبيكم ﷺ	عبد الله بن مسعود	٣٩٧٩
إن الله عزّ وجلّ قد مد رؤيته	ابن عباس	٣٠٢٢
إن الله عزّ وجلّ قد مده لرؤيته	ابن عباس	٣٥١٥
إن الله عزّ وجلّ قسم بينكم أخلاقكم	عبد الله بن مسعود	٣٦٧٢
إن الله عزّ وجلّ قضى	أبو حرة الرقاشي عن عمه	٢٠٩٧١
إن الله عزّ وجلّ كتب الجمعة	أبو هريرة	٧٢١٣
إن الله عزّ وجلّ كتب الحسنات والسيئات	ابن عباس	٢٨٢٨
إن الله عزّ وجلّ كتب على ابن آدم	أبو هريرة	٧٧٠٥
إن الله عزّ وجلّ كتب عليكم الحج	ابن عباس	٣٥٢٠
إن الله عزّ وجلّ كره لكم ثلاثا	أبو هريرة	٨٣١٦
إن الله عزّ وجلّ لا يحب العقوق	عبدالله بن عمرو	٦٧١٣
إن الله عزّ وجلّ لا يحب الفحش	عبد الله بن عمرو	٦٥١٤ ـ ٦٧٩٢ ـ ٦٨٣٧
إن الله عزّ وجلّ لا يحب كل فاحش	أسامة بن زيد	٢٢١٠٧

إن اللّه عزّ وجلّ لا يحب المخيلة	رجل من بلهجيم	٢٠٩١٢
إن اللّه عزّ وجلّ لا يحب المخيلة	أبو تميمة الهجيمي	٢٠٩١١
إن اللّه عزّ وجلّ لا يسأم حتى تسأموا	عائشة	٢٦٦٢٣
إن اللّه عزّ وجلّ لا يستجيب لعبد دعاه عن	عبد اللّه بن عمرو	٦٦٥٥
إن اللّه عزّ وجلّ لا يستحيي من الحق	علي	٦٥٥
إن اللّه عزّ وجلّ لا يستحيي من الحق	أبو هريرة	٧٨٧٩
إن اللّه عزّ وجلّ لا يستحيي من الحق	خزيمة بن ثابت	٢٢٢٠٢ ـ ٢٢٢٠٩
إن اللّه عزّ وجلّ لا يستحيي من الحق	أم سليم	٢٧٦٥٥ ـ ٢٧٦٥٩
إن اللّه عزّ وجلّ لا يستحيي من الحق	أم سلمة	٢٧١١٤
إن اللّه عزّ وجلّ لا يصنع بشقاء أختك شيئاً	ابن عباس	٢٨٢٩
إن اللّه عزّ وجلّ لا يقبض العلم	عبد اللّه بن عمرو	٦٥١١ ـ ٦٧٨٧
إن اللّه عزّ وجلّ لا يقبل صدقة	ابن عمر	٤٧٠٠
إن اللّه عزّ وجلّ لا يقبل صدقة	أسامة بن عمير	٢٠٩٩٠
إن اللّه عزّ وجلّ لا يقبل صلاة بغير طهور	ابن عمر	٥١٢٣
إن اللّه عزّ وجلّ لا يقبل صلاة بغير طهور	عبد اللّه بن عمرو	٥٤١٩
إن اللّه عزّ وجلّ لا يقبل صلاة بغير طهور	أسامة بن عمير	٢٠٩٨٤
إن اللّه عزّ وجلّ لا يمحو السيء بالسيء	عبد اللّه بن مسعود	٣٦٧٢
إن اللّه عزّ وجلّ لا يمل	عائشة	٢٤٦٢٥ ـ ٢٤٨٢٦ ـ ٢٥٠٤٧ ـ ٢٥٤٢٥ ـ ٢٥٤٨٠ ـ ٢٦٠٧٣ ـ ٢٦١٥٠ ـ ٢٦٢٩١ ـ ٢٦٤٩٠ ـ ٢٦٥٦٦ ـ ٢٦٦٠٤ ـ ٢٦٨٣٨
إن اللّه عزّ وجلّ لا ينزع العلم من الناس	عبد اللّه بن عمرو	٦٨٩٦
إن اللّه عزّ وجلّ لا ينظر إلى صوركم	أبو هريرة	٧٨١٤
إن اللّه عزّ وجلّ لا ينظر إلى مسبل	ابن عباس	٢٩٥٧
إن اللّه عزّ وجلّ لا ينظر إلى المسبل	أبو هريرة	٨٢١٢
إن اللّه عزّ وجلّ لعن الخمر وعاصرها	ابن عباس	٢٨٩٩
إن اللّه عزّ وجلّ لغني عن تعذيبه	أنس	١٣٩٠٢
إن اللّه عزّ وجلّ لغني عن نذر أختك	ابن عباس	٢٢٧٨
إن اللّه عزّ وجلّ لم يبعثني معنفاً	جابر	١٤٥٦٩
إن اللّه عزّ وجلّ لم يجعل لمسيخ نسلاً	عبد اللّه بن مسعود	٤١١٩
إن اللّه عزّ وجلّ لم يحرم حرمة إلا وقد	عبد اللّه بن مسعود	٣٧٠٤ ـ ٤٠٢٧
إن اللّه عزّ وجلّ لم يلعن قوماً قط فمسخهم	ابن مسعود	٣٧٤٧ ـ ٣٧٦٨ ـ ٣٩٩٧
إن اللّه عزّ وجلّ لم يمسخ شيئاً فيدع له	عبد اللّه بن مسعود	٣٧٠٠
إن اللّه عزّ وجلّ لم يمسخ قوماً	عبد اللّه بن مسعود	٤٤٤١

إن اللّه عزّ وجلّ لم ينزل داء إلا	عبد اللّه بن مسعود	٤٢٣٥
إن اللّه عزّ وجلّ لم يقبض نبياً	عائشة	٢٦٨٧٨
إن اللّه عزّ وجلّ لم يهلك قوماً	عبد اللّه بن مسعود	٤٢٥٤
إن اللّه عزّ وجلّ لمّا خلق الخلق	أبو هريرة	٨٣٤٩
إن اللّه عزّ وجلّ لما خلق آدم	ابن عباس	٣٥١٩
إن اللّه عزّ وجلّ لما صوّر آدم	أنس بن مالك	١٣٥٥٠
إن اللّه عز وجل لن يجمع أمتي	أبو ذر	٢١٦١٨
إن اللّه عزّ وجلّ: لو أراد	عبد اللّه بن مسعود	٣٧١٠
إن اللّه عزّ وجلّ يباهي الملائكة	أبو هريرة	٨٠٣٣
إن اللّه عزّ وجلّ ليحمي عبده	محمود بن لبيد	٢٤٠٢١
إن اللّه عزّ وجلّ ليدعو بصاحب الدين	عبد الرحمٰن بن أبي بكر	١٧٠٧
إن اللّه عزّ وجلّ ليربي لأحدكم	عائشة	٢٦٦٦٤
إن اللّه عزّ وجلّ ليس بأعور	ابن عمر	٤٩٤٨ ـ ٦١٤٤
إن اللّه عزّ وجلّ ليس بأعور	رجل	٢٣٤٧٨
إن اللّه عزّ وجلّ ليستحيي أن	سلمان	٢٤١١٥
إن اللّه عزّ وجلّ ليضاعف الحسنة	أبو هريرة	٧٩٣٢
إن اللّه عزّ وجلّ ليضحك	أبو هريرة	٧٣٢٢ •
إن اللّه عزّ وجلّ ليعجب من الصلاة في	عبد اللّه بن عمر	٥١١٢
إن اللّه عزّ وجلّ ليغفر لعبده	أبو ذر	٢١٨٥٦ ـ ٢١٨٥٧
إن اللّه عزّ وجلّ ليؤيد حسان	عائشة	٢٤٩٤١
إن اللّه عزّ وجلّ ليلين قلوب رجال فيه	عبد اللّه	٣٦٣٢
إن اللّه عزّ وجلّ مثبت قلبك وهادٍ فؤادك	علي	١٢٨٢
إن اللّه عزّ وجلّ ملبسك قميصاً	عائشة	٢٥٣٤٨
إن اللّه عزّ وجلّ نظر في قلوب العباد	عبد اللّه بن مسعود	٣٦٠٠
إن اللّه عزّ وجلّ هو حرم مكة	أبو شريح الخزاعي	١٦٤٩٠
إن اللّه عزّ وجلّ هو السلام	عبد اللّه بن مسعود	٣٦٢٢ ـ ٣٩١٩ ـ ٣٩٢٠ ـ ٤٠١٧ ـ ٤٠٦٤
إن اللّه عزّ وجلّ هو سمى المدينة	جابر بن سمرة	٢١٢٣٨
إن اللّه عزّ وجلّ وتر يحب الوتر	علي	٧٨٦ ـ ٨٧٧ ـ ١٢١٤ ـ ١٢٢٥ ـ ١٢٢٨ ـ ١٢٦٢
إن اللّه عزّ وجلّ وتر يحب الوتر	عبد اللّه بن عمر	٥٨٨٠ ـ ٦٤٣٩
إن اللّه عزّ وجلّ وتر يحب الوتر	أبو هريرة	٧٧١٧ ـ ٧٧١٨ ـ ٧٨٨٣
إن اللّه عزّ وجلّ ورسوله حرّم بيع الخمر	عبداللّه بن عمرو	٦٩٩٧
إن اللّه عزّ وجلّ ورسوله حرّم بيع	جابر	١٤٥٢٦ ـ ١٤٥٤٩

إن الله عزَّ وجلَّ ورسوله ينهيانكم	أبو هريرة	٨٣٠٠
إن الله عزَّ وجلَّ وضع الحق على لسان عمر	أبو ذر	٢١٧٨٩
إن الله عزَّ وجلَّ وعدني أن يدخل	أبو أمامة	٢٢٥٠٨
إن الله عزَّ وجلَّ وملائكته	عائشة	٢٤٨٨٥
إن الله عزَّ وجلَّ وملائكته يصلون	عائشة	٢٥٠٩٤ ـ ٢٥٧٨٤
إن الله عزَّ وجلَّ وملائكته يصلون	أبو أمامة	٢٢٦١٨
إن الله عزَّ وجلَّ يأمرك	أُبيّ بن كعب	٢١٤٩١
إن الله عزَّ وجلَّ يباهي ملائكته	عبد الله بن عمرو	٧٠٨٩
إن الله عزَّ وجلَّ يبث في ليلة	جابر	١٤٣٣٤
إن الله عزَّ وجلَّ يبعث يوم القيامة	عبد الله بن مسعود	٣٦٧٧
إن الله عزَّ وجلَّ يبغض الفحش	عبد الله بن عمرو	٦٨٧٢
إن الله عزَّ وجلَّ يبغض البليغ من الرجال	عبد الله بن نافع	٦٥٤٣ ـ ٦٧٥٨
إن الله عزَّ وجلَّ يحب أن ترى	عبدالله بن عمرو	٦٧٠٨
إن الله عزَّ وجلَّ يحب أن تؤتى رخصة	ابن عمر	٥٨٦٦
إن الله عزَّ وجلَّ يحب أن يرى أثر	أبو هريرة	٨٠٩٢
إن الله عزَّ وجلَّ يحب ثلاثة	أبو ذر	٢١٦٨٣
إن الله عزَّ وجلَّ يحب الرفق	عائشة	٢٤٥٩١ ـ ٢٥٠٦٠ ـ ٢٦١٥١
إن الله عزَّ وجلَّ يحب العبد التقي	سعد	١٤٤١
إن الله عزَّ وجلَّ يحب العبد المفتن التواب	علي بن أبي طالب	٨١٠
إن الله عزَّ وجلَّ يحب العطاس	أبو هريرة	٧٥٨٩
إن الله عزَّ وجلَّ يحب من	بريدة	٢٣٣٥٦
إن الله عزَّ وجلَّ يُحدث في أمره	عبد الله بن مسعود	٣٥٧٥ ـ ٣٨٨٥
إن الله عزَّ وجلَّ يحدث لنبيه ما شاء	عبد الله بن مسعود	٤٤١٧
إن الله عزَّ وجلَّ يحدث من أمره	عبد الله بن مسعود	٤١٤٥
إن الله عزَّ وجلَّ يحفظ دينه	عمر	٣٣٢
إن الله عزَّ وجلَّ يحمي عبده الدنيا	محمود بن لبيد	٢٤٠٣٢
إن الله عزَّ وجلَّ يحمي عبده المؤمن	محمود بن لبيد	٢٤٠٢٧
إن الله عزَّ وجلَّ يدعو يوم	عبد الله بن عمرو	٦٥٧١
إن الله عزَّ وجلَّ يدني المؤمن فيضع عليه	ابن عمر	٥٤٣٦
إن الله عزَّ وجلَّ يرفع بهذا الكتاب أقواماً	عمر	٢٣٢
إن الله عزَّ وجلَّ يستخلص	عبد الله بن عمرو	٦٩٩٤
إن الله عزَّ وجلَّ يعذب الذين يعذبون	هشام بن حكيم	١٥٤١٠ ـ ١٥٤١١
إن الله عزَّ وجلَّ يعذب يوم القيامة	هشام	١٥٤٠٥ ـ ١٥٩٤٠
إن الله عزَّ وجلَّ يعطي الدنيا من	عبد الله بن مسعود	٣٦٧٢

إن الله عزّ وجلّ يقبل توبة العبد	ابن عمر	٦١٦٠
إن الله عزّ وجلّ يقبل توبة عبده	ابن عمر	٦٤٠٨
إن الله عزّ وجلّ يقبل توبة العبد	رجل	١٥٥٨٢
إن الله عزّ وجلّ يقبل توبة عبده	أبو ذر	٢١٨٥٥
إن الله عزّ وجلّ يقول: ابن آدم	أبو الدرداء	٢٨١٠١
إن الله عزّ وجلّ يقول أسلم عبدي	أبو هريرة	٨٤٠٧
إن الله عزّ وجلّ يقول إن الصوم لي	أبو هريرة	٧١٧٤
إن الله عزّ وجلّ يقول ﴿إن المسلمين و	أم سلمة	٢٧١١٠
إن الله عزّ وجلّ يقول للمؤمنين	معاذ بن جبل	٢٢٤٢٢
إن الله عزّ وجلّ يقول: يا ابن آدم	أبو الدرداء	٢٨٠٢٨
إن الله عزّ وجلّ يقول: يا عبادي	أبو ذر	٢١٨٧٣
إن الله عزّ وجلّ يقول: يا عيسى إني	أبو الدرداء	٢٨٠٩٥
إن الله عزّ وجلّ يقول يوم	محمود بن لبيد	٢٤٠٣٦
إن الله عزّ وجلّ يقول يوم القيامة أين	أبو هريرة	٧٢٣٠
إن الله عزّ وجلّ يقول يوم القيامة	أبو الدرداء	٢٨٠٣٧
إن الله عزّ وجلّ يلوم على	عوف بن مالك	٢٤٤٨٣
إن الله عزّ وجلّ ينزل ليلة النصف	عائشة	٢٦٥٤٦
إن الله عزّ وجلّ ينشيء السحاب	سعد	٢٤٠٨٦
إن الله عزّ وجلّ ينهاكم أن تحلفوا بآبائكم	عمر	١١٢ ـ ٢٤١
إن الله عزّ وجلّ ينهاكم أن تحلفوا بآبائكم	ابن عمر	٤٥٢٣ ـ ٤٥٤٨ ـ ٤٥٩٣ ـ ٥٠٨٩
إن الله عزّ وجلّ يؤيد هذا الدين	أبو هريرة	٨٠٧٦
أن أم أيمن بكت حين مات	أنس بن مالك	١٣٦٢٦
أن أم أيمن بكت لما قبض	أنس	١٣٢٤٧
أن أم حارثة أتت رسول الله ﷺ وقد	أنس	١٣٨٢٣
أن أم حارثة قالت يا رسول الله	أنس	١٣٢٣٢
أن أم حبيبة بنت جحش استحيضت	عائشة	٢٥٦٠٨
أن أم حبيبة بنت جحش كانت	عائشة	٢٥٤٨٥
أن أم حبيبة سألت رسول الله ﷺ	عائشة	٢٦٣٨٤
أن أم حبيبة قالت	أم سلمة	٢٧١٦٧
أن أم حبيبة مات نسيب لها	زينب بنت أبي سلمة	٢٧٩٤٢
أن أم حبيبة وأم سلمة	عائشة	٢٤٧٥٦
أن أم حفيد بنت الحارث بن حزن	ابن عباس	٣٠٤١
أن أم الربيع أتت النبي ﷺ	أنس بن مالك	١٣٧٧٧

أن أم سلمة استأذنت	جابر	١٤٨٣٤
أن أم سلمة ذكرت النساء	ابن عمر	٥١٧٣
أن أم سلمة رأت نسيباً لها	أبو صالح	٢٧٢٨٠
أن أم سلمة سئلت أتغتسل	نافع مولى أم سلمة	٢٧٢٨٥
أن أم سليم أخذت بيده	أنس	١٣٠٩٨
أن أم سليم بعثت معه	أنس	١٣٨٧٩
أن أم سليم سألت النبي	أم سلمة	٢٧١١٤
أن أم سليم ـ امرأة أبي طلحة	أم سلمة	٢٧١٦٦
أن أم سليم ولدت غلاماً	أنس	١٢٩٨٩
أن أم الفضل بنت الحارث بعثته إلى معاوية	كريب	٢٧٩٠
أن أم الفضل بنت الحارث سمعته	ابن عباس	٢٧٤٢٢
أن أم مالك البهزية كانت	جابر	١٤٧١٩
أن أم مبشر دخلت على	عبد الرحمٰن بي عبد الله بن كعب بن مالك عن أمه	٢٤٤٣٠
إن أمارة ليلة القدر أنها صافية	عبادة بن الصامت	٢٣١٤٥
إن أمام الدجال سنين خداعة	أنس	١٣٣٣١
إن أمامكم حوضاً كما بين جرباء	ابن عمر	٦١٨١
إن أمامكم حوضاً ما بين	ابن عمر	٦٠٧٩
إن الأمانة نزلت في جذر قلوب	حذيفة	٢٣٦٤٤
إن أمتك يقرؤون القرآن على سبعة	حذيفة	٢٣٦٦٢
إن أمتي سيبلغ ملكها ما زوى لي	ثوبان	٢٢٨١٦
إن أمتي يسوقها قوم عراض	بريدة	٢٣٣٣٩
إن أمتي يوم القيامة هم الغر	أبو هريرة	٨٣٩٤
إن أمداد العرب كثر	عائشة	٢٥٢٧٣
إن أمر عليكم عبد حبشي فاسمعوا	الحصين عن جدته	٢٧٨٠٩
إن أمر المؤمن كله خير	صهيب	٢٤٤٣٠
إن امرأتي ترضع	أبو سعيد	١٥٨٧٤
أن امرأتين صامتا	عبيد مولى رسول الله ﷺ	٢٤٠٥٣
إن امرأتين من أهل اليمن	عبدالله بن عمرو	٦٩٠١
أن امرأتين من بني هذيل	أبو هريرة	٧٢١٦
إن امرأة أبي حذيفة قالت	زينب بنت أم سلمة	٢٥٩٢٩
أن امرأة أتت رسول الله ﷺ ببردة منسوجة	سهل بن سعد	٢٣٢١٣
أن امرأة أتت النبي ﷺ فقالت	أسماء	٢٧٥٢١
أن امرأة أتت النبي ﷺ بابن لها	رجل	٢١٠٦٤

أن امرأة أتت النبي ﷺ فقالت إحدانا يصيب	أسماء	٢٧٤٧١
إن امرأة أتت النبي ﷺ فقالت إن لي ابنة	أسماء	٢٥٣١٥
أن امرأة أتت النبي ﷺ فقالت يا رسول الله إن ابني	عبد الله بن عمرو	٦٧٠٧
إن امرأة أتت النبي ﷺ فقالت يا رسول الله إني تصدقت	بريدة	٢٣٣٤٤
أن امرأة أتت النبي ﷺ فقالت يا رسول الله كيف اغتسل	عائشة	٢٥٤١٩
أن امرأة أتته فقالت: يا رسول الله	معاذ	١٥٧١٨
إن امرأة أتتها فقالت: إن	عائشة	٢٥٣١٤
أن امرأة أخرجت صبياً لها، فقالت:	ابن عباس	٢٦١٠
أن امرأة اشتكت شكوى	إبراهيم بن عبد الله بن معبد	٢٧٣٦٣
أن امرأة أهدت لها رجل شاة	أم سلمة	٢٧١٦٣
أن امرأة توفي زوجها فاشتكت	زينب بنت أم سلمة	٢٧٠٣٤
أن امرأة توفي زوجها فخافوا	أم سلمة	٢٧١٨٨
أن امرأة جاءت إلى ابن مسعود	مسروق	٣٩٤٥
أن امرأة جاءت إلى النبي ﷺ فقالت	أسماء	٢٧٥٠٠
أن امرأة جاءت بابن لها إلى رسول الله	ابن عباس	٢٢٨٨
أن امرأة جاءت بولدها إلى رسول الله	ابن عباس	٢١٣٣
أن امرأة جاءت النبي ﷺ	عائشة	٢٥٨٥٤
أن امرأة دخلت على عائشة	نافع	٢٦٣٤٧
أن امرأة دخلت عليها ومعها	عائشة	٢٤٥٥٦
أن امرأة رفعت صبياً لها إلى النبي	ابن عباس	٣٢٠٢
أن امرأة رفعت صبياً لها فقالت	كريب	٣١٩٥
أن امرأة ركبت البحر، فنذرت إن الله	ابن عباس	١٨٦١
أن امرأة سألت أم سلمة فقالت:	عبد الله بن فروخ	٢٧٠٣٣
أن امرأة سألت عائشة	معاذ	٢٥١٤٠
أن امرأة سألت عائشة أتجزيء	معاذة	٢٦٠٣٦
أن امرأة سألت عائشة هل	معاذة	٢٥٩٠٢
أن امرأة سألتها عن الرجل	أم سلمة	٢٧١٧٩
أن امرأة سرقت	عبد الله بن عمرو	٦٦٥٧
أن امرأة عذبت في هرة	أبو هريرة	٧٨٣٤
أن امرأة قالت لعائشة: أتجزيء	معاذة	٢٥٦٢٢
أن امرأة قالت: يا رسول الله	ابن عباس	٢٠٠٥
أن امرأة قالت: يا رسول الله	أسماء	٢٧٤٦٨ ـ ٢٧٥١٧
أن امرأة كانت ترعى	ابن عمر	٥٤٦٣

أن امرأة كانت تهراق الدم	أم سلمة	٢٧٢٥٢
أن امرأة كانت فيه	رجل	٢٠٩٤٠
أن امرأة مستحاضة سألت	عائشة	٢٥٩٠٥
أن امرأة مغياً أتت رجلاً تشتري منه	ابن عباس	٢٤٣٠
أن امرأة من أزواج النبي ﷺ اغتسلت	ابن عباس	٢٠١٠١
أن امرأة من الأنصار جاءت	عائشة	٢٥٣٦٤
أن امرأة من الأنصار زوّجت	عائشة	٢٦٤٩٦
أن امرأة من الأنصار قالت	أسماء	٢٧٤٧٠ ـ ٢٧٥١٩
أن امرأة من بني قريظة طلقها	عائشة	٢٦١٢٣
أن امرأة من بني مخزوم	جابر	١٥٢١٦
أن امرأة من خثعم استفتت رسول الله ﷺ	ابن عباس	٢٢٦٦
أن امرأة من خثعم سألت رسول الله	ابن عباس	١٨٩٠
أن امرأة من خثعم قالت: يا رسول الله	الفضل بن عباس	١٨٢٢
أن امرأة من خثعم قالت: يا رسول الله	ابن عباس	٣٢٣٨
أن امرأة من قريش يقال لها الشفاء	حفصة	٢٦٩٨٢
أن امرأة من نساء النبي ﷺ استحمت	ابن عباس	٢٥٦٦ ـ ٢٨٠٦
أن امرأة من اليهود أهدت لرسول الله ﷺ	ابن عباس	٢٧٨٥
أن امرأة من اليهود بالمدينة	جابر	١٥٠١٨
أن امرأة نذرت أن تحج فماتت	ابن عباس	٢١٤٠
أن امرأة وجدت في بعض مغازي	عبد الله بن مسعود	٥٦٥٨ ـ ٦٠٣٧ ـ ٦٠٥٥
أن امرأة الوليد بن عقبة أتت	علي	١٣٠٤
أن امرأة الوليد بن عقبة جاءت	علي	١٣٠٥
أن امركن لَمِمَّا يهمني بعدي	عائشة	٢٤٩٩٠
أن امرؤ سبك بما يعلم	أبو جرى الهجيمي	٢٠٩٠٩
أن امرؤ شتمك بما يعلم	أبو تميمة الهجيمي	٢٠٩١١
إن أمشِ فقد رأيت رسول الله ﷺ	ابن عمر	٥٢٥٧ ـ ٦٠١٣
أن الأمم عرضت على النبي ﷺ	عبد الله بن مسعود	٣٩٦٤
أن الأمة لو اجتمعوا على أن ينفعوك	ابن عباس	٢٦٦٩
أن أمة أتت رسول الله ﷺ	معقل بن أبي معقل	٢٧٨٣٠
أن أمه أم سليم سألت	أنس	١٤٠٥٥
أن أمه حين ولدت، انطلقوا	أنس	١٢٧٨٠
أن أمة سوداء أتت	بريدة	٢٣٣٧٧
أن أمة لهم زنت فحملت	علي	٦٧٩
أن أمه ماتت فقال لرسول الله ﷺ	سعد بن عبادة	٢٤٣٤٦

أن أمه ماتت، فقال: يا رسول الله	سعد بن عبادة	٢٢٨٢٦
أن أمها انطلقت إلى البيت	عمر بن إبراهيم اليشكري قال	
	سمعت أمي تحدث	٢٦٧٧٧
إن أموال أولادكم من كسبكم	عبدالله بن عمرو	٦٦٧٨
إن أموال بني النضير كانت مما أفاء	عمر	٣٣٧
إن أموالكم ودماءكم وأعراضكم عليكم	ابن عباس	٢٠٣٦
إن أمي كانت امرأة مشركة	أبو هريرة	٨٢٤٢
إن الأمير إذا ابتغى الريبة	أبو أمامة	٢٤٣١٦
أن أمير البعث كان غالباً	جابر	١٤٦٦٢
أن أميراً كان بالمدينة	سليمان بن يسار	١٥١٤٣
أن أميراً من أمراء الفتنة	جابر بن عبد الله	١٤٨٧٨
إن أمين هذه الأمة	أنس	٢٣٥٩٨
إن أناساً من أمتي سيماهم التحليق	أبو ذر	٢١٨٦٤
إن أناساً من أمتي يؤمنون	عائشة	٢٥٢٤٥
أن أناساً من أهل اليمن قدموا	أم حبيبة بنت أبي سفيان	٢٧٩٥٢
أن أنس بن مالك شهد جنازة رجل	ابن سيرين	٤٠٨٠
أن أنس بن النضر تغيب	أنس	١٣٦٩٣
أن أنساً سئل عن شعر	حميد	١٣٢٧١ ـ ١٣٨٩٤
أن أنساً سئل خضب	ثابت	١٣٤٠٥
أن أنساً كان إذا تكلم ثلاثاً	ثمامة بن أنس	١٣٣٤١
أن أنساً كان لا يرد الطيب	ثمامة بن عبد الله بن أنس	١٣٧٨٥
أن أنساً كان يتنفس في	ثمامة بن عبد الله بن أنس	١٢٩٥٥
إن الإنسان تلده أمه أحمر ليس عليه قشرة	حبة وسواء ابنا خالد	١٥٩٥٠
أن الأنصار اشتدت عليهم	أنس	١٣٢٥٨
إن الأنصار عيبتي	بعض أصحاب النبي ﷺ	١٦١٧٢
إن الأنصار عيبتي التي أويت إليها	رجل من أصحاب النبي ﷺ	٢٢٢٩٧
إن الأنصار قد قضوا ما عليهم	أنس	١٣١٦٨
إن الأنصار قوم فيهم غزل	جابر	١٥٢٧٩
أن الأنصار كانوا لا يجبون	أم سلمة	٢٧١٣٦
إن الأنصار كرشي وعيبتي	أنس	١٢٨٣٣
إن أهل بدر كانوا ثلاثمئة وثلاثة	ابن عباس	٢٢٣٢
أن أهل بيت كانوا بالحرة	جابر بن سمرة	٢١١٠٠
إن أهل الجاهلية كانوا يتبايعون ذلك	ابن عمر	٦٣٠٧
إن أهل الجاهلية كانوا يصومون يوم عاشوراء	ابن عمر	٦٢٩٢

إن أهل الجنة ليتراءون الغرفة	سهل بن سعد	٢٣٢٦٤
إن أهل الجنة ليتزاورون فيها	أبو هريرة	٨٤٠٤
إن أهل الجنة يأكلون	جابر	١٤٩٨٤
إن أهل القرآن أهل الله وخاصته	أنس بن مالك	١٣٥٧٦
إن أهل مكة سألوا رسول الله ﷺ	أنس	١٣١٨٦ ـ ١٣٣٣٦
إن أهل الميت يبكون عليه	عائشة	٢٤٨٠٦
إن أهل النار كل جعظري	عبد الله بن عمرو	٧٠١٠
إن أهون أهل النار عذاباً أبو طالب	ابن عباس	٢٦٩٠
إن أول الآيات خروجاً طلوع الشمس	عبد الله بن عمرو	٦٨٨١
إن أول ثلة تدخل الجنة	عبد الله بن عمرو	٦٥٧١
إن أول خروجه على الناس	حفصة	٢٦٩٥٨ ـ ٢٦٩٥٩ ـ ٢٦٩٦٠
إن أول خبر قدم	جابر	١٤٨٩٦
إن أوّل دم يوضع دم	أبو حرة الرقاشي عن عمه	٢٠٩٧١
إن أول رجل قطع في الإسلام	عبد الله بن مسعود	٣٩٧٧
إن أول زمرة تدخل الجنة	أبو هريرة	٧١٥٢ ـ ٧١٦٥
إن أول ما أوصي أن ليتيمي	حنيفة	٢٠٩٤١
إن أول ما خلق الله تبارك وتعالى	عبادة بن الصامت	٢٣٠٨١
إن أول ما يحكم بين العباد في الدماء	عبد الله	٤٢٠٠
إن أول من جحد آدم عليه السلام	ابن عباس	٢٢٧٠ ـ ٣٥١٩
إن أول من سأل عن ذلك	ابن عمر	٥٠٠٩
إن أول من سأل النبي ﷺ وفد عبد القيس	ابن عباس	٢٤٧٦
إن أول من يكسى حلة	أنس	١٣٦٣٨
إن أول الناس يقضي فيه	أبو هريرة	٨٢٦٠
إن أولادكم من أطيب كسبكم	عبدالله بن عمرو	٧٠٠١
إن أولادكم من أطيب كسبكم	عائشة	٢٤٦٣٦ ـ ٢٦١٧٣
إن أولادكم من كسبكم	عائشة	٢٥٨١٠
إن أولى الناس بي المتقون	معاذ بن جبل	٢٢٤٠٢
إن أولئك إذا كان فيهم	عائشة	٢٤٧٥٦
إن الإيمان بدأ غريباً وسيعود كما بدأ	سعد بن أبي وقاص	١٦٠٤
إن الإيمان قيد الفتك	الزبير بن العوام	١٤٢٦
إن الإيمان ليأرز إلى المدينة	أبو هريرة	٧٨٣٣
إن الإيمان يعطى العبد قبل القرآن	عبد الله بن عمرو	٦٦٠٤
إن بالمدينة أقواماً ما قطعتم	أنس	١٢٩٠٥
إن بالمدينة لأقواماً	جابر	١٤٧٣١

أن البدن التي نحر رسول الله ﷺ	جابر	١٤٦٠٣
إن البر ليذر فوق رأس العبد	أبو أمامة	٢٢٦٦٢
إن البر ليس بإيجاف الإبل والخيل	ابن عباس	٢٤٢٧
إن البر ليس في إيضاع الإبل	أسامة	٢٢٠٩٩
أن البراء بن مالك كان يحدو	أنس	١٣٧٠٥
أن بريرة أتتها تستعينها	عائشة	٢٤٥٥٤
أن بريرة أتتها وهي مكاتبة	عائشة	٢٦٣٠٥
أن بريرة تصدق عليها	أنس	١٣٩٦٥
أن بريرة جاءت عائشة	عائشة	٢٥٠٢٧
أن بريرة دخلت عليها تستعينها	عائشة	٢٦٨٦٦
إن بريرة كانت مكاتبة لأناس	عائشة	٢٥٩٨٢
أن بريرة كانت مكاتبة وكان	عائشة	٢٦٢٧٤
إن البزاق في المسجد خطيئة	أنس	١٣٩٤٥
أن بشيراً سأل النبي ﷺ أصوم	ليلى امرأة بشير	٢٢٣٠٠
إن من بعدي من أمتي قوماً	أبو ذر	٢٠٦٠٧
أن بعض أزواج النبي ﷺ اغتسلت	ابن عباس	٢١٠٢
أن بعض أزواج النبي ﷺ ولا أعلمها	ابن أبي مليكة	٢٦٩٨٣
إن بعض الأقدام لمن بعض	عائشة	٢٥٠٣١
إن بعض البيان سحر	ابن عمر	٤٦٥١ _ ٥٢٩١
إن بعيراً لصفية قد اعتل	عائشة	٢٥٥١٦ _ ٢٦٧٨٠
إن بعينك رمداً	عبد الحميد بن صيفي عن جده	٢٣٥٦٧
أن بكاء الحي على الميت عذاب	ابن عمر	٢٤٦١٦
أن بلالاً كان يؤذن بالظهر	جابر بن سمرة	٢١٣٣٢
إن بلالاً لا يدري من الليل	ابن عمر	٦٠٥٠
أن بلالاً يأذن بليل	عائشة	٢٤٦٦٩
أن بلالاً ينادي بليل	ابن عمر	٥٢٨٥ _ ٥٤٢٤ _ ٥٤٩٨ _ ٥٨٥٢ _ ٦٠٥١
إن بلالاً ينادي بليل فكلوا	عبد الله بن عمرو	٥٣١٦
أن بلالاً يؤذن بليل فكلوا واشربوا	ابن عمر	٤٥٥١ _ ٥١٩٥
أن بلالاً يؤذن بليل فكلوا	عائشة	٢٤٧٧٧
إن بمكة لحجراً كان يسلم	جابر بن سمرة	٢١٣١٨
أن بنت سعيد بن زيد بن عمرو	قبيصة بن ذؤيب	٢٧٨٨٢
إن بني إسرائيل كانت تسوسهم الأنبياء	أبو هريرة	٧٩٤٧

أن بني إسرائيل كانوا إذا ...	حذيفة	٢٣٦٣٧
أن بني سلمة أرادوا أن يتحوّلوا	أنس	١٢٩٠٧
إن البيت الذي فيه الصورة لا تدخله الملائكة	عائشة	٢٦٦١٨
إن بين عينية مكتوب ك ف ر	أنس	١٣١٨١
إن بين يدي الساعة أياماً	ابن مسعود وأبو موسى الأشعري	٣٦٩٥ ـ ٣٨١٧
إن بين يدي الساعة ثلاثين	ابن عمر	٥٩٨٥
إن بين يدي الساعة سنين	أنس	١٣٣٣٣
إن بين يدي الساعة فتنا كقطع الليل المظلم	الضحاك بن قيس	١٥٨٤٥
إن بين يدي الساعة كذابين	جابر بن سمرة	٢١٠٨٣ ـ ٢١١٠٤ ـ ٢١١١٧ ـ ٢١١٥٣ ـ ٢١٢٧٦ ـ ٢١٣٥٠
إن بين يديه ثلاث سنين	أسماء بنت يزيد	٢٨١٣١
أن تأخذ الأرض	زيد بن ثابت	٢١٩٧٤
إن التجار هم الفجار	عبد الرحمٰن بن شبل	١٥٦١٥ ـ ١٥٧٥٢ ـ ١٥٧٥٧
أن تجعل لله عزّ وجلّ نداً وهو خلقك	عبد الله بن مسعود	٣٦١٢ ـ ٤١٠٢ ـ ٤١٣١ ـ ٤٤١١ ـ ٤٤٢٣
أن تحابين أو تهادين بماله غيره	سلمى بنت قيس	٢٧٩١٩
أن تحب لله وتبغض لله	معاذ	٢٢٤٨١
أن تصدق وأنت صحيح شحيح	أبو هريرة	٧١٥٩
أن تطلع الشمس في صبحتها مثل الطست	أبي بن كعب	٢١٥٢٨
أن تطعم الطعام، وتقرأ السلام	عبد الله بن عمرو	٦٥٨١
إن تطعنوا في إمارته	عبد الله بن عمر	٤٧٠١ ـ ٥٨٨٨
أن تعبد الله أو تعبده كأنك تراه	عبد الله بن عمر	٣٧٤
أن تكلم بخير كان طائعاً	عائشة	٢٤٩٩١
أن تكن الطيرة في شيء ففي الفرس	سعد بن أبي وقاص	١٥٥٤
إن التلبينة مجمة لفؤاد	عائشة	٢٥٠١٧
أن تلبية النبي ﷺ: لبيك اللّهم لبيك	ابن عمر	٥٠٨٦
إن تلك الساعة لو تدومون عليها	أنس	١٢٨٢٧
إن تمام النعمة فوز من النار	معاذ بن جبل	٢٢٣٦٧ ـ ٢٢٤٠٦
أن تهجر ما كره ربك	عبد الله بن عمرو	٦٤٨٧ ـ ٦٧٩٢ ـ ٦٨١٣
إن التوبة من الذنب الندم	عائشة	٢٦٨٠٩
إن تؤمروا أبا بكر رضي الله عنه تجدوه أميناً	علي	٨٥٩
أن تؤمن بالله وملائكته وكتبه	ابن عمر	١٩١
أن ثمامة بن أثال أسلم	أبو هريرة	٨٠٢٤

أن ثمامة بن أثال قال لرسول الله ﷺ	أبو هريرة	٧٣٥٥
أن ثمانين رجلاً من أهل	أنس	١٤١٣٦
إن جاءت به أصيهب	ابن عباس	٢١٣١
إن جابر بن عبد الله الأنصاري	أبو عبد الرحمٰن الحُبُلي	١٤١٧٠
أن جابر بن عبد الله عاد المقنع	عاصم بن عمرو	١٤٦٥٢
أن جارية بكراً أتت النبي ﷺ	ابن عباس	٢٤٦٩
أن جارية خرجت عليها أوضاح	أنس	١٣١٣٨
أن جارية لكعب كانت ترعى غنماً	ابن كعب	١٥٨٥٧
أن جارية للنبي ﷺ نفست	علي بن أبي طالب	١٢٣١
أن جارية لهم سوداء ذبحت شاة	كعب بن مالك	٢٧٧١٠
أن جارية لهم سوداء ذكت شاة	كعب	١٥٨٦٠
أن جارية من الأنصار زوّجت	عائشة	٢٥٣١٦
أن جارية وجد رأسها	أنس	١٣٠٣٧ ـ ١٣٨٧٦
إن الحيات مسيخ الجن كما مسخت	ابن عباس	٣٢٥٤
إن جبريل أتاني فأمرني	ابن عباس	٢٩٥٢
إن جبريل أتاني فبشرني	عبد الرحمان بن عوف	١٦٦٤
أن جبريل أتاه وهو يرعد	عبادة بن الصامت	٢٣١٤٠
أن جبريل أتى النبي ﷺ	علي	١٢٧٠
أن جبريل أتى النبي ﷺ	ابن عباس	١٨٨٥
أن جبريل أتى النبي ﷺ وهو بأضاة	أبي	٢١٤٩٦
أن جبريل أتى النبي ﷺ وهو في أضاة	أبي بن كعب	٢١٤٩٤
إن جبريل أمرني أن أقرئك	أبو حبة البدري	١٦٠٩٧
إن جبريل أمرني	ابن عمر	٦٢٢٦
إن جبريل أو ملكاً جاء إلى النبي ﷺ	رافع	١٥٩١٤
أن جبريل جاء فسلم	أبو هريرة	٨٠٦٥
إن جبريل ذهب بإبراهيم إلى جمرة العقبة	ابن عباس	٢٧٩٥
أن جبريل قال للنبي	ابن عباس	٢٢٠٣
أن جبريل عليه السلام قال للنبي ﷺ	عمر	١٩١
إن جبريل قال لي	عبد الرحمٰن بن عوف	١٦٦٢
أن جبريل قال للنبي ﷺ	ابن عباس	٢٣٠١
أن جبريل قال: يا محمد اقرأ القرآن	أبو بكرة	٢٠٧٨٨
إن جبريل كان	عائشة	٢٦٩٤٥
إن جبريل كان يدس في فم فرعون الطين	ابن عباس	٢١٤٤ ـ ٣١٥٤

أن جبريل لقي رسول الله ﷺ	حذيفة	٢٣٨٤٠
أن جبريل لما ركض زمزم	أُبيّ بن كعب	٢١٤٤٣
أن جبريل لما نزل	أسامة بن زيد	٢٢١١٤
أن جبريل نزل فصلى	أبو مسعود الأنصاري	٢٢٧١٠
إن جبريل يقرأ	عائشة	٢٤٧٨٥ ـ ٢٦٤٠٥
إن جبريل يقرئك	عائشة	٢٥٣٢٦ ـ ٢٦٢٦٥
أن جدته أم السائب خناس	حجاج بن السائب	٢٧٣٢٦
أن جده أسلم على عهد	حصين بن قيس	٢٠٨٩١
أن جده أسلم في عهد رسول الله ﷺ	عبد الحميد بن سلمة	٢٤١٥٧
أن جده أسلم وأبت امرأته	جَد عبد الحميد الأنصاري	٢٤١٦٠
أن جده حنيفة قال	حنظلة بن حذيم	٢٠٩٤١
أن جَدياً أراد أن يمر بين يدي رسول الله	ابن عباس	٢٦٥٣
أن جَدياً سقط بين يدي رسول الله ﷺ	ابن عباس	٣١٩٣
إن الجذعة تجزىء مما تجزىء	رجل من مزينة أو جهينة	٢٣٥١١
إن الجماء لتقص من القرناء يوم القيامة	عثمان	٥٢٠
إن جمع قريش تحت هذه الضلع الحمراء	عليّ	٩٤٨
أن جنازة مرت بالحسن وابن عباس	ابن سيرين	٣١٢٦
أن جنازة مرت بالنبي ﷺ	أنس	١٢٨٦٨
أن الجنة عرضت عليّ	بريدة	٢٣٣٦٠
إن الجنة لا تحل لعاص	ثوبان مولى رسول الله ﷺ	٢٢٧٢٢
إن الجنة لا يدخلها إلا نفس مسلمة	عبد الله بن مسعود	٣٦٦١
إن الجهاد باب من أبواب الجنة	عبادة بن الصامت	٢٣٠٧٥ ـ ٢٣١٨١
إن الجهاد في سبيل الله تبارك وتعالى	عبادة بن الصامت	٢٣٠٥٦
أن حادياً للنبي ﷺ كان	أنس	١٣٦٧٧
أن الحارث بن هشام سأل	عروة	٢٥٧٦٦ ـ ٢٦٧٢٨
إن حارثة أصاب الفردوس	أنس	١٤٠٦٠
أن حارثة بن الربيع جاء يوم	أنس	١٣٩٠٧
إن حارثة في الفردوس الأعلى	أنس	١٣٢٨٣
أن حاطب بن أبي بلتعة كتب	جابر	١٤٨٣٣
أن الحبشة كانوا يلعبون عند رسول الله	عائشة	٢٤٨٠٠
أن الحبشة لعبوا لرسول الله ﷺ	عائشة	٢٦٤٨٦
أن حبيب بن مسلمة أتى قيس بن سعد بن عبادة	عبد الرحمن بن أمية	١٥٥٥٧
إن حِبّي رسول الله ﷺ أمرني	أبو بكر	٦٥
إن الحجاج بن يوسف دخل على	أبو الصديق الناجي	٢٧٥٠٧

إن الحجر والمقام ياقوتتان	عبد الله بن عمرو	٧٠٠٨
أن حذيفة استسقى	ابن أبي ليلى	٢٣٧٦٦
أن حذيفة قال: يا رسول الله	أبو المغيرة	٢٣٧٥٤
أن حذيفة كان بالمدائن	ابن أبي ليلى	٢٣٧٤٩
إن الحرب خدعة	أسماء بنت يزيد	٢٨١٤٩
أن حسان قال: في حلقة فيهم	ابن المسيب	٧٦٣٢
أن الحسن بن علي لما ولد	أبو رافع	٢٧٧٣٨
أن الحسن بن علي وابن عباس رأيا	محمد	١٧٢٩
إن حسن الظن من حسن العبادة	أبو هريرة	٧٩٤٣ ـ ٨٠٢٣
أن الحسن والحسين سيدا شباب	حذيفة	٢٣٧١٩
إن الحسنة تضاعف ألف ألف حسنة	أبو هريرة	٧٩٣٢
إن حضرت الصلاة ولم آت	سهل بن سعد	٢٣٣٠٥
إن حق الله على العباد	أنس بن مالك	١٣٢٢٨
إن حق الله على العباد	معاذ بن جبل	٢٢٣٤٣ـ٢٢٤٠٨ـ٢٢٤٢٣ـ ٢٢٤٤٧
إن حق الله على الناس أن يعبدوه	أبو هريرة	٨٠٧١
إن حقاً على الله عزّ وجلّ أن لا	أنس	١٣٦٩٤
إن الحمد لله ما شاء الله جعل	معن	١٥٩٥٥
إن الحمد لله نستعينه ونستغفره ونعوذ بالله	ابن عباس	٢٧٤٩
إن الحمد لله نستعينه ونستغفره	عبد الله بن مسعود	٤١١٤
أن حمزة الأسلمي سأل رسول الله ﷺ	عائشة	٢٦٢٤٩
أن حمزة بن عبد المطلب لما قدم المدينة	خولة بنت قيس	٢٧٨٥٩
أن حمزة بن عمرو الأسلمي قال	عائشة	٢٦١٢٥
إن حمزة قتل طعيمة بن العدي بن الخيار	وحشي	١٦١٧٤
أن الحمى أو شدة الحمى من فيح	عائشة	٢٤٧٣٣
إن الحمى فور من فور جهنم فأبردوها بالماء	رافع	١٥٩٠٣
إن الحمى قطيعة من النار	ثوبان	٢٢٧٨٩
إن الحمى من فيح جهنم فأبردوها	ابن عباس	٢٦٤٩
أن الحمى من فيح جهنم فأبردوها	عائشة	٢٤٧٣٣ ـ ٢٥١٠٥
إن حوض محمد ﷺ يوم القيامة	حذيفة	٢٣٨٤٤
إن حوضي من عدن إلى عمان	ثوبان	٢٢٧٢٥
أن الحولاء بنت تويت بن حبيب	عائشة	٢٦٦٢٣
إن الحولاء بنت تويت مرت	عائشة	٢٦٦٢٥
إن الحي أحق بالجديد	عائشة	٢٥٥١٩

إن حيضك ليس بيدك	عائشة	٢٥٣١٨
إن حيضها ليس في يدها	عائشة	٢٥٢٥٤
إن حيضتك ليست في يدك	ابن عمر	٢٦٣١٦
إن حيضتك ليست في يدك	عائشة	٢٦٤٤٤ ـ ٢٦٦١٢
إن حيضتها ليست في يدها	عائشة	٢٥٩٧٤
إن حبل بيني وبين البيت	ابن عمر	٦٢٦٨
أن خادماً للنبي ﷺ فجرت	علي	١١٣٧
أن خادماً للنبي ﷺ أحدثت	علي	٧٣٦
أن خالته أم حفيد أهدت إلى رسول الله ﷺ	ابن عباس	٢٢٩٩
أن خالد بن عرفطة قال للمختار	مسلم مولى خالد	٢٢٨٦٨
أن خالد بن الوليد دخل مع	ابن عباس	٢٧٣٥٠
إن الخبيث لا يمحو الخبيث	عبد الله بن مسعود	٣٦٧٢
أن خديجة سألت رسول الله ﷺ	عائشة	٢٤٨٧١
أن خداماً أبا وديعة أنكح ابنته	ابن عباس	٣٤٤٠
إن خرافة كان رجلاً من عذرة	عائشة	٢٥٧٥٨
أن خزيمة بن ثابت الأنصاري رأى	ابن خزيمة بن ثابت الأنصاري صاحب الشهادتين عن عمه	٢٢٢٢٧
أن خزيمة بن ثابت رأى في النوم	عمارة بن خزيمة عن عمه	٢٢٢٣٠
أن خزيمة رأى في المنام أنه	عمارة بن خزيمة	٢٢٢٢٩
أن خصمين اختصما إلى عمرو بن العاص	عبد الله بن عمرو	٦٧٥٥
أن الخل نعم الأدم هو	جابر	١٥٣٦٧
إن خليلي أبا القاسم ﷺ دعاني	الأحنف بن قيس	٢١٧٥٥
إن خليلي أخبرني أن قائد هؤلاء رجل	علي	١١٨٩
إن خليلي أخبرني ثلاثة إخوة	علي	١١٩٧
إن خليلي ﷺ عهد إلي	أبو أسماء	٢١٧٤٦
إن خليلي عهد إلي أن أيما	أبو ذر	٢١٨٦١
إن الخمر قد حرمت	ابن عباس	٣٣٧٣
أن خنساء أنكحها أبوها	مجمع	٢٧٣٢٣
أن خولة بنت حكيم السلمية	سعيد بن المسيب	٢٧٨٥٦
إن خيار الناس أحسنهم قضاء	أبو رافع	٢٧٧٢٣
إن خياركم أحاسنكم أخلاقاً	عبد الله بن عمرو	٦٨١٨
أن خياطاً بالمدينة دعا النبي ﷺ	أنس	١٣٦٧٨
أن خياطاً دعا النبي ﷺ إلى طعام	أنس	١٢٨٩٢
إن خير أكحالكم الإثمد	ابن عباس	٣٤٢٦

إن خير التابعين رجل يقال له أويس	عمر	٢٦٦
إن خير الحديث كتاب الله	جابر	١٥٠٤٧
إن خير دينكم أيسره	أعرابي سمع رسول الله ﷺ	١٦٠٣٢
إن خير دينكم أيسره	محجن بن الأدرع	٢٠٦١٧
إن خير الصدقة عن ظهر غنى	حكيم بن حزام	١٥٣٩١
إن خير صلاة المرء في بيته	زيد بن ثابت	٢١٩٧١
إن خير ما ركبت إليه الرواحل	جابر	١٤٨٤٢
إن خير الناس إسلاما	جابر بن سمرة	٢١٢٥٠
إن خير الناس كان بعد رسول الله ﷺ	علي	١٠٥١
إن خير نساء ركبن أعجاز الإبل	ابن عباس	٢٩٢٥
إن خير هذه الأمة بعد نبيها ﷺ	علي بن أبي طالب	١٠٣١
إن خيركم من علّم القرآن	عثمان بن عفان	٤١٢
أن الخيل في نواصيها	أبو ذر	٢١٩٠٣
إن الدال على الخير كفاعله	بريدة	٢٣٤١٥
إن دباغ الأديم طهوره	ابن عباس	٣٥٢١
إن دباغة قد أذهب بخبثه أو رجسه	ابن عباس	٢١١٧
إن الدجال أعور عين اليمنى	عبد الله بن عمر	٦٠٧٠
إن الدجال أعور	أنس	١٣٦٥٦
إن الدجال ممسوح العين اليسرى	أنس	١٣١١٢
إن الدجال ممسوح العين اليسرى	حذيفة بن اليمان	٢٣٦٦٨
أن الدجال يخرج من أرض بالمشرق	أبو بكر الصديق	١٢
أن الدجال يخرج من أرض يقال لها	أبو بكر الصديق	٣٣
إن الدعاء لا يرد بين	أنس	١٣٧٠٣
إن دعوة المرء المسلم	أم الدرداء	٢٨١١٠
إن دعوة المسلم مستجابة	أبو الدرداء	٢٢٠٥٠
إن دماءكم وأموالكم	أبو بكرة	٢٠٦٥٧ ـ ٢٠٧٧٢
إن دماءكم وأموالكم	أبو حرة الرقاشي عن عمه	٢٠٩٧١
إن دماءكم وأموالكم عليكم	جابر	١٤٤١٨ ـ ١٥٠٥٣
إن دماءكم وأموالكم عليكم حرام	رجل من أصحاب النبي	٢٣٨٩٣
إن دماءكم وأموالكم وأعراضكم	أبو بكرة	٢٠٦٥٨ ـ ٢٠٦٧٨ ـ ٢٠٦٩٠
إن الدنيا حلوة خضرة	خولة	٢٧٥٩٤
إن الدنيا حلوة خضرة وإن	خولة بنت ثامر	٢٧٨٦٠
إن الدنيا خضرة حلوة	خولة بنت قيس	٢٧٥٩٤ ـ ٢٧٨٦٠
إن الدنيا ستصب عليكم صبا	رجل	٢٣٥١٠

إن الدنيا كلها متاع	عبد الله بن عمرو	٦٥٦٧
أن دون جسر جهنم طريقاً ذا دحض	أبو أسماء	٢١٧٤٦
إن دين الله عزّ وجلّ في يسر	عروة الفقيمي	٢٠٩٤٥
إن الذكر في سبيل الله تعالى يضعف	معاذ	١٥٦٩٨
إن ذلك سيكون	محمود بن لبيد	٢٤٠٤٠
إن ذلك عرق فانظري	فاطمة بنت أبي حبيش	٢٧٩٠٤
إن ذلك لك ولكل مسلم	رجل	١٦٠٣٣
إن ذلك لوجع ما أصابني قط	أبي بن كعب	٢١٦٠٧
إن ذلك هو الربا	هشام بن عامر	١٦٣٧٤
إن الذئب يأكل القاصية	أبو الدرداء	٢٢٠٥٣
أن ذئباً نَيَّبَ في شاة	زيد بن ثابت	٢١٩٣٣
إن رأس الدجال من ورائه	هشام بن عامر	١٦٣٦٨
إن رأس هذا الأمر أن تشهد	معاذ	٢٢٤٧٣
أن رافعاً رمى مع رسول الله ﷺ	امرأة رافع بن خديج	٢٧٦٦٩
أن راعياً أهدى لرسول الله ﷺ	جابر	١٤٦٧٥
إن رأيتم أن تطلقوا لها أسيرها	عائشة	٢٦٨٩٤
أن راية النبي ﷺ كانت تكون مع عليّ	ابن عباس	٣٤٨٦
إن رباط يوم في سبيل الله أفضل من ألف	عثمان	٤٧٧
إن ربكم تبارك وتعالى رحيم	ابن عباس	٢٥١٩
إن ربكم عزّ وجلّ خيرني بين	أبو أيوب الأنصاري	٢٣٩٠١
أن ربي عزّ وجلّ أرسل إليّ	أُبيّ بن كعب	٢١٤٩٠ ـ ٢١٤٩٨
إن ربي عزّ وجلّ استشارني	حذيفة بن اليمان	٢٣٧٢٥
إن ربي عزّ وجلّ أعطاني سبعين ألفاً من أمتي	عبد الرحمٰن بن أبي بكر	١٧٠٦
إن ربي عزّ وجلّ حرّم عليّ الخمر	عبد الله بن عمرو	٦٦٠٨
إن ربي عزّ وجلّ حرّم عليّ الخمر	قيس	١٥٥٦٠
إن ربي عزّ وجلّ زوى لي الأرض	ثوبان	٢٢٧٥٤ ـ ٢٢٨١٦
إن ربي عزّ وجلّ قال: يا محمد	ثوبان	٢٢٧٥٤
إن ربي عزّ وجلّ كان أخبرني	عائشة	٢٤٥٦٦
أن الرجال والنساء كانوا يتوضؤون	ابن عمر	٥٧٩٩
إن رجالاً سترتفع بهم المسألة	أبو هريرة	٧٧٧٧
أن رجالاً من أصحاب النبي ﷺ	عثمان بن عفان	٢٠ ـ ٢٤
إن الرجل إذا غرم حدث	عائشة	٢٥٠٨٥ ـ ٢٦٦٠٣
إن الرجل إذا قام مع الإمام حتى	أبو ذر	٢٢١٧٨
إن الرجل الذي ليس في جوفه شيء	ابن عباس	١٩٤٧

أن الرجل كان جعل له	أنس	١٣٣٢٤
إن الرجل لا يدري في أي	جابر	١٥٣٠٨
إن الرجل لا يزال راكبا	جابر	١٤٦٨١ ـ ١٤٩٣٥
إن الرجل ليبتلى بصدقة امرأته	عمر	٢٨٥
إن الرجل ليتكلم بالكلمة لا يرى بها	أبو هريرة	٧٢١٤ ـ ٧٩٤٥
إن الرجل ليتكلم بالكلمة من رضوان الله	بلال	١٥٩٤٦
إن الرجل ليتكلم بالكلمة من سخط الله	بلال	١٥٩٤٦
إن الرجل ليحرم الرزق بالذنب	ثوبان	٢٢٧٤٥
إن الرجل ليخفف من صلاته	حذيفة	٢٣٦٤٧
إن الرجل ليدرك بحسن الخلق	عائشة	٢٥٥٢٧
إن الرجل ليدرك بحسن خلقه	عائشة	٢٦٠٥٣
إن الرجل ليدنو من الجنة حتى	ابنه أبي الحكم الغفاري	٢٣٥٨٦
إن الرجل ليصبح مؤمناً ثم يمسي	حذيفة	٢٣٧٣٨
إن الرجل ليعمل البرهة	أنس	١٣٧٣٠
إن الرجل ليعمل بعمل أهل	أبو هريرة	٧٧٢٨
إن الرجل ليعمل بعمل أهل الجنة	سهل بن سعد	٢٣٢٠١
إن الرجل ليعمل بعمل أهل الجنة	عائشة	٢٥٢٦٩
إن الرجل ليعمل بعمل أهل النار	سهل بن سعد	٢٣٢٢٣
إن الرجل ليعمل الزمان بعمل	عائشة	٢٥٢٧٦
إن الرجل ليغلي بصدقة امرأته حتى	عمر	٢٨٥
إن الرجل ليكذب حتى يكتب عند الله كذاباً	عبد الله بن مسعود	٤١٠٨
إن الرجل من أمتي ليشفع	أبو سعيد الخدري	١١٦٢٧
إن الرجل من أهل الجنة يعطي قوة	زيد بن أرقم	١٩٥٢٩
إن الرجل من أهل النار ليعظم	زيد بن أرقم	١٩٤٨١
إن الرجل يكذب حتى يكتب عند الله	عبد الله بن مسعود	٤٠٩٥
إن رجلاً ابتاع غلاماً	عائشة	٢٥٠١٩
أن رجلاً أتاه بضباب قد احترشها	ثابت بن وداعة	١٨٠٩٢
أن رجلاً أتاه فقال : أتوضأ	جابر بن سمرة	٢١٢٦٣ ـ ٢١٣٥٨
أن رجلاً أتاه فقال : أرأيت رجلاً	ابن عباس	٢١٤٢
أن رجلاً أتاه فقال : قرأت المفصل	عبد الله بن مسعود	٣٩٦٨
أن رجلاً اتبع رسول الله ﷺ	عائشة	٢٤٨٩٠
أن رجلاً أتى ابن عباس ، فقال :	سعيد بن جبير	٢٠٣٥
أن رجلاً أتى ابن عباس فقال	أبو مجلز	٣٥٢٢
أن رجلاً أتى ابن عمر فجعل	نافع	٥٤٣٨

أن رجلاً أتى به الله عزَّ وجلَّ	حذيفة	١٧١٩٠
أن رجلاً أتى رسول الله ﷺ فقال	مخارق	٢٢٨٨٠
أن رجلاً أتى رسول الله ﷺ فقال	عمران بن حصين	٢٠٠٨٨
أن رجلاً أتى رسول الله ﷺ فقال يا رسول الله إني أصبت حداً	أبو أمامة	٢٢٦٤٢
أن رجلاً أتى رسول الله ﷺ يسأله	عبد الله بن مسعود	٣٧٦٤
أن رجلاً أتى عمر، فقال: امرأة	ابن عباس	٢٢٠٦
أن رجلاً أتى عمر فقال: إني	عبد الرحمن بن أبزى	١٨٥٢٢
أن رجلاً أتى النبي ﷺ بجارية	أبو هريرة	٧٨٩٣
أن رجلاً أتى النبي ﷺ على برذون	عائشة	٢٥٧٠١
أن رجلاً أتى النبي ﷺ فاستحمله	أنس بن مالك	١٣٨٥٣
أن رجلاً أتى النبي ﷺ فقال:	عائشة	٢٥٦٠٥
أن رجلاً أتى النبي ﷺ فقال ابن أخي قد	أبو سعيد	١١١٦٤
أن رجلاً أتى النبي ﷺ فقال أرأيت	جابر	١٤٥٤٤ ـ ١٥٠٧٤
أن رجلاً أتى النبي ﷺ فقال إن ابني مات	عمران بن حصين	٢٠١٥٧
أن رجلاً أتى النبي ﷺ فقال إن أختي مات	جابر	١٥١٥٣
أن رجلاً أتى النبي ﷺ فقال إن لفلان	جابر	١٤٥٧١
أن رجلاً أتى النبي ﷺ فقال ما لِيَ	ابن عباس	٣٤٤٩
أن رجلاً أتى النبي ﷺ فقال يا رسول الله إن فلاناً	أبو مسعود	١٧٢٠٥
أن رجلاً أتى النبي ﷺ فقال يا رسول الله أي البلدان	جبير بن مطعم	١٦٨٦٥
أن رجلاً أتى النبي ﷺ فقال يا رسول الله ما مدة أمتك	عبادة بن الصامت	٢٣١٥١
إن رجلاً أتى النبي ﷺ فقال يا نبي الله أي العمل	عبادة بن الصامت	٢٩٠٩٤
أن رجلاً أتى النبي قال إن لي جارية	جابر	١٥٢٠٧
أن رجلاً أتى النبي ﷺ قد ذهب	عثمان	١٧٣٧٤
أن رجلاً أتى النبي ﷺ وهو على المنبر	أنس بن مالك	١٣٦٠١
أن رجلاً أتى النبي ﷺ وهو كافر	أبو هريرة	٩٨٧٥
أن رجلاً أتى النبي ﷺ وهو محرم	ابن عباس	٢٦٠٠
أن رجلاً أتى النبي ﷺ وهو يخطب	أنس	١٣١٢٣
أن رجلاً أتى النبي ﷺ يخاصم أباه	عبدالله بن عمرو	٦٩٠٢

أن رجلاً أتى النبي ﷺ يريد	أبو هريرة	٨٣٦٧
أن رجلاً أتى النبي ﷺ يسأله	أنس	١٢٨٢١
أن رجلاً أضافه علي بن أبي طالب	سفينة أبو عبد الرحمٰن	٢٢٢٧١
أن رجلاً أخذ امرأة أو سباها	ابن عباس	٢٣١٦
أن رجلاً أدعى ركيا لي فاختصمنا	الأشعث بن قيس	٢٢١٨٥
أن رجلاً أذنب ذنباً فقال	أبو هريرة	٧٩٣٥
أن رجلاً استأذن على النبي ﷺ	عائشة	٢٤٦٠٧
أن رجلاً اشترى نخلاً قد أبرها	ابن عمر	٤٨٥٢
أن رجلاً أصاب من امرأة قبلة	ابن مسعود	٣٦٥٣ ـ ٤٠٩٤
أن رجلاً أصابته جراحة فحمل	جندب	١٩٠٠٧
أن رجلاً أصابه جرح في عهد	ابن عباس	٣٠٥٧
أن رجلاً اطّلع على النبي ﷺ	أنس	١٢٨٦٠
أن رجلاً اطّلع على النبي ﷺ	سهل بن سعد	٢٣٣٢١
أن رجلاً اطّلع في بعض حجر	أنس بن مالك	١٣٥٤١ ـ ١٣٥٧٧
أن رجلاً اعتزى بعزاء الجاهلية	أُبي بن كعب	٢١٥٥٣
أن رجلاً اعتزى فاعضه أبي	أُبيّ	٢١٥٣٧
أن رجلاً أعتق ستة	عمران بن حصين	٢٠٠٦٤ ـ ٢٠١٧٤ ـ ٢٠٢٤٥
أن رجلاً أعتق ستة	أبو زيد الأنصاري	٢٣٢٧٩ ـ ٢٣٢٨٠
أن رجلاً أعتق شقصاً من مملوك	أبو هريرة	٨٥٤٦
أن رجلاً أعتق عبداً له	جابر	١٥٠٢١
أن رجلاً أعتق عند موته	عمران بن حصين	٢٠٥٩٠
أن رجلاً أعتق مملوكاً	جابر	١٥٠٢١
أن رجلاً أعور من ثقيف	عبد الله بن عثمان الثقفي	٢٠٥٩٠
أن رجلاً أفطر في رمضان	أبو هريرة	١٠٦٩٨
أن رجلاً أمّ قوماً فبسق	السائب بن خلاد	١٦٦٧٧
أن رجلاً أمرته أمه أو أبوه	أبو عبد الرحمٰن السلمي	٢٢٠٦٠
أن رجلاً انتهى إلى رسول الله ﷺ	عبد الله بن الشخير	١٦٤١٤
أن رجلاً أهدى إلى النبي ﷺ	ابن عباس	٣٣٧٣
أن رجلاً أوصى في مساكن له	سعد بن إبراهيم	٢٥٦٤١
أن رجلاً أوطأ بعيره	رجل من الأنصار	٢٠٨٥٨
أن رجلاً تزوج امرأة على نعلين	عامر بن ربيعة	١٥٧٦٧
أن رجلاً تزوج امرأة فتوفي	علقمة	١٨٦٥٣
أن رجلاً تصدق بناقة مخطومة	أبو مسعود	١٧٢٢٢ ـ ٢٢٧١٤
أن رجلاً تقاضى رسول الله ﷺ بعيراً	أبو هريرة	٩٥٦٩

أن رجلاً تلا هذه الآية	عائشة	٢٤٨٧٢
أن رجلاً جاء إلى ابن مسعود	أبو وائل	٤١٥٤
أن رجلاً جاء إلى رسول الله ﷺ	ابن عباس	٣٣٦٠
أن رجلاً جاء إلى رسول الله ﷺ	عبدالله بن عمرو	٧٠٧٥
أن رجلاً جاء إلى النبي ﷺ فسأله	عبد الله بن عمرو	٦٦٠٢
أن رجلاً جاء إلى النبي ﷺ فقال إن ابني	زيد بن خالد	١٧١٦٤
أن رجلاً جاء إلى النبي ﷺ فقال إني أعزل	أسامة بن زيد	٢٢١١٣
أن رجلاً جاء إلى النبي ﷺ فقال السلام عليكم	عمران	٢٠١٩٠
أن رجلاً جاء إلى النبي ﷺ فقال مالي يا رسول الله	محمد بن عبد الله ابن جحش	١٩٢٨٧
أن رجلاً جاء إلى النبي ﷺ فقال يا رسول الله إني رأيت	جابر	١٥١٧٦
أن رجلاً جاء إلى النبي ﷺ فقال يا رسول الله ماذا لي	عبدالله بن جحش	١٧٣٨٥
أن رجلاً جاء إلى النبي ﷺ وقد	أنس	١٢٥١٥
أن رجلاً جاء إلى النبي ﷺ وهو	عبد الله	١٧٨٢٦
أن رجلاً جاء إلى النبي ﷺ يستأذنه	عبد الله بن عمرو	٦٧٦٥
أن رجلاً جاء فدخل في الإسلام	جرير بن عبد الله	١٩٣٧١
أن رجلاً جاء فقال: اللهم اغفر لي	عبد الله بن عمرو	٦٥٩٠
أن رجلاً جاء مسلماً على عهد رسول الله	ابن عباس	٢٠٥٩
أن رجلاً جاء وقد حفزه النفس	أنس	١٢٧٤٣
أن رجلاً جاء وقد صلى النبي ﷺ	أبو سعيد	١١٦٣٦
أن رجلاً جاءه فقال: أوصني	أبو سعيد الخدري	١١٧٩٦
أن رجلاً جاءه يسأله عن شيء	عدي بن حاتم	١٩٥٩٩
أن رجلاً جعل يمدح عثمان	همام بن الحارث	٢٤٣٣١
أن رجلاً جلس وسط حلقة قوم	أبو مجلز	٢٣٧٩٨
أن رجلاً حمل على فرس	الزبير بن العوام	١٤١٠
إن رجلاً حمل معه خمراً	أبو هريرة	٨٠٤١
أن رجلاً ضاف علي بن أبي طالب	سفينة	٢٢٢٦٧
أن رجلاً ضاف علياً رضي الله تعالى عنه	سفينة	٢٢٢٧٩
أن رجلاً خر عن بعير ناد	ابن عباس	٣٠٧٧
أن رجلاً خرج فتبعه رجلان	ابن عباس	٢٥١٠
أن رجلاً خر عن بعيره	ابن عباس	٣٠٧٦

أن رجلاً خرج في غزاة	سلمة بن المحبق	٢٠٣٢٣
أن رجلاً خرج والخمر حلال	ابن عباس	٢٩٧٩
أن رجلاً خطب عند النبي ﷺ	عدي بن حاتم	١٨٤٣٦
أن رجلاً خيره ربه عزّ وجلّ	أبو المعلى	١٦٠١٨ ـ ١٨٠٠٦
أن رجلاً دبر عبداً له	جابر	١٥٢٦٦
أن رجلاً دخل الصلاة فقال	عبد الله بن عمرو	٧٠٦٠
أن رجلاً دخل على النبي ﷺ	رجل من أصحاب النبي ﷺ	٢٣٥٣٠
أن رجلاً دخل على النبي ﷺ	عائشة	٢٥٣٠٩
أن رجلاً دخل المسجد	مالك بن بحينة	٢٣٣١٦
أن رجلاً دخل مسجد دمشق فقال	ثابت أو أبو ثابت	٢٨٠٥٤
أن رجلاً دخل المسجد وقد صلى	أبو سعيد الخدري	١١٤٢٨
إن رجلاً دعا رجلاً في السوق	أنس	١٢٧٦١
أن رجلاً ذبح قبل أن يصلي	جابر	١٤٩٨٩
أن رجلاً ذكر عند	عائشة	٢٥٠١٠
أن رجلاً رفع إلى النبي ﷺ	أنس بن مالك	١٣٦١٨
أن رجلاً رفع غصن شوك	أبو هريرة	٧٨٢٨
أن رجلاً رمى رجلاً بسهم	أبو أمامة بن سهل بن حنيف	١٨٩
أن رجلاً زار أخاً له في قرية	أبو هريرة	٩٢٨٠ ـ ٩٩٥٩
أن رجلاً ساط ناقته بجذل	سفينة	٢٢٢٦٥
أن رجلاً سأل ابن عباس عن نبيذ	عكرمة	٢٦٠٦
أن رجلاً سأل ابن عمر عن رجل نذر	زياد بن جبير	٥٢٤٥
أن رجلاً سأل ابن عمرو بن العاص فقال	أبو عفير عريف بن سريع	٦٦١٦
أن رجلاً سأل رسول الله ﷺ أتوضأ من لحوم	جابر بن سمرة	٢١٢٦٤
أن رجلاً سأل رسول الله ﷺ أي الصدقة	أبو أمامة	٢٢٦٧٧
أن رجلاً سأل رسول الله ﷺ أي الهجرة	عبد الله بن عمرو	٦٨١٣
أن رجلاً سأل رسول الله ﷺ عن سبأ	ابن عباس	٢٩١٠٠
أن رجلاً سأل رسول الله ﷺ عن الصدقات	حكيم بن حزام	١٥٣٩٤
أن رجلاً سأل رسول الله ﷺ عن صلاة الليل	عبد الله بن عمر	٦١٧٦
أن رجلاً سأل رسول الله ﷺ عن قيام	أنس	١٢٧٤٥ ـ ١٣٤٢٠ ـ ١٤١١٩
أن رجلاً سأل رسول الله ﷺ فقال تدركني الصلاة	عائشة	٢٤٨٨٩
أن رجلاً سأل رسول الله ﷺ فقال كيف كان	عتبة السلمي	١٧٧٩٨
أن رجلاً سأل رسول الله ﷺ ما الإيمان	أبو أمامة	٢٢٥١٩
أن رجلاً سأل رسول الله ﷺ ما الكوثر	أنس	١٣٥١٤

أن رجلاً سأل رسول الله ﷺ ما نلبس	ابن عمر	٥٤٧٢
أن رجلاً سأل رسول الله ﷺ متى	أنس	١٣١٩٩ ـ ١٣٤١٩
أن رجلاً سأل رسول الله ﷺ هل أتوضأ	جابر بن سمرة	٢١١٥٩
أن رجلاً سأل رسول الله ﷺ وقد	طارق بن شهاب	١٩٠٣٥
أن رجلاً سأل عائشة	جبير بن نفير	٢٥٠٩١
أن رجلاً سأل عبادة بن الصامت	حميد بن عبد الرحمٰن	٢٣١٤٧
أن رجلاً سأل علياً رضي الله عنه	يوسف بن مازن	١٣٠٠
أن رجلاً سأل علياً عن البقرة	حجية بن عدي	١٠٢١
أن رجلاً سأل عمر بن الخطاب	عبد الرحمٰن بن أبزى	١٩٠٩٣
أن رجلاً سأل النبي ﷺ أتوضأ من لحوم	جابر بن سمرة	٢١٠٩٦
أن رجلاً سأل النبي ﷺ أي الأعمال خير	عبد الله بن عمر	٦٥٨١
أن رجلاً سأل النبي ﷺ، أي الشهداء	نعيم بن همار	٢٢٨٤٣
أن رجلاً سأل النبي ﷺ عن الساعة	أنس	١٢٠٩٩
أن رجلاً سأل النبي ﷺ عن صوم	أبو قتادة	٢٣٠٢٧
أن رجلاً سأل النبي ﷺ عن صومه	أبو قتادة	٢٢٩٠٤
أن رجلاً سأل النبي ﷺ عن ضالة راعي	زيد بن خالد	١٧١٦٣
أن رجلاً سأل النبي ﷺ عن الضب	ابن عمر	٤٦١٩
إن رجلاً سأل النبي ﷺ عن الكوثر	أنس	١٣٥١٨
أن رجلاً سأل النبي ﷺ عن الوتر	ابن عمر	٥٥٣٧
أن رجلاً سأل النبي ﷺ فأعطاه	أنس	١٣٧٦٦ ـ ١٤٠٧٤
أن رجلاً سأل النبي ﷺ فقال: ليس لي	عبدالله بن عمرو	٦٧٤٧ ـ ٧٠٢٢
أن رجلاً سأل النبي ﷺ فقال يا رسول الله أرأيت إن قُتلت	أبو قتادة	٢٢٩٠٩
أن رجلاً سأل النبي ﷺ فقال يا رسول الله إن أبي أدركه	عبد الله بن عباس أو عن الفضل	١٨١٢
أن رجلاً سأل النبي ﷺ فقال يا رسول الله	كعب	١٨٣٠٧
أن رجلاً سأل النبي ﷺ متى الساعة	أنس	١٢٧٩٢
أن رجلاً سأل النبي ﷺ من أين	ابن عمر	٤٤٥٥
أن رجلاً سأله فقال: أنهى	ابن عمر	٤٩١٣
أن رجلاً سأله فقال: أي الجهاد أعظم	معاذ	١٥٦٩٩
أن رجلاً سرق بردة	صفوان بن أمية	١٥٣٧٩ ـ ٢٨١٩١
أن رجلاً سلّم على النبي ﷺ وقد بال	عبد الله بن حنظلة	٢٢٣٠٥
أن رجلاً سمع رجلاً يقرأ	أبو سعيد الخدري	١١٣٢٦
أن رجلاً شاباً أتى	جابر	١٥١٧١

أن رجلاً شتم أبا بكر	أبو هريرة	٩٦٢٢
أن رجلاً شكى إلى رسول الله ﷺ	أبو هريرة	٧٥٦٦
أن رجلاً شكى إلى النبي ﷺ	أبو هريرة	٩٠٠٦
أن رجلاً صرع من راحلته، وهو محرم	ابن عباس	٢٥٩١
أن رجلاً صلى إلى جنب ابن عمر فجعل	عليّ بن عبد الرحمٰن المعاوي	٥٤٢١
أن رجلاً صلى خلف الصفوف وحده	وابصة	١٨١٦٦
أن رجلاً ضريراً أتى النبي ﷺ	عثمان بن حنيف	١٧٣٧٣
أن رجلاً ضرير البصر أتى النبي ﷺ	عثمان بن حنيف	٢٧٣٧٢
أن رجلاً طلق امرأته ثلاثاً	عائشة	٢٦١٢٢
أن رجلاً عض رجلاً	عمران بن حصين	٢٠٠٨٣
أن رجلاً عض يد رجل	عمران بن حصين	٢٠١٤٢
أن رجلاً على عهد رسول الله ﷺ	أنس	١٣٣٠٩
أن رجلاً غشي امرأته وهي حائض	ابن عباس	٣١٤٥
أن رجلاً غشي جارية	سلمة بن المحبق	٢٠٣٣٢
أن رجلاً في هذيل أعتق	أسامة بن عمير	٢٠٩٩٢
أن رجلاً قال: اللّهم اغفر لي	عبد الله بن عمرو	٦٨٤٩ ـ ٧٠٥٩
أن رجلاً قال ذات يوم ودخل الصلاة	عبد الله بن عمرو	٦٦٣٢
أن رجلاً قال: سعِّر يا رسول الله ﷺ	أبو هريرة	٨٨٣٩
أن رجلاً قال: فلان ابني	عبدالله بن عمرو	٦٩٧١
أن رجلاً قال: قال رسول الله ﷺ	سمرة بن جندب	٢٠٥٠٥
أن رجلاً قال: قلت: اسأل	أبو عبيدة بن حذيفة	١٩٦٠٨
أن رجلاً، قال لابن مسعود: كيف	زر	٣٩١٠
أن رجلاً قال لرسول الله ﷺ ما شاء	ابن عباس	٢٥٦١
إن رجلاً قال لرسول الله ﷺ: أيا رسول الله	عبد الله بن عمرو	٦٦٠١
إن رجلاً قال لرسول الله ﷺ	أبو سعيد	١١٥٢٢
أن رجلاً قال لرسول الله ﷺ	عائشة	٢٦٦١١
أن رجلاً قال لعائشة	أبو حسان	٢٥٦٨٣
أن رجلاً قال لعبد الله بن عباس	أبو حسان	٢٥٣٩
أن رجلاً قال لعبد الله بن عمر	طاووس	٦٣٠١
أن رجلاً قال لعبد الله بن عمرو	رشيد الهجري عن أبيه	٦٨٣٥
أن رجلاً قال لعمران بن حصين	الحسن	٢٠١١٨
أن رجلاً قال للحكم الغفاري	دلجة بن قيس	١٨٠١٧
أن رجلاً قال للنبي ﷺ أخبرني بكلمات	رجل من أصحاب النبي ﷺ	٢٣٨٦٢
أن رجلاً قال للنبي ﷺ إن أبي مات	أبو هريرة	٨٨٢٨

أن رجلاً قال للنبي ﷺ إن أمي	عائشة	٢٤٧٥٥
أن رجلاً قال للنبي ﷺ: فأمره	أبو ذر	٢١٦٦١
أن رجلاً قال للنبي ﷺ: إني أحب	أنس	١٢٥٤٢ ـ ١٢٦١٨
أن رجلاً قال للنبي ﷺ: ما شاء	ابن عباس	١٨٣٩
أن رجلاً قال للنبي ﷺ يا سيدنا	أنس	١٣٥٦٣
أن رجلاً قال له: يا رسول الله	أبو سعيد	١١٦٩٦
أن رجلاً قال له: يا رسول الله قل لي	جارية بن قدامة	١٦٠٦٠
أن رجلاً قال: يا رسول الله أخبرني	أبو أيوب	٢٣٩٤٦
أن رجلاً قال: يا رسول أرض ليس	الشريد بن سويد	١٩٦٩١
أن رجلاً قال: يا رسول الله أفي كل	أبو الدرداء	٢٢٠٦٣
أن رجلاً قال: يا رسول الله ألمن	عتبة	١٧٧٩٧
أن رجلاً قال: يا رسول الله، إن	أنس	١٢٥١٠
أن رجلاً قال: يا رسول الله إن	ابن عباس	٣٥٠٤
أن رجلاً قال: يا رسول الله إني أعطيت	عبدالله بن عمرو	٦٧٣١
أن رجلاً قال: يا رسول الله إن لي جاراً	أبو سعيد	١١٤١٢
أن رجلاً قال: يا رسول الله إن لي قرابة	أبو هريرة	٧٩٧٩
أن رجلاً قال: يا رسول الله إني لأذبح	قرة	١٥٦٧٧ ـ ٢٠٦٣٤
أن رجلاً قال: يا رسول الله أي الإسلام	عبد الله بن عمرو	٦٧٥٣
أن رجلاً قال يا رسول الله أي الناس	أبو بكرة	٢٠٧١٦ ـ ٢٠٧٥٥ ـ ٢٠٧٧٤
أن رجلاً قال: يا رسول الله، الحج كل عام؟	ابن عباس	٢٧٤١
أن رجلاً قال: يا رسول الله ذبحت قبل	جابر	١٥٢٠٠
أن رجلاً قال: يا رسول الله الرجل	أنس	١٢٦٥٢ ـ ١٣٤٢١ ـ ١٣٨٦٤
أن رجلاً قال: يا رسول الله قل لي قولاً	جارية بن قدامة	٢٠٦٢٧
أن رجلاً قال: يا رسول الله لم	عبد الله بن عمرو	٦٨٠٠
أن رجلاً قال: يا رسول الله ما يلبس	ابن عمر	٤٤٨٢
أن رجلاً قال يا وسول الله متى	أنس	١٣٠٧٨ ـ ١٣٤٠٤ ـ ١٣٨٨٦
أن رجلاً قال: يا رسول الله من خير الناس	أبو بكرة	٢٠٧٧٨
أن رجلاً قال: يا رسول الله هل يصلي	أبو هريرة	٧٥٩٥
أن رجلاً قال: يا رسول الله	سفيان الثقفي	١٩٦٥١
أن رجلاً قال: يا رسول الله الرجل يريد	أبو هريرة	٧٨٨٧
أن رجلاً قال: يا محمد يا سيدنا	أنس	١٢٥٧٩
أن رجلاً قال: يا محمد يا خيرنا	أنس	١٣٦٣١
أن رجلاً قال يا نبي الله كيف يحشر	أنس	١٣٤٢٥
أن رجلاً قال يوم الفتح	جابر	١٤٩٨١

أن رجلاً قتل تسعة وتسعين	أبو سعيد	١١٧١٠
أن رجلاً قتل نفسه	جابر بن سمرة	٢١١٥٤ ـ ٢١٢٨٧ ـ ٢١٣٤٣
أن رجلاً قدم من جيشان	جابر	١٤٩٤١
أن رجلاً قدم من نجران	أبو سعيد	١١١٢٥
أن رجلاً كان بالحرة معه	جابر بن سمرة	٢١٣٠٤
أن رجلاً كان في سفر فولدت امرأته	أبو موسى الهلالي عن أبيه	٤١١٤
أن رجلاً كان فيمن كان	معاوية بن حيدة	٢٠٢٦١
أن رجلاً كان مع النبي ﷺ، فوقصته	ابن عباس	١٨٥٠
أن رجلاً كان مع والده	جابر بن سمرة	٢١٢٠٩
أن رجلاً كان نازلاً في دار سويد	هلال بن يساف	٢٤١٤٣
أن رجلاً كان نصرانياً يقال له : الصُّبَيّ	أبو وائل	٢٢٧
أن رجلاً كان يأتي	قرة	٢٠٦٣٦ ـ ٢٠٦٣٧
أن رجلاً كان يأتي النبي ﷺ ومعه ابن له	معاوية	١٥٦٨٠
أن رجلاً كان يأكل والنبي ﷺ ينظر	أمية بن مخشي	١٩١٧١
أن رجلاً كان يبيع الخمر في سفينة	أبو هريرة	٨٤٠٨ ـ ٩٢٧١
أن رجلاً كان يتهم	أنس	١٤٠٣٤
أن رجلاً كان يكتب لرسول الله ﷺ	أنس	١٣٦٠٨
أن رجلاً كان يكتب للنبي ﷺ	أنس	١٢٢٣٩
أن رجلاً لاعن امرأته	ابن عمر	٦٠٩٨
أن رجلاً لاعن امرأته وانتفى من ولدها	ابن عمر	٤٥٢٧ ـ ٥٣١٢
أن رجلاً لطم جارية لآل سويد بن مقرن	سويد	١٥٧٩٤
أن رجلاً لقي امرأة كانت	عبد الله بن مغفل	١٦٩٢٩
أن رجلاً لم يعمل خيراً قط	أبو هريرة	٨٧١٥
أن رجلاً لم يعمل من الخير شيئاً	عبد الله بن مسعود	٣٧٨٤
أن رجلاً مات فدخل الجنة	حذيفة	٢٣٧٧٦
أن رجلاً مات وترك	جابر	١٤٩٩٦
أن رجلاً مات ولم يدع أحداً	ابن عباس	٣٣٦٩
أن رجلاً مدح صاحباً له	أبو بكرة	٢٠٧٥٨
أن رجلاً مر برسول الله ﷺ	أنس	١٢٢٨٧
أن رجلاً مر به وهو يغرس	أبو الدرداء	٢٨٠٥٥
أن رجلاً مر على بعير يوضعه	يوسف بن مسعود عن جدته	٩٩٢
أن رجلاً مر على قوم فسلم عليهم	أبو الطفيل عامر بن واثلة	٢٤٣١٣
أن رجلاً مر على النبي ﷺ	عائشة	٢٥٩٢٠

إن رجلاً ممن خلا من الناس	أبو سعيد الخدري	١١٦٨٧
إن رجلاً ممن كان قبلكم كان يتبختر	أبو هريرة	٩٣٣٥
أن رجلاً ممن كان قبلكم	معاوية بن حيدة	٢٠٢٧٧
أن رجلاً من أسلم جاء إلى النبي ﷺ	سهل بن سعد	٢٣٢٦٣
أن رجلاً من أسلم قال	أبو هريرة	٨٨٦٧
أن رجلاً من أشجع سأل النبي ﷺ عن العزل	أبو سعيد	١٥٨٢٤
أن رجلاً من أشجع	زيد بن خالد الجهني	٢٢٠١٥
أن رجلاً من أصحاب رسول الله ﷺ	عائشة	٢٦٩٣٣
أن رجلاً من أصحاب رسول الله ﷺ	أبو هريرة	١٠٧٩٦
أن رجلاً من أصحاب رسول الله ﷺ	عبد الله بن عمر	٣١٢
أن رجلاً من أصحاب رسول الله ﷺ	جنادة بن أبي أمية	٢٣٥٧٣
أن رجلاً من أصحاب النبي ﷺ	أبو نضرة	١٧٧٣٦
أن رجلاً من أصحاب النبي ﷺ	جابر بن سمرة	٢١١٧٥
أن رجلاً من أصحاب النبي ﷺ	أبو هريرة	٩٧٦١
أن رجلاً من أصحاب النبي ﷺ	عبد الله بن بريدة	٢٤٤٦٩
إن رجلاً من أصحابه كان له ابن	حوشب	١٥٩٣٧
أن رجلاً من الأعراب أتى	أنس	١٢٧٢٢
أن رجلاً من الأنصار أتى النبي ﷺ	أنس	١٢١٥٨
أن رجلاً من الأنصار أتى النبي ﷺ	سعد بن عبادة	٢٢٨٢٤
أن رجلاً من الأنصار ارتد عن الإسلام	ابن عباس	٢٢١٨
أن رجلاً من الأنصار أعتق	عمران بن حصين	٢٠٠٨٥ ـ ٢٠١٠٧
أن رجلاً من الأنصار أعطى	جابر	١٤٢٤٦
أن رجلاً من الأنصار تزوج امرأة	معقل بن يسار	٢٠٥٦٣
أن رجلاً من الأنصار جاء رسول الله ﷺ	سهل بن سعد	٢٣٢٤١
أن رجلاً من الأنصار جاء إلى	رجال من الأنصار	١٣٥٥٦ ـ ٢٣٥٥٧
أن رجلاً من الأنصار قال	جابر	١٤٦٣٨
أن رجلاً من الأنصار كان بالشام	المخدجي	٢٣٠٦٩
أن رجلاً من الأنصار كان يعظ أخاه	ابن عمر	٥١٨٣
أن رجلاً من الأنصار كانت	أبو سعيد	١١٠٠٢
إن رجلاً من الأنصار مات بالبصرة	أنس	٤٠٧٩
أن رجلاً من الأنصار وقع في أب للعباس	ابن عباس	٢٧٣٤
أن رجلاً من الأنصار ولد له	جابر	١٤٢٣٢ ـ ١٥٠٢٧
أن رجلاً من الأنصار يقال	جابر	١٤٣٢٤
أن رجلاً من الأنصار يقال له: صرمة	معاذ	٢٢٤٧٥

أن رجلاً من أهل البادية أتى	أنس	١٣٠٢٤
أن رجلاً من أهل البادية سأل	ابن عمر	٥٧٥٩
أن رجلاً من أهل البادية كان	أنس	١٢٦٧٦
إن رجلاً من أهل الجنة	أبو هريرة	١٠٦٥٠
أن رجلاً من أهل الصفة توفي	أبو أمامة	٢٢٥٢٥
أن رجلاً من أهل الصفة مات	عبد الله بن مسعود	٣٩١٤ ـ ٣٩٩٤
أن رجلاً من أهل فارس	أبو بكرة	٢٠٧١٠
إن رجلاً من بني إسرائيل قال: لأتصدقن	أبو هريرة	٨٥٨٦
أن رجلاً من بني عمرو بن عوف ورجلاً	أبو سعيد	١١٨٨٦
أن رجلاً من بني فزارة	أبو هريرة	٧١٨٩
أن رجلاً من بني فزارة أتى النبي ﷺ	ثابت بن وداعة	١٨٠٩٤ ـ ٢٣٧٠٤
أن رجلاً من بني فزارة تزوج امرأة.	عامر بن ربيعة	١٥٧٦٤ ـ ١٥٧٧٩
إن رجلاً من جهينة	عمران بن حصين	٢٠١٧٨
أن رجلاً من قريش قال لرسول الله	ابن عمر	٥٨٥٤
أن رجلاً من قومه أعتق	أسامة بن عمير	٢٠٩٨٥
أن رجلاً من قومه يقال له أبو شعيب	أبو مسعود	١٧٢٢١
أن رجلاً من كندة ورجلاً من	الأشعث بن قيس	٢٢١٩٣
أن رجلاً من المسلمين	عبد الله بن عمرو	٦٤٨٠ ـ ٧٠٩٩
أن رجلاً من المسلمين توفي	زيد بن خالد	١٧١٥٦
أن رجلاً من المشركين قال لرجل	عبد الرحمن بن يزيد	٢٤١١٠
أن رجلاً من اليهود سحرك	زيد بن أرقم	١٩٤٨٢
أن رجلاً من اليهود قتل	أنس	١٢٦٩٦
أن رجلاً منهم يقال له الأعشى	نضلة بن طريف	٦٨٨٦
أن رجلاً منهم يدعى خذاماً	مجمع بن يزيد	٢٧٣٢٥
أن رجلاً نادى رسول الله ﷺ	ابن عمر	٥١٦٦
أن رجلاً نادى رسول الله ﷺ	أنس بن مالك	١٣٧٧٩
أن رجلاً نادى فقال: يا رسول الله	ابن عمر	٤٨٩٩
أن رجلاً نحر نفسه بمشقص	جابر بن سمرة	٢١٢١٧
أن رجلاً وَجَأ ناقة في لبّتها	رجل من بني حارثة	٢٤٠٤٧
أن رجلاً وقع على جارية امرأته	سلمة بن المحبق	٢٠٣١٩
أن رجلاً ولد له غلام	أبو الطفيل	٢٤٢١٥
أن رجلاً يقال له حممة	حميد بن عبد الرحمن الحميري	١٩٨٩٣

أن رجلاً يقال له سويد بن طارق	وائل بن حُجْر	١٩٠٦٤
أن رجلاً يقال له عبد الرحمٰن بن حنين	النعمان بن بشير	١٨٦١٥
أن رجلاً يقال له عبد الرحمٰن بن حنين	قتادة.	١٨٦١٧
أن رجلين اختصما إلى رسول ﷺ	أبو موسى الأشعري	١٩٨٣٢
أن رجلين اختصما إلى النبي ﷺ	ابن عباس	٢٢٨٠ ـ ٢٦١٣ ـ ٣٧٩#٣
أن رجلين اختلفا في آية من القرآن	أبو جهيم	١٧٦٨٣
أن رجلين تبايعا	ابن عمر	٥٢٣٦
أن رجلين تدارءا في دابة	أبو هريرة	١٠٣٥٣
أن رجلين من بلي وهم حيّ	طلحة بن عبيد الله	٨٣٨١
إن الرجم سنة سنها رسول الله ﷺ	علي	٩٧٨
إن الرجم سنة من رسول الله ﷺ	علي	١٢١٠
إن الرحم شجنة آخذة بحجزة الرحمٰن	ابن عباس	٢٩٥٥
إن الرحم شجنة من الرحمٰن	أبو هريرة	٨٩٦٣ ـ ٩٢٦٢ ـ ٩٨٧١
إن الرحم معلقة بالعرش	عبد الله بن عمرو	٦٥٢٤ ـ ٦٨١٧
إن رحمي موصلة في الدنيا والآخرة	أبو سعيد	١١١٥٥
إن رحمتي سبقت غضبي	أبو هريرة	٧٤٩١ ـ ٧٥٢٠
إن رحمتي غلبت غضبي	أبو هريرة	٨١١٢ ـ ٨٦٨٥
إن رحى الإسلام ستدور بخمس	عبد الله بن مسعود	٣٧٥٨
أن الرخصة التي أنزل الله عزّ وجلّ	عمار بن ياسر	١٩٠٩٩
إن الرسالة والنبوة	أنس	١٣٨٦٠
أن رسول الله ﷺ آخى بين	أنس	١٢٥٧٣
أن رسول الله ﷺ أتاه جبريل	أنس	١٢٥٣٤ ـ ١٤١١٥
أن رسول الله ﷺ أتاه شيء فأعطاه	عمرو بن تغلب	٢٠٩٤٨
أن رسول الله ﷺ أتاه	ابن عباس	٢٤٠٢
إن رسول الله ﷺ أتاه ليلة الجن	عبد الله بن مسعود	٤٣٧٧
أن رسول الله ﷺ أتاه يعوده	عبادة بن الصامت	١٦٠٩٥
أن رسول الله ﷺ أتاهم ومعه	سعد الدليل	١٦٨١١
أن رسول الله ﷺ اتخذ خاتما	أنس	١٢٩٧٢ ـ ١٣٢١٥ ـ ١٤١٣٧
أن رسول الله ﷺ أتى أم حرام	أنس بن مالك	١٣٦٢٩
أن رسول الله ﷺ أتي بالبراق	حذيفة	٢٣٧٣٣
أن رسول الله ﷺ أتي بتمر ريان	أبو سعيد الخدري	١١٤٣٢
أن رسول الله ﷺ أتي بحاطب	ابن عمر	٥٨٧٨
أن رسول الله ﷺ أتي برجل قد شرب	أبو هريرة	٧٩٧٣
أن رسول الله ﷺ أتي بشراب	سهل بن سعد	٢٣٢١٢

أن رسول الله ﷺ أتي بطعام	فلان	٥٠٨٩
أن رسول الله ﷺ أتي بظبية	عائشة	٢٥٧٧٥
أن رسول الله ﷺ أتي بعدما	أم هانىء	٢٧٤٣٨
أن رسول الله ﷺ أتي بقصعة	سمرة بن جندب	٢٠٤٥٩
أن رسول الله ﷺ أتي بكسوة فيها	أم خالد	٢٧٥٩٧
أن رسول الله ﷺ أتي بلص	أبو أمية	٢٢٨٧٥
أن رسول الله ﷺ أتي بضب	أبو سعيد	١١٣٩٣
أن رسول الله ﷺ أتى بني عمرو	سهل بن سعد	٢٣٢٣٦
أن رسول الله ﷺ أتى الخلاء	عبد الله بن مسعود	٤٠٥٦
أن رسول الله ﷺ أتي العالية فمر	جابر	١٤٩٩٢
أن رسول الله ﷺ أتي على حمزة	أنس	١٢٣٢٥
أن رسول الله ﷺ أتى على رجل يسوق	أنس	١٣٩٧٣
أن رسول الله ﷺ أتى على رجل	شداد	١٧٢٦٨
أن رسول الله ﷺ أتى على رجل يحتجم	ثوبان	٢٢٧٤١
أن رسول الله ﷺ أتي على رجل	معاذ بن جبل	٢٢٤٠٦
أن رسول الله ﷺ أتي على سباطة	المغيرة	١٨٣٣١
أن رسول الله ﷺ أتى فاطمة فوجد	عبد الله بن عمر	٤٧٢٥
أن رسول الله ﷺ أتى في معرسه	عبد الله بن عمر	٥٥٩٦
أن رسول الله ﷺ أتى قوماً	جابر	١٤٧٦٥
أن رسول الله ﷺ أتى المسجد فرأى	ابن أم مكتوم	١٥٥٧٢
أن رسول الله ﷺ أتى المنحر بمنى	علي	٧٦٨
أن رسول الله ﷺ أتى منزل رجل	أبو سعيد	١١٢٢٥
أن رسول الله ﷺ أتي وهو في المعرس	ابن عمر	٥٨١٥
أن رسول الله ﷺ احتجم	علي	١١٢٩
أن رسول الله ﷺ احتجم بالقاحة	ابن عباس	٢١٨٦
أن رسول الله ﷺ احتجم	زيد بن ثابت	٢١٩٤٤
أن رسول الله ﷺ احتجم	جابر	١٤٣٣١ ـ ١٥١٦٣
أن رسول الله ﷺ احتجم صائما	ابن عباس	٢٢٢٨ ـ ٢٥٩٤
أن رسول الله ﷺ احتجم وأعطاه	ابن عباس	٣٠٢٠
أن رسول الله ﷺ احتجم وأعطى الحجام	ابن عباس	٢٢٤٩ ـ ٢٣٣٧ ـ ٢٦٥٩ ـ ٢٦٧٠
أن رسول الله ﷺ احتجم وأعطى	ابن عباس	٣٢٨٦
أن رسول الله ﷺ احتجم وهو	ابن عباس	١٨٤٩ ـ ١٩٢٢ ـ ٢٦٦٦ ـ ٢٧١٦ ـ ٣٥٢٣

أن رسول الله ﷺ أحلّ من قتل الدواب	عائشة	٢٦٦٦١
أن رسول الله ﷺ آخى علي فقال	عائشة	٢٥٤٠٥
أن رسول الله ﷺ أخذ بيد حسن وحسين	علي	٥٧٦
أن رسول الله ﷺ أخذ بيدي	محجن	١٩١٨٥ ـ ٢٠٦١٧
أن رسول الله ﷺ أخذ ثلاث حصيات	أنس	١٣٨٣١
إن رسول الله ﷺ أخذ الراية	أبو سعيد	١١١٣٩
أن رسول الله ﷺ أخذ سيفاً	أنس	١٢٢٦٠
أن رسول الله ﷺ أخذ العقبة	أبو الطفيل	٢٤٢٠٢
أن رسول الله ﷺ أخذ على	أم عطية	٢٧٨٥١
أن رسول الله ﷺ أخذ غصناً	أنس	١٢٥٦٢
أن رسول الله ﷺ أخر طواف	عائشة وابن عباس	٢٦١٢
أن رسول الله ﷺ أخّرَ الطواف	ابن عباس	٢٦٣١٩
أن رسول الله ﷺ أخر العشاء	أبو هريرة	٩٣٧٢
أن رسول الله ﷺ أخر العشاء	ابن عباس	٢١٩٥
أن رسول الله ﷺ أخّر ليلة العشاء	ابن عمر	٦٠٩٧
أن رسول الله ﷺ أخرها حتى ذهب	ابن عباس	١٩٢٦
أن رسول الله ﷺ أدرك رجلين	عبدالله بن عمر	٦٧١٤
أن رسول الله ﷺ أدرك عمر	ابن عمر	٤٦٦٧
أن رسول الله ﷺ ادهن بزيت	ابن عمر	٤٨٢٩
أن رسول الله ﷺ أذن لضعفة	ابن عمر	٤٨٩٢
أن رسول الله ﷺ أذن للعباس	ابن عمر	٥٦١٣
أن رسول الله ﷺ أراد أن يصدر	عائشة	٢٦٢٩٦
أن رسول الله ﷺ أراد أن يكتب	أنس	١٢٩١٦ ـ ١٣٠٧٧
أن رسول الله ﷺ أردفه على دابته	ابن عباس	٣٠٥٨
إن رسول الله ﷺ أرسل دحية	رسول قيصر	١٦٨١٤
أن رسول الله ﷺ أرى الأمم	ابن مسعود	٣٨١٩
أن رسول الله ﷺ أريد على ابنة حمزة	ابن عباس	٢٤٩٠ ـ ٣١٤٤
أن رسول الله ﷺ استأذن	أنس	١٢٤٣٣
أن رسول الله ﷺ استخلف	أنس	١٣٠٣١
أن رسول الله ﷺ استسقى	أنس	١٢٥٨٢
أن رسول الله ﷺ استعار منه	صفوان بن أمية	١٥٣٧٦ ـ ٢٨١٨٨
أن رسول الله ﷺ استفتح	أبو بكرة	٢٠٦٩١
أن رسول الله ﷺ استقبل فرضتي الجبل	عبد الله بن عمر	٥٦٠١

أن رسول الله ﷺ استقبله	أنس	١٢٥٥٠
أن رسول الله ﷺ استقرض	أبو هريرة	١٠٦١٧
أن رسول الله ﷺ استند إلى بيت	عبد الله بن عمرو	٦٧١٢
أن رسول الله ﷺ استنشده	الشريد	١٩٦٩٣
أن رسول الله ﷺ استيقظ	أم سلمة	٢٧٢٢٥
أن رسول الله ﷺ أسهم للرجل	ابن عمر	٤٩٩٩
أن رسول الله ﷺ اشترى	عائشة	٢٥٧٨٨
أن رسول الله ﷺ اشتكى	جابر بن عبد الله	١١٧٣٣
أن رسول الله ﷺ أشرك بين المسلمين	حذيفة	٢٣٨٣٩
أن رسول الله ﷺ أشعر بدنته	ابن عباس	١٨٥٥
أن رسول الله ﷺ أصبح صائما	فضالة بن عبيد	٢٤٤٤٧
أن رسول الله ﷺ اصطنع	عبد الله بن عمر	٦٠٠٧
أن رسول الله ﷺ أطلع قبل	زيد بن ثابت	٢١٩٤٦
أن رسول الله ﷺ أعتق	أنس	١١٩٧ _ ١٢٧٧٣ _ ١٢٨٩٧ _ ١٢٩٦٤ _ ١٣٥٤٠ _ ١٤١٤٩
أن رسول الله ﷺ أعتم ليلة	عائشة	٢٦٣٢٨ _ ٢٦٨٦٨
أن رسول الله ﷺ اعتمر	البراء	١٨٨٤٤
إن رسول الله ﷺ اعتمر في رجب	ابن عمر	٢٥٧٥٢
أن رسول الله ﷺ أعطاه غنما	عقبة	١٧٤٧٩
أن رسول الله ﷺ أعطى أبا سفيان	أنس بن مالك	١٣٦٠٩
أن رسول الله ﷺ أفاض	أسامة	٢١٠٩٩
أن رسول الله ﷺ أفاض	ابن عمر	٤٨٩٨
أن رسول الله ﷺ أفرد بالحج	عائشة	٢٤٥٧٨ _ ٢٥٢٣٦ _ ٢٥٢٦٧ _ ٢٦٥٩١
أن رسول الله ﷺ أفطر بعرفة	أم الفضل	٢٧٤٠٦ _ ٢٧٤٢٣
أن رسول الله ﷺ أقام بمكة	ابن عباس	٢٣٩٩ _ ٢٦٨٠
أن رسول الله ﷺ أقبل إليه	عقبة	١٧٥٥٨
أن رسول الله ﷺ أقبل ذات يوم	سعد	١٥٧٤
أن رسول الله ﷺ أقبل على	أنس	١٢٩١٥
أن رسول الله ﷺ أقبل من	أنس بن مالك	١٣٥٥٩
أن رسول الله ﷺ أقبل من خيبر	أبو أمامة	٢٢٥٠٦ _ ٢٢٥٨٠
أن رسول الله ﷺ أقرها	رجال من أصحاب النبي ﷺ من الأنصار	٢٤٠٦٨
أن رسول الله ﷺ أقطع بلال بن الحارث	عمرو بن عوف المزني	٢٧٨٦

أن رسول الله ﷺ أقطعه أرضاً	وائل بن حُجْر	٢٧٧٨١
أن رسول الله ﷺ أكل طعاماً	المغيرة بن شعبة	١٨٤٠٦
أن رسول الله ﷺ أكل كتفاً	أم سلمة	٢٧٠٣٥
أن رسول الله ﷺ أكل لحماً	ابن عباس	٢٠٠٢
أن رسول الله ﷺ أمر أبا بكر	عمر	٣٧٦٥
أن رسول الله ﷺ أمر أبا بكر	عائشة	٢٦٦٤٢
أن رسول الله ﷺ أمّر أسامة	عبد الله بن عمر	٤٧٠١
أن رسول الله ﷺ أمر امرأة	عائشة	٢٦٧٠٩
أن رسول الله ﷺ أمر أن	عائشة	٢٤٩٥١
إن رسول الله ﷺ أمر أن تجعل	عبد الله بن عمر	٦١٨٩ ـ ٦١٩٠
أن رسول الله ﷺ أمر أن يقرأ	أبو هريرة	٨٣١٥
أن رسول الله ﷺ أمر بالاثمد	معبد بن هوذة	١٦١٦٩
أن رسول الله ﷺ أمر بالأجراس	عائشة	٢٥٦١٨
أن رسول الله ﷺ أمر بالقدور	سلمة بن المحبق	١٦٠٠٢
أن رسول الله ﷺ أمر بالمدينة	ابن عمر	٦٣٣٥
أن رسول الله ﷺ أمر بالمسح	عوف بن مالك	٢٤٤٩٥
أن رسول الله ﷺ أمر ببنيان	عائشة	٢٦٩١٨
أن رسول الله ﷺ أمر بحد الشفار	عبدالله بن عمر	٥٨٦٤
أن رسول الله ﷺ أمر بذلك	جابر	١٤٩٢٧
أن رسول الله ﷺ أمر بزكاة الفطر	ابن عمر	٥٣٤٥ ـ ٦٣٨٩ ـ ٦٤٢٩
أن رسول الله ﷺ أمر بصوم عاشوراء	أبو موسى	١٩٩٥٩
أن رسول الله ﷺ أمر بقتل حية بمنى	عبد الله بن مسعود	٣٩٩٠
أن رسول الله ﷺ أمر بقتل الأسودين	أبو هريرة	٧٤٦٣ ـ ١٠١٢٠
أن رسول الله ﷺ أمر بقتل ذي الطفيتين	عائشة	٢٥٥٣٩ ـ ٢٥٦٥٧
أن رسول الله ﷺ أمر بقتل الكلاب	ابن مغفل	١٦٩١٥
أن رسول الله ﷺ أمر بقتل الكلاب	ابن عمر	٥٩٢٥
أن رسول الله ﷺ أمر بكبش	عائشة	٢٤٩٩٦
أن رسول الله ﷺ أمر بلحوم	سلمة بن المحبق	١٦٠٠٨
أن رسول الله ﷺ أمر رجلاً من	البراء بن عازب	١٨٧٠٩
أن رسول الله ﷺ أمر صبيان	ابن عباس	٣١٥٩
إن رسول الله ﷺ أمر ضباعة أن تشترط	ابن عباس	٣٠٥٤
أن رسول الله ﷺ أمر عمر بن الخطاب	جابر	١٤٦٦٩
أن رسول الله ﷺ أمر فاطمة	أبو هريرة	٩٣٧٣
أن رسول الله ﷺ أمر مناديه	سمرة بن جندب	٢٠٤٧٤

أن رسول الله ﷺ أمر الناس بالفطر	بعض أصحاب النبي ﷺ	١٥٩٩٨
أن رسول الله ﷺ أمر الناس	عائشة	٢٥١٢٢
إن رسول الله ﷺ أمرنا أن نبردها	أسماء	٢٧٤٦٥
إن رسول الله ﷺ أمرنا أن نحتفي أحياناً	فضالة بن عبيد	٢٤٤٦٩
إن رسول الله ﷺ أمرنا بوتر	علي	٨٦١
أن رسول الله ﷺ أمره أن يحلق	كعب	١٨٣١١
أن رسول الله ﷺ أمره أن يخرج	أبو هريرة	٩٥٢٥
أن رسول الله ﷺ أمرها	أم سلمة	٢٧٠٢٥
أن رسول الله ﷺ أمرهم أن يتداووا	زيد بن أرقم	١٩٥٠٤
أن رسول الله ﷺ أملى	زيد بن ثابت	٢١٩٣٨
أن رسول الله ﷺ أمه	أنس	١٣٧٤٣
أن رسول الله ﷺ أناخ بالبطحاء	ابن عمر	٤٨١٩ ـ ٥٩٢٢ ـ ٦٢٣٢
أن رسول الله ﷺ انتشل من قدر عظماً	ابن عباس	٢٢٨٩
أن رسول الله ﷺ انتهى إلى	يعلى	١٧٧١٦
أن رسول الله ﷺ انصرف من صلاة	أبو هريرة	٧٩٩٤
أن رسول الله ﷺ أهدى إليه راهب	جابر	١٤٧٩٧
أن رسول الله ﷺ أُهدي إليه	عائشة	٢٥٤٣٠
أن رسول الله ﷺ أهدي له عضو	ابن عباس	١٩٥٠٩
أن رسول الله ﷺ أهدى مرة	عائشة	٢٥٢٥٦
أن رسول الله ﷺ أهدى في بدنه بعيراً	ابن عباس	٢٤٦٦
أن رسول الله ﷺ أهديت	عائشة	٢٥٢١١ ـ ٢٦٧٧٩
أن رسول الله ﷺ أهلّ	جابر	١٤٣٣٠
أن رسول الله ﷺ أو رجلاً قال	جابر بن سمرة	٢٦٢٩٠
أن رسول الله ﷺ أوتر على البعير	ابن عمر	٤٥١٩ ـ ٤٥٣٠ ـ ٥٩٣٦
أن رسول الله ﷺ أوصى	أبو هريرة	٨٢٥٥
أن رسول الله ﷺ بال فقام	عائشة	٢٥١٥٠
أن رسول الله ﷺ بدأ بالحجر	جابر	١٤٧١٦
أن رسول الله ﷺ برىء	أبو موسى	١٩٩٦٧
أن رسول الله ﷺ بصق يوماً	بسر بن جحاش	١٧٩٩٨
أن رسول الله ﷺ بعث أبا عبيدة	عمرو بن عوف	١٧٣٦٧
أن رسول الله ﷺ بعث إلى أبي طيبة	ابن عباس	٣٠٢١
أن رسول الله ﷺ بعث إلى بني لحيان	أبو سعيد	١١١٢٦
أن رسول الله ﷺ بعث إلى عمر	أنس	١٢٦٣٢
إن رسول الله ﷺ بعث إليّ	علي	٧٧٨ ـ ١١١٧

أن رسول الله ﷺ بعث ببراءة	أنس	١٣٢٤٦ ـ ١٤٠٦٤
أن رسول الله ﷺ بعث بثماني	ابن عباس	١٨٦٩
أن رسول الله ﷺ بعث بعثاً	أبو سعيد	١١٤٨١ ـ ١١٨٨٩
أن رسول الله ﷺ بعث جيشاً	علي	٧٢٤
أن رسول الله ﷺ بعث رجلاً	أبو رافع	٢٤٣٧٤
إن رسول الله ﷺ بعث رجلاً على الصدقة	عائشة	٢٥٤٥٨
أن رسول الله ﷺ بعث سرية	ابن عمر	٤٥٧٩ ـ ٥٢٨٨ ـ ٥٩١٩
أن رسول الله ﷺ بعث سرية ثلاثمئة	جابر	١٤٣٣٧
أن رسول الله ﷺ بعث سرية يوم حنين	الأسود	١٥٦٧٣
أن رسول الله ﷺ بعث عبد الله بن حذافة يطوف	أبو هريرة	١٠٦٧٤ ـ ١٠٩٣٠
أن رسول الله ﷺ بعث معاذاً	أبو موسى	١٩٧٧٣
أن رسول الله ﷺ بعث معه بدينار	عروة البارقي	١٩٥٧١
أن رسول الله ﷺ بعثه مع أهله	ابن عباس	٣٣٠٤
أن رسول الله ﷺ بعثه إلى خالد بن سفيان	عبد الله بن أنيس	١٦١٤٤
أن رسول الله ﷺ حين بعثه إلى اليمن	معاذ بن جبل	٢٢٣٥٧
أن رسول الله ﷺ بعثه فقال	أسماء بن حارثة	١٦٠٥٩ ـ ١٦٨٣٦
أن رسول الله ﷺ بعثه مصدقاً	أبي بن كعب	٢١٦٠٤
أن رسول الله ﷺ بعثه وأوس بن الحدثان	كعب	١٥٨٨٦
أن رسول الله ﷺ بعثه وحده	عمرو بن أمية	١٧٣٨٤ ـ ٢٢٨٤٤
أن رسول الله ﷺ بعثه ورهطاً معه	حمزة بن عمرو الأسلمي	١٦١٣١ ـ ١٦١٣٢
إن رسول الله ﷺ بني هذا المسجد	عمر	٢١٧
أن رسول الله ﷺ بينا هو جالس	عَبد الله بن عدي الأنصاري	٢٤٠٧١
أن رسول الله ﷺ بينا هو جالس	عائشة	٢٦٨٩١
أن رسول الله ﷺ بينما هو	الصعب بن جثامة	١٦٧٨٣
أن رسول الله ﷺ بينما هو ذات	من أنبأ أبا قلابة	٢٢٤٨٧
أن رسول الله ﷺ بينما هو يمشي	أبو أمامة	٢٢٦٤٠
أن رسول الله ﷺ تبرز، فطعم	ابن عباس	٢٠١٦
أن رسول الله ﷺ ترك	أنس	١٤١١٠
إن رسول الله ﷺ ترك كثيراً	عائشة	٢٦٣٩٥
أن رسول الله ﷺ تزوج ميمونة	ابن عباس	٢٣٩٣ ـ ٢٥٨٧ ـ ٣٠٥٣ ـ ٣١٠٩ ـ ٣٢٢٣ ـ ٣٣١٩ ـ ٣٤٠٠
أن رسول الله ﷺ تزوج وهو محرم	ابن عباس	٢٥٨١
أن رسول الله ﷺ تزوّجها حلالاً	ميمونة	٢٧٣٦٥

إن رسول الله ﷺ تعرق كتفاً	ابن عباس	٢١٨٨
أن رسول الله ﷺ تعرق كتفاً	ابن عباس	٣٣١٢
أن رسول الله ﷺ تلا هذه الآية	صهيب	١٩١٤٩
أن رسول الله ﷺ تلا هذه الآية	معاذ بن جبل	٢٢٤٢٧
أن رسول الله ﷺ تلا هذه الآية	عائشة	٢٥٤٤٢ _ ٢٥٥١٨
أن رسول الله ﷺ تمضمض	ابن عباس	٣٥٣٨
أن رسول الله ﷺ توضأ بفضل	ميمونة	٢٧٣٣٧
أن رسول الله ﷺ توضأ ثلاثاً ثلاثاً	عثمان	٤٠٣
إن رسول الله ﷺ توضأ ثم صلّى	أبو قتادة	٢٣٠٠٧
أن رسول الله ﷺ توضأ عندها	الربيع بنت معوذ	٢٧٥٦٢ _ ٢٧٥٦٤ _ ٢٧٥٦٨
أن رسول الله ﷺ توضأ فغسل	أبو أمامة	٢٢٥٧٠ _ ٢٢٦٣٨
أن رسول الله ﷺ توضأ فمسح	المغيرة	١٨٣٨٣
أن رسول الله ﷺ توضأ للصلاة	ابن عباس	٣٠١٤
أن رسول الله ﷺ توضأ مرة مرة	ابن عباس	٢٠٧٢ _ ٣٠٧٣
أن رسول الله ﷺ توضأ ومسح	المغيرة	١٨٣٩٣
أن رسول الله ﷺ توفي	أسماء بنت يزيد	٢٨١٣٩
إن رسول الله ﷺ جاء أو خرج عليهم	ابن عباس	٢٩٢٩
أن رسول الله ﷺ جاء	حذيفة بن أسيد	١٦٢٤٧
أن رسول الله ﷺ جاء ذات يوم	فاطمة بنت قيس	٢٧٦٤٣ _ ٢٧٨٩٤
أن رسول الله ﷺ جاء فصلى ركعتين	ابن عباس	٢٥٥٠
أن رسول الله ﷺ جاءه	أنس	١٢٩٤٩ _ ١٣٨٥٧ _ ١٤١٤٨
أن رسول الله ﷺ جعل الدية في الخطأ	عبد الله بن مسعود	٣٦٣٥
أن رسول الله ﷺ جعل الرقبى	زيد بن ثابت	٢١٩٦٤ _ ٢١٩٨٤
أن رسول الله ﷺ جعل للمسافر	خزيمة بن ثابت	٢٢٢١٥
أن رسول الله ﷺ جعلها رخصة	أبي بن كعب	٢١٤٢٢
أن رسول الله ﷺ جلس	أسماء بنت يزيد	٢٨١٣٢
أن رسول الله ﷺ جمع أصابعه	أنس	١٢٢٦٣
أن رسول الله ﷺ جمع الأنصار	أنس	١٣٩٧٥
أن رسول الله ﷺ جمع بين الحج والعمرة	أبو طلحة	١٦٤٥٧
أن رسول الله ﷺ جمع بين حجة وعمرة	أبو طلحة	١٦٤٦٨
أن رسول الله ﷺ جمع بين الصلاتين	ابن عباس وسعيد بن جبير	٣٢٨٨
أن رسول الله ﷺ جمع بين الصلاتين	عبدالله بن عمرو	٦٦٩٤
أن رسول الله ﷺ جمع بين الصلاتين	أبو أيوب	٢٣٩٤٩

أن رسول الله ﷺ جمع بين الظهر والعصر	ابن عباس	٣٣٩٧
أن رسول الله ﷺ جمع بين المغرب	ابن عمر	٥١٨٦
أن رسول الله ﷺ جمع بين المغرب والعشاء	أبو أيوب	٢٣٩٤٥
أن رسول الله ﷺ جمع نساء	أسماء بنت يزيد	٢٨١٢٤
أن رسول الله ﷺ جهر فيها	عائشة	٢٤٨٦٩
أن رسول الله ﷺ جوّز	أنس	١٣٧٣٦
أن رسول الله ﷺ حدثنا أنها ليست	أبو قتادة	٢٢٨٩٥
أن رسول الله ﷺ حرق نخل	ابن عمر	٥٥٨٢ ـ ٦٠٥٤ ـ ٦٢٥١
أن رسول الله ﷺ حرم سبعة	معاوية	١٧٠٥٩
أن رسول الله ﷺ حرم عشرة	أبو ريحانة	١٧٣٤٦
أن رسول الله ﷺ حرم كل ذي ناب	أبو هريرة	٩٤١٢
أن رسول الله ﷺ حرم ما بين لابتيها	زيد بن ثابت	٢١٩٠٩ ـ ٢٢٠١٠
إن رسول الله ﷺ حرّم ما بين	عبادة بن الصامت	٢٣٠٨٤ ـ ٢٣١٧٢
أن رسول الله ﷺ حرّم ما بين	جابر	١٤٦٧١
أن رسول الله ﷺ حرّم ما بين	أبو حسن	١٦٨٣١
أن رسول الله ﷺ حرّم نبيذ الجر	ابن عمر	٥٨١٩
إن رسول الله ﷺ حرّم هذا الحرم	سعد بن أبي وقاص	١٤٦٠
أن رسول الله ﷺ حرم يوم خيبر	عرباض	١٧٢٨٤
أن رسول الله ﷺ حرم يوم خيبر	أبو هريرة	٨٧٧٥
أن رسول الله ﷺ حلف أن	أم سلمة	٢٧٢١٨
أن رسول الله ﷺ حلق رأسه	عبد الله بن عمر	٥٦١٤ ـ ٦١١٥
أن رسول الله ﷺ حمى النقيع	الصعب بن جثامة	١٦٧٨٠
أن رسول الله ﷺ حيث أفاض	جابر	١٤٨٨٦
أن رسول الله ﷺ حين أراد	أبو هريرة	١٠٩٨٢
أن رسول الله ﷺ حين أمّر أسامة	عبد الله بن عمر	٥٦٣٠
أن رسول الله ﷺ حين جمع الأنصار	أنس	١٢٨٠٧
إن رسول الله ﷺ حين خرج في غزوة	سعد بن مالك	١٥٣٢
أن رسول الله ﷺ حين دخل	ابن عباس	٢٥٠٨
أن رسول الله ﷺ حين ظهر	رجال من أصحاب النبي ﷺ	١٦٥٣١
أن رسول الله ﷺ خرج إلى أحد	زيد بن ثابت	٢١٩٣٥ ـ ٢١٩٦٨
أن رسول الله ﷺ خرج إلى بدر	عائشة	٢٥٦٧٣
أن رسول الله ﷺ خرج إلى الصلاة	أم سلمة	٢٧٢٣١ ـ ٢٧٢٤٦
أن رسول الله ﷺ خرج إلى المصلى	عبد الله بن زيد	١٦٥٦٥
أن رسول الله ﷺ خرج إلى المصلى	عبد الله بن زيد	١٦٥٨٧

أن رسول الله ﷺ خرج إلى المقابر	أبو هريرة	٨٨٦٥
أن رسول الله ﷺ خرج بالناس	معاذ بن جبل	٢٢٤٧٣
أن رسول الله ﷺ خرج حين	أنس	١٢٦٨٨
أن رسول الله ﷺ خرج ذات	أنس	١٣١٦٨ ـ ١٣٢٩٩
إن رسول الله ﷺ خرج ذات يوم	أبو أيوب الأنصاري	٢٣٩٠١
أن رسول الله ﷺ خرج عام الفتح	ابن عباس	٢٨٨٤
أن رسول الله ﷺ خرج على أصحابه	عبدالله بن عمرو	٦٨٤٦
أن رسول الله ﷺ خرج على أصحابه	أبو هريرة	٩٤٤٦
إن رسول الله ﷺ خرج على حلقة	معاوية	١٦٩٦٠
أن رسول الله ﷺ خرج على الناس	البياضي	١٩٢٣١
إن رسول الله ﷺ خرج علينا ونحن	ابن عمر	٥٨١١
أن رسول الله ﷺ خرج عليهم في يوم	فضالة الأنصاري	٢٤٤٣٢
أن رسول الله ﷺ خرج عليهم وهم جلوس	ابن عباس	٢١١٦ ـ ٢٩٦٠
أن رسول الله ﷺ خرج عليهم وهم	أبو هريرة	٨٢٩٠
أن رسول الله ﷺ خرج عليهم يوماً	حذيفة بن أسيد	١٦٢٤٦
أن رسول الله ﷺ خرج فتوجه	عبد الله بن زيد	١٦٥٨٢
أن رسول الله ﷺ خرج متخشعاً	ابن عباس	٢٠٣٩
أن رسول الله ﷺ خرج متوكئاً	أنس والحسن	١٣٥٤٤
أن رسول الله ﷺ خرج من عندها	عائشة	٢٥٣٥٧
أن رسول الله ﷺ خرج معتمراً	ابن عمر	٦٠٦٧
أن رسول الله ﷺ خرج من الخلاء	ابن عباس	٣٣٨١ ـ ٣٣٨٢
أن رسول الله ﷺ خرج من المدينة	ابن عباس	٣١٦٢
أن رسول الله ﷺ خرج وساروا	سهل بن حنيف	١٦٠٧٦
إن رسول الله ﷺ خرج ومن معه	ابن عباس	٢٣٦٠
أن رسول الله ﷺ خرج وهو يتوكأ	أنس بن مالك	١٣٧٩٧
أن رسول الله ﷺ خرج وهو متوكيء	أنس	١٣٧٣٨
أن رسول الله ﷺ خرج يتوكأ على أسامة	أنس	١٤٠٣٣
إن رسول الله ﷺ خط أربعة	ابن عباس	٢٩٥٩
أن رسول الله ﷺ خطب أم سلمة	أم سلمة	٢٧٠٦٤
أن رسول الله ﷺ خطب امرأة من قومه	ابن عباس	٢٩٢٥
أن رسول الله ﷺ خطب الناس	عبدالله بن عمرو	٧٠١٢
أن رسول الله ﷺ، خطب الناس	ابن عمر	٥٨٠٥

أن رسول الله ﷺ خطب يوماً	أبو المعلى	١٦٠١٨
إن رسول الله ﷺ خطبنا فبين لنا	أبو موسى	١٩٧٣٣
أن رسول الله ﷺ خطبهم	عبد الله بن عَمرو	٦٩٧٠
أن رسول الله ﷺ دخل حائطاً	نافع بن عبد الحارث	١٥٤٤٩
أن رسول الله ﷺ دخل عام	عائشة	٢٦١٧٥ ـ ٢٦٧٦٨
أن رسول الله ﷺ دخل على أختها	أم حكيم بنت الزبير	٢٧٨٩٩
أن رسول الله ﷺ دخل على أعرابي	أنس	١٣٦٥١
أن رسول الله ﷺ دخل عليّ بيتي	عائشة	٢٦٧٦٢
أن رسول الله ﷺ دخل على جويرية	عبد الله بن عمرو	٦٧٧١
أن رسول الله ﷺ دخل على جويرية	جويرية	٢٧٢٩١
أن رسول الله ﷺ دخل على حمزة	خولة بنت قيس	٢٧٥٩٤ ـ ٢٧٨٦٠
أن رسول الله ﷺ دخل على رجل	أنس	١٤١١٣
أن رسول الله ﷺ دخل على ضباعة	ابن عباس	٣٢٨٧
أن رسول الله ﷺ دخل على ضباعة	أسماء أو سعدى بنت عوف	٢٧٤٩٢
أن رسول الله ﷺ دخل على ضباعة	أم حكيم بنت الزبير	٢٧٦٣١
أن رسول الله ﷺ دخل على عبادة بن الصامت	راشد بن حبيش	١٦٠٩٤
إن رسول الله ﷺ دخل عليّ	عائشة	٢٥١٥٣ ـ ٢٦٥٤٤
أن رسول الله ﷺ دخل عليه	عبد الله بن عمرو	٦٨٧٨
أن رسول الله ﷺ دخل عليه عمر	ابن عباس	٢٧٤٤
أن رسول الله ﷺ دخل عليه يعوده	سعد	١٤٤٠
أن رسول الله ﷺ دخل عليه الناس	عائشة	٢٤٧٥٤ ـ ٢٦١٣٦
أن رسول الله ﷺ دخل عليها فدعا بشراب	أم هانىء	٢٧٤٣١
إن رسول الله ﷺ دخل عليها فزعاً	زينب بن جحش	٢٧٩٥٩
أن رسول الله ﷺ دخل عليها فصلى ثماني	أم هانىء	٢٧٩٣٥
أن رسول الله ﷺ دخل عليها، فقال	جويرية	٢٧٩٧٠
أن رسول الله ﷺ دخل عليها فقرّبت إليه طعاماً	أم عمارة بنت كعب	٢٨٠٢٠
أن رسول الله ﷺ دخل عليها وعندها رجل	عائشة	٢٥١٣٩ ـ ٢٥٩٣٢ ـ ٢٦٦٣٤
أن رسول الله ﷺ دخل عليها وفي بيتها	أم سليم	٢٧٦٥٦
أن رسول الله ﷺ دخل عليها وهي	عائشة	٢٦١٤٩
أن رسول الله ﷺ دخل عليها وهي تختمر	أم سلمة	٢٧٠٧٣
أن رسول الله ﷺ دخل عليها يوم الفتح	أم هانىء	٢٧٤٤٨
أن رسول الله ﷺ دخل في صلاة الفجر	أبو بكرة	٢٠٧٣٣
أن رسول الله ﷺ دخل الكعبة	ابن عمر	٥٩٢٧ ـ ٦٢٣١ ـ ٢٤٣٩١
أن رسول الله ﷺ دخل المسجد	جابر بن سمرة	٢١٢٦٥

أن رسول الله ﷺ دخل المسجد	محجن بن الأدرع	١٩١٨٣
أن رسول الله ﷺ دخل المسجد	بريدة	٢٣٤٢١
أن رسول الله ﷺ دخل مكة	أنس	١٢٩٦٣ _ ١٣٤٤٦ _ ١٣٤٧٠
أن رسول الله ﷺ دخل مكة	عائشة	٢٤٦٢٢
أن رسول الله ﷺ دخل نخلاً	أنس	١٣٠٣٠
أن رسول الله ﷺ دخل يوم الفتح	أنس	١٢٠٩١
أن رسول الله ﷺ دخل يوم الفتح	جابر	١٥٢٢٤
أن رسول الله ﷺ دعا علي	أنس	١٣٢٨٨
أن رسول الله ﷺ دعا فاطمة	عائشة	٢٤٩٨٨
أن رسول الله ﷺ دفع إلى	أنس	١٢٤٥٨
أن رسول الله ﷺ دفع خيبر	ابن عباس	٢٢٥٥
أن رسول الله ﷺ دفع الراية	بريدة	٢٣٣٩٧
أن رسول الله ﷺ ذبح فسمى	أنس	١٢٩٢٤
أن رسول الله ﷺ ذبح يوم	جابر	١٥٠٨٦
أن رسول الله ﷺ ذكر امرأة	أبو سعيد الخدري	١١٦٦٩
أن رسول الله ﷺ ذكر	عائشة	٢٤٩٧٤ _ ٢٥٠٥١ _ ٢٥٤٥٧
أن رسول الله ﷺ ذكر خديجة	ابن عباس	٢٨٥١
أن رسول الله ﷺ ذكر خديجة	عائشة	٢٥٦٨٦
أن رسول الله ﷺ ذكر الدجال	أبي	٢١١٦٣
أن رسول الله ﷺ ذكر الدنيا	أبو سعيد الخدري	١١٤٤٦
أن رسول الله ﷺ ذكر رجلاً	عروة بن الزبير	٢٥١٤٤
أن رسول الله ﷺ ذكر الصدقة	هلب الطائي	٢٢٣٢٩
أن رسول الله ﷺ ذكر عنده عمه	أبو سعيد الخدري	١١٠٧٣ _ ١١٤٩٠
إن رسول الله ﷺ ذكر فتنة	مرة بن كعب	١٨٢٢٧
أن رسول الله ﷺ ذكر فتان القبور	عبد الله بن عمرو	٦٦٠٣
إن رسول الله ﷺ ذكر لنا أول دعوة	سعد	١٤٦٢
أن رسول الله ﷺ ذكر المسيح	ابن عمر	٤٩٤٨
أن رسول الله ﷺ ذكر يوم الجمعة	أبو هريرة	١٠٣٠٧
أن رسول الله ﷺ ذهب إلى	سهل بن سعد	٢٢٣٤٠
أن رسول الله ﷺ ذهب لحاجته	المغيرة	١٨٣٤٣
أن رسول الله ﷺ رأى أم حبيب	أم الفضل بنت الحارث	٢٧٤٠٧
أن رسول الله ﷺ رأى امرأة	جابر	١٤٥٩١
إن رسول الله ﷺ رأى بصاقاً	عبد الله بن عمر	٥٣٣٥
أن رسول الله ﷺ رأى جبريل	ابن مسعود	٣٧٧٩

أن رسول الله ﷺ رأى جنازة فقام لها	عثمان بن عفان	٤٥٧
أن رسول الله ﷺ رأى الحمرة	رافع	١٧٤٠٦
أن رسول الله ﷺ رأى رجلاً توضأ	عمر بن الخطاب	١٥٣
أن رسول الله ﷺ رأى رجلاً ساقطاً يده	ابن عمر	٥٩٧٢
أن رسول الله ﷺ رأى رجلاً صلى	وابصة	١٨١٦٣ ـ ١٨١٧٠
أن رسول الله ﷺ رأى رجلاً قد ظلل عليه	جابر	١٥٣٥٦
أن رسول الله ﷺ رأى رجلاً يصلي	بعض أصحاب النبي ﷺ	١٥٥٧٦
أن رسول الله ﷺ رأى رجلاً يسوق	أبو هريرة	٧٤٤٧ ـ ١٠٣٢٠
أن رسول الله ﷺ رأى رجلاً يمشي	بشير بن الخصاصية	٢١٠٦٥
أن رسول الله ﷺ رأى رجلاً يهادى	أنس	١٢٠٦٢ ـ ١٣٩٠٢
أن رسول الله ﷺ رأى شاتين	أبو ذر	٢١٧٦٩
أن رسول الله ﷺ رأى في بعض	ابن عمر	٤٧٣٩ ـ ٥٤٥٨
أن رسول الله ﷺ رأى في جدار القبلة	عائشة	٢٥٦٧١
أن رسول الله ﷺ رأى في المسجد حبلاً	عبد الرحمٰن بن أبي ليلى	١٣٧٢٥
إن رسول الله ﷺ رأى في يد رجل	عمر بن الخطاب	١٣٢
أن رسول الله ﷺ رأى في يده	أبو ثعلبة	١٧٩٠١
أن رسول الله ﷺ رأى نخامة	ابن عمر	٤٦٨٤ ـ ٤٨٤١ ـ ٥١٥٢
أن رسول الله ﷺ رأى نخامة	أبو هريرة	٧٣٩٩
أن رسول الله ﷺ رأى نخامة	أبو سعيد الخدري	١١٥٧١
أن رسول الله ﷺ رأى نخامة	أبو سعيد و أبو هريرة	١١٨٥٩
أن رسول الله ﷺ رأى نخامة	أنس	١٣٠٩٧ ـ ١٣٢٤٨ ـ ١٣٦٨٢
أن رسول الله ﷺ رجم ماعز بن مالك	جابر بن سمرة	٢١١٥٧ ـ ٢١٢٠٧ ـ ٢١٣٥٥
أن رسول الله ﷺ رجم يهودياً	ابن عمر	٥٢٧٦ ـ ٥٤٥٩
أن رسول الله ﷺ رجم يهودياً	جابر بن سمرة	٢١٢٢٢
أن رسول الله ﷺ رحل ناساً من بني هاشم	ابن عباس	٢٢٣٩
أن رسول الله ﷺ رخص أن يستمتع بجلود	عائشة	٢٥٦٧٢
أن رسول الله ﷺ رخص ـ أو قال في المحرم	عثمان	٤٩٧
أن رسول الله ﷺ رخص في بيع العرايا	زيد بن ثابت	٤٤٩٠ ـ ٢١٧١٦ ـ ٢١٧١٧ ـ ٢١٩١٤ ـ ٢١٩٧٧
أن رسول الله ﷺ رخص في الثوب	ابن عباس	٣٤١٨
أن رسول الله ﷺ رخص في الحرير	عمر	٢٤٢
أن رسول الله ﷺ رخص في الرقية	عائشة	٢٦٠٨٨
أن رسول الله ﷺ رخص في العرايا	ابن عمر	٤٥٤١
أن رسول الله ﷺ رخص في العرية	زيد بن ثابت	٢١٩٩٥

أن رسول الله ﷺ رخص لأهل	عائشة	٢٤٥١٩
أن رسول الله ﷺ رخص لرعاء	عاصم بن عدي	٢٤١٨٢
أن رسول الله ﷺ رخص لصاحب العرايا	زيد بن ثابت	٢١٩٦٥
أن رسول الله ﷺ رخص للنساء أن يرخين	ابن عمر	٤٧٧٣
أن رسول الله ﷺ رد ابنته	عبدالله بن عمرو	٦٩٣٨
أن رسول الله ﷺ رد ابنته زينب	ابن عباس	٢٣٦٦ ـ ٣٢٩٠
أن رسول الله ﷺ رد شهادة الخائن	عبدالله بن عمرو	٧١٠٢
أن رسول الله ﷺ ردد آية حتى أصبح	أبو سعيد الخدري	١١٦١٥
أن رسول الله ﷺ رفع رأسه	جبير بن مطعم	١٦٨٨٠
أن رسول الله ﷺ ركز الحربة	ابن عمر	٤٦٨١
أن رسول الله ﷺ ركع ركعتين	ابن عمر	٢٤٤٠٢
أن رسول الله ﷺ رمل	ابن عمر	٤٩٨٣
أن رسول الله ﷺ رمل الأشواط الثلاثة	ابن عمر	٥٤٤٤
أن رسول الله ﷺ رمل ثلاثاً	أبو الطفيل	٢٤٢١٦
أن رسول الله ﷺ رمل من الحجر	ابن عمر	٥٤٠١
أن رسول الله ﷺ رمل من الحجر	جابر	١٥٣٤٩
أن رسول الله ﷺ رمل من الحجر	أبو الطفيل	٢٤٢١٢
أن رسول الله ﷺ رمى الجمرة	أنس	١٣١٩٦
أن رسول الله ﷺ رمى جمرة العقبة	جابر	١٥٣٦٥
أن رسول الله ﷺ زار البيت ليلاً	عائشة	٢٦٢٣٨
أن رسول الله ﷺ زارهم	بُسر المازني	١٧٨٤٨
أن رسول الله ﷺ زجر عن	أنس	١٤١٥١
أن رسول الله ﷺ سافر في رمضان	أنس	١٣٤٦٣
أن رسول الله ﷺ سافر من المدينة	ابن عباس	١٨٥٢
أن رسول الله ﷺ سأل	جابر	١٥٢٥٩
أن رسول الله ﷺ سأل ابن	أبو سعيد	١١٢١١ ـ ١١٢١٢ ـ ١١٤٠٩
أن رسول الله ﷺ سأل رجلاً	أنس	١٣٣٤٢
أن رسول الله ﷺ سئل عن رجل	أنس	١٤٠٦٩
أن رسول الله ﷺ سأله سائل	قهيد	١٥٥٦٧
أن رسول الله ﷺ سبق	ابن عمر	٥١٨١ ـ ٥٣٤٨ ـ ٦٤٦٦
أن رسول الله ﷺ سحر له	عائشة	٢٥١٥٧
أن رسول الله ﷺ سماه الزور	معاوية بن أبي سفيان	١٧٠٥٨
أن رسول الله ﷺ سمع رجلاً	أبو هريرة	١٠٩٣٢
أن رسول الله ﷺ سمع رجلاً	أنس	١٣٨٨٨

أن رسول الله ﷺ سن الجزور	جابر	١٤٦٤٧
أن رسول الله ﷺ سن الجزور	أصحاب محمد ﷺ	٢٣٨٧٤
أن رسول الله ﷺ سها في الصلاة	عبد الله بن مسعود	٤٣٥٨
أن رسول الله ﷺ سهر ذات ليلة	عائشة	٢٥٦٠٦
أن رسول الله ﷺ سوى بين الأسنان	ابن عباس	٢٦٢١
أن رسول الله ﷺ سئل أي	عائشة	٢٥٩٤٥
أن رسول الله ﷺ سئل أيصلي الرجل	أبو هريرة	٨٥٣٠
أن رسول الله ﷺ سئل عن الاستطابة	خزيمة بن ثابت	٢٢٢١٦
أن رسول الله ﷺ سئل عن أفضل	الشفاء بنت عبد الله	٢٧٦٣٤
أن رسول الله ﷺ سئل عن الأمة تزني	أبو هريرة	١٧١٨٣
أن رسول الله ﷺ سئل عن أولاد	أبو هريرة	١٠٧٣٢
أن رسول الله ﷺ سئل عن ذلك، فقال:	أبو سعيد الخدري	١١٧٦٦
أن رسول الله ﷺ سئل عن الساعة	جابر	١٤٥٤٧
أن رسول الله ﷺ سئل عن الشفع	عمران بن حصين	٢٠١٦١
أن رسول الله ﷺ سئل عن الصلاة	جابر بن سمرة	٢١١٦٩
أن رسول الله ﷺ سئل عن صوم يوم عرفة	أبو قتادة	٢٢٨٨٤ ـ ٢٢٩٥٢
أن رسول الله ﷺ سئل عن الضب	ابن عمر	٥٠٠٤ ـ ٥٩٦٢
أن رسول الله ﷺ سئل عن العقيقة	رجل من بني ضمرة عن أبيه	٢٣٥٢٢
أن رسول الله ﷺ سئل عن اللقطة	زيد بن خالد	٢٢٠٢٨
أن رسول الله ﷺ سئل عن ليلة القدر	معاذ بن جبل	٢٢٣٩٣
أن رسول الله ﷺ سئل عن المسجد الذي	أُبي بن كعب	٢١٤٢٣
أن رسول الله ﷺ سئل عن الوتر	أبو سعيد	١١٦٩٨
أن رسول الله ﷺ سئل ماذا	البراء بن عازب	١٨٨٧٨
أن رسول الله ﷺ سئل يوم النحر	ابن عباس	٢٧٣١
أن رسول الله ﷺ شاور	أنس	١٣٣٣٠ ـ ١٣٧٣٩
أن رسول الله ﷺ شاور الناس	أنس	١٣٣٢٩
أن رسول الله ﷺ شبر لفاطمة	أم سلمة	٢٧٠٨٩
أن رسول الله ﷺ شرب شراباً	أم هانىء	٢٧٤٤٩
أن رسول الله ﷺ شرب لبنا	ابن عباس	٢٠٠٧ ـ ٣٠٥١
أن رسول الله ﷺ شرب من زمزم	ابن عباس	١٨٣٨
أن رسول الله ﷺ شغل عنها ليلة	عبد الله بن عمر	٥٦١١
أن رسول الله ﷺ صام في سفر	رجل من أصحاب النبي ﷺ	١٦٧١٩ ـ ٢٣٥٧٨
أن رسول الله ﷺ صرخ بهما	أنس	١٣١٩١
أن رسول الله ﷺ صلّى إلى عنزة	أبو جحيفة	١٨٩٦٨

أن رسول الله ﷺ صلّى بالناس	أبو جحيفة	٢١٦٠٦
أن رسول الله ﷺ صلّى بـ	أنس بن مالك	١٣٥٨٠
أن رسول الله ﷺ صلّى بهم إحد	ذو اليدين	١٦٨٢٧ ـ ١٦٨٢٨
أن رسول الله ﷺ صلى بهم خمسا	عبد الله بن مسعود	٤٢٨٢
أن رسول الله ﷺ صلّى بهم ذات يوم	أبو بشير الأنصاري	٢٢٢٣٣
أن رسول الله ﷺ صلّى بهم صلاة الخوف	جابر	١٤٢٢٩
أن رسول الله ﷺ صلّى بهم فسها	أبو هريرة	٩٧٧٦
إن رسول الله ﷺ صلّى بهم في	عبادة بن الصامت	٢٣٠٧٥ ـ ٢٣١٥٧
أن رسول الله ﷺ صلّى حيث المسجد	عبد الله بن عمر	٥٥٩٦
أن رسول الله ﷺ صلّى حين أقبل	ابن عمر	٦١٣٢
أن رسول الله ﷺ صلّى صلاة	أبو هريرة	٧٨٠٦
أن رسول الله ﷺ صلّى صلاة	زيد بن ثابت	٢١٩٢٩
أن رسول الله ﷺ صلّى صلاة الظهر	عمران بن حصين	٢٠١١٥
أن رسول الله ﷺ صلّى الظهر	ابن عمر	٥٨٩٢ ـ ٦٠٦٩
أن رسول الله ﷺ صلّى الظهر ركعتين	أبو هريرة	٨٩٩٨ ـ ١٠٠٤٢
أن رسول الله ﷺ صلّى الظهر أو العصر	عبد الله بن مسعود	٤٠٧٢
أن رسول الله ﷺ صلّى الظهر بالمدينة	أنس	١٢٨٤٩ ـ ١٢٩٦٥
أن رسول الله ﷺ صلّى الظهر حين	أنس	١٢٦٧١
أن رسول الله ﷺ صلّى الظهر فجعل	عمران بن حصين	٢٠٢٠٣
أن رسول الله ﷺ صلّى العصر	رجل من أصحاب النبي ﷺ	٢٣٥٠٩
أن رسول الله ﷺ صلّى على أصحمه	جابر	١٤٩٥٠ ـ ١٤٩٧٢
أن رسول الله ﷺ صلّى على جنازة	ابن عباس	٢٥٥٤
أن رسول الله ﷺ صلّى على رجل	أبو هريرة	٩٥٣٤
أن رسول الله ﷺ صلّى على صاحب	ابن عباس	١٩٦٢
أن رسول الله ﷺ صلّى على قتلى	عقبة	١٧٥٣٧
أن رسول الله ﷺ صلّى على النجاشي	ابن عباس	٢٢٩٢
أن رسول الله ﷺ صلّى على النجاشي	أبو هريرة	٧١٤٧ ـ ٧٨٧٢
أن رسول الله ﷺ صلّى عند كسوف	ابن عباس	١٩٧٥
أن رسول الله ﷺ صلّى عندها	عائشة	٢١٩٤٨
أن رسول الله ﷺ صلّى العيد بغير	ابن عباس	٢٠٠٤
أن رسول الله ﷺ صلّى الفجر ذات يوم	سمرة بن جندب	٢٠٤١٩
أن رسول الله ﷺ صلّى فخلع	أبو سعيد	١١١٧٠
أن رسول الله ﷺ صلّى في البيت	ابن عمر	٥٠٥٣ ـ ٥٠٦٦ ـ ٥٥٤٧ ـ ٦٢٣٨

أن رسول الله ﷺ صلّى في البيت	بلال	٢٤٤١٦
أن رسول الله ﷺ صلّى في بيت	أنس بن مالك	١٣٥٤٣
أن رسول الله ﷺ صلّى في بيته	عتبان بن مالك	٢٤١٨٠
أن رسول الله ﷺ صلّى في ثوب واحد	جابر	١٤٣٩٦
أن رسول الله ﷺ صلّى في فضاء	ابن عباس	١٩٦٥
أن رسول الله ﷺ صلّى في كساء	ابن عباس	٣٣٢٧
أن رسول الله ﷺ صلّى في كسوف	النعمان بن بشير	١٨٥٨٢
أن رسول الله ﷺ صلّى في الكعبة	ابن عمر	٦٤٠٧
أن رسول الله ﷺ صلّى في الكعبة	أسامة بن زيد	٢٢١٤٠
أن رسول الله ﷺ صلّى في مرضه	عائشة	٢٤٨٠٧
أن رسول الله ﷺ صلّى المغرب	ابن عمر	٦٣٩٩
أن رسول الله ﷺ صلّى في نعليه	أوس	١٦٢٥٩ ـ ١٦٢٦٧
أن رسول الله ﷺ صلّى لهم	عبد الله بن بحينة	٢٣٣١٨
أن رسول الله ﷺ صلّى من وراء الحرج	عبد الله بن عمر	٥٥٩٨
أن رسول الله ﷺ صلّى وعليه مرط	عائشة	٢٦٣٦٦ ـ ٢٦٦٤٧
أن رسول الله ﷺ صلّى وهي معترضة	عائشة	٢٥٧٢٢
أن رسول الله ﷺ صلّى يوم الفتح	عبد الله بن السائب	١٥٤٦٧
أن رسول الله ﷺ صلّى يوماً	معاوية بن خديج	٢٧٧٩٦
أن رسول الله ﷺ ضحى بكبشين	أبو هريرة	٢٥٥٦٠
أن رسول الله ﷺ ضافه ضيف	أبو هريرة	٨٨٦٦
أن رسول الله ﷺ طاف بالبيت سبعاً	ابن عباس	٢٨٣٠
أن رسول الله ﷺ طاف على نسائه	أنس	١٢٩٥٦
أن رسول الله ﷺ طاف على نسائه	أبو رافع	٢٤٣٦٣ ـ ٢٧٧٢٩
أن رسول الله ﷺ طرقه وجع	عائشة	٢٥٧٧٨
أن رسول الله ﷺ طرقه هو وفاطمة	علي بن أبي طالب	٩٠١
أن رسول الله ﷺ طلب	جابر	١٤٩٨٧
أن رسول الله ﷺ طلع له أحدٌ	أنس	١٢٥٣٨
أن رسول الله ﷺ طلق	عاصم بن عمر	١٦٠٢٠
أن رسول الله ﷺ عاد	عبادة بن الصامت	٢٣١٣٦
أن رسول الله ﷺ عاد رجلاً	أنس	١٢٠٧٢ ـ ١٢٥٩١ ـ ١٣٨٦٢
إن رسول الله ﷺ عام تبوك	أبو سعيد الخدري	١١٥٧٠
أن رسول الله ﷺ عام غزوة	عبدالله بن عمرو	٧٠٦٨

أن رسول الله ﷺ عامل أهل	ابن عمر	٤٦٦٣ ـ ٤٧٣٢ ـ ٤٩٤٦
أن رسول الله ﷺ عد خمساً	شيخ من بني سليم	٢٣٥٤٧
أن رسول الله ﷺ عرس بأولات	عمار بن ياسر	١٨٥١٢
أن رسول الله ﷺ عق عن الحسن	بريدة	٢٣٣٨٩
أن رسول الله ﷺ عق عن الحسن	بريدة	٢٣٤٤٦
أن رسول الله ﷺ علم فواتح الخير	ابن مسعود	٣٨٧٧
أن رسول الله ﷺ علمه الأذان	أبو محذورة	١٥٤٥٦
أن رسول الله ﷺ علمه أن يقول	الحسن بن علي	١٧٢١
أن رسول الله ﷺ علمه دعاء	زيد بن ثابت	٢٢٠٠٦
أن رسول الله ﷺ علّمها	عائشة	٢٥٥٣٣
أن رسول الله ﷺ سمع عمر وهو يقول	ابن عمر	٤٥٤٨
إن رسول الله ﷺ عهد إليّ أن لا أموت حتى	علي	٨٠٢
أن رسول الله ﷺ عهد إليّ عهداً فأنا	عثمان	٤٠٧
إن رسول الله ﷺ عهد إلينا عهداً	سلمان	٢٤١١٢
أن رسول الله ﷺ غزا	أنس	١٢٠١٥
أن رسول الله ﷺ غزا تسع	زيد بن أرقم	١٩٥١٣
أن رسول الله ﷺ غزا غزوة	بريدة	٢٣٤٢٦
أن رسول الله ﷺ غيّر اسم	ابن عمر	٤٦٨٢
أن رسول الله ﷺ فرض زكاة	ابن عمر	٥٧٨١
أن رسول الله ﷺ فرض صدقة	ابن عباس	٣٢٩١
أن رسول الله ﷺ في بعض	جابر	١٤٨٥٤
أن رسول الله ﷺ فيما بلغه	أبو مالك عبيد	٢٣٢٩٥
أن رسول الله ﷺ قاء فأفطر	أبو الدرداء	٢٢٠٤٤ ـ ٢٢٧٤٠ ـ ٢٨٠٥٠
أن رسول الله ﷺ قال بين السجدتين	ابن عباس	٢٨٩٧
إن رسول الله ﷺ قال عام الفتح	جابر	١٤٥٢٦
أن رسول الله ﷺ قال على المنبر	عبد الله	٦١٣٧
أن رسول الله ﷺ قال عند ذكر	عبد الله بن عمرو	٦٥٨٠
أن رسول الله ﷺ قال في الذي يعتق	أبو موسى	١٩٩٦٥
إن رسول الله ﷺ قال في الأنصار إنكم	أنس	١٢٣٣١
أن رسول الله ﷺ قال في التقديم	ابن عباس	٢٤٢١
أن رسول الله ﷺ قال في حجة الوداع	جرير	١٩٤٣٠
أن رسول الله ﷺ قال في حجة الوداع	عبد الرحمن بن يزيد عن أبيه	١٦٥٢٣
أن رسول الله ﷺ قال في حجة	فضالة بن عبيد	٢٤٤٦٧
أن رسول الله ﷺ قال في الخمر	رجل من أصحاب النبي ﷺ	٢٣٥١٨

أن رسول الله ﷺ قال في الرجل يسوّي	معيقيب	١٥٥٩٦ ـ ٢٤٠١١
أن رسول الله ﷺ قال في الرضيع	علي بن أبي طالب	٧٥٧ ـ ١١٤٩
أن رسول الله ﷺ قال في سبي	أبو سعيد الخدري	١١٦١٨
أن رسول الله ﷺ قال في العقيقة	أم كرز	٢٧٦٨٤
أن رسول الله ﷺ قال في غزوة تبوك	عكرمة بن خالد عن أبيه أو عن عمه عن جده	١٥٥١٥ ـ ١٧٧٣٨ ـ ١٧٨١٢
إن رسول الله ﷺ قال في ليلة القدر	عمر	٨٥
أن رسول الله ﷺ قال في ليلة القدر	أبو هريرة	١٠٧٤٥
أن رسول الله ﷺ قال في مجلس	عبد الله بن عمرو	٧٠٣٥
أن رسول الله ﷺ قال في المرأة التي ترى	عائشة	٢٤٩٣٢
أن رسول الله ﷺ قال لابن صائد	أبو سعيد الخدري	١١٦٥٢ ـ ١١٩٤٨
أن رسول الله ﷺ قال لأبي ذر	أنس	١٢٧٨٢
أن رسول الله ﷺ قال لأصحابه	ابن عباس	٢٣٤٨
أن رسول الله ﷺ قال لأصحابه	بعض أصحاب النبي ﷺ	١٦٧١٠
إن رسول الله ﷺ قال لأصحابه	بعض أصحاب رسول الله ﷺ	٢٣٥٦٩
أن رسول الله ﷺ قال لأهل	حذيفة	٢٣٧٨٩
أن رسول الله ﷺ قال لبني ناجية	سعد	١٤٤٧
أن رسول الله ﷺ قال لحسان بن ثابت	البراء بن عازب	١٨٨٩٣
أن رسول الله ﷺ قال لحويصة	سهل بن أبي حثمة	١٦١٩٥
أن رسول الله ﷺ قال لرجل أتاه	بريدة	٢٣٤١٥
أن رسول الله ﷺ قال لرجل: إذا	البراء بن عازب	١٨٧٦٠
أن رسول الله ﷺ قال لرجل: أسلم	أنس	١٢٠٨٤
أن رسول الله ﷺ قال لرجل: فعلت كذا	عبد الله بن عمر	٥٣٦١
أن رسول الله ﷺ قال لرجل ممن	بعض من شهد النبي ﷺ	١٧٣٥٠
أن رسول الله ﷺ قال لرجل	سلمة بن الأكوع	١٦٦٤١
أن رسول الله ﷺ قال لرجل هل	عمران بن حصين	٢٠٢٣٠
أن رسول الله ﷺ قال لعائشة رضي الله عنها	عائشة وعثمان	٥١٤
أن رسول الله ﷺ قال لعائشة	ابن عمر	٥٥٨٩
أن رسول الله ﷺ قال لعبد الرحمن	عبد الرحمن بن أبي بكر	١٧١٠
أن رسول الله ﷺ قال لعلي	بريدة	٢٣٤٠٩
أن رسول الله ﷺ قال لعلي	أسماء بنت عميس	٢٧٦٢١
أن رسول الله ﷺ قال لعلي بن أبي طالب	أبو رافع	٢٧٧٤٠
أن رسول الله ﷺ قال لعمار	أبو سعيد	١١١٨٣ ـ ١١٢٣٩ ـ ٢٢٩٨٣
أن رسول الله ﷺ قال لعمار	أبو قتادة	٢٢٩٨٤

أن رسول الله ﷺ قال لعمار	أم سلمة	٢٧٠٩٨ ـ ٢٧١٨٦
إن رسول الله ﷺ قال لغلام	أم سلمة	٢٧٢٨٠
أن رسول الله ﷺ قال لفاطمة	أم سلمة	٢٧٢٨٢
أن رسول الله ﷺ قال للوزغ	عائشة	٢٥٠٧٥ ـ ٢٥٧٣٠ ـ ٢٦٨٦٣
أن رسول الله ﷺ قال: للوليدة	عبد الله بن مالك الأوسي	١٩٢٢٦
أن رسول الله ﷺ قال لماعز	ابن عباس	٢١٢٩ ـ ٣٠٠٠
إن رسول الله ﷺ قال لمعاذ	معاذ بن جبل	٢٢٤٤٢
أن رسول الله ﷺ قال لنسائه	أبو هريرة	٢٧٢٨٧
أن رسول الله ﷺ قال لنسوة	أبو هريرة	٨٩٠٣
أن رسول الله ﷺ قال له اكتم الخطبة ثم	أبو أيوب	٢٣٩٩٤
إن رسول الله ﷺ قال له ألا أدلك على	أبو موسى	١٩٨٠٤
أن رسول الله ﷺ قال له أو لغيره	عمران	٢٠١٣٨
أن رسول الله ﷺ قال له: يا أبا ذر	أبو ذر	٢١٦٥٢
أن رسول الله ﷺ قال له يا بني	أنس	١٤٠٨٤
أن رسول الله ﷺ قال له يا بني	عمر بن أبي سلمة	١٦٤٤٨
أن رسول الله ﷺ قال له يا سراقة	سراقة	١٧٧٢٨
أن رسول الله ﷺ قال له يا ابن عابس	ابن عابس	١٧٥٢٤
أن رسول الله ﷺ قال له يا معاذ	معاذ بن جبل	٢٢٣٣٧ ـ ٢٢٤٣٤
أن رسول الله ﷺ قال لها إذا خرجت	زينب الثقفية امرأة عبد الله	٢٧٥٨٧
أن رسول الله ﷺ قال لها إن جبريل	عائشة	٢٥٣٢٦ ـ ٢٦٤٠٥
أن رسول الله ﷺ قال لها أنفقي	أسماء	٢٧٤٧٣ ـ ٢٧٥٣٠
أن رسول الله ﷺ قال لها ذات	قيس	٢٤٧٥٨
أن رسول الله ﷺ قال لها	عائشة	٢٥٢٤١ـ٢٥٦٥٣ـ٢٥٩١٨ـ ٢٥٩٧٧ ـ ٢٦٥٥٧
أن رسول الله ﷺ قال لها		
أن رسول الله ﷺ قال لا يا عائشة استتري	عائشة	٢٥٠٠٦
أن رسول الله ﷺ قال لهم	أم عطية	٢٧٨٤٥
أن رسول الله ﷺ قال لهم يوماً	عبد الله الجهني	٢٨١٩٨
أن رسول الله ﷺ قال وهم يحفرون	أنس	١٣٢٢٣
أن رسول الله ﷺ قال وهو في بعض أسفاره	عمران بن حصين	٢٠١٤٣
أن رسول الله ﷺ قال وهو في سوق	بعضهم	١٨٩٢٥
أن رسول الله ﷺ قال وهو في قبة	ابن عباس	٣٠٤٣
أن رسول الله ﷺ قال وهو يخطب	عبد الله بن عمر	٥٧٢٨
أن رسول الله ﷺ قال يوم أحد	سعد بن مالك	١٦١٦

أن رسول الله ﷺ قال يوم أحد	عبد الله بن ثعلبة بن صعير	٢٤٠٥٦
أن رسول الله ﷺ قال يوم أحد	أنس	١٣٦٨٤
أن رسول الله ﷺ قال يوم الأحزاب	علي	١٣٢٧
أن رسول الله ﷺ قال يوم بدر	أنس	١٣٥١١
أن رسول الله ﷺ قال يوم حنين	أنس	١٢١٥٥ ـ ١٢٢٦١
أن رسول الله ﷺ قال يوم خيبر	سهل بن سعد	٢٣٢٠٩
أن رسول الله ﷺ قال يومئذ	بعض أصحاب النبي ﷺ	٢٤٠٧٢
أن رسول الله ﷺ قام إليه رجل	أنس	١٣٧٣٥
أن رسول الله ﷺ قام حين جاءه	المسور بن مخرمة	١٩١٢١
إن رسول الله ﷺ قام عام الأول	أبو بكر الصديق	٣٤
إن رسول الله ﷺ قام على باب	أنس	١٢٣٣٢
أن رسول الله ﷺ قام فحذر	أنس	١٢٧٣٣
أن رسول الله ﷺ قام فخطب	أبو هريرة	٨٣٥٣
أن رسول الله ﷺ قام فصلى صلاة	أبو سعيد الخدري	١١٨٠٢
أن رسول الله ﷺ قام في أصحابه	عوف بن مالك	٢٤٤٨٢
أن رسول الله ﷺ قام في	ابن بحينة	٢٣٣٠٧ ـ ٢٣٣١٩
أن رسول الله ﷺ قام في الكعبة	الفضل بن عباس	١٧٩٥
أن رسول الله ﷺ قام في الليل	ابن عباس	٢٠٨٣
إن رسول الله ﷺ قام في مثل	عمر	١٧٧
إن رسول الله ﷺ قام فينا عام أول	أبو بكر	٤٩
أن رسول الله ﷺ قام يخطب	عبد الله بن عمر	٦٢٤٩
أن رسول الله ﷺ قبض وهو	عائشة	٢٦٨٨٠
أن رسول الله ﷺ قبل بعض	عائشة	٢٦٢٨٥
أن رسول الله ﷺ قبل الحسن بن علي	أبو هريرة	٧٦٣٦
أن رسول الله ﷺ قبلها وهو صائم	عائشة	٢٦٣٩٢
أن رسول الله ﷺ قد اعتمر ثلاثة	ابن عمر	٥٣٨٣
إن رسول الله ﷺ قد أمرنا	أم حبيبة	٢٧٣٢١
إن رسول الله ﷺ قد أنزل عليه	ابن عمر	٤٦٤٢
إن رسول الله ﷺ قد جمع بين	عمران بن حصين	٢٠٠٧١ ـ ٢٠٠٨١
إن رسول الله ﷺ قد حدثنا بأقوام	علي بن أبي طالب	٦٧٢
أن رسول الله ﷺ قد كان أهدى	ابن عباس	٢٣٦٢
أن رسول الله ﷺ قد كان يغزو	ابن عباس	٢٨١٢
إن رسول الله ﷺ قد نزل	ابن عمر	٤٧٩٤
إن رسول الله ﷺ قد نهى أن	علي	١١٩٣

إن رسول الله ﷺ قد نهى أن	طلحة بن عبيد الله	١٤٠٤
إن رسول الله ﷺ قد نهي أن يأكل	عائشة	٢٥٥٢٤
إن رسول الله ﷺ قد نهى عنها	علي	١٢٠٤
إن رسول الله ﷺ قد نهى المسلمين	الزبير بن العوام	١٤٢٢
أن رسول الله ﷺ قدم ضعفة أهله	ابن عباس	٣٠٠٨
أن رسول الله ﷺ قدم يوم أحد	ابن عمر	٥٦٦٦
أن رسول الله ﷺ قرأ ﴿إن سألتك	أبيّ	٢١٤٤١
أن رسول الله ﷺ قرأ سورة	عبد الله	٤٤٠٤
أن رسول الله ﷺ قرأ في الركعتين .	ابن عمر	٤٧٦٣ ـ ٥٢١٥
أن رسول الله ﷺ قرأ في صلاة الغداة	ابن عباس	٣٠٩٧
أن رسول الله ﷺ قرأ في كسوف	ابن عباس	٣٢٧٨
أن رسول الله ﷺ قرأ هذه الآية	ابن عمر	٥٤١٤
أن رسول الله ﷺ قرأها	أم سلمة	٢٧٠٥٣
أن رسول الله ﷺ قرأها	أنس	١٣٢٨٢
أن رسول الله ﷺ قسم	عقبة	١٧٤٣٧
أن رسول الله ﷺ قسم بينهم طعاماً	أبو سعيد الخدري	١١٧٩٣
أن رسول الله ﷺ قسم للفرس	ابن عمر	٦٢٩٧
أن رسول الله ﷺ قضى أن عقل	عبدالله بن عمرو	٦٧١٦ ـ ٧٠٩١
أن رسول الله ﷺ قضى أن كل مستلحق	عبدالله بن عمرو	٧٠٤٢
أن رسول الله ﷺ قضى أن الولاء	ابن عمر	٦٣١٣
إن رسول الله ﷺ قضى أن الولد للفراش	عثمان	٤١٧ ـ ٥٠٢
أن رسول الله ﷺ قضى أنه من أعمر	جابر	١٤٩٣٢
أن رسول الله ﷺ قضى أيما رجل أعمر	جابر	١٥٣٦٤
إن رسول الله ﷺ قضى بالدَّيْن	علي	١٢٢٢
أن رسول الله ﷺ قضى بالسلب	عوف بن مالك	٢٤٤٨٧ ـ ٢٤٤٩٧
أن رسول الله ﷺ قضى بالشاهد	ابن عباس	٢٨٨٨
أن رسول الله ﷺ قضى بالشفعة	جابر	١٥٠٦٣
أن رسول الله ﷺ قضى باليمين مع الشاهد	جابر	١٤٣٢٩
أن رسول الله ﷺ قضى باليمين مع الشاهد	سعد بن عبادة	٢٢٨٢٧
أن رسول الله ﷺ قضى بشاهد	ابن عباس	٢٢٢٤
أن رسول الله ﷺ قضى في الأصابع	أبو موسى	١٩٨٣٩
أن رسول الله ﷺ قضى في الأنف	عبدالله بن عمرو	٧٠٩٢
أن رسول الله ﷺ قضى في بِرْوَع بنت	معقل بن سنان	١٨٦٥٨
أن رسول الله ﷺ قضى في العمري	جابر	١٥٣٠١

أن رسول الله ﷺ قطع الأودية	ابن عباس	٢٤٥١
أن رسول الله ﷺ قطع في مجن	ابن عمر	٥٥١٧
أن رسول الله ﷺ قطع في مجن	مروان	١٩١٣٣
أن رسول الله ﷺ قطع نخل	ابن عمر	٥١٣٦
أن رسول الله ﷺ قنت شهراً	أنس	١٢٦٨٤ ـ ١٣٤٦٥ ـ ١٤٠٤٩
أن رسول الله ﷺ قنت في الفجر	ابن عازب	١٨٨٦٤
أن رسول الله ﷺ قيل له	ابن مسعود	٣٨٢٠
إن رسول الله ﷺ كان آخر ما عهد	أبو موسى الغافقي	١٩١٥٤
إن رسول الله ﷺ كان أخف	أبو واقد الليثي	٢٢٢٥٧
إن رسول الله ﷺ كان إذا أتي بطعام	أبو هريرة	٩٢٥٣
أن رسول الله ﷺ كان إذا أتي بطعام	جابر بن سمرة	٢١٢٠٤
أن رسول الله ﷺ كان إذا احتجم	ابن عباس	٢١٥٥
أن رسول الله ﷺ كان إذا أدخل	ابن عمر	٤٨٤٢ ـ ٤٩٤٧
أن رسول الله ﷺ كان إذا أراد	عائشة	٢٥٤١٤ ـ ٢٦٦٦٩ ـ ٢٦٩١٥
أن رسول الله ﷺ كان إذا أراد أن يسافر	كعب بن مالك	٢٧٧٢٠
أن رسول الله ﷺ كان إذا أراد	حفصة	٢٦٩٩٧
أن رسول الله ﷺ كان إذا اشتكى	عائشة	٢٥٣٤٢ ـ ٢٦٧٩٣
أن رسول الله ﷺ كان إذا أصاب	عائشة	٢٦٥١٢
أن رسول الله ﷺ كان إذا أضاء	ابن عمر	٤٥٩٢
أن رسول الله ﷺ كان إذا اضطجع	عبد الله بن عمرو	٦٦٢٠
أن رسول الله ﷺ كان إذا اغتسل	جابر	١٥٠٣٨
أن رسول الله ﷺ كان إذا اغتسل	عائشة	٢٥٣٥٢
أن رسول الله ﷺ كان إذا أقبل	البراء	١٨٦٦٨
أن رسول الله ﷺ كان أكثر	أبو هريرة	٨٣٤٣
أن رسول الله ﷺ كان إذا أكل	أنس	١٤١٣٥
أن رسول الله ﷺ كان إذا أكل	جابر بن سمرة	٢١٢٠٣ ـ ٢١٣٣٦
أن رسول الله ﷺ كان إذا أكل	أبو أيوب	٢٣٩٣٤
أن رسول الله ﷺ كان إذا أمرهم	عائشة	٢٤٧٩٣
أن رسول الله ﷺ كان إذا أوى	أبو هريرة	١٠٩٣٧
أن رسول الله ﷺ كان إذا أوى	أنس	١٢٥٨٠ ـ ١٣٦٨٨
أن رسول الله ﷺ كان إذا تكلم	أنس	١٣٢٥٣
أن رسول الله ﷺ كان إذا توضأ	عائشة	٢٦٤٩٧
أن رسول الله ﷺ كان إذا جلس	عائشة	٢٤٩٩١
أن رسول الله ﷺ كان إذا حزبه	ابن عباس	٢٤١١ ـ ٢٥٣١

أن رسول الله ﷺ كان إذا خرج	ابن عمر	٥٠٤٢ ـ ٦٢٨٦
أن رسول الله ﷺ كان إذا خرج	عائشة	٢٦٠٧٦
أن رسول الله ﷺ كان إذا خرج	أم سلمة	٢٧٢٤٠ ـ ٢٧٢٦٥
أن رسول الله ﷺ كان إذا دخل	أنس	١١٩٦٩ ـ ١٣٨٥٩
أن رسول الله ﷺ كان إذا دعا	أنس	١٢٢٦٤
أن رسول الله ﷺ كان إذا دعا	عائشة	٢٥٢٨٥
إن رسول الله ﷺ كان إذا راه	عائشة	٢٦٣٣٠
أن رسول الله ﷺ كان إذا رأى	عائشة	٢٥٠٩ ـ ٢٥٣٨٩ ـ ٢٥٤٨٦ ـ ٢٦٠٨٧
أن رسول الله ﷺ كان إذا رفع	ابن عباس	٢٤٩٨
أن رسول الله ﷺ كان إذا رفع	البراء	١٨٧٠٥
أن رسول الله ﷺ كان إذا رفع	ابن عباس	٣٠٨٣
أن رسول الله ﷺ كان إذا ركع	عبد الله بن عمرو	٦٦١٩
أن رسول الله ﷺ كان إذا سافر	عبد الله بن سرجس	٢١٠٥٣
أن رسول الله ﷺ كان إذا سكت	حفصة	٢٦٩٦١
أن رسول الله ﷺ كان إذا سلم	المغيرة	١٨٣٦٧
أن رسول الله ﷺ كان إذا سلم	عائشة	٢٦٠٢٢
أن رسول الله ﷺ كان إذا سمع المؤذن	معاوية	١٧٠٤٨
أن رسول الله ﷺ كان إذا صلى	عبد الله بن مالك ابن بحينة	٢٣٣١٣
أن رسول الله ﷺ كان إذا صلى	عائشة	٢٥٤١٦ ـ ٢٥٧٣٨ ـ ٢٦٤٩٠
أن رسول الله ﷺ كان إذا ضحى	أبو رافع	٢٧٧٣٢
أن رسول الله ﷺ كان إذا طاف	ابن عمر	٤٨٤٤
أن رسول الله ﷺ كان إذا عجل	ابن عمر	٥١٢٠
أن رسول الله ﷺ كان إذا عرّس	أبو قتادة	٢٣٠٠٩
أن رسول الله ﷺ كان إذا عطس	عبد الله بن جعفر	١٧٤٨
أن رسول الله ﷺ كان إذا علا	أنس بن مالك	١٣٥٣٨
أن رسول الله ﷺ كان إذا غشي	أنس	١٣٥١٥
أن رسول الله ﷺ كان إذا غلبته عينه	عائشة	٢٥٢٨٤
أن رسول الله ﷺ كان إذا قام	ابن عباس	٢٧١٠ ـ ٢٨١٣
أن رسول الله ﷺ كان إذا قرأ	عائشة	٢٦٧٨٣
أن رسول الله ﷺ كان إذا قعد	عبد الله بن مسعود	٤١٥٥
أن رسول الله ﷺ كان إذا قفل	عبد الله بن عمر	٥٨٣٠
أن رسول الله ﷺ كان إذا كان عندها	أم حبيبة بنت أبي سفيان	٢٧٩٣٨
أن رسول الله ﷺ كان إذا كان يوم الفطر	بريدة	٢٣٤٣٠

أن رسول الله ﷺ كان إذا كبّر	علي بن أبي طالب	٧٢٩
أن رسول الله ﷺ كان إذا كبر	مالك بن الحويرث	٢٠٨٠٩
أن رسول الله ﷺ كان إذا كبر الرابعة	عبد الله بن أبي أوفى	١٩٦٣٧
أن رسول الله ﷺ كان إذا كثر الضيف	عبد الله بن طهفة	٢٤٠١٥
أن رسول الله ﷺ كان إذا نزل	جابر	١٥٢٣٩
أن رسول الله ﷺ كان إذا وقف	جابر	١٥٢٣٨
أن رسول الله ﷺ كان أشد	جابر	١٤٦٧٨
أن رسول الله ﷺ كان أمر بالوضوء	عبد الله بن حنظلة	٢٢٣٠٦
أن رسول الله ﷺ كان أول ما قدم	البراء بن عازب	١٨٦٩٠
أن رسول الله ﷺ كان أيام حنين	صهيب	١٩١٤٨
أن رسول الله ﷺ كان بالبقيع	أنس	١٢١٥٤ ـ ١٢٢٤٢
أن رسول الله ﷺ كان بعث نقادة	نقادة الأسدي	٢١٠١٥
أن رسول الله ﷺ كان جالساً	أبو ذر	٢١٨٤٣
أن رسول الله ﷺ كان جالساً	بريدة	٢٣٣٢٤
أن رسول الله ﷺ كان جالساً	عائشة	٢٤٨٣٤
أن رسول الله ﷺ كان ذات	أنس	١٣٠٩٦
أن رسول الله ﷺ كان زميليه	ابن مسعود	٤٠٢٩
أن رسول الله ﷺ كان ضخم	أنس	١٢٢٩١
إن رسول الله ﷺ كان عامل يهود خيبر	عمر	٩٠
أن رسول الله ﷺ كان عامة ما ينصرف	عبد الله بن مسعود	٣٨٧٢ ـ ٤٣٨٤
إن رسول الله ﷺ كان عبداً مأموراً	عبد الله بن عباس	٢٢٣٨
أن رسول الله ﷺ كان على بغلة	أنس	١٢٥٨١
أن رسول الله ﷺ كان عند بعض	أنس	١٢٠٥٠
إن رسول الله ﷺ كان عنده تسع	ابن عباس	٢٠٤٤
أن رسول الله ﷺ كان عندها	عائشة	٢٥٩٦٧
أن رسول الله ﷺ كان في بيت ميمونة	ابن عباس	٢١٩٦ ـ ٣٠٣٣
أن رسول الله ﷺ كان في حائط	أبو موسى	١٩٨٨٧
أن رسول الله ﷺ كان في سفر	أنس	١٣٦٥٤
أن رسول الله ﷺ كان في سفر	جابر	١٤٤٧٩
أن رسول الله ﷺ كان في سفر	البراء	١٨٦٩٧
أن رسول الله ﷺ كان في سفر	عائشة	٢٥٥١٦
أن رسول الله ﷺ كان في الصلاة	المغيرة	١٨٣٢٣
أن رسول الله ﷺ كان في المسجد	عائشة	٢٥٢٥٤
أن رسول الله ﷺ كان في مسير	عمران بن حصين	٢٠١١٣

أن رسول الله ﷺ كان في نفر	عائشة	٢٤٩٧٥
أن رسول الله ﷺ كان في مغزي	أبو برزة	٢٠٠١٦
أن رسول الله ﷺ كان قائماً	أنس	١٣٠١٦
أن رسول الله ﷺ كان لا يرد	أنس	١٢٣٨١ _ ١٣٧٨٥
أن رسول الله ﷺ كان لا يرقد	عائشة	٢٥٧٨٧
أن رسول الله ﷺ كان له	عبد الله بن ثعلبة بن صعير	٢٤٠٦٩
إن رسول الله ﷺ كان مما يأتي عليه الزمان	عثمان	٣٩٩
أن رسول الله ﷺ كان من أجود الناس	ابن عباس	٣٥٣٩
أن رسول الله ﷺ كان نائماً فوجد	عبدالله بن عمرو	٦٧٢٠
إن رسول الله ﷺ كان وقت لي	الحارث بن ضرار الخزاعي	١٨٦٥٠
أن رسول الله ﷺ، كان يأتي	ابن عمر	٥٣٣٠ _ ٥٧٧٤ _ ٥٨٦٠
أن رسول الله ﷺ كان يأتيه	عائشة	٢٥٣٢٧
أن رسول الله ﷺ كان يأخذ	عرباض	١٧٢٨٥
أن رسول الله ﷺ كان يأكل	عائشة	٢٦٨٢٣
أن رسول الله ﷺ كان يأكل	كعب بن مالك	٢٧٧٠٩
أن رسول الله ﷺ كان يأكل في ستة	عائشة	٢٦٦١٧
أن رسول الله ﷺ كان يأمر	أبو هريرة	١٠٨٥٥
إن رسول الله ﷺ كان يأمرنا	ثمامة	٢٤٤٣١
أن رسول الله ﷺ كان يأمرهم بصيام	رجل من بني قيس بن ثعلبة عن أبيه	٢٠٥٨٥
إن رسول الله ﷺ كان يباشر	عائشة	٢٦٨٣٠
أن رسول الله ﷺ كان يباشر وهو صائم	عائشة	٢٤٨١٨ _ ٢٥٧٢١ _ ٢٥٩٢٨
أن رسول الله ﷺ كان يبعث	ابن عمر	٦١٩١
أن رسول الله ﷺ كان يبيت الليالي	ابن عباس	٣٥٤٥
أن رسول الله ﷺ كان يتحرى لي	عائشة	٢٥٠١٤
إن رسول الله ﷺ كان يتخوّلنا	عبد الله	٣٥٨٧ _ ٤٠٤١ _ ٤٠٦٠
إن رسول الله ﷺ كان يترك	عائشة	٢٥٠٦٦ _ ٢٥٨٧٧
أن رسول الله ﷺ كان يتمضمض	أبو أمامة	٢٢٥٧٧
أن رسول الله ﷺ كان يتعوذ	أبو هريرة	٦٨٥٧
أن رسول الله ﷺ كان يتعوذ	أنس	١٣٤٥٠
أن رسول الله ﷺ كان يتعوّذ	عائشة	٢٦٦٠٣
أن رسول الله ﷺ كان يتنفس	أنس	١٢١٥٧ _ ١٢٩٥٤ _ ١٢٩٥٥
إن رسول الله ﷺ كان يتوضأ	زينب بنت جحش	٢٧٢٨٩
أن رسول الله ﷺ كان يتوضأ	علي بن أبي طالب	١٠٢٥

أن رسول الله ﷺ كان يتوضأ	عائشة	٢٥٢٠٧ ـ ٢٥٤١٠ ـ ٢٦٥٤٧
أن رسول الله ﷺ كان يجمع	أنس	١٢٥٥٣
إن رسول الله ﷺ كان يجنب	عائشة	٢٦٨٢٩
إن رسول الله ﷺ كان يجهز بعثاً	ميمونة	٢٧٣٧٦
أن رسول الله ﷺ كان يحب	أنس	١٣١٦٦ ـ ١٣٨١٠
أن رسول الله ﷺ كان يحث في	عمران بن حصين	٢٠٠٨٦
أن رسول الله ﷺ كان يحرسه	أبو موسى	١٩٧٨٢ ـ ٢٣٣٧٦
أن رسول الله ﷺ كان يخرج إلى العيدين	ابن عمر	٥٨٧٩
أن رسول الله ﷺ كان يخرج فيهريق	ابن عباس	٢٦١٤ ـ ٢٧٦٤
أن رسول الله ﷺ كان يخرج من طريق	ابن عمر	٤٨٤٣
أن رسول الله ﷺ كان يخرج يوم	أبو سعيد	١١٥٢٧
أن رسول الله ﷺ كان يخطب إلى جذع	ابن عباس	٢٢٣٦ ـ ٢٤٠٠
أن رسول الله ﷺ كان يخطب إلى جذع	أنس بن مالك	٢٤٠٠
أن رسول الله ﷺ كان يخطب خطبتين	ابن عمر	٥٧٢٦
أن رسول الله ﷺ كان يخطب على المنبر	جابر بن سمرة	٢١١٤١
أن رسول الله ﷺ كان يدعوا بهؤلاء	عبد الله بن عمرو	٦٦١٨
أن رسول الله ﷺ كان يدعو بهؤلاء الدعوات	عائشة	٢٤٨٠٥
أن رسول الله ﷺ كان يدعو بهؤلاء الكلمات	أبو اليسر	١٥٦٠٨
أن رسول الله ﷺ كان يدعو رب أعني	ابن عباس	١٩٩٧
أن رسول الله ﷺ كان يدعو على أربعة	ابن عمر	٥٨١٢
أن رسول الله ﷺ كان يدعو عند النوم	أبو هريرة	٩٢٣٦
أن رسول الله ﷺ كان يدعو	أبو هريرة	٩٢٧٤
أن رسول الله ﷺ كان يدعو فيقول	أبو اليسر	١٥٦٠٩
أن رسول الله ﷺ كان يدعو فيقول	عبد الله بن أبي أوفى	١٩٦٢٢
أن رسول الله ﷺ كان يدعو يقول	عبد الله بن عمرو	٦٦١٧
أن رسول الله ﷺ كان يدهن	ابن عمر	٤٧٨٣
أن رسول الله ﷺ كان يرخص	عائشة	٤٨٣٦ ـ ٢٤٥٦٨
أن رسول الله ﷺ كان يرفع أصبعه	أنس	١٣٣٢٠
أن رسول الله ﷺ كان يرفع يديه	ابن عمر	٥٢٧٩ ـ ٥٨٤٣
أن رسول الله ﷺ كان يرقد	عائشة	٢٥٤٣٤
أن رسول الله ﷺ كان يركب حماراً	علي بن أبي طالب	٨٨٦
أن رسول الله ﷺ كان يزوره	ابن عمر	٤٤٨٥
أن رسول الله ﷺ كان يسبح	عبد الله بن عمر	٦١٥٥
أن رسول الله ﷺ كان يستاك	أبو أيوب	٢٣٩٣٧

إن رسول الله ﷺ كان يستحب	عمار	١٨٥٠٦
أن رسول الله ﷺ كان يستغفر	العرباض بن سارية	١٧٢٧١ _ ١٧٢٧٨
أن رسول الله ﷺ كان يستقي له	عائشة	٢٥٢٠٠
أن رسول الله ﷺ كان يستلم	ابن عمر	٥٩٦٥
أن رسول الله ﷺ كان يستند	سهل بن سعد	٢٣٢٤٢
أن رسول الله ﷺ كان يسدل شعره	ابن عباس	٢٦٠٥
إن رسول الله ﷺ كان يسقم	عائشة	٢٤٨٨٤
أن رسول الله ﷺ كان يسكت	سمرة بن جندب	٢٠٥٠٦
أن رسول الله ﷺ كان يسلم	عبد الله بن مسعود	٣٩٣٣
أن رسول الله ﷺ كان يسلم	سهل بن سعد	٢٣٢٥٢
أن رسول الله ﷺ كان يشير بإصبعه	عبد الرحمٰن بن أبزى	١٥٤٤٢
أن رسول الله ﷺ كان يصبح جنباً	عائشة	٢٧١٦٥ _ ٢٧٢٠١
أن رسول الله ﷺ كان يصبح جنباً في رمضان	أم سلمة	٢٧٢٠٢
إن رسول الله ﷺ كان يصبح جنباً من جماع	أم سلمة	٢٤٥٧٥ _ ٢٧٠١٧
أن رسول الله ﷺ كان يصبح جنباً من غير	عائشة	٢٦٠١٦
أن رسول الله ﷺ كان يصبح جنباً من غير	أم سلمة	٢٧١٨٤
أن رسول الله ﷺ كان يصلي إليها وهي معترضة	عائشة	٢٦٨٨٩
أن رسول الله ﷺ كان يصلي بعد الجمعة	ابن عمر	٥٤٤٨ _ ٥٤٨٠
أن رسول الله ﷺ كان يصلي ثلاث عشرة	عائشة	٢٦٣٨٣
أن رسول الله ﷺ كان يصلي جالساً	عائشة	٢٥٩٦٣ _ ٢٦٠١٧
أن رسول الله ﷺ كان يصلي الركعتين	عائشة	٢٦٩٢١
أن رسول الله ﷺ كان يصلي ركعتين بعد	الصديقة بنت الصديق	٢٦٥٧٢
أن رسول الله ﷺ كان يصلي الركعتين بين	عائشة	٢٤٧٦٦ _ ٢٥٠٢٢
أن رسول الله ﷺ كان يصلي ركعتين خفيفتين	حفصة	٢٦٩٦٣
إن رسول الله ﷺ كان يصلي الظهر بالهجيرة	أسامة بن زيد	٢٢١٣٥
أن رسول الله ﷺ كان يصلي العصر	أنس	١٣٣٦٤ _ ١٣٤١٧
أن رسول الله ﷺ كان يصلي العصر والشمس	عائشة	٢٦٩١٠
أن رسول الله ﷺ كان يصلي على	أم سليم	٢٧٦٦٠
أن رسول الله ﷺ كان يصلي على الخمرة	عائشة	٢٥٩٧٣ _ ٢٦٦٤٠
أن رسول الله ﷺ كان يصلي على الخمرة	أم سلمة	٢٧١١٣
أن رسول الله ﷺ كان يصلي على راحلته	ابن عمر	٤٥١٧ _ ٥٤٤٧
أن رسول الله ﷺ كان يصلي على ناقته	أنس	١٢٣٠٢
أن رسول الله ﷺ كان يصلي فإذا	أبو بكرة	٢٠٧٩٠
أن رسول الله ﷺ كان يصلي في أيام	أنس	١٢٤١٥

أن رسول الله ﷺ كان يصلي في ثوب واحد	جابر	١٥٢٠٥
أن رسول الله ﷺ كان يصلي في العيدين	ابن عمر	٥٦٦٣
أن رسول الله ﷺ كان يصلي في مرابض الغنم	عبد الله بن عمرو	٦٦٥٨
أن رسول الله ﷺ كان يصلي في مرابض الغنم	أنس	١٢٣٦٠
أن رسول الله ﷺ كان يصلي قبل أن	أبو سعيد	١١٠٧٤
أن رسول الله ﷺ كان يصلي قبل الظهر	ابن عمر	٥٢٩٦
أن رسول الله ﷺ كان يصلي من الليل ثلاث	عائشة	٢٥٢٢٢ ـ ٢٧٤٤٠ ـ ٢٥٨٠٠
أن رسول الله ﷺ كان يصلي من الليل وأنا	عائشة	٢٤٧٤٠
أن رسول الله ﷺ كان يصلي نحو	أنس	١٤٠٧٩
أن رسول الله ﷺ كان يصلي وهو	أبو قتادة	٢٢٨٩١
أن رسول الله ﷺ كان يصوم الاثنين	أسامة بن زيد	٢٢١٢٤ ـ ٢٢١٣٤ ـ ٢٢١٦٠
أن رسول الله ﷺ كان يصوم حتى	ابن عباس	٣٠١١
أن رسول الله ﷺ كان يصوم حتى	أنس	١٣٦٨٥
إن رسول الله ﷺ كان يصوم شعبان	عائشة	٢٥٠٩١
أن رسول الله ﷺ كان يصوم شعبان	أم سلمة	٢٧٠٥٢
أن رسول الله ﷺ كان يصوم في السفر ويفطر	ابن مسعود	٣٨١٣ ـ ٣٨٦٧
أن رسول الله ﷺ كان يصوم يوم الاثنين	أسامة بن زيد	٢٢٠٨٧
أن رسول الله ﷺ كان يصوم عاشوراء	علي	١٠٦٩
أن رسول الله ﷺ كان يصيب من	ابن عباس	٢٢٤١
أن رسول الله ﷺ كان يضحي بكبشين	أنس	١٢٧٦٦ ـ ١٢٩٢٥ ـ ١٣٧١٦ ـ ١٣٩١٣
أن رسول الله ﷺ كان يضرب	أنس	١٢٢٩٠
أن رسول الله ﷺ كان يضع رأسه	عائشة	٢٤٩٣٩ ـ ٢٥٦٦٨
أن رسول الله ﷺ كان يضع يده	البراء	١٨٩٠٠
أن رسول الله ﷺ كان يطوف	أنس	١٢٧٣١
إن رسول الله ﷺ كان يعارض	ابن مسعود	٣٨٤٥
أن رسول الله ﷺ كان يعتق من جاءه	ابن عباس	٢١١١
أن رسول الله ﷺ كان يعتكف	أبو هريرة	٧٧٧١
أن رسول الله ﷺ كان يعتكف	عائشة	٢٦٤٧٩ ـ ٢٦٩١٢
أن رسول الله ﷺ كان يعتكف	أبي بن كعب	٢١٦٠٠
أن رسول الله ﷺ كان يعجبه	أبو سعيد	١١٢٠٣
أن رسول الله ﷺ كان يعجبه	أنس	١٤٠١١
إن رسول الله ﷺ كان يعدل	عائشة	١٦٠٠٠
أن رسول الله ﷺ كان يعرّس	عبد الله بن عمر	٥٥٩٤

أن رسول الله ﷺ كان يعرض	ابن عمر	٤٤٦٧ ـ ٦٢٦١
إن رسول الله ﷺ كان يعرض القرآن	ابن عباس	٢٤٩٤
أن رسول الله ﷺ كان يعطي عمر	ابن عمر	٥٧٤٨
أن رسول الله ﷺ كان يعطي المرأة	ابن عباس	٣٢٩٧
أن رسول الله ﷺ كان يعلمهم	أبو هريرة	٢٣٤٢
أن رسول الله ﷺ كان يعلمهم	ابن عباس	٢١٦٨ ـ ٢٧٠٩ ـ ٢٨٣٩
أن رسول الله ﷺ كان يعود حسناً	ابن عباس	٢١١٢
أن رسول الله ﷺ كان يعوّذ	عائشة	٢٤٦٧٧
أن رسول الله ﷺ كان يغتسل	أنس	١٢٣٤٠
أن رسول الله ﷺ كان يغتسل	عائشة	٢٤٧٥٢ ـ ٢٥٣٩٠ ـ ٢٥٧٢٠ ـ ٢٦٣٦٠ ـ ٢٦٦٤٩
أن رسول الله ﷺ كان يغتسل	الفاكه بن سعد	١٦٨٤٠
أن رسول الله ﷺ كان يغير	أنس	١٣٤٣٢ ـ ١٣٦٨٧
أن رسول الله ﷺ كان يفرغ على	جابر	١٤٢٣٧
أن رسول الله ﷺ كان يقبل أو يقبلني	عائشة	٢٤٦٧٦
أن رسول الله ﷺ كان يقبل الحسن	أبو هريرة	١٠٦٨٤
أن رسول الله ﷺ كان يقبل في رمضان	عائشة	٢٥٥٠٣
أن رسول الله ﷺ كان يقبل وهو	أم حبيبة	٢٧٢٩٨
أن رسول الله ﷺ كان يقبل وهو صائم	عائشة	٢٦١٣١ ـ ٢٦٨١١ ـ ٢٧٢٢٧
أن رسول الله ﷺ كان يقبل وهو صائم	حفصة	٢٦٩٧٨
أن رسول الله ﷺ كان يقبلها	عائشة	٢٤٦١١ ـ ٢٥٤٢٩ ـ ٢٦٩٢٤
أن رسول الله ﷺ كان يقرأ في الركعتين	أبو قتادة	٢٣٠٠٣
أن رسول الله ﷺ كان يقرأ بالركعتين	أبو قتادة	٢٣٠٣٥
أن رسول الله ﷺ كان يقرأ في ركعتي الفجر	عائشة	٢٦٠٢٥
أن رسول الله ﷺ كان يقرأ في صلاة	أبو برزة	٢٠٠٠٢
أن رسول الله ﷺ كان يقرأ في صلاة	ثلاثون من أصحاب النبي ﷺ	٢٣٤٨٥
أن رسول الله ﷺ كان يقرأ في صلاة الصبح	ابن عباس	١٩٩٣ ـ ٣٠٩٦
أن رسول الله ﷺ كان يقرأ في صلاة العشاء	بريدة	٢٣٣٨٢
أن رسول الله ﷺ كان يقرأ في صلاة الفجر	ابن عباس	٣٠٤٠
أن رسول الله ﷺ كان يقرأ في الظهر	جابر بن سمرة	٢١٣٣١
أن رسول الله ﷺ كان يقرأ في العشاء الآخرة	أبو هريرة	٨٣١٤
أن رسول الله ﷺ كان يقرأ في العيدين	سمرة بن جندب	٢٠٣٤٠
أن رسول الله ﷺ كان يقرأ في الفجر	ابن عباس	٢٠٣٨
إن رسول الله ﷺ كان يقرأ في الفجر	جابر بن سمرة	٢١١٣٢ ـ ٢١٢٨٠

أن رسول الله ﷺ كان يقرأ المسبحات	العرباض	١٧٢٩٢
أن رسول الله ﷺ كان يقطع	عائشة	٢٤٥٧٩
أن رسول الله ﷺ كان يقول إذا أصبح	أبو هريرة	٨٦٣٤ ـ ١٠٧٧٣
أن رسول الله ﷺ كان يقول اللّهم لك أسلمت	ابن عباس	٢٧٤٨
أن رسول الله ﷺ كان يقول إذا تبوأ	ابن عمر	٥٩٨٣
أن رسول الله ﷺ كان يقول إذا صلى	أم سلمة	٢٧١٣٧ ـ ٢٧٢٦٧
أن رسول الله ﷺ كان يقول إذا لقي العدو	صهيب	٢٤٤٢٤
أن رسول الله ﷺ كان يقول الله أكبر	جبير بن مطعم	١٦٨٦١
أن رسول الله ﷺ كان يقول عند الكرب	ابن عباس	٢٠١٢ ـ ٣٣٥٤
أن رسول الله ﷺ كان يقول في آخر	عليّ	٩٥٧ ـ ١٢٩٥
أن رسول الله ﷺ كان يقول في خطبته	جابر	١٤٤٨٤
أن رسول الله ﷺ كان يقول في ركوعه	عائشة	٢٤٥٦ ـ ٢٥١٣٧ ـ ٢٥٩٤٨ ـ ٢٦١٢٤ ـ ٢٦٥٩٨ ـ ٢٦٨٢٤
أن رسول الله ﷺ كان يقول في سجوده	عائشة	٢٦١٥٦
أن رسول الله ﷺ كان يقول لجعفر	عبد الله بن أسلم	١٩٢١٨
إن رسول الله ﷺ كان يقول لهن	عائشة	٢٤٩٩٠
أن رسول الله ﷺ كان يقول يوم	أنس	١٢٥٦٦
أن رسول الله ﷺ كان يقوم ها هنا	عبد الله بن عباس، و عبد الله بن السائب	١٥٤٦٦
أن رسول الله ﷺ كان يقوم	عائشة	٢٤٩٧٦
أن رسول الله ﷺ كان يكبر	عائشة	٢٤٨٦٦ ـ ٢٤٩١٣
أن رسول الله ﷺ كان يكثر	أنس	١٣٦١٥
إن رسول الله ﷺ كان يكثر	عبد الله بن قيس	١٩٧٩٢
أن رسول الله ﷺ كان يكثر	أم سلمة	٢٧١١١
أن رسول الله ﷺ كان يكثر	عائشة	٢٥١١٢ ـ ٢٦٦٦٢
أن رسول الله ﷺ كان يكره	عائشة	٢٦٦٤٨
إن رسول الله ﷺ كان يكره	أبو برزة	٢٠٠١٩
أن رسول الله ﷺ كان يكون في	أنس	١٢٥٧٥
أن رسول الله ﷺ كان يلعب	أنس	١٢٢٤٦
أن رسول الله ﷺ كان يلبس خاتماً	عبد الله بن عمر	٥٤٠٧
أن رسول الله ﷺ كان يمتحن	عائشة	٢٦٨٥٧
أن رسول الله ﷺ كان يمر	أنس	١٣٠٣٦ ـ ١٤٠٨٦
إن رسول الله ﷺ كان يمسح على الخفين	عمر	٨٧
أن رسول الله ﷺ كان ينال	عائشة	٢٥١٧٣ ـ ٢٦٥٨٤

أن رسول الله ﷺ كان ينام أول	عائشة	٢٦٦٨٦
أن رسول الله ﷺ كان ينام مستلقيا	عبد الله	٤٠٥٠
أن رسول الله ﷺ كان ينام وهو	عائشة	٢٥٢٢٤
أن رسول الله ﷺ كان ينبذ له في سقاء	ابن عباس	٣٣٣٧
أن رسول الله ﷺ كان ينزل	ابن عمر	٤٧٨٢ ـ ٥٥٩٧ ـ ٥٦٠٠
أن رسول الله ﷺ كان ينفل	ابن عمر	٦٢٥٠
أن رسول الله ﷺ كان ينفل	جابر	١٤٣٨٤
إن رسول الله ﷺ كان ينهانا	فضالة بن عُبيد	٢٤٤٦٩
أن رسول الله ﷺ كان ينهى عن سب	زيد بن أرقم	١٩٥٠٣
أن رسول الله ﷺ كان ينهى عن المراثي	عبد الله بن أبي أوفى	١٩٦٣٧
أن رسول الله ﷺ كان يوتر بـ ﴿سبح	عبدالرحمان بن أبزي	١٥٤٣٠
أن رسول الله ﷺ كان يوتر بـ ﴿سبّح	أُبيّ بن كعب	٢١٣٥٩
أن رسول الله ﷺ كان يوتر بخمس سجدات	عائشة	٢٤٨٦١
إن رسول الله ﷺ كان يوتر في أول الليل	عليّ بن أبي طالب	٩٧٤
أن رسول الله ﷺ كان يؤتى بالرجل	أبو هريرة	٩٨٤٧
أن رسول الله ﷺ كان يؤثر قريشا	عثمان بن عفان	٤٣٩
أن رسول الله ﷺ كان يؤخر العشاء	أبو برزة	٢٠٠٣٨
أن رسول الله ﷺ كان يوضئه	سفينة مولى رسول الله ﷺ	٢٢٢٧٦
إن رسول الله ﷺ كان يؤم فينا	عمران بن حصين	٢٠١١٨
أن رسول الله ﷺ كانت تعجبه	أنس	١٢٥٧٤
أن رسول الله ﷺ كانت له سكتتان	سمرة بن جندب	٢٠٤٢٨
أن رسول الله ﷺ كتب إلى أهل جرش	ابن عباس	١٩٦١
أن رسول الله ﷺ كتب إلى قيصر	ابن عباس	٢٣٧٠ ـ ٢٣٧١
أن رسول الله ﷺ كتب إلى كسرى	أنس	١٢٣٨٠
أن رسول الله ﷺ كتب كتاب الصدقة	ابن عمر	٤٦٣٢
أن رسول الله ﷺ كتب كتاباً	عبدالله بن عمرو	٦٩٠٤
أن رسول الله ﷺ كفن في	عائشة	٢٤٦٢٣ ـ ٢٦٧٠٦
أن رسول الله ﷺ كفن في	ابن عباس	١٩٤٢ ـ ٢٢٨٤
أن رسول الله ﷺ كناني أبا يحيى	صهيب	٢٤٤٢٢ ـ ٢٤٤٢٥
أن رسول الله ﷺ كوى	جابر	١٤٩٦٧
أن رسول الله ﷺ لاعن بين	ابن عمر	٥٢٠٢ ـ ٥٤٠٠
إن رسول الله ﷺ لاعن بين العجلاني	ابن عباس	٣١٠٦
أن رسول الله ﷺ لبث بمكة عشر	ابن عباس	٢٦٩٦
أن رسول الله ﷺ لبث عشر سنين	جابر	١٤٧٠٨

أن رسول الله ﷺ لبد رأسه	ابن عمر	٦٠٦٨
أن رسول الله ﷺ لبى بالعمرة والحج	أنس	٥٥٠٩
أن رسول الله ﷺ لبى حتى رمى	ابن عباس	٢٥٦٤ ـ ٣١٩٩
أن رسول الله ﷺ لبى يوم النحر	الفضل بن عباس	١٨٠٦
أن رسول الله ﷺ لعن آكل الربا	علي	١٣٦٤
أن رسول الله ﷺ لعن أقواماً	عائشة	٢٥٦٤٣
أن رسول الله ﷺ لعن الرجل	أبو هريرة	٨٢٩٢
أن رسول الله ﷺ لعن زوارات القبور	أبو هريرة	٨٤٣٠ ـ ٨٤٣٣
أن رسول الله ﷺ لعن قوماً	عائشة	٢٥٦٤٢
إن رسول الله ﷺ لعن من	ابن عمر	٤٦٢٢ ـ ٥٥٨٧
أن رسول الله ﷺ لعن الواصلة	ابن عباس	٢٢٦٣ ـ ٣٠٦٠
أن رسول الله ﷺ لقنه الأذان	أبو محذورة	٢٧٧٩٤
أن رسول الله ﷺ لقيها يوماً	أم الدرداء	٢٧٥٨١
أن رسول الله ﷺ لم يجتمع له	أنس	١٣٨٩٥
أن رسول الله ﷺ لم يجعل	فاطمة بنت قيس	٢٧٨٧٣
إن رسول الله ﷺ لم يخضب	أنس بن مالك	١٣٢٩٦ ـ ١٣٨٤٥
أن رسول الله ﷺ لم يدخل عليها	عائشة	٢٦٦٨٢
أن رسول الله ﷺ لم يرفع	أنس	١٣٦٧٩
أن رسول الله ﷺ لم يستلم هذين	أبو الطفيل	٢٢١٠
أن رسول الله ﷺ لم يصل في الكعبة	الفضل	١٨٠١
أن رسول الله ﷺ لم يعهد إلينا	علي	٩٢١
أن رسول الله ﷺ لم يقت في الخمر	ابن عباس	٢٩٦٤
أن رسول الله ﷺ لم يقسم لبني عبد شمس	جبير بن مطعم	١٦٨٩٠
أن رسول الله ﷺ لم يك فاحشاً	عبد الله بن عمرو	٦٥٠٤
أن رسول الله ﷺ لم يكن شاب	أنس	١٢٦٦٢
إن رسول الله ﷺ لم يكن ليستلم إلا الحجر	أبو الطفيل	٣٠٧٤
أن رسول الله ﷺ لم يكن يدع	عائشة	٢٦٦٧٢
أن رسول الله ﷺ لم يكن يسأل	أنس	١٢٠٧٤
أن رسول الله ﷺ لم يكن يسرد الحديث	عائشة	٢٥٣٧٧ ـ ٢٥٧٥٤
أن رسول الله ﷺ لما أراد أن	أنس	١٢٧٦٨ ـ ١٣٢٥٠
أن رسول الله ﷺ لما أسري به مرت	ابن عباس	٢٨٢٣
أن رسول الله ﷺ لما افتتح مكة	عبدالله بن عمرو	٦٧٧٠
أن رسول الله ﷺ لما بعث به إلى اليمن	معاذ بن جبل	٢٢٤٥٦
أن رسول الله ﷺ لما بعث حراماً	أنس	١٣٢٢٧

أن رسول الله ﷺ لما بعث معاذ بن جبل	ابن عباس	٢٠٧١
أن رسول الله ﷺ لما بعثه قال	الأنصاري صاحب بدن	
	النبي ﷺ	١٦٧٢٦ ـ ٢٣٥٨٥
أن رسول الله ﷺ لما بلغه	جابر	١٥٠٢٥
أن رسول الله ﷺ لما بلغه	عمران بن حصين	٢٠١٣١
أن رسول الله ﷺ لما بلغه	عائشة	٢٦٠٢٧
أن رسول الله ﷺ لما تزوجها	أم سلمة	٢٧٠٣٧
أن رسول الله ﷺ لما حج	أبو هريرة	٩٧٦٤
أن رسول الله ﷺ لما رأى قريشاً	عبد الله	٤٢٠٤
أن رسول الله ﷺ لما رفع	أبو هريرة	٧٦٤٨
أن رسول الله ﷺ لما زوجه فاطمة	علي	٨١٩ ـ ٨٣٨
أن رسول الله ﷺ لما فتح مكة	عبدالله بن عمرو	٦٧٧٢
أن رسول الله ﷺ لما فتحت	جابر	١٤٧٩٢
أن رسول الله ﷺ لما فرغ من	عائشة	٢٥٥٠٨ ـ ٢٦٩٣١
أن رسول الله ﷺ لما قبض	عائشة	٢٦٣١٥
أن رسول الله ﷺ لما قدم مكة	ابن عباس	٣٠٩٣
إن رسول الله ﷺ لما قضى صلاته	أبو مالك الأشعري	٢٣٢٩٤
أن رسول الله ﷺ لما نزل مرّ الظهران	ابن عباس	٢٧٨٣
أن رسول الله ﷺ ليلة أسرى به	أبو أيوب	٢٣٩٤٨
أن رسول الله ﷺ مرّ بابن صياد	ابن عمر	٦٣٦٠
أن رسول الله ﷺ مرّ بالعرج	عمير بن سلمة	١٥٥٢٩
أن رسول الله ﷺ مرّ ببيت	سلمة بن المحبق	١٦٠٠٣
أن رسول الله ﷺ مرّ بجابر	جابر	١٤٩٦٥
أن رسول الله ﷺ مرّ برجل من الأنصار	ابن عمر	٦٣٤١
أن رسول الله ﷺ مرّ برجل وهو يهادى	أنس	١٢١٥١ ـ ١٢٩٢٠
أن رسول الله ﷺ مرّ برجل يبيع طعاماً	أبو هريرة	٧٢٩٠
أن رسول الله ﷺ مرّ بسخلة	أبو هريرة	٨٤٤٥
أن رسول الله ﷺ مرّ برجل يسوق	أنس	١١٩٨١
أن رسول الله ﷺ مرّ بشاة ميتة	ابن عباس	٢٣٦٩
أن رسول الله ﷺ مر بقدر	ابن عباس	٢١٥٣
أن رسول الله ﷺ مرّ بقوم	جابر	١٥٠٤٣
أن رسول الله ﷺ مرّ بناس	البراء	١٨٦٧٥

أن رسول الله ﷺ مرّ بنساء	جرير	١٩٣٦٧
أن رسول الله ﷺ مرّ به فقال اقرأ	رجل	٢١٠٢٤
أن رسول الله ﷺ مرّ به وهو يحتجم	معقل بن سنان	١٦٠٤٠
أن رسول الله ﷺ مرّ بهم	جابر	١٥٢١٤
أن رسول الله ﷺ مرّ بوادي	ابن عباس	١٨٥٤
أن رسول الله ﷺ مرّ على بغلته	أنس	١٢٨٢٢
أن رسول الله ﷺ مرّ على جرهد	جرهد، ونفر من أسلم سواه ذوو رضا	١٦٠٢٨
إن رسول الله ﷺ مرّ على جويرية	جويرية	٢٧٩٦٦
أن رسول الله ﷺ مرّ على رجل	أبو سعيد	١١١٧٩
أن رسول الله ﷺ مرّ على رجل	عمرو بن الشريد عمن بلّغه	١٩٧٠٢
إن رسول الله ﷺ مرّ عليه بجنازة فقام	أبو سعيد	١١٤٥٧
أن رسول الله ﷺ مرّ في المسجد	أسماء بنت يزيد	٢٨١٤١
أن رسول الله ﷺ مرت به جنازة	أبو هريرة	٨٥٠٨
أن رسول الله ﷺ مرت به جنازة	أبو سعيد بن زيد	١٧٦٤٤ ـ ١٩٢٤٩
أن رسول الله ﷺ مرت عليه جنازة	أنس بن مالك	١٣٦٠٧ ـ ١٤٠٤١
إن رسول الله ﷺ مرّوا عليه بجنازة	سهل بن حنيف	٢٤٣٤٣
أن رسول الله ﷺ مسح على الخفين	بلال	٢٤٣٩٥
أن رسول الله ﷺ مسح وجهه	أبو زيد	٢٣٢٧٨
أن رسول الله ﷺ مكث بالمدينة	جابر	١٤٤٩٣
أن رسول الله ﷺ نادى	عبد الله بن عمر	٥٦٧٨
أن رسول الله ﷺ نام	أم حرام بنت ملحان	٢٧٩٢١
أن رسول الله ﷺ نام حتى سمع له	ابن عباس	٢١٩٤
إن رسول الله ﷺ نبأنا أن ليلة	ابن مسعود	٤٣٧٣
أن رسول الله ﷺ نحر	جابر	١٥٢٤٠
أن رسول الله ﷺ نزل بالصهباء	سويد بن النعمان	١٦٠٨٦
أن رسول الله ﷺ نزل بين	أبو هريرة	١٠٧٧٥
أن رسول الله ﷺ نزل تحت سرحة	عبد الله بن عمر	٥٥٩٩
أن رسول الله ﷺ نزل العقيق	عبد الله بن عمر	٥٨١٤
أن رسول الله ﷺ نزل عليه	أبو أيوب	٢٣٩١٤
أن رسول الله ﷺ نزل فذكروا رطبة	عبد الله بن بسر	١٧٨٢٧
أن رسول الله ﷺ نظر إلى أعرابي	عبدالله بن عمرو	٦٩٧٥
أن رسول الله ﷺ نظر إلى رجل	أبو سعيد الخدري	١١٣١٣
أن رسول الله ﷺ نعت	رجل من الأنصار عن أبيه	٢١٠٢٢

أن رسول الله ﷺ نعى النجاشي	أبو هريرة	١٠٨٦٤
أن رسول الله ﷺ نفل الربع	حبيب بن مسلمة	١٧٦٠٤
أن رسول الله ﷺ نكح ميمونة وهو محرم	ابن عباس	٢٢٧٣ ـ ٣٣٨٤
إن رسول الله ﷺ نهانا أن نبيع	هشام بن عامر	١٦٣٦٠
إن رسول الله ﷺ نهانا أن نشرب	حذيفة	٢٣٧٦٦ ـ ٢٣٨٥٨
إن رسول الله ﷺ نهانا ـ أو نهى ـ	عَمرو بن العاص	١٧٩٥٨
إن رسول الله ﷺ نهانا عن أكل الكراث	جابر	١٥٣٤٧
إن رسول الله ﷺ نهانا عن لبس الديباج	حذيفة	٢٣٧٩٣
إن رسول الله ﷺ نهانا عن لبوس الحرير	عمر	٩٢
إن رسول الله ﷺ نهاني عن	حذيفة	٢٣٧٤٩
إن رسول الله ﷺ نهاني عن ثلاث	علي	٦٠١
أن رسول الله ﷺ نهاهم	أبو مسعود الأنصاري	١٧٢٠٢
أن رسول الله ﷺ نهى أن تباع	أبو هريرة	٨٧٤٤
أن رسول الله ﷺ نهى أن تنكح	أبو هريرة	٩٤٩٦
أن رسول الله ﷺ نهى أن توكل	ابن عمر	٤٩٠٠
أن رسول الله ﷺ نهى أن نستقبل القبلتين	رجل من الأنصار عن أبيه	٢٤٠٤٦
أن رسول الله ﷺ نهى أن نكتب	زيد بن ثابت	٢١٩١٢
إن رسول الله ﷺ نهى أن نطيل	عمار بن ياسر	١٩٠٩٥
أن رسول الله ﷺ نهى أن يأتي الرجل	خزيمة بن ثابت	٢٢١٩٤
أن رسول الله ﷺ نهى أن يأكل	جابر	١٤٧٦١ ـ ١٥٢٢٠
أن رسول الله ﷺ نهى أن يبال	أبو هريرة	٧٨٥٥
أن رسول الله ﷺ نهى أن يبيع	أنس	١٢٥٠٥
أن رسول الله ﷺ نهى أن يبيع	ابن عباس	٢٢٧٥
أن رسول الله ﷺ نهى أن يتختم	علي	٨٦٣
أن رسول الله ﷺ نهى أن يتعاطى	جابر	١٤٩٤٦
أن رسول الله ﷺ نهى أن يتوضأ	الحكم بن عمرو	٢٠٩٣٣
أن رسول الله ﷺ نهى أن يجمع	ابن عباس	١٨٧٨
أن رسول الله ﷺ نهى أن يجمع	أبو هريرة	١٠٧٢٣ ـ ١٠٧٢٨
أن رسول الله ﷺ نهى أن يجهر القوم	علي	٧٥٢
أن رسول الله ﷺ نهى أن يخطب	سمرة	٢٠٣٧٦
أن رسول الله ﷺ نهى أن يرفع الرجل	علي	٦٦٣
أن رسول الله ﷺ نهى أن يسافَر بالقرآن	ابن عمر	٥٢٩٣
أن رسول الله ﷺ نهى أن يشرب	أنس	١٢٥١٨
أن رسول الله ﷺ نهى أن يشرب	معاوية	١٧٠٣٣

أن رسول الله ﷺ نهى أن يصلي في	سبرة	٢١٢٨٣
إن رسول الله ﷺ نهى أن يطرق	سعد	١٥١٣
أن رسول الله ﷺ نهى أن يلبس المحرم	عبد الله بن عمر	٥٤٢٧
أن رسول الله ﷺ نهى أن يمشي	أبو سعيد	١١٣٩٨
أن رسول الله ﷺ نهى أن ينبذ	أنس	١٢٤٠٥ ـ ١٣٢٢٨
أن رسول الله ﷺ نهى أن ينبذ	جابر	١٤٩٧٩
إن رسول الله ﷺ نهى أن يستنجي	ابن عمر	٥٢٨١
أن رسول الله ﷺ نهى الرجال والنساء	عائشة	٢٥٥٢٠
أن رسول الله ﷺ نهى عن استجار	أبو سعيد الخدري	١١٦٧٢ ـ ١١٦٩٩
إن رسول الله ﷺ نهى عن الإقران	ابن عمر	٥٠٣٧ ـ ٥٠٦٣ ـ ٥٥٣٣
أن رسول الله ﷺ نهى عن الإقعاء والتورك	أنس	١٣٤٧١
أن رسول الله ﷺ نهى عن أكل	ابن عمر	٦٣١٠
أن رسول الله ﷺ نهى عن أكل	جابر	١٥٢٣٥
أن رسول الله ﷺ نهى عن البرنس	ابن عمر	٥١٩٨
أن رسول الله ﷺ نهى عن بيع الثمار حتى	عائشة	٢٥٢٥١
أن رسول الله ﷺ نهى عن بيع الثمرة	ابن عمر	٥٤٤٥
أن رسول الله ﷺ نهى عن بيع الثمرة حتى	أنس	١٣٦٤٨
أن رسول الله ﷺ نهى عن بيع الحيوان	سمرة	٢٠٥٢٨
أن رسول الله ﷺ نهى عن بيع الحصاة	أبو هريرة	٩٦٢٦
أن رسول الله ﷺ نهى عن بيع النخل	ابن عمر	٤٤٩٢
أن رسول الله ﷺ نهى عن بيعتين	أبو هريرة	١٠٨٥٨
أن رسول الله ﷺ نهى عن التبتل	عائشة	٢٥٤٥٦
أن رسول الله ﷺ نهى عن ثلاث	عبد الرحمٰن بن شبل	١٥٧٥٥
إن رسول الله ﷺ نهى عن ثمن الدم	أبو جحيفة	١٨٩٦٣ ـ ١٨٩٧٥
أن رسول الله ﷺ نهى عن ثمن السنور	جابر	١٤٨٢٦
أن رسول الله ﷺ نهى عن الجر والدباء	أبو سعيد	١٨٥
أن رسول الله ﷺ نهى عن جلود	أسامة بن عمير	٢٠٩٨٢ ـ ٢٠٩٨٨
أن رسول الله ﷺ نهى عن الحجامة	رجل من أصحاب النبي ﷺ	١٩٠٢٧
إن رسول الله ﷺ نهى عن الحرير	عمر	٣٥٦
أن رسول الله ﷺ نهى عن الحناتم	عمران بن حصين	٢٠٢٢٣
أن رسول الله ﷺ نهى عن الخاتم	أبو ريحانة	١٧٣٤٣
أن رسول الله ﷺ نهى عن الخذف	ابن مغفل	٢٠٨١٤ ـ ٢٠٨٢٥
أن رسول الله ﷺ نهى عن الدباء	علي	١١٨٠

أن رسول الله ﷺ نهى عن الدباء	ابن عمر	٥٤٩٤
أن رسول الله ﷺ نهى عن الدباء	جابر	١٤٩٠٤
أن رسول الله ﷺ نهى عن ركوب	معاوية بن أبي سفيان	١٦٩٥٨ ـ ١٦٩٦٩
أن رسول الله ﷺ نهى عن زيارة	علي	١٢٣٦
أن رسول الله ﷺ نهى عن سب الموتى	زيد بن أرقم	١٩٥٣٠
أن رسول الله ﷺ نهى عن السدل	أبو هريرة	٨٥٣٢ ـ ٨٥٦٥
أن رسول الله ﷺ نهى عن الشرب	أبو هريرة	٨٦١٧
أن رسول الله ﷺ نهى عن الشرب	معاوية	١٦٩٥٨
أن رسول الله ﷺ نهى عن الشغار	ابن عمر	٤٥٢٥ ـ ٤٦٩٢
إن رسول الله ﷺ نهى عن صلاة بعد	ابن عباس	٣٦٤
أن رسول الله ﷺ نهى عن الصلاة بعد	أبو هريرة	٩٩٥٤
أن رسول الله ﷺ نهى عن صلاة في ساعتين	ابن عباس	٣٥٥
أن رسول الله ﷺ نهى عن صوم	يونس بن شداد	١٦٨٢٦
أن رسول الله ﷺ نهى عن صوم يوم	أبو سعيد الخدري	١١٨٢٦
أن رسول الله ﷺ نهى عن صيام	عمر	١٦٣
إن رسول الله ﷺ نهى عن صيام هذين	علي وعثمان	٤٣٥ ـ ٥١٠
إن رسول الله ﷺ نهى عن صيام هذين اليومين	عمر بن الخطاب	٢٢٤
إن رسول الله ﷺ نهى عن قتل أولات البيوت	أبو لبابة	١٥٦٤٣
أن رسول الله ﷺ نهى عن قتل الحيات	أبو لبابة	١٥٦٣٩
أن رسول الله ﷺ قد نهى عن قتل الحيات	أبو لبابة	١٥٨٤٤
أن رسول الله ﷺ نهى عن قتل حيات البيوت	عائشة	٢٤٥١١
إن رسول الله ﷺ نهى عن القران	عبد الله بن عمر	٥٤٣٥ ـ ٥٨٠٢
أن رسول الله ﷺ نهى عن القزع	ابن عمر	٤٤٦٤ ـ ٥٣٥٦ ـ ٥٥٥٠ ـ ٦٢٩٤ ـ ٦٤٢٢
أن رسول الله ﷺ نهى عن كراء	عمًّا رافع بن خديج	١٧٤١٩
إن رسول الله ﷺ نهى عن كراء الأرض	رافع	١٥٩١٩
أن رسول الله ﷺ نهى عن كراء المزارع	رافع	١٥٩١١
أن رسول الله ﷺ نهى عن الكرات	أبو سعيد الخدري	١١٨٢٧
أن رسول الله ﷺ نهى عن كل ذي ناب	ابن عباس	٢٧٤٧ ـ ٣٥٤٤
أن رسول الله ﷺ نهى عن الكي	عمران بن حصين	٢٠٢٣١
أن رسول الله ﷺ نهى عن لبس الحرير	معاوية	١٦٩٥٨ ـ ١٧٠٣٣
أن رسول الله ﷺ نهى عن لبس الذهب	معاوية	١٦٩٥٨ ـ ١٧٠٣٣
أن رسول الله ﷺ نهى عن لبس القسي	علي بن أبي طالب	١٠٤٣

أن رسول الله ﷺ نهى عن لبستين	أبو هريرة	٩٤٢٥
أن رسول الله ﷺ نهى عن لبن الجلالة	ابن عباس	٣١٤٣
أن رسول الله ﷺ نهى عن لحوم	أبو سعيد	١١١٩٤
أن رسول الله ﷺ نهى عن لقطة الحاج	عبد الرحمٰن بن عثمان التيمي	١٦١٦٧
أن رسول الله ﷺ نهى عن متعة النساء	سبرة بن معبد	١٥٤١٢
أن رسول الله ﷺ نهى عن المجثمة	ابن عباس	٢١٦١ ـ ٢٩٥١ ـ ٣١٤٢
أن رسول الله ﷺ نهى عن المزابنة	ابن عمر	٤٥٢٧ ـ ٥٢٩٧
أن رسول الله ﷺ نهى عن المزابنة	أبو سعيد	١١٠٣٥ ـ ١١٠٦٧ ـ ١١٥٩٨
أن رسول الله ﷺ نهى عن المزابنة	زيد بن ثابت	٢١٩٩٦
أن رسول الله ﷺ نهى عن المزابنة	رافع بن خديج وسهل بن أبي حثمة	١٧٣٩٤
إن رسول الله ﷺ نهى عن المراثي	عبد الله بن أبي أوفى	١٩٣٥٣
أن رسول الله ﷺ نهى عن الملامسة	أبو هريرة	٨٩٢٢
أن رسول الله ﷺ نهىٰ عن نبيذ الجر	أبو سعيد الخدري	١١٧٥٩
أن رسول الله ﷺ نهىٰ عن نبيذ الجر	عائشة	٢٥١٥٦
أن رسول الله ﷺ نهى عن نتف الشيب	عبدالله بن عمرو	٦٩٨٩
أن رسول الله ﷺ نهى عن نقرة	عبد الحميد بن سلمة عن أبيه	٢٤١٥٩
أن رسول الله ﷺ نهى عن النقير	جابر وابن عمر	١٥٢١٠
إن رسول الله ﷺ نهى عن نكاح المتعة	علي	٥٩٢
أن رسول الله ﷺ نهى عن النهبة	جابر	١٤٦٥٣
أن رسول الله ﷺ نهى عن الوصال	أبو هريرة	١٠٧٠٥
أن رسول الله ﷺ نهى عن الوصال	أبو سعيد الخدري	١١٢٧١ ـ ١١٨٤٤
أن رسول الله ﷺ نهى عن الوصال	أنس	١٣٦١٧
أن رسول الله ﷺ نهى عن الوصال	عائشة	٢٦٧٤١
إن رسول الله ﷺ نهى في الصلاة عن	عبد الرحمٰن بن شبل	١٥٦١٨
أن رسول الله ﷺ نهى يوم خيبر	جابر	١٤٩٥١
أن رسول الله ﷺ وأبا بكر وعمر	ابن عمر	٤٦٠٢
أن رسول الله ﷺ وأبا بكر وعمر	أنس	١٢١٥ ـ ١٢٩١٨ ـ ١٣١٣٤ ـ ١٣٧١٥ ـ ١٤١٢٣
أن رسول الله ﷺ وأصحابه اعتمروا	ابن عباس	٢٦٨٨ ـ ٢٧٨٨ ـ ٢٧٩٣ ـ ٣٥١٢
أن رسول الله ﷺ وأصحابه حلقوا	أبو سعيد	١١٨٦٩
أن رسول الله ﷺ وأصحابه حين قدموا	جابر	١٥٠٧٣

أن رسول الله ﷺ وأصحابه قدموا	أنس	١٢٤٧٤
أن رسول الله ﷺ وأصحابه لما قاموا إلى	أبو قتادة	٢٣٠٠٨
أن رسول الله ﷺ وأصحابه مروا بامرأة	جابر	١٤٨٤٥
أن رسول الله ﷺ واصل في	ابن عمر	٥٧٩٥ ـ ٦٢٩٩
أن رسول الله ﷺ واصل في	أنس	١٣١٠١ ـ ١٣٦٩١
أن رسول الله ﷺ واقع أهله	عائشة	٢٦٧٣١
أن رسول الله ﷺ وجد على	عائشة	٢٥١٤٧
أن رسول الله ﷺ وزيد بن ثابت	أنس	١٢٧٦٩
أن رسول الله ﷺ وضع	عائشة	٢٤٩٤١
أن رسول الله ﷺ وضع يده على كتفي	ابن عباس	٢٣٩٧
أن رسول الله ﷺ وعظهم	عرباض	١٧٢٧٦ ـ ١٧٢٧٧
أن رسول الله ﷺ وقّت لأهل المدينة	ابن عمر	٥٥٣٢
أن رسول الله ﷺ وقت لأهل المدينة	ابن عباس	٢٢٧٢
أن رسول الله ﷺ وقف بجمع	ابن عباس	٣٠٢١
أن رسول الله ﷺ وقف بعرفة	علي بن أبي طالب	٥٢٥ ـ ٦١٣
أن رسول الله ﷺ وقف على ناس	أبو هريرة	٨٩٠٧
أن رسول الله ﷺ وقف عند الجمرة	عبدالله بن عمرو	٦٧٨٢
إن رسول الله ﷺ يأمركم أن تقرؤوا	علي	٨٣٢
إن رسول الله ﷺ يشير	ابن عمر	٤٩٨٠
إن رسول الله ﷺ يفعل ذلك	رجل من الأنصار	٢٤٠٨٢
إن رسول الله ﷺ ينهاكم عن أمر كان	رافع	١٥٩٠٨
إن رسول الله ﷺ يوم الحديبية	ابن عباس	٣١٨٧
إن الرضاعة تحرم ما تحرم الولادة	عائشة	٢٥٩٦٧
إن رضيت فلها رضاها	أبو هريرة	٨٩٧٦
أن رعلاً وعصية وذكوان	أنس	١٣٧١٨
أن رفاعة القرظي طلق امرأته	عائشة	٢٦٤١٧
أن رفع الصوت بالذكر حين ينصرف	ابن عباس	٣٤٧٨
إن رفعكم أيديكم بدعة	ابن عمر	٥٢٦٤
إن الرفق لا يخالط شيئاً	عائشة	٢٥٣١٩
إن الرفق لم يك في شيء قط	عائشة	٢٤٨١١
إن الرفق لا يكون في شيء	عائشة	٢٥٤٥١
إن الرفق لم يكن في شيء	عائشة	٢٦٣٨٨
إن الرقي والتمائم والتولة شرك	عبد الله	٣٦١٥
أن رقية رضي الله عنها لما	أنس	١٣٨٨٩ ـ ١٣٤٣١

أن ركباً وقفوا على عثمان بن عفان	عبد الله البهي	٢٤٣٢٧
إن الركن والمقام ياقوتتان	عبد الله بن عمرو	٧٠٠٠
إن رمضان شهر افترض الله عزّ وجلّ	عبد الرحمٰن بن عوف	١٦٨٨
أن رهطاً من عرينة أتوا	أنس	١٤١٣٢
أن رهطاً من عكل أو عرينة أتوا	أنس	١٢٧٦٧
أن رهطاً من عكل وعرينة	أنس	١٣٤٧٧
أن رهطاً من قريش مر بهم	الزبرقان	٢٢١٣٥
إن الروح إذا قبض تبعه	أم سلمة	٢٧٠٧٨
أن روح بين زنباع زار تميماً	شرحبيل بن مسلم الخولاني	١٧٠٨٠
إن الروح لا تلقى الروح	خزيمة بن ثابت	٢٢٢٠٨ ـ ٢٢٢٢٢
إن الرؤيا الصالحة	عبد الله بن عمر	٦٠٣٥
إن الرؤيا الصالحة من الله	أبو قتادة	٢٢٩٣٢
إن رؤيا المسلم جزء من أربعين	أبو رزين	١٦٢٩٦
إن الرياء والفخر في أهل	أبو هريرة	٩٨٩٧
إن ريح الجنة يوجد من	أبو بكرة	٢٠٧٤٣
إن زاهراً باديتنا ونحن حاضروه	أنس	١٢٦٧٦
أن الزبير بن العوّام وعبد الرحمان	أنس	١٢٢٥٥ ـ ١٣٦٧٥
أن الزبير كان يحدث	عروة بن الزبير	١٤١٩
أن الزبير وعبد الرحمٰن بن عوف شكوا	أنس	١٣٠٢٣
إن الزمان قد استدار	أبو حرة الرقاشي عن عمه	٢٠٩٧١
أن زمعة كانت له جارية	ابن الزبير	١٦٢٢٦
أن زنباعاً أبا روح وجد غلاماً له	عبد الله بن عمرو	٦٧١٠
إن زنت فاجلدوها ثم إن زنت	عبد الله بن مالك الأوسي	١٩٢٢٦ ـ ١٩٢٢٧
أن زوج بريرة كان عبداً أسود	ابن عباس	٢٥٤٢ ـ ٣٤٠٥
أن زوجها استشهد، فأتت	سلمى بنت جابر	٣٨٢٢
أن زوجها جعل بكراً لها	أم معقل الأسدية	٢٧٨٢٩
أن زوجها طلقها	فاطمة بنت قيس	٢٧٦٤٠ ـ ٢٧٨٦٦ ـ ٢٧٨٨١ ـ ٢٧٨٨٣ ـ ٢٧٨٩١
أن زوجها خرج في طلب أعلاج	فريعة بنت مالك	٢٧٩٠٧
أن زياداً استعمل	الحسن	٢٠٩٣٥
أن زياداً استعمل الحكم	محمد	٢٠١٢١ ـ ٢٠٩٣٧
أن زيد بن أرقم رأى قوماً يصلون	القاسم الشيباني	١٩٤٨٥ ـ ١٩٥٣٤
أن زيد بن أرقم كان يكبر على	ابن أبي ليلى	١٩٤٨٧

أن زيد بن أرقم كتب إلى أنس	النضر بن أنس	١٩٥١٤
أن زيد بن أرقم والبراء بن عازب	أبو المنهال	١٩٥٢٢
أن زيد بن ثابت أو أبا أيوب	عروة بن الزبير	٢١٩٤٥
أن زيد بن ثابت خرج من عند مروان	أبان بن عثمان	٢١٩٢٣
أن زيد بن ثابت قال له: مالي	مروان	٢١٩٨٠
إن زيد بن ثابت وابن عباس	عكرمة	٢٧٩٧٨
إن زيد بن خالد الجهني أرسله	بسر بن سعيد	١٧٦٨١
أن زينب بنت جحش استحيضت	عائشة	٢٦٥٣٣
أن زينب كان اسمها برة	أبو هريرة	٩٩١٦
إن الساعة لا تقوم حتى لا يقسم ميراث	عبد الله	٤١٤٥
إن ساقي القوم آخرهم	أبو قتادة	٢٢٩١٣
إن السالم من سلم الناس من يده ولسانه	معاذ بن أنس	١٥٧٢٩
أن السائب سأل عائشة	مجاهد	٢٦٤٢٨
أن سائلاً سأل؟ قالت	عائشة	٢٤٩٢٢
إن سائلاً سأل النبي ﷺ أيصلي	أبو هريرة	١٠٤٦٩
إن سبحان الله، والحمد لله	أنس	١٢٥٦٢
إن سبطاً من بني إسرائيل هلك لا يدرى	عبد الرحمن بن غنم	١٨١٥٥
أن سبيعة ابنة الحارث وضعت	أم سلمة	٢٧٠٠٤
أن سبيعة الأسلمية توفي	أم سلمة	٢٧٢١٠
أن سبيعة الأسلمية توفي عنها زوجها	المسور بن مخرمة	١٩١٢٦
أن سبيعة الأسلمية نفست	المسور بن مخرمة	١٩١٢٥
أن سبيعة بنت الحارث وضعت	عبد الله بن مسعود	٤٢٧٢
إن السحور بركة	رجل من أصحاب النبي ﷺ	٢٣٥٣٠
أن سراقة بن جعشم دخل على رسول الله ﷺ	مالك بن مالك	١٧٧٣٠
إن سراقة بن مالك بن جعشم	جابر	١٤٣٣٠
إن سرّك أن تطوق بها طوقاً	عبادة بن الصامت	٢٣٠٦٥
أن سرية لرسول الله ﷺ غشوا	عقبة بن مالك	١٧١٣٤
إن سعداً ساوم أبا رافع	عمرو بن الشريد	٢٤٣٧٣
أن سعد بن أبي وقاص قال عند فتنة عثمان	بسر بن سعيد	١٦٠٩
أن سعد بن عبادة استفتى رسول الله	ابن عباس	٣٠٤٩
أن سعد بن عبادة توفيت أمه	ابن عباس	٣٠٨٠ _ ٣٥٠٨
أن سعد بن عبادة سأل النبي ﷺ	ابن عباس	١٨٩٣
أن سعداً ركب إلى قصره بالعقيق	عامر بن سعد	١٤٤٣

أن سعداً سمع رجلاً يقول: لبيك ذا	عبد الله بن أبي سلمة	١٤٧٥
أن سعداً قال في مرضه	عامر بن سعد	١٦٠١
أن سعيد بن العاص بعث وفداً	مجاهد	٢٤٣٢٥
أن سعيد بن العاص دعا	عائشة	١٩٩٧٢
إن سكر فاجلدوه فإن عاد	أبو هريرة	٧٨٩٨
إن السكينة في أهل الغنم	أبو هريرة	٩٨٩٧
إن السكينة نزلت للقرآن	البراء	١٨٧٠٣
إن سلامك على عباد الله صدقة	أبو هريرة	٨٣٣٦
إن السلف يجري مجرى شطر الصدقة	عبد الله بن مسعود	٣٩١١
أن سلمان حاصر قصراً	أبو البختري	٢٤١٣٥
أن سلمان دخل عليه رجل	شقيق	٢٤١٣٤
أن سلمان وصهيباً وبلالاً	عائذ بن عمرو	٢٠٩١٦
أن سلمة بن الأزرق كان جالساً	محمد بن عمرو	٧٦٧٧
إن سلمة بنت سهيل بن عمرو	عائشة	٢٥٣٩١
أن سليكاً جاء ورسول الله ﷺ	جابر	١٤٢٢٠
إن سليمان بن داود عليه السلام سأل الله ثلاثاً	عبد الله بن عمرو	٦٦٤٤ م٢
إن السماوات السبع والأرضين السبع	عبد الله بن عمرو	٦٥٨٣
أن السماوات والأرض وما فيهما	عبد الله بن عمرو	٧١٠١
أن سنتنا النكاح، شراركم عزابكم	أبو ذر	٢١٧٨١
إن السنة ليس بأن لا يكون	أبو هريرة	٨٤٩٢
إن السنور سبع	أبو هريرة	٨٣٢٤
إن السه وكاء العين فمن نام فليتوضأ	علي بن أبي طالب	٨٨٧
أن سهل بن حنيف وقيس بن سعد	ابن أبي ليلى	٢٤٣٤٣
أن سهلة بنت سهيل بن عمرو جاءت	عائشة	٢٦١٦٨
إن السوء إذا فشا في الأرض	امرأة من الأنصار	٢٧٨٩٥
إن السواك مطهرة للفم	عائشة	٢٥٤٣٨ ـ ٢٦٥٤٢
أن سودة قالت: يا رسول الله	عائشة	٢٤٩٨٢
أن سودة كانت امرأة ثبطة ثقيلة	عائشة	٢٦٣٠٧
إن سورة من القرآن ثلاثون آية	أبو هريرة	٧٩٦٢ ـ ٨٢٥٩
إن السيف محاء الخطايا	عتبة	١٧٨٠٧
أن شاعراً قال عند ابن عمر	سالم	٥٦٣٨
أن شاة طبخت فقال رسول الله	أبو هريرة	١٠٧١٧
أن شاة ماتت، فقال النبي ﷺ	ميمونة	٢٧٣٨٩

أن شجرة كانت على طريق الناس	أنس	١٣٤٤٣
أن شداد بن أوس بينما هو يمشي	أبو قلابة	٢٢٨١٣
إن شدة الحر من فيح جهنم	أبو هريرة	٧٢٤٥ _ ٧٤٦٧ _ ٧٦٠٢ _ ٧٨١٦ _ ٨٢٠٥ _ ٩٠٩٤ _ ٩٩٥٦ _ ١٠٥١٣
إن شدة الحر من فيح جهنم	المغيرة	١٨٣٦٩
إن شدة الحر من فيح جهنم	أبو ذر	٢١٧٠٤ _ ٢١٧٧٢ _ ٢٢٨٦٦
إن شدة الحر من فيح جهنم	رجل من أصحاب النبي ﷺ قال حجاج أراه عبد الله	٢٣٥٠٧
إن الشر إذا فشا في الأرض	امرأة من الأنصار	٢٧٠٦٢
إن شر الناس ذو الوجهين	أبو هريرة	٨٠٥٥
أن شراحة الهمدانية أتت عليًا	الشعبي	١١٨٥
إن شرب الخمر فاجلدوه ثم إن شرب	عبد الله بن عمرو	٦٩٧٤
إن شربها فاجلدوه	رجل من أصحاب النبي ﷺ	٢٣٥١٨
إن شرحبيل بن السمط دعا	أبو طبية	١٩٦٦٢
أن شريحا الحضرمي قال: ذكر عند النبي ﷺ	السائب	١٥٨١٦
إن شغلت فلا تشغل عن العصرين	فضالة الليثي	١٩٢٣٣
إن الشمس تطلع بقرن الشيطان	ابن عمر	٥٥٨٦
إن الشمس تطلع بيضاء ترقرق	أبيّ بن كعب	٢١٥١٠
إن الشمس تطلع بين قرني الشيطان	يعلى	١٨١٢٣
أن الشمس تطلع بين قرني شيطان	عبد الله الصنابحي	١٩٢٧٣ _ ١٩٢٨٠
إن الشمس كسفت يوم توفي إبراهيم	المغيرة	١٨٣٢٣
إن الشمس لم تحبس على	أبو هريرة	٨٢٩٨
إن الشمس والقمر آيتان	ابن عباس	٢٧١١ _ ٣٣٧٤
إن الشمس والقمر آيتان	عبد الله بن عمرو	٦٤٨٣
إن الشمس والقمر آيتان	جابر	١٤٤٧٠
إن الشمس والقمر آيتان	المغيرة	١٨٣٦٢
إن الشمس والقمر آيتان	عائشة	٢٤٩٧٧
إن الشمس والقمر آيتان	أبو بكرة	٢٠٦٦١
إن الشمس والقمر آيتان	قبيصة	٢٠٨٨٣
إن الشمس والقمر آيتان	محمود بن لبيد	٢٤٠٢٩
إن الشمس والقمر آيتان	أسماء	٢٧٥٣٢
إن الشمس والقمر آية من آيات الله	المغيرة	١٨٤٠٥
إن الشمس والقمر إذا خسفا	جابر	١٤٨٢١

إن الشمس والقمر لا يخسفان	عبد الله بن عمر	٥٨٨٣
إن الشمس والقمر لا ينكسفان	عبد الله بن عمر	٥٩٩٦
إن الشمس والقمر لا ينكسفان	عبد الله بن عمرو	٦٧٦٣
إن الشمس والقمر لا ينكسفان لموت أحد	أبو مسعود	١٧٢٣٠
إن الشمس والقمر لا ينكسفان لموت أحد	المغيرة	١٨٣٢٣
إن الشمس والقمر من آيات	عائشة	٢٥٨٢٦
أن شهاب بن مدلج نزل البادية فساب	القلوص	١٠٧٧٦
إن شهداء الله في الأرض أمناء الله	أصحاب النبي ﷺ	١٧٩٣٩
إن الشهر تسعة وعشرون	عائشة	٢٥٢٥٠ ـ ٢٥٨١٥
إن الشهر تسعة وعشرون يوماً	أم سلمة	٢٧٢١٨
إن الشهر هكذا وهكذا	جابر	١٤٥٨١
إن الشهر يكون تسعاً وعشرين	ابن عمر	٤٨٦٦
إن الشياطين تعبث إذا غابت الشمس	جابر	١٥٢٠٤ ـ ١٥٣٢٩
إن شئت	جابر بن سمرة	٢١٢٩٠
إن شئت أخرت ذلك فهو أفضل	عثمان	١٧٣٧٣
إن شئت أسمعتك تضاغيهم	عائشة	٢٦٢٦٢
إن شئت بعتنيه	أبو إسحاق الهمداني	١٦٧٥١
إن شئت توضأ منه	جابر بن سمرة	٢١٣٢٨
إن شئت حبست أصلها	ابن عمر	٤٦٠٨ ـ ٥١٧٩
إن شئت دعوت الله أن يشفيك	أبو هريرة	٩٦٨٧
إن شئت دعوت لك	عثمان	١٧٣٧٢
إن شئت سبعت لك	أم سلمة	٢٧٠٦٤ ـ ٢٧١٥٨
إن شئت صبرت ولك الجنة	ابن عباس	٣٢٤٠
إن شئت صمت	حمزة بن عمرو	١٦١٣٣
إن شئت فصم وإن شئت فأفطر	عائشة	٢٤٧٠٠ ـ ٢٦١٢٥ ـ ٢٦١٨٤
إن شئت فعلت	جابر بن سمرة	٢١١٥٩
إن شئتم أخبرتكم	بريدة	٢٣٣٢٣
إن شئتم أنبأتكم ما أول ما يقول الله	معاذ بن جبل	٢٢٤٢٢
إن شئتم فاكووه	ابن مسعود	٤٠٢١
إن شئتم فتوضؤوا	جابر بن سمرة	٢١٢٣٢
إن شئتم فكلوه، فإن ذكاته ذكاة أمه	أبو سعيد	١١٥١٥
إن شئتم بتم وإن شئتم انطلقتم إلى المسجد	طخفة	١٥٦٢٨
إن شئتما أعطيتكما	رجلان	١٨١٣٥ ـ ٢٣٤٥١
إن شئتما خيرتما الغلام	عبد الحميد بن سلمة	٢٤١٥٧

إن الشيخ يهرم	أبو هريرة	٨٤٣٧
إن الشيطان إذا سمع النداء	أبو هريرة	١٠٢٦٨
إن الشيطان ذئب الإنسان	معاذ بن جبل	٢٢٣٧٩ ـ ٢٢٤٥٨
إن الشيطان قال: وعزتك يارب	أبو سعيد	١١٢٥٧
إن الشيطان قد أيس أن يعبد	أبو هريرة	٨٧٩٦
إن الشيطان قد أيس أن	جابر	١٤٤١٩
إن الشيطان قد أيس	أبو حرة الرقاشي عن عمه	٢٠٩٧١
إن الشيطان قد يئس أن يعبده	جابر	١٤٨٧٦
إن الشيطان قعد لابن آدم	سبرة بن أبي فاكه	١٦٠٥٤
إن الشيطان لا يتمثل بي	أنس	١٣٨٨٥
إن الشيطان لا يتخيل بي	عبد الله بن عباس	٢٥٢٥
إن الشيطان لا يتشبه بي	أبو هريرة	٧٠٤٤ ـ ١٠١١٣
إن الشيطان لا يتصوّر بي	أبو هريرة	٩٣٠٥ ـ ١٠٠٥٧
إن الشيطان لا يتمثل بي	أبو هريرة	٧١٦٨ ـ ٨٤٨٩ ـ ٩٣١٣
		٩٩٦٧
إن الشيطان لا يتمثل على صورتي	عبد الله	٣٧٩٨
إن الشيطان لا يستطيع أن يتشبه بي	ابن عباس	٣٤١٠
إن الشيطان لا يستطيع أن	أبو هريرة	٩٤٨٤
إن الشيطان لا يفتح باباً	جابر	١٤٢٧٧ ـ ١٤٣٣٤ ـ ١٤٤٨٧
إن الشيطان لا يفتح غلقاً	جابر	١٥٢١٢
إن الشيطان لا ينبغي له أن يتمثل	عبد الله بن مسعود	٣٥٥٩
إن الشيطان لما أعييتموه جاء	حذيفة	٢٣٧٦٥
إن الشيطان ليفرق منك	بريدة	٢٣٣٧٧
إن الشيطان مع الواحد وهو من الاثنين	عمر	١١٤ ـ ١٧٧
إن الشيطان مع الواحد وهو من الاثنين أبعد	عامر	١٥٧٨٥
إن الشيطان هو كان يلقي	جابر بن سمرة	٢١٣١٢
إن الشيطان يأتي أحدكم في صلاته	أبو هريرة	٧٧٩٠
إن الشيطان يأتي أحدكم فيقول	أبو هريرة	٨٣٥٨
إن الشيطان يأتي أحدكم وهو	أبو سعيد	١١٩٣٤ ـ ١١٩٣٥
إن الشيطان يأكل بشماله	ابن عمر	٤٨٨٦ ـ ٥٥١٤ ـ ٦١٨٤
		٦٣٣٢
إن الشيطان يأكل بشماله ويشرب بشماله	ابن عمر	٤٥٣٦
إن الشيطان يأكل بشماله	أبو هريرة	٨٢٨٩ ـ ٨٥٧٤
إن الشيطان يأكل ويشرب بشماله	ابن عمر	٥٨٤٧

إن الشيطان يبعث إذا غابت	جابر	١٤٣٩٤
إن الشيطان يبيت على خياشيمه	أبو هريرة	٨٦٠٧
إن الشيطان يجري من ابن آدم	أنس	١٢٦٢٠ ـ ١٤٠٨٨
إن الشيطان يجري	جابر	١٤٣٧٥
إن الشيطان يجري من الإنسان	صفية بنت حيي	٢٧٤٠٠
إن الشيطان يدخل مع التثاؤب	أبو سعيد	١١٩١١
إن الشيطان يرصد ابن آدم	جابر	١٥٣٠٨
إن الشيطان يستحل الطعام	حذيفة	٢٣٦٣٨
أن الشيطان يفر من البيت	أبو هريرة	٧٨٠٨ ـ ٨٤٢٤ ـ ٩٠٣٠
ان صاحب التمر أتى رسول الله ﷺ	أبو سعيد	١١٠٠٥ ـ ١١٥٧٦
إن صاحب هذا القبر يعذب	يعلى	١٧٧٠٣
إن صاحب هذا ليعذب	عائشة	٤٩٥٩
أن صاحبكم خليل الله عزَّ وجلَّ	عبد الله بن مسعود	٣٧٥٠ ـ ٣٧٥١ ـ ٣٧٥٢ ـ ٣٧٥٣ ـ ٣٨٩٢ ـ ٤١٢٠
إن صاحبكم خليل الله عزَّ وجلَّ	ابو يعلى	١٦٠١٨
إن صاحبكم غل في سبيل الله	زيد بن خالد	١٧١٥٦ ـ ٢٢٠١٥
إن صاحبكم قد حبس على	سمرة بن جندب	٢٠٤١٩
إن صاحبكم محتبس على باب	سمرة بن جندب	٢٠٣٨٥
إن صاحبكم هذا يريد أن يرفع	عبد الله بن عمرو	٧١٠١
إن الصادق المصدوق حدّثني	أبو ذر	٢١٧٨٨
إن الصالحين يشدد عليهم	عائشة	٢٥٧٧٨
إن الصائم إذا أكل عنده	أم عمارة بنت كعب	٢٧٦٠١
إن الصائم المتطوّع بالخيار إن شاء	أم هانيء	٢٧٩٢٩
إن الصبر عند أول صدمة	أنس	١٢٤٨٥
أن الصبي بن معبد كان نصرانياً تغلبياً	أبو وائل	٨٣
إن الصحة والفراغ نعمتان من نعم الله	ابن عباس	٢٣٤٠
أن الصداع والمليلة لا تزال بالمؤمن	أبو الدرداء	٢٢٠٧١
إن صدت بقوسك وذكرت اسم الله	أبو ثعلبة	١٧٩٠٤
إن الصدقة صداع في الرأس	حبان الصدائي	١٧٦٧٧
إن الصدقة لا تحل لغني	أبو هريرة	٨٨٩٥
إن الصدقة لا تحل لنا	أبو ليلى	١٩٢٦٩
إن صدقة مالي لتبلغ أربعين	علي	١٣٦٨
أن الصعب بن جثامة أهدى	ابن عباس	١٨٥٦ ـ ٢٦٣٠ ـ ٣١٦٨ ـ ٣٢١٨

إن الصعيد الطيب طهور ما لم تجد الماء	أبو ذر	٢١٦٢٩
إن الصعيد الطيب وضوء المسلم	أبو ذر	٢١٩٠١
إن الصف الأول على مثل صف الملائكة	أُبي بن كعب	٢١٥٨٨
أن صفوان بن أمية بعثه في الفتح	كلدة	١٥٥٠٣
أن صفوان بن أمية بن خلف قيل له	عبد الله بن صفوان	١٥٣٧٧ ـ ٢٨١٨٩
أن صفية حاضت	عائشة	٢٥١٨١ ـ ٢٦٦٩٤
أن صفية وقعت في سهم دحية	أنس	١٢٢٦٥
أن صكاك التجار خرجت فاستأذن	سليمان بن يسار	٨٣٤٧
إن صلاتك مع رجلين أزكى من صلاتك	أُبي بن كعب	٢١٥٨٨
إن صلاة آخر الليل محضورة	جابر	١٤٢٥٦
أن الصلاة أحيلت ثلاثة أحوال	معاذ	٢٢٤٧٤
إن صلاة الأوابين حين ترمض	زيد بن أرقم	١٩٤٨٥ ـ ١٩٥٣٤
إن صلاة الأوابين كانوا يصلونها	زيد بن أرقم	١٩٥٦٢
أن الصلاة جامعة	عائشة	٢٥١٧٧
أن صلاة رسول الله ﷺ لتدرك	حذيفة	٢٣٧٨٦
أن الصلاة في الرحال	سمرة	٢٠٤١٥
أن الصلاة في الرحال	أسامة بن عمير	٢٠٩٩١
إن الصلاة في مسجدي هذا أفضل	ابن عمر	٦٤٣٦
أن صلوا في رحالكم	ابن عباس	٢٥٠٣
أن صلوا في رحالكم	أسامة بن عمير	٢٠٩٧٨ ـ ٢٠٩٨٠ ـ ٢٠٩٨٣
إن صلاة القاعد على النصف	أنس	١٣٢٦٩
إن الصلاة محضورة مشهودة	عمرو بن عبسة	١٩٦٥٣
إن الصلاة مشهودة محضورة	عمرو بن عبسة	١٧١٣٩
إن الصلاة يقطعها الكلب والحمار	عائشة	٢٤٦٥٤
إن الصلوات الخمس والجمعة	أبو هريرة	١٠٢٩٠
إن صهيباً قدم على النبي ﷺ	عبد الحميد بن صيفي عن أبيه عن جده	١٦٧٠٨ ـ ٢٣٥٦٧
أن صهيباً كان يكنى أبا يحيى	حمزة بن صهيب	٢٤٤٢٢
أن صهيباً وسلمان وبلالاً	عائذ بن عمرو	٢٠٩١٩
إن الصوم لي وأنا أجزي به	أبو هريرة	٧١٧٤
إن صوم يوم عرفة يكفر	عائشة	٢٥٤٨٣
إن الصيام جنة	أبو هريرة	٩٩٩٩

إن صيام يوم السبت لا لك	عبيد الأعرج عن جدته	٢٧٦١٦
إن صيدوج وعضاهه حرم	الزبير	١٤١٦
أن ضباعة بنت الزبير أرادت الحج	ابن عباس	٣٣٠٢
أن ضباعة بنت الزبير بن عبد المطلب	ابن عباس	٢٧٥٧٠
أن الضحاك بن قيس سأل النعمان	عبيد الله بن عبد الله	١٨٥٧١ ـ ١٨٦٢٩
أن الضحاك بن قيس كتب إلى قيس بن الهيثم	الحسن	١٥٨٤٥
أن ضرتين ضربت إحداهما الأخرى بعمود	المغيرة	١٨٣٦١
أن ضمام بن ثعلبة ـ أخا بني سعد	ابن عباس	٢٢٥٤
إن الضيافة ثلاثة	أبو هريرة	٩٥٦٠
أن طارق بن سويد الجعفي سأل	وائل	١٩٠٦٧
أن الطاعون ذكر عند رسول الله ﷺ	سعد	١٥٢٧
أن الطاعون وقع بالشام	أبو قلابة	٢٢٤٨٧
أن الطاعون وقع فقال عمرو بن العاص	عمرو بن العاص	١٧٩٠٧
إن طال بك العمر رأيتهم	عمران بن حصين	١٥٩٩٩
إن طال بك مدة	أبو هريرة	٨٠٥٩
إن طالت بك مدة	أبو هريرة	٨٢٧٦
إن طائفة صفت معه	مَنْ صلى مع رسول الله ﷺ	٢٣٥٢٤
أن الطفيل بن عمرو الدوسي أتى	جابر	١٥٠٤٥
إن طفيلاً رأى رؤيا	طفيل بن سخبرة	٢٠٩٧٠
إن طول صلاة الرجل وقصر خطبته	عمّار	١٨٥٠٧
إن طيبة المدينة إن الله حرم	فاطمة بنت قيس	٢٧٦٤٠
إن طير الجنة كأمثال	أنس	١٣٣٤٤
إن الطيرة في المرأة والدار	أبو هريرة	٢٥٦٨٣
إن ظل المؤمن يوم القيامة صدقته	بعض أصحاب رسول الله ﷺ	١٨٢٠٧
إن الظن أكذب الحديث	أبو هريرة	٧٨٤٥ ـ ٨١٠٣
إن عاداً أهلكت بالدبور	ابن عباس	١٩٥٥
إن عاشوراء يوم من أيام	ابن عمر	٦٢٩٢
أن العاص بن وائل نذر	عبدالله بن عمرو	٦٧٠٤
إن عامل الله لا يخيب	أبو هريرة	٨٥٨٩
إن عامة الوسواس منه	عبد الله بن مغفل	٢٠٨٣٧
أن عائشة أخبرت آل الزبير	قبيصة بن ذؤيب	٢١٩٤٨
أن عائشة أرادت أن تشتري	ابن عمر	٤٨٥٥ ـ ٥٩٢٩
أن عائشة أم المؤمنين حدثته	عروة بن الزبير	٢٥٣٤٠

أن عائشة أمرت بجنازة سعد	عبد الله بن الزبير	٢٥٥٢٨
أن عائشة تخبر الناس أن	أبو قيس	٢٧٠٦٨
أن عائشة تصدقت بشيء	ابن أبي مليكة	٢٥٢٨٢
أن عائشة حكت امرأة عند	أبو حذيفة	٢٥٥٦٣
أن عائشة ساومت بريرة	ابن عمر	٥٧٦١ ـ ٦٤١٥
أن عائشة سئلت عن ركعتي	محمد بن سيرين	٢٦٠١٤
أن عائشة سئلت عن القراءة	محمد بن سيرين	٢٦٥٤٣
أن عائشة قالت في المرأة	أم أبي بكر	٢٦٩٢٠
أن عائشة قالت للأشتر: أنت	عمرو بن تغلب	٢٥٩٩٢
أن عائشة قالت للنبي ﷺ	عروة بن الزبير	٢٥٦٩٦
أن عائشة قالت له يا	عروة بن الزبير	٢٥١٤٤ ـ ٢٥٣٨٢
أن عائشة قالت: يا رسول الله	عبد الله بن بريدة	٢٦٠١٠
أن عائشة كانت تدان فقيل	محمد بن علي	٢٦٥٠٤
أن عائشة نزلت على صفية	محمد	٢٥١٥٣
إن عباد الله ليسوا بالمتنعمين	معاذ بن جبل	٢٢٤٥٦ ـ ٢٢٤٦٩
أن العباس بن عبد الله بن عباس	عبد الرحمن بن هرمز الأعرج	١٦٩٨١
أن العباس بن عبد المطلب سأل النبي ﷺ	علي	٨٢٢
أن العباس استأذن رسول الله ﷺ	ابن عمر	٤٦٩١
أن العباس استأذن النبي ﷺ	ابن عمر	٤٨٢٧
إن العبد إذا اعترف بذنب	عائشة	٢٦١٤١
إن العبد إذا تصدق من طيب	أبو هريرة	٧٦٢٢
إن العبد إذا جلس في مصلاة	علي	١٢١٩
إن العبد إذا دعا بوضوء فغسل وجهه	عثمان بن عفان	٤١٥
إن العبد إذا صلى فإنما قام	ابن عمر	٦٣٠٦
إن العبد إذا قام يصلي فإنما	أنس	١٣٠٩٧
إن العبد إذا كان على طريقه	عبد الله بن عمرو	٦٨٩٥
إن العبد إذا وضع في قبره	أنس	١٢٢٩٦ ـ ١٣٤٨٠
إن العبد ليتكلم بالكلمة من سخط الله	أبو هريرة	٨٣٩٢
إن العبد ليحرم الرزق بالذنب يصيبه	ثوبان	٢٢٧٧٧ ـ ٢٢٨٠٢
إن العبد ليصلي الصلاة ما يكتب	عمار بن ياسر	١٩١٠٠
إن العبد ليعمل البرهة من دهره	أنس	١٢٢٣٨
إن العبد ليكذب حتى يكتب كذاباً	ابن مسعود	٤٠٢٢
إن العبد ليلتمس مرضاة الله	ثوبان	٢٢٧٦٤

إن العبد المسلم إذا قام إلى الصلاة	سلمان	٢٤١١٧
إن العبد المسلم إذا مرض	أبو موسى	١٩٩٩١
إن العبد المسلم في صلاته إذا صلى	عبد الله بن سلام	٢٤١٨٩
أن العبد المسلم ليصلي	أبو ذر	٢١٨٨٩
أن العبد المملوك ليحاسب بصلاته	أبو هريرة	٨٣٣٥
إن العبد المؤمن إذا كان في انقطاع	البراء بن عازب	١٨٧٣٣
إن العبد المؤمن ما دام	أبو هريرة	١٠٩١٤
إن العبد ليتكلم بالكلمة يزل بها	أبو هريرة	٨٩٠٩
إن عبداً أصاب ذنباً	أبو هريرة	٩٢٤٥ ـ ١٠٣٨٥
إن عبداً عرضت عليه الدنيا وزينتها	أبو سعيد	١١٨٨٥
إن عبداً في جهنم لينادي	أنس	١٣٤٤٤
أن عبداً قتل تسعة وتسعين	أبو سعيد	١١١٧١
أن عبداً لحاطب جاء	جابر	١٤٨٣٠
إن عبداً من عباد الله بعثه الله عزْ وجلْ	عبد الله بن مسعود	٤٠٥٦ ـ ٤٣٦٥
إن عبد الله. إن عبد الله	مجاهد	٤٦٠٠
أن عبد الله بن أبي أوفى كتب إلى	شيخ بالمدينة	١٩٣٢٤
أن عبد الله بن ثابت لما مات قالت ابنته	جابر بن عتيك	٢٤١٥٤
أن عبد الله بن جعفر كان يتختم في يمينه	رافع ـ مولى رسول الله ﷺ ـ	١٧٥٥
أن عبد الله بن حذافة السهمي	أبو هريرة	٨٣٠٩
أن عبد الله بن الزبير قال في بيع	عوف بن الحارث	١٩١٢٩
أن عبد الله بن السائب كان يقول	محمد بن عبد الله السائب	١٥٤٦٦
أن عبد الله بن سلاّم أتى رسول الله	أنس	١٢٠٨٠
أن عبد الله بن سلاّم بلغه مقدم	أنس	١٣٠٠١
أن عبد الله بن سهل ومحيصة بن مسعود	سهل بن أبي حثمة ورافع بن خديج	١٧٤٠٨
أن عبد الله بن عامر بعث	المطلب بن حنطب	٢٤٩٨٥ ـ ٢٦٧٦٣
أن عبد الله بن عباس دعا الفضل	عطاء	٢٩٤٨
أن عبد الله بن عباس كان	عائشة	٢٥٠٧٨
أن عبد الله بن عباس مر بعبيد الله	شعبة ـ مولى ابن عباس ـ	٢٩٠٤
أن عبد الله بن عبد الله، وسالم	نافع	٥١٦٥
أن عبد الله بن عمر ابتاع جارية	أم ولد لعبد الله ابن عمر	٢٤٥٦٨
أن عبد الله بن عمر أتى	زيد بن أسلم	٥٧١٨ ـ ٦١٦٦

أن عبد الله بن عمر خرج إلى مكة	نافع	٦٢٢٧
أن عبد الله بن عمر فتح خوخة	زيد بن أسلم	١١١٠٦
أن عبد الله بن عمر قال لعمر بن الخطاب	نعيم بن النحام	٥٧٢٠
أن عبد الله بن عمر قال له:	يحيى بن حبان	٤٨٧١
أن عبد الله بن عمر قال: يا ابن خديج	سالم	١٥٩١٩
أن عبد الله بن عمر قد كان يصنع	سالم	٤٨٣٦
أن عبد الله بن عمر كان يتوضأ	المطلب بن عبد الله بن المطلب المخزومي	٦١٥٨
أن عبد الله بن عمر، كان يمشي بين يدي	سالم	٤٩٣٩ _ ٦٢٥٣
أن عبد الله بن عمر مر به فقال له	عمرو بن ثابت	١١٦٥٠
أن عبد الله بن عمرو بن العاص دخل على	جعفر بن المطلب	١٧٩٢١
أن عبد الله بن عمرو كتب إلى عامل	سليمان بن موسى	٦٧٢٢
إن عبد الله بن قيس	بريدة	٢٣٣٥٧
أن عبد الله بن محيريز أخبره، وكان يتيماً	أبو محذورة	١٥٤٥٤
إن عبد الله بن مسعود أتى أبا موسى	علقمة	٤٣٦٩
أن عبد الله بن مغفل سمع	أبو نعامة	١٦٩١٩ _ ١٦٩٢٤ _ ٢٠٨٢٨
أن عبد الله بن مسعود استبطن الوادي	عبد الرحمن بن يزيد	٣٩٤٢
أن عبد الله، طلق امرأته وهي حائض	نافع	٦٠٦١
أن عبد الله كان يصلي في الليل	سالم	٥٨٢٢
أن عبد الله، كان ينيخ بالبطحاء	نافع	٦٠٠٤
أن عبد الله لبى حين أفاض من جمع	عبد الرحمن بن يزيد	٣٥٤٩
أن عبد الحميد بن عبد الرحمن دعا	خالد بن سلمة	١٧١٤
أن عبد الرحمن بن أبي بكر دخل	عطاء الخراساني	٢٥٤٨٣
أن عبدالرحمان بن زيد بن الخطاب مات	حفص بن عبيدالله	٥٥٨٦
أن عبد الرحمن بن عوف أخبر عمر بن الخطاب	عبد الله بن عامر بن ربيعة	١٦٧٨
أن عبد الرحمن بن عوف باع	أم بكر بنت المسور	٢٥٢٣١ _ ٢٥٥٤٦
أن عبد الرحمن بن عوف تزوج	أنس	١٣٩٠٠ _ ١٣٩٤٢ _ ١٤٠٠٧
أن عبد الرحمن بن عوف رجع إلى رحله	ابن عباس	٣٩١
أن عبد الرحمن بن عوف قدم	أنس	١٣٨٩٩
أن عبد العزيز بن مروان كتب	القعقاع بن حكيم	٦٤٠٢
أن عبد الملك بن مروان بينما	أبو قزعة	٢٦٧٨٦
أن عبد الملك بن مروان كتب	عروة	٢٦٢٩٣
أن عبد الملك بينما هو يطوف	أبو قزعة	٢٦٦٨١
أن عبيد الله بن زياد قال	العباس الجريري	٢٠٠٤٥

إن عبيد الله بن عبد الله بن عتبة	الزهري	٢٧٩٨٢
أن عبساً ـ أو ابن عبس	عمران بن حصين	٢٠١٧٩
أن عتبان اشتكى عينه، فبعث	أنس	١٢٤١١
أن عتبان بن مالك كان	محمود بن الربيع	١٦٥٩٤
أن عتبان بن مالك ذهب بصره	أنس	١٢٨١٩
أن عتبة بن أبي وقاص قال	عائشة	٢٦٤١٩
أن عثمان بن أبي العاص أتى	نافع بن جبير	١٦٣٧٦
أن عثمان بن أبي العاص الثقفي	مطرف بن عبد الله	١٨٠٦١
أن عثمان بن أبي العاص قال: يا رسول الله	مطرف بن عبد الله	١٨٠٦٦
أن عثمان بن أبي العاص قدم على النبي	نافع بن جبير	١٨٠٦٧
أن عثمان بن عفان أعتق عشرين مملوكاً	مسلم أبي سعيد مولى عثمان بن عفان	٥٢٦
أن عثمان بن عفان رضي الله عنه صلّى	عبد الرحمٰن بن أبي ذباب	٤٤٣
أن عثمان بن عفان رضي الله عنه قال	عبيدالله بن عدي بن الخيار	٤٨٠
أن عثمان بن عفان رضي الله عنه نزل	عبد الله بن الحارث بن نوفل	٨١٤
أن عثمان توضأ بالمقاعد فغسل ثلاثاً ثلاثاً	حمران مولى عثمان	٤٩٣
إن عثمان بن مظعون لما قبض	خارجة بن زيد عن أمه	٢٨٠٠٦
إن عثمان رجل حيي وإني خشيت	عثمان	٥١٤ ـ ٢٥٧٣١
إن عثمان رجل حيي وإني لو	عائشة	٢٥٨٥٣
أن عثمان رضي الله عنه أراد أن يبني مسجد	محمود بن لبيد	٥٠٦
أن عثمان رضي الله عنه اشترى من رجل	عطاء بن فروخ مولى القرشيين	٤١٠
أن عثمان رضي الله عنه أشرف على أصحابه	ابن عمر	٤٥٢
أن عثمان رضي الله عنه أشرف	مجبر	١٤٠٢
أن عثمان رضي الله عنه توضأ بالمقاعد ثلاثاً	أنس	٤٠٤
أن عثمان رضي الله عنه سجد في (صٓ)	السائب بن يزيد	٥٤١
أن عثمان رضي الله عنه قتل في أوسط أيام التشريق	أبو عثمان	٥٤٦
أن عثمان قال يوم الدار حين حصر	أبو سهلة	٤٠٧ ـ ٥٠١
إن عثمان رجل حيّي	عبد الله بن أبي أوفى	١٩٣٢٣ ـ ١٩٣٢٧
أن عثمان قال: يا رسول الله حال	أبو العلاء بن الشخير	١٨٠٥٧
أن عثمان قتل وهو ابن تسعين سنة	قتادة	٥٤٧
إن عذاب القبر حق	عائشة	٢٥٠٢٥
إن عرش إبليس على البحر	جابر	١٥٠٠١
إن العرق يوم القيامة ليذهب	أبو هريرة	٩٤١٦
إن عشت إن شاء الله زجرت	جابر	١٤٦٦١ ـ ١٥٢٣١

إن العشر عشر الأضحى	جابر	١٤٥٦٥
أن العضباء كانت لا تسبق فجاء	أنس	١٣٦٩٤
إن عطب منها شيء فخشيت عليه	ذؤيب	١٨١٣٧
أن عطارد بن حاجب قدم	حفصة	٢٧٠٠٢
إن عفريتاً من الجن تفلت عليّ	أبو هريرة	٧٩٥٦
أن عقبة بن عامر أتى النبي ﷺ	ابن عباس	٢١٣٩ ـ ٢٢٧٨
أن عقبة بن عامر سأل النبي ﷺ	ابن عباس	٢١٣٤
أن عقبة أتى مسلمة	مكحول	١٧٠٨٥
أن عقيل بن أبي طالب تزوج	الحسن	١٧٣٩ ـ ١٥٨٣٣
أن علقمة استعمل أباه على عرافة	مسلم	١٥٥٠٥
أن علقمة وشريح بن أرطاة كانا	إبراهيم	٢٥٤٦٣
إن العلم والإيمان مكانهما من ابتغاهما	معـاذ	٢٢٤٥٥
أن علي بن أبي طالب أتى أهبان فقال	أهبان	٢٠٩٤٧
أن علي بن أبي طالب أمره أن	المقداد بن الأسود	٢٤٣٣٠
أن علي بن أبي طالب خرج من عند	ابن عباس	٢٣٧٤
أن علي بن أبي طالب خطب ابنة أبي جهل	المسور بن مخرمة	١٩١١٩
أن علي بن أبي طالب سبّح	ربيعة بن دراج	١٠١
أن علي بن أبي طالب شرب	زاذان	٧٩٠ ـ ١١٢٨
أن علي بن أبي طالب قام خطيباً	ربعي بن حراش	٧٩٧
أن علياً أتى أهبان فقال	أهبان بن صيفي	٢٧٧٤٣
أن علياً أتي بأناس	أنس	٢٩٦٧
أن علياً أتي بقوم من هؤلاء	عكرمة	٢٥٥١
أن علياً أتي في ثلاث	زيد بن أرقم	١٩٥٥٩
أن علياً اشترى ثوباً بثلاثة	أبو مطر البصري	١٣٥٣
أن علياً أمر المقداد فسأل	ابن الحنفية	١٠١٠
إن علياً بعث إلى محمد بن مسلمة	الحسن	١٨١٤٢
أن علياً جلد شراحة يوم الخميس	الشعبي	٨٣٩
أن علياً حرق ناساً ارتدوا عن الإسلام	عكرمة	١٨٧١
أن علياً حين رجم المرأة	الشعبي	٧١٦
أن علياً خرج مع النبي ﷺ	سعد	١٤٦٣
أن علياً خطب ابنة أبي جهل	المسور بن مخرمة	١٩١١٨
أن علياً ذكر ابنة أبي جهل	عبد الله بن الزبير	١٦٢٢٢
أن علياً ذكر أهل النهروان	عبيدة	٩٠٤ ـ ٩٨٨

أن علياً سئل عن البقرة	حجية بن عدي	١٣١٢
أن علياً صلى بعد العصر	ربيعة بن دراج	١٠٦
إن علياً قال لأبي الهياج أبعثك على	عبدالرحمان	١٠٦٤
أن علياً قال لأبيه	حيان	٨٨٩
أن علياً قال لشراحة :	الشعبي	١١٩٠ ـ ١٣١٧
أن علياً قال لعمر : يا أمير	أبو ظبيان	١٣٦١
أن علياً قال للمقداد	هشام	١٠٣٥
أن علياً قال للنبي ﷺ : في	ابن عباس	٢٤٩١
أن علياً قيل له : إن قاتل الزبير	زر بن حبيش	٧٩٩ ـ ٨١٣
أن علياً قدم من اليمن فقال له	أنس	١٢٩٥٨
أن علياً كان يأمر بالأمر	أبو حسان	٩٥٩
أن علياً كان يسير حتى	محمد بن عمر بن علي	١١٤٣
أن علياً لما صلى الظهر دعا بكوز	النزال بن سبرة	١٠٠٥
إن عليك السلام تحية الموتى	أبو تميمة الجهيمي عن رجل من قومه	١٦٠٥١
إن عليه تميمة ، فأدخل يده فقطعها	عقبة	١٧٥٥٨
أن عمار بن ياسر أتي بشربة	أبو البختري	١٩٠٨٩
أن عماراً استأذن على النبي ﷺ	علي	٩٩٩ ـ ١١٦٠
أن عماراً صلى ركعتين ، فقال له	أبو بكر بن عبد الرحمٰن ابن الحارث	١٩٠٨٥
أن عمر أتى الحجر فقال إني	عروة بن الزبير	٣٨١
أن عمر بن الخطاب أتى النبي ﷺ	جابر	١٥٢٢٣
أن عمر أراد أن ينهى	الحسن	٢١٦٠٨
أن عمر استأذن النبي ﷺ في	ابن عمر	٥٢٢٩
أن عمر استعمل النعمان بن مقرن	معقل بن يسار	٢٤١٤٥
أن عمر بن الخطاب أتي بامرأة قد	أبو ظبيان	١٣٢٨
إن عمر بن الخطاب أتى النبي ﷺ بحلة	عبد الله بن عمر	٤٩٧٨
أن عمر بن الخطاب أجلى اليهود	ابن عمر	٦٣٦٨
أن عمر بن الخطاب أراد أن يرجم	الحسن	١١٨٣
أن عمر بن الخطاب أصاب أرضاً	ابن عمر	٦٠٧٨
أن عمر بن الخطاب أكب على الركن	ابن عباس	١٣١
أن عمر بن الخطاب بينا هو	أبو هريرة	٩١
أن عمر بن الخطاب بينا هو قائم	عبدالله بن عمر	٢٠٢

أن عمر بن الخطاب حمل على فرس	عبدالله بن عمر	٤٥٢٠
أن عمر بن الخطاب خرج إلى الشام	عبد الله بن عامر بن ربيعة	١٦٨٢
أن عمر بن الخطاب خرج إلى الشام	عبد الله بن عباس	١٦٨٣
أن عمر بن الخطاب خطب	عبد الرحمٰن بن عوف	١٩٧
أن عمر بن الخطاب خطب بالجابية	ابن عمر	١١٤
أن عمر بن الخطاب رأى عطارداً	ابن عمر	٦٣٣٩
أن عمر بن الخطاب سأل رسول الله ﷺ	عبد الله بن عمر	٦١٥٧
أن عمر بن الخطاب سأل	الحسن	٢٠٥٧٦
أن عمر بن الخطاب سأل	عبيد الله بن عبد الله	٢٢٢٤١
أن عمر بن الخطاب سئل	مسلم بن يسار الجهني	٣١١
أن عمر بن الخطاب قال	ابن عمر	٥٩٤٧
أن عمر بن الخطاب قال لصهيب	زيد بن أسلم	١٩١٥٠
أن عمر بن الخطاب قام على المنبر	معدان بن طلحة اليعمري	٨٩
أن عمر بن الخطاب كان مستنداً	أبو رافع	١٢٩
أن عمر بن الخطاب لما عوّلت	أنس	٢٦٨
أن عمر بن الخطاب وجد ريح طيب	سليمان بن يسار	٢٧٢٩٥
أن عمر بن عبد العزيز أخر الصلاة يوماً	ابن شهاب الزهري	٢٢٧١٠
أن عمر بن عبيد الله أراد أن يزوج	نبيه بن وهب	٤٦٦
أن عمر بن عبيد الله بن معمر رمدت عينه	نبيه بن وهب	٤٦٥
أن عمر بينا هو	أبو هريرة	٣٢٠
أن عمر حمل	ابن عمر	٥١٧٧
أن عمر حمل على فرس في سبيل الله	أسلم	١٦٦
أن عمر حمل على فرس في	ابن عمر	٥٧٩٦
أن عمر خطب الناس بالجابية	سويد بن غفلة	٣٦٥
أن عمر خطب يوم جمعة	معدان بن أبي طلحة	١٨٦
أن عمر ذكر لرسول الله ﷺ أن الجنابة	عبد الله بن عمر	٥٤٤٢
أن عمر رآه كئيباً	طلحة بن عبيد الله	١٣٨٦
أن عمر رأى حلة سيراء	ابن عمر	٤٧١٣ ـ ٥٧٩٧
أن عمر سأل ابن عباس عن هذه الآية	ابن رزين	٣٣٥٣
أن عمر، سأل رسول الله ﷺ	ابن عمر	٤٦٦٢ ـ ٦٤١٨
أن عمر، سأل النبي ﷺ	ابن عمر	٢٣٥ ـ ٢٣٦ ـ ٤٩٢٩ ـ ٤٩٣٠
أن عمر قال للحجر	عروة بن الزبير	٣٨٠
أن عمر قال: يا رسول الله أرأيت ما نعمل	عبد الله بن عمر	٥٤٨١

أن عمر قال: يا رسول الله إن عطارداً	أبو هريرة	٨٤٢٥
أن عمر قال: يا رسول الله إني أصبت	ابن عمر	٥١٧٩
أن عمر قال: يا رسول الله أيرقد	ابن عمر	٥٧٨٢
أن عمر قال: يارسول الله تصيبني	ابن عمر	٢٠٥٦
أن عمر قام خطيباً فحمد الله	معدان بن أبي طلحة اليعمري	٣٤١
أن عمر قبّل الحجر	ابن عمر	٢٢٦
أن عمر قبّله والتزمه ثم قال	سويد بن غفلة	٣٨٢
أن عمر قيل له	ابن عمر	٢٩٩
أن عمر كان قد جعل عليه يوماً يعتكفه	ابن عمر	٥٥٣٩
إن عمر كان يحلف بأبيه فقال	ابن عمر	٥٥٩٣ ـ ٦٠٧٣
أن عمر كان يقول في الحرام يمين	عكرمة	١٩٧٦
أن عمر نذر	ابن عمر	٤٥٧٧
أن عمر وهو يومئذ أمير	فروخ مولى عثمان	١٣٥
إن عمرة في رمضان	أم معقل الأسدية	٢٧٦٤٧ ـ ٢٧٨٢٨
إن عمرة في رمضان كحجة	معقل	١٧٩٩٣
إن عمرة في شهر رمضان تعدل حجة	أم معقل	٢٧٨٣١
إن العمرة قد دخلت في الحج	سبرة بن معبد	١٥٤١٩
أن عمرو بن حزم دُعي	جابر	١٥٣٠٦
أن عمرو بن حريث عاد الحسن بن علي	عبد الله بن يسار	٧٥٤
أن عمرو بن العاص أرسله إلى علي	مولى لعمرو بن العاص	١٧٩١٩
أن عمرو بن العاص أهدى إلى ناس	رجل من أهل مصر	١٧٩١٨
أن عمرو بن العاص خطب الناس	أبو تميم الجيشاني	٢٤٣٥٢
أن عمرو بن العاص قال في الطاعون	أبو منيب	١٧٩٠٨
أن عمرو بن العاص كان يسرد الصوم	مولى عمرو بن العاص	١٧٩٢٣
أن عمرو بن مرة قال لمعاوية: يا معاوية	أبو حسن	١٨١٩٦
أن عمه غاب عن قتال بدر	أنس	١٣١١٦
أن عمة له أتت النبي ﷺ في حاجة	الحصيْن بن محصن	١٩٢١٢ ـ ٢٧٨٩٦
أن عمومة له شهدوا	أنس	١٤٠١٩
أن عمير بن سعد الأنصاري كان	أبو المخارق زهير بن سالم	٢٩٣
أن عويمراً العجلاني جاء إلى	سهل بن سعد	٢٣٢٣٩
أن عياض بن غنم رأى نبطاً يشمسون	عروة	١٥٤٠٩
أن عياض بن غنم وهشام بن حكيم بن حزام	عروة بن الزبير	١٥٤١١
إن العيافة والطيرة	قبيصة بن المخارق	٢٠٧٨٩
أن العير التي فيها الجرس	أم حبيبة	٢٧٣٠٦ ـ ٢٧٣١٦

إن العين لتولغ الرجل بإذن الله	أبو ذر	٢١٦٢٧
أن عيينة والأقرع سألا رسول الله	سهل بن الحنظلية	١٧٧٧٥
إن عيني تنام ولا ينام قلبي	عائشة	٢٤٩٥٠
إن عيني تنامان وقلبي لا ينام	عائشة	٢٥٢٣٩
إن العينين وكاء السه	معاوية بن أبي سفيان	١٧٠٠٣
إن الغادر ينصب	عبد الله بن عمر	٥٠٨٨ ـ ٥٨٠٤
إن الغسل يوم الجمعة على كل	أبو سعيد	١١٦٨١
إن الغضب جمرة	أبو سعيد	١١١٦٠ ـ ١١٦٠٨
إن الغضب من الشيطان	عطية	١٨١٤٨
أن غلاماً أتى النبي ﷺ ـ وقال	عقبة	١٧٥٧٣
أن غلاماً شاباً أتى النبي ﷺ	أبو أمامة	٢٢٥٦٥
أن غلاماً لأبيه أبق	هياج بن عمران البرجمي	٢٠٠٨٦
أن غلاماً لأناس فقراء	عمران بن حصين	٢٠١٧٣
أن غلاماً للنبي ﷺ أتاه	أبو سعيد الخدري	١١٦٦٣
إن غلاماً لي أبق فنذرت	المسور بن مخرمة	٢٠١١٨
أن غلاماً من اليهود كان	أنس	١٣٤٠٨ ـ ١٤٠٢٣
إن غلاماً منهم توفي فوجد عليه أبواه	حسان	١٥٩٣٧
أن غلاماً يهودياً كان يخدم	أنس	١٤٠٢٢
إن غلبك أمر فقل : قدّر الله	أبو هريرة	٨٧٧٧ ـ ٨٨١٥
إن الغلول خزي على صاحبه	عبادة بن الصامت	٢٣١٨١
إن غم عليكم فعدوا ثلاثين	جابر	١٤٥٨٠
أن غيلان بن سلمة الثقفي أسلم	ابن عمر	٤٦٣١
أن فارسياً كان جاراً للنبي ﷺ	أنس	١٣٩٠٥
أن فأرة وقعت في سمن	ميمونة	٢٧٣٣٢
أن فاطمة أتت النبي ﷺ تستخدمه فقال	علي	٦٠٤
أن فاطمة استحيضت، وكانت تغتسل	أم سلمة	٢٧٢٧٦
أن فاطمة اشتكت ما	علي	١١٤١
إن فاطمة بضعة مني وأنا	المسور	١٩١٢٠
أن فاطمة بكت رسول الله ﷺ فقالت	أنس	١٣٠٦٢
أن فاطمة بنت أبي حبيش جاءت	عائشة	٢٦١٤٠
أن فاطمة بنت رسول الله ﷺ سألت	عائشة	٢٥
أن فاطمة بنت رسول الله ﷺ أرسلت	عائشة	٥٥
أن فاطمة بنت محمد بضعة مني	المسور بن مخرمة	١٩١١٩
أن فاطمة جاءت أبا بكر وعمر	أبو هريرة	٧٩ ـ ٨٦٢١

أن فاطمة شكت إلى	علي	١١٤٤
أن فاطمة قالت لأبي بكر	أبو سلمة	٦٠
أن فاطمة ناولت رسول الله ﷺ كسرة	أنس	١٣٢٥٥
أن فاطمة والعباس أتيا أبا بكر	عائشة	٩ ـ ٥٨
إن الفتنة ها هنا إن الفتنة	ابن عمر	٤٩٨٠
أن فتى سأل عمران بن حصين	عمران بن حصين	٢٠١٠٥
إن فتى شاباً أتى النبي ﷺ	أبو أمامة	٢٢٥٦٤
إن فتى من أسلم	أنس	١٣١٩٢
أن فتى من الأنصار قال: يا رسول الله	أنس	١٣١٩٢
أن فتى من قريش أتى	أبو رافع	٩٣٣٥
أن الفتيا التي كانوا يفتون	أُبيّ بن كعب	٢١٤١٨ ـ ٢١٤٢١
أن الفتيا التي كانوا يقولون	أُبيّ بن كعب	٢١٤١٧
إن الفحش والتفاحش	جابر بن سمرة	٢١٢٥٠
إن الفحش والتفحش	جابر بن سمرة	٢١١٢٠
إن فخذ الرجل هو عورته	ابن عباس	٢٤٩٣
إن الفخذ عورة	محمد بن جحش ختن	
	النبي ﷺ	٢٢٨٦١ ـ ٢٢٨٦٢
أن الفراسي قال لرسول الله ﷺ	ابن الفراسي	١٩١٥٣
إن فرس المجاهد يستن في طوله	أبو هريرة	٨٥٢١
أن فرسه أعيت بالعقيق وهو	سفيان بن أبي زهير	٢٢٢٥٩
إن فساد أمتي على يدي غلمة	أبو هريرة	٨٠٢٠
إن فساد أمتي على يدي أغيلمة	أبو هريرة	١٠٢٩٧
إن الفساق هم أهل النار	عبد الرحمٰن بن شبل	١٥٦٦١٦ ـ ١٥٧٥٣
أن فص خاتم رسول الله ﷺ	ابن عمر	٤٩٧٦
أن فصل ما بين الحلال والحرام الصوت	محمد بن حاطب	١٨٤٦٩
أن الفضل بن عباس كان رديف النبي	ابن عباس	١٨١٠
إن فصلا بين صيامنا وصيام أهل	عمرو	١٧٩٢٣
إن فضل الدار القريبة	حذيفة	٢٣٧٧٧
إن فضل عائشة على النساء	أنس	١٢٦٢٥
أن فضل عائشة على النساء	أبو موسى	١٩٩٠٤
إن الفقر إلى من يحبني منكم	أبو سعيد	١١٣٩٩
إن فقراء المهاجرين يسبقون الأغنياء	عبد الله بن عمرو	٦٥٧٨
ان فلاناً أهدى إليّ ناقة	أبو هريرة	٧٩٠٥

إن فلاناً يذكر فلانة	عائشة	٢٤٩٩٩
إن الفويسقة تضرم	جابر	١٤٢٧٧
إن في أبوال الإبل وألبانها شفاء	ابن عباس	٢٦٧٧
إن في أصحابي منافقين	جبير بن مطعم	١٦٨٨٦
إن في إعطاء هذا المال	رجل من أصحاب النبي	٢٠٨٦٢
إن في أعين الأنصار شيئاً	أبو هريرة	٧٩٧٢
إن في أمتي ـ اثني عشر منافقاً	حذيفة	١٩٠٩١
إن في أمتي أربعا من الجاهلية	أبو مالك	٢٣٢٩٢
إن في الإنسان عظماً لا تأكله	أبو هريرة	٦١٦٥
إن في الإنسان مضغة إذا سلمت	النعمان بن بشير	١٨٦٠٢
إن في تمر العالية شفاء	عائشة	٢٤٩٨٩
أن في ثقيف كذاباً ومبيراً	ابن عمر	٥٦٠٧ ـ ٥٦٤٤ ـ ٥٦٦٥
إن في ثقيف مبيراً وكذاباً	ابن عمر	٤٧٩٠
إن في الجمعة ساعة	أبو سعيد الخدري	٧٦٧٤
إن في الجمعة ساعة لا يوافقها	أبو هريرة	١١٦٤٧ ـ ٢٤١٨٧ ـ ٢٤٢٠١
إن في الجمعة لساعة	أبو هريرة	٧١٥١ ـ ٧٤٦٦ ـ ٩١٩٥ ـ ١٠٠٧٠ ـ ١٠٢٣٩ ـ ١٠٣٤٨ ـ ١٠٤٦٤
إن في الجنة سوقاً	علي	١٣٤٣ ـ ١٣٤٤
إن في الجنة شجرة يسير	أبو هريرة	٩٦٤٨ ـ ٩٨٣١ ـ ٩٨٧٠ ـ ٩٩٥١ ـ ١٠٠٦٧ ـ ١٠٢٦٤
أن في الجنة شجرة يسير الراكب	أنس	١٢٠٩٤ ـ ١٢٤١٧ ـ ١٢٧٠٦ ـ ١٢٩٥٩ ـ ١٣٤٩٢
إن في الجنة غرفة يرى ظاهرها	عبد الله بن عمرو	٦٦١٥
إن في الجنة غرفة يرى ظاهرها	أبو مالك الأشعري	٢٣٢٩٣
أن في الجنة لشجرة يسير الراكب	أبو هريرة	٩٢٣٢
إن في الجنة لغرفاً يرى	علي	١٣٣٨
إن في الجنة مالا عين رأت	أبو هريرة	٩٩٥٨
إن في الجنة مئة درجة	أبو هريرة	٨٤٠٠ ـ ٨٤٥٥
إن في حوضي من الأباريق	أنس	١٣٣٨٦
إن في خلق السماوات والأرض حتى قرأ	ابن عباس	٣٥٤١
إن في السنة ليلة ينزل فيها	جابر	١٤٨٨٩
إن في الصلاة شغلاً	عبد الله	٣٨٨٤

إن فيّ الصلاة لشغلا	عبد الله	٣٥٦٣
إن في عهدي أن لا آخذ من راضع لبن	سويد بن غفلة	١٩٠٤٢
إن في الليل ساعة تفتح فيها أبواب	عثمان	١٨٠٧٣
إن في الليل لساعة لا يوافقها	جابر	١٤٤٠٧ ـ ١٤٥٩٨
إن في النار حيات كأمثال أعناق	ابن الحارث	١٧٨٦٤
إن في النار عقارب كأمثال البغال	ابن الحارث	١٧٨٦٤
إن في وجه سعد لخبراً	أبو هريرة	١٠٦٦٤
إن فيك خلتين	أبو سعيد	١١٨٧٥
أن فيك خلتين يحبهما الله عزّ وجلّ	الأشج العصري	١٧٩٨٢
إن فيك من عيسى مثلاً	علي	١٣٧٧
إن فيكم خيراً منكم	أنس	١٢٦٠٩
أن فيكم قوماً يعبدون ويدأبون	أنس	١٣٠٠٣
إن فيكم منافقين فمن سميت	أبو مسعود	٢٢٧٠٥
إن فيكم منفرين فمن أم قوماً فليخفف	أبو مسعود	١٧٢٠٥
إن فيهما اسم الله الأعظم	أسماء بنت يزيد	٢٨١٦٣
إن فيهن آية أفضل من ألف آية	العرباض	١٧٢٩٢
إن قاتله وسالبه في النار	عمرو	١٧٩٢٩
أن قائلاً من الناس قال	أنس	١٣١٧٦ ـ ١٣٤٢٦
إن قامت الساعة وبيد أحدكم	أنس	١٣٠١٢
إن قامت على أحدكم القيامة	أنس	١٢٩٣٣
إن قبلها صلاتين، وبعدها صلاتين	زيد بن ثابت	٢١٩٣١
أن قتادة بن النعمان الظفري	محمد بن إبراهيم	٢٧٦٩٩
إن قتلت في سبيل الله صابراً	أبو قتادة	٢٢٩٠٩ ـ ٢٣٠٠٢
إن قتلك فأنت في الجنة	قهيد	١٥٥٦٧
أن قتلى أحد حملوا	جابر	١٤٢١٦
إن قتيل خطأ العمد بالسوط والعصا	رجل	١٥٤٦٤
إن قتيل خطأ العمد	رجل من أصحاب النبي ﷺ	٢٣٨٨٩
إن قدرتم على فلان فأحرقوه بالنار	حمزة بن عمرو الأسلمي	١٦١٣١
إن القرآن أنزل على سبعة أحرف	عمر	٢٩٦
إن القرآن كله صواب	أبو طلحة	١٦٤٨٠
إن القرآن لم ينزل يكذب بعضه بعضاً	عبدالله بن عمرو	٦٧٠٢
إن القرآن نزل على سبعة أحرف	عمر	١٥٨
إن القرآن نزل على سبعة أحرف	حذيفة	٢٣٧٩٠
إن القرآن يلقى صاحبه يوم القيامة	بريدة	٢٣٣٣٨

إن قراءة آخر الليل	جابر	١٤٤٣٤ ـ ١٥٢٤٦
أن قراءة رسول الله ﷺ كانت	أنس	١٣٠٨١
أن قراءة النبي ﷺ كانت	أم سلمة	٢٧٢٧٨
أن قريباً لعبد الله بن مغفل	سعيد بن جبير	٢٠٨٢٥ ـ ٢٠٨٤٥
إن قريش حديث عهد بجاهلية	أنس	١٣٩٥٢
أن قريشاً أتوا كاهنة فقالوا لها	ابن عباس	٣٠٧٢
إن قريشاً أهل صدق وأمانة	رفاعة	١٩٢٠٢
إن قريشاً حديث عهد	أنس	١٢٧٩٦
أن قريشاً صالحوا النبي ﷺ	أنس	١٣٨٦٣
أن قريشاً قالت: إن محمداً وأصحابه	ابن عباس	٢٧٩٤ ـ ٣٥٣٦
إن قريشاً قالت زمن الحديبية: دعوا	ابن عباس	٢٧٠٧
إن القسامة كانت في الجاهلية	إنسان من الأنصار من من أصحاب رسول الله ﷺ	٢٣٥٧٤
إن قلب الآدمي بين إصبعين	عائشة	٢٥١١١
إن قلت غفوراً رحيماً	أُبيّ بن كعب	٢١٤٦٧
إن قلوب بني آدم كلها بين	عبد الله بن عمرو	٦٥٦٩
إن القلوب بيد الله عزّ وجلّ	أنس	١٣٧٣١
أن قوماً أتوا النبي ﷺ، فقالوا	عبد الله	٣٧٠١
أن قوماً باليمن حفروا زبية لأسد	حنش الكناني	١٠٦٣
أن قوماً ذكروا عند عبيد الله	أنس	١٣٤٣٨
أن قوماً قدموا المدينة مع	جابر	١٥١٩٩
إن قوماً كانوا أهل ضعف	حذيفة	٢٣٨٥٥
أن قوماً من العرب أتوا رسول الله	عبد الرحمٰن بن عوف	١٦٦٧
إن قوماً يخرجون من النار	جابر	١٤٨٨٨
إن قوماً يمرقون من الإسلام كما يمرق	علي	١٣٠٣
إن قومكم غداً سيرونكم، فليروكم	ابن عباس	٢٨٧٠
أن قيمة المجن كان على عهد	عبدالله بن عمرو	٦٦٨٧
إن الكافر إذا وضع في قبره	أنس	١٣٤٨١
إن الكافر ليجر لسانه يوم	ابن عمر	٥٦٧١
إن الكافر ليزيده الله عزّ وجلّ بكاء	عائشة	٢٨٨
إن الكافر يأكل في سبعة	جابر	١٤٩٠٨
إن الكافر يأكل في سبعة	أبو بصرة الغفاري	٢٧٧٦٨
إن الكافر يأكل في سبعة أمعاء	ابن عمر	٥٠٢٠
إن الكافر يشرب في سبعة	رجل من جهينة	٢٣٥٢٣

إن كان أحدكم مادحاً أخاه	أبو بكرة	٢٠٦٩٣
إن كان أو إن يكن في شيء	جابر	١٤٧٥٧
إن كان جامداً فألقوها	أبو هريرة	٧٥٩١
إن كان جامداً فخذوها	أبو هريرة	٧١٧٧
إن كان الرجل ليأتي النبي ﷺ	أنس	١٢٨٢١
إن كان الرجل ليتكلم بالكلمة	حذيفة	٢٣٦٦٧ ـ ٢٣٧٠١
إن كان رسول الله ﷺ ليبيت	عائشة	٢٥٢٠٨
إن كان رسول الله ﷺ ليدخل عليّ	عائشة	٢٥٠٢٦ ـ ٢٦٦٣١
إن كان رسول الله ﷺ ليدع العمل	عائشة	٢٥٩٦٥
إن كان رسول الله ﷺ ليسمع بكاء	أنس	١٣٤٧٩ ـ ١٣٥٥٧
إن كان رسول الله ﷺ ليصبح	عائشة	٢٦٩٢٣
إن كان رسول الله ﷺ ليصلي	عائشة	٢٥٩٦٨
إن كان رسول الله ﷺ ليظل	عائشة	٢٥٢٠٦
إن كان رسول الله ﷺ ليغتسل	أنس	١٣٢١٦
إن كان رسول الله ﷺ ليُلاطِفُنا	أنس	١٣٩٩٩
إن كان رسول الله ﷺ ليؤتى	عائشة	٢٤٨٣٢
إن كان رسول الله ﷺ ليؤمرنا	عبدالله بن عمر	٤٩٨٩
إن كان الشؤم ففي المرأة	سهل بن سعد	٢٣٢٥٤
إن كان شيء ففي الرَّبع	جابر	١٤٦٢٨
إن كان على جمع من جمع	ابنة كردمة عن أبيها	٢٣٥٨٣
إن كان عمر لمن أهل الجنة	سعد بن معاذ	٢٢٤٧١
إن كان عندك ماء بات	جابر	١٤٥٧٣
إن كان عندهم ماء	جابر	١٤٧٦٥
إن كان ففي الفرس والمرأة	سهل بن سعد	٢٣٢٢٤
إن كان في شيء شفاء ففي	معاوية بن حديج	٢٧٧٩٨
إن كان قضاءً من رمضان	أم هانىء	٢٧٤٤٩
إن كان لرسول الله ﷺ يصلي	عائشة	٢٦٧٦٤
إن كان ليأتي على آل محمد ﷺ الشهر	عائشة	٢٦٣٤٥
إن كان ليعجبنا الرجل من أهل	أنس	١٣٠٩٩
إن كان ليكون في البيت	الحسن	٥٤٣
إن كان ليمر على آل محمد ﷺ الشهر	عائشة	٢٥٢٧٧
إن كان لينزل على رسول الله ﷺ	عائشة	٢٤٨١٣ ـ ٢٦١٧٦
إن كان ليوحي إلى رسول الله ﷺ	عائشة	٢٥٣٨٠
إن كان المؤذن ليؤذن على عهد	أنس	١٤٠٥٣

إن كان النبي ﷺ ليعجب	أنس	١٢٩٤٤
إن كان النبي من الأنبياء يبتلى	أبو سعيد الخدري	١١٩١٥
إن كان هذا شأنكم، فلا	زيد بن ثابت	٢١٩٦٦
إن كان هذا شأنكن	زيد بن ثابت	٢١٩٢١
إن كانت الخادم من أهل المدينة	أنس	١٣٢٨٩
إن كانت لك كلاباً مكلبة فكل مما	عبد الله بن عمرو	٦٧٢٥
إن كانت الوليدة من ولائد	أنس	١٢٨١١
إن كدتم آنفاً تفعلون فعل	جابر	١٤٦٤٤
إن الكذب لا يصلح منه جد ولا هزل	عبد الله بن مسعود	٣٨٩٦
إن الكذب يكتب كذباً	أسماء بنت عميس	٢٨٠١٩
إن الكريم ابن الكريم ابن الكريم	أبو هريرة	٨٣٧٣
إن كسر عظم المؤمن ميتاً	عائشة	٢٤٨١٢ ـ ٢٦٨٠٥
أن كعب بن مالك حين أنزل الله تبارك وتعالى	عبد الرحمٰن بن عبد الله بن كعب	١٥٨٧٧
أن كعب بن مالك لما تاب الله عليه	عبد الرحمان	١٥٨٦٢
إن الكفر من هاهنا من حيث يطلع	ابن عمر	٤٨٠٢
إن كل دم ومال ومأثرة	أبو حرة الرقاشي عن عمه	٢٠٩٧١
إن كل صلاة تحط ما بين يديها	أبو أيوب	٢٣٨٩٩
إن الكلب الأسود شيطان	عائشة	٢٦٩٢٦
إن كنا لنأوي لرسول الله	أحمر صاحب رسول الله ﷺ	٢٠٦٠٣
إن كنا لنذبح الشاة فيبعث	عائشة	٢٦٩١١
إن كنا لنرفع لرسول الله ﷺ الكراع	عائشة	٢٥٥٦١
إن كنا لنؤمر بالعتاقة في صلاة الخسوف	أسماء	٢٧٤٦٢
إن كنا نهيناكم أن تأكلوا لحومها	نبيشة الهذلي	٢٠٩٩٩
إن كنت خلقت للجنة فما	أبو أمامة	٢٢٦٤٩
إن كنت صائماً شهراً بعد رمضان	علي	١٣٢٢ ـ ١٣٣٥
إن كنت صائماً فصم الثلاث عشرة	عمار	٢١٠
إن كنت عبد الله فارفع إزارك	ابن عمر	٦٢٦٣
إن غير تارك البيع فقل	أنس	١٣٣٠٩
إن كنت فاعلاً فواحدة	معيقيب	٢٤٠١١
إن كنت فعلت فافعلي	بريدة	٢٣٣٧٧
إن كنت لا بد فاعلاً فواحدة	معيقيب	١٥٥٩٤ ـ ٢٤٠٠٨ ـ ٢٤٠٠٩
إن كنت لأتزر ثم أدخل مع	عائشة	٢٦٠٠٨
إن كنت لأدخل البيت	عائشة	٢٥٠٢٦

إن لأرى الرؤيا تمرضني	أبو سلمة	٢٢٩٥٣
إن كنت مادحاً لا محالة فقل	أبو بكرة	٢٠٧٥٨
إن كنت نذرت فافعلي وإلا	بريدة	٢٣٣٩٩
إن لأهل الجنة سوقاً	أنس	١٤٠٨٠
إن لأهلك عليك حقاً وإن	عائشة	٢٦٨٣٩
إن لجسدك عليك حظاً	عبد الله بن عمرو	٦٨٣٢ ـ ٦٨٦٢
إن لجسدك عليك حقاً	عبد الله بن عمرو	٦٨٦٧
أن لرسول الله ﷺ خرج متحضناً	خولة بنت حكيم	٢٧٨٥٧
إن لرسول الله ﷺ شعراً	أنس	١٣٨٧٧
إن لصاحب الحق مقالاً	عائشة	٢٦٨٤٣
إن اللعانين لا يكونون يوم	أبو الدرداء	٢٨٠٧٩
إن اللعنة إلى من وجهت إليه	عبد الله بن مسعود	٣٨٧٦
إن لعينك حظاً ولنفسك حظاً	عبد الله بن عمرو	٦٨٧٤
إن لقمان الحكيم كان يقول	ابن عمر	٥٦٠٥
أن لقيطاً خرج وافداً إلى رسول الله ﷺ	عاصم بن لقيط	١٦٣٠٧
إن لك أجر رجل شهد	ابن عمر	٦٠١١
إن لك الأولى	بريدة	٢٣٣٧٩
إن لك على أهلك كرامة	أم سلمة	٢٧١٥٤
أن لك ما احتسبت	أُبيّ بن كعب	٢١٥٣٢
أن لكل أمة أميناً	أنس	١٢٩٩٧ ـ ١٣٥٩٨
إن لكل أمة مجوساً وإن مجوس أمتي	ابن عمر	٦٠٧٧
إن لكل أمة مجوساً	حذيفة	٣٨٤٩
إن عمل شرة ثم فترة	رجل من الأنصار	٢٣٨٧٠
إن لكل عمل شرة ولكل شرة فترة	عبد الله بن عمرو	٦٧٦٤
إن لكل غادر لواء	ابن عمر	٦٠٩٣
إن لكل غادر لواء يوم القيامة	أبو سعيد	١١٠٥٢ ـ ١١٠٥٣ ـ ١١٦٠٨
إن لكل قوم عيداً وإن عيدنا هذا اليوم	عائشة	٢٥١٨٩
إن لكل قوم مادة	عائشة	٢٤٧٠١ ـ ٢٦٥٤٨
إن لكل نبي أميناً وأميني أبو عبيدة	عمر	١٠٨
إن لكل نبي حواري	علي	٦٨٠ ـ ٦٨١ ـ ٧٩٩
إن لكل نبي حوارياً	جابر	١٤٣٤٨ ـ ١٤٤٢٨ ـ ١٤٧٦٩
إن لكل نبي دعوة	أنس	١٢٤٠٣ ـ ١٣٢٠٢ ـ ١٣٣١٤ ـ ١٣٩٧٤ ـ ١٤١٥٧
إن لكل نبي ولاة وإن وليي منهم	عبد الله بن مسعود	٣٨٠٠

إن للجنة باباً يدعى الريان	سهل بن سعد	٢٣٢٠٦ ـ ٢٣٢٠٧
إن للصائمين باباً في الجنة	سهل بن سعد	٢٣٢٣٠
إن للصلاة أولاً وآخراً	أبو هريرة	٧١٧٢
إن للغادر لواء يوم القيامة	ابن عمر	٦٠٥٣ ـ ٦٤٤٧
إن للقبر ضغطة لو كان أحد	عائشة	٢٤٧٨٧ ـ ٢٥١٧٠
إن للمنافقين علامات	أبو هريرة	٧٩١٣
إن للموت فزعاً	جابر	١٤٨٧٢
إن للنبي ﷺ عندي	أنس	١٤٠٢٤
إن لله عزّ وجلّ أهلين	أنس بن مالك	١٢٣١٧ ـ ١٢٣٠٧ ـ ١٣٥٧٦
إن لله عزّ وجلّ تسعة وتسعين اسماً	أبو هريرة	٧٤٩٣ ـ ٧٦١٢
إن لله عزّ وجلّ عتقاء في كل يوم	أبو هريرة	٧٤٤٣
إن لله عزّ وجلّ عباداً	معاذ	١٥٧٢١
إن لله عزّ وجلّ عباداً ليسوا	عبد الرحمٰن بن غنم	٢٣٢٩٤
إن لله عزّ وجلّ في الأرض ملائكة سياحين	عبد الله بن مسعود	٣٦٦٦ ـ ٤٢٠٩
إن لله عزّ وجلّ ما أخذ وما أعطى	أسامة بن زيد	٢٢١١٩
إن لله عزّ وجلّ ملائكة سياحين	عبد الله بن مسعود	٤٣٢٠
إن لله عزّ وجلّ ملائكة سياحين في الأرض	أبو سعيد	٧٤١٨
إن لله عزّ وجلّ ملائكة سيارة	أبو هريرة	٧٤٢٠
إن لله عزّ وجلّ ملائكة يتعاقبون	أبو هريرة	٧٤٨٣
إن لم تجدي له شيئاً	أم بجيد	٢٧٦٩١
إن لم تكن حجة فعمرة	عبد الله بن عمرو بن العاص	٧٠١١
إن له بكل خطوة درجة	أبيّ	٢١٥٣١
إن له بمكة ابنا كيسا تاجرا	أبو رافع	٢٤٣٦٥
إن تابعاً من الجن	عائشة	٢٥٧٠٣
إن له دسماً	ابن عباس	١٩٥١ ـ ٣٥٣٨
إن لهذا الحجر لساناً وشفتين	ابن عباس	٢٣٩٨
إن لهذه الإبل	رافع	١٥٨٩٩
إن لهذه الإبل أو النعم أوابد	رافع	١٥٩٠٦
أن ليلة القدر في رمضان	زر بن حبيش	٢١٥١٨
إن ليلة القدر في النصف من السبع	عبد الله بن مسعود	٣٨٥٧
إن ما بقي من الدنيا فيما مضى منها	أبو سعيد الخدري	١١٦٠٨
إن ما بين السماء والأرض لمسيرة	أبو سعيد الخدري	١١٧٤٢
إن ما بين طرفيه كما بين أيلة	أنس	١٣٤٣٨
إن ما بين منبري إلى	جابر	١٥٢٥٥

إن ما قل وكفى، خير مما كثر	أبو الدرداء	٢٢٠٦٤
إن ما يقدر في الرحم فسيكون	أبو سعيد الزرقي	١٥٨٢٤
أن ماء الرجل أبيض غليظ وأن ماء المرأة	ابن عباس	٢٥١٤
إن الماء طهور لا ينجسه شيء	أبو سعيد الخدري	١١٨٣٧ ـ ١١٨٤٠
إن الماء قليل فلا يسبقني	حذيفة	٢٣٧١٠
إن الماء لا ينجس	ابن عباس	٢١٠٢ ـ ٢٥٦٦ ـ ٢٨٠٦ ٣١٢٠
إن الماء لا ينجسه شيء	أبو سعيد	١١١٣٦
إن الماء لا ينجسه شيء	معاذة	٢٥٩٠٣
إن الماء ليس عليه جنابة	ميمونة	٢٧٣٣٨
إن الماء ليست عليه جنابة	ابن عباس	٣١٢٠
أن ماعز بن مالك أتى النبي	نعيم بن هزال	٢٢٢٣٧
أن ماعز بن مالك كان في	نعيم بن هزال	٢٢٢٣٨
أن ماعزاً جاء فأقر	جابر بن سمرة	٢١١٤٤
إن المتحابين بجلال الله في ظل الله	عبادة بن الصامت	٢٣١٦٥
إن المتحابين في الله فيما أحسب	معاذ بن جبل	٢٢٣٥٢
إن المتحابين لترى غرفهم في الجنة	أبو سعيد	١١٨٥١
إن المتطوع أمير على نفسه	أم هانيء	٢٧٤٤٨
إن مثل أمتي مثل المطر لا يدري	أنس	١٢٣٥٢
إن مثل العلماء في الأرض كمثل	أنس	١٢٦٢٧
إن مثل ما بقي من الدنيا فيما	أبو سعيد	١١١٦٠
إن مثل المنافق مثل الشاة العائرة	ابن عمر	٦٢٩٨
إن مثل المنافق يوم القيامة كالشاة	عبيد	٥٣٥٩
إن مثل المؤمن مثل شجرة لا يسقط	ابن عمر	٤٨٥٩
إن مثل هذه الصلوات الخمس	جابر	١٤٩١٤
إن مثلك يا أبا بكر كمثل إبراهيم	عبد الله بن مسعود	٣٦٣٢
إن مثلك يا عمر كمثل نوح	عبد الله بن مسعود	٣٦٣٢
إن مثلي ومثلكم كمثل	قبيصة بن مخارق	١٦٠٠٩
إن المجالس ثلاثة: سالم، وغانم، و	أبو سعيد الخدري	١١٧٤١
إن المحرم لا ينكح ولا يُنكح	نبيه بن وهب	٥٣٥
إن محمداً لم ير جبريل في صورته	ابن مسعود	٣٨٦٤
أن محمود بن الربيع الذي مج	ابن شهاب	٢٣١٢٣
أن محيصة سأل النبي ﷺ عن	حرام بن سعد بن محيصة	٢٤٠٩٣
ان المدينة كالكير	جابر	١٤٣٣٥ ـ ١٥٢٨٧

إن مر رجل على باب لا ستر له	أبو ذر	٢١٦٨٧
أن المرأة التي سألت رسول الله ﷺ	عمير بن جبير	٢٧٦١٤
إن المرأة تقبل في صورة شيطان	جابر	١٤٥٩١
إن المرأة تنكح لدينها	جابر	١٤٢٨٦
أن مروان بعث إلى أم سلمة	أبو عياض	٢٧١٩٧
أن مروان بن الحكم بعثه	عبد الرحمٰن بن الحارث	٢٦٦١٠ ـ ٢٧١٩٨ ـ ٢٧١٩٩
أن مروان خطب قبل الصلاة	طارق بن شهاب	١١٨٩٨
أن مروان قال: اذهب يا رافع	حميد بن عبد الرحمٰن بن عوف	٢٧١٢
أن مروان قال: اذهبوا فأصلحوا	أبو سلمة	١٦٤٠
أن مريم فقدت عيسى عليه السلام	موسى بن أبي عيسى	٢٣٦٢٨
إن المسألة لا تحل	أنس	١٢١٥٨ ـ ١٢٣٠٣
إن مسح الركن اليماني والركن	ابن عمر	٥٦٢١
أن المسجد كان على عهد رسول الله ﷺ	عبد الله	٦١٣٩
إن مسحهما يحطان الخطايا	ابن عمر	٥٧٠١
إن المسكين ليس بالطواف الذي ترده	عبد الله بن مسعود	٤٢٥٩
إن المسلم إذا عاد أخاه المسلم	ثوبان	٢٢٧٧١
أن المسلم إذا اغتسل يوم	نبيشة	٢٠٩٩٦
إن المسلم إذا توضأ فأحسن	سلمان	٢٤١٠٨
إن المسلم إذا عاد أخاه	ثوبان	٢٢٨٠٨ ـ ٢٢٨١٠
إن المسلم لا ينجس	حذيفة	٢٣٨١٠
إن المسلم المسدد	عبد الله بن عمرو	٦٦٤٨ ـ ٦٦٤٩ ـ ٧٠٥٢
أن المسلمين أصابوا رجلاً من عظماء	ابن عباس	٣٠١٣
أن المسور بن مخرمة دخل على ابن عباس	شعبة	٢٩٣٤
إن المسيح الدجال أعور عين اليمنى	ابن عمر	٤٩٤٨
إن مسيح الدجال رجل قصير	عبادة بن الصامت	٢٣١٤٤
إن المسئلة لا تحل إلا لثلاثة	قبيصة بن المخارق	٢٠٨٧٧
أن المشركين أخذوه وأباه	حذيفة	٢٣٧٦٤
أن المشركين شغلوا النبي ﷺ	عبد الله بن مسعود	٣٥٥٥
أن المشركين قالوا للنبي ﷺ: يا محمد	أُبيّ بن كعب	٢١٥٣٨
إن المشركين كانوا لا يفيضون	عمر	٨٤ ـ ٢٧٥ ـ ٣٥٨
إن مشيت فقد رأيت رسول الله ﷺ	ابن عمر	٦٣٩٣
إن المصلي يناجي ربه عزّ وجلّ	ابن عمر	٥٣٤٩
إن مع الدجال إذا خرج ماء	حذيفة	٢٣٧٤٣

إن مع هؤلاء سبعون ألفاً يدخلون	ابن مسعود	٣٨١٩
أن معاذ بن جبل قدم الشام	عبد الرحمٰن بن رافع	٢٢٤٤٦
أن معاذ بن جبل كان يصلي	جابر	١٤٢٩٠
إن معاذ بن جبل يقول	بريدة	٢٣٣٩٦
أن معاذاً صلّى بأصحابه	جابر	١٤٢٥١
أن معاذاً قال: يا رسول الله أرأيت	أنس	١٣٢٥٧
أن معاذاً قدم على اليمن	عائذ الله بن عبد الله	٢٢٤٢٨
أن معاذاً لما بعثه النبي ﷺ خرج	عاصم بن حميد السكوني	٢٢٤٠٤
أن معاوية أراد أن	سعد بن إبراهيم عن رجل من بني مخزوم عن عمه	٦٨١٣
أن معاوية أرسل إلى عائشة	عبيد الله بن عبد الله بن عتبه	٢٧١٦٨
أن معاوية اشترى سقاية	عطاء بن يسار	٢٨٠٨١
أن معاوية بن الحكم حدثه بثلاثة	عطاء بن يسار	٢٤١٦٨
أن معاوية بن خديج مر على أبي ذر	أبو شماسة	٢١٧٧٣
إن معاوية ترب خفيف الحال	فاطمة بنت قيس	٢٧٨٦٣
أن معاوية حج فأرسل إلى	ابن أبي مليكة	٢٤٣٨٢
أن معاوية قال له: إذا أتيت فسطاطي	عبد الرحمٰن	١٥٧٥٨
أن معاوية قدم مكة فدخل الكعبة	عبد الله بن أبي مليكة	٥٤٤٩
أن معكم عوامر، فإذا رأيتم منهم	أبو سعيد	١١٢٣٣
أن معمراً شرب من العلم	ابن جريج	٢٨١٢٥
إن معه ماء وناراً	حذيفة	٢٣٣٧٥
أن المغيرة بن شعبة خطب فنال	عبد الرحمٰن بن الأخنس	١٦٣٧
أن المغيرة بن شعبة كان في المسجد الأكبر	رياح بن الحارث	١٦٢٩
إن المفلس من أمتي	أبو هريرة	٨٠١٦
إن المقتول يجيء يوم القيامة متعلقاً	ابن عباس	٢٦٨٣
أن المقداد بن عمرو الكندي وكان حليفاً	عبيد الله بن عدي	٢٤٣١٨
إن المقسطين في الدنيا على منابر	عبد الله بن عمرو	٦٤٨٥
إن المتعة من الله	أبو أمامة	٢٢٦٢٦
أن مكاتباً لها دخل عليها	عائشة	٢٥٠٥٥
إن المكثرين هم الأرذلون	أبو هريرة	٨٣٠٦
إن المكثرين هم الأقلون	أبو ذر	٢١٩٠٣
إن مكة حرّمها الله ولم يحرمها	أبو شريح العدوي	٢٧٧٠٦
إن الملأ من قريش اجتمعوا في الحجر	ابن عباس	٢٧٦٢ ـ ٣٤٨٥
إن الملائكة تتأذى مما يتأذى	جابر	١٥٠٧٨ ـ ١٥٢٢٦

إن الملائكة تصلي على الصائم	أم عمارة بنت كعب	٢٨٠٢٠
إن الملائكة تؤمن	أبو هريرة	٧٢٤٣
إن الملائكة تؤمن على ما تقولون	أم سلمة	٢٧١٤٣
إن ملائكة الرحمٰن باسطة	زيد بن ثابت	٢١٩٤٣
أن الملائكة لا تدخل بيتاً فيه تماثيل	أبو سعيد	١١٨٨٠
أن الملائكة لا تدخل بيتاً فيه	أبو طلحة	١٦٤٨٣
إن الملائكة لا يدخلون البيت	علي	٨٤٥
إن الملائكة لتضع أجنحتها	أبو الدرداء	٢٢٠٥٨
إن الملائكة يؤمنون على	أم سلمة	٢٧٠٣٠ _ ٢٧٠٧٨ _ ٢٧٢٧٥
إن مُلك أمتي سيبلغ ما زُوي	شداد	١٧٢٤٤
أن ملك ذي يزن أهدى	أنس	١٣٣٤٨
أن ملك الروم أهدى	أنس	١٣٦٦١
أن ملك المطر استأذن ربه	أنس بن مالك	١٣٥٧٣
إن ملكاً بباب من أبواب السماء	أبو هريرة	٨٠٤٠
إن ملكين أتياني	أُبيّ بن كعب	٢١٤٧٠
إن مما أخاف عليكم بعدي	أبو سعيد	١١١٧٤ _ ١١٨٨٧
إن مما أخشى عليكم	أبو سعيد	١١٨٨٨
إن مما أخشى عليكم	أبو برزة الأسلمي	٢٠٠١٠ _ ٢٠٠٢٦
إن مما أدرك الناس من أمر النبوّة الأولى	حذيفة	٢٣٦٤٣
إن مما أدرك الناس من كلام النبوة	عقبة بن عمرو أبو مسعود	١٧٢ _ ١٧٢٢٦ _ ١٧٢٣٦ _ ٢٢٧٠٢
إن المملوك لا يستطيع أن يصنع	أبو هريرة	٩٧٨٨
إن من آخر ما أنزل آية الربا	عمر	٣٥٠
إن من أحبكم إليّ أحسنكم خلقاً	عبد الله بن عمرو	٦٧٦٧
إن من أحسن أسمائكم عبد الله	ابن عمر	٤٧٧٤
إن من أحسن الصلاة الركوع والسجود	عبد الله بن مسعود	٣٦٠٧
إن من أحسن ما غيرتم به الشيب	أبو ذر	٢١٦٦٣
إن من أشد أهل النار عذاباً يوم القيامة	عبد الله	٤٠٤٩
إن من أشد الناس بلاء الأنبياء	فاطمة بنت اليمان	٢٧٦١٩
إن من أشد الناس عذاباً أشدهم	هشام بن حكيم	١٥٤٠٨
إن من أشد الناس عذاباً يوم القيامة	عائشة	٢٦١٤٩

إن من أشراط الساعة إذا كانت التحية	عبد الله	٣٦٦٤
أن من أشراط الساعة أن تقاتلوا قوماً عراض	عمرو بن تغلب	٢١٤٧٠
إن من أشراط الساعة أن يرفع العلم	أنس	١٢٨ ـ ١٣١٢٦ ـ ١٣٢٦٣ ـ ١٣٩١٩
إن من أشراط الساعة أن يسلم	ابن مسعود	٣٨٤٨
إن من أشراط الساعة أن يتدافع أهل المسجد	سلامة ابنة الحر	٢٧٦٧٩
أن من أشراط الساعة أن تقاتلوا	عمرو بن تغلب	٢٠٩٥٢
إن من أشراط الساعة حتى يرفع العلم	أنس	١٤١٢٤
إن من أصحابي لمن لا يراني	أم سلمة	٢٧٠٢٢ـ٢٧١٥٦ ـ ٢٧١٩٥ ـ ٢٧٢٢٩
إن من أعظم الغدر	ابن عمر	٥٧٠٩
إن من أعظم الأمانة عند الله	أبو سعيد الخدري	١١٦٧٨
أن من أعظم الفرى	واثلة بن الأسقع	١٧١٠٥
أن من أفرى الفرى	ابن عمر	٥٧١١
إن من أكبر الذنب أن يسب	عبد الله بن عمرو	٦٨٤٠
إن من أكبر الكبائر أن يلعن	عبد الله بن عمرو	٧٠٢٩
إن من أكبر الكبائر الشرك	عبد الله بن أنيس	١٦١٣٩
إن من أكبر المسلمين في المسلمين	سعد	١٥٢٠
إن من أكمل المؤمنين إيماناً	عائشة	٢٤٧٠٨
إن من أمتك الضعيف	حذيفة	٢٣٨٠٢
إن من أمتي قوماً يعطون مثل	من سمع النبي ﷺ	١٦٧٠٩ ـ ٢٣٥٦٨
إن من أمتي لمن يشفع لأكثر من ربيعة	الحارث بن أقيش	١٨٠١٣
إن من أمرائكم أميراً يحثي المال	أبو سعيد	١١٩٦٢
إن من بعدكم ـ أو إن من ورائكم	رجل من أصحاب النبي ﷺ	٢٣٨٨٣
إن من بعدكم الكذاب المضل	رجل	٢٣٥٤٦
إن من بعدي من أمتي	أبو ذر	٢٠٦٠٧
إن من البيان سحراً	ابن عباس	٢٨١٥ ـ ٢٨٦١ ـ ٣٠٢٦ ـ ٣٠٦٩
إن من البيان سحراً	ابن عمر	٤٦٥١ ـ ٥٢٣٢ ـ ٥٢٩١ ـ ٥٦٨٧
إن من البيان سحراً	معن	١٥٩٥٥
إن من البيان سحراً	ابن مسعود	٣٧٧٧ ـ ٤٣٤١

إن من البيان لسحراً	عمّار	١٨٥٠٧
إن من ترك صلاة مكتوبة متعمداً	معاذ	٢٢٤٢٥
إن من حسن إسلام المرء قلة الكلام	الحسين بن علي	١٧٣٢
إن من حسن الصلاة إقامة	أنس	١٢٢٥٦ ـ ١٢٨٧٢
إن من الحق على المسلمين	البراء بن عازب	١٨٦٨٠
إن من الحنطة خمراً ومن الشعير	النعمان بن بشير	١٨٥٩٧
إن من خير أعمالكم الإثمد	ابن عباس	٢٢١٩ ـ ٣٠٣٦
إن من خير التابعين أويساً	رجل	١٦٠٣٨
إن من خير الناس رجلاً عمل	أبو سعيد	١١٣٣٩ ـ ١١٣٩٤ ـ ١١٥٧٠
إن من خيركم	أبو هريرة	٩٣٧٩ ـ ٩٨٨١
أن من الخيلاء ما يحب الله ومنها	جابر بن عتيك	٢٤١٥٣
إن من زار قوماً فلا	مالك بن الحويرث	٢٠٨٠٦
إن من السعادة أن يطول	جابر	١٤٦١٨
إن من السنة في الصلاة يضع الأكف	علي	٨٧٥
إن من الشجر شجرة	ابن عمر	٤٥٩٩ ـ ٦٤٦٨
إن من شر الناس ذا الوجهين	أبو هريرة	١٠٧١١
إن من شرار الناس ذا الوجهين	أبو هريرة	٩٨٦٦
إن من شرار الناس من تدركه	عبد الله	٣٨٤٤ ـ ٤١٤٣
إن من الشعر حكماً	ابن عباس	٢٤٢٤ ـ ٢٤٧٣ ـ ٢٨١٥
		٢٨٦١ ـ ٣٠٢٦ ـ ٣٠٦٩
إن من الشعر حكمة	أُبيّ بن كعب	٢١٤٧٢ ـ ٢١٤٧٣ ـ ٢١٤٧٤
		٢١٤٧٦ ـ ٢١٤٧٨ ـ ٢١٤٧٩
إن من ضئضيء هذا قوم	أبو سعيد	١١٧١٨
إن من الطعام طعاماً	هلب	٢٢٣١١
إن من الظلم مطل الغني	أبو هريرة	٨١٦٠
إن من عباد الله من لو أقسم على	أنس	١٢٢٣٧ ـ ١٣٠٣٤ ـ ١٤٠٧٣
إن من العلم أن تقول لما لا تعلم	عبد الله	٤١٠٤
إن من الغيرة ما يحب الله	جابر بن عتيك الأنصاري	٢٤١٤٨ ـ ٢٤١٥١ ـ
		٢٤١٥٣
إن من الفطرة ـ أو الفطرة المضمضة	عمار بن ياسر	١٨٥١٧
إن من قبل المغرب لباباً مسيرة عرضه	صفوان	١٨٢٧١
إن من قضاء رسول الله ﷺ	عبادة	٢٣١٥٩ ـ ٢٣١٦٠
إن من القول سحراً	ابن عباس	٢٢٤٧٣
إن من الليل ساعة لا يوافقها	جابر	١٤٨٠٥

إن من المعروف أن تلقى	جابر	١٤٩٣٨
إن من المؤمنين من يلين	أبو أمامة	٢٢٦٥٥
إن من لا يرحم لا يرحم	أبو هريرة	٧١٢١ - ٧٦٣٦
إن من لا يرحم الناس لا يرحمه الله	أبو سعيد	١١٣٨٢
إن من ورائكم الكذاب المضل	رجل من أصحاب النبي	٢٣٨٨٣
إن من يمن المرأة تيسير	عائشة	٢٤٩٨٣
أن منادي رسول الله ﷺ نادى	أنس	١٢٧٠٩
إن منبري على ترعة من	جابر	١٥٢٥٥
إن منبري هذا على ترعة من ترع	سهل بن سعد	٢٣٢٦٢
إن منكم رجالاً لا أعطيهم	بعض أصحاب رسول الله	٢٣٥٦٩
إن منكم من يقاتل على	أبو سعيد الخدري	١١٣٠٩ - ١١٧٩٥
إن المهاجر من هجر ما نهى الله عنه	عبد الله بن عمرو	٦٩١٢
إن مهل أهل المدينة ذو الحليفة	عبد الله بن عمر	٦١٤٠
إن مواد قريش مواليهم	عائشة	٢٤٧٠١
إن مواليها	ابن عباس	٢٥٤٢
إن الموت فزع فإذا	جابر	١٤٤٨٠
إن الموت لأهون مما بعده	أنس	١٢٥٩٤
إن المؤذن أذن لصلاة العصر	رجل من أهل المدينة	٤٨٦
إن المؤذن أو بلالاً كان يقيم	أنس بن مالك	١٣٥٣٧
إن المؤذن يغفر له مدى صوته	أبو هريرة	٧٦٠٠
إن موسى بن عمران عليه السلام كان	أنس بن مالك	١٣٨٠٠
إن موسى رسول الله	أُبيّ بن كعب	٢١٤٣٦
إن موسى عليه السلام بينما	أُبيّ بن كعب	٢١٤٣٥
أن موسى ﷺ قام في	أُبيّ بن كعب	٢١٤٣١
إن موسى قال: أي رب عبدك المؤمن	أبو سعيد الخدري	١١٧٨٩
أن مولاة لابن عمر أتته فقالت	يحنس	٦١٧٤
أن مولاها مات وترك ابنه	سلمى بنت حمزة	٢٧٨٢٧
إن مولى القوم من أنفسهم	أبو رافع	٢٤٣٦٤ - ٢٧٧٢٤
أن مولى لعائشة أخبره	مجاهد	٢٥٧٠٣
أن مولى لعبد الله بن عمرو قال	وهب بن جابر	٦٨٤٢
أن مولى للنبي ﷺ خر من عذق	عائشة	٢٥٩٩٣
أن مولى للنبي ﷺ وقع من نخلة	عائشة	٢٥٥٦٨
إن المؤمن إذا أذنب كانت	أبو هريرة	٧٩٣٩
إن المؤمن إذا وضع في قبره أتاه	أنس	١٣٤٨١

إن المؤمن تخرج نفسه من بين جنبيه	ابن عباس	٢٤١٢
إن المؤمن لا يزيده طول العمر	عوف بن مالك الأشجعي	٢٤٤٧٣
إن المؤمن لا يصيبه	أبو سعيد الخدري	١١٦٠٥ ـ ١١٠٢٠
إن المؤمن لا ينجس	حذيفة	٢٣٦٥٣
إن المؤمن ليدرك بحسن	عائشة	٢٥١٠٢
إن المؤمن ليس باللعان ولا الطعان	عبد الله	٣٩٤٨
إن المؤمن من أهل الإيمان بمنزلة	سهل بن سعد	٢٣٢٦٥
إن المؤمن يأكل في معى واحد	ابن عمر	٦٣٢١
إن المؤمن يأكل في معى واحد	جابر	١٤٦٣١
إن المؤمن يجاهد بسيفه ولسانه	كعب	١٥٨٧٧ ـ ٢٧٧١٦
إن المؤمن يدرك بحسن	عائشة	٢٤٨٥٩
إن المؤمن يرى ذنوبه كأنه	عبد الله	٣٦٢٧ ـ ٣٦٢٩
إن المؤمن يسهو ثم يرجع إلى الإيمان	أبو سعيد الخدري	١١٣٥٥ ـ ١١٥٤٦
إن المؤمنين يشدد عليهم	عائشة	٢٦٣٢٤
إن المؤمن يشرب في معى واحد	نضلة بن عمرو الغفاري	١٩١٧٠
إن المؤمن يشرب في معى واحد	رجل من جهينة	٢٣٥٢٣
إن المؤمن يموت بعرق	بريدة	٢٣٣٥٢
إن المؤمنين وأولادهم في الجنة	علي	١١٣١
إن الميت تحضره الملائكة فإذا	أبو هريرة	٨٧٥٤
إن الميت تحضره الملائكة	عائشة	٢٥٦٠٣
إن الميت ليسمع خفق	أبو هريرة	٩٧٤٠
إن الميت ليعذب ببعض بكاء أهله عليه	عمر	٢٨٨
إن الميت ليعذب ببكاء أهله عليه	ابن عمر	٢٩٠ ـ ٤٩٥٩
إن الميت ليعذب ببكاء أهله	عمر	٢٨٩ ـ ٣٨٦
إن الميت ليعذب ببكاء الحي	عائشة	٢٤٨٠٦ ـ ٢٦٢٧٣
إن الميت يعذب ببكاء الحي	عمر	٣٣٤
إن الميت يعذب ببكاء الحي	ابن عمر	٦١٨٢
إن الميت يعرف من يحمله	أبو سعيد الخدري	١١٠١٠
أن ميمونة زوج النبي ﷺ خالة	عطاء	٣٢٦١
أن ميمونة قالت له: يا ابن أختي	عبد الرحمٰن بن السائب	٢٧٣٥٨
أن ميمونة مولاة النبي ﷺ قالت	زياد بن أبي سودة عن أخيه	٢٨١٧٨
إن النار أدنيت مني حتى نفخت حرها	المغيرة	١٨٣٢٣
أن النار اشتكت إلى ربها فأذن لها	أبو هريرة	٩٩٥٦
إن النار لا يعذب بها إلا الله	أبو هريرة	٨٠٥٤ ـ ٨٤٤٢

إن الناس إذا رأوا الظالم فلم يأخذوا	أبو بكر الصديق	٣٠
إن الناس إذا رأوا المنكر بينهم فلم	أبو بكر	٥٣
إن الناس إذا رأوا المنكر فلم يغيروه	أبو بكر	١ ـ ١٦
إن الناس خلقوا على طبقات	أبو سعيد الخدري	١١٦٠٨
إن الناس دخلوا في دين الله	جابر	١٤٧٥٢
أن الناس قالوا لرسول الله ﷺ	أبو هريرة	٧٩١٤
أن الناس قالوا: يا رسول الله	أنس	١٣٩٠٣
إن الناس قد صلوا ورقدوا	أنس	١٢٩١١
إن الناس قد صلوا ورقدوا	جابر	١٤٨٠٢
إن الناس قد صلوا وناموا	أنس بن مالك	١٣١٠٠ ـ ١٣٨٥٥
أن ناساً كانوا يتعبدون عبادة	عائشة	٢٥٤٢٥
إن الناس كانوا يسألون	حذيفة	٢٣٨٢٢ ـ ٢٣٨٢٥
أن الناس كانوا يطوفون بالبيت	مجاهد	٢٧٣٥
أن الناس كانوا يكرون المزارع	رافع	١٧٤١٦ ـ ١٥٩٠٢
إن الناس لم يعطوا بعد اليقين	أبو بكر الصديق	٣٤
أن الناس لو سلكوا وادياً	أبو سعيد	١١٨٦٤
إن الناس وقال مرة أخرى: وإنا	أبو بكر	٢٩
أن الناس يحشرون على ثلاثة	أبو ذر	٢١٧٨٨
إن الناس يصعقون يوم القيامة	أبو سعيد الخدري	١١٣٨٥
إن الناس يعرضون على جسر جهنم	أبو سعيد الخدري	١١٢٢٠
إن الناس يقولون أكثر أبو هريرة	أبو هريرة	٧٢٧٤
أن ناساً أتوا المدينة فاجتووا	أنس	١٢٨٥٠
أن ناساً أتوا النبي ﷺ فقالوا	أبو هريرة	٨٨٩٩
أن ناساً أتوا النبي ﷺ من عكل	أنس	١٢٦٦٧
أن ناساً دخلوا على ابن عامر في مرضه	مصعب بن سعد	٤٧٠٠
أن ناساً سألوا أزواج النبي ﷺ	أنس	١٣٧٦٣
أن ناساً من أصحاب رسول الله كانوا	أبو سعيد الخدري	١٠٩٩٨
أن ناساً من أصحاب النبي ﷺ	ابن عمر	٤٦٧١
أن ناساً من أصحاب النبي ﷺ أتوا	أبو سعيد الخدري	١١٤١٩
إن ناساً من أهل الجاهلية يقولون	النعمان بن بشير	١٨٥٤١
أن ناساً من أهل فلسطين ركبوا	فاطمة بنت قيس	٢٧٨٧٤
أن ناساً من عرينة قدموا	أنس	١٤١٠٧
إن ناساً يكرهون أن يشربوا وهم	علي	١١٧٣
أن نافع بن جبير أرسله إلى السائب	عمر بن عطاء بن أبي الخوار	١٦٩٩١ ـ ١٧٠٣٧

أن نافع بن عبد الحارث لقي عمر	عامر بن واثلة	٢٣٢
أن ناقة للبراء بن عازب دخلت	سعيد بن المسيب وحرام بن سعد بن محيصة	٢٤٠٩٤
أن ناقة للبراء بن عازب دخلت	محيصة	٢٤٠٩٧
أن ناقة للبراء دخلت حائطاً	حرام بن محيصة	٢٤٠٩١
إن النائحة إن لم تتب قبل أن تموت	أبو مالك	٢٣٢٩٢
أن نبي الله ﷺ أتاه رعل وذكوان	أنس	١٢٠٨٧
أن نبي الله ﷺ أتى	سلمة بن المحبق	٢٠٣٢٦
أن نبي الله ﷺ أتى على مسجد	زيد بن أرقم	١٩٥٦٢
أن نبي الله ﷺ أخذ بيده إلى منزله	جابر	١٥٣٦٧
أن نبي الله ﷺ أذن للظعن	أسماء	٢٧٥٠٦
أن نبي الله ﷺ أقبل إليهم مسرعاً	ابن عباس	٢٣٥٢
أن نبي الله ﷺ أمر ببضعة وعشرين	أنس	١٢٤٩٨
إن نبي الله ﷺ تزوج ميمونة بنت الحارث	ابن عباس	٢٤٩٢ _ ٢٥٩٢
أن نبي الله ﷺ حدثهم عن ليلة أسري	مالك بن صعصعة	١٧٩٨٩
إن نبي الله ﷺ خطبنا	أبو موسى	١٩٨٩٩
أن نبي الله ﷺ دخل على	أم حكيم	٢٧٨٩٨
أن نبي الله ﷺ دعا	سلمة بن المحبق	٢٠٣٣٠
أن نبي الله ﷺ زجر	أنس	١٣٦٥٣
أن نبي الله ﷺ صلّى بذي	ابن عباس	٣٥٢٥
أن نبي الله ﷺ قال في خطبته	عياض	١٧٦٢٩
أن نبي الله ﷺ قال لأبي بن كعب	أنس	١٣٣١٩
أن نبي الله ﷺ قال وجنازة	أنس	١٣٤٨٨
أن نبي الله ﷺ قال يوم حنين	أسامة بن عمير	٢٠٩٧٩
أن نبي الله ﷺ كان إذا أوتر	عائشة	٢٦٧١٥
أن نبي الله ﷺ كان إذا خاف قوماً	عبد الله بن قيس	١٩٩٥٨
أن نبي الله ﷺ كان إذا رفع رأسه	ابن عباس	٣٤٩٨
أن نبي الله ﷺ كان إذا صلّى	شيخ مَن الأنصار	١٧٦٨٤
أن نبي الله ﷺ كان إذا صلّى	أبو إبراهيم	١٧٦٨٦
أن نبي الله ﷺ كان بالزوراء	أنس	١٢٧٧٢
١ أن نبي الله ﷺ كان في بعض	أنس بن مالك	١٣٧٧٨
أن نبي الله ﷺ كان يبعث بالبُدن	ذؤيب أبو قبيصة	١٨١٣٧
أن نبي الله ﷺ كان يبعث بالهدي	عائشة	٢٥٤٨٩
أن نبي الله ﷺ كان يترك العمل	عائشة	٢٤٥٥٧

إن نبي الله ﷺ كان يتعوذ في دبر	ابن عباس	٢٦٦٧
أن نبي الله ﷺ كان يدعو	ابن عباس	٢٣٤٤ ـ ٢٥٣٧
أن نبي الله ﷺ كان يزورها	أم ورقة بنت عبد الله ابن الحارث	٢٧٨٢٥
أن نبي الله ﷺ كان يستفتح	عائشة	٢٥٣٠١
إن نبي الله ﷺ كان يصبح	عائشة	٢٧١٩٨
أن نبي الله ﷺ كان يصبح جنباً	عائشة وأم سلمة	٢٦٦١٠
أن نبي الله ﷺ كان يصلي بنا	أبو قتادة	٢٢٩٦٧
أن نبي الله ﷺ كان يقبلها	عائشة	٢٧١٨٢
أن نبي الله ﷺ كان يقنت	البراء بن عازب	١٨٦٦٢
أن نبي الله ﷺ كان يقول عند الكرب	ابن عباس	٢٥٦٨
أن نبي الله ﷺ كان يكره الخذف	ابن مغفل	٢٠٨٣٥
أن نبي الله ﷺ نزل	أبو أيوب	٢٣٩٦٦
أن نبي الله ﷺ نهى أن تتزوج	أبو هريرة	٩١١٣
أن نبي الله ﷺ نهى أن تتلقى الأجلاب	سمرة	٢٠٣٨٠
أن نبي الله ﷺ نهى أن تحلب مواشي	ابن عمر	٤٤٧١
أن نبي الله ﷺ نهى أن تنكح المرأة على	ابن عباس	٣٥٣٠
أن نبي الله ﷺ نهى أن يخلط	أبو قتادة	٢٢٨٨٨
أن نبي الله ﷺ نهى عن التبتل	سمرة	٢٠٤٥٥
أن نبي الله ﷺ نهى عن خليط	أبو سعيد الخدري	١١٨٧١
أن نبي الله ﷺ نهى عن الدباء	أبو سعيد الخدري	١١٨٧٢
أن نبي الله ﷺ مرّ برجل	أبو بكرة	٢٠٧٠٣
أن نبي الله ﷺ وزيد بن ثابت	أنس	١٣٤٩٤
إن نبي الله نوحاً ﷺ لما حضرته	عبد الله بن عمرو	٦٥٨٣
أن النبي ﷺ أبصر على	عمران بن حصين	٢٠٢٤٢
أن النبي ﷺ أتاه بين أبي بكر وعمر	عبد الله	٤٣٤١
أن النبي ﷺ أتاه جبريل	أُبيّ بن كعب	٢١٤٩٥
أن النبي ﷺ أتاه رجل فقال	ابن عباس	٢٨٤٠ ـ ٢٨٥٣
أن النبي ﷺ أتاها وهي	أم مسلم الأشجعية	٢٨٠١٢
أن النبي ﷺ أتاهم في مسجد قباء	عويم بن ساعدة	١٥٥٦٦
أن النبي ﷺ اتخذ حجرة	زيد بن ثابت	٢١٩١٥
أن النبي ﷺ اتخذ خاتماً	ابن عمر	٧٤١٢
أن النبي ﷺ اتخذ خاتماً، فلبسه ثم	ابن عباس	٢٩٦٢
أن النبي ﷺ أُتي بالبراق	أنس	١٢٧٠١

أن النبي ﷺ أتي بثوب حرير	أنس	١٣٢٢٠ _ ١٣٩٨٠
أن النبي ﷺ أتي بثوب حرير	البراء	١٨٧٤٣
أن النبي ﷺ أتي بجبنة	ابن عباس	٢٠٨٠
أن النبي ﷺ أتي بدلو من ماء	وائل	١٩٠٥٦ _ ١٩٠٧٩
أن النبي ﷺ أتي برجل	أنس	١٣٩١٧
أن النبي ﷺ أتي برجل	أبو قتادة	٢٢٩٤٠
أن النبي ﷺ أتي برجل	أبو سعيد	١١٢٩٧ _ ١١٩٥٩
أن النبي ﷺ أتي برجل قد شرب	أنس	١٢٨٣٦
أن النبي ﷺ أتي بسارق فأمر	عائشة	٢٤٦٣٩
أن النبي ﷺ أتي بسكران	ابن عمر	٤٧٨٦
أن النبي ﷺ أتي بشراب	سهل بن سعد	٢٣٢٥٥
أن النبي ﷺ أتي بصبي	عائشة	٢٤٧٦٠
أن النبي ﷺ أتي بطعام فقال	عمر بن أبي سلمة	١٦٤٤٠
أن النبي ﷺ أتي بفرس	جابر بن سمرة	٢١٢٨٦
أن النبي ﷺ أتي بقدح من ماء	أنس بن مالك	١٣٧٧٠
أن النبي ﷺ أتي بقصعة	سعد	١٤٥٨ _ ١٥٩١
أن النبي ﷺ أتي بقصعة من ثريد	ابن عباس	٢٧٣٠ _ ٣١٩٠
أن النبي ﷺ أتي بكتف مشوية	ابن عباس	٣٢٩٥
أن النبي ﷺ أتي بلحم	أنس	١٢٣٤٩ _ ١٢٨٨٩ _ ١٣٩٦٤
أن النبي ﷺ أتي سباطة قوم	حذيفة	٢٣٦٣٥
أن النبي ﷺ أتى على أزواجه	أنس	١٢٩٦٦
أن النبي ﷺ أتى على	سلمة بن المحبق	٢٠٣٢٠ _ ٢٠٣٢١
أن النبي ﷺ أتى على رجل	أنس	١٣٦٦٧
أن النبي ﷺ أتى على صبيان	أنس	١٢٧٥٤
أن النبي ﷺ أتى مسجد	جابر	١٥٣٠٠
أن النبي ﷺ أتي وهو	عبدالله بن عمرو	٦٢٠٥
أن النبي ﷺ احتجم	جابر	١٤٩٧٠
أن النبي ﷺ احتجم ثلاثاً في الأخدعين	ابن عباس	٢٩٠٦
أن النبي ﷺ احتجم على	أنس	١٢٢١٥
أن النبي ﷺ احتجم وهو محرم	ابن عباس	١٩٢٣ _ ٣٥٤٧
أن النبي ﷺ احتجم وهو محرم	أنس	١٢٧١٢
أن النبي ﷺ أحرم وأصحابه	أبو سعيد الخدري	١١١٦٦
أن النبي ﷺ أخبر	جابر بن سمرة	٢١١٣٨
أن النبي ﷺ أخذ بيده يوماً	معاذ بن جبل	٢٢٤٧٠

أن النبي ﷺ أخذ حريراً	عليّ بن أبي طالب	٩٣٥
أن النبي ﷺ أخر الطواف يوم النحر	ابن عباس	٢٨١٦
أن النبي ﷺ أدرك شيخاً	أبو هريرة	٨٨٤٦
أن النبي ﷺ ادهن بدهن	ابن عمر	٦٠٨٩
أن النبي ﷺ ادهن بزيت	ابن عمر	٥٤٠٩ ـ ٦٣٢٢
أن النبي ﷺ أذن في أذن الحسن	أبو رافع	٢٧٧٢٨
أن النبي ﷺ أراد أن يكتب	أنس	١٢٨٩٥
أن النبي ﷺ أرخص لعبد	أنس	١٣٢٨١
أن النبي ﷺ أرخص للرعاء	عاصم بن عدي	٢٤١٨٤
أن النبي ﷺ أردف أسامة بن زيد	ابن عباس	١٨٢٠
أن النبي ﷺ أردف الفضل	ابن عباس	١٧٩٣
أن النبي ﷺ أردفه من عرفة	أسامة بن زيد	٢٢٠٩٢ ـ ٢٢١٥٦
أن النبي ﷺ أرسل أم سليم	أنس	١٣٤٥٧
أن النبي ﷺ أريد على ابنة حمزة	ابن عباس	٢٦٣٣ ـ ٣٠٤٤
أن النبي ﷺ استسقى وحوّل رداءه	عبد الله بن زيد	١٦٥٤٨
أن النبي ﷺ استسلف منه حين	عبد الله بن أبي ربيعة المخزومي	١٦٥٢٤
أن النبي ﷺ استسلف من رجل	أبو رافع	٢٧٧٢٣
أن النبي ﷺ أشرف على	أسامة بن زيد	٢٢٠٩١
أن النبي ﷺ أشرف على قتلى	عبد الله بن ثعلبة بن أبي صعير	٢٤٠٥٨
أن النبي ﷺ أعتق صفية	أنس	١٢٧١٧ ـ ١٣١٣٠ ـ ١٤٠٢٧ ـ ١٤١٥٠
أن النبي ﷺ اعتكف وخطب	ابن عمر	٤٩٢٨
أن النبي ﷺ أعتم بصلاة	عائشة	٢٦٣٢٧
أن النبي ﷺ أعطى الزبير سهماً	الزبير	١٤٢٥
أن النبي ﷺ أفاض من عرفات وردفه	ابن عباس	١٨٦٠
أن النبي ﷺ أفاض من مزدلفة	ابن عباس	٢٠٥١
أن النبي ﷺ افتتح الصلاة	عبد الله بن السائب	١٥٤٦٨
أن النبي ﷺ أفرد الحج	عائشة	٢٥٢٦٧
أن النبي ﷺ أقام بمكة عام الفتح	ابن عباس	٢٨٨٥
أن النبي ﷺ أقامه عن يمينه	عبد الله بن عباس	٣٣٥٩
أن النبي ﷺ أقبل حتى	الصعب بن جثامة	١٦٧٩٥

أن النبي ﷺ أقبل من خيبر	أبو أُمامة	٢٢٥٠٦
أن النبي ﷺ أقطع الزبير	ابن عمر	٦٤٥٨
أن النبي ﷺ أكل إما ذراعاً مشوياً	ابن عباس	٢٢٨٦
أن النبي ﷺ أكل ثور أقط	أبو هريرة	٩٠٣٨
أن النبي ﷺ أكل خبزاً	جابر	١٥١٤٦
أن النبي ﷺ أكل طعاماً فلعق أصابعه	كعب بن مالك	١٥٨٥٦
أن النبي ﷺ أكل عرقاً ثم خرج	ابن عباس	٣٣٥٢
أن النبي ﷺ أكل كتفاً، ثم صلّى	ابن عباس	١٩٨٨
أن النبي ﷺ أكل كتف شاة ثم صلّى	ابن عباس	٢٤٠٦
أن النبي ﷺ أكل لحماً	جابر	١٤٣٥٠
أن النبي ﷺ التفت إلى أحد	ابن عباس	٢٧٢٤
أن النبي ﷺ ألحد له لحد	ابن عمر	٤٧٦٢ ـ ٢٥٥٥٥
أن النبي ﷺ ألحد له لحد	عائشة	٤٧٦٢ ـ ٢٥٥٥٥
أن النبي ﷺ أم أنساً وامرأة	أنس	١٣٧٨٠
أن النبي ﷺ أمر أزواجه	حفصة	٢٦٩٦٨
أن النبي ﷺ أمر أن يستمتع	عائشة	٢٥٢٣٧ ـ ٢٥٧١١
أن النبي ﷺ أمره أن يقوم على بدنه	علي	١٠٠٢
أن النبي ﷺ أمر أن ينادي	بشر بن سحيم	١٩١٦٣
إن النبي ﷺ أمر بالوتر ثبت وتره	علي	٨٦٠
أن النبي ﷺ أمر بخلائه أن	عائشة	٢٦٠١٥
أن النبي ﷺ أمر بقتل	أبو هريرة	٧٣٧٣
أن النبي ﷺ أمر بقتل الكلاب	ابن عمر	٤٧٤٤
أن النبي ﷺ أمر بقتله	فرات بن حيان	١٩١٧٣
أن النبي ﷺ أمر بقتلي	جابر	١٤٣٥٦
أن النبي ﷺ أمر بلعق	جابر	١٥٢٩٤
أن النبي ﷺ أمر رجلاً	سلمة بن الأكوع	١٦٦٢١
أن النبي ﷺ أمر رجلاً أفطر	أبو هريرة	٧٦٧٨
أن النبي ﷺ أمر عمر بن الخطاب	جابر	١٥١٧٥
أن النبي ﷺ أمر فاطمة	أبو هريرة	٧٥٦٣
أن النبي ﷺ أمر كعباً أن يحلق	كعب	١٨٢٩٦
أن النبي ﷺ أمر مناديه	سلمة	١٦٦٢٦
أن النبي ﷺ أمر مناديه	أسامة بن عمير	٢٠٩٩٥
أن النبي ﷺ أمره أن يصوم ثلاثة أيام	كعب	١٨٢٩٩
أن النبي ﷺ أمره أن ينادي في أيام التشريق	عبد الله بن حذافة	١٥٨٢٧

أن النبي ﷺ أمره أن يؤم قومه	عثمان	١٨٠٥٩
أن النبي ﷺ أمرها أن	عائشة	٢٤٨٤٩ ـ ٢٥٥٨٢
أن النبي ﷺ انتهس عرقاً ثم صلّى	ابن عباس	٢٤٦٧
أن النبي ﷺ انتهس من كتف	ابن عباس	٢٥٢٤ ـ ٣٤٠٣
أن النبي ﷺ انصرف من الصبح	أبو هريرة	٨٨٤٩
أن النبي ﷺ أهدى في بدنه جملاً كان	ابن عباس	٢٠٧٩
أن النبي ﷺ أهديت له حلة	علي	٦٩٨ ـ ١١٥٤
أن النبي ﷺ أهل حين استوت	ابن عمر	٤٩٣٥
أن النبي ﷺ أوضع في	جابر	١٤٢٦٧
أن النبي ﷺ أولم على صفية	أنس	١٢١٠٢
أن النبي ﷺ بات بذي طوى	ابن عمر	٤٦٥٦
أن النبي ﷺ باع قدحاً	أنس	١١٩٩٠
أن النبي ﷺ باع المدبر	جابر	١٤٢٦٦
أن النبي ﷺ بال ثم نضح فرجه	سفيان بن الحكم	٢٣٨٦٨
أن النبي ﷺ بال فنضح	رجل من ثقيف عن أبيه	١٦٧٥٨
أن النبي ﷺ بال ونضح	الحكم بن سفيان	١٧٧٦٤ ـ ٢٣٨٦٣
أن النبي ﷺ بال ونضح فرجه	رجل من ثقيف عن أبيه	٢٣٦١٤
أن النبي ﷺ بزق في ثوبه	أبو سعيد	١١٤٠٢
أن النبي ﷺ بزق يوماً في كفه	بسر بن جحاش	١٧٩٩٦
أن النبي ﷺ بعث أبا جهم	عائشة	٢٦٤٨٥
أن النبي ﷺ بعث أبا عبيدة بن الجراح	عمرو بن عوف	١٩١٢٢
أن النبي ﷺ بعث ابن رواحة	ابن عمر	٤٧٦٨
أن النبي ﷺ بعث إلى رجل تزوج	البراء بن عازب	١٨٨٢٣
أن النبي ﷺ بعث إلى عمر بحلة	ابن عمر	٥٩٥١ ـ ٥٩٥٢
أن النبي ﷺ بعث إلى عمر بن الخطاب	أنس	١٢٥٢٤
أن النبي ﷺ بعث إليه حله	علي	١٣١٥
أن النبي ﷺ بعث بعثاً	ابن عمر	٥٨٨٨
أن النبي ﷺ بعث بعثاً إلى بني لحيان	أبو سعيد الخدري	١١٣٢١ ـ ١١٥٤٨
أن النبي ﷺ بعث بكتابه إلى كسرى	ابن عباس	٢٧٨١
أن النبي ﷺ بعث به مع أهله	ابن عباس	٢٩٣٨
أن النبي ﷺ بعث خاله حراماً	أنس	١٤١٢٠
أن النبي ﷺ بعث رجلاً	أبو رافع	٢٧٧٢٤
أن النبي ﷺ بعث معاذاً	أبو بردة	١٩٩٣٥
أن النبي ﷺ بعث معه ببدنتين	ذؤيب	١٨١٣٨

أن النبي ﷺ بعث معه بهدية	علي	٨٩٤
أن النبي ﷺ بعثه إلى ذي الخلصة	جرير بن عبد الله	١٩٣٩٩
أن النبي ﷺ بعثه ببراءة لأهل مكة	أبو بكر	٤
أن النبي ﷺ بعثه في الثقل من جمع	ابن عباس	٣٠٩٤
أن النبي ﷺ بعثه في طليعة	أبو قتادة	٢٢٩٨٦
أن النبي ﷺ بعثه قال	سهل	١٦٠٨٠
أن النبي ﷺ بعثه لبعض	جابر	١٤٩٦٩
أن النبي ﷺ بينما هو جالس	عامر، أو أبو عامر، أو أبو مالك	١٧٢٩٩ ـ ١٧٦٤١
أن النبي ﷺ تبع رجلاً	الشريد	١٩٧٠١
أن النبي ﷺ تزوج ميمونة بنت الحارث	ابن عباس	٢٢٠٠
إن النبي ﷺ تزوجها وهما حلالان	ميمونة	٢٧٣٧٨
أن النبي ﷺ تلا هذه الآية	عائشة	٢٦٧٢٧
أن النبي ﷺ توضأ ثلاثاً ثلاثاً	عليّ	٩٢٨ ـ ٩٤٥ ـ ١٣٥١
أن النبي ﷺ توضأ فمسح بناصيته	المغير بن شعبة	١٨٤٢٣
أن النبي ﷺ توضأ فمضمض	أبو هريرة	٨٥٦٠
أن النبي ﷺ توضأ، فمضمض	أبو أمامة	٢٢٦٦٦
أن النبي ﷺ جاء ذات	فاطمة بنت قيس	٢٧٨٧٤
أن النبي ﷺ جاءته امرأة	سهل بن سعد	٢٣٢٣٨
أن النبي ﷺ جاءه أعرابي	عليّ	٨١٤
أن النبي ﷺ جاءه جبريل	جابر	١٤٥٩٢
أن النبي ﷺ جاءه رجل فقال:	ابن عباس	٣٠٣٧
أن النبي ﷺ جعل العمرى	زيد بن ثابت	٢١٩١٩
أن النبي ﷺ جعل في الحائض نصاب	ابن عباس	٣٤٧٣
أن النبي ﷺ جعل للفرس سهمين	ابن عمر	٥٥١٨ ـ ٦٣٩٤
أن النبي ﷺ جلل علي	أم سلمة	٢٧١٣٢
أن النبي ﷺ جمع بين الظهر والعصر	معاذ	٢٢٤١٢
أن النبي ﷺ جمع بين المغرب والعشاء	ابن عمر	٤٨٩٤ ـ ٦٠٨٣
أن النبي ﷺ حث على الصدقة	أبو هريرة	١٠٠٨٨
أن النبي ﷺ حج بنسائه فلما	صفية بنت حيي	٢٧٤٠٣
أن النبي ﷺ حرَّم متعة النساء	سبرة بن معبد	١٥٤١٨
أن النبي ﷺ حك بزاقاً في المسجد	عائشة	٢٥٥٨٩
أن النبي ﷺ حك من القبلة	عائشة	٢٦٤٦٣
أن النبي ﷺ حلف أن لا يدخل	عائشة	٢٥٢٥٠

أن النبي ﷺ حلق في حجته	ابن عمر	٤٨٨٩ ـ ٥٦٢٣
أن النبي ﷺ حمله وحمل أخاه	ابن عباس	٣٢١٧
أن النبي ﷺ حمى النقيع لخيله	ابن عمر	٥٦٥٥
أن النبي ﷺ حمى النقيع للخيل	ابن عمر	٦٤٣٨
أن النبي ﷺ حين أراد أن	عائشة	٢٥٨٢٣
أن النبي ﷺ حين بعثه ببراءة	علي	١٢٨٧
أن النبي ﷺ حين توفي	عائشة	٢٥٠٨٨
أن النبي ﷺ حين جاء أخذ	ابن عباس	٣٣٣٠
أن النبي ﷺ حين حضر جعل	أم سلمة	٢٧١٩٣
أن النبي ﷺ حين دخل مكة	ابن عمر	٦٢٧٢
أن النبي ﷺ حين نزل به	ابن عباس	٢٦٤٤١
أن النبي ﷺ خرج إلى الصلاة	أبو هريرة	٩٧٨٥
أن النبي ﷺ خرج إليهم في رمضان	أنس	١٢٥٩٨
أن النبي ﷺ خرج بعد ما	أبو أيوب	٢٣٩٣٦
أن النبي ﷺ خرج زمن الشتاء	أبو ذر	٢١٨٨٩
أن النبي ﷺ خرج على أصحابه	أبو هريرة	١٠٦٤٧
أن النبي ﷺ خرج في حلة حمراء	أبو جحيفة	١٨٩٥٨
أن النبي ﷺ خرج في رمضان	ابن عباس	٣٠٨٩
أن النبي ﷺ خرج لصلاة	ابن بحينة	٢٣٣٢٢
أن النبي ﷺ خرج ليلاً من الجعرانة	محرش	١٥٦٠٤
أن النبي ﷺ خرج من الجعرانة ليلاً	محرش	١٥٥٩٧ـ١٥٥٩٨ـ١٥٥٩٩ـ ١٦٧٥٧ ـ ٢٣٦١٣
أن النبي ﷺ خرج من الخلاء، فأتي	ابن عباس	٢٥٤٩
أن النبي ﷺ خرج يوم الخميس في غزوة	كعب	١٥٨٧١
أن النبي ﷺ خرج يوم عيد	ابن عمر	٥٨٧١
أن النبي ﷺ خرج يوم الفتح	ابن عباس	١٨٩٢
أن النبي ﷺ خرج يوماً	بعض أصحاب النبي ﷺ	١٦١٧٢
أن النبي ﷺ خطب أم هانىء	أبو هريرة	٧٦٣٧
أن النبي ﷺ خطب حين انكسفت	سمرة	٢٠٤٤٢
أن النبي ﷺ خطب ذات يوم، فقال	عياض	١٧٦٢٣
أن النبي ﷺ خطب على قوس	البراء	١٨٩١٩
أن النبي ﷺ خطب فقال إذا جاء	جابر	١٥٠٢٢

أن النبي ﷺ خطب فقال: إنه لا يدخل	بشر بن سحيم	١٥٥٠٨
أن النبي ﷺ خطب في حجته	أبو بكرة	٢٠٦٥٧
أن النبي ﷺ خطب في يوم التشريق	بشر بن سحيم	١٥٥٠٦
أن النبي ﷺ خطب قائماً على رجليه	أبو سعيد الخدري	١١٢٨٣
أن النبي ﷺ خطب ميمونة	ابن عباس	٢٤٤١
أن النبي ﷺ خطب الناس وعليه	ابن عباس	٢٠٧٤
أن النبي ﷺ خطب الناس	عمرو بن حريث	١٨٩٤١
أن النبي ﷺ خطب الناس	أبو بكرة	٢٠٦٧٨
أن النبي ﷺ خطب وأسند	عبدالله بن عمرو	٦٨٢٤
أن النبي ﷺ خطب يوم فتح مكة	رجل من الصحابة	١٥٤٦٣
أن النبي ﷺ خطب يوماً فقال	أبو المعلى	١٨٠٠٦
أن النبي ﷺ خطبهم على راحلته	عمرو	١٨٢٥٤
أن النبي ﷺ خيّر نساءه الدنيا	علي	٥٨٨
أن النبي ﷺ دخل البيت فصلى فيه ركعتين	عثمان بن طلحة	١٥٤٦٢
أن النبي ﷺ دخل بيتها	أم هانيء	٢٧٤٣٩
أن النبي ﷺ دخل على أم سليم	أنس	١٢٣١٢
أن النبي ﷺ دخل على امرأة	عائشة	٢٥٧٩٣
أن النبي ﷺ دخل على رجل	أنس	١٢٥٧١
أن النبي ﷺ دخل على عائشة	عائشة	٢٦٣١٠
أن النبي ﷺ دخل على العباس	أم الفضل	٢٧٤١١
أن النبي ﷺ دخل عليّ مسروراً	عائشة	٢٥٠٣١
أن النبي ﷺ دخل عليه	سعد	١٤٨٢ _ ١٤٨٥ _ ١٤٨٦
أن النبي ﷺ دخل عليها	أم سلمة	٢٧٠٥٧ _ ٢٧١٥٢ م٢
أن النبي ﷺ دخل عليها	بعض أزواج النبي ﷺ	٢٣٥٢٩
أن النبي ﷺ دخل عليها فدعت له بطعام	أم عمارة بنت كعب	٢٧٦٠١
أن النبي ﷺ دخل عليها فقال	عائشة	٢٥٧٦٣
أن النبي ﷺ دخل عليها فقربت	أم عمارة	٢٧٦٠٠
إن النبي ﷺ دخل عليها في	جويرية بنت الحارث	٢٧٩٧٠
أن النبي ﷺ دخل عليها قال	أم عمارة	٢٧٥٩٩
أن النبي ﷺ دخل عليها وعندها	يزيد بن يزيد بن جابر الأنصاري عن جدته	٢٧٩٩٤
أن النبي ﷺ دخل عليها وهي	جويرية بنت الحارث	٢٧٢٩٢

أن النبي ﷺ دخل عليها	حفصة	٢٦٩٨١
أن النبي ﷺ دخل عليها يوم جمعة	جويرية بنت الحارث	٢٧٩٦٨
أن النبي ﷺ دخل عليها يوم الفتح	أم هانىء	٢٧٩٢٩
أن النبي ﷺ دخل في صلاة	أبو بكرة	٢٠٦٩٧
أن النبي ﷺ دخل المسجد فرأى	أنس	١٣١٥٢
أن النبي ﷺ دخل مكة عام	أنس	١٢٨٨٣
أن النبي ﷺ دخل مكة نهاراً	ابن عمر	٥٢٣٠
أن النبي ﷺ دخل مهلاً بالحج	عائشة	٢٥٢٣٤
أن النبي ﷺ دخل نخلاً لبني النجار	أنس	١٣٤٨١
أن النبي ﷺ دخل ورجل	جابر	١٤٧٥٦
أن النبي ﷺ دخل يوم	جابر	١٤٩٦٦
أن النبي ﷺ دخل يوم الفتح	أنس بن مالك	١٣٥٥٢
أن النبي ﷺ دعا أبيًا	أنس	١٤٠٧٧
أن النبي ﷺ دعا عند موته بصحيفة	جابر	١٤٧٨٣
أن النبي ﷺ دعا بماء في	أنس	١٢٥٢٥
أن النبي ﷺ دعا شيبة	أم عثمان ابنة سفيان	١٦٧٥٣
		٢٣٦٠٧
أن النبي ﷺ دعا في مسجد	جابر	١٤٦١٧
أن النبي ﷺ ذبح ثم حلق	ابن عباس	٢٦٣٨
أن النبي ﷺ ذبح قسمي	أنس	١٤٠٠١
أن النبي ﷺ ذكر	عبد الله بن قيس	١٩٩٤٥
أن النبي ﷺ ذكر أحداً فقال	أنس	١٢٤٤٨
أن النبي ﷺ ذكر الاستطابة	خزيمة بن ثابت	٢٢٢٠٠
أن النبي ﷺ ذكر الدجال فقال: يقتله	مجمع	١٥٥٤٥
أن النبي ﷺ ذكر صفية، قالوا	عائشة	٢٦١٨١ _ ٢٦٤٧٠
أن النبي ﷺ ذكر عنده	أبو هريرة	١٠٠٧٨
أن النبي ﷺ ذكر قوماً	أبو سعيد	١١٠٣١
أن النبي ﷺ ذكر له	جابر بن سمرة	٢١١٥١
أن النبي ﷺ رآه وعليه إزار	ابن عمر	٦٣٤٠
أن النبي ﷺ رآه وعليه ثوبان	عبد الله بن عمرو	٦٩٧٢
أن النبي ﷺ رأى امرأة	أبو الدرداء	٢٢٠٤٦
أن النبي ﷺ رأى جرهداً	زرعة بن مسلم بن جرهد	١٦٠٢٣
أن النبي ﷺ رأى الحسن	أبو هريرة	٩٧٢٦ _ ١٠١٧٦
أن النبي ﷺ رأى رجلاً يأكل بشماله	سلمة بن الأكوع	١٦٦٠٧ _ ١٦٦٤٥

أن النبي ﷺ رأى رجلاً	مالك بن بحينة	٢٣٣٠٩
أن النبي ﷺ رأى رجلاً مضطجعاً	أبو هريرة	٨٠٢٨
أن النبي ﷺ رأى رجلاً يتبع حمامة	أبو هريرة	٨٥٢٤
أن النبي ﷺ رأى رجلاً يدعو	أبو هريرة	١٠٧٥٠
أن النبي ﷺ رأى رجلاً يسوق بدنه	أبو هريرة	١٠٢٣٨
أن النبي ﷺ رأى رجلاً يصلي	وابصة	١٨١٦٣
أن النبي ﷺ رأى رجلاً يصلي	أبو أمامة	٢٢٥٤٢
أن النبي ﷺ رأى رجلاً يمشي	بشير بن الخصاصية	٢٢٢٩٩
أن النبي ﷺ رأى صبياً قد حلق	ابن عمر	٥٦١٥
أن النبي ﷺ رأى الصبيان	أنس	١٢٨٢٨
أن النبي ﷺ رأى على عبد الرحمان	أنس	١٣٤٠٣
أن النبي ﷺ رأى على بعض أصحابه	عبد الله بن عَمرو	٦٥١٨ ـ ٦٦٨٠
أن النبي ﷺ رأى على رجل	أنس	١٢٣٩٤
أن النبي ﷺ رأى عليه ثوبين	عبد الله بن عمرو	٦٩٣١
أن النبي ﷺ رأى الفضل بن عباس	ابن عباس	٣٣٥٠
أن النبي ﷺ رأى في بعض مغازيه	ابن عمر	٤٧٤٦
أن النبي ﷺ رأى في جدار المسجد	أبو هريرة	١١٩٠١
أن النبي ﷺ رأى لرجل رؤيا	جعدة	١٩١٩٣
أن النبي ﷺ رأى نخامة	أبو هريرة	٧٥٩٨ ـ ٩٣٥٥
أن النبي ﷺ رأى نخامة	أبو سعيد	١١٠٣٩
أن النبي ﷺ رأى نخامة في قبلة المسجد	ابن عمر	٤٥٠٩ ـ ٥٤٠٨
أن النبي ﷺ رأى نخامة في قبلة المسجد	أنس	١٣٥٢٤
أن النبي ﷺ رَجَمَ	البراء بن عازب	١٨٧٦١
أن النبي ﷺ رجم	عمران بن حصين	٢٠١٦٥
أن النبي ﷺ رجم	أبو بكرة	٢٠٦٤٩
أن النبي ﷺ رجم	جابر بن سمرة	٢١٢٢١
أن النبي ﷺ رجم امرأة	أبو ذر	٢١٨٧٨
أن النبي ﷺ رجم يهودياً	أبو هريرة	٧٧٤٧
أن النبي ﷺ رجم يهودياً	البراء بن عازب	١٨٨٦٦
أن النبي ﷺ رجم يهودياً	جابر بن سمرة	٢١١٤٦ ـ ٢١٣٠٥
أن النبي ﷺ رجم يهودياً	ابن عمر	٥٣٠٠ ـ ٥٤٢٩ ـ ٦٠٩٤
أن النبي ﷺ رخص في العرايا	أبو هريرة	٧٢٣٥
أن النبي ﷺ رخص للحائض أن تصدر	ابن عباس	٣٥٠٥
أن النبي ﷺ رخص للرعاء	عاصم بن عدي	٢٤١٨١

أن النبي ﷺ رد ماعز بن مالك	أبو هريرة	٧٨٣٦
أن النبي ﷺ رده	ابن عباس	٢٦٣١
أن النبي ﷺ ركب حماراً	أسامة بن زيد	٢٢١١٠ _ ٢٢١١٢
أن النبي ﷺ رمل ثلاثة أطواف	جابر	١٥٣١٤
أن النبي ﷺ رمل من الحجر	ابن عمر	٦٠٤٧
أن النبي ﷺ رمل من الحجر	جابر	١٥٠٧١
أن النبي ﷺ رمى الجمرة	ابن عباس	٢٠٥٦
أن النبي ﷺ رئي بالعرج	بعض أصحاب النبي ﷺ	٢٣٦١١ _ ٢٤٨٦١ _ ٢٤٠٤٩
أن النبي ﷺ زار ليلاً	عائشة وابن عمر	٥١١٠
أن النبي ﷺ زجر عن	أبو سعيد	١١١٠٥
أن النبي ﷺ زجر عن الشرب	أنس	١٣٠٩٣
أن النبي ﷺ سئل عن البتع	عائشة	٢٦٤١٦
أن النبي ﷺ سأل ابن صائد	أبو سعيد	١١٠١٥
أن النبي ﷺ سأل	عمران بن حصين	٢٠٢٥٠
أن النبي ﷺ سأل عن صفية فقال:	عائشة	٢٦٢٤٠
أن النبي ﷺ سأله: أي آية	أُبيّ	٢١٦٠٢
أن النبي ﷺ سأله رجل	أنس	١٢٢٤٤
أن النبي ﷺ سجد بالنجم	عبد الله بن مسعود	٣٦٨٢
أن النبي ﷺ سجد السجدتين	عبد الله بن مسعود	٣٥٧٠
أن النبي ﷺ سجد على الخمرة	ابن عمر	٢٥٣١٣
أن النبي ﷺ سجد في إذا السماء	أبو هريرة	٧٣٦٥
أن النبي ﷺ سجد في الركعة الأولى	ابن عمر	٥٥٥٦
أن النبي ﷺ سجدهما بعد السلام	عبد الله	٣٥٧٠
أن النبي ﷺ سجى في ثوب	عائشة	٢٥٧١٤
أن النبي ﷺ سلم في	عمران بن حصين	٢٠٠٦٦
أن النبي ﷺ سمع أصواتاً	عائشة	٢٥٤٣٣
أن النبي ﷺ سمع بكاء صبي	أنس	١٢٩٠٨
أن النبي ﷺ سمع رجلاً	أنس	١٢٢٢٩
أن النبي ﷺ سمع رجلاً يقرأ	أبو هريرة	٧٩٩٨
أن النبي ﷺ سمع صوت	عائشة	٢٥٨٥٧
أن النبي ﷺ سمع صوتاً	أبو هريرة	٩٠٢٨
أن النبي ﷺ سمع عبد الله بن قيس	أبو هريرة	٨٨٠٦
أن النبي ﷺ سمع عمر وهو يقول	عبد الله بن عمر	٤٥٢٣
أن النبي ﷺ سمى المدينة	جابر بن سمرة	٢١٣٦٠

أن النبي ﷺ سئل	جابر	١٤٣٠٩
أن النبي ﷺ سئل أنصلي	البراء بن عازب	١٨٩٠٧
أن النبي ﷺ سئل أي الأعمال أفضل؟	عبد الله بن حبشي	١٥٤٧٦
أن النبي ﷺ سئل أي الأعمال أفضل؟	ماعز	١٩٢٢٠
أن النبي ﷺ سئل أي الأعمال	الشفاء بنت عبد الله	٢٧٦٣٦
أن النبي ﷺ سئل أي الشراب أطيب؟	ابن عباس	٣١٢٩
أن النبي ﷺ سئل عمن حلق	ابن عباس	١٨٥٧
أن النبي ﷺ سئل عن أطفال	أبو هريرة	١٠٠٨٦
أن النبي ﷺ سئل عن أولاد المشركين؟	ابن عباس	٣٠٣٥
أن النبي ﷺ سئل عن ذراري	ابن عباس	١٨٤٥
أن النبي ﷺ سئل عن رجل طلق	ابن عمر	٥٢٧٧
أن النبي ﷺ سئل عن الصلاة	جابر بن سمرة	٢١٢٦٢
أن النبي ﷺ سئل عن الضب	ابن عمر	٤٥٧٣
أن النبي ﷺ سئل عن فأرة	ميمونة	٢٧٣٨٤
أن النبي ﷺ سئل عن كسب الحجام	جابر	١٤٣٤١ ـ ١٥١٤٥
أن النبي ﷺ سئل عن الكوثر؟	أنس	١٣٣٣٩
أن النبي ﷺ سئل في حجة الوداع فقال	ابن عباس	٢٦٤٨
أن النبي ﷺ سئل: ما يقتل	ابن عمر	٤٤٦١
أن النبي ﷺ سئل ما يقتل المحرم	أبو سعيد	١١٠٠٣
أن النبي ﷺ شج في وجهه	أنس	١٣١١٤
أن النبي ﷺ شج يوم أحد	أنس	١٢٨٦٢
أن النبي ﷺ شرب لبناً، فمضمض	ابن عباس	١٩٥١
أن النبي ﷺ شرب من دلو	ابن عباس	١٩٠٣
أن النبي ﷺ شرب وعن يمينه	أنس	١٢١٤٥
أن النبي ﷺ صعد أحداً، فتبعه	أنس	١٢١٣٠
أن النبي ﷺ صلى أربعاً	علي	١٤٥٨
أن النبي ﷺ صلى إلى بعيره	ابن عمر	٤٧٩٣
أن النبي ﷺ صلى إلى بعير	ابن عمر	٥٨٤١
أن النبي ﷺ صلى بأصحابه	أبو هريرة	١٠٢١٢
أن النبي ﷺ صلى بأصحابه	أبو سعيد	١١٠٣٢
أن النبي ﷺ صلى بهم يوم	عبد الله بن عمرو	٦٨٦٨
أن النبي ﷺ صلى بهؤلاء	أبو بكرة	٢٠٦٧٩
أن النبي ﷺ صلى ثلاث ركعات	عمران بن حصين	٢٠١٠٩
أن النبي ﷺ صلى خمس صلوات	ابن عباس	٢٧٦٦

أن النبي ﷺ صلى الصبح بمكة	عبد الله بن السائب	١٥٤٦٩
أن النبي ﷺ صلى صلاة الخوف	ابن عمر	٦١٥٩
أن النبي ﷺ صلى الصلوات	بريدة	٢٣٣٥٤
أن النبي ﷺ صلى الظهر أو العصر	عبد الله	٣٨٨٣
أن النبي ﷺ صلى الظهر بذي الحليفة	ابن عباس	٢٢٩٦
أن النبي ﷺ صلى الظهر ثم	أم سلمة	٢٧١٨٧
أن النبي ﷺ صلى الظهر ثم ركب	أنس	١٣١٨٥
أن النبي ﷺ صلى الظهر خمساً	عبد الله	٣٥٦٦ ـ ٤٢٣٦
أن النبي ﷺ صلى الظهر والعصر	ابن عمر	٥٧٥٦
أن النبي ﷺ صلى الظهر يوم التروية	ابن عباس	٢٧٠١
أن النبي ﷺ صلى على أم فلان ماتت	سمرة بن جندب	٢٠٤٢٤
أن النبي ﷺ صلى على حصير	أنس	١٢٨٧٥
أن النبي ﷺ صلى على قبر	أبو هريرة	٩٢٦١
أن النبي ﷺ صلى على النجاشي وصفنا	جابر	١٤٨٨٧
أن النبي ﷺ صلى في بردة	أنس	١١٩٦٧
أن النبي ﷺ صلى في البيت	ابن عمر	٥١١٦
أن النبي ﷺ صلى في ثوب واحد	ابن عباس	٢٣٢٠
أن النبي ﷺ صلى في خميصة	عائشة	٢٤٥٨٨
أن النبي ﷺ صلى في الفجر	عبد الرحمٰن بن أبزي	١٥٤٣٩
أن النبي ﷺ صلى في كسوف	عبد الله بن عمرو	٦٥١٧
أن النبي ﷺ صلى في كسوف	سمرة بن جندب	٢٠٤٨٣
أن النبي ﷺ صلى فيه ركعتين	بلال	٢٤٤٠٣
أن النبي ﷺ صلى المغرب والعشاء	ابن عمر	٥٢٨٧
أن النبي ﷺ صلى مما يلي	المطلب بن أبي وداعة	٢٧٧٨٣
إن النبي ﷺ صلى من الليل ثلاث	ابن عباس	٢٠١٩
إن النبي ﷺ صلى وأمامة بنت	أبو قتادة	٢٢٩٥٩
أن النبي ﷺ صلى وعليه مرط	عائشة	٢٥٤٩٣
أن النبي ﷺ صلى وعليه	ميمونة	٢٧٣٤٠
أن النبي ﷺ صلى وهي معترضته	عائشة	٢٤٨٦٣
أن النبي ﷺ صنع خاتماً	أنس	١٢٦٧٥
أن النبي ﷺ ضرب فخذه	أبو ذر	٢١٨١١
أن النبي ﷺ ضحى بكبشين	أنس	١٢١٧١ ـ ١٢٨٦١ ـ ١٣٢٦٧
أن النبي ﷺ طاف بالبيت	ابن عباس	١٨٤١
أن النبي ﷺ طاف سبعاً	ابن عباس	٢٣٠٥

أن النبي ﷺ طاف طوافاً	ابن عمر	٤٩٦٤
أن النبي ﷺ طاف طوافاً واحداً	جابر	١٥١٥٢
أن النبي ﷺ طاف على نسائه	أنس	١٢٦٥٩ ـ ١٢٩٩٨ ـ ١٣٦٨٣
أن النبي ﷺ طاف على نسائه	أبو رافع	٢٤٣٧٢
أن النبي ﷺ طرقه وجع	عائشة	٢٦٣٢٤
أن النبي ﷺ طرقه وفاطمة	علي بن أبي طالب	٥٧٥ ـ ٩٠٠
أن النبي ﷺ ظاهر بين درعين يوم أحد	السائب	١٥٨١٣
أن النبي ﷺ عام الأحزاب	أبو جمعة حبيب بن سباع	١٧١٠٠
أن النبي ﷺ عرضه يوم أحد	ابن عمر	٤٦٦١
أن النبي ﷺ عقد في يده	رجل من بني سليم	٢٣٥٢٧
أن النبي ﷺ عهد إليّ عهداً	عثمان	٥٠١
أن النبي ﷺ غابت له	جابر	١٥١٤٠
أن النبي ﷺ غرز بين يديه	أبو سعيد	١١١٤٩
أن النبي ﷺ غسل مقعدته ثلاثاً	عائشة	٢٦٢٨١
أن النبي ﷺ فاتته ركعتان	ميمونة	٢٦٣٦٩
أن النبي ﷺ فدى	عمران بن حصين	٢٠٠٦٥ ـ ٢٠١٢٠
أن النبي ﷺ فزع يوم كسفت	أسماء	٢٧٤٩٤
أن النبي ﷺ قام على المنبر ذات	أبو سعيد الخدري	١١٨٨٨
أن النبي ﷺ قال في بيتها	أم حرام بنت ملحان	٢٧٩٢٢
أن النبي ﷺ قال في خطبته	عبدالله بن عمرو	٦٦٩٠
أن النبي ﷺ قال في رجل	عائشة	٢٥١٥٨
أن النبي ﷺ قال في سبي	أبو سعيد الخدري	١١٢٤٦
أن النبي ﷺ قال في غزوة	عكرمة بن خالد المخزومي عن أبيه أو عمه عن جده	٢٣٥٥٣
أن النبي ﷺ قال في المرأة	عائشة	٢٥٧٨٣ ـ ٢٦٣٢٣
أن النبي ﷺ قال في مرضه	عائشة	٢٥١٥٤
أن النبي ﷺ قال في المسح على الخفين	سعد بن أبي وقاص	١٤٥٢
أن النبي ﷺ قال كلمة تشبه	أبو قتادة	٢٢٩٩٠
أن النبي ﷺ قال: لأبي إن الله أمرني	أنس	١٢٩٥٠
أن النبي ﷺ قال لأبي بكر وعمر	ابن غنم	١٨١٥٧
أن النبي ﷺ قال لأبي طلحة	أنس	١٢٥٤٩
أن النبي ﷺ قال لأحدهما	أم سلمة	٢٧٠٥٩
أن النبي ﷺ قال لأزواجه	أبو واقد الليثي	٢٢٢٥٥

أن النبي ﷺ قال لأسلم	عبد الرحمن أبو المنهال بن سلمة الخزاعي عن عمه	٢٠٥٩٥ _ ٢٣٥٠٥
أن النبي ﷺ قال لأسماء	جابر	١٤٦٢٧
أن النبي ﷺ قال لأصحابه:	جابر	١٥١٢٢
أن النبي ﷺ قال لأصحابه:	عتبة	١٧٧٩٥ _ ١٧٧٩٦
أن النبي ﷺ قال لبلال:	أبو ذر	٢١٨٣٩
أن النبي ﷺ قال لجده:	خالد بن عبدالله القسري عن أبيه	١٦٧٧٠
أن النبي ﷺ قال لجده	المسيب	٢٤٠٧٣
أن النبي ﷺ قال لحسان هاجهم	البراء	١٨٨٥٣
أن النبي ﷺ قال لخديجة: فذكر	ابن عباس	٢٨٤٦
أن النبي ﷺ قال لرجل: إذا أويت إلى	البراء	١٨٨٥٤
أن النبي ﷺ قال لرجل لولا أنك	عبد الله	٣٨٥٥
أن النبي ﷺ قال لرجل هل	عمران بن حصين	٢٠٠٧٨ _ ٢٠٢١٢
أن النبي ﷺ قال لعائشة: ناوليني الخمرة	ابن عمر	٥٣٨٢ _ ٢٦٣١٦
أن النبي ﷺ قال لعثمان	عائشة	٢٥٢٦١
أن النبي ﷺ قال لعلي: أما ترضى	سعد بن مالك	١٥٠٩
أن النبي ﷺ قال لقوم يتخلفون	عبد الله	٣٨١٦ _ ٤٠٠٧ _ ٤٣٩٨
أن النبي ﷺ قال لكعب بن عجرة	جابر	١٤٤٩٤
أن النبي ﷺ قال للجارية وهو	عائشة	٢٥٩٧٤
أن النبي ﷺ قال للناس	أبو هريرة	٨٩١٤
أن النبي ﷺ قال للوليدة	عبد الله بن مالك الأوسي	١٩٢٢٧
أن النبي ﷺ قال لمعاذ:	أنس	١٢٦٣٣ _ ١٣٥٩٥
أن النبي ﷺ قال لمعاذ بن جبل	معاذ بن جبل	٢٢٤٥١
أن النبي ﷺ قال لنسائه	أبو واقد الليثي	٢٢٢٥٠
أن النبي ﷺ قال له: إذا	جابر	١٤٢٣٣
أن النبي ﷺ قال له: ألا تريحني	جرير	١٩٤٦٢
أن النبي ﷺ قال له: انظر	أبو ذر	٢١٧٣٦
أن النبي ﷺ قال له أو لغيره	عمران بن حصين	٢٠١٢٣ _ ٢٠٢٢٠
أن النبي ﷺ قال له صم يوماً	عبد الله بن عمرو	٦٩٥١ _ ٧٠٩٨
أن النبي ﷺ قال له ولصاحب له	مالك بن الحويرث	١٥٦٨٦
أن النبي ﷺ قال له يا بني	أنس	١٣٠٩٢
أن النبي ﷺ قال له يا ذا الأذنين	أنس	١٣٧٧٤
أن النبي ﷺ قال له يا عمران هل	عمران بن حصين	٢٠٢١٣

أن النبي ﷺ قال له يا معاذ	معاذ بن جبل	٢٢٣٥٩ ـ ٢٢٤٢٤
أن النبي ﷺ قال لها: ألم تري أن	عائشة	٢٦٦٢٩
أن النبي ﷺ قال لها إن شئت	أم سلمة	٢٧١٥٨
أن النبي ﷺ قال لها إنه من أعطى	عائشة	٢٥٧٧٣
أن النبي ﷺ قال لها رأيتك في	عائشة	٢٥٤٨٤
أن النبي ﷺ قال لها في عدتها	فاطمة بنت قيس	٢٧٨٨٦
أن النبي ﷺ قال لها ـ قال	عائشة	٢٦٢٦٥
أن النبي ﷺ قال لها ناوليني	عائشة	٢٥٣٠٤
أن النبي ﷺ قال لها هذا جبريل	عائشة	٢٥٦٨٨
أن النبي ﷺ قال لها وحاضت	عائشة	٢٤٦١٠
أن النبي ﷺ قال لهم	عبد الله بن أنيس	١٦١٤٠
أن النبي ﷺ قال ليلة أسري به	بعض أصحاب النبي ﷺ	٢٠٨٧٣
أن النبي ﷺ قال ـ وقرأ عليه أم القرآن	أبو هريرة	٨٦٦٧
أن النبي ﷺ قال وهو في	أنس	١٣٢٩١
أن النبي ﷺ قال وهو في	أم سلمة	٢٧٢٦٣
أن النبي ﷺ قال يوم أحد	أنس	١٣٦٩٢
أن النبي ﷺ قال يوم الأحزاب: ملأ الله	علي	٥٩١ ـ ١١٣٤
أن النبي ﷺ قال يوم الحديبية	ابن عمر	٤٨٩٧ ـ ٦٣٨٤
أن النبي ﷺ قال يوم حنين في	سمرة	٢٠٣٥٢
أن النبي ﷺ قال يوم الخندق: شغلونا	علي	٩٩٤
أن النبي ﷺ قال يوم غد	رجل من جلساء علي	١٣١١
أن النبي ﷺ قال يوم الفتح:	ابن عباس	٣٢٥٣
أن النبي ﷺ قال يوم الفتح:	عبد الله بن عَمرو	٦٧٢٧
أن النبي ﷺ قال يوم فتح مكة	ابن هريرة	٧٩٠٩
أن النبي ﷺ قال يوما	أبو هريرة	١٠٦٥٠
أن النبي ﷺ قال بأية ليلة	أبو ذر	٢١٨٧١
أن النبي ﷺ قام من الليل، فقمت	ابن عباس	٢٢٧٦
أن النبي ﷺ قام يوم	جابر	١٤٢١٠
أن النبي ﷺ قام يومئذ خطيباً	رجل من أصحاب النبي ﷺ	٢٢٢٩٧
أن النبي ﷺ قبل امرأة	عائشة	٢٦٢٥١
أن النبي ﷺ قبل ثم صلى	عائشة	٢٦٢٨٦
أن النبي ﷺ قد رجم	عمران بن حصين	٢٠٢٥١
أن النبي ﷺ قدم ضعفة أهله	ابن عباس	١٩٢٠ ـ ٣٢٠٣
أن النبي ﷺ قدم من غزوة تبوك ضحى	كعب بن مالك	١٥٨٦٥

أن النبي ﷺ قدمها من جمع	أم حبيبة	٢٧٣١٢
أن النبي ﷺ قرأ فروح وريحان	عائشة	٢٦٣٠٤
أن النبي ﷺ قرأ في العيدين	النعمان بن بشير	١٨٥٧٣
أن النبي ﷺ قرأ في المغرب	زيد بن ثابت	٢٣٩٤٠
أن النبي ﷺ قرأ النجم	أبو هريرة	٨٠٢١
أن النبي ﷺ قرأ النجم فسجد	عبد الله	٤٢٣٤
أن النبي ﷺ قرأ هذه الآية فرددها	أبو ذر	٢١٧١٦
أن النبي ﷺ قرأ هذه الآية	ابن عمر	٥٣٨٨
أن النبي ﷺ قرب إليه حلاب	ابن عباس	٣٤٧٦
أن النبي ﷺ قسم غنماً يوم النحر	ابن عباس	٣٨٠٣
أن النبي ﷺ قسم في النفل: للفرس	عبد الله بن عمر	٥٤١٢
أن النبي ﷺ قصر بمشقص	معاوية	١٧٠٦٣
أن النبي ﷺ قضى أن الخراج بالضمان	عائشة	٢٦٥٢٧
أن النبي ﷺ قضى أن لا يقتل مسلم	عبدالله بن عمرو	٦٦٦٢
أن النبي ﷺ قضى أن المرأة	عبد الله بن عمرو	٦٨٩٣
أن النبي ﷺ قضى أن من قتل خطأ	عبد الله بن عَمرو	٦٦٦٣
أن النبي ﷺ قضى أيما مستحلق	عبد الله بن عَمرو	٦٦٩٩
أن النبي ﷺ قضى باليمين	ابن عباس	٢٩٦٨ ـ ٢٩٦٩
أن النبي ﷺ قضى بين رجلين	عوف بن مالك	٢٤٤٨٣
أن النبي ﷺ قضى في بروع	معقل بن سنان الأشجعي	١٦٠٣٩
أن النبي ﷺ قطع في مجن ثمنه	ابن عمر	٤٥٠٣ ـ ٥١٥٧
أن النبي ﷺ قطع نخل بني النضير	ابن عمر	٤٥٣٢
أن النبي ﷺ قطع يد رجل	ابن عمر	٦٣١٧
أن النبي ﷺ قنت شهراً يلعن	أنس	١٣٩٩٦
أن النبي ﷺ قنت شهراً بعد الركوع	أنس	١٢٩٤٢
أن النبي ﷺ قنت شهراً ثم تركه	أنس	١٣٠٢١ ـ ١٣٦٣٦ ـ ١٣٦٧٦
أن النبي ﷺ قنت شهراً يدعو	أنس	١٣٧٦٠ ـ ١٣٧٦١
أن النبي ﷺ قنت في الصبح	البراء بن عازب	١٨٧١٩
أن النبي ﷺ كان إذا أوى إلى فراشه	عبد الله	٤٢٢٥
أن النبي ﷺ كان إذا أتى	عائشة	٢٥٣٦٥
أن النبي ﷺ كان إذا أتي بطعام أكل	جابر بن سمرة	٢١٣٠١
أن النبي ﷺ كان إذا أتي بطعام سأل عنه	أبو هريرة	١٠٣٨١
أن النبي ﷺ كان إذا أذن	حفصة	٢٦٩٦٢
أن النبي ﷺ كان إذا أراد أن يضحي	أبو هريرة	٢٦٤١١

أن النبي ﷺ كان إذا أراد أن ينام	عائشة	٢٤٥٨٤ _ ٢٦١١٥[٢] _ ٢٦١٦٥
أن النبي ﷺ كان إذا أراد السجود	ابن عباس	٢٥٠٥
أن النبي ﷺ كان إذا استفتح الصلاة	علي	٨٠٣
أن النبي ﷺ كان إذا استيقظ	البراء	١٨٨٠٤ _ ١٨٨٩٠
أن النبي ﷺ كان إذا اعتكف	عائشة	٢٥٩٩٩
أن النبي ﷺ كان إذا أفطر	أنس	١٣١١٧
أن النبي ﷺ كان إذا أقبل من سفر	البراء بن عازب	١٨٧٤٥ _ ١٨٨٦١
أن النبي ﷺ كان إذا أوى	البراء	١٨٨٧٥
أن النبي ﷺ كان إذا تبع	أبو سعيد	١١٩٤٩
أن النبي ﷺ كان إذا تكلم	أنس	١٣٣٤١
أن النبي ﷺ كان إذا جاء	عبدالرحمٰن بن طارق بن علقمة عن عمه	١٦٧٠٣ _ ٢٣٥٦٣
أن النبي ﷺ كان إذا جد به السير	ابن عمر	٥٥١٦
أن النبي ﷺ كان إذا جلس	أبو قتادة	٢٢٩٠٧
أن النبي ﷺ كان إذا خاف من رجل	أبو موسى	١٩٩٥٧
أن النبي ﷺ كان إذا خرج	أبو هريرة	٩١٩٤
أن النبي ﷺ كان إذا خرج	عائشة	٢٥٧٣٥
أن النبي ﷺ كان إذا خرج من بيته	أم سلمة	٢٧١٥١
أن النبي ﷺ كان إذا دخل مكة	ابن عمر	٦٠٧٦
أن النبي ﷺ كان إذا دخل مكاناً	عبد الرحمٰن بن طارق بن علقمة عن أمه	٢٨٠٠٧
أن النبي ﷺ كان إذا دعا	حذيفة	٢٣٦٦٦
أن النبي ﷺ كان إذا دعا فرفع	يزيد بن سعيد	١٨١٠٧
أن النبي ﷺ كان إذا ذكر	أبي	٢١٤٤٨
أن النبي ﷺ كان إذا رأى	طلحة	١٣٩٧
أن النبي ﷺ كان إذا رأى المطر	عائشة	٢٤٦٤٥ _ ٢٥٠٩٦ _ ٢٥٨٥٠
أن النبي ﷺ كان إذا رفأ الإنسان	أبو هريرة	٨٩٤٤
أن النبي ﷺ كان إذا رفع	أبو هريرة	١٠٠٧٤
أن النبي ﷺ كان إذا ركب	ابن عمر	٦٣١١
أن النبي ﷺ كان إذا ركع	البراء	١٨٧٠٨
أن النبي ﷺ كان إذا ركع قال:	علي بن أبي طالب	٩٦٠
أن النبي ﷺ كان إذا سجد	ابن عباس	٢٠٧٣ _ ٣٤١٤
إن النبي ﷺ كان إذا عاد مريضاً	عائشة	٢٤٦٨٦ _ ٢٥٤٤٩
أن النبي ﷺ كان إذا عجّل به السير	ابن عمر	٥٣٠٥

أن النبي ﷺ كان إذا غزا	أنس	١٢٦٤٥
أن النبي ﷺ كان إذا فرغ من طعامه	أبو سعيد الخدري	١١٢٩٦ _ ١١٩٥٦
أن النبي ﷺ كان إذا فرغ	أبو أمامة	٢٢٥٢١
أن النبي ﷺ كان إذا فرغ من طعامه	رجل من بني سليم	١٨٢٣٩
أن النبي ﷺ كان إذا قام	أبو هريرة	٨٨٦٢
أن النبي ﷺ كان إذا قام من	حذيفة	٢٣٦٣١
أن النبي ﷺ كان إذا قام من	عائشة	٢٦١٩٦
أن النبي ﷺ كان إذا قدم من سفر	أنس	١٢٦٤٦ _ ١٢٦٥٠
أن النبي ﷺ كان إذا قرأ	ابن عباس	٢٠٦٦
أن النبي ﷺ كان إذا قعد	عبد الله بن عمر	٦١٥٣
أن النبي ﷺ كان إذا قفل	ابن عمر	٤٩٦٠ _ ٥٢٩٥
أن النبي ﷺ كان إذا كانت	ابن عمر	٥٣٠٢
أن النبي ﷺ كان إذا مرّ	حذيفة	٢٣٧٠٠
أن النبي ﷺ كان إذا مرض	عائشة	٢٦٧١٩
أن النبي ﷺ كان إذا نام وضع	البراء بن عازب	١٨٨٦٣
أن النبي ﷺ كان إذا نزل	عبادة بن الصامت	٢٣٠٧٩
أن النبي ﷺ كان إذا هبت	أنس	١٢٦٤٧ _ ١٢٦٤٨
أن النبي ﷺ كان إذا ودع	أبو هريرة	٨٦٧٩
أن النبي ﷺ كان إذا وضع جنبه على	عبد الله	٣٧٤٢
أن النبي ﷺ كان أشد	جابر	١٤٨٠٧
أن النبي ﷺ كان بحجرة	زيد بن ثابت	٢١٩٣٠
أن النبي ﷺ كان تركز له	ابن عمر	٥٨٤٠
أن النبي ﷺ كان حاملاً الحسن	البراء بن عازب	١٨٦٩٥
أن النبي ﷺ كان عند بعض نسائه	أنس	١٣٨٠٨
أن النبي ﷺ كان عند	أُبيّ بن كعب	٢١٤٩١
أن النبي ﷺ كان عند الزوال	أنس	١٤١٢٧
أن النبي ﷺ كان في بيتها فأتته	أم سلمة	٢٧٠٤١
أن النبي ﷺ كان في الركعتين كأنه	عبد الله	٣٦٥٦ _ ٤٣٨٨
أن النبي ﷺ كان في سفر وكان له	أنس	١٢١١٤
أن النبي ﷺ كان في سفر	عمران بن حصين	٢٠٢٣٣
أن النبي ﷺ كان في سفرٍ في رمضان	أنس	١٢٢٩٤
أن النبي ﷺ كان في غزوة تبوك	معاذ بن جبل	٢٢٤٤٥
أن النبي ﷺ كان في المسير	أنس	١٢٩٧٥
أن النبي ﷺ كان في مسير له	أنس	١٣١٢٧

أن النبي ﷺ كان قاعداً يوم	علي	١١٣٢
أن النبي ﷺ كان لا يجاوز	أنس	١٢٤١٦ ـ ١٢٤٧٢
أن النبي ﷺ كان لا يدع	ابن عمر	٤٦٨٦
أن النبي ﷺ كان لا يرفع	أنس	١٤٠٥١
أن النبي ﷺ كان لا يرقد ليلاً	عائشة	٢٥٤١٢
أن النبي ﷺ كان لا يطرق أهله	أنس	١٢٢٨٨
أن النبي ﷺ كان لنعليه	أنس	١٣١٣٣
أن النبي ﷺ كان له سكتة	أبو هريرة	٩٧٨٠
أن النبي ﷺ كان مما يكثر أن يقول	عبد الله	٣٧١٩
أن النبي ﷺ كان وجهه	أسامة بن زيد	٢٢١٦٨
أن النبي ﷺ كان يأتي قباء	ابن عمر	٥٢١٨ ـ ٢٤٠٣
أن النبي ﷺ كان يأتي مسجد قباء	ابن عمر	٥١٩٩
أن النبي ﷺ كان يأتيها وهو صائم	عائشة	٢٤٧٢٤
أن النبي ﷺ كان يأخذ الوبرة	عبادة بن الصامت	٢٣١٨١
أن النبي ﷺ كان يأكل طعاماً	عائشة	٢٥٦١٩
أن النبي ﷺ كان يأكل اللحم	عبد الله بن مسعود	٣٧٩١
أن النبي ﷺ كان يأمر بصيام	عائشة	٢٦٦٣٦
أن النبي ﷺ كان يأمر بقتل	عائشة	٢٤٧٥٩
أن النبي ﷺ كان يباشرها وهي	ميمونة	٢٧٣٨٣
أن النبي ﷺ كان يبدأ يوم الفطر	أبو سعيد الخدري	١١٥٦٠
أن النبي ﷺ كان يبعثه مع أهله	ابن عباس	٢٩٣٧
أن النبي ﷺ كان يبيت الليالي	ابن عباس	٢٣٠٣
أن النبي ﷺ كان يتشهد مع المؤذنين	معاوية	١٦٩٦٦ ـ ١٧٠٢٦
أن النبي ﷺ كان يتعوذ من البخل والجبن	عمر	٣٨٨
أن النبي ﷺ كان يتعوذ من خمس	عمر	١٤٥
أن النبي ﷺ كان يتعوذ من فتنة	أبو هريرة	١٠٢٥٤
أن النبي ﷺ كان يتنفس في الإناء	ابن عباس	٢٥٧٨
أن النبي ﷺ كان يتنفس	أنس	١٢٢١٧
أن النبي ﷺ كان يجلس بين الخطبتين	ابن عمر	٥٦٥٧
أن النبي ﷺ كان يجلس بين الخطبتين	جابر بن سمرة	٢١٣٤٩
أن النبي ﷺ كان يجلس في مصلاه	جابر بن سمرة	٢١٣٤٦
أن النبي ﷺ كان يحب التيمن	عائشة	٢٦٢٨٢
أن النبي ﷺ كان يخرج إلى الصلاة	عائشة	٢٦٠٨٦
أن النبي ﷺ كان يخرج بالعنزة	ابن عمر	٦٣١٩

أن النبي ﷺ كان يخرج وهو	أبو قتادة	٢٣٠٢٢
أن النبي ﷺ كان يخرج إلى	عائشة	٢٦٦٧٨
أن النبي ﷺ كان يخطب إلى جذع	ابن عباس	٣٤٣٠
أن النبي ﷺ كان يخطب إلى جذع	أنس	٣٤٣٢
أن النبي ﷺ كان يخطب قائماً ويجلس	جابر بن سمرة	٢١٢٨٢ ـ ٢١٣٥٢
أن النبي ﷺ كان يدخل على أم سليم	أنس	١٢٩٨٨
أن النبي ﷺ كان يدخل من الثنية	ابن عمر	٥٢٣١
أن النبي ﷺ كان يدركه	عائشة	٢٤٦٠٥ ـ ٢٧١٥٩
أن النبي ﷺ كان يدعو	أبو هريرة	١٠٨٢٣
أن النبي ﷺ كان يدعو	عائشة	٢٥٠٨٥
أن النبي ﷺ كان يدعو إذا رفع	عبد الله بن أبي أوفى	١٩٣٣٠
أن النبي ﷺ كان يدهن بالزيت	ابن عمر	٥٢٤٢
أن النبي ﷺ كان يذكر	جابر بن سمرة	٢١٣٤٨
أن النبي ﷺ كان يرفع	مالك بن الحويرث	٢٠٨١١
أن النبي ﷺ كان يرفع يديه	أبو هريرة	٦١٦٣
أن النبي ﷺ كان يرقي	عائشة	٢٤٧٣٨
أن النبي ﷺ كان يركع	أم سلمة	٢٧٠٨٨
أن النبي ﷺ كان يرى عضلة ساقه	أبو هريرة	٨٦٩١
أن النبي ﷺ كان يستأذن ثلاثاً	أنس	١٣٣٤١
أن النبي ﷺ كان يستأذن	عائشة	٢٤٩٨١
أن النبي ﷺ كان يستقي	عائشة	٢٥٢٧٩
أن النبي ﷺ كان يستلم الركن	ابن عمر	٥٦٢٢
أن النبي ﷺ كان يسدل شعره	ابن عباس	٢٩٤٤
أن النبي ﷺ كان يسكت	سمرة	٢٠٤٩١
أن النبي ﷺ كان يسلم عن يمينه	عبد الله	٣٦٩٩
أن النبي ﷺ كان يسلم عن يمينه	وائل بن حجر	١٩٠٦٢
أن النبي ﷺ كان يشير	أنس	١٢٤٣٤
أن النبي ﷺ كان يصبح	أم سلمة	٢٧١٤٤ ـ ٢٧٢٨١
أن النبي ﷺ كان يصبح جنباً	عائشة	٢٤٥٦٣
أن النبي ﷺ كان يصف من عرق	أنس	١٣٣٢٨
أن النبي ﷺ كان يصلي إحدى عشرة	عائشة	٢٥٠٨٤
أن النبي ﷺ كان يصلي بعد الجمعة ركعتين	ابن عمر	٤٥٩١
أن النبي ﷺ كان يصلي الجمعة	أنس	١٢٣٢٤
أن النبي ﷺ كان يصلي حتى ترم قدماه	المغيرة بن شعبة	١٨٤٢٧

أن النبي ﷺ كان يصلي الركعتين بعد المغرب	ابن عمر	٤٧٥٧ _ ٥٦٠٣
أن النبي ﷺ كان يصلي الركعتين قبل	ابن عمر	٥٦٠٩
أن النبي ﷺ كان يصلي ركعتين بين	عائشة	٢٥٤٨١ _ ٢٥٥٨٦
أن النبي ﷺ كان يصلي الضحى	عائشة	٢٥٦٣٦ _ ٢٦٨١٧
أن النبي ﷺ كان يصلي العصر	أنس	١٣٢٦٨
أن النبي ﷺ كان يصلي على الخمرة	ابن عباس	٢٨١٤
أن النبي ﷺ كان يصلي على الخمرة	عائشة	٢٥٦٧٨ _ ٢٦٢٦٨
أن النبي ﷺ كان يصلي على راحلته	ابن عمر	١١٧٢٤
أن النبي ﷺ كان يصلي فجعل جدي	ابن عباس	٣١٧٤
أن النبي ﷺ كان يصلي من الليل	عائشة	٢٤٥٧١ _ ٢٦٠٠١ _ ٢٦٣٠٠
أن النبي ﷺ كان يصلي وابنته على عاتقه	أبو قتادة	٢٣٠٢٨
أن النبي ﷺ كان يصلي وعليه مرط	عائشة	٢٥١٨٢
أن النبي ﷺ كان يصلي وهي معترضته	عائشة	٢٥١٤٩
أن النبي ﷺ كان يصليهما	أبو أمامة	٢٢٦٠١
أن النبي ﷺ كان يصوم ثلاثة	حفصة	٢٦٩٩٢ _ ٢٦٩٩٥
أن النبي ﷺ كان يصوم حتى يقال	أنس	١٢٦٥١ _ ١٣٢٠٦
أن النبي ﷺ كان يصيب من	ابن عباس	٢٦٨٢١
أن النبي ﷺ كان يضحي	أنس	١٢٨٦١ _ ١٣٧٥٠ _ ١٤٠٤٠
أن النبي ﷺ كان يضرب	أنس	١٣٥٩٩ _ ١٣٨٧٧
أن النبي ﷺ كان يطوف	أنس	١١٩٦٨
أن النبي ﷺ كان يطيف بنسائه	أنس	١٢١٢١
أن النبي ﷺ كان يضع رأسه	عائشة	٢٦٠٩٠
أن النبي ﷺ كان يعتكف	عائشة	٢٥١٢٠ _ ٢٥٨٦٩
أن النبي ﷺ كان يعتكف	أبو هريرة	٢٥٨٧٢
أن النبي ﷺ كان يعجبه القرع	أنس	١٢٧٥٨
أن النبي ﷺ كان يعرض	أنس	١٣٢٦١
أن النبي ﷺ كان يعطي العبد	ابن عباس	٢٩٣٢
أن النبي ﷺ كان يغتسل بالصاع	عائشة	٢٦٥٠١
أن النبي ﷺ كان يغتسل بفضل	ابن عباس	٣٤٦٥
أن النبي ﷺ كان يفضل صلاة الجميع	عبد الله بن مسعود	٤١٥٩
أن النبي ﷺ كان يقبل وهو صائم	حفصة	٢٦٩٧٨
أن النبي ﷺ كان يقبل وهو صائم	عائشة	٢٦١٠٨ _ ٢٦١٧٢ _ ٢٦٣٢٠ _ ٢٦٧٢٠
أن النبي ﷺ كان يقرأ بأم القرآن	أبو قتادة	٢٢٩٦٩

أن النبي ﷺ كان يقرأ بما	أبو برزة	٢٠٠٣٢
أن النبي ﷺ كان يقرأ على نفسه	عائشة	٢٥٢٣٥
أن النبي ﷺ كان يقرأ في الجمعة بـ ﴿سبح	سمرة بن جندب	٢٠٤١٢
أن النبي ﷺ كان يقرأ في خطبته آيات	جابر بن سمرة	٢١٢٥٦
أن النبي ﷺ كان يقرأ في صلاة الجمعة	ابن عباس	٣٤٠٤
أن النبي ﷺ كان يقرأ في صلاة الفجر	ابن عباس	٢٨٠٠ ـ ٢٩٠٨
أن النبي ﷺ كان يقرأ في صلاة	أبو قتادة	٢٢٩٩١
إن النبي ﷺ كان يقرأ في صلاة	أبو هريرة	٩٥٥٧
أن النبي ﷺ كان يقرأ في العيدين	النعمان بن بشير	١٨٦٢٣
أن النبي ﷺ كان يقرأ في الفجر يوم الجمعة	ابن عباس	٣٣٢٥
أن النبي ﷺ كان يقول إذا أصبح	عبد الرحمٰن بن أبزى	١٥٤٣٧
أن النبي ﷺ كان يقول إذا سلم اللهم	عائشة	٢٤٨٤٢
أن النبي ﷺ كان يقول ذلك	ابن أبي أوفى	١٨٨٥٥
أن النبي ﷺ كان يقول في آخر وتره	علي	٧٥١
أن النبي ﷺ كان يقول في دبر الفجر	أم سلمة	٢٧٠٥٦ ـ ٢٧٢٣٥
أن النبي ﷺ كان يقول في دبر كل صلاة	أبو بكرة	٢٠٦٨٠
أن النبي ﷺ كان يقول في دعائه	أنس	١٣٢٠٤
أن النبي ﷺ كان يقول في دعائه اللهم	عائشة	٢٥٥٩٧
أن النبي ﷺ كان يقوم في الركعة	عبد الله بن أبي أوفى	١٩٣٥٩
أن النبي ﷺ كان يقول في ركوعه	عائشة	٢٥٣٥٤ ـ ٢٥٦٧٩
أن النبي ﷺ كان يقول في	عائشة	٢٦٣٤١
أن النبي ﷺ كان يقول في المريض	عائشة	٢٥١٢٤
أن النبي ﷺ كان يكبر في كل رفع	عبد الله	٤٢٢٢
أن النبي ﷺ كان يكتحل بالإثمد كل ليلة	ابن عباس	٣٣٢٠
أن النبي ﷺ كان يكثر أن يقول	عائشة	٢٤٧٢٧
أن النبي ﷺ كان يكثر الصلاة	عائشة	٢٦٨٢٠
أن النبي ﷺ كان يكره الشكال	أبو هريرة	١٠١٦٣
أن النبي ﷺ كان يكره نكاح	أبو حسن	١٦٨٣٢
أن النبي ﷺ كان يكون جُنبا	عائشة	٢٥٣٩٤
أن النبي ﷺ كان يلعق	أنس	١٢٨٤٦
أن النبي ﷺ كان يلقى رجلاً	أنس بن مالك	١٣٥٧١
أن النبي ﷺ كان يمر بالتمرة	أنس	١٣٧٤٢
أن النبي ﷺ كان يمر ببيت	أنس بن مالك	١٣٧٦٤
أن النبي ﷺ كان يمكث	عائشة	٢٦٣٧٧

أن النبي ﷺ كان يدل من وجه	حفصة	٢٦٩٧٧
أن النبي ﷺ كان ينبذ له ليلة الخميس	ابن عباس	٢٠٦٨
أن النبي ﷺ كان ينحر يوم الأضحى	ابن عمر	٦٤٠١
أن النبي ﷺ كان ينصرف عن يمينه	أنس	١٢٨٧٧
إن النبي ﷺ كان يقل معهم	جابر	١٤٦٣٢
أن النبي ﷺ كان يواصل من السحر	علي	١١٩٥
أن النبي ﷺ كان يوتر بتسع ركعات	عائشة	٢٦٤٢٥
أن النبي ﷺ كان يوتر بثلاث	علي	٦٨٥
أن النبي ﷺ كان يوتر بثلاث	ابن عباس	٢٧٢٠ ـ ٢٧٤٠
أن النبي ﷺ كان يوتر بخمس	عائشة	٢٦٢٢١
أن النبي ﷺ كان يوتر بسبع	أم سلمة	٢٧٢٦١
أن النبي ﷺ كان يوتر على راحلته	ابن عمر	٦٢٢٤
أن النبي ﷺ كان يوتر عند الأذان	علي	٨٨٤ ـ ٩٢٩
أن النبي ﷺ كان يوتر	عائشة	٢٥٥٥٣
أن النبي ﷺ كان يوقظ أهله	علي	١٠٥٨ ـ ١١٠٤ ـ ١١٥٣
أن النبي ﷺ كانت له جبة من	أسماء	٢٧٥٢٦
أن النبي ﷺ كانت له خميصة	عائشة	٢٦٢٥٣
أن النبي ﷺ كانت نعله	أنس	١٣٦٠٣ ـ ١٣٨٨١
أن النبي ﷺ كبر في عيد	عبد الله بن عَمرو	٦٦٨٨
أن النبي ﷺ كتب كتاباً بين المهاجرين	عبدالله بن عمرو	٢٤٤٣
أن النبي ﷺ كتب له كتاباً بالوصاة	مسلم بن الحارث	١٨٢١٩
أن النبي ﷺ كره الصلاة في	ابن سيرين	٢٥٤٩٢
أن النبي ﷺ كساه حلة	ابن عمر	٥٦٩٣ ـ ٥٧١٤ ـ ٦٤١٩
أن النبي ﷺ كسرت رباعيته	أنس	١١٩٧٨
أن النبي ﷺ كفن في سبعة أثواب	علي	٨٠١
أن النبي ﷺ كلم رجلاً في شيء	ابن عباس	٣٢٧٥
أن النبي ﷺ كواه	أُبيّ بن كعب	٢١٤١٦
أن النبي ﷺ لاعن بالحمل	ابن عباس	٣٣٣٩
أن النبي ﷺ لاعن بين رجل	ابن عمر	٤٦٠٣
أن النبي ﷺ لبس جبة رومية	المغيرة	١٨٤٢٨
أن النبي ﷺ لبى حتى رمى	الفضل	١٧٩٢ ـ ١٨٥٢
أن النبي ﷺ لعن المخنثين من الرجال	ابن عباس	٢١٢٣
أن النبي ﷺ لعن المخنثين من الرجال	ابن عمر	٥٦٤٩
أن النبي ﷺ لقي عبد الرحمن	أنس	١٢٧١٥

أن النبي ﷺ لقيه في بعض	حذيفة	٢٣١٥٣
أن النبي ﷺ لم يخضب قط	أنس	١٣٨٤٥
أن النبي ﷺ لم يخمس	خالد بن الوليد	١٦٩٤٦ ـ ٢٤٤٨٨
أن النبي ﷺ لم يدخل عليها	عائشة	٢٥٨٧٣
أن النبي ﷺ لم يزل يلبي حتى	الفضل	١٧٩٣ ـ ١٨١٥ ـ ١٨٢٠
أن النبي ﷺ لم يصل على رجل	جابر بن سمرة	٢١٢١٠
أن النبي ﷺ لم يصل فيه	ابن عباس	٣٣٩٦
أن النبي ﷺ لم يصم العشر	عائشة	٢٦٠٨٣
أن النبي ﷺ لم يكن يترك	عائشة	٢٦٥٢٤
أن النبي ﷺ لم يكن يسارع إلى شيء	عائشة	٢٦٦٩٥
أن النبي ﷺ لم يكن يصوم	عائشة	٢٥٤٨٠ ـ ٢٦٠٧٣
أن النبي ﷺ لم يمت حتى	عائشة	٢٨٧٥
أن النبي ﷺ لما أتاه ماعز بن مالك	ابن عباس	٢٤٣٣
أن النبي ﷺ لما أتى ذا الحليفة أحرم	ابن عباس	٣٢٠٦
أن النبي ﷺ لما أفاض من عرفة	ابن عباس	٢٠٩٩
أن النبي ﷺ لما بعثه إلى اليمن	رجال من أصحاب معاذ	٢٢٤١١
أن النبي ﷺ لما بلغه	أبو هريرة	٨٥٦٦
أن النبي ﷺ لما حاصر أهل الطائف	ابن عمر	٤٥٨٨
أن النبي ﷺ لما حلق بدأ	أنس	١٣٢٧٥
أن النبي ﷺ لما دخل البيت	أسامة بن زيد	٢٢٠٩٧ ـ ٢٢١٥٣
أن النبي ﷺ لما دفع	أسامة بن زيد	٢٢١٧٥
أن النبي ﷺ لما رأى الصور في البيت	ابن عباس	٣٤٥٥
أن النبي ﷺ قال: لما عُرج بي	أنس بن مالك	١٣٧٧٥
أن النبي ﷺ لما قدم طاف بالبيت	يعلى	١٨٣٢ ـ ١٨١٢٠ ـ ١٨١٣٢
أن النبي ﷺ لما قدم المدينة	جابر	١٤٢٦٢
أن النبي ﷺ لما كان يوم	أبو سعيد	١١٢٢٦
أن النبي ﷺ لما مر بالحجر	عبد الله بن عمر	٥٣٤٢
أن النبي ﷺ لما نحر البدن أمرني	علي	١١٠٠
أن النبي ﷺ ليلة أسري به	بعض أصحاب النبي ﷺ	٢٣٤٨٢
أن النبي ﷺ مرّ بجدار أو حائط	أبو هريرة	٨٦٥١
أن النبي ﷺ مرّ بسعد	عبد الله بن عمرو	٧٠٦٥
أن النبي ﷺ مرّ بسعد	أبو هريرة	٩٤٢٩
أن النبي ﷺ مر بشاة لمولاة	ميمونة	٢٧٣٣١
أن النبي ﷺ مر بشاة ميتة	ابن عباس	٣٠١٨

إن النبي ﷺ مر بقبر	يعلى	١٧٧٠٣
أن النبي ﷺ مر بنخل لبني النجار	أنس	١٣١١١
أن النبي ﷺ مر به وهو	جرهد	١٦٠٢٢
أن النبي ﷺ مر به وهو ملازم	كعب بن مالك	١٥٨٥٨ _ ٢٧٧١٥
أن النبي ﷺ مر به وهو يحلب	ضرار بن الأزور	١٦٨٢٢ _ ١٨٩٩٩ _ ١٩١٩١
أن النبي ﷺ مر به وهو يصلي	عبد الله بن مالك	٢٣٣١٥
أن النبي ﷺ مر على أبي قتادة	ابن عباس	٢٦٢٠
أن النبي ﷺ مرّ على قوم	جابر	١٤٨٠١
أن النبي ﷺ مر على معمر	محمد بن جحش	٢٢٨٦١
أن النبي ﷺ مر وهو يطوف	ابن عباس	٣٤٤٢ _ ٣٤٤٣
أن النبي ﷺ مسح رأسه	عبد الله بن زيد	١٦٥٥٢
أن النبي ﷺ نام حتى نفخ	ابن عباس	٢٠٨٤
أن النبي ﷺ نحر البدنة	جابر	١٤٩٧٦
أن النبي ﷺ نزل على	جابر بن سمرة	٢١٣٠٢
إن النبي ﷺ نُضح له حصير	أنس	١٢٩٤١
أن النبي ﷺ نظر إلى أحد	ابن عباس	٢٧٤٣
أن النبي ﷺ نظر إلى القمر	عائشة	٢٦٣٢٢ _ ٢٦٦٧٦
أن النبي ﷺ نفل الثلث بعد	حبيب بن مسلمة	١٧٦٠١ _ ١٧٦٠٥ _ ١٧٦٠٧
أن النبي ﷺ نفل في البداءة	عبادة بن الصامت	٢٣١٠٥
أن النبي ﷺ نكح ميمونة وهو محرم	ابن عباس	١٩١٩
أن النبي ﷺ نكح ميمونة وهو حرام	ابن عباس	٣١٦٦
أن النبي ﷺ نكح وهو حرام	ابن عباس	٢٠١٤
أن النبي ﷺ نهى أن تباع	أنس	١٣٣٤٧
أن النبي ﷺ نهى أن تباع الثمار	جابر	١٥١٤٩
أن النبي ﷺ نهى أن تستقبل	معقل بن أبي معقل	٢٧٨٣٥
أن النبي ﷺ نهى أن يأكل الرجل بشماله	أنس	١٣١٢٩ _ ١٣٧٠٠
أن النبي ﷺ نهى أن يباع	جابر	١٥١٤٨ _ ١٥١٥٠
أن النبي ﷺ نهى أن يبيع	أبو هريرة	٧٢٤٧
أن النبي ﷺ نهى أن يتحرى	ابن عمر	٤٩٣١
أن النبي ﷺ نهى أن يتنفس في	أبو قتادة	٢٢٨٨٩
أن النبي ﷺ نهى أن يتوضأ بفضلها	الحكم بن عمرو	١٨٠١٨ _ ١٨٠٢٠
أن النبي ﷺ نهى أن يتوضأ الرجل	رجل من أصحاب النبي ﷺ من بني غفار	٢٠٩٣١
أن النبي ﷺ نهى أن يجصص	ناعم مولى أم سلمة	٢٧٠٩١

أن النبي ﷺ نهى أن يجلس بين	رجل	١٥٤٩٩
أن النبي ﷺ نهى أن يستام	أبو هريرة	٩٩٦٠
أن النبي ﷺ نهى أن يشرب	أنس	١٢٢٠٩
أن النبي ﷺ نهى أن يصلي	زيد بن ثابت	٢٢٠٠٠
أن النبي ﷺ نهى أن يمشي في	ابن عباس	٢٩٥٠
أن النبي ﷺ نهى أن يمشي	جابر	١٤٥٤٣
إن النبي ﷺ نهى أن يتناجى	ابن عمر	٤٥٦٤
أن النبي ﷺ نهى أن ينبذ التمر	أنس	١٣٦٦٢
أن النبي ﷺ نهى أن ينبذ	أبو سعيد	١١٧٠٥
أن النبي ﷺ نهى أن ينبذ الرطب	أبو قتادة	٢١٠٢٣
أن النبي ﷺ نهى زمن	جابر	١٥٢٢٦
أن النبي ﷺ نهى عن استئجار الأجير	أبو سعيد الخدري	١١٥٨٦
أن النبي ﷺ نهى عن اشتمال الصماء	أبو سعيد	١١٠٣٨ ـ ١١١١٠ ـ ١١٤٤١
أن النبي ﷺ نهى عن أكل كل ذي	أبو ثعلبة	١٧٨٩٢
أن النبي ﷺ نهى عن بيع الثمر بالتمر	عبدالله بن عمر	٢١٩١٧
أن النبي ﷺ نهى عن بيع حَبَل	ابن عمر	٤٤٩١ ـ ٥٣٠٧
أن النبي ﷺ نهى عن بيع الحيوان	جابر بن سمرة	٢١٢٤٩
أن النبي ﷺ نهى عن بيع السنين	جابر	١٤٣٧١
أن النبي ﷺ نهى عن بيع الماء	جابر	١٤٩٠٣
إن النبي ﷺ نهى عن بيع الماء	إياس	١٥٥٢٣
أن النبي ﷺ نهى عن بيعتين	أبو هريرة	١٠٧٦٠
أن النبي ﷺ نهى عن التبتل	عائشة	٢٥٧٥٣ ـ ٢٦٦٨٠
أن النبي ﷺ نهى عن الترجل	عبد اللّٰه بن مغفل المزني	١٦٩١٦
أن النبي ﷺ نهى عن تلقي	ابن عمر	٤٥٣١ ـ ٤٧٠٨ ـ ٥٣٠٤
أن النبي ﷺ نهى عن ثمن الهر	جابر	١٤٢١٣
أن النبي ﷺ نهى عن ثمن الكلب	جابر	١٤٧٠٧
أن النبي ﷺ نهى عن الجر والدباء	ابن عمر	٥٨٣٣
أن النبي ﷺ نهى عن جز أعراف	عتبة	١٧٧٩٠
أن النبي ﷺ نهى عن حبل الحبلة	ابن عباس	٢٦٤٥
أن النبي ﷺ نهى عن الحنتم والدباء	عائذ بن عمرو	٢٠٩٢١
أن النبي ﷺ نهى عن خليط	أبو قتادة	٢٢٤٩٢
أن النبي ﷺ نهى عن الدباء	أنس	١٢٠٩٥
أن النبي ﷺ نهى عن الدباء والمزفت	عمر	١٨٥
أن النبي ﷺ نهى عن الشرب قائماً	أنس	١٣٩٨٥

أن النبي ﷺ نهى عن الشرب	ابن عباس	٢٦٧١
أن النبي ﷺ نهى عن الشغار	ابن عمر	٥٢٨٩
أن النبي ﷺ نهى عن الصرف	جابر	٩٦٣٦ _ ١١٠٦٤
أن النبي ﷺ نهى عن الصلاة من	عائشة	٢٤٩٦٤
أن النبي ﷺ نهى عن الصور	جابر	١٤٦٥٠ _ ١٥١٩٢
أن النبي ﷺ نهى عن العزل	عمر بن الخطاب	٢١٢
أن النبي ﷺ نهى عن عضباء الأذن	علي بن أبي طالب	٧٩١
إن النبي ﷺ نهى عن كراء	جابر	١٤٦٩٠
أن النبي ﷺ نهى عن كل ذي ناب	علي	١٢٥٤
أن النبي ﷺ نهى عن الكي	عمران بن حصين	٢٠٢٤٨
أن النبي ﷺ نهى عن لبستين	أبو سعيد الخدري	١١٦٥٥
أن النبي ﷺ نهى عن المحاقلة	جابر	١٤٩٨٣
أن النبي ﷺ نهى عن نبيذ الجرّ	عمر	٢٦٠
أن النبي ﷺ نهى عن نبيذ الجر	عائشة	٢٦٥٠٥
أن النبي ﷺ نهى عن النجش	ابن عمر	٥٨٧٠
أن النبي ﷺ نهى عن نقيع البسر	عائشة	٢٥٢٤٨
أن النبي ﷺ نهى عن الوحدة	ابن عمر	٥٦٥٠
أن النبي ﷺ نهى عن الوصال	ابن عمر	٤٧٥٢ _ ٦١٢٥
أن النبي ﷺ نهى عن الوصال	أنس	١٤١٢٦
أن النبيَ ﷺ نهى يوم خيبر عن	علي	٨١٢
أن النبي ﷺ وأبا بكر وعمر	عبد الله	٤٢٢٤
أن النبي ﷺ وأبا بكر وعمر	ابن عمر	٤٩٦٣ _ ٥٢١٤ _ ٦٢٢٣
أن النبي ﷺ وأبا بكر وعمر	أنس	١٢٠١٤ _ ١٢٢٨٤ _ ١٢٣٧٤ _ ١٢٧٤٤ _ ١٣١٥٦ _ ١٣٩٢٧ _
أن النبي ﷺ وجد تحت جنبه	عبد الله بن عَمرو	٦٨٢٠
أن النبي ﷺ وجد تمرة في بيته	عبد الله بن عَمرو	٦٦٩١
أن النبي ﷺ وجد تمرة	أنس	١٢٢١٤ _ ١٤١٥٦
أن النبي ﷺ ورث النساء	زينب	٢٧٥٨٩
أن النبي ﷺ وقّت	عبد الله بن عمر	٤٥٥٥
أن النبي ﷺ وقف بعرفة وهو	علي بن أبي طالب	٥٦٤
أن النبي ﷺ وقف على قليب	ابن عمر	٤٩٥٨
أن النبي ﷺ وقف على ناس	أبو هريرة	٨٧٩٨
أن النبي ﷺ وقف عليه بالحديبية	كعب	١٨٣٠٨

أن النبي ﷺ يرويه عن ربه	أبو هريرة	٧٩٨٦
أن النبي ﷺ يعني أتي بفضيخ	ابن عمر	٥٨٤٤
أن النبي ﷺ ينهاكم عن الحقل	رافع	١٥٩٠٨
أن النبي ﷺ يوم الفتح ستر عليه	أم هانىء	٢٧٤٢٧
إن النبي لا يموت حتى يؤمه بعض أمته	أبو بكر	٧٨
إن النبي لا يورث ولكني	أبو بكر	٦٠
إن النبي لا يورث وإنما ميراثه	أبو بكر	٧٨
إن نبياً فيمن كان قبلكم أعجبته	صهيب	١٩١٤٨
إن نبياً كذبه قومه وشجوه حين جاءهم	ابن مسعود	٤٣٣١
أن نبياً لا يقبض حتى يخير	عائشة	٢٦٨٧٨
أن النجاشي أهدى إلى	بريدة	٢٣٣٦٩
أن نجدة كتب إلى ابن عباس يسأله	يزيد بن هرمز	٢٦٨٥
إن النذر لا يرد شيئاً من القدر	أبو هريرة	٩٩٦٤
إن النذر لا يقدم شيئاً	عبد الله بن عمر	٥٩٩٤
إن النذر لا يقدم من القدر شيئاً	أبو هريرة	٩٣٢٩
إن النذر لا يقرب من ابن آدم	أبو هريرة	٨٨٤٧
إن نزول الأبطح ليس بسنة	عائشة	٢٤٦٤٤ ـ ٢٦٤٥٢
إن النساء خلقن من ضلع	أبو هريرة	١٠٤٥٢
أن النساء في عهد رسول الله	أم سلمة	٢٧٢٢٣
أن النساء قلن: غلبنا عليك الرجال	أبو سعيد الخدري	١١٣١٦
أن النساء كن يوم أحد خلف	ابن مسعود	٤٤١٤
إن نساء من المؤمنات كن يصلين	عائشة	٢٤٥٩٧
أن نساء المؤمنات كن يشهدن	عائشة	٢٦٦٣٩
أن نساء النبي ﷺ سألنه	ابن عمر	٥٦٣٧
أن نساء النبي ﷺ قلن	أم سلمة	٢٧٠٤٨
إن نساني الشيطان شيئاً	أبو هريرة	١٠٩٩٠
أن نسوة دخلن على أم سلمة	السائب مولى أم سلمة	٢٧١٠٤
أن نسوة من أهل البصرة	عائشة	٢٥١٣٠
إن النطفة تكون في الرحم أربعين يوماً	عبد الله	٣٥٥٣
أن نعل رسول الله ﷺ كانت	أعرابي	٢٣٤٦٩
أن النعمان بن بشير كتب إلى	الحسن	١٨٦٣٠
أن نعمان بن قوقل	جابر	١٤٨٠٦
أن نفراً من أصحاب رسول الله ﷺ	أنس	١٣٥٦٨
أن نفراً من أهل فلسطين	فاطمة بنت قيس	٢٧٦٤٣

أن نفراً من بني عذرة ثلاثة أتوا	عبد الله بن شداد	١٤٠١
أن نفراً من بني هاشم دخلوا	عبد الله بن عمرو	٦٥٩٥ ـ ٦٧٤٤
إن نفراً من الجن أسلموا	أبو سعيد	١١٣٨٩
أن نفراً من عكل ثمانية قدموا	أنس	١٢٩٦٧
أن نفراً من عكل وعرينة تكلموا	أنس	١٢٦٩٧
أن نفراً وطئوا امرأة في طهر	زيد بن أرقم	١٩٥٥٧
إن النفس مصابة وإن العين	أبو هريرة	٧٦٧٧
إن النفساء والحائض تغتسل وتحرم	ابن عباس	٣٤٣٥
إن النهبي أو النهبة لا تصلح	رجل من بني ليث	٢٣٥٠٤
إن نوحاً عليه السلام لما حضرته	عبد الله بن عمرو	٧١٠١
أن نوفاً وعبد الله بن عمرو	مطرف بن عبد الله بن الشخير	٦٧٥١
أن نوفاً وعبد الله بن عمرو	أبو أيوب	٦٧٥٠
أن نوفاً يزعم أن موسى ﷺ	سعيد بن جبير	٢١٤٣٤
إن هاتين صامتا عما أحل الله	عبيد مولى رسول الله ﷺ	٢٤٠٥٣
إن هاتين الصلاتين أخرتا	عبد الله بن مسعود	٤٢٩٣
إن هاتين الصلاتين تحولان	عبد الله بن مسعود	٣٩٦٩
إن هاتين الصلاتين من أثقل	أبي بن كعب	٢١٥٨٧
إن هاجكم هيج فقد حل لكم	سعيد	٢٣٨٢٦
إن الهجرة خصلتان، إحداهما أن	عبد الله بن عمرو بن العاص	١٦٧١
إن الهجرة قد انقطعت	رجل من أصحاب رسول الله ﷺ	٢٣٥٧٣
إن الهجرة لا تنقطع ما كان الجهاد	جنادة بن أبي أمية	١٦٧١٤
إن الهجرة لا تنقطع ما كان الجهاد	رجل من أصحاب رسول الله ﷺ	٢٣٥٧٣
إن الهدي الصالح، والسمت الصالح	ابن عباس	٢٦٩٨
إن هذا اخترط سيفه	جابر	١٤٣٨٧
إن هذا أزكى وأطهر وأطيب	أبو رافع	٢٤٣٧٢
إن هذا الأمر في قريش	أبو موسى	١٩٧٧٠
إن هذا الأمر فيكم وإنكم	أبو مسعود	١٧١٩٧
إن هذا أمر كتبه الله	جابر	١٤٣٧٣
إن هذا الأمر لا يزال فيكم	أبو مسعود	٢٢٧١٢ ـ ٢٢٧١٩
إن هذا بكى لما	جابر	١٤٢٥٥
إن هذا البلد حرام، حرمه الله	ابن عباس	٢٣٥٣ ـ ٢٨٩٨
إن هذا الحرّ من فيح جهنم	أبو هريرة	٩٣٢٤
إن هذا حمد الله عزّ وجلّ	أنس	١١٩٨٤ ـ ١٢١٩١ ـ ١٢٨٢٩
إن هذا الحي من الأنصار محنة	سعد بن عبادة	٢٢٨٢٩ ـ ٢٤٣٤٨

إن هذا الحي من مضر	حذيفة	٢٣٧٠٥
إن هذا الداء رجز أهلك الله به	أسامة بن زيد	٢٢١٥٠
إن هذا الدين متين فأوغلوا	أنس	١٣٠٨٣
إن هذا الدين لا يزال	جابر بن سمرة	٢١١٧١
إن هذا الدين لن يزال ظاهراً	جابر بن سمرة السوائي	٢١٠٩٩
إن هذا ذكر الله فذكرته	أبو هريرة	٨٣٢٨
إن هذا رجس مثل السيل من ينكبه	أبو منيب	١٧٩٠٨
إن هذا السقم عذب به الأمم قبلكم	عبد الرحمٰن بن عوف	١٦٧٨
إن هذا شيء كتبه الله على	عائشة	٢٦٨٧٥
إن هذا الشيء ما أكلته قط فمن شاء	ابن عباس	٢٣٥٤
إن هذا الطاعون رجز وبقية	أسامة بن زيد	١٥٧٧
إن هذا عذاب أرسله	أسامة بن زيد	٢٢٠٩٤
إن هذا قد اتبعنا أفتأذن له	جابر	١٤٨٦١
إن هذا القرآن أنزل على سبعة أحرف	عمر بن الخطاب	٢٧٧
أن هذا القرآن أنزل على سبعة أحرف	أبو قيس مولى لعمرو	١٧٩٧٥
إن هذا القلب كريشة	أبو موسى	١٩٩٩٥
إن هذا لا ينبغي للمتقين	عقبة	١٧٤٢٥ ـ ١٧٤٨٦
إن هذا لشيء ما سألني	الحسن	٢٥٢٠٤
إن هذا لو مات لمات وليس من الدين	عثمان	١٧٣٧٥
إن هذا ليست بالحيضة وإنما	عائشة	٢٥٠٤٥
إن هذا ليعذب الآن ببكاء أهله	ابن عمر	٤٨٦٥
إن هذا المال حلو خضر	معاوية	١٦٩٦٢ ـ ١٦٩٧١ ـ ١٧٠٢٧
إن هذا المال خضرة حلوة	حكيم بن حزام	١٥٣٩٥ ـ ١٥٦٥٩
إن هذا وأصحاباً له يقرؤون القرآن	جابر	١٤٨٨٠
إن هذا وأصحابه يقرؤون القرآن	جابر	١٤٨٦٤ ـ ١٤٨٧٩
أن هذا الوجع رجس وعذاب	أسامة بن زيد	٢٢١٦٢
إن هذا ليقول بقول شاعر	أبو هريرة	١٠٤٧٢
إن هذا الملك ما نزل منذ يوم	أبو هريرة	٧١٦٠
إن هذا من أهل النار	أبو هريرة	٨٠٧٧
إن هذا يوم من حفظ فيه بصره ولسانه	ابن عباس	٣٣٥٠
إن هذه الأقدام بعضها من بعض	عروة	٢٦٤٢٠
إن هذه الأمة تبتلى	أبو سعيد	١١٠١٣
إن هذه الأمة تبتلى	أنس	١٣٤٨١
إن هذه الأمة تبتلى	جابر	١٤٧٧٩

إن هذه الأمة مرحومة	أبو موسى	١٩٨٩٢
إن هذه أيام أكل وشرب	علي بن أبي طالب	٥٦٧
إن هذه أيام أكل وشرب	بشر بن سحيم	١٩١٦٤
إن هذه الأيام أيام أكل	نبيشة	٢١٠٠٦ ـ ٢١٠٠٨
إن هذه الأيام أيام أكل وشرب	بشر	١٥٥٠٦
إن هذه أيام طعم وشرب فلا يصومن	علي	٨٢٤
أن هذه ثياب الكفار فلا تلبسها	عبد الله بن عمرو	٦٩٣١
إن هذه الحبة السوداء	أبو هريرة	١٠٩٦٠
إن هذه الحبة السوداء	بريدة	٢٣٣٢٦ ـ ٢٣٣٦٠
إن هذه الحشوش محتضرة	زيد بن أرقم	١٩٥٠١ ـ ١٩٥٤٦ ـ ١٩٥٤٧
إن هذه السوق يخالطها	قيس بن أبي غرزة	١٦٢٣٥
إن هذه الصدقة إنما هي أوساخ	عبد المطلب	١٧٦٥٩
إن هذه الصلاة صلاة عرضت	أبو بصرة الغفاري	٢٧٧٦٧
إن هذه الصلاة عرضت على	أبو بصرة الغفاري	٢٧٧٦٩
إن هذه الصلاة لا يصلح فيها	معاوية بن الحكم السلمي	٢٤١٦٣ ـ ٢٤١٧٠ ـ ٢٤١٧٢
إن هذه الصلوات كفارات لما بينهن	عبد الله	٣٨١١ ـ ٣٨٦٥
إن هذه ضجعة يبغضها الله	طخفة	١٥٦٢٨ ـ ٢٤٠١٦
إن هذه ضجعة يكرهها الله عزَّ وجلَّ	عبد الله بن طهفة	٢٤٠١٥
إن هذه عسى أن يكون فيها قوت	أبو هريرة	٩٢٤١
إن هذه القبور ممتلئة على أهلها	أنس	١٢٥٤٥
إن هذه القبور مملوءة ظلمة	أبو هريرة	٩٠٢٥
إن هذه المساجد لا تصلح لشيء	أنس	١٣٠١٥
إن هذه المسائل كد	سمرة بن جندب	٢٠٤٨٢
إن هذه من غنائمكم وأنه ليس	عبادة بن الصامت	٢٣٠٧٥ ـ ٢٣١٥٧
إن هذين حرام على ذكور أمتي	علي بن أبي طالب	٩٣٥
إن هذين يومان نهى رسول الله	عمر بن الخطاب	٢٨٢
إن هزالاً كان استأجر ماعز	نعيم بن هزال	٢٢٢٣٦
أن هشام بن حكيم رأى ناساً من أهل الذمة	هشام بن حكيم	١٥٤٠٧
إن هلاك أمتي أو فساد أمتي	أبو هريرة	٧٩٦١
إن هلاك أمتي على يدي غلمة	أبو هريرة	٧٨٥٨
إن هلاك العرب بيدي فتية	أبو هريرة	٨٨٨
إن هلاك العرب على يدي غلمة	أبو هريرة	١٠٩٤٠
أن هلال بن أمية قذف امرأته	أنس	١٢٤٧٧

أن ملك الروم أهدى للنبي ﷺ	أنس	١٣٤٣٣
إن هم بحسنة فعملها كتبت عشراً	ابن عباس	٢٠٠١
أن همام بن الحارث كان نازلاً	إبراهيم	٢٥٤٥٣
أن هند بنت عتبة قالت	عائشة	٢٤٧٣٥
إن هند قالت: يا رسول الله إن أبا سفيان	عائشة	٢٤٦١٨
إن هو اقتطعها بيمينه ظلماً	أبو موسى	١٩٧٤٣
أن الوالدة أوسط أبواب الجنة	أبو الدرداء	٢٢٠٦٩
أن هوازن جاءت يوم حنين	أنس	١٣٠٠٨ ـ ١٤٠٢٠
إن هؤلاء قد تحدثوا أنكم هزلى	ابن عباس	٣٣٤٧
أن هياج بن عمران أتى	الحسن	٢٠٠٨٤
إن الوتر ليس بحتم ولكنه سنة	علي	١٢٣٢
إن وجدت فيه سهمك تعلم أنه	عدي بن حاتم	١٩٥٩٥
إن وجدتم فلاناً وفلاناً	أبو هريرة	٨٠٥٤ ـ ٨٤٤٢ ـ ٩٨٤٣
إن وجدتم في كتاب الله عزّ وجلّ	عثمان	٥٢٤
إن الوضوء يكفر ما قبله	أبو أمامة الحمصي	٢٢٦٠٨
أن وفد ثقيف قدموا على رسول الله ﷺ	عثمان	٢٨٠٧٤
أن وفد عبد القيس أتوا	ابن عباس	٣٤٠٦ ـ ٣٤٠٧
أن وفد عبد القيس حيث	أبو هريرة	١٠٣٧٨
إن وفد عبد القيس لما قدموا	ابن عباس	٢٠٢٠
أن وفد عبد القيس لما	أبو سعيد	١١١٩٣ ـ ١١٥٦٥
أن وفد هوازن أتوا رسول الله ﷺ	عبد الله بن عمرو	٧٠٣٧
أن وفداً من أهل اليمن قدموا على	أنس	١٢٨٢٠
إن الولاء لمن أعتق	عائشة	٢٥٩٠٧
إن الولد مبخلة مجبنة وإن آخر	يعلى	١٧٧٠٥
أن الوليد بن عقبة أخرّ الصلاة مرة	عبد الرحمٰن	٤٢٩٧
أن الوليد بن عقبة صلى بالناس	حضين بن المنذر بن الحارث ابن وعلة	١٢٣٠
إن يأجوج ومأجوج	أبو هريرة	١٠٦٤١
إن يأجوج ومأجوج ليحفرن	أبو هريرة	١٠٦٤٠
أن يحلق رأس الصبي ويترك	ابن عمر	١٧١٥
أن يُحنّس وصفية كانا من سبي	الحسن بن سعد عن أبيه	٨٢٠
إن يخرج الدجال وأنا حيّ	عائشة	٢٤٩٧١
إن يخرج الدجال وأنا فيكم	أسماء بنت يزيد	٢٨١٢٠
إن اليد العليا خير من اليد السفلى	ابن عمر	٤٤٧٤

إن يدخلك الله الجنة فلا	بريدة	٢٣٣٧٠
إن اليدين يسجدان كما يسجد الوجه	ابن عمر	٤٥٠١
إن يرزقك الله شيئاً يأتك	أم سلمة	٢٧٠٨٦
أن يسلم قلبك لله عزَّ وجلَّ	عمرو بن عبسة	١٧١٥٢
أن يسلم المسلمون من لسانك	عبد الله بن عمرو	٦٤٨٧
أن يسلم المسلمون من لسانك	جابر	١٥٠٥٨
إن يصدق ذو العقيصتين يدخل الجنة	ابن عباس	٢٣٨٠
أن يعبدوا الله ولا يشركوا به	ابن عباس	٣٤٠٦
إن يعش هذا الغلام فعسى	أنس	١٣٤١٩
إن يعش هذا فعسى	أنس	١٣٨٨٦
إن يعش هذا فلن يبلغ	أنس	١٣٢٥٦
أن يعلى بن سهيل مر بعمران	رجل من الحي	٢٠٢٤٦
أن يعلى كان يقول لعمر بن الخطاب	يعلى بن أمية	١٨١١٢
إن يك الذي تخاف فلن	عبد الله بن مسعود	٤٣٧١
إن يك من الشؤم شيء حقٌ	ابن عمر	٥٥٧٥
إن يكن في القوم أحد يأمر بخير	عليّ	٩٤٨
أن يمس من الطيب ما يقدر عليه	أبو سعيد الخدري	١١٢٧٠
إن يمن الخيل في شقرها	ابن عباس	٢٤٥٤
إن يمين الله ملأى	أبو هريرة	٨١٢٥
إن اليمين على المُدعى عليه	ابن عباس	٣٤٢٧
إن ينسأ في أجلك يا أبا عبيدة	أبو عبيدة	١٦٩٦
أن اليهود أتت النبي ﷺ	عبد الله بن عمرو	٧٠٦١
أن اليهود أتوا النبي ﷺ	ابن عمر	٤٤٩٨
إن اليهود إذا سلموا عليكم	ابن عمر	٥٩٣٨
إن اليهود إذا سلموا فإنما يقول	ابن عمر	٤٦٩٨
إن اليهود إذا لقوكم قالوا	ابن عمر	٥٢٢١
أن يهود بني النضير	ابن عمر	٦٣٦٧
أن اليهود دخلوا على النبي ﷺ	أنس بن مالك	١٣٥٦٥
إن اليهود قالوا لعمر: إنكم تقرؤون آية	طارق بن شهاب	٢٧٢
إن اليهود كانت إذا حاضت المرأة	أنس بن مالك	١٢٣٧٩ ـ ١٣٦١١
أن اليهود كانوا يقولون لرسول الله	عبد الله بن عمرو	٦٥٨٩
أن اليهود والنصارى لا يصبغون	أبو هريرة	٧٢٧٢ ـ ٨٠٦٩ ـ ٩١٩٨
أن يهودياً أتى النبي ﷺ فقال	عبد الله	٤٠٨٧

أن يهودياً أتى النبي ﷺ وهو مع أصحابه	أنس	١٣٢٧٣
أن يهودياً أخذ أوضاحاً على جارية	أنس	١٣٧٩٢
أن يهودياً دعا رسول الله ﷺ	أنس	١٣٨٩٦
أن يهودياً دعا النبي ﷺ	أنس	١٣٢٣٣
أن يهودياً رأى في منامه	الطفيل - أخو عائشة لأمها	٢٣٧٧٤
أن يهودياً رضخ رأس امرأة	أنس	١٢٩٢٦
أن يهودياً سلم على رسول الله ﷺ	أنس	١٢٤٥٤
أن يهودياً قتل جارية على أوضاح	أنس	١٢٧٧١ - ١٢٧٧٨
أن يهودياً مر على رسول الله ﷺ وأصحابه	أنس	١٣٤٩٣
أن يهودياً مر على رسول الله ﷺ فقال:	أنس	١٣٣١٧
أن يهودياً مر على النبي ﷺ وأصحابه	أنس	١٣٠٢٦ - ١٤١٣٠
أن يهودية جعلت سماً في لحم	أنس	١٣٣١٨
أن يهودية دخلت عليها فذكرت	عائشة	٢٥٩٣٣
أن يهودية كانت تخدمها	عائشة	٢٥٠٢٥
أن يهوديين زنيا فأتي بهما إلى النبي	ابن عمر	٤٦٦٦
إن يؤخر هذا فلن يدركه الهرم	أنس	١٣٠٢٤
إن يوم الجمعة يوم عيد	أبو هريرة	٨٠١٢
أن يوم حنين كان مطيراً	سمرة	٢٠٥٢٤
أن يوم حنين كان مطيراً	أسامة بن عمير	٢٠٩٧٦
أن يوم حنين كان يوم مطيراً	سمرة	٢٠٤١٥
أن يوم حنين كان يوماً	أسامة بن عمير	٢٠٩٨٧
أنا آخذ بحجزكم عن النار	جابر	١٤٩٤٨
إنا آل محمد لا تحل لنا الصدقة	الحسن	١٧٢٥ - ١٧٢٧
إنا آل محمد لا تحل لنا الصدقة	أبو عمير	١٦٠٩٨
إنا آل محمد لا تحل لنا الصدقة	أبو رافع	٢٧٧٢٤
أنا ابن عبد المطلب قال: محمد؟ قال:	ابن عباس	٢٣٨٠
أنا أبصر بالخيل منك، فقال:	عمرو بن عبسة	١٩٦٧٩
أنا أبو القاسم أقسم	جابر	١٤٢٧٦
أنا أتقاكم لله وأعلمكم بحدود الله	رجل من الأنصار	٢٤٠٨٢
أنا أحق بموسى منكم، فصامه	ابن عباس	٢٨٣٢
أنا أحق بموسى منكم، قال: فصامه	ابن عباس	٢٦٤٤
أنا أحق بموسى وأحق بصوم هذا اليوم	أبو هريرة	٨٧٠٢
إنا إذا نزلنا بساحة قوم	أنس	١٢٠١٥ - ١٢٦٩٩ - ١٢٧٠٠ - ١٣٦١٠

إنا إذا نزلنا بساحة قوم	أبو طلحة	١٣٨٩٨
أنا إذا مت فاحملوني	أبو أيوب	٢٣٩٥٦
أنا أسلمت بعد ما أنزلت	جرير بن عبد الله البجلي	١٩٤٣٤
أنا أسمع قراءة النبي ﷺ في جوف	أم هانىء	٢٧٤٣٣
أنا أشبهكم صلاة برسول الله	أبو هريرة	٨٢٣٦ ـ ٩٨٣٦ ـ ١٠٥٢٦
إنا أعطيناك الكوثر هو الخير الكثير	ابن جبير	٦٤٧٦
أنا أعلم بدينك منك، قال: قلت	عدي بن حاتم	١٩٥٩٧
أنا أعلم الناس ـ أو كأعلم الناس ـ	النعمان بن بشير	١٨٥٦٧
أنا أعلم الناس، أو من أعلم	أنس	١٣٥٧٢
أنا أعلم الناس بالحجاب	أنس	١٣٥١٢
أنا أعلم الناس بشفاعة محمد	أبو هريرة	١٠٤٧٨
أنا أعلمكم بصلاة رسول الله ﷺ	أبو حميد الساعدي	٢٣٩٩٧
أنا أفرس بالخيل منك	عمرو بن عبسة	١٩٦٧٥
أنا أكبر منك قالت: وأنا امرأة	أم سلمة	٢٧٢٥٧ ـ ٢٧٢٥٨
أنا أكبر منك وأما الغيرة	أم سلمة	٢٧١٥٤
أنا آمركم بخمس الله أمرني بهن	الحارث	١٧٩٥٣
أنا أمنة لأصحابي فإذا	أبو موسى	١٩٧٩٥
إنا أمة أمية لا نكتب ولا نحسب	ابن عمر	٥٠١٧ ـ ٥١٣٧
إنا أمة أمية لا نحسب ولا نكتب	ابن عمر	٦١٢٩
إنا أهل البيت لا نأكل الصدقة	أبو هريرة	٩٢٩٧
أنا أول رجل صلى مع رسول الله	علي	١١٩١
أنا أول شافع يوم	أبو سعيد	١١٠٠٠
أنا أول شفيع في الجنة	أنس	١٢٤٤٦
أنا أول المسلمين سمع النبي ﷺ	عبد الله بن الحارث	١٧٨٥٣
أنا أول من أتى عمر حين طعن	ابن عباس	٣٢٢
أنا أول من تنشق عنه الأرض	ابن عباس	٢٥٤٦ ـ ٢٦٩٢
أنا أول من تنشق عنه الأرض	أبو سعيد	١١٠٠٠ ـ ١١٣٠٦
أنا أول من سمع النبي ﷺ يقول:	عبد الله بن الحارث	١٧٨٥٢ ـ ١٧٨٦٠
أنا أول من يدخل الجنة يوم القيامة	أنس	١٢٤٩٦
أنا أول من يؤذن له بالسجود	أبو الدرداء	٢٢٠٨٠ ـ ٢٢٠٨٢
أنا أولى الناس بعيسى	أبو هريرة	٨٢٣١ ـ ٩٢٥٩ ـ ٩٩٧٥ ـ ٩٩٧٦ ـ ١٠٩٩٤
أنا أول الناس سأل رسول الله ﷺ	عائشة	٢٤٥٧٠
أنا أولى بالمؤمن من نفسه	أبو هريرة	١٠٨٢٨

أنا أولى بالمؤمنين	جابر	١٤٦٨٤ ـ ١٥٠٤٧
أنا أولى بالمؤمنين من أنفسهم	أبو هريرة	٧٨٨٦ ـ ٩٨٤٧
أنا أولى بكل مؤمن من نفسه	أبو هريرة	٩٩٨٤
أنا أولى بكل مؤمن من نفسه	جابر	١٤٢٠٥ ـ ١٤٢٠٦
أنا أولى الناس بأنفسهم	أبو هريرة	٨٦٥٨
أنا أولى الناس بالمؤمنين	أبو هريرة	٨٢١٩
أنا أولى الناس بعيسى	أبو هريرة	٨٢٣١ ـ ٩٢٥٩ ـ ٩٩٧٥ ـ ٩٩٧٦ ـ ١٠٩٩٤
أنا بعقر حوضي يوم القيامة	ثوبان	٢٢٧٧٣
أنا بين خيرتين استغفر لهم أو لا تستغفر	ابن عمر	٤٦٨٠
إنا حاملوك على ولد ناقة	أنس بن مالك	١٣٨٥٣
إنا حرم	ابن عباس	١٩٥٠٩
إنا حرم لا نأكل الصيد	الصعب بن جثامة	١٦٧٨٣ ـ ١٦٧٨٦ ـ ١٦٧٩٦
أنا خاتم النبيين	ثوبان	٢٢٧٥٧
أنا خير الشركاء فمن عمل	أبو هريرة	٧٩٨٦
أنا رأيت رسول الله ﷺ يكبر	عبد الله	٣٦٦٠ ـ ٤٠٥٤
أنا رأيت رسول الله ﷺ يمسح على	عمر	٣٨٧
أنا رأيت غيلان	ابن عون	٥٨٨١
أنا رأيت النبي ﷺ يفتل	عبد الله بن عمرو	٦٧٨٣
أنا رجل فارسي، وأنا منكم	سلمان	٢٤١٤٠
أنا رسول الله، بعثني إلى العباد	محمود بن لبيد	٢٤٠١٨
أنا رسول الله يأمركم	ربيعة بن عباد	١٦١٢٣
أنا رقبنا النبي ﷺ	معاذ	٢٢٤١٧
أنا سيد الناس يوم القيامة	أبو هريرة	٩٦٢١
أنا سيد الناس يوم القيامة	أنس	١٢٤٩٦
أنا سيد ولد آدم	أبو هريرة	١٠٩٨٥
أنا سيد ولد آدم يوم القيامة	ابن عباس	٢٦٩٢
أنا سيد ولد آدم يوم القيامة	أبو سعيد الخدري	١١٠٠٠
أنا شهدت رسول الله ﷺ حين نهى	عبد الله بن مغفل المزني	١٦٩٢٧
أنا عند ثفنات ناقة	أنس	١٣٣٨٢
أنا عند عقر حوضي أذود الناس	ثوبان	٢٧٢٩٤
أنا عند عمر رضي الله عنه حين سأله	ابن عباس	٣٤٦٢
أنا غادون إلى يهود	أبو بصرة	٢٧٧٧٨
أنا فاعل بهم	أنس	١٢٨٥٦

أنا فرطكم بين أيديكم	جابر	١٤٧٧٦ ـ ١٥١٨٦
أنا فرطكم على الحوض	ابن عباس	٢٣٢٧
أنا فرطكم على الحوض	جندب	١٩٠١٦ ـ ١٩٠١٨
أنا فرطكم على الحوض	أبو بكرة	٢٠٦٩٢
أنا فرطكم على الحوض	جابر بن سمرة	٢١٠٩٠ ـ ٢١١١٩
أنا فرطكم على الحوض أنظركم	حذيفة	٢٣٧٢٦
أنا فرطكم على الحوض، قالوا: وكيف	أبو هريرة	٩٢٨١
أنا فرطكم على الحوض	سهل بن سعد	٢٣٢١٠ ـ ٢٣٢٦١
أنا فرطكم على الحوض وإني مكاثر	الصنابحي الأحمسي	١٩٢٩٣
أنا فرطكم على الحوض وسأنازع	عبد الله بن مسعود	٤٣٣٢
أنا فرطكم على الحوض ومكاثر بكم	الصنابحي البجلي	١٩١٩٤
أنا فرطكم على الحوض ولأنازعن	عبد الله	٣٦٣٩ ـ ٣٨٥٠ ـ ٤٠٤٢
أنا فرطكم على الحوض وليختلجن	عبد الله بن مسعود	٤٣٥٠
أنا فرطكم على الحوض وليرفعن لي رجال	عبد الله	٤١٨٠
أنا في القوم إذ دخلت امرأة	سهل بن سعد	٢٣١٨٤
أنا فئة كل مسلم	ابن عمر	٥٧٤٤ ـ ٥٨٩٥
أنا فئة المسلمين	ابن عمر	٥٢٢٠
إنا قافلون غداً إن شاء الله	ابن عمر	٤٥٨٨
إنا قائمون الليلة إن شاء الله	أبو ذر	٢١٨٤٢
إنا قد اصطنعنا خاتماً ونقشنا	أنس	١٢٠١٢
إنا قد نهينا أن نتبعه أبصارنا	أبو قتادة	٢٢٩١٦
إنا قوم حرم فأطعموه أهل الحل	علي	٧٨٣
أنا كنا نراها لقرابة رسول الله ﷺ	ابن عباس	٢٦٨٥
إنا كنا نهيناكم أن تأكلوا	نبيشة	٢١٠٠٥
إنا كنا لا نأتي الختان على عهد رسول الله	عثمان بن أبي العاص	١٨٠٦٨
إنا كنا لنعد لرسول الله ﷺ في المجلس	ابن عمر	٤٧٢٦
إنا لا تحل لنا الصدقة	أبو هريرة	٩٧٢٦ ـ ١٠١٧٦
إنا لا نأكل الصدقة	الحسن	١٧٢٣
إنا لا ندخل بيتاً فيه صورة	علي	١٢٤٧
إنا لا نأكل الصدقة	بريدة	٢٣٣٨٥
إنا لا نأكل الصيد	الصعب بن جثامة	١٦٧٩٥
إنا لا نأكله إنا حرم	طاووس	١٩٤٨٦ ـ ١٩٥٥٦
إنا لا ندخل بيتاً فيه تماثيل	أبو هريرة	٨٠٦٥
إنا لا ندخل بيتاً فيه كلب	أسامة بن زيد	٢٢١١٥

إنا لا ندخل بيتاً فيه كلب	ميمونة	٢٧٣٣٦
إنا لا ندخل بيتاً فيه كلب	بريدة	٢٣٣٧٥
إنا لا نستعين بمشرك	عائشة	٢٤٨٩٠
إنا لا نستعين في عملنا	أبو موسى	١٩٩٧٩
أنا لا نعلم الحرام بحله إلا	عائشة	٢٥٠٦٤
إنا لا نقبل زبد المشركين	عياض	١٧٦٢١
إنا لا نورث ما تركنا صدقة؟	عمر	١٧٢ ـ ١٣٩١ ـ ٣٣٦ ـ ١٤٠٦ ـ ١٥٥٠ ـ ١٦٥٨
إنا لبا لبقيع مع أبي هريرة	ابن دارة مولى عثمان	٩٨٥١ ـ ١٠٤٧٨
إنا لجلوس مع علي رضي الله	سخبرة الأزدي	١٩٩٤٢
أنا لست كأحد منكم إني أبيت	عائشة	٢٦٥٨٢
إنا لعند عبد الله بن عباس	سعيد بن جبير	٢١٤٣٦
إنا لقعود على باب رسول الله ﷺ	خباب بن الأرت	٢١٣٨٩
إنّا لقعود على باب رسول الله ﷺ	خباب بن الأرت	٢٧٧٦٠
إنا لقعود عند رسول الله ﷺ	أوس	١٦٢٦٣ ـ ١٦٢٦٤
إنا لم نرد عليك إلا أنّا حرم	الصعب بن جثامة	١٦٥٣٧
إنا لم نرده عليك إلا إنا حرم	الصعب بن جثامة	١٦٧٨١ ـ ١٦٧٩٢ ـ ١٦٨٠٠
إنا محرمون	ابن عباس	١٨٥٦
إنا محرمون فأطعموه أهل الحل	علي	١٨٣
أنا محمد بن عبد الله	أنس	١٢٥٧٩
أنا محمد بن عبد الله ورسول الله	أنس	١٣٥٦٣
أنا محمد النبي الأمي	عبد الله بن عمرو	٦٦٠٦ ـ ٦٩٨١
أنا محمد وأحمد والحاشر	جبير بن مطعم	١٦٨٦٩ ـ ١٦٨٩٢
أنا محمد وأحمد والمقفي	أبو موسى الأشعري	١٩٧٥٤ ـ ١٩٨٨٥
أنا محمد وأنا أحمد والمقفي	أبو موسى	١٩٨٥٠
أنا محمد، وأنا أحمد وأنا الحاشر	جبير بن مطعم	١٦٨٥٤
أنا محمد وأنا أحمد	حذيفة	٢٣٨٣٦ ـ ٢٣٨٣٨
إنا مدلجون	ثوبان مولى رسول الله ﷺ	٢٢٧٢٢
أنا مع أمي رائطة بنت سفيان	عائشة بنت قدامة	٢٧٦٠٢
أنا مع عبدي ما ذكرني	أبو هريرة	١٠٩٨٩
إنا معشر الأنبياء لا نورث	أبو هريرة	٩٩٧٣
إنا معشر الأنبياء يضاعف لنا	أبو سعيد الخدري	١١٩١٥
أنا الملك أين ملوك الأرض	أبو هريرة	٨٨٥٠

أنا ممن قدم النبي ﷺ ليلة المزدلفة	ابن عباس	١٩٣٩
أنا ممن شهد معاذاً حين حضرته الوفاة	جابر بن عبد الله	٢٢٤١٠
أنا منكم وأنتم مني أحارب من حاربتم	كعب بن مالك	١٥٨٩١
أنا منهم وهم مني	سعد	١٤٤٧
أنا نبي الله، فقلت: وما نبي الله	عمرو بن عبسة	١٧١٤٤
أنا النبي لا كذب	البراء بن عازب	١٨٩١٣
إنا نستشفي بها للمريض	طارق بن سويد الحضرمي	٢٢٨٦٩
أنا ورأساه فذهب فلم	عائشة	٢٦٣٦٥
أنا وارث من لا وراث له	المقدام	١٧٢٠٧ ـ ١٧٢٣٦
أنا وامرأة سفعاء الخدين	عوف بن مالك	٢٤٥٠٧
أنا وامرأة سفعاء في الجنة	عوف بن مالك	٢٤٥٠٩
أنا وكافل اليتيم كهاتين	سهل بن سعد	٢٣٢٠٨
إناء كإناء وطعام كطعام	عائشة	٢٥٦٧٠
أنا ولي من لا ولي له	المقدام	١٧٢٣١
أنا ومن معي	أنس	١٢٥١٩
أنا ومن معي	أبو هريرة	٧٩٤٤
انبذوا كل واحد منهما على حدته	أبو قتادة	٢٣٠٢٣
أنا والذين معي ثم الذين على الأثر	أبو هريرة	٨٤٦٤
أنام الغلام؟ ـ أو كلمة نحوها ـ قال:	ابن عباس	٣١٦٩
أنام الغلام؟ وأنا أسمعه، قال:	ابن عباس	٣٣٠١
أنام الغليم ـ أو الغلام ـ؟	ابن عباس	٣١٧٥
الأنبياء إخوة من علات	أبو هريرة	٨٢٣١ ـ ١٠٢٦٣
الأنبياء إخوة أولاد لعلات	أبو هريرة	٩٩٧٥ ـ ٩٩٨٦
الأنبياء إخوة لعلات، أمهاتهم شتى	أبو هريرة	٩٢٥٩
الأنبياء إخوة لعلات دينهم واحد	أبو هريرة	٩٦٣٠
الأنبياء ثم الأمثل فالأمثل	سعد	١٤٨١ ـ ١٤٩٤
الأنبياء، ثم الأمثل فالأمثل	سعد	١٥٥٥
الأنبياء، ثم الصالحون، ثم الأمثل	سعد	١٦٠٧
أنبئت أن رجلاً شرب من في السقاء	أبو هريرة	١٠٣٢٥
أنت أحق به ما لم تنكحي	عبد الله بن عمرو	٦٧٠٧
أنت أخونا ومولانا، فقال لي علي	عليّ	٩٣١
أنت أخي وصاحبي	ابن عباس	٢٠٤٠
أنت أشبهت خلقي وخلقي	علي	٨٥٧
أنت أكبر ولد أبيك	عبد الله بن الزبير	١٦٢٠١

أنت أكبر ولده	عبد الله بن الزبير	٢١٦٢٤
أنت الذي تقول ـ أو قلت ـ	عبد الله بن عمرو	٦٧٦١
أنت أم عبد الله	عائشة	٢٦٠٤٧ ـ ٢٦٢٩٩
أنت إمامهم فاقتد بأضعفهم	عثمان بن أبي العاص	١٦٣٧٩
أنت إمامهم واقتد بأضعفهم	عثمان بن أبي العاص	١٦٣٧٨ ـ ١٦٣٨٠
أنت أمين هذه الأمة	عمر	٢٣٣
أنت بالخيار، إن شئت فصم	حمزة الأسلمي	٢٦٢٤٩
أنت تخلقه؟ أنت ترزقه؟	أبو سعيد	١١٥٢٣ ـ ١١٧٦٦ ـ ١١٩٣١
أنت جميلة	ابن عمر	٤٦٨٢
أنت خلقتها	أبو هريرة	٩٩١٥
أنت خلقتها وأنت رزقتها	أبو هريرة	٧٤٧١
أنت رأيته قلت: نعم، قال: الله	عبد الله بن مسعود	٣٨٢٤
أنت رسولي إلى أهل مكة	سهل بن حنيف	١٦٠٨٠
أنت رفيق والله الطبيب	أبو رمثة	١٧١٣١
أنت سفينة	سفينة	٢٢٢٦٦ ـ ٢٢٢٧٤ ـ ٢٢٢٧٨
أنت صاحب الجزور	عوف بن مالك الأشجعي	٢٤٤٧٨
أنت عبد أراد الله بك	عبد الله بن مغفل	١٦٩٢٩
أنت عبد الله بن قرط؟	مسلم بن عبد الله الأزدي	١٩٢٨٦
أنت قد فعلت، ولكن غفر لك بإخلاصك	ابن عباس	٥٣٧٩
أنت كتبت هذا الكتاب	ابن عمر	٥٨٧٨
أنت كنت أبرهم وأصدقهم	سويد بن حنظلة	١٦٨٤٦
أنت مع من أحببت	أنس	١٢٠٩ ـ ١٢٧٩٢ ـ ١٢٧٩٩ ـ ١٢٨٥٤ ـ ١٣٠٧٨ ـ ١٣١٢٣ ـ ١٣١٩٩ ـ ١٣٤٢٠ ـ ١٣٧١٩ ـ ١٣٩٦٦
أنت مني بمنزلة هارون من موسى	سعد	١٥٤٧
أنت مني بمنزلة هارون من موسى	أسماء بنت عميس	٢٧٦٢١
أنت مني وأنا منك	علي	٨٥٧
أنت مني وأنا منك	درة بنت أبي لهب	٢٤٨٩١
أنت مني وأنا منك	علي	٩٣١
أنت مولاي	علي	٨٥٧
أنت مولاي ومولاها	ابن عباس	٢٠٤٠
أنت هشام	عائشة	٢٤٩٦٩
أنت وحشي؟ قال: قلت: نعم	وحشي	١٦١٧٤

أنت وليي في الدنيا والآخرة	ابن عباس	٣٠٦٢
أنت وليي في كل مؤمن بعدي	ابن عباس	٣٠٦٢
أنت ومالك لأبيك	عبد الله بن عمرو	٦٩٠٢
أنت ومالك لوالدك	عبد الله بن عمرو	٦٦٧٨ ـ ٧٠٠١
أنت يا أبا ذر مع من أحببت	أبو ذر	٢١٧٠٧ ـ ٢١٧٩٥
أنت يا بلال مؤذن إذا كان الصبح	أبو ذر	٢١٨٣٩
انبذ في سقائك وأوكه	أبو سعيد	١١٨٧٤
انبذ كل واحد منها وحده	معبد بن كعب بن مالك عن أمه	٢٤٤٢٩
انبذوا في الأسقية	ابن عمر	٥٥٧٢
انبذوا فيما بدا لكم	يحيى بن غسان التيمي عن أبيه	١٦٠٤٥
انتثروا ثنتين بالغتين أو ثلاثاً	ابن عباس	٣٢٩٦
انتدب الله عزّ وجلّ لمن خرج	أبو هريرة	٧١٥٧ ـ ٨٩٦٨
انتسب رجلان على عهد	أُبيّ بن كعب	٢١٤٩٧
انتسب رجلان من بني إسرائيل	معاذ بن جبل	٢٢٤٤٠
انتظرنا رسول الله ﷺ	أبو سعيد	١١٠٢٨
انتظري فإذا طهرت فاخرجي إلى	عائشة	٢٤٦٦٠
انتعلوا وخالفوا أهل	أبو أمامة	٢٢٦٣٩
انتقلي إلى بيت ابن عمك	فاطمة بنت قيس	٢٧٨٨٩
أنتم أهل بدونا ونحن أهل	سلمة بن الأكوع	١٦٦٦٩
أنتم توفون سبعين أمة	معاوية بن حيدة	٢٠٢٦٤ ـ ٢٠٢٧٨
أنتم ثلث أهل الجنة بل أنتم	أبو هريرة	٩٠٦٩
أنتم حجاج	ابن عمر	٦٤٣٤
أنتم حرم ما لم تصيدوه	جابر	١٤٩٥٥
أنتم الشعار والناس الدثار	أنس بن مالك	١٣٦٠٩
أنتم شهداء الله بعضكم على بعض	أبو زهير الثقفي	١٥٥١٨
أنتم شهداء الله في الأرض	أنس	١٢٨٦٨ ـ ١٢٩٦٩ ـ ١٣٠٧٠ ـ ١٣٦٠٧
أنتم شهداء الله في أرضه	أنس	١٤٠٤١
أنتم شهداء بعضكم على بعض	أبو هريرة	١٠٠٧٨
أنتم في الأجر سواء كل إنسان منكم	علي	٩٢٥
أنتم في خير تقرؤون كتاب الله	أنس	١٢٥١٢
أنتم والساعة كهاتين	أنس	١٣٣٦٩
أنتم ومن مات لا يشرك	أبو موسى	١٩٨٤٧

أنتم اليوم خير أهل الأرض	جابر	١٤٣٦٤
أنتن على ذلك؟ فقالت امرأة واحدة	ابن عباس	٣٠٦٤
انتهى إلينا النبي ﷺ وأنا في غلمان	أنس	١٣٥٠٣
انتهيت إلى ابن عباس وهو متوسد	الحكم بن الأعرج	٣٢١٢
انتهيت إلى ابن عمر	سعيد بن عمرو	٥٩٨١
انتهيت إلى أبي جهل يوم بدر	عبد الله	٤٢٤٥
انتهيت إلى الربذة فإذا أنا	صعصعة بن معاوية	٢١٧٤٢
انتهيت إلى رجل يحدث	المغيرة عن أبيه	١٥٩٨٠
انتهيت إلى رسول الله ﷺ قال فوجد مني	المغيرة	١٨٣٦٠
انتهيت إلى رسول الله ﷺ وقد اهراق الماء	عبد الله بن جابر	١٧٧٤٠
انتهيت إلى رسول الله ﷺ وهو يخطب فقلت	أبو رفاعة	٢١٠٣٣
انتهيت إلى السماء السابعة فنظرت	أبو هريرة	٨٧٤٢
انتهيت إلى السدرة، فإذا نبقها	أنس	١٢٣٣٦
انتهيت إلى عائشة أنا وعمار	عمرو بن تغلب	٢٤٨٠٨
انتهيت إلى عبد الله بن عمرو بن العاص	عبد الرحمٰن بن عبد رب الكعبة	٦٥٠٣
انتهيت إلى الناس وقد فرغ رسول الله	ابن عمر	٥٠٩٢
انتهيت إلى النبي ﷺ وهو جالس	أبو ذر	٢١٨٢٣
انتهيت إلى النبي ﷺ وهو في قبة	عبد الله	٣٨٠١
انتهيت إلى النبي ﷺ وهو يتوضأ	أبو سعيد الخدري	١١١٣٦
انتهيت إلى النبي ﷺ وهو يقول	رجل	٢٣٥٢٣
انتهيت إلى النبي ﷺ يوم عرفة	حبيب بن مخنف	٢١٠١٠
انتهينا إلى الحديبية، وهي بئر	البراء	١٨٧٦٢
انحر واصبغ نعله في دمه واضرب	عمرو	١٧٨١٨
انحر ولا حرج فماسئل	عبد الله بن عمرو	٦٨٠٠
انحره واغمس نعله في دمه	الخزاعي	١٩١٥١
انحرها ثم اصبغ نعلها في دمها	ابن عباس	١٨٦٩
انحرها ثم الق نعلها في دمها	ناجية الخزاعي	١٩١٥٢
انحرها واصبغ نعلها في دمها	ابن عباس	٢٥١٨
أنذرتكم الدجال	جنادة بن أبي أمية الأزدي	٢٤٠٨٥
أنذرتكم فتنة الدجال	جنادة بن أبي أمية	٢٤٠٨٤
أنذرتكم المسيح الدجال	جنادة بن أبي أمية	٢٤٠٨٣
أنذرتكم المسيح	رجل من الأنصار من أصحاب النبي ﷺ	٢٣٤٧٨

أنذرتكم النار أنذرتكم النار	النعمان بن بشير	١٨٥٨٨ ـ ١٨٥٨٩
أنذرتكم النار، فلو أن رجلاً	النعمان	١٨٥٥٠
انزعوا يا بني عبد المطلب	علي بن أبي طالب	٥٦٤
انزعيه	عائشة	٢٦٤٤٦
أنزل الله عزّ وجلّ على رسوله	زيد بن ثابت	٢٢٠٠٥
أنزل بنا يا ابن الأكوع فاحد لنا من هنياتك	نصر	١٥٦٤١
أنزل عليّ آيات لم أر مثلهن، المعوذتين	عقبة	١٧٤٨٨
أنزل علي آيات لم ير مثلهن	عقبة	١٧٤٣٦
أنزل على النبي ﷺ وهو ابن أربعين	ابن عباس	٢٢٤٢
أنزل على النبي ﷺ وهو ابن ثلاث	ابن عباس	٢٠١٧
أنزل القرآن لأربع وعشرين	واثلة بن الأسقع	١٧١٠٩
أنزل القرآن على ثلاثة أحرف	سمرة	٢٠٥٢٦
أنزل القرآن على سبعة أحرف	أبيّ بن كعب	٢١٤٠٧
أنزل القرآن على سبعة أحرف	أبو هريرة	٨٣٧٢
أنزل القرآن على سبعة أحرف	حذيفة	٢٣٧١٥
أنزل الليلة على بني النجار	البراء بن عازب	٣
أنزل يا فلان فاجدح لنا	عبد الله بن أبي أوفى	١٩٦١٤
أنزلت عليّ آيات لم ير مثلهن	عقبة	١٧٥١٣
أنزلت فيّ أربع آيات يوم بدر	سعد	١٦١٤
أنزلت التوراة لست مضين من رمضان	واثلة بن الأسقع	١٧١٠٩
أنزلت صحف إبراهيم عليه السلام	واثلة بن الأسقع	١٧١٠٩
أنزلت على رسول الله ﷺ سورة المائدة	عبد الله بن عمرو	٦٦٤٣
أنزلت عليّ سورتان فتعوذا بهن	عقبة	١٧٤٣٢
أنزلت في أبي أربع آيات	مصعب بن سعد	١٥٦٧
أنزلت هذه الآية ﴿نساؤكم...	ابن عباس	٢٤١٤
إنزلوا على حكم سعد بن معاذ	عائشة	٢٥٦١٠
أنشأ رسول الله ﷺ غزوة	أبو أمامة	٢٢٤٩٢
أنشأ رسول الله ﷺ غزواً	أبو أمامة	٢٢٤٩٣ ـ ٢٢٥٤٨ ـ ٢٢٥٧٣
أنشد الله رجلاً سمع	عمر بن الخطاب	٢٠٢٣٦
أنشد الله رجلاً مسلماً	علي بن أبي طالب	٦٧٠
أنشد الله كل امرىء مسلم سمع	أبو الطفيل	١٩٥١٧
أنشد بالله من شهد رسول الله ﷺ يوم حراء	عثمان	٤٢٠
أنشد حسان بن ثابت وهو	ابن المسيب	٢٢٢٨٥
أنشدك بالذي أنزل التوراة	رجل من الأعراب	٢٣٨٨٨

انشق القمر على عهد رسول الله ﷺ	عبد الله بن مسعود	٣٥٨٣ ـ ٣٩٢٤
انشق القمر على عهد رسول الله ﷺ	أنس	١٣٩٥٨ ـ ١٣٩٥٩ ـ ١٤٠٠٣
انشق القمر على عهد رسول الله ﷺ	جبير بن مطعم	١٦٨٧١
انشق القمر ونحن مع النبي ﷺ	عبد الله	٤٣٦٠
الأنصار كرشي وعيبتي	أنس	١٢٦٢٢ ـ ١٣١١٥ ـ ١٣٦٠٩
انصبت على يدي من قدر	محمد بن حاطب	١٥٥٣١
انصر أخاك ظالماً أو مظلوماً	الحسن	١١٩٧١
انصر أخاك ظالماً أو مظلوماً	أنس	١٣١١٠
انصرف رسول الله ﷺ حين صلى العصر	عقبة بن الحارث	١٦٢٥٢ ـ ١٩٦٤٧
انصرف رسول الله ﷺ من الصلاة	أنس	١٢٣٨٤
انصرف رسول الله ﷺ يوم الأحزاب	سليمان بن صرد	١٨٤٩٩
انصرفت من الظهر أنا وعمر	زياد بن أبي زياد	
	مولى ابن عباس	١٣٥١٧
انصرفنا نفي بعهدهم ونستعين	حذيفة بن اليمان	٢٣٧٤٦
انصرفنا من الظهر مع خارجه	عبد الله من ولد	
	زيد بن ثابت	١٣٢٧٢
أنطاك الله ذلك كله	أبيّ بن كعب	٢١٥٣٥
انطلق إلى أبي برزة الأسلمي	أبو المنهال	٢٠٠٣٤
انطلق بعد ذلك النبي ﷺ	عبد الله بن عمر	٦٣٦٤
انطلق بنا إلى الشام إلى عبد الملك	أنس	١٢٦٤٢
انطلق بي أبي إلى رسول الله ﷺ	النعمان بن بشير	١٨٥٤٩
انطلق حارثة ابن عمتي	أنس	١٤٠٥٦
انطلق حارثة بن عمير نظاراً	أنس	١٣٢٨٣
انطلق رسول الله ﷺ قبل	عبد الله بن عمر	٦٣٦١
انطلق رسول الله ﷺ وأبي	ابن عمر	٦٣٦٣
انطلق رسول الله ﷺ ومعه	عبد الله بن عمر	٦٣٦٢
انطلق رسول الله ﷺ ومعه	أنس	١٣٥٤٦
انطلق سعد بن معاذ معتمراً	عبد الله	٣٧٩٤ ـ ٣٧٩٥
انطلق عامر بن ربيعة وسهل بن حنيف	عبد الله بن عامر	١٥٧٩٠
انطلق عقبة بن عامر الجهني إلى المسجد	عبد الرحمٰن بن عائذ	١٧٤٧٢
انطلق فاحجج مع امرأتك	ابن عباس	١٩٣٤
انطلق فأعطه، فانطلقت	جابر	١٥٠٦٩
انطلق فواره ولا تحدث شيئاً	علي	١٠٩٣
انطلق النبي ﷺ ومعه العباس	عامر	١٧٢٠٦

انطلق النبي ﷺ يوماً وأنا معه	عوف بن مالك	٢٤٤٨٤
انطلقت إلى أبي سعيد الخدري	أبو سلمة بن عبدالرحمٰن بن عوف	١١٧٢٧
انطلقت إلى حذيفة بالمدائن	ربعي بن حراش	٢٣٦٧٢
انطلقت إلى رسول الله ﷺ	جابر	١٤٢١٧
انطلقت إلى الكوفة لأجلب نعالاً	المغيرة بن عبد الله اليشكري عن أبيه	٢٧٦٩٤
انطلقت أنا وأبي إلى رسول الله	أبو رمثة	٧١١٤
انطلقت أنا وأخي إلى رسول الله	سلمة بن يزيد الجعفي	١٦٠١٩
انطلقت أنا والأشتر إلى عليّ	قيس بن عباد	٩٩٣
انطلقت أنا وحصين بن سبرة	يزيد بن حيان التيمي	١٩٤٧٩
انطلقت أنا وصاحب لي حتى انتهينا	لقيط بن صبرة	١٦٤٩٨
انطلقت أنا وعبد الله بن عمر	أبو هريرة	١٠٧٧٧
انطلقت أنا وعمرو بن صليع	أبو الطفيل	٢٣٧٠٥
انطلقت بأخي معبد إلى رسول الله ﷺ	مجاشع بن مسعود	١٥٩٤٢
انطلقت بعبد الله بن أبي طلحة	أنس	١٢٨٢٦
انطلقت مع أبي إلى أبي برزة الأسلمي	أبو المنهال	٢٠٠٠٥
انطلقت مع أبي نحو رسول الله ﷺ	أبو رمثة	٧١٠٩ ـ ٧١١٦
انطلقت مع أبي وأنا غلام	أبو رمثة	٧١١٠ ـ ٧١١٥ ـ ١٧٦٣٥
انطلقت مع خالتي إلى النبي ﷺ	أسماء بنت يزيد	٢٨١٥٦
انطلقت مع عجوز إلى ابن مسعود	قبيصة بن جابر الأسدي	٣٩٥٥ ـ ٣٩٥٦
انطلقت مع عمتي وخالتي	جميع بن عمير التيمي	٢٥٤٣٦
انطلقت مع النبي ﷺ إلى بقيع المصلى	أبو بردة	١٥٩٢٧
انطلقنا حجاجاً فمررنا بالمدينة فبينما	الأحنف	٥١١
انطلقنا حجاجاً ليالي خرج	عبد المجيد العقيلي	٢٠٦٠٢
انطلقنا إلى النبي ﷺ	أبو موسى	١٩٨٥١
انطلقوا إلى قبره، فانطلقوا إلى قبره	أنس	١٢٥٤٥
انطلقوا إلى يهود فخرجنا	أبو هريرة	٩٨٢٥
انطلقوا به فارجموه	أبو هريرة	٩٨٠٨
انطلقوا حتى تأتوا روضة خاخ	علي	٦٠٠ ـ ١٠٨٣
انطلقوا حتى تبلغوا روضة خاخ	علي	١٠٩٠
انطلقوا على اسم الله	ابن عباس	٢٣٩١
انطلقوا فانطلقنا معه إلى بيت	يعيش بن طخفة الغفاري	٢٤٠١٦ ـ ٢٥٦٢٨
انطلقوا فإنما حملكم	زهدم الجرمي	١٩٨٢٠

انطلقي مع أخيك عبد الرحمٰن	عائشة	٢٦٨٣١
انظر إليها فإن في أعين	أبو هريرة	٧٨٢٩ ـ ٧٩٦٦
انظر إليها ـ يعني أن في أعين	أبو هريرة	٧٩٧٢
انظر امرأة هذا معاذة فادفعها إليه	نضلة بن طريف	٦٨٨٦
انظر فإنك ليس بخير من أحمر	أبو ذر	٢١٧٣٦
انظرن ما اخوانكن	عائشة	٢١٥٣٩ ـ ٢٥٩٣٢
انظر ما يؤذي الناس فاعزله	أبو هريرة	٢٠٠٢٧
انظر، هل ترى في السماء من نجم؟	العباس	١٧٨٦
أنظرت إليها؟ قلت: لا	المغيرة	١٨٣٣٥ ـ ١٨٣٣٦
انظروا أقرأكم رجلاً فخذوا بقراءته	عبد الله	٣٨٠٣
انظروا أكثرهم جمعاً للقرآن	عبد الله بن ثعلبة بن صعير	٢٤٠٥٧
انظروا الذي أمرتم به	عبد الله بن عمرو	٦٨٤٥
انظروا إلى حب الأنصار التمر	أنس	١٣٠٥٧
انظروا إلى من أسفل منكم	أبو هريرة	١٠٢٥١
انظروا إلى من هو أسفل	أبو هريرة	٧٤٤٢
انظروا إلى هذا المحرم وما يصنع	أسماء بنت أبي بكر	٢٧٤٥٥
انظروا فإن نبي الله ﷺ قال	علي	٨٤٨
انظروا ما آمركم به فافعلوا	البراء بن عازب	١٨٧٢٢
انظروا من ترضعون	عائشة	٢٦٣١٠
انظروا من هما؟	أبو برزة	٢٠٠١٨
انظروا هل ترك شيئاً	عبد الله	٣٨٤٣ ـ ٣٩٤٣
انظروا، هل ترون شيئاً؟	عمرو	١٧٩٢٢
انظروها، فإن جاءت به جعداً	أنس	١٢٤٧٧
انظري أين أنت منه	حصين من محصن	٢٧٨٩٦
أنعت لك الكرسف	حمنة بنت جحش	٢٨٠٢٢
أنفجنا أرنباً بمر الظهران	أنس	١٢٢٠٦
أنفست؟ فقلت: نعم	عائشة	٢٥٩٥٥
أنفست؟ فقلت: نعم	أم سلمة	٢٧١٠١
أنفست؟ قلت: نعم فدعاني	أم سلمة	٢٧٢٣٨
أنفست؟ قلت: يا رسول الله	أم سلمة	٢٧٠٦٠
انقضي رأسك وامتشطي	عائشة	٢٥٨٢١ ـ ٢٦٦١٤ ـ ٢٧٤٦١
أنفق أنفق عليك	أبو هريرة	٩٩٨٦
انفقي أو انضحي أو انفحي	أسماء	٢٧٤٧٣
أنفقي أو انضحي ولا تحصي	أسماء	٢٧٤٧٤ ـ ٢٧٥٣٢

أنفقي أو انفحي هكذا وهكذا	أسماء	٢٧٥٣٠
أنفقي عليهم فإن لك أجر	أم سلمة	٢٧١٧٧
أنفقي ولا توكي	أسماء	٢٧٤٥١
إنك إذا صليت مع إمامك وانصرفت	أبو ذر	٢١٨٤٢
إنك أرسلت إلي أن آتيك خامس خمسة	جابر	١٥٣٤٠
إنك امرؤ فيك جاهلية	أبو ذر	٢١٧٦٢
إنك إن تدع أهلك بعيش	سعد	١٤٤٠
إنك إن تدع وارثك غنياً	سعد	١٤٨٢
إنك تأتي قوماً من أهل كتاب	ابن عباس	٢٠٧١
إنك جئتني وفي يدك جمرة	أبو سعيد	١١١٢٥
إنك راعٍ، لا تكسرن قرون رعيتك	أبو السوّار عن خاله	٢٢٨٧٧
إنك رسول قوم	رسول قيصر	١٦٨١٤
إنك سألت الله لآجال مضروبة	عبد الله	٣٧٠٠ـ٣٩٢٥ـ٤٤٤١
إنك سلمت علي آنفاً	جابر	١٤٦٤٢
إنك غلام معلم	ابن مسعود	٣٥٩٩ـ٤٤١٢
إنك قد حلفت ولكن قد غفر الله لك	ابن عباس	٢٦١٣
إنك قد فعلت، ولكن غفر لك	ابن عباس	٢٢٨٠
إنك قد قلتها أربع مرات	هزال	٢٢٢٣٥
إنك لا تدري في أي طعامك تكون	ابن عمر	٤٥١٤
إنك لا تسجد لله سجدة إلا رفعك	ثوبان	٢٢٧٣٥
إنك لا تهدي من أحببت	رسول قيصر	١٦٨١٤
إنك لست تكلمين بعبنك	كلثوم	٢٧٥٩٠
إنك لست ممن تصنع الخيلاء	عبد الله	٥٨١٦
إنك لست ممن يصنع ذلك خيلاء	عبد الله بن عمر	٥٣٥١
إنك لست ممن يصنعه خيلاء	عبد الله بن عمر	٦٢٠٣
أنك لقيك ذو اليدين	ذو اليدين	١٦٨٢٧
إنك لمباركة	عمار بن ياسر	١٩٠٩٤
إنك لا تدع شيئاً	أبو قتادة وأبو الدهماء	٢١٠١٩
إنك لن تدع شيئاً لله عزّ وجلّ	أبو قتادة وأبو الدهماء	٢٣٤٦٢
إنك مع من أحببت	أنس	١٣٤٠٤
إنك يا سعد إن تدع ورثتك أغنياء	سعد	١٥٢٤
أنكحت ابنتك ولم تؤامرها	عبد الله بن عمر	٥٧٢٠
انكحوا أمهات الأولاد	عبد الله بن عمرو	٦٥٩٨
انكحي أسامة بن زيد	فاطمة بنت قيس	٢٧٨٧١

أنكر رسول الله ﷺ قتل النساء	عبد الله	٥٦٥٨
انكسفت الشمس على	النعمان بن بشير	١٨٥٥٥
انكسفت الشمس على	أبو بكرة	٢٠٦٦٢
انكسفت الشمس على	قبيصة الهلالي	٢٠٨٨٤
انكسفت الشمس على	أبي بن كعب	٢١٥٤٥
انكسفت الشمس على	أسماء	٢٧٥٠٤
انكسفت الشمس على	المغيرة	١٨٣٦٢
انكسفت الشمس فخرج	قبيصة	٢٠٨٨٣
انكسفت الشمس فصلى النبي ﷺ	عائشة	٢٤٥٤٦
إنكم إن أقمتم الصلاة	رجل	٢١٠٢٠ ـ ٢٣٤٦٥
إنكم إن لا تدركوا الماء غداً	أبو قتادة	٢٢٩١٣
إنكم تأتون أشياء هي أدق	عبادة بن قرط	٢١٠٣٠
إنكم تتمون سبعين أمة أنتم خيرها	أبو سعيد الخدري	١١٦٠٨
إنكم تحتكمون إلي	أم سلمة	٢٧١٥٣
إنكم تحشرون يوم القيامة	عائشة	٢٤٧٦٩
إنكم تختصمون إليّ	أم سلمة	٢٧٢٥٣
إنكم تختصمون إليّ ولعل بعضكم	أم سلمة	٢٦١٨٩
إنكم تختصمون وإنما أنا بشر	أم سلمة	٢٧١٦١
إنكم تخبروني أنكم تسألوني بالفحش	عمر	١٢٧
إنكم تدعون يوم القيامة	أبو الدرداء	٢٢٠٣٥
إنكم تركبون سنن الذين من	أبو واقد الليثي	٢٢٢٤٥
إنكم تزعمون أن أبا هريرة يكثر	أبو هريرة	٧٢٧٣
إنكم تعملون أعمالاً هي أدق	عبادة بن قرط	٢١٠٣١
إنكم تعيبون أسامة وتطعنون في إمارته	عبد الله بن عمر	٥٦٣٠
إنكم تفتنون في القبور كفتنة	عائشة	٢٤٧٧٢
إنكم تقرؤون ﴿من بعد وصية . . .﴾	علي	١٢٢٢
إنكم تقولون أكثر أبو هريرة عن النبي ﷺ	أبو هريرة	٧٦٩١
إنكم تقولون إن أبا هريرة	أبو هريرة	٧٢٧٥
إنكم تقولون لا عدو	ابن حرملة عن خالته	٢٢٦٨٧
إنكم تلقون بعدي فتنة	أبو هريرة	٨٥٢٢
إنكم تلقون عدواً لكم فتقوّوا	رجل من أصحاب النبي ﷺ	١٦٧١٩
إنكم تلقون عدوكم فتقوّوا	رجل من أصحاب النبي ﷺ	٢٣٥٧٨
إنكم حظي من الأمم وأنا حظكم	عبد الله بن ثابت	١٨٥٢٥

إنكم ستأتون غداً إن شاء الله	معاذ	٢٢٤٢٠
إنكم ستجدون أثرة شديدة	أنس	١٣٣٨٠
إنكم ستجدون بعدي أثرة	أنـس	١٢٧٢٦ ،
إنكم ستحرصون على الإمارة	أبو هريرة	٩٧٩٠ ـ ١٠١٦٥
إنكم سترون بعد قليل أمراً	عبد الله بن عمرو	٦٥٥٥
إنكم سترون بعدي أثرة وأموراً	عبد الله	٣٦٤١ ـ ٣٦٦٣
إنكم سترون بعدي أثرة وفتناً	عبد الله بن مسعود	٤١٢٧
إنكم سترون ربكم عزّ وجل	أبو سعيد	١١١٣٧
إنكم سترون ربكم عزّ وجلّ كما ترون	جرير	١٩٤٠٤
إنكم ستفتحون مصر	أبو ذر	٢١٨٥٣
إنكم ستلقون بعدي أثرة فاصبروا	أنس	١٢١٠٩ ـ ١٢٧٣٦ ـ ١٢٧٧٩
إنكم ستلقون بعدي أثرة فاصبروا	أسيد بن حضير	١٩٣٠٤
إنكم ستلقون بعدي أثرة	البراء	١٨٧٨٣
إنكم ستلقون بعدي أثرة	أبو قتادة	٢٢٩٦٢
إنكم ستلقون العدو غداً	البراء بن عازب	١٨٧٤٨
إنكم شهداء في الأرض	أبو هريرة	٧٥٤٣
إنكم شهداء الله في الأرض	أبو هريرة	١٠٤٧٦ ـ ١٠٨٤٨
إنكم صواحب يوسف	عائشة	٢٤٥٦٢
إنكم الغر المحجلون يوم القيامة	أبو هريرة	٨٧٢٦
إنكم في زمان علماؤه كثير	أبو ذر	٢١٦٩٩
إنكم قادمون على إخوانكم فأصلحوا	ابن الحنظلية	١٧٧٧٠ ـ ١٧٧٧٤
إنكم قد دنوتم من عدوّكم	أبو سعيد الخدري	١١٣٢٧
إنكم لا تدرون في أي طعامكم	أنس	١٤١٣٥
إنكم لا تدرون لعلكم أن تبتلوا	حذيفة	٢٣٦٤٨
إنكم لا تدعون أصم	أبو موسى	١٩٨٣٤ ـ ١٩٩٨٣
إنكم لا تزالون تقاتلون عدواً	ابن حرملة عن خالته	٢٢٦٨٧
إنكم لتأتون أموراً هي أدق في أعينكم	عبادة بن قرط	١٥٩٥٣
إنكم لتبكون عليها وإنها لتعذب	عائشة	٢٤٦١٦ ـ ٢٦٧١٠
إنكم لتجاوزون إلى رهط	هشام بن عامر	١٦٣٧٥
إنكم لتخطون إلى رجال	هشام بن عامر	١٦٣٦١
إنكم لستم في ذلك مثلي	أبو هريرة	٧١٦٢
إنكم لستم في ذلك مثلي	أنس	١٢٨٠٦
إنكم لستم كهيئتي	أبو هريرة	٧٥٣٩

إنكم لتصلون صلاة قد صحبنا النبي ﷺ	معاوية	١٧٠٣٨
إنكم لتصلون صلاة لقد صحبنا رسول الله ﷺ	معاوية	١٧٠٣٢
إنكم لتضربونه إذا صدقكم	أنس	١٣٣٢٩
إنكم لتعملون أعمالاً هي	أبو سعيد	١١٠٠٨
إنكم لتعملون أعمالاً هي أدق	أنس	١٢٦٣١
إنكم لتعملون اليوم أعمالاً هي	عبادة بن قرط	٢١٠٣٢
إنكم لتكلمون كلاماً، إن كنا	حذيفة	٢٣٦٥١
إنكم لستم بمتنظفين	رجل من أصحاب النبي ﷺ	٢٣٥١٣
إنكم لأحب الناس إليّ	أنس	١٢٣٣٠
إنكم لن تروا ربكم تبارك وتعالى	عبادة بن الصامت	٢٣١٤٤
إنكم لن تنالوا هذا الأمر بالمغالبة	ابن الأدرع	١٩١٨٠
إنكم محشورون إلى الله، حفاة	ابن عباس	٢٠٩٦
إنكم محشورون رجالاً	معاوية بن حيدة	٢٠٢٨٤ ـ ٢٠٣٠٩
إنكم مصيبون ومنصورون ومفتوح لكم	عبد الله بن مسعود	٣٦٩٤
إنكم مفتوح عليكم منصورون	عبد الله	٣٨٠١
إنكم ملاقوا الله حفاة عراة مشاة	ابن عباس	١٩١٣
إنكم وفيتم سبعين	معاوية بن حيدة	٢٠٣٠٨
إنكم يا معشر المهاجرين تزيدون	رجل من أصحاب النبي ﷺ	٢٢٢٩٧
إنكم اليوم على دين،	جابر	٢٤٨٧١
إنكم اليوم معشر العرب	حذيفة	٢٣٧١١
إنكما أتيتماني في اليوم الأول	علي	٧٢٥
إنكن صواحب يوسف	عائشة	٢٥٧٧٢ ـ ٢٦٨٥٤
إنكن صواحبات يوسف	أبو موسى	١٩٩٣٦
إنكن صواحبات يوسف	بريدة	٢٣٤٤٨
إنكن لأنتن صواحب يوسف	عائشة	٢٦٤٠١
إنكن لأهم ما أترك	عائشة	٢٥٤٠٥
إنما أتوضأ من أثوار	أبو هريرة	٧٦٦١
إنما أحلت لي ساعة	أبو هريرة	٧٢٤١
إنما أخاف على أمتي الأئمة المضلين	ثوبان	٢٢٧٥٢ ـ ٢٢٧٥٣ ـ ٢٢٧٥٤
إنما أخاف على أمتي الكتاب واللبن	عقبة بن عامر	١٧٤٥١
إنما أخذ الصدقة من الحنطة	معاذ	٢٢٣٣٨
إنما أذن رسول الله ﷺ لسودة	عائشة	٢٤٥١٦
إنما أرى هاشماً والمطلب	جبير بن مطعم	١٦٩٠٤
إنما أعطيتكه تيمه	جابر	١٥١٧٣

إنما الأعمال بالخواتيم	سهل بن سعد	٢٣٢٢٣
إنما الأعمال بالنية	عمر	١٦٨
إنما أقام رسول الله ﷺ بالمحصبة	عائشة	٢٤٩٩٥
إنما أقول ما أقول	أبو أمامة	٢٢٦٠٥ ـ ٢٢٦٥٣
إنما الإمام جنة فإن صلى	أبو هريرة	١٠٠٣٨
إنما الإمام جنة يقاتل من ورائه	أبو هريرة	١٠٧٨٧
إنما الإمام ليؤتم به فإذا ركع	عائشة	٢٤٨٠٧
إنما الإمام ليؤتم به	أبو هريرة	٧١٤٤ ـ ٨٤٨٣ ـ ٨٨٧٦ ـ ٩٣١٨
إنما الإمام ليؤتم به	أنس	١٢٠٩٨
إنما الإمام ليؤتم به	أبو موسى	١٩٨٢٤ ـ ١٩٨٥٨
إنما أمر النبي ﷺ بالأسقية	أبو حميد	٢٤٠٠٧
إنما أمرت أن أقاتل	معاذ بن جبل	٢٢٤٧٣
إنما أمرت بالوضوء إذا قمت	ابن عباس	٢٥٤٩ ـ ٣٣٨١
إنما أمرتك أن تستمتع به ولا تطرحه	سالم بن أبي الجعد عن أبيه عن رجل من قومه	٢٢٦٩٢
إنما أمرتم بالطواف ولم تؤمروا	ابن عباس	٢٢١٥٣
إنما الأمير مجن فإن صلى جالساً	أبو هريرة	٩٣٧٤
إنما أنا بشر أضيق كما	عائشة	٢٥٢٧٣
إنما أنا بشر أذكر كما تذكرون	عبد الله بن مسعود	٣٩٨٣
إنما أنا بشر أغضب	أبو هريرة	٧٣٠٩
إنما أنا بشر أنسى كما تنسون	عبد الله	٣٦٠٢ ـ ٤٠٣٢ ـ ٤١٧٤ ـ ٤٢٨٢ ـ ٤٣٤٨
إنما أنا بشر فأي	أبو هريرة	٨١٨٤ ـ ٩٨٠١
إنما أنا بشر فأي المؤمنين آذيته	أبو سعيد الخدري	١١٣١٠
إنما أنا بشر فأيما عبد جلدته	أبو هريرة	٩٠٦٢
إنما أنا بشر، فأيما مسلم	أبو هريرة	١٠٤٣٩
إنما أنا بشر مثلكم	طلحة	١٣٩٩
إنما أنا بشر وإني اشترط	جابر	١٤٦٢٤
إنما أنا بشر وإني اشترطت	جابر	١٥١٩٣
إنما أنا بشر ولعل بعضكم	أبو هريرة	٨٣٧٥
إنما أنا بشر يوشك أن يأتيني	زيد بن أرقم	١٩٤٧٩
إنما أنا خازن وإنما يعطي الله	معاوية	١٧٠٣٥ ـ ١٧٠٤٥
إنما أنا شافع	ابن عباس	١٨٤٤

إنما أنا عبد الله ورسوله	عمر	١٥٤
إنما أنا قاسم	أبو هريرة	١٧٥٣ ـ ١٠٢٦٢
إنما أنا لكم مثل الوالد	أبو هريرة	٧٣٦٢ ـ ٧٤٠٣
إنما أنا مبلغ، والله يهدي	معاوية بن أبي سفيان	١٧٠٦٠
إنما أنت حجر ولولا أني رأيت	عمر	٣٨٠
إنما أنت من بنات آدم	جابر	١٥٠٠٥
إنما أهل رسول الله ﷺ من المسجد	ابن عمر	٤٨٢٠
إنما أهل رسول الله ﷺ	ابن عمر	٤٩٩٦
إنما أهلك الذين من قبلكم	أبو هريرة	٨١٢٩ ـ ١٠٢٦٠
إنما أهلك أهل الكتاب قبلكم	أبو هريرة	٩٨٨٨
إنما أهلك من كان قبلكم الاختلاف	عبد الله بن مسعود	٣٩٨١ ـ ٣٩٩٣
إنما أهلك من كان قبلكم الفرقة	سعد	١٥٣٩
إنما أتيناك نسألك عن ثلاث	رجل	٨٦
إنما بعث رسول الله ﷺ مُحِلا ومحرماً	ابن عباس	٢٦٨٤
إنما بعث رسول الله ﷺ محلا	يزيد بن الأصم	٣٢١٩
إنما بعثت أنا والساعة كهاتين	أنس	١٣٣٢٠
إنما بعثت قاسماً بينكم	جابر	١٤٢٩٩
إنما بعثت لأتمم صالح الأخلاق	أبو هريرة	٨٩٣٩
إنما بعثتم ميسرين	أبو هريرة	٧٢٥٤ ـ ٧٧٨٦
إنما بني هذا البيت لذكر الله	أبو هريرة	١٠٥٤٠
إنما بنيت هذه البيوت	بريدة	٢٣٤٣٢
إنما تشد الرحال إلى ثلاثة مساجد	أبو سعيد الخدري	١١٤٢٩
إنما تشقيق الكلام من الشيطان	ابن عمر	٥٦٨٧
إنما تفتن اليهود	عائشة	٢٥٠٨٩
إنما تفتن يهود قالت عائشة	عائشة	٢٦٦٣٤
إنما جعل الاستئذان من أجل	سهل بن سعد	٢٣١٨٨
إنما جعل الإمام ليؤتم به	أنس	١٢٦٨٥
إنما جعل الإمام ليؤتم به	جابر	١٤٢٥٤
إنما جعل الإمام ليؤتم به	عائشة	٢٤٧٥٤ ـ ٢٥٦٦٤ ـ ٢٦١٣٦
إنما جعل الإمام ليؤتم به	أبو هريرة	٨١٤١ ـ ٩٤٢٨
إنما جعل رسول الله ﷺ الشفعة	جابر	١٤٢٠٤
إنما جعل الطواف	عائشة	٢٤٨٥٥ ـ ٢٤٩٧٢ ـ ٢٥٥٩٢
إنما حرم أكلها	ابن عباس	٢٣٦٩ ـ ٣٠٥٢
إنما الحمى شيء من لفح جهنم	عبد الله بن عمر	٦١٨٣

إنما الخير خير الآخرة	أنس	١٣٦٨١
إنما دم أحدهم دم كلب	عمر	١٩١١٧
إنما الدنيا لأربعة نفر	أبو كبشة	١٨١٩٤
إنما الدين النصيحة	تميم الداري	١٧٠٦٤ ـ ١٧٠٦٥ ـ ١٧٠٦٦
إنما ذاك جبريل	عائشة	٢٦٥٦٨
إنما ذاك شيء كتبه الله عزّ وجلّ	عائشة	٢٦٣٦٢
إنما ذاك عرق فاغتسلي	عائشة	٢٥٠٢٨
إنما الذبح بعد الصلاة	البراء بن عازب	١٨٦٨٢
إنما ذلك بياض النهار من سواد	عدي بن حاتم	١٩٥٨٧
إنما ذلك ركضة من الشيطان	فاطمة بنت أبي حبيش	٢٨١٨٣
إنما ذلك عرق	فاطمة بنت أبي جحش	٢٨١٨٢
إنما الربا في النساء	أسامة بن زيد	٢٢٠٨٦ ـ ٢٢١٥٩
إنما رددناه عليك لأنا حرم	الصعب بن جثامة	١٦٧٨٢
إنما الرضاعة من المجاعة	عائشة	٢٥١٣٩ ـ ٢٥٥٨٧ ـ ٢٥٩٣٢ ـ ٢٦٣١٠
إنما رمل رسول الله ﷺ	ابن عباس	١٩٢١
إنما زينة الحج	ابن عباس	١٨٧٠
إنما السكنى والنفقة على	فاطمة بنت قيس	٢٧٨٨٣
إنما السكنى والنفقة لمن كان لزوجها	فاطمة بنت قيس	٢٧٨٨٧
إنما سمي خضراً أنه جلس	أبو هريرة	٨٠٩٨
إنما سمي القلب من تقلبه	أبو موسى	١٩٨٩٥
إنما سميت أم المؤمنين لتسعدي	ابن عباس	١٩٠٦ ـ ٢٤٩٧
إنما الشهر تسع وعشرون	ابن عمر	٤٤٨٨
إنما الشهر تسع وعشرون	جابر	١٤٧٢٦
إنما الشهر وصفق بيديه	جابر	١٤٦٣٩
إنما الصبح هكذا معترضاً	أبو ذر	٢١٨٣٩
إنما الصدقة عن ظهر غنى	أبو هريرة	١٠٥١٨
إنما الصيام جنة	جابر	١٥٣٣٧
إنما ضلت الأمم قبلكم في مثل	عبد الله بن عمرو	٦٨٤٥
إنما الطاعة في المعروف	علي بن أبي طالب	١٠٨ ـ ٧٢٤
إنما الطواف صلاة	رجل أدرك النبي ﷺ	١٥٥٠١ ـ ١٦٧٢٩ ـ ٢٣٥٨٨
إنما الطيرة في المرأة والدابة والدار	أبو هريرة	٢٦٦١٦
إنما الطيرة ما أمضاك أو ردك	الفضل بن عباس	١٨٢٤
إنما عدل النبي ﷺ إلى	ابن عمر	٦٠٨٠

إنما عذب بنو إسرائيل	معاوية	١٦٩٩٠
إنما العشور على اليهود والنصارى	حرب بن عبيد الله الثقفي	
	عن خاله	١٥٩٩١
إنما العشور على اليهود والنصارى	رجل من بكر بن وائل عن خاله	١٥٩٩٠ ـ ١٩١١١
إنما العشور على اليهود والنصارى	أبو أمية رجل من بني تغلب	١٥٩٩٢
إنما العشور على اليهود والنصارى	رجل من تغلب	٢٣٨٧٩
إنما عم الرجل	عبد المطلب	١٧٦٥٧
إنما العمرى التي أجاز	جابر	١٤١٧٧
إنما العمل بالنية، وإنما لامرىء	عمر بن الخطاب	٣٠٠
إنما الغنى غنى النفس	أبو هريرة	٧٣١٤ ـ ٩٧١٦
إنما فاطمة بضعة مني وإني أكره	المسور بن مخرمة	١٩١١٨
إنما قال رسول الله ﷺ:	ابن عباس	٣١٣٥
إنما قال: السام عليكم، فأخذ	أنس	١٣٠٢٦ ـ ١٤١٣٠
إنما قام رسول الله ﷺ من أجل	ابن عباس	١٧٣٣
إنما قلوب العباد بين أصبعي	عائشة	٢٦٦٦٢
إنما قنت رسول الله ﷺ شهراً	أنس	١٢٨٨٠
إنما قولي لمئة امرأة كقولي	أميمة بنت رقيقة	٢٧٥٤٦ ـ ٢٧٥٤٧
إنما قولي لامرأة واحدة كقولي	أميمة بنت رقيقة	٢٧٥٤٨ ـ ٢٧٥٤٩
إنما كان الأذان على عهد رسول الله	ابن عمر	٥٥٦٩
إنما كان بدو الإيضاع من قبل أهل	ابن عباس	٢١٩٣
إنما كان رسول الله ﷺ يقاتل	ابن عمر	٥٦٩٠
إنما كان طعامنا مع رسول الله ﷺ	أبو هريرة	٨٦٣٨
إنما كان يكفيك أن تقول	عمار	١٨٥١٨ ـ ١٨٥١٩ ـ ١٩٧٧١
إنما كان يكفيك التيمم	عمار	١٨٥٠٥
إنما كان يكفيك هكذا ومسح وجهه	عمار	١٨٥٢٤
إنما كان يكفيك وضرب النبي ﷺ	عمار	١٨٥٢٢
إنما الكبر من سفه الحق	أبو ريحانة	١٧٣٣٩
إنما الكرم الرجل المسلم	أبو هريرة	٨١٧٥ ـ ٩٩٧٨
إنما الكرم الرجل المؤمن	أبو هريرة	٧٨٩٦
إنما كنت رجلاً منكم، فهداني الله	سلمان	٢٤١٢٧
إنما لبس علينا الشيطان القراءة	أبو روح	١٥٩٦٧
إنما الماء من الماء	أبو سعيد الخدري	١١٤٥٤
إنما مثل الذي يتصدق ثم يعود	ابن عباس	٢٦٢٢
إنما مثل صاحب القرآن كمثل	ابن عمر	٥٩٢٣

إنما مثل الصلاة كمثل نهر جار	سعد	١٥٣٤
إنما مثل القرآن مثل الإبل المعقلة	ابن عمر	٤٨٤٥
إنما مثل القلب كمثل ريشة	أبو موسى	١٩٨٩٥
إنما مثل المسلمين كالرجل الواحد	النعمان	١٨٦٣٩ ـ ١٩٥٦٤
إنما مثل المنافق مثل الشاة	ابن عمر	٥٧٩٠
إنما مثل هذا كمثل الذي يصلي	ابن عباس	٢٧٦٨
إنما مثل هؤلاء الصلوات	أبو هريرة	٩٦٩٠
إنما مثلي ومثل الناس	أبو هريرة	٧٣١٨
إنما مثلي ومثلكم كرجل	قبيصة بن مخارق وزهير بن عمرو	٢٠٨٨١
إنما مثلي ومثلكم مثل قوم	بريدة	٢٣٣٣٦
إنما المدينة كالكير تنفي	جابر	١٥١٩٩
إنما مر رسول الله ﷺ على يهودية	عائشة	٢٦٧١٠
إنما المسكين الذي لا يجد	أبو هريرة	٨١٧٢
إنما المؤمن كالجمل الأنف	العرباض	١٧٢٧٢
إنما الناس كإبل مئة	عبد الله بن عمر	٤٥١٦ ـ ٥٠٢٩ ـ ٥٣٨٧ ـ ٦٢٣٧
إنما الناس كالإبل المئة	عبد الله بن عمر	٦٠٣٠ ـ ٦٠٤٤ ـ ٦٠٤٩
إنما النذر كفارته كفارة اليمين	عقبة	١٧٥٥٩
إنما النذر ما ابتغي به وجه الله	عبد الله بن عمرو	٦٧١٤ ـ ٦٩٧٥
إنما النذر يمين، كفارتها كفارة	عقبة	١٧٤٧٣
إنما نزل رسول الله ﷺ المحصب	عائشة	٢٦٠٩٢
إنما نزل كتاب الله يصدق بعضه	عبد الله بن عمرو	٦٧٤١
إنما النساء شقائق الرجال	عائشة	٢٦٧٢٥
إنما نسمة المؤمن طائر يعلق في شجر الجنة	كعب	١٥٨٧٠ ـ ٥٨٨٠
إنما نسمة المسلم طير تعلق في شجر الجنة	كعب	١٥٨٦٨
إنما نسمة المسلم طير يعلق بشجر الجنة	كعب	١٥٨٧٢
إنما نسمة المؤمن طير يعلق في شجر الجنة	كعب	١٥٨٨٥
إنما النفقة والسكنى للمرأة	فاطمة بنت قيس	٢٧٦٤٠ ـ ٢٧٨٩١
إنما نهى رسول الله ﷺ عن الثوب	ابن عباس	١٨٧٩ ـ ٢٨٥٨ ـ ٢٨٥٩
إنما نهى رسول الله ﷺ عن الحجامة	بعض أصحاب محمد ﷺ	٢٣٤٧٢
إنما نهى رسول الله ﷺ عن الصلاة أن	عائشة	٢٦٧١٤
إنما نهى رسول الله ﷺ عن لحوم الأضاحي	عائشة	٢٦٢٧٠
إنما نهى النبي ﷺ أن يشرب في إناء	ابن عباس	٢٩٥٣

إنما نهى النبي ﷺ عن الثوب الحرير	ابن عباس	٢٩٥٣
إنما هذا عرق وليست بحيضة	عائشة	٢٥٦٠٨
إنما عذبه النار عدّو	أبو موسى	١٩٨٠٠
إنما هلك الذين من قبلكم	أبو هريرة	٧٤٩٢
إنما هلك أهل الكتاب	رجل من أصحاب النبي ﷺ	٢٣٥٠٩
إنما هلك من كان قبلكم	عبد الله بن عمرو	٦٧٤١
إنما هلك من كان قبلكم	أبو هريرة	٧٣٦١ _ ١٥١٩ _ ٩٧٧٩ _ ١٠٥٣٨ _ ١٠٦١٥ _ ١٠٧١٦
إنما هلك من كان قبلكم بالاختلاف	عبد الله بن مسعود	٣٩٩٢
إنما هلك من كان قبلكم بالغلو في الدين	ابن عباس	١٨٥١
إنما هلك من كان قبلكم بأنه إذا سرق	عائشة	٢٥٨١١
إنما هلكت الأمم قبلكم	عبد الله بن عمرو	٦٨٠١
إنما هلكت بنو إسرائيل	معاوية	١٧٠١٥
إنما هم المشركون	المسور ومروان	١٩١١٧
إنما هما آيتان من آيات الله	عائشة	٢٥٠٧٨
إنما هن أربع لا تشركوا بالله	سلمة بن قيس	١٩١٩٨
إنما هو ظن ظننته، إن كان يغني	طلحة	١٣٩٩
إنما هو عرق	عائشة	٢٤٩٣٢ _ ٢٥٧٨٣ _ ٢٥٩٠٥ _ ٢٦٣٢٣
إنما هو لها صدقة ولنا هدية	عائشة	٢٥٦٨٥
إنما هو من إخوان الكهان	أبو هريرة	١٠٩٢٩
إنما هي التسبيح والتكبير	معاوية بن الحكم السلمي	٢٤١٧١
إنما هي ثياب من لا خلاق	عبد الله بن عمر	٥٩٥١
إنما هي داء	وائل	٢٧٧٨٠
إنما هي رحمة جعلها الله	أسامة بن زيد	٢٢١٢٢
إنما هي سهيلة بنت سهل	عائشة	٢٥٥٩٩
إنما هي طعمة أطعمكموها الله عزّ وجلّ	أبو قتادة الأنصاري	٢٢٩٣٥
إنما هي مواثيق فارق بها	جابر	١٥٣٠٦
إنما هي هذه الحجة	أبو هريرة	٩٧٦٤
إنما الولاء لمن أعتق	ابن عمر	٥٧٦١
إنما الولاء لمن أعتق	عائشة	٢٤٥٥٤ _ ٢٥٠٢٧ _ ٢٥٥٤٥ _ ٢٥٩٤٠ _ ٢٥٩٨٢
إنما الولاء لمن أعطى الثمن	ابن عمر	٤٨٥٥
إنما الولاء لمن أعطى الورق	عائشة	٢٥٨٨٠

إنما الولاء لمن ولي النعمة	عائشة	٢٦٠٨١
إنما يأكل آل محمد في هذا المال	أبو بكر	٩
إنما يجزئك منه الوضوء	سهل بن حنيف	١٦٠٦٩
إنما يحسد من يحسد	عبد الله بن عمر	٦١٦٧
إنما يخرج الدجال من غضبة	حفصة	٢٦٩٥٧
إنما يرحم الله من عباده الرحماء	أسامة بن زيد	٢٢١١٩ ـ ٢٢١٢٢ ـ ٢٢١٣٢ ـ ٢٢١٤٢
إنما يرفع الله ويخفض إني لأرجو	أبو هريرة	٨٨٣٩
﴿إنما يريد الله ليذهب عنكم الرجس	ابن عباس	٣٠٦٢
إنما يستخرج بالنذر من البخيل	عبد الله بن عمر	٥٩٩٤
إنما يستخرج به من البخيل	ابن عمر	٥٢٧٥
إنما يستخرج به من البخيل	أبو هريرة	٩٣٢٩ ـ ٩٩٦٤
إنما يستريح من غفر له	عائشة	٢٥٢٢٠
إنما يعذب بالنار رب النار	حمزة بن عمرو الأسلمي	١٦١٣١
إنما يعمل هذا من لا خلاق له	أبو هريرة	٧٨٦٧
إنما يغسل بول الجارية	أم الفضل	٢٧٤١٢ ـ ٢٧٤١٦
إنما يفتن اليهود فقالت عائشة	عائشة	٢٦٨٦٤
إنما يفعل ذلك الذين لا يعلمون	علي	٧٨٥
إنما يفعل ذلك الذين لا يعلمون	دحية الكلبي	١٩٠٠٠
إنما يكفيك ثلاث حفنات	أم سلمة	٢٧٢١٢
إنما يكفيك من جمع المال خادم	أبو هاشم	٢٢٨٦٣
إنما يكفيك هكذا	عمار	١٩٠٩٣
إنما يكون القمر كذاك صبيحة	رجل من أصحاب النبي ﷺ	٢٣٥١٧
إنما يلبس الحرير	ابن عمر	٥٠٩٤
إنما يلبس الحرير في الدنيا من	أبو هريرة	٨٣٣٧
إنما يلبس الحرير من لا خلاق له	عمر بن الخطاب	٣٤٥
إنما يلبس الحرير من لا خلاق له	عبد الله بن عمر	٤٧٦٧ ـ ٥٣٦٤ ـ ٥٥٤٥ ـ ٦١٠٥ ـ ٦٣٣٩
إنما يلبس هذا من لا خلاق له	ابن عمر	٤٩٧٨
إنما يلبس هذه من لا خلاق له	ابن عمر	٤٧١٣ ـ ٥٧٩٧
إنما يلبسه من لا	حفصة	٢٧٠٠٢
إنما يلبسه من لا خلاق له	ابن عمر	٥١٢٥
أنه ابتاع بعيراً بثلاثة عشر ديناراً	جابر	١٤٥٣٤
أنه أبصر رسول الله ﷺ	خالد العدواني	١٩١٦٦

أنه أبصر رسول الله ﷺ يمسح	عمرو بن أمية	١٧٧٦٣
أنه أبصر عبد الله بن عمر يصلي	عبد الرحمٰن بن سعد مولى عمر بن الخطاب	٥٨٢٦
أنه أبصر في يد رسول الله ﷺ	أنس	١٢٦٥٨
إنه أتاني آت من ربي عزَّ وجلَّ	عوف بن مالك	٢٤٤٧٧
إنه أتاني داعي الجن فأتيتهم	ابن مسعود	٤١٤٨
إنه أتاني الليلة آت من ربي	عوف بن مالك الأشجعي	٢٤٥٠٣
أنه أتاه بالمدائن	حذيفة	٢٣٦٧٣ ـ ٢٣٨٤٥
أنه أتاه رجل يستطعمه	جابر	١٤٨٠٠
أنه أتاه فقال: أطرقني من فرسك	أبو كبشة	١٨١٩٥
أنه أتاه رهط فسألوه، فأعطاهم	سعد بن مالك	١٥٧٩
أنه أتاه عائداً فقال أبو الدرداء	أبو الدرداء	٢٢٠٧٩
أنه أتته امرأة بابن لها قد أصابه	يعلى	١٧٧٠٦
أنه أتى خاتماً من ذهب	ابن عمر	٥٨٨٧
أنه أتى أرضاً يقال لها دومين	ابن السمط	١٩٨
أنه أتى إلى المقبرة فسلّم	أبو هريرة	٧٩٨٠
أنه أتي بتمر فأعجبه جودته فقالوا	أبو سعيد الخدري	١١٥٤٩
أنه أتي بجنازة رجل فقام	أنس	١٢٢٠٤
أنه أتى حذيفة بن اليمان بالمدائن	ربعي	٢٣٦٧٧
أنه أتى رسول الله ﷺ	أبو تميمة عن رجل من قومه	١٦٧٣٣ ـ ٢٣٥٩٢
أنه أتى رسول الله ﷺ بابن أخيه	مجاشع	١٥٩٤٣
إنه أتى رسول الله ﷺ بضب	ثابت بن وداعة	١٨٠٩٧
أنه أتى رسول الله ﷺ ثم أقبل	خارجة بن الصلت، عن عمه	٢٢١٧٩
أنه أتى رسول الله ﷺ فقال قل لي قولاً	الأحنف بن قيس عن عم له	٢٣٥٥٠
أنه أتى رسول الله ﷺ فقال: يا رسول الله	أبو خزامة، عن أبيه	١٥٥٥٢
أنه أتى رسول الله ﷺ فقال يا رسول الله	العباس	١٧٦٦
أنه أتى رسول الله ﷺ في فداء	جبير بن مطعم	١٦٨٨٤
أنه أتى عائشة فقال	أبو بكر بن عبدالرحمان	٢٦١٩٤
أنه أتى رسول الله ﷺ يوم الخندق	الحارث	١٥٦٢٥
أنه أتى الشام فرأى النصارى	معاذ بن جبل	١٩٦٢٤
أنه أتى عائشة أم المؤمنين	عبد الله بن أبي قيس مولى غطيف	٢٥٠٥٢
أنه أتى عبد الله بن مسعود فقال قرأت	نهيك بن سنان السلمي	٣٩٥٨
أنه أتى عبد الله بن مغفل فقال	فضيل بن زيد الرقاشي	١٦٩٣٠

أنه أتى عمر رضي الله عنه فقال	قيس بن مروان	١٧٥
أنه أتى معاوية فدخل	أبو الشماخ الأزدي عن ابن عم له من أصحاب رسول الله ﷺ	١٦٠٣٧
أنه أتى النبي ﷺ بابن أخ له	مجاشع	١٥٩٤١
أنه أتى النبي ﷺ بفضة	رجل من بني سليم عن جده	٢٤٠٤٥
أنه أتى النبي ﷺ بقدح لبن	أبو حميد	٢٤٠٠٧
أنه أتى النبي ﷺ فأسلم	نصر بن عاصم عن رجل منهم	٢٠٥٥٣ ـ ٢٣٤٦٨
أنه أتى النبي ﷺ بحمار	الصعب بن جثامة	١٦٧٩٦
أنه أتى النبي ﷺ فدعا له ومسح رأسه	أبو إياس عن أبيه	١٥٦٦٨ ـ ٢٠٦٤١
أنه أتى النبي ﷺ فقال: إن أبا طالب	علي	٧٥٩
أنه أتى النبي ﷺ فقال إن أبي شيخ	أبو رزين العقيلي	١٦٢٨٥ ـ ١٦٢٨٦
أنه أتى النبي ﷺ فقال إن أبي يقرأ	رجل من بن نمير عن أبيه عن جده	٢٣٤٩٢
أنه أتى النبي ﷺ فقال: إن أمي	سعد بن عبادة	٢٤٣٤٧
أنه أتى النبي ﷺ فقال: إنه تصيبني	عمر	٢٦٣
أنه أتى النبي ﷺ فقال إني إذا	أبو هريرة	٨٢٧٨
أنه أتى النبي ﷺ فقال إني سمعت	سلمة بن نفيل السكوني	١٧٠٩٠
أنه أتى النبي ﷺ فقال بينما أنا أصلي	حذيفة ابن اليمان	٢٣٧٤٧
أنه أتى النبي ﷺ فقال: يا	أبو هريرة	١٠٤٠٤
أنه أتى النبي ﷺ فقرأ عليه ﴿فمن يعمل	صعصعة بن معاوية	٢٠٨٦٩
أنه أتى النبي ﷺ في فداء المشركين	جبير بن مطعم	١٦٩٠٧
أنه أتى النبي ﷺ، قال: ما ولدك؟	سبرة بن أبي سبرة	١٧٧٥١
أنه أتى النبي ﷺ وعليه حلتان	ضمرة بن ثعلبة	١٩١٨٨
أنه أتى النبي ﷺ وهو يصلي	ابن عباس	٢٦٠٢
أنه أتى النبي ﷺ يستفتيه في مهر امرأة	أبو حدرد	١٥٧٩٧
أنه أتى النبي ﷺ يؤذنه بصلاة	بلال	٢٤٤٠٧
أنه أتى وهو في المعرّس من ذي الحليفة	عبد الله بن عمر	٥٦٣٢
أنه اجتمع ربيعة بن الحارث وعباس	عبد المطلب	١٧٦٦٠
أنه اجتمع هو وابن عباس	أبو سلمة	٢٧٢١٠
أنه أخبره أنه رأى مذهباً	ابن عمر	٥٩٤١
أنه أخبره من سمع النبي ﷺ	عبد الله بن شقيق	٢١٠١٦
أنه اختلف إلى ابن مسعود	عبد الله بن عتبة	٤٢٧٨
أنه أخذ بحلقة باب الكعبة فقال	أبو ذر	٢١٧٩٤
أنه أخذته الشوكة فجاءه رسول الله	أسعد بن زرارة	١٧٣٧٠

أنه أدرك الإسلام	فيروز	١٨٢٠٤
أنه إذ حضر قال: أدخلوا عليّ	معاذ بن جبل	٢٨٠٩٨
أنه إذا كان نزل به ضيف	أبو الدرداء	٢٨٠٦٥
أنه أذن بضجنان ليلة العشاء	عبد الله بن عمر	٥١٥١
أنه أذن فأراد بلال أن يقيم	زياد بن الحارث	١٧٦٧٨
أنه أراد الغزو فقال: يا معشر	جابر	١٤٩٢٤
أنه أردفه رسول الله ﷺ يوم عرفة	أسامة بن زيد	٢٢١٣٣
أنه أرسل غلاماً له بصاع	معمر بن عبد الله	٢٧٧٩٢
إنه أروى وأبرأ وأمرأ	أنس	١٣٢٣٩
إنه أروى وأمرأ وأبرأ	أنس	١٣٦٧٠
أنه استأذن رسول الله ﷺ في البدو	سلمة	١٦٦٢٢
أنه استأذن رسول الله ﷺ في	محيصة	٢٤٠٩٠
أنه استأذن على النبي ﷺ	رجل من بني عامر	٢٣٥١٥
أنه استأذن لابن عباس على عائشة	ذكوان ـ مولى عائشة رضي الله عنها	٣٢٦٢
أنه استأذن النبي ﷺ في البدو	سلمة	١٦٦٦٠
أنه استأذنه في العمرة فأذن له	عبد الله بن عمر	١٩٥
أنه استشارهم في إملاص المرأة	المغيرة	١٨٣١٦
أنه استعاذ من سبع موتات	عبد الله بن عمرو	١٧٩٧١
أنه استفتى ابن عباس في مملوك تحته	أبو حسن ـ مولى أبي نوفل	٢٠٣١
أنه أسلم فأمره النبي ﷺ	قيس بن عاصم	٢٠٨٨٧
أنه أسلم وأبت امرأته أن تسلم	رافع بن سنان	٢٤١٥٨
أنه اشترى غلاماً حجاماً	أبو جحيفة	١٨٩٧٥
أنه اشترى كبشاً ليضحي به	أبو سعيد الخدري	١١٨٤٢
أنه أصاب حمار وحش	أبو قتادة	٢٣٠٠٠
أنه أصيب أنفه يوم الكلاب	عرفجة بن أسعد	٢٠٥٣٥
أنه أصيب يوم أحد من الأنصار	أبي بن كعب	٢١٥٥٠
أنه أضجع أضحيته ليذبحها	رجل من الأنصار	٢٣٥٥٥
إنه أعظم للبركة	أسماء بنت أبي بكر	٢٧٤٩٨
أنه أغمي عليه فبكت عليه	أبو موسى	١٩٧٦٤
أنه أفطر بعرفة	ابن عباس	٢٧٤٠٦
أنه أقبل مع أبي ذر فلما رجع	فلان العنزي	٢١٧٧٤
أنه أمر أصحابه بالغزو	معاذ	١٥٧٠٧
أنه أمر بإخراج الزكاة زكاة الفطر	ابن عمر	٦٤٦٧

أنه أمر بقتل الفأرة	إحدى نسوة النبي ﷺ	٢٧٦٧٥
أنه أمر رجلاً إذا أخذ مضجعه	عبد الله بن عمر	٥٥٠٢
أنه أمر رجلاً كان يتصدق	جابر	١٤٨٤١
أنه أمر علياً، فوضع له غسلاً، ثم أعطاه	ابن عباس	٢٩١٣
أنه أمر فاطمة وعلياً إذا أخذا مضاجعهما	عبد الله بن عمرو	٦٥٥٤
أنه أمرهم بالمتعة	سبرة بن معبد	١٥٤٢١
أنه انتهى إلى حصنٍ أو مدينة	سلمان	٢٤١٢٧
إنه أنزلت عليّ آنفاً سورة	أنس	١٢٠١٩
أنه انطلق هو وصاحب له	عاصم بن لقيط	١٨٠٠٠
أنه إنما أخذ الصدقة	معاذ	٢٢٣٣٨
أنه أهدى إلى رسول الله ﷺ حمار وحش	الصعب بن جثامة	١٦٥٤٣
أنه أُهدي إلى رسول الله ﷺ وهو بالأبواء	الصعب بن جثامة	١٦٥٣٧
أنه أهدى لرسول الله ﷺ حمار وحش	الصعب بن جثامة	١٦٧٩٢
أنه أهدى لرسول الله ﷺ لحم صيد	الصعب بن جثامة	١٦٧٧٤
أنه أهدى لرسول الله ﷺ وهو بالأبواء	الصعب بن جثامة	١٦٨٠٧
أنه أهدى لنبي الله ﷺ جبة	أنس	١٣٤٢٨
أنه أهدى للنبي ﷺ حمار وحش	ابن جثامة	١٦٧٩٤
أنه أوّاه، وذلك أنه كان رجلاً كثير	عقبة	١٧٥٩٢
أنه أوحي إليّ أنكم تفتنون	عائشة	٢٦٥٣٦
أنه بات عند خالته ميمونة، فجاء	ابن عباس	٣١٦٩
أنه بات عند ميمونة زوج النبي ﷺ	ابن عباس	٢١٦٤
أنه بات عند نبي الله ﷺ ذات ليلة	ابن عباس	٢٤٨٨ ـ ٣٢٧٦
أنه بات عند النبي ﷺ، فاستيقظ	ابن عباس	٣٥٤١
أنه بال قال: ثم توضأ ومسح	جرير	١٩٤٤٨ ـ ١٩٤٤٩
إنه بركة، أعطاكموه الله عزّ وجلّ	رجل من أصحاب النبي	٢٣٥٠١
أنه بعث إليه حسن بن حسن	المسور	١٩١١٤
أنه بعث بدنتين مع	سلمة	٢٠٣٢٩
أنه بعث عامل شرطته فقال	علي	١٢٨٤
أنه بكى، فقيل له: ما يبكيك؟	شداد	١٧٢٥٠
أنه بلغ معاوية وهو عنده	محمد بن مطعم	١٦٩٧٧
إنه بلغني أنكم تريدون أن	جابر	١٤٦٢٠
أنه بلغه أن رجلاً ينم الحديث	حذيفة	٢٣٨٤٣

أنه بلغه عن رجل يتم الحديث	حذيفة	٢٣٧٥١
أنه بلغها أن ابن عمر	عائشة	٢٦٩٤١
أنه بينا هو جالس عند رسول الله ﷺ	أبو سعيد	١١٨٦١
أنه بينا هو جالس مع سعيد بن المسيب	كلاّب بن تليد	٢٧٦٢٥
أنه بينا هو جالس مع نافع	عمر بن عطاء بن أبي الخوّار	١٠٨٥٤
أنه بينا هو يسير	جبير بن مطعم	١٦٨٩٩ ـ ١٦٩٠٠
أنه بينما هو جالس عند رسول الله ﷺ	أبو نملة الأنصاري	١٧٣٥٧
أنه تزوّج أم يحيى ابنة أبي إهاب	عقبة بن الحارث	١٦٢٥٣
أنه تزوج امرأة فأتي	أبو حدرد السلمي	٢٤٣٧٩
أنه تزوج امرأة من قريش	عبد الله بن عمرو	٦٧٦٤
أنه تسحر مع رسول الله ﷺ	زيد بن ثابت	٢١٩٥٢ ـ ٢١٩٧٦
أنه تصدق على بريرة من لحم	عائشة	٢٥٦٨٥
أنه تقاضى ابن أبي حدرد دينا	كعب بن مالك	٢٧٧١٩
أنه تمارى هو والحر بن قيس	ابن عباس	٢١٤٢٦
أنه توضأ ثلاثاً ثلاثاً	علي	٩٧١ ـ ١٢٠٥ ـ ١٣٤٥
أنه توضأ عام تبوك واحدة واحدة	عمر بن الخطاب	١٥١
أنه توضأ فغسل كل عضو منه غسلة	ابن عباس	٣١١٣
أنه توضأ، فغسل وجهه، ثم أخذ غرفة	ابن عباس	٢٤١٦
أنه توضأ مرتين	أبو هريرة	٧٨٦٤
أنه جاء أبا سعيد الخدري ليالي الحرة	أبو سعيد مولى المهري	١١٥٧٥
أنه جاء إلى رسول الله ﷺ	سراقة	١٧٧٣١
أنه جاء بأمة سوداء وقال	رجل	١٥٨٣٥
أنه جاء حسن وحسين رضي الله عنهما	يعلى	١٧٧٠٥
أنه جاء رجل وهو يأكل	أبو موسى	١٩٧٨٣
أنه جاء ركب إلى النبي ﷺ	أبو عمير بن أنس عن عمومته من أصحاب النبي ﷺ	٢٠٨٥٥
أنه جاء عبد الله بن عباس يستأذن	ابن عباس	٢٤٩٦
أنه جاء ناس صيادون	أبو هريرة	٩٠٨٨
أنه جاء النبي ﷺ فقال: قد أسلمت	كليب	١٥٥١٠
أنه جاء ورسول الله ﷺ	أبو بكرة	٢٠٧٣١
أنه جاء وعثمان بن عفان	جبير بن مطعم	١٦٩٠٤
أنه جاءها أفلح أخو أبي	عائشة	٢٦٨٦٥
أنه جلس ذات يوم بمكة وعبد الله بن عمر	عبيد	٥٣٥٩

أنه جلس مع عبادة بن الصامت	المقدام بن معدي كرب الكندي	٢٣٠٧٥ ـ ٢٣١٥٧
أنه جمع أصحابه فقال	أبو مالك الأشعري	٢٣٢٨١
أنه جمع بين العمرة	أنس	١٤٠٢٦
إنه جنتك ونارك	حصين بن محصن	٢٧٨٩٦
أنه حج على عهد رسول الله ﷺ	عروة بن مضرس	١٦٣١٠
أنه حج فكان يصلي بأصحابه	عبد الله بن أرقم	١٦٠٥٥
أنه حج مع ذي قرابة	رجل من أهل البادية عن أبيه عن جده	٢٠٨٦٥
أنه حج مع عبد الله فرمى الجمرة	عبد الرحمٰن بن يزيد	٣٩٤١
أنه حج مع عبد الله، وأنه رمى	عبد الرحمٰن بن يزيد	٤١٥٠
أنه حج مع عمر بن الخطاب	حارثة بن مضرب	٢١٩
أنه حدث مروان بن الحكم	أبو هريرة	٧٨٥٨
أنه حدثه أنه ركب خلف رسول الله ﷺ	ابن عباس	٢٦٦٩
أنه حدثه عن رؤيا	عبدالله بن عمر	٥٩٧٦
أنه حدثه رجل خدم النبي ﷺ	عبد الرحمٰن بن جبير	١٩١٧٩
إنه حديث عهد بربه	أنس بن مالك	١٣٨٥٦
أنه حضر ذلك عام المضيق	عمرو بن مالك المعافري	٢٣١١٩
أنه حضر رسول الله ﷺ حين كان	عبد الرحمٰن بن أزهر	١٩٢٩٢
أنه حلف باللات والعزى، فقال له	سعد بن أبي وقاص	١٦٢٢
أنه حين بايع النبي ﷺ أخذ عليه	جرير بن عبد الله	١٩٣٩٦
أنه خاف زمن زياد أو ابن زياد	أنس بن حكيم الضبي	٩٤٩٠
أنه خرج إلينا فقال:	أنس	١٢٦٠٩
أنه خرج ذات ليلة على أصحابه	عبادة بن الصامت	٢٣٠٥٠
أنه خرج زائراً لرجل من إخوانه	محمد بن خالد عن أبيه عن جده	٢٢٦٩٤
أنه خرج عام الفتح في شهر رمضان	ابن عباس	٣٢٥٨
أنه خرج في نفر من أصحابه	عبد الله بن بدر	٥٩٣٩
أنه خرج مع رسول الله ﷺ إلى طعام	يعلى	١٧٧٠٤
أنه خرج مع رسول الله ﷺ في غزاة	رباح بن الربيع	١٩٢٥٣
أنه خرج مع رسول الله ﷺ في غزوة تبوك	عقبة بن عامر	١٢١
أنه خرج مع رسول الله ﷺ في غزوة غزاها	رباح بن الربيع	١٦٠٨٨ ـ ١٦٠٩٠
أنه خرج مع رسول الله ﷺ يريد مكة	رجل من بهز	١٥٨٣٦
أنه خرج مع عمر إلى ذي الحليفة	ابن السمط	٢٠٧

أنه خرج من قريته إلى	دحية بن خليفة	٢٧٧٧٣
أنه خرج من مكة وكان يؤمهم	عبد الله بن أرقم	١٦٥١٤
أنه خرج وافداً إلى رسول الله ﷺ	علي بن شيبان	١٦٤٠٦
أنه خرج يوم عيد فلم يصل قبلها	ابن عمر	٥٢١٢
أنه خط خطا مربعاً	عبد الله بن مسعود	٣٦٥٢
أنه خطب إلى نسيب له ابنته قال:	ابن عمر	٤٩٠٥
أنه خطب فقال: يا أيها الناس	أبو بكر	٥٣
أنه خطب يوماً رجلاً من أصحابه	جابر	١٤١٩٢
أنه دخل الدار وعثمان محصور فيها	أبو هريرة	٨٥٢٢
أنه دخل رجل على النبي ﷺ فقال	أبي بن كعب	٢١٦٠٧
أنه دخل على أبي الدرداء فقال: بالصحة	أنس الجهني	٢٢٠٧١
أنه دخل على أبي ذر وهو بالربذة	أبو أسماء	٢١٧٤٦
أنه دخل على أبي طلحة الأنصاري	عبيد الله بن عبد الله	١٦٠٧٥
أنه دخل على أبي واقد الليثي صاحب	نافع بن سرجس	٢٢٢٥٧
أنه دخل على أم حبيبة بنت أبي سفيان	ابن شوّال	٢٧٩٥٠
أنه دخل على أم حبيبة زوج	أبو سفيان بن سعيد	٢٧٣٠٩
أنه دخل على أم حبيبة فأخبرته	ابن شوّال	٢٧٣١٢
أنه دخل على أم حبيبة زوج	أبو سفيان بن المغيرة الثقفي	٢٧٩٥١
أنه دخل على أم حبيبة، فسقته	أبو سفيان بن المغيرة	٢٧٣١٩
أنه دخل على أم المؤمنين	سعد بن هشام	٢٥١٦٥
أنه دخل على أم هانىء بنت أبي طالب	يوسف بن ماهك	٢٧٩٣٠
أنه دخل على جابر بن عبد الله	أبو سعيد	١٤٦٤٨
أنه دخل على رسول الله ﷺ	رجل من الحي	٢٠٩٥٩
أنه دخل على رسول الله ﷺ	ابن عمر	٥٧١٠
أنه دخل على رسول الله ﷺ	أبو رمثة	١٧٦٣٨
أنه دخل على عائشة فذكر ذلك	محمد بن إبراهيم	٢٦٦٧٣
أنه دخل على عائشة فقال	عبد الله بن رباح	٢٦٨١٩
أنه دخل على عائشة وهو يخاصم	أبو سلمة بن عبد الرحمٰن	٢٤٨٥٧ ـ ٢٦٧٥٤
أنه دخل على عبد الرحمٰن بن عوف	عبد الله بن قارظ	١٦٥٩ ـ ١٦٨٧
أنه دخل على عثمان رضي الله عنه	المغيرة بن شعبة	٤٨١
أنه دخل على عمر بن الخطاب رضي الله عنه	أبو سنان الدؤلي	٩٣
أنه دخل النبي ﷺ البيت	الفضل بن عباس	١٨١٩
أنه دخل على النبي ﷺ	رجل من أصحاب النبي ﷺ	٢٣٥٠١
أنه دخل المسجد فأبصر	جابر بن سمرة	٢١١٦٧

أنه دخل المسجد والنبي ﷺ	أبو بكرة	٢٠٧٣٢
أنه دخل مع رسول الله ﷺ على	خالد بن الوليد	١٦٩٣٥ ـ ١٦٩٣٩
أنه دخل مع عبد الله بن عمرو على أبيه	مولى أم هانىء	١٧٩٢٠
أنه دخل مع عبيد بن عمير على	أبو خلف مولى بني جمح	٢٥١٤٨ ـ ٢٥٦٢٨ ـ ٢٥٦٢٩
أنه دخل هو ورسول الله ﷺ	أسامة بن زيد	٢٢١٧٤
أنه دعا بكوز من ماء ثم قال	علي	٩٧٠
أنه دعا بماء فتوضأ عند المقاعد	عثمان بن عفان	٤٨٨
أنه دعا غلاماً له فأعتقه	ابن عمر	٤٧٨٤
أنه دعي إلى شهادة مرة	أبو بكرة	٢٠٧٢٤
أنه ذبح قبل أن يذبح النبي ﷺ	أبو بردة	١٥٩٢٤
أنه ذبح قبل أن يغدو رسول الله ﷺ	عويمر	١٥٨٥٤ ـ ١٩٢١٠
أنه ذكر أشياء يؤجر فيها الرجل	أبو ذر	٢١٧٥٧
أنه ذكر أن رجلاً من بني إسرائيل	أبو هريرة	٨٥٧١
أنه ذكر الحوض عند عبيد الله	أنس	١٣٤٣٩
أنه ذكر الدجال عنده	أُبيّ بن كعب	٢١٤٦٤
أنه ذكر الدجال، فحلاه بحلية	أبو عبيدة	١٦٩٢
أنه ذكر رجلاً فيمن سلف	أبو سعيد الخدري	١١٧٥٨
أنه ذكر رجلين ادّعيا دابة	أبو هريرة	١٠٧٩٧
أنه ذكر رمضان فقال: تفتح فيه	رجل من أصحاب النبي ﷺ	٢٣٨٨٧
أنه ذكر الصلاة يوماً فقال	عبد الله بن عمرو	٦٥٧٦
أنه ذكر شيئاً من أمر ماعز	هزال	٢٢٢٣٩
أنه ذكر عمر بن الخطاب لرسول الله ﷺ	عبد الله بن عمر	٥٣١٤
أنه ذكر عن النبي ﷺ أن العبد	أبو هريرة	٨٣٣٥
أنه ذكر عنده الشهداء فقال	أبو محمد من أصحاب ابن مسعود	٣٧٧١
أنه ذكر عنده الغسل من الجنابة	جبير بن مطعم	١٦٩٠٨
أنه ذكر فتنة القاعد	خباب	٢١٣٧٨
أنه ذكر قول النبي ﷺ في الغسل	ابن عباس	٣٤٧١
أنه ذكر لهم وضوء رسول الله ﷺ	معاوية	١٦٩٧٩
أنه ذكر معاوية وقال:	أبو عميرة	١٨٠٥٥
أنه ذكر مكة قال: إن إبراهيم	رافع	١٧٤٠٣
أنه رآه عمر بن الخطاب	زيد بن خالد	١٧١٦٢
أنه رأى أباه يرفع يديه إذا كبر	عبدالله بن عمر	٥٠٥٤
أنه رأى ابن الزبير عبد الله وصلى بهم	ميمون المكي	٢٣٠٨

أنه رأى ابن صائد	ابن عمر	٢٦٩٥٧
أنه رأى أناساً يصلون بعد العصر	معاوية	١٧٠٣٨
أنه رأى بشر بن مروان على المنبر	عمارة بن رويبة	١٨٤٨٨
أنه رأى جنازة مقبلة فلما رآها	أبان بن عثمان	٤٩٥ ـ ٥٢٩
أنه رأى جنازة يسرعون	أبو موسى	١٩٩٣١
أنه رأى الخاتم الذي بين	عبد الله بن سرجس	٢١٠٥٥
أنه رأى رجلاً توضأ للصلاة	عمر بن الخطاب	١٣٤
أنه رأى رجلاً على جمل	حمزة بن عمرو	١٦١٣٤
أنه رأى رجلاً لا يتم ركوعاً	حذيفة	٢٣٧٥٢
أنه رأى رجلاً يجر إزاره فقال:	ابن عمر	٥٠٥٠
أنه رأى رجلاً يشرب قائماً	أبو هريرة	٧٩٩٠
أنه رأى رسول الله ﷺ احتز	عَمرو بن أمية	١٧٧٦٢
أنه رأى رسول الله ﷺ بالبقيع وهو	رجل	٢٠٦٣٠
أنه رأى رسول الله ﷺ خرج من المطابخ	كيسان	١٥٥٢٤
أنه رأى رسول الله ﷺ صلى فكبر	وائل بن حجر الحضرمي	١٩٠٨٤
أنه رأى رسول الله ﷺ رمى الجمرة	قدامة	١٥٤٨٩
أنه رأى رسول الله ﷺ عند أحجار	عمير مولى آبي اللحم	٢٢٢٨٩
أنه رأى رسول الله ﷺ قصر من شعره	معاوية	١٦٩٨٨ ـ ١٧٠٦٢
أنه رأى رسول الله ﷺ مسح على	عمرو بن أمية الضمري	٢٢٨٤٥
أنه رأى رسول الله ﷺ وأبا بكر وعمر	عبد الله بن عمر	٤٥٣٩
إنه رأى رسول الله ﷺ وأتي بكتف شاة فأكلها	أبو رافع	٢٤٣٦٩
أنه رأى رسول الله ﷺ وكان أشبه	أبو جحيفة	١٨٩٥٢
أنه رأى رسول الله ﷺ يبول	أبو قتادة	١٢٩٢٧
أنه رأى رسول الله ﷺ يرفع يديه	مالك بن الحويرث	١٥٦٨٩
أنه رأى رسول الله ﷺ يستسقي	عمير مولى آبي اللحم	٢٢٢٩٠
أنه رأى رسول الله ﷺ يسجد	وائل بن حُجر	١٩٠٤٩
أنه رأى رسول الله ﷺ يسعى بين الصفا	علي	٥٩٧
أنه رأى رسول الله ﷺ يصلي في بيت	عبد الله بن أبي أُمية	١٦٤٥٣
أنه رأى رسول الله ﷺ يصلي على راحلته	عامر بن ربيعة	١٥٧٧٤
أنه رأى رسول الله ﷺ يصلي في السبحة	عامر بن ربيعة	١٥٧٦٠
أنه رأى رسول الله ﷺ يمسح رأسه	طلحة عن أبيه عن جده	١٦٠٤٧
أنه رأى رؤوساً منصوبة	أبو أمامة	٢٢٥٦١
أنه رأى سعد بن أبي وقاص	عبد الله بن ثعلبة	٢٤٠٦٥ ـ ٢٤٠٦٧
أنه رأى الطين في أنف	أبو سعيد	١١٩١٧

أنه رأى عبد الله بن الحارث يصلي	ابن عباس	٢٧٦٨
أنه رأى عبد الله بن الزبير صلى بهم	ميمون المكي	٢٦٢٧
أنه رأى عثمان دعا بإناء فذكر	حمران مولى عثمان	٤١٩
أنه رأى علي رسول الله ﷺ نعلين	أعرابي	٢٠٨٦٣
أنه رأى علياً أتى غلاماً حدثاً	أبو مطر	١٣٥٥
أنه رأى فاطمة ابنته فقال لها	عبد الله بن عمرو	٧٠٨٢
أنه رأى فضالة بن عبيد أمر	أبو علي الهمداني	٢٤٤٥٩
أنه رأى في أصبع رسول الله ﷺ	أنس	١٣٣٨٥
أنه رأى في منامه أنه يقبل النبي ﷺ	خزيمة بن ثابت	٢٢٢٠٧
أنه رأى في يد رسول الله ﷺ خاتماً	أنس	١٣١٧٢ ـ ١٣٣٦٣
أنه رأى فيما يرى النائم	طفيل بن سخبرة	٢٠٩٧٠
أنه رأى قوماً توضؤوا لم يتموا	عبد الله بن عمرو	٦٩١١
أنه رأى قوماً يتوضؤون	أبو هريرة	١٠٠٩٤
أنه رأى محمداً القرشي قام يجر إزاره	هبيب بن مغفل	١٥٦٩٠ ـ ١٨٢٤٥
أنه رأى معاوية يخطب على المنبر	حميد بن عبد الرحمٰن	١٦٩٩٠
أنه رأى نبي الله ﷺ يرفع يديه في صلاته	مالك بن الحويرث	١٥٦٨٥
أنه رأى النبي ﷺ أكل عضواً	ابن عباس	٣١٠٨
أنه رأى النبي ﷺ أكل عضواً	عمرو بن أمية	١٧٣٨٠ ـ ٢٢٨٤٦
أنه رأى النبي ﷺ باسطاً يديه	المقدام	١٧٣٢٢
أنه رأى النبي ﷺ حين سجد	وائل الحضرمي	١٩٠٥٠
أنه رأى النبي ﷺ ذبح أضحيته	أنس	١٢٤٩٣
أنه رأى النبي ﷺ ذهب	ابن عمر	٥٧٤١
أنه رأى النبي ﷺ رفع يديه حين	وائل بن حجر	١٩٠٧١
أنه رأى النبي ﷺ صلى فكبر	وائل الحضرمي	١٩٠٨٣
أنه رأى النبي ﷺ يتوضأ	أوس بن أبي أوس	١٦٢٨١
أنه رأى النبي ﷺ يخطب	جابر بن سمرة	٢١٢٦١
أنه رأى النبي ﷺ يذبح	أنس بن مالك	١٣٧٤٩
أنه رأى النبي ﷺ يرفع يديه	وائل بن حُجر	١٩٠٥٧
أنه رأى النبي ﷺ يرمي الجمار	قدامة	١٥٤٦٢
أنه رأى النبي ﷺ يصلي في نعلين	مجمع بن يزيد	١٦٠٣٦
أنه رأى النبي ﷺ يصلي	أبو موسى	١٩٩٧٠
أنه رأى النبي ﷺ يصلي مما يلي	المطلب بن أبي وداعة	٢٧٧٨٣
أنه رأى النبي ﷺ يضم إليه	رجل	٢٣٥٢١

أنه رأى النبي ﷺ يمسح على الخفين	عمرو بن أمية	١٧٣٧٩ ـ ١٧٧٦٠ ـ ٢٢٨٤٥ ـ ٢٢٨٤٩
إنه رجز أصيب به من كان قبلكم	سعد	١٥٢٧
أنه رخص ثلاثة أيام ولياليهن	خزيمة بن ثابت	٢٢٢١٩
أنه رفع إليه رجل غشي جارية	النعمان بن بشير	١٨٦٣٦
أنه رقي إلى أبي هريرة على ظهر المسجد	نعيم بن عبد الله المجمر	٨٣٩٤ ـ ١٠٧٨٨
أنه ركب إلى عمر بن الخطاب رضي الله عنه	الحارث بن معاوية الكندي	١١١
أنه ركب يوماً على حمار يقال له	معاذ بن جبل	٢٢٤٢٣
أنه ركع دون الصف	أبو بكرة	٢٠٦٧٦
أنه رمل من الحجر إلى الحجر ثلاثاً	ابن عمر	٥٢٣٨
أنه رمى بمثل حصى الخذف	جابر	١٤٤١٣
إنه ريحانتي من الدنيا	أبو بكرة	٢٠٧٩٠
أنه زار أبا الدرداء بحمص	عبد الرحمن بن غنم	٢٢٠٦٧
أنه زوج ابنته من الحجاج بن يوسف	عبد الله بن جعفر	١٧٦٢
أنه ساب رجلاً على عهد رسول الله ﷺ	أبو ذر	٢١٧٦٢
أنه سار مع علي رضي الله عنه	نجي	٦٤٨
أنه سافر مع رسول الله ﷺ، فدخل	المغيرة	١٨٣٢٦
أنه سأل أبا سعيد الخدري فقال	عياض	١١٤٩٨ ـ ١١٥١٩
أنه سأل ابن عباس عن الصلاة بالبطحاء	ابن عباس	٢٦٣٧
أنه سأل ابن عمر أكان رسول الله ﷺ	عروة بن الزبير	٥٤١٦
أنه سأل ابن عمر عن الرجل يتطيب	محمد بن المنتشر	٢٥٩٣٥
أنه سأل ابن عمر عن رجل طلق	يونس بن جبير	٥٠٢٥
أنه سأل أخته أم حبيبة	معاوية بن أبي سفيان	٢٧٩٤٩
أنه سأل أسامة بن زيد	كريب	٢٢٠٨٥
أنه سأل أسامة بن زيد	سعد بن أبي وقاص	٢٢١٠٦
أنه سأل أم سلمة	يعلى بن مملك	٢٧٠٨٢ ـ ٢٧١٦٠
أنه سأل أنس بن مالك وهما	محمد بن أبي بكر الثقفي	١٣٥٥٥
أنه سأل البراء عن الأضاحي	عبيد بن فيروز	١٨٧٠٤ ـ ١٨٧٤٢
أنه سأل بلالاً؟ فأخبره	ابن عمر	٢٤٤٠٢
أنه سأل جابر بن سمرة	سماك بن حرب	٢١١٠٥
أنه سأل جابراً عن الجنازة قال قام	أبو الزبير	١٤٧٨٠
أنه سأل جابراً أسمعت رسول الله	أبو الزبير	١٤٧٨٦
أنه سأل جابراً: أقال رسول الله ﷺ	أبو الزبير	١٤٧٢٠
أنه سأل جابراً عن التصفيق	أبو الزبير	١٤٨٠٩

أنه سأل جابراً عن الجنازة	أبو الزبير	١٤٧٨٠
أنه سأل جابراً عن خادم الرجل	أبو الزبير	١٤٧٨٩
أنه سأل جابراً عن ميثرة الأرجوان	أبو الزبير	١٤٧٩٨
أنه سأل جابراً عن الورود	أبو الزبير	١٤٧٧٨
أنه سأل رجل رسول الله ﷺ	عبد الله بن عمرو	٢٦٥٧٣
أنه سأل رسول الله ﷺ عما يوجب	عبد الله بن سعد	١٩٢١٦
أنه سأل رسول الله ﷺ عن البر	النواس	١٧٧٨٣
أنه سأل رسول الله ﷺ عن التيمم	عمّار بن ياسر	١٨٥٠٩
أنه سأل رسول الله ﷺ عن الرجل	أنس	١٣٢٩٥
أنه سأل رسول الله ﷺ عن الرجل .	المقداد بن الأسود	٢٤٣٢٠
أنه سأل رسول الله ﷺ عن صلاة الرجل	عمران بن حصين	٢٠١٤١
أنه سأل رسول الله ﷺ عن صلاة القاعد	عمران بن حصين	٢٠٢١٦
أنه سأل رسول الله ﷺ عن الصوم في السفر	حمزة بن عمرو	١٦١٣٣
أنه سأل رسول الله ﷺ عن ليلة	عبادة بن الصامت	٢٣٠٨٩
أنه سأل رسول الله ﷺ عن نذر	كردم	١٥٥٣٥
أنه سأل رسول الله ﷺ عن هذه الآية	أبو الدرداء	٢٨٠٧٠
أنه سأل رسول الله ﷺ عن هذه الآية	عبادة بن الصامت	٢٣١٢٠
أنه سأل رسول الله ﷺ فقال: أرسل	عدي بن حاتم	٢٣٠٨٩
أنه سأل رسول الله ﷺ قال: إنا	الديلمي	١٨١٩٧
أنه سأل رسول الله ﷺ فقال إني نذرت	ابنة كردمة عن أبيها	١٦٧٢٤
أنه سأل رسول الله ﷺ فقال	رجل	٢٣٥١٢
أنه سأل رسول الله ﷺ فقال يا رسول الله	عبادة بن الصامت	٢٣٠٦٤
أنه سأل رسول الله ﷺ فقال	جارية بن قدامة السعدي	٢٠٦٢٦
أنه سأل رسول الله ﷺ فقال يا	ديلم	١٨١٩٩
أنه سأل رسول الله ﷺ قال: إني نذرت	ابنة كردمة عن أبيها	٢٣٥٨٣
أنه سأل رسول الله ﷺ كيف	عائشة	٢٦٧٣٠
أنه سأل رسول الله ﷺ ماذا يباعدني	عبد الله بن عمرو	٦٦٣٥
أنه سأل سعيد بن المسيب عن الصيام	معمر	١٤٢
أنه سأل طاووساً عن الشراب	خلاد بن عبد الرحمٰن	٥٨٣٣
أنه سأل عائشة عن	شريح	١١١٩
أنه سأل عائشة عن البصل؟	خيار بن سلمة	٢٥٠٩٢
أنه سأل عائشة ما كان رسول الله	شريح	٢٦٦٩٨
أنه سأل عبدالله بن عمر عن صلاة	واسع	٦٣٩٧
أنه سأل عثمان بن عفان رضي الله عنه	زيد بن خالد الجهني	٤٤٨ ـ ٤٥٨

أنه سأل عروة بن الزبير	سعيد بن خالد	٢٥٠٨٧
أنه سأل عمران بن حصين	رجل	٢٠١٩٧
أنه سأل النبي ﷺ اشتري	ابن عمر	٤٨٨٣
أنه سأل النبي ﷺ أو أن رجلاً	ابن عمر	٤٩١٠
أنه سأل النبي ﷺ أو أن رجلاً	زيد بن خالد	١٧١٦٣
أنه سأل النبي ﷺ أو سمع	معاذ بن جبل	٢٢٤٥٧
أنه سأل النبي ﷺ أينام أحدنا	عمر	١٦٥
إنه سأل النبي ﷺ عن أحب الأعمال	أبو ذر	٢١٧٥٩
أنه سأل النبي ﷺ عن أخت له	عقبة	١٧٥١٠
أنه سأل النبي ﷺ عن أفضل	معاذ	٢٢٤٨١
أنه سأل النبي ﷺ عن الحلف	قيس بن عاصم	٢٠٨٨٩
أنه سأل النبي ﷺ عن الصوم	أبو عقرب	٢٠٩٣٨
أنه سأل النبي ﷺ عن عمل	رجل	٢٣٥١٤
أنه سأل النبي ﷺ عن قدور	أبو ثعلبة	١٧٨٨٣
أنه سأل النبي ﷺ عن كسب	محيصة	٢٤٠٩٦ ـ ٢٤٠٩٨
أنه سأل النبي ﷺ فقال أرسل كلبي	عدي بن حاتم	١٨٤٤٤
أنه سأل النبي ﷺ، فقال يا رسول الله	عياض	١٧٦٢٨
أنه سأل النبي ﷺ فقال يا رسول الله	سراقة	١٧٧٣٣
أنه سأل النبي ﷺ فقال يا نبي الله إني	صفوان بن المعطل السلمي	٢٣٠٣٨
أنه سأل النبي ﷺ في كم أقرأ	عبد الله بن عَمرو	٦٧٧٥
إنه ستكون امراء تعرفون	أم سلمة	٢٧٠٦٣
إنه ستكون فتنة وفرقة	محمد بن مسلمة	١٦١٢٥
إنه ستكون هنات وهنّات	عرفجة	٢٠٥٤٣
أنه سجد في إذا السماء انشقت	أبو هريرة	٩٨٥٩
أنه سجد مع رسول الله ﷺ إحدى عشرة	أبو الدرداء	٢٢٠٣٤
أنه سرق ثوب لها فدعت	عائشة	٢٥٥٦٦
أنه سلم على رسول الله ﷺ وهو يتوضأ	المهاجر بن قنفذ	١٩٢٤٣ ـ ٢١٠٤٢
أنه سمع أبا أيوب الأنصاري	رافع بن إسحاق	٢٣٩١١
أنه سمع أبا بردة بن أبي موسى	إبراهيم بن إسماعيل	١٩٩١٥
أنه سمع أبا سعيد الخدري يحدث	قزعة	١١٥٠٣
أنه سمع أبا سعيد الخدري يشهد	جابر	١١١٣٣
أنه سمع أبا لبابة يخبر ابن عمر	نافع	١٥٦٣١

أنه سمع أباه علي بن أبي طالب	محمد بن علي	١٢٠٤
أنه سمع أباه يقول لابن عمر	عبد الله بن عبيد بن عمير	٤٤٦٢
أنه سمع ابن عباس: ورأى أبا هريرة	سليمان بن يسار	٣٤٦٤
أنه سمع ابن عمر يحدث عن الذي كان	نافع	٥٤٧٥
أنه سمع ابن عمر يسأل عن رجل	طاووس	٦٣٢٩
أنه سمع ابن عمر يقول في أوّل	طاووس	٥٧٦٥
أنه سمع أنس بن مالك ينعت	ربيعة بن أبي عبد الرحمٰن	١٣٥٥٣
أنه سمع البراء يقول في هذه الآية	أبو إسحاق	١٨٦٧٧
أنه سمع جابر بن عبد الله الأنصاري وهو	محمد بن عباد بن جعفر	١٤٢٠١
أنه سمع جابر بن عبد الله يقول	أبو الزبير	١٥١٣٢
أنه سمع جابر بن عبد الله يقول جاء رجل	عمرو بن دينار	١٥١٣٣
أنه سمع جابر بن عبد الله ولم يرفعه	أبو الزبير	١٥١٨٦
أنه سمع جابر بن عبد الله يحدث	محمد بن علي	١٤٦٢٥
أنه سمع جابر بن عبد الله يحدث	أبو الزبير	١٤٦٥٠ ـ ١٥١١١ ـ ١٥١٩٢
أنه سمع جابر بن عبد الله يسأل	أبو الزبير	١٤٥٢٧ ـ ١٤٦٢٦ ـ ١٥١٨١
أنه سمع جابراً وابن الزبير	أبو الزبير	١٤٤١٢
أنه سمع جابراً وسئل عن العزل	عطاء	١٥٠٩٧
أنه سمع جابراً يسأل عن ركوب	أبو الزبير	١٤٥٤١
أنه سمع جابراً يسأل هل بايع	أبو الزبير	١٤٥٣٩
أنه سمع جابراً يقول: نحر النبي ﷺ	أبو الزبير	١٥١١٠
أنه سمع خالد بن عبد الله القسري	سَيّار	١٦٧٧٢
أنه سمع خصومة بباب حجرته	أم سلمة	٢٧١٦٢
أنه سمع رجلاً سأل عبد الله بن عمر	عمرو بن دينار	٦٣٩٨
أنه سمع رجلاً من بني مخزوم	سعد بن إبراهيم	٦٩١٣
أنه سمع رجلاً من جهينة	أبو بردة	١٨٠٠٤
أنه سمع رجلاً من مزينة	عبد الله بن عمرو	٦٧٤٦
أنه سمع رجلاً	رجل من أصحاب النبي ﷺ	١٦٧٣٤ ـ ٢٣٥٩٣
أنه سمع رسول الله ﷺ إذا	عبد الله بن عمر	٦٣٥٠
أنه سمع رسول الله ﷺ حين	ابن عمر	٦٣٤٦
أنه سمع رسول الله ﷺ وإذا أتاه	طارق بن أشيم	٢٧٧٥٣
أنه سمع رسول الله ﷺ وذكر عنده	أبو سعيد الخدري	١١٥٤٠
أنه سمع رسول الله ﷺ وهو مستقبل	عبد الله بن عمر	٥٦٥٩

أنه سمع رسول الله ﷺ وهو واقف	عبد الله بن عدي بن الحمراء	١٨٩٢٣
أنه سمع رسول الله ﷺ وهو يخطب	ابن عباس	٣١١٥
أنه سمع رسول الله ﷺ يأثر عن ربه	أبو هريرة	١٠٩٨٩
أنه سمع رسول الله ﷺ يخطب	ابن عباس	٢٠١٥
أنه سمع رسول الله ﷺ يذكر	النعمان بن بشير	١٨٦٠٧
أنه سمع رسول الله ﷺ يقول لأصحابه	عقبة	١٧٥٤٢
أنه سمع رسول الله ﷺ ينهى عن الخرص	جابر	١٥٣١٠
أنه سمع رسول الله ﷺ ينهى عن النهبة	زيد بن خالد	٢٢٠٢٧
أنه سمع رسول الله ﷺ ينهى الناس	عبد الله بن عمر	٦١٨٨
أنه سمع رسول الله ﷺ يوم فتح مكة	مطيع بن الأسود	١٥٤٨٥ ـ ١٨٠٢٢
أنه سمع سعد بن أبي وقاص والضحاك	محمد بن عبد الله بن الحارث	١٥٠٣
أنه سمع عائشة تقول	سالم مولى دوس	٢٥١٨٥
أنه سمع عبد الله بن جعفر يحدث	عبد الله بن جعفر	١٧٤٤
أنه سمع عبد الله بن زيد الأنصاري	يحيى بن عمارة	١٦٥٥٧
أنه سمع عبد الله بن عمرو يحدث	عمرو بن مرّة عن رجل في بيت أبي عبيدة	٦٨٣٩
أنه سمع عبد الله بن يزيد الأنصاري	أبو إسحاق	١٨٧٠٥
أنه سمع عبد الرحمٰن بن أيمن يسأل	أبو الزبير	٥٢٦٩ ـ ٥٥٢٤
أنه سمع علياً رضي الله عنه يخطب	ربعي بن حراش	١٢٩٢
أنه سمع عمر بن الخطاب رضي الله عنه	علقمة بن وقاص الليثي	٣٠٠
أنه سمع عمر بن الخطاب رضي الله عنه	عبد الله بن الزبير	٢٦٩
أنه سمع محمد بن كعب وهو	موسى بن عبد الرحمٰن الخطمي	٢٣٥٢٦
أنه سمع مروان بالموسم يقول:	عراك	١٩١٣٣
أنه سمع معاوية بن أبي سفيان	حميد بن عبد الرحمٰن	١٦٩٩٣
أنه سمع معاوية يخطب	عبد الله بن علي	١٧٠٤٧
أنه سمع معاوية يخطب بالمدينة	حميد بن عبد الرحمٰن بن عوف	١٦٩٩٢
أنه سمع معاوية يخطب يقول:	جرير	١٧٠٤٩
أنه سمع من فلق في رسول الله ﷺ	عريف من عرفاء قريش	١٥٥١٣
أنه سمع من فم رسول الله ﷺ	أبو هريرة	٩٥٣٧
أنه سمع مؤذن رسول الله ﷺ	رجلاً من ثقيف	٢٣٥٥٤
أنه سمع النبي ﷺ إذا قرب إليه	رجل خدم رسول الله ﷺ ثمان سنين أو تسع سنين	١٦٧١٢ ـ ٢٣٥٧١
أنه سمع النبي ﷺ رجلاً يعظ	عبد الله بن عمر	٤٥٥٤
أنه سمع النبي ﷺ على منبره	عبد الله بن عمرو	٧٠٤١

أنه سمع النبي ﷺ في بيت يقول	أسامة بن عمير	٢٠٩٨٤
أنه سمع النبي ﷺ في صلاة	رجل من أصحاب النبي	٢٣٥٣٧
أنه سمع النبي ﷺ نهى عن النهبة	زيد بن خالد	١٧١٧٨
أنه سمع النبي ﷺ نهى عن الوصال	أنس	١٣٠٧١
أنه سمع النبي ﷺ وذكر	قبيصة بن هلب	٢٢٣٢٦
أنه سمع النبي ﷺ وسئل عن رجل	عبد الله بن الشخير	١٦٤١٧
أنه سمع النبي ﷺ وهو واقف	عبد الله بن عدي بن الحمراء	١٨٩٢٢
أنه سمع النبي ﷺ وهو يقص على	أبو هريرة	٨٦٦٨
أنه سمع النبي ﷺ وهو يقول	خديجة	١٨١١١
أنه سمع النبي ﷺ وهو يقول لقوم	طارق	١٥٩٧٠
أنه سمع النبي ﷺ يخطب بعرفات	ابن عباس	٢٥٨٣
أنه سمع النبي ﷺ يقرأ في المغرب	جبير بن مطعم	١٦٨٥٥
أنه سمع النبي ﷺ يقول: آمين	وائل بن حُجر	١٩٠٤٦
أنه سمع النبي ﷺ يقول في خطبته إن الله	عياض بن حمّار	١٨٥٣٠
أنه سمع النبي ﷺ يقول في الصلاة	وائل بن حجر	١٩٠٧٣
أنه سمع النبي ﷺ يقول في الصلاة	أبو إبراهيم، عن أبيه	٢٣٨٩١
أنه سمع النبي ﷺ يقول فيما بين ركن	عبد الله بن السائب	١٥٤٧٣
أنه سمع النبي ﷺ يقول وجنازة سعد	جابر	١٤٨٢٧
أنه سمع النعمان بن بشير يقول	أبو طلحة	١٨٥٩٢
أنه سمع هبيب بن مغفل صاحب النبي	أسلم	١٨٢٤٧
أنه سمع يزيد ـ يعني ابن أبي مالك	عبد الله بن العلاء	١٦٩٨٠
أنه سمعه حين توفي رسول الله ﷺ قال	أبو بكر	١٧
أنه سمعه وهو يحدث شرحبيل	ابن أبي زكريا	٢٤١٢٨
أنه سمعه يقول: وهو بالفسطاط	أبو ثعلبة	١٧٧٨٦
أنه سمى الحرب خدعة	أبو هريرة	٨٠٩٧
إنه سيأتيكم إنسان ينظر إليكم بعيني	ابن عباس	٢٤٠٧
إنه سيخرج قوم يتكلمون بالحق	علي	٨٤٨
إنه سيفتح لكم مشارق الأرض	شاب منهم	٢٣٤٩٧
إنه سيكون بعدي اختلاف	علي بن أبي طالب	٦٩٥
إنه سيكون بينك وبين عائشة أمر	أبو رافع	٢٧٧٤٠
أنه سيكون خلفاء فتكثر	أبو هريرة	٧٩٤٧
إنه سيكون عليكم أمراء وترون أثره	عبد الله	٣٦٤٠
إنه سيكون عليكم أمراء	خباب بن الأرت	٢١٣٨٩ ـ ٢٧٧٦٠

إنه سيكون عليكم أمراء يؤخرون الصلاة	أبو ذر	٢١٨٢٢
إنه سيكون فرقة واختلاف	أهبان بن صيفي	٢٧٧٤٢
إنه سيكون في أمتي مسخ وقذف	عبد الله بن عمر	٦٢٠٨
إنه سيكون قوم يعتدون في الدعاء	سعد	١٤٨٣
أنه سئل - أو قيل له	عمران بن حصين	٢٠٠٧٣
أنه سئل أي الأعمال أفضل	ماعز	١٩٢١٩
أنه سئل عن ألبان الإبل	أسيد بن حضير	١٩٣٠٧
أنه سئل عن أولاد المشركين؟	ابن عباس	٣١٦٥
أنه سئل عن أولاد المشركين	أبو هريرة	٩٠٩٢
أنه سئل عن الرجل يجمع	ابن شهاب	٩٨٣٣
أنه سئل عن زوج وأخت	زيد بن ثابت	٢١٩٧٨
أنه سئل عن صلاة رسول الله	علي	١٢٠٣
أنه سئل عن صلاة النبي ﷺ	أنس	١٣٥٠٧
أنه سئل عن العزل	أبو سعيد	١١١٩٠
أنه سئل عن القراءة في الظهر	زيد بن ثابت	٢١٩٦٠
أنه سئل عن المنبر	سهل بن سعد	٢٣٢٥٩
أنه سئل عن نبيذ الجر	ابن عمر	٥٩٥٤
أنه سئل هل اختضب النبي ﷺ	أنس	١٢٩٨٧
إنه سيلحد فيه رجل من قريش	عبد الله بن عمر	٦٢٠٠
إنه سيلي أمركم من بعدي رجال	عبد الله بن مسعود	٣٧٨٩
إنه سيلي أموركم بعدي	عبادة بن الصامت	٢٣١٥٠
إنه سيليكم أمراء يشتغلون عن	عبد الله بن مسعود	٤٠٣٠
إنه سينهاه ما يقول	أبو هريرة	٩٧٧٧
أنه شرب وهو قائم	علي	١٣٧٢
أنه شكا إلى رسول الله ﷺ	عبد الله بن زيد	١٦٥٦٤
أنه شكا إلى رسول الله ﷺ حاجته	أبو سعيد	١١٣٩٩
أنه شهد حجة الوداع مع رسول الله	عمرو بن الأحوص	١٦١٦١
أنه شهد رسول الله ﷺ بحنين في يوم مطير	أسامة بن عمير	٢٠٩٩١
أنه شهد رسول الله ﷺ صلّى	جندب	١٩٠٠٥
أنه شهد رسول الله ﷺ على بغلته	أبو بكرة	٢٠٧٠٨
أنه شهد رسول الله ﷺ يوم الحديبية	معقل بن يسار	٢٠٥٥٩
أنه شهد سعيد بن جبير قام بجمع	الحكم	٥٥٣٨
أنه شهد الصلاة على رسول الله	أبو عسيب أو أبو عسيم	٢١٠٤٧
أنه شهد عبد الله بن عباس يفتي	النضر بن أنس	٣٢٧٢

أنه شهد عبد الملك بن مروان	عبد اللّٰه بن عون الكناني	٧٦١٧٠
أنه شهد علياً رضي اللّٰه عنه صلّى	النزال بن سبرة	١١٧٣
أنه شهد علياً رضي اللّٰه عنه في الرحبة	عبد الرحمٰن بن أبي ليلى	٩٦٤
أنه شهد العيد مع عمر بن الخطاب	أبو عبيد مولى عبد الرحمٰن ابن عوف	٢٢٤
أنه شهد قضاء النبي ﷺ في ذلك	عمر	٣٤٣٩
أنه شهد معاوية وعنده	أبو شيخ الهنائي	١٧٠٣٣
أنه شهد النبي ﷺ أتاه بشير	أبو بكرة	٢٠٧٢٩
أنه شهد النبي ﷺ صلّى الظهر	أبو جحيفة	١٨٩٥٦
أنه شهد النبي ﷺ صلّى على ميت	أبو قتادة	١٨٦٨٨ ـ ٢٢٩٢١ ـ ٢٢٩٩٤
أنه شهد النبي ﷺ عند المنحر	عبد اللّٰه بن زيد	١٦٥٨٨ ـ ١٦٥٨٩
أنه شهد النبي ﷺ وسأله	وائل	١٨٩٩٥ ـ ٢٧٧٨٠
إنه شيطان	أبو ذر	٢١٧٨٧
إنه صاد أرنبين فلم يجد حديدة	محمد بن صفوان	١٥٩٦٥
أنه صحب قوماً من المشركين فوجد	المغيرة	١٨٣٣٤
أنه صلاهما بإقامة واحدة، فقال	ابن عمر	٥٢٤١
أنه صلاها مع النبي ﷺ	عبد اللّٰه بن عمر	٦٣٧٧
أنه ﷺ نهي أنه يقرأ القرآن وهو	علي	١٣٣٠
أنه صلّى أمامهم فقام	معاوية	١٧٠٤١
أنه صلّي بالبطحاء وبين يديه	أبو جحيفة	١٨٩٥٠
أنه صلّي بهم في كسوف ثمان ركعات	ابن عباس	٣٢٣٦
أنه صلّى خلف رسول اللّٰه ﷺ العشاء	البراء بن عازب	١٨٧٢٦
أنه صلّى خلف النبي ﷺ فسمعه يقرأ	رجل من أهل المدينة	١٦٥١٠
أنه صلّى خلف النبي ﷺ فكان لا يتم التكبير	عبد الرحمٰن بن أبزى	١٥٤٤٣
أنه صلّى خلفه في يوم عيد	جابر بن سمرة	٢١٢٣٨
أنه صلّى سبعاً جميعاً، وثمانياً جميعاً	ابن عباس	٢٥٨٢
أنه صلّى الصبح فقرأ فيها بالروم	رجل من أصحاب النبي	١٥٩٦٨ ـ ٢٣٥١٣
أنه صلّى الظهر خمساً، فقيل له أزيد	عبد اللّٰه	٤٤٣١
أنه صلّى مع رسول اللّٰه ﷺ بالأبطح	وهب السوائي	١٨٩٦٣
أنه صلّى مع رسول اللّٰه ﷺ بالمزدلفة	عبد الله بن عمر	٦٤٧٣
أنه صلّى مع رسول اللّٰه ﷺ صلاة الخوف	جابر	١٤٤٨٩
أنه صلّى مع رسول اللّٰه ﷺ صلاة	يزيد بن الأسود	١٧٦١٨
أنه صلّى مع رسول اللّٰه ﷺ فتنخع	عبد اللّٰه بن الشخير	١٦٤٢٢

أنه صلّى مع رسول الله ﷺ فكان	وائل بن حجر الحضرمي	١٩٠٥٨
أنه صلّى مع رسول الله ﷺ فكان	عبد الرحمٰن بن أبزى	١٥٤٢٦
أنه صلّى مع رسول الله ﷺ في	أبو أيوب الأنصاري	٢٣٩٥٨ ـ ٢٣٩٦٢
أنه صلّى مع رسول الله ﷺ من الليل	حذيفة	٢٣٧٦٧
أنه صلّى مع رسول الله ﷺ يوم أضحى	جندب بن سفيان	١٩٠٠٩
أنه صلّى مع النبي ﷺ الصبح فقرأ	أبو روح	١٥٩٦٩
أنه صلّى مع النبي ﷺ فسلم تسليمتين	أعرابي	٢٠٨٧٤
أنه صلّى مع النبي ﷺ فسلم تسليمتين	الأعرابي	٢٠٨٧٥
أنه صلّى مع النبي ﷺ فكان يقول	حذيفة	٢٣٧٣٤
أنه صلّى المغرب بجمع والعشاء	سعيد بن جبير	٥٢٩٠
أنه صلّى وراء أبي هريرة فقرأ	نعيم المجمر	١٠٤٥٣
أنه صلّى وراء رسول الله ﷺ	البراء بن عازب	١٨٩٠٢
أنه طاف رسول الله ﷺ مع نفر	طخفة الغفاري	٢٤٠١٣
أنه طاف بالبيت على ناقته يستلم	ابن عباس	٢١١٨
أنه طاف بالبيت مع معاذ بن عفراء	نصر بن عبد الرحمان	١٨٠٩٠
أنه طاف مع معاذ بن عفراء فلم يصل	نصر بن عبد الرحمان	١٨٠٩١
أنه طاف مع معاوية بالبيت، فجعل	ابن عباس	١٨٧٧
أنه طبخ لرسول الله ﷺ قدراً	أبو عبيد	١٦٠٦٣
أنه طلق امرأته ثم ارتحل	سعد بن هشام	٢٤٧٧٣
أنه طلق امرأته في الحيض	ابن عمر	٥٢٢٨
أنه طلق امرأته وهي حائض	ابن عمر	٤٧٨٩ ـ ٥١٦٤ ـ ٥٢٦٢ ـ ٥٢٧٠ ـ ٥٢٩٩ ـ ٥٤٣٣ ـ ٥٥٢٥
أنه طلقها ثلاثاً	فاطمة بنت قيس	٢٧٨٧٩
أنه عاد أخاً له، فرأى جبينه	بريدة	٢٣٤٣٥
أنه عاد حسناً وعنده عليّ، فقال	عمرو بن حريث	٩٥٥
أنه عاد مريضاً ومعه أبو هريرة	أبو هريرة	٩٦٧٤
إنه عاشر عشرة في الجنة	معاذ بن جبل	٢٢٤٥٥
أنه عبد الله بن عمر لقي ناساً خرجوا	محمد بن عبد الله	٥٣٧٣
أنه عدل إلى عبد الله بن عمر	عمران الأنصاري	٦٢٣٣
إنه عرض عليّ كل شيء	جابر	١٥٠٨٢
أنه غسل كفّيه ثلاثاً، ومضمض	علي	٩١٠
أنه عقل رسول الله ﷺ، وعقل	محمود بن لبيد	٢٤٠٣٨
أنه غزا مع رسول الله ﷺ	جابر	١٤٣٨٧

أنه غزا مع رسول الله ﷺ غزوة	المغيرة	١٨٣٨٠
أنه غزا مع رسول الله ﷺ، قال	رويفع بن ثابت	١٧١١٩
أنه فتح بابا فخرجت منه حية	ابن عمر	١٥٨٤٤
إنه في ضحضاح من النار ولولا أنا	العباس بن عبد المطلب	١٧٦٣
أنه في مجلس الليثيين يذكرون أن	بسر بن سعيد	٢٢٢٥٩
أنه قال: ثلاثة لا يكلمهم الله	أبو ذر	٢١٧٦٦
أنه قال حين حضرته الوفاة	أبو أيوب الأنصاري	٢٣٩١٢
أنه قال حين قالوا: خشينا	عائشة	٢٦٨٧٧
أنه قال على المنبر أشعر بيت	أبو هريرة	٩٠٧٢
أنه قال على المنبر: برودس	جنادة بن أبي أمية	١٧٧٧٦
أنه قال في الذي يأتي امرأته وهي حائض	ابن عباس	٢٥٩٥
أنه قال في الذي يأتي البهيمة	ابن عباس	٢٧٣٣
أنه قال في الأنصار: لا يحبهم إلا	البراء بن عازب	١٨٧٧٧
أنه قال في ابنه إبراهيم إن له	البراء بن عازب	١٨٧٥٠ ـ ١٨٨٩١
أنه قال في أهل الكتاب	أبو هريرة	٩٩٢١
أنه قال في التشهد: التحيات لله	عبد الله	٤١٨٨
أنه قال في حجة الوداع	عبد الله بن عمر	٥٥٧٨ ـ ٥٨١٠
أنه قال في الحمى أبردوها	أبو بشير	٢٢٢٣١
أنه قال في خطبة الحاجة	عبد الله	٤١١٤
أنه قال في الدجال	ابن عباس	٢١٤٨
أنه قال في الرجل يأتي	النعمان بن بشير	١٨٦٣٥
أنه قال في السجود في	ابن عباس	٣٣٨٧
أنه قال في السلف	ابن عباس	٢١٤٥
أنه قال في الطاعون	سعد	١٥٠٨
أنه قال في عاشوراء: صامه	ابن عمر	٤٤٨٢
أنه قال في عشية عرفة وغداة	الفضل بن عباس	١٨٢١
أنه قال في ليله	عبد الله	٢١٥١٩
أنه قال في هذه الآية ﴿اقتربت الساعة	عبد الله	٤٢٦٩
أنه قال في هذه الآية ﴿إنا فتحنا لك	أنس	١٣٩٥٣
أنه قال في هذه الآية ﴿ثم أورثنا الكتاب	أبو سعيد الخدري	١٧٦٧
أنه قال في هذه الآية ﴿فما لكم في	زيد بن ثابت	٢١٩٧٥
أنه قال في هذه الآية ﴿ولقد رآه نزلة أخرى	عبد الله بن مسعود	٣٩١٥
أنه قال في هذه الآية ﴿يا أيها الذين	أبو هريرة	١٠٦٨٩

أنه قال قبل أن يموت	جابر	١٤٧٧٤
أنه قال لابن عمر تجد صلاة	عبد الرحمان بن أمية	٦٣٥٣
أنه قال لأبي ذر حين سير	رجل من عنزة	٢١٧٧٥ _ ٢١٨٠٨
أنه قال لأبيه : يا أبت	عبد الرحمان بن أبي بكرة	٢٠٧٠١
أنه قال لأصحابه يوماً	مالك بن الحويرث	٢٠٨١٣
أنه قال لجبريل عليه السلام	أنس	١٣٣٧٦
أنه قال لرسول الله ﷺ أرأيت	المقداد بن عمرو	٢٤٣١٨
أنه قال لرسول الله ﷺ أرأيت	معاوية بن الحكم	١٥٧٤٨ _ ٢٤١٧٥
أنه قال لرسول الله ﷺ حين تاب	كعب	١٥٨٨١
أنه قال لرسول الله ﷺ : علمني دعاء	أبو بكر الصديق	٨ _ ٢٨
أنه قال لرسول الله ﷺ : يا رسول الله	بعض أصحاب النبي ﷺ	١٨٢١٥
أنه قال لعبد الله بن عمر : يا أبا عبد الرحمٰن	عبيد بن جريج	٥٣٣٨
أنه قال لعبد الله بن عمر	أمية بن عبد الله	٥٦٨٣
أنه قال لعلي : أما ترضى	سعد	١٥٠٥
أنه قال لعلي يا علي لا تتبع النظرة	بريدة	٢٣٣٧٩
أنه قال لعمرو : إني سمعت الناس	ابن عمر	٣٣٢
أنه قال لعمرو بن سعيد وهو يبعث	أبو شريح العدوي	١٦٤٨٧ _ ٢٧٧٠٦
أنه قال لعمرو بن العاص	المستورد	١٨١٨٥
أنه قال لقوم يتخلفون عن الجمعة	عبد الله	٤٠٠٧
أنه قال لقومه : اجتمعوا أصلي بكم	أبو مالك الأشعري	٢٣٢٨٦
أنه قال لقومه : قوموا	أبو مالك الأشعري	٢٣٣٠١
أنه قال للحسن بن علي رضي الله عنه	ربيعة بن شيبان	١٧٢٤
أنه قال للنبي ﷺ : أرأيت ما نعمل فيه	عمر	١٩٦
أنه قال للنبي ﷺ إني	معاوية البهزي	٢٠٢٥٥
أنه قال لمروان : أحللت بيع الربا	أبو هريرة	٨٥٧٣
أنه قال له عمر يا غلام هل سمعت	ابن عباس	١٦٥٦
أنه قال لها : ناوليني	عائشة	٢٦٦١٢
أنه قال وهو على المنبر	عبد الله بن عمر	٦٠٢٠
أنه قال : يا رسول الله أخبرنا عن	عبادة بن الصامت	٢٣١٢١
أنه قال : يا رسول الله أخبرني	معاذ بن جبل	٢٢٣٨٢
أنه قال : يا رسول الله أرأيت إن	المقداد	٢٤٣٣٢
أنه قال : يا رسول الله أرأيت الرجل	أبو ذر	٢١٧٢٩
أنه قال : يا رسول الله أرأيت عمرتنا	سراقة	١٧٧٣٢
أنه قال : يا رسول الله أرقي	جابر عن خاله	١٥٣٠٥

أنه قال: يا رسول الله، أكلنا	أبو رزين العقيلي	١٦٢٩٣
أنه قال: يا رسول الله، إن أبي	أبو رزين	١٦٢٩١ ـ ١٦٣٠٠
أنه قال: يا رسول الله إن أم معقل	معقل	١٧٩٩٥
أنه قال: يا رسول الله إن السيول	عتبان بن مالك	١٦٥٩٦
أنه قال: يا رسول الله إنا بأرض أهل	أبو ثعلبة	١٧٩٠٢
أنه قال: يا رسول الله إنا عجلنا	أبو بردة	١٦٥٩٩
أنه قال: يا رسول الله، إنا كنا نذبح	أبو رزين	١٦٣٠٣
أنه قال: يا رسول الله إنا كنا	حذيفة بن اليمان	٢٣٧١٧
أنه قال: يا رسول الله أنعمل	جابر	١٤٦٥٤
أنه قال: يا رسول الله أنعمل في	ذو اللحية	١٦٧٤٧
أنه قال: يا رسول الله إني أجد	الوليد بن الوليد	١٦٦٨٩ ـ ٢٤٣٤٠
أنه قال: يا رسول الله إني نذرت	عمر	٢٥٥
أنه قال: يا رسول الله أوصني	معاذ	٢٢٤٠٩
أنه قال: يا رسول الله أي الصدقة	أبو هريرة	٨٦٨٧
أنه قال: يا رسول الله، أي العمل	أبو ذر	٢١٨٣٢
أنه قال: يا رسول الله أين تنزل	أسامة بن زيد	٢٢٠٩٥
أنه قال: يا رسول الله، أين كان ربنا	أبو رزين	١٦٣٠١
أنه قال: يا رسول الله عمك أبو طالب	العباس بن عبد المطلب	١٧٦٣
أنه قال: يا رسول الله، ماذا رد إليك	أبو هريرة	١٠٧٢٤
أنه قال: يا رسول الله، ما الصوم	أبو ذر	٢١٦٩٣
أنه قال: يا رسول الله نذرت في الجاهلية	عمر	٤٧٠٥
أنه قال: يا رسول الله نذرت في	عبد الله بن عمر	٤٧٠٥
أنه قال: يا رسول الله نغشى الدار	الصعب بن جثامة	١٦٧٩٧
أنه قال يوم الأحزاب	علي	١٢٩٩
أنه قال يوم الجمل: إن رسول الله	علي	٩٢١
أنه قال يوماً ألا أحدثكم	محمد بن قيس	٢٦٣٨٠
أنه قالت له أمه: ألا تنطلق فتسأل	رجل من مزينة	١٧٣٦٩
أنه قام في الركعتين الأوليين فسبّحوا	المغيرة	١٨٣٥٧
أنه قام في الركعتين فسبّح	المغيرة بن شعبة	١٨٤١٩
أنه قام فيهم فذكر لهم الجهاد	أبو قتادة	٢٢٩٥٥
أنه قام من الليل فاستن ثم صلّى	ابن عباس	٣٢٧١
أنه قَبَّلَ امرأته على عهد رسول الله ﷺ	رجل من الأنصار	٢٤٠٨٢
أنه قبل يد النبي ﷺ	ابن عمر	٤٧٥٠
أنه قتل رجلاً من الكفار	أبو قتادة	٢٢٩٨٨

إنه قد بلغني أن خالد بن سفيان	عبد الله بن أنيس	١٦١٤٣
إنه قد سن لكم معاذ فهكذا	معاذ بن جبل	٢٢٤٧٥
إنه قد شهد بدراً	علي	٦٠٠
إنه قد كان فيما مضى قبلكم	أبو هريرة	٨٤٤٩
أنه قدم الشام فدخل مسجد دمشق	علقمة	٢٨٠٨٨
أنه قدم على عمر بن الخطاب	عبد الله بن السعدي	١٠٠
أنه قدم ناس من أهل الكوفه	حصين بن ساسان	٦٢٤
أنه قدم على النبي ﷺ في ناس	عبد الله بن السعدي	٢٢٦٨٠
أنه قدم مع ابن عباس	أبو التياح	١٩٧٦٦
أنه قدم من سفر ليلاً	عبد الله	١٥٨٢٨
أنه قدم من عند عمر	حذيفة	٢٣٦٦٩ ـ ٢٣٨٣٣
أنه قرأ إنه عمل غير صالح	أم سلمة	٢٧٢٦٨
أنه قرأ سورة يوسف بحمص	عبد الله	٣٥٩١
أنه قرأ قد بلغت من	أبيّ بن كعب	٢١٤٤٢
أنه قرأ النجم فسجد	عبد الله	٤١٦٣
أنه قرأ هذه الآية ﴿إنا أعطيناك	أنس بن مالك	١٣٦١٣
أنه قضى في الأصابع	أبو موسى	١٩٩٤٤
أنه قضى فيمن زنى ولم	أبو هريرة	٩٨٤٥
أنه قطع في مجن ثمنه ثلاثة دراهم	ابن عمر	٥٣١٠
أنه قيل لرسول الله ﷺ يا رسول الله	أبو سعيد الخدري	١١٨٤٠
أنه قيل له انعت لنا النبي ﷺ	علي	١٣٠١
إنه قيل له إنه لا يدخل	صفوان بن أمية	٢٨١٩٢
أنه قيل له لا يدخل الجنة إلا	صفوان بن أمية	١٥٣٨٠
أنه قيل له ما الغيبة يا رسول الله	أبو هريرة	٨٩٧٣ ـ ٨٩٩٧
أنه قيل له هل رأى رسول الله ﷺ	سهل بن سعد	٢٣٢٠٢
أنه قيل يا رسول الله أي الناس	أبو سعيد	١١٨٦٠
أنه قيل له يا رسول الله لقد أبطأ عنك	ابن عباس	٢١٨١
إنه كاذب إن له عنده حقه	ابن عباس	٢٦٩٥
أنه كان ابن عشر سنين مقدم	أنس	١٢٧٤٦
أنه كان إذا استنشق	أبو هريرة	٧٨٧٥
أنه كان إذا افتتح الصلاة كبّر	علي بن أبي طالب	٨٠٤
أنه كان إذا انصرف من الجمعة	ابن عمر	٥٦٨٨
أنه كان إذا خرج، خرج	ابن عمر	٦٢٨٤
أنه كان إذا رجع من سفر	البراء	١٨٨٣٥

أنه كان إذا سافر قال اللّهم	أبو هريرة	٩٥٩٧
أنه كان إذا سمع المؤذن يؤذن	أم حبيبة	٢٧٣٠٣
أنه كان إذا سمع المؤذن	أبو رافع	٢٧٧٣١
أنه كان إذا سئل عن الوتر	ابن عمر	٦١٩٠
أنه كان إذا صلّى بهم سكت	سمرة بن جندب	٢٠٥٣٠
أنه كان إذا صلّى الجمعة	عبد اللّه بن عمر	٦٠٥٦
أنه كان إذا قام إلى الصلاة المكتوبة	علي بن أبي طالب	٧١٧
أنه كان إذا مات له ميت	حذيفة	٢٣٨٤٨
أنه كان إذا مرض يقرأ على نفسه	عائشة	٢٥٩٩٨
أنه كان إذا نام وضع يمينه	عبد اللّه بن مسعود	٣٧٩٦
أنه كان إذا وجد الرجل	عمرو بن الشريد	١٩٦٨٧
أنه كان بخراسان فعاد خاله	بريدة	٢٣٤١٠
أنه كان بين ابن عباس وزيد بن ثابت	عكرمة	٢٧٩٧٣
أنه كان تحت ظل راحلة رسول اللّه	سفيان بن وهب	١٧٦٧٦
أنه كان تصدق على بريرة	عائشة	٢٥٤٣٢
أنه كان جالساً في نفر من الأنصار	يزيد بن جارية الأنصاري	١٦٩٩٦ ـ ١٧٠٤٣
أنه كان جالساً مع ابن عمر بالسوق	محمد بن عَمرو بن عطاء ابن علقمة	٥٨٨٩
أنه كان جالساً مع مروان فمرت	أبو هريرة	١١٩٤٩
أنه كان ذات يوم عند رسول اللّه ﷺ	عبد اللّه بن عمر	٥٦٧٩
أنه كان ذلك العام معهم	المسيب	٢٤٠٧٦
أنه كان رأى النبي ﷺ	عبد اللّه بن سرجس	٢١٠٦٢
أنه كان ردف النبي ﷺ	الفضل بن عباس	١٧٩١ ـ ١٨٠٢ ـ ١٨٢٨
أنه كان رديف النبي ﷺ	الفضل	١٧٩٨ ـ ١٨٠٧ ـ ١٨١٤ ـ ١٨٢٧ ـ ١٨٢٩
أنه كان رديف رسول اللّه ﷺ	الفضل بن العباس	١٨٠٩ ـ ١٨٣٢
أنه كان رديف النبي ﷺ من جمع	أسامة	١٨٢٩
أنه كان ردفه، فعثرت	ردف النبي ﷺ	٢٣٤٨٠
أنه كان صائماً فقاء، فأفطر	فضالة بن عبيد	٢٤٤٦٦
أنه كان صديقاً لعبد اللّه بن مسعود	أبو عمير	٣٨٧٦
أنه كان عاملاً على اليمامة	أسيد	١٨١٤٩ ـ ١٨١٥٠
أنه كان عامة وصية نبي اللّه	أم سلمة	٢٧٢١٩
إنه كان عبد من عباد اللّه	معاوية بن حيدة	٢٠٢٩٥ ـ ٢٠٣٠٣
أنه كان عذاباً يبعثه اللّه	عائشة	٢٤٨٦٢ ـ ٢٥٧٢٧ ـ ٢٦٦٦٨

أنه كان على حمار فعثر	رديف النبي ﷺ	٢٠٩٦٦
أنه كان على حمار وهو غلام	ابن عباس	٣١٦٧
أنه كان عند الحجر وعنده محجن يضرب	ابن عباس	٣١٣٦
أنه كان عند رسول الله ﷺ	أبو ليلى	١٩٢٦٧
أنه كان عند زياد جالساً	يعلى	١٧٧٠٠
أنه كان عنده رجل من أهل الكوفة	عبد الله بن عمر	٥٩٨٥
أنه كان في جنازة فأخذ عوداً	علي	١١٨١
أنه كان في سفر، فأناخ وأناخ	المغيرة	١٨٤٣١
أنه كان في سفر فنزل صاحب	ابن عمر	٦٤٤٩
أنه كان في سهوة له	أبو أيوب	٢٣٩٩٠
أنه كان في الشمس فأمره النبي ﷺ	أبو حازم	١٥٦٠١
أنه كان في مجلس فيه المستورد بن شداد	عبد الرحمٰن بن جبير	١٨١٨٠
أنه كان في مجلس مع رسول الله ﷺ	محجن	١٦٥٠٩
أنه كان في المسجد يدعو فدخل النبي	عبد الله بن مسعود	٣٧٩٧
أنه كان فيمن يبني الكعبة في الجاهلية	مجاهد عن مولاه	١٥٥٨٩
أنه كان قاعداً مع رسول الله ﷺ	ابن عمر	٥٥٦٤
أنه كان قائماً عند باب عائشة	ابن عمر	٤٦٧٩
أنه كان لا يدع الحج والعمرة	ابن عمر	٥٣٢٢
أنه كان لا يرى أن ينزل الأبطح	ابن عباس	٣٢٨٩ ـ ٣٤٨٨
أنه كان لا يرى بأساً أن يتزوج الرجل	ابن عباس	٢٤٩٢ ـ ٢٥٩٢
أنه كان لا يرى بأساً أن يحرم الرجل	عطاء	٣٣١٣
أنه كان له غلام حجام	محيصة بن مسعود الأنصاري	٢٤٠٨٩
أنه كان له مال على عبد الله بن أبي حدرد	كعب بن مالك	١٥٨٨٤
أنه كان ليهودي عليه أربعة دراهم	أبو حدرد	١٥٥٧٠
أنه كان مع أبي ذر، فخرج عطاؤه	عبد الله بن الصامت	٢١٧١٢
أنه كان مع أبي سعيد وهو مع رسول الله	مولى لأبي سعيد الخدري	١١٥٣٢
أنه كان مع أبي هريرة فرأى	رجل من قريش عن أبيه	٧٨٦٧
أنه كان مع أبيه بالقاع من نمرة	عبد الله بن أقرم	١٦٥١٥ ـ ١٦٥١٧
أنه كان مع رسول الله ﷺ، حتى إذا كان	أبو قتادة	٢٢٩٣٥
أنه كان مع رسول الله ﷺ فأذاه	كعب	١٨٢٨٦
أنه كان مع رسول الله ﷺ في اثنين وأربعين	بريدة	٢٣٣٦٠
أنه كان مع رسول الله ﷺ في بعض	أبو بشير الأنصاري	٢٢٢٣٢
أنه كان مع رسول الله ﷺ في سفر	عبد الرحمٰن بن عوف	١٦٦٥
إنه كان مع رسول الله ﷺ في سفر	جابر	١٤٩٧٧

أنه كان مع رسول الله ﷺ في سفر فبال	القيسي	٢٣٥٠٦
أنه كان مع رسول الله ﷺ في غزوة تبوك	سلمة بن المحبق	٢٠٣٢٧
أنه كان مع رسول الله ﷺ ليلة الجن	ابن مسعود	٣٧٨١
أنه كان مع عبد الله بن عمر	يحيى بن حيان	٤٨٧١
أنه كان مع عبد الله بن عمر جالساً ذات يوم	سلمة بن الأزرق	٩٢٨٢
أنه كان مع عمر في سفر وأنه طلب	يعلى	١٨٣٠
أنه كان مع مسلمة بن عبد الملك	سالم بن عبد الله	١٤٤
أنه كان مع النبي ﷺ في حائط	أبو موسى	١٩٨٧٧
إنه كان معك ملك يرد عنك	أبو هريرة	٩٦٢٢
أنه كان مع النبي ﷺ في سفر	عمّار بن ياسر	١٩٠٩٧
إنه كان مع النبي ﷺ في سفر	عوف بن مالك	٢٤٤٧٧
أنه كان نازلاً على عائشة	همام بن الحارث	٢٥٤٥٢
أنه كان نصرانياً تغلبياً فأسلم	صبي بن معبد	٣٧٩
أنه كان هو ورسول الله ﷺ وأمه	أنس	١٣٠٥٠
أنه كان واقفاً بعرفات	عبد الله بن عمر	٦١٧٣
أنه كان يأتي النبي ﷺ قال: فكنت	علي بن أبي طالب	٨٩٩
أنه كان يأمر بقتل الحيات كلهن	ابن عمر	١٥٨٤٣
أنه كان يأمر بهذا الدعاء ويحدث به	سعد بن أبي وقاص	١٦٢١
أنه كان يأمر بهؤلاء الخمس ويخبر	سعد	١٥٨٥
أنه كان يتجر بالخمر في زمن	كيسان	١٩١٦٨
أنه كان يتحرى موضع المصحف	سلمة	١٦٦٥٧
أنه كان يتعوذ من الشيطان من همزه	عبد الله بن مسعود	٣٨٢٨
أنه كان يتعوذ بالله من عذاب القبر	أبو هريرة	٩٨٥٥
أنه كان يتعوذ من عذاب القبر	أبو هريرة	٧٩٥١
أنه كان يجتني سواكاً من الأراك	ابن مسعود	٣٩٩١
أنه كان يجعل فص خاتمه	ابن عمر	٥٥٨٣ ـ ٦١١٨
أنه كان يجمع بين الصلاتين	ابن عمر	٤٤٧٢
أنه كان يحب إذا استطاع	عبد الله بن عمر	٦١٣١
أنه كان يحمل شيئاً كثيرا	سفينة	٢٢٢٦٦
أنه كان يخالف عمر بن عبد العزيز	أنس	١٢٥١٣
أنه كان يخطب يوم الجمعة قائماً	ابن عباس	٢٣٢٢
أنه كان يدخل على عائشة	إبراهيم النخعي	٢٥٩٠٩
أنه كان يدخل المخرج في خفية	جرير	١٩٤٣٦

أنه كان يدركه الفجر وهو	عائشة	٢٧٢٠٠
أنه كان يدعو بهذا الدعاء اللّهم	عبد اللّٰه بن مسعود	٣٩٥٠
أنه كان يرمل ثلاثاً	ابن عمر	٤٦١٨ ـ ٦٤٣٣
أنه كان يرمل ثلاثة أشواط	ابن عمر	٥٩٤٣
أنه كان يرمي الجمرة يوم	ابن عمر	٥٩٤٤
أنه كان يسلم عن يمينه	عبد اللّٰه	٤١٧٢ ـ ٤٢٤١
أنه كان يسمعه يحدث عن رسول اللّٰه ﷺ	عبد اللّٰه بن عمر	٥٨٤٨
أنه كان يسوّي بين الأربع ركعات	أبو مالك	٢٣٢٩٩
أنه كان يسير على جمل	جابر	١٤٢٤٥
أنه كان يصبغ ثيابه ويدهن	ابن عمر	٥٧١٧ ـ ٦٠٩٦
أنه كان يصفر لحيته ويلبس	ابن عمر	٥٩٥٠
أنه كان يصلي أربع ركعات	أبو أيوب الأنصاري	٢٣٩٤٧
أنه كان يصلي بهم فيكبّر كلما	أبو هريرة	١٠٥٢٦
أنه كان يصلي حيث توجهت به راحلته	ابن عمر	٥٠٤٠
أنه كان يصلي ركعتين	حفصة	٢٦٩٥٥
أنه كان يصلي العشاء الآخرة في المسجد	سعد	١٤٦١
أنه كان يصلي على الخمرة	ميمونة	٢٧٣٨٦
أنه كان يصلي على راحلته	ابن عمر	٤٦٢٠ ـ ٥٠٦٢ ـ ٥٤٠٦
أنه كان يصلي على الصف الأول	العرباض	١٧٢٨٩
أنه كان يصلي المغرب والعشاء	أبو أيوب	٢٣٩٧٠
أنه كان يصلي فكان يقول في دعائه	ابن لسعد	١٥٨٤
أنه كان يصيد العصافير في بئر	عبد اللّٰه بن عباد الزرقي	٢٣٠٨٤ ـ ٢٣١٧٢
أنه كان يضرب غلاماً له	أبو مسعود	٢٢٧٠٧
أنه كان يعتكف العشر الأواخر	أبو هريرة	٨٤١٦
أنه كان يفتي بالمتعة فقال له رجل	أبو موسى	٣٥١
أنه كان يقبل الهدية	أبو هريرة	٨٦٩٩
أنه كان يقرأ «فهل	عبد اللّٰه	٣٨٥٣
أنه كان يقرأ في الركعتين الأوليين	أبو قتادة	٢٢٩٦٦
أنه كان يقرأ في صلاة الجمعة	النعمان بن بشير	١٨٥٧٧
أنه كان يقرأ في صلاة الصبح	ابن عباس	٣١٦٠
أنه كان يقرأ في الفجر يوم الجمعة	أبو هريرة	١٠١٠٤
أنه كان يقرأ في الوتر: ﴿سبح اسم ربك	عبد الرحمٰن بن أبزى	١٥٤٢٨
أنه كان يقرأ هذا الحرف ﴿فهل من مدّكر	عبد اللّٰه	٣٩١٨ ـ ٤١٦٣
أنه كان يقول إذا أوى	أبو هريرة	٨٩٤٧

أنه كان يقول إذا نفر	معاذ	١٥٧١٠
أنه كان يقول بعد التشهد	طاووس	٢٦١٦٧
أنه كان يقول عند الكرب	ابن عباس	٣١٤٧
أنه كان يقول في خلافة عمر	رجل	٢٣٥٨٠
أنه كان يقول لبيك اللّهم لبيك	عبد اللّه	٣٨٩٧
أنه كان يكبر كلما خفض	أبو هريرة	٩٣٩١
أنه كان يكره الاشتراط في الحج	ابن عمر	٤٨٨١
أنه كان يكره العلم في الصورة	عبد اللّه بن عمر	٥٩٩١
أنه كان يلعق أصابعه ثم يقول	ابن عمر	٤٥١٤
إنه كان يمر بنا هلال وهلال	عائشة	٢٥٠٦٨
أنه كان يمشي بين يدي الجنازة	عبد اللّه بن عمر	٦٢٥٤
أنه كان يمشي مع رسول اللّه ﷺ	أنس	١٢٣٦٢
أنه كان يمنع أهل الحلية والحرير	عقبة بن عامر	١٧٤٤٣
أنه كان ينعت النبي ﷺ قال	أبو هريرة	٨٣٣٤
أنه كان ينفل في مغازيه	أبو موسى	١٩٨٣٠
أنه كان يوتر بـ ﴿سبح اسم ربك الأعلى	عبد الرحمٰن بن أبزى	١٥٤٢٧
أنه كان يوتر من أول الليل	أبو مسعود	٢٢٦٩٧
أنه كان يؤتى بنعليه	أوس بن أبي أوس	١٦٢٥٧
أنه كان يوم الأحزاب على فرضة	علي	١٣٠٦
أنه كانت له إمرأتان	مطرف	٢٠٠٧٦
أنه كانت له ناقة ضارية فدخلت	البراء بن عازب	١٨٨٠٧
أنه كائن بعدي فلا سلطان فلا تذلوه	أبو ذر	٢١٧٩٢
أنه كتب إلى حبيب بن سالم	قتادة	١٨٦١٧
أنه كتب إليه أبو أيوب	أبو أيوب الأنصاري	٢٣٨٩٧
أنه كتب أن رسول اللّه	أبو بكرة	٢٠٦٥٠
إنه كذّاب من ثلاثين	أبو بكرة	٢٠٦٩٩
أنه كره عشرة خصال الوشر والنتف	أبو ريحانة	١٧٣٤٢
أنه كره الفزع للصبيان	ابن عمر	٦٤٥٩
أنه كره المسائل وعابها	سهل بن سعد	٢٣٢١٥
أنه كره نبيذ البسر وحده	ابن عباس	٣٠٩٥
أنه لا بأس به	سعد	١٤٥٩
إنه لا بد للعرس من وليمة	بريدة	٢٣٤٢٣
إنه لا يأتي بخير وإنما يستخرج	ابن عمر	٥٥٩٢
إنه لا يرد من القدر شيئاً	ابن عمر	٥٢٧٥

إنه لا يصاد به صيد	عبد الله بن مغفل	٢٠٨٤٩
إنه لا يصلح لك، قال: ولم؟ قال	ابن عباس	٢٠٢٢
إنه لا يصلح لنا آل محمد	رجل	١٥٩٩٩
أنه لا يقتطع عبد أو رجل بيمينه	الأشعث بن قيس	٢٢١٩٣
إنه لا يقدم شيئاً ولكنه	أبو هريرة	٧٢٠٧
إنه لا ينكأ عدواً	ابن مغفل	٢٠٨١٤
أنه ليس خاتماً من ذهب	عبد الله بن عمرو	٦٩٧٧
أنه لبى ليلة جمع ثم قال	عبد الله بن مسعود	٣٩٧٦
إنه لحم لم آكله ولكن كلوا	ابن عباس	٢٦٨٤
أنه لدغ فذكر ذلك للنبي ﷺ	رجل من أسلم	١٥٨٠٠ ـ ٢٤٠٥٠
أنه لقي أبا أمامة بحمص	أبو غالب الراسبي	٢٢٥٤١
أنه لقي أبا ذر وهو يقود جلاله	يزيد بن معاوية	٢١٧٨٤
أنه لقي امرأة فوجد منها ريح	أبو هريرة	٧٩٤٦
أنه لقي رسول الله ﷺ فقال:	رجل	١٦٠٣٣
أنه لقي رسول الله ﷺ في حجة الوداع	الحارث بن عمرو	١٦٠٦٨
أنه لقي زيد بن عمرو بن نفيل بأسفل	عبد الله	٥٣٦٩ ـ ٥٦٣١ ـ ١١١٠
أنه لقي النبي ﷺ فحاد عنه	حذيفة	٢٣٨١١
أنه لم يجعل لها سكنى ولا نفقة	فاطمة بنت قيس	٢٧٨٧٢
أنه لم ير رسول الله ﷺ	أنس	١٢٣٧٨ ـ ١٢٦٤٩
إنه لم يقبض نبي قط حتى	عائشة	٢٥٠٩٠
إنه لم يكن نبي إلا له دعوة	ابن عباس	٢٥٤٦ ـ ٢٥٩٢
إنه لم يكن قبلي نبي إلا قد أعطي	علي	١٢٦٣
إنه لم يكن نبي إلا وصف الدجال	سعد بن مالك	٢٥٤٦
إنه لم يكن نبي بعد نوح إلا	أبو عبيدة	١٦٩٣
إنه لم يكن نبي قبلي إلا دل أمته	عبد الله بن عمرو	٦٥٠٣
إنه لم يكن نبي قبلي إلا وصفه لأمته	ابن عمر	٤٨٠٤
إنه لم يكن نبي قط إلا وله من أصحابه	ابن مسعود	٤٤٠٢
إنه لم يكن يشغلني عن رسول الله	أبو هريرة	٤٤٥٣
أنه لم يكن يصوم من السنة	أم سلمة	٢٧١٨٩
أنه لم يكن يقص على عهد رسول الله ﷺ	السائب بن يزيد	١٥٨٠٦
إنه لم يمنعنا أن نقبل منك	الصعب بن جثامة	١٦٧٧٤
إنه لم يمنعني أن أرد عليك	جابر	١٤٩٦٩
إنه لم يمنعني أن أرد عليك	المهاجر بن قنفذ	١٩٢٤٣ ـ ٢١٠٤٢
إنه لم يمنعني في قطعهما إلا أن بسر	جنادة	١٧٧٧٦

أنه لما رجع من اليمن قال: يا رسول الله	معاذ بن جبل	٢٢٣٣٥
إنه لما غزا تبوك كتب إلي قيصر	رسول قيصر	١٦٨١٣
أنه لما قدم النبي ﷺ المدينة	زيد	٢١٩٥٤
أنه لما كان بين عبد الله بن عمرو	ثابت مولى عمر بن عبد الرحمٰن	٦٩٢٢
أنه لما كان يوم أحد أقبلت امرأة	الزبير	١٤١٨
أنه لما كسفت الشمس	عبد الله بن عمرو	٧٠٤٦ ـ ٧٠٤٧
أنه لما كسفت الشمس	عائشة	٢٥١٧٧
إنه لمن أهل الجنة	أبو هريرة	٢٤٠٣٤
إنه له مرضعاً يتم رضاعه في الجنة	البراء بن عازب	١٨٨٢٧
إنه لها صدقة ولنا هدية	عائشة	٢٥٤٣٢
إنه لوقتها لولا أن يشق	عائشة	٢٥٦٨٧
إنه ليس أحد أمن علي في نفسه وماله	ابن عباس	٢٤٣٢
إنه ليس الذين تعنون ألم تسمعوا	عبد الله	٣٥٨٩
إنه ليس بالحج ولكنها عمرة	ابن عباس	٢٣٦٠
إنه ليس بدواء ولكنه داء	وائل	١٩٠٦٧
أنه ليس بنا ردّ عليك	الصعب بن جثامة	١٦٥٣ ـ ١٦٥٤١ ـ ١٦٥٤٢ ـ ١٦٧٩٣ ـ ١٦٨٠٤
إنه ليس لنبي أن يومض	أنس	١٢٥٥٧
إنه ليس لي أن أدخل بيتاً مزوقاً	سفينة أبو عبد الرحمٰن	٢٢٢٧١
إنه ليس لي أو ليس لنبي	سفينةُ	٢٢٢٦٧
إنه ليس من صلاة أثقل على المنافقين	أبيّ	٢١٥٩٥
إنه ليس من فرس عربي إلا يؤذن	أبو ذر	٢١٨٢٩
إنه ليستغفر للعالم من في السماوات	أبو الدرداء	٢٢٠٥٨
إنه ليسمع خفق نعالهم إذا ولّوا	أبو هريرة	٨٥٤٤
إنه ليعذب وأهله يبكون عليه	عائشة	٢٥١٣٨ ـ ٢٦٢٧٣
إنه ليغان علي قلبي	الأغر المزني	١٨٠٠٢ ـ ١٨٤٨٠
إنه ليهون عليَّ	عائشة	٢٥٥٩٠
أنه مات ابن له بقديد أو بعسفان، فقال	ابن عباس	٢٥٠٩
أنه ماتت شاة في بعض بيوت	ابن عباس	٢٥٠٤
أنه مرّ بأبي هريرة وهو يحدث	ابن عمر	٤٤٥٣
أنه مر بالشام على قوم من الأنباط	هشام بن حكيم	١٥٤٠٦
أنه مر بامرأة مجح على باب	أبو الدرداء	٢٨٠٦٩
أنه مر بأناس من أهل الذمة	هشام بن حكيم	١٥٤٠٥
أنه مر بعمر بن الخطاب رضي الله عنه	غضيف بن الحارث	٢١٦٢٠

أنه مر به فتى يجر إزاره	أبو هريرة	٩١٤٤
أنه مر بهم جنازة، فقام القوم	الحسن بن علي	١٧٢٢
أنه مر بوالده وهو يدعو	مسلم بن أبي بكرة	٢٠٧٢٠
أنه مر على رسول الله ﷺ بأرنبين	محمد بن صفوان	١٥٩٦٦
أنه مر على رسول الله ﷺ وهو جالس	رجل من بني سليط	٢٠٥٤٤
أنه مر على قوم نصبوا دجاجة	ابن عمر	٧٢٤٧
أنه مرّ على قوم وقد نصبوا دجاجة	ابن عمر	٤٦٢٢
أنه مر مع رسول الله ﷺ زمن الفتح	شداد	١٧٢٤١
أنه مر على رسول الله ﷺ وهو قاعد	رجل	١٦٧٦١
أنه مر على عبد الرحمٰن بن سمرة	عمار بن أبي عمار مولى بني هاشم	٢٠٨٩٦
أنه مر على قاص	عمران بن حصين	٢٠٨٦
أنه مر على قوم وهم وقوف على دواب	معاذ	١٥٧١٤ ـ ١٥٧٣١
أنه مر على مجلس	بريدة	٢٣٤١٦
أنه مر على موسى ليلة أسري به	بعض أصحاب مالك	٢٣٤٥٠
أنه مر على النبي ﷺ، فقال له	ميمون، أو مهران	١٦٥١٣
أنه مسح على الخفين وأن عبد الله	سعد بن أبي وقاص	٨٨
أنه مشى إلى رسول الله ﷺ بخبز	أنس	١٣٢٠١
أنه مشى إلى النبي ﷺ بخبز	أنس	١٢٣٨٥
إنه مع الغلام عقيقته	سمرة بن جندب	١٠٣٩٥
إنه مكتوب بين عيني الدجال	جابر	١٤٥٦٦
إنه مكتوب بين عينيه كفر	أنس	١٣١٧٧
أنه من أدركه الصبح وهو جنب	أبو هريرة	٢٦٣٣١
إنه من أعطي حظه من الرفق	عائشة	٢٥٧٧٣
أنه من بايعت فقل لا خلابة	ابن عمر	٥٥١٥
إنه من لا يرحم لا يرحم	أبو هريرة	٧٢٨٧
إنه من يدخل الجنة ينعم	أبو هريرة	٩٢٦٨
إنه من يعاد عماراً يعاده الله	الأشتر	١٦٩٤٥
أنه نادى رسول الله ﷺ من وراء	الأقرع بن حابس	١٦٠٨٧ ـ ٢٧٧٤٥
إنه لخبيث، خبيث الدية خبيث الجيفة	ابن عباس	٢٤٤٢
إنه نذر ـ يعني أن يعتكف	ابن عمر	٤٥٧٧
إنه نزل الربذة هو وأصحاب له	سلمة	١٦٦٦٦

أنه نشد قضاء رسول الله ﷺ	عمر	١٦٨٤٩
أنه نكح ابنة أبي إهاب	عقبة بن الحارث	١٦٢٥٤
أنه نهى أن تنكح المرأة	أبو هريرة	٧١٣٣
أنه نهى أن يبال في الماء الراكد	أبو هريرة	١٠٩٠٥
أنه نهى أن يبال في الماء الركد	جابر	١٤٨٣٦
أنه نهى أن يشتمل الرجل	جابر	١٤٦٠٠
أنه نهى عن اشتمال الصماء	جابر	١٤٨٢٩
أنه نهى عن البليع والتمر والزبيب	رجل من أصحاب النبي	١٩٠٢٥ ـ ١٩٠٣١
أنه نهى عن بيع الحيوان	سمرة بن جندب	٢٠٤٧٨
أنه نهى عن بيع الغنائم	أبو هريرة	٩٠٠٥
أنه نهى عن بيعتين في بيعة	أبو هريرة	١٠١٥٣
أنه نهى عن التبقر في الأهل والمال	عبد الله بن مسعود	٤١٨٤
أنه نهى عن تلقي السلع	ابن عمر	٥٦٥٢
أنه نهى عن التلقي وأن يبيع	أبو هريرة	٩٢١١
أنه نهى عن ثمن الخمر ومهر البغي	ابن عباس	٣٢٧٣
أنه نهى عن ثمن الكلب	جابر	١٤٨٦٢
أنه نهى عن ثمن الكلب	أبو هريرة	١٠٤٩٤
أنه نهى عن الجر	أبو سعيد الخدري	١١٠٨١
أنه نهى عن خاتم الذهب	أبو هريرة	١٠٠٥٣
أنه نهى عن الخذف	عبد الله بن مغفل	٢٠٨٤٩
أنه نهى عن الدباء والحنتم	عائشة	٢٦٦٠٠
إنه نهى عن الذهب بالذهب، والورق	أبو سعيد الخدري	١١٥٠٠
أنه نهى عن الرطب	جابر	١٤٢٤٨
أنه نهى عن الرمية أن ترمي	أبو هريرة	٩٢١٧
أنه نهى عن السدل في الصلاة	أبو هريرة	٧٩٢١
أنه نهى عن صوم يوم الجمعة	أبو هريرة	٩٢٧٣
أنه نهى عن الغلوطات	معاوية	٢٤٠٨٨
أنه نهى عن الفرع والعتيرة	أبو هريرة	٩٢٩٠
أنه نهى عن كسب الإماء	أبو هريرة	٨٩٥٧ ـ ٩٨٥٧
أنه نهى عن كل ذي ناب من السباع	ابن عباس	٢٦١٩
أنه نهى عن كل ذي نهبة	أبو الدرداء	٢٢٠٤٩
أنه نهى عن المزابنة والمحاقلة	جابر	١٤٩٠٢
إنه نهى عن المزفت، والدباء	ابن عمر	٥٤٧٧
أنه نهى عن النذر	أبو هريرة	٧٩٨٥

أنه نهى يوم خيبر عن لحوم الحمر	عبد الله بن عمر	٤٧٢٠
إنه نور الإسلام	عبد الله بن عمرو	٦٩٨٩
إنه هلاك بالرجل أن يدخل	جابر	١٥٠٤٨
أنه هو والفضل أتيا رسول الله	عبد المطلب	١٧٦٥٩
أنه وجد أبا هريرة يتوضأ	عبد الله بن إبراهيم بن قارظ	٧٦٦١
أنه وجد فرساً ـ كان حَمَلَ عليها	عمر	٢٥٨
أنه وصاحب له يلزمان أبا ريحانة	أبو الحصين الحجري	١٧٣٤٦
أنه وصف السجود قال: فبسط	البراء بن عازب	١٨٩٠٥
أنه وصف النبي ﷺ فقال: كان	علي بن أبي طالب	٩٤٤
أنه وضع له وَضوءًا فولغ فيه	أبو قتادة	٢٣٠١٤
أنه وقت لأهل المدينة ذا الحليفة	ابن عمر	٥٤٩٢
أنه وفد إلى النبي ﷺ في رهط	عبد الله بن الشخير	١٦٤٢٠
إنه يبعث يوم القيامة ملبياً	ابن عباس	٢٥٩١
إنه يحشر يوم القيامة بين يدي	عمر	١٠٨
إنه لا يحل دم امرىء مسلم إلا	أبو أمامة بن سهل	٤٨٦
إنه يستجاب لأحدكم ما لم	أبو هريرة	٩١٣٧
إنه يستجاب للمرء بظهر الغيب	أبو الدرداء	٢٨١٠٩
إنه يصيب الحبل ويلتمس البصر	عائشة	٢٤٧٥٩
إنه يعذب في غير كبير فأمر	يعلى	١٧٧٠٢
إنه يغشاني ما لا يغشاكم	أبو أيوب	٢٣٩٠٣
إنه ينبغي للإمام إذا انتهى	عبد الله	٤١٦٨
أنه يؤذن بالصلاة	زيد بن خالد	٢٢٠١٩
أنها أبصرت النبي ﷺ وهو يسعى	أم ولد شيبة	٢٧٨٢٣
إنها ابنة أخي من الرضاعة	علي	٩٣١ ـ ١٠٣٨ ـ ١١٦٩
إنها ابنة أخي من الرضاعة	ابن عباس	١٩٥٢ ـ ٢٤٩٠ ـ ٢٤٩١ ـ ٢٦٣٣ ـ ٣٠٤٤ ـ ٣١٤٤ ـ ٣٢٣٧
أنها أتت رسول الله ﷺ بابن لها	أم قيس بنت محصن	٢٧٥٤٣
أنها أتت رسول الله ﷺ فشكت إليه الدم	فاطمة بنت أبي حبيش	٢٨١٨٢
أنها أتت النبي ﷺ بعرق	أم عامر بنت يزيد	٢٧٦٣٩
أنها أتت النبي ﷺ فشكت إليه	فاطمة بنت أبي حبيش	٢٧٩٠٤
أنها أخبرت آل الزبير	عائشة	٢١٩٤٨
أنها إذا أقبلت بأربع وإذا	عائشة	٢٥٧٠٠
أنها أرادت أن تشتري بريرة	عائشة	٢٥٩٠٧ ـ ٢٥٩٤٠

أنها أرسلت هي وأزواج	عائشة	٢٥٨٧١
أنها أرض قليلة المطر	أبو هريرة	٩٦٢٣
أنها أيام طعم وذكر	ابن عمر	٤٩٧٠
أنها استأمرت النبي ﷺ في قتل	أم شريك	٢٧٩٠٩
أنها استحيضت على عهد	حمنة بن جحش	٢٨٠٢٣
أنها استحيضت، فسألت	أم حبيبة بنت جحش	٢٧٩٩١
أنها استدانت ديناً	ميمونة	٢٧٣٥٣
أنها استعارت من أسماء قلادة	عائشة	٢٤٨٠٣
أنها استفتت رسول الله ﷺ في فأره	ميمونة	٢٧٣٣٩
أنها استفتت رسول الله ﷺ	أم سلمة	٢٧٠٤٥
أنها اشترت بريرة قالت	عائشة	٢٦٠٨١
أنها اشترت بريرة من ناس	عائشة	٢٥٣٥٠
أنها اشترت نمرقة فيها تصاوير	عائشة	٢٦٦١٨
أنها اشترت نمطا فيه تصاوير	عائشة	٢٥٣٢٣
أنها افتقدت النبي ﷺ ذات ليلة	عائشة	٢٥٦٩٥
إنها أمانة وخزي وندامة يوم القيامة	أبو ذر	٢١٨٤٥
أنها أمرت بجنازة سعد	عائشة	٢٥٠٠٤
إنها أيام أكل وشرب	عبد الله	١٥٨٢٧
أنها بايعت رسول الله ﷺ قال	أم العلاء الأنصارية	٢٨٠٠٤
أنها بينا هي جالسة عند ميمونة	منبوذ عن أمه	٢٧٣٧١
إنها تطلع بين قرني شيطان	زيد بن ثابت	٢٢٠٠٠
إنها تطلع بين قرني الشيطان	بلال	٢٤٣٨٤
إنها تطلع حين	أبو المنذر	٢١٥١٩
أنها تمثلت بهذا البيت وأبو بكر	عائشة	٢٦
أنها جاءت بابن لها وقد أعلقت	أم قيس بنت محصن	٢٧٥٤
أنها جاءت النبي ﷺ فقالت:	أم حميد امرأة أبي حميد الساعدي	٢٧٦٣٠
أنها جعلت فيه سماً	أنس	١٣٣١٨
أنها جعلت للنبي ﷺ بردة سوداء	عائشة	٢٥٥١٧
إنها جعلت للنبي ﷺ بردة	عائشة	٢٦٣٦٤
إنها جبّة أبيك ورب الكعبة	عائشة	٢٥٥٠٠
أنها حجت، قالت: فلقيت امرأة	أم الكرام	٢٧٩١٠
أنها حكت امرأة فقال لها	عائشة	٢٥٥٦٤
أنها حملت بعبد الله بن الزبير بمكة	أسماء	٢٧٤٧٧

إنها داء وليست بدواء	وائل بن حُجر	١٩٠٦٤
أنها دخلت على أم حبيبة	زينب بنت أبي سلمة	٢٧٣٠١
أنها دخلت على رسول الله ﷺ وهو يتغدى	عبيد الأعرج عن جدته	٢٧٦١٦
أنها دخلت على زينب بنت جحش	زينب بنت أبي سلمة	٢٧٢٩٠
أنها دخلت على عائشة فرأت	سائبة مولاة للفاكه بن المغيرة	٢٥٢٨٩
أنها دفعت إلى رسول الله ﷺ لحماً	ضباعة بنت الزبير	٢٧٩٠١
أنهاذبحت في بيتها شاة	ضباعة بنت الزبير	٢٧٥٧١
أنها ذكرت امرأة ـ وقالت	عائشة	٢٦٢٢٧
أنها ذكرت لرسول الله ﷺ أطفال	عائشة	٢٦٢٦٢
أنها ذهبت إلى النبي ﷺ	أم هانيء	٢٧٤٤٦ ـ ٢٧٩٢٣
أنها رأت رسول الله ﷺ يرمي	سليمان بن عمرو بن الأحوص عن أمه	٢٧٦٧٢
أنها رأت رسول الله ﷺ يصلي في	أم هانيء	٢٧٤٤٢
أنها رأت النبي ﷺ في خوخة	امرأة	٢٧٨٢٤
أنها رأت النبي ﷺ يدعو رافعاً	عائشة	٢٦٧٤٨
إنها رحمة ربكم ودعوة نبيكم	عمرو بن العاص	١٧٩٠٧ ـ ٢٢٤٣٦
أنها ركبت جملاً فلعنته	عائشة	٢٥٥٨٨
إنها ركس	عبد الله بن مسعود	٤٠٥٦
إنها ركس ائتني بحجر	عبد الله بن مسعود	٤٢٩٩
أنها رمقت رسول الله ﷺ وهو	عجوز من بني نمير	١٦٦٧٠
إنها ساعة تفتح فيها أبواب	أبو أيوب الأنصاري	٢٣٩٤٧
أنها سألت أم سلمة عن النبيذ	امرأة	٢٧٢٠٨
أنها سألت رسول الله ﷺ أنتزاور	أم هانيء	٢٧٩٣١
أنها سألت رسول الله ﷺ عن الذهب	أم سلمة	٢٧٢٧٠
أنها سألت رسول الله ﷺ عن الطاعون	عائشة	٢٥٧٢٧
أنها سألت رسول الله ﷺ عن العقيقة	أم كرز الكعبية	٢٧٩١٦ ـ ٢٧٩١٨
أنها سألت رسول الله ﷺ عن قوله	عائشة	٢٥٣٦٨
أنها سألت رسول الله ﷺ فقال	أم معقل	٢٧٨٣٤
أنها سألت رسول الله ﷺ وقال موسى	عائشة	٢٤٩٠٥
أنها سألت عائشة عن لحوم	يزيد بن أبي يزيد الأنصاري عن امرأته	٢٥٧٣٣
أنها سألت عائشة عن هذه الآية	أمية	٢٦٣٥٩

أنها سألت عثمان بن طلحة	امرأة من بني سليم	١٦٧٥٤
أنها سألت عن الذهب يربط	أم سلمة	٢٧١٧٤
أنها سألت النبي ﷺ أن الزبير	أسماء بنت أبي بكر	٢٧٥٢٤
أنها سألت النبي ﷺ عن شيء	عائشة	٢٥٧٨١
أنها سألت النبي ﷺ عن الطاعون	عائشة	٢٤٨٦٢
أنها سألت النبي ﷺ عن العقيقة	أم كرز	٢٧٩١٦
أنها سألت النبي ﷺ عن المرأة	خولة بنت حكيم	٢٧٨٥٥
أنها سألت النبي ﷺ فقالت	عائشة	٢٤٩٦٧ ـ ٢٥٤٣٧
أنها سألتها أكان رسول الله ﷺ	عائشة	٢٥٤٣٧
إنها ستأتي على الناس سنون	أبو هريرة	٧٨٩٩
أنها سترت على بابها درنوكاً	عائشة	٢٦٩٣٩
إنها ستفتح عليكم الأمصار	أبو أيوب	٢٣٨٩٦
إنها ستكون أمراء تعرفون	أم سلمة	٢٧١١٢
إنها ستكون أمراء يكذبون	حذيفة	٢٣٦٤٩
إنها ستكون أئمة يؤخرون الصلاة	عبد الله بن مسعود	٤٣٤٧ ـ ٤٣٨٦
إنها ستكون بعدي أمراء يكذبون	كعب	١٨٣٠٦
إنها ستكون بعدي هنات وهنات	عرفجة بن شريح	١٩٢٠٨
إنها ستكون عليكم أمراء	عبادة بن الصامت	٢٣٠٦٢ ـ ٢٣١٧٠
إنها ستكون عليكم أئمة من بعدي	عقبة	١٧٤٥٦
إنها ستكون فتن وأمور تنكرونها	عبد الله	٤٠٦٦
إنها ستكون فتن ثم تكون	أبو بكرة	٢٠٧٦٤
إنها ستكون فتنة القاعد فيها خير	سعد	١٦٠٩
أنها ستكون فتنة المضطجع	أبو بكرة	٢٠٦٨٣
إنها ستكون من بعدي أمراء يصلون الصلاة	عامربن ربيعة	١٥٧٦٩
إنها ستكون هجرة بعد هجرة	عبد الله بن عمرو	٦٨٧١
أنها سمعت حمزة يذاكر النبي ﷺ الدنيا	خولة	٢٧٥٩٥
أنها سمعت رسول الله ﷺ عند حفصة	أم مبشر	٢٧٩٠٦
أنها سمعت رسول الله ﷺ وذكر	أم فروة	٢٧٦٤٦
أنها سمعت رسول الله ﷺ وسأله	أم فروة	٢٨٠٢٤
أنها سمعت رسول الله ﷺ يتعوّذ	أم خالد بنت خالد	٢٧٥٩٦
أنها سمعت رسول الله ﷺ يخطب	أسماء بنت يزيد	٢٨١٢٢
أنها سمعت رسول الله ﷺ يذكر	بسرة بنت صفوان	٢٧٨٣٨
أنها سمعت رسول الله ﷺ يقرأ .	عائشة	٢٤٨٥٦
أنها سمعت رسول الله ﷺ يقول .	أسماء	٢٧٥١١

أنها سمعت عائشة وذُكِرَ لها	عمرة	٢٥٢٦٥
أنها سمعت عمر بن الخطاب	أم الطفيل	٢٧٦٥٠
أنها سمعت النبي ﷺ بمنى دعا	يحيى بن الحصين عن جدته	٢٧٨١٠
أنها سمعت النبي ﷺ بين الصفا	امرأة	٢٨٠١٠
أنها سمعت النبي ﷺ حيث	أم جندب الأزدية	٢٣٦٠٦ ـ ٢٧٦٥٢
أنها سمعت النبي ﷺ وهو يصلي	عجوز من بني نمير	٢٢٦٨١
أنها سمعت النبي ﷺ يخطب	يحيى بن الحصين عن جدته	٢٧٨٠٨
أنها سمعت النبي ﷺ يقرأ	أسماء	٢٨١٥٨ ـ ٢٨١٦٥
أنها سمعت النبي ﷺ يقرأ في	ابن عباس عن أمه	٢٧٤٠٥
أنها سمعت النبي ﷺ يقول على	أم سلمة	٢٧٠٨١
أنها سمعته يقول عند جمرة العقبة	سليمان بن عمرو بن الأحوص عن أمه	١٦١٨٧
أنها سئلت عن الجنابة؟	عائشة	٢٤٨٨٢
أنها سألت عن صوم	عائشة	٢٥٠١٣
أنها سئلت عن نبيذ الجر؟	عائشة	٢٥١٨٣
أنها سئلت عن قراءة رسول الله ﷺ	بعض أزواج النبي ﷺ	٢٧٠٠٣
أنها سئلت عن قراءة رسول الله؟	أم سلمة	٢٧١١٨
أنهاسئلت ما كان رسول الله ﷺ	عائشة	٢٥٤١٥
أنها سئلت ما كان النبي ﷺ	عائشة	٢٦٧٦٩
إنها شرك	ابن عمر	٥٢٢٢ ـ ٥٢٥٦
أنها شهدت النبي ﷺ عند جمرة	سليمان بن عمرو بن الأحوص عن أمه	٢٢٦٨٣
إنها صلاة رغب ورهب	معاذ	٢٢٤٧٦
إنها صلاة العشاء فلا يغلبنكم	ابن عمر	٦٣١٤
أنها صنعت لرسول الله ﷺ حلة	عائشة	٢٦٦٤٦
أنها طيبت رسول الله ﷺ عند إحرامه	أم حبيبة	٢٧٢٩٥
أنها طيبة، وإنها تنفي الخبث	زيد بن ثابت	٢١٩٣٥ ـ ٢١٩٦٨ ـ ٢١٩٧٥
أنها غسلت منيًا أصاب	عائشة	٢٤٧١١
إنها فاطمة، بضعة مني	عبد الله بن الزبير	١٦٢٢٢
أنها فقدت النبي ﷺ من مضجعه	عائشة	٢٦٢٧٦
أنها قالت لرسول الله ﷺ	عائشة	٢٥٩٥٦
أنها قالت لرسول الله ﷺ: يا رسول الله	أم حبيبة	٢٧٩٥٧
أنها قالت للعابين: وددت أني	عائشة	٢٦٥٧٩
أنها قالت للنبي ﷺ مالك	حفصة	٢٦٩٦٤

أنها قالت وهي تذكر شأن خيبر:	عائشة	٢٥٨١٩
أنها قالت: يا ابن أختي قال	عائشة	٢٥٢٧٧
أنها قالت: يا رسول الله أرأيت	عائشة	٢٦٢٦٠
أنها قالت: يا رسول الله أنس خادمك	أم سليم	٢٧٩٧٢
أنها قالت: يا رسول الله انكح	أم حبيبة ابنة أبي سفيان	٢٧٠٢٩
أنها قالت: يا رسول إن بني	أم سلمة	٢٧١٧٧
أنها قالت: يا رسول الله إني امرأة	أم سلمة	٢٧٠١٠
أنها قالت: يا رسول الله إني	أم معقل الأسدية	٢٧٨٢٨
أنها قالت: يا رسول الله إني	ضباعة	٢٧٩٠٣
أنها قالت: يا رسول الله في	عائشة	٢٥٧٧٧
أنها قالت: يا رسول الله كل	عائشة	٢٤٨٨٨ ـ ٢٦٠٤٧ ـ ٢٦٢٩٩ ـ ٢٦٧٧٢
أنها قالت: يا رسول الله ليس	أسماء	٢٧٥٢٠
أنها قدمت وهي مريضة	أم سلمة	٢٧٠١٨ ـ ٢٧٢٥٠
أنها قربت للنبي ﷺ جنباً مشوياً	أم سلمة	٢٧١٥٧
أنها كان عليها رقبة من ولد	عائشة	٢٦٧٩٨
أنها كانت إذا ثردت غطته	أسماء	٢٧٤٩٨
أنها كانت إذا مات الميت	عائشة	٢٥٧٣٤
أنها كانت تحت أبي عمرو بن حفص	فاطمة بنت قيس	٢٧٨٨٤ ـ ٢٧٨٩٠
أنها كانت تحت ثابت بن قيس	حبيبة بنت سهل الأنصاري	٢٧٩٩٠
أنها كانت تحت سعد بن خولة	سبيعة بنت الحارث	٢٧٩٨١
أنها كانت تحت عبيد الله بن جحش	أم حبيبة	٢٧٩٥٣
أنها كانت تحضر النبي ﷺ	أسماء بنت يزيد	٢٨١٣٠
أنها كانت تُدان فقيل لها	عائشة	٢٥١٨٦
أنها كانت ترجل رسول الله ﷺ	زينب بنت جحش	٢٧٢٨٨
أنها كانت تسمع رسول الله ﷺ يقول	جارة للنبي ﷺ	٢٢٦٨٤
أنها كانت ترجل شعر رسول الله ﷺ	عائشة	٢٦٢٥٤
أنها كانت ترجل النبي ﷺ	عائشة	٢٦٤٧٤ ـ ٢٦٥٠٠
أنها كانت ترضع الحسن	لبابة أم الفضل	٢٧٤١٤
أنها كانت تُعير النساء اللاتي وهبن	عائشة	٢٥٧٦٥
أنها كانت تغتسل مع النبي ﷺ	عائشة	٢٦٧٠٧
أنها كانت تغتسل هي	عائشة	٢٥٥٠٥ ـ ٢٥٤٦٦ ـ ٢٥٩١٩ ـ ٢٦٥٠٨
أنها كانت تغتسل ورسول الله	أم سلمة	٢٧٢٤٨

أنها كانت تغسل رأس	عائشة	٢٥٨٨٨
أنها كانت تغسل المني	عائشة	٢٥٦١١ ـ ٢٥٨٠٧
أنها كانت تكون حائضاً	ميمونة بنت الحارث	٢٧٣٤٢
أنها كانت تلعب بالبنات	عائشة	٢٦٤٨٨
أنها كانت عند رسول الله ﷺ	أسماء بنت يزيد	٢٨١٣٥
أنها كانت عند رسول الله ﷺ	أم إسحاق	٢٧٦٠٩
أنها كانت عند عائشة فقام	شميسة	٢٦٦٠١
أنها كانت مع أبيها فذكرت	ميمونة بنت كردم	٢٧٦٠٥
أنها كانت مع أبيها	عديسة ابنة وهبان	٢٠٩٤٦
أنها كانت مع رسول الله ﷺ	أم سلمة	٢٧٢٧٩
أنها كانت مع النبي ﷺ في سفر	عائشة	٢٤٦٢٠ ـ ٢٤٩٣٨ ـ ٢٦٧٤٠
أنها كانت مع نساء النبي ﷺ	أم سليم	٢٧٦٥٧
أنها كانت ممن وهبت نفسها	أم شريك	٢٨١٧٣
أنها كانت هي ورسول الله ﷺ	عائشة	٢٦٩٣٧
أنها كانت هي ورسول الله ﷺ	أم سلمة	٢٧٠٣١
إنها لا تصيد صيداً	عبد الله بن مغفل	٢٠٨٢٥
إنها لا هجرة، فانطلق إلى العباس	عبد الرحمن بن صفوان	١٥٦٣٦
إنها لا ينكأ بها عدو ولا يصاد بها	ابن مغفل	١٦٩١٧
إنها لحابستنا؟	عائشة	٢٦٢٩٦
إنها لرؤيا حق إن شاء الله	عبد الله بن زيد	١٦٥٩٢
إنها لسنن لتركبن سنن من	أبو واقد الليثي	٢٢٢٤٢
أنها لم تر رسول الله ﷺ يصلي صلاة	عائشة	٢٥٩٦٢
أنها لم تكن تفعل ذلك وقالت	عائشة	٢٦٤١٠
أنها لما قدمت المدينة أخبرتهم	أم سلمة	٢٧١٥٤
إنها لموت منافق	جابر	١٤٧٩١
إنها ليست بأوّل ثمان	عبد الله بن أنيس	١٦١٤٢
إنها ليست بأيام صيام	مسعود بن الحكم الأنصاري الزرقي عن أمه	٧٠٨
إنها ليست بنجس	أبو قتادة	٢٢٩٥٠
إنها ليست في كفك	ابن عمر	٥٥٨٩
إنها ليست في يدك	عائشة	٢٥٣٠٤ ـ ٢٥٩١٨
إنها ليلة سابعة أو تاسعة وعشرين	أبو هريرة	١٠٧٤٥
إنها ليلة سبع وعشرين	أبي	٢١٥١٢
إنها معايشنا	بعض أصحاب النبي ﷺ	١٦٢٣٩

إنها ملعونة، فخلوا عنها	عمران بن حصين	٢٠٠٩٩
إنها من الشيطان ولم يكن الله	عائشة	٢٦٨٧٧
إنها من الطواقات عليكم	أبو قتادة	٢٢٨٩٥
إنها من الطوافين	أبو قتادة	٢٢٩٥٠ ـ ٢٣٠١٣
إنها من فيح جهنم	أسماء	٢٧٤٦٥
إنها من قدر الله تبارك وتعالى	أبو خزامة	١٥٥٥١
أنها ناولت نبي الله ﷺ كتفاً	أم حكيم بنت الزبير	٢٧٩٠٠
أنها نزلت على النبي ﷺ مرجعه	أنس	١٢٤٠١
أنها نزلت عند دار المزدلفة	أسماء	٢٧٤٨٠
إنها وقيت شركم كما وقيتم شرها	ابن مسعود	٤٠٦٣
أنها ولدت محمد بن أبي بكر بالبيداء	أسماء بنت عميس	٢٧٦٢٤
أنها والنبي ﷺ فعلا ذلك	عائشة	٢٤٩٦٢
أنهاكم عن كل مسكر	أبو موسى	١٩٨٨١
أنهاكم عنه، أنهاكم عنه	أبو سعيد الخدري	١١٦٤٦
انهروا الدم بما شئتم واذكروا	عدي بن حاتم	١٨٤٥٦
انهزموا ورب الكعبة	العباس	١٧٧٥
انهسوا اللحم نهساً فإنه أهنأ	عبد الله بن الحارث	٢٨١٨٦
إنهم الآن ليعلمون أن الذي	ابن عمر	٤٩٥٨
أنهم أتوا النبي ﷺ	مالك بن الحويرث (أبو سليمان)	٢٠٨٠٤
أنهم أسلموا وكان فيمن أسلم، فبعثوا	فيروز الديلمي	١٨٢٠٠
أنهم أصابهم جوع قال: ونحن سبعة	أبو هريرة	٧٩٥٢
أنهم أصابهم مطر بحنين	أسامة بن عمير	٢٠٩٨٩
أنهم أصابوا حمراً فطبخوها	البراء وعبد الله بن أبي أوفى	١٩٣٦٠
أنهم أكلوا مع أبي بكر الصديق	جابر	١٤٩٨٢
أنهم أمروا بصيام	عبيد	٢٤٠٥٥
أنهم أمروا بصيام	سعد مولى رسول الله ﷺ	٢٤٠٦٢
إنهم بينا هم جلوس ـ أو قعود	عمر بن الخطاب	١٨٤
أنهم بينما هم ظهراً في بيتهم	عائشة	٢٦٢٩٣
أنهم تذاكروا عند النبي ﷺ في مرضه	عائشة	٢٤٧٥٦
أنهم تذاكروا هو وعمر بن الخطاب	عبد الله بن أنيس	١٦١٦٠
أنهم تكلفوا طعاماً فيه بعض	أم أيوب	٢٧٩٨٨ ـ ٢٨١٧٤
أنهم تماروا في صوم رسول الله ﷺ	أم الفضل	٢٧٤٢١
أنهم تماروا في صوم النبي ﷺ	ابن عباس	٣٢١٠

أنهم جعلوا يسألونه عن الصلاة في السفر	ابن عباس	٢٥٧٥
أنهم جمعوا القرآن في مصاحف	أبيّ بن كعب	٢١٥٤٦
أنهم حين قدموا المدينة من عند	علي بن الحسين	١٩١٢٠
أنهم خرجوا عن مكة مع رسول الله	أبو واقد الليثي	٢٢٢٤٢
أنهم خرجوا مع رسول الله ﷺ عام تبوك	معاذ	٢٢٤٢٠
أنهم خرجوا مع رسول الله ﷺ في سفر	أبو سعيد الخدري	١١٥٠٢
أنهم خرجوا مع رسول الله ﷺ في سفر	رافع	١٥٩٠٠
أنهم خرجوا مع النبي ﷺ محرمين	ابن عباس	٣٠٣١
إنهم خيّروني بين أن يسألوني	عمر	٢٣٤
أنهم ذكروا رجلاً عنده	أبو بكرة	٢٠٦٩٣
أنهم ذكروا يوماً ما ينتبذ فيه	أبو إسحاق مولى بني هاشم	٢٣٩٠٩
أنهم سألوا أنس بن مالك	ثابت	١٣٨٥٥
أنهم سألوا نبي الله ﷺ	أنس	١٣٧٠١
أنهم سألوا النبي ﷺ عن الوتر	أبو سعيد الخدري	١١٣٢٢
أنهم شكوا في صوم النبي ﷺ يوم عرفة	أم الفضل	٢٧٤١٩
إنهم عجلت لهم طيباتهم	أبو هريرة	٧٩٥٠
أنهم عرضوا على رسول الله ﷺ	ابنا قريظة	٢٣٥٤٩
أنهم عرضوا على النبي ﷺ زمن	ابنا قريظة	١٩٢١١
إنهم غر محجلون، بلق من آثار الوضوء	ابن مسعود	٣٨٢٠
أنهم غزوا غزوة بين مكة	جابر	١٤٧٩١
أنهم غزوا غزوة السلاسل	عاصم بن سفيان الثقفي	٢٣٩٩٣
أنهم غزوا غزوة فيما بين	جابر	١٤٧٣٢
أنهم قالوا: يا رسول الله إن أحدنا	أبو هريرة	٩٨٧٧
أنهم قالوا: يا رسول الله إنا نحدث	ابن عباس	٣١٦١
أنهم قالوا يا رسول الله إنا	أبو واقد الليثي	٢٢٢٤٦
أنهم قالوا: يا رسول الله أهل	أنس	١٤١٤١
أنهم قالوا: يا رسول الله كيف تعرف	عبد الله بن مسعود	٤٣٢٩
أنهم قالوا: يا رسول الله كيف نصلي	أبو حميد الساعدي	-٢٣٩٩٨
أنهم كانوا يكرون الأرض على عهد	رافع عن عمه	١٧٤١٠
أنهم كانوا إذا حضروا مع	جابر	١٤٨٣٥
أنهم كانوا إذا صلوا مع رسول الله ﷺ	البراء	١٨٧١٤ ـ ١٨٧٢١
أنهم كانوا جلوساً مع رسول الله	رجال من الأنصار	١٨٨٣
نهم كانوا جلوساً يقرؤون القرآن	أبو سعيد	١١٩٣٧
تهم كانوا لا يضمون أيديهم	جابر	١٤٩٨٨

أنهم كانوا مع رسول الله	أسامة بن عمير	٢٠٩٧٨
أنهم كانوا مع رسول الله ﷺ	أبو موسى	١٩٨٣٤
أنهم كانوا مع النبي ﷺ في غزاة	فضلة بن عبيد	٢٤٤٦١
أنهم كانوا يحملون اللبن	أبو هريرة	٨٩٣٨
أنهم كانوا يركبون الأرماث	بعض بني مدلج	٢٣٤٨٤
أنهم كانوا يسيرون مع رسول الله	أصحاب رسول الله ﷺ	٢٣٤٥٢
أنهم كانوا يصلون مع النبي ﷺ	رجل من أسلم	٢٣٥٣٦
أنهم كانوا يضربون على عهد رسول الله	عبد الله بن عمر	٤٥١٧
أنهم كانوا يقترؤون من رسول الله ﷺ	أصحاب النبي ﷺ	٢٣٨٧٨
أنهم كلاب النار، قال: قلت: الأزارقة	عبد الله بن أبي أوفى	١٩٦٣٥
إنهم لم يفارقوني في جاهلية	جبير بن مطعم	١٦٨٦٢
إنهم ليبكون عليه وإن الله	عائشة	٢٦٩٤١
إنهم ليبكون عليها وإنها لتعذب	عائشة	٢٥٢٦٥
إنهم منهم	الصعب بن جثامة	١٦٨٠٦
أنهم نهوا عن الصرف	أبو سعيد وجابر	١١٠٦٢ ـ ١١٠٦٣ ـ ١٤٢٢٢
	وأبو هريرة	١٤٢٢٨
أنهم وفدوا إلى النبي ﷺ	عمرو بن سلمة عن أبيه	٢٠٥٩٨
إنهم يبعثون على نياتهم	أم سلمة	٢٧٠٠٨
أنهم يوم الأحزاب اقتتلوا وحبسونا	علي	١٣١٤
أنهما أتيا النبي ﷺ في حجة	رجلان	١٨١٣٦ ـ ٢٣٤٥١
أنهما أتيا النبي ﷺ يسألانه	رجلان	١٨١٣٥
أنهما دخلا على جابر بن عبد الله	عبد الله بن أبي ربيعة، وحسن بن محمد	١٥٠٨٧
أنهما دخلا مع رسول الله ﷺ	عبد الله بن عباس وخالد بن الوليد	١٦٩٣٧
أنهما سمعا رسول الله ﷺ	ابن عباس	٣٠٩٩ ـ ٥٥٦٠
أنهما شرعا جميعاً وهما	عائشة	٢٥٨٦٧
أنهما شهدا على رسول الله ﷺ	ابن عباس	٢١٣٢
أنهما شهدا على رسول الله ﷺ	ابن عمر وابن عباس	٣٣٠٠
أنهما شهدا على رسول الله ﷺ	أبو هريرة	٨٩٦٢
أنهما شهدا أبا بردة	سعيد، وعون	١٩٧١٥
أنهما شهدا أبا بردة	ابنا أبي بردة	١٩٧٨٩
أنهما صليا خلف أبي هريرة	أبو بكر بن عبد الرحمن، وأبو سلمة	٧٦٤٥
إنهما عيدا المشركين فأنا أحب	أم سلمة	٢٧٢٨٦

أنهما كانا مع ابن مسعود فحضرت	علقمة ، والأسود	٣٩٢٧
إنهما ليعذبان في الغيبة والبول	أبو بكرة	٢٠٦٨٢
إنهما ليعذبان، وما يعذبان في كبير	ابن عباس	١٩٨٠
إنهما ليعذبان ومايعذبان	أبو بكرة	٢٠٦٤٤
إنهما ليعذبان الآن ويفتنان	أبو أمامة	٢٢٦٤٨
أنهما يطمسان البصر ويسقطان	عائشة	٢٥٦٥٧
أنهن كن يخرجن مع	عائشة	٢٥٠٠٧
إني ابرأ إلى كل خليل	عبد الله	٣٥٨٠ ـ ٣٨٨٠
إني ابرأ إليكم مما برىء	أبو موسى	١٩٧٦٩ ـ ١٩٨٤٦
إني أبيت لي مُطعمٌ يطعمني	أبو سعيد	١١٠٧٠
إني أبيت يطعمني ربي	أبو هريرة	٧١٦٢ ـ ٧٢٢٨ ـ ٧٥٣٩ ـ ٧٧٧٣ ـ ٨١٦٦
إني أبيت يطعمني ربي	أنس	١٣٦١٧ ـ ١٤١٢٦
إني أبيت يطعمني ربي ويسقيني	عائشة	٢٦٧٤١
إني اتخذت خاتما من ذهب	ابن عمر	٥٩٧١
إني اتخذت خاتماً ونقشت	أنس	١٤١٣٧
إني أتوب إلى الله كل يوم	الأغر المزني	١٨٤٨١
إني أتوب إلى الله وأستغفره	شيخ من أصحاب النبي ﷺ	٢٣٨٨٤
إني أتيت رسول الله ﷺ	رجل	١٥٩٩٩
إني أتيت النبي ﷺ	أبو موسى	١٩٨٢٠
إني أتيت النبي ﷺ ذات يوم	ابن مسعود	٣٥٥٠
إني أجعل شفاعتي لمن مات	أبو موسى	٢٢٣٧٥
إني أحب أن أسمعه من غيري	عبد الله	٣٦٠٦
إني أحبه فأحبه	البراء بن عازب	١٨٦٩٥
إني أحرم ما بين لابتي المدينة	سعد	١٥٧٣ ـ ١٦٠٦
إني أخاف أن تناموا عن الصلاة	أبو قتادة	٢٢٩٨٥
إني أخاف على أمتي اثنين	عقبة	١٧٥٥٧
إني أخاف على أمتي الأئمة المضلين	ثوبان	٢٢٨١٦
إني أخاف عليكم الرماء	ابن عمر	٥٨٨٥
إني اختبأت دعوتي شفاعة	أنس	١٣٢٠٢ ـ ١٤١٥٧
إني أخشى أن يصيبكم مثل ما أصابهم	ابن عمر	٥٩٨٤
إني أخشى أن يطول عليكم زمان	عبد الله بن عمرو	٦٥١٦ ـ ٦٨٧٣
إني أدخلتهما وهما طاهرتان	أبو هريرة	٨٦٨٠

إني أراك تحب الغنم	أبو سعيد الخدري	١١٣٢٥ ـ ١١٤١٣
إني أراكم من أمامي ومن خلفي	أنس	١٢٠٢٠ ـ ١٣٣١١
إني أرجو أن يكون أخشاكم	عائشة	٢٥٧٤٢
إني أردت أن أحدثكم بحديث سمعته	عثمان	٤٨٤
إني أرى سيفك هذا يا أخا بني	المسور، ومروان	١٩١٣٧
إني أرى ضوءاً أو أسمع صوتاً	ابن عباس	٢٨٤٦
إني أرى ما لا ترون وأسمع ما لا تسمعون	أبو ذر	٢١٨٤٨
إني أريد أن أذكر	جابر	١٤٥٦٩
إني أريد أن أذكر لك أمراً	عائشة	٢٥٢٢٨
إني أريد أن أسألك عن	أبو موسى	٢٥١٦٢
إني استخبأت دعوتي	أنس	١٣٧٤١
إني أشبهكم صلاة برسول الله ﷺ	أبو هريرة	٧٢١٩
إني أشتهي أن أسمعه من غيري	عبد الله	٤١١٨
إني أشهد على هؤلاء، زمّلوهم	عبدالله بن ثعلبة بن أبي صعير	٢٤٠٥٨
إني أصبح جنباً وأنا أريد الصوم	عائشة	٢٥٧٤٢
إني أطعم وأسقى	ابن عمر	٥٩١٧
إني أظل عند ربي فيطعمني	أبو هريرة	٧٤٣١
إني أعرف غضبك إذا غضبت	عائشة	٢٤٥١٣
إني أعطي أقواماً، وأرد	عمرو بن تغلب	٢٠٩٤٩
إني أعطي ناساً وأدع	عمرو بن تغلب	٢٠٩٤٨
إني أقول مالي أنازع القرآن	أبو هريرة	٧٨٢٠
إني أقول مالي أنازع القرآن	عبد الله بن بحينة	٢٣٣١٠
إني أكره موت الفوات	أبو هريرة	٨٦٥١
إني إمامكم فلا تسبقوني	أنس بن مالك	١٣٦٠٦ ـ ١٤١٣٣
إني أمرت أن أدعو لهم	عائشة	٢٦٦٧٨
إني أمرت أن أغير اسم هذين	علي	١٣٧٠
إني أمرت ببدني التي بعثت بها	جابر	١٥٣٧٢
إني امرؤ منكم، وإن الله رزقني الإسلام	سلمان	٢٤١٣٥
إني انتظرتك لميعادك، فقال:	عائشة	٢٥٦١٣
إني أنظر ـ أو إني لأنظر ـ ما ورائي	أبو هريرة	٧١٩٨
إني إنما تركته من أجل	جابر بن سمرة	٢١١٨٠
إني ـ أو قال: أسمع ـ رؤياكم قد تواطأت	ابن عمر	٤٤٩٩
إني أواصل إلى السحر؟	رجل من أصحاب النبي ﷺ	١٩٠٢٧
إني أوتيتهما من كنز من بيت	أبو ذر	٢١٦٧٠

إني أوشك أن أدعى فأجيب	أبو سعيد	١١١٤٨
إني أوعك كما يوعك رجلان منكم	عبد الله	٤٣٤٦
إني أوعك وعك رجلين منكم	عبد الله	٤٢٠٤
أني أول الأنبياء أدخل الجنة	حذيفة بن اليمان	٢٣٧٢٥
إني أيها الناس فرط لكم على الحوض	أبو سعيد الخدري	١١٦١٢
إني بالكوفة في داري	وابصة بن معبد الأسدي	٤٢٨٥ ـ ٤٢٨٦
إني بريء ممن برىء الله	أبو موسى	١٩٩٦٧
إني بريء ممن برىء منه	أبو موسى	١٩٧٦٨ ـ ١٩٨٤٥
إني بعثت إلى أمة أميين فيهم الشيخ	أبيّ	٢١٥٢٣
إني تارك فيكم الثقلين أحدهما	أبو سعيد الخدري	١١١٢٠
إني تارك فيكم ثقلين أولهما	زيد بن أرقم	١٩٤٧٩
إني تارك فيكم الثقلين	زيد بن أرقم	١٩٥٢٨
إني تارك فيكم الثقلين: كتاب الله	أبو سعيد الخدري	١١١٤٨
إني تارك فيكم خليفتين	زيد بن ثابت	٢١٩١١ ـ ٢١٩٩٣
إني خاتم ألف نبي	أبو سعيد	١١٧٧٤
إني خاتم النبيين	حذيفة	٢٣٧٥٠
إني خشيت أن يدخل عليك	أنس	١٢٢٨٧
إني دافع اللواء غداً	بريدة	٢٣٣٨١
إني دخلت الجنة البارحة فسمعت	بريدة	٢٣٤٢٨
إني دخلت على رسول الله ﷺ	علي	١٣٧٨ ـ ١٣٧٩
إني دخلت الكعبة ووددت أني	عائشة	٢٥٥٧٠
إني ذكرت أني كنت جنباً حين قمت	علي بن أبي طالب	٦٦٨
إني ذكرت نبياً من الأنبياء أعطي	صهيب	٢٤٤٢٣
إني راكب إلى يهود فمن انطلق	أبو بصرة الغفاري	٢٧٧٧
إني راكب غداً إلى يهود، فلا تبدؤوهم	أبو عبد الرحمٰن الجهني	١٧٤٢٧ ـ ١٨٢٠٩
إني رأيت بها دما فقال: كلوها	عمار	٢١٠
إني رأيت الجنة فتناولت منها عنقوداً	ابن عباس	٢٧١١
إني رأيت رسول الله ﷺ مرت به جنازة	أبو هريرة	٩٢٨٩
إني رأيت رسول الله ﷺ يصلي	أنس	١٢٥١٣
إني رأيت رؤيا كأن ديكاً	عمر	٣٤١
إني رأيت في البيت قرناً	أم عثمان ابنة سفيان	١٦٧٥٣
إني رأيت كأن ديكاً أحمر نقرني	عمر	٣٦٢ ـ ٣٦٣
إني رأيت ليلة القدر ثم أنسيتها	أبو سعيد	١١٢٠٤

إني رأيتني على قليب أنزع	أبو هريرة	٨٧٩٤
إني ركعت ركعتي الفجر	بلال	٢٤٤٠٧
إني سأعرض عليك أمراً	عائشة	٢٦٠٣٣ ـ ٢٦٨٠١
إني الساعة لقائم على الحوض	أبو سعيد	١١٨٨٥
إني سألت ربي أن لا يهلك	رجل	٢٢٤٨٧
إني سألت ربي في الاستغفار لأمي	بريدة	٢٣٣٩١
إني سألت ربي لأمتي أن لا يهلكوا	ثوبان	٢٢٧٥٤
إني سألت ربي الشفاعة لأمتي	أبو ذر	٢١٦٥٤
إني سائلكم عن شيء فهل أنتم	أبو هريرة	٩٨٢٦
إني سائلهم عن تربة الجنة	جابر	١٤٩٤٤
إني سمعت رسول الله ﷺ يذكر	عبد الله بن عمر أو أبو سعيد الخدري	١١٨٨١
إني سمعت هزيزاً كهزيز	أبو موسى	١٩٩٦٢
إني صليت صلاة رغبة ورهبة	أنس	١٢٥١٤ ـ ١٢٦١٧
إني صليت صلاة رغبة ورهبة	معاذ بن جبل	٢٢٤٣٣
إني عند الله في أم الكتاب لخاتم	العرباض	١٧٢٩٥
إني عبد الله لخاتم النبيين، وإن آدم	عرباض	١٧٢٨٠
إني عبد الله وخاتم النبيين	عرباض	١٧٢٨١
إني عبد الله ورسوله	أنس	١٤٠٢١
إني علقتها	عبد الله	٤٢٣٩
إني على الحوض انتظر من يرده عليَّ	عائشة	٢٥٤١٣
إني عمداً فعلت يا عمر	بريدة	٢٣٤١٧
إني فرط لكم وأنا شهيد عليكم	عقبة	١٧٥٣٢
إني فرط لكم على الحوض	رجل من أصحاب النبي ﷺ	٢٣٨٩٣
إني فرط لكم على الحوض وإني سأنازع	عبد الله	٣٨١٢ ـ ٣٨٦٦
إني فرطكم وأنا عليكم شهيد وإن موعدكم	عقبة	١٧٥٣٧
إني فرط لكم وإني شهيد عليكم	عقبة	١٧٤٧٧
إني فعلت ذلك من أجلكم	أنس	١٣٨٥٧
إني قاسم أقسم بينكم	جابر	١٥١٩٧
إني قاعد إلى جنب رسول الله ﷺ يوماً	زيد بن ثابت	٢٢٠٠٤
إني قد اتخذت خاتماً من	أنس	١٢٩٧٢
إني قد أعطيت مفاتيح خزائن الأرض	عقبة	١٧٥٣٢
إني قد أهديت إلى النجاشي	أم سلمة	٢٧٨١٩
إني قد أهديت ولبدت	حفصة	٢٦٩٦٩

إني قد تركت فيكم الثقلين	أبو سعيد	١١٢٢٩
إني قد تركت فيكم ما إن	أبو سعيد الخدري	١١٥٨٢
إني قد حدثتكم عن الدجال	عبادة بن الصامت	٢٣١٤٤
إني قد خبأت لك خبأً	أبو ذر	٢١٦٤٥
إني قد رأيت أرضاً ذات نخل	محمد بن حاطب	١٨٤٦٧
إني قد رأيت كأن ديكاً نقرني	عمر	١٨٦
إني قد عفوت لكم عن الخيل	علي	١٢٦٧
إني قد كتبت إلى النجاشي	رسول قيصر	١٦٨١٣
إني قلدت هديي، ولبدت رأسي	ابن عمر	٦٠٦٨
إني قلدت هديي ولبدت	حفصة	٢٦٩٥٦
إني قمت من الليل فصليت ما قدر لي	معاذ	٢٢٤٦٠
إني كنت أصلي	جابر	١٥١٢٧
إني كنت أصلي وهو على	جابر	١٥٢٣٣
إني كنت ألبس هذا الخاتم	عبد الله بن عمر	٥٨٥١ ـ ٥٨٨٧ ـ ٦٠٠٧
إني كنت أمرتكم أن تحرقوا	أبو هريرة	٨٠٥٤ ـ ٨٤٤٢
إني كنت أمرتكم أن لا تأكلوا	قتادة بن النعمان	١٦٣١١ ـ ١٦٣١٢
إني كنت أنظر إلى علمها في الصلاة	عائشة	٢٤٦٩٤
إني كنت جنباً فنسيت أن أغتسل	أبو هريرة	٩٧٨٥
إني كنت حرّمت لحوم الأضاحي	أبو سعيد الخدري	١١٥٦٤
إني كنت رأيت قرني الكبش	امرأة من بني سليم	١٦٧٥٤ ـ ٢٣٦٠٩
إني كنت صنعت خاتماً	ابن عمر	٦٣٣١
إني كنت في الجاهلية أرى الناس	عمرو بن عبسة	١٧١٤٤
إني كنت نهيتكم أن تمسكوا	فلان	٢٧٦٩٨
إني كنت نهيتكم عن ثلاث	بريدة	٢٣٣٩١ ـ ٢٣٤٠٣
إني كنت نهيتكم عن ثلاثة	بريدة	٢٣٤٢٦
إني كنت نهيتكم عن زيارة القبور	علي	١٢٣٦
إني كنت نهيتكم عن زيارة القبور	عبد الله	٤٣١٩
إني كنت نهيتكم عن زيارة	بريدة	٢٣٣٩٣ ـ ٢٣٤٠٥
إني كنت نهيتكم عن لحوم الأضاحي	نبيشة	٢١٠٠٦
إني لا آكل ما تذبحون على أنصابكم	عبد الله بن عمر	٥٣٦٩ ـ ٥٦٣١ ـ ٦١١٠
إني لا آلو أن أصلي بكم	أنس	١٣٤٠٢
إني لا أخاف على أمتي إلا	شداد بن أوس	١٧٢٤٥
إني لا أخيس بالعهد ولا أخيس	أبو رافع	٢٤٣٥٨
إني لا أدري ما قدر بقائي	حذيفة	٢٣٦٦٥

إني لا أشهد إلا على حق	جابر	١٤٥٤٦
إني لا أشهد على جور	النعمان بن بشير	١٨٥٥٣ _ ١٨٥٥٩ ١٨٦٠٠
إني لا أصافح النساء	أميمة بنت رقيقة	٢٧٥٤٦ _ ٢٧٥٤٨
إني لا أقول إلا حقاً	أبو هريرة	٨٧٠٨
إني لا أورث	عمر	٧٩
إني لا أورث	أبو هريرة	٨٦٢١
إني لآخذة بزمام العضباء	أسماء بنت يزيد	٢٨١٢٧
إني لآخذ بغصن من أغصان	عبد الله بن مغفل	٢٠٨٢٠
إني لأتبع رجلاً من المشركين لأضربه	أبو داود المازني	٢٤١٨٦
إني لأتخوّلكم بالموعظة كما كان	ابن مسعود	٤٤٣٨
إني لأتوب إلى الله عزّ وجلّ	أبو موسى	١٩٩٠٨
إني لأحفظ القرائن التي يقرن	عبد الله بن مسعود	٣٩٩٩
إني لأخبر بجماعتكم فيمنعني	عبد الله	٤١٨٨ _ ٤٤٠٩
إني لأخبر بمكانكم وما يمنعني أن أخرج	عبد الله	٣٥٨٧
إني لأدخل الصلاة وأنا أريد	أنس	١٢٠٩٠
إني لأذكر أول رجل قطعه	عبد الله	٤١٦٨
إني لأراكم تقرؤون خلف إمامكم	عبادة بن الصامت	٢٣٠٧٠ _ ٢٣١٢٥ _ ٢٣١٣٠
إني لأراكم من وراء ظهري	أبو هريرة	٨٨٦٤
إني لأراكم من ورائي كما أراكم	أنس	١٣٤١١٥
إني لأرجو أن أشفع يوم	بريدة	٢٣٣٣١
إني لأرجو أن أفارقكم وليس أحد	أبو سعيد	١١٨٣١
إني لأرجو أن ألقى الله عزّ وجلّ	أبو هريرة	٨٨٣٩
إني لأرجو أن ألقى الله	أنس	١٢٦١٩
إني لأرجو أن تكونوا	عمران بن حصين	٢٠١٢٥
إني لأرجوا إن طال بي عمر	أبو هريرة	٧٩٥٧
إني لأرجو أن طالت	أبو هريرة	٧٩٥٨ _ ٧٩٦٥
إني لأرجو أن لا يدخل	حفصة	٢٦٩٧٢
إني لأرجو أن لا يطلع علينا نقابها	عياض	٢٢١٤٧
إني لأرجو أن لا يعجز أمتي عند ربي	سعد	١٤٦٥
إني لأرى الفتن تقع خلال المدينة	أسامة بن زيد	٢٢١٥٤
إني لأساير عبد الله بن عمرو بن العاص ومعاوية	عبد الله بن الحارث	٦٩٢٦
إني لأستغفر الله	أبو هريرة	٧٧٨٠ _ ٩٨٠٦
إني لأستغفر الله في اليوم مئة	حذيفة	٢٣٧٦٣ _ ٢٣٨١٥

إني لأستغفر الله كل يوم مئة	حذيفة	٢٣٧٢٩
إني لأستغفر الله كل يوم وليلة	أبو موسى	٢٣٧٣٠
إني لأستغفر في اليوم والليلة	حذيفة	٢٣٧٥٤
إني لأسعى في الغلمان	أنس	١٣٣٥١
إني لأسير مع معاوية	عبد الله بن الحارث	٦٤٩٩
إني لأشهد على رسول الله ﷺ ما فر	البراء	١٨٦٧٨
إني لأطوف على إبل ضلت	البراء بن عازب	١٨٨٠٩
إني لأعرف آخر أهل النار خروجاً	عبد الله	٣٥٩٥
إني لأعرف آخر أهل النار خروجاً	أبو ذر	٢١٨٢٤
إني لأعرف أسماءهم	عبد الله	٣٦٤٣
إني لأعرف أمتي يوم القيامة	أبو الدرداء	٢٢٠٨٣
إني لأعرف حجراً بمكة	جابر بن سمرة	٢١١١٣ ـ ٢١١٩٩
إني لأعرف اليوم ذنوباً	أنس	١٤٠٨٥
إني لأعطي رجالاً حدثاء عهد بكفر	أنس	١٢٧٢٦
إني لأعطي رجالاً وأدع من هو أحب إليّ	سعد	١٥٢٢
إني لأعلم إذا كنت راضية	عائشة	٢٤٨٢٢
إني لأعلم أرضاً يقال لها عمان	ابن عمر	٤٨٥٣
إني لأعلم أنك حجر	عمر	٢٧٣ ـ ٢٧٤ ـ ٣٩٨ م
إني لأعلم أرضاً يقال لها عمان ينضح	عمر	٣٠٨
إني لأعلم أنك حجر لا تضر ولا تنفع، ولولا	عمر	٣٨١
إني لأعلم أنك حجر، ولو لم	ابن عباس	١٣١
إني لأعلم أول ثلاثة	أبو هريرة	١٠٢٠٨
إني لأعلم شجرة ينتفع بها مثل المؤمن	ابن عمر	٥٩٥٥
إني لأعلم كلمة لا يقولها أحد عند حضرة	طلحة بن عبيد الله	١٨٧
إني لأعلم كلمة لا يقولها عبد حقاً من قلبه	عثمان بن عفان	٤٤٧
إني لأعلم كلمة لا يقولها الرجل عند موته	طلحة	٢٥٢
إني لأعلم كلمة لا يقولها عبد عند	طلحة بن عبيد الله	١٣٨٤
إني لأعلم كلمة لو قالها ذهب	معاذ	٢٢٤٦٢
إني لأعلم كلمة لو قالها	سليمان بن صرد	٢٧٧٤٧
إني لأعلم كلمة لو يقولها	معاذ	٢٢٤٣٧
إني لأعلم كيف كان رسول الله ﷺ	عائشة	٢٤٥٤١ ـ ٢٥٩٩٥ ـ ٢٦٤٦١
إني لأعلم كيف كانت تلبية	عائشة	٢٥١٩٧ ـ ٢٦٥٨٩
إني لأعلم الناس	النعمان بن بشير	١٨٥٨٦
إني لأعلم الناس بهذا الحديث	أبوبكر بن عبدالرحمن بن الحارث	٢٦٣٣١

إني لأعلم النظائر التي كان يقرؤها	عبد الله بن مسعود	٤٣٥٠
إني لأقبلك، وأعلم أنك حجر	عمر	١٧٦
إني لأقبلك وأعلم أنك لاتنفع ولا تضر	عمر	٢٢٩
إني لأقربكم يوم القيامة من رسول الله ﷺ	أبو ذر	٢١٧٩٠
إني لأقود بها بالبيداء	نبهان مكاتب أم سلمة	٢٧١٦٤
إني لأقوم في الصلاة أريد أن	أبو قتادة	٢٢٩٧٤
إني لأنقلب إلى أهلي فأجد	أبو هريرة	٨١٩١
إني لأنذركموه وما من نبي	ابن عمر	٦٣٦٥
إني لأنظر إلى ما ورائي كما	أبو هريرة	١٠٥٧٢
إني لأهم أن أجعل للناس إماماً	ابن أم مكتوم	١٥٥٧٢
إني لأول العرب رمى بسهم في سبيل	سعد بن مالك	١٥٦٦
إني لأول الناس تنشق الأرض	أنس	١٢٤٩٦
إني لأول الناس	أنس	١٢٤٩٧
إني لبدت رأسي وقلدت هديي	حفصة	٢٦٩٦٤ ـ ٢٦٩٦٨
إني لبسوق ذي المجاز	أشعث عن عمه عن عمها	٢٣٤٧٤
إني لبعقر الحوض يوم القيامة	ثوبان	٢٢٨١١
إني لتحت راحلة رسول الله	أبو أمامة	٢٢٥٨٩
إني لجالس إلى ابن عباس	عمرو بن ميمون	٣٠٦٢
إني لجالس تحت منبر عمر رضي الله عنه	عثمان النهدي	٣١٠
إني لجالس عند أبي بكر الصديق	قيس بن أبي حازم	٨٠
إني لجالسة في صفة النساء	بقيرة امرأة القعقاع	٢٧٦٧١
إني لرديف أبي طلحة	أنس	١٣٨٩٨
إني لرديف أبي في حجة الوداع	نبيط بن شريط	١٨٩٢٩
إني لست أدري ما قدر بقائي	حذيفة	٢٣٧٧٨ ـ ٢٣٨١٣
إني لست أصافح النساء	أسماء بنت يزيد	٢٨١٢٤ ـ ٢٨١٤٦
إني لست في ذا مثلكم	أبو هريرة	٩٤٠٦
إني لست في ذاكم	أبو هريرة	٨١٦٦
إني لست في ذلك مثلكم	أبو هريرة	٤٨٦
إني لست كأحد منكم	أنس	١٢٧٧٠ ـ ١٣٤٩٥
إني لست كأحد منكم إني أطعم	عبد الله بن عمر	٤٧٢١
إني لست كأحدكم	أبو هريرة	٧٢٢٨
إني لست كأحدكم، إني أطعم وأسقى	أبو سعيد الخدري	١١٢٧١
إني لست كأحدكم إني أظل	ابن عمر	٤٧٥٢

إني لست كأحدكم إني أظل	بعض أصحاب محمد ﷺ	٢٣٤٧٢
إني لست كمثلكم	عبد الله بن عمرو	٦٥١٢
إني لست كهيئتكم، إني أبيت	أبو سعيد الخدري	١١٨٤٤
إني لست كهيئتكم إني أطعم	ابن عمر	٦١٢٥ ـ ٦٤١٣
إني لست مثلكم إني أبيت	أبو هريرة	٧٧٧٣
إني لست مثلكم إني أبيت	أنس	١٣١٠١
إني لست مثلكم، إني أبيت يطعمني ربي	عائشة	٢٥٤٥٨
إني لست مثلكم، إني أطعم وأسقى	ابن عمر	٥٧٩٥ ـ ٦٢٩٩
إني لست مثلكم إني أظل	أبو هريرة	٨٨٨٩
إني لست مثلكم، إني أبيت يطعمني ربي	أبو سعيد	١١٤٤٣
إني لشاهد لوفد عبد قيس	أبو هريرة	٨٦٤١
إني لعند معاوية إذ أذن مؤذنه	علقمة بن وقاص	١٦٩٥٦
إني لفي مجلس معاوية	يزيد بن جارية	١٧٠٤٤
إني لقاعد عند المنبر يوم الجمعة	أنس	١٣٠٤٧
إني لقائم أنتظر أمتي تعبر	أنس	١٢٨٥٥
إني لقائم على الحي أسقيهم	أنس	١٣٠٠٤
أنّى لك هذا التمر؟ فقال: هذا	أبو سعيد الخدري	١١٦٦٣
أنّى لك هذا؟ فقال: اشترينا	أبو سعيد	١١٠٠٥ ـ ١١٥٧٦
إني لكم إمام فلا تسبقوني بالركوع	أنس	١٢٥٩٧
أنّى لكم هذا التمر؟ فقالوا: هذا	أبو سعيد الخدري	١١٤٣٢
إني لم أبعث باليهودية	أبو أمامة	٢٢٦٤٧
إني لم أبعث بها إليك لتلبسها	أنس	١٢٤٦٨ ـ ١٢٥٢٤ ـ ١٢٦٣٢
إني لم أرسل بها إليك	عبد الله بن عمر	٥٩٥١
إني لم أر فيه أثر أصابعك	جابر بن سمرة	٢١٣٣٦
إني لم أعطكها لتلبسها	علي	١١٧١
إني لمستتر بأستار الكعبة	عبد الله بن مسعود	٣٨٧٥ ـ ٤٢١٩
إني لمع أبي	ربيعة بن عباد	١٦١٢١
إني لمع عثمان رضي الله عنه في الدار	أبو أمامة سهل بن حنيف	٤٣٨
إني لواقف يوم بدر في الصف	عبد الرحمٰن بن عوف	١٦٧٣
إني ليس مثلكم	أبو هريرة	٧٤٣١ ـ ١٠٤٣٧
إني لبعقر حوضي، أذود عنه لأهل اليمن	ثوبان	٢٢٧٩٠
إني محدثكم حديثاً سمعته من رسول الله	عبد الله بن الزبير	٤٣٣
إني مكاثر بكم الأمم	الصنابحي	١٩٢٩٦ ـ ١٩٢٩٣
إني ممسك بحجزكم أن تهافتوا	عبد الله بن مسعود	٤٠٢٧

إني من النقباء الذي بايعوا	عبادة بن الصامت	٢٣١٢٢
إني نصرت بالصبا	ابن عباس	١٩٥٥
إني نهيت أن أقرأ في الركوع	علي	١٣٣٧
إني نهيتكم عن أكل لحوم	أبو سعيد الخدري	١١٦٥٠
إني نهيتكم عن زيارة القبور	أبو سعيد الخدري	١١٦٢٨
إني واعدت هدياً يشعر اليوم	نفر من بني سلمة	٢٤٠١٢
إني وإياك وهذين وهذا الراقد	علي بن أبي طالب	٧٩٢
إني وجدت تحت جنبي تمرة	عبد الله بن عمرو	٦٨٢٠
إني وجدت تمرة تحت جنبي	عبد الله بن عمرو	٦٧٢٠
إني وجدت منها ريح	جابر بن سمرة	٢١٢٠٤ ـ ٢١٣٠١
إني وجهت وجهي للذي	جابر	١٥٠٨٦
أهاهنا من بني فلان أحد؟	سمرة بن جندب	٢٠٤٩٤
اهتز حراء فقال رسول الله ﷺ	سعيد بن زيد	١٦٤٥
اهتز عرش الله لموت	جابر	١٤٤٥٣
اهتز له عرش الرحمٰن تبارك وتعالى	رميثة	٢٧٣٢٩
اهتز لها عرش الرحمٰن	جابر	١٤٢٠٠ ـ ١٤٨٢٧
اهتز لها عرش الرحمٰن عزّ وجلّ	أنس	١٣٤٨٨
اهج المشركين فإن جبريل معك	البراء بن عازب	١٨٧٢٥ ـ ١٨٩٠١
اهج المشركين فإن روح القدس معك	البراء بن عازب	١٨٨٤٥
اهجهم فإن جبريل معك	البراء	١٨٨٥٣
اهجهم وجبريل معك	البراء بن عازب	١٨٨٩٣
اهجوا بالشعر إن المؤمن يجاهد	كعب بن مالك	١٥٨٨٩
اهدأ فما عليك إلا نبي أو	أبو هريرة	٩٤٢٠
أهدت إلى أختها ميمونة بضبين	أم غفيق	١٩٧٩
أهدت إليها امرأة تمراً في	عائشة	٢٥٣٤٦
أهدت أم حفيد خالة ابن عباس	ابن عباس	٢٩٦١ ـ ٣٢٤٦
أهدت أم سنبلة إلى رسول الله ﷺ لبناً	عائشة	٢٥٥٢٤
أهدت خالتي أم حفيد إلى رسول الله	ابن عباس	٢٥٦٩ ـ ٣١٦٣
أهدى أبو جهم بن حذيفة	عائشة	٢٥٩٥٩
أهدى الأكيدر لرسول الله ﷺ	أنس	١٢٢٤٩
أهدى أكيدر دومة للنبي ﷺ	أنس	١٢١١٧
أهدى إلى البيت غنماً النبي ﷺ	عائشة	٢٥٢٩٧
أهدي إلى رسول الله ﷺ عجز حمار	ابن عباس	٢٥٣٠
أهدى إلى رسول الله ﷺ فروج	عقبة	١٧٤٧٦ ـ ١٧٤٨٦

أهدى رسول الله ﷺ في حجة الوداع	ابن عباس	٢٣٥٩
أهدى رسول الله ﷺ إلى البيت	جابر	١٤٩٥٢
أهدى رسول الله ﷺ مئة بدنة فيها	ابن عباس	٢٤٢٨
أهدى رسول الله ﷺ مرة غنماً	عائشة	٢٤٦٥٦
أهدى صعب بن جثامة إلى رسول الله ﷺ	ابن عباس	٢٥٣٥ ـ ٣٤١٧
أهدى الصعب	ابن عباس	٣١٣١٢
أهدى عمر بن الخطاب بختية	ابن عمر	٦٣٢٥
أهدى كسرى لرسول الله ﷺ فقبل	علي	٧٤٧ ـ ١٢٣٥
أهدي لرسول الله ﷺ أقبية	المسور بن مخرمة	١٩١٣٥
أهدي لرسول الله ﷺ بغل أو بغلة	علي	٧٦٦
أهدي لرسول الله ﷺ تمر عجعل	أنس	١٣١٣٢
أهدي لرسول الله ﷺ سمن وأقط	ابن عباس	٢٣٥٤
أهدي لرسول الله ﷺ لحم	عائشة	٢٥٩٠٧
أُهْدِيَ لرسول الله ﷺ وشيقة	عائشة	٢٦٤٠٧
أهدي للنبي ﷺ ثوب حرير	البراء	١٨٧٩٦
أهدي للنبي ﷺ وشيقة ظبي	عائشة	٢٤٦٢٩
أهدى له رجل عضواً من لحم صيد	زيد بن أرقم	١٩٤٨٦
أهديت إلى رسول الله ﷺ قناعاً	الربيع بنت معوذ	٢٧٥٦٣
أهديت لحفصة شاة ونحن	عائشة	٢٥٦٠٧
أهديت لرسول الله ﷺ بغلة فقلنا	علي بن أبي طالب	٧٨٥
أهديت لرسول الله ﷺ ثلاث طوائر	أنس	١٣٠٧٤
أهديت لرسول الله ﷺ حلة	علي	١١٦٢ ـ ١١٧١
أهديت لرسول الله ﷺ حلة حرير	البراء	١٨٨٨٩
أهديت لرسول الله ﷺ حمار وحش	الصعب بن جثامة	١٦٧٩٣ ـ ١٦٨٠٠
أهديت لرسول الله ﷺ لحم حمار	الصعب بن جثامة الليثي	١٦٨٠٤
أهديت للنبي بغلة فركبها	علي	١٣٥٩
أهديت للنبي ﷺ حماراً	الصعب بن جثامة	١٦٧٨٢
أهديت له شاة، فجعلها في القدر	أبو رافع	٢٧٧٣٧
أهديتم الجارية إلى بيتها	جابر	١٥٢٧٩
أهدينا لرسول الله ﷺ لقحة	ضرار بن الأزور	١٩١٩٠
أهدية أم صدقة	معاوية بن حيدة	٢٠٣١٣
أهذا الأشج؟	بعض وفد عبد القيس	١٧٩٨٥
أهراق الماء ثم دعا بالوضوء	أسامة بن زيد	٢٢٠٨٥
اهراق الماء ثم جئته	أسامة بن زيد	٢٢١٠٣

أمرتها قال: أفلا نجعلها خلا	أنس	١٢٢١٣
أهريقوا عليه دلواً من ماء	أبو هريرة	٧٢٥٤
أهريقوا عليه ذنوباً أو سجلاً	أنس	١٢١١٦
أهريقوها، فأهرقناها	عبد الله بن أبي أوفى	١٩٦٣٧
أهكذا تجدون حد الزاني في كتابكم	البراء بن عازب	١٨٧٢٤
أهل الجنة ثلاثة ذو سلطان مقسط	عياض بن حمار	١٨٥٣٠
أهل الجنة الضعفاء المغلوبون	عبد الله بن عمرو	٧٠١٠
أهل الجنة عشرون ومئة	بريدة	٢٣٣٢٨ ـ ٢٣٣٩٠ ـ ٢٣٤٤٩
أهل الجنة يأكلون فيها	جابر	١٤٤٥٤
أهل الجنة يسيرون لعمل أهل الجنة	عمر بن الخطاب	١٨٤
أهل الجنة يوم القيامة	ابن مسعود	٤٣٢٧
أهل الخيل وأهل الوبر	أبو هريرة	١٠٢٨٨
أهل رسول الله ﷺ بالحج	ابن عباس	٣٥٠٩
أهل رسول الله ﷺ بالحج	عائشة	٢٤٥٩٤ ـ ٢٦٥٩٣
أهل رسول الله ﷺ بالعمرة	ابن عباس	٢١٤١
أهلّ رسول الله ﷺ في حجته	جابر	١٤٤٣٣
أهل رسول الله ﷺ وأصحابه بالحج	ابن عباس	٢١٤١
أهل الشام سوط الله	خريم بن فاتك الأسدي	١٦١٦٢
أهل العراق يسألون عن الذباب	عبد الله بن عمر	٥٥٦٨
أهل مكة يقولون: أخذ ابن جريج الصلاة	عبد الرزاق	٧٣
أهل النار خمسة الضعيف	عياض بن حمار	١٨٥٢٨
أهل النبي ﷺ بالحج	ابن عباس	٢١٥٢ ـ ٣١٢٨
أهل النبي ﷺ بحجة وعمرة	أنس	١٢٩٣٠
أهل اليمن أرق قلوباً وألين أفئدة	عقبة	١٧٥٤١
أهلكت عاد بالدبور	ابن عباس	٢٠١٣ ـ ٢٩٨٣ ـ ٣٣٣٨ ـ ٣٥٤٠
أهللنا أصحاب النبي ﷺ بالحج	جابر	١٤٤٦٢
أهللنا مع رسول الله ﷺ	ابن عمر	٥٧١٩
أهللنا هلال رمضان ونحن بذات عرق	أبو البختري	٣٠٢٢
أهلوا يا آل محمد	أم سلمة	٢٧٠٨٢
أهلي واشترطي أن محلي حيث	ابن عباس	٣١١٧
أهون أهل النار عذاباً	أبو سعيد	١١١١٦
أهون أهل النار عذاباً أبو طالب	ابن عباس	٢٦٣٦
أهون أهل النار عذاباً عليه نعلان	أبو هريرة	٩٥٧٣

أهون المسألة مسألة ذي الرحم	ابن عمر	٥٦٨٠
أهوى إلي رسول الله ﷺ ليقبلني	عائشة	٢٥٥٣٦ _ ٢٥٩٤٤ _ ٢٦٨٥٢
﴿أو أثرة من علم﴾ قال:	ابن عباس	١٩٩٢
أو أنكم تفعلون؟ قالوا: نعم	أبو سعيد الخدري	١١٥٦٦
أو تحبين ذلك؟ قالت: نعم	أم حبيبة	٢٧٩٥٧
أوتر بخمس فإن لم تستطع	أبو أيوب الأنصاري	٢٣٩٤١
أوتر رسول الله ﷺ من أول الليل	علي	٦٥٣
أوتر رسول الله ﷺ والمسلمون	ابن عمر	٥٢١٦
أوتر قبل الصبح	أبو سعيد الخدري	١١٣٢٢
أوتر رسول الله ﷺ، وأوتر	ابن عمر	٤٨٣٤
أوتروا قبل أن تصبحوا	أبو سعيد الخدري	١١٣٤٤
أوتروا قبل الصبح	أبو سعيد	١١١١٣
أوتروا قبل الفجر	ابن عمر	٦٣٧٢
أوتروا قبل الفجر	أبو سعيد	١١٦٩٨
أوتروا يا أهل القرآن	علي	١٢٦٢
أوتي رسول الله ﷺ بودان	الصعب بن جثامة	١٦٧٨٦
أوتي نبيكم ﷺ مفاتيح كل شيء	عبد الله بن مسعود	٣٦٥٩ _ ٤١٦٧
أوتيت بمقاليد الدنيا	جابر	١٤٥٦٧
أوتيت جوامع الكلم	أبو هريرة	٧٣٩٧ _ ٨١٣٥ _ ٩٧٠٣ ١٠٥٢٤
أوتيت خمساً لم يؤتهن نبي	أبو ذر	٢١٦٢٤
أوتيت خواتيم الكلام	أبو هريرة	٩١٣٠
أوتيت فواتح الكلم	عبد الله بن عمرو	٦٦٠٦ _ ٦٩٨١
أوتيت الكتاب ومثله معه	المقدام	١٧٣٠٦
أوتيت مفاتيح كل شيء إلا الخمس	ابن عمر	٥٥٧٩
أوجب ذو الثلاثة فقال	معاذ بن جبل	٢٢٣٥٨ _ ٢٢٤١٩
أوجب هذا	عتبة	١٧٧٩١ _ ١٧٧٩٦ ٢٢٦٤٥
أوجدتم ذلك؟ قالوا: نعم	أبو هريرة	٩٦٩٢
أو ذلك أعملك	رجل	٢٣٥٥١
أوسع من قبل الرأس	رجل من الأنصار	٢٣٨٥٩
أوَأسلمتما؟ قلنا: لا	جد خبيب	١٥٨٥٥
أوشك الرجل أن يتمنى	أبو هريرة	٨٨٨٨

أوصاني أبو القاسم ﷺ خليلي	أبو هريرة	١٠٢٧٨
أوصاني أبي بصلاة السحر	سلمة بن نبيط	١٨٩٣٠
أوصاني أبي رحمه الله تعالى	عبادة بن الصامت	٢٣٠٨٣
أوصاني جبريل عليه السلام	أبو هريرة	٩٩١٢
أوصاني حبي بثلاث	أبو ذر	٢١٨٥١
أوصاني حبي بخمس	أبو ذر	٢١٨٤٩
أوصاني خليلي أبو القاسم	أبو هريرة	٨٣٣٩ ـ ١٠٣٤٧
أوصاني خليلي أبو القاسم ﷺ	فلان	١٨١٤٥
أوصاني خليلي أبو القاسم ﷺ بثلاث	أبو الدرداء	٢٨٠٢٩
أوصاني خليلي ﷺ بثلاثة	أبو ذر	٢١٧٥٨
أوصاني خليلي بثلاث: أن لا أنام	أبو هريرة	١٠٤٥٤
أوصاني خليلي ﷺ بثلاث	أبو الدرداء	٢٨١٠٢
أوصاني خليلي بثلاث: صوم	أبو هريرة	٧١٨٠ ـ ٧٥٠٣
أوصاني خليلي بثلاث لا أدعهن	أبو هريرة	١٠٨٢٤
أوصاني خليلي بثلاث: الوتر قبل النوم	أبو هريرة	٩٢٠٦ ـ ٩٩١٨ ـ ٩٩١٩
أوصاني خليلي بثلاث، ونهاني	أبو هريرة	٧٥٨٥
أوصاني خليلي بثلاث	أبو هريرة	٧١٣٨
أوصاني خليلي رسول الله ﷺ بثلاث	أبو هريرة	١٠١١٥
أوصاني خليلي ﷺ أن لا أنام إلا	أبو هريرة	٨٥٥٥
أوصاني ﷺ خليلي بصوم	أبو هريرة	٧٥٨٦
أوصاني خليلي ﷺ بثلاث	أبو هريرة	١٠٤٨٨ ـ ١٠٥٦٦
أوصاني رسول الله ﷺ إذا طبخت قدراً	أبو ذر	٢١٧٠٩
أوصاني رسول الله ﷺ أن	علي	١٢٨٦
أوصاني رسول الله ﷺ بعشر كلمات قال:	معاذ	٢٢٤٢٥
أوصاني النبي ﷺ بثلاث لست	أبو هريرة	٧٦٥٨
أوصى أبو موسى حين حضره	أبو بردة	٩٧٧٦
أوصى إليّ أخي بطائفة من ماله	أبو حبيبة الطائي	٢٢٠٦٢
أوصي امرءاً	خداش أبي سلمة	١٨٩٩٧ ـ ١٨٩٩٨
أوصي بالصلاة والزكاة وما ملكت	علي بن أبي طالب	٦٩٣
أوصي الرجل بأمه	خداش	١٨٩٩٦
أوصى رجل بدنانير في سبيل الله	أبو حبيبة	٢٢٠٦١
أوصى النبي ﷺ رجلاً إذا أخذ	البراء بن عازب	١٨٨٥٧
أوصيت؟ قال: قلت: نعم	سعد	١٥٠١
أوصيك أن تؤمن بالقدر خيره	عبادة بن الصامت	٢٣٠٨٣

أوصيك أن لا تكون لعاناً	جرموز الهجيمي	٢٠٩٥٤
أوصيك بتقوى الله فإنه رأس كل	أبو سعيد الخدري	١١٧٩٦
أوصيك بتقوى الله في سر	أبو ذر	٢١٩٠٦
أوصيك بتقوى الله، والتكبير	أبو هريرة	٨٢٩٣ ـ ٨٣٦٧ ـ ٩٧٢٢ ـ ١٠١٦٨
أوصيك بكلمات تقولهن في كل	معاذ	٢٢٤٧٧
أوصيك يا معاذ	معاذ بن جبل	٢٢٤٧٠
أوصيكم بتقوى الله والسمع والطاعة	عرباض	١٧٢٧٥
أوصيكم بتقوى الله وحده لا شريك له	جرير	١٩٤٠٧
أوغير ذلك يا عائشة	عائشة	٢٤٦٣٣ ـ ٢٦٢٦١
أو فعل ذلك؟	عمران بن حصين	٢٠٢٥٣
أوفوا بحلف الجاهلية فإن الإسلام	عبد الله بن عمرو	٦٩٣٣ ـ ٦٩٩٢
أو قد فعلوها، حوّلوا مقعدي	عائشة	٢٦٢٢٤
أو قد فعلوها، حولي مقعدي إلى القبلة	عائشة	٢٦٥٥٥
أو قد قالوها؟	معاوية بن حيدة	٢٠٢٦٣
أو كل ولدك أعطيت ما أعطيت هذا	النعمان بن بشير	١٨٥٤٤
أو كلكم له ثوبان	أبو هريرة	١٠٥١٠
أو كلكم يجد ثوبين	أبو هريرة	٧١٤٩ ـ ٨٥٣٠ ـ ١٠٤٢٣ ـ ١٠٤٦٩ ـ ١٠٤٩٠
أوكئوا الأسقية	جابر	١٤٣٣٤
أوكئوا القرب	جابر	١٤٣٣٤
أول أشراط الساعة فنار تخرج	أنس	١٢٠٨٠
أول ثلاثة يدخلون الجنة	أبو هريرة	٩٤٨٨
أول خصمين يوم القيامة جاران	عقبة	١٧٥٠٧
أول الخلق يكسى يوم القيامة إبراهيم	ابن عباس	٢٢٨١
أول زمرة تدخل الجنة من أمتي	أبو هريرة	٧٤٢٩ ـ ١٠٥٣١
أول زمرة تلج الجنة	أبو هريرة	٨١٨٣
أول زمرة من أمتي تدخل	أبو هريرة	٧٤٨٠
أول شيء مما يحاسب به العبد	أبو هريرة	٧٨٨٩
أول صدقة كانت في الإسلام	ابن عمر	٦٤٦٠
أول ما اتخذت النساء المنطق من قبل	ابن عباس	٣٢٥٠
أول ما اشتكى رسول الله ﷺ في بيت	عائشة	٢٦٤٣٩
أوّل ما اشتكى رسول الله ﷺ في	أسماء بنت عميس	٢٨٠١٧

أول ما بدىء به رسول الله ﷺ	عائشة	٢٥٧١٧ ـ ٢٦٤٨٦
أول ما خلق الله تبارك وتعالى	عبادة بن الصامت	٢٣٠٨١
أول ما يحاسب به العبد	رجل من أصحاب النبي ﷺ	١٦٧٣١ ـ ١٧٠٧٣ ـ ٢٠٩٦٨ ـ ١٧٠٧٩ ـ ٢٣٥٩٠
أول ما يحاسب به العبد	تميم الداري	١٧٠٧٩
أول ما يقضى بين الناس يوم	عبد الله بن مسعود	٣٦٧٤ ـ ٤٢١٢
أول من أخرج المنبر يوم العيد	رجاء	١١٥١٢
أول من أسلم مع رسول الله ﷺ	زيد بن أرقم	١٩٤٩٦ ـ ١٩٥٢١
أول من أظهر إسلامه سبعة	عبد الله بن مسعود	٣٨٣٢
أول من بدأ بالخطبة يوم عيد	طارق بن شهاب	١١٥٣٤
أول من جحد آدم	ابن عباس	٢٧١٣
أول من سيب السوائب وعبد الأصنام	عبد الله بن مسعود	٤٢٥٨
أول من صلى مع رسول الله ﷺ علي	زيد بن أرقم	١٩٤٩٩ ـ ١٩٥١٨
أول من صلى مع النبي ﷺ بعد	ابن عباس	٣٥٤٢
أوّل من قدم الخطبة قبل الصلاة	طارق بن شهاب	١١٤٨٠
أول من قدم علينا من أصحاب	البراء بن عازب	١٨٧٠٦
أول من يدخل الجنة	أبو هريرة	٧٣٦٩
أول من يدخل الجنة المملوك	أبو بكر الصديق	٣٢
أول من يدخل الجنة من أمتي	حذيفة بن اليمان	٢٣٧٢٥
أول من يدخل الجنة من خلق الله	عبد الله بن عمرو	٦٥٧٠
أول من يدخل من هذا الباب	عبد الله بن عمرو	٧٠٦٩
أول من يقرع باب الجنة المملوكون	أبو بكر الصديق	١٣
أوّل من يكسى حلة من النار	أنس	١٢٥٦٤ ـ ١٢٥٨٨
أول من يؤتى يوم القيامة	أبو هريرة	٨٩٠٠
أول وقت الظهر حين تزول	أبو هريرة	٧١٧٢
أو لا أدلك على رأس الأمر	معاذ بن جبل	٢٢٤١٨
أو لا أدلك على كنز من كنوز	أبو هريرة	١٠٠٥٨
أولا أدلكم على شيء إذا فعلتموه	أبو هريرة	١٠١٨٠
أو لا أكون عبداً شكوراً	المغيرة	١٨٣٨٤ ـ ١٨٤٢٧
أو لكلكم ثوبان	أبو هريرة	٧٢٥٠ ـ ٧٥٩٥
أولم رسول الله ﷺ بزينب	أنس	١٣١٠٣
أو لم رسول الله ﷺ حين بنى	أنس بن مالك	١٣٨٠٥
أولم رسول الله ﷺ على بعض	عائشة	٢٥٣٣٢
أولم ولو بشاة	أنس	١٢٧١٥ ـ ١٣١٥٤ ـ ١٣٤٠٣ ـ ١٣٨٩٩

أو لم يستغفر إبراهيم لأبيه	علي	٧٧١
أو ليس قد ابتعته منك	عمارة بن خزيمة الأنصاري أن عمه حدثه وهو من أصحاب النبي ﷺ	٢٢٢٢٨
أو ليس قد جعل الله لكم ما تصدقون؟	أبو ذر	٢١٨٠٥ _ ٢١٨١٤
أو ليس من أطيب الطيب	أبو سعيد	١١٨٥٤
أو ليس من أهل بدر؟	علي	٨٢٧
أوَ ما ترض أن تكون مني بمنزلة هارون	سعد	١٤٦٣ _ ١٥٣٢
أو ما علمت ما عاهدت عليه ربي	عائشة	٢٤٦٨٢
أو ما علمتم ما أصاب صاحب بني إسرائيل	ابن حسنة	١٧٩١٢
أوَ مسلم؟ حتى أعادها سعد ثلاثاً	سعد	١٥٢٢
أو مسلماً؟ فرد عليه سعد ذلك ثلاثاً	سعد بن مالك	١٥٧٩
أو من برام	جابر	١٤٥٥٣
أوّه عين الربا، عين الربا	أبو سعيد الخدري	١١٦١٧
أي آية في القرآن	رجل	٢٠٨٦٤
أي آية في كتاب الله أعظم	أُبيّ	٢١٦٠١ _ ٢١٦٠٢
أي أو يا أنجشة	أنس	١٢١٨٩
أي براء فجئته حتى تعلمت	البراء	١٨٨٠٣
أي بني لا ترموا الجمرة حتى تطلع الشمس	ابن عباس	٢٨٤٢
أي بني هل غاب القمر	أسماء	٢٧٥٠٦
أي بني وما ينصبك منه؟ إنه لن يضرك	المغيرة	١٨٣٥٠
أي بنية الست تحبين ما أحب	عائشة	٢٥٠٨٢
أي ثكلتك أمك هذه	أبو أمامة	٢٢٦٤٦
أي حين توتر؟ قال: أول	جابر	١٤٥٨٩
أي خديجة والله لا أعبد اللات والعزى	جار لخديجة	١٨١١١
أي خديجة والله لا أعبد اللات أبدًا	جار لخديجة	٢٣٤٥٥
أي الزيانب؟ قال: فقال	زينب	٢٧٥٨٨
أي الزيانب هي؟ فقالوا: امرأة	أبو هريرة	٨٨٤٩
أي سعد ألم تسمع ما	أسامة بن زيد	٢٢١١٠
أي عائشة ألم ترين أن الله	عائشة	٢٤٨٥١
أي عائشة. شر الناس	عائشة	٢٤٦٠٧
أي عروة أئت الجلب فاشتر لنا	عروة بن أبي الجعد البارقي	١٩٥٧٩ _ ١٩٥٨٤
أي عرى الإسلام أوسط	البراء بن عازب	١٨٧٢٣

أي عمّ، قل لا إله إلاّ الله	المسيب	٢٤٠٧٤
أي فلان هل تزوّجت؟ قال:	أنس	١٣٣٤٢
أي القراءتين تعدون أول؟	ابن عباس	٣٤٢٢
أي القراءتين كانت أخيراً؟	ابن عباس	٢٤٩٤
أي لكع، أي لكع، أي لكع	أبو هريرة	٨٣٦٢
أي مطرف والله إن كنت	مطرف	٢٠١٣٤
أي معشر الأنصار قالوا:	أنس	١٤٠٢١
أي النساء هي؟	ميمونة بنت كردم	٢٧٦٠٤
أي وادٍ هذا؟ قالوا: هذا وادي	ابن عباس	١٨٥٤
أي يوم أحرم؟ قالوا: هذا اليوم	نبيط بن شريط	١٨٩٢٩
أي يوم أعظم حرمة	جابر	١٤٤١٨ ـ ١٥٠٥٣
أي يوم هذا	أبو بكرة	٢٠٧٧٢
أي يوم هذا؟ قال: فسكتنا	أبو بكرة	٢٠٦٩٠
أي يوم يومكم؟	عمرو بن الأحوص	١٥٥٩٢
أي يوم يومكم هذا؟	أبو بكرة	٢٠٦٥٨
أي يومين قال: قلت: يوم	أسامة بن زيد	٢٢٠٩٦
إياك وإسبال	أبو تميمة عن رجل من قومه	١٦٧٣٣ ـ ٢٣٥٩٢
إياك وإسبال الإزار	أبو تميمة الهجيمي	٢٠٩١١
إياك وإسبال الإزار	رجل من بلهجيم	٢٠٩١٢
إياكم والجلوس على الصعدات	أبو شريح الخزاعي	٢٧٧٠٥
إياك والفرار من الزحف	معاذ	٢٢٤٢٥
إياك واللو	أبو هريرة	٨٧٧٧ ـ ٨٨١٥
إياك والمخيلة	جابر بن سليم	٢٠٩٠٨
إياك وتسبيل الإزار	جابر بن سليم	٢٠٩٠٩
إياك وما يسوء الأذن	محمد بن عبد الرحمٰن الطفاوي	١٦٨٢١
إياكم أن تهلكوا عن آية الرجم	عمر	٢٤٩ ـ ٣٠٢
إياكم وأحاديث رسول الله ﷺ	معاوية	١٧٠٣٤
إياكم والتمادح فإنهُ الذبح	معاوية	١٦٩٦٢ ـ ١٦٩٧١ ـ ١٧٠٢٨
إياكم والجلوس بالطرقات	أبو سعيد الخدري	١١٤٥٦
إياكم والجلوس على الطريق	أبو سعيد	١١٦٠٧
إياكم والجلوس في الطرقات	أبو سعيد الخدري	١١٣٢٩
إياكم والحرير	عمر بن الخطاب	٣٠١
إياكم والخيل المنفلة	أبو هريرة	٨٦٦١ ـ ٩٢٠٠
إياكم والدخول على النساء	عقبة	١٧٤٨٠ ـ ١٧٥٣١

إياكم والشح فإن الشح	عبد الله بن عمرو	٦٤٨٧
إياكم والشح فإنه أهلك	عبد الله بن عمرو	٦٧٩٢ _ ٦٨٣٧
إياكم والصلاة على جواد	جابر	١٤٣٢٨
إياكم والظلم فإن الظلم ظلمات	عبد الله بن عمر	٥٨٣٢ _ ٦٧٩٢
إياكم والظلم فإن الظلم ظلمات	أبو هريرة	٩٥٦٥ _ ٩٥٦٧
إياكم والظن فإنه أكذب	أبو هريرة	٧٣٣٣ _ ١٠٩٦٢
إياكم والظن فإن الظن	أبو هريرة	٧٨٤٥ _ ٨١٠٣ _ ٨٤٨٥ _ ١٠٠٠٢ _ ١٠٠٨٠ _ ١٠٣٧٩ _ ١٠٥٦٠ _ ١٠٧١٢
إياكم والغبيراء	قيس	١٥٥٦٠ _ ١٥٥٦٢
إياكم والغلو فإنما هلك من كان قبلكم	ابن عباس	٣٢٤٨
إياكم والغلو في الدين	ابن عباس	١٨٥١
إياكم والغلول	عبادة بن الصامت	٢٣٠٩١ _ ٢٣١٨١
إياكم والغلول فإنه عار وشنار	عرباض	١٧٢٨٥
إياكم والفحش فإن الله لا يحب الفحش	عبد الله بن عمرو	٦٤٨٧ _ ٦٨٣٧
إياكم والفرقة	رجل	٢٣٥٣٣
إياكم والكذب فإن الكذب مجانب	أبو بكر	١٦
إياكم والكذب فإن الكذب يهدي إلى	عبد الله	٣٦٣٨ _ ٤١٠٨
إياكم والكذب فإنه مع الفجور	أبو بكر	٥
إياكم والكذب فإنه مع الفجور	أبو بكر	١٧ _ ٣٤
إياكم والكذب فإنه يهدي إلى الفجور	أبو بكر	٤٤
إياكم والكذب والفجور فإنهما في النار	أبو بكر	٤٦
إياكم والمدح فإنه الذبح	معاوية	١٧٠٢٧
إياكم والوصال إياكم والوصال	أبو هريرة	٨١٦٦
إياكم والوصال	أبو هريرة	٧١٦٢
إياكم والوصال قالوا: فإنك تواصل	أبو هريرة	٧٤٨٦ _ ٩٤٠٦
إياكم والوصال قالوا: يا رسول الله	أبو هريرة	٧٣٢٦
إياكم والوصال	أبو هريرة	٧٢٢٨
إياكم والوصال	أبو هريرة	٨٥٢٧
إياكم وقيل وقال ومنع وهات	المغيرة بن شعبة	١٨٤١٨
إياكم وكل مسكر	علي	١٢٣٧
إياكم ومحدثات الأمور	العرباض	١٧٢٧٤ _ ١٧٢٧٥
إياكم وكثرة الحلف في البيع	أبو قتادة	٢٢٩١١ _ ٢٢٩١٢ _ ٢٢٩٣٩
إياكم ومحقرات الذنوب	عبد الله بن مسعود	٣٨١٨

إياكم ومحقرات الذنوب	سهل بن سعد	٢٣١٩٤
أياكم وهوشات الأسواق	عبدالله بن مسعود	٤٣٧٣
إياكم وهاتان الكعبتان الموسومتان	عبد الله بن مسعود	٤٢٦٣
إياكن وكفر المنعمين	أسماء بنت يزيد	٢٨١١٣
إياكن وكفران المنعمين	أسماء بنت يزيد	٢٨١٤١
إياكن ونعيق الشيطان	ابن عباس	٣١٠٣
أيام التشريق أيام أكل وشرب	كعب بن مالك	١٥٨٨٦
أيام التشريق أيام أكل	نبيشة الهذلي	٢٠٩٩٧
أيام التشريق أيام طعم	أبو هريرة	٧١٣٤
الأيام دول وإن الحرب سجال	ابن عباس	٢٦٠٩
أيام منى ثلاثة	عبد الرحمٰن بن يعمر الديلي	١٩١٦٢
إياي والتنعم فإن عباد الله	معاذ بن جبل	٢٢٤٥٦ ـ ٢٢٤٦٩
إياي وأن يتلعب بكم الشيطان	عثمان	٤٥٠
أئت بها فدعوتها	الشريد	١٩٦٨٤
أئت تلك الإشاءتين فقل لهما	يعلى	١٧٧٠٧
آئت المسجد فصل ركعتين	جابر	١٤٢٤١
أتزر إلى نصف الساق	رجل من بلهجيم	٢٠٩١٢
ائتموا بإمامكم فإذا صلى قائماً	أنس	١٣١٠٢
ائتموا بي يأتم بكم من بعدكم	أبو سعيد	١١١٥٩
ائتنا بطعام فذهب بلال	عبد الله بن عمر	٤٧٢٨
ائتني بثلاثة أحجار، فالتمست فوجدت	عبد الله بن مسعود	٤٠٥٦
ائتيني بزوجك وابنيك فجاءت	أم سلمة	٢٧٢٨٢
ائتني بشيء أستنجي به	عبد الله بن مسعود	٤٠٥٣
ائتني بكتف أو لوح حتى أكتب	عائشة	٢٤٧٠٣
ائتها صباحاً ثم حرق	أسامة بن زيد	٢٢١٢٨
أئته فأخبره أني قد	الشريد	١٩٦٩٧
ائتوا الدعوة إذا دعيتم	ابن عمر	٦١٠٨
ائتوا الصلاة وعليكم السكينة	أبو هريرة	٨٩٥١ ـ ٨٩٥٣ ـ ٨٩٩٩
ائتوني أكتب لكم كتاباً لا تضلوا	ابن عباس	١٩٣٥
ائتوني بالكتف والدواة أو اللوح	البراء بن عازب	١٨٧٥٥ ـ ١٨٨٥١
ائتوني باللوح والدواة، أو الكتف	ابن عباس	٣٣٣٦
ائتوني بجريدتين فجعل إحداهما	أبو هريرة	٩٦٨٤
ائتوني بكتف أكتب لكم فيه كتاباً	ابن عباس	٢٦٧٦

ائتوني بهذين الرجلين	يزيد	١٧٦١٥
ائتوني بهؤلاء الفتيان	أبو محذورة	١٥٤٥٠
ائتوني بوضوء، فسألت	درة بنت أبي لهب	٢٤٨٩١
ائتوني بوضوء، فلما توضأ قام فاستقبل	علي بن أبي طالب	٩٣٦
ائتوني بوضوء، قالت: فابتدرت	درة بنت أبي لهب	٢٧٩٧٩
أيحب أحدكم إذا رجع إلى أهله	أبو هريرة	٩١٤١ ـ ١٠٠١٧ ـ ١٠٤٥٠
أيحب أحدكم إذا كان في صلاته أن يتنخع	أبو هريرة	٩٣٥٥
أيحب أحدكم أن تؤتى مشربته	ابن عمر	٤٥٠٥
أيحب أحدكم أن يأكل مال أخيه	جابر	١٥٣١٠
أيحب أحدكم أن يستقبل	أبو هريرة	٧٣٩٩
أيحب أحدكم أن يستقبله رجل	أبو سعيد	١١٢٠٣
الأيدي ثلاثة، فيد الله العليا	عبد الله بن مسعود	٤٢٦١
الأيدي ثلاثة: فيد الله العليا	مالك بن نضلة	١٥٩٨٥ ـ ١٧٣٦٤
ائذن له وبشره بالجنة	عبد الله بن عمرو	٦٥٤٨
ائذن له وبشره بالجنة	أبو موسى	١٩٨٨٧
ائذن له، وبشره بالجنة	نافع	١٥٤٤٨
ائذنوا للنساء إلى المسجد	ابن عمر	٦١٠١
ائذنوا للنساء بالليل إلى المساجد	ابن عمر	٥١٠١ ـ ٥٧٢٥
ائذنوا للنساء بالليل إلى المسجد	ابن عمر	٦٣١٨
ائذنوا للنساء في المساجد بالليل	ابن عمر	٦٢٩٦
ائذنوا له فبئس ابن العشيرة	عائشة	٢٤٦٠٧
ائذنوا له، مرحباً بالطيب	علي	٧٧٩ ـ ١٠٣٣ ـ ١٠٧٩
ائذني له فإنما هو عمك	عائشة	٢٤٦٠٣
ائذني له. قالت: يا رسول الله	عائشة	٢٤٥٥٥
أيسرك أن عليك سوارين	أسماء بنت يزيد	٢٨١٥٤
أيسرك أن يجعل الله في يدك خواتيم	ثوبان	٢٢٧٦١
أيسرك أن يجعل في يدك	أسماء	٢٨١٥٦
أيسرك أن يسورك الله سوارين	أسماء بنت زيد	٢٨١٣٠
أيسكر؟ قال: نعم، قال: فلا تشربوه	الديلمي	١٨١٩٧
أيعجب أحدكم أن يقرأ	أبو الدرداء	٢٢٠٤٨
أيعجب أحدكم أن يقرأ	أبو أيوب	٢٣٩٥٠
أيعجبكم هذا	البراء	١٨٧٩٦
أيعجز أحدكم إذا أتى أهله أن يقول	ابن عباس	٢١٧٨
أيعجز أحدكم إذا صلى أن يتقدم	أبو هريرة	٩٤٩٢

أيعجز أحدكم أن يقرأ ثلث	أبو سعيد	١١٠٦٨
أيعجز أحدكم أن يقرأ ثلث القرآن	أبو مسعود	١٧٢٣٨
أيعجز أحدكم أن يقرأ ثلث القرآن	أبو الدرداء	٢٨٠٤٣
أيعجز أحدكم أن يقرأ كل يوم	أبو الدرداء	٢٨٠٧٢
أيعجز أحدكم أن يكسب في اليوم ألف	سعد	١٤٩٦
أيعجز أحدكم أن يكسب كل يوم	سعد	١٥٦٣ ـ ١٦١٢ ـ ١٦١٣
أيفرح أحدكم أن ينقلب إلى أهله	أبو هريرة	٨٥٩١
أيفرح أحدكم براحلته إذا ضلت	أبو هريرة	٨١٧٧
أيقظني ـ تعني النبي ﷺ ـ فقال	عائشة	٢٦٢١٦
أيكم أخذ علي شيئاً من قراءتي	أبي بن كعب	٢١٦٠٦
أيكم الذي سمعت صوته قد ارتفع	أبو محذورة	١٥٤٥٤
أيكم أملك لإربه	عائشة	٢٥١٧٥
أيكم تثاءب فليكتم ما استطاع	أبو هريرة	١٠٧٠٦
أيكم رأى رؤيا؟ فقال	أبو بكرة	٢٠٧١٨ ـ ٢٠٧٧٧ ـ ٢٠٧٧٩
أيكم ركع دون الصف؟	أبو بكرة	٢٠٧٨٣
أيكم شهد مع رسول الله ﷺ صلاة	سعد	٢٣٨٢٦
أيكم فعل هذا؟ فقال رجل	عبد الله	٣٧٦٣
أيكم القائل كلمة كذا وكذا	أنس	١٣٠١٩ ـ ١٣٨٨٠
أيكم قرأ ـ أو أيكم القارىء	عمران بن حصين	٢٠٢٠٣
أيكم قرأ بـ «سبح اسم ربك الأعلى»	عمران بن حصين	٢٠٠٥٣ ـ ٢٠١١٥ ـ ٢٠١٣٠
أيكم كان أملك لإربه من رسول الله ﷺ	عائشة	٢٤٦٧٦
أيكم كان يطيق ما كان النبي ﷺ يطيق	عائشة	٢٦٠٧٧
أيكم كانت له أرض أو نخل	جابر	١٤٣٤٣
أيكم ما ترك ديناً أو	أبو هريرة	٨٢١٩
أيكم مال وارثه أحب إليه من ماله	عبد الله	٣٦٢٦
أيكم المتكلم بالكلمات	أنس	١٢٧٤٣ ـ ١٣٦٨٠
أيكم المتكلم؟ فسكت القوم، فقال	أنس	١٢٠٥٧
أيكم ما شك في صلاته فلينظر	عبد الله بن مسعود	٤٣٤٧
أيكم يحب أن يغدو إلى بطحان	عقبة	١٧٥٤٣
أيكم يذكر ليلة الصهباوات	عبد الله	٣٧٦٤
أيكم يطيق ما كان رسول الله ﷺ	عائشة	٢٤٧٨٦ ـ ٢٦٩٠٦
أيكم ينطلق إلى المدينة فلا يدع	علي	٦٥٧
أيكما خلف الخارج في أهله وماله	أبو سعيد الخدري	١١٥٤٨
أيكما قتله فقال: كل واحد منهما أنا	عبد الرحمن بن عوف	١٦٧٣

الأيم أحق بنفسها من وليها	ابن عباس	١٨٨٨ ـ ٢١٦٣
الأيم أملك بأمرها من وليها	ابن عباس	٢٤٨١
الأيم أولى بأمرها	ابن عباس	٢٣٦٥
الأيم أولى بنفسها من وليها	ابن عباس	٣٢٢٢ ـ ٣٣٤٣ ـ ٣٤٢١
أيما امرأة أدخلت في شعرها	معاوية	١٧٠٥١
أيما امرأة استعطرت	أبو موسى الأشعري	١٩٩٤٨ ـ ١٩٩٨٥
أيما امرأة أصابت بخوراً	أبو هريرة	٨٠٢٢
أيما امرأة تحلت قلادة من ذهب	أسماء بنت يزيد	٢٨١٢٩ ـ ٢٨١٣٦
أيما امرأة تطيبت ثم خرجت	أبو هريرة	٩٧٢٥
أيما امرأة تطيبت للمسجد	أبو هريرة	٨٧٥٨
أيما امرأة تقلدت بقلادة	أسماء	٢٨١٥٧
أيما امرأة خرجت من بيتها	أبو هريرة	٨٣٥٠
أيما امرأة زوّجها وليّان	سمرة	٢٠٣٤٥ ـ ٢٠٤٧١
أيما امرأة سألت زوجها الطلاق	ثوبان	٢٢٧٣٨ ـ ٢٢٨٠٤
أيما امرأة مست فرجها فلتتوضأ	عبد الله بن عمرو	٧٠٧٦
أيما امرأة مسلمة أعتقت امرأة مسلمة	كعب	١٨٢٢٨
أيما امرأة مسلمة أعتقت امرأة مسلمة	أبو نجيح السلمي	١٧١٤٧ ـ ١٩٦٤٨
أيما امرأة مسلمة أعتقت امرأة مسلمة	مرة	١٨٢٢٦
أيما امرأة منكن قدمت	أبو سعيد الخدري	١١٧٠٩
أيما امرأة نزعت ثيابها في غير	عائشة	٢٤٦٤١
أيما امرأة نزعت ثيابها	أم سلمة	٢٧١٠٤
أيما امرأة نكحت بغير إذن	عائشة	٢٥٨٤٠
أيما امرأة نكحت على صداق	عبد الله بن عمرو	٦٧٠٩
أيما امرأة وضعت ثيابها في غير	عائشة	٢٦١٤٥ ـ ٢٦٨٣٥
أيما امرأة ولدت من سيدها	ابن عباس	٢٩١٢
أيما امرىء ابتاع شاة فوجدها	أبو هريرة	٩١٠٩
أيما امرىء مسلم أعتق امرءاً مسلماً	أبو هريرة	١٠٨١٤
أيما امرىء قال لأخيه: يا كافر	ابن عمر	٥٢٥٩
أيما امرىء من الناس حلف	جابر بن عبد الله	١٥٠٨٨
أيما أهل بيت من العرب	كرز بن علقمة الخزاعي	١٦٠١٢
أيما أهل بيت، وقال في	كرز بن علقمة الخزاعي	١٦٠١٢
أيما إهاب دبغ فقد طهر	ابن عباس	١٨٩٥ ـ ٢٤٣٥ ـ ٣١٩٨
أيما أهل عرّصه	ابن عمر	٤٨٨٠
أيما حلف كان في الجاهلية	جبير بن مطعم	١٦٨٨٣

أيما ذهب أو فضة أوكي عليه	أبو ذر	٢١٧١٢
أيما ذهب أو فضة أوكي فهو جمر	أبو ذر	٢١٨٦١
أيما راع استرعى رعية	معقل بن يسار	٢٠٥٥٥
أيما رجل آذيته أو جلدته	أبو هريرة	٧٣٠٩
أيما رجل أدركته الصلاة	جابر	١٤٣١٤
أيما رجل ادعى إلى غير والده أو تولى	ابن عباس	٢٩٢٣
أيما رجل أصدق امرأة صداقاً	صهيب بن سنان	١٩١٤٠
أيما رجل أعتق رجلاً مسلماً	أبو نجيح السلمي	١٩٦٤٨
أيما رجل أعتق رجلاً مسلماً	مرة بن كعب	١٨٢٢٦
أيما رجل أعتق رجلاً مسلماً	كعب	١٨٢٢٨
أيما رجل أعمر عمرى له ولعقبه	جابر	١٥٣٦٤
أيما رجل أفلس فوجد رجل	أبو هريرة	١٠٨٠٧
أيما رجل باع بيعاً	سمرة	٢٠٤٧١
أيما رجل باع نخلاً قد أبرت فثمرتها	ابن عمر	٥٤٨٧ ـ ٥٤٩١
أيما رجل رمى بسهم في سبيل	عمرو بن عبسة	١٩٦٦٣
أيما رجل شاب شيبة	عمرو بن عبسة	١٩٦٦٤
أيما رجل ظلم شبراً من الأرض	يعلى	١٧٧١٤
أيما رجل عاد مريضاً فإنما	أنس	١٣٧٠٨
أيما رجل قال لأخيه، يا كافر	ابن عمر	٥٩٣٣
أيما رجل قام إلى وضوئه	أبو أمامة	٢٢٦٢٣
أيما رجل قذف مملوكه وهو بريء	أبو هريرة	١٠٤٩٣
أيما رجل كره من أميره أمراً فليصبر	ابن عباس	٢٨٢٦
أيما رجل كشف ستراً فأدخل	أبو ذر	٢١٩٠٥
أيما رجل كفر رجلاً فأحدهما كافر	ابن عمر	٥٢٦٠
أيما رجل كفر رجلاً فإن كان كما قال	ابن عمر	٤٧٤٥
أيما رجل مات وترك	جابر	١٤٢٠٥
أيما رجل مسلم أعتق رجلاً	أبو نجيح السلمي	١٧١٤٧
أيما رجل مسلم أعتق رجلاً	عمرو بن عبسة	١٩٦٦٥
أيما رجل مسلم رمى بسهم	عمرو بن عبسة	١٧١٤٨
أيما رجل مسلم قدم لله عزّ وجلّ	عمرو بن عبسة	١٩٦٦٦
أيما رجل من أمتي سببته	سلمان	٢٤١٠٧
أيما رجل من أهل الكتاب	أبو موسى الأشعري	١٩٩٤٩
أيما رجل يعود مريضاً فإنما	أنس	١٢٨١٣
أيما شجرة أظلت على قوم	مكحول	١٦١٦٤

أيما صلاة لا يقرأ فيها بفاتحة	أبو هريرة	٧٢٨٩
أيما ضيف نزل بقوم فأصبح	أبو هريرة	٨٩٣٥
أيما عبد أبق فقد برئت منه الذمة	جرير بن عبد الله	١٩٣٦٨ _ ١٩٤٥٥
أيما عبد أبق من مواليه فقد كفر	جرير بن عبد الله	١٩٤٥٦
أيما عبد تزوج بغير إذن	جابر	١٤٢٦١ _ ١٥٠٩٦ _ ١٥١٥٨
أيما عبد كاتب على مئة أوقية	عبد الله بن عمرو	٦٧٢٦
أيما عبد كوتب على مئة أوقية	عبد الله بن عمرو	٦٦٦٦ _ ٦٩٢٣ _ ٦٩٤٩
أيما عبد مملوك أدى حق	أبو موسى الأشعري	١٩٩٤٩
أيما عبد من عبادي خرج	ابن عمر	٥٩٧٧
أيما عبد مؤمن لعنته لعنة	عمرو بن أبي قرة الكندي	٢٤١٢٢
أيما قرية أتيتموها فأقمتم	أبو هريرة	٨٢٠٠
أيما قرية عصت الله ورسوله	أبو هريرة	٨٢٠٠
أيما قوم اتخذوا كلباً	عبد الله بن مغفل	٢٠٨٤٦
أيما قوم كانت بينهم	جابر	١٤٣٧٧
أيما مسلم أضاف قوماً	المقدام	١٧٣١٠ _ ١٧٣٢٩
أيما مسلم أعتق رقبة	ابن مالك	٢٠٥٩٦
أيما مسلم شهد له أربعة بخير	عمر	١٣٩ _ ٢٠٤ _ ٣١٨
أيما مسلم ضم يتيماً	ابن مالك	١٨٧٩٦
أيما مسلمين التقيا فأخذ أحدهما	البراء	١٨٧٩٥
أيما مسلمين مضى لهما ثلاثة من أولادهما	عبد الله بن مسعود	٤٣١٤
أيما مملوك كان بين	عبد الله بن عمر	٦٠٣٨
أيما مؤمن أمن مؤمناً	عمرو بن الحمق	٢٢٢٩٣ _ ٢٤١٠٢
أيما مؤمن سقى مؤمناً	أبو سعيد الخدري	١١١١٧
أيما مؤمن هلك وترك مالاً	أبو هريرة	٨٣٩٩
أيما ميت مات وعليه صيام	عائشة	٢٤٩٠٦
أيما نخل بيعت أصولها فثمرتها	ابن عمر	٥١٦٢
الإيمان أربع وستون باباً	أبو هريرة	٨٩١٣
الإيمان أن تؤمن بالله	أبو هريرة	٩٤٩٧
الإيمان بالله، قال: ثم ماذا، قال:	أبو هريرة	٧٦٢٩
الإيمان بالله والجهاد في سبيل الله	أبو هريرة	١٠٨٩١
الإيمان بالله والجهاد في سبيل الله	الشفاء بنت عبد الله	٢٧٦٣٦
إيمان بالله وتصديق وجهاد في سبيل الله	عمرو	١٧٩٦٧

إيمان بالله وجهاد في سبيل الله	أبو ذر	٢١٧٨٠
إيمان بالله وجهاد في سبيل الله عز وجل	الشفاء بنت عبد الله	٢٧٦٣٤
إيمان بالله تعالى وجهاد في سبيله	أبو ذر	٢١٦٥٧ ـ ٢١٨٣٢
إيمان بالله وحده ثم الجهاد	ماعز	١٩٢١٩
إيمان بالله ورسوله قال ثم أي	أبو هريرة	٧٨٥٠
إيمان بالله ورسوله، وجهاد في سبيل الله	عبد الله بن سلام	٢٤١٩١
الإيمان بضع وسبعون باباً	أبو هريرة	٩٣٥٠ ـ ٩٧٤٦ ـ ٩٧٤٧
الإيمان حين تقع الفتن بالشام	أبو الدرداء	٢٢٠٧٦
الإيمان في أهل الحجاز	جابر	١٤٦١٢ ـ ١٤٦٤٩
الإيمان في القلب	أنس	١٢٤٠٨
الإيمان قيد الفتك	معاوية	١٦٩٥٧
الإيمان قيد الفتك، لا يفتك مؤمن	الزبير	١٤٣٣
إيمان لا شك فيه وجهاد لا غلول فيه	عبد الله بن حبشي	١٥٤٧٦
إيمان لا شك فيه ـ وغزو لا غلول	أبو هريرة	٨٥٦٣
الإيمان ها هنا الإيمان ها هنا	أبو مسعود	٢٢٦٩٩
الإيمان ها هنا قال: ألا وإن القسوة	أبو مسعود الأنصاري	١٧١٩٣
الإيمان والسكينة في أهل الحجاز	جابر	١٤٧٧٢
الإيمان يمان	أبو هريرة	١٠٣٣٢ ـ ١٠٥٣٤
الإيمان يمان، إلى لخم	عمرو بن عبسة	١٩٦٧٥
الإيمان يمان هكذا إلى	أنس	١٣٣٧٩
الإيمان يمان والحكمة يمانية	أبو هريرة	٧٢٠١ ـ ٧٤٢٦ ـ ٧٤٩٦ ـ ٧٦١٦ ـ ٧٦٣٩ ـ ١٠٢٢٧
الإيمان يمان والفقه يمان	أبو هريرة	٨٩٢٩ ـ ١٠١٣٨ ـ ١٠٩٩٦
الإيمان يمان والكفر قبل المشرق	أبو هريرة	٨٨٣٣ ـ ٩٢٧٥ ـ ١٠٢٨٨
الإيمان يمان والكفر من قبل المشرق	أبو هريرة	٩٨٩٧
الإيمان يمان	عمرو بن عبسة	١٩٦٧٩
الأيمن فالأيمن	أنس	١٢١٠١ ـ ١٢١٤٥ ـ ١٣٠٦٩ ـ ١٣٤٥٥
الأيمنون	أنس	١٣٥٤٦
الأئمة من قريش	أبو برزة	٢٠٠١٥
الأئمة من قريش، إن لهم عليكم	أنس	١٢٣٣٢
الأئمة من قريش، ولهم عليكم	أنس	١٢٩٣١
أين ابن عمك؟ قالت:	أم سلمة	٢٧٠٨٥

أين أبو أمامة أسعد بن زرارة	سعد الدليل	١٦٨١١
أين الذي سألني عن العمرة آنفاً؟	يعلى	١٨١١٢
أين الله فأشارت إلى السماء	أبو هريرة	٧٨٩٣
أين الله؟ فقالت في السماء	معاوية بن الحكم السلمي	٢٤١٦٥
أين الله؟ قالت في السماء	معاوية السلمي	٢٤١٦٩ ـ ٢٤١٧٤
أين أنت من الاستغفار	حذيفة	٢٣٧٢٩ ـ ٢٣٧٥٤
أين بعيرك؟ قال: لقد أضللته	أسماء بنت أبي بكر	٢٧٤٥٥
أين تريد؟ قال: أريد بيت المقدس	أبو سعيد الخدري	١١٧٥٦ م
أين زناب ـ يعني زينب ـ قالت	أم سلمة	٢٧٢٥٨
أين السائل عن الساعة؟	أنس	١٢٠٣٦ ـ ١٢٧٤٥ ـ ١٣٠٩٩ ـ ١٣٢٥٦ ـ ١٣٤٢٠ ـ ١٤٠٥٧ ـ ١٤١١٩
أين السائل عن العمرة؟ فقام إليه	يعلى	١٨١٣٠
أين السائل عن الهجرة قال:	عبد الله بن عمرو	٦٨٩٠
أين السائل عن وقت صلاة الغداة	أنس	١٢١٤٣ ـ ١٢٩٩٤
أين السائل عن وقت صلاة الصبح	أنس	١٢٩٠٦
أين السائل عن وقت الصلاة	بريدة	٢٣٣٤٣
أين السائل؟ فردوه عليه	عبادة بن الصامت	٢٣١٥١
أين السائل؟ قال: ها هو ذا يا رسول الله	عبد الله بن عمرو	٧٠٩٥
أين سلاحك؟ قال: قلت: أعطيته	سلمة	١٦٦٥٩
أين صاحب الناقة؟ فقال: أنا	أبو هريرة	٩٥١٨
أين صاحب هذا البعير فابتغي	سهل	١٧٧٧٥
أين صاحب هذا البعير؟ فجاء	يعلى	١٧٧٠٨
أين صنعت هذه؟ فقالوا: بفارس	ابن عباس	٢٧٥٥
أين علماؤكم يا أهل المدينة	معاوية	١٧٠١٥
أين غرماؤه؟ فأوفاهم	جابر	١٤٩٩٧
أين فلانة؟ قالت: أنا	عائشة	٢٦٨٩٦
أين كنت؟ فقلت: لقيتني وأنا	أبو هريرة	٧٢١٠ـ ٨٩٥٦
أين كنت؟ قال: كنت	أبو هريرة	١٠٠٨٧
أين لكاع؟ ادعوا إلي لكاع	أبو هريرة	١٠٩٠٤
أين المحترق؟ فقام الرجل	عائشة	٢٥٦٠٥
أين هؤلاء الأشعريون	أبو موسى	١٩٨٢٠
أينما أدركت رجلاً من أمتي	أبو أمامة	٢٢٤٨٨

أينهاكم ربكم تبارك وتعالى	عمران بن حصين	٢٠٢٠٦
إيه إيه ، حتى إذا	الشريد	١٩٦٩٣
إيه ، حتى أنشدته	الشريد	١٩٦٩٦
أيها الناس اتقوا الظلم	ابن عمر	٥٦٦٢ ـ ٦٢٠٦
أيها الناس اتقوا هذا الشرك	أبو موسى	١٩٨٣٥
أيها الناس أربعوا على أنفسكم	أبو موسى	١٩٧٤٩ ـ ١٩٨٢٨ ـ ١٩٨٨٣
أيها الناس استعيذوا	عائشة	٢٥٠٢٥
أيها الناس أظلتكم الفتن	عائشة	٢٥٠٢٥
أيها الناس إن الله طيب	أبو هريرة	٨٣٣٠
أيها الناس: إن الله عز وجل فرض لكم	أبو هريرة	٩١٨٩
أيها الناس إن رسول الله ﷺ يقول	مسعود بن الحكم الأنصاري ثم الزرقي عن أمه	٧٠٨
أيها الناس إن الشمس والقمر	عبد الله بن عمرو	٦٤٨٣
أيها الناس إن الشمس والقمر	أسماء	٢٧٥٣٢
أيها الناس إن المصلي	ابن عمر	٦١٢٧
أيها الناس، إن هذا الوجع رحمة	أبو عبيدة	١٦٩٧
أيها الناس إن هذه الأمة	أبو سعيد	١١٠١٣
أيها الناس، أنشدكم	سمرة بن جندب	٢٠٤٤٠
أيها الناس إنكم لن تسألوني عن شيء حتى	أسماء	٢٥٧٣٢
أيها الناس إنكم لا	أبو موسى	١٩٩٩٣
أيها الناس إنه لا يحل لي مما	عبادة بن الصامت	٢٣٠٩٥
أيها الناس إنه لم يبق	عبد الله بن عمر	٦١٧٣
أيها الناس إنه لم يبق	ابن عباس	١٩٠٠
أيها الناس إنه لم يكن نبي	عبد الله بن عمرو	٦٧٩٣
أيها الناس إني سمعت رسول الله	علي	١١٦٤
أيها الناس إني قد سمعت	عائشة	٢٦٠١١
أيها الناس: إني كتمتكم حديثاً سمعته	عثمان	٤٠٧ ـ ٥٥٨
أيها الناس أني لا أقول فيكم إلا ما سمعت	رويفع بن ثابت الأنصارى	١٧١٢٢
أيها الناس ، أي أهل الأرض أكرم	ابن عباس	٢٧٣٤
أيها الناس بينما أنا	أم سلمة	٢٧٠٨١
أيها الناس، ثنتان من وقاه الله	رجل من أصحاب رسول الله ﷺ	٢٣٤٥٣
أيها الناس ، سيجيء أمراء	عبادة بن الصامت	٢٣٠٦٦
أيها الناس عليكم بالجماعة	رجل	٢٣٥٣٣

أيها الناس فقالت:	أم سلمة	٢٧٠٨١
أيها الناس لا يقتل بعضكم بعضاً	سليمان بن عمرو بن الأحوص عن أمه	٢٧٦٧٢
أيها الناس ليس البر بإيضاع	ابن عباس	٢٢٦٤
أيها الناس، ما زال بكم	زيد بن ثابت	٢١٩٧١
أيها الناس من أنا؟ قالوا: أنت	عبد المطلب	١٧٦٥٨
أيها الناس هجروا فإني مهجر	عثمان	٤٧٧
أيها الناس وجعل يقول	أبو موسى	١٩٩٩٣
أيهما أفضل، فأشرت له	عمير مولى آبي اللحم	٢٢٢٨٨
أيؤذيك هوام رأسك؟	كعب	١٨٢٨٠ ـ ١٨٢٨٧ .
أيؤذيك هوامك؟	كعب	١٨٣٠٨

حرف الباء

بأبي شبه النبي ليس شبيهاً	فاطمة	٢٦٩٥٤
بأبي وأمي لا تداري ولا تماري	السائب	١٥٥٨٨
بأبي وأمي لم يكن فاحشاً	أبو هريرة	٩٧٨٦
بأبي وأمي والله لا يجمع الله عز وجل	عائشة	٢٥٣٧٥
بات قتادة بن النعمان يقرأ	أبو سعيد	١١١٣١
بادروا بالأعمال ستاً: طلوع الشمس	أبو هريرة	٨٤٢٧ ـ ٨٨٣٦ ـ ٩٢٦٧ ١٠٦٤٨
بادروا بالأعمال فتناً كقطع	أبو هريرة	٨٠١٧ ـ ١٠٧٨٢
بادروا بالموت ستا: إمرة السفهاء	عبس الغفاري	١٦١٣٦
بادروا بصلاة المغرب قبل طلوع	أبو أيوب الأنصاري	٢٣٩١٨
بادروا الصبح بالوتر	ابن عمر	٤٩٥٢ ـ ٤٩٥٤
بادروا فتناً كقطع الليل	أبو هريرة	٨٨٣٥
بارز عمي يوم خيبر	سلمة بن الأكوع	١٦٦٥٣
بارزت رجلاً فقتلته	سلمة بن الأكوع	١٦٦٠٦
بارزت رجلاً يوم حنين، فنفلني	أبو قتادة	٢٢٨٩٤
بارك الله لك وبارك عليك	أبو هريرة	٨٩٤٣
بارك الله لك	أنس	١٣٤٠٣
بارك الله لك في أهلك	عبد الله بن أبي ربيعة المخزومي	١٦٥٢٤
بارك الله لك في أهلك ومالك	أنس	١٣٠٠٧
بارك الله لك وبارك عليك وبارك لك فيها	عقيل بن أبي طالب	١٥٨٣٢
بارك الله لكم وبارك عليكم	عقيل بن أبي طالب	١٥٨٣٣
بارك الله لكما في غابر ليلتكما	أنس	١٣٠٥٧

بارك الله لكما في ليلتكما، فحملت	أنس	١٢٠٥١ ـ ١٢٠٥٤
بارك الله لهما في ليلتهما	أنس	١٤١١١
بارك لكم وبارك عليكم	الحسن	١٧٣٩
باسم الله اللهم جنبني الشيطان وجنب	ابن عباس	٢١٧٩
باسمك اللهم أموت وأحيا	حذيفة	٢٣٦٦٠ ـ ٢٣٨٥٢
باسمك اللهم وضعت جنبي	أبو هريرة	٧٧٩٨
باسمك ربي إني أعوذ بك	أم سلمة	٢٧٢٤٠
باسمك ربي وضعت جنبي	عبد الله بن عمرو	٦٦٢٠
باسمك ربي وضعت جنبي	أبو هريرة	٧٣٥٤ ـ ٩٤٥٠ ـ ٩٥٨٧
باع النبي ﷺ عبداً	جابر	١٤٣٦٢
بال الشيطان في أذنه	أبو هريرة	٧٥٢٨ ـ ٩٥١٢
بالرفاه والبنين	عقيل بن أبي طالب	١٥٨٣٢
بالإسلام، قال: قلت	معاوية بن حيدة	٢٠٢٩٠
بالإسلام، قلت: وما	معاوية بن حيدة	٢٠٢٩٩
بالسـواك	عائشة	٢٤٦٤٥
بأي شيء أهللت؟	جابر	١٥٠٠٧
بأي شيء دووي جرح	سهل	٢٣١٨٥
بأي صلاتك احتسبت؟	عبد الله بن سرجس	٢١٠٥٨
البائع والمبتاع بالخيار حتى يتفرقا	عبد الله بن عمرو	٦٧٢١
بايع يا سلمه قلت: قد فعلت	سلمة	١٦٦٦٣ م
بايعت رسول الله ﷺ أنا وأبي وجدي	معن	١٥٩٥٧ ـ ١٨٤٦٤
بايعت رسول الله ﷺ بيدي هذه	أنس	١٢٧٩٣ ـ ١٣١٤٧
بايعت رسول الله ﷺ بيدي	سلمة	١٦٦٦٦
بايعت رسول الله ﷺ ثم عدلت	سلمة	١٦٦٦٤
بايعت رسول الله ﷺ على إقام الصلاة	جرير	١٩٣٧٦ ـ ١٩٣٧٧ ـ ١٩٤٤١ ـ ١٩٤٠٥ ـ ١٩٤٥٨ ـ ١٩٤٦
بايعت رسول الله ﷺ على أن لا	حكيم بن حزام	١٥٣٨٦
بايعت رسول الله ﷺ على السمع	جرير	١٩٤٠٩
بايعت رسول الله ﷺ على النصح	جرير	١٩٤١٣
بايعت رسول الله ﷺ فاشترط عليّ	جرير بن عبد الله	١٩٤٧١
بايعت رسول الله ﷺ في رهط	عبادة بن الصامت	٢٣١١٢
بايعت رسول الله ﷺ مع الناس	سلمة بن الأكوع	١٦٦٢٣
بايعت رسول الله ﷺ في نسوة	أميمة بنت رقيقة	٢٧٥٤٦

بايعت رسول الله ﷺ في نسوة	سلمى بنت قيس	٢٧٩١٩
بايعت رسول الله ﷺ قال أبو سعيد	أبو غادية	٢٠٩٤٢
بايعت رسول الله ﷺ يوم العقبة	أبو غادية الجهني	١٦٨٢٠
بايعت النبي ﷺ على ابنتي الحوصلة	قطبة بن قتادة	١٦٨٣٩
بايعت النبي ﷺ على السمع	أنس	١٢٩٥٢
بايعنا رسول الله ﷺ بيعة الحرب	عبادة بن الصامت	٢٣٠٧٦
بايعنا رسول الله ﷺ على السمع	أنس	١٢٢٢٧
بايعنا رسول الله ﷺ على السمع والطاعة	عبادة	١٥٧٢٨ ـ ٢٣٠٥٥ ـ ٢٣٠٩٣ ـ ٢٣١٠٤
بايعنا نبي الله ﷺ يوم الحديبية	جابر	١٤١٦٠
بايعنا النبي ﷺ وأخذ علينا	أم عطية	٢٧٨٥٠
بايعني رسول الله ﷺ خمساً	أبو ذر	٢١٨٤١
بايعوني، فقلنا: يا نبي الله قد بايعناك	عوف بن مالك	٢٤٤٩٣
بت بآل رسول الله ﷺ ليلة	حذيفة	٢٣٧٨٨
بت برسول الله ﷺ ذات ليلة	المغيرة بن شعبة	١٨٤٢٥
بت عند خالتي ميمونة	ابن عباس	١٩١٢ ـ ٢٥٦٧ ـ ٣١٧٠ ـ ٣١٧٥ ـ ٣١٩٤ ـ ٣٢٤٣ ـ ٣٣٠١ ـ ٣٣٢٤ ـ ٣٣٧٢ ـ ٣٣٨٩ ـ ٣٤٧٩ ـ ٣٥٢٤ ـ
بتّ عند النبي ﷺ فقام فصلى	حذيفة	٢٣٧٩٦
بت في بيت خالتي ميمونة	ابن عباس	٢٥٦٧ ـ ٣١٧٥ ـ ٣٢٤٣
بت الليلة أقرأ على الجن	ابن مسعود	٣٩٥٤
بت ليلة عند خالتي ميمونة	ابن عباس	١٨٤٣
البتع نبيذ العسل	عائشة	٢٦٤١٦
البحر هو جهنم	صفوان بن يعلىٰ	١٨١٢٤
بحسب أصحابي القتل	طارق	١٥٩٧١
بحسب ما خانوك وعصوك	عائشة	٢٦٩٣٣
بحسبكن الحج	عائشة	٢٥٨٤٢
بخ بخ بخ لقد سألت	معاذ بن جبل	٢٢٤٧٣
بخ بخ بيرحاء	أنس	١٣٧٢٣
بخ بخ لخمس ما أثقلهن في الميزان	مولى لرسول الله	١٥٧٤٧ ـ ١٨٢٤٤
بخ بخ لخمس ما أثقلهن	رجل	٢٣٤٨٨
بخ بخ لخمس، من لقي الله مستيقناً بهن	مولى	١٥٧٤٧
بخ بخ لئن كنت قصرت في الخطبة	رجل	١٥٩٧٨

بخ ذلك مال رابح ذاك مال رابح	أنس	١٢٤٦٥
بخ لقد سألت عن عظيم، وهو يسير	معاذ بن جبل	٢٢٤١٨
البخيل من ذكرت عنده ثم لم يصل علي	الحسين	١٧٣٦
بدأ الإسلام غريباً ثم يعود	عبد الرحمٰن بن سنة	١٦٨١٠
بدأ رسول الله ﷺ بالصلاة	جابر بن عبد الله	١٤٤٢٢
البذاء والبيان شعبتان من النفاق	أبو أمامة الباهلي	٢٢٦٦٨
بر أمك	أبو هريرة	٩٢٠٧
البر بالبر رباً إلا هاء وهاء	عمر	١٦٢
البر تردن؟ فلم يعتكف في	عائشة	٢٦٤٢٢
البر حسن الخلق والإثم ما حاك	النواس	١٧٧٨١ ـ ١٧٧٨٢
البر حسن الخلق والإثم ما حاك	زيد	١٧٧٨٣
البر زيادة في العمر	رافع بن مكيث	١٦١٧٧
البر ما اطمأن إليه القلب واطمأنت	وابصة	١٨١٦٤
البر ما اطمأنت إليه النفس والإثم ما حاك	وابصة	١٨١٦٩
البر ما سكنت إليه النفس	أبو ثعلبة	١٧٨٩٤
براذان ما براذان وبالمدينة ما بالمدينة	عبد الله بن مسعود	٤٠٤٨
برز النبي ﷺ وأنا معه، فقال:	عبد الله بن مسعود	٤٤٣٥
بركة الطعام الوضوء قبله والوضوء	سلمان	٢٤١٣٣
البركة في نواصي الخيل	أنس	١٢١٤٩ ـ ١٢٣١٥ ـ ١٢٧٨١
البزاق في المسجد خطيئة	أنس	١٣٤٦٧
البزاق (النخاعة)	أنس	١٣٩٩٣
بزق النبي ﷺ على كفه فقال:	بسر	١٧٩٩٧
بسبع وعشرين يعني صلاة الجميع	ابن عمر	٦٤٥٥
بسم الله آمنت بالله اعتصمت بالله	عثمان بن عفان	٤٧١
بسم الله أرقيك من كل داء	عائشة	٢٥٧٨٦
بسم الله أرقيك، من كل شيء	أبو سعيد	١١٢٤٣ ـ ١١٥٥٥ ـ ١١٥٧٨
بسم الله أرقيك، من كل شيء يؤذيك	أبو سعيد أو عن جابر ابن عبد الله	١١٧٣٣
بسم الله أرقيك من كل شيء، يؤذيك	عبادة	٢٣١٣٩
بسم الله أرقيك والله يشفيك	أبو هريرة	٩٧٥٦
بسم الله أرقيك والله يشفيك	ميمونة	٢٧٣٥٨
بسم الله أعوذ بكلمات الله التامة	عبد الله بن عمرو	٦٦٩٦
بسم الله الذي لا يضر مع اسمه شيء	عثمان	٤٤٦ ـ ٤٧٤ ـ ٥٢٨
بسم الله، اللهم اشف عبدك وصدق	ثوبان	٢٢٧٨٩

بسم الله اللهم أعظم فيها البركة	أنس بن مالك	١٣٥٨١
بسم الله اللهم بارك لنا فيما رزقتنا	علي	١٣١٣
بسم الله اللهم تقبل من محمد	عائشة	٢٤٩٩٦
بسم الله، اللهم جنبني الشيطان	ابن عباس	١٨٦٧ ـ ١٩٠٨
بسم الله أنا عبد الله	يعلى	١٧٦٩٠
بسم الله أوله وآخره	أمية	١٩١٧١
بسم الله بتربة أرضنا	عائشة	٢٥١٢٤
بسم الله توكلت على الله	أم سلمة	٢٧١٥١
بسم الله، ثم قال: أسبغوا	جابر	١٤١٦١
بسم الله الرحمٰن الرحيم	أعرابي	٢١٠١٧
بسم الله الرحمٰن الرحيم	رجل من أهل البادية	٢١٠٢٠ ـ ٢٣٤٦٥
بسم الله الرحمٰن الرحيم، فقال سهيل: لا تكتب	علي	٦٥٦
بسم الله الرحمٰن الرحيم، من محمد عبد الله	ابن عباس	٢٣٧٠
بسم الله الرحمٰن الرحيم هذا ما أعطى	عمرو بن عوف المزني	٢٧٨٦
بسم الله فإذا فرغ من طعامه	رجل	١٩١٧٩
بسم الله فضرب ضربة فكسر	البراء بن عازب	١٨٨٩٨
بسم الله فلما استوى عليها قال:	عليّ	٧٥٣
بسم الله، فلما استوى قال: الحمد لله	عليّ	٩٣٠
بسم الله	أم سلمة	٢٧٢٦٥
بسم الله الكبير، أعوذ بالله العظيم	ابن عباس	٢٧٢٩
بسم الله كلوا	حذيفة	٢٣٧٦٥
بسم الله كلوا	جابر	١٥٣٥٥
بسم الله، وإذا فرغ من طعامه	رجل خدم رسول الله ﷺ ثمان سنين	١٦٧١٢
بسم الله والسلام على رسول الله	فاطمة	٢٦٩٤٩
بسم الله والله أكبر	جابر	١٤٨٩٨ ـ ١٤٩٥٦
بسم الله والله أكبر ثم يرمل	ابن عمر	٤٦٢٨
بسم الله وبالله، اللهم هذا	جابر	١٤٩٥٤
بسم الله وعلى سنة رسول الله ﷺ	ابن عمر	٥٢٣٣ ـ ٥٣٧٠ ـ ٦١١١
بسم الله وعلى ملة رسول الله ﷺ	ابن عمر	٤٨١٢ ـ ٤٩٩٠
بسم الله وفي سبيل الله	أبو أمامة	٢٢٥٤٠
بشر رسول الله ﷺ خديجة ببيت	عبد الله بن أوفى	١٩٣٥٦

بشر الكنازين بكي في الجباه	أبو ذر	٢١٨١٧
بشر هذه الأمة بالسناء	أبي بن كعب	٢١٥٣٩ ـ ٢١٥٤٠ ـ ٢١٥٤٣ ـ ٢١٥٤٤
بشراهم في الحياة الدنيا الرؤيا	أبو الدرداء	٢٨٠٧٦
بشرني جبريل عليه السلام أنه من مات	أبو ذر	٢١٧٦٤
بشروا كعباً	كعب بن مالك	١٥٨٦٣
بشروا ولا تنفروا ويسروا	أبو بردة	١٩٩٣٥
البصاق في المسجد خطيئة	أنس	١٢٨٠٥
بصر عيناي هاتان رأيت رسول الله ﷺ	ابن عباس	٢٣٧٧
بصر عيني وسمع أذني	جابر	١٤٨٧٩
البضع ما دون العشر	ابن عباس	٢٧٧٠
البطن شهادة والغرق شهادة	أبو هريرة	٨٠٧٨
بع هذا على حدة وهذا على حدة	ابن عمر	٥١١٣
بعت ما في رؤوس نخلي بمئة وسق	إسماعيل الشيباني	٤٥٩٠
بعت من رسول الله ﷺ بعيراً	جابر	١٤٢٤١
بعت من النبي ﷺ بكراً، فأتيته	عرباض	١٧٢٧٩
بعث الله نبيّه ﷺ ونحن	ابن عمر	٦٣٥٣
بعث إليّ عبد الملك بن مروان	غضيف بن الحارث الثمالي	١٧٠٩٥
بعث إليّ عمران بن حصين	مطرف بن عبد الله	٢٠٠٨٠
بعث إلينا آل أبي بكر بقائمة	عائشة	٢٦٣٤٥
بعث حسن بن حسن إلى المسور	المسور	١٩١٣٨
بعث رسول الله ﷺ: أبا بكر رضي الله عنه	سلمة بن الأكوع	١٦٦٥٢
بعث رسول الله ﷺ أبا موسى	أبوموسى	١٩٩٨٠
بعث رسول الله ﷺ إلى أبي بن كعب	جابر	١٤٤٣٢
بعث رسول الله ﷺ إلى عمر	أنس	١٢٤٦٨
بعث رسول الله ﷺ أو أنزل	ابن عباس	٢١١٠
بعث رسول الله ﷺ بسيسة	أنس	١٢٤٢٥
بعث رسول الله ﷺ بشاة	أم عطية	٢٧٨٤٤
بعث رسول الله ﷺ بعثاً فكنت	أبو سعيد الخدري	١١٤٩٢
بعث رسول الله ﷺ بعثين	بريدة	٢٣٤٠٠
بعث رسول الله ﷺ جيش الأمراء	أبو قتادة	٢٢٩١٨ ـ ٢٢٩٣٤
بعث رسول الله ﷺ جيش ذات	عامر	١٦٩٨

بعث رسول الله ﷺ جيشاً	أنس	١٢٢٤٨
بعث رسول الله ﷺ جيشاً	عبد الله بن جعفر	١٧٥٠
بعث رسول الله ﷺ خيلاً	أبو هريرة	٩٨٣٢
بعث رسول الله ﷺ رجلاً إلى حي	أبو برزة	٢٠٠٠٩
بعث رسول الله ﷺ رسولاً إلي	أبو برزة	٢٠٠٣٦ ـ ٢٠٠٣٧
بعث رسول الله ﷺ سرية عيناً	أبو هريرة	٨٠٨٢
بعث رسول الله ﷺ سرية فغنموا	عبد الله بن عمرو	٦٦٣٨
بعث رسول الله ﷺ سرية كنت فيها	رجل	١٥٤٩٨
بعث رسول الله ﷺ سرية فأصابهم	ثوبان	٢٢٧٤٢
بعث رسول الله ﷺ سرية فقدمت	سهل بن الحنظلية	١٧٧٦٧
بعث رسول الله ﷺ سرية فسلحت رجلاً سيفاً	عقبة بن مالك	١٧١٣٢
بعث رسول الله ﷺ سرية قال: فأغارت	عقبة	٢٢٨٥٧
بعث رسول الله ﷺ سرية واستعمل	علي	٦٢٢
بعث رسول الله ﷺ سرية وأمر	عمران بن حصين	٢٠١٧٠
بعث رسول الله ﷺ الضحاك	قرة بن دعموص النميري	٢٠٩٦٩
بعث رسول الله ﷺ عبد الله	ابن عباس	١٩٦٦ ـ ٢١٨٤
بعث رسول الله ﷺ عشرة	أبو هريرة	٧٩١٥
بعث رسول الله ﷺ علقمة بن مُجَزِّز	أبو سعيد الخدري	١١٦٦٢
بعث رسول الله ﷺ عليًا	بريدة	٢٣٤٢٤
بعث رسول الله ﷺ عمر	أبو هريرة	٨٢٦٧
بعث رسول الله ﷺ غالب بن عبد الله	جندب بن مكيث الجهني	١٥٩٣٨
بعث رسول الله ﷺ في قتل	ابن عمر	٥٩٧٥
بعث رسول الله ﷺ في قرى	الربيع بنت معوذ	٢٧٥٦٥
بُعث رسول الله ﷺ لأربعين سنة	ابن عباس	٣٥١٧
بعث عثمان يوم الجرعة بسعيد	أبو ثور	٢٣٧٣٨
بعث علي إلى النبي ﷺ	أبو سعيد الخدري	١١٧١٦ ـ ١١٧١٨
بعث علي من اليمن إلى رسول الله	أبو سعيد الخدري	١١٠٢١
بعث علي وهو باليمن إلى النبي ﷺ	أبو سعيد الخدري	١١٠٢١ ـ ١١٦٧١
بعث عمر بن عبد العزيز إلى أبي سلام	العباس بن سالم اللخمي	٢٢٧٢٥
بعث موسى عليه السلام وهو يرعى	أبو سعيد الخدري	١١٩٤٠
بعث النبي ﷺ حين بعث	عدي بن حاتم	١٨٤٥٧
بعث النبي ﷺ حين بعث فكرهته	رجل	١٩٦٠٣
بعث النبي ﷺ خالد بن الوليد	ابن عمر	٦٣٨٢
بعث النبي ﷺ سرية وأمّر عليهم	علي	١٠١٨

بعث النبي ﷺ معي هدياً	عمرو الثمالي	١٧٨١٩ ـ ١٨٢٥٣
بعث الوليد يسأل ابن عباس	إسحاق بن عبد الله	٢٤٢٣
بعثت إلى الأحمر والأسود	جابر	١٤٣١٤
بعثت إلى الأحمر والأسود	أبو ذر	٢١٦٢٤ ـ ٢١٦٤٠
بعثت إلى كل أحمر وأسود	أبو ذر	٢١٧٦٥
بعثت إلى الناس عامة	جابر	١٤٣١٤
بعثت إلى الناس كافة الأحمر والأسود	ابن عباس	٢٧٤٢
بعثت أم سليم معي بمكتل	أنس	١٣٨٠٩
بعثت أنا والساعة جميعاً	بريدة	٢٣٣٣٥
بعثت أنا والساعة كهاتين	أنس	١٢٢٧٠ ـ ١٢٣٤٧ ـ ١٢٣٥٩ ـ ١٣٠٤١ ـ ١٣٥١٧ ـ ١٣٩٤٧ ـ ١٤٠٥٩
بعثت أنا والساعة كهاتين	جابر	١٤٤٨٤ ـ ٢١١٦٠ ـ ٢١٢٩٢ ـ ٢١٣٥٧
بعثت أنا والساعة كهذه من هذه	وهب السوائي	١٨٩٧٧
بعثت أنا والساعة كهذه من	سهل	٢٣١٨٢ ـ ٢٣٢٢٢
بعثت أنا والساعة هكذا	أنس	١٣٣٥٢ ـ ١٣٩٩٥
بعثت أنا والساعة هكذا	جابر	١٤٣٨٦
بعثت أنا وأنا أرعى غنماً لأهلي	أبو سعيد	١١٩٤٠
بعثت بالحنيفية السمحة	أبو أمامة	٢٢٦٤٧
بعثت بالسيف حتى يعبد الله	ابن عمر	٥١١٤
بعثت بجوامع الكلم ونصرت	أبو هريرة	٩٨٦٧
بعثت بنو سعد بن بكر ضمام بن ثعلبة	ابن عباس	٢٣٨٠
بعثت بين يدي الساعة بالسيف	ابن عمر	٥١١٥ ـ ٥٦٦٧
بعثت صفية إلى رسول الله ﷺ	عائشة	٢٦٨٩٨
بعثت في خير قرون بني آدم	أبو هريرة	٩٣٨١
بعثت قاسماً أقسم بينكم	جابر	١٥٠٢٦
بعثت معي أم سليم بمكتل فيه رطب	أنس	١٢٠٧٥
بعثت من خير قرون بني آدم	أبو هريرة	٨٨٤٤
بعثت من الساعة كهذه من هذه	جابر بن عبد الله	١٨٩٧٨
بعثت والساعة هكذا، وأشار	سهل بن سعد	٢٣٢٥٠
بعثتني أمي إلى رسول الله ﷺ	أنس	١٤٠٧٢
بعثتني قريش إلى النبي ﷺ	أبو رافع	٢٤٣٥٨

بعثنا رسول الله ﷺ إلى أضم	عبد الله بن أبي حدرد	٢٤٣٧٨
بعثنا رسول الله ﷺ إلى رجل	البراء	١٨٨١١
بعثنا رسول الله ﷺ إلى الرقة	أسامة بن زيد	٢٢٠٨٨
بعثنا رسول الله ﷺ إلى سيف البحر	أبو قتادة الحارث بن ربعي	٢٢٩٧٦
بعثنا رسول الله ﷺ إلى النجاشي	ابن مسعود	٤٤٠٠
بعثنا رسول الله ﷺ حول المدينة	عبد الله بن حوالة	٢٢٨٥٤
بعثنا رسول الله ﷺ سرية إلى	أسامة بن زيد	٢٢١٤٥
بعثنا رسول الله ﷺ في بعث	أبو هريرة	٨٤٤٢ ـ ٩٨٤٣
بعثنا رسول الله ﷺ في ثلاثمئة	جابر	١٤٣٦٦
بعثنا رسول الله ﷺ في سرية	ابن عمر	٥٨٩٥
بعثنا رسول الله ﷺ في سرية	عصام	١٥٨٠٥
بعثنا رسول الله ﷺ في سرية	أبو سعيد الخدري	١١٠٨٦
بعثنا رسول الله ﷺ في سرية	ابن الحنظلية	١٧٧٧٢
بعثنا رسول الله ﷺ في سرية	صفوان	١٨٢٦٦ ـ ١٨٢٧٣ ـ ١٨٢٧٦
بعثنا رسول الله ﷺ في سرية	بريدة	٢٣٣٤٩
بعثنا رسول الله ﷺ وأمّر	جابر	٨٠٨٢
بعثنا نبي الله ﷺ في سرية بلغت	ابن عمر	٥١٨٠
بعثنا يزيد بن معاوية إلى ابن الزبير	أبو الأشعث الصنعاني	١٨١٤٥
بعثني أبو طلحة إلى رسول الله ﷺ لأدعوه	أنس	١٣٣١٦
بعثني أبي إلى رسول الله ﷺ	عبد الله	١٧٨٣٠
بعثني الله تبارك وتعالى	معاوية البهزي	٢٠٢٥٥
بعثني أهل المسجد إلى ابن أبي أوفى	محمد بن أبي المجالد	١٩٣٣٥
بعثني أهلي بلقوح إلى النبي ﷺ	ضرار بن الأزور	١٦٨٢٤
بعثني أهلي بلقوح وقال:	ضرار بن الأزور	١٩١١٢
بعثني رسول الله ﷺ أصدق أهل	معاذ بن جبل	٢٢٤٣٥
بعثني رسول الله ﷺ إلى البحرين	العلاء الحضرمي	٢٠٨٠١
بعثني رسول الله ﷺ إلى حليق النصراني	أنس بن مالك	١٣٥٩٤
بعثني رسول الله ﷺ إلى أرض	أبو موسى الأشعري	١٩٧٣٤
بعثني رسول الله ﷺ إلى رجل تزوج	البراء	١٨٧٥٦
بعثني رسول الله ﷺ إلى قرى	معاذ بن جبل	٢٢٤٦٨
بعثني رسول الله ﷺ إلى قرية	أسامة بن زيد	٢٢١٢٨
بعثني رسول الله ﷺ إلى قومي	هند بن أسماء	١٦٠٥٨
بعثني رسول الله ﷺ إلى نجران	المغيرة	١٨٣٨٧
بعثني رسول الله ﷺ إلى اليمن فانتهينا	علي	٥٧٣

بعثني رسول الله ﷺ إلى اليمن فقال: لعلك	معاذ بن جبل	٢٢٤٠٣
بعثني رسول الله ﷺ إلى اليمن فقلت	أبو موسى	١٩٨٢٧
بعثني رسول الله ﷺ إلى اليمن فلقيت بها	جرير	١٩٤٣٧
بعثني رسول الله ﷺ إلى اليمن	علي	٦٣٦ ـ ٦٦٦ ـ ٨٨٢ ـ ١٣٤٢
بعثني رسول الله ﷺ ساعياً	عقبة بن عامر	١٧٤٤٢ ـ ١٧٥٧٨
بعثني رسول الله ﷺ على جيش	عمرو	١٧٩٦٤
بعثني رسول الله ﷺ على قرى	معاذ بن جبل	٢٢٣٣٩
بعثني رسول الله ﷺ في البدن	علي	٨٩٧
بعثني رسول الله ﷺ في الثقل	ابن عباس	٢٢٠٤
بعثني رسول الله ﷺ في حاجة	جابر	١٤٨٤٨
بعثني رسول الله ﷺ في حاجة	عمار	١٨٥١٨ ـ ١٩٧٧١
بعثني رسول الله ﷺ قاضياً	علي	١٢٨٠
بعثني رسول الله ﷺ مصدقاً	أبي بن كعب	٢١٦٠٣
بعثني رسول الله ﷺ من جوف	أبو مويهبة مولى رسول الله	١٦٠٩٣
بعثني رسول الله ﷺ وأبا مرثد	علي	١٠٨٣
بعثني رسول الله ﷺ والزبير	علي	٨٢٧ ـ ١٠٩٠
بعثني عبد الله بن عمرو بن العاص	أبو قيس	٢٧٠٦٩
بعثني محمد بن القاسم إلى البراء بن عازب	يونس بن عبيد مولى محمد بن القاسم	١٨٨٣٠
بعثني نبي الله ﷺ بسحر من جمع	ابن عباس	٣٢٢٩
بعثني نبي الله ﷺ في	محجن بن الأدرع	٢٠٦١٤
بعثني النبي ﷺ إلى رجل تزوج	عم البراء	١٨٨٢٩
بعثني النبي ﷺ إلى اليمن أن آخذ من	معاذ	٢٢٤٨٠
بعثني النبي ﷺ إلى اليمن قاضياً	علي	١٢٨٠
بعثني النبي ﷺ إلى اليمن وأمرني أن	معاذ بن جبل	٢٢٣٨٧
بعثه النبي ﷺ إلى اليمن فأمره أن يأخذ	معاذ بن جبل	٢٢٣٦٣
بعثني النبي ﷺ أنا	أبو موسى	١٩٩٠٩
بعثني النبي ﷺ في حاجة	أنس	١٢٨٩١
بعثني النبي ﷺ في حاجة	جابر	١٤٦٠٩
بعثني النبي ﷺ قاضياً	علي	١٢٨٠
بعثني النبي ﷺ لحاجة	جابر	١٥١٢٧ ـ ١٥٢٤٢
بعثه النبي ﷺ إلى المدينة	علي	٨٨١ ـ ١١٧٥
بعض ساعة	عبد الله بن سلام	٢٤١٨٩

بعضكم شهداء على بعض	أبو هريرة	١٠٠١٤
بعني عذقك الذي في حائط	جابر	١٤٥٧١
بعنيه بوقية، فكرهت أن	جابر	١٤٢٤٤
بعنيه، فاشتراه بعبدين	جابر	١٤٨٣١
بغل أو بغلة	علي	٧٦٦
البغي من بطر	عبد الله بن مسعود	٣٦٤٤
البغي من سفه الحق	عبد الله بن مسعود	٤٠٥٨
البقرة سنام القرآن وذروته	معقل بن يسار	٢٠٥٦٦
بك اللهم أصول وبك أجول	علي	٦٩١
البكاء من الشيطان	علي	٦٩١
البكاء من الشيطان	عاصم بن حميد السكوني	٢٢٤٠٤
البكر بالبكر جلد مئة ونفي سنة	عبادة بن الصامت	٢٣١٦١
البكر تستأمر في نفسها	ابن عباس	١٨٨٨ ـ ٢٤٨١
البكر تستأذن في نفسها وإذنها	ابن عباس	٣٢٢٢ ـ ٣٣٤٣ ـ ٣٤٢١
البكر تستأذن قالوا: يا رسول الله	أبو هريرة	٧٣٩٨ ـ ٩٤٨٧
البكر تستأمر والثيب تشاور	أبو هريرة	٧١٣١
البكر رضاها صمتها	عدي	١٧٨٧٤ ـ ١٧٨٧٦
البكر يستأمرها أبوها في نفسها	ابن عباس	١٨٩٧
بكروا بالصلاة فإن رسول الله ﷺ	بريدة	٢٣٤٣٦
بكّروا بالصلاة في اليوم الغيم	بريدة	٢٣٤٤٣
بكم أخذته قال: بثلاثة عشر ديناراً	جابر	١٤٥٣٤
بكم تحبون أنَّ هذا لكم	جابر	١٤٩٩٢
بل أبايعه على الجهاد	يعلى	١٨١٢٢ ـ ١٨١٢٦
بل أسلم ثم قاتل	البراء	١٨٧٩٣
بل اعملوا فكل ميسر	علي	١٠٦٧
بل أمر قد فرغ منه	أبو الدرداء	٢٨٠٣٥
بل أنا وارأساه	عائشة	٢٦٤٣٣
بل أنت تربت يداك	أم سليم	٢٧٦٥٩
بل أنت نسيت؟ بهذا أمرني	المغيرة بن شعبة	١٨٤٠٧
بل، أنتم العكارون وأنا فئتكم	ابن عمر	٥٨٩٥
بل تأخذون الدية خمسين	سعد بن ضميرة	٢٤٣٧٦
بل حجة على كل إنسان، ولو قلت: نعم	ابن عباس	٢٧٤١
بل حجة واحدة ولو قلت: نعم لوجبت	ابن عباس	٣٥٢٠
بل خليفة محمد ﷺ وأنا راض به	أبو مليكة	٦٤

بل الدم الدم والهدم الهدم	كعب بن مالك	١٥٨٩١
بل الرفيق الأعلى من الجنة	عائشة	٢٦٨٧٨
بل شربت عسلاً عند زينب	عائشة	٢٦٣٧٧
بل شيء قضي عليهم	أبو الأسود الديلي	٢٠١٧٨
بل عبداً رسولاً	أبو هريرة	٧١٦٠
بل عارية مضمونة	صفوان بن أمية	٢٨١٨٨
بل على أمر قد فرغ منه، قال:	أبو بكر	١٩
بل في أمر قد فرغ منه	ذو اللحية الكلابي	١٦٧٤٧
بل في شيء قد فرغ منه	جابر	١٤٣٠٨
بل قام من عندي جبريل قبل فحدثني	علي	٦٤٨
بل كلك	عوف بن مالك الأشجعي	٢٤٤٨٥
بل لكم الهجرة مرتين	أبو موسى	١٩٧٥٣ ـ ١٩٩٣٠
بل للأبد	سراقة	١٧٧٣٢
بل للناس كافة	عبد الله بن مسعود	٤٢٥٠ ـ ٤٢٩٠
بل لنا خاصة	بلال	١٥٩٤٧
بل ما شاء الله وحده	ابن عباس	١٩٦٤
بل نوبيته خير	أبو ثعلبة	١٧٨٩٧
بل هو حسن، فلما ولد الحسين	علي	٩٥٣
بل هو رجل، ولد عشرة، فسكن اليمن	ابن عباس	٢٩٠٠
بل هو من أهل الجنة	أنس	١٢٥٠٨
بل هي في رمضان	أبو مرثد	٢١٨٣١
بل يحمد ويؤجر	ابن الحنظلية	١٧٧٧٢
البلاد بلاد الله والعباد عباد الله	الزبير بن العوام	١٤٢٠
بلغ ابن عمر أن أبا سعيد الخدري يأثر	نافع	١١٥١٤
بلغ حذيفة عن رجل ينم الحديث	واصل	٢٣٧١٤
بلغ رسول الله ﷺ أن رجلاً	جابر	١٥٠٣٥
بلغ رسول الله ﷺ أني أقول	عبد الله بن عمرو	٦٧٦١
بلغ صفية أن حفصة قالت:	أنس	١٢٤١٩
بلغ عائشة أن عبد الله بن عمرو	عبيد بن عمير	٢٤٦٦١
بلغ عمر رضي الله عنه	عباية بن رفاعة	٣٩٠
بلغ النبي ﷺ أني أصوم	عبد الله بن عمرو	٦٨٧٤
بلغنا أن رسول الله ﷺ كان	الزهري	٦٤٠٤
بلغنا أن رسول الله ﷺ نهى	أبو ريحانة	١٧٣٤٠
بلغنا أن النبي ﷺ صلى خلف	ثابت البناني	١٣٥٩٢

بلغني أن أمة من بني إسرائيل	أبو سعيد	١١١٦١ ـ ١١٦٥٧
بلغني أن الرجل منكم يكره أن يشرب	علي	٧٩٧
بلغني أن رسول الله ﷺ قال: ما من إنسان	إسماعيل بن جعفر	١٥٨٢٠
بلغني أن لقمان كان يقول:	عبد الله بن عبد الرحمٰن ابن حسين	١٦٥١
بلغني أن النبي ﷺ كان إذا سجد	إبراهيم	٣٤٤٦
بلغني أن النقباء اثنا عشر	يحيى بن أبي كثير	٢٣١٥٥
بلغني أنك تصوم النهار	عبد الله بن عمرو	٦٨٣٢
بلغني أنك	عبد الله بن عمرو	٦٨٣٢
بلغني حجة رسول الله ﷺ حجة	رجل	٢٧٦٩٥
بلغني حديث عن رجل	جابر عن رجل	١٦١٣٨
بلغني عن أبي أيوب بن زيد	عروة بن الزبير	٢١٤٠٦
بلغني عن أبي ذر حديث فكنت أحب	مطرف بن عبد الله	٢١٨٦٣
بلغه أن أبا موسى كان يبول	حذيفة	٢٣٦٣٧
بلغه ﷺ بعض ما يقول الناس	العباس	١٧٨٨
بلغها أن ناساً	عائشة	٢٤٦٥٤ ـ ٢٦٤٥٥
بلى إنه ليعمد إليها فيجد الملائكة	أنس	١٣٤٢٦
بلغوا عني ولو آية وحدثوا	عبد الله بن عمرو	٦٤٨٦ ـ ٦٨٨٨ ـ ٧٠٠٦
بلى، سموا باسمي ولا تكنّوا	جابر	١٥١٩٧
بلى فاكتبوها	عبد الله بن عمرو	٧٠١٨
بلى فجدّي نخلك	جابر	١٤٤٩٨
بلى. فقال ابن مسعود	أبيّ بن كعب	٢١٤٦٧
بلى، قال: فاتخذ له منبراً	جابر	١٤٢٥٥
بلى، قال: فإن هذا يدعي	أبيّ بن كعب	٢١٤٠٨
بلى، قال: فخرج الرجل يسعى	جابر	١٤٤٢٠
بلى، قال: فعلام نعطي الذلة	المسور، ومروان	١٩١١٧
بلى، قال: ففيم نعطي الدنية	سهل بن حنيف	١٦٠٧١
بلى: قال قلت فإن هذا يزعم	عبد الله	٣٩٩٢
بلى والذي نفسي بيده إن أحدهم	زيد بن أرقم	١٩٤٨٤
بلى ولكن إن من شرار الناس	عائشة	٢٥٣٠٩
بلى ولكن قتت	فضالة بن عبيد	٢٤٤٤٧
بلى، ولكن أحب أن أسمعه من غيري	ابن مسعود	٣٥٥٠
بم أهللت؟ فقال: أهللت	أنس	١٢٩٥٨
بم أهللت؟ فقلت: بإهلال	أبو موسى	١٩٧٧٧

بم أهللت؟ قال: أهللت بما أهللت	ابن عباس	٢٢٨٧
بم أهللت؟ قال: أهللت بما	ابن عمر	٤٨٢٢
بم أهللت؟ قال: بإهلال	أبو موسى	١٩٩٠٧
بم أهللت؟ قلت: بإهلال كإهلال النبي	أبو موسى	٢٧٣
بم أهللت يا عبد الله	أبو موسى الأشعري	١٩٧٣٤
بماذا كنت تستشفين؟ قالت:	أسماء بنت عميس	٢٧٦٢٠
بناء الجنة لبنة من ذهب	أبو هريرة	٨٧٣٢
بنعم الله تبارك وتعالى	أبي بن كعب	٢١٤٤٦
بنواصيها	ابن عمر	٤٦١٦
بني الإسلام على خمس	ابن عمر	٤٧٩٨ ـ ٥٩٧٢ ـ ٦٠١٥
بني الإسلام على خمس	جرير بن عبد الله	١٩٤٣٣ ـ ١٩٤٣٩
بنى رسول الله ﷺ بامرأة	أنس بن مالك	١٣٥٣٦
بهذا أمرتم؟ أو بهذا بعثتم	عبد الله بن عمرو	٦٨٤٥
البهيمة عقلها جبار	أبو هريرة	٩٣١٦ ـ ١٠٥٩٥
البول عندنا بمنزلة الدم	حماد	١٩٧١٣
بول الغلام الرضيع ينضح	علي	١١٤٨
بول الغلام ينضح عليه وبول الجارية يغسل	عليّ	٥٦٣
بيت ليس فيه تمر جياع أهله	عائشة	٢٥٢٤٧ ـ ٢٥٩٧٢
البيت المعمور في السماء السابعة	أنس	١٢٥٨٦
البيداء التي تكذبون فيها	عبد الله بن عمر	٦٤٢٨
بيداؤكم هذه التي تكذبون على رسول الله	عبد الله بن عمر	٥٣٣٧
البئر جبار	عبادة	٢٣١٥٩
البئر جبار	أبو هريرة	٩٣٥٩ ـ ١٠٤٢١
البئر جبار والمعدن جبار	أبو هريرة	٧١٢٠ ـ ٧٤٥٠ ـ ٧٦٩٠ ـ ٨٩٥٩ ـ ٨٩٩٣ ـ ٩٨٥٨ ـ ١٠١٥٢ ـ ١٠٢٥٥
البئر جبار وفي الركاز	أبو هريرة	٧٢٥٣ ـ ٩٣١٦
بئس الخطيب أنت	عدي بن حاتم	١٨٤٣٦ ـ ١٩٦٠١
بئس عبد الله أخو العشيرة	عائشة	٢٥٠١٠ ـ ٢٥٩٢٠
بئس مطية الرجل	أبو مسعود	١٧٢٠٣
بئس مطية الرجل	حذيفة	٢٣٧٩٥
بئس الميت ليهود	أسعد بن زرارة	١٧٣٧٠
بئسما جزيتيها	عمران بن حصين	٢٠٠٩٦ ـ ٢٠١٢٤

بئسما عدلتمونا بالكلب والحمار	عائشة	٢٤٦٧٠ ـ ٢٤٧٧٨
بئسما لأحدكم أن يقول نسيت آية	عبد الله	٤٠٨٥
بئسما لأحدكم أو بئسما لأحدهم	عبد الله	٣٩٦٠ ـ ٤١٧٦
بئسما لأحدهم أن يقول: نسيت آية	ابن مسعود	٤٠٢٠
بئسما لأحدهم أو أحدكم أن يقول	عبد الله بن مسعود	٤٤١٦
بئسما للرجل أو للمرء أن يقول	عبد الله بن مسعود	٤٢٨٨
بيع مبرور وعمل الرجل بيده	جميع بن عمير عن خاله	١٥٩٣٠
بيع المحفلات خلابة	عبد الله بن مسعود	٤١٢٥
البيعان بالخيار حتى يتفرقا	ابن عمر	٤٤٨٤
البيعان بالخيار ما لم يتفرقا	حكيم بن حزام	١٥٣٨٨ ـ ١٥٣٩٩ ـ ١٥٦٦١
البيعان بالخيار ما لم يتفرقا	ابن عمر	٤٥٦٦ ـ ٥٤١٨
البيعان بالخيار ما لم يتفرقا	أبو برزة	٢٠٠٥١
البيعان بالخيار من بيعهما	أبو هريرة	٨٠٨٥
بين حوضي كما بين أيلة	حذيفة	٢٣٧٠٦
بين الرجل وبين الشرك	جابر	١٥٢٥٠
بين الساعة تسليم الخاصة	عبد الله	٣٩٨٢
بين الساعة كذابون	جابر بن سمرة	٢١٣٣٤
بين العبد وبين الكفر	جابر	١٥٠٤٢
بين كل أذانين صلاة	ابن مغفل	١٦٩١٣ ـ ٢٠٨١٨ ـ ٢٠٨٣٤
بين الملحمة وفتح المدينة ست سنين	عبد الله	١٧٨٤٣
بين يدي الساعة أيام الهرج	عبد الله بن مسعود	٤١٨٣
بين يدي الساعة أيام يرفع فيها العلم	أبو موسى	٣٨٤١
بين يدي الساعة أيام	أبو موسى	١٩٧٢٦
بين يدي الساعة تقاتلون قوماً	أبو هريرة	١٠١٥٥
بين يدي الساعة ثلاثون كذاباً	أبو هريرة	١٠٨٤٠
بين يدي الساعة قريب	أبو هريرة	٩٥٤٣
بين يدي الساعة كذابون	جابر	١٤٧٧٥ـ٢١١١٧ ـ ٢١١٢٨ ـ ٢١٢٠٨ ـ ٢١٢٠٨ ـ ٢١٢٥٩ـ ٢١٢٦٦
بينا أبو هريرة يحدّث أصحابه	الحسن	١٠٤٥٩
بينا أعرابي في بعض نواحي	أبو سعيد	١١٨٦٣
بينا أنا أسير في الجنة	أنس	١٣١٨٨
بينا أنا أضرب غلاماً لي إذا سمعت	أبو مسعود	١٧٢١٥
بينا أنا أضرب مملوكاً لي، إذ رجل	أبو مسعود	٢٢٧١١

بينا أنا أقود برسول الله ﷺ	عقبة بن عامر	١٧٤٢٩
بينا أنا أماشي رسول الله	أبو بكرة	٢٠٦٤٤
بينا أنا أماشي رسول الله ﷺ	بشير	٢١٠٦٩
بينا أنا جالس مع أبي سلمة	الحارث بن عبد الرحمٰن	٢٤٠١٥
بينا أنا عند البيت بين النائم واليقظان	مالك بن صعصعة	١٧٩٨٧
بينا أنا عند عمرو بن العاص فقلت له:	المستورد	١٨١٨٦
بينا أنا في منامي أتتني الملائكة	عمرو	١٧٩٢٨
بينا أنا نائم أتيت	عبد الله بن عمر	٦١٤٢
بينا أنا نائم إذ جيء	أبو هريرة	٧٦٢٠
بينا أنا نائم أتيت مفاتيح	أبو هريرة	٧٥٧٥
بينا أنا نائم أوتيت بمفاتيح	أبو هريرة	١٠٥٢٤
بينا أنا نائم ثم أتيت بقدح	عبد الله بن عمر	٥٨٦٨
بينا أنا نائم رأيت الناس يعرضون وعليهم	أبو سعيد الخدري	١١٨٣٦
بينا أنا نائم رأيت الناس	بعض أصحاب النبي ﷺ	٢٣٥٥٩
بينا أنا نائم، رأيتني أتيت	عبد الله بن عمر	٦١٤٣ ـ ٦٣٤٣
بينا أنا نائم رأيتني أطوف	عبد الله بن عمر	٦٠٣٣ ـ ٦٣١٢
بينا أنا وعائشة إذا دخلت علينا	أم رومان	٢٧٦١١
بينا ابن مسعود يخطب ذات يوم	أبو الأحوص الجشمي	٣٧٤٦
بينا رجل فيمن كان قبلكم	أبو سعيد	١١٣٧٦
بينا رجل ممن كان قبلكم يتبختر	أبو هريرة	١٠٤٥٩
بينا رجل يتبختر في حله	أبو هريرة	٧٦١٨
بينا رجل يمشي بين بردين	أبو سعيد	١١٣٧٣
بينا رجل يسوق بقرة	أبو هريرة	٧٣٤٥
بينا رسول الله ﷺ ذات يوم يخطب	أبو بكرة	٢٠٧٧٣
بينا رسول الله ﷺ ذات يوم يقسم	أبو سعيد الخدري	١١٦٤٤
بينا رسول الله ﷺ في بيت بعض نسائه	ابن عباس	٢٧٢٢
بينا رسول الله ﷺ في سفر	جابر	١٤٢٤٢
بينا رسول الله ﷺ قاعد مع أصحابه	صهيب	٢٤٤٢٦
بينا رسول الله ﷺ قائلاً	أم حرام	٢٧٥٧٢
بينا رسول الله ﷺ يأكل عرقاً	ابن عباس	٣٤٦٣
بينا رسول الله ﷺ يصلي بفناء الكعبة	عبد الله بن عمرو	٦٩٠٨
بينا رسول الله ﷺ يعرض خيلاً	عمرو بن عبسة	١٩٦٧٩
بينا رسول الله ﷺ يقسم شيئاً	أبو سعيد	١١٢٤٧
بينا رسول الله ﷺ يقسم قسماً	أبو سعيد الخدري	١١٥٥٨

بينا رسول الله ﷺ يمشي	بريدة	٢٣٣٨
بينا النبي ﷺ جالس	جابر	١٤١٧٥
بينا نحن جلوس عند عمر إذا دخل	عاصم بن كليب قال حدثني شيخ من قريش من بني تميم قال: حدثني فلان وفلان فعدّ ستة أو سبعة كلهم من قريش فيهم عبد الله بن الزبير	٧٨
بينا نحن جلوس مع أمير المؤمنين	أبو مطر	١٣٥٦
بينا نحن صفوفا خلف رسول الله ﷺ	جابر بن عبد الله	٢١٥٧٠
بينا نحن عند رسول الله ﷺ	ابن عمر	٣٧٥
بينا نحن عند رسول الله ﷺ	البراء	١٨٨٠٣
بينا نحن عند رسول الله ﷺ	أبو عبد الرحمن الجهني	١٧٥٢٣
بينا نحن عند رسول الله ﷺ	حذيفة	٢٣٧٧٨
بينا نحن عند النبي ﷺ	سمرة بن جندب	٢٠٣٩٧
بينا نحن في المسجد جلوس	أبو قتادة	٢٢٩٥٤
بينا نحن مع رسول الله ﷺ	عبد الله بن عمرو	٦٥٠٣
بينا نحن مع رسول الله ﷺ	أبو قتادة	٢٢٩٤٣
بينا نحن مع عمرو بن العاص	عمارة بن خزيمة	١٧٩٢٢
بينا نحن نسير معه إذ مررنا ببعير	يعلى	١٧٧٠٨
بينا نحن نصلي مع رسول الله	ابن عمر	٤٦٢٧
بينا نحن نصلي مع رسول الله ﷺ	معاوية بن الحكم السلمي	٢٤١٦٣
بينا نسير في درب قلمته	الأوزاعي	٢٢٣٠٨
بينا هو يسير مع رسول الله ﷺ	جبير بن مطعم	١٦٨٧٨ ـ ١٦٨٩٧
بينا هو يمشي قد أسبل إزاره إذا لحقه	عمرو بن فلان الأنصاري	١٧٩٣٥
بينا هي عندها إذ دخل عليها بجارية	عائشة	٢٦٥٨٠
بينتك أنها بئرك وإلا فيمينه	الأشعث بن قيس	٢٢١٩٢
بينتك؟ قال: ليس لي بينة	وائل بن حجر	١٩٠٦٨
بينما ابن عمر يطوف بالبيت	صفوان بن محرز	٥٨٢٥
بينما ابن مسعود يخطب ذات يوم	أبو الأحوص الجشمي	٣٩٩٦
بينما أطوف بالبيت إذ لقيني	الأحنف	٢٣٥٤٨
بينما امرأة فيمن كان قبلكم ترضع	أبو هريرة	٩١٢٤
بينما امرأتان معهما ابنان	أبو هريرة	٨٢٦٣
بينما أنا أترامى بأسهمي	عبد الرحمن بن سمرة	٢٠٨٩٣
بينما أنا أسير في الجنة	أنس	١٣٠٢٠ ـ ١٣٤٥٨ ـ ١٣٨٨٣ ـ ١٤١٢٥

بينما أنا أصلي إذ سمعت	حذيفة بن اليمان	٢٣٧٤٧
بينما أنا أصلي صلاة الظهر	أبو هريرة	٩٤٥٨
بينما أنا أمشي في طريق المدينة	حذيفة	٢٣٨٣٨
بينما أنا أمشي مع رسول الله ﷺ	شداد	١٧٢٥٤
بينما أنا جالس عند رسول الله ﷺ	أبو أسيد	١٦١٥٦
بينما أنا جالس عند رسول الله ﷺ	أبو نملة	١٧٣٥٨
بينما أنا جالس عند سليمان بن يسار	بكير	١٦٦٠١
بينما أنا جالس في مسجد رسول الله	كعب	١٨٣١٢
بينما أنا رديف رسول الله ﷺ	معاذ بن جبل	٢٢٤٤٧
بينما أنا على بئر أسقي، فجاء أبو بكر	أبو هريرة.	٩٨١٩
بينما أنا على بئر أنزع منها	ابن عمر	٥٨٥٩
بينما أنا عند الكعبة بين النائم	مالك بن صعصعة	١٧٩٨٨ ـ ١٧٩٩٠
بينما أنا عند معاوية إذ جاءه	حنظلة بن خويلد العنزي	٦٥٣٨ ـ ٦٩٢٩
بينما أنا عند النبي ﷺ	عائشة	٢٥٥٤٣
بينما أنا عندها إذ مر رجل	عائشة	٢٥٦٠١
بينما أنا في الجنة إذ رأيت فيها داراً	سعد بن معاذ	٢٢٤٧١
بينما أنا في حلقة، إذ جاء أبو ذر	الأحنف بن قيس	٢١٨٦٧
بينما أنا في مسجد المدينة	شريح بن هانىء	٨٥٣٧
بينما أنا مع أبي سعيد الخدري	مولى لأبي سعيد الخدري	١١٤٠٥
بينما أنا مضطجعة مع رسول الله	أم سلمة	٢٧٢٣٨
بينما أنا مع رسول الله ﷺ	أبو ذر	٢١٨٧٤
بينما أنا نائم أتيت	أبو هريرة	٩٨٦٧
بينما أنا نائم إذ رأيت عمود	أبو الدرداء	٢٢٠٧٦
بينما أنا نائم أوتيت	أبو هريرة	٨٢٣٢
بينما أنا نائم أوتيت بمفاتيح خزائن	أبو هريرة	٩١٣٠
بينما أنا نائم رأيت أنه وضع في يدي سواران	ابن عباس	٢٣٧٣
بينما أنا نائم، رأيت أني	أبو هريرة	٨٢٢٢
بينما أنا نائم رأيتني في الجنة	أبو هريرة	٨٤٥١
بينما أنا وغلام من الأنصار	سمرة بن جندب	٢٠٤٥٣
بينما أيوب يغتسل عرياناً	أبو هريرة	٨١٤٤
بينما ثلاثة رهط يتماشون	عبد الله بن عمر	٥٩٧٤
بينما الحبشة يلعبون عند	أبو هريرة	٨٠٦٦

بينما الحسن بن علي يخطب	زهير بن الأقمر	٢٣٤٩٤
بينما رجل بفلاة من الأرض	أبو هريرة	٧٩٢٨
بينما رجل راكب على بقرة التفتت	أبو هريرة	٨٩٥٠
بينما رجل فيمن كان قبلكم	ابن مسعود	٤٣١١
بينما رجل شاب يمشي	أبو هريرة	١٠٣٨٨
بينما رجل من أسلم في غنيمة	أبو سعيد	١١٨٦٦
بينما رجل من أصحاب النبي ﷺ يصلي	البراء	١٨٨٤٠
بينما رجل وامرأة له في السلف	أبو هريرة	٨١٦٢
بينما رجل يتبختر في بردين	أبو هريرة	٨١٦٢ ـ ١٠٨٨١
بينما رجل يتبختر في حلة	عبد الله بن عمرو	٧٠٧٤
بينما رجل يجر إزاره من الخيلاء خسف به	ابن عمر	٥٣٤٠
بينما رجل يحدث في المسجد الأعظم	مسروق	٤١٠٤
بينما رجل يسوق بدنه	أبو هريرة	٨١٠٨
بينما رجل يسوق بقرة فأعيا	أبو هريرة	١٠٥٣٦
بينما رجل يصلي وهو مسبل	بعض أصحاب النبي ﷺ	١٦٧٤٥ ـ ٢٣٦٠٤
بينما رجل يمشي بطريق	أبو هريرة	١٠٧١٠ ـ ١٠٩٠٩
بينما رجل يمشي على طريق	أبو هريرة	١٠٢٩٤
بينما رجل يمشي في حلة له	أبو هريرة	٩٠٥٣
بينما رجل يمشي قد أعجبته	أبو هريرة	١٠٠٣٤
بينما رجل يمشي وعليه حلة	أبو هريرة	٩٨٨٧
بينما رجل يمشي وهو بطريق	أبو هريرة	٨٨٦١
بينما رسول الله ﷺ بفناء بيته بمكة	ابن عباس	٢٩٢١
بينما رسول الله ﷺ جالس	أبو هريرة	٨٧١٤
بينما رسول الله ﷺ ساجد وحوله	عبد الله	٣٧٢٢
بينما رسول الله ﷺ في بعض أسفاره	عمران بن حصين	٢٠١١١
بينما رسول الله ﷺ في بعض	معاذ	٢٢٤٨٥
بينما رسول الله ﷺ في بيتي	أم سلمة	٢٧٠٧٥ ـ ٢٧١٣٥
بينما رسول الله ﷺ في المسجد	أبو هريرة	٩٥٢٩
بينما رسول الله ﷺ قاعداً في	أنس بن مالك	١٣٨٠٢
بينما رسول الله ﷺ مضطجعاً في	أم سلمة	٢٦٧٥٧
بينما رسول الله ﷺ نائم إذ	عائشة	٢٥٢٤٥
بينما رسول الله ﷺ وبلال يمشيان	أنس بن مالك	١٣٧٥٥

بينما رسول الله ﷺ يخطب إذ قال	عقبة بن مالك الليثي	١٧١٣٣
بينما رسول الله ﷺ يسير	أنس	١٢٧٩١
بينما رسول الله ﷺ يصلي	أنس	١٣١٦٣
بينما رسول الله ﷺ يقسم مغانم حنين	جابر	١٤٦١٥
بينما رسول الله ﷺ يمشي في البقيع	ثوبان	٢٢٧٩٦
بينما عائشة في بيتها إذ سمعت	أنس	٢٥٣٥٣
بينما عبيد بن عمير يقص وعنده	أبو جعفر محمد بن علي	٤٨٧٢
بينما عمر بن الخطاب رضي الله عنه يخطب	أبو هريرة	٣١٩
بينما موسى جالس في ملأ	أُبيّ بن كعب	٢١٤٤٩
بينما موسى عليه السلام في	أُبيّ بن كعب	٢١٤٢٦ ـ ٢١٤٣٨
بينما الناس بقباء في صلاة الصبح	ابن عمر	٥٩٣٤
بينما الناس في مسجد قباء	ابن عمر	٤٧٩٤
بينما الناس يصلون في مسجد	ابن عمر	٤٦٤٢ ـ ٥٨٢٧
بينما نبي الله ﷺ جالس في	أنس	١٢٤٩٤
بينما نبي الله ﷺ في نخل لنا	أنس	١٢٥٥٨
بينما نبي الله موسى عليه السلام	أبو هريرة	٩٠٨٠
بينما النبي ﷺ في حرث متوكئاً	عبدالله بن مسعود	٣٨٩٨
بينما النبي ﷺ في سفر	يعلى	١٨١٣٠
بينما النبي ﷺ مع امرأة	أنس	١٤٠٨٨
بينما النبي ﷺ يخطب إذا قام إليه	أبو ذر	٢١٦٨٠
بينما نحن بمنى إذا علي بن أبي طالب	عمرو بن سليم عن أمه	٥٦٧ ـ ٨٢٤
بينما نحن جلوس عند رسول الله ﷺ	عوف بن مالك	٢٤٤٩٠
بينما نحن حول رسول الله ﷺ	عبد الله بن عمرو	٦٦٤٥ ـ ٦٩٨٧
بينما نحن ذات يوم عند نبي الله ﷺ إذ طلع	عمر بن الخطاب	٣٦٧
بينما نحن عند رسول الله ﷺ	أبو هريرة	٨٨١٤ ـ ٦٩٤٤
بينما نحن عند رسول الله ﷺ	كعب	١٨٢٣٥
بينما نحن عند رسول الله ﷺ فجاء رجل	عبد الله بن عمر	٣٧٤
بينما نحن عند رسول الله ﷺ في قريب	عبد الله بن مسعود	٤٣٧٩
بينما نحن عند رسول الله ﷺ نتذاكر	أبو الدرداء	٢٨٠٤٧
بينما نحن عند رسول الله ﷺ نؤلف	زيد بن ثابت	٢١٩٤٣
بينما نحن عند رسول الله ﷺ يوماً	زيد بن ثابت	٢١٩٤٢
بينما نحن عند عبد الله بن عمر قعوداً	نافع	٦٢٠٨

بينما نحن في سفر مع رسول الله ﷺ	سهيل بن البيضاء	١٥٨٣٠ ـ ١٥٩٣٤
بينما نحن في السوق إذ مرت امرأة	اللجلاج	١٦٠٣٠
بينما نحن في المسجد خرج إلينا	أبو هريرة	٩٨٢٥
بينما نحن في المسجد ليلة الجمعة	عبد الله بن مسعود	٤٢٨١
بينما نحن مع رسول الله ﷺ إذ بصر بجماعة	البراء بن عازب	١٨٨٠٢
بينما نحن مع رسول الله ﷺ إذ مر	أبو واقد الليثي	٢٢٢٥٢
بينما نحن مع رسول الله ﷺ إذ مرت	جابر	١٤٦٤٥
بينما نحن مع رسول الله ﷺ ببعض أعلى	عبد الله بن عمرو	٦٨٩٨
بينما نحن مع رسول الله ﷺ بطريق	جبير بن مطعم	١٦٩٠١
بينما نحن مع رسول الله ﷺ بمكة	عبد الله بن مسعود	٤٣٨١
بينما نحن مع رسول الله ﷺ جلوساً	أنس	١٢٧٤٩
بينما نحن مع رسول الله ﷺ في بعض أسفاره	عبد الله بن مسعود	٣٨٦١
بينما نحن مع رسول الله ﷺ في بعض أسفاره	الجارود	٢١٠٣٤
بينما نحن مع رسول الله ﷺ في سفر	أنس	١٣٥٦٦
بينما نحن مع رسول الله ﷺ في سفر	سهيل	١٥٨٣١
بينما نحن مع رسول الله ﷺ في هذا	عمرو	١٧٩٢٢
بينما نحن مع رسول الله ﷺ نصلي	علي بن أبي طالب	٦٦٨
بينما نحن مع رسول الله ﷺ نمشي	عبد الله بن مسعود	٤٣٧١
بينما نحن مع نبي الله ﷺ	مرة البهزي	٢٠٦٢٢ ـ ٢٠٦٤٣
بينما نحن مع نبينا ﷺ	عائذ بن عمرو	٢٠٩٢٠
بينما نحن معه في مسيرة إذ ناداه أعرابي	صفوان	١٨٢٧٠
بينما نحن معه يوم الجمعة في مسجد	عبد الله بن مسعود	٤٣٨٥
بينما نحن نسير مع رسول الله ﷺ	أبو سعيد	١١٠٧٢ ـ ١١٣٨٨
بينما نحن نسير مع رسول الله ﷺ	عبد الله بن سلام	٢٤١٩١
بينما نحن نصلي الجمعة	جابر	١٥٠٤١
بينما نحن نصلي مع النبي ﷺ	أبو قتادة	٢٢٩٨٢
بينما نحن نقرأ فينا العربي	أنس	١٢٥١٢
بينما نحن نمشي مع رسول الله ﷺ	عبد الله بن عمرو	٦٥٧٤
بيننا وبينهم ترك الصلاة	بريدة	٢٣٣٩٥
البينة، فلم يكن له بينة، فاستحلف	ابن عباس	٢٦١٣

حرف التاء

تابعوا بين الحج والعمرة	عبد الله	٣٦٦٩
تابعوا بين الحج والعمرة	عمر	١٦٧ ـ ١٥٧٨٨
تابعوا بين الحج والعمرة	عامر بن ربيعة	١٥٧٨٢
تأتون يوم القيامة وعلى أفواهكم	معاوية البهزي	٢٠٢٦٠
تأخذ إحداكن ماءها وسدرتها	عائشة	٢٥٦٦٠
تأخذ صدقات المسلمين على مياههم	عبد الله بن عمرو	٦٧٣٠
تأخذون الدية خمسين	ضمرة	٢١٣٩٦
تألى أن لا يفعل خيراً	عائشة	٢٥٢٤٩
تألى لا أصنع خيراً ثلاث	عائشة	٢٤٩٠٩
تاه سبط ممن غضب الله عليهم	أبو سعيد الخدري	١١٣٩٦
تاه سبط من بني إسرائيل	أبو سعيد الخدري	١١٣٩٣
تأيمت حفصة بنت عمر من خنيس	عمر	٧٤
تبا للذهب والفضة	عبد الله بن أبي الهذيل قال حدثني صاحب لي	٢٣٤٨٩
تبادروا بالأعمال ستا	أبو هريرة	٨٢٨٦
تبايعن على أن لا تشركن	أم عطية	٢١٠٧٨ ـ ٢٨٧٥٢
تبايعوني على أن لا تشركوا بالله شيئاً	عبادة بن الصامت	٢٣٠٥٤
تبايعوني على السمع والطاعة	جابر	١٤٧٠٨
تبرز رسول الله ﷺ فقضى	ابن عباس	٣٢٦٠
تبرز رسول الله ﷺ لحاجته	ابن عباس	٢٥٧٠ ـ ٣٢٤٥
تبسمت من عدوّ الله إبليس	العباس بن مرداس	١٦٣٠٨
تبلغ الحلية من المؤمن	أبو هريرة	٨٨٢٧
تبيت طائفة من أمتي	أبو أمامة	٢٢٥٨٦
تتبعي بها أثر الدم	عائشة	٢٦٠٦٧
تتجافى جنوبهم عن المضاجع	معاذ بن جبل	٢٢٤٥٤

تتقي الله ما استطاعت وتسمع	معاذ بن جبل	٢٢٤٢٨
التثاؤب من الشيطان	أبو هريرة	٩١٥١ _ ١٠٨٠٦
تجاوزوا في الصلاة فإن خلفكم	أبو هريرة	١٠٨٠٣
تجتمع ملائكة الليل والنهار في صلاة	أبو هريرة	٩١٤٠ _ ٧٦٠١
تجد شر الناس	أبو هريرة	١٠٤٣٢
تجد من شر الناس ذا الوجهين	أبو هريرة	٧٣٣٧
تجد من شرار الناس يوم القيامة	أبو هريرة	٩١٦٠
تجدون من خير الناس أشدهم	أبو هريرة	٩٤٠٢
تجدون من شر الناس ذا الوجهين	أبو هريرة	١٠٨٠١
تجدون الناس كإبل مئة	ابن عمر	٥٦١٩
تجدون الناس معادن فخيارهم	أبو هريرة	١٠٨٠١
تجوزوا في الصلاة	أبو هريرة	١٠١٠١
تجوز لأمتي عما حدثت	أبو هريرة	٧٤٦٤
تجيء الأعمال يوم القيامة فتجيء	أبو هريرة	٨٧٢٧
تجيء ريح بين يدي الساعة تقبض	عياش	١٥٥٤٢
تجيء الفتنة من ها هنا من المشرق	ابن عمر	٤٧٥٤
تجيئون يوم القيامة على	معاوية بن حيدة	٢٠٢٧٩
تحاج آدم وموسى فقال له موسى:	أبو هريرة	٨١٤٣
تحاجت الجنة والنار فقالت النار	أبو هريرة	٨١٤٩
تحته ثم لتقرصه بالماء ثم	أسماء	٢٧٤٧١ _ ٢٧٥٢١
تحج راكبة مختمرة ولتصم	عقبة	١٧٤٦٣
التحدث بنعمة الله شكر وتركها كفر	النعمان بن بشير	١٨٦٤٠ _ ١٩٥٦٥ _ ١٩٥٦٦
تحدثنا عن نبي الله ﷺ ذات ليلة	عبد الله بن مسعود	٣٩٨٨
تحدثنا عند رسول الله ﷺ ذات ليلة	عبد الله بن مسعود	٣٩٨٩
تحدثنا ليلة عن رسول الله ﷺ حتى	عبد الله بن مسعود	٣٩٨٧
تحدثوا عن بني إسرائيل	أبو هريرة	١١١٠٨
تحدثوا عني ولا حرج	أبو هريرة	١١١٠٨
تحروا ليلة القدر في السبع	ابن عمر	٥٩٣٢
تحروا ليلة القدر في العشر	عائشة	٢٤٧٩٦ _ ٢٦٢٠٩
تحروا ليلة القدر في الوتر	عائشة	٢٤٩٤٩
تحروها في السبع الأواخر	ابن عمر	٥٢٨٣ _ ٥٤٣٠
تحروها ليلة سبع وعشرين	ابن عمر	٤٨٠٨
تحسن السريانية إنها تأتيني	زيد بن ثابت	٢١٩٢٠
تحشرون ها هنا	معاوية بن حيدة	٢٠٢٧٤

تحلي بهذا	الربيع بنت معوذ	٢٧٥٦٠
تحلي بهذا يا بنية	عائشة	٢٥٣٩٢
تحملت بحمالة فأتيت	قبيصة بن المخارق	١٦٠١١
تحول فتحولت، فقصصت عليه	سلمان الفارسي	٢٤١٣٨
تحولي، فلما خرجت إلى المسجد	فريعة بنت مالك	٢٧٦٢٧
التحيات الطيبات الصلوات	أبو موسى	١٩٨٩٩
التحيات لله والصلوات والطيبات	عبد الله بن مسعود	٣٥٦٢ ـ ٣٦٢٢ ـ ٣٩١٩ ـ ٣٩٢٠ ـ ٣٩٢١ ـ ٣٩٣٥ ـ ٤٠١٧ ـ ٤٠٦٤ ـ ٤١٠١ ـ ٤١٦٠ ـ ٤١٨٩ ـ ٤٣٠٥ ـ ٤٣٨٢
التحيات المباركات الصلوات الطيبات	ابن عباس	٢٦٦٥
تخرج خارجة من أمتي ليس صلاتكم	علي	٧٠٦
تخرج الدابة، فتسم الناس	أبو أمامة	٢٢٦٦٤
تخرج الدابة معها عصا	أبو هريرة	١٠٣٦٦
تخرج الدابة من هذا الموضع	بريدة	٢٣٤١١
تخرج الدابة ومعها عصا موسى	أبو هريرة	٧٩٢٤
تخرج الزكاة من مالك فإنها طهرة تطهرة	أنس	١٢٤٢١
تخرج ضبارة من النار قد كانوا	أبو سعيد الخدري	١١٨٧٩
تخرج نار من حضرموت	عبد الله بن عمر	٤٥٣٦
تخرج نار من قبل حضرموت	عبد الله بن عمر	٥٧٣٨
تخففوا وانتعلوا	أبو أمامة	٢٢٦٣٩
تخلف أحدهم بنبيب كنبيب	جابر بن سمرة	٢١٢٩٥
تخلف رسول الله ﷺ فقضى	المغيرة	١٨٣٥٦
تخلف رسول الله ﷺ في سفرة	عبد الله بن عمرو	٦٩٧٦
تخلف عنا رسول الله ﷺ في سفرة	عبد الله بن عمرو	٧١٠٣
تخلف مع رسول الله ﷺ في غزوة	المغيرة	١٨٣٥٩
تخلقت خلوقاً، فجئت إلى رسول الله ﷺ	عمار	١٩٠٩٦
تدارأ عمار وعبد الله بن مسعود في	ناجية العنزي	١٨٥٠٥
تداووا عباد الله فإن الله عزّ وجلّ	أسامة بن شريك	١٨٦٤٦
تداووا فإن الله لم يضع داءً إلا	أسامة بن شريك	١٨٦٤٥
تداووا فإن الله لم ينزل داءً إلا	أسامة بن شريك	١٨٦٤٧
تدبرت رسول الله ﷺ فرأيته	ابن عباس	٢٩١٠
تدبرت صلاة رسول الله ﷺ فرأيته	ابن عباس	٢٧٨٢

تدرون أي يوم هذا؟	أبو بكرة	٢٠٧٢٧
تدرون ما الرقوب؟ قالوا:	رجل	٢٣٥٠٣
تدرون ما هذا؟ قالوا: الله ورسوله أعلم	ابن عباس	٢٦٦٨
تدرون من المسلم؟ قالوا: الله ورسوله أعلم	عبد الله بن عمرو	٦٩٢٥ ـ ٧٠١٧
تدرون من المفلس؟ قالوا المفلس	أبو هريرة	٨٣٩٥ ـ ٨٨٩٥
تدري لما فعلت هذا بك	البراء	١٨٧٤٧
تدعون ثلاثة وعشرين	أبو سعيد	١١٠٩٢
تدمع العين ويحزن القلب	أنس	١٣٠٤٥
تدنو الشمس من الأرض فيعرق الناس	عقبة	١٧٥١٤
تدنو الشمس يوم القيامة قدر ميل	أبو أمامة	٢٢٥٣٩
تدور رُحى الإسلام لخمس وثلاثين	عبد الله بن مسعود	٣٧٣٠
تدور رُحى الإسلام على رأس	عبد الله بن مسعود	٣٧٠٧ ـ ٤٣١٥
تذاكر علي وعمار والمقداد المذي	عائش بن أنس البكري	٢٤٣٢٦
تذاكر أصحاب رسول الله ﷺ	أُبيّ بن كعب	٢١٥٠٩
تذاكرنا أيكم يأتي رسول الله ﷺ	عبد الله بن سلام	٢٤١٩٧
تذاكرنا بيننا	عبد الله بن سلام	٢٤١٩٩
تذاكرنا عند رسول الله ﷺ	معاوية	١٧٠٣٠
تذاكرنا عند عمر بن عبد العزيز المتعة	الزهري	١٥٤١٣
تذاكرنا غسل الجنابة عند النبي ﷺ	جبير بن مطعم	١٦٨٧٠
تذاكرنا الغسل من الجنابة	جبير بن مطعم	١٦٩٠٢
تذاكرنا ليلة القدر	أبو سلمة بن عبد الرحمٰن	١١٢٠٤
تذاكرنا ليلة القدر في نفر من قريش	أبو سلمة	١١٦٠١
تذكر رسول الله ﷺ	رجل	٢٠٩٥٨
تذكر عن النبي ﷺ كان إذا دخل	عائشة	٢٤٦٣٢
تُذكِّره بالله تعالى، قال: أرأيت	المخارق	٢٢٨٨١
تذهب عاهتها ويخلص طيبها	ابن عمر	٥٥٢١
تراءينا هلال رمضان بذات عرق	أبو البختري	٣٢٠٨
تراءينا هلال شهر رمضان بذات	أبو البختري	٣٥١٥
تراصوا صفوفكم وقاربوا	أنس	١٤٠٦٢
تراصوا واعتدلوا، فإني أراكم	أنس	١٢٢٨٠ ـ ١٣٤٢٩
تراه مرائياً، فأسكت بريدة	بريدة	٢٣٣٤٠
ترب وجهك لله	أم سلمة	٢٧١٠٧
ترب وجهك يا رباح	أم سلمة	٢٧٢٨٠
تربت يداك أتشهد أني رسول الله	عبد الله بن مسعود	٤٣٧١

تربت يمينك أنى يأتي	أم سلمة	٢٧١٦٦
تربت يمينك فبم يشبهها	أم سلمة	٢٧١٤٨
ترخي شبراً قالت: إذاً تنكشف	ابن عمر	٥١٧٣
ترخين شبراً قلت: إذاً ينكشف	أم سلمة	٢٧٠٤٦
ترك الناس ثلاثة مما كان	أبو هريرة	١٠٤٩٧
تركتكم على البيضاء ليلها كنهارها	العرباض	١٧٢٧٢
ترون كفي هذه؟ فأشهد أني وضعتها	عبد الله بن سرجس	١٧٨٤٢
ترون هذا الشيخ	عبد الله بن سرجس	٢١٠٥١
ترون يدي هذه؟ فأنا بايعت رسول الله	عبد الله	١٧٨٣٨
تريدين أن تدخلي الشيطان بيتاً	أم سلمة	٢٧٠٠٥
تريدين أن ترجعي إلى رفاعة	عائشة	٢٤٥٩٩
تزعمون أن قرابتي لا تنفع	أبو سعيد	١١٣٦٥
تزوج أبو طلحة أم سليم	أنس	١٢٠٥٤ ـ ١٢٨٩٦
تزوج إذا شاءت	أم سلمة	٢٧٠٠٤
تزوج رجل امرأة من الأنصار من بلعجلان	ابن عباس	٢٣٦٧
تزوج رجل منا امرأة من بني سلمة	الأسود	١٨٦٥٢
تزوج رسول الله ﷺ صفية	أنس	١٤٠٤٣
تزوج رسول الله ﷺ ميمونة	ابن عباس	٢٥٦٥ ـ ٣٤١٢
تزوج رسول الله ﷺ وهو محرم	ابن عباس	٣٤١٣
تزوج عبد الرحمٰن بن عوف امرأة	أنس	١٣٩٤٣ م
تزوج عقيل بن أبي طالب، فخرج	عبد الله بن محمد بن عقيل	١٧٣٨ ـ ١٥٨٣٢
تزوج المرأة لثلاث لمالها وجمالها ودينها	عائشة	٢٥٧٠٦
تزوّج النبي ﷺ زينب ابنة جحش	أنس	١٣٥٧٢
تزوج النبي ﷺ وهو محرم	ابن عباس	٢٤٣٧ ـ ٢٥٦٠ ـ ٣٠٧٥
تزوجت ابنة أبي إهاب، فجاءت	عقبة بن الحارث	١٦٢٤٩ ـ ١٩٦٤٤
تزوجت امرأة فجاءتنا امرأة سوداء	عقبة بن الحارث	١٩٦٤٣
تزوجت ثيباً فقال لي	جابر	١٤٢٢٥
تزوجت امرأة على عهد رسول الله ﷺ	جابر	١٤٢٨٦
تزوجت، فجاءتنا امرأة سوداء	عقبة بن الحارث	١٦٢٤٨
تزوّجت فقال لي النبي ﷺ	جابر	١٥٢٦١
تزوّجني رسول الله ﷺ في شوّال	عائشة	٢٤٧٧٦ ـ ٢٦٢٣٥
تزوجني رسول الله ﷺ	عائشة	٢٥٣٧٩ ـ ٢٦٩٢٩
تزوّجني رسول الله ﷺ ونحن حلال	ميمونة	٢٧٣٥٢
تزوجني الزبير وماله في الأرض	أسماء	٢٧٤٧٦

تزوّجها رسول الله ﷺ وهي بنت	عائشة	٢٤٦٥٣
تزوّجوا الودود الولود	أنس	١٢٦٤٠ _ ١٣٦٠٤
تسأل ربك العفو والعافية	أنس	١٢٣١٦
تسألوني عن الساعة وإنما علمها	جابر	١٤٥٤٧ _ ١٤٧٧٤ _ ١٥١٩٥
التسبيح في الصلاة للرجال	جابر	١٤٩٢٠
التسبيح في الصلاة للرجال	سهل بن سعد	٢٣٢٣٣
التسبيح للرجال	أبو هريرة	١٠٥٩٩
التسبيح للرجال	سهل بن سعد	٢٣١٩٣ _ ٢٣٢٥١
التسبيح للرجال والتصفيح	أبو هريرة	٧٢٨٣
التسبيح للرجال والتصفيق للنساء	أبو هريرة	٧٥٤١ _ ٩٥٨٣ _ ٩٦٧٩ _ ١٠١١٨ _ ١٠٣٩٤ _ ١٠٨٦٣
التسبيح للرجال والتصفيق للنساء	الحسن	١٠٣٩٣
التسبيح للقوم، والتصفيق	أبو هريرة	٨١٨٩
التسبيح نصف الميزان	رجل من بني سليم	٢٣٤٦١
التسبيح نصف الميزان	شيخ من بني سليم	٢٣٥٤٧
تسبحين الله عزّ وجلّ عشراً	أنس	١٢٢٣١
تستأمر الثيب وتستأذن	أبو هريرة	٧٧٤٥
تستأمر، قالت عائشة	عائشة	٢٥٨٣٨
تستأمر اليتيمة في نفسها	أبو هريرة	٧٥١٩ _ ١٠١٥١
تستأمر اليتيمة في نفسها	أبو موسى	١٩٧٤٥ _ ١٩٨٩١ _ ١٩٩٢٤
تسحرت ثم انطلقت إلى المسجد	زر بن حبيش	٢٣٧٥٣
تسحرنا مع رسول الله ﷺ	زيد بن ثابت	٢١٩١٨ _ ٢١٩٥٨ _ ٢١٩٥٩
تسحروا فإن في السحور بركة	أبو هريرة	٨٨٨٥ _ ١٠١٨٨
تسحروا فإن في السحور بركة	أبو سعيد الخدري	١١٣٠١
تسحروا فإن في السحور بركة	أنس	١١٩٧٢ _ ١٢٣٧٨ _ ١٣٤٢٣ _ ١٣٥٨٤ _ ١٣٧٤٠ _ ١٤٠٣٨
تسرولوا واتزروا وخالفوا	أبو أمامة	٢٢٦٣٩
تسمعون ويسمع منكم	ابن عباس	٢٩٤٧
تسمعون يا معشر قريش	عبد الله بن عمرو	٧٠٣٦
تسموا بأسماء الأنبياء	أبو وهب الجشمي	١٩٢٤١
تسموا باسمي ولا تكنوا بكنيتي	أبو هريرة	٧٣٧١ _ ٧٥٢٣ _ ٧٦٤١ _ ٩٠٨٣ _ ٩١٢٠ _ ٩٨٩٦ _ ٩٩٣٥ _ ١٠٠٧٩ _ ١٠١٩٤ _ ١٠٤٨٧ _ ١٠٧٣٧

تسموا باسمي، ولا تكنوا بكنيتي	أنس	١٢١٥٤ ـ ١٢٢٤٢ ـ ١٢٩٩٢
تسموا باسمي ولا تكنوا بكنيتي	جابر	١٤٢٣ ـ ١٤٢٧٦ ـ ١٤٢٩٩ ـ ١٤٤٠٩ ـ ١٤٤١٧ ـ ١٥٠٢٧ ـ ١٥٠٣٦ ـ ١٥١٩٧
تسموا بي ولا تكنوا بكنيتي	أبو هريرة	٧٧١٤
تسير على بعير لها قال: وكان كتب	علي	٨٢٧
تشاورت قريش ليلة بمكة، فقال	ابن عباس	٣٢٥١
تشد الرحال إلى ثلاثة مساجد	أبو هريرة	٧٢٤٨
تشهد ملائكة الليل وملائكة النهار	أبو هريرة	١٠١٣٧
تشويه النار فتقلص شفته	أبو سعيد	١١٨٥٨
تصالحون الروم صلحاً آمناً	ذو مخمر	١٦٩٥١
تصدق به على نفسك	أبو هريرة	١٠٠٨٨
تصدقن فإن أكثركن حطب جهنم	جابر	١٤٤٧٣
تصدقن، فإنكن أكثر أهل النار	عبد الله بن مسعود	٤١٥١ ـ ٤١٥٢
تصدقن، فجعلت المرأة تلقي	ابن عباس	٢٥٣٣ ـ ٣٠٦٥
تصدقن ولو من حليكن	زينب امرأة عبد الله	١٦١٨٠
تصدقن يا معشر النساء	زينب امرأة عبد الله	١٦١٨١
تصدقن يا معشر النساء	ابن مسعود	٣٥٦٩ ـ ٤٠١٩
تصدقوا، تصدقوا، تصدقوا	أبو سعيد الخدري	١١٣٣٥
تصدقوا ثلاث مرات فكان أكثر	أبو سعيد	١١٤٠١
تصدقوا عليه، قال: فتصدق الناس	أبو سعيد الخدري	١١٣٣٧ ـ ١١٥٧٢
تصدقوا فإنه يوشك أحدكم أن	حارثة بن وهب	١٨٩٣٦
تصدقوا ففعلوا، فأعطاه	أبو سعيد	١١٢١٥
تصدقوا، فكان أكثر من يتصدق النساء	أبو سعيد	١١٥٢٨
تصدقوا فيوشك الرجل يمشي	حارثة بن وهب	١٨٩٣٣
تصدقوا قال رجل: عندي دينار	أبو هريرة	٧٤١٣
التصفيح للنساء	أبو هريرة	٨٢٨٣
التصفيح للنساء	سهل بن سعد	٢٣١٨٧ ـ ٢٣١٩٣
التصفيق للنساء	أبو هريرة	٩٥٨٣ ـ ٩٦٧٩
التصفيق للنساء	سهل بن سعد	٢٣٢٢٣ ـ ٢٣٢٥١
التصفيق للنساء في الصلاة	أبو هريرة	٨١٨٩ ـ ١٠٥٩٩
التصفيق للنساء في الصلاة	جابر	١٤٨٠٩
التصفيق للنساء والتسبيح للرجال	أبو هريرة	١٠٢١٧
تصلي المستحاضة وإن قطر	عائشة	٢٥٥٧٣

تضمن الله لمن خرج في سبيله	أبو هريرة	٩١٧٦
تضمن الله لمن يخرج في سبيله	أبو هريرة	٩٤٧١ ـ ٩٤٧٥
تضيفت أبا هريرة سبعا	أبو عثمان النهدي	٨٦١٨ ـ ٩٣٦٢
تضيفنا أعرابي فحدث	بسطام الكوفي	٢٠٨٧٤
تطاوعا، قال: وكانوا يؤمرون	عامر	١٦٩٨
تطعمها إذا أكلت وتكسوها	معاوية البهزي	٢٠٢٥٧
تطعمها إذا طعمت وتكسوها	معاوية بن حيدة	٢٠٢٦٢ ـ ٢٠٢٧٣
تطعمها إذا طعمت وتكسوها	رجل بن بني قشير عن أبيه	٢٠٢٨٠
تطلع الشمس في قرني الشيطان	جابر	١٥٣٠٢
تطلع الشمس لاشعاع	أبيّ بن كعب	٢١٥١٦
تطلع الشمس في قرن شيطان	جابر	١٤٨١٥
تطلع الشمس من مغربها وتخرج	عبد الله بن عمرو	٦٥٣١
تطوي له الأرض وخليلي إبراهيم	أبو هريرة	٧٩١٦
تضيفت ميمونة زوج النبي ﷺ وهي خالتي	ابن عباس	٢٥٧٢
تظاهرت من امرأتي ثم وقعت	سلمة بن صخر الزرقي	١٦٥٣٣
تظهر الفتن ويكثر الهرج	أبو هريرة	١٠٢٣٦ ـ ١٠٩٦٨
تعال فاستقد، قال: قد عفوت	أبو سعيد	١١٢٤٧
تعال فكل. فقلت: إني أريد	زيد بن ثابت	٢٢٠١١
تعال فلنجعل يومنا هذا لله	أبو موسى	١٩٨٣٧
تعال نؤمن بربنا ساعة، فقال:	أنس بن مالك	١٣٨٣٢
تعالي أسابقك	عائشة	٢٤٦٢٠
تعالي حتى أسابقك فسابقته	عائشة	٢٦٨٠٧
تعالي فكلي فقالت: إني صائمة	عبيد الأعرج عن جدته	٢٧٦١٦
تعاهدوا القرآن، فإنه أشد تفصيًا	ابن مسعود	٤٠٢٠
تعاهدوا القرآن، فإنه أشد	أبو موسى	١٩٩٢١
تعاهدوا هذا القرآن	أبو موسى	١٩٧٧٥
تعاهدوا هذه المصاحف	عبدالله	٣٦٢٠
تعبد الله لا تشرك به شيئًا	ابن عمر	٥٨٥٦
تعبد الله لا تشرك به شيئًا	أبو هريرة	٨٤٩٦
تعبد الله لا تشرك به شيئًا	عبدالله	١٥٩٧٨
تعبد الله لا تشرك به شيئًا	المغيرة بن سعد عن أبيه، أو عن عمه	١٦٨٢٥
تعبد الله لا تشرك به شيئًا	أبو وائل	١٩٣٧٩
تعبد الله لا تشرك به شيئًا	جرير	١٩٤٣٢

تعبد الله لا تشرك به شيئاً	رجل	٢٣٥٥١
تعبد الله لا تشرك به شيئاً	أبو أيوب	٢٣٩٤٦
تعبد الله ولا تشرك به شيئاً	جرير بن عبدالله	١٩٣٦٦
تعبد الله ولا تشرك به شيئاً	أبو أيوب	٢٣٩٣٥
تعتق في عتقك وترق في رقك	جدُّ إسماعيل بن أمية	١٥٤٧٧
تعجبون من لين هذه؟	البراء	١٨٨٨٩
تعجلوا إلى الحج	ابن عباس	٢٨٦٩
تعجلوا إلى المدينة والنساء	أبو ذر	٢١٦١٤
تعدل بين الاثنين صدقة	أبو هريرة	٨١٦٨
تعرض الفتن على القلوب	حذيفة	٢٣٦٦٩ ـ ٢٣٨٢٣
تعرفه؟ فقال: أعرف نسبه	عمران بن حصين	١٥٩٩٩
تعرق رسول الله ﷺ عظماً	ابن عباس	٣٤٢٣
تعس من أخاف رسول الله ﷺ	جابر بن عبد الله	١٤٨٧٨
تعظم عليه بالله، قال: فإن فعلت	مخارق	٢٢٨٨٠
تعفو عنه كل يوم سبعين مرة	عبد الله بن عمر	٥٦٣٥
تعلقت بقدم رسول الله ﷺ	عقبة	١٧٥٥٤
تعلّموا البقرة، فإن أخذها	بريدة	٢٣٣٦٣
تعلّموا البقرة وآل عمران	بريدة	٢٣٣٦٣ ـ ٢٣٤٣٨
تعلموا الزهراوين فإنهما يأتيان	أبو أمامة	٢٢٥٠٩
تعلّموا سورة البقرة، فإن أخذها	بريدة	٢٣٣٣٨ ـ ٢٣٤٣٧
تعلموا القرآن فإذا علمتموه فلا تغلوا فيه	عبد الرحمن بن شبل	١٥٧٥١
تعلموا القرآن فإنه شافع	أبو أمامة	٢٢٥٠٩
تعلموا القرآن واقتنوه	عقبة بن عامر	١٧٥٢٩
تعلموا كتاب الله واقتنوه	عقبة	١٧٤٩٥
تعلموا كتاب الله وتعاهدوه	عقبة	١٧٤٥٠
تعلموا من أنسابكم ما تصلون به	أبو هريرة	٨٨٥٥
تعلمون أنه لن يرى أحد منكم	بعض أصحاب النبي ﷺ	٢٤٠٧٢
تعوذ من شر شياطين الجن	أبو أمامة	٢٢٦٤٤
تعوذ بالله من رأس السبعين	أبو هريرة	٨٣٠٢ ـ ٨٣٠٣ ـ ٨٦٣٩ ـ ٩٧٨٢
تعوذوا بالله من شر جار المقام	أبو هريرة	٨٥٣٤
تعوذّوا بالله من الشيطان	أبو سلمة بن عبد الرحمٰن ابن عوف	٢٥٧٤١
تعوذوا بالله من عذاب جهنم	زيد بن ثابت	٢١٩٩٧

تعوّذوا بالله من عذاب القبر	أنس	١٣٤٨١
تعوذوا بالله من الفقر	أبو هريرة	١٠٩٨٦
تعوذي بالله من شر هذا الغاسق إذا وقب	عائشة	٢٤٨٢٧
تغدينا مع رسول الله ﷺ	أبو جمعة	١٧١٠١ ـ ١٧١٠٢
تغزون جزيرة العرب	نافع بن عتبة بن أبي وقاص	١٥٤١ ـ ١٩١٨٢
تفتح أبواب الجنة في كل اثنين	أبو هريرة	٧٦٢٧
تفتح أبواب السماء	أبو هريرة	٩٠٤١
تفتح الأرياف فيأتي ناس	أبو هريرة	٨٥٧٦
تفتح البلاد والأمصار	أبو هريرة	٨٤٣٩
تفتح فيه أبواب الجنة، وتغلق	رجل من أصحاب النبي ﷺ	٢٣٨٨٧
تفتحون الشام فيجيء أقوام يبسون	سفيان بن أبي زهير	٢٢٢٦٢
تفترق أمتي فرقتين، فتمرق بينهما	أبو سعيد الخدري	١١٧٧٢
تفرج الناس عن أبي هريرة	سليمان بن يسار	٨٢٦٠
تفضل صلاة الجماعة على	أبو هريرة	٩٨٦٠ ـ ٨٣٣١
تفضل الصلاة في جماعة على صلاة	أبو هريرة	١٠٨١١
تفضل الصلاة في الجميع على	أبو هرير	٧١٨٥
تفطرّ عندنا الليلة	عثمان	٥٣٦
التفل في المسجد خطيئة	أنس	١٢٩٢١ ـ ١٤١٢١
التفل في المسجد سيئة	أبو أمامة	٢٢٥٩٨
تقاتلكم يهود فتسلطون عليهم	عبد الله بن عمر	٦١٤٧ ـ ٦١٨٦ ـ ٦٣٦٦
تقاتلون بين يدي الساعة	عمرو بن تغلب	٢٠٩٥٠
تقاتلون جزيرة العرب فيفتحها الله	نافع بن عتبة بن أبي وقاص	١٥٤٠ ـ ١٩١٨١
تقاتلون الروم فيفتحهم الله وتقاتلون	نافع بن عتبة	١٩١٨١
تقاتلون قوماً نعالهم الشعر	أبو هريرة	٧٩٧٤
تقتل عمّارًا الفئة الباغية	خزيمة بن ثابت	٢٢٢١٧
تقتلك الفئة الباغية	أم سلمة	٢٧٠٩٨ ـ ٢٧١٨٦
تقتلك الفئة الباغية	أبو قتادة	٢٢٩٨٣ ـ ٢٢٩٨٤
تقتله الفئة الباغية	عبد الله بن عمرو	٦٥٣٨ ـ ٦٩٢٦ ـ ٦٩٢٩
تقتله الفئة الباغية	أبو سعيد	١١١٨٣
تقتله الفئة الباغية	عمرو بن العاص	١٧٩١٨ ـ ١٧٩٣١
تقدموا فائتموا بي وليأتم بكم	أبو سعيد الخدري	١١٣١٢ ـ ١١٥٣١
تقدموا، فتقدموا	عائشة	٢٤٦٢٠ ـ ٢٦٨٠٧

تقرأ الكتابين: التوراة والفرقان	عبد اللّه بن عمرو	٧٠٦٧
تقرؤون خلفي؟ قالوا: نعم	أبو قتادة	٢٣٠٠١
تقرؤون؟ قلنا نعم يا رسول اللّه	عبادة بن الصامت	٢٣٠٤٧ ـ ٢٣١٢٦
تقطع الصلاة المرأة، والكلب	أبو هريرة	٧٩٧٠
تقطع يد السارق في ربع دينار	عائشة	٢٤٥٨٠ ـ ٢٥٨١٨
تقطع اليد في ثمن المجن	سعد	١٤٥٥
تقطع اليد في ربع دينار	عائشة	٢٦٦٧٠
تقعد الملائكة على أبواب	أبو أمامة	٢٢٥٩٧
تقعد الملائكة يوم الجمعة	أبو أمامة	٢٢٦٢٤
تقول امرأتك: أطعمني وإلا طلقني	أبو هريرة	٧٤٢٣
تقولين: اللّهم إنك عفو	عائشة	٢٦٢٦٠
تقوم الساعة، أو لا تقوم الساعة إلا	عبد اللّه بن مسعود	٤١٤٤
تقوم الساعة والروم أكثر الناس	المستورد	١٨١٨٥
تقوّوا لعدوكم وصام	بعض أصحاب النبي ﷺ	١٥٩٩٨
التقوى هاهنا التقوى هاهنا	أنس	١٢٤٠٨
التقوى هاهنا التقوى هاهنا	شيخ من بني سليط	١٦٧٤١ ـ ٢٣٦٠٠
التقوى هاهنا التقوى هاهنا	رجل من بني سليط	١٦٧٦١ ـ ٢٣٦١٧
التقوى هاهنا ـ وأشار بيده	أبو هريرة	٧٧١٣
التقوى ها هنا ويشير بيده	رجل من بني سليط	٢٠٥٤٤
تقيم الصلاة، وتؤتي الزكاة	رجل	١٥٩٨٠
التكبير في العيدين سبعاً قبل القراءة	أبو هريرة	٨٦٦٤
التكبير يملأ ما بين السماء والأرض	شيخ من بني سليم	٢٣٥٤٧
تكثر الصواعق عند اقتراب الساعة	أبو سعيد الخدري	١١٦٤٣
تكفيك آية الصيف	البراء بن عازب	١٨٧٩٠ ـ ١٨٨٠٨ ـ ١٨٨٨١
تكفيك آية الصيف	عمر	١٧٩ ـ ٢٦٢
تكفيك آية الصيف التي نزلت	عمر	١٠
تكلم أربعة صغار عيسى بن مريم	ابن عباس	٢٨٢٢
تكلم رجل من الأنصار كلمة فيها	ابن مسعود	٤٣٣١
تكلم رسول اللّه ﷺ بكلمة	أنس	١٢٩٦٦
تكون أمتي فرقتين، يخرج بينهما	أبو سعيد	١١٤٣٦
تكون أمراء تغشاهم غواش	أبو سعيد	١١٢١٠
تكون فتنة تستنظف العرب	عبد اللّه بن عمرو	٦٩٨٠
تكون فتنة	أبو هريرة	٧٧٨٤
تكون فتنة النائم فيها خير من المضطجع	عبد اللّه بن مسعود	٤٢٨٦

تكون النبوة فيكم	حذيفة	١٨٥٩٦
تكون النسم طيراً تعلق	أم هانيء	٢٧٩٣١
تكون هنات وهنات، فمن أراد	عرفجة	١٨٤٨٤
التلبينة مجمة لفؤاد المريض	عائشة	٢٥٧٣٤
تلبية رسول الله ﷺ	ابن عمر	٥٠٢٤
تلد فاطمة إن شاء الله غلاماً	أم الفضل	٢٧٤١٦
تلقفت التلبية من رسول الله ﷺ	ابن عمر	٥١٥٤
تلقينا أنس بن مالك حين قدم	أنس	١٣١٤٤
تلك ابنة أخي من الرضاعة	علي	١٣٥٨
تلك ست عشرة ركعة تطوع	علي	٦٥٠
تلك السكينة تنزلت للقرآن	البراء بن عازب	١٨٧٩٢
تلك السكينة نزلت بالقرآن	البراء	١٨٨٤٠
تلك صلاة المنافقين	أنس	١٢٥٣٧ ـ ١٢٩٦٠
تلك صلاة المنافق يترك الصلاة	أنس	١٢٠٢٢
تلك ضراوة الإسلام وشرته	عبد الله بن عمرو	٦٥٤٠
تلك الكلمة من الحق	عائشة	٢٥٠٧٧
تلك عاجل بشرى المؤمن	أبو ذر	٢١٧٠٨ ـ ٢١٧٢٩ ـ ٢١٨٠٩
تلك الملائكة كانت تستمع لك	أبو سعيد الخدري	١١٧٨٨
تم الشهر تسع وعشرون	ابن عباس	٣١٥٨
تم الشهر تسعاً وعشرين	ابن عباس	١٨٨٥
تماروا في القراءة في الظهر	المطلب بن عبد الله	٢١٩١٣
تمارى رجلان في المسجد	أبو سعيد الخدري	١١٠٦١ ـ ١١٨٦٨
تمارينا في سورة من القرآن فقلنا	عبد الله بن مسعود	٨٣٢
تمام تحياتكم	أبو أمامة	٢٢٥٩١
تمتع رسول الله ﷺ حتى مات	ابن عباس	٢٦٦٤
تمتع رسول الله ﷺ وأبو بكر	ابن عباس	٢٨٦٥ ـ ٢٨٧٩
تمتع النبي ﷺ	ابن عباس	٣١٢١
تمتع النبي ﷺ في حجة الوداع	عبد الله بن عمر	٦٢٤٧
تمتعت، فنهاني ناس عن ذلك	أبو جمرة الضبعي	٢١٥٨
تمتعنا على عهد النبي ﷺ	عمران بن حصين	٢٠١٨٢
تمتعنا على عهد رسول الله ﷺ	جابر	١٤٩٧٨
تمتعنا مع رسول الله ﷺ	جابر	١٤٢٣١
تمتعنا مع رسول الله ﷺ	عمران بن حصين	٢٠٠٩٠ ـ ٢٠١٧٥
تمر النخل لمن أبرها إلا أن	عبادة	٢٣١٥٩

تمرق مارقة عند فرقة من المسلمين	أبو سعيد الخدري	١١٢٩٥ ـ ١١٩٤٣
تمرة طيبة وماء طهور	عبد الله بن مسعود	٤٢٩٦ ـ ٤٣٨١
تمكث إحداكن ما شاء الله	أبو هريرة	٨٨٤٩
تملأ الأرض جوراً وظلماً، فيخرج	أبو سعيد الخدري	١١٦٨٨
تملأ الأرض ظلماً وجوراً ثم	أبو سعيد	١١٢٤١
تمنيتَ أن أكون سألت رسول الله	عثمان	٣٧
تنازع أبو عبد الرحمٰن السلمي	سعد بن عبيدة	٨٢٧
تنام عيناي ولا ينام قلبي	ابن عباس	١٩١١
تنام عيني ولا ينام قلبي	أبو هريرة	٧٤١١ ـ ٩٦٥٥
تناول أبو عبيدة رجلاً	خالد بن حكيم بن حزام	١٦٩٤٣
تناولت قدراً لأمي فاحترقت يدي	محمد بن حاطب	١٨٤٦٥
تناولني رسول الله ﷺ فقلت	عائشة	٢٥٨٠٤
تنتظر أيام قرئها	أم سلمة	٢٧٢٧٦
تنتظر قدر الليالي والأيام	أم سلمة	٢٧٠٤٥
تنحي	عائشة	٢٦٠٠٤
تنفل رسول الله ﷺ سيفه ذا الفقار	ابن عباس	٢٤٤٥
تنقص الرطبة إذا يبست؟ قالوا:	سعد	١٥٥٢
تنكح النساء لأربع: لمالها	أبو هريرة	٩٥١٧
تنكح المرأة على إحدى خصال ثلاث	أبو سعيد الخدري	١١٧٨٧
تنكح المرأة على مالها، وتنكح	أبو سعيد الخدري	١١٧٨٧
تهادوا فإن الهدية تذهب وغر الصدر	أبو هريرة	٩٢٣٩
التوبة من الذنب أن يتوب منه	عبد الله	٤٢٦٤
توبوا إلى الله واستغفروه، فإني أتوب	رجل من أصحاب النبي ﷺ	١٨٤٨٣
توبوا إلى الله واستغفروه	شيخ من أصحاب النبي ﷺ	٢٣٨٨٤
توبوا إلى ربكم فإني أتوب إليه في اليوم	الأغر	١٨٠٠١
توشكون أن يملأ الله	سمرة	٢٠٤٤٣ ـ ٢٠٥١٢
توضأ رسول الله ﷺ هذا ثم	عثمان	٤٨٤
توضأ عبد الرحمٰن عند عائشة	أبو سلمة	٢٤٦٢٤
توضأ عثمان رضي الله عنه على البلاط ثم قال	حمران	٤٠٠
توضأ علي رضي الله عنه ثلاثاً	أبو حية بن قيس	١٢٧٣
توضأ علي رضي الله عنه فمضمض ثلاثاً	علي	٩٩٨
توضأ لنا وضوء رسول الله ﷺ	عبد الله بن زيد بن عاصم	١٦٥٥٩
توضأ النبي ﷺ ثم احتز من كتف	ابن عباس	٣٤٥٣
توضأ واغسل ذكرك ثم نم	عبد الله بن عمر	٥٣١٤

توضأ وانضح فرجك	علي	٨٢٣
توضع الرحم يوم القيامة لها	عبد الله بن عمرو	٦٧٧٤ ـ ٦٩٥٠
توضع الموازين يوم القيامة	عبد الله بن عمرو	٧٠٦٦
توضؤوا بسم الله، فرأيت الماء	أنس	١٢٧٢٤
توضؤوا حتى توضؤوا كلهم	أنس بن مالك	١٣٦٣٠
توضؤوا حي على الوضوء	أنس	١٢٨٢٥
توضؤوا مما انضجت النار	أبو هريرة	٩٩٠٩
توضؤوا مما أنضجت النار	أبو طلحة	١٦٤٧٦
توضؤوا مما غيّرت النار	أبو هريرة	١٦٤٦١
توضؤوا مما غيرت النار لونه	أبو موسى	١٩٧٨١ ـ ١٩٩٤٠
توضؤوا مما مست النار	أبو هريرة	٧٥٩٤ ـ ٧٦٦١ ـ ٩٥١٥ ـ ١٠٠٧٣ ـ ١٠٢٠٧ ـ ١٠٥٤٩ ـ ١٠٨٦٠
توضؤوا مما مست النار	زيد بن ثابت	٢١٩٣٤ ـ ٢١٩٨١ ـ ٢١٩٩٤ ـ ٢١٩٩٩ ـ ٢٢٠٠٩
توضؤوا مما مست النار	عائشة	٢٥٠٨٧
توضؤوا مما مست النار	أبو هريرة	٢٧١٤٧
توضؤوا مما مست النار	أم حبيبة	٢٧٣٠٩ ـ ٢٧٣١٨ ـ ٢٧٣١٩ ـ ٢٧٩٤٣ ـ ٢٧٩٥١
توضؤوا من ألبانها	أسيد بن حضير	١٩٧١٢
توضؤوا من لحوم الإبل	أسيد بن حضير	١٩٣٠٦
توضؤوا منها قال: وسئل عن الصلاة	البراء بن عازب	١٨٧٣٧
توضؤوا، وسئل عن الوضوء من	جابر بن سمرة	٢١٢٦٢
توفي إبراهيم ابن النبي ﷺ	البراء بن عازب	١٨٨٢٧
توفي ابنان لي فقلت لأبي هريرة	أبو حسان	١٠٣٣٦
توفي ابنان فقلت:	أبو حسان	١٠٦٢٨
توفي ابني فجزعت عليه فقلت	أم قيس	٢٧٥٣٩
توفي أبو سريحة فصلى عليه زيد	سليمان المؤذن	١٩٥١٦
توفي إحدى بنات النبي ﷺ	أم عطية	٢١٠٨٢
توفي أخي وأتيت أبا سعيد الخدري فقلت	أبو سعيد مولى المهري	١١٢٦٦
توفي بعض كنائن مروان فشهدها	عمرو بن الأزرق	٨٣٨٢
توفي حميم لأم حبيبة، فدعت	زينب بنت أبي سلمة	٢٧٣٠٢
توفي رجل بالمدينة فصلى عليه رسول الله	عبد الله بن عمرو	٦٦٥٦
توفي رجل على عهد رسول الله ﷺ من بني عذرة	جابر	١٥٣٦١

توفي رجل فغسلناه وحنطناه	جابر	١٤٥٩٠
توفي رجل فوجدوا في مئزره	أبو أمامة	٢٢٥٧٤
توفي رجل من الأزد فلم يدع	بريدة	٢٣٣٣٢
توفي رجل من أهل الصفة فوجدوا	عبد الله بن مسعود	٤٣٦٦
توفي رجل من أهل الصفة	أبو أمامة الحمصي	٢٢٥٢٧ ـ ٢٢٥٢٩
توفي رجل منا فأتينا النبي ﷺ	أبو قتادة	٢٣٠٣٤
توفي رسول الله ﷺ أو قبض	عائشة	٢٤٩٨٧
توفي رسول الله ﷺ حين شبع	عائشة	٢٤٩٥٦-٢٥٧٥٩
توفي رسول الله ﷺ وأبو بكر في طائفة	حميد بن عبد الرحمن	١٨
توفي رسول الله ﷺ وأنا	ابن عباس	٢٣٧٩ ـ ٣٥٤٣
توفي رسول الله ﷺ ودرعه	ابن عباس	٣٤٠٩
توفي رسول الله ﷺ ودرعه	عائشة	٢٦٥٢٦
توفي رسول الله ﷺ ودرعه	أسماء	٢٨١١٧
توفي رسول الله ﷺ وقد شبعنا	عائشة	٢٥٤٧٦ ـ ٢٦١٤٧ ـ ٢٦٣٢١
توفي رسول الله ﷺ وما في رأسه	أنس	١٢٥٢٩
توفي رسول الله ﷺ وما في	عائشة	٢٥٢٧٧
توفي رسول الله ﷺ وهو ابن	ابن عباس	١٩٤٥ ـ ٣٣٨٠
توفي رسول الله ﷺ وهو ابن	معاوية	١٦٩٩٨ ـ ١٧٠٠٦
توفي رسول الله ﷺ وهو ابن	أنس	١٢٣٥١
توفي زوج سبيعة بنت الحارث	أم سلمة	٢٧١٩٤
توفي عبد الله بن عمرو بن حرام	جابر	١٤٤١١
توفي عثمان بن مظعون وترك ابنه	عبد الله بن عمر	٦١٣٦
توفي مولى لرسول الله ﷺ	عائشة	٢٥٩٣٤
توفي النبي ﷺ في بيتي وفي ليلتي	عائشة	٢٥٧٨٠
توفي النبي ﷺ يوم الاثنين	عائشة	٢٥٣٠٠
توفي والدي وترك عليه	جابر	١٥٠٦٩
توفيت ابنة لعثمان بن عفان بمكة	عبد الله بن أبي مليكة	٢٩٠
توفيت إحدى بنات النبي ﷺ	أم عطية	٢٧٨٤٢ ـ ٢٧٨٤٩
توكل الله عزّ وجلّ بحفظ	أبو هريرة	٩١٦٣
تؤمن بالله واليوم الآخر	معاذ بن جبل	٢٢٤٧٣
تؤمن بالله ورسوله	عائشة	٢٤٨٩٠ ـ ٢٥٦٧٣
تؤمن بالله وملائكته وكتبه	عبد الله بن عمر	٣٧٤

حرف الثاء

ثارت أرنب فتبعها الناس فكنت	أنس	١٣٤٦٤
ثامنوني، فقالوا: لا نبغي به	أنس	١٢٢٦٧
ثامنوني به، فقالوا: لا نأخذ	أنس	١٣٢٠٢
ثبتك الله وسددك	علي	١٢٨١
ثفل رسول الله ﷺ فقال:	عائشة	٥١٤١ _ ٢٦٦٦٦
ثفل معقل بن يسار فدخل	الحسن	٢٠٥٧٩
ثكلتك أمك ابن لبيد، ما كنت أحسبك	ابن لبيد	١٨٠٨٣
ثكلتك أمك معاذ وهل يكب	معاذ بن جبل	٢٢٤١٨
ثكلتك أمك وهل يكب	معاذ	٢٢٤١٣
ثكلتك أمك يا ابن أم سعد وهل	سعد	١٤٩٣
ثكلتك أمك يا ابن أم لبيد	زياد بن لبيد	١٨٠٨٢
ثكلتك أمك يا معاذ	معاذ بن جبل	٢٢٣٦٦
ثكلته أمه، رجل قتل رجلاً متعمداً	ابن عباس	٢١٤٢
ثلاث أحلف عليهن لا يجعل	عائشة	٢٥٦٣٤
ثلاث أخاف على أمتي	جابر بن سمرة	٢١١٢١
ثلاث إذا خرجن لم ينفع	أبو هريرة	٩٧٥١
ثلاث إذا كن في الرجل فهو المنافق	عبد الله بن عمرو	٦٨٧٩
ثلاث أقسم عليهن وأحدثكم حديثاً	أبو كبشة	١٨١٩٤
ثلاث أوصاني بهن خليلي	أبو هريرة	٧٤٥٢
ثلاث حق على كل مسلم	رجل من أصحاب النبي ﷺ	١٦٥١١
ثلاث دعوات لا شك فيهن	أبو هريرة	٩٦٠٤
ثلاث دعوات مستجابات	أبو هريرة	٧٥٠١ _ ٨٥٦٤ _ ١٠١٩٩ _ ١٠٧١٩ _ ١٠٧٨١
ثلاث ساعات كان رسول الله ﷺ	عقبة	١٧٥١٧
ثلاث ساعات كان ينهانا رسول الله	عقبة	١٧٥١٢
ثلاث في المنافق، وإن صلى، وإن	أبو هريرة	٩١٤٧
ثلاث كان رسول الله ﷺ يعمل بهن	أبو هريرة	٩٦٠٦

ثلاث كلهم حق على الله	أبو هريرة	٧٤١٠
ثلاث كلهن حق على كل مسلم	أبو هريرة	٨٦٧٣ ـ ٩٠٢٠
ثلاث لا يدخلون الجنة	عبد الله بن عمر	٦١٨٠
ثلاث لا يغل عليهن صدر	أنس	١٣٣٨٣
ثلاث مستجاب لهم دعوتهم	عقبة	١٧٥٣٤
ثلاث من عمل أهل الجاهلية	أبو هريرة	٧٥٥٠
ثلاث من كن فيه حرم على النار	أنس	١٢١٤٦
ثلاث من كن فيه فهو منافق	أبو هريرة، والحسن	١٠٩٣٨
ثلاث من كن فيه وجد	أنس	١٢٠٢٥ ـ ١٢٧٩٥ ـ ١٢٨١٤ ـ ١٣٤٤ ـ ١٣٦٢٧ ـ ١٣٩٥١ ـ
ثلاث هن علي فرائض وهن لكم تطوع	ابن عباس	٢٠٥٠
ثلاث والذي نفس محمد بيده	عبد الرحمٰن بن عوف	١٦٧٤
ثلاثة آصع من تمر بين ستة مساكين	كعب بن عجرة	١٨٣٠٤
ثلاثة أحجار ليس فيها رجيع	خزيمة بن ثابت	٢٢٢٠٠ ـ ٢٢٢٠٥ ـ ٢٢٢١٦
ثلاثة أحجار ليس فيهن رجيع	خزيمة بن ثابت	٢٢٢٢٤
ثلاث أشياء رأيتهن من رسول الله	يعلى	١٧٧٠٨
ثلاثة أيام ولياليهن للمسافر	خزيمة بن ثابت	٢٢١٩٦ ـ ٢٢٢١٩
ثلاثة حفظتهن عن خليلي	أبو هريرة	٩٠٨٧
ثلاثة على كثبان المسك يوم القيامة	ابن عمر	٤٧٩٩
ثلاثة قد حرم الله عليهم الجنة	عبد الله بن عمر	٥٣٧٢ ـ ٦١١٣
ثلاثة حق على الله عز وجل	أبو هريرة	٩٦٢٩
ثلاثة كلهم حق على كل مسلم	أبو هريرة	٨٦٦٠
ثلاثة لا تسأل عنهم	فضالة بن عبيد	٢٤٤٤١
ثلاثة لا يدخلون الجنة	أبو موسى	١٩٧٩٨
ثلاثة لا يرد دعاؤهم: الإمام العادل	أبو هريرة	٩٧٤١
ثلاثة لا يكلمهم الله	أبو هريرة	٧٤٣٥ ـ ١٠٢٣١ ـ ١٠٢٣٢
ثلاثة لا يكلمهم الله	أبو ذر	٢١٦٤٤ ـ ٢١٧٣٧ ـ ٢١٨٧٧
ثلاثة لا ينظر الله إليهم يوم القيامة	عبد الله بن عمر	٦١٨٠
ثلاثة لا ينظر الله ـ يعني إليهم	أبو هريرة	٩٥٩٢
ثلاثة يا علي لا تؤخرهن	علي بن أبي طالب	٨٢٨
ثلاثة يحبهم الله	أبو ذر	٢١٦٨٢ ـ ٢١٨٦٣
ثلاثة يحبهم الله، وثلاثة يشنؤهم	ابو ذر	٢١٦٦٦
ثلاثة يضحك الله إليهم	أبو سعيد الخدري	١١٧٨٣
ثلاثة يؤتون أجورهم مرتين	أبو موسى	١٩٨٣١

ثلاثون يؤتون أجرهم	أبو موسى	١٩٨٦٧
الثلث كثير	ابن عباس	٢٠٣٤ ـ ٢٠٧٦
الثلث والثلث كبير	سعد	١٤٨٢ ـ ١٥٤٦ ـ ١٥٨٥ ـ ١٥٩٩
الثلث والثلث كثير	سعد	١٤٧٤ ـ ١٥٠١ ـ ١٥٢٤
الثلث والربع	رافع	١٥٩٠٤
ثم شهدت علي بن أبي طالب بعد ذلك	أبو عبيد مولى عبد الرحمٰن ابن عوف	٥٨٧
ثم شهدته مع علي فصلى قبل أن	أبو عبيد ـ مولى عبد الرحمٰن ابن عوف	١١٩٣
ثم فتر الوحي عني فترة	جابر	١٤٥٣٧
ثم لا صلاة حتى تزول الشمس	كعب	١٨٢٢٤
ثم مضى رسول الله ﷺ لسفره، واستخلف	ابن عباس	٢٣٩٢
ثم نزل عن الصفا حتى إذا أنصبّت	جابر	١٤٦٢٥
ثمن الجريسة حرام وأكلها حرام	أبو هريرة	٨٣٨٨
ثمن الكلب خبيث	ابن عباس	٢٥١٢
ثمن الكب خبيث	رافع	١٥٩٠٥ ـ ١٥٩٢١ ـ ١٧٤٠٢
ثمن الكلب ومهر البغي وثمن الخمر	ابن عباس	٣٣٤٥
ثنتان حفظتهما عن رسول الله ﷺ	شداد	١٧٢٤٢
ثنتان حفظتهما من رسول الله ﷺ	شداد	١٧٢٦٩
ثنتان هما بالناس كفر	أبو هريرة	٩٦٨٨
الثيب أحق بنفسها من وليها	ابن عباس	١٨٩٧
الثيب بالثيب جلد مئة	سلمة بن المحبق	١٦٠٠٥
الثّيب بالثّيب والبكر بالبكر	عبادة بن الصامت	٢٣٠٧٩ ـ ٢٣١٠٩
الثيب تستأمر في نفسها	أبو هريرة	٧٣٩٨ ـ ٩٤٨٧
الثيب تشاور قيل يا رسول الله	أبو هريرة	٧١٣١
الثيب تعرب عن نفسها	عدي بن عميرة	١٧٨٧٤ ـ ١٧٨٧٦
الثّيب جلد مئة والرجم	عبادة بن الصامت	٢٣٠٧٩
ثيباً أم بكراً؟ قال: قلت	جابر	١٤٩٥٧

حرف الجيم

جاء ابن النواحة وابن أثال	عبد الله بن مسعود	٣٧٦١
جاء ابنا مليكة إلى النبي ﷺ	عبد الله بن مسعود	٣٧٨٦
جاء أبو بكر بأبيه أبي قحافة	أنس	١٢٦٦٣
جاء أبو بكر بضيف	عبد الرحمٰن بن أبي بكر	١٧٠٢
جاء أبو بكر يستأذن	النعمان بن بشير	١٨٥٨٤
جاء أبو جهل إلى النبي ﷺ	ابن عباس	٣٠٤٥
جاء أبو حميد الأنصاري	جابر	١٤١٨٣ ـ ١٥٠٣٧
جاء أبو سليمان مالك بن الحويرث	أبو قلابة	١٥٦٨٤
جاء أبو طلحة القاص	مصعب	١٦٧٠٥
جاء أبو طلحة يوم حنين يضحك	أنس	١٢١٣٢ ـ ١٣٠٧٣
جاء أبو معقل مع النبي ﷺ حاجاً	أم معقل	٢٧٦٤٨
جاء أبو موسى الأشعري يستحمل	أنس	١٣٥٠٥
جاء أبو موسى إلى الحسن بن علي يعوده	عبد الرحمٰن بن أبي ليلى	٦١٢
جاء أبي إلى النبي ﷺ وهو غلام	أبو إياس	١٦٣٥٨
جاء الإسلام حين جاء	حذيفة	٢٣٨٢٢
جاء أعرابي إلى رسول الله ﷺ	ابن عباس	٣٠٢٦
جاء أعرابي إلى رسول الله ﷺ	جابر	١٤٩٩٩
جاء أعرابي إلى رسول الله ﷺ	أسامة بن شريك	١٨٦٤٧
جاء أعرابي إلى رسول الله ﷺ	طلحة بن عبيد الله	١٣٩٥
جاء أعرابي إلى رسول الله ﷺ	عائشة	٢٤٩١٢
جاء أعرابي إلى رسول الله ﷺ	يعلى	١٨١٢٨
جاء أعرابي إلى النبي ﷺ بلقطة	زيد بن خالد وأبو هريرة	١٧١٨٦
جاء أعرابي إلى النبي ﷺ فبايعه	جابر	١٤٣٣٥ ـ ١٥٢٨٧

جاء أعرابي إلى النبي ﷺ فسأله	عتبة	١٧٧٩٢
جاء أعرابي إلى النبي ﷺ فقال	أبو سعيد	١١٦٢١
جاء أعرابي إلى النبي ﷺ فقال	أنس	١٢٧٩٩ ـ ١٣٩٦٦
جاء أعرابي إلى النبي ﷺ فقال	علي	٦٥٥
جاء أعرابي إلى النبي ﷺ فقال	أبو هريرة	٧٧٣٣
جاء أعرابي إلى النبي ﷺ فقال	البراء بن عازب	١٨٨٥٠
جاء أعرابي إلى النبي ﷺ وقال	أبو هريرة	٨٦١١
جاء أعرابي إلى النبي ﷺ يسأله	عبد الله بن عمرو	٦٦٨٤
جاء أعرابي فبال في المسجد فقال	أنس	١٢١٠٦
جاء أعرابي فأفاخ راحلته ثم	جندب	١٩٠٠٦
جاء أعرابي ملوي جريء	عبد الله بن عمرو	٧٠٩٥
جاء أعرابي يتقاضى النبي ﷺ	أبو هريرة	٨٨٨٤
جاء أعرابيان إلى رسول الله ﷺ	عبد الله	١٧٨٥٠
جاء إلى رسول الله ﷺ فقال: يا رسول الله	معاوية بن جاهمة	١٥٦٢٣
جاء إلى علي رضي الله عنه ناس من	محمد بن علي	١١٩٦
جاء أناس إلى النبي ﷺ	أنس	١٣٨٩٠
جاء أنس إلى المدينة فقلنا له	بشير بن يسار	١٢١٤٨
جاء أهل نجران إلى رسول الله ﷺ	حذيفة	٢٣٧٦٩
جاء أهل اليمن هم أرق أفئدة	أبو هريرة	١٠٢٢٧ ـ ١٠٣٣٢
جاء بعض فتيان رسول الله ﷺ بتمر	أبو سعيد الخدري	١١٦٠٣
جاء بلال إلى رسول الله ﷺ بتمر	أبو سعيد الخدري	١١٦١٧
جاء بلال إلى النبي ﷺ فقال	عائشة	٢٤٩٠٣
جاء ثلاثة نفر إلى رسول الله ﷺ فقال	علي	٩٢٥
جاء ثلاثة نفر إلى النبي ﷺ فقال أحدهم	علي	٧٤٣
جاء جبريل إلى النبي ﷺ	أبو هريرة	١٠١٩٦
جاء جبريل ﷺ إلى النبي ﷺ	ابن عمر	٥٨٥٦
جاء جبريل إلى النبي ﷺ ذات يوم	أنس	١٢١٣٦
جاء جرمقاني إلى أصحاب	جابر بن سمرة	٢١١٧٦
جاء حبر إلى رسول الله ﷺ قال	عبد الله بن مسعود	٤٣٦٨
جاء الحق وما يبديء الباطل	عبد الله بن مسعود	٣٥٨٤
جاء حمزة الأسلمي إلى النبي ﷺ	عائشة	٢٤٧٠٠
جاء حمزة بن عبد المطلب إلى رسول الله	عبد الله بن عمرو	٦٦٣٩

جاء حمزة بن عمرو الأسلمي	عائشة	٢٦١٨٤
جاء ذئب إلى راعي الغنم	أبو هريرة	٨٠٤٩
جاء رافع بن رفاعة إلى مجلس	طارق بن عبد الرحمٰن	١٩٢٠٧
جاء رجل أسرع المشي فانتهى	أنس	١٢٩٩١
جاء رجل إلى ابن عباس	سالم بن أبي الجعد	٢٦٨٣ ـ ٣٤٤٥
جاء رجل إلى ابن عباس فقال :	عيينة بن عبد الرحمٰن	٢٠٠٩
جاء رجل إلى ابن عباس، فقال :	سعيد بن أبي الحسن	٢٨١١
جاء رجل إلى ابن عباس فقال :	شعبة	٢٩٣٥
جاء رجل إلى ابن عباس يسأله	صدقة الدمشقي	٢٨٧٨
جاء رجل إلى ابن عمر فقال	عثمان بن عبد الله	٦٠١١
جاء رجل إلى ابن عمر فقال	رجل من بني تيم الله	٦٤٣٥
جاء رجل إلى ابن عمر وأنا	ابن أبي نعم	٥٦٧٥
جاء رجل إلى أبي سعيد فقال	أبو سلمة	١١٣١١
جاء رجل إلى أبي موسى وسلمان بن ربيعة	الهزيل بن شرحبيل	٣٦٩١ ـ ٤١٩٥
جاء رجل إلى رسول الله ﷺ فاستأذنه	عبد الله بن عمرو	٦٨٥٨
جاء رجل إلى رسول الله ﷺ فسأله	البراء بن عازب	١٨٧٩٠
جاء رجل إلى رسول الله ﷺ فقال أرأيت إن جاهدت	جابر	١٤٨٥٦
جاء رجل إلى رسول الله ﷺ فقال إن أبي شيخ	سودة بنت زمعة	٢٧٩٦٢
جاء رجل إلى رسول الله ﷺ فقال إن لي جارية	جابر	١٤٣٩٨
جاء رجل إلى رسول الله ﷺ فقال : إني أحب هذه	أنس	١٢٤٥٩
جاء رجل إلى رسول الله ﷺ فقال يا رسول الله إن أخي	أبو سعيد	١١١٦٣
جاء رجل إلى رسول الله ﷺ فقال يا رسول الله إن هاهنا	عبد الله بن أبي أوفى	١٩٦٣١
جاء رجل إلى رسول الله ﷺ فقال يا رسول الله أي الدعاء	أنس	١٢٣١٦
جاء رجل إلى رسول الله ﷺ فقال يا رسول الله الرجل يحب	أنس	١٣٣٤٩
جاء رجل إلى رسول الله ﷺ فقال يا رسول الله ماذا لي	عبد الله بن جحش	١٧٣٨٦

جاء رجل إلى رسول الله ﷺ فقال يا رسول الله والله إني	أبو مسعود	١٧١٩٢
جاء رجل إلى رسول الله ﷺ فقام له	ابن عمر	٥٥٦٧
جاء رجل إلى رسول الله ﷺ وسأل	أنس	١٢٤٤٧
جاء رجل إلى رسول الله ﷺ يستطعمه فأطعمه	جابر	١٤٦٧٦
جاء رجل إلى الزبير بن العوام فقال:	الحسن	١٤٢٦
جاء رجل إلى عبد الله بن عمرو	عامر	٦٥١٥ ـ ٦٨٠٦
جاء رجل إلى عبد الله بن عمرو فقال	أبو سعد	٦٨٨٩
جاء رجل إلى عبد الله بن مسعود فقال	أبو وائل	٤٠٦٢
جاء رجل إلى عبد الله	أبو الماجد	٣٩٧٧
جاء رجل إلى عبد الله فقال إني تركت	مسروق	٣٦١٣
جاء رجل إلى عبد الله من بني بجيلة	شقيق بن سلمة	٣٦٠٧
جاء رجل إلى عثمان فأثنى عليه	همام بن الحارث	٢٤٣٢٨
جاء رجل إلى عليّ بن حسين فقال	ابن أبي حازم	١٦٨٢٩
جاء رجل إلى عمر فقال	ابن عباس	٢١٤٢٧
جاء رجل إلى عمر وهو بعرفة	علقمة	١٧٥
جاء رجل إلى عمر يسأله فجعل	ابن عباس	٢١٤٢٨
جاء رجل إلى عمران بن حصين	محمد	٢٠٩٣٢
جاء رجل إلى النبي ﷺ بضباب	ثابت بن وداعة	١٨٠٩٣
جاء رجل إلى النبي ﷺ شيخ كبير	عمرو بن عبسة	١٩٦٥٢
جاء رجل إلى النبي ﷺ فسأله عن صلاة	ابن عمر	٥٢١٧ ـ ٥٣٤١
جاء رجل إلى النبي ﷺ فسأله	أبو سعيد	١١١٢١
جاء رجل إلى النبي ﷺ فسأله	أبو ذر	٢١٧٨٠
جاء رجل إلى النبي ﷺ فقال إن أمي ماتت	عقبة	١٧٤٨٩
جاء رجل إلى النبي ﷺ فقال إن أخي	أبو سعيد	١١٨٩٣
جاء رجل إلى النبي ﷺ فقال إن لي جارية	جابر	١٥٢٤١
جاء رجل إلى النبي ﷺ فقال أنت سيد قريش	عبد الله بن الشخير	١٦٤١٦ ـ ١٦٤٢٥
جاء رجل إلى النبي ﷺ فقال إني أبدع بي	أبو مسعود	١٧٢١٤
جاء رجل إلى النبي ﷺ فقال: إني نذرت	علي	٦٨٨
جاء رجل إلى النبي ﷺ فقال أي الجهاد أفضل	طارق	١٩٠٣٣
جاء رجل إلى النبي ﷺ فقال: أي الذنب	عبد الله	٤١٠٢
جاء رجل إلى النبي ﷺ فقال رأيت كأن	جابر	١٤٣٤٤

جاء رجل إلى النبي ﷺ فقال الرجل	أبو موسى	١٩٧٢٥
عظني وأوجز	أبو أيوب الأنصاري	٢٣٨٩٤
جاء رجل إلى النبي ﷺ		
فقال يا رسول الله أخبرني بما	أنـس	١٣٨٥١
جاء رجل إلى النبي ﷺ		
فقال يا رسول الله أرأيت الرجل	أبو موسى	١٩٧٧٢
جاء رجل إلى النبي ﷺ فقال: يا رسول الله	عبد الله بن عمرو	٧٠٩٧
الرجل يغيب		
جاء رجل إلى النبي ﷺ		
فقال: يا رسول الله أكلتنا الضبع	أبو ذر	٢١٨٨٠
جاء رجل إلى النبي ﷺ		
فقال يا رسول الله إن قتلت	أبو قتادة	٢٣٠٠٢
جاء رجل إلى النبي ﷺ		
فقال يا رسول الله إن لفلان	بعض أصحاب النبي ﷺ	٢٣٤٧٣
جاء رجل إلى النبي ﷺ		
فقال يا رسول الله إن لي وليدة	أبو سعيد الخدري	١١٤٩٧
جاء رجل إلى النبي ﷺ		
فقال يا رسول الله إنا بأرض	أبو سعيد	١١١٦١ ـ ١١٦٥٧
جاء رجل إلى النبي ﷺ		
فقال يا رسول الله إني أحب	بريدة	٢٣٣٧٠
جاء رجل إلى النبي ﷺ		
فقال: يا رسول الله إني صليت	عثمان	٤٥٠
جاء رجل إلى النبي ﷺ		
فقال يا رسول الله إني لا أستطيع	ابن أبي أوفى	١٩٣٢٠
جاء رجل إلى النبي ﷺ		
فقال: يا رسول الله إنيّ لقيت	عبد الله بن مسعود	٤٢٥٠
جاء رجل إلى النبي ﷺ		
فقال يا رسول الله العمرة	جابر	١٤٩٠٦
جاء رجل إلى النبي ﷺ		
فقال يا رسول الله عملت الليلة عملاً	أُبيّ بن كعب	٢١٤١٥
جاء رجل إلى النبي ﷺ		
فقال يا رسول الله ماذا لي	عبد الله بن جحش	١٩٢٨٨
جاء رجل إلى النبي ﷺ		
فقال يا رسول الله ما الموجبتان	جابر	١٥٢٧٢

جاء رجل إلى النبي ﷺ فقال يا نبي الله	عبد الله بن مسعود	٤٢٩٠
جاء رجل إلى النبي ﷺ مقنعاً بالحديد	البراء	١٨٧٩٣
جاء رجل إلى النبي ﷺ من الأنصار	البراء	١٨٧٦٤
جاء رجل إلى النبي ﷺ من أهل الكتاب	عبد الله	٣٥٩٠
جاء رجل إلى النبي ﷺ وهو يخطب	جابر	١٤٩٦٨
جاء رجل إلى النبي ﷺ وهو عند الجمرة	أبو أمامة	٢٢٥٦٠
جاء رجل إلى النبي ﷺ يراجعه	ابن عباس	٣٢٤٧
جاء رجل إلى النبي ﷺ يريد	أبو هريرة	٨٢٩٣ ـ ٩٧٢٢
جاء رجل إلى النبي ﷺ يستأذنه	عبد الله بن عمرو	٦٥٤٤
جاء رجل أو أعرابي إلى النبي ﷺ	أنس	١٢٨٥٤
جاء رجل حتى اطلع في حجرة	أنس	١٢٤٥٢
جاء رجل فقال: إن عبداً له	الحسن	٢٠٣٩٨
جاء رجل فوقع في عليٍّ وفي عمّار	عطاء بن يسار	٢٥٣٣١
جاء رجل من الأنصار إلى النبي ﷺ	معاذ بن جبل	٢٢٣٧٧
جاء رجل من الأنصار بالعباس	البراء ـ أو غيره ـ	١٨٦٩٣
جاء رجل من أهل الكتاب	أنس	١٣٢٢٥
جاء رجل من بني فزارة إلى النبي	أبو هريرة	٧٢٦٣
جاء رجل من خثعم إلى رسول الله	عبد الله بن الزبير	١٦٢٢٤
جاء رجل من قومكما أعرابي	عبد الله بن عمرو	٦٨٩٠
جاء رجل من مصر يحج البيت	عبد الله بن موهب	٥٧٧٢
جاء رجل من اليهود إلى عمر	طارق بن شهاب	١٨٨
جاء رجل تابي ـ يعني نائي ـ ونحن	عبد الله بن أبي أوفى	١٩٣٦١
جاء رجل ورسول الله ﷺ جالس	رفاعة بن رافع	١٩٢٠٤
جاء رجل والنبي ﷺ على المنبر	جابر	١٥٠٢٩ ـ ١٥١٣٣
جاء رجل والنبي ﷺ في الصلاة فقال	أنس	١٣٠١٩
جاء رجل ونحن في الصف خلف	عبد الله بن أبي أوفى	١٩٣٤٧
جاء رجل يسأل سعداً عن الطاعون	عامر بن سعد	٢٢٠٩٤
جاء رجل يستأذن النبي ﷺ	عبد الله بن عمرو	٦٨١١
جاء رجلان إلى رسول الله ﷺ فتشهد	عدي بن حاتم	١٩٦٠١
جاء رجلان من الأنصار يختصمان	أم سلمة	٢٧٢٥٣
جاء رجلان من أهل المشرق إلى النبي ﷺ	ابن عمر	٤٦٥١
جاء رسول الله ﷺ إلى أبي فنزل عليه	عبد الله	١٧٨٣٥
جاء رسول الله ﷺ إلى المسجد	أبو هريرة	٨٨٩٠
جاء رسول الله ﷺ خصمان	عمرو	١٧٩٧٨

جاء رسول الله ﷺ لماء زمزم فسقيناه	ابن عباس	٣٥٢٩
جاء رسول الله ﷺ ورديفه	ابن عباس	٢٢٠٧
جاء رهط إلى علي بالرحبة	رياح بن الحارث	٢٣٩٥٩
جاء زيد بن صوحان إلى علي رضي الله عنه	مالك بن عمير	١١٦٢
جاء سائل إلى النبي ﷺ	أبو موسى	١٩٩٤٣
جاء سلمان إلى رسول الله ﷺ	بريدة	٢٣٣٨٥
جاء سليك الغطفاني يوم	جابر	١٤٤٥٨
جاء سهل بن أبي حثمة إلى مجلسنا فحدث	عبد الرحمٰن بن مسعود	١٥٨٠٤
جاء السيد والعاقب إلى النبي ﷺ	حذيفة	٢٣٦٦١
جاء شاب إلى رسول الله ﷺ	جابر	١٥١٠٢
جاء صعصعة بن صوحان إلى علي	مالك بن عمير	١١٦٣
جاء الطفيل بن عمرو الدوسي	أبو هريرة	٧٣١٣
جاء العاقب والسيد إلى النبي ﷺ	حذيفة	٢٣٧٩٩
جاء العاقب والسيد صاحبا نجران	عبد الله بن مسعود	٣٩٣٠
جاء العباس وعلي عليهما السلام	مالك بن أوس	٣٤٩
جاء عبد الله بن شداد فدخل على عائشة	عبيد الله بن عياض ابن عمرو القاري	٦٥٦
جاء عبد الله بن قرط الأزدي إلى	مسلم بن عبد الله الأزدي	١٩٢٨٦
جاء عبد إلى النبي ﷺ فبايعه	جابر	١٥٠٦٤
جاء عبد فبايع رسول الله ﷺ	جابر	١٤٨٣١
جاء عبد لحاطب بن أبي بلتعة	جابر	١٤٥٣٨
جاء عثمان بن عفان	عبد الرحمٰن بن سمرة	٢٠٩٠٦
جاء علي بن أبي طالب فقام على	أهبان	٢٧٧٤١
جاء عليّ؟ مرار، قالت	أم سلمة	٢٧١٠٠
جاء عمار ومعه الأشتر يستأذن	عمرو بن تغلب	٢٦٢١٩
جاء عمار يستأذن على النبي ﷺ	علي بن أبي طالب	١٠٣٣
جاء عمر إلى النبي ﷺ وهو في مشربة	ابن عباس	٢٧٥٦
جاء عمر بن الخطاب إلى رسول الله ﷺ	ابن عباس	٢٧٠٣
جاء عمر بن الخطاب إلى النبي ﷺ فقال	عبد الله بن ثابت	١٥٩٥٨ ـ ١٨٥٢٥
جاء عمر فقال: السلام على رسول الله	ابن عباس	٢٩٩٣
جاء عمران بن حصين إلى امرأته	أبو رجاء العطاردي	٢٠١٦٩
جاء رعية السحيمي إلى النبي ﷺ	أبو عمرو الشيباني	٢٢٨٣٢
جاء عمي بعد ما ضرب الحجاب	عائشة	٢٣٢٨٦
جاء عويمر إلى عاصم بن عدي	سهل بن سعد	٢٣٢١٨

جاء عين للمشركين إلى رسول الله ﷺ	سلمة بن الأكوع	١٦٦٤٦
جاء غلام حاطب فقال	أم مبشر	٢٧٥٨٥
جاء ماعز بن مالك	أبو سعيد	١١٠٠١
جاء ماعز بن مالك الأسلمي	أبو هريرة	٩٨٠٨
جاء ماعز بن مالك إلى	جابر بن سمرة	٢١٢٨٩
جاء مشركوا قريش إلى النبي ﷺ	أبو هريرة	٩٧٣٤
جاء ملك الموت إلى موسى	أبو هريرة	٨١٥٧
جاء ناس من الأنصار فسألوه	أبو سعيد	١١٩١٢
جاء ناس من أهل الشام إلى عمر	حارثة	٨٢
جاء نبي الله ﷺ رجلان حاجتهما واحدة	ابن عباس	٢٤٠٩
جاء النبي ﷺ أعرابي، فقال:	سعد	١٦١١
جاء النبي ﷺ إلى أم سليم	أنس	١٢٩٨٤
جاء النبي ﷺ إلى بعض بناته وهي في السوق	ابن عباس	٢٤١٢
جاء النبي ﷺ إلى زمزم فنزعنا له	ابن عباس	٣٥٢٧
جاء النبي ﷺ إلى سعد فاستأذن	أم طارق مولاة سعد	٢٧٦٦٨
جاء النبي ﷺ أناس من قريش	علي	١٣٣٦
جاء النبي ﷺ عباسا فقال:	ابن عباس	٢٩٤٦
جاء النبي ﷺ ناس من	عمران بن حصين	٢٠١٢٧
جاء النبي ﷺ وكان قد اشتكى	ابن عباس	٢٧٧٣
جاء النبي ﷺ يعودني	جابر	١٥٠٧٥
جاء نسوة إلى رسول الله ﷺ	أبو هريرة	٧٣٥١
جاء نفر إلى النبي ﷺ فقالوا	ابن مسعود	٤٠٢١
جاء نفر من بني تميم	عمران بن حصين	٢٠٠٦٠ ـ ٢٠١٥٢
جاء نفر من بني سليم	واثلة بن الأسقع	١٦١٠٦
جاء واثلة بن الأسقع ونحن	بشر بن حيان	١٦١٠١
جاء والله رجل إلى ابن عمر	طاووس	٥٩٦٠
جاء ورسول الله ﷺ يخطب	أبو حازم	١٥٦٠٠
جاء يهودي إلى النبي ﷺ	أبو سعيد	١١٣٨٥
جاءت إلى النبي ﷺ امرأة فقالت	أسماء	٢٧٤٥٧
جاءت أم حبيبة بنت جحش	عائشة	٢٦٠٦٠
جاءت أم حبيبة النبي ﷺ	زينب بنت أبي سلمة	٢٧٠٢٦
جاءت أم حفيد بنت الحارث تزور	ابن عباس	٣٢١٩
جاءت أم سليم إلى النبي ﷺ	أنس	١٢٢٣١
جاءت أم سليم إلى النبي ﷺ فسألته	أم سلمة	٢٧١٤٨

جاءت أم الفضل ابنة الحارث بأم حبيبة	ابن عباس	٢٧٥٠
جاءت امرأتان من أهل اليمن إلى رسول الله	عبد الله بن عمرو	٦٩٣٩
جاءت امرأة إلى رسول الله ﷺ	أبو هريرة	١٠٩٣٦
جاءت امرأة إلى رسول الله ﷺ	عائشة	٢٥٢٤٩
جاءت امرأة إلى النبي ﷺ	أبو هريرة	٩٦٨٧ ـ ٩٧٧٠
جاءت امرأة إلى النبي ﷺ	بريدة	٢٣٣٥٩ ـ ٢٣٤٢٠ ـ ٢٣٤٤٢
جاءت امرأة إلى النبي ﷺ فقالت:	ابن عباس	٢٨٢٩
جاءت امرأة إلى النعمان بن بشير	النعمان بن بشير	١٨٥٩٥
جاءت امرأة رفاعة القرظي	عائشة	٢٤٥٩٩
جاءت امرأة رسول الله ﷺ معها ابنان	أبو أمامة	٢٢٦٦٧
جاءت امرأة سعد بن الربيع إلى	جابر	١٤٨٥٨
جاءت امرأة صفوان بن المعطل إلى	أبو سعيد الخدري	١١٧٨١ ـ ١١٨٢٣
جاءت امرأة من الأنصار إلى	أنس	١٢٣٣٠ ـ ١٣٧٤٧
جاءت امرأة ومعها ابنتان	عائشة	٢٥٠٧٩ ـ ٢٥٨٤٦
جاءت أميمة بنت رقيقة	عبد الله بن عمرو	٦٨٥٠
جاءت الأنصار إلى رسول الله ﷺ	هشام بن عامر	١٦٣٦٧
جاءت بنو تميم إلى النبي	عمران بن حصين	٢٠٠٦٠
جاءت الجدة إلى أبي بكر	قبيصة	١٨١٤٣
جاءت خيل رسول الله ﷺ	عدي بن حاتم	١٩٦٠٠
جاءت الراجفة، تتبعها الرادفة	أبي بن كعب	٢١٥٦١
جاءت سهلة بنت سهيل	عائشة	٢٤٦٠٩ ـ ٢٦٤٣٨
جاءت ضباعة بنت الزبير بن عبد المطلب	ابن عباس	٣١١٧
جاءت الشياطين إلى رسول الله ﷺ من الأودية	عبد الرحمن بن خنبش	١٥٥٤٠
جاءت الغميصاء أو الرميصاء	عبيد الله بن عباس	١٨٣٧
جاءت فاطمة بنت أبي حبيش	عائشة	٢٦٢٠٠
جاءت فاطمة بنت عتبة بن ربيعة	عائشة	٢٥٦٩٠
جاءت فاطمة رسول الله ﷺ	أم سلمة	٢٧١٢٨
جاءت فتاة إلى رسول الله ﷺ	عائشة	٢٥٥٥٧
جاءت هند إلى النبي ﷺ	عائشة	٢٦٢٣٢ ـ ٢٦٤١٣
جاءت يهودية فاستطعمت	عائشة	٢٥٦٠٢
جاءتني مسكينة تحمل ابنتين لها	عائشة	٢٥١١٨
جاءتني يهودية تسألني فقالت	عائشة	٢٤٧٧٢
جاءتها امرأة فقالت: ابنة	عائشة	٢٦٤٣٤
جاءنا رسل كفار قريش يجعلون	سراقة	١٧٧٣٤

جاءنا رسول الله ﷺ بقباء	غلام من أهل قباء	١٦١٧٩ ـ ١٩١٦٠
جاءنا رسول الله ﷺ فأخرجت	عبد الله بن زيد	١٦٥٧٠
جاءنا رسول الله ﷺ ورديفه أسامة	ابن عباس	٢٦٥٥
جاءنا رسول الله ﷺ ومعه أصحابه	المرأة من المبايعات	٢٢٦٨٢
جاءنا رسول الله ﷺ يوماً	خولة بنت قيس	٢٧٨٥٩
جاءنا عبد الله بن عمر في بني معاوية	جابر بن عتيك	٢٤١٥٠
جاءنا كتاب عمر رضي الله عنه ونحن	أبو عثمان	٩٢ ـ ٣٥٦
جاءنا كتاب من رسول الله	مرثد بن ظبيان	٢٠٩٤٣
جاءنا من عند رسول الله ﷺ فقال	رافع بن خديج	١٥٩١٦
جاءنا النبي ﷺ	شيخ من قيس عن أبيه	٢٠٩٧٤
جاءنا النبي ﷺ فصلى بنا في	عبد الله بن عبد الرحمٰن	١٩١٦١
جاءني أفلح بن أبي القعيس يستأذن	عائشة	٢٤٦٠٣
جاءني جبريل عليه السلام	زيد بن خالد	٢٢٠١٨
جاءني رجلان فجلس أحدهما	عائشة	٢٤٨٥٢
جاءني عمي عامر فقال: أعطني	سلمة	١٦٦٥٩
جاءني عمي من الرضاعة يستأذن	عائشة	٢٦١٣٨
جاءه ابنه عامر فقال: أي بني أفي الفتنة	سعد	١٥٢٩
جاءه صاحب تمرة بتمر طيب	أبو سعيد	١١٠٩١
جاءه عويمر ـ رجل من بني عجلان	عاصم بن عدي	٢٣٢٤٤
جاءه النبي ﷺ يعوده وهو بمكة	سعد	١٤٨٨
جاءهم الصريخ أن الدجال قد خلف	عبد الله	٣٦٤٣
الجار أحق بالجوار	سمرة	٢٠٤٤٥ ـ ٢٠٥١٥
الجار أحق بسقبه	أبو رافع	٢٤٣٧٣
الجار أحق بسقبه ما كان	الشريد بن سويد	١٩٦٩٠ ـ ١٩٦٩١ ـ ١٩٧٠٦
الجار أحق بشفعة جاره	جابر	١٤٣٠٣
الجار أحق بصقبه أو سقبه	أبو رافع	٢٧٧٢٢
جار الدار أحق بالدار	سمرة بن جندب	٢٠٣٤٨ ـ ٢٠٣٩٠ ـ ٢٠٤٠٩ ـ ٢٠٤٥٨ ـ ٢٠٤٦٢
جار الدار أحق بالدار من غيره	الشريد بن سويد	١٩٦٨٨
جالست ابن عمر ستين	الشعبي	٦٤٦٥
جالسته أكثر من مئة مرة	جابر بن سمرة	٢١١٧٣

جاهدوا في سبيل الله	عبادة بن الصامت	٢٣٠٥٦ ـ ٢٣١٨١
جاهدوا المشركين بألسنتكم وأنفسكم	أنس	١٢٥٨٣
جاهدوا المشركين بأموالكم وأنفسكم	أنس	١٢٢٧١ ـ ١٣٦٧٣
جاهدوا الناس في الله تبارك وتعالى	عبادة	٢٣٠٧٥ ـ ٢٣١٥٧
الجاهر بالقرآن كالجاهر بالصدقة	عقبة بن عامر	١٧٥٠٢ ـ ١٧٥٨١
جاورت بحراء شهر	جابر	١٤٣٣٨
جاورت في حراء فلما قضيت	جابر	١٥٢٨٤
الجبار هو الهدر الذي لا يغرم	عبادة	٢٣١٥٩
جبل يحبنا ونحبه	أنس	١٢٤٤٨
جبل يحبنا ونحبه	سويد	١٥٧٤٤
جدال في القرآن كفر	أبو هريرة	٧٤٩٩ ـ ١٠٢٠٥ ـ ١٠٤١٩
جذب إلينا رسول الله ﷺ السمر	عبد الله بن مسعود	٣٨٩٤
جددوا إيمانكم قيل يا رسول الله	أبو هريرة	٨٦٩٥
الجذع من الضأن خير من السيد	أبو هريرة	٩٢١٦
جرح خالد بن الوليد فرأيت رسول الله ﷺ	عبد الرحمن بن أزهر	١٩٢٩٨
جرح العجماء جبار والبئر جبار	أبو هريرة	١٠١٥٢
الجرس مزامير الشيطان	أبو هريرة	٨٨٣٨
الجرس مزمار الشيطان	أبو هريرة	٨٧٦٩
جزاكم الله شراً من قوم	عائشة	٢٥٨٨٦
جزع عمرو بن العاص عند الموت جزعاً	نوفل بن أبي عقرب	١٧٩٣٤
جزوا الشوارب واعفوا اللحى	أبو هريرة	٨٧٦٤ ـ ٨٧٧١
جعت مرة بالمدينة جوعاً شديداً	علي بن أبي طالب	١١٣٥
جعل التراب لي طهوراً	علي بن أبي طالب	٧٦٣ ـ ١٣٦٢
جعل الذلة والصغار على من خالف	ابن عمر	٥١١٤ ـ ٥١١٥ ـ ٥٦٦٧
جعل رزقي تحت ظل رمحي	ابن عمر	٥١١٤ ـ ٥١١٥ ـ ٥٦٦٧
جعل رسول الله ﷺ الأذان	أبو محذورة	٢٧٧٩٥
جعل رسول الله ﷺ ثلاثة أيام	علي	١٢٤٥
جعل رسول الله ﷺ على الرماة	البراء بن عازب	١٨٧٩٤ ـ ١٨٨٠١
جعل رسول الله ﷺ للمسافر ثلاثة	علي	١٣٢١
جعل رسول الله ﷺ للمسافر ثلاثاً	خزيمة بن ثابت	٢٢٢٠٦
جعل رسول الله ﷺ يتلو	أبو ذر	٢١٨٨٤
جعل في قبر رسول الله ﷺ قطيفة	ابن عباس	٢٠٢١ ـ ٣٣٤١

جعل للنبي ﷺ بردة سوداء	عائشة	٢٥٦٣٠
جعل الناس يسألونه عن الصلاة	ابن عباس	٢١٥٩
جعل النبي ﷺ ثلاثة أيام	خزيمة بن ثابت	٢٢٢٢٦
جعل النبي ﷺ شهادة خزيمة	عمارة بن خزيمة الأنصاري أن عمه حدثه وهو من أصحاب النبي ﷺ	٢٢٢٢٨
جعل يمدح عاملاً لعثمان	ميمون بن أبي شبيب	٢٤٣٢٤
جعلت الأرض كلها لي	أبو أمامة	٢٢٤٨٨
جعلت الأرض لأمتي مسجداً	أبو أمامة	٢٢٥٦٢
جعلت أمتي خير الأمم	علي	٧٦٣ ـ ١٣٦٢
جعلت شعائر من ذهب في	أم سلمة	٢٧٢١٧
جعلت على باب بيتي ستراً	عائشة	٢٥٢٢٥
جعلت لي الأرض طهوراً	أبو موسى	١٩٩٧٣
جعلت لي الأرض طهوراً ومسجداً	أبو ذر	٢١٦٤٠ ـ ٢١٧٦٥
جعلت لي الأرض طهوراً ومسجداً	جابر	١٤٣١٤
جعلت لي الأرض مساجد وطهوراً	عبد الله بن عمرو	٧٠٦٨
جعلت لي الأرض مسجداً	ابن عباس	٢٢٥٦ ـ ٢٧٤٢
جعلت لي الأرض مسجداً	أبو هريرة	٩٣٢٦ ـ ١٠٥٢٤
جعلت لي الأرض مسجداً وطهوراً	أبو ذر	٢١٦٢٤
جعلتمونا بمنزلة الكلب والحمار	عائشة	٢٥٤٥٠ ـ ٢٥٥٢١
جعلتني لله عدلاً، ما شاء الله	ابن عباس	٣٢٤٧
جف القلم على علم الله عزّ وجلّ	عبد الله بن عمرو	٦٦٤٤
الجفاء كل الجفاء والكفر والنفاق	معاذ	١٥٧١٢
جلبت جلوبة إلى المدينة	رجل من الأعراب	٢٣٨٨٨
جلد رسول الله ﷺ أربعين وأبو بكر	علي	٦٢٤
جلد رسول الله ﷺ أربعين	علي	١١٨٤
جلد على عهد النبي ﷺ في الخمر	أبو سعيد الخدري	١١٦٦٤
جلد عياض بن غنم	هشام بن حكيم	١٥٤٠٨
جلد النبي ﷺ في الخمر بالجريد	أنس	١٢١٦٣
جلدتها بكتاب الله ورجمتها	علي	١١٨٥ ـ ١١٩٠
جلس إليّ أنس بن مالك يوماً	محمد بن مسلم	١٣٧٠٤
جلس إليّ شيخ من بني تميم في مسجد	سالم بن أبي أمية أبو النضر	١٤٠٤
جلس إلى النبي ﷺ رجل	أبو هريرة	٨٧٨٩
جلس إلينا شيخ في مكان	جرير بن حازم	٢٠٩٦٩

جلس ثلاثة نفر من المسلمين	أبو زرعة بن عمرو بن جرير	٦٨٨١
جلس جبريل عليه السلام إلى	أبو هريرة	٧١٦٠
جلس رجل إلى نبي الله ﷺ وفي يده	أبو ثعلبة	١٧٩٠٣
جلس رسول الله ﷺ على المنبر	أبو سعيد الخدري	١١٨٨٧
جلس رسول الله ﷺ فرأى	زرعة بن جرهد الأسلمي	١٦٠٢٧
جلس رسول الله ﷺ مجلساً	ابن عباس	٢٩٢٦ _ ١٧٣٠١ _ ١٧٦٤٣
جلس رسول الله ﷺ يوماً	أبو الدرداء	٢٢٠٧٣
جلس عثمان يوماً وجلسنا معه	الحارث مولى عثمان	٥١٣
جلس علي بعد ما صلّى الفجر	عبد خير	١١٣٣
جلس عمر مجلساً كان رسول الله ﷺ	عبد الله بن بريدة	٣٨٩
جلست إلى ابن عباس وهو متوسد	الحكم بن الأعرج	٢٥٤٠
جلست إلى ابن عمر ومعه	سعيد المقبري	٥٩٤٩
جلست إلى حذيفة بن اليمان	ربعي بن حراش	٢٣٨٥٦
جلست إلى رجل له صحبة من النبي ﷺ	شعيب بن رزيق الطائفي	١٨٠١٢
جلست إلى رهط أنا رابعهم بإيلياء	عبد الله	١٥٩٥١
جلست إلى شيبة بن عثمان فقال:	أبو وائل	١٥٤٥٧
جلست إلى شيخ من أصحاب	أبو بردة	٢٣٨٨٤
جلست إلى عبد الله بن عمر وأبي	سعيد بن عمير	١١٨٨١
جلست إلى عمر بن الخطاب فقال: يا ابن	مكحول	١٦٧٧
جلست أنا ومحمد الكندي إلى عبد الله	سعد بن عبيدة	٥٣٧٥
جلست مجلساً فيه عبد الرحمٰن بن سمرة	عصام الكاهن العدوي	٢٢٣٥٠
جلست مجلساً فيه عشرون من أصحاب	أبو إدريس	٢٢٣٥٢
جلسنا إلى رسول الله ﷺ فذكرنا ورققنا	أبو أمامة	٢٢٦٤٩
جلسنا إلى عبد الرحمٰن بن أبزى فقال	القاسم	١٥٤٤٥
جلسنا إلى المقداد بن الأسود	جبير بن نفير	٢٤٣١١
جلسنا مع رسول الله ﷺ في	عبد الله بن أنيس	١٦١٤٢
جليس المسجد على ثلاث خصال	أبو هريرة	٩٤١٥
الجماعة رحمة والفرقة عذاب	النعمان بن بشير	١٨٦٤٠ _ ١٩٥٦٥ _ ١٩٥٦٦
جمرة بين كتفيك تقلدتها	عبادة بن الصامت	٢٣١٤٦
جمرة عظيمة عليه	يعلى	١٧٦٩٩
جمع ابن عمر بين الصلاتين	نافع	٦٣٧٥
جمع بيني وبين بشر بن عاصم	حميد بن هلال	١٧١٣٤
جمع رسول الله ﷺ أنامله	أنس	١٢٤١٤
جمع رسول الله ﷺ الأنصار	أنس	١٢٧٩٦ _ ١٣٩٥٢

جمع رسول الله ﷺ أو دعا	علي	١٣٧١
جمع رسول الله ﷺ بين الصلاتين	عبد الله بن عمرو	٦٩٠٦
جمع رسول الله ﷺ بين الظهر والعصر	ابن عباس	١٩٥٣ ـ ٣٢٣٥ ـ ٣٣٢٣
جمع رسول الله ﷺ بين المغرب	أسامة بن زيد	٢٢١٠٨
جمع رسول الله ﷺ بين المغرب والعشاء	أبو أيوب الأنصاري	٢٣٩٦٩
جمع رسول الله ﷺ قريشاً فقال	رفاعة	١٩٢٠٢
جمع علي رضي الله عنه الناس في الرحبة	أبو الطفيل	١٩٥١٧
جمع القرآن على عهد رسول الله ﷺ	أنس	١٣٤٧٥ ـ ١٣٩٨٤
جمع لي رسول الله ﷺ أبويه	الزبير	١٤٠٨
جمع لي رسول الله ﷺ أبويه	سعد بن مالك	١٤٩٥ ـ ١٥٦٢
جمع المنزل بين عبادة بن الصامت	عبد الله بن عبيد	٢٣١٠٨
جمع النبي ﷺ بين الصلاتين	عبد الله بن عمرو	٦٦٨٢
جمع النبي ﷺ بين الظهر والعصر	ابن عباس	٢٥٥٧
جمع النبي ﷺ بين الظهر والعصر	معاذ بن جبل	٢٢٣٦٢
جمعت القرآن فقرأت به في كل ليلة	عبد الله بن عمر	٦٥١٦
جمعت القرآن فقرأته في ليلة	عبد الله بن عمرو	٦٨٧٣
جمعت المحكم في عهد رسول الله ﷺ	ابن عباس	٣١٢٥
جمعنا رسول الله ﷺ ونحن أربعون	عبد الله بن مسعود	٣٦٩٤ ـ ٤١٥٥
جمعهم فجعلهم أرواحاً، ثم صوّرهم	أبي بن كعب	٢١٥٥٢
جمّلك الله	أبو زيد بن أخطب	٢٣٢٧٣
الجنازة متبوعة	عبد الله بن مسعود	٣٧٣٤ ـ ٣٩٣٩ ـ ٣٩٧٨ ـ ٤١٠٩
جنان الفردوس أربع	عبد الله بن قيس	١٩٩٦٩
جنتان من فضة آنيتهما	عبد الله بن قيس	١٩٩١٨
الجنة أقرب إلى أحدكم من شراك نعله	عبد الله بن مسعود	٣٦٦٧ ـ ٣٩٢٣
الجنة تحت ظلال السيوف	شيخ بالمدينة	١٩٣٢٤
الجنة، فلما ولى قال: إلا الدين	محمد بن عبد الله بن جحش	١٧٣٨٥
الجنة، قال: فلما ولى قال: إلا الدين	محمد بن عبدالله ابن جحش	١٩٢٨٧
الجنة قال: فلما ولى قال رسول الله ﷺ	عبد الله بن جحش	١٧٣٨٦ ـ ١٩٢٨٨
الجنة لا يدخلها إلا نفس مسلمة	عبد الله بن مسعود	٤١٦٦
الجنة لله عزّ وجلّ يدخلها من يشاء	عبد الله بن سلام	٢٤٢٠٠
الجنة مئة درجة	أبو هريرة	٧٩١٠

الجنة مئة درجة، ما بين كل	عبادة بن الصامت	٢٣٠٧١ ـ ٢٣١١٨
الجهاد عمود الإسلام وذروة سنامه	معاذ بن جبل	٢٢٣٩٧
جهاد الكبير والضعيف والمرأة	أبو هريرة	٩٤٤٠
جهاد النساء حج هذا البيت	عائشة	٢٥٤٠٠
جهادكن أو حسبكن الحج	عائشة	٢٤٨٨٧
جهادكن الحج	عائشة	٢٥٨٣٩ ـ ٢٥٨٤٢
جهز رسول الله ﷺ جيشاً على إبل	عبد الله بن عمرو	٦٥٩٣
جهز رسول الله ﷺ جيشاً	جابر	١٥٠١٢
جهز رسول الله ﷺ فاطمة	علي	٦٤٣ ـ ٧١٥ ـ ٨٥٣
جوز في صلاتك واقدر الناس بأضعفهم	عثمان بن أبي العاص	١٨٠٧١
جوف الليل الآخر أجوبه	عمرو بن عبسة	١٩٦٧٦
جوف الليل الآخر، ثم الصلاة مكتوبة	عمرو بن عبسة	١٩٦٥٥
جوف الليل الآخر ثم قال:	كعب	١٨٢٢٣
جوف الليل الآخر، ومن أعتق	كعب بن مرة البهزي	١٩١٠٢
جوف الليل الغابر أو نصف	أبو ذر	٢١٨٨٨
جيء بأبي قحافة يوم الفتح	جابر	١٤٤٥٥
جيء بأبي يوم أحد	جابر	١٤٣٤٦
جيء برجل إلى رسول الله ﷺ قال	أبو سعيد الخدري	١١٤٣٨
جيء برؤوس من قبل العراق	سيار	٢٢٥٠٣
جيء بي إلى النبي ﷺ يوم مكة	السائب	١٥٥٨٥
جئت إلى رسول الله ﷺ أسأله	وابصة بن معبد	١٨١٦٢
جئت إلى رسول الله ﷺ فقلت: يا رسول الله	عمرو بن أم مكتوم	١٥٥٧١
جئت إلى النبي ﷺ في حجة الوداع	ابن عباس	٣٤٥٤
جئت أنا وأبي إلى النبي	جابر بن سمرة	٢١٢٢٩ ـ ٢١٣٥٣
جئت أنا والفضل ونحن على أتان	ابن عباس	١٨٩١
جئت بابن لي قد أعلقت	أم قيس بنت محصن الأسدية	٢٧٥٤٠
جئت بدنانير لي فأردت أن أصرفها	مالك بن أوس بن الحدثان	٣١٤
جئت تسأل عن البر والإثم؟ فقلت	وابصة	١٨١٦٣
جئت رسول الله ﷺ بأبي يوم	يعلى	١٨١٢٦
جئت رسول الله ﷺ فبايعته	سلمى بنت قيس	٢٧٦٧٤
جئت رسول الله ﷺ وأبي أمية	يعلى	١٨١٢٢
جئت رسول الله ﷺ في الموقف	عروة بن مضرس الطائي	١٨٤٨٩

جئت مسرعا أخبركم بليلة القدر	ابن عباس	٢٣٥٢
جئت مع أبي إلى النبي ﷺ	أبو رمثة التيمي	٧١٠٧
جئت مع رسول الله ﷺ عام الجعرانة	جابر	١٤٨٦٤
جئت النبي ﷺ فقلت	أم هانيء	٢٧٩٣٧
جئت ورسول الله ﷺ يصلي	ابن عباس	٣١٨٤
جئت ونبي الله ﷺ راكع	أبو بكرة	٢٠٧٨٣
جيش من أمتي يجيؤون من قبل	أم سلمة	٢٦٧٥٧
جئنا الشعب الذي ينيخ فيه	أسامة بن زيد	٢٢٠٨٥
جئنا من جنازة فمررنا بأبي ذر	زيد بن وهب	٢١٧٠٤

حرف الحاء

حاج آدم موسى فقال: يا آدم	أبو هريرة	٧٨٤٣
حاجتك خير من حوائجكم	عبد الله بن السعدي	٢٢٦٨٠
حاجتك؟ فقلت ليس لي حاجة	المغيرة بن شعبة	١٨٣٤٧
حاجتك؟ قال: حاجتي تحدثني	عبد الله بن السعدي	٢٢٦٨٠
حاجتك يا مغيرة؟ قلت: ما لي حاجة	المغيرة	١٨٣١٤ ـ ١٨٣٦٦
حاجة أحدهم عرق يفيض من جلده	زيد بن أرقم	١٩٥٢٩
حاصر رسول الله ﷺ أهل الطائف	ابن عباس	٢١٧٦
حاصر سلمان الفارسي قصراً	أبو البختري	٢٤١٤٠
حاصرنا خيبر، فأخذ اللواء	بريدة	٢٣٣٨١
حاصرنا مع رسول الله ﷺ حصن الطائف	أبو نجيح السلمي	١٩٦٤٨
حاصرنا مع نبي الله ﷺ حصن	أبو نجيح السلمي	١٩٦٤٩
حاضت صفية بنت حيي بعد ما	عائشة	٢٤٦٠٢ ـ ٢٥٠٣٠
حاضت صفية بنت حيي وهي	عائشة	٢٦٠٣٤
حاضت صفية فذكرت ذلك لرسول الله ﷺ	عائشة	٢٤٦١٤
حافظوا على الصلوات	سمرة	٢٠٣٥١
حالف رسول الله ﷺ بين قريش والأنصار	أنس	١٢٤٩٩ ـ ١٤٠٣١
حالف رسول الله ﷺ بين المهاجرين	أنس	١٢١١٣ ـ ١٤٠٣٢
حاملات والدات رحيمات	أبو أمامة	٢٢٥٢٦ ـ ٢٢٥٧٢ ـ ٢٢٦٦٧
الحائض تقضي المناسك كلها إلا	عائشة	٢٥٥٦٩
حب الأنصار إيمان وبغضهم نفاق	أبو سعيد	١١٦٩١
حب الأنصار التمر	أنس	١٢٠٥١ ـ ١٣٠٥٧ ـ ١٣٢٤٢ ـ ١٤١١١
حبب إليّ من الدنيا النساء	أنس	١٢٣١٨ ـ ١٢٣١٩ ـ ١٤٠٨٣

حبب إليّ النساء والطيب	أنس	١٣٠٨٨
حبب إليّ الوضوء	أبو أيوب	٢٣٩٧١
حبذا المتخللون، قيل	أبو أيوب	٢٣٩٢٤
حبس المشركون رسول الله ﷺ عن صلاة العصر	عبد الله بن مسعود	٣٨٢٩ _ ٤٣٦٥
حبس الوحي عن رسول الله ﷺ	جابر	١٥٠٩٨
حبسنا يوم الخندق حتى ذهب	أبو سعيد الخدري	١١٦٦٧
حبسنا يوم الخندق عن الصلاة	أبو سعيد الخدري	١١٤٨٥
حبسنا يوم الخندق عن الصلوات	أبو سعيد	١١٢١٦
حبسونا عن صلاة الوسطى	عبد الله بن مسعود	٣٧١٦
حبسونا عن صلاة الوسطى	علي	١٢٩٩
حبك إياها أدخلك الجنة	أنس	١٢٤٥٩ _ ١٢٥٤٠
حبك الشيء يصم ويعمي	أبو الدرداء	٢٨٠٩٩
حبك الشيء يعمي ويصم	أبو الدرداء	٢٢٠٣٦
الحبة السوداء شفاء لكل داء	أبو هريرة	٩٤٦٧
الحبة السوداء الشونيز	عائشة	٢٥٥٨١
حتى تذوق العسيلة	ابن عمر	٥٥٧١
حتى يأخذ الله عزّ وجلّ شريطته	عبد الله بن عمرو	٦٩٦٥
حج ابن عباس ومعاوية فجعل	أبو الطفيل	١٧٠٢١
حج بي مع رسول الله ﷺ في حجة الوداع	السائب	١٥٨٠٩
الحج حج عرفة	عبد الرحمٰن بن يعمر الديلي	١٩١٦٢
الحج جهاد كل ضعيف	أم سلمة	٢٧٠٥٥ _ ٢٧١٢٠ _ ٢٧٢٠٩
حج رسول الله ﷺ فطاف بالبيت	ابن عمر	٥١٩٤
حج عبد الله بن مسعود فأمرني	عبد الرحمٰن بن زيد	٤٣٩٩
حج عثمان حتى إذا كان في بعض	سعيد بن المسيب	٤٢٤
الحج عرفة، فمن جاء قبل صلاة	عبد الرحمٰن بن يعمر الديلي	١٨٩٨١
حج عمر بن الخطاب رضي الله عنه فأراد	عبد الرحمٰن بن عوف	٣٥٢
حج عن أبيك	ابن عباس	٢١٨٩
حج عن أبيك واعتمر	أبو رزين العقيلي	١٦٢٨٥ _ ١٦٢٩١ _ ١٦٣٠٠
حج مبرور ليس له جزاء إلا	جابر	١٤٥٣٦ _ ١٤٦٣٦
الحج المبرور ليس له جزاء إلا الجنة	عامر	١٥٧٩٢
حج مبرور يكفر خطايا تلك السنة	أبو هريرة	٩٦٩٨
الحج المبرور ليس له جزاء إلا الجنة	أبو هريرة	٧٣٤٨ _ ٩٩٤٢ _ ٩٩٤٩

الحج والعمرة في سبيل الله	أم معقل الأسدية	٢٧٨٢٩
الحج والعمرة هو جهاد النساء	عائشة	٢٤٩٦٧
الحج يوم عرفات أو عرفة	عبد الرحمٰن بن يعمر	١٨٩٨٢
الحج يوم عرفة ـ أو عرفات	عبد الرحمٰن بن يعمر	١٨٩٨٠
حججت أنا وزيد بن صوحان	سويد بن غفلة	٢١٤٨٩
حججت أنا وسنان بن سلمة ومع سنان	موسى بن سلمة	٢١٤٨٩
حججت حجة الوداع	حرملة بن عمرو	١٩٢٢٥
حججت زمان عثمان بن عفان فجلست	هانىء بن معاوية الصدفي	١٧٣٧٥
حججت فأتيت المدينة العام الذي أصيب	جويرية بن قدامة	٣٦٢ ـ ٣٦٣
حججت فرأيت رجلاً جالساً	أبو رمثة	٧١١٢
حججت مع رسول الله ﷺ حجة	أبو أمامة	٢٢٦١٥
حججت مع عدي بن عدي	محمد بن عبيد	٢٦٨٩٢
حججت مع موالي فدخلت	أبو عمران أسلم	٢٧٠٨٣
حججت مع النبي ﷺ حجة الوداع	أم الحصين	٢٧٨٠١
حججت معه حتى إذا كنا ببعض	عبد الله بن عمرو	٦٥٢٥
حججنا ثم أتينا المدينة فدخلنا على	صهيرة بنت جيفر	٢٧٤٠١
حججنا ثم انصرفنا إلى المدينة	صهيرة بنت جيفر	٢٧٤٠٢
حججنا فنزلنا تحت شجرة	أبو سعيد	١١٤١٠
حججنا فنزلنا تحت ظل شجرة	أبو سعيد	١١٩٤٥
حججنا مع ابن مسعود في خلافة عثمان	عبد الرحمٰن بن يزيد	٣٨٩٣
حججنا مع رسول الله ﷺ حجة	يزيد	١٧٦١٥
حججنا مع رسول الله ﷺ حجة فأعمر	عائشة	٢٤٩٩٥
حججنا مع رسول الله ﷺ فأمرنا	أسماء	٢٧٤٩١
حججنا مع رسول الله ﷺ فنحرنا البعير	جابر	١٤٢٧٨
حججنا مع رسول الله ﷺ ومعنا النساء	جابر	١٤٤٢٣
حججنا مع معاوية بن أبي سفيان	أبو عامر عبد الله بن لحي	١٧٠٦١
الحجر الأسود من الجنة	أنس	١٣٩٨٦
الحجر الأسود من الجنة	ابن عباس	٢٧٩٦ ـ ٣٠٤٧ ـ ٣٥٣٧
حجم أبو طيبة رسول الله ﷺ	أنس	١١٩٨٨
حجم النبي ﷺ عبد لبني بياضة	ابن عباس	٣٤٥٧
حجي واشترطي	ضباعة	٢٧٩٠٣
حجي واسترطي	عائشة	٢٥٨٢٢ ـ ٢٦١٧٨

حد يعمل في الأرض خير لأهل	أبو هريرة	٩٢١٥
حدّ يقام في الأرض خير الناس	أبو هريرة	٨٧٢٣
حدث البارحة أمر	علي	٨٤٥
حدّث عروة بن الزبير عمر	محمد بن جعفر بن الزبير	٢٦٨٨٩
حدّثنا امرأة كانت تأتينا	محمد	٢١٠٦٤
حدثتني امرأة من الأنصار	الحسن بن محمد	٢٧٨٩٥
حدّثنا أبو هريرة ونحن في بيت	كريمة ابنة الخشخاش	١٠٩٨٩
حدّثنا رسول الله ﷺ بحديثين	حذيفة	٢٣٦٤٦ ـ ٢٣٨٢٣
حدثنا رسول الله ﷺ بمنى وهو مسند	عبد الله	٤٢٥١
حدّثنا رسول الله ﷺ حديثاً	أبو سعيد الخدري	١١٣٣٨
حدّثنا رسول الله ﷺ وهو الصادق	عبد الله بن مسعود	٣٦٢٤ ـ ٤١٢٥
حدثنا الصادق المصدوق ﷺ فيما	أبو ذر	٢١٦٤١
حدثنا عبد الله بن عمرو وأدخل أصبعه	مسافع بن شيبة	٧٠٠٨
حدّثنا من كان يقرئنا من	أبو عبد الرحمٰن	٢٣٨٧٨
حدّثنا النبي ﷺ أنه	نبيشة	٢١٠٠١
حدّثني أبو عقيل زهرة بن معبد التيمي	ابن أبي أيوب	١٨٢١٠
حدّثني أبي شداد بن أوس وعبادة	يعلى بن شداد	١٨٢٥١
حدّثني أبي وجدي وكانا	عروة بن الزبير	٢١٣٩٦
حدّثني أحد الوفد الذين وفدوا	أبو القموص زيد بن عدي	١٧٩٨٣ ـ ١٧٩٨٤
حدّثني أخي الفضل بن عباس	عبد الله بن عباس	١٨٠١
حدّثني بشير رسول الله ﷺ	بشير بن نهيك	٢١٠٦٩
حدّثني خليلي الصادق رسول الله ﷺ	أبو هريرة	٨٨٠٩
حدّثني رجل من أصحاب النبي ﷺ	مرة الطيب	١٥٩٨١
حدّثني رجال	ابن عباس	٣٥٥
حدّثني رجال مرضيون فيهم عمر	ابن عباس	٢٧٠
حدّثني زيد بن ثابت في الأسواق	شرحبيل بن سعد	٢٢٠١٠
حدّثني الصادق المصدوق	أبو ذر	٢١٨٩٨
حدّثني عروة بن الزبير وسعيد	ابن شهاب	٢٦١٤٢
حدّثني عقار بن المغيرة بن شعبة حديثاً	مجاهد	١٨٤٠٤
حدّثني عمر بن عبيد الله بن معمر وكان يخطب	نبيه بن وهب	٥٣٥
حدّثني عمران بن حصين	عبد الله بن بريدة	٢٠٢٢٥
حدّثني عن انصراف رسول الله ﷺ عبد الرحمٰن	ابن إسحاق	٤٣٨٣

حدّثني عن تشهد رسول الله ﷺ في وسط	ابن إسحاق	٤٣٨٢
حدّثني يعلى بن عقبة في رمضان	رجاء بن حيوة	١٨٢٦
حدّثني من رأى النبي ﷺ	محمد بن إبراهيم	٢٤٠٢٠
حدّثني من رأى النبي ﷺ بال ثم تلا	أبو سلاّم	١٨٢٤٢
حدّثني من سمع خطبة رسول الله ﷺ	أبو نضرة	٢٣٨٨٥
حدّثني من سمع النبي ﷺ	عبد العزيز بن عبد الله	١٦٧٣٩ ـ ٢٣٥٩٨
حدّثني من شهد النبي ﷺ وأمر برجم	عبد العزيز بن عبد الله	٢٣٥٦١
حدّثني من كان مع سعيد بن العاص	أبو إسحاق	٢٣٨٢٦
حدّثني من لقي الوفد الذين قدموا	أبو سعيد	١١٨٧٥
حدّثني من لم يكذبني قال	ربعي بن حراش	٢٣٨٠٢
حدّثوا عن بني إسرائيل ولا حرج	عبد الله بن عمرو	٦٤٨٦ ـ ٦٨٨٨ ـ ٧٠٠٦
حدّثوا عن بني إسرائيل ولا حرج	أبو هريرة	١٠١٣٤ ـ ١٠٥٣٦
حدّثوا عن بني إسرائيل ولا حرج	أبو سعيد الخدري	١١٤٤٤ ـ ١١٥٥٧
حدّثوا عني ولا تكذبوا	أبو سعيد الخدري	١١٤٤٤ ـ ١١٥٥٧
حدّثوا عني، ومن كذب عليّ	أبو سعيد الخدري	١١٣٦٤
حدّثوني عن رجل دخل الجنة	أبو هريرة	٢١٠٣٤
حدّد إليّ النظر حتى	عمرو بن شاس الأسلمي	١٦٠٥٦
الحديث على رسول الله ﷺ شديد	زيد بن أرقم	١٩٥٣٩
حديثان بلغاني عن رسول الله ﷺ	مطرف	٢١٠٣٤
حديثين، رأيت أحدهما وأنا	حذيفة	٢٣٦٤٥
حديثين، قد رأيت أحدهما	حذيفة	٢٣٦٤٤
حذف رجل ابناً له بسيف فقتله	مجاهد	٩٨
حذف السلام سنة	أبو هريرة	١٠٨٩٨
حر وعبد، قال فقلت	عمرو بن عبسة	١٧١٥١
حر وعبد، ومعه أبو بكر وبلال	عمرو بن عبسة	١٧١٥٣ ـ ١٩٦٥٣
حر وعبد ـ يعني أبا بكر	عمرو بن عبسة	١٧١٤٣ ـ ١٩٦٥٤
حرام أمنا حرام أمنا	سهل بن حنيف	١٦٠٧٢
حرام عليكم حمر الأهلية	خالد بن الوليد	١٦٩٤٢
الحرب خدعة	أنس	١٣٣٧٤ ـ ١٣٣٧٥
الحرب خدعة	جابر	١٤٢٢٦ ـ ١٤٣٥٩
الحرب خدعة	أسماء بنت يزيد	٢٨١٤٩
الحرب خدعة	علي	٦٩٧

الحرب خدعة	كعب بن مالك	٢٧٧١٧
حرثك ، أنت حرثك	معاوية بن حيدة	٢٠٢٨٣ ـ ٢٠٣٠٤
حرر رقبة	سلمة بن صخر البياضي	٢٤١٠٠
حرس ليلة في سبيل الله تعالى أفضل	عثمان بن عفان	٤٣٣ ـ ٤٦٣
حرّم إبراهيم مكة وأنا أحرم المدينة	جابر	١٥٣٠٣
حرّم الله على لساني ما بين	أبو هريرة	٧٨٣١
حرّم رسول الله ﷺ لحوم الحمر	أبو ثعلبة	١٧٨٨٧ ـ ١٧٨٩٩
حرّم رسول الله ﷺ ما بين	أبو سعيد	١١١٩٥
حرّم رسول الله ﷺ ما بين لابتيها	أبو هريرة	٧٧٤٠ ـ ١٠٣٢٣
حرّم رسول الله ﷺ نبيذ الجر	ابن عمر	٥٨١٩ ـ ٥٩١٦
حرّم رسول الله ﷺ نبيذ الجر	صهيرة بنت جيفر	٢٧٣٩٩ ـ ٢٧٤٠١
حرّم رسول الله ﷺ يوم خيبر	المقدام	١٧٣٣٦
حرّم على النار كل هين لين سهل	عبد الله بن مسعود	٣٩٣٨
حرّمت الخمر ثلاث مرات	أبو هريرة	٨٦٠٥
حرّمت النار على عين دمعت أو بكت	أبو ريحانة	١٧٣٤٥
حرمة نساء المجاهدين	بريدة	٢٣٣٦٥
حرّموا من الرضاعة ما تحرموا من الولادة	عائشة	٢٤٩٣٥
الحرير والذهب حرام على	أبو موسى	١٩٧٤٤
حريم البئر أربعون ذراعاً	أبو هريرة	١٠٤١٦
حسابكما على الله أحدكما كاذب	ابن عمر	٤٥٨٧
حسب ابن آدم أكلات يقمن صلبه	المقدام	١٧٣١٨
حسب امرء مسلم من الشر	أبو هريرة	٧٧١٣
حسب امرء من الشر أن يحقر	واثلة بن الأسقع	١٦٦١٥
حسب امرىء من الشر	أبو هريرة	٨٠٨٩
حسب الرجل أن يكون فاحشاً بذيئاً	عقبة	١٧٤٤٦
الحسب : المال	سمرة	٢٠٣٦٢
حسبته لحماً فذكرت ذلك	جابر	١٤٦٣٥
حسبك من نساء العالمين	أنس	٤٤٤٧ م ـ ١٢٤١٨
حسبكن الحج	عائشة	٢٥٨٣٩
حسبنا الله ونعم الوكيل على الله توكلنا	ابن عباس	٣٠١٠
حسبهم أو بحسبهم القتل	سعيد بن زيد	١٦٤٧
حسبي لا أبالي	صعصعة بن معاوية	٢٠٨٦٩ ـ ٢٠٨٧١

الحسن أشبه برسول الله ﷺ ما بين الصدر	علي	٨٥٤
الحسن أشبه الناس برسول الله ﷺ ما بين	علي	٧٧٤
حسن الخلق نماء	رافع بن مكيث	١٦١٧٧
حسن الظن من حسن العبادة	أبو هريرة	٩٢٦٩ ـ ١٠٣٦٩
الحسن والحسين سيدا	حذيفة	٢٣٧١٨
الحسن والحسين سيدا شباب أهل الجنة	أبو سعيد الخدري	١١٠١ ـ ١١٦١٦ ـ ١١٦٤١ ـ ١١٧٩٩
الحسنة بعشر أمثالها أو أزيد	أبو ذر	٢١٦٤١
الحسنة بعشر أمثالها	خريم بن فاتك	١٩٢٤٨
الحسنة بعشر أمثالها	أبو هريرة	٧١٩٤ ـ ٩٣١١ ـ ١٠٧٠٢
الحسنة عشر أو أزيد	أبو ذر	٢١٧٩٨
حسين سبط من الأسباط	يعلى	١٧٧٠٤
حسين مني وأنا من حسين	يعلى	١٧٧٠٤
حضت وأنا مع النبي ﷺ	أم سلمة	٢٧٠٦٠
حضت بعد ما طفت بالبيت	أم سليم	٢٧٩٧٨
حضت مع رسول الله ﷺ على فراشه	عائشة	٢٦٠٣٠
حضرت أبا عبيدة بن عبد الله	عبد الملك بن عمير	٤٤٤٢
حضرت رسول الله ﷺ في ناس	جذامة بنت وهب	٢٧٩٩٣
حضرت رسول الله ﷺ يوم الفتح	عبد الله بن السائب	١٥٤٧٢
حضرت الصلاة فقام جيران	أنس	١٣٦٣٠
حضرت عصابة من اليهود	ابن عباس	٢٤٧١ ـ ٢٥١٤
حضرموت خير من بني الحارث	عمرو بن عبسة	١٩٦٧٩
حضرنا مع ابن عباس جنازة ميمونة	عطاء	٢٠٤٤
حفت الجنة بالمكاره	أبو هريرة	٧٥٢١ ـ ٨٩٣١
حفت الجنة بالمكاره	أنس	١٢٥٨٧ ـ ١٣٧٠٦ ـ ١٤٠٧٥
حفظت عن رسول الله ﷺ عشر ركعات	ابن عمر	٥٤١٧
حفظت لك أن رسول الله ﷺ	رجل من أصحاب النبي ﷺ	٢٣٤٧٧
حفظت من رسول الله ﷺ اثنين	شداد	١٧٢٤٦
حفظت من رسول الله ﷺ عشر ركعات	ابن عمر	٥٧٥٨
حفظت من النبي ﷺ عشر صلوات	ابن عمر	٥٧٣٩ ـ ٥٩٧٨
حفظنا عن ثلاثين من أصحاب	سعيد بن المسيب	١٦٥٣٢
حفظك الله كما حفظتنا منذ الليلة	أبو قتادة	٢٢٩٤٣

حق الإزار ها هنا، فإن أبيت	حذيفة	٥٣٧٧
حق الله على كل مسلم	أبو هريرة	٨٤٨٤
حق الضيافة ثلاثة أيام	أبو هريرة	١٠٦٣٦ _ ١٠٩٢٠
حق على كل مسلم الغسل	شيخ من الأنصار	٢٣٤٦٤
حق على كل مسلم يغتسل يوم الجمعة	رجل من الأنصار من أصحاب النبي ﷺ	١٦٥١٢
حق على من قام على مجلس أن يسلم	معاذ	١٥٧٠٠
حق عن كل مسلم أن يبيت ليلتين	ابن عمر	٤٥٧٨
حق المسلم على المسلم خمس	أبو هريرة	١٠٩٧٩
حق المسلم على المسلم ست	أبو هريرة	٨٨٣٢ _ ٩٣٣٠
حق المؤمن على المؤمن	أبو هريرة	٨٢٥٤
حقت محبتي للمتحابين فيّ	عبادة بن الصامت	٢٢٣٥٢
حقت محبتي للمتزاورين فيّ	عبادة بن الصامت	٢٢٤٣١
الحكم في الأنصار	عتبة	١٧٨٠٤
الحكمة يمانية	أبو هريرة	٧٢٠١ _ ٧٤٢٦ _ ٧٤٩٦ _ ٧٦٣٩ _ ٧٧٠٩ _ ٨٩٢٩ _ ١٠١٣٨ _ ١٠٢٢٧ _ ١٠٣٣٢ _ ١٠٥٣٤ _ ١٠٩٩١ _ ١٠٩٩٥
حكيت للنبي ﷺ رجلاً فقال	عائشة	٢٦٠٧٥
حكيه بضلع واغسليه بالماء	أسماء	٢٧٥٣٨
حكيه ولو بضلع	أم قيس بنت محصن	٢٧٥٤١
الحل كله	ابن عباس	٢٢٧٤
الحل ميتته الطهور ماؤه	أبو هريرة	٨٨٩٩
حلال بيّن وحرام بيّن وبين ذلك	النعمان بن بشير	١٨٦٠٨
حلال بيّن وحرام بيّن وشبهات	النعمان بن بشير	١٨٥٣٧ _ ١٨٥٧٤
حلبها على الماء وإعارة	جابر	١٤٤٩٦
حلف ربي عزَّ وجلَّ بعزته لا يشرب عبد	أبو أمامة	٢٢٦٦٣
حلفت باللات والعزى فقال أصحابي:	سعد	١٥٩٠
حلق رجال يوم الحديبية وقصر آخرون	ابن عباس	٣٣١١
حلق رسول الله ﷺ	عبد الله بن عمر	٦٠٠٥
الحلم من الشيطان	أبو قتادة	٢٢٩٣٢
الحلو البارد	ابن عباس	٣١٢٩
حلوا واجعلوها عمرة	جابر	١٤٤٦٢
حلوة الدنيا مرة الآخرة	أبو مالك الأشعري	٢٣٢٨٧

حليفنا منا ومولانا منا	رفاعة بن رافع	١٩٢٠٣
صماماً واحداً	أم سلمة	٢٧١٧٩ _ ٢٧٢٤٢
الحمد لله الذي أحيانا بعد ما	حذيفة	٢٣٦٦٠ _ ٢٣٧٦١
الحمد لله الذي أحيانا بعد ما أماتنا	البراء	١٨٨٠٤
الحمد لله الذي أحيانا بعد ما أماتنا	أبو ذر	٢١٦٩٤
الحمد لله الذي أحيانا من بعد ما أماتنا	البراء	١٨٨٩٠
الحمد لله الذي أحياني بعد ما أماتني	حذيفة بن اليمان	٢٣٦٧٥
الحمد لله الذي أخزاك يا عدو الله	عبد الله	٤٢٤٦
الحمد لله الذي أخرجه	أنس	١٢٨٢٣
الحمد لله الذي أطعمنا وسقانا	أبو سعيد الخدري	١١٢٩٦ _ ١١٩٥٦
الحمد لله الذي أطعمنا وسقانا	أنس	١٢٥٨٠ _ ١٢٧٤٢
الحمد لله الذي أطعمني هذا ورزقنيه	معاذ بن أنس الجهني	١٥٧١٧
الحمد لله الذي أنجز وعده	ابن عمر	٤٩٢٦
الحمد لله الذي أنقذه	أنس	١٣٤٠٨ _ ١٤٠٢٢
الحمد لله الذي جعل في أمتي مثلك	عائشة	٢٥٨٣٤
الحمد لله الذي رزقني من الرياش	علي	١٣٥٣ _ ١٣٥٥
الحمد لله الذي صدق وعده ونصر عبده	ابن مسعود	٤٢٤٧
الحمد لله الذي صدق وعده	ابن عمر	٤٥٨٣
الحمد لله الذي كساني ما أواري به	عمر بن الخطاب	٣٠٥
الحمد لله الذي كفاني	ابن عمر	٥٩٨٣
الحمد لله الذي لم يقدر منكم إلا على	ابن عباس	٣١٦١
الحمد لله الذي ليس للحمد دونه مقصد	معن	١٥٩٥٥
الحمد لله الذي نجى فاطمة من النار	ثوبان	٢٢٧٦١
الحمد لله الذي نصر عبده وأعز دينه	عبد الله بن مسعود	٣٨٥٦ _ ٤٠٠٨
الحمد لله الذي وسع سمعه	عائشة	٢٤٦٩٩
الحمد لله الذي وفق رسول رسول الله ﷺ	رجال من أصحاب معاذ	٢٢٤١١
الحمد لله الذي وفق رسول رسول الله ﷺ	معاذ بن جبل	٢٢٣٥٧ _ ٢٢٤٥١
الحمد لله، أم القرآن، وأم الكتاب	أبو هريرة	٩٧٨٩
الحمد لله تملأ الميزان	أبو مالك الأشعري	٢٣٢٩٠ _ ٢٣٢٩٦
الحمد لله حمداً كثيراً	أنس	١٢٠٥٧ _ ١٢٩٩١ _ ١٣٠١٩ _ ١٣٦٨٠ _ ١٣٨٨٠
الحمد لله رب العالمين	ربيعة بن كعب الأسلمي	١٦٦٩٠
الحمد لله ﴿سبحان الذي سخر لنا هذا	علي بن أبي طالب	١٠٥٦

الحمد لله عدد ما خلق والحمد لله	أبو أمامة	٢٢٤٩٦
الحمد لله كثيراً طيباً مباركاً	أبو أمامة	٢٢٥٢١ ـ ٢٢٥٥٣ ـ ٢٢٦١١ ـ ٢٢٦٥٧
الحمد لله ملء السماء	عبد الله بن عمرو	٦٦٣٢
الحمد لله، المؤمن بخير	ابن عباس	٢٧٠٤
الحمد لله نحمده ونستعينه	ابن عباس	٣٢٧٥
الحمد لله نستعينه ونستغفره	عبد الله بن مسعود	٣٧٢٠ ـ ٤١١٥
حمّروا وصفّروا وخالفوا	أبو أمامة	٢٢٦٣٩
حمل رسول الله ﷺ بعض غلمة بني	ابن عباس	٢٢٥٩
حمل عمر بن الخطاب على فرس في سبيل الله	عبد الله بن عمرو	٦٦١٦
حملت شراحة وكان زوجها غائباً	عامر	١٢١٠
حملت حمالة فأتيت النبي	قبيصة بن المخارق	٢٠٨٧٧
حملت على فرس في سبيل الله فأضاعه	عمر بن الخطاب	٢٨١
حملنا رسول الله ﷺ على إبل من إبل	أبو لاس الخزاعي	١٨١٠٣ ـ ١٨١٠٤
حملني أبي بشير بن سعد إلى النبي ﷺ	النعمان بن بشير	١٨٥٥٦
حممة شهيد	أبو موسى الأشعري	١٩٨٩٣
الحمو الموت	عقبة بن عامر	١٧٤٨٠ ـ ١٧٥٣١
حمى رسول الله ﷺ النقيع	ابن عمر	٦٤٦٤
الحمى كير من جهنم	أبو أمامة	٢٢٦٣٠
الحمى من كير جهنم	أبو أمامة	٢٢٥١٨
الحمى من فور جهنم فأبردوها بالماء	رافع بن خديج	١٧٣٩٨
الحمى من فيح جهنم	عبد الله بن عمر	٤٧١٩ ـ ٥٥٧٦
الحنطة بالحنطة والشعير	أبو هريرة	٧١٧١
الحنيفية السمحة	ابن عباس	٢١٠٧
الحواري الناصر	سفيان بن عيينة	١٤٦٨٩
حواريّ الزبير	جابر	١٤٦٨٨
حوسب رجل ممن كان قبلكم	أبو مسعود	١٧٢١١
الحوض قدر ما بين أيلة	جابر	١٥١٨٦
الحوض مسيرة شهر	جابر	١٥١٨٧
حوضي كما بين عدن وعمان	عبد الله بن عمر	٦١٦٢
حوّليه فإني إذا رأيته ذكرت	عائشة	٢٤٧٧١
حي على الصلاة	رجل من ثقيف	٢٣٥٥٤

حي من هاهنا مبغي عليهم منصورون	عمر	١٤١
حي على الطهور المبارك	عبد الله	٤٣٩٢
الحياء خير كله	عمران بن حصين	٢٠٠٥٥_٢٠١٤٧_٢٠١٥٦_ ٢٠١٩٩ _ ٢٠٢١٤ _ ٢٠٢١٨_ ٢٠٢٤١
الحياء شعبة من الإيمان	أبو هريرة	٩٣٥٠ _ ٩٧٠٨
الحياء لا يأتي إلا بخير	عمران بن حصين	٢٠٠٦٨
الحياء من الإيمان	عبد الله بن عمر	٤٥٥٣ _ ٥١٨٣ _ ٦٣٤١
الحياء من الإيمان	أبو هريرة	١٠٥١٩
الحياء والعي شعبتان من الإيمان	أبو أمامة الباهلي	٢٢٦٦٨
الحيات مسخ الجن	ابن عباس	٣٢٥٥
حين قدم جابر بن عبد الله معتمراً	عطاء	١٥١٣٩
الحية فاسقة والعقرب	عائشة	٢٦٢٧٢ _ ٢٦٥٤٠
الحية، والعقرب، والفويسقة	أبو سعيد	١١٠٠٣
حيثما كنتم فصلوا عليّ	أبو هريرة	٨٧٩٠

حرف الخاء

الخازن الأمين الذي يؤدي	أبو موسى	١٩٨٥٥ ـ ١٩٩٠٣
خاصم رجل من الأنصار الزبير	عبد الله بن الزبير	١٦٢١٥
خاصم رجل من كنده يقال له	عدي	١٨٧٦٨
خاصمت ابن عم لي	الأشعث بن قيس	٢٢١٩٢
الخال وارث من لا وارث له	المقدام	١٧٣٠٧ ـ ١٧٣٣٦
الخال مولى من لا مولى له يرث ماله	المقدام	١٧٣٣٥
الخال ولي من لا ولي له يفك عنه	المقدام	١٧٣٣١
خالد سيف الله	أبو قتادة الأنصاري	٢٢٩٣٤
خالد سيف من سيوف الله	أبو عبيدة	١٦٩٤٨
خالفوا المجوس	أبو هريرة	٨٧٧١
خالق الناس بخلق حسن	أبو ذر	٢١٦٨١ ـ ٢١٨٦٩
خالق الناس بخلق حسن	معاذ	٢٢٤٠٩
الخالة بمنزلة الأم	علي	٩٣١
الخالة والدة	علي	٧٧٠
خبأت لك هذا يا مخرمة	المسور بن مخرمة	١٩١٣٥
خبيث من الخبائث	أبو هريرة	٨٩٤١
الخبز من الدرمك	جابر	١٤٩٤٤
الختان سنة للرجال	أسامة بن عمير	٢٠٩٩٤
ختم بي النبيون، مثل ومثل	أبو هريرة	٩٣٢٦
خدمت رسول الله ﷺ تسع سنين	أنس	١٣٧١٠ ـ ١٣٧٢١
خدمت رسول الله ﷺ عشر سنين	أنس	١٣٠٥٢ ـ ١٣٠٦٥ ـ ١٣٤٥٢
خدمت رسول الله ﷺ يوماً حتى	أنس	١٣٠٥٣
خدمت النبي ﷺ تسع سنين	أنس	١١٩٩٧
خدمت النبي ﷺ عشر سنين	أنس	١٣٤٠٦ ـ ١٣٨٣٣

خذ أيهما شئت	أبو أمامة	٢٢٥٨٠ ـ ٢٢٥٠٦
خذ سهمي أربعاً	ابن عمر	٥٠٢٧
خذ هذا فتصدق به	أبو هريرة	١٠٦٩٨
خذ هذا ولا تدعه فإني	أبو أمامة	٢٢٥٠٦
خذ بنا عليهما، قال سعد، فخرجنا	سعد الدليل	١٦٨١١
خذ عليك ثيابك وسلاحك ثم ائتني	عمرو بن العاص	١٧٩١٥
خذ مالك حيث وجدته	عطاء	١٨١٥٠
خذ من شاربك	أبو عبد الله	١٧٧٣٦ ـ ١١٠٣٧ ـ ٢٠٦٤٤
خذه فإما أن تموله	عمر	٢٧٩
خذه فتموله أو تصدق به	ابن عمر	٥٧٤٨
خذه فتموله وتصدق به	عمر	١٠٠ ـ ١٣٦
خذها، فإنما هي لك	زيد بن خالد	١٧١٧٦
خذها فأوفهم منها، فأخذتها	سلمان الخير	٢٤١٣٩
خذها فلعمري	ابن حفصة عن عمه	٢٢١٧٩
خذها مني وأنا الغلام الفارسي	أبو عقبة	٢٢٨٨٢
خذوا بسم الله حتى وسعنا	جابر	١٤٩٩٥
خذوا بسم الله	جابر	١٤٨٦٦
خذوا بسم الله من حواليها	عبد الله	١٧٨٣٠
خذوا بقول قريش: ودعوا فعلهم	عامر بن شهر	١٨٤٧٥
خذوا الشيطان أو أمسكوا	أبو سعيد	١١٠٧٢ ـ ١١٣٨٨
خذوا عني، خذوا عني	سلمة بن المحبق	١٦٠٠٥
خذوا عني، خذوا عني	عبادة بن الصامت	٢٣٠٧٩
خذوا عني، قد جعل الله لهن سبيلاً	عبادة بن الصامت	٢٣٠٤ ـ ٢٣٠٩٢ ـ ٢٣١٠٩ ـ ٢٣١١٤
خذوا عني قلنا نعم يا رسول الله	عبادة	٢٣١٦١
خذوا القرآن عن أربعة	عبد الله بن عمرو	٦٥٢٣
خذوا القرآن من أربعة	عبد الله بن عمرو	٦٧٨٦ ـ ٦٧٩٥
خذوا ما عليها ودعوها	عمران بن حصين	٢٠١١١
خذوا مقاعدكم	أبو سعيد	١١٠٢٨
خذوا من الشوارب واعفوا اللحى	أبو هريرة	٩٠١٤
خذوا من العمل ما تطيقون	عائشة	٢٥٠٤١ ـ ٢٥٤٨٠ ـ ٢٦٠٧٣ ـ ٢٦١٥٠ ـ ٢٦٦٠٤ ـ ٢٦٦٢٣ ـ ٢٦٦٥٢
خذوا من قول قريش ودعوا فعلهم	عامر بن شهر	١٨٤٧٤

خذوا من هذا ودعوا هذا	ابن عمر	٥٣٢٦
خذوا مناسككم فإني لا أدري	جابر	١٤٤٧٢
خذوها وما حولها فألقوه	ميمونة	٢٧٣٣٢ ـ ٢٧٣٨٤
خذي عليك ثيابك	كعب بن زيد أو زيد بن كعب	١٦١٢٨
خذي فرص ممسكة فتوضئي	عائشة	٢٥٤١٩
خذي ما يكفيك وولدك بالمعروف	عائشة	٢٤٦١٨ ـ ٢٤٧٣٥ ـ ٢٦٢٣٢
خراب يثرب خروج الملحمة	معاذ بن جبل	٢٢٣٧٣
الخراج بالضمان	عائشة	٢٤٧٢٨
خرافة كان رجلاً من عذرة	عائشة	٢٥٧٥٨
خربت خيبر، إنا إذا نزلنا بساحة	أنس	١٢٩١٠
خرج ابن عمر يريد الحج	نافع	٦٣٩١
خرج ابن عمر يريد العمرة فأخبروه	نافع	٤٥٩٥
خرج أبو الغادية وحبيب	محمد بن عبدالرحمٰن الطفاوي	١٦٨٢١
خرج أبي في غزاة ولم يترك	ابنة لخباب بن الأرت	٢٧٦٣٨
خرج إلى الصبح فوجد النبي ﷺ	قيس بن عَمر	٢٤١٦٢
خرج إلينا ابن عمر ونحن	سعيد بن جبير	٥٦٩٠
خرج إلينا رسول الله ﷺ فنهانا	رافع بن خديج	٢٥٩٨
خرج إلينا رسول الله ﷺ فقال	أبو ذر	٢١٦٢٨
خرج إلينا رسول الله ﷺ وفي يده	سعيد بن زيد	١٦٣٤
خرج إلينا رسول الله ﷺ ونحن	قيس بن أبي غَرَزة	١٦٢٣٦
خرج إلينا النبي ﷺ يوماً فنادى	بريدة	٢٣٣٣٦
خرج بريدة عشاء فلقيه	بريدة	٢٣٣٤٠
خرج خباب في سرية	بنت خباب	٢١٣٨٦ ـ ٢٧٦٣٧
خرج رجل من طاحية مهاجراً يقال	أبو لبيد	٣٠٨
خرج رجل من قريته يزور	أبو هريرة	١٠٢٥٢
خرج رجل من المسجد بعد	أبو هريرة	١٠٠٩٧ ـ ١٠٩٤٦
خرج رجل يزور أخاً له في الله	أبو هريرة	٧٩٠٦ ـ ١٠٦٠٨
خرج رسول الله ﷺ إلى البادية	عائشة	٢٥٣١٩
خرج رسول الله ﷺ إلى الحج	عائشة	٢٦٨٧٦
خرج رسول الله ﷺ إلى سوق	أبو هريرة	١٠٩٠٤
خرج رسول الله ﷺ إلى المصلى	عبد الله بن زيد المازني	١٦٥٤٩ ـ ١٦٥٨٠
خرج رسول الله ﷺ إلى المربد	عبد الله بن عمرو	٥٧٩٠
خرج رسول الله ﷺ إلى المسجد	ابن عباس	٣٠١٧

خرج رسول الله ﷺ إلى المقبرة	أبو هريرة	٩٢٨١
خرج رسول الله ﷺ بالناس	عبد الله بن زيد	١٦٥٥١
خرج رسول الله ﷺ بالهاجرة	أبو جحيفة	١٨٩٦٤
خرج رسول الله ﷺ حاجاً، فلما صلى	ابن عباس	٢٣٥٨
خرج رسول الله ﷺ حتى إذا كان	مروان بن الحكم	١٩١١٧
خرج رسول الله ﷺ حين وجبت	أبو أيوب الأنصاري	٢٣٩٥١
خرج رسول الله ﷺ ذات	عائشة	٢٥١١٩
خرج رسول الله ﷺ ذات يوم والناس	عبد الله بن عمرو	٦٦٦٨
خرج رسول الله ﷺ عام الفتح	ابن عباس	٢٣٦٣ ـ ٣٤٦٠
خرج رسول الله ﷺ على أبيّ بن كعب	أبو هريرة	٩٣٣٤
خرج رسول الله ﷺ على أصحابه	أبو هريرة	٨٠٣٧
خرج رسول الله ﷺ على قاص	أبو أمامة	٢٢٦٠٩
خرج رسول الله ﷺ على قوم من أسلم	سلمة بن الأكوع	١٦٦٤٣
خرج رسول الله ﷺ على مشيخة من	أبو أمامة	٢٢٦٣٩
خرج رسول الله ﷺ على ناس	أنس	١٣٢٦٩
خرج رسول الله ﷺ فاتبعته حتى دخل	عبد الرحمٰن بن عوف	١٦٦٢
خرج رسول الله ﷺ فاستسقى	عبد الله بن زيد	١٦٥٧٤
خرج رسول الله ﷺ فتوجه نحو صدقته	عبد الرحمٰن بن عوف	١٦٦٤
خرج رسول الله ﷺ فصلى عند دار	ابن عباس	٢٠٦٢
خرج رسول الله ﷺ فلما كنا	عائشة	٢٦٦٤١
خرج رسول الله ﷺ في رمضان	ابن عباس	٣١٧٦
خرج رسول الله ﷺ في سفرة	معاذ بن جبل	٢٢٣٤٧
خرج رسول الله ﷺ في غزوة غزاها	أبو هريرة	٩٤٤٧
خرج رسول الله ﷺ في قطر، لم يصل	ابن عباس	٢٥٣٣
خرج رسول الله ﷺ في مرضه	ابن عباس	٢٤٣٢
خرج رسول الله ﷺ في نخل	أبو هريرة	١٠٨٠٨
خرج رسول الله ﷺ ليلاً	أبو عسيب	٢١٠٤٩
خرج رسول الله ﷺ ليلة	عائشة	٢٥٨٧٦
خرج رسول الله ﷺ متبذلاً متخشعاً	ابن عباس	٢٤٢٣
خرج رسول الله ﷺ متقنعاً بثوبه	ابن عباس	٢٦٢٩
خرج رسول الله ﷺ متواضعاً	ابن عباس	٣٣٣١
خرج رسول الله ﷺ من بيت	ابن عمر	٤٧٥١ ـ ٤٨٠٢
خرج رسول الله ﷺ من المدينة	ابن عباس	٢٣٥٠ ـ ٢٦٥٢
خرج رسول الله ﷺ من المدينة صائماً	ابن عباس	٣٢٠٩

خرج رسول الله ﷺ من مكة	جابر	١٤٣٢٥
خرج رسول الله ﷺ من المدينة إلى المشركين	جابر	١٥٣٥٥
خرج رسول الله ﷺ وأصحابه لا يرون	عائشة	٢٦٦٨٤
خرج رسول الله ﷺ والمهاجرون	أنس	١٣١٥٨
خرج رسول الله ﷺ وقد أقيمت	أبو هريرة	٨٤٤٧
خرج رسول الله ﷺ ومعه أصحابه	سفينة	٢٢٢٧٤
خرج رسول الله ﷺ يتوكأ	أنس بن مالك	١٣٧٩٩
خرج رسول الله ﷺ يريد عير قريش	كعب بن مالك	١٥٨٨٢
خرج رسول الله ﷺ يستسقي	عبد الله بن زيد	١٦٥٥٠
خرج رسول الله ﷺ يوم عيد فطر	ابن عباس	٣٣٣٣
خرج رسول الله ﷺ يوم غزوة	حذيفة	٢٣٧٨٧
خرج رسول الله ﷺ يوماً من الأيام	فاطمة بنت قيس	٢٧٦٤٠ ـ ٢٧٨٩١
خرج زوجي في طلب أعلاج له	فريعة بنت مالك	٢٧٦٢٧
خرج عبد الله بن سهل	سهل بن أبي حثمة	١٦١٩٤
خرج عثمان حاجاً حتى إذا	ابن المسيب	٤٠٢
خرج علي حين ثوب المثوب لصلاة الصبح	رجل من بني أسد	٨٦١
خرج علي من عند رسول الله ﷺ	ابن عباس	٢٩٩٩
خرج علينا أبو قتادة ونحن نقول	ابن كعب بن مالك	٢٣٠١٦
خرج علينا حذيفة ونحن نتحدث	شتير، وصلة، و[illegible]	٢٣٦٥١
خرج علينا رسول الله ﷺ أو دخل	كعب	١٨٣٠٦
خرج علينا رسول الله ﷺ أو دخل	عوف بن مالك	٢٤٤٩٩
خرج علينا رسول الله ﷺ ذات غداة	ابن عمر	٥٤٦٩
خرج علينا رسول الله ﷺ ذات يوم	جابر بن سمرة	٢١٢٧١
خرج علينا رسول الله ﷺ فقال	واثلة بن الأسقع	٢٧١٠٣
خرج علينا رسول الله ﷺ فقال	عبادة بن الصامت	٢٣٠٨٢
خرج علينا رسول الله ﷺ فقلنا	كعب	١٨٢٨٥
خرج علينا رسول الله ﷺ فلما	أبو أمامة	٢٢٥٥٤
خرج علينا رسول الله ﷺ في إحدى	شداد	١٦١٢٩ ـ ٢٨١٩٩
خرج علينا رسول الله ﷺ في مرضه	أبو سعيد	١١٨٨٥
خرج علينا رسول الله ﷺ في يوم عاشوراء	محمد بن صيفي الأنصاري	١٩٦٨٠
خرج علينا رسول الله ﷺ في يوم كان	فضالة بن عبيد	٢٤٤٦٣
خرج علينا رسول الله ﷺ وفي	عبد الله بن عمرو	٦٥٦٣
خرج علينا رسول الله ﷺ وفي يده	ابن حسنة	١٧٩١٠
خرج علينا رسول الله ﷺ ومعه العصا	عوف بن مالك الأشجعي	٢٤٤٧٦

خرج علينا رسول الله ﷺ ونحن في المسجد	النعمان بن بشير	١٨٥٤٣
خرج علينا رسول الله ﷺ ونحن نتدارس	عقبة	١٧٥٢٩
خرج علينا رسول الله ﷺ ونحن نغسل ابنته	أم عطية	٢٧٨٣٩
خرج علينا رسول الله ﷺ ونحن نقرأ القرآن	جابر	١٥٣٤٦
خرج علينا رسول الله ﷺ وهو يريد	عبادة بن الصامت	٢٣٠٤٨ ـ ٢٣٠٩٩
خرج علينا رسول الله ﷺ وهو يضرب	سعد	١٥٩٤
خرج علينا رسول الله ﷺ وهو متوكىء	أبو أمامة	٢٢٥٣٤
خرج علينا رسول الله ﷺ يوماً ونحن في الصفة	عقبة بن عامر	١٧٥٤٣
خرج علينا علي بن أبي طالب	رجل من بني أسد	٦٨٩
خرج علينا علي بن أبي طالب	عبد خير	٩٧٤
خرج علينا عليّ فقال	رجل من بني أسد	٨٦٠ ـ ٨٦٢
خرج علينا عمران بن حصين	أبو رجاء العطاردي	١٠١٧٦
خرج علينا منادي رسول الله ﷺ	سلمة بن الأكوع	١٦٦٤٩
خرج عليهم وهم جلوس، فقال:	ابن عباس	٢٩٢٩
خرج عمر بن الخطاب رضي الله عنه	ابن عمر	٥٥٤٥
خرج عمر بن الخطاب يريد الشام	عبد الله بن عباس	١٦٧٩
خرج عمر على الناس يضربهم	تميم الداري	١٧٠٦٧
خرج في فتنة ابن الزبير وقال	ابن عمر	٥٢٩٨
خرج مرحب اليهودي من حصنهم	جابر	١٥٢٠١
خرج معاوية على حلقة في المسجد	أبو سعيد الخدري	١٦٩٦٠
خرج معاوية فقاموا له	أبو مجلز	١٧٠٤٢
خرج من عندي عكاشة بن محصن	أم قيس ابنة محصن	٢٧٠٦٦
خرج نبي الله ﷺ فتلقته الأنصار	أنس	١٢٩٨١
خرج نبي الله ﷺ يوماً	أبو هريرة	٨٣١٠
خرج النبي ﷺ ذات غداة وعليه مرط	عائشة	٢٥٨٠٩
خرج النبي ﷺ فاستسقى	عبد الله بن زيد	١٦٥٤٦
خرج النبي ﷺ فلقيه حذيفة	ابن سيرين	٢٣٨١٠
خرج النبي ﷺ في سفر	المغيرة بن شعبة	١٨٤١٧
خرج النبي ﷺ في غداة قرة	أنس	١٢٩٨٢
خرج النبي ﷺ لحاجته	عبد الله	٣٦٨٥
خرج النبي ﷺ لحاجة له	عبد الله	٤٠٥٢
خرج النبي ﷺ من عندي	عائشة	٢٥٥٧٠
خرج النبي ﷺ يوم عيد	ابن عباس	٣٢٢٦
خرج يومئذ وكان على الخيل	خالد بن الوليد	١٩٢٩١

خرجت أتعرض رسول الله ﷺ	عمر بن الخطاب	١٠٧
خرجت أريد رسول الله ﷺ	جابر	١٥٠٨٤
خرجت أسقي فرساً لي في السحر	ابن معيز السعدي	٣٨٣٧
خرجت أشكو العلاء بن الحضرمي	الحارث بن يزيد البكري	١٦٠٥٠
خرجت إلى ابن عمر فقلت: ما صلاة	ثمامة بن شراحيل	٦٤٢٤
خرجت إلى ابن عمر فقلنا: ما صلاة	ثمامة بن شراحيل	٥٥٥٢
خرجت إلى الربذة فإذا أبو ذر قد جاء	تميم بن قعنب	٢١٧٨٦
خرجت إلى الطور فلقيت كعب	أبو هريرة	١٠٣٠٨
خرجت إلى المدينة مع عمر بن يزيد	أنس	١٣٧٠٧
خرجت إلى المسجد في	أبو المليح	٢٠٩٨٣
خرجت إليكم وقد بينت لي ليلة	أبو هريرة	٧٨٩٢
خرجت امرأتان ومعهما صبيان	أبو هريرة	٨٤٦١
خرجت امرأة إلى الصلاة	وائل	٢٧٧٨٢
خرجت أنا والزبير والمقداد بن الأسود	ابن عمر	٩٠
خرجت أنا وتليد بن كلاب الليثي	مقسم أبو القاسم مولى عبد الله بن الحارث بن نوفل	٧٠٣٨
خرجت أنا وسنان بن سلمة	موسى بن سلمة	٢١٨٩
خرجت أنا وصاحب لي يسمى أبا عامر	أبو الحسين الهيثم بن شفي	١٧٣٤١
خرجت حاجاً فجئت حتى دخلت	أبو الشعثاء	٢٢١٤٤ ـ ٢٨١٨٥
خرجت حاجاً فدخلت البيت	أبو الشعثاء	٢٢١٢٣
خرجت حين بزغ القمر كأنه	علي	٧٩٣
خرجت ذات يوم لحاجة	بريدة الأسلمي	٢٣٣٥١
خرجت زمان فتحت	خالد بن خالد اليشكري	٢٣٨٢٢
خرجت سودة لحاجتها ليلاً	عائشة	٢٤٧٩٤
خرجت في جنازة بنت عبد الله بن أبي أوفى	الهجري	١٩٦٣٧
خرجت في جنازة عبد الرحمن	عبد الرحمان	٢٠٦٧١
خرجت في سفر ومعنا عقبة بن عامر	أبو علي الهمداني	١٧٤٣٨
خرجت في عشرة فتيان مع النبي ﷺ	أبو محذورة	١٥٤٥٠
خرجت مع إبراهيم بن عبد الرحمن	قائد مولى عباد	١٦٨١١
خرجت مع ابن عمر في طريق	سعيد بن جبير	٥٨٠١
خرجت مع ابن عمر من منزله فمررنا	سعيد بن جبير	٥٥٨٧ ـ ٦٢٥٩
خرجت مع أبي بكر الصديق رضي الله عنه	عقبة بن الحارث	٤٠
خرجت مع أبي بكر في غزاة هوازن	سلمة بن الأكوع	١٦٦١٩

خرجت مع أبي بكر حتى أتينا النبي ﷺ	أبو رمثة	٧١٠٤
خرجت مع أبي عائداً لعلي بن أبي طالب	فضالة بن أبي فضالة الأنصاري	٨٠٢
خرجت مع أبي نتلقى	حبيب بن أبي ثابت	٦٠١٨
خرجت مع أبي هريرة من المسجد	عبد مولى أبي رهم	٩٩٣٩
خرجت مع أهلي أريد النبي ﷺ	رجل من الأنصار	٢٣٤٨١
خرجت مع حذيفة إلى بعض	عبد الرحمن بن أبي ليلى	٢٣٧٥٦
خرجت مع رسول الله ﷺ حتى دخل حائطاً	نافع بن عبد الحارث	١٥٤٤٨
خرجت مع رسول الله ﷺ زمن الحديبية	أبو قتادة	٢٢٩٦١
خرجت مع رسول الله ﷺ في غزوة	جابر	١٥٠٩٠
خرجت مع رسول الله ﷺفي بعض	جابر	١٤٥٧٢
خرجت مع رسول الله ﷺفي بعض ما كان	المغيرة	١٨٣٥٤
خرجت مع رسول الله ﷺ في غزاة خيبر	حشرج بن زياد الأشجعي عن جدته أم أبيه	٢٢٦٨٨
خرجت مع رسول الله ﷺ يوماً	الفضل بن عباس	١٨٢٤
خرجت مع زيد بن صوحان	سويد بن غفلة	٢١٤٨٤
خرجت مع الصبيان إلى ثنية الوداع نتلقى	السائب بن يزيد	١٥٨١٢
خرجت مع عبيد الله بن عدي	جعفر بن عمرو الضمري	١٦١٧٤
خرجت مع علي إلى اليمن	عمرو بن شاس الأسلمي	١٦٠٥٦
خرجت مع عمي في غزاة فسمعت	زيد بن أرقم	١٩٥٤٨
خرجت مع من خرج مع زيد بن حارثة	عوف بن مالك	٢٤٤٩٧
خرجت مع مولاي وأنا غلام	أبو الرقاد	٢٣٧٠١
خرجت مع النبي ﷺ حاجاً فرأيته	عبد الرحمن بن أبي قراد	١٥٧٤٥ ـ ١٨١٣٤
خرجت مع النبي ﷺ حاجاً، قال:	عبد الرحمن بن أبي قراد	١٨٢٤٣
خرجت مع النبي ﷺ حتى	بريدة	٢٣٤٠٥
خرجت مع النبي ﷺ فلم يحلل	ابن عمر	٥٠٩٧
خرجت مع النبي ﷺ في بعض	عائشة	٢٦٨٠٧
خرجت مع النبي ﷺ في حائط	أبو هريرة	١٠٩٣١
خرجت مع النبي ﷺ في سفر	شيخ أدرك النبي ﷺ	١٦٧٢٢ ـ ٢٣٥٨١
خرجت مع النبي ﷺ يوم فطر	ابن عباس	٣٣٥٨
خرجت فأتيت حائطاً قال	علي	٦٨٧
خرجت من الحمام فلقيني	أم الدرداء	٢٧٥٧٨
خرجت من عند رسول الله ﷺ متوجهاً	أنس	١٣٤١٣
خرجت من المدينة ذاهباً نحو الغابة	سلمة بن الأكوع	١٦٦٢٨
خرجت من أهلي أريد	رجل من الأنصار	٢٠٦١٨

خرجت وأنا أريد أن أخبركم	عبادة بن الصامت	٢٣٠٤٨ ـ ٢٣١٠٠
خرجت يوم الخندق أقفو آثار	عائشة	٢٥٦١٠
خرجت يوماً أمشي فإذا	أبو برزة	٢٠٠٢٤
خرجنا إلى المدينة زمن الجمل فلقينا	سعد بن مالك	١٥١١
خرجنا إلى النبي ﷺ إلى خيبر	سلمة بن الأكوع	١٦٦٤٠
خرجنا حجاجاً عشرة من أهل الشام حتى	يحيى بن راشد	٥٣٨٥
خرجنا حجاجاً فلما بلغنا الربذة	المخارق	٢١٦٣٣
خرجنا حجاجاً، فلما كنا بالعرج	صفوان بن المعطل	٢٣٠٣٩
خرجنا حجاجاً مهلين بالحج	ابن عمر	٦٠٨٢
خرجنا في بضع عشرة	أسامة بن شريك	١٩٩٨٢
خرجنا في حجاج قوماً من المشركين	كعب بن مالك	١٥٨٩١
خرجنا لا نرى إلى الحج مع رسول الله ﷺ	عائشة	٢٤٦١٣
خرجنا محرمين فقال النبي ﷺ	أسماء	٢٧٥٠٥
خرجنا مع ابن عمر إلى الحمى فلما	إسماعيل بن عبد الرحمٰن بن ذؤيب	٤٥٩٨
خرجنا مع ابن عمر، فصلينا	حفص بن عاصم	٤٧٦١
خرجنا مع أبي بكر	سلمة	١٦٦١٦
خرجنا مع رسول الله ﷺ إلى جنازة	البراء بن عازب	١٨٨١٥
خرجنا مع رسول الله ﷺ إلى خيبر	أنس	١٢٣٢٣
خرجنا مع رسول الله ﷺ إلى حنين	أبو واقد الليثي	٢٢٢٤٧
خرجنا مع رسول الله ﷺ إلى قباء	أبو سعيد الخدري	١١٤٥٤
خرجنا مع رسول الله ﷺ إلى مكة	أنس	١٢٩٧٧
خرجنا مع رسول الله ﷺ ثلاثة	عائشة	٢٥٦٠٩
خرجنا مع رسول الله ﷺ حتى	طلحة	١٣٨٧
خرجنا مع رسول الله ﷺ حتى إذا كنا	علي بن أبي طالب	٩٣٦
خرجنا مع رسول الله ﷺ حتى إذا	أبو هريرة	٨٧٠٥
خرجنا مع رسول الله ﷺ حجاجاً	ابن عمر	٥٩٤٦
خرجنا مع رسول الله ﷺ حجاجاً	جابر	١٥٠٠٥
خرجنا مع رسول الله ﷺ حجاجاً	أسماء بنت أبي بكر	٢٧٤٥٥
خرجنا مع رسول الله ﷺ حجاجاً	ابن عباس	٢٧٤٥٦
خرجنا مع رسول الله ﷺ عام تبوك	أبو حميد الساعدي	٢٤٠٠٢
خرجنا مع رسول الله ﷺ عام حجة	عائشة	٢٥٨٢١ ـ ٢٥٩٥٥
خرجنا مع رسول الله ﷺ عام خيبر	سويد بن النعمان	١٥٨٩٣
خرجنا مع رسول الله ﷺ فكان يصلي	ابن عمر	٥٠٤١
خرجنا مع رسول الله ﷺ فلم يصمه	ابن عمر	٥٤٢٠

خرجنا مع رسول الله ﷺ فلما	جرير بن عبد الله	١٩٣٩٠
خرجنا مع رسول الله ﷺ فلما قضينا	سبرة بن معبد	١٥٤٢٥
خرجنا مع رسول الله ﷺ فلما وردنا	يزيد بن ثابت	١٩٦٨١
خرجنا مع رسول الله ﷺ فمنا من	عائشة	٢٤٥٧٧
خرجنا مع رسول الله ﷺ في بعض	عائشة	٢٥٩٦٩
خرجنا مع رسول الله ﷺ في جنازة	البراء بن عازب	١٨٧٣٤ ـ ١٨٧٣٥
خرجنا مع رسول الله ﷺ في جنازة	رجل من الأنصار	٢٣٨٥٩ ـ ٢٢٨٧٦
خرجنا مع رسول الله ﷺ في الحج	عمران بن حصين	٢٠٢٠١
خرجنا مع رسول الله ﷺ في حجة	عائشة	٢٥٣٨٨ ـ ٢٦٦١٤
خرجنا مع رسول الله ﷺ في سرية من	أبو أمامة	٢٢٦٤٧
خرجنا مع رسول الله ﷺ في سفر	عبد الله بن عمرو	٦٧٩٤
خرجنا مع رسول الله ﷺ في سفر	جابر	١٤٣٩٩ ـ ١٤٥٥٧
خرجنا مع رسول الله ﷺ في سفر	زيد بن أرقم	١٩٥٤٩
خرجنا مع رسول الله ﷺ في غزوة	أبو سعيد	١١٦٧٠
خرجنا مع رسول الله ﷺ في غزوة	سلمة	١٨١١٧
خرجنا مع رسول الله ﷺ في غزوة	جابر	١٤٧٦٠ ـ ١٤٩٢٦
خرجنا مع رسول الله ﷺ في غزوة	حشرج بن زياد عن جدته أم أبيه	٢٧٦٣٢
خرجنا مع رسول الله ﷺ قبل	أبو واقد الليثي	٢٢٢٤٥
خرجنا مع رسول الله ﷺ لا نحسب إلا أنا	جابر	١٥٠٠٧
خرجنا مع رسول الله ﷺ لا نرى	عائشة	٢٥٤١٨ ـ ٢٦٠٩٥ ـ ٢٦١٣٧
خرجنا مع رسول الله ﷺ لتسع عشرة	أبو سعيد	١١٧٠٧
خرجنا مع رسول الله ﷺ لثنتي عشرة ليلة	أبو سعيد الخدري	١١٤٣٣
خرجنا مع رسول الله ﷺ منا الصائم	جابر بن عبد الله	١٤٤٥٢
خرجنا مع رسول الله ﷺ من المدينة	أنس	١٢٩٧٦ ـ ١٤٠٤٦،
خرجنا مع رسول الله ﷺ من المدينة	سبرة بن معبد	١٥٤١٩
خرجنا مع رسول الله ﷺ من المدينة	جرير بن عبد الله البجلي	١٩٣٩١
خرجنا مع رسول الله ﷺ مهلين	جابر	١٤١٦٢
خرجنا مع رسول الله ﷺ مهلين بالحج	عائشة	٢٦٢٤١
خرجنا مع رسول الله ﷺ مهلين بالحج	أسماء	٢٧٥٠١
خرجنا مع رسول الله ﷺ نصرخ بالحج	أبو سعيد	١١٠٢٧
خرجنا مع رسول الله ﷺ ولا نذكر إلا	عائشة	٢٦٨٧٥
خرجنا مع رسول الله ﷺ ولا نرى	عائشة	٢٦٨٣١
خرجنا مع رسول الله ﷺ ونحن	جابر	١٤٨٩٤

خرجنا مع رسول الله ﷺ	كعب	١٨٣٠٠
خرجنا مع رسول الله ﷺ يوم	أبو سعيد	١١٠٥٨
خرجنا مع رسول الله ﷺ يوم	جندب بن سفيان	١٩٠١٢
خرجنا مع رسول الله ﷺ عام الفتح	سبرة بن معبد	١٥٤٢٠
خرجنا مع رسول الله ﷺ يوماً إلى سعد	جابر	١٤٩٣٤
خرجنا مع عائشة إلى مكة	سالم سبلان	٢٥٣٢٤ ـ ٢٦٧٤٤
خرجنا مع عقبة بن عامر في مخرج	عقبة بن عامر	١٧٥٦١
خرجنا مع علي إلى الخوارج فقتلهم	طارق بن زياد	٨٤٨
خرجنا مع علي حين بعثه	أبو رافع	٢٤٣٥٩
خرجنا مع علي فأتينا ذا	سالم بن أبي الجعد	١٤٠٢٩
خرجنا مع فضالة بن عبيد	ثمامة	٢٤٤٣١
خرجنا مع النبي ﷺ إلى حنين	أبو سعيد	١١٢٠٩
خرجنا مع النبي ﷺ فشهدت	عبادة بن الصامت	٢٣١٤٢
خرجنا مع النبي ﷺ فلم يحلل	ابن عمر	٦٤٤٥
خرجنا مع النبي ﷺ في جنازة	البراء بن عازب	١٨٧٣٣
خرجنا مع النبي ﷺ من عرفة	أسامة بن زيد	٢٢١٧٦
خرجنا مع النبي ﷺ مهلين	جابر	١٤٩٨٥ ـ ١٥٢٣٠
خرجنا من قومنا غفار وكانوا يحلون	أبو ذر	٢١٨٥٨
خرجنا من المدينة نصرخ	أبو سعيد	١١٧٠٠
خرجنا نريد الحج	عائشة	٢٦٢٩٠
خرجنا نريد رسول الله ﷺ	سويد بن حنظلة	١٦٨٤٦ ـ ١٦٨٤٧
خرجنا نصرخ بالحج فلما قدمنا	أنس	١٢٥٣٠ ـ ١٣٨٤٩
خرصها ابن رواحة أربعين	جابر	١٤٢٠٨
خروج الدجال في سبعة أشهر	معاذ بن جبل	٢٢٣٩٥
خسفت الشمس على عهد	جابر	١٥٠٨٢ ـ ١٥١٦٤
خسفت الشمس على عهد رسول الله ﷺ	عائشة	٢٥٨٦٥
خسفت الشمس على عهد رسول الله ﷺ	أسماء	٢٧٤٦٤ ـ ٢٧٥٣٢
خسفت الشمس على عهد النبي ﷺ	عائشة	٢٤٩٧٧
خسفت الشمس فصلى رسول الله ﷺ	ابن عباس	٢٧١١
خسفت الشمس فصلى النبي ﷺ	ابن عباس	٣٣٧٤
خسفت الشمس في عهد	عائشة	٢٥٨٢٦
خشينا أن يكون بعد نبينا	أبو سعيد	١١١٨٠
خصاء أمتي الصيام والقيام	عبد الله بن عمرو	٦٦١٢
خصلتان أو خلتان لا يحافظ	عبد الله بن عمرو	٦٩١٠

خصلتان لا أسأل عنهما أحداً	المغيرة	١٨٣٤٠
خصلتان ـ يعني ـ إحداهما سمعتها	ابن مسعود	٣٥٥٢
خضب أبو بكر بالحناء والكتم	أنس	١٢٨٥٩
الخط	ابن عباس	١٩٩٢
خط رسول الله ﷺ خطاً بيده	عبد الله	٤٤٣٦
خط رسول الله ﷺ في الأرض	ابن عباس	٢٦٦٨ ـ ٢٩٠٣
خط لنا رسول الله ﷺ خطاً	عبد الله	٤١٤١
خطب ابن عباس الناس في آخر رمضان	الحسن	٣٢٩١
خطب رجل امرأة	أبو هريرة	٧٩٦٦ ـ ٧٩٧٢
خطب رجل يوم البصرة حين	عمرو بن سفيان	١٢٥٦
خطب رسول الله ﷺ زمن الفتح	رجل من أصحاب النبي ﷺ	٢٣٨٨٩
خطب رسول الله ﷺ على المنبر	أنس	١٢٥٧٨
خطب رسول الله ﷺ فقال:	أنس	١٢١٣٨
خطب رسول الله ﷺ فقال أيها الناس	أبو هريرة	١٠٦١٥
خطب رسول الله ﷺ في أيام التشريق	بشر بن سحيم	١٩١٦٤
خطب رسول الله ﷺ الناس	ابن عمر	٥٧٨٩
خطب رسول الله ﷺ الناس	أبو سعيد	١١١٥١ ـ ١١١٥٢ ـ ١١١٥٣
خطب رسول الله ﷺ الناس	عبد الله بن ثعلبة	٢٤٠٦٣
خطب رسول الله ﷺ وقال:	ابن عباس	١٨٤٨
خطب رسول الله ﷺ وقال:	أنس	١٢١٩٦
خطب رسول الله ﷺ وهو عاصب	ابن حرملة عن خالته	٢٢٦٨٧
خطب رسول الله ﷺ وهو على	عمرو	١٧٨١٧ ـ ١٨٢٥١
خطب رسول الله ﷺ يوم تبوك	ابن عباس	٢٨٣٨
خطب رسول الله ﷺ يوم النحر	البراء	١٨٦٨١
خطب رسول الله ﷺ يوم النحر	أبو بكرة	٢٠٦٩٠
خطب عبد الرحمن بن زيد بن الخطاب	حسين بن الحارث الجدلي	١٩١٠١
خطب عتبة بن غزوان	خالد بن عمير	١٧٧١٨
خطب علي رضي الله عنه قال:	عبد الرحمن السلمي	١٣٤١
خطب عمر بن الخطاب رضي الله عنه	أبو فراس	٢٨٦
خطب عمر رضي الله عنه الناس فقال	أبو سعيد	١٠٤
خطب عمر رضي الله عنه	ابن عباس	١٥٦
خطب مروان قبل الصلاة في يوم	طارق بن شهاب	١١١٦٧
خطب مروان الناس فذكر مكة وحرمتها	نافع بن جبير	١٧٤٠٤
خطب معاذ بالشام	منيب الأحدب	٢٢٤٣٦

خطب معاوية على منبر النبي ﷺ	سعيد بن المسيب	١٦٩٧٦
خطب المغيرة بن شعبة فنال من	عبد الله بن ظالم	١٦٣٨
خطب الناس معاوية بحمص	أبو حريز مولى معاوية	١٧٠٥٩
خطب النبي ﷺ على جليبيب	أنس	١٢٤٢٠
خطب النبي ﷺ فقال إنا رابح	ابن عمر	٥٤٨٢
خطب النبي ﷺ الناس	رجل من بني بكر	٢٣٥٣٢
خطب النبي ﷺ الناس بمنى	رجل من أصحاب النبي ﷺ	١٦٧٠٤ _ ٢٣٥٦٤
خطبت امرأة فقال لي رسول الله ﷺ	المغيرة	١٨٣٣٥
خطبنا ابن عباس على منبر البصرة	أبو نضرة	٣٥٤٦
خطبنا ابن عباس على هذا المنبر	أبو نضرة	٢٦٩٢
خطبنا ابن عباس يوما بعد العصر	عبد الله بن شقيق	٢٢٦٩
خطبنا أبو بكر رضي الله عنه فقال:	أوسط	٥
خطبنا الحسن بن علي بعد قتل علي	عمرو بن حبشي	١٧٢٠
خطبنا الحسن بن علي رضي الله عنه	هبيرة	١٧١٩
خطبنا عمّار فأبلغ وأوجز	أبو وائل	١٨٥٠٧
خطبنا أبو موسى الأشعري	أبو علي (رجل من بني كاهل)	١٩٨٣٥
خطبنا رسول الله ﷺ بعرفات	جابر بن سمرة	٢١١٧٢ _ ٢١٢١٢ _ ٢١٢٤٤
خطبنا رسول الله ﷺ بعرفة فقال	جابر بن سمرة	٢١٢١١
خطبنا رسول الله ﷺ بمنى	عمرو بن خارجة	١٧٨١٥ _ ١٨٢٤٩
خطبنا رسول الله ﷺ خطبة	أبو سعيد	١١١٦٠
خطبنا رسول الله ﷺ خطبة	أبو مسعود	٢٢٧٠٥
خطبنا رسول الله ﷺ ذات يوم	أبو سعيد	١١١٧٤
خطبنا رسول الله ﷺ ذات يوم	أبو علي (رجل من بني كاهل)	١٩٨٣٥
خطبنا رسول الله ﷺ ذات يوم	رجل من أصحاب رسول الله ﷺ	٢٣٤٥٣
خطبنا رسول الله ﷺ فحثنا على الصدقة	جرير بن عبد الله	١٩٤١٦
خطبنا رسول الله ﷺ فحمد الله	جابر	١٤٣٨٦
خطبنا رسول الله ﷺ فقال ألا إنه	سفينة مولى رسول الله ﷺ	٢٢٢٧٥
خطبنا رسول الله ﷺ فقال ألا ولا يحل	عمرو بن يثربي	٢١٣٩٧
خطبنا رسول الله ﷺ فقال: إن أول ما نبدأ	البراء	١٨٦٧٣
خطبنا رسول الله ﷺ فقال إن هذا الأمر فيكم	أبو مسعود	١٧١٩٧
خطبنا رسول الله ﷺ فقال أيها الناس إن الله	أبو هريرة	١٠٦١٥
خطبنا رسول الله ﷺ فقال يا أيها الناس كتب	ابن عباس	٢٦٤٢

خطبنا رسول الله ﷺ فقال يا معشر النساء	أخت حذيفة	٢٣٧٧٢ ـ ٢٧٥٥١ ـ ٢٧٦١٨
خطبنا رسول الله ﷺ في يوم نحر	البراء بن عازب	١٨٧٣٢
خطبنا رسول الله ﷺ قال:	عتبة بن غزوان	١٧٧١٨
خطبنا رسول الله ﷺ وهو بمنى	عمرو	١٧٨٢١ ـ ١٨٢٥٥
خطبنا رسول الله ﷺ وهو على	عمرو بن خارجة	١٧٨١٤
خطبنا رسول الله ﷺ يوم	جابر	١١٧٨٥ ـ ١٥٠٥٣
خطبنا رسول الله ﷺ يوم العقبة	أبو غادية الجهني	١٦٨١٩ ـ ٢٠٩٤٢
خطبنا رسول الله ﷺ يوم النحر	رجل	١٥٩٨١
خطبنا رسول الله ﷺ يوم النحر	أبو بكرة	٢٠٧٧٢
خطبنا رسول الله ﷺ يوم النحر بعد الصلاة	البراء بن عازب	١٨٨٣١
خطبنا عبد الله بن مسعود فقال	شقيق بن سلمة	٣٩٠٦
خطبنا عتبة بن غزوان	خالد بن عمير	٢٠٨٨٥
خطبنا علي رضي الله عنه فقال ألا أخبركم	أبو جحيفة	٨٧١
خطبنا علي رضي الله عنه	شيخ من بني تميم	٩٣٧
خطبنا علي رضي الله عنه على هذا المنبر	علقمة بن قيس	١٠٥١
خطبنا علي رضي الله عنه فقال ما عندنا	مخارق بن طارق	٧٩٨
خطبنا علي رضي الله عنه فقال من زعم أن	إبراهيم التيمي عن أبيه	٦١٥
خطبنا علي رضي الله عنه فقال	عبد الله بن سبع	١٣٤٠
خطبنا عمّار بن ياسر فتجوز في	أبو راشد	١٩٠٩٥
خطبنا عمر رضي الله عنه على	ابن عباس	٢١٤٠٣
خطبنا المغيرة بن شعبة فنال من	عبد الرحمن بن الأخنس	١٦٣١
خطبنا النبي ﷺ فقال: أنذرتكم	جنادة بن أبي أمية الأزدي	٢٤٠٨٥
خطبنا النبي ﷺ فقال تصدقن	ابن مسعود	٤٠١٩
خطبنا النبي ﷺ فقال يا معشر	أخت حذيفة	٢٧٥٥٣
خطبنا رسول الله ﷺ	أبو هريرة	١٠٦١٥
خطبنا ـ يعني رسول الله ﷺ ـ	ابن عباس .	٢٣٠٤
الخطبة التي ليس فيها شهادة	أبو هريرة	٨٠٠٥
خففت على داود عليه السلام القراءة	أبو هريرة	٨١٤٥
خفف على الناس الصلاة	عثمان	١٨٠٨٠
خفف الصلاة على الناس حتى وقت لي	عثمان	١٨٠٧٩
الخلافة ثلاثون عاماً ثم	سفينة	٢٢٢٦٤ ـ ٢٢٢٦٨
الخلافة في أمتي ثلاثون سنة ثم	سفينة	٢٢٢٧٣
الخلافة في قريش	عتبة	١٧٨٠٤
خلت البقاع حول المسجد	جابر	١٤٦٣٠

خلتان من حافظ عليهما	عبد الله بن عمرو	٦٤٩٨
خلطتم عليّ القرآن	عبد الله	٤٣٠٨
خلف رسول الله ﷺ علي بن أبي طالب	سعد	١٥٨٣
خلف النبي ﷺ علياً رضي الله عنه بالمدينة	سعد	١٤٩٠
خلق آدم عليه السلام	عائشة	٢٥٨٦٨
خلق الله آدم حين خلقه	أبو الدرداء	٢٨٠٣٦
خلق الله عزّ وجلّ آدم على صورته	أبو هريرة	٨١٥٦
خلق الله آدم يوم الجمعة	أبو سلمة	٢٤١٨٧
خلق الله التربة يوم السبت	أبو هريرة	٨٣٢٣
خلق الله كل نفس فكتب حياتها	عبد الله بن مسعود	٤١٩٧
خلق الله كل نفس فكتب	أبو هريرة	٨٣٢٥
خلق الله مئة رحمة فوضع	أبو هريرة	٨٣٩٦
خلق حسن	أسامة بن شريك	١٨٦٤٥
خلق الجان من مارج من نار	عائشة	٢٥٧٠٩
خلقت الملائكة من نور	عائشة	٢٥٧٠٩ ـ ٢٥٨٦٨
خلقهم الله حين خلقهم وهو أعلم بما	ابن عباس	٣٣٦٧
خلل أصابع يديك ورجليك	ابن عباس	٢٦٠٤
خلة الإسلام أفضل	ابن عباس	٢٤٣٢
خلود في الجنة، وخلود في	أبو هريرة	١٠٦٦٥
خلوف فم الصائم أطيب	أبو هريرة	٧٩٠٤ ـ ٨٠٤٣ ـ ٨٠٤٤ ـ ٨٥٥٢ ـ ١٠١٥٠ ـ ١٠٨٩٧
الخمر إذا شربوها فاجلدوهم	عبد الله بن عمرو	٦٥٥٣
الخمر حرام، قلت له	عبد الله بن مغفل	١٦٩١٨
خمّر عليك، أما علمت	جرهد الأسلمي	١٦٠٢٧
خمّر فخذك يا معمر	محمد بن جحش ختن النبي ﷺ	٢٢٨٦١
الخمر في هاتين الشجرتين، النخلة	أبو هريرة	١٠١٤٥ ـ ١٠٧٢٠ ـ ١٠٧٢١
الخمر من العنب، والتمر، والعسل	أنس	٢١٢٣
الخمر من هاتين الشجرتين	أبو هريرة	٧٧٣٩ ـ ٩٢٨٣ ـ ٩٢٨٦ ـ ١٠٤٤٨
خمروا الآنية، وأوكئوا الأسقية	جابر	١٥٢٣٤
خمس بخ بخ سبحان الله والحمد لله	أبو أمامة	٢٢٥٣١
خمس صلوات افترضهن الله	عبادة بن الصامت	٢٣٠٨٠ ـ ٢٣١٣٢
خمس صلوات في يوم وليلة	طلحة بن عبيد الله	١٣٩٠
خمس صلوات كتبهن الله	عبادة بن الصامت	٢٣٠٦٩ ـ ٢٣٠٩٨

خمس فواسق يقتلن في الحرم	عائشة	٢٤٥٥٣ ـ ٢٦٧٥٣ ـ ٢٦٧٧٤
خمس فواسق يقتلن في الحل	عائشة	٢٥١٦٨
خمس لا جناح على أحد في قتلهن	ابن عمر	٤٨٧٦
خمس لا جناح على من قتلهن في قتلهن	ابن عمر	٥٠٩١ ـ ٥٣٢٤
خمس لا جناح عليه وهو حرام	ابن عمر	٥١٠٦
خمس لا جناح في قتل من قتل منهن	ابن عمر	٥٤٧٦
خمس لا جناح في قتلهن على من	عبدالله بن عمر	٤٥٤٢
خمس لا يعلمهن إلا الله تعالى	بريدة	٢٣٣٧٤
خمس ليس على حرام جناح	ابن عمر	٥١٣٢
الخمس مردود عليكم فردوا	عبد الله بن عمرو	٦٧٢٩
خمس من حق المسلم على المسلم	أبو هريرة	٨٣٧٨
خمس من الدواب كلهن	عائشة	٢٥٠٧٦
خمس من الدواب كلهن فاسق	عائشة	٢٦٧٦٠
خمس من الدواب كلهن فواسق	عائشة	٢٥٨٢٥
خمس من الدواب لا جناح على	ابن عمر	٥١٦٠
خمس من الدواب من قتلهن	ابن عمر	٦٢٢٨ ـ ٩٢٢٩
خمس من الفطرة	أبو هريرة	٧١٣٩ ـ ٧٢٦٠ ـ ٧٨٠٠ ـ ٩٣١٠ ـ ١٠٣٤٣
الخوارج هم كلاب النار	ابن أبي أوفى	١٩٣٤١
خيار أئمتكم من تحبونهم	عوف بن مالك	٢٤٤٨١
الخيار ثلاث مرات	حكيم بن حزام	١٥٣٩٨
خيار الرجال الذين يضحون	عمرو بن عبسة	١٩٦٧٩
خيار الرجال رجال	عمرو بن عبسة	١٩٦٧٩
خيار عباد الله	ابن غنم	١٨١٦١
خيار الناس أحسنهم قضاء	أبو هريرة	٩٥٦٩
خيار الناس في الجاهلية	جابر	١٥١٧٨
خياركم أحاسنكم أخلاقاً	أبو هريرة	١٠٠٢٣
خياركم أحسنكم قضاء	أبو هريرة	٩٠٩٥ ـ ١٠١٧٣
خياركم أطولكم أعماراً	أبو هريرة	٧٢١١ ـ ٩٢٢٤
خياركم الذين إذا رؤوا ذكر الله تعالى	أسماء بنت يزيد	٢٨١٥٣
خياركم خياركم لنسائكم	أبو هريرة	١٠١١٠
خياركم في الجاهلية خياركم في الإسلام	أبو هريرة	١٠٣٠٠
خياركم من أطعم الطعام ورد السلام	صهيب	٢٤٤٢٢
خياركم من تعلم القرآن وعلمه	علي	١٣١٨

خياركم وخيار أئمتكم الذين	عوف بن مالك	٢٤٥٠٠
خيارهم خيارهم لنسائهم	أبو هريرة	٧٣٩٦
خيارهم في الجاهلية خيارهم في الإسلام	أبو هريرة	٩٠٦٨
خيارهم في الجاهلية خيارهم في الإسلام	معاوية	١٧٠٥٢
خير الأصحاب أربعة	ابن عباس	٢٧١٨
خير الأصحاب عند الله	عبد الله بن عمرو	٦٥٦٦
خير أعمالكم الصلاة	ثوبان	٢٢٧٧٨ ـ ٢٢٧٩٧ ـ ٢٨٠٠
خير أكحالكم الإثمد	ابن عباس	٢٠٤٧ ـ ٢٤٧٩ ـ ٣٣٤٢
خير أمتي القرن الذي بعثت فيهم	أبو هريرة	٧١٢٣
خير أمتي القرن الذي	عمران بن حصين	٢٠١٩٥
خير أمتي قرني منهم	بريدة	٢٣٣٤٨
خير الأنصار بنو النجار	أبو أسيد الساعدي	١٦١٤٦ ـ ١٦١٤٨
خير ثيابكم البياض، فالبسوها	ابن عباس	٢٤٧٩ ـ ٣٣٤٢
خير الجيران عند الله خيرهم	عبد الله بن عمرو	٦٥٦٦
خير الجيوش أربعة آلاف	ابن عباس	٢٦٨٢ ـ ٢٧١٨
خير الخيل الأدهم الأقرح الأرثم	أبو قتادة	٢٢٩٢٩
خير دور الأنصار بنو النجار	أبو أسيد الساعدي	١٦١٤٥ ـ ١٦١٤٧
خير دور الأنصار بنو النجار	أبو حميد الساعدي	٢٤٠٠٢
خير ديار الأنصار	أبو أسيد	١٦١٤٩
خير الذكر الخفي	سعد بن مالك	١٤٧٧ ـ ١٥٥٩ ـ ١٦٢٣
خير الرجال رجال أهل اليمن	عمرو بن عبسة	١٩٦٧٥
خير الرزق ما يكفي	سعد بن مالك	١٥٥٩ ـ ١٦٢٣
خير رسول الله ﷺ نساءه	عائشة	٢٥٩١٥
خير السرايا أربعمئة	ابن عباس	٢٦٨٢ ـ ٢٧١٨
خير الشهادة ما شهد بها	زيد بن خالد الجهني	٢٢٠١٣
خير الشهادة من شهد بها صاحبها	زيد بن خالد	١٧١٨٨
خير الشهود من أدى شهادته	زيد بن خالد	٢٢٠٢٩
خير الصحابة أربعة	ابن عباس	٢٦٨٢
خير الصدقة أو أفضل الصدقة ما أبقت غنى	حكيم	١٥٦٦٢
خير الصدقة ما ترك غنى	أبو هريرة	١٠٢٢٨
خير الصدقة ما كان عن ظهر غنى	أبو هريرة	٧٧٢٧ ـ ٩٢١٢ ـ ١٠١٧٥
		١٠٧٩٥
خير الصدقة ما كان عن ظهر غنى	حكيم	١٥٦٦٣
خير الصدقةما كان منها	أبو هريرة	١٠٨٣٠

خير الصدقة المنيحة تغدو بأجر	أبو هريرة	٨٦٨٦ ـ ١٠٢٦٧
خير صفوف الرجال أوّلها	أبو هريرة	٧٣٥٦ ـ ٨٤٦٧ ـ ٨٧٨٤
خير صفوف الرجال الصف	أبو سعيد	١١١٣٨
خير صفوف الرجال في الصلاة	أبو هريرة	١٠٢٩٥
خير صفوف الرجال المقدم	أبو هريرة	٨٤٠٩ ـ ٨٦٢٩ ـ ١٥٢٢٨
خير صفوف النساء	أبو هريرة	٧٣٥٦
خير صلاة النساء	أم سلمة	٢٧١٠٥
خير الفأل الكلمة الطيبة	أبو هريرة	٩٠٠٩
خير فرساننا اليوم أبو قتادة	سلمة بن الأكوع	١٦٦٨٤
خير الكسب كسب يد العامل	أبو هريرة	٨٣٩٣
خير ما تداويتم به الحجامة، والقسط	أنس	١٢٠٦٨
خير ما ركبت إليه	جابر	١٤٦٦٧
خير مال المرء له مهرة مأمورة	سويد بن هبيرة	١٥٩٣٩
خير مساجد النساء قعر	أم سلمة	٢٧٠٧٧
خير المسألة المسألة عن ظهر	ابن عمر	٥٦٨٠
خير من أن يطأ على	أبو هريرة	٩٠٣٦
خير الناس أقراني الذين يلوني ثم الذين	عبد الله	٣٩٦٣
خير الناس في الفتنة	أم مالك	٢٧٨٩٧
خير الناس قرني الذي فيه ثم	النعمان بن بشير	١٨٦١٩
خير الناس قرني ثم الذين يلونهم	النعمان بن بشير	١٨٥٣٨
خير الناس قرني ثم الذين يلونهم	عبد الله	٣٥٩٤ ـ ٤١٢٩ ـ ٤٢١٥ ـ
خير الناس قرني ثم	عمران بن حصين	٢٠٠٥٨
خير الناس قرني ثم الذين	النعمان بن بشير	١٨٦٣٨
خير الناس أقرؤهم وأتقاهم	درة بنت أبي لهب	٢٧٩٨٠
خير النبي ﷺ رجلاً وامرأة	أبو هريرة	٧٣٤٦
خير نسوة ركبن الإبل	معاوية	١٧٠٥٣
خير نساء ركبن الإبل	أبو هريرة	٧٦٩٥ ـ ٨٢٢٧ ـ ٩١٠٢ ـ ٩٧٩٦ ـ ١٠٠٦١ ـ ١٠٥٣٢
خير نساء ركبن: نساء قريش	أبو هريرة	٧٦٣٧ ـ ٧٦٣٨
خير نسائه بين الدنيا والآخرة	علي	٥٨٨ ـ ٥٨٩
خير نسائها خديجة، وخير نسائها	عليّ بن أبي طالب	٩٣٨ ـ ١١٠٩
خير نسائها مريم بنت عمران	علي	٦٤٠ ـ ١٢١٢

خير هذه الأمة بعد نبيها أبو بكر	علي	٨٣٤ ـ ٨٣٦ ـ ٨٧٨ ـ ٨٧٩ ـ ٨٨٠ ـ ٩٢٦ ـ ٩٣٢ ـ ١٠٣١ ـ ١٠٦٠
خير هذه الأمة القرن	عمران بن حصين	٢٠٠٦١
خير هذه الأمة القرن الذين	بريدة	٢٣٤١٢
خير هذه الأمة القرن الذين بعثت	النعمان بن بشير	١٨٥٣٩
خير يوم تجتمعون فيه سبع عشرة	ابن عباس	٣٣١٦
خير يوم طلعت فيه الشمس	أبو هريرة	٩١٩٦ ـ ١٠٣٠٨ ـ ١٠٥٥٢ ـ ١٠٩٨٣
خير يوم طلعت عليه الشمس	أبو هريرة	١٠٦٥٣
خيراً تلد فاطمة غلاماً فتكفلينه	أم الفضل	٢٧٤١٢
خيرت بين الشفاعة أو يدخل نصف أمتي	عبد الله بن عمرو	٥٤٥٢
خيركم إسلاماً أحاسنكم أخلاقاً	أبو هريرة	١٠٠٦٨ ـ ١٠٢٤٥
خيركم خيركم قضاء	أبو هريرة	٨٨٨٤
خيركم في الإسلام أحاسنكم	أبو هريرة	١٠٢٣٧
خيركم قرني ثم الذين يلونهم	أبو هريرة	٩٣٠٧ ـ ١٠٢١٤
خيركم قرني ثم الذين يلونهم	عبد الله	٤١٧٢
خيركم قرني ثم الذين	عمران بن حصين	٢٠١٤٨
خيركم من أطعم الطعام	صهيب	٢٤٤٢٥
خيركم من تعلّم القرآن	عثمان بن عفان	٤١٣ ـ ٥٠٠
خيركم من يرجى خيره	أبو هريرة	٨٧٩٨ ـ ٨٩٠٧
خيرنا رسول الله ﷺ فاخترناه	عائشة	٢٤٦٨٤ ـ ٢٤٧١٢
خيرنا رسول الله ﷺ فلم نر	عائشة	٢٦٨٠١
خيرنا كان أكثرنا نساءً ﷺ	سعيد بن جبير	٣٥٠٧
الخيل بنواصيها الخير إلى يوم القيامة	ابن عمر	٤٦١٦
الخيل ثلاثة، فرس يربطه	رجل من الأنصار	١٦٧٦٢ ـ ٢٣٦١٨
الخيل ثلاثة ففرس للرحمٰن	عبد الله بن مسعود	٣٧٥٦
الخيل ثلاثة: وهي لرجل أجر	أبو هريرة	٨٩٦٥
الخيل في نواصيها الخير	ابن عمر	٤٨١٦ ـ ٥٧٨٣
الخيل في نواصيها الخير	أبو ذر	٢١٩٠٣
الخيل في نواصيها الخير	أسماء بنت يزيد	٢٨١٢٦
الخيل معقود بنواصيها الخير إلى يوم	ابن عمر	٥٢٠٠
الخيل معقود بنواصيها	أبو هريرة	٨٩٦٥
الخيل معقود بنواصيها	جرير بن عبد الله	١٩٤١٠

الخيل معقود بنواصيها الخير	أبو سعيد الخدري	١١٣٦٦
الخيل معقود بنواصيها الخير	عروة بن أبي الجعد	١٩٥٦٩ ـ ١٩٥٧٥ ـ ١٩٥٨٢
الخيل معقود في نواصيها	أبو هريرة	٧٥٥٣
الخيل معقود في نواصيها الخير	ابن عباس	٥١٠٢
الخيل معقود في نواصيها	ابن عمر	٥٧٦٨ ـ ٥٩١٨
الخيل معقود في نواصيها	جابر	١٤٨٥١
الخيل معقود في نواصيها	سلمة بن نفيل	١٧٠٩٠
الخيل معقود في نواصيها الخير	عروة البارقي	١٩٥٧٠ ـ ١٩٥٧٦ ـ ١٩٥٧٧ـ ١٩٥٧٨ ـ ١٩٥٨٣ ـ ١٩٥٨٥
الخيلاء التي يحب الله اختيال الرجل	جابر بن عتيك	٢٤١٤٩
الخيلاء لا يحبها الله	أبو جري الهجيمي	٢٠٩٠٩
الخيلاء والفخر في أهل	أبو هريرة	٨٢٢٥
الخيلاء والكبر في أصحاب الإبل	أبو هريرة	١٠٢٢٧
الخيمة درة طولها في	أبو موسى	١٩٩١٩
الخيمة درة مجوّفة طولها	عبد الله بن قيس الأشعري	١٩٨٠٥ ـ ١٩٩٩٩

حرف الدال

الدابة العجماء جبار	أبو هريرة	٩٢٥٥ _ ١٠٠٣٦
الدار حَرمٌ فمن دخل عليك حرمك	عباد بن الصامت	٢٣١٥٣
الدال على الخير كفاعله	أبو مسعود	٢٢٧١٨
دب إليكم داء الأمم قبلكم للحسد	الزبير بن العوّام	١٤١٢ _ ١٤٣٠ _ ١٤٣١ _ ١٤٣٢
دباغه يذهب خبثه أو نجسه	ابن عباس	٢٨٨٠
دباغها ذكاتها	سلمة بن المحبق	٢٠٣٢٠ _ ٢٠٣٣٠
دباغها طهورها	ابن عباس	٢٥٢٢ _ ٢٥٣٨
دباغها طهورها	عائشة	٢٥٧٢٩
دباغها طهورها أو ذكاتها	سلمة بن المحبق	١٦٠٠٤
دببت إلى قدر وهي تغلي	محمد بن حاطب	١٥٥٣٣
دثروني دثروني	جابر	١٥٠٩٨
الدجال أعور بعين الشمال	أبو بكرة	٢٠٦٧٢
الدجال أعور العين كأنها عنبة	ابن عمر	٤٨٧٩
الدجال أعور العين اليسرى	حذيفة	٢٣٦٣٩ _ ٢٣٧٥٧
الدجال أعور وإن ربكم ليس	أنس	١٣٤١٨
الدجال أعور وهو أشد الكذابين	جابر	١٤٦٢٣
الدجال أقرب الناس به	عبد الله بن عمر	٦٠٣٣
الدجال لا يولد له	أبو سعيد	١١٤١٠
الدجال ممسوح العين مكتوب	أنس	١٣٦٣٤
الدجال يقتله عيسى بن مريم	أبو سعد	٢٤٣٧٥
دخل ابن عمر على يحيى بن سعيد	إسحاق بن سعيد عن أبيه	٥٦٨٢
دخل أبو أمامة الباهلي دمشق	صفوان بن سليم	٢٢٦٧٠
دخل أبو بكر الصديق المسجد وعمر	أبو هريرة	٣٠٩١
دخل أبو مسعود على عليّ فقال	نعيم بن دجاجة	٧١٨

دخل أبو مسعود عقبة بن عمرو الأنصاري	نعيم بن دجاجة	٧١٤
دخل الأشعث بن قيس على	عبد الرحمٰن بن يزيد	٤٠٢٤ ـ ٤٣٤٨
دخل الأشعث بن قيس فقال	أبو وائل	٢٢١٨٦
دخل أعرابي على رسول الله ﷺ فقال له	أبو هريرة	٨٣٧٦
دخل أعرابي المسجد على عهد رسول الله	أنس	١٢١٥٦
دخل أعرابي المسجد فصلى	أبو هريرة	٧٢٥٤
دخل أعرابي المسجد ورسول الله ﷺ	أبو هريرة	١٠٥٤٠
دخل إلى جابر بن عبد الله أناس	محارب بن دثار	١٥٠٥١
دخل الحارث بن أبي ربيعة وعبد الله	عبد الله بن القبطية	٢٧٠٢٠
دخل حذيفة المسجد فإذا رجل يصلي	زيد بن وهب	٢٣٦٤٧
دخل رجل الجنة بسماحته قاضياً ومتقاضياً	عبد الله بن عمرو	٦٩٦٣
دخل رجل على أهله فلما	أبو هريرة	١٠٦٦٧
دخل رجل المسجد فصلى	الوليد بن أبي مالك	٢٢٦٧١
دخل رجل المسجد يوم الجمعة	أبو سعيد	١١٢١٥
دخل رجل من أصحاب رسول الله ﷺ	ابن عمر	١٩٩
دخل رجل يوم الجمعة	جابر	١٤٣٦٠
دخل رجلان من بني عامر على	أبو حسان	٢٦٥٦٢
دخل رسول الله ﷺ البيت	عبدالله بن عمر	٤٤٦٣ ـ ٥١٧٦ ـ ٦٠١٩
دخل رسول الله ﷺ الخلاء	أبو هريرة	٨٠٩٠
دخل رسول الله ﷺ عام الفتح	أنس	١٣٣٧٨
دخل رسول الله ﷺ على ابنة	أنس	١٣٨٢٧
دخل رسول الله ﷺ على أبي سلمة	أم سلمة	٢٧٠٧٨
دخل رسول الله ﷺ على أم سلمة	جابر	١٤٤٣٨
دخل رسول الله ﷺ على أم سليم	أنس	١٢٠٧٦
دخل رسول الله ﷺ على بعض أهله	جابر	١٥٢٥٤
دخل رسول الله ﷺ على سعد وهو	سعد	١٦١٤
دخل رسول الله ﷺ على ضباعة	عائشة	٢٦١٧٨
دخل رسول الله ﷺ فعرفت في وجهه	عائشة	٢٥٧٦٩
دخل رسول الله ﷺ الكعبة	ابن عمر	٢٤٣٨٢
دخل رسول الله ﷺ الكعبة وفيها	ابن عباس	٢١٢٦
دخل رسول الله ﷺ مسجد بني	عبد الله بن عمر	٤٥٦٨
دخل رسول الله ﷺ المسجد صلاة العشاء	أبو هريرة	٨٨٩٠
دخل رسول الله ﷺ المسجد فسمع قراءة	أبو هريرة	٩٨٠٥
دخل رسول الله ﷺ المسجد لصلاة العشاء	أبو هريرة	١٠٨١٥

دخل رسول الله ﷺ المسجد والحبشة يلعبون	أبو هريرة	١٠٩٨٠
دخل رسول الله ﷺ المسجد وحَبْل ممدود	أنس	١٢٠٠٩
دخل رسول الله ﷺ المسجد وهو بين أبي بكر	ابن مسعود	٤٣٣٩
دخل رسول الله ﷺ مكة يوم	أنس	١٢٧١١
دخل رسول الله ﷺ ورجل من أصحابه	جابر	١٤٨٨٥
دخل رسول الله ﷺ وفي البيت	أم سليم	٢٧٩٧٦
دخل عليّ رسول الله ﷺ وأنا آكل بشمالي	امرأة	٢٣٦١٢
دخل علي رسول الله ﷺ وأنا وجع لا أعقل	جابر	١٤٢٣٥
دخل عليّ رسول الله ﷺ وهو عاقد بأصبعيه	زينب بنت جحش	٢٧٩٦١
دخل رسول الله ﷺ يوم فتح مكة	ابن عمر	٤٨٩١
دخل رسول الله ﷺ يوم الفتح	ابن عمر	٢٤٤١٩
دخل رسول الله ﷺ يوم الفتح	عائشة	٢٤٨١٥
دخل رهط من اليهود على رسول الله ﷺ	عائشة	٢٦١٥١
دخل زيد بن ثابت على معاوية	عبد المطلب بن عبد الله	٢١٩١٢
دخل عائذ بن عمرو وقال	الحسن	٢٠٩١٣
دخل العباس على رسول الله ﷺ	عبد المطلب بن ربيعة	١٧٧٣ ـ ١٧٦٥٦ ـ ١٧٦٥٧
دخل عبد الجنة بغصن شوك	أبو هريرة	٩٢٣٥
دخل عبد الله بن عمر على عبد الله بن عامر	مصعب بن سعد	٥٤١٩
دخل عبد الرحمٰن بن عوف	أبو وائل	٢٧١٥٦
دخل عبد الرحمٰن على أم سلمة	مسروق	٢٧١٩٥
دخل عبد الرحمٰن بن عوف على	شقيق	٢٧٢٢٩
دخل عليّ أبو الدرداء وهو مغضب	أم الدرداء	٢٨٠٤٨ ـ ٢٨٠٤٩
دخل على جابر نفر من أصحاب	عبد الله بن عبيد بن عمير	١٥٠٤٨
دخل عليّ رسول الله ﷺ بسرف	عائشة	٢٥٠٧٢
دخل عليّ رسول الله ﷺ بعد العصر	أم سلمة	٢٧٠٥٠
دخل عليّ رسول الله ﷺ بيتي	عبد الله بن عمرو	٦٨٧٦
دخل عليّ رسول الله ﷺ ذات	حفصة	٢٧٠٠٠
دخل عليّ رسول الله ﷺ ذات يوم	جويرية بنت الحارث	٢٧٩٦٥
دخل على رسول الله ﷺ رجل يقال	أبو ذر	٢١٧٨١
دخل عليّ رسول الله ﷺ فاستسقى	أم هانىء	٢٧٩٢٨
دخل عليّ رسول الله ﷺ فأكل	فاطمة	٢٦٩٥٠
دخل عليّ رسول الله ﷺ فعمدت إلى عنز	جابر	١٥٣٣٩
دخل عليّ رسول الله ﷺ فقال لي	امرأة	١٦٧٦٧

دخل عليَّ رسول الله ﷺ فقال	امرأة	٢٨٠١١
دخل عليَّ رسول الله ﷺ فقعد	الربيع بنت معوذ	٢٧٥٦٧
دخل عليَّ رسول الله ﷺ فقلت هل لك	أم حبيبة	٢٧٠٢٧
دخل عليَّ رسول الله ﷺ فتشلت	أم سلمة	٢٧٢٧٧
دخل عليَّ رسول الله ﷺ في إزار ورداء	عائشة	٢٥٥٣٠
دخل عليَّ رسول الله ﷺ في بيتي	عائشة	٢٥٩٨٣
دخل عليَّ رسول الله ﷺ في اليوم	عائشة	٢٥٦٢٦
دخل عليَّ رسول الله ﷺ المسجد	كعب	١٨٣١٠
دخل عليَّ رسول الله ﷺ وأنا أشتكي	أبو هريرة	٩٧٥٦
دخل عليَّ رسول الله ﷺ وأنا آكل	امرأة	١٦٧٥٦
دخل عليَّ رسول الله ﷺ وأنا أبكي	عائشة	٢٤٩٧١
دخل عليَّ رسول الله ﷺ وأنا في	أم مبشر	٢٧٥٨٤
دخل عليَّ رسول الله ﷺ وأنا نائم	علي	٧٩٢
دخل عليَّ رسول الله ﷺ وعلي وفاطمة	علي بن أبي طالب	٧٠٥
دخل عليَّ رسول الله ﷺ وعندي امرأة	عائشة	٢٦١٥٠ ـ ٢٦٢٩١
دخل عليَّ رسول الله ﷺ وقد استترت	عائشة	٢٤٥٨٢
دخل عليَّ رسول الله ﷺ ومعه عليّ	أم المنذر	٢٧٥٩١ ـ ٢٧٥٩٣
دخل عليَّ رسول الله ﷺ وهو ساهم	أم سلمة	٢٧٠٤٩ ـ ٢٧٢٠٧
دخل عليَّ رسول الله ﷺ وهو يقول	عائشة	٢٥٠٢٤ ـ ٢٥١٠٣
دخل عليَّ رسول الله ﷺ اليوم الثالث	أسماء بنت عميس	٢٧٦٢٣
دخل عليَّ رسول الله ﷺ يوم عرسي	الربيع بنت معوذ	٢٧٥٦١
دخل عليَّ رسول الله ﷺ يوم الفتح	أم هانىء	٢٧٤٤٠
دخل عليَّ عليٌّ بيتي فدعا بوضوء	ابن عباس	٦٢٥
دخل عليَّ لتسع وعشرين، فقلت	عائشة	٢٦٥٩٤
دخل عليَّ معاوية فإذا رجل	بريدة	٢٣٣٣١
دخل على النبي ﷺ بأسير	عائشة	٢٤٧٦٣
دخل عليَّ النبي ﷺ بيتي	أم هانىء	٢٧٤٤٣
دخل على النبي ﷺ رجل وعليه	أنس	٢٧٤٤٣
دخل على النبي ﷺ رجلان فأغلظ	عائشة	٢٤٦٨٢
دخل على النبي ﷺ فسمعه	عبد الله بن الشخير	١٦٤٣٧
دخل عليَّ النبي ﷺ وأنا مريض	سعد	١٥٦٧
دخل عليَّ النبي ﷺ وعندي	عائشة	٢٥٠٨٩
دخل عليَّ النبي ﷺ ومعه عليّ	أم المنذر العدوية	٢٧٥٩١
دخل عليَّ النبي ﷺ يوماً فقال	عائشة	٢٥٧١٢

دخل علينا أبو بكر في يوم	عائشة	٢٥٥٤٢
دخل علينا أبو بكرة في شهادة	سعيد بن أبي الحسن	٢٠٧٦٠
دخل علينا رسول الله ﷺ حين	زوج ابنة أبي لهب	١٦٧٤٣ ـ ٢٣٦٠٢
دخل علينا رسول الله ﷺ فلم يكن	أنس	٣٥٤٧ م٣
دخل علينا رسول الله ﷺ وأنا وأمي	أنس	١٣٣٠٢
دخل علينا رسول الله ﷺ وما هو	أنس	١٣٠٤٤
دخل علينا رسول الله ﷺ ونحن رافعي	جابر بن سمرة	٢١٣٤٠
دخل علينا النبي ﷺ فقال عندنا	أنس	١٢٤٢٣
دخل علينا النبي ﷺ وأنا عند	الشفاء بنت عبد الله	٢٧٦٣٥
دخل علينا نبيشة ونحن نأكل	نبيشة الخير	٢١٠٠١
دخل عليها رسول الله ﷺ	أم سلمة	٢٧٠٢٣
دخل عليها عبد الرحمٰن بن عوف	أم سلمة	٢٧٠٢٢
دخل عليها وعندها فلانة لامرأة	عائشة	٢٤٧٤٩
دخل عليها يوماً أبو الدرداء	أم الدرداء	٢٢٠٤٣
دخل عمّار بن ياسر المسجد فركع	ابن لاس الخزاعي	١٨٥١٣
دخل عمر بن الخطاب رضي الله عنه	سعد	١٥٨١
دخل عوف بن مالك مسجد حمص	عوف بن مالك	٢٤٥٠٦
دخل عوف بن مالك هو وذو الكلاع	بكير بن عبد الله	٢٤٤٧٢
دخل مجزز المدلجي على رسول الله ﷺ	عائشة	٢٤٦٠٠
دخل المسجد حابس بن سعد	عبد الله بن عامر الألهاني	١٧١٢٧
دخل معاوية على أبي هاشم بن عتبة	أبو وائل	١٥٧٥٠
دخل معاوية على خاله أبي هاشم	شقيق	١٥٧٤٩
دخل معاوية على عبد الله بن الزبير	أبو مجلز	١٦٩٥٥
دخل ناس من أصحاب رسول الله	يحيى بن الجزار	٢٧١٧٢
دخل ناس من اليهود على	عائشة	٢٥٣٦٢
دخل النبي ﷺ حائطاً من حيطان	أنس	١٢٠٣٠
دخل النبي ﷺ خرباً لبني	أنس	١٢١٢٠
دخل النبي ﷺ عليّ ذات يوم	عائشة	٢٦٢٥٠
دخل النبي ﷺ على زيد بن أرقم	أنس	١٢٦٦٤
دخل النبي ﷺ على ضباعة بنت	عائشة	٢٥٨٢٢
دخل النبي ﷺ على عائشة	جابر	١٤٣٧٣
دخل النبي ﷺ على عائشة	عروة	٢٦٤٢٠
دخل النبي ﷺ علينا وقربة	أم سليم	٢٧٩٧٤
دخل النبي ﷺ فسمع صوت	عائشة	٢٤٩٤٦

دخل النبي ﷺ المسجد	جابر	١٤٩١٦
دخل النبي ﷺ المسجد	أبو إسرائيل	١٧٦٧٣
دخل النبي ﷺ المسجد وعليه	أنس	١٣٣٧٢
دخل النبي ﷺ مكة من الثنية	عبد الله بن عمر	٤٧٢٥
دخل النبي ﷺ والبرمة تفور	عائشة	٢٥٩٦٦
دخل النبي ﷺ وأنا بسرف	عائشة	٢٦٦١٣
دخل النبي ﷺ وأنا مستترة	عائشة	٢٥٠٧٠
دخل النبي ﷺ وهو تبرق	عائشة	٢٦٤٢١
دخل النبي ﷺ يوماً	جابر	١٤١٩٩
دخل نسوة من أهل الشام على	رجل	٢٥٩٢١
دخلت الأسواق، قال فأثرت	أبو حسن	١٦٨٣١
دخلت إلى النبي ﷺ يوم الفتح	أم هانىء بنت أبي طالب	٢٧٤٢٦
دخلت امرأة رفاعة القرظي	عائشة	٢٤٥٥٩
دخلت امرأة عثمان بن مظعون	عروة	٢٦٤١٨
دخلت امرأة على النبي ﷺ	عائشة	٢٤٩٠٩
دخلت امرأة النار في هر	أبو هريرة	١٠٠٣٥ ـ ١٠٥٠٨
دخلت امرأة النار في هرة	أبو هريرة	٧٥٣٨ ـ ٧٦٣٥ م
دخلت أنا وأبو سلمة على فاطمة بنت قيس	بكر بن أبي الجهم	٢٧٨٧٥
دخلت أنا وأبي على أبي	سيار بن سلامة	٢٠٠٤٩
دخلت أنا وأبي على عائشة	أبو بكر بن عبد الرحمٰن	٢٤٥٦٣
دخلت أنا وأبي على معاوية	عبد الله بن بريدة	٢٣٣٢٩
دخلت أنا وأخو عائشة	أبو سلمة	٢٤٩٣٤
دخلت أنا وأخي رافع	الحكم بن عمرو الغفاري	٢٠٩٣٦
دخلت أنا وخالتي على النبي ﷺ	أسماء بنت يزيد	٢٨١٦٦
دخلت أنا وخالد بن الوليد	ابن عباس	١٩٧٨
دخلت أنا وشداد بن معقل	عبد العزيز بن رفيع	٢٩٠٩
دخلت أنا وعبد الله بن أبي طلحة	رافع بن إسحاق	١١٨٨٠
دخلت أنا وعروة بن الزبير	مجاهد	٦١٢٦
دخلت أنا وعلقمة على عبد الله بن مسعود	ابن الأسود	٤٣٤٦
دخلت أنا وعروة بن الزبير يوماً	أبو أمامة بن سهل	٢٥٢٤٠
دخلت أنا وعمي علقمة على عبد الله	الأسود بن يزيد النخعي	٤٣٨٥
دخلت أنا وفتية من قريش	عبيد الله بن عباس	٢٢٣٨
دخلت أنا ومسروق على عائشة	أبو عطية	٢٤٧١٦
دخلت بابن لي على رسول الله ﷺ	أم قيس بنت محصن	٢٧٥٣٧

دخلت بيت المقدس فوجدت	الأحنف بن قيس	٢١٧٨٣
دخلت الجنة فإذا أنا بقصر	أنس	١٢٠٦٩
دخلت الجنة، فإذا أنا بنهر	أنس	١٢٠٣١ ـ ١٢١٧٥ ـ ١٣٨١٢
دخلت الجنة فإذا فيها جنابذ	أبي بن كعب	٢١٦١٣
دخلت الجنة فرأيت	جابر	١٤٣٧٢
دخلت الجنة فرأيت قصراً	أنس	١٢٨٦٥ ـ ١٣٠١٤ ـ ١٣٨١١
دخلت الجنة فسمعت بين يدي خشفة	أنس	١٢٠٥٨
دخلت الجنة فسمعت خشخشة	أنس	١١٩٧٧
دخلت الجنة فسمعت خشفة فقلت	أنس	١٢٢٨١ ـ ١٣٥٤٨ ـ ١٣٨٦٥
دخلت الجنة فسمعت فيها	أبو أمامة	٢٢٥٨٧
دخلت الجنة فسمعت فيها قراءة	عائشة	٢٤٥٨١
دخلت عائشة فحدثتنا	السائب	٢٤٨٢٩
دخلت على ابن دارة مولى عثمان	محمد بن عبد الله بن أبي مريم	٤٣٦
دخلت على ابن عباس بيت ميمونة	عطاء بن عياش بن علقمة أخو بني عامر بن لؤي	٢٣٧٧
دخلت على ابن عباس فقلت: يا أبا عباس	مجاهد	٣٠٧١
دخلت على ابن عباس فوجدته	أبو غطفان	٢٨٨٩
دخلت على ابن عباس فوجدته يتوضأ	أبو غطفان	٣٢٩٦
دخلت على ابن مسعود أنا وعمّي	الأسود	٤٣١٠
دخلت على أبي أمامة	أبو مسلم	٢٢٦٢٨
دخلت على أبي سلمة فأتانا	سعيد بن خالد	١١٦٦٦
دخلت على أبي الطفيل، فوجدته	عبد الله بن عثمان بن خثيم	٢٤٢٠٣
دخلت على أبي عبد الرحمٰن السلمي	عطاء بن السائب	١٢٥١
دخلت على أبي موسى في	أبو بردة	١٩٩٣٢
دخلت على أبي هريرة في بيته	عكرمة مولى ابن عباس	٨٠١٨ ـ ٩٧٥٩
دخلت على أم حبيبة ـ وكانت خالته	أبو سفيان بن سعيد	٢٧٣١٨ ـ ٢٧٣٢١
دخلت على أم سلمة زوج النبي ﷺ	عثمان بن عبد الله	٢٧٢٧٣
دخلت على أم سلمة زوج النبي ﷺ	المطلب بن عبد الله المخزومي	٢٧٠٥١
دخلت على أم سلمة فأخرجت	عثمان بن عبد الله	٢٧٠٧٤ ـ ٢٧٢٤٩
دخلت على أم سلمة فدخل عليها	امرأة من الأنصار	٢٧٠٦٢ ـ ٢٧٨٩٥
دخلت على أم سلمة فدخل	أبو صالح	٢٧١٠٧
دخلت على أم سلمة فسألتها	هنيدة الخزاعي عن أمه	٢٧٠١٣ ـ ٢٧١٧٥

دخلت على أم سلمة فقالت لي	أبو عبد الله الجدلي	٢٧٢٨٤
دخلت عليّ امرأة معها ابنتان	عائشة	٢٦٥٨٨
دخلت عليّ امرأة من اليهود	عائشة	٢٤٨٢٨
دخلت على أنس بن مالك بالكوفة	عمارة بن عاصم	١٢٧٣٧
دخلت على أنس بن مالك فقال لي	واقد بن عمرو	١٢٢٤٨
دخلت على أنس بن مالك قال	أخشن السدوسي	١٣٥٢٧
دخلت على جابر بن عبد الله الأنصاري	عبدالله بن محمد بن عقيل	١٥٠٨٤
دخلت على جابر بن عبد الله فحضرت	عاصم بن عبيد الله	١٥١٩٨
	ابن عاصم	
دخلت على جابر بن عبد الله وهو	محمد بن المنكدر	١١٦٨٣ ـ ١١٩٧١
دخلت على جابر بن عبد الله وهو يصلي	المنكدر	١٥٢٢٧
دخلت على الحجاج بن يوسف	عقبة الفزاري	٢٠٣٦٦
دخلت على حفصة ابنة عبد الرحمٰن	عبد الرحمٰن بن سابط	٢٧١٣٦
دخلت على خباب وقد اكتوى	حارثة بن مضرب	٢١٣٨٠ ـ ٢١٣٨٧ ـ ٢٧٧٦١
دخلت علي خويلة بنت حكيم	عائشة	٢٦٨٣٩
دخلت على رجل وهو يتمجع	أبو خالد	١٥٩٨٨
دخلت على رسول الله ﷺ في بيت	أبو سعيد	١١٢٠٥
دخلت على رسول الله ﷺ في بيت	أم سليم بنت ملحان	٢٧٦٥٥
دخلت على رسول الله ﷺ في بيته	جابر بن سمرة	٢١٢٨٥
دخلت على رسول الله ﷺ في حائط	أم مبشر	٢٧٩٠٥
دخلت على رسول الله ﷺ في وجعه	امرأة كعب	٢٤٤٣٠
دخلت على رسول الله ﷺ وعليه	أسامة بن زيد	٢٢١١٥
دخلت على رسول الله ﷺ وعنده	العباس	١٧٨٤
دخلت على رسول الله ﷺ وعنده الدباء	جابر	١٩٣١٠
دخلت على رسول الله ﷺ وهو على سرير	أنس	١٢٤٤٤
دخلت على رسول الله ﷺ أعوده	عبادة بن الصامت	٢٣١٣٩
دخلت على رسول الله ﷺ فدعا الحجام	سمرة بن جندب	٢٠٣٥٦
دخلت على رسول الله ﷺ فقال	امرأة	٢٣٦٢٣
دخلت على رسول الله ﷺ فقال لي يا جابر	جابر	١٤٣٧٩
دخلت على رسول الله ﷺ وهو يستاك	أبو موسى	١٩٩٧٥
دخلت على رسول الله ﷺ وهو يسم	أنس	١٢٧٥٥
دخلت على رسول الله ﷺ وهو يصلي على حصير	أبو سعيد	١١٥٠٩ ـ ١٥٨٤
دخلت على رسول الله ﷺ وهو يصلي في ثوب واحد	أبو سعيد الخدري	١١٥٨٣

دخلت على رسول الله ﷺ وهو يصلي	أبو سعيد	١١٥١٣
دخلت على رسول الله ﷺ وهو يوعك	عبد الله	٤٢٠٣
دخلت على سبيعة بنت أبي برزة الأسلمية	أبو سلمة بن عبد الرحمٰن	٢٧٩٨٤
دخلت على سعد فقلت: حديثاً حدثنيه	ابن لسعد	١٥٣٢
دخلت على سمرة وهو	شيخ من بكر	٢٠٤٦٨
دخلت على سهل بن حنيف فقلت	يسير بن عمرو	١٦٠٧٣
دخلت على عائشة زوج النبي	أم سليمان	٢٦٩٤٧
دخلت على عائشة فأخرجت	أبو بردة	٢٥٥١١
دخلت على عائشة فذاكرتها	عمران بن حطان	٢٤٩٦٨
دخلت على عائشة فرأيت	مولاة للفاكه بن المغيرة	٢٥٠٣٩
دخلت على عائشة فسألتها	أبو سلمة	٢٥٩٢٣
دخلت على عائشة فقالت	معاذة بنت عبد الله العدوية	٢٥٦٣١
دخلت على عائشة فقالت	أبو بكر بن عبد الرحمان عن أبيه	٢٥١٨٨
دخلت على عائشة فقالت ما اعتمر	عباد بن عبد الله بن الزبير	٢٦٤٣٥
دخلت على عائشة فقالت: من أنت	عبد الله بن شماسة المهري	٢٦٧٤٢
دخلت على عائشة فقالت: هل	جبير بن نفير	٢٦٠٦٣
دخلت على عائشة فقلت: ألا	عبيد الله بن عبد الله	٥١٤١ ـ ٢٦٦٦٦
دخلت على عائشة فقلت لها	عابس	٢٦٠٥٦
دخلت على عائشة فقلت لها:	عبيد الله بن عبد الله	٢٦٦٦٧
دخلت على عبادة بن الصامت	الصنابحي	٢٣٠٨٧
دخلت على عبد الله بن عمرو بن العاص	أبو سلمة بن عبد الرحمٰن	٦٨٧٦ ـ ٦٨٨٠
دخلت على عبد الله بن عمرو وهو	عبد الله بن الديلمي	٦٦٤٤
دخلت على عبد الرحمٰن بن أبي ليلى فحدثني	سماك بن عبيد بن الوليد العبسي	٩٦٤
دخلت على عثمان بن أبي العاص	مطرف	١٨٠٦٩ ـ ١٨٠٧٢
دخلت على عثمان بن أبي العاص، فقال	مطرف	١٦٣٨١
دخلت على عليٍّ بن أبي طالب أنا ورجلان	عبد الله بن سلمة	٨٤٠
دخلت على فاطمة بنت عليٍّ فقال	موسى الجهني	٢٧٦٢١
دخلت على فاطمة بنت قيس	الشعبي	٢٧٨٨٥
دخلت على المختار بن أبي عبيد	أبو رفاعة البجلي	٢٧٧٤٩
دخلت على المختار، فألقى	رفاعة القتباني	٢٢٢٩٣

دخلت على المختار. قال: فألقى لي	رفاعة القتباني	٢٤١٠٢
دخلت على النبي ﷺ بابن لي لم	أسماء	٢٧٥٣٦
دخلت على النبي ﷺ ذات يوم	علي	٦٤٨
دخلت على النبي ﷺ فرأيته متكئاً على مرفقه	جابر بن سمرة	٢١٢١٨
دخلت على النبي ﷺ في بيته فرأيت	جابر	١٩٣١١
دخلت على النبي ﷺ في ستة	عوف بن مالك	٢٤٤٩٣
دخلت على النبي ﷺ وعليّ إزار	ابن عمر	٦٢٦٣
دخلت على النبي ﷺ وعليّ خاتم	سالم بن أبي الجعد عن رجل من قومه	٢٢٦٩٢
دخلت على النبي ﷺ وعليه	أسامة بن زيد	٢٢١١٦
دخلت على النبي ﷺ وهو يتوضأ	عبد الله بن عمرو	٦٦٢٣
دخلت على النبي ﷺ وهو يوعك	عبد الله	٣٦١٨ ـ ٤٣٤٥
دخلت على واثلة بن الأسقع	شداد أبو عمّار	١٧١١٣
دخلت عليّ يهودية فذكرت عذاب	عائشة	٢٦٢٢٥
دخلت عليها يهودية استوهبتها	عائشة	٢٤٦٨١
دخلت العمرة في الحج إلى يوم القيامة	ابن عباس	٢٢٨٧
دخلت العمرة في الحج إلى يوم	سراقة	١٧٧٢٦
دخلت عليهما فقلت: يرحمكما الله	عبد الله بن زياد عن ابني بسر السلميين	١٧٨٣٧
دخلت فاطمة على أبي بكر	جعفر بن عمرو بن أمية	٢٦٩٥٢
دخلت مسجد إيلياء فصليت	عبد الله بن أبي الهذيل عن شيخ من النخع	٦٨٦٥
دخلت المسجد الجامع بالبصرة	عصان بن الكاهل	٢٢٣٤٨
دخلت مسجد الجامع فإذا عمرو	محمد	١٨٣٤٧
دخلت المسجد الحرام فأخلوه لعائشة	كريمة ابنة همام	٢٥٣٧٣
دخلت مسجد حمص فإذا فيه	أبو مسلم الخولاني	٢٢٤١٥ ـ ٢٢٤٣١ ـ ٢٣١٦٣
دخلت مسجد حمص فجلست	أبو إدريس الخولاني	٢٣١٦٥
دخلت مسجد دمشق الشام	أبو إدريس الخولاني	٢٢٣٨٠
دخلت مسجد دمشق فرأيت أناساً	القاسم مولى معاوية	١٧٧٧١ ـ ٢٢٨٥٨
دخلت المسجد فإذا أنا بعثمان	الحسن بن أبي الحسن	٥٣٧
دخلت المسجد فرأيت رسول الله ﷺ	عبد الرحمٰن بن عوف	١٦٦٣
دخلت المسجد فرأيت النبي ﷺ والناس	ابن عمر	٥٤٧٧
دخلت المسجد في إمارة عثمان	عصان بن الكاهل	٢٢٣٤٩
دخلت مسجد الكوفة أول ما بني	عبد الله اليشكري	١٥٩٧٨ ـ ٢٧٦٩٥

دخلت المسجد ورأيت أبا سعيد	ابن محيريز	١١٦٧٠
دخلت المسجد ورسول الله ﷺ جالس	أبو قتادة	٢٢٩٧٣
دخلت مسجداً بالشام فصليت	شيخ	٦٥٦١
دخلت مع ابن عمر على عبد الله بن مطيع	أسلم	٥٥٥١ ـ ٦٤٢٣
دخلت مع أبي على أبي برزة	أبو المنهال	٢٠٠٢٠ ـ ٢٠٠٤٣
دخلت مع أبي على صهر لنا	عبد الله بن محمد بن الحنفية	٢٣٥٤١
دخلت مع أبي على عبد الله بن مسعود	معقل بن مقرن	٣٥٦٨
دخلت مع جدي أنس بن مالك دار	هشام بن زيد	١٢٧٧٦
دخلت مع جدي دار الإمارة	هشام بن زيد	١٣٠١٣
دخلت مع رسول الله ﷺ البيت	أسامة بن زيد	٢٢١٦٧
دخلت مع رسول الله ﷺ على	أسامة بن زيد	٢٢١٠١
دخلت مع رسول الله ﷺ على ميت	عمر	٢٤١٥٢
دخلت مع عروة بن الزبير المسجد	مجاهد	٦٤٣٠
دخلت مع النبي ﷺ نعود زيد	أنس	١٢٦١٤
دخلت مع واثلة بن الأسقع	حبان أبو النضر	١٦١١٢
دخلت النار امرأة في هرة	أبو هريرة	٩٨٩٢
دخلت النار امرأة من جراء	أبو هريرة	٨١٨٦
دخلنا بيت ميمونة زوج النبي ﷺ	محمد بن عمرو بن عطاء بن علقمة القرشي	٢٤٦١
دخلنا على ابن حصين نعوده ومعنا	أبو بكر يعني ـ ابن عياش	٦٩١٦
دخلنا على أبي عبيدة	عياض بن غطيف	١٦٩٠ ـ ١٧٠٠ ـ ١٧٠١
دخلنا على أبي مسعود الأنصاري	سالم البراد	٢٢٧١٦
دخلنا على أم سلمة	عثمان بن عبد الله	٢٧٠٧٠
دخلنا على أنس بن مالك أنا	العلاء	١٢٠٢٢
دخلنا على أنس بن مالك بعد الظهر	العلاء	١٢٥٣٧
دخلنا على أنس بن مالك بعد الظهر	العلاء	١٢٩٦٠
دخلنا على أنس بن مالك في رهط	عبد الرحمان بن وردان	١٣٢١٣
دخلنا على أنس بن مالك فقلنا:	نوفل بن مسعود	١٢١٤٦
دخلنا على أنس بن مالك مع ثابت	عبد العزيز	١٢٥٦٠
دخلنا على أنس بن مالك وهو	إبراهيم بن أبي ربيعة	١٢٣٠٥ ـ ١٢٣٢٢
دخلنا على جابر بن عبد الله	سعيد بن الحارث	١٤٥٧٢
دخلنا على حفصة بنت عبد الرحمٰن	يوسف بن ماهك	٢٤٥٢٩
دخلنا على خباب نعوده	قيس	٢١٣٧٤

دخلنا على دار أبي حسين في نسوة	حبيبة	٢٧٩١١
دخلنا على رجل من أصحاب النبي ﷺ	جنادة بن أبي أُمية	٢٤٠٨٣
دخلنا على صفية بنت حيي فسألت	صهيرة بن جيفر	٢٧٣٩٩
دخلنا على عائشة فقلنا: يا.أم المؤمنين	عُبيد الله بن عبد الله	٢٤٦٠٤
دخلنا على عبد الله بن عكيم	عيسى بن عبد الرحمٰن	١٨٩٨٨
دخلنا على عبد الله وعنده علقمة	عبد الرحمٰن بن يزيد	٤٠٣٥
دخلنا على عمران بن حصين	أبو قتادة العدوي	٢٠٢٤١
دخلنا على معاوية، فنادى	عيسى بن طلحة	١٦٩٥٣
دخلنا على النعمان بن بشير في شهادة	أبو حازب	١٨٦١٤
دراهم بدراهم	ابن عباس	٢٢٧٥
درهم ربا يأكله الرجل	عبد الله بن حنظلة	٢٢٣٠٣
دع داعي اللبن	ضرار بن الأزور	١٦٨٢٢ ـ ١٦٨٢٤ ـ ١٨٩٩٩ ـ ١٩١١٢ ـ ١٩١٩٠
دع لي داعي اللبن	ضرار بن الأزور	١٩١٨٩
دع ما يريبك إلى ما لا يريبك	الحسن	١٧٢٣ ـ ١٧٢٧
دع ما يريبك إلى ما لا يريبك	أنس	١٢١٢٣ ـ ١٢٥٧٨
دعا أخاه عبيد الله يوم عرفة	ابن عباس	٣٢٣٩
دعا أعرابياً إلى طعام، وذلك بعد	جعفر بن المطلب	١٧٩٣٢
دعا الله جبريل فأرسله إلى الجنة	أبو هريرة	٨٨٤٨
دعا رسول الله ﷺ بالبركة في السحور	أبو هريرة	٧٧٩٤
دعا رسول الله ﷺ بلالاً	بريدة	٢٣٤٢٨
دعا رسول الله ﷺ رجل فانطلق	أنس	١٣٣٩٢
دعا رسول الله ﷺ على الأحزاب	ابن أبي أوفى	١٩٣١٧
دعا رسول الله ﷺ على مضر، قال:	كعب، أو مُرة	مرة ١٨٢٢٩
دعا رسول الله ﷺ غلاماً	أنس	١٤٠٤٨
دعا عبد الله بن عباس الفضل	عطاء	٣٤٧٦
دعا عثمان ناساً من أصحاب	سالم بن أبي الجعد	٤٣٩
دعا عثمان بماء وهو على المقاعد	حمران	٤١٨
دعا النبي ﷺ أبا طيبة	جابر	١٤٨٦٩
دعا النبي ﷺ الأنصار ليقطع	أنس	١٢١٠٩
دعاء حفظته من رسول الله ﷺ	أبو هريرة	١٠١٨٢
الدعاء لا يرد بين الأذان	أنس	١٢٢٢٤
الدعاء هو العبادة ثم قرأ	النعمان بن بشير	١٨٥٨١
الدعاء ينفع مما نزل ومما لم ينزل	معاذ بن جبل	٢٢٣٩٤

دعانا رجل، فأتى بخوان عليه ثلاثة	يزيد بن الأصم	٢٦٨٤
دعانا رسول الله ﷺ ليكتب لنا	أنس	١٢٧٣٦
دعاني رسول الله ﷺ إلى السحور	العرباض	١٧٢٧٣
دعاني رسول الله ﷺ بماء، فأتيت	المغيرة بن شعبة	١٨٤١٢
دعاني رسول الله ﷺ فقال:	علي	١٣٧٧
دعاني رسول الله ﷺ فقال	عبد الله بن أنيس	١٦١٤٣
دعاني رسول الله ﷺ وقد أراد	عمرو بن الفغواء	٢٢٨٥٩
دعاني واثلة بن الأسقع وقد ذهب	أبو النضر	١٧١٠٤
دعنا منك فقد أوذي موسى	عبد الله بن مسعود	٣٧٥٩
دعنا يا أبا بكر	عائشة	٢٥١٨٩
دعه	المغيرة	١٨٣٨١
دعها عنك فإن من القرف التلف	فروة	١٥٨٣٤
دعه فإن الحياء	ابن عمر	٥١٨٣ ـ ٦٣٤١
دعها حتى تلد أو تضع ثم اجلدها	علي	٦٧٩
دعها عنك لا خير لك فيها	ميمونة بنت كردم	٢٧٦٠٤
دعها فإن لكل قوم عيدًا	عائشة	٢٦٠٥٠
دعها يا عمر فإن العين دامعة	أبو هريرة	٥٧٢٩
دعهم يا عمر	أبو هريرة	١٠٩٨٠
دعهما فإني أدخلتهما طاهرتين	المغيرة	١٨٣٨٢
دعهن عنك يا عمر فوالله إن لقيك	سعد	١٦٢٤
دعهن فإن لكل قوم عيداً	عائشة	٢٤٥٥٠ ـ ٢٥٤٦٥
دعهن فإن النفس مصابة والعين	أبو هريرة	٨٣٨٢
دعهن يا أبا بكر فإنها أيام عيد	عائشة	٢٥٠٤٨
دعهن يا ابن الخطاب فإن	أبو هريرة	٥٨٨٩ ـ ٧٦٧٧ ـ ٩٢٨٢
دعهن يبكين ما دام عندهن	عمر	٢٤١٥٢
دعهن يبكين وإياكن ونعيق	ابن عباس	٣١٠٣
دعوا ابني أو لا تفزعوا	أبو ليلى	١٩٢٦٧
دعوا ابني لا تفزعوه	أبو ليلى	١٩٢٦٩
دعوا الرجل أرب ماله	ابن المنتفق	٢٧٦٩٤
دعوا علياً، دعوا علياً	عمران بن حصين	٢٠١٧٠
دعوا لي أصحابي، فوالذي نفسي بيده	أنس	١٣٨٤٨
دعوا الناس فليصب بعضهم من بعض	من سمع النبي ﷺ	١٨٤٧١
دعوا الناس يرزق الله	أبو هريرة	١٠٦٥٧

دعوا الناس يرزق الله	جابر	١٤٣٤٢ ـ ١٤٣٩٢ ـ ١٥٢٠٨ ـ ١٥٢٩٠
دعوا الناس يصيب بعضهم من بعض	أبو يزيد	١٥٥٣٤
دعوا وابصة	وابصة	١٨١٦٩
دعوات سمعتها من رسول الله ﷺ	أبو هريرة	٨٠٨٧
دعوات كان رسول الله ﷺ يكثر يدعو بها	عائشة	٢٥١١١
دعوات المكروب	أبو بكرة	٢٠٧٠٢
دعوت الله لآجال مضروبة وآثار مبلوغة	عبد الله	٤٢٥٣
دعوت المسلمين إلى وليمة	أنس	١٢٠٤٦
دعوه فأرب ما جاء به	المغيرة بن سعد عن أبيه أو عن عمه	١٦٨٢٥
دعوه فإن لصاحب الحق	أبو هريرة	٩٣٧٩
دعوه فإن لصاحب الحق	عائشة	٢٦٨٤٣
دعوه فلو تدر.	أنس	١٣٤٥١
الدعوة لا ترد بين الأذان	أنس	١٣٣٩٠
دعوه لا تزرموه ثم دعا بماء	أنس	١٣٤٠١
دعوه وأمر أن يصب عليه	أنس	١٢١٥٦
الدعوة في الحبشة	عتبة	١٧٨٠٤
دعوه فأهريقوا على بوله	أبو هريرة	٧٧٨٦
دعوه قال: ثم أعطاه قال: وكانت	أبو هريرة	٨٧٥٦
دعوة المظلوم تحمل على الغمام	أبو هريرة	٨٠٣٠
دعوة المظلوم مستجابة	أبو هريرة	٨٧٨١
دعوه وسلبه	ابن عباس	١٦٢٠
دعوها عنكم فقد وقاها الله شركم	عبد الله بن مسعود	٤٣٧٦
دعوها فإنها منتنه	جابر	١٤٦٨٦
دعوها وقاها الله شركم	ابن مسعود	٣٦٤٩
دعوهم فإن لهم صلاة	جابر	١٥٠٨٣
دعي الصلاة أيام حيضك	عائشة	٢٤٦٤٦ ـ ٢٦٧٨٥
دعي عثمان بن أبي العاص إلى ختان	الحسن	١٨٠٦٨
دعي عمرتك وانقضي رأسك	عائشة	٢٦١٠٥
دعي النبي ﷺ إلى جنازة غلام	عائشة	٢٦٢٦١
دعينا إلى طعام وفيها سعيد بن جبير	عطاء بن السائب	٣٤٣٨
دعينا إلى وليمة	أبو أمامة	٢٢٦٥٧
دعيني فإنكن أنتن صواحب	عائشة	٢٥١٥٤

دفت دافة من أهل البادية	عائشة	٢٤٧٥٣
دفع إلى النبي ﷺ ابنة أم سلمة	نوفل الأشجعي	٢٤٢١٧
دفع رسول الله ﷺ من عرفة	أسامة بن زيد	٢٢١٥٨
دفع رسول الله ﷺ وعليه السكينة	جابر	١٤٦٠٧ ـ ١٥٠٠٩
دفع النبي ﷺ ميراثه إلى أهل	عائشة	٢٥٩٩٤
دفعت إلى رسول الله ﷺ	رجل من بني سليط	٢٠٥٥٤
دفنت ابناً لي واني	أبو موسى	١٩٩٦٣
دلي جراب من شحم يوم	عبد الله بن مغفل	١٦٩١٤ ـ ٢٠٨٤٢
دم الحسين وأصحابه، لم أزل أتتبعه	ابن عباس	٢١٦٥
دم عفراء أحب إليّ من دم	أبو هريرة	٩٣٩٣
دميت أصبع رسول الله ﷺ	جندب العلقي	١٩٠١٣
دنت مني الجنة حتى لو اجترأت	أسماء	٢٧٥٠٣
دنوت إلى قدر لنا فاحترقت يدي	محمد بن حاطب	١٨٤٦٦
الدنيا خضرة حلوة، وكل ما ينبت	أبو سعيد	١١٠٤٩
الدنيا دار من لا دار له	عائشة	٢٤٩٢٣
الدنيا سجن المؤمن	أبو هريرة	٨٢٧٢ ـ ٩٠٤٣ ـ ١٠٢٩٣
الدواوين عند الله عزَّ وجلَّ ثلاثة	عائشة	٢٦٥٥٩
دونك فانتصري	عائشة	٢٥١٢٧
دياركم فإنما تكتب آثاركم	جابر	١٥٠٥٥
الدين مقضي والزعيم	أبو أمامة	٢٢٦٥٠
الدين مقضي، والزعيم غارم	عمن سمع النبي ﷺ	٢٢٨٧٤
الدين النصيحة ـ ثلاث مرات	أبو هريرة	٧٩٤١
الدين النصيحة، قالوا: لمن؟ قال:	ابن عباس	٣٢٨١
دينار أنفقته في سبيل الله عزَّ وجلَّ	أبو هريرة	١٠١٢٣ ـ ١٠١٧٧
الدينار بالدينار والدرهم بالدرهم	أبو هريرة	٨٩٢٣ ـ ١٠٢٩٨
دية الكافر كنصف دية المسلم	عبدالله بن عمرو	٧٠١٢
الدية للعاقلة	عمر بن الخطاب	١٥٨٣٨

حرف الذال

ذاق طعم الإيمان من رضي بالله رباً	العباس	١٧٧٨
ذاك إبراهيم أبي	أنس	١٢٩٣٩
ذاك إبراهيم عليه السلام	أنس	١٢٨٥٧ ـ ١٢٩٣٨
ذاك جبريل أتاكم يعلمكم معالم دينكم	ابن عمر	١٩١
ذاك جبريل عليه السلام	عائشة	٢٥٦٤٦
ذاك رجل بال الشيطان في أذنه أو أذنيه	عبد الله	٤٠٥٨
ذاك رجل لا يتوسد القرآن	السائب بن يزيد	١٥٨١٥
ذاك شيء تجدونه في أنفسكم	معاوية بن الحكم	٢٤١٧٦
ذاك شيء كتبه الله على بنات آدم	عائشة	٢٦٦١٣
ذاك شيء يجده أحدكم في نفسه	معاوية بن الحكم السلمي	٢٤١٦٧ ـ ٢٤١٧٣
ذاك شيء يجدونه في صدورهم	معاوية بن الحكم السلمي	٢٤١٦٤ ـ ٢٤١٦٨
ذاك الشيطان	جابر بن سمرة	٢١٣١٩
ذاك شيطان يقال له: خنزب	أبو العلاء	١٨٠٥٧
ذاك ما كتب على بنات	أم سلمة	٢٧٠٦٠
ذاك محض الإيمان	أبو هريرة	٩٨٧٧
ذاك محض الإيمان	عائشة	٢٥٢٥٩
ذاك المذي، ليغسل ذاك منه	المقداد	٢٤٣٢٦
ذاك ملك أتاك يعلمك	حذيفة بن اليمان	٢٣٧٤٧
ذاك من الشيطان فإذا رأى	جابر	١٥١٧٦
ذاك يوم ولدت فيه وأنزل	أبو قتادة	٢٢٩٠٤
الذاكرون الله كثيراً	أبو سعيد الخدري	١١٧٤٣
ذاكم الله عزّ وجلّ	الأقرع بن حابس	٢٧٧٤٥
ذبح أبو بردة قبل الصلاة	البراء بن عازب	١٨٨٩٥

ذبح رسول الله ﷺ أضحية	ثوبان	٢٢٧٥٠ ـ ٢٢٧٨٥
ذبحت لرسول الله ﷺ شاة	أبو رافع	٢٤٣٧٠
ذبحنا لرسول الله ﷺ شاة فأمرنا	أبو رافع	٢٤٣٥٦
ذبحنا يوم خيبر الخيل	جابر	١٤٩١ ـ ١٤٩٦٤
ذبحوا شاة، قلت: يا رسول الله	عائشة	٢٤٧٤٤
ذروا الراكب فأرب ماله	رجل	٢٣٥٥١
ذراري المسلمين في الجنة	أبو هريرة	٨٣٠٧
ذراع من الأرض ينتقصه	ابن مسعود	٣٧٦٧
ذراع من الأرض ينتقصها المرء	ابن مسعود	٣٧٧٢
ذراعاً ولا تزدن عليه	ابن عمر	٤٧٧٣
ذروا التنعم وزي العجم	عمر بن الخطاب	٣٠١
ذروني ما تركتكم فإنما هلك	أبو هريرة	٧٣٦١ ـ ٧٤٩٢ ـ ٨١٢٩ ـ ٩٥١٩ ـ ٩٧٧٩ ـ ٩٨٨٨ ـ ١٠٠٢٩ ـ ١٠٢٦٠ ـ ١٠٤٣٤ ـ ١٠٦١٥ ـ ١٠٧١٦
ذروة سنام الإسلام الجهاد	معاذ بن جبل	٢٢٤٠١
ذكاته ذكاة أمه	أبو سعيد الخدري	١١٤٣٤
ذكاتها دباغها	سلمة بن المحبق	٢٠٣٢٧
ذكاة الأديم دباغة	سلمة بن المحبق	١٦٠٠٣ ـ ٢٠٣٢٦
ذكاة الجنين ذكاة أمه	أبو سعيد الخدري	١١٣٦٣
ذكر ابن صياد عند النبي ﷺ فقال	أبو سعيد الخدري	١١٧٧٥
ذكر أهل الشام عند علي بن أبي طالب	شريح بن عبيد	٨٩٦
ذكر بناء الكعبة في الجاهلية	أبو الطفيل	٢٤٢١٠
ذكر الخوارج فقال فيهم	علي	٦٢٦
ذكر الدجال عند رسول الله ﷺ	حذيفة بن اليمان	٢٣٦٩٣
ذكر رجل عند النبي ﷺ	أبو بكرة	٢٠٧٨٦
ذكر رسول الله ﷺ الدجال	النواس بن سمعان الكلابي	١٧٧٧٩
ذكر رسول الله ﷺ الشفاعة	أبو سعيد	١١٢٢٠
ذكر رسول الله ﷺ صفية	عائشة	٢٦٤٠٠
ذكر رسول الله ﷺ صاحب الصور	أبو سعيد	١١٠٨٥
ذكر رسول الله ﷺ فتناً كقطع الليل	سعيد بن زيد	١٦٤٧
ذكر رسول الله ﷺ فتنة	ابن عمر	٥٩٥٣
ذكر رسول الله ﷺ فتنة فقربها	كعب	١٨٢٩٨

ذكر رسول الله ﷺ الكبائر	أنس	١٢٣٦١
ذكر رسول الله ﷺ النار	عدي بن حاتم	١٨٤٤٢
ذكر رسول الله ﷺ الهلال قال	أبو هريرة	٧٨٥١
ذكر رسول الله ﷺ يوماً خديجة	عائشة	٢٥٧٢٥
ذكر الشهيد عند النبي ﷺ	أبو هريرة	٧٩٤٢ ـ ٩٥١٦
ذكر الطاعون عند رسول الله ﷺ	سعد	١٤٩١
ذكر طبيب الدواء عند	عبد الرحمٰن بن عثمان	١٦١٦٦
ذكر طبيب عند رسول الله ﷺ دواء	عبد الرحمٰن بن عثمان	١٥٨٤٩
ذكر عليّ أهل النهروان فقال: فيهم	عبيدة	٩٨٢
ذكر عمر ما أصاب الناس	النعمان بن بشير	٣٥٣
ذكر عند ابن عباس الضب	يزيد بن الأصم	٣٢١٩
ذكر عند ابن عباس يقطع الصلاة	الحسن العرني	٢٢٢٢
ذكر عند أبي عنبة الخولاني الشهداء	محمد بن زياد الألهاني	١٧٩٣٩
ذكر عند رسول الله ﷺ	جابر بن سمرة	٢١٢٣٨
ذكر عند رسول الله ﷺ مولاة	رجل من الأنصار	٢٣٨٧٠
ذكر عند سعيد بن المسيب الشجرة	طارق	٢٤٠٧٦
ذكر الكبائر عند النبي ﷺ	أبو بكرة	٢٠٦٦٥
ذكر لرسول الله أن ناساً	عائشة	٢٦٤٢٤
ذكر لرسول الله ﷺ رجال	عبد الله بن عمرو	٦٥٣٩ ـ ٦٥٤٠
ذكر لرسول الله ﷺ رجل خرج	عياض	٢٢١٤٧
ذكر لرسول الله ﷺ رجل نام ليلة	عبد الله	٤٠٥٨
ذكر لرسول الله ﷺ رجل وقصته	ابن عباس	٢٣٩٤
ذُكر لعمر رضي الله عنه	ابن عباس	١٧٦
ذكر للنبي ﷺ ابنه حمزة فقال:	ابن عباس	١٩٥٢
ذكر للنبي ﷺ الجيش الذي يخسف	أم سلمة	٢٧٠٠٨
ذكر للنبي ﷺ رجل يخدع في البيع	ابن عمر	٥٤٠٥
ذكر للنبي ﷺ كنا نعتر	نبيشة	٢١٠٠٣
ذكر لها أن الميت يعذب	عائشة	٢٥٥٩١
ذكر لها أن ناساً يقرؤون القرآن	عائشة	٢٥١١٦
ذكر لها حديث ابن عمر	عائشة	٢٦٢٧٣
ذكر لي أن نبي الله ﷺ قال	أنس	١٣٠٠٣
ذكر لي رسول الله ﷺ قال:	ابن عباس	٢٣٧٣

ذكر المدينة فقال هي طيبة	فاطمة بنت قيس	٢٧٨٦٨
ذكر مروان في إمارته على المدينة	أبو اليمان	٢٧٨٣٨
ذكر المسك عند رسول الله ﷺ	أبو سعيد الخدري	١١٢٨٩
ذكر المسك عند النبي ﷺ فقال	أبو سعيد	١١٤٥٩ ـ ١١٨٥٤
ذكر من دخل عليه فوجده يبكي، فقال:	أبو عبيدة	١٦٩٦
ذكر النبي ﷺ أرضاً	أبو بكرة	٢٠٦٨٤
ذكر النبي ﷺ أنه ذكر الدجال، قال:	ابن عباس	٢٨٥٤
ذكر النبي ﷺ شيئاً فقال	زياد بن لبيد	١٧٦١٢
ذكر النبي ﷺ قال: فقال	عبد الرحمان بن سمرة	٢٠٩٠١
ذكر النبي ﷺ المسح	معيقيب	٢٤٠٠٨
ذكرت ابنة حمزة لرسول الله ﷺ	علي	١١٦٩
ذكرت الجنابة عند النبي ﷺ	جبير بن مطعم	١٦٩٠٢
ذكرت لابن عمر أن أنساً	بكر	٤٩٩٦
ذكرت للنبي ﷺ الصوم فقال	عبد الله بن عمرو	٧٠٨٧
ذكرت ليلة القدر عند	أبو بكرة	٢٠٦٧٥ ـ ٢٠٦٨٨
ذكرت نبياً من الأنبياء أعطي	صهيب	١٩١٤٥
ذكرت نساء الأنصار فأثنت	عائشة	٢٦٠٦٧
ذكرت وأنا في الصلاة تبراً عند	عقبة بن الحارث	١٦٢٥١ ـ ١٩٦٤٦
ذكرك أخاك بما يكره	أبو هريرة	٨٩٧٣ ـ ٨٩٩٧
ذكرنا الدجال عند النبي ﷺ	علي	٧٦٥
ذكره، وأمره بتذكيره ثلاث	قهيد الغفاري	١٥٥٦٨
ذكروا ابن مسعود عند عبد الله بن عمرو	مسروق	٦٨٣٨
ذكروا الرجل يهل بعمرة	عمرو بن دينار	٤٦٤١
ذكروا عند رسول الله ﷺ	عائشة	٢٦٣٦١
ذكروا عند عمران بن حصين	محمد بن سيرين	٢٠١٦٠
ذكروا عند عائشة أن علياً	الأسود	٢٤٥٤٠
ذكروا عند عمر بن عبد العزيز	خالد بن أبي الصلت	٢٦٣٦١
ذكروا عند النبي ﷺ رجلاً	أبو هريرة	٧٥٢٨
ذكروا النبيذ عند ابن عباس	يحيى بن أبي عمر	٢١٤٣
ذكروه ـ يعني الدجال ـ وقال:	مجاهد	٢٥٠٢
ذلك الذي عليك فإن تطوعت	أبي بن كعب	٢١٦٠٣
ذلك جبريل لم أره في صورته	مسروق	٢٦٥٢١

ذلك شيء تجده في نفسك	معاوية بن الحكم السلمي	١٥٧٤٨ ـ ٢٤١٧٥
ذلك الشيطان بال في أذنه	عبد الله بن مسعود	٣٥٥٧
ذلك صريح الإيمان	أبو هريرة	٩١٤٥
ذلك القدر فمن أجرب	ابن عمر	٤٧٧٥
ذلك لقوم أهل شرك أصحاب أوثان	سلمة بن سلامة بن وقش	١٥٩٣٥
ذلك ماء الفحل ولكل فحل ماء	علي	١٢٣٨
ذمة المسلمين واحدة	علي	١٢٩٨
ذنبان معجلان لا يؤخران	أبو بكرة	٢٠٦٥١
ذهب أبي بشير بن سعد إلى	النعمان بن بشير	١٨٥٤٨
ذهب أمر الجاهلية الولد للفراش	عبدالله بن عمرو	٦٦٨١ ـ ٦٩٣٣
ذهب أهل الهجرة بما فيها	مجاشع	١٥٩٤٥
الذهب بالذهب مثلاً بمثل	ابن عمر وأبو هريرة وأبو سعيد	١١٥٧٧
الذهب بالذهب مثلاً بمثل	أبو سعيد الخدري	١١٧٩٤
الذهب بالذهب والفضة بالفضة	أبو هريرة	٩٦٣٧
الذهب بالذهب، والفضة بالفضة	أبو سعيد الخدري	١١٤٨٦ ـ ١١٦٥٨ ـ ١١٩٠٣ ـ ١١٩٥٠
الذهب بالذهب، والفضة بالفضة	أبو رافع	٢٢٦٨٦
الذهب بالذهب والفضة بالفضة	عبادة بن الصامت	٢٣١٠٣ ـ ٢٣١٠٦
الذهب بالذهب، والورق بالورق	أبو سعيد	١١٤٥٠
الذهب بالذهب وزناً بوزن	أبو هريرة	٧٥٤٩
الذهب بالذهب وزناً بوزن	أبو سعيد	٢٢٠٩٣
الذهب بالذهب وزناً بوزن	فضالة بن عبيد	٢٤٤٣٦
الذهب بالورق رباً إلا هاء وهاء	عمر بن الخطاب	١٦٢ ـ ٢٣٨ ـ ٣١٤
ذهب بصري على عهد رسول الله ﷺ	عتبان بن مالك	١٦٥٩٨
ذهب بي رسول الله ﷺ إلى موضع	بريدة	٢٣٤١١
ذهب الذاكرون بكل خير	معاذ بن أنس	١٥٦٩٩
ذهب رسول الله ﷺ لبعض حاجته	المغيرة بن شعبة	١٨٤١٣
ذهب علقمة إلى الشام	إبراهيم	٢٨٠٨٩
ذهب النبي ﷺ للبراز فقضى حاجته	ابن عباس	٢٥٥٨
ذهبت أحكي امرأة أو رجلاً	عائشة	٢٥٤٧٧
ذهبت أطلب بعيراً لي بعرفة	جبير بن مطعم	١٦٨٥٨

ذهبت إلى إبراهيم بن عقيل	أحمد بن حنبل	١٤١٨٤
ذهبت إلى ابن أبي أوفى أسأله عن	أبو يعفور	١٩٦١٨
ذهبت إلى أنس بن مالك	جعفر بن معبد	١٤٠٧٠
ذهبت إلى رسول الله ﷺ بخبز	أنس	١٣٤٦٩
ذهبت إلى رسول الله ﷺ عام الفتح	أم هانىء	٢٧٩٣٢
ذهبت إلى رسول الله ﷺ يوم الفتح	أم هانىء	٢٧٤٤٦
ذهبت أنا ورجل من الأنصار	جنادة بن أبي أمية الأزدي	٢٤٠٨٥
ذهبت أنا وصاحب لي إلى	يزيد بن بابنوس	٢٦٣٦٥
ذهبت النبوة وبقيت المبشرات	أم كرز الكعبية	٢٧٦٨٢
ذو السويقتين من الحبشة	أبو هريرة	٩٣٩٤
ذيول النساء شبر	أم سلمة	٢٧٠٦٧

حرف الراء

رآني ابن عمر وأنا أصلي	يسار مولى عبد الله بن عمر	٥٨١١
رآني أبو بشير الأنصاري	سعيد بن نافع	٢٢٢٣٤
رآني رسول الله ﷺ مخلقاً	يعلى	١٧٧١٥
رآني رسول الله ﷺ وأنا آخذ اللحم	صفوان بن أمية	١٥٣٨٣ ـ ٢٨١٩٥
رآني رسول الله ﷺ وأنا متخلق	يعلى	١٧٧١٣
رآني رسول الله ﷺ وعليّ ثياب	عبد الله بن عمرو	٦٥٣٦ ـ ٦٨٢١
رآني رسول الله ﷺ وعلي	مالك بن نضلة	١٥٩٨٢
رآني رسول الله ﷺ وقملي يتساقط	كعب	١٨٢٩٣
رآني عبد الله بن عمر وأنا أعبث	علي بن عبد الرحمٰن	٥٣٣١
رآني النبي ﷺ وهو يخطب	أبو حازم	١٥٦٠٣ ـ ١٨٤٩٤
رأت أمي أنه يخرج منها نور	أبو أمامة	٢٢٦١٦
رأت عائشة عبد الرحمٰن بن أبي بكر	أبو سلمة	٢٦١٠٧
رأتني عائشة أم المؤمنين	الأسود بن يزيد	٢٥٢٠٩
الراجع في هبته كالكلب يرجع	عبدالله بن عمرو	٦٩٤٣
راح عثمان رضي الله عنه إلى مكة	أبو هريرة	٥١٧
الراحمون يرحمهم الرحمٰن	عبد الله بن عمرو	٦٤٩٤
راحة للمؤمن	عائشة	٢٥٥٥٦
رأس الأمر وعموده الصلاة	معاذ بن جبل	٢٢٣٦٦
رأس رسول الله ﷺ كان أكثر	جابر	١٥٠٨٥
رأس الكفر قبل المشرق	أبو هريرة	٧٤٢٦
رأس الكفر المشرق	أبو هريرة	٩٤٩٥
رأس الكفر من هاهنا	ابن عمر	٤٧٥١
رأس الكفر نحو المشرق	أبو هريرة	٩٤٠١ ـ ١٠٥٨٧
راصوا الصفوف، فإن الشياطين	أنس	١٢٦٠٠
راصوا صفوفكم وقاربوا بينها	أنس بن مالك	١٣٧٧١

راقبت رسول الله ﷺ	خباب بن الأرت	٢١٣٦٧
الراكب خلف الجنازة والماشي حيث	المغيرة	١٨٣٤٥ ـ ١٨٣٥٨ ـ ١٨٣٩٤
الراكب شيطان والراكبان شيطانان	عبد الله بن عمرو	٦٧٤٨ ـ ٧٠٠٧
الراكب يسير خلف الجنازة والماشي	المغيرة	١٨٣٦٥
رأى أبان بن عثمان جنازة	عمران بن مناح	٤٥٧
رأى ابن عباس رجلاً ساجداً	شعبة	٣٣٠٥
رأى ابن عمر سعد بن مالك يمسح على	نافع	٢٣٧
رأى ابن عمر صبياً في رأسه	صفية بنت أبي عبيد	٥٨٤٦
رأى ابن عمر مسكينا فجعل يدنيه	نافع	٥٠٢٠
رأى أبو بكرة ناساً يصلون	عبد الرحمٰن بن أبي بكرة	٢٠٧٣٤
رأى أحد منكم رؤيا	أنس	١٣٧٣٣
رأى أميراً ورجلاً سلم تسليمتين	عبد الله	٤٢٣٨
رأى بشر بن مروان رافعاً يديه	عمارة بن رويبة الثقفي	١٧٣٥١
رأى رجل رؤيا، فجاء للنبي ﷺ	ابن عباس	٢١١٣
رأى رجلاً من أصحابه	ابن مغفل	٢٠٨٣٥
رأى رجلاً يجر رداءه خلفه ويطأه	حبيب	١٥٦٩٢
رأى رسول الله ﷺ جبريل	عبد الله	٣٧٤٠ ـ ٣٧٤٨ ـ ٣٩٧١
رأى رسول الله ﷺ حبلاً ممدوداً	أنس	١٢٩٤٦
رأى رسول الله ﷺ رجلاً يسوق	أنس	١٢٠٦٣ ـ ١٣٩٤٩
رأى رسول الله ﷺ الشمس حين غربت	عبد الله بن عمرو	٦٩٣٤
رأى رسول الله ﷺ على	يعلى	١٧٦٩٤
رأى رسول الله ﷺ عليّ خاتماً	رجل من أشجع	١٨٤٧٩
رأى رسول الله ﷺ في إبل	الصنابحي	١٩٢٧٦
رأى رسول الله ﷺ في أصحابه تأخراً	أبو سعيد	١١٥٣١
رأى رسول الله ﷺ في القبلة	ابن عمر	٤٨٧٧
رأى رسول الله ﷺ في المسجد مستلقياً	عبد الله بن زيد	١٦٥٦٣
رأى رسول الله ﷺ في يد رجل	بريدة	٢٣٤٢٢
رأى رسول الله ﷺ قوماً	عبد الله بن عمرو	٦٨٠٩
رأى رسول الله ﷺ قوماً	جابر	١٤٤٤٥
رأى رسول الله ﷺ نخامة	أبو سعيد	١١٩٠٢
رأى عامر رسول الله ﷺ يصلي على ظهر	عبد الله بن عامر	١٥٧٩١
رأى عمر بن الخطاب في سوق ثوباً	ابن عمر	٥٠٩٥
رأى عمر طلحة بن عبيد الله ثقيلاً	يحيى بن طلحة	١٣٨٤
رأى عيسى عليه السلام رجلاً يسرق	أبو هريرة	٨٩٦١

رأى عيسى بن مريم عليه السلام	أبو هريرة	٨١٣٩
رأى النبي ﷺ حماراً قد وسم	جابر	١٤٢١١
رأى النبي ﷺ في رجل رجل	جابر	١٥٢٦٥
رأى النبي ﷺ رجلاً يصلي	قيس بن عمرو	٢٤١٦١
رأى النبي ﷺ رفرفاً أخضر من الجنة	عبد الله بن مسعود	٤٢٨٨
رأى النبي ﷺ على رجل	أنس	١٢٦٥٥
رأى النبي ﷺ على عمر ثوباً أبيض	ابن عمر	٥٦٢٠
رأى النبي ﷺ في أصحابه تأخراً	أبو سعيد	١١٣١٢
رأى نخامة في قبلة المسجد	أنس	١٢٩٩٠
رأيت أبا أبيّ الأنصاري وهو	زهرة	١٨٢١٢
رأيت أبا أيوب، فتزع	علي بن مدرك	٢٣٩٧١
رأيت أبا تميم الجيشاني عبد الله	أبو الخير	١٧٥٥٢
رأيت أبا ذر وعليه حلة	المعرور	٢١٧٦٢
رأيت أبا عثمان عمرو بن سليم	يحيى بن واضح	٢٤٩٢٨
رأيت أبا القاسم ﷺ بك حفياً	عمر	٣٨٢
رأيت أبا قتادة أصغى الإناء	كبشة	٢٣٠١٣
رأيت أبا لهب بعكاظ	ربيعة بن عباد الديلي	١٦١١٦
رأيت أبا هريرة سجد في إذا السماء	أبو هريرة	٩٨٠٢ ـ ٩٨٨٠ ـ ١٠٠٢٠ ـ ١٠٠٢١
رأيت أبا هريرة سجد في إذا السماء	أبو سلمة	٩٦٠٥
رأيت أبا هريرة قرأ ﴿إذا السماء	أبو سلمة	٩٣٣٧
رأيت أبا هريرة لقيَ الحسن	عمير بن إسحاق	٩٥٠٦
رأيت أبا هريرة مرّ بقوم	محمد بن زياد	٧٨٠٣
رأيت أبا هريرة ونحن غلمان	مسلم بن أبي مسلم	٧٤٤٩
رأيت أبا هريرة صلىٰ صلاة تجوز	أبو هريرة	١٠٠٩٩
رأيت أبا هريرة يسجد في ﴿إذا السماء	أبو رافع	٩٩١٧
رأيت أبا هريرة يشير بأصبعه	أبو حازم	٩٦٠٩
رأيت ابن أبي رافع يتختم في يمينه	حماد بن سلمة	١٧٤٦
رأيت ابن عباس توضأ قال:	أبو غطفان	٢٠١١
رأيت ابن عباس يجثو على	طاووس	٢٨٥٧
رأيت ابن عمر أتى على رجل	زياد بن جبير	٦٢٣٦
رأيت ابن عمر استلم الحجر	نافع	٥٨٧٥
رأيت ابن عمر طاف بين الصفا	عبد الله بن مقدام	٥٠٠٦

رأيت ابن عمر في المصلى في الفطر	عبد الرحمٰن بن رافع الحضرمي	٥٣٩٤
رأيت ابن عمر مر برجل قد أناخ	زياد بن جبير	٥٥٨٠
رأيت ابن عمر يرفع يديه كلما ركع	محارب بن دثار	٦٣٢٨
رأيت ابن عمر يصلي حيث توجهت	عبد الله بن دينار	٥٥٢٩
رأيت ابن عمر يصلي على دابته	نافع	٤٤٦٩
رأيت ابن عمر يناجي رجلاً	سعيد المقبري	٦٢٢٥
رأيت ابن عمر يمشي بين الصفا	عبد الله بن المقدام	٤٩٩٣
رأيت ابن عمر يمشي بين الصفا	كثير بن جمهان	٥١٤٣
رأيت ابن عمر يمشي بين الصفا والمروة	سعيد بن جبير	٦٣٩٣
رأيت ابن عمر يمشي في الوادي بين	كثير بن جمهان	٥٢٦٥
رأيت ابن مسعود رمى الجمرة	يزيد	٣٥٤٨
رأيت أبا هريرة، لقي الحسن	عمير بن إسحاق	١٠٣٣١
رأيت أبي اشترى حجاماً، فأمر	عدي بن أبي جحيفة	١٨٩٦٣
رأيت أبي يوماً توضأ فمسح	أوس بن أبي أوس	١٦٢٦٥
رأيت أثر ضربة في ساق سلمة	يزيد بن أبي عبيد	١٦٦٢٩
رأيت أشعث بن سوار عند	جابر	١٤١٦٨
رأيت الأصيلع ـ يعني عمر	عبد الله بن سرجس	٢٢٩ ـ ٣٦١
رأيت أصحاب النبي ﷺ	أبو الأسود الديلي	٢١٩٠٨
رأيت أمتي لا يقولون للظالم	عبد الله بن عمرو	٦٧٧٦
رأيت امرأة جاءت إلى ابن عمر	رجل من قريش	٧٥٤٦
رأيت امرأة سوداء ثائرة	عبد الله بن عمر	٥٨٤٩ ـ ٥٩٧٦
رأيت أمير المؤمنين عثمان يتوضأ	حمران مولى عثمان بن عفان	٤٢٨
رأيت أنس بن مالك يستشرف لشيء	أنس بن سيرين	٤٠٨٢
رأيت بلالاً يؤذن ويدور	أبو جحيفة	١٨٩٦٦
رأيت بياض كشح رسول الله ﷺ	أبو سعيد	١١١٢٩
رأيت جبريل على سدرة المنتهى	ابن مسعود	٣٨٦٢
رأيت جبريل عند سدرة المنتهى عليه	عبد الله بن مسعود	٣٩١٥
رأيت جبريل فإذا أقرب من	جابر	١٤٦٤٣
رأيت جبريل عليه السلام منهبطاً	عائشة	٢٥٣٩٧
رأيت جبريل وله ستمئة جناح	ابن مسعود	٤٣٩٥
رأيت جرير بن عبد الله يتوضأ	همام	١٩٤١٥
رأيت جماعة عند الكعبة	عبد الرحمٰن بن عبد رب الكعبة الصائدي	٦٧٩٤

رأيت الجنة والنار	أنس	١٣٣٢٢ ـ ١٣٥٦١
رأيت الخاتم الذي بين كتفي	أبو زيد عمرو بن أخطب	٢٣٢٧٠
رأيت الخاتم بين كتفي	جابر بن سمرة	٢١٢٤١
رأيت خاتم النبي ﷺ	أنس	١١٩٧٣
رأيت خاتماً في ظهر	جابر بن سمرة	٢١١٢٤ ـ ٢١٢٠١
رأيت خيراً أما المنهج العظيم	عبد الله بن سلام	٢٤٢٠٠
رأيت ربي وقد سمعت	ابن عباس	٢٥٨٠
رأيت ربي تبارك وتعالى	ابن عباس	٢٦٣٤
رأيت الرجال تقيل وتغدى يوم	سهل بن سعد	١٥٦٤٦
رأيت الرجال عاقدي أزرهم في	سهل بن سعد	١٥٦٤٧
رأيت الرجال والنساء يتوضؤون	ابن عمر	٤٤٨٠
رأيت رجلاً بالمدينة وقد طاف	أبو قلابة	٢٣٥٤٦
رأيت رجلاً تعزى عند أبي بعزاء	أبي بن كعب	٢١٥٥٤
رأيت رجلاً جاء ابن عمر فسأله	زياد بن جبير	٤٤٨
رأيت رجلاً دخل المسجد فقام فصلى	عكرمة	٣٠١٦
رأيت رجلاً سأل الأسود بن يزيد	أبو إسحاق	٤٤٠٠
رأيت رجلاً يصلي في مسجد	عكرمة	٣١٠١
رأيت رجلين يختصمان عند	أبو خالد	٢٠٥٥٨
رأيت رجلين يقتتلان مسلم ومشرك	أبو قتادة	٢٢٩٨١
رأيت رسول الله ﷺ آخذ بحجزة	المغيرة	١٨٣٧٠
رأيت رسول الله ﷺ أتى أو قال مشى إلى سباطة	حذيفة	٢٣٨١٦
رأيت رسول الله ﷺ أتى بسارق	فضالة بن عبيد	٢٤٤٤٤
رأيت رسول الله ﷺ أتى بماعز	جابر بن سمرة	٢١٢٩٥
رأيت رسول الله ﷺ أتى سباطة	حذيفة بن اليمان	٢٣٦٣٠ ـ ٢٣٧٣٥
رأيت رسول الله ﷺ أتى كظامة	أوس بن أوس	١٦٢٥٦
رأيت رسول الله ﷺ أحرم بالحج	ابن عمر	٤٥١١
رأيت رسول الله ﷺ إذا افتتح الصلاة	عبدالله بن عمر	٤٥٣٩
رأيت رسول الله ﷺ إذا توضأ	المستورد	١٨١٧٣ ـ ١٨١٧٩
رأيت رسول الله ﷺ إذا دخل في	مالك بن الحويرث	٢٠٨١٠
رأيت رسول الله ﷺ إذا سجد	ابن عباس	٣٣٠٥
رأيت رسول الله ﷺ إذا سجد	وائل بن حُجْر	١٩٠٤٤
رأيت رسول الله ﷺ إذا عجل به السير	ابن عمر	٥٤٧٨
رأيت رسول الله ﷺ أذن في	أبو رافع	٢٤٣٧١

رأيت رسول الله ﷺ افتتح الصلاة	عبد الله بن الزبير	١٦١٩٧
رأيت رسول الله ﷺ أكثر	ابن عمر	٤٩٠٩
رأيت رسول الله ﷺ أكل كتفاً	عمرو بن عبيد الله	١٩٢٦٢
رأيت رسول الله ﷺ أكل لحماً	عبد الله بن مسعود	٣٧٩٣
رأيت رسول الله ﷺ أكل من كتف	ابن عباس	٢٣٤١
رأيت رسول الله ﷺ بال	الحكم بن سفيان	١٧٧٦٤
رأيت رسول الله ﷺ بال ثم	الحكم بن سفيان	١٨٠٠٧
رأيت رسول الله ﷺ بال ثم توضأ	جرير	١٩٣٨٢
رأيت رسول الله ﷺ بال ثم نضح	سفيان بن الحكم	٢٣٨٦٤ ـ ٢٣٨٦٩
رأيت رسول الله ﷺ بال وتوضأ	الحكم بن سفيان	١٨٠٠٩ ـ ٢٣٨٦٣
رأيت رسول الله ﷺ بال	الحكم بن سفيان	١٨٠١٠
رأيت رسول الله ﷺ بسوق	شيخ من بني مالك بن كنانة	١٦٧٢٠ ـ ٢٣٥٧٩
رأيت رسول الله ﷺ بصر عيني	ربيعة بن عباد	١٦١١٩
رأيت رسول الله ﷺ بعد الحدث توضأ	عمر	١٢٨
رأيت رسول الله ﷺ بعرفة	أبو سعيد	١١١١٩
رأيت رسول الله ﷺ بمكة	ميمونة بنت كردم	٢٧٦٠٤
رأيت رسول الله ﷺ توضأ بعد الحدث	عمر	٣٤٣
رأيت رسول الله ﷺ توضأ فأسبغ	عبيدة بن عمرو الكلابي	١٦٨٤٢
رأيت رسول الله ﷺ توضأ فاستوكف	أوس	١٦٢٧١
رأيت رسول الله ﷺ توضأ فغسل	عثمان بن عفان	٤٧٢ ـ ٥٢٧
رأيت رسول الله ﷺ توضأ في مقعدي	عثمان	٤٧٨
رأيت رسول الله ﷺ توضأ مرة	عمر بن الخطاب	١٤٩
رأيت رسول الله ﷺ توضأ نحواً من وضوئي	عثمان بن عفان	٤٢١
رأيت رسول الله ﷺ توضأ واستوكف	أوس	١٦٢٧٠
رأيت رسول الله ﷺ توضأ ومسح	أوس بن أبي أوس	١٦٢٥٨
رأيت رسول الله ﷺ توضأ ومسح	ثوبان	٢٢٧٨٣
رأيت رسول الله ﷺ توضأ يوماً فمسح	عبد الله بن زيد	١٦٥٥٤
رأيت رسول الله ﷺ حين	أسامة بن زيد	٢٢١٦٦
رأيت رسول الله ﷺ حين افتتح	البراء بن عازب	١٨٦٧٩ ـ ١٨٨٩٦
رأيت رسول الله ﷺ حين دخل	جبير بن مطعم	١٦٩٠٦
رأيت رسول الله ﷺ خرج	جابر بن سمرة	٢١٢٥١
رأيت رسول الله ﷺ خطب فحض	عبد الرحمن بن خباب السلمي	١٦٨١٧
رأيت رسول الله ﷺ خلف	المغيرة	١٨٣٤٠
رأيت رسول الله ﷺ رأى جنازة فقام لها	عثمان	٤٢٦

رأيت رسول الله ﷺ ركع	وائل بن حجر	١٩٠٧٠
رأيت رسول الله ﷺ رمل من	جابر	١٥٢٣٦
رأيت رسول الله ﷺ رمى جمرة العقبة	قدامة	١٥٤٨٦
رأيت رسول الله ﷺ دعا بماء قريباً من هذه	عثمان بن عفان	٤١٥
رأيت رسول الله ﷺ ساجداً	ابن عباس	٢٧٥٣
رأيت رسول الله ﷺ سجد	ابن عباس	٢٥٢١
رأيت رسول الله ﷺ سجد في	المطلب بن أبي وداعة	١٥٥٤٣ _ ١٨٠٥١ _ ٢٧٧٨٨
رأيت رسول الله ﷺ صلى بالأبطح	وهب بن عبد الله	١٨٩٦٠
رأيت رسول الله ﷺ صلى بالأبطح	وهب بن عبد الله السوائي	١٨٩٥٩
رأيت رسول الله ﷺ صلّى على ميت	عوف	٢٤٤٧٥
رأيت رسول الله ﷺ على المنبر	أبو بكرة	٢٠٦٦٣
رأيت رسول الله ﷺ على المنبر	ابن عمر	٤٥٧٤
رأيت رسول الله ﷺ على ناقة	قدامة	١٥٤٩١ _ ١٥٤٩٢
رأيت رسول الله ﷺ على المنبر يدعو	عمارة بن رويبة	١٨٤٨٨
رأيت رسول الله ﷺ غزاة الفتح	عبد الرحمٰن بن أزهر	١٩٢٩٠
رأيت رسول الله ﷺ غزاة يوم	عبد الرحمٰن بن أزهر	١٦٩٣٣
رأيت رسول الله ﷺ في حجة الوداع	أم الحصين الأحمسية	٢٧٨٠٢ _ ٢٧٨١١
رأيت رسول الله ﷺ في سفر	أنس	١٢٥١٤ _ ١٢٦١٧
رأيت رسول الله ﷺ في النوم	يزيد الفارسي	٣٤١٠
رأيت رسول الله ﷺ في يده	ابن عمر	٦٣٠٦
رأيت رسول الله ﷺ قاء فأفطر	ثوبان	٢٢٧٣٠ _ ٢٢٨٠٧
رأيت رسول الله ﷺ قام في	علي	١١٦٧
رأيت رسول الله ﷺ قائماً	عبد الرحمٰن بن عثمان التيمي	١٦١٦٥
رأيت رسول الله ﷺ قبل أن ينزل	جبير بن مطعم	١٦٨٧٩
رأيت رسول الله ﷺ لا يصلي في السفر قبلها	ابن عمر	٤٦٧٥
رأيت رسول الله ﷺ ما لا أعد وما لا أحصي	عامر	١٥٧٦٦
رأيت رسول الله ﷺ مسح على	سلمان الفارسي	٢٤١٢٥
رأيت رسول الله ﷺ مضمض	ابن عبسة	١٧١٤٢
رأيت رسول الله ﷺ ملبداً	عبد الله بن عمر	٦٠٢٧
رأيت رسول الله ﷺ ملتزماً الباب	عبد الرحمٰن بن صفوان	١٥٦٣٧
رأيت رسول الله ﷺ هكذا يتوضأ	عثمان	٤٨٧
رأيت رسول الله ﷺ وأبي مردفي	الهرماس بن زياد الباهلي	٢٠٣٣٤
رأيت رسول الله ﷺ واضعاً إحدى رجليه	عبد الله بن زيد	١٦٥٦١
رأيت رسول الله ﷺ واضعاً الحسن	البراء	١٨٧٧٨

رأيت رسول الله ﷺ واضعاً يده	نمير الخزاعي	١٥٩٦١
رأيت رسول الله ﷺ واضعاً يديه	عائشة	٢٤٩٦٦ ـ ٢٥٦٤٦
رأيت رسول الله ﷺ واضعاً يمينه على	غضيف بن الحارث	١٧٠٩٢ ـ ١٧٠٩٣ ـ ٢٢٨٦٤
رأيت رسول الله ﷺ واضعاً يمينه على	وائل الحضرمي	١٩٠٥١
رأيت رسول الله ﷺ واقفاً	عبد الله بن عمرو	٦٤٨٤ ـ ٦٨٨٧
رأيت رسول الله ﷺ والحلاق	أنس	١٢٣٩٠
رأيت رسول الله ﷺ وأن أكثر	عبد الله	٣٦٣١
رأيت رسول الله ﷺ وكان	أبو جحيفة	١٨٩٥٥
رأيت رسول الله ﷺ وأناس	أبو السوّار عن خاله	٢٢٨٧٧
رأيت رسول الله ﷺ وحانت	أنس	١٢٣٧٣
رأيت رسول الله ﷺ ورجل يقص عليه	جعدة	١٥٩٦٤
رأيت رسول الله ﷺ وسمع	ابن عمر	٤٩٦٥
رأيت رسول الله ﷺ وغزوت	طارق بن شهاب	١٩٠٣٤ ـ ١٩٠٤٠
رأيت رسول الله ﷺ وفي صدره	عبد الله بن الشخير	١٦٤٢١
رأيت رسول الله ﷺ وقف عند الجمرة	عبدالله بن عمرو	٦٦٦٩
رأيت رسول الله ﷺ وهذه منه	أبو جحيفة	١٨٩٧٦
رأيت رسول الله ﷺ وهو بأعلى مكة	أم هانيء	٢٧٩٢٤
رأيت رسول الله ﷺ وهو حامل	أبو قتادة	٢٢٩٤٩
رأيت رسول الله ﷺ وهو في هذا المجلس	عثمان بن عفان	٤٥٩
رأيت رسول الله ﷺ وهو قاعد في الصلاة	نمير الخزاعي	١٥٩٦٠
رأيت رسول الله ﷺ وهو يحتجم	سمرة بن جندب	٢٠٤٧٥
رأيت رسول الله ﷺ وهو يخطب	عمارة بن رويبة	١٧٣٥٦
رأيت رسول الله ﷺ وهو يدعو	ربيعة بن عباد	١٦١١٨
رأيت رسول الله ﷺ وهو يستن	ابن عمر	٦٢٢٦
رأيت رسول الله ﷺ وهو يصلي	الأعرابي	٢٠٣١٦
رأيت رسول الله ﷺ وهو يصلي	أبو قتادة	٢٢٨٨٦
رأيت رسول الله ﷺ وهو يقول	جابر	١٨٩٧٨
رأيت رسول الله ﷺ وهو يمر	ربيعة بن عباد	١٦١٢٢
رأيت رسول الله ﷺ وهو يموت	عائشة	٢٤٨٦٠ ـ ٢٤٩٢٠ ـ ٢٤٩٨٦ ـ ٢٥٦٩١
رأيت رسول الله ﷺ يأكل دجاجاً	أبو موسى	١٩٧٧٤٨
رأيت رسول الله ﷺ يأكل عرقاً	ابن عباس	٤٥٤٥
رأيت رسول الله ﷺ يأكل اللحم	عبد الله بن مسعود	٣٧٩٢
رأيت رسول الله ﷺ يأكل مما مسته	عبد الله بن عباس	٢٤٦١

رأيت رسول الله ﷺ يأكل وبين	أنس	١٣١٧٣
رأيت رسول الله ﷺ يأكل يحتز	عمرو بن أمية	١٧٣٨٢ _ ٢٢٨٥٢
رأيت رسول الله ﷺ يتخلل الناس	عبد الرحمٰن بن أزهر	١٦٩٣٢ _ ١٩٢٨٩ _ ١٩٣٠٠
رأيت رسول الله ﷺ يتخلّى	ابن عمر	٥٧٤٧
رأيت رسول الله ﷺ يتوضأ	أبو هريرة	٨٧٤٧
رأيت رسول الله ﷺ يتوضأ بالجحفة	عبد الله بن زيد بن عاصم	١٦٥٧٣ _ ١٦٥٨٣
رأيت رسول الله ﷺ يتوضأ فاسبغ	عبيدة بن عمرو الكلابي	١٦٨٤٣
رأيت رسول الله ﷺ يتوضأ وضوئي	عثمان	٥١٣
رأيت رسول الله ﷺ يجمع بين المغرب	ابن عمر	٤٥٤
رأيت رسول الله ﷺ يجمع بين	أنس	١٢٤٧٦ _ ١٢٤٨٧
رأيت رسول الله ﷺ يحتجم	أبو أمية الفزاري	١٨٩٨٦
رأيت رسول الله ﷺ يحتز من	عمرو بن أمية	١٧٣٨١ _ ٢٢٨٥١
رأيت رسول الله ﷺ يخطب بمنى	الهرماس بن زياد الباهلي	٢٠٣٣٤
رأيت رسول الله ﷺ يخطب على راحلته	الهرماس بن زياد الباهلي	١٦٠٦٤
رأيت رسول الله ﷺ يخطب على ناقة	قيس بن عائذ	١٦٨٣٥
رأيت رسول الله ﷺ يخطب قائماً	جابر بن سمرة	٢١١٢ _ ٢١١٢٢ _ ٢١٢٢٦
رأيت رسول الله ﷺ يخطب الناس	عامر المزني	١٦٠١٦ _ ١٦٠١٧
رأيت رسول الله ﷺ يخطب الناس يوم	أبو كاهل	١٨٩٣٢
رأيت رسول الله ﷺ يخطب الناس	الهرماس بن زياد الباهلي	٢٠٣٣٥
رأيت رسول الله ﷺ يخطب الناس	قيس بن عائذ	١٧٧٤٥ _ ١٧٧٤٦
رأيت رسول الله ﷺ يخطب الناس	العداء بن خالد بن هوذة	٢٠٦٠١
رأيت رسول الله ﷺ يرفع يديه	عبدالله بن عمر	٥٠٨١
رأيت رسول الله ﷺ يرفع يديه	وائل	١٩٠٥٣ _ ١٩٠٥٤
رأيت رسول الله ﷺ يرمي	جابر	١٤٤٨٨
رأيت رسول الله ﷺ يرمي جمرة	سليمان بن عمرو بن الأحوص عن أمه	١٦١٨٥ _ ٢٧٦٧٣
رأيت رسول الله ﷺ يسبح وهو على	عامر بن ربيعة	١٥٧٨٣
رأيت رسول الله ﷺ يستاك	عامر بن ربيعة	١٥٧٧٦
رأيت رسول الله ﷺ يسترني	عائشة	٢٥٠٤٨
رأيت رسول الله ﷺ يستلم	ابن عمر	٤٤٦٢
رأيت رسول الله ﷺ يسجد	أبو هريرة	١٠٨٥٧
رأيت رسول الله ﷺ يسجد	وائل بن حجر	١٩٠٤٥ _ ١٩٠٦٩
رأيت رسول الله ﷺ يسجد فيها	أبو هريرة	٧٧٦٤
رأيت رسول الله ﷺ يسلم	سعد	١٦١٩

رأيت رسول الله ﷺ يسلم	عبد الله	٣٨٤٩
رأيت رسول الله ﷺ يشرب قائماً	علي	٩١٦
رأيت رسول الله ﷺ يشير	ابن عمر	٤٩٨٠ ـ ٥٤٢٨ ـ ٦٣٠٢
رأيت رسول الله ﷺ يشير	جابر بن سمرة	١٨٩٧٩ ـ ٢١١٦٠
رأيت رسول الله ﷺ يصب الماء	رجل من أصحاب النبي ﷺ	٢٣٥٧٨
رأيت رسول الله ﷺ يصلي بمنى	أبو جحيفة	١٨٩٧٢
رأيت رسول الله ﷺ يصلي ثم	عبدالله بن الشخير	١٦٤١٩
رأيت رسول الله ﷺ يصلي جالساً	عبد الله بن عمرو	٦٥١٢
رأيت رسول الله ﷺ يصلي حافياً وناعلاً	عبدالله بن عمرو	٦٦٧٩
رأيت رسول الله ﷺ يصلي سبحته	ابن عمر	٦٢٨٧
رأيت رسول الله ﷺ يصلي على بعير	الهرماس بن زياد الباهلي	١٦٠٦٦
رأيت رسول الله ﷺ يصلي على حمار	ابن عمر	٤٥١٩ ـ ٥٢٠٦ ـ ٥٤٥١ ـ ٦١٢٠
رأيت رسول الله ﷺ يصلي على راحلته	ابن عمر	٦٠٧١
رأيت رسول الله ﷺ يصلي على راحلته	جابر	١٤٢٤٩
رأيت رسول الله ﷺ يصلي على ظهر راحلته	عامر بن ربيعة	١٥٧٧٢
رأيت رسول الله ﷺ يصلي في بيت	عمر بن أبي سلمة	١٦٤٤٣
رأيت رسول الله ﷺ يصلي في بيت	عبد الله بن عبد الله ابن أبي أمية	١٦٤٥٢
رأيت رسول الله ﷺ يصلي في ثوب	جابر	١٤٢٥٢ ـ ١٤٩٠٥
رأيت رسول الله ﷺ يصلي في ثوب	عمر بن أبي سليمة	١٦٤٣٩ ـ ١٦٤٤٥
رأيت رسول الله ﷺ يصلي في الخفين	عبد الله بن مسعود	٤٣٩٦
رأيت رسول الله ﷺ يصلي في نعلين	عمرو بن حريث	١٨٩٤٣
رأيت رسول الله ﷺ يصلي في نعليه	أوس	١٦٢٥٧ ـ ١٦٢٧٨ ـ ١٦٢٨٠
رأيت رسول الله ﷺ يصلي في نعليه	عبدالله بن الشخير	١٦٤١٨ ـ ١٦٤٢٨
رأيت رسول الله ﷺ يصلي قال فرفع	الأعرابي	٢٠٣١٥
رأيت رسول الله ﷺ يصلي مما يلي باب	المطلب بن أبي وداعة	٢٧٧٨٤
رأيت رسول الله ﷺ يصلي ينفتل عن	عبدالله بن عمرو	٦٦٢٧
رأيت رسول الله ﷺ يصلي وأنا معترضة	عائشة	٢٤٧٧٨
رأيت رسول الله ﷺ يصوم في السفر	عبدالله بن عمرو	٦٩٢٨
رأيت رسول الله ﷺ يضع أنفه	وائل	١٩٠٦١
رأيت رسول الله ﷺ يضع يده	وائل	١٩٠٧٨ ـ ١٩٠٨٠
رأيت رسول الله ﷺ يطوف	ربيعة بن عباد	١٦١٢٠
رأيت رسول الله ﷺ يطوف	حبيبة	٢٧٩١٢

رأيت رسول الله ﷺ يفتل عرف	جرير بن عبد الله	١٩٤١٠
رأيت رسول الله ﷺ يفطر إذا غربت	قطبة بن قتادة	١٦٨٣٨
رأيت رسول الله ﷺ يقبل	عائشة	٢٦٢٣١
رأيت رسول الله ﷺ يقول من غسل	أوس بن أوس الثقفي	١٦٢٧٣
رأيت رسول الله ﷺ يلعق أصابعه الثلاث	كعب	١٥٨٥٩
رأيت رسول الله ﷺ يمد يديه	أبو هريرة	٧٢١٢
رأيت رسول الله ﷺ يمسح على	المغيرة بن شعبة	١٨٤١٥
رأيت رسول الله ﷺ يمسح على	عمرو بن أمية	١٧٣٧٦ ـ ١٧٣٧٧ ـ ١٧٧٥٩ ، ٢٢٨٤٩ ـ ٢٢٨٥٠
رأيت رسول الله ﷺ يمسح على الخفين	بلال	٢٤٤٠٨
رأيت رسول الله ﷺ يمسح على خفيه	سلمان الفارسي	٢٤١١٨
رأيت رسول الله ﷺ يمسح على ظهور الخفين	المغيرة	١٨٢٣٨ ـ ١٨٢٣٩
رأيت رسول الله ﷺ يمسح على الموقين	بلال	٢٤٤١٤
رأيت رسول الله ﷺ يمص لسانه	معاوية	١٦٩٧٣
رأيت رسول الله ﷺ ينصرف	أنس	١٣٣١٠ ـ ١٤٠٣٠
رأيت رسول الله ﷺ ينصرف	هلب	٢٢٣٢١ ـ ٢٢٣٣١
رأيت رسول الله ﷺ ينفتل	عبدالله بن عمرو	٧٠٢١
رأيت رسول الله ﷺ يوم حنين	عبد الرحمان بن أزهر	١٩٢٩٩
رأيت رسول الله ﷺ يوم الخندق	البراء بن عازب	١٨٧٧١ ـ ١٨٧٧٢
رأيت رسول الله ﷺ يوم عرفة	العداء بن خالد	٢٠٦٠٢
رأيت رسول الله ﷺ يوم فتح مكة	عبد الله بن مغفل	٢٠٨٣٩
رأيت رسول الله ﷺ يوم الناس	أبو قتادة	٢٢٨٩٩
رأيت رسول الله ﷺ يوم النحر يرمي	قدامة بن عبد الله بن عمار	١٥٤٨٨
رأيت رؤيا على عهد رسول الله ﷺ	عبد الله بن سلام	٢٤١٩٦
رأيت رؤيا لا أراها إلا لحضور أجلي	عمر	٨٩
رأيت رؤيا وأنا أكتب سورة صٓ ، قال	أبو سعيد الخدري	١١٨٢١
رأيت الزهري صابغاً	الزنجي	١٦٧٩٨
رأيت السائب يشم ثوبه فقلت له	محمد بن عمرو بن عطاء	١٥٥٩١
رأيت سبعة نفر خمسة قد صحبوا	شرحبيل بن مسلم الخولاني	١٧٩٣٨
رأيت سعد بن أبي وقاص يمسح	ابن عمر	٨٧
رأيت شاباً وشابة فخفت الشيطان	علي	٣٤٨
رأيت شيخاً بالأهواز	الأزرق بن قيس	٢٠٠٢٩
رأيت شيخاً بالمدينة يتكلم	عتي	٢١٥٦٠
رأيت طاوساً حين يفتتح الصلاة	الحكم	٥٠٢٣

رأيت طلحة يده شلاء وقى بها	قيس	١٣٨٥
رأيت الطيب	عائشة	٢٦١٠٤
رأيت عائشة تصلي الضحى	أم درة	٢٥٢٥٢
رأيت عبد الله استبطن للوادي	عبد الرحمٰن بن يزيد	٤٠٨٨
رأيت عبد الله بن عمرو بن أم حرام	إبراهيم بن أبي عبلة	١٨٢١٣
رأيت عبد الله بن عمرو بن العاص ومنزله	رجل من هذيل	٦٨٧٥
رأيت عبد الله رمى الجمرة من بطن	عبد الرحمٰن بن يزيد	٤٠٠٤
رأيت عثمان بن عفان رضي الله عنه توضأ	حمران بن أبان	٤٢١
رأيت عثمان بن عفان رضي الله عنه دعا	حمران بن أبان	٤٨٩
رأيت عثمان رضي الله عنه وهو بالمقاعد	محمد بن عبد الله بن أبي مريم	٤٣٦
رأيت عثمان قاعداً في المقاعد فدعا بطعام	سعيد بن المسيب	٥٠٥
رأيت عطاء بن يزيد الليثي قائماً	أبو عبيد حاجب سليمان	١١٨٠٢
رأيت عطاء وابن أبي مليكة	نافع بن عمر بن جميل الجمحي	٢٠٥٤٧
رأيت علياً أتي بدابة ليركبها	علي بن ربيعة	٧٥٣
رأيت علياً أتي بكرسي فقعد	عبد خير	١١٧٨
رأيت علياً بال في الرحبة ودعا بماء	أبو حيه الوادعي	١٠٥٠ ـ ١٣٥٠
رأيت على البراء خاتماً من ذهب	عمر بن مالك	١٨٨٠٣
رأيت علياً توضأ	عبد خير	١٢٦٤
رأيت على عهد النبي ﷺ رؤيا	عبد الله بن سلام	٢٤٢٠٠
رأيت علياً توضأ	أبو حية	١٣٥٢
رأيت علياً توضأ فغسل	عبد خير	٩١٨ ـ ١٠١٤
رأيت علياً توضأ فمسح ظهورهما	عبد خير	١٠١٥
رأيت علياً دعا بماء ليتوضأ	عبد خير	٩٤٣
رأيت علياً شرب قائماً	ميسرة	١١٤٠
رأيت علياً صلّى الظهر	للنزال بن سبرة	١٣١٦
رأيت علياً ضحك على المنبر	حبة العرني	٧٧٦
رأيت علياً على المنبر يخطب	طارق بن شهاب	٩٦٢
رأيت علياً يتوضأ فغسل	أبو حية	١٠٤٦
رأيت علياً يشرب قائماً	ميسرة	٩١٦
رأيت علياً يضحي	حنش	١٢٨٦
رأيت علياً وعثمان يصليان	أبو عبيد مولى عبد الرحمٰن ابن أزهر	٤٣٥ ـ ٥١٠
رأيت عمار بن ياسر دخل المسجد	عبد الله بن سلمة	١٩١٠٠

رأيت عماراً يوم صفين شيخاً	عبد الله بن سلمة	١٩٠٩٠
رأيت عمر أتى الحجر	عابس بن ربيعة	٣٢٥
رأيت عمر نظر إلى الحجر فقال: أما والله	عابس بن ربيعة	٩٩
رأيت عمر وبيده عسيب	قيس	٢٥٩
رأيت عمر يقبل الحجر	سويد بن غفلة	٢٧٤
رأيت عمر يقبل الحجر	عابس بن ربيعة	١٧٦
رأيت عمرو بن عامر الخزاعي	أبو هريرة	٧٦٩٦
رأيت عمرو بن عامر يجر قصبه	أبو هريرة	٨٧٧٣
رأيت عن يمين رسول الله ﷺ	سعد	١٥٣٠
رأيت عند أنس بن مالك قدحاً	حميد	١٢٤٣٨ ـ ١٣٧٥٧
رأيت عند أنس قدح النبي ﷺ	عاصم	١٢٤٣٧
رأيت عند أنس قدحاً كان	حميد	١٢٦٠٤
رأيت عند الكعبة رجلاً آدم	ابن عمر	٤٧٤٣
رأيت عند الكعبة مما يلي المقام	ابن عمر	٦٤٢٥
رأيت عند الكعبة مما يلي وجهها	ابن عمر	٤٩٧٧
رأيت عيسى بن مريم وإبراهيم	ابن عباس	٢٦٩٧
رأيت فاطمة بنت رسول الله ﷺ	سهل بن سعد	٢٣٢١٧
رأيت في رأس رسول الله ﷺ	أم هانىء	٢٧٩٣٤
رأيت في رجل رسول الله	أعرابي	٢٠٥٨٨
رأيت في سيفي ذي الفقار فلا	ابن عباس	٢٤٤٥
رأيت في المنام امرأة سوداء	عبد الله بن عمر	٦٢١٦
رأيت في المنام أني أسجد على	خزيمة بن ثابت	٢٢٢٠٨
رأيت في المنام كأن بيدي قطعة	ابن عمر	٤٤٩٣
رأيت في المنام كأني أسجد	خزيمة بن ثابت	٢٢٢٢٢
رأيت فيما يرى النائم	عبد الله بن عمرو	٧٠٦٧
رأيت فيما يرى النائم كأن	أبو هريرة	٨٤٤١ ـ ٨٥١١
رأيت فيما يرى النائم	أنس	١٣٨٦١
رأيت فيما يرى النائم، كأني أنزع	أبو الطفيل	٢٤٢١١
رأيت فيلمانيا أقمر هجانا ـ إحدى	ابن عباس	٣٥٤٦
رأيت فيها بصلاً	أبو أيوب	٢٣٩٠٣
رأيت قباء أكيدر حين قدم	أنس	١٣٥٢٦
رأيت قبة حمراء من أدم	أبو جحيفة	١٨٩٦٧
رأيت قبيل الفجر كأني أعطيت	ابن عمر	٥٤٦٩
رأيت قوما من الأنصار قدموا	رباح بن الحارث	٢٣٩٦٠

رأيت كأن في بيتي عضواً	أم الفضل	٢٧٤١٢
رأيت كأني أتيت بكتلة تمر فعجمتها	جابر	١٥٣٦٢
رأيت كأني في درع	جابر	١٤٨٤٧
رأيت كأني الليلة في دار رافع	أنس	١٣٢٥١
رأيت لرسول الله ﷺ منخبا	عبد الله بن عمر	٥٧١٥
رأيت ليلة أسري بي رجالاً	أنس بن مالك	١٣٥٤٩
رأيت ليلة أسرى بي رجلاً يسبح	سمرة بن جندب	٢٠٣٦١
رأيت ليلة أسرى بي موسى بن عمران	ابن عباس	٢١٩٧ ـ ٢٣٤٧
رأيت الليلة في المنام	الأسود بن هلال عن رجل من قومه	١٦٧٢١ ـ ٢٣٥٨٠
رأيت ليلة القدر ثم	عبد الله بن أنيس	١٦١٤١
رأيت ما تلقى أمتي بعدي	أم حبيبة	٢٧٩٥٥
رأيت محمد بن سلمة يطارد	سهل بن أبي حثمة	١٦١٢٤ ـ ١٨١٣٩ ـ ١٨١٤٠
رأيت مروان بن الحكم جالساً	سهل بن سعد الساعدي	٢١٩٣٨
رأيت معاوية يطوف بالبيت	أبو الطفيل	٢٢١٠
رأيت المغانم تجزأ خمسة أجزاء	ابن عمر	٥٣٩٧
رأيت المغيرة بن عبد الله	سليمان الكوفي	٢٠٥٤١
رأيت الناس اجتمعوا فقام	عبد الله بن عمر	٥٦٢٩ ـ ٥٨١٧
رأيت الناس على عهد رسول الله	ابن عمر	٦٣٧٩
رأيت الناس في عهد رسول الله ﷺ	ابن عمر	٤٩٨٨ ـ ٥١٤٨
رأيت الناس قد اجتمعوا	ابن عمر	٤٨١٤
رأيت نبي الله ﷺ نام حتى نفخ	عبد الله بن عبيد عن رجل من أصحاب النبي ﷺ	١٥٥٠٠
رأيت النبي ﷺ أخذ بحجزة	المغيرة	١٨٣٣٢ ـ ١٨٤٠٢
رأيت النبي ﷺ أذن في أذن	أبو رافع	٢٧٧٣٦
رأيت النبي ﷺ اعتكف في قبة	أبو ليلى	١٩٢٧٢
رأيت النبي ﷺ أكل لحماً ـ أو عرقاً	عمرو بن أمية	١٧٧٥٧
رأيت النبي ﷺ بذي المجاز	ربيعة بن عباد	١٦١١٧
رأيت النبي ﷺ بعرفات واقفاً	ابن عباس	٢٥٠٧
رأيت النبي ﷺ توضأ	عبد الله بن زيد	١٦٥٧١
رأيت النبي ﷺ حاملاً الحسن	أبو هريرة	٩٧٧٨
رأيت النبي ﷺ حين فرغ	المطلب بن وداعة	٢٧٧٨٦
رأيت النبي ﷺ حين كبر	وائل بن حجر	١٩٠٧٦

رأيت النبي ﷺ ساجداً قد خوى	ابن عباس	٢٩٠٩
رأيت النبي ﷺ صلى في نعليه	أبو هريرة	٨٨٨٦
رأيت النبي ﷺ في الجاهلية	ربيعة بن عباد	١٩٢١٣
رأيت النبي ﷺ في المسجد	عبد الله بن زيد	١٦٥٤٤
رأيت النبي ﷺ في المنام بنصف	ابن عباس	٢١٦٥
رأيت النبي ﷺ ـ فيما يرى النائم ـ	ابن عباس	٢٥٥٣
رأيت النبي ﷺ كبر فرفع يديه	وائل بن حجر	١٩٠٦٣
رأيت النبي ﷺ مضطبعاً برداء	يعلى	١٨١١٦
رأيت النبي ﷺ مضطبعاً بين الصفا	يعلى بن أمية	١٨١١٩
رأيت النبي ﷺ هكذا	عبد الله بن الزبير	١٦١٩٨
رأيت النبي ﷺ واضعاً يمينه	هلب الطائي	٢٢٣١٤
رأيت النبي ﷺ وأنا غلام شاب	عامر بن واثلة	٢٤٢٠٨
رأيت النبي ﷺ ودخلت	عبد الله بن سرجس	٢١٠٦١
رأيت النبي ﷺ وهو يتوضأ	عبيدة بن عمرو الكلابي	١٦٨٤١
رأيت النبي ﷺ وهو على راحلته	جابر	١٥١٣٧
رأيت النبي ﷺ يأكل القثاء بالرطب	عبد الله بن جعفر	١٧٤١
رأيت النبي ﷺ يأكل اللحم ثم	ابن مسعود	٣٨٢٧
رأيت النبي ﷺ يتبعه من الصحفة	أنس	١٢٥٤١
رأيت النبي ﷺ يخطب عشية	نبيط بن شريط	١٨٩٣٠
رأيت النبي ﷺ يذبح أضحيته	أنس	١٢٢٠٧
رأيت النبي ﷺ يرمي على	جابر	١٤٤٧٢ ـ ١٥١٠٧
رأيت النبي ﷺ يستسقي	أنس	١٣٥٧٠
رأيت النبي ﷺ يسكب على رأسه	رجل من أصحاب النبي ﷺ	١٦٧١٨ ـ ٢٣٥٧٧
رأيت النبي ﷺ يشرب قائماً	علي	٧٩٥
رأيت النبي ﷺ يصلي على حمار	ابن عمر	٥٠٩٩
رأيت النبي ﷺ يصلي في ثوب واحد	جابر	١٤١٨٢ ـ ١٥٢٧٥
رأيت النبي ﷺ يصلي في ثوب واحد	ابن عباس	٢٧٦٠
رأيت النبي ﷺ يصلي في نعليه	عبدالله بن عمرو	٦٦٦٠
رأيت النبي ﷺ يصليْ وهو على	جابر	١٤٢٠٣
رأيت النبي ﷺ يصلي وعليّ وعليه	أم حبيبة	٢٧٢٩٧
رأيت النبي ﷺ يقصر	معاوية	١٧٠١٠
رأيت النبي ﷺ يكبر في كل رفع	عبد الله	٣٧٣٦
رأيت النبي ﷺ ينصرف	هلب الطائي	٢٢٣١٣
رأيت النبي ﷺ ينقل من تراب	البراء بن عازب	١٨٨٨٨

رأيت النبي ﷺ يوم الخندق	البراء بن عازب	١٨٨٦٥
رأيت نعل نبيكم مخصوفة	أعرابي	٢٠٣١٧
رأيت نهراً في الجنة حافتاه	أنس	١٢٧٠٤
رأيت واثلة بن الأسقع يصلي	أبو سعد	١٦١٠٥
رأيت وبيص الطيب في مفرق	عائشة	٢٤٦٣٥ ـ ٢٦٦٩٢ ـ ٢٦٨٠٢ ـ ٢٦٨٠٣
رأيت يعلى يصلي	حيي بن يعلى	١٨١٢٣
رأيتك في المنام مرتين	عائشة	٢٥٤٨٤ ـ ٢٥٧٩٩
رأيتموني حين فرغت من	بريدة	٢٣٣٦٠
رأيتنا مع رسول الله ﷺ	أسامة الهذلي	٢٠٩٨٠
رأيتني دخلت الجنة	جابر	١٥٠٦٦
رأيتني ورسول الله ﷺ نغتسل	أم سلمة	٢٧٢٨٥
رأيته ذاك جبريل عليه السلام	عائشة	٢٥٦٦٩
رأيته عند الكعبة مما يلي المقام	عبد الله بن عمر	٥٥٥٣
رأيته يضرب جبهته بيده	أبو هريرة	٩٤٧٩
رأيته يخطب يوم عرفة على بعيره	نبيط	١٨٩٢٨
رأيته ـ يعني النبي ﷺ ـ متوجهاً	شقران مولى رسول الله ﷺ	١٦١٣٧
رأيتها مثل بيضة الحمامة	جابر بن سمرة	٢١٣٤٤
رأيتهما مثل بيضة الحمام	جابر بن سمرة	٢١٢٨٨
رأيتيه؟ ذاك جبريل عليه السلام	عائشة	٢٥٧٠١
رائي الأذان قال: فجئت	عبد الله بن زيد	١٦٥٩٠
رب اجعلني لك شكاراً، لك ذكاراً	ابن عباس	١٩٩٧
رب اعط نفسي تقواها زكها	عائشة	٢٦٢٧٦
رب أعني ولا تعن علي، وانصرني	ابن عباس	١٩٩٧
رب اغفر لقومي إنهم لا يعلمون	عبد الله بن مسعود	٤١١٦٥ ـ ٤٣٦٥ ـ ٤٦١١
رب اغفر لي خطاياي وجهلي	عجوز من بني نمير	٢٢٦٨١
رب اغفر لي ما أسررت وما أعلنت	عائشة	٢٥٦٥٥
رب اغفر لي	رجل من أصحاب النبي ﷺ	٢٣٥٣٧
رب اغفر لي وارحمني وارفعني	ابن عباس	٢٨٩٧
رب اغفر وارحم واهدني	أم سلمة	٢٧٢٢٠
رب افتح لي باب رحمتك	فاطمة	٢٦٩٤٨
رب اغفر لي وتب عليّ	ابن عمر	٤٧٢٦
رب تقبل دعوتي، واغسل حوبتي	ابن عباس	١٩٩٧
رب حامل فقه إلى من هو أفقه منه	جبير بن مطعم	١٦٨٥٩

رب حامل الفقه فيه غير فقيه	أنس	١٣٣٨٣
رب حامل فقه لا فقه له	جبير بن مطعم	١٦٨٧٥
رب حامل فقه ليس بفقيه	زيد بن ثابت	٢١٩٢٣
رب صائم حظه من صيامه الجوع	أبو هريرة	٨٨٤٣
رب قائم حظه من قيامه	أبو هريرة	٨٨٤٣
رب قتيل بين الصفين الله أعلم بنيته	عبد الله بن مسعود	٣٧٧١
رب قني عذابك يوم تبعث عبادك	البراء بن عازب	١٨٧٥٢ ـ ١٨٨٣٤ ـ ١٨٩١٨
رب قني عذابك يوم تبعث	حذيفة	٢٣٦٣٣
رب قني عذابك يوم تبعث	حفصة	٢٦٩٩٦
رب لم تعذبهم وأنا فيهم	عبد الله بن عمرو	٦٤٨٣
رُبَّ مبلغ أحفظ له من سامع	عبد الله بن مسعود	٤١٥٦
رُبَّ مبلغ أوعى من سامع	أبو بكرة	٢٠٧٧٢
رُبَّ مبلغ من هو أوعى له	أبو بكرة	٢٠٦٧٨
رُبَّ متخوض في مال الله	خولة	٢٧٥٩٥
رُبَّ مركوبة خير من راكبها هي أكثر	معاذ	١٥٧٣١
رُب مركوبة عليها هي أكثر ذكراً لله تبارك	معاذ	١٥٧٣٥
رُبَّ يمين لا تصعد إلى الله	أبو هريرة	٨٠١٠
الربا في النسيئة	أسامة بن زيد	٢٢٠٩٣ ـ ٢٢١٢١ ـ ٢٢١٣٨
الربا وإن كثر فإن عاقبته	ابن مسعود	٣٧٥٤ ـ ٤٠٢٦
رباط يوم خير من صيام شهر وقيامه	عبد الله بن عمرو	٦٦٥٣
رباط يوم في سبيل الله أفضل	عثمان	٤٤٢
رباط يوم في سبيل الله	عثمان	٤٧٠ ـ ٥٥٨
رباط يوم في سبيل الله خير من	سهل بن سعد	٢٣٢٦٠
رباط يوم وليلة أفضل من صيام	سلمان	٢٤١٣٦
رباط يوم وليلة في سبيل الله	سلمان	٢٤١٢٩
ربح البيع	أنس	١٢٥١٠
ربط النبي ﷺ على بطنه	جابر	١٤٢٦٩
ربطت امرأة هراً، أو هرة	أبو هريرة	١٠٢١١
ربما أتى على رسول الله ﷺ الشهر	سماك	١٨٥٤٧
ربما اغتسل في أول الليل وربما	غضيف بن الحارث	٢٤٧٠٦
ربما أمّنا ابن عمر	نافع	٤٦١٠ ـ ٢٠٩٢٨
ربما حدثنا عن رسول الله ﷺ	عبد الله	٤٣٣٢
ربما ذكرت قول الشاعر وأنا	عبدالله بن عمر	٥٦٧٣

ربما رأيت رسول الله ﷺ يصلي بالليل	عائشة	٢٤٦٥٤
ربما رأيت في ثوب النبي ﷺ	عائشة	٢٦٧١٦
ربما فتلت القلائد لهدي	عائشة	٢٦٣٩٧
ربنا اغفر لي وارحمني واهدني	أم سلمة	٢٧١٢٦
ربنا الله الذي في السماوات	فضالة بن عبيد	٢٤٤٥٧
ربنا ورب كل شيء أنا شهيد أن	زيد بن أرقم	١٩٥٠٨
ربنا ولك الحمد	ابن عمر	٦٣٤٦ ـ ٦٣٤٩
ربهم أعلم بهم، هو خلقهم	رجل	٢٣٨٨٠
الرجال في الجنة أكثر من النساء	أبو هريرة	١٠٦٠١
رجز أرسل على طائفة من	أسامة بن زيد	٢٢١٠٦
رجز أصيب به من كان قبلكم	سعد	١٤٩١
رجع إليَّ رسول الله ﷺ ذات يوم	عائشة	٢٦٤٣٣
رجع أناس من أصحاب النبي	زيد بن ثابت	٢١٩٧٥
رجع رسول الله ﷺ في ذلك	عائشة	٢٦٨٧٩
رجع رسول الله ﷺ من بعض	بريدة	٢٣٣٩٩
رجعت؟ فقلت: نعم يا رسول الله	الأنصاري صاحب بدن النبي ﷺ	٢٦٧٢٦
رجعت؟ فقلت: يا رسول الله	الأنصاري صاحب بدن رسول الله ﷺ	٢٣٥٨٥
رجعنا من جنازة فمررنا بزيد بن وهب	مهاجر أبو الحسن من بني تيم الله مولى لهم	٢١٧٧٢
الرجل أحق بصدر دابته، وأحق	أبو سعيد الخدري	١١٣٠٢
الرجل أحق بمجلسه وإن قام منه ثم رجع	وهب بن حذيفة	١٥٥٦٤
الرجل تعرض عليه ذنوبه	عائشة	٢٦٠٣١
رجل مات على عهد رسول الله ﷺ	ابن عباس	١٩٣٠
رجل وامرأة	ابن عمر	٤٩١٠ ـ ٥٨٧٧
الرجل وبلاؤه في الإسلام	عمر	٢٩٢
الرجل وغناؤه في الإسلام	عمر	٢٩٢
الرجل يلقى العدو في الفئة فينصب	ابو ذر	٢١٦٦٦
رجلان من أمتي يقوم أحدهما	عقبة بن عامر	١٧٥٩٧ ـ ١٧٩٤٤
رجم رسول الله ﷺ رجلاً	جابر	١٤٥٠١
رجم النبي ﷺ يهودياً ويهودية	ابن عمر	٢١٢١٤
رحت إلى المسجد فلقيني عتبة	يزيد بن زيد الجرجاني	١٧٨٠٥

رحم الله أم إسماعيل	ابن عباس	٣٢٥٠ ـ ٣٣٩٠
رحم الله امرءًا صلى قبل العصر	ابن عمر	٥٩٨٠
رحم الله امرأة قامت من الليل	أبو هريرة	٧٤٠٤
رحم الله رجلاً ردهم عنا	ابن مسعود	٤٤١٣
رحم الله رجلاً قام من الليل	أبو هريرة	٧٣٦٣ ـ ٧٤٠٤ ـ ٩٦٢٥
رحم الله المحلقين	عبد الله بن عمر	٦٠٠٣ ـ ٦٢٦٩
رحم الله هاجر أم إسماعيل	أبيّ بن كعب	٢١١٤٣
الرحم شجنة من الرحمن	عبد الله بن عمرو	٦٤٩٤
الرحم شجنة من الرحمٰن	أبو هريرة	٨٩١٨
الرحم من وصلها وصله الله	عائشة	٢٤٨٤٠
رحمتي سبقت غضبي	أبو هريرة	٧٥٢٠ـ ٩١٤٨ ـ ١٠٠١٥
رحمتي غلبت غضبي	أبو هريرة	٨٦٨٥
رحمة الله على لوط إن كان ليأوي	أبو هريرة	٨٣٧٣
رحمة الله على موسى	عبد الله	٣٦٠٨ ـ ٤١٤٧
رحمة الله علينا وعلى صالح	أبيّ بن كعب	٢١١٤٣٥
رحمة الله علينا وعلى موسى	أبي بن كعب	٢١١٤٤
رحمة الله علينا وعلى هود	أبيّ	٢١١٤٤٨
رحمة الله لقد أذكرني آية	عائشة	٢٤٨٣٩
رحمة الله لقد ذكرني	عائشة	٢٥٥٨٣
رخص أو رخص النبي ﷺ لعبد	أنس	١٢٣١٣
رخص رسول الله ﷺ في أمر	عائشة	٢٤٦٨٣
رخص رسول الله ﷺ في بعض الأمر	عائشة	٢٥٩٩٧
رخص رسول الله ﷺ في بيع	زيد بن ثابت	٢١٩١٠
رخص رسول الله ﷺ في الرقية	أنس	١٢١٩٧ ـ ١٢٢١٨ ـ ١٢٣٠٧
رخص رسول الله ﷺ في الرقية	عائشة	٢٤٨٣٠ ـ ٢٦٢٥٨ ـ ٢٦٧٠٢
رخص رسول الله ﷺ في عرايا	زيد بن ثابت	٢٢٠١٢
رخص رسول الله ﷺ لأمهات المؤمنين	ابن عمر	٤٦٨٣
رخص رسول الله ﷺ لعبد الرحمٰن	أنس	١٣٩٢٤
رخص رسول الله ﷺ في متعة	سلمة بن الأكوع	١٦٦٦٧
رخص رسول الله ﷺ للزبير	أنس	١٣٢٨٥
رخص رسول الله ﷺ لعبد الرحمٰن بن عوف	أنس	١٣٩٢٢
رخص للزبير بن العوّام وعبد الرحمان	أنس .	١٢٨٩٤ ـ ١٣٩٢٣
رخص النبي ﷺ لعبد الرحمٰن	أنس	١٣٧١٧
رخص النبي ﷺ من الكذب	أم كلثوم بنت عقبة	٢٧٨٢١

رد رسول الله ﷺ زينب ابنته	ابن عباس	١٨٧٦
رد علينا تمرنا	ابن عمر	٦٣٠٨
ردوا السائل ولو بظلف محترق	أم بجيد	١٦٧٦٥
ردوا السائل ولو بظلف شاة	أم بجيد	٢٧٦٩٣
ردوا السائل ولو بظلف محرق	أم بجيد	٢٧٩٩٧
ردوا السائل ولو بظلف شاة	أم بجيد	٢٣٦٢١
ردوا عليّ الرجل فقال: ما قلت؟	عوف بن مالك	٢٤٤٨٣
ردوا عليّ ردائي، أتخشون	جبير بن مطعم	١٦٨٩٧
ردوه عليّ، قال: أقلت السام	أنس	١٢٤٥٤
ردوه عليّ فردوه عليه فقرأ عليه	عبد الله بن مسعود	٤٢٨٩
ردوه، فقال: ردوه، فقال: كيف	أنس	١٢٤٩٤
ردي هذه الخميصة إلى أبي جهم	عائشة	٢٥٩٥٩
رزق أخرجه الله لكم	جابر	١٤٣٨٩
رزقاً أخرجه الله لكم	جابر	١٥١١٣
رسول الله في الجنة، وأبو بكر في الجنة	سعيد بن زيد	١٦٣٧
رشوها بالماء فرشوها	جابر	١٤٢٦٠
رضيت؟ قال: لا، قال: فزاده قال:	ابن عباس	٢٦٨٧
رضينا بالله رباً، وبالإسلام	أنس	١٢٠٦٧ ـ ١٢٨٥١
رضينا بالله رباً وبالإسلام ديناً	عبد الله بن ثابت	١٥٩٥٨ ـ ١٨٥٢٥
رضيت بالله رباً وبالإسلام ديناً	رجل	١٩١٧٨
رضيت بالله رباً وبالإسلام ديناً	رجل	١٩١٧٦ ـ ٢٣٤٩٩
رضينا بالله رباً وبالإسلام ديناً	أبو قتادة	٢٢٩٥٢
رغبت عن آلهة قومي في الجاهلية	عمرو بن عبسة السلمي	١٧١٤١
رغم أنف رجل أدرك عنده	أبو هريرة	٧٤٤٤
رغم أنف رجل دخل عليه رمضان	أبو هريرة	٧٤٤٤
رغم أنف رجل ذكرت	أبو هريرة	٧٤٤٤
رغم أنف رغم أنف رغم أنف رجل	أبو هريرة	٨٥٣٨
رفع إلى النعمان بن بشير رجل	حبيب بن سالم	١٨٥٨٧
رفع رسول الله ﷺ	أبو موسى	١٩٧٣١
رفع القلم عن ثلاثة: عن الصغير	علي	٩٤٠
رفع القلم عن ثلاثة عن النائم	علي	٩٥٦ ـ ١١٨٣ ـ ١٣٢٨ ـ ١٣٦١
رفع القلم عن ثلاث عن النائم	عائشة	٢٥٢١٠
رفع القلم عن ثلاث عن الصبي	عائشة	٢٥٢١٠

رفع القلم عن ثلاثة: عن النائم حتى	عائشة	٢٥٦٢٧
رفعت لي سدرة المنتهى في	أنس	١٢٧٠٢
رقبنا رسول الله ﷺ في صلاة العشاء	معاذ	٢٢٤١٦
الرقبى جائزة لأهلها	جابر	١٤٣٠٤
الرقبى لمن أرقبها	ابن عباس	٢٢٥٠
رقيت مع أبي هريرة على ظهر المسجد	أبو هريرة	٩١٨٤
رقيت يوماً على بيت حفصة	ابن عمر	٤٦٠٦ ـ ٤٦١٧
الركاز الخمس	أبو هريرة	١٠٤٢١
ركب أبو أيوب إلى عقبة بن عامر	ابن جريج	١٧٥٩٣
ركب رسول الله ﷺ بغلته وأردفني	عبد الله بن جعفر	١٧٥٤
ركب رسول الله ﷺ حماراً وأردفني	أبو ذر	٢١٦٥١
ركبت امرأة البحر فنذرت أن تصوم	ابن عباس	٣١٣٧
ركبت عائشة بعيراً وكان منه	عائشة	٢٥٩٠٠
ركبت مع أبي بصرة السفينة	عبيد بن حنين	٢٧٧٧٦
ركبت مع أبي بصرة الغفاري	عبيد بن حنين .	٢٧٧٧٤
ركبت مع أبي بصرة من الفسطاط	عبيد بن حنين	٢٧٧٧٥
ركزت العنزة بين يدي النبي ﷺ	ابن عباس	٢١٧٥
ركع رسول الله ﷺ في الصلاة	أبو هريرة	١٠٥٢
ركع رسول الله ﷺ في الصلاة	خفاف بن إيماء بن رحضة الغفاري	١٦٦٨٧
ركعتا الفجر خير من الدنيا	عائشة	٢٦٨١٦
ركعتين ركعتين إلا صلاة المغرب	ابن عمر	٥٥٥٢
ركعتين قبل صلاة الصبح وركعتين	ابن عمر	٥٧٣٩
ركعتين قبل الظهر، وركعتين بعد الظهر	ابن عمر	٥٧٥٨
ركعة من آخر الليل	ابن عمر	٢٨٣٧ ـ ٣٤٠٨
ركعة من آخر الليل	ابن عباس	٢٨٣٧
الركن الأسود يحط الخطايا حطاً	ابن عمر	٥٦٢١
رمق رجل رسول الله ﷺ وهو يصلي	عبيد بن القعقاع	٢٣٥٧٥
رمق رجل النبي ﷺ وهو يصلي	عبيد بن القعقاع	١٦٧١٦
رمقت رسول الله ﷺ في صلاته	السعدي عن أبيه أو عمه	٢٢٦٨٥
رمقت رسول الله ﷺ في صلاة	خباب	٢١٣٦٩
رمقت الصلاة مع محمد ﷺ فوجدت	البراء بن عازب	١٨٧٩٩
رمقت النبي ﷺ أربعاً وعشرين	ابن عمر	٥٦٩٩ ـ ٥٧٤٢

رمقت النبي ﷺ شهراً	ابن عمر	٥٦٩١
رمل رسول الله ﷺ بالبيت	ابن عباس	٢٠٢٩ ـ ٢٧٠٧
رمل رسول الله ﷺ ثلاثة أشواط	ابن عباس	٢٢٢٠
رمل رسول الله ﷺ في حجته	ابن عباس	١٩٧٢
رمي أبي بن كعب يوم أحد	جابر	١٤٣٠٢
رمي رجل بسهم في صدره	جابر	١٥٠١٥
رمى رسول الله ﷺ بمثل حصى	جابر	١٤٨٩٢
رمى رسول الله ﷺ الجمار	ابن عباس	٢٢٣١ ـ ٢٦٣٥ ـ ٣٠٢٩
رمى رسول الله ﷺ جمرة العقبة	ابن عباس	٢٢٥٣
رمى رسول الله ﷺ الجمرة	جابر	١٤٤٠٦ ـ ١٤٦٧٣
رمي سعد بن معاذ في أكحله	جابر	١٤٣٩٥ ـ ١٥٢١١
رمى عبد الله جمرة العقبة من بطن	عبد الرحمٰن بن يزيد	٤٣٥٨
رمى عبد الله الجمرة في بطن الوادي	عبد الرحمٰن بن يزيد	٤٣٦٩
رمي يوم الأحزاب سعد بن معاذ	جابر	١٤٨٣٢
ارْمُوا بني إسماعيل فإن أباكم كان	ابن عباس	٣٤٤٤
رُميت بما رُميت وأنا غافلة	عائشة	٢٥٢٢٧
رمينا الجمار ـ أو الجمرة ـ في حجتنا	سعد	١٤٣٩
رهن رسول الله ﷺ يهودياً	عائشة	٢٦٤٦٠
الروحة يروحها العبد في سبيل الله	سهل بن سعد	٢٣٣٦٠
الرؤيا ثلاثة	أبو هريرة	١٠٩٨ ـ ٩١١٨ ـ ٩٦٣٠
الرؤيا جزء من سبعين جزءًا	ابن عمر	٤٦٧٨
الرؤيا جزء من ستة وأربعين	أبو رزين	١٦٢٨٣
الرؤيا الحسنة من الرجل الصالح	أنس	١٢٢٩٧ ـ ١٢٥٣٦
رؤيا الرجل الصالح جزء من ستة وأربعين	أبو هريرة	٨١٤٦
رؤيا الرجل المسلم جزء من سبعين	أبو هريرة	٨٤٨٧
رؤيا الرجل المؤمن جزء	جابر	١٤٧٣٧
الرؤيا الصالحة جزء من	عبد الله	٦٠٠٩
الرؤيا الصالحة جزء من أربعين	أبو رزين	١٦٢٨٤
الرؤيا الصالحة جزء من سبعين جزءًا	ابن عباس	٢٨٩٦
الرؤيا الصالحة جزء من سبعين	ابن عمر	٥١٠٤ ـ ٦٢١٥
الرؤيا الصالحة جزء من ستة وأربعين	أبو هريرة	٨٨٠٥
الرؤيا الصالحة من الله، وإذا رأى	أبو سلمة	٢٢٩٥٣
الرؤيا الصالحة يبشرها المؤمن	عبد الله بن عمرو	٧٠٤٤
الرؤيا الصالحة يراها المسلم	أبو هريرة	٩٦٥٤

الرؤيا الصالحة يراها المسلم	أبو الدرداء	٢٨٠٦٠ ـ ٢٨٠٧٠
رؤيا العبد المؤمن الصادقة	أبو هريرة	٧١٦٨
الرؤيا على رجل طائر ما لم	أبو رزين	١٦٢٨٣
رؤيا المسلم أو ترى له جزء من	أبو هريرة	١٠٤٣٥
رؤيا المسلم جزء من أربعين	أبو رزين	١٦٣٠٦
رؤيا المسلم جزء من ستة	أبو هريرة	١٠٥٩٨
رؤيا المسلم جزء من ستة وأربعين	عبادة بن الصامت	٢٣٠٧٣ ـ ٢٣٠٧٤
الرؤيا معلقة برجل طائر	أبو رزين	١٦٢٨٤
الرؤيا من الله	أبو قتادة	٢٢٨٩٢ ـ ٢٢٩٦٤ ـ ٢٢٩٧٠ـ
رؤيا المؤمن أو المسلم جزء	عبادة بن الصامت	٢٣٠٢١ ـ ١٢٩٦١ ـ ٢٣١٠١
رؤيا المؤمن جزء من أربعين جزءاً	أبو رزين	١٦٢٩٢ ـ ١٦٢٩٨
رؤيا المؤمن جزء من ستة وأربعين	أبو هريرة	٧١٨٣ ـ ٧٦٣٠ ـ ٧٦٣١
رؤيا المؤمن جزء من ستة وأربعين	أنس	١٢٠٦٠
رؤيا المؤمن على رجل طائر	أبو رزين	١٦٢٩٢
رؤيا النبي ﷺ حق	معاذ بن جبل	٢٢٣٨٥
رويداً أيها الناس عليكم السكينة	أسامة بن زيد	٢٢١٠٣ ـ ٢٢١٠٤
رويدك، ألك ولد غيره؟ قال	النعمان بن بشير	١٨٥٥٩
رويدك يا أنجشة لا تكسر	أنس	١٣٦٧٧
الريح من روح الله	أبو هريرة	٧٦١٩ ـ ٩٢٨٨ ـ ١٠٧٢٥

حرف الزاي

زادك الله حرصاً ولا تعد	أبو بكرة	٢٠٦٧٦ _ ٢٠٧٠٧ _ ٢٧٠٣١ _ ٢٧٠٣٢ _ ٢٧٠٤٤
زادني ربي عزّ وجلّ صلاة وهي	معاذ بن جبل	٢٢٤٤٦
زار النبي ﷺ عباساً في بادية لنا	الفضل بن عباس	١٧٩٧
زار النبي ﷺ عباساً ونحن في	الفضل بن عباس	١٨١٧
زار النبي ﷺ قبر أمه فبكى	أبو هريرة	٩٦٨٦
زارنا رسول الله ﷺ في دارنا	أنس	١٣٤٥٥
زارنا رسول الله ﷺ في منزلنا	قيس بن سعد	١٥٥٥٥
زارنا في مسجدنا قال: فأقيمت الصلاة	مالك بن الحويرث	١٥٦٨٧
الزاني المجلود لا ينكح إلا مثله	أبو هريرة	٨٢٨٣
الزبير ابن عمتي، وحواريّ	جابر	١٤٤٢٧
زجر رسول الله ﷺ أن تصل	جابر	١٥٢١٩
زجر رسول الله ﷺ أن يبال	جابر	١٤٧٢٣
زجر رسول الله ﷺ أن يشرب الرجلِ قائماً	أبو سعيد الخدري	١١٢٩٨
زجر رسول الله ﷺ عن الشرب قائما	أبو سعيد الخدري	١١٥٢٩
زجر النبي ﷺ أن تصل	جابر	١٤٢٠٢
زجر النبي ﷺ أن يقبر	جابر	١٤١٩٢
زره ولو لم تجد إلاّ شوكة	سلمة بن الأكوع	١٦٦٣٥ _ ١٦٦٦٢
زعم أبو محمد أن الوتر واجب	عبد الله الصنابحي	٢٣٠٨٠
زعم سماك أنه صلى	أسباط	٢١٦٣٩
زعمت أن فاطمة جاءت إلى	أم سلمة	٢٧٠٨٦
زعمت المرأة الصالحة خولة بنت حكيم	عمر بن عبد العزيز	٢٧٨٥٧
الزعيم غارم	أبو أمامة	٢٢٦٥٠ _ ٢٢٦٥١
الزعيم غارم	عمن سمع النبي ﷺ	٢٢٨٧٤

زملوني زملوني، فدثروني	جابر	١٥١٠٠
زملوني زملوني، فزمل، فلما	عائشة	٢٦٣٩٠
زملوني زملوني، فزملوه حتى	عائشة	٢٦٤٨٦
زملوهم بدمائهم، فإني قد شهدت	جابر بن عبد اللّٰه	٢٤٠٥٩
زملوهم في ثيابهم	عبد اللّٰه بن ثعلبة بن صعير	٢٤٠٥٦
زنا العين النظر وزنا اللسان	أبو هريرة	٧٧٠٥
زنا اللسان النطق والنفس	أبو هريرة	٧٧٠٥
زنها، فوزنها فإذا ستنا درهم	أنس	١٢٣٢٣
زوّج خذام ابنته وهي كارهة	مجمع بن يزيد	٢٧٣٢٤
زوّجني ابنتك؟ فقال	أبو برزة	٢٠٠٢٢ ـ ٢٠٠٤٨
زوجني أبي في إمارة عثمان	عبد اللّٰه بن الحارث	٢٨١٨٦
زوّجني أهلي أمة لهم رومية	رباح	٤١٦ ـ ٤٦٧
زوّجني مولاي جارية رومية	رباح	٥٠٢
زوّدنا رسول اللّٰه ﷺ جراباً	جابر	١٥١١٣
زوّدهم فقال: ما عندي إلا	النعمان بن مقرن	٢٤١٤٧
زودنا النبي ﷺ جراباً	جابر	١٤٣٨٩
زوروا القبور فإنها تذكر الموت	أبو هريرة	٩٦٧٦
زينوا القرآن بأصواتكم	البراء	١٨٦٨٨ـ ١٨٧١٣ ـ ١٨٨١٨ ـ ١٩٦١١ ـ ١٩٦١٦
زينة الحج التلبية	ابن عباس	١٨٧٠

حرف السين

سآتيك يوم السبت إن شاء الله	جابر	١٥٣٣٠
سأبعث معكم أميناً حق أمين	حذيفة	٢٣٦٦١
سابقت رسول الله ﷺ فسبقته	عائشة	٢٦٠٠٣
سابقت النبي ﷺ فسبقته	عائشة	٢٦٧٨٢
سابقني النبي ﷺ فسبقته	عائشة	٢٤٦١٩ ـ ٢٦٩٣٠
سار رسول الله ﷺ إلى خيبر	أنس	١٣١٧١ ـ ١٣٨٠٧
سار علي إلى النهروان فقتل	طارق بن زياد	١٢٥٥
سار عمر بن الخطاب رضي الله عنه إلى الشام	حمزة بن عبد كلال	١٢٠
سأرسل معكم رجلاً أميناً أميناً	حذيفة	٢٣٧٩٩
الساعي على الأرملة والمسكين	أبو هريرة	٨٧١٧
سافر رجل بأرض	النعمان بن بشير	١٨٥٩٨
سافر رسول الله ﷺ عام الفتح	ابن عباس	٢٩٩٥
سافر رسول الله ﷺ فأقام	ابن عباس	١٩٥٨
سافر رسول الله ﷺ من مكة	ابن عباس	٣٣٣٤
سافرت مع ابن عباس من المدينة	الأرقم بن شرحبيل	٣٣٥٦
سافرت مع رسول الله ﷺ في بعض	جابر	١٥٠٦٨
سافرت مع النبي ﷺ ومع	عبدالله بن عمر	٥٦٩٨
سافرت مع النبي ﷺ	البراء بن عازب	١٨٧٨٤
سافرنا مع رسول الله ﷺ ومع عمر	عبد الله بن عمر	٥٧٥٧
سافرنا مع رسول الله ﷺ قال	جابر	١٤٩٢١
سافرنا مع عقبة بن عامر الجهني فحضرتنا	أبو علي المصري	١٧٥٣٦
سافرنا مع النبي ﷺ من المدينة إلى	أنس	١٣٠٠٦
سافروا تصحوا واغزوا تستغنوا	أبو هريرة	٨٩٣٢
ساق رسول الله ﷺ مئة بدنة	علي	٢٨٨٣
ساق رسول الله ﷺ عام	جابر	١٤٤٥١

ساقي القوم آخرهم	أبو قتادة	٢٢٩١٣ ـ ٢٢٩٤٧ ـ ٢٢٩٧١
ساقي القوم آخرهم	عبد الله بن أبي أوفى	١٩٢٣٢ ـ ١٩٦٣٢
سأل أبا هريرة عن الشرب	مسلم	٧٥٢٤
سأل أبي رسول الله ﷺ	نوفل بن أبي عقرب	٢٠٩٣٩
سأل أصحاب النبي ﷺ قالوا:	أنس	١٢١٦٥
سأل أعرابي رسول الله	سمرة بن جندب	٢٠٥٠٣
سأل الأقرع بن حابس رسول الله ﷺ	ابن عباس	٣٣٠٣
سأل أناس رسول الله ﷺ	عائشة	٢٥٠٧٧
سأل أهل مكة النبي ﷺ آية	أنس	١٢٧١٨
سأل أهل مكة النبي ﷺ أن يجعل	ابن عباس	٢٣٣٣
سأل الحسن بن محمد جابر بن عبد الله	عبيد الله بن مقسم	١٤١٥٩
سأل رجل أبا موسى الأشعري	هزيل بن شرحبيل	٤٤١٩
سأل رجل ابن عباس	طاووس	٢٠٢٤
سأل رجل ابن عمر عن استلام الحجر	الزبير بن عربي	٦٣٩٦
سأل رجل ابن عمر عن بيع النخل	زيد بن جبير	٥٠٦١
سأل رجل ابن عمر عن المتعة	عبد الرحمن بن نعم أو نعيم الأعرجي	٥٦٩٤
سأل رجل ابن عمر، عن الوتر	نافع	٥٢١٦
سأل رجل ابن عمر وأنا عنده	عبد الرحمن بن نعيم الأعرجي	٥٨٠٨
سأل رجل ابن عمر وهو يمشي	زياد بن جبير	٦٢٣٥
سأل رجل ـ أو جاء رجل	أبو موسى	١٩٩٧٨
سأل رجل رسول الله ﷺ أصلي في الثوب	جابر بن سمرة	٢١٢٢٧
سأل رجل رسول الله ﷺ أن	عقبة	١٧٥٧٥
سأل رجل رسول الله ﷺ أي الأعمال	أبو هريرة	٧٦٢٩
سأل رجل رسول الله ﷺ أي الناس	أبو سعيد	١١٨٦٢
سأل رجل رسول الله ﷺ أي الناس	عائشة	٢٥٧٤٧
سأل رجل رسول الله ﷺ أيصلي	أبو هريرة	١٠٤٩٠
سأل رجل رسول الله ﷺ عن	ابن عمر	٥١٥٩
سأل رجل رسول الله ﷺ عن وقت	جابر	١٤٨٥٠
سأل رجل رسول الله ﷺ فقال:	عقبة	١٧٥٧٣
سأل رجل رسول الله ﷺ فقال: إنا	أبو هريرة	٨٧٢٠
سأل رجل رسول الله ﷺ ما يلبس	عبدالله بن عمر	٤٥٣٧
سأل رجل رسول الله ﷺ وهو على	ابن عمر	٥٧٩٣
سأل رجل رسول الله ﷺ وهو قائم	عائشة	٢٥٧٤٢

سأل رجل عائشة هل كان	الزبير بن العوام	٢٥٨٥٥
سأل رجل عبد الرحمٰن بن خنبش كيف صنع	أبو التياح	١٥٥٤٠
سأل رجل علي عهد النبي ﷺ	حليفة	٢٣٦٧٨
سأل رجل علياً رضي الله عنه عن البقرة	حجية	٧٣٤
سأل رجل النبي ﷺ أتحرم المصة	أم الفضل بنت الحارث	٢٧٤٢٤
سأل رجل النبي ﷺ عن الحج	ابن عباس	٢٩٩٥
سأل رجل النبي ﷺ عن شيء من أمر	ابن عباس	٢٦٠٤
سأل رجل النبي ﷺ عن صلاة الليل	عبد الله بن عمر	٥٣٩٩
سأل رجل النبي ﷺ فقال: ما الإثم	أبو أمامة	٢٢٥١٢
سأل رجل النبي ﷺ فقال: يا رسول الله	ابن عمر	٥٥١٥
سأل رجل النبي ﷺ وهو	أبو موسى	١٩٩٧٧
سأل رجل النبي ﷺ وهو على المنبر	ابن عمر	٥٢٧٨
سأل رجل ـ يعني ابن عمر ـ عما يقتل	زيد بن جبير	٢٧٦٧٥
سأل رسول الله ﷺ أنحن خير	يوسف بن عبد الله بن سلام	٢٦٣٣٦
سأل رسول الله ﷺ الجهني فقال:	ابن عباس	٢١٨٩
سأل سائل رسول الله ﷺ، إن عدا عليّ عاد	قهيد الغفاري	١٥٥٦٨
سأل سعد بن عبادة	ابن عباس	٣٠٧٨
سأل سليمان بن موسى	همام	١٤٩٧٩
سأل شريكي وأنا معه عبد الله بن أبي إسحاق	أبو يعفور	١٩٣٦٣
سأل عروة بن الزبير ابن عمر	مجاهد	٦٢٩٥
سأل عمر رسول الله ﷺ تصيبني الجنابة	ابن عمر	٥٤٩٧
سأل عمر رسول الله ﷺ فقال	ابن عمر	٣٥٩ ـ ٥٩٦٧
سأل عمر رسول الله ﷺ قال: تصيبني	ابن عمر	٥١٩٠
سأل قتادة أنساً أي دعوة	عبد العزيز	١٢٠٠٤
سأل الناس رسول الله ﷺ حتى	أنس	١٨٥١
سأل النبي ﷺ جبريل أن يراه في صورته؟	ابن عباس	٢٩٦٦
سأل النبي ﷺ رجل فقال	عائشة	٢٥٨١٧
سألت أبا أمامة عن	أبو غالب	٢٢٥٨٣
سألت أبا سعيد الخدري عن الإزار	عبد الرحمان بن يعقوب	١١٤١٧
سألت أبا سعيد الخدري عن نبيذ	أبو العالية	١١٦٥٦
سألت أبا سعيد عن الإزار	عبد الرحمٰن	١١٩٤٧
سألت أبا سعيد هل	عبد الرحمٰن بن يعقوب	١١٠٤٢
سألت أبا سلمة بن عبد الرحمٰن أي القرآن	يحيى بن أبي كثير	١٤٣٣٨ ـ ١٤٣٣٩ ـ ١٥٢٨٤
سألت أبا هريرة عن صوم الجمعة	عامر بن لدين الأشعري	١٠٩٠٣

سألت إبراهيم عن الرجل يصلي	الأعمش	٢٣٥٩
سألت ابن عباس عن بيع الخمر	عبد الرحمٰن بن وعلة	٢٠٤١
سألت ابن عباس عن بيع النخل	أبو البختري الطائي	٣١٧٣
سألت ابن عباس عن الجر الأبيض	قيس بن حبتر	٢٤٧٦
سألت ابن عباس عن الصرف	أبو نضرة	١١٦٠٣
سألت ابن عباس عن الصرف يداً بيد	أبو الجوزاء	١١٤٩٩
سألت ابن عباس عن الصلاة بالبطحاء	موسى بن سلمة	٣٤٩٤
سألت ابن عباس عن متعة الحاج	مسلم القري	٢٧٤٨٥
سألت ابن عباس عن النبيذ	عمران السلمي	٢٦٠
سألت ابن عباس عن نبيذ الجر	أبو الحكم	٢٠٢٨ ـ ٣١٥٧
سألت ابن عباس عن الوتر فقال:	أبو مجلز	٢٨٣٧
سألت ابن عباس عن يوم عاشوراء	الحكم بن الأعرج	٣٣٩٣
سألت ابن عباس فقلت: إنا بأرض	عبد الرحمٰن بن وعلة	٢١٩٠
سألت ابن عباس قال: قلت: إني أكون	موسى بن سلمة	٢٦٣٢
سألت ابن عباس قلت	عبد الرحمٰن بن وعلة	٢٥٣٨
سألت ابن عباس كم أتى لرسول الله ﷺ	عمار ـ مولى بني هاشم ـ	٢٦٤٠
سألت ابن عباس كيف أصلي	موسى بن سلمة	٣١١٩
سألت ابن عمر أنهى النبي ﷺ عن	طاووس	٤٨٣٧
سألت ابن عمر أو سأله رجل إنا نسير في	ابن يعمر	٣٧٥
سألت ابن عمر عن الأوعية قال: نهى	ثابت	٥٤١٥
سألت ابن عمر عن بيع الثمار	عثمان بن عبد الله بن سراقة	٥١٠٥
سألت ابن عمر عن الجر	أبو الحكم	٥٦٠
سألت ابن عمر عن الرجل يطلق	يونس بن جبير	٥١٢١
سألت ابن عمر عن الشرب قائماً	وكيع السدوسي	٣٦٠١
سألت ابن عمر عن الصلاة	أبو عاصم الثقفي	٤٧٦٠
سألت ابن عمر عن الصلاة بمنى	داود بن أبي عاصم	٩٢٤٠
سألت ابن عمر عن صلاة السفر	أبو حنظلة	٦١٩٤
سألت ابن عمر عن الصلاة في السفر	أبو حنظلة	٤٧٠٤ ـ ٤٨٦١ ـ ٥٢١٣
سألت ابن عمر عن صلاة الليل فقال	عبد الله بن شقيق	٥٣٩٩
سألت ابن عمر عن الغسل يوم الجمعة؟	يحيى بن وثاب	٥٠٧٨
سألت ابن عمر عن نبيذ الجر؟	ثابت البناني	٤٩١٥
سألت ابن عمر عن الوتر؟	أبو مجلز	٣٤٠٨
سألت ابن عمر فذكر حديثاً قال	زيد بن جبير	٢٧٣٩٤
سألت ابن عمر فقلت: أنهي	ثابت البناني	٥٠٧٤

سألت ابن عمر فقلت: يا أبا	سعيد بن جبير	٥٠٠٩
سألت ابن عمر قلت: إنما	رجل من أهل نجران	٥١٢٩
سألت ابن عمر قلت: الجزور	الشعبي	٢٣٨٧٤
سألت ابن عمر كيف صلاة المسافر	بشر بن حرب	٦٠٦٣
سألت ابن عمر ما أقرأ في الركعتين	أنس بن سيرين	٥٤٩٠
سألت أُبيّ بن كعب عن	زر	٢١٥٠١
سألت أبي كيسان ما أدركت من النبي ﷺ	عبد الرحمان بن كيسان	١٥٥٢٥
سألت أُبياً عن المعوذتين	زر	٢١٥٠٤
سألت أُبياً قلت: أبا المنذر	زر	٢١٥١٢
سألت الأسود بن يزيد عما	أبو إسحاق	٢٥٢١٣
سألت الله عزّ وجلّ لآجال مضروبة	عبد الله	٤١١٨
سألت أم سلمة عن صلاة	يعلى بن مملك	٢٧٠٦١ ـ ٢٧٠٩٩
سألت أم سليم وهي أم أنس	ابن عمر	٥٦٣
سألت أم المؤمنين عائشة عن خلق	أبو عبد الله الجدلي	٢٦٦١٩
سألت أم المؤمنين عن صلاة	عبد الله بن شقيق	٢٥١٧٦
سألت امرأة عائشة أتقضي	معاذة	٢٤٥٣٧
سألت امرأة عائشة وأنا شاهدة	معاذة	٢٦٦٥٤
سألت أمي وأبي بعض الموهبة لي	النعمان بن بشير	١٨٥٥٣
سألت أن لا يبتلي أمتي بالسنين	أنس	١٢٥١٤
سألت أنس بن مالك أحرم	عاصم	١٣٠٩٤
سألت أنس بن مالك أخضب	قتادة	١٣٠٢٥
سألت أنس بن مالك بأي شيء	قتادة	١٣٩٣٠
سألت أنس بن مالك بما مات	حفصة	١٢٥٤٧
سألت أنس بن مالك عن الشرب	المختار بن فلفل	١٢١٢٣ ـ ١٢٢٢٠
سألت أنس بن مالك عن الصلاة	يحيى بن أبي إسحاق	١٤٠٤٦
سألت أنس بن مالك عن قراءة	أنس	١٢٢٢٢ ـ ١٢٣٦٦
سألت أنس بن مالك عن قصر الصلاة	يحيى بن يزيد الهنائي	١٢٣٣٨
سألت أنس بن مالك عن قصر الصلاة	يحيى بن أبي إسحاق	١٣٠٠٦
سألت أنس بن مالك قال	إسماعيل السدي	١٤٠٣٠
سألت أنس بن مالك قلت:	عبد العزيز بن رفيع	١١٩٩٨
سألت أنس بن مالك قلت: كم	قتادة	١٢٣٩٩
سألت أنس بن مالك كيف كنتم	محمد بن أبي بكر	١٢٠٩٣
سألت أنس بن مالك هل خضب	محمد	١٣١٧٤
سألت أنس بن مالك هل قنت عمر؟	محمد ـ يعني ابن سيرين ـ	١٢٧٢٨ ـ ١٣٢١٧

سألت أنساً أكان رسول الله ﷺ يصلي	سعيد بن يزيد	١٢٧٢٩
سألت أنساً عن الانصراف؟	السدي	١٣٣١٠
سألت أنساً عن الركعتين قبل	أبو فزارة	١٢٣٣٥
سألت أنساً عن شعر النبي ﷺ	قتادة	١٢٤٠٩
سألت أنساً عن صلاة رسول الله ﷺ	أبو صدقة مولى أنس	١٢٣٣٦
سألت أنساً عن صلاة رسول الله ﷺ	شعبة	١٢٧٥٣
سألت أنساً عن ظروف النبيذ؟	المختار بن فلفل	١٢٥٩٦
سألت أنساً عن نبيذ الجر	قتادة	١٤٠١٢
سألت أنساً كم اعتمر رسول الله ﷺ	قتادة	١٣٦٠٠ ـ ١٣٧٢٢
سألت أهل الحكم بن سفيان فذكروا	شريك	١٥٤٦٠ ـ ١٨٠٠٨
سألت البراء بن عازب عن الصرف؟	أبو المنهال	١٩٥٥٣
سألت البراء بن عازب قلت: حدثني	عبيد بن فيروز	١٨٧٤١
سألت البراء بن عازب ما كره	عبيد بن فيروز ـ مولى بني شيبان	١٨٨٧٠
سألت البراء بن عازب وزيد بن أرقم	أبو المنهال	١٩٥٢٥ ـ ١٩٥٣٢ ـ ١٩٥٤١
سألت البراء عن الصرف؟ فقال	أبو المنهال	١٩٤٩٠
سألت البراء وزيد بن أرقم	أبو المنهال	١٩٤٩١
سألت البلاء فسل الله العافية	معاذ	٢٢٤٠٦
سألت بلال بن رباح أين	ابن عمر	٢٤٣٩٦
سألت بلالاً أين صلى رسول الله ﷺ	ابن عمر	٢٤٣٩٧
سألت جابر بن سمرة أكنت تجالس	سماك بن حرب	٢١١٣٣
سألت جابر بن سمرة عن حديث	عامر بن سعد	٢١٠٨٦
سألت جابر بن سمرة عن صفة	سماك	٢١٢١٩
سألت جابر بن سمرة عن صلاة	سماك	٢١٢٨٠
سألت جابر بن سمرة كيف	سماك بن حرب	٢١١٠٣
سألت جابر بن عبد الله كم كنتم	الذيال بن حرملة	١٤٣٨١
سألت جابر بن عبد الله عن	سالم بن أبي الجعد	١٤٢٣٠
سألت جابر بن عبد الله عن الضبع	عبد الرحمان بن عبيد الله أو عبد الله	١٤٢١٢
سألت جابراً عن المرأة	أبو الزبير	١٤٨١٣
سألت جابراً أبصرت رسول الله ﷺ	أبو الزبير	١٤٦٧٧
سألت جابراً أسمع رسول الله ﷺ	أبو الزبير	١٤٦٦٦
سألت جابراً أقال رسول الله ﷺ	أبو الزبير	١٤٦٥٧

سألت جابراً أقال النبي ﷺ أفضل	أبو الزبير	١٤٧٨٤
سألت جابراً أقال النبي ﷺ في	أبو الزبير	١٤٨٢٤
سألت جابراً أنهى رسول الله ﷺ عن	محمد بن عباد بن جعفر	١٤٤٠٥
سألت جابراً هل جمع	أبو الزبير	١٤٨٠٨
سألت جابراً عن ثمن الكلب	أبو الزبير	١٥٢١٥
سألت جابراً عن خسوف الشمس	أبو الزبير	١٤٨٢١
سألت جابراً عن الرجل يتولى مولى	أبو الزبير	١٤٧٤٢
سألت جابراً عن الرجل يريد	أبو الزبير	١٤٨١٤
سألت جابراً عن الرجل يشرب	أبو الزبير	١١١٠٤ ـ ١١١٣٤
سألت جابراً عن الرجل يطلق	أبو الزبير	١٥٢١٧
سألت جابراً عن الرجل يوالي موالي	أبو الزبير	١٤٨١٩
سألت جابراً عن الرجل يوتر عشاء	أبو الزبير	١٤٨٠٤
سألت جابراً عن الرقية	أبو الزبير	١٥٣٠٥
سألت جابراً عن ركوب الهدي	أبو الزبير	١٤٨١٦
سألت جابراً عن السجود؟ قال	أبو الزبير	١٤٦٦٤
سألت جابراً عن شأن ثقيف	أبو الزبير	١٤٧٢٩
سألت جابراً عن صلاة	سماك بن حرب	٢١١٣٢
سألت جابراً عن الضب	أبو الزبير	١٤٧٤٠
سألت جابراً عن الطواف	أبو الزبير	١٥٣٠٢
سألت جابراً عن العقبة	أبو الزبير	١٤٧٣٣ ـ ١٤٧٩٣
سألت جابراً عن الفأرة	أبو الزبير	١٤٧٣٩
سألت جابراً عن القتيل	أبو الزبير	١٤٨٢٢
سألت جابراً عن ميثرة	أبو الزبير	١٤٧٣٨
سألت جابراً عن المهل قال	أبو الزبير	١٤٦٧٠
سألت جابراً عن النحر	أبو الزبير	١٤٨١٨
سألت جابراً فقلت: الضبع	عبد الرحمٰن بن عبد الله	١٤٤٧٨
سألت جابراً كم طاف	أبو الزبير	١٥٢٢٢
سألت جابراً متى كان رسول الله ﷺ	جعفر بن محمد عن أبيه	١٤٦٠٢
سألت جابراً متى كان	أبو الزبير	١٤٧٢٧
سألت جابراً: هل رجم رسول الله ﷺ	أبو الزبير	١٥٢١٨
سألت جابراً هل سمعت رسول الله ﷺ	أبو الزبير	١٤٧٢٥ ـ ١٤٨٠٢
سألت خديجة النبي ﷺ عن ولدين	علي	٢٠٨٣٨
سألت رافعاً عن كراء الأرض، قلت:	أبو النجاشي مولى رافع ابن خديج	١٧٣٩٩

سألت ربي عزّ وجلّ أربعاً	أبو بصرة الغفاري	٢٧٧٦٦
سألت ربي عزّ وجلّ أن يأذن لي في	بريدة	٢٣٤٢٦
سألت ربي تبارك وتعالى ثلاث خصال	خباب بن الأرت	٢١٣٦٧
سألت ربي عزّ وجلّ ثلاثاً	سعد	١٥١٦ ـ ١٥٧٤
سألت ربي عزّ وجلّ فوعدني	أبو هريرة	٨٦٩٢
سألت ربي لأمتي، أن لا يهلكها	ثوبان	٢٢٧٥٤ ـ ٢٢٨١٦
سألت الربيع بنت معوذ بن عفراء	خالد بن ذكوان	٢٧٥٦٦
سألت رسول الله ﷺ أرأيت دواءً نتداوى به	أبو خزامة	١٥٥٥١
سألت رسول الله ﷺ أشتري الذهب	ابن عمر	٥٦٢٨
سألت رسول الله ﷺ أفي كل	أبو الدرداء	٢٨٠٨٠
سألت رسول الله ﷺ أي الأعمال أفضل	عبد الله	٣٩٧٣
سألت رسول الله ﷺ أي الذنب	عبد الله	٤١٣١ ـ ٤٤٢٢
سألت رسول الله ﷺ : أي العمل	عبد الله	٣٨٩٠ ـ ٤١٨٥
سألت رسول الله ﷺ أي الليل	كعب	١٨٢٢٣ ـ ١٩١٠٢
سألت رسول الله ﷺ أي مسجد	أبو ذر	٢١٦٥٩
سألت رسول الله ﷺ أي الناس أشد	سعد	١٤٩٤
سألت رسول الله ﷺ عن البر	النواس	١٧٧٨٢
سألت رسول الله ﷺ عن الثوب	أم قيس بنت محصن	٢٧٥٣٨
سألت رسول الله ﷺ عن الجارية	عائشة	٢٥٨٣٨
سألت رسول الله ﷺ عن الجذع	عقبة بن عامر	١٧٥١٥
سألت رسول الله ﷺ عن الحساب	عائشة	٢٦٠٣١
سألت رسول الله ﷺ عن الدار	الصعب بن جثامة	١٦٧٨٩
سألت رسول الله ﷺ عن دم الحيض	أم قيس بنت محصن	٢٧٥٤١ ـ ٢٧٥٤٢
سألت رسول الله ﷺ عن ذيول	أم سلمة	٢٧١٧١
سألت رسول الله ﷺ عن الصلاة	عمران بن حصين	٢٠٢٢٥
سألت رسول الله ﷺ عن صيد المعراض	عدي بن حاتم	١٨٤٣٤ ـ ١٨٤٣٨ ـ ١٩٥٨٨ ـ ١٩٦٠٩
سألت رسول الله ﷺ عن الضالة من الإبل	سراقة	١٧٧٢٤ ـ ١٧٧٢٧
سألت رسول الله ﷺ عن الطاعون	عائشة	٢٦٦٦٨
سألت رسول الله ﷺ عن طعام	هلب الطائي	٢٢٣١٢ ـ ٢٢٣٢٠
سألت رسول الله ﷺ عن قول الله	أبو ذر	٢١٨٧٦
سألت رسول الله ﷺ عن قوله تبارك وتعالى	عبادة بن الصامت	٢٣٠٦٣
سألت رسول الله ﷺ عن قوله تعالى	أم هانىء	٢٧٤٢٩ ـ ٢٧٩٢٧
سألت رسول الله ﷺ عن كل شيء حتى	حذيفة	٢٣٦٦٤

سألت رسول الله ﷺ عن الكلالة فقال	عمر	٢٦٢
سألت رسول الله ﷺ عن الكلب الأسود	أبو ذر	٢١٧٣١
سألت رسول الله ﷺ عن المعوذتين	أُبيّ بن كعب	٢١٥٠٢
سألت رسول الله ﷺ عن المعراض؟	عدي بن حاتم	١٩٦١٠
سألت رسول الله ﷺ عن مؤاكلة	عبد الله بن سعد	١٩٢١٧
سألت رسول الله ﷺ عن موت	عائشة	٢٥٥٥٦
سألت رسول الله ﷺ عن نظرة	جرير بن عبد الله	١٩٣٧٣ ـ ١٩٤١١
سألت رسول الله ﷺ عن الوتر؟	أبو سعيد	١١١١٣
سألت رسول الله ﷺ فقلت: إنا	عدي بن حاتم	١٨٤٥٩
سألت رسول الله ﷺ قلت إنا كنا	نبيشة الهذلي	٢١٠٠٤
سألت رسول الله ﷺ فقلت يا رسول الله أمن العصبية	فسيلة عن أبيها	١٧١١٤ ـ ١٧٦١١
سألت رسول الله ﷺ فقلت يا رسول الله إنا بأرض	ديلم الحميري	١٨١٩٨
سألت رسول الله ﷺ فقلت :	عبد الله بن مسعود	٤٣١٢
سألت رسول الله ﷺ قال: قلت: إن	عدي بن حاتم	١٩٥٨٦
سألت رسول الله ﷺ قال قلت :	أبو ذر	٢١٧١١
سألت رسول الله ﷺ قال: قلت	أبو برزة	٢٠٠٢٣
سألت رسول الله ﷺ قلت:	عبد الله بن مسعود	٤٢٨٤
سألت رسول الله ﷺ قلت الرجل	أُبيّ	٢١٤٠٣
سألت رسول الله ﷺ قلت: يا رسول الله	عمر بن الخطاب	٣٠٦
سألت رسول الله ﷺ كيف يصنع	عمر	٩٤
سألت رسول الله ﷺ ما السنة	تميم الداري	١٧٠٧٧
سألت رسول الله ﷺ ماذا رد إليك	أبو هريرة	٨٠٥٦
سألت رسول الله ﷺ متى	رجل من جهينة	٢٣٤٨٣
سألت رسول الله ﷺ من المال فألحفت	حكيم بن حزام	١٥٣٩٥
سألت الزهري عن الرجل يخير	جعفر بن برقان	٢٦٠٣٣
سألت زيد بن أرقم فقلت له	عطية العوفي	١٩٤٩٤
سألت زيد بن أرقم كم غزا	أبو إسحاق	١٩٤٩٧ ـ ١٩٥٣١
سألت زيد بن أرقم كم غزوت	أبو إسحاق	١٩٥١٣
سألت سالم بن عبد الله عن كراء	الزهري	١٧٤١٩
سألت سعد بن أبي وقاص عن الطيرة	سعيد بن المسيب	١٥٥٤
سألت سعد بن أبي وقاص عن المتعة	غنيم	١٥٦٨
سألت سعيد بن جبير عن صوم رجب	عثمان بن حكيم	٢٠٤٦

سألت سعيد بن المسيب عن الضبع	عبد الله بن يزيد	٢٢٠٤٩
سألت سعيد بن المسيب عن النبيذ	عبد الخالق	٤٦٢٩
سألت طاووساً عن رجل رمى الجمرة بست	ابن أبي نجيح	١٤٣٩
سألت طاووساً عن السبحة في السفر	أسامة بن زيد	٢٠٦٤
سألت عائشة أكان رسول الله ﷺ	علقمة	٢٤٧٨٦
سألت عائشة أكان رسول الله ﷺ	أبو نوفل	٢٥٦٦٥
سألت عائشة أكان رسول الله ﷺ	علقمة	٢٦٠٧٧
سألت عائشة أكان رسول الله ﷺ	أبو سلمة	٢٦١٨٦
سألت عائشة أكان رسول الله ﷺ	عبد الله بن شقيق	٢٦٦١٥
سألت عائشة أكان النبي ﷺ	عبد الله بن قيس	٢٤٩٥٧
سألت عائشة أم المؤمنين	عبد العزيز بن جريج	٢٦٤٣١
سألت عائشة أم المؤمنين بأي	أبو سلمة بن عبد الرحمن ابن عوف	٢٥٧٤٠
سألت عائشة أي العمل	مسروق	٢٥٦٥٨
سألت عائشة بأي شيء	عروة بن الزبير	٢٤٦٠٦
سألت عائشة بكم كان	عبد الله بن أبي قيس	٢٥٦٧٤
سألت عائشة زوج النبي ﷺ	أبو سلمة	٢٥١٣٢
سألت عائشة عن الحائض	معاذة	٢٦١٥٥
سألت عائشة عن خُلق	رجل من بني سواءة	٢٥٣١١
سألت عائشة عن خُلق رسول الله ﷺ	الحسن	٢٦٣٣٣
سألت عائشة عن الخيرة؟	مسروق	٢٦١٨٥
سألت عائشة عن دعاء النبي ﷺ	فروة بن نوفل	٢٤٥٣٤
سألت عائشة عن الرجل يبعث	مسروق	٢٥٤٦٩
سألت عائشة عن الرجل يقبل وهو	عمرو بن ميمون	٢٦٧٤٦
سألت عائشة عن الركعتين	أم موسى	٢٥٢٩٣
سألت عائشة عن الركعتين	عبد الله بن أبي قيس	٢٦٠٦٢
سألت عائشة عن الصلاة بعد	شريح	٢٥٦٣٩
سألت عائشة عن صلاة	الأسود	٢٥٩٤٩ _ ٢٥٩٥٠
سألت عائشة عن صلاة	زرارة بن أوفى	٢٦٥١٤
سألت عائشة عن صلاة	عبد الله بن شقيق	٢٤٥٢٠ _ ٢٦٤٣٢ _ ٢٦٥٦٧
سألت عائشة عن صلاة	أبو سلمة	٢٤٥٧٤ _ ٢٦٦٥١
سألت عائشة عن صلاة رسول الله ﷺ	شريح بن هانيء	٢٤٨٠٩
سألت عائشة عن صلاة رسول الله ﷺ	إبراهيم	٢٥٤٦٨
سألت عائشة عن صلاة رسول الله ﷺ	علقمة	٢٥٩٢٧

سألت عائشة عن صلاة رسول الله ﷺ	أبو سلمة	٢٦٠٧٤
سألت عائشة عن صلاة رسول الله ﷺ	عبد الله بن شقيق	٢٦٣٣٩
سألت عائشة عن صلاة رسول الله ﷺ	شريح	٢٦٦٩٧
سألت عائشة عن صلاة النبي ﷺ	الأسود	٢٤٨٤٦
سألت عائشة عن صلاة النبي ﷺ	مسروق	٢٥٢٩٩
سألت عائشة عن صلاة النبي ﷺ	عبد الله بن شقيق	٢٦٤٣٧
سألت عائشة عن صوم	عبد الله بن شقيق	٢٤٨٣٨ _ ٢٥٥٩٦
سألت عائشة عن غسل	أبو سلمة	٢٥٦٢١
سألت عائشة عن الغسل من الجنابة	معاذة	٢٥٩٠٣
سألت عائشة عن المسح	شريح بن هانىء	٧٤٨ _ ٧٨٠ _ ٩٠٦ _ ٩٦٦ _ ١٢٧٧ _ ٢٥٣٠٧
سألت عائشة عن نبيذ الجر؟	أبو سعيد الرقاشي	٢٦٦٧٤
سألت عائشة عن النبيذ	ثمامة بن حزن	٢٥٥١٤ _ ٢٥٥٧٢
سألت عائشة عن وتر النبي ﷺ؟	مسروق	٢٥٤٨٧
سألت عائشة عن يتيم في حجرها	عمارة بن عمير عن عمة له	٢٥٤٧٠
سألت عائشة فقلت أخبريني	شريح	٩٤٩
سألت عائشة فقلت: أخبريني عن خلق	سعد بن هشام	٢٥٨١٦
سألت عائشة فقلت: أكان	شيخ	٢٦٣٨٥
سألت عائشة فقلت: كيف كان	أبو سلمة بن عبد الرحمٰن	٢٥٢٣٩
سألت عائشة فقلت كيف كان عمل	علقمة	٢٦٩٠٦
سألت عائشة فقلت ما بال الحائض	معاذة	٢٦٤٧٧
سألت عائشة فقلت: ما كان	ربيعة الجرشي	٢٥٦١٥
سألت عائشة قال: قلت	علقمة بن وقاص الليثي	٢٦٥٣
سألت عائشة قال: قلت: إن	مسروق	٢٦٠٩١
سألت عائشة، قالت: قلت	لميس	٢٥٦٥١
سألت عائشة قلت: أخبريني	فروة بن نوفل	٢٦٩٠٠
سألت عائشة قلت: أكان	شيخ من بني سواءة	٢٤٩١٥
سألت عائشة كان رسول الله ﷺ	عبد الله بن شقيق	٢٥٩٣٦
سألت عائشة كان رسول الله ﷺ	أبو نوفل	٢٦٠٧٠
سألت عائشة كم كان صداق	أبو سلمة بن عبد الرحمٰن	٢٥١٣٣
سألت عائشة كم كان	معاذة	٢٥١٤٥ _ ٢٥٤٠١
سألت عائشة كيف كان رسول الله ﷺ	أبو سلمة	٢٥٦١٤
سألت عائشة كيف كان نوم	عبد الله بن أبي قيس	٢٥٦٧٥
سألت عائشة كيف كان يصنع	الأسود	٢٥٤٦١

سألت عائشة كيف كانت	أبو سلمة بن عبد الرحمٰن	٢٤٩٥٠
سألت عائشة كيف كانت صلاة	علقمة	٢٤٦٦٣
سألت عائشة ما كان ينهي	الأسود	٢٦٩٠٥
سألت عائشة هل كان	يحيى بن يعمر	٢٥٨٤٥
سألت عائشة هل كان	ابن نمير الحارثي عن أبيه	٢٦٣٨٨
سألت عائشة هل كان رسول الله ﷺ	أبو نوفل بن أبي عقرب	٢٥٥٣٤
سألت عائشة هل كان رسول الله ﷺ	أبو سلمة	٢٦٥٣١
سألت عائشة هل كان النبي ﷺ	أبو سلمة	٢٥٤٨٢
سألت عائشة وأرسلها عمها	فاطمة بنت عبد الرحمٰن عن أمها	٢٦٦٥٩
سألت عبادة بن الصامت عن الأنفار	أبو أمامة الباهلي	٢٣١٢٧ ـ ٢٣١٣٣
سألت عبد الله بن أبي أوفى هل أوصى	طلحة بن مصرف	١٩٣٤٩
سألت عبد الله بن الحارث	يزيد بن أبي زياد	٢٧١٨٧ ـ ٢٧٤٤٠
سألت عبد الله بن الزبير فقال نهى	أبو الحكم	١٦٢٢٣
سألت عبد الله بن بسر صاحب النبي	حريز بن عثمان	١٧٨٣٣ ـ ١٧٨٥١
سألت عبد الله بن عباس عن رؤيا	عبيد الله	٢٣٧٣
سألت عبد الله بن عمر عن	عكرمة بن خالد	٥٠٦٩ ـ ٥٩٥٨
سألت عبد الله بن عمر قال	بشر بن حرب	٥٧٥٠
سألت عبد الله بن عمرو بن العاص	عمرو بن الحريش	٦٥٩٣
سألت عبد الله بن عمرو عن الجهاد	أبو العباس	٦٨١٢
سألت عبد الله بن معقل	عبد الله بن السائب	١٦٥٠٢
سألت عبد الله بن مغفل المزني	فضيل بن زيد	٢٠٨٥٣
سألت عبد الرحمٰن بن الأسود	مالك بن مغول	٢٦٦٥٨
سألت عطاء	يحيى بن قيس المازني	٢٢١٣٩
سألت عكرمة عن الصائم أيحتجم	حسن	٣٥٤٧
سألت عكرمة مولى زياد قال	عبد الملك بن عمير	١١٧٠٤
سألت عمر بن الخطاب عن المرأة تطوف	الحارث	١٥٥١٩
سألت عمر بن الخطاب رضي الله عنه	يعلى بن أمية	١٧٤
سألت عن قول الرجل بإصبعه	رجل من بني تميم	٣١٥٢
سألت عن نبيذ الجر	أنس	١٣٩٩٧
سألت قيس بن سعد عن صدقة	أبو عمر	٢٤٣٤١
سألت مالكاً عن الرجل يوتر	إسحاق	
سألت مجاهداً عن السجدة التي	العوام بن حوشب	٣٣٨٨
سألت محمداً عن حديث	يزيد بن إبراهيم	٢٠٩٣٤

سألت معقل بن يسار	أبو عبد الله الجسري	٢٠٥٦٥
سألت مقسماً قال: قلت: أوتر	الحكم	٢٧٣٨٥
سألت ميمونة زوج النبي ﷺ عن المسح	عطاء بن يسار	٢٧٣٦٤
سألت نبي الله ﷺ أن يشفع	أنس	١٢٨٥٦
سألت النبي ﷺ أشتري الذهب	ابن عمر	٥٧٧٣
سألت النبي ﷺ أو سأله	أبو سعيد	١١٤٠٨
سألت النبي ﷺ عن الالتفات	عائشة	٢٥٢٥٣
سألت النبي ﷺ عن البر	النواس	١٧٧٨١
سألت النبي ﷺ عن التلفت	عائشة	٢٤٩١٦
سألت النبي ﷺ عن الجهاد	عائشة	٢٥٨٤٢
سألت النبي ﷺ عن الصوم	أبو عقرب	١٩٢٦١
سألت النبي ﷺ عن الصيد	عدي بن حاتم	١٨٤٥٦
سألت النبي ﷺ عن طعام	هلب الطائي	٢٢٣١٨
سألت النبي ﷺ عن العقيقة	رجل	٢٤٠٤٣
سألت النبي ﷺ عن قوله تعالى	أبو ذر	٢١٧٣٤
سألت النبي ﷺ عن كل شيء	أبو ذر	٢١٧٧٧
سألت النبي ﷺ عن كل شيء	حذيفة	٢٣٨١٢
سألت النبي ﷺ عن مسح	جابر	١٤٢٥٣
سألت النبي ﷺ عن مؤاكلة	عبد الله بن سعد	٢٢٨٧٢
سألت النبي ﷺ عن الهدي يعطب	عمرو بن خارجة	١٧٨١٨
سألت النبي ﷺ فأعطاني	حكيم بن حزام	١٥٦٥٩
سألت النبي ﷺ فقلت: يا رسول الله	عبد الله بن عمرو	٧٠٧١
سألت النبي ﷺ قلت: يا رسول الله	عدي بن حاتم	١٨٤٥٥
سألتني أمي منذ متى عهدك	حذيفة	٢٣٧١٨
سألته عن امرأته التي طلق	أنس بن سيرين	٦١١٩
سألته عن الركعتين بعد	عبد الله بن الحارث	٢٧١٢١
سألته عن صلاة الضحى فقال: سألت	عبد الله بن الحارث	٢٧٩٣٥
سألته عن القنوت أقبل الركوع أو	أنس	١٢٧٣٥
سألته عن كيف الطعام ـ أي طعام	أبو هريرة	٧٢٧٧
سألتها امرأة يهودية فأعطتها	عائشة	٢٦٥٣٦
سألتها كيف كان رسول الله	الأسود بن يزيد	٢٦٨٧٣
سألنا رسول الله ﷺ ثلاثاً	رجل من ثقيف	١٧٦٧١
سألنا رسول الله ﷺ عن ثلاث؟	فلان الثقفي	١٨٩٨٤
سألنا رسول الله ﷺ عن الجنين	أبو سعيد الخدري	١١٢٨٠ ـ ١١٥١٥

سألنا رسول الله ﷺ عن السير	عبد الله	٣٥٨٥ ـ ٤١٠٩
سألنا رسول الله ﷺ عن العزل	أبو سعيد الخدري	١١٦٦٨
سألنا رسول الله ﷺ عن القردة	ابن مسعود	٣٧٤٧ ـ ٣٧٦٨ ـ ٣٩٩٧
سألنا رسول الله ﷺ عن المسح	خزيمة بن ثابت	٢٢٢٠٣
سألنا رسول الله ﷺ فقلنا:	أبو سعيد	١١١٤٤
سألنا علياً رضي الله عنه بأي شيء	زيد بن أثيع	٥٩٤
سألنا علياً رضي الله عنه هل عندكم	أبو جحيفة	٥٩٩
سألنا نبيا ﷺ عن السير بالجنازة	عبد الله بن مسعود	٣٧٣٤ ـ ٣٩٣٩ ـ ٣٩٧٨
سألناه عن الوضوء عند كل صلاة	أنس	١٢٥٩٣
سألناها أكان رسول الله ﷺ، نهى	عائشة	٢٥٤٧٥
سألني عمر رضي الله تعالى عنه عما قرأ	أبو واقد الليثي	٢٢٣٥٦
سأله رجل أقرأ في الركوع	علي	١٣٣٧
سأله رجل عن الغسل من الجنابة	أبو سعيد الخدري	١١٥٣٠
سأله رجل عن الوتر	عبد الله بن عمر	٦١٨٩
سأله رجل ما حق المرأة	معاوية بن حيدة	٢٠٢٦٢
سأله رجل من أهل البصرة قال:	عمارة بن رويبة	١٨٤٨٦
سأله عن صوم يوم عرفة قال	ابن عمر	٥٤٢٠
سألها أخوها من الرّضاعة عن	عائشة	٢٥٦٢٠
سألها رجل هل كان رسول الله ﷺ	عائشة	٢٥٨٥٨
سام أبو العرب	سمرة	٢٠٣٥٩ ـ ٢٠٣٦٠ ـ ٢٠٣٧٥
السام عليكم، فقالت عائشة	أنس بن مالك	١٣٥٦٥
سألنا خباباً، أكان رسول	أبو معمر	٢١٣٧٠
سأنبئك بأبواب من الخير	معاذ	٢٢٤٨٤
السائبة جبار والجب جبار	جابر	١٤٨٧٠
السائبة جبار	جابر	١٤٦٤٦
سب أمير من الأمراء علياً رضي الله تعالى عنه	ثعلبة بن مالك	١٩٥٣٠
سباب المسلم أخاه فسوق وقتاله كفر	عبد الله	٤٢٦١
سباب المسلم فسوق، وقتاله كفر	عبد الله بن مسعود	٣٩٠٣ ـ ٤١٢٥ ـ ٤٦٤٧
سبحان الذي سخر لنا هذا	ابن عمر	٦٣١١ ـ ٦٣٧٤
سبحان الله أبو ذر؟ فقلت نعم	رجل من بني قشير	٢١٦٣٠
سبحان الله الا أعبتني؟ قال	جابر	١٤٧٦٠
سبحان الله إن المؤمن لا ينجس	أبو هريرة	٧٢١٠ ـ ٨٩٥٦
سبحان الله، أين الليل إذا جاء النهار؟	التنوخي	١٥٧٤٠
سبحان الله بئسما جزتها	عمران بن حصين	٢٠١٣٦

سبحان الله، سبحان الله، سبحان الله	ربيعة بن كعب	١٦٦٩٥
سبحان الله، سبحان الله، ماذا نزل	عبد الله بن جحش	٢٢٨٦٠
سبحان الله، صدق الله ورسوله	علي	١٢٠٧
سبحان الله عدد خلقه، وسبحان الله	ابن عباس	٣٣٠٨
سبحان الله عدد ما خلق الله	ابن عباس	٢٣٣٤
سبحان الله لا بأس أن يحمد	سهل بن الحنظلية	١٧٧٦٧
سبحان الله نصف الميزان	رجل	٢٣٤٨٧
سبحان الله نصف الميزان	رجل من بني سليم	١٨٤٧٦ _ ٢٣٥٢٧
سبحان الله والحمد لله	النعمان بن بشير	١٨٥٤٣
سبحان الله والحمد لله ولا إله إلا الله	أبو هريرة	٧٩٩٩
سبحان الله والحمد لله ولا إله إلا الله	ابن أبي أوفى	١٩٣٥١
سبحان الله والله أكبر ولا إله إلا الله	أبو مالك الأشعري	٢٢٢٩٠
سبحان الله وبحمده أستغفر الله	عائشة	٢٤٥٦٦ _ ٢٦٠٢٣
سبحان الله وبحمده	عبد الرحمٰن بن غنم	٢٣٢٩٤
سبحان الله وبحمده	السعدي عن أبيه عن عمه	٢٢٦٨٥
سبحان الله وبحمده مئة مرة	أبو هريرة	٨٨٢١
سبحان الله وما ذاك؟ قال	قتيلة بنت صيفي الجهنية	٢٧٦٣٣
سبحان الله، وهل أنزل الله	رجل من الأنصار	٢٣٥٤٣
سبحان الله يا أم ربيع	أنس	١٤٠٧٣
سبحان ذي الجبروت والملكوت	عوف بن مالك	٢٤٤٨٠
سبحان ربي الأعلى	ابن عباس	٢٠٦٦
سبحان ربي العظيم	ابن عباس	٣٥١٤
سبحان ربي العظيم	حذيفة	٢٣٦٢٩ _ ٢٣٧٣٤ _ ٢٣٧٦٧
سبحان الملك القدوس	أبيّ بن كعب	٢١٤٦٠
سبحانك اللّهم ربنا وبحمدك	عبد الله	٣٦٨٣
سبحانك اللّهم وبحمدك	أبو هريرة	٨٨٠٤
سبحانك اللّهم وبحمدك اللّهم	ابن مسعود	٣٨٩١
سبحانك اللّهم وبحمدك اللّهم اغفر لي	عبد الله	٤١٣٩ _ ٤٣٥١ _ ٤٣٥٥
سبحانك ربنا وبحمدك، اللّهم اغفر لي	عبد الله	٣٧١٩ _ ٣٧٤٥
سبحانك اللّهم ربنا وبحمدك	عائشة	٢٤٦٦٤ _ ٢٤٧٢٧ _ ٢٥١٩٢
سبحانك اللّهم وبحمدك	عائشة	٢٦٤٥٤
سبحانك اللّهم وبحمدك	أبو سعيد الخدري	١١٤٩٣ _ ١١٦٨٠
سبحانك اللّهم وبحمدك لا إله إلا أنت	السائب بن يزيد	١٥٨٢٠
سبحانك اللّهم وبحمدك	أبو برزة الأسلمي	٢٠٠٥٠

سبحانك ربي وبحمدك	عائشة	٢٦٦٩١
سبحانك ربنا وبحمدك اللّهم	عائشة	٢٦٠٨٤
سبحانك وبحمدك لا إله إلا الله	عائشة	٢٤٩٩١ ـ ٢٥٦٩٥
سبحي اللّه مئة تسبيحة فإنها تعدل	أم هانيء	٢٧٤٥٠
سبعة يظلهم اللّه في ظله	أبو هريرة.	٩٦٦٣
سبغت الدرع	أبو هريرة	٧٣٣١
سبق درهم درهمين	أبو هريرة	٨٩١٦
سبق رسول اللّه ﷺ أبو بكر	علي	١٠٢٠ ـ ١١٠٧
سبق رسول اللّه ﷺ بين الخيل	ابن عمر	٤٤٨٦
سبق رسول اللّه ﷺ بين الخيل	ابن عمر	٥٦٥٦
سَبّق رسول اللّه ﷺ الخيل	ابن عمر	٤٥٩٤
سبق المفردون	أبو هريرة	٨٢٧٣
سبّق النبي ﷺ بين الخيل	ابن عمر	٥٦٥٦
سبق النبي ﷺ وصلّى أبو بكر	علي	٨٩٥
سبقت رحمتي غضبي	أبو هريرة	٧٢٩٧ ـ ٨٩٤٥
سبقك بها عكاشة	ابن عباس	٢٤٤٨
سبقك بها عكاشة	ابن مسعود	٣٨١٩ ـ ٣٩٨٧ ـ ٤٣٣٨
سبقك بها عكاشة	أبو هريرة	٨٠٠٣ ـ ٩٨٨٤
سبقك عكاشة	أبو هريرة	٩١٩١
سبقني رسول اللّه ﷺ فسبقته	عائشة	٢٥٤٩٥
سبوح قدوس رب الملائكة والروح	عائشة	٢٤٥٦٤ ـ ٢٥١٣٧ ـ ٢٥٣٥٤ ـ ٢٥٦٦١ ـ ٢٥٦٧٩ ـ ٢٥٩٤٨ ـ ٢٦١٢٤ ـ ٢٦١٥٦ ـ ٢٦٥٩٩
سبيها فسبتها حتى غلبتها	عائشة	٢٥٥٠٠
ست فيكم أيتها الأمة	عبد اللّه بن عمرو	٦٦٢٣
ست من أشراط الساعة	معاذ بن جبل	٢٢٣٤٢
ستا بين يدي الساعة أولهن	عوف بن مالك	٢٤٤٨٥
ستا قبل الساعة موت نبيّكم	عوف بن مالك	٢٤٤٧١
ستأتون أفناداً يفني بعضكم	سلمة بن نفيل السكوني	١٧٠٨٩
ستخرج نار قبل يوم القيامة من بحر	ابن عمر	٥١٤٦ ـ ٦٠٠٢
ستخرج نار من حضرموت أو من بحر	ابن عمر	٥٣٧٦

سترون غداً إذا التقى	رجل من بني سلمة يقال له سليم	٢٠٩٧٥
سترة الرجل في الصلاة	سبرة بن معبد	١٥٤١٧
ستصالحكم الروم صلحاً	ذو مخمر	١٦٩٥٠
ستفتح عليكم أرضون ويكفيكم الله	عقبة	١٧٥٦٩
ستفتح عليكم الشام، فإذا خيرتم	رجل من أصحاب محمد ﷺ	١٧٦٠٩
ستكون أمراء تشغلهم أشياء	عبادة بن الصامت	٢٣٠٥٧
ستكون بعدي أحداث وفتن	خالد بن عرفطة	٢٢٨٦٦
ستكون بعدي بعوث كثيرة	بريدة	٢٣٤٠٦
ستكون فتن القاعد فيها خير	أبو هريرة	٧٧٨٣
ستكون فتن وفرقة	أهبان	٢٠٩٤٧
ستكون فتنة القاعد فيها خير من القائم	سعد بن أبي وقاص	١٤٤٦
ستكون من بعدي فتنة	خرشة بن الحر	١٧٠٩٩ ـ ١٧١٣٥
ستكون معادن يحضرها شرار الناس	رجل من بني سليم عن جده	٢٤٠٤٥
ستكون هجرة بعد هجرة فخيار الأرض	عبد الله بن عمرو	٦٩٥٢
ستلقون بعدي أثرة فاصبروا	أسيد بن حضير	١٩٣٠٢
ستة أيام	أبو ذر	٢٩٠٦ ـ ٢١٩٠٧
ستهاجرون إلى الشام فيفتح لكم	معاذ بن جبل	٢٢٤٣٩
سجد رسول الله ﷺ سجدتي السهو	أبو هريرة	١٠٩٠٠
سجد رسول الله ﷺ في سورة النجم	عبد الله	٣٨٠٥
سجد رسول الله ﷺ والمسلمون	أبو هريرة	٩٧١٠
سجد وجهي للذي خلقه	عائشة	٢٦٣٤١
سجد وجهي لمن خلقه	عائشة	٢٤٥٢٣
سجدت مع النبي ﷺ إحدى عشرة	أبو الدرداء	٢٨٠٤٢
سجدت مع النبي ﷺ في إذا السماء	أبو هريرة	٧٣٩٠
سجدنا مع رسول الله ﷺ	أبو هريرة	٩٩٤٠
سجدة من سجود هؤلاء	ابن عمر	٥٨٤٢
سجدهما بعد التسليم	أبو هريرة	٧٣٦٨
سجع مثل سجع الأعراب	المغيرة	١٨٣٢٩
سجي رسول الله ﷺ حين مات	عائشة	٢٦٨٤٩
سحر رسول الله ﷺ	عائشة	٢٤٨٥٢
سحر النبي ﷺ رجلاً من اليهود	زيد بن أرقم	١٩٤٨٢
سحر رسول الله ﷺ يهودي	عائشة	٢٤٨٠٤
سحر النبي ﷺ فيخيل إليه	عائشة	٢٤٧٤١

السحور أكلة بركة فلا تدعوه	أبو سعيد	١١١٠٢ _ ١١٤١٦
سددوا وأبشروا	جابر	١٤٦٦٠
سددوا وأبشروا	الحكم	١٨٠١١
سددوا وقاربوا	أبو هريرة	١٠٠١١
سددوا وقاربوا	ثوبان	٢٢٧٩٧
سددوا وقاربوا	عائشة	٢٦٨٧٤
سددوا وقاربوا ولن ينجي	جابر	١٤٩٦٢ _ ١٤٩٦٣
سددوا وقاربوا ويسروا	عائشة	٢٥٤٥٤
سدل رسول الله ﷺ ناصيته	أنس	١٣٢٨٧
سدوا الخلل فإن الشيطان	أبو أمامة	٢٢٦١٩
سدوا عني كل خوخة في هذا المسجد	ابن عباس	٢٤٣٢
سدوا هذه الأبواب إلا باب علي	زيد بن أرقم	١٩٥٠٢
سرحتني أمي إلى رسول الله	أبو سعيد الخدري	١١٠٧٥
سرق غلام لنعمان الأنصاري نخلاً	محمد بن يحيى بن حبان	١٥٩٠٧
سرق لي ثوب فجعلت أدعو	عائشة	٢٥٥٦٥
سرقت مخنقتي فدعوت	عائشة	٢٦٣١٨
سرقها سارق فدعت عليه	عائشة	٢٤٦٨٧
سرنا مع رسول الله ﷺ بين مكة	ابن عباس	١٩٩٥_٣٤١١
سرنا مع رسول الله ﷺ ونحن في سفر	أبو قتادة	٢٢٩٨٥
سرينا مع رسول الله	عمران بن حصين	٢٠٢٠٦
سعى النبي ﷺ ثلاثة أطواف	ابن عمر	٦٠٨١
السعيد من وقي الفتن	ابن عباس	٣٠١٧
السفر قطعة من العذاب	أبو هريرة	٧٢٢٤ _ ٩٧٣٨ _ ١٠٤٤٩
السفل أرفق بي	أبو أيوب	٢٣٩١٤
سقتني سويقا ثم قالت	أم حبيبة	٢٧٣١٤
سقط النبي ﷺ من فرس فجحش	أنس	١٢٠٩٨ _ ١٢٦٨٥
سقى الله ابن عوف من	عائشة	٢٥٥٤٦
سقي الماء، قال: فتلك سقاية	سعد بن عبادة	٢٢٨٢٦
سقيت رسول الله ﷺ بيدي	سهل بن سعد	٢٣٢٤٨
سقيت رسول الله ﷺ من زمزم فشرب	ابن عباس	٢٦٠٨
سقيت النبي ﷺ من زمزم	ابن عباس	٣٤٩٧
سكنوا ولا تنفروا	أنس	١٢٣٥٨
السكينة أيها الناس	علي بن أبي طالب	٥٢٥ _ ٥٦٢ _ ٥٦٤ _ ٦١٣ _ ١٣٤٨

السكينة السكينة أيها الناس	علي بن أبي طالب	٥٦٤
السكينة السكينة السكينة	أسامة بن زيد	٢٢١٥٦
السكينة عباد الله	جابر	١٤٨٨٦
السكينة في أهل الغنم	أبو هريرة	٧٦٣٩ ـ ٨٢٢٥ ـ ٨٨٣٣ ـ ٩٢٧٥ ـ ٩٤٠١ ـ ١٠٢٨٨ ـ ١٠٥٨٧
السكينة والوقار في أصحاب الشاء	أبو هريرة	١٠٢٢٧
السكينة والوقار في أهل الغنم	أبو سعيد	١١٤٠٠ ـ ١١٩٤٠
سل الله تعالى الهدى والسداد	علي	٦٦٤
سل الله الهدى وأنت تعني	علي	١١٢٤
سل تعطه، سل تعطه فقال	عبد الله	٤٢٥٤
سل تعطه، سل تعطه قال عمر	عمر	١٧٥ ـ ٢٦٥
سل تعطه وهو يقول اللهم إني	عبد الله	٣٧٩٧
سل تعطه يا ابن أم عبد	عبد الله	٤١٦٤
سل ربك العفو والعافية في الدنيا	العباس	١٧٦٦
سل العفو والعافية، قال: ثم أتيته	العباس	١٧٨٣
سل عما بدا لك، قال: قلت:	أنس	١٢٠٨٢
سل، فقال: فطفق يسألني عمن	أبو رهم الغفاري	١٩٢٨٢
سل قال: ما أول أشراط	أنس	١٢٠٨٠
السلام على أهل الديار من	عائشة	٢٦٣٨٠
السلام على من اتبع الهدى	عائشة	٢٤٨٠٨
سلام عليكم دار قوم مؤمنين	أبو هريرة	٧٩٨٠
السلام عليكم أهل دار قوم	عائشة	٢٥٩٨٥
السلام عليكم أهل الديار	بريدة	٢٣٣٧٣ ـ ٢٣٤٢٧
السلام عليكم دار قوم مؤمنين	أبو هريرة	٨٨٦٥ ـ ٩٢٨١
سلام عليكم دار قوم مؤمنين	عائشة	٢٤٩٢٩ ـ ٢٤٩٧٩ ـ ٢٥٣١٢
السلام عليكم ورحمة الله	عبد الله	٣٦٩٩ ـ ٣٧٠٢ ـ ٣٧٣٦ ـ ٣٨٤٩ ـ ٣٨٧٩ ـ ٤٠٥٤ ـ ٤١٧١ ـ ٤٢٤٠ ـ ٤٢٧٩
السلام عليكم ورحمة الله على يمينه	ابن عمر	٦٣٩٧
السلام عليكم ورحمة الله، فردَّ سعد	قيس	١٥٥٥٥
السلام عليكم ورحمة الله، فقال	أنس	١٢٤٣٣
السلام عليكم يا أهل المقابر	أبو مويهبة	١٦٠٩٣

السلام عليكم يا صبيان	أنس	١٢٩٢٧
السلام ويقول لك: ادفع إلي	أنس	١٣١٩٢
السلطان ولي	عائشة	٢٢٦٠ ـ ٢٤٧٠٩ ـ ٢٥٨٤٠
		٢٦٧٦٥
سلفوا في الثمار في كيل معلوم	ابن عباس	٣٣٧٠
سلم عبد اللّه بن قيس	أبو سعيد الخدري	١٩٧٣٩
سلم ناس من اليهود	جابر	١٥١٧٢
سلمت على النبي ﷺ	المهاجر بن قنفذ	٢١٠٤١
سلني أعطك؟ قلت: يا رسول اللّه	ربيعة بن كعب	١٦٦٩٤
سلني يا ربيعة أعطك؟ قال	ربيعة بن كعب	١٦٦٩٥
سلها كم حملت به؟ قال: فأتيتها	أبو ذر	٢١٦٤٥
سلوا اللّه العافية، فإنه لم يعط	أبو بكر	٤٦
سلوا اللّه العفو والعافية واليقين	أبو بكر	٦
سلوا اللّه المعافاة فإنه	أبو بكر	١٧
سلوني عما شئتم، ولكن اجعلوا لي	ابن عباس	٢٥١٤
سلوني فقام رجل فقال	أنس	١٢٨١٧
سلوها، أليس قد دبغت	سلمة بن المحبق	٢٠٣٣٦
سمّ اللّه وكلْ بيمينك	عمر بن أبي سلمة	١٦٤٤٤
سماني رسول اللّه ﷺ عبد اللّه بن سلام	عبد اللّه بن سلام	٢٤١٩٠
سماني رسول اللّه ﷺ ومسح على رأسي	يوسف بن عبد اللّه بن سلام	٢٤٣٣٨
سماني رسول اللّه ﷺ يوسف	يوسف بن عبد اللّه	١٦٥١٨ ـ ١٦٥١٩ ـ ٢٤٣٣٩
السمت الصالح	ابن عباس	٢٦٩٨
سمع ابن عمر حين مات رافع	أبو بكر بن محمد	٢٤٦١٦
سمع ابن عمر رجلاً يقول	سعد بن عبيدة	٦٠٧٤
سمع ابن عمر، سئل عن نبيذ الجر	طاووس	٥١٨٧
سمع ابن عمر، صوت زمارة راع	نافع ـ مولى ابن عمر ـ	٤٩٦٥
سمع ابن عمر يقول	سعد بن عبيدة	٦٠٧٢
سمع اللّه لمن حمده	أبو هريرة	٨٢٣٦
سمع اللّه لمن حمده، ثم يسجد	عبد اللّه	٦١٧٥
سمع اللّه لمن حمده	حذيفة	٢٣٦٨٩ ـ ٢٣٧٥٥ ـ ٢٣٨٠٣
سمع اللّه لمن حمده اللّهم ربنا لك الحمد	ابن أبي أوفى	١٩٣١٤
سمع اللّه لمن حمده، ثم قام قدر	علي	١٢١٦
سمع اللّه لمن حمده ثم قام	عائشة	٢٤٩٧٧ ـ ٢٥١٧٧ ـ ٢٥٧٦٢
سمع اللّه لمن حمده، ثم يقول:	ابن عباس	٣٠٨٣

سمع الله لمن حمده	أبو هريرة	٧٤٥٨ ـ ٩٨٥٠
سمع الله لمن حمده رفع يديه	وائل بن حجر	١٩٠٧١
سمع الله لمن حمده فاستوى قائماً	أبو مسعود	١٧٢٠٤
سمع الله لمن حمده فقام	عائشة	٢٥٠٧٨
سمع الله لمن حمده، قال:	ابن عباس	١٤٨٩
سمع الله لمن حمده ـ قال: اللّهم	أبو هريرة	٩٨٣٦
سمع الله لمن حمده، قال: ربنا	ابن عمر	٤٦٧٤
سمع الله لمن حمده من الركعة	ابن عباس	٢٧٤٦
سمع الله لمن حمده، وأسمعه	ربيعة بن كعب الأسلمي	١٦٦٩١
سمع الله لمن حمده، والهوي من الليل	ربيعة بن كعب الأسلمي	١٦٦٩٢
سمع الله لمن حمده وسجد فوضع	وائل بن حجر	١٩٠٦٣
سمع جابر بن عبد الله يسأل عن	أبو الزبير	١٤٤٦٦
سمع رسول الله ﷺ أصواتاً	أنس	١٢٥٧٢
سمع رسول الله ﷺ رجلاً يقول:	ابن عباس	١٩٦٤
سمع رسول الله ﷺ لجبة خصم	أم سلمة	٢٧١٦١
سمع رسول الله ﷺ يقول في مسيره إلى خيبر	نصر بن دهر الأسلمي	١٥٦٤١
سمع عمر بن الخطاب رضي الله عنه صوت	عبد الله بن عامر بن ربيعة	١٦٦٨
سمع عمرو بن العاص رجلا يقرأ آية	أبو قيس مولى عمرو بن العاص	١٧٩٧٥
سمع معاوية يقول بالمدينة	حميد بن عبد الرحمٰن	١٧٠١٥
سمع المسلمون وهو ينادي	أنس	١٢٩٠٤
سمع المسلمون نبي الله ﷺ ينادي	أنس	١٣٨٠٩
سمع المسلمون النبي ﷺ وهو ينادي	أنس	١٢٠٤٣
سمع النبي ﷺ رجلا يثني	أبو موسى	١٩٩٢٨
سمع النبي ﷺ رجلاً يقرأ	عائشة	٢٤٨٣٩ ـ ٢٥٥٨٣
سمع النبي ﷺ رجلاً يقول	بريدة	٢٣٣٥٣
سمع النبي ﷺ رجلاً يقول	عائشة	٢٤٩٦٩
سمع النبي ﷺ رجلين وهما	سليمان بن صرد	٢٧٧٤٧
سمع النبي ﷺ صوت صبي	أبو هريرة	٩٥٧٨
سمع النبي ﷺ قال وذكر	هلب	٢٢٣١٧
سمع النبي ﷺ قراءة أبي موسى	عائشة	٢٤٥٩٨
سمع النبي ﷺ نداء صبي	أنس	١٢٩٨٦
سمع النبي ﷺ يلبي بالبيداء	أنس	١٢١١٥
السمع والطاعة على المرء	ابن عمر	٤٦٦٨ ـ ٦٢٧٨
سمعت أبا أمامة يحدث	أبو غالب	٢٢٦١٤

سمعت أبا بردة بن أبي موسى	إبراهيم بن إسماعيل	١٩٩٩١
سمعت أبا برزة وخرج	أبو طالوت العنزي	٢٠٠١٧
سمعت أبا بكر الصديق رضي الله عنه	رفاعة بن رافع	٦
سمعت أبا بكر الصديق رضي الله عنه	أبو هريرة	١٠
سمعت أبا ثعلبة الخشني صاحب	عبد الرحمٰن بن جبير	١٧٨٨٦
سمعت أبا ذر الغفاري وهو على المنبر	يزيد بن نعيم	٢١٧٠٢
سمعت أبا الطفيل وسئل هل رأيت	مهدي بن عمران المازني	٢٤٢٠٦
سمعت أبا سعيد الخدري وذكرت	شهر	١١٦٣١
سمعت أبا فاطمة وهو معنا	كثير الأعرج الصدفي	١٥٦١٢
سمعت أبا القاسم ﷺ أتي بتمر من	أبو هريرة	٩٢٥٦
سمعت أبا القاسم ﷺ يتعوذ	أبو هريرة	١٠٠٧٢
سمعت أبا موسى يقول	أبو كبشة	١٩٨٩٤
سمعت أبا هريرة قال له رجل: أنت	زياد الحارثي	١٠٨١٧
سمعت أبا هريرة ونحن في مسجد	أبو عثمان مولى	
	المغيرة بن شعبة	٩٩٤٦
سمعت أبا هريرة وهو يخطب	عياض بن دينار	٧٤٨١
سمعت أبا هريرة يحدث	سعيد بن سمعان	٨٠٩٩
سمعت أبا هريرة يحدث أبا قتادة	سعيد بن سمعان	٨٣٣٣
سمعت أبا هريرة يحدث	عبد الله بن شداد	٢٧١٤٧
سمعت أبا هريرة يحدث معاوية	يزيد بن خمير	
	عن مولى لقريش	١٠١٠٧
سمعت أبا هريرة يخبر	سعيد بن سمعان	٧٨٩٧
سمعت أبا هريرة يقول: في بيت	كريمة ابنة الخشخاش	١٠٩٨٨
سمعت أبا هريرة يقول قائماً في قصصه	سنان بن أبي سنان	١٥٨٢٩
سمعت أبا هريرة يقول: وكان يبتدىء	كليب	٩٣٣٩
سمعت أبا هريرة ينعت النبي ﷺ	أبو صالح مولى التوأمة	٩٧٨٦
سمعت ابن حجيرة يسأل القاسم	سلمة	٦٧٥٥
سمعت ابن الزبير وسأله رجل	عبد العزيز بن أسيد	١٦٢٣٠
سمعت ابن عباس وسئل هل شهدت	عبد الرحمٰن بن عابس	٣٤٨٧
سمعت ابن عباس يفتي في الصرف	أبو الجوزاء	١١٤٦٧
سمعت ابن عباس يقول لابن الزبير	عبادة بن المهاجر	٢٧٥٠٢
سمعت ابن عمر سئل عن الصلاة	حكيم	٥٥٦٦
سمعت ابن عمر ورأى رجلاً يعبث	عبد الرحمان بن علي	٥٠٤٣
سمعت ابن عمر وسأله رجل	طاوس	٥٠٧٢

سمعت ابن عمر يحدث عن النبي ﷺ	عبد الله بن دينار	٥٠٧٥ ـ ٥٠٧٦
سمعت أبي وسأله فقال: كان	طارق بن أشيم	١٥٩٧٧
سمعت أبي وقد كان أدرك	معاوية أبي أياس	١٦٣٥٦
سمعت أبي وهو بحضرة	أبو بكر بن عبد الملك	١٩٩١٦
سمعت أذناي من رسول الله ﷺ	جابر	١٥١٤٢
سمعت أذناي ووعى قلبي من	سعد	١٥٥٣
سمعت أذناي ووعاه قلبي	سعد	٢٠٦٦٧
سمعت أسامة بن زيد يحدث	إبراهيم بن سعد	٢٢١٧١
سمعت الأغر ـ رجلاً من جهينة	أبو بردة	١٨٠٠١
سمعت أم سلمة زوج	شهر بن حوشب	٢٧٠٨٥
سمعت أنساً قال له	عاصم الأحول	١٤٠٣١
سمعت أنساً يحدث عن	قرة بن أبي أياس	١٣٣٥٤
سمعت أنساً يقول لامرأة من	ثابت	١٢٤٨٥
سمعت الأنصار أن أبا عبيدة قدم	المسور بن مخرمة	١٩١٢٣
سمعت أنه يقطع الصلاة الكلب الأسود	عطاء	٢٥٧٢٢
سمعت أهل الجاهلية يطوفون	سباع بن ثابت	٢٧٦٨١
سمعت البراء يحدث قوماً فيهم	ابن أبي ليلى	١٨٧٨٣ ـ ١٨٨٩٦
سمعت بكاء صبي فظننت	أنس	١٣٧٣٦
سمعت ثابتاً البناني وسأله	إسحاق	١٢٥٠٢
سمعت جابر بن سمرة	سماك	٢١٠٩٢ ـ ٢١٣٠٣
سمعت جابر بن عبد الله وهو	سعيد بن أبي كرب أو شعيب بن أبي كرب	١٥٠٢٨
سمعت جابر بن عبد الله وهو بمكة	عطاء بن أبي رباح	١٤٥٢٦
سمعت جابر بن عبد الله يقول	أبو الزبير	١٤٤٧٧
سمعت جريراً يقول حين مات المغيرة	زياد بن علاقة	١٩٤٠٧
سمعت الحارث بن أقيش يحدث	عبد الله بن قيس	١٨٠١٣
سمعت حبي أبا القاسم ﷺ	أبو هريرة	١٠٢٩٧
سمعت الحسن بن محمد بن علي	بشير بن أبي بشير مولى ال الزبير	١٥٠٨٥
سمعت حماد بن زيد وذكر	سليمان بن حرب	٢٨١٣٨
سمعت حمران بن أبان يحدث	جامع بن شداد	٥٠٣
سمعت خليلي أبا القاسم ﷺ يقول	أبو هريرة	٩٧٠٢
سمعت رجلاً سأل ابن عمر عن الحجر	الزبير بن عربي	٦٣٩٦
سمعت رجلاً سأل ابن عمر أوهو سأل	مورق العجلي	٥٠٥٢
سمعت رجلاً سأل عبد الله بن عمر	زيد بن أسلم	٥٣٩٨
سمعت رجلاً سأل علياً رضي الله عنه	حجية بن عدي	٨٢٦

سمعت رجلاً سأل النبي ﷺ	جابر بن سمرة	٢١١١٠ ـ ٢١٢٢٨
سمعت رجلاً عند المغيرة	زياد بن علاقة	١٨٣٩٧
سمعت رجلاً في بيت أبي عبيدة	عمرو بن مرة	٦٥٠٩
سمعت رجلاً في جنازة حذيفة	ربعي	٢٣٦٩٦
سمعت رجلاً في سوق عكاظ	رجل	٢٣٥٣٨
سمعت رجلاً قال	يعقوب بن عاصم بن عروة	٦٥٥٥
سمعت رجلاً قال لابن الزبير	عبد العزيز بن أسيد	١٦١٩٦
سمعت رجلاً قرأ آية	ابن مسعود	٤٣٦٣
سمعت رجلاً من أصحاب النبي ﷺ يقال له	أيمن بن نابل أبو عمران	١٥٤٨٦
سمعت رجلاً من أصحاب النبي ﷺ	يزيد بن أبي كبشة	٢٣٥١٨
سمعت رجلاً من بني سلمة يحدث	نافع	٤٥٩٧
سمعت رجلاً من مزينة	عبدالله بن عمرو	٦٦٨٣ ـ ٦٩٣٦
سمعت رجلاً وصفه	أبو التياح	١٩٩٥٢
سمعت رجلاً يسأل أبا هريرة	زياد الحارثي	٩٩٠٥ ـ ١٠٩٥٠
سمعت رجلاً يسأل عبد الله بن مسعود	الأسود	٤٣٨٢
سمعت رجلاً يستغفر لأبويه وهما	علي	٧٧١ ـ ١٠٨٥
سمعت رجلاً يقرأ	عبد الله	٣٧٢٤ ـ ٣٨٠٣ ـ ٣٩٠٧ ـ ٣٩٠٨
سمعت رجلاً يقرأ فقلت من أقرأك	أبيّ بن كعب	٢١٤٧٠
سمعت رجلاً يقول لجابر	عمرو بن عبد الرحمان بن جرهد	١٤٩٥٣
سمعت رسول الله ﷺ أبا القاسم	أبو هريرة	٧٩٦١
سمعت رسول الله ﷺ أصغيت	النعمان بن بشير	١٨٥٧٤
سمعت رسول الله ﷺ بأذني	ابن عمر	٥٠٥٠
سمعت رسول الله ﷺ جهاراً	عمرو	١٧٩٥٧
سمعت رسول الله ﷺ حين أذن	جابر	١٤٩٢٩
سمعت رسول الله ﷺ حين افتتح الصلاة	جبير بن مطعم	١٦٨٨٢
سمعت رسول الله ﷺ حين أمر	مطيع	١٥٤٨٤ ـ ١٨٠٢٤
سمعت رسول الله ﷺ حين خرج	جابر	١٥٢٣٧
سمعت رسول الله ﷺ ذات يوم	أبو ذر	٢١٧٩٩
سمعت رسول الله ﷺ الصادق	أبو هريرة	٩٩٤١
سمعت رسول الله ﷺ الصادق المصدوق	أبو ذر	٢١٧٠٦
سمعت رسول الله ﷺ قلت	النعمان بن بشير	١٨٦٠٢
سمعت رسول الله ﷺ على المنبر	ابن عمر	٦٣٢٧
سمعت رسول الله ﷺ على المنبر	عبد الله بن عمرو	٦٥٤٢
سمعت رسول الله ﷺ على المنبر	بقيرة	٢٧٦٧٠
سمعت رسول الله ﷺ عند حجرة عائشة	ابن عمر	٥٣٧٨

سمعت رسول الله ﷺ في حجة الوداع	سبرة بن معبد	١٥٤١٣
سمعت رسول الله ﷺ في حجة الوداع	جابر بن سمرة	٢١٢٤٥
سمعت رسول الله ﷺ في خطبته	أبو أمامة الباهلي	٢٢٦٥٠
سمعت رسول الله ﷺ في هذا اليوم	أبو بكر	١٠
سمعت رسول الله ﷺ في هذا	معاوية	١٧٠١٥
سمعت رسول الله ﷺ في يوم	جابر	١٥١٦٧
سمعت رسول الله ﷺ قائما على	عبد الله بن عمر	٦٠٢٥
سمعت رسول الله ﷺ قبل أن	عائشة	٢٦٤٧٣
سمعت رسول الله ﷺ قرأ	جبير بن مطعم	١٦٩٠٥
سمعت رسول الله ﷺ قرأ هذه	أنس بن مالك	١٣٥٨٣
سمعت رسول الله ﷺ كثيراً ما	أنس	١٣٣٣٧
سمعت رسول الله ﷺ مرتين	أبو سعيد	١١٩٠٣
سمعت رسول الله ﷺ نهى أن	عبد الله بن عمر	٦١٣٥
سمعت رسول الله ﷺ نهى أن	عائشة	٢٥٦٠٠
سمعت رسول الله ﷺ نهى أن يمسك	علي بن أبي طالب	٥٨٧
سمعت رسول الله ﷺ نهى أن يُمنع نقع	عائشة	٢٦٨٤٢
سمعت رسول الله ﷺ نهى عن النامصة	ابن مسعود	٣٩٤٥
سمعت رسول الله ﷺ وأتاه	عبد الله بن عمرو	٦٩٥٧
سمعت رسول الله ﷺ وأوماً	النعمان بن بشير	١٨٥٥٨
سمعت رسول الله ﷺ وذكر الجمعة	أوس بن أوس	١٦٢٧٥
سمعت رسول الله ﷺ ورجلاً	عبدالله بن عمرو	٦٨٩١
سمعت رسول الله ﷺ وسأله	ابن عمر	٥٠٥٨
سمعت رسول الله ﷺ وسأله	عبد الرحمٰن بن يعمر	١٨٩٨٠
سمعت رسول الله ﷺ وسئل عن	الصعب بن جثامة الليثي	١٦٨٠٢
سمعت رسول الله ﷺ وسئل عن العزل	جدامة بنت وهب	٢٧٥٧٦
سمعت رسول الله ﷺ وكنت	النعمان بن بشير	١٨٥٧٤
سمعت رسول الله ﷺ ولا أدري	أنس	١٣٩٠٩
سمعت رسول الله ﷺ وهو بالعقيق	عمر	١٦١
سمعت رسول الله ﷺ وهو بعرفة	الزبير بن العوام	١٤٢١
سمعت رسول الله ﷺ وهو على	المسور بن مخرمة	١٩١٣٤
سمعت رسول الله ﷺ وهو على	ابن عمر	٣٩٢٠ _ ٥٠٦٨
سمعت رسول الله ﷺ وهو على	أبو هريرة	٧٧٥٥
سمعت رسول الله ﷺ وهو عند	أم سلمة	٢٧٢٥٠
سمعت رسول الله ﷺ وهو بأثر	عبادة بن الصامت	٢٣١٦٥
سمعت رسول الله ﷺ وهو يحدث	جابر	١٥١٠٠
سمعت رسول الله ﷺ وهو يخطب	جبير بن مطعم	١٦٨٧٥

سمعت رسول الله ﷺ وهو يخطب الناس	أبو سعيد الخدري	١١٨٣٨
سمعت رسول الله ﷺ وهو يدعونا	عرباض	١٧٢٨٢
سمعت رسول الله ﷺ وهو يسأل	ابن عمر	٤٨٠٣
سمعت رسول الله ﷺ وهو يقرأ	أسماء	٢٧٤٩٥
سمعت رسول الله ﷺ وهو يومئذ على الجدعاء	أبو أمامة	٢٢٦١٣
سمعت رسول الله ﷺ يأمر أن	جابر	١٤٦٦٤
سمعت رسول الله ﷺ يأمر	فضالة بن عبيد	٢٤٤٣٣
سمعت رسول الله ﷺ يحكي	عبادة بن الصامت	٢٢٤١٤
سمعت رسول الله ﷺ يحكي عن ربه	معاذ بن جبل	٢٢٤١٤
سمعت رسول الله ﷺ يخطب	النعمان بن بشير	١٨٦٢٧
سمعت رسول الله ﷺ يخطب بعرفات	أم الحصين	٢٧٨١٢
سمعت رسول الله ﷺ يخطب بمنى	جابر بن سمرة	٢١٢٤٤
سمعت رسول الله ﷺ يخطب في	أم الحصين	١٦٧٦٦
سمعت رسول الله ﷺ يخطب الناس	أبو أمامة	٢٢٥١٤
سمعت رسول الله ﷺ يخطب يقول	عامر بن ربيعة	١٥٧٦٨
سمعت رسول الله ﷺ يدعو	بسر بن أرطاة	١٧٧٧٨
سمعت رسول الله ﷺ يذكر	سهل بن حنيف	١٦٠٧٣
سمعت رسول الله ﷺ يذكر فتنة	مرة بن كعب	١٨٢٣٦
سمعت رسول الله ﷺ يذكره	بريدة	٢٠٠٥٢
سمعت رسول الله ﷺ يرغب	أبو هريرة	٧٢٧٩ ـ ٧٨٦٨
سمعت رسول الله ﷺ يروي	عبادة بن الصامت	٢٣١٦٤
سمعت رسول الله ﷺ يستعيذ	عائشة	٢٦٨٥٨
سمعت رسول الله ﷺ يعلم من أسلم	طارق بن أشيم	١٥٩٧٦
سمعت رسول الله ﷺ يقرأ	أسماء بنت يزيد	٢٨١٢١ ـ ٢٨١٤٧
سمعت رسول الله ﷺ يقرأ بين الركن	عبد الله بن السائب	١٥٤٧٤
سمعت رسول الله ﷺ يقرأ في صلاة العشاء	البراء بن عازب	١٨٧٦٥
سمعت رسول الله ﷺ يقرأ في صلاة	أبو ليلى	١٩٢٦٥
سمعت رسول الله ﷺ يقرأ في الفجر	عمرو بن حريث	١٨٩٤٠
سمعت رسول الله ﷺ يقرأ في الفجر	قطبة بن مالك	١٩١١٠
سمعت رسول الله ﷺ يقرأ في المغرب	جبير بن مطعم	١٦٨٩٥
سمعت رسول الله ﷺ يقرؤها	عبد الله بن مسعود	٤٤٠٠
سمعت رسول الله ﷺ يقول إذا انصرف	معاوية	١٧٠١٣
سمعت رسول الله ﷺ يقول: انظروا قريشاً	عامر بن شهر	١٥٦٢١
سمعت رسول الله ﷺ يقول	أبو زهير الثقفي	٢٨١٩٧
سمعت رسول الله ﷺ يقول حين قرأ	نعيم بن مسعود	١٦٠٨٥
سمعت رسول الله ﷺ يقول عام الفتح	جابر	١٤٥٤٩

سمعت رسول الله ﷺ يقول على المنبر	أبو هريرة	٩٧٣٥
سمعت رسول الله ﷺ يقول على المنبر	أبو سعيد الخدري	١١١٥٥ ـ ١١٦١٢
سمعت رسول الله ﷺ يقول على المنبر	عقبة بن عامر	١٧٥٨٢
سمعت رسول الله ﷺ يقول على المنبر	أبو قتادة	٢٢٩٨٩
سمعت رسول الله ﷺ يقول على هذه الأعواد	معاوية	١٦٩٧٥ ـ ١٦٩٨٥
سمعت رسول الله ﷺ يقول على هذا المنبر	ابن عمر	٤٨٦٨ ـ ٥٩٦١
سمعت رسول الله ﷺ يقول على هذا المنبر	أبو قتادة	٢٢٩٠٥
سمعت رسول الله ﷺ يقول عن الله	واثلة بن الأسقع	١٧١٠٤
سمعت رسول الله ﷺ يقول عند انقضاء	أبو أمامة	٢٢٦١١
سمعت رسول الله ﷺ يقول ـ فلا	أنس	١٢٨٣٥
سمعت رسول الله ﷺ يقول في حجة الوداع	جابر بن سمرة	٢١٠٩٩ ـ ٢١١٣٠
سمعت رسول الله ﷺ يقول في الحوض	أبو برزة	٢٠٠١٧
سمعت رسول الله ﷺ يقول في الطاعون	جابر	١٤٨٥٣
سمعت رسول الله ﷺ يقول في غزوة تبوك	جابر	١٤٧٣١
سمعت رسول الله ﷺ يقول في هاتين الآيتين	أسماء بنت يزيد	٢٨١٦٣
سمعت رسول الله ﷺ يقول قبل موته	جابر	١٤٥٨٦
سمعت رسول الله ﷺ يقول لأزواجه	أم سلمة	٢٧٠٩٤
سمعت رسول الله ﷺ يقول لثوبان	أبو هريرة	٨٦٩٨
سمعت رسول الله ﷺ يقول لرجل	سلمة بن الأكوع	١٦٦١٣
سمعت رسول الله ﷺ يقول لعلي	أم سلمة	٢٧٠٤٠
سمعت رسول الله ﷺ يقول للأنصار	البراء	١٨٧٨٣
سمعت رسول الله ﷺ يقول للشونيز	أبو هريرة	٧٦٢٦
سمعت رسول الله ﷺ يقول له:	سعد	١٦٠٨
سمعت رسول الله ﷺ يقول وأنا	رافع بن عمرو المزني	٢٠٦٠٦
سمعت رسول الله ﷺ يقول: وسأله	عبد الرحمٰن بن يعمر	١٨٩٨٢
سمعت رسول الله ﷺ يقول ولا	أنس	١٢٨٣٤
سمعت رسول الله ﷺ يقول ولو أشاء	رميثة	٢٧٣٢٩
سمعت رسول الله ﷺ يقول وهو	أنس	١٢٨٨٠
سمعت رسول الله ﷺ يقول وهو الصادق	عبد الله بن مسعود	٣٩٣٤
سمعت رسول الله ﷺ يقول وهو على درج	ابن عمر	٤٩٢٦
سمعت رسول الله ﷺ يقول وهو على	أسماء	٢٧٥١١
سمعت رسول الله ﷺ يقول وهو على المنبر	عقبة بن عامر	١٧٥٦٨
سمعت رسول الله ﷺ يقول وهو يرمي	سليمان بن عمرو بن الأحوص عن أمه	١٦١٨٦
سمعت رسول الله ﷺ يقول يوم فتح مكة	الحارث بن مالك بن برصاء	١٥٤٨١ ـ ١٩٢٢٩
سمعت رسول الله ﷺ يقول يوم فتح مكة	مطيع	١٨٠٢٣

سمعت رسول الله ﷺ يلبي	ابن عمر	٤٨٩٥
سمعت رسول الله ﷺ يلبي	أنس	١١٩٨٠
سمعت رسول الله ﷺ يلعن المتنمصات	عبد الله بن مسعود	٣٩٥٥
سمعت رسول الله ﷺ ينعت الزيت	زيد بن أرقم	١٩٥٤٢
سمعت رسول الله ﷺ ينهى أن تصبر بهيمة	ابن عمر	٥٦٨٢
سمعت رسول الله ﷺ ينهى أن يباشر	جابر	١٥٣١٩
سمعت رسول الله ﷺ ينهى أن يسافر	ابن عمر	٥٤٦٥
سمعت رسول الله ﷺ ينهى أن يقعد	جابر	١٤١٩٦
سمعت رسول الله ﷺ ينهى أن يمسك	علي	١١٨٦
سمعت رسول الله ﷺ ينهى أن ينتبذ التمر	معبد بن كعب بن مالك عن أمه	٢٤٤٢٩
سمعت رسول الله ﷺ ينهى عن اختناث	أبو سعيد الخدري	١١٦٨٥
سمعت رسول الله ﷺ ينهى عن بيع حبل	ابن عمر	٥٤٦٦
سمعت رسول الله ﷺ ينهى عن ثلاث	عبد الرحمٰن بن شبل	١٥٦١٧
سمعت رسول الله ﷺ ينهي عن الجر الأخضر	عبد الله بن أبي أوفى	١٩٣٥٧
سمعت رسول الله ﷺ ينهى عن الجر	ابن عمر	٤٩١٤
سمعت رسول الله ﷺ ينهي عن الدباء	عبد الله بن مُغفل	١٦٩١٨
سمعت رسول الله ﷺ ينهي عن صيام	أبو سعيد الخدري	١١٦٦٠
سمعت رسول الله ﷺ ينهى عن قتل	أبو أيوب	٢٣٩٨٨
سمعت رسول الله ﷺ ينهى عن كل مزفت	أبو أيوب	٢٣٩٠٩
سمعت رسول الله ﷺ ينهى عن لطم خدود	المقدام	١٧٣١٢
سمعت رسول الله ﷺ ينهى عن النعي	حذيفة	٢٣٨٤٨
سمعت رسول الله ﷺ ينهى النساء	ابن عمر	٤٧٤٠
سمعت رسول الله ﷺ يهل	عبد الله بن عمر	٦١٤٦
سمعت رسول الله ﷺ يوصي	أبو أمامة	٢٢٦٥٤
سمعت رسول الله ﷺ يوم جمعة	جابر بن سمرة	٢١١١٥
سمعت رسول الله ﷺ يوماً	جابر	١٤٧٤٦
سمعت سالماً وسئل عن رجل طلق	حنظلة	٥٢٧٢
سمعت سعداً ـ وهو أول من رمى	أبو عثمان	١٤٩٧
سمعت سمرة يخطب	رجل	٢٠٣٥٣
سمعت عاصم بن عمرو البجلي يحدث	شعبة	٨٦
سمعت عائذ بن عمرو	أبو شمر	٢٠٩١٤
سمعت عائشة ابنة طلحة	عمر بن سويد	٢٥٠٠٧
سمعت عائشة تقول لعبد الرحمٰن	سالم الدوسي	٢٥٠٥٠
سمعت عبد الله بن الزبير وهو	الشعبي	١٦٢٢٧
سمعت عبد الله بن الزبير وهو	ثوير	١٦٢٣١
سمعت عبد الله بن الزبير في يوم	وهب بن كيسان	١٦٢٠٧

سمعت عبد الله بن عمر بن الخطاب	ابن أبي النعيم	٥٥٦٨
سمعت عبد الله بن عمرو سأله رجل	طاووس	٦٤٤١
سمعت عبد الله بن عمر وعبد الله بن عباس	عبد الله بن شريك العامري	٦٢٤٠
سمعت عبد الله بن عمر يقول	سعيد بن المسيب	٤٦٢٩
سمعت عبد الله بن عمرو يقول	مسافع بن شيبة	٧٠٠٠
سمعت عبيد بن عمير وهو يقص	يعفر بن روذي	٥٦١٠
سمعت عبيد بن القعقاع يحدّث	سعيد الجريري	١٦٧١٦ ـ ٢٣٥٧٥
سمعت عتبة بن غزوان	خالد بن عمير	٢٠٨٨٦
سمعت عثمان بمنى يقول: يا أيها الناس	أبو صالح مولى عثمان	٤٤٢
سمعت عثمان بن عفان رضي الله عنه	موسى بن طلحة	٥٤٠
سمعت عثمان رضي الله عنه يخطب	سعيد بن المسيب	٤٤٤
سمعت عثمان رضي الله عنه يخطب فقال	عباد بن زاهر	٥٠٤
سمعت عثمان يقول على	أبو صالح «	٤٦٩ ـ ٥٥٨
سمعت عدي بن حاتم وأتاه رجل	تميم بن طرفة	١٨٤٥٤
سمعت عدي بن حاتم ـ وكان لنا	الشعبي	١٨٤٤٤
سمعت عروة بن الزبير يحدث	أبو بكر بن حزم	٢٧٨٣٦
سمعت عقبة بن عامر الجهني يقول:	عبد الرحمٰن بن شماسة	١٧٤٦٠
سمعت علي بن أبي طالب رضي الله عنه	حجية بن عدي	١٠٢٢
سمعت علي بن أبي طالب رضي الله عنه	الحسين	١٣٣٤
سمعت علياً في الرحبة وهو	زاذان ابن عمر	٦٤١
سمعت علياً يقول على المنبر	عبد خير الهمداني	٩٠٩
سمعت علياً يقول: قبض	عبد خير	١٠٥٩
سمعت عماراً مولى بني هاشم	يونس	٧٩٦٠
سمعت عمر بن الخطاب رضي الله عنه يقول	عبد الله بن الزبير	١٢٣
سمعت عمر بن الخطاب يقول في يوم الجابية	باشرة بن سمي	١٦١٠٠
سمعت عمر بن الخطاب رضي الله عنه يقول لطلحة	جابر بن عبد الله	١٨٧
سمعت عمر بن الخطاب رضي الله عنه يقول لكعب	عبيد بن آدم	٢٦١
سمعت عمر بن عبد العزيز	عبد الله بن حميد	٢٠٨٠٠
سمعت عمر يخطب وهو يقول	سيار	٢١٧
سمعت عمر يقول	مالك بن أوس	١٧٢ ـ ١٣٩١ ـ ١٤٠٦ ـ ١٥٥٠
سمعت عمر يقول لعبد الرحمٰن وطلحة	مالك بن أوس	١٦٥٨
سمعت عمرو بن العاص يقول: وهو	علي بن رباح	١٧٩٦٨
سمعت غير مرة وغير مرتين	سعد بن عبادة	٢٢٨٣٠
سمعت كريب بن أبرهة وهو جالس	ثوبان بن شهر	١٧٣٣٨ ـ ١٧٣٣٩

سمعت كعب بن عجرة يقول:	عبد الله بن معقل	١٨٣٠٠
سمعت كعب بن مالك يحدث	عبد الله بن كعب	١٥٨٨٢ _ ١٥٨٨٣
سمعت كلمتين، من النبي ﷺ	عامر بن شهر	١٥٦٢١
سمعت مروان وهو يسأل أبا سعيد الخدري	أبو المثنى الجهني	١١٦٧٧
سمعت مروان يسأل أبا سعيد الخدري	أبو المثنى	١١٥٦٢
سمعت مروان يقول لأبي هريرة	يزيد بن شريك العامري	١٠٩٤٠
سمعت مسلمة بن مخلد وهو قاعد	هشام	١٧٥٦٧
سمعت شيخاً بمكة في إمارة الحجاج	أبو يعفور	١٩٠
سمعت معاوية بن أبي سفيان	يزيد بن الأصم	١٦٩٧٤
سمعت معاوية بن أبي سفيان	عمير بن هانىء	١٧٠٥٦
سمعت معاوية بن أبي سفيان يقول	جرير بن عبد الله	١٦٩٩٨
سمعت معاوية على المنبر بمكة	عبد الله بن علي	١٦٩٩٧ _ ١٧٠٥٤
سمعت معاوية وكان قليل الحديث	أبو إدريس	١٧٠٣١
سمعت معاوية وكان قليل الحديث	معبد الجهني	١٧٠٢٧
سمعت معاوية يخطب	محمد بن كعب القرظي	١٧٠١٨
سمعت معاوية يخطب يقول	أبو عبد الله الشامي	١٩٥٠٥
سمعت معاوية يقول: إذا أتاه	عيسى بن طلحة	١٧٠٢٢
سمعت معاوية يقول على هذا المنبر	أبو عبد ربه	١٦٩٧٨
سمعت من رسول الله ﷺ أربعاً	أبو سعيد الخدري	١١٣١٤
سمعت مؤذن النبي ﷺ في ليلة	نعيم بن النحام	١٨٠٩٨
سمعت موسى بن أنس قال	عبد الله بن المختار	١٣٧٨٠
سمعت النبي ﷺ إذا أذن	معاوية بن أبي سفيان	١٧٠٤٦
سمعت النبي ﷺ بالحديبية	أم كرز الكعبية	٢٧٦٨٠
سمعت النبي ﷺ بعرفات يخطب	أم الحصين	٢٧٨٠٤
سمعت النبي ﷺ بعرفات يخطب	أم الحصين	٢٧٨٠٦
سمعت النبي ﷺ سئل عن صلاة	ابن عمر	٤٥٧١
سمعت النبي ﷺ سئل كيف	عبدالله بن عمر	٤٥٥٩
سمعت النبي ﷺ عام الفتح	عبدالله بن عمرو	٦٩٩٧
سمعت النبي ﷺ على المنبر	ابن عمر	٥٠٠٨
سمعت النبي ﷺ على المنبر يقرأ:	صفوان	١٨١٢٥
سمعت النبي ﷺ قبل موته	جابر	١٤١٧١ _ ١٤٥٣٥
سمعت النبي ﷺ قرأ	وائل بن حجر	١٩٠٤٧
سمعت النبي ﷺ قرأ في الفجر	عمرو بن حريث	١٨٩٤٥
سمعت النبي ﷺ نهى أن	جابر	١٤٧٠٢
سمعت النبي ﷺ وأنا وصيف يقول	رافع	١٥٥٩٣
سمعت النبي ﷺ ورأى رجلاً سميناً	جعدة	١٥٩٦٢

سمعت النبي ﷺ وهو واقف	أم الحصين الأحمسية	٢٧٨٠٩
سمعت النبي ﷺ وهو يقول	عبد الله بن عمر	٦٠٣١
سمعت النبي ﷺ يتعوذ من	أم خالد بنت خالد	٢٧٥٩٨
سمعت النبي ﷺ يجهر بآمين	وائل	١٩٠٧٤
سمعت النبي ﷺ يخطب	أم الحصين	٢٣٦٢٢
سمعت النبي ﷺ يخطب وهو يقول:	ابن عباس	١٩١٣
سمعت النبي ﷺ يخطب يقول	ابن عباس	١٩١٧
سمعت النبي ﷺ يذكر النساء	عبد الله بن زمعة	١٦٣٢٢
سمعت النبي ﷺ يسأل عن الرطب	سعد	١٥٤٤
سمعت النبي ﷺ يسأل عن الماء	ابن عمر	٤٦٠٥ ـ ٤٩٦١
سمعت النبي ﷺ يقرأ	البراء	١٨٨٨٥ ـ ١٨٩١٥
سمعت النبي ﷺ يقرأ	أسماء بنت يزيد	٢٨١٤٨
سمعت النبي ﷺ يقول	أبو زهير	١٥٥١٨
سمعت النبي ﷺ يقول حين يسلم	المغيرة	١٨٣١٩
سمعت النبي ﷺ يقول على المنبر:	ابن عمر	٤٩٤٢
سمعت النبي ﷺ يقول في	عائشة	٢٤٧١٩ ـ ٢٥٥١٠
سمعت النبي ﷺ يقول في سكة	حذيفة	٢٣٨٣٦
سمعت النبي ﷺ يقول في مرضه	عائشة	٢٥٩٤٧
سمعت النبي ﷺ يقول قبل أن يموت	جابر	١٥١٩٥
سمعت النبي ﷺ يقول في التطوع	جبير بن مطعم	١٦٨٦٠
سمعت النبي ﷺ يقول قبل موته	جابر	١٤٤٣٩
سمعت النبي ﷺ يوم فتح مكة	الحارث	١٥٤٨٠
سمعت النبي ﷺ يقول وسأله	هلب	٢٢٣١١
سمعت النبي ﷺ يقول وهو واقف بعرفة	أم الحصين	٢٧٨١٣
سمعت النبي ﷺ يقول: يوم	البراء بن عازب	١٨٦٦٠
سمعت النبي ﷺ يلبي	أنس	١١٩٨٣
سمعت النبي ﷺ ينهى أن يقعد	جابر	١٤١٩٥
سمعت النعمان بن بشير يخطب	عامر	١٨٥٦٠
سمعت النعمان بن بشير يخطب	أبو إسحاق	١٨٥٨٠
سمعت النعمان بن بشير يخطب	سماك بن حرب	١٨٥٥٠ ـ ١٨٥٨٨
سمعت هشام بن حكيم بن حزام يقرأ	عمر بن الخطاب	١٥٨ ـ ٢٧٧ ـ ٢٩٧ ـ ٢٣٧٥
سمعت يحيى بن وثاب أنه سأل	أبو إسحاق	٥١٢٨
سمعته أذناي ووعاه قلبي من	سعد	١٥٠٤
سمعته وهو في عشرة من أصحاب	أبو حميد الساعدي	٢٣٩٩٧

سمعته يقرأ يعني النبي ﷺ	عبد الله بن مغفل	١٦٩١٢
سمعته ينهى عن قيل وقال وعن	المغيرة بن شعبة	١٨٤٢١
سمعنا رسول الله ﷺ يقول في الصرف	البراء بن عازب	١٩٥٤٥
سمعنا رسول الله ﷺ يوم غدير	نفر من الأنصار	٢٣٩٥٩
سمعني أبي وأنا أقرأ	ابن عبد الله بن مغفل	٢٠٨٣٢
سمعني أبي وأنا أقول	يزيد بن عبد الله	١٦٩٠٩
سمعني رسول الله ﷺ وأنا أحلف بأبي	عمر	٢٤١
سمعه من علي ـ يعني على منبر الكوفة	عائش بن أنس	١٩٠٩٨
سمعه النبي ﷺ وهو يقول يا حرام	رجل	١٥٩٥٩
سموا باسمي ولا تكنوا بكنيتي	أنس	١٢٧٦١
سمى الحرب خدعة	أبو هريرة	٨١٣٨
سمى رسول الله ﷺ الحرب	علي بن أبي طالب	١٠٣٤
سمى لنا رسول الله ﷺ	أبو موسى الأشعري	١٩٧٥٤ ـ ١٩٨٥٠ ـ ١٩٨٨٥
سميتهم بأسماء ولد هارون	علي	٧٦٩
سميتموه بأسماء فراعنتكم	عمر	١٠٩
سن رسول الله ﷺ الصلاة في السفر	ابن عباس	٢١٥٦
سنفعل قال: فلما أصبح	عتبان بن مالك	١٦٥٩٦
سنة أبيكم إبراهيم قالوا: ما لنا	زيد بن أرقم	١٩٤٩٨
سنة رسول الله ﷺ أحق أن	عائشة	٢٥٢٥٧
السنور من أهل البيت	أبو قتادة	٢٣٠١٤
سهام الإسلام الصوم والصلاة	عائشة	٢٥٧٨٥
السواك مطهرة للفم مرضاة للرب	أبو بكر الصديق	٧ ـ ٦٢
السواك مطهرة للفم مرضاة للرب	عائشة	٢٤٧٠٧ ـ ٢٤٨٣٦ ـ ٢٥٤٣٨
السواك مطيبة للفم مرضاة للرب	عائشة	٢٥٦٤٨
سوّوا صفوفكم، فإن تسوية	أنس	١٢٨٤٤ ـ ١٣٦٩٩ ـ ١٣٩٣٨ ـ ١٤٠١٤ ـ ١٤١٤٢
سووا صفوفكم وأحسنوا ركوعكم	أبو هريرة	٧١٩٨ ـ ١٠٥٧٢
سوّوا صفوفكم وحاذوا	أبو أمامة	٢٢٦١٩
سوّوا قبوركم بالأرض	فضالة بن عبيد	٢٤٤٥٩
سيأتي أناس من أمتي يوم القيامة	عبد الله بن عمرو	٦٦٥٠
سيأتي على الناس زمان يقل علماؤه	أبو ذر	٢١٦٩٩
سيأتي قوم يقيمونه كما يقام القدح	جابر	١٥٣٤٦
سيجيء قوم يتكلمون بكلمة الحق	علي	١٢٥٥
سيجيء قوم يقرؤون القرآن	عمران بن حصين	٢٠١٢٦ ـ ٢٠١٨٦
سيحان وجيحان والنيل والفرات	أبو هريرة	٧٨٧٣ ـ ٩٦٧٢
سيخرج أناس من أمتي من	عبد الله بن عمرو	٦٨٧١

سيخرج أهل مكة لا يعبر بها	عمر بن الخطاب	١٥٢
سيخرج من أمتي أقوام تجاري بهم	معاوية	١٧٠٦١
سيخرج قوم أحداث	أبو بكرة	٢٠٦٥٣
سيخرج قوم من النار قد احترقوا	أبو سعيد الخدري	١١٧٥٥
سيخرج ناس من النار قد احترقوا	أبو سعيد	١١٨٧٧
سيد الاستغفار اللهم أنت ربي	شداد بن أوس	١٧٢٦٠
سيد الاستغفار أن يقول العبد	شداد بن أوس	١٧٢٤٠
السيد الله	عبدالله بن الشخير	١٦٤١٦ ـ ١٦٤٣٥
سيد الأيام يوم الجمعة وأعظمها عنده	أبو لبابة	١٥٦٣٣
سيّد ولد ادم يوم القيامة	حذيفة	٢٣٦٨٤ ـ ٢٣٦٨٥ ـ ٢٣٦٨٦ ـ ٢٣٦٨٧
السير ما دون الخبب فإن يك	عبد الله بن مسعود	٣٧٣٤ ـ ٣٩٣٩
السير دون الخبب فإن يك خيراً	عبد الله	٣٩٧٨
سيصالحكم الروم صلحا آمنا	رجل من أصحاب رسول الله ﷺ	٢٣٥٤٤
سيصالحكم الروم صلحاً آمناً	ذو مخمر	٢٣٨٧٣
سيصدقون ويجاهدون إذا أسلموا	جابر	١٤٧٣٠
سيصير الأمر إلى أن تكون	ابن حوالة	١٧١٣٠
السيف لا يمحو النفاق	عتبة	١٧٨٠٧
سيف من سيوف الله خالد بن الوليد	عبد الله بن جعفر	١٧٥٠
سيفتح عليكم الشام، وإن بها مكاناً	رجل من أصحاب النبي ﷺ	٢٢٦٧٩
سيقتل أمير وينتزى	عثمان	٤٧٩
سيقدم عليكم قوم هم أرق	أنس	١٣٣٦٧
سيكون أجناد مجندة، شام ويمن	ابن حوالة الأزدي	٢٢٨٥٦
سيكون أمراء بعدي يصلون الصلاة لوقتها	عامر	١٥٧٨١
سيكون أمراء بعدي يقولون ما لا	ابن مسعود	٤٣٦٢
سيكون أمراء تعرفون وتنكرون	أم سلمة	٢٧١٤١
سيكون أمراء يشغلهم أشياء	عبادة بن الصامت	٢٤٣٥٣
سيكون أمراء يعرفون وينكرون	أم سلمة	٢٧٢٦٤
سيكون أمراء يغشاهم غواش	أبو سعيد	١١٨٩٥
سيكون بعدي قوم من هذه	أبو ثعامة	١٦٩٢٤
سيكون جند بالشام	عبد الله بن حوالة	٢٠٦٢٥
سيكون عليكم أمراء يأمرونكم	ابن عمر	٥٧٠٢
سيكون في اخر الزمان	أبو هريرة	٧٠٨٣
سيكون في أمتي أقوام يكذبون بالقدر	عبد الله بن عمر	٥٦٣٩

سيكون في أمتي خلاف وفرقة	أبو سعيد	١٣٣٧١
سيكون في أمتي دجالون كذابون	أبو هريرة	٨٥٨٠
سيكون في أمتي كذابون ثلاثون	ثوبان	٢٢٧٥٧
سيكون في هذه الأمة مسخ	ابن عمر	٥٨٦٧
سيكون قوم لهم عهد	رجل عن النبي ﷺ	١٦٧٠٧ ـ ٢٣٥٦٦
سيكون قوم يأكلون بألسنتهم كما	سعد	١٥١٧
سيكون لي ثم مال وولد	خباب	٢١٣٩١
سيكون من بعدي أئمة يميتون	شداد	١٧٢٥٢
سئل ابن عباس عن الرجل إذا رمى	الحسن العرني	٣٤٩١
سئل ابن عباس عن رجل قتل	سالم	١٩٤١
سئل ابن عباس عن عبد طلق امرأته	مولى بني نوفل ـ يعني الحسن ـ	٣٠٨٨
سئل ابن عباس عن المد والجزر	صباح بن أشرس	٢٣٦٢٦
سُئل ابن عباس عن هذه الآية	طاووس	٢٥٩٩
سئل ابن عمر عن الجر ينبذ فيه؟ فقال:	أبو حاضر	٣٢٥٧ ـ ٣٥١٨
سئل ابن عمر عن صوم يوم عرفة	أبو نجيح	٥٠٨٠ ـ ٥١١٧
سُئل ابن عمر عن صوم يوم عرفة	نافع	٥٤١١
سئل ابن عمر عن متعة الحج	سالم	٦٣٩٢
سئل أسامة عن سير رسول الله	عروة	٢٢١٢٦
سئل أكان رسول الله ﷺ يأمر	عبيد مولى النبي ﷺ	٢٤٠٥٢
سئل أنس أخضب رسول الله ﷺ	حميد	١٣١٠٩
سئل أنس بن مالك عن	عبد العزيز بن صهيب	١٢٩٦٨
سئل أنس بن مالك عن خضاب	محمد بن سيرين	١٢٦٦٢
سئل أنس بن مالك عن رفع	حميد الطويل	١٢٩٨٠
سئل أنس بن مالك عن كسب	حميد	١٢٩١٤
سئل أنس بن مالك هل خضب	حميد	١٢٨٥٩
سئل أنس بن مالك هل قنت	ابن سيرين	١٢٦٤١
سئل أنس عن التكبير	أنس	١٣٦٧١
سئل أنس عن التكبير	عبد الرحمن الأصم	١٣٧٣٤
سئل أنس عن الحجامة للمحرم	حميد	١٣٨٥٢
سئل أنس عن بيع الثمر؟	حميد	١٢١٦٢
سئل أنس عن صوم رسول الله ﷺ	حميد	١٢٨٦٣
سئل أنس عن صلاة رسول الله ﷺ	حميد	١٢٠٣٥
سئل أنس عن صلاة النبي ﷺ	حميد	١٢١٥٣
سئل أنس عن صلاة النبي ﷺ بالليل	حميد	١٢٩١٣
سئل أنس عن عذاب القبر	أنس	١٣٥٠٦

سئل أنس عن عذاب القبر	حميد	١٣١٦٤ ـ ١٣٨١٨
سئل أنس هل اتخذ النبي ﷺ خاتماً؟	حميد	١٢٩٩٣
سئل أنس هل خضب رسول الله	حميد	١٢٠٧٧
سئل أنس هل كان النبي ﷺ	حميد	١٢٠٤٢
سئل أنس عن صوم رسول الله ﷺ	حميد	١٢٨٦٣
سئل هل اصطنع رسول الله ﷺ خاتماً	حميد	١٣١٠٠
سئل جابر بن عبد الله كيف	أبو الزبير	١٤٩٩٤
سئل جابر عما يدعى للميت	أبو الزبير	١٤٩٠٧
سئل جابر عن الكفن	سليمان بن موسى	١٤١٩٣
سئل رسول الله ﷺ أي الأعمال	أبو هريرة	٧٨٥٠
سئل رسول الله ﷺ أي الأعمال	عائشة	٢٥٩٨٧
سئل رسول الله ﷺ أي الأعمال	أم فروة	٢٧٦٤٤
سئل رسول الله ﷺ أي الذنب أكبر	عبد الله	٣٦١٢
سئل رسول الله ﷺ أي الصدقة	أبو هريرة	٧٤٠١
سئل رسول الله ﷺ أي الصلاة	أبو هريرة	٨٠١٣
سئل رسول الله ﷺ أي الصلاة	جابر	١٤٤٢١
سئل رسول الله ﷺ أي العمل	رجل من أصحاب النبي ﷺ	٢٣٥٠٨
سئل رسول الله ﷺ أي الكلام أفضل	أبو ذر	٢١٦٤٦
سئل رسول الله ﷺ أي الناس أفضل	أبو بكرة	٢٠٧٥٤
سئل رسول الله ﷺ أي الناس خير	أبو هريرة	٨٤٦٤
سئل رسول الله ﷺ أي النساء	أبو هريرة	٧٤١٥
سئل رسول الله ﷺ أيأكل أهل	جابر	١٤٨٧٥
سئل رسول الله ﷺ أيرقد الرجل	عمر	١٠٥
سئل رسول الله ﷺ أيصلي	أبو هريرة	١٠٥١٠
سئل رسول الله ﷺ عن أطفال	أبو هريرة	٧٦٢٥
سئل رسول الله ﷺ عن إعطاء السلطان	أبو الدرداء	٢٢٠٤٢
سئل رسول الله ﷺ عن أفضل	أم فروة	٢٧٦٤٥
سئل رسول الله ﷺ عن أموال	أبو الدرداء	٢٨١٠٨
سئل رسول الله ﷺ عن البتع	عائشة	٢٥١٥٩ ـ ٢٦٠٨٩
سئل رسول الله ﷺ عن الحمير	أبو هريرة	٩٤٧٠
سئل رسول الله ﷺ عن رجل صلى	وابصة	١٨١٦٧
سئل رسول الله ﷺ عن رجل قبل امرأته	ميمونة مولاة النبي ﷺ	٢٨١٧٧
سئل رسول الله ﷺ عن الرجل يجد البلل	عائشة	٢٦٧٢٥
سئل رسول الله ﷺ عن الرجل يدخل الحائط	عبد الله بن عمرو	٧٠٩٤
سئل رسول الله ﷺ عن الرجل	تميم الداري	١٧٠٦٨
سئل رسول الله ﷺ عن الرجل يقاتل	أبو موسى	١٩٨٦٤

سئل رسول الله ﷺ عن الرجل يواقع جارية	سلمة بن المحبق	١٦٠٠٦
سئل رسول الله ﷺ عن الرطب	سعد	١٥١٥
سئل رسول الله ﷺ عن ركوب البدنة	أبو هريرة	١٠١٣١
سئل رسول الله ﷺ عن الساعة	حذيفة	٢٣٦٩٥
سئل رسول الله ﷺ عن الصلاة	أبو هريرة	١٠٤٢٣
سئل رسول الله ﷺ عن صوم يوم	أبو قتادة	٢٢٩١٧
سئل رسول الله ﷺ عن الضب	ابن عمر	٥٢٥٥ ـ ٥٤٤٠
سئل رسول الله ﷺ عن العتل الزنيم؟	عبد الرحمٰن بن غنم	١٨١٥٤
سئل رسول الله ﷺ عن العزل	أبو سعيد الخدري	١١٥٦٦ ـ ١١٥٨٧ ـ ١١٩٠٦
سئل رسول الله ﷺ عن العقيقة	عبدالله بن عمرو	٦٧١٣ ـ ٦٨٢٢
سئل رسول الله ﷺ عن فأرة	أبو هريرة	٧١٧٧ ـ ١٠٣٦٠
سئل رسول الله ﷺ عن القاتل	رجل من أصحاب النبي ﷺ	٢٣٤٥٤
سئل رسول الله ﷺ عن الفرع	عبد الله بن عمرو	٦٧٥٩
سئل رسول الله ﷺ عن الكبائر	أنس	١٢٣٩٨
سئل رسول الله ﷺ عن الكلالة	البراء بن عازب	١٨٨٠٨ ـ ١٨٨٨١
سئل رسول الله ﷺ عن الكوثر	أنس	١٣٥٠٩
سئل رسول الله ﷺ عن اللقطة	زيد بن خالد	١٧١٧٢
سئل رسول الله ﷺ عن ليلة القدر	ابن عمر	٥٢٨٣ ـ ٥٤٣٠
سئل رسول الله ﷺ عن المحرم	أبو سعيد الخدري	١١٢٩٣
سئل رسول الله ﷺ عن هذه الآية	سعد	١٤٦٦
سئل رسول الله ﷺ عن الوضوء	البراء بن عازب	١٨٧٣٧
سئل رسول الله ﷺ عن وقت صلاة	أنس	١٢١٤٣
سئل رسول الله ﷺ عن ولد الزنا	ميمونة بنت سعد	٢٨١٧٦
سئل رسول الله ﷺ عن رجل	عائشة	٢٤٦٥٠
سئل رسول الله ﷺ ما يجوز	ابن عمر	٤٩١١
سئل رسول الله ﷺ ما يستر	طلحة	١٣٩٣
سئل رسول الله ﷺ من أكرم الناس	أبو هريرة	٩٥٦٤
سئل سعد عن البيضاء بالسلت؟	أبو عياش	١٥٤٤
سئل سعد عن بيع سلت بشعير	أبو عياش	١٥٥٢
سئل عبد الله بن عباس وأبو هريرة	أبو سلمةبن عبد الرحمٰن	٢٧٢٥١
سئل علي رضي الله عنه عن صفة النبي	نافع بن جبير بن مطعم	٩٤٧
سئل علي رضي الله عنه عن صلاة	عاصم بن ضمرة	١٢٣٤
سئل علي رضي الله عنه هل خصكم	أبو الطفيل	٩٥٤ ـ ١٣٠٧
سئل عن ألبان الإبل؟	أسيد بن حضير	١٩٧١٢
سُئل عن الذبح والرمي والحلق	ابن عباس	٢٣٣٨
سئل عن رجل أوصى بثلاث	القاسم بن محمد	٢٦٧٢١

سئل عن صلاة النبي ﷺ	عبيد مولى النبي ﷺ	٢٤٠٥٤
سئل عن صلاة الوسطى	سمرة بن جندب	٢٠٣٤٢
سئل عن العزل؟ قال:	محمد بن جعفر	١١٧٦٦
سئل عن قراءة الإمام في الصلاة	محمد بن جعفر	٧٩٩٣
سئل عن المرأة تقضي	محمد بن جعفر	٢٥١٦٧
سئل عن هذه الآية لهم البشرى	أبو الدرداء	٢٨١٠٧
سئل عن الوتر أواجب هو؟ قال	علي	٩٦٩
سئل قتادة، عن رجل صلى	همام	١٠٣٦٤
سئل نبي الله ﷺ عن رجل يصوم الدهر	عبدالله بن الشخير	١٦٤٢٩
سئل النبي ﷺ أي الأعمال	أبو هريرة	٧٥٨٠
سئل النبي ﷺ أي الجهاد أفضل	جابر	١٤٢٨٢
سئل النبي ﷺ أي الناس	أبو بكرة	٢٠٧٦٦
سئل النبي ﷺ أي النساء خير	أبو هريرة	٩٥٨٥
سئل النبي ﷺ عن أفضل الكسب	جميع بن عمير عن خاله	١٥٩٣٠
سئل النبي ﷺ عن الأمة	أبو هريرة وزيد بن خالد وشبل	١٧١٦٩
سئل النبي ﷺ عن الأمة	زيد بن خالد الجهني وأبو هريرة	١٧١٨٣ _ ١٧١٨٥
سئل النبي ﷺ عن تمر	سعد	١٥٥٢
سئل النبي ﷺ عن جلود الميتة	عائشة	٢٥٧٢٩
سئل النبي ﷺ عن الرجل	ابن عمر	٤٧٧٦
سئل النبي ﷺ عن الرجل يصلي	علي بن طلق	١٦٣٩٨
سئل النبي ﷺ عن صلاة	ابن عمر	٥٩٣٧
سئل النبي ﷺ عن ضالة	زيد بن خالد	١٧١٧٦
سئل النبي ﷺ عن الضب	ابن عمر	٤٥٩٢ _ ٤٨٨٢
سئل النبي ﷺ عن العزل؟	أبو سعيد	١١٩٠٠
سئل النبي ﷺ عن الفأرة	أبو هريرة	٧٥٩١
سئل النبي ﷺ عن النشرة	جابر	١٤١٨١
سئل النبي ﷺ عن وقت الصلاة	أنس	١٢٩٩٤
سئل النبي ﷺ ما يجوز في الرضاعة	ابن عمر	٥٨٧٧
سئل النبي ﷺ يوم النحر، قيل:	ابن عباس	٢٨٣٣
سئل هل اتخذ النبي ﷺ خاتما؟	حميد	١٢٩١١
سئلت عائشة وأم سلمة أي	أبو صالح	٢٤٥٤٤ _ ٢٧٠١٢
سئلت عن الملاعنين أيفرق بينهما	سعيد بن جبير	٤٦٩٣
سئلت ما كان رسول الله ﷺ يعمل	عائشة	٢٦٧٢٤
سيلي أموركم من بعدي رجال	عبادة بن الصامت	٢٣١٦٩